الامام العام شیخ الاسلام أبی یعلی کی شہرہ آفاق کتاب مسند أبی یعلی الموصلی کی احادیث
کا فقہی ترتیب سے پہلی مرتبہ آسان سلیس اُردو ترجمہ مع تخریج

مُسنَدُ ابو یعلی الموصلیؒ

1

مصنف:

الامام العام شیخ الاسلام أبی یعلی احمد بن علی بن المثنی الموصلی
المتوفی سنۃ ۳۰۷ھ

مُترجم غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی
مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس

الامام الهمام شیخ الاسلام ابی یعلی کی شہرہ آفاق کتاب مُسند ابی یعلی الموصلی کی احادیث
کا فقہی ترتیب سے پہلی مرتبہ آسان سلیس اُردو ترجمہ مع تخریج

مُسند
ابی یعلی الموصلیؒ

جلد اوّل

مصنف:

الامام الهمام شیخ الاسلام ابی یعلی احمد بن علی بن المثنی الموصلی

المتوفی سنۃ ۳۰۷ھ

مترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس
یوسف مارکیٹ ○ غزنی سٹریٹ
اُردو بازار ○ لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795
پروگریسو بکس

مُسنَد أبی یعلی الموصلیؒ

مصنف:
الامام الهمام شیخ الاسلام ابی یعلی احمد بن علی بن المثنی الموصلی
المتوفی سنۃ ۳۰۷ ھ

مترجم
غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی
مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

جلد اوّل

بار اول .... ستمبر 2016
پرنٹرز .... آصف صدیق، پرنٹرز
سرورق .... النافع گرافکس
تعداد 1100/-
ناشر .... چوہدری غلام رسول ـ میاں جواد رسول
میاں شہزاد رسول
قیمت .... =/ روپے

ملنے کے پتے

ملت پبلی کیشنز
فیصل مسجد اسلام آباد Ph: 051-2254111
E-mail: millat_publication@yahoo.com

اسلام بک ڈپو
۱۲۔ گنج بخش روڈ لاہور فون 042-37112941
0323-8836776

شوروم ملت پبلی کیشنز دوکان نمبر 5- مکہ سنٹر نیو اردو بازار لاہور 0321-4146464
Ph: 042-37239201 Fax: 042-37239200

پروگریسو بکس
یوسف مارکیٹ ٥ غزنی سٹریٹ
اردو بازار ٥ لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

فہرست
(بلحاظِ فقہی ترتیب)

کتاب العلم

کتاب الایمان

کتاب الطهارة

کتاب الاضحیة

کتاب الصلٰوۃ

كتاب الجنائز

كتاب الصوم

کتاب فضائل القرآن

کتاب التفسیر

كتاب الحج

كتاب الجنة والجهنم

کتاب البیوع

کتاب الجهاد

كتاب النكاح

كتاب آداب الطعام والشراب

كتاب حرمت الشراب

كتاب المريض

کتاب الدعاء

کتاب فضائل سیّد الانبیاء

كتاب فضائل الصحابة

كتاب مناقب الامة

كتاب المواريث

كتاب الزكوة والصدقه

کتاب الذکر

كتاب علامات الساعة والفتن

كتاب البر

كتاب اللباس

كتاب الحدود

كتاب متفرق المسائل

☆☆☆☆☆

فہرست
(بلحاظِ حروفِ تہجی)

عنوانات	صفحہ

☆☆☆☆☆

انتساب

راقم الحروف اپنی اس کاوش کو بحر العلم وعرفان سیّد السادات حضرت امام موسیٰ کاظم رضی اللہ عنہ اور محقق وقت، بحر العلوم، امام الواصلین، حجۃ الواصلین، تاجدار گولڑہ شریف حضرت پیر سیّد مہر علی شاہ قدس سرہٗ العزیز اور امام عالرفین سلطان الفقر سیّدی مرشدی حضرت پیر سیّد غلام دستگیر چشتی کاظمی موسوی قدس سرہٗ العزیز، جانشین سلطان الفقر، وارثِ علومِ دستگیریہ، علمی مشائخ سروبہ شریف سیدی مرشدی پیر سید احسان الحق مشہدی کاظمی موسوی چشتی دام اللہ ظلہ کے اسماء گرامی سے منسوب کرتا ہے۔ جن کے روحانی تصرفات نے ہر مشکل مقام پر میری مدد فرمائی، ان کے طفیل اللہ عزوجل میری اس سعی کو مقبول، مفید اور میرے لیے ذریعۂ نجات ہے۔ آمین بجاہ سیّد العالمین!

احقر العباد: غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی
خادم التدریس جامعہ رسولیہ شیرازیہ، بلال گنج وسکیاں

☆☆☆☆☆

الاهداء

راقم الحروف اپنی اس کاوش کو اپنے استاذ الاساتذہ شیخ الحدیث والتفسیر' استاذی المکرّم مفتی گل احمد خان عتیقی شیخ الحدیث جامعہ رسولیہ شیرازیہ اور محافظِ ناموسِ رسالت' داعیٔ اتحادِ اہل سنت' مجاہد اسلام' شیخ الحدیث والتفسیر استاذی المکرّم صاحبزادہ رضائے مصطفیٰ نقشبندی' ناظم اعلیٰ جامعہ رسولیہ شیرازیہ' صدر تحفظ ناموسِ رسالت اور مفکر اسلام' شیخ الحدیث والتفسیر استاذی المکرّم ڈاکٹر محمد عارف نعیمی صاحب ناظم اعلیٰ و شیخ الحدیث جامعہ نعمیہ للبنات کی خدمت عالیہ میں بصد عقیدت و احترام پیش کرتا ہے جن کی محنت شاقہ اور شفقت بے بہا سے مجھ بے مایہ کو اللہ عزوجل نے اس قابل بنایا' یہ انہیں کا فیض ہے جس کی ادنیٰ جھلک اس صورت میں دیکھ رہے ہیں' اللہ عزوجل ان کے سایہ کو سلامت و قائم و دائم رکھے۔

غلام دستگیر چشتی غفرلہ
خادم التدریس جامعہ رسولیہ شیرازیہ بلال گنج وسکیاں

☆☆☆☆☆

عرضِ ناشر

انسان دنیا میں رہ کر اپنی عزت' شہرت' عظمت اور ناموری کے لیے گوناگوں کام کرتا ہے لیکن دل کی اتھاہ گہرائیوں میں حقیقی اور واقعی اطمینان وسکون نہیں پاتا' آخر وجہ کیا ہے؟ اس کا جواب قرآنِ مجید کی یہ آیت مبارکہ ہے:

ءَالا بذکر اللّٰه تطمئن القلوب۔

کے دلوں کا اطمینان وسکون ذکرِ الٰہی ہی میں مضمر ہے جس کے ذیل میں تلاوت' نوافل' خوش گفتاری اور تالیفِ قلوب وغیرہ جیسے بے شمار اعمال واعتقادات آتے ہیں جن سے آخرت سنورتی ہے اور جو مدعائے مسلم ہے' البتہ سرورِ کونین ﷺ کی نگاہِ انور میں سب سے پسندیدہ کام دینِ متین میں لگے رہنا ہے خواہ تدریسی' تقریری' تالیفی وتصنیفی شکل میں ہو یا تعلمی و محافلِ علمیہ کے انعقاد کی صورت میں ہو' بہرحال ہر مسلمان کے لیے ضروری ہے کہ اپنی آخرت سنوارنے کے لیے دنیا میں رہ کر کچھ تو ضرور کرے تاکہ بارگاہِ الٰہی ومصطفائی میں حاضری کے موقع پر کائنات کے سامنے رسوائی اُٹھانا نہ پڑے۔

بفضلہٖ تعالیٰ ہم نے بھی دوسرے بھائیوں کی طرح نثری سلسلے کا آغاز کر رکھا ہے اور مختصر عرصہ میں مسند ابوداؤد طیالسی' صحیح ابن حبان' صحیح ابن خزیمہ' مسند حمیدی' المعجم الصغیر' المعجم الاوسط' المعجم الکبیر للطبرانی' جیسی ضخیم کتب کے تراجم شائع کیے ہیں جنہیں زبردست پذیرائی ملی ہے۔ علاوہ ازیں کئی بھاری بھرکم کتب کے تراجم کرائے جارہے ہیں جو ان شاء اللہ جلد یا بدیر شائع کیے جائیں گے۔

اس وقت ہم بارگاہِ رسولِ انور ﷺ میں امام ابویعلیٰ کی مشہور ومعروف کتاب ''**مسند أبی یعلی الموصلی**'' جو حدیث کی مایہ ناز کتب ہے' اس کا ترجمہ پیش کر رہے ہیں' کتاب کے ٹائٹل' جلد' بائنڈنگ اور سیٹنگ پر خصوصی توجہ دی گئی ہے۔

مولانا نے اس کتاب کی فہرست کو بھی ''**المعجم الأوسط**'' کی طرح فقہی ترتیب پر مرتب کیا ہے' جس سے قارئین کو مسائل کے حوالے سے احادیث تلاش کرنے میں خاصی آسانی ہوگی۔

ہم اسے نہایت عقیدت ومحبت کے ساتھ بہترین صورت میں پیش کر رہے ہیں۔

کتاب کی بارہا پروف ریڈنگ کروائی گئی ہے اور کتاب کو اپنی طرف سے غلطیوں سے پاک کرنے کی ہر ممکن کوشش کی گئی ہے' تاہم پھر بھی اگر کوئی غلطی یا کوتاہی رہ گئی ہے تو نشاندہی ضرور کریں تاکہ ادارہ اس کی تصحیح کر سکے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے شرفِ قبولیت سے نوازے اور ہمارے لیے ذریعۂ نجات بنائے۔

آپ لوگوں کی دعاؤں کے طلبگار:

☆ چوہدری غلام رسول ☆ چوہدری شہباز رسول ☆ چوہدری جواد رسول ☆ چوہدری شہزاد رسول ☆

عرضِ مترجم

تمام حمدیں وتعریفیں اللہ عزوجل کے لیے اور درود وسلام ہو جانِ عالم، نورِ مجسم، شفیع الامم حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آپ کی آل و اصحاب پر۔ امابعد! راقم الحروف نے اپنے رب خالق و مالک اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صدقے سے اور بزرگوں کی نگاہِ کرم کے صدقے خصوصاً حضرت امام حسن اور امام حسین رضی اللہ عنہما، حضور سیّدی غوثِ اعظم اور حضور فیض عالم، حضور پیر سیّد غلام دستگیر کاظمی اور حضور سیّدی پیر احسان الحق شاہ مشہدی کاظمی اور جملہ اساتذہ کرام خصوصاً استاذ الاساتذہ مفتی گل احمد خان عتیقی اور استاذ الاساتذہ صاحبزادہ رضائے مصطفیٰ نقشبندی اور استاذ الاساتذہ مفتی اشرف بندیالوی اور استاذ الاساتذہ مفتی ڈاکٹر محمد عارف نعیمی کی اور والد گرامی اور والدہ ماجدہ کی دعاؤں کے صدقے سے 7 جلدوں میں معجم الاوسط، 3 جلدوں میں مسند ابوداؤد الطیالسی، معجم الصغیر اور معجم الصغیر، معجم الصحابہ کے ترجمہ کی بھی سعادت اور توفیق حاصل ہوئی اور مسند ابویعلیٰ شریف کے ترجمہ کی سعادت حاصل ہوئی جو آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ اس میں راقم الحروف کا کوئی کمال نہیں ہے، نہ اس قابل تھا نہ کبھی سوچا تھا، یہ صرف اللہ اور اس کے رسول حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضل وکرم اور بزرگوں کی دعاؤں کے صدقے سے ہوا۔ مسند ابویعلیٰ کی حدیث نمبر: 3412 کے تحت عشق ومحبت کے شہر راولپنڈی کے عظیم مذہبی اسکالر مناظر اسلام محترم المقام محمد عاطف سلیم رضا صاحب کا ایک علمی مقالہ شامل کیا گیا ہے جو باذوق علماء کے لیے ایک علمی تحفہ ہے، جس سے باذوق علماء کی علمی پیاس بجھ جائے گی۔ اللہ کی بارگاہ میں دعا ہے کہ اللہ اس نوجوان عالم کے علم وعمل میں برکت دیں اور حاسد کے حسد اور شریر کے شر اور ظالم کے ظلم سے محفوظ رکھے۔ آخر میں اپنے انتہائی مخلص دوست و بھائی جن کی دن رات کاوش سے یہ مکمل کتاب آپ کے ہاتھوں میں ہے، میری مراد محترم المقام میاں جواد رسول صاحب اور استاذ الاساتذہ شیخ الحدیث والتفسیر المفتی محمد عبدالغفار سیالوی دام اللہ ظلہ کا جنہوں نے راقم الحروف کے ساتھ تعاون کیا جن کا شکریہ ادا کرنے کے لیے میرے پاس الفاظ نہیں ہیں۔ اللہ عزوجل استاذ گرامی کی محبت وشفقت میں اضافہ فرمائے اور میں ہمارے کمپوزر محترم المقام ریحان علی صاحب کا شکریہ ادا کرتا ہوں، اللہ عزوجل اور جن دوست واحباب نے راقم الحروف کے لیے دعائیں کیں، ان سب کو ایمان کی دولت سے مالا مال کرے اور آخر میں اپنے شیخ طریقت کے لختِ جگر اور نورِ نظر شیخ المشائخ، سیّدی مرشدی پیر سید احسان الحق مشہدی کاظمی موسوی چشتی کا شکریہ ادا کرنا ضروری سمجھتا ہوں۔ یہ کتاب کا مکمل ترجمہ کرنے کی سعادت حاصل ہوئی، اے اللہ عزوجل! ان کی ہم پاک لوگوں کے طفیل وصدقہ سے میری اس کاوش کو قبول فرما اور جو میری کم علمی کی بناء پر غلطی کوتاہی ہوئی، اس کو

معاف فرما! جو اس میں تیرے فضل سے کوئی خوبی ہے' اس کو قبول فرما! اس کو میرے اور میرے اساتذہ کرام اور والدین کے لیے دنیا و قبر اور آخرت میں ذریعۂ نجات سبب بنا۔ معجم الکبیر شریف کے ترجمہ کو جلد از جلد کرنے کی سعادت و توفیق عطا کر اور جو زندگی کے سانس باقی ہیں' حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے دین کی خدمت کرتے رہنے کی توفیق عطا فرما اور موت بھی خدمتِ دین کرتے ہوئے آئے۔ آمین بجاہ نبی الکریم الامین!

احقر العباد بندہ چند روزہ:
غلام دستگیر چشتی غفرلہ
خادم التدریس جامعہ رسولیہ شیرازیہ
بلال گنج وسکیاں' لاہور

☆☆☆☆☆

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ذلك فضل اللہ یعطیه من یشاء

استاذ الاساتذہ یادگارِ اسلاف شیخ الحدیث والتفسیر

مفتی محمد گل احمد خان عتیقی صاحب' حال شیخ الحدیث جامعہ رسولیہ شیرازیہ' جامعہ ہجویریہ

سابق مدرس ومفتی جامعہ رضویہ فیصل آباد' سابق شیخ الحدیث جامعہ نظامیہ رضویہ

الحمد للّٰہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علٰی سیّدالانبیاء والمرسلین خاتم النبیین

رحمة للعٰلمین الذی کان نبیًا وآدم لَمُنجَدل فی طینةٍ وعلی آلِهِ الْمُجْتبٰی وَعلٰی

اصحابه الذین هم نجوم الهدی وَبَعْدُ .

ایمان کے بعد علم دین بہت بڑی نعمت ہے' قرآن پاک اور احادیث نبویہ میں علم دین اور علماءِ حق کے بہت فضائل بیان کیے گئے ہیں' چنانچہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے: ''اِنَّـمَا یَخْشَی اللّٰہ من عبادہ العلماء '' کہ اللہ کے بندوں میں سے اللہ سے ڈرنے والے صرف علماء ہی ہیں اور سورۂ مجادلہ میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ (ترجمہ:) ''اللہ تمہارے ایمان والوں کے اور ان کے جن کو علم دیا گیا ہے درجے بلند فرمائے گا''۔ نیز ارشادِ نبوی ہے: ''اللہ تعالیٰ جس کے ساتھ خیر کا ارادہ فرماتا ہے اُسے دین میں فقاہت عطا فرماتا ہے''۔ نیز ارشادِ نبوی ہے: ''رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اس آدمی کو خوش وخرم اور تروتازہ رکھے جس نے میری بات سنی اور پھر اسے یاد رکھا اور محفوظ رکھا اور اسے دوسروں تک پہنچایا اور بہت لوگ دین کے حامل ہوتے ہیں مگر خود مستفید نہیں ہوتے اور بہت سے حاملانِ دین اس کو ایسے بندوں تک پہنچا دیتے ہیں جو ان سے زیادہ فقیہہ ہوتے ہیں''۔

اور بڑے سعادت منداور خوش قسمت ہیں وہ لوگ جو خود راتیں جاگ کر اور بڑی بڑی مشقتیں برداشت کر کے کتبِ احادیث کے آسان تراجم کر کے عام لوگوں تک پہنچا کر سرورِ کونین ﷺ کی اس دعا کے مستحق بنتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کو خوش وخرم اور تروتازہ رکھے' انہی خوش قسمت اور سعادت مندوں میں سے ایک مولانا غلام دستگیر سیالکوٹی' مدرس جامعہ رسولیہ شیرازی بھی ہیں جو صغرسنی ہی میں سات کتبِ احادیث کا ترجمہ کر کے خواص وعوام تک احادیث نبویہ کا تحفہ عنایت کر رہے ہیں' یہ محض اللہ تعالیٰ کی توفیق اور سرورِ کونین ﷺ کی محبت میں وارفتگی کا نتیجہ ہے۔ مولانا نے ''**مسند أبو يعلى الموصلی**'' کا ترجمہ بڑی محنت اور جانفشانی سے کیا ہے' جو آپ کے سامنے ہے۔

اس بابرکت اور عظیم المرتبت کتاب' رحمتِ کائنات' باعثِ تخلیقِ کائنات' شفیع المذنبین' سیّد الانبیاء والمرسلین ﷺ کے پروانوں' جانثاروں' مستانوں اور دیوانوں کے فضائل اور ان کے روح پرور اور ایمان افروزی کے محبت بھرے پُرکشش

واقعات ہیں جنہیں پڑھ کر ایمان تازہ ہو جاتا ہے اور ایک مسلمان ان کی اداؤں پر مرمٹنے کو تیار ہو جاتا ہے۔ بہرحال اللہ تعالیٰ مولانا غلام دستگیر سیالکوٹی کے علم، عمل، زہد وتقویٰ اور جذبۂ اشاعتِ دینِ اسلام اور اشاعتِ احادیث میں مزید ترقی عنایت کرے اور ان کی خدمات کو شرفِ قبولیت بخشتے ہوئے ان کے لیے آخرت کی نجات کا ذریعہ بنائے۔

حررہ محمد گل احمد خان عتیقی

خادم الحدیث الشریف جامعہ ہجویریہ

معارف اولیاء داتا دربار، لاہور

☆☆☆☆☆

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مُسْنَدُ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

1 - أَخْبَرَنَا الْحَافِظُ أَبُو الْقَاسِمِ زَاهِرُ بْنُ طَاهِرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الشَّحَّامِيُّ قِرَاءَةً عَلَيْهِ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْجَنْزَرُوذِيُّ، قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَمْدَانَ الْحِيرِيُّ الْفَقِيهُ قِرَاءَةً عَلَيْهِ، قَالَ: أَخْبَرَنَا الْإِمَامُ أَبُو يَعْلَى أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنَّى الْمَوْصِلِيُّ بِالْمَوْصِلِ، سَنَةَ سِتٍّ وَثَلَاثِمِائَةٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ: عَنْ أَسْمَاءَ بْنِ الْحَكَمِ الْفَزَارِيِّ: عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: كُنْتُ إِذَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا نَفَعَنِي اللّٰهُ بِمَا شَاءَ مِنْهُ، وَإِذَا حَدَّثَنِي غَيْرِي لَمْ أُصَدِّقْهُ إِلَّا أَنْ يَحْلِفَ، فَإِذَا حَلَفَ صَدَّقْتُهُ. وَحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ، وَصَدَقَ أَبُو بَكْرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُذْنِبُ ذَنْبًا، ثُمَّ يَتَوَضَّأُ وَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ،

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان‘ نہایت رحم والا ہے

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی مسند [1]

حضرت مولیٰ کائنات سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضور سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم سے حدیث سنتا۔ اللہ عزوجل مجھے نفع دیتا جو اس سے چاہتا اور جب مجھے کوئی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے علاوہ بیان کرتا تو میں اس کی تصدیق نہیں کرتا جب تک وہ قسم نہ اٹھالیتا۔ جب وہ قسم اٹھالیتا میں اس کی تصدیق کرتا اور جناب حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے مجھے حدیث بیان کی اور ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے سچ کہا، کہ حضور سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو بھی مسلمان گناہ کرتا ہے پھر وہ وضو کرتا ہے اور دو رکعت (نفل) ادا کرتا ہے اور اللہ عزوجل سے بخشش طلب کرتا ہے، اللہ اس کی بخشش کردے گا۔

1- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه **10,9,8,2**‘ وأبوداؤد في الصلاة رقم الحديث: **1521**‘ باب: في الاستغفار . والترمذي في التفسير رقم الحديث: **3009**‘ باب: ومن سورة آل عمران . وأخرجه الحميدي برقم: **4,1** . وابن ماجه في الاقامة رقم الحديث: **1395**‘ باب: ما جاء في أن الصلاة كفارة . وابن حبان رقم الحديث: **611** كما في موارد الظمآن .

وَيَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ اِلَّا غَفَرَ لَهُ

2 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ، عَنْ عُمَرَ، قَالَ: لَمَّا تُوُفِّيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ: أَنَا وَلِيُّ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجِئْتَ أَنْتَ وَهَذَا، يَعْنِي الْعَبَّاسَ وَعَلِيًّا، تَطْلُبُ أَنْتَ مِيرَاثَكَ مِنَ ابْنِ أَخِيكَ، وَيَطْلُبُ هَذَا مِيرَاثَ امْرَأَتِهِ مِنْ أَبِيهَا، فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا نُورَثُ، مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ

حضرت مالک بن اوس بن حدثان امیر المومنین حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب حضور سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال مبارک ہوا، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا نائب ہوں۔ پس عباس رضی اللہ عنہ وعلی رضی اللہ عنہ دونوں آئے۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ اپنے بھائی کے بیٹے کی وراثت طلب کرتے ہیں اور حضرت علی رضی اللہ عنہ اپنی بیوی فاطمہ رضی اللہ عنہا کی ان کے والد گرامی سے ملنے والی۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ہم کسی کو وارث نہیں بناتے، جو ہم چھوڑتے ہیں وہ صدقہ ہوتا ہے۔

3 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا مَالِكٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا نُورَثُ، مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ

حضرت مالک بن اوس بن حدثان حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہم کسی کو وارث نہیں بناتے جو ہم چھوڑتے ہیں، وہ صدقہ ہوتا ہے۔

4 - حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ سُرَيْجٍ أَبُو عُمَرَ،

حضرت مالک بن حدثان بیان کرتے ہیں کہ میری

2- أخرجه البخاری فی الخمس رقم الحديث: 3094' باب: فرض الخمس . ومسلم فی الجهاد رقم الحديث: 50' و رقم الحديث: 1757' باب: حكم الفئ . وأخرجه أبوداؤد فی الخراج والامارة رقم الحديث: 2963' باب: فی تدوين العطاء' و رقم الحديث: 2964-2965 . والترمذی فی السير رقم الحديث: 1610' باب: ما جاء فی تركة رسول الله صلى الله عليه وسلم . والحميدی رقم الحديث: 22 . والبخاری فی الفرائض رقم الحديث: 6728' باب: قول النبی صلى الله عليه وسلم: لا نورث ما تركنا صدقة . والنسائی فی الفئ جلد7 صفحه 135-137 . وأخرجه أحمد جلد1صفحه47,48,49,60,161,164,179,191,208 .

4- أخرجه أحمد جلد1صفحه48,162,164,191 . ومسلم فی الجهاد رقم الحديث: 1757' باب: حكم الفئ .

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، حَدَّثَنَا عَمْرٌو، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ، أَنَّهُ حَدَّثَهُ قَالَ: أَرْسَلَ إِلَيَّ عُمَرُ بَعْدَمَا مَتَعَ النَّهَارُ، فَأَذِنَ لِي، فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ، وَهُوَ عَلَى سَرِيرٍ لِيفٍ، مُسْنِدٌ ظَهْرَهُ إِلَى رِمَالِهِ مُتَّكِءٌ عَلَى وِسَادَةٍ مِنْ أَدَمٍ فَقَالَ لِي: يَا مَالِ، إِنَّهُ قَدْ دَفَّ دَافَّةٌ مِنْ قَوْمِكَ وَقَدْ أَمَرْتُ لَهُمْ بِمَالٍ، فَخُذْهُ فَاقْسِمْهُ بَيْنَهُمْ، فَقُلْتُ لَهُ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، مَا لِي عَلَى ذَلِكَ مِنْ قُوَّةٍ، فَلَوْ أَمَرْتَ بِهِ غَيْرِي، فَقَالَ: خُذْهُ فَاقْسِمْهُ فِيهِمْ ـ قَالَ: ثُمَّ جَاءَهُ يَرْفَأُ، فَقَالَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، هَلْ لَكَ فِي عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، وَالزُّبَيْرِ وَسَعْدٍ؟ قَالَ: نَعَمْ، فَأَذِنَ لَهُمْ فَدَخَلُوا، ثُمَّ جَاءَهُ فَقَالَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، هَلْ لَكَ فِي عَلِيٍّ وَالْعَبَّاسِ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَدَخَلَا وَالْعَبَّاسُ يَقُولُ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، اقْضِ بَيْنِي وَبَيْنَ هَذَا، قَالَ سُفْيَانُ: وَذَكَرَ كَلَامًا شَدِيدًا، فَقَالَ الْقَوْمُ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، اقْضِ بَيْنَهُمَا، وَأَرِحْ كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا مِنْ صَاحِبِهِ، فَقَالَ لَهُمْ عُمَرُ: أَنْشُدُكُمْ بِاللَّهِ الَّذِي بِإِذْنِهِ تَقُومُ السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ، أَتَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا نُورَثُ، مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ؟ قَالُوا: نَعَمْ، فَقَالَ عُمَرُ: إِنَّ اللَّهَ خَصَّ رَسُولَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخَاصَّةٍ لَمْ يَخُصَّ بِهَا أَحَدًا غَيْرَهُ، ثُمَّ قَرَأَ الْآيَةَ: (مَا أَفَاءَ اللَّهُ

طرف حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کسی کو بھیجا دن چڑھنے کے بعد مجھے اجازت دی، میں آپ کے پاس آیا آپ اپنے بستر پر تھے۔ بھوری چھال سے بنے ہوئے تکیے پر سہارا لیے ہوئے تھے مجھے فرمایا اے مالک آپ کی قوم کے لوگ آہستہ آہستہ آ رہے ہیں ۔ میں نے ان کے لیے مال کا حکم دیا تھا تو اس کو پکڑو اس کو ان کے درمیان تقسیم کر دے میں نے عرض کی اے امیر المومنین میرے بس کی بات نہیں، اگر آپ میرے علاوہ کسی اور کو حکم دیں، آپ نے فرمایا پکڑو اور اس کو تقسیم کرو میں پھر آپ کے پاس عرض کی اے امیر المومنین میں عثمان بن عفان اور عبدالرحمٰن بن عون اور زبیر اور سعد کو آنے کی اجازت ہے، آپ نے فرمایا: جی ہاں ان کو اجازت دی۔ وہ داخل ہوئے پھر اے امیر المومنین کیا علی و عباس کو آنے کی اجازت ہے، آپ نے فرمایا جی ہاں دونوں داخل ہوئے۔ حضرت عباس فرمانے لگے اے امیر المومنین میرے اور اس کے درمیان فیصلہ فرمائیں، حضرت سفیان فرماتے ہیں حضرت عباس نے سخت گفتگو کی قوم نے عرض کی اے امیر المومنین ان دونوں کے درمیان فیصلہ کریں ان میں سے ہر ایک کو اپنے ساتھی سے راحت پہنچاؤ حضرت عمر نے ان کو فرمایا میں تمہیں قسم دیتا ہوں جس کے حکم سے یہ زمین و آسمان قائم ہیں کیا تم جانتے ہو کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے: ہم وارث نہیں بناتے ہیں جو ہم میں رہ جاتا ہے وہ صدقہ ہوتا ہے۔ حضور نے عرض کی

وأبو داؤد في الخراج والامارة رقم الحديث: 2965' باب: في تدوين العطاء .

عَلَى رَسُولِهِ مِنْهُمْ فَمَا أَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ) (الحشر: 6) الْآيَةَ . قَالَ سُفْيَانُ: وَلَا أَدْرِي قَرَأَ الْآيَةَ الَّتِي بَعْدَهَا أَمْ لَا، قَالَ: فَقَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَكُمْ أَمْوَالَ بَنِي النَّضِيرِ، فَوَاللَّهِ مَا اسْتَأْثَرَ عَلَيْكُمْ وَلَا أَحْرَزَهَا دُونَكُمْ، فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْخُذُ مِنْهُ نَفَقَتَهُ وَنَفَقَةَ عِيَالِهِ لِسَنَتِهِ، وَيَجْعَلُ مَا فَضَلَ فِي الْكُرَاعِ وَالسِّلَاحِ، عُدَّةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ، ثُمَّ قَالَ لَهُمْ: أَنْشُدُكُمْ بِالَّذِي بِإِذْنِهِ تَقُومُ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ، أَتَعْلَمُونَ ذَلِكَ؟ قَالُوا: نَعَمْ، ثُمَّ نَشَدَ عَلِيًّا وَالْعَبَّاسَ بِمَا نَشَدَ الْقَوْمَ بِهِ: أَتَعْلَمَانِ ذَلِكَ؟ قَالَا: نَعَمْ، قَالَ: فَلَمَّا تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ أَبُو بَكْرٍ وَلِيَّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجِئْتَ يَا عَبَّاسُ تَطْلُبُ مِيرَاثَكَ مِنَ ابْنِ أَخِيكَ، وَجَاءَ عَلِيٌّ يَطْلُبُ مِيرَاثَ امْرَأَتِهِ مِنْ أَبِيهَا، فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا نُورَثُ، مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ فَرَأَيْتُمَانِي وَاللَّهُ يَعْلَمُ أَنَّهُ مَضَى بَارًّا رَاشِدًا، مَانِعًا لِلْحَقِّ، فَلَمَّا تُوُفِّيَ أَبُو بَكْرٍ، فَقُلْتُ: أَنَا وَلِيُّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَوَلِيُّ أَبِي بَكْرٍ، فَرَأَيْتُمَانِي وَاللَّهُ يَعْلَمُ أَنِّي صَادِقٌ بَارٌّ رَاشِدٌ تَابِعٌ لِلْحَقِّ، فَجِئْتُمَانِي وَأَمْرُكُمَا وَاحِدٌ فَسَأَلْتُمَانِي أَنْ أَدْفَعَهَا إِلَيْكُمْ، فَقُلْتُ: إِنْ شِئْتُمَا دَفَعْتُهَا إِلَيْكُمَا عَلَى أَنَّ عَلَيْكُمَا عَهْدَ اللَّهِ أَنْ تَعْمَلَا فِيهَا بِالَّذِي كَانَ يَعْمَلُ فِيهَا

جی ہاں حضرت عمر نے فرمایا بے شک اللہ نے اپنے رسول کو خاص کیا آپ کے علاوہ کسی اور کو خاص نہیں کیا پھر یہ آیت پڑھی: ما افا اللّٰہ علی رسول اللّٰہ الٰی اخرہ ۔ سفیان فرماتے ہیں: میں نہیں جانتا ہوں آیت اس کے بعد والی بھی پڑھی یا نہیں۔ حضور ﷺ نے تمہارے درمیان بنی نضیر کا مال تقسیم کیا اللہ کی قسم میں تم پر کسی کو فوقیت نہ دوں گا نہ تمہارے علاوہ بچا کر رکھوں گا۔ حضور ﷺ اس پر اپنا خرچ لیتے تھے اور اس کو ایک سال تک اپنے گھر والوں پر خرچ کرتے تھے جو بچ جاتا تھا اس کو ہتھیاروں اور گھوڑوں کی خریداری میں خرچ کر دیتے تھے۔ اللہ کی راہ میں تیار کیے گئے تھے پھر ان کو فرمایا تم کو اللہ کی قسم دیتا ہوں جس کے حکم سے آسمان و زمین قائم ہیں کیا تم یہ جانتے ہو دلائی جو قوم کو لائی تھی۔ کیا تم دونوں یہ جانتے ہو دونوں نے عرض کی جی ہاں۔ جب حضور ﷺ کا وصال ہوا حضرت ابوبکر رسول اللہ ﷺ کے ولی بنے۔ آپ اے عباس تشریف لائے تھے آپ اپنے بھائی کے بیٹے کی وارثت طلب کی تھی اور علی اپنی بیوی کے باپ کی وارثت لینے آئے تھے حضرت ابوبکر نے فرمایا حق ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا ہے جو ہم چھوڑتے ہیں وہ صدقہ ہوتا ہے ہم کسی کو وارث نہیں بناتے ہیں ان دونوں نے مجھے دیکھا اللہ کی قسم آپ جاتے ہیں میں سچا اچھا سلوک کرنے والا رہنمائی کرنے والا حق کے تابع ہوں، تم دونوں میرے پاس آئے ہو تم دونوں کا کام ایک ہے تم دونوں مجھ سے مانگتے ہو میں تم

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَخَذْتُمَاهَا بِذَلِكَ. فَقَالَ لَهُمَا: أَكَذَاكَ؟ قَالَا: نَعَمْ. قَالَ: ثُمَّ جِئْتُمَانِي لِأَقْضِيَ بَيْنَكُمَا، وَاللّٰهِ لَا أَقْضِي بَيْنَكُمَا بِغَيْرِ ذَلِكَ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ، فَإِنْ عَجَزْتُمَا فَرُدَّاهَا إِلَيَّ

دونوں میں سمجھتا ہوں اگر تم دونوں چاہتے ہو تو میں تم دونوں کو دے دیتا ہوں اس شرط پر کہ تم اس سلسلہ میں وہی طریقہ کرو گے جو حضور ﷺ کرتے تھے، تم دونوں اس کو لے لو۔ آپ نے دونوں سے فرمایا کیا اس طرح ہو سکتا ہے؟ دونوں نے عرض کی جی ہاں حضرت ابوبکر نے فرمایا پھر تم دونوں میرے پاس آئے ہو تا کہ میں تمہارے درمیان فیصلہ کروں اللہ کی قسم! میں تمہارے درمیان اس کے علاوہ کوئی فیصلہ نہیں کروں گا یہاں تک کہ قیامت آجائے اگر تم دونوں عاجز آجاؤ تم مجھے واپس کر دینا۔

5 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ، أَخْبَرَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ الْأَنْدَرَاوَرْدِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ عُمَرَ اطَّلَعَ عَلَى أَبِي بَكْرٍ وَهُوَ يَمُدُّ لِسَانَهُ، فَقَالَ: مَا تَصْنَعُ يَا خَلِيفَةَ رَسُولِ اللّٰهِ؟ فَقَالَ: إِنَّ هَذَا أَوْرَدَنِي الْمَوَارِدَ، إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ شَيْءٌ مِنَ الْجَسَدِ، إِلَّا وَهُوَ يَشْكُو ذَرَبَ اللِّسَانِ

حضرت زید بن اسلم اپنے باپ (اسلم) سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت سیدنا عمر رضی اللہ عنہ حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پاس آئے ہیں، آپ (یعنی ابوبکر رضی اللہ عنہ) زبان کو کھینچ رہے تھے، آپ (یعنی عمر فاروق رضی اللہ عنہ) نے کہا، اے رسول اللہ ﷺ کے خلیفہ! آپ کیا کر رہے ہیں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہی جہنم میں لے جانے والی ہے، بے شک رسول پاک ﷺ نے فرمایا: جسم میں ہر ٹکڑا زبان سے شکایت کرتا ہے۔

6 - حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ، أَخْبَرَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ،

حضرت زہری رحمۃ اللہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت

5- أخرجه ابن السني في عمل اليوم والليلة رقم الحديث: 7 . وابن أبي الدنيا في الورع ق165/2 . والبيهقي في الشعب 2/65/9 . وذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 302 . وأخرجه السيوطي في الجامع الكبير 2/227/2 .

6- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 12 و جلد 2 صفحه 27 . والنسائي في النكاح جلد 6 صفحه 77-78، باب: عرض الرجل ابنته على من يرضىٰ، وجلد 6 صفحه 83، باب: انكاح الرجل ابنته الكبيرة . والبخاري في المغازي رقم الحديث: 4005، باب: 12، وفي النكاح رقم الحديث: 5122، باب: عرض الانسان ابنته أو أخته على أهل الخير، و رقم الحديث: 5129، باب: من قال: لانكاح الابولي، و رقم الحديث: 5145 باب: تفسير ترك الخطبة .

عَنِ الزُّهْرِيِّ، حَدَّثَنِي سَالِمٌ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ، يُحَدِّثُ أَنَّ عُمَرَ، لَمَّا تَأَيَّمَتْ حَفْصَةُ مِنَ ابْنِ حُذَافَةَ، قَالَ عُمَرُ: لَقِيتُ عُثْمَانَ فَعَرَضْتُ عَلَيْهِ حَفْصَةَ، قَالَ: سَأَنْظُرُ فِي أَمْرِي، فَلَبِثْتُ لَيَالِيَ ثُمَّ لَقِيَنِي، فَقَالَ: قَدْ بَدَا لِي أَنْ لَا أَتَزَوَّجَ يَوْمِي هَذَا. قَالَ عُمَرُ: فَلَقِيتُ أَبَا بَكْرٍ، فَقُلْتُ: أُنْكِحُكَ حَفْصَةَ فَلَمْ يَرْجِعْ إِلَيَّ شَيْئًا، فَكُنْتُ عَلَيْهِ أَوْجَدَ مِنِّي عَلَى عُثْمَانَ، فَلَبِثْتُ لَيَالِيَ ثُمَّ خَطَبَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَنْكَحْتُهُ إِيَّاهَا، فَلَقِيَنِي أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ: لَعَلَّكَ وَجَدْتَ عَلَيَّ حِينَ عَرَضْتَ حَفْصَةَ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: لَمْ يَمْنَعْنِي أَنْ أَرْجِعَ إِلَيْكَ إِلَّا أَنِّي كُنْتُ عَلِمْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَهَا، فَلَمْ أَكُنْ لِأُفْشِيَ سِرَّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَوْ تَرَكَهَا قَبِلْتُهَا. قَالَ عُمَرُ: فَشَكَوْتُ عُثْمَانَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَزَوَّجَ حَفْصَةَ خَيْرٌ مِنْ عُثْمَانَ، وَتَزَوَّجَ عُثْمَانُ خَيْرًا مِنْ حَفْصَةَ فَزَوَّجَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنَتَهُ

سالم رحمہ اللہ نے بیان کیا کہ انہوں نے اپنے باپ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے سنا۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا جب ابن حذافہ سے بیوہ ہوئیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے ملا۔ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کا معاملہ اُن پر پیش کیا۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے اس معاملہ میں مہلت دیں، (حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) میں چند راتیں ٹھہرا پھر میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے ملاقات کی، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا بے شک میرے لیے یہ بات ظاہر ہوئی ہے کہ اس دن میں شادی نہ کروں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے ملا، میں نے کہا، آپ رضی اللہ عنہ کے ساتھ حفصہ کا نکاح کر دوں؟ پس آپ رضی اللہ عنہ نے کوئی جواب نہیں دیا۔ میں نے اپنے دل میں آپ رضی اللہ عنہ کے متعلق زیادہ غصہ پایا بہ نسبت حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے۔ پس میں چند رات ٹھہرا پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح کا پیغام بھیجا۔ میں نے حضرت حفصہ کا نکاح آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے کر دیا۔ پھر میری حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہوئی۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: شاید تو نے میرے متعلق اپنے دل میں کوئی بات پائی ہو، جس وقت حفصہ رضی اللہ عنہا کا معاملہ مجھ پر پیش کیا تھا؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہاں۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے کوئی چیز مانع نہیں تھی کہ آپ (یعنی حضرت عمر رضی اللہ عنہ) کو جواب نہ دوں مگر مجھے علم

تھا کہ رسول پاک ﷺ نے اس بات کا اظہار کیا تھا۔۔۔ پس میں نہیں چاہتا تھا کہ رسول کریم ﷺ کے راز کو ظاہر کروں۔ اگر آپ ﷺ نکاح نہ کرتے تو میں قبول کرتا۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شکایت رسول پاک ﷺ کو لگائی۔ پس رسول پاک ﷺ نے فرمایا: حفصہ رضی اللہ عنہا کی شادی عثمان رضی اللہ عنہ سے بہتر کے ساتھ ہوئی ہے اور عثمان رضی اللہ عنہ کی شادی حفصہ سے بہتر کے ساتھ ہوئی ہے۔ پس نبی کریم ﷺ نے اپنی صاحبزادی کی شادی حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے کر دی۔

7 - حَـدَّثَـنَـا أَبُـو خَيْثَمَةَ، أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْـرَاهِيمَ، أَخْبَرَنَا أَبِي، عَنْ صَالِحٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَخْبَـرَنَـا سَـالِـمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُـمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، حِينَ تَأَيَّمَتْ حَفْصَةُ بِنْتُ عُمَرَ مِنْ خُنَيْسِ بْنِ حُذَافَةَ السَّهْمِيِّ، وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ عُمَرُ: أَتَيْتُ عُثْـمَانَ بْنَ عَفَّانَ فَعَرَضْتُ عَلَيْهِ حَفْصَةَ بِنْتَ عُمَرَ. قَـالَ: قُـلْـتُ: إِنْ شِـئْـتَ أَنْـكَحْتُكَ حَفْصَةَ، فَقَالَ: سَأَنْظُرُ فِي أَمْرِي، فَلَبِثْتُ لَيَالِيَ، ثُمَّ لَقِيَنِي فَقَالَ: قَدْ بَـدَا لِـي أَنْ لَا أَتَزَوَّجَ يَوْمِي هَذَا، قَالَ عُمَرُ: فَلَقِيتُ أَبَـا بَـكْـرٍ الـصِّـدِّيقَ، فَقُلْتُ لَهُ: إِنْ شِئْتَ زَوَّجْتُكَ حَـفْصَةَ بِنْتَ عُمَرَ، فَصَمَتَ أَبُو بَكْرٍ فَلَمْ يَرْجِعْ إِلَيَّ شَيْـئًا، فَكُنْتُ عَلَيْهِ أَوْجَدَ مِنِّي عَلَى عُثْمَانَ، فَلَبِثْتُ أَيَّـامًا ثُمَّ " خَـطَبَهَـا رَسُولُ الـلّٰـهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَنْكَحْتُهَا إِيَّاهُ، فَلَقِيَنِي أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ: لَعَلَّكَ

حضرت امام زہری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت سالم رحمہ اللہ نے بیان کیا کہ انہوں نے اپنے باپ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے سنا۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کو جب ابن حذافہ سے بیوہ ہوگئیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے ملا۔ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کا معاملہ اُن پر پیش کیا۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے اس معاملہ میں مہلت دیں، (حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) میں چند راتیں ٹھہرا پھر میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے ملاقات کی، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا بے شک میرے لیے یہ بات ظاہر ہوئی ہے کہ اس دن میں شادی نہ کروں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے ملا، میں نے کہا، آپ رضی اللہ عنہ کے ساتھ حفصہ کا نکاح کر دوں؟ پس آپ رضی اللہ عنہ نے کوئی جواب نہیں دیا۔ میں نے اپنے دل

وَجَدْتَ عَلَيَّ حِينَ عَرَضْتَ عَلَيَّ حَفْصَةَ، فَلَمْ أَرْجِعْ إِلَيْكَ شَيْئًا، قَالَ: قُلْتُ: نَعَمْ. قَالَ: فَإِنَّهُ لَمْ يَمْنَعْنِي أَنْ أَرْجِعَ إِلَيْكَ فِيمَا عَرَضْتَ عَلَيَّ، إِلَّا أَنِّي قَدْ كُنْتُ عَلِمْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ ذَكَرَهَا، فَلَمْ أَكُنْ أُفْشِي سِرَّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَوْ تَرَكَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَبِلْتُهَا

میں آپ رضی اللہ عنہ کے متعلق زیادہ غصہ پایا بہ نسبت حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے۔ پس میں چند رات ٹھہرا پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح کا پیغام بھیجا۔ میں نے حضرت حفصہ کا نکاح آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے کر دیا۔ پھر میری حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہوئی۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: شاید تو نے میرے متعلق اپنے دل میں کوئی بات پائی ہو، جس وقت حفصہ رضی اللہ عنہا کا معاملہ مجھ پر پیش کیا تھا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہاں۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے کوئی چیز مانع نہیں تھی کہ آپ رضی اللہ عنہ کو جواب دوں مگر مجھے علم تھا کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات کا اظہار کیا تھا۔۔۔ پس میں نہیں چاہتا تھا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے راز کو ظاہر کروں۔ اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نکاح نہ کرتے تو میں قبول کرتا۔

8 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ حَيَّانَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِمْيَرِيِّ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، قَالَ: إِنَّ أَبَا بَكْرٍ، قَامَ خَطِيبًا فَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فِينَا عَامَ أَوَّلَ فَقَالَ: إِنَّهُ لَمْ يُقْسَمْ بَيْنَ النَّاسِ شَيْءٌ أَفْضَلُ مِنَ الْمُعَافَاةِ بَعْدَ الْيَقِينِ، أَلَا إِنَّ الصِّدْقَ وَالْبِرَّ فِي الْجَنَّةِ، أَلَا إِنَّ الْكَذِبَ وَالْفُجُورَ فِي النَّارِ

حضرت حمید بن عبدالرحمٰن حمیری روایت کرتے ہیں کہ بیشک حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ خطبہ کے لیے کھڑے ہوئے، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بے شک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پہلے سال ہم میں خطبہ کے لیے کھڑے ہوئے اور فرمایا: بے شک لوگوں کے درمیان عافیت سے بڑی کوئی شے تقسیم نہیں کی گئی ایمان کے بعد۔ خبردار سچائی اور نیکی جنت میں لے جاتی ہیں، خبردار! بے شک جھوٹ اور بے حیائی جہنم میں لے جاتی ہیں۔

9 - حَدَّثَنَا مَسْرُوقُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ الْكُوفِيُّ، قَالَ: أَخْبَرَنَا عَبْدُ السَّلَامِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرٍ،

حضرت سعید بن مسیّب رضی اللہ عنہ حضرت سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے

8- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 9 .

عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ، قَالَ: لَمَّا قُبِضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وُسْوِسَ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ فَكُنْتُ فِيمَنْ وُسْوِسَ، قَالَ: فَمَرَّ عُمَرُ عَلَيَّ فَسَلَّمَ عَلَيَّ فَلَمْ أَرُدَّ عَلَيْهِ، فَشَكَانِي إِلَى أَبِي بَكْرٍ، قَالَ: فَجَاءَ نَا فَقَالَ لِي: سَلَّمَ عَلَيْكَ أَخُوكَ فَلَمْ تَرُدَّ عَلَيْهِ قَالَ: قُلْتُ: مَا عَلِمْتُ بِتَسْلِيمِهِ، وَإِنِّي عَنْ ذَاكَ فِي شُغُلٍ. قَالَ: وَلِمَ؟ قُلْتُ: قُبِضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ أَسْأَلْهُ عَنْ نَجَاةِ هَذَا الْأَمْرِ. قَالَ: فَقَدْ سَأَلْتُهُ. قَالَ: فَقُمْتُ إِلَيْهِ فَاعْتَنَقْتُهُ، قَالَ: قُلْتُ: بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي، أَنْتَ أَحَقُّ بِذَلِكَ. قَالَ: قَدْ سَأَلْتُهُ فَقَالَ: مَنْ قَبِلَ الْكَلِمَةَ الَّتِي عَرَضْتُهَا عَلَى عَمِّي فَهِيَ لَهُ نَجَاةٌ

ہیں کہ جب حضور سرورِ کونین ﷺ کا (ظاہری طور پر) وصال ہوگیا۔ صحابہ کرام میں کچھ پریشانی میں مبتلا ہونے کے قریب ہو گئے۔ میں بھی انہیں میں شامل تھا، جن کو وہم کی بیماری ہوئی۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ میرے پاس سے گزرے، مجھے سلام کیا۔ میں نے آپ رضی اللہ عنہ کے سلام کا جواب نہیں دیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے میری شکایت حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے کی۔ پس دونوں بزرگ میرے پاس آئے۔ مجھے فرمایا، آپ کے بھائی نے آپ کو سلام کیا، آپ رضی اللہ عنہ نے جواب کیوں نہیں دیا؟ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے کہا، میں نے عرض کی کہ مجھے آپ رضی اللہ عنہ کے سلام کا پتا نہیں چلا، بے شک میں کسی الجھن میں پھنسا تھا۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے کہا وہ الجھن کیا ہے؟ میں نے عرض کی رسول پاک ﷺ کا وصال مبارک ہوگیا اور میں نے اس معاملہ میں نجات کے متعلق نہیں پوچھا۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے اس کے متعلق حضور ﷺ سے پوچھا ہے۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی طرف کھڑا ہوا میں نے آپ رضی اللہ عنہ سے معانقہ کیا۔ میں نے کہا اے ابوبکر رضی اللہ عنہ آپ رضی اللہ عنہ پر میرے ماں باپ فدا ہوں، یہ تمہارا ہی حق تھا۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے اس کے متعلق دریافت کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ﷺ کو قبول کرلیا، جو میں نے اپنے چچا ابو طالب پر پیش کیا تھا

10 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ صَالِحٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، حَدَّثَنِي رَجُلٌ، مِنَ الْأَنْصَارِ، مِنْ أَهْلِ الْفِقْهِ، غَيْرُ مُتَّهَمٍ، أَنَّهُ سَمِعَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ يُحَدِّثُ: أَنَّ رِجَالًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَزِنُوا عَلَيْهِ، حَتَّى كَادَ بَعْضُهُمْ أَنْ يُوَسْوِسَ، فَقَالَ عُثْمَانُ: فَكُنْتُ مِنْهُمْ. فَبَيْنَا أَنَا جَالِسٌ فِي ظِلِّ أُطُمٍ، مَرَّ عَلَيَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، فَسَلَّمَ عَلَيَّ فَلَمْ أَشْعُرْ أَنَّهُ مَرَّ وَلَا سَلَّمَ، فَانْطَلَقَ عُمَرُ حَتَّى دَخَلَ عَلَى أَبِي بَكْرٍ، فَقَالَ: أَلَا أُعْجِبُكَ مَرَرْتُ عَلَى عُثْمَانَ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ، فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ السَّلَامَ، فَأَقْبَلَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ، فِي وِلَايَةِ أَبِي بَكْرٍ، حَتَّى أَتَيَا فَسَلَّمَا جَمِيعًا، ثُمَّ قَالَ أَبُو بَكْرٍ: جَاءَنِي أَخُوكَ عُمَرُ، فَزَعَمَ أَنَّهُ مَرَّ عَلَيْكَ فَسَلَّمَ، فَلَمْ تَرُدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ، فَمَا الَّذِي حَمَلَكَ عَلَى ذَلِكَ؟ فَقُلْتُ: مَا فَعَلْتُ. قَالَ عُمَرُ: بَلَى، وَلَكِنَّهَا عُبِّيَّتُكُمْ يَا بَنِي أُمَيَّةَ. قَالَ عُثْمَانُ: فَقُلْتُ: وَاللّٰهِ مَا شَعَرْتُ بِأَنَّكَ مَرَرْتَ وَلَا سَلَّمْتَ. قَالَ: فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: صَدَقَ عُثْمَانُ. وَقَدْ شَغَلَكَ عَنْ ذَلِكَ أَمْرٌ؟ قَالَ: قُلْتُ: أَجَلْ. قَالَ: فَمَا هُوَ؟ قَالَ عُثْمَانُ: قُلْتُ: تَوَفَّى اللّٰهُ نَبِيَّهُ صَلَّى اللّٰهُ

تو اس کے لیے نجات ہے۔

حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ سے روایت ہے، آپ رحمۃ اللہ فرماتے ہیں کہ مجھے انصار میں سے اہل فقہ جو قابل اعتراض نہیں ہیں، انہوں نے بتایا کہ انہوں نے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے سنا کہ آپ رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ یہ حدیث پاک بیان کی کہ جس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال مبارک ہوا، بہت سے صحابہ کرام پریشان ہوئے یہاں تک کہ ان میں بعض بیماری وہم میں مبتلا ہو گئے۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں بھی اُن میں شامل تھا۔ میں ایک دن ٹیلہ کے سایہ میں بیٹھا ہوا تھا کہ میرے پاس حضرت عمر رضی اللہ عنہ گزرے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے مجھے سلام کیا۔ لیکن مجھے نہیں معلوم ہوا کہ آپ رضی اللہ عنہ میرے پاس سے گزرے ہیں اور مجھے سلام کیا ہے۔ پس حضرت عمر رضی اللہ عنہ چلے گئے یہاں تک کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پاس آئے۔ آکر عرض کی، اے امیر المومنین رضی اللہ عنہ کیا میں آپ رضی اللہ عنہ کو ایک تعجب کی بات نہ بتاؤں؟ میں عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرا، میں نے آپ رضی اللہ عنہ کو سلام کیا لیکن آپ رضی اللہ عنہ نے میرے سلام کا جواب نہ دیا۔ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور عمر فاروق رضی اللہ عنہ دونوں آئے۔ ان دونوں نے سلام کیا (یہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی خلافت کا واقعہ ہے)۔ پھر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ آپ

10- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 6 . والبزار رقم الحديث: 1 . وذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 14-15 وقال فيه: رواه أحمد والطبراني في الاوسط والبزار بنحوه .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ أَنْ أَسْأَلَهُ عَنْ نَجَاةِ هَذَا الْأَمْرِ. قَالَ أَبُو بَكْرٍ: قَدْ سَأَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ. قَالَ عُثْمَانُ: فَقُلْتُ: بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي، أَنْتَ أَحَقُّ بِهَا. فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا نَجَاةُ هَذَا الْأَمْرِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَبِلَ مِنِّي الْكَلِمَةَ الَّتِي عَرَضْتُ عَلَى عَمِّي فَرَدَّهَا، فَهِيَ لَهُ نَجَاةٌ

کے پاس آپ کا بھائی عمر آیا تھا۔ اس نے بتایا ہے کہ وہ آپ کے پاس سے گزرا اور آپ کو سلام کیا۔ آپ نے اس کے سلام کا جواب نہیں دیا۔ آپ کو اس بات پر کس نے برانگیختہ کیا۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی حضور! میں نے ایسے نہیں کیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ نے ایسا کیا ہے لیکن اے بنی امیہ تم نے تکبر کیا۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے کہا: اللہ کی قسم! مجھے معلوم نہیں کہ آپ میرے پاس سے گزرے ہوں اور آپ نے سلام کیا ہو۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا: عثمان نے سچا کہا ہے۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے عثمان! آپ کسی الجھن میں پھنسے ہوں گے؟ حضرت عثمان نے عرض کی: جی ہاں! حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ کیا ہے؟ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ عرض کرتے ہیں، میں نے کہا: اللہ تعالیٰ نے حضور سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے پاس بلوا لیا ہے، اس سے پہلے کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے نجات کے متعلق پوچھتا۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، بیشک میں نے اس کے متعلق پوچھا ہے، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے کہا: میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں! آپ اس کے زیادہ حق دار تھے۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے عرض کی، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس معاملہ سے نجات کیسے ہوگی؟ حضور سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے مجھ سے کلمہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھ لیا جو میں نے اپنے چچا ابو طالب پر

پیش کیا تھا۔ انہوں نے رد کر دیا تھا، پس یہی اس کے لیے نجات ہے۔

11 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ أَبُو بَحْرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ الْأَسَدِيِّ، عَنْ أَسْمَاءِ بْنِ الْحَكَمِ الْفَزَارِيِّ، قَالَ: قَالَ عَلِيٌّ: كُنْتُ امْرَأً إِذَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا نَفَعَنِي اللَّهُ بِمَا شَاءَ أَنْ يَنْفَعَنِي، وَإِذَا حَدَّثَنِي أَحَدٌ مِنْ أَصْحَابِهِ اسْتَحْلَفْتُهُ، فَإِذَا حَلَفَ لِي صَدَّقْتُهُ، وَإِنَّهُ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ، وَصَدَقَ أَبُو بَكْرٍ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَيُّمَا عَبْدٍ أَذْنَبَ ذَنْبًا فَتَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ، ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى، ثُمَّ اسْتَغْفَرَ اللَّهَ إِلَّا غَفَرَ لَهُ ثُمَّ قَرَأَ (وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ) (آل عمران: 135)

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایسا آدمی ہوں کہ جب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے حدیث سنتا ہوں، اللہ عزوجل مجھے نفع دیتا ہے جو چاہتا ہے جب مجھے کوئی آپ کے صحابہ سے بیان کرتا، میں اس سے قسم لیتا ہوں، جب مجھے قسم دیتا ہے میں اس کی تصدیق کرتا ہوں مجھے ابوبکر نے بیان کیا اور ابوبکر نے سچ کہا انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ کوئی بندہ گناہ کرتا ہے اس کے بعد وہ اچھا وضو کرتا ہے پھر کھڑا ہو کر نماز پڑھتا ہے پھر اللہ سے بخشش طلب کرتا ہے تو اللہ عزوجل اس کو معاف کر دے گا پھر یہ آیت پڑھی: ''اور وہ ایسے لوگ ہیں کہ اگر بے حیائی کا کوئی کام یا اپنی جانوں پر ظلم کر بیٹھیں''۔

12 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ، حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ، وَسُفْيَانُ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ الثَّقَفِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ الْوَالِبِيِّ، عَنْ أَسْمَاءِ بْنِ الْحَكَمِ الْفَزَارِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: كُنْتُ إِذَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا نَفَعَنِي اللَّهُ بِمَا شَاءَ مِنْهُ، وَإِذَا حَدَّثَنِي عَنْهُ غَيْرُهُ اسْتَحْلَفْتُهُ، فَإِذَا حَلَفَ لِي صَدَّقْتُهُ، وَإِنَّ أَبَا بَكْرٍ، حَدَّثَنِي، وَصَدَقَ أَبُو بَكْرٍ، أَنَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

حضرت مولیٰ کائنات سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضور سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم سے حدیث سنتا۔ اللہ عزوجل مجھے نفع دیتا جو اس سے چاہتا اور جب مجھے کوئی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتا تو میں اس کی تصدیق نہ کرتا جب تک وہ قسم نہ اٹھا لیتا۔ جب وہ قسم اٹھا لیتا میں اس کی تصدیق کرتا اور جناب حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے مجھے حدیث بیان کی اور ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے سچ کہا، کہ حضور سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم

11- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 10 . وأبو داؤد فى الصلاة رقم الحديث: 1521' باب: فى الاستغفار . والترمذى فى التفسير رقم الحديث: 3009' باب: ومن سورة آل عمران .

12- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 2 . وابن ماجة فى الاقامة رقم الحديث: 1395' باب: ما جاء فى أن الصلاة كفارة .

وَسَلَّمَ قَالَ: " مَا مِنْ أَحَدٍ يُذْنِبُ ذَنْبًا فَيَتَوَضَّأُ فَيُحْسِنُ الْوُضُوءَ، قَالَ مِسْعَرٌ: ثُمَّ يُصَلِّي، قَالَ سُفْيَانُ: يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ يَسْتَغْفِرُ إِلَّا غُفِرَ لَهُ"

نے ارشادفرمایا: جوبھی مسلمان گناہ کرتا ہے پھر وہ اچھی طرح وضوکرتا ہے حضرت مسعر نے کہا: پھرنماز ادا کرتا ہے۔حضرت سفیان نے کہا: دو رکعت پڑھتا ہے پھر اللہ عزوجل سے بخشش طلب کرتا ہے، اللہ اس کی بخشش کر دے گا۔

13 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ الْمُغِيرَةِ الثَّقَفِيَّ، قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ رَبِيعَةَ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي فَزَارَةَ يُقَالُ لَهُ أَسْمَاءُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، قَالَ: كُنْتُ إِذَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا نَفَعَنِي اللَّهُ بِمَا شَاءَ أَنْ يَنْفَعَنِي مِنْهُ، فَحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ، وَصَدَقَ أَبُو بَكْرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " مَا مِنْ عَبْدٍ، قَالَ شُعْبَةُ: أَحْسَبُهُ قَالَ: مُسْلِمٍ يُذْنِبُ ذَنْبًا، ثُمَّ يَتَوَضَّأُ، ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ يَسْتَغْفِرُ اللَّهَ لِذَلِكَ الذَّنْبِ، إِلَّا غَفَرَ لَهُ." قَالَ شُعْبَةُ: وَقَرَأَ إِحْدَى هَاتَيْنِ الْآيَتَيْنِ: (مَنْ يَعْمَلْ سُوءًا يُجْزَ بِهِ) (النساء :123)، (وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ) (آل عمران:135)

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایسا آدمی ہوں جب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے حدیث سنتا اللہ عزوجل مجھے نفع دیتا ہے جو نفع مجھے دینا چاہتا ہے مجھے ابوبکر نے بیان کیا اور ابوبکر نے سچ کہا انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا کہ کوئی مسلمان گناہ کرتا ہے اس کے بعد وہ اچھا وضوکرتا ہے پھر دو رکعت نماز پڑھتا ہے پھر اللہ سے اس گناہ کے لیے بخشش طلب کرتا ہے تو اللہ عزوجل اس کو معاف کر دیتا ہے پھر ان دو آیتوں میں سے ایک آیت پڑھی: ''وہ لوگ جب بے حیائی کرتے ہیں یا اپنی جان پر ظلم کرتے ہیں''۔

14 - حَدَّثَنَا بِهِ أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ رَبِيعَةَ، رَجُلًا مِنْ بَنِي أَسَدٍ، يُحَدِّثُ عَنْ أَسْمَاءٍ، أَوِ ابْنِ أَسْمَاءٍ، مِنْ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے حدیث سنتا ہوں ،اللہ عزوجل مجھے جو نفع دینا چاہتا نفع دیتا ہے مجھے ابوبکر نے بتایا اور ابوبکر نے سچ کہا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم۔پھر اوپر والی حدیث ذکر فرمائی۔

13- أخرجه أحمد جلد1صفحه908 .

بَنِي فَزَارَةَ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: كُنْتُ إِذَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا نَفَعَنِي اللّٰهُ بِمَا شَاءَ أَنْ يَنْفَعَنِي مِنْهُ، وَحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ - وَصَدَقَ أَبُو بَكْرٍ - أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَهُ

15 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْجُشَمِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ الثَّوْرِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ الثَّقَفِيُّ، قَالَ: وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ أَسْمَاءَ بْنِ الْحَكَمِ الْفَزَارِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: كُنْتُ إِذَا حُدِّثْتُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا اسْتَحْلَفْتُ صَاحِبَهُ، فَإِذَا حَلَفَ لِي صَدَّقْتُهُ، فَحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ، وَصَدَقَ أَبُو بَكْرٍ، أَنَّهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ مِنْ عَبْدٍ يُذْنِبُ ذَنْبًا، فَيَتَوَضَّأُ، وَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ، وَيَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ، إِلَّا غَفَرَ لَهُ

حضرت مولیٰ کائنات سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب مجھے کوئی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے علاوہ بیان کرتا تو میں اس کی تصدیق نہیں کرتا جب تک وہ قسم نہ اٹھالیتا۔ جب وہ قسم اٹھالیتا میں اس کی تصدیق کرتا اور جناب حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے مجھے حدیث بیان کی اور ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے سچ کہا کہ حضور سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو بھی مسلمان گناہ کرتا ہے پھر وہ وضو کرتا ہے اور دو رکعت (نفل) ادا کرتا ہے اور اللہ عزوجل سے بخشش طلب کرتا ہے، اللہ اس کی بخشش کر دے گا۔

16 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ: حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيِّ، عَنْ زَائِدَةَ: حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ أَبِي النَّجُودِ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بَيْنَ أَبِي بَكْرٍ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ وحضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے درمیان جا رہے تھے اور (میں) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نماز پڑھ رہا تھا۔ میں نے سورۃ النساء

16- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 445-454 . وابن ماجه في المقدمة (138) . وأبو نعيم في الحلية جلد 1 صفحه 125 . وأخرج الحاكم نحوه عن علي جلد 3 صفحه 317 .

وَعُمَرَ، وَعَبْدُ اللّٰهِ يُصَلِّي، فَافْتَتَحَ سُورَةَ النِّسَاءِ فَسَنَحَ لَهَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَقْرَأَ الْقُرْآنَ غَضًّا كَمَا أُنْزِلَ فَلْيَقْرَأْهُ قِرَاءَةَ ابْنِ أُمِّ عَبْدٍ ثُمَّ سَأَلَ، فَجَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: سَلْ تُعْطَهْ، سَلْ تُعْطَهْ فَقَالَ فِيمَا يَسْأَلُ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ إِيمَانًا لَا يَرْتَدُّ، وَنَعِيمًا لَا يَنْفَدُ، وَمُرَافَقَةَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَعْلَى جَنَّةِ الْخُلْدِ. فَأَتَى عُمَرُ عَبْدَ اللّٰهِ لِيُبَشِّرَهُ، فَوَجَدَ أَبَا بَكْرٍ خَارِجًا قَدْ سَبَقَهُ، فَقَالَ: إِنْ فَعَلْتَ، إِنَّكَ لَسَبَّاقٌ بِالْخَيْرِ

شریف شروع کی تھی۔ میں اس کو ترتیل کے ساتھ پڑھ رہا تھا۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جس کو یہ پسند ہو کہ وہ قرآن پاک کو تروتازہ پڑھنا چاہے جیسے اترا ہے اس کو چاہیے عبداللہ بن مسعود کی قرأت پر پڑھے۔ پھر (میں) مانگنے لگا، نبی کریم ﷺ فرما رہے تھے: (عبداللہ) مانگو تم کو دیا جائے گا مانگو تم کو دیا جائے گا، آپ ﷺ نے پوچھا آپ نے اس میں کیا مانگا۔ میں نے یہ دعا مانگی، اے اللہ! تجھ سے ایسا ایمان مانگتا ہوں کہ دوبارہ مرتد نہ ہو جاؤں ایسی نعمت مانگتا ہوں جو ختم نہ ہو اور اپنے پیارے آقا نبی کریم ﷺ کی رفاقت مانگتا ہوں، اعلیٰ جنت میں جو ہمیشہ ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ آئے تاکہ مجھے اس معاملہ کی بشارت دیں۔ پس ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو وہاں باہر پایا۔ بے شک وہ سبقت لے گئے تھے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اگر آپ نے یہ کام کرلیا ہے' آپ (یعنی ابوبکر) ہر خیر والے معاملہ میں سبقت لے جاتے ہیں۔

17 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: كُنْتُ فِي الْمَسْجِدِ أُصَلِّي، فَدَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ، فَسَحَلْتُ سُورَةَ النِّسَاءِ، فَقَرَأْتُهَا، فَلَمَّا فَرَغْتُ جَلَسْتُ، فَبَدَأْتُ الثَّنَاءَ عَلَى اللّٰهِ، وَالصَّلَاةَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ دَعَوْتُ لِنَفْسِي، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں مسجد میں نماز پڑھ رہا تھا حضور ﷺ (مسجد) میں داخل ہوئے آپ کے ساتھ حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما تھے میں نے سورہ نساء شروع کی، میں نے اس کو پڑھا جب پڑھ کر میں فارغ ہوا تو میں بیٹھ گیا، میں نے اللہ کی تعریف شروع کی اور حضور ﷺ پر درود پڑھا، پھر میں نے اپنے لیے دعا کی، حضور ﷺ نے فرمایا: مانگو! آپ کو عطا کیا جائے گا، پھر آپ ﷺ نے فرمایا جس کو پسند

17- أخرجه ابن ماجه في المقدمة (138) باب: فضل عبد الله بن مسعود۔

وَسَلَّمَ: سَلْ تُعْطَ . ثُمَّ قَالَ: مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَقْرَأَ الْقُرْآنَ غَضًّا فَلْيَقْرَأْهُ كَمَا يَقْرَأُ ابْنُ أُمِّ عَبْدٍ قَالَ: فَرَجَعْتُ إِلَى مَنْزِلِي، فَأَتَانِي أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ: هَلْ تَحْفَظُ مِمَّا كُنْتَ تَدْعُو شَيْئًا؟ قُلْتُ: نَعَمْ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ إِيمَانًا لَا يَرْتَدُّ، وَنَعِيمًا لَا يَنْفَدُ، وَمُرَافَقَةَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَعْلَى جَنَّةِ الْخُلْدِ، فَأَتَى عُمَرُ عَبْدَ اللّٰهِ لِيُبَشِّرَهُ، فَوَجَدَ أَبَا بَكْرٍ خَارِجًا قَدْ سَبَقَهُ، فَقَالَ: إِنْ فَعَلْتَ إِنَّكَ لَسَبَّاقٌ بِالْخَيْرِ

قرآن پڑھنا تروتازہ اس کو چاہیے کہ وہ ابن ام عبد (حضرت عبداللہ کی کنیت ہے) کی قرأت پر پڑھے، اس کے بعد میں اپنے گھر آیا میرے پاس حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ تشریف لائے فرمایا کیا آپ کو یاد ہے جو کچھ آپ مانگ رہے تھے؟ میں نے عرض کی جی ہاں (وہ دعا یہ تھی:) اے اللہ! تجھ سے ایمان مانگتا ہوں کہ دوبارہ مرتد نہ ہو جاؤں ایسی نعمت مانگتا ہوں جو ختم نہ ہو اور اپنے پیارے آقا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی رفاقت مانگتا ہوں، اعلیٰ جنت میں جو ہمیشہ ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ آئے تا کہ آپ رضی اللہ عنہ کو اس معاملہ کی بشارت دیں۔ پس ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو وہاں پایا۔ بے شک وہ سبقت لے گئے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: آپ رضی اللہ عنہ ہر خبر والے معاملہ میں سبقت لے جاتے ہیں۔

18 - حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ الْجَصَّاصِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: قَالَ ابْنُ عُمَرَ لِغُلَامِهِ: لَا تَمُرَّ بِي عَلَى ابْنِ الزُّبَيْرِ، فَغَفَلَ الْغُلَامُ، فَمَرَّ بِهِ، فَرَفَعَ رَأْسَهُ فَرَآهُ، فَقَالَ: رَحِمَكَ اللّٰهُ، مَا عَلِمْتُكَ إِلَّا صَوَّامًا قَوَّامًا، وَصُولًا لِلرَّحِمِ، أَمَا وَاللّٰهِ إِنِّي لَأَرْجُو مَعَ مَسَاوِءِ مَا قَدْ عَمِلْتَ مِنَ الذُّنُوبِ، أَنْ لَا يُعَذِّبَكَ، قَالَ مُجَاهِدٌ: ثُمَّ الْتَفَتَ إِلَيَّ فَقَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ، أَنَّ

حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنے غلام سے فرمایا: مجھے ابن زبیر کے پاس سے نہ گزارنا، غلام بھول گیا آپ کو ابن زبیر کے پاس سے گزارا تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنا سر اٹھایا، اس کو فرمایا: اللہ تجھ پر رحم کرے! میں تجھے نہیں دیکھتا مگر روزے رکھنے والا' رات کا قیام کرنے والا اور لوگوں کے تعلقات جوڑنے والا' بہرحال اللہ کی قسم! میں گناہ گار کی معافی کی امید رکھتا ہوں جو تو نے گناہ کیا ہے کہ تجھے اس کا عذاب نہیں دیا جائے گا۔ حضرت مجاہد فرماتے ہیں:

18- أخرجه أحمد جلد 1صفحه6 . وذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 7صفحه12 . وأورده ابن كثير في تفسيره جلد2صفحه398 . وأخرجه الحاكم جلد2صفحه308 .

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ يَعْمَلْ سُوءًا يُجْزَ بِهِ فِي الدُّنْيَا

پھر آپ نے میری طرف توجہ فرمائی اور فرمایا: مجھے ابوبکر نے بیان کیا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو بُرا عمل کرے اس کو دنیا میں اس کی سزا دی جائے گی۔

19 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ شَبِيبٍ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، حَدَّثَنَا كَوْثَرُ بْنُ حَكِيمٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا نَجَاةُ هَذَا الْأَمْرِ الَّذِي نَحْنُ فِيهِ؟ قَالَ: مَنْ شَهِدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، فَهُوَ لَهُ نَجَاةٌ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ اس معاملہ سے نجات کیسے حاصل ہو گی جس میں ہم ہیں؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے گواہی دی اشھد ان لا الہ الا اللہ وحدہ لاشریک لہ، یہی اس کے لیے نجات ہے۔

20 - حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: لَمَّا تَأَيَّمَتْ حَفْصَةُ، وَكَانَتْ تَحْتَ خُنَيْسِ بْنِ حُذَافَةَ، أَتَى عُمَرُ أَبَا بَكْرٍ فَعَرَضَهَا عَلَيْهِ، فَسَكَتَ، فَأَتَى عُثْمَانَ فَعَرَضَهَا عَلَيْهِ، فَقَالَ عُثْمَانُ: مَا لِي فِي النِّسَاءِ مِنْ حَاجَةٍ فَإِذَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ خَطَبَهَا فَزَوَّجَهَا فَلَقِيَ أَبَا بَكْرٍ، فَقَالَ: إِنِّي كُنْتُ عَرَضْتُ عَلَيْكَ حَفْصَةَ فَسَكَتَّ، فَلَأَنَا كُنْتُ عَلَيْكَ أَشَدَّ غَضَبًا مِنِّي عَلَى عُثْمَانَ، وَقَدْ رَدَّنِي، قَالَ أَبُو بَكْرٍ: إِنَّهُ قَدْ كَانَ مِنْ أَمْرِهَا ذِكْرٌ، وَلَكِنَّهُ كَانَ سِرًّا، فَكَرِهْتُ أَنْ أُفْشِيَ السِّرَّ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب حفصہ بیوہ ہوئیں جو کہ خنیس بن حذافہ کے نکاح میں تھیں تو حضرت عمر، حضرت ابوبکر کے پاس آئے اور آپ کو نکاح کا پیغام دیا، آپ خاموش رہے، حضرت عثمان کے پاس آئے آپ کو نکاح کرنے کا پیغام دیا تو حضرت عثمان نے فرمایا: مجھے عورتوں کی ضرورت نہیں ہے۔ اتنے میں حضور ﷺ نے نکاح کا پیغام بھیجا۔ تو حفصہ کی شادی حضور ﷺ سے کی گئی۔ حضرت عمر، حضرت ابوبکر سے ملے تو حضرت عمر نے فرمایا: میں نے آپ کو حفصہ کے نکاح کا پیغام بھیجا تھا تو آپ جواب دینے سے خاموش رہے تھے، مجھے آپ پر حضرت عثمان کے انکار سے زیادہ غصہ آیا تھا۔ حضرت ابوبکر نے فرمایا: آپ ﷺ نے اس معاملہ کا ذکر کیا تھا لیکن یہ ایک راز تھا، میں نے راز

19- أخرجه الهيثمي في مجمع الزوائدجلد1صفحه15 وعزاه الى المؤلف وقال: في اسناده كوثر، وهو متروك .

کھولنے کو ناپسند کیا۔

21 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ، حَدَّثَنِي مَوْلَى ابْنِ سِبَاعٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ، يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ، قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُنْزِلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ: (مَنْ يَعْمَلْ سُوءًا يُجْزَ بِهِ وَلَا يَجِدْ لَهُ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا) (النساء: 123) فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا أَبَا بَكْرٍ، أَلَا أُقْرِئُكَ آيَةً أُنْزِلَتْ عَلَيَّ؟. قُلْتُ: بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ. قَالَ: فَأَقْرَأَنِيهَا. قَالَ: فَلَا أَعْلَمُ إِلَّا وَأَنِّي وَجَدْتُ انْقِصَامًا فِي ظَهْرِي، حَتَّى تَمَطَّأْتُ لَهَا فِي ظَهْرِي، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمَّا أَنْتَ يَا أَبَا بَكْرٍ وَأَصْحَابُكَ الْمُؤْمِنُونَ فَتُجْزَوْنَ بِذَلِكَ فِي الدُّنْيَا حَتَّى تَلْقَوُا اللَّهَ وَلَيْسَتْ لَكُمْ ذُنُوبٌ، وَأَمَّا الْآخَرُونَ فَيُجْمَعُ ذَلِكَ لَهُمْ حَتَّى يُجْزَوْا بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر آیت کریمہ اُتری: ''جو برے عمل کرے گا اسے سزا ملے گی اس کی اور نہ پائے گا اپنے لیے اللہ کے بغیر کوئی دوست اور نہ مددگار'' (النساء)۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابوبکر! کیا میں اس آیت کو نہ پڑھوں جو مجھ پر ابھی نازل کی گئی ہے؟ میں نے عرض کی، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیوں نہیں؟ آپ نے مجھ پر پڑھی۔ میں نہیں جانتا ہوں مگر یہ کہ میں نے اپنی پیٹھ کو توڑا ہوا پایا یہاں تک کہ اس کے لیے میں نے اپنی پیٹھ جھکا دی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابوبکر اور آپ کے مومن ساتھی! ان کو دنیا میں گناہوں کا بدلہ دیا جائے گا جب وہ اللہ سے ملیں گے تو ان کے نامہ اعمال میں کوئی گناہ نہیں ہو گا۔ بہرحال دوسروں کیلئے ان کو جمع کیا جائے گا یہاں تک کہ ان کو قیامت کے دن ان کے گناہوں کا بدلہ دیا جائے گا۔

22 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مِهْرَانَ السَّبَّاكُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى السَّامِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، قَالَ: حَدَّثَنِي حُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ

حضرت سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ آپ نے فرمایا: جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر انور کھودنے کا ارادہ کیا گیا تو حضرت ابوعبیدہ بن الجراح

21- أخرجه الترمذی فی التفسیر رقم الحدیث: 3042، باب: ومن سورة النساء.

22- أخرجه أحمد رقم الحدیث: 39 و رقم الحدیث: 2357 و رقم الحدیث: 2661. وابن ماجه فی الجنائز رقم الحدیث: 1628، باب: ذکر وفاته ودفنه صلی الله علیه وسلم. والبیهقی فی السنن الکبریٰ جلد 3 صفحه 407. وابن سعد 2/2/74-75

اللَّهِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: لَمَّا أَرَادُوا أَنْ يَحْفِرُوا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ يَضْرَحُ، يَحْفِرُ، لِأَهْلِ مَكَّةَ، وَكَانَ أَبُو طَلْحَةَ زَيْدُ بْنُ سَهْلٍ هُوَ الَّذِي كَانَ يَحْفِرُ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ، وَكَانَ يَلْحَدُ، فَدَعَا الْعَبَّاسُ رَجُلَيْنِ، فَقَالَ لِأَحَدِهِمَا: اذْهَبْ إِلَى أَبِي عُبَيْدَةَ، وَلِلْآخَرِ: اذْهَبْ إِلَى أَبِي طَلْحَةَ، اللَّهُمَّ خِرْ لِرَسُولِكَ . فَوَجَدَ صَاحِبُ أَبِي طَلْحَةَ أَبَا طَلْحَةَ فَجَاءَ بِهِ، فَلَحَدَ لِرَسُولِ اللَّهِ، فَلَمَّا فُرِغَ مِنْ جِهَازِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الثُّلَاثَاءِ، وُضِعَ عَلَى سَرِيرِهِ، وَقَدْ كَانَ الْمُسْلِمُونَ اخْتَلَفُوا فِي دَفْنِهِ، فَقَالَ قَائِلٌ: نَدْفِنُهُ فِي مَسْجِدِهِ، وَقَالَ قَائِلٌ: بَلْ يُدْفَنُ مَعَ أَصْحَابِهِ، فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا قُبِضَ نَبِيٌّ إِلَّا دُفِنَ حَيْثُ قُبِضَ . فَرُفِعَ فِرَاشُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي تُوُفِّيَ فِيهِ، فَحُفِرَ لَهُ تَحْتَهُ، ثُمَّ دَعِيَ النَّاسُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلُّونَ عَلَيْهِ إِرْسَالًا: الرِّجَالُ، حَتَّى إِذَا فُرِغَ مِنْهُمْ، أُدْخِلَ النِّسَاءُ، حَتَّى إِذَا فُرِغَ مِنَ النِّسَاءِ أُدْخِلَ الصِّبْيَانُ، وَلَمْ يَؤُمَّ النَّاسَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدٌ. فَدُفِنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَوْسَطِ اللَّيْلِ لَيْلَةَ الْأَرْبِعَاءِ .

رضی اللہ عنہ اہل مکہ کے لیے قبر بناتے تھے اور ابوطلحہ زید بن سہل رضی اللہ عنہ اہل مدینہ کے لیے قبریں بناتے تھے اور آپ لحد بناتے تھے۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے دو آدمیوں کو بلوایا اور ایک کو کہا کہ آپ ابوعبیدہ کی طرف جائیں اور دوسرے کو کہا کہ آپ ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کی طرف جائیں۔ اے اللہ! اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے قبر کو کھودو۔ حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کی طرف جانے والے نے حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کو پایا وہ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کو لے کر آئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے لحد بنائی۔ جب منگل کے دن رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو کفن و غسل سے فارغ ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو چارپائی پر رکھا گیا۔ صحابہ کرام کو دفن کرنے کی جگہ میں اختلاف ہو گیا۔ کچھ کہنے لگے کہ ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مسجد میں دفن کریں گے، کچھ کہنے لگے ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کے ساتھ جنت البقیع شریف میں دفن کریں گے۔ حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ کسی نبی کا وصال نہیں ہوتا مگر اسی جگہ دفن کیا جاتا ہے جہاں اس کا وصال ہوا ہے۔ پس رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی چارپائی اٹھائی، جس جگہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا تھا، اس کے نیچے قبر کھودی گئی پھر رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے حجرے مبارک میں صحابہ کرام کو بلوایا گیا، انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک پڑھا، مرد جب فارغ ہو گئے پھر عورتوں کو داخل کیا گیا۔ جب عورتیں فارغ ہو گئیں تو پھر بچوں کو داخل کیا گیا۔ لوگوں میں کسی نے بھی رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے جنازے کی

امامت نہیں کی۔ پھر بدھ کی درمیانی رات کو آپ ﷺ کو دفن کر دیا گیا۔

23 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، قَالَ: حَدَّثَنِي حُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ، قَالَ: إِنِّي سَمِعْتُهُ يَقُولُ: مَا قُبِضَ نَبِيٌّ إِلَّا دُفِنَ حَيْثُ يُقْبَضُ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے کہ میں نے نبی کریم ﷺ سے سنا آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس جگہ نبی کا وصال ہوتا اسی جگہ اس کو دفن کیا جاتا ہے۔

24 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا الْجَرَّاحُ بْنُ مَخْلَدٍ الْبَصْرِيُّ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ، حَدَّثَنَا حُسَامُ بْنُ مِصَكٍّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَسَ كَتِفًا، ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

حضرت سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ بے شک نبی کریم ﷺ نے بکری کا کندھا کھایا۔ پھر آپ ﷺ نے نماز پڑھی اور آپ ﷺ نے وضو نہیں فرمایا تھا۔

25 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الطُّوسِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ (تَبَّتْ يَدَا أَبِي لَهَبٍ) جَاءَتِ امْرَأَةُ أَبِي لَهَبٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ أَبُو بَكْرٍ، فَلَمَّا رَآهَا أَبُو بَكْرٍ، قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّهَا امْرَأَةٌ بَذِيئَةٌ، وَأَخَافُ أَنْ تُؤْذِيَكَ، فَلَوْ قُمْتَ؟ قَالَ: إِنَّهَا لَنْ تَرَانِي . فَجَاءَتْ فَقَالَتْ: يَا أَبَا بَكْرٍ، صَاحِبُكَ هَجَانِي. قَالَ: مَا يَقُولُ

حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ حضرت سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ جب سورۃ تبت یدا ابی لہب نازل ہوئی تو ابولہب کی بیوی (ام جمیل) نبی کریم ﷺ کی طرف آ رہی تھی جبکہ آپ ﷺ کے پاس سیدنا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ تھے۔ جب ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اس کو دیکھا۔ عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! بدترین عورت ہے۔ مجھے خوف تھا کہ آپ کو تکلیف نہ دے، پس اگر اُٹھ جائیں (تو کیا ہی بہتر ہو)؟ آپ ﷺ نے فرمایا یہ مجھے ہرگز نہیں دیکھ سکے گی۔ پس

25- أخرجه الحافظ ابن حجر في هدى السارى صفحه 428، والبزار . وذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 144 .

الشِّعْرَ . قَالَتْ: أَنْتَ عِنْدِي مُصَدَّقٌ، وَانْصَرَفَتْ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، لَمْ تَرَكَ قَالَ: لَمْ يَزَلْ مَلَكٌ يَسْتُرُنِي مِنْهَا بِجَنَاحَيْهِ

وہ آئی اس نے کہا اے ابوبکر رضی اللہ عنہ تیرے ساتھی نے میری مذمت بیان کی ہے۔سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے وہ شعر نہیں کہتا ہے، اس نے کہا: آپ میرے نزدیک سچے ہیں اور وہ چلی گئی۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ کو اس نے نہیں دیکھا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک فرشتہ مسلسل مجھے اس کے دیکھنے سے اپنے پروں کے ساتھ ڈھانپے ہوئے تھا۔

26 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ، عَنْ عُمَيْرٍ، مَوْلَى الْعَبَّاسِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: لَمَّا قُبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتُخْلِفَ أَبُو بَكْرٍ، خَاصَمَ الْعَبَّاسُ عَلِيًّا فِي أَشْيَاءَ تَرَكَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ، فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: شَيْءٌ تَرَكَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يُحَرِّكْهُ فَلَا أُحَرِّكُهُ

حضرت سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جب رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال مبارک ہوا اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو خلیفہ بنایا گیا۔حضرت عباس رضی اللہ عنہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ ان اشیاء کے متعلق جھگڑے جن کو رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی طرف چھوڑا تھا۔حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جن اشیاء کو رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے چھوڑا ہے۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو کوئی حرکت نہیں دی اور میں بھی اس کو کوئی حرکت نہیں دوں گا (یعنی حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں فرمایا ہے کہ کس کس کو وراثت دینی ہے)۔

27 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، وَعَائِشَةَ، أَنَّ أَبَا بَكْرٍ قَبَّلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مَيِّتٌ

حضرت ابن عباس اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا بوسہ لیا اس حال میں کہ آپ کا وصال ہو چکا تھا۔

26- أخرجه أحمد جلد1صفحه13 . وذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد4صفحه207 .

27- أخرجه أحمد جلد 6صفحه55 . والبخاري في المغازي رقم الحديث: 4455' باب: مرض النبي صلى الله عليه وسلم ووفاته' وفي الطب رقم الحديث: 5709 باب: اللدود . والنسائي في الجنائز جلد4صفحه11' باب: تقبيل الميت . وابن ماجه في الجنائز رقم الحديث: 1457' باب: ما جاء في تقبيل الميت .

28 - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ خَالِدٍ يَعْنِي الْحَذَّاءَ، عَنْ يُوسُفَ أَبِي يَعْقُوبَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاطِبٍ أَوِ الْحَارِثِ، قَالَ: ذُكِرَ ابْنُ الزُّبَيْرِ، فَقَالَ: طَالَمَا حَرَصَ عَلَى الْإِمَارَةِ. قُلْتُ: وَمَا ذَاكَ؟ قَالَ: أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلِصٍّ، فَأَمَرَ بِقَتْلِهِ، فَقِيلَ: إِنَّهُ سَرَقَ. قَالَ: اقْطَعُوهُ. ثُمَّ جِيءَ بِهِ بَعْدَ ذَلِكَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ قَدْ سَرَقَ، وَقَدْ قُطِعَتْ قَوَائِمُهُ. فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: مَا أَجِدُ لَكَ شَيْئًا إِلَّا مَا قَضَى فِيكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أَمَرَ بِقَتْلِكَ، فَإِنَّهُ كَانَ أَعْلَمَ بِكَ، فَأَمَرَ بِقَتْلِهِ أُغَيْلِمَةً مِنْ أَبْنَاءِ الْمُهَاجِرِينَ، أَنَا فِيهِمْ. قَالَ ابْنُ الزُّبَيْرِ: أَمِّرُونِي عَلَيْكُمْ، فَأَمَّرْنَاهُ عَلَيْنَا، فَانْطَلَقْنَا بِهِ إِلَى الْبَقِيعِ فَقَتَلْنَاهُ

حضرت محمد بن حاطب یا حارث فرماتے ہیں کہ ابن زبیر کا ذکر کیا گیا فرمایا: وہ برابر حکومت کے حریص تھے، میں نے عرض کیا: کیسے؟ فرمایا: حضور ﷺ کے پاس ایک چور لایا گیا آپ نے اس کے قتل کا حکم دیا، عرض کی گئی: اس نے چوری کی ہے؟ فرمایا: اس کے ہاتھ کاٹ دو! پھر اس کے بعد اس کو حضرت ابوبکر کے پاس لایا گیا اس نے چوری کی تھی اس حالت میں کہ اس کے پاؤں وغیرہ کاٹ دیئے گئے تھے۔ حضرت ابوبکر نے فرمایا: میں تیرے لیے کوئی شے نہیں پاتا ہوں مگر وہی جو تیرے بارے میں رسول اللہ ﷺ نے قتل کرنے کا حکم دیا، آپ تجھے زیادہ جانتے تھے۔ کیونکہ آپ نے مہاجرین کے بیٹوں کو اس کے قتل کرنے کا حکم دیا تھا، میں ان میں موجود تھا۔ ابن زبیر نے فرمایا: مجھے اپنے اوپر امیر بناؤ! ہم نے ان کو اپنے اوپر امیر بنایا، ہم اس کو لے کر جنت البقیع کی طرف آئے، اس کے بعد اس کو قتل کر دیا۔

29 - حَدَّثَنَا غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ لَيْثِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ أَبِي الْخَيْرِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ یہ الفاظ حضرت غسان کی حدیث کے ہیں کہ حضرت سیدنا ابوبکر

28- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 6صفحه277 . وأخرجه النسائي في قطع السارق جلد 8صفحه89' باب: قطع الرجل من السارق بعد اليد . والبيهقي في السنن الكبرى جلد8صفحه272-273 .

29- أخرجه أحمد جلد1صفحه7,4,3 . وأخرجه البخاري في الأذان رقم الحديث: 834' باب: الدعاء قبل الاسلام' وفي الدعوات رقم الحديث: 6326' باب: الدعاء في الصلاة' وفي التوحيد رقم الحديث: 7387 باب: (وكان الله سميعًا بصيرًا) . ومسلم في الذكر رقم الحديث: 2705 . والترمذي في الدعوات رقم الحديث: 3521' باب: دعاء يقال في الصلاة . والنسائي في السهو جلد 3صفحه53' باب: نوع آخر في الدعاء . وابن ماجه في الدعاء رقم الحديث: 3835' باب: دعاء رسول الله صلى الله عليه وسلم .

وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ أَبِي الْخَيْرِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي بَكْرٍ، قَالَ: وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، وَعَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، قَالَا: حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ أَبِي الْخَيْرِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي بَكْرٍ، وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ غَسَّانَ، أَنَّهُ قَالَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلِّمْنِي دُعَاءً أَدْعُو بِهِ فِي صَلَاتِي، قَالَ: " اللّٰهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا، وَفِي حَدِيثِ الْقَوَارِيرِيِّ وَحْدَهُ عَنْ عَاصِمٍ: كَبِيرًا، وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ، فَاغْفِرْ لِي مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ، وَارْحَمْنِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ." قَالَ أَبُو يَعْلَى: قَالَ اللَّيْثُ: عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ. وَقَالَ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، وَلَمْ يُجَاوِزْ بِهِ

صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے کوئی دعا سکھائیں، میں اس کو نماز میں مانگا کروں گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ دعا مانگو، اے اللہ میں نے اپنے نفس پر بہت ظلم کیا۔ حضرت قواریری کی حدیث میں صرف عاصم سے کبیراً کا لفظ ہے۔ مزید دعا یہ ہے: اے اللہ! تو ہی گناہوں کو معاف کرنے والا ہے، اپنی جناب سے میرے گناہ معاف فرما اور مجھ پر رحم فرما، بے شک تو غفور رحیم ہیں۔ امام ابویعلی فرماتے ہیں: یہ حدیث لیث ابوبکر صدیق سے اور عمرو بن حارث، عبداللہ بن عمر سے روایت کرنے میں دونوں نے کوئی تجاوز نہیں کیا ہے۔

30 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ أَبِي الْخَيْرِ، أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، يَقُولُ: إِنَّ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ، قَالَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، عَلِّمْنِي دُعَاءً أَدْعُوا بِهِ فِي صَلَاتِي،

حضرت ابوخیر سے روایت ہے کہ انہوں نے عبداللہ بن عمرو سے سنا ہے، وہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے کوئی دعا سکھائیں، میں اس کو نماز میں مانگا کروں اس حالت میں کہ میں اپنے گھر میں ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ دعا مانگو، اے اللہ! میں نے اپنے نفس پر

30- أخرجه البخاري في التوحيد رقم الحديث: 7387' باب: (وكان اللّٰه سميعًا بصيرًا) . ومسلم في الذكر رقم الحديث: 2705' باب: استحباب خفض الصوت في الذكر .

وَفِي بَيْتِي. قَالَ: قُلِ اللّٰهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا، وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ، فَاغْفِرْ لِي مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ، وَارْحَمْنِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

بہت ظلم کیا۔ اے اللہ تو ہی گناہوں کو معاف کرنے والا ہے، اپنی جناب سے میرے گناہ معاف فرما اور رحم فرما بے شک تو غفور رحیم ہیں۔

31 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، وَأَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا رَوْحٌ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ سُبَيْعٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ، وَفِي حَدِيثِ أَبِي مُوسَى، قَالَ: حَدَّثَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الدَّجَّالَ يَخْرُجُ مِنْ أَرْضٍ قِبَلَ الْمَشْرِقِ يُقَالُ لَهَا خُرَاسَانُ، يَتْبَعُهُ أَقْوَامٌ كَأَنَّ وُجُوهَهُمُ الْمَجَانُّ الْمُطْرَقَةُ

حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے اور ابوموسیٰ کی حدیث میں ہے کہ ہمیں رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان کیا کہ دجال مشرق کی جانب زمین سے نکلے گا اس سرزمین کو خراسان کہا جاتا ہے۔ اس کی اتباع ایسے لوگ کریں گے جن کے چہرے کوٹی ہوئی ڈھال یا گنجے کالے سیاہ انگوروں کی طرح ہوں گے۔

32 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، حَدَّثَنِي الْفَزَارِيُّ، يَعْنِي أَبَا إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَوْذَبٍ وَحَدَّثَنَا الدَّوْرَقِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي غَنِيَّةَ، خَتَنُ أَبِي إِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَوْذَبٍ، عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ سُبَيْعٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ، قَالَ: وَحَدَّثَنَا الدَّوْرَقِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنِ ابْنِ شَوْذَبٍ، عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ سُبَيْعٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ، أَنَّهُ مَرِضَ، فَلَمَّا

حضرت عمرو بن حریث حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے حوالہ سے بیان کرتے ہیں کہ جب حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ بیمار ہوئے جب ان کے چہرے سے کپڑا اٹھایا گیا تو فرمایا: اے لوگو! کیا میں تم کو نصیحت نہ کروں جو میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دجال مشرق کی سرزمین سے نکلے گا۔ اس سرزمین کو خراسان کہا جاتا ہے۔ اس کی اتباع ایسی قوم کرے گی گویا کہ ان کے چہرے چپٹی ڈھال کی طرح ہوں گے۔ ابن کثیر کی حدیث کے الفاظ ہارون نے مکمل نقل نہیں کیے ہیں جس طرح الدورقی نے

31- أخرجه ابن ماجه في الفتن رقم الحديث: 4072، باب: فتنة الدجال وخروج عيسٰى . والترمذي في الفتن رقم الحديث: 2238، باب: ما جاء في أين يخرج الدجال . وأحمد جلد1صفحه7,4 .

كُثِيرٍ عَنْهُ قَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ، إِنِّي لَمْ آلُكُمْ نُصْحًا، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَخْرُجُ الدَّجَّالُ مِنْ أَرْضٍ بِالْمَشْرِقِ يُقَالُ لَهَا خُرَاسَانُ، يَتْبَعُهُ قَوْمٌ كَأَنَّ وُجُوهَهُمُ الْمَجَانُّ. وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ ابْنِ كَثِيرٍ، وَلَمْ يُتِمَّهُ هَارُونُ كَمَا أَتَمَّهُ الدَّوْرَقِيُّ

مکمل نقل کیے ہیں۔

33 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ جُمَيْعٍ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ، قَالَ: أَرْسَلَتْ فَاطِمَةُ إِلَى أَبِي بَكْرٍ، فَقَالَتْ: مَا لَكَ يَا خَلِيفَةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ أَنْتَ وَرِثْتَ رَسُولَ اللّٰهِ، أَمْ أَهْلُهُ؟ قَالَ: لَا بَلْ أَهْلُهُ. قَالَتْ: فَمَا بَالُ سَهْمِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: إِنِّي سَمِعْتُهُ يَقُولُ: إِنَّ اللّٰهَ إِذَا أَطْعَمَ نَبِيًّا طُعْمَةً، ثُمَّ قَبَضَهُ إِلَيْهِ جَعَلَهُ لِلَّذِي يَقُومُ بَعْدُ فَرَأَيْتُ، أَنَا بَعْدَهُ، أَنْ أَرُدَّهُ عَلَى الْمُسْلِمِينَ. قَالَتْ: أَنْتَ وَمَا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ

حضرت ابوطفیل رحمہ اللہ سے روایت ہے، آپ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت سیدہ طیبہ حضرت فاطمہ الزہراء رضی اللہ عنہا نے حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی طرف پیغام بھیجا اور فرمایا: اے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے جانشین! آپ کو کیا ہے؟ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی وراثت کے آپ رضی اللہ عنہ وارث ہیں یا رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر والے؟ حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کی میں تو نہیں وارث بلکہ آپ کے خاندان کے لوگ وارث ہیں۔ حضرت سیدہ طیبہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ پھر رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا حصہ کہاں ہے؟ حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ بے شک اللہ جب تک اپنے نبی کو کھلاتا ہے پھر اپنے پاس بلاتا ہے اس کو اس کے قبضہ میں دیتا ہے جو اس کے بعد قائم مقام ہوتا ہے اس میں میری رائے یہ ہے کہ میں آپ کے بعد یہ مال مسلمانوں کے درمیان تقسیم کردوں۔ پھر سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: آپ رضی اللہ عنہ نے جو رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم

33- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 4 . وأبو داؤد فی الخراج والامارة رقم الحديث: 2973' باب: فی صفايا رسول الله صلى الله عليه وسلم فی الأموال . والحافظ فی الفتح جلد 6 صفحه 202 .

سے سنا ہے، وہ ٹھیک ہے۔

34 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ، مِنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ بَعْدَ وَفَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَيَالٍ، وَعَلِيٌّ يَمْشِي إِلَى جَنْبِهِ، فَمَرَّ بِالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَهُوَ يَلْعَبُ مَعَ الْغِلْمَانِ، فَاحْتَمَلَهُ أَبُو بَكْرٍ عَلَى عَاتِقِهِ، وَجَعَلَ يَقُولُ: وَا بِأَبِي شَبِيهُ النَّبِيِّ، لَيْسَ شَبِيهٌ بِعَلِيٍّ قَالَ: وَعَلِيٌّ يَضْحَكُ

حضرت عقبہ بن حارث سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: رسول پاک ﷺ کی وفات کے کچھ راتوں بعد نماز عصر پڑھ کر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے ساتھ نکلا اور حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ بھی آپ رضی اللہ عنہ کی ایک جانب تھے۔ حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے۔ آپ رضی اللہ عنہ (یعنی امام حسن رضی اللہ عنہ) بچوں کے ساتھ کھیل رہے تھے۔ حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے آپ کو اپنے کندھوں پر اٹھا لیا اور فرمانے لگے: میرے ماں باپ اس ہستی پر فدا ہوں! جو اپنے نانا جناب رسول پاک ﷺ کے مشابہ ہے۔ علی رضی اللہ عنہ کے مشابہ نہیں ہے۔ راوی حدیث بیان کرتے ہیں یہ سن کر حضرت علی رضی اللہ عنہ ہنس پڑے۔

35 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ: رَأَيْتُ أَبَا بَكْرٍ، يَحْمِلُ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ وَيَقُولُ: يَا بِأَبِي شَبِيهُ النَّبِيِّ لَيْسَ شَبِيهٌ بِعَلِيٍّ وَعَلِيٌّ مَعَهُ يَتَبَسَّمُ

حضرت عقبہ بن حارث سے روایت ہے کہ میں نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ امام حسن رضی اللہ عنہ کو اٹھائے ہوئے تھے اور فرما رہے تھے: میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں! آپ حضور ﷺ کے مشابہ ہیں علی کے مشابہ نہیں ہیں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ آپ کے ساتھ تبسم فرما رہے تھے۔

36 - حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مُوسَى الْخُتَّلِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَامِرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى، عَنْ أَبِي بَكْرٍ

حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں سرکارِ دو عالم ﷺ کے ساتھ تھا۔ حضرت ماعز بن مالک آپ کے پاس آئے، انہوں نے زنا کا اقرار کیا۔

34- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 8 . والبخارى فى المناقب رقم الحديث: 3542، باب: صفة النبى صلى الله عليه وسلم، وفى فضائل الصحابة رقم الحديث: 3750 باب: مناقب الحسن والحسين .

36- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 8 . وذكره الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد 6 صفحه 266

الصِّدِّيقِ، قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَاهُ مَاعِزُ بْنُ مَالِكٍ فَاعْتَرَفَ بِالزِّنَى، فَرَدَّهُ، ثُمَّ عَادَ الثَّانِيَةَ فَرَدَّهُ، ثُمَّ عَادَ الثَّالِثَةَ فَرَدَّهُ، فَقُلْتُ: إِنْ عُدْتَ الرَّابِعَةَ رَجَمَكَ ۔ فَعَادَ الرَّابِعَةَ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَبْسِهِ، ثُمَّ أَرْسَلَ فَسَأَلَ عَنْهُ قَالُوا: لَا نَعْلَمُ إِلَّا خَيْرًا فَأَمَرَ بِرَجْمِهِ

آپ ﷺ نے رد کر دیا، پھر دوبارہ اقرار کیا، آپ ﷺ نے دوبارہ رد کر دیا، تیسری مرتبہ اقرار کیا، آپ ﷺ نے ردّ کر دیا۔ میں نے حضرت ماعز سے کہا: اگر آپ نے چوتھی مرتبہ اقرار کر لیا تو آپ کو رجم کیا جائے گا۔ انہوں نے چوتھی دفعہ بھی اقرار کر لیا۔ نبی کریم ﷺ نے انہیں باندھنے کا حکم دیا۔ پھر آپ نے چھوڑ دیا اس کے بعد پوچھا صحابہ کرام فرماتے ہیں: ہم ان کے متعلق بھلائی ہی جانتے ہیں (یعنی حضرت ماعز کے متعلق) اس کے بعد آپ نے رجم کرنے کا حکم دیا۔

37 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ حَيَّانَ، حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْكُوفِيُّ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَامِرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى، عَنْ أَبِي بَكْرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَدَّ مَاعِزَ بْنَ مَالِكٍ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ

حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے حضرت ماعز بن مالک کی بات کو چار مرتبہ رد کیا۔

38 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ، وَمَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ، قَالَا: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَمَنَ الْحُدَيْبِيَةِ فِي بِضْعَ عَشْرَةَ مِائَةً مِنْ أَصْحَابِهِ، حَتَّى إِذَا كَانُوا بِذِي الْحُلَيْفَةِ قَلَّدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْهَدْيَ، وَأَشْعَرَ، وَأَحْرَمَ بِالْعُمْرَةِ فَجَاءَ

حضرت مسور بن مخرمہ اور مروان بن حکم دونوں فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ حدیبیہ کے زمانہ میں اپنے ایک سو دس سے اوپر صحابہ کے ساتھ نکلے، جب ذی الحلیفہ کے مقام پر پہنچے تو نبی کریم ﷺ نے اپنے قربانی کے جانوروں سے قلادہ پہنایا اور اس کو نشان لگایا اور عمرہ کا احرام باندھا، عروہ بن مسعود ثقفی آیا، اس نے کہا: میں سمجھتا ہوں کہ یہ لوگ تجھے چھوڑ کر بھاگ جائیں گے۔ حضرت ابوبکر نے فرمایا: لات کے تھن چوس! کیا ہم

37- أخرجه البزار رقم الحديث: **1554** .

38- أخرجه عبدالرزاق رقم الحديث: **9720** . والبخارى فى الشروط رقم الحديث: **2731**' باب: الشروط فى الجهاد . وأحمد جلد**4**صفحه**329,325,324** .

عُرْوَةُ بْنُ مَسْعُودٍ الثَّقَفِيُّ قَالَ: إِنِّي أَرَى أَوْجُهًا خَلِيقًا أَنْ يَفِرُّوا وَيَدَعُوكَ، فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: مُصَّ بَظْرَ اللَّاتِ، أَنَحْنُ نَفِرُّ وَنَدَعُهُ؟

بھاگ جائیں گے اور آپ کو چھوڑ جائیں گے؟

39 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ صَالِحٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ، زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَتْ أَبَا بَكْرٍ بَعْدَ وَفَاةِ رَسُولِ اللَّهِ أَنْ يَقْسِمَ لَهَا مِيرَاثَهَا مِمَّا تَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِمَّا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَيْهِ. فَقَالَ لَهَا أَبُو بَكْرٍ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا نُورَثُ، مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ

حضرت ام المومنین حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے بتایا کہ فاطمہ رضی اللہ عنہا بنت رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد سوال کیا کہ ان کے لیے اس میراث کو تقسیم کر دیں جو رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے چھوڑا ہے جو اللہ نے آپ رضی اللہ عنہ کو دیا ہے۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے حضرت سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا سے عرض کی بے شک رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے: جو ہم چھوڑتے ہیں وہ صدقہ ہوتا ہے، ہم اس کے وارث نہیں بناتے۔

40 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، وَمُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ، قَالَا: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الْوَزِيرِ، حَدَّثَنَا زَنْفَلُ الْعَرَفِيُّ، يَنْزِلُ عَرَفَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ، وَفِي حَدِيثِ مُوسَى بْنِ حَيَّانَ، كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ الْأَمْرَ يَقُولُ: اللَّهُمَّ خِرْ لِي، وَاخْتَرْ لِي

موسیٰ بن حیان رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی کام کا ارادہ کرتے تھے تو آپ فرماتے: اللّٰھم خرلی و اخترلی۔

39- أخرجه مسلم في الجهاد رقم الحديث: **1759**' باب: قول النبي صلى الله عليه وسلم: لا نورث ما تركنا فهو صدقة . كما أخرجه أحمد جلد **1** صفحه**9,6** . والبخاري في فرض الخمس رقم الحديث: **3092**' باب: فرض الخمس . وفي فضائل الصحابة رقم الحديث: **3711**' باب: مناقب قرابة رسول الله صلى الله عليه وسلم' وفي المغازي رقم الحديث: **4240**' باب: غزوة خيبر .

40- أخرجه الترمذي في الدعوات رقم الحديث: **3511**' باب: اللّهم خر لي واختر لي .

41 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى الْهَرَوِيُّ إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: اخْتَلَفُوا فِي دَفْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قُبِضَ. فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يُقْبَضُ النَّبِيُّ إِلَّا فِي أَحَبِّ الْأَمْكِنَةِ إِلَيْهِ فَقَالَ: ادْفِنُوهُ حَيْثُ قُبِضَ

حضرت ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے وقت صحابہ کے درمیان اختلاف ہوا دفن کرنے کے متعلق، جس وقت آپ کا وصال ہوا۔ حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب نبی کا وصال ہوتا ہے تو اسے اس جگہ دفن کرنا جو اس کے نزدیک زیادہ پسندیدہ ہوتا ہے اور حضرت ابوبکر نے فرمایا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی جگہ دفن کر دو جس جگہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا ہے۔

42 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ حَيَّانَ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ الْحَنَفِيُّ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مَطِيرٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ حَتَّى اسْتَقْبَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَوْرَتِهِ يَبُولُ. قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَلَيْسَ الرَّجُلُ يَرَانَا؟ قَالَ: لَوْ رَآنَا لَمْ يَسْتَقْبِلْنَا بِعَوْرَتِهِ، يَعْنِي وَهُمَا فِي الْغَارِ

حضرت ام المومنین سید عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ مجھے میرے والد محترم ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ مشرکین میں سے ایک آدمی آیا۔ یہاں تک کہ بالکل رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منہ کر کے ننگا ہو کر پیشاب کرنے لگا۔ میں نے عرض کی، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا یہ آدمی ہم کو دیکھ نہیں رہا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر ہم کو دیکھتا تو برہنہ حالت میں ہماری طرف منہ کر کے پیشاب نہ کرتا، یعنی جب دونوں غار میں تھے۔

43 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ الْمَخْزُومِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ الْحَكِيمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ

حضرت ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ آپ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ بیشک عبداللہ بن ابی بکر صدیق رضی اللہ عنہ کا جب وصال ہو گیا تو ان پر رویا گیا۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ مردوں کی طرف نکلے،

41- اخرجه الترمذى فى الجنائز رقم الحديث: 1018 .

42- ذكره الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد6صفحه54 .

43- أخرجه البزار رقم الحديث: 802 . وذكره الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد3صفحه16 .

الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي بَكْرٍ لَمَّا تُوُفِّيَ بُكِيَ عَلَيْهِ، فَخَرَجَ أَبُو بَكْرٍ، إِلَى الرِّجَالِ، فَقَالَ: إِنِّي أَعْتَذِرُ إِلَيْكُمْ مِنْ شَأْنِ أُولَاءِ، إِنَّهُنَّ حَدِيثَاتُ عَهْدٍ بِجَاهِلِيَّةٍ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ الْمَيِّتَ يُنْضَحُ عَلَيْهِ الْحَمِيمُ بِبُكَاءِ الْحَيِّ

آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں ان باتوں سے معذور ہوں جو یہ زمانہ جاہلیت کی باتیں کر رہی ہیں۔ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میت پر کھولتا ہوا پانی ڈالا جائے گا زندوں کے رونے کی وجہ سے۔

44 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا مَرْحُومُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا أَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ بَابَنُوسَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ أَبَا بَكْرٍ، دَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بَعْدَ وَفَاتِهِ فَوَضَعَ فَمَهُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ، وَوَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى صُدْغَيْهِ، وَقَالَ: وَانَبِيَّاهُ، وَاخَلِيلَاهُ، وَاصَفِيَّاهُ

حضرت ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے آپ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات پر آپ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے، اپنا منہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دونوں آنکھوں کے درمیان رکھا اور دونوں ہاتھ آپ کے دونوں کانوں کے درمیان رکھے اور عرض کرنے لگے: اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! اے اللہ کے خلیل صلی اللہ علیہ وسلم! اے اللہ کے چنے ہوئے!

45 - حَدَّثَنَا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَوْ أَسْمَاءَ، أَنَّ أَبَا بَكْرٍ، قَامَ مَقَامَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْعَامِ الْمُقْبِلِ الَّذِي تُوُفِّيَ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِنِّي سَمِعْتُ نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالصَّيْفِ عَامَ الْأَوَّلِ، فِي مِثْلِ مَقَامِي هَذَا، ثُمَّ فَاضَتْ عَيْنَاهُ، ثُمَّ قَالَ: إِنِّي سَمِعْتُ نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّيْفِ عَامَ الْأَوَّلِ، فِي مِثْلِ مَقَامِي، ثُمَّ فَاضَتْ

حضرت ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا یا حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ آپ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی جگہ پر کھڑے ہوئے جس سال رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے تمہارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے گرمیوں میں گزشتہ سال اسی جگہ پہ سنا تھا۔ پھر آپ رضی اللہ عنہ کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے۔ پھر فرمایا: میں نے تمہارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے گرمیوں میں گزشتہ سال اس جگہ پہ سنا تھا، پھر آپ رضی اللہ عنہ کی

44- أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 220,219,31 . والترمذي في الشمائل رقم الحديث: 273 . وانظر المناوي في الفتح الرباني جلد 21 صفحه 250 .

عَيْنَاهُ، ثُمَّ قَالَ: إِنِّي سَمِعْتُ نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّيْفِ عَامَ الْأَوَّلِ، فِي مِثْلِ مَقَامِي هٰذَا، ثُمَّ فَاضَتْ عَيْنَاهُ، ثُمَّ قَالَ: إِنِّي سَمِعْتُ نَبِيَّكُمْ عَلَيْهِ السَّلَامُ، فِي مِثْلِ مَقَامِي هٰذَا، يَقُولُ: سَلُوا اللّٰهَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ، وَالْمُعَافَاةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے، پھر فرمایا: بے شک میں نے تمہارے نبی کریم ﷺ سے گرمیوں میں اسی جگہ گذشتہ سال سنا، پھر آپ رضی اللہ عنہ کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے۔ پھر فرمایا: میں نے تمہارے نبی کریم ﷺ سے اسی جگہ پر یہ فرماتے ہوئے سنا: اللہ سے دنیا و آخرت میں معافی' عافیت اور معافات مانگو۔

46 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ أَبَا بَكْرٍ، دَخَلَ عَلَيْهَا، وَعِنْدَهَا جَارِيَتَانِ تَضْرِبَانِ بِدُفَّيْنِ، فَانْتَهَرَهُمَا أَبُو بَكْرٍ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَعْهُنَّ، فَإِنَّ لِكُلِّ قَوْمٍ عِيدًا

حضرت ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ آپ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے اور آپ ﷺ کے پاس دو بچیاں دف بجا رہی تھیں۔ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے ان دونوں کو جھڑکا۔ حضور ﷺ نے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کو فرمایا: ان کو چھوڑ دو بے شک ہر قوم کی عید ہوتی ہے۔

47 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْأَسْلَمِيُّ، حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ حَبِيبٍ، مَوْلَى عُرْوَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَسْمَاءَ بِنْتَ أَبِي بَكْرٍ، قَالَتْ: رَأَيْتُ أَبِي يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ، فَقُلْتُ: يَا أَبَهْ، تُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ،

حضرت حبیب رحمہ اللہ حضرت عروہ رضی اللہ عنہ کے غلام فرماتے ہیں کہ میں نے اسماء رضی اللہ عنہا بنت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے سنا، آپ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے اپنے باپ ابوبکر رضی اللہ عنہ کو ایک کپڑے میں نماز پڑھتے ہوئے دیکھا۔ میں نے عرض کی: اے میرے والد ماجد! آپ ایک ہی

46- أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 134,99,33 لا 186 . والنسائى فى صلاة العيدين جلد 3 صفحه 195' باب: ضرب الدف يوم العيد . وأخرجه البخارى فى العيدين رقم الحديث: 949' باب: الحراب والدرق يوم العيد' و رقم الحديث: 952 باب: سنة العيدين لأهل الاسلام . و رقم الحديث: 987 باب: اذا فاته العيد يصلى ركعتين' وفى مناقب الأنصار رقم الحديث: 3529 باب: قصة الحبش من طريق يحيىٰ بن بكير' و رقم الحديث: 3931 . وأخرجه مسلم فى العيدين رقم الحديث: 892' باب: الرخصة فى اللعب الذى لا معصية فيه أيام العيد . وابن ماجه فى النكاح رقم الحديث: 1898' باب: الغناء والدف .

47- ذكره الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 48 . والبخارى فى الصلاة رقم الحديث: 358' باب: الصلاة فى الثوب الواحد وقارن بالطحاوى فى شرح معانى الآثار جلد 1 صفحه 380 .

وَثِيَابُكَ مَوْضُوعَةٌ؟ فَقَالَ: يَا بُنَيَّةُ اِنَّ آخِرَ صَلَاةٍ صَلَّاهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلْفِي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ

کپڑے میں نماز پڑھتے ہیں، حالانکہ آپ کے پاس اور بھی کپڑے ہیں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے میری لخت جگر بے شک حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے آخری نماز جو میرے پیچھے پڑھی تھی وہ ایک ہی کپڑے میں تھی۔

48 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْهَرَوِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ، عَنِ ابْنِ تَدْرُسَ، مَوْلَى حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ، أَنَّهُمْ قَالُوا لَهَا: مَا أَشَدُّ مَا رَأَيْتِ الْمُشْرِكِينَ بَلَغُوا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَتْ: كَانَ الْمُشْرِكُونَ قَعَدُوا فِي الْمَسْجِدِ يَتَذَاكَرُونَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا يَقُولُ فِي آلِهَتِهِمْ ۔ فَبَيْنَا هُمْ كَذَلِكَ، اِذْ أَقْبَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامُوا اِلَيْهِ بِأَجْمَعِهِمْ، فَأَتَى الصَّرِيخُ اِلَى أَبِي بَكْرٍ، فَقِيلَ: أَدْرِكْ صَاحِبَكَ: فَخَرَجَ مِنْ عِنْدِنَا وَاِنَّ لَهُ لَغَدَائِرَ أَرْبَعًا، وَهُوَ يَقُولُ: " وَيْلَكُمْ: (أَتَقْتُلُونَ رَجُلًا أَنْ يَقُولَ رَبِّيَ اللّٰهُ وَقَدْ جَاءَكُمْ بِالْبَيِّنَاتِ مِنْ رَبِّكُمْ) (غافر: 28) ؟" فَلَهَوْا عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَقْبَلُوا عَلَى أَبِي بَكْرٍ ۔ قَالَتْ: فَرَجَعَ اِلَيْنَا أَبُو بَكْرٍ، فَجَعَلَ لَا يَمَسُّ شَيْئًا مِنْ غَدَائِرِهِ اِلَّا

حضرت حکیم بن حزام کے غلام حضرت ابن تدرس حضرت اسماء رضی اللہ عنہا بنت ابی بکر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت اسماء رضی اللہ عنہا بنت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے لوگوں نے پوچھا کہ آپ رضی اللہ عنہا نے مشرکین کی طرف رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سب سے زیادہ سخت سلوک کیا دیکھا ہے؟ حضرت اسماء رضی اللہ عنہا نے بتایا کہ مشرکین مسجد حرام میں بیٹھتے تھے اور ذکر کرتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے خداؤں کے متعلق کیا فرماتے ہیں، اسی حالت میں وہ گفتگو کر رہے تھے کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم آ گئے وہ سارے لوگ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف ٹوٹ پڑے تو کسی نے بلند آواز سے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو پکارا اور کہا کہ آپ اپنے ساتھی کے پاس پہنچیں۔ پس آپ ہمارے پاس سے نکلے اس وقت آپ کے بال لمبے تھے اور آپ فرما رہے تھے: تمہارے لیے ہلاکت! کیا تم ایسی ذات کو قتل کرنا چاہتے ہو جو کہہ رہی ہے کہ اللہ میرا رب ہے؟ بے شک تمہارے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے ہیں'

48- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 324 . وذكره الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد 6صفحه16-17 و جلد 9 صفحه 46-47 . والحافظ ابن حجر فى الفتح جلد 7صفحه169 . وأخرجه أحمد جلد 2صفحه204-218 . والبزار فى رواية محمد بن على . والبخارى فى فضائل الصحابة رقم الحديث: 3678' باب: قول النبى صلى الله عليه وسلم: لو كنت متخذًا خليلًا' وفى مناقب الأنصار رقم الحديث: 3856 باب: ما لقى النبى صلى الله عليه وسلم وأصحابه من المشركين بمكة' وفى التفسير رقم الحديث: 3815 باب: سورة المؤمن .

جَاءَ مَعَهُ، وَهُوَ يَقُولُ: تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ .

تمہارے رب کی طرف سے۔ پس مشرکین مکہ نے رسول پاک ﷺ کو چھوڑا اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی طرف متوجہ ہوئے۔ حضرت اسماء رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ہمارے پاس واپس آئے، آپ رضی اللہ عنہ کے جن بالوں میں ہاتھ لگایا جاتا وہ ہاتھ کے ساتھ آجاتا، اور عاشق صادق فرما رہے ہوتے ، اے جلال اورعزت والے تو برکت دے۔

49 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الْوَلِيدِ، عَنِ ابْنِ تَدْرُسَ، عَنْ أَسْمَاءَ، قَالَتْ: لَمَّا نَزَلَتْ تَبَّتْ يَدَا أَبِي لَهَبٍ جَاءَتِ الْعَوْرَاءُ أُمُّ جَمِيلٍ، وَلَهَا وَلْوَلَةٌ، وَفِي يَدِهَا فِهْرٌ، وَهِيَ تَقُولُ: مُذَمَّمٌ أَبَيْنَا، أَوْ أَتَيْنَا- الشَّكُّ مِنْ أَبِي مُوسَى- وَدِينَهُ قَلَيْنَا، وَأَمْرَهُ عَصَيْنَا، وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ، وَأَبُو بَكْرٍ إِلَى جَنْبِهِ، أَوْ قَالَ مَعَهُ، قَالَ: فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: لَقَدْ أَقْبَلَتْ هَذِهِ، وَأَنَا أَخَافُ أَنْ تَرَاكَ. فَقَالَ: إِنَّهَا لَنْ تَرَانِي وَقَرَأَ قُرْآنًا اعْتَصَمَ بِهِ: (وَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ حِجَابًا مَسْتُورًا) (الاسراء: 45) قَالَ: فَجَاءَتْ حَتَّى قَامَتْ عَلَى أَبِي بَكْرٍ، وَلَمْ تَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: يَا أَبَا بَكْرٍ، بَلَغَنِي أَنَّ صَاحِبَكَ هَجَانِي، قَالَ أَبُو بَكْرٍ: لَا وَرَبِّ هَذَا الْبَيْتِ مَا هَجَاكِ، فَانْصَرَفَتْ وَهِيَ تَقُولُ: قَدْ عَلِمَتْ قُرَيْشٌ أَنِّي بِنْتُ سَيِّدِهَا

حضرت اسماء رضی اللہ عنہا بنت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں جب سورۃ تبت یدا ابی لہب نازل ہوئی تو بوڑھی ام جمیل آئی اور اس کو بڑا غصہ تھا اور اس کے ہاتھ میں کنکریاں تھیں وہ یہ کہہ رہی تھی وہ قابل مذمت ہے جس کا ہم نے انکار کیا ہے یا جو ہمارے پاس آیا ہے۔ راوی حدیث کو شک ہے اور جس کے دین کو ہم نے چھوڑا ہے اور اس کے حکم کی نافرمانی کی ہے۔ اور رسول پاک ﷺ بیٹھے ہوئے تھے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ ایک طرف یا آپ ﷺ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ یہ عورت آئی ہے، مجھے خوف ہے کہ آپ ﷺ کو دیکھ نہ لے، آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک مجھے ہرگز نہیں دیکھ سکے گی۔ پھر آپ ﷺ قرآن پڑھنے لگے اور آپ ﷺ قرآن کے ذریعے مضبوطی حاصل کر رہے تھے اور اے محبوب تم قرآن پڑھنا۔ ہم نے تم پر [illegible]ان میں کہ آخرت پر ایمان نہیں لاتے ایک چھپا ہوا پردہ کر دیا (سورۃ بنی اسرائیل آیت: ۴۵)۔ وہ عورت ام جمیل آئی، یہاں تک کہ حضرت ابوبکر

صدیق رضی اللہ عنہ کے پاس کھڑی ہوگئی اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو نہیں دیکھا اور آکر کہنے لگی اے ابوبکر رضی اللہ عنہ تیرے دوست نے میری مذمت بیان کی ہے، مجھے یہ خبر پہنچی ہے۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نہیں اس رب کعبہ کی قسم، تیری مذمت نہیں بیان کی، وہ چلی گئی وہ کہہ رہی تھی کہ قریش جانتے ہیں کہ میں سردار کی بیٹی ہوں۔

50 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ أَنَّهَا نُفِسَتْ بِذِي الْحُلَيْفَةِ، فَسَأَلَ أَبُو بَكْرٍ، النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مُرْهَا فَلْتَغْتَسِلْ وَلْتُهِلَّ

حضرت اسماء رضی اللہ عنہا بنت ابوبکر رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں کہ ان کو ذی حلفیہ کے مقام پر نفاس آگیا۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے مسئلہ پوچھا اس کے متعلق۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ وہ غسل کرلیں اور احرام باندھا۔

51 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا الْكَلْبِيُّ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ، قَالَ: خَرَجْتُ بِخَلْخَالَيْنِ أَبِيعُهُمَا، وَكَانَ أَهْلُنَا قَدِ احْتَاجُوا إِلَى

حضرت ابی رافع رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ آپ فرماتے ہیں کہ میں دو عدد پازیب لے کر نکلا تاکہ میں ان کو فروخت کر کے آؤں۔ اس وقت ہمارے اہل وعیال کو نفقہ کی ضرورت تھی۔ پس میں نے حضرت ابوبکر

50- أخرجه مالك فى الحج صفحه 214، باب: الغسل للاهلال برقم واحد . وأحمد جلد 6صفحه339 . والنسائى فى المناسك جلد 5صفحه127، بـاب: الغسل للاهلال، وفى الطهارة جلد 1صفحه122 باب: الاغتسال من النفاس . والنووى فى شرح مسلم جلد 3صفحه301 . والزرقانى فى شرح الموطأ جلد 3صفحه4 . وابن ماجه فى المناسك رقم الحديث: 2911 بـاب: النـفساء والحـائض تهل بالحج، و رقم الحديث: 2913 . ومسـلـم فى الحج رقم الحديث: 1209،بـاب: احرام النفساء، و رقم الحديث: 1210 . وأبـو داؤد فى المناسك رقم الحديث: 1743، باب: الحائض تهل بالحج . والدارمى فى المناسك جلد 2صفحه33، باب: النفساء والحائض اذا أرادتا الحج وبلغتا الميقات .

51- أخرجه البزار رقم الحديث: 1318 . وذكره الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد 4صفحه115 . وأخرجه البخارى فى البيوع رقم الحديث: 2176، باب: بيع الفضة بالفضة . ومسلم فى المساقاة رقم الحديث: 1584، باب: الربا .

نَفَقَةٍ، فَرَأَيْتُ أَبَا بَكْرِ الصِّدِّيقَ، فَقَالَ: أَيْنَ تُرِيدُ؟ قَالَ: قُلْتُ: احْتَاجَ أَهْلُنَا إِلَى نَفَقَةٍ، فَأَرَدْتُ بَيْعَ هَذَيْنِ الْخَلْخَالَيْنِ. قَالَ: وَأَنَا قَدْ خَرَجْتُ بِدُرَيْهِمَاتٍ أُرِيدُ بِهَا فِضَّةً أَجْوَدَ مِنْهَا. قَالَ: فَوَضَعَ الْخَلْخَالَيْنِ فِي كِفَّةٍ، وَوَضَعَ الدَّرَاهِمَ فِي كِفَّةٍ، فَرَجَحَ الْخَلْخَالَانِ عَلَى الدَّرَاهِمِ شَيْئًا، فَدَعَا بِمِقْرَاضٍ. قَالَ: فَقُلْتُ: سُبْحَانَ اللَّهِ هُوَ لَكَ، هُوَ لَكَ. قَالَ: إِنَّكَ إِنْ تَتْرُكْهُ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَتْرُكُهُ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ مِثْلًا بِمِثْلٍ، وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ مِثْلًا بِمِثْلٍ، الزَّائِدُ وَالْمُزْدَادُ فِي النَّارِ

صدیق رضی اللہ عنہ کو دیکھا، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ آپ کا کیا ارادہ ہے؟ میں نے کہا، میرے اہل و عیال نان و نفقہ کے محتاج ہیں۔ میں چاہتا ہوں کہ یہ دونوں پازیب فروخت کر دوں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں چند درہم لے کر نکلا ہوں تا کہ اس کے ساتھ اس سے عمدہ چاندی خریدوں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے پازیب ایک مٹھی میں اور درہم ایک پلڑے میں رکھے۔ پازیب درہموں پر کچھ بھاری نکلے، آپ رضی اللہ عنہ نے ایک قینچی منگوائی، میں نے کہا: سبحان اللہ! جتنا (زیادہ) ہے یہ آپ کا ہے' آپ کا ہے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اگر تو نے چھوڑ دیا، بے شک اللہ نہیں چھوڑے گا۔ میں نے حضور سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ سونا سونے کے برابر اور چاندی چاندی کے برابر فروخت کرو، زیادہ کرنے والا اور جس کیلئے زیادہ دیا گیا ہے (دونوں) جہنم میں جائیں گے۔

52 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْهَرَوِيُّ، حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، حَدَّثَنَا أَبُو نَعَامَةَ، حَدَّثَنَا الْبَرَاءُ بْنُ نَوْفَلٍ، عَنْ وَالَانَ الْعَدَوِيِّ، عَنْ حُذَيْفَةَ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ، قَالَ: أَصْبَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ، فَصَلَّى

حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح کی نماز پڑھائی پھر بیٹھے رہے یہاں تک کہ صبح ہوگئی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم مسکرائے، پھر اپنی جگہ پر بیٹھے رہے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر و عصر و مغرب کی نماز پڑھائی۔ اس دوران آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کلام

52- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 5,4 . والدولابي في الكنى جلد 2 صفحه 156,155 . وذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 374 . وأخرجه مسلم في الايمان رقم الحديث: 194,193' باب: أدنى أهل الجنة منزلة فيها . وابن ماجه في الزهد رقم الحديث: 4312' باب: ذكر الشفاعة . والترمذي في صفة القيامة رقم الحديث: 2436' باب: ما جاء في الشفاعة . والبخاري في الأنبياء رقم الحديث: 3340' باب: قول الله عزوجل: (لقد أرسلنا نوحًا الى قومه)' وفي التفسير رقم الحديث: 4712 باب: (ذرية من حملنا مع نوح أنه كان عبدًا شكورًا)' وفي الرقاق رقم الحديث: 6565 باب: صفة الجنة والنار .

الْغَدَاةَ، ثُمَّ جَلَسَ حَتَّى إِذَا كَانَ مِنَ الضُّحَى، ضَحِكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ جَلَسَ مَكَانَهُ حَتَّى صَلَّى الْأُولَى، وَالْعَصْرَ، وَالْمَغْرِبَ، كُلُّ ذَلِكَ لَا يَتَكَلَّمُ، حَتَّى صَلَّى الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ، ثُمَّ قَامَ إِلَى أَهْلِهِ، فَقَالَ النَّاسُ لِأَبِي بَكْرٍ: سَلْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا شَأْنُهُ صَنَعَ الْيَوْمَ شَيْئًا لَمْ يَصْنَعْهُ قَطُّ؟ فَقَالَ: " نَعَمْ، عُرِضَ عَلَيَّ مَا هُوَ كَائِنٌ مِنْ أَمْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، فَجُمِعَ الْأَوَّلُونَ وَالْآخِرُونَ فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ، فَفُظِعَ النَّاسُ بِذَلِكَ، فَانْطَلَقُوا إِلَى آدَمَ، وَالْعَرَقُ يَكَادُ يُلْجِمُهُمْ، فَقَالُوا: يَا آدَمُ أَنْتَ أَبُو الْبَشَرِ، وَأَنْتَ اصْطَفَاكَ اللّٰهُ، اشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّكَ، فَقَالَ: لَقَدْ لَقِيتُ مِثْلَ الَّذِي لَقِيتُمْ، انْطَلِقُوا إِلَى أَبِيكُمْ، بَعْدَ أَبِيكُمْ، إِلَى نُوحٍ، وَإِنَّ اللّٰهَ اصْطَفَى نُوحًا وَآلَ إِبْرَاهِيمَ وَآلَ عِمْرَانَ عَلَى الْعَالَمِينَ۔ قَالَ: فَيَنْطَلِقُونَ إِلَى نُوحٍ، فَيَقُولُونَ: اشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّكَ، أَنْتَ اصْطَفَاكَ اللّٰهُ، وَاسْتَجَابَ لَكَ فِي دُعَائِكَ، فَلَمْ يَدَعْ عَلَى الْأَرْضِ مِنَ الْكَافِرِينَ دَيَّارًا، فَيَقُولُ: لَيْسَ ذَاكُمْ عِنْدِي، انْطَلِقُوا إِلَى مُوسَى، فَإِنَّ اللّٰهَ كَلَّمَهُ تَكْلِيمًا ۔ فَيَقُولُ مُوسَى: لَيْسَ ذَاكُمْ عِنْدِي، وَلَكِنِ انْطَلِقُوا إِلَى عِيسَى، فَإِنَّهُ كَانَ يُبْرِئُ الْأَكْمَهَ وَالْأَبْرَصَ وَيُحْيِي الْمَوْتَى ۔ فَيَقُولُ عِيسَى: لَيْسَ ذَاكُمْ عِنْدِي، وَلَكِنِ انْطَلِقُوا إِلَى سَيِّدِ وَلَدِ آدَمَ، فَإِنَّهُ أَوَّلُ مَنْ تَنْشَقُّ عَنْهُ الْأَرْضُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ،

کسی سے نہیں فرمائی یہاں تک کہ عشاء کی نماز پڑھ لی، پھر اپنے گھر تشریف لے گئے۔ صحابہ کرام نے حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے کہا: آپ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھیں اس کے متعلق کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے آج صبح ہی ایسا کام کیا ہے اس سے پہلے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا کبھی نہیں کیا۔ حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں! میں بتاتا ہوں، فرمایا: (بات یہ ہے کہ) مجھ پر آج دنیا و آخرت کے تمام معاملات پیش کیے گئے جو ہو گئے تھے۔ پس اولین و آخرین کو ایک ٹیلے پر جمع کیا گیا۔ لوگ پریشان ہو گئے۔ اسی پریشانی کی حالت میں لوگ حضرت سیدنا آدم علیہ السلام کے پاس گئے اس حالت میں کہ قریب تھا کہ ان کو پسینے کی لگام دی جائے، عرض کرنے لگے: آپ علیہ السلام تمام انسانیت کے باپ ہیں، آپ کو اللہ نے چنا ہے، آج آپ اپنے رب سے ہماری سفارش کریں۔ حضرت آدم علیہ السلام فرمائیں گے: مجھے بھی وہی ملا ہے جو آپ کو ملا ہے، تم اپنے باپ کے بعد باپ حضرت نوح علیہ السلام کے پاس چلے جاؤ۔ بے شک اللہ نے حضرت نوح علیہ السلام آل ابراہیم و آل عمران کو اس وقت کے تمام جہان والوں پر فضیلت عطا فرمائی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگ حضرت نوح علیہ السلام کے پاس آئیں گے، ان سے عرض کریں گے: آپ اپنے رب سے ہماری شفاعت کریں! اللہ نے آپ کو چنا ہے اور آپ کی دعا قبول کی ہے، کہ اے اللہ روئے زمین میں کسی کافر کو نہ چھوڑ۔ آپ علیہ السلام فرمائیں

انْطَلِقُوا إِلَى مُحَمَّدٍ يَشْفَعُ لَكُمْ إِلَى رَبِّكُمْ" قَالَ: فَيَنْطَلِقُ، فَيُنَادَى جِبْرِيلُ قَالَ: " فَيَأْتِي جِبْرِيلُ رَبَّهُ، فَيَقُولُ اللَّهُ: ائْذَنْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ" قَالَ: " فَيَنْطَلِقُ بِهِ جِبْرِيلُ، فَخَرَّ سَاجِدًا قَدْرَ جُمُعَةٍ، ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُ: يَا مُحَمَّدُ، ارْفَعْ رَأْسَكَ، وَقُلْ تُسْمَعْ، وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ" قَالَ:" فَيَرْفَعُ رَأْسَهُ، فَإِذَا نَظَرَ إِلَى رَبِّهِ خَرَّ سَاجِدًا قَدْرَ جُمُعَةٍ أُخْرَى، فَيَقُولُ اللَّهُ: يَا مُحَمَّدُ، ارْفَعْ رَأْسَكَ، وَقُلْ تُسْمَعْ، وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ " قَالَ: وَيَقَعُ سَاجِدًا قَالَ: فَيَأْخُذُ جِبْرِيلُ بِضَبْعَيْهِ قَالَ: فَيَفْتَحُ اللَّهُ عَلَيْهِ مِنَ الدُّعَاءِ شَيْئًا لَمْ يَفْتَحْهُ عَلَى بَشَرٍ قَطُّ قَالَ: " فَيَقُولُ: أَيْ رَبِّ، جَعَلْتَنِي سَيِّدَ وَلَدِ آدَمَ وَلَا فَخْرَ، وَأَوَّلَ مَنْ تَنْشَقُّ عَنْهُ الْأَرْضُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا فَخْرَ، حَتَّى إِنَّهُ لَيَرِدُ عَلَيَّ الْحَوْضَ أَكْثَرُ مَا بَيْنَ صَنْعَاءَ وَأَيْلَةَ" قَالَ: " ثُمَّ يُقَالُ: ادْعُوا الصِّدِّيقِينَ فَيَشْفَعُونَ" قَالَ: " ثُمَّ يُقَالُ: ادْعُوا الْأَنْبِيَاءَ" قَالَ: فَيَجِيءُ النَّبِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ مَعَهُ الْعِصَابَةُ، وَالنَّبِيُّ مَعَهُ الْخَمْسَةُ وَالسِّتَّةُ، وَالنَّبِيُّ لَيْسَ مَعَهُ أَحَدٌ قَالَ: " ثُمَّ يُقَالُ: ادْعُوا الشُّهَدَاءَ" قَالَ: فَيَشْفَعُونَ لِمَنْ أَرَادُوا قَالَ: فَإِذَا فَرَغَتِ الشُّهَدَاءُ قَالَ: " يَقُولُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: أَنَا أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ، أَدْخِلُوا جَنَّتِي مَنْ كَانَ لَا يُشْرِكُ بِي شَيْئًا" قَالَ:" فَيَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ، ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُ: انْظُرُوا إِلَى النَّارِ، هَلْ ثَمَّ أَحَدٌ عَمِلَ خَيْرًا قَطُّ " قَالَ: " فَيَجِدُونَ فِي النَّارِ رَجُلًا، فَيُقَالُ لَهُ: هَلْ

گے، آج میں شفاعت نہیں کروں گا۔آپ جناب ابراہیم علیہ السلام کے پاس جائیں، بے شک اللہ تعالیٰ نے ابراہیم علیہ السلام کو اپنا دوست بنایا ہے، لوگ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس جائیں گے، آپ علیہ السلام بھی فرمائیں گے میں تمہاری شفاعت نہیں کر سکتا، ہاں آپ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس جائیں بے شک اللہ تعالیٰ نے آپ علیہ السلام سے گفتگو کی ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام فرمائیں گے میں تمہاری شفاعت نہیں کر سکتا۔ ہاں آپ حضرت سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کے پاس جائیں۔ بے شک عیسیٰ علیہ السلام برص والوں کو درست فرماتے تھے اور مردوں کو زندہ کرتے تھے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام بھی فرمائیں گے میں تمہاری شفاعت نہیں کر سکتا۔ہاں تم کو ایسی ہستی کی طرف راہنمائی کرتا ہوں جو اولادِ آدم کے سردار ہیں جن کی روئے زمین میں سب سے پہلے قبر کھولی جائے گی جاؤ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف وہ تمہاری تمہارے رب کے ہاں شفاعت کریں گے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم رب کریم کی بارگاہ میں چلنے لگ گئے، اللہ عزوجل نے حضرت جبرائیل علیہ السلام کو بلوایا۔ حضرت جبرائیل امین علیہ السلام اپنے رب کے پاس آئیں گے، اللہ عزوجل فرمائے گا: پیارے کو اجازت دو اور ساتھ ہی جنت کی خوشخبری دے دو۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام یہ بات حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے کر جاتے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک جمعہ کی مقدار سجدہ فرمائیں گے پھر اللہ پاک فرمائے گا، پیارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اپنا سر انور تو اٹھاؤ، آپ عرض کریں آپ کی سنی جائے گی، آپ شفاعت

عَـمِـلْتَ خَيْرًا قَطُّ، قَالَ: لَا، غَيْرَ أَنِّي كُنْتُ أُسَامِحُ فِي الْبَيْعِ " قَالَ: " فَيَقُولُ اللَّهُ: اسْمَحَا لِعَبْدِي كَـمَا سَمَاحُهُ إِلَى عَبِيدِي، ثُمَّ يُخْرَجُ مِنَ النَّارِ " قَالَ: " وَرَجُلٌ آخَرُ، فَيَقُولُ اللَّهُ: هَلْ عَمِلْتَ خَيْرًا قَطُّ؟ فَيَقُولُ: لَا، غَيْرَ أَنِّي قَدْ أَمَرْتُ وَلَدِي إِذَا أَنَا مِتُّ فَأَحْرِقُونِي، ثُمَّ اطْحَنُونِي، حَتَّى إِذَا صِرْتُ مِثْلَ الْكُحْلِ، اذْهَبُوا بِي إِلَى الْبَحْرِ فَاذْرُونِي فِي الرِّيحِ " قَالَ: " فَقَالَ اللَّهُ: لِمَ فَعَلْتَ ذَلِكَ؟ قَالَ: مِنْ مَخَافَتِكَ " قَالَ: " فَيَقُولُ: انْظُرُوا إِلَى مُلْكِ أَعْظَمِ مَلِكٍ فَإِنَّ لَكَ مِثْلَهُ وَعَشْرَ أَمْثَالِهِ " قَالَ: " فَيَقُولُ: أَتَسْخَرُ بِي، وَأَنْتَ الْمَلِكُ؟ وَذَلِكَ الَّذِي ضَحِكْتُ مِنْهُ بِالضُّحَى

کریں آپ کی شفاعت قبول کی جائے گی، آپ ﷺ سجدہ میں گر جائیں گے۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام آپ ﷺ کے بازو پکڑ کر آپ ﷺ کو اٹھائیں گے اور عرض کریں گے: آپ کی دعا سے اللہ اس چیز کو کھولتا ہے جو کسی فرد بشر کی دعا سے نہیں کھولتا ہے۔ پھر میں نے عرض کی: اے رب! تو نے مجھے تمام اولادِ آدم کا سردار بنایا ہے لیکن فخر نہیں ہے میں وہ پہلا ہوں جس کی قبر سب سے پہلے قیامت کے دن کھولی جائے گی لیکن فخر نہیں یہاں تک کہ مجھ پر حوض کو پیش کیا گیا جو کہ صنعاء اور ایلہ سے بڑا ہے، پھر کہا جائے گا: صدیقین کو بلاؤ کہ وہ آ کر شفاعت کریں، پھر کہا جائے گا: انبیاء علیہم السلام کو بلوایا جائے گا۔ ایک نبی علیہ السلام آئے ان کے ساتھ جماعت تھی، ایک نبی علیہ السلام آئے گا ان کے ساتھ پانچ اور چھ تھے۔ ایک نبی علیہ السلام آئے ان کے ساتھ کوئی بھی نہیں تھا، پھر شہداء کو بلوایا جائے گا، ان سے کہا جائے گا جس کی چاہو شفاعت کرو۔ جب شہداء فارغ ہو جائیں گے پھر اللہ عزوجل فرمائے گا میں سب رحم کرنے والوں میں سے زیادہ رحم کرنے والا ہوں۔ جس نے میرے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرایا، ان تمام کو جنت دینے کا اعلان کرتا ہوں۔ پس وہ تمام لوگ جنت میں چلے گئے۔ پھر اللہ فرمائے گا فرشتو! دوزخ میں دیکھو کیا کوئی جہنمی ایسا ہے کہ جس نے کبھی نیک عمل کیا ہو؟ جہنم میں ایک آدمی ہو گا، اس کو کہا جائے گا کیا تو نے کبھی نیک عمل کیا ہے؟ وہ بندہ عرض کرے گا، کوئی نیک عمل نہیں کیا، ہاں اتنی بات ضرور ہے

کہ میں کاروبار کرتا تھا لیکن میں اپنے گاہکوں کے ساتھ نرمی کرتا تھا۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: میرے بندہ سے نرمی کرو جس طرح یہ آدمی میرے بندوں کے ساتھ نرمی کرتا تھا، پھر اس کو جہنم سے نکالا جائے گا۔ پھر ایک بندے کو لایا جائے گا۔ اللہ عزوجل اس کو فرمائے گا کیا تو نے کبھی نیک عمل کیا ہے؟ وہ عرض کرے گا یا اللہ کوئی عمل نہیں کیا، ہاں اتنی بات ضرور ہے کہ میں نے اپنی اولاد کو حکم دیا تھا کہ جب میں مر جاؤں، پس مجھے جلا دینا یہاں تک کہ میں راکھ بن جاؤں یہاں تک کہ سرمہ کی طرح ہو جائے پھر مجھے سمندر کی طرف لے جانا پھر مجھے ہوا میں اڑا دینا۔ اللہ عزوجل نے فرمایا: اے میرے بندے تو نے یہ کام کیوں کیا؟ بندہ عرض کرے گا، یا اللہ تیرے خوف کی وجہ سے۔ پھر اللہ فرمائے گا، سب سے بڑے بادشاہ کے ملک کی طرف دیکھو اس کی مثل اور اس کی دس گناہ مثل تجھے دیا جائے گا۔ وہ عرض کرے گا یا اللہ تو مجھ سے مذاق کر رہا ہے حالانکہ تو بادشاہ ہے، اس وجہ سے میں چاشت کے وقت ہنس پڑا تھا۔

53 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ أَبُو إِسْحَاقَ الْبُنَانِيُّ، حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، حَدَّثَنَا أَبُو نَعَامَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو هُنَيْدَةَ الْبَرَاءُ بْنُ نَوْفَلٍ، عَنْ وَالَانَ الْعَدَوِيِّ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ، قَالَ: أَصْبَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ، ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ هَذَا الْحَدِيثِ أَوْ قَرِيبًا مِنْهُ

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح کی ایک دن، باقی حدیث وہی جو اس سے پہلے گزری ہے۔

53- أخرجه أحمد جلد1صفحه5,4 .

54 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، فِي قَوْلِهِ تَعَالَى: (أَمْ جَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ خَلَقُوا كَخَلْقِهِ) (الرعد: 16) أَخْبَرَنِي لَيْثُ بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ، إِمَّا حَضَرَ ذَلِكَ حُذَيْفَةُ مِنَ النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ، وَإِمَّا أَخْبَرَهُ أَبُو بَكْرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الشِّرْكُ فِيكُمْ أَخْفَى مِنْ دَبِيبِ النَّمْلِ قَالَ: قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَهَلِ الشِّرْكُ إِلَّا مَا عُبِدَ مِنْ دُونِ اللَّهِ، أَوْ دُعِيَ مَعَ اللَّهِ؟، شَكَّ عَبْدُ الْمَلِكِ، قَالَ: ثَكِلَتْكَ أُمُّكَ يَا صِدِّيقُ، الشِّرْكُ فِيكُمْ أَخْفَى مِنْ دَبِيبِ النَّمْلِ. أَلَا أُخْبِرُكَ بِقَوْلٍ يُذْهِبُ صِغَارَهُ وَكِبَارَهُ، أَوْ صَغِيرَهُ وَكَبِيرَهُ، قَالَ: قُلْتُ: بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَالَ: " تَقُولُ كُلَّ يَوْمٍ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أُشْرِكَ بِكَ وَأَنَا أَعْلَمُ، وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا أَعْلَمُ. وَالشِّرْكُ أَنْ يَقُولَ: أَعْطَانِي اللَّهُ وَفُلَانٌ، وَالنِّدُّ أَنْ يَقُولَ الْإِنْسَانُ: لَوْلَا فُلَانٌ قَتَلَنِي فُلَانٌ "

حضرت ابن جریج رحمہ اللہ اللہ کے اس ارشاد کے متعلق: ''بلکہ اُنہوں نے اللہ کے لیے ایسے شریک بنائے ہیں جنہوں نے اللہ کی طرح کچھ پیدا کیا ہے'' (سورۃ الرعد:١٦) فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت لیث بن ابی سلیم، انہوں نے ابی محمد سے انہوں نے حضرت حذیفہ سے انہوں نے حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کو حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے خبر دی کہ سرکارِ دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: شرک تم میں پوشیدہ ہے چیونٹی کے رینگنے سے زیادہ۔ ہم نے عرض کی، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شرک یہ ہے کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت کی جائے، یا اللہ کے ساتھ کسی کو پکارا جائے؟ عبدالملک کو شک ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے صدیق، تیری ماں تجھ پر روئے، شرک تم میں چیونٹی کے رینگنے سے زیادہ پوشیدہ ہے۔ کیا میں تم کو ایسے وظیفہ کے متعلق نہ بتاؤں جس کے ساتھ اللہ پاک صغیرہ و کبیرہ گناہ معاف فرما دے، میں نے عرض کی، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیوں نہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر روز تین مرتبہ یہ کلمات کہہ لیا کر، اے اللہ میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں کہ تیرے ساتھ کسی کو شریک ٹھہراؤں اس حال میں کہ میں جانتا بھی ہوں۔ اس کی معافی مانگتا ہوں جو میں نہیں جانتا، شرک یہ ہے کہ وہ کہے، مجھے اللہ اور فلان نے بھی دیا اور برابری یہ ہے کہ انسان کے اگر

54- أخرجه السيوطي في الدر المنثور جلد 4صفحه54 وعزاه الى ابن المنذر وابن حاتم . وقد وثقه ابن حبان . وأخرجه أحمد جلد4صفحه403 . وقال الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10صفحه244,223' رواه أحمد والطبراني في الكبير والأوسط .

فلاں نہ ہوتا تو فلاں مجھے قتل کر دیتا۔

55 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ، عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ، حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ وَحَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ أَسْلَمَ، وَفَهْدٌ، قَالَا: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا لَيْثٌ، عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ، عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ، قَالَ: شَهِدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ أَبِي بَكْرٍ، أَوْ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: الشِّرْكُ أَخْفَى فِيكُمْ مِنْ دَبِيبِ النَّمْلِ ثُمَّ قَالَ: " أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى مَا يُذْهِبُ عَنْكَ صَغِيرَ ذَلِكَ وَكَبِيرَهُ؟ قُلِ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أُشْرِكَ بِكَ وَأَنَا أَعْلَمُ، وَأَسْتَغْفِرُكَ مِمَّا لَا أَعْلَمُ"

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھا آپ کے ساتھ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ بھی موجود تھے، یا یہ فرمایا کہ مجھے حضرت ابوبکر نے بتایا، انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا کہ آپ نے فرمایا: تم میں شرک چیونٹی کے چلنے سے زیادہ مخفی ہے، پھر فرمایا: کیا میں آپ کو ایسا وظیفہ نہ بتاؤں کہ جس کے پڑھنے سے تمہارے صغیرہ وکبیرہ گناہ معاف ہو جائیں تو پڑھ لیا کرو: اللّٰھُمَّ اِنّیْ الی آخرہ ۔

56 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ أَسْلَمَ، وَفَهْدٌ، قَالَا: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا لَيْثٌ، عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ، عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ، قَالَ: شَهِدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ أَبِي بَكْرٍ، أَوْ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: الشِّرْكُ أَخْفَى فِيكُمْ مِنْ دَبِيبِ النَّمْلِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: وَهَلِ الشِّرْكُ إِلَّا مَنْ دَعَا مَعَ اللّٰهِ إِلَهًا آخَرَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھا آپ کے ساتھ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ بھی موجود تھے یا یہ فرمایا کہ مجھے حضرت ابوبکر نے بتایا، انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا کہ آپ نے فرمایا: تم میں شرک چیونٹی کے چلنے سے زیادہ مخفی ہے، پھر فرمایا کیا میں آپ ایسا وظیفہ نہ بتاؤں کہ جس کے پڑھنے سے تمہارے صغیرہ وکبیرہ گناہ معاف ہو جائیں تو پڑھ لیا کرو: اللّٰھُمَّ

55- ذکره الهیثمی فی مجمع الزوائد جلد10صفحه224 .

56- قارن بالأحادیث الثلاثه السابقه .

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: اَلشِّرْکُ أَخْفَی فِیکُمْ مِنْ دَبِیبِ النَّمْلِ ثُمَّ قَالَ: " أَلَا أَدُلُّکَ عَلَی مَا یُذْھِبُ عَنْکَ صَغِیرَ ذٰلِکَ وَکَبِیرَہُ؟ قُلْ: اَللّٰھُمَّ اِنِّی أَعُوذُ بِکَ أَنْ أُشْرِکَ بِکَ وَأَنَا أَعْلَمُ، وَأَسْتَغْفِرُکَ مِمَّا لَا أَعْلَمُ"

اِنّی الٰی آخرہٖ ۔

57 - حَدَّثَنَا سُرَیْجٌ، حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِیَۃَ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ الزُّبَیْرِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِی أُمَامَۃَ، عَنْ أَبِی بَکْرٍ الصِّدِّیقِ، قَالَ: کُنْتُ مَعَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِی الْغَارِ، فَقَالَ: اَللّٰھُمَّ طَعْنًا، وَطَاعُونًا ۔ قُلْتُ: یَا رَسُولَ اللّٰہِ، اِنِّی أَعْلَمُ أَنَّکَ قَدْ سَأَلْتَ مَنَایَا أُمَّتِکَ، فَھٰذَا الطَّعْنُ قَدْ عَرَفْنَاہُ، فَمَا الطَّاعُونُ؟ قَالَ: ذَرَبٌ کَالدُّمَّلِ، اِنْ طَالَتْ بِکَ حَیَاۃٌ سَتَرَاہُ

حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضور سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ غار میں تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے اللہ! طعن اور طاعون (سے محفوظ رکھ)۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! بے شک میں جان گیا ہوں کہ آپ نے اپنی امت کے لیے مانگا ہے یہ تو طعن ہو گیا' اسے ہم نے پہچان لیا' طاعون کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھوڑے کی طرح ایک بیماری ہے، اگر تیری زندگی لمبی ہوئی تو عنقریب دیکھ لے گا۔

58 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ أَبِی اِسْرَائِیلَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاھِیمُ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ شِھَابٍ، عَنْ عُبَیْدِ بْنِ السَّبَّاقِ، عَنْ زَیْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: أَرْسَلَ اِلَیَّ أَبُو بَکْرٍ مَقْتَلَ أَھْلِ الْیَمَامَۃِ ۔ فَجِئْتُ فَاِذَا عُمَرُ عِنْدَہُ، فَذَکَرَ نَحْوًا مِنْ حَدِیثِ الْعُمَرِیِّ، وَزَادَ فِیہِ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے جنگ یمامہ کی جنگ میں مجھے بلوایا اپنے پاس، میں آیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی وہاں موجود تھے باقی حدیث عمری کی حدیث کی طرح ہے۔ (جو عنقریب آ رہی ہے) اس میں حضرت زید بن

57- قال الهیثمی فی مجمع الزوائد جلد 2صفحه312,311,310: رواه أحمد بأسانید' ورجال بعضها رجال الصحیح ۔ ورواه أبو یعلٰی والبزار والطبرانی فی الثلاث ۔ والحافظ ابن حجر فی الفتح جلد 10صفحه180 ۔ وأخرجه أحمد جلد4صفحه417,395 ۔

58- أنظر حدیث الترمذی رقم الحدیث: 3103 فی التفسیر ۔ وابن أبی داؤد فی المصاحف صفحه 19' وانظر فتح الباری جلد 9صفحه11-21 ۔ هو قطعة من حدیث اخرجه الترمذی رقم الحدیث: 3103 فی تفسیر القرآن ۔ وانظر قول الحافظ فی الفتح جلد9صفحه20 ۔

بَعْدَ قَوْلِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ: فَأَلْحَقْتُهَا، قَالَ: قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: فَاخْتَلَفُوا يَوْمَئِذٍ فِي التَّابُوتِ، فَقَالَ زَيْدٌ: التَّابُوهُ، وَقَالَ: الرَّهْطُ الْقُرَشِيُّونَ: التَّابُوتُ، فَرَفَعُوا اخْتِلَافَهُمْ إِلَى عُثْمَانَ، فَقَالَ: اكْتُبُوهُ فِي التَّابُوتِ بِلِسَانِ قُرَيْشٍ، قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: وَكَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ قَدْ كَرِهَ أَنْ وَلِيَ زَيْدٌ نَسْخَ الْمَصَاحِفِ. قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: وَحَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ اللهِ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ، قَالَ: يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ، أُعْزَلُ عَنْ كِتَابِ اللَّهِ، وَيُوَلَّاهَا رَجُلٌ، وَاللهِ لَقَدْ أَسْلَمْتُ وَإِنَّهُ لَفِي صُلْبِ رَجُلٍ كَافِرٍ؟ يُرِيدُ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ. قَالَ: فَلِذَلِكَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: يَا أَهْلَ الْعِرَاقِ، أَوْ يَا أَهْلَ الْكُوفَةِ، غُلُّوا الْمَصَاحِفَ الَّتِي عِنْدَكُمْ وَاكْتُمُوهَا، فَإِنَّ اللَّهَ يَقُولُ (وَمَنْ يَغْلُلْ يَأْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ) (آل عمران: 161)، قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: فَبَلَغَنِي أَنَّهُ كَرِهَ هَذَا مِنْ مَقَالَتِهِ رِجَالٌ كَانُوا مِنْ أَفَاضِلِ أَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ثابت کے قول کے بعد فألحقتها کا لفظ زیادہ کیا ہے۔ ابن شہاب فرماتے ہیں اس دن اس لفظ کے متعلق اختلاف ہو گیا کہ آیا لفظ تابوت یا کوئی اور؟ حضرت زید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ لفظ تابوہ ہے۔ قریش کے گروہ نے کہا یہ لفظ تابوت ہے۔ یہ اختلاف حضرت عثمان غنی کے پاس لے جایا گیا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: قریش کی زبان میں لفظ تابوت لکھ دو۔ حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ناپسند فرماتے کہ کہ حضرت زید رضی اللہ عنہ کو مصاحف کو منسوخ کرنے میں ولی بنایا جائے۔ ابن شہاب فرماتے ہیں مجھے عبید اللہ بن عبداللہ نے بتایا کہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ اے مسلمانوں کے گروہ میں اللہ کی کتاب سے علیحدہ ہوں جس کا ولی یہ آدمی ہے۔ اللہ کی قسم! میں مسلمان ہوگیا ابھی یہ کافر باپ کی صلب میں تھا؟ مراد زید بن ثابت لیے، اسی لیے حضرت عبداللہ فرماتے تھے: اے اہل عراق! یا اے اہل کوفہ! جو تمہارے پاس مصاحف ہیں اس میں غلو کیا گیا ہے اوراس سے چھپایا گیا ہے، بے شک اللہ عزوجل فرماتا ہے: جو خیانت کرے گا وہ قیامت کے دن خیانت لائے گا۔ حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ (یہ بات حضرت عبداللہ کی حضرت زید کے متعلق) افاضل صحابہ کرام ناپسند کرتے تھے۔

59 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ

حضرت زید فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے

59- أخرجه الترمذي في التفسير رقم الحديث: 3102' باب: ومن سورة التوبة . وأحمد جلد 1 صفحه 13 . والبخاري في فضائل القرآن رقم الحديث: 4986' باب: جمع القرآن' و رقم الحديث: 4989 باب: كاتب النبي' وفي الأحكام رقم الحديث: 7191 باب: يستحب للكاتب أنيكون أمينًا' وفي التوحيد رقم الحديث: 7425

الـرَّحْـمَـنِ بْنُ مَهْدِيّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الـزُّهْـرِيِّ، عَـنْ عُبَيْـدِ بْـنِ السَّبَّاقِ، أَنَّ زَيْدًا، حَدَّثَهُ قَـالَ: أَرْسَـلَ أَبُو بَكْرٍ مَقْتَلَ أَهْلِ الْيَمَامَةِ، فَإِذَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ عِنْدَهُ، فَقَالَ: " اِنَّ عُـمَـرَ أَتَانِي فَقَالَ: اِنَّ الْـقَـتْـلَ قَـدِ اسْـتَـحَرَّ بِقُرَّاءِ الْقُرْآنِ يَوْمَ الْيَمَامَةِ، وَاِنِّـي لَأَخْشَـى أَنْ يَسْتَـحِـرَّ بِـالْقُرَّاءِ فِي الْمَوَاطِنِ كُـلِّهَـا، فَيَـذْهَـبُ قُـرْآنٌ كَثِيـرٌ، وَاِنِّي أَرَى أَنْ تَأْمُرَ يُجْمَعُ ۔ قَـالَ أَبُو بَكْرٍ: " قُـلْتُ لِعُمَرَ: كَيْفَ أَفْعَلُ شَيْـئًـا لَمْ يَفْعَلْهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ " فَـقَـالَ عُـمَرُ: هُوَ وَاللّٰهِ خَيْرٌ ۔ فَـلَـمْ يَزَلْ عُمَرُ بْنُ الْـخَـطَّابِ يُرَاجِعُنِي حَتَّى شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرِي لِلَّذِي شَـرَحَ لَـهُ صَـدْرَ عُمَرَ، وَرَأَيْتُ فِيهِ الَّذِي رَآهُ، قَالَ زَيْدٌ: قَالَ أَبُو بَكْرٍ: اِنَّكَ شَابٌّ، عَاقِلٌ، وَلَا نَتَّهِمُكَ، وَقَـدْ كُـنْـتَ تَـكْـتُـبُ لِـرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَـلَّـمَ الْوَحْيَ، فَتَتَبَّعِ الْقُرْآنَ فَاجْمَعْهُ قَالَ: فَوَاللّٰهِ لَـوْ كَلَّفُونِي نَقْلَ جَبَلٍ مِنَ الْجِبَالِ مَا كَانَ أَثْقَلَ عَلَيَّ مِنْ ذَاكَ ۔ قَـالَ: قُـلْتُ: كَيْفَ تَفْعَلُونَ شَيْئًا لَمْ يَفْعَلْهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟، فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: هُوَ وَاللّٰهِ خَيْرٌ ۔ فَلَمْ يَزَلْ يُرَاجِعُنِي فِي ذَلِكَ أَبُو بَكْرٍ وَعُـمَـرُ حَتَّـى شَـرَحَ الـلّٰـهُ صَدْرِي لِلَّذِي شَرَحَ لَهُ صَـدْرَ أَبِـي بَكْرٍ وَعُمَرَ، فَتَتَبَّعْتُ الْقُرْآنَ أَجْمَعُهُ مِنَ الـرِّقَـاعِ وَالـسَّـعَفِ وَالْـحِـجَـارَةِ، وَالرِّقَاقِ، وَمَنْ

میری طرف کسی کو بھیجا جنگ یمامہ میں آپ کے پاس حضرت عمر بن خطاب بھی تھے۔ حضرت ابوبکر نے فرمایا: عمر میرے پاس آیا ہے اس نے عرض کی ہے کہ جنگ یمامہ سے بڑے قاری قرآن شہید ہوئے ہیں، میں خوف کرتا ہوں کہ اس طرح قاری شہید ہوتے رہے تو سارا قرآن چلا جائے گا۔ میری رائے یہ ہے کہ آپ قرآن جمع کرنے کا حکم دیں۔ حضرت ابوبکر نے حضرت عمر کو فرمایا: کیا میں ایسا کام کروں جو حضور ﷺ نے نہیں کیا؟ حضرت عمر نے عرض کی: اللہ کی قسم! جمع کرنا بہتر عمل ہے، مسلسل حضرت عمر مجھے عرض کرتے رہے۔ یہاں تک کہ اللہ عزوجل نے میرے سینے کو کھول دیا جس طرح اللہ نے حضرت عمر کے سینے کو کھولا تھا۔ میری بھی وہی رائے ہوگئی جو حضرت عمر کی تھی۔ حضرت زید فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر نے فرمایا: آپ نوجوان، سمجھدار اور ہم تجھے متہم نہیں کرتے جبکہ آپ حضور ﷺ کے لیے وحی لکھتے تھے، آپ قرآن کو تلاش کریں، آپ جمع کریں۔ حضرت زید فرماتے ہیں اگر مجھے ایک پہاڑ اٹھا کر دوسری جگہ منتقل کرنے کی مکلّف بنایا جاتا تو مجھے ایسے کرنا زیادہ آسان تھا۔ میں نے عرض کی: تم وہ کام کیسے کرو گے جو حضور ﷺ نے نہیں کیا؟ حضرت ابوبکر نے فرمایا: اللہ کی قسم! اچھا کام ہے، حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما مجھے مسلسل ابھارتے رہے یہاں تک کہ اللہ نے میرے سینے کو کھول

بـاب: (وكـان عـرشـه عـلى الماء وهو رب العرش العظيم)، وفي التفسير رقم الحديث: 4679 بـاب: (لقد جاء كم رسول من أنفسكم) ۔

صُدُورِ الرِّجَالِ، فَوَجَدْتُ فِي آخِرِ سُورَةِ التَّوْبَةِ، بَرَاءَةَ، مَعَ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ: (لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ) (التوبة:128) إِلَى آخِرِ الْآيَةِ

دیا جس طرح ابوبکر وعمر کے سینے کو کھولا تھا۔ میں نے قرآن تلاش کرنا شروع کیا، میں نے جمع کیا پرچوں کھجور کی شاخوں اور پتوں پتھروں اور باریک کپڑوں سے۔ اور مردوں کے سینوں سے، میں نے سورہ توبہ کی آخری آیت خزیمہ بن ثابت سے پائی۔ وہ آیت یہ ہے: لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ ۔

60 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ السَّبَّاقِ، أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ، حَدَّثَهُ، أَنَّ أَبَا بَكْرٍ، قَالَ: إِنَّكَ رَجُلٌ شَابٌّ عَاقِلٌ، وَلَا نَتَّهِمُكَ، قَدْ كُنْتَ تَكْتُبُ الْوَحْيَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَتَتَبَّعِ الْقُرْآنَ فَاجْمَعْهُ

حضرت زید بن ثابت فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر نے فرمایا: تو نوجوان سمجھدار اور ہم تجھ پر تہمت نہیں لگاتے جبکہ تُو حضور ﷺ کی وحی بھی لکھتا تھا، تو قرآن تلاش کر اور جمع کر۔

61 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ أَبَا بَكْرٍ، حَدَّثَهُ قَالَ: قُلْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَنَحْنُ بِالْغَارِ: لَوْ أَنَّ أَحَدَهُمْ يَنْظُرُ إِلَى تَحْتِ قَدَمَيْهِ لَأَبْصَرَنَا تَحْتَ قَدَمَيْهِ . قَالَ: فَقَالَ: يَا أَبَا بَكْرٍ، مَا ظَنُّكَ بِاثْنَيْنِ اللَّهُ ثَالِثُهُمَا؟

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ان کو حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ غارِ ثور میں عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ اگر ان کافروں میں سے کوئی اپنے قدموں کی طرف دیکھے تو ضرور ہم کو دیکھ لے گا۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے ابوبکر رضی اللہ عنہ ان دو کے بارے تیرا کیا خیال ہے جن کے ساتھ تیسرا اللہ ہے۔

62 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ان کو حضرت

60- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 10 .

61- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 104، والترمذي في التفسير رقم الحديث: 3095، باب: ومن سورة التوبة .

62- أخرجه مسلم في فضائل الصحابة رقم الحديث: 2381، باب: من فضائل أبي بكر الصديق . والبخاري في التفسير رقم الحديث: 4663، باب: (ثاني اثنين إذ هما في الغار)، إذ يقول لصاحبه (لا تحزن ان الله معنا)، وفي فضائل الصحابة رقم الحديث: 3953 باب: مناقب المهاجرين وفضلهم، و رقم الحديث: 3919 باب: هجرة النبي وأصحابه .

هِلَالٍ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ ثَابِتٍ، حَدَّثَنَا أَنَسٌ، أَنَّ أَبَا بَكْرٍ، حَدَّثَهُ قَالَ: نَظَرْتُ إِلَى أَقْدَامِ الْمُشْرِكِينَ عَلَى رُءُوسِنَا، وَنَحْنُ فِي الْغَارِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، لَوْ أَنَّ أَحَدَهُمْ نَظَرَ إِلَى قَدَمَيْهِ أَبْصَرَنَا تَحْتَ قَدَمَيْهِ، فَقَالَ: يَا أَبَا بَكْرٍ، مَا ظَنُّكَ بِاثْنَيْنِ اللَّهُ ثَالِثُهُمَا

سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ غارِ ثور میں، میں نے مشرکوں کے قدم اپنے سروں پر دیکھے اس حال میں کہ ہم غار میں تھے۔ میں نے عرض کی، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اگر ان کافروں میں سے کوئی اپنے قدموں کی طرف دیکھے تو ضرور ہم کو دیکھ لے گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے ابوبکر! ان دو کے بارے تیرا کیا خیال ہے جن کے ساتھ تیسرا اللہ ہے۔

63 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي سَمِينَةَ الْبَصْرِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، قَالَا: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ الْكِلَابِيُّ، حَدَّثَنَا عِمْرَانُ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ لِأَبِي بَكْرٍ، فِي الرِّدَّةِ: أَلَمْ يَقُلْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، فَإِذَا قَالُوهَا عَصَمُوا مِنِّي دِمَاءَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ؟ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: - " وَفِي حَدِيثِ ابْنِ أَبِي سَمِينَةَ، قَالَ أَبُو بَكْرٍ: إِنَّمَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے مرتد ہونے کے بارے میں عرض کی، اے امیر المومنین! کیا رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں فرمایا کہ مجھے حکم دیا گیا کہ میں لوگوں سے جہاد کروں یہاں تک کہ لوگ کہہ لیں لا الہ الا اللہ! جب اس کلمہ کا اقرار کر لیں تو انہوں نے مجھ سے اپنے اموال بچا لیے مگر حق کے ساتھ اور ان کا باطنی معاملہ اللہ کے سپرد ہے؟ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ بھی ارشاد پاک ہے جو کہ حدیث ابن ابی سمینہ میں ہے۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ

63- أخرجه النسائى فى تحريم الدم جلد 7 صفحه 76-77' وفى الزكاة جلد 5 صفحه 14 باب: مانع الزكاة' وفى الجهاد جلد 6 صفحه 5 باب: وجوب الجهاد . والهيثمى فى مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 25 . والترمذى رقم الحديث: 2610 فى أبواب الايمان' باب: ما جاء أمرت أن أقاتل الناس حتى يقولوا: لا اله الا الله . وأحمد جلد 1 صفحه 47,35,19,11 وجلد 2 صفحه 423 . ومسلم فى الايمان رقم الحديث: 20' باب: الأمر بقتال الناس حتى يقولوا: لا اله الا الله محمد رسول الله . وأبو داؤد فى الزكاة رقم الحديث: 1556 . والبخارى فى الزكاة رقم الحديث: 1399 و رقم الحديث: 1400' باب: وجوب الزكاة' و رقم الحديث: 1456 باب: أخذ العناق فى الصدقة' وفى استتابة المرتدين رقم الحديث: 6924 و رقم الحديث: 6925 باب: قتل من أبى قبول الفرائض' وما نسبوا الى الردة' وفى الاعتصام رقم الحديث: 7284 باب: الاقتداء بسنن رسول الله صلى الله عليه وسلم .

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ، وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ، وَاللّٰهِ لَوْ مَنَعُونِي عِقَالًا لَقَاتَلْتُهُمْ عَلَيْهِ حَتَّى تَلْحَقَ نَفْسِي بِاللّٰهِ. قَالَ عُمَرُ: فَلَمَّا رَأَيْتُ أَبَا بَكْرٍ قَدْ عَزَمَ عَلَى ذَلِكَ عَلِمْتُ أَنَّهُ الْحَقُّ

رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں سے جہاد کروں یہاں تک کہ لوگ لا الہ الا اللہ کہیں اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ ادا کریں اللہ کی قسم! اگر ان لوگوں نے مجھ سے اونٹ کی نکیل بھی روک لی تو میں ضرور بضرور ان کے ساتھ جہاد کروں گا یہاں تک کہ میں اللہ کے پاس چلا جاؤں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جب میں نے دیکھا کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اس کا پختہ ارادہ کرلیا ہے تو مجھے یقین ہوگیا کہ یہ حق ہے۔

64 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ الْكِلَابِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ أَبُو بَكْرٍ بَعْدَ وَفَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعُمَرَ: انْطَلِقْ بِنَا إِلَى أُمِّ أَيْمَنَ نَزُورُهَا كَمَا كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَزُورُهَا فَلَمَّا انْتَهَيْنَا إِلَيْهَا بَكَتْ، فَقَالَا لَهَا: مَا يُبْكِيكِ؟ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ لِرَسُولِهِ. قَالَ: فَقَالَتْ: مَا أَبْكِي أَنْ لَا أَكُونَ أَعْلَمُ أَنَّ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ لِرَسُولِهِ، وَلَكِنْ أَبْكِي أَنَّ الْوَحْيَ انْقَطَعَ مِنَ السَّمَاءِ. قَالَ: فَهَيَّجَتْهُمَا عَلَى الْبُكَاءِ، فَجَعَلَا يَبْكِيَانِ مَعَهَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہا، چلو ہم ام ایمن کی زیارت کر کے آئیں جس طرح ان کی زیارت حضور ﷺ کرتے تھے۔ جب ہم آپ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے تو وہ رو پڑیں۔ دونوں بزرگوں نے کہا کہ آپ کیوں رو رہی ہیں؟ کیا اللہ کے ہاں رسول اللہ ﷺ کا مقام بہتر نہیں؟ انہوں نے فرمایا (یعنی ام ایمن رضی اللہ عنہا نے) میں اس لیے نہیں رو رہی ہوں کہ میں بھی جانتی ہوں کہ اللہ کے ہاں رسول اللہ ﷺ کا مقام بہتر ہے۔ لیکن میں رو رہی ہوں کہ آسمان سے وحی آنا ختم ہو گئی ہے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت اُم ایمن نے دونوں حضرات کو رونے پر مجبور کر دیا' دونوں ان کے ساتھ رونے لگے۔

65 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر

64- أخرجه مسلم فی فضائل الصحابة رقم الحديث: 2454' باب: من فضائل أم أيمن . وابن ماجه فی الجنائز رقم الحديث: 1635 باب: ذكر وفاته ودفنه صلى الله عليه وسلم .

65- أخرجه البزار رقم الحديث: 786 . والهيثمی فی مجمع الزوائد جلد2صفحه322-323 .

زَائِدَةُ بْنُ أَبِي الرُّقَادِ، حَدَّثَنِي زِيَادٌ النُّمَيْرِيُّ، عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ أَبَا بَكْرٍ دَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ كَئِيبٌ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَالِي أَرَاكَ كَئِيبًا؟ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عَمٍّ لِيَ الْبَارِحَةَ فُلَانٍ، وَهُوَ يَكِيدُ بِنَفْسِهِ. قَالَ: فَهَلَّا لَقَّنْتَهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ؟ قَالَ: قَدْ فَعَلْتُ، يَا رَسُولَ اللّٰهِ. قَالَ: فَقَالَهَا؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ. قَالَ أَبُو بَكْرٍ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كَيْفَ هِيَ لِلْأَحْيَاءِ؟ قَالَ: هِيَ أَهْدَمُ لِذُنُوبِهِمْ، هِيَ أَهْدَمُ لِذُنُوبِهِمْ

صدیق رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ کے پاس پریشانی کی حالت میں آئے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: میں آپ کو پریشان دیکھ رہا ہوں؟ عرض کی: یا رسول اللہ! میں فلاں رات کو اپنے چچا زاد کے پاس تھا اس کی جان نکل رہی تھی، آپ نے فرمایا: کیا تو نے اس کو لا الٰہ الا اللہ کی تلقین کی تھی۔ عرض کی: یارسول اللہ! میں نے کی تھی، آپ نے فرمایا: اس نے کلمہ پڑھا تھا؟ عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: اس کے لیے جنت واجب ہوگئی، حضرت ابوبکر نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! زندوں کے لیے پڑھنا کیا ہے؟ فرمایا: یہ ان کے گناہوں کو ختم کرنے والا ہے، گناہوں کو ختم کرنے والا ہے۔

66 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، أَخْبَرَنِي ابْنُ السَّبَّاقِ، أَخْبَرَنِي زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ، أَنَّ أَبَا بَكْرٍ أَرْسَلَ إِلَيْهِ مَقْتَلَ أَهْلِ الْيَمَامَةِ، قَالَ: فَأَتَيْتُهُ، فَإِذَا عُمَرُ عِنْدَهُ، فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: إِنَّ عُمَرَ أَتَانِي فَقَالَ: إِنَّ الْقَتْلَ قَدِ اسْتَحَرَّ بِأَهْلِ الْيَمَامَةِ مِنْ قُرَّاءِ الْقُرْآنِ، أَوِ النَّاسِ شَكَّ أَبُو يَعْلَى، فَأَنَا أَخْشَى أَنْ يَسْتَحِرَّ الْقَتْلُ فِي الْمَوَاطِنِ كُلِّهَا فَيَذْهَبَ كَثِيرٌ مِنَ الْقُرْآنِ لَا يُوعَى، وَإِنِّي أَرَى أَنْ تَأْمُرَ بِجَمْعِ الْقُرْآنِ. قُلْتُ لِعُمَرَ: كَيْفَ أَفْعَلُ شَيْئًا

حضرت زید فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے میری طرف کسی کو بھیجا جنگ یمامہ میں آپ کے پاس حضرت عمر بن خطاب بھی تھے۔ حضرت ابوبکر نے فرمایا: عمر میرے پاس آیا ہے اس نے عرض کی ہے کہ جنگ یمامہ سے بڑے قاری قرآن شہید ہوئے ہیں، میں خوف کرتا ہوں کہ اس طرح قاری شہید ہوتے رہے تو سارا قرآن چلا جائے جو یاد نہ کیا جا سکے گا۔ میری رائے یہ ہے کہ آپ قرآن جمع کرنے کا حکم دیں۔ حضرت ابوبکر نے حضرت عمر کو فرمایا: کیا میں ایسا کام کروں جو حضور ﷺ نے نہیں کیا؟ حضرت عمر نے عرض کی: اللہ کی

66- أخرجه أحمد جلد**4**صفحه**153** . ومسلم فى الطهارة رقم الحديث: **234**' باب: الذكر المستحب عقب الوضوء . وأبو داؤد فى الطهارة رقم الحديث: **169-170**' باب: ما يقول الرجل اذا توضأ . والترمذى فى الطهارة رقم الحديث: **55**' باب: ما يقال بعد الوضوء . والنسائى فى الطهارة جلد **1**صفحه**92-93**' باب: القول بعد الفراغ من الوضوء . والبيهقى جلد**1**صفحه**78** . وصححه ابن خزيمة رقم الحديث: **222** .

لَمْ يَفْعَلْهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ عُمَرُ: هُوَ وَاللّٰهِ خَيْرٌ. فَلَمْ يَزَلْ يُرَاجِعُنِي فِي ذٰلِكَ حَتَّى شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرِي، وَرَأَيْتُ فِيهِ الَّذِي رَأَى عُمَرُ، فَقَالَ زَيْدٌ: وَعُمَرُ عِنْدَهُ جَالِسٌ لَا يَتَكَلَّمُ. فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: إِنَّكَ لَشَابٌّ، عَاقِلٌ، وَلَا نَتَّهِمُكَ، وَكُنْتَ تَكْتُبُ الْوَحْيَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاتَّبِعِ الْقُرْآنَ فَاجْمَعْهُ، قَالَ زَيْدٌ: " فَوَاللّٰهِ لَوْ كَلَّفُونِي نَقْلَ جَبَلٍ مِنَ الْجِبَالِ مَا كَانَ أَثْقَلَ عَلَيَّ مِمَّا أَمَرَنِي بِهِ مِنْ جَمْعِ الْقُرْآنِ، فَقُلْتُ: كَيْفَ تَفْعَلُونَ شَيْئًا لَمْ يَفْعَلْهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟" قَالَ: هُوَ وَاللّٰهِ خَيْرٌ. فَلَمْ يَزَلْ يُرَاجِعُنِي حَتَّى شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرِي بِالَّذِي شَرَحَ بِهِ صَدْرَ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ، فَجَمَعْتُ الْقُرْآنَ أَتَتَبَّعُهُ مِنَ الرِّقَاعِ وَالْأَكْتَافِ وَصُدُورِ الرِّجَالِ، حَتَّى وَجَدْتُ آخِرَ سُورَةِ التَّوْبَةِ مَعَ خُزَيْمَةَ الْأَنْصَارِيِّ، لَمْ أَجِدْهَا مَعَ أَحَدٍ غَيْرِهِ (لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ) (التوبة: 128) إِلَى آخِرِ الْآيَةِ، فَكَانَتِ الْمَصَاحِفُ الَّتِي جَمَعْنَا فِيهَا الْقُرْآنَ عِنْدَ أَبِي بَكْرٍ حَيَاتَهُ، حَتَّى تَوَفَّاهُ اللّٰهُ، ثُمَّ عِنْدَ عُمَرَ حَتَّى تَوَفَّاهُ اللّٰهُ، ثُمَّ عِنْدَ حَفْصَةَ

قسم! یہ بہتر جمع کرنا، مسلسل حضرت عمر مجھے عرض کرتے رہے۔ یہاں تک کہ اللہ عزوجل نے میرے سینے کو کھول دیا جس طرح اللہ نے حضرت عمر کے سینے کو کھولا ہوا تھا۔ میری بھی وہی رائے ہوگئی جو حضرت عمر کی تھی۔ حضرت زید فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر نے فرمایا: آپ نوجوان، سمجھدار اور نہ تھکنے والے۔ آپ حضور ﷺ کی وحی لکھتے تھے، آپ قرآن کو تلاش کریں، آپ جمع کریں۔ حضرت زید فرماتے ہیں اگر مجھے ایک پہاڑ اٹھا کر دوسری جگہ منتقل کرنے کا مکلّف بنایا جاتا تو مجھے ایسے کرنا زیادہ آسان تھا۔ میں نے عرض کی: میں وہ کام کیسے کروں جو حضور ﷺ نے نہیں کیا؟ حضرت ابوبکر نے فرمایا: اللہ کی قسم! حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما مجھے مسلسل ابھارتے رہے یہاں تک کہ اللہ نے میرے سینے کو کھول دیا جس طرح ابوبکر و عمر کے سینے کو کھولا ہوا تھا۔ میں نے قرآن تلاش کرنا شروع کیا، میں نے جمع کیا پرچوں اور اور کندھے کی ہڈیوں سے۔ اور مردوں کے سینوں سے، میں نے سورہ توبہ کی آخری آیت خزیمہ بن ثابت سے پائی۔ وہ آیت یہ ہے: لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ۔ وہ مصاحف جو ہم نے قرآن میں جمع کیے تھے وہ حضرت ابوبکر کے پاس رہا ان کی زندگی میں، حضرت ابوبکر کا وصال ہوا تو حضرت عمر کے پاس رہا، جب حضرت عمر کا وصال ہوا تو پھر حضرت حفصہ کے پاس رہا۔

67 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ،

حضرت مالک بن قیس فرماتے ہیں کہ حضرت عقبہ

67- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 142 الى أبي يعلى والطبراني في الأوسط . وفيه جارية بن الهرم الفقيمي وهو متروك الحديث . وله شواهد بمعناه، وأصله صحيح متواتر كما في نظم المتناثر صفحه 20 للكتاني .

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادِ بْنِ أَنْعَمَ، قَالَ: سَمِعْتُ مَالِكَ بْنَ قَيْسٍ، يُحَدِّثُ قَالَ: قَدِمَ عُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ، عَلَى مُعَاوِيَةَ، وَهُوَ بِإِيلِيَاءَ فَلَمْ يَلْبَثْ أَنْ خَرَجَ، فَطُلِبَ فَلَمْ يُوجَدْ، أَوْ قَالَ: طَلَبْنَاهُ فَلَمْ نَجِدْهُ، فَاتَّبَعْنَاهُ، فَإِذَا هُوَ يُصَلِّي بِبَرَازٍ مِنَ الْأَرْضِ. قَالَ: فَقَالَ: مَا جَاءَ بِكُمْ؟ قَالُوا: جِئْنَا لِنُحْدِثَ بِكَ عَهْدًا، أَوْ نَقْضِيَ مِنْ حَقِّكَ، قَالَ: فَعِنْدِي جَائِزَتُكُمْ، كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ، وَكَانَ عَلَى كُلِّ رَجُلٍ مِنَّا رِعَايَةُ الْإِبِلِ يَوْمًا، فَكَانَ يَوْمِي الَّذِي أَرْعَى فِيهِ، قَالَ: فَرَوَّحْتُ الْإِبِلَ، فَانْتَهَيْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ أَطَافَ بِهِ أَصْحَابُهُ، وَهُوَ يُحَدِّثُ، قَالَ: فَأَهْمَلْتُ الْإِبِلَ وَتَوَجَّهْتُ نَحْوَهُ فَانْتَهَيْتُ إِلَيْهِ وَهُوَ يَقُولُ: مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ، ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ يُرِيدُ بِهِمَا وَجْهَ اللَّهِ، غَفَرَ اللَّهُ لَهُ مَا كَانَ قَبْلَهُمَا، فَقُلْتُ: اللَّهُ أَكْبَرُ، قَالَ: فَضَرَبَ رَجُلٌ عَلَى كَتِفِي، فَالْتَفَتُّ، فَإِذَا أَبُو بَكْرٍ، قَالَ: يَا ابْنَ عَامِرٍ، مَا كَانَ قَبْلَهَا أَفْضَلُ قُلْتُ: مَا كَانَ قَبْلَهَا؟ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ شَهِدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يُصَدِّقُ قَلْبُهُ لِسَانَهُ دَخَلَ مِنْ أَيِّ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ شَاءَ

بن عامر حضرت معاویہ کے پاس آئے ایلیاء کے مقام پر وہاں ٹھہرے نہیں نکلے آپ کو تلاش کیا آپ کو پایا نہیں یا فرمایا: ہم نے تلاش کیا لیکن ہم نے پایا نہیں ہم آپ کے پیچھے چلے تو وہ مقام براز کے ملک میں نماز پڑھ رہے تھے۔ آپ نے فرمایا تم کیسے آئے ہو؟ انہوں نے عرض کی: ہم آئے ہیں کہ ہم تجھ سے نیا وعدہ کریں، یا ہم آپ کے حق کا فیصلہ کریں، فرمایا: میرے پاس تمہاری معمولی سی تنخواہ ہے۔ ہم حضور ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھے، ایک دن ہم میں سے ہر ایک آدمی کی اونٹ چرانے کی باری تھی اس دن میری باری تھی میں اونٹوں کو لے گیا میں حضور ﷺ کے پاس گیا آپ کے اردگرد آپ کے صحابہ تھے آپ گفتگو کر رہے تھے میں نے اونٹوں کو چھوڑا میں آپ کی طرف متوجہ ہوا میں آپ کے پاس پہنچا تو آپ فرما رہے تھے جس نے وضو کیا اچھا وضو کیا پھر دو رکعت نفل ادا کیے ان دونوں کے ساتھ اللہ کی رضا تلاش کی۔ تو اللہ عزوجل اس کے پہلے گناہ معاف کر دے گا میں نے اللہ اکبر کہا' ایک آدمی نے میرے کندھے پر ہاتھ مارا میں نے دیکھا تو وہ ابوبکر تھے فرمایا اے ابن عامر جو اس سے پہلے والی بات ہے اس سے بھی وہ افضل ہے' میں نے عرض کیا فرمایا: کہ حضور ﷺ نے فرمایا جس نے لا الہ الا اللہ کی دل اور زبان سے گواہی دی وہ جنت کے جس دروازے سے داخل ہوگا اس کو اجازت ہے۔

68 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَالِكٍ، حَدَّثَنَا جَارِيَةُ بْنُ هَرِمٍ الْفُقَيْمِيُّ، يَقُولُ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَارِمٍ،

حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ رضی اللہ عنہ فرماتے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جس

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُسْرٍ الْحُبْرَانِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا كَبْشَةَ الْأَنْمَارِيَّ، وَكَانَ لَهُ صُحْبَةٌ يُحَدِّثُ: عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا، أَوْ رَدَّ شَيْئًا أَمَرْتُ بِهِ، فَلْيَتَبَوَّأْ بَيْتًا فِي جَهَنَّمَ

نے جان بوجھ کر مجھ پر جھوٹ باندھا یا ایسی چیز کو نہ مانا جس کا میں نے حکم دیا تھا۔ اس کو اپنا گھر دوزخ میں بنانا چاہیے۔

69 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ الْوَكِيعِيُّ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَامَ أَبُو بَكْرٍ عَلَى الْمِنبَرِ فَقَالَ: قَدْ عَلِمْتُمْ مَا قَامَ بِهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْأَوَّلِ، ثُمَّ بَكَى، ثُمَّ أَعَادَهَا، ثُمَّ بَكَى، ثُمَّ أَعَادَهَا، ثُمَّ بَكَى، قَالَ: إِنَّ النَّاسَ لَمْ يُعْطُوا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا شَيْئًا أَفْضَلَ مِنَ الْعَفْوِ وَالْعَافِيَةِ، فَسَلُوهُمَا اللّٰهَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے منبر پر کھڑے ہوئے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ کو معلوم ہے کہ تمہارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم گزشتہ سال اسی جگہ پہ کھڑے ہوئے۔ پھر آپ کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے۔ پھر دوبارہ فرمایا پھر آپ کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے، پھر اسی بات کو دُہرایا' پھر آپ کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے۔ پھر فرمایا: لوگوں کو اس دنیا میں عفو وعافیت سے بڑھ کوئی شے نہیں دی گئی، دونوں اللہ سے مانگو۔

70 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الطَّالَقَانِيُّ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، قَالَ: قَامَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ، عَلَى الْمِنبَرِ فَخَطَبَ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فِينَا عَامَ الْأَوَّلِ عَلَى هَذَا الْمِنبَرِ، فِي مِثْلِ هَذَا الْيَوْمِ، فِي مِثْلِ هَذَا الشَّهْرِ،

حضرت ام المومنین رضی اللہ عنہا یا حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ آپ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ منبر پر کھڑے ہوئے خطبہ دیا، اللہ کی حمد وثناء کرنے کے بعد فرمایا: حضور صلی اللہ علیہ وسلم پچھلے سال اس منبر پر اس جگہ اسی ماہ کھڑے ہوئے، پھر حضرت ابوبکر رو پڑے، اس کے بعد فرمایا: اللہ عزوجل سے عفو و عافیت مانگو۔

69- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 11,8,7,5,4,3 . والحميدى رقم الحديث: 2 و رقم الحديث: 7 . وابن ماجه فى الدعاء رقم الحديث: 3849' باب: الدعاء بالعفو والعافية . والترمذى فى الدعوات رقم الحديث: 3553 . والهيثمى فى مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 173 . وصححه الحاكم جلد 1 صفحه 529 .

قَالَ: ثُمَّ بَكَى، فَقَالَ: سَلُوا اللّٰهَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ

71 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ أَبَا بَكْرٍ بَعَثَ فِي الْحَجَّةِ الَّتِي أَمَّرَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهَا قَبْلَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ فِي يَوْمِ النَّحْرِ، فِي رَهْطٍ يُؤَذِّنُ فِي النَّاسِ أَنْ لَا يَحُجَّ بَعْدَ الْعَامِ مُشْرِكٌ، وَلَا يَطُوفَنَّ بِالْبَيْتِ عُرْيَانٌ

حضرت سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو حجۃ الوداع سے پہلے یوم نحر کے دن امیر حج بنا کر بھیجا۔ ایک لشکر میں کہ لوگوں میں علان کر دیں آئندہ سال کوئی مشرک حج نہ کرے اور کوئی بھی برہنہ ہو کر کعبہ کا طواف نہ کرے۔

72 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ أَبَا بَكْرٍ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، عَلِّمْنِي كَلِمَاتٍ أَقُولُهَا إِذَا أَصْبَحْتُ، وَإِذَا أَمْسَيْتُ ـ قَالَ: " قُلِ: اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ، عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، أَنْتَ

حضرت سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی، یا رسول اللہ مجھے چند کلمات سکھائیں جن کو میں پڑھ لیا کروں جب میں صبح کروں یا شام کروں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو ان کلمات کو پڑھ لیا کرو: تو اس کو پڑھا کر: اللّٰهُمَّ فَاطِرِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ الٰی آخرہ جب

71- أخرجه البخاری فی المغازی رقم الحديث: 4363' باب: حج أبی بكر بالناس فی سنة تسع' وفی الصلاة رقم الحديث: 369 باب: ما يستر العورة' وفی الحج رقم الحديث: 1622 باب: لا يطوف بالبيت عريان' وفی الجزية رقم الحديث: 3177 باب: كيف ينبذ الی أهل العهد' وفی التفسير رقم الحديث: 4655 باب: (فسيحوا فی الأرض أربعة أشهر)' و رقم الحديث: 4656 باب: (وأذان من اللّٰه ورسوله)' و رقم الحديث: 4657 باب: (الا الذين عاهدتم من المشركين) ـ ومسلم فی الحج رقم الحديث: 1347'باب: لا يحج بالبيت مشرك ـ وأبو داؤد فی المناسك رقم الحديث: 1946' باب: يوم الحج الأكبر ـ والنسائی فی المناسك جلد 5 صفحه 234' باب: قوله عزوجل (خذوا زينتكم عند كل مسجد) ـ وصححه ابن حبان رقم الحديث: 3825 ـ وانظر فتح الباری جلد 8 صفحه 318 ـ

72- أخرجه أبو داؤد فی الأدب رقم الحديث: 5067' باب: ما يقول اذا أصبح ـ وأحمد جلد 1 صفحه 10,9 ـ والبخاری فی الأدب المفرد رقم الحديث: 1202' وفی خلق أفعال العباد صفحه 34 ـ والترمذی فی الدعوات رقم الحديث: 3389' باب: ما يقول فی الصباح والمساء ـ والدارمی فی الاستئذان جلد 2 صفحه 292' باب: ماذا يقول فی الصباح ـ وصححه ابن حبان ـ والحاكم جلد 1 صفحه 513 ـ

رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيكُهُ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَشَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهِ . قُلْهَا إِذَا أَصْبَحْتَ، وَإِذَا أَمْسَيْتَ، وَإِذَا أَوَيْتَ إِلَى فِرَاشِكَ

صبح اور شام کرے اور جب اپنے بستر پر آئے۔

73 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ، حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ، قَالَ: فَاتَنِي الْعَشَاءُ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَأَتَيْتُ أَهْلِي، فَقُلْتُ: هَلْ عِنْدَكُمْ عَشَاءٌ؟ قَالُوا: لَا وَاللَّهِ مَا عِنْدَنَا عَشَاءٌ، فَاضْطَجَعْتُ عَلَى فِرَاشِي فَلَمْ يَأْتِنِي النَّوْمُ مِنَ الْجُوعِ، فَقُلْتُ: لَوْ خَرَجْتُ إِلَى الْمَسْجِدِ فَصَلَّيْتُ وَتَعَلَّلْتُ حَتَّى أُصْبِحَ، فَخَرَجْتُ إِلَى الْمَسْجِدِ فَصَلَّيْتُ مَا شَاءَ اللَّهُ، ثُمَّ تَسَانَدْتُ إِلَى نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ كَذَلِكَ، إِذْ طَلَعَ عَلَيَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَقَالَ: مَنْ هَذَا؟ قُلْتُ: أَبُو بَكْرٍ، فَقَالَ: مَا أَخْرَجَكَ هَذِهِ السَّاعَةَ؟ فَقَصَصْتُ عَلَيْهِ الْقِصَّةَ، فَقَالَ: وَاللَّهِ مَا أَخْرَجَنِي إِلَّا الَّذِي أَخْرَجَكَ، فَجَلَسَ إِلَى جَنْبِي، فَبَيْنَمَا نَحْنُ كَذَلِكَ، إِذْ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْكَرَنَا، فَقَالَ: مَنْ هَذَا؟ . فَبَادَرَنِي عُمَرُ فَقَالَ: هَذَا أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ، فَقَالَ: مَا أَخْرَجَكُمَا هَذِهِ السَّاعَةَ؟ فَقَالَ عُمَرُ: خَرَجْتُ فَدَخَلْتُ الْمَسْجِدَ، فَرَأَيْتُ سَوَادَ أَبِي بَكْرٍ فَقُلْتُ:

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے حضرت سیدنا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے بتایا: ایک رات عشاء کے وقت میں اپنے گھر والوں کے پاس آیا اور میں نے کہا کہ تمہارے پاس رات کا کھانا ہے؟ گھر والوں نے کہا: نہیں! اللہ کی قسم! ہمارے پاس رات کا کھانا نہیں ہے، آپ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں اپنے بستر پر آ کر سو گیا۔ لیکن بھوک کی وجہ سے نیند نہیں آ رہی تھی، میں نے کہا: اگر میں مسجد کی طرف جاؤں، جو اللہ نے توفیق دی نماز پڑھوں گا، میں ذکر کروں گا یہاں تک کہ صبح ہو جائے، میں مسجد کی طرف نکلا، میں نے نماز پڑھی جتنی اللہ نے توفیق دی۔ پھر میں مسجد کے ستون کے ساتھ ٹیک لگالی، میں ایسی ہی حالت میں تھا، اچانک میرے پاس حضرت عمر بن الخطاب آ گئے، آپ رضی اللہ عنہ نے کہا، یہ کون ہیں؟ میں نے کہا، ابوبکر رضی اللہ عنہ۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا اس وقت کیوں نکلے ہیں آپ، میں نے ساری بات بتادی حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: مجھے بھی اس چیز نے نکالا جس نے آپ کو نکالا ہے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ میرے پاس بیٹھ گئے۔ پس ہم دونوں ایسی حالت میں تھے کہ

73- أخرجه مالك، وهوبلاغاته صفحه 58 في صفة النبي صلى الله عليه وسلم رقم الحديث: 28، باب: جامع ماجاء في الطعام والشراب . وأخرجه مسلم في الأشربة رقم الحديث: 2038، باب: جواز استتباعه غيره الى دارمن يثق برضاه بذلك . والبخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: 256 . والترمذي في الزهد رقم الحديث: 2370، باب: ما جاء في معيشة أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم .

مَنْ هَذَا؟ فَقَالَ: أَبُو بَكْرٍ، فَقُلْتُ: مَا أَخْرَجَكَ هَذِهِ السَّاعَةَ؟ فَذَكَرَ الَّذِي كَانَ، فَقُلْتُ: وَأَنَا وَاللّٰهِ مَا أَخْرَجَنِي إِلَّا الَّذِي أَخْرَجَكَ. فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَأَنَا وَاللّٰهِ مَا أَخْرَجَنِي إِلَّا الَّذِي أَخْرَجَكُمَا، فَانْطَلِقُوا بِنَا إِلَى الْوَاقِفِيِّ أَبِي الْهَيْثَمِ بْنِ التَّيِّهَانِ فَلَعَلَّنَا نَجِدُ عِنْدَهُ شَيْئًا يُطْعِمُنَا فَخَرَجْنَا نَمْشِي فَانْتَهَيْنَا إِلَى الْحَائِطِ فِي الْقَمَرِ، فَقَرَعْنَا الْبَابَ، فَقَالَتِ الْمَرْأَةُ: مَنْ هَذَا؟ فَقَالَ عُمَرُ: هَذَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ، فَفَتَحَتْ لَنَا، فَدَخَلْنَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيْنَ زَوْجُكِ؟ قَالَتْ: ذَهَبَ يَسْتَعْذِبُ لَنَا مِنَ الْمَاءِ مِنْ حَشِّ بَنِي حَارِثَةَ، الْآنَ يَأْتِيكُمْ. قَالَ: فَجَاءَ يَحْمِلُ قِرْبَةً حَتَّى أَتَى بِهَا نَخْلَةً فَعَلَّقَهَا عَلَى كُرْنَافَةٍ مِنْ كَرَانِيفِهَا. ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا، فَقَالَ: مَرْحَبًا وَأَهْلًا، مَا زَارَ النَّاسَ أَحَدٌ قَطُّ مِثْلُ مَنْ زَارَنِي، ثُمَّ قَطَعَ لَنَا عِذْقًا فَأَتَانَا بِهِ، فَجَعَلْنَا نَنْتَقِي مِنْهُ فِي الْقَمَرِ فَنَأْكُلُ، ثُمَّ أَخَذَ الشَّفْرَةَ فَجَالَ فِي الْغَنَمِ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِيَّاكَ وَالْحَلُوبَ، أَوْ إِيَّاكَ وَذَوَاتِ الدَّرِّ. فَأَخَذَ شَاةً فَذَبَحَهَا وَسَلَخَهَا، وَقَالَ لِامْرَأَتِهِ فَطَبَخَتْ وَخَبَزَتْ، وَجَعَلَ يَقْطَعُ فِي الْقِدْرِ مِنَ اللَّحْمِ، فَأَوْقَدَ تَحْتَهَا حَتَّى بَلَغَ اللَّحْمُ وَالْخُبْزُ فَثَرَدَ، ثُمَّ غَرَفَ عَلَيْهِ مِنَ الْمَرَقِ وَاللَّحْمِ، ثُمَّ أَتَانَا بِهِ فَوَضَعَهُ بَيْنَ أَيْدِينَا، فَأَكَلْنَا حَتَّى شَبِعْنَا، ثُمَّ قَامَ إِلَى الْقِرْبَةِ، وَقَدْ

اچانک رسول پاک ﷺ تشریف لائے، حضور ﷺ نے ہم کو نہیں پہچانا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ کون ہیں؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھ سے جلدی کی، عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ یہ عمر اور ابوبکر ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم دونوں کو اس گھڑی میں کس چیز نے گھر سے نکالا ہے؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ! میں گھر سے نکلا، مسجد میں داخل ہوا میں نے ابوبکر رضی اللہ عنہ کو ٹیک لگائے ہوئے دیکھا، میں نے کہا: یہ کون ہیں؟ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا: میں ابوبکر ہوں۔ میں نے عرض کی: اس گھڑی کس چیز نے آپ کو نکالا ہے، آپ کو حضرت ابوبکر نے ساری بات بتلائی جو تھی، میں نے کہا: اللہ کی قسم! جس چیز نے آپ رضی اللہ عنہ کو نکالا ہے اسی چیز نے مجھے بھی نکالا ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! مجھے بھی اسی چیز نے نکالا ہے۔ جس نے آپ دونوں کو نکالا ہے۔ چلو واقفی ابوہیثم بن التیھان کے پاس۔ یقیناً ہم اس کے پاس کوئی چیز پائیں گے، جو ہم کھائیں گے۔ پس ہم نکلے اور ہم چلے اور ہم اس کی دیوار کے پاس پہنچے، چاندنی رات تھی۔ ہم نے دروازہ کھٹکھٹایا، ان کی بیوی نے کہا: کون ہے؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا، یہ رسول پاک ﷺ اور ابوبکر رضی اللہ عنہ و عمر رضی اللہ عنہ ہیں۔ ہمارے لیے دروازہ کھول دیا گیا، ہم اندر داخل ہوئے، رسول پاک ﷺ نے فرمایا: تمہارا شوہر کہاں ہے؟ اس عورت نے کہا: وہ ہمارے لیے میٹھا پانی لینے کے لیے گئے ہیں۔ بنی حارثہ کے باغ سے ابھی آجاتے ہیں۔ حضرت

سَفَعَتْهَا الرِّيحُ فَبَرَدَ، فَصَبَّ فِي الْإِنَاءِ، ثُمَّ نَاوَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَرِبَ، ثُمَّ نَاوَلَ أَبَا بَكْرٍ فَشَرِبَ، ثُمَّ نَاوَلَ عُمَرَ فَشَرِبَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ خَرَجْنَا لَمْ يُخْرِجْنَا إِلَّا الْجُوعُ، ثُمَّ رَجَعْنَا وَقَدْ أَصَبْنَا هَذَا . لَتُسْأَلُنَّ عَنْ هَذَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ، هَذَا مِنَ النَّعِيمِ ، ثُمَّ قَالَ لِلْوَاقِفِيِّ: مَا لَكَ خَادِمٌ يَسْقِيكَ مِنَ الْمَاءِ؟ قَالَ: لَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ . قَالَ: إِذَا أَتَانَا سَبْيٌ فَأْتِنَا حَتَّى نَأْمُرَ لَكَ بِخَادِمٍ . فَلَمْ يَلْبَثْ إِلَّا يَسِيرًا حَتَّى أَتَاهُ سَبْيٌ، فَأَتَاهُ الْوَاقِفِيُّ. فَقَالَ: مَا جَاءَ بِكَ؟ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَوْعِدُكَ الَّذِي وَعَدْتَنِي . قَالَ: هَذَا سَبْيٌ، فَقُمْ فَاخْتَرْ مِنْهُمْ . قَالَ: كُنْ أَنْتَ الَّذِي يَخْتَارُ لِي. قَالَ: خُذْ هَذَا الْغُلَامَ، وَأَحْسِنْ إِلَيْهِ . قَالَ: فَأَخَذَهُ فَانْطَلَقَ بِهِ إِلَى امْرَأَتِهِ، فَقَالَتْ: مَا هَذَا؟ فَقَصَّ عَلَيْهَا الْقِصَّةَ، فَقَالَتْ: فَأَيَّ شَيْءٍ قُلْتَ لَهُ؟ قَالَ: قُلْتُ لَهُ: كُنْ أَنْتَ الَّذِي يَخْتَارُ لِي . قَالَتْ: أَحْسَنْتَ . قَدْ قَالَ لَكَ: أَحْسِنْ إِلَيْهِ فَأَحْسِنْ إِلَيْهِ . قَالَ: مَا الْإِحْسَانُ إِلَيْهِ؟ قَالَتْ: أَنْ تَعْتِقَهُ . قَالَ: فَهُوَ حُرٌّ لِوَجْهِ اللّٰهِ

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: وہ پانی کا مشکیزہ لے کر آئے یہاں تک کہ کھجور کے درخت کے پاس آئے، اس مشکیزہ کو کھجور کی ٹہنیوں کے ساتھ لٹکا دیا۔ پھر ہمارے پاس آئے اور عرض کی: مرحبا واھلاً ۔ خوش آمدید، پھر کہا جن ہستیوں کی زیارت آج میں کر رہا ہوں لوگوں میں سے کوئی بھی ان کی نہیں کر رہا ہے۔ پھر وہ ہمارے لیے تر و تازہ کھجوریں توڑ کر لائے۔ ہم ان کو چاند کی روشنی میں صاف کر رہے تھے۔ پس ہم نے اس سے کھایا، پھر اس نے چھری پکڑی اور بکری کو ذبح کرنے لگے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دودھ دینے والی کو ذبح نہ کرنا۔ یا یہ فرمایا کہ حاملہ بکری کو ذبح نہ کرنا۔ اس نے ایک بکری کو ذبح کیا اور گوشت کیا اور اس نے اپنی بیوی سے کہا اس کو پکا اور روٹیاں بھی پکا۔ انہوں نے گوشت کے ٹکڑے کر کے ہانڈی میں ڈالے اور اس کے نیچے آگ جلائی۔ یہاں تک کہ گوشت اور روٹیاں پک گئیں۔ پھر انہوں نے روٹی کے ٹکڑے کیے اس کے اوپر گوشت اور گوشت کا شوربہ ڈالا۔ پھر وہ ہمارے پاس لائے اور ہمارے سامنے رکھ دیا۔ پس ہم نے کھایا اور یہاں تک کہ سیر ہو گئے۔ پھر مشکیزے کی طرف گئے وہ ہوا کی وجہ سے ٹھنڈا ہو گیا تھا۔ پانی کو برتن میں ڈالا پھر رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو دیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیا، پھر ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو دیا، انہوں نے پیا، پھر عمر رضی اللہ عنہ کو دیا انہوں نے پیا۔ پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، ہم جب نکلے تھے تو بھوکے تھے جب واپس جانے لگے

سیر ہو گئے ہیں۔ پھر فرمایا: قیامت کے دن اللہ پاک ضرور بضرورتم سے ان نعمتوں کے متعلق پوچھے گا۔ پھر آپ ﷺ نے واقفی سے کہا، کیا تمہارا خادم ہے کہ وہ تمہیں پانی پلائے؟ عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ نہیں۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: جب ہمارے پاس قیدی آئیں تو ہمارے پاس آنا، ہم ایک خادم دیں گے۔ تھوڑی دیر ہی ٹھہرے تھے کہ آپ ﷺ کے پاس قیدی آئے۔ حضرت واقفی آئے، آپ ﷺ نے فرمایا: کس غرض کے لیے آئے ہو؟ عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ اس وعدہ کے پیش نظر جو آپ نے مجھ سے کیا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ قیدی ہیں اٹھیے جس کو اختیار کرنا ہے اختیار کر لیجیے۔ حضرت واقفی نے عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ! آپ میرے لیے پسند کریں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس غلام کو پکڑ اور اس کے ساتھ اچھا سلوک کرنا۔ راوی حدیث فرماتے ہیں کہ انہوں نے غلام لیا اور اس کو اپنی بیوی کے پاس لے کر آئے، اہلیہ نے کہا یہ کیا ہے (فرماتے ہیں) میں نے سارا قصہ بیان کیا۔ بیوی نے کہا تو نے کوئی بات کی تھی۔ میں نے کہا ہاں میں نے ﷺ سے عرض کی تھی کہ آپ جس غلام کو پسند فرمائیں۔ بیوی نے کہا تو نے اس کے ساتھ اچھا سلوک کرنا ہے، انہوں نے کہا احسان کیا ہے؟ بیوی نے کہا کہ تو اس کو آزاد کر دے۔ انہوں نے کہا: میں نے اللہ کی رضا کے لیے اس کو آزاد کر دیا۔

74 - حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ

حضرت ابی برزہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم ابوبکر

74- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 10 . والنسائی فی تحریم الدم جلد 7 صفحه 111,109 باب: ذكر الاختلاف علی الأعمش . والحمیدی رقم الحدیث: 6 .

زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ، يَعْنِي: ابْنَ عُبَيْدٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُطَرِّفٍ، عَنْ أَبِي بَرْزَةَ، قَالَ: بَيْنَا أَبُو بَكْرٍ فِي عَمَلِهِ فَغَضِبَ عَلَى رَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ، فَاشْتَدَّ غَضَبُهُ عَلَيْهِ جِدًّا، فَلَمَّا رَأَيْتُ ذَلِكَ، قُلْتُ: يَا خَلِيفَةَ رَسُولِ اللّٰهِ أَضْرِبُ عُنُقَهُ؟ فَلَمَّا ذَكَرْتُ الْقَتْلَ أَضْرَبَ عَنْ ذَاكَ الْحَدِيثِ أَجْمَعَ، إِلَى غَيْرِ ذَلِكَ مِنَ النَّحْوِ. فَلَمَّا تَفَرَّقْنَا أَرْسَلَ إِلَيَّ أَبُو بَكْرٍ بَعْدَ ذَلِكَ فَقَالَ: يَا أَبَا بَرْزَةَ، مَا قُلْتَ؟ قَالَ: وَنَسِيتُ الَّذِي قُلْتُ. قَالَ: قُلْتُ: وَمَا قُلْتُ، ذَكِّرْنِيهِ؟ قَالَ: وَمَا تَذْكُرُ مَا قُلْتَ؟ قُلْتُ: لَا وَاللّٰهِ. قَالَ: " أَرَأَيْتَ حِينَ رَأَيْتَنِي غَضِبْتُ عَلَى الرَّجُلِ، فَقُلْتَ: أَضْرِبُ عُنُقَهُ يَا خَلِيفَةَ رَسُولِ اللّٰهِ. أَمَا تَذْكُرُ ذَاكَ؟ أَوَكُنْتَ فَاعِلًا ذَلِكَ؟" قَالَ: نَعَمْ وَاللّٰهِ، وَالْآنَ إِنْ أَمَرْتَنِي فَعَلْتُ، فَقَالَ: وَيْحَكَ، أَوْ وَيْلَكَ، وَاللّٰهِ مَا هِيَ لِأَحَدٍ بَعْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

صدیق رضی اللہ عنہ کے ساتھ کسی کام میں مشغول تھے۔ آپ رضی اللہ عنہ کو مسلمانوں میں سے ایک آدمی پر غصہ آیا۔ بہت سخت غصہ آیا جب میں نے آپ رضی اللہ عنہ کی یہ حالت دیکھی میں نے عرض کی، اے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے خلیفہ! میں اس کی گردن نہ اڑا دوں؟ جب میں نے قتل کا ذکر کیا آپ رضی اللہ عنہ نے گفتگو کو بدل دیا اور کوئی اور گفتگو کرنے لگے۔ جب ہم جدا ہو گئے تو آپ رضی اللہ عنہ نے اس کے بعد مجھے اپنی طرف بلوایا اور فرمایا اے ابو برزہ تم نے کیا کہا تھا؟ میں نے کہا، میں بھول گیا ہوں جو میں نے کہا تھا، مجھے یاد کرا دیجیے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا جو تو نے کہا تجھے یاد نہیں؟ میں نے کہا، اللہ کی قسم مجھے یاد نہیں ہے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے بتاؤ جس وقت تو نے مجھے ایک آدمی پر غصہ کرتے ہوئے دیکھا تھا تو تو نے کہا تھا: اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خلیفہ رضی اللہ عنہ میں اس کی گردن اڑا دوں، کیا یاد آیا؟ کیا تو ایسا یقیناً کرنے والا تھا؟ (میں نے کہا) جی ہاں، اللہ کی قسم۔ آپ رضی اللہ عنہ مجھے حکم فرمائیں، میں ایسا کروں گا، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تیری بربادی، اللہ کی قسم حضور سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد یہ کسی کے لیے جائز نہیں ہے۔

75 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْحَارِثِ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي نَصْرٍ، عَنْ أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ، قَالَ: غَضِبَ أَبُو بَكْرٍ عَلَى رَجُلٍ غَضَبًا

حضرت ابی برزہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: آپ رضی اللہ عنہ کو ایک آدمی پر غصہ آیا۔ بہت سخت غصہ آیا' آپ کو اس سے زیادہ غصے کی حالت میں کسی دن نہیں دیکھا گیا' میں نے عرض کی، اے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے خلیفہ رضی اللہ عنہ! آپ

75- أخرجه النسائي في تحريم الدم جلد7صفحه110 .

شَدِيدًا لَمْ يُرَ أَشَدَّ غَضَبًا مِنْهُ يَوْمَئِذٍ، فَقَالَ لَهُ أَبُو بَرْزَةَ: يَا خَلِيفَةَ رَسُولِ اللَّهِ، مُرْنِي فَأَضْرِبَ عُنُقَهُ، قَالَ: فَكَأَنَّهَا نَارٌ طُفِيَتْ، قَالَ: وَخَرَجَ أَبُو بَرْزَةَ، ثُمَّ أَرْسَلَ إِلَيْهِ، فَقَالَ: ثَكِلَتْكَ أُمُّكَ مَا قُلْتَ؟ قَالَ: قُلْتُ: وَاللَّهِ لَئِنْ أَمَرْتَنِي بِقَتْلِهِ لَأَقْتُلَنَّهُ. قَالَ: ثَكِلَتْكَ أُمُّكَ أَبَا بَرْزَةَ، إِنَّهَا لَمْ تَكُنْ لِأَحَدٍ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مجھے حکم دیں! میں اس کی گردن اڑا دوں؟ ابو برزہ فرماتے ہیں کہ ایسے محسوس ہوا کہ یہ کلمہ کہنے کے بعد آگ بجھا دی گئی، ابو برزہ نکلے پھر میری طرف حضرت ابوبکر نے بلانے کے لیے پیغام بھیجا، فرمایا: تیری ماں تجھ پہ روئے! تو نے کیا کہا تھا؟ میں نے عرض کی: اللہ کی قسم! اگر آپ مجھے قتل کرنے کا حکم دیتے تو میں ضرور اس کو قتل کرتا، حضرت ابوبکر نے فرمایا: تیری ماں تجھ پر روئے! اے ابو برزہ! یہ رسول اللہ ﷺ کے بعد کسی کے لیے جائز نہیں ہے۔

76 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ تَوْبَةَ الْعَنْبَرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُدَامَةَ، عَنْ أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ، قَالَ: أَغْلَظَ رَجُلٌ لِأَبِي بَكْرٍ، قَالَ: فَكِدْتُ أَقْتُلُهُ. قَالَ: فَانْتَهَرَنِي أَبُو بَكْرٍ وَقَالَ: لَيْسَ لِأَحَدٍ إِلَّا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے حضرت ابوبکر کے متعلق سخت کلمہ کہا، قریب تھا کہ میں اس کو قتل کر دیتا، حضرت ابوبکر نے فرمایا: حضور ﷺ کے علاوہ کسی کے لیے یہ جائز نہیں ہے' یہ صرف رسول کریم ﷺ کیلئے جائز تھا۔

77 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، أَخْبَرَنِي تَوْبَةُ الْعَنْبَرِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا السَّوَّارِ عَبْدَ اللَّهِ، يُحَدِّثُ: عَنْ أَبِي بَرْزَةَ، أَنَّ رَجُلًا سَبَّ أَبَا بَكْرٍ، قَالَ: فَقُلْتُ: أَلَا أَضْرِبُ عُنُقَهُ يَا خَلِيفَةَ رَسُولِ اللَّهِ؟ قَالَ: لَا، لَيْسَتْ لِأَحَدٍ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو گالی دی۔ میں نے عرض کی: اے رسول اللہ ﷺ کے جانشین! کیا میں اس کی گردن نہ مار دوں؟ حضرت ابوبکر نے فرمایا: نہیں! حضور ﷺ کے بعد کسی کے لیے جائز نہیں ہے۔

76- أخرجه أحمد جلد 1صفحه9 . والنسائي في تحريم الدم جلد 7صفحه109' باب: الحكم فيمن سب النبي صلى الله عليه وسلم .

77- قارنه بالأحاديث الثلاث التي مرت .

78 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ، عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ فَرْقَدٍ السَّبَخِيِّ، عَنْ مُرَّةَ الطَّيِّبِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ جَسَدٌ غُذِّيَ بِحَرَامٍ

حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت میں وہ جسم داخل نہیں ہوگا جس کی تربیت حرام غذا کے ساتھ کی گئی ہو۔

79 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَسْلَمَ، عَنْ مُرَّةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ جَسَدٌ غُذِّيَ بِحَرَامٍ

حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت میں وہ آدمی داخل نہیں ہوگا جس کی تربیت حرام غذا کے ساتھ کی گئی ہو۔

80 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَلِيٍّ الْوَسَاوِسِيُّ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ الْعُكْلِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ الْغَسِيلِ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَعْوَادِ الْمِنْبَرِ يَقُولُ: اتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ، فَإِنَّهَا تُقِيمُ الْعَوَجَ، وَتَدْفَعُ مِيتَةَ السُّوءِ، وَتَقَعُ مِنَ الْجَائِعِ مَوْقِعَهَا مِنَ الشَّبْعَانِ

حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے میں نے منبر کی سیڑھیوں پر سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جہنم کی آگ سے بچو اگرچہ ایک کھجور کے ساتھ ہو۔ بے شک یہ تیڑھا پن کو درست رکھتی ہے، برائی کو مٹا دیتی ہے، بھوک کو ختم کر دیتی ہے اور پیٹ بھر جاتا ہے۔

78- قال: الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 293: رواه أبو يعلى، والبزار، والطبراني في الأوسط، ورجال أبي يعلى ثقات، وفي بعضهم خلاف .

79- مَرَّ الكلام عنه في الحديث الذي قبله وهو نظيره .

80- ذكره العقيلي في الضعفاء . والهيثمي في مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 106,105 . وأخرجه البزار رقم الحديث: 933 . والبخاري في المناقب رقم الحديث: 3595، باب: علامات النبوة في الاسلام . وصححه ابن حبان رقم الحديث: 3308 .

81 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الطَّالْقَانِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ أَبِيهِ رِفَاعَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ، يَقُولُ عَلَى الْمِنْبَرِ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَبَكَى أَبُو بَكْرٍ حِينَ ذَكَرَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ سُرِّيَ عَنْهُ، ثُمَّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَبَكَى أَبُو بَكْرٍ حِينَ ذَكَرَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ سُرِّيَ عَنْهُ، ثُمَّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْقَيْظِ عَامَ الْأَوَّلِ يَقُولُ: سَلُوا اللَّهَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ، وَالْيَقِينَ فِي الْآخِرَةِ وَالْأُولَى

حضرت معاذ بن رفاعہ بن رافع انصاری اپنے باپ رفاعہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو منبر پر فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے، حضرت ابوبکر رو پڑے جس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر کرنا شروع کیا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے آہستہ بات کی' پھر فرمایا: میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے، ابوبکر رضی اللہ عنہ رو پڑے جس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر کیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے آہستہ بات کی' پھر فرمایا: میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا گزرے سال اس گرمی میں یہ فرماتے ہوئے کہ اللہ عزوجل سے عفو اور عافیت مانگو اور ایمان مانگو دنیا و آخرت میں۔

82 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو الْعَقَدِيُّ، حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ، عَلَى مِنْبَرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: فَبَكَى أَبُو بَكْرٍ حِينَ ذَكَرَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ سُرِّيَ عَنْهُ، ثُمَّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ:

حضرت معاذ بن رفاعہ بن رافع انصاری اپنے باپ رفاعہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو منبر پر فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے، حضرت ابوبکر رو پڑے جس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر کرنا شروع کیا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے آہستہ گفتگو کی' پھر فرمایا: میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے، ابوبکر رضی اللہ عنہ رو پڑے جس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر کیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے آہستہ گفتگو کی' پھر فرمایا: میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا

81- أخرجه أحمد في مسنده جلد **1** صفحه **3**' والترمذي في الدعوات رقم الحديث: **3553** .

82- أنظر الحديث الذي قبل وهو نظيره .

فِـي مِثْـلِ هَـذَا الْـقَيْـظِ عَامَ الْأَوَّلِ: سَلُوا اللّٰهَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ، وَالْيَقِينَ فِي الْآخِرَةِ وَالْأُولَى

گزرے سال اس گرم دن میں یہ فرماتے ہوئے کہ اللہ عزوجل سے عفو اور عافیت مانگو دنیا و آخرت میں۔

83 - حَـدَّثَـنَـا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا زَيْـدُ بْـنُ الْـحُبَـابِ، عَـنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ، حَدَّثَنِي هُـودُ بْـنُ عَـطَاءٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ أَبُو بَـكْـرٍ: نَهَـى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ضَرْبِ الْمُصَلِّينَ

حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نمازیوں کو مارنے سے منع فرمایا۔

84 - حَـدَّثَـنَـا عَـمْـرُو بْنُ الضَّحَّاكِ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ هُودِ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ أَنَـسٍ، عَـنْ أَبِـي بَـكْـرٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ضَرْبِ الْمُصَلِّينَ

حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نمازیوں کو مارنے سے منع فرمایا۔

85 - حَـدَّثَـنَـا مُـحَـمَّـدُ بْـنُ الْفَرَجِ، حَدَّثَنَا مُـحَـمَّـدُ بْـنُ الـزِّبْـرِقَانِ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ، أَخْبَـرَنِـي هُودُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: كَـانَ فِـي عَهْـدِ رَسُـولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُـلٌ يُـعْـجِبُـنَا تَعَبُّدُهُ وَاجْتِهَادُهُ، فَذَكَرْنَاهُ لِرَسُولِ الـلّٰـهِ صَـلَّـى الـلّٰـهُ عَـلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاسْمِهِ فَلَمْ يَعْرِفْهُ، وَوَصَـفْنَاهُ بِصِفَتِهِ فَلَمْ يَعْرِفْهُ، فَبَيْنَمَا نَحْنُ نَذْكُرُهُ إِذْ طَلَعَ الرَّجُلُ، قُلْنَا: هَا هُوَ ذَا ـ قَالَ: إِنَّكُمْ لَتُخْبِرُونِي عَـنْ رَجُـلٍ، إِنَّ عَـلَـى وَجْهِهِ سَفْعَةً مِنَ الشَّيْطَانِ ـ فَأَقْبَلَ حَتَّى وَقَفَ عَلَيْهِمْ وَلَمْ يُسَلِّمْ. فَقَالَ لَهُ رَسُولُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ مقدس میں ایک آدمی تھا ہم اس کی عبادت و ریاضت پر تعجب کرتے ہم نے حضور سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے اس کا نام ذکر کیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں اس کو نہیں جانتا۔ ہم نے اس کے اوصاف ذکر کیے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں اس کو نہیں جانتا۔ ہم اس حالت میں اس کے متعلق گفتگو کر رہے تھے کہ وہ آدمی آ گیا۔ ہم نے عرض کی، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے ایسے آدمی کے متعلق بتلاتے ہو جس کے چہرے پر شیطانی اثرات نظر آتے ہیں۔ وہ

83- أخرجه أحمد جلد5صفحه258,250 . والهيثمي في مجمع الزوائد جلد4صفحه238,237 .

84- هو نظير الحديث الذي قبله .

85- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد6صفحه226: ورواه أبو يعلى فيه موسى بن عبيدة وهو متروك .

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " أَنْشُدُكَ بِاللّٰهِ، هَلْ قُلْتَ حِينَ وَقَفْتَ عَلَى الْمَجْلِسِ: مَا فِي الْقَوْمِ أَحَدٌ أَفْضَلُ مِنِّي أَوْ أَخْيَرُ مِنِّي" ؟ قَالَ: اللّٰهُمَّ نَعَمْ. ثُمَّ دَخَلَ يُصَلِّي، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ يَقْتُلُ الرَّجُلَ؟ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: أَنَا، فَدَخَلَ عَلَيْهِ فَوَجَدَهُ قَائِمًا يُصَلِّي، فَقَالَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ أَقْتُلُ رَجُلًا يُصَلِّي، وَقَدْ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتْلِ الْمُصَلِّينَ؟ فَخَرَجَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا فَعَلْتَ؟ قَالَ: كَرِهْتُ أَنْ أَقْتُلَهُ وَهُوَ يُصَلِّي، وَقَدْ نَهَيْتَ عَنْ قَتْلِ الْمُصَلِّينَ. قَالَ عُمَرُ: أَنَا. فَدَخَلَ فَوَجَدَهُ وَاضِعًا وَجْهَهُ، فَقَالَ عُمَرُ: أَبُو بَكْرٍ أَفْضَلُ مِنِّي، فَخَرَجَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَهْ؟ قَالَ: وَجَدْتُهُ وَاضِعًا وَجْهَهُ، فَكَرِهْتُ أَنْ أَقْتُلَهُ، فَقَالَ: مَنْ يَقْتُلُ الرَّجُلَ؟ فَقَالَ عَلِيٌّ: أَنَا. قَالَ: أَنْتَ إِنْ أَدْرَكْتَهُ. قَالَ: فَدَخَلَ عَلِيٌّ فَوَجَدَهُ قَدْ خَرَجَ، فَرَجَعَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَهْ؟ قَالَ: وَجَدْتُهُ قَدْ خَرَجَ، قَالَ: لَوْ قُتِلَ مَا اخْتَلَفَ فِي أُمَّتِي رَجُلَانِ. كَانَ أَوَّلَهُمْ وَآخِرَهُمْ. قَالَ مُوسَى: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ كَعْبٍ، يَقُولُ: هُوَ الَّذِي قَتَلَهُ عَلِيٌّ ذَا الثُّدَيَّةِ

آدمی آیا مجلس کے پاس کھڑا ہو گیا اور اس نے سلام نہیں کیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: میں تجھے اللہ کی قسم دیکھ کر کہتا ہوں جب تو مجلس کے پاس کھڑا تھا (تیرے دل کے اندر یہ بات تھی) اس مجلس میں مجھ سے افضل کوئی نہیں ہے یا مجھ سے بہتر نہیں۔ اس نے کہا، جی ہاں۔ پھر مسجد میں داخل ہوا اور نماز پڑھنے لگا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اس آدمی کو کون قتل کرے گا؟ حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ میں۔ آپ رضی اللہ عنہ اس کے پاس آئے اس کو قیام کی حالت میں پایا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا، سبحان اللہ! میں ایسے آدمی کو قتل کروں جو نماز پڑھتا ہے حالانکہ حضور ﷺ نے نمازیوں کو مارنے سے منع فرمایا ہے۔ آپ رضی اللہ عنہ واپس آ گئے، آپ ﷺ نے فرمایا: اے ابوبکر رضی اللہ عنہ تو نے کیا کیا؟ عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ میں نے ناپسند کیا کہ میں نمازی کو قتل کروں اور آپ ﷺ نے نمازیوں کو مارنے سے منع بھی فرمایا ہے۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ مجھے اجازت دیں، آپ رضی اللہ عنہ مسجد میں داخل ہوئے، اس نے اپنا سر سجدہ میں رکھا ہوا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا، ابوبکر رضی اللہ عنہ مجھ سے افضل ہیں۔ وہ نکلے تھے تو رسول پاک ﷺ نے فرمایا تھا چھوڑ دیا۔ میں نے اس کو سجدہ کی حالت میں پایا ہے، پس میں نے اس حالت میں اس کو مارنا ناپسند کیا۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: کون ہے جو اس آدمی کو مارے گا؟ مولائے کائنات سیدنا علی المرتضٰی شیر خدا کرم اللہ وجہہ الکریم رضی اللہ عنہ

نے عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ میں اس بد بخت کو قتل کرتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: علی رضی اللہ عنہ اگر تو نے اس کو پا لیا (تو یقیناً قتل کر دے گا) حضرت علی رضی اللہ عنہ آئے، وہ بد بخت دفع ہو گیا تھا۔ پس حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: چھوڑ دیا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ میں گیا تو وہ چلا گیا تھا۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا اگر آج اس کو قتل کر دیا جاتا میری امت اولین و آخرین میں دو آدمی اختلاف نہ کرتے۔ حضرت موسیٰ فرماتے ہیں کہ میں نے محمد بن کعب رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اس کو حضرت علی نے قتل کیا تھا۔

86 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ السَّبَّاقِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، حَدَّثَهُ قَالَ: أَرْسَلَ إِلَيَّ أَبُو بَكْرٍ مَقْتَلَ أَهْلِ الْيَمَامَةِ، فَإِذَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ عِنْدَهُ، فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: إِنَّ عُمَرَ أَتَانِي، فَقَالَ: إِنَّ الْقَتْلَ قَدِ اسْتَحَرَّ يَوْمَ الْيَمَامَةِ بِقُرَّاءِ الْقُرْآنِ، وَإِنِّي أَخْشَى أَنْ يَسْتَحِرَّ الْقَتْلُ بِقُرَّاءِ الْقُرْآنِ فِي الْمَوَاطِنِ، فَيَذْهَبَ كَثِيرٌ مِنَ الْقُرْآنِ، وَإِنِّي أَرَى أَنْ تَأْمُرَ فَيُجْمَعَ، قَالَ: قُلْتُ: كَيْفَ أَفْعَلُ شَيْئًا لَمْ يَفْعَلْهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: فَقَالَ عُمَرُ: هُوَ وَاللّٰهِ خَيْرٌ. فَلَمْ يَزَلْ يُرَاجِعُنِي

حضرت زید فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے میری طرف کسی کو بھیجا جنگ یمامہ میں آپ کے پاس حضرت عمر بن خطاب بھی تھے۔ حضرت ابوبکر نے فرمایا: عمر میرے پاس آیا ہے اس نے عرض کی ہے کہ جنگ یمامہ سے بڑے قاری قرآن شہید ہوئے ہیں، میں خوف کرتا ہوں کہ اس طرح قاری شہید ہوتے رہے تو سارا قرآن چلا جائے گا۔ میری رائے یہ ہے کہ آپ قرآن جمع کرنے کا حکم دیں۔ حضرت ابوبکر نے حضرت عمر کو فرمایا: کیا میں ایسا کام کروں جو حضور ﷺ نے نہیں کیا؟ حضرت عمر نے عرض کی: اللہ کی قسم! یہ بہتر جمع کرنا، مسلسل حضرت عمر مجھے عرض کرتے رہے۔ یہاں تک کہ اللہ عزوجل نے میرے سینے کو کھول دیا جس طرح اللہ

86- مرّ تخريجه' أنظر الحديث: 59، 66 .

فِـي ذَلِكَ إِلَى أَنْ شَرَحَ اللَّهُ لِذَلِكَ صَدْرِي، وَرَأَيْتُ فِـي ذَلِكَ الَّـذِي رَأَى عُمَرُ، قَالَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ: قَالَ أَبُـو بَـكْـرٍ: إِنَّكَ فَتًى شَابٌّ، عَاقِلٌ، لَا نَتَّهِمُكَ، وَقَدْ كُـنْـتَ تَكْتُبُ الْوَحْيَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَتَتَبَّعِ الْقُرْآنَ فَاجْمَعْهُ. قَـالَ زَيْدٌ: وَاللَّهِ لَوْ كَلَّفَنِي نَـقْـلَ جَبَـلٍ مِنَ الْجِبَالِ مَا كَانَ أَثْقَلَ عَلَيَّ مِنَ الَّذِي أَمَـرَنِـي بِـهِ مِنْ جَمْعِ الْقُرْآنِ قَالَ: " قُلْتُ: كَيْفَ تَـفْـعَلُونَ شَيْئًا لَمْ يَفْعَلْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟" قَالَ: هُوَ وَاللَّهِ خَيْرٌ. فَـلَمْ يَزَلْ يُرَاجِعُنِي حَتَّـى شَـرَحَ اللَّهُ صَدْرِي لِلَّذِي شَرَحَ لَهُ صَدْرَ أَبِي بَـكْـرٍ وَعُـمَرَ، وَرَأَيْتُ فِي ذَلِكَ الَّذِي رَأَيَا، فَتَتَبَّعْتُ الْـقُـرْآنَ أَجْمَعُهُ مِنَ الرِّقَاعِ، وَاللِّخَافِ، وَالْعُسُبِ، وَصُـدُورِ الـرِّجَـالِ، حَتَّى فَقَدْتُ آخِرَ سُورَةِ التَّوْبَةِ فَوَجَدْتُهَا مَعَ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيِّ (لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَـلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ) إِلَى خَاتِمَةِ بَرَاءَةَ، وَكَـانَـتِ الـصُّـحُفُ عِنْدَ أَبِي بَكْرٍ حَيَاتَهُ، حَتَّى تَـوَفَّـاهُ الـلَّهُ، ثُمَّ عِنْدَ عُمَرَ حَتَّى تَوَفَّاهُ اللَّهُ، ثُمَّ عِنْدَ حَفْصَةَ

نے حضرت عمر کے سینے کو کھولا ہوا تھا۔ میری بھی وہی رائے ہوگئی جو حضرت عمر کی تھی۔ حضرت زید فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر نے فرمایا: آپ نوجوان، سمجھدار ہیں، ہم آپ کو متہم بھی نہیں کرتے حالانکہ آپ حضور ﷺ کی وحی لکھتے تھے، آپ قرآن کو تلاش کریں، آپ جمع کریں۔ حضرت زید فرماتے ہیں اگر مجھے ایک پہاڑ اٹھا کر دوسری جگہ منتقل کرنے کا مکلّف بنایا جاتا تو مجھے ایسے کرنا زیادہ آسان تھا۔ میں نے عرض کی: میں وہ کام کیسے کروں جو حضور ﷺ نے نہیں کیا؟ حضرت ابوبکر نے فرمایا: اللہ کی قسم! حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما مجھے مسلسل ابھارتے رہے یہاں تک کہ انہوں نے میرے سینے کو کھول دیا جس طرح ابوبکر و عمر کے سینے کو کھولا تھا۔ میں نے قرآن تلاش کرنا شروع کیا، میں نے جمع کیا پرچوں اور شانے کی ہڈیوں اور کھجور کے پتوں سے۔ اور مردوں کے سینوں سے، میں نے سورہ توبہ کی آخری آیت خزیمہ بن ثابت سے پائی۔ وہ آیت یہ ہے: لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ ۔ وہ مصاحف جو ہم نے جمع کیا تھا جس میں قرآن تھا وہ حضرت ابوبکر کے پاس رہا ان کی زندگی میں، حضرت ابوبکر کا وصال ہوا تو حضرت عمر کے پاس رہا، جب حضرت عمر کا وصال ہوا تو پھر حضرت حفصہ کے پاس رہا۔

87 - حَـدَّثَـنَـا عَبْـدُ الْـعَـزِيـزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ الْـعُـمَـرِيُّ، حَـدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَـنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ حُذَيْفَةَ بْنَ الْيَمَانِ قَدِمَ عَلَى

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت حذیفہ بن یمان، حضرت عثمان کے پاس آئے، حضرت حذیفہ اہل شام کے ساتھ ارمینیہ اور آذربائیجان میں اہل

87- أخرجه البخاري في فضائل القرآن رقم الحديث: 4987، باب: جمع القرآن .

عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ، فَكَانَ يُغَازِي أَهْلَ الشَّامِ فِي فَتْحِ أَرْمِينِيَةَ وَأَذْرَبِيجَانَ مَعَ أَهْلِ الْعِرَاقِ، فَأَفْزَعَ حُذَيْفَةَ اخْتِلَافُهُمْ فِي الْقِرَاءَةِ، فَقَالَ حُذَيْفَةُ لِعُثْمَانَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، أَدْرِكْ هَذِهِ الْأُمَّةَ قَبْلَ أَنْ يَخْتَلِفُوا فِي الْكِتَابِ اخْتِلَافَ الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى، فَأَرْسَلَ عُثْمَانُ إِلَى حَفْصَةَ أَنْ أَرْسِلِي إِلَيْنَا بِالصُّحُفِ نَنْسَخُهَا فِي الْمَصَاحِفِ ثُمَّ نَرُدُّهَا إِلَيْكِ، فَأَرْسَلَتْ بِهَا حَفْصَةُ إِلَى عُثْمَانَ، فَأَمَرَ عُثْمَانُ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ، وَعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الزُّبَيْرِ، وَسَعِيدَ بْنَ الْعَاصِ، وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ يَنْسَخُونَهَا فِي الْمَصَاحِفِ، وَقَالَ لِلرَّهْطِ الْقُرَشِيِّينَ الثَّلَاثَةِ: إِذَا أَنْتُمُ اخْتَلَفْتُمْ وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ فِي شَيْءٍ مِنَ الْقُرْآنِ، فَاكْتُبُوهُ بِلِسَانِ قُرَيْشٍ، فَإِنَّمَا نَزَلَ بِلِسَانِهِمْ، فَفَعَلُوا ۔ حَتَّى إِذَا نُسِخَتِ الصُّحُفُ، رَدَّ عُثْمَانُ الصُّحُفَ إِلَى حَفْصَةَ وَأَرْسَلَ إِلَى كُلِّ أُفُقٍ بِمُصْحَفٍ مِمَّا نَسَخُوا، وَأَمَرَ بِمَا سِوَاهُ مِمَّا فِيهِ الْقُرْآنُ فِي كُلِّ صَحِيفَةٍ وَمُصْحَفٍ أَنْ يُمْحَا، أَوْ يُحْرَقَ قَالَ إِبْرَاهِيمُ: قَالَ الزُّهْرِيُّ: فَأَخْبَرَنِي خَارِجَةُ بْنُ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، أَنَّهُ سَمِعَ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ، يَقُولُ: " فَقَدْتُ آيَةً مِنْ سُورَةِ الْأَحْزَابِ حِينَ نُسِخَتِ الْمَصَاحِفُ، وَقَدْ كُنْتُ أَسْمَعُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَؤُهَا، فَالْتَمَسْتُهَا فَوَجَدْتُهَا عِنْدَ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيِّ (مِنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ) (الأحزاب:

عراق کے ساتھ جنگ لڑ رہے تھے، حضرت حذیفہ کو ان کی قرأت کے اختلاف نے پریشان کر دیا۔ حضرت حذیفہ نے حضرت عثمان سے عرض کی: اے امیر المومنین! اس امت کو سنبھالیں ایسا نہ ہو کہ یہ یہود اور عیسائیوں کی طرح اللہ کی کتاب میں اختلاف کریں، حضرت عثمان نے حضرت حفصہ کی طرف پیغام بھیجا کہ آپ میری طرف مصحف کو بھیجیں۔ ہم اس کو مصاحف میں لکھتے ہیں پھر ہم یہ آپ کو واپس کر دیں گے۔ حضرت حفصہ نے وہ حضرت عثمان کی طرف بھیجا۔ حضرت عثمان نے زید بن ثابت اور عبداللہ بن زبیر، سعید بن عاص، عبدالرحمٰن بن حارث بن ہشام کو مصاحف میں نقل کرنے کا حکم دیا اور قریش کے تین افراد سے فرمایا: جب تم اختلاف کرو اور زید بن ثابت کسی آیت کے لکھنے کے متعلق تو اس کو قریش کی زبان میں لکھو کیونکہ قرآن اُن کی زبان میں نازل ہوا ہے، حضرت عثمان نے مصحف حضرت حفصہ کو واپس کر دیا اور ہر شہر میں ایک ایک نسخہ بھیجا جو اس سے نقل کیا گیا تھا اور حکم دیا: جو اس کے علاوہ کسی کے پاس قرآن ہو اُس کو مٹا دیا جائے یا جلا دیا جائے۔ حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ زہری نے فرمایا: مجھے خارجہ بن زید بن ثابت نے بتایا، انہوں نے زید بن ثابت کو فرماتے ہوئے سنا کہ سورۂ احزاب کی ایک آیت نہیں مل رہی جس سے مصحف کو نقل کیا گیا، وہ حال یہ ہے کہ میں نے حضور ﷺ سے پڑھی ہے، اس کو تلاش کرو۔ میں حضرت خزیمہ بن ثابت کے پاس پائی۔ وہ آیت یہ تھی: مِنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ

23) فَأَلْحَقْتُهَا فِي سُورَتِهَا فِي الْمُصْحَفِ" صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ . میں نے اس کو مصحف میں نقل کیا۔

88 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ، حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا فَرْقَدٌ، عَنْ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ خَبٌّ، وَلَا سَيِّئُ الْمَلَكَةِ، وَإِنَّ أَوَّلَ مَنْ يَقْرَعُ بَابَ الْجَنَّةِ الْمَمْلُوكُ وَالْمَمْلُوكَةُ إِذَا أَحْسَنَا عِبَادَةَ رَبِّهِمَا وَنَصَحَا لِسَيِّدِهِمَا

حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت میں چند لوگ نہیں جائیں گے: (۱) دھوکہ باز (۲) برے اخلاق والا۔ جنت میں سب سے پہلے غلام اور لونڈیاں داخل ہوں گی بشرطیکہ دونوں اچھے طریقے سے اللہ کی عبادت کرتے ہوں، دونوں اپنے آقا کے لیے بھی خیر خواہ ہوں۔

89 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيُّ، عَنْ مُغِيرَةَ بْنِ مُسْلِمٍ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ فَرْقَدٍ السَّبَخِيِّ، عَنْ مُرَّةَ الطَّيِّبِ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ سَيِّئُ الْمَلَكَةِ . قَالَ: فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَلَيْسَ أَخْبَرْتَنَا أَنَّ هَذِهِ الْأُمَّةَ أَكْثَرُ الْأُمَمِ مَمْلُوكِينَ وَأَيْتَامًا؟ قَالَ: فَأَكْرِمُوهُمْ كَرَامَةَ أَوْلَادِكُمْ، وَأَطْعِمُوهُمْ مِمَّا تَأْكُلُونَ، وَاكْسُوهُمْ مِمَّا تَلْبَسُونَ . قَالَ: فَمَا تَنْفَعُنَا الدُّنْيَا يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: فَرَسٌ تَرْتَبِطُهُ فِي

حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت میں بداخلاق نہیں جائے گا۔ ایک آدمی نے عرض کی، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہی نے ہمیں بتایا نہیں کہ اس امت میں زیادہ غلام اور یتیم ہوں گے؟ فرمایا، جی ہاں۔ فرمایا: تم ان کی ایسے ہی عزت کرو جس طرح اپنی اولاد کی کرتے ہو۔ جو تم خود کھاتے ہو اُن کو بھی کھلاؤ، جو تم خود پہنتے ہو، ان کو بھی پہناؤ۔ صحابہ نے عرض کی، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دنیا میں اس کا کیا فائدہ ہوگا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ گھوڑا جو اللہ کی راہ میں تو نے باندھا، تمہارا غلام تمہاری کفایت

88- اخرجه أحمد جلد1صفحه7,4 .

89- أخرجه أحمد جلد 1صفحه12 و جلد5صفحه158 . والبخاري في الايمان رقم الحديث: 30' باب المعاصي في أمر الجاهلية' وفي الأدب رقم الحديث: 6050 باب: ما ينهى عن السباب واللغو . ومسلم في الايمان رقم الحديث: 1661' باب: اطعام المملوك مما يأكل . وأبو داؤد في الأدب رقم الحديث: 5157 و رقم الحديث: 5158' باب: في حق المملوك . والترمذي في البر رقم الحديث: 1946' باب: ما جاء في الاحسان الى الخدم . وابن ماجه في الأدب رقم الحديث: 3690 و رقم الحديث: 3691' باب: الاحساب الى المماليك .

سَبِيلِ اللَّهِ، وَمَمْلُوكٌ يَكْفِيكَ، فَإِذَا صَلَّى فَهُوَ أَخُوكَ فَإِذَا صَلَّى فَهُوَ أَخُوكَ

کرے گا۔ جب وہ نماز پڑھیں وہ تمہارے بھائی ہیں جب وہ نماز پڑھیں وہ تمہارے بھائی ہیں۔

90 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدِ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ فَرْقَدٍ السَّبَخِيِّ، عَنْ مُرَّةَ الطَّيِّبِ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ خَبٌّ، وَلَا بَخِيلٌ، وَلَا مَنَّانٌ، وَلَا سَيِّءُ الْمَلَكَةِ، وَإِنَّ أَوَّلَ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ الْمَمْلُوكُ إِذَا أَطَاعَ اللَّهَ وَأَطَاعَ سَيِّدَهُ

حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت میں چند لوگ نہیں جائیں گے: (۱) دھوکہ باز (۲) بخیل (۳) احسان جتانے والا (۴) برے اخلاق والا۔ سب سے پہلے جنت میں غلام جائے گا بشرطیکہ وہ اللہ کی اطاعت کرتا ہو اور اپنے آقا کی بھی اطاعت کرتا ہو۔

91 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ شَيْبَانَ، عَنْ عَامِرٍ، عَنْ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ سَيِّءُ مَلَكَتُهُ، مَلْعُونٌ مَنْ ضَارَّ مُسْلِمًا أَوْ غَرَّهُ

حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت میں برے اخلاق والا اور لعنتی جس نے مسلمان کو نقصان دیا یا دھوکہ دینے والا داخل نہیں ہوگا۔

92 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، وَأَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، قَالَ: قَالَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ: قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مِثْلِ مَقَامِي، ثُمَّ بَكَى، فَقَالَ: " سَلُوا اللَّهَ الْعَافِيَةَ فَإِنَّ أَحَدًا لَمْ يُعْطَ شَيْئًا خَيْرًا مِنَ الْعَافِيَةِ لَيْسَ الْيَقِينَ، وَقَالَ أَبُو مُعَاوِيَةَ: إِلَّا الْيَقِينَ،

حضرت ابوصالح سے روایت ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم میری اس جگہ کی طرح کھڑے ہوئے تھے پھر حضرت ابوبکر رو پڑے اس کے بعد فرمایا: اللہ تعالیٰ سے عافیت مانگو، کیونکہ ایمان کے بعد سب سے بڑی شے عافیت ہے اس سے زیادہ بہتر کسی کو کوئی شی نہیں دی گئی۔ ابو معاویہ نے کہا: مگر ایمان۔

93 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ،

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے وایت ہے فرماتے

90- أخرجه أحمد جلد1صفحه4 . والترمذي في البر رقم الحديث: 1947' باب: ما جاء في الاحسان الى الخدم .

91- أخرجه الترمذي في البر رقم الحديث: 1942' باب: ما جاء في الخيانة والغش .

93- أخرجه أحمد جلد 1صفحه11 . وصححه ابن حبان أنظر موارد الظمآن رقم الحديث: 1734 و

حَدَّثَنَا يَحْيَى، وَعَثَّامُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي زُهَيْرٍ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، كَيْفَ الصَّلَاحُ بَعْدَ هَذِهِ الْآيَةِ؟ (مَنْ يَعْمَلْ سُوءًا يُجْزَ بِهِ) (النساء: 123) إِنَّا لَمُجَازَوْنَ بِكُلِّ مَا يَكُونُ مِنَّا؟ قَالَ: رَحِمَكَ اللَّهُ أَبَا بَكْرٍ، أَلَسْتَ تَحْزَنُ؟ أَلَسْتَ تَنْصَبُ؟ أَلَسْتَ تُصِيبُكَ اللَّأْوَاءُ؟ قُلْتُ: بَلَى. قَالَ: فَهَذَا مَا تُجَازَوْنَ بِهِ

ہیں کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! اس آیت کے بعد کیسے اصلاح ہوگی کہ جو بُرا عمل کرے اس کو اس کا بدلہ دیا جائے گا ہم کو ہر شے کا بدلہ دیا جائے گا جو ہم سے ہوتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ابوبکر! اللہ تم پر رحم کرے! کیا آپ غم زدہ ہوتے ہیں کہ آپ کو پریشانی لاحق نہیں ہوتی ؟ یعنی آپ کو بیماریاں نہیں لگتی ہیں، میں نے عرض کیا: کیوں نہیں؟ آپ نے فرمایا: یعنی بدلہ ہے۔

94 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، وَوَكِيعٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ، وَقَالَ يَحْيَى: عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي زُهَيْرٍ، أَنَّ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، كَيْفَ الصَّلَاحُ بَعْدَ هَذِهِ الْآيَةِ؟ (مَنْ يَعْمَلْ سُوءًا يُجْزَ بِهِ) (النساء: 123) فَقَالَ: رَحِمَكَ اللَّهُ أَبَا بَكْرٍ، أَلَسْتَ تَنْصَبُ؟ أَلَسْتَ تُصِيبُكَ اللَّأْوَاءُ؟ فَذَاكَ مَا تُجَازَوْنَ بِهِ

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! اس آیت کے بعد کیسے اصلاح ہوگی کہ جو بُرا عمل کرے اس کو اس کا بدلہ دیا جائے گا ہم کو ہر شے کا بدلہ دیا جائے گا جو ہم سے ہوتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ابوبکر! اللہ تم پر رحم کرے! کیا آپ غم زدہ ہوتے ہیں کیا آپ کو پریشانی لاحق نہیں ہوتی ؟ آپ کو بیماریاں نہیں لگتی ہیں، میں نے عرض کیا: کیوں نہیں؟ آپ نے فرمایا: یہی بدلہ ہے۔

95 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي زُهَيْرٍ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ، أَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، كَيْفَ الصَّلَاحُ بَعْدَ هَذِهِ الْآيَةِ؟ (مَنْ يَعْمَلْ سُوءًا يُجْزَ بِهِ) (النساء: 123) كُلَّ سُوءٍ نَعْمَلُهُ نُجْزَى بِهِ؟ قَالَ: رَحِمَكَ اللَّهُ أَبَا بَكْرٍ،

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے وایت ہے فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! اس آیت کے بعد کیسے اصلاح ہوگی کہ ''جو بُرا عمل کرے اس کو اس کا بدلہ دیا جائے گا'' ہم کو ہر شے کا بدلہ دیا جائے گا جو ہم سے ہوتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ابوبکر! اللہ تم پر رحم کرے! کیا آپ غم زدہ ہوتے ہیں کیا آپ کو پریشانی لاحق نہیں

رقم الحديث: 1735 . والحاكم جلد3صفحه74-75 .

94- أخرجه أحمد جلد1صفحه11 . والطبرى جلد5صفحه294,295 .

95- قارن بالحديث رقم: 98و99 .

أَلَسْتَ تَمْرَضُ؟ أَلَسْتَ تَنْصَبُ؟ أَلَسْتَ تُصِيبُكَ اللَّأْوَاءُ؟ فَذَاكَ مَا تُجْزَوْنَ بِهِ

ہوتی ؟ آپ کو بیماریاں نہیں لگتی ہیں، میں نے عرض کیا: کیوں نہیں؟ آپ نے فرمایا: یہی بدلہ ہے۔

96 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ ثَقِيفٍ يُقَالُ لَهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي زُهَيْرٍ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ، قَالَ: قُلْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَيْفَ الصَّلَاحُ بَعْدَ هَذِهِ الْآيَةِ: (مَنْ يَعْمَلْ سُوءًا يُجْزَ بِهِ) (النساء : 123) كُلُّ سُوءٍ عَمِلْنَا نُجْزَى بِهِ؟ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " غَفَرَ اللَّهُ لَكَ، أَوْ: رَحِمَكَ اللَّهُ، أَلَسْتَ تَمْرَضُ؟ أَلَسْتَ تَحْزَنُ؟ أَلَسْتَ تُصِيبُكَ اللَّأْوَاءُ؟"

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اس آیت کے بعد کہ ''جو بُرا عمل کرتا ہے اس کو اس کا بدلہ دیا جائے گا'' اصلاح کیسے ہو گی کہ ہر بُرا عمل جو ہم کرتے ہیں ہمیں ہر شے کا بدلہ دیا جائے گا؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے (مجھے) فرمایا: اللہ آپ کو بخشے یا آپ پر رحم کرے! کیا آپ بیمار نہیں ہوتے ہیں؟ کیا آپ پریشان نہیں ہوتے ہیں؟ کیا آپ کو آزمائش نہیں پہنچتی ہے؟

97 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، قَالَ: حُدِّثْتُ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ لَقِيَ طَلْحَةَ فَقَالَ: مَالِي أَرَاكَ وَاجِمًا؟ قَالَ: كَلِمَةٌ سَمِعْتُهَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَزْعُمُ أَنَّهَا مُوجِبَةٌ، فَلَمْ أَسْأَلْهُ عَنْهَا. فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: أَنَا أَعْلَمُ مَا هِيَ. قَالَ: مَا هِيَ؟ قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ .

حضرت ابووائل سے روایت ہے' فرماتے ہیں کہ مجھے بیان کیا گیا کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی حضرت طلحہ سے ملاقات ہوئی۔ حضرت ابوبکر نے فرمایا: کیا ہے! میں آپ کو پریشان دیکھتا ہوں؟ حضرت طلحہ نے فرمایا: میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ گمان ہے کہ وہ واجب کرنے والی ہے' میں نے اس کے متعلق آپ سے پوچھا نہیں، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں جانتا ہوں کہ وہ کیا ہے؟ فرمایا: لا الہ الا اللہ۔

98 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْأَصْبَهَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ

حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک جگہ اُترے۔ ایک عورت نے اپنے بیٹے کے ساتھ ایک بکری بھیجی' آپ نے اس کا دودھ نکالا' پھر

97- قال الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 15: رواه أبو يعلى' ورجاله رجال الصحيح الا أن أبا وائل لم يسمع من أبي بكر .

98- قال الهيثمي جلد 6 صفحه 58 . رواه البزار ورجاله رجال الصحيح .

أَبِـي لَيْـلَـى، عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ، قَالَ: نَزَلَ النَّبِيُّ مَنْزِلًا، فَبَعَثَتْ إِلَيْهِ امْرَأَةٌ مَعَ ابْنٍ لَهَا شَاةً، فَحَلَبَ ثُمَّ قَـالَ: انْـطَلِقْ بِهِ إِلَى أُمِّكَ فَشَرِبَتْ حَتَّى رَوِيَتْ. ثُمَّ جَاءَ بِشَاةٍ أُخْرَى فَحَلَبَ ثُمَّ سَقَى أَبَا بَكْرٍ، ثُمَّ جَاءَ بِشَاةٍ أُخْرَى فَحَلَبَ ثُمَّ شَرِبَ

فرمایا: یہ اپنی ماں کے پاس لے جاؤ، ان کی ماں نے پیا یہاں تک کہ وہ سیر ہو گئیں' پھر دوسری بکری لائی گئی آپ نے اس کا دودھ نکالا پھر حضرت ابوبکر کو پینے کے لیے دیا' پھر ایک اور بکری لائی گئی' آپ نے اس کا دودھ نکالا' پھر خود اس کو نوش کیا۔

99 - حَـدَّثَـنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا وَكِيـعٌ، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ يُثَيْعٍ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ بِبَرَاءَةَ إِلَى أَهْلِ مَكَّةَ: لَا يَحُجَّ بَعْدَ الْعَامِ مُشْرِكٌ، وَلَا يَطُوفَنَّ بِالْبَيْتِ عُرْيَانُ، وَلَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا نَفْسٌ مُسْلِمَةٌ، وَمَنْ كَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُدَّةٌ فَأَجَلُهُ إِلَى مُدَّتِهِ، وَاللّٰهُ بَرِيءٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ وَرَسُولُهُ. قَالَ: فَسَارَ بِهَا ثَلَاثًا، ثُمَّ قَالَ لِعَلِيٍّ: الْحَقْهُ، فَرُدَّ عَلَيَّ أَبَا بَكْرٍ وَبَلِّغْهَا. قَالَ: فَفَعَلَ. قَالَ: فَلَمَّا قَدِمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبُو بَكْرٍ بَكَى، وَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَحَدَثَ فِيَّ شَيْءٌ؟ قَالَ. ثُمَّ قَالَ: " مَا حَدَثَ فِيكَ إِلَّا خَيْرٌ، إِلَّا أَنِّي أُمِرْتُ بِذَلِكَ: أَنْ لَا يُبَلِّغَ إِلَّا أَنَا أَوْ رَجُلٌ مِنِّي

حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے (مجھے) اہل مکہ کی طرف برأت کا اعلان کرنے کے لیے بھیجا کہ آئندہ سال کے بعد کوئی مشرک حج نہ کرے اور نہ کوئی خانہ کعبہ کا طواف ننگ ہو کر کرے۔ جنت میں صرف مسلمان ہی جائیں گے۔ جس کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ معاہدہ ہو اس کا معاہدہ اس کی موت تک برقرار رہے گا۔ اللہ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم مشرکین سے بری ہیں۔ حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ تین دن کی مسافت طے کر چکے تھے۔ پھر جب حضرت علی رضی اللہ عنہ کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پیچھے بھیجا اور کہا کہ ابوبکر کو میرے پاس بلا کر لاؤ اور ان کو پیغام پہنچاؤ۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ایسے ہی کیا۔ جب حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ واپس حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے تو رو پڑے۔ عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا میرے متعلق کوئی نیا حکم نازل ہو گیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تیرے متعلق تو ہمیشہ بھلائی ہی اترتی ہے مگر (مجھے اللہ کی جانب سے حکم تھا) کہ اس پیغام کو میں خود

99- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 3 . والهيثمي في مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 238-239 . والترمذي في التفسير رقم الحديث: 3091' باب: ومن سورة براء ة .

پہنچاؤں یا میرے خاندان میں سے کوئی ہو۔

100 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اخْرُجْ فَنَادِ فِي النَّاسِ مَنْ شَهِدَ أَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ. قَالَ: فَخَرَجْتُ فَلَقِيَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، فَقَالَ: مَا لَكَ أَبَا بَكْرٍ؟ فَقُلْتُ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اخْرُجْ فَنَادِ فِي النَّاسِ مَنْ شَهِدَ أَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ. قَالَ عُمَرُ: ارْجِعْ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاِنِّي أَخَافُ أَنْ يَتَّكِلُوا عَلَيْهَا، فَرَجَعْتُ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا رَدَّكَ؟ فَأَخْبَرْتُهُ بِقَوْلِ عُمَرَ، فَقَالَ: صَدَقَ

حضرت سلیم بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے سنا، حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے کہا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جاؤ اور لوگوں میں اعلان کر دو جو بھی آدمی ''لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ'' پڑھے اس کے لیے جنت واجب ہوگئی۔ آپ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں یعنی (حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ) میں نکلا، میری ملاقات حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ سے ہوئی۔ آپ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اے ابوبکر رضی اللہ عنہ! کس لیے باہر نکلے ہو؟ میں نے کہا، مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا ہے، نکلیے اور لوگوں کو بتائیے کہ جو شخص بھی ''لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ'' پڑھ لے اس کے لیے جنت واجب ہوگئی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض جائیے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف مجھے خوف ہے کہ لوگ اس بات پر بھروسہ کر لیں گے۔ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف گیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: واپس کیوں آگئے ہو؟ میں نے بتایا: عمر کی بات کے پیش نظر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عمر نے سچ کہا۔

101 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، حَدَّثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ الْخِرِّيتِ، عَنْ أَبِي لَبِيدٍ، قَالَ: خَرَجَ رَجُلٌ مِنَ الْأَسْرِ، مِنْ طَاحِيَةَ، يُقَالُ لَهُ بَيْرَحُ بْنُ أَسَدٍ مُهَاجِرًا اِلَى الْمَدِينَةِ، وَقَدْ مَاتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُبَيْلَ ذَلِكَ، قَالَ: فَرَأَى عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ،

حضرت ابی لبید فرماتے ہیں کہ قبیلہ ازد کا ایک آدمی وادی حاجیہ سے نکلا (اس کو بیرح بن اسد کہا جاتا ہے) مدینہ شریف کی طرف ہجرت کر کے نکلا اور رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم اس سے کچھ دیر پہلے وفات پا چکے تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بیرحا کو مدینہ شریف کی گلیوں میں گھومتے ہوئے دیکھا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے اس کو اجنبی جانا۔

100- قال الهيثمي في مجمع الزوائد جلد1صفحه15: رواه أبو يعلى وفي اسناده سويد من عبد العزيز متروك.

101- أخرجه أحمد جلد1صفحه44. وقارن الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10صفحه52.

بَيْرَحًا يَطُوفُ فِي سِكَكِ الْمَدِينَةِ فَأَنْكَرَهُ، فَقَالَ: مَنْ أَنْتَ؟ قَالَ: أَنَا رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ عُمَانَ. فَأَخَذَ بِيَدِهِ فَذَهَبَ بِهِ إِلَى أَبِي بَكْرٍ، فَقَالَ: يَا أَبَا بَكْرٍ، هَذَا مِنَ الْأَرْضِ الَّتِي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ أَهْلَهَا، مِنْ أَهْلِ عُمَانَ، فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنِّي لَأَعْلَمُ أَرْضًا يُنْضَحُ بِنَاحِيَتِهَا الْبَحْرُ، بِهَا حَيٌّ مِنَ الْعَرَبِ، لَوْ أَتَاهُمْ رَسُولِي لَمْ يَرْمُوهُ بِسَهْمٍ وَلَا حَجَرٍ

آپ ﷺ نے فرمایا، تو کون ہے؟ اس نے کہا میں اہل عمان کا ایک آدمی ہوں، آپ ﷺ نے اس کا ہاتھ پکڑا اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس لے آئے، عرض کی: اے ابوبکر رضی اللہ عنہ! یہ آدمی اس ملک کا ہے جس کے متعلق میں نے حضور ﷺ سے سنا ہے اس کے اہل کا ذکر کرتے ہوئے اہل عمان سے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں ایسے ملک کو جانتا ہوں اس کو سمندر نے بہا دیا ہوگا وہ عرب کا ایک قبیلہ ہے' اگر میرا بھیجا ہوا آیا اُن کے پاس تو وہ اس کو تیر اور پتھر نہیں ماریں گے۔

102 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، قَالَ: قَالَ أَبُو بَكْرٍ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا شَيَّبَكَ؟ قَالَ: شَيَّبَتْنِي هُودٌ، وَالْوَاقِعَةُ، وَعَمَّ يَتَسَاءَلُونَ، وَإِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ.

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور سرورِ کونین ﷺ سے عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ! آپ کو کون سی چیز نے بوڑھا کر دیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے سورہ ہود، سورہ واقعہ، سورہ عم یتساءلون اور سورہ واذا الشّمس کورت۔

103 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، قَالَ: قَالَ أَبُو بَكْرٍ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا شَيَّبَكَ؟ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور سرورِ کونین ﷺ سے عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ آپ کو کون سی چیز نے بوڑھا کر دیا ہے؟ اس کے بعد حسبِ سابق حدیث ذکر کی۔

104 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

-102 قال الهيثمي في مجمع الزوائد جلد7صفحه118,37: رواه الطبراني في الأوسط' ورجاله رجال الصحيح' ورواه أبو يعلى الا أن عكرمه لم يدرك أبا بكر وأخرجه الترمذي في التفسير رقم الحديث: 3293' باب: ومن سورة هود. وصححه الحاكم جلد2صفحه476. وانظر الدر المنثور جلد3صفحه319.

-103 قال ابن حجر في الفتح جلد4صفحه159: قال عبد الأعلى: هذا خطأ انما هو عن عائشة.

-104 أخرجه أحمد 10/3/1' وجلد6صفحه146,124,47. وانظر الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1

النَّرْسِیُّ، حَدَّثَنَا قَالَ: وَسَأَلْتُ عَنْهُ فَقَالَ: هَذَا خَطَأٌ. ثُمَّ حَدَّثَنِي بِهِ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَتِيقٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: السِّوَاكُ مَطْهَرَةٌ لِلْفَمِ، مَرْضَاةٌ لِلرَّبِّ

حضور ﷺ نے فرمایا: مسواک منہ کے لیے پاکی کا آلہ ہے اور رب کی رضا حاصل کرنے کا ذریعہ ہے۔

105 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَتِيقٍ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: السِّوَاكُ مَطْهَرَةٌ لِلْفَمِ، مَرْضَاةٌ لِلرَّبِّ

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مسواک منہ کے لیے پاکی کا آلہ ہے اور رب کی رضا حاصل کرنے کا ذریعہ ہے۔

106 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ السَّامِيُّ، بِالْبَصْرَةِ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَبُو إِسْحَاقَ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ نُوحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَهْلَ الْجَنَّةِ لَا يَتَبَايَعُونَ، وَلَوْ تَبَايَعُوا مَا تَبَايَعُوا إِلَّا بِالْبَزِّ

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت والے خرید وفروخت نہیں کریں گے اگر آپس میں خرید وفروخت کرتے تو وہ گندم کی خرید وفروخت کرتے۔

107 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، صَاحِبُ الطَّيَالِسَةِ، حَدَّثَنَا

حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت میں میری امت کے لوگ

صفحه 220 . وأخرجه النسائي في الطهارة رقم الحديث: 5' باب: الترغيب في السواك . والبخاري في الصيام جلد 4 صفحه 158' باب: سواك الرطب واليابس للصائم . والدارمي في الوضوء جلد 1 صفحه 174' باب: السواك مطهرة للفم . وصححه ابن حبان في الموارد برقم 142 و 144 .

106- قال الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 416: رواه أبو يعلىٰ' وفيه اسمٰعيل بن نوح وهو متروك .

107- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 6 . والهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 410 . والبخاري في الرقاق رقم الحديث: 6543' باب: يدخل الجنة سبعون ألفًا بغير حساب . ومسلم في الايمان رقم الحديث: 219' باب: الدليل علىٰ دخول طوائف من المسلمين الجنة بغير حساب ولا عذاب .

الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَخْنَسِ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي سَبْعُونَ أَلْفًا بِغَيْرِ حِسَابٍ، وُجُوهُهُمْ كَالْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ، قُلُوبُهُمْ عَلَى قَلْبِ رَجُلٍ وَاحِدٍ، فَاسْتَزَدْتُ رَبِّي فَزَادَنِي مَعَ كُلِّ رَجُلٍ سَبْعِينَ أَلْفًا ۔ قَالَ أَبُو بَكْرٍ: فَكُنَّا نَرَى ذَلِكَ قَدْ أَتَى عَلَى أَهْلِ الْقُرَى وَيُصِيبُ مَنْ زَادَ مِنْ أَهْلِ الْبَوَادِي

ستّر ہزار بغیر حساب کتاب کے جنت میں جائیں گے۔ ان کے چہرے چودھویں رات کے چاند کی طرح ہوں گے اور ان کے دل ایک آدمی کے دل پر ہوں گے میں نے اپنے رب سے اضافہ چاہا، پس میرے لیے اضافہ کیا کہ ان ستّر ہزار میں ہر ایک کے ساتھ ستّر ہزار ہوں گے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم دیکھتے تھے کہ آپ بستی والوں کے پاس آئے اور پالیا جس نے بستی والوں میں سے اضافہ کیا۔

108 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، قَالَ: قَالَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ: لَمَّا خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَكَّةَ إِلَى الْمَدِينَةِ، مَرَرْنَا بِرَاعٍ وَقَدْ عَطِشَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَحَلَبْتُ لَهُ كُثْبَةً مِنْ لَبَنٍ، فَأَتَيْتُهُ بِهَا، فَشَرِبَ حَتَّى رَضِيتُ

حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب میں اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم مکہ سے مدینہ کی طرف نکلے، ہم ایک چرواہے کے پاس سے گزرے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو پیاس لگی، میں نے ایک پیالہ میں تھوڑا سا دودھ دوہا، اس کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں لے کر آیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پیا یہاں تک کہ میں خوش ہوگیا۔

109 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيَّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ، يَقُولُ: لَمَّا أَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَكَّةَ إِلَى الْمَدِينَةِ تَبِعَهُ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ، فَدَعَا عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کی تو سراقہ بن مالک بن جعشم نے آپ کا پیچھا کیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے خلاف دعا کی۔ اس کا گھوڑا زمین میں دھنس گیا، اس نے کہا اللہ سے میرے لیے دعا کریں میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو نقصان نہیں دوں گا۔ رسول

108- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 9 . والبخاری فی مناقب الأنصار رقم الحديث: 3908' باب: هجرة النبی صلی الله عليه وسلم' وفی الأشربة رقم الحديث: 5607' باب: شرب اللبن .

109- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 9 . والبخاری فی مناقب الأنصار رقم الحديث: 3908' باب: هجرة النبی صلی الله عليه وسلم .

وَسَلَّمَ، فَسَاخَتْ بِهِ فَرَسُهُ، فَقَالَ: ادْعُ اللّٰهَ وَلَا أَضُرُّكَ، قَالَ: فَدَعَا اللّٰهَ لَهُ، قَالَ: فَعَطِشَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَمَرُّوا بِرَاعِي غَنَمٍ، قَالَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ: فَأَخَذْتُ قَدَحًا فَحَلَبْتُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُثْبَةً مِنْ لَبَنٍ، فَأَتَيْتُهُ فَشَرِبَ حَتَّى رَضِيتُ

اللہ ﷺ نے اس کے لیے دعا کی، رسول اللہ ﷺ کو پیاس لگی، پس ہمارا گزر ایک بکریاں چرانے والے کے پاس سے ہوا' حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا، میں نے ایک پیالہ لیا اس میں حضور ﷺ کے لیے تھوڑا سا دودھ دوہا' اس کو لے کر میں حضور ﷺ کے پاس آیا۔ آپ ﷺ نے اس سے پیا یہاں تک کہ میں خوش ہو گیا۔

110 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ، قَالَ: لَمَّا أَقْبَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَكَّةَ إِلَى الْمَدِينَةِ تَبِعَهُ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ، فَدَعَا عَلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَاخَتْ بِهِ فَرَسُهُ، فَقَالَ: ادْعُ اللّٰهَ لِي وَلَا أَضُرُّكَ، فَدَعَا لَهُ، فَعَطِشَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرُّوا بِرَاعٍ، فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ: فَأَخَذْتُ قَدَحًا فَحَلَبْتُ فِيهِ كُثْبَةً مِنْ لَبَنٍ، فَأَتَيْتُهُ فَشَرِبَ، ثُمَّ شَرِبَ حَتَّى رَضِيتُ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضور ﷺ نے مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کی تو سراقہ بن مالک بن جعشم نے آپ کا پیچھا کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے اس کے لیے بددعا کی۔ اس کا گھوڑا زمین میں دھنس گیا، اس نے کہا اللہ سے میرے لیے دعا کریں میں آپ ﷺ کو نقصان نہیں دوں گا۔ رسول اللہ ﷺ نے اس کے لیے دعا کی، رسول اللہ ﷺ کو پیاس لگی، پس ہمارا گزر ایک بکریوں کے چرواہے کے پاس سے ہوا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ میں نے ایک پیالہ لیا اس میں حضور ﷺ کے لیے تھوڑا سا دودھ دوہا' اس کو لے کر حضور ﷺ کے پاس آیا۔ آپ ﷺ نے اس سے پیا پھر پیا یہاں تک کہ میں خوش ہو گیا۔

111 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

110- أخرجه البخاری فی مناقب الأنصار رقم الحديث: 3908' باب: هجرة النبی صلی اللّٰه عليه وسلم .

111- أخرجه أحمد جلد 1صفحه3,2 . والبخاری فيا للقطة رقم الحديث: 2439' وفی فضائل الصحابة رقم الحديث: 3652 باب: مناقب المهاجرين وفضلهم' وفی مناقب الأنصار رقم الحديث: 3615 باب: علامات النبوة فی الاسلام' ورقم الحديث: 3917 باب: هجرة النبی صلی اللّٰه عليه وسلم . ومسلم فی الزهد رقم الحديث: 2009' باب: فی حديث الهجرة .

عُمَرَ، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، قَالَ: اشْتَرَى أَبُو بَكْرٍ، مِنْ أَبِي رَحْلًا بِثَلَاثَةَ عَشَرَ دِرْهَمًا، فَقَالَ: مُرِ الْبَرَاءَ يَحْمِلْهُ إِلَى رَحْلِي، فَقَالَ: لَا، حَتَّى تُخْبِرَنِي، كَيْفَ خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَكَّةَ إِلَى الْمَدِينَةِ، فَقَالَ: ارْتَحَلْنَا فَاحْتُبِسْنَا يَوْمَنَا وَلَيْلَتَنَا حَتَّى قَامَ ظُهْرًا، أَوْ قَالَ: قَامَ قَائِمُ الظَّهِيرَةِ، فَرَمَيْتُ بِبَصَرِي فَإِذَا أَنَا بِصَخْرَةٍ لَهَا بَقِيَّةٌ مِنْ ظِلٍّ فَرَشَشْتُهُ وَفَرَشْتُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ فَرْوَةً. فَقُلْتُ: نَمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ۔ ثُمَّ انْطَلَقْتُ أَنْفُضُ مَا حَوْلِي، هَلْ أَرَى مِنَ الطَّلَبِ أَحَدًا؟ فَإِذَا أَنَا بِرَاعِي غَنَمٍ يُرِيدُ مِنَ الصَّخْرَةِ مِثْلَ مَا أَرَدْتُ، فَقُلْتُ: مَنْ أَنْتَ يَا غُلَامُ؟ قَالَ: لِرَجُلٍ مِنْ قُرَيْشٍ، فَعَرَفْتُهُ، فَقُلْتُ: هَلْ فِي غَنَمِكَ مِنْ لَبَنٍ؟ قَالَ: نَعَمْ، قُلْتُ: هَلْ أَنْتَ حَالِبُنَا؟ قَالَ: نَعَمْ، فَأَمَرْتُهُ فَاعْتَقَلَ شَاةً مِنَ الْغَنَمِ، فَأَمَرْتُهُ فَنَفَضَ ضَرْعَهَا، ثُمَّ أَمَرْتُهُ فَنَفَضَ كَفَّيْهِ مِنَ الْغُبَارِ۔ فَحَلَبَ لِي كُثْبَةً مِنْ لَبَنٍ وَمَعِي إِدَاوَةٌ عَلَى فَمِهَا خِرْقَةٌ، فَصَبَبْتُ الْمَاءَ عَلَى اللَّبَنِ، ثُمَّ أَتَيْتُ بِهِ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَوَافَقْتُهُ قَدِ اسْتَيْقَظَ، قُلْتُ: اشْرَبْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ۔ وَارْتَحَلْنَا، فَلَمْ يَلْحَقْنَا مِنَ الطَّلَبِ أَحَدٌ غَيْرُ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ عَلَى فَرَسٍ لَهُ، فَقُلْتُ: هَذَا الطَّلَبُ قَدْ لَحِقَنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ۔ قَالَ: لَا تَحْزَنْ إِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا ۔ فَلَمَّا دَنَا، دَعَا عَلَيْهِ رَسُولُ

حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے میرے پاس سے تیرہ دراہم کے بدلے ایک اونٹ کی زین خریدی اور فرمایا کہ براء سے کہنا کہ زین کو اٹھا لائے۔ حضرت عازب رضی اللہ عنہ نے کہا: نہیں اتنی جلدی نہیں، یہاں تک کہ آپ مجھے بتائیں کہ سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم مکہ شریف سے مدینہ تک کیسے نکلے تھے؟ حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے بتایا: ہم ہجرت کی رات چلے، ایک رات اور دن تک روک لیا گیا یہاں تک کہ دوپہر کا وقت ہوگیا۔ میں نے اپنی نگاہ دوڑائی، پس جب میں نے ایک چٹان دیکھی اس کا سایہ باقی تھا۔ میں نے اس کو پانی ڈال کر صاف کیا اور رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے اپنی چادر بچھادی۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ آرام فرمالیں، پھر میں چلا کہ دیکھوں کہ اردگرد کوئی ہم کو دیکھنے والا تو کوئی نہیں ہے؟ پس اچانک میں نے ایک بکریوں کا چرواہا دیکھا چٹان سے وہ پتھر سے وہی چاہتا تھا جو میں چاہتا تھا۔ میں نے اس کو کہا کہ آپ کس کے غلام ہیں؟ اس نے قریش کے ایک آدمی کا نام لیا۔ اس کو میں جانتا تھا، میں نے اس کو کہا کیا تیری بکریوں میں کوئی دودھ دیتی ہے؟ اس نے کہا، جی ہاں۔ میں نے اس سے کہا کہ کیا آپ مجھے دودھ دوہنے دیں گے؟ اس نے کہا، ٹھیک ہے۔ میں نے اس کو بکری پکڑنے کا حکم دیا، اس نے ایک بکری قابو کی۔ میں نے اس کو بکری کے تھن صاف کرنے کا حکم دیا، اس نے وہ صاف کیے پھر میں نے اس کو اپنے دونوں ہاتھوں کو صاف کرنے کا حکم دیا، اس نے میرے لیے برتن میں

اللّٰهَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَاخَ فَرَسُهُ فِي الْأَرْضِ إِلَى بَطْنِهِ، وَوَثَبَ عَنْهُ، وَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، قَدْ عَلِمْتُ أَنَّ هَذَا عَمَلُكَ، فَادْعُ اللّٰهَ أَنْ يُخَلِّصَنِي مِمَّا أَنَا فِيهِ، وَلَكَ عَلَيَّ لَأُعَمِّيَنَّ عَلَى مَنْ وَرَائِي، وَهَذِهِ كِنَانَتِي فَخُذْ سَهْمًا مِنْهَا، فَإِنَّكَ سَتَمُرُّ عَلَى إِبِلِي وَغِلْمَانِي بِمَكَانِ كَذَا وَكَذَا، فَخُذْ مِنْهَا حَاجَتَكَ. فَقَالَ: لَا حَاجَةَ لِي فِي إِبِلِكَ، فَقَدِمْنَا الْمَدِينَةَ لَيْلًا، فَتَنَازَعُوا أَيُّهُمْ يَنْزِلُ عَلَيْهِمْ، فَقَالَ: أَنْزِلُ عَلَى بَنِي النَّجَّارِ أَخْوَالِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أُكْرِمُهُمْ بِذَلِكَ، فَصَعِدَ الرِّجَالُ وَالنِّسَاءُ فَوْقَ الْبُيُوتِ، وَتَفَرَّقَ الْغِلْمَانُ وَالْخَدَمُ فِي الطُّرُقِ يُنَادُونَ: يَا مُحَمَّدُ، يَا رَسُولَ اللّٰهِ، يَا مُحَمَّدُ، يَا رَسُولَ اللّٰهِ

تھوڑا سا دودھ دوہا اور میرے پاس ایک برتن تھا اس کے منہ پر کپڑا لپیٹا ہوا تھا پھر میں نے اس دودھ میں پانی ڈالا۔ پھر اس دودھ کو حضور ﷺ کی بارگاہ اقدس میں لایا۔ حضور ﷺ جاگ چکے تھے۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! نوش فرمائیں۔ وہاں سے ہم چلے ہم کو راستہ میں سراقہ بن مالک بن جعشم کے علاوہ کوئی نہیں ملا جس نے ہم کو تلاش کیا ہو، میں نے عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ! اس نے تلاش کر لیا ہے ہم کو۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے صدیق! غم نہ کریں، اللہ ہمارے ساتھ ہے۔ جب وہ قریب ہوا حضور ﷺ نے اس کے خلاف دعا کی اس کا گھوڑا زمین میں دھنس گیا پیٹ تک اور سراقہ گھوڑے سے نیچے گر گیا اور کہا: اے محمد! میں جانتا ہوں یہ آپ کا عمل ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا کیجیے جس مصیبت میں پھنسا ہوں اس سے چھٹکارا مل جائے میں یقین دلاتا ہوں کہ میں اپنے پیچھے کسی کو نہیں بتاؤں گا۔ یہ میرا تیر ہے اس کو نشانی کے طور پر لے لیں فلاں فلاں جگہ پر آپ کا گزر ہوگا وہاں پر اونٹ ہوں گے، آپ کو جس اونٹ کی ضرورت ہوئی، آپ اس کو لے لینا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: ہمیں تیرے اونٹوں کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ جب ہم مدینہ شریف رات کو پہنچے تو اہل مدینہ کا جھگڑا ہوا کہ آپ ﷺ کس گھر کو شرف بخشیں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: آج میں بنی نجار جو عبدالمطلب کے خالہ زاد ہیں اُن کے گھر جاؤں گا تا کہ ان کے لیے عزت کا باعث ہو جائے۔ مدینہ منورہ میں مرد اور عورتیں

گھروں کی چھتوں پر چڑھ گئے بچے اور غلام بازاروں میں گھومنے لگے، اور یا محمد ﷺ یا رسول اللہ ﷺ یا محمد ﷺ یا رسول اللہ ﷺ کے نعرے لگانے لگے۔

112 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَرْبُوعٍ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ، قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّ الْعَمَلِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: الْعَجُّ، وَالثَّجُّ

حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ سے پوچھا گیا: کون سا عمل افضل ہے؟ آپ نے فرمایا: افضل حج وہ ہے جس میں بلند آواز سے تلبیہ ہو اور اونٹ کی قربانی کی جائے۔

113 - حَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ مَخْلَدٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَلَامٍ الْعَطَّارُ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي سَبْرَةَ الْعَامِرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَرْبُوعٍ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا بَيْنَ بَيْتِي وَمِنْبَرِي رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ، وَمِنْبَرِي عَلَى تُرْعَةٍ مِنْ تُرَعِ الْجَنَّةِ

حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری قبر اور میرے منبر کے درمیان جو جگہ ہے وہ جنت کی کیاریوں میں ایک کیاری ہے اور میرا منبر جنت کی نہروں میں سے ایک نہر پر ہے۔

112- أخرجه الترمذی فی الحج رقم الحديث: 827، باب: ما جاء فی فضل التلبية والنحر، وفی التفسير رقم الحديث: 3001 باب: ومن سورة آل عمران . وابن ماجه فی المناسك رقم الحديث: 2896، باب: ما يوجب الحج، و رقم الحديث: 2924 باب: رفع الصوت بالتلبية . والدارمی فی المناسك جلد 2 صفحه 31، باب: أی الحج أفضل؟ والبيهقی فی السنن جلد 5 صفحه 42، باب: رفع الصوت بالتلبية . وصححه الحاكم جلد 1 صفحه 451 .

113- أخرجه البزار رقم الحديث: 1194، و رقم الحديث: 1195 و رقم الحديث: 1197 . وانظر الهيثمی فی مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 8 وصفحه 9 . وأخرجه البخاری رقم الحديث: 1195، وفی فضل الصلاة فی مسجد مكة والمدينة رقم الحديث: 1196 باب: فضل ما بين القمر والمنبر . ومسلم رقم الحديث: 1390، وفی الحج رقم الحديث: 1191 باب: مابين القبر والمنبر .

114 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا مَالِكٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ، قَالَ: جَاءَتِ الْجَدَّةُ إِلَى أَبِي بَكْرٍ، تَسْأَلُهُ عَنْ مِيرَاثِهَا، فَقَالَ: مَا لَكِ فِي كِتَابِ اللّٰهِ شَيْءٌ، وَمَا لَكِ فِي سُنَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْءٌ، فَارْجِعِي حَتَّى أَسْأَلَ النَّاسَ

حضرت قبیصہ بن ذؤیب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میری دادی حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پاس آئی اور اپنی میراث کے متعلق پوچھا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تیرا حصہ کتاب اللہ اور سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں نہیں ہے تو جا میں اس کے متعلق صحابہ سے مشورہ کرتا ہوں۔

115 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ، أَنَّ الْجَدَّةَ جَاءَتْ إِلَى أَبِي بَكْرٍ، بَعْدَ وَفَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: أُخْبِرْتُ أَنَّ لِي حَقًّا، فَقَالَ: أَبُو بَكْرٍ: مَا أَجِدُ لَكِ فِي الْكِتَابِ مِنْ حَقٍّ، وَمَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْضِي لَكِ بِشَيْءٍ، قَالَ: فَشَهِدَ الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ، فَقَالَ: مَنْ يَشْهَدُ مَعَكَ، قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَاهَا السُّدُسَ. قَالَ الزُّهْرِيُّ: هِيَ أُمُّ أَبِ الْأُمِّ، أَوِ الْأَبِ فَلَمَّا كَانَ عُمَرُ جَاءَتِ الَّتِي تُخَالِفُهَا، فَقَالَ عُمَرُ: أَيُّكُمَا انْفَرَدَتْ بِهِ، فَهُوَ لَهَا، فَإِنِ اجْتَمَعْتُمَا فَهُوَ بَيْنَكُمَا

حضرت قبیصہ بن ذؤیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ان کی دادی حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پاس حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد آئی، آکر عرض کی: مجھے بتائیں کہ میرا حق بھی ہے وراثت میں، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں تیرا حصہ کتاب اللہ اور سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں نہیں پاتا ہوں۔ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اس کا حصہ ہے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس کی تائید کون کرے گا؟ محمد بن مسلمہ نے کہا: رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے دادی کو چھٹا حصہ دیا تھا۔ حضرت امام زہری رحمہ اللہ فرماتے ہیں: جدہ سے مراد عام دادی ہو یا نانی ہو جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ آئے، آپ رضی اللہ عنہ نے اس کی مخالفت کی۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر اکیلی ہے تو مکمل چھٹا حصہ لے جائے گی اگر دادی اور نانی دونوں ہیں تو آدھا آدھا آپس میں تقسیم کرلیں

114- أخرجه أبو داؤد فی الفرائض رقم الحديث: **2894** باب: فی الجدة . والترمذی فی الفرائض رقم الحديث: **2102**' باب: فی ميراث الجدة . وابن ماجه فی الفرائض رقم الحديث: **2724**' باب: ميراث الجدة .

115- أخرجه الترمذی فی الفرائض رقم الحديث: **1201**' باب: ما جاء فی ميراث الجدة . وعبد الرزاق رقم الحديث: **19083** .

گی۔

116 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُمَيْرٍ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ أَوْسَطَ الْبَجَلِيِّ، قَالَ: خَطَبَنَا أَبُو بَكْرٍ، فَقَالَ: خَطَبَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْأَوَّلِ، ثُمَّ بَكَى أَبُو بَكْرٍ، فَقَالَ: سَلُوا اللّٰهَ الْعَافِيَةَ، فَإِنَّ النَّاسَ لَمْ يُعْطُوا فِي الدُّنْيَا بَعْدَ الْيَقِينِ شَيْئًا أَفْضَلَ مِنَ الْمُعَافَاةِ، أَلَا وَعَلَيْكُمْ بِالصِّدْقِ فَإِنَّهُ مَعَ الْبِرِّ، وَهُمَا فِي الْجَنَّةِ وَإِيَّاكُمْ وَالْكَذِبَ فَإِنَّهُ مَعَ الْفُجُورِ، وَهُمَا فِي النَّارِ، وَلَا تَقَاطَعُوا، وَلَا تَبَاغَضُوا، وَلَا تَحَاسَدُوا، وَكُونُوا عِبَادَ اللّٰهِ إِخْوَانًا كَمَا أَمَرَكُمُ اللّٰهُ

حضرت اوسط البجلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم کو حضرت ابوبکر نے خطبہ دیا اس کے بعد فرمایا: ہم کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پچھلے سال خطبہ دیا تھا' اس کے بعد اللہ سے عافیت مانگو بے شک لوگوں کو دنیا میں ایمان کے بعد معافات سے بڑھ کر کوئی افضل شے نہیں دی گئی' خبردار! تم سچ بولا کرو کیونکہ یہ نیکی ہے' دونوں جنت میں لے جانے والے اعمال ہیں' جھوٹ سے بچو! کیونکہ جھوٹ بُرائی کی طرف لے جاتا ہے' دونوں جہنم میں لے جانے والے اعمال ہیں' رشتے داریاں نہ توڑو' آپس میں غصہ نہ کرو اور آپس میں حسد نہ کرو' اللہ کے بندو! آپس میں بھائی بھائی ہو جاؤ جس طرح اللہ نے تم کو حکم دیا ہے۔

117 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ يَزِيدُ بْنُ خُمَيْرٍ: أَخْبَرَنِي قَالَ: سَمِعْتُ سُلَيْمَ بْنَ عَامِرٍ، يُحَدِّثُ عَنْ أَوْسَطَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَوْسَطَ الْبَجَلِيِّ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَيْكُمْ بِالصِّدْقِ فَإِنَّهُ مَعَ الْبِرِّ، وَهُمَا فِي الْجَنَّةِ، وَإِيَّاكُمْ وَالْكَذِبَ فَإِنَّهُ مَعَ الْفُجُورِ، وَهُمَا فِي النَّارِ، وَلَا تَقَاطَعُوا، وَلَا تَدَابَرُوا، وَكُونُوا عِبَادَ اللّٰهِ إِخْوَانًا كَمَا أَمَرَكُمُ اللّٰهُ

حضرت اوسط البجلی رضی اللہ عنہ' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم پر سچ لازم ہے کیونکہ سچ کے ساتھ نیکی ملتی ہے' دونوں جنت میں لے جانے والے عمل ہیں' جھوٹ سے بچو! کیونکہ جھوٹ بُرائی کی طرف لے جاتا ہے' دونوں جہنم میں لے جانے والے عمل ہیں' رشتے داریاں نہ توڑو! تدبیر نہ کرو! اللہ کے بندو! آپس میں بھائی بھائی ہو جاؤ جس طرح اللہ نے تم کو حکم دیا ہے۔

118 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، عَنْ شُعْبَةَ، أَخْبَرَنِي يَزِيدُ بْنُ خُمَيْرٍ،

حضرت سلیم بن عامر سے روایت ہے کہ وہ حمص کے ایک آدمی سے روایت کرتے ہیں کہ اس نے

116- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 7 . وأحمد جلد 1 صفحه 7,5,3 . وابن ماجه في الدعاء رقم الحديث: 3849' باب: الدعاء بالعفو والعافية .

قَالَ: سَمِعْتُ سُلَيْمَ بْنَ عَامِرٍ، عَنْ رَجُلٍ، مِنْ أَهْلِ حِمْصٍ، وَكَانَ قَدْ أَدْرَكَ أَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ خَطَبَنَا حِينَ اسْتُخْلِفَ قَالَ: قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقَامِي هَذَا عَامَ الْأَوَّلِ، ثُمَّ بَكَى، ثُمَّ قَالَ: سَلُوا اللَّهَ الْعَفْوَ وَالْمُعَافَاةَ

حضور ﷺ کے صحابہ سے ملاقات کی ہے۔ وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے سنا' آپ نے ہمیں خطبہ دیا جس وقت ان کو خلیفہ بنایا گیا۔ فرمایا: حضور ﷺ میری جگہ پر پچھلے سال کھڑے ہوئے' پھر حضرت ابوبکر رو پڑے۔ پھر فرمایا: اللہ سے عفو اور معافات مانگو۔

119 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ يَزِيدُ بْنُ خُمَيْرٍ: أَخْبَرَنِي قَالَ: سَمِعْتُ سُلَيْمَ بْنَ عَامِرٍ، رَجُلًا مِنْ حِمْيَرَ، يُحَدِّثُ عَنْ أَوْسَطَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَوْسَطَ الْبَجَلِيِّ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ، أَنَّهُ قَالَ حِينَ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِينَا عَامَ أَوَّلٍ مَقَامِي هَذَا، ثُمَّ قَالَ: سَلُوا اللَّهَ الْمُعَافَاةَ، فَإِنَّهُ لَمْ يُؤْتَ أَحَدٌ بَعْدَ الْيَقِينِ شَيْئًا خَيْرًا مِنَ الْمُعَافَاةِ

حضرت اوسط بن اسماعیل بن اوسط البجلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس وقت رسول اللہ ﷺ کا وصال مبارک ہوا' کہ جب حضور ﷺ ہم میں پچھلے سال اس میری جگہ پر کھڑے ہوئے تھے' پھر فرمایا: اللہ عزوجل سے معافات مانگو کیونکہ ایمان کے بعد کسی کو بھی معافات سے بڑھ کر کوئی شے نہیں دی گئی۔

120 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، قَالَ: سَمِعْتُ أَيُّوبَ، وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ السَّرَّاجَ، وَعُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ، يُحَدِّثُونَهُ عَنْ نَافِعٍ، أَنَّهُ قَرَأَ كِتَابَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ: أَنَّهُ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةٍ مِنَ الْإِبِلِ شَيْءٌ، وَإِذَا بَلَغَتْ خَمْسًا فَفِيهَا شَاةٌ إِلَى تِسْعٍ، فَإِذَا كَانَتْ عَشْرًا فَشَاتَانِ إِلَى أَرْبَعَ عَشْرَةَ، فَإِذَا بَلَغَ خَمْسَ عَشْرَةَ فَفِيهَا ثَلَاثٌ إِلَى تِسْعَ عَشْرَةَ، فَإِذَا بَلَغَتِ الْعِشْرِينَ فَأَرْبَعٌ وَإِلَى أَرْبَعٍ

حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ کا خط پڑھا، اس میں لکھا ہوا تھا کہ پانچ سے کم اونٹوں میں زکوٰۃ نہیں ہے۔ جب ۵ اونٹ ہو جائیں اس میں ایک بکری ہے، یہ ۹ اونٹوں تک ہے جب ۱۰' اونٹ ہو جائیں اس میں ۲ بکریاں ہیں۔ یہ ۱۴' اونٹوں تک ہے۔ جب ۱۵ اونٹ ہو جائیں اس میں ۳ بکریاں ہیں۔ یہ سلسلہ ۱۹ بکریوں تک چلے گا۔ جب ۲۰ بکریاں ہو جائیں تو اس میں ایک یک سالہ اونٹنی ہوگا یہ سلسلہ ۳۵ تک چلے گا۔ ۴۵ تک دو

120- قال الهيثمي في مجمع الزوائد جلد3صفحه74: رواه أبو يعلى وجادة' ورجاله ثقات .

وَعِشْرِينَ، فَإِذَا بَلَغَتْ خَمْسًا وَعِشْرِينَ فَفِيهَا بِنْتُ مَخَاضٍ إِلَى خَمْسٍ وَثَلَاثِينَ، فَإِذَا زَادَتْ فَفِيهَا ابْنَةُ لَبُونٍ إِلَى خَمْسٍ وَأَرْبَعِينَ، فَإِذَا زَادَتْ فَفِيهَا حِقَّةٌ إِلَى السِّتِّينَ، فَإِذَا زَادَتْ فَفِيهَا ابْنَتَا لَبُونٍ إِلَى التِّسْعِينَ، فَإِذَا زَادَتْ فَفِيهَا حِقَّتَانِ إِلَى الْعِشْرِينَ وَمِائَةٍ، فَإِذَا زَادَتْ فَفِي كُلِّ خَمْسِينَ حِقَّةٌ، وَفِي كُلِّ أَرْبَعِينَ ابْنَةُ لَبُونٍ، وَلَيْسَ فِي الْغَنَمِ شَيْءٌ فِيمَا دُونَ الْأَرْبَعِينَ، فَإِذَا بَلَغَتِ الْأَرْبَعِينَ فَفِيهَا شَاةٌ إِلَى الْعِشْرِينَ وَمِائَةٍ، فَإِذَا زَادَتْ فَشَاتَانِ إِلَى الْمِائَتَيْنِ، فَإِنْ زَادَتْ عَلَى الْمِائَتَيْنِ فَثَلَاثُ شِيَاهٍ إِلَى الثَّلَاثِ مِائَةٍ، فَإِذَا زَادَتْ عَلَى الثَّلَاثِ مِائَةٍ، فَفِي كُلِّ مِائَةٍ شَاةٌ.

سالہ اونٹنی ہوگا ہر تک حقہ ہوگا۔ ۹۰ تک دو سالہ اونٹ ہو گا۔ ۱۲۰ تک ۲ تین سالہ ہوں گے پھر ہر ۵۰ میں ایک تین سالہ کا اضافہ ہوگا، ہر چالیس میں ایک دو سالہ اونٹنی ہو گی۔ چالیس سے کم میں زکوۃ نہیں ہوگی۔ جب چالیس بکریاں ہو جائیں ان میں سے ایک بکری پر زکوۃ ہوگی۔ ۱۲۰ تک کا ہوگا جب دو سو ہو جائیں تو ۲ بکریاں ہوں گی۔ تین سو تک تین بکریاں ہو جائیں گی۔ جب تین سو پر اضافہ ہو جائے تو ہر ۱۰۰ پر ایک بکری ہوگی۔

121 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ، قَالَ: رَأَيْنَا عِنْدَ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ كِتَابًا كَتَبَهُ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ، لِأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، حِينَ بَعَثَهُ عَلَى صَدَقَةِ الْبَحْرَيْنِ، عَلَيْهِ خَاتَمُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِيهِ مِثْلُ هَذَا الْقَوْلِ

حضرت ایوب رحمۃ اللہ ہم کو بیان کرتے ہیں کہ ہم نے ثمامہ بن عبداللہ بن انس رحمۃ اللہ کے پاس ایک خط دیکھا جو حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی طرف لکھا تھا۔ جس وقت انس رضی اللہ عنہ کو بحرین کا صدقہ پر عامل مقرر کیا تھا، اس میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مہر تھی، اس بات کی طرح۔

122 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ

حضرت حماد بن سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے یہ

121- انظر كلام الحافظ ابن حجر فى الفتح جلد **3** صفحه **318** .

122- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **11-12** . وأبو داؤد فى الزكاة رقم الحديث: **1567**' باب: فى زكاة السائمة . والنسائى فى الزكاة جلد **5** صفحه **18** . وابن ماجه فى الزكاة رقم الحديث: **1800**' باب: اذا أخذ المصدق سنًا دون سن' أو فوق سن . كما أخرجه البخارى فى الزكاة رقم الحديث: **1448**' باب: العرض فى الزكاة' و رقم الحديث: **1450**' باب: لا يجمع بين متفرق' ولا يفرق بين مجتمع' و رقم الحديث: **1451** باب: ما كان من خليطين فانهما يتراجعان بينهما بالسوية' و رقم الحديث: **1453** باب: من بلغت عنده صدقة بنت مخاض

مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، قَالَ: أَخَذْتُ هَذَا الْكِتَابَ مِنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ أَبَا بَكْرٍ، كَتَبَ لَهُ: إِنَّ هَذِهِ فَرَائِضُ الصَّدَقَةِ الَّتِي أَمَرَ اللَّهُ بِهَا رَسُولَهُ، فَمَنْ سُئِلَهَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ عَلَى وَجْهِهَا فَلْيُعْطِهَا، وَمَنْ سُئِلَ فَوْقَهُ فَلا يُعْطِهِ، فِيمَا دُونَ خَمْسٍ وَعِشْرِينَ مِنَ الْإِبِلِ فِي خَمْسٍ ذَوْدٍ شَاةٌ، فَإِذَا بَلَغَتْ خَمْسًا وَعِشْرِينَ فَفِيهَا ابْنَةُ مَخَاضٍ إِلَى خَمْسٍ وَثَلاثِينَ، فَإِذَا لَمْ يَكُنِ ابْنَةُ مَخَاضٍ فَابْنُ لَبُونٍ ذَكَرٌ، فَإِذَا بَلَغَتْ سِتًّا وَثَلاثِينَ فَفِيهَا ابْنَةُ لَبُونٍ إِلَى خَمْسٍ وَأَرْبَعِينَ، فَإِذَا بَلَغَتْ سِتًّا وَأَرْبَعِينَ فَفِيهَا حِقَّةٌ طَرُوقَةُ الْفَحْلِ إِلَى سِتِّينَ، فَإِذَا بَلَغَتْ وَاحِدًا وَسِتِّينَ فَفِيهَا جَذَعَةٌ إِلَى خَمْسٍ وَسَبْعِينَ، فَإِذَا بَلَغَتْ سِتَّةً وَسَبْعِينَ فَفِيهَا ابْنَتَا لَبُونٍ إِلَى تِسْعِينَ، فَإِذَا بَلَغَتْ وَاحِدًا وَتِسْعِينَ فَفِيهَا حِقَّتَانِ طَرُوقَتَا الْفَحْلِ، إِلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ، فَإِذَا زَادَتْ عَلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ فَفِي كُلِّ أَرْبَعِينَ بِنْتُ لَبُونٍ، وَفِي كُلِّ خَمْسِينَ حِقَّةٌ، فَإِذَا تَبَايَنَ أَسْنَانُ الْإِبِلِ فِي الْفَرَائِضِ الصَّدَقَاتُ، فَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَةُ الْجَذَعَةِ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ جَذَعَةٌ، وَعِنْدَهُ حِقَّةٌ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ الْحِقَّةُ وَيَجْعَلُ مَعَهَا شَاتَانِ إِنِ اسْتَيْسَرَتَا لَهُ، أَوْ عِشْرِينَ دِرْهَمًا، وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ

خط ثمامہ بن عبداللہ بن انس سے لیا' حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے ان کے لیے ایک خط لکھا، جس میں یہ لکھا ہوا تھا کہ یہ فرض زکوٰۃ جس کا اللہ نے اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم دیا ہے، جس مسلمان سے اس طریقہ سے زکوٰۃ وصول کی جائے وہ ضرور ادا کرے، جس سے اس کے اوپر مانگی جائے وہ نہ دے۔ پچیس سے کم ہر ۵ اونٹوں میں ایک بکری واجب ہوگی' جب اونٹوں کی تعداد ۲۵ ہو جائے تو اس میں یک سالہ ہوگا' یہ سلسلہ ۳۵ اونٹوں تک چلے گا۔ اگر یک سالہ نہ ہو تو ایک دوسالہ دیا جائے جو مذکر ہو۔ جب ۳۶ ہو جائیں تو اس میں دوسالہ ہوگا' یہ سلسلہ ۴۵ تک ہوگا۔ جب ۴۶ ہو جائیں تو اس میں ایک تین سالہ ہوگا یہ سلسلہ ۶۰ تک ہوگا جب ۶۱ ہو جائیں تو اس میں ایک جزعہ ہوگا، یہ سلسلہ ۷۵ تک ہوگا جب ۷۶ ہو جائیں گے، اس میں ۲ دوسالہ ہوں گے یہ سلسلہ ۹۰ تک ہوگا جب ۹۱ ہو جائیں اس میں دو تین سالہ ہوں گے۔ یہ سلسلہ ۱۲۰ تک ہوگا۔ جب ۱۲۰ سے زیادہ ہو جائیں تو ہر چالیس میں ایک دوسالہ ہوگا۔ ہر ۵۰ میں تین سالہ ہوگا۔ اگر زکوٰۃ کے اونٹوں کی عمریں مختلف ہو جائیں۔ جس پر زکوٰۃ چار سالہ کی ہو اور چار سالہ اس کے پاس نہ ہو اور اس کے پاس تین سالہ ہو تو اس سے تین سالہ قبول کیا

وليست عنده' و رقم الحديث: 1454 باب: زكاة الغنم' و رقم الحديث: 1455 باب: لا تؤخذ في الصدقة هرمة ولا ذات عوار ولا تيس الا ما شاء المصدق' وفي الشركة رقم الحديث: 2487 باب: ما كان من خليطين' وفي فرض الخمس رقم الحديث: 3106 باب: ما ذكر من درع النبي صلى الله عليه وسلم' وفي اللباس رقم الحديث: 5878 باب: هل يجعل نقش الخاتم ثلاثة أسطر؟ وفي الحيل رقم الحديث: 6955 باب: في الزكاة .

صَدَقَةُ الْحِقَّةِ، وَلَيْسَ عِنْدَهُ إِلَّا جَذَعَةٌ، فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ وَيُعْطِيهِ الْمُصَّدِّقُ عِشْرِينَ دِرْهَمًا أَوْ شَاتَيْنِ، وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَةُ الْحِقَّةِ، وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ، وَعِنْدَهُ ابْنَةُ لَبُونٍ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ وَيَجْعَلُ مَعَهَا شَاتَيْنِ إِنِ اسْتَيْسَرَتَا أَوْ عِشْرِينَ دِرْهَمًا، وَمَنْ بَلَغَتْ صَدَقَتُهُ ابْنَةَ لَبُونٍ، وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ إِلَّا حِقَّةٌ، فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ وَيُعْطِيهِ الْمُصَّدِّقُ عِشْرِينَ دِرْهَمًا أَوْ شَاتَيْنِ، وَمَنْ بَلَغَتْ صَدَقَتُهُ ابْنَةَ لَبُونٍ، وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ ابْنَةَ لَبُونٍ، وَعِنْدَهُ ابْنَةُ مَخَاضٍ، فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ وَيَجْعَلُ مَعَهَا شَاتَيْنِ إِنِ اسْتَيْسَرَتَا، أَوْ عِشْرِينَ دِرْهَمًا، وَمَنْ بَلَغَتْ صَدَقَتُهُ ابْنَةَ مَخَاضٍ، وَلَيْسَ عِنْدَهُ إِلَّا ابْنُ لَبُونٍ ذَكَرٌ، فَإِنَّهُ يُقْبَلُ مِنْهُ وَلَيْسَ مَعَهُ شَيْءٌ، وَمَنْ لَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ إِلَّا أَرْبَعَةٌ مِنَ الْإِبِلِ فَلَيْسَ فِيهَا شَيْءٌ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ رَبُّهَا، وَفِي صَدَقَةِ الْغَنَمِ فِي سَائِمَتِهَا، إِذَا كَانَتْ أَرْبَعِينَ، فَفِيهَا شَاةٌ إِلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ، فَإِذَا زَادَتْ فَفِيهَا شَاتَانِ إِلَى مِائَتَيْنِ، فَإِذَا زَادَتْ فَفِيهَا ثَلَاثُ شِيَاهٍ إِلَى ثَلَاثِ مِائَةٍ، فَإِذَا زَادَتْ وَاحِدَةٌ فَفِي كُلِّ مِائَةٍ شَاةٌ، وَلَا تُؤْخَذُ فِي الصَّدَقَةِ هَرِمَةٌ، وَلَا ذَاتُ عَوَارٍ وَلَا تَيْسُ الْغَنَمِ، إِلَّا أَنْ يَشَاءَ الْمُصَّدِّقُ، وَلَا يَجْمَعُ بَيْنَ مُتَفَرِّقٍ، وَلَا يُفَرِّقُ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ خَشْيَةَ الصَّدَقَةِ، وَمَا كَانَ مِنْ خَلِيطَيْنِ فَإِنَّهُمَا يَتَرَاجَعَانِ بَيْنَهُمَا بِالسَّوِيَّةِ إِذَا كَانَتْ سَائِمَةُ الرَّجُلِ نَاقِصَةً مِنَ الْأَرْبَعِينَ شَاةً وَاحِدَةً فَلَيْسَ فِيهَا إِلَّا أَنْ يَشَاءَ رَبُّهَا، وَفِي الرِّقَةِ

جائے اور ساتھ اس کے ساتھ دو بکریاں مل جائیں اگر دونوں آسانی سے لے لیں لیکن یا بیس درہم لیے جائیں جس پر زکوٰۃ اونٹوں کی حقہ کے لحاظ سے ہو اور اس کے حقہ نہ ہو بلکہ جذعہ ہو تو اس سے وہ لیا جائے اور اس کو واپس زکوٰۃ کے مال سے بیس درہم یا ۲ بکریاں واپس کر دی جائیں۔ جس پر زکوٰۃ حقہ کے لحاظ سے ہو سکے، جس پر زکوٰۃ ابن لبون کے لحاظ سے ہو اور اس کے پاس حقہ ہو اور بنت لبون نہ ہو تو اس سے حقہ لیا جائے اور اس کو ۲۰ درہم یا دو بکریاں واپس دی جائیں۔ جس پر کہ بنت لبون کے لحاظ سے ہو اور اس کے نیت لبون نہ ہو بلکہ اس کے پاس بنت مخاض ہو تو اس سے بنت مخاض لیا جائے اور اس سے اگر آسانی سے ہو تو ۲ بکریاں یا ۲۰ درہم واپس لیے جائیں۔ جس پر زکوٰۃ بنت مخاض کے لحاظ کے پاس بنت مخاض نہ ہو بلکہ اس کے پاس ابن لبون نہ ہو تو اس سے اور اس کے ساتھ کوئی چیز نہ کی جائے جس کے ہمیں چار اونٹ ہوں اس سے کوئی چیز نہ کی جائے مگر اس کا مالک چاہے تو دے۔ سائمہ بکریوں کی زکوٰۃ میں تفصیل یہ ہے: جب چالیس بکریاں ہو جائیں تو اس میں ایک بکری ہے۔ یہ سلسلہ ۱۲۰ بکریوں تک ہے۔ جب دو سو بکریاں ہو جائیں اس میں ۲ بکریاں ہیں۔ جب تین سو ہو جائیں تو ۳ بکریاں ہیں اور ہر سو بکریوں میں ایک بکری ہے۔ زکوٰۃ میں بوڑھی، عیب دار بکریاں نہ کی جائیں اور نہ عمدہ بکریاں کی جائیں مگر زکوٰۃ لینے والا خود لے۔ زکوٰۃ کے خوف کی وجہ سے متفرق

رُبُعُ الْعُشُورِ، فَإِذَا لَمْ يَكُنِ الْمَالُ إِلَّا تِسْعِينَ وَمِائَةَ دِرْهَمٍ فَلَيْسَ فِيهِ شَيْءٌ أَلَا أَنْ يَشَاءَ رَبُّهَا" قَالَ أَبُو خَيْثَمَةَ: الرِّقَّةُ يَعْنِي الدَّرَاهِمَ

بکریوں کو جمع نہ کیا جائے اور نہ جمع کو متفرق کیا جائے اگر دونوں بکریاں اور اونٹ جمع ہو جائیں تو ان دونوں کے درمیان برابری کی جائے۔ سالمہ بکریاں اگر چالیس سے کم ہوں تو ان میں زکوٰۃ نہیں ہے مگر مالک خود دینا چاہے۔ اگر چاندی کے درہم ربع عشر واجب ہوگا اگر کسی شخص کے پاس ۱۷۹ روپے ہیں تو اس پر زکوٰۃ نہیں ہے مگر اس کی مالک چاہے۔ ابوخیثمہ فرماتے ہیں: رقہ سے مراد درہم ہے۔

123 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " يَا أَيُّهَا النَّاسُ، إِنَّكُمْ تَقْرَءُونَ هَذِهِ الْآيَةَ، وَتَضَعُونَهَا عَلَى غَيْرِ مَا وَضَعَهَا اللّٰهُ (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْكُمْ أَنْفُسَكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مَنْ ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ) (المائدة: 105) ، إِنَّ النَّاسَ إِذَا رَأَوُا الْمُنْكَرَ فَلَمْ يُغَيِّرُوهُ، يُوشِكُ أَنْ يَعُمَّهُمُ اللّٰهُ بِعِقَابٍ."

حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ، نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے لوگو! تم یہ آیت پڑھتے ہو لیکن جس جگہ اللہ نے رکھی تم اس کے علاوہ جگہ پہ رکھتے ہو۔ وہ آیت یہ ہے: ''اے ایمان والو! تم پر اپنی جانوں کی فکر لازمی ہے، نہیں نقصان پہنچا سکے گا تمہیں جو گمراہ ہوا، جب تم ہدایت یافتہ ہو''۔ بے شک لوگ جب برائی کو دیکھیں اور اس کو نہ روکیں تو قریب ہے کہ پھر عذاب عمومی طور پر آئے۔

124 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ، بِمِثْلِ ذَلِكَ لَا يَذْكُرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت قیس بن ابوحازم، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں، اس میں حضور ﷺ کا ذکر نہیں ہے۔

123- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 7,5,2 . وأبو داؤد في الملاحم رقم الحديث: 4338، باب: الأمر والنهي . والترمذي في الفتن رقم الحديث: 2169، باب: ما جاء في نزول العذاب اذا لم يغير المنكر، وفي التفسير رقم الحديث: 3059 باب: ومن سورة المائدة . وابن ماجه في الفتن رقم الحديث: 4005، باب: الأمر بالمعروف والنهي عن المنكر .

125 - حَدَّثَنَا أَبُو طَالِبٍ عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عَاصِمٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ النَّاسَ إِذَا رَأَوُا الْمُنْكَرَ فَلَمْ يُغَيِّرُوهُ، يُوشِكُ أَنْ يَعُمَّهُمُ اللَّهُ بِعِقَابٍ

حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا' آپ نے فرمایا: بے شک لوگ جب برائی کو دیکھیں اور اس کو روکیں نہ تو قریب ہے کہ پھر عذاب عمومی طور پر آئے۔

126 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ، يَقُولُ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، إِنَّكُمْ تَقْرَءُونَ هَذِهِ الْآيَةَ، وَتَضَعُونَهَا عَلَى غَيْرِ مَوَاضِعِهَا (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْكُمْ أَنْفُسَكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مَنْ ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ) (المائدة: 105) وَإِنَّا سَمِعْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ النَّاسَ إِذَا رَأَوُا الْمُنْكَرَ فَلَمْ يُغَيِّرُوهُ، أَوْشَكَ أَنْ يَعُمَّهُمُ اللَّهُ بِعِقَابِهِ

حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے لوگو! تم یہ آیت پڑھتے ہو لیکن جس جگہ اللہ نے رکھی تم اس کے علاوہ جگہ پہ رکھتے ہو۔ وہ آیت یہ ہے: ''اے ایمان والو! تم پر اپنی جانوں کی فکر لازمی ہے' نہیں نقصان پہنچا سکے گا تمہیں جو گمراہ ہوا، جب تم ہدایت یافتہ ہو''۔ بے شک لوگ جب برائی کو دیکھیں اور اس کو روکیں نہ تو قریب ہے کہ پھر عذاب عمومی طور پر آئے۔

127 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، قَالَ: قَرَأَ أَبُو بَكْرٍ هَذِهِ الْآيَةَ: (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْكُمْ أَنْفُسَكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مَنْ ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ) (المائدة: 105) ، ثُمَّ قَالَ: إِنَّ النَّاسَ يَضَعُونَ هَذِهِ الْآيَةَ عَلَى غَيْرِ مَوْضِعِهَا، أَلَا وَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ الْقَوْمَ

حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے لوگو! تم یہ آیت پڑھتے ہو لیکن جس جگہ اللہ نے رکھی تم اس کے علاوہ جگہ پہ رکھتے ہو۔ وہ آیت یہ ہے: ''اے ایمان والو! تم پر اپنی جانوں کی فکر لازمی ہے' نہیں نقصان پہنچا سکے گا تمہیں جو گمراہ ہوا، جب تم ہدایت یافتہ ہو''۔ بے شک لوگ جب برائی کو دیکھیں اور اس کو

127- مرّ تخريج الحديث، أنظر الأرقام: 123، 124، 125، 127 .

إِذَا رَأَوُا الظَّالِمَ فَلَمْ يَأْخُذُوا عَلَى يَدَيْهِ، وَالْمُنْكَرَ فَلَمْ يُغَيِّرُوهُ، عَمَّهُمُ اللّٰهُ بِعِقَابِهِ

روکیں نہ تو قریب ہے کہ پھر عذاب عمومی طور پر آئے۔

128 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ، أَخْبَرَنِي عَمْرٌو، يَعْنِي ابْنَ أَبِي عَمْرٍو، عَنْ أَبِي الْحُوَيْرِثِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرٍ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ مَرَّ عَلَى عُثْمَانَ وَهُوَ جَالِسٌ فِي الْمَسْجِدِ، فَسَلَّمَ عَلَيْهِ، فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ، فَدَخَلَ عَلَى أَبِي بَكْرٍ فَاشْتَكَى ذَلِكَ إِلَيْهِ، فَقَالَ: مَرَرْتُ عَلَى عُثْمَانَ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ وَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ. قَالَ: فَأَيْنَ هُوَ؟ قَالَ: هُوَ فِي الْمَسْجِدِ قَاعِدٌ، قَالَ: فَانْطَلَقْنَا إِلَيْهِ، فَقَالَ لَهُ أَبُو بَكْرٍ: مَا مَنَعَكَ أَنْ تَرُدَّ عَلَى أَخِيكَ حِينَ سَلَّمَ عَلَيْكَ؟ قَالَ: وَاللّٰهِ مَا شَعَرْتُ أَنَّهُ سَلَّمَ، مَرَّ بِي وَأَنَا أُحَدِّثُ نَفْسِي فَلَمْ أَشْعُرْ أَنَّهُ سَلَّمَ. فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: فَمَاذَا تُحَدِّثُ نَفْسَكَ؟ قَالَ: خَلَا بِيَ الشَّيْطَانُ فَجَعَلَ يُلْقِي فِي نَفْسِي أَشْيَاءَ مَا أُحِبُّ أَنِّي تَكَلَّمْتُ بِهَا وَأَنَّ لِي مَا عَلَى الْأَرْضِ، قُلْتُ فِي نَفْسِي حِينَ أَلْقَى الشَّيْطَانُ ذَلِكَ فِي نَفْسِي: يَا لَيْتَنِي سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا الَّذِي يُنْجِينَا مِنْ هَذَا الْحَدِيثِ الَّذِي يُلْقِي الشَّيْطَانُ فِي أَنْفُسِنَا؟ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: فَإِنِّي وَاللّٰهِ قَدِ اشْتَكَيْتُ ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَسَأَلْتُهُ: مَا الَّذِي يُنْجِينَا مِنْ هَذَا الْحَدِيثِ الَّذِي يُلْقِي الشَّيْطَانُ مِنْهُ فِي أَنْفُسِنَا؟

حضرت محمد بن جبیر رضی اللہ عنہ روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ حضرت عثمان کے پاس سے گزرے اس حال میں کہ حضرت عثمان مسجد میں تشریف فرما تھے' حضرت عمر نے آپ کو سلام کیا' حضرت عثمان نے جواب نہیں دیا' حضرت عمر' حضرت ابوبکر کے پاس آئے اور اس کے متعلق بتایا کہ میں حضرت عثمان کے پاس سے گزرا' میں نے آپ کو سلام کیا تو آپ نے میرے سلام کا جواب نہیں دیا۔ حضرت ابوبکر نے فرمایا: وہ کہاں ہیں؟ حضرت عمر نے عرض کی: وہ مسجد میں تشریف فرما ہیں۔ دونوں حضرات آپ کی طرف چلے' حضرت ابوبکر نے حضرت عثمان کو فرمایا: جب آپ کے بھائی نے آپ کو سلام کیا تھا تو آپ کو کون سی شی جواب دینے سے رکاوٹ تھی؟ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اللہ کی قسم! مجھے معلوم نہیں کہ آپ میرے پاس سے گزرے ہوں اور آپ نے مجھے سلام کیا ہو' میں اپنے دل میں کوئی بات پاتا ہوں' مجھے معلوم نہیں ہے کہ آپ میرے پاس سے گزرے ہوں اور مجھے سلام کیا ہو۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ اپنے دل میں کیا بات پاتے ہیں؟ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے عرض کی: شیطان نے میرے دل میں کچھ ایسی باتیں ڈال دی ہیں کہ میں اُن کو زبان پر لانا پسند نہیں کرتا ہوں' میں اس زمین پر کسی کو نہیں پاتا ہوں جو

128- أخرجه أحمد جلد1صفحه7-8 . وانظر الهيثمي في مجمع الزوائد جلد1صفحه33 .

فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُنْجِيكُمْ مِنْ ذَلِكَ أَنْ تَقُولُوا مِثْلَ الَّذِى أَمَرْتُ بِهِ عَمِّى عِنْدَ الْمَوْتِ فَلَمْ يَفْعَلْ

میں اپنے دل میں پاتا ہوں' جس وقت شیطان نے میرے دل میں بات ڈالی ہے' کاش! میں نے رسول اللہ ﷺ سے اس کے متعلق پوچھا ہوتا تو میں اس کام سے نجات پا سکتا ہوں' جو بات شیطان نے میرے دل میں ڈالی ہوئی ہے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے یہ شکایت رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں کی تھی' اللہ کی قسم! اور میں نے اس بات کے متعلق پوچھا تھا کہ اس سے نجات کیسے حاصل کی جا سکتی ہے' جو بات شیطان ہمارے دلوں میں ڈال دیتا ہے؟ آپ نے فرمایا: تم اس کلمہ سے نجات پا سکتے ہو جس کا میں نے اپنے چچا کو موت کے وقت کہا تھا' لیکن اُنہوں نے نہیں پڑھا۔

129 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ الْحَجَّاجِ، قَالَ: قَامَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ، بَعْدَ وَفَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَا قَامَ فِيكُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْأَوَّلِ، قَالَ: سَلُوا اللّٰهَ الْعَافِيَةَ فَإِنَّهُ لَمْ يُعْطَ عَبْدٌ شَيْئًا أَفْضَلَ مِنَ الْمُعَافَاةِ إِلَّا الْيَقِينَ . وَأَنَا أَسْأَلُ اللّٰهَ الْيَقِينَ وَالْعَافِيَةَ

حضرت ثابت بن حجاج سے روایت کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ کی وفات کے بعد کھڑے ہوئے' فرمایا: میں تم سے زیادہ جانتا ہوں کہ حضور ﷺ پچھلے سال اس جگہ کھڑے ہوئے تھے' آپ نے فرمایا: اللہ سے عافیت طلب کرو کیونکہ اللہ کے بندہ کو ایمان کے بعد عافیت سے بڑی کوئی شے نہیں دی گئی' میں اللہ سے ایمان اور عافیت مانگتا ہوں۔

130 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، وَإِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، قَالَا: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ، قَالَ: قَالَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ، وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ، وَبَكَى: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّيْفِ عَامَ الْأَوَّلِ،

حضرت یحییٰ بن جعدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے منبر پر فرمایا اور رو پڑے کہ میں نے حضور ﷺ سے پچھلے سال گرمی میں سنا ہے کہ قیامت قریب ہے! اللہ عزوجل سے ایمان اور عافیت مانگو۔

وَالْعَهْدُ قَرِيبٌ، يَقُولُ: سَلُوا اللّٰهَ الْيَقِينَ وَالْعَافِيَةَ

131 - حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ عَوْنٍ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مَطَرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْغَفُورِ، عَنْ أَبِي نُصَيْرَةَ، عَنْ أَبِي رَجَاءٍ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " عَلَيْكُمْ بِلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَالِاسْتِغْفَارِ فَأَكْثِرُوا مِنْهُمَا، فَإِنَّ إِبْلِيسَ قَالَ: أَهْلَكْتُ النَّاسَ بِالذُّنُوبِ، فَأَهْلَكُونِي بِلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَالِاسْتِغْفَارِ، فَلَمَّا رَأَيْتُ ذٰلِكَ أَهْلَكْتُهُمْ بِالْأَهْوَاءِ وَهُمْ يَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ مُهْتَدُونَ"

حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم پر ''لا الہ الا اللہ استغفر اللہ'' ضروری ہے۔ ان دونوں کا کثرت سے ذکر کرو بے شک شیطان کہتا ہے میں نے لوگوں کو گناہوں کے ساتھ ہلاک کیا۔ انہوں نے مجھے لا الہ الا اللہ کے ساتھ ہلاک کیا ہے۔ جب میں نے یہ دیکھا تو میں نے تم کو خواہشات کے ساتھ ہلاک کیا' وہ خواہشات پر عمل کر کے خیال کرتے ہیں کہ وہ ہدایت پر ہیں۔

132 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحِمَّانِيُّ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ وَاقِدٍ، عَنْ أَبِي نُصَيْرَةَ، قَالَ: لَقِيتُ مَوْلًى لِأَبِي بَكْرٍ، فَقُلْتُ لَهُ: سَمِعْتَ أَبَا بَكْرٍ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا أَصَرَّ مَنِ اسْتَغْفَرَ، وَإِنْ عَادَ فِي الْيَوْمِ سَبْعِينَ مَرَّةً؟ ،

حضرت ابونصیرہ سے روایت ہے کہ میں ابوبکر رضی اللہ عنہ کے غلام سے ملا' میں نے کہا: آپ نے ابوبکر کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے بخشش مانگی' اس نے گناہ پر اصرار نہیں کیا' اگرچہ دن میں ستر مرتبہ ہی کیوں نہ ہو۔

133 - حَدَّثَنَاهُ إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، وَغَيْرُهُ، حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى عَبْدُ الْحَمِيدِ الْحِمَّانِيُّ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ وَاقِدٍ، عَنْ أَبِي نُصَيْرَةَ، عَنْ مَوْلًى، لِأَبِي بَكْرٍ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح روایت کرتے ہیں۔

134 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، حَدَّثَنَا عَفِيفُ بْنُ سَالِمٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے بخشش

131- أخرجه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10صفحه207 وقال: رواه أبو يعلى وفيه عثمان بن مطر وهو ضعيف .

132- أخرجه أبو داؤد في الصلاة رقم الحديث: 1514' باب: في الاستغفار . والترمذي في الدعوات رقم الحديث: 3554' باب: ما أصر من استغفر .

وَاقِدٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو نُصَيْرَةَ، عَنْ مَوْلًى لِأَبِي بَكْرٍ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنِ اسْتَغْفَرَ فَلَمْ يُصِرَّ وَإِنْ عَادَ فِي الْيَوْمِ سَبْعِينَ مَرَّةً

مانگی اس پر اصرار نہ کیا' اگر چہ دن میں ستر مرتبہ ہی کیوں نہ ہو۔

مُسْنَدُ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

امیر المومنین سیدنا عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ کی مسند

135 - وَبِالْإِسْنَادِ، حَدَّثَنَا أَبُو يَعْلَى أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنَّى الْمَوْصِلِيُّ، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، بِالْمَدِينَةِ، فَتَرَاءَيْنَا الْهِلَالَ، وَكُنْتُ رَجُلًا حَدِيدَ الْبَصَرِ، فَرَأَيْتُهُ وَلَيْسَ أَحَدٌ يَزْعُمُ أَنَّهُ رَآهُ غَيْرِي، قَالَ: فَجَعَلْتُ أَقُولُ لِعُمَرَ: أَمَا تَرَاهُ؟ فَجَعَلَ لَا يَرَاهُ۔ قَالَ: يَقُولُ عُمَرُ: سَأَرَاهُ وَأَنَا مُسْتَلْقٍ عَلَى فِرَاشِي، ثُمَّ أَنْشَأَ يُحَدِّثُنَا عَنْ أَهْلِ بَدْرٍ، قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُرِينَا مَصَارِعَ أَهْلِ بَدْرٍ بِالْأَمْسِ۔ قَالَ: يَقُولُ: هٰذَا مَصْرَعُ فُلَانٍ غَدًا إِنْ شَاءَ اللّٰهُ قَالَ: فَقَالَ عُمَرُ: فَوَالَّذِي بَعَثَهُ بِالْحَقِّ مَا أَخْطَأُوا الْحُدُودَ الَّتِي حَدَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: فَجُعِلُوا فِي بِئْرٍ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ، فَانْطَلَقَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم مدینہ شریف میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھے، ہم نے چاند دیکھا۔ میں تیز بصارت والا آدمی تھا۔ میرا خیال تھا کہ میرے علاوہ کسی نے نہیں دیکھا۔ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہا کہ کیا آپ رضی اللہ عنہ نے چاند دیکھا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ فرمانے لگے نہیں دیکھا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں ابھی دیکھتا ہوں، میں اس وقت بستر پر چت لیٹا ہوا تھا۔ پھر حضرت سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہ ہمیں بدر والوں کے متعلق بیان کرنے لگے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل بدر کے کافروں کے متعلق ایک دن پہلے ہی دکھا دیا تھا کہ یہ فلاں کافر کے گرنے کی جگہ ہے، آئندہ دن ان شاء اللہ۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اس ذات کی قسم جس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا ہے جس جگہ کا تعین حضور سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا اُس جگہ سے (وہ کافر) ذرا ادھر اُدھر نہیں ہوئے، پس ان

135- أخرجه مسلم في الجنة رقم الحديث: **2873**' باب: عرض مقعد الميت من الجنة أو النار عليه . وأحمد جلد **1** صفحه **26-27** . والنسائي في الجنائز جلد **4** صفحه **109** .

حَتَّى انْتَهَى إِلَيْهِمْ فَقَالَ: يَا فُلَانُ بْنَ فُلَانٍ، وَيَا فُلَانُ بْنَ فُلَانٍ، هَلْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَكُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ حَقًّا؟ فَإِنِّي قَدْ وَجَدْتُ مَا وَعَدَنِي اللَّهُ حَقًّا. قَالَ عُمَرُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، تُكَلِّمُ أَجْسَادًا لَا أَرْوَاحَ فِيهَا؟ فَقَالَ: مَا أَنْتُمْ بِأَسْمَعَ لِمَا أَقُولُ مِنْهُمْ. غَيْرَ أَنَّهُمْ لَا يَسْتَطِيعُونَ أَنْ يَرُدُّوا عَلَيَّ شَيْئًا

کافروں کو ایک کنواں میں ڈالا گیا ایک دوسرے کے اوپر، پھر رسول پاک ﷺ آئے اس جگہ پہنچے اور فرمایا: اے فلاں بن فلاں اے فلاں بن فلاں کیا تم نے اس چیز کو پالیا جس چیز کا وعدہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے کیا تھا؟ بے شک میں نے پالیا ہے جو میرے اللہ نے میرے ساتھ حق وعدہ کیا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ! آپ ایسے جسموں کے ساتھ کلام کرتے ہیں جن میں روحیں نہیں رہیں ہیں۔ آپ ﷺ نے جواب دیا: اے عمر! تم ان سے زیادہ نہیں سن رہے جو میں ان کو کہہ رہا ہوں لیکن فرق صرف اتنا ہے کہ یہ کافر کسی چیز کا جواب دینے کی طاقت نہیں رکھتے۔

136 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ عُمَيْرٍ، يُحَدِّثُ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ السُّوَائِيِّ، فَقَالَ: خَطَبَنَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ بِالْجَابِيَةِ، فَقَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، قَامَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقَامِي فِيكُمُ الْيَوْمَ، فَقَالَ: أَحْسِنُوا إِلَى أَصْحَابِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، ثُمَّ يَفْشُو الْكَذِبُ حَتَّى يَشْهَدَ الرَّجُلُ عَلَى الشَّهَادَةِ لَا يُسْأَلُهَا، وَيَحْلِفُ عَلَى الْيَمِينِ لَا يُسْأَلُهَا، فَمَنْ أَرَادَ بُحْبُوحَةَ الْجَنَّةِ فَلْيَلْزَمِ الْجَمَاعَةَ، فَإِنَّ الشَّيْطَانَ مَعَ الْوَاحِدِ وَهُوَ مِنَ الِاثْنَيْنِ أَبْعَدُ، فَلَا

حضرت جابر بن سمرہ السوائی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم کو حضرت عمر فاروق بن الخطاب رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیا جابیہ کے مقام پر، فرمایا: اے لوگو! ہم میں حضور ﷺ میری جگہ پر کھڑے تھے جس جگہ آج میں تم میں کھڑا ہوں' آپ نے فرمایا تھا: میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ بھلائی سے پیش آنا' پھر تابعین سے اس کے بعد جھوٹ پھیل جائے گا یہاں تک کہ ایک آدمی دوسرے آدمی کی گواہی دے گا حالانکہ اس سے پوچھا نہیں گیا تھا۔ ایسی چیز پر قسم اٹھائے گا جس کے متعلق سوال نہیں کیا گیا ہو گا۔ جو شخص جنت کا ٹھکانا چاہتا ہے وہ جماعت کے دامن

136- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 18-26 . ابن ماجه في الأحكام رقم الحديث: 2363' باب: كراهية الشهادة لمن لم يستشهد . والترمذي في الفتن رقم الحديث: 2166' باب: ما جاء في لزوم الجماعة . والحميدي رقم الحديث: 32 . وصححه الحاكم جلد 1 صفحه 112 .

يَخْلُوَنَّ أَحَدُكُمْ بِامْرَأَةٍ، فَإِنَّ الشَّيْطَانَ ثَالِثُهُمَا، مَنْ سَرَّتْهُ حَسَنَتُهُ وَسَاءَتْهُ سَيِّئَتُهُ فَهُوَ مُؤْمِنٌ۔

کو پکڑے، بیشک شیطان ایک ساتھ ہوتا ہے اور دو سے دور ہوتا ہے کوئی آدمی اجنبی عورت کے ساتھ خلوت نہیں کرتا مگر تیسرا اس کے ساتھ شیطان ہوتا ہے، جس آدمی کو اس کی نیکی خوش کرے اور برائی پریشان کرے وہ مومن ہے۔

137 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْزَةَ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: خَطَبَنَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، بِالْجَابِيَةِ فَقَالَ: قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقَامِي فِيكُمُ الْيَوْمَ فَقَالَ: أَلَا أَحْسِنُوا إِلَى أَصْحَابِي، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ شَيْبَانَ

حضرت جابر بن سمرہ السوائی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم کو حضرت عمر فاروق بن الخطاب رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیا جابیہ کے مقام پر، فرمایا: اے لوگو! گزشتہ سال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اسی جگہ پر کھڑے تھے، جہاں آج میں کھڑا ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اشارہ فرمایا تھا کہ میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ بھلائی سے پیش آنا پھر تابعین سے' اس کے بعد شیبان والی حدیث ذکر کی۔

138 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: خَطَبَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، النَّاسَ بِالْجَابِيَةِ، فَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فِي مِثْلِ مَقَامِي هَذَا، فَقَالَ: أَحْسِنُوا إِلَى أَصْحَابِي، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، ثُمَّ يَفْشُو الْكَذِبُ، حَتَّى يَحْلِفَ الرَّجُلُ عَلَى الْيَمِينِ قَبْلَ أَنْ يُسْتَحْلَفَ، وَيَشْهَدَ عَلَى الشَّهَادَةِ قَبْلَ أَنْ يُسْتَشْهَدَ عَلَيْهَا، فَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يَنَالَ مِنْكُمْ بُحْبُوحَةَ الْجَنَّةِ فَلْيَلْزَمِ الْجَمَاعَةَ، فَإِنَّ الشَّيْطَانَ مَعَ الْوَاحِدِ، وَهُوَ مِنَ الِاثْنَيْنِ أَبْعَدُ۔ أَلَا لَا يَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَأَةٍ، فَإِنَّ ثَالِثَهُمَا الشَّيْطَانُ، أَلَا

حضرت جابر بن سمرہ السوائی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم کو حضرت عمر فاروق بن الخطاب رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیا جابیہ کے مقام پر، فرمایا: اے لوگو! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اسی جگہ پر کھڑے تھے، جہاں آج میں کھڑا ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اشارہ فرمایا تھا کہ میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ بھلائی سے پیش آنا پھر تابعین سے اس کے بعد جھوٹ پھیل جائے گا یہاں تک کہ ایک آدمی دوسرے آدمی کی گواہی دے گا حالانکہ اس سے پوچھا نہیں گیا تھا۔ ایسی چیز پر قسم اٹھائے گا جس کے متعلق سوال نہیں کیا گیا ہوگا۔ جو شخص جنت کا ٹھکانا چاہتا ہے وہ جماعت کے دامن کو پکڑے، بیشک شیطان ایک ساتھ ہوتا ہے اور دو سے دور ہوتا ہے کوئی آدمی عورت کے ساتھ خلوت نہیں کرتا مگر تیسرا اس

137- أخرجه الذهبي في سير أعلام النبلاء جلد7 صفحه10 . من طريق المصنف بهذ الاسناد .

وَمَنْ كَانَ مِنكُمْ تَسُوؤُهُ سَيِّئَتُهُ وَتَسُرُّهُ حَسَنَتُهُ فَهُوَ مُؤْمِنٌ

کے ساتھ شیطان ہوتا ہے، جس آدمی کو اس کی نیکی خوش کرے اور برائی پریشان کرے وہ مومن ہے۔

139 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا أَبُو هِلَالٍ، حَدَّثَنَا غَيْلَانُ بْنُ جَرِيرٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَعْبَدٍ الزِّمَّانِيُّ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ أَتَى عَلَى رَجُلٍ فَقِيلَ: مَا أَفْطَرَ مُذْ كَذَا وَكَذَا، قَالَ: لَا صَامَ وَلَا أَفْطَرَ، أَوْ مَا صَامَ وَمَا أَفْطَرَ، شَكَّ غَيْلَانُ، فَلَمَّا رَأَى عُمَرُ غَضَبَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ صَوْمُ يَوْمَيْنِ وَإِفْطَارُ يَوْمٍ؟ قَالَ: وَيُطِيقُ ذَاكَ أَحَدٌ؟ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، صَوْمُ يَوْمٍ وَإِفْطَارُ يَوْمٍ؟ قَالَ: ذَاكَ صَوْمُ أَخِي دَاوُدَ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، صَوْمُ يَوْمٍ وَإِفْطَارُ يَوْمَيْنِ؟ قَالَ: وَمَنْ يُطِيقُ ذَاكَ؟ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، صَوْمُ يَوْمِ الِاثْنَيْنِ؟ قَالَ: ذَاكَ يَوْمٌ وُلِدْتُ فِيهِ، وَيَوْمٌ أُنْزِلَ عَلَيَّ النُّبُوَّةُ. قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، صَوْمُ يَوْمِ عَرَفَةَ وَيَوْمِ عَاشُورَاءَ؟ قَالَ: " أَحَدُهُمَا يُكَفِّرُ، وَقَالَ: الْآخَرُ مَا قَبْلَهَا أَوْ مَا بَعْدَهَا، " شَكَّ أَبُو هِلَالٍ

حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے، اچانک ایک آدمی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا' عرض کی گئی: کون کون سے دن افطار کروں؟ آپ نے فرمایا: نہ وہ روزے رکھے اور نہ افطار کرے! یا فرمایا: نہ وہ روزے رکھے نہ وہ افطار کرے! غیلان کو شک ہے۔ جب عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو غصہ کی حالت میں دیکھا تو عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! دو دن روزے اور ایک دن افطاری' اس کا حکم کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کون اس کی طاقت رکھتا ہے؟ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ایک دن روزہ اور ایک دن افطاری اس کا حکم کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ میرے بھائی داؤد علیہ السلام کے روزے ہیں۔ پھر عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ایک دن روزہ اور دو دن افطاری اس کا کیا حکم ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کی طاقت کون رکھتا ہے؟ پھر عرض کی، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! پیر شریف کے دن روزہ رکھنے کا کیا حکم ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں اس دن میں پیدا ہوا ہوں اور اسی دن مجھے نبوت عطا کی گئی ہے۔ عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! عرفہ اور عاشورا کے روزہ کے بارے میں کیا حکم ہے؟ فرمایا:

139- أخرجه أحمد جلد5صفحه297 ـ ومسلم في الصيام رقم الحديث: 1162' باب: استحباب صيام ثلاثة أيام من كل شهر' وصوم يوم عرفة وعاشوراء ـ النسائي في الصوم جلد 4صفحه209,207' باب: ذكر الاختلاف على غيلان بن جرير' وباب: صوم ثلثي الدهر ـ ابن ماجه في الصيام رقم الحديث: 1713' باب: ما جاء في صيام داؤد عليه السلام ـ

ان میں سے ایک گناہ مٹا دیتا ہے اور دوسرا پہلے یا بعد کے گناہ مٹا دیتا ہے۔ ابو ہلال کو شک ہے۔

140 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي الْفُرَاتِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ الدِّيلِيِّ، قَالَ: أَتَيْتُ الْمَدِينَةَ وَقَدْ وَقَعَ بِهَا مَرَضٌ، فَهُمْ يَمُوتُونَ مَوْتًا ذَرِيعًا، فَجَلَسْتُ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، فَمَرَّتْ بِهِ جِنَازَةٌ فَأُثْنِيَ عَلَى صَاحِبِهَا خَيْرٌ، فَقَالَ عُمَرُ: وَجَبَتْ. ثُمَّ مَرَّتْ أُخْرَى فَأُثْنِيَ عَلَى صَاحِبِهَا شَرٌّ. فَقَالَ عُمَرُ: وَجَبَتْ. فَقَالَ أَبُو الْأَسْوَدِ: قُلْتُ: مَا وَجَبَتْ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ؟ قَالَ: قُلْتُ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّمَا مُسْلِمٍ شَهِدَ لَهُ أَرْبَعَةٌ بِخَيْرٍ أَدْخَلَهُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ . قَالَ: قُلْنَا: وَثَلَاثَةٌ؟ قَالَ: وَثَلَاثَةٌ . قُلْنَا: وَاثْنَانِ؟ قَالَ: وَاثْنَانِ . ثُمَّ لَمْ نَسْأَلْهُ عَنِ الْوَاحِدِ

حضرت ابو الاسود الدیلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں مدینہ آیا وہاں مدینہ شریف میں ایک مرض پھیل گئی تھی، جس کی وجہ سے بہت زیادہ لوگ مر رہے تھے۔ میں امیر المومنین حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا۔ آپ رضی اللہ عنہ کے پاس ایک جنازہ گزرا، لوگوں نے اس (جنازہ) کی تعریف کی بہتر ہونے کی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: واجب ہوگئی، پھر دوسرا جنازہ گزرا، اس کی برائی بیان کی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: واجب ہوگئی۔ حضرت ابوالاسود نے عرض کی: حضور! کیا واجب ہوگئی؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے ایسے ہی کہا جیسے میرے آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس مسلمان کی چار مسلمان آدمی بھلائی کی گواہی دیں اللہ عزوجل اس کو جنت میں داخل کر دے گا۔ میں نے عرض کی، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اگر تین گواہی دیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں اگر تین بھی گواہی دیں پھر عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اگر دو گواہی دیں فرمایا: ٹھیک ہے اگرچہ دو دیں۔ پھر ہم نے ایک

140- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 46,45,30,32,12‘ و جلد 2 صفحه 528,470,466,261 . والبخارى فى الجنائز رقم الحديث: 1367‘ و رقم الحديث: 1368 باب: ثناء الناس على الميت‘ وفى الشهادات رقم الحديث: 2642‘ و رقم الحديث: 2643 باب: تعديل كم يجوز؟ . والترمذى فى الجنائز رقم الحديث: 1059‘ باب: ما جاء فى الثناء الحسن على الميت . والنسائى الجنائز جلد 4 صفحه 51,50‘ باب: الثناء . وأبو داؤد فى الجنائز رقم الحديث: 2233‘ باب: فى الثناء على الميت . وابن ماجه رقم الحديث: 1491‘ و رقم الحديث: 1492‘ باب: ما جاء فى الثناء على الميت . مسلم فى الجنائز رقم الحديث: 949‘ باب: فيمن يثنى عليه خير أو شر من الموتٰى .

کے متعلق نہیں پوچھا۔

141 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مِهْرَانَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، يَقُولُ: " يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَلَا لَا تُخْدَعُوا عَنِ الرَّجْمِ، أَلَا لَا تُخْدَعُوا عَنِ الرَّجْمِ، فَإِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَمَ، وَأَبُو بَكْرٍ رَجَمَ، وَرَجَمْتُ، وَإِنَّهُ يَكُونُ قَوْمٌ يُكَذِّبُونَ بِالرَّجْمِ، وَبِالشَّفَاعَةِ، وَبِالدَّجَّالِ، وَبِقَوْمٍ يَخْرُجُونَ مِنَ النَّارِ بَعْدَمَا مَحَشَتْهُمْ أَوِ امْتُحِشُوا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا: اے لوگو! خبردار! رجم کے متعلق تم دھوکہ میں نہ رہنا، خبردار رجم کے متعلق تم دھوکہ میں نہ رہنا۔ بے شک حضور صلی اللہ علیہ وسلم رجم کرتے تھے اور ابوبکر رضی اللہ عنہ رجم کرتے تھے اور میں بھی رجم کرتا ہوں۔ ایک ایسی قوم آئے گی جو رجم اور شفاعت اور دجال کے بارے انکار کرے گی اور ایسی قوم کے متعلق جن کو جہنم سے نکالا جائے گا' اس کے بعد وہ جہنم میں کوئلہ کی طرح ہو جائیں گے۔

142 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ، وَزَحْمَوَيْهِ، قَالَا: حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَالِيَةِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَخْبَرَنِي غَيْرُ وَاحِدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ مجھے یہ حدیث کئی صحابہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالہ سے بتائی ہے، اُن میں سے ایک عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ ہیں جو مجھے ان تمام سے محبوب ہیں۔ آپ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

141- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 91,40,49,23 . وبعد الرزاق رقم الحديث: 13364 . والبخارى فى الحدود رقم الحديث: 6829' باب: الاعتراف بالزنا' ورقم الحديث: 6830 باب: رجم الحبلى من الزنا اذا أحصنت . ومالك صفحه 514 فى الحدود (8) باب: ما جاء فى الرجم . ومسلم فى الحدود رقم الحديث: 1691' باب: رجم الثيب فى الزنا . وأبو داؤد فى الحدود رقم الحديث: 4418' باب: فى الرجم . والترمذى فى الحدود رقم الحديث: 1432' باب: ما جاء فى تحقيق الرجم . وابن ماجه فى الحدود رقم الحديث: 2553' باب: الرجم . والدارمى جلد 2 صفحه 169' باب: فى حد المحصنين بالزنا .

142- أخرجه مسلم فى صلاة المسافرين رقم الحديث: 826' باب: الأوقات التى نهى عن الصلاة فيها . والترمذى فى الصلاة رقم الحديث: 183' باب: ما جاء فى كراهية الصلاة بعد العصر' وبعد الفجر . والنسائى فى المواقيت رقم الحديث: 563' باب: النهى عن الصلاة فى المواقيت رقم الحديث: 563' باب: النهى عن الصلاة بعد الصبح . وأحمد جلد 1 صفحه 50,39,21,18 . وأبو داؤد فى الصلاة رقم الحديث: 1276' باب: من رفض فيهما اذا كانت الشمس مرتفعة . وابن ماجة فى الاقامة رقم الحديث: 1250' باب: النهى عن الصلاة بعد الفخر وبعد العصر . والبخارى فى المواقيت رقم الحديث: 581' باب: الصلاة بعد الفجر حتى ترتفع الشمس .

وَسَلَّمَ، مِنهُم عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، وَكَانَ عُمَرُ مِنْ أَحَبِّهِمْ إِلَيَّ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْفَجْرِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَبَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ

حضور ﷺ نے فجر کے بعد نماز پڑھنے سے منع فرمایا یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جائے اور عصر کے بعد نماز پڑھنے سے منع فرمایا یہاں تک کہ سورج غروب ہو جائے۔

143 - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُصْعَبٍ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ كَانَ يُسَايِرُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ، فَسَأَلَهُ عَنْ شَيْءٍ فَلَمْ يُجِبْهُ، ثُمَّ سَأَلَهُ فَلَمْ يُجِبْهُ، ثُمَّ سَأَلَهُ فَلَمْ يُجِبْهُ، فَقَالَ عُمَرُ: فَقُلْتُ: ثَكِلَتْكَ أُمُّكَ عُمَرُ سَأَلْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثًا، كُلُّ ذَلِكَ لَا يُجِيبُكَ، فَحَرَّكْتُ بَعِيرِي وَتَقَدَّمْتُ بَيْنَ يَدَيِ النَّاسِ، فَلَمْ أَنْشَبْ أَنْ سَمِعْتُ صَارِخًا يُنَادِي، فَأَتَيْتُ، قُلْتُ: لَقَدْ خَشِيتُ أَنْ يَكُونَ قَدْ نَزَلَ فِيَّ قُرْآنٌ، فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَزَلَتْ عَلَيَّ اللَّيْلَةَ سُورَةٌ هِيَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ، ثُمَّ قَرَأَ: إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا لِيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ

حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بعض سفروں میں مَیں حضور ﷺ کے ساتھ ہوتا تھا۔ ایک چیز کے متعلق آپ ﷺ سے سوال کیا۔ آپ ﷺ نے اس کا جواب نہیں فرمایا، پھر آپ ﷺ سے سوال کیا آپ ﷺ نے جواب نہیں دیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے کہا تیری ماں تجھ پر روئے، اے عمر! تو نے رسول اللہ ﷺ سے تین مرتبہ سوال کیا ہے، آپ ﷺ نے جواب نہیں دیا۔ میں نے اپنی اونٹنی کو حرکت دی اور لوگوں سے آگے نکل گیا۔ مجھے نہیں معلوم کہ پیچھے سے مجھے کوئی چیخ کر پکار رہا ہے۔ میں آیا، میں نے عرض کی، میں اس لیے چلا گیا تھا کہ کہیں میرے متعلق قرآن نہ اتر جائے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: آج رات مجھ پر ایسی سورۃ اتری جو مجھے ان تمام دنوں سے پسند ہے جس دن سورج طلوع ہوا ہو پھر آپ ﷺ نے اس کو پڑھا: ''بے شک ہم نے تمہارے لیے روشن فتح عطا فرمائی تا کہ اللہ تمہارے سبب سے آپ کی امت کے گناہ بخش دے اگلوں اور تمہارے پچھلوں کے''۔

143- أخرجه البخاري في المغازي رقم الحديث: **4177**' باب: غزة الحديبية' في التفسير رقم الحديث: **4833**' باب: (انا فتحنا لك فتحًا مبينًا)' وفي فضائل القرآن رقم الحديث: **5012** باب: فضل سورة الفتح ـ والترمذي في التفسير رقم الحديث: **3258**'باب: ومن سورة الفتح ـ

144 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، وَإِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الطَّالْقَانِيُّ، وَالْقَوَارِيرِيُّ، قَالُوا: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ، سَمِعَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الذَّهَبُ بِالْوَرِقِ رِبًا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ، وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ رِبًا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ، وَفِي حَدِيثِ إِسْحَاقَ، وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ رِبًا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ. وَفِيهِ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسٍ، سَمِعْتُ عُمَرَ، يُخْبِرُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت مالک بن اوس بن حدثان سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ سے سنا کہ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سونا چاندی کے بدلہ فروخت کرنا سود ہے مگر برابر برابر اور اسحاق کی حدیث میں ہے: کھجور کھجور کے بدلے فروخت کرنا سود ہے مگر برابر برابر جائز ہے' اس میں ہے کہ زہری' مالک اوس سے' وہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے سنا' وہ بتاتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

145 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، سَمِعَ أَبَا عُبَيْدٍ، مَوْلَى الزُّهْرِيِّينَ، قَالَ: شَهِدْتُ الْعِيدَ مَعَ عُمَرَ بْنِ

حضرت ابو عبید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں عید کے خطبہ میں حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ کے ساتھ حاضر تھا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے خطبہ سے پہلے نماز پڑھی اور فرمایا کہ رسول

144- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 12' وأحمد جلد 1 صفحه 45,35,24 . والبخارى فى البيوع رقم الحديث: 2134' باب: ما يذكر فى بيع الطعام والحكرة' و رقم الحديث: 2170 باب: بيع التمر بالتمر' و رقم الحديث: 2174 باب: بيع الشعير بالشعير . ومسلم فى المساقاة رقم الحديث: 1586 باب: الصرف وبيع الذهب . ومالك فى الموطأ صفحه 194 فى البيوع (38) باب: ما جاء فى الصرف . وعبد الرزاق رقم الحديث: 14541 . والترمذى فى البيوع رقم الحديث: 1243' باب: ما جاء فى الصرف والنسائى فى البيوع جلد 7 صفحه 273' باب: بيع التمر بالتمر متفاضلًا . وابن ماجه فى التجارات رقم الحديث: 2259' باب: صرف الذهب بالورق .

145- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 8 . وأحمد جلد 1 صفحه 40,24 . وأبو داؤد فى الصوم رقم الحديث: 2416' باب: فى صوم العيدين . وابن ماجه فى الصيام رقم الحديث: 1722' باب: النهى عن صيام يوم الفطر والأضحى . ومالك فى الموطأ صفحه 127' فى العيدين (5) باب: الأمر بالصلاة قبل الخطبة فى العيدين . والترمذى فى الصوم رقم الحديث: 771' باب: ما جاء فى كراهية الصوم يوم الفطر والنحر . ومسلم فى الصيام رقم الحديث: 1137' باب: النهى عن صوم يوم الفطر ويوم الأضحى . والبخارى فى الصوم رقم الحديث: 1990' باب: صوم يوم الفطر' وفى الأضاحى رقم الحديث: 5571 باب: ما يؤكل من لحوم الأضاحى .

الْخَطَّابِ، فَبَدَأَ بِالصَّلَاةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ، وَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صِيَامِ هَذَيْنِ الْيَوْمَيْنِ، أَمَّا يَوْمُ الْفِطْرِ فَفِطْرُكُمْ مِنْ صِيَامِكُمْ، وَأَمَّا يَوْمُ الْأَضْحَى، فَكُلُوا مِنْ لَحْمِ نُسُكِكُمْ. لَمْ يَذْكُرْ فِيهِ أَكْثَرَ مِنْ هَذَا

پاک ﷺ نے ان دنوں میں روزہ رکھنے سے منع فرمایا، بہرحال عید الفطر کے دن اس لیے کہ یہ روزوں کے اختتام کا دن ہے اور عید الاضحیٰ کے دن اس لیے کہ تم قربانی کا گوشت کھاؤ۔ اس سے زیادہ کا ذکر نہیں ہے۔

146 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: لَمَّا زَالَتِ الشَّمْسُ صَعِدَ عُمَرُ الْمِنبَرَ وَأَذَّنَ الْمُؤَذِّنُونَ، فَخَطَبَ، فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ، وَقَالَ فِي خُطْبَتِهِ: الرَّجْمُ حَقٌّ لِلْمُحْصَنِ إِذَا كَانَتْ بَيِّنَةٌ، أَوْ حَمْلٌ، أَوِ اعْتِرَافٌ، وَقَدْ رَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَجَمْنَا مَعَهُ وَبَعْدَهُ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب سورج ڈھل گیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ منبر پر تشریف لائے پھر مؤذن نے اذان دی، آپ رضی اللہ عنہ نے خطبہ شروع کیا، اللہ کی حمد اور ثناء کی اور خطبہ میں ارشاد فرمایا: رجم حق ہے شادی شدہ کے لیے جب گواہ یا حمل یا اعتراف ہو جائے۔ بے شک رسول پاک ﷺ نے رجم کیا، ہم نے آپ ﷺ کے ساتھ اور آپ ﷺ کے بعد بھی رجم کیا۔

147 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ، قَالَ: شَهِدْتُ الْعِيدَ مَعَ عُمَرَ، فَبَدَأَ بِالصَّلَاةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ، ثُمَّ قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صِيَامِ

حضرت ابی عبیدہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ عید کے دن حاضر تھا۔ آپ نے نماز پڑھائی خطبہ سے پہلے پھر فرمایا کہ حضور ﷺ نے ان دنوں میں روزہ رکھنے سے منع کیا، عیدالاضحیٰ کے دن اس

146- أخرجه البخاری فی الحدود رقم الحديث: 6829، باب: الاعتراف بالزنیٰ، و رقم الحديث: 6830 باب: رجم الحبلیٰ من الزنیٰ اذا أحصنت . ومسلم فی الحدود رقم الحديث: 1691، باب: رجم الثيب فی الزنیٰ . وابن ماجه فی الحدود رقم الحديث: 2553 باب: الرجم . ومالك فی الموطأ صفحه 514 فی الحدود (8)، باب: ما جاء فی الرجم . وأحمد جلد 1 صفحه 40 . والدارمی فی الحدود جلد 2 صفحه 179، باب: فی حد المحصنين بالزناء . وعبد الرزاق رقم الحديث: 13329 . والترمذی فی الحدود رقم الحديث: 1432، باب: ما جاء فی تحقيق الرجم . والحميدی رقم الحديث: 25 . وأبو داؤد فی الحدود رقم الحديث: 4418، باب: فی الرجم .

147- أخرجه البخاری فی الأضاحی رقم الحديث: 5571 و رقم الحديث: 5572 و رقم الحديث: 5573، باب: ما يؤكل من لحوم الأضاحی وما يتزود منها .

هَـذَيْـنِ الْيَـوْمَيْـنِ: أَمَّـا يَوْمُ الْأَضْحَى، فَتَأْكُلُونَ مِنْ نُسُـكِكُمْ، وَأَمَّا يَوْمُ الْفِطْرِ فَفِطْرُكُمْ مِنْ صِيَامِكُمْ. قَـالَ: وَشَهِـدْتُـهُ مَـعَ عُـثْـمَـانَ، فَبَـدَأَ بِالصَّلَاةِ قَبْلَ الْـخُـطْبَةِ، فَـوَافَقَ ذَاكَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَقَالَ: إِنَّ هَذَا يَـوْمٌ يَـجْتَـمِـعُ فِيـهِ عِيدَانِ، مَنْ كَانَ هَاهُنَا مِنْ أَهْلِ الْـعَـوَالِـي فَقَدْ أَذِنَّا لَهُ، فَإِنْ شَاءَ أَنْ يَرْجِعَ فَلْيَرْجِعْ، وَمَـنْ أَحَـبَّ أَنْ يَـمْـكُـثَ فَلْيَمْكُثْ ثُمَّ شَهِدْتُهَا مَعَ عَـلِـيٍّ، فَبَـدَأَ بِالصَّلَاةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ، وَقَالَ: لَا يَأْكُلْ أَحَدُكُمْ مِنْ نُسُكِهِ فَوْقَ ثَلَاثٍ

لیے کہ تم اپنی قربانی کا گوشت کھاؤ اور عید الفطر کے دن کہ تم اپنے روزوں کے اختتام پر ہو۔ حضرت ابوعبید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ عید کی نماز میں شریک تھا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے بھی خطبہ سے پہلے نماز پڑھائی (اتفاقاً) اس دن عید کی نماز جمعہ کے دن ہوئی۔ آپ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: آج اس دن دو عیدیں جمع ہو گئی ہیں جو لوگ دیہات سے آئے ہیں۔ ان کو اجازت ہے اگر جانا چاہیں تو وہ جا سکتے ہیں اگر وہ ٹھہرنا چاہیں تو وہ ٹھہر سکتے ہیں۔ حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ عید کی نماز میں شریک تھا، آپ رضی اللہ عنہ نے بھی خطبہ سے پہلے عید کی نماز پڑھائی اور آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کوئی بھی قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ نہ کھائے۔

148 - حَـدَّثَـنَا أَبُو خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، وَعُبَيْـدُ الـلّٰـهِ بْـنُ عُـمَـرَ الْـقَوَارِيرِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا سُفْيَـانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: "لَا تُـطْـرُونِي كَمَا أَطْرَتِ النَّصَارَى عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ، وَلَكِنْ قُولُوا: عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ"

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھے ایسے نہ بڑھاؤ جیسے کہ عیسیٰ علیہ السلام کو (عیسائیوں نے خدا) کہہ دیا' لیکن کہو کہ اللہ کا بندہ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم۔

149 - حَـدَّثَـنَـا عَبْـدُ الْأَعْـلَى بْنُ حَمَّـادٍ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے

148- أخرجه الحميدي رقم الحديث: **7** . والبخاري في الأنبياء رقم الحديث: **3445**' باب: قوله تعالى: (واذكر في الكتاب مريم اذا انتبذت من أهلها) . والبخاري في الحدود رقم الحديث: **6829**' باب: الاعتراف بالزمن . وأحمد جلد **1**صفحه**55,27,23** . والدارمي في الرقاق جلد **2**صفحه**320**' باب: قوم النبي صلى الله عليه وسلم لا تطروني .

149- أخرجه البخاري رقم الحديث: **865**' وفي الجمعة رقم الحديث: **900** باب: هل على من لم يشهد الجمعة

النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مَنْصُورٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَمْنَعُوا إِمَاءَ اللّٰهِ مَسَاجِدَ اللّٰهِ

فرمایا: اللہ کی بندیوں کو مسجد میں آنے سے نہ روکو۔

150 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الْمَيِّتَ يُعَذَّبُ بِبُكَاءِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ، حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک میت کو عذاب ہوتا ہے اس پر اہل خانہ کے رونے کی وجہ سے۔

151 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، حَدَّثَ، أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الْمَيِّتَ يُعَذَّبُ فِي قَبْرِهِ مَا نِيحَ عَلَيْهِ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ، حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک میت کو اس کی قبر میں عذاب ہوتا ہے اس پر اہل خانہ کے رونے کی وجہ سے۔

152 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا

حضرت عمر رضی اللہ عنہ، حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے

غسل من النساء والصبيان وغيرهم؟ . وذكره الحافظ في الفتح . والهيثمي في مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 33 . ومسلم في الصلاة رقم الحديث: 442 . والترمذي في الصلاة رقم الحديث: 570 . وابن ماجه في المقدمة رقم الحديث: 16 . أبي داؤد في الصلاة رقم الحديث: 565' باب: ما جاء في خروج النساء الى المساجد' و رقم الحديث: 566 .

150- أخرجه النسائي في الجنائز جلد 4 صفحه 15' باب: النهي عن البكاء على الميت .

151- أخرجه البخاري في الجنائز رقم الحديث: 1292' باب: ما يكره في النياحة على الميت . ومسلم في الجنائز رقم الحديث: 927 .

152- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 36,26 . والبخاري في الجنائز رقم الحديث: 1292' باب: ما يكره في النياحة على الميت . ومسلم في الجنائز (927) (17) . والنسائي في الجنائز جلد 4 صفحه 16-17: باب: النياحة على الميت . وابن ماجه في الجنائز رقم الحديث: 1593' باب: ما جاء في الميت يعذب بما نيح عليه . والبيهقي جلد 4 صفحه 71 . والترمذي في الجنائز رقم الحديث: 1002' باب: ما جاء في كراهية البكاء على الميت .

يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنَّ الْمَيِّتَ يُعَذَّبُ فِي قَبْرِهِ مَا نِيحَ عَلَيْهِ، أَوْ مَا بُكِيَ عَلَيْهِ

ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک میت کو اس کی قبر میں عذاب ہوتا ہے اس پر اہل خانہ کے رونے کی وجہ سے۔

153 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنِي نَافِعٌ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمَيِّتُ يُعَذَّبُ بِبُكَاءِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک میت کو عذاب ہوتا ہے اس پر اہل خانہ کے رونے کی وجہ سے۔

154 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ، عَنْ شُعْبَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي قَتَادَةُ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي رِجَالٌ، وَأَعْجَبُهُمْ إِلَيَّ عُمَرُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صَلَاةٍ بَعْدَ الْغَدَاةِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ، وَبَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ مجھے یہ حدیث کئی صحابہ نے حضور ﷺ کے حوالہ سے بتائی ہے، اُن میں سے ایک عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ ہیں جو مجھے ان تمام سے محبوب ہیں۔ آپ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فجر کے بعد نماز پڑھنے سے منع فرمایا یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جائے اور عصر کے بعد نماز پڑھنے سے منع فرمایا یہاں تک کہ سورج غروب ہو جائے۔

155 - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي حُمَيْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا فَقَالَ: أَنْبِئُونِي بِأَفْضَلِ أَهْلِ الْإِيمَانِ إِيمَانًا،

حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس بیٹھا ہوا تھا۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مجھے بتاؤ! ایمان والوں میں سے کس کا ایمان افضل ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! فرشتوں کا ہوگا؟ آپ نے فرمایا:

154- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 50 . وابن ماجه في الاقامة رقم الحديث: 1250' باب: النهي عن الصلاة بعد الفجر .

155- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 65 . الى المصنف . وقال: رواه البزار .

قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، الْمَلَائِكَةُ. قَالَ: هُمْ كَذَلِكَ، وَيَحِقُّ لَهُمْ ذَلِكَ، وَمَا يَمْنَعُهُمْ وَقَدْ أَنْزَلَهُمُ اللَّهُ الْمَنْزِلَةَ الَّتِي أَنْزَلَهُمْ بِهَا؟ بَلْ غَيْرُهُمْ؟. قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، الْأَنْبِيَاءُ الَّذِينَ أَكْرَمَهُمُ اللَّهُ بِرِسَالَتِهِ وَالنُّبُوَّةِ، قَالَ: هُمْ كَذَلِكَ، وَيَحِقُّ لَهُمْ، وَمَا يَمْنَعُهُمْ، وَقَدْ أَنْزَلَهُمُ اللَّهُ الْمَنْزِلَةَ الَّتِي أَنْزَلَهُمْ بِهَا؟ بَلْ غَيْرُهُمْ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، الشُّهَدَاءُ الَّذِينَ اسْتُشْهِدُوا مَعَ الْأَعْدَاءِ. قَالَ: هُمْ كَذَلِكَ وَيَحِقُّ لَهُمْ، وَمَا يَمْنَعُهُمْ، وَقَدْ أَكْرَمَهُمُ اللَّهُ بِالشَّهَادَةِ مَعَ الْأَنْبِيَاءِ؟ بَلْ غَيْرُهُمْ. قَالُوا: فَمَنْ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: أَقْوَامٌ فِي أَصْلَابِ الرِّجَالِ يَأْتُونَ مِنْ بَعْدِي، يُؤْمِنُونَ بِي، وَلَمْ يَرَوْنِي، وَيُصَدِّقُونَ بِي، وَلَمْ يَرَوْنِي، يَجِدُونَ الْوَرَقَ الْمُعَلَّقَ فَيَعْمَلُونَ بِمَا فِيهِ، فَهَؤُلَاءِ أَفْضَلُ أَهْلِ الْإِيمَانِ إِيمَانًا

وہ اسی طرح ہیں' ان پر یہ حق ہے اُن کو کون سی شے رکاوٹ ہے' اللہ نے ان کو ایک مقام دیا ہے' ان کا اللہ کے ہاں ایک مقام ہے' بلکہ ان کے علاوہ ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! انبیاء ہوں گے' ان کو اللہ عزوجل نے عزت دی رسالت اور نبوت دے کر۔ آپ نے فرمایا: کس طرح اُن کا ایمان افضل ہوسکتا ہے' اُن پر حق ہے' اُن کو کون سی شے رکاوٹ ہے' اللہ عزوجل نے اُن کو ایک مقام دیا ہے' ان کا اللہ کے ہاں ایک مقام ہے' بلکہ ان کے علاوہ ہے؟ صحابہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ! شہدا ہوں گے جو دشمنوں کے ساتھ لڑتے ہوئے شہید ہوتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: ان کا ایمان کیسے ہوسکتا ہے' اُن کو کون سی شے رکاوٹ ہے یہ درجہ دینے سے' اللہ عزوجل نے ان کو شہادت کے بدلے انبیاء کے ساتھ درجہ نہیں دیا؟ بلکہ ان کے علاوہ ہیں؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! وہ کون ہیں؟ آپ نے فرمایا: ایسے لوگ جو ابھی اپنے باپ کی پشتوں میں ہیں جو میرے بعد آئیں گے' وہ مجھ پر ایمان لائیں گے حالانکہ انہوں نے مجھے دیکھا نہیں' وہ لٹکی ہوئی چاندی پائیں گے تو وہ عمل کریں گے جو اس میں ہے' وہ ایمان والوں میں افضل ہوں گے۔

156 - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، حَدَّثَنَا ابْنُ الدَّرَاوَرْدِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي حُمَيْدٍ، عَنْ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمہیں بتاؤں کہ تمہارے اماموں

156- أخرجه الترمذى فى الفتن رقم الحديث: 2265'باب: خيار الأمراء من تحبونهم ويحبونكم. وأحمد جلد 6 صفحه 28,24. ومسلم فى الامارة رقم الحديث: 1855' باب: خيار الائمة وشرارهم. والدارمى فى الرقاق جلد 2 صفحه 324'باب: فى الطاعة ولزوم الجماعة.

زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخِيَارِ أَئِمَّتِكُمْ مِنْ شِرَارِهِمْ؟ الَّذِينَ تُحِبُّونَهُمْ وَيُحِبُّونَكُمْ، وَيَدْعُونَ لَكُمْ وَتَدْعُونَ لَهُمْ، وَشِرَارُ أَئِمَّتِكُمُ الَّذِينَ تُبْغِضُونَهُمْ وَيُبْغِضُونَكُمْ، وَتَلْعَنُونَهُمْ وَيَلْعَنُونَكُمْ

(حکمرانوں) میں سے اچھے کون ہیں اور بُرے کون ہیں؟ وہ تمہارے لیے اور تم ان کیلئے دعا کرتے ہو' اور تمہارے بُرے حکمران وہ ہیں جنہیں تم ناپسند کرتے ہو اور وہ تمہیں ناپسند کرتے ہیں' تم ان پر لعنت کرتے ہو اور وہ تم پر لعنت کرتے ہیں۔

157 - حَدَّثَنَا مُصْعَبٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: فَرَضَ عُمَرُ، لِأُسَامَةَ أَكْثَرَ مِمَّا فَرَضَ لِي، فَقُلْتُ: إِنَّمَا هِجْرَتِي وَهِجْرَةُ أُسَامَةَ وَاحِدَةٌ، فَقَالَ: إِنَّ أَبَاهُ كَانَ أَحَبَّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَبِيكَ، وَإِنَّهُ كَانَ أَحَبَّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْكَ، وَإِنَّمَا هَاجَرَ بِكَ أَبَوَاكَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ کا وظیفہ مجھ سے زیادہ مقرر کیا۔ میں نے عرض کی: میں نے ۲ ہجرتیں کی ہیں اور اسامہ رضی اللہ عنہ نے ایک ہجرت کی ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اُن کو جواب میں فرمایا: اس کا باپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو زیادہ محبوب تھے تیرے باپ سے، خود اسامہ رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو زیادہ محبوب تھے، تجھ سے۔ رہی بات ہجرت کی' تیرے والدین نے تو تیرے ساتھ ہجرت کی ہے۔

158 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ حُنَيْنٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آلَى مِنْ نِسَائِهِ شَهْرًا، فَلَمَّا مَضَتْ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ نَزَلَ إِلَيْهِنَّ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ازواجِ مطہرات کے ساتھ ایک ماہ تک ایلاء فرمایا۔ جب ۲۹ دن گزرے تو آپ اُن کے پاس گئے۔

159 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب

157- أخرجه الترمذي في المناقب رقم الحديث: 3815' باب: مناقب زيد بن حرثة . والبزار كما في مجمع الزوائد جلد 6 صفحه 3-6 .

158- أخرجه مسلم في الطلاق (1479) (32) باب: في الايلاء واعتزال النساء وتخييرهن .

159- أخرجه مسلم في الطلاق رقم الحديث: 1479' باب: في الايلاء واعتزال النساء وتخييرهن' و (1479) (31) و (1479) (33) و (1479) (34) . كما أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 33' والترمذي في التفسير

عُمَرَ، حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، عَنْ سِمَاكٍ أَبِي زُمَيْلٍ الْحَنَفِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبَّاسٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، قَالَ: لَمَّا اعْتَزَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَاءَهُ، قَالَ: دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَإِذَا النَّاسُ يَنْكُتُونَ بِالْحَصَى، وَيَقُولُونَ: طَلَّقَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَاءَهُ، وَذَلِكَ قَبْلَ أَنْ يُؤْمَرَ بِالْحِجَابِ، قَالَ عُمَرُ: فَقُلْتُ: لَأَعْلَمَنَّ ذَلِكَ الْيَوْمَ. قَالَ: فَدَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَقُلْتُ: يَا بِنْتَ أَبِي بَكْرٍ، أَقَدْ بَلَغَ مِنْ شَأْنِكِ أَنْ تُؤْذِي رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَتْ: مَا لِي وَلَكَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ؟ عَلَيْكَ بِعَيْبَتِكَ، قَالَ: فَدَخَلْتُ عَلَى حَفْصَةَ ابْنَةِ عُمَرَ، فَقُلْتُ: يَا حَفْصَةُ، أَقَدْ بَلَغَ مِنْ شَأْنِكِ أَنْ تُؤْذِي رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُحِبُّكِ، وَلَوْلَا أَنَا لَطَلَّقَكِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: فَبَكَتْ أَشَدَّ الْبُكَاءِ، فَقُلْتُ لَهَا: أَيْنَ رَسُولُ اللّٰهِ؟ قَالَتْ: هُوَ فِي خِزَانَتِهِ فِي الْمَشْرُبَةِ. فَدَخَلْتُ إِذَا أَنَا بِرَبَاحٍ غُلَامِ

حضور ﷺ اپنی ازواج سے علیحدہ ہوئے تو میں مسجد میں داخل ہوا تو لوگ کنکریوں کو پلٹ رہے تھے اور کہہ رہے تھے: رسول اللہ ﷺ نے اپنی ازواج کو طلاق دے دی ہیں! یہ بات پردے کا حکم نازل ہونے سے پہلے کی ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: میں آج ضرور بتاؤں گا! میں حضرت عائشہ کے پاس آیا' میں نے کہا: اے بنت ابوبکر! کیا آپ کی طرف سے رسول اللہ ﷺ کو تکلیف پہنچی ہے؟ حضرت عائشہ نے فرمایا: اے ابن خطاب! مجھے اور آپ کو کیا؟ آپ اپنے عیب دیکھیں! میں حضرت حفصہ بنت عمر کے پاس آیا' میں نے کہا: اے حفصہ! کیا آپ کی طرف سے رسول اللہ ﷺ کو تکلیف ہوئی ہے؟ اللہ کی قسم! میں جانتا ہوں کہ حضور ﷺ آپ سے محبت نہیں کرتے ہیں' اگر میں نہ ہوتا تو حضور ﷺ ضرور تجھے طلاق دے دیتے۔ حضرت حفصہ بہت زیادہ رونے لگیں، میں نے اس کو کہا: رسول اللہ ﷺ کہاں ہیں؟ حضرت حفصہ نے کہا: کنویں میں اپنے خزانہ میں ہیں! میں وہاں داخل ہوا تو میں نے حضرت رباح حضور ﷺ کے غلام کو کنویں کے کنارہ پر بیٹھا ہوا دیکھا جو اپنی ٹانگیں

رقم الحديث: 3315' باب: ومن سورة التحريم . والنسائى فى الصيام جلد 4صفحه137' باب: كم الشهر؟ . وأخرجه البخارى فى العلم (89)' باب: التفاوت فى العلم' وفى المظالم رقم الحديث: 2468 باب: الغرفة والعلية المشرفة' وفى النكاح رقم الحديث: 5191 باب: موعظة الرجل ابنته لحال زوجها' و رقم الحديث: 5218 باب: حب الرجل بعض نسائه أفضل من بعض' وفى التفسير رقم الحديث: 4913 باب: (تبتغي مرضاة أزواجك' قد فرض الله تحلة ايمانكم)' وفى اللباس رقم الحديث: 5843 باب: ما كان النبى صلى الله عليه وسلم يتجوز من اللباس والبسط' فى أخبار الآحاد رقم الحديث: 7256 باب: ما جاء فى اجازة خبر الواحد' و رقم الحديث: 7263 باب: قوله تعالى: (لا تدخلوا بيوت النبى الا أن يؤذن لكم) .

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدًا عَلَى أُسْكُفَّةِ الْمَشْرُبَةِ، مُدَلٍّ رِجْلَيْهِ عَلَى نَقِيرٍ مِنْ خَشَبٍ، وَهُوَ جِذْعٌ يَرْقَى عَلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَنْحَدِرُ، فَنَادَيْتُهُ، فَقُلْتُ: يَا رَبَاحُ، اسْتَأْذِنْ لِي عِنْدَكَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَنَظَرَ رَبَاحٌ إِلَى الْغُرْفَةِ ثُمَّ نَظَرَ إِلَيَّ فَلَمْ يَقُلْ شَيْئًا، فَقُلْتُ: يَا رَبَاحُ، اسْتَأْذِنْ لِي عِنْدَكَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَنَظَرَ رَبَاحٌ إِلَى الْغُرْفَةِ ثُمَّ نَظَرَ إِلَيَّ فَلَمْ يَقُلْ شَيْئًا، فَقُلْتُ: يَا رَبَاحُ، اسْتَأْذِنْ لِي عِنْدَكَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَنَظَرَ إِلَى الْغُرْفَةِ ثُمَّ نَظَرَ إِلَيَّ فَلَمْ يَقُلْ شَيْئًا، ثُمَّ رَفَعْتُ صَوْتِي، فَقُلْتُ: يَا رَبَاحُ، اسْتَأْذِنْ لِي عِنْدَكَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ، فَإِنِّي أَظُنُّ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ظَنَّ أَنِّي جِئْتُ مِنْ أَجْلِ حَفْصَةَ، وَاللّٰهِ لَئِنْ أَمَرَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِضَرْبِ عُنُقِهَا لَأَضْرِبَنَّ عُنُقَهَا۔ وَرَفَعْتُ صَوْتِي، فَأَوْمَأَ إِلَيَّ أَنِ ائْذَنْهُ۔ فَدَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُضْطَجِعٌ عَلَى حَصِيرٍ، فَجَلَسْتُ، فَإِذَا عَلَيْهِ إِزَارُهُ وَلَيْسَ عَلَيْهِ غَيْرُهُ، فَإِذَا الْحَصِيرُ قَدْ أَثَّرَ فِي جَنْبِهِ، فَنَظَرْتُ بِبَصَرِي فِي خِزَانَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا أَنَا بِقَبْضَةٍ مِنْ شَعِيرٍ نَحْوَ الصَّاعِ، وَمِثْلِهَا قَرَظًا فِي نَاحِيَةِ الْغُرْفَةِ، وَإِذَا أَفِيقٌ مُعَلَّقٌ۔ قَالَ: فَابْتَدَرَتْ عَيْنَايَ، قَالَ: مَا يُبْكِيكَ يَا ابْنَ

اس میں لٹکائے ہوئے تھے۔ حضور ﷺ اس کے اوپر تشریف فرما تھے' میں نے آواز دی: اے رباح! میرے لیے حضور ﷺ کے ہاں اجازت مانگیں! رباح نے کمرے کی طرف دیکھا پھر میری طرف دیکھا اور کوئی جواب نہیں دیا، میں نے کہا: اے رباح! میرے لیے رسول اللہ ﷺ کے ہاں اجازت مانگیں! حضرت رباح نے کمرے کی طرف دیکھا پھر میری طرف دیکھا اور کوئی جواب نہیں دیا، میں نے کہا: اے رباح! میرے لیے رسول اللہ ﷺ کے ہاں اجازت مانگیں! حضرت رباح نے کمرے کی طرف دیکھا پھر میری طرف دیکھا اور کوئی جواب نہیں دیا۔ میں نے اپنی آواز بلند کی اور میں نے کہا: اے رباح! میرے لیے رسول اللہ ﷺ کے ہاں اجازت مانگیں! میں نے خیال کیا کہ ہوسکتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے گمان کیا ہو کہ حفصہ کے لیے آیا ہے' اللہ کی قسم! اگر حضور ﷺ مجھے حفصہ کی گردن اتارنے کا حکم دیتے تو میں ضرور اس کی گردن اتار کر لے آتا، میں نے اپنی آواز بلند کی، میری طرف اجازت کا اشارہ کیا گیا تو میں حضور ﷺ کے پاس آیا' آپ چٹائی پر لیٹے ہوئے تھے۔ میں بیٹھ گیا آپ نے تہبند پہنا ہوا تھا اور اس کے علاوہ آپ کے جسم اطہر پر کوئی کپڑا نہیں تھا' آپ کے جسم اقدس پر چٹائی کے نشانات تھے' میں نے حضور ﷺ کے خزانہ کو دیکھا تو اس میں ایک صاع جو تھے جو کمرے کے ایک کنارے میں لٹکے ہوئے تھے۔ میری آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے' آپ نے فرمایا: اے ابن

الْخَطَّابِ؟ . فَقُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ، وَمَا لِي لَا أَبْكِي وَهَذَا الْحَصِيرُ قَدْ أَثَّرَ فِي جَنْبِكَ؟ وَهَذِهِ خِزَانَتُكَ لَا أَرَى فِيهَا إِلَّا مَا أَرَى؟ وَذَاكَ قَيْصَرُ وَكِسْرَى فِي الثِّمَارِ وَالْأَنْهَارِ وَأَنْتَ رَسُولُ اللَّهِ وَصَفْوَتُهُ، وَهَذِهِ خِزَانَتُكَ؟ قَالَ: يَا ابْنَ الْخَطَّابِ، أَلَا تَرْضَى أَنْ تَكُونَ لَنَا الْآخِرَةُ وَلَهُمُ الدُّنْيَا؟ قُلْتُ: بَلَى . قَالَ: وَدَخَلْتُ عَلَيْهِ، حِينَ دَخَلْتُ، وَأَنَا أَرَى فِي وَجْهِهِ الْغَضَبَ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا يَشُقُّ عَلَيْكَ مِنْ شَأْنِ النِّسَاءِ؟ فَإِنْ كُنْتَ طَلَّقْتَهُنَّ فَإِنَّ اللَّهَ مَعَكَ وَمَلَائِكَتَهُ، وَجِبْرِيلَ، وَمِيكَائِيلَ، وَأَنَا وَأَبُو بَكْرٍ وَالْمُؤْمِنُونَ مَعَكَ، وَقَلَّمَا تَكَلَّمْتُ، وَأَحْمَدُ اللَّهَ، بِكَلَامٍ إِلَّا رَجَوْتُ أَنْ يَكُونَ اللَّهُ يُصَدِّقُ قَوْلِيَ الَّذِي أَقُولُ، قَالَ: وَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ، آيَةُ التَّخْيِيرِ (عَسَى رَبُّهُ إِنْ طَلَّقَكُنَّ أَنْ يُبْدِلَهُ أَزْوَاجًا خَيْرًا مِنْكُنَّ) (التحريم: 5) ، (وَإِنْ تَظَاهَرَا عَلَيْهِ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ مَوْلَاهُ وَجِبْرِيلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمَلَائِكَةُ بَعْدَ ذَلِكَ ظَهِيرٌ) (التحريم:4) وَكَانَتْ عَائِشَةُ بِنْتُ أَبِي بَكْرٍ وَحَفْصَةُ تَظَاهَرَانِ عَلَى سَائِرِ نِسَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَطَلَّقْتَهُنَّ؟ قَالَ: لَا . فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ وَالْمُسْلِمُونَ يَنْكُتُونَ بِالْحَصَاةِ وَيَقُولُونَ: طَلَّقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَاءَهُ، فَأَنْزِلُ فَأُخْبِرُهُمْ أَنَّكَ لَمْ تُطَلِّقْهُنَّ؟ قَالَ: نَعَمْ، إِنْ شِئْتَ . فَلَمْ أَزَلْ أُحَدِّثُهُ حَتَّى تَحَسَّرَ

خطاب! کیا ہوا؟ تجھے کس چیز نے رلایا؟ میں نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! میں کیوں نہ روؤں! یہ چٹائی کے نشانات آپ کے جسم پر ہیں' یہ خزانہ ہے کہ میں اس کے علاوہ دیکھ ہی نہیں رہا ہوں' جبکہ یہ قیصر اور کسریٰ پھلوں اور نہروں میں ہیں' آپ اللہ کے رسول اور اس کی تعریف کرنے والے ہیں اور آپ کے لیے یہ خزانہ؟ آپ نے فرمایا: اے ابن عمر! کیا تُو خوش نہیں ہے کہ ان کے لیے دنیا ہوجائے اور ہمارے لیے آخرت؟ میں نے عرض کی: کیوں نہیں! میں آپ کے پاس جس وقت داخل ہوا تھا تو میں نے آپ کے چہرے پر غصے کے اثرات دیکھے' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کو عورتوں کی طرف سے کیا تکلیف ہوئی ہے؟ اگر آپ ان کو طلاق دیتے ہیں تو اللہ اور اس کے فرشتے اور جبرئیل و میکائیل اور میں اور ابوبکر اور ایمان والے آپ کے ساتھ ہیں' میں بہت کم گفتگو کروں گا' میں اللہ کی تعریف کروں گا' میں امید کرتا ہوں کہ اس سلسلہ میں میری تصدیق اللہ کرے گا۔ جو میں نے عرض کی تو یہ آیت نازل ہوئی: عَسَى رَبُّهُ إِنْ طَلَّقَكُنَّ الیٰ آخرہ۔ حضرت عائشہ اور حفصہ رضی اللہ عنہما دونوں نے زور باندھا تھا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تمام ازواج پر۔ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! آپ نے ان کو طلاق دے دی ہے؟ آپ نے فرمایا: نہیں! میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں مسجد میں داخل ہوا تو صحابہ کرام کنکریوں کے ساتھ کھیل رہے تھے اور کہہ رہے تھے: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ازواج کو طلاق دے دی ہے۔

الْغَضَبُ عَنْ وَجْهِهِ وَحَتَّى كَشَرَ فَضَحِكَ، وَكَانَ مِنْ أَحْسَنِ النَّاسِ ثَغْرًا، ثُمَّ نَزَلَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَنَزَلْتُ أَتَشَبَّثُ بِالْجِذْعِ، وَنَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنَّمَا يَمْشِي عَلَى الْأَرْضِ مَا يَمَسُّهُ بِيَدِهِ . فَقُلْتُ لَهُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّمَا كُنْتَ فِي الْغُرْفَةِ تِسْعَةً وَعِشْرِينَ يَوْمًا؟ قَالَ: إِنَّ الشَّهْرَ يَكُونُ تِسْعًا وَعِشْرِينَ . فَقُمْتُ عَلَى بَابِ الْمَسْجِدِ، فَنَادَيْتُ بِأَعْلَى صَوْتِي: لَمْ يُطَلِّقْ نِسَاءَهُ، قَالَ : وَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ (وَإِذَا جَاءَهُمْ أَمْرٌ مِنَ الْأَمْنِ أَوِ الْخَوْفِ أَذَاعُوا بِهِ وَلَوْ رَدُّوهُ إِلَى الرَّسُولِ وَإِلَى أُولِي الْأَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِينَ يَسْتَنْبِطُونَهُ مِنْهُمْ) (النساء :83) فَكُنْتُ أَنَا الَّذِي اسْتَنْبَطْتُ ذَاكَ الْأَمْرَ، فَأَنْزَلَ اللَّهُ آيَةَ التَّخْيِيرِ

آپ نے فرمایا: ان کے پاس جاؤ اوران کو بتاؤ کہ آپ نے طلاق نہیں دی! فرمایا: ٹھیک ہے اگر تو چاہے تو میں مسلسل بتاتا رہوں گا۔ یہاں تک کہ غصہ آپ کے چہرے سے چلا گیا یہاں تک کہ آپ کے چہرے سے مسکراہٹ ظاہر ہوئی۔ آپ کے دانت مبارک لوگوں میں سے سب سے زیادہ خوبصورت تھے۔ پھر حضور ﷺ نیچے اترے تو میں بھی اترا' حضور ﷺ اترے تو ایسے محسوس ہو رہا تھا کہ آپ کے ہاتھ زمین سے مس نہیں ہو رہے ہیں۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ کمرے میں ۲۹ دن رہے ہیں؟ یا آپ نے فرمایا: مہینہ ۲۹ کا بھی ہوتا ہے۔ میں مسجد کے دروازہ میں داخل ہوا تو میں نے اپنی بلند آواز سے آواز دی کہ حضور ﷺ نے طلاق نہیں دی ہے۔ اور یہ آیت نازل ہوئی: وَإِذَا جَاءَهُمْ الیٰ آخرہ۔ میں وہ تھا جس نے اس سے یہ معاملہ استنباط کیا تھا' اللہ عزوجل نے اختیار والی آیت نازل فرمائی۔

160 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا: لیلۃ القدر کو رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں تلاش کرو۔

160- أخرجه البيهقي في الكبرى جلد 4 صفحه 33 . والبزار رقم الحديث: 1027 وذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 174 . والبخاري في صلاة التراويح رقم الحديث: 2017' باب: تحري ليلة القدر في الوتر من العشر الأواخر' وفي فضل ليلة القدر رقم الحديث: 2021 و رقم الحديث: 2022 باب: تحري ليلة القدر في الوتر من العشر الأواخر . ومسلم في الصيام رقم الحديث: 1166 و رقم الحديث: 1169' باب: فضل ليلة القدر . والترمذي في الصوم رقم الحديث: 792' باب: ما جاء في ليلة القدر . وصححه ابن حبان رقم الحديث: 3683 كما في الموارد .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْتَمِسُوا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ

161 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا أَبِي،، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ أَنَّهُ وَجَدَ فَرَسًا قَدْ كَانَ حَمَلَ عَلَيْهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَأَرَادَ أَنْ يَشْتَرِيَهَا، فَسَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَهَاهُ عَنْهَا

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے جس گھوڑا کو اللہ کی راہ میں دیا تھا (اس کو بازار میں فروخت ہوتے ہوئے پایا) میں نے اس گھوڑے کوخریدنے کا ارادہ کیا لیکن حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع فرمادیا۔

162 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا أَبِي،، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یہ نہیں

161- أخرجه مالك في الموطأ صفحه 189 في الزكاة رقم الحديث: 50' باب: اشتراء الصدقة والعود فيها' وصفحه 190 في الزكاة رقم الحديث: 51' باب: اشتراء الصدقة . وأحمد جلد 1 صفحه 54,40,25 . ومسلم في الهبات رقم الحديث: 1621' رقم الحديث: 1621' باب: كراهة شراء الانسان ما تصدقبه معن تصدق عليه . والحميدى رقم الحديث: 15 . والنسائي في الزكاة جلد 5 صفحه 109,108' باب: شراء الصدقة . وأبو داؤد في الزكاة رقم الحديث: 1593' باب: الرجل يبتاع اصدقته . والترمذى في الزكاة رقم الحديث: 668' باب: ما جاء في كراهية العود في الصدقة . والبخارى في الوصايا رقم الحديث: 2775' باب: وقف الدواب والكراع والعروض والصامت' وفي الزكاة رقم الحديث: 1490 باب: هل يشترى صدقته؟ وفي الهبة رقم الحديث: 2623 باب: لا يحل لأحد أن يرجع في هبته وصدقته' و رقم الحديث: 2636 باب: اذا حمل رجل على فرس فهي كالعمرى والصدقة' وفي الجهاد رقم الحديث: 2970 باب: الجعائل والحملان في السبيل و رقم الحديث: 3003 باب: اذا حمل على فرس فرآها تباع .

162- أخرجه مالك في الموطأ صفحه 616 في الصدقة رقم الحديث: 9' باب: ما جاء في التعفف عن المسألة . انظر الزرقاني في شرح الموطأ جلد 5 صفحه 498 . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 21 . والبخارى في الأحكام رقم الحديث: 7163 و رقم الحديث: 7164' باب: رزق الحاكم والعاملين عليها' وفي الزكاة رقم الحديث: 1473 باب: من أعطاه الله شيئاً من غير ولا اشراف نفس . وأحمد جلد 1 صفحه 21 . ومسلم في الزكاة (1045) (111)' باب: اباحة الأخذ لمن أعطى من غير مسألة ولا اشراف . والبيهقي جلد 6 صفحه 184 . والنسائي في الزكاة جلد 5 صفحه 105' باب: من آتاه الله عزوجل مالًا من غير مسألة الدارمي في الزكاة جلد 1 صفحه 388' باب: النهى عن رد الهدية .

عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَلَيْسَ قَدْ قُلْتَ لِي: إِنَّ خَيْرًا لَكَ أَنْ لَا تَسْأَلَ أَحَدًا مِنَ النَّاسِ شَيْئًا؟ قَالَ: إِنَّمَا ذَاكَ أَنْ تَسْأَلَ، وَمَا آتَاكَ اللَّهُ مِنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ فَإِنَّمَا هُوَ رِزْقٌ رَزَقَكَهُ اللَّهُ

فرمایا تھا کہ تیرے لیے بھلائی یہ ہے کہ تو لوگوں میں سے کسی سے کوئی شی نہ مانگنا؟ یہ جو آپ ﷺ عطا کر رہے ہیں یہ بھی تو مانگنے کے زمرہ میں آرہا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جو اللہ عزوجل عطا کرے بغیر مانگے (وہ لے لیا کرو) یہ وہ رزق ہے جو آپ کو اللہ نے دیا ہے۔

163 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عُمَرَ، قَالَ: لَقَدْ عَلِمْتُمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اطْلُبُوهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ وِتْرًا

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تم کو معلوم ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا ہے کہ رمضان کے آخری عشرے میں لیلۃ القدر کو طاق راتوں میں تلاش کرو۔

164 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: لَقِيتُ عُمَرَ، وَهُوَ بِالْمَوْسِمِ، فَنَادَيْتُهُ مِنْ وَرَاءِ الْفُسْطَاطِ أَلَا إِنِّي فُلَانٌ ابْنُ فُلَانٍ الْجَرْمِيُّ، وَإِنَّ ابْنَ أُخْتٍ لَنَا، لَهُ أَخٌ عَانٍ فِي بَنِي فُلَانٍ، وَقَدْ عَرَضْنَا عَلَيْهِ فَرِيضَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَبَى، قَالَ: فَرَفَعَ عُمَرُ جَانِبَ الْفُسْطَاطِ، فَقَالَ: أَتَعْرِفُ صَاحِبَكَ؟ قُلْتُ: نَعَمْ، هُوَ ذَاكَ. قَالَ: انْطَلِقَا بِهِ حَتَّى يُنَفِّذَ لَكُمَا قَضِيَّةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَكُنَّا نَتَحَدَّثُ أَنَّ الْقَضِيَّةَ أَرْبَعٌ مِنَ الْإِبِلِ

حضرت عاصم بن کلیب رحمہ اللہ اپنے باپ کے حوالہ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ کے والد صاحب فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ملاقات کی، آپ رضی اللہ عنہ حج کے لیے آئے ہوئے تھے۔ میں نے خیمہ کے پاس پیچھے سے آواز دی خبردار، میں فلاں بن فلاں جرمی ہوں، ہماری بہن کا بیٹا اس کا بھائی ہے اس نے بنی فلاں کی مدد کی ہے۔ ہم نے اس پر رسول پاک ﷺ کا فیصلہ پیش کیا، اس نے انکار کر دیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے خیمہ کی ایک جانب کو اٹھایا، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا آپ اس صاحب کو جانتے ہیں، میں نے کہا: جی ہاں! وہ ہے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس کے پاس دونوں چلتے ہیں۔ ہم اس کے پاس آئے' ہم تمہارے لیے رسول اللہ ﷺ کا فیصلہ نافذ کرتے ہیں، راوی فرماتے ہیں: ہم بیان کر

164- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد6صفحه298 الى المصنف وقال: رجاله ثقات .

رہے تھے بے شک فیصلہ چار اونٹ ہیں۔

165 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ أَبِي بَكْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْعُمَرِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي سَالِمٌ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ سَأَلَ عُمَرَ عَنِ الْمَسْحِ، فَقَالَ عُمَرُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ بِالْمَسْحِ عَلَى ظَهْرِ الْخُفَّيْنِ إِذَا لَبِسَهُمَا وَهُمَا طَاهِرَتَانِ"

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے موزوں پر مسح کے متعلق مسئلہ پوچھا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم موزوں کے ظاہر پر مسح کرنے کا حکم دیتے تھے جب دونوں پاکی کی حالت میں پہنے ہوئے ہوں۔

166 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا زَيْدٌ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، حَدَّثَنَا سَالِمٌ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ عُمَرَ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا بِالْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ، لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں موزوں پر مسح کرنے کا حکم دیتے تھے اور مسافر کے لیے تین دن اور تین راتیں اور مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات۔

167 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ،

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے، وہ رو رہی

165- ذکره الهيثمی فی مجمع الزوائد جلد1صفحه255 .

166- أخرجه الطحاوی فی شرح معانی الآثار جلد 1صفحه83,82,81 . وأحمد جلد1صفحه 149,133, 120,118,113,100,96 وجلد 4صفحه239 . وعبد الرزاق رقم الحديث: 788 ورقم الحديث: 789 ورقم الحديث: 793 . ومسلم رقم الحديث: 274 ورقم الحديث: 276 . والنسائی جلد 1 صفحه 84,83 . وابن ماجه رقم الحديث: 544 و552و556 . والبيهقی جلد 1صفحه 282,281, 276,275,272 . والترمذی رقم الحديث: 96 . والدارمی جلد1صفحه181 . والبخاری رقم الحديث: 206 . وصححه ابن خزيمة رقم الحديث: 17 و190 و191 و192 و193 و194 و195 . وابن حبان رقم الحديث: 1309 و1910 و1911 و1912 و1913 و1916 و1917 و1918 و1921 كما فی الموارد .

167- قال الهيثمی فی مجمع الزوائد جلد9صفحه244 رواه الطبرانی ورجاله رجال الصحيح .

قَالَ: دَخَلَ عُمَرُ عَلَى حَفْصَةَ وَهِيَ تَبْكِي، فَقَالَ لَهَا: مَا يُبْكِيكِ؟ لَعَلَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَلَّقَكِ؟ إِنَّهُ قَدْ كَانَ طَلَّقَكِ مَرَّةً، ثُمَّ رَاجَعَكِ مِنْ أَجْلِي، وَاللّٰهِ لَئِنْ كَانَ طَلَّقَكِ مَرَّةً أُخْرَى لَا أُكَلِّمُكِ أَبَدًا

تھیں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے اس سے کہا کہ آپ کیوں رو رہی ہیں؟ شاید رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ رضی اللہ عنہا کو طلاق دی ہے؟ پھر آپ سے رجوع کرلیا ہے میری وجہ سے' اللہ کی قسم! اگر آپ کو دوبارہ طلاق دی تو میں آپ سے ہمیشہ گفتگو نہیں کروں گا۔

168 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ صَالِحِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ طَلَّقَ حَفْصَةَ ثُمَّ رَاجَعَهَا .

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کو طلاق دی تھی۔ پھر آپ سے رجوع کرلیا۔

169 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ، وَغَيْرُهُ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ

حضرت عبدالرحمٰن بن صالح اور اس کے علاوہ اپنی سند کے ساتھ اسی طرح روایت کرتے ہیں۔

170 - حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا بَشِيرُ بْنُ مَيْمُونٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يُوسُفَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَذْكُرُ أَهْلَ مَقْبَرَةٍ يَوْمًا، قَالَ: فَصَلَّى عَلَيْهَا فَأَكْثَرَ الصَّلَاةَ عَلَيْهَا، قَالَ: فَسُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهَا، فَقَالَ: أَهْلُ مَقْبَرَةِ شُهَدَاءِ عَسْقَلَانَ، يُزَفُّونَ إِلَى الْجَنَّةِ كَمَا تُزَفُّ الْعَرُوسُ إِلَى زَوْجِهَا

حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک اہلِ قبرستان کا ذکر کر رہے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن کے لیے دعا کی، بہت زیادہ دعا فرمائی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اس قبرستان کے متعلق پوچھا گیا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ قبرستان والے عسقلان کے شہداء ہیں۔ ان کو جنت میں خوبصورت کر کے بھیج دیا گیا، جس طرح دلہن کو خوبصورت اور سجا کر شوہر کی طرف بھیجا جاتا ہے۔

168- أخرجه أبو داؤد في الطلاق رقم الحديث: 2283' باب: في المراجعة . وابن ماجة في الطلاق رقم الحديث: 2016' باب: حدثنا سويد بن سعيد . والدارمي في الطلاق جلد2صفحه161,160' باب: في الرجعة .

170- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10صفحه61: الى المصنف' وقال: فيه بشهيدين ميمون وهو متروك .

171 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا أَبِى عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ، أَنَّ رَجُلًا كَانَ يُلَقَّبُ حِمَارًا، وَكَانَ يُهْدِى لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعُكَّةَ مِنَ السَّمْنِ وَالْعُكَّةَ مِنَ الْعَسَلِ، فَإِذَا جَاءَ صَاحِبُهَا يَتَقَاضَاهُ جَاءَ بِهِ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَيَقُولُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَعْطِ هَذَا ثَمَنَ مَتَاعِهِ، فَمَا يَزِيدُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَنْ يَتَبَسَّمَ وَيَأْمُرَ بِهِ فَيُعْطَى، فَجِيءَ بِهِ يَوْمًا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَدْ شَرِبَ الْخَمْرَ، فَقَالَ رَجُلٌ: اللّٰهُمَّ الْعَنْهُ، مَا أَكْثَرَ مَا يُؤْتَى بِهِ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَلْعَنُوهُ؛ فَإِنَّهُ يُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ.

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی جس کا لقب حمار (گدھا) تھا۔ وہ حضور ﷺ کے لیے ایک کپی گھی اور ایک کپی شہد کی بطور ہدیہ بھیجتا تھا۔ جب اس کا مالک اس سے قرض کا مطالبہ کرتا وہ حضور ﷺ کی طرف اسے اپنے ساتھ لاتا۔ عرض کرتا، یا رسول اللہ ﷺ اس کو اس کے سامان کا پیسہ دیں۔ حضور ﷺ زیادہ تبسم فرماتے، آپ ﷺ کسی کو حکم دیتے تو وہ اسے اس کے پیسے دے دیتا۔ ایک دن اس کو رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں لایا گیا۔ اس حالت میں کہ اس نے شراب پی تھی۔ ایک آدمی کہنے لگا، اے اللہ اس پر لعنت فرما۔ اس سے زیادہ جو حضور ﷺ کو دیتا تھا حضور ﷺ نے فرمایا: اس پر لعنت نہ کرو، یہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے محبت کرتا ہے۔

172 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ بَرَّادٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، فَذَكَرَ نَحْوَهُ

حضرت ہشام بن سعد' حضرت زید بن اسلم سے روایت کرتے ہیں' اس کے بعد اوپر والی حدیث ذکر کی۔

173 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِى شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِى ثَوْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قُلْتُ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، مَنِ الْمَرْأَتَانِ الْمُتَظَاهِرَتَانِ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: عَائِشَةُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ان دو عورتوں کے متعلق پوچھا جنہوں نے حضور ﷺ پر جرأت کی تھی؟ فرمایا: عائشہ اور حفصہ۔

171- أخرجه البخارى فى الحدود رقم الحديث: 6780' باب: ما يكره فى لعن شارب الخمر .

وَحَفْصَةُ

174 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنَّ الْمَيِّتَ يُعَذَّبُ فِي قَبْرِهِ مَا نِيحَ عَلَيْهِ، أَوْ مَا بُكِيَ عَلَيْهِ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میت کو اس کی قبر میں عذاب دیا جاتا ہے، اس پر نوحہ یا رونے کی وجہ سے۔

175 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ، حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عَقِيلٍ، عَنِ ابْنِ عَمٍّ لَهُ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، أَنَّهُ كَانَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ عُمَرُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَبْلَ أَنْ تَأْتِيَ: "مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ وَرَفَعَ بَصَرَهُ إِلَى السَّمَاءِ، فَقَالَ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، فُتِحَتْ لَهُ ثَمَانِيَةُ أَبْوَابٍ مِنَ الْجَنَّةِ يَدْخُلُ مِنْ أَيِّهَا شَاءَ"

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے تیرے آنے سے پہلے فرمایا: جس نے اچھا وضو کیا اور آسمان کی طرف اپنی نگاہ کو اٹھایا اور پڑھا: "اشهدان لا الـه الا الله و اشهد ان محمدًا عبده و رسوله"۔ اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جائیں گے جس دروازے سے چاہے داخل ہو۔

176 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، قَالَ:

حضرت یعلی بن امیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے

175- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 19، وجلد 4 صفحه 153,146,145 . أبو داؤد فی الطهارة رقم الحديث: 169 و 170، باب: ما يقول الرجل اذا توضأ . ومسلم فی الطهارة رقم الحديث: 234، باب: الذكر المستحب عقب الوضوء . والنسائی فی الطهارة رقم الحديث: 142، باب: القول بعد الفراغ من الوضوء . والدارمی فی الطهارة جلد 1 صفحه 182، باب: القول بعد الوضوء .

176- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 36 . ومسلم فی صلاة المسافرين رقم الحديث: 686، باب: صلاة المسافرين وقصرها . وأبو داؤد فی الصلاة رقم الحديث: 1199 و 1200، باب: صلاة المسافر . والترمذی فی التفسير رقم الحديث: 3037، باب: ومن سورة النساء . والنسائی فی تقصير الصلاة جلد 3 صفحه 116 . وابن ماجه فی الاقامة رقم الحديث: 1065، باب: تقصير الصلاة فی السفر . والدارمی فی الصلاة جلد 1 صفحه 354، باب: قصر الصلاة فی السفر . والطبری جلد 5 صفحه 243 .

حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَابَيْهِ، عَنْ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ، قَالَ: قُلْتُ لِعُمَرَ: فِيمَ اقْتِصَارُ النَّاسِ الصَّلَاةَ الْيَوْمَ؟ وَإِنَّمَا قَالَ: (إِنْ خِفْتُمْ أَنْ يَفْتِنَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا) (النساء: 101) فَقَدْ ذَهَبَ ذَاكَ الْيَوْمُ، قَالَ: عَجِبْتُ مِمَّا عَجِبْتَ مِنْهُ، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: صَدَقَةٌ تَصَدَّقَ اللَّهُ بِهَا عَلَيْكُمْ فَاقْبَلُوا صَدَقَتَهُ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ عرض کی کہ لوگ نماز کو قصر کیوں کرتے ہیں آج، حالانکہ اللہ فرماتا ہے کہ اگر تم کو خوف ہو کہ کافر تم کو فتنہ میں ڈال دیں آج وہ دن چلے گئے ہیں؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا، مجھے تعجب ہوا تھا جیسے آپ کو ہوا ہے۔ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں ذکر کیا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ صدقہ ہے، اللہ نے یہ تم پر کیا ہے، یہ صدقہ قبول کرو۔

177 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ عَتِيقٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَابَيْهِ، عَنْ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ، قَالَ: طُفْتُ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، فَلَمَّا كَانَ عِنْدَ الرُّكْنِ الثَّالِثِ، مِمَّا يَلِي الْحَجَرَ، أَوِ الْحُجُرَاتِ الَّتِي تَلِي الْبَابَ، أَخَذْتُ بِيَدِهِ لِأَسْتَلِمَ، فَقَالَ: أَمَا طُفْتَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قُلْتُ: بَلَى. قَالَ: فَهَلْ رَأَيْتَهُ مُسْتَلِمَهُ؟ قُلْتُ: لَا. قَالَ: فَانْفُذْ عَنْكَ، فَإِنَّ لَكَ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةً حَسَنَةً

حضرت یعلی بن امیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ کے ساتھ طواف کیا۔ جب تیسرے رکن کے پاس تھے جو حجرے اسود کے قریب ہے، یا اس حجرے کے پاس جو دروازے کے قریب ہے، میں نے اپنے ہاتھ سے پکڑا تا کہ میں استلام کروں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا تو نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ طواف کیا ہے؟ میں نے کہا، کیوں نہیں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا، کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے استلام کیا تھا؟ میں نے عرض کی، نہیں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: پھر اس کو چھوڑ دو! بے شک آپ کے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی بطور نمونہ ہے۔

178 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت

177- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 37-45 . وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 240 الى الطبراني في الأوسط أصله في البخاري في الحج رقم الحديث: 1605، باب: الرمل في الحج والعمرة .

178- أخرجه مسلم في الزهد رقم الحديث: 2978 . وأحمد جلد 1 صفحه 24 . وابن ماجه في الزهد رقم الحديث: 4146، باب: معيشة آل محمد صلى الله عليه وسلم .

غُنْدَرُ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ، يَخْطُبُ، قَالَ: ذَكَرَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ مَا أَصَابَ النَّاسُ مِنَ الدُّنْيَا، فَقَالَ: لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَظَلُّ الْيَوْمَ يَلْتَوِي مَا يَجِدُ دَقَلًا يَمْلَأُ بِهِ بَطْنَهُ

عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: لوگوں کو دنیا اتنی مل گئی ہے۔ حالانکہ میں نے (ساری کائنات کے مالک و مختار) حضور سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم سارا دن ردّی کھجور بھی نہیں پاتے تھے، جس کے ساتھ پیٹ بھر سکتے۔

فائدہ: یہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا فقر اختیاری تھا ورنہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم چاہتے تو ساری کائنات آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں میں آجاتی لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دنیا کو پسند نہیں فرمایا۔

179 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ خَطَبَ يَوْمَ جُمُعَةٍ، فَذَكَرَ نَبِيَّ اللّٰهِ، وَذَكَرَ أَبَا بَكْرٍ، فَقَالَ: إِنِّي رَأَيْتُ كَأَنَّ دِيكًا نَقَرَنِي نَقْرَةً أَوْ نَقْرَتَيْنِ، وَإِنِّي لَا أُرَاهُ إِلَّا لِحُضُورِ أَجَلِي، وَإِنَّ أَقْوَامًا يَأْمُرُونَنِي أَنْ أَسْتَخْلِفَ، وَإِنَّ اللّٰهَ لَمْ يَكُنْ لِيُضَيِّعَ دِينَهُ، وَلَا خِلَافَتَهُ، وَلَا الَّذِي بَعَثَ بِهِ نَبِيَّهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَإِنِّي قَدْ عَلِمْتُ أَنَّ أَقْوَامًا سَيَطْعَنُونَ فِي هَذَا الْأَمْرِ أَنَا ضَرَبْتُهُمْ بِيَدِي هَذِهِ عَلَى الْإِسْلَامِ، فَإِنْ فَعَلُوا فَأُولَئِكَ أَعْدَاءُ اللّٰهِ الْكُفَّارُ الضَّلَالُ، فَإِنْ عَجِلَ بِي أَمْرٌ فَالْخِلَافَةُ شُورَى بَيْنَ هَؤُلَاءِ النَّفَرِ

حضرت معدان بن ابو طلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جمعہ کے دن خطبہ دیا' اس خطبہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر کا ذکر کیا' اس کے بعد فرمایا: میں نے (خواب) دیکھا کہ گویا مجھے ایک مرغ نے ایک یا دو ٹھونگے مارے ہیں' میں خیال کرتا ہوں کہ میری موت قریب ہے' لوگ مجھے خلیفہ مقرر کرنے کا حکم دیتے ہیں، بے شک اللہ جانتا ہے کہ اس کا دن اور خلافت ضائع نہیں ہوگی' نہ وہ شے ضائع ہوگی جو اس نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دے کر بھیجا ہے' میں جانتا ہوں کہ کچھ لوگ اس معاملہ میں طعنہ دیں گے' میں ان کو اپنے ہاتھ سے ماروں گا' اس اسلام پر اگر انہوں نے ایسے کیا تو وہ اللہ کے دشمن کفار گمراہ ہیں' اگر تم خلافت والے معاملہ میں جلدی چاہتے ہو تو پھر خلافت کے لیے اُن افراد میں سے

179- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 48,28,27,15 . والنسائي في المساجد رقم الحديث: 709' باب: من يخرج من المساجد . وابن ماجه في الاقامة رقم الحديث: 1014' باب: من أكل الثوم فلا يقربن المسجد . والحميدي رقم الحديث: 29 . ومسلم في المساجد رقم الحديث: 567' باب: نهى من أكل ثومًا أو بصلًا أو كراثًا' وفي الفرائض رقم الحديث: 1617 باب: ميراث الكلالة' و رقم الحديث: 2726 باب: الكلالة من طريق قتادة .

الَّذِينَ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَنْهُمْ رَاضٍ، وَإِنِّي لَا أَدَعُ بَعْدِي شَيْئًا أَهَمَّ إِلَيَّ مِنَ الْكَلَالَةِ، وَمَا رَاجَعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَيْءٍ مَا رَاجَعْتُهُ فِي الْكَلَالَةِ، وَمَا أَغْلَظَ لِي فِي شَيْءٍ مَا أَغْلَظَ لِي فِيهِ، حَتَّى طَعَنَ بِإِصْبَعِهِ فِي صَدْرِي، وَقَالَ لِي: يَا عُمَرُ، أَلَا تَكْفِيكَ آيَةُ الصَّيْفِ الَّتِي فِي آخِرِ سُورَةِ النِّسَاءِ؟ وَإِنِّي إِنْ أَعِشْ أَقْضِ فِيهِ بِقَضِيَّةٍ يَقْضِي بِهَا مَنْ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَمَنْ لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ . ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أُشْهِدُكَ عَلَى أُمَرَاءِ الْأَمْصَارِ، فَإِنَّمَا بَعَثْتُهُمْ لِيُعَلِّمُوهُمْ دِينَهُمْ، وَسُنَّةَ نَبِيِّهِمْ، وَيَعْدِلُوا عَلَيْهِمْ، وَيَقْسِمُوا لَهُمْ فَيْئَهُمْ، وَيَرْفَعُوا إِلَيَّ مَا أَشْكَلَ مِنْ أَمْرِهِمْ عَلَيْهِمْ. ثُمَّ إِنَّكُمْ أَيُّهَا النَّاسُ تَأْكُلُونَ مِنْ شَجَرَتَيْنِ لَا أَرَاهُمَا إِلَّا خَبِيثَتَيْنِ: هَذَا الْبَصَلُ وَالثُّومُ، لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَجَدَ مِنَ الرَّجُلِ رِيحَهُمَا فِي الْمَسْجِدِ أَمَرَ بِهِ فَأُخْرِجَ إِلَى الْبَقِيعِ، فَمَنْ أَكَلَهُمَا فَلْيُمِتْهُمَا طَبْخًا

کسی کو چن لو کیونکہ جس وقت حضور ﷺ کا وصال ہوا تو آپ ان سے راضی تھے‘ میں اپنے بعد جو مجھے پیش آتا رہا وہ کلالہ والا مسئلہ ہے کہ اس سے بڑھ کر کوئی نہیں چھوڑ کر جا رہا ہوں‘ میں نے حضور ﷺ کے ساتھ کسی شے میں اتنا تکرار نہیں کیا جتنا مسئلہ کلالہ میں کیا ہے۔ میرے لیے بھی جتنی اسی سلسلہ میں سختی کی گئی اتنی کسی اور مسئلہ میں نہیں کی گئی۔ یہاں تک کہ آپ نے اپنی انگلی مبارک میرے سینہ پر ماری اور مجھے فرمایا: اے عمر! کیا تجھے صیف والی آیت کافی نہیں ہے جو سورہ نساء کے آخر میں ہے؟ اگر میں زندہ رہا تو اس کے متعلق ایسا فیصلہ کروں گا جو قرآن پڑھا ہے اور جو نہیں پڑھا وہ بھی اسے حل کرے گا۔ پھر فرمایا: اے اللہ! میں تجھے امر الامصار پر گواہ بناتا ہوں! میں نے ان کو بھیجا ہے تاکہ ان کو دین سکھائیں اور تیرے نبی کی سنتیں سکھائیں‘ ان میں عدل کریں‘ ان پر مالِ فئی تقسیم کریں‘ جو معاملہ مشکل ہو اس کو میری طرف پیش کریں۔ پھر فرمایا: اے لوگو! تم ان دو درختوں سے کھاتے ہو‘ میں ان دونوں کو خبیث خیال کرتا ہوں‘ یعنی لہسن اور پیاز‘ بے شک میں نے حضور ﷺ کو دیکھا کہ جب آپ کسی آدمی سے ان دونوں کی بدبو محسوس کرتے تو آپ اس کو جنت البقیع سے نکل جانے کا حکم دیتے جس نے ان دونوں کو کھانا ہے وہ ان دونوں کو پکا کر کھائے۔

180 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضور ﷺ کے پاس کون

180- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 31 وجلد 2 صفحه 346,336 . والنسائي في الصيد جلد 7 صفحه 196' باب: الأرنب' وفي الصوم جلد 4 صفحه 222 باب: ذكر الاختلاف على موسى بن طلحة .

مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْحَوْتَكِيَّةِ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، قَالَ: مَنْ شَهِدَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أَتَاهُ الْأَعْرَابِيُّ بِأَرْنَبٍ؟ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: أَنَا، جَاءَ بِهَا الْأَعْرَابِيُّ قَدْ نَظَّفَهَا وَصَنَعَهَا يُهْدِيهَا لِرَسُولِ اللَّهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُوا، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي رَأَيْتُهَا تَدْمَى، فَأَكَلَ الْقَوْمُ وَلَمْ يَأْكُلِ الْأَعْرَابِيُّ. فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا تَأْكُلُ؟ قَالَ: إِنِّي صَائِمٌ. قَالَ: فَهَلَّا الْبِيضَ؟

حاضر تھا جس وقت ایک دیہاتی آپ کے پاس خرگوش لے کر آیا تھا؟ قوم میں سے ایک آدمی نے عرض کی: وہ دیہاتی آیا اُس نے اسے صاف کیا اور پکایا اور حضور ﷺ کو دیا، حضور ﷺ نے فرمایا: کھاؤ! قوم میں سے ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں نے اس کو پکاتے ہوئے دیکھا ہے، قوم نے کھایا' اس دیہاتی نے نہیں کھایا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: تُو کیوں نہیں کھاتا ہے؟ اس نے عرض کی: میں روزہ کی حالت میں ہوں۔ آپ نے فرمایا: تو ایام بیض کے روزے کیوں نہیں رکھتا ہے (یعنی ۱۳' ۱۴ اور پندرہ چاند کی تاریخ کو)۔

181 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ هَانِئٍ، عَنْ نُعَيْمِ بْنِ دَجَاجَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَ، يَقُولُ: لَا هِجْرَةَ بَعْدَ وَفَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت نعیم بن دجاجہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا: حضور ﷺ کی وفات کے بعد ہجرت نہیں ہے۔

182 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ عُمَرَ، قَالَ: لَا أَعْلَمُ إِلَّا رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: مَنْ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ فرماتا ہے جو میرے لیے ایسے عاجزی کرتا ہے۔ یزید نے اپنی ہتھیلی کو زمین کی طرف جھکایا کہ میں اس کو بلند کروں گا اس طرح اس کو بلند کیا، یزید نے ہتھیلی کی پشت کے ساتھ آسمان کی طرف اشارہ کیا۔

181- أخرجه النسائي في البيعة جلد 7 صفحه 146' باب: الاختلاف في انقطاع الهجرة. والبخاري رقم الحديث: 3899 و 4309 و 4310 و 4311.

182- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 44. وقال الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 82: رواه أحمد' والبزار' والطبراني في الأوسط. ورجال أحمد البزار رجال الصحيح.

تَـوَاضَـعَ لِی هَكَذَا، وَأَمَالَ يَزِيدُ بِكَفِّهِ إِلَى الْأَرْضِ، رَفَعْتُهُ هَكَذَا، وَأَشَارَ يَزِيدُ بِبَطْنِ كَفِّهِ إِلَى السَّمَاءِ

183 - حَـدَّثَـنَـا عُبَيْـدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الـرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ زَيْـدِ بْـنِ أَسْـلَـمَ، عَـنْ أَبِيـهِ، قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْـخَـطَّـابِ، يَـقُـولُ: فِيـمَ الرَّمَلَانُ وَالْكَشْفُ عَنِ الْـمَـنَـاكِبِ، وَقَدْ أَطَّأَ اللّٰهُ الْإِسْلَامَ، وَنَفَى الشِّرْكَ؟ قَـالَ: ثُمَّ قَالَ: وَمَا ذَلِكَ؟ نَدَعُ شَيْئًا كُنَّا نَفْعَلُهُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟

حضرت زید بن اسلم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے سنا، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آج رمل اور کندوں کو ننگا رکھنا' بے شک اللہ نے اسلام کو بلند کر دیا اور شرک کی نفی کر دی ہے۔ پھر فرمایا: کیوں ہم ایسی اشیاء کو چھوڑ دیں جو ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں کرتے تھے؟

184 - حَـدَّثَـنَـا عُبَيْـدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الـرَّحْـمَـنِ، عَـنْ سُفْيَانَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الْأَعْـلَـى، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْـخَـطَّـابِ، يُـقَبِّـلُ الْحَجَرَ، وَيَقُولُ: إِنِّي لَأُقَبِّلُكَ، وَإِنِّـي لَأَعْـلَـمُ أَنَّكَ حَجَرٌ لَا تَضُرُّ وَلَا تَنْفَعُ، وَلَكِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَ حَفِيًّا

حضرت سوید بن غفلہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا حجرِ اسود کو بوسہ دیتے ہوئے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں تیرا بوسہ لے رہا ہوں، میں جانتا ہوں کہ تو پتھر ہے، تُو نفع اور نقصان کا مالک نہیں ہے۔ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو تجھ پر مہربانی کرتے ہوئے دیکھا۔

183- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 45 . وأبو داؤد فی المناسك رقم الحديث: 1887' باب: فی الرمل . وابن ماجه فی المناسك رقم الحديث: 2952' باب: الرمل حول البيت . والبخاری فی الحج رقم الحديث: 1605' باب: الرمل فی الحج والعمرة .

184- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 54,51,46,39,35,26,21 . ومسلم فی الحج رقم الحديث: (1270) (249) و (1270) (251) و (1271)' باب: استحباب تقبيل الحجر الأسود فی الطواف . والنسائی فی الحج جلد 5 صفحه 227' باب: استلام الحجر الأسود وتقبيل الحجر . والبخاری فی الحج رقم الحديث: 1597' باب: ما ذكر فی الحجر الأسود' و رقم الحديث: 1610 باب: تقبيل الحجر . وأبو داؤد فی المناسك رقم الحديث: 1873' باب: فی تقبيل الحجر . والترمذی فی الحج رقم الحديث: 860' باب: ما جاء فی تقبيل الحجر . والحميدی رقم الحديث: 9 . وابن ماجه فی المناسك رقم الحديث: 2943' باب: استلام الحجر . والدارمی فی المناسك جلد 2 صفحه 52-53' باب: فی تقبيل الحجر .

185 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ عُمَرَ كَانَ يُجَمِّرُ مَسْجِدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّ جُمْعَةٍ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہر جمعہ کے دن مسجد کو خوشبو لگاتے تھے۔

186 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ، حَدَّثَهُ، أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ طَلْقَةً وَهِيَ حَائِضٌ، فَاسْتَفْتَى عُمَرُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مُرْ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ فَلْيُرَاجِعْهَا، ثُمَّ لِيُمْسِكْهَا حَتَّى تَطْهُرَ مِنْ حَيْضَتِهَا هَذِهِ، فَإِذَا حَاضَتْ حَيْضَةً أُخْرَى وَطَهُرَتْ، إِنْ شَاءَ فَلْيُطَلِّقْهَا قَبْلَ أَنْ يُجَامِعَهَا، وَإِنْ شَاءَ فَلْيُمْسِكْهَا، فَإِنَّهَا الْعِدَّةُ الَّتِي أَمَرَ اللَّهُ أَنْ يُطَلَّقَ لَهَا النِّسَاءُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فتویٰ پوچھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عبداللہ کو حکم دیں کہ وہ رجوع کر لیں۔ پھر اس کو روکے رکھیں، یہاں تک کہ وہ حیض سے پاک ہو جائے۔ جب دوسرا حیض آئے اور پاک ہو جائے، اگر چاہے تو وہ جماع سے پہلے طلاق دے، اگر چاہے تو روک لے۔ بے شک عدت وہ ہے جس کا اللہ نے حکم دیا ہے کہ تم اس کے لیے عورتوں کو طلاق دو۔

187 - حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا

حضرت عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں مدینہ میں تھا

185- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 11 الى المصنف' وقال: فيه عبد الله بن عمر العمرى وثقه أحمد وغيره' واختلف في الاحتجاج به .

186- أخرجه مسلم في الطلاق (1471) (2)' باب: تحريم طلاق الحائض بغير رضاها . والنسائي في الطلاق جلد 6 صفحه 138,137' باب: وقت الطلاق للعدة التي أمر الله عزوجل . أن تطلق لها النساء' وجلد 6 صفحه 140,139 . وابن ماجه في الطلاق رقم الحديث: 2019' باب: طلاق السنة . وأخرجه مالك في الموطأ صفحه 356' في الطلاق رقم الحديث: 53 باب: ما جاء في الاقراء وعدة الطلاق . والبخاري في الطلاق رقم الحديث: 5251' باب: قوله تعالى: (يا ايها النبي اذا طلقتم النساء فطلقوهن لعدتهن)' و رقم الحديث: 5252 باب: اذا طلقت الحائض تعتد بذلك الطلاق' وفي التفسير رقم الحديث: 4908 باب: سورة الطلاق . وأحمد جلد 1 صفحه 44 . وأبو داؤد في الطلاق رقم الحديث: 2179' باب: في طلاق السنة' و 2182 . والدارمي في الطلاق جلد 2 صفحه 160' باب: السنة في الطلاق .

187- أخرجه أحمد جلد 5 صفحه 54 . وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 279: الى أحمد و المصنف.

يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا عَوْفٌ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَلْقَمَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيُّ، قَالَ يَزِيدُ فِي حَدِيثِهِ فِي مَسْجِدِ الْبَصْرَةِ، قَالَ: حَدَّثَنِي رَجُلٌ قَدْ سَمَّاهُ، وَنَسِيَ عَوْفٌ اسْمَهُ، وَقَالَ يَحْيَى: حَدَّثَنِي رَجُلٌ، قَالَ: كُنْتُ بِالْمَدِينَةِ فِي مَجْلِسٍ فِيهِ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، فَقَالَ لِبَعْضِ جُلَسَائِهِ: كَيْفَ سَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصِفُ الْإِسْلَامَ؟ فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: إِنَّ الْإِسْلَامَ بَدَأَ جَذَعًا، ثُمَّ ثَنِيًّا، ثُمَّ رَبَاعِيًا، ثُمَّ سَدِيسًا، ثُمَّ بَازِلًا . فَقَالَ عُمَرُ: فَمَا بَعْدَ الْبُزُولِ إِلَّا النُّقْصَانُ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی مجلس میں موجود تھا۔ بعض آپ رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھنے والوں نے پوچھا، آپ رضی اللہ عنہ نے اسلام کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا سنا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا، میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسلام ایک سے شروع ہوا ہے، پھر دو سے پھر چار سے پھر چھ سے پھر نو سے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نو کے بعد نقصان میں ہے۔

188 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ خَيْثَمَةَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مَرْوَانَ، عَنْ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَقْرَأَ الْقُرْآنَ رَطْبًا كَمَا أُنْزِلَ، فَلْيَقْرَأْهُ عَلَى قِرَاءَةِ ابْنِ أُمِّ عَبْدٍ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کو پسند ہو کہ قرآن تر و تازہ پڑھے جس طرح نازل کیا گیا تو وہ ان ام عبد کی قرأت پر پڑھے۔

189 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، قَالَ: وَالْأَعْمَشُ، عَنْ خَيْثَمَةَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مَرْوَانَ،

حضرت قیس بن مروان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اس حال میں کہ آپ میدان عرفات میں تھے اس نے عرض کی: اے امیر

وقال: فيه راوٍ لم يُسَمّ وبقية رجاله ثقات .

188- وأخرجه عبد الله بن أحمد جلد 1 صفحه 25-26 . وابن ماجه في المقدمة رقم الحديث: 138 . وأحمد جلد 1 صفحه 7,445,454 .

189- أخرجه عبد الله بن أحمد في زوائد المسند جلد 1 صفحه 25-26 . والبيهقي في السنن جلد 1 صفحه 452-453 . وأبو نعيم في الحلية جلد 1 صفحه 124 . وأحمد جلد 1 صفحه 38 . وأنظر الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 287 .

قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عُمَرَ، وَهُوَ بِعَرَفَةَ، فَقَالَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، جِئْتُ مِنَ الْكُوفَةِ، وَتَرَكْتُ رَجُلًا يُمْلِي الْمَصَاحِفَ عَنْ ظَهْرِ قَلْبِهِ. قَالَ: فَغَضِبَ عُمَرُ وَانْتَفَخَ حَتَّى كَادَ يَمْلَأُ مَا بَيْنَ شُعْبَتَيِ الرَّحْلِ، فَقَالَ: وَيْحَكَ؟ مَنْ هُوَ؟ قَالَ: فَقَالَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ، فَمَا زَالَ عُمَرُ يُطْفِءُ وَيَسْتَرُ عَنْهُ الْغَضَبَ حَتَّى عَادَ إِلَى حَالِهِ الَّتِي كَانَ عَلَيْهَا، فَقَالَ: وَيْحَكَ وَاللَّهِ مَا أَعْلَمُهُ بَقِيَ أَحَدٌ مِنَ النَّاسِ هُوَ أَحَقُّ بِذَلِكَ مِنْهُ، وَسَأُحَدِّثُكَ عَنْ ذَلِكَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ يَسْمُرُ عِنْدَ أَبِي بَكْرٍ اللَّيْلَةَ كَذَلِكَ فِي أَمْرٍ مِنْ أَمْرِ الْمُسْلِمِينَ، وَإِنَّهُ سَمَرَ عِنْدَهُ ذَاتَ لَيْلَةٍ وَأَنَا مَعَهُ، ثُمَّ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِي وَنَحْنُ نَمْشِي مَعَهُ، فَإِذَا رَجُلٌ قَائِمٌ يُصَلِّي فِي الْمَسْجِدِ، فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَمِعُ قِرَاءَتَهُ، فَلَمَّا كِدْنَا أَنْ نَعْرِفَ الرَّجُلَ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَقْرَأَ الْقُرْآنَ رَطْبًا كَمَا أُنْزِلَ، فَلْيَقْرَأْهُ عَلَى قِرَاءَةِ ابْنِ أُمِّ عَبْدٍ . قَالَ: ثُمَّ جَلَسَ الرَّجُلُ يَدْعُو، فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: سَلْ تُعْطَهْ ، فَقَالَ عُمَرُ: فَقُلْتُ: وَاللَّهِ لَأَغْدُوَنَّ إِلَيْهِ فَلَأُبَشِّرَنَّهُ، قَالَ: فَغَدَوْتُ إِلَيْهِ لِأُبَشِّرَهُ، فَوَجَدْتُ أَبَا بَكْرٍ قَدْ سَبَقَنِي إِلَيْهِ فَبَشَّرَهُ، وَلَا وَاللَّهِ مَا سَابَقْتُهُ إِلَى خَيْرٍ قَطُّ إِلَّا سَبَقَنِي إِلَيْهِ.

المومنین! میں کوفہ سے آیا ہوں میں نے ایک آدمی کو چھوڑا ہے وہ مصاحف اپنے دل کے ظاہر سے لکھتا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو غصہ آیا کہ آپ کی رگیں پھول گئیں قریب تھا کہ آپ کا گلا بھر جاتا۔ فرمایا: تیرے لیے ہلاکت ہو! وہ کون ہے؟ عرض کی: وہ عبداللہ بن مسعود ہے۔ اس کے بعد حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا غصہ مسلسل ٹھنڈا ہوتا رہا' آپ کا غصہ چلا گیا یہاں تک کہ اس حالت پر آ گئے جس حالت پر آپ پہلے تھے' فرمایا: تیرے لیے ہلاکت ہو! اللہ کی قسم! میں نہیں جانتا ہوں کہ لوگوں میں اس سے زیادہ حق دار کوئی باقی ہو۔ میں تمہیں حضرت عبداللہ کی فضیلت بتاتا ہوں! حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ رات کو حضرت ابوبکر کے پاس جاتے تھے مسلمانوں کے معاملات کے حل کے لیے' ایک رات میں بھی آپ کے ساتھ تھا۔ پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم چلے ہم بھی آپ کے ساتھ چلے تو دیکھا کہ ایک آدمی مسجد میں کھڑے ہوکر نماز پڑھ رہا ہے' حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس کی قرأت سننے کے لیے کھڑے ہوئے' جب ہم اس کو پہچاننے کے لیے قریب ہوئے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کو قرآن کا پڑھنا تر وتازہ پسند ہو اس طرح جس طرح قرآن نازل کیا گیا تو وہ ابن اُم عبد کی قرأت پر قرآن پڑھے۔ پھر وہ آدمی بیٹھ گیا' اس نے دعا کی' حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے: مانگ! تجھے دیا جائے گا! حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں صبح ضرور جاؤں گا آپ کو اس کی خوشخبری دوں گا۔ میں صبح خوشخبری دینے کے لیے گیا تو میں نے وہاں ابوبکر کو پایا۔

آپ خوشخبری دینے میں مجھ سے سبقت لے گئے تھے۔ اللہ کی قسم! میں نے کسی کام میں بھی آپ سے نیکی میں سبقت کرنے کی کوشش کی تو آپ اس کام میں مجھ سے سبقت لے گئے۔

190 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى عُمَرَ، وَهُوَ وَاقِفٌ بِعَرَفَةَ، فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ أَبِي خَيْثَمَةَ وَلَمْ يَذْكُرَا فِيهِ خَيْثَمَةَ وَلَا قَيْسَ بْنَ مَرْوَانَ

حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اس حال میں کہ آپ عرفات میں تھے' باقی حدیث ابوخثیمہ والی ہے لیکن اس میں خثیمہ اور قیس بن مروان کا ذکر نہیں ہے۔

191 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ، حَدَّثَنَا مَهْدِيٌّ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ الْجُرَيْرِيُّ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي فِرَاسٍ، قَالَ: شَهِدْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، وَهُوَ يَخْطُبُ النَّاسَ، قَالَ: فَقَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، اِنَّهُ قَدْ أَتَى عَلَيَّ زَمَانٌ وَأَنَا أَرَى أَنَّ مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ يُرِيدُ اللّٰهَ وَمَا عِنْدَهُ، فَيُخَيَّلُ اِلَيَّ أَنَّ قَوْمًا قَرَءُوهُ يُرِيدُونَ بِهِ النَّاسَ وَيُرِيدُونَ بِهِ الدُّنْيَا، أَلَا فَأَرِيدُوا اللّٰهَ بِأَعْمَالِكُمْ، أَلَا اِنَّا اِنَّمَا كُنَّا نَعْرِفُكُمْ اِذْ يَنْزِلُ الْوَحْيُ، وَاِذِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَظْهُرِنَا، وَاِذْ يُنَبِّئُنَا اللّٰهُ مِنْ أَخْبَارِكُمْ، فَقَدِ انْقَطَعَ الْوَحْيُ، وَذَهَبَ نَبِيُّ اللّٰهِ، فَاِنَّمَا نَعْرِفُكُمْ بِمَا نَقُولُ لَكُمْ، أَلَا مَنْ رَأَيْنَا مِنْهُ خَيْرًا ظَنَنَّا بِهِ خَيْرًا وَأَحْبَبْنَاهُ عَلَيْهِ، وَمَنْ رَأَيْنَا بِهِ شَرًّا ظَنَنَّا بِهِ شَرًّا وَأَبْغَضْنَاهُ عَلَيْهِ، سَرَائِرُكُمْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ رَبِّكُمْ، أَلَا اِنِّي اِنَّمَا أَبْعَثُ عُمَّالِي لِيُعَلِّمُوكُمْ دِينَكُمْ، وَلِيُعَلِّمُوكُمْ

حضرت ابوفراس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھا' آپ لوگوں کو خطبہ دے رہے تھے' فرمایا: اے لوگو! مجھ پر ایسا زمانہ آ گیا ہے کہ میں دیکھ رہا ہوں کہ جو قرآن پڑھتا ہے اللہ کی رضا چاہتا ہے' اس کے پاس ہے اور ایسے لوگ آئیں گے کہ وہ قرآن دنیا کو پانے کے لیے اور لوگوں کی رضا حاصل کرنے کے لیے پڑھیں گے' خبردار! اللہ تمہارے اعمال کو جانتا ہے' ہم تم کو پہچان لیتے تھے جب وحی نازل ہوتی تھی اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے درمیان موجود تھے۔ اللہ ہمیں تمہاری باتوں سے آگاہ کر دیتا تھا' وحی آنا بھی ختم ہوگئی اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم بھی تشریف لے گئے ہیں۔ ہم تمہیں پہچانتے ہیں جو ہم تمہارے لیے کہتے ہیں' خبردار! جس سے ہم نیکی دیکھیں ہم اس کے متعلق اچھا گمان رکھیں گے اور اس کو ہم محبوب بنائیں گے اور جس سے ہم شر محسوس کریں گے تو ہم اس کو شریر دیکھیں گے' ہم اس

191- أخرجه أحمد جلد1صفحه41 . والنسائي في القسامة جلد8صفحه34' باب: القصاص من السلاطين .

سُنَنَكُمْ، وَلَا أَبْعَثُهُمْ لِيَضْرِبُوا ظُهُورَكُمْ، وَلَا لِيَأْخُذُوا أَمْوَالَكُمْ، أَلَا فَمَنْ رَابَهُ شَيْءٌ مِنْ ذَلِكَ فَلْيَرْفَعْهُ إِلَيَّ، فَوَالَّذِي نَفْسُ عُمَرَ بِيَدِهِ لَأُقِصَّنَّكُمْ مِنْهُ. قَالَ: فَقَامَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ فَقَالَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، أَرَأَيْتَ إِنْ بَعَثْتَ عَامِلًا مِنْ عُمَّالِكَ فَأَدَّبَ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ رَعِيَّتِهِ فَضَرَبَهُ، إِنَّكَ لَمُقِصُّهُ مِنْهُ؟ قَالَ: فَقَالَ: نَعَمْ، وَالَّذِي نَفْسُ عُمَرَ بِيَدِهِ لَأُقِصَّنَّ مِنْهُ، أَلَا أُقِصُّ وَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقِصُّ مِنْ نَفْسِهِ؟ أَلَا لَا تَضْرِبُوا الْمُسْلِمِينَ فَتُذِلُّوهُمْ، وَلَا تَمْنَعُوهُمْ حُقُوقَهُمْ فَتُكَفِّرُوهُمْ، وَلَا تُجَمِّرُوهُمْ فَتَفْتِنُوهُمْ، وَلَا تُنْزِلُوهُمُ الْغِيَاضَ فَتُضَيِّعُوهُمْ

سے بغض رکھیں گے، تمہارا باطنی معاملہ تمہارے اور تمہارے رب کے درمیان ہے' میں کچھ لوگوں کو بھیجتا ہوں کہ تمہیں دین سکھائیں اور تمہارے نبی کی سنتیں سکھائیں' اُن کو تمہیں مارنے کے لیے نہیں بھیجتا ہوں' نہ تم سے مال لینے کے لیے' جس کو کوئی معاملہ پیش آئے تو وہ میری طرف آئے' اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! میں تمہارے لیے ضرور بدلہ لوں گا۔ حضرت عمرو بن عاص کھڑے ہوئے اور عرض کی: اے امیر المومنین! آپ بتائیں کہ اگر آپ کسی عامل کو عوام کی طرف بھیجیں اور وہ اپنی رعیت کو ادب سکھانے کے لیے مارے تو آپ اس سے بھی بدلہ لیں گے؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں! اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے! کیا میں بدلہ نہ لوں! میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ اپنے سے بدلہ دلا رہے تھے۔ خبردار! مسلمانوں کو نہ مارو' ان کو ذلیل کرنے کے لیے ان کے حقوق نہ روکو' ان کو ادا کرو' ان پر زبردستی نہ کرو' ان کو آزمائش میں ڈالنے کے لیے ان پر غصہ نہ نکالو' ان کے حقوق ضائع نہ کرو۔

192 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، سَمِعَهُ مِنْ عُبَيْدِ بْنِ حُنَيْنٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: أَرَدْتُ أَنْ أَسْأَلَ عُمَرَ، قَرِيبًا مِنْ سَنَةٍ، عَنِ الْمَرْأَتَيْنِ اللَّتَيْنِ تَظَاهَرَتَا عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكُنْتُ لَا أَجْتَرِئُ أَنْ أَسْأَلَهُ، فَكُنَّا بِمَرِّ ظَهْرَانَ، فَذَهَبَ يَتَوَضَّأُ، فَقَالَ:

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے' فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے پوچھنے کا ارادہ کیا اُن دو عورتوں کے متعلق جنہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر جرأت کی تھی' لیکن میں ان سے پوچھنے کی جرأت نہیں کرسکتا تھا۔ پس ہم مرالظہر ان کے مقام پر تھے' پس آپ وضو کرنے لگے' تو آپ نے فرمایا: پانی کا برتن لاؤ' پس میں نے

192- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 48

ائْتِنِي بِإِدَاوَةٍ مِنْ مَاءٍ، فَأَتَيْتُهُ، فَقُلْتُ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، مَنِ الْمَرْأَتَانِ؟ فَمَا أَتْمَمْتُ كَلَامِي، حَتَّى قَالَ: عَائِشَةُ وَحَفْصَةُ

حاضر خدمت ہو کر عرض کی: اے امیر المؤمنین! وہ دو عورتیں کون تھیں؟ ابھی میرا کلام ختم نہ ہوا تھا کہ آپ نے فرمایا: عائشہ اور حفصہ۔

193 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، وَالْقَوَارِيرِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَاصِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَابِعُوا بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ، فَإِنَّ مُتَابَعَةَ مَا بَيْنَهُمَا تَنْفِي الْفَقْرَ وَالذُّنُوبَ كَمَا يَنْفِي الْكِيرُ خَبَثَ الْحَدِيدِ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حج اور عمرہ لگاتار کیا کرو، بے شک لگاتار عمرہ اور حج کرنا محتاجی اور قرض کو ختم کرتا ہے جس طرح بھٹی لوہا کو صاف کرتی ہے۔

194 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ، عَنْ أَبِيهِ، سَمِعَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بچہ بستر والے کے لیے ہے۔

195 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، وَأَبُو سَعِيدٍ، قَالَا:

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت سمرہ

193- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 17 . وأحمد جلد 1 صفحه 25 وجلد 3 صفحه 447,446 . وابن ماجه فى المناسك رقم الحديث: 2887 ' باب: فضل الحج والعمرة . والترمذى فى الحج رقم الحديث: 810 ' باب: ما جاء فى ثواب الحج والعمرة . والنسائى فى الحج جلد 5 صفحه 115 ' باب: فضل المتابعة بين الحج والعمرة . وصححه ابن حبان رقم الحديث: 3701 كما فى الموارد .

194- أخرجه ابن ماجه فى النكاح رقم الحديث: 2005 ' باب: الولد للفراش وللعاهر الحجر . والطحاوى فى شرح معانى الآثار جلد 3 صفحه 104 . والبيهقى فى السنن جلد 7 صفحه 402 . والبخارى فى البيوع رقم الحديث: 2053 ' باب: تفسير الشبهات . ومسلم فى الرضاع رقم الحديث: 1457 ' باب: الولد للفراش' وتوقى الشبهات . وصحح ابن حبان رقم الحديث: 4113 كما فى الموارد .

195- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 13 . وأحمد جلد 1 صفحه 247,25 . والبخارى فى البيوع رقم الحديث: 2223 ' باب: لا يذاب شحم الميتة ولا يباع' و 2224 ' وفى أحاديث الأنبياء رقم الحديث: 3460

حَـدَّثَـنَـا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: بَاعَ سَمُرَةُ خَمْرًا، فَقَالَ عُمَرُ: قَاتَلَ اللّٰهُ سَمُرَةَ، أَلَمْ يَعْلَمْ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَعَنَ اللّٰهُ الْيَهُودَ حُرِّمَتْ عَلَيْهِمُ الشُّحُومُ فَبَاعُوهَا وَأَكَلُوا أَثْمَانَهَا؟

نے شراب کو فروخت کیا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا، اللہ سمرہ کو ہلاک کرے۔ کیا آپ نہیں جانتے ہو کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے لعنت فرمائی یہود پر! ان پر چربی حرام کی گئی انہوں نے اس کو فروخت کرنا شروع کیا اور اس کے پیسے کھائے۔

196 - حَـدَّثَـنَـا إِبْـرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّـامِـيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُخْتَارِ، عَـنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَـنْ عُـمَـرَ بْنِ الْخَطَّابِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ سَاءَتْهُ سَيِّئَتُهُ، وَسَرَّتْهُ حَسَنَتُهُ فَهُوَ الْمُؤْمِنُ.

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کو گناہ برا لگے اور اچھائی اچھی لگے، وہ مومن ہے۔

197 - حَـدَّثَـنَـا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُخْتَارِ، بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ، قَالَ: فَهُوَ مُؤْمِنٌ

حضرت عبداللہ بن مختار اپنی سند سے اسی طرح روایت ہے کہ وہ مومن ہے۔

198 - حَـدَّثَـنَـا أَبُـو عُبَيْدَةَ بْنُ الْفُضَيْلِ بْنِ عِيَاضٍ، حَـدَّثَـنَـا مَالِكُ بْنُ سُعَيْرٍ، عَنِ الْأَجْلَحِ، عَنْ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فیصلہ فرمایا کہ محرم اگر گوہ کو مارے گا تو اسے بکری

بـاب: مـا ذكـر عن بنى اسرائيل ۔ ومسلم فى المساقاة رقم الحديث: 1582' بـاب: تحريم بيع الخمر' والميتة والخنزيروالأصنام' و 1583 ۔ والنسائى فى الفرع والعتيرة جلد 7صفحه177' بـاب: النهى عن الانتفاع بما حـرم الله عزوجل ۔ والدارمى فى الأشربة جلد 2صفحه115' بـاب: النهى عن الخمر وشرائها ۔ وأبى داؤد فى الاجارة رقم الحديث: 3488' باب: فى ثمن الخمر والميتة ۔

196- أخـرجه أحمد جلد 1صفحه26,19 وجلد4صفحه398 وجلد5صفحه256,251 ۔ والترمذى فى الفتن رقم الحديث: 2166' بـاب: مـا جاء فى لزوم الجماعة ۔ والبزار رقم الحديث: 79 ۔ وقـال الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد1صفحه86: رواه أحمد والبزار والطبرانى فى الكبير' ورجاله رجال الصحيح ۔

198- عـزاه الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد 3صفحه231 الـى الـمصنف ۔ وقال: فيه الأجلح الكندى وفيه كلام وقد وثقه ۔ وانظر الموطأ صفحه267 فى الحج صفحه239 باب: فدية ما أصيب من الطير والوحش ۔

أَبِى الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، قَالَ: وَلَا أَرَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَدْ رَفَعَهُ إِنَّهُ حَكَمَ فِي الضَّبُعِ يُصِيبُهُ الْمُحْرِمُ بِشَاةٍ، وَفِي الْأَرْنَبِ عَنَاقٌ، وَفِي الْيَرْبُوعِ جَفْرَةٌ، وَفِي الظَّبْيِ كَبْشٌ

دینی پڑے گی' خرگوش کو مارنے پر بکری کا بچہ' جنگلی چوہا مارنے پر بکری کا چار ماہ کا بچہ دینا پڑے گا' ہرن مارنے پر مینڈھا دینا پڑے گا۔

199 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَاتِمٍ الطَّوِيلُ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زَائِدَةَ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ وَجَدْتُمُوهُ غَلَّ فَاضْرِبُوهُ وَأَحْرِقُوا مَتَاعَهُ . قَالَ: فَدَخَلْتُ عَلَى مَسْلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ، فَأَخَذَ رَجُلًا قَدْ غَلَّ، فَدَعَا سَالِمًا فَحَدَّثَهُ الْحَدِيثَ، قَالَ: فَأَحْرَقَ مَتَاعَهُ، وَوَجَدَ فِي مَتَاعِهِ مُصْحَفًا، فَقَوَّمَ الْمُصْحَفَ وَتَصَدَّقَ بِقِيمَتِهِ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کو تم پاؤ خیانت کرتے ہوئے، اس کو مارو اور اس کے سامان کو جلا دو۔ حضرت سالم فرماتے ہیں کہ میں مسلمہ بن عبد الملک کے پاس آیا۔ اس نے ایک آدمی کو پکڑا ہوا تھا۔ اس نے خیانت کی تھی، اس نے مجھے بلایا۔ حضرت سالم نے یہ حدیث بیان کی، اس کے سامان کو جلایا گیا، اس کے سامان میں قرآن پاک پایا گیا، اس مصحف کی قیمت لگائی گئی، اس قیمت کو صدقہ کر دیا۔

200 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، قَالَ لَمَّا أُصِيبَ، قَالَ لَهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ: أَلَا تَسْتَخْلِفُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ؟ قَالَ: مَا أَجِدُ أَحَدًا أَحَقَّ بِهَذَا الْأَمْرِ مِنْ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَنْهُمْ رَاضٍ، فَسَمَّى عَلِيًّا، وَعُثْمَانَ، وَطَلْحَةَ، وَالزُّبَيْرَ، وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ، وَسَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ

حضرت عمرو بن میمون رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو زخمی کیا گیا۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے آپ رضی اللہ عنہ سے عرض کی، اے امیر المومنین رضی اللہ عنہ کیا آپ رضی اللہ عنہ کسی کو خلیفہ نہیں بنائیں گے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے ان تمام سے اس خلافت کا زیادہ حق دار کسی کو نہیں پایا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال اس حالت میں ہوا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان سے راضی تھے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ، عثمان رضی اللہ عنہ، طلحہ رضی اللہ عنہ و زبیر رضی اللہ عنہ، عبدالرحمن رضی اللہ عنہ سعد بن ابی

199- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 22 . وأبو داؤد فى الجهاد رقم الحديث: 2713' باب: فى عقوبة الغال . والترمذى فى الحدود رقم الحديث: 1461 'باب: ما جاء فى الغال' ما يصنع به . وصححه الحاكم جلد 2 صفحه 128,127 .

200- أخرجه البخارى فى فضائل الصحابة رقم الحديث: 3700' باب: قصة البيعة والاتفاق على عثمٰن .

وَقَالَ: لِيَشْهَدُهُمْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، وَلَيْسَ لَهُ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ، فَمَنِ اسْتَخْلَفُوهُ فَهُوَ الْخَلِيفَةُ بَعْدِي، فَإِنْ أَصَابَتْ سَعْدًا وَإِلَّا فَلْيَسْتَعِنْ بِهِ الْخَلِيفَةُ بَعْدِي، فَإِنِّي لَمْ أَنْزِعْهُ مِنْ ضَعْفٍ وَلَا خِيَانَةٍ

وقاص رضی اللہ عنہ کا نام لیا تا کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ ان پر گواہ ہو جائے کہ عبداللہ کے لیے کوئی شے نہیں ہے۔ ان میں سے جس کو خلیفہ بناؤ گے میرے بعد خلیفہ ہے' اگر رائے درست ہے' ورنہ میرے بعد جو خلیفہ ہوگا اس کی مدد کرنا، کیونکہ میں اپنی طرف سے کمزوری اور خیانت نہیں لینا چاہتا ہوں۔

201 - حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ الْأَسْوَدِ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: حَضَرْتُ أَبِي حِينَ أُصِيبَ، قَالَ: فَأَثْنَوْا عَلَيْهِ خَيْرًا، فَقَالَ: رَاهِبٌ وَرَاغِبٌ، قَالُوا: أَوَلَا تَسْتَخْلِفُ؟ قَالَ: أَتَحَمَّلُ أَمْرَكُمْ حَيًّا وَمَيِّتًا؟ لَوَدِدْتُ أَنَّ حَظِّي مِنْكُمُ الْكَفَافُ لَا عَلَيَّ وَلَا لِي. ثُمَّ قَالَ: " إِنْ أَسْتَخْلِفْ فَقَدِ اسْتَخْلَفَ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّي، وَإِنْ أَتْرُكْكُمْ فَقَدْ تَرَكَكُمْ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّي: رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ." قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ: فَعَرَفْتُ أَنَّهُ حِينَ ذَكَرَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ غَيْرُ مُسْتَخْلِفٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں اپنے باپ کے پاس آیا جس وقت ان کو زخمی کیا گیا' اس پر بھلائی کی تعریف کی۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے ڈرتے ہوئے اور رغبت کرتے ہوئے عرض کی: آپ خلیفہ نہیں بنائیں گے؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا تم زندوں اور مُردوں کا بوجھ مجھ پر ڈالنا چاہتے ہو! میں چاہتا ہوں کہ میرا حصہ میرے لیے کافی ہو' آپ لوگوں کا بوجھ نہ میرے ذمہ ہونہ آپ کے ذمہ۔ پھر فرمایا: اگر میں خلیفہ بناؤں تو بے شک مجھ سے بہتر نے بنایا تھا' اگر میں چھوڑ دوں تو بے شک مجھ سے بہتر نے چھوڑا ہے' یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے پہچان لیا جس وقت آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر کیا کہ آپ خلیفہ نہیں بنانا چاہتے ہیں۔

202 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبَانَ الْكُوفِيُّ،

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے

201- أخرجه مسلم في الامارة رقم الحديث: 1823' باب: الاستخلاف وتركه . واحمد جلد 1 صفحه 47,43 . والبخاري في الأحكام رقم الحديث: 7218' باب: الاستخلاف . وأبو داؤد في الخراج والامارة رقم الحديث: 2939' باب: في الخليفة يستخلف والترمذي في الفتن رقم الحديث: 2226' باب: ما جاء في الخلافة . وانظر مسلم جلد 5 صفحه 164 .

202- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 26 الىٰ المصنف . وأخرجه مالك في الموطأ صفحه 574 في

حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَأْكُلْ أَحَدُكُمْ بِشِمَالِهِ؛ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْكُلُ بِشِمَالِهِ

فرمایا: تم میں سے کوئی بھی بائیں ہاتھ سے نہ کھائے، بیشک شیطان بائیں ہاتھ سے کھاتا ہے۔

203 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ، قَالَ: اصْطَرَفَ مِنِّي طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ وَرِقًا بِذَهَبٍ، فَقَالَ: أَنْظِرْنَا حَتَّى تَأْتِيَ غَلَّتُنَا مِنَ الْغَابَةِ. فَسَمِعَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، وَهُوَ يَقُولُ، قَالَ: فَقَالَ: لَا وَاللّٰهِ، لَا تُفَارِقْهُ حَتَّى تُوَفِّيَهُ، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الذَّهَبُ بِالْوَرِقِ رِبًا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ، وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ رِبًا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ، وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ رِبًا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ، وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ رِبًا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ

حضرت مالک بن اوس بن حدثان روایت کرتے ہیں کہ حضرت طلحہ بن عبیداللہ نے مجھ سے چاندی لی سونے کے بدلے فرمایا کہ مجھے مہلت دو یہاں تک کہ ہمارے پاس غابہ سے غلہ آئے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے سنا تو آپ نے فرمایا: اللہ کی قسم! نہیں! تُو اس سے جدا نہ ہو یہاں تک کہ معاملہ پورا کر کیونکہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ نے فرمایا: سونا چاندی کے بدلے فروخت کرنا سود ہے مگر برابر برابر ہو تو جائز ہے' گندم گندم کے بدلے فروخت کرنا سود ہے مگر برابر برابر' کھجور کھجور کے بدلے فروخت کرنا سود ہے مگر برابر برابر جائز ہے۔

204 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، بَاعَ مِنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ مِائَةَ دِينَارٍ

حضرت مالک بن اوس بن حدثان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے طلحہ بن عبیداللہ سے سو دینار چاندی کے بدلے لیے' حضرت عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اس کے برابر جو آپ کے ہاتھ میں ہے۔ میں نے عرض کی:

صفة النبی (6) باب: النهی عن الأكل بالشمال . ومسلم رقم الحديث: 2019' وفی الأشربة رقم الحديث: 2020 باب: آداب الطعام والشراب وأحكامهما . وأبو داؤد فی الأطعمة رقم الحديث: 3776' باب: الأكل باليمين . والترمذی فی الأطعمة رقم الحديث: 1800' باب: ما جاء فی النهی عن الأكل والشرب بالشمال . والدارمی فی الأطعمة جلد2 صفحه 96-97' باب: الأكل باليمين . وابن ماجه فی الأطعمة رقم الحديث: 3266' باب: الأكل باليمين .

بِوَرِقٍ، فَقَالَ عُمَرُ: مِثْلُهَا فِي يَدِهِ، قُلْتُ: مَا لِي مَالٌ حَتَّى يَجِيءَ صَاحِبُ ضَيْعَتِي مِنَ الْغَابَةِ. فَقَالَ: لَا، سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الذَّهَبُ بِالْفِضَّةِ رِبًا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ

میرے پاس مال نہیں ہے یہاں تک کہ میرا ساتھی غابہ سے لے کر آئے گا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: نہیں! میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ سونا چاندی کے بدلے فروخت کرنا سود ہے مگر برابر برابر جائز ہے۔

205 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَلْمٍ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ اسْتَعْمَلَ ابْنَ عَبْدِ الْحَارِثِ عَلَى أَهْلِ مَكَّةَ، فَقَدِمَ عُمَرُ فَاسْتَقْبَلَهُ نَافِعُ بْنُ عَبْدِ الْحَارِثِ، وَاسْتَخْلَفَ عَلَى أَهْلِ مَكَّةَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبْزَى، فَغَضِبَ عُمَرُ حَتَّى قَامَ فِي الْغَرْزِ، فَقَالَ: أَتَسْتَخْلِفُ عَلَى آلِ اللَّهِ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبْزَى؟ قَالَ: إِنِّي وَجَدْتُهُ أَقْرَأَهُمْ لِكِتَابِ اللَّهِ، وَأَفْقَهَهُمْ فِي دِينِ اللَّهِ، فَتَوَاضَعَ لَهَا عُمَرُ حَتَّى اطْمَأَنَّ عَلَى رَحْلِهِ، فَقَالَ: لَئِنْ قُلْتَ ذَاكَ، لَقَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ اللَّهَ سَيَرْفَعُ بِهَذَا الدِّينِ أَقْوَامًا وَيَضَعُ بِهِ آخَرِينَ

حضرت حسن بن سلم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت ابن عبدالحارث کو اہل مکہ پر امیر مقرر کیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ مکہ آئے، نافع بن عبدالحارث نے استقبال کیا اور اہل مکہ پر عبدالرحمٰن بن ابزیٰ کو اپنا نائب مقرر کر آئے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو غصہ آیا یہاں تک کہ غصہ میں کھڑے ہوئے، فرمایا: کیا اللہ کی مخلوق پر عبدالرحمٰن بن ازدی کو نائب بنا کر آئے ہو؟ حضرت نافع نے عرض کی: میں ان کو قرآن کا قاری پاتا ہوں، اللہ کے دین کو جاننے والا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کے لیے تواضع کی، یہاں تک کہ سواری پر سیدھے ہو کر بیٹھے، فرمایا: اگر اس طرح ہے جس طرح تو نے کہا، بے شک میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس دین کے ذریعے کئی لوگوں کو بلند کرتا اور کئی لوگوں کو پست کرتا ہے۔

206 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي، يَقُولُ: حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي لَيْلَى، حَدَّثَهُ

عبدالرحمٰن بن ابولیلیٰ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت ابن عبدالحارث کو اہل مکہ پر امیر مقرر کیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ مکہ آئے، امیر مکہ نافع بن عبدالحارث نے ہمارا استقبال کیا' ان کا نام اُن کے چچا نافع کے نام

205- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 35 . ومسلم في صلاة المسافرين رقم الحديث: 817' باب: فضل من يقوم بالقرآن . وابن ماجه في المقدمة رقم الحديث: 218' باب: فضل من تعلم القرآن وعلمه . والدارمي في فضائل القرآن جلد 2 صفحه 443' باب: أن الله يرفع بهذا القرآن أقوامًا ويضع آخرين .

قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ إِلَى مَكَّةَ، فَاسْتَقْبَلَنَا أَمِيرُ مَكَّةَ نَافِعُ بْنُ عَلْقَمَةَ، وَسُمِّيَ بِعَمٍّ لَهُ يُقَالُ لَهُ نَافِعٌ، فَقَالَ: مَنِ اسْتَخْلَفْتَ عَلَى مَكَّةَ؟ قَالَ: اسْتَخْلَفْتُ عَلَيْهَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبْزَى. قَالَ: عَمَدْتَ إِلَى رَجُلٍ مِنَ الْمَوَالِي، فَاسْتَخْلَفْتَهُ عَلَى مَنْ بِهَا مِنْ قُرَيْشٍ وَأَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَجَدْتُهُ أَقْرَأَهُمْ لِكِتَابِ اللّٰهِ، وَمَكَّةُ أَرْضٌ مُحْتَضَرَةٌ، فَأَحْبَبْتُ أَنْ يَسْمَعُوا كِتَابَ اللّٰهِ مِنْ رَجُلٍ حَسَنِ الْقِرَاءَةِ. قَالَ: نِعْمَ مَا رَأَيْتَ، إِنَّ اللّٰهَ يَرْفَعُ بِالْقُرْآنِ أَقْوَامًا، وَيَضَعُ بِالْقُرْآنِ أَقْوَامًا، وَإِنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبْزَى مِمَّنْ رَفَعَهُ اللّٰهُ بِالْقُرْآنِ

پر رکھا گیا تھا' آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مکہ پر نائب کس کو بنایا؟ کہا: عبدالرحمٰن بن ازدی کو اپنا نائب مقرر کر آیا۔ فرمایا: کیا تُو نے ایک غلام آدمی کو چنا' قریشیوں اور صحابیوں پر عبدالرحمٰن بن ابزیٰ کو نائب بنا کر آئے ہو؟ حضرت نافع نے عرض کی: جی ہاں! میں ان کو دوسروں سے زیادہ قرآن کا قاری پاتا ہوں، اللہ کی کتاب کو جاننے والا ہے۔ مکہ کا علاقہ چھوٹا ہے' میں نے پسند کیا کہ وہ ایسے آدمی سے قرآن سنیں جو خوبصورت قرأت کرتا ہے' فرمایا: اگر اس طرح ہے جس طرح تو نے کہا، بے شک میں نے حضور ﷺ سے سنا ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اس دین کے ذریعے کئی لوگوں کو بلند کرتا اور کئی لوگوں کو پست کرتا ہے۔ بے شک عبدالرحمٰن بن ابزیٰ ان میں شامل ہے جن کو اللہ نے قرآن کے صدقے بلندی عطا فرمائی ہے۔

207 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ أَبُو خَالِدٍ، حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو الْأَصْفَرِ، عَنْ صَعْصَعَةَ بْنِ مُعَاوِيَةَ، قَالَ: كَانَ أُوَيْسُ بْنُ عَامِرٍ رَجُلٌ مِنْ قَرَنٍ، وَكَانَ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ، وَكَانَ مِنَ التَّابِعِينَ، فَخَرَجَ بِهِ وَضَحٌ، فَدَعَا اللّٰهَ أَنْ يُذْهِبَهُ عَنْهُ فَأَذْهَبَهُ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ دَعْ لِي فِي جَسَدِي مِنْهُ مَا أَذْكُرُ بِهِ نِعَمَكَ عَلَيَّ، فَتَرَكَ لَهُ مِنْهُ مَا يَذْكُرُ بِهِ نِعَمَهُ عَلَيْهِ، وَكَانَ رَجُلًا يَلْزَمُ الْمَسْجِدَ فِي نَاسٍ مِنْ أَصْحَابِهِ، وَكَانَ ابْنُ عَمٍّ لَهُ يَلْزَمُ السُّلْطَانَ، يُولَعُ بِهِ،

حضرت صعصعہ بن معاویہ سے روایت ہے کہ حضرت اویس بن عامر قبیلہ قرن کا ایک آدمی تھا' اہلِ کوفہ میں سے تھے' تابعین میں سے تھے' وہ نکلے تو ان کو برص کی بیماری تھی' اُنہوں نے اللہ سے دعا کی کہ اس بیماری کو لے جائے۔ تو اس بیماری کو لے جایا گیا' اس کے بعد عرض کی: اے اللہ! میرے جسم میں اس کا نشان چھوڑ دے جس کی وجہ سے میں تیری نعمت کا ذکر کرتا رہوں۔ تو نشان کو چھوڑ دیا گیا جس کی وجہ سے وہ نعمت کو یاد کرتے تھے' وہ ایسے آدمی تھے جو مسجد میں اپنے

207- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 38 . وابن سعد في الطبقات جلد 6 صفحه 111' وجلد 6 صفحه 113 . ومسلم في فضائل الصحابة رقم الحديث: (2542) (225)' باب: من فضائل أويس القرني .

تیری نعمت کا ذکر کرتا رہوں جو تُو نے مجھ پر کی ہے' تو نشان چھوڑ دیا گیا جس کی وجہ سے وہ اس کے انعام کا ذکر کرتے ہیں' جو تم میں سے اسے پائے تو وہ اس سے بخشش طلب کرنے کی عرض کرے' وہ ضرور کرے۔ اے اویس بن عامر! میرے لیے بخشش طلب کریں! حضرت اویس نے فرمایا: اے امیرالمؤمنین! اللہ آپ کو بخشے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے اویس بن عامر! اللہ آپ کو بخشے۔ جب لوگوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالہ سے سنا' تو ایک آدمی نے عرض کی: اے اویس! میرے لیے بھی بخشش طلب کریں! پھر ایک اور نے عرض کی: اے اویس! میرے لیے مغفرت کی دعا کریں! جب لوگ زیادہ ہو گئے تو آپ تشریف لے گئے یہاں تک کہ دنیا سے جانے تک آپ دکھائی نہیں دیئے۔

208 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، قَالَ: كَتَبَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ اِلَى عُتْبَةَ بْنِ فَرْقَدٍ: سَلَامٌ عَلَيْكَ، أَمَّا بَعْدُ: فَارْتَدُوا وَاتَّزِرُوا وَأَلْقُوا السَّرَاوِيلَاتِ، وَانْتَعِلُوا وَأَلْقُوا الْخِفَافَ، وَارْمُوا الْأَغْرَاضَ وَاقْطَعُوا الرُّكُبَ، وَانْزُوْا عَلَى الْخَيْلِ نَزْوًا، وَعَلَيْكُمْ بِالْجُرَمِيَّةِ وَالْمَعَدِيَّةِ، وَإِيَّاكُمْ وَالتَّنَطُّعَ، وَزِيَّ الْعَجَمِ، فَإِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوعثمان نہدی فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے عتبہ بن فرقد کی طرف خط لکھا: آپ پر سلام ہو! اس کے بعد پرانے کپڑے اور تہبند پہنو اور شلواریں اتار دو' جوتیاں پہنو اور موزے اتار دو' تیراندازی کرو' سواریاں چھوڑ دو' گھوڑے پر سواری کرو' تم پر جرمیہ اور معدیہ ہیں' عجمیوں والا لباس پہننے سے پرہیز کرنا کیونکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ریشم کا لباس پہننے سے منع کیا' ہاں! اگر تین انگلیاں یا چار انگلیاں ہوں تو جائز ہے۔

208- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 43 . والبخارى فى اللباس رقم الحديث: 5829' باب: لبس الحرير للرجال . ومسلم فى اللباس (2069) (12)' باب: تحريم استعمال الذهب' والفضة على الرجال والنساء' وخاتم الذهب' والحرير على الرجل .

نَهَى عَنِ الْحَرِيرِ إِلَّا مَا كَانَ هَكَذَا، ثَلَاثَ أَصَابِعَ، أَوْ هَكَذَا أَرْبَعَ أَصَابِعَ

209 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ عُمَرَ، قَالَ: إِيَّاكُمْ وَلِبَاسَ الْحَرِيرِ، فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ لِبَاسِ الْحَرِيرِ إِلَّا هَكَذَا، وَرَفَعَ أَصَابِعَهُ السَّبَّابَةَ وَالْوُسْطَى

حضرت ابوعثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ریشم کا لباس پہننے سے بچو! بے شک حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ریشم کے لباس سے منع کیا ہے مگر سبابہ یا وسطی انگلی کے برابر جائز ہے۔

210 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ بِالْحَجُونِ، وَهُوَ كَئِيبٌ حَزِينٌ، فَقَالَ: اللَّهُمَّ أَرِنِي الْيَوْمَ آيَةً لَا أُبَالِي مَنْ كَذَّبَنِي بَعْدَهَا مِنْ قَوْمِي فَنَادَى شَجَرَةً مِنْ قِبَلِ عَقَبَةِ أَهْلِ الْمَدِينَةِ، فَنَادَاهَا فَجَاءَتْ تَشُقُّ الْأَرْضَ حَتَّى انْتَهَتْ إِلَيْهِ، فَسَلَّمَتْ عَلَيْهِ، ثُمَّ أَمَرَهَا فَذَهَبَتْ، قَالَ: فَقَالَ: مَا أُبَالِي مَنْ كَذَّبَنِي بَعْدَهَا مِنْ قَوْمِي

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم حجون کے مقام پر پریشان تھے۔ عرض کی: اے اللہ! مجھے آج کوئی نشانی دکھا، مجھے کوئی پرواہ نہیں کہ اس کے بعد میری قوم مجھے جھٹلا دے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک درخت کو آواز دی، اہل مدینہ کے پیچھے سے وہ درخت آیا، زمین کو پھاڑتے ہوئے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آ گیا۔ اس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو حکم دیا، وہ چلا گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے کوئی پرواہ نہیں ہے کہ جو مجھے اس کے بعد جھٹلائے میری قوم سے۔

211 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ

حضرت عبدالرحمٰن بن صفوان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ

210- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد9صفحه10 الى المصنف، وقال: رواه البزار، وأبو يعلى، واسناد أبي يعلى حسن .

211- أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 2023، وفي المناسك رقم الحديث: 2026 باب: الصلاة في الكعبة . والبخاري في الصلاة رقم الحديث: 397، باب: قول الله تعالى: (واتخذوا من مقام ابراهيم مصلى) . ومسلم في الحج رقم الحديث: 1329، باب: استحباب دخول الكعبة للحاج وغيره . والترمذي في الحج رقم الحديث: 874، باب: ما جاء في الصلاة في الكعبة . والنسائي في المساجد جلد 2صفحه33-34، باب: الصلاة في الكعبة . ومالك في الموطأ صفحه 258 في الحج (202) باب: الصلاة في البيت وقصر الصلاة . وأحمد جلد6صفحه12 .

يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ صَفْوَانَ، قَالَ: قُلْتُ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ: كَيْفَ صَنَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ دَخَلَ مَكَّةَ؟ قَالَ: صَلَّى رَكْعَتَيْنِ

میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے عرض کی کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا کیا، جس وقت مکہ میں داخل ہوئے تھے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعتیں ادا کی تھیں۔

212 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ، قَالَ: رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، اسْتَلَمَ الْحَجَرَ الْأَسْوَدَ وَقَبَّلَهُ، وَقَالَ: إِنِّي لَأُقَبِّلُكَ، وَإِنِّي لَأَعْلَمُ أَنَّكَ حَجَرٌ لَا تَضُرُّ وَلَا تَنْفَعُ، وَلَكِنْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبَّلَكَ

حضرت یعلیٰ بن امیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو دیکھا آپ نے حجر اسود کو استلام کیا اور اس کا بوسہ لیا اور فرمایا: میں جانتا ہوں کہ تُو ایک پتھر ہے' تُو نفع اور نقصان نہیں دے سکتا ہے لیکن میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو تجھے بوسہ دیتے ہوئے دیکھا ہے۔

213 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ، أَنَّ عُمَرَ، قَبَّلَهُ، يَعْنِي الْحَجَرَ، وَالْتَزَمَهُ، وَقَالَ: رَأَيْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَ حَفِيًّا

حضرت سوید بن غفلہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حجر اسود کا بوسہ لیا اور اسے اپنے ساتھ چمٹا لیا اور فرمایا: میں نے ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم کو تیری عزت و تعظیم کرتے دیکھا ہے۔

214 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، صَاحِبُ الطَّيَالِسَةِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْمَخْزُومِيِّ، قَالَ: رَأَيْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ قَبَّلَ الْحَجَرَ وَسَجَدَ عَلَيْهِ، وَقَالَ: رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، يُقَبِّلُ الْحَجَرَ وَيَسْجُدُ عَلَيْهِ وَقَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ

حضرت جعفر بن محمد مخزومی فرماتے ہیں کہ میں نے محمد بن عباد بن جعفر کو حجر اسود کو بوسہ لیتے ہوئے اس پر سجدہ کرتے ہوئے دیکھا' اُنہوں نے فرمایا: میں نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو حجر اسود کا بوسہ اور اس پر سر رکھتے ہوئے دیکھا اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسے کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

215 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى زَحْمَوَيْهِ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ:

حضرت سالم بن عبداللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو حجر اسود کو بوسہ لیتے اور اس پر سر رکھتے ہوئے دیکھا' پھر

"رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، قَبَّلَ الْحَجَرَ وَسَجَدَ عَلَيْهِ، ثُمَّ عَادَ فَقَبَّلَهُ وَسَجَدَ عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَنَعَ"

فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایسے ہی کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

216 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ حِزَامِ بْنِ هِشَامِ بْنِ حُبَيْشِ بْنِ الْأَشْقَرِ الْخُزَاعِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي، يَذْكُرُ أَنَّهُ رَأَى عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، يُقَبِّلُ الْحَجَرَ وَيَقُولُ: أَشْهَدُ أَنَّكَ حَجَرٌ، وَلَكِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُكَ

حضرت حزام بن ہشام بن حبیش بن اشقر الخزاعی فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد کو ذکر کرتے ہوئے دیکھا کہ اُنہوں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو حجر اسود کو بوسہ لیتے ہوئے دیکھا' وہ فرما رہے تھے: میں گواہی دیتا ہوں کہ تو پتھر ہے لیکن میں نے رسول اللہ ﷺ کو تیرا بوسہ لیتے ہوئے دیکھا ہے۔

217 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي ثَوْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا هُوَ مُتَّكِءٌ عَلَى رَمْلِ حَصِيرٍ قَدْ أَثَّرَ فِي جَنْبِهِ فَرَفَعْتُ رَأْسِي فِي الْبَيْتِ، فَوَاللَّهِ مَا رَأَيْتُ فِيهَا شَيْئًا يَرُدُّ الْبَصَرَ إِلَّا أَهَبَةً ثَلَاثَةً

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ساری کائنات کے مالک مختار باذن خدا جناب محمد رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، آپ ﷺ سہارا لیے ہوئے تھے کھجور کی چھال کے تکیہ کا۔ اس کے نشانات آپ ﷺ کی کروٹ پہ تھے۔ میں نے اپنا سر اٹھایا، آپ ﷺ کے کاشانہ اقدس میں۔ اللہ کی قسم! میں نے اس میں کوئی شے نہیں دیکھی کہ میری نگاہ کو واپس کرے مگر تین تلواریں۔

218 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ، عَنْ شُعْبَةَ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، أَنَّهُ سَمِعَ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ، يَخْطُبُ قَالَ: ذَكَرَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ مَا أَصَابَ النَّاسَ مِنَ الدُّنْيَا، فَقَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَظَلُّ الْيَوْمَ يَلْتَوِي مَا يَجِدُ مِنَ الدَّقَلِ مَا يَمْلَأُ بِهِ بَطْنَهُ

حضرت سماک بن حرب فرماتے ہیں کہ انہوں نے نعمان بن بشیر کو خطبہ دیتے ہوئے سنا' فرمایا: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ذکر کیا تھا کہ لوگوں کے پاس کتنی دنیا ہے؟ میں نے حضور ﷺ کو دیکھا کہ آپ مسلسل کئی دن بھوکے رہتے تھے تو آپ پیٹ بھرنے کے لیے ردّی کھجور بھی نہیں پاتے تھے۔

217- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 34 . والبخارى فى المظالم رقم الحديث: 2468' باب: الغرفة والعلية المشرفة' وغير المشرفة فى السطوح . وفى النكاح رقم الحديث: 5191' باب: موعظة الرجل ابنته لحال زوجها .

219 - حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، يَقُولُ: وَاللّٰهِ لَوْلَا أَنْ نَتْرُكَ آخِرَ الزَّمَانِ بَبَّانًا لَيْسَ لَهُمْ شَيْءٌ، مَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَى أَهْلِ الْإِسْلَامِ قَرْيَةً إِلَّا قَسَمْتُهَا كَمَا قَسَمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! اگر میں آئندہ سال تک زندہ رہا تو کوئی شئی نہیں ہوگی؟ جو اللہ تعالیٰ اہل اسلام کو کسی بستی پر فتح دے مگر اس کو تقسیم کر دوں گا جس طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر تقسیم کیا تھا۔

220 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَثَلُ الَّذِي يَعُودُ فِي صَدَقَتِهِ كَمَثَلِ الْكَلْبِ يَعُودُ فِي قَيْئِهِ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کی مثال جو صدقے دے کر واپس لے لیتے ہے۔ اس کی طرح ہے جیسے کتا قے کر کے واپس چاٹ لیتا ہے۔

221 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ،

حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم

219- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 40,32 . والبخارى فى الحرث والمزارعة رقم الحديث: 2334 باب: أوقاف أصحاب النبى صلى الله عليه وسلم، وفى فرض الخمس رقم الحديث: 3125 باب: الغنيمة لمن شهد الوقيعة، وفى المغازى رقم الحديث: 4235 و 4236 باب: غزوة خيبر . وأبو داود فى الجهاد رقم الحديث: 3020 باب: ما جاء فى حكم أرض خيبر .

220- أخرجه مالك فى الموطأ صفحه 189 فى الزكاة (50) باب: استرداد الصدقة والعود بها . والبخارى فى الهبة رقم الحديث: 2621 و 2622 و 2623، باب: لا يحل لأحد أن يرجع فى هبته رقم الحديث: 1620 باب كراهية شراء الانسان ما تصدق به، و 1622 . وأحمد جلد 1 صفحه 289,237,217,54 . وأبو داؤد فى البيوع رقم الحديث: 3538 و 3539، باب: الرجوع فى الهبة . والنسائى فى الهبة جلد 6 صفحه 265، باب رجوع الوالد فيما يعطى ولده . وابن ماجه فى الهبات رقم الحديث: 2385، باب: الرجوع فى الهبة . والبيهقى جلد 6 صفحه 180 .

221- أخرجه أحمد جلد 5 صفحه 85 . وأبو داؤد فى الصلاة رقم الحديث: 1139، باب: خروج النساء فى العيد، و 3128 . والبخارى فى الحيض رقم الحديث: 324، باب: شهود الحائض العيدين ودعوة المسلمين، ورقم الحديث: 971 و 980 و 981، وفى الحج رقم الحديث: 1652 باب: تقضى الحائض المناسك كلها

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عُثْمَانَ الْكِلَابِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَطِيَّةَ الْأَنْصَارِيُّ، قَالَ: حَدَّثَتْنِي جَدَّتِي أُمُّ عَطِيَّةَ، قَالَتْ: لَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ جَمَعَ نِسَاءَ الْأَنْصَارِ فِي بَيْتٍ، ثُمَّ بَعَثَ إِلَيْنَا عُمَرَ، فَقَامَ فَسَلَّمَ، فَرَدَدْنَا عَلَيْهِ السَّلَامَ، فَقَالَ: إِنِّي رَسُولُ رَسُولِ اللّٰهِ إِلَيْكُنَّ. قُلْنَا: مَرْحَبًا بِرَسُولِ اللّٰهِ وَبِرَسُولِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَتْ: فَقَالَ: أَتُبَايِعْنَنِي عَلَى أَنْ لَا تَزْنِينَ وَلَا تَسْرِقْنَ، وَلَا تَقْتُلْنَ أَوْلَادَكُنَّ، وَلَا تَأْتِينَ بِبُهْتَانٍ تَفْتَرِينَهُ بَيْنَ أَيْدِيكُنَّ وَأَرْجُلِكُنَّ، وَلَا تَعْصِينَ فِي مَعْرُوفٍ؟ قُلْنَا: نَعَمْ، قَالَتْ: فَمَدَدْنَا أَيْدِينَا مِنْ دَاخِلِ الْبَيْتِ وَمَدَّ يَدَهُ مِنْ خَارِجِهِ وَأَمَرَنَا أَنْ نُخْرِجَ الْحُيَّضَ وَالْعَوَاتِقَ فِي الْعِيدَيْنِ، وَنَهَانَا عَنِ اتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ، وَلَا جُمُعَةَ عَلَيْنَا قَالَ: قُلْتُ: فَمَا الْمَعْرُوفُ الَّذِي نُهِيتُنَّ عَنْهُ؟ قَالَتِ: النِّيَاحَةُ

مدینہ شریف آئے، انصار کی عورتیں ایک گھر میں جمع ہو گئیں، پھر ہماری طرف حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو بھیجا، آپ رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے، آپ رضی اللہ عنہ نے سلام کیا، ہم نے آپ رضی اللہ عنہ کو سلام کا جواب دیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں تمہاری طرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا بھیجا ہوا ہوں۔ ہم نے کہا: خوش آمدید! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نمائندہ اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی خوش آمدید۔ اس کے بعد فرمایا: کیا تم میری بیعت کرتی ہو؟ اس پر کہ تم زنا اور چوری نہیں کرو گی اور نہ اپنی اولاد کو قتل کرو گی، نہ بہتان لگاؤ گی۔ جو تمہارے ہاتھوں اور پاؤں نے اپنی طرف سے لیے ہیں اور نیکی میں نافرمانی نہیں کرو گی؟ ہم نے کہا: جی ہاں! حضرت عطیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم نے اپنے ہاتھ لمبے کیے، گھر کے اندر سے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ کو لمبا کیا، باہر سے۔ ہم کو حکم دیا کہ ہم حیض والیاں عیدین کے لیے نکلیں (دعا میں شرکت کے لیے) ہم کو منع کیا جنازہ میں جانے سے، جمعہ کے لیے منع نہیں کیا۔ میں نے عرض کی: وہ کون سی مشہور چیز ہے جس سے منع کیا گیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ کیا ہے؟ فرماتی ہیں: نوحہ ہے۔

222 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ يَحْيَى، عَنِ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو کہتے ہوئے سنا کہ وہ دوسرے آدمی سے کہہ رہا

الا الطواف ۔ ومسلم فی صلاة العيدين (980) (11) ۔ والنسائی جلد 3صفحه180 وجلد 7صفحه149 ۔ وابن ماجه رقم الحديث: 1307 و1308 ۔ والدارمی جلد2صفحه377 ۔

222- أخرجه أحمد جلد 2صفحه309 ۔ والبخاری فی التفسير 4860' باب: (أفرأيتم اللات والعزیٰ) ۔ ومسلم فی الايمان رقم الحديث: 1647' باب: من حلفباللاة والعزیٰ فليقل: لا اله الا الله ۔ والترمذی فی النذور والايمان رقم الحديث: 1545 ۔ والنسائی فی الايمان جلد7صفحه7' باب: الحلف باللات ۔

الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ عُمَرَ، قَالَ: سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَقُولُ لِرَجُلٍ: تَعَالَ أُقَامِرْكَ فَأَمَرَهُ أَنْ يَتَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ

تھا: آؤ جوا کھیلیں! آپ ﷺ نے اس کو صدقہ کرنے کا حکم دیا۔

223 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَمْزَةَ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنَّ لِكُلِّ أُمَّةٍ أَمِينًا، وَإِنَّ أَمِينَ هَذِهِ الْأُمَّةِ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر امت کا کوئی امین ہے، میری اس امت کا امین ابوعبیدہ بن جراح ہے۔

224 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُدَيْلِ بْنِ وَرْقَاءَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الشُّؤْمُ فِي ثَلَاثَةٍ: فِي الدَّابَّةِ وَالْمَسْكَنِ وَالْمَرْأَةِ." قَالَ أَبُو هِشَامٍ: هُوَ خَطَّاءٌ"

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نحوست تین چیزوں میں ہے: (۱) سواری (یعنی اس کا سرکش ہونا) (۲) گھر (یعنی اس کا تنگ ہونا) (۳) عورت میں (یعنی ان کا برا ہونا مراد ہے)۔

225 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ،

حضرت عاصم بن عبیداللہ بن عاصم اپنے والد

223- أخرجه أحمد جلد 3صفحه281,245,189,133 . وأبو نعيم في الحلية جلد 1صفحه101 . والبخارى في فضائل القرآن رقم الحديث: 3744' وفي المغازى رقم الحديث: 4382' وفي أخبار الآحاد رقم الحديث: 7255 . ومسلم في الفضائل رقم الحديث: 2419 . وابن سعد 299/1/3 . والترمذي في المناقب رقم الحديث: 3759 . وابن ماجه في المقدمة رقم الحديث: 136 .

224- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 5صفحه104 الى المصنف' وقال: رجاله رجال الصحيح خلا عبد الله بن بديل بن ورقاء وهو ثقة' والبخارى في الجهاد رقم الحديث: 2858 باب: ما يذكر في شؤم الفرس' وفي النكاح رقم الحديث: 5093' وفي الطب رقم الحديث: 5753 باب: الطيرة' و رقم الحديث: 5772 باب: لا عدوى . ومسلم في السلام رقم الحديث: 2225' باب: الطيرة وللضأل وما يكون فيه الشؤم . قال الهيثمي في مجمع الزوائد جلد5صفحه104: أبا هشام الرفاعي' انه خطاء' وهو شيخ أبي يعلى .

225- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد8صفحه304 . الى المصنف وقال: فيه عاصم بن عبيد الله العمرى وثقة

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ عُمَرَ، قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزَاةٍ، فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ الْعَدُوَّ قَدْ حَضَرَ وَهُمْ شِبَاعٌ وَالنَّاسُ جِيَاعٌ، فَقَالَتِ الْأَنْصَارُ: أَلَا نَنْحَرُ نَوَاضِحَنَا فَنُطْعِمَهَا النَّاسَ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ مَعَهُ فَضْلُ طَعَامٍ فَلْيَجِئْ بِهِ . فَجَعَلَ يَجِيءُ بِالْمُدِّ وَالصَّاعِ وَأَكْثَرَ وَأَقَلَّ، فَكَانَ جَمِيعُ مَا فِي الْجَيْشِ بِضْعًا وَعِشْرِينَ صَاعًا. فَجَلَسَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى جَنْبِهِ وَدَعَا بِالْبَرَكَةِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خُذُوا وَلَا تَنْتَهِبُوا . فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَأْخُذُ فِي جِرَابِهِ وَفِي غِرَارَتِهِ، وَأَخَذُوا فِي أَوْعِيَتِهِمْ، حَتَّى إِنَّ الرَّجُلَ لَيَرْبِطُ كُمَّ قَمِيصِهِ فَيَمْلَأُهُ، فَفَرَغُوا وَالطَّعَامُ كَمَا هُوَ. ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ، لَا يَأْتِي بِهِمَا عَبْدٌ مُحِقٌّ إِلَّا وَقَاهُ اللَّهُ حَرَّ النَّارِ

اور اپنے دادا عمرو سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ تھے، ایک جنگ میں، ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! بے شک دشمن سامنے ہے، ان کے پیٹ بھرے ہوئے ہیں۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم بھوکے ہیں، انصار صحابہ نے کہا' عرض کی: کیا ہم اپنی سواریاں ذبح نہ کرلیں تاکہ ہم ان کو کھائیں؟ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کے پاس زیادہ کھانا ہو وہ اس کو لے آئے۔ لوگ بچا ہوا کھانا لانے لگے' کوئی ایک مُد اور کوئی زیادہ اور کم لایا جو لشکر کے پاس تھا' وہ ۲۰ صاع سے زیادہ ہو گیا۔ حضور ﷺ اس کے ایک طرف تشریف فرما ہوئے اور برکت کی دعا فرمائی۔ حضور ﷺ نے فرمایا: پکڑو! اس کو اُچکنا نہ۔ ایک آدمی اپنے تھیلے میں ڈالنے لگا۔ کئی صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے برتن بھر لیے۔ ایک آدمی نے اپنی قمیص کی جھولی بھری' جب صحابہ کرام فارغ ہوئے تو کھانا ویسے کا ویسے تھا۔ پھر حضور ﷺ نے فرمایا: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے اور میں اللہ کا رسول ہوں! جو آدمی ان دونوں کا اقرار کرتا ہے مگر اللہ عزوجل اس کو آگ کی تپش سے محفوظ رکھے گا۔

226 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ، حَدَّثَنَا النَّضْرُ يَعْنِي ابْنَ مَنْصُورٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الْجَنُوبِ، قَالَ: رَأَيْتُ

حضرت ابو الجنوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے مولا علی رضی اللہ عنہ کو دیکھا آپ رضی اللہ عنہ نے وضو کے لیے پانی

العجلي وضعه جماعة وبقية رجاله ثقات .

226- أخرجه البزار رقم الحديث: **260** . والبخاري في الوضوء رقم الحديث: **181** و**182**' باب: الرجل يوضئ صاحبه' ورقم الحديث: **203** و**206** و**363** و**388** و**2918** و**4421** و**5798** و**5799** . ومسلم في الطهارة رقم الحديث: **274**' باب: المسح على الخفين . ومالك وأصحاب السنن . والحاكم في المستدرك . وأبو داؤد في الطهارة رقم الحديث: **126** . وابن ماجه في الطهارة رقم الحديث: **390** .

عَلِيًّا يَسْتَقِي مَاءً لِوُضُوئِهِ، فَبَادَرْتُهُ أَسْتَقِي لَهُ، فَقَالَ: مَهْ يَا أَبَا الْجَنُوبِ، فَإِنِّي رَأَيْتُ عُمَرَ، يَسْتَقِي مَاءً لِوُضُوئِهِ، فَبَادَرْتُهُ أَسْتَقِي لَهُ، فَقَالَ: مَهْ يَا أَبَا الْحَسَنِ، فَإِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَقِي مَاءً لِوُضُوئِهِ، فَبَادَرْتُهُ أَسْتَقِي لَهُ فَقَالَ: مَهْ يَا عُمَرُ، فَإِنِّي أَكْرَهُ أَنْ يَشْرَكَنِي فِي طُهُورِي أَحَدٌ

مانگا۔ میں نے جلدی کی تا کہ آپ کو پانی دوں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے ابوالجنوب! چھوڑ دو! میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا ہے کہ آپ نے وضو کے لیے پانی مانگا' میں جلدی سے آپ کے لیے پانی لایا تو آپ نے فرمایا: اے ابوالحسن! چھوڑ دو! میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کے لیے پانی مانگا، میں نے جلدی کی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو پانی دوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عمر! چھوڑ دو! میں ناپسند کرتا ہوں کہ میرے وضو کے ثواب میں کوئی اور شریک ہو۔

227 - حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُبَيْدٍ، مَوْلَى ابْنِ أَزْهَرَ، قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، يَقُولُ: إِنَّ هَذَيْنِ الْيَوْمَيْنِ نَهَاكُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صِيَامِهِمَا، يَوْمُ فِطْرِكُمْ مِنْ صِيَامِكُمْ، وَيَوْمٌ تَأْكُلُونَ فِيهِ مِنْ لَحْمِ نُسُكِكُمْ

حضرت مولیٰ ابی ازہر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ یہ دو دنوں کے متعلق حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ رکھنے سے منع کیا ہے، بہرحال عید الفطر کے دن اس لیے کہ یہ روزوں کے اختتام کا دن ہے اور عید الاضحیٰ کے دن اس لیے کہ تم قربانی کا گوشت کھاؤ۔

228 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ عُمَرَ، لَمَّا طُعِنَ عَوَّلَتْ عَلَيْهِ حَفْصَةُ، فَقَالَ: يَا حَفْصَةُ، أَمَا سَمِعْتِ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ الْمُعَوَّلَ عَلَيْهِ يُعَذَّبُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو زخمی کیا گیا، حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا آپ پر رونے لگیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے حفصہ! کیا تُو نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا نہیں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس پر رویا جائے اس کو عذاب دیا جائے گا۔

229 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ، أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ الْتَمَسَ صَرْفًا بِمِائَةِ دِينَارٍ،

حضرت مالک بن اوس بن حدثان روایت کرتے ہیں کہ کہ حضرت طلحہ بن عبید اللہ نے مجھ سے چاندی لی سونے کے بدلے فرمایا کہ مجھے مہلت دو یہاں تک کہ

228- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 39 . ومسلم في الجنائز رقم الحديث: 927، باب: الميت يعذب ببكاء أهله عليه .

قَالَ: فَدَعَانِي طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ، فَتَرَاضَيْنَا فِي الصَّرْفِ حَتَّى اصْطَرَفَ مِنِّي وَأَخَذَ الذَّهَبَ يُقَلِّبُهَا فِي يَدِهِ، قَالَ: حَتَّى يَأْتِيَ خَازِنِي مِنَ الْغَابَةِ، وَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَسْمَعُ، فَقَالَ عُمَرُ: لَا وَاللَّهِ لَا تُفَارِقُهُ حَتَّى تَأْخُذَ مِنْهُ، ثُمَّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ رِبًا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ، وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ رِبًا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ، وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ رِبًا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ

ہمارے پاس غابہ سے میرا خزانچی آیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے سنا تو آپ نے فرمایا: اللہ کی قسم! نہیں! تُو اس سے جدا نہ ہو یہاں تک کہ معاملہ پورا کر کیونکہ میں نے حضور ﷺ سے سنا ہے کہ آپ نے فرمایا: سونا چاندی کے بدلے فروخت کرنا سود ہے مگر برابر برابر ہو تو جائز ہے، گندم گندم کے بدلے فروخت کرنا سود ہے مگر برابر برابر، کھجور کھجور کے بدلے فروخت کرنا سود ہے مگر برابر برابر جائز ہے۔

230 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَنَّ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ، وَعُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ، أَخْبَرَاهُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ الْقَارِءِ، قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ نَامَ عَنْ حِزْبِهِ أَوْ عَنْ شَيْءٍ مِنْهُ فَقَرَأَهُ مَا بَيْنَ صَلَاةِ الْفَجْرِ وَصَلَاةِ الظُّهْرِ، كُتِبَ لَهُ كَأَنَّهُ قَرَأَهُ مِنَ اللَّيْلِ

حضرت عبدالرحمٰن بن عبد القاری فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کا رات کا وظیفہ رہ گیا جو وہ ہر رات پڑھتا تھا یا ایسی شے جو وہ پڑھتا تھا اور وہ اس وظیفہ کو فجر اور ظہر کی نماز کے درمیان پڑھ لے تو اس کے لیے وہی ثواب لکھا جائے، جو رات کو پڑھتا تھا۔

231 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، وَأَبُو

حضرت سعید بن عمرو بن سعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

230- أخرجه مسلم في صلاة المسافرين رقم الحديث: 747، باب: جامع صلاة الليل ومن نام عنه أو مرض . وأبو داؤد في الصلاة رقم الحديث: 1313، باب: من نام عن ضربه . وابن ماجه في الاقامة رقم الحديث: 1343، باب: فيمن نام عن ضربه من الليل لا . وأخرجه الترمذي في الصلاة رقم الحديث: 581، باب: ما ذكره فيمن فاته ضربه من الليل فقضاء بالنهار . والنسائي في قيام الليل جلد 3صفحه260,259، باب: متى يقضي من نام عن ضربه من الليل . والدارمي في الصلاة جلد 1صفحه346، باب: اذا نام عن ضربه من الليل . وأخرجه مالك في الموطأ صفحه142، في القرآن (3) باب: ما جاء في تحزيب القرآن .

231- أخرجه البزار رقم الحديث: 1723 . وقال الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 5صفحه302 رواه البزار ورجاله رجال الصحيح، خلا عبد الله بن عمر القرشي وهو ثقة .

جَعْفَرٍ، خَالِي، قَالَا: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقُرَشِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ يَوْمَ الْمَرْجِ يَقُولُ: سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، يَقُولُ: لَوْلَا أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ اللّٰهَ يَمْنَعُ الدِّينَ بِنَصَارَى مِنْ رَبِيعَةَ عَلَى سَاحِلِ الْفُرَاتِ مَا تَرَكْتُ عَرَبِيًّا إِلَّا قَتَلْتُهُ أَوْ يُسْلِمُ

انہوں نے اپنے والد کو جنگ کے دن فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اگر میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے نہ سنا ہوتا کہ بے شک اللہ عزوجل دین کو منع کرتا ہے نصاریٰ کے ساتھ قبیلہ ربیعہ سے فرات کے کنارہ پر تو میں کسی عربی کو نہ چھوڑتا مگر میں اس کو قتل کر دیا ہوتا یا وہ مسلمان ہو جاتا۔

232 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الطَّالْقَانِيُّ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ: ، فَذَكَرَ كَلَامًا، إِنَّ نَاسًا يَقُولُونَ: لَوِ اسْتَخْلَفْتَ؟ فَلَا أَجِدُ أَحَقَّ بِهَذَا الْأَمْرِ مِنْ هَؤُلَاءِ النَّفَرِ الَّذِينَ تُوُفِّيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَنْهُمْ رَاضٍ، فَأَيُّهُمُ اسْتَخْلَفُوهُ فَهُوَ الْخَلِيفَةُ مِنْ بَعْدِي

حضرت سالم بن ابی جعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے گفتگو کی کہ لوگ کہتے ہیں کہ اگر آپ خلیفہ بنائیں؟ میں اس خلافت کا حق دار ان افراد سے زیادہ کسی کو نہیں پاتا ہوں کیونکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال اس حالت میں ہوا کہ آپ ان سے راضی تھے' آپ ان میں سے جس کو بھی خلیفہ بنائیں گے وہ میرے بعد خلیفہ ہو گا۔

233 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، سَمِعَ أَبَا عُبَيْدٍ، يَعْنِي مَوْلَى ابْنِ أَزْهَرَ، قَالَ: شَهِدْتُ الْعِيدَ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، فَبَدَأَ بِالصَّلَاةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ وَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ " نَهَى عَنْ صِيَامِ هَذَيْنِ الْيَوْمَيْنِ: أَمَّا يَوْمُ الْفِطْرِ فَفِطْرُكُمْ مِنْ صِيَامِكُمْ، وَأَمَّا الْأَضْحَى فَكُلُوا مِنْ لَحْمِ نُسُكِكُمْ

حضرت مولیٰ بن ازہر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں عید کی نماز میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ساتھ شریک تھا' آپ نے خطبہ سے پہلے نماز پڑھائی اور فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دنوں میں روزہ رکھنے سے منع کیا' عیدالفطر کے دن اس لیے کہ یہ تمہارے روزوں کا اختتام کا دن ہے اور عیدالاضحیٰ کے دن اس لیے کہ یہ تمہاری قربانی کا گوشت کھانے کا دن ہے۔

234 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر

232- أخرجه البخاري في الجنائز رقم الحديث: 1392'باب: ما جاء في قبر النبي صلى الله عليه وسلم' وفي فضائل الصحابة رقم الحديث: 3700 باب: قصة البيعة والاتفاق على عثمٰن .

234- أخرجه مسلم في اللباس (2068) (7) و(2068) (8) و(2078) (9)' باب: تحريم استعمال اناء الذهب

سَعِيدٍ، عَنْ شُعْبَةَ، قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ حَفْصٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ عُمَرَ رَأَى عَلَى رَجُلٍ مِنَ الْعُطَارِدِ قُبَاءً مِنْ دِيبَاجٍ أَوْ حَرِيرٍ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، لَوِ اشْتَرَيْتَهُ، فَقَالَ: إِنَّمَا يَلْبَسُ هَذَا مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ ۔ قَالَ: فَأُهْدِيَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةٌ سِيَرَاءُ فَأَرْسَلَ بِهَا إِلَيَّ، قَالَ: فَقُلْتُ: أَرْسَلْتَ بِهَا، وَقَدْ سَمِعْتُكَ قُلْتَ فِيهَا مَا قُلْتَ؟ فَقَالَ: إِنَّمَا بَعَثْتُ بِهَا إِلَيْكَ لِتَسْتَمْتِعَ بِهَا

ﷺ نے آل عطارد میں سے ایک آدمی پر دیباج یا ریشم کی قبا دیکھی عرض کی: یارسول اللہ! اگر آپ اس کو خرید لیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ وہ پہنتا ہے جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہے۔ حضور ﷺ کو ریشم کا حُلّہ ہدیہ دیا گیا، آپ ﷺ نے وہ میری طرف بھیج دیا۔ میں نے عرض کی: آپ نے اس کو میری طرف بھیجا ہے؟ میں نے آپ سے اس کے خلاف سنا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تمہاری طرف اس لیے بھیجا تھا تا کہ تم اس سے فائدہ اٹھاؤ (یعنی اس کو فروخت کر کے)۔

235 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب رات اِدھر سے آئے اور دن یہاں سے یہاں پلٹ جائے تو روزہ دار افطار کر لے۔

والفضة على الرجال والنساء وخاتم الذهب والحرير على الرجل . ومالك في الموطأ صفحه **571** في اللباس برقم: **18**' باب: ما جاء في لبس الثياب . وأخرجه أبو داؤد في الصلاة رقم الحديث: **1076**' باب: اللبس للجمعة' و رقم الحديث: **1077** . والنسائي في العيدين جلد **3** صفحه **181**' باب الزينة للعيدين' وجلد **3** صفحه **196** باب: ذكر النهي عن لبس السيراء . كما وأخرجه البخاري في البيوع رقم الحديث: **2104**' باب: التجارة فيما يكره لبسه للرجال والنساء' وفي الجمعة رقم الحديث: **886** باب: يلبس أحسن ما يجد' وفي الهبة رقم الحديث: **2612** باب: هدية ما يكره لبسها' و رقم الحديث: **2618** باب: في الهدية للمشركين' وفي العيدين رقم الحديث: **948** باب: في العيدين والتجمل فيه' وفي الجهاد رقم الحديث: **3054** باب: التجمل للوفود' وفي اللباس رقم الحديث: **5841** باب: الحرير للنساء' وفي الأدب رقم الحديث: **5981** باب: صلة الأخ المشرك .

235- أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: **7595** . وأحمد جلد **1** صفحه **54,48,35,28** . والبخاري في الصوم رقم الحديث: **1954**' باب: متى يحل فطر الصائم . ومسلم في الصيام رقم الحديث: **1100**' باب: بيان وقت انقضاء الصوم وخروج النهار . وأبو داؤد في الصوم رقم الحديث: **2351**' باب: وقت فطر الصائم . والترمذي في الصوم رقم الحديث: **698**' باب: ما جاء اذا أقبل الليل وأدبر النهار فقد أفطر الصائم . والدارمي في الصوم جلد **2** صفحه **7**' باب: في تعجيل الافطار . وصححه ابن حبان رقم الحديث: **3517** كما في الموارد .

قَالَ: إِذَا أَقْبَلَ اللَّيْلُ، وَأَدْبَرَ النَّهَارُ مِنْ هَا هُنَا، فَقَدْ أَفْطَرَ الصَّائِمُ

236 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ زُبَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عُمَرَ، قَالَ: صَلَاةُ السَّفَرِ رَكْعَتَانِ، وَصَلَاةُ الْفِطْرِ رَكْعَتَانِ، وَصَلَاةُ الْأَضْحَى رَكْعَتَانِ، وَصَلَاةُ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَانِ، تَمَامٌ غَيْرُ قَصْرٍ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مسافر کی نماز دو رکعتیں ہیں، عید الفطر کی نماز دو رکعتیں ہیں، عید الاضحیٰ کی نماز دو رکعتیں ہیں، جمعہ کی نماز کی مکمل دو رکعتیں ہیں۔ ساری یہ تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارک سے قصر نہیں ہیں۔

237 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا كَهْمَسٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمُرَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ عُمَرَ، أَنَّ جِبْرِيلَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا الايمَانُ؟، قَالَ: أَنْ تُؤْمِنَ بِاللّٰهِ، وَمَلَائِكَتِهِ، وَكُتُبِهِ، وَرُسُلِهِ، وَبِالْيَوْمِ الْآخِرِ، وَبِالْقَدَرِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ، فَقَالَ جِبْرِيلُ: صَدَقْتَ، فَتَعَجَّبْنَا مِنْهُ، يَسْأَلُهُ وَيُصَدِّقُهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ذَاكَ جِبْرِيلُ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئے، عرض کی، ایمان کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں اور آخرت کے دن اور اچھی اور بری تقدیر پر ایمان لانا۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے عرض کی، آپ نے سچ کہا۔ ہم کو تعجب ہو کہ سوال اور تصدیق دونوں کرتا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ جبرائیل علیہ السلام تھے، تم کو دین سکھانے آئے تھے۔

236- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 37، وجلد 1 صفحه 44 . والبيهقي جلد 3 صفحه 199-200، وجلد 4 صفحه 248 . والطحاوي جلد 1 صفحه 421-422 وجلد 4 صفحه 421 . وأبو نعيم في حلية الأولياء جلد 4 صفحه 353 . وابن ماجه في الاقامة رقم الحديث: 1063، باب: تقصير الصلاة في السفر، و 1064 . وابن سعد في الطبقات جلد 6 صفحه 75 . والنسائي في الجمعة جلد 3 صفحه 111، باب: عدد صلاة الجمعة، وفي تقصير الصلاة في السفر جلد 3 صفحه 118، وفي العيدين جلد 3 صفحه 183 باب: عدد صلاة العيدين .

237- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 28,51,52، وأبو داؤد في السنة رقم الحديث: 4695، باب: في القدر، و 4696 . ومسلم في الايمان (8) (3) باب: بيان الايمان والاحسان . والترمذي في الايمان رقم الحديث: 2613، باب: ما جاء في وصف جبريل للنبي صلى الله عليه وسلم الاسلام والايمان . والنسائي في الايمان جلد 8 صفحه 97، باب: نعت الاسلام . وابن ماجه في المقدمة (63)، باب: في الايمان .

أَتَاكُمْ يُعَلِّمُكُمْ دِينَكُمْ

238 - حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " قَالَ مُوسَى: يَا رَبِّ، أَبُونَا آدَمُ أَخْرَجَنَا وَنَفْسَهُ مِنَ الْجَنَّةِ. فَأَرَاهُ اللَّهُ آدَمَ، فَقَالَ: أَنْتَ آدَمُ؟ فَقَالَ لَهُ آدَمُ: نَعَمْ. قَالَ: أَنْتَ الَّذِي نَفَخَ اللَّهُ فِيكَ مِنْ رُوحِهِ، وَأَسْجَدَ لَكَ مَلَائِكَتَهُ، وَعَلَّمَكَ الْأَسْمَاءَ كُلَّهَا؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: فَمَا حَمَلَكَ عَلَى أَنْ أَخْرَجْتَنَا وَنَفْسَكَ مِنَ الْجَنَّةِ؟ فَقَالَ لَهُ آدَمُ: مَنْ أَنْتَ؟ قَالَ: أَنَا مُوسَى. قَالَ: أَنْتَ مُوسَى بَنِي إِسْرَائِيلَ الَّذِي كَلَّمَكَ اللَّهُ مِنْ وَرَاءِ الْحِجَابِ، فَلَمْ يَجْعَلْ بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ رَسُولًا مِنْ خَلْقِهِ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: فَتَلُومُنِي عَلَى أَمْرٍ قَدْ سَبَقَ مِنَ اللَّهِ الْقَضَاءُ قَبْلِي؟ " قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذَلِكَ: فَحَجَّ آدَمُ مُوسَى، فَحَجَّ آدَمُ مُوسَى

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی، اے رب ہمارے باپ آدم علیہ السلام نے ہم کو جنت سے نکالا اور اپنے آپ کو۔ اللہ عزوجل نے موسیٰ علیہ السلام کو حضرت آدم علیہ السلام دکھائے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی: آپ آدم علیہ السلام ہیں؟ حضرت آدم علیہ السلام نے کہا: جی ہاں! پھر حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی: آپ میں اللہ عزوجل نے اپنی روح پھونکی، آپ کے لیے فرشتوں کو سجدہ کرنے کا حکم دیا، آپ کو تمام ناموں کے متعلق علم دیا؟ حضرت آدم علیہ السلام نے فرمایا: جی ہاں! تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی: آپ کو کس نے اُبھارا تھا ہم کو جنت سے نکلوانے کے لیے اور اپنے آپ کو جنت سے نکالنے پر؟ حضرت آدم علیہ السلام نے فرمایا: آپ کون ہیں؟ آپ نے عرض کی: میں موسیٰ ہوں۔ فرمایا: بنی اسرائیل والے موسیٰ ہو، جس کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے پردے کے پیچھے کلام کیا، اس نے تیرے اور اپنے درمیان مخلوق کو واسطہ نہیں بنایا؟ عرض کی: جی ہاں! حضرت آدم علیہ السلام نے فرمایا: مجھے ملامت کرتے ہو اس کام پر، جس پر میرے پیدا ہونے سے پہلے اللہ کا حکم لکھا جا چکا تھا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس وقت آدم علیہ السلام موسیٰ علیہ السلام پر غالب آ گئے۔

238- أخرجه أبو داؤد فی السنة رقم الحديث: **4702**' باب: فی القدر . وأحمد جلد **2** صفحه **314** . ومالك فی الموطأ صفحه **560** فی القدر برقم: **1**' باب: النهی عن القول بالقدر . والبخاری فی القدر رقم الحديث: **6614**' باب: تحاج آدم وموسیٰ عند الله . ومسلم فی القدر رقم الحديث: **2652**' باب: حجاج آدم وموسیٰ عليه السلام .

239 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى الزَّمِنُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الصَّبَّاحِ الْمِسْمَعِيُّ، أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ، عَنِ الرُّدَيْنِيِّ بْنِ أَبِي مِجْلَزٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ عُمَرَ، قَالَ أَبُو مُحَمَّدٍ: أَكْثَرُ ظَنِّي أَنَّهُ رَفَعَهُ، قَالَ: " الْتَقَى آدَمُ وَمُوسَى، قَالَ مُوسَى لِآدَمَ: أَنْتَ أَبُو النَّاسِ، أَسْكَنَكَ اللَّهُ جَنَّتَهُ، وَأَسْجَدَ لَكَ مَلَائِكَتَهُ . قَالَ آدَمُ لِمُوسَى: أَمَا تَجِدُهُ مَكْتُوبًا؟ " قَالَ: فَحَجَّ آدَمُ مُوسَى، فَحَجَّ آدَمُ مُوسَى

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' ابومحمد فرماتے ہیں کہ میرا گمان ہے کہ یہ حدیث مرفوعاً ہے کہ حضرت آدم اور موسیٰ کی آپس میں ملاقات ہوئی' حضرت موسیٰ علیہ السلام نے حضرت آدم علیہ السلام سے عرض کی: آپ تمام لوگوں کے باپ ہیں' آپ کو اللہ نے جنت میں ٹھہرایا' آپ کو فرشتوں نے سجدہ کیا۔ حضرت آدم علیہ السلام نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے فرمایا: کیا آپ علمِ الٰہی میں لکھا ہوا نہیں پاتے ہیں؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حضرت آدم علیہ السلام موسیٰ علیہ السلام پر غالب آ گئے۔ دوبار فرمایا۔

240 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ وَهَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، وَغَيْرُهُمَا، قَالُوا: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ: حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ شَرِيكٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ مَيْمُونٍ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ رَبِيعَةَ الْجُرَشِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: لَا تُجَالِسُوا أَهْلَ الْقَدَرِ وَلَا تُفَاتِحُوهُمْ .

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ آپ نے فرمایا: تقدیر کا انکار کرنے والوں کے ساتھ نہ بیٹھو اور نہ ان کو حکمرانی دو۔

241 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ، بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ

حضرت عبداللہ بن یزید اپنی سند کے ساتھ اسی طرح روایت کرتے ہیں۔

242 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ حَيْوَةَ بْنِ شُرَيْحٍ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَمْرٍو،

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ آپ نے فرمایا: اگر تم

240- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 30 . وأبو داؤد في السنة رقم الحديث: 4710' باب: في القدر' و رقم الحديث: 4720 باب: في ذراري المشركين .

242- اخرجه أحمد جلد 1 صفحه 52,30 . والترمذي في الزهد رقم الحديث: 2345' باب: في التوكل على الله . وابن ماجه في الزهد رقم الحديث: 4164' باب: التوكل واليقين . وصححه الحاكم جلد 4 صفحه 318 .

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ هُبَيْرَةَ، عَنْ أَبِي تَمِيمٍ الْجَيْشَانِيِّ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: " لَوْ تَوَكَّلُونَ عَلَى اللّٰهِ حَقَّ تَوَكُّلِهِ، لَرَزَقَكُمْ كَمَا يَرْزُقُ الطَّيْرَ: تَغْدُو خِمَاصًا وَتَرُوحُ بِطَانًا"

اللہ کی ذات پر بھروسہ کرو جس طرح بھروسہ کرنے کا حق ہے۔ تم کو پرندوں کی طرح رزق دیا جائے گا وہ صبح کرتے ہیں خالی پیٹ شام کو واپس آتے ہیں گھونسلے میں پیٹ بھر کر۔

243 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ وَهْبٍ الْخَوْلَانِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

حضرت وہب بن خولانی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر نشہ آور حرام ہے۔

244 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ، أَخْبَرَنَا حَيْوَةُ، أَخْبَرَنَا أَبُو عُقَيْلٍ، عَنِ ابْنِ عَمِّهِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ، أَنَّهُ خَرَجَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ، فَجَلَسَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا يُحَدِّثُ أَصْحَابَهُ فَقَالَ: " مَنْ قَامَ إِذَا اسْتَقَلَّتِ الشَّمْسُ فَتَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ وُضُوءَهُ، ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ غُفِرَ لَهُ خَطَايَاهُ، أَوْ قَالَ: كَانَ كَمَا وَلَدَتْهُ أُمُّهُ." قَالَ عُقْبَةُ: فَقُلْتُ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي رَزَقَنِي

حضرت عقبہ بن عامر الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ غزوہ تبوک میں نکلے' حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن بیٹھے ہوئے تھے اور اپنے صحابہ کے ساتھ گفتگو کر رہے تھے' آپ نے فرمایا: جو کھڑا ہوا جب سورج ڈھل جائے' اس کے بعد وضو کرے اور اچھا وضو کرے پھر کھڑا ہو کر دو رکعت ادا کرے تو اس کے گناہ معاف کیے جائیں گے۔ یا یہ فرمایا: وہ گناہوں سے اس طرح پاک ہو جائے جس طرح آج ہی اس کی ماں نے اس کو جنا ہے۔ حضرت عقبہ فرماتے ہیں: میں نے کہا کہ تمام خوبیاں اللہ

243- أخرجه البخاري في الأشربة رقم الحديث: **5585**' باب: الخمر من العسل . ومسلم في الأشربة رقم الحديث: **2001**' باب: بين أن كل مسكر خمر وأن كل خمر حرام' و **2003** . وأبي داؤد في الأشربة رقم الحديث: **3679** و **3682**' باب: النهي عن المسكر . والترمذي في الأشربة رقم الحديث: **1862** و **1864**' باب: ما جاء أن كل مسكر حرام . والنسائي في الأشربة جلد **8** صفحه **297,296**' وجلد **8** صفحه **298**' باب: تحريم كل شراب مسكر' وجلد **8** صفحه **318** باب: الرواية في المدمنين في الخمر .

أَنْ أَسْمَعَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، وَكَانَ تُجَاهِي جَالِسًا: أَتَعْجَبُ مِنْ هَذَا؟ فَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْجَبَ مِنْ هَذَا قَبْلَ أَنْ تَأْتِيَ. قُلْتُ: فَمَا قَالَ بِأَبِي أَنْتَ؟ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ، ثُمَّ رَفَعَ بَصَرَهُ إِلَى السَّمَاءِ فَقَالَ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، فُتِحَتْ لَهُ ثَمَانِيَةُ أَبْوَابٍ مِنَ الْجَنَّةِ، يَدْخُلُ مِنْ أَيِّهَا شَاءَ"

کے لیے جس نے مجھے حضور ﷺ سے یہ حدیث سننے کی سعادت فرمائی۔ حضرت عمر بن خطاب ؓ نے فرمایا جو ساتھ ہی بیٹھے ہوئے تھے فرمایا: کیا تو اس پر تعجب کرتا ہے؟ حضور ﷺ نے تیرے آنے سے پہلے حیران کن قول فرمایا میں نے عرض کی: کیا فرمایا؟ میرا باپ آپ پر قربان ہو! حضرت عمر ؓ نے فرمایا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے وضو کیا اور اچھا وضو کیا پھر اپنی نگاہ آسمان کی طرف اٹھائی اور پڑھا: اشهد ان لا اله الا الله پڑھا تو اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جاتے ہیں کہ جس سے چاہے داخل ہو۔

245 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِيسَى، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ الظَّهِيرَةِ، فَوَجَدَ أَبَا بَكْرٍ فِي الْمَسْجِدِ، فَقَالَ: مَا أَخْرَجَكَ هَذِهِ السَّاعَةَ؟ قَالَ: أَخْرَجَنِي الَّذِي أَخْرَجَكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ. وَجَاءَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، فَقَالَ: يَا ابْنَ الْخَطَّابِ، مَا أَخْرَجَكَ؟، قَالَ: أَخْرَجَنِي الَّذِي أَخْرَجَكُمَا، يَا رَسُولَ اللّٰهِ. فَقَعَدَ عُمَرُ، وَأَقْبَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُهُمَا، ثُمَّ قَالَ: هَلْ بِكُمَا مِنْ قُوَّةٍ فَتَنْطَلِقَانِ إِلَى هَذَا النَّخْلِ فَتُصِيبَانِ طَعَامًا

حضرت ابن عباس ؓ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ دوپہر کے وقت نکلے۔ آپ نے ابوبکر ؓ کو مسجد میں پایا' آپ نے فرمایا: اس تو اس وقت کس نے نکالا ہے؟ عرض کی: یا رسول اللہ! جس نے آپ کو نکالا ہے اُسی نے مجھے نکالا ہے۔ حضرت عمر بن خطاب آئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے عمر! تمہیں کس نے نکالا ہے؟ عرض کی: یا رسول اللہ! مجھے اُس نے نکالا ہے جس نے آپ کو نکالا ہے۔ حضرت عمر ؓ بیٹھ گئے' حضور ﷺ متوجہ ہوئے' دونوں گفتگو کرنے لگے۔ پھر آپ نے فرمایا: کیا تم دونوں کو کھانے کی ضرورت ہے؟ ہم اس باغ کی طرف چلتے ہیں' وہاں کھانا اور پانی اور سایہ پاتے ہیں؟

245- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **316**: الى المؤلف والبزار والطبراني' وفي أسانيدهم كلها عبد الله بن عيسى أبو خلف' وهو ضعيف.

وَشَرَابًا وَظِلًّا؟ . قُلْنَا: نَعَمْ، قَالَ: مُرُّوا بِنَا إِلَى مَنْزِلِ ابْنِ التَّيِّهَانِ أَبِي الْهَيْثَمِ الْأَنْصَارِيِّ، فَتَقَدَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَيْدِينَا فَسَلَّمَ، فَاسْتَأْذَنَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، وَأُمُّ الْهَيْثَمِ وَرَاءَ الْبَابِ تَسْمَعُ الْكَلَامَ وَتُرِيدُ أَنْ يَزِيدَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا أَرَادَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَنْصَرِفَ خَرَجَتْ أُمُّ الْهَيْثَمِ تَسْعَى خَلْفَهُمْ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَدْ وَاللَّهِ سَمِعْتُ تَسْلِيمَكَ، وَلَكِنِّي أَرَدْتُ أَنْ تَزِيدَنَا مِنْ سَلَامِكَ، فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرًا وَقَالَ: أَيْنَ أَبُو الْهَيْثَمِ مَا أَرَاهُ؟ قَالَتْ: هُوَ قَرِيبٌ، ذَهَبَ يَسْتَعْذِبُ لَنَا مِنَ الْمَاءِ، ادْخُلُوا فَإِنَّهُ يَأْتِي السَّاعَةَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ. فَبَسَطَتْ لَهُمْ بِسَاطًا تَحْتَ شَجَرَةٍ، فَجَاءَ أَبُو الْهَيْثَمِ، وَفَرِحَ بِهِمْ، وَقَرَّتْ عَيْنُهُ بِهِمْ، وَصَعِدَ عَلَى نَخْلَةٍ فَصَرَمَ لَهُمْ عِذْقًا، وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَسْبُكَ يَا أَبَا الْهَيْثَمِ . قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، تَأْكُلُونَ مِنْ بُسْرِهِ وَمِنْ رُطَبِهِ وَمِنْ تَذْنُوبِهِ، ثُمَّ أَتَاهُمْ بِمَاءٍ فَشَرِبُوا عَلَيْهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَذَا مِنَ النَّعِيمِ الَّذِي تُسْأَلُونَ عَنْهُ . وَقَامَ أَبُو الْهَيْثَمِ لِيَذْبَحَ لَهُمْ شَاةً، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِيَّاكَ وَاللَّبُونَ . وَقَامَتْ أُمُّ الْهَيْثَمِ تَعْجِنُ لَهُمْ وَتَخْبِزُ، وَوَضَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ رُءُوسَهُمْ لِلْقَائِلَةِ،

ہم نے عرض کی: جی ہاں! ہم ابن تیہان ابوالہیثم انصاری کے گھر کے پاس سے گزرے۔ حضور ﷺ ہمارے درمیان سے آگے بڑھے' آپ نے سلام کیا' تین مرتبہ اجازت مانگی' اُم ہیثم دروازے کے پیچھے گفتگو سن رہی تھیں اور چاہتی تھیں کہ آپ اور زیادہ گفتگو کریں۔ جب حضور ﷺ نے جانے کا ارادہ کیا تو اُم ہیثم نکلیں اور جلدی سے ان کے پیچھے چلیں۔ حضرت اُم ہیثم نے عرض کی: یا رسول اللہ! اللہ کی قسم! میں آپ کا سلام سن رہی تھی لیکن میں چاہتی تھی کہ آپ ہم پر سلام زیادہ کریں۔ حضور ﷺ نے اسے فرمایا: اچھا! اور فرمایا: ابو ہیثم کہاں ہیں کہ میں ان کو نہیں دیکھ رہا ہوں؟ اُم ہیثم نے عرض کی: وہ قریب ہی ہیں' ہمارے لیے میٹھا پانی لینے کے لیے گئے ہیں' آپ داخل ہوں! وہ تھوڑی دیر تک آ جائیں گے اگر اللہ نے چاہا۔ ان حضرات کے لیے درخت کے نیچے بستر بچھا دیا' ابو ہیثم آئے اور ان کو دیکھ کر خوش ہوئے' اپنی آنکھیں ان کے ذریعے ٹھنڈی کرنے لگے اور کھجور کے درخت پر چڑھے اور ان کے لیے کھجوریں توڑنے لگے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اے ابوہیثم! کافی ہیں۔ ابو ہیثم نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ خشک اور تر کھائیں! پھر نیم پختہ کھجور کھائیں گے' پھر ان کے پاس پانی لائے' ان حضرات نے نوش کیا' حضور ﷺ نے فرمایا: ان نعمتوں کے متعلق آپ سے پوچھا جائے گا' حضرت ابو ہیثم اٹھے تا کہ ان کے لیے بکری ذبح کریں' حضور ﷺ نے فرمایا: دودھ دینے والی سے بچنا! اُم ہیثم کھڑی ہوئیں' ان کے

فَانْتَبَهُوا وَقَدْ أُدْرِكَ طَعَامُهُمْ، فَوُضِعَ الطَّعَامُ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَأَكَلُوا وَشَبِعُوا وَحَمِدُوا اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ، وَرَدَّتْ عَلَيْهِمْ أُمُّ الْهَيْثَمِ بَقِيَّةَ الْأَعْذَاقِ، فَأَكَلُوا مِنْ رُطَبِهِ وَمِنْ تَذْنُوبِهِ، فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدَعَا لَهُمْ

لیے آٹا گوندھنے لگیں اور روٹیاں پکانے لگیں۔حضور ﷺ اور حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما قیلولہ کر رہے تھے' یہ حضرات اٹھے تو کھانا آگے پایا' کھانا ان کے آگے رکھ دیا گیا تو انہوں نے کھایا اور سیر ہو گئے' اللہ عزوجل کی تعریف کی' باقی کھجوروں کا ٹوکرا اُم ہیثم کی طرف بھیج دیا' کچھ تازہ کھجوریں کچھ نیم پختہ کھجوریں کھا لیں' اس کے بعد حضور ﷺ نے ان کو سلام کیا اور ان کے لیے دعا فرمائی۔

246 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ السَّائِبِ، حَدَّثَهُ أَنَّ الْقَاسِمَ بْنَ أَبِي الْقَاسِمِ السَّبَائِيَّ، حَدَّثَهُ عَنْ قَاصِّ الْأَجْنَادِ، بِالْقُسْطَنْطِينِيَّةِ، أَنَّهُ سَمِعَهُ يُحَدِّثُ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، قَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَقْعُدَنَّ عَلَى مَائِدَةٍ تُدَارُ عَلَيْهَا الْخَمْرُ . قَالَ: وَذَكَرَ الْحَدِيثَ

حضرت قاسم بن ابی القاسم السبائی قسطنطنیہ کے لشکر سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے سنا کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے لوگو! میں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ اس دسترخوان پر نہ بیٹھے جس میں شراب چلتی ہو۔اس کے بعد باقی حدیث ذکر کی۔

247 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ النُّكْرِيُّ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا ابْنُ

حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ سے سنا کہ وہ رسول اللہ ﷺ

246- أخرجه أحمد جلد1صفحه20 . والهيثمى فى مجمع الزوائد جلد 1صفحه277 . والترمذى فى الأدب رقم الحديث: 2802' باب: ما جاء فى دخول الحمام . والدارمى فى الأشربة جلد 2صفحه112' باب: النهى عن القعود على مائدة عليها الخمر . وأبى داؤد فى الأطعمة رقم الحديث: 3774' باب: ما جاء فى الجلوس على مائدة عليها بعض ما يكره .

247- أخرجه أحمد جلد 1صفحه23,22 . والترمذى فى فضائل الجهاد رقم الحديث: 1644' باب: ما جاء فى الشهداء عند الله .

لَهِيعَةَ، أَخْبَرَنِي عَطَاءُ بْنُ دِينَارِ الْهُذَلِيُّ، أَنَّ أَبَا يَزِيدَ الْخَوْلَانِيَّ، حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ فَضَالَةَ بْنَ عُبَيْدٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، يُخْبِرُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: " الشُّهَدَاءُ أَرْبَعَةٌ: رَجُلٌ مُؤْمِنٌ جَيِّدُ الْإِيمَانِ، لَقِيَ الْعَدُوَّ فَصَدَقَ اللَّهَ حَتَّى قُتِلَ، فَذَلِكَ الَّذِي يَرْفَعُ النَّاسُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَعْيُنَهُمْ هَكَذَا، وَرَفَعَ رَأْسَهُ حَتَّى وَقَعَتْ قَلَنْسُوَتُهُ فَلَا أَدْرِي قَلَنْسُوَةَ عُمَرَ أَمْ قَلَنْسُوَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَرَجُلٌ مُؤْمِنٌ جَيِّدُ الْإِيمَانِ، حَتَّى إِذَا لَقِيَ الْعَدُوَّ فَكَأَنَّمَا يُضْرَبُ جِلْدُهُ بِشَوْكِ الطَّلْحِ مِنَ الْجُبْنِ، أَتَاهُ سَهْمٌ غَرْبٌ، فَقَتَلَهُ فَهُوَ فِي الدَّرَجَةِ الثَّانِيَةِ، وَرَجُلٌ مُؤْمِنٌ خَلَطَ عَمَلًا صَالِحًا وَآخَرَ سَيِّئًا، لَقِيَ الْعَدُوَّ فَصَدَقَ اللَّهَ حَتَّى قُتِلَ، فَذَلِكَ فِي الدَّرَجَةِ الثَّالِثَةِ، وَرَجُلٌ مُؤْمِنٌ أَسْرَفَ عَلَى نَفْسِهِ، لَقِيَ الْعَدُوَّ فَصَدَقَ اللَّهَ حَتَّى قُتِلَ، فَذَلِكَ فِي الدَّرَجَةِ الرَّابِعَةِ"

کے حوالہ سے بتا رہے تھے، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: شہداء چار طرح کے ہیں: (۱) ایک وہ آدمی جس کا ایمان عمدہ ہو، دشمن سے اس کا واسطہ پڑے، پس اللہ کے وعدہ کو سچ کر دکھائے، یہاں تک کہ وہ شہید ہو جائے۔ اس آدمی کی طرف لوگ قیامت کے دن اپنی آنکھیں اٹھا اٹھا کر دیکھیں گے۔ آپ ﷺ نے خود اپنا سر انور اٹھایا یہاں تک کہ آپ ﷺ کے سر سے ٹوپی گر گئی۔ راوی حدیث بیان کرتے ہیں کہ میں نہیں جانتا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی ٹوپی گری یا سرکارِ دوعالم ﷺ کی (۲) ایک وہ بندہ مومن جو عمدہ ایمان والا ہے یہاں تک کہ اس کا واسطہ دشمن سے ہو، پس اسے محسوس ہوا اس کے جسم میں کانٹا چبھو دیا ہے اچانک تیر آیا پس وہ شہید ہو گیا، وہ دوسرے درجہ میں ہوگا (۳) ایک وہ بندہ مومن جس کے اعمال اچھے اور برے ہوں۔ دشمن سے اس کا واسطہ پڑا، اللہ کے وعدہ کو سچ کر دکھایا یہاں تک کہ وہ شہید ہو گیا وہ تیسرے درجہ میں ہوگا (۴) ایک بندہ مومن جس نے اپنی جان پر ظلم کیا، دشمن سے اس کا واسطہ پڑا، اللہ کے وعدہ کو سچ کر دکھایا یہاں تک کہ شہید ہو گیا، وہ چوتھے درجہ میں ہو گیا۔

248 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ،

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول پاک ﷺ

248- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 53,20 . وابن ماجه في الجهاد رقم الحديث: 2758' باب: من جهز غازيًا . وصححه ابن حبان كما في موارد الظمآن رقم الحديث: 300 وأنظر البخاري في الجهاد رقم الحديث: 2843' باب: فضل من جهز غازيًا' وفي الصلاة رقم الحديث: 450 . ومسلم في الامارة رقم الحديث: 1895' باب: فضل اعانة الغازي في سبيل الله' وفي المساجد والحث عليها . وأبو داؤد في الجهاد رقم الحديث: 2509' باب: ما يجزئ من الغزو . والترمذي في فضائل الجهاد رقم الحديث: 1661' باب:

حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ أَبُو الْحَارِثِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُسَامَةَ بْنِ الْهَادِ، حَدَّثَنِي أَبُو عُثْمَانَ الْوَلِيدُ بْنُ أَبِي الْوَلِيدِ، عَنْ عُمَرَ، أَوْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُرَاقَةَ الْعَدَوِيِّ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، أَنَّهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَظَلَّ رَأْسَ غَازٍ أَظَلَّهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَمَنْ جَهَّزَ غَازِيًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِجَهَازِهِ فَلَهُ أَجْرُهُ، وَمَنْ بَنَى مَسْجِدًا يُذْكَرُ فِيهِ اسْمُ اللَّهِ، بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

نے فرمایا: جس نے مجاہد کے سر پر سایہ کیا۔ اللہ اس کے سر پر سایہ کرے گا۔ قیامت کے دن جس نے اس کی راہ میں سامان تیار کیا، اللہ اس کو بھی اجر دے گا۔ جس نے مسجد اس نیت سے بنوائی کہ اس میں اللہ کا ذکر کیا جائے، اللہ اس کے لیے جنت میں گھر بنائے گا۔

249 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ عُمَرَ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي نَذَرْتُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، ثُمَّ جَاءَ اللَّهُ بِالْإِسْلَامِ، قَالَ: فِ بِنَذْرِكَ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے نذر مانی تھی زمانہ جاہلیت میں پھر مجھے اسلام کی توفیق ملی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنی نذر کو پورا کرلو۔

ما جاء فی فضل من جهز غازیًا .

249- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 37' وجلد 2 صفحه 20 . والبخاری فی الاعتکاف رقم الحديث: 2032' باب: الاعتكاف ليلًا' و رقم الحديث: 2043 باب: اذانذر في الجاهلية أن يعتكف ثم أسلف' وفي الايمان والنذور رقم الحديث: 6697 باب: اذا نذر أو حلف ألا يكلم انسانًا في الجاهلية لم أسلم' وفي فرض الخمس رقم الحديث: 3155 باب: ما كان النبي صلى الله عليه وسلم يعطى المؤلفة قلوبهم' وفي المغازى رقم الحديث: 4320 باب: قول الله تعالى: (ويوم حنين اذا أعجبتكم كثرتكم......) . ومسلم في الايمان رقم الحديث: (1656) (28)' باب: نذر الكافر وما يفعل فيه اذا أسلم . أبو داؤد في الايمان والنذور رقم الحديث: 3325' باب: من نذر في الجاهلية ثم أدرك الاسلام . والترمذى في النذور والايمان رقم الحديث: 1539' باب: ما جاء في وفاء النذر . والنسائي جلد 7 صفحه 21' وفي الايمان جلد 7 صفحه 22 باب: اذا نذر ثم أسلم قبل أن يفي . وابن ماجه في الكفارات رقم الحديث: 2129' باب: الوفاء بالنذر . والدارمي في النذور والأيمان جلد 2 صفحه 182' باب: الوفاء بالنذر .

250 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمَوْصِلِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، لَعَلَّهُ عَنْ عُمَرَ، أَنَّهُ حَمَلَ عَلَى فَرَسٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، وَكُنَّا إِذَا حَمَلْنَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ، أَتَيْنَا بِهِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَفَعْنَاهُ إِلَيْهِ فَوَضَعَهُ حَيْثُ أَرَاهُ اللَّهُ، فَجِئْتُ بِالْفَرَسِ فَدَفَعْتُهُ إِلَيْهِ فَحَمَلَ عَلَيْهِ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِهِ، فَوَافَقْتُهُ يَبِيعُهَا فِي السُّوقِ، فَأَرَدْتُ أَشْتَرِيهَا، فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ، فَقَالَ: لَا تَشْتَرِهَا، وَلَا تَعُدْ فِي شَيْءٍ مِنْ صَدَقَتِكَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ (میں نے) ایک گھوڑا اللہ کی راہ میں دیا، ہمارا طریقہ یہ تھا کہ جب ہم گھوڑا اللہ کی راہ میں دیتے تو اس کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں لے کر آتے تھے، ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیتے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کو وہاں رکھتے جس طرح اللہ نے رکھنے کا حکم دیا ہے۔ میں گھوڑا لے کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا اور میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیا۔ آپ نے ایک صحابی کو دیا، میں نے ایک دن اس کو بازار میں فروخت کرتے ہوئے دیکھا۔ میں نے ارادہ کیا کہ اس کو خریدلوں۔ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا تو اس بات کا ذکر کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو نہ خریدو اور صدقہ واپس نہ لو۔

251 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ النُّكْرِيُّ، حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، أَنَّ مَعْدَانَ بْنَ أَبِي طَلْحَةَ الْيَعْمُرِيَّ، قَالَ: خَطَبَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، فَقَالَ: رَأَيْتُ كَأَنَّ دِيكًا أَحْمَرَ نَقَرَ فِيَّ نَقْرَةً أَوْ نَقْرَتَيْنِ، وَلَا أَرَى ذَلِكَ إِلَّا لِحُضُورِ أَجَلِي، فَإِنْ عَجِلَ بِي أَمْرٌ فَإِنَّ الْخِلَافَةَ شُورَى فِي هَؤُلَاءِ الرَّهْطِ السِّتَّةِ الَّذِينَ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَنْهُمْ رَاضٍ، وَإِنِّي أَعْلَمُ أَنَّ نَاسًا سَيَطْعَنُونَ فِي هَذَا الْأَمْرِ، أَنَا قَاتَلْتُهُمْ بِيَدِي هَذِهِ عَلَى الْإِسْلَامِ، فَإِنْ فَعَلُوا فَأُولَئِكَ أَعْدَاءُ اللَّهِ الْكُفَّارُ الضُّلَّالُ، وَإِنِّي أَشْهَدُ

حضرت معدان بن ابی طلحہ یعمری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ نے خطبہ ارشاد فرمایا: (اس میں فرمایا: میں نے خواب دیکھا ہے گویا ایک مرغ نے مجھے ایک مرتبہ یا دو مرتبہ ٹھونگ ماری ہے۔ میری رائے یہ ہے کہ میری موت قریب ہے، اگر میری موت قریب ہے پھر خلافت کے متعلق ان چھ افراد سے مشورہ کر لینا۔ کیونکہ جب رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال مبارک ہوا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان چھ افراد سے راضی تھے۔ میں جانتا ہوں کہ کچھ لوگ خلافت کے متعلق خلل ڈالنے کی کوشش کریں گے۔ میں اپنے ہاتھوں سے اسلام کی خاطر ان لوگوں سے لڑائی کر چکا ہوں۔ اگر ان لوگوں نے

250- مرّ تخريج الحديث' أنظر الأرقام: 220,161 .

251- مرّ تخريج الحديث في الرقم: 179 .

عَلَى أُمَرَاءِ الْأَمْصَارِ، فَإِنِّي إِنَّمَا بَعَثْتُهُمْ لِيُعَلِّمُوا النَّاسَ دِينَهُمْ وَسُنَّةَ نَبِيِّهِمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَيَقْسِمُوا فِيْنَهُمْ . وَمَا أَغْلَظَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَيْءٍ، أَوْ مَا نَازَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَيْءٍ مِنْ آيَةِ الْكَلَالَةِ حَتَّى ضَرَبَ صَدْرِي وَقَالَ: " يَكْفِيكَ آيَةُ الصَّيْفِ الَّتِي أُنْزِلَتْ فِي آخِرِ النِّسَاءِ (يَسْتَفْتُونَكَ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَالَةِ) (النساء : 176) وَمَا قُضِيَ فِيهَا بِقَضَاءٍ يَعْلَمُهُ مَنْ يَقْرَأُ وَمَنْ لَا يَقْرَأُ، هُوَ مَا خَلَا الْأَبَ كَذَا أَحْسَبُ" أَلَا إِنَّكُمْ أَيُّهَا النَّاسُ تَأْكُلُونَ مِنْ شَجَرَتَيْنِ مَا أَرَاهُمَا إِلَّا خَبِيثَتَيْنِ: الْبَصَلِ وَالثُّومِ، وَإِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمُرُّ بِالرَّجُلِ يُوجَدُ مِنْهُ رِيحُهُمَا يُخْرَجُ إِلَى الْبَقِيعِ، فَمَنْ كَانَ لَا بُدَّ آكِلَهُمَا فَلْيُمِتْهُمَا طَبْخًا

خلافت کے متعلق کچھ خلل اندازی کی تو یہ لوگ اللہ کے دشمن کافر اور گمراہ ہوں گے۔ میں گواہی دیتا ہوں اس زمانہ کے گورنروں کے متعلق بے شک میں نے ان کو تمہاری طرف بھیجا ہے تا کہ لوگوں کو دین اور رسول پاک ﷺ کی سنت اور مال غنیمت تقسیم کرنے کے متعلق سکھائیں۔ مجھ سے رسول پاک ﷺ کسی مسئلہ میں ناراض نہیں ہوئے، یا یہ کہ میں نے رسول پاک ﷺ سے کسی آیت کے متعلق کبھی اصرار کیا ہو؟ جتنا مسئلہ کلالہ میں کیا ہے یہاں تک کہ آپ ﷺ نے میرے سینہ پر ہاتھ مارا اور فرمایا کیا تجھے سورۂ نسا کی آخری آیت ہی کافی نہیں جو گرمیوں میں اُتری تھی: ''(اے میرے رسول ﷺ!) فتویٰ پوچھتے ہیں آپ سے، آپ فرمایئے اللہ تعالیٰ فتوی دیتا ہے، کلالہ کی میراث کے متعلق'' (سورۃ نساء:۱۷۶) اورعنقریب اس مسئلہ کے متعلق ایسا فیصلہ فرماؤں گا جو قرآن پڑھے یا نہیں پڑھے اس کو بھی اس مسئلہ کی سمجھ آجائے گی وہ یہ ہے کہ جو باپ نہ چھوڑے میں اس کو اس طرح سمجھتا ہوں۔ اے لوگو! کیا تم ان دو درختوں سے کھاتے ہو جن کے متعلق میری رائے یہ ہے کہ یہ دونوں خبیث ہیں ایک لہسن اور ایک پیاز۔ رسول پاک ﷺ ایک آدمی کے پاس سے گزرے، اس کے منہ سے ان دونوں کی بدبو آرہی تھی، آپ ﷺ نے اس کو جنت البقیع کی طرف نکال دیا اور جس نے ضروری کھانا ہے ان دونوں کو وہ پکا کر کھائے۔

252 - حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا أَبُو

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے

252- مرّ تخريجه، أنظر الحديث: 235 .

مُعَاوِيَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَقْبَلَ اللَّيْلُ، وَأَدْبَرَ النَّهَارُ، وَغَابَتِ الشَّمْسُ فَقَدْ أَفْطَرَ الصَّائِمُ

فرمایا: جب رات آئے اور دن ڈھل جائے اور سورج غروب ہو جائے تو روزے دار افطار کر لے۔

253 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا بِشْرٌ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: بَيْنَمَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، يَخْطُبُ النَّاسَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِذْ دَخَلَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ الْمَسْجِدَ فَعَرَّضَ بِهِ عُمَرُ فَقَالَ: مَا بَالُ رِجَالٍ يَتَأَخَّرُونَ بَعْدَ النِّدَاءِ؟ قَالَ عُثْمَانُ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، مَا زِدْتُ حِينَ سَمِعْتُ النِّدَاءَ، عَلَى أَنْ تَوَضَّأْتُ ثُمَّ أَقْبَلْتُ. قَالَ عُمَرُ: وَالْوُضُوءَ أَيْضًا أَلَمْ تَسْمَعْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْجُمُعَةِ فَلْيَغْتَسِلْ؟

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس تھے آپ لوگوں کو جمعہ کا خطبہ دے رہے تھے' اچانک حضرت عثمان بن عفان مسجد میں داخل ہوئے' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان پر تعریض کی اور فرمایا: اُن لوگوں کا کیا حال ہے کہ جو اذان کے بعد پیچھے رہ جاتے ہیں! حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اے امیر المومنین! میں نے جس وقت اذان سنی اس وقت کوئی اضافی کام نہیں کیا سوائے اس کے کہ میں نے وضو کیا پھر میں چلا آیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اچھا! آپ نے صرف وضو کیا' کیا آپ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا نہیں کہ جب تم میں سے کوئی جمعہ کے لیے آئے تو وہ غسل کر کے آئے۔

254 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ نَصْرٍ، حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ، عَنِ الدُّجَيْنِ، عَنْ أَسْلَمَ، مَوْلَى عُمَرَ،

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو مجھ پر جان بوجھ

-253 أخرجه مسلم في الجمعة (845) (4). وأحمد جلد 1 صفحه 46,45,30,29,15. ومالك في الموطأ صفحه 84 في الجمعة برقم: 3' باب: العمل في غسل يوم الجمعة. والترمذي في الصلاة رقم الحديث: 493' باب: ما جاء في الاغتسال يوم الجمعة. وأبو داؤد في الطهارة رقم الحديث: 340'باب: في الغسل يوم الجمعة. والبخاري في الجمعة رقم الحديث: 878' باب: فضل الغسل يوم الجمعة.

-254 متن الحديث صحيح متواتر' أنظر نظم المتناثر في الحديث المتواتر للكتاني صفحه 20. قال الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 142: رواه أحمد جلد 1 صفحه 47 وأبو يعلى' وفيه دجين ابن ثابت أبو الغصن' وهو ضعيف ليس بشيء.

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

کر جھوٹ باندھے اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنائے۔

255 - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعِ بْنِ الْجَرَّاحِ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنِ الدُّجَيْنِ، عَنْ أَسْلَمَ، مَوْلَى عُمَرَ، قَالَ : سَمِعْتُ عُمَرَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت اسلم مولیٰ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے سنا' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا' آپ نے فرمایا: جو مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھے اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنائے۔

مُسْنَدُ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(مولیٰ مشکل کشا) علی المرتضیٰ شیر خدا کرم اللہ وجہہ الکریم کی مسند

256 - حَدَّثَنَا أَبُو يَعْلَى أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنَّى، سَنَةَ سِتٍّ وَثَلَاثِمِائَةٍ، حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ خَيْثَمَةَ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ، قَالَ : قَالَ عَلِيٌّ: إِذَا حَدَّثْتُكُمْ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا فَلَأَنْ أَخِرَّ مِنَ

حضرت سوید بن غفلہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب تم کو میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث بیان کروں تو میرے نزدیک آسمان سے گر جانا زیادہ محبوب ہے کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف جھوٹی نسبت کروں اور جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے علاوہ کسی اور کے حوالے سے بیان کروں۔ پس بے شک میں جنگ کرنے والا

256- اخرجه أحمد جلد 1 صفحه 156,131,113,81 . ومسلم فى الزكاة رقم الحديث: 1066' باب: التحريض على قتل الخوارج . وأبو داؤد فى السنة رقم الحديث: 4767' باب: فى قتال الخوارج . والنسائى فى تحريم الدم جلد 7 صفحه 119' باب: من شهر سيفه ثم وضعه فى الناس . والبخارى فى المناقب رقم الحديث: 3611' باب: علامات النبوة فى الاسلام' وفى فضائل القرآن رقم الحديث: 5057 باب: اثم من رأى بقراءة القرآن' أو تأكل به' وفى استتابة المرتدين رقم الحديث: 6930 باب: قتل الخوارج والملحدين بعد اقامة الحجة عليهم .

السَّمَاءِ أَحَبُّ مِنْ أَنْ أَكْذِبَ عَلَيْهِ، وَإِذَا حَدَّثْتُكُمْ عَنْ غَيْرِهِ، فَإِنَّمَا أَنَا مُحَارِبٌ، وَالْحَرْبُ خُدْعَةٌ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: يَخْرُجُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ قَوْمٌ أَحْدَاثُ الْأَسْنَانِ، سُفَهَاءُ الْأَحْلَامِ، يَقُولُونَ مِنْ خَيْرِ قَوْلِ الْبَرِيَّةِ لَا يُجَاوِزُ إِيمَانُهُمْ حَنَاجِرَهُمْ، فَأَيْنَمَا لَقِيتُمُوهُمْ فَاقْتُلُوهُمْ، فَإِنَّ قَتْلَهُمْ أَجْرٌ لِمَنْ قَتَلَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

ہوں، جنگ نام ہی دھوکہ کا ہے۔ میں نے حضور ﷺ سے سنا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: آخر زمانہ میں ایسی قوم پیدا ہو گی جن کی عمریں تھوڑی ہوں گی اور بے وقوف ہوں گے، بہترین گفتگو کریں گے لیکن ایمان ان کے حلق سے نیچے نہیں جائے گا ان کو جہاں بھی پاؤ ان کو قتل کر دو۔ بے شک ان کا قتل کرنا قیامت کے دن کے لیے ثواب ہوگا۔

257 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، قَالَ: جَاءَ أَبُو مُوسَى إِلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ يَعُودُهُ، فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ: أَعَائِدًا جِئْتَ أَمْ شَامِتًا؟ قَالَ: لَا بَلْ عَائِدًا، قَالَ: إِنْ كُنْتَ جِئْتَ عَائِدًا، سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا عَادَ الرَّجُلُ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ مَشَى فِي خِرَافَةِ الْجَنَّةِ حَتَّى يَجْلِسَ، فَإِذَا جَلَسَ غَمَرَتْهُ الرَّحْمَةُ، فَإِنْ كَانَ غُدْوَةً صَلَّى عَلَيْهِ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ حَتَّى يُمْسِيَ، وَإِنْ كَانَ مَسَاءً صَلَّى عَلَيْهِ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ حَتَّى يُصْبِحَ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ امام حسن رضی اللہ عنہ کی عیادت کے لیے تشریف لائے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا: (اے موسیٰ!) کیا آپ عیادت کرنے کے لیے آئے ہیں یا اس کی تکلیف پر خوشی منانے کے لیے؟ حضرت ابوموسیٰ نے کہا نہیں بلکہ عیادت کرنے کے لیے آیا ہوں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر آپ عیادت کرنے کے لیے آئے ہیں تو (سنیں!) میں نے حضور ﷺ سے سنا ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو کسی مسلمان بھائی کی عیادت کے لیے آئے تو وہ جنت کے باغات میں سیر کرتا ہے یہاں تک کہ بیٹھ جائے اور جب بیٹھ جائے تو اللہ کی رحمت ڈھانپ لیتی ہے۔ اگر صبح عیادت کرے تو ستر ہزار فرشتے اس کے لیے دعا مغفرت کرتے ہیں یہاں تک کہ شام ہو جائے اگر شام کو عیادت کرے گا تو ستر ہزار

257- أخرجه أحمد جلد 1صفحه 121,120,91,81 . وأبو داؤد في الجنائز رقم الحديث: 3098 و 3099، باب: في فضل العبادة . وابن ماجه في الجنائز رقم الحديث: 1442، باب: ما جاء في ثواب من عاد مريضًا . والترمذي في الجنائز رقم الحديث: 969، باب: ما جاء في المريض . والبيهقي جلد 3صفحه 381,380 في السنن .

فرشتے اس کے لیے دعا مغفرت کرتے ہیں یہاں تک کہ صبح ہو جائے۔

258 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: خَطَبَنَا عَلِيٌّ، فَقَالَ: مَنْ زَعَمَ أَنَّ عِنْدَنَا شَيْئًا نَقْرَؤُهُ إِلَّا كِتَابَ اللَّهِ وَهَذِهِ الصَّحِيفَةَ، صَحِيفَةٌ فِيهَا أَسْنَانُ الْإِبِلِ وَأَشْيَاءُ مِنَ الْجِرَاحَاتِ، فَقَدْ كَذَبَ، قَالَ: وَفِيهَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمَدِينَةُ حَرَمٌ مَا بَيْنَ عَيْرٍ إِلَى ثَوْرٍ، مَنْ أَحْدَثَ فِيهَا حَدَثًا أَوْ آوَى مُحْدِثًا، فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ، لَا يَقْبَلُ اللَّهُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَدْلًا وَلَا صَرْفًا، وَذِمَّةُ الْمُسْلِمِينَ وَاحِدَةٌ، يَسْعَى بِهَا أَدْنَاهُمْ

حضرت ابراہیم تیمی رحمہ اللہ اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ہم کو خطبہ دیا اور فرمایا: جس نے یہ گمان کیا کہ ہمارے پاس (قرآن کے علاوہ) کچھ اور بھی ہے جو ہم پڑھتے ہیں، ہمارے پاس کتاب اللہ اور اس صحیفہ کے علاوہ کچھ نہیں ہے اور اس صحیفہ میں اونٹوں کی عمریں اور زخموں کے بارے میں کچھ ہے، بے شک اس نے جھوٹ بولا، اور فرمایا: اس میں یہ ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مدینہ پاک عیر پہاڑ سے غار ثور تک حرم ہے۔ جس نے اس میں کوئی بدعت ایجاد کی یا بدعتی کو پناہ دی اس پر اللہ اور فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہو۔ اللہ اس (بدبخت) سے قیامت کے دن کوئی فرض اور نفل قبول نہیں کرے گا۔ تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ایک جیسی ہے۔ ایک ادنی آدمی کو پناہ دی تو اس کا خیال رکھا جائے۔

259 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو

حضرت شریح بن ہانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے

258- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 126,81 . والبخارى فى فضائل المدينة رقم الحديث: 1870، باب: حرم المدينة، وفى الجزية والموادعة رقم الحديث: 3172 باب: ذمة المسلمين وجوارهم واحدة يسعى بها أدناهم، و رقم الحديث: 3176 باب: اثم من عاهد ثم غدر، وفى الفرائض رقم الحديث: 6755 باب: اثم من تبرأ من مواليه، وفى الاعتصام رقم الحديث: 7300 باب: ما يكره من التعمق والتنازع والغلو فى الدين والبدع . ومسلم فى الحج رقم الحديث: 1370، باب: فضل المدينة، وفى العتق رقم الحديث: 1370 باب: تحريم تولى العتيق غير مواليه . وأبو داؤد فى المناسك رقم الحديث: 2024، باب: فى تحريم المدينة . والترمذى فى الولاء رقم الحديث: 2128، باب: ما جاء فيمن تولى غير مواليه أو ادعى الى غير أبيه .

259- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 149,146,133,113,100,96,20 . وعبد الرزاق رقم الحديث: 789,

مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِءٍ، قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ، عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ، فَقَالَتِ: ائْتِ عَلِيًّا فَسَلْهُ، فَإِنَّهُ كَانَ أَعْلَمَ بِذَلِكَ مِنِّي، فَأَتَيْتُ عَلِيًّا فَسَأَلْتُهُ عَنِ الْمَسْحِ، فَقَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا أَنْ يَمْسَحَ الْمُقِيمُ يَوْمًا وَلَيْلَةً، وَالْمُسَافِرُ ثَلَاثًا

ام المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے موزوں پر مسح کرنے کے متعلق سوال کیا؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: آپ رحمۃ اللہ علی رضی اللہ عنہ کے پاس جائیں! بے شک وہ اس کے متعلق مجھ سے زیادہ جانتے ہیں۔ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، میں نے موزوں پر مسح کے متعلق پوچھا، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں حکم دیتے تھے کہ مقیم ایک دن اور ایک رات اور مسافر تین دن اور تین راتیں مسح کرے گا۔

260 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا لَكَ تَنَوَّقُ فِي قُرَيْشٍ، وَتَدَعُنَا؟ قَالَ: وَعِنْدَكُمْ شَيْءٌ؟ قَالَ: قُلْنَا: نَعَمْ، ابْنَةُ حَمْزَةَ. قَالَ: فَقَالَ: إِنَّهَا لَا تَحِلُّ لِي، هِيَ ابْنَةُ أَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا بات ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو چھوڑ کر قریش کے دوسرے خاندانوں کو پسند کرتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ کیا تمہارے پاس کوئی شے ہے؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! جی ہاں! حضرت امیر حمزہ رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ تو میرے لیے حلال نہیں ہے، وہ تو میرے رضاعی بھائی کی بیٹی ہے۔

261 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو

حضرت عبداللہ بن سنجرہ رحمۃ اللہ فرماتے ہیں کہ

788 . والطحاوی جلد 1 صفحه 81 فی شرح معانی الآثار . ومسلم فی الطهارة رقم الحديث: 276' باب: التوقيت فی المسح علی الخفين . والنسائی فی الطهارة جلد 1 صفحه 84' باب: التوقيت فی المسح علی الخفين . وابن ماجه فی الطهارة رقم الحديث: 552' باب: ما جاء فی المسح علی الخفين للمقيم وللمسافر .

260- أخرجه مسلم فی الرضاع رقم الحديث: 1446' باب: تحريم ابنة الأخ من الرضاعة . وأحمد جلد 1 صفحه 82,114,126,158 . والنسائی فی النكاح جلد 6 صفحه 99' باب: تحريم ابنة الأخ من الرضاعة . وعبد الله بن أحمد فی زوائد المسند جلد 1 صفحه 132 . والبيهقی فی السنن جلد 7 صفحه 453 .

261- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 50 . وعبد الرزاق رقم الحديث: 6311 . وأحمد جلد 1 صفحه 141 . والنسائی فی الجنائز جلد 4 صفحه 46' باب: الرخصة فی ترك القيام' وجلد 4 صفحه 77 باب: الوقوف للجنائز .

مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا لَيْثٌ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَخْبَرَةَ، قَالَ: مُرَّ عَلَى عَلِيٍّ بِجِنَازَةٍ فَذَهَبَ أَصْحَابُهُ يَقُومُونَ، فَقَالَ لَهُمْ عَلِيٌّ: مَا يَحْمِلُكُمْ عَلَى هَذَا؟ قَالُوا: إِنَّ أَبَا مُوسَى أَخْبَرَنَا أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا مَرَّتْ بِهِ جِنَازَةٌ قَامَ حَتَّى تُجَاوِزَهُ، قَالَ: فَقَالَ: إِنَّ أَبَا مُوسَى لَا يَقُولُ شَيْئًا، لَعَلَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ ذَلِكَ مَرَّةً، إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُحِبُّ أَنْ يَتَشَبَّهَ بِأَهْلِ الْكِتَابِ فِيمَا لَمْ يَنْزِلْ عَلَيْهِ شَيْءٌ، فَإِذَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ تَرَكَهُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ کا گزر ایک جنازہ کے پاس سے ہوا۔ آپ رضی اللہ عنہ کے ساتھی کھڑے ہو گئے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم کو اس بات پر کس نے ابھارا ہے؟ انہوں نے عرض کی کہ بے شک ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے ہمیں بتایا ہے کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی عادت مبارکہ تھی کہ جب جنازہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے گزرتا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو جاتے تھے، یہاں تک کہ جنازہ گزر جاتا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بے شک ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ اپنی طرف سے کچھ نہیں کہتے، ہوسکتا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ ایسے کیا ہو؟ بے شک رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم پسند کرتے تھے اہل کتاب کی مشابہت جس کے متعلق کوئی حکم نازل نہیں ہوا۔ جب کوئی نازل ہو جاتا آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کی مشابہت کو چھوڑ دیتے تھے۔

262 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَخْبِرْنِي بِشَهْرٍ أَصُومُهُ بَعْدَ رَمَضَانَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت نعمان بن سعد رضی اللہ عنہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے حوالہ سے بیان کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کہ ایک آدمی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا، عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ مجھے بتائیں ایسے ماہ کے متعلق کہ میں رمضان کے بعد اُس ماہ کے روزے رکھوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم

ومالك في الموطأ صفحه **160** في الجنائز برقم: **33** باب: الوقوف للجنائز والجلوس على المقابر . ومسلم في الجنائز رقم الحديث: **962**' باب: نسخ القيام للجنائز . وأبو داؤد في الجنائز رقم الحديث: **3175**' باب: القيام للجنازة . والترمذي في الجنائز رقم الحديث: **1044**' باب: الرخصة في ترك القيام للجنازة . والشافعي في الأم جلد **1** صفحه **279** . والطحاوي في شرح معاني الآثار جلد **1** صفحه **489** . والبيهقي في السنن جلد **4** صفحه **27** .

262- أخرجه عبد الله بن أحمد في زوائد المسند جلد **1** صفحه **54,55** . والترمذي في الصوم رقم الحديث: **741**' باب: ما جاء في صوم المحرم . والدارمي في الصيام جلد **2** صفحه **21**' باب: في صيام المحرم .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنْ كُنْتَ صَائِمًا فَصُمِ الْمُحَرَّمَ؛ فَإِنَّهُ شَهْرُ اللَّهِ، وَفِيهِ يَوْمٌ تَابَ اللَّهُ فِيهِ عَلَى قَوْمٍ، وَيُتَابُ فِيهِ عَلَى آخَرِينَ

نے فرمایا: اگر تُو نے روزے رکھنے ہیں تو محرم کے روزے رکھا کر' یہ محرم کا مہینہ اللہ کا مہینہ ہے' اس میں ایک دن ہے جس دن اللہ نے ایک قوم کی توبہ قبول کی اور ایک قوم پر عذاب بھیجا۔

263 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ فِي الْجَنَّةِ سُوقًا مَا فِيهَا بَيْعٌ وَلَا شِرَاءٌ، إِلَّا الصُّوَرُ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ، فَإِذَا اشْتَهَى الرَّجُلُ صُورَةً دَخَلَهَا قَالَ: وَفِيهَا مَجْمَعٌ لِلْحُورِ الْعِينِ قَالَ: يَرْفَعْنَ أَصْوَاتًا لَمْ يَسْمَعِ الْخَلَائِقُ مِثْلَهَا قَالَ: يَقُلْنَ: نَحْنُ الْخَالِدَاتُ فَلَا نَبِيرُ، وَنَحْنُ النَّاعِمَاتُ فَلَا نَبْأَسُ، وَنَحْنُ الرَّاضِيَاتُ فَلَا نَسْخَطُ، فَطُوبَى لِمَنْ كَانَ لَنَا وَكُنَّا لَهُ

حضرت نعمان بن سعد رحمہ اللہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے حوالہ سے بیان کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک جنت میں ایک ایسا بازار ہے جس میں کوئی خرید وفروخت نہیں ہوگی۔ بس آدمیوں اور عورتوں کی صورتیں ہوں گی۔ جب آدمی کی صورت کی خواہش کرے گا اس میں داخل ہوگا اس میں حوروں کا مجمع ہوگا وہ اپنی آواز بلند کریں گی، اس جیسی آواز مخلوق نے کبھی سنی نہیں ہوگی، وہ کہہ رہی ہوں گی ہم ہمیشہ ہیں ہم کبھی فنا نہیں ہوں گی۔ ہم ناز ونعمت میں پلی ہوئی ہیں اس لیے ہم تنگی میں نہیں رہیں گی، ہم ہمیشہ راضی رہنے والی ہیں، پس ہم کبھی ناراض نہیں ہوں گی، خوشخبری اس کے لیے جو ہمارے لیے ہے اور ہم اس کے لیے ہیں۔

264 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ،

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ رحمہ اللہ حضرت علی رضی اللہ عنہ

263- أخرجه عبد الله بن أحمد في زوائد المسند جلد 1صفحه156 . والترمذي في صفة أبواب الجنة رقم الحديث: 2567' باب: ما جاء في كلام الحور العين . والهيثمي في مجمع الزوائد جلد10صفحه419 .

264- اخرجه أحمد جلد1صفحه160,159,154,143,132,123,79 . والبخاري في الحج رقم الحديث: 1716'باب: يتصدق بجلال البدن' وفي الوكالة رقم الحديث: 2299 باب: وكالة الشريك في القسمة وغيرها . والحميدي برقم: 41 و42 . ومسلم في الحج رقم الحديث: (1317) (349)' باب: في الصدقة بلحوم الهدى وجلودها وجلالها . وعبد الله بن أحمد في زوائد المسند جلد 1صفحه132,112 . وأبو داؤد في المناسك رقم الحديث: 1769' باب: كيف تنحر البدن . وابن ماجه في المناسك

حَدَّثَنَا سَيْفُ الْمَكِّيُّ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا نَحَرَ الْبُدْنَ أَمَرَنِي أَنْ أَتَصَدَّقَ بِلُحُومِهَا وَجُلُودِهَا وَجِلَالِهَا

سے بیان کرتے ہیں کہ بے شک نبی پاک ﷺ نے جب اونٹ کونحر کیا تو مجھے حکم دیا کہ میں اس کے گوشت اور اس کی کھال اور رسیاں وغیرہ صدقہ کردوں۔

265 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ جُرَيِّ بْنِ كُلَيْبٍ النَّهْدِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَعْضَبِ الْقَرْنِ وَالْأُذُنِ

حضرت جری بن کلیب النہدی رحمہ اللہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضور ﷺ سینگ اور کان کٹے ہوئے کی قربانی کرنے سے منع فرماتے۔

266 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ جُرَيِّ بْنِ كُلَيْبٍ النَّهْدِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُضَحَّى بِأَعْضَبِ الْقَرْنِ وَالْأُذُنِ

حضرت جری بن کلیب النہدی رحمہ اللہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضور ﷺ سینگ اور کان کٹے ہوئے کی قربانی کرنے سے منع فرماتے۔

267 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي الصَّعْبَةِ، عَنْ

حضرت عبداللہ بن زریر الغافقی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا کہ حضور ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے، آپ ﷺ کے ایک ہاتھ

رقم الحديث: **3099**' باب: من جلل البدن' وفی الاضحاحی رقم الحديث: **3157** باب: جلود الأضاحی .
والدارمی فی المناسك جلد**2**صفحه**74**' باب: لايعطی الجزار فی البدن شيئًا .

265- أخرجه النسائی فی الأضاحی جلد **7**صفحه**218,217**' باب: العضباء . وأحمد جلد **1**صفحه**83** . وأبو داؤد فی الضحايا رقم الحديث: **2805**' باب: ما يكره من الضحايا .

266- أخرجه أحمد جلد **1**صفحه**127** . والترمذی فی الأضاحی رقم الحديث: **1504**' باب: ما جاء فی الضحية بعضباء القرن والأذن . وابن ماجه فی الأضاحی رقم الحديث: **3145**' باب: ما يكره أن يضحی به .

267- أخرجه أحمد جلد **1**صفحه**115,96** . وابن ماجه فی اللباس رقم الحديث: **3595**' باب: لبس الحرير والذهب للنساء . وأبو داؤد فی اللباس رقم الحديث: **4057**' باب: فی الحرير للنساء . والنسائی فی الزينة جلد**8**صفحه**160**' باب: تحريم الذهب على الرجال .

أَبِی أَفْلَحَ الْهَمْدَانِیِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زُرَیْرٍ الْغَافِقِیِّ، قَالَ: قَالَ عَلِیٌّ: خَرَجَ عَلَیْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی إِحْدَی یَدَیْهِ ذَهَبٌ وَفِی الْأُخْرَی حَرِیرٌ فَقَالَ: هٰذَانِ حَرَامٌ عَلَی ذُکُورِ أُمَّتِی

میں سونا تھا، دوسرے ہاتھ میں ریشم تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا دونوں (سونا و چاندی) میری امت کے مردوں پر حرام ہیں۔

268 - حَدَّثَنَا أَبُو خَیْثَمَةَ، حَدَّثَنَا یَزِیدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا یَحْیَی بْنُ سَعِیدٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ وَاقِدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ، قَالَ: خَرَجْتُ فِی جِنَازَةٍ فَقُمْتُ أَنْتَظِرُ أَنْ تُوضَعَ فَأَجْلِسَ، وَنَافِعُ بْنُ جُبَیْرٍ قَرِیبًا مِنِّی، فَلَمَّا وُضِعَتْ جَلَسْتُ إِلَیْهِ، فَقَالَ: کَأَنَّكَ انْتَظَرْتَ هٰذِهِ الْجِنَازَةَ أَنْ تُوضَعَ فَتَجْلِسَ؟ قُلْتُ: أَجَلْ؛ لِحَدِیثٍ بَلَغَنِی عَنْ أَبِی سَعِیدٍ، فَقَالَ: حَدَّثَنِی مَسْعُودٌ، أَنَّهُ سَمِعَ عَلِیًّا، یَقُولُ: قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لِجِنَازَةٍ، ثُمَّ جَلَسَ وَأَمَرَنَا بِالْجُلُوسِ

حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ میں ایک جنازہ (پڑھنے) کے لیے گیا، میں جنازہ رکھنے کے انتظار میں کھڑا رہا پھر میں بیٹھ گیا۔ نافع بن جبیر رضی اللہ عنہ میرے قریب ہی کھڑے تھے۔ جب جنازہ رکھا گیا تو میں بھی بیٹھ گیا۔ حضرت نافع بن جبیر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ آپ جنازہ رکھنے کا انتظار کر رہے تھے' اس کے بعد آپ بیٹھ گئے؟ میں نے کہا: جی ہاں! اس حدیث کے پیش نظر جو مجھے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے حوالہ سے پہنچی ہے کہ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ نے کہا: مجھے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے بتائی ہے اور انہوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضور ﷺ ایک جنازہ کے لیے کھڑے ہوئے پھر آپ بیٹھ گئے اور ہم کو بھی بیٹھنے کا حکم دیا۔

269 - حَدَّثَنَا زُهَیْرٌ، حَدَّثَنَا یَزِیدُ بْنُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول پاک ﷺ

268- أخرجه مالك فی الموطأ صفحه 160 فی الجنائز برقم: 33' باب: الوقوف للجنائز والجلوس علی المقابر . ومسلم فی الجنائز رقم الحدیث: 962' باب: نسخ القیام للجنائز . وأبو داؤد فی الجنائز رقم الحدیث: 3175' باب: القیام للجنازة . والنسائی فی الجنائز جلد 4 صفحه 77-78' باب: الوقوف للجنائز . والترمذی فی الجنائز رقم الحدیث: 1044' باب: الرخصة فی ترك القیام للجنازة . والشافعی فی الأم جلد 1 صفحه 279 . والطحاوی فی شرح معانی الآثار جلد 1 صفحه 489 (228) . والبیهقی فی سننه جلد 4 صفحه 27 . وأحمد جلد 1 صفحه 82 .

269- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 144,107,106,104,96,80 . والدارمی فی الاستئذان جلد 2

هَارُونَ، أَخْبَرَنَا الْعَوَّامُ بْنُ حَوْشَبٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: أَتَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى وَضَعَ رِجْلَهُ بَيْنِي وَبَيْنَ فَاطِمَةَ فَعَلَّمَنَا مَا نَقُولُ إِذَا أَخَذْنَا مَضْجَعَنَا: ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ تَسْبِيحَةً، وَثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ تَحْمِيدَةً، وَأَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ تَكْبِيرَةً. قَالَ عَلِيٌّ: فَمَا تَرَكْتُهَا بَعْدُ. فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: وَلَا لَيْلَةَ صِفِّينَ؟ قَالَ عَلِيٌّ: وَلَا لَيْلَةَ صِفِّينَ

ہمارے پاس تشریف لائے یہاں تک کہ آپ نے اپنا پاؤں میرے اور فاطمہ کے درمیان رکھا۔ آپ ﷺ نے ہمیں سکھایا کہ جب ہم اپنے بستر پر سونے کے لیے آئیں تو کیا پڑھیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ، ۳۳ مرتبہ الحمد للہ اور ۳۴ مرتبہ اللہ اکبر (پڑھ لیا کرو)۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اس کے بعد میں نے کبھی نہیں چھوڑا ہے۔ ایک آدمی نے عرض کی: جنگِ صفین میں بھی؟ فرمایا: ہاں! جنگِ صفین میں بھی نہیں چھوڑا۔

270 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عَمْرٍو الْفَزَارِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ وتروں میں یہ دعا پڑھتے تھے: اے اللہ! میں تیری رضا کی پناہ مانگتا ہوں تیری ناراضگی سے، تیرے معاف کرنے کے ذریعے سے تیرے عذاب سے تیری پناہ

صفحه 291، بـاب: التسبيح قبل النوم. والحميدي: 43. ومسلم في الذكر رقم الحديث: 2727، باب: في التسبيح أول النهار وعند النوم. وأبو داؤد في الأدب رقم الحديث: 5062، باب: في التسبيح عند النوم. والترمذي في الدعوات رقم الحديث: 3405، باب: ما جاء في التسبيح والتكبير والتحميد عند المنام. والبخاري في النفقات رقم الحديث: 5361، باب: عمل المرأة في بيت زوجها، و رقم الحديث: 5362 باب: خادم المرأة وفي فرض الخمس، رقم الحديث: 3113 باب: الدليل على أن الخمس لنوائب رسول الله صلى الله عليه وسلم والمساكين، وفي فضائل الصحابة رقم الحديث: 3705 باب: مناقب علي بن أبي طالب، وفي الدعوات رقم الحديث: 6318 باب: التكبير والتسبيح عند المقام.

270- وثقه ابن معين، وأبو حاتم. وذكره ابن حبان في الثقات. وأخرجه أحمد جلد 1 صفحه 150,118,86. والترمذي في الدعوات رقم الحديث: 3491، ورقم الحديث: 3561 باب: في دعاء الوتر. وأبو داؤد في الصلاة رقم الحديث: 879 باب: في الدعاء في الركوع، ورقم الحديث: 1427 باب: القنوت في الوتر. والنسائي في قيام الليل جلد 3 صفحه 248-249، باب: الدعاء في الوتر، وفي الافتتاح جلد 2 صفحه 223,222، باب: نوع آخر من الدعاء في السجود. وابن ماجه في الاقامة رقم الحديث: 1179 باب: ما جاء في القنوت في الوتر. ومسلم في الصلاة رقم الحديث: 486، باب: ما يقال في الركوع [illegible]

كَانَ يَقُولُ فِي وِتْرِهِ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ، وَأَعُوذُ بِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ، لَا أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ، أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ

مانگتا ہوں اور تجھ سے تیری پناہ مانگتا ہوں، میں تیری تعریف کا حق نہیں ادا کر سکا تھا جس طرح تو نے خود اپنی تعریف کی ہے۔

271 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَا أَقُولُ نَهَاكُمْ، عَنِ التَّخَتُّمِ بِالذَّهَبِ وَلُبْسِ الْقَسِّيِّ، وَأَنْ أَقْرَأَ وَأَنَا رَاكِعٌ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے منع کیا اور میں تمہیں نہیں کہتا کہ ہم تمہیں منع کرتے ہیں' سونے کی انگوٹھی اور ریشم اور رکوع میں قرآن پاک پڑھنے سے۔

272 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ، أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ، مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا، يَقُولُ: نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

حضرت ابو عبید مولی عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ روکنے سے منع فرمایا۔

271- أخرجه أبو داؤد في اللباس رقم الحديث: 4044 و4045 و4046' باب: من كرهه . والنسائي في الزينة جلد 8صفحه162' باب: خاتم الذهب' وفي الافتتاح جلد 2صفحه189 باب: النهي عن القرأة في السجود . ومالك في الموطأ صفحه 72 في الصلاة برقم: 29' باب: العمل في القرأة . وأحمد جلد 1 صفحه126,114,92 . ومسلم في اللباس والزينة رقم الحديث: 2078' باب: النهي عن لبس الرجل للثوب المعصفر . والترمذي في الصلاة رقم الحديث: 264' باب: ما جاء في النهي عن القرأة في الركوع والسجود' وفي اللباس رقم الحديث: 1725 باب: ما جاء في كراهية المعصفر للرجال' ورقم الحديث: 1735 باب: ما جاء في كراهية خاتم الذهب .

272- أخرجه أحمد جلد 1صفحه149,141 . ومسلم في الأضاحي (1969) (25)' باب: بيان ما كان من النهي عن أكل لحوم الأضاحي بعد ثلاث وبيان نسخه . والنسائي في الأضاحي جلد 7صفحه232' باب: النهي عن الأكل من لحوم الأضاحي بعد ثلاث . والطحاوي جلد 4صفحه184 في شرح معاني الآثار . والبخاري في الأضاحي رقم الحديث: 5573' باب: ما يؤكل من لحوم الأضاحي وما يتزود منها .

وَسَلَّمَ أَنْ نَحْبِسَ لُحُومَ الْأَضَاحِي فَوْقَ ثَلَاثٍ

273 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ النَّابِغَةِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ، وَعَنِ الْأَوْعِيَةِ، وَأَنْ نَحْتَبِسَ لُحُومَ الْأَضَاحِي بَعْدَ ثَلَاثٍ، قَالَ: إِنِّي كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ فَزُورُوهَا، فَإِنَّهَا تُذَكِّرُكُمُ الْآخِرَةَ، وَنَهَيْتُكُمْ عَنِ الْأَوْعِيَةِ فَاشْرَبُوا فِيهَا وَاجْتَنِبُوا مَا أَسْكَرَ، وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُومِ الْأَضَاحِي أَنْ تَحْبِسُوهَا فَوْقَ ثَلَاثٍ، فَاحْبِسُوهَا مَا بَدَا لَكُمْ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قبروں کی زیارت اور مخصوص برتنوں سے اور تین دن کے بعد قربانی کے گوشت کو رکھنے سے منع کرتے تھے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں تم کو قبروں کی زیارت سے منع کرتا تھا (اب میں اجازت دیتا ہوں) زیارت کرو۔ بے شک قبروں کی زیارت آخرت کو یاد کرواتی ہے اور میں تم کو مخصوص برتنوں میں پینے سے منع کرتا تھا، اب پی لیا کرو اور ان سے بچو جو نشہ دے اور میں تم کو قربانی کے گوشت کو تین دن سے زیادہ رکھنے سے منع کرتا تھا اب روک لیا کرو، جو تمہارے لیے ظاہر ہوا۔

274 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ زُبَيْدٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَلِيٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا طَاعَةَ لِبَشَرٍ فِي

حضرت علی رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی انسان کی اطاعت اللہ عزوجل کی نافرمانی میں نہیں ہے۔

273- أخرجه الطحاوى فى شرح معانى الآثار جلد 8صفحه185 وجلد4صفحه189 . وأحمد جلد 1صفحه145 والعقيلى فى الضعفاء . وذكره الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد 3صفحه58 . وأخرجه مسلم فى الأضاحى رقم الحديث: 1977' باب: بيان ما كان من النهى عن أكل لحوم الأضاحى بعد ثلاث . أبو داؤد فى الأشربة رقم الحديث: 3698' باب: فى الأوعية . والنسائى فى الجنائز جلد 4صفحه89'باب: زيارة القبور' وفى الأشربة جلد8صفحه311 باب: الأذن فى شىء فيها .

274- أخرجه أحمد جلد1صفحه124,94,82 . ومسلم فى الامارة (1840) (40)'باب: وجوب طاعة الأمراء فى غيرة معصية . وأبو داؤد فى الجهاد رقم الحديث: 2625'باب: فى الطاعة . والنسائى فى البيعة جلد 7 صفحه 109' باب: جزاء من أمر بمعصية فأطاع . والبخارى فى أخبار الآحاد رقم الحديث: 7257' باب: ما جاء فى اجازة خبر الواحد الصدوق' وفى المغازى رقم الحديث: 4340 باب: سرية عبد الله بن حذافة السهمى' وفى الأحكام رقم الحديث: 7145 باب: السمع والطاعة للحكام ما لم تكن معصية .

مَعْصِيَةِ اللّٰهِ

275 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: مَا كَانَ فِينَا فَارِسٌ يَوْمَ بَدْرٍ غَيْرُ الْمِقْدَادِ، وَلَقَدْ رَأَيْتُنَا وَمَا فِينَا قَائِمٌ إِلَّا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي تَحْتَ شَجَرَةٍ وَيَبْكِي حَتَّى أَصْبَحَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جنگ بدر کے دن حضرت مقداد رضی اللہ عنہ کے علاوہ کوئی بھی گھوڑے پر سوار نہیں تھا۔ بے شک ہم نے دیکھا کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے علاوہ ہر کوئی سویا ہوا تھا مگر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک درخت کے نیچے نماز پڑھتے اور رو رہے ہوتے یہاں تک کہ صبح ہو جاتی۔

276 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: " نَهَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَجْعَلَ الْخَاتَمَ فِي هَذِهِ، أَوْ فِي هَذِهِ: السَّبَّابَةِ وَالْوُسْطَى "

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے منع فرمایا کہ میں انگوٹھی سبابہ اور درمیانی انگلی میں رکھوں۔

277 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ شُعْبَةَ، وَسُفْيَانَ، وَإِسْرَائِيلَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ، عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوقِظُ أَهْلَهُ فِي الْعَشْرِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم رمضان شریف کے آخری عشرہ میں اپنے خاندان کو جگاتے تھے۔

275- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 138,125 . وصححه ابن حبان رقم الحديث: 1690 كما في موارد الظمآن .

276- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 138,134,109,78 . وأبو داؤد في اللباس رقم الحديث: 4225' باب: ما جاء في خاتم الحديد . والترمذي في اللباس رقم الحديث: 1787' باب: كراهية التختم في اصبعين . والنسائي في الزينة جلد 8 صفحه 177' باب: النهي عن الخاتم في السبابة . وابن ماجه في اللباس رقم الحديث: 3648' باب: التختم في الابهام . ومسلم في اللباس والزينة رقم الحديث: 2078' باب: النهي عن لبس الرجل الثوب المعصفر .

277- أخرجه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 174 . وأحمد جلد 1 صفحه 137,128,98 . عبد الله بن أحمد في زوائد المسند جلد 1 صفحه 132 وعبد الله ابنه في زوائد المسند جلد 1 صفحه 133 . والترمذي في الصوم رقم الحديث: 795' باب: منه أي ما جاء في ليلة القدر .

الْأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ

278 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي حَيَّةَ، عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہر اعضاء کو وضو میں تین تین مرتبہ دھوتے تھے۔

279 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيٍّ، مَرَّ بِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا شَاكٍ، وَأَنَا أَقُولُ: اللّٰهُمَّ إِنْ كَانَ أَجَلِي قَدْ حَضَرَ فَأَرِحْنِي، وَإِنْ كَانَ مُتَأَخِّرًا فَارْفَعْنِي، وَإِنْ كَانَ بَلَاءً فَصَبِّرْنِي . فَضَرَبَ بِيَدِهِ صَدْرِي وَقَالَ: اللّٰهُمَّ عَافِهِ وَاشْفِهِ ، فَمَا اشْتَكَيْتُ وَجَعِي ذٰلِكَ بَعْدُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس سے گزرے اس حال میں کہ میں بیمار تھا اور میں (یہ) دعا کر رہا تھا: اے اللہ! اگر میری موت قریب ہے تو مجھے راحت عطا فرمایا۔ اگر متاخر ہے تو میری زندگی میں گنجائش عطا فرمایا اور اگر کوئی آزمائش ہے تو مجھے صبر کی توفیق عطا فرما۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے سینے پہ ہاتھ مارا اور دعا بھی دے دی: اے اللہ! اس کو عافیت اور شفاء عطا فرما۔ آپ رضی اللہ عنہ فرماتے: (یعنی علی المرتضی رضی اللہ عنہ) اس کے بعد مجھے کبھی تکلیف نہیں ہوئی۔

280 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع کرتے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ

278- اخرجه أحمد جلد 1 صفحه 125 . والترمذی فی الطهارة رقم الحديث: 44' باب: ما جاء فی الوضوء ثلاثًا ثلاثًا . والطحاوی فی شرح معانی الآثار جلد 1 صفحه 29 .

279- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 128,107,83 . والترمذی فی الدعوات رقم الحديث: 3559' باب: دعاء المريض . وصححه ابن حبان رقم الحديث: 2209 كما فی موارد الظمآن .

280- اخرجه أحمد جلد 1 صفحه 94 . ومسلم فی صلاة المسافرين (771) (202)' باب: الدعاء فی صلاة الليل وقيامه . وأبو داؤد فی الصلاة رقم الحديث: 760' باب: ما يستفتح به الصلاة من الدعاء' ورقم الحديث: 761 . والترمذی رقم الحديث: 3417' وفی الدعوات رقم الحديث: 3418 باب: دعاء فی أول الصلاة' و رقم الحديث: 3419 . والنسائی فی الافتتاح جلد 2 صفحه 130' باب: نوع آخر من الذكر والدعاء بين التكبير والقرأة . والدارمی فی الصلاة جلد 1 صفحه 282' باب: ما يقال بعد افتتاح الصلاة .

بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَمِّي الْمَاجِشُونُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ،، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ كَبَّرَ، ثُمَّ قَالَ: وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ، إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ . قَالَ: وَذَكَرَ الْحَدِيثَ

اکبر کہتے، پھر فرماتے: میں نے اپنا چہرہ اس ذات کی طرف کیا جس نے زمین و آسمان کو پیدا کیا، میں دین حنیف پر ہوں اور میں مشرکین میں سے نہیں ہوں، یہ میری نماز اور میری قربانی اور میری زندگی اور میری موت تمام کائنات کے پالنے والے اللہ کے لیے ہے، اس کا کوئی شریک نہیں ہے اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ بے شک میں اول مسلمان ہوں۔

281 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، وَعُبَيْدُ اللَّهِ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا زَائِدَةُ بْنُ قُدَامَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ عَلْقَمَةَ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ، قَالَ: دَخَلَ عَلِيٌّ، الرَّحْبَةَ بَعْدَ مَا صَلَّى الْفَجْرَ، فَجَلَسَ فِي الرَّحْبَةِ، ثُمَّ قَالَ لِغُلَامٍ لَهُ: ائْتِنِي بِطَهُورٍ. فَجَاءَ الْغُلَامُ بِإِنَاءٍ فِيهِ مَاءٌ وَطَسْتٍ، قَالَ عَبْدُ خَيْرٍ: وَنَحْنُ جُلُوسٌ نَنْظُرُ إِلَيْهِ، فَأَخَذَ بِيَمِينِهِ الْإِنَاءَ فَأَكْفَأَ عَلَى يَدِهِ الْيُسْرَى فَغَسَلَ كَفَّيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، قَالَ عَبْدُ خَيْرٍ: كُلُّ ذَلِكَ لَا يُدْخِلُ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ حَتَّى يَغْسِلَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ الْيُمْنَى فِي الْإِنَاءِ وَمَلَأَ فَمَهُ مَاءً فَمَضْمَضَ

حضرت عبد خیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ مقام رحبہ میں داخل ہوئے، فجر کی نماز پڑھنے کے بعد۔ آپ رضی اللہ عنہ رحبہ میں بیٹھے پھر غلام سے وضو کا پانی لانے کے لیے کہا، غلام ایک برتن لایا، اس میں پانی اور تھال تھا۔ عبد خیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ہم بیٹھ گئے اور آپ رضی اللہ عنہ کی طرف دیکھنے لگے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے دائیں ہاتھ سے برتن پکڑا اور بائیں ہاتھ پر پانی ڈالا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے دونوں ہاتھوں کو تین مرتبہ دھویا۔ عبد خیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں: آپ رضی اللہ عنہ نے جب تک اپنے ہاتھ تین مرتبہ نہیں دھوئے، اس وقت تک آپ رضی اللہ عنہ نے اپنا ہاتھ برتن میں نہیں ڈالا۔ پھر دائیں ہاتھ برتن میں ڈالا

281- صححه ابن خزيمة برقم: **147** . وابن حبان برقم: **1042** . وأخرجه الدارقطني جلدصفحه**33**' باب: صفة وضوء رسول الله صلى الله عليه وسلم . والبيهقي في سنن الكبرى جلد **1** صفحه**74,68,48,47** . والنسائي في الطهارة جلد **1** صفحه**68**' باب: غسل الرجلين . والترمذي في الطهارة رقم الحديث: **49**' باب: ما جاء في وضوء النبي صلى الله عليه وسلم كيف كان . وأبو داؤد في الطهارة رقم الحديث: **112,111**' باب: صفة وضوء النبي صلى الله عليه وسلم . وعبد الله بن أحمد في زوائد المسند جلد**1** صفحه**125** .

وَاسْتَنْشَقَ وَنَثَرَ بِيَدِهِ الْيُسْرَى ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ غَسَلَ يَدَهُ الْيُمْنَى ثَلَاثَ مَرَّاتٍ إِلَى الْمِرْفَقِ، ثُمَّ غَسَلَ يَدَهُ الْيُسْرَى ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ الْيُمْنَى فِي الْإِنَاءِ حَتَّى غَمَرَهَا الْمَاءُ، ثُمَّ رَفَعَهَا بِمَا حَمَلَتْ مِنَ الْمَاءِ، ثُمَّ مَسَحَهَا بِيَدِهِ الْيُسْرَى، ثُمَّ مَسَحَ رَأْسَهُ بِيَدَيْهِ جَمِيعًا، ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ الْيُمْنَى فِي الْإِنَاءِ، ثُمَّ صَبَّ عَلَى رِجْلِهِ الْيُمْنَى فَغَسَلَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ بِيَدِهِ الْيُسْرَى، ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ الْيُمْنَى فِي الْإِنَاءِ فَمَلَأَهَا، ثُمَّ صَبَّ بِيَدِهِ الْيُمْنَى عَلَى قَدَمِهِ الْيُسْرَى فَغَسَلَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ بِيَدِهِ الْيُسْرَى، ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ الْيُمْنَى فِي الْإِنَاءِ فَمَلَأَهَا مِنَ الْمَاءِ فَشَرِبَ مِنْهُ، ثُمَّ قَالَ: هَذَا طُهُورُ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى طُهُورِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْيَنْظُرْ إِلَى هَذَا

اور پانی منہ میں ڈالا کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا اور ناک کو جھاڑا بائیں ہاتھ سے تین مرتبہ پھر اپنے چہرے کو دھویا تین مرتبہ پھر اپنے دائیں ہاتھ کو تین مرتبہ دھویا کہنیوں تک پھر بائیں ہاتھ کو تین مرتبہ دھویا کہنیوں سمیت۔ پھر دایاں ہاتھ برتن میں ڈالا یہاں تک کہ اچھی طرح ڈوب گیا، پھر اس کو نکالا اس پر جو پانی لگا پھر بائیں ہاتھ کے ساتھ ملا پھر دونوں ہاتھوں کے ساتھ سر کا مسح کیا، پھر دائیں ہاتھ کو برتن میں داخل کیا' پانی لیا پھر اس کو دائیں پاؤں پر ڈالا اس کو تین مرتبہ بائیں ہاتھ کے ساتھ دھویا پھر دائیں پہ پانی لیا اور اس کو بھرا پھر دائیں ہاتھ کے ساتھ بائیں قدم پر پانی ڈالا اس کو بائیں ہاتھ کے ساتھ تین مرتبہ دھویا، پھر دائیں ہاتھ کو برتن میں داخل کیا اس کو پانی سے بھر کر اس کو پیا پھر فرمایا یہ حضور سرورِ کونین ﷺ کا وضو ہے۔ جس کو یہ پسند ہو کہ وہ حضور ﷺ کے وضو کو دیکھے اس کو چاہیے کہ اس کو دیکھے۔

282 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ مِنَ الْخَلَاءِ فَيَقْرَأُ الْقُرْآنَ،

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ بیت الخلاء سے قضاء حاجت کر کے نکلتے (بغیر وضو کے) آپ قرآن پڑھتے، اور ہمارے ساتھ گوشت کھاتے، آپ کو قرآن پڑھنے سے کوئی شے

282- أخرجه الحميدی رقم الحديث: 57 . وأحمد جلد 1 صفحه 124,107,84 . وأبو داؤد فی الطهارة رقم الحديث: 229' باب: فی الجنب يقرأ القرآن . والنسائی فی الطهارة رقم الحديث: 226' باب: حجب الجنب من قرأة' و رقم الحديث: 267 . وابن ماجه فی الطهارة رقم الحديث: 594' باب: ما جاء فی قرأة القرآن علٰی غير طهارة . والترمذی فی الطهارة رقم الحديث: 146' باب: ما جاء فی الرجل يقرأ علٰی كل حال ما لم يكن جنبًا . وصححه الحاكم جلد 4 صفحه 107 . وابن خزيمة رقم الحديث: 208' وابن حبان رقم الحديث: 787-788 .

وَيَأْكُلُ مَعَنَا اللَّحْمَ، وَلَا يَحْجُبُهُ، أَوْ لَا يَحْجُزُهُ شَيْءٌ عَنِ الْقُرْآنِ إِلَّا مِنَ الْجَنَابَةِ

رکاوٹ نہیں بنتی تھی سوائے جنابت کے۔

283 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، قَالَ: سَمِعْتُ مَسْعُودَ بْنَ الْحَكَمِ يُحَدِّثُ عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: رَأَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فَقُمْنَا، وَقَعَدَ فَقَعَدْنَا يَعْنِي فِي الْجَنَازَةِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو جنازہ میں کھڑا ہوتے ہوئے دیکھتے، ہم بھی کھڑے ہو جاتے اگر بیٹھے ہوئے دیکھتے، ہم بھی بیٹھ جاتے تھے۔

284 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَسَارٍ، أَنَّ عَمْرَو بْنَ حُرَيْثٍ عَادَ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ، فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ: أَتَعُودُ حَسَنًا وَفِي النَّفْسِ مَا فِيهَا؟ فَقَالَ: يَا عَلِيُّ، إِنَّكَ لَسْتَ بِرَبِّ قَلْبِي تُصَرِّفُهُ حَيْثُ تَشَاءُ، قَالَ: أَمَا إِنَّ ذَلِكَ لَا يَمْنَعُنِي أَنْ أُؤَدِّيَ إِلَيْكَ النَّصِيحَةَ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَعُودُ مَرِيضًا إِلَّا صَلَّى عَلَيْهِ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ أَيَّةَ سَاعَاتِ النَّهَارِ حَتَّى يُمْسِيَ، وَأَيَّةَ سَاعَاتِ اللَّيْلِ كَانَ حَتَّى يُصْبِحَ

حضرت عمرو بن حریث رحمۃ اللہ علیہ امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما کی عیادت کرنے کے لیے تشریف لائے۔ مولیٰ کائنات نے ان کو فرمایا: کیا آپ حسن کی عیادت کرنے کے لیے آئے ہیں اور دل میں کیا چھپا رکھا ہے؟ حضرت عمرو رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: آپ میرے دل کے مالک نہیں ہیں کہ جس طرح چاہیں تصرف کریں۔ مولیٰ کائنات رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے کوئی چیز مانع نہیں ہے کہ میں نصیحت کا حق ادا نہ کروں، میں نے خود اپنے پیارے کریم آقا صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ ارشاد سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو مسلمان کسی مریض کی عیادت کے لیے آتا ہے تو ستر ہزار فرشتے اس کے لیے دعا کر رہے ہوتے ہیں' دن کی کسی گھڑی میں کرے۔ یہاں تک کہ شام ہو جانے اور رات کی کسی بھی

283- أخرجه مسلم في الجنائز (962) (84)' باب: نسخ القيام للجنازة. والنسائي في الجنائز جلد 4 صفحه 77-78' باب: الوقوف للجنائز. ومالك في الموطأ صفحه 160 في الجنائز برقم: 33' باب: الوقوف للجنائز والجلوس على المقابر. وأبو داؤد في الجنائز رقم الحديث: 3175' باب: القيام للجنازة. والترمذي رقم الحديث: 1044' باب: الرخصة في ترك القيام لها.

284- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 118,97. والبزار رقم الحديث: 829. وفي مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 30. وصححه ابن حبان رقم الحديث: 2953.

گھڑی میں عیادت کرے یہاں تک کہ صبح ہو جائے۔

285 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَالِمٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّهُ أُتِيَ بِزَانٍ مُحْصَنٍ قَالَ: فَجَلَدَهُ يَوْمَ الْخَمِيسِ، قَالَ: ثُمَّ رَجَمَهُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، قَالَ: فَقِيلَ لَهُ: جَمَعْتَ عَلَيْهِ حَدَّيْنِ، قَالَ: فَقَالَ: جَلَدْتُهُ بِكِتَابِ اللَّهِ، وَرَجَمْتُهُ بِسُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت امام شعبی رضی اللہ عنہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے حوالہ سے فرماتے ہیں کہ آپ رضی اللہ عنہ کے پاس ایک غیر شادی شدہ زانی لایا گیا، آپ رضی اللہ عنہ نے اس کو جمعرات کے دن کوڑے مارے، پھر جمعہ کے دن رجم کیا۔ آپ رضی اللہ عنہ سے عرض کی گئی آپ رضی اللہ عنہ نے دو حدیں جمع کی ہیں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کوڑے کتاب اللہ کے حکم کے مطابق مارے ہیں اور رجم سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے مطابق کیا ہے۔

286 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: وَالَّذِي فَلَقَ الْحَبَّةَ وَبَرَأَ النَّسَمَةَ، إِنَّهُ لَعَهْدُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيَّ أَنَّهُ لَا يُحِبُّكَ إِلَّا مُؤْمِنٌ وَلَا يُبْغِضُكَ إِلَّا مُنَافِقٌ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ ذات جس نے دانہ کو پھاڑا اور اس دانہ سے گندم اگائی۔ مجھ سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے وعدہ لیا کہ اے علی! تجھ سے مومن پیار کرے گا اور منافق بغض رکھے گا۔

287 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے

285- أنظر فتح البارى جلد 12 صفحه 119 . وأخرجه أحمد جلد 1 صفحه 153,143,141,140,116, 107,93 . والطحاوى فى شرح معانى الآثار جلد 3 صفحه 138-141 . ونصب الراية جلد 3 صفحه 318 .

286- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 128,95,84 . والحميدى رقم الحديث: 58 . ومسلم فى الايمان رقم الحديث: 78' باب: الدليل على أن حب الأنصار وعلى رضى الله عنهم من الايمان . والترمذى فى المناقب رقم الحديث: 3737' باب: لا يحب عليًا الا مؤمن . والنسائى فى الايمان جلد 8 صفحه 116' باب: علامة الايمان' وجلد 8 صفحه 117 باب: علامة المنافق . وابن ماجه فى المقدمة رقم الحديث: 114' باب: فضل على بن أبى طالب .

287- أخرجه الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد 6 صفحه 23 . وأخرجه أحمد جلد 1 صفحه 84 . وابنه عبد الله فى زوائد المسند جلد 1 صفحه 151 .

مُوسَى، حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَكِيمٍ، عَنْ أَبِي مَرْيَمَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيٌّ، قَالَ: انْطَلَقْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلًا حَتَّى أَتَيْنَا الْكَعْبَةَ، فَقَالَ لِي: اجْلِسْ ۔ فَجَلَسْتُ، فَصَعِدَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَنْكِبَيَّ ثُمَّ نَهَضْتُ بِهِ، فَلَمَّا رَأَى ضَعْفِي تَحْتَهُ قَالَ: اجْلِسْ ۔ فَجَلَسْتُ، فَنَزَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَلَسَ لِي، فَقَالَ: اصْعَدْ إِلَى مَنْكِبَيَّ ۔ ثُمَّ صَعِدْتُ عَلَيْهِ، ثُمَّ نَهَضَ بِي حَتَّى إِنَّهُ لَيُخَيَّلُ إِلَيَّ أَنِّي لَوْ شِئْتُ نِلْتُ أُفُقَ السَّمَاءِ، وَصَعِدْتُ عَلَى الْبَيْتِ، فَأَتَيْتُ صَنَمَ قُرَيْشٍ، وَهُوَ تِمْثَالُ رَجُلٍ مِنْ صُفْرٍ، أَوْ نُحَاسٍ، فَلَمْ أَزَلْ أُعَالِجُهُ يَمِينًا وَشِمَالًا، وَبَيْنَ يَدَيْهِ وَخَلْفَهُ حَتَّى اسْتَمْكَنْتُ مِنْهُ، قَالَ: وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: هِيهِ هِيهِ وَأَنَا أُعَالِجُهُ، فَقَالَ لِي: اقْذِفْهُ فَقَذَفْتُهُ، فَتَكَسَّرَ كَمَا تَكَسَّرُ الْقَوَارِيرُ، ثُمَّ نَزَلْتُ فَانْطَلَقْنَا نَسْعَى حَتَّى اسْتَتَرْنَا بِالْبُيُوتِ خَشْيَةَ أَنْ يَعْلَمَ بِنَا أَحَدٌ، فَلَمْ يُرْفَعْ عَلَيْهَا بَعْدُ

ساتھ ایک رات چلا یہاں تک کہ کعبہ شریف تک پہنچا۔ آپ ﷺ نے مجھے فرمایا: تو بیٹھ۔ میں بیٹھ گیا حضور ﷺ میرے کندھے پر سوار ہوئے، پھر میں آپ ﷺ کو لے کر کھڑا ہوا۔ جب آپ ﷺ نے میری کمزوری دیکھی، تو آپ ﷺ نے فرمایا: بیٹھ، میں بیٹھا۔ حضور ﷺ نیچے اترے، خود بیٹھ گئے پھر فرمایا: میرے کندھوں پر سوار ہو جا، پھر آپ ﷺ کے کندھے پر سوار ہوا، پھر مجھے لے کر کھڑے ہو گئے یہاں تک کہ مجھے خیال آیا کہ اگر میں چاہوں تو میں آسمان کے اُفق تک پہنچ جاؤں۔ میں بیت اللہ پر چڑھا، میں قریش کے بت کے پاس آیا وہ مفریا تانبے سے بنا ہوا آدمی کی مثل مجسمہ تھا۔ میں اس کو مسلسل دائیں اور بائیں آگے اور پیچھے گھماتا رہا یہاں تک کہ میں مکمل قادر ہو گیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا چھوڑ دے چھوڑ دے اور میں گھومتا رہا۔ پھر مجھے فرمایا: اس کو پھینکو، میں نے نیچے پھینکا وہ ٹوٹ گیا جیسے شیشہ ٹوٹ جاتا ہے، پھر میں اترا، ہم جلدی سے چلے یہاں تک کہ ایک گھر میں چھپ گئے اس خوف سے کہ کہیں ہم کو کوئی جان نہ لے اس کے بعد کوئی نہیں اٹھا۔

288 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ حُبْشِيٍّ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: بَعَثَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے حضور ﷺ نے یمن کی طرف (قاضی) بنا کر بھیجا۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! آپ ﷺ مجھے ایک ایسی قوم کی

288- أخرجه أحمد جلد 1صفحه156,150,111,96,90,88 . وعبد الله بن أحمد في زوائد المسند جلد 1 صفحه149-150 . وأبو داؤد في الأقضية رقم الحديث: 3582' باب: كيف القضاء . والترمذي في الأحكام رقم الحديث: 1331' باب: ما جاء في القاضي لا يقضي بين الخصمين حتى يسمع كلاهما' والبيهقي في السنن جلد10صفحه137 .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، تَبْعَثُنِي إِلَى قَوْمٍ شُيُوخٍ ذَوِي أَسْنَانٍ، وَإِنِّي أَخْشَى أَنْ لَا أُصِيبَ، قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ سَيُثَبِّتُ لِسَانَكَ وَيَهْدِي قَلْبَكَ

طرف بھیج رہے ہیں، جو بزرگ عمر رسیدہ ہوں گے، میں خوف کرتا ہوں کہ میں درست فیصلہ نہ کر سکوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ تیری زبان کو مضبوط کرے گا اور تیرے دل کو ہدایت دے گا۔

289 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَكِيمٍ، عَنْ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّ امْرَأَةَ الْوَلِيدِ بْنِ عُقْبَةَ جَاءَتْ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَشْتَكِي الْوَلِيدَ أَنَّهُ يَضْرِبُهَا، فَقَالَ لَهَا: " ارْجِعِي فَقُولِي لَهُ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَجَارَنِي." قَالَ: فَانْطَلَقَتْ فَمَكَثَتْ سَاعَةً ثُمَّ جَاءَتْ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا أَقْلَعَ عَنِّي. قَالَ: فَقَطَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُدْبَةً مِنْ ثَوْبِهِ فَأَعْطَاهَا، فَقَالَ: " قُولِي: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَجَارَنِي، هَذِهِ هُدْبَةٌ مِنْ ثَوْبِهِ." فَمَكَثَتْ سَاعَةً، ثُمَّ إِنَّهَا رَجَعَتْ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا زَادَنِي إِلَّا ضَرْبًا. فَرَفَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ عَلَيْكَ بِالْوَلِيدِ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ولید بن عقبہ کی بیوی حضور ﷺ کے پاس آئی اور ولید کی شکایت کرنے لگی کہ اس نے مارا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: واپس چلی جاؤ اور تو اس کو کہنا کہ حضور ﷺ نے مجھے پناہ دی ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ چلی اس کے بعد تھوڑی دیر ٹھہری پھر وہ آئی اور اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرے لیے کوئی نشانی بتائیں۔ حضور ﷺ نے اس کے لیے ایک کپڑے کا ٹکڑا کاٹ کر دیا اس کے بعد فرمایا: تو اس کو کہنا کہ حضور ﷺ نے مجھے پناہ دی ہے اور یہ آپ کے کپڑے کا ٹکڑا ہے۔ وہ تھوڑی دیر رکی، پھر واپس آئی اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! اس نے اور زیادہ مارنا شروع کیا ہے۔ اس کے بعد حضور ﷺ نے اپنے دست مبارک اٹھائے عرض کی: اے اللہ! ولید کی اصلاح تیرے اوپر ہے دو مرتبہ یا تین مرتبہ یہ کلمات فرمائے۔

290 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمَّارٍ، حَدَّثَنَا الْمُعَافَى بْنُ عِمْرَانَ، عَنْ مُخْتَارٍ التَّمَّارِ، عَنْ أَبِي مَطَرٍ الْبَصْرِيِّ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ

حضرت ابی مطر البصری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ ہم ایک بڑے بازار میں پہنچے وہاں ایک شیخ سے ملاقات کی حضرت علی نے فرمایا: اے

289- أخرجه عبد الله بن أحمد في زوائد المسند جلد 1 صفحه 152,151 . والهيثمي في مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 332 .

290- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 158 . وعبد الله بن أحمد في زوائد المسند جلد 1 صفحه 157 . والهيثمي في مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 118 .

عَلِيٍّ، فَانْتَهَيْنَا إِلَى سُوقِ الْكَبِيرِ فَتَوَسَّمَ شَيْخًا مِنْهُمْ، فَقَالَ: يَا شَيْخُ، أَحْسِنْ بَيْعَتِي فِي قَمِيصٍ بِثَلَاثَةِ دَرَاهِمَ. قَالَ: نَعَمْ، يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، فَلَمَّا عَرَفَهُ لَمْ يَشْتَرِ مِنْهُ شَيْئًا، وَأَتَى غُلَامًا حَدَثًا فَاشْتَرَى مِنْهُ قَمِيصًا بِثَلَاثَةِ دَرَاهِمَ فَلَبِسَهُ مِنَ الرُّصْغَيْنِ إِلَى الْكَعْبَيْنِ، يَقُولُ فِي لِبَاسِهِ: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي رَزَقَنِي مِنَ الرِّيَاشِ مَا أَتَجَمَّلُ بِهِ فِي النَّاسِ وَأُوَارِي بِهِ عَوْرَتِي فَقَالَ الْمُسْلِمُونَ: شَيْئًا تُحَدِّثُهُ عَنْ نَفْسِكَ، أَوْ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ذَلِكَ إِذَا لَبِسَ ثَوْبًا

شیخ! میری بیع میں اچھائی کرنا' ایک قمیص تین درہم کی دینا۔ اس نے عرض کی: اے امیر المومنین! ٹھیک ہے' جب آپ نے اس کو پہچانا تو آپ نے اس سے کوئی شے نہیں خریدی۔ آپ اپنے غلام کے پاس آئے اور اس کو بتایا تو اس نے اس سے قمیص خرید لی تین درہموں کی۔ اور آپ نے اس کو پہنا گھٹنوں تک اور پہنتے وقت یہ دعا پڑھی: الحمد لله الذى الیٰ آخرہ۔ مسلمانوں نے کہا: آپ یہ دعا اپنی طرف سے پڑھ رہے ہیں یا حضور ﷺ کے حوالہ سے؟ آپ نے فرمایا: میں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا جب آپ کپڑے پہنتے تھے۔

291 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: مَا عِنْدَنَا إِلَّا كِتَابُ اللَّهِ وَهَذِهِ الصَّحِيفَةُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: إِنَّ الْمَدِينَةَ حَرَامٌ مَا بَيْنَ عَائِرٍ إِلَى ثَوْرٍ، مَنْ أَحْدَثَ فِيهَا حَدَثًا، أَوْ أَوَى مُحْدِثًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ، لَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ وَقَالَ: ذِمَّةُ الْمُسْلِمِينَ وَاحِدَةٌ يَسْعَى بِهَا أَدْنَاهُمْ، فَمَنْ أَخْفَرَ مُسْلِمًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ، لَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ، وَمَنْ تَوَلَّى قَوْمًا بِغَيْرِ إِذْنِ مَوَالِيهِ، فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ، لَا يَقْبَلُ اللَّهُ مِنْهُ صَرْفًا وَلَا عَدْلًا

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ فرماتے ہیں: ہمارے پاس اللہ کی کتاب اور یہ صحیفہ ہے' حضور ﷺ نے فرمایا: مدینہ حرم ہے عائر پہاڑ سے لے کر غار ثور تک' جس نے اس میں بدعت ایجاد کی یا بدعتی کو پناہ دی تو اس پر اللہ اور فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہو! اس کے نہ فرض نہ نفل قبول کیے جائیں گے' مسلمانوں میں سے کسی ایک پناہ سب کی پناہ ہے' جس نے کسی مسلمان کے لیے کوئی گڑھے جیسی شے کھودی تو اس پر اللہ اور فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہو! اس کے نہ فرض اور نہ نفل قبول کیے جائیں گے' جو کسی قوم کا ولی بنے تو اپنے موالیوں کی اجازت کے بغیر اس پر اللہ اور فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہو! اس کے نہ فرض نہ نفل قبول کیے جائیں گے۔

292 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنِ النُّعْمَانَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، أَنَّهُ نَهَى أَنْ يَقْرَأَ الرَّجُلُ الْقُرْآنَ وَهُوَ رَاكِعٌ، وَقَالَ: إِذَا رَكَعْتُمْ فَعَظِّمُوا اللَّهَ، وَإِذَا سَجَدْتُمْ فَادْعُوا اللَّهَ، فَقَمِنٌ أَنْ يُسْتَجَابَ لَكُمْ

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم کو رکوع کی حالت میں قرآن پڑھنے سے منع کیا گیا ہے کہ جب رکوع کیا جائے تو اللہ کی عظمت بیان کرو جب تم سجدہ کرو تو اللہ سے دعا کرو قریب ہے کہ تمہاری دعا قبول ہو جائے۔

293 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَقُومَ عَلَى بُدْنِهِ، وَأَنْ أَقْسِمَ جُلُودَهَا، وَجِلَالَهَا، وَأَمَرَنِي أَنْ لَا أُعْطِيَ الْجَزَّارَ مِنْهَا شَيْئًا، نَحْنُ نُعْطِيهِ مِنْ عِنْدِنَا

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم دیا کہ میں کھڑا ہوں اونٹ پر اور اس کی کھال اور رسیاں تقسیم کر دوں اور مجھے حکم دیا کہ میں (اس کھال اور رسیوں میں سے) قصاب کی اجرت نہ دوں۔ ہم اس کی مزدوری اپنی جانب سے دیں گے۔

294 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ

حضرت علی رضی اللہ عنہ مرفوعاً نقل کرتے ہیں (کہ

292- أخرجه عبد الله بن أحمد فى زوائد المسند جلد 1 صفحه 155 . والبزار رقم الحديث: 539 . والهيثمى فى مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 127 .

293- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 41 . وأحمد جلد 1 صفحه 154,132,79 . وابنه عبد الله فى زوائد المسند جلد 1 صفحه 112 . والبخارى فى الحج رقم الحديث: 1716 . ومسلم فى الحج رقم الحديث: 1317 باب: فى الصدقة بلحوم الهدى وجلالها . وأبو داؤد فى المناسك رقم الحديث: 1769، باب: كيف تنحر البدن . وابن ماجه فى المناسك رقم الحديث: 3099، باب: من جلل البدن . والدارمى فى المناسك جلد 2 صفحه 74، باب: لا يعطى الجزار من البدن شيئًا .

294- وأخرجه أحمد جلد 1 صفحه 146,145,132,121,113,98، وابن ماجه فى الزكاة رقم الحديث: 1812 و 1813، باب: صدقة الخيل والرقيق . وأبو داؤد فى الزكاة رقم الحديث: 1574، باب: فى زكاة السائمة، و رقم الحديث: 1595 باب: صدقة الرقيق . والترمذى فى الزكاة رقم الحديث: 620، باب: ما جاء فى زكاة الذهب والورق . والنسائى فى الزكاة جلد 5 صفحه 37، باب: زكاة الورق . والدارمى فى الزكاة جلد 1 صفحه 383، باب: فى زكاة الورق . ومالك فى الموطأ صفحه 186، فى الزكاة برقم: 38، باب: ما جاء فى صدقة الرقيق والخيل والعسل . والبخارى فى الزكاة رقم الحديث: 1463، باب: ليس على المسلم

أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ، يَبْلُغُ بِهِ قَالَ: قَدْ عَفَوْتُ لَكُمْ عَنْ صَدَقَةِ الْخَيْلِ وَالرَّقِيقِ

حضور ﷺ نے) فرمایا: میں نے تمہیں گھوڑے اور غلاموں کی (زکوٰۃ) معاف کر دی ہے۔

295 - وَبِهِ، عَنْ عَلِيٍّ، يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَضَى بِالدَّيْنِ قَبْلَ الْوَصِيَّةِ ، قَالَ: وَأَنْتُمْ تَقْرَءُونَ الْوَصِيَّةَ قَبْلَ الدَّيْنِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ مرفوعاً نقل کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے قرضہ کو وصیت سے پہلے ادا کرنے کا حکم دیا ہے اور تم وصیت کو قرضہ سے پہلے تلاوت کرتے ہو (قرآن کی تلاوت کرتے ہوئے)۔

296 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي سَعْدٍ، عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: كَانَ الْمَجُوسُ لَهُمْ كِتَابٌ يَقْرَءُونَهُ، وَعِلْمٌ يَدْرُسُونَهُ، فَزَنَى إِمَامُهُمْ، فَأَرَادُوا أَنْ يُقِيمُوا عَلَيْهِ الْحَدَّ، فَقَالَ لَهُمْ: أَلَيْسَ آدَمُ كَانَ زَوَّجَ بَنِيهِ مِنْ بَنَاتِهِ؟ فَلَمْ يُقِيمُوا عَلَيْهِ الْحَدَّ، فَرُفِعَ الْكِتَابُ وَقَدْ أَخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمَجُوسِ الْجِزْيَةَ وَأَبُو بَكْرٍ وَأَنَا

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجوسیوں کے لیے کتاب ہے اس کو پڑھتے ہیں اور علم ہے جس کی وہ تدریس کرتے ہیں، ان کے پیشوا نے زنا کیا انہوں نے ارادہ کیا کہ اس پر حد لگائیں پس اس نے اُن کو کہا: آدم نے اپنے لڑکوں کی شادی اپنی لڑکیوں سے کی تھی' ان پر حد نہیں لگی تھی' کتاب کے حکم کو اٹھا لیا گیا' رسول پاک ﷺ نے مجوسیوں سے جزیہ لیا' میں اور ابوبکر رضی اللہ عنہ بھی جزیہ لیتے ہیں۔

297 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنِي أَبُو

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب جنگ گرم ہوتی تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم لڑتے رسول اللہ ﷺ کی

فی فرسه صدقة . ومسلم فی الزكاة رقم الحديث: 982' باب: لا زكاة على المسلم فی عبده وفرسه .

295- أخرجه الحميدی رقم الحديث: 56 . وأحمد جلد 1 صفحه 144,131,79 . والترمذی فی الفرائض رقم الحديث: 2095' باب: ما جاء فی ميراث الاخوة من الأب والأم . وفی الوصايا رقم الحديث: 2123 باب: ما جاء يبدأ بالدين قبل الوصية . وابن ماجه فی الوصايا رقم الحديث: 2715' باب: الدين قبل الوصية . والبيهقی جلد 6 صفحه 232 .

296- أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 10029 . والبيهقی جلد 9 صفحه 189,188 . والهيثمی فی مجمع الزوائد جلد 6 صفحه 12 .

297- أخرجه أبو الشيخ فی أخلاق النبی صفحه 57 . وأحمد جلد 1 صفحه 86 . وانظر مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 12 . ومسلم فی الجهاد (1776) (79)' باب: فی غزوة حنين .

إِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ، عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّهُ قَالَ: كُنَّا إِذَا احْمَرَّ الْبَأْسُ، وَلَقِيَ الْقَوْمُ، اتَّقَيْنَا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا يَكُونُ مِنَّا أَحَدٌ أَقْرَبَ إِلَى الْقَوْمِ مِنْهُ

حفاظت کے لیۓ حضرت ابوبکر سے بڑھ کر آپ کے پاس کوئی نہ ہوتا تھا۔

298 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنْ فِطْرٍ، عَنْ مُنْذِرٍ أَبِي يَعْلَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ، عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّهُ اسْتَأْذَنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي إِنْ وُلِدَ لَهُ بَعْدَهُ وَلَدٌ أَيُسَمِّيهِ بِاسْمِهِ، وَيُكَنِّيهِ بِكُنْيَتِهِ؟ قَالَ: فَكَانَتْ رُخْصَةً مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَكَانَ اسْمُهُ مُحَمَّدٌ، وَكُنْيَتُهُ أَبُو الْقَاسِمِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ (میں نے) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آنے کی اجازت مانگی کہ (میرے ہاں) اس کے بعد جو بچہ پیدا ہوگا کیا اس کا نام آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے نام پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی کنیت پر اس کی کنیت رکھ سکتا ہوں؟ تو رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے اجازت عطا فرمائی۔ (حضرت محمد بن حنیفہ) کی کنیت ابو القاسم اور نام محمد تھا۔

299 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، قَالَ: حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ، وَعَنِ الْقِرَاءَةِ فِي الرُّكُوعِ، وَعَنِ الْقَسِّيِّ وَالْمُعَصْفَرِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے منع کیا سونے کی انگوٹھی اور ریشم اور رکوع میں قرآن پاک پڑھنے سے۔ اور شام و مصر کا ریشمی کپڑا اور زرد رنگ کا لباس پہننے سے منع کیا۔

300 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: لَمْ يَكُنْ فِينَا فَارِسٌ يَوْمَ بَدْرٍ إِلَّا الْمِقْدَادُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جنگ بدر کے دن حضرت مقدار رضی اللہ عنہ کے علاوہ کوئی بھی گھوڑے پر سوار نہیں تھا۔

298- أخرجه أبو داؤد في الأدب رقم الحديث: 4967' باب: في الرخصة في الجمع بينهما . والترمذي في الأدب رقم الحديث: 2846' باب: ما جاء في كراهية الجمع بين اسم النبي صلى الله عليه وسلم وكنيته . وابن سعد في الطبقات جلد5صفحه55' وصححه الحاكم جلد1صفحه278 .

299- أخرجه مسلم في الصلاة رقم الحديث: 480' باب: النهي عن القرأة في الركوع .

301 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، حَدَّثَنِي أَخِي، عَنْ أَبِي، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " إِذَا عَطَسَ أَحَدُكُمْ فَلْيَقُلِ: الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ عَلَى كُلِّ حَالٍ. وَلْيَقُلْ: يَرْحَمُكُمُ اللَّهُ. وَلْيَقُلْ: يَهْدِيكُمُ اللَّهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ"

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں کسی کو چھینک آئے وہ الحمد للہ رب العلمین علی کل حال کہے (اس کے جواب میں دوسرا آدمی) یرحمکم اللہ کہے۔ یہ چھینک والا اس کے جواب میں یھدیکم اللہ ویصلح بالکم کہے۔

302 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي حَرْبِ بْنِ أَبِي الْأَسْوَدِ الدِّيلِيِّ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الرَّضِيعِ: يُنْضَحُ بَوْلُ الْغُلَامِ، وَيُغْسَلُ بَوْلُ الْجَارِيَةِ . قَالَ قَتَادَةُ: هَذَا مَا لَمْ يَكُنْ يَطْعَمَا الطَّعَامَ، فَإِذَا طَعِمَا الطَّعَامَ غُسِلَا جَمِيعًا"

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے چھوٹے بچہ کے پیشاب کے متعلق فرمایا: چھوٹے بچہ کے پیشاب پر پانی چھڑک دیا جائے اور چھوٹی بچی کے پیشاب کو دھویا جائے۔ حضرت قتادہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حکم اس وقت ہے جب دونوں کھانا نہ کھاتے ہوں' جب دونوں کھانا کھائیں تو ان دونوں کے پیشاب کو دھویا جائے گا۔

303 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

301- أخرجه عبد الله بن أحمد فى زوائد المسند جلد 1صفحه120 . والترمذى فى الأدب رقم الحديث: 2742' باب: ما جاء كيف تشميت العاطس . والحاكم جلد4صفحه266 . وأحمد جلد1صفحه122 . وانظر مجمع الزوائد جلد 8صفحه57 . والبخارى فى الأدب رقم الحديث: 6224' باب: اذا عطس كيف يشمت . وأبى داؤد فى الأدب رقم الحديث: 5033' باب: ما جاء فى تشميت العاطس .

302- أخرجه أحمد جلد 1صفحه137,97,76 . وأبو داؤد فى الطهارة رقم الحديث: 378' باب: بول الصبى يصيب الثوب . والترمذى فى الصلاة رقم الحديث: 610' باب: ما ذكر فى نضح بول الغلام الرضيع . وابن ماجه فى الطهارة رقم الحديث: 525' باب: ما جاء فى بول الصبى الذى لم يطعم . والحافظ فى التلخيص صفحه14 . وصححه ابن خزيمة برقم: 284' وابن حبان برقم: 1365' والحاكم جلد1 صفحه165-166 .

303- أخرجه مالك فى الموطأ صفحه160 فى الجنائز' برقم: 33' باب: الوقوف للجنائز والجلوس على المقابر . ومسلم فى الجنائز رقم الحديث: 962' باب: نسخ القيام للجنائز . وأبو داؤد فى الجنائز رقم الحديث: 3175' باب: القيام للجنازة . والنسائى فى الجنائز جلد 4صفحه77-78' باب: الوقوف للجنائز . والشافعى فى

الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ، قَالَ: سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي وَاقِدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ الْأَنْصَارِيُّ، أَنَّ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرٍ، أَخْبَرَهُ، أَنَّ مَسْعُودَ بْنَ الْحَكَمِ، أَخْبَرَهُ، عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ ثُمَّ قَعَدَ يَعْنِي فِي الْجِنَازَةِ

جنازہ (دیکھنے کے بعد) آپ کھڑے بھی ہوئے اور بیٹھے بھی۔

304 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنِ النَّزَّالِ بْنِ سَبْرَةَ، قَالَ: أُتِيَ عَلِيٌّ بِمَاءٍ فَشَرِبَ قَائِمًا، ثُمَّ قَالَ: إِنَّ نَاسًا يَكْرَهُونَ الشُّرْبَ قَائِمًا، وَإِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْرَبُ قَائِمًا، ثُمَّ أُتِيَ بِمَاءٍ فَتَمَسَّحَ بِهِ، ثُمَّ قَالَ: هَذَا وُضُوءُ مَنْ لَمْ يُحْدِثْ

حضرت نزال بن سبرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس پانی لایا گیا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے اس کو کھڑے ہو کر پیا۔ پھر فرمایا: لوگ کھڑے ہو کر پانی پینے کو مکروہ سمجھتے ہیں۔ میں نے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو کھڑے ہو کر پانی پیتے ہوئے دیکھا ہے پھر آپ کے پاس پانی لایا گیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے ساتھ مسح کیا، پھر فرمایا: یہ اس کا وضو ہے جس کا وضو ٹوٹا نہیں ہوا۔

305 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زُرَيْرٍ، قَالَ: قَالَ عَلِيٌّ

حضرت عبداللہ بن زریر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے کہا کہ آپ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کہیں کہ آپ کو خزانہ دیں۔ حضرت

الأم جلد 1 صفحه 279 . والطحاوی فی شرح معانی الآثار جلد 1 صفحه 489 . والبيهقی فی السنن جلد 4 صفحه 27 .

304- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 144,139,136,123,120,116,102,78 . والبيهقی جلد 1 صفحه 75 . والبخاری فی الأشربة رقم الحديث: 5616-5615' باب: الشرب قائمًا . وأبو داؤد فی الأشربة رقم الحديث: 3718' باب: فی الشرب قائمًا . والترمذیٰ فی الشمائل برقم: 210' والنسائی فی الطهارة جلد 1 صفحه 84-85' باب: صفة الوضوء من غير حدث . والطحاوی فی شرح معانی الآثار جلد 1 صفحه 34 . وصححه ابن حبان برقم: 1043 .

305- ذكره الحافظ ابن حجر فی المطالب العالية برقم: 1237 . وصححه الحاكم جلد 3 صفحه 332 . وانظر مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 286 .

لِلْعَبَّاسِ: قُلْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُعْطِيَكَ الْخِزَانَةَ، فَسَأَلَهُ الْعَبَّاسُ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " أُعْطِيكُمْ مَا هُوَ خَيْرٌ لَكُمْ مِنْ ذَلِكَ: مَاتُرْزَؤُكُمْ وَلَا تُرْزَءُ وُنَهَا ." فَأَعْطَاهُمُ السِّقَايَةَ

عباس رضی اللہ عنہ نے مانگا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے کہا: کیا میں آپ کو اس سے بہتر نہ دوں؟ وہ یہ ہے کہ تم کسی پر بوجھ نہ ڈالو، نہ وہ تم پر ڈالے۔ پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ رضی اللہ عنہ کو مشکیزہ عطا فرمایا۔

306 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: كَانَ لِلْمُغِيرَةِ رُمْحٌ، فَكُنَّا إِذَا خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزَاةٍ رَكَزَهَا فَيَمُرُّ النَّاسُ عَلَيْهِ فَيَحْمِلُونَهُ، قَالَ: قُلْتُ: لَأُخْبِرَنَّ بِهِ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِذًا لَا تُرْفَعُ ضَالَّةٌ فَتَرَكْتُهُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ کے پاس نیزہ تھا۔ جب ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کسی جنگ میں نکلتے تو اس کو گاڑ دیا جاتا، لوگ اس کے پاس سے گزرتے اس کو اٹھا لیتے، میں نے کہا اس بات کی اطلاع حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو کروں گا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: گمشدہ چیز نہیں اٹھائی جاتی ہے میں نے اس کو چھوڑ دیا۔

307 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَيَّاشِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: وَقَفَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَةَ وَقَالَ: هَذِهِ عَرَفَةُ الْمَوْقِفُ، وَعَرَفَةُ كُلُّهَا مَوْقِفٌ، ثُمَّ أَفَاضَ حِينَ غَابَتِ الشَّمْسُ، وَأَرْدَفَ أُسَامَةَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم میدان عرفات میں ٹھہرے اور فرمایا: یہ میدانِ عرفات ہے یہ عرفات ساری ٹھہرنے کی جگہ ہے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم (میدانِ عرفات) سے روانہ ہوئے جس وقت سورج غروب ہوا اور حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ کو پیچھے بٹھا لیا، لوگ دائیں بائیں بھاگنے لگے: آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: اے لوگو! تم اطمینان سے چلو، پھر

306- أخرجه أحمد جلد1صفحه148 . وابن ماجه في الجهاد رقم الحديث: 2809 باب: السلاح .

307- أخرجه أحمد جلد 1صفحه 157,76 . والترمذي في الحج رقم الحديث: 885، باب: ما جاء أن عرفة كلها موقف . وأبو داؤد في المناسك رقم الحديث: 1935، باب: الصلاة بجمع . وابن ماجه في المناسك رقم الحديث: 3010، باب: الموقف بعرفات . ومسلم في الحج رقم الحديث: 1218، باب: حجة النبي صلى الله عليه وسلم .

وَالنَّاسُ يَضْرِبُونَ عَنْ يَمِينِهِ وَشِمَالِهِ يَلْتَفِتُ إِلَيْهِمْ وَهُوَ يَقُولُ: أَيُّهَا النَّاسُ عَلَيْكُمُ السَّكِينَةُ، فَلَمَّا أَتَى جَمْعًا صَلَّى بِهَا الصَّلَاتَيْنِ جَمِيعًا، فَلَمَّا أَصْبَحَ أَتَى قُزَحَ فَوَقَفَ عَلَيْهِ، فَقَالَ: هَذَا قُزَحُ وَجَمْعٌ كُلُّهَا مَوْقِفٌ، ثُمَّ أَفَاضَ فَلَمَّا أَتَى مُحَسِّرَ قَرَعَ نَاقَتَهُ حَتَّى جَاوَزَ الْوَادِي، وَقَفَ ثُمَّ أَرْدَفَ الْفَضْلَ، ثُمَّ أَتَى الْجَمْرَةَ، ثُمَّ أَتَى الْمَنْحَرَ، فَقَالَ: هَذَا الْمَنْحَرُ، وَمِنًى كُلُّهَا مَنْحَرٌ، قَالَ: وَاسْتَفْتَتْهُ جَارِيَةٌ مِنْ خَثْعَمٍ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ أَبِي شَيْخٌ كَبِيرٌ قَدْ أَفْنَدَ، وَقَدْ أَدْرَكَتْهُ فَرِيضَةُ الْحَجِّ أَفَيُجْزِءُ أَنْ أَحُجَّ عَنْهُ؟ قَالَ: حُجِّي عَنْ أَبِيكِ ۔ وَلَوَى عُنُقَ الْفَضْلِ، فَقَالَ لَهُ الْعَبَّاسُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، لِمَ لَوَيْتَ عُنُقَ ابْنِ عَمِّكَ؟ قَالَ: رَأَيْتُ شَابًّا وَشَابَّةً فَلَمْ آمَنْ عَلَيْهِمَا الشَّيْطَانَ قَالَ: وَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، رَمَيْتُ قَبْلَ أَنْ أَحْلِقَ ۔ قَالَ: احْلِقْ أَوْ قَصِّرْ، وَلَا حَرَجَ، قَالَ: وَأَتَاهُ آخَرُ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، نَحَرْتُ قَبْلَ أَنْ أَرْمِيَ ۔ قَالَ: ارْمِ وَلَا حَرَجَ ۔ قَالَ: ثُمَّ أَتَى الْبَيْتَ فَطَافَ بِهِ، ثُمَّ أَتَى زَمْزَمَ فَقَالَ: يَا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، سِقَايَتُكُمْ لَوْلَا أَنْ يَغْلِبَكُمُ النَّاسُ لَنَزَعْتُ

میدان مزدلفہ میں آئے یہاں آپ ﷺ نے دو نمازیں مغرب وعشاء اکٹھی پڑھیں۔ جب صبح ہوئی تو آپ ﷺ (جبل) قزح کے پاس آئے پھر یہاں ٹھہرے' اس کے بعد فرمایا: یہ جبل قزح ہے' یہ ہمارے ٹھہرنے کی جگہ ہے۔ پھر آپ لوٹے، جب آپ وادی محسر آئے اور اپنی اونٹنی کو تیز کیا' وادی محسر کو پار کیا پھر یہاں رکے پھر آپ نے حضرت فضل رضی اللہ عنہ کو پیچھے بٹھا لیا۔ پھر جمرہ کے پاس آئے پھر قربان گاہ کی جگہ آئے اور فرمایا: یہ قربان گاہ کی جگہ ہے اور منیٰ شریف ساری قربان گاہ کی جگہ ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں وہاں قبیلہ خثعم کی عورت نے مسئلہ پوچھا، عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! میرا باپ بوڑھا ہے، وہ چل پھر نہیں سکتا ہے اور پر حج فرض ہو گیا ہے۔ اگر میں اس کی طرف سے حج کروں تو کیا اس کا حج ادا ہو جائے گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تُو اپنے باپ کی طرف سے حج کر' اس کا حج ہو جائے گا۔ آپ ﷺ نے حضرت فضل رضی اللہ عنہ کی گردن پھیر دی۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ سے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! آپ نے اپنے چچا کے بیٹے کی گردن کو کیوں پھیر دیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ اور یہ عورت دونوں نوجوان ہیں، مجھے ان کے متعلق شیطان سے امن کی امید نہیں تھی۔ پھر ایک اور آدمی آیا، اس نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! میں نے حلق سے پہلے کنکریاں ماری ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: حلق کرو یا قصر کرو یعنی بال کاٹ لو تو کوئی حرج نہیں، پھر ایک اور آدمی آیا اور عرض کی: یا رسول

اللہ ﷺ! میں کنکریاں مارنے سے پہلے قربانی کر لی ہے، فرمایا: کنکریاں ماری ہیں یا نہیں کوئی حرج نہیں پھر خانہ کعبہ کے پاس آئے اس کا طواف کیا پھر آب زم زم کے پاس آئے اور فرمایا: اے بنی عبدالمطلب رضی اللہ عنہ! تم حاجیوں کو پانی پلاتے رہو اگر تم لوگ غالب نہ آتے تو میں بھی ڈول نکالتا۔

308 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا زُرْعَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَجِيٍّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا، يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ صُورَةٌ، وَلَا جُنُبٌ، وَلَا كَلْبٌ

حضرت عبداللہ بن نجی رحمہ اللہ اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ ان کے باپ فرماتے ہیں کہ میں مولیٰ کائنات حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سنا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کے حوالہ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس گھر میں کتا اور تصویر اور جس پر غسل فرض ہوا ہو اس گھر میں (رحمت) کے فرشتے نہیں آتے ہیں۔

309 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے بہت زیادہ

308- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 150,129,107,83,80 . والدارمى فى الاستئذان جلد 2 صفحه 284' باب: لا تدخل الملائكة بيتًا فيه تصاوير . وأبو داؤد فى الطهارة رقم الحديث: 227' باب: فى الجنب يؤخر الغسل' وفى اللباس رقم الحديث: 4152 باب: فى الصور . والنسائى فى الطهارة رقم الحديث: 262' باب: فى الجنب اذا لم يتوضأ' وفى الصيد جلد 7 صفحه 185 باب: امتناع الملائكة من دخو لبيت فيه كلب . وابن ماجه فى اللباس رقم الحديث: 3650' باب: الصور فى البيت . وصححه ابن حبان رقم الحديث: 1192 كما فى الموارد' والحاكم جلد 1 صفحه 171 .

309- أخرجه الترمذى فى الطهارة رقم الحديث: 114' باب: ما جاء فى المنى والمذى . وابن ماجه فى الطهارة رقم الحديث: 504' باب: الوضوء من المذى' و رقم الحديث: 505 . وأحمد جلد 1 صفحه 129,45 . والبخارى فى الغسل رقم الحديث: 269' باب: غسل المذى والوضوء منه . والنسائى فى الطهارة جلد 1 صفحه 97,96' باب: ما ينقض الوضوء وما لا ينقض الوضوء من المذى' وفى الغسل جلد 1 صفحه 11' باب: الغسلمن المنى' وجلد 1 صفحه 214 باب: الوضوء من المذى . والبيهقى فى السنن جلد 1 صفحه 115 . ومالك فى الموطا صفحه 50 فى الطهارة برقم: 55 باب: الوضوء من المذى . وعبد الرزاق رقم الحديث: 600 و 601 و 603 و 604 . وأبو داؤد فى الطهارة رقم الحديث: 206' باب: فى المذى' و رقم الحديث: 207 .

وَاقِدٍ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، قَالَ: كُنْتُ رَجُلًا مَذَّاءً، فَأَمَرْتُ الْمِقْدَادَ بْنَ الْأَسْوَدِ أَنْ يَسْأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَذْيِ، فَقَالَ: مِنْهُ الْوُضُوءُ، وَمِنَ الْمَنِيِّ الْغُسْلُ

مذی آتی تھی۔ میں نے حضرت مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ آپ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے مذی کے متعلق پوچھیں (کہ اس کے متعلق کیا حکم ہے) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مذی سے وضو واجب ہو جاتا ہے اور منی سے غسل واجب ہوتا ہے۔

310 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ الرَّبَذِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ، وَكَانَ أَبُوهُ مِنْ كُتَّابِ عَلِيٍّ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَقْرَأَ وَأَنَا رَاكِعٌ، وَقَالَ: يَا عَلِيُّ، مَثَلُ الَّذِي يُقِيمُ صُلْبَهُ فِي صَلَاتِهِ كَمَثَلِ الْحُبْلَى حَمَلَتْ، فَلَمَّا دَنَا نِفَاسُهَا أَسْقَطَتْ، فَلَا هِيَ ذَاتُ حَمْلٍ، وَلَا ذَاتُ وَلَدٍ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے رکوع کی حالت میں قرآن پاک پڑھنے سے منع فرمایا اور فرمایا: اے علی! اس آدمی کی مثال جو آدمی نماز میں اپنی کمر سیدھی نہیں کرتا وہ اس حامل عورت کی طرح ہے جو حاملہ ہو لیکن جب حمل قریب المدة ہو تو اس کا حمل گر جائے، وہ نہ حاملہ رہے نہ بچہ والی رہے۔

311 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرٍو، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا الْبَخْتَرِيِّ، قَالَ: أَخْبَرَنِي مَنْ، سَمِعَ عَلِيًّا، يَقُولُ: لَمَّا بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ، فَقُلْتُ: تَبْعَثُنِي وَأَنَا رَجُلٌ حَدِيثُ السِّنِّ، وَلَيْسَ لِي عِلْمٌ بِكَثِيرٍ مِنَ الْقَضَاءِ؟ قَالَ: فَضَرَبَ صَدْرِي وَقَالَ: اذْهَبْ فَإِنَّ اللَّهَ يُثَبِّتُ لِسَانَكَ، وَيَهْدِي قَلْبَكَ، قَالَ: فَمَا أَعْيَانِي قَضَاءٌ بَيْنَ اثْنَيْنِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یمن کی طرف (قاضی) بنا کر بھیجا۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ بھیج رہے ہیں میں کم عمر آدمی ہوں میرے پاس فیصلہ کے لیے زیادہ علم نہیں ہے؟ آپ نے میرے سینے پہ ہاتھ مارا اور فرمایا: جاؤ! بے شک اللہ عزوجل تیری زبان کو ثابت رکھے گا اور تیرے دل کو ہدایت دے گا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس کے بعد مجھے دو آدمیوں کے درمیان فیصلہ کرنے میں تردد نہیں

ومسلم في الحيض (303) (19)، باب: المذى . وابن خزيمة رقم الحديث: 22,21, 20,19,18 . وابن حبان رقم الحديث: 1093,1092,1091,1090,1088,1087 كما في موارد الظمآن .

311- صححه الحاكم جلد3صفحه35 .

ہوا۔

312 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَاصِمَ بْنَ ضَمْرَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّهُ قَالَ: لَيْسَ الْوِتْرُ بِحَتْمٍ كَالصَّلَاةِ، وَلَكِنَّهُ سُنَّةٌ، فَلَا تَدَعْهُ . قَالَ شُعْبَةُ: فَوَجَدْتُهُ مَكْتُوبًا عِنْدِي، فَقَدْ أَوْتَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عاصم بن خمشہ رحمۃ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وتر نماز کی طرح فرض نہیں ہیں' یہ تمہارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہیں اس کومت چھوڑنا۔ حضرت شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اس کو اپنے پاس لکھا ہوا پایا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے وتر پڑھے ہیں۔

313 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَاصِمَ بْنَ ضَمْرَةَ، يَقُولُ: سَأَلْنَا عَلِيًّا عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ النَّهَارِ، فَقَالَ: إِنَّكُمْ لَا تُطِيقُونَ ذَلِكَ. قَالَ: قُلْنَا: مَنْ أَطَاقَ ذَلِكَ مِنَّا، فَقَالَ: كَانَ إِذَا كَانَتِ الشَّمْسُ مِنْ هَا هُنَا، كَهَيْئَتِهَا مِنْ هَا هُنَا عِنْدَ الْعَصْرِ، صَلَّى رَكْعَتَيْنِ، وَإِذَا كَانَتِ الشَّمْسُ مِنْ هَا هُنَا، كَهَيْئَتِهَا مِنْ هَا هُنَا عِنْدَ الظُّهْرِ، صَلَّى أَرْبَعًا، يَفْصِلُ بَيْنَ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ بِالتَّسْلِيمِ عَلَى

حضرت عاصم بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دن کی نماز کے متعلق پوچھا کہ وہ کیا کیا تھی؟ آپ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا تم لوگ اس کی طاقت نہیں رکھتے، ہم نے عرض کی جتنی ہم طاقت رکھیں گے اس پر عمل کریں گے۔ بتاؤ تو سہی۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب سورج اس قدر بلند ہو جاتا جتنا (عصر کے بعد سے لے کر مغرب تک ہوتا ہے) تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ۲ رکعت نفل ادا کرتے تھے، پھر جب اس قدر بلند ہو جاتا یعنی ظہر کے وقت (دوپہر کے بعد) تو آپ ۴ رکعت ادا کرتے تھے' ہر دو رکعتوں کے درمیان ملائکہ مقربین اور

312- اخرجه احمد جلد 1 صفحه 145,144,115,108,100,98,86 . والدارمی فی الصلاة جلد 2 صفحه 371' باب: فی الوتر . والترمذی فی الصلاة رقم الحديث: 453' باب: ما جاء أن الوتر ليس بحتم' و رقم الحديث: 454 . والنسائی فی قيام الليل جلد 3 صفحه 228' باب: الأمر بالوتر . وجلد 3 صفحه 229 . وابن ماجه فی الاقامة رقم الحديث: 1169' باب: ما جاء فی الوتر .

313- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 160,85 . وعبد الله بن احمد فی زوائد المسند جلد 1 صفحه 148,147, 146 . وابن ماجه فی الاقامة رقم الحديث: 1161' باب: ما جاء فيما يستحب من التطوع بالنهار . والترمذی فی الصلاة رقم الحديث: 598 و 599' باب: كيف كان يتطوع النبی صلی الله عليه وسلم بالنهار . والنسائی فی الامامة جلد 2 صفحه 120,119 .

الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ وَالنَّبِيِّينَ وَمَنْ تَبِعَهُمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ

انبیاء اور جن نیک لوگوں نے انبیاء و رسولوں علیہم السلام کی اتباع کی ان پر سلام بھیجتے تھے۔

فائدہ: یہاں حدیث پاک مختصر ہے، صحیح ابن خزیمہ اور مسند امام احمد بن حنبل اور دیگر کتب احادیث میں تفصیل درج ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کے فرضوں سے پہلے چار رکعت اور فرضوں کے بعد ۲ رکعت ادا کرتے تھے۔ غلام دستگیر غفرلہ)

314 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُهْدِيَتْ لَهُ حُلَّةٌ مِنْ حَرِيرٍ، قَالَ: فَكَسَانِيهَا، قَالَ عَلِيٌّ: فَخَرَجْتُ فِيهَا، فَقَالَ لِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي لَسْتُ أَرْضَى لَكَ مَا أَكْرَهُ لِنَفْسِي، قَالَ: وَأَمَرَنِي فَشَقَقْتُهَا بَيْنَ نِسَائِي خُمُرًا: فَاطِمَةَ وَعَمَّتِهِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک ریشم کا حلہ پیش کیا گیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو میری طرف بھیج دیا' میں اس کو پہن کر نکلا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تمہارے لیے وہ پسند نہیں کرتا جو اپنے لیے ناپسند کرتا ہوں۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم پر میں نے اس کو دوٹکڑے کر کے ایک ٹکڑا حضرت فاطمہ کو' ایک اپنی پھوپھی صاحبہ کو دے دیا۔

315 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى، عَنْ أَبِي جَمِيلَةَ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى جَارِيَةٍ فَجَرَتْ، فَقَالَ: أَقِمْ عَلَيْهَا الْحَدَّ. فَوَجَدْتُهَا فِي دَمِهَا لَمْ تُعَلَّلْ مِنْ نِفَاسِهَا، فَأَتَيْتُهُ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ،

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لونڈی کی طرف بھیجا، اس نے زنا کیا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس پر حد قائم کرو۔ میں نے اس کو خون کی حالت میں، یعنی حیض آ رہا تھا وہ خون نفاس کا نہیں تھا۔ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا اس بات کا ذکر کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب اپنے نفاس سے فارغ ہو

314- أخرجه أحمد جلد 1صفحه153,139,137,97,90 . وابن ماجه في اللباس رقم الحديث: 3596' باب: لبس الحرير والذهب للنساء . ومسلم في اللباس والزينة (2071) (19)' باب: تحريم استعمال اناء الذهب والفضة على الرجال والنساء . وأبو داؤد في اللباس رقم الحديث: 4043' باب: ما جاء في لبس الحرير . والنسائي في الزينة جلد 8صفحه197' باب: ذكر الرخصة للنساء في لبس السيراء . والبخاري في اللباس رقم الحديث: 5840' باب: الحرير للنساء .

315- أخرجه أحمد جلد 1صفحه145,136 . وأبو داؤد في الحدود رقم الحديث: 4473' باب: في اقامة الحد على المريض .

فَقَالَ: اِذَا تَعَلَّتْ مِنْ نِفَاسِهَا فَطَهُرَتْ فَأَقِمْ عَلَيْهَا الْحَدَّ. قَالَ: ثُمَّ قَالَ: أَقِيمُوا الْحَدَّ عَلَى مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ

جائے، پاک ہو جائے اس پر حد قائم کرو۔ جو تمہاری ملکیت میں ہیں اُن پر حد قائم کرو۔

316 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي أَبَانُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، قَالَ: رُفِعْتُ مَعَ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ، مِنَ الْمُزْدَلِفَةِ فَلَمْ أَزَلْ أَسْمَعُهُ يَقُولُ: لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ حَتَّى انْتَهَى اِلَى الْجَمْرَةِ، فَقُلْتُ لَهُ: مَا هَذَا الْإِهْلَالُ يَا أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ؟ قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ، يُهِلُّ حَتَّى انْتَهَى اِلَى الْجَمْرَةِ، وَحَدَّثَنِي أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهَلَّ حَتَّى انْتَهَى اِلَيْهَا. قَالَ: فَرَجَعْتُ اِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، فَأَخْبَرْتُهُ بِقَوْلِ حُسَيْنٍ، فَقَالَ: صَدَقَ. قَالَ: وَأَخْبَرَنِي أَخِي الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ، وَكَانَ رَدِيفَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُهِلُّ حَتَّى انْتَهَى اِلَى الْجَمْرَةِ

حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نواسہ سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم حضرت امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما کے ساتھ میدان مزدلفہ سے اٹھا، آپ رضی اللہ عنہ جمرہ تک تلبیہ پڑھتے رہے مسلسل۔ میں نے عرض کی، حضور ابوعبداللہ رضی اللہ عنہ یہ تلبیہ کون سا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے اپنے والد ماجد مولیٰ کائنات علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے سنا ہے کہ آپ رضی اللہ عنہ بھی جمرہ تک تلبیہ پڑھتے رہتے تھے اور مجھے بتایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم مقام جمرہ تک تلبیہ پڑھتے رہتے تھے۔ حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس آیا یہ سارے معاملہ کی رپورٹ پیش کی حضرت مولیٰ حسین رضی اللہ عنہ کی۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نواسہ سید کونین صلی اللہ علیہ وسلم نے سچ کہا اور فرمایا: مجھے میرے بھائی فضل رضی اللہ عنہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ وہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے سوار تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسلسل تلبیہ پڑھتے رہے۔

317 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم رات

316- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **115,114** . والبزار رقم الحديث: **1130** . والهيثمي في مجمع الزوائد جلد **3** صفحه **225** .

317- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **147,143,138,104,86**، وجلد **6** صفحه **129,100** . وابن ماجه في الاقامة رقم الحديث: **1185** و رقم الحديث: **1186**، باب: ما جاء في الوتر آخر الليل . والبخاري في الوتر رقم الحديث: **996**، باب: ساعات الوتر . ومسلم في المسافرين رقم الحديث: **745**، باب: صلاة الليل وعدد ركعات النبي صلى الله عليه وسلم في الليل . وأبي داؤد في الصلاة رقم الحديث: **1435** و **1437**، باب: في

زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: " مِنْ كُلِّ اللَّيْلِ قَدْ أَوْتَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مِنْ أَوَّلِهِ، وَأَوْسَطِهِ، وَآخِرِهِ، فَانْتَهَى وِتْرُهُ إِلَى آخِرِ اللَّيْلِ "

کے ہر حصہ اول درمیان و آخر میں وتر پڑھتے تھے اور رات آخری حصہ میں اس کو (زیادہ) پڑھتے تھے۔

318 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَصْبَغَ بْنِ نُبَاتَةَ، عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّهُ قَالَ: إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَالَحَ بَنِي تَغْلِبَ عَلَى أَنْ يَثْبُتُوا عَلَى دِينِهِمْ، وَلَا يُنَصِّرُوا أَبْنَاءَهُمْ وَإِنَّهُمْ قَدْ نَقَضُوا، وَإِنَّهُ إِنْ يَتِمَّ لِيَ الْأَمْرُ قَتَلْتُ الْمُقَاتِلَةَ، وَسَبَيْتُ الذُّرِّيَّةَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بنی تغلب سے اس بات پر صلح کی تھی کہ وہ اپنے دین پر ثابت رہیں گے اور اپنے بیٹوں کو مغلوب کریں۔ لیکن انہوں نے اس وعدہ کو توڑ دیا۔ اگر میرے لیے کام کو مکمل کیا ہوتا' میں مقاتلہ کرتا اور میں اُن کے بچوں کو قیدی بناتا۔

319 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ خَيْثَمَةَ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ، قَالَ: قَالَ عَلِيٌّ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَخْرُجُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ قَوْمٌ أَحْدَاثُ الْأَسْنَانِ، سُفَهَاءُ الْأَحْلَامِ، يَقُولُونَ مِنْ خَيْرِ قَوْلِ الْبَرِيَّةِ، يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ حَنَاجِرَهُمْ، فَإِذَا لَقِيتُمُوهُمْ فَاقْتُلُوهُمْ، فَإِنَّ فِي قَتْلِهِمْ أَجْرًا لِمَنْ قَتَلَهُمْ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت سوید بن غفلہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ نے فرمایا: آخر زمانہ میں ایسی قوم پیدا ہوگی جن کی عمریں تھوڑی ہوں گی اور بے وقوف ہوں گے، بہترین گفتگو کریں گے لیکن ایمان ان کے حلق سے نیچے نہیں جائے گا ان کو جہاں بھی پاؤ ان کو قتل کر دو۔ بے شک ان کا قتل کرنا قیامت کے دن کے لیے ثواب ہوگا۔

320 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

وقت الوتر . والترمذي في الصلاة رقم الحديث: 456' باب: ما جاء في الوتر من أول الليل وآخره' وفي ثواب القرآن رقم الحديث: 2925' باب: ما جاء كيف كانت قرأة النبي صلى الله عليه وسلم؟ والنسائي في قيام الليل جلد3صفحه230' باب: وقت الوتر . والدارمي في الصلاة جلد1صفحه372' باب: ما جاء في الوتر .

318- أخرجه أبو داؤد في الخراج والامارة رقم الحديث: 3040' باب: في أخذ الجزية . والبيهقي في السنن جلد 9 صفحه217 .

هَارُونَ، أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي الصَّعْبَةِ، عَنْ أَبِي أَفْلَحَ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زُرَيْرٍ الْغَافِقِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا، يَقُولُ: أَخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَهَبًا بِيَمِينِهِ، وَحَرِيرًا بِشِمَالِهِ وَقَالَ: هَذَانِ حَرَامٌ عَلَى ذُكُورِ أُمَّتِي

نے سونے کو دائیں ہاتھ میں اور ریشم کو بائیں ہاتھ میں پکڑا اور فرمایا یہ دونوں میری امت کے مردوں پر حرام ہیں۔

321 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ، حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ، قَالَ: خَطَبَ عَلِيٌّ، فَقَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ، أَقِيمُوا عَلَى أَرِقَّائِكُمُ الْحَدَّ: مَنْ أُحْصِنَ مِنْهُمْ وَمَنْ لَمْ يُحْصَنْ، فَإِنَّ أَمَةً لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَنَتْ فَأَمَرَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَجْلِدَهَا فَأَتَيْتُهَا، وَإِذَا هِيَ قَرِيبَةُ عَهْدٍ بِنِفَاسٍ، فَخَشِيتُ إِنْ جَلَدْتُهَا أَنْ تَمُوتَ، فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ، فَقَالَ: قَدْ أَحْسَنْتَ

حضرت ابی عبدالرحمٰن اسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مولیٰ کائنات حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم نے ایک خطبہ ارشاد فرمایا: اے لوگو! اپنے غلاموں لونڈیوں پر حد قائم کیا کرو۔ جو شادی شدہ ہوں یا شادی شدہ نہ ہوں۔ بے شک رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی لونڈی نے زنا کیا تھا، مجھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ میں اس کو کوڑے ماروں۔ میں اس کو کوڑے مارنے کے لیے آیا وہ نفاس کے قریب تھی، میں ڈر گیا اگر اس کو کوڑے مارے تو یہ مر جائے گی۔ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا، اس کے متعلق خبر دی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو نے اچھا کیا۔

322 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا شَيْخٌ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ يُقَالُ لَهُ أَبُو الْمُحَيَّاةِ التَّيْمِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو مَطَرٍ، أَنَّ عَلِيًّا،

حضرت ابومطر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ ایک کپڑے والے کے پاس آئے اور فرمایا، مجھے یہ کپڑا تین درہموں کا فروخت کر دیں اس نے آپ کو کپڑا دے

321- أخرجه أحمد جلد 1صفحه156 . ومسلم في الحدود رقم الحديث: 1705، باب: تأخير الحد عن النفساء . والترمذي في الحدود رقم الحديث: 1441، باب: ما جاء في اقامة الحد على الاماء .

322- صحيحه الحاكم جلد 4صفحه193,192 . وابن حبان رقم الحديث: 1442 كما في الموارد . ووثقه ابن معين، وابن حبان وأخرجه الترمذي في الدعوات رقم الحديث: 3555 باب: ما أصر من استغفر، وفي اللباس رقم الحديث: 1767 باب: ما يقول اذا لبس ثوبًا جديدًا . وابن ماجه في اللباس رقم الحديث: 3557، باب: ما يقول الرجل اذا لبس ثوبًا جديدًا . وأبو داؤد في اللباس رقم الحديث: 4020 .

أَتَى أَصْحَابَ الثِّيَابِ، فَقَالَ لِرَجُلٍ: بِعْنِي قَمِيصًا بِثَلَاثَةِ دَرَاهِمَ، قَالَ: فَأَعْطَاهُ ثَوْبًا فَلَبِسَهُ مَا بَيْنَ كَعْبِهِ إِلَى رُصْغِهِ، فَلَمَّا لَبِسَهُ، قَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَسَانِي مِنَ الرِّيَاشِ مَا أُوَارِي بِهِ عَوْرَتِي، وَأَتَجَمَّلُ بِهِ فِي النَّاسِ، ثُمَّ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا لَبِسَ ثَوْبًا قَالَ هَكَذَا

دیا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے اس کو پہن لیا، ٹخنوں سے لے کر کانوں تک پہن لیا اور یہ دعا پڑھی: ''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ الٰی آخرہٖ ''۔ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم جب نیا کپڑا پہنتے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم بھی یہی دعا مانگتے تھے۔

323 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا هَذَا الشَّيْخُ أَيْضًا أَبُو الْمُحَيَّاةِ التَّيْمِيُّ، قَالَ: قَالَ أَبُو مَطَرٍ: رَأَيْتُ عَلِيًّا أُتِيَ بِرَجُلٍ فَقَالُوا: إِنَّهُ قَدْ سَرَقَ جَمَلًا، فَقَالَ: مَا أُرَاكَ سَرَقْتَ قَالَ: بَلَى. قَالَ: فَلَعَلَّهُ شُبِّهَ لَكَ؟ قَالَ: بَلَى قَدْ سَرَقْتُ. قَالَ: اذْهَبْ بِهِ يَا قَنْبَرُ فَشُدَّ أُصْبُعَهُ، وَأَوْقِدِ النَّارَ، وَادْعُ الْجَزَّارَ يَقْطَعُهُ، ثُمَّ انْتَظِرْ حَتَّى أَجِيءَ، فَلَمَّا جَاءَ، قَالَ لَهُ: سَرَقْتَ؟ قَالَ: لَا. فَتَرَكَهُ، قَالُوا: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، لِمَ تَرَكْتَهُ وَقَدْ أَقَرَّ لَكَ؟ قَالَ: أَخَذْتُهُ بِقَوْلِهِ وَأَتْرُكُهُ بِقَوْلِهِ. ثُمَّ قَالَ عَلِيٌّ: أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ قَدْ سَرَقَ فَأَمَرَ بِقَطْعِهِ ثُمَّ بَكَى، فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، لِمَ تَبْكِي؟ فَقَالَ: وَكَيْفَ لَا أَبْكِي وَأُمَّتِي تُقْطَعُ بَيْنَ أَظْهُرِكُمْ؟ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَفَلَا عَفَوْتَ عَنْهُ؟ قَالَ: ذَاكَ سُلْطَانُ سَوْءٍ الَّذِي يَعْفُو عَنِ الْحُدُودِ، وَلَكِنْ تَعَافَوْا بَيْنَكُمْ

حضرت ابومطر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیکھا آپ کے پاس ایک آدمی لایا گیا' اُس نے ایک اونٹ چوری کیا تھا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں خیال کرتا ہوں کہ تو نے اونٹ چوری نہیں کیا۔ اس نے عرض کی: میں نے کیا ہے' حضرت علی نے فرمایا: ہوسکتا ہے کہ تجھے شبہ ہوگیا ہو؟ اس نے عرض کی: کیوں نہیں! میں نے چوری کی ہے۔ آپ نے فرمایا: اے قنبر! اس کو لے جاؤ اور اس کی انگلیاں باندھ کر آگ جلاؤ۔ جزار کو بلاؤ کہ اس کو کاٹے' پھر انتظار کرو یہاں تک کہ میں آؤں۔ جب آپ آئے تو آپ نے اس کو کہا: تُو نے چوری کی ہے؟ اس نے عرض کی: نہیں! آپ نے اس کو چھوڑ دیا' لوگوں نے عرض کی: اے امیر المؤمنین! آپ نے اس کو کیوں چھوڑ دیا حالانکہ اس نے اقرار کرلیا ہے؟ آپ نے فرمایا: میں نے اس کی بات سے ایک کو پکڑا تھا اور میں اس کی بات پر اس کو چھوڑ رہا ہوں۔ پھر حضرت علی نے فرمایا: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک آدمی لایا گیا اُس نے چوری کی تھی' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے ہاتھ کاٹنے کا

323- أخرجه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 6 صفحه 259 عن المصنف' وقال: أبو مطر لم أعرفه . وابن حجر في المطالب العالية برقم: 1823 .

حکم دیا، پھر آپ رو پڑے اور عرض کی: یا رسول اللہ! آپ کیوں روئے ہیں؟ آپ نے فرمایا: میں کیوں نہ روؤں کہ میری امت کے ہاتھ میری موجودگی میں کاٹے جا رہے ہیں۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ نے اس کو معاف کیوں نہیں کر دیا؟ آپ نے فرمایا: وہ بُرا بادشاہ ہے جو حدود کو معاف کرتا ہے لیکن تم آپس میں معافی تلافی کر لیا کرو۔

324 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ، يَقُولُ: نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ، وَلُبْسِ الْقَسِّيِّ وَالْمُعَصْفَرِ، وَقِرَاءَةِ الْقُرْآنِ وَأَنَا رَاكِعٌ وَكَسَانِي حُلَّةً سِيَرَاءَ، فَخَرَجْتُ فِيهَا، أَوْ رُحْتُ فِيهَا، فَلَمَّا رَآهَا عَلَيَّ قَالَ: إِنِّي لَمْ أَكْسُكَهَا لِتَلْبَسَهَا . قَالَ: فَرَجَعْتُ فَأَعْطَيْتُ فَاطِمَةَ نَاحِيَتَهَا كَأَنَّهَا تَطْوِيهَا مَعِي، قَالَ: فَشَقَقْتُهَا بِاثْنَيْنِ، قَالَ: فَقَالَتْ: تَرِبَتْ يَدَاكَ فَمَاذَا صَنَعْتَ؟ قُلْتُ: نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُبْسِهَا، فَالْبَسِي وَاكْسِي نِسَاءَكِ

حضرت ابراہیم بن عبداللہ حنین اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے سونے کی انگوٹھی اور ریشمی کپڑا اور عصفر (جس رنگ کے ریشم کے کپڑے کو رنگا جاتا ہے) سے رنگا ہوا کپڑا پہننے سے منع کیا اور رکوع کی حالت میں قرآن پڑھنے سے میں نے سیراء کا حلّہ پہنا، میں اس کو پہن کر نکلا یا اس میں راحت حاصل کی، جب آپ نے مجھ پر وہ حلّہ دیکھا، آپ نے فرمایا: میں نے تجھے پہننے کے لیے نہیں دیا تھا۔ میں گھر واپس لوٹا، میں نے فاطمہ کو اس کا ایک حصہ دیا، گویا وہ میرے ساتھ لپٹا ہوا تھا، میں نے اس کے دو حصے کیے۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: تیرا ہاتھ خاک آلود ہو! تُو نے یہ کیا کیا؟ میں نے کہا: مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پہننے سے منع کیا تھا، تُو اور تیرے ساتھ دوسری عورتیں پہنیں۔

325 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ

حضرت ابوجعفر محمد بن علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، وہ

324- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 92 .

325- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 232 .

هَارُونَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: وَجَدْتُ مَعَ قَائِمِ سَيْفِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَحِيفَةً مَرْبُوطَةً: إِنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَلَى اللَّهِ عَدَاءً الْقَاتِلُ غَيْرَ قَاتِلِهِ، وَالضَّارِبُ غَيْرَ ضَارِبِهِ، وَمَنْ جَحَدَ نِعْمَةَ مَوَالِيهِ فَقَدْ بَرِءَ مِمَّا أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اپنے باپ سے اور وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے اپنے نانا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تلوار مبارک کے ساتھ یہ صحیفہ باندھا ہوا دیکھا (اس میں لکھا ہوا تھا کہ) دشمنی کے لحاظ سے اللہ کے ہاں بُرا انسان وہ ہوگا جو اپنے قاتل کے علاوہ کو قتل کرے اور اپنے مارنے والے کی بجائے دوسرے کو مارے اور اپنے مارنے والے کے علاوہ کسی اور کو مارے۔ جس نے اپنے غلاموں کے احسان کا انکار کیا وہ اس سے بری ہوا جو اللہ نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اتارا ہے۔

326 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَبُو خَالِدٍ الْبَيْسَرِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُبْرِزْ فَخِذَكَ، وَلَا تَنْظُرْ إِلَى فَخِذِ حَيٍّ وَلَا مَيِّتٍ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنی ران کو ننگا نہ کر اور زندہ اور مردے کی ران کی طرف نہ دیکھ۔

327 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُثْمَانَ الْبَكْرَاوِيُّ، حَدَّثَنَا الْكَلْبِيُّ، عَنِ الْأَصْبَغِ بْنِ نُبَاتَةَ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: شَهِدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَالَحَ نَصَارَى بَنِي تَغْلِبَ عَلَى أَنْ لَا يُنَصِّرُوا أَوْلَادَهُمْ، فَإِنْ فَعَلُوا فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُمُ الذِّمَّةُ قَالَ: فَقَالَ عَلِيٌّ: فَقَدْ وَاللَّهِ فَعَلُوا، فَوَاللَّهِ لَئِنْ تَمَّ لِيَ الْأَمْرُ، لَأَقْتُلَنَّ مُقَاتِلَتَهُمْ، وَلَأَسْبِيَنَّ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا' میں نے بنی تغلب کے عیسائیوں سے صلح کی اس بات پر کہ وہ اپنی اولاد کو عیسائی نہیں بنائیں گے' اگر انہوں نے ایسا کیا تو وہ ذمہ سے بَری ہیں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! انہوں نے ایسے کیا' اللہ کی قسم! اگر میرا معاملہ مکمل ہوا تو میں اُن کو ماروں گا اور اُن کی اولاد کو قیدی کروں گا۔

326- أخرجه عبد الله بن أحمد في زوائد المسند جلد 1صفحه146 . وأبو داؤد في الجنائز رقم الحديث: 3140' باب: في ستر الميت عند غسله' وفي الحمام رقم الحديث: 4015 باب: النهي عن العري . وابن ماجه في الجنائز رقم الحديث: 1460' باب: ما جاء في غسل الميت . والبيهقي في السنن جلد 3صفحه388 . والطحاوي في شرح معاني الآثار جلد 1صفحه474 . وصححه الحاكم جلد4صفحه180-181 .

ذَرَارِيِّهِمْ

328 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ حُجَيَّةَ بْنِ عَدِيٍّ، قَالَ: سَأَلْتُ عَلِيًّا عَنِ الْبَقَرَةِ، فَقَالَ: عَنْ سَبْعَةٍ، قَالَ: الْمَكْسُورَةُ الْقَرْنِ؟ قَالَ: لَا بَأْسَ بِهِ، قَالَ: الْعَرْجَاءُ؟ قَالَ: إِذَا بَلَغَتِ الْمَنْسَكَ وَأَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَسْتَشْرِفَ الْعَيْنَ وَالْأُذُنَ

حضرت حجیہ بن عدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے گائے کی قربانی کے متعلق پوچھا کہ کتنے آدمی اس میں شرکت کر سکتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سات آدمی۔ پھر عرض کی: اگر اس کا سینگ ٹوٹا ہوا ہو؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی حرج نہیں، پھر عرض کی: حضور صلی اللہ علیہ وسلم اگر وہ لنگڑی ہو؟ فرمایا: جب قربان گاہ تک چل سکتی ہو تو کوئی حرج نہیں اور ہمیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم آنکھ اور کان کے دیکھنے کے متعلق فرماتے تھے۔

329 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ، عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الضُّحَى

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم چاشت کی نماز پڑھتے تھے۔

330 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک آدمی

328- أخرجه أحمد جلد 1صفحه152,125,105,95 . والترمذى فى الأضاحى رقم الحديث: 1305' باب: ما جاء فى الضحية بعضباء القرن والأذن' و رقم الحديث: 1498 باب: ما يكره من الأضاحى' و رقم الحديث: 1502 باب: ما جاء فى الاشتراك فى الأضحية . وابن ماجه فى الأضاحى رقم الحديث: 3142 و3143' باب: ما يكره أن يضحى به . وأبو داؤد فى الضحايا رقم الحديث: 2804' باب: ما يكره من الضحايا' و رقم الحديث: 2809,2808,2807' باب: فى البقر والجزور قعن كم تجزئ . والنسائى فى الأضاحى جلد7صفحه216' باب: المقابلة وهى ما قطع طرف أذنها' وفى الضحايا جلد 7صفحه222 باب: ما تجزئ عنه البقرة فى الضحايا . ومسلم فى الحج رقم الحديث: 1318' باب: الاشتراك فى الهدى . والدارمى فى الأضاحى جلد2صفحه78' باب: البدنة عن سبعة' ولابقرة عن سبعة .

329- أخرجه أحمد جلد1صفحه89 . وعبد الله بن أحمد فى زوائد المسند جلد 1صفحه147 . وذكره الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد2صفحه235 .

330- أخرجه أحمد جلد 1صفحه131,130,99 . والترمذى فى التفسير رقم الحديث: 3100' باب: ومن سورة التوبة . والنسائى فى الجنائز جلد4صفحه91' باب: النهى عن الاستغفار للمشركين . والطبرى فى التفسير

سَعِيدٍ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ يَحْيَى فِي حَدِيثِهِ، حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْخَلِيلِ، عَنْ عَلِيٍّ، وَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ: عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَجُلًا يَسْتَغْفِرُ لِأَبَوَيْهِ وَهُمَا مُشْرِكَانِ، فَقُلْتُ لَهُ، فَقَالَ: أَلَمْ يَسْتَغْفِرْ إِبْرَاهِيمُ لِأَبِيهِ؟ قَالَ: فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ: (وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ إِلَّا عَنْ مَوْعِدَةٍ وَعَدَهَا إِيَّاهُ) (التوبة: 114)

سے سنا وہ اپنے مشرک والدین کے لیے دعا بخشش مانگ رہا تھا۔ میں نے اس سے کیا کیا تو اپنے مشرک والدین کے لیے بخشش مانگ رہا ہے؟ اس نے کہا، کیا ابراہیم علیہ السلام نے اپنے باپ کے لیے بخشش کی دعا نہیں مانگی تھی؟ (یاد رہے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے باپ سے مراد اُن کے چچا زاد تھا، جبکہ بالاتفاق محدثین ومفسرین کے نزدیک آپ علیہ السلام کے باپ کا نام تارخ تھا۔ غلام دستگیر سیالکوٹی غفرلہ) آپ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا، اس بات کا اظہار کیا۔ اللہ عزوجل نے قرآن پاک کی یہ آیات کریمہ اتاریں۔

331 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: مَا كُنْتُ لِأُقِيمَ حَدًّا عَلَى أَحَدٍ فَيَمُوتَ فَأَجِدُ فِي نَفْسِي إِلَّا صَاحِبَ الْخَمْرِ. فَإِنَّهُ لَوْ مَاتَ وَدَيْتُهُ، لِأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَسُنَّهُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں جب بھی کوئی حد قائم کروں وہ اس دوران مر جائے تو میں اپنے دل میں کوئی بات محسوس کرتا ہوں مگر شراب پینے والے کے متعلق میں دل میں محسوس نہیں کرتا ہوں' اگر دوران سزا مر جائے تو اس کی دیت ادا کروں گا کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے شرابی کی کوئی سزا مقرر نہیں کی۔

332 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ عُبَيْدَةَ،

حضرت عبیدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اہل النہروان کا ذکر کیا آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

جلد 11 صفحه 43 .

331- أخرجه مسلم في الحدود رقم الحديث: 1707' باب: حد الخمر . وأحمد جلد 1 صفحه 130,125 . والبخاري في الحدود رقم الحديث: 6778' باب: الضرب بالجريد والنعال . والحافظ في الفتح جلد 12 صفحه 67 .

332- أخرجه عبد الله بن أحمد في زوائد المسند جلد 1 صفحه 122,121,113 . وأحمد جلد 1 صفحه 155, 144,95,83 . ومسلم في الزكاة (1066) (155) . وأبو داؤد في السنة رقم الحديث: 4763' باب: في قتال الخوارج . وابن ماجه في المقدمة رقم الحديث: 167' باب: في ذكر الخوارج .

قَالَ: ذَكَرَ عَلِيٌّ أَهْلَ النَّهْرَوَانِ فَقَالَ: فِيهِمْ رَجُلٌ مُودَنُ الْيَدِ، أَوْ مَثْدُونُ الْيَدِ، لَوْلَا أَنْ تَبْطَرُوا لَنَبَّأْتُكُمْ مَا وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِينَ يَقْتُلُونَهُمْ عَلَى لِسَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: قُلْتُ: آنْتَ سَمِعْتَهُ؟ قَالَ: إِي وَرَبِّ الْكَعْبَةِ

ان میں ایک آدمی ہے اس کا ہاتھ عورت کے پستان کی طرح ہوگا اگر تم حد سے آگے نہ بڑھ جاؤ تو میں تم کو اس چیز سے آگاہ کرتا ہوں جو وعدہ اللہ عزوجل نے اپنے نبی ﷺ کی زبان پر ان لوگوں سے کیا ہے جو اُن کو قتل کریں۔ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی بارگاہ میں عرض کیا: آپ نے حضور ﷺ سے یہ سنا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ربِ کعبہ کی قسم! میں نے سنا ہے۔

333 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ قَيْسِ بْنِ عَبَّادٍ، قَالَ: انْطَلَقْتُ إِلَى عَلِيٍّ، أَنَا وَرَجُلٌ، قَالَ: فَقُلْتُ لَهُ: عَهِدَ إِلَيْكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا لَمْ يَعْهَدْ بِهِ إِلَى أَحَدٍ؟ قَالَ: لَا، إِلَّا مَا فِي قِرَابِي هَذَا، قَالَ: فَأَخْرَجَ كِتَابًا، فَإِذَا فِي كِتَابِهِ ذَلِكَ: الْمُؤْمِنُونَ تَكَافَأُ دِمَاؤُهُمْ، وَيَسْعَى بِذِمَّتِهِمْ أَدْنَاهُمْ، وَهُمْ يَدٌ عَلَى مَنْ سِوَاهُمْ، وَلَا يُقْتَلُ مُؤْمِنٌ بِكَافِرٍ، وَلَا ذُو عَهْدٍ فِي عَهْدِهِ، مَنْ أَحْدَثَ حَدَثًا أَوْ آوَى مُحْدِثًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ

حضرت قیس بن عباد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں اور ایک آدمی حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آئے، میں نے آپ رضی اللہ عنہ سے کہا: رسول پاک ﷺ نے آپ سے کس چیز کا معاہدہ کیا تھا اور کس سے معاہدہ نہیں کیا؟ آپ نے فرمایا: ایسے نہیں ہے مگر جو کچھ اس صحیفہ میں ہے۔ آپ نے اس خط کو نکالا اس میں لکھا ہوا تھا کہ مومنوں کے خون برابر ہیں، ان میں سے کوئی ادنیٰ بھی کسی کی امان دے دے تو اس کے امان کا خیال رکھا جائے گا۔ لوگ اپنے علاوہ ایک ہاتھ کی طرح ہیں۔ کسی مومن کو کافر کے بدلے نہیں قتل کیا جائے گا نہ کسی ایسے آدمی کو قتل کیا جائے گا جس کے ساتھ کوئی معاہدہ ہو۔ جس نے کوئی (بری) بدعت

333- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 126,122,119,116,100,79,81 . وعبد الله بن أحمد في زوائد المسند جلد 1 صفحه 122,100 . وأخرجه الحميدي رقم الحديث: 40 . والنسائي في القسامة جلد 8 صفحه 23، وجلد 8 صفحه 24، باب: سقوط القود من المسلم للكافر . وأبو داؤد في الديات رقم الحديث: 4530، باب: أيقاد المسلم بالكافر؟ . والترمذي في الديات رقم الحديث: 1412، باب: ما جاء لا يقتل مسلم بكافر . وابن ماجه في الديات رقم الحديث: 2658، باب: لايقتل مسلم بكافر . والبخاري في العلم رقم الحديث: 111، باب: كتابة العلم، وفي الجهاد رقم الحديث: 3047 باب: فكاك الأسير، وفي الديات رقم الحديث: 6915 باب: لا يقتل المسلم بالكافر .

ایجاد کی یا کسی (بری) بدعت والے کو پناہ دی، اس پر اللہ اور تمام فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہو۔

334 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: مُرَّ عَلَى عَلِيٍّ بِجَنَازَةٍ، فَقَامَ نَاسٌ، فَقَالَ: مَا هَذَا؟ قَالُوا: أَبُو مُوسَى، فَقَالَ عَلِيٌّ: إِنَّمَا قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّةً ثُمَّ لَمْ يَقُمْ

حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ ایک جنازہ کے پاس سے گزرے، لوگ کھڑے ہو گئے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا، یہ کیا ہے؟ لوگوں نے کہا۔ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے کھڑے ہونے کا حکم دیا ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم تو ایک مرتبہ کھڑے ہوئے پھر کبھی بھی کھڑے نہیں ہوئے۔

335 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ، عَنْ أَبِي عَوْنٍ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ الْحَنَفِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَدْرٍ وَلِأَبِي بَكْرٍ: مَعَ أَحَدِكُمَا جِبْرِيلُ، وَمَعَ الْآخَرِ مِيكَائِيلُ، وَإِسْرَافِيلُ مَلَكٌ عَظِيمٌ يَشْهَدُ الْقِتَالَ، أَوْ يَكُونُ فِي الْقِتَالِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے اور ابوبکر کو رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کسی ایک کے ساتھ جبرائیل علیہ السلام ہیں اور دوسرے کے ساتھ حضرت میکائیل علیہ السلام ہیں اور اسرافیل علیہ السلام بہت بڑے بادشاہ ہیں۔ جنگ میں شریک ہوتے ہیں یا جنگ میں ہیں۔

336 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ ابْنِ أَبِي الْجَعْدِ،، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَبُعٍ، قَالَ: قِيلَ لِعَلِيٍّ: أَلَا تَسْتَخْلِفُ؟ قَالَ: لَا، وَلَكِنِّي أَتْرُكُكُمْ إِلَى مَا تَرَكَكُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبد بن سبع رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا گیا کہ آپ کس کو اپنا خلیفہ مقرر کریں گے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نہیں، میں بھی خلافت کے معاملہ کو ایسے ہی چھوڑتا ہوں جس طرح رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے چھوڑا ہے۔

337 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت سعید بن مسیّب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

335- أخرجه جلد 1صفحه147 . والبزار رقم الحديث: 1467 . وصححه الحاكم جلد 3صفحه134 . وذكره الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد6صفحه82 .

336- عزاه الهيثمى فى مجمع الزوائد الى المصنف .

337- أخرجه أحمد جلد 1صفحه136,60,57 . والنسائى فى المناسك جلد 5صفحه152' باب: التمتع' وفى

غُنْدَرٌ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، قَالَ: اجْتَمَعَ عَلِيٌّ وَعُثْمَانُ، وَكَانَ عُثْمَانُ يَنْهَى عَنِ الْمُتْعَةِ أَوْ عَنِ الْعُمْرَةِ، فَقَالَ عَلِيٌّ: مَا تُرِيدُ إِلَى أَمْرٍ فَعَلَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَنْهَى عَنْهُ؟ فَقَالَ عُثْمَانُ: دَعْنَا مِنْكَ، قَالَ: إِنِّي لَا أَسْتَطِيعُ أَنْ أَدَعَكَ. قَالَ: فَلَمَّا رَأَى عَلِيٌّ ذَلِكَ أَهَلَّ بِهِمَا جَمِيعًا

حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ دونوں مقام عسفان میں اکٹھے ہوئے۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ حج (تمتع) عمرہ سے منع فرماتے تھے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے آپ سے فرمایا: آپ اس سے کیا چاہتے ہیں کہ جس کام کو حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا ہے، آپ اس سے منع کرتے ہیں؟ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے کہا: آپ ہم کو اس معاملہ میں چھوڑ دیں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں اس کو چھوڑنے کی طاقت نہیں رکھتا۔ جب حضرت علی رضی اللہ عنہ نے دیکھا، آپ نے (حج تمتع) کا احرام باندھا۔

338 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ أَبِي الْهَيَّاجِ، قَالَ: قَالَ عَلِيٌّ: أَبْعَثُكَ عَلَى مَا بَعَثَنِي عَلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَدَعْ قَبْرًا إِلَّا سَوَّيْتَهُ، وَلَا تِمْثَالًا إِلَّا طَمَسْتَهُ

حضرت ابی الھیاج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا میں تم کو اس مقصد کے لیے نہ بھیجوں جس مقصد کے لیے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بھیجا تھا؟ وہ مقصد یہ تھا کوئی قبر نہ چھوڑو مگر اس کو برابر کر دو اور کسی تصویر کو نہ چھوڑو مگر اس کو مٹا دو۔

فائدہ: یاد رہے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو جن قبروں کے برابر کرنے کا حکم دیا تھا وہ کافروں کی قبریں تھیں نہ کہ مسلمانوں کی قبریں۔ خود حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عثمان بن مظعون کی قبر پر بھاری پتھر رکھا تھا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، قبر پر پاؤں رکھنے سے بہتر ہے اپنا پاؤں آگ پر رکھ لے۔ (غلام دستگیر سیالکوٹی)

339 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ،

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول

الحج جلد5صفحه148 باب: القران . والدارمی فی المناسك جلد2صفحه669 باب: فی القران . والبخاری فی الحج رقم الحديث: 1569' باب: التمتع والقران والافراد' وفسخ الحج لمن لم يكن معه هدى . ومسلم فی الحج (1223) (159) باب: جواز التمتع .

338- أخرجه أحمد جلد1صفحه129,96 . ومسلم فی الجنائز رقم الحديث: 969' باب: الأمر بتسوية القبر . وأبو داؤد فی الجنائز رقم الحديث: 3218' باب: فی تسوية القبر . والترمذی فی الجنائز رقم الحديث: 1049' باب: ما جاء فی تسوية القبور . والنسائی فی الجنائز جلد4صفحه88' باب: تسوية القبور اذا رفعت وصححه الحاكم جلد1صفحه369 .

339- أخرجه أحمد جلد1صفحه185,184,182,179,177,175,173,170 . ولاترمذی فی المناقب

حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ، قَالَ: خَلَّفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، تُخَلِّفُنِي بِالنِّسَاءِ وَالصِّبْيَانِ، قَالَ: أَمَا تَرْضَى أَنْ تَكُونَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى، غَيْرَ أَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي؟

پاک ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو غزوہ تبوک میں پیچھے چھوڑا، عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! آپ مجھے عورتوں اور بچوں میں پیچھے چھوڑ کر جا رہے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا علی تو اس بات کو پسند نہیں کرتا، تو میرے ہاں تیرا مقام بمثل ہارون علیہ السلام کے ہو جس طرح حضرت موسیٰ علیہ السلام نے حضرت ہارون علیہ السلام کو پیچھے چھوڑا تھا، اس طرح میرے ساتھ تیرا مقام ہارون علیہ السلام کی طرح ہے (لیکن فرق ہے) حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بعد نبوت برقرار تھی اور میرے بعد کوئی نبی نہیں۔

340 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا الْعَوَّامُ بْنُ حَوْشَبٍ، حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: أَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى وَضَعَ قَدَمَهُ بَيْنِي وَبَيْنَ فَاطِمَةَ، فَعَلَّمَنَا مَا نَقُولُ إِذَا أَخَذْنَا مَضَاجِعَنَا: ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ تَسْبِيحَةً، وَثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ تَحْمِيدَةً، وَأَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ تَكْبِيرَةً قَالَ: قَالَ عَلِيٌّ: فَمَا تَرَكْتُهَا بَعْدُ. فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: وَلَا لَيْلَةَ صِفِّينَ؟ قَالَ: وَلَا لَيْلَةَ صِفِّينَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول پاک ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے یہاں تک کہ آپ نے اپنا پاؤں میرے اور فاطمہ کے درمیان رکھا۔ آپ ﷺ نے ہمیں سکھایا کہ جب ہم اپنے بستر پر سونے کے لیے آئیں تو کیا پڑھیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ، ۳۳ مرتبہ الحمد للہ اور ۳۴ مرتبہ اللہ اکبر (پڑھ لیا کرو)۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اس کے بعد میں نے کبھی نہیں چھوڑا ہے۔ ایک آدمی نے عرض کی: جنگِ صفین میں بھی؟ فرمایا: ہاں! جنگ صفین میں بھی نہیں چھوڑا۔

341 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میری رائے تھی کہ

رقم الحديث: **3726**، باب: أنا دار الحكمة وعلى بابها . والبخارى فى فضائل الصحابة رقم الحديث: **3706**، باب: مناقب على بن ابى طالب، وفى المغازى رقم الحديث: **4416** باب: غزوة تبوك . ومسلم فى فضائل الصحابة (**2404**) (**31**) باب: من فضائل على بن أبى طالب . وابن ماجه فى المقدمة رقم الحديث: **115**، باب: فضل على .

341- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **95**، وابنه عبد الله فى زوائد المسند جلد **1** صفحه **114** . والحميدى رقم

الْجَرَّاحِ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: كُنْتُ أَرَى أَنَّ بَاطِنَ الْقَدَمَيْنِ أَحَقُّ بِالْمَسْحِ مِنْ ظَاهِرِهِمَا، حَتَّى رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ ظَاهِرَهِمَا

موزوں کی صورت میں موزے کے ظاہر پر مسح کرنے کے بجائے اس کے نیچے کا مسح کیا جائے (لیکن کیونکہ دین اسلام کی بنیاد قیاس پر نہیں بلکہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اتباع پر ہے۔ یاد رہے فقہاء اسلام کے قواعد قرآن وسنت سے ہی اخذ ہیں)۔ لیکن میں نے حضور ﷺ کو موزوں کے اوپر مسح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

342 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مُطَرِّفٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ لَا يُصَلِّي صَلَاةً إِلَّا صَلَّى بَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہر فرض نماز کے بعد دو رکعت نفل پڑھتے تھے۔

343 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَحْجُبُهُ عَنْ قِرَاءَةِ الْقُرْآنِ شَيْءٌ إِلَّا أَنْ يَكُونَ جُنُبًا

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کو قرآن پاک پڑھنے سے سوائے جنابت کے کوئی شے نہیں روکتی تھی (یعنی آپ رضی اللہ عنہ ہمہ وقت قرآن پاک تلاوت کرتے تھے مگر حالت جنابت میں نہیں پڑھتے تھے، غلام دستگیر غفرلہ)۔

344 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ

حضرت مروان بن حکم فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے ساتھ جا رہے تھے، ایک آدمی سے سنا وہ حج

الحدیث: 47 ۔ وأبو داؤد فی الطهارة رقم الحدیث: 162 و 164، باب: كيف المسح على الخفين، و رقم الحدیث: 163 ۔

-342 أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 124 ۔ وعبد اللّٰه بن أحمد في زوائد المسند جلد 1 صفحه 144,143 ۔ وأبو داؤد في الصلاة رقم الحديث: 1275، باب: من رفض فيهما اذا كانت الشمس مرتفعة ۔

-343 أخرجه الحميدي رقم الحديث: 57 ۔

-344 أخرجه ابن حجر في هدى الساري صفحه 443 ۔ والنسائي في المناسك جلد 5 صفحه 148، باب: في القرآن ۔ وأحمد جلد 1 صفحه 136 ۔ والدارمي في المناسك جلد 2 صفحه 69، باب: في القرآن ۔

حُسَيْنٍ، عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ، قَالَ: كُنَّا نَسِيرُ مَعَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ فَسَمِعَ رَجُلًا يُلَبِّي بِهِمَا جَمِيعًا، فَقَالَ: مَنْ هَذَا؟ قَالَ: عَلِيٌّ، فَأَتَاهُ فَقَالَ: أَمَا عَلِمْتَ أَنِّي نَهَيْتُ عَنْ هَذَا؟ قَالَ: بَلَى، وَلَكِنِّي لَمْ أَدَعْ قَوْلَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِقَوْلِكَ

اور عمرہ کا تلبیہ اکٹھا پڑھ رہا تھا۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے کہا: یہ کون ہے؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا: میں ہوں (یعنی علی ہوں)' آپ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آئے، فرمایا: کیا آپ کو معلوم نہیں کہ میں نے منع کیا تھا؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں! مجھے معلوم ہے۔ لیکن آپ کی بات سے اپنے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی بات کو نہیں چھوڑوں گا۔

345 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، أَنَّ عَلِيًّا، قَالَ لِأَبِي الْهَيَّاجِ: أَبْعَثُكَ عَلَى مَا بَعَثَنِي عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَدَعْ قَبْرًا مُشْرِفًا إِلَّا سَوَّيْتَهُ، وَلَا تِمْثَالًا إِلَّا طَمَسْتَهُ

حضرت ابی الھیاج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا میں تم کو اس مقصد کے لیے نہ بھیجوں جس مقصد کے لیے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بھیجا تھا؟ وہ مقصد یہ تھا کوئی قبر نہ چھوڑو مگر اس کو برابر کر دو اور کسی تصویر کو نہ چھوڑو مگر اس کو مٹا دو۔

346 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ، عَنْ نُعَيْمِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: إِنَّ امْرَأَةَ الْوَلِيدِ بْنِ عُقْبَةَ أَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: إِنَّ الْوَلِيدَ يَضْرِبُنِي. قَالَ: " قُولِي لَهُ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَجَارَنِي " ، قَالَ عَلِيٌّ: فَلَمْ تَلْبَثْ إِلَّا يَسِيرًا حَتَّى رَجَعَتْ، فَقَالَتْ: مَا زَادَنِي إِلَّا ضَرْبًا. فَأَخَذَ هُدْبَةً مِنْ ثَوْبِهِ، فَدَفَعَهَا إِلَيْهَا، فَقَالَ: " قُولِي لَهُ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَجَارَنِي " ، فَلَمْ تَلْبَثْ إِلَّا يَسِيرًا حَتَّى رَجَعَتْ إِلَيْهِ، فَقَالَتْ: مَا زَادَنِي إِلَّا ضَرْبًا، فَرَفَعَ يَدَيْهِ فَقَالَ: اللَّهُمَّ عَلَيْكَ بِالْوَلِيدِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ولید بن عقبہ کی بیوی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اور ولید کی شکایت کرنے لگی کہ اس نے مارا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: واپس چلی جاؤ اور تُو اس کو کہنا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے پناہ دی ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ چلی' اس کے بعد تھوڑی دیر ٹھہری پھر وہ آئی اور اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرے لیے کوئی نشانی بتائیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے لیے ایک کپڑے کا ٹکڑا کاٹ کر دیا' اس کے بعد فرمایا: تُو اس کو کہنا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے پناہ دی ہے اور یہ آپ کے کپڑے کا ٹکڑا ہے۔ وہ تھوڑی دیر رکی، پھر واپس آئی' اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! اس نے اور زیادہ مارنا شروع کیا ہے۔ اس کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دست مبارک اٹھائے' عرض کی: اے اللہ! ولید کی اصلاح فرما!

دو مرتبہ یا تین مرتبہ یہ کلمات فرمائے۔

347 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتَّى يُؤْمِنَ بِأَرْبَعٍ: بِالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ، وَيُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ "

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی بندہ (اس وقت تک) مومن نہیں ہوسکتا جب تک وہ چار چیزوں پر ایمان نہ لائے (۱) وہ گواہی دے کہ اللہ ایک ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، میں (محمد) اللہ کا رسول ہوں، حق کے ساتھ بھیجا گیا ہوں (۲) موت پر ایمان لائے (۳) مرنے کے بعد اٹھنے پر ایمان لائے (۴) تقدیر پر ایمان لائے۔

348 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ، عَنِ الْمُنْذِرِ بْنِ ثَعْلَبَةَ، عَنْ عِلْبَاءَ بْنِ أَحْمَرَ، قَالَ: قَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ: خَطَبْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنَتَهُ فَاطِمَةَ، قَالَ: فَبَاعَ عَلِيٌّ دِرْعًا لَهُ وَبَعْضَ مَا بَاعَ مِنْ مَتَاعِهِ، فَبَلَغَ أَرْبَعَ مِائَةٍ وَثَمَانِينَ دِرْهَمًا. قَالَ: وَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَجْعَلَ ثُلُثَيْهِ فِي الطِّيبِ، وَثُلُثًا فِي الثِّيَابِ، وَمَجَّ فِي جَرَّةٍ مِنْ مَاءٍ فَأَمَرَهُمْ أَنْ يَغْتَسِلُوا بِهِ قَالَ: وَأَمَرَهَا أَنْ لَا تَسْبِقَهُ بِرِضَاعِ وَلَدِهَا قَالَ: فَسَبَقَتْهُ بِرِضَاعِ الْحُسَيْنِ وَأَمَّا الْحَسَنُ فَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَنَعَ فِي فِيهِ شَيْئًا لَا نَدْرِي مَا هُوَ، فَكَانَ أَعْلَمَ الرَّجُلَيْنِ

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی لخت جگر فاطمہ الزہرا رضی اللہ عنہا سے نکاح کا پیغام بھیجا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اپنی زرہ فروخت کی اور کچھ سامان فروخت کیا اس کی قیمت ۴ ہزار درہم ہوئی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم دیا، اس کے دو تہائی کی خوشبو خرید لو۔ ایک تہائی کے کپڑے خرید لو۔ ایک برتن میں پانی بھرنے کا حکم دیا۔ ان کو حکم دیا اس میں غسل کرنے کا۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو حکم دیا کہ بچہ کے دودھ پلائے میں سبقت نہ کرنا۔ لیکن حسین رضی اللہ عنہ کے دودھ پلانے میں سبقت کی۔ بہرحال حسن رضی اللہ عنہ بے شک حضور صلی اللہ علیہ وسلم ان کے منہ میں کوئی شے رکھی ہم نہیں جانتے ہیں کہ وہ کیا تھی؟ دو آدمیوں سے زیادہ جانتے ہیں۔

347- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 97 . والترمذي في القدر رقم الحديث: 2146، باب: ما جاء في الايمان بالقدر خيره وشره . وابن ماجه في المقدمة رقم الحديث: 81، باب: في القدر . وصححه ابن حبان رقم الحديث: 78، والحاكم جلد 1 صفحه 33,32 .

348- أخرجه ابن ماكولا في الاكمال جلد 6 صفحه 266 . والهيثمي في مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 175 . وابن حجر في المطالب العالية رقم الحديث: 3989 .

349 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ النُّمَيْرِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَأُعْطِيَنَّ الرَّايَةَ غَدًا رَجُلًا يَفْتَحُ اللَّهُ عَلَى يَدَيْهِ . قَالَ: فَغَدَا النَّاسُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّهُمْ يَرْجُو أَنْ يُعْطِيَهُ الرَّايَةَ . قَالَ: أَيْنَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ ؟ قَالُوا: هُوَ شَاكِي الْعَيْنِ يَا رَسُولَ اللَّهِ. قَالَ: ادْعُوهُ . فَجِيءَ بِهِ فَبَصَقَ فِي عَيْنِهِ وَدَعَا لَهُ فَبَرَأَ، ثُمَّ أَعْطَاهُ الرَّايَةَ، ثُمَّ قَالَ: ادْعُ عَلِيًّا ، فَجَاءَ ثُمَّ قَالَ: يَا عَلِيُّ، لَا تَلْتَفِتْ حَتَّى تَنْزِلَ بِالْقَوْمِ فَتَدْعُوهُمْ ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَنُقَاتِلُهُمْ حَتَّى يَقُولُوا: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ؟ قَالَ: عَلَى رِسْلِكَ، إِذَا جِئْتَهُمْ فَادْعُهُمْ إِلَى اللَّهِ، فَوَاللَّهِ لَأَنْ يُسْلِمَ رَجُلٌ عَلَى يَدَيْكَ خَيْرٌ لَكَ مِنْ أَنْ يَكُونَ لَكَ حُمْرُ النَّعَمِ

حضرت سعد بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کل جھنڈا ایک ایسے آدمی کو دوں گا جس کے ہاتھ پہ اللہ فتح دے گا۔ لوگوں نے صبح کی سب نے امید کہ جھنڈا اُن کو ملے گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کہاں ہیں؟ صحابہ کرام نے عرض کی: اُن کی آنکھوں میں تکلیف ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے بلواؤ! آپ رضی اللہ عنہ کو لایا گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی آنکھوں کو لعاب لگایا، آپ رضی اللہ عنہ کے لیے دعا کی، وہ ٹھیک ہو گئے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جھنڈا دیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم آئے' پھر فرمایا: علی کو بلاؤ! آپ آئے۔ پھر فرمایا: اے علی! پیچھے نہ ہٹنا یہاں تک کہ قوم کے پاس آؤ ان کو اسلام کی دعوت دینا۔ عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا میں ان سے جہاد کروں یہاں تک کہ وہ لا الہ الا اللہ کہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چلو! جب تم ان کے پاس آؤ تو ان کو اللہ کی توحید کی طرف دعوت دو کیونکہ ایک آدمی کا آپ کے ہاتھ پہ اسلام لانا تیرے لیے سرخ اونٹ صدقہ کرنے سے بہتر ہے۔

350 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

349- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 99 . وابن ماجه في المقدمة رقم الحديث: 117' باب: فضل على بن أبى طالب . ومسلم في فضائل الصحابة رقم الحديث: 2406' باب: في فضائل على' و رقم الحديث: 2407 . والبخارى في الجهاد رقم الحديث: 2942' باب: دعاء النبي صلى الله عليه وسلم الناس الى الاسلام والنبوة' و رقم الحديث: 2975 باب: ما قيل في لواء النبي صلى الله عليه وسلم' و رقم الحديث: 3009 باب: فضل من أسلم على يديه رجل' وفي فضائل الصحابة رقم الحديث: 3701 باب: مناقب على' و رقم الحديث: 3702' وفي المغازى رقم الحديث: 4209 و 4310 باب: غزوة خيبر .

350- أخرجه أحمد جلد 4 صفحه 437 وجلد 5 صفحه 356 . وعبد الرزاق رقم الحديث: 20388 . والترمذى في

سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ الرِّشْكِ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً وَاسْتَعْمَلَ عَلَيْهِمْ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ قَالَ لَهُ: يَا عَلِيُّ، السَّرِيَّةَ، قَالَ عِمْرَانُ: كَانَ الْمُسْلِمُونَ إِذَا قَدِمُوا مِنْ غَزْوَةٍ أَتَوْا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ أَنْ يَأْتُوا رِحَالَهُمْ، فَأَخْبَرُوهُ مَسِيرَهُمْ، قَالَ: فَأَصَابَ عَلِيٌّ جَارِيَةً، فَتَعَاقَدَ أَرْبَعَةٌ فَأَخْبَرُوهُ بِمَسِيرِهِمْ، فَقَامَ أَحَدُ الْأَرْبَعَةِ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَأَصَابَ عَلِيٌّ جَارِيَةً، فَأَعْرَضَ عَنْهُ، ثُمَّ قَامَ الثَّانِي فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، صَنَعَ عَلِيٌّ كَذَا وَكَذَا، فَأَعْرَضَ عَنْهُ، ثُمَّ قَامَ الثَّالِثُ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، صَنَعَ عَلِيٌّ كَذَا وَكَذَا، فَأَعْرَضَ عَنْهُ، ثُمَّ قَامَ الرَّابِعُ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، صَنَعَ عَلِيٌّ كَذَا وَكَذَا . قَالَ: فَأَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُغْضَبًا، الْغَضَبُ يُعْرَفُ فِي وَجْهِهِ، فَقَالَ: مَا تُرِيدُونَ مِنْ عَلِيٍّ؟ عَلِيٌّ مِنِّي وَأَنَا مِنْهُ، وَهُوَ وَلِيُّ كُلِّ مُؤْمِنٍ بَعْدِي

حضور ﷺ نے ایک سریہ بھیجا۔ اُن پر حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کو امیر بنایا' آپ سے عرض کی: اے علی! سریہ۔ حضرت عمران فرماتے ہیں: صحابہ کرام جب غزوہ سے واپس آتے تو اپنے گھروں میں جانے سے پہلے حضور ﷺ کے پاس آتے، آپ کو سفر کے متعلق بتاتے۔ عرض کی: علی ایک لونڈی کو ملے ہیں' چار آدمیوں نے گواہی دی۔ انہوں نے اُپنے ساتھیوں کو بتایا' چار میں سے ایک کھڑا ہوا' عرض کی: یا رسول اللہ! علی ایک عورت سے ملے ہیں۔ آپ نے اس کی بات سے اعراض کیا۔ پھر دوسرا کھڑا ہوا' عرض کی: ایسے کیا ہے' آپ نے اس کی بات سے اعراض کیا۔ پھر تیسرا کھڑا ہوا' اس نے کہا: یا رسول اللہ! علی نے اس اس طرح کیا ہے۔ آپ نے اس کی بات سے بھی اعراض کیا۔ پھر چوتھا کھڑا ہوا' عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! علی نے اس طرح کیا ہے۔ حضور ﷺ اُن کی طرف غصہ کی حالت میں متوجہ ہوئے' جو آپ کے چہرے سے معلوم ہو رہا تھا۔ آپ نے فرمایا: تم علی سے کیا چاہتے ہو؟ علی مجھ سے ہے اور میں علی سے ہوں' یہ میرے بعد ہر مومن کا دوست ہے۔

351 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ، أَنَّ أَبَاهُ صَنَعَ لِعُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ نُزُلًا

حضرت عبداللہ حارث فرماتے ہیں کہ ان کے باپ نے حضرت عثمان کے لیے مہمان نوازی کی مقام قدید پر' آپ کے پاس ثرید لائی گئی' اس میں گھوڑے کا

المناقب رقم الحديث: 3713' باب: مناقب علي . وصححه الحاكم جلد3صفحه111,110 .

351- اخرجه أحمد جلد1صفحه104,100 . والبزار رقم الحديث: 1100 . والطحاوي في شرح معاني الآثار جلد2صفحه168 . وأبو داؤد في المناسك رقم الحديث: 1849' باب: لحم الصيد للمحرم . والبيهقي في السنن جلد5صفحه194 .

بِقُدَيْدٍ، فَجِيءَ بِثَرِيدٍ عَلَيْهِ ذَلِكَ الْحَجَلُ، فَقَالَ لِلْقَوْمِ: كُلُوا، فَإِنَّمَا أُصِيبَتْ مِنْ أَجْلِي، قَالَ: فَقَالَ الْقَوْمُ: هَذَا عَلِيٌّ نَهَانَا عَنْ أَكْلِهِ . فَأَرْسَلَ إِلَى عَلِيٍّ فَجَاءَ وَإِنَّهُ لَيَمْسَحُ الْخَبَطَ عَنْ يَدَيْهِ، فَقَالَ لَهُ عُثْمَانُ: كُلْهُ، فَقَالَ، يَعْنِي عَلِيًّا: أَنْشُدُ اللَّهَ رَجُلًا شَهِدَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيْثُ جَاءَ الْأَعْرَابِيُّ بِرِجْلِ حِمَارِ وَحْشٍ، فَرَدَّهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَالَ: اذْهَبْ إِلَى أَهْلِ الْحِلِّ فَإِنَّا حُرُمٌ . أَوْ كَمَا قَالَ، فَقَامَ نَاسٌ وَشَهِدُوا، ثُمَّ قَالَ: أَنْشُدُ اللَّهَ، أَوْ قَالَ: أُذَكِّرُ اللَّهَ، رَجُلًا شَهِدَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ جَاءَهُ الْأَعْرَابِيُّ بِبَيْضَاتِ نَعَامٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اذْهَبْ بِهِ إِلَى أَهْلِ الْحِلِّ فَإِنَّا قَوْمٌ مُحْرِمُونَ ، فَقَامَ قَوْمٌ شَهِدُوا، فَقَلَبَ عُثْمَانُ وَرِكَهُ فَدَخَلَ مَنْزِلَهُ، وَقَامَ الْقَوْمُ عَنِ الطَّعَامِ، فَجَاءَ أَهْلُ الْحِلِّ فَأَكَلُوهُ

گوشت تھا' قوم سے کہا کھاؤ۔ انہوں نے میرے لیے تیار کیا ہے۔ قوم نے کہا ہم کو حضرت علی نے کھانے سے منع کیا ہے حضرت عثمان نے حضرت علی کی طرف بھیجا آپ تشریف لائے اس حالت میں کہ آپ اپنے ہاتھوں سے مٹی جھاڑ رہے تھے۔ حضرت عثمان نے آپ سے کہا کھائیں یعنی حضرت علی کو کہا' حضرت علی نے فرمایا: میں اللہ کی قسم دیتا ہوں ایسے آدمی کے متعلق جو حضور ﷺ کے پاس موجود تھا کہ ایک دیہاتی وحشی گدھا لے کر آیا حضور ﷺ نے اس کو واپس کر دیا اور فرمایا اس کو اہل حل کی طرف لے جاؤ میں حالت احرام میں ہوں یا جیسے فرمایا لوگ اٹھے اور انہوں نے گواہی دی پھر فرمایا میں اللہ کی قسم دیتا ہوں یا فرمایا میں تم کو یاد کرواتا ہوں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس شتر کے انڈے لے کر حاضر ہوا' فرمایا: اہل حل کی طرف لے جاؤ ہم حالت احرام میں ہیں قوم کھڑی ہوئی انہوں نے گواہی دی حضرت عثمان نے دستر خوان لپیٹا اور اپنے گھر چلے گئے لوگ بھی کھانے سے اٹھے اہل حل آئے انہوں نے کھایا۔

352 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، أَخْبَرَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ ذَكْوَانَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ، عَنْ عَلِيٍّ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ أَكْلِ كُلِّ ذِي نَابٍ، وَكُلِّ ذِي

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ہر پھاڑنے والے درندے اور ہر پنجے سے شکار کرنے والے پرندے سے اور مردار کے پیسوں سے اور شراب اور پالتو گدھوں کے گوشت اور زانیہ کی کمائی سے منع فرمایا ہے۔

352- أخرجه الحاكم في علوم الحديث صفحه 109 . والرازى فى المراسيل صفحه 46 . والهيثمى فى مجمع الزوائد جلد4صفحه87 . وعزاه الى عبد الله بن أحمد فى زوائد المسند جلد1صفحه147 .

مِخْلَبٍ مِنَ الطَّيْرِ، وَعَنْ ثَمَنِ الْمَيْتَةِ، وَعَنِ الْخَمْرِ وَالْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ، وَكَسْبِ الْبَغِيِّ، وَعَنْ عَسَبِ كُلِّ ذِي فَحْلٍ

353 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا شَبَابَةُ، حَدَّثَنِي نُعَيْمُ بْنُ حَكِيمٍ، حَدَّثَنِي أَبُو مَرْيَمَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ قَوْمًا يَمْرُقُونَ مِنَ الْإِسْلَامِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ، يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ، طُوبَى لِمَنْ قَتَلَهُمْ وَقَتَلُوهُ، عَلَامَتُهُمْ رَجُلٌ مُخْدَجُ الْيَدِ

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک قوم اسلام سے اس طرح نکل جائے گی کہ جس طرح تیر کمان سے نکل جاتا ہے۔ قرآن پڑھیں گے ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا۔ خوشخبری اس کے لیے جو ان کو مارے اور وہ اس کو ماریں۔ ان کی نشانی یہ ہے کہ ایک آدمی ہوگا اس کا ہاتھ ناقص ہوگا۔

354 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْوَارِثِ، حَدَّثَنَا فُضَيْلٌ، عَنْ أَبِي حَرِيزٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ رَجَعْتُ مِنْ جِنَازَةٍ قَوْلًا مَا أُحِبُّ أَنَّ لِي بِهِ الدُّنْيَا جَمِيعًا

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس وقت میں ایک جنازہ سے واپس آ رہا تھا، وہ بات مجھے دنیا مافیہا سے زیادہ پسند ہے۔

355 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

353- أخرجه عبد الله بن أحمد في زوائد المسند جلد 1 صفحه 151 . وأبو داؤد في السنة رقم الحديث: 4770، باب: في قتال الخوارج .

354- أخرجه أبو نعيم في حلية الأولية جلد 4 صفحه 329 . وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 123, 122 الى المؤلف .

355- اخرجه أحمد جلد 1 صفحه 77-78 . والبزار رقم الحديث: 1434، باب: لا تنكح المرأة على عمتها ولا على خالتها . ومالك في الموطأ صفحه 329 في النكاح (20) باب: ما لا يجمع بينه من النساء . والبخاري في النكاح رقم الحديث: 5110,5109، باب: لا تنكح المرأة على عمتها . ومسلم في النكاح رقم الحديث: 1408، باب: تحريم الجمع بين المرأة وعمتها أو خالتها في النكاح . وأبي داؤد رقم الحديث: 2065 و 2066 . والترمذي رقم الحديث: 1126 . والنسائي جلد 6 صفحه 98,96 .

بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ هُبَيْرَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زُرَيْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ تُنْكَحَ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا، أَوْ عَلَى خَالَتِهَا

حضور ﷺ نے منع فرمایا، عورت اور اس کی پھوپھی یا اس کی خالہ کو ایک نکاح میں جمع کیا جائے۔

356 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ زُهَيْرٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَرِثُ الرَّجُلُ أَخَاهُ لِأَبِيهِ وَأُمِّهِ دُونَ إِخْوَتِهِ لِأَبِيهِ

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آدمی اپنے سگے بھائی کا وارث ہوتا ہے، سوتیلے بھائی کا نہیں ہوتا ہے۔

357 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا حَسَنٌ، عَنْ بَيَانٍ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ صَفْوَانَ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: كُنْتُ غُلَامًا مَذَّاءً، فَلَمَّا رَأَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَاءَ قَدْ آذَانِي قَالَ: إِنَّمَا الْغُسْلُ مِنَ الْمَاءِ الدَّافِقِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایسا نوجوان تھا کہ مجھے مذی بہت آتی تھی جب حضور ﷺ نے پانی دیکھا تو مجھے آپ نے بلوایا' فرمایا: غسل صرف ٹپکتے ہوئے پانی سے ہوتا ہے۔

358 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ، أَخْبَرَنَا شُرَحْبِيلُ بْنُ مُدْرِكٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُجَيٍّ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ سَارَ مَعَ عَلِيٍّ، وَكَانَ صَاحِبَ مِطْهَرَتِهِ، فَلَمَّا حَاذَى نِينَوَى وَهُوَ مُنْطَلِقٌ إِلَى صِفِّينَ، فَنَادَى عَلِيٌّ: اصْبِرْ أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ، اصْبِرْ أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ بِشَطِّ الْفُرَاتِ، قُلْتُ: وَمَاذَا يَا أَبَا عَبْدِ

حضرت شرجیل بن مسدوک رحمہ اللہ حضرت عبداللہ بن رجی رحمہ اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ ان کے باپ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ چل رہے تھے، آپ رضی اللہ عنہ کی مسواک اٹھاتے تھے، جب وادی نینوی کے قریب پہنچے وہ صفین کی طرف جا رہا تھا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس کو بلوایا اور فرمایا: اے ابوعبداللہ رک، فرات کے کنارہ پر

356- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 55 . والترمذى فى الفرائض رقم الحديث: 2095' باب: ما جاء فى ميراث الأخوة من الأم والأب . والبيهقى فى السنن جلد6صفحه232 .

357- مرّ تخريج الحديث رقم: 314 .

358- أخرجه أحمد جلد1صفحه85 . وعزاه الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد 9صفحه187 الى المصنف وأحمد والبزار والطبرانى .

اللّٰهِ؟ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ وَعَيْنَاهُ تَفِيضَانِ، قَالَ: قُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، أَغْضَبَكَ أَحَدٌ؟ مَا شَأْنُ عَيْنَيْكَ تَفِيضَانِ؟ قَالَ: بَلْ قَامَ مِنْ عِنْدِي جِبْرِيلُ قَبْلُ، فَحَدَّثَنِي أَنَّ الْحُسَيْنَ يُقْتَلُ بِشَطِّ الْفُرَاتِ . قَالَ: فَقَالَ: هَلْ لَكَ أَنْ أُشِمَّكَ مِنْ تُرْبَتِهِ . قَالَ: قُلْتُ: نَعَمْ . قَالَ: فَمَدَّ يَدَهُ فَقَبَضَ قَبْضَةً مِنْ تُرَابٍ فَأَعْطَانِيهَا، فَلَمْ أَمْلِكْ عَيْنَيَّ أَنْ فَاضَتَا

میں نے عرض کی: اے ابوعبداللہ! کون ہے؟ فرمایا: میں حضور ﷺ کے پاس آیا، ایک دن آپ ﷺ کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے۔ میں نے عرض کی: اے اللہ کے نبی ﷺ! آپ ﷺ کو کس نے غصہ دلایا ہے؟ آپ ﷺ کی آنکھوں میں آنسو کیوں جاری ہیں؟ فرمایا: ابھی میرے پاس سے جبرئیل اٹھے ہیں تھوڑی دیر پہلے اس سے پہلے مجھے بتایا کہ فرات کے پاس آپ ﷺ کے لخت جگر حسین رضی اللہ عنہ کو قتل کیا جائے گا۔ عرض کی: اس جگہ کی مٹی کی خوشبو دکھاؤں؟ میں نے فرمایا: جی ہاں! حضرت جبریل نے اپنا ہاتھ بلند کیا، اس کی ایک مٹھی مٹی لی، مجھے دی، میں اپنی آنکھوں پر قابو نہ پا سکا ان دونوں آنکھوں سے آنسو جاری ہوئے۔

359 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ، حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْبَرِيدِ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَاضِي الرَّيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، قَالَ: سَمِعْتُ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيًّا، يَقُولُ: اجْتَمَعْتُ أَنَا وَفَاطِمَةُ، وَالْعَبَّاسُ، وَزَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ، فَقَالَ الْعَبَّاسُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كَبِرَ سِنِّي، وَرَقَّ عَظْمِي، وَكَثُرَتْ مُؤْنَتِي، فَإِنْ رَأَيْتَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَنْ تَأْمُرَ لِي بِكَذَا وَكَذَا وَسَقًا مِنْ طَعَامٍ فَافْعَلْ . فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَعَلْتُ . فَقَالَتْ فَاطِمَةُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنْ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سنا' آپ نے فرمایا کہ میں اور فاطمہ رضی اللہ عنہا و عباس رضی اللہ عنہ زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ جمع ہوئے، حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ! میری عمر زیادہ ہوگئی ہے، میری ہڈیاں کمزور ہوگئی ہیں اور میری ذمہ داریاں زیادہ ہوگئی ہیں' اگر آپ یا رسول اللہ دیکھیں میرے لیے اتنے اتنے کھانے کے وسق کا حکم دیں' تو کر دیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: میں کروں گا۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! اگر آپ مناسب سمجھیں تو میرے لیے حکم دیں جس طرح

359- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 85,84 . وأبو داؤد فی الخراج والامارة رقم الحديث: 2984' باب: فی بيان مواضع قسم الخمس وسهم ذی القربیٰ .

رَأَيْتَ أَنْ تَأْمُرَ لِي بِمَا أَمَرْتَ فَافْعَلْ . فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَعَلْتُ ذَلِكَ . فَقَالَ زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، كُنْتَ أَعْطَيْتَنِي أَرْضًا كَانَتْ مَعِيشَتِي مِنْهَا، ثُمَّ قَبَضْتَهَا مِنِّي، فَإِنْ رَأَيْتَ أَنْ تَرُدَّهَا عَلَيَّ فَافْعَلْ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَعَلْتُ ذَلِكَ . فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنْ رَأَيْتَ أَنْ تُوَلِّيَنِي هَذَا الْحَقَّ الَّذِي جَعَلَ اللَّهُ لَنَا فِي كِتَابِهِ فِي هَذَا الْخُمُسِ فَأَقْسِمَهُ فِي حَيَاتِكَ فَلَا يُنَازِعُنِيهِ أَحَدٌ بَعْدَكَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَعَلْتُ ذَلِكَ . فَوَلَّانِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَسَمْتُهُ فِي حَيَاتِهِ، ثُمَّ وَلَّانِيهِ أَبُو بَكْرٍ فَقَسَمْتُهُ فِي حَيَاتِهِ، ثُمَّ وَلَّانِيهِ عُمَرُ فَقَسَمْتُهُ فِي حَيَاتِهِ، حَتَّى كَانَ آخِرَ سَنَةٍ مِنْ سِنِيِّ عُمَرَ، وَإِنَّهُ أَتَاهُ مَالٌ كَثِيرٌ فَعَزَلَ خُمُسًا، ثُمَّ أَرْسَلَ فَقَالَ: يَا عَلِيُّ، هَذَا حَقُّكُمْ، فَخُذْ، فَقُلْتُ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، بِنَا الْعَامَ عَنْهُ غِنًى، وَبِالْمُسْلِمِينَ إِلَيْهِ حَاجَةٌ فَارْدُدْهُ إِلَيْهِمْ، فَرَدَّهُ عُمَرُ تِلْكَ السَّنَةَ، ثُمَّ لَمْ يَدْعُنِي إِلَيْهِ أَحَدٌ بَعْدَ عُمَرَ، حَتَّى قُمْتُ مَقَامِي هَذَا فَلَقِيَنِي الْعَبَّاسُ فَقَالَ: يَا عَلِيُّ، لَقَدْ نَزَعْتَ مِنَّا الْيَوْمَ شَيْئًا لَا يُرَدُّ عَلَيْنَا أَبَدًا

آپ ﷺ نے ان کو حکم دیا' آپ کریں گے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: میں کروں گا! یہ حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ نے مجھے زمین دی تھی، اس میں میری زندگی اچھی طرح گزر رہی تھی۔ پھر آپ نے مجھ سے لے لی تھی۔ اگر آپ مجھے واپس کردیں آپ کریں گے۔ مناسب سمجھیں حضور ﷺ نے فرمایا: میں ایسا کروں گا۔ میں نے عرض کی یا رسول اللہ اگر آپ مناسب سمجھیں اگر مجھے آپ ولی بنا دیں اس حق کا جس کا اللہ نے ہمارے لیے اس کتاب میں خمس بنا ہے۔ اس کہ آپ اپنی زندگی میں تقسیم کر دیں تاکہ آپ کے بعد کوئی جھگڑا نہ کرے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: میں نے اس کو اس زندگی میں تقسیم کیا پھر ابوبکر نے مجھے وہی بتایا میں نے اس کو تقسیم کیا آپ کی زندگی میں یہاں تک حضرت عمر کی حکومت کے آخری موقع پر آپ کے پاس بہت زیادہ مال آیا۔ آپ نے خمس کو علیحدہ کیا۔ پھر وہ میری طرف بھیجی فرمایا: اے علی! یہ تمہارا حق ہے اس کو لے لو، میں نے کہا: اے امیر المومنین! اس سال اس سے آپ نے غنی کو دیا ہے' مسلمانوں کو اس کی ضرورت ہے' آپ ان کو واپس کر دیں۔ حضرت عمر نے اس سال واپس کردیا پھر مجھے اس کی طرف کسی نے نہیں بلوایا یعنی حضرت عمر کے بعد' یہاں تک کہ میں اپنی جگہ سے اٹھا۔ مجھے حضرت عباس ملے' فرمایا: اے علی! آپ ہم سے اس دن جھگڑ رہے تھے۔ ایک شے کے متعلق ہم پر وہ ہمیشہ واپس نہیں کی جائے گی۔

360 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَائِذُ بْنُ حَبِيبٍ، حَدَّثَنِي عَامِرُ بْنُ السِّمْطِ، عَنْ أَبِي الْغَرِيفِ، قَالَ: أُتِيَ عَلِيٌّ، بِالْوَضُوءِ، فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا، ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا، وَغَسَلَ يَدَيْهِ وَذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا، ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ، وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ، ثُمَّ قَرَأَ شَيْئًا مِنَ الْقُرْآنِ، ثُمَّ قَالَ: هَكَذَا لِمَنْ لَيْسَ بِجُنُبٍ، فَأَمَّا الْجُنُبُ فَلَا وَاللَّهِ

حضرت ابوغریف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت علی کے پاس وضو کے لیے پانی لایا گیا۔ آپ نے کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا، تین مرتبہ پھر اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھویا۔ پھر اپنے ہاتھ اور بازوؤں کو تین تین مرتبہ دھویا پھر اپنے سر کا مسح کیا اور اپنے دونوں پاؤں دھوئے' پھر فرمایا: میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسے ہی وضو کرتے ہوئے دیکھا تھا پھر آپ قرآن سے کوئی شی پڑھتے تھے پھر حضرت علی نے فرمایا: یہ وہ کرے گا جو حالت جنابت میں نہ ہو بہرحال جنبی ایسے نہیں کرے گا۔

361 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي حَكِيمُ بْنُ حَكِيمِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، قَالَ: دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى فَاطِمَةَ مِنَ اللَّيْلِ فَأَيْقَظَنَا لِلصَّلَاةِ، قَالَ: ثُمَّ رَجَعَ إِلَى بَيْتِهِ فَصَلَّى هَوْنًا مِنَ اللَّيْلِ، فَلَمْ نَسْمَعْ لَهُ حِسًّا، قَالَ: فَرَجَعَ إِلَيْنَا فَأَيْقَظَنَا، فَقَالَ: قُومَا فَصَلِّيَا ، قَالَ: فَجَلَسْتُ وَأَنَا

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم میرے اور فاطمہ کے پاس رات کو آئے ہم کو نماز کے لیے جگایا پھر آپ اپنے گھر چلے گئے آپ نے رات کو مختصر نماز پڑھی۔ ہم نے سنا نہیں پھر آپ ہمارے پاس واپس تشریف لائے ہم اٹھے' فرمایا: دونوں اٹھو اور نماز پڑھو۔ میں بیٹھ گیا۔ میں اپنی آنکھیں ملنے گا۔ میں نے عرض کی: اللہ کی قسم! ہم نے نماز نہیں پڑھی مگر وہی جو ہم پر فرض ہے ہماری جانیں اللہ کے قبضہ میں ہیں۔ جب چاہے گا ہم کو اٹھائے گا حضور صلی اللہ علیہ وسلم واپس چلے اور فرما

360- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 110 . والبيهقي جلد 1 صفحه 79 .

361- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 112,91 . وعبد الله بن أحمد في زوائد المسند جلد 1 صفحه 77 . والبخاري في التهجد رقم الحديث: 1127' باب: تحريض النبي صلى الله عليه وسلم على صلاة الليل والنوافل من غير ايجاب' وفي التفسير رقم الحديث: 4724 باب: وكان الانسان أكثر شيء جدلًا' وفي الاعتصام رقم الحديث: 7347 باب: وكان الأنسان أكثر شيء جدلًا' وفي التوحيد رقم الحديث: 7465 باب: في المشيئة والارادة . ومسلم في المسافرين رقم الحديث: 775' باب: ما روى فيمن نام الليل أجمع أصبح . والنسائي في قيام الليل جلد 3 صفحه 205' باب: الترغيب في قيام الليل .

أَعْرُكُ عَيْنِي، وَأَنَا أَقُولُ: وَاللّٰهِ مَا نُصَلِّي إِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا، إِنَّمَا أَنْفُسُنَا بِيَدِ اللّٰهِ، فَإِذَا شَاءَ أَنْ يَبْعَثَنَا بَعَثَنَا، قَالَ: فَوَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ، وَيَضْرِبُ عَلَى فَخِذِهِ: مَا نُصَلِّي إِلَّا مَا كُتِبَ لَنَا، مَا نُصَلِّي إِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا، قَالَهَا مَرَّتَيْنِ (وَكَانَ الْإِنْسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا) (الكهف: 54)

رہے تھے اور اپنی ران پر ہاتھ مارا اور فرمایا کہ ہم نے نماز وہی پڑھی ہے جو ہم پر فرض ہے یہ کلمہ دو مرتبہ پڑھا کہ انسان اکثر چیزوں میں جھگڑالو ہے۔

362 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ، وَذَكَرَ مُحَمَّدُ بْنُ كَعْبٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَعْوَرِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: " أَتَانِي جِبْرِيلُ فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، إِنَّ أُمَّتَكَ مُخْتَلِفَةٌ بَعْدَكَ، فَقُلْتُ: فَأَيْنَ الْمَخْرَجُ يَا جِبْرِيلُ؟ قَالَ: كِتَابُ اللّٰهِ، يَقْصِمُ اللّٰهُ كُلَّ جَبَّارٍ، وَمَنِ اعْتَصَمَ بِهِ نَجَا، وَمَنْ تَرَكَهُ هَلَكَ، قَوْلٌ فَصْلٌ وَلَيْسَ بِالْهَزْلِ، لَا تَخْتَلِقُهُ الْأَلْسُنُ، وَلَا يَنْفَدُ عَنْ طُولِ الرَّدِّ، وَلَا تَفْنَى عَجَائِبُهُ، فِيهِ نَبَأُ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ، وَخَبَرُ مَا هُوَ كَائِنٌ بَعْدَكُمْ"

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ میرے پاس جبرئیل علیہ السلام آئے، عرض کی: اے محمد! آپ کی امت آپ کے بعد اختلاف کرے گی میں نے فرمایا: اے جبرئیل! نکلنے کی صورت کہاں؟ حضرت جبرئیل نے عرض کی: اللہ کی کتاب اللہ ہر جبار پر آفت نازل کرے گا جس نے کتاب اللہ کو پکڑا وہ نجات پا گیا۔ جس نے اس کو چھوڑا وہ ہلاک ہو گیا قرآن فیصلہ کن بات ہے ہنسی کی بات نہیں ہے۔ ان کی زبانیں قرآن کو جھوٹا نہیں کہیں گی اور لمبے چوڑے ردّ سے بھی قرآن محفوظ ہو گا، اس کے عجائبات بھی فنا نہیں ہوں گے اس میں خبر ہے جو تم سے پہلے گزرے ہیں اور ان کی خبر ہے جو تمہارے بعد ہیں۔

363 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنِ النَّزَّالِ بْنِ سَبْرَةَ، قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ عَلِيٍّ الظُّهْرَ، ثُمَّ انْطَلَقَ إِلَى مَجْلِسٍ

حضرت نزال بن سبرہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ جمعہ کی نماز پڑھی پھر آپ مجلس کی طرف چلے آپ شہر میں مجلس لگاتے تھے۔ آپ

362- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **91** . والترمذي في ثواب القرآن رقم الحديث: **2908**، باب: ما جاء في فضل القرآن . والدارمي في فضائل القرآن جلد **2** صفحه **425**، باب: فضل من قرأ القرآن .

كَانَ يَجْلِسُهُ فِي الْمَدِينَةِ، فَقَعَدَ وَقَعَدْنَا حَوْلَهُ حَتَّى حَضَرَتِ الْعَصْرُ، فَأُتِيَ بِإِنَاءٍ فِيهِ مَاءٌ، فَأَخَذَ مِنْهُ كَفًّا فَتَمَضْمَضَ، ثُمَّ اسْتَنْشَقَ وَمَسَحَ وَجْهَهُ وَذِرَاعَيْهِ، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ، وَمَسَحَ بِرِجْلَيْهِ، ثُمَّ قَامَ فَشَرِبَ فَضْلَ إِنَائِهِ، ثُمَّ قَالَ: إِنِّي حُدِّثْتُ أَنَّ رِجَالًا يَكْرَهُونَ أَنْ يَشْرَبَ أَحَدُهُمْ وَهُوَ قَائِمٌ، وَإِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ ذَلِكَ، وَهَذَا وُضُوءُ مَنْ لَمْ يُحْدِثْ

تشریف فرما ہوئے ہم آپ کے اردگرد بیٹھے۔ یہاں تک عصر کا وقت ہوگیا آپ کے پاس ایک برتن لایا گیا اس میں پانی تھا آپ نے ہتھیلی میں پانی لیا آپ نے کلی کی پھر ناک میں پانی ڈالا اپنے چہرے اور کہنیوں کو دھویا اور اپنے سر کا مسح کیا اور اپنے دونوں پاؤں دھوئے، پھر آپ کھڑے ہوئے آپ نے کھڑے ہوکر بچا ہوا پانی نوش کیا پھر فرمایا مجھے بتایا گیا ہے کہ لوگ کھڑا ہوکر پانی پینے کو ناپسند کرتے ہیں۔ میں نے حضور ﷺ کو ایسا کرتے ہوئے دیکھا' یہ وضو کسی کو نہیں بتایا گیا۔

364 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّهُ وَصَفَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: كَانَ عَظِيمَ الْهَامَةِ، أَبْيَضَ مُشْرَبًا حُمْرَةً، عَظِيمَ اللِّحْيَةِ، ضَخْمَ الْكَرَادِيسِ، شَثْنَ الْكَفَّيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ، لَمْ أَرَ قَبْلَهُ مِثْلَهُ وَلَا بَعْدَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ کا حلیہ بیان کیا کہ آپ ﷺ کا سر بڑا تھا' چہرہ مبارک سرخ و سفید تھا' داڑھی گھنی تھی' کندھے بھرے ہوئے تھے، دونوں ہتھیلیاں اور پاؤں موٹے اور کھردرے تھے۔ میں نے آپ کی طرح آپ سے پہلے اور آپ کے بعد نہیں دیکھا۔

365 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ، عَنْ سَالِمٍ الْمَكِّيِّ، عَنِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ، عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ صِفَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: كَانَ لَا قَصِيرًا وَلَا طَوِيلًا، حَسَنَ الشَّعْرِ رَجِلَهُ، مُشْرَبًا فِي وَجْهِهِ حُمْرَةٌ، ضَخْمَ الْكَرَادِيسِ، شَثْنَ الْكَفَّيْنِ

حضرت ابن حنیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا حضور ﷺ کے حلیہ کے متعلق' تو حضرت علی نے فرمایا: آپ درمیانہ قد کے تھے نہ زیادہ لمبے نہ چھوٹے قد کے تھے' بال بہت زیادہ خوبصورت تھے' چہرہ مبارک سرخ تھا' کندھے مبارک جڑے ہوئے تھے' دونوں ہتھیلیوں اور قدموں میں گوشت بھرا ہوا تھا' سر

364- أخرجه عبد الله بن أحمد في زوائد المسند جلد 1 صفحه 116 . وأحمد جلد 1 صفحه 134,127,117, 96 . والترمذي في المناقب رقم الحديث: 3641' باب: من صفاته صلى الله عليه وسلم لجسمية .

365- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 101,89 .

وَالْقَدَمَيْنِ، عَظِيْمَ الرَّأْسِ، طَوِيلَ الْمَسْرُبَةِ، لَمْ أَرَ قَبْلَهُ وَلَا بَعْدَهُ مِثْلَهُ، اِذَا مَشَى كَانَ كَأَنَّمَا يَنْحَطُّ مِنْ صَبَبٍ

مبارک بڑا تھا' سینہ مبارک سے لے کر ناف مبارک تک باریک لمبے بال تھے' میں نے آپ کی مثل میں آپ سے پہلے اور آپ کے بعد نہیں دیکھا' جب آپ چلتے تو آپ سے آگے کی طرف آپ کا جھکاؤ ہوتا تھا۔

366 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ، عَنْ عَبْدِ الْاَعْلَى، عَنْ اَبِى عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا، فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ .

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھے وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنائے۔

367 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ حَنَشٍ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: بَعَثَنِى رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَى قَوْمٍ ذَوِى أَسْنَانٍ وَأَنَا حَدِيثُ السِّنِّ، فَقَالَ: اِذَا جَاءَ كَ الْخَصْمَانِ فَلَا تَسْمَعْ مِنْ أَحَدِهِمَا حَتَّى تَسْمَعَ مِنَ الْآخَرِ، فَاِنَّهُ سَيُبِيرُ لَكَ الْقَضَاءَ، قَالَ: فَتَعَلَّمْتُ فَمَا زِلْتُ قَاضِيًا

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسی قوم کی طرف بھیجا' میں ابھی نوجوان تھا آپ نے فرمایا: جب تیرے پاس دو آدمی جھگڑا لے کر آئیں تو ایک ہی کی نہ سننا جب تک دوسرے کی نہ سن لے' تیرے لیے فیصلہ کرنا آسان ہوجائے گا۔ حضرت علی فرماتے ہیں کہ میں نے سیکھا' میں مسلسل فیصلہ کرتا رہا۔

368 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَسُفْيَانُ، وَاِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِى اِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوقِظُ أَهْلَهُ فِى الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے آخری عشرے میں اپنے گھر والوں کو جگاتے تھے۔

369 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم رمضان

366- أخرجه أحمد جلد1صفحه150,149,111,96,90 . وأبو داؤد فى الأقضية رقم الحديث: 3582' باب: كيف القضاء . والترمذى فى الأحكام رقم الحديث: 1331' باب: ما جاء فى القاضى لا يقضى بين الخصمين حتى يسمع كلامهما . والبيهقى فى السنن جلد10صفحه137 .

367- مرّ تخريج الحديث رقم: 282 .

الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، وَإِسْرَائِيلَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ، عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوقِظُ أَهْلَهُ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ

کے آخری عشرے میں اپنے گھر والوں کو جگاتے تھے۔

370 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ مَرْيَمَ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوقِظُ أَهْلَهُ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ وَيَرْفَعُ السُّتُورَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے آخری عشرے میں اپنے گھر والوں کو جگاتے تھے۔

371 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جِنَازَةٍ، فَلَمَّا انْتَهَيْنَا إِلَى بَقِيعِ الْغَرْقَدِ قَعَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم حضور کے ساتھ نکلے ایک جنازہ میں جب ہم جنت البقیع کی طرف پہنچے۔حضور صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما ہوئے ہم آپ کے اردگرد بیٹھ گئے۔آپ نے چھڑی لی اس کے ساتھ زمین کھودنا شروع کی۔ پھر آپ نے اپنا سر اٹھایا' آپ نے فرمایا:

370- أخرجه مسلم فی القدر رقم الحديث: 2647' باب: كيفية الخلق الآدمی فی بطن أمه ۔ وعبد الرزاق رقم الحديث: 20074 ۔ وأحمد جلد1صفحه140,132,129,82 ۔ والبخاری فی الجنائز' باب: موعظة المحدث عند القبر' وفی التفسير رقم الحديث: 4945 باب: (فأما من أعطى واتقى)' و رقم الحديث: 4946 باب: (فسنيسره لليسرى)' و رقم الحديث: 4947 باب: (وأما من بخل واستغنى)' و رقم الحديث: 4948 باب: (وكذب بالحسنى)' وفی الأدب رقم الحديث: 6217 باب: الرجل ينكت الشیء بيده فی الأرض' وفی القدر رقم الحديث: 6605 باب: (وكان أمر الله قدرًا مقدورًا)' وفی التوحيد رقم الحديث: 7552 باب: قول الله تعالى: (ولقد يسرنا القرآن للذكر فهل من مدكر) ۔ وأبو داؤد فی السنة رقم الحديث: 4694' باب: فی القدر ۔ والترمذی فی القدر رقم الحديث: 2137' باب: ما جاء فی الشقاء والسعادة' وفی التفسير رقم الحديث: 3341 باب: ومن سورة (والليل اذا يغشى) ۔ وابن ماجه فی المقدمة رقم الحديث: 78' باب: فی القدر ۔

371- أخرجه أحمد جلد1صفحه33 ۔ والطيالسی فی مسنده برقم: 106 ۔

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَعَدْنَا مَعَهُ، فَأَخَذَ عُودًا فَنَكَتَ بِهِ الْأَرْضَ، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ: مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ مَا مِنْ نَفْسٍ مَنْفُوسَةٍ إِلَّا عَلِمَ اللّٰهُ مَكَانَهَا مِنَ الْجَنَّةِ وَمَكَانَهَا مِنَ النَّارِ، وَشَقِيَّةً أَوْ سَعِيدَةً، قَالَ: فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ قَالَ: أَفَلَا نَدَعُ الْعَمَلَ، وَنَقْبَلُ عَلَى كِتَابِنَا، فَمَنْ كَانَ مِنَّا مِنْ أَهْلِ السَّعَادَةِ يُيَسَّرُ لِعَمَلِهَا، وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الشِّقْوَةِ صَارَ إِلَى الشِّقْوَةِ؟ قَالَ: فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَلِ اعْمَلُوا، فَكُلٌّ مُيَسَّرٌ، فَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ السَّعَادَةِ يُيَسَّرُ لِعَمَلِهَا، وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الشِّقْوَةِ يُيَسَّرُ لِعَمَلِهَا

کوئی جان ایسی نہیں ہے جو دنیا میں سانس لے گی مگر اللہ کو معلوم ہے اس کی جنت اور دوزخ کی جگہ۔ بد بخت یا نیک بخت ہونے کے متعلق' قوم میں سے ایک آدمی کھڑا ہوا عرض کی کیا ہم عمل چھوڑ دیں جو ہمارے متعلق لکھا جارہا ہے ہم اس کو قبول کریں' آپ نے فرمایا: جو نیک ہو گا اللہ تعالیٰ اس کے لیے نیک عمل آسان کر دے گا۔ جو بد بخت ہو گا اس کے لیے بدبختی والے کام آسان کر دیے جائیں گے۔ حضور ﷺ نے فرمایا ہے: بلکہ عمل کرو ہر ایک کے لیے عمل آسان کر دیئے جائیں گے جو نیک بخت ہو گا اس کے لیے نیک بختی والے کام آسان کر دیئے جائیں گے جو بد بخت ہو گا اس کے لیے بدبختی والے کام آسان کر دیئے جائیں گے۔

372 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ رِبْعِيٍّ، عَنْ رَجُلٍ، مِنْ بَنِي أَسَدٍ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " أَرْبَعٌ لَنْ يَجِدَ رَجُلٌ طَعْمَ الْإِيمَانِ حَتَّى يُؤْمِنَ بِهِنَّ: أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ بَعَثَنِي بِالْحَقِّ، وَأَنَّهُ مَيِّتٌ وَمَبْعُوثٌ مِنْ بَعْدِ الْمَوْتِ، وَيُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ كُلِّهِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: چار چیزوں کے بغیر کوئی بھی ایمان کا ذائقہ نہیں پا سکتا ہے یہاں تک کہ اس پر ایمان لے آئے ① لا الہ الا اللہ وحدہٗ لا شریک لہٗ وانی رسول اللہ! مجھے اس نے حق کے ساتھ بھیجا ہے ② مرنے پر ③ مرنے کے بعد دوبارہ اٹھنے پر ④ مکمل تقدیر پر۔

373 - قَالَ: وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ زُبَيْدٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کی نافرمانی میں کسی کی اطاعت جائز نہیں ہے۔

372- مرّ تخريج الحديث رقم: 279 .

وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا طَاعَةَ لِأَحَدٍ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ

374 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ، وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، قَالُوا: حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً، وَاسْتَعْمَلَ عَلَيْهِمْ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ، وَأَمَرَهُمْ أَنْ يَسْمَعُوا وَيُطِيعُوا، فَأَغْضَبُوهُ فِي شَيْءٍ، فَقَالَ: اجْمَعُوا لِي حَطَبًا، ثُمَّ قَالَ: أَوْقِدُوا، فَأَوْقَدُوا، ثُمَّ قَالَ: أَلَمْ يَأْمُرْكُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَسْمَعُوا وَتُطِيعُوا؟ قَالَ: فَادْخُلُوهَا، فَنَظَرَ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ، وَقَالُوا: إِنَّمَا فَرَرْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ النَّارِ، فَكَانُوا كَذَلِكَ، فَسَكَنَ غَضَبُهُ وَطُفِئَتِ النَّارُ. فَلَمَّا رَجَعُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرُوا ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: لَوْ دَخَلُوهَا مَا خَرَجُوا مِنْهَا أَبَدًا، إِنَّمَا الطَّاعَةُ فِي الْمَعْرُوفِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ایک مرتبہ بھیجا ان پر امیر انصار کا ایک آدمی مقرر کیا آپ نے ان کو حکم دیا امیر کی بات سننے اور اطاعت کرنے کی۔ وہ کسی شے میں ناراض ہوئے۔ اس امیر نے کہا: میرے لیے لکڑیاں اکٹھی کرو، پھر ان کو آگ لگاؤ، انہوں نے لگائی پھر فرمایا: کیا تم کو رسول اللہ ﷺ نے حکم نہیں دیا سننے اور اطاعت کرنے کا؟ اُن کو داخل کیا' ان میں بعض نے بعض کی طرف دیکھا انہوں نے کہا: ہم بھاگے حضور ﷺ کی طرف آگ سے بچنے کے لیے۔ وہ اس حالت میں تھے اس کا غصہ ٹھنڈا ہوگیا اور آگ بجھا دی گئی اس بات کا ذکر حضور ﷺ کے سامنے کیا گیا آپ نے فرمایا: اگر ان کو داخل کیا جاتا وہ ہمیشہ اس سے نہ نکلتے اطاعت طرف نیکی میں ہے۔

375 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا لَكَ تَتَوَّقُ فِي قُرَيْشٍ وَتَدَعُنَا؟ قَالَ: هَلْ عِنْدَكُمْ شَيْءٌ؟، قُلْتُ: نَعَمْ، ابْنَةُ حَمْزَةَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّهَا لَا تَحِلُّ لِي، إِنَّمَا

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ کو قریش میں دلچسپی ہے ہم کو آپ چھوڑ دیتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: کیا تمہارے پاس کوئی شے ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! وہ حمزہ کی بیٹی ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ میرے لیے حلال نہیں ہے۔ وہ میرے رضاعی بھائی کی بیٹی ہیں۔

هِيَ ابْنَةُ أَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ

376 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الطَّالْقَانِيُّ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا لَكَ تَتَوَّقُ فِي نِسَاءِ قُرَيْشٍ وَتَدَعُنَا؟ فَقَالَ: هَلْ عِنْدَكَ شَيْءٌ؟ قُلْتُ: نَعَمْ، ابْنَةُ حَمْزَةَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّمَا هِيَ ابْنَةُ أَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! آپ کو قریش میں دلچسپی ہے ہم کو آپ چھوڑ دیتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: کیا تمہارے پاس کوئی شے ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! وہ حضرت حمزہ کی بیٹی ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ میرے لیے حلال نہیں ہے۔ وہ تو میرے رضاعی بھائی کی بیٹی ہیں۔

377 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى أَجْمَلِ فَتَاةٍ فِي قُرَيْشٍ؟ قَالَ: وَأَيْنَ هِيَ؟ قُلْتُ: ابْنَةُ حَمْزَةَ، قَالَ: وَمَا عَلِمْتَ أَنَّهَا ابْنَةُ أَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ؟ وَإِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ مِنَ الرَّضَاعَةِ مَا حَرَّمَ مِنَ النَّسَبِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! آپ کو قریش کے قبیلے میں دلچسپی ہے ہم کو آپ چھوڑ دیتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: کیا تمہارے پاس کوئی شے ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! وہ حمزہ کی بیٹی ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ میرے لیے حلال نہیں ہے۔ وہ میرے رضاعی بھائی کی بیٹی ہیں۔

378 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الطَّالْقَانِيُّ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ أَبِي عَوْنٍ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ الْحَنَفِيِّ، قَالَ: قَالَ عَلِيٌّ عَلَى الْمِنْبَرِ، وَسَأَلَهُ ابْنُ الْكَوَّاءِ، عَنِ ابْنَةِ الْأَخِ مِنَ الرَّضَاعَةِ، فَقَالَ عَلِيٌّ: ذَكَرْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنَةَ حَمْزَةَ، فَقَالَ: وَمَا عَلِمْتَ أَنَّهَا ابْنَةُ أَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ؟

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا آپ کو قریش کی سب سے زیادہ خوبصورت بیٹی کے متعلق نہ بتاؤں؟ آپ نے فرمایا: وہ کون ہے؟ میں نے عرض کی: حضرت حمزہ کی بیٹی، آپ نے فرمایا: کیا آپ کو معلوم نہیں وہ میرے رضاعی بھائی کی بیٹی ہے، بے شک اللہ عزوجل نے جو نسب سے حرام کیا ہے وہی رضاعت سے حرام کیا ہے۔

376- أخرجه أحمد جلد1صفحه132 . والترمذي في الرضاع رقم الحديث: 1146، باب: ما جاء يحرم من الرضاع ما يحرم من النسب .

377- أخرجه أحمد جلد1صفحه138 .

379 - حَـدَّثَـنَـا عُبَيْـدُ الـلّٰـهِ بْـنُ عُـمَـرَ الْـقَـوَارِيـرِيُّ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ أَبِي عَوْنٍ، سَمِعْتُ أَبَا صَالِحٍ، يَقُولُ: خَرَجَ عَلِيٌّ، فَقَالَ: سَلُونِي . فَسَأَلَهُ ابْنُ الْكَوَّاءِ عَنْ بِنْتِ الْأَخِ مِنَ الرَّضَاعَةِ، فَقَالَ عَلِيٌّ: ذَكَرْتُ ابْنَةَ حَمْزَةَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: هِيَ ابْنَةُ أَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ

حضرت ابو صالح الحنفی فرماتے ہیں کہ حضرت علی منبر پر جلوہ افروز تھے ابن الکواء نے آپ سے رضاعی بھائی کی بیٹی سے نکاح کے متعلق پوچھا' حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاں حضرت حمزہ کی بیٹی کا ذکر کیا تھا' آپ نے فرمایا: کیا آپ کومعلوم نہیں وہ میرے رضاعی بھائی کی بیٹی ہیں۔

380 - حَـدَّثَـنَـا عُبَيْـدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْـنُ عَبْدِ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَـنْ أَبِـي حَسَّـانَ الْأَعْـرَجِ، عَنْ عُبَيْدَةَ السَّلْمَانِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَبَسَهُ الْمُشْرِكُونَ يَوْمَ الْأَحْزَابِ عَنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ حَتَّى كَادَتِ الشَّمْسُ أَنْ تَغْرُبَ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ امْلَأْ قُبُورَهُمْ وَبُيُوتَهُمْ نَارًا كَمَا شَغَلُونَا عَنْ صَلَاةِ الْوُسْطَى، حَتَّى كَادَتِ الشَّمْسُ أَنْ تَغْرُبَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو مشرکین مکہ جنگ احزاب میں نماز عصر سے روکے رکھا۔ یہاں تک کہ قریب تھا سورج غروب ہو جاتا۔ آپ نے فرمایا: اے اللہ! ان کی قبروں اور گھروں کو آگ سے بھر دے جس طرح انہوں نے نماز عصر سے مشغول رکھا ہے یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا ہے۔

381 - حَـدَّثَـنَـا عُبَيْـدُ الـلّٰـهِ بْـنُ عُـمَـرَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو

379- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 79,135,137,152,153,154 . ومسلم فی المساجد (627) (203) باب: الدليل لمن قال: الصلاة الوسطى هی صلاة العصر . والترمذی فی التفسير رقم الحديث: 2987' باب: ومن سورة البقرة . والنسائی فی الصلاة رقم الحديث: 474' باب: المحافظة على صلاة العصر .

380- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 122,144 . والبخاری فی الجهاد رقم الحديث: 2931' باب: الدعاء على المشركين بالهزيمة والزلزلة' وفی المغازی رقم الحديث: 411 باب: غزوة الخندق' وفی التفسير رقم الحديث: 4533 باب: (حافظوا على الصلوات والصلاة والوسطى)' وفی الدعوات رقم الحديث: 6396 باب: الدعاء على المشركين . ومسلم فی المساجد رقم الحديث: 627' باب: التغليظ فی تفويت صلاة العصر . وأبو داؤد فی الصلاة رقم الحديث: 409' باب: فی وقت صلاة العصر . والدارمی فی الصلاة جلد 1 صفحه 280' باب: فی الصلاة الوسطى .

381- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 150 . وابن ماجه فی الصلاة رقم الحديث: 684' باب: المحافظة على صلاة

الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ عُبَيْدَةَ، عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ: شَغَلُونَا عَنْ صَلَاةِ الْوُسْطَى، حَتَّى غَابَتِ الشَّمْسُ، مَلَأَ اللّٰهُ بُيُوتَهُمْ وَقُبُورَهُمْ نَارًا

مشرکین مکہ جنگ احزاب میں نماز عصر سے روکے رکھا۔ یہاں تک کہ قریب تھا سورج غروب ہوجاتا۔ آپ نے فرمایا: اے اللہ! ان کی قبروں اور گھروں کو آگ سے بھر دے جس طرح انہوں نے نماز عصر سے مشغول رکھا ہے یہاں تک کہ سورج غروب ہوگیا ہے۔

382 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مَيْسَرَةَ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ: مَلَأَ اللّٰهُ بُيُوتَهُمْ وَقُبُورَهُمْ نَارًا كَمَا شَغَلُونَا عَنْ صَلَاةِ الْوُسْطَى . قَالَ حَمَّادٌ: لَا أَدْرِي عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَوْ عَنْ عَلِيٍّ؟، وَهِيَ الْعَصْرُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کو مشرکین مکہ جنگ احزاب میں نماز عصر سے روکے رکھا۔ یہاں تک کہ قریب تھا سورج غروب ہوجاتا۔ آپ نے فرمایا: اے اللہ! ان کی قبروں اور گھروں کو آگ سے بھر دے جس طرح انہوں نے نماز عصر سے مشغول رکھا ہے یہاں تک کہ سورج غروب ہوگیا ہے۔ حضرت حماد فرماتے ہیں کہ میں نہیں جانتا ہوں کہ یہ حضور ﷺ سے الفاظ ہیں یا حضرت علی سے؟ کہ وہ عصر کی نماز مراد ہے۔

383 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَلَأَ اللّٰهُ قُبُورَهُمْ وَقُلُوبَهُمْ نَارًا، كَمَا شَغَلُونَا عَنْ صَلَاةِ الْوُسْطَى . قَالَ: وَهِيَ الْعَصْرُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل ان کی قبروں کو اوران کے دلوں کو آگ سے بھرے جنہوں نے ہمیں صلوٰۃ وسطیٰ یعنی نمازِ عصر پڑھنے سے مشغول رکھا ہے۔

384 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ احزاب

العصر . والطحاوی فی شرح معانی الآثار جلد 1 صفحہ 174,173 . وصححه ابن حبان كما فی موارد الظمآن رقم الحديث: 1736، باب: الخبر المدحض قول من زعم أن صلاة الوسطى صلاة الغداة .

383- أخرجه أحمد جلد 1 صفحہ 152,135 . ومسلم فی المساجد (627) (204)، باب: الدليل لمن قال: الصلاة الوسطى هی صلاة العصر . والطحاوی فی شرح معانی الآثار جلد 1 صفحہ 173 .

384- أخرجه أحمد جلد 1 صفحہ 151,146,126,113,82,81 . ومسلم فی المساجد (627) (205)، باب: الدليل لمن قال: الصلاة الوسطى هی صلاة العصر .

الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ، عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ قَاعِدًا يَوْمَ الْأَحْزَابِ عَلَى فُرْضَةٍ مِنْ فُرَضِ الْخَنْدَقِ، فَقَالَ: شَغَلُونَا عَنْ صَلَاةِ الْوُسْطَى حَتَّى غَابَتِ الشَّمْسُ، مَلَأَ اللَّهُ بُيُوتَهُمْ وَقُبُورَهُمْ، أَوْ مَلَأَ اللَّهُ بُطُونَهُمْ وَقُبُورَهُمْ نَارًا

کے دن خندق کھودنے سے فارغ ہوئے تو آپ نے فرمایا: ہمیں جنہوں نے نمازِ عصر سے مشغول رکھا سورج کے غروب ہونے تک' اللہ عزوجل اُن کے گھروں اور قبروں کو یا اُن کے پیٹ اور قبروں کو آگ سے بھرے!

385 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، وَمَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي الضُّحَى، عَنْ شُتَيْرِ بْنِ شَكَلٍ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: " شَغَلَنَا الْمُشْرِكُونَ يَوْمَ الْأَحْزَابِ عَنْ صَلَاةِ الْوُسْطَى، صَلَاةُ الْوُسْطَى: صَلَاةُ الْعَصْرِ، مَلَأَ اللَّهُ قُبُورَهُمْ وَبُيُوتَهُمْ وَأَجْوَافَهُمْ نَارًا "

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ احزاب کے دن ہمیں نماز سے مشغول رکھا گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل ان کے گھروں اور پیٹوں کو آگ سے بھرے!

386 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، قَالَ: أَمَرْنَا عُبَيْدَةَ أَنْ يَسْأَلَ عَلِيًّا، عَنْ صَلَاةِ الْوُسْطَى، فَسَأَلَهُ فَقَالَ: كُنْتُ أَحْسَبُ أَنَّهَا صَلَاةُ الْفَجْرِ، حَتَّى سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْأَحْزَابِ، يَقُولُ: شَغَلُونَا عَنْ صَلَاةِ الْوُسْطَى، صَلَاةِ الْعَصْرِ، مَلَأَ اللَّهُ قُبُورَهُمْ وَأَجْوَافَهُمْ نَارًا

حضرت زر فرماتے ہیں: ہم کو عبیدہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نمازِ وسطی کے متعلق پوچھنے کا حکم دیا' (میں) نے آپ سے پوچھا تو آپ نے فرمایا: میرا خیال تھا کہ اس سے مراد نماز فجر ہے یہاں تک کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو احزاب کے دن فرماتے ہوئے سنا کہ ہم کو مشرکوں نے نماز سے مشغول رکھے نمازِ وسطی سے' مراد نمازِ عصر' اللہ ان کی قبروں اور ان کے پیٹوں کو آگ سے بھردے۔

387 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صُبَيْحٍ، عَنْ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مشرکین نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو نمازِ عصر سے روکے رکھا یہاں تک کہ آپ

387- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 113,81 . ومسلم في المساجد (627) (205) .

شُتَيْرِ بْنِ شَكَلٍ، عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّ الْمُشْرِكِينَ شَغَلُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ حَتَّى صَلَّاهَا بَعْدَ الْعِشَاءَيْنِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَلَأَ اللَّهُ بُيُوتَهُمْ وَقُبُورَهُمْ نَارًا، كَمَا شَغَلُونَا عَنْ صَلَاةِ الْوُسْطَى

نے اس کو مغرب اور عشاء کے بعد پڑھا' اس کے بعد آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل ان کے گھروں اور قبروں کو آگ سے بھرے جس طرح اُنہوں نے ہمیں عصر کی نماز سے روکے رکھا ہے۔

388 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صُبَيْحٍ، عَنْ شُتَيْرِ بْنِ شَكَلٍ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْأَحْزَابِ: شَغَلُونَا عَنْ صَلَاةِ الْوُسْطَى، صَلَاةِ الْعَصْرِ، مَلَأَ اللَّهُ قُبُورَهُمْ وَبُيُوتَهُمْ وَأَجْوَافَهُمْ نَارًا ، ثُمَّ صَلَّاهَا بَيْنَ الْعِشَاءَيْنِ، بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے احزاب کے دن فرمایا: ہمیں ان لوگوں نے عصر کی نماز سے مشغول رکھا' اللہ عزوجل ان کے گھروں اور قبروں کو آگ سے بھرے' پھر آپ نے مغرب اور عشاء کے بعد اس کو پڑھا۔

389 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ عُبَيْدَةَ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ: مَلَأَ اللَّهُ قُبُورَهُمْ وَبُطُونَهُمْ نَارًا، كَمَا شَغَلُونَا عَنْ صَلَاةِ الْوُسْطَى، صَلَاةِ الْعَصْرِ، حَتَّى غَابَتِ الشَّمْسُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خندق کے دن فرمایا: اللہ عزوجل ان کی قبروں اور پیٹوں کو آگ سے بھرے جس طرح انہوں نے ہمیں عصر کی نماز سے روکے رکھا ہے یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا ہے۔

390 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْجُشَمِيُّ،

حضرت عبیداللہ بن ابی رافع' حضرت علی رضی اللہ عنہ کے

389- أخرجه مسلم في فضائل الصحابة رقم الحديث: 2494' باب: من فضائل أهل بدر' رضي الله عنهم' وقصة حاطب بن أبي بلتعة . والحميدي رقم الحديث: 49 . وأحمد جلد 1 صفحه 79 . والبخاري في الجهاد رقم الحديث: 3007' باب: الجاسوس' وفي المغازي رقم الحديث: 4274 باب: غزوة الفتح وما بعثه حاطب الى أهل مكة بخبرهم بغزو النبي صلى الله عليه وسلم' وفي التفسير رقم الحديث: 4890 باب: (لا تتخذوا عدوى وعدوكم أولياء) . وأبو داؤد في الجهاد رقم الحديث: 2650' باب: في حكم الجاسوس اذا كان مسلمًا . والترمذي في التفسير رقم الحديث: 3302' باب: ومن سورة الممتحنة .

وَأَبُو خَيْثَمَةَ، قَالَا: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ، كَاتِبِ عَلِيٍّ، قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا، يَقُولُ: بَعَثَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَالزُّبَيْرَ وَالْمِقْدَادَ، فَقَالَ: انْطَلِقُوا حَتَّى تَأْتُوا رَوْضَةَ خَاخٍ، فَإِنَّ بِهَا ظَعِينَةً، وَمَعَهَا كِتَابٌ تَجِدُونَهُ مَعَهَا، فَانْطَلَقْنَا نَتَعَادَى، حَتَّى أَتَيْنَا الرَّوْضَةَ، فَإِذَا نَحْنُ بِالظَّعِينَةِ، فَقُلْنَا: أَخْرِجِي الْكِتَابَ، فَقَالَتْ: مَا مَعِي كِتَابٌ فَقُلْنَا: لَتُخْرِجِنَّ الْكِتَابَ أَوْ لَنُفَتِّشَنَّ الثِّيَابَ، فَأَخْرَجَتْهُ مِنْ عِقَاصِهَا، فَأَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَإِذَا فِيهِ مِنْ حَاطِبِ بْنِ أَبِي بَلْتَعَةَ إِلَى أَهْلِ مَكَّةَ، يُخْبِرُهُمْ بِبَعْضِ أَمْرِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَدَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاطِبًا، فَقَالَ: مَا هَذَا؟ ، قَالَ: لَا تَعْجَلْ عَلَيَّ، إِنَّمَا كُنْتُ مُلْصَقًا فِي قُرَيْشٍ، وَلَمْ أَكُنْ مِنْ أَنْفُسِهِمْ، وَلَيْسَ أَحَدٌ مِنْ أَصْحَابِكَ إِلَّا لَهُ بِمَكَّةَ مَنْ يَحْمِيهِ، وَيَخْلُفُهُ فِي أَهْلِهِ غَيْرِي، فَأَرَدْتُ أَنْ أَتَّخِذَ عِنْدَهُمْ يَدًا، وَمَا فَعَلْتُهُ كُفْرًا وَلَا ارْتِدَادًا عَنْ دِينِي، وَلَا رِضًا بِالْكُفْرِ بَعْدَ الْإِسْلَامِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَدَقَكُمْ ، فَقَالَ عُمَرُ: دَعْنِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَضْرِبْ عُنُقَ هَذَا الْمُنَافِقِ، فَقَالَ لَهُ: " إِنَّهُ شَهِدَ بَدْرًا، وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ اللّٰهَ اطَّلَعَ عَلَى أَهْلِ بَدْرٍ، فَقَالَ: اعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ فَقَدْ غَفَرْتُ لَكُمْ؟۔ "

کاتب سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سنا فرماتے ہوئے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اور زبیر اور مقدار کو بھیجا' فرمایا: جاؤ یہاں تک کہ روضت خاخ کے مقام پر پہنچا وہاں ایک بوڑھی ہوگی' اس کے پاس خط ہوگا' اس کے پاس پاؤ گے۔ جب ہم بوڑھی عورت کے پاس آئے ہم نے کہا: خط نکالو! اس نے کہا: میرے پاس خط نہیں ہے۔ ہم نے کہا: تو ضرور خط نکال ورنہ تیرے کپڑے چاک کیے جائیں گے۔ تو اس نے اپنے بالوں کی مینڈھیوں سے نکالا، ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے کر آئے۔ اس میں لکھا تھا: حاطب بن ابی بلتعہ الیٰ اھل مکہ! ان کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بعض معاملات کی خبر دی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حاطب کو بلوایا' فرمایا: یہ کیا ہے: حاطب نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرے متعلق جلدی نہ کریں' میں قریش سے ملا ہوا ہوں لیکن ان میں خود کو شامل نہیں کیا ہے' آپ کے صحابہ میں سے ایک ہے جس کے سب اہل خانہ مکہ میں ہیں' میں نے اہل خانہ سے ہمدردی کی وجہ سے لکھا تھا' میں نے کفر نہیں کیا نہ میں اپنے دین سے پھرا ہوں نہ میں اسلام کے بعد کفر پر راضی ہوں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم نے سچ کہا! حضرت عمر نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں اس منافق کی گردن نہ اڑا دوں! حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر سے کہا: یہ بدر میں شریک ہوا تھا' آپ کو معلوم نہیں ہے کہ یقیناً اللہ عزوجل اہل بدر پر مطلع تھا' اللہ عزوجل نے فرمایا: جو چاہو عمل کرو میں نے تم کو معاف کیا۔

391 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الطَّالْقَانِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، أَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ، كَاتِبَ عَلِيٍّ، أَخْبَرَهُ، أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيًّا، يَقُولُ: بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ أَنَا وَالزُّبَيْرَ وَالْمِقْدَادَ قَالَ سُفْيَانُ: هَؤُلَاءِ فُرْسَانُ الْمُؤْمِنِينَ فَقَالَ: انْطَلِقُوا حَتَّى تَأْتُوا رَوْضَةَ خَاخٍ، فَذَكَرَ نَحْوَهُ

حضرت عبیداللہ' حضرت علی رضی اللہ عنہ کے کاتب بتاتے ہیں کہ اُنہوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے' زبیر اور مقداد کو بھیجا' حضرت سفیان فرماتے ہیں: یہ حضرات تیز گھڑ سوار تھے' فرمایا: تم خاخ کے باغ کے مقام پر جاؤ' اس کے بعد اوپر والی حدیث ہی ہے۔

392 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الطَّالْقَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا، وَهُوَ يَقُولُ: بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَالزُّبَيْرَ وَأَبَا مَرْثَدٍ السُّلَمِيَّ، وَكُلُّنَا فَارِسٌ، فَقَالَ: انْطَلِقُوا حَتَّى تَبْلُغُوا رَوْضَةَ خَاخٍ، فَإِنَّ بِهَا امْرَأَةً مَعَهَا صَحِيفَةٌ مِنْ حَاطِبِ بْنِ أَبِي بَلْتَعَةَ إِلَى الْمُشْرِكِينَ، فَأْتُونِي بِهَا، فَأَدْرَكْنَاهَا وَهِيَ تَسْتَنِدُ عَلَى بَعِيرٍ لَهَا حَيْثُ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: أَيْنَ الْكِتَابُ الَّذِي

حضرت عبیداللہ بن ابی رافع' حضرت علی رضی اللہ عنہ کے کاتب سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سنا فرماتے ہوئے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اور زبیر اور ابومقداد سلمی' ہم سارے شاہسوار تھے' کو بھیجا' فرمایا: جاؤ یہاں تک کہ خاخ کے باغ کے مقام پر' وہاں ایک بوڑھی ہوگی' اس کے پاس خط ہوگا' اس کے پاس پاؤ گے۔ حاطب بن ابوبلتعہ کی طرف سے مشرکین کی طرف' پس وہ خط لے کر آؤ۔ جب ہم بوڑھی عورت کے پاس آئے تو وہ اپنے اونٹ سے ٹیک لگائے ہوئے تھی' اسی مقام پر جہاں کا ہمیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا' میں نے کہا: خط نکالو! اس نے کہا: میرے پاس خط نہیں ہے۔

391- أخرجه مسلم في فضائل الصحابة رقم الحديث: 2494 . وأبو داؤد في الجهاد رقم الحديث: 2651' باب: في حكم الجاسوس اذا كان مسلمًا . والبخاري في الجهاد رقم الحديث: 3081' باب: اذا اضطر الرجل الى النظر في شعور أهل الذمة والمؤمنات اذا عصين الله وتجريدهن' وفي المغازي رقم الحديث: 3983 باب: فضل من شهد بدرًا' وفي الاستئذان رقم الحديث: 6259 باب: من نظر في كتاب من يحذر على المسلمين ليَسْتَبين أمره' وفي استتابة المرتدين رقم الحديث: 6939 باب: ما جاء في المتأولين .

392- أخرجه الطبري في تفسيره 59/28 . وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد6 صفحه 163,162 . والحافظ ابن حجر في المطالب العالية برقم: 4365 الى المصنف .

مَعَكِ، فَقَالَتْ: مَا مَعِي كِتَابٌ، فَأَنَخْنَا بَعِيرَهَا، فَفَتَّشْنَا رَحْلَهَا، فَقَالَ صَاحِبَيَّ: مَا نَرَى مَعَهَا شَيْئًا، فَقُلْتُ: لَقَدْ عَلِمْنَا مَا كَذَبَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَالَّذِي نَحْلِفُ بِهِ لَتُخْرِجِنَّهُ أَوْ لَأُجَزِّرَنَّكِ، يَعْنِي السَّيْفَ، فَلَمَّا رَأَتِ الْجِدَّ، أَهْوَتْ إِلَى حُجْزَتِهَا، وَعَلَيْهَا إِزَارٌ مِنْ صُوفٍ، فَأَخْرَجَتِ الْكِتَابَ، فَأَتَيْنَا بِهِ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا حَاطِبُ، مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا صَنَعْتَ؟ ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا بِي إِلَّا أَنْ أَكُونَ مُؤْمِنًا بِاللّٰهِ وَرَسُولِهِ، وَلَكِنِّي أَرَدْتُ أَنْ يَكُونَ لِي عِنْدَ الْقَوْمِ يَدٌ يَدْفَعُ اللّٰهُ بِهَا عَنْ أَهْلِي وَمَالِي، وَلَمْ يَكُنْ لِأَحَدٍ مِنْ أَصْحَابِكَ إِلَّا وَمِنْ قَوْمِهِ هُنَاكَ مَنْ يَدْفَعُ اللّٰهُ بِهَا عَنْ أَهْلِهِ وَمَالِهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَدَقَ، فَلَا تَقُولُوا لَهُ إِلَّا خَيْرًا ، فَقَالَ عُمَرُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّهُ قَدْ خَانَ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ وَالْمُؤْمِنِينَ، فَدَعْنِي حَتَّى أَضْرِبَ عُنُقَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " أَوَلَيْسَ مِنْ أَهْلِ بَدْرٍ؟ وَمَا يُدْرِيكَ يَا عُمَرُ، لَعَلَّ اللّٰهَ اطَّلَعَ عَلَى أَهْلِ بَدْرٍ: اعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ فَقَدْ وَجَبَتْ لَكُمُ الْجَنَّةَ

ہم نے اس کے اونٹ کو بٹھا کر اس کے کجاوے کی خوب تلاشی کی، میرے دونوں ساتھیوں نے کہا: ہم اس کے پاس تو کوئی چیز نہیں دیکھتے ہیں، میں نے کہا: ہمیں اس بات کا اچھی طرح علم ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ہم سے جھوٹ نہیں کہا، قسم ہے اس ذات کی جس کے ہم قسم اُٹھا سکتے ہیں! تُو ضرور خط نکالے گی یا میں تلوار سے تیرے ٹکڑے کردوں گا، جب اس نے دیکھا کہ یہ تو سنجیدہ ہیں تو اُس نے اپنے بالوں کے جونڈوں کی طرف اشارہ کیا، اُس نے اُون کی چادر اپنے اوپر لی ہوئی تھی۔ میں نے کہا: تو ضرور خط نکال ورنہ تیرے کپڑے چاک کیے جائیں گے۔ تو اس نے اسے نکالا، ہم حضور ﷺ کے پاس لے کر آئے۔ فرمایا: یہ کیا ہے: حاطب نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لانے والا ہوں، لیکن میں نے ارادہ کیا کہ میرا اس قوم پر چھوٹا سا احسان ہو جائے جس کی وجہ سے اللہ میرے مال اور اہل کی حفاظت کرے، آپ کے صحابہ میں سے کسی کی قوم کا کوئی آدمی وہاں نہیں ہے، جو اس کے اہل اور مال کی حفاظت کرے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: تم نے سچ کہا! اس کو خیر کہو۔ حضرت عمر نے عرض کی: اس نے اللہ اور اس کے رسول سے خیانت کی ہے، یا رسول اللہ ﷺ! میں اس منافق کی گردن نہ اڑا دوں! حضور ﷺ نے حضرت عمر سے کہا: یہ بدر میں شریک ہوا تھا، آپ کو معلوم نہیں ہے کہ یقیناً اللہ عزوجل اہل بدر پر مطلع تھا، اللہ عزوجل نے فرمایا: جو چاہو عمل کرو، جنت تمہارے لیے ضروری ہے۔

393 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمَوْلَوِيُّ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: لَمَّا أَرَادَ رَسُولُ اللَّهِ مَكَّةَ، أَرْسَلَ إِلَى أُنَاسٍ مِنْ أَصْحَابِهِ، أَنَّهُ يُرِيدُ مَكَّةَ فِيهِمْ حَاطِبُ بْنُ أَبِي بَلْتَعَةَ، وَفَشَا فِي النَّاسِ أَنَّهُ يُرِيدُ حُنَيْنًا، قَالَ: فَكَتَبَ حَاطِبٌ إِلَى أَهْلِ مَكَّةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرِيدُكُمْ، قَالَ: فَأُخْبِرَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: فَبَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَأَبَا مَرْثَدٍ، وَلَيْسَ مَعَنَا رَجُلٌ إِلَّا وَمَعَهُ فَرَسٌ، فَقَالَ: ائْتُوا رَوْضَةَ خَاخٍ، فَإِنَّكُمْ سَتَلْقَوْنَ بِهَا امْرَأَةً مَعَهَا كِتَابٌ، فَخُذُوهُ مِنْهَا، قَالَ: فَانْطَلَقْنَا حَتَّى رَأَيْنَاهَا فِي الْمَكَانِ الَّذِي ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْنَا لَهَا: هَاتِ الْكِتَابَ، فَقَالَتْ: مَا مَعِي كِتَابٌ، قَالَ: فَوَضَعْنَا مَتَاعَهَا، فَفَتَّشْنَاهَا، فَلَمْ نَجِدْهُ فِي مَتَاعِهَا، فَقَالَ أَبُو مَرْثَدٍ: فَلَعَلَّ أَنْ لَا يَكُونَ مَعَهَا كِتَابٌ، فَقُلْنَا: مَا كَذَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَا كَذَبْنَا، فَقُلْنَا لَهَا: لَتُخْرِجِنَّهُ أَوْ لَنُعَرِّيَنَّكِ، فَقَالَتْ: أَمَا تَتَّقُونَ اللَّهَ؟ أَمَا أَنْتُمْ مُسْلِمُونَ؟ فَقُلْنَا: لَتُخْرِجِنَّهُ أَوْ لَنُعَرِّيَنَّكِ، قَالَ عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ: فَأَخْرَجَتْهُ مِنْ حُجْزَتِهَا، فَقَالَ حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ: وَأَخْرَجَتْهُ مِنْ قُبُلِهَا، فَأَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَإِذَا الْكِتَابُ مِنْ حَاطِبِ بْنِ أَبِي

حضرت عبیداللہ بن ابی رافع' حضرت علی رضی اللہ عنہ کے کاتب سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سنا فرماتے ہوئے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اور حضرت زبیر اور حضرت مقداد کو بھیجا' فرمایا: جاؤ یہاں تک کہ خاخ کے باغ کے مقام پر پہنچا وہاں ایک عورت ہو گی' اس کے پاس خط ہو گا' اس کے پاس پاؤ گے۔ جب ہم بوڑھی عورت کے پاس آئے ہم نے کہا: خط نکالو! اس نے کہا: میرے پاس خط نہیں ہے۔ ہم نے کہا: تو ضرور خط نکال ورنہ تیرے کپڑے چاک کیے جائیں گے۔ تو اس نے اپنے بالوں کی مینڈھیوں سے نکالا، ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے کر آئے۔ اس میں لکھا تھا: حاطب بن ابی بلتعہ الٰی اھل مکہ! ان کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بعض معاملات کی خبر دی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حاطب کو بلوایا' فرمایا: یہ کیا ہے: حاطب نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرے متعلق جلدی نہ کریں' میں قریش سے ملا ہوا ہوں لیکن ان میں خود کو شامل نہیں کیا ہے' میرے سب اہل خانہ مکہ میں ہیں' میں نے اہل خانہ سے ہمدردی کی وجہ سے لکھا تھا' میں نے کفر نہیں کیا نہ میں اپنے دین سے پھرا ہوں نہ میں اسلام کے بعد کفر پر راضی ہوں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم نے سچ کہا! حضرت عمر نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں اس منافق کی گردن نہ اڑا دوں! حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر سے کہا: یہ بدر میں شریک ہوا تھا' آپ کو معلوم نہیں ہے کہ یقیناً اللہ عزوجل اہل بدر پر مطلع ہوا تھا' اللہ عزوجل نے فرمایا: جو

393- مرّ تخريج الحديث رقم: 394 .

بَلْتَعَةَ، فَقَامَ عُمَرُ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، خَانَ اللَّهَ، خَانَ رَسُولَهُ، ائْذَنْ لِي فَأَضْرِبَ عُنُقَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَيْسَ قَدْ شَهِدَ بَدْرًا؟ قَالُوا: بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَالَ عُمَرُ: بَلَى، وَلَكِنَّهُ قَدْ نَكَثَ وَظَاهَرَ أَعْدَاءَكَ عَلَيْكَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " فَلَعَلَّ اللَّهَ قَدِ اطَّلَعَ عَلَى أَهْلِ بَدْرٍ، فَقَالَ: اعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ " ، فَفَاضَتْ عَيْنَا عُمَرَ، فَقَالَ: اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ، وَأَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى حَاطِبٍ، فَقَالَ: مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا صَنَعْتَ؟ ، قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، كُنْتُ امْرَأً مُلْصَقًا فِي قُرَيْشٍ، فَكَانَ بِهَا أَهْلِي وَمَالِي، وَلَمْ يَكُنْ مِنْ أَصْحَابِكَ أَحَدٌ إِلَّا وَلَهُ بِمَكَّةَ مَنْ يَمْنَعُ أَهْلَهُ وَمَالَهُ، فَكَتَبْتُ إِلَيْهِمْ بِذَلِكَ، وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي لَمُؤْمِنٌ بِاللَّهِ وَبِرَسُولِهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَدَقَ حَاطِبٌ، فَلَا تَقُولُوا لِحَاطِبٍ إِلَّا خَيْرًا قَالَ حَبِيبٌ: فَأَنْزَلَ اللَّهُ: (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا عَدُوِّي وَعَدُوَّكُمْ أَوْلِيَاءَ تُلْقُونَ إِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ) (الممتحنة: 1)

چاہو عمل کرو میں نے تم کو معاف کیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی آنکھوں سے بے اختیار آنسو جاری ہو گئے' عرض کی: اللہ اور اس کا رسول ہر بات سب سے زیادہ جانتے ہیں۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حاطب کی طرف پیغام بھیجا' فرمایا: آپ کو یہ کام کرنے پر کس چیز نے تیار کیا؟ حضرت حاطب نے عرض کی: میں وہ آدمی ہوں جس کا معاملہ قریش سے اس طرح ملا ہوا ہے کہ ان کے ہاں میرے گھر والے اور مال ہے' آپ کے صحابہ میں سے ہر کسی کا کوئی نہ کوئی اس کے اہل اور مال کی حفاظت کرنے والا ہے' پس میں نے ان کی طرف یہ لکھا: قسم ہے اے اللہ کے رسول! میں اللہ اور اس کے رسول پر پکا یقین رکھنے والا ہوں۔ پس رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حاطب نے سچ کہا ہے' تم حاطب کے بارے اچھا کلمہ کہو۔ حضرت حبیب فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: ''اے ایمان والو! نہ بناؤ میرے دشمن اور اپنے دشمن کو دوست اس طرح کہ تم ان کی طرف محبت کے پیغام بھیجو''۔ (الممتحنہ:۱)

394 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرٍو، أَخْبَرَهُ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، أَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي رَافِعٍ، أَخْبَرَهُ أَنَّ عَلِيًّا، قَالَ: بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمِقْدَادَ

حضرت عبیداللہ بن ابی رافع' حضرت علی رضی اللہ عنہ کے کاتب سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سنا فرماتے ہوئے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اور زبیر اور مقداد کو بھیجا' فرمایا: جاؤ یہاں تک کہ خاخ کے

394- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد7صفحه235 . الى المصنف .

وَالزُّبَيْرَ إِلَى رَوْضَةِ خَاخٍ، فَقَالَ: إِنَّ بِهَا امْرَأَةً وَمَعَهَا كِتَابٌ، قَالَ: فَخَرَجْنَا تَتَعَادَى بِنَا خَيْلُنَا، فَأَقْبَلْنَا فَإِذَا نَحْنُ بِالْمَرْأَةِ، فَقُلْنَا: لَتُخْرِجَنَّ الْكِتَابَ أَوْ لَنُفَتِّشَنَّ الثِّيَابَ، قَالَ: فَأَخْرَجَتْ مِنْ عِقَاصِ شَعْرِهَا كِتَابًا، فَإِذَا فِيهِ مِنْ حَاطِبِ بْنِ أَبِي بَلْتَعَةَ إِلَى أَهْلِ مَكَّةَ، يُخْبِرُهُمْ بِبَعْضِ أَمْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا هَذَا يَا حَاطِبُ؟، قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا كَتَبْتُهُ ارْتِدَادًا عَنْ دِينِي، وَاعْتَذَرَ بِشَيْءٍ مَعْنَاهُ أَنَّهُ كَانَ بِهَا غَرِيبًا أَوْ نَحْوَ هَذَا، فَقَالَ عُمَرُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، دَعْنِي أَضْرِبُ عُنُقَ هَذَا الْمُنَافِقِ، قَالَ: " وَمَا يُدْرِيكَ يَا عُمَرُ؟ لَعَلَّ اللَّهَ قَدِ اطَّلَعَ إِلَى أَهْلِ بَدْرٍ، فَقَالَ: اعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ فَقَدْ غَفَرْتُ لَكُمْ"

باغ کے مقام پر پہنچا وہاں ایک بوڑھی ہو گی' اس کے پاس خط ہوگا' اس کے پاس پاؤ گے۔ جب ہم اس عورت کے پاس آئے ہم نے کہا: خط نکالو! اس نے کہا: میرے پاس خط نہیں ہے۔ ہم نے کہا: تو ضرور خط نکال ورنہ تیرے کپڑے چاک کیے جائیں گے۔ تو اس نے اپنے بالوں کی مینڈھیوں سے نکالا، ہم حضور ﷺ کے پاس لے کر آئے۔ اس میں لکھا تھا: حاطب بن ابی بلتعہ الیٰ اہل مکہ! ان کو حضور ﷺ کے بعض معاملات کی خبر دی، حضور ﷺ نے حاطب کو بلوایا' فرمایا: یہ کیا ہے: حاطب نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں نے اپنے دین سے پھرنے کی وجہ سے اسے نہیں لکھا' انہوں نے جس طریقے سے عذر پیش کیا' اس کا معنی ہے کہ وہ غریب آدمی ہے۔ حضرت عمر نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! میں اس منافق کی گردن نہ اڑا دوں! حضور ﷺ نے حضرت عمر سے کہا: یہ بدر میں شریک ہوا تھا' آپ کو معلوم نہیں ہے کہ یقیناً اللہ عزوجل اہل بدر پر مطلع ہوا تھا' اللہ عزوجل نے فرمایا: جو چاہو عمل کرو میں نے تم کو معاف کیا۔

395 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ الْمِنْهَالِ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَوْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّادٍ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: صَعِدَ الْمِنْبَرَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَخَطَبَ، ثُمَّ قَامَ إِلَيْهِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: آپ ﷺ جمعہ کے دن منبر پر جلوہ افروز ہوئے۔ آپ ﷺ نے خطبہ دیا۔ حضرت اشعث آپ کی طرف کھڑے ہوئے' عرض کی: ہم پر یہ حمیراء غالب آ گئی ہے! حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

395- أخرجه الترمذي في التفسير رقم الحديث: 3297' باب: ومن سورة المجادلة . وأبو جعفر النحاس في الناسخ والمنسوخ صفحه 231 . وابن جرير الطبرى 21/28 . وابن الجوزى في الناسخ والمنسوخ صفحه 146 . والسيوطى في الدر المنثور جلد6صفحه185 .

الْأَشْعَثُ، فَقَالَ: غَلَبَتْنَا عَلَيْكَ هَذِهِ الْحُمَيْرَاءُ، فَقَالَ: مَنْ يَعْذِرُنِي مِنْ هَؤُلَاءِ الضَّيَاطِرَةِ، يَتَخَلَّفُ أَحَدُهُمْ يَتَقَلَّبُ عَلَى حَشَايَاهُ، وَهَؤُلَاءِ يُهَجِّرُونَ إِلَى ذِكْرِ اللَّهِ، إِنْ طَرَدْتُهُمْ إِنِّي إِذًا لَمِنَ الظَّالِمِينَ، أَمَا وَاللَّهِ لَقَدْ سَمِعْتُهُ، يَقُولُ: لَيَضْرِبَنَّكُمْ عَلَى الدِّينِ عَوْدًا، كَمَا ضَرَبْتُمُوهُمْ عَلَيْهِ بَدْءًا

مجھے ان بے فائدہ لوگوں سے معذرت کون دلائے گا؟ ان میں سے کوئی پیچھے رہ جاتا ہے اور اپنے پیٹ کے بل لوٹ پوٹ ہوتا رہتا ہے اور ان لوگوں کے دن اللہ کے ذکر میں گزرتے ہیں' اگر میں ان کو دھتکار دوں تو میں ظالم شمار ہوں گا' لیکن قسم ہے میں نے آپ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: وہ ضرور تمہیں دین پر لوٹا کر لائے گا جس طرح تم نے ان کو ابتداء میں دین پر دیکھا تھا۔

396 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ الْأَشْجَعِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَلْقَمَةَ الْأَنْمَارِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ: (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نَاجَيْتُمُ) (المجادلة: 12) الرَّسُولَ فَقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوَاكُمْ صَدَقَةً قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا تَرَى دِينَارٌ؟ قَالَ: قُلْتُ: لَا يُطِيقُونَهُ، قَالَ: فَكَمْ، قُلْتُ: شَعِيرَةٌ، قَالَ: إِنَّكَ لَزَهِيدٌ، قَالَ: فَنَزَلَتْ (أَأَشْفَقْتُمْ أَنْ تُقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوَاكُمْ صَدَقَاتٍ) (المجادلة: 13) قَالَ: فَبِهِ خَفَّفَ اللَّهُ عَنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب یہ آیت ''يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نَاجَيْتُمُ'' نازل ہوئی تو مجھے حضور ﷺ نے فرمایا: آپ کا دینار کے متعلق کیا خیال ہے؟ میں نے عرض کی: اس کی طاقت نہیں رکھیں گے۔ آپ نے فرمایا: کتنا ہے؟ میں نے عرض کی: جو ہے' آپ نے فرمایا: وہ بھی زیادہ ہے' تو یہ آیت نازل ہوئی: ''أَأَشْفَقْتُمْ أَنْ تُقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوَاكُمْ صَدَقَاتٍ''۔ اس آیت میں اللہ نے اس امت پر آسانی کردی۔

397 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: بَعَثَنِي رَسُولُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور ﷺ نے یمن کی طرف بھیجا' میں نے عرض کی: میں کم عمر ہوں میرے پاس فیصلہ کے لیے علم نہیں ہے' آپ نے اپنا

396- صححه ابن حبان برقم: 2208 كما في موارد الظمآن' والحاكم وأقره والذهبي جلد3صفحه153 .

397- أخرجه أحمد جلد 1صفحه158,150,133,121,107,93,88,87,83 . والنسائي في الزينة جلد8صفحه147 .

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ، وَأَنَا حَدِيثُ السِّنِّ، لَيْسَ لِي عِلْمٌ بِالْقَضَاءِ، قَالَ: فَضَرَبَ صَدْرِي، وَقَالَ: إِنَّ اللّٰهَ سَيَهْدِي قَلْبَكَ وَيُثَبِّتُ لِسَانَكَ، قَالَ: فَمَا شَكَكْتُ فِي قَضَاءٍ بَيْنَ اثْنَيْنِ بَعْدَهُ

دست مبارک میرے سینے پر مارا اور فرمایا: بے شک اللہ آپ کے دل اور زبان کو قدرت دے گا۔ حضرت علی فرماتے ہیں: اس کے بعد مجھے دو آدمیوں کے درمیان فیصلہ کرنے میں دشوار نہیں ہوئی۔

398 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ مُجَالِدِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: لَعَنَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آكِلَ الرِّبَا، وَمُوكِلَهُ، وَشَاهِدَيْهِ، وَكَاتِبَهُ، وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُسْتَوْشِمَةَ، وَالْحَالَّ وَالْمُحَلَّلَ لَهُ، وَمَانِعَ الصَّدَقَةِ، وَنَهَى عَنِ النَّوْحِ وَلَمْ يَقُلْ: لَعَنَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت فرمائی سود کھانے اور کھلوانے اور اس کا گواہ اور اس کو لکھنے پر' بال نوچنے والی اور نوچوانے والی پر' حلالہ کرنے والے اور کروانے والے پر' زکوۃ سے روکنے والے پر اور نوحہ کرنے والے پر۔

399 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ هَانِئِ بْنِ هَانِئٍ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: جَاءَ عَمَّارٌ يَسْتَأْذِنُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: ائْذَنُوا لَهُ، مَرْحَبًا بِالطَّيِّبِ الْمُطَيَّبِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمار نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت چاہی' آپ نے فرمایا: خوش آمدید! پاک اور پاکیزہ کو اجازت دے دو۔

400 - حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمِيُّ وَالْحَسَنُ بْنُ

حضرت ھانی بن ھانی فرماتے ہیں کہ ہم حضرت

398- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 138,130,125,123,100,99 . والترمذی فی المناقب رقم الحديث: 3799' باب: مناقب عمار بن ياسر . والحاكم جلد 3 صفحه 388 . وابن ماجه فی المقدمة رقم الحديث: 146' باب: فضل عمار بن ياسر . وأبو نعيم فی حلية الأولياء جلد 1 صفحه 140 و جلد 7 صفحه 135 .

399- أخرجه ابن ماجه فی المقدمة رقم الحديث: 147' باب: فضل عمار بن ياسر . والنسائی فی الايمان جلد 8 صفحه 111' باب: تفاضل أهل الايمان وأبو نعيم فی حلية الأولياء جلد 1 صفحه 139 . والحاكم جلد 3 صفحه 393 .

400- أخرجه البخاری فی الصلح رقم الحديث: 2699' باب: كيف يكتب: هذا ما صالح فلان بن فلان' وفی المغازی

حَمَّادٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا عَثَّامُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ هَانِءِ بْنِ هَانِءٍ، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ عَلِيٍّ جُلُوسًا، فَدَخَلَ عَمَّارٌ، فَقَالَ: مَرْحَبًا بِالطَّيِّبِ الْمُطَيَّبِ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: عَمَّارٌ مُلِءَ إِيمَانًا إِلَى مُشَاشَتِهِ

علی رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، حضرت عمار رضی اللہ عنہ داخل ہوئے، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: خوش آمدید پاک اور پاکیزہ کو! میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: عمار اپنے کندھوں تک ایمان سے بھرا ہوا ہے۔

401 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ هَانِءِ بْنِ هَانِءٍ، عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَضَى بِابْنَةِ حَمْزَةَ لِخَالَتِهَا، وَقَالَ: الْخَالَةُ بِمَنْزِلَةِ الْأُمِّ وَكَانَ اخْتَصَمَ فِيهَا عَلِيٌّ وَجَعْفَرٌ وَزَيْدٌ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حمزہ کی بیٹی کا اس کی خالہ کے لیے فیصلہ دیا اور فرمایا: خالہ بمنزلہ ماں کے ہے، (حضرت حمزہ کی شہادت کے بعد) اس کے بارے میں حضرت علی اور حضرت جعفر اور زید کا جھگڑا تھا۔

402 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَمَةَ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، أَنَا وَرَجُلَانِ: رَجُلٌ مِنْ قَوْمِي، وَرَجُلٌ مِنْ بَنِي أَسَدٍ، أَحْسَبُهُ فَبَعَثَنَا وَجْهًا، فَقَالَ: إِنَّكُمَا عِلْجَانِ، فَعَالِجَا عَنْ دِينِكُمَا، ثُمَّ دَخَلَ الْمَخْرَجَ، فَقَضَى حَاجَتَهُ، ثُمَّ خَرَجَ فَأَخَذَ حَفْنَةً مِنْ مَاءٍ، فَتَمَسَّحَ بِهَا، ثُمَّ جَعَلَ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ، قَالَ: فَكَأَنَّهُ

حضرت عبداللہ بن سلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضرت علی بن طالب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا میرے ساتھ دو اور آدمی تھے، ایک آدمی میری قوم کا تھا اور میرا خیال ہے کہ ایک آدمی بنی اسد کا تھا۔ آپ نے ہمیں بھیجنا چاہا تو آپ نے فرمایا: تم دونوں علجان سے ہو۔ اپنے دین کا علاج کرو۔ پھر حضرت علی نے بیت الخلاء میں داخل ہو کر قضاء حاجت کی، پھر نکلے تو پانی کا ایک چلّو لیا اس کے ساتھ مسح کیا پھر قرآن پڑھنے لگے آپ نے محسوس کیا کہ

رقم الحديث: **4251** . ومسلم في الجهاد رقم الحديث: **1783**، باب: صلح الحديبية . والترمذي في البر رقم الحديث: **1905**، باب: ما جاء في بر الخالة . والبيهقي جلد **8** صفحه **6** . وأحمد جلد **1** صفحه **98** . وأبو داؤد رقم الحديث: **2278**، وفي الطلاق رقم الحديث: **2280** باب: من أحق بالولد .

401- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **124,107,84,83** . وأبو داؤد في الطهارة رقم الحديث: **229**، باب: في الجنب يقرأ القرآن . والنسائي في الطهارة رقم الحديث: **266**، باب: حجب الجنب من قرأة القرآن . والبيهقي في السنن جلد **1** صفحه **88** . وابن خزيمة رقم الحديث: **208** . والحاكم جلد **4** صفحه **107** .

رَآنَا أَنْكَرْنَا ذَلِكَ عَلَيْهِ، فَقَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْضِي حَاجَتَهُ، ثُمَّ يَخْرُجُ فَيَقْرَأُ الْقُرْآنَ، وَيَأْكُلُ مَعَنَا اللَّحْمَ، وَلَمْ يَكُنْ يَحْجُبُهُ عَنْ قِرَاءَةِ الْقُرْآنِ شَيْءٌ، لَيْسَ الْجَنَابَةُ.

ہم یہ بات ناپسند کر رہے ہیں تو حضرت علی نے فرمایا: حضور ﷺ قضاء حاجت کے لیے جاتے پھر نکلتے تو آپ قرآن پڑھتے تھے اور ہمارے ساتھ گوشت کھاتے تھے' کوئی بھی آپ کے قرآن پڑھنے پر تعجب نہیں کرتا تھا' آپ حالت جنابت میں نہیں تھے۔

403 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، بِنَحْوِهِ، حَفِظْتُهُ وَلَمْ أَجِدْهُ بَعْدُ

حضرت شعبہ فرماتے ہیں: میں نے اس کو یاد کیا' میں نے اس کو اس کے بعد نہیں پایا۔

404 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ سَلَمَةَ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى عَلِيٍّ، أَنَا وَرَجُلَانِ: رَجُلٌ مِنَّا، وَرَجُلٌ مِنْ بَنِي أَسَدٍ، أَحْسَبُ فَبَعَثَهُمَا وَجْهًا، فَقَالَ: إِنَّكُمَا عِلْجَانِ فَعَالِجَا عَنْ دِينِكُمَا، ثُمَّ دَخَلَ الْمَخْرَجَ، ثُمَّ خَرَجَ، فَأَخَذَ حَفْنَةً مِنْ مَاءٍ فَتَمَسَّحَ بِهَا، ثُمَّ جَاءَ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ، فَرَأَى أَنَّا أَنْكَرْنَا ذَلِكَ، فَقَالَ عَلِيٌّ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ " يَأْتِي الْخَلَاءَ فَيَقْضِي الْحَاجَةَ، ثُمَّ يَخْرُجُ فَيَأْكُلُ مَعَنَا الْخُبْزَ وَاللَّحْمَ لَا يَحْجُبُهُ، وَرُبَّمَا قَالَ: لَا يَحْجُزُهُ، عَنِ الْقُرْآنِ شَيْءٌ لَيْسَ الْجَنَابَةُ أَوِ الْجِنَازَةُ"

حضرت عبداللہ بن سلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضرت علی بن طالب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا میرے ساتھ دو اور آدمی تھے' ایک آدمی میری قوم کا تھا اور میرا خیال ہے کہ ایک آدمی بنی اسد کا تھا۔ ان دونوں کو سیدھا بھیجا تو آپ نے فرمایا: تم دونوں علجان سے ہو۔ اپنے دین کا علاج کرو۔ پھر حضرت علی نے بیت الخلاء میں داخل ہو کر قضاء حاجت کی، پھر نکلے تو پانی کا ایک چلّو لیا اس کے ساتھ مسح کیا پھر قرآن پڑھنے لگے آپ نے محسوس کیا کہ ہم یہ بات ناپسند کر رہے ہیں تو حضرت علی نے فرمایا: حضور ﷺ قضاء حاجت کے لیے جاتے پھر نکلتے تو آپ قرآن پڑھتے تھے اور ہمارے ساتھ گوشت اور روٹی کھاتے تھے' کوئی بھی آپ کے قرآن پڑھنے پر تعجب نہیں کرتا تھا' آپ حالت جنابت میں نہیں تھے۔

405 - حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ،

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں بیمار تھا۔ میرے پاس سے حضور ﷺ گزرنے میں

403- مرّ تخريج الحديث أنظر رقم: 282و 401 .

404- مرّ تخريجه تحت رقم: 284 .

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، قَالَ: كُنْتُ شَاكِيًا، فَمَرَّ بِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَقُولُ: اللّٰهُمَّ إِنْ كَانَ أَجَلِي قَدْ حَضَرَ، فَأَرِحْنِي، وَإِنْ كَانَ مُتَأَخِّرًا فَارْفَعْنِي، وَإِنْ كَانَ بَلَاءٌ، فَصَبِّرْنِي، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَيْفَ قُلْتَ؟، فَأَعَادَ عَلَيْهِ، فَضَرَبَهُ بِرِجْلِهِ، وَقَالَ: اللّٰهُمَّ عَافِهِ، اللّٰهُمَّ اشْفِهِ، قَالَ: فَمَا اشْتَكَيْتُ وَجَعِي بَعْدَ ذٰلِكَ.

پڑھ رہا تھا: اے اللہ! اگر میری موت قریب ہے تو مجھے راحت دے اگر دیر ہے تو مجھے شفا دے اگر کوئی آزمائش ہے تو مجھے صبر کی توفیق دے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا پڑھ رہے ہو؟ (میں) نے دوبارہ کلمات پڑھے آپ نے اپنے پاؤں مبارک سے ٹھوکر ماری اور فرمایا: اے اللہ! اس کو عافیت دے! اے اللہ! اس کو شفا دے! حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس کے بعد مجھے کبھی تکلیف نہیں ہوئی۔

406 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: كُنْتُ شَاكِيًا فَمَرَّ بِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَقُولُ: بِنَحْوِهِ

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں بیمار تھا۔ میرے پاس سے حضور ﷺ گزرے میں پڑھ رہا تھا۔ اس کے بعد حسبِ سابق حدیث ہے۔

407 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، وَشُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنْ وَهْبِ بْنِ الْأَجْدَعِ، عَنْ عَلِيٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا تُصَلُّوا بَعْدَ الْعَصْرِ إِلَّا أَنْ تُصَلُّوا وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ

حضرت علی رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: عصر کے بعد نماز نہ پڑھو ہاں! اگر نہیں پڑھی تو سورج کے ڈوبنے سے پہلے پہلے پڑھ لیا کرو۔

408 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب بدر کے دن

406- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 141,130,129,81 . وأبو داؤد في الصلاة رقم الحديث: 1274، باب: من رخص فيهما اذا كانت الشمس مرتفعة . والنسائي في الصلاة رقم الحديث: 574، باب: الرخصة في الصلاة بعد العصر .

407- مرّ تخريجه تحت رقم: 302 .

408- أخرجه مالك في الموطأ صفحه 72 في الصلاة (29) باب: العمل في القرأة . وأحمد جلد 1 صفحه 126 . ومسلم في اللباس رقم الحديث: 2078، باب: النهي عن لبس الرجل الثوب المعصفر . وأبو داؤد في اللباس رقم الحديث: 4044، باب: من كرهه . والترمذي في الصلاة رقم الحديث: 264، باب: ما جاء في النهي عن

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، قَالَ: حَدَّثَنَا اِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: " لَمَّا حَضَرَ الْبَأْسُ يَوْمَ بَدْرٍ، اتَّقَيْنَا بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَانَ مِنْ أَشَدِّ النَّاسِ، مَا كَانَ أَحَدٌ قَالَ: وَلَمْ يَكُنْ أَحَدٌ أَقْرَبَ إِلَى الْمُشْرِكِينَ مِنْهُ "

جنگ ہوئی تو ہم حضور ﷺ کے سہارے بچے، پس آپ تمام لوگوں سے زیادہ مضبوط تھے، کوئی نہیں تھا، فرمایا: آپ ﷺ کی نسبت کوئی بھی مشرکوں کے زیادہ قریب تھا۔

409 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ حُنَيْنٍ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: نَهَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنْ أَقْرَأَ وَأَنَا رَاكِعٌ، وَعَنْ لُبْسِ الْقَسِّيِّ، وَخَاتَمِ الذَّهَبِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے منع فرمایا رکوع کی حالت میں قرآن پڑھنے سے اور شامی ومصری ریشمی کپڑا پہننے سے اور سونے کی انگوٹھی پہننے سے۔

410 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ، أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُنَيْنٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ، فِي رَحَبَةِ الْكُوفَةِ، يَقُولُ: نَهَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَا أَقُولُ

حضرت ابراہیم بن عبداللہ بن حنین اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سنا کوفہ کے رحبہ میں کہ مجھے حضور ﷺ نے منع کیا، میں نہیں کہتا ہوں کہ تم کو منع کیا ریشمی کپڑا پہننے سے اور زرد رنگ سے اور سونے کی انگوٹھی پہننے سے، رکوع کی حالت میں

القرأة فی الرکوع والسجود، وفی اللباس رقم الحدیث: 1725 باب: ما جاء فی کراهية المعصفر للرجال. والنسائی فی الافتتاح جلد 2صفحه189، باب: النهی عن القرأة فی الرکوع، وفی الزینة جلد 8صفحه168 باب: خاتم الذهب.

409- مرّ تخریجه تحت رقم: 276.

410- أخرجه عبد الرزاق رقم الحدیث: 2832 و19964. وأحمد جلد 1صفحه114. ومسلم فی اللباس (2078) (31) باب: النهی عن لبس الرجل الثوب المعصفر، وفی الصلاة رقم الحدیث: 480 باب: النهی عن قرأة القرآن فی الرکوع والسجود. وأبو داؤد فی اللباس رقم الحدیث: 4045، باب: من کرهه. والترمذی فی اللباس رقم الحدیث: 1737، باب: ما جاء فی کراهية خاتم الذهب. والنسائی فی الافتتاح جلد 2صفحه217، باب: النهی عن القرأة فی السجود، وفی الزینة جلد8صفحه167-168 باب: خاتم الذهب.

نَهَاكُمْ، عَنْ لُبُوسِ الْقَسِّيِّ وَالْمُعَصْفَرِ، وَعَنْ تَخَتُّمِ الذَّهَبِ، وَعَنْ قِرَاءَةِ الْقُرْآنِ وَأَنَا رَاكِعٌ

قرآن پڑھنے سے۔

411 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ التَّخَتُّمِ بِالذَّهَبِ، وَعَنْ لِبَاسِ الْقَسِّيِّ، وَعَنِ الْقِرَاءَةِ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ، وَلِبَاسِ الْمُعَصْفَرِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے منع فرمایا سونے کی انگوٹھی اور ریشمی لباس یعنی ریشم پہننے سے اور رکوع اور سجود کی حالت میں تلاوتِ قرآن سے اور ریشمی کپڑے کو رنگنے والے رنگ سے رنگا ہوا لباس پہننے سے۔

412 - حَدَّثَنَا مَسْرُوقُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي النُّعْمَانُ بْنُ سَعْدٍ، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ عَلِيٍّ، فَسَأَلَهُ رَجُلٌ: أَقْرَأُ فِي الرُّكُوعِ أَوْ فِي السُّجُودِ؟ فَقَالَ: قَالَ عَلِيٌّ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي نُهِيتُ أَنْ أَقْرَأَ فِي الرُّكُوعِ، أَوْ فِي السُّجُودِ، فَإِذَا رَكَعْتُمْ فَعَظِّمُوا اللَّهَ، وَإِذَا سَجَدْتُمْ فَاجْتَهِدُوا فِي الدُّعَاءِ، فَإِنَّهُ قَمِنٌ أَنْ يُسْتَجَابَ لَكُمْ.

حضرت نعمان بن سعد فرماتے ہیں کہ ہم حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے ایک آدمی نے آپ سے پوچھا: میں رکوع یا سجدہ کی حالت میں قرآن پڑھ سکتا ہوں؟ حضرت علی نے فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے منع کیا گیا رکوع یا سجدہ کی حالت میں قرآن پڑھنے سے جب تم رکوع کرو تو اللہ کی عظمت بیان کرو، جب سجدہ کرو تو دعا میں کوشش کرو کیونکہ قریب ہے کہ تمہاری دعا قبول کی جائے۔

413 - حَدَّثَنَا مَسْرُوقٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ زَكَرِيَّا،

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بھی

411- أخرجه عبد الله بن أحمد فى زوائد المسند جلد1صفحه155 . والبزار برقم: 539 .

412- أخرجه أحمد جلد 1صفحه219 . ومسلم فى الصلاة رقم الحديث: 479' باب: النهى عن قرأة القرآن فى الركوع والسجود . وأبو داؤد فى الصلاة رقم الحديث: 786' باب: فى الدعاء فى الركوع والسجود . والنسائى فى الافتتاح جلد 2صفحه189' باب: تعظيم الرب فى الركوع والسجود' وجلد 2صفحه217 . والدارمى فى الصلاة جلد1صفحه304' باب: النهى عن القرأة فى الركوع والسجود .

413- أخرجه أبو داؤد فى الخاتم رقم الحديث: 4225' باب: ما جاء فى خاتم الحديد . وأحمد جلد1صفحه 154, 138,134 . ومسلم فى اللباس رقم الحديث: 2078' باب: النهى عن التختم فى الوسطى والتى تليها .

عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ سُحَيْمٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْبَدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بِنَحْوِهِ

حضور ﷺ سے اسی طرح کی حدیث روایت کرتے ہیں۔

414 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " يَا عَلِيُّ، قُلِ: اللّٰهُمَّ اهْدِنِي، وَسَدِّدْنِي، وَاذْكُرْ بِالْهُدَى هِدَايَتَكَ الطَّرِيقَ، وَاذْكُرْ بِالسَّدَادِ تَسْدِيدَكَ السَّهْمَ " ، قَالَ: وَنَهَانِي أَنْ أَضَعَ الْخَاتَمَ فِي السَّبَّابَةِ وَالْوُسْطَى، وَنَهَانِي عَنِ الْقِسِّيَّةِ وَالْمِيثَرَةِ. قَالَ أَبُو بُرْدَةَ: فَقُلْنَا لِعَلِيٍّ: مَا الْقِسِّيَّةُ؟ قَالَ: ثِيَابُ الشَّامِ وَمِصْرَ، مُضَلَّعَةٌ، فِيهَا أَمْثَالُ الْأُتْرُجِّ ، قَالَ: " وَالْمِيثَرَةُ: شَيْءٌ كَانَتْ تَصْنَعُهُ النِّسَاءُ لِبُعُولَتِهِنَّ أَمْثَالُ الْقَطَائِفِ"

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے علی! تو پڑھ اللّٰهم اهدني و سددني مکمل دعا پڑھی اور مجھے منع کیا گیا سبابہ اور وسطی انگلی میں انگوٹھی پہننے سے اور مجھے منع کیا قسی اور میثرہ سے۔ حضرت ابوبردہ فرماتے ہیں: ہم نے حضرت علی سے عرض کی: قسیہ کیا ہے؟ فرمایا: شام اور مصر کے ریشمی کپڑے ہیں، اس میں خوبصورتی ہوگی ریشم کی طرح، اور فرمایا: میثرہ ایسی شے ہے جو عورتیں بناتی ہیں اپنے شوہروں کے لیے کجاوہ پر رکھنے کے لیے کوئی شی بناتی ہیں۔

415 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَجْعَلَ الْخَاتَمَ فِي هَذِهِ، أَوْ فِي هَذِهِ يَعْنِي السَّبَّابَةَ وَالْوُسْطَى

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے منع کیا انگوٹھی کو سبابہ اور وسطی انگلی میں پہننے سے۔

416 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور ﷺ نے

والنسائی فی الزینة جلد 8 صفحه 219,193,177 . والترمذی فی اللباس رقم الحدیث: 1787 . وابن ماجه فی اللباس رقم الحدیث: 3648، باب: النهی عن الخاتم فی السبابة . والبخاری فی اللباس، باب: لبس القسی .

414- مرّ تخریجه تحت رقم: 281 و 418 و 606 .

415- مرّ تخریجه تحت رقم: 297 و 304 .

416- مرّ تخریجه تحت رقم: 297 و 416 .

سَعِيدٍ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ، وَعَنِ الْقِرَاءَةِ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ، وَعَنْ لُبْسِ الْمُعَصْفَرِ

منع کیا سونے کی انگوٹھی اور رکوع اور سجدہ کی حالت میں قراءت کرنے سے اور ریشمی کپڑے کو رنگنے والے رنگ سے رنگا ہوا کپڑا پہننے سے۔

417 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ،، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنْ يَقْرَأَ الرَّجُلُ الْقُرْآنَ وَهُوَ رَاكِعٌ، وَقَالَ: إِذَا رَكَعْتُمْ فَعَظِّمُوا اللَّهَ، وَإِذَا سَجَدْتُمْ فَادْعُوا اللَّهَ، فَقَمِنٌ أَنْ يُسْتَجَابَ لَكُمْ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا کہ کوئی آدمی رکوع کی حالت میں قرأت کرے' پھر فرمایا: جب تم رکوع کروتو اللہ کی عظمت بیان کرو' جب تم سجدہ کروتو اللہ سے دعا کرو' تمہاری دعائیں قبول کی جائیں گی۔

418 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا، يَقُولُ: مَا سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ أَبَوَيْهِ لِأَحَدٍ، إِلَّا سَعْدَ بْنَ أَبِي

حضرت عبداللہ بن شداد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے نہیں سنا کہ آپ نے کسی کے لیے اپنے والدین جمع کیے ہوئے ہوں سوائے حضرت سعد بن ابی

417- أخرجه البخاري في المغازي رقم الحديث: 4058 و 4059' باب: اذا همت طائفتان منكم أن تفشلا' وفي الجهاد رقم الحديث: 2905 باب: المجن ومن يترس بترس صاحبه' وفي الأدب رقم الحديث: 6184 باب: قول الرجل: فداك أبي وأمي . واحمد جلد 1 صفحه 137,136,124,92 . ومسلم في فضائل الصحابة رقم الحديث: 2411' باب: في فضل سعد بن أبي وقاص . والترمذي في المناقب رقم الحديث: 3756' باب: مناقب سعد بن أبي وقاص . وابن ماجه في المقدمة رقم الحديث: 129 .

418- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 131,97 . وأبو داؤد الطيالسي صفحه 19 . وأبو داؤد وفي الجنائز رقم الحديث: 3214' باب: الرجل يموت له قرابة مشرك . والنسائي في الجنائز جلد 4 صفحه 79' باب: مواراة المشرك' وفي الطهارة رقم الحديث: 190 باب: الغسل من مواراة المشرك . والبيهقي جلد 1 صفحه 304 . وابن أبي شيبة جلد 3 صفحه 95 .

وَقَّاصٍ، فَإِنِّي سَمِعْتُهُ يَقُولُ يَوْمَ أُحُدٍ: ارْمِ فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي

وقاص کے لیے میں نے آپ کو احد کے دن فرماتے ہوئے سنا: پھینک! تجھ پر میرے ماں باپ فدا ہوں۔

419 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَامٍ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ نَاجِيَةَ بْنِ كَعْبٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، قَالَ: لَمَّا مَاتَ أَبُو طَالِبٍ، أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: إِنَّ عَمَّكَ الشَّيْخَ الضَّالَّ مَاتَ، فَقَالَ: اذْهَبْ فَوَارِهِ، وَلَا تُحْدِثَنَّ شَيْئًا حَتَّى تَأْتِيَنِي، فَفَعَلْتُ الَّذِي أَمَرَنِي بِهِ، ثُمَّ أَتَيْتُهُ، فَقَالَ لِي: اغْتَسِلْ، وَعَلَّمَنِي دَعَوَاتٍ، هُنَّ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ حُمْرِ النَّعَمِ

حضرت علی بن ابو طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ابو طالب کا وصال ہوا تو میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا' میں نے عرض کی: آپ کا بوڑھا چچا فوت ہو گیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جاؤ! فوراً کسی کو نہ بتانا یہاں تک کہ میرے پاس آؤ! میں نے ایسے ہی کیا جو مجھے حکم دیا گیا تھا' پھر میں آپ کے پاس آیا' تو مجھے فرمایا: اس کو غسل دو اور مجھے دعائیں سکھائیں جو مجھے سرخ اونٹ صدقہ کرنے سے زیادہ محبوب ہیں۔

420 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَزِيدَ الْأَصَمُّ، قَالَ: سَمِعْتُ السُّدِّيَّ، يَقُولُ: عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: لَمَّا تُوُفِّيَ أَبُو طَالِبٍ، أَتَيْتُ النَّبِيَّ، فَقُلْتُ: إِنَّ عَمَّكَ الشَّيْخَ قَدْ مَاتَ، قَالَ: اذْهَبْ فَوَارِهِ، وَلَا تُحْدِثْ شَيْئًا حَتَّى تَأْتِيَنِي، قَالَ: فَوَارَيْتُهُ، ثُمَّ أَتَيْتُهُ، فَقَالَ: اذْهَبْ فَاغْتَسِلْ، وَلَا تُحْدِثْ شَيْئًا حَتَّى تَأْتِيَنِي، قَالَ: فَاغْتَسَلْتُ، ثُمَّ

حضرت علی بن ابو طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ابو طالب کا وصال ہوا تو میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا' میں نے عرض کی: آپ کا بوڑھا چچا فوت ہو گیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جاؤ! فوراً کسی کو نہ بتانا یہاں تک کہ میرے پاس آؤ! میں نے ایسے ہی کیا جو مجھے حکم دیا گیا تھا' پھر میں آپ کے پاس آیا' تو مجھے فرمایا: اس کو غسل دو اور مجھے دعائیں سکھائی جو مجھے سرخ یا سیاہ اونٹوں کو صدقہ کرنے سے زیادہ محبوب ہیں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ جب

419- أخرجه أحمد جلد 1صفحه103 . وعبد الله بن أحمد في زوائد المسند جلد 1صفحه130 . والبيهقي جلد 1 صفحه304 .

420- أخرجه عبد الله بن أحمد في زوائد المسند جلد 1صفحه156,155,154,153 . والبزار رقم الحديث: 1248 . وأبي داؤد في الجهاد رقم الحديث: 2606' باب: في الابتكار في السفر . والترمذي في البيوع رقم الحديث: 1212' باب: ما جاء في التبكير في التجارة . وابن ماجة في التجارات رقم الحديث: 2236' باب: ما يرجى من البركة في البكور' و رقم الحديث: 2237 و 2238 .

أَتَيْتُهُ، فَدَعَا لِي بِدَعَوَاتٍ مَا يَسُرُّنِي أَنَّ بِهَا حُمْرَ النَّعَمِ أَوْ سُودَهَا. قَالَ: وَكَانَ عَلِيٌّ إِذَا غَسَّلَ مَيِّتًا اغْتَسَلَ

کسی میت کو غسل دیتے تھے تو خود غسل کرتے تھے۔

421 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللَّهُمَّ بَارِكْ لِأُمَّتِي فِي بُكُورِهَا

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! میری امت کے صبح کے کاموں میں برکت دے۔

422 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: أَتَى عَلِيًّا، رَجُلٌ فَقَالَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، أَخْبِرْنِي بِشَهْرٍ أَصُومُهُ بَعْدَ رَمَضَانَ، قَالَ: فَقَالَ: لَقَدْ سَأَلْتَنِي عَنْ شَيْءٍ، مَا سَمِعْتُ أَحَدًا سَأَلَ عَنْهُ بَعْدَ رَجُلٍ سَمِعْتُهُ يَسْأَلُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهُ: إِنْ كُنْتَ صَائِمًا شَهْرًا بَعْدَ رَمَضَانَ، فَصُمِ الْمُحَرَّمَ؛ فَإِنَّهُ شَهْرُ اللَّهِ، وَفِيهِ يَوْمٌ تَابَ اللَّهُ فِيهِ عَلَى قَوْمٍ، وَيُتَابُ فِيهِ عَلَى آخَرِينَ

حضرت نعمان بن سعد فرماتے ہیں کہ حضرت علی کے پاس ایک آدمی آیا' اس نے عرض کی: اے امیر المومنین! مجھے ایسے ماہ کے متعلق بتائیں جو رمضان کے بعد ہو' میں اس کے روزے رکھوں؟ آپ نے فرمایا: آپ نے مجھے ایسی شے کے متعلق پوچھا ہے جب سے میں نے حضور ﷺ سے سنا ہے ابھی تک کسی نے مجھ سے نہیں پوچھا' آپ نے فرمایا: اگر تو نے رمضان کے بعد روزے رکھنے ہیں تو محرم کے روزے رکھ کیونکہ وہ اللہ کا مہینہ ہے' اس دن ایک قوم کی توبہ قبول ہوئی تھی' دوسروں کی توبہ قبول ہوگی۔

423 - حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى

حضرت نعمان بن سعد فرماتے ہیں کہ حضرت علی کے پاس ایک آدمی آیا' اس نے عرض کی: اے امیر المومنین! مجھے ایسے ماہ کے متعلق بتائیں جو رمضان کے

421- مرّ تخريجه تحت رقم: 267 .

423- أخرجه عبد الله بن أحمد في زوائد المسند جلد 1 صفحه 156 . والترمذي في البر رقم الحديث: 1985' باب: ما جاء في قول المعروف' وفي صفة رقم الحديث: 2529 باب: ما جاء في صفة غرف الجنة . وأحمد جلد 5 صفحه 343 .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَخْبِرْنِي بِشَهْرٍ أَصُومُهُ بَعْدَ رَمَضَانَ، قَالَ: فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ: إِنْ كُنْتَ صَائِمًا شَهْرًا بَعْدَ رَمَضَانَ، فَصُمِ الْمُحَرَّمَ؛ فَإِنَّهُ شَهْرُ اللَّهِ، وَفِيهِ يَوْمٌ تَابَ اللَّهُ فِيهِ عَلَى قَوْمٍ وَيُتَابُ فِيهِ عَلَى آخَرِينَ

بعد ہو میں اس کے روزے رکھوں؟ آپ نے فرمایا: آپ نے مجھے ایسی شے کے متعلق پوچھا ہے جب سے میں نے حضور ﷺ سے سنا ہے ابھی تک کسی نے مجھ سے نہیں پوچھا' آپ نے فرمایا: اگر تُو نے رمضان کے بعد روزے رکھنے ہیں تو محرم کے روزے رکھ کیونکہ وہ اللہ کا مہینہ ہے' اس دن ایک قوم کی توبہ قبول ہوئی تھی' دوسروں کی توبہ قبول ہوگی۔

424 - حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ أَبُو الْحَارِثِ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ فِي الْجَنَّةِ غُرَفًا يُرَى بُطُونُهَا مِنْ ظُهُورِهَا، وَظُهُورُهَا مِنْ بُطُونِهَا ، فَقَالَ أَعْرَابِيٌّ: فَلِمَنْ هِيَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: لِمَنْ قَالَ طَيِّبَ الْكَلَامِ، وَأَطْعَمَ الطَّعَامَ، وَأَفْشَى السَّلَامَ، وَصَلَّى بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ نِيَامٌ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت میں جو کمرے ہیں' ان کے اندر سے باہر کا ماحول دیکھا جاسکتا ہے، ایک دیہاتی نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ کس کے لیے ہے؟ آپ نے فرمایا: اس کے لیے جس کی گفتگو اچھی ہو اور کھانے کھلانے اور سلام کرنے اور رات کو نماز پڑھے' اُس وقت جب لوگ سو رہے ہوں۔

425 - وَبِهِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ: إِنَّ فِي الْجَنَّةِ سُوقًا مَا فِيهِ بَيْعٌ وَلَا شِرَاءٌ إِلَّا الصُّوَرُ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ، فَإِذَا اشْتَهَى الرَّجُلُ صُورَةً دَخَلَهَا ، قَالَ: وَفِيهَا مَجْمَعٌ لِلْحُورِ الْعِينِ ، قَالَ: يَرْفَعْنَ أَصْوَاتًا لَمْ تَسْمَعِ الْخَلَائِقُ بِمِثْلِهَا ، قَالَ: " يَقُلْنَ: نَحْنُ الْخَالِدَاتُ فَلَا نَبِيدُ، وَنَحْنُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک جنت میں ایک ایسا بازار ہے جس میں خرید وفروخت نہیں ہوگی مگر مردوں اور عورتوں کی صورتیں ہوں گی' جب آدمی کسی صورت کی چاہت کرے گا تو وہ اس میں داخل ہوجائے گا' اس میں حور العین کا مجمع ہوگا' وہ اپنی آواز بلند کریں گی' مخلوق میں سے ایسی آواز کسی

424- مرّ تخريجه تحت رقم: **268** .

425- أخرجه البخاري في الطب رقم الحديث: **5707**' باب: الجذام' ورقم الحديث: **5755** باب: ولا هامة . ومسلم في السلام رقم الحديث: **2220**' باب: لا عدوى ولا طيرة . وأبو داؤد في الطب رقم الحديث: **3912**' باب: في الطيرة .

النَّاعِمَاتُ فَلَا نَبْأَسُ، وَنَحْنُ الرَّاضِيَاتُ فَلَا نَسْخَطُ، طُوبَى لِمَنْ كَانَ لَنَا، وَكُنَّا لَهُ"

نے بھی نہیں سنی ہوگی وہ پڑھ رہی ہوں گی:۔ ہم ہمیشہ ہیں' ہم پرانی نہیں ہوں گی' ہم نرم و نازک ہیں' ہم پرانی نہیں ہوں گی' ہم ناراضی نہیں ہوں گی جو ہمارے لیے ہے ہم اس کے لیے ہیں۔

426 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ يَزِيدَ السَّعْدِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا صَفَرَ، وَلَا هَامَةَ، وَلَا يُعْدِي صَحِيحًا سَقِيمٌ قَالَ: فَقُلْتُ: أَنْتَ سَمِعْتَهُ؟ قَالَ: " نَعَمْ، سَمِعَتْهُ أُذُنَايَ، وَأَبْصَرَتْهُ عَيْنَايَ

حضرت ثعلبہ بن یزید السعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ماہِ صفر کی نحوست اور مقتول کے سر سے پرندہ کا نکلنا کوئی شی نہیں ہے اور بیماری تندرست کی طرف متعدی نہیں ہوتی' میں نے آپ سے عرض کی: آپ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں! میں نے اپنے دونوں کانوں سے سنا اور اپنی دونوں آنکھوں سے دیکھا۔

فائدہ: زمانۂ جاہلیت میں لوگوں کا گمان تھا کہ مقتول کے سر سے ایک سبز پرندہ نکلتا ہے' جب تک اس کا بدلہ نہ لیا جائے' وہ چکر لگاتا رہتا ہے۔

427 - أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، وَابْنُ نُمَيْرٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ عُقْبَةَ، قَالَ عُثْمَانُ الشَّيْبَانِيُّ، حَدَّثَنَا حَمْزَةُ الزَّيَّاتُ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ ثَعْلَبَةَ، فِي حَدِيثِ عُثْمَانَ الْحِمَّانِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا صَفَرَ، وَلَا هَامَةَ، وَلَا يُعْدِي صَحِيحًا سَقِيمٌ

حضرت ثعلبہ بن یزید السعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صفر ھامہ نہیں ہے اور بیماری تندرست کی طرف متعدی نہیں ہوتی۔

428 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

حضرت عبداللہ حارث فرماتے ہیں کہ ان کے باپ نے حضرت عثمان کے لیے کھانا تیار کیا' میرے

427- مرّ تخريجه تحت رقم: 356 .

428- أخرجه عبد الله بن أحمد في زوائد المسند جلد 1 صفحه 105 . وابن ماجه في المناسك رقم الحديث: 3091' باب: ما ينهى عنه المحرم من الصيد . ومسلم رقم الحديث: 1193 و 1195 و 1196 .

الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ، أَنَّ أَبَاهُ، وَلِيَ طَعَامَ عُثْمَانَ، قَالَ أَبِي: فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى الْحَجَلِ حَوْلَ الْجِفَانِ، فَجَاءَ رَجُلٌ، فَقَالَ لِعُثْمَانَ: إِنَّ عَلِيًّا يَكْرَهُ هَذَا، فَبَعَثَ إِلَى عَلِيٍّ، فَجَاءَ وَذِرَاعَاهُ مُتَلَطِّخَتَانِ مِنَ الْخَبَطِ، فَقَالَ: إِنَّكَ لَكَثِيرُ الْخِلَافِ إِلَيْنَا، فَقَالَ عَلِيٌّ: أُذَكِّرُ اللَّهَ رَجُلًا شَهِدَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُهْدِيَ إِلَيْهِ عَجُزُ حِمَارِ وَحْشٍ، فَقَالَ: إِنَّا مُحْرِمُونَ، فَأَطْعِمُوهُ أَهْلَ الْحِلِّ، فَقَامَ رِجَالٌ فَشَهِدُوا، فَقَالَ عَلِيٌّ: أُذَكِّرُ اللَّهَ رَجُلًا شَهِدَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُهْدِيَ خَمْسَ بَيْضَاتِ نَعَامٍ، فَقَالَ: إِنَّا مُحْرِمُونَ، فَأَطْعِمُوهُ أَهْلَ الْحِلِّ، فَقَامَ رِجَالٌ فَشَهِدُوا، فَقَامَ عُثْمَانُ، فَدَخَلَ فُسْطَاطَهُ، وَظَعَنَ النَّاسُ، وَتَرَكُوا الطَّعَامَ لِأَهْلِ الْمَاءِ

باپ کہتے ہیں کہ گویا کہ میں اب بھی دیکھ رہا ہوں کہ پیالوں کے اردگرد قبوں کی طرف' اس کے بعد ایک آدمی آیا' اُس نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے عرض کی کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اس کو ناپسند کرتے ہیں' حضرت عثمان نے حضرت علی کی طرف کسی کو بھیجا' حضرت علی رضی اللہ عنہ تشریف لائے اس حال میں کہ آپ اپنے دونوں ہاتھ صاف کر رہے تھے' حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ آپ کو اس آدمی کی بات یاد کروائے کہ جس وقت ایک آدمی نے آپ کو ایک وحشی گدھا ہدیہ کے طور پر دیا تھا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا: ہم حالتِ احرام میں ہیں' جو احرام میں نہیں ہیں ان کو کھلاؤ' کئی لوگ کھڑے ہوئے' اُنہوں نے اس بات کی گواہی دی۔ حضرت علی نے فرمایا: اللہ آپ کو اس آدمی کی بات بھی یاد کروائے جس نے آپ کو پانچ انڈے دیئے تھے۔ آپ نے فرمایا: ہم حالت احرام میں ہیں' جو حالت احرام میں نہیں ہیں ان کو کھلاؤ' کئی لوگ کھڑے ہوئے اور اُنہوں نے گواہی دی۔ حضرت عثمان کھڑے ہوئے اور اپنے خیمہ میں داخل ہوئے' لوگ بھی چلے گئے اور کھانا ماء والوں کے لیے چھوڑا۔

429 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ،

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس شکاری گوشت لایا گیا آپ حالت احرام میں تھے تو آپ نے اس کو کھایا نہیں۔

429- أخرجه مسلم في السلام' باب: من حق المسلم في المسلم رد السلام . والترمذي في الأدب رقم الحديث: 2737' باب: ما جاء في تشميت العاطس . وابن ماجه في الجنائز رقم الحديث: 1433' باب: ما جاء في عيادة المريض . وأحمد جلد 1صفحه89 . والدارمي في الاستئذان جلد 2صفحه275 . باب: في حق المسلم على المسلم .

عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، قَالَ: أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَحْمِ صَيْدٍ وَهُوَ مُحْرِمٌ، فَلَمْ يَأْكُلْهُ

430 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ، قَالَ: شَهِدْتُ عَلِيًّا وَعُثْمَانَ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ، وَعُثْمَانُ يَنْهَى عَنِ الْمُتْعَةِ، وَلَمْ يَجْمَعْ بَيْنَهُمَا، فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ عَلِيٌّ أَهَلَّ بِهِمَا، فَقَالَ: لَبَّيْكَ بِعُمْرَةٍ وَحَجٍّ مَعًا، فَقَالَ عُثْمَانُ: تَرَانِي أَنْهَى النَّاسَ وَأَنْتَ تَفْعَلُهُ؟ فَقَالَ عَلِيٌّ: لَمْ أَكُنْ أَدَعَ سُنَّةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِقَوْلِ أَحَدٍ مِنَ النَّاسِ

مروان بن حکم فرماتے ہیں کہ میں حضرت علی و عثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ موجود تھا مکہ اور مدینہ کے درمیان' حضرت عثمان حج تمتع سے منع کرتے تھے' آپ عمرہ اور حج دونوں اکٹھے نہیں کرتے تھے' جب حضرت علی رضی اللہ عنہ نے یہ معاملہ دیکھا تو آپ نے حج و عمرہ دونوں کا تلبیہ پڑھا: حج وعمرہ دونوں کے ساتھ حاضر ہوں۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ مجھے دیکھتے نہیں ہیں کہ میں لوگوں کو ایسا کرنے سے منع کرتا ہوں اور آپ ایسا کر رہے ہیں؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں لوگوں میں سے کسی کی وجہ سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت نہیں چھوڑوں گا۔

431 - حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ، حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "لِلْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ سِتٌّ بِالْمَعْرُوفِ: يُسَلِّمُ عَلَيْهِ إِذَا لَقِيَهُ، وَيُجِيبُهُ إِذَا دَعَاهُ، وَيُشَمِّتُهُ إِذَا عَطَسَ، وَيَعُودُهُ إِذَا مَرِضَ، وَيُشَيِّعُ جِنَازَتَهُ إِذَا مَاتَ، وَيُحِبُّ لَهُ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ"

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک مسلمان کا دوسرے مسلمان کے لیے چھ نیک کام لازم ہیں: ① جب ملاقات ہو تو اس کو سلام کرے ② اس کی دعوت قبول کرے جب وہ اس کو دعوت دے ③ اس کی چھینک کا جواب دے جب اس کو چھینک آئے ④ جب بیمار ہو تو اس کی عیادت کرے ⑤ جنازہ میں شریک ہو جب وہ مر جائے ⑥ اس کے لیے وہی پسند کرے جو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔

432 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ (میں) نے

431- أخرجه النسائي في الزينة جلد 8 صفحه 213' باب: التصاوير ـ وابن ماجه في الأطعمة رقم الحديث: 3359' باب: اذا رأى الضيف منكرًا رجع ـ

432- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 139,130 ـ ومسلم في اللباس والزينة رقم الحديث: 2071' باب: تحريم استعمال اناء الذهب والفضة على الرجال ـ وأبو داؤد في اللباس رقم الحديث: 4043' باب: ما جاء في لبس

الْهَمْدَانِيُّ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّهُ صَنَعَ طَعَامًا، فَدَعَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَاءَ فَرَأَى فِي الْبَيْتِ سِتْرًا فِيهِ تَصَاوِيرُ، فَرَجَعَ، قَالَ: فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا رَجَعَكَ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي؟ قَالَ: إِنَّ فِي الْبَيْتِ سِتْرًا فِيهِ تَصَاوِيرُ، وَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَا تَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ تَصَاوِيرُ

کھانا تیار کیا حضور ﷺ کو دعوت دی تو آپ تشریف لائے، آپ نے گھر کے پردہ میں تصاویر دیکھیں تو آپ واپس تشریف لے گئے۔ (میں) نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں! آپ واپس کیوں تشریف لے گئے؟ آپ نے فرمایا: گھر کے پردہ میں تصویریں لگی ہوئی تھیں بے شک فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس گھر میں تصویریں ہوں۔

433 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ، عَنْ أَبِي عَوْنٍ الثَّقَفِيِّ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ الْحَنَفِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّ أُكَيْدِرَ دُومَةَ أَهْدَى إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَوْبَ حَرِيرٍ، فَأَعْطَاهُ عَلِيًّا، فَقَالَ: شَقِّقْهُ خُمُرًا بَيْنَ الْفَوَاطِمِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اکیدر دومہ نے حضور ﷺ کو ریشم کا کپڑا ہدیہ دیا۔ آپ نے وہ (مجھے) دے دیا اور فرمایا: اس کو دو فاطمہ کے درمیان آدھا آدھا تقسیم کر کے دے دو۔

434 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ فِي الْجَنَّةِ لَغُرَفًا يُرَى ظُهُورُهَا مِنْ بُطُونِهَا، وَبُطُونُهَا مِنْ ظُهُورِهَا، فَقَالَ أَعْرَابِيٌّ: لِمَنْ هِيَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: لِمَنْ أَطْعَمَ الطَّعَامَ، وَأَفْشَى السَّلَامَ، وَصَلَّى بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ نِيَامٌ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت میں جو کمرے ہیں ان کے اندر سے باہر کا ماحول دیکھا جاسکتا ہے، ایک دیہاتی نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ کس کے لیے ہے؟ آپ نے فرمایا: اس کے لیے جس کی گفتگو اچھی ہو اور کھانے کھلانے اور سلام کرنے اور رات کو نماز پڑھے اُس وقت جب لوگ سو رہے ہوں۔

الحرير . والنسائي في الزينة جلد8صفحه197' باب: ذكر الرخصة للنساء في لبس السيراء .

433- مرّ تخريجه تحت رقم: 428 .

434- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10صفحه147 . الى المؤلف وقال: فيه محمد بن الحسن بن أبي يزيد' وهو متروك . وصححه الحاكم جلد1صفحه492 .

435 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ الْهَمْدَانِيُّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الدُّعَاءُ سِلَاحُ الْمُؤْمِنِ، وَعِمَادُ الدِّينِ، وَنُورُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دعا مومن کا ہتھیار ہے اور دین کا ستون ہے اور زمین و آسمانوں کا نور ہے۔

436 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مَنْصُورٍ السَّلِيمِيُّ، عَنِ الْخَلِيلِ بْنِ مُرَّةَ، عَنِ الْفُرَاتِ بْنِ سَلْمَانَ، قَالَ: قَالَ عَلِيٌّ: أَلَا يَقُومُ أَحَدُكُمْ، فَيُصَلِّي أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ قَبْلَ الْعَصْرِ، وَيَقُولُ فِيهِنَّ مَا كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: تَمَّ نُورُكَ فَهَدَيْتَ، فَلَكَ الْحَمْدُ، عَظُمَ حِلْمُكَ فَعَفَوْتَ، فَلَكَ الْحَمْدُ، بَسَطْتَ يَدَكَ فَأَعْطَيْتَ، فَلَكَ الْحَمْدُ رَبَّنَا، وَجْهُكَ أَكْرَمُ الْوُجُوهِ، وَجَاهُكَ أَعْظَمُ الْجَاهِ، وَعَطِيَّتُكَ أَفْضَلُ الْعَطِيَّةِ وَأَهْنَؤُهَا، تُطَاعُ رَبَّنَا فَتَشْكُرُ، وَتُعْصَى رَبَّنَا فَتَغْفِرُ، وَتُجِيبُ الْمُضْطَرَّ، وَتَكْشِفُ الضُّرَّ، وَتَشْفِي السَّقِيمَ، وَتَغْفِرُ الذَّنْبَ، وَتَقْبَلُ التَّوْبَةَ، وَلَا يَجْزِي بِآلَائِكَ أَحَدٌ، وَلَا يَبْلُغُ مِدْحَتَكَ قَوْلُ قَائِلٍ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کیا تم میں سے کوئی اُٹھ نہیں سکتا ہے کہ وہ چار رکعت عصر سے پہلے پڑھے اور اس میں وہی پڑھے جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے تھے: ''تَمَّ نُورُكَ فَهَدَيْتَ، فَلَكَ الْحَمْدُ، عَظُمَ حِلْمُكَ فَعَفَوْتَ، فَلَكَ الْحَمْدُ، بَسَطْتَ يَدَكَ فَأَعْطَيْتَ، فَلَكَ الْحَمْدُ رَبَّنَا، وَجْهُكَ أَكْرَمُ الْوُجُوهِ، وَجَاهُكَ أَعْظَمُ الْجَاهِ، وَعَطِيَّتُكَ أَفْضَلُ الْعَطِيَّةِ وَأَهْنَؤُهَا، تُطَاعُ رَبَّنَا فَتَشْكُرُ، وَتُعْصَى رَبَّنَا فَتَغْفِرُ، وَتُجِيبُ الْمُضْطَرَّ، وَتَكْشِفُ الضُّرَّ، وَتَشْفِي السَّقِيمَ، وَتَغْفِرُ الذَّنْبَ، وَتَقْبَلُ التَّوْبَةَ، وَلَا يَجْزِي بِآلَائِكَ أَحَدٌ، وَلَا يَبْلُغُ مِدْحَتَكَ قَوْلُ قَائِلٍ-''۔

437 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے

435- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 158 . وابن حجر في المطالب العالية برقم: 3412' وفي كنز العمال برقم: 21798 كلهم عزوه الى المصنف .

436- أخرجه أبو داؤد في الأدب رقم الحديث: 5210' باب: ما جاء في رد الواحد عن الجماعة .

437- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 196 . الى البزار والطبراني في الأوسط والحافظ ابن حجر في المطالب العالية رقم الحديث: 1035 الى المصنف . وأخرجه البزار رقم الحديث: 1054 .

النَّرسِيُّ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ خَالِدٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُجْزِءُ عَنِ الْجَمَاعَةِ إِذَا مَرَّتْ أَنْ يُسَلِّمَ أَحَدُهُمْ، وَيُجْزِءُ عَنِ الْقُعُودِ أَنْ يَرُدَّ أَحَدُهُمْ

فرمایا: جماعت کی طرف سے کافی ہے کہ جب وہ گزرے ان میں ایک سلام کر دے تو یہ بیٹھنے والوں کے لیے کافی ہے کہ ان میں سے ایک جواب دے دے۔

438 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: صَوْمُ شَهْرِ الصَّبْرِ، وَثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ، صَوْمُ الدَّهْرِ وَيُذْهِبُ وَهْيَ الصَّدْرِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صبر کے مہینہ کا روزہ رکھو اور ہر ماہ تین روزے رکھو زمانہ کے روزے ہو جاتے ہیں یعنی سینے کو۔

439 - حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ، عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُهْدِيَتْ لَهُ حُلَّةٌ مِنْ حَرِيرٍ، قَالَ: فَكَسَانِيهَا، قَالَ عَلِيٌّ: فَخَرَجْتُ فِيهَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي لَسْتُ أَرْضَى لَكَ مَا أَكْرَهُ لِنَفْسِي، فَأَمَرَنِي، فَشَقَقْتُهَا بَيْنَ نِسَائِي فَاطِمَةَ وَعَمَّتِهَا

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ریشم کا ایک حلہ ہدیہ دیا گیا' میں نے اس کو پہنا اور اس کو پہن کر نکلا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تیرے لیے وہی پسند کرتا ہوں جو اپنے لیے پسند کرتا ہوں اور تیرے لیے وہی ناپسند کرتا ہوں جو میں اپنے لیے ناپسند کرتا ہوں' میں نے اس کے دو ٹکڑے کر کے اپنی عورتوں کو دے دیا فاطمہ اور اپنی پھوپھی کو۔

440 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي سَعْدٍ، عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ، أَنَّ عَلِيًّا، قَالَ: قَدْ أَخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم مجوسی سے جزیہ لیتے تھے اور ابوبکر بھی اور میں بھی لیتا ہوں۔

438- مرّ تخريجه تحت رقم: 319 و 329 و 437 .

439- مرّ تخريجه تحت رقم: 301

440- أخرجه الحاكم جلد 3 صفحه 111-112' وأخرجه ابن ماجه في المقدمة رقم الحديث: 120' باب: فضل علي بن أبي طالب .

وَسَلَّمَ مِنَ الْمَجُوسِ الْجِزْيَةَ وَأَبُو بَكْرٍ وَأَنَا

441 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنِي النَّضْرُ بْنُ حُمَيْدٍ الْكُوفِيُّ، عَنْ أَبِي الْجَارُودِ، عَنِ الْحَارِثِ الْهَمْدَانِيِّ، قَالَ: رَأَيْتُ عَلِيًّا جَاءَ حَتَّى صَعِدَ، فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: قَضَاءٌ قَضَاهُ اللَّهُ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ: أَنَّهُ لَا يُحِبُّنِي إِلَّا مُؤْمِنٌ، وَلَا يُبْغِضُنِي إِلَّا مُنَافِقٌ، وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرَى . قَالَ: قَالَ النَّضْرُ: وَقَالَ عَلِيٌّ: أَنَا أَخُو رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَابْنُ عَمِّهِ، لَا يَقُولُهَا أَحَدٌ بَعْدِي

حضرت حارث الھمدانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ آپ تشریف لائے یہاں تک کہ منبر پر جلوہ افروز ہوئے' اللہ کی حمد اور اس کی ثناء کی' پھر فرمایا: فیصلہ اللہ کا فیصلہ ہے' جو تمہارے نبی کی زبان سے جاری ہوا ہے' وہ یہ ہے کہ مجھ سے مومن ہی محبت کرے گا اور منافق ہی بغض رکھے گا' وہ نقصان میں ہے جس نے افتراء باندھا۔ حضرت علی فرماتے ہیں: میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا بھائی ہوں اور آپ کے چچا کا بیٹا ہوں' میرے بعد حضور کو بھائی کوئی نہ کہے۔

442 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ، وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ قَرْمٍ، عَنْ مُسْلِمٍ، عَنْ حَبَّةَ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: بُعِثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ، وَأَسْلَمْتُ يَوْمَ الثُّلَاثَاءِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت پیر کے دن ہوئی اور میں منگل کے دن اسلام لایا۔

443 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، حَدَّثَنَا الْأَجْلَحُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ حَبَّةَ بْنِ جُوَيْنٍ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: مَا أَعْلَمُ أَحَدًا مِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا عَبَدَ اللَّهَ قَبْلِي، لَقَدْ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس امت میں سے کسی نے نہیں جانا آپ کے نبی ہونے کو سوائے میرے کسی نے نہیں جانا' میں نے اللہ کی عبادت کی ہے اُس وقت کسی نے عبادت نہیں کی' میں اس وقت چھ یا سات

441- أخرجه الترمذي في المناقب رقم الحديث: **3730**' باب: من أول المسلمين . وصححه الحاكم جلد **3** صفحه **112** . ووافقه الذهبي .

442- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **99** . وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **9** صفحه **102** الى أحمد كما مرّ والى المصنف والبزار والطبراني في الأوسط . وصححه الحاكم جلد **3** صفحه **112** وتعقبه الذهبي .

443- مرّ تخريجه تحت رقم: **263** .

عَبَدْتُهُ قَبْلَ أَنْ يَعْبُدَهُ أَحَدٌ مِنْهُمْ خَمْسَ سِنِينَ أَوْ سَبْعَ سِنِينَ

سال کا تھا۔

444 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: مَا عِنْدَنَا إِلَّا كِتَابُ اللّٰهِ وَهَذِهِ يَعْنِي الصَّحِيفَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمارے پاس اللہ کی کتاب اور یہ صحیفہ جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالہ سے ہے' پھر باقی حدیث ذکر کی۔

445 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْأَسَدِيُّ، حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ صَالِحٍ الْهَمْدَانِيُّ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي الْجُلَّاسِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ لِعَبْدِ اللّٰهِ السَّبَائِيِّ: وَيْلَكَ، وَاللّٰهِ مَا أَفْضَى إِلَيَّ بِشَيْءٍ كَتَمَهُ أَحَدًا مِنَ النَّاسِ، وَلَقَدْ سَمِعْتُهُ يَقُولُ: إِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ ثَلَاثِينَ كَذَّابًا وَإِنَّكَ لَأَحَدُهُمْ.

حضرت ابی جلاس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سنا' آپ عبداللہ بن سبائی کو فرما رہے تھے: تیرے لیے ہلاکت ہو! اللہ کی قسم! میرے پاس کوئی شے نہیں جو میں نے چھپا کر رکھی ہو اور اس کو لوگوں میں کسی پر چھپا کر رکھی ہو' بے شک میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے' آپ نے فرمایا: قیامت سے پہلے تیس جھوٹے ہوں گے' ان میں سے ایک تو بھی ہے۔

446 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، بِإِسْنَادِهِ، مِثْلَهُ

حضرت محمد بن حسن اپنی سند کے ساتھ اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

447 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، أَخْبَرَنِي أَبُو جُحَيْفَةَ، قَالَ: قُلْتُ لِعَلِيٍّ: هَلْ عِنْدَكُمْ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْءٌ سِوَى كِتَابِ اللّٰهِ؟ قَالَ: لَا،

حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے عرض کی: کیا آپ کے پاس کتاب اللہ کے علاوہ کوئی شے ہے؟ آپ نے فرمایا: نہیں! اس ذات کی قسم جس نے دانہ کو پھاڑا اور دانہ کو چیرا۔ ہمارے

444- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد7صفحه333 الى المصنف .

446- أخرجه الحميدى برقم:40 . والطحاوى فى شرح معانى الآثار جلد3صفحه193 (338) .

447- أخرجه أحمد جلد 1صفحه79 . والترمذى فى الحج رقم الحديث: 871 و872' باب: ما جاء فى كراهـ الطواف عريانًا . والدارمى فى المناسك جلد2صفحه68' باب: لا يطوف بالبيت عريان .

وَالَّذِي فَلَقَ الْحَبَّةَ، وَبَرَأَ النَّسَمَةَ، مَا عِنْدَنَا شَيْءٌ سِوَى كِتَابِ اللَّهِ، إِلَّا أَنْ يُؤْتِيَ اللَّهُ رَجُلًا فَهْمًا فِي هَذَا الْقُرْآنِ، وَمَا فِي هَذِهِ الصَّحِيفَةِ، قَالَ: الْعَقْلُ، وَفِكَاكُ الْأَسِيرِ، وَلَا يُقْتَلُ مُسْلِمٌ بِكَافِرٍ

پاس کتاب اللہ کے علاوہ کوئی شے نہیں مگر ایک آدمی کو اللہ عزوجل نے قرآن کی سمجھ عطا فرمائی ہو جو اس صحیفہ میں ہے۔ یعنی دیت قیدیوں کو آزاد کرنے کے متعلق اور مسلمان کو کافر کے بدلے قتل نہیں کیا جائے گا۔

448 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أُثَيْعٍ، قَالَ: سَأَلْنَا عَلِيًّا، بِأَيِّ شَيْءٍ بُعِثْتَ؟ قَالَ: " بُعِثْتُ بِأَرْبَعٍ: أَلَّا يَطُوفَنَّ بِالْبَيْتِ عُرْيَانٌ، وَلَا يَدْخُلُ الْحَرَمَ مُشْرِكٌ، وَمَنْ كَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهْدٌ فَهُوَ إِلَى مُدَّتِهِ، وَمَنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ عَهْدٌ، فَلَهُ أَجَلُ أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ، وَلَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا نَفْسٌ مُؤْمِنَةٌ." قَالَ زُهَيْرٌ: كَذَا قَالَ زَيْدُ بْنُ أُثَيْعٍ، وَإِنَّمَا هُوَ ابْنُ يُثَيْعٍ

حضرت زید بن اثیع فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کون سی شے دے کر آپ کو بھیجا گیا تھا؟ آپ نے فرمایا: مجھے چار حکم دے کر بھیجا گیا تھا① کوئی ننگے ہو کر طواف نہ کرے② حرم میں کوئی مشرک داخل نہ ہو جس کے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان معاہدہ ہو اس کا معاہدہ اس کی مدت تک ہے جس کے لیے کوئی معاہدہ نہیں ہے اس کے لیے چار ماہ مہلت ہے اور جنت میں صرف مومن ہی داخل ہو گا۔ حضرت زہیر فرماتے ہیں: زید بن اثیع نے ایسے ہی کہا ہے وہ ابن یثیع ہی ہیں۔

449 - أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنَّى الْمَوْصِلِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَامٍ، وَمَحْمُودُ بْنُ خِدَاشٍ وَغَيْرُهُمَا، قَالُوا: حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ، عَنِ الْأَزْهَرِ بْنِ رَاشِدٍ الْكَاهِلِيِّ، وَفِي حَدِيثِ مَحْمُودٍ: حَدَّثَنَا الْأَزْهَرُ بْنُ رَاشِدٍ، عَنِ الْخَضِرِ بْنِ الْقَوَّاسِ، عَنْ أَبِي سُخَيْلَةَ، قَالَ: قَالَ لَنَا عَلِيٌّ: أَلَا أُخْبِرُكُمْ، وَفِي حَدِيثِ الْجُمَحِيِّ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي سُخَيْلَةَ، عَنْ

حضرت ابی سخیلہ رضی اللہ عنہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، آپ نے فرمایا: کیا میں تم کو قرآن کی افضل آیت نہ بتاؤں جو مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بتائی ہے! وہ آیت ''مَا اَصَابَكُمْ مِنْ مُصِيبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ اَيْدِيكُمْ وَيَعْفُو عَنْ كَثِيرٍ'' حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے علی! میں تمہارے لیے اس کی تفسیر کرتا ہوں جو تم کو دنیا میں آزمائش یا مرض یا سزا ملے اللہ زیادہ معزز ہے کہ وہ تم کو آخرت میں دوبارہ سزا دے اور جو تم کو دنیا میں معاف کر

448- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 159,99,85 . والترمذي في الايمان رقم الحديث: 2628، باب: ما جاء في لا يزني الزاني وهو مؤمن . وابن ماجه في الحدود رقم الحديث: 2604، باب: الحد كفارة .

449- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 99 الى المصنف .

عَلِيٌّ، أَنَّهُ قَالَ: أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَفْضَلِ آيَةٍ فِي كِتَابِ اللَّهِ حَدَّثَنِي بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: (مَا أَصَابَكُمْ مِنْ مُصِيبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ أَيْدِيكُمْ وَيَعْفُو عَنْ كَثِيرٍ) (الشورى:30) قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَأُفَسِّرُهَا لَكَ يَا عَلِيُّ، مَا أَصَابَكُمْ فِي الدُّنْيَا مِنْ بَلَاءٍ أَوْ مَرَضٍ أَوْ عُقُوبَةٍ فَاللَّهُ أَكْرَمُ مِنْ أَنْ يُثَنِّيَ عَلَيْكُمُ الْعُقُوبَةَ فِي الْآخِرَةِ، وَمَا عَفَا عَنْهُ فِي الدُّنْيَا، فَاللَّهُ أَحْلَمُ مِنْ أَنْ يَعُودَ بَعْدَ عَفْوِهِ

دیا' اللہ زیادہ بردبار ہے اس کے کہ وہ اس کے معاف کرنے کے بعد دوبارہ لوٹا لائے۔

450 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ السَّمَّانُ، عَنْ أَبِي هَاشِمٍ، صَاحِبِ الرُّمَّانِ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، قَالَ: دَخَلْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ، وَقَدْ وَرِمَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا تُخْرِجُوهُ عَنْهُ؟ قَالَ: فَبُطَّ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاهِدٌ

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ انصار کے ایک گھر میں داخل ہوئے' اس حال میں کہ اس انصاری کو کوئی تکلیف پہنچی تھی' حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس سے اس کو نکالتے کیوں نہیں ہو؟ اس نے کہا: پھوڑے کو پھاڑ کر پیپ وغیرہ نکالی گئی اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس کو دیکھ رہے تھے۔

451 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا مَسْرُورُ بْنُ سَعِيدٍ التَّمِيمِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْأَوْزَاعِيُّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ رُوَيْمٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَكْرِمُوا عَمَّتَكُمُ النَّخْلَةَ، فَإِنَّهَا خُلِقَتْ مِنَ الطِّينِ الَّذِي خُلِقَ

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اپنی پھوپھی کھجور کی عزت کرو' یہ اس مٹی سے پیدا کی گئی ہے جس سے آدم کو پیدا کیا گیا ہے' کسی اور درخت سے لقح نہ کرو اس کے علاوہ اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اپنی عورتوں کو بچے کی پیدائش

450- أخرجه أبو نعيم في حلية الأولياء جلد6صفحه123 . وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد5صفحه89 الى المصنف .

451- أخرجه النسائي في الطهارة جلد 1صفحه97' باب: ما ينقض الوضوء' وما لا ينقض الوضوء . والحميدي رقم الحديث:39 .

مِنْهُ آدَمُ، وَلَيْسَ مِنَ الشَّجَرِ يُلْقَحُ غَيْرُهَا، وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَطْعِمُوا نِسَاءَ كُمُ الْوُلَّدَ الرُّطَبَ، فَإِنْ لَمْ يَكُنْ رُطَبٌ فَالتَّمْرُ، وَلَيْسَ مِنَ الشَّجَرِ أَكْرَمُ عَلَى اللَّهِ مِنْ شَجَرَةٍ نَزَلَتْ تَحْتَهَا مَرْيَمُ بِنْتُ عِمْرَانَ

کے وقت تازہ کھجور کھلاؤ، اگر تازہ نہ ملے تو خشک کھلایا کرو، اس درخت سے زیادہ اللہ کے ہاں کوئی درخت عزت والا نہیں ہے، حضرت مریم اس درخت کے نیچے اتری تھیں۔

452 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، سَمِعَ عَمْرٌو، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَائِشِ بْنِ أَنَسٍ، سَمِعَ عَلِيًّا، يُحَدِّثُ النَّاسَ عَلَى الْمِنْبَرِ: قُلْتُ لِعَمَّارٍ: سَلْ لِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَذْيِ، فَإِنَّ ابْنَتَهُ تَحْتِي، وَإِنِّي أَسْتَحْيِي أَنْ أَسْأَلَهُ، فَسَأَلَهُ، فَقَالَ: إِذَا وَجَدَ ذَاكَ، فَلْيَتَوَضَّأْ

حضرت عائش بن انس فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سنا کہ لوگوں سے منبر پر بیان کر رہے تھے: میں نے عمار سے کہا کہ میرے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مذی کے متعلق پوچھو کیونکہ آپ کی لخت جگر میرے نکاح میں ہے' اس وجہ سے حیاء کرتا ہوں۔ حضرت عمار سے پوچھا تو آپ نے ارشاد فرمایا: جب یہ ہو جائے تو وضو کرلیا کرو۔

453 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَذْيِ؟ فَقَالَ: فِيهِ الْوُضُوءُ، وَيَغْسِلُهُ، وَفِي الْمَنِيِّ الْغُسْلُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے مذی کے متعلق پوچھا گیا؟ آپ نے فرمایا: اس میں وضو اور آلہ تناسل کو دھونا اور منی میں غسل ہے۔

454 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایسا آدمی تھا

452- مرَّ تخريجه تحت رقم: 314 و 362 و 456 و 458 .

453- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 107 . وعبد الله بن أحمد في زوائد المسند جلد 1 صفحه 150,149 . وأبو داؤد في الضحايا رقم الحديث: 2790' باب: الأضحية عن الميت . والترمذي في الأضاحي رقم الحديث: 1495' باب: ما جاء في الأضحية عن الميت . والبيهقي جلد 9 صفحه 288 . وعزاه الحاكم في المستدرك جلد 4 صفحه 230 . وعبد الرزاق رقم الحديث: 8137' باب: الضحايا جلد 4 صفحه 381 .

454- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 107 . وعبد الله بن أحمد في زوائد المسند جلد 1 صفحه 150,149 . وأبو داؤد في الضحايا رقم الحديث: 2790' باب: الأضحية عن الميت . والترمذي في الأضاحي رقم الحديث: 1495'

مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ مُنْذِرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: كَانَ رَجُلًا مَذَّاءً، فَاسْتَحْيَا أَنْ يَسْأَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَذْيِ، قَالَ: فَقَالَ لِلْمِقْدَادِ: سَلْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَذْيِ، قَالَ: فَسَأَلَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فِيهِ الْوُضُوءُ

کہ جس کو بہت زیادہ مذی آتی تھی لیکن میں رسول اللہ ﷺ سے اس کے متعلق پوچھنے سے حیاء کرتا تھا میں نے مقداد سے کہا کہ وہ رسول اللہ ﷺ سے مذی کے متعلق پوچھیں حضرت مقداد نے آپ سے پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس صورت میں وضو لازم آتا ہے۔

455 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي الْحَسْنَاءِ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ حَنَشٍ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: أَمَرَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أُضَحِّيَ عَنْهُ بِكَبْشَيْنِ، فَأَنَا أُحِبُّ أَنْ أَفْعَلَهُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے مجھے حکم دیا کہ میں آپ کی طرف سے دو مینڈھوں کی قربانی کروں میں ایسا کرنا پسند کرتا ہوں۔

456 - حَدَّثَنَا خَلَّادُ بْنُ أَسْلَمَ، حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِتِسْعِ سُوَرٍ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى أَلْهَاكُمُ التَّكَاثُرُ، وَإِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ، وَإِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ، وَفِي الثَّانِيَةِ الْعَصْرُ، وَإِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ، وَإِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ، وَفِي

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ وتروں میں نو سورتیں پڑھتے تھے پہلی رکعت میں الھاکم التکاثر اور انا انزلنا فی لیلۃ القدر اور اذا زلزلت الارض اور دوسری میں سورۂ عصر اور اذا جاء نصر اللّٰہ والفتح اور انا اعطیناك الکوثر اور تیسری رکعت میں قل یا ایھا الکفرون اور سورہ تبت اور قل ھو اللّٰہ احد۔

باب: ما جاء فی الأضحية عن الميت . والبيهقی جلد 9 صفحه 288 . وعزاه الحاكم فی المستدرك جلد 4 صفحه 230 . وعبد الرزاق رقم الحديث: 8137، باب: الضحايا جلد 4 صفحه 381 .

455- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 89 . والترمذی فی الصلاة رقم الحديث: 460، باب: ما جاء فی الوتر بثلاث . والطحاوی فی شرح معانی الآثار جلد 1 صفحه 290 .

456- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 92 . ومسلم فی الصيام رقم الحديث: 1141، باب: تحريم صوم أيام التشرق، و رقم الحديث: 1442 فی الصيام، باب: تحريم صوم أيام التشرق .

الثَّالِثَةِ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ، وَتَبَّتْ، وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ

457 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حَكِيمِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ مَسْعُودِ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ أُمِّهِ، أَنَّهَا حَدَّثَتْهُ قَالَتْ: كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى عَلِيٍّ عَلَى بَغْلَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، الشَّهْبَاءِ فِي شِعْبِ الْأَنْصَارِ، وَهُوَ يَقُولُ: أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنَّهَا لَيْسَتْ أَيَّامَ صِيَامٍ، إِنَّهَا أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ، أَيَّامُ مِنًى

حضرت مسعود بن حکم اپنی امی سے بیان کرتے ہیں کہ وہ فرماتی ہیں: گویا میں اب بھی حضرت علی رضی اللہ عنہ کی طرف دیکھ رہی ہوں کہ آپ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خچر اشھباء پر انصار کے گروہ میں سوار تھے اور فرما رہے تھے: اے لوگو! بے شک حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: منی کے دن روزے رکھنے کے نہیں ہیں' یہ دن کھانے پینے کے ہیں۔

458 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي أَبَانُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، قَالَ: دُفِعْتُ مَعَ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ مِنَ الْمُزْدَلِفَةِ، فَلَمْ أَزَلْ أَسْمَعُهُ، يَقُولُ: لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ حَتَّى انْتَهَى إِلَى الْجَمْرَةِ، قُلْتُ لَهُ: مَا هَذَا الْإِهْلَالُ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ؟ قَالَ: إِنِّي سَمِعْتُ أَبِي عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ يُهِلُّ حَتَّى إِذَا انْتَهَى إِلَى الْجَمْرَةِ، وَحَدَّثَنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهَلَّ حَتَّى انْتَهَى إِلَيْهَا

حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حسین بن علی رضی اللہ عنہما کے ساتھ مزدلفہ سے لوٹا۔ میں مسلسل آپ کو لبیک لبیک پڑھتے ہوئے سنتا رہا یہاں تک کہ جمرہ کے پاس آئے' میں نے عرض کی: اے عبداللہ! یہ کون سا تلبیہ ہے؟ فرمایا: میں نے اپنے والد ماجد علی بن ابی طالب کو تلبیہ پڑھتے ہوئے سنا جب تک آپ جمرات کے پاس نہیں پہنچے اور مجھے بتایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم یہاں پہنچنے تک تلبیہ پڑھتے رہتے تھے۔

457- مرّ تخريجه تحت رقم: 321 .

458- أخرجه النسائي في الفيء جلد 3 صفحه 131 وجلد 7 صفحه 131 . وابن ماجه في الجهاد رقم الحديث: 2850' باب: الغلول . وأبي داؤد في الجهاد رقم الحديث: 2755' باب: في الامام يستأثر بشيء من الفيء .

459 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ أَبَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَمْرُو ابْنُ أَخِي عِلْبَاءٍ، عَنْ عِلْبَاءٍ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: قَالَ عَلِيٌّ مَرَّتْ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِبِلُ الصَّدَقَةِ فَأَخَذَ وَبَرَةً مِنْ ظَهْرِ بَعِيرٍ فَقَالَ: مَا أَنَا أَحَقُّ بِهَذِهِ الْوَبَرَةِ مِنْ رَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ

حضرت علباء' حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: حضور صلی اللہ علیہ وسلم زکوۃ کے اونٹوں کے پاس سے گزرے تو آپ نے اونٹ کی پیٹھ سے بال لیے اور فرمایا: مسلمانوں میں سے کسی ایک آدمی سے زیادہ اس کے بال لینے کا زیادہ حق دار نہیں ہوں۔

460 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، " أَنَّ عَلِيًّا كَانَ يَسِيرُ حَتَّى إِذَا غَرَبَتِ الشَّمْسُ وَأَظْلَمَ نَزَلَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ، ثُمَّ تَعَشَّى، ثُمَّ صَلَّى الْعِشَاءَ، عَلَى إِثْرِهَا، ثُمَّ يَقُولُ: هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ"

حضرت عبداللہ بن محمد بن عمر بن علی اپنے باپ دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ چل رہے تھے یہاں تک کہ سورج غروب ہوگیا اور اندھیرا چھا گیا۔ آپ اترے یعنی پڑاؤ ڈالا' آپ نے مغرب کی نماز پڑھائی، پھر عشاء کا وقت ہوا آپ نے عشاء کی نماز پڑھائی اس کے بعد پھر فرمایا: میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسے کرتے ہوئے دیکھا۔

461 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عُمَرُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يَاسِينَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمَهْدِيُّ مِنْكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ يُصْلِحُهُ اللّٰهُ فِي لَيْلَةٍ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مہدی تم سے ہے' اے اہل بیت! اللہ عزوجل اس کی اصلاح کرے گا ایک رات کے اندر۔

459- أخرجه عبد الله بن أحمد في زوائد المسند جلد 1صفحه136 . وأبو داؤد في الصلاة رقم الحديث: 1234' باب: حتى يتم المسافر .

461- أخرجه أحمد جلد 1صفحه84 . وابن ماجه في الفتن رقم الحديث: 4085' باب: خروج المهدى . وأحمد جلد 1صفحه98 وجلد 5صفحه278,145 . والترمذى في الفتن رقم الحديث: 2230' باب: ما جاء في الأئمة المضلين . والدارمي في المقدمة جلد 2صفحه70 . وابن ماجه في الفتن رقم الحديث: 3952' باب: ما يكون في الفتن .

462 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُجَيٍّ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ نَائِمٌ، فَذَكَرْنَا الدَّجَّالَ، فَاسْتَيْقَظَ مُحْمَرًّا وَجْهُهُ فَقَالَ: " غَيْرُ الدَّجَّالِ أَخْوَفُ عِنْدِي عَلَيْكُمْ مِنَ الدَّجَّالِ: أَئِمَّةٌ مُضِلُّونَ"

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے' ہم نے دجال کا ذکر کیا تو آپ اٹھے تو آپ کا چہرہ سرخ تھا۔ آپ نے فرمایا: مجھے دجال کے علاوہ تم پر خوف ہے: گمراہ کن ائمہ کا۔

463 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ، حَدَّثَنَا أَبُو كُدَيْنَةَ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنِ الْمِنْهَالِ، عَنْ نُعَيْمِ بْنِ دَجَاجَةَ، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ عَلِيٍّ إِذْ جَاءَهُ أَبُو مَسْعُودٍ، فَقَالَ عَلِيٌّ: قَدْ جَاءَ فَرُّوخُ، فَجَلَسَ، فَقَالَ عَلِيٌّ: إِنَّكَ تُفْتِي النَّاسَ؟ فَقَالَ: أَجَلْ، وَأُخْبِرُهُمْ أَنَّ الْآخِرَةَ شَرٌّ، قَالَ: فَأَخْبِرْنِي، هَلْ سَمِعْتَ مِنْهُ شَيْئًا؟ قَالَ: نَعَمْ، سَمِعْتُهُ، يَقُولُ: " لَا يَأْتِي عَلَى النَّاسِ سَنَةُ مِائَةٍ وَعَلَى الْأَرْضِ عَيْنٌ تَطْرِفُ، فَقَالَ عَلِيٌّ: أَخْطَأَتِ اسْتُكَ الْحُفْرَةَ، وَأَخْطَأْتَ فِي أَوَّلِ فُتْيَاكَ، إِنَّمَا قَالَ: ذَاكَ لِمَنْ حَضَرَهُ يَوْمَئِذٍ، هَلِ الرَّخَاءُ إِلَّا بَعْدَ الْمِائَةِ؟

حضرت نعیم بن دجاجہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا اچانک ابومسعود آئے حضرت علی نے فرمایا: فروخ آیا ہے۔ پس وہ بیٹھ گئے حضرت علی نے فرمایا: تو لوگوں کو فتوی دیتا ہے؟ عرض کی: جی ہاں! میں ان کو بتاتا ہوں سو بعد میں آنے والا وقت' شر ہے مجھے بتائیے کیا آپ نے اس حوالہ سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی شے سنی ہے؟ عرض کی: جی ہاں! میں نے سنا ہے فرماتے ہوئے کہ لوگوں پر ایک سو سال آئے گا اور زمین پر آنکھ جھپکنے والا نہیں رہے گا۔ حضرت علی نے فرمایا: تیری پیٹھ نے گڑھا کھودنے میں خطاء کر دی اور تو نے پہلے فتوی میں غلطی کی ہے اور فرمایا: یہ اس کے لیے ہے جو اس دن حاضر ہوگا' کیا خوشحالی سو سال کے بعد آئے گی؟

464 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ، حَدَّثَنَا مِنْدَلٌ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ عَابِسٍ، عَنْ أَبِيهَا، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ:

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو بچہ ماں کے پیٹ سے گر جاتا ہے' اگر اس کے والدین کو اللہ عزوجل جہنم میں داخل کرے گا تو وہ اپنے

462- أخرجه أحمد جلد1صفحه93 . وابنه عبد الله في زوائد المسند جلد1صفحه140 .

463- أخرجه ابن ماجه في الجنائز رقم الحديث:1608' باب: ما جاء فيمن أصيب بسقط .

464- أخرجه أحمد جلد2صفحه367 . وأبو داؤد في المناسك رقم الحديث:2032' باب: زيارة القبور .

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "إِنَّ السِّقْطَ لَيُرَاغِمُ رَبَّهُ إِنْ أَدْخَلَ أَبَوَيْهِ النَّارَ حَتَّى يُقَالَ لَهُ: أَيُّهَا السِّقْطُ الْمُرَاغِمُ رَبَّهُ، ارْجِعْ فَإِنِّي قَدْ أَدْخَلْتُ أَبَوَيْكَ الْجَنَّةَ" ، قَالَ: فَيَجُرُّهُمَا بِسَرَرِهِ حَتَّى يُدْخِلَهُمَا الْجَنَّةَ

رب سے جھگڑے گا یہاں تک کہ اس کو کہا جائے گا: اے گر جانے والے بچے! واپس چلا جا میں نے تیرے والدین کو جنت میں داخل کردیا وہ گرنے والا بچہ اپنی انتڑیوں کے ساتھ اپنے ماں باپ کو کھینچ کر جنت میں داخل کرے گا۔

465 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، مِنْ وَلَدِ ذِي الْجَنَاحَيْنِ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ، أَنَّهُ رَأَى رَجُلًا يَجِيءُ إِلَى فُرْجَةٍ كَانَتْ عِنْدَ قَبْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَيَدْخُلُ فِيهَا فَيَدْعُو، فَنَهَاهُ، فَقَالَ: أَلَا أُحَدِّثُكُمْ حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْ أَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا تَتَّخِذُوا قَبْرِي عِيدًا، وَلَا بُيُوتَكُمْ قُبُورًا، فَإِنَّ تَسْلِيمَكُمْ يَبْلُغُنِي أَيْنَمَا كُنْتُمْ

حضرت علی بن حسین رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ انہوں نے ایک آدمی دیکھا وہ خالی جگہ کی طرف آیا جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر کے پاس تھی' اس میں داخل ہوا' اس کو بلوایا اور اس کو منع کیا اور فرمایا: کیا میں آپ کو حدیث بیان کروں جو میں نے اپنے ابو سے' انہوں نے میرے نانا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے کہ آپ نے فرمایا: میری قبر کو عید نہ بناؤ اور قبروں کو گھروں میں نہ بناؤ بے شک تمہارا سلام مجھے پہنچا دیا جاتا ہے تم جہاں بھی ہوتے ہو۔

466 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، أَخْبَرَنِي الْعَبَّاسُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ زَيْدِ بْنِ طَلْقٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: لَمَّا تَزَوَّجْتُ فَاطِمَةَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا أَبِيعُ، فَرَسِي أَوْ دِرْعِي؟ قَالَ: بِعْ دِرْعَكَ فَبِعْتُهَا بِثِنْتَيْ عَشْرَةَ أُوقِيَّةً فَكَانَ ذَاكَ مَهْرَ فَاطِمَةَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب میں نے فاطمہ سے شادی کی' میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں اپنا گھوڑا یا اپنی زرہ فروخت کروں؟ آپ نے فرمایا: اپنی زرہ فروخت کرو! میں نے وہ فروخت کی بارہ اوقیہ چاندی کے بدلے' وہ حضرت فاطمہ کا مہر تھا۔

467 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ،

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمارے لیے رات

465- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد4صفحه283 الى المصنف .

466- أخرجه ابن ماجه في الزهد رقم الحديث:4154' باب: ضجاع آل محمد صلى الله عليه وسلم .

467- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد6صفحه239,238 . الى المصنف' وقال: رواه البزار بنحوه . وذكره

وَأَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، حَدَّثَنَا مُجَالِدٌ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: مَا كَانَ لَنَا لَيْلَةَ أَهْدَى إِلَيَّ فَاطِمَةَ شَيْءٌ نَنَامُ عَلَيْهِ إِلَّا جِلْدُ كَبْشٍ

کو سونے کے لیے فاطمہ کی طرف سے کوئی شے ہدیہ نہیں دی گئی سوائے مینڈھے کے چمڑے کے۔

468 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، وَأَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ، وَهَذَا لَفْظُ أَبِي بَكْرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ عَلِيٍّ وَهُوَ فِي بَعْضِ أَمْرِ النَّاسِ إِذْ جَاءَهُ رَجُلٌ عَلَيْهِ ثِيَابُ السَّفَرِ، فَقَالَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، فَشَغَلَ عَلِيًّا مَا كَانَ فِيهِ مِنْ أَمْرِ النَّاسِ، قَالَ: إِنِّي . فَقُلْتُ: مَا شَأْنُكَ؟ قَالَ: فَقَالَ: كُنْتُ حَاجًّا، أَوْ مُعْتَمِرًا، قَالَ: لَا أَدْرِي أَيَّ ذَلِكَ قَالَ، فَمَرَرْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَقَالَتْ: مَنْ هَؤُلَاءِ الْقَوْمِ الَّذِينَ خَرَجُوا قِبَلَكُمْ يُقَالُ لَهُمُ الْحَرُورِيَّةُ؟ قَالَ: قُلْتُ: فِي مَكَانٍ يُقَالُ لَهُ حَرُورَاءُ، قَالَ: فَسُمُّوا بِذَلِكَ الْحَرُورِيَّةَ، قَالَ: فَقَالَتْ: طُوبَى لِمَنْ شَهِدَ هَلَكَتَهُمْ، قَالَتْ: أَمَا وَاللَّهِ لَوْ سَأَلْتُمُ ابْنَ أَبِي طَالِبٍ لَأَخْبَرَكُمْ خَبَرَهُمْ، فَمِنْ ثَمَّ جِئْتُ أَسْأَلُهُ عَنْ ذَلِكَ، قَالَ: وَفَرَغَ عَلِيٌّ فَقَالَ: أَيْنَ الْمُسْتَأْذِنُ؟ فَقَامَ عَلَيْهِ فَقَصَّ عَلَيْهِ مِثْلَ مَا قَصَّ عَلَيَّ، قَالَ: فَأَهَلَّ عَلِيٌّ ثَلَاثًا، ثُمَّ قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَيْسَ عِنْدَهُ أَحَدٌ إِلَّا عَائِشَةُ، قَالَ:

حضرت عاصم بن کلیب اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ میں حضرت علی کے پاس بیٹھا ہوا تھا' آپ لوگوں کے کاموں میں مشغول تھے اچانک آپ کے پاس ایک آدمی آیا' اُس نے سفر والے کپڑے پہنے ہوئے تھے، اس نے عرض کی: اے امیر المومنین! پس اس نے حضرت علی کو لوگوں کے کاموں سے بے خبر کر دیا' کہنے لگا: بے شک میں۔ میں نے کہا: تجھے کیا کام ہے' اس نے کہا: جی ہاں! حج یا عمرہ کروں' فرمایا: میں نے کہا: مجھے معلوم نہیں۔ میں حضرت عائشہ کے پاس سے گزرا' حضرت عائشہ نے فرمایا: یہ لوگ کون تھے جو تم سے پہلے نکلے ہیں' کیا ان کو حروریہ کہا جاتا ہے؟ میں نے عرض کی: جس مکان میں ہیں' اس کو حروراء کہا جاتا ہے۔ حضرت عائشہ نے فرمایا: خوشخبری اس کے لیے جو ان کو ہلاک ہوتا دیکھے۔ حضرت عائشہ نے فرمایا: بہرحال اللہ کی قسم! اگر تم علی بن ابی طالب سے پوچھو گے تو تم کو ان کے متعلق بتائیں گے۔ پھر میں آیا اور میں نے آپ سے ان کے متعلق پوچھا' حضرت علی فارغ ہو چکے تھے' فرمایا: اجازت لینے والا کہاں ہے؟ اس کے بعد حضرت علی

الحافظ ابن حجر في المطالب العالية برقم: 4502 وعزاه الى ابن أبي شيبة والمصنف أيضًا .

468- أخرجه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 6 صفحه 238,237 . وعزاه الحافظ ابن حجر في المطالب العالية رقم الحديث: 4504 الى أبي بكر واسحق والمصنف وصحح اسناده .

فَقَالَ لِي: يَا عَلِيُّ، كَيْفَ أَنْتَ وَقَوْمٌ يَخْرُجُونَ بِمَكَانِ كَذَا وَكَذَا وَأَوْمَأَ بِيَدِهِ نَحْوَ الْمَشْرِقِ، يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ حَنَاجِرَهُمْ أَوْ تَرَاقِيَهُمْ، يَمْرُقُونَ مِنَ الْإِسْلَامِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ، فِيهِمْ رَجُلٌ مُخْدَجُ الْيَدِ كَأَنَّ يَدَهُ ثَدْيُ حَبَشِيَّةٍ، ثُمَّ قَالَ: نَشَدْتُكُمْ بِاللّٰهِ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ، أَحَدَّثْتُكُمْ أَنَّهُ فِيهِمْ، قَالُوا: نَعَمْ، فَذَهَبْتُمْ فَالْتَمَسْتُمُوهُ ثُمَّ جِئْتُمْ بِهِ تَسْحَبُونَهُ كَمَا نُعِتَ لَكُمْ، قَالَ: ثُمَّ قَالَ: صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

کھڑے ہوئے' وہی بات بتائی جو مجھے بتائی گئی تھی' حضرت علی نے تین مرتبہ لا الٰہ الا اللہ پڑھا پھر فرمایا: میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھا آپ کے پاس حضرت عائشہ کے علاوہ کوئی نہیں تھا' مجھے فرمایا: اے علی! آپ کیسی حالت میں ہوں گے اس وقت ایک قوم فلاں فلاں جگہ سے نکلے گی ہاتھ سے اشارہ کیا مشرق کی جانب قرآن پڑھیں گے قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا۔ وہ اسلام سے نکل جائیں جس طرح تیر کمان سے نکل جاتا ہے ان میں ایک آدمی ہوگا اس کا ہاتھ ایسے ہوگا جس طرح حبشی عورت کا پستان ہوتا ہے' پھر فرمایا: میں تم کو اللہ کی قسم دیتا ہوں جس کے علاوہ کوئی خدا نہیں ہے کیا میں نے تم کو بیان کیا ہے وہ ان میں موجود ہے۔ انہوں نے عرض کی: جی ہاں! پس تم نے جا کر اسے تلاش کیا' پھر تم اس کو لے آئے' اس حال میں کہ تم اسے گھسیٹ رہے تھے' جس طرح تم کو میں نے بتایا ہے' پھر فرمایا: اللہ اور اس کے رسول نے سچ فرمایا ہے' تین مرتبہ فرمایا۔

469 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ سِيَاهٍ، حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، قَالَ: أَتَيْتُهُ فَسَأَلْتُهُ عَنْ هَؤُلَاءِ الْقَوْمِ الَّذِينَ قَتَلَهُمْ عَلِيٌّ، قَالَ: قُلْتُ: فِيمَ فَارَقُوهُ؟ وَفِيمَ اسْتَحَلُّوهُ؟ وَفِيمَ دَعَاهُمْ؟ وَفِيمَ فَارَقُوهُ؟ وَبِمَ اسْتَحَلَّ دِمَاءَهُمْ؟ قَالَ:

حضرت ابی وائل فرماتے ہیں کہ میں آپ کے پاس آیا میں نے ان لوگوں کے متعلق پوچھا جن کو حضرت علی نے قتل کیا تھا میں نے کہا ان کا خون کیوں بہا تھا؟ ان کا خون کیوں مباح کیا تھا کس لیے ان کو اس طرف دعوت دی تھی یا کیوں ان کا خوب بہا ہے کس وجہ سے ان کا خون کو مباح جانا گیا؟ فرمایا: جب شام میں مقام

469- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 87,86 . وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 6 صفحه 237,235 الى المصنف .

إِنَّهُ لَمَّا اسْتَحَرَّ الْقَتْلُ فِي أَهْلِ الشَّامِ بِصِفِّينَ اعْتَصَمَ مُعَاوِيَةُ وَأَصْحَابُهُ بِحِيَلٍ، فَقَالَ لَهُ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ: أَرْسِلْ إِلَيَّ بِالْمُصْحَفِ، فَلَا وَاللَّهِ لَا نَرُدُّهُ عَلَيْكَ، قَالَ: فَجَاءَ رَجُلٌ يَحْمِلُهُ فَنَادَى: بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ كِتَابُ اللَّهِ (أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُوا نَصِيبًا مِنَ الْكِتَابِ) (آل عمران: 23) الْآيَةَ، قَالَ عَلِيٌّ: نَعَمْ، بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ كِتَابُ اللَّهِ إِنَّا أَوْلَى بِهِ مِنْكُمْ، فَجَاءَتِ الْخَوَارِجُ، وَكُنَّا نُسَمِّيهِمْ يَوْمَئِذٍ الْقُرَّاءَ، وَجَاءُوا بِأَسْيَافِهِمْ عَلَى عَوَاتِقِهِمْ، وَقَالُوا: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، أَلَا تَمْشِي إِلَى هَؤُلَاءِ الْقَوْمِ حَتَّى يَحْكُمَ اللَّهُ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ، فَقَامَ سَهْلُ بْنُ حُنَيْفٍ، فَقَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ اتَّهِمُوا أَنْفُسَكُمْ، لَقَدْ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ، وَلَوْ نَرَى قِتَالًا قَاتَلْنَا، وَذَاكَ فِي الصُّلْحِ الَّذِي كَانَ بَيْنَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ الْمُشْرِكِينَ، فَجَاءَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَسْنَا عَلَى حَقٍّ وَهُمْ عَلَى بَاطِلٍ؟ قَالَ: بَلَى، قَالَ: أَلَيْسَ قَتْلَانَا فِي الْجَنَّةِ وَقَتْلَاهُمْ فِي النَّارِ؟ قَالَ: بَلَى، قَالَ: فَعَلَامَ نُعْطِي الدَّنِيَّةَ فِي دِينِنَا وَنَرْجِعُ وَلَمْ يَحْكُمِ اللَّهُ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ؟ قَالَ: يَا ابْنَ الْخَطَّابِ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ وَلَنْ يُضَيِّعَنِي اللَّهُ أَبَدًا، فَانْطَلَقَ عُمَرُ وَلَمْ يَصْبِرْ مُتَغَيِّظًا، حَتَّى أَتَى أَبَا بَكْرٍ فَقَالَ: يَا أَبَا بَكْرٍ، أَلَسْنَا عَلَى حَقٍّ وَهُمْ عَلَى بَاطِلٍ؟ قَالَ: بَلَى، قَالَ: أَلَيْسَ قَتْلَانَا فِي الْجَنَّةِ وَقَتْلَاهُمْ فِي النَّارِ، قَالَ: بَلَى، قَالَ:

صفین پر لڑائی جاری تھی تو حضرت معاویہ اور اس کے ساتھیوں نے حیلہ سے ان کو بچایا تھا۔ ان کو حضرت عمرو بن عاص نے فرمایا تھا: میری طرف مصحف بھیجیں یعنی اللہ کی قسم! ہم ان کو تمہاری طرف واپس نہیں کریں گے ایک آدمی آیا قرآن اٹھائے ہوئے اور آواز دینے لگا: ہمارے اور تمہارے درمیان کتاب ہے کیا آپ نے ان لوگوں کی طرف نہیں دیکھا جن کو ہم نے کتاب کا حصہ دیا۔ حضرت علی نے فرمایا: جی ہاں! ہمارے اور تمہارے درمیان کتاب اللہ ہے لیکن ہم تم سے اس کے زیادہ حق دار ہیں، خوارج آئے ان کا نام ہم نے اس دن قراء رکھا ہوا تھا، وہ تلواریں اپنے کندھوں پر اٹھائے ہوئے تھے کہنے لگے: اے امیر المومنین! کیا آپ ان لوگوں کی طرف چلنے والے نہیں ہیں کہ ہمارے اور ان کے درمیان کتاب اللہ کا فیصلہ کریں، سہیل بن ضیف اٹھے فرمایا: اے لوگو! تم نے اپنے اوپر بہتان لگوالیا ہے بے شک ہم حضور ﷺ کے ساتھ تھے حدیبیہ کے مقام پر اگر ہم نے لڑائی دیکھی تو ہم لڑے۔ وہ حضور ﷺ اور مشرکین کے درمیان صلح کا دن تھا حضرت عمر بن خطاب آئے عرض کی: یا رسول اللہ! کا ہم حق پر نہیں ہیں اور یہ باطل پر آپ نے فرمایا: کیوں نہیں! حضرت عمر نے عرض کی: کیا ہمارے مقتول جنت میں اور ان کے مقتول جہنم میں نہیں جائیں گے آپ نے ارشاد فرمایا: کیوں نہیں! حضرت عمر نے عرض کی: پس کس بات پر ہم اپنے دین میں کمزوری دکھائیں اور لوٹ جائیں اور ہمارے اور ان کے درمیان

فَعَلَامَ نُعْطِي الدَّنِيَّةَ فِي دِينِنَا وَنَرْجِعُ وَلَمْ يَحْكُمِ اللَّهُ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ، قَالَ: يَا ابْنَ الْخَطَّابِ إِنَّهُ رَسُولُ اللَّهِ وَلَنْ يُضَيِّعَهُ اللَّهُ أَبَدًا، فَنَزَلَ الْقُرْآنُ عَلَى مُحَمَّدٍ بِالْفَتْحِ، فَأَرْسَلَ إِلَى عُمَرَ فَأَقْرَأَهُ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوَ فَتْحٌ هُوَ؟، قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَطَابَتْ نَفْسُهُ وَرَجَعَ وَرَجَعَ النَّاسُ، ثُمَّ إِنَّهُمْ خَرَجُوا بِحَرُورَاءَ، أُولَئِكَ الْعِصَابَةُ مِنَ الْخَوَارِجِ بِضْعَةَ عَشَرَ أَلْفًا، فَأَرْسَلَ إِلَيْهِمْ عَلِيٌّ يَنْشُدُهُمُ اللَّهَ، فَأَبَوْا عَلَيْهِ فَأَتَاهُمْ صَعْصَعَةُ بْنُ صُوحَانَ فَأَنْشَدَهُمْ، وَقَالَ: عَلَامَ تُقَاتِلُونَ خَلِيفَتَكُمْ؟، قَالُوا: مَخَافَةَ الْفِتْنَةِ، قَالَ: فَلَا تَعَجَّلُوا ضَلَالَةَ الْعَامِ مَخَافَةَ فِتْنَةِ عَامٍ قَابِلٍ فَرَجَعُوا، وَقَالُوا: نَسِيرُ عَلَى مَا جِئْنَا، فَإِنْ قَبِلَ عَلِيٌّ الْقَضِيَّةَ قَاتَلْنَا عَلَى مَا قَاتَلْنَا يَوْمَ صِفِّينَ، وَإِنْ نَقَضَهَا قَاتَلْنَا مَعَهُ، فَسَارُوا حَتَّى بَلَغُوا النَّهْرَوَانَ فَافْتَرَقَتْ مِنْهُمْ فِرْقَةٌ فَجَعَلُوا يَهُدُّونَ النَّاسَ لَيْلًا، قَالَ أَصْحَابُهُمْ: وَيْلَكُمْ مَا عَلَى هَذَا فَارَقْنَا عَلِيًّا، فَبَلَغَ عَلِيًّا أَمْرُهُمْ، فَقَامَ فَخَطَبَ النَّاسَ، فَقَالَ: مَا تَرَوْنَ؟ أَنَسِيرُ إِلَى أَهْلِ الشَّامِ أَمْ نَرْجِعُ إِلَى هَؤُلَاءِ الَّذِينَ خَلَفُوا إِلَى ذَرَارِيِّكُمْ؟، قَالُوا: بَلْ نَرْجِعُ إِلَيْهِمْ، فَذَكَرَ أَمْرَهُمْ فَحَدَّثَ عَنْهُمْ بِمَا قَالَ فِيهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ فِرْقَةً تَخْرُجُ عِنْدَ اخْتِلَافٍ مِنَ النَّاسِ يَقْتُلُهُمْ أَقْرَبُ الطَّائِفَتَيْنِ إِلَى الْحَقِّ، عَلَامَتُهُمْ رَجُلٌ مِنْهُمْ يَدُهُ كَثَدْيِ الْمَرْأَةِ، فَسَارُوا حَتَّى الْتَقَوْا بِالنَّهْرَوَانِ، فَاقْتَتَلُوا قِتَالًا شَدِيدًا، فَجَعَلَتْ خَيْلُ

اللہ کوئی فیصلہ نہ کرے؟ آپ نے فرمایا: اے ابن خطاب! میں اللہ کا رسول ہوں، مجھے اللہ کبھی ضائع نہیں کرے گا، حضرت عمر چلے اور صبر نہ کر سکے غصہ کی حالت میں تھے۔ یہاں تک کہ حضرت ابوبکر کے پاس آئے' عرض کی: اے ابوبکر! کیا ہم حق پر اور وہ باطل پر نہیں ہیں! آپ نے فرمایا: کیوں نہیں! فرمایا: کیا ہمارے مقتول جنت میں اور ان کے مقتول جہنم میں نہیں جائیں گے' آپ نے فرمایا: جی ہاں! عرض کی: پس کس بات پر ہم اپنے دین میں کمزوری دکھا کر واپس چلے جائیں اور ہمارے اور ان کے درمیان اللہ کوئی فیصلہ صادر نہ فرمائے؟ آپ نے فرمایا: اے ابن خطاب! وہ اللہ کے رسول ہیں' اللہ انہیں کبھی ضائع نہیں کرے گا، قرآن' محمد ﷺ پر نازل ہوا فتح کے ساتھ ایک آدمی حضرت عمر کی طرف بھیجا آپ نے ان کو پڑھایا عمر نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا وہ فتح ہے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! حضرت عمر خوش ہوئے اور آپ اور لوگ واپس آئے پھر ان کو حروراء کی طرف نکال دیا یعنی خوارج کا گروہ دس ہزار افراد پر مشتمل تھا' حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان کی طرف بھیجا' ان کو اللہ کی قسم دی' اُنہوں نے انکار کیا، اُن کے پاس صعصعہ بن صوحان آئے اُن کو قسم دی۔ اور فرمایا: تم اپنے خلیفہ سے کس بات پر جنگ کرتے ہو؟ انہوں نے کہا: فتنہ کے ڈر کی وجہ سے حضرت علی نے فرمایا: اس سال جلدی نہ کرو اس آنے والے سال فتنہ کے ڈر کی وجہ سے وہ واپس چلے گئے' انہوں نے کہا: چلی گئے اس پر

عَلِيٌّ لَا تَقُومُ لَهُمْ، فَقَامَ عَلِيٌّ فَقَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، إِنْ كُنْتُمْ إِنَّمَا تُقَاتِلُونَ لِي فَوَاللَّهِ مَا عِنْدِي مَا أَجْزِيكُمْ، وَإِنْ كُنْتُمْ إِنَّمَا تُقَاتِلُونَ لِلَّهِ، فَلَا يَكُونُ هَذَا فِعَالُكُمْ، فَحَمَلَ النَّاسُ حَمْلَةً وَاحِدَةً، فَانْجَلَتْ عَنْهُمْ وَهُمْ مُكَبُّونَ عَلَى وُجُوهِهِمْ، فَقَالَ عَلِيٌّ: اطْلُبُوا الرَّجُلَ فِيهِمْ، فَطَلَبَ النَّاسُ الرَّجُلَ فَلَمْ يَجِدُوهُ حَتَّى قَالَ بَعْضُهُمْ: غَرَّنَا ابْنُ أَبِي طَالِبٍ مِنْ إِخْوَانِنَا حَتَّى قَتَلْنَاهُمْ، قَالَ: فَدَمَعَتْ عَيْنُ عَلِيٍّ، فَدَعَا بِدَابَّتِهِ فَرَكِبَهَا فَانْطَلَقَ حَتَّى أَتَى وَهْدَةً فِيهَا قَتْلَى بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ، فَجَعَلَ يَجُرُّ بِأَرْجُلِهِمْ حَتَّى وُجِدَ الرَّجُلُ تَحْتَهُمْ فَأَخْبَرُوهُ، فَقَالَ عَلِيٌّ: اللَّهُ أَكْبَرُ، وَفَرِحَ وَفَرِحَ النَّاسُ وَرَجَعُوا، وَقَالَ عَلِيٌّ: لَا أَغْزُوا الْعَامَ، وَرَجَعَ إِلَى الْكُوفَةِ، وَقُتِلَ رَحِمَهُ اللَّهُ، وَاسْتُخْلِفَ حَسَنٌ، وَسَارَ سِيرَةَ أَبِيهِ ثُمَّ بَعَثَ بِالْبَيْعَةِ إِلَى مُعَاوِيَةَ

جس پر ہم آئے ہیں اگر علی فیصلہ قبول کر لیتے ہم ان سے لڑتے اس طرح جو ہم صفین کے دن لڑے ہیں اگر ہم توڑ دیں تو ہم ان سے لڑیں گے۔ وہ چلے یہاں تک نہروان پہنچے ان میں ایک فرقہ جدا ہوا۔ وہ لوگ لوگوں کو ہدایت کرتے' ان کے ساتھیوں نے کہا: تمہارے لیے ہلاکت ہو اس پر جو ہم علی سے جدا ہوئے۔ یہ بات علی تک پہنچی آپ کھڑے ہوئے لوگوں کو خطبہ دیا' فرمایا: تم کیا خیال کرتے ہو؟ کیا ہم شام چلے جائیں یا اُن کی طرف واپس جائیں جو اپنے گھروں میں ہیں؟ بلکہ ہم ان کی طرف واپس جاتے ہیں ان کو جو ان کے حضور ﷺ نے فرمایا تھا لوگوں کے اختلاف کے وقت ایک فرقہ نکلے گا ان کو قتل کرنے والا دو گروہوں میں زیادہ حق پر ہوگا ان کی نشانی ان میں سے ایک آدمی ہوگا اس کا ہاتھ عورت کے پستان کی طرح ہوگا وہ چلے یہاں تک کہ نہروان کے پاس پہنچے، انہوں نے سخت جنگ کی حضرت علی کے گھوڑے ان پر کھڑے ہی ہوئے حضرت علی کھڑے ہوئے اور فرمایا اے لوگو اگر تم لڑتے ہو میرے لیے اللہ کی قسم میرے پاس تم کو بدلے میں دینے کے لیے کچھ نہیں اگر تم لڑتے ہو اللہ کے لیے تو یہ تمہارا فعل نہیں ہوگا لوگوں نے یکبارگی ان پر ہلہ بول دیا، ان کو چہروں کے بل لٹا دیا' حضرت علی نے فرمایا: ان میں ایک آدمی کو تلاش کرو' لوگوں نے تلاش کیا اس کو نہیں پایا یہاں تک کہ بعض نے کہا ہم میں سے: علی بن ابی طالب نے ہمارے بھائیوں سے دھوکہ کیا ہے یہاں تک

کہ ہم نے ان کو مارا حضرت علی کی آنکھوں سے آنسو جاری ہوا آپ نے سواری منگوائی اس پر سوار ہوئے اور چلے یہاں تک اس جگہ پر آئے یہاں ایک دوسرے کو قتل کیا تھا ان کے پاؤں سے بچھانے لگے یہاں تک ایک آدمی کو ان کے نیچے پایا گیا' وہ ان کے نیچے تھا' حضرت علی نے کہا: اللہ اکبر! اور خوش ہوئے، لوگ بھی خوش ہوئے اور واپس آئے' حضرت علی نے فرمایا: میں اس سال جہاد نہیں کروں گا' آپ کوفہ کی طرف چلے گئے' وہاں آپ رضی اللہ عنہ کو قتل کیا گیا' حضرت امام حسن خلیفہ بنے اور اپنے باپ کے طریقے پر چلے' پھر آپ نے بیعت معاویہ کی طرف بھیجا۔

470 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عِيَاضِ بْنِ عَمْرٍو الْقَارِيِّ، أَنَّهُ جَاءَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَدَّادٍ، فَدَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ، وَنَحْنُ عِنْدَهَا جُلُوسٌ مَرْجِعَهُ مِنَ الْعِرَاقِ لَيَالِيَ قُتِلَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ، فَقَالَتْ لَهُ: يَا ابْنَ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ هَلْ أَنْتَ صَادِقِي عَمَّا أَسْأَلُكَ عَنْهُ؟ حَدِّثْنِي عَنِ الْقَوْمِ الَّذِينَ قَتَلَهُمْ عَلِيٌّ، قَالَ: وَمَا لِي لَا أَصْدُقُكِ؟، قَالَتْ: فَحَدِّثْنِي، عَنْ قِصَّتِهِمْ، قَالَ: فَإِنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ لَمَّا كَاتَبَ مُعَاوِيَةَ وَحَكَمَ الْحَكَمَانِ خَرَجَ عَلَيْهِ ثَمَانِيَةُ آلَافٍ مِنْ قُرَّاءِ النَّاسِ، فَنَزَلُوا بِأَرْضٍ يُقَالُ لَهَا حَرُورَاءُ مِنْ جَانِبِ الْكُوفَةِ، وَأَنَّهُمْ عَتَبُوا عَلَيْهِ، فَقَالُوا: انْسَلَخْتَ مِنْ

حضرت عبید اللہ عیاض بن عمرو القاری فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن شداد آئے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے آپ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے عراق سے واپس آئے تھے اس رات جس رات حضرت علی رضی اللہ عنہ کو شہید کیا گیا تھا، حضرت عائشہ نے اسے فرمایا: اے ابن شداد بن ہاد! کیا مجھے سچ سچ بتاؤ گے کہ میں آپ سے پوچھوں گی؟ مجھے بتاؤ ان لوگوں کے متعلق جنہوں نے حضرت علی کو قتل کیا۔ حضرت ابن شداد نے بتایا: مجھے کیا ہے کہ میں آپ کو نہ بتاؤں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: مجھے بتاؤ ان کا قصہ! وہ یہ ہے کہ جب حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے حضرت معاویہ کو خط لکھا اور اس میں دو حکم بنائے، آپ پر ۸ ہزار قاری نکلے اور ایک ملک میں اترے اس کو حروراء کہا جاتا ہے کوفہ کی جانب ہے'

470- مرّ تخريجه تحت رقم: 261 و 324 و 337 .

قَمِيصٍ كَسَاكَهُ اللَّهُ، وَاسْمٍ سَمَّاكَ اللَّهُ بِهِ، ثُمَّ انْطَلَقْتَ فَحَكَّمْتَ فِي دِينِ اللَّهِ فَلَا حُكْمَ إِلَّا لِلَّهِ، فَلَمَّا بَلَغَ عَلِيًّا مَا عَتَبُوا عَلَيْهِ وَفَارَقُوهُ عَلَيْهِ، أَمَرَ مُؤَذِّنًا فَأَذَّنَ أَنْ لَا يَدْخُلَنَّ عَلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ إِلَّا مَنْ قَدْ حَمَلَ الْقُرْآنَ، فَلَمَّا امْتَلَأَتِ الدَّارُ مِنْ قُرَّاءِ النَّاسِ دَعَا بِمُصْحَفٍ إِمَامٍ عَظِيمٍ فَوَضَعَهُ عَلِيٌّ بَيْنَ يَدَيْهِ فَطَفِقَ يَصُكُّهُ بِيَدِهِ وَيَقُولُ: أَيُّهَا الْمُصْحَفُ حَدِّثِ النَّاسَ، فَنَادَاهُ النَّاسُ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ مَا تَسْأَلُ عَنْهُ إِنَّمَا هُوَ مِدَادٌ فِي وَرَقٍ، وَنَحْنُ نَتَكَلَّمُ بِمَا رَأَيْنَا مِنْهُ، فَمَا تُرِيدُ؟ قَالَ: أَصْحَابُكُمْ أُولَاءِ الَّذِينَ خَرَجُوا بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ كِتَابُ اللَّهِ، يَقُولُ اللَّهُ فِي كِتَابِهِ فِي امْرَأَةٍ وَرَجُلٍ: (وَإِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوا حَكَمًا مِنْ أَهْلِهِ وَحَكَمًا مِنْ أَهْلِهَا إِنْ يُرِيدَا إِصْلَاحًا يُوَفِّقِ اللَّهُ بَيْنَهُمَا) (النساء: 35) فَأُمَّةُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْظَمُ حُرْمَةً، أَوْ ذِمَّةً، مِنَ امْرَأَةٍ وَرَجُلٍ، وَنَقَمُوا عَلَيَّ أَنِّي كَاتَبْتُ مُعَاوِيَةَ، كَتَبْتُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ، وَقَدْ جَاءَنَا سُهَيْلُ بْنُ عَمْرٍو فَكَتَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ، قَالَ: لَا تَكْتُبْ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ، قَالَ: وَكَيْفَ نَكْتُبُ، فَقَالَ سُهَيْلٌ: اكْتُبْ: بِاسْمِكَ اللَّهُمَّ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " فَاكْتُبْ: مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ "، فَقَالَ: لَوْ أَعْلَمُ أَنَّكَ رَسُولُ اللَّهِ لَمْ أُخَالِفْكَ، فَكَتَبَ: هَذَا مَا صَالَحَ عَلَيْهِ مُحَمَّدُ بْنُ

ان کو غصہ آیا وہ قمیص اتاری ہے جو انہوں نے پہنائی ہے' مراد خلافت' اس نام کو جس کو اللہ نے رکھا ہے۔ تو چل اور اللہ کے دین کے مطابق فیصلہ کریں فیصلہ اللہ کا ہی ہے جب حضرت علی کو خبر پہنچی ان کو غصہ کی حالت میں ان سے آپ جدا ہوئے آپ نے موذن کو حکم دیا اعلان کرنے کا امیر المومنین کے پاس وہی لوگ داخل ہوں جو قاری ہوں' گھر ارجیوں سے بھر گیا آپ نے قرآن منگوایا بڑے آمام والا' حضرت علی نے اس کو اپنے آگے رکھ دیا اس کو ہاتھ سے ملنے لگے اور فرمانے لے اے مصحف! لوگوں کو بتا! پس لوگوں نے آواز دی اے امیر المومنین آپ اس سے کیا پوچھتے ہیں یہ تو ورق میں سیاہی ہے ہم گفتگو کرتے ہیں جو ہم نے دیکھا آپ کیا چاہتے ہیں؟ حضرت علی نے فرمایا: تمہارے اصحاب یہی ہیں' جو نکلے ہیں' میرے اور ان کے درمیان کتاب اللہ ہے، اللہ نے اپنی کتاب میں ایک عورت اور مرد کا ذکر کیا ہے اگر دونوں کے درمیان ناچاقی کا خوف ہو تو ایک حکم مرد کی طرف سے ایک حکم عورت کی طرف سے بھیجو' مراد اصلاح کرنے کی ہو، اللہ عزوجل دونوں کو توفیق دے گا امت محمد بڑی ہے عزت اور ذمہ کے لحاظ سے ایک عورت اور مرد سے انہوں نے برا محسوس کیا میرے حوالے سے کہ میں نے معاویہ کو خط لکھا (میں نے علی بن ابی طالب کو خط لکھا) ہمارے پاس سہیل بن عمرو نے' اُنہوں نے حضور ﷺ کا خط لکھا: اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان رحم کرنے والا ہے! ہم کیسے لکھیں؟ سہیل نے کہا:

عَبْدِ اللّٰهِ قُرَيْشًا، يَقُولُ اللّٰهُ فِي كِتَابِهِ: ﴿لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِمَنْ كَانَ يَرْجُو اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ﴾ (الأحزاب: 21) فَبَعَثَ إِلَيْهِمْ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ، فَخَرَجْتُ مَعَهُ حَتَّى إِذَا تَوَسَّطْتُ عَسْكَرَهُمْ، قَامَ ابْنُ الْكَوَّاءِ فَخَطَبَ النَّاسَ، فَقَالَ: أَيَا حَمَلَةَ الْقُرْآنِ، هَذَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبَّاسٍ، فَمَنْ لَمْ يَكُنْ يَعْرِفُهُ فَلْيَعْرِفْهُ، فَإِنَّمَا أَعْرِفُهُ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ، هَذَا مِمَّنْ نَزَلَ فِيهِ وَفِي قَوْمِهِ ﴿قَوْمٌ خَصِمُونَ﴾ (الزخرف: 58) فَرُدُّوهُ إِلَى صَاحِبِهِ، وَلَا تُوَاضِعُوهُ كِتَابَ اللَّهِ، قَالَ: فَقَامَ خُطَبَاؤُهُمْ، فَقَالُوا: وَاللّٰهِ لَنُوَاضِعَنَّهُ الْكِتَابَ، فَإِنْ جَاءَنَا بِحَقٍّ نَعْرِفُهُ لَنَتَّبِعَنَّهُ، وَإِنْ جَاءَ بِبَاطِلٍ لَنُبَكِّتَنَّهُ بِبَاطِلٍ، وَلَنَرُدَّنَّهُ إِلَى صَاحِبِهِ، فَوَاضَعُوا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ الْكِتَابَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ، فَرَجَعَ مِنْهُمْ أَرْبَعَةُ آلَافٍ، كُلُّهُمْ تَائِبٌ، فِيهِمُ ابْنُ الْكَوَّاءِ حَتَّى أَدْخَلَهُمْ عَلَى عَلِيٍّ الْكُوفَةَ، فَبَعَثَ عَلِيٌّ إِلَى بَقِيَّتِهِمْ، قَالَ: قَدْ كَانَ مِنْ أَمْرِنَا وَأَمْرِ النَّاسِ مَا قَدْ رَأَيْتُمْ، فَقِفُوا حَيْثُ شِئْتُمْ، بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ أَلَّا تَسْفِكُوا دَمًا حَرَامًا أَوْ تَقْطَعُوا سَبِيلًا أَوْ تَظْلِمُوا ذِمَّةً، فَإِنَّكُمْ إِنْ فَعَلْتُمْ فَقَدْ نَبَذْنَا إِلَيْكُمُ الْحَرْبَ عَلَى سَوَاءٍ ﴿إِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْخَائِنِينَ﴾ (الأنفال: 58) ، قَالَ: فَقَالَتْ لَهُ عَائِشَةُ: يَا ابْنَ شَدَّادٍ فَقَدْ قَتَلَهُمْ؟، قَالَ: فَوَاللّٰهِ مَا بَعَثَ إِلَيْهِمْ حَتَّى قَطَعُوا السَّبِيلَ، وَسَفَكُوا الدِّمَاءَ، وَاسْتَحَلُّوا الذِّمَّةَ، قَالَتْ: وَاللَّهِ؟، قَالَ: وَاللّٰهِ الَّذِي

لکھو! محمد رسول اللہ! انہوں نے کہا: اگر میں آپ کو رسول جانتا میں آپ کی مخالفت نہ کرتا، اس کے بعد لکھا: یہ وہ ہے جس پر محمد بن عبداللہ نے قریش سے صلح کی! اللہ عزوجل اپنی کتاب میں فرماتا ہے: بے شک تمہارے لیے رسول اللہ کی زندگی بطور نمونہ ہے اس کے لیے جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے ان کی طرف عبداللہ بن عباس کو بھیجا میں ان کے ساتھ نکلا یہاں تک جب لشکر کے درمیان ہوا' تو ابن کواء کھڑا ہوا لوگوں کو خطبہ دیا' فرمایا: اے قرآن اٹھانے والو! یہ عبداللہ بن عباس ہے جو اس کو نہیں پہچانتا وہ پہچان لے ان کو میں کتاب اللہ سے پہچانتا ہوں یہ اُن لوگوں میں سے ہیں جن کے بارے میں اور ان کی قوم کے بارے میں نازل ہوئی جھگڑالو قوم ہے'' اس کے ساتھی کی طرف دو' اسے اور کتاب اللہ کو نہ رکھو۔ ان کے خطیب کھڑے ہوئے' انہوں نے کہا: اللہ کی قسم! ہم ضرور اللہ کی کتاب کو رکھیں گے اگر ہمارے پاس حق آیا ہم اس کی اتباع کریں گے اگر باطل آیا تو ہم اس کو باطل کے ساتھ پھینک دیں گے اور اس کو اس کے ساتھی کی طرف لوٹا دیں گے۔ انہوں نے عبداللہ بن عباس کے لیے تین دن کتاب رکھی ان میں سے چار ہزار نے اپنے غلط نظریے سے رجوع کر لیا' سارے توبہ کر کے ان میں ابن کواء بھی تھا' یہاں تک کہ آپ نے حضرت علی پر ان کو کوفہ میں داخل کیا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان کو بقیہ کی طرف بھی بھیجا' فرمایا: ہمارا اور اُن لوگوں کا معاملہ وہی ہے' جو تم نے دیکھا ہے' پس

لَا إِلَـهَ إِلَّا هُوَ لَقَدْ كَانَ، قَالَتْ: فَمَا شَيْءٌ بَلَغَنِي عَنْ أَهْلِ الْعِرَاقِ يَتَحَدَّثُونَهُ يَقُولُونَ: ذَا الثُّدَيَّةِ مَرَّتَيْنِ، قَالَ: قَدْ رَأَيْتُهُ وَقُمْتُ مَعَ عَلِيٍّ عَلَيْهِ فِي الْقَتْلَى، فَدَعَا النَّاسَ فَقَالَ: هَلْ تَعْرِفُونَ هَذَا فَمَا أَكْثَرَ مَنْ جَاءَ يَقُولُ: رَأَيْتُهُ فِي مَسْجِدِ بَنِي فُلَانٍ يُصَلِّي، وَلَمْ يَأْتُوا فِيهِ بِثَبْتٍ يُعْرَفُ إِلَّا ذَلِكَ، قَالَتْ: فَمَا قَوْلُ عَلِيٍّ حِينَ قَامَ عَلَيْهِ، كَمَا يَزْعُمُ، أَهْلُ الْعِرَاقِ؟، قَالَ: سَمِعْتُهُ، يَقُولُ: صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ، قَالَتْ: فَهَلْ سَمِعْتَ أَنَّهُ قَالَ غَيْرَ ذَلِكَ؟، قَالَ: اللَّهُمَّ لَا، قَالَتْ: أَجَلْ، صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ، يَرْحَمُ اللَّهُ عَلِيًّا إِنَّهُ كَانَ مِنْ كَلَامِهِ لَا يَرَى شَيْئًا يُعْجِبُهُ إِلَّا قَالَ: صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ، فَذَهَبَ أَهْلُ الْعِرَاقِ فَيَكْذِبُونَ عَلَيْهِ وَيَزِيدُونَ عَلَيْهِ فِي الْحَدِيثِ

ٹھہراؤ جہاں تم نے چاہا ہمارے اور تمہارے درمیان معاہدہ ہے کہ تم خون نہ بہانا ناجائز' راستہ یا نہ کاٹو گے یا آدمی کو نہ مارو گے' اگر تم نے ایسا کیا تو بے شک ہم تم سے جنگ کریں گے برابری برابری بے شک اللہ عزوجل خیانت کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا، اس کو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اے ابن شداد! آپ نے ان کو قتل کیا تھا؟ عرض کی: اللہ کی قسم! ان کی طرف نہیں بھیجا یہاں تک کہ انہوں نے راستہ توڑا اور خون بہایا، ذمہ توڑا' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اللہ کی قسم! واقعی؟ حضرت شداد نے عرض کی: اللہ کی قسم! جس کے علاوہ کوئی خدا نہیں ہے' بے شک انہوں نے کہا تھا' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: جو بات مجھے اہل عراق کی طرف سے پہنچی ہے وہ بیان کرتے ہیں ذالثدیہ' دومرتبہ کہا حضرت شداد نے فرمایا میں نے اس کو دیکھا اس حال میں کہ میں حضرت کے ساتھ کھڑا تھا' مقتولوں میں آپ نے لوگوں کو بلوایا فرمایا کیا تم اسے پہچانتے ہو' اکثریت نے کہا: میں نے اس کو بنی فلاں کی مسجد میں نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ان میں کوئی بھی نہیں آیا مگر یہی ایک ہی لے کر۔ حضرت عائشہ نے فرمایا حضرت علی کا ارشاد کیا تھا جس وقت آپ کھڑے ہوئے جس طرح اہل عراق گمان کرتے تھے؟ میں نے آپ سے فرماتے ہوئے سنا اللہ اور اس کے رسول نے سچ کہا' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کیا آپ نے اس کے علاوہ بھی سنا آپ سے؟ حضرت شداد نے کہا: اللہ کی قسم! نہیں! حضرت

عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: جی ہاں! اللہ اور اس کے رسول نے سچ کہا! اللہ علی پر رحم کرے! ان کا کلام نہیں تھا وہ کسی شے کو پسند کرتے تھے تو آپ فرماتے تھے اللہ اور اس کے رسول نے سچ کہا اہل عراق چلے گئے وہ آپ پر جھوٹ بولتے آپ کی گفتگو میں اضافہ کرتے ہیں۔

471 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا عَوْفٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ، حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ السَّلْمَانِيُّ، قَالَ: لَمَّا كَانَ حَيْثُ أُصِيبَ أَهْلُ النَّهْرَوَانِ، قَالَ لَنَا عَلِيٌّ: ابْتَغُوا فِيهِمْ؛ فَإِنَّهُمْ إِنْ كَانُوا الْقَوْمَ الَّذِينَ ذَكَرَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَإِنَّ فِيهِمْ رَجُلًا مُخْدَجَ الْيَدِ، أَوْ مُثْدَنَ الْيَدِ، قَالَ: فَابْتَغَيْنَاهُ، فَوَجَدْنَاهُ، فَدَعَوْنَاهُ إِلَيْهِ، فَقَامَ عَلَيْهِ، فَقَالَ: اللّٰهُ أَكْبَرُ لَوْلَا أَنْ تَبْطَرُوا لَحَدَّثْتُكُمْ مَا قَضَى اللّٰهُ عَلَى لِسَانِ رَسُولِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَنْ قَتَلَ هَؤُلَاءِ، قَالَ: قُلْتُ: أَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِي وَرَبِّ الْكَعْبَةِ، إِي وَرَبِّ الْكَعْبَةِ، قَالَ: فَبَلَغَ ذَلِكَ بَعْضَ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنَّهَا حَسَدَتْهُ عَلَى ذَلِكَ . قَالَ: عَوْفٌ: عَمْدًا أَمْسَكْتُ عَنْهَا

حضرت عبیدہ السلمانی فرماتے ہیں کہ اہل نہروان کو مارا گیا۔ ہم کو حضرت علی نے فرمایا: ان میں سے ایک آدمی کو تلاش کرو ان میں ایک آدمی ہوگا جس کا ذکر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا ہے اس کا ہاتھ عورت کے پستان کی طرح ہوگا، ہم نے اس کو تلاش کیا ہم نے اس کو پایا ہم نے حضرت علی کو بلوایا حضرت علی اس کے پاس کھڑے ہوئے فرمایا: اللہ اکبر! اگر تم عار نہ دلاتا میں تم کو ضرور بتاتا جو اللہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان پر اس کو قتل کے ثواب لکھا ہے۔ میں نے عرض کی: آپ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے؟ حضرت علی نے فرمایا: ربّ کعبہ کی قسم! رب کعبہ کی قسم! میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا۔ یہ بات حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بعض ازواج تک پہنچی تو ان تمام نے اس پر خوشی کا اظہار کیا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں جان بوجھ کر اس حوالہ سے خاموش رہا۔

472 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْعُرْيَانِ

عبد القیس کے ایک آدمی سے روایت ہے' وہ کہتا ہے کہ میں نہروان کے قتل کرنے کے دن حضرت علی رضی اللہ عنہ

471- عزاه ابن حجر في المطالب العالية رقم الحديث: 4501 الى المصنف . وقال الشيخ حبيب الرحمٰن الأعظمي: سكت عليه البوصيري، وأهمل المجرد العزو .

472- انظر الحديث رقم: 337 .

الْحَارِثِيُّ، حَدَّثَنَا الْأَزْرَقُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ عَبْدِ الْقَيْسِ، قَالَ: شَهِدْتُ عَلِيًّا يَوْمَ قُتِلَ أَهْلُ النَّهْرَوَانِ، ثُمَّ قَالَ: قَالَ عَلِيٌّ حِينَ قُتِلُوا: عَلَيَّ بِذِي الثُّدَيَّةِ أَوِ الْمُخْدَجِ ذَكَرَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا لَا أَحْفَظُهُ، قَالَ: فَطَلَبُوهُ، فَإِذَا هُمْ بِحَبَشِيٍّ مِثْلِ الْبَعِيرِ فِي مَنْكِبِهِ مِثْلُ ثَدْيِ الْمَرْأَةِ عَلَيْهِ، قَالَ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ أَرَاهُ قَالَ: شَعْرٌ، فَلَوْ خَرَجَ رُوحُ إِنْسَانٍ مِنَ الْفَرَحِ لَخَرَجَ رُوحُ عَلِيٍّ يَوْمَئِذٍ، قَالَ: صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ، مَنْ حَدَّثَنِي مِنَ النَّاسِ أَنَّهُ رَآهُ قَبْلَ مَصْرَعِهِ هَذَا فَأَنَا كَذَّابٌ

کے پاس موجود تھا' پھر فرمایا: حضرت علی رضی اللہ عنہ نے جس وقت ان کو قتل کیا' فرمایا: میرے پاس وہ لاؤ جس کا ہاتھ عورت کے پستان کی طرح ہے۔ اس طرح کا کوئی لفظ ذکر کیا جو مجھے یاد نہیں' انہوں نے اس کو تلاش کیا وہ حبشی اس پر بال تھے جس طرح اونٹ کے کندھے پر ہوتے ہیں عورت کے پستان کی طرح۔ حضرت عبدالرحمٰن فرماتے ہیں کہ میں نے دیکھا اس پر بات تھے اگر انسان کی روح خوشی سے نکلتی ہوتی تو ضرور حضرت علی کی روح خوشی سے اس دن نکل جاتی' فرمایا: اللہ اور اس کے رسول نے سچ فرمایا کون ہے جو لوگوں میں سے مجھے بتائے اس کو گرنے سے پہلے اس نے دیکھا یہ جھوٹا تھا۔

473 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ عُبَيْدَةَ، قَالَ: ثُمَّ ذَكَرَ عَلِيٌّ أَهْلَ النَّهْرَوَانِ، قَالَ: فِيهِمْ رَجُلٌ مُودَنُ الْيَدِ، أَوْ مُثْدَنُ الْيَدِ، أَوْ مُخْدَجُ الْيَدِ، لَوْلَا أَنْ تَبْطَرُوا لَأَنْبَأْتُكُمْ مَا وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِينَ يَقْتُلُونَهُ عَلَى لِسَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ" ، قَالَ: قُلْتُ: أَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْهُ؟، قَالَ: إِي وَرَبِّ الْكَعْبَةِ

حضرت عبیدہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی نے اہل نہروان کا ذکر کیا اور فرمایا ان میں ایک آدمی ہے اس کا ہاتھ عورت کے پستان کی طرح اگر تم عار نہ دلاؤ میں تم کو ضرور بتاتا جو اللہ عزوجل نے ان کے قتل کرنے پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان سے جاری کیا ہے میں نے عرض کی آپ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرمایا رب کعبہ کی قسم میں نے سنا ہے۔

474 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا أَبُو كَثِيرٍ، مَوْلَى الْأَنْصَارِ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ سَيِّدِي عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ حِينَ قُتِلَ أَهْلُ النَّهْرَوَانِ، قَالَ: فَكَأَنَّ

حضرت ابو کثیر مولی انصار فرماتے ہیں کہ جس وقت اہل نہروان کو قتل کیا گیا گویا لوگوں نے آپ کے متعلق اپنے دل میں کوئی بات پائی، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے لوگو! بے شک اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو ان

473- أخرجه الحميدي برقم: 59 . وأحمد جلد1صفحه88 . وانظر فتح الباري جلد 12صفحه295 . وانظر الحديث رقم: 476 .

474- مرّ تخريجه برقم: 261 و324 و337 و358 و477 .

النَّاسَ وَجَدُوا فِي أَنْفُسِهِمْ مِنْ قَتْلِهِمْ، قَالَ: فَقَالَ عَلِيٌّ: " يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ حَدَّثَنَا بِأَقْوَامٍ يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ مُرُوقَ السَّهْمِ مِنَ الرَّمِيَّةِ فَلَا يَرْجِعُونَ فِيهِ حَتَّى يَرْجِعَ السَّهْمُ عَلَى فُوقِهِ، وَآيَةُ ذَلِكَ أَنَّ فِيهِمْ رَجُلًا مُخْدَجَ الْيَدِ، إِحْدَى يَدَيْهِ كَثَدْيِ الْمَرْأَةِ لَهَا حَلَمَةٌ كَحَلَمَةِ ثَدْيِ الْمَرْأَةِ، إِنَّ بِهَا سَبْعَ هَلَبَاتٍ فَالْتَمِسُوهُ، فَإِنِّي أَرَاهُ فِيهِمْ، فَالْتَمَسُوهُ فَوَجَدُوهُ عَلَى شَفِيرِ النَّهَرِ تَحْتَ الْقَتْلَى، فَأَخْرَجُوهُ فَكَبَّرَ عَلِيٌّ وَقَالَ: اللَّهُ أَكْبَرُ صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ، وَآيَةُ ذَلِكَ مُتَقَلِّدٌ قَوْسًا لَهُ عَرَبِيَّةً فَأَخَذَهَا بِيَدِهِ، ثُمَّ جَعَلَ يَطْعَنُ بِهَا فِي مُخْدَجَتِهِ وَيَقُولُ: اللَّهُ أَكْبَرُ صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ، صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ، وَكَبَّرَ النَّاسُ حِينَ رَأَوْهُ وَاسْتَبْشَرُوا، وَذَهَبَ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَجِدُونَ"

لوگوں کے متعلق بتایا ہے جو دین سے نکل جائیں گے اس طرح جس طرح تیر کمان سے نکل جاتا ہے وہ واپس نہیں آئیں گے جس طرح نکلا ہوا تیر واپس نہیں آتا۔ ان کی نشانی ان میں ایک آدمی ہوگا جس کے دو ہاتھوں میں سے ایک ہاتھ عورت کے پستان کی طرح ہوگا، اس کے ہاتھ پر سات بال ہوں گے، اس کو تلاش کرو، میں ان میں دیکھ رہا ہوں اس کو تلاش کیا گیا اس کو ایک نہر کے کنارے سے پایا مقتولین کے نیچے اس کو نکالا حضرت علی نے اللہ اکبر کہا اور فرمایا اللہ بہت بڑا ہے اللہ اور اس کے رسول نے سچ کہا اس کی نشانی ہے کہ عربی قوس لٹکائے ہوئے ہے اس کا ہاتھ پکڑا پھر اس کے ہاتھ کو اس کے ناقص ہاتھ پر مارا اور فرمایا اللہ اکبر اللہ اور اس کے رسول نے سچ کہا اللہ اور اس کے رسول نے سچ کہا لوگوں نے اللہ اکبر کہا جس وقت اس کو دیکھا اور خوش ہوئے ان کے دلوں سے چلا گیا شک جو وہ پاتے تھے اپنے دلوں میں

475 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ، حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ عُبَيْدَةَ، أَنَّهُ قَالَ: لَا أُحَدِّثُكَ إِلَّا مَا سَمِعْتُ مِنْهُ، يَعْنِي عَلِيًّا، ثُمَّ قَالَ: لَوْلَا أَنْ تَبْطَرُوا لَنَبَّأْتُكُمْ بِمَا وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ يَقْتُلُونَهُمْ عَلَى لِسَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: قُلْتُ: أَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟، قَالَ: " إِي وَرَبِّ الْكَعْبَةِ، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فِيهِمْ رَجُلٌ مُخْدَجٌ، أَوْ مُثْدَنُ

حضرت محمد حضرت عبید سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: کیا میں آپ کو وہ بیان نہ کروں جو میں نے حضرت علی سے سنا پھر فرمایا اگر تمہارا آپے سے باہر ہونا نہ ہوتا تو میں تم کو ضرور بیان کرتا جو اللہ عزوجل نے اپنے نبی محمد ﷺ کی زبان پر وعدہ کیا ان کے قتل کرنے پر۔ میں نے عرض کی آپ نے حضور ﷺ سے سنا ہے، فرمایا: رب کعبہ کی قسم! تین مرتبہ قسم اٹھائی اور فرمایا: ان میں ایک آدمی ہوگا جس کا ہاتھ عورت کے پستان کی

475- أخرجه عبد الله بن أحمد في زوائد المسند جلد 1 صفحه 141,140,139 .

الْيَدِ، قَالَ: أَحْسَبُهُ، قَالَ: وَمُودَنُ الْيَدِ، قَالَ: فَطَلَبُوا ذَلِكَ الرَّجُلَ فَوَجَدُوا مِنْ هَا هُنَا وَمِنْ هَا هُنَا مِثْلَ ثَدْيِ الْمَرْأَةِ عَلَيْهِ شَعَرَاتٌ." ، قَالَ مُحَمَّدٌ: فَحَلَفَ لِي عُبَيْدَةُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، أَنَّهُ سَمِعَ مِنْ عَلِيٍّ، وَحَلَفَ عَلِيٌّ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، أَنَّهُ سَمِعَهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

طرح ہوگا۔ انہوں نے اس کو تلاش کیا' اس کو یہاں وہاں سے پایا' اس کا ہاتھ عورت کے پستان کی طرح، اس پر بال تھے' محمد کہتے ہیں: میرے لیے عبیدہ نے تین مرتبہ قسم اٹھائی کہ انہوں نے حضرت علی سے سنا حضرت علی نے قسم اٹھائی تین مرتبہ کہ انہوں نے حضور ﷺ سے سنا ہے۔

476 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، حَدَّثَنَا جَمِيلُ بْنُ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي الْوَضِيءِ، قَالَ: ثُمَّ شَهِدْتُ عَلِيًّا حَيْثُ قُتِلَ أَهْلُ النَّهْرَوَانِ، قَالَ: الْتَمِسُوا الْمُخْدَجَ ، قَالَ: فَطَلَبُوهُ فِي الْقَتْلَى، فَقَالُوا: لَيْسَ نَجِدُهُ، فَقَالَ: ارْجِعُوا فَالْتَمِسُوهُ، فَوَاللّٰهِ مَا كَذَبْتُ وَلَا كُذِبْتُ ، فَرَجَعُوا فَطَلَبُوهُ، ثُمَّ رَدَّدَ مِثْلَ ذَلِكَ مِرَارًا: مَا كَذَبْتُ وَلَا كُذِبْتُ فَانْطَلَقُوا، فَوَجَدُوهُ تَحْتَ قَتْلَى فِي طِينٍ فَاسْتَخْرَجُوهُ فَجِيءَ بِهِ ـ قَالَ: قَالَ أَبُو الْوَضِيءِ: فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ حَبَشِيٌّ عَلَيْهِ قُرْطَقٌ إِحْدَى يَدَيْهِ مِثْلُ ثَدْيِ الْمَرْأَةِ عَلَيْهَا شَعَرَاتٌ مِثْلُ شَعَرَاتٍ تَكُونُ عَلَى ذَنَبِ الْيَرْبُوعِ

حضرت ابی وضیء فرماتے ہیں کہ میں حضرت علی کے پاس موجود تھا جس وقت اہل نہروان کو قتل کیا گیا۔ فرمایا: جس کا ہاتھ عورت کی پستان کی طرح ہے اس کو تلاش کرو، راوی کہتا ہے: انہوں نے اس کو مقتولین میں تلاش کیا۔ انہوں نے عرض کی: ہم نے اس کو نہیں پایا ہے۔ حضرت علی نے فرمایا: واپس جاؤ اس کو تلاش کرو اللہ کی قسم میں جھوٹ نہیں بول رہا ہوں نہ کبھی مجھے جھٹلایا گیا' وہ گئے انہوں نے تلاش کیا کئی مرتبہ واپس آئے فرمایا میں نے جھوٹ نہیں بولا نہ کبھی مجھے جھٹلایا گیا' جاؤ! وہ گئے تو انہوں نے اس کو قتل کیے ہوئے لوگوں کے نیچے مٹی میں پایا' اس کو نکالا گیا پھر اس کو لایا گیا۔ ابو وضی فرماتے ہیں: گویا میں اب بھی اس کی طرف دیکھ رہا ہوں اس کے دونوں ہاتھوں میں سے ایک ہاتھ عورت کے پستان کی طرح تھا اس پر بال تھے جس طرح جنگلی چوہے کی دُم پر بال ہوتے ہیں۔

477 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت عبیدہ' حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرکے

476- مرّ تخريجه أنظر الحديث رقم: 474 .

477- مرّ تخريجه أنظر الحديث رقم: 467 .

إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ عُبَيْدَةَ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: ذُكِرَ الْخَوَارِجُ، فَقَالَ: فِيهِمْ رَجُلٌ مُخْدَجُ الْيَدِ، أَوْ مُودَنُ الْيَدِ، أَوْ مُثْدَنُ الْيَدِ لَوْلَا أَنْ تَبْطَرُوا لَحَدَّثْتُكُمْ بِمَا وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ يَقْتُلُونَهُمْ عَلَى لِسَانِ مُحَمَّدٍ، قَالَ: قُلْتُ: أَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ مُحَمَّدٍ، قَالَ: إِي وَرَبِّ الْكَعْبَةِ، إِي وَرَبِّ الْكَعْبَةِ، إِي وَرَبِّ الْكَعْبَةِ

فرماتے ہیں: خوارج کا ذکر ہوا' پس آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ان میں ناقص ہاتھ والا' ایک آدمی ہے یا چھوٹے ہاتھ والا یا پیدائشی نقص والا ہاتھ' اگر یہ نہ ہوتا کہ تم آپے سے باہر ہو جاؤ گے تو میں تمہارے سامنے بیان کرتا' جو اللہ نے ان لوگوں کے ساتھ وعدہ کیا ہے' محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان پر جو ان کو قتل کریں گے' میں نے عرض کی: آپ نے یہ بات محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے خود سنی ہے' فرمایا: ربِ کعبہ کی قسم! ربِ کعبہ کی قسم! ہاں! ربِ کعبہ کی قسم! (سنا ہے)

478 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ عَلِيٍّ، إِذْ جَاءَ رَجُلٌ عَلَيْهِ ثِيَابُ السَّفَرِ، فَقَالَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، تَأْذَنُ لِي أَنْ أَتَكَلَّمَ، وَعَلِيٌّ يُكَلِّمُ النَّاسَ وَيُكَلِّمُونَهُ فَلَمْ يَلْتَفِتْ إِلَيْهِ فَسَأَلْتُهُ عَنْ خَبَرِهِ، فَقَالَ: كُنْتُ مُعْتَمِرًا، فَلَقِيتُ عَائِشَةَ فَقَالَتْ: مَا هَؤُلَاءِ الْقَوْمُ الَّذِينَ خَرَجُوا فِي أَرْضِكُمْ يُسَمَّوْنَ الْحَرُورِيَّةَ؟ قُلْتُ: خَرَجُوا مِنْ مَكَانٍ يُسَمَّى حَرُورَاءَ فَسُمُّوا بِذَلِكَ، قَالَتْ: أَشَهِدْتَ هَلَكَتَهُمْ؟ فَلَا أَدْرِي قَالَ: نَعَمْ أَمْ لَا. فَقَالَتْ: طُوبَى لِمَنْ شَهِدَ مَهْلَكَتَهُمْ، أَمَا وَاللَّهِ لَوْ شَاءَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ لَأَخْبَرَكُمْ خَبَرَهُمْ، فَجِئْتُ أَسْأَلُهُ عَنْ خَبَرِهِمْ، وَفَرَغَ عَلِيٌّ فَقَالَ: أَيْنَ الْمُسْتَأْذِنُ؟ فَقَصَّ عَلَيْهِ مَا قَصَّ عَلَيْنَا، فَهَلَّلَ عَلِيٌّ

حضرت عاصم بن کلیب اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ میں حضرت علی کے پاس بیٹھا ہوا تھا' اچانک آپ کے پاس ایک آمی آیا' اُس نے سفر والے کپڑے پہنے ہوئے تھے، اس نے عرض کی: اے امیر المومنین! بات کرنے کی اجازت ہے جبکہ حضرت علی لوگوں کے ساتھ کلام میں مشغول تھے' اس کی طرف متوجہ نہ ہوئے۔ میں نے اس کو کہا: کیا کام ہے' اس نے کہا: میں عمرہ کرنے والا ہوں۔ میں حضرت عائشہ کے پاس سے گزرا' حضرت عائشہ نے فرمایا: یہ لوگ کون تھے جو تم سے پہلے نکلے ہیں' ان کو حروریہ کہا جاتا ہے؟ میں نے عرض کی: جس مکان سے یہ نکلے ہیں' اس کو حروراء کہا جاتا ہے؟ حضرت عائشہ نے فرمایا: ان کے ہلاک ہوتے کے وقت حاضر ہوا؟ راوی کا بیان ہے کہ مجھے معلوم نہیں' اس نے ہاں یا نہ کہا۔ حضرت عائشہ نے فرمایا: ان کی

478- أخرجه عبد الله بن أحمد في زوائد المسند جلد 1 صفحه 103,80 . وذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 200 .

وَكَبَّرَ مَرَّتَيْنِ، ثُمَّ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَيْسَ عِنْدَهُ غَيْرُ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ، فَقَالَ: يَا عَلِيُّ، كَيْفَ أَنْتَ وَقَوْمٌ كَذَا وَكَذَا ۔ قُلْتُ: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ وَأَشَارَ بِيَدِهِ، قَالَ: قَوْمٌ يَخْرُجُونَ مِنَ الْمَشْرِقِ، يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ، يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ، فِيهِمْ رَجُلٌ مُخْدَجٌ كَأَنَّ يَدَهُ ثَدْيُ حَبَشِيَّةٍ ، أَنْشُدُكُمْ بِاللّٰهِ أَخْبَرْتُكُمْ بِهِمْ؟ قَالُوا: نَعَمْ، قَالَ: أَنْشُدُكُمْ بِاللّٰهِ أَخْبَرْتُكُمْ أَنَّهُ مِنْهُمْ؟ قَالُوا: نَعَمْ، قَالَ: فَأَخْبَرْتُمُونِي أَنَّهُ لَيْسَ مِنْهُمْ، فَحَلَفْتُ لَكُمْ أَنَّهُ مِنْهُمْ، قَالُوا: نَعَمْ، فَأَتَيْتُمُونِي تَسْحَبُونَهُ كَمَا نُعِتَ لَكُمْ، قَالُوا: نَعَمْ، قَالَ: صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ

ہلاکت کے عینی شاہد کے لیے خوش خبری لیکن قسم بخدا! اگر حضرت علی چاہیں تو تمہیں ان کی پوری خبر دیں۔ پھر میں آیا اور میں نے آپ سے اس کے متعلق پوچھا' حضرت علی فارغ ہو چکے تھے' فرمایا: اجازت لینے والا کہاں ہے؟ اس کے بعد حضرت علی نے وہی بات بتائی جو مجھے بتائی گئی تھی' حضرت علی نے دو مرتبہ تکبیر کہی اور لا الٰہ الا اللہ پڑھا' پھر فرمایا: میں حضور ﷺ کے پاس تھا آپ کے پاس حضرت عائشہ کے علاوہ کوئی نہیں تھا' مجھے فرمایا: اے علی! آپ کیسی حالت میں ہوں گے اس وقت ایک قوم ہو گی جو فلاں فلاں جگہ سے نکلے گی ہاتھ سے اشارہ کیا مشرق کی جانب' قرآن پڑھیں گے قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا۔ وہ اسلام سے نکل جائیں جس طرح تیر کمان سے نکل جاتا ہے ان میں ایک آدمی ہوگا اس کا ہاتھ ایسے ہوگا جس طرح حبشی عورت کا پستان ہوتا ہے' پھر فرمایا: میں تم کو اللہ کی قسم دیتا ہوں جو میں نے تم کو بتا دیا ہے وہ ان میں موجود ہے۔ انہوں نے عرض کی: جی ہاں! فرمایا: تم نے مجھے خبر دی کہ وہ ان میں سے نہیں ہے' پس میں قسم کھاتا ہوں کہ وہ انہیں میں سے ہے' تم جاؤ! اس کو تلاش کرو، پھر میرے پاس آؤ جس طرح تم کو میں نے بتایا ہے' انہوں نے کہا: ٹھیک ہے! پھر فرمایا: اللہ اور اس کے رسول نے سچ فرمایا ہے۔

479 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے

-479 أخرجه عبد الله بن أحمد في زوائد المسند جلد 1 صفحه 78 . وأحمد جلد 1 صفحه 225,132,158, 100,98,95 . وذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 236 . وأخرجه أبو داؤد في الجهاد رقم الحديث: 2565' باب: في كراهية الحمر تنزى على الخيل . والنسائي في الخيل جلد 6 صفحه 224'

دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مَسْلَمَةُ الرَّازِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سُفْيَانَ الثَّقَفِيِّ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْعَبْدَ الْمُؤْمِنَ الْمُفْتَنَّ التَّوَّابَ

فرمایا: بے شک اللہ عزوجل اس بندہ مومن کو پسند کرتا ہے جو آزمائش میں ہو اور توبہ کرنے والا ہو۔

480 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَلِيُّ أَسْبِغِ الْوُضُوءَ، وَإِنْ شَقَّ عَلَيْكَ، وَلَا تَأْكُلِ الصَّدَقَةَ، وَلَا تُنْزِ الْحُمُرَ عَلَى الْخَيْلِ، وَلَا تُجَالِسْ أَصْحَابَ النُّجُومِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے علی (رضی اللہ عنہ)! خوب تر وضو کیا کرو۔ اگرچہ تجھ پر وضو کرنا مشکل ہو۔ صدقہ نہ کھایا کرو۔ گدھے کو خچر پر نہ کدا کرو، ستاروں کے حساب لگانے والوں کے پاس نہ بیٹھے۔

481 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أُسَامَةَ بْنِ الْهَادِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ:

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا: پہلوں میں سب سے زیادہ بد بخت کون تھا؟ میں نے عرض کی: جس نے حضرت صالح علیہ السلام کی اونٹنی کی

باب: التشديد في حمل الحمير على الخيل' وفي الطهارة جلد 1 صفحه 89 باب: الأمر باسباغ الوضوء . والترمذي في الجهاد رقم الحديث: 1701' باب: ما جاء في كراهية أن تنزى الحمر على الخيل .

480- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 136 الى الطبراني والمصنف . كما أورده الحافظ في المطالب العالية برقم: 4511 .

481- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 36,32 الى المصنف . وأحمد جلد 3 صفحه 497' جلد 5 صفحه 425 . ومسلم في صلاة المسافرين رقم الحديث: 713' باب: ما يقول اذا دخل المسجد . وأبي داؤد في الصلاة رقم الحديث: 465' باب: فيما يقوله الرجل عند دخوله المسجد . والنسائي في المساجد جلد 2 صفحه 53' باب: القول عند دخول المسجد وعند الخروج منه . وابن ماجه في المساجد رقم الحديث: 772' باب: الدعاء عند دخول المسجد' و رقم الحديث: 773 . والدارمي في الاستئذان جلد 2 صفحه 293' باب: ما يقول اذا دخل المسجد واذا خرج .

قَالَ عَلِيٌّ، قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَشْقَى الْأَوَّلِينَ؟ قُلْتُ: عَاقِرُ النَّاقَةِ، قَالَ: صَدَقْتَ، فَمَنْ أَشْقَى الْآخِرِينَ؟ قُلْتُ: لَا عِلْمَ لِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: الَّذِي يَضْرِبُكَ عَلَى هَذِهِ وَأَشَارَ بِيَدِهِ إِلَى يَافُوخِهِ، وَكَانَ يَقُولُ: وَدِدْتُ أَنَّهُ قَدِ انْبَعَثَ أَشْقَاكُمْ فَخَضَّبَ هَذِهِ مِنْ هَذِهِ، يَعْنِي لِحْيَتَهُ مِنْ دَمِ رَأْسِهِ

کونچیں کاٹی تھیں۔ فرمایا: تو نے سچ کہا۔ فرمایا: بعد والوں میں کون زیادہ بد بخت ہوگا؟ میں نے عرض کی: اس کا مجھے علم نہیں' یا رسول اللہ ﷺ! آپ ﷺ نے فرمایا: جو آپ کے تالو میں ضرب لگائے گا' اشارہ کر کے بتایا اور آپ فرما رہے تھے: جو تجھے شہید کرے گا۔ اشارہ کیا داڑھی کی طرف کہ سر کے خون سے آلود ہوگی۔

482 - حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُوسَى بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ طَلْحَةَ الْقُرَشِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَسَنِ، عَنْ أُمِّهِ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْحُسَيْنِ، عَنْ أَبِيهَا، عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ، قَالَ: اللّٰهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ، وَإِذَا خَرَجَ قَالَ: اللّٰهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ فَضْلِكَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب مسجد میں داخل ہوتے تھے، آپ ﷺ یہ دعا پڑھتے تھے: اللّٰھم افتح ۔ جب نکلتے تھے تو یہ دعا پڑھتے تھے: اللّٰھم افتح لی ابواب۔

483 - حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُوسَى، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَسَنِ، عَنْ أُمِّهِ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْحُسَيْنِ، عَنْ أَبِيهَا، عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: النِّعَمُ كُلُّهَا ظَالِمَةٌ أَوْ جَائِرَةٌ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نعمتیں ساری جائز ہیں۔

484 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ، حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى الزُّهْرِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ عَلِيٍّ

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تنگی میں وضوء کرنا، کثرت سے مسجد کی طرف جانا' ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا

483- أخرجه البزار رقم الحديث: 447 . وذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 36 . وصححه الحاكم في المستدرك جلد 1 صفحه 132 .

484- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 6 صفحه 76 .

بْنِ أَبِي طَالِبٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِسْبَاغُ الْوُضُوءِ فِي الْمَكَارِهِ وَإِعْمَالُ الْأَقْدَامِ إِلَى الْمَسَاجِدِ وَانْتِظَارُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصَّلَاةِ يَغْسِلُ الْخَطَايَا غَسْلًا

غلطیوں کودھو دیتا ہے۔

485 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي سَمِينَةَ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الْحَنَفِيُّ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ الزَّمْعِيُّ، عَنْ أَبِي الْحُوَيْرِثِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، قَالَ: كُنْتُ عَلَى قَلِيبٍ يَوْمَ بَدْرٍ أَمِيحُ أَوْ أَمْتَحُ مِنْهُ فَجَاءَتْ رِيحٌ شَدِيدَةٌ، ثُمَّ جَاءَتْ رِيحٌ شَدِيدَةٌ شَدِيدَةٌ، لَمْ أَرَ رِيحًا أَشَدَّ مِنْهَا إِلَّا الَّتِي كَانَتْ قَبْلَهَا، ثُمَّ جَاءَتْ رِيحٌ شَدِيدَةٌ، فَكَانَتِ الْأُولَى مِيكَائِيلَ فِي أَلْفٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ عَنْ يَمِينِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَالثَّانِيَةُ إِسْرَافِيلَ فِي أَلْفٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ عَنْ يَسَارِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَالثَّالِثَةُ جِبْرِيلَ فِي أَلْفٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ، وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ عَنْ يَمِينِهِ وَكُنْتُ عَنْ يَسَارِهِ فَلَمَّا هَزَمَ اللَّهُ الْكُفَّارَ، حَمَلَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى فَرَسٍ، فَلَمَّا اسْتَوَيْتُ عَلَيْهِ حَمَلَ بِي فَصِرْتُ عَلَى عُنُقِهِ فَدَعَوْتُ اللَّهَ، فَثَبَّتَنِي عَلَيْهِ فَطَعَنْتُ بِرُمْحِي حَتَّى بَلَغَ الدَّمُ إِبْطِي

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں بدر کی جنگ کے دن کنویں پر موجود تھا' میں نے اس میں جھانک کر دیکھا تو سخت ترین ہوا آئی' پھر سخت ترین ہوا آئی' میں نے اس سے پہلے ایسی ہوا کبھی نہیں دیکھی' پھر سخت ہوا آئی پہلی ہوا جیسی' پھر حضرت میکائیل علیہ السلام ایک ہزار فرشتوں کے ساتھ آئے' حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دائیں جانب تھے' دوسری میں اسرافیل علیہ السلام ایک ہزار فرشتوں کے ساتھ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بائیں جانب' تیسری میں حضرت جبریل علیہ السلام ایک ہزار فرشتوں کے ساتھ۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ آپ کی دائیں جانب تھے میں آپ کی بائیں جانب تھا' جب اللہ نے کفار کو بھگایا' مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے گھوڑے پر سوار کیا' جب میں سیدھا گھوڑے پر سوار ہوا تو میں اس کی گردن پر ہو گیا' میں نے اللہ سے دعا کی کہ اس نے مجھے اس پر ثابت قدم رکھا! میں نے نیزہ چلایا یہاں تک کہ میری بغل تک خون پہنچ گیا۔

485- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 112 . والبزار رقم الحديث: 1960 . ومسلم في البر رقم الحديث: 2593، باب: فضل الرفق . وأبي داؤد رقم الحديث: 4807 . والدارمي في الرقاق جلد 2 صفحه 323 . وابن ماجه رقم الحديث: 3688 .

486 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ، حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي خَلِيفَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ رَفِيقٌ يُحِبُّ الرِّفْقَ وَيُعْطِي عَلَيْهِ مَا لَا يُعْطِي عَلَى الْعُنُفِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ نرمی والا ہے بے شک وہ نرمی کو پسند کرتا ہے۔ اس نرمی کرنے پر جو کچھ ملتا ہے وہ کسی اور شے کے ساتھ نہیں ملتا۔

487 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَعْيَنَ، عَنْ أَبِي حَرْبِ بْنِ أَبِي الْأَسْوَدِ الدِّيلِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: أَتَانِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَامٍ وَقَدْ وَضَعْتُ قَدَمَيَّ فِي الْغَرْزِ، فَقَالَ لِي: لَا تَقْدَمِ الْعِرَاقَ؛ فَإِنِّي أَخْشَى أَنْ يُصِيبَكَ بِهَا ذُبَابُ السَّيْفِ، قَالَ عَلِيٌّ: وَايْمُ اللّٰهِ لَقَدْ أَخْبَرَنِي بِهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ أَبُو الْأَسْوَدِ: فَمَا رَأَيْتُ كَالْيَوْمِ قَطُّ مُحَارِبًا يُخْبِرُ بِذِي عَنْ نَفْسِهِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے پاس عبداللہ بن سلام آئے۔ عرض کی: اس حالت میں میں نے اپنے دونوں پاؤں اس (گھوڑے کی) زین پر رکھ لیے تھے کہا: مجھے عراق نہ جانا۔ مجھے خوف ہے کہ آپ رضی اللہ عنہ کو دو دھاری تلوار سے تکلیف نہ پہنچے۔ میں نے کہا: اللہ کی قسم! مجھے صاحب قرآن محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے یہی بتایا ہے۔ حضرت ابوالاسود فرماتے ہیں: میں نے آج کے دن کی طرح کبھی نہ دیکھا جنگ کرتے ہوئے' خبر دیتا ہے' خود اپنی جان کے بارے میں۔

488 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ هَانِءِ بْنِ هَانِءٍ، أَوْ يَزِيدَ بْنِ هَانِءٍ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: اسْتَأْذَنَ عَمَّارٌ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَرْحَبًا بِالطَّيِّبِ الْمُطَيَّبِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت عمار نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضری کی اجازت طلب کی تو آپ نے فرمایا: مرحبا (خوش آمدید!) پاکیزہ اور پاک کی گئی ہستی کو۔

489 - وَحَدَّثَنَاهُ إِسْحَاقُ، عَنْ شَرِيكٍ،

حضرت اسحاق نے حضرت شریک سے روایت کر

486- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 58 . وصححه ابن حبان رقم الحديث: 2210 كما فى موارد الظمآن . وعزاه الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد9صفحه138 الى المصنف .

487- أنظر الحديث رقم: 397 .

489- أخرجه أحمد جلد 1صفحه126,90 . وابنه عبد الله في زوائد المسند جلد 1صفحه90 . والبخارى فى

بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ، وَفِي حَدِيثِ إِسْحَاقَ، قَالَ: الشَّكُّ مِنْ شَرِيكٍ

کہ ہمیں حدیث بیان کی' انہوں نے اپنی سند کے ساتھ اسی کی مثل حدیث بیان کی اور حضرت اسحاق کی حدیث میں' فرمایا: شریک سے شک ہے۔

490 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْوَاسِطِيُّ، وَإِسْحَاقُ قَالَا: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ ذِي حُدَّانَ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ انَّ اللّٰهَ سَمَّى الْحَرْبَ خَدْعَةً عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ عزوجل نے جنگ کا نام دھوکہ رکھا اپنے نبی کی زبان سے۔

491 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ خُثَيْمٍ، حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ التَّطَوُّعَ ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ، وَبِالنَّهَارِ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم رات کو ۸ رکعت نفل پڑھتے تھے اور دن کو گیارہ رکعتیں پڑھتے تھے۔

492 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عَبْثَرُ بْنُ الْقَاسِمِ، وَجَرِيرٌ، وَابْنُ فُضَيْلٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ يَزِيدَ الْحِمَّانِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: مَنْ كَذَبَ عَلِيَّ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھے اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنالے۔

الجهاد رقم الحديث: 3029' باب: الحرب خدعة' و رقم الحديث: 3030 . ومسلم رقم الحديث: 1739 و 1740'باب: جواز الخداع في الحرب .

490- أخرجه عبد الله بن أحمد في زوائد المسند جلد 1 صفحه 148,147 . وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 231 الى المصنف .

491- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 78 . وابن ماجه في المقدمة رقم الحديث: 31' باب: التغليظ في تعمد الكذب على رسول الله صلى الله عليه وسلم .

492- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 104,97,88 . وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 265 .

مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ .

493 - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى أَنْ يَرْفَعَ الرَّجُلُ صَوْتَهُ بِالْقُرْآنِ قَبْلَ الْعَتَمَةِ وَبَعْدَهَا، يُغَلِّطُ أَصْحَابَهُ وَالْقَوْمُ يُصَلُّونَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا کہ آدمی عشاء کے بعد پہلے اونچی آواز میں قرآن پڑھے اپنے صحابہ) کوسختی سے کہتے (اس حالت میں مت پڑھو) جب لوگ نماز پڑھ رہے ہوں۔

494 - حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ سَالِمٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عنِ ابْنِ عُقَيْلٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، أَنَّهُ سَمَّى ابْنَهُ الْأَكْبَرَ حَمْزَةَ، وَسَمَّى حُسَيْنًا بِعَمِّهِ جَعْفَرَ، قَالَ: فَدَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيًّا، فَلَمَّا أَتَى، قَالَ: غَيَّرْتَ اسْمَ ابْنَيَّ هَذَيْنِ ، قُلْتُ: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ. فَسَمَّى حَسَنًا وَحُسَيْنًا

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے بڑے لخت جگر کا نام حمزہ اور چھوٹے حسین کا جعفر رکھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بلوایا جب میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تُو نے میرے ان دونوں بیٹوں کے نام بدل دیئے ہیں۔ میں نے عرض کی: اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم زیادہ بہتر جانتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نام حسن اور حسین رکھا۔

495 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي حَيَّةَ، قَالَ: رَأَيْتُ عَلِيًّا يَتَوَضَّأُ، فَغَسَلَ كَفَّيْهِ حَتَّى أَنْقَاهُمَا، ثُمَّ

حضرت ابی حیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا آپ نے دونوں ہاتھ دھوئے یہاں تک کہ دونوں پاک ہو گئے پھر آپ نے

493- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 159 . والبزار رقم الحديث: 1996 . وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 52 الى المصنف وأيضًا الى الطبراني .

494- أخرجه عبد الله بن أحمد في زوائد المسند جلد 1 صفحه 156,127 . وأحمد جلد 1 صفحه 127 . والبيهقي في السنن جلد 1 صفحه 75 . وأبو داؤد في الطهارة رقم الحديث: 116' باب: صفة وضوء النبي صلى الله عليه وسلم . والترمذي في الطهارة رقم الحديث: 48' باب: ما جاء في وضوء النبي صلى الله عليه وسلم كيف كان؟ . والنسائي في الطهارة جلد 1 صفحه 70' باب: عدد غسل اليدين . وابن ماجه في الطهارة رقم الحديث: 456' باب: ما جاء في غسل القدمين .

495- أخرجه عبد الله بن أحمد في زوائد المسند جلد 1 صفحه 127 . والترمذي في الطهارة رقم الحديث: 49' باب: ما جاء في وضوء النبي صلى الله عليه وسلم كيف كان؟

مَضْمَضَ ثَلاثًا، وَاسْتَنْشَقَ ثَلاثًا، وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلاثًا، وَذِرَاعَيْهِ ثَلاثًا، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ، وَغَسَلَ قَدَمَيْهِ إِلَى الْكَعْبَيْنِ، وَأَخَذَ فَضْلَ طَهُورِهِ فَشَرِبَ وَهُوَ قَائِمٌ، ثُمَّ قَالَ: أَحْبَبْتُ أَنْ أُرِيَكُمْ كَيْفَ كَانَ طُهُورُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

تین مرتبہ کلی کی اور تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالا اور اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھویا اور اپنے دونوں ہاتھوں کو کہنیوں سمیت تین مرتبہ دھویا اور اپنے سر کا مسح کیا اور اپنے دونوں پاؤں کو ٹخنوں سمیت دھویا' آپ نے بچا ہوا پانی لیا اس کو کھڑے ہو کر نوش کیا اور فرمایا میں نے پسند کیا تم کو دکھانا کہ حضور ﷺ کس طرح وضو کرتے تھے۔

496 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: ذَكَرَ عَبْدُ خَيْرٍ، عَنْ عَلِيٍّ، مِثْلَ حَدِيثِ أَبِي حَيَّةَ، إِلَّا أَنَّ عَبْدَ خَيْرٍ، كَانَ إِذَا فَرَغَ مِنْ طُهُورِهِ أَخَذَ بِكَفٍّ مِنْ فَضْلِ طَهُورِهِ فَشَرِبَ

حضرت ابواسحاق سے روایت ہے کہ حضرت عبد خیر نے ذکر کیا حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کر کے' ابی حیہ والی حدیث کی طرح مگر عبد نے اضافہ کیا ہے کہ جب آپ وضو کر کے فارغ ہوتے تو آپ ہتھیلی میں پانی لیتے وضو کے بچے ہوئے پانی سے آپ اس کو نوش کرتے تھے۔

497 - حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْقَاسِمِ أَبِي إِبْرَاهِيمَ الْأَسَدِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا هَاجَ بِأَحَدِكُمُ الدَّمُ فَلْيُهْرِقْهُ وَلَوْ بِمِشْقَصٍ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے سنا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی جانور ذبح کرے تو اس کا خون بہائے اگرچہ تراشے کے ساتھ ہو۔

498 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ

حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں سردیوں کی ایک صبح نکلا' مجھے سخت بھوک لگی ہوئی تھی' مجھے

496- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد5صفحه92 الى المصنف .

497- عزاه الهيثمي مجمع الزوائد جلد 10صفحه314 الى المصنف . وأخرجه الترمذي في صفة القيامة الحديث: 2475' باب: بعض ما لاقاء صلى الله عليه وسلم في أول أمره .

498- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 4صفحه283 الى المصنف . أخرجه الرازي في المراسيل صفحه 206, 203 .

يَزِيدَ بْنِ رُومَانَ الْقُرَظِيِّ، عَنْ رَجُلٍ، سَمَّاهُ وَنَسِيتُهُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، قَالَ: خَرَجْتُ فِي غَدَاةٍ شَاتِيَةٍ جَائِعًا وَقَدْ أَوْبَقَنِي الْبَرْدُ، فَأَخَذْتُ ثَوْبًا مِنْ صُوفٍ قَدْ كَانَ عِنْدَنَا، ثُمَّ أَدْخَلْتُهُ فِي عُنُقِي وَحَزَمْتُهُ عَلَى صَدْرِي أَسْتَدْفِءُ بِهِ، وَاللَّهِ مَا فِي بَيْتِي شَيْءٌ آكُلُ مِنْهُ، وَلَوْ كَانَ فِي بَيْتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْءٌ لَبَلَغَنِي، فَخَرَجْتُ فِي بَعْضِ نَوَاحِي الْمَدِينَةِ فَانْطَلَقْتُ إِلَى يَهُودِيٍّ فِي حَائِطِهِ فَاطَّلَعْتُ عَلَيْهِ مِنْ ثَغْرَةِ جِدَارِهِ، فَقَالَ: مَا لَكَ يَا أَعْرَابِيُّ، هَلْ لَكَ فِي دَلْوٍ بِتَمْرَةٍ؟ قُلْتُ: نَعَمِ افْتَحْ لِيَ الْحَائِطَ، فَفَتَحَ لِي فَدَخَلْتُ فَجَعَلْتُ أَنْزِعُ الدَّلْوَ وَيُعْطِينِي تَمْرَةً، حَتَّى مَلَأْتُ كَفِّي، قُلْتُ: حَسْبِي مِنْكَ الْآنَ، فَأَكَلْتُهُنَّ ثُمَّ جَرَعْتُ مِنَ الْمَاءِ، ثُمَّ جِئْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَلَسْتُ إِلَيْهِ فِي الْمَسْجِدِ، وَهُوَ مَعَ عِصَابَةٍ مِنْ أَصْحَابِهِ، فَطَلَعَ عَلَيْنَا مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ فِي بُرْدَةٍ لَهُ مَرْقُوعَةٍ بِفَرْوَةٍ، وَكَانَ أَنْعَمَ غُلَامٍ بِمَكَّةَ وَأَرْفَهَهُ عَيْشًا، فَلَمَّا رَآهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ مَا كَانَ فِيهِ مِنَ النَّعِيمِ، وَرَأَى حَالَهُ الَّتِي هُوَ عَلَيْهَا فَذَرَفَتْ عَيْنَاهُ فَبَكَى، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنْتُمُ الْيَوْمَ خَيْرٌ، أَمْ إِذَا غُدِيَ عَلَى أَحَدِكُمْ بِجَفْنَةٍ مِنْ خُبْزٍ وَلَحْمٍ، وَرِيحَ عَلَيْهِ بِأُخْرَى، وَغَدَا فِي حُلَّةٍ، وَرَاحَ فِي أُخْرَى، وَسَتَرْتُمْ بُيُوتَكُمْ كَمَا تُسْتَرُ الْكَعْبَةُ؟ قُلْنَا: بَلْ نَحْنُ يَوْمَئِذٍ

ٹھنڈ بھی لگ رہی تھی' میں نے صوف کا ایک کپڑا لیا جو ہمارے پاس ہوتا تھا' پھر میں نے اُسے اپنی گردن میں داخل کیا' اس کو اپنے سینے تک چڑھایا' میں اس سے گرمی حاصل کررہا تھا' اللہ کی قسم! میرے گھر میں کوئی شی کھانے کی نہیں تھی' اگر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر میں ہوتی تو مجھے ضرور پہنچا دیتے' میں مدینہ کے کسی گاؤں کی طرف نکلا' میں ایک یہودی کے باغ میں داخل ہوا' میں نے دیوار کے سوراخ سے جھانک کر دیکھا تو اس نے کہا: اے دیہاتی کیا ہے؟ کیا آپ ایک ڈول کے بدلے کھجور لینے کو تیار ہیں مزدوری پر؟ میں نے کہا: جی ہاں! اس نے میرے لیے باغ کا دروازہ کھولا' میں داخل ہوا' میں ڈول کھینچنے لگا' وہ مجھے کھجوریں دینے لگا یہاں تک کہ میری ہتھیلی بھر گئی' میں نے کہا: مجھے تیری طرف سے اب کافی ہیں' میں نے اُن کو کھایا پھر پانی پیا' پھر میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا' میں آپ کے ساتھ مسجد میں بیٹھا' آپ اپنے صحابہ کے گروہ کے ساتھ تھے' ہمارے پاس مصعب بن عمیر ایک پرانی چادر میں آئے حالانکہ وہ مکہ میں بڑے مال دار تھے' جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو دیکھا تو اس کا ذکر کیا جو مال دار تھا اور اس کی حالت دیکھی جو موجود تھی' آپ کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے' آپ روئے' پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم آج بہتر ہو کہ یا تم پر ایسا وقت آئے گا کہ تمہارے پاس روٹی اور گوشت اور طرح طرح کے کھانے ہوں گے' ایک کپڑے کا جوڑا صبح اور ایک شام کو پہنو گے اور تم اپنے گھروں میں پردے اس طرح

خَيْرٌ، نَتَفَرَّغُ لِلْعِبَادَةِ، قَالَ: بَلْ أَنْتُمُ الْيَوْمَ خَيْرٌ

لٹکاؤ گے جس طرح کعبہ پر لٹکائے جائیں گے۔ ہم نے عرض کی: ہم اس دن اچھے ہوں گے' ہم اچھی طرح عبادت کریں گے۔ آپ نے فرمایا: تم آج بہتر ہو۔

499 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: قَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ، زَوَّجَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاطِمَةَ عَلَى دِرْعِ حَدِيدٍ حُطَمِيَّةٍ، وَكَانَ سَلَّحَنِيهَا وَقَالَ: ابْعَثْ بِهَا إِلَيْهَا تُحَلِّلْهَا بِهَا، فَبَعَثْتُ بِهَا إِلَيْهَا، وَاللّٰهِ مَا ثَمَنُهَا كَذَا وَأَرْبَعِ مِائَةِ دِرْهَمٍ

حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لوہے کی زرہ مہر پر حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کا نکاح مجھ کر دیا جبکہ آپ نے وہ مجھے بطور ہتھیار دی تھی اور فرمایا: اسے ان کی طرف لے جاؤ اور اس کے بدلے ان کو لباس لے کر پہناؤ' میں اس کو لے کر گیا تو قسم بخدا! اس کی قیمت چار سو درہم لگائی گئی۔

500 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ فَيْرُوزَ، حَدَّثَنِي حُضَيْنُ بْنُ الْمُنْذِرِ الرَّقَاشِيُّ، قَالَ: شَهِدْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ وَأُتِيَ بِالْوَلِيدِ بْنِ عُقْبَةَ قَدْ صَلَّى بِأَهْلِ الْكُوفَةِ الصُّبْحَ أَرْبَعًا، ثُمَّ قَالَ: أَزِيدُكُمْ؟، قَالَ: شَهِدَ عَلَيْهِ حُمْرَانُ وَرَجُلٌ آخَرُ، شَهِدَ أَحَدُهُمَا أَنَّهُ رَآهُ يَشْرَبُهَا، يَعْنِي الْخَمْرَ، وَشَهِدَ الْآخَرُ أَنَّهُ رَآهُ يَتَقَيَّؤُهَا، فَقَالَ عُثْمَانُ: إِنَّهُ لَمْ يَتَقَيَّأْهَا حَتَّى شَرِبَهَا، فَقَالَ: لِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَقِمْ

حضرت حصین بن منذر الرقاشی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے پاس حاضر تھا، آپ رضی اللہ عنہ کے پاس ولید بن عقبہ کو لایا گیا اس نے صبح کی نماز میں اہل کوفہ کو چار رکعتیں پڑھائی تھیں۔ پھر فرمایا کیا تم نے اضافہ کیا ہے؟ اس پر حمران نے گواہی دی، ایک دوسرے آدمی نے کہا کہ ان میں سے ایک کو دیکھا ہے اس نے شراب پی۔ دوسرے نے گواہی دی اس نے دیکھا ہے اس کو کہ اس نے شراب کی قے کی ہے؟ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اُس نے شراب کی قے کی ہے'

499- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 145,144,140,82 . ومسلم في الحدود رقم الحديث: 1707' باب: حد الخمر . وأبو داؤد في الحدود رقم الحديث: 4481,4480' باب: الحد في الخمر . وابن ماجه في الحدود رقم الحديث: 2571' باب: حد السكران . والدارمي في الحدود جلد 2 صفحه 175' باب: في حد الخمر .

500- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 327 الى المصنف . كما أورده الحافظ ابن حجر في المطالب العالية رقم الحديث: 1960 .

عَلَيْهِ الْحَدَّ، فَقَالَ عَلِيٌّ لِابْنِهِ الْحَسَنِ: أَقِمْ عَلَيْهِ الْحَدَّ، فَقَالَ الْحَسَنُ: وَلِّ حَارَّهَا مَنْ تَوَلَّى قَارَّهَا، فَقَالَ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ ابْنِ أَخِيهِ: أَقِمْ عَلَيْهِ الْحَدَّ فَأَخَذَ سَوْطًا فَجَلَدَهُ، وَعَلِيٌّ يَعُدُّ فَلَمَّا بَلَغَ أَرْبَعِينَ، قَالَ: أَمْسِكْ، جَلَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعِينَ، وَأَبُو بَكْرٍ أَرْبَعِينَ، وَعُمَرُ ثَمَانِينَ، وَكُلٌّ سُنَّةٌ وَهَذَا أَحَبُّ إِلَيَّ

اس کا مطلب ہے کہ اس نے شراب پی ہے' حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا اس پر حد لگائیں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اپنے لخت جگر مولا حسن رضی اللہ عنہ سے کہا. اس پر حد لگاؤ۔ حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اس پر حد لگاؤ۔ آپ رضی اللہ عنہ نے کوڑا پکڑا اس کو کوڑے لگانے شروع کیے۔ حضرت علی شمار کر رہے تھے۔ جب چالیس ہوئے۔ فرمایا: بس کرو۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما نے چالیس لگائے تھے۔ عمر رضی اللہ عنہ نے اسّی لگائے تھے۔ سارے سنت ہیں یہ طریقہ بنالو۔

501 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الثَّقَفِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، قَالَ: كَانَ شِعَارُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا كُلَّ خَيْرٍ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی عادت مبارک تھی' اے ساری خیر ہے۔

502 - حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ أَبِي الْمُوَرِّعِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جِنَازَةٍ، فَقَالَ: أَلَا رَجُلٌ يَذْهَبُ إِلَى الْمَدِينَةِ، فَلَا يَدَعُ قَبْرًا إِلَّا سَوَّاهُ، وَلَا صُورَةً إِلَّا طَلَخَهَا، وَلَا وَثَنًا إِلَّا كَسَرَهُ، فَقَامَ رَجُلٌ وَهَابَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ، فَقَامَ عَلِيٌّ، فَقَالَ: أَنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: فَذَهَبَ ثُمَّ جَاءَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَمْ آتِكَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک جنازہ پڑھانے کے لیے نکلے۔ اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا کوئی آدمی جاتا ہے مدینہ کی طرف وہ قبروں کو برابر کر دے اور تصویروں کو ختم کر دے؟ بتوں کو گرا دے ایک آدمی کھڑا ہوا اہل مدینہ نے اس کو ہدیہ دیا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور عرض کی: میں جاتا ہوں! یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جاؤ۔ پھر (میں) آیا اور عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں نہیں آؤں

501- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 87 . وعبد الله بن أحمد في زوائد المسند جلد 1 صفحه 139,138 . وذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 173,172 .

502- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 145 . وابنه عبد الله في زوائد المسند جلد 1 صفحه 150 .

حَتَّى لَمْ أَدَعْ فِيهَا قَبْرًا إِلَّا سَوَّيْتُهُ، وَلَا صُورَةً إِلَّا لَطَّخْتُهَا، وَلَا وَثَنًا إِلَّا كَسَرْتُهُ، قَالَ: مَنْ عَادَ إِلَى صَنْعَةِ شَيْءٍ مِنْهُ فَقَدْ كَفَرَ بِمَا أُنْزِلَ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لَا تَكُونَنَّ فَتَّانًا، وَلَا مُخْتَالًا، وَلَا تَاجِرًا، إِلَّا تَاجِرَ خَيْرٍ، فَإِنَّ أُولَئِكَ الْمُسَبَّقُونَ فِي الْعَمَلِ

گا آپ ﷺ کے پاس مگر ہر قبر کو برابر کروں گا اور تصویروں کو گرادوں گا اور ہر بت کو توڑ دوں گا۔ پھر جس نے ان میں سے کوئی چیز بنائی' اس نے اس کا انکار کیا جو حضور ﷺ پر نازل ہوا ہے۔ فتنہ باز نہ بنو، نہ تکبر کرو' اور اچھے تاجر بنو۔ یہی لوگ نیکیوں میں سبقت کرنے والے ہیں۔

503 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَشْوَعَ، عَنْ حَنَشٍ الْكِنَانِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، أَنَّهُ دَعَا صَاحِبَ شُرْطَتِهِ، فَقَالَ: انْطَلِقْ فَلَا تَدَعْ قَبْرًا إِلَّا سَوَّيْتَهُ، وَلَا زُخْرُفًا إِلَّا وَضَعْتَهُ، ثُمَّ قَالَ: هَلْ تَدْرِي فِيمَا بَعَثْتُكَ؟ بَعَثْتُكَ فِيمَا بَعَثَنِي فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت حنش الکنانی فرماتے ہیں کہ حضرت مولا علی رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو بلوایا اس کے بعد فرمایا: جاؤ، ہر قبر کو برابر کر دو اور سجاوٹ کو گرا دو اور پھر فرمایا: میں جانتا ہوں میں نے آپ ﷺ کو کیوں بھیجا ہے کیونکہ مجھے بھی حضور ﷺ نے اس مقصد کے لیے بھیجا تھا۔

فائدہ: اس حدیث سے بعض لوگ استدلال کرتے ہیں کہ قبروں پر گنبد وغیرہ بنانا جائز نہیں ہے۔ جواب یہ ہے کہ یہ حدیث تو کافروں کی قبریں گرانے کے لیے ہے خود حضور ﷺ نے حضرت عثمان بن مظعون کی قبر پر پتھر لگایا تھا صحابہ کرام رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں کہ وہ اتنا اونچا تھا کہ ہم اس کو پار نہیں کر سکتے تھے باقی رہی یہ بات گنبدوں کی اس کی دلیل خود حضور ﷺ قبر شریف پر ہے گنبد ہے۔ (سیالکوٹی غفرلہ)

504 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْغَفَّارِ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنِ الْأَشْعَثِ بْنِ سَوَّارٍ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، قَالَ: أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَنْحَرَ الْبُدْنَ، وَأَنْ أَتَصَدَّقَ بِلُحُومِهَا، فَرَجَعْتُ إِلَيْهِ

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور ﷺ نے حکم دیا بڑا جانور نحر کرنے کا اور اس کا گوشت صدقہ کرنے کا میں واپس آیا پوچھا: اس کی کھال اور پالان کے متعلق آپ نے مجھے حکم دیا اس کو بھی صدقہ کرنے کا۔

503- قارن بالحديث رقم: 298 .

504- قارن بالحديث رقم: 435 .

أَسْأَلُهُ عَنْ جِلَالِهَا وَجُلُودِهَا، فَأَمَرَنِي أَنْ أَتَصَدَّقَ بِهَا

505 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ نَصْرِ بْنِ حَاجِبٍ، حَدَّثَنَا هِلَالُ بْنُ خَبَّابٍ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ سِتٌّ: يُسَلِّمُ عَلَيْهِ إِذَا لَقِيَهُ، وَيُجِيبُهُ إِذَا دَعَاهُ، وَيَنْصَحُ لَهُ بِالْغَيْبِ، وَيُشَمِّتُ عَلَيْهِ إِذَا عَطَسَ، وَيَعُودُهُ إِذَا مَرِضَ، وَيَشْهَدُ جِنَازَتَهُ إِذَا مَاتَ"

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک مسلمان کے دوسرے پر چھ حق ہیں: ① جب ملاقات کرے تو سلام کرے۔ ② جب دعوت دے تو قبول کرے۔ ③ جب موجود نہ ہو تو خیر خواہی کرے۔ ④ چھینک آئے تو جواب دے۔ ⑤ بیمار ہو تو عیادت کرے۔ ⑥ مر جائے تو جنازہ میں شریک ہو۔

506 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي فَاخِتَةَ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِفَاطِمَةَ: " إِنِّي وَإِيَّاكِ وَهَذَا، يَعْنِينِي، وَهَذَيْنِ: الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي مَكَانٍ وَاحِدٍ"

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سیدہ فاطمہ اور میرے اور حسن و حسین رضی اللہ عنہم اور میرے متعلق فرمایا: یہ جنت میں ایک جگہ ہوں گے۔

507 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْهُذَيْلِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَسْعُودٍ الْعَبْدِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: قَالَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کو پسند ہو کہ وہ دیکھے اس آدمی کو جس کے بعض اعضاء جنت میں جلدی چلے گئے ہیں تو وہ زید بن

505- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 101 . وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 170,169 الى المصنف وأحمد والبزار والطبراني .

506- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 398 الى المصنف . وانظر الخطيب في تاريخ بغداد جلد 8 صفحه 440 .

507- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 251 الى المصنف . كما عزاه ابن حجر في المطالب العالية (163) الى المصنف .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى رَجُلٍ تَسْبِقُهُ بَعْضُ أَعْضَائِهِ إِلَى الْجَنَّةِ فَلْيَنْظُرْ إِلَى زَيْدِ بْنِ صُوحَانَ

صوحان کو دیکھ لے۔

508 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ الثَّرِيدَ وَيَشْرَبُ اللَّبَنَ وَيُصَلِّي وَلَا يَتَوَضَّأُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ثرید کھاتے تھے اور دودھ پیتے تھے اور نماز پڑھتے اور وضو دوبارہ نہیں کرتے تھے۔

509 - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ بِنْتِ السُّدِّيِّ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَكْذِبُوا عَلَيَّ، فَإِنَّهُ مَنْ يَكْذِبْ عَلَيَّ يَلِجِ النَّارَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھ پر جھوٹ نہ باندھو جو مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھے گا وہ جہنم میں داخل ہوگا۔

510 - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: مَا كُنْتُ أَدِي مَنْ أَقَمْتُ عَلَيْهِ الْحَدَّ إِلَّا شَارِبَ الْخَمْرِ، فَإِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَسُنَّ فِيهِ شَيْئًا، إِنَّمَا هُوَ شَيْءٌ قُلْنَاهُ نَحْنُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نہیں جانتا ہوں کہ میں اس پر حد قائم کروں مگر شراب پینے والے پر بے شک حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے متعلق کوئی طریقہ نہیں ہے یہ وہ شے ہے جو ہم کہتے ہیں۔

511 - حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ، حَدَّثَنَا أَبُو

حضرت عقبہ بن علقمہ یشکری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ

-508 أخرجه الترمذي في العلم رقم الحديث: 2662' باب: ما جاء في تعظيم الكذب على رسول الله صلى الله عليه وسلم . وابن ماجه في المقدمة رقم الحديث: 31' باب: التغليظ في تعمد على رسول الله صلى الله عليه وسلم .

-509 انظر الحديث رقم: 336 .

-510 أخرجه الترمذي في المناقب رقم الحديث: 3741' باب: مناقب طلحة . وصححه الحاكم جلد3صفحه364 .

-511 انظر الحديث رقم: 402 .

عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: أَبُو سَعِيدٍ سَأَلَهُ رَجُلٌ، عَنِ اسْمِهِ قَالَ: نَصْرُ بْنُ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ الْيَشْكُرِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا، يَوْمَ الْجَمَلِ، يَقُولُ: مَرَّ بِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ: طَلْحَةُ وَالزُّبَيْرُ جَارَايَ فِي الْجَنَّةِ

میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے یوم جمل کے موقع پر سنا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضور ﷺ میرے پاس سے گزرے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: طلحہ و زبیر رضی اللہ عنہما دونوں جنت میں میرے پڑوسی ہیں۔

512 - حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا أَشْعَثُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ زُبَيْدٍ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنْ عَامِرٍ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ، " أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ عَشَرَةً: آكِلَ الرِّبَا، وَمُوكِلَهُ، وَكَاتِبَهُ، وَشَاهِدَيْهِ، وَالْوَاشِمَةَ، وَالْمُسْتَوْشِمَةَ، وَمَانِعَ الصَّدَقَةِ، وَالْمُحِلَّ، وَالْمُحَلَّلَ لَهُ"

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے دس لوگوں پر لعنت فرمائی ہے: (۱) سودخور (۲) سود کھلانے والا (۳) اسے لکھنے والا (۴، ۵) اس کے گواہ (۶) بال نوچنے والی (۷) بال نوچوانے والی (۸) صدقہ سے روکنے والا (۹) بغیر ضرورت کے جان بوجھ کر حلالہ نکالنے والا (۱۰) جس کے لیے حلالہ نکالا جائے۔

513 - حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ وَرْدَانَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْبَخْتَرِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ (وَلِلَّهِ عَلَى النَّاسِ حَجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا) (آل عمران: 97) ، قَالَ الْمُؤْمِنُونَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفِي كُلِّ عَامٍ؟ مَرَّتَيْنِ، قَالَ: فَسَكَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفِي كُلِّ عَامٍ؟ مَرَّتَيْنِ، قَالَ: لَا، وَلَوْ قُلْتُ نَعَمْ لَوَجَبَتْ ، فَأَنْزَلَ اللَّهُ (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا عَنْ أَشْيَاءَ إِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ) (المائدة: 101)"

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت: وللّٰہ علی الناس الی آخرہ نازل ہوئی، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! کیا ہر سال حج فرض ہے؟ دو مرتبہ عرض کی۔ حضور ﷺ خاموش رہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! کیا ہر سال حج فرض ہے؟ دو مرتبہ عرض کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں! فرمایا: اگر میں ہاں کر دیتا تو واجب ہو جاتا۔ اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: یا ایھا الذین الی آخرہ۔

512- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 113 . والترمذي في التفسير رقم الحديث: 3057، باب: ومن سورة المائدة . وابن ماجه في المناسك رقم الحديث: 2884 . وصححه الحاكم جلد 2 صفحه 294,293 .

513- عزاه الحافظ ابن حجر في المطالب العالية (4461) للحارث . وعزاه الحافظ الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 135 الى المصنف .

514 - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَهْلٍ الْفَزَارِيُّ، حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا، عَلَى الْمِنْبَرِ وَأَتَاهُ رَجُلٌ، فَقَالَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، مَالِي أَرَاكَ تَسْتَحِيلُ النَّاسَ اسْتِحَالَةَ الرَّجُلِ إِبِلَهُ، أَبِعَهْدٍ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ شَيْئًا رَأَيْتَهُ، قَالَ: وَاللَّهِ مَا كَذَبْتُ وَلَا كُذِبْتُ، وَلَا ضَلَلْتُ وَلَا ضُلَّ بِي، بَلْ عَهْدٌ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهِدَهُ إِلَيَّ، وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرَى

حضرت علی بن ربیعہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سنا منبر پر کہ آپ رضی اللہ عنہ کے پاس ایک آدمی آیا اور اس نے عرض کی: اے امیر امومنین! مجھے کیا ہے کہ میں دیکھتا ہوں کہ آپ لوگوں سے اسی طرح حیلہ کرتے ہیں جیسے آدمی اپنے اونٹ سے کرتا ہے' کیا رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ سے یا یہ ایسی شی ہے جو تُو نے دیکھی ہے۔ اُس نے کہا: قسم بخدا! نہ میں نے جھوٹ بولا نہ کسی نے مجھے جھوٹا کہا' نہ گمراہ ہوا' نہ میری وجہ سے کوئی گمراہ کیا گیا' بلکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ سے' آپ نے مجھ سے وعدہ لیا تھا' جو بہتان باندھے' وہ خائب وخاسر ہو۔

515 - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَهْلٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا، عَلَى مِنْبَرِكُمْ هَذَا، يَقُولُ: عَهِدَ إِلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاكِثِينَ وَالْقَاسِطِينَ وَالْمَارِقِينَ

حضرت علی بن ربیعہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے تمہارے اس منبر پر سنا کہ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھ سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے معاہدہ لیا کہ میں قتل کروں وعدہ خلافی کرنے والے بے انصافی کرنے والے خون بہانے والوں کو۔

516 - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عَمَّارٍ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَنَامِي، فَشَكَوْتُ إِلَيْهِ مَا لَقِيتُ مِنْ أُمَّتِهِ مِنَ الْأَوَدِ وَاللَّدَدِ فَبَكَيْتُ، فَقَالَ لِي: لَا تَبْكِ يَا عَلِيُّ، وَالْتَفَتَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا' میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے شکایت کی جو مجھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت سے پہنچی تھی۔ تکلیف و پریشانی میں میں رو پڑا۔ مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے علی رضی اللہ عنہ! نہ رو، آپ نے توجہ کی۔ میں نے توجہ کی تو دیکھا

514- عزاه الحافظ الهيثمي في مجمع الزوائد جلد7صفحه238 الى البزار والطبراني في الأوسط . كما عزاه الحافظ ابن حجر في المطالب العالية (4462) الى المصنف .

515- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد9صفحه138 الى المصنف .

516- انظر الحديث رقم:436 .

فَالْتَفَتُّ، فَإِذَا رَجُلَانِ يَتَصَعَّدَانِ وَإِذَا جَلَامِيدُ تُرْضَخُ بِهَا رُءُوسُهُمَا حَتَّى تُفْضَخَ ثُمَّ يَرْجِعُ، أَوْ قَالَ: يَعُودُ، قَالَ: فَغَدَوْتُ إِلَى عَلِيٍّ كَمَا كُنْتُ أَغْدُو عَلَيْهِ كُلَّ يَوْمٍ، حَتَّى إِذَا كُنْتُ فِي الْخَرَّازِينَ لَقِيتُ النَّاسَ، فَقَالُوا: قُتِلَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ

کہ دو آدمی ہیں جو چڑھ رہے ہیں جب وہ چڑھتے ہیں ان کے سروں کو پھاڑا جاتا ہے پھر دوبارہ درست ہو جاتا ہے یا دوبارہ اسی حالت پر آ جاتا ہے۔ ابو صالح فرماتے ہیں کہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس گیا جس طرح ہر صبح میں آپ کے پاس جاتا تھا' جب میں خرازین کے مقام میں تھا تو میں لوگوں سے ملا' انہوں نے کہا: امیر المومنین کو شہید کیا گیا ہے۔

517 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: إِنَّهُ صَنَعَ طَعَامًا فَدَعَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأَى فِي الْبَيْتِ شَيْئًا فِيهِ تَصَاوِيرُ فَرَجَعَ، قَالَ: فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا رَجَعَكَ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي؟، قَالَ: إِنَّ فِي الْبَيْتِ سِتْرًا فِيهِ تَصَاوِيرُ، وَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَا تَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ تَصَاوِيرُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے کھانا بنایا' حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دعوت دی' آپ نے گھر میں تصویریں دیکھیں تو آپ واپس چلے گئے' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں' آپ واپس کیوں چلے گئے؟ آپ نے فرمایا: گھر میں لٹکی ہوئی تصویریں تھیں' بے شک فرشتے اُس گھر میں داخل نہیں ہوتے ہیں جس گھر میں تصاویر ہوں۔

518 - حَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ جَعْفَرٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ عَلِيًّا، بِالْكُوفَةِ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: خَيْرُ نِسَائِهَا مَرْيَمُ بِنْتُ عِمْرَانَ، هِيَ خَيْرُ نِسَائِهَا

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کوفہ میں سنا، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بنی اسرائیل کی بہترین عورت مریم علیہا السلام بنت عمران تھی وہ اُس وقت میں بہتر تھی اس وقت کی عورتوں میں سے

517- أخرجه مسلم في الفضائل رقم الحديث: 2430' باب: فضائل خديجة أم المؤمنين . وأحمد جلد 1 صفحه143,132,84 . وعبد الله في زوائد المسند جلد 1صفحه116 . والبخاري في أحاديث الأنبياء رقم الحديث: 3432' باب: (واذ قالت الملائكة: يا مريم' ان الله اصطفاك وطهرك......)' وفي مناقب الأنصار رقم الحديث: 3815 باب: تزويج النبي صلى الله عليه وسلم خديجة وفضلها . والترمذي في المناقب رقم الحديث: 3887' باب: فضل خديجة .

518- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد1صفحه38 الى المصنف .

يَوْمَئِذٍ، وَخَيْرُ نِسَائِهَا خَدِيجَةُ بِنْتُ خُوَيْلِدٍ

خدیجہ رضی اللہ عنہا بنت خویلد ہے۔

519 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ حَبِيبٍ، أَخُو حَمْزَةَ الزَّيَّاتِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: " الْإِسْلَامُ ثَمَانِيَةُ أَسْهُمٍ: الْإِسْلَامُ سَهْمٌ، وَالصَّلَاةُ سَهْمٌ، وَالزَّكَاةُ سَهْمٌ، وَالْحَجُّ سَهْمٌ، وَالْجِهَادُ سَهْمٌ، وَصَوْمُ رَمَضَانَ سَهْمٌ، وَالْأَمْرُ بِالْمَعْرُوفِ سَهْمٌ، وَالنَّهْيُ عَنِ الْمُنْكَرِ سَهْمٌ، وَخَابَ مَنْ لَا سَهْمَ لَهُ"

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسلام کے آٹھ حصے ہیں: اسلام بھی حصہ ہے اور نماز بھی حصہ ہے، حج بھی حصہ ہے، جہاد بھی حصہ ہے، روزہ بھی حصہ ہے، نیکی کا حکم دینا یہ بھی حصہ ہے، بُرائی سے منع کرنا یہ بھی حصہ ہے، وہ گھاٹے میں ہے، جن کے لیے حصہ نہیں ہے۔

520 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو الضَّبِّيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلِمَةَ، عَنْ عَلِيٍّ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَحْجُبُهُ عَنْ قِرَاءَةِ الْقُرْآنِ إِلَّا أَنْ يَكُونَ جُنُبًا

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو قرآن پڑھنے سے کوئی شی رکاوٹ نہیں ہوتی تھی سوائے حالتِ جنابت کے۔

521 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا حُدَيْجُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي حُذَيْفَةَ، عَنْ عَلِيٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: رَأَيْتُ الْقَمَرَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ كَأَنَّهُ شِقُّ جَفْنَةٍ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے لیلۃ القدر کی رات چاند دیکھا گویا وہ ٹوٹا ہوا پیالہ ہے۔

519- أنظر الهيثمي مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 276 . والحديث رقم: 406 .

520- اخرجه عبد الله بن أحمد في زوائد المسند جلد 1 صفحه 101 . وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 174 الى المصنف .

521- اخرجه أحمد جلد 1 صفحه 115,99 . وأبو داؤد في الطلاق رقم الحديث: 2280' باب: من أحق بالولد . والترمذي في المناقب رقم الحديث: 3769' باب: مناقب جعفر . والبخاري في الصلح رقم الحديث: 2699' باب: كيف يكتب: (هٰذا ما صالح فلان بن فلان......)' وفي المغازي رقم الحديث: 4251' باب: عمرة القضاء .

522 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ الْأَزْدِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ، وَهَانِءِ بْنِ هَانِءٍ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِزَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ حِينَ تَنَازَعُوا فِي ابْنَةِ حَمْزَةَ: وَأَمَّا أَنْتَ يَا زَيْدُ فَأَخُونَا وَمَوْلَانَا

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے زید بن حارثہ کے لیے فرمایا جس وقت وہ حضرت حمزہ کی بیٹی کے متعلق جھگڑ رہے تھے' آپ نے فرمایا: اے زید! تُو ہمارا بھائی اور ہمارا آزاد کردہ غلام ہے۔

523 - حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَذْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ يَزِيدَ الصُّدَائِيُّ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ نَبْهَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنِ الْمُغَنِّيَاتِ وَالنَّوَّاحَاتِ، وَعَنْ شِرَائِهِنَّ، وَبَيْعِهِنَّ، وَتِجَارَةٍ فِيهِنَّ، وَقَالَ: كَسْبُهُنَّ حَرَامٌ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ منع فرمایا گانوں اور نوحہ سے ان کے خرید نے اور فروخت کرنے سے' ان کی کمائی حرام ہے۔

524 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ الصُّهْبَانِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ، عَنْ أَبِي الْمُغِيرَةِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: طَلَبَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَنِي فِي جَدْوَلٍ نَائِمًا، فَقَالَ: قُمْ مَا أَلُومُ النَّاسَ يُسَمُّونَكَ أَبَا

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور ﷺ نے تلاش کیا مجھے نرم ریت کی زمین پر سویا ہوا پایا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اٹھو! تیرا نام ابوتراب ہے۔ آپ ﷺ نے مجھے دیکھا گویا اس کے متعلق میں نے اپنے دل میں بات پائی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اٹھو! اللہ کی قسم! میں تم کو

522- أخرجه الترمذي في البيوع رقم الحديث: 1282' باب: ما جاء في كراهية بيع المغنيات. وابن ماجه في التجارات رقم الحديث: 2168' باب: ما لا يحل بيعه.

523- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد9صفحه122,121 الى المصنف.

524- أخرجه أحمد جلد1صفحه140,138,119,83. والبخاري في الأشربة رقم الحديث: 5594'باب: ترخيص النبي صلى الله عليه وسلم في الأوعية والظروف بعد النهي. ومسلم في الأشربة رقم الحديث: 1994'باب: النهي عن الانتباذ في المزفت. والنسائي جلد8صفحه302' باب: النهي عن نبيذ الجمعة'وفي الأشربة جلد8صفحه305 باب: النهي عن نبيذ الدباء والمزفت. وأبو داؤد في الأشربة رقم الحديث: 3697' باب: في الأوعية.

تُرَابٍ، قَالَ: فَرَأَى كَأَنِّي وَجَدْتُ فِي نَفْسِي مِنْ ذٰلِكَ، فَقَالَ: قُمْ فَوَاللّٰهِ لَأُرْضِيَنَّكَ، أَنْتَ أَخِي، وَأَبُو وَلَدَيَّ، تُقَاتِلُ عَنْ سُنَّتِي، وَتُبْرِءُ ذِمَّتِي مَنْ مَاتَ فِي عَهْدِي فَهُوَ كَنْزُ اللّٰهِ، وَمَنْ مَاتَ فِي عَهْدِكَ فَقَدْ قَضَى نَحْبَهُ، وَمَنْ مَاتَ يُحِبُّكَ بَعْدَ مَوْتِكَ خَتَمَ اللّٰهُ لَهُ بِالْأَمْنِ وَالْإِيمَانِ، مَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ أَوْ غَرَبَتْ، وَمَنْ مَاتَ يُبْغِضُكَ مَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً، وَحُوسِبَ بِمَا عَمِلَ فِي الْإِسْلَامِ

ضرور راضی کروں گا۔ تو میرا بھائی ہے تو میرے بچوں کا باپ ہے' میرے طریقے کے مطابق لڑا وہ میرے ذمہ بَری ہے' جو میرے زمانہ میں مرا وہ اللہ کے ذمہ ہے' جو تیرے زمانہ میں مرا اُس کا وقت پورا ہوگیا ہے' جو تیری محبت پر مرا اس کا خاتمہ امن اور ایمان پر ہوگا' سورج طلوع اور غروب نہیں ہوگا' جو تیرے بغض میں مرا وہ جاہلیت کی موت مرا' اس سے اسلام کے عمل کا حساب لیا جائے گا۔

525 - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ، عَنْ مُسْلِمٍ يَعْنِي الْأَعْوَرَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، قَالَ: بَعَثَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ فَأَمَرَنِي أَنْ أَنْهَى عَنِ الدُّبَّاءِ، وَالْحَنْتَمِ، وَالْمُزَفَّتِ، وَالْمُقَيَّرِ وَالنَّقِيرِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یمن کی طرف بھیجا تو مجھے دباء' حنتم اور مزفت اور نقیر کے برتنوں میں کھانے پینے سے منع کیا۔ (دباء' مزفت اور نقیر ان برتنوں کے نام ہیں' جن میں حرام ہونے سے پہلے شراب بنائی جاتی تھی۔ از مترجم)

526 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَوْهَبٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَوْنِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، قَالَ: قَاتَلْتُ يَوْمَ بَدْرٍ قِتَالًا، ثُمَّ جِئْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا هُوَ سَاجِدٌ، يَقُولُ: يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ، ثُمَّ ذَهَبْتُ فَقَاتَلْتُ ثُمَّ جِئْتُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں بدر کے دن لڑا پھر میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ کی حالت میں تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ میں پڑھ رہے تھے یا حی یا قیوم پھر میں چلا گیا، اس کے بعد میں لڑا پھر میں آیا (دیکھا) حضور صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ کی حالت میں ہیں اور یا حی یا قیوم پڑھ رہے ہیں۔ تو اللہ عزوجل نے کافروں پر ہمیں فتح دے دی۔

525- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10صفحه147 الى المصنف والبزار .

526- أخرجه ابن ماجه في الديات رقم الحديث:2664' باب: هل يقتل الحر بالعبد؟ والبيهقي جلد8صفحه36 .

فَإِذَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاجِدٌ يَقُولُ: يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ ، قَالَ: فَفَتَحَ اللَّهُ عَلَيْهِ

527 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ، عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّ رَجُلًا قَتَلَ عَبْدَهُ مُتَعَمِّدًا، فَجَلَدَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِائَةً، وَنَفَاهُ سَنَةً، وَمَحَا سَهْمَهُ مِنَ الْمُسْلِمِينَ، وَلَمْ يُقِدْهُ بِهِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی ایک غلام کو جان بوجھ کر قتل کیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو سو کوڑے اور ایک سال کے لیے جلاوطن کیا۔ اس کا حصہ مسلمانوں نے ختم کر دیا، اس سے فدیہ نہیں لیا۔

528 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَجَّاجِ اللَّخْمِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ، عَنِ النَّزَّالِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: زَيْنُ الصَّلَاةِ الْحِذَاءُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نماز کی زینت خشوع اور خضوع ہے۔

529 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَقْبَلَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَذَانِ سَيِّدَا كُهُولِ أَهْلِ الْجَنَّةِ مِنَ الْأَوَّلِينَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھا۔ ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما دونوں آئے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ دونوں جنتی بزرگوں کے سردار ہوں گے اول و آخر کے۔ مگر انبیاء و رسولوں کے نہیں۔ اے علی رضی اللہ عنہ! ان دونوں کو بتانا نہیں۔

527- أخرجه البخاري في الصلاة رقم الحديث: 386' باب: الصلاة في النعال .

528- أخرجه الترمذي رقم الحديث: 3666' وفي المناقب رقم الحديث: 3667 باب: أبو بكر و عمر سيدا كهول أهل الجنة . وابن ماجه في المقدمة رقم الحديث: 95 و100' باب: فضل أبي بكر الصديق . وعبد الله بن أحمد في زوائد المسند جلد1صفحه80 .

529- أخرجه عبد الله بن أحمد في زوائد المسند جلد1صفحه160 . وعزاه الهيثمي أيضًا في مجمع الزوائد جلد 9 صفحه133 . الى المصنف والبزار وصححه الحاكم جلد3صفحه133 .

وَالْآخِرِينَ إِلَّا النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ، يَا عَلِيُّ، لَا تُخْبِرْهُمَا

530 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبُو حَفْصٍ الْأَبَّارُ، حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ حَصِيرَةَ، عَنْ أَبِي صَادِقٍ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ نَاجِدٍ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فِيكَ مَثَلٌ مِنْ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ أَبْغَضَتْهُ يَهُودُ حَتَّى بَهَتُوا أُمَّهُ وَأَحَبَّتْهُ النَّصَارَى حَتَّى أَنْزَلُوهُ بِالْمَنْزِلَةِ الَّتِي لَيْسَ بِهِ، قَالَ: ثُمَّ قَالَ عَلِيٌّ: يَهْلِكُ فِيَّ رَجُلَانِ: مُحِبٌّ مُطْرٍ يُفْرِطُ لِي بِمَا لَيْسَ فِيَّ، وَمُبْغِضٌ مُفْتَرٍ يَحْمِلُهُ شَنَآنِي عَلَى أَنْ يَبْهَتَنِي

حضرت ربیعہ بن ناجد رحمۃ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: علی رضی اللہ عنہ تیری مثال عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کی طرح ہے۔ یہود نے ان سے بغض رکھا یہاں تک کہ ان کی امی پر بہتان لگایا۔ نصاریٰ نے ان سے ایسی محبت کی ان کو وہ درجہ دے دیا جوان کا نہیں تھا (یعنی خدا ٹھہرا دیا) پھر فرمایا: علی تیرے ذریعے دو آدمی ہلاک ہوں گے۔ ایک محبت میں آگے بڑھ جائے گا۔ ایک بغض میں آگے نکل جائے گا۔

531 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: سَمِعْتُ مَالِكَ بْنَ عُرْفُطَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ خَيْرٍ، قَالَ: رَأَيْتُ عَلِيًّا تَمَضْمَضَ ثَلَاثًا مَعَ الِاسْتِنْشَاقِ بِمَاءٍ وَاحِدٍ، ثُمَّ قَالَ: مَنْ أَرَادَ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى طُهُورِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَهَذَا طُهُورُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبد خیر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیکھا آپ تین دفعہ کلی اس کے ساتھ ناک میں پانی ڈالا ایک ہی چلو کے ساتھ پھر فرمایا جس کا ارادہ ہو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے وضو کی طرف دیکھنے کا تو یہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا وضو ہے۔

532 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ، حَدَّثَنَا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں

530- أخرجه أبو داؤد في الطهارة رقم الحديث: 113' باب: صفة وضوء النبي صلى الله عليه وسلم . والنسائي في الطهارة جلد1صفحه68-69' باب: عدد غسل الوجه' وباب: غسل اليدين .

531- أخرجه عبد الله بن أحمد في زوائد المسند جلد1صفحه106 . والطبري في تفسيره جلد 1صفحه12 . وصححه الحاكم جلد2صفحه224,223 .

532- أخرجه مسلم في الصلاة (480) (213)' باب: النهي عن قراءة القرآن في الركوع . والنسائي في الافتتاح جلد2صفحه188' وفي الزينة جلد8صفحه167 .

أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، حَدَّثَنَا عَاصِمٌ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قُلْتُ لِرَجُلٍ: أَقْرِئْنِي مِنَ الْأَحْقَافِ ثَلَاثِينَ آيَةً، فَأَقْرَأَنِي خِلَافَ مَا أَقْرَأَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقُلْتُ لِآخَرَ: أَقْرِئْنِي مِنَ الْأَحْقَافِ ثَلَاثِينَ آيَةً، فَأَقْرَأَنِي خِلَافَ مَا أَقْرَأَنِي الْأَوَّلُ، فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلِيٌّ عِنْدَهُ جَالِسٌ، فَقَالَ عَلِيٌّ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْرَءُوا كَمَا عُلِّمْتُمْ

نے ایک آدمی سے کہا کہ مجھے سورۃ احقاف کی ۳۰ آیتیں پڑھائیں۔ مجھے انہوں نے اس قرأت کے خلاف پڑھائیں جو میں نے حضور ﷺ سے پڑھی تھی۔ میں نے دوسرے آدمی سے کہا: مجھے سورۃ احقاف کی تیس آیتیں پڑھائیں۔تو اُس نے مجھے اس قرأت کے خلاف پڑھایا جو میں نے حضور ﷺ سے پڑھی تھیں۔ میں حضور ﷺ کی بارگاہ میں آیا۔حضرت علی رضی اللہ عنہ آپ ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے۔حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضور ﷺ نے فرمایا: اسے پڑھو جیسے تم کو سکھائی ہے میں نے تم کو۔

533 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى الزَّمِنُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُنَيْنٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ عَلِيٌّ: نَهَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ، وَأَنْ أَقْرَأَ وَأَنَا رَاكِعٌ، وَعَنِ الْقَسِّيِّ وَالْمُعَصْفَرِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے سونے کی انگوٹھی اور رکوع کی حالت میں قرآن پڑھنے اور شام و مصر کا ریشمی کپڑا اور عُصفر رنگ کا لباس پہننے سے منع کیا۔

534 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ سُفْيَانَ، حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے دباء اور مزفت کے برتنوں میں نبیذ بنانے سے منع کیا۔

535 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ابن

533- انظر الحديث رقم: 529 .

534- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 422,421,114 . وأبو نعيم في حلية الأولياء جلد 1 صفحه 126,117 . وزاد الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 289,288 فعزاه الى الطبراني .

535- اخرجه البخاري في فضائل الصحابة رقم الحديث: 3671' باب: قول النبي صلى الله عليه وسلم لو كنت

فُضَيْلٍ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ أُمِّ مُوسَى، قَالَتْ: سَمِعْتُ عَلِيًّا، يَقُولُ: أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنَ مَسْعُودٍ أَنْ يَصْعَدَ شَجَرَةً فَيَأْتِيَهِ بِشَيْءٍ مِنْهَا، فَنَظَرَ أَصْحَابُهُ إِلَى حُمُوشَةِ سَاقَيْهِ فَضَحِكُوا مِنْهَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا تَضْحَكُونَ؟ لَرِجْلُ عَبْدِ اللَّهِ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَثْقَلُ مِنْ أُحُدٍ

مسعود رضی اللہ عنہ کو درخت پر چڑھنے کا حکم دیا تا کہ اس سے کوئی چیز لائیں' آپ رضی اللہ عنہ درخت کے اوپر چڑھے تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے ان کی پتلی پنڈلی کی طرف دیکھا وہ مسکرا پڑے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم کیوں مسکرا رہے ہو؟ عبداللہ کی پنڈلی قیامت کے دن احد پہاڑ سے بھی زیادہ وزنی ہوگی۔

536 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ، حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ بْنُ سَعِيدٍ، أَخُو سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنْ حَبِيبٍ، عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ الْهَمْدَانِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ، يَقُولُ عَلَى هَذَا الْمِنْبَرِ: أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ هَذِهِ الْأُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا؟، قَالَ: فَذَكَرَ أَبَا بَكْرٍ، قَالَ: ثُمَّ قَالَ: أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِالثَّانِي؟، قَالَ: فَذَكَرَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، قَالَ: ثُمَّ قَالَ: لَئِنْ شِئْتُ لَأَخْبَرْتُكُمْ بِالثَّالِثِ، قَالَ: ثُمَّ سَكَتَ، قَالَ: ثُمَّ ظَنَنَّا أَنَّهُ يَعْنِي نَفْسَهُ. قَالَ حَبِيبٌ: فَقُلْتُ لِعَبْدِ خَيْرٍ: أَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ عَلِيٍّ، قَالَ: نَعَمْ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ وَإِلَّا فَصُمَّتَا

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ منبر پر ارشاد فرمایا: کیا میں تم کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اس امت میں بہتر آدمی کے متعلق نہ بتاؤں؟ فرمایا: وہ ابوبکر رضی اللہ عنہ ہیں' پھر فرمایا: ان کے بعد اچھے آدمی کے متعلق نہ بتاؤں؟ فرمایا: وہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ہیں۔ پھر میں تیسرے کے متعلق نہ بتاؤں اگر میں چاہوں۔ پھر آپ خاموش ہوئے۔ راوئ حدیث فرماتے ہیں کہ میرا خیال ہے کہ آپ نے اپنے متعلق بتانا تھا۔ حضرت حبیب فرماتے ہیں کہ میں نے عبدخیر سے کہا: آپ نے یہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سنا ہے؟ فرمایا: ربِ کعبہ کی قسم! میں نے سنا ہے۔

537 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى، أَخْبَرَنِي الرَّبِيعُ بْنُ حَبِيبٍ، عَنْ نَوْفَلِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ السَّوْمِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے سورج کے طلوع سے پہلے گفتگو کرنے سے منع کیا اور بتوں کے پاس ذبح کرنے سے منع کیا۔

متخذًا خليلًا . وأبو داؤد في السنة رقم الحديث: **4629**' باب: في التفضيل . وأخرجه أحمد جلد**1**صفحه**106** . وعبد الله بن أحمد في زوائد المسند جلد **1**صفحه**106** . وأخرجه ابن ماجه في المقدمة رقم الحديث: **106**' باب: فضل عمر بن الخطاب .

536- أخرجه ابن ماجه في التجارات رقم الحديث: **2206**' باب: السوم . والحاكم جلد**4**صفحه**234** .

قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ، وَعَنْ ذَبْحِ ذَوَاتِ الدَّرِّ

538 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ وَرْدَانَ الْأَسَدِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ (وَلِلَّهِ عَلَى النَّاسِ حَجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا) (آل عمران: 97)، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَفِي كُلِّ عَامٍ؟ فَسَكَتَ، ثُمَّ قَالُوا: فِي كُلِّ عَامٍ؟ قَالَ: " لَا، وَلَوْ قُلْتُ: نَعَمْ لَوَجَبَتْ "، فَأَنْزَلَ اللَّهُ (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا عَنْ أَشْيَاءَ إِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ) (المائدة: 101) إِلَى آخِرِ الْآيَةِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت: وللّٰہ علی الناس الی آخرہٖ نازل ہوئی، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا ہر سال حج فرض ہے؟ دو مرتبہ عرض کی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم خاموش رہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا ہر سال حج فرض ہے؟ دو مرتبہ عرض کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں! فرمایا: اگر میں ہاں کر دیتا تو واجب ہو جاتا۔ اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: یا ایھا الذین الی آخرہٖ۔

539 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: كَانَ لِلْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ رُمْحٌ، فَكُنَّا إِذَا خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزَاةٍ فَرَكَزَهُ فَيَمُرُّ بِهِ النَّاسُ فَيَحْمِلُونَهُ، فَقُلْتُ لَهُ: لَئِنْ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأُخْبِرَنَّهُ، فَقَالَ: إِنَّكَ إِنْ فَعَلْتَ لَمْ تَرْفَعْ ضَالَّةً

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت مغیرہ بن شعبہ کے پاس نیزہ تھا جب ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کسی غزوہ میں نکلتے تھے تو آپ اس کو آگے گاڑ لیتے' لوگ آگے سے گزرتے اس کو اٹھا لیتے' میں نے ان کو کہا: اگر میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا تو میں آپ کو ضرور بتاؤں گا' اس نے کہا: اگر تو نے ایسا کیا تو ذلت ہی اُٹھائے گا۔

540 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَيَّاشِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: وَقَفَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم میدان عرفات میں ٹھہرے اور فرمایا: یہ میدانِ عرفات ہے یہ عرفات ساری ٹھہرنے کی جگہ ہے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم (میدانِ عرفات) سے روانہ ہوئے جس وقت سورج

538- انظر الحديث رقم: 311

539- انظر الحديث رقم: 312

540- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 94. وعزاه الهيثمي أيضًا في مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 238 الى البزار.

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَةَ، فَقَالَ: هَـٰذِهِ عَرَفَةُ، وَهَذَا الْمَوْقِفُ، وَعَرَفَةُ كُلُّهَا مَوْقِفٌ، ثُمَّ أَفَاضَ حِينَ غَابَتِ الشَّمْسُ، فَأَرْدَفَ أُسَامَةَ، وَجَعَلَ يَسِيرُ عَلَى هَيْئَتِهِ، وَالنَّاسُ يَضْرِبُونَ يَمِينًا وَشِمَالًا لَا يَلْتَفِتُ إِلَيْهِمْ، وَهُوَ يَقُولُ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، عَلَيْكُمْ بِالسَّكِينَةِ، ثُمَّ أَتَى جَمْعًا فَصَلَّى بِهِمُ الصَّلَاتَيْنِ جَمِيعًا، فَلَمَّا أَصْبَحَ أَتَى قُزَحَ، فَوَقَفَ عَلَيْهِ، فَقَالَ: هَـٰذَا قُزَحُ، وَهَذَا الْمَوْقِفُ، وَجَمْعٌ كُلُّهَا مَوْقِفٌ، ثُمَّ أَفَاضَ فَلَمَّا انْتَهَى إِلَى وَادِي مُحَسِّرٍ قَرَعَ نَاقَتَهُ فَخَبَّتْ حَتَّى جَازَ الْوَادِيَ، وَقَفَ وَأَرْدَفَ الْفَضْلَ، ثُمَّ أَتَى الْجَمْرَةَ فَرَمَاهَا، ثُمَّ أَتَى الْمَنْحَرَ، فَقَالَ: هَذَا الْمَنْحَرُ وَمِنًى كُلُّهَا مَنْحَرٌ، وَاسْتَفْتَتْهُ جَارِيَةٌ مِنْ خَثْعَمٍ فَقَالَتْ: إِنَّ أَبِي شَيْخٌ كَبِيرٌ قَدْ أَفْنَدَ، وَقَدْ أَدْرَكَتْهُ فَرِيضَةُ اللّٰهِ فِي الْحَجِّ، فَيُجْزِءُ أَنْ أَحُجَّ عَنْهُ؟، قَالَ: حُجِّي عَنْ أَبِيكِ وَلَوَى عُنُقَ الْفَضْلِ، فَقَالَ لَهُ الْعَبَّاسُ: لِمَ لَوَيْتَ عُنُقَ ابْنِ عَمِّكَ؟ قَالَ: رَأَيْتُ شَابًّا وَشَابَّةً فَلَمْ آمَنِ الشَّيْطَانَ عَلَيْهِمَا، وَأَتَى رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي أَفَضْتُ قَبْلَ أَنْ أَحْلِقَ؟ قَالَ: احْلِقْ، وَقَصِّرْ، وَلَا حَرَجَ، وَجَاءَ رَجُلٌ آخَرُ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي ذَبَحْتُ قَبْلَ أَنْ أَرْمِيَ، قَالَ: ارْمِ وَلَا حَرَجَ، ثُمَّ أَتَى الْبَيْتَ فَطَافَ بِهِ، ثُمَّ أَتَى زَمْزَمَ فَقَالَ: يَا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، سِقَايَتَكُمْ، لَوْلَا أَنْ يَغْلِبَكُمُ النَّاسُ لَنَزَعْتُ بِهَا

غروب ہوا اور حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ کو پیچھے بٹھا لیا، لوگ دائیں بائیں بھاگنے لگے: آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: اے لوگو! تم اطمینان سے چلو، پھر میدان مزدلفہ میں آئے یہاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو نمازیں مغرب وعشاء اکٹھی پڑھیں۔ جب صبح ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم (جبل) قزح کے پاس آئے پھر یہاں ٹھہرے' اس کے بعد فرمایا: یہ جبل قزح ہے' یہ ہمارے ٹھہرنے کی جگہ ہے۔ پھر آپ لوٹے، جب آپ وادی محسر آئے اور اپنی اونٹنی کو تیز کیا' وادی محسر کو پار کیا پھر یہاں رکے پھر آپ نے حضرت فضل رضی اللہ عنہ کو پیچھے بٹھا لیا۔ پھر جمرہ کے پاس آئے پھر قربان گاہ کی جگہ آئے اور فرمایا: یہ قربان گاہ کی جگہ ہے اور منیٰ شریف ساری قربان گاہ کی جگہ ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں وہاں قبیلہ خثعم کی عورت نے مسئلہ پوچھا، عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرا باپ بوڑھا ہے، وہ چل پھر نہیں سکتا ہے اور پر حج فرض ہو گیا ہے۔ کیا اگر میں اس کی طرف سے حج کروں تو اس کا حج ادا ہو جائے گا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تُو اپنے باپ کی طرف سے حج کر۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت فضل رضی اللہ عنہ کی گردن پھیر دی۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے اپنے چچا کے بیٹے کی گردن کو کیوں پھیر دیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ اور یہ عورت دونوں نوجوان ہیں، مجھے ان کے متعلق شیطان سے امن کی امید نہیں تھی۔ پھر ایک اور آدمی آیا، اس نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے حلق سے پہلے

کنکریاں ماری ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: حلق کرو یا قصر کرو یعنی بال کاٹ لو تو کوئی حرج نہیں، پھر ایک اور آدمی آیا اور عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! میں نے کنکریاں مارنے سے پہلے قربانی کر لی ہے، فرمایا: کنکریاں ماری ہیں یا نہیں کوئی حرج نہیں پھر خانہ کعبہ کے پاس آئے اس کا طواف کیا پھر آپ زم زم کے پاس آئے اور فرمایا: اے بنی عبدالمطلب رضی اللہ عنہ! تم حاجیوں کو پانی پلاتے رہو اگر تم لوگ غالب نہ آتے تو میں بھی ڈول نکالتا۔

541 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: مَا تَرَوْنَ فِي فَضْلٍ فَضَلَ عِنْدَنَا مِنْ هَذَا الْمَالِ؟ فَقَالَ النَّاسُ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، قَدْ شَغَلْنَاكَ عَنْ أَهْلِكَ وَضَيْعَتِكَ وَتِجَارَتِكَ فَهُوَ لَكَ، قَالَ لِي: مَا تَقُولُ أَنْتَ؟ قُلْتُ: أَشَارُوا عَلَيْكَ، قَالَ: قُلْ، فَقُلْتُ: لِمَ تَجْعَلُ يَقِينَكَ ظَنًّا، وَعِلْمَكَ جَهْلًا؟ قَالَ: لَتَخْرُجَنَّ مِمَّا قُلْتَ أَوْ لَأُعَاقِبَنَّكَ، فَقُلْتُ: أَجَلْ لَأَخْرُجَنَّ مِنْهُ، أَمَا تَذْكُرُ حَيْثُ بَعَثَكَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاعِيًا، فَأَتَيْتَ الْعَبَّاسَ بْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَمَنَعَكَ صَدَقَتَهُ، فَقُلْتَ لِي: انْطَلِقْ مَعِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْنُخْبِرَنَّهُ بِالَّذِي صَنَعَ الْعَبَّاسُ، فَانْطَلَقْنَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدْنَاهُ خَاثِرًا، فَرَجَعْنَا ثُمَّ غَدَوْنَا عَلَيْهِ الْغَدَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ کیا خیال کرتے ہیں اس مال کے متعلق جو ہمارے پاس اضافی ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: اے امیر المومنین! آپ ہمارے لیے کام کرتے ہیں، آپ تجارت بھی نہیں کر سکتے ہیں، آپ ہی کا ہے۔ مجھے حضرت عمر نے فرمایا: تم کیا سمجھتے ہو؟ میں نے کہا: انہوں نے آپ پر اشارہ کیا ہے، فرمایا: تم بولو! میں نے کہا کہ آپ یقین کو گمان اور علم کو جہالت میں کیوں لے جاتے ہیں، آپ نے جو فرمایا تھا اس سے ضرور نکل جائیں گے یا آپ کو سزا ملے گی۔ میں نے کہا: جی ہاں میں آپ سے نکل جاؤں گا، کیا آپ کو یاد نہیں ہے جس وقت حضور ﷺ نے آپ کو بھیجا تھا عامل بنا کر۔ آپ حضرت عباس کے پاس آئے تھے۔ حضرت عباس نے زکوۃ نہیں دی تھی تو آپ نے مجھے کہا تھا: میرے ساتھ حضور ﷺ کی بارگاہ میں چلیں۔ آپ کو بتایا جائے

541- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد6صفحه112 الى المصنف .

فَوَجَدْنَاهُ طَيِّبَ النَّفْسِ فَأَخْبَرْتَهُ بِالَّذِي صَنَعَ الْعَبَّاسُ، فَقَالَ: أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ عَمَّ الرَّجُلِ صِنْوُ أَبِيهِ، وَذَكَرْنَا لَهُ الَّذِي رَأَيْنَا مِنْ خُثُورِهِ فِي الْيَوْمِ الْأَوَّلِ، وَمَا رَأَيْنَا مِنْ طِيبِ نَفْسِهِ فِي الْيَوْمِ الثَّانِي، فَقَالَ: إِنَّكُمَا أَتَيْتُمَانِي فِي الْيَوْمِ الْأَوَّلِ وَقَدْ بَقِيَ عِنْدِي مِنَ الصَّدَقَةِ دِينَارٌ، فَكَانَ الَّذِي رَأَيْتُمَا لِذَلِكَ، وَأَتَيْتُمَانِي الْيَوْمَ وَقَدْ وَجَّهْتُ، فَذَلِكَ الَّذِي رَأَيْتُمَا مِنْ طِيبِ نَفْسِي، فَقَالَ عُمَرُ: صَدَقْتَ، أَمَا وَاللَّهِ لَأَشْكُرَنَّ، يَعْنِي لَكَ، الْأُولَى وَالْآخِرَةَ، فَقُلْتُ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، فَلِمَ تُعَجِّلُ الْعُقُوبَةَ، وَتُؤَخِّرُ الشُّكْرَ؟

جو حضرت عباس نے کیا ہے۔ ہم حضور ﷺ کی بارگاہ میں گئے تھے۔ ہم نے آپ کو پریشانی کی حالت میں پایا تھا' ہم واپس آ گئے تھے' پھر دوسرے دن گئے تھے تو ہم نے آپ کو خوش حال پایا تھا' آپ نے بتایا جو حضرت عباس نے کیا تھا تو آپ نے فرمایا تھا: کیا آپ کو معلوم نہیں ہے کہ آدمی کا چچا باپ کے قائم مقام ہوتا ہے۔ ہم نے یاد کرو وہ معاملہ جو ہم نے آپ کو پریشانی کی حالت میں دیکھا تھا کہ ہم نے آپ کو پہلے دن پریشانی میں دیکھا' دوسرے دن خوشی میں دیکھا۔ آپ نے فرمایا: جب تم پہلے دن میرے پاس آئے تھے تو میں پریشان اس لیے تھا کہ میرے پاس صدقہ کا ایک دینار تھا' اس لیے میں پریشان تھا۔ دوسرے دن میں خوش تھا اس لیے کہ میں نے وہ دے دیا تھا۔ حضرت عمر نے فرمایا: آپ نے سچ فرمایا! اللہ کی قسم! میں ضرور بضرور آپ کا پہلے اور آخر میں شکریہ ادا کروں گا۔ میں نے کہا: اے امیر المومنین! آپ نے سزا کے معاملہ میں جلدی کی اور شکر کو مؤخر کیوں کیا؟

542 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ الْعُقَيْلِيُّ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ أَبِي حَفْصَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، قَالَ: قَالَ عَلِيٌّ: " لَمَّا انْجَلَى النَّاسُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ، نَظَرْتُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب صحابہ کرام حضور ﷺ سے احد کے دن پیچھے ہوئے (کیونکہ اطلاع ملی تھی کہ معاذ اللہ حضور ﷺ شہید ہو گئے ہیں اس لیے صحابہ پیچھے ہو گئے تھے) میں نے لڑائی کی جگہ دیکھا تو

542- أخرجه أحمد جلد1صفحه142 . والبخاري في المساقاة رقم الحديث: 2375' باب: بيع الحطب والكلأ' وفي فرض الخمس رقم الحديث: 3091' باب: فرض الخمس' وفي المغازي رقم الحديث: 4003 باب: رقم: 12 . ومسلم في الأشربة رقم الحديث: 1979'باب: تحريم الخمر . وأبو داؤد في الخراج والامارة رقم الحديث: 2986' باب: في بيان مواضع قسم الخمس وسهم ذي العربي .

فِي الْقَتْلَى فَلَمْ أَرَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: وَاللّٰهِ مَا كَانَ لِيَفِرَّ، وَمَا أَرَاهُ فِي الْقَتْلَى، وَلَكِنْ أَرَى اللّٰهَ غَضِبَ عَلَيْنَا بِمَا صَنَعْنَا فَرَفَعَ نَبِيَّهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَمَا فِيَّ خَيْرٌ مِنْ أَنْ أُقَاتِلَ حَتَّى أُقْتَلَ، فَكَسَرْتُ جَفْنَ سَيْفِي، ثُمَّ حَمَلْتُ عَلَى الْقَوْمِ فَأَفْرَجُوا لِي، فَإِذَا أَنَا بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمْ"

میں نے حضور ﷺ کو نہیں دیکھا' میں نے دل میں خیال کیا کہ اللہ کی قسم! رسول اللہ ﷺ بھاگنے والے تو نہیں ہیں۔ اللہ کا غضب ہو جو ہم نے کیا ہے۔ نبی کریم ﷺ اُٹھے' مجھ سے بہتر لڑنے والا کوئی نہیں تھا' میں لڑا یہاں تک کہ میری تلوار ٹوٹ گئی' میں قوم کے پاس گیا' مجھے اُمید تھی کہ رسول اللہ ﷺ اُن کے درمیان ہوں گے۔

543 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ، أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: أَصَبْتُ شَارِفًا فِي مَغْنَمِ بَدْرٍ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَعْطَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَارِفًا، فَأَنَخْتُهُمَا عِنْدَ بَابِ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ أُرِيدُ أَنْ أَحْمِلَ عَلَيْهِمَا إِذْخِرًا أَبِيعُهُ، وَمَعِي رَجُلٌ صَائِغٌ مِنْ بَنِي قَيْنُقَاعَ، قَالَ عَلِيٌّ: أَسْتَعِينُ بِهِ عَلَى وَلِيمَةِ فَاطِمَةَ وَحَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فِي الْبَيْتِ يَشْرَبُ وَمَعَهُ قَيْنَةٌ تُغَنِّيهِ تَقُولُ: أَلَا يَا حَمْزُ لِلشُّرُفِ النِّوَاءِ، فَثَارَ إِلَيْهِمَا بِالسَّيْفِ فَجَبَّ أَسْنِمَتَهُمَا، وَبَقَرَ خَوَاصِرَهُمَا، وَأَخَذَ مِنْ أَكْبَادِهِمَا، قَالَ: قُلْتُ لِابْنِ شِهَابٍ: وَمِنَ السَّنَامِ؟ قَالَ: قَدْ جَبَّ أَسْنِمَتَهُمَا، قَالَ: فَنَظَرْتُ إِلَى أَمْرٍ أَفْظَعَنِي، فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ، فَخَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بدر کے مالِ غنیمت میں میرے حصہ میں مجھے ایک بوڑھی اونٹنی ملی اور مجھے حضور ﷺ نے ایک اور بوڑھی اونٹنی دی۔ میں نے اُن دونوں کو ایک انصاری آدمی کے گھر کے پاس بٹھایا۔ میں چاہتا تھا ان دونوں پر اذخر گھاس لا کر اس کو فروخت کروں گا۔ حال یہ تھا کہ بنوقینقاع کا ایک سنار میرے ساتھ تھا (میرا اس کے ساتھ ارادہ یہ تھا) کہ اس سے فاطمہ رضی اللہ عنہا کے ولیمہ پر مدد لے لوں۔ حضرت حمزہ بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ اس گھر میں شراب پی رہے تھے۔ آپ رضی اللہ عنہ کے ساتھ ایک باندی تھی جو اشعار بول رہی تھی' خبردار اے حمزہ رضی اللہ عنہ شرف نوا ہے۔ (حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ ان دنوں مسلمان نہیں تھے) آپ نے اونٹنیوں پر غصے سے تلوار سونت لی۔ ان دونوں کی کوہانیں کاٹ ڈالیں ان کو چیر دیا ان کے جگر سے کلیجی لے لی۔ راوی فرماتے ہیں کہ میں نے ابن شہاب سے عرض کی: سنام سے کیا؟ انہوں نے ان دونوں کو چیر دیا۔ حضرت علی فرماتے ہیں جب یہ

543- انظر الحديث رقم: 464 .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ، وَخَرَجْتُ مَعَهُ، حَتَّى قَامَ عَلَى حَمْزَةَ، قَالَ: فَتَغَيَّظَ عَلَيْهِ، قَالَ: فَرَفَعَ حَمْزَةُ بَصَرَهُ فَقَالَ: وَهَلْ أَنْتُمْ إِلَّا عَبِيدُ آبَائِي؟ قَالَ: فَرَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَهْقِرُ عَنْهُ

معاملہ میں نے دیکھا تو مجھے پریشانی لاحق ہوئی۔ میں حضور ﷺ کے پاس آیا جبکہ آپ ﷺ کے ساتھ حضرت زید بن حارثہ تھے' آپ ﷺ کے ساتھ نکلا یہاں تک کہ حضرت حمزہ کے پاس کھڑے ہو گئے۔ آپ ﷺ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ سے ناراض ہوئے۔ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ نے اپنی آنکھ اٹھائی۔ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے تم سب میرے آباؤ اجداد کے غلام ہو،نہیں ہو؟ حضور ﷺ الٹے پاؤں واپس آ گئے۔

544 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ عَلِيًّا كَانَ إِذَا سَافَرَ سَارَ بَعْدَ مَا تَغْرُبُ الشَّمْسُ حَتَّى يَكَادُ أَنْ يُظْلِمَ، ثُمَّ يَنْزِلُ فَيُصَلِّي الْمَغْرِبَ، ثُمَّ يَدْعُو بِعَشَائِهِ فَيَتَعَشَّى، ثُمَّ يُصَلِّي الْعِشَاءَ، ثُمَّ يَرْتَحِلُ، وَيَقُولُ: هَكَذَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ

حضرت عبداللہ بن محمد بن عمر بن علی بن ابوطالب اپنے والد اور دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ جب سفر کرتے تو سورج کے غروب ہونے کے بعد تک چلتے رہتے یہاں تک کہ اندھیرا چھا جاتا' پھر اُترتے' مغرب کی نماز پڑھتے پھر رات کا کھانا مانگتے اور اسے کھاتے' پھر عشاء کی نماز پڑھتے' پھر سواری پر بیٹھتے اور فرماتے کہ رسول اللہ ﷺ ایسے ہی کرتے تھے۔

545 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ، مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَزْهَرَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا، يَقُولُ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَبْقَى عِنْدَكُمْ مِنْ لَحْمِ نُسُكِكُمْ شَيْءٌ بَعْدَ ثَلَاثٍ

حضرت ابوعبید' عبدالرحمٰن بن ازہر کے غلام فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضور ﷺ نے قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ رکھنے سے منع فرمایا۔

546 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى. حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور ﷺ نے

544- انظر الحديث رقم: 278 .

545- أخرجه الترمذي في المناقب رقم الحديث: 3715' باب: مناقب علي بن أبي طالب .

546- انظر الحديث رقم: 274 .

حَمَّادٍ أَبُو عَتَّابٍ الدَّلَّالُ، حَدَّثَنَا مُخْتَارُ بْنُ نَافِعٍ التَّمِيمِيُّ، حَدَّثَنِي أَبُو حَيَّانَ التَّيْمِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَحِمَ اللَّهُ أَبَا بَكْرٍ زَوَّجَنِي ابْنَتَهُ، وَحَمَلَنِي إِلَى دَارِ الْهِجْرَةِ، وَأَعْتَقَ بِلَالًا مِنْ مَالِهِ، رَحِمَ اللَّهُ عُمَرَ يَقُولُ الْحَقَّ وَإِنْ كَانَ مُرًّا، تَرَكَهُ الْحَقُّ وَمَالَهُ صَدِيقٌ، رَحِمَ اللَّهُ عُثْمَانَ تَسْتَحْيِيهِ الْمَلَائِكَةُ، رَحِمَ اللَّهُ عَلِيًّا، اللَّهُمَّ أَدِرِ الْحَقَّ مَعَهُ كَيْفَ دَارَ

فرمایا: اللہ ابوبکر پر رحم کرے! اس نے اپنی بیٹی کی شادی مجھ سے کی اور ہجرت کے گھر تک اٹھا کر لے گئے اور بلال کو اپنے مال سے آزاد کیا۔ عمر پر اللہ رحم کرے! وہ حق کہتا ہے اگرچہ وہ کڑوا ہو۔ اللہ عثمان پر رحم کرے! فرشتے اس سے حیاء کرتے ہیں۔ اللہ علی پر رحم کرے! اے اللہ! حق کو اس سمت کر دے جہاں علی ہو۔

547 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: قُلْتُ لِفَاطِمَةَ: لَوْ أَتَيْتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلْتِهِ خَادِمًا، فَإِنَّهُ قَدْ أَجْهَدَكِ الْعَمَلُ، فَأَتَتْهُ فَلَمْ تُوَافِقْهُ، فَقَالَ: أَلَا أَدُلُّكُمَا عَلَى خَيْرٍ مِمَّا سَأَلْتُمَا؟، إِذَا أَوَيْتُمَا إِلَى فِرَاشِكُمَا فَسَبِّحَا ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، وَاحْمَدَا ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، وَكَبِّرَا أَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ، فَذَلِكَ مِائَةٌ عَلَى اللِّسَانِ وَأَلْفٌ فِي الْمِيزَانِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے کہا: اگر آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جائیں! آپ سے خادم کا سوال کریں کیونکہ آپ کام کر کے تھک جاتی ہیں۔ آپ تشریف لائیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خادم نہ دیا' فرمایا: جو تُو نے مانگا ہے اس سے بہتر نہ دوں؟ جب تُو اپنے بستر پر آئے تو تینتیس مرتبہ سبحان اللہ' چونتیس مرتبہ اللہ اکبر' تینتیس مرتبہ الحمد للہ پڑھ لیا کرو کیونکہ یہ زبان پر سو مرتبہ ہیں اور میزان پر ایک ہزار کے برابر ثواب ملے گا۔

548 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا الْعَوَّامُ بْنُ حَوْشَبٍ، حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: " أَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى وَضَعَ قَدَمَهُ بَيْنِي وَبَيْنَ فَاطِمَةَ فَعَلَّمَنَا مَا نَقُولُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے یہاں تک کہ آپ نے اپنا پاؤں میرے اور فاطمہ کے درمیان رکھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں سکھایا کہ جب ہم اپنے بستر پر سونے کے لیے آئیں تو کیا پڑھیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ۳۳ مرتبہ

547- انظر الحديث رقم: 274 .

548- عزاه الهيثمى فى المجمع الزوائد جلد 8 صفحه 91 الى المصنف . وذكره الحافظ فى المطالب العالية برقم: 2694 .

إِذَا أَخَذْنَا مَضَاجِعَنَا: ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ تَسْبِيحَةً، وَثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ تَحْمِيدَةً، وَأَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ تَكْبِيرَةً" ، قَالَ عَلِيٌّ: مَا تَرَكْتُهَا بَعْدُ، فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: وَلَا لَيْلَةَ صِفِّينَ؟، قَالَ: وَلَا لَيْلَةَ صِفِّينَ

سبحان اللہ، ۳۳ مرتبہ الحمد للہ اور ۳۴ مرتبہ اللہ اکبر (پڑھ لیا کرو)۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اس کے بعد میں نے کبھی نہیں چھوڑا ہے۔ ایک آدمی نے عرض کی: جنگِ صفین میں بھی؟ فرمایا: ہاں! جنگ صفین میں بھی نہیں چھوڑا۔

549 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، قَالَ: سَمِعْتُ يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، يُحَدِّثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ مَرْثَدٍ، عَنْ حَسَّانَ بْنِ كُرَيْبٍ، عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: الْقَائِلُ الْفَاحِشَةَ، وَالَّذِي يَسْمَعُ فِي الْإِثْمِ سَوَاءٌ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بے حیائی کرنے والا اور سننے والا گناہ میں برابر کے شریک ہیں۔

550 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ، وَهَانِءِ بْنِ هَانِءٍ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِزَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ حِينَ تَنَازَعُوا ابْنَةَ حَمْزَةَ: وَأَمَّا أَنْتَ يَا زَيْدُ فَأَخُونَا وَمَوْلَانَا

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے زید بن حارثہ سے فرمایا جس وقت جھگڑا ہوا حضرت حمزہ کی بیٹی کے متعلق: تُو ہمارا بھائی اور غلام ہے۔

551 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، حَدَّثَنَا جَمِيلُ بْنُ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي الْوَضِيءِ، قَالَ: كُنَّا مَعَ عَلِيٍّ حِينَ قُتِلَ أَهْلُ النَّهْرَوَانِ، قَالَ: الْتَمِسُوا الْمُخْدَجَ، فَانْطَلَقَ الْقَوْمُ فَلَمْ يَجِدُوهُ، قَالَ: ارْجِعُوا فَالْتَمِسُوهُ، فَانْطَلَقُوا فَلَمْ يَجِدُوهُ، قَالَ: ارْجِعُوا فَالْتَمِسُوهُ، فَوَاللَّهِ مَا كَذَبْتُ وَلَا كُذِبْتُ، قَالَ: فَانْطَلَقُوا فَاسْتَخْرَجُوهُ مِنْ تَحْتِ

حضرت ابی وضی فرماتے ہیں کہ ہم حضرت علی کے ساتھ تھے جس وقت اہل نہروان کو قتل کیا گیا آپ نے فرمایا: ناقص ہاتھ والے کو تاش کرو، تلاش کیا لیکن اس کو پایا نہیں فرمایا دوبارہ جاؤ اسکو تلاش کرو اللہ کی قسم میں نے نہ جھوٹ بولا اور نہ مجھ سے جھوٹ بولا گیا ہے' وہ چلے اس کو مقتولین کے نیچے مٹی میں پایا گیا اس کو آپ کے پاس لے کر آئے میں گویا وہ منظر اب بھی دیکھ رہا ہوں اس

549- انظر الحديث رقم: 526 .

550- انظر الحديث رقم: 480 .

الْقَتْلَى فِي طِينٍ، فَجَاءُوا بِهِ، فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ، حَبَشِيٌّ عَلَيْهِ قُرْطَقٌ إِحْدَى يَدَيْهِ مِثْلُ حَلَمَةِ الْمَرْأَةِ، عَلَيْهِ شَعَرَاتٌ مِثْلُ شَعَرَاتٍ تَكُونُ عَلَى ذَنَبِ الْيَرْبُوعِ

کے ہاتھ اس طرح تھے جس طرح عورت کے پستان ہوتے ہیں اس پر بال تھے جنگلی چوہے کی دُم کی طرح۔

552 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا مُعَاذٌ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، أَنَّ عَلِيًّا، صَنَعَ طَعَامًا، فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا نَظَرَ إِلَى الْبَيْتِ رَجَعَ، فَقَالَ عَلِيٌّ: مَا رَجَعَكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ، فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي؟ قَالَ: إِنِّي رَأَيْتُ فِي بَيْتِكَ سِتْرًا فِيهِ تَصَاوِيرُ، وَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَا تَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ تَصَاوِيرُ

حضرت سعید بن میّب فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے کھانا تیار کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے جب آپ کے گھر کی طرف دیکھا تو واپس آ گئے حضرت علی نے عرض کی اے اللہ کے نبی میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں آپ واپس کیوں آ گئے فرمایا میں نے تیرے گھر میں پردہ پر تصویریں دیکھیں تھیں بے شک فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس گھر میں تصویریں ہوں۔

553 - وَبِهِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّهُ قَالَ: الْإِخْوَةُ مِنَ الْأُمِّ لَا يَرِثُونَ دِيَةَ أَخِيهِمْ لِأُمِّهِمْ إِذَا قُتِلَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اخیافی بہن کے متعلق کہ اس کو قتل کرنے کی صورت میں اس کی دیت اس کے اخیافی بھائی کو نہیں ملے گی۔

554 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ الْجُعْفِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أُعَوِّرَ آبَارَهَا، يَعْنِي يَوْمَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم دیا پست جگہ کنواں کھودنے کا بدر کے دن۔

552- عزاه الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد4صفحه229 الى المصنف .

553- عزاه الهيثمى مجمع الزوائد جلد6صفحه80 . والحافظ فى المطالب العالية برقم: 4304 كلاهما الى المصنف .

554- أخرجه أحمد جلد 1صفحه113 . والبخارى فى استتابة المريدين رقم الحديث: 6930' باب: قتل الخوارج والملحدين . ومسلم فى الزكاة رقم الحديث: 1066' باب: التحريض على قتل الخوارج . وأبو داؤد فى السنة رقم الحديث: 4767' باب: فى قتل الخوارج .

بَدْرٍ

555 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ عَلِيٌّ: إِذَا حَدَّثْتُكُمْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَأَنْ أَخِرَّ مِنَ السَّمَاءِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَقُولَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَمْ يَقُلْ، وَلَكِنَّ الْحَرْبَ خُدْعَةٌ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب میں تم کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے حدیث بیان کرتا ہوں تو مجھے زیادہ پسند ہے آسمان سے گرنا کہ میں وہ کہوں جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ فرمایا ہو‘ لیکن جنگ دھوکہ ہے۔

556 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَرْقَمَ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ، قَالَ: أَتَيْتُ عَلِيًّا فَسَأَلْتُهُ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ، فَقَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَمَسَحْنَا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمًا

حضرت شریح بن ھانی فرماتے ہیں کہ میں حضرت علی کے پاس آیا میں نے آپ سے موزوں پر مسح کے متعلق پوچھا آپ نے فرمایا ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے آپ سفر میں ہم نے تین دن تک مسح کیا اور مقیم حضرات نے ایک دن اور ایک رات کیا۔

557 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ أَبِي حَزْمٍ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَامِرٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عُفِيَ لَكُمْ عَنْ صَدَقَةِ الْخَيْلِ وَالرَّقِيقِ، وَلَكِنْ هَلُمُّوا صَدَقَةَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے لیے گھوڑے اور غلاموں پر زکوٰۃ معاف ہے لیکن چاندی کی زکوٰۃ لو ہر چالیس درہم میں سے ایک درہم ہے‘ پھر نہ لیا جائے یہاں تک کہ دوسو درہم ہو جائیں‘ جب دوسو درہم ہو جائیں تو پانچ درہم زکوٰۃ ہو

555- أخرج الحميدى رقم الحديث: 46 . وعبد الرزاق رقم الحديث: 788 .

556- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 146,132,121,113,92 . وابن ماجه في الزكاة رقم الحديث: 1790، باب: زكاة الورق والذهب، و رقم الحديث: 1813 باب: صدقة الخيل والرقيق . وعبد الله بن أحمد في زوائد المسند جلد 1 صفحه 148,145 . وأبو داؤد في الزكاة رقم الحديث: 1572 و 1573، باب: في زكاة السائمة . والترمذي في الزكاة جلد 5 صفحه 37، باب: زكاة الورق .

557- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 119 . والنسائي في القسامة جلد 8 صفحه 24، باب: سقوط القود في المسلم للكافر .

الْوَرِقِ، مِنْ كُلِّ أَرْبَعِينَ دِرْهَمًا دِرْهَمًا، وَلَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ شَيْءٌ حَتَّى تَكُونَ مِائَتَيْ دِرْهَمٍ، فَإِذَا كَانَتْ مِائَتَيْ دِرْهَمٍ فَفِيهَا خَمْسَةُ دَرَاهِمَ

گی۔

558 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَامِرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي حَسَّانَ الْأَعْرَجِ، عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الْمُؤْمِنُونَ تَكَافَأُ دِمَاؤُهُمْ، وَهُمْ يَدٌ عَلَى مَنْ سِوَاهُمْ، يَسْعَى بِذِمَّتِهِمْ أَدْنَاهُمْ، أَلَا لَا يُقْتَلُ مُؤْمِنٌ بِكَافِرٍ، وَلَا ذُو عَهْدٍ فِي عَهْدِهِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایمان والوں کے خون کا بدلہ ہے وہ اپنے علاوہ دیگر لوگوں پر ایک احسان کی مانند ہیں ان کے ذمہ میں ان کا ادنیٰ کوشش کرے خبردار! کسی مؤمن کو کسی کافر کے بدلے قتل نہ کیا جائے اور نہ ہی کسی کافر کے بدلے کسی وعدے والے (ذمّی) کو اس کے وعدہ کے زمانے میں قتل کیا جائے۔

559 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا السَّكَنُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُرْجُمِيُّ أَبُو عَمْرٍو، حَدَّثَنَا أَشْعَثُ بْنُ سَوَّارٍ، عَنِ ابْنِ أَشْوَعَ، عَنْ حَنَشٍ الْكِنَانِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، أَنَّهُ بَعَثَ عَامِلَ شُرْطَتِهِ، فَقَالَ لَهُ: " تَدْرِي عَلَامَ أَبْعَثُكَ؟ أَبْعَثُكَ عَلَى مَا بَعَثَنِي عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَنْحِتَ لَهُ كُلَّ زُخْرُفٍ، قَالَ: يَعْنِي كُلَّ صُورَةٍ، وَأَنْ أُسَوِّيَ كُلَّ قَبْرٍ"

حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ نے اپنے پولیس کمانڈر کو بھیجا' اس کو فرمایا: کیا تجھے معلوم ہے کہ تجھے کس کام کیلئے بھیج رہا ہوں' میں تجھے اس کام کیلئے بھیج رہا ہوں' جس کام کیلئے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بھیجا تھا کہ ہر بت کی صورت وشکل مٹا دوں اور ہر اونچی قبر کو برابر کر دوں۔

560 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْعَبْدِيُّ، عَنْ حَفْصِ بْنِ خَالِدٍ الْعَبْدِيِّ،

حضرت حفص بن خالد العبدی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مجھے میرے باپ نے بیان کیا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے

558- أخرجه عبد الله بن أحمد فی زوائد المسند جلد8صفحه150 .

559- أخرجه أحمد جلد2صفحه270' جلد3صفحه183,129' وجلد4صفحه424,421,396 . والبزار رقم الحديث: 1853,1582,1579 . وصححه الحاكم جلد4صفحه501 .

560- عزاه الهيثمی فی مجمع الزوائد جلد9صفحه118 . والحافظ فی المطالب العالية رقم الحديث: 3960 كلاهما الى المصنف والبزار كما صححه الحاكم جلد3صفحه139 .

حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ النَّاسَ ذَاتَ يَوْمٍ، فَقَالَ: " أَلَا إِنَّ الْأُمَرَاءَ مِنْ قُرَيْشٍ، أَلَا إِنَّ الْأُمَرَاءَ مِنْ قُرَيْشٍ، أَلَا إِنَّ الْأُمَرَاءَ مِنْ قُرَيْشٍ مَا أَقَامُوا بِثَلَاثٍ: مَا حَكَمُوا فَعَدَلُوا، وَمَا عَاهَدُوا فَوَفَوْا، وَمَا اسْتُرْحِمُوا فَرَحِمُوا، فَمَنْ لَمْ يَفْعَلْ ذٰلِكَ مِنْهُمْ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ"

فرمایا کہ حضور ﷺ نے لوگوں کو ایک دن خطبہ دیا۔ فرمایا خبردار امراء قریش سے ہیں خبردار امراء قریش سے ہیں۔ جب تک تین باتوں پر قائم رہے (۱) جب فیصلہ کریں تو عدل کریں۔ (۲) جب وعدہ کریں تو پورا کریں۔ (۳) جب رحم کیا جائے تو رحم کریں۔ جو ان میں سے ایسے نہ کرے اس پر اللہ اور فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہو۔

561 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ عُمَيْرَةَ أَبُو قُتَيْبَةَ الْقَيْسِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي مَيْمُونُ الْكُرْدِيُّ أَبُو نُصَيْرٍ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، قَالَ: بَيْنَمَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخِذٌ بِيَدِي، وَنَحْنُ نَمْشِي فِي بَعْضِ سِكَكِ الْمَدِينَةِ، إِذْ أَتَيْنَا عَلَى حَدِيقَةٍ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا أَحْسَنَهَا مِنْ حَدِيقَةٍ قَالَ: لَكَ فِي الْجَنَّةِ أَحْسَنُ مِنْهَا، ثُمَّ مَرَرْنَا بِأُخْرَى فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا أَحْسَنَهَا مِنْ حَدِيقَةٍ، قَالَ: لَكَ فِي الْجَنَّةِ أَحْسَنُ مِنْهَا، حَتَّى مَرَرْنَا بِسَبْعِ حَدَائِقَ، كُلُّ ذٰلِكَ أَقُولُ مَا أَحْسَنَهَا وَيَقُولُ: لَكَ فِي الْجَنَّةِ أَحْسَنُ مِنْهَا، فَلَمَّا خَلَا لَهُ الطَّرِيقُ اعْتَنَقَنِي ثُمَّ أَجْهَشَ بَاكِيًا، قَالَ: قُلْتُ: يَا

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ چل رہے تھے آپ نے میرا ہاتھ پکڑا ہوا تھا اور ہم مدینہ شریف کی کسی گلی میں چل رہے تھے اچانک ہم ایک باغ کے پاس آئے میں نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ باغ کتنا اچھا ہے! آپ نے فرمایا: آپ کے لیے جنت میں اس سے بھی اچھا باغ ہے پھر دوسرے باغ کے پاس سے گزرے تو میں نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ اس سے بھی اچھا باغ ہے آپ نے فرمایا: آپ کے لیے جنت میں اس سے بھی اچھا باغ ہے۔ ہمارا گزر سات باغوں کے پاس سے ہوا ہر ایک کے متعلق عرض کیا کہ یہ اس سے اچھا باغ ہے آپ نے بھی ہر مرتبہ فرمایا کہ آپ کے لیے اس سے بھی اچھا باغ ہوگا۔ جب راستے سے ہٹے تو آپ نے مجھ سے معانقہ کیا پھر آپ

561- أخرجه البخاري في الأنبياء رقم الحديث: 3349' باب: قوله تعالى: (واتخذ الله ابراهيم خليلًا) . ومسلم في الجنة (2860) (58) باب: فناء الدنيا وبيان الحشر يوم القيامة . والترمذي في القيامة رقم الحديث: 2425' باب: ما جاء في شأن الحشر' وفي التفسير رقم الحديث: 3166 باب: ومن سورة الأنبياء . والنسائي في الجنائز جلد 4 صفحه 114' باب: البعث' وجلد 4 صفحه 117 باب: ذكر أول من يكسٰى . والدارمي في الرقاق جلد 2 صفحه 326' باب: في صفة الحشر .

رَسُولَ اللّٰهِ مَا يُبْكِيكَ؟ قَالَ: ضَغَائِنُ فِي صُدُورِ أَقْوَامٍ، لَا يُبْدُونَهَا لَكَ إِلَّا مِنْ بَعْدِي، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ فِي سَلَامَةٍ مِنْ دِينِي؟، قَالَ: فِي سَلَامَةٍ مِنْ دَيْنِكَ

رونے لگے میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کیوں رو رہے ہیں؟ فرمایا: اس بغض کی وجہ سے جولوگوں کے سینہ میں تیرے لیے ہے جس کا اظہار میرے بعد کریں گے' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا میرا دین سلامت رہے گا؟ آپ نے فرمایا: آپ کا دین سلامت رہے گا۔

562 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: أَوَّلُ مَنْ يُكْسَى مِنَ الْخَلَائِقِ إِبْرَاهِيمُ قُبْطِيَّتَيْنِ، وَيُكْسَى مُحَمَّدٌ بُرْدَةً حِبَرَةً، قَالَ: وَهُوَ عَنْ يَمِينِ الْعَرْشِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مخلوق میں سب سے پہلے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو دو قطبی کپڑے پہنائے جائیں گے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو حبر ہ کی چادر پہنائی جائے گی وہ عرش کے دائیں جانب سے لائی جائے گی۔

563 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَرْقَمَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، قَالَ: شَهِدْتُ عَلِيًّا فِي الرَّحْبَةِ يُنَاشِدُ النَّاسَ: أَنْشُدُ اللّٰهَ مَنْ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ فِي يَوْمِ غَدِيرِ خُمٍّ: مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ، لَمَا قَامَ فَشَهِدَ، قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَقَامَ اثْنَا عَشَرَ بَدْرِيًّا، كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى أَحَدِهِمْ عَلَيْهِ سَرَاوِيلُ، فَقَالُوا: نَشْهَدُ أَنَّا سَمِعْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ يَوْمَ غَدِيرِ خُمٍّ: أَلَسْتُ أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ وَأَزْوَاجِي أُمَّهَاتُهُمْ، قُلْنَا: بَلَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: فَمَنْ كُنْتُ

حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رحبہ کے مقام پر حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھا۔ لوگ قسمیں کھانے لگے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں اللہ کی قسم دیتا ہوں کہ کسی نے مجھ پر خم کے موقع پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب فرمایا تھا جس کا میں مددگار ہوں اس کا علی مددگار ہے؟ پہلے کوئی بھی کھڑا نہ ہوا کہ گواہی دے' حضرت عبدالرحمن فرماتے ہیں کہ ۱۲ آدمی کھڑے ہوئے۔ گویا ان میں سے ایک کی شلوار کو دیکھ رہا ہوں انہوں نے عرض کی ہم گواہی دیتے ہیں کہ ہم نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے۔ جس دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے غدیر خم کے موقع پر فرمایا تھا کہ کیا میں مومنوں کی جانوں سے

562- أخرجه عبد الله بن أحمد في زوائد المسند جلد **1** صفحه **119,118** . وأحمد جلد **1** صفحه **22** . وصححه ابن حبان برقم: **2205** كما في موارد الظمآن .

563- انظر الحديث رقم: **578** .

مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ، اللَّهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ

زیادہ قریب نہیں ہوں اور میری بیویاں تمہاری مائیں نہیں ہیں؟ ہم نے عرض کی تھی کیوں نہیں؟ پھر آپ ﷺ نے فرمایا تھا جس کا میں مددگار ہوں اس کا علی مددگار ہے۔ تو اس کو دوست رکھ جو اس کو دوست رکھے اور تُو اس سے دشمنی رکھ جو اس سے رکھے۔

564 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنَا الْفُرَاتُ بْنُ سَلْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، قَالَ: بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْجَزَّارِ الَّذِي يَنْحَرُ بُدْنَهُ، فَأَمَرَنِي أَنْ أَتَصَدَّقَ بِلُحُومِهِنَّ وَجُلُودِهِنَّ وَأَجِلَّتِهِنَّ، وَلَا أُعْطِي مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا، وَقَالَ: إِنَّا نُعْطِيهِ مِنْ غَيْرِ ذَلِكَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور ﷺ نے اونٹوں کے چمڑوں کی طرف بھیجا جو قربانی کے وقت اتارے گئے تھے، مجھے حکم دیا اُن کا گوشت، چمڑا اور رسیاں صدقہ کرنے کا، ان کو بطور مزدوری نہ دینا، ہم مزدوری اس کے علاوہ دیں گے۔

565 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ، أَخْبَرَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ يَزِيدَ بْنِ أُمَيَّةَ الدِّيلِيِّ، قَالَ: مَرِضَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ مَرَضًا شَدِيدًا حَتَّى أَدْنَفَ وَخِفْنَا عَلَيْهِ، ثُمَّ إِنَّهُ بَرَأَ وَنَقِهَ، فَقُلْنَا: هَنِيئًا لَكَ أَبَا الْحَسَنِ، الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي عَافَاكَ، قَدْ كُنَّا نَخَافُ عَلَيْكَ، قَالَ: لَكِنِّي لَمْ أَخَفْ عَلَى نَفْسِي، أَخْبَرَنِي الصَّادِقُ الْمُصَدَّقُ أَنِّي لَا أَمُوتُ حَتَّى أُضْرَبَ عَلَى هَذِهِ، وَأَشَارَ إِلَى مُقَدَّمِ رَأْسِهِ الْأَيْسَرِ، فَتَخْضَبُ هَذِهِ مِنْهَا بِدَمٍ، وَأَخَذَ

حضرت ابوسنان یزید بن مرہ الدیلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سخت بیمار ہوئے یہاں تک کہ آپ بہت کمزور ہو گئے۔ ہم کو آپ کی وفات کا خوف ہونے لگا۔ پھر آپ تندرست ہو گئے۔ ہم نے عرض کی: اے ابوالحسن! آپ کو مبارک ہو! تمام خوبیاں اس کے لیے جس نے آپ کو عافیت دی۔ ہم آپ پر خوف کرتے تھے۔ آپ نے فرمایا: مجھے تو خوف نہیں تھا اپنے اوپر کسی کا بھی کیونکہ مجھے مخبر صادق المصدوق نے بتایا ہے کہ میں نہیں مروں گا یہاں تک کہ

564- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد9صفحه137 الى المصنف .

565- انظر الحديث رقم:308 .

بِلِحْيَتِهِ، وَقَالَ لِي: يَقْتُلُكَ أَشْقَى هَذِهِ الْأُمَّةِ كَمَا عَقَرَ نَاقَةَ اللَّهِ أَشْقَى بَنِي فُلَانٍ مِنْ ثَمُودَ، قَالَ: فَنَسَبَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى فَخِذِهِ الدُّنْيَا دُونَ ثَمُودَ

مجھے اس جگہ مارا جائے اور اشارہ کیا اپنے سر کے آگے کے بائیں جانب اس داڑھی کو خون سے رنگا جائے گا اور مجھے کہا ہے آپ کو اس امت کا سب سے بدترین آدمی قتل کرے گا جیسے کہ بنی فلاں سے ثمود قوم والے بدبخت نے حضرت صالح علیہ السلام کی اونٹنی کی کونچیں کاٹی تھیں۔

566 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ مَسْعُودِ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: رَأَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فَقُمْنَا وَقَعَدَ فَقَعَدْنَا، يَعْنِي فِي الْجِنَازَةِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کھڑے ہوتے دیکھا تو ہم بھی کھڑے ہو گئے آپ بیٹھے تو ہم بھی بیٹھ گئے یعنی جنازہ میں۔

567 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي حَيَّةَ، عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر اعضائے وضو کو تین تین مرتبہ دھویا۔

568 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ثَابِتِ بْنِ ثَوْبَانَ، حَدَّثَنِي عَبْدَةُ بْنُ أَبِي لُبَابَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ شَقِيقَ بْنَ سَلَمَةَ، يَقُولُ: رَأَيْتُ عَلِيًّا يَتَوَضَّأُ ثَلَاثًا ثَلَاثًا، وَقَالَ: هَكَذَا تَوَضَّأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت شقیق بن سلمہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو وضو کرتے وقت دیکھا کہ آپ نے ہر عضو کو تین مرتبہ دھویا اور فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی ایسا ہی کرتے تھے۔

569 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہر فرض

566- أخرجه أحمد جلد 1صفحه157 . والترمذی فی الطهارة رقم الحديث: 44' باب: ما جاء فی الوضوء ثلاثًا ثلاثًا .

568- أخرجه أحمد جلد 1صفحه124 . وعبد الله ابنه فی زوائد المسند جلد 1صفحه144 . وأبو داؤد فی الصلاة رقم الحديث: 1275' باب: فی رخص فيهما اذا كانت الشمس مرتفعة .

569- أخرجه مسلم فی صلاة المسافرين رقم الحديث: 771' باب: الدعاء فی صلاة الليل وقيامه . والترمذی

الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ، عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي دُبُرَ كُلِّ صَلَاةٍ مَكْتُوبَةٍ رَكْعَتَيْنِ، إِلَّا الْعَصْرَ وَالصُّبْحَ

نماز کے بعد دو رکعت پڑھتے مگر عصر اور فجر کے بعد نہیں پڑھتے تھے۔

570 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، حَدَّثَنِي عَمِّي الْمَاجِشُونُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اسْتَفْتَحَ الصَّلَاةَ كَبَّرَ، ثُمَّ قَالَ: وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ، إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، لَا شَرِيكَ لَهُ، وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ، اللَّهُمَّ أَنْتَ الْمَلِكُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، أَنْتَ رَبِّي وَأَنَا عَبْدُكَ، ظَلَمْتُ نَفْسِي، وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِي، فَاغْفِرْ لِي ذُنُوبِي جَمِيعًا، لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ، وَاهْدِنِي لِأَحْسَنِ الْأَخْلَاقِ لَا يَهْدِي لِأَحْسَنِهَا إِلَّا أَنْتَ، وَاصْرِفْ عَنِّي سَيِّئَهَا، لَا يَصْرِفُ عَنِّي سَيِّئَهَا إِلَّا أَنْتَ، لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ الْخَيْرُ كُلُّهُ فِي يَدَيْكَ، وَالشَّرُّ لَيْسَ إِلَيْكَ، إِنَّا بِكَ وَإِلَيْكَ، تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ، أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ، وَإِذَا رَكَعَ، قَالَ: اللَّهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ، وَلَكَ أَسْلَمْتُ، وَبِكَ آمَنْتُ، خَشَعَ لَكَ سَمْعِي،

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع کرتے تو اللہ اکبر کہتے' پھر پڑھتے تھے: ''وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ الى آخره'' جب رکوع کرتے تو یہ پڑھتے: ''اللّٰهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ الى آخره'' جب رکوع سے سر اُٹھاتے تو یہ پڑھتے تھے: ''سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ الى آخره'' جب سجدہ کرتے تو یہ پڑھتے: ''اللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ الى آخره''۔

فی الدعوات رقم الحديث: 3417' باب: نوع آخر من الذكر والدعاء .

وَبَصَرِى، وَعِظَامِى، وَمُخِّى، وَعَصَبِى ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ، قَالَ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَاوَاتِ، وَمِلْءَ الْأَرْضِ، وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ ، فَإِذَا سَجَدَ قَالَ: اللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ، وَلَكَ أَسْلَمْتُ، وَبِكَ آمَنْتُ، سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِي خَلَقَهُ وَصَوَّرَهُ، فَأَحْسَنَ صُوَرَهُ، وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ، فَتَبَارَكَ اللّٰهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ فَإِذَا سَلَّمَ قَالَ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ، وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّى، أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

571 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْمَاجِشُونُ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ عَلِيٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ، إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فِي حَدِيثِهِ: أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح کی روایت کرتے ہیں مگر اس میں اضافہ ہے کہ آپ پڑھتے تھے: ''أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ''۔

-571 أخرجه الحميدى رقم الحديث: 37 ۔ وأحمد جلد 1 صفحه 79 ۔ والبخارى فى النكاح رقم الحديث: 5115' باب: نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن نكاح المتعة أخيرًا' وفى المغازى رقم الحديث: 4216 باب: غزوة خيبر' وفى الذبائح والصيد رقم الحديث: 5523 باب: لحوم الحمر الانسية' وفى الحيل رقم الحديث: 6961 باب: الحيلة فى النكاح ۔ ومسلم فى النكاح (1407) (30) باب: نكاح المتعة' و(1407) (31) ۔ والترمذى فى النكاح رقم الحديث: 1121' باب: ما جاء فى تحريم نكاح المتعة' وفى الأطعمة رقم الحديث: 1795 باب: ما جاء فى تحريم لحوم الحمر الأهلية ۔ والنسائى فى الصيد جلد 7 صفحه 203,202' باب: تحريم أكل لحوم الحمر الأهلية ۔ ومالك فى الموطأ صفحه 335' فى النكاح (41) باب: نكاح المتعة ۔ وابن ماجه فى النكاح رقم الحديث: 1961' باب: النهى عن نكاح المتعة ۔

572 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حَسَنٍ، وَعَبْدِ اللَّهِ، ابْنَيْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِيهِمَا، عَنْ عَلِيٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَهَى عَنْ نِكَاحِ الْمُتْعَةِ يَوْمَ خَيْبَرَ، وَعَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کے دن نکاحِ متعہ اور پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع کیا۔

573 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَقُومَ عَلَى بُدْنِهِ، وَأَنْ أَقْسِمَ جُلُودَهَا وَجِلَالَهَا، وَأَمَرَنِي أَلَّا أُعْطِيَ الْجَازِرَ مِنْهَا شَيْئًا، وَقَالَ: نَحْنُ نُعْطِيهِ مِنْ عِنْدِنَا

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا اونٹ پر کھڑے ہونے کا اور اس کی جلد اور رسیاں تقسیم کرنے کا حکم دیا' اور مجھے حکم دیا کہ ان چیزوں کو بطور اُجرت نہ دینا' ہم مزدوری اپنی طرف سے دیں گے۔

574 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: أَتَتْ فَاطِمَةُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْتَخْدِمُهُ خَادِمًا، فَقَالَ: " أَدُلُّكِ، أَوْ أُعَلِّمُكِ، مَا هُوَ خَيْرٌ لَكِ مِنْ ذَلِكَ؟، إِذَا أَوَيْتِ إِلَى فِرَاشِكِ تُسَبِّحِينَ ثَلَاثَةً وَثَلَاثِينَ، وَكَبِّرِي وَاحْمَدِي: أَحَدُهُمَا ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، وَالْآخَرُ أَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ" ، قَالَ عَلِيٌّ: فَلَمْ أَدَعْهَا بَعْدَ أَنْ سَمِعْتُهَا، قِيلَ لَهُ: وَلَا لَيْلَةَ صِفِّينَ؟ قَالَ: وَلَا لَيْلَةَ صِفِّينَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا' حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئیں اور خادم کا مطالبہ کیا' آپ نے فرمایا: کیا میں آپ کو راہنمائی نہ کروں یا نہ سکھاؤں جو اس سے بہتر ہے! جب تُو اپنے بستر پر آئے تو تینتیس مرتبہ سبحان اللہ' تینتیس مرتبہ اللہ اکبر' چونتیس مرتبہ الحمد للہ پڑھ لیا کرو۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے یہ سننے کے بعد کسی رات اسے نہیں چھوڑا۔ عرض کی گئی: صفین کی رات؟ فرمایا: صفین کی رات بھی نہیں۔

572- انظر الحديث رقم: 568 .

573- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 43 . وأحمد جلد 1 صفحه 95 . والبخارى فى النفقات رقم الحديث: 5362' باب: خادم المرأة . ومسلم فى الذكر رقم الحديث: 2727' باب: التسبيح أول النهار وعند النوم .

574- انظر الحديث رقم: 524 .

575 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَّهُ كَانَ لَا يَحْجُبُهُ عَنْ قِرَاءَةِ الْقُرْآنِ إِلَّا الْجَنَابَةُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے سوائے جنابت' قرآن پڑھنے سے کوئی چیز رکاوٹ نہیں بنتی تھی۔

576 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ تَجَوَّزْنَا لَكُمْ عَنْ صَدَقَةِ الْخَيْلِ وَالرَّقِيقِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تمہارے لیے گھوڑوں اور غلاموں سے زکوٰۃ کو معاف کر رہا ہوں۔

577 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنْ وَهْبِ بْنِ الْأَجْدَعِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُصَلِّ بَعْدَ الْعَصْرِ إِلَّا أَنْ تَكُونَ الشَّمْسُ بَيْضَاءَ مُرْتَفِعَةً

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عصر کے بعد نماز نہ پڑھنا یہاں تک کہ سورج سفید ہو اور بلندی پہ کھڑا ہو۔

578 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: كُنَّا فِي جَنَازَةٍ فِي بَقِيعِ الْغَرْقَدِ، وَجَاءَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَعَدَ وَقَعَدْنَا حَوْلَهُ، وَمَعَهُ مِخْصَرَةٌ فَنَكَّسَ فَجَعَلَ يَنْكُتُ بِمِخْصَرَتِهِ، ثُمَّ قَالَ: مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ، مَا مِنْ نَفْسٍ مَنْفُوسَةٍ إِلَّا وَقَدْ كَتَبَ اللّٰهُ مَكَانَهَا مِنَ الْجَنَّةِ وَمَكَانَهَا مِنَ النَّارِ، وَإِلَّا قَدْ كُتِبَتْ شَقِيَّةً أَوْ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم جنت البقیع میں ایک جنازہ کے لیے حاضر تھے' ہمارے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے' آپ بیٹھ گئے' ہم آپ کے اردگرد بیٹھ گئے' آپ کے پاس چھڑی تھی' آپ اس کے ساتھ کرید نے لگے پھر فرمایا: دنیا میں کوئی انسان بھی ہے تو اس کا ٹھکانہ جنت اور جہنم میں لکھ دیا گیا ہے اور اس کا نیک اور بدبخت ہونا لکھ دیا گیا ہے۔ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا ہم لکھے ہوئے پر بھروسہ کریں

576- أخرجه النسائی فی الصلاة رقم الحديث: 574' باب: الرخصة فی الصلاة بعد العصر .

577- انظر الحديث رقم: 375 .

578- انظر الحديث رقم: 376 .

سَعِيدَةً ، قَالَ: فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَلَا نَمْكُثُ عَلَى كِتَابِنَا وَنَدَعُ الْعَمَلَ؟ فَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ السَّعَادَةِ فَسَيَصِيرُ إِلَى عَمَلِ أَهْلِ السَّعَادَةِ، وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الشَّقَاءِ فَسَيَصِيرُ إِلَى عَمَلِ أَهْلِ الشَّقَاءِ؟، فَقَالَ: اعْمَلُوا فَكُلٌّ مُيَسَّرٌ، أَمَّا أَهْلُ السَّعَادَةِ فَيُيَسَّرُونَ لِعَمَلِ أَهْلِ السَّعَادَةِ، وَأَمَّا أَهْلُ الشِّقْوَةِ فَيُيَسَّرُونَ لِعَمَلِ أَهْلِ الشِّقْوَةِ، ثُمَّ قَرَأَ (فَأَمَّا مَنْ أَعْطَى وَاتَّقَى وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَى فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْيُسْرَى وَأَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنَى وَكَذَّبَ بِالْحُسْنَى فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْعُسْرَى) (الليل:6)

اور عمل کرنے کو چھوڑ دیں؟ کیونکہ جو نیک ہوگا وہ نیکی کرے گا اور جو بد بخت ہوگا وہ بُرے عمل کرے گا؟ آپ نے فرمایا: عمل کیا کرو کیونکہ جو نیک ہوگا اس کے لیے نیکی والے کام آسان کر دیئے جائیں گے اور جو بد بخت ہوگا تو اُس کے لیے بدبختی والے عمل آسان کر دیئے جائیں گے پھر آپ نے یہ آیت پڑھی: ''فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰی الٰی آخرہٖ''۔

579 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ رِبْعِيٍّ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتَّى يُؤْمِنَ بِأَرْبَعٍ: أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ بَعَثَنِي بِالْحَقِّ، وَيُؤْمِنَ بِالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ، وَيُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ "

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تک بندہ چار چیزوں پر ایمان نہ لائے وہ ایمان والا نہیں ہو سکتا ہے: (۱) لا الٰہ الا اللہ وحدہٗ لاشریک لہٗ (۲) میرے اللہ کے رسول ہونے پر (۳) میرے حق ہونے اور قیامت کے دن اُٹھنے کے بارے میں (۴) تقدیر پر۔

580 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ نُعَيْمِ بْنِ دَجَاجَةَ الْأَسَدِيِّ، قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ عَلِيٍّ فَدَخَلَ عَلَيْهِ أَبُو مَسْعُودٍ، فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ: يَا فَرُّوخُ أَنْتَ الْقَائِلُ: لَا يَأْتِي عَلَى النَّاسِ مِائَةُ سَنَةٍ وَعَلَى الْأَرْضِ عَيْنٌ تَطْرِفُ، أَخْطَأَتْ اِسْتُكَ الْحُفْرَةَ، إِنَّمَا قَالَ: لَا يَأْتِي

حضرت نعیم بن دجاجہ الاسدی فرماتے ہیں کہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس تھا' آپ کے پاس ابومسعود آئے' حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس کو فرمایا: اے فروخ! تُو کہتا ہے کہ لوگوں پر سو سال نہیں آئے گا اور زمین پر آنکھ جھپکنے والا نہیں رہے گا' تُو نے اس کے بیان میں غلطی کی ہے' لوگ سو سال اور زمین پر نہیں دیکھے گی' آج کا زندہ

579- انظر الحديث رقم: 417 .

580- انظر الحديث رقم: 317 و322 .

عَلَى النَّاسِ مِائَةُ سَنَةٍ وَعَلَى الْأَرْضِ عَيْنٌ تَطْرِفُ مِمَّا هُوَ الْيَوْمَ حَيٌّ، وَإِنَّمَا رَخَاءُ هَذِهِ الْأُمَّةِ وَفَرَحُهَا بَعْدَ الْمِائَةِ

آدمی آسانی اور خوشحالی سوسال یہ اُمت کے بعد ہے۔

581 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ وِتْرٌ يُحِبُّ الْوِتْرَ، فَأَوْتِرُوا يَا أَهْلَ الْقُرْآنِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ وتر ہے اور وتر کو پسند کرتا ہے‘ وتر پڑھا کرو! اے اہل قرآن!

582 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ الْأَسَدِيِّ، قَالَ: رَأَيْتُ عَلِيًّا أُتِيَ بِدَابَّةٍ، فَوَضَعَ رِجْلَهُ فِي الرِّكَابِ، قَالَ: بِسْمِ اللَّهِ، فَلَمَّا اسْتَوَى عَلَيْهَا قَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ، ثُمَّ قَالَ: (سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ وَإِنَّا إِلَى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ) (الزخرف: 14)، ثُمَّ كَبَّرَ ثَلَاثًا، ثُمَّ قَالَ:

حضرت علی بن ربیعہ الاسدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیکھا۔ آپ کے پاس سواری لائی گئی۔ آپ نے اپنا پاؤں اس کی رکاب میں رکھا اور بسم اللہ پڑھی جب اس پر سیدھے ہو کر بیٹھ گئے تو الحمد للہ پڑھی پھر پڑھا: سبحان الذی الی آخرہ۔ پھر تین مرتبہ اللہ اکبر پڑھا۔ پھر سبحانك انی ظلمت الی آخرہ۔ پھر آپ رضی اللہ عنہ مسکرانے لگے۔ میں نے عرض

581- أخرجه أحمد جلد 1صفحه128,115,97 . وأبو داؤد فی الجهاد رقم الحديث: 2602‘ باب: ما يقول الرجل اذا ركب . والترمذی فی الدعوات رقم الحديث: 3443‘ باب: ما جاء ما يقول اذا ركب دابة . والسيوطی فی الدر المنثور جلد6صفحه14 .

582- أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 4400,4399 و 4401‘ وفی الحدود رقم الحديث: 4402 باب: فی المجنون يسرق أو يصيب شيئًا و رقم الحديث: 5503باب: فی المجنون يسرق أو يصيب حدًا . وأخرجه أحمد جلد 1صفحه140,118 . وصححه الحاكم جلد 1صفحه258 وجلد 2صفحه59 وجلد 4 صفحه 389 . وأخرجه ابن ماجه فی الطلاق رقم الحديث: 2042‘ باب: طلاق المعتوه والصغير والنائم . والترمذی فی الحدود رقم الحديث: 1423‘ باب: ما جاء فيمن لا يجب عليه الحد . والنسائی فی الطلاق جلد6صفحه156‘ باب: من لايقع طلاقه من الأزواج . والدارمی فی الحدود جلد 2صفحه171‘ باب: رفع القلم عن ثلاثة .

سُبْحَانَكَ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ، ثُمَّ اسْتَضْحَكَ؟، فَقُلْتُ: مِمَّ اسْتَضْحَكْتَ؟ قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ يَوْمًا مِثْلَ مَا قُلْتُ، ثُمَّ اسْتَضْحَكَ، فَقُلْتُ: مِمَّ اسْتَضْحَكْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: " تَعَجَّبَ رَبُّنَا مِنْ قَوْلِ عَبْدِهِ: سُبْحَانَكَ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ " ، قَالَ: عَلِمَ عَبْدِي أَنَّ لَهُ رَبًّا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ

کی کہ مسکرانے کی وجہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایک دن ایسے ہی کرتے دیکھا تھا۔ میں نے عرض کی تھی: یا رسول اللہ ﷺ! آپ ﷺ کیوں مسکرائے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہمارا رب اپنے بندہ کی بات سے تعجب کرتا ہے جب وہ کہتا ہے: اس کو معلوم ہے کہ میرے گناہ میرا رب ہی معاف کرسکتا ہے۔

583 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ، قَالَ: أُتِيَ عُمَرُ بِامْرَأَةٍ قَدْ فَجَرَتْ، فَأَمَرَ بِهَا أَنْ تُرْجَمَ فَمُرَّ بِهَا عَلَى عَلِيٍّ فَعَرَفَهَا، فَخَلَّى سَبِيلَهَا، فَأُتِيَ عُمَرُ فَقِيلَ لَهُ: إِنَّ عَلِيًّا أَخَذَهَا مِنْ أَيْدِينَا فَأَرْسَلَهَا، فَقَالَ: ادْعُوهُ لِي، فَأَتَاهُ، فَقَالَ: لِمَ أَرْسَلْتَهَا؟ قَالَ: وَاللَّهِ لَقَدْ عَلِمْتُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: " قَدْ رُفِعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلَاثَةٍ: عَنِ النَّائِمِ حَتَّى يَسْتَيْقِظَ، وَعَنِ الصَّبِيِّ حَتَّى يَبْلُغَ، وَعَنِ الْمَجْنُونِ حَتَّى يَبْرَأَ " ، وَإِنَّ هَذِهِ مَجْنُونَةُ بَنِي فُلَانٍ، وَلَعَلَّ الَّذِي فَجَرَ بِهَا أَتَاهَا وَهِيَ فِي بَلَائِهَا

حضرت ابو ظبیان رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس ایک عورت لائی گئی اس سے زنا ہوا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کو رجم کرنے کا حکم دیا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس سے وہ گزرے آپ نے اس کو پہچان لیا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس کو چھوڑ دو۔ وہ لوگ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے۔ عرض کی آپ سے کہ حضرت علی نے اس کو پکڑا اور اس کو چھوڑ دیا۔ حضرت عمر نے فرمایا: علی کو بلاؤ، آپ کو لایا گیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ نے اس کو کیوں چھوڑا؟ حضرت علی نے فرمایا: اے امیر المومنین رضی اللہ عنہ! آپ کو معلوم نہیں ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا ہے کہ تین آدمیوں سے قلم اٹھا لیا گیا ہے۔ (۱) سونے والے سے یہاں تک کہ وہ جاگ جائے، (۲) بچہ سے یہاں تک کہ وہ بالغ ہو جائے اور (۳) مجنون سے یہاں تک کہ وہ ٹھیک ہو جائے اور یہ بنی فلان مجنونہ کی عورت ہے، ہوسکتا ہے اس کے ساتھ

583- انظر الحديث رقم: 496 .

حالتِ جنون میں زنا کیا گیا ہو۔

584 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ ثَعْلَبَةَ الْحِمَّانِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ، وَأَشْهَدُ أَنَّهُ مِمَّا كَانَ يُشِيرُ إِلَيَّ لَيُخَضَّبَنَّ هَذَا مِنْ دَمِ هَذَا، يَعْنِي لِحْيَتَهُ مِنْ دَمِ رَأْسِهِ

حضرت ثعلبہ حمانی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ آپ نے فرمایا: جس نے مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھا اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا لے میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے میری طرف اشارہ کیا تھا کہ اس کی داڑھی اور سر خون آلود ہوگا۔

585 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُنْبَذَ فِي الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دباء اور مزفت کے برتنوں میں نبیذ بنانے سے منع کیا۔

586 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَبُعٍ، قَالَ: خَطَبَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ، فَقَالَ: وَالَّذِي فَلَقَ الْحَبَّةَ وَبَرَأَ النَّسَمَةَ لَتُخَضَّبَنَّ هَذِهِ مِنْ هَذِهِ، يَعْنِي لِحْيَتَهُ مِنْ دَمِ رَأْسِهِ، قَالَ: فَقَالَ رَجُلٌ: وَاللَّهِ لَا يَقُولُ ذَاكَ أَحَدٌ إِلَّا أَبَرْنَا عِتْرَتَهُ، فَقَالَ: أَذْكُرُ اللَّهَ، أَوْ أَنْشُدُ اللَّهَ، أَنْ تُقْتَلَ بِي إِلَّا قَاتِلِي، فَقَالَ رَجُلٌ: أَلَا تَسْتَخْلِفُ يَا أَمِيرَ

حضرت عبداللہ بن سبع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ہم کو خطبہ دیا' فرمایا: وہ ذات جس نے دانہ کو پھاڑا اور جان کو پیدا کیا، ضرور بضرور یہ داڑھی اور سر خون سے رنگا جائے گا۔ ایک آدمی نے کہا: اللہ کی قسم! ایسا کوئی نہیں کرے گا' ہم اپنی اولاد کو سمجھائیں گے۔ آپ نے فرمایا: میں اللہ کو یاد کرتا ہوں' یا میں اللہ کی قسم کھاتا ہوں کہ مجھے قتل ہی کیا جائے گا۔ ایک آدمی نے عرض کی: اے امیر المومنین! کیا آپ خلیفہ نہیں مقرر

584- انظر الحديث رقم: 538 .

585- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 130 . وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 137 الى المصنف .

586- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 415,385,131,126,122 . وابنه عبد الله في زوائد المسند جلد 1 صفحه 130 . وابن ماجه في المقدمة رقم الحديث: 19 و 20' باب: تعظيم حديث رسول الله صلى الله عليه وسلم . والدارمي في المقدمة جلد 1 صفحه 146,145' باب: تأويل حديث رسول الله صلى الله عليه وسلم .

الْمُؤْمِنِينَ؟، قَالَ: لَا، وَلَكِنْ أَتْرُكُكُمْ إِلَى مَا تَرَكَكُمْ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالُوا: فَمَا تَقُولُ لِلَّهِ إِذَا لَقِيتَهُ؟، قَالَ: أَقُولُ: اللَّهُمَّ تَرَكْتَنِي فِيهِمْ مَا بَدَا لَكَ، ثُمَّ تَوَفَّيْتَنِي وَتَرَكْتُكَ فِيهِمْ، فَإِنْ شِئْتَ أَصْلَحْتَهُمْ، وَإِنْ شِئْتَ أَفْسَدْتَهُمْ

کریں گے؟ آپ نے فرمایا: نہیں! لیکن میں تم کو ویسے ہی چھوڑوں گا جس طرح حضور ﷺ نے چھوڑا ہے۔ انہوں نے آپ سے عرض کی: آپ اللہ کے حضور کیا کہیں گے جب اُس سے ملیں گے؟ آپ نے فرمایا: میں عرض کروں گا کہ اے اللہ! تُو نے مجھے اُن میں چھوڑے رکھا سامنے ہے جو تیرے لیے واضح ہوا پھر مجھے موت دی اور میں نے ان میں تجھے چھوڑا' اگر تو چاہے تو ان کی اصلاح فرما اور اگر چاہے تو ان کو تباہ کر۔

587 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ، قَالَ: قَالَ عَلِيٌّ: إِذَا حَدَّثْتُكُمْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا فَظُنُّوا بِهِ الَّذِي هُوَ أَهْيَأُ، وَالَّذِي هُوَ أَهْدَى، وَالَّذِي هُوَ أَتْقَى

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں تم کو حضور ﷺ کے حوالہ سے حدیث بیان کروں تو اس سے انہوں نے خیال کیا' اس ہستی کو جو خوش منظر ہدایت والی ہے اور وہ جو صاحبِ تقوی ہے۔

588 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُجَيٍّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، قَالَ: كَانَتْ لِي مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاعَةٌ مِنَ السَّحَرِ آتِيهِ فِيهَا، فَكُنْتُ إِذَا أَتَيْتُ اسْتَأْذَنْتُ، فَإِنْ وَجَدْتُهُ يُصَلِّي سَبَّحَ، فَدَخَلْتُ وَإِنْ وَجَدْتُهُ فَارِغًا أَذِنَ لِي، فَأَتَيْتُهُ لَيْلَةً فَأَذِنَ لِي فَقَالَ: " أَتَانِي الْمَلَكُ، أَوْ قَالَ: جِبْرِيلُ " ، فَقُلْتُ:

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کے ساتھ سحری کے وقت ایک گھڑی تھی میں جس میں آپ کے پاس آتا' میں جب آپ کے پاس آتا تو میں اجازت لیتا اگر میں پاتا نفل نماز پڑھتے ہوئے آپ بلند آواز سے تسبیح پڑھتے تو میں داخل ہوتا' اگر میں فارغ پاتا تو آپ مجھے اجازت دیتے' میں ایک رات کو آیا تو مجھے اجازت دی گئی' آپ ﷺ نے مجھے فرمایا: میرے پاس فرشتہ آیا یا جبرئیل آئے' میں نے کہا: داخل

587- انظر الحديث رقم: 626 .

588- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 78 . وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 122 الى المصنف .

ادْخُلْ، فَقَالَ: اِنَّ فِي الْبَيْتِ مَا لَا أَسْتَطِيعُ أَنْ أَدْخُلَ، قَالَ: فَنظَرْتُ فَقُلْتُ: لَا أَجِدُ شَيْئًا، فَطَلَبْتُ، فَقَالَ لِي: انْظُرْ، فَنَظَرْتُ فَإِذَا جَرْوٌ لِلْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ مَرْبُوطٌ بِقَائِمِ السَّرِيرِ فِي بَيْتِ أُمِّ سَلَمَةَ " ، فَقَالَ: إِنَّ الْمَلَائِكَةَ، أَوْ إِنَّا مَعْشَرَ الْمَلَائِكَةِ، لَا نَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ تِمْثَالٌ أَوْ كَلْبٌ أَوْ جُنُبٌ

ہوجاؤ! فرمایا: اس گھر میں میں داخل ہونے کی طاقت نہیں رکھتا ہوں! میں نے دیکھا' میں نے کہا: میں کوئی شے نہیں پاتا ہوں' میں نے تلاش کیا' مجھے کہا: دیکھو! میں نے دیکھا تو حسین بن علی رضی اللہ عنہما کے کھیلنے والا گھوڑا حضرت اُم سلمہ کے گھر میں ان کی چارپائی کے پائے سے بندھا ہوا تھا۔ فرمایا: بے شک فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے ہیں جس گھر میں تصاویر' کتا یا جنبی آدمی ہوتا ہے۔

589 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ أُمِّ مُوسَى، قَالَتْ: سَمِعْتُ عَلِيًّا، يَقُولُ: مَا رَمِدْتُ وَلَا صُدِعْتُ مُنْذُ مَسَحَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجْهِي، وَتَفَلَ فِي عَيْنَيَّ يَوْمَ خَيْبَرَ حِينَ أَعْطَانِي الرَّايَةَ

حضرت ام موسیٰ فرماتی ہیں کہ میں نے حضرت علی سے سنا فرماتے ہوئے کہ میری آنکھ اور میرے سر پر درد نہیں ہوئی جب سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے چہرے پر ہاتھ پھیرا ہے اور میری آنکھ میں تھوک مبارک لگایا خیبر کے دن' جس وقت مجھے جھنڈا اعطا فرمایا۔

590 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ أُمِّ مُوسَى، قَالَتْ: اسْتَأْذَنَ قَاتِلُ الزُّبَيْرِ عَلَى عَلِيٍّ، فَقَالَ: لِيَدْخُلِ النَّارَ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: لِكُلِّ نَبِيٍّ حَوَارِيٌّ وَحَوَارِيَّ الزُّبَيْرُ

حضرت اُم موسیٰ فرماتی ہیں کہ حضرت زبیر کے قاتل نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ان کے پاس آنے کی اجازت مانگی' حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: چاہیے کہ وہ جہنم میں داخل ہو' میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے' آپ نے فرمایا: ہر نبی کا حواری ہے' میرا حواری زبیر ہے۔

589- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 103,102,89' جلد 3 صفحه 365,338,314,307 . والطبرانی رقم الحديث: 227 و 228 و 243 . والحميدى رقم الحديث: 1231 . وابن ماجه فى المقدمة رقم الحديث: 122' باب: فضل الزبير' و رقم الحديث: 123 . وصححه الحاكم جلد 3 صفحه 367,362 . والترمذى فى المناقب رقم الحديث: 3745' باب: الزبير فى حوارى النبى صلى الله عليه وسلم' و رقم الحديث: 3746 باب: مناقب الزبير . والبخارى فى فضائل الصحابة رقم الحديث: 3719' باب: مناقب الزبير . ومسلم فى فضائل الصحابة رقم الحديث: 2415' باب: من فضائل طلحة .

590- انظر الحديث رقم: 539 .

591 - وَبِهِ، عَنْ أُمِّ مُوسَى، قَالَتْ: ذُكِرَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ عِنْدَ عَلِيٍّ فَذَكَرَ مِنْ فَضْلِهِ، ثُمَّ قَالَ: لَقَدِ ارْتَقَى مَرَّةً شَجَرَةً أَرَادَ أَنْ يَجْتَنِيَ لِأَصْحَابِهِ، فَضَحِكَ أَصْحَابُهُ مِنْ دِقَّةِ سَاقِهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا تَضْحَكُونَ؟ فَلَهُوَ أَثْقَلُ فِي الْمِيزَانِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ أُحُدٍ

حضرت اُم موسیٰ فرماتی ہیں: حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا تذکرہ ہوا' ان کی فضیلت بیان کرنے کے بعد حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو درخت پر چڑھنے کا حکم دیا۔ آپ رضی اللہ عنہ درخت کے اوپر چڑھے تو صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے ان کی پتلی پنڈلی کی طرف دیکھا وہ مسکرا پڑے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم کیوں مسکرا رہے ہو؟ عبداللہ کی پنڈلی قیامت کے دن احد پہاڑ سے بھی زیادہ وزنی ہو گی۔

592 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، حَدَّثَنَا مُغِيرَةُ، عَنْ أُمِّ مُوسَى، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: كَانَ آخِرُ كَلَامِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الصَّلَاةَ، الصَّلَاةَ، اتَّقُوا اللَّهَ فِيمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ

حضرت ام موسیٰ' حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کا آخری کلام تھا نماز' نماز اور اللہ سے ڈرو ان کے متعلق جو تمہاری ملکیت میں ہیں۔

593 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ فِي أَوَّلِ اللَّيْلِ وَفِي وَسَطِهِ وَفِي آخِرِهِ، ثُمَّ أَثْبَتَ لَهُ الْوِتْرَ فِي آخِرِهِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم رات کے اول' درمیان' آخر میں وتر پڑھتے تھے پھر رات کے آخر میں وتر پڑھتے تھے۔

591- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 78 . وأبو داؤد في الأدب رقم الحديث: 5156' باب: في حق المملوك . وابنماجه رقم الحديث: 2697' وفي الوصايا رقم الحديث: 2698 باب: هل أوصى رسول الله صلى الله عليه وسلم' وفي الجنائز رقم الحديث: 1625 باب: ما جاء في ذكر مرض رسول الله صلى الله عليه وسلم .

592- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 87 وانظر الحديث رقم: 585 .

593- أخرجه مسلم في الحدود رقم الحديث: 1707' باب: حد الخمر .

594 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الدَّانَاجِ، عَنْ حُضَيْنٍ أَبِي سَاسَانَ، " أَنَّهُ رَكِبَ نَاسٌ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ إِلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ، فَأَخْبَرُوهُ بِمَا كَانَ مِنْ أَمْرِ الْوَلِيدِ، أَيْ يَشْرَبُ الْخَمْرَ، فَكَلَّمَهُ فِي ذَلِكَ عَلِيٌّ، فَقَالَ لَهُ عُثْمَانُ: دُونَكَ ابْنَ عَمِّكَ فَأَقِمْ عَلَيْهِ الْحَدَّ، قَالَ: قُمْ يَا حَسَنُ فَاجْلِدْهُ، قَالَ: فِيمَ أَنْتَ مِنْ هَذَا؟ وَلِّ غَيْرِي، قَالَ: بَلْ ضَعُفْتَ وَوَهَنْتَ، قُمْ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ جَعْفَرٍ فَاجْلِدْهُ، فَجَعَلَ يَجْلِدُهُ، وَيَعُدُّ عَلِيٌّ حَتَّى بَلَغَ أَرْبَعِينَ فَقَالَ: كُفَّ، أَوْ أَرْسِلْهُ، جَلَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعِينَ، وَأَبُو بَكْرٍ أَرْبَعِينَ، وَكَمَّلَهَا عُمَرُ ثَمَانِينَ وَكُلٌّ سُنَّةٌ

حضرت حصین بن منذر الرقاشی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے پاس حاضر تھا، آپ رضی اللہ عنہ کے پاس ولید بن عقبہ کو لایا گیا تو لوگوں نے ولید کے اس معاملے کی خبر دی' یعنی اس نے شراب پی۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس بارے کوئی گفتگو کی تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا: اپنے چچا کے بیٹے پر حد لگائیں۔ فرمایا: اے ابوالحسن! اُٹھو اور اس کے کوڑے مارو! آپنے کہا: آپ کتنے کوڑے لگوائیں گے؟ میرے علاوہ کسی اور کو مقرر فرمائیں۔ اُنہوں نے فرمایا: بلکہ آپ کمزور ہو گئے' اُٹھو! اے عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ! اس پر حد لگاؤ۔ آپ رضی اللہ عنہ نے کوڑا پکڑا اس کو کوڑے لگانے شروع کیے۔ حضرت علی شمار کر رہے تھے۔ جب چالیس ہوئے۔ فرمایا: بس کرو۔ یا کہا: اسے چھوڑ دو۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے چالیس لگائے تھے۔ عمر رضی اللہ عنہ نے اسّی لگائے تھے۔ ان میں سے ہر ایک سنت ہے۔

595 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، قَالَ: جَلَدَ عَلِيٌّ رَجُلًا مِنْ قُرَيْشٍ الْحَدَّ فِي الْخَمْرِ أَرْبَعِينَ جَلْدَةً بِسَوْطٍ لَهُ طَرَفَانِ

حضرت ابوجعفر فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے قریش کے ایک آدمی کو شراب کی حد میں چالیس کوڑے لگوائے' وہ ایسا کوڑا تھا کہ اس کی دو شاخیں تھیں۔

594- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد6صفحه279' الى المصنف .

595- أخرجه أحمد جلد 1صفحه83,82 . وأبو داؤد في الطهارة رقم الحديث: 117' باب: صفة وضوء النبي صلى الله عليه وسلم . والبيهقي جلد 1صفحه74,54 . والطحاوي في شرح معاني الآثار جلد 1صفحه34,32 . وصححه ابن خزيمة رقم الحديث: 153 . وابن حبان رقم الحديث: 1066 كما في الموارد .

596 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ رُكَانَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْخَوْلَانِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى عَلِيٍّ بَيْتَهُ، وَقَدْ بَالَ فَدَعَا بِوَضُوءٍ فَجِئْنَاهُ بِعُسٍّ يَمْلَأُ الْمُدَّ، أَوْ قَرِيبَهُ، حَتَّى وُضِعَ بَيْنَ يَدَيْهِ، فَقَالَ: أَلَا أَتَوَضَّأُ لَكَ وُضُوءَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ ، قُلْتُ: بَلَى، فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي، قَالَ: فَوُضِعَ لَهُ الْإِنَاءُ، فَغَسَلَ يَدَيْهِ، ثُمَّ مَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ، ثُمَّ أَخَذَ بِيَدَيْهِ فَصَكَّ بِهِمَا فِي وَجْهِهِ، وَالْتَقَمَ إِبْهَامَاهُ مَا أَقْبَلَ مِنْ أُذُنَيْهِ، ثُمَّ أَعَادَ بِمِثْلِ ذَلِكَ ثَلَاثًا، ثُمَّ أَخَذَ كَفًّا مِنْ مَاءٍ بِيَدِهِ الْيُمْنَى فَأَفْرَغَهَا عَلَى نَاصِيَتِهِ، ثُمَّ أَرْسَلَهَا تَسْتَنُّ عَلَى وَجْهِهِ، ثُمَّ غَسَلَ يَدَهُ الْيُمْنَى إِلَى الْمِرْفَقِ ثَلَاثًا، ثُمَّ يَدَهُ الْأُخْرَى مِثْلَ ذَلِكَ، ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ وَأُذُنَيْهِ مِنْ ظُهُورِهِمَا، ثُمَّ أَخَذَ بِكَفَّيْهِ مِنَ الْمَاءِ فَصَكَّ بِهِمَا عَلَى قَدَمَيْهِ وَفِيهِمَا النَّعْلُ، ثُمَّ قَلَبَهَا ثُمَّ عَلَى الْأُخْرَى مِثْلَ ذَلِكَ ، قُلْتُ: فِي النَّعْلَيْنِ؟، قَالَ: فِي النَّعْلَيْنِ ثَلَاثًا

حضرت سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آیا۔ آپ اپنے گھر میں تھے۔ آپ نے پیشاب کیا۔ آپ نے وضو کے لیے پانی منگوایا ہم آپ کے پاس ایک تھال لے کر آئے۔ اس میں پانی بھرا ہوا تھا۔ آپ کے سامنے رکھ دیا۔ آپ نے فرمایا: کیا میں آپ کو ایسے وضو کر کے نہ بتاؤں جس طرح حضور صلی اللہ علیہ وسلم کرتے تھے؟ میں نے عرض کی: کیوں نہیں؟ میرے ماں باپ آپ رضی اللہ عنہ پر قربان ہوں! آپ رضی اللہ عنہ کیلئے برتن رکھ دیا گیا' اس کے بعد اپنے دونوں ہاتھوں کو دھویا، پھر کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا، پھر پانی ہاتھ میں لیا اس کے ساتھ اپنے چہرے کو دھویا اور اپنے دونوں انگوٹھوں کو اپنے کانوں سے ملایا۔ پھر آپ رضی اللہ عنہ نے تین مرتبہ ایسے کیا پھر اپنے دائیں ہاتھ میں پانی لیا اس کو اپنی پیشانی پر رکھا پھر اس کو چھوڑ دیا' وہ آپ کے چہرے پر بہہ گیا۔ پھر اپنے دائیں ہاتھ کو تین مرتبہ دھویا پھر بائیں ہاتھ کو تین مرتبہ دھویا۔ پھر اپنے سر کا مسح کیا اور کانوں کا مسح ان کے ظاہر سے کیا پھر پانی ہتھیلی سے پکڑا اپنے پاؤں پر نارا جبکہ ان میں نعلین تھے' پھر اسی طرح دوسرے پر۔ میں نے عرض کی: حضور! نعلین میں؟ آپ نے فرمایا: نعلین میں' تین بار۔

597 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے منع فرمایا معصفر لباس پہننے سے' قسی لباس یعنی ریشم

596- انظر الحديث رقم: 537 .

597- أخرجه مسلم في الأضاحي رقم الحديث: 1978' باب: تحريم الذبح لغير الله تعالى . وأحمد جلد 1 صفحه 180,152,118 . والنسائي في الضحايا جلد 7 صفحه 232 .

حُنَيْنٍ، عَنْ جَدِّهِ حُنَيْنٍ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: نَهَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُبْسِ الْمُعَصْفَرِ، وَعَنِ الْقَسِّيِّ، وَعَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ، وَعَنِ الْقِرَاءَةِ فِي الرُّكُوعِ . ، قَالَ أَيُّوبُ أَوْ قَالَ: وَأَنْ أَقْرَأَ وَأَنَا رَاكِعٌ ، قَالَ أَبُو خَيْثَمَةَ: إِنَّ إِسْمَاعِيلَ رَجَعَ عَنْ قَوْلِهِ: عَنْ جَدِّهِ، فَقَالَ بَعْدُ: عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ فُلَانِ بْنِ حُنَيْنٍ، عَنْ أَبِيهِ

پہننے سے‘ سونے کی انگوٹھی اور اور رکوع کی حالت میں تلاوتِ قرآن سے۔ ایوب نے‘ یا شاید کسی اور نے کہا: میں رکوع میں قرأت کروں۔ حضرت خیثمہ فرماتے ہیں: حضرت اسماعیل نے اپنے قول سے رجوع کیا عن جدہ سے‘ اس کے بعد فرماتے تھے: ابراہیم بن فلان بن حنین عن ابیہ۔

598 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ، حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ حَيَّانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الطُّفَيْلِ عَامِرُ بْنُ وَاثِلَةَ، قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ: مَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسِرُّ إِلَيْكَ؟، فَغَضِبَ وَقَالَ: مَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسِرُّ إِلَيَّ شَيْئًا كَتَمَهُ النَّاسَ، غَيْرَ أَنَّهُ قَدْ حَدَّثَنِي بِكَلِمَاتٍ أَرْبَعٍ، قَالَ: فَقَالَ: مَا هُنَّ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ؟، قَالَ: قَالَ: لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ لَعَنَ وَالِدَيْهِ، وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ ذَبَحَ لِغَيْرِ اللّٰهِ، وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ آوَى مُحْدِثًا، وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ غَيَّرَ مَنَارَ الْأَرْضِ

حضرت ابوطفیل عامر بن واثلہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس تھا آپ کے پاس ایک آدمی آیا‘ اس نے کہا: آپ کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کس شے کے راز کے ساتھ خاص کیا ہے؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ ناراض ہوئے‘ فرمایا: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے کسی شے کے راز کے ساتھ خاص نہیں کیا جو لوگوں سے چھپا ہو، اتنا ضرور ہے مجھے آپ نے چار کلمات بتائے ہیں‘ اس نے عرض کی: وہ کیا کلمات ہیں؟ فرمایا: وہ کلمات یہ ہیں: ① اللہ کی لعنت ہو اس پر جو اپنے والدین پر لعنت کرے۔ ② اللہ کی لعنت ہو اس پر جو ذبح کے وقت اللہ کے علاوہ کسی اور کا نام لے ③ اللہ کی لعنت ہو اس پر جو بدعتی کو پناہ دے ④ اللہ کی لعنت ہو اس پر جو زمین پر جو زمین سے نشانات کو تبدیل کرے۔

599 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ، عَنِ ابْنِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے تین چیزوں سے منع فرمایا میں نہیں کہتا ہوں کہ تم کو منع کیا

598- أخرجه النسائي في الافتتاح جلد 2 صفحه 217‘ باب: النهي عن القراءة في السجود‘ في الزينة جلد 8 صفحه 167 باب: خاتم الذهب .

حُنَيْنٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: " نَهَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَلَاثٍ، لَا أَقُولُ نَهَى النَّاسَ: عَنْ تَخَتُّمِ الذَّهَبِ، وَعَنْ لُبْسِ الْقَسِّيِّ وَالْمُعَصْفَرِ الْمُفْدَمِ، وَأَنْ أَقْرَأَ رَاكِعًا أَوْ سَاجِدًا"

سونے کی انگوٹھی پہننے سے' شام ومصر کا ریشمی کپڑا اور زرد رنگ کا لباس پہننے سے اور رکوع و سجود کی حالت میں قرأت کرنے سے۔

600 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ، حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُنَيْنٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: " نَهَانِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ ثَلَاثٍ: لَا أَقُولُ نَهَى النَّاسَ، عَنْ تَخَتُّمِ الذَّهَبِ، وَعَنْ لُبْسِ الْقَسِّيِّ وَالْمُعَصْفَرِ الْمُقْدَمِ، وَأَنْ أَقْرَأَ رَاكِعًا أَوْ سَاجِدًا"

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے تین چیزوں سے منع فرمایا میں نہیں کہتا ہوں کہ تم کو منع کیا سونے کی انگوٹھی پہننے سے' شام ومصر کا ریشمی کپڑا اور زرد رنگ کا لباس پہننے سے اور رکوع و سجود کی حالت میں قرأت کرنے سے۔

601 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ الْأَزْرَقُ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ، وَعَنِ الْقَسِّيِّ، وَعَنِ الْمَيَاثِرِ الْحُمْرِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے منع فرمایا سونے کی انگوٹھی پہننے سے' شام کا ریشمی کپڑا لباس پہننے سے اور وہ جو عورتیں کجاووں پر بیٹھنے کی خاطر اپنے خاوندوں کے لیے تیار کرتی ہیں'

602 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى، قَالَ: كُنْتُ

حضرت ابو بردہ بن ابوموسیٰ فرماتے ہیں: میں اپنے والد گرامی کے پاس بیٹھا ہوا تھا' تو حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ لوگوں کے کاموں میں سے کسی کام کے

600- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 137,127,104,94,93 . وابنه عبد اللّٰه في زوائد المسند جلد 1 صفحه 133 . وأبو داؤد في اللباس رقم الحديث: 4051' باب: من كرهه . والترمذي في الأدب رقم الحديث: 2809' باب: ما جاء في كراهية لبس المعصفر للرجل . والنسائي في الزينة جلد 8 صفحه 165' باب: خاتم الذهب . وابن ماجه في اللباس رقم الحديث: 3654' باب: المياثر الحمر .

601- انظر الحديث رقم: 418 .

جَالِسًا مَعَ أَبِي، فَأَتَانَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ بِأَمْرٍ مِنْ أَمْرِ النَّاسِ، ثُمَّ قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قُلِ اللّٰهُمَّ اهْدِنِي وَسَدِّدْنِي، وَاذْكُرْ بِالْهُدَى هِدَايَتَكَ الطَّرِيقَ، وَاذْكُرْ بِالسَّدَادِ تَسْدِيدَ السَّبَّابَةِ السَّهْمَ، وَنَهَانِي أَنْ أَجْعَلَ خَاتَمِي فِي هَذِهِ، وَأَوْمَأَ أَبُو بُرْدَةَ بِإِبْهَامِهِ إِلَى السَّبَّابَةِ أَوِ الْوُسْطَى، قَالَ عَاصِمٌ: فَأَنَا اشْتَبَهُ عَلَى أَيَّتِهِمَا هِيَ، قَالَ: وَقَالَ عَلِيٌّ: وَنَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنِ الْمِيثَرَةِ وَالْقَسِّيَّةِ، قَالَ: فَأَمَّا الْمِيثَرَةُ فَشَيْءٌ كَانَتْ تَصْنَعُهُ النِّسَاءُ لِبُعُولَتِهِنَّ يَجْعَلُونَهُ عَلَى رِحَالِهِمْ، وَأَمَّا الْقَسِّيَّةُ فَثِيَابُ الشَّامِ، قِيلَ: شَامٌ أَوْ مِصْرُ، مُضَلَّعَةٌ فِيهَا حَرِيرٌ، وَفِيهَا أَمْثَالُ الْأُتْرُجِّ -، قَالَ أَبُو بُرْدَةَ: فَلَمَّا رَأَيْنَا السَّبَنِيَّ عَرَفْنَا أَنْ هِيَ هِيَ،

ساتھ ہمارے پاس تشریف لائے' پھر فرمایا: رسول کریم ﷺ نے خاص کر کے مجھے فرمایا: تُو کہہ! اے اللہ! مجھے ہدایت پر ثابت قدم رکھ اور مجھے سیدھا سیدھا رکھ'ہدایت کے ساتھ سیدھے راستے کو ذکر کردو اور سداد کے ساتھ اپنی سبابہ انگلی کو سیدھا رکھو اور اس میں انگوٹھی پہننے سے مجھے منع فرمایا' اور ابوبردہ نے اپنے انگوٹھے کے ساتھ' اپنی شہادت والی یا درمیانی انگلی کی طرف اشارہ فرمایا۔ حضرت عاصم نے کہا: مجھے ان دونوں کے حوالے سے شک ہے۔ راوی کا بیان ہے: حضرت علی رضی اللہ عنہ نے مزید فرمایا: رسول کریم ﷺ نے مجھے منع کیا: (۱) میثرہ سے (۲) شامی ریشمی کپڑے سے' بہرحال میثرہ سے مراد وہ شی ہے جو عورتیں اپنے خاوندوں کے لیے بناتی ہیں جسے وہ اپنے کجاووں کے اوپر رکھتے ہیں' دوسرا قسیّہ' پس یہ شام کا کپڑا ہے۔ ایک قول ہے: شام یا مصر کا' جس میں ریشم ہوتا ہے۔ حضرت ابوبردہ کا قول ہے: جب ہم نے سبنی دیکھا تو ہم نے پہچان لیا کہ یہی ہے۔

603 - حَدَّثَنَاهُ زَكَرِيَّا، حَدَّثَنَا صَالِحٌ، بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ

حضرت صالح اپنی سند کے ساتھ اس جیسی حدیث روایت کرتے ہیں۔

604 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ، حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ رَاشِدٍ الْكَاهِلِيُّ، عَنِ الْخَضِرِ بْنِ الْقَوَّاسِ الْبَجَلِيِّ، عَنْ أَبِي سُخَيْلَةَ، قَالَ: قَالَ عَلِيٌّ: أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَفْضَلِ آيَةٍ فِي كِتَابِ

حضرت ابی سخیلہ رضی اللہ عنہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' آپ نے فرمایا: کیا میں تم کو قرآن کی افضل آیت نہ بتاؤں! جو مجھے حضور ﷺ نے بتائی ہے! وہ آیت یہ ہے: "مَا اَصَابَكُمْ مِنْ مُصِيبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ

603- انظر الحديث رقم: 453 .

604- انظر الحديث رقم: 434 .

اللّٰهِ، حَدَّثَنَا بِهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (مَا أَصَابَكُمْ) (الشورى:30) مِنْ مُصِيبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ أَيْدِيكُمْ وَيَعْفُو عَنْ كَثِيرٍ وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَسَأُفَسِّرُهَا لَكَ يَا عَلِيُّ، مَا أَصَابَكَ مِنْ مَرَضٍ، أَوْ عُقُوبَةٍ، أَوْ بَلَاءٍ فِي الدُّنْيَا فَبِمَا كَسَبَتْ أَيْدِيكُمْ، وَاللّٰهُ أَكْرَمُ مِنْ أَنْ يُثَنِّيَ عَلَيْكُمُ الْعُقُوبَةَ فِي الْآخِرَةِ، وَمَا عَفَا اللّٰهُ عَنْهُ فِي الدُّنْيَا فَاللّٰهُ أَجَلُّ أَنْ يَعُودَ بَعْدَ عَفْوِهِ

أَيْدِيكُمْ وَيَعْفُو عَنْ كَثِيرٍ "۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اے علی! میں تمہارے لیے اس کی تفسیر کرتا ہوں جو تم کو دنیا میں آزمائش یا بیماری یا سزا ملے وہ تمہارے اعمال کا بدلہ ہے اور اللہ تعالیٰ زیادہ معزز ہے اس بات سے کہ وہ تمہیں آخرت میں دوبارہ سزا دے' عذاب کے معاملہ میں جو تم کو دنیا میں معاف کیا اللہ زیادہ بزرگ ہے کہ وہ اس کو معاف کرنے کے بعد دوبارہ سزا دے۔

605 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ، قَالَ: كُنَّا نَسِيرُ مَعَ عُثْمَانَ فَسَمِعَ رَجُلًا يُلَبِّي بِهِمَا جَمِيعًا، فَقَالَ: مَنْ هَذَا؟ قَالُوا: عَلِيٌّ، قَالَ: أَلَمْ تَعْلَمْ أَنِّي قَدْ نَهَيْتُ عَنْ هَذَا؟ قَالَ: بَلَى وَلَكِنْ لَمْ أَكُنْ لِأَدَعَ قَوْلَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِقَوْلِكَ

حضرت مروان بن حکم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم حضرت عثمان کے ساتھ چل رہے تھے آپ نے فرمایا: ایک آدمی حج وعمرہ کا تلبیہ پڑھ رہا تھا' حضرت عثمان نے فرمایا: یہ کون ہے؟ یا انہوں نے عرض کی: علی ہیں آپ! حضرت عثمان نے فرمایا: کیا آپ کو علم نہیں کہ میں اس سے منع کرتا ہوں؟ حضرت علی نے فرمایا: کیوں نہیں معلوم ہے لیکن میں آپ کی بات کی وجہ سے حضور ﷺ کا ارشاد نہیں چھوڑ سکتا ہوں۔

606 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا قَدْ كُتِبَ مَقْعَدُهُ مِنَ الْجَنَّةِ وَمَقْعَدُهُ مِنَ النَّارِ ، فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَفَلَا نَتَّكِلُ؟ قَالَ: لَا، اعْمَلُوا فَكُلٌّ مُيَسَّرٌ ، ثُمَّ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم حضور ﷺ کے پاس تھے' آپ نے فرمایا: تم میں سے ہر ایک کا مقام جنت اور دوزخ میں لکھ دیا گیا ہے' ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا ہم اس پر بھروسہ کریں؟ آپ نے فرمایا: تم عمل کرو ہر عمل کرنے والے کے لیے عمل آسان کر دیے جائیں گے' پھر آپ نے یہ آیت پڑھی: "فَأَمَّا مَنْ

605- انظر الحديث رقم: 375 .

606- انظر الحديث رقم: 279 و 378 .

قَرَأَ (فَأَمَّا مَنْ أَعْطَى وَاتَّقَى وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَى فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْيُسْرَى وَأَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنَى وَكَذَّبَ بِالْحُسْنَى فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْعُسْرَى) (الليل:6)

اَعْطَى وَاتَّقَى وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَى فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْيُسْرَى وَاَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنَى وَكَذَّبَ بِالْحُسْنَى فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْعُسْرَى''۔

607 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: اسْتَعْمَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ عَلَى سَرِيَّةٍ بَعَثَهُمْ، وَأَمَرَهُمْ أَنْ يَسْمَعُوا لَهُ وَيُطِيعُوا، قَالَ: فَأَغْضَبُوهُ فِي شَيْءٍ، فَقَالَ: اجْمَعُوا لِي حَطَبًا، فَجَمَعُوا. فَقَالَ: أَوْقِدُوا نَارًا، فَأَوْقَدُوا، ثُمَّ قَالَ: أَلَمْ يَأْمُرْكُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَسْمَعُوا لِي وَتُطِيعُوا؟ قَالُوا: بَلَى، قَالَ: فَادْخُلُوهَا، قَالَ: فَنَظَرَ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ، وَقَالُوا: إِنَّمَا فَرَرْنَا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ النَّارِ، قَالَ: فَسَكَنَ غَضَبُهُ، وَطُفِئَتِ النَّارُ، فَلَمَّا قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرُوا لَهُ ذَلِكَ، فَقَالَ: لَوْ دَخَلُوهَا مَا خَرَجُوا مِنْهَا، إِنَّمَا الطَّاعَةُ فِي الْمَعْرُوفِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ بھیجا ان پر امیر انصار کا ایک آدمی مقرر کیا آپ نے ان کو حکم دیا امیر کی بات سننے اور اطاعت کرنے کی۔ وہ کسی شے میں ناراض ہوئے۔ اس امیر نے کہا: میرے لیے لکڑیاں اکٹھی کرو، پھر ان کو آگ لگاؤ، انہوں نے لگائی پھر فرمایا: کیا تم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم نہیں دیا سننے اور اطاعت کرنے کا؟ اُنہوں نے عرض کی: کیوں نہیں! کہا: اس میں داخل ہو جاؤ۔ ان میں بعض نے بعض کی طرف دیکھا انہوں نے کہا: ہم بھاگے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف آگ سے بچنے کے لیے۔ وہ اس حالت میں تھے اس کا غصہ ٹھنڈا ہو گیا اور آگ بجا دی گئی اس بات کا ذکر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے کیا گیا' آپ نے فرمایا: اگر ان کو داخل کیا جاتا وہ ہمیشہ اس سے نہ نکلتے اطاعت صرف نیکی میں ہے۔

608 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ نِسَائِهَا خَدِيجَةُ، وَخَيْرُ نِسَائِهَا

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عورتوں میں سے سب سے بہتر خدیجہ اور مریم ہیں۔

607- انظر الحديث رقم: 522 .

608- انظر الحديث رقم: 346 .

مَرْيَمُ

609 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: كُنْتُ أَرَى أَنَّ بَاطِنَ الْقَدَمَيْنِ أَحَقُّ بِالْمَسْحِ مِنْ ظَاهِرِهِمَا، حَتَّى رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ ظَاهِرَهُمَا"

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں رائے رکھتا تھا کہ پاؤں کے نیچے کا مسح کرنا چاہیے' موزوں کی صورت میں اوپر کے بجائے لیکن میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے ان کے اوپر مسح کرتے ہوئے۔

610 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ أَبِي الْهَيَّاجِ الْأَسَدِيِّ، قَالَ: قَالَ عَلِيٌّ: " أَبْعَثُكَ عَلَى مَا بَعَثَنِي عَلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنْ لَا أَدَعَ تِمْثَالًا إِلَّا طَمَسْتُهُ، وَلَا قَبْرًا إِلَّا سَوَّيْتُهُ"

حضرت ابوھیاج الاسدی فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا میں آپ کو اس مقصد کے لیے نہ بھیجوں جس مقصد کے لیے حضور رضی اللہ عنہ نے مجھے بھیجا تھا کہ کسی تصویر کو نہ چھوڑوں مگر اس کو مٹا دوں' کسی (کافر) کی قبر کو نہ چھوڑوں مگر اس کو برابر کر دوں۔

611 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ،

حضرت جحیہ بن عدی فرماتے ہیں کہ ایک آدمی

609- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 129,96 . ومسلم في الجنائز رقم الحديث: 969' باب: الأمر بتسوية القبر . وأبو داؤد في الجنائز رقم الحديث: 3218' باب: في تسوية القبر . والترمذي في الجنائز رقم الحديث: 1049' باب: ما جاء في تسوية القبور . والنسائي في الجنائز جلد 4 صفحه 88' باب: تسوية القبور اذا رفعت .وصححه الحاكم جلد 1 صفحه 369 .

610- انظر الحديث رقم: 333 .

611- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 29,22 وجلد 4 صفحه 340 . والترمذي في الصلاة رقم الحديث: 238' وفي الطهارة رقم الحديث: 3 باب: ما جاء أن مفتاح الصلاة الطهور . وابن ماجه في الطهارة رقم الحديث: 275' باب: مفتاح الصلاة الطهور' و رقم الحديث: 276 . والحاكم في المستدرك جلد 1 صفحه 132 . وصححه ابن السكن . والدارمي في الطهارة جلد 1 صفحه 175' باب: مفتاح الصلاة الطهور . والبيهقي في السنن جلد 2 صفحه 15 . والطحاوي في شرح معاني الآثار جلد 1 صفحه 273 . والدارقطني صفحه 138 . وأبو داؤد في الطهارة رقم الحديث: 61 باب: فرض الوضوء' وفي الصلاة رقم الحديث: 618 باب: الامام يحدث بعد ما يرفع رأسه .

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ حُجَيَّةَ بْنِ عَدِيٍّ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عَلِيٍّ فَقَالَ: إِنِّي اشْتَرَيْتُ بَقَرَةً، فَقَالَ: اذْبَحْهَا عَنْ سَبْعَةٍ، قَالَ: مَكْسُورَةُ الْقَرْنِ، قَالَ: لَا يَضُرُّكَ، قَالَ: عَرْجَاءُ، قَالَ: إِذَا بَلَغَتِ الْمَنْسَكَ فَاذْبَحْ، أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنْ نَسْتَشْرِفَ الْعَيْنَ وَالْأُذُنَ

حضرت علی کے پاس آیا' اس نے عرض کی: میں نے گائے خریدی ہے، آپ نے فرمایا: سات آدمی اس میں حصہ ڈالیں' اس نے عرض کی: اس کا سینگ ٹوٹا ہوا ہے۔ آپ نے فرمایا: کوئی حرج نہیں! اس نے عرض کی: لنگڑی ہے، آپ نے فرمایا: جب وہ قربان گاہ تک جاسکتی ہے تو درست ہے' تو ذبح کر لے' حضور ﷺ ہمیں کان اور آنکھ دیکھنے کا حکم دیتے تھے۔

612 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مِفْتَاحُ الصَّلَاةِ الطُّهُورُ، وَتَحْرِيمُهَا التَّكْبِيرُ، وَتَحْلِيلُهَا التَّسْلِيمُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نماز کی کنجی وضو ہے نماز کے پہلے جو کام جائز تھے ان کو حرام کرنے والی تکبیر ہے اور کام نماز کے اندر ناجائز تھے ان کو حلال کرنے والا سلام ہے۔

613 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى إِثْرِ كُلِّ صَلَاةٍ مَكْتُوبَةٍ رَكْعَتَيْنِ، إِلَّا الْفَجْرَ وَالْعَصْرَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہر فرض نماز کے بعد دو رکعت پڑھتے مگر فجر اور عصر کے بعد نہیں پڑھتے تھے۔

614 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: الْوِتْرُ لَيْسَ بِحَتْمٍ مِثْلِ الصَّلَاةِ، وَلَكِنَّهُ سُنَّةٌ سَنَّهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: وتر نماز کی طرح فرض نہیں ہیں لیکن یہ سنت ہیں' حضور ﷺ نے اس کو سنت کہا ہے۔

615 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ،

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے ایک آدمی کو

612- انظر الحديث رقم: 573 .

613- انظر الحديث رقم: 585 .

614- انظر الحديث رقم: 335 .

615- انظر الحديث رقم: 393 .

عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: رَأَيْتُ رَجُلًا يَسْتَغْفِرُ لِأَبَوَيْهِ وَهُمَا مُشْرِكَانِ، فَقُلْتُ: تَسْتَغْفِرُ لِأَبَوَيْكَ وَهُمَا مُشْرِكَانِ؟، فَقَالَ: أَلَيْسَ قَدِ اسْتَغْفَرَ إِبْرَاهِيمُ لِأَبِيهِ وَهُوَ مُشْرِكٌ؟ قَالَ: " فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَنَزَلَتْ (مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَنْ يَسْتَغْفِرُوا لِلْمُشْرِكِينَ) (التوبة: 113) ، إِلَى آخِرِ الْآيَتَيْنِ

دیکھا کہ وہ اپنے مشرک والدین کے لیے دعا کر رہا تھا‘ میں نے کہا: تُو اپنے مشرک والدین کے لیے دعا کر رہا ہے؟ اس نے عرض کی: کیا ابراہیم نے اپنے چچا کے لیے دعا نہیں کی تھی! اس حال میں کہ وہ مشرک تھا؟ حضرت علی فرماتے ہیں کہ میں نے یہ بات حضور ﷺ کے ہاں ذکر کی تو یہ آیت نازل ہوئی: ''مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَنْ يَسْتَغْفِرُوا لِلْمُشْرِكِينَ''۔

616 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ، عَلَى فُرْضَةٍ مِنْ فُرَضِ الْخَنْدَقِ، فَقَالَ: شَغَلُونَا عَنْ صَلَاةِ الْوُسْطَى، صَلَاةِ الْعَصْرِ، حَتَّى غَرَبَتِ الشَّمْسُ، مَلَأَ اللَّهُ أَجْوَافَهُمْ، أَوْ بُيُوتَهُمْ، وَبُطُونَهُمْ وَقُبُورَهُمْ نَارًا.

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کو مشرکین مکہ نے خندق کے دن میں نماز عصر سے روکے رکھا۔ یہاں تک کہ قریب تھا سورج غروب ہو جاتا۔ آپ نے فرمایا: اے اللہ! ان کے پیٹوں کو یا گھروں کو اوران کے پیٹوں اور قبروں کو آگ سے بھر دے۔

617 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، أَنَّ عَبِيدَةَ السَّلْمَانِيَّ، سَأَلَ عَلِيًّا عَنْ هَذَا، فَذَكَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيثِ شُعْبَةَ

حضرت عبیدہ السلمانی فرماتے ہیں کہ اُنہوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے اس کے متعلق پوچھا‘ یعنی نمازِ عصر کے متعلق تو آپ نے حضور ﷺ کے حوالہ سے حضرت شعبہ والی حدیث ذکر کی۔

618 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ، قَالَ: سَأَلْنَا عَلِيًّا عَنْ تَطَوُّعِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

حضرت عاصم بن ضمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے حضور ﷺ کی دن کی نماز کے متعلق پوچھا کہ وہ کیا کیا تھی؟ آپ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: تم لوگ

616- انظر الحديث رقم: 385 .

617- انظر الحديث رقم: 318 .

618- انظر الحديث رقم: 579 .

وَسَلَّمَ بِالنَّهَارِ، فَقَالَ: اِنَّكُمْ لَا تُطِيقُونَهُ، قَالَ: فَقُلْنَا: أَخْبِرْنَا بِهِ نَأْخُذْ مِنْهُ مَا أَطَقْنَا، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى الْفَجْرَ أَمْهَلَ حَتَّى إِذَا كَانَتِ الشَّمْسُ مِنْ هَاهُنَا، يَعْنِي مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ، مِقْدَارُهَا مِنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ مِنْ هَاهُنَا، يَعْنِي مِنْ قِبَلِ الْمَغْرِبِ، قَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ أَمْهَلَ حَتَّى إِذَا كَانَتِ الشَّمْسُ مِنْ هَاهُنَا، يَعْنِي مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ، مِقْدَارُهَا مِنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ مِنْ هَاهُنَا، يَعْنِي مِنْ قِبَلِ الْمَغْرِبِ، قَامَ فَصَلَّى أَرْبَعًا، وَأَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا، وَأَرْبَعًا قَبْلَ الْعَصْرِ، يَفْصِلُ بَيْنَ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ بِالتَّسْلِيمِ عَلَى الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ، وَالنَّبِيِّينَ، وَمَنْ مَعَهُمْ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ، وَالْمُسْلِمِينَ، قَالَ: قَالَ عَلِيٌّ: فَتِلْكَ سِتَّ عَشْرَةَ رَكْعَةً تَطَوُّعُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّهَارِ، وَقَلَّ مَنْ يُدَاوِمُ عَلَيْهَا

اس کی طاقت نہیں رکھتے، ہم نے عرض کی: جتنی ہم طاقت رکھیں گے اس پر عمل کریں گے۔ بتاؤ تو سہی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جب سورج اس قدر بلند ہو جاتا جتنا (عصر کے بعد سے لے کر مغرب تک ہوتا ہے) تو آپ ﷺ ۲ رکعت نفل ادا کرتے تھے، پھر جب اس قدر بلند ہو جاتا یعنی ظہر کے وقت (دوپہر کے بعد) تو آپ ۴ رکعت ادا کرتے تھے' ہر دو رکعتوں کے درمیان ملائکہ مقربین اور انبیاء اور جن نیک لوگوں نے انبیاء و رسولوں علیہم السلام کی اتباع کی ان پر سلام بھیجتے تھے' جو ان کے ساتھ مؤمنین و مسلمین ہوتے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: یہ ۱۶ رکعتیں رسول اللہ ﷺ دن کو پڑھتے تھے' اس پر ہمیشگی بہت کم کرتے تھے۔

619 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقْرِئُنَا الْقُرْآنَ عَلَى كُلِّ حَالٍ مَا لَمْ يَكُنْ جُنُبًا

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ ہم کو قرآن پڑھاتے تھے ہر حالت میں سوائے حالتِ جنابت کے۔

619- أخرجه الرازى فى المراسيل صفحه 160 . والحاكم فى علوم الحديث صفحه 111 . وأورده وكيع بسنده فى أخبار القضاة جلد 2 صفحه 428 . وأخرجه عبد الله بن أحمد فى زوائد المسند جلد 1 صفحه 80 . والدولابى فى الكنى جلد 2 صفحه 99 . والترمذى رقم الحديث: 3666، وفى المناقب رقم الحديث: 3667 باب: أبو بكر و عمر سيدا كهول أهل الجنة . وابن ماجه فى المقدمة رقم الحديث: 95، باب: فضل أبى بكر الصديق، و رقم الحديث: 100 . وصححه ابن حبان برقم: 2192 كما فى موارد الظمآن .

620 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَقْبَلَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فَقَالَ: هَذَانِ سَيِّدَا كُهُولِ أَهْلِ الْجَنَّةِ مِنَ الْأَوَّلِينَ، وَالْآخِرِينَ، إِلَّا النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھا' حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما دونوں تشریف لائے' آپ نے فرمایا: یہ دونوں جنتی بزرگوں کے سردار ہیں۔

621 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: " قَضَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالدَّيْنِ قَبْلَ الْوَصِيَّةِ، وَأَنْتُمْ تَقْرَءُونَ (مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصَى بِهَا أَوْ دِينٍ) (النساء : 12) ، وَأَنَّ أَعْيَانَ بَنِي الْأُمِّ يَتَوَارَثُونَ دُونَ بَنِي الْعَلَّاتِ"

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فیصلہ فرمایا قرض دینے کا وصیت سے پہلے کہ تم وصیت کے بعد دین کا لفظ قراءت میں پڑھتے ہو: ''مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصَى بِهَا أَوْ دِينٍ'' حقیقی بہن بھائی وارث ہوں گے علاتی نہیں ہوں گے۔

622 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ، عَنْ شُعْبَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ مُدْرِكٍ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ، عَنِ ابْنِ نُجَيٍّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلِيٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَدْخُلُ الْمَلَكُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس گھر میں کتا اور تصویر ہو' اُس گھر میں فرشتے داخل نہیں ہوتے ہیں۔

623 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ، عَنْ

حضرت ربعی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو خطبہ دیتے ہوئے سنا' آپ فرما رہے تھے کہ

620- انظر الحديث رقم: 361 .

621- انظر الحديث رقم: 592 .

622- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 150,123,83 . والبخارى فى العلم رقم الحديث: 106' باب: اثم من كذب على رسول الله صلى الله عليه وسلم . ومسلم فى المقدمة رقم الحديث: 1' باب: تغليظ الكذب على رسول الله صلى الله عليه وسلم .

623- انظر الحديث رقم: 338 .

رِبْعِيٍّ، قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا، يَخْطُبُ وَهُوَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَكْذِبُوا عَلَيَّ، فَإِنَّهُ مَنْ يَكْذِبْ عَلَيَّ يَلِجِ النَّارَ

حضور ﷺ نے فرمایا: مجھ پر جھوٹ نہ باندھو، جو مجھ پر جھوٹ باندھے گا اس کا ٹھکانہ جہنم میں ہے۔

624 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ قَيْسِ بْنِ عَبَّادٍ، قَالَ: دَخَلْتُ أَنَا وَالْأَشْتَرُ، عَلَى عَلِيٍّ فَقَالَ: هَلْ عَهِدَ إِلَيْكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا لَمْ يَعْهَدْهُ إِلَى النَّاسِ عَامَّةً؟، قَالَ: لَا، إِلَّا مَا فِي كِتَابِي هَذَا، قَالَ: فَأَخْرَجَ كِتَابًا مِنْ قِرَابِ سَيْفِهِ، فَإِذَا فِيهِ: الْمُؤْمِنُونَ تَكَافَأُ دِمَاؤُهُمْ، وَهُمْ يَدٌ عَلَى مَنْ سِوَاهُمْ، وَيَسْعَى بِذِمَّتِهِمْ أَدْنَاهُمْ، لَا يُقْتَلُ مُؤْمِنٌ بِكَافِرٍ، وَلَا ذُو عَهْدٍ فِي عَهْدِهِ، مَنْ أَحْدَثَ حَدَثًا أَوْ آوَى مُحْدِثًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ

حضرت قیس بن عباد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں اور ایک آدمی حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آئے، میں نے آپ رضی اللہ عنہ سے کہا: رسول پاک ﷺ نے آپ سے کس چیز کا معاہدہ کیا تھا جو کسی سے معاہدہ نہیں کیا؟ آپ نے فرمایا: ایسے نہیں ہے مگر جو کچھ میرے اس صحیفہ میں ہے۔ آپ نے اس خط کو نکالا اس میں لکھا ہوا تھا کہ مومنوں کے خون برابر ہیں وہ اپنے سوا سب پر احسان ہیں' ان میں سے کوئی ادنی بھی کسی کی امان دے دے تو اس کے امان کا خیال رکھا جائے گا۔ لوگ اپنے علاوہ ایک ہاتھ کی طرح ہیں۔ کسی مومن کو کافر کے بدلے نہیں قتل کیا جائے گا نہ کسی ایسے آدمی کو قتل کیا جائے گا جس کے ساتھ کوئی معاہدہ ہو۔ جس نے کوئی (بری) بدعت ایجاد کی یا کسی (بری) بدعت والے کو پناہ دی، اس پر اللہ اور تمام فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہو۔

مُسْنَدُ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ

مسند حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ

625 - أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ

حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

624- أخرجه مسلم في الصلاة باب: سترة المصلى' وأحمد جلد 1 صفحه 162 . والترمذي في الصلاة' باب: ما جاء في سترة المصلى . وأبو داؤد في الصلاة'باب: ما يستر المصلى .

625- أخرجه مسلم في الصلاة' باب: سترة المصلى . وأحمد جلد 1 صفحه 161 . وابن ماجه في الاقامة' باب: ما يستر المصلى .

الْمُثَنَّى الْمَوْصِلِيُّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ زَائِدَةَ بْنِ قُدَامَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِيَجْعَلْ أَحَدُكُمْ بَيْنَ يَدَيْهِ مِثْلَ مُؤْخِرَةِ الرَّحْلِ ثُمَّ يُصَلِّي

ﷺ نے فرمایا: تم سے کوئی اپنے آگے کجاوہ کی چوب کی مثل رکھ لے، پھر اس کے پیچھے نماز پڑھے۔

626 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي وَالدَّوَابُّ تَمُرُّ بَيْنَ أَيْدِينَا، فَذَكَرْنَا ذَٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مِثْلُ مُؤْخِرَةِ الرَّحْلِ يَكُونُ بَيْنَ يَدَيْ أَحَدِكُمْ، ثُمَّ لَا يَضُرُّهُ مَا يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ

حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نماز پڑھتے تھے، جانور ہمارے آگے سے گزرتے تھے۔ ہم نے اس بات کا ذکر حضور ﷺ کے سامنے کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کجاوہ کے پائے کی مثل آگے رکھ لیا کرو، جو آگے سے گزرے گا تو اس کا کوئی نقصان نہیں ہوگا۔

627 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ سُكَيْنِ بْنِ سُخَيْتٍ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَيُّوبَ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ عِيسَى بْنِ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّي، قَالَ: حَدَّثَنِي مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ قَالَ الْفَضْلُ: كَانَ سُلَيْمَانُ هَذَا كُوفِيًّا ثِقَةً

حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے میں نے سنا' آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھا اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنا لے۔ حضرت فضل فرماتے ہیں کہ سلیمان بن ایوب کوفی ثقہ تھے۔

628 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

حضرت موسیٰ بن طلحہ اپنے والد' ان کے والد ان

626- أخرجه الطبراني في الكبير .

627- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 250 الى المصنف .

628- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 229 الى المصنف .

عَرْعَرَةَ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مَوْلًى لِمُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، أَوْ عَنِ ابْنٍ لِمُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: كَانَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ مِنْ أَلْبَانِ الْإِبِلِ، وَلُحُومِهَا وَلَا يُصَلِّي فِي أَعْطَانِهَا، وَلَا يَتَوَضَّأُ مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ وَأَلْبَانِهَا، وَيُصَلِّي فِي مَرَابِضِهَا

کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ اونٹنی کا دودھ پینے اور اس کا گوشت کھانے کے بعد وضو کرتے تھے (یعنی کلّی کرتے اور ہاتھ دھوتے تھے) اونٹوں کے باندھنے کی جگہ میں نماز نہیں پڑھتے تھے۔ بکریوں کے دودھ پینے اور ان کا گوشت کھانے کے بعد وضو نہیں کرتے تھے اور ان کے باندھنے کی جگہ میں نماز پڑھتے تھے۔

629 - حَدَّثَنَا غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ أَبِي النَّصْرِ، أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ، دَعَا بِمَاءٍ لِلْوُضُوءِ وَعِنْدَهُ الزُّبَيْرُ وَطَلْحَةُ وَعَلِيٌّ وَسَعْدٌ، ثُمَّ تَوَضَّأَ وَهُمْ يَنْظُرُونَ، وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ أَفْرَغَ عَلَى يَمِينِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، وَغَسَلَ شِمَالَهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ، وَرَشَّ عَلَى رِجْلِهِ الْيُمْنَى، ثُمَّ غَسَلَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ رَشَّ عَلَى رِجْلِهِ الْيُسْرَى، ثُمَّ غَسَلَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ قَالَ لِلَّذِينَ حَضَرُوا: أَنْشُدُكُمُ اللّٰهَ، أَتَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَوَضَّأُ كَمَا تَوَضَّأْتُ الْآنَ؟ قَالُوا: نَعَمْ، وَذَلِكَ لِشَيْءٍ بَلَغَهُ عَنْ وُضُوءِ قَوْمٍ

حضرت یزید بن ابی حبیب رضی اللہ عنہ ابو نصر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے وضو کے لیے پانی منگوایا، آپ کے پاس حضرت زبیر رضی اللہ عنہ اور حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ و حضرت علی رضی اللہ عنہ و حضرت سعد رضی اللہ عنہ بھی موجود تھے۔ پھر آپ نے وضو کیا، یہ حضرات آپ کو دیکھ رہے تھے۔ آپ نے اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھویا۔ پھر اپنے ہاتھ پہ تین مرتبہ پانی ڈالا اور اپنے بائیں ہاتھ کو تین مرتبہ دھویا اور اپنے سر کا مسح کیا۔ اپنے دائیں پاؤں پہ پانی ڈالا پھر اس کو تین مرتبہ دھویا پھر بائیں پاؤں پہ پانی ڈالا۔ پھر اس کو دھویا۔ تین مرتبہ پھر جو آپ کے پاس موجود تھے، ان کو بتایا تم کو اللہ کی قسم دیتا ہوں کیا تم جانتے ہو کہ حضور ﷺ وضو ایسے ہی کرتے تھے جس طرح ابھی میں نے وضو کیا ہے؟ انہوں نے عرض کی: جی ہاں! فرمایا: یہ شے ہے بتا دو قوم کو وضو کے متعلق۔

630 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ

حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تین

629- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 163 . وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 204 الى المصنف' والبزار .

630- أخرجه مسلم في الحج' باب: تحريم الصيد للمحرم . وأحمد جلد 1 صفحه 162,161 . والنسائي في المناسك جلد 5 صفحه 282' باب: ما يجوز للمحرم أكله من الصيد' والطحاوي في شرح معاني الآثار والبيهقي في السنن .

بْنُ دَاوُدَ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، - قَالَ ابْنُ دَاوُدَ أُرَاهُ قَالَ: مَوْلًى لَنَا- عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، قَالَ: أَتَى ثَلَاثَةُ نَفَرٍ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ يَكْفِينِي هَؤُلَاءِ؟ فَكَفَيْتُهُمْ، فَبَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْثًا، فَخَرَجَ رَجُلٌ مِنْهُمْ فَقُتِلَ، ثُمَّ مَكَثَ الْآخَرَانِ عِنْدِي، ثُمَّ بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْثًا، وَخَرَجَ الْآخَرُ فَقُتِلَ، ثُمَّ مَكَثَ الْآخَرُ عِنْدِي، فَمَرِضَ، فَمَاتَ عَلَى فِرَاشِهِ، قَالَ طَلْحَةُ: فَأُرِيتُهُمْ فِي الْمَنَامِ كَأَنَّ الَّذِي مَاتَ عَلَى فِرَاشِهِ كَانَ أَوَّلَهُمْ دُخُولًا الْجَنَّةَ، وَآخِرُهُمْ دُخُولًا الَّذِي قُتِلَ أَوَّلَهُمْ، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَمَا أَنْكَرْتَ مِنْ هَذَا؟ إِنَّ الْمُؤْمِنَ بِكَذَا وَكَذَا تَسْبِيحَةٍ، قَالَ ابْنُ دَاوُدَ: هَذَا مَعْنَاهُ

آدمی حضور ﷺ کی بارگاہ میں لائے گئے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: ان کی ضمانت کون دے گا؟ میں نے آپ ﷺ کو ان کی ضمانت دی۔ حضور ﷺ نے لشکر کو بھیجا۔ اُن میں سے ایک آدمی نکلا اس کو قتل کیا گیا پھر دو میرے پاس ٹھہرے۔ پھر حضور ﷺ نے لشکر کو بھیجا، دوسرا بھی نکلا اس کو قتل کیا گیا۔ پھر ایک میرے پاس ٹھہرا وہ بیمار ہو گیا۔ وہ اپنے بستر پر مرا۔ حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے ان کو خواب میں دیکھا تھا وہ جو اپنے بستر پر مرا تھا، وہ جنت میں سب سے پہلے داخل ہو گیا تھا، سب سے آخر میں وہ داخل ہوا جو سب سے پہلے قتل کیا گیا تھا۔ میں نے یہ خواب حضور ﷺ کی بارگاہ میں بیان کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو اس پر تعجب کیوں کرتا ہے؟ اس مومن کی نمازیں اور تسبیحات کہاں گئیں؟ ابن داؤد نے فرمایا: یہی اس کا معنی ہے۔

631 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كُنَّا مَعَ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، وَنَحْنُ حُرُمٌ، فَأُهْدِيَ لَهُ طَيْرٌ وَطَلْحَةُ رَاقِدٌ فَأَكَلَ بَعْضُنَا وَبَعْضُنَا تَوَرَّعَ، فَلَمَّا اسْتَيْقَظَ طَلْحَةُ وَفَّقَ مَنْ أَكَلَ وَقَالَ: أَكَلْنَاهُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت معاذ بن عبدالرحمٰن التیمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے اور حرم میں تھے، آپ کو ایک پرندہ ہدیہ دیا گیا، اس حالت میں کہ حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ سوئے ہوئے تھے۔ ہم میں سے بعض نے کھا لیا، بعض نے پرہیز گاری اختیار کی۔ جب حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ اٹھے، انہوں نے ان کو درست قرار دیا، جنہوں نے کھایا اور (تائید کے طور پر فرمایا) ہم نے حضور ﷺ کے ساتھ اس کو کھایا تھا۔

631- أخرجه الترمذي في المناقب' باب: مناقب أبي هريرة . والحاكم في المستدرك جلد3صفحه512,511 .

632 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِي أَنَسِ بْنِ أَبِي عَامِرٍ، قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، فَدَخَلَ عَلَيْهِ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا أَبَا مُحَمَّدٍ، مَا نَدْرِي هَذَا الْيَمَانِي أَعْلَمُ بِرَسُولِ اللَّهِ مِنْكُمْ، أَمْ هُوَ يَقُولُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَمْ يَقُلْ؟ فَقَالَ: وَاللَّهِ مَا نَشُكُّ أَنَّهُ سَمِعَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَمْ نَسْمَعْ، وَعَلِمَ مَا لَمْ نَعْلَمْ، إِنَّا كُنَّا أَقْوَامًا أَغْنِيَاءَ لَنَا بُيُوتَاتٌ وَأَهْلُونَ، وَكُنَّا نَأْتِي نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَرَفَيِ النَّهَارِ ثُمَّ نَرْجِعُ، وَكَانَ مِسْكِينًا لَا مَالَ لَهُ وَلَا أَهْلٌ، إِنَّمَا كَانَتْ يَدُهُ مَعَ يَدِ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ يَدُورُ مَعَهُ حَيْثُمَا دَارَ، فَمَا نَشُكُّ أَنَّهُ قَدْ عَلِمَ مَا لَمْ نَعْلَمْ وَسَمِعَ مَا لَمْ نَسْمَعْ، وَلَمْ نَجِدْ أَحَدًا فِيهِ خَيْرٌ يَقُولُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَمْ يَقُلْ يَعْنِي أَبَا هُرَيْرَةَ

حضرت ابوانس بن ابی عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ کے پاس تھا۔ آپ رضی اللہ عنہ کے پاس ایک آدمی آیا' اس نے عرض کی: اے ابومحمد رضی اللہ عنہ! ہم نہیں جانتے ہیں کہ یہ یمانی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تم سے زیادہ جانتا ہے یا آپ رضی اللہ عنہ؟ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وہ حدیثیں بیان کرتا ہے جو آپ رضی اللہ عنہ نے نہیں فرمائیں؟ حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! ہم شک نہیں کرتے ہیں کہ انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے یا نہیں سنا' وہ جانتے ہیں یا نہیں جانتے۔ ہم لوگ مال دار تھے ہمارے اپنے گھر تھے۔ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آتے صبح و شام، پھر ہم واپس آجاتے تھے۔ یہ مسکین آدمی تھا اس کے پاس مال بھی نہیں تھا' گھر والے بھی نہیں تھے۔ اس کا ہاتھ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ میں ہوتا تھا۔ یہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہی رہتا تھا جہاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم جاتے تھے، ہم کو شک نہیں اس کو معلوم ہے یا جو ہم نہیں جانتے ہیں' اُنہوں نے سنا جو ہم نے نہیں سنا' ہم میں سے کوئی بھلائی نہیں پاتے ہیں کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی وہ حدیثیں بیان کرے جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں فرمائی ہیں، مراد اس سے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ہیں۔

633 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ، حَدَّثَنَا الْخِضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ

حضرت ابوانس بن ابی عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ کے پاس تھا۔ آپ رضی اللہ عنہ کے پاس ایک آدمی آیا' اس نے عرض کی: اے ابومحمد رضی اللہ عنہ!

632- انظر الحديث رقم: 636 .

633- أخرجه البزار . والبيهقي في السنن .

إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَبِي عَامِرٍ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، فَقَالَ: يَا أَبَا مُحَمَّدٍ، أَرَأَيْتَكَ هَذَا الْيَمَانِيَّ - أَوْ قَالَ: الْخِضْرَ: الْيَمَانِيَّ - هُوَ أَعْلَمُ بِحَدِيثِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنكُمْ - يَعْنِي أَبَا هُرَيْرَةَ - نَسْمَعُ مِنْهُ أَشْيَاءَ لَا نَسْمَعُهَا مِنكُمْ؟ فَقَالَ: أَمَّا أَنْ يَكُونَ قَدْ سَمِعَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَمْ نَسْمَعْ فَلَا أَشُكُّ، وَسَأُخْبِرُكَ عَنْ ذَلِكَ، إِنَّا كُنَّا أَهْلَ بُيُوتٍ، وَكُنَّا إِنَّمَا نَأْتِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُدْوَةً وَعَشِيَّةً، وَكَانَ مِسْكِينًا لَا مَالَ لَهُ، إِنَّمَا هُوَ عَلَى بَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَا أَشُكُّ أَنَّهُ قَدْ سَمِعَ مَا لَمْ نَسْمَعْ، وَهَلْ تَجِدُ أَحَدًا فِيهِ خَيْرٌ يَقُولُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَمْ يَقُلْ؟

ہم نہیں جانتے ہیں کہ یہ یمانی رسول اللہ ﷺ کو تم سے زیادہ جانتا ہے یا آپ رضی اللہ عنہ؟ وہ رسول اللہ ﷺ کی وہ حدیثیں بیان کرتا ہے جو آپ رضی اللہ عنہ نے نہیں فرمائیں؟ حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! ہم شک نہیں کرتے ہیں کہ انہوں نے حضور ﷺ سے سنا ہے یا نہیں سنا یا وہ جانتے ہیں جو ہم نہیں جانتے ہیں۔ ہم لوگ مال دار تھے ہمارے اپنے گھر تھے۔ ہم حضور ﷺ کے پاس آتے صبح و شام، پھر ہم واپس آجاتے تھے۔ یہ مسکین آدمی تھا اس کے پاس مال بھی نہیں تھا۔ یہ حضور ﷺ کے دروازے پر ہی رہتا تھا مجھے شک نہیں جو اس نے سنا ہم نے نہیں سنا ہے' کیا تم میں کوئی بھلائی پا سکتا ہے' تم میں کوئی اس میں بھلائی نہیں پا سکتا ہے کہ وہ حضور ﷺ کی وہ حدیثیں بیان کرے جو آپ ﷺ نے نہیں فرمائی ہیں۔

634 - حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُمَارَةَ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، وَحَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ تَعَجَّلَ صَدَقَةَ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ سَنَتَيْنِ

حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ حضرت عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ کا دو سال کا صدقہ جلدی دے دیتے تھے۔

635 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ النِّيلِيُّ،

حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

634- أخرجه مسلم في الفضائل' باب: وجوب امتثال ما قاله شرعًا دون ما ذكره من معايش الدنيا على سبيل الرأى . وأحمد جلد1صفحه162 . وابن ماجة في الرهون' باب: تلقيح النخل .

635- أخرجه أحمد جلد1صفحه161,28 . والحاكم جلد3صفحه152,151 . وابن حبان كما في موارد الظمآن برقم:2 .

حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: مَرَرْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى قَوْمٍ فِي رُءُوسِ النَّخْلِ فَقَالَ: مَا يَصْنَعُ هَؤُلَاءِ؟، قَالُوا: يُلَقِّحُونَهُ، فَيَجْعَلُونَ الذَّكَرَ فِي الْأُنْثَى فَيَتَلَقَّحُ، قَالَ: مَا أَظُنُّ ذَلِكَ يُغْنِي شَيْئًا فَأُخْبِرُوا بِذَلِكَ فَتَرَكُوهُ، فَأُخْبِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَلِكَ فَقَالَ: إِنْ كَانَ يَنْفَعُهُمْ فَلْيَصْنَعُوهُ فَإِنِّي إِنَّمَا ظَنَنْتُ ظَنًّا، فَلَا تُؤَاخِذُونِي بِالظَّنِّ، وَلَكِنْ إِذَا أَخْبَرْتُكُمْ عَنِ اللّٰهِ بِشَيْءٍ فَخُذُوهُ، فَإِنِّي لَنْ أَكْذِبَ عَلَى اللّٰهِ شَيْئًا

حضور ﷺ ایک ایسی قوم کے پاس سے گزرے جو کھجوروں پر چڑھے ہوئے تھے، آپ ﷺ نے پوچھا: یہ لوگ کیا کر رہے ہیں؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! یہ نر کھجوروں کو مادہ کھجوروں کے ساتھ ملا رہے ہیں۔ مذکر کو مؤنث میں لگا رہے ہیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: میرا خیال ہے کہ یہ شے فائدے مند نہیں ہوگی۔ ان کو اس بات کی اطلاع ہوئی، انہوں نے کام کرنا چھوڑ دیا۔ حضور ﷺ کو اس معاملہ کی اطلاع دی گئی تو آپ ﷺ نے فرمایا: اگر ان کو نفع ہوتا تھا تو وہ کریں، میں نے تو گمان کے مطابق کہا تھا' میرے گمان پر عمل نہ کرو لیکن جب میں اللہ کے حوالہ سے کسی شے کی خبر دوں تو اس کو پکڑو کیونکہ میں اللہ پر جھوٹ نہیں بولتا ہوں۔

فائدہ: اس سے مراد یہ ہے کہ میں خود بخود اپنی اٹکل پچو (اندازے) سے نہیں جانتا ہوں بلکہ اللہ کے دیئے ہوئے علم کے ساتھ بتاتا ہوں جس طرح کہ حدیث میں اشارہ ملتا ہے۔ تفصیل اگر دیکھنی ہو تو اعلیٰ حضرت امام احمد رضا قدس سرہ العزیز کی کتاب الدولۃ المکیۃ اور جاء الحق کو دیکھا جائے تو تسلی ہو جائے گی۔ غلام دستگیر سیالکوٹی غفرلہٗ

636 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا مُجَالِدٌ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَ، يَقُولُ لِطَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ: مَا لِي أَرَاكَ شَعِثْتَ وَاغْبَرَرْتَ مُذْ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لَعَلَّهُ أَنَّ مَا بِكَ إِمَارَةُ ابْنِ عَمِّكَ؟ قَالَ: فَقَالَ: مَعَاذَ اللّٰهِ: إِنِّي سَمِعْتُهُ يَقُولُ: إِنِّي لَأَعْلَمُ كَلِمَةً لَا يَقُولُهَا رَجُلٌ يَحْضُرُهُ الْمَوْتُ إِلَّا وَجَدَ رُوحُهُ لَهَا رَوْحًا حَتَّى تَخْرُجَ مِنْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے سنا کہ آپ رضی اللہ عنہ نے حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا کیا ہے کہ میں آپ کو دیکھتا ہوں کہ آپ کے بال بکھرے ہوئے اور جسم پر گرد وغبار ہے، جب سے رسول اکرم ﷺ کا انتقال ہوا ہے، شاید آپ کو اپنے چچا زاد کی حکومت اچھی نہ معلوم ہوتی ہو؟ حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی، اللہ کی پناہ! اصل مسئلہ یہ ہے کہ میں نے حضور ﷺ سے سنا تھا کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ

جَسَدِهِ، وَكَانَتْ لَهُ نُورًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَلَمْ أَسْأَلْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهَا، وَلَمْ يُخْبِرْنِي بِهَا، فَذَاكَ الَّذِي دَخَلَنِي، قَالَ عُمَرُ: فَأَنَا أَعْلَمُهَا، قَالَ: فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ، فَمَا هِيَ؟ قَالَ: الْكَلِمَةُ الَّتِي قَالَهَا لِعَمِّهِ، قَالَ: صَدَقْتَ

میں ایسا کلمہ جانتا ہوں اگر کوئی اپنی موت کے وقت یہ کلمہ کہہ لے تو اس کی روح اس کی وجہ سے راحت پائے گی یہاں تک کہ جسم سے روح نکل جائے۔ قیامت کے دن اس کے لیے نور ہوگا۔ میں نے حضور ﷺ سے اس کے متعلق پوچھا نہیں اور نہ ہی مجھے آپ ﷺ نے بتایا، اس وجہ سے میں پریشان ہوں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں اس کلمہ کو جانتا ہوں۔ حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: تمام خوبیاں اللہ کے لیے ہیں، وہ کیا ہے؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہی کلمہ جو آپ ﷺ نے اپنے چچا حضرت ابو طالب سے کہے تھے، حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ نے کہا، آپ نے سچ کہا۔

637 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ حَيَّانَ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو زَيْدٍ الْحَرَشِيُّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، قَالَ: سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ سُعْدَى، امْرَأَةِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ طَلْحَةَ، أَنَّهُ قَالَ: سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَةً لَمْ أَسْأَلْهُ عَنْهَا حَتَّى مَاتَ، أَوْ قُبِضَ، قَالَ: إِنِّي لَأَعْلَمُ كَلِمَةً لَا يَقُولُهَا رَجُلٌ عِنْدَ مَوْتِهِ إِلَّا كَانَتْ لَهُ نُورًا فِي صَحِيفَتِهِ، وَإِنَّ رُوحَهُ وَجَسَدَهُ لَيَجِدَانِ لَهَا رَاحَةً عِنْدَ الْمَوْتِ فَقَالَ عُمَرُ: إِنِّي لَأَعْلَمُهَا، هِيَ الْكَلِمَةُ الَّتِي أَرَادَ عَلَيْهَا عَمَّهُ، لَا أُرَاهَا إِلَّا إِيَّاهَا

حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے حضور ﷺ سے سنا تھا: میں ایسا کلمہ جانتا ہوں کہ اگر کوئی اپنی موت کے وقت یہ کلمہ کہہ لے اس کی روح اس کی وجہ سے راحت پائے گی یہاں تک کہ جسم سے روح نکل جائے گی۔ قیامت کے دن وہ کلمہ اس کے لیے نور ہوگا۔ میں نے حضور ﷺ سے اس کے متعلق پوچھا نہیں اور نہ ہی مجھے آپ ﷺ نے بتایا، یہاں تک کہ آپ ﷺ کا وصال ہو گیا' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں اس کلمہ کو جانتا ہوں۔ حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: تمام خوبیاں اللہ کے لیے ہیں، وہ کیا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہی کلمہ جو آپ ﷺ نے اپنے چچا حضرت ابو طالب سے کہے تھے، میرا خیال ہے' وہی ہے۔

637- صححه ابن حبان كما في موارد الظمآن رقم:2 .

638 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْقَنَّادُ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ أُمِّهِ سُعْدَى الْمُرِّيَّةِ قَالَتْ: مَرَّ عُمَرُ بِطَلْحَةَ بَعْدَ وَفَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَا لِي أَرَاكَ مُكْتَئِبًا؟، أَيَسُوؤُكَ إِمْرَةُ ابْنِ عَمِّكَ؟ قَالَ: لَا، وَلَكِنْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنِّي لَأَعْلَمُ كَلِمَةً لَا يَقُولُهَا عِنْدَ مَوْتِهِ إِلَّا كَانَتْ نُورًا لِصَحِيفَتِهِ، وَإِنَّ جَسَدَهُ وَرُوحَهُ لَيَجِدَانِ لَهَا رَوْحًا عِنْدَ الْمَوْتِ فَقَالَ: أَنَا أَعْلَمُهَا، هِيَ الَّتِي أَرَادَ عَلَيْهَا عَمَّهُ، وَلَوْ عَلِمَ أَنَّ شَيْئًا أَنْجَى لَهُ مِنْهَا لَأَمَرَهُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے سنا کہ آپ رضی اللہ عنہ نے حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا: کیا ہے کہ میں آپ رضی اللہ عنہ کو دیکھتا ہوں کہ آپ رضی اللہ عنہ کی حالت پریشان ہے، جب سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا انتقال ہوا ہے، شاید آپ رضی اللہ عنہ کو اپنے چچا زاد کی حکومت اچھی نہ معلوم ہوتی ہو۔ حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: نہیں! بلکہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں ایسا کلمہ جانتا ہوں اگر کوئی اپنی موت کے وقت یہ کلمہ کہہ لے اس کی روح اس کلمہ سے راحت پائے گی یہاں تک کہ جسم سے روح نکل جائے گی۔ قیامت کے دن اس کے لیے وہ کلمہ نور ہوگا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں اس کلمہ کو جانتا ہوں۔ وہی کلمہ جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے چچا حضرت ابو طالب سے کہا تھا، اگر حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس سے نجات دینے والی کوئی چیز جانتے تو انہیں اس کا حکم دیتے۔

639 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ سَالِمٍ الْمَكِّيِّ، أَنَّ أَعْرَابِيًّا، قَالَ: قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ بِحَلُوبَةٍ لِي، فَنَزَلْتُ عَلَى طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ فَقُلْتُ: إِنَّهُ لَا عِلْمَ

حضرت سالم المکی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی آدمی نے کہا کہ میں مدینہ شریف میں اپنی اونٹنی لایا۔ میں حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا۔ میں نے آپ رضی اللہ عنہ سے عرض کی: مجھے بازار والوں کے متعلق کوئی

638- أخرجه البخاري في البيوع، باب: لا بيع على بيع أخيه، وباب: النهي عن تلقي الركبان . ومسلم في البيوع، باب: تحريم بيع الرجل على بيع أخيه، باب: تحريم بيع الحاضر للبادي . والترمذي في النكاح، باب: ما جاء في ألا يخطب الرجل على خطبة أخيه . والنسائي في البيوع، باب: التلقي، باب: سوم الرجل على بيع أخيه، وباب: النجش . وأبو داؤد في النكاح باب: كراهية أن يخطب الرجل على خطبة أخيه، وفي الاجارة باب: النهي عن أن يبيع حاضر لباد، وفي البيوع . وابن ماجه في التجارات، باب: لايبيع الرجل على بيع أخيه .

639- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 163-164 .

لِي بِأَهْلِ السُّوقِ، فَلَوْ بِعْتَ لِي، فَقَالَ: إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَبِيعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ، وَلَكِنِ اذْهَبْ إِلَى السُّوقِ فَانْظُرْ مَنْ يُبَايِعُكَ فَشَاوِرْنِي حَتَّى آمُرَكَ أَوْ أَنْهَاكَ

پتا نہیں اگر آپ میرا سامان فروخت کریں۔ حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا کہ شہری دیہاتی کے لیے بیع کرے لیکن آپ بازار جا کر دیکھیں کہ کون آپ سے خریدتا ہے۔ مجھ سے مشورہ لے لینا یہاں تک کہ میں آپ رضی اللہ عنہ کو حکم دوں گا دینے کا یا آپ کو منع کر دوں گا۔

640 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا سَالِمٌ أَبُو النَّضْرِ، عَنْ شَيْخٍ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ قَالَ: جَلَسَ إِلَيَّ وَأَنَا فِي مَسْجِدِ الْبَصْرَةِ فِي زَمَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ يُوسُفَ، وَفِي يَدِهِ عَصَاهُ وَصَحِيفَةٌ يَحْمِلُهَا فِي يَدِهِ، فَقَالَ: يَا عَبْدَ اللَّهِ، تَرَى هَذَا الْكِتَابَ نَافِعِي عِنْدَ صَاحِبِكُمْ هَذَا؟ قُلْتُ: وَمَا هَذَا الْكِتَابُ؟ قَالَ: كِتَابٌ كَتَبَهُ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قُلْتُ: وَكَيْفَ كَتَبَهُ لَكُمْ؟ قَالَ: قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ مَعَ أَبِي، وَأَنَا غُلَامٌ شَابٌّ فِي إِبِلٍ جَلَبْنَاهَا إِلَى الْمَدِينَةِ لِنَبِيعَهَا، قَالَ: وَكَانَ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ صَدِيقًا لِأَبِي فَنَزَلْنَا عَلَيْهِ، فَقَالَ أَبِي: أَبَا مُحَمَّدٍ، اخْرُجْ مَعَنَا فَبِعْ لَنَا ظَهْرَنَا، فَإِنَّهُ لَا عِلْمَ لَنَا بِهَذِهِ السُّوقِ، قَالَ: أَمَّا أَنْ أَبِيعَ لَكَ فَلَا، إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَبِيعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ، وَلَكِنْ سَأَخْرُجُ مَعَكُمَا إِلَى السُّوقِ، فَإِذَا رَضِيتُ لَكُمَا رَجُلًا مِمَّنْ يُبَايِعُكُمَا

حضرت سالم ابوالنضر روایت فرماتے ہیں کہ بنی تمیم کا ایک شیخ میرے پاس بیٹھا ہوا تھا اور میں بصرہ کی مسجد میں بیٹھا ہوا تھا' حجاج بن یوسف کے زمانہ میں اس کے ہاتھ عصا تھا اور ایک صحیفہ جو وہ اپنے ہاتھ میں لیے ہوئے تھے' اس نے کہا. اے عبداللہ! آپ یہ کتاب دیکھ رہے ہیں' کیا یہ مجھ کو تمہارے صاحب کے پاس نفع مند ہے؟ میں نے کہا: یہ کتاب کیا ہے؟ اس نے کہا: ایسی کتاب ہے کہ اس میں ہمارے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لکھا ہے' میں نے کہا: کیا تمہارے لیے اس میں لکھا ہے؟ اس نے کہا: میں اپنے والد کے ساتھ مدینہ آیا' میں نوجوان تھا' ہم مدینہ میں اونٹ فروخت کرنے کے لیے آئے۔ حضرت طلحہ بن عبیداللہ میرے والد کا دوست تھا' ہم ان کے گھر گئے' میرے والد نے کہا: ابومحمد! آپ ہمارے ساتھ نکلیں! آپ ہماری سواریاں فروخت کریں کیونکہ ہمیں اس بازار کے متعلق کوئی معلومات نہیں ہیں۔ حضرت طلحہ نے فرمایا: میں آپ کے لیے فروخت نہیں

640- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 161 . والترمذى فى المناقب رقم الحديث: 3844، باب: مناقب عمرو بن العاص .

أَمَرْتُكُمَا بِبَيْعِهِ، قَالَ: فَخَرَجْنَا وَخَرَجَ مَعَنَا، فَجَلَسَ فِي نَاحِيَةٍ مِنَ السُّوقِ، وَسَاوَمَنَا الرِّجَالُ بِظَهْرِنَا، حَتَّى إِذَا أَعْطَانَا رَجُلٌ مَا يُرْضِينَا أَتَيْنَاهُ فَاسْتَأْمَرْنَاهُ فِي بَيْعِهِ، فَقَالَ: نَعَمْ، فَبَايِعُوهُ فَقَدْ رَضِيتُ لَكُمَا وَفَاءَهُ وَمَلَاءَهُ، قَالَ: فَبَايَعْنَاهُ، وَأَخَذْنَا الَّذِي لَنَا، فَقَالَ لَهُ أَبِي: خُذْ لَنَا كِتَابًا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا يَتَعَدَّى عَلَيْنَا فِي صَدَقَاتِنَا، قَالَ: ذَاكَ لِكُلِّ مُسْلِمٍ، فَقُلْنَا: وَإِنْ كَانَ، قَالَ: فَمَشَى بِنَا فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ هَذَيْنِ يُحِبَّانِ أَنْ تَكْتُبَ لَهُمَا أَنْ لَا يُتَعَدَّى عَلَيْهِمَا فِي صَدَقَاتِهِمَا، قَالَ: ذَاكَ لِكُلِّ مُسْلِمٍ، قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّهُمَا يُحِبَّانِ أَنْ يَكُونَ عِنْدَهُمَا مِنْكَ كِتَابٌ، قَالَ: فَكَتَبَ لَهُمَا هَذَا الْكِتَابَ، فَتَرَاهُ نَافِعِي عِنْدَ صَاحِبِكُمْ هَذَا، فَقَدْ وَاللّٰهِ تَعَدَّى عَلَيْنَا فِي صَدَقَاتِنَا؟ قَالَ: قُلْتُ: لَا أَظُنُّ وَاللّٰهِ

کروں گا کیونکہ حضور ﷺ نے منع فرمایا ہے کہ شہری دیہاتی کے لیے کوئی شی فروخت کرے لیکن میں آپ کے ساتھ بازار چلتا ہوں جب میں تمہارے لیے راضی ہو جاؤں گا ایسے آدمی کے متعلق جس کو تم فروخت کر رہے ہو تو میں تمہیں اس کے لیے فروخت کرنے کا حکم دوں گا۔ ہم نکلے آپ ہمارے ساتھ نکلے مردوں نے ہماری سواریوں کی قیمت لگائی یہاں تک کہ جب ہم نے ایسے آدمی کو دیا جس کو دینے پر ہم راضی تھے تو ہم نے اس سے فروخت کرنے کی قیمت لگائی۔ حضرت طلحہ نے فرمایا: ٹھیک ہے! اس کو فروخت کرو میں تمہارے لیے راضی ہوں تم کو پورا دے گا ہم نے اس کو فروخت کر دیا ہم نے اس کے لیے جو ہم نے مقرر کیا تھا اس کو میرے والد نے کہا: آپ ہمارے لیے رسول اللہ ﷺ کا خط لیں کہ ہم اپنے صدقات میں تجاوز نہ کریں۔ فرمایا: یہ ہر مسلمان کے لیے ہے۔ ہم نے کہا: اگر ہے تو آپ ہمارے ساتھ چلیں۔ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ دونوں پسند کرتے ہیں کہ آپ ان دونوں کے لیے لکھ دیں کہ ہم پر صدقات میں تجاوز نہ کی جائے۔ آپ نے فرمایا: یہ تو ہر مسلمان کے لیے ہے۔ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! دونوں پسند کرتے ہیں کہ ان دونوں کے پاس آپ کا خط ہو اُن دونوں کو یہ خط لکھ دیا آپ کے اس صاحب کے پاس مجھے نفع دیں اللہ کی قسم! آپ نے ہم پر صدقات کے معاملہ میں تجاوز کیا ہے؟ میں نے کہا: اللہ کی قسم! میں گمان نہیں کرتا ہوں۔

641 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْوَرْدِ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ، يَقُولُ: كَانَ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ يَقُولُ: لَا أُخْبِرُكُمْ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَيْءٍ إِلَّا أَنِّي سَمِعْتُهُ يَقُولُ: عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ مِنْ صَالِحِي قُرَيْشٍ، وَنِعْمَ أَهْلُ الْبَيْتِ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ وَأُمُّ عَبْدِ اللّٰهِ، وَعَبْدُ اللّٰهِ

حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں آپ کو وہی خبر دوں گا جو میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عمرو بن العاص قریش کے صالحین سے ہیں، سب سے اچھے گھر والے ابوعبداللہ یا ام عبداللہ ہیں اور عبداللہ ہے۔

642 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْوَرْدِ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، قَالَ: قَالَ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ مِنْ صَالِحِي قُرَيْشٍ، وَنِعْمَ أَهْلُ الْبَيْتِ عَبْدُ اللّٰهِ، وَأَبُو عَبْدِ اللّٰهِ، وَأُمُّ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں آپ کو وہی خبر دوں گا جو میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عمرو بن العاص قریش کے صالحین سے ہیں، سب سے اچھے گھر والے ابوعبداللہ یا ام عبداللہ ہیں۔

643 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، قَالَ: قَالَ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ مِنْ صَالِحِي قُرَيْشٍ، وَنِعْمَ أَهْلُ الْبَيْتِ عَبْدُ اللّٰهِ، وَأَبُو عَبْدِ اللّٰهِ، وَأُمُّ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں آپ کو وہی خبر دوں گا جو میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عمرو بن العاص قریش کے صالحین سے ہیں، سب سے اچھے گھر والے ابوعبداللہ یا ام عبداللہ ہیں۔

644 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ، أَخْبَرَنِي مُحَمَّدٌ يَعْنِي

حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو آدمی مقام بلی کے مسلمان ہوئے' اُن میں سے ایک اللہ کی راہ

643- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 163,162 . وابن ماجه في تعبير الرؤيا' باب: تعبير الرؤيا .

644- أخرجه البخاري في فضائل الصحابة' باب: ذكر طلحة بن عبيد الله' وفي المغازي باب: (اذ همت طائفتان منكم أن تفشلا والله وليهما وعلى الله فليتوكل المؤمنون) . ومسلم في فضائل الصحابة' باب: من فضائل طلحة والزبير .

ابْنَ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، أَنَّ رَجُلَيْنِ مِنْ بُلِيٍّ أَسْلَمَا، فَقُتِلَ أَحَدُهُمَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ، وَأُخِّرَ الْآخَرُ بَعْدَ الْمَقْتُولِ سَنَةً ثُمَّ مَاتَ، قَالَ طَلْحَةُ: رَأَيْتُ الْجَنَّةَ فِي الْمَنَامِ، فَرَأَيْتُ الْآخَرَ مِنَ الرَّجُلَيْنِ أُدْخِلَ الْجَنَّةَ قَبْلَ الْأَوَّلِ، فَأَصْبَحْتُ فَحَدَّثْتُ النَّاسَ بِذَلِكَ، فَبَلَغَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: أَلَيْسَ قَدْ صَامَ بَعْدَهُ رَمَضَانَ، وَصَلَّى بَعْدَهُ سِتَّةَ آلَافِ رَكْعَةٍ، وَكَذَا وَكَذَا رَكْعَةً؟

میں شہید کیا گیا' دوسرا مقتول کے ایک سال بعد تک زندہ رہا پھر وہ مرا۔ حضرت طلحہ فرماتے ہیں کہ میں نے جنت خواب میں دیکھی' میں نے دیکھا کہ دونوں آدمیوں سے دوسرا پہلے والے سے بھی پہلے جنت میں داخل ہو گیا ہے' میں نے صبح کی تو میں نے لوگوں کو یہ معاملہ بتایا' اس کے بعد یہ بات حضور ﷺ تک پہنچ گئی تو آپ نے فرمایا: کیا اس نے اس کے بعد رمضان کے روزے نہیں رکھے تھے' کیا اُس نے اس کے بعد ۶ ہزار رکعتیں نہیں پڑھی ہیں اور اتنی اتنی رکعتیں؟

645 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي، حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ، قَالَ: لَمْ يَبْقَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي تِلْكَ الْأَيَّامِ الَّتِي كَانَ يُقَاتِلُ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرُ طَلْحَةَ وَسَعْدٍ، عَنْ حَدِيثِهِمَا

حضرت معتمر بن سلیمان رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے باپ سے سنا کہ ہم کو ابوعثمان رضی اللہ عنہ نے بتایا ان دنوں میں حضور ﷺ کے ساتھ جنگ میں حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ اور سعد رضی اللہ عنہ کے علاوہ کوئی نہیں تھا۔

646 - وَحَدَّثَنَا عِدَّةٌ، عَنْ مُعْتَمِرٍ، بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ

حضرت معتمر رضی اللہ عنہ اپنی سند کے ساتھ اس جیسی حدیث روایت کرتے ہیں۔

647 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى، عَنْ يَحْيَى، وَعِيسَى ابْنَيْ طَلْحَةَ، عَنْ أَبِيهِمَا، قَالَ: مُرَّ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَعِيرٍ قَدْ وُسِمَ فِي وَجْهِهِ فَقَالَ: لَوْ أَنَّ أَهْلَ هَذَا الْبَعِيرِ عَزَلُوا النَّارَ عَنْ هَذِهِ

حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کا گزر ایک اونٹ کے پاس سے ہوا، اس کے چہرے کو داغا گیا تھا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر اس اونٹ کے مالک اس جانور کو آگ سے جدا رکھتے؟ طلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یا رسول

646- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد8صفحه109-110 الى المصنف .

647- أخرجه أحمد جلد 1صفحه162 . والنسائي في الافتتاح' باب: نوع آخر من الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم

الدَّابَّةِ؟ قَالَ: فَقُلْتُ: لَأَسِمَنَّ فِي أَبْعَدِ مَكَانٍ مِنْ وَجْهِهَا، قَالَ: فَوَسَمْتُ فِي عَجْبِ الذَّنَبِ

اللہ ﷺ! میں چہرے کے علاوہ کسی اور جگہ پر داغا کروں؟ فرماتے: میں نے دُم سے اس کو داغا۔

648 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ، حَدَّثَنَا مُجَمِّعُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مَوْهَبٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَدْ عَلِمْنَا كَيْفَ السَّلَامُ عَلَيْكَ، فَكَيْفَ الصَّلَاةُ؟ قَالَ: " قُولُوا: اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ، وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ"

حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ ہم آپ ﷺ پر سلام کا طریقہ تو جانتے ہیں' درود کس طرح بھیجیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس طرح بھیجو: ''اللّٰھم صلی علٰی محمد وعلٰی آل محمد الٰی آخرہٖ''۔

649 - حَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، حَدَّثَنَا مُجَمِّعُ بْنُ يَحْيَى الْأَنْصَارِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مَوْهَبٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، كَيْفَ الصَّلَاةُ عَلَيْكَ؟ فَقَالَ: قُلِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ، وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! ہم آپ ﷺ پر درود کس طرح بھیجیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس طرح بھیجو: ''اللّٰھم صل علٰی محمد وعلٰی آل محمد الٰی آخرہٖ''۔

650 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَزَّازُ، وَغَيْرُهُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ، بِإِسْنَادِهِ

حضرت محمد بن بشر اپنی سند کے ساتھ اس جیسی حدیث روایت کرتے ہیں۔

650- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 161 .

نَحْوَهُ

651 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ، حَدَّثَنَا أَبُو زُبَيْدٍ عَبْثَرُ بْنُ الْقَاسِمِ، حَدَّثَنَا مُطَرِّفٌ، عَنْ عَامِرٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ، قَالَ: رَأَى عُمَرُ، طَلْحَةَ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ حَزِينًا فَقَالَ: مَا لَكَ؟ قَالَ: إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنِّي لَأَعْلَمُ كَلِمَاتٍ لَا يَقُولُهُنَّ عَبْدٌ عِنْدَ الْمَوْتِ إِلَّا نُفِّسَ عَنْهُ، وَأَشْرَقَ لَوْنُهُ، وَرَأَى مَا يَسُرُّهُ فَمَا مَنَعَنِي أَنْ أَسْأَلَهُ عَنْهَا إِلَّا الْقُدْرَةُ عَلَيْهَا، فَقَالَ عُمَرُ: إِنِّي لَأَعْلَمُ مَا هِيَ، قَالَ طَلْحَةُ: مَا هِيَ؟ قَالَ: هَلْ تَعْلَمُ كَلِمَةً هِيَ أَفْضَلُ مِنْ كَلِمَةٍ دَعَا إِلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمَّهُ عِنْدَ الْمَوْتِ؟ قَالَ طَلْحَةُ: هِيَ وَاللَّهِ هِيَ، قَالَ عُمَرُ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

حضرت یحییٰ بن طلحہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت طلحہ بن عبیداللہ کو پریشان دیکھا' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: پریشانی کی وجہ کیا ہے؟ حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں ایسے کلمات جانتا ہوں کہ جو بندہ موت کے وقت ان کلمات کو پڑھ لیتا ہے' اس کو خوشی دی جاتی ہے' اس کا رنگ چمک جاتا ہے' اس میں وہ آسانی دیکھتا ہے' مجھے پوچھنے سے کوئی رکاوٹ نہیں تھی مگر میں اس پر قادر تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں وہ جانتا ہوں کہ وہ کیا ہے؟ حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: وہ کیا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا آپ کو ایسے کلمہ کے متعلق معلوم ہے جو افضل ہے اس کلمہ سے' آپ نے اپنے چچا کو اُن کی وفات کے وقت پیش کیا تھا؟ حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: وہی ہے' اللہ کی قسم! وہی ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: لا الٰہ الا اللہ۔

652 - حَدَّثَنَا مُوسَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، حَدَّثَنَا شَيْخٌ، لَنَا، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مُحِلٍّ أَصَابَ صَيْدًا أَيَأْكُلُهُ الْمُحْرِمُ؟ قَالَ: نَعَمْ

حضرت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ جو آدمی حالتِ احرام میں نہیں ہے اس کا شکار کھانے کے متعلق کہ کیا اس کو محرم کھا سکتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں۔

653 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ

حضرت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ جو آدمی حالت احرام

651,652- قارن بالحديث رقم: 635 و 658 .

الْمُنْكَدِرِ، حَدَّثَنَا شَيْخٌ لَنَا، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مُحِلٍّ أَصَابَ صَيْدًا، أَيَأْكُلُهُ الْمُحْرِمُ؟ قَالَ: نَعَمْ

میں نہیں ہے' اس کا شکار کھانے کے متعلق کہ کیا اس کو محرم کھا سکتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں!

654 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُثْمَانَ، قَالَ: خَرَجْنَا حُجَّاجًا مَعَ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، وَأُتِينَا بِصَيْدٍ، فَأَكَلَ بَعْضُنَا وَتَرَكَ بَعْضٌ، فَقَامَ مِنْ نَوْمَتِهِ، وَكَانَ نَائِمًا، فَأَخْبَرْنَاهُ، فَقَالَ: أَحْسَنَ مَنْ أَكَلَ، قَدْ أَكَلْنَاهُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبدالرحمٰن بن عثمان فرماتے ہیں کہ ہم حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ حج کے لیے نکلے' ہمارے پاس شکار کا گوشت لایا گیا' ہم میں سے بعض نے کھایا اور بعض نے نہیں کھایا' حضرت طلحہ اپنی نیند سے بیدار ہوئے تو ہم نے آپ کو بتایا' حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس نے کھایا اچھا کیا' بے شک ہم نے اس کو حضور ﷺ کے ساتھ کھایا تھا۔

655 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ مَنْ حَدَّثَهُ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ظَاهَرَ يَوْمَ أُحُدٍ بَيْنَ دِرْعَيْنِ

حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ احد کے دن دو زرہوں کے درمیان ظاہر ہوئے۔

656 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ، يُقَالُ لَهُ: مُعَاذُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ظَاهَرَ يَوْمَ أُحُدٍ بَيْنَ دِرْعَيْنِ

حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ احد کے دن دو زرہوں کے درمیان ظاہر ہوئے۔

657 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ

حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

654- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد6صفحه108 الى المصنف .

655- أخرجه أحمد جلد3صفحه449 . وأبو داؤد في الجهاد باب: في لبس الدروع .

656- أخرجه أحمد جلد 1صفحه162 . والترمذي في الدعوات ' باب: ما يقول عند رؤية الهلال . والدارمي في الصوم' باب: ما يقال عند رؤية الهلال . وصححه الحاكم في المستدرك جلد4صفحه285 .

الْمَلِكِ بْنِ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ سُفْيَانَ الْمَدَنِيُّ، حَدَّثَنَا بِلَالُ بْنُ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَأَى الْهِلَالَ قَالَ: اللَّهُمَّ أَهِلَّهُ عَلَيْنَا بِالْيُمْنِ وَالْإِيمَانِ، وَالسَّلَامَةِ وَالْإِسْلَامِ، رَبِّي وَرَبُّكَ اللّٰهُ

حضور ﷺ جب چاند دیکھتے تھے تو یہ دعا کرتے تھے: ''اللّٰهم اهله الٰی آخرہ''۔

658 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَمَّالُ، حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ، حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ سُفْيَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ بِلَالَ بْنَ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَظَرَ إِلَى الْهِلَالِ قَالَ: اللَّهُمَّ أَهِلَّهُ عَلَيْنَا بِالْيُمْنِ وَالْإِيمَانِ، وَالسَّلَامَةِ وَالْإِسْلَامِ، رَبِّي وَرَبُّكَ اللّٰهُ

حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب چاند دیکھتے تھے تو یہ دعا کرتے تھے: ''اللّٰهم اهله الٰی آخرہ''۔

659 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى، عَنْ مُوسَى، وَعِيسَى ابْنَيْ طَلْحَةَ، عَنْ أَبِيهِمَا، أَنَّ أَصْحَابَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا لِأَعْرَابِيٍّ جَاءَ يَسْأَلُهُ عَمَّنْ قَضَى نَحْبَهُ: مَنْ هُوَ؟ فَكَانُوا لَا يَجْتَرِئُونَ عَلَى مَسْأَلَتِهِ يُوَقِّرُونَهُ وَيَهَابُونَهُ، قَالَ: فَسَأَلَهُ الْأَعْرَابِيُّ، فَأَعْرَضَ عَنْهُ، ثُمَّ سَأَلَهُ فَأَعْرَضَ عَنْهُ، ثُمَّ إِنِّي اطَّلَعْتُ مِنْ بَابِ الْمَسْجِدِ، وَعَلَيَّ ثِيَابٌ خُضْرٌ، فَلَمَّا رَآنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

حضرت موسیٰ اور عیسیٰ طلحہ کے بیٹے دونوں اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ کے اصحاب دیہاتی سے کہتے: آپ جائیں' آپ سے پوچھیں جنہوں نے اپنی منت پوری کی ہے کہ وہ کون ہے؟ صحابہ کرام مسائل پوچھنے میں آپ سے جرأت نہیں کرتے تھے' آپ کی تعظیم کرتے اور آپ سے ڈرتے تھے۔ دیہاتی نے آپ سے پوچھا: آپ نے اس سے اعراض فرمایا' پھر اس نے پوچھا تو آپ نے اعراض فرمایا' پھر میں اس حالت میں مسجد میں آیا کہ مجھ پر سبز کپڑے تھے' جب

658- أخرجه الترمذي' باب: مناقب طلحة'باب: طلحة ممن قضٰى نحبه . وابن ماجه في المقدمة'باب: فضل طلحة . والضياء المقدسي في المختارة وابن سعد في الطبقات وأبي نعيم في حلية الأولياء . وصححه الحاكم في المستدرك جلد2صفحه415-416 .

659- مرّ تخريجه رقم: 630 .

أَيْنَ السَّائِلُ عَمَّنْ قَضَى نَحْبَهُ؟ قَالَ الْأَعْرَابِيُّ: أَنَا، يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: هٰذَا مِمَّنْ قَضَى نَحْبَهُ

حضور ﷺ نے مجھے دیکھا تو آپ نے فرمایا: سوال کرنے والا کہاں ہے جس نے پوچھا ہے کہ منت کس نے پوری کی ہے؟ دیہاتی نے عرض کی: میں ہوں! یارسول اللہ! آپ نے فرمایا: یہ وہ ہے جس نے منت پوری کی ہے۔

660 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلْيَجْعَلْ بَيْنَ يَدَيْهِ مِثْلَ آخِرَةِ الرَّحْلِ، ثُمَّ يُصَلِّي وَلَا يُبَالِي مَنْ مَرَّ وَرَاءَ ذٰلِكَ

حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نماز پڑھتے تھے، جانور ہمارے آگے گزرتے تھے۔ ہم نے اس بات کا ذکر حضور ﷺ کے سامنے کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کجاوہ کی مثل آگے رکھ لیا کرو، جو آگے سے گزرے گا وہ نقصان نہیں دے گا۔

661 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ، حَدَّثَنَا شَيْخٌ، مِنْ بَنِي زُهْرَةَ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِكُلِّ نَبِيٍّ رَفِيقٌ، وَرَفِيقِي عُثْمَانُ

حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر نبی کا کوئی ساتھی ہوتا ہے، میرا ساتھی عثمان ہے یعنی جنت میں۔

مُسْنَدِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ

مسند حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ

662 - حَدَّثَنَا أَبُو يُوسُفَ يَعْقُوبُ بْنُ

حضرت ابو جرو المازنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں

660- أخرجه الترمذي في المناقب' باب: رفيق النبي صلى الله عليه وسلم في الجنة .

661- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد7صفحه235' وابن حجر في المطالب العالية الى المصنف .

662- أخرجه البخارى في العلم' باب: اثم من كذب على النبي صلى الله عليه وسلم . وأحمد جلد 1صفحه167,165 . وأبو داؤد في العلم' باب: التشديد في الكذب على رسول الله صلى الله

إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مُسْلِمٍ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ أَبِي جِرْوٍ الْمَازِنِيِّ، قَالَ: شَهِدْتُ عَلِيًّا وَالزُّبَيْرَ حِينَ تَوَاقَفَا، فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ: يَا زُبَيْرُ، أَنْشُدُكَ اللّٰهَ أَسَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّكَ تُقَاتِلُ وَأَنْتَ ظَالِمٌ لِي قَالَ: نَعَمْ، وَلَمْ أَذْكُرْ إِلَّا فِي مَوْقِفِي هَذَا، ثُمَّ انْصَرَفَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ اور زبیر رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھا۔ جس وقت دونوں نے موافقت کی۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت زبیر کو کہا: اے زبیر! میں آپ کو اللہ کی قسم دیتا ہوں کیا آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ تم قتل کرو گے، آپ رضی اللہ عنہ مجھ پر ظلم کرنے والے ہوں گے؟ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں! میں نے ذکر نہیں کیا مگر اس میں میری موافقت فرمائی پھر آپ چلے گئے۔

663 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَامِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قُلْتُ لِأَبِي الزُّبَيْرِ: مَا لَكَ لَا تُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا يُحَدِّثُ عَنْهُ فُلَانٌ وَفُلَانٌ؟ قَالَ: مَا فَارَقْتُهُ مُنْذُ أَسْلَمْتُ، وَلَكِنْ سَمِعْتُ مِنْهُ كَلِمَةً، سَمِعْتُهُ يَقُولُ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت عامر بن عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابوزبیر رضی اللہ عنہ سے کہا کہ آپ کو کیا ہے کہ آپ فلاں کی طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث بیان نہیں کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: میں جب سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لایا ہوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے جدا نہیں ہوا ہوں لیکن میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک بات سنی ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھے، اس کو چاہیے کہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنالے۔

664 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ

حضرت زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی: ''بیشک آپ نے انتقال فرمانا ہی ہے، ان کو

عليه وسلم . وابن ماجه في المقدمة' باب: التغليظ في تعمد الكذب على رسول الله صلى الله عليه وسلم . وابن سعد في الطبقات .

663- أخرجه أحمد جلد 1صفحه167 . والترمذي في التفسير' باب: ومن سورة الزمر . والحميدي برقم . والطبري في التفسير . وأبو نعيم في حلية الاولياء . والحاكم في المستدرك جلد2صفحه435 .

664- أخرجه البخاري في الأدب المفرد . ومسلم في الايمان . وأحمد جلد 1صفحه167,165 . والترمذي في صفة القيامة' باب: سوء ذات البين هي الحالقة . وأبو داؤد في الأدب' باب: في اصلاح ذات البين . وابن ماجه في المقدمه' وفي الأدب باب: افشاء السلام . والبزار برقم .

الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنِ الزُّبَيْرِ، قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ (إِنَّكَ مَيِّتٌ وَإِنَّهُمْ مَيِّتُونَ) (الزمر: 30)، قَالَ الزُّبَيْرُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَيُكَرَّرُ عَلَيْنَا مَا يَكُونُ بَيْنَنَا فِي الدُّنْيَا مَعَ خَوَاصِّ الذُّنُوبِ؟ قَالَ: نَعَمْ، لَيُكَرَّرَنَّ عَلَيْكُمْ حَتَّى يُرَدَّ إِلَى كُلِّ ذِي حَقٍّ حَقُّهُ

بھی مرنا ہے''۔ حضرت زبیر نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا ہم پر دنیا میں جو تکرار ہوتا ہے خاص گناہوں کے ساتھ؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! تم پر ضرور تکرار ہوگا یہاں تک کہ تم ہر حق والے کا حق دے دو۔

665 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمُبَارَكِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ يَعِيشَ بْنِ الْوَلِيدِ، أَنَّ مَوْلًى، لِآلِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ، عَنِ الزُّبَيْرِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " دَبَّ إِلَيْكُمْ دَاءُ الْأُمَمِ قَبْلَكُمْ: الْحَسَدُ وَالْبَغْضَاءُ، وَهِيَ الْحَالِقَةُ، لَا أَقُولُ: حَالِقَةُ الشَّعْرِ، وَلَكِنْ حَالِقَةُ الدِّينِ، وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَا تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ حَتَّى تُؤْمِنُوا، وَلَا تُؤْمِنُوا حَتَّى تَحَابُّوا، أَلَا أُنَبِّئُكُمْ بِمَا يُثْبِتُ ذَلِكَ لَكُمْ؟ أَفْشُوا السَّلَامَ"

حضرت زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں پہلے لوگوں کی عادتیں سرایت کریں گی' ان لوگوں میں حسد اور بغض تھا، تم میں بھی ہوگا۔ یہ کاٹنے والی ہے' میں نہیں کہتا کہ یہ بال کاٹنے والی ہے لیکن یہ دین کو کاٹنے والی ہے' اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! تم جنت میں داخل نہیں ہو گے یہاں تک کہ تم ایمان لاؤ، تم ایمان والے نہیں ہو سکتے یہاں تک کہ تم محبت کرو آپس میں، کیا تم کو بتاؤں جس سے تمہارے اندر محبت پیدا ہو، سلام آپس میں عام کرو۔

666 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنِ الزُّبَيْرِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَوْمَئِذٍ: أَوْجَبَ طَلْحَةُ حِينَ صَنَعَ بِرَسُولِ اللّٰهِ مَا صَنَعَ، قَالَ ابْنُ

حضرت زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: ایک دن طلحہ کے لیے واجب ہوگئی جس وقت رسول اللہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ کیا' جو کیا۔ ابن اسحاق فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اُحد کے دن ایک پہاڑ کی چٹان کی طرف اُٹھے تا کہ اس پر بلند ہوں' آپ کے جسم اطہر پر دو زرہیں تھیں' جب

665- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 165 . والترمذى فى المناقب' باب: مناقب طلحة' وفى الجهاد . وابن هشام . وابن سعد فى الطبقات . والحاكم فى المستدرك جلد 3 صفحه 374 .

666- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 66 . وعزاه الهيثمى فى مجمع الزوائد أيضًا الى: الطبرانى فى الكبير .

اِسْحَاقَ: وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ نَهَضَ إِلَى صَخْرَةٍ مِنَ الْجَبَلِ لِيَعْلُوَهَا، وَكَانَ قَدْ بَدَّنَ وَظَاهَرَ بَيْنَ دِرْعَيْنِ، فَلَمَّا ذَهَبَ لِيَنْهَضَ فَلَمْ يَسْتَطِعْ جَلَسَ تَحْتَهُ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ فَنَهَضَ حَتَّى اسْتَوَى عَلَيْهَا

آپ چلے تاکہ اُس پر کھڑے ہوں تو آپ کھڑے ہونے کی طاقت نہیں رکھتے تھے' آپ کے نیچے طلحہ بن عبیداللہ بیٹھ گئے' آپ کھڑے ہو گئے یہاں تک کہ سیدھے اس پر کھڑے ہو گئے۔

667 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَطَاءِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، مَوْلَى الزُّبَيْرِ، عَنْ أُمِّهِ، وَجَدَّتِهِ أُمِّ عَطَاءٍ، قَالَتَا: وَاللّٰهِ لَكَأَنَّنَا نَنْظُرُ إِلَى الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ حِينَ أَتَانَا عَلَى بَغْلَةٍ لَهُ بَيْضَاءَ، فَقَالَ: يَا أُمَّ عَطَاءٍ، إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نَهَى الْمُسْلِمِينَ أَنْ يَأْكُلُوا لُحُومَ نُسُكِهِمْ فَوْقَ ثَلَاثٍ، فَلَا تَأْكُلِيهِ، قَالَ: قُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي كَيْفَ نَصْنَعُ بِمَا أُهْدِيَ لَنَا؟ قَالَ: مَا أُهْدِيَ لَكُمْ فَشَأْنُكُمْ بِهِ

حضرت عبداللہ بن عطاء بن ابراہیم مولیٰ زبیر اپنی والدہ اور اپنی نانی کی والدہ اُم عطاء سے روایت کرتے ہیں' دونوں فرماتی ہیں: اللہ کی قسم! گویا ہم زبیر بن عوام کی طرف دیکھ رہی ہیں' جب آپ ہمارے پاس اپنے سفید خچر پر آئے' اس کے بعد فرمایا: اے اُم عطاء! بے شک حضور ﷺ نے مسلمانوں کو منع فرمایا ہے کہ وہ اپنی قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ کھائیں' پس تُو نہ کھا۔ فرمایا: میں نے عرض کی کہ اے اللہ کے نبی! میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں! ہم کیا کریں جو ہم کو ہدیہ دیا جائے؟ فرمایا: جو تمہیں ہدیہ دیا جائے' وہ تمہارا ہے۔

668 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنِ الزُّبَيْرِ، قَالَ: جَمَعَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَوَيْهِ يَوْمَ أُحُدٍ

حضرت زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے میرے لیے احد کے دن اپنے ماں باپ کو جمع کیا۔

667- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 164 . والترمذى فى المناقب' باب: مناقب الزبير . وابن ماجه فى المقدمة' باب: فضل الزبير .

668- أخرجه البخارى فى فضائل الصحابة' باب: مناقب الزبير بن العوام . ومسلم فى فضائل الصحابة' باب: فضائل طلحة والزبير . وأحمد جلد1 صفحه 166,164 .

669 - حَدَّثَنَا حَوْثَرَةُ بْنُ أَشْرَسَ أَبُو عَامِرٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عُرْوَةَ، أَنَّ ابْنَ الزُّبَيْرِ، قَالَ لَهُ: يَا أَبَةِ لَقَدْ رَأَيْتُكَ تَحْمِلُ عَلَى فَرَسِكَ الْأَشْقَرِ يَوْمَ الْخَنْدَقِ، قَالَ: رَأَيْتَنِي يَا بُنَيَّ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ لَيَجْمَعُ لِأَبِيكَ أَبَوَيْهِ، يَقُولُ: ارْمِ فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي

حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے باپ سے کہا: اے میرے باپ! میں نے آپ کو اشقر کے گھوڑے پر سوار دیکھا تھا خندق کے دن۔ حضرت زبیر نے فرمایا: اے میرے بیٹے! آپ نے مجھے دیکھا تھا؟ حضرت ابن زبیر نے کہا: جی ہاں۔ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس دن تیرے باپ کے لیے اپنے ماں باپ کو جمع کیا تھا، فرمایا تھا: پھینکو! میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں۔

670 - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ الْوَاسِطِيُّ، وَإِسْحَاقُ، قَالَا: حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ بَيَانٍ، عَنْ وَبَرَةَ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قُلْتُ لِأَبِي الزُّبَيْرِ: مَا يَمْنَعُكَ أَنْ تُحَدِّثَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا يُحَدِّثُ عَنْهُ أَصْحَابُهُ؟ قَالَ: لَقَدْ كَانَ لِي مِنْهُ وَجْهٌ وَمَنْزِلَةٌ، وَلَكِنْ سَمِعْتُهُ يَقُولُ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت عامر بن عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابوزبیر رضی اللہ عنہ سے کہا کہ آپ رضی اللہ عنہ کو کیا ہے کہ آپ رضی اللہ عنہ فلاں کی طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث بیان نہیں کرتے ہیں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں جب سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لایا ہوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے جدا نہیں ہوا ہوں لیکن میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک بات سنی ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھے، اس کو چاہیے کہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنا لے۔

669- أخرجه أبو داؤد في العلم' باب: التشديد في الكذب على رسول الله صلى الله عليه وسلم .

670- أخرجه البخاري في البيوع'باب: كسب الرجل من عمل يده' وفي الزكاة باب: الاستعفاف عن المسألة . ومسلم في الزكاة باب: كراهية المسألة للناس . وأحمد جلد 1 صفحه 167,164' وجلد 2 صفحه 300, 284,257 . والترمذي في الزكاة' باب: ما جاء في النهي عن المسألة . والنسائي في الزكاة' باب: الاستعفاف عن المسألة . وابن ماجه في الزكاة' باب: كراهة المسألة . ومالك في الموطأ في الصدقة' باب: ما جاء في التعفف .

671 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَأَنْ يَأْخُذَ أَحَدُكُمْ أَحْبُلَهُ ثُمَّ يَأْتِيَ الْجَبَلَ فَيَأْتِيَ بِحُزْمَةٍ مِنْ حَطَبٍ عَلَى ظَهْرِهِ فَيَبِيعَهَا فَيَسْتَغْنِيَ بِثَمَنِهَا خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَسْأَلَ النَّاسَ أَعْطَوْهُ أَوْ مَنَعُوهُ

حضرت زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں کوئی رسّی پکڑے پھر پہاڑ پر آئے، لکڑیوں کا گٹھا اپنی پیٹھ پر لائے، اس کو فروخت کرے، اس سے پیسے حاصل کرے، اس کے لیے بہتر ہے کہ لوگوں سے مانگتا پھرے اس کو دیں یا نہ دیں۔

672 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي سَمِينَةَ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنِ ابْنِ حَاطِبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنِ الزُّبَيْرِ، قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ (لَتُسْأَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيمِ) (التكاثر: 8)، قَالَ الزُّبَيْرُ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَأَيُّ نَعِيمٍ نَحْنُ فِيهِ، وَإِنَّمَا هُمَا الْأَسْوَدَانِ؟ قَالَ: إِنَّهُ سَيَكُونُ

حضرت زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی: ''تم سے ضرور اس دن نعمتوں کے متعلق پوچھا جائے گا'' (التکاثر: ۸) حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کون سی نعمتیں جو ہم میں ہیں، وہ صرف دو کالیاں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عنقریب ہوں گی۔

673 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الدَّسْتُوَائِيُّ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنِ الزُّبَيْرِ، قَالَ: " كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو خطبہ دیتے اور اللہ کے دن یاد کرواتے، یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے سے پہچان لیتے کہ گویا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کسی لشکر سے ڈرا رہے ہیں۔ اور فرماتے: تم نے اپنے

671- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 164 . والترمذی فی التفسير' باب: ومن سورة (الهاكم) . وابن ماجه فی الزهد' باب: معيشة اصحاب النبی صلی اللّٰه عليه وسلم . والحميدی برقم وانظر الدر المنثور جلد 6 صفحه 388 .

672- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 167 . وعزاه الهيثمی فی مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 188 الی البزار' والطبرانی فی الكبير والأوسط بنحوه .

673- أنظر: البخاری فی الجهاد' باب: الغدوة والروحة فی سبيل الله . ومسلم فی الامارة' باب: فضل الغدوة والروحة فی سبيل الله . والترمذی فی فضائل الجهاد' باب: ما جاء فی فضل الغدوة والروحة . والنسائی فی الجهاد' باب: فضل غدوة فی سبيل الله . وعزاه الهيثمی فی مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 285 الی البزار .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُنَا وَيُذَكِّرُنَا بِأَيَّامِ اللّٰهِ، حَتّٰى يُعْرَفَ ذٰلِكَ فِي وَجْهِهِ، كَأَنَّهُ مُنْذِرُ جَيْشٍ يَقُولُ: صَبَّحَكُمُ الْأَمْرُ غُدْوَةً، قَالَ: وَكَانَ إِذَا كَانَ حَدِيثَ عَهْدٍ بِجِبْرِيلَ لَمْ يَتَبَسَّمْ ضَاحِكًا حَتّٰى يُرْفَعَ عَنْهُ"

کام صبح کرنے ہیں' اور فرمایا: جب جبریل علیہ السلام کوئی نئی بات لے کر آتے تو مسکراتے نہ تھے یہاں تک کہ جبریل آپ کے پاس سے چلے جاتے۔

674 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ صَفْوَانَ الْمُزَنِيُّ، أَخْبَرَنَا عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: غُدْوَةٌ أَوْ رَوْحَةٌ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

حضرت زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صبح و شام اللہ کی راہ میں کرنی دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

675 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَلِيٍّ الْأَنْصَارِيُّ، حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ تَمِيمٍ الْمِصِّيصِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ عُمَرَ الْأَيْلِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَطَاءِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ جَدَّتِهِ أُمِّ عَطَاءٍ، مَوْلَاةِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ قَالَتْ: سَمِعْتُ الزُّبَيْرَ بْنَ الْعَوَّامِ، يَقُولُ: لَمَّا نَزَلَتْ (وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ) (الشعراء: 214) صَاحَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَبِي قُبَيْسٍ: يَا آلَ عَبْدِ مَنَافٍ، إِنِّي نَذِيرٌ فَجَاءَتْهُ قُرَيْشٌ، فَحَذَّرَهُمْ وَأَنْذَرَهُمْ، فَقَالُوا: تَزْعُمُ أَنَّكَ نَبِيٌّ يُوحَى إِلَيْكَ، وَأَنَّ سُلَيْمَانَ سُخِّرَ لَهُ الرِّيحُ وَالْجِبَالُ، وَأَنَّ مُوسَى سُخِّرَ لَهُ الْبَحْرُ، وَأَنَّ عِيسَى

حضرت عبداللہ بن عطا بن ابراہیم اپنی دادی اُم عطاء' زبیر بن عوام کی لونڈی فرماتی ہیں کہ میں نے حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب یہ آیت نازل ہوئی: ''اپنے رشتہ داروں کو ڈرائیں''۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جبل ابی قبیس پر آواز دی: اے آل عبد مناف! میں ڈرانے والا ہوں، قریش آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن کو ڈرایا۔ قریش کے لوگ کہنے لگے، آپ کا خیال ہے کہ آپ نبی ہیں' آپ کی طرف وحی آتی ہے (دیکھو) حضرت سلیمان علیہ السلام کے تابع ہوا اور پہاڑ کر دیئے گئے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے لیے سمندر تابع کر دیا گیا۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام مردوں کو زندہ کرتے تھے' آپ

674- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد7صفحه85 ـ الى المصنف' وأضاف السيوطي في الدر المنثور .

675- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه167,164 وقارن: البخاري في المغازي باب: غزوة الحديبية ـ ومسلم في الجمعة' باب: صلاة الجمعة حين تزول الشمس ـ والنسائي في الجمعة' باب: وقت الجمعة ـ وأبو داؤد في الصلاة'باب: في وقت الجمعة ـ

كَانَ يُحْيِي الْمَوْتَى؟، فَادْعُ اللَّهَ أَنْ يُسَيِّرَ عَنَّا هَذِهِ الْجِبَالَ، وَيُفَجِّرَ لَنَا الْأَرْضَ أَنْهَارًا، فَنَتَّخِذَهَا مَحَارِثَ فَنَزْرَعَ وَنَأْكُلَ، وَإِلَّا فَادْعُ اللَّهَ أَنْ يُحْيِيَ لَنَا مَوْتَانَا فَنُكَلِّمَهُمْ وَيُكَلِّمُونَا، وَإِلَّا فَادْعُ اللَّهَ أَنْ يُصَيِّرَ هَذِهِ الصَّخْرَةَ الَّتِي تَحْتَكَ ذَهَبًا فَنَنْحَتَ مِنْهَا وَيُغْنِينَا عَنْ رِحْلَةِ الشِّتَاءِ وَالصَّيْفِ، فَإِنَّكَ تَزْعُمُ أَنَّكَ كَهَيْئَتِهِمْ، فَبَيْنَمَا نَحْنُ حَوْلَهُ إِذْ نَزَلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ، فَلَمَّا سُرِّيَ عَنْهُ قَالَ: " وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَدْ أَعْطَانِي مَا سَأَلْتُمْ، وَلَوْ شِئْتُ لَكَانَ، وَلَكِنَّهُ خَيَّرَنِي بَيْنَ أَنْ تَدْخُلُوا مِنْ بَابِ الرَّحْمَةِ، فَيُؤْمِنُ مُؤْمِنُكُمْ، وَبَيْنَ أَنْ يَكِلَكُمْ إِلَى مَا اخْتَرْتُمْ لِأَنْفُسِكُمْ فَتَضِلُّوا عَنْ بَابِ الرَّحْمَةِ وَلَا يُؤْمِنُ مُؤْمِنُكُمْ، فَاخْتَرْتُ بَابَ الرَّحْمَةِ فَيُؤْمِنُ مُؤْمِنُكُمْ، وَأَخْبَرَنِي: إِنْ أَعْطَاكُمْ ذَلِكَ ثُمَّ كَفَرْتُمْ أَنَّهُ مُعَذِّبُكُمْ عَذَابًا لَا يُعَذِّبُهُ أَحَدًا مِنَ الْعَالَمِينَ " فَنَزَلَتْ (وَمَا مَنَعَنَا أَنْ نُرْسِلَ بِالْآيَاتِ إِلَّا أَنْ كَذَّبَ بِهَا الْأَوَّلُونَ) (الاسراء: 59) حَتَّى قَرَأَ ثَلَاثَ آيَاتٍ، وَنَزَلَتْ (وَلَوْ أَنَّ قُرْآنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ أَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْأَرْضُ أَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتَى) (الرعد: 31) ، الْآيَةَ

اللہ سے دعا کریں کہ یہ پہاڑ ہمارے ساتھ چلیں! ہماری زمین سے نہریں بہیں، ہم کھیت چلائیں، ہم کھیتی اُگائیں اور ہم کھائیں، ورنہ اللہ سے دعا کریں کہ ہمارے مُردوں کو زندہ کرے، ہم اُن سے کلام کریں تو وہ ہم سے کلام کریں، ورنہ اللہ سے دعا کریں کہ یہ چٹان جو آپ کے نیچے ہے وہ سونا ہو جائے، ہم اس کو کھودیں، ہم گرمیوں و سردیوں میں سواری چلانے سے بے نیاز ہو جائیں، آپ گمان کرتے ہیں اس طرح کرنے کا، ہم آپ کے اردگرد ہیں۔ اچانک آپ پر وحی آنا شروع ہوگئی، جب وحی ختم ہوئی تو آپ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! بے شک اللہ نے مجھے عطا کیا ہے جو تم نے مانگا ہے، اگر میں چاہوں تو ہو جائے گا لیکن مجھے اختیار دیا گیا ہے کہ تم رحمت کے دروازے سے داخل ہو، تمہارے مؤمن ایمان لائیں اور اس کے درمیان تم اختیار کرو اپنے لیے وہ رحمت کے دروازے سے گمراہ ہو جائیں گے اور تمہارے مؤمن ایمان نہیں لائیں گے، میں نے رحمت کا دروازہ اختیار کیا، تمہارے مؤمن ایمان لائیں گے، مجھے بتایا کہ اگر میں آپ کو عطا کروں، پھر تم نے انکار کیا تو تم کو ایسا عذاب دوں گا کہ ایسا عذاب جہان والوں میں سے کسی کو نہیں دیا ہوگا، اس کے بعد یہ آیت نازل ہوئی: ''وَمَا مَنَعَنَا الٰی آخرہٖ'' یہ آیتیں آپ نے تین مرتبہ پڑھیں، اس کے بعد یہ آیت نازل ہوئی: ''وَلَوْ اَنَّ قُرْآنًا الٰی آخرہٖ''۔

676 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ

حضرت زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم

676- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 165 وجلد 2 صفحه 499,261 . والترمذي في اللباس' باب: ما جاء في

هَارُونَ، أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ جُنْدُبٍ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ، قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ نَبْتَدِرُ فِي الْآجَامِ، فَمَا نَجِدُ إِلَّا مَوَاضِعَ أَقْدَامِنَا

کے ساتھ نماز پڑھتے (مطلب نمازِ جمعہ) پھر ہم جلدی گھنے درختوں میں آتے تو ہم سایہ اپنے قدموں کی جگہ کے علاوہ نہیں پاتے تھے۔

677 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كُنَاسَةَ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الزُّبَيْرِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: غَيِّرُوا الشَّيْبَ، وَلَا تَشَبَّهُوا بِالْيَهُودِ

حضرت زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سفیدی کو بدلو (یعنی سر اور داڑھی کے سفید بالوں کی سفیدی) یہودی کی مشابہت اختیار نہ کرو۔

678 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمَدَنِيُّ، حَدَّثَتْنِي أُمُّ عُرْوَةَ - فِيمَا أَحْسَبُ - ابْنَةُ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ، عَنْ أَبِيهَا، عَنْ جَدِّهَا الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ، أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ:" دَعَا لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِوَلَدِي وَلِوَلَدِ وَلَدِي، قَالَ: فَسَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ لِأُخْتٍ لِي - كَانَتْ أَسَنَّ مِنِّي - : يَا بُنَيَّةُ، يَعْنِي أَنَّكِ مِمَّنْ أَصَابَهُ دَعْوَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ"

حضرت زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے لیے اور میرے والدین اور میری اولاد کے لیے دعا فرمائی۔ حضرت جعفر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے باپ سے سنا وہ میری بہن سے کہہ رہے تھے، وہ مجھ سے عمر میں بڑی تھی، اے بیٹی! آپ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا پہنچ گئی ہے۔

679 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمَدَنِيُّ، حَدَّثَتْنِي أُمُّ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهَا، عَنْ جَدِّهَا الزُّبَيْرِ، قَالَ: لَمَّا خَلَّفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَاءَهُ بِالْمَدِينَةِ خَلَّفَهُنَّ فِي فَارِعٍ،

حضرت زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب مدینہ شریف میں عورتوں کو پیچھے چھوڑ گئے۔ فارع میں چھوڑ گئے ان میں حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا بنت عبد المطلب رضی اللہ عنہ بھی تھیں۔ ان میں حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کو پیچھے

الخضاب ۔ والنسائی فی الزینة' باب: الاذن بالخضاب ۔ وأبو نعیم فی الحلية ۔

677- عزاه الهيثمی فی مجمع الزوائد جلد9صفحه152 الی المصنف ۔

678- أخرجه أحمد جلد1صفحه166 ۔

679- عزاه الهيثمی فی مجمع الزوائد جلد6صفحه169 ۔ والحافظ ابن حجر فی المطالب العالية الی المصنف ۔

وَفِيهِنَّ صَفِيَّةُ بِنْتُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، وَخَلَّفَ فِيهِنَّ حَسَّانَ بْنَ ثَابِتٍ، وَأَقْبَلَ رَجُلٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ لِيَدْخُلَ عَلَيْهِنَّ، فَقَالَتْ صَفِيَّةُ لِحَسَّانَ: عِنْدَكَ الرَّجُلُ، فَجَبُنَ حَسَّانُ وَأَبَى عَلَيْهِ، فَتَنَاوَلَتْ صَفِيَّةُ السَّيْفَ فَضَرَبَتْ بِهِ الْمُشْرِكَ حَتَّى قَتَلَتْهُ، فَأُخْبِرَ بِذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَرَبَ لِصَفِيَّةَ بِسَهْمٍ كَمَا كَانَ يَضْرِبُ لِلرِّجَالِ

چھوڑ گئے تھے مشرکین میں سے ایک آدمی ان کے پاس آیا۔ حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: حضرت حسان سے تیرے پاس ایک آدمی آیا ہے۔ حضرت پریشان ہوئے اور انکار کر دیا۔ حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا نے تلوار پکڑ لی اس کے ساتھ مشرک کو مارا یہاں تک کہ اس کو قتل کر دیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کی خبر دی گئی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کے لیے حصہ مقرر کیا جس طرح مردوں کے لیے مقرر کیا تھا۔

680 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمَدَنِيُّ، قَالَ: حَدَّثَتْنِي أُمُّ عُرْوَةَ، عَنْ أُخْتِهَا عَائِشَةَ بِنْتِ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِيهَا، عَنْ جَدِّهَا الزُّبَيْرِ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ أَعْطَاهُ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ لِوَاءَ سَعْدِ بْنِ عِبَادَةَ، فَدَخَلَ الزُّبَيْرُ مَكَّةَ بِلِوَاءَيْنِ

حضرت زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کو فتح مکہ کے دن حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کا جھنڈا دیا حضرت زبیر رضی اللہ عنہ مکہ میں داخل ہوئے دو جھنڈوں کے ساتھ۔

681 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ، حَدَّثَنَا حِزَامُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْعَامِرِيُّ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ أَبِي حَكِيمٍ، مَوْلَى الزُّبَيْرِ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " مَا مِنْ صَبَاحٍ يُصْبِحُ الْعِبَادُ إِلَّا صَارِخٌ يَصْرُخُ: أَيُّهَا الْخَلَائِقُ، سَبِّحُوا الْقُدُّوسَ "

حضرت زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب بھی صبح ہوتی ہے ان کو ایک آواز دینے والا آواز دیتا ہے: اے مخلوق خدا! ملک القدس کی تسبیح بیان کرو۔

682 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ، أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ

حضرت زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب احد کا دن تھا، ایک عورت بہت تیزی سے آئی' قریب تھا کہ شہداء

680- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10صفحه64 الى المصنف .

681- أخرجه أحمد جلد1صفحه165 . والبيهقي في سننه .

682- انظر الحديث رقم: 668 .

عُرْوَةَ، عَنْ عُرْوَةَ، أَخْبَرَنِي أَبِي الزُّبَيْرُ، أَنَّهُ لَمَّا كَانَ يَوْمَ أُحُدٍ أَقْبَلَتِ امْرَأَةٌ تَسْعَى حَتَّى كَادَتْ تُشْرِفُ عَلَى الْقَتْلَى، قَالَ: فَكَرِهَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَرَاهُمْ فَقَالَ: الْمَرْأَةَ الْمَرْأَةَ قَالَ الزُّبَيْرُ: فَتَوَسَّمْتُ أَنَّهَا أُمِّي صَفِيَّةُ، قَالَ: فَخَرَجْتُ أَسْعَى إِلَيْهَا فَأَدْرَكْتُهَا قَبْلَ أَنْ تَنْتَهِيَ إِلَى الْقَتْلَى، قَالَ: فَلَكَمَتْ صَدْرِي، وَكَانَتِ امْرَأَةً جَلْدَةً، وَقَالَتْ: إِلَيْكَ لَا أُمَّ لَكَ قَالَ: فَقُلْتُ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَزَمَ عَلَيْكِ، قَالَ: فَوَقَفَتْ وَأَخْرَجَتْ ثَوْبَيْنِ مَعَهَا فَقَالَتْ: هٰذَانِ ثَوْبَانِ جِئْتُ بِهِمَا لِأَخِي حَمْزَةَ، فَإِذَا إِلَى جَنْبِهِ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ قُتِلَ، قَدْ فُعِلَ بِهِ كَمَا فُعِلَ بِحَمْزَةَ، فَوَجَدْنَا غَضَاضَةً وَحَيَاءً أَنْ يُكَفَّنَ حَمْزَةُ فِي ثَوْبَيْنِ، وَالْأَنْصَارِيُّ لَا كَفَنَ لَهُ، فَقُلْنَا: لِحَمْزَةَ ثَوْبٌ، وَلِلْأَنْصَارِيِّ ثَوْبٌ فَقَدَّرْنَاهُمَا، فَكَانَ أَحَدُهُمَا أَكْبَرَ مِنَ الْآخَرِ، فَأَقْرَعْنَا بَيْنَهُمَا فَجُعِلَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا فِي الثَّوْبِ الَّذِي صَارَ لَهُ

کے پاس آتی۔ حضور ﷺ اس کو اچھا نہیں سمجھتے تھے کہ وہ عورت ان کو دیکھے، آپ ﷺ نے فرمایا: عورت، عورت یعنی اس کو روکو۔ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اندازہ لگایا کہ یہ میری امی جان حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا ہیں، میں ان کے پاس جانے کے لیے تیزی سے نکلا۔ میں شہدا تک پہنچنے سے پہلے ان کو ملوں۔ انہوں نے میرے سینہ پر زور سے مارا، آپ رضی اللہ عنہا مضبوط خاتون تھیں۔ انہوں نے فرمایا: میں تیری امی نہیں ہوں (پیچھے ہٹو) میں نے ان سے عرض کی کہ حضور ﷺ نے آپ کو روکنے سے عزم دلایا ہے کہ (یہ دیکھے) (یہ سنا کر) رک گئیں۔ انہوں نے دو کپڑے نکالے جو ان کے پاس تھے، فرمایا: یہ دو کپڑے ہیں میں ان دونوں کو اپنے بھائی حمزہ رضی اللہ عنہ کے لیے لائی ہوں (حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کے پاس) پہلو میں ایک انصاری آدمی شہید کیے ہوئے تھے ان کے ساتھ وہی سلوک کیا گیا تھا جو حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ کیا گیا تھا۔ ہم نے حیاء محسوس کی، حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کو دو کپڑوں میں کفن دیں اور انصاری کے لیے کفن نہ ہو، ہم نے کہا: حمزہ کے لیے ایک کپڑا اور انصاری کے لیے بھی ایک کپڑا ہم نے اندازہ لگایا کہ ان میں سے ایک کا قدم دوسرے سے زیادہ لمبا ہے۔ ہم نے ان دونوں کے درمیان قراعہ اندازی کی۔ ان میں سے ہر ایک کو اسی کپڑے میں دفن کیا گیا۔

683 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي

حضرت زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت:

683- أخرجه مسلم في الرضاع باب: المصة والمصتان . وأحمد جلد 6 صفحه 216,96,31 . والترمذي في

سَـمِيـنَـةَ، حَـدَّثَـنَـا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَـمْـرٍو، عَـنِ ابْنِ حَاطِبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، قَـالَ: لَمَّا نَزَلَتْ (ثُـمَّ اِنَّـكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُونَ) (الزمر: 31)، قَالَ الزُّبَيْرُ: قُلْتُ: يَا رَسُـولَ الـلّٰـهِ، وَتُـكَـرَّرُ عَلَيْنَا خُصُومَتُنَا فِي الدُّنْيَا؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: قُلْتُ: اِنَّ الْأَمْرَ اِذًا لَشَدِيدٌ

''ثُمَّ اِنَّكُمْ الٰى آخره''۔ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم پر دنیا کے جھگڑے کا تکرار ہوگا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں! میں نے عرض کی: معاملہ اس وقت بہت سخت ہوگا۔

684 - حَـدَّثَـنَـا سَـعِيـدُ بْـنُ أَبِـي الـرَّبِيعِ الـسَّـمَّـانُ، حَـدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دِينَارٍ الطَّاحِيُّ، حَدَّثَنَا هِشَـامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَـنِ الـزُّبَيْـرِ، عَـنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُحَرِّمُ الْمَصَّةُ وَالْمَصَّتَانِ، وَالْإِمْلَاجَةُ وَالْإِمْلَاجَتَانِ

حضرت زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک چسکی اور دو چسکیاں ایک دفعہ منہ میں ڈالنے سے دو مرتبہ منہ میں ڈالنے سے حرمت ثابت نہیں ہوتی ہے۔

فائدہ: اڑھائی سال کی عمر کے اندر اگر بچہ نے کسی عورت کا دودھ ایک گھونٹ بھی پیا تو اس سے حرمت رضاعت ثابت ہوجائے گی۔ غلام دستگیر سیالکوٹی غفرلہ

مُسْنَدُ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ

685 - حَـدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ،

حضرت عبد الرحمٰن بن سائب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

الرضاع' باب: ما جاء لا تحرم المصة ولامصتان . والنسائی فی النكاح' باب: القدر الذی یحرم من الرضاعة . وأبو داؤد فی النكاح' باب: هل يحرم ما دون خمس رضعات؟ . وابن ماجه فی النكاح' باب: لا تحرم المصة والمصتان .

684- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 179,175,172 . وأبو داؤد فی الصلاة' باب: استحباب الترتيل بالقرأة . وابن ماجه فی الاقامة' باب: فی حسن الصوت بالقرآن . والدارمی فی فضائل القرآن' باب: التغنی بالقرآن' وفی الصلاة باب: التغنی بالقرآن . والحاكم فی المستدرك جلد 1 صفحه 569 . والبیهقی فی السنن جلد 10 صفحه 231 . والحمیدی .

685- أخرجه البخاری فی الطب باب: ما یذكر فی الطاعون . ومسلم فی السلام' باب: الطاعون والطیرة والكهانة

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ رَافِعٍ أَبُو رَافِعٍ، حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ السَّائِبِ، قَالَ: قَدِمَ عَلَيْنَا سَعْدُ بْنُ مَالِكٍ بَعْدَمَا كُفَّ بَصَرُهُ، فَأَتَيْتُهُ مُسَلِّمًا، وَانْتَسَبْتُ لَهُ، فَقَالَ: مَرْحَبًا ابْنَ أَخِي، بَلَغَنِي أَنَّكَ حَسَنُ الصَّوْتِ بِالْقُرْآنِ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ نَزَّلَ بِحُزْنٍ، فَإِذَا قَرَأْتُمُوهُ فَابْكُوا، فَإِنْ لَمْ تَبْكُوا فَتَبَاكَوْا وَتَغَنَّوْا بِهِ، فَمَنْ لَمْ يَتَغَنَّ بِهِ فَلَيْسَ مِنَّا

ہمارے پاس حضرت سعد بن مالک رضی اللہ عنہ آئے ان کی آنکھ جانے کے بعد، میں ان کے پاس مسلمان ہو کر آیا اور میں نے اپنے آپ کو اُن کی طرف منسوب کیا۔ انہوں نے کہا: اے میرے بھائی کے بیٹے! خوش آمدید! مجھے خبر پہنچی ہے کہ آپ قرآن کو بڑی اچھی آواز میں پڑھتے ہیں۔ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ قرآن غمگین حالت میں نازل ہوا ہے، جب تو اس کو پڑھو تو روؤ اگر رو نہیں سکتے رونے والی شکل بنا لو، اس کو خوبصورت آواز میں پڑھو جو اس کو اچھی آواز میں نہ پڑھے اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے۔

686 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، غُنْدَرٌ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ سَعْدٍ، عَنْ سَعْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الطَّاعُونِ: إِذَا وَقَعَ وَأَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَفِرُّوا مِنْهُ قَالَ شُعْبَةُ: حَدَّثَنِي هِشَامٌ أَبُو بَكْرٍ أَنَّهُ عِكْرِمَةُ بْنُ خَالِدٍ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے طاعون کے متعلق فرمایا جب یہ کسی شہر میں واقع ہو اور تم پہلے سے وہاں ہو تو اس شہر سے بھاگ نہیں۔ حضرت شعبہ فرماتے ہیں: مجھے ہشام ابوبکر نے اُنہوں نے عکرمہ بن خالد سے بیان کیا۔

687 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا كَانَ الطَّاعُونُ بِأَرْضٍ فَلَا

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے طاعون کے متعلق فرمایا جب یہ کسی شہر میں واقع ہو تو اس میں نہ اُترو اور کسی شہر میں آئے اور تم پہلے سے وہاں ہو تو اس شہر سے بھاگو نہیں۔

ونحوها ۔ وأحمد جلد 1 صفحه 186,182,180,178,177,175,172 ۔ والطحاوی فی شرح معانی الآثار ۔ والبیهقی فی السنن ۔

687- أخرجه البخاری فی الأذان' باب: یطول فی الأولیین ویحذف فی الأخریین ۔ ومسلم فی الصلاة' باب: القرأة فی الظهر والعصر ۔ وأحمد ۔ والنسائی فی الافتتاح' باب: الركود فی الركعتین الأولیین ۔ وأبو داؤد فی الصلاة' باب: تخفیف الأخریین ۔

يُهْبَطُ عَلَيْهِ، وَإِذَا وَقَعَ بِأَرْضٍ وَأَنْتُمْ بِهَا فَلَا يُخْرَجُ مِنْهُ

688 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي عَوْنٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ لِسَعْدٍ: " قَدْ شَكَوْكَ فِي كُلِّ شَيْءٍ حَتَّى فِي الصَّلَاةِ، قَالَ: أَمَّا أَنَا، فَإِنِّي أَمُدُّ فِي الْأُولَيَيْنِ وَأَحْذِفُ فِي الْأُخْرَيَيْنِ، وَمَا آلُوا مَا اقْتَدَيْتُ بِهِ مِنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: ذَاكَ الظَّنُّ بِكَ- أَوْ كَذَلِكَ ظَنِّي بِكَ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت سعد سے کہا: آپ کی ہر شی میں شکایت آتی ہے یہاں تک کہ نماز کے متعلق بھی۔ حضرت سعد نے عرض کیا: پہلی دو رکعتوں میں قرأت کو لمبا کرتا ہوں اور آخری دو رکعتوں میں نہیں پڑھتا ہوں۔ میں نے کسی نماز میں سنی نہیں کہ جب سے میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز میں اقتداء کی ہے۔ حضرت عمر نے فرمایا: مجھے آپ کے متعلق یہی گمان تھا۔

689 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: شَكَا أَهْلُ الْكُوفَةِ سَعْدًا إِلَى عُمَرَ فَقَالُوا: إِنَّهُ لَا يُحْسِنُ أَنْ يُصَلِّيَ، فَقَالَ سَعْدٌ: أَمَّا أَنَا، فَإِنِّي كُنْتُ أُصَلِّي بِهِمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، صَلَاتَيِ الْعِشَاءِ لَا أَخْرِمُ مِنْهَا، أَرْكُدُ فِي الْأُولَيَيْنِ وَأَحْذِفُ فِي الْأُخْرَيَيْنِ، فَقَالَ عُمَرُ: ذَاكَ الظَّنُّ بِكَ يَا أَبَا إِسْحَاقَ، وَبَعَثَ رِجَالًا يَسْأَلُونَ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو بھیجا اہل کوفہ سے پوچھنے کے لیے وہ کوفے کی مسجد میں بھی آئے وہ بہتری کے الفاظ کو کہتے، ان کی تصدیق کرتے۔ یہاں تک کہ بنی عبس کی مساجد میں سے کسی مسجد کے پاس آیا اس ایک آدمی تھا اس کو ابو سعدہ کہا جاتا تھا۔ اس نے کہا: ہم اللہ کی قسم اٹھاتے ہیں کہ وہ فیصلہ میں عدل نہیں کرتا ہے اور برابر برابر تقسیم نہیں کرتا ہے، کسی سریہ میں نہیں جاتا ہے، حضرت سعد نے عرض کی: اے اللہ! اگر وہ جھوٹا ہے

688- أخرجه البخارى فى الأذان' باب: وجوب قرأة الامام والماموم فى الصلوات كلها . ومسلم فى الصلاة' باب: القرأة فى الظهر والعصر . وأحمد جلد 1 صفحه 180,179,176 . والنسائى فى الافتتاح' باب: الركوع فى الركعتين الأولين . والبيهقى فى السنن . والطبرانى فى الكبير برقم: 308 . والحميدى برقم . والفسوى فى المعرفة والتاريخ . والطيالسى .

689- أخرجه النسائى فى الأشربة' باب: تحريم كل شراب أسكر قليله . والدارمى فى الأشربة' باب: ما قبل فى المسكر . والطحاوى فى شرح معانى الآثار . والبيهقى فى السنن . وصححه ابن حبان كما فى موارد الظمآن' باب فى قليل ما اسكر كثيره .

عَنْهُ بِالْكُوفَةِ فَكَانُوا لَا يَأْتُونَ مَسْجِدًا مِنْ مَسَاجِدِ أَهْلِ الْكُوفَةِ إِلَّا قَالُوا خَيْرًا أَوْ أَثْنَوْا خَيْرًا، حَتَّى أَتَى مَسْجِدًا مِنْ مَسَاجِدِ بَنِي عَبْسٍ، فَقَالَ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ أَبُو سَعْدَةَ: أَمَّا إِذْ نَشَدْتُمُونَا بِاللَّهِ فَإِنَّهُ كَانَ لَا يَعْدِلُ فِي الْقَضِيَّةِ، وَلَا يَقْسِمُ بِالسَّوِيَّةِ، وَلَا يَسِيرُ بِالسَّرِيَّةِ، فَقَالَ سَعْدٌ: اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ كَاذِبًا فَأَعْمِ بَصَرَهُ، وَأَطِلْ عُمْرَهُ، وَعَرِّضْهُ لِلْفِتَنِ " ، قَالَ عَبْدُ الْمَلِكِ: فَأَنَا رَأَيْتُهُ بَعْدُ يَتَعَرَّضُ لِلْإِمَاءِ فِي السِّكَكِ، فَإِذَا سُئِلَ: كَيْفَ أَنْتَ؟ يَقُولُ: كَبِيرٌ فَقِيرٌ مَفْتُونٌ، أَصَابَتْنِي دَعْوَةُ سَعْدٍ

تو اس کو اندھا کر دے، اس کی عمر لمبی کر دے اس کو آزمائش میں ڈال دے۔ حضرت عبدالملک فرماتے ہیں: میں نے اس کے بعد اس کو دیکھا وہ بازار میں لڑکیوں کے پیچھے بھاگتا تھا۔ جب اس سے پوچھا گیا کہ آپ کیسے ہیں؟ وہ کہتا تھا: بوڑھامحتاج فتنہ میں مبتلا ہوں مجھے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کی بددعا لگی ہے۔

690 - حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ كَثِيرٍ الْمَدَنِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَنْهَاكُمْ عَنْ قَلِيلِ مَا أَسْكَرَ كَثِيرُهُ

حضرت عامر بن سعد اپنے والد حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تم کو منع کرتا ہوں اس تھوڑی سے جو زیادہ ہو تو نشہ دے۔

691 - حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْهُذَلِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنْهَاكُمْ عَنْ قَلِيلِ مَا أَسْكَرَ كَثِيرُهُ

حضرت عامر بن سعد اپنے والد حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تم کو منع کرتا ہوں اس تھوڑی سے جو زیادہ ہو تو نشہ دے۔

691- أخرجه مسلم في الجهاد' باب: الأنفال' وفي فضائل الصحابة باب: فضل سعد . وأحمد جلد 1 صفحه 185, 181,180,178 . والترمذي في التفسير' باب: ومن سورة الأنفال . وأبو داؤد في الجهاد' باب: في النفل . والطحاوي في شرح معاني الآثار .

692 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: أَخَذَ أَبِي مِنَ الْخُمُسِ سَيْفًا، فَأَتَى بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: هَبْ هَذَا لِي، فَأَبَى، فَأَنْزَلَ اللَّهُ (يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَنْفَالِ قُلِ الْأَنْفَالُ لِلَّهِ وَالرَّسُولِ) (الأنفال: 1)

حضرت مصعب بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میرے والد نے خمس سے تلوار لی۔ اس کو حضور ﷺ کی بارگاہ میں لایا گیا، آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے یہ ہبہ کردو، میں نے انکار کردیا، اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی۔ آپ ﷺ مال غنیمت کے متعلق پوچھتے ہیں۔ آپ فرما دیجیے! مال غنیمت اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے لیے ہیں۔

693 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ الْمَدَنِيُّ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ عَائِذٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ، أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى الصَّلَاةِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي، فَقَالَ حِينَ انْتَهَى إِلَى الصَّفِّ: اللَّهُمَّ آتِنِي أَفْضَلَ مَا تُؤْتِي عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ، قَالَ: فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ قَالَ: مَنِ الْمُتَكَلِّمُ آنِفًا؟ قَالَ الرَّجُلُ: أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَالَ: إِذًا يُعْقَرُ جَوَادُكَ، وَتُسْتَشْهَدُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

حضرت عامر بن سعد اپنے والد حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نماز کے لیے آیا، اس حالت میں کہ رسول اللہ ﷺ نماز پڑھا رہے تھے، جس وقت سے وہ صف تک پہنچا۔ اس نے کہا: اے اللہ مجھے اس سے بہتر عطا کر جو تو نے اپنے نیک بندوں کو دیا ہے۔ جب حضور ﷺ نماز سے فارغ ہوئے، فرمایا: آپ ﷺ نے فرمایا: کسی نے ابھی کلام کیا ہے۔ اس آدمی نے عرض کی: میں نے! یا رسول اللہ ﷺ! آپ نے فرمایا: اس وقت اپنے گھوڑوں کی کونچیں کاٹی جائیں گی اور تو اللہ کی راہ میں شہید ہوگا۔

694 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ

حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے سعد بن مالک سے عرض کی: میں چاہتا ہوں کہ میں

692- أخرجه البخارى فى التاريخ الكبير جلد1صفحه222 .

693- أخرجه البخارى فى فضائل الصحابة' باب: مناقب على' وفى المغازى باب: غزوة تبوك . ومسلم فى فضائل الصحابة' باب: من فضائل على بن أبى طالب . والترمذى فى المناقب' باب: أنا دار الحكمة وعلى بابها' باب: من أول المسلمين على . وابن ماجه فى المقدمة' باب: فضل على بن أبى طالب .

694- أخرجه مسلم فى الحج باب: فضل المدينة . والبيهقى فى السنن .

الْمُسَيَّبِ، قَالَ: قُلْتُ لِسَعْدِ بْنِ مَالِكٍ: إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَسْأَلَكَ عَنْ حَدِيثٍ وَأَنَا أَهَابُكَ أَنْ أَسْأَلَكَ عَنْهُ، فَقَالَ: لَا تَفْعَلْ يَا ابْنَ أَخِي، إِذَا عَلِمْتَ أَنَّ عِنْدِي عِلْمًا فَاسْأَلْنِي عَنْهُ وَلَا تَهَبْنِي، قَالَ: قُلْتُ: قَوْلِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ حِينَ خَلَّفَهُ بِالْمَدِينَةِ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ تُخَلِّفُنِي فِي الْخَالِفَةِ فِي النِّسَاءِ وَالصِّبْيَانِ؟ قَالَ: أَمَا تَرْضَى أَنْ تَكُونَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى قَالَ: بَلَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: فَأَدْبَرَ عَلِيٌّ مُسْرِعًا، فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى غُبَارِ قَدَمَيْهِ يَسْطَعُ، وَقَدْ قَالَ حَمَّادٌ: رَجَعَ عَلِيٌّ مُسْرِعًا

آپ سے ایک حدیث کے متعلق پوچھوں' میں آپ کو کچھ ہیبہ کروں گا۔ حضرت سعد نے کہا: اے میرے بھائی کے بیٹے! ایسے نہ کرنا' جبکہ آپ کو معلوم ہے کہ میرے پاس علم ہے' مجھ سے اس کے متعلق پوچھ لو اور مجھے ہیبہ نہ کرو۔ میں کہتا ہوں کہ حضور ﷺ نے حضرت علی ﷺ سے فرمایا: جس وقت آپ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو غزوہ تبوک میں مدینہ میں ہی پیچھے چھوڑ گئے، تو حضرت علی نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! آپ مجھے عورتوں اور بچوں میں پیچھے چھوڑ کر جا رہے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا علی تو اس بات کو پسند نہیں کرتا، تو میرے ہاں بمثل ہارون علیہ السلام کے ہے جس طرح حضرت موسیٰ علیہ السلام حضرت ہارون علیہ السلام کو پیچھے چھوڑا تھا، اس طرح میرے ساتھ تیرا مقام ہارون علیہ السلام کی طرح ہے (لیکن فرق ہے) حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بعد نبوت برقرار تھی اور میرے بعد کوئی نبی نہیں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کی: کیوں نہیں! یا رسول اللہ! راویٔ حدیث فرماتے ہیں: حضرت علی رضی اللہ عنہ تیزی سے پلٹے گویا میں اب بھی وہ منظر دیکھ رہا ہوں کہ آپ کے قدموں پر غبار تھا۔ حضرت حماد فرماتے ہیں: حضرت علی رضی اللہ عنہ جلدی واپس آئے۔

695 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ

حضرت عامر بن سعد اپنے والد سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے

695- أخرجه البخاري في الفرائض' باب: من ادعى الى غير أبيه' وفي المغازي باب: غزوة الطائف . ومسلم في الايمان' باب: بيان حال ايمان من رغب عن أبيه وهو يعلم . وأحمد جلد **1** صفحه **179,174,169** . وأبو داؤد في الأدب' باب: الرجل ينتمي الى غير مواليه . وابن ماجه في الحدود' باب: من ادعى الى غير أبيه أو تولى غير مواليه .

حَكِيمٍ، أَخْبَرَنِي عَامِرُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّي أُحَرِّمُ مَا بَيْنَ لَابَتَيِ الْمَدِينَةِ كَمَا حَرَّمَ اِبْرَاهِيمُ حَرَمَهُ، لَا يُقْطَعُ عِضَاهُهَا، وَلَا يُقْتَلُ صَيْدُهَا، وَلَا يَخْرُجُ عَنْهَا أَحَدٌ رَغْبَةً عَنْهَا اِلَّا أَبْدَلَهَا اللّٰهُ خَيْرًا مِنْهُ، وَالْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ، وَلَا يُرِيدُهُمْ أَحَدٌ بِسُوءٍ اِلَّا أَذَابَهُ اللّٰهُ تَعَالَى ذَوْبَ الرَّصَاصِ فِي النَّارِ وَذَوْبَ الْمِلْحِ فِي الْمَاءِ

فرمایا: میں مدینہ منورہ کے دونوں کناروں کے درمیان کی جگہ کو حرم قرار دیتا ہوں جس طرح کہ ابراہیم علیہ السلام نے اپنے حرم کو یعنی حرم قرار دیا ہے اس کی گھاس نہ کاٹی جائے، اس کے شکار کو نہ مارا جائے، جو کوئی اس سے بے رغبتی کرتے ہوئے نکلے گا اللہ عزوجل اس کے بدلے بہتر شخص دے گا، مدینہ ان کے لیے بہتر ہے اگر وہ جانتے جو کوئی اس میں برائی کا ارادہ کرتا ہے۔

696 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، قَالَ: حَدَّثْتُ أَبَا بَكْرَةَ، قُلْتُ: سَمِعْتُ سَعْدًا، يَقُولُ: سَمِعَتْ أُذُنَايَ وَوَعَاهُ قَلْبِي مِنْ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ ادَّعَى اِلَى غَيْرِ أَبِيهِ فِي الْإِسْلَامِ، وَهُوَ يَعْلَمُ أَنَّهُ غَيْرُ أَبِيهِ، فَالْجَنَّةُ عَلَيْهِ حَرَامٌ قَالَ: وَأَنَا سَمِعْتُهُ أُذُنَايَ وَوَعَاهُ قَلْبِي مِنْ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوعثمان النہدی فرماتے ہیں کہ مجھے ابوبکرہ نے بیان کیا' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے کہا: میں نے حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے اپنے کانوں سے سنا، میں نے اپنے دل سے یاد کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے، جو اپنے باپ کے علاوہ مسلمان ہونے کی حالت میں کسی کی طرف دعوی کرے، وہ جانتا ہے اس کا باپ کوئی اور ہے، جنت اس پر حرام ہے۔ میں نے اپنے دل سے سنا اور اپنے دل سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے یاد کیا۔

697 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَطَاءِ بْنِ مَقْدَّمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ

حضرت اسماعیل بن محمد اپنے باپ اور اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آدمی کی سعادت یہ ہے کہ وہ اپنے رب سے مشورہ کرے، اس کی

696- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 168 . والترمذى فى القدر' باب: ما جاء فى الرضٰى بالقضاء . والحاكم فى المستدرك جلد 1 صفحه 518 .

697- أخرجه البخارى فى الأذان' باب: السجود علٰى سبعة أعظم . ومسلم فى الصلاة' باب: أعضاء السجود . والترمذى فى الصلاة' باب: ما جاء فى السجود علٰى سبعة أعضاء . والنسائى فى الافتتاح' باب: علٰى كم السجود . وأبى داؤد فى الصلاة' باب: أعضاء السجود .

اِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ مِنْ سَعَادَةِ الْمَرْءِ اسْتِخَارَتُهُ لِرَبِّهِ، وَرِضَاهُ بِمَا قَضَى، وَاِنَّ شَقَاوَةَ الْعَبْدِ تَرْكُهُ الِاسْتِخَارَةَ، وَسَخَطُهُ بِمَا قَضَى

رضا پر راضی ہو جائے۔ آدمی کی بدبختی کی نشانی یہ ہے کہ مشورہ کو چھوڑ دیتا ہے اس پر ناراض ہونا جو اللہ نے فیصلہ کیا ہے اس کے لیے۔

698 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْوَزِيرِ أَبُو الْمُطَرِّفِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: " أُمِرَ الْعَبْدُ أَنْ يَسْجُدَ، عَلَى سَبْعَةِ آرَابٍ مِنْهُ: وَجْهِهِ، وَكَفَّيْهِ، وَرُكْبَتَيْهِ، وَقَدَمَيْهِ، أَيُّهَا لَمْ يَضَعْ فَقَدِ انْتَقَصَ "

حضرت عامر بن سعد اپنے والد حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ بندہ کو حکم دیا گیا ہے کہ وہ سات اعضاء پر سجدہ کرے (۱) چہرے پر (۲) ہتھیلیوں پر (۳) گھٹنوں پر (۴) دونوں قدموں پر، جو کوئی نہیں کرے گا اس نے کم کیا۔

699 - حَدَّثَنَا مُوسَى، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ الطَّحَّانِ، حَدَّثَنَا غَسَّانُ بْنُ بِشْرٍ الْكَاهِلِيُّ، عَنْ مُسْلِمٍ، عَنْ خَيْثَمَةَ، عَنْ سَعْدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَدَّ أَبْوَابَ النَّاسِ فِي الْمَسْجِدِ وَفُتِحَ بَابَ عَلِيٍّ، فَقَالَ النَّاسُ فِي ذَلِكَ، فَقَالَ: مَا أَنَا فَتَحْتُهُ، وَلَكِنَّ اللّٰهَ فَتَحَهُ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں کے مسجد میں آنے والے دروازے بند کیے جائیں، علی کا دروازہ کھول دیا جائے۔ لوگوں نے اس کے متعلق گفتگو کی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے نہیں کھولا بلکہ اللہ نے اس کا دروازہ کھولا ہے۔

700 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: قُلْتُ لِأَبِي: يَا أَبَتَاهُ، أَرَأَيْتَ قَوْلَهُ (الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ) (الماعون:5) أَيُّنَا لَا يَسْهُو؟ أَيُّنَا لَا

حضرت مصعب بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے باپ سے عرض کی: اے ابو جان! آپ بتائیں کہ اللہ کے اس ارشاد کے متعلق "وہ لوگ جو نمازوں میں سستی کرتے ہیں"، ہم میں کون سستی کرتا ہے جو سستی نہ

698- أخرجه البخاري في الصلاة' باب: الخوخة والممر في المسجد . وأحمد جلد 1 صفحه 175 وجلد 2 صفحه 26' وجلد 4 صفحه 369 . والترمذي في المناقب' باب: سد الأبواب الا باب علي . والنسائي في خصائص علي . والحاكم في المستدرك جلد 3 صفحه 125,117,116 .

699- أخرجه الطبري في التفسير . والبيهقي في السنن . والبزار برقم . والدر المنثور .

يُحَدِّثُ نَفْسَهُ؟ قَالَ: لَيْسَ ذَاكَ، إِنَّمَا هُوَ إِضَاعَةُ الْوَقْتِ، يَلْهُو حَتَّى يَضِيعَ الْوَقْتُ

کرتا ہو؟ ہم میں کون بے وضو نہیں ہوتا ہے۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ مراد نہیں ہے بلکہ مراد وقت ضائع کرنا ہے، سستی کرتے رہنے سے یہاں تک کہ وقت گزر جائے۔

701 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا حَاتِمٌ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ مُصْعَبٍ، قَالَ: سَأَلْتُ أَبِي سَعْدًا فَقُلْتُ: يَا أَبَهْ (الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ) (الماعون: 5) أَسَهْوُ أَحَدِنَا فِي صَلَاتِهِ حَدِيثُ نَفْسِهِ؟ قَالَ سَعْدٌ: أَوَلَيْسَ كُلُّنَا يَفْعَلُ ذَلِكَ؟ وَلَكِنَّ السَّاهِي عَنْ صَلَاتِهِ الَّذِي يُصَلِّيهَا لِغَيْرِ وَقْتِهَا، فَذَلِكَ السَّاهِي عَنْهَا، قَالَ مُصْعَبٌ مَرَّةً أُخْرَى: تَرْكُهُ الصَّلَاةَ فِي مَوَاقِيتِهَا

حضرت مصعب بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے باپ سے عرض کی: اے ابو جان! آپ بتائیں کہ اللہ کے اس ارشاد کے متعلق ''وہ لوگ جو نمازوں میں سستی کرتے ہیں'' کیا ہم میں سے کوئی اپنی نماز میں سستی کرتا ہے' کوئی بے وضو ہوتا ہے؟ حضرت سعد نے فرمایا: کیا ہم سب یہ کرتے ہیں؟ لیکن مراد یہ ہے کہ نماز میں سستی کرنا اور اس کے وقت کے علاوہ ادا کرنا' یہ سستی ہے۔ حضرت مصعب نے دوسری مرتبہ فرمایا کہ انہوں نے نماز وقت کے علاوہ پڑھی۔

702 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُمَرَ بْنِ شَقِيقٍ الْجَرْمِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، قَالَ: حَدَّثْتُ أَبَا بَكْرَةَ، قُلْتُ: سَمِعْتُ سَعْدًا، يَقُولُ: سَمِعَتْهُ أُذُنَايَ وَوَعَاهُ قَلْبِي مِنْ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ فِي الْإِسْلَامِ وَهُوَ يَعْلَمُ أَنَّهُ غَيْرُ أَبِيهِ، فَالْجَنَّةُ عَلَيْهِ حَرَامٌ قَالَ: وَأَنَا سَمِعَتْهُ أُذُنَايَ وَوَعَاهُ قَلْبِي مِنْ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابی عثمان فرماتے ہیں کہ مجھے ابوبکر نے بیان کیا' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے سنا' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے کانوں سے سنا، میں اپنے سے یاد کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، جو اپنے باپ کے علاوہ سلام کسی کی طرف دعویٰ کرے، وہ جانتا ہے اس کا باپ کوئی اور ہے، جنت اس پر حرام ہے۔ میں نے اپنے دل سے سنا اور اپنے دل سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے یاد کیا۔

703 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ، حَدَّثَنَا

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

702- أخرجه أحمد جلد**1**صفحه**170** . والترمذي في الدعوات'باب: دعوة ذي النون في بطن الحوت . والحاكم جلد**1**صفحه**505** وجلد**2**صفحه**383,382** .

703- أخرجه البزار .

أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ زَيْدٍ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْطَبٍ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ سَعْدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ دَعَا بِدُعَاءِ يُونُسَ اسْتُجِيبَ لَهُ

حضور ﷺ نے فرمایا: جو یونس علیہ السلام والی دعا مانگے گا اس کی دعا قبول کی جائے گی (یعنی لا الـــــه الا انـــت سبحانك انی كنت من الظالمين)۔

704 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنْ عَامِرٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ لِرَجُلٍ: لَا جُمُعَةَ لَكَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِمَ يَا سَعْدُ؟ قَالَ: لِأَنَّهُ كَانَ يَتَكَلَّمُ وَأَنْتَ تَخْطُبُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَدَقَ سَعْدٌ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو فرمایا: تیرا جمعہ نہیں ہوا ہے۔ حضور ﷺ سے فرمایا: اے سعد! کیوں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یہ گفتگو کرتا تھا جب آپ ﷺ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے، حضور ﷺ نے فرمایا: سعد رضی اللہ عنہ نے سچ کہا۔

705 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ - قَالَ شُعْبَةُ: قَبْلَ أَنْ يَخْتَلِطَ - قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيِّبِ، قَالَ: سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: خَلَّفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيًّا فَقَالَ: أَتُخَلِّفُنِي؟ فَقَالَ: أَمَا تَرْضَى أَنْ تَكُونَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى غَيْرَ أَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي قَالَ: رَضِيتُ رَضِيتُ

حضرت سعید بن میسّب فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے سنا' آپ نے فرمایا کہ رسول پاک ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو غزوہ تبوک میں پیچھے چھوڑا، عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! آپ ﷺ مجھے عورتوں اور بچوں میں پیچھے چھوڑ کر جا رہے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا علی رضی اللہ عنہ تو اس بات کو پسند نہیں کرتا، تو میرے ہاں بمثل ہارون علیہ السلام کے ہے جس طرح حضرت موسیٰ علیہ السلام حضرت ہارون علیہ السلام کو پیچھے چھوڑا تھا، اس طرح میرے ساتھ تیرا مقام ہارون علیہ السلام کی طرح ہے (لیکن فرق ہے) حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بعد نبوت برقرار تھی اور میرے بعد کوئی نبی نہیں۔ حضرت علی نے عرض کی، میں راضی ہوگیا میں راضی ہوگیا۔

705- أخرجه الترمذي في الدعوات' باب: في دعاء النبي وتعوذه في دبر كل صلاة . وأبو داؤد في الصلاة' باب: التسبيح بالحصي . وصححه ابن حبان كما في موارد الظمآن باب: فضل التسبيح والتحليل والتحميد . والحاكم في المستدرك جلد 1 صفحه 548 .

706 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، أَنَّ سَعِيدَ بْنَ أَبِي هِلَالٍ، حَدَّثَهُ، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ، عَنْ أَبِيهَا، أَنَّهُ دَخَلَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى امْرَأَةٍ، وَبَيْنَ يَدَيْهَا نَوًى وَحَصًى تُسَبِّحُ، فَقَالَ: " أُخْبِرُكِ بِمَا هُوَ أَيْسَرُ عَلَيْكِ مِنْ هَذَا، أَوْ أَفْضَلُ؟ قُولِي: سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي السَّمَاءِ، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي الْأَرْضِ، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا بَيْنَ ذَلِكَ، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا هُوَ خَالِقٌ، وَاللّٰهُ أَكْبَرُ مِثْلَ ذَلِكَ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِثْلَ ذَلِكَ، وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِثْلَ ذَلِكَ، وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ مِثْلَ ذَلِكَ"

حضرت عائشہ بنت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ روایت کرتی ہیں اپنے باپ کے حوالہ سے کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک عورت کے پاس آئے، اس عورت کے آگے گٹھلیاں پڑی ہوئی تھیں۔ جس پر تسبیحات پڑھ رہی تھی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تم کو اس سے آسان نہ بتاؤں یا اس سے افضل نہ بتاؤں، وہ: سبحان اللّٰہ عدد ما خلق فی السماء الٰی اخرہ۔

707 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمِ بْنِ الْبَرِيدِ، قَالَ: سَمِعْتُ الْأَعْمَشَ، يَذْكُرُهُ، عَنْ أَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " كُلُّ خُلَّةٍ يُطْبَعُ - أَوْ قَالَ: يُطْوَى - عَلَيْهَا الْمُؤْمِنُ " - شَكَّ عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ - اِلَّا الْخِيَانَةَ وَالْكَذِبَ

حضرت مصعب بن سعد اپنے والد حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن کی ہر عادت اچھی ہے۔ مگر خیانت اور جھوٹ۔

706- أخرجه البزار برقم: 102' باب: ما جاء في الخيانة والكذب . والبيهقي في السنن جلد10صفحه197 .

707- أخرجه أحمد جلد 1صفحه179,175 . والترمذي في البيوع رقم الحديث: 1225' باب: ما جاء في النهى عن المحاقلة والزابنة . والنسائي في البيوع جلد 7صفحه268-269' باب: اشتراء التمر بالرطب . وأبو داؤد في البيوع رقم الحديث: 3359' باب: في التمر بالتمر' و رقم الحديث: 3360 . وابن ماجه في التجارات رقم الحديث: 2264 باب: بيع الرطب بالتمر . ومالك في البيوع رقم الحديث: 22' باب: ما يكره من بيع التمر . والحميدي رقم الحديث: 75 . والحاكم في المستدرك جلد2صفحه38-39 .

708 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ، مَوْلَى الْأَسْوَدِ، أَنَّ زَيْدًا أَبَا عَيَّاشٍ، أَخْبَرَهُ أَنَّهُ، سَأَلَ سَعْدًا عَنِ الْبَيْضَاءِ - يَعْنِي بِالسُّلْتِ - فَقَالَ سَعْدٌ: أَيَّتُهُمَا أَفْضَلُ؟ فَقَالَ: الْبَيْضَاءُ، فَنَهَاهُ عَنْ ذَلِكَ، وَقَالَ سَعْدٌ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ شِرَاءِ التَّمْرِ بِالرُّطَبِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيَنْقُصُ الرُّطَبُ إِذَا يَبِسَ؟ قَالُوا: نَعَمْ، فَنَهَى عَنْ ذَلِكَ

حضرت ابو عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے پوچھا بیضاء کے متعلق۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے پوچھا: ان میں سے افضل کون ہے؟ اس نے کہا: بیضاء، آپ نے اس سے منع کر دیا۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا خشک کھجور کو خشک کھجور کے بدلے فروخت کرنے کا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تر کھجوریں جب خشک ہو جاتی ہیں وہ کم نہیں ہو جاتی ہیں؟ انہوں نے عرض کی: جی ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع کیا۔

709 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَوْنٍ، حَدَّثَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي عَيَّاشٍ، عَنْ سَعْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَحْوَهُ

حضرت سعد رضی اللہ عنہ، حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اس جیسی حدیث روایت کرتے ہیں۔

710 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي ابْنُ شِهَابٍ، عَنْ عَمِّهِ، قَالَ: أَخْبَرَنِي عَامِرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَى رَهْطًا وَسَعْدٌ جَالِسٌ فِيهِمْ، قَالَ سَعْدٌ: فَتَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يُعْطِهِ وَهُوَ أَعْجَبُهُمْ إِلَيَّ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا لَكَ عَنْ فُلَانٍ، فَوَاللَّهِ إِنِّي لَأَرَاهُ مُؤْمِنًا؟، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ

حضرت عامر بن سعد رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی ایک گروہ کو دیا، اس حالت میں کہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ ان میں بیٹھے ہوئے تھے۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر کسی کو نہیں دیا حالانکہ وہ مجھے زیادہ پسند تھے۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! فلاں کے لیے کیوں نہیں؟ اللہ کی قسم! میں ان کو مومن خیال کرتا ہوں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا مسلمان ہے، میں تھوڑی دیر

709- أخرجه البخاري في الايمان باب: اذا لم يكن الاسلام على الحقيقة' وفي الزكاة باب: لا يسألون الناس الحافًا. ومسلم في الايمان باب: تألف قلب من يخاف على ايمانه لضعفه. وأحمد جلد1صفحه182,176. والنسائي في الايمان' باب: تأول قوله تعالى: (قالت الاعراب آمنا......). وأبو داؤد في السنة' باب: الدليل على زيادة الايمان ونقصانه. والحميدي برقم.

710- أخرجه أحمد جلد1صفحه182,172. وأبو داؤد في الصلاة' باب: الدعاء.

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَوْ مُسْلِمًا قَالَ: فَسَكَتُّ قَلِيلًا، ثُمَّ غَلَبَنِي مَا أَعْلَمُ مِنْهُ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا لَكَ عَنْ فُلَانٍ، فَوَاللّٰهِ إِنِّي لَأَرَاهُ مُؤْمِنًا؟ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَوْ مُسْلِمًا قَالَ: فَسَكَتُّ قَلِيلًا، ثُمَّ غَلَبَنِي مَا عَلِمْتُ مِنْهُ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا لَكَ عَنْ فُلَانٍ، فَوَاللّٰهِ إِنِّي لَأَرَاهُ مُؤْمِنًا؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَوْ مُسْلِمًا، إِنِّي لَأُعْطِي الرَّجُلَ، وَغَيْرُهُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْهُ خَشْيَةَ أَنْ يُكَبَّ فِي النَّارِ عَلَى وَجْهِهِ

خاموش رہا۔ مجھے مغلوب کر دیا، میں اس کو نہیں جانتا تھا۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! آپ ﷺ نے فلاں کو کیوں نہیں دیا؟ اللہ کی قسم! میں اس کو مومن خیال کرتا ہوں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا وہ مسلمان ہے؟ میں تھوڑی دیر خاموش رہا، پھر میں مغلوب ہو گیا۔ میں اس کو نہیں جانتا تھا، میں نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! آپ ﷺ نے فلاں کو کیوں نہیں دیا؟ اللہ کی قسم! میں اس کو مومن خیال کرتا تھا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا وہ مسلمان ہے۔ میں اس آدمی کو دیتا ہوں۔ اس کے علاوہ دوسرا مجھے اس سے زیادہ محبوب ہوتا ہے۔ اس خوف کی وجہ (سے دیتا ہوں) کہ وہ اوندھے منہ جہنم میں نہ گرے۔

711 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ مِخْرَاقٍ، عَنِ ابْنِ عَبَايَةَ، عَنْ مَوْلًى لِسَعْدٍ، أَنَّ سَعْدًا، رَأَى ابْنًا لَهُ يُصَلِّي وَهُوَ يَدْعُو يَقُولُ: أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ، وَمِنْ ثِمَارِهَا وَنَعِيمِهَا وَأَزْوَاجِهَا، وَنَحْوَ هَذَا فَأَكْثَرَ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ، وَسَلَاسِلِهَا وَأَغْلَالِهَا وَسَعِيرِهَا، وَنَحْوِ هَذَا، وَسَعْدٌ يُسْمَعُ، فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ قَالَ لَهُ سَعْدٌ: لَقَدْ سَأَلْتَ نَعِيمًا طَوِيلًا، وَتَعَوَّذْتَ مِنْ شَرٍّ طَوِيلٍ، وَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ

حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے غلام فرماتے ہیں کہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے اپنے لخت جگر کو نماز پڑھتے دیکھا وہ دعا کر رہے تھے: ''اسالك الجنة الٰی آخره''۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ سن رہے تھے جب نماز سے فارغ ہوئے۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے اس کو کہا: تو نے بڑی لمبی نعمتوں کے متعلق سوال کیا اور بڑی لمبی شر سے پناہ مانگی ہے۔ میں نے آقا دو عالم ﷺ سے سنا ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: عنقریب ایک قوم آئے گی وہ دعاؤں میں تجاوز کرے گی، پھر حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے یہ آیت پڑھی۔ اپنے

711- أخرجه البخاری باب: ما یتعوذ من الجبن' وفی الدعوت باب: التعوذ من عذاب القبر' باب: التعوذ من البخل'باب: الاستعاذة من أرذل العمر' باب: التعوذ من فتنة الدنیا ۔ وأحمد جلد 1 صفحه 186,180 ۔ والترمذی فی الدعوات'باب: فی دعاء النبی صلی اللّٰہ علیه وسلم وتعوذه فی دبر کل صلاة ۔ والنسائی فی الاستعاذة ۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّهُ سَيَكُونُ قَوْمٌ يَعْتَدُونَ فِي الدُّعَاءِ وَقَرَأَ سَعْدٌ (ادْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً اِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ) (الأعراف: 55) قَالَ: فَلَا أَدْرِي عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَفَعَهُ أَمْ مِنْ قَوْلِ سَعْدٍ " - وَاِنَّهُ بِحَسْبِكَ أَنْ تَقُولَ: أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ"

رب کو پکارو عاجزی وانکساری وآہستہ۔ بے شک وہ حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا ہے(سورۃ الاعراف: ۵۵) راویٔ حدیث بیان کرتے ہیں میں نہیں جانتا کہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ اس کو مرفوعاً نقل کرتے ہیں یا ان کا اپنا قول ہے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تیرے لیے اتنا ہی کافی تھا: اسألك الجنة الٰی اخرہٖ ۔

712 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: كَانَ سَعْدٌ، يُعَلِّمُنَا خَمْسًا يَذْكُرُهُنَّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ اِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ، وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أُرَدَّ اِلَى أَرْذَلِ الْعُمُرِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ قَالَ شُعْبَةُ: فَسَأَلْتُ ابْنَ عُمَيْرٍ عَنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا فَقَالَ: الدَّجَّالُ

حضرت مصعب بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ ہمیں پانچ (چیزوں سے پناہ مانگنے کا طریقہ) سکھاتے تھے۔ انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے یاد کی تھیں: ''اے اللہ! میں تجھ سے بخل سے پناہ مانگتا ہوں' اے اللہ! میں سستی سے پناہ مانگتا ہوں اور میں پناہ مانگتا ہوں کہ میں لوٹا دیا جاؤں گھٹتی عمر کی طرف اور میں دنیا کے عذاب سے پناہ مانگتا ہوں اور میں پناہ مانگتا ہوں قبر کے عذاب سے۔ حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عمیر سے دنیا کے فتنے کے متعلق پوچھا تو فرمایا: اس سے مراد دجال ہے۔

713 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو آدمی صبح کے وقت نہار منہ سات

-712 أخرجه البخاری فی الأطعمة' باب: العجوة' وفی الطب' باب: الدواء بالعجوة للسحر' باب: شرب السم والدواء به ۔ ومسلم فی الأشربة' باب: فضل تمر المدینة ۔ وأحمد جلد1صفحه181,177,168 ۔ وأبو داؤد فی الطب' باب: فی تمر العجوة' والحمیدی برقم ۔

-713 أخرجه البخاری فی فضائل الصحابة' باب: مناقب علی ۔ ومسلم فی فضائل الصحابة' باب: فی فضائل علی بن أبی طالب ۔ وابن ماجه فی المقدمة' باب: فضل علی بن أبی طالب' وأحمد جلد1صفحه175 ۔

بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ، عَنْ سَعْدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ اصْطَبَحَ سَبْعَ تَمَرَاتٍ عَجْوَةً، لَمْ يَضُرُّهُ ذٰلِكَ الْيَوْمَ سُمٌّ وَلَا سِحْرٌ قَالَ هَاشِمٌ: لَا أَعْلَمُ أَنَّ عَامِرًا ذَكَرَهُ إِلَّا مِنَ الْعَجْوَةِ الْعَالِيَةِ

عجوہ کھجور کھائے اس کو اس کوئی زہر اور جادو نقصان نہیں دے گا۔ ہاشم فرماتے ہیں میں نہیں جانتا ہوں کہ حضرت عامر رضی اللہ عنہ نے عجوہ عالیہ کا ذکر کیا ہوگا۔

714 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ: أَمَا تَرْضَى أَنْ تَكُونَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى

حضرت ابراہیم بن سعد بن مالک اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: کیا تُو راضی نہیں ہے اس پر کہ تیرا مقام میرے ہاں وہی ہے جو حضرت ہارون کا حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ہاں تھا۔

715 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَسَدِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: حَلَفْتُ بِاللَّاتِ وَالْعُزَّى، فَقَالَ لِي أَصْحَابِي: قَدْ قُلْتَ هُجْرًا، فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي حَدِيثُ الْعَهْدِ، وَإِنِّي حَلَفْتُ بِاللَّاتِ وَالْعُزَّى؟ فَقَالَ: "قُلْ: لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ ثَلَاثًا، وَانْفُثْ عَنْ يَسَارِكَ ثَلَاثًا، وَتَعَوَّذْ مِنَ الشَّيْطَانِ، وَلَا تَعُدْ"

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں لات اور عزیٰ کی قسم اٹھائی، میرے ساتھی نے مجھے کہا: تُو نے بے شک ناشکری کی ہے، میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں ابھی نیا نیا اسلام لایا ہوں، میں نے لات وعزیٰ کی قسم اٹھائی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تُو تین مرتبہ ''لا الٰہ الا اللّٰہ'' کہو، اور اپنے بائیں طرف تین مرتبہ تھوکو، اور شیطان سے پناہ مانگو آئندہ نہ کرنا۔

714- أخرجه البخاري في التفسير، باب: (افرايتم اللات والعزى) . ومسلم في الأيمان، باب: من حلف باللات والعزى فليقل: لا اله الا الله . وأحمد جلد 1 صفحه 186,183 . والترمذي في الأيمان والنذور . والنسائي في الايمان جلد 7 صفحه 7-8، باب: الحلف باللات . وأبي داؤد في الأيمان والنذور، باب: الحلف بالأنداد . وابن ماجه في الكفارات، باب: النهي أن يحلف بغير الله .

715- أخرجه أحمد (183,176)؟ . والبزار رقم الحديث: 12051، باب: ما جاء في الهجر بين المسلمين . والطبراني في الكبير .

716 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَسَدِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، يَرْفَعُ الْحَدِيثَ قَالَ: لَا يَحِلُّ لِأَحَدٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی مسلمان کے لیے حلال نہیں ہے کہ وہ اپنے بھائی کو تین دن تک چھوڑے رکھے (یعنی اس سے بول چال ختم کر دے یہ کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں ہے)۔

717 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، حَدَّثَنَا أَبَانُ، حَدَّثَنَا عَاصِمٌ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: دَفَعْتُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ فَضْلَةٌ مِنْ طَعَامٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيَطْلَعَنَّ عَلَيْكُمْ مِنْ هَذَا الْفَجِّ رَجُلٌ يَأْكُلُ هَذِهِ الْفَضْلَةَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ قَالَ: فَمَرَرْتُ بِعُمَيْرِ بْنِ مَالِكٍ وَهُوَ يَتَوَضَّأُ فَقُلْتُ فِي نَفْسِي: هُوَ صَاحِبُهَا، فَجَعَلْنَا نَتَشَرَّفُ شُخُوصَ مَنْ يَطْلَعُ عَلَيْنَا، فَطَلَعَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَامٍ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَدَعَا لَهُ بِالْفَضْلَةِ فَأَكَلَهَا

حضرت مصعب بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گیا، اس حالت میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بچا ہوا کھانا تھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ضرور بضرور تمہارے پاس ایک آدمی آئے گا اس راستہ سے وہ بچے ہوئے کھائے گا وہ جنتی ہوگا۔ میں عمیر بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرا وہ وضو کر رہے تھے، میں نے اپنے دل میں کہا یہی ہو سکتا ہے کہ ہم آنکھیں اٹھا کر دیکھنے لگے کہ کون ہم پر آتا ہے، حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ آئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بچا ہوا لنگر منگایا، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اس لنگر کو تناول فرمایا۔

718 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

716- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 183,169 . والحاكم في المستدرك جلد 3 صفحه 416 . وقارن ابن حبان رقم الحديث: 2254 كما في موارد الظمآن' باب: فضل عبد الله بن سلام .

717- أخرجه مسلم في الصلاة' باب: استحباب القول مثل قول المؤذن لمن سمعه . وأحمد جلد 1 صفحه 181 . والترمذي في الصلاة' باب: ما جاء ما يقول الرجل اذا أذن المؤذن في الدعاء . والنسائي في الأذان' باب: الدعاء في الأذان . وأبو داؤد في الصلاة' باب: ما يقول اذا سمع المؤذن . وابن ماجه في الأذان' باب: ما يقال اذا أذن المؤذن . والبيهقي في السنن . والحاكم في المستدرك جلد 1 صفحه 203 . وابن خزيمة .

718- أخرجه مسلم في الذكر والدعاء' باب: فضل التهليل والتسبيح والدعاء . وأحمد جلد 1 صفحه 175,180, 174 . والترمذي في الدعوات' باب: غراس الجنة: سبحان الله .

مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ أَبُو خَيْثَمَةَ: - وَبَعْضُهُمْ يَقُولُ: حَكِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ - ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ سَعْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: "مَنْ قَالَ حِينَ يَسْمَعُ الْمُؤَذِّنَ: وَأَنَا أَشْهَدُ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا، وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولًا، وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا، غُفِرَ لَهُ ذَنْبُهُ"

حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اذان سننے کے وقت یہ کہا میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے اس کا کوئی شریک نہیں بے شک محمد (ﷺ) اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ میں اللہ کے رب اور محمد (ﷺ) کے رسول ہونے اور اسلام کے دین ہونے پر راضی ہوں' اس کے گناہ معاف کردیئے جائیں گے۔

719 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ، عَنْ مُوسَى الْجُهَنِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنِي مُصْعَبُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَيَعْجِزُ أَحَدُكُمْ أَنْ يَكْسِبَ كُلَّ يَوْمٍ أَلْفَ حَسَنَةٍ؟ قَالَ فَسَأَلَهُ إِنْسَانٌ مِنْ جُلَسَائِهِ: كَيْفَ يَكْسِبُ أَحَدُنَا أَلْفَ حَسَنَةٍ؟ قَالَ: يُسَبِّحُ مِائَةَ تَسْبِيحَةٍ، فَيَكْسِبُ أَلْفَ حَسَنَةٍ، وَيُحَطُّ عَنْهُ أَلْفَ سَيِّئَةٍ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا تم میں کوئی اس بات سے عاجز ہے کہ وہ ہر روز ایک ہزار نیکیاں کمائے؟ اُن بیٹھنے والوں میں سے ایک نے کہا: ہم میں سے کوئی کیسے ایک ہزار نیکیاں کما سکتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ایک سو مرتبہ سبحان اللہ کہنے سے ایک ہزار نیکیاں لکھی جائیں گی، ایک ہزار گناہ مٹا دیئے جائیں گے۔

720 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ، أَنَّ سَعْدَ بْنَ مَالِكٍ، سَمِعَ رَجُلًا يَقُولُ: لَبَّيْكَ ذَا الْمَعَارِجِ، قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ ذُو الْمَعَارِجِ، وَلَكِنْ لَمْ نَكُنْ نَقُولُ ذَلِكَ مَعَ نَبِيِّنَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت سعد بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے ایک آدمی کو سنا، وہ کہہ رہا تھا: لبیک ذاالمعارج! اور کہا: بے شک اللہ ذوالمعارج ہے' لیکن ہم یہ حضور ﷺ کے ساتھ نہیں کہتے تھے۔

719- أخرجه أحمد جلد1صفحه172 ـ والبزار باب: التلبية ـ

720- أخرجه البخاري في الجهاد' باب: كيف يعرض الاسلام على الصبي ـ ومسلم في الفتن' باب: ذكر الدجال وصفته وما معه ـ

721 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّهُ لَمْ يَكُنْ نَبِيٌّ إِلَّا وَقَدْ وَصَفَ الدَّجَّالَ لِأُمَّتِهِ، وَلَأَصِفَنَّهُ صِفَةً لَمْ يَصِفْهَا أَحَدٌ قَبْلِي، إِنَّهُ أَعْوَرُ، وَإِنَّ اللَّهَ لَيْسَ بِأَعْوَرَ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر نبی نے اپنی امت کو دجال کے متعلق بتایا ہے کہ وہ (کیسا بدصورت ہوگا) میں اپنی امت کو ضرور اس کے متعلق ایسے بتاؤں گا کہ مجھ سے پہلے اس کے متعلق ایسا کسی نے نہیں بتایا ہوگا وہ کانا ہوگا، بے شک اللہ عزوجل عیب سے پاک ہے۔

722 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ الْبَهْرَانِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: وَكَانَ يَتَوَضَّأُ بِرَاوِيَةٍ مِنْ مَاءٍ، قَالَ: فَخَرَجَ مِنَ الْخَلَاءِ، قَالَ: فَتَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ، فَتَعَجَّبْنَا مِنْ ذَلِكَ، فَقُلْنَا لَهُ، فَقَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ مِثْلَ هَذَا

حضرت یحییٰ بن عبید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ محمد بن سعد رضی اللہ عنہ سے کہ آپ پانی کی مشک سے وضو کرتے تھے، آپ بیت الخلاء سے نکلے، وضو کیا اور دونوں موزوں پر مسح کیا۔ ہم نے اس پر تعجب کیا۔ ہم نے آپ سے اس کے متعلق عرض کی؟ آپ نے مجھے فرمایا: مجھے میرے باپ نے بیان کیا کہ انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسے ہی کرتے دیکھا تھا۔

723 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَعْدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ: الثُّلُثُ وَالثُّلُثُ كَبِيرٌ، أَوْ كَثِيرٌ، فِي الْوَصِيَّةِ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تہائی بہت زیادہ ہے یا وصیت میں زیادہ ہے۔

721- أخرجه البخاري في الطهارة' باب: المسح على الخفين. وأحمد جلد 1 صفحه 186,180,169. والنسائي في الطهارة' باب: المسح على الخفين. ومالك في الطهارة' باب: ما جاء في المسح على الخفين.

722- أخرجه البخاري في الجنائز' باب: رثاء النبي صلى الله عليه وسلم سعيد بن خولة' وفي مناقب الأنصار رقم الحديث: 3936 باب: قول النبي صلى الله عليه وسلم: اللّهم امض لأصحابي هجرتهم' وفي الدعوات باب: الدعاء برفع الوباء' وفي الفرائض باب: ميراث البنات. ومسلم في الوصية' باب: الوصية بالثلث. والترمذي في الوصايا' باب: ما جاء في الوصية بالثلث. وابو داؤد في الوصايا' باب: ما لا يجوز للوصي في ماله. وابن ماجه في الوصايا' باب: الوصية بالثلث.

723- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 182. والبيهقي في السنن.

724 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ، وَأُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، وَخُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، قَالُوا: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الطَّاعُونُ رِجْزٌ وَبَقِيَّةُ عَذَابٍ عُذِّبَ بِهِ قَوْمٌ قَبْلَكُمْ، فَإِذَا وَقَعَ بِأَرْضٍ وَأَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوا فِرَارًا مِنْهُ، وَإِذَا سَمِعْتُمْ بِهِ بِأَرْضٍ فَلَا تَدْخُلُوا عَلَيْهِ

حضرت سعد بن مالک اور اسامہ بن زید اور خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: طاعون ایک بیماری ہے' تم سے پہلی اُمتوں کو جو عذاب دیا گیا تھا' اس سے بچاہوا ہے' جب کسی ملک میں آئے اور تم وہاں موجود ہوتو وہاں سے نہ بھاگو اور جب تم سنو کہ کسی ملک میں آیا ہے اور تم وہاں موجود نہیں ہوتو وہاں نہ جاؤ۔

725 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: " أَصَبْتُ سَيْفًا يَوْمَ بَدْرٍ فَأَعْجَبَنِي، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ هَبْهُ لِي، فَنَزَلَتْ (يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَنْفَالِ قُلِ الْأَنْفَالُ لِلّٰهِ وَالرَّسُولِ) (الأنفال: 1)

حضرت مصعب بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ مجھے بدر کے دن ایک تلوار ملی' مجھے پسند آئی تو میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے ہبہ کر دیں! اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مال غنیمت کے متعلق پوچھتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فرما دیجیے! مال غنیمت اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے ہیں۔

726 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَامِرٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّكَ مَهْمَا أَنْفَقْتَ عَلَى أَهْلِكَ مِنْ نَفَقَةٍ فَإِنَّكَ تُؤْجَرُ، حَتَّى اللُّقْمَةَ تَرْفَعُهَا إِلَى فِي امْرَأَتِكَ

حضرت عامر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جوتُو اپنے گھر والوں پرخرچ کرے گا تو اس کا ثواب ملے گا یہاں تک کہ وہ لقمہ جوتُو اپنی بیوی کے منہ میں رکھے۔

727 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ،

حضرت سعد بن ابی مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

725- أخرجه أحمد جلد1صفحه172 .

726- أخرجه أحمد جلد1صفحه180,172 .

727- أخرجه البخاري في فضائل الصحابة' باب: مناقب سعد' وفي الأطعمة باب: ما كان النبي صلى الله عليه وسلم

حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَبِيبَةَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ الرِّزْقِ مَا يَكْفِي، وَخَيْرُ الذِّكْرِ الْخَفِيُّ

حضور ﷺ نے فرمایا: بہتر رزق وہ ہے جو کفایت کرتا ہے بہترین ذکر ذکر خفی ہے۔

728 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ ابْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ سَعْدًا، يَقُولُ: إِنِّي لَأَوَّلُ رَجُلٍ مِنَ الْعَرَبِ رَمَى بِسَهْمٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، وَلَقَدْ رَأَيْتُنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا لَنَا طَعَامٌ إِلَّا السَّمُرُ وَوَرَقُ الْحُبْلَةِ، حَتَّى إِنْ كَانَ أَحَدُنَا لَيَضَعُ كَمَا تَضَعُ الْعَنْزُ، مَا لَهُ خِلْطٌ

حضرت ابو حازم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے سنا کہ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: عرب میں مَیں پہلا شخص ہوں جس نے اللہ کی راہ میں تیر مارا تھا۔ ہم حضور ﷺ کے ساتھ ہوتے تھے کہ ہمارے پاس کھانے کے لیے کوئی شے نہیں ہوتی تھی۔ سوائے ببول کے درخت اور لوبیا جیسی سبزی کے پتوں کے یہاں تک کہ ہم میں کوئی بول و براز کرتا تو اس طرح کرتا جس طرح بکری بول و براز کرتی ہے۔

729 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ نَفَرًا أَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلُوهُ، فَأَعْطَاهُمْ، إِلَّا رَجُلًا مِنْهُمْ، قَالَ سَعْدٌ: فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَعْطَيْتَهُمْ وَتَرَكْتَ فُلَانًا، وَاللَّهِ إِنِّي لَأَرَاهُ مُؤْمِنًا؟ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَوْ مُسْلِمًا قَالَ سَعْدٌ: قَالَ ذَلِكَ ثَلَاثًا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

حضرت عامر بن سعد رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کے پاس ایک گروہ نے آ کر مانگا' حضور سرورِ کونین ﷺ نے ان کو دیا، حضور ﷺ نے ایک کو نہیں دیا۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! فلاں کے لیے کیوں نہیں؟ اللہ کی قسم! میں اس کو مومن خیال کرتا ہوں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا مسلمان ہے، حضرت سعد کہتے ہیں: آپ ﷺ نے یہ بات تین بار فرمائی'

وأصحابه يأكلون' وفي الرقاق باب: كيف كان عيش النبي صلى الله عليه وسلم وأصحابه . ومسلم في الزهد . وأحمد جلد 1 صفحه 186,181,174 . والترمذي في الزهد' باب: ما جاء في معيشة أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم . وابن ماجه في المقدمة' باب: فضل سعد . وأبو نعيم في حلية الأولياء . والحميدي برقم .

728- انظر تخريج الحديث رقم: 714' ورقم: 778 .

729- أخرجه مسلم في الفتن وأشراط الساعة . وأحمد جلد 1 صفحه 182,175 .

وَسَلَّمَ: إِنِّي لَأُعْطِي الرَّجُلَ الْعَطَاءَ، لَغَيْرُهُ أَحَبُّ إِلَيَّ، وَمَا أَفْعَلُ ذَلِكَ إِلَّا مَخَافَةَ أَنْ يَكُبَّهُ اللَّهُ فِي نَارِ جَهَنَّمَ عَلَى وَجْهِهِ

حضور ﷺ نے فرمایا: میں اس آدمی کو دیتا ہوں۔ اس کے علاوہ دُوسرا مجھے اس سے زیادہ محبوب ہوتا ہے۔ اس خوف کی وجہ (سے دیتا ہوں) کہ وہ اوندھے منہ جہنم میں نہ گرے۔

730 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ، أَخْبَرَنَا عَامِرُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ كَانَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَمَرَّ بِمَسْجِدِ بَنِي مُعَاوِيَةَ، فَدَخَلَ فَرَكَعَ فِيهِ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ قَامَ فَنَاجَى رَبَّهُ وَانْصَرَفَ، فَقَالَ: سَأَلْتُ رَبِّي ثَلَاثًا فَأَعْطَانِي اثْنَتَيْنِ وَمَنَعَنِي وَاحِدَةً، سَأَلْتُهُ أَنْ لَا يُهْلِكَ أُمَّتِي بِالْغَرَقِ، وَلَا بِالسَّنَةِ- يَعْنِي بِالْجُوعِ- فَأَعْطَانِيهِمَا، وَسَأَلْتُهُ أَنْ لَا يَجْعَلَ بَأْسَهُمْ بَيْنَهُمْ فَمَنَعَنِيهَا

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ حضور ﷺ کے ساتھ تھے، آپ ﷺ بنی معاویہ کی مسجد کے پاس سے گزرے، اس مسجد میں آپ ﷺ داخل ہوئے، اس میں دو رکعتیں ادا کی۔ پھر کھڑے ہوئے اپنے رب سے گفتگو کی اور چلے۔ اس کے بعد آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے اپنے رب سے تین چیزیں مانگیں: دو مجھے عطا کی گئیں اور ایک کے بارے سوال کرنے سے روک دیا گیا۔ میں نے مانگا کہ میری امت غرق اور بھوک سے ہلاک نہ ہو مجھے دونوں دی گئیں، میں نے مانگا کہ آپس میں لڑیں نہ، مجھے اس سے منع کیا گیا۔

731 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ بَدْرٍ جِئْتُ بِسَيْفٍ مَعِي، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ هَذَا السَّيْفَ قَدْ شَفَى صَدْرِي فَهَبْهُ لِي، فَقَالَ: إِنَّ هَذَا السَّيْفَ لَيْسَ هُوَ لَكَ وَلَا لِي فَخَرَجْتُ وَأَنَا أَقُولُ: عَسَى أَنْ يُعْطِيَهُ مَنْ لَيْسَ بَلَاؤُهُ مِثْلَ بَلَائِي، فَجَاءَنِي رَسُولُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: أَجِبْ،

حضرت مصعب بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ جب بدر کا دن تھا تو میں ایک تلوار لے کر آیا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ تلوار مجھے ہبہ کر دیں! میرا سینہ ٹھنڈا ہو جائے گا۔ آپ نے فرمایا: یہ نہ تیری ہے نہ میری ہے۔ میں نکلا تو میں کہہ رہا تھا کہ مجھے ایسی آزمائش دی جائے جو کسی کو نہ دی جائے۔ حضور ﷺ میرے پاس آئے اور آپ نے فرمایا: جواب دو! میں نے گمان کیا کہ میرے متعلق کوئی آیت نازل

730- مرّ تخريج الحديث برقم: 696 و 729 .

731- مرّ تخريج الحديث برقم: 719 .

فَظَنَنْتُ أَنَّهُ قَدْ نَزَلَ فِيَّ شَيْءٌ بِكَلَامِي، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّكَ سَأَلْتَنِيهِ وَلَيْسَ هُوَ لِي، وَإِنَّ اللّٰهَ قَدْ جَعَلَهُ لِي، فَهُوَ لَكَ

ہوئی ہے جو میں نے گفتگو کی تھی' حضور ﷺ نے فرمایا: جس وقت تُو نے مانگی تھی وہ میری نہیں تھی' بے شک اللہ نے مجھے دی ہے (میں) تجھے دیتا ہوں۔

732 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ حَيَّانَ، حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قُلْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَلَفْتُ بِاللَّاتِ وَالْعُزَّى، وَالْعَهْدُ حَدِيثٌ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " قُلْتَ هُجْرًا، قُلْ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ ثَلَاثًا، وَاتْفِلْ عَنْ يَسَارِكَ ثَلَاثًا، وَتَعَوَّذْ مِنَ الشَّيْطَانِ وَلَا تَعُدْ"

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! میں ابھی نیا نیا اسلام لایا ہوں، میں نے لات وعزی کی قسم اٹھائی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تُو تین مرتبہ ''لا الٰه الا اللّٰه'' کہو، اور اپنے بائیں طرف تین مرتبہ تھوکو، اور شیطان سے پناہ مانگو آئندہ نہ کرنا۔

733 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ، حَدَّثَنَا بُكَيْرُ بْنُ مِسْمَارٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ أَبَاهُ سَعْدًا كَانَ فِي إِبِلٍ لَهُ وَغَنَمٍ، فَجَاءَهُ ابْنُهُ عُمَرُ، فَلَمَّا رَآهُ قَالَ: أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ هَذَا الرَّاكِبِ، فَلَمَّا انْتَهَى إِلَيْهِ قَالَ: أَرَضِيتَ أَنْ تَكُونَ أَعْرَابِيًّا فِي إِبِلِكَ وَغَنَمِكَ، وَالنَّاسُ بِالْمَدِينَةِ يَتَنَازَعُونَ الْمُلْكَ؟ قَالَ: فَضَرَبَ صَدْرَهُ بِيَدِهِ وَقَالَ: يَا بُنَيَّ اسْكُتْ، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْعَبْدَ التَّقِيَّ الْغَنِيَّ الْخَفِيَّ

حضرت عامر بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے باپ سعد رضی اللہ عنہ کے پاس بکریاں اور اونٹ تھے۔ ان کے پاس ان کے بیٹے حضرت عمر آئے۔ جب حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے اپنے بیٹے کو دیکھا، کہا میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں اس سوار کے شر سے۔ جب حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچے، عرض کی: کیا آپ خوش ہیں اس پر کہ اپنے اونٹوں اور بکریوں کے پاس دیہات میں رہیں، لوگ مدینہ میں جھگڑ رہے ہیں حکومت کے متعلق؟ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے ان کے سینہ پر ہاتھ مارا اور فرمایا: اے بیٹے! خاموش رہو! میں نے حضور ﷺ سے سنا ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل اس بندہ کو پسند کرتا ہے جو ڈرنے والا اور بے واہ اور چھپا ہوا ہو۔

-732 أخرجه مسلم في الزهد . وأحمد جلد1صفحه177,168 . وأبو نعيم في حلية الأولياء .

-733 مرّ تخريج الحديث برقم: 698' وانظر رقم: 709 و 718 .

734 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ سَعْدٍ، قَالَ: لَمَّا غَزَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةَ تَبُوكَ خَلَّفَ عَلِيًّا بِالْمَدِينَةِ، فَقَالَ النَّاسُ: مَلَّهُ وَكَرِهَ صُحْبَتَهُ، فَبَلَغَ ذَلِكَ عَلِيًّا فَخَرَجَ حَتَّى لَحِقَ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، خَلَّفْتَنِي بِالْمَدِينَةِ مَعَ النِّسَاءِ وَالصِّبْيَانِ وَالذَّرَارِيِّ، حَتَّى قَالَ النَّاسُ: مَلَّهُ وَكَرِهَ صُحْبَتَهُ؟ فَقَالَ: يَا عَلِيُّ، إِنَّمَا خَلَّفْتُكَ عَلَى أَهْلِي، أَمَا تَرْضَى أَنْ تَكُونَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى، غَيْرَ أَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم غزوہ تبوک کے لیے گئے تو حضرت علی رضی اللہ عنہ کو مدینہ شریف میں چھوڑ گئے۔ لوگوں نے کہا: اُکتا گیا ہے اور اس نے ساتھ جانے کو ناپسند کیا ہے۔ یہ بات حضرت علی رضی اللہ عنہ تک پہنچی تو آپ نکلے یہاں تک کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے ملے، عرض کی: یارسول اللہ! آپ مجھے مدینہ میں عورتوں اور بچوں کے ساتھ چھوڑ گئے یہاں تک کہ لوگوں نے کہا: تھک گیا ہے اور اس نے ساتھ جانے کو ناپسند کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: اے علی! میں نے تجھے اپنے گھروں میں پیچھے چھوڑا تھا، کیا تُو راضی نہیں کہ میرے ہاں تیرا مقام وہی ہو جو حضرت ہارون کا حضرت موسیٰ کے ہاں تھا، فرق یہ ہے کہ میرے بعد نبی نہیں ہے۔

735 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُطَرِّفٍ الْبَاهِلِيُّ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ، عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ سَعْدٍ، أَنَّهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِعَلِيٍّ: أَنْتَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى، إِلَّا أَنَّهُ لَيْسَ مَعِي نَبِيٌّ، قَالَ سَعِيدٌ: فَأَحْبَبْتُ أَنْ أُشَافِهَ بِذَلِكَ سَعْدًا، فَلَقِيتُهُ فَذَكَرْتُ لَهُ مَا ذَكَرَ لِي عَامِرٌ، فَقُلْتُ لَهُ، فَقَالَ: نَعَمْ سَمِعْتُهُ، فَقُلْتُ: أَنْتَ

حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرماتے ہوئے سنا: تیرا میرے ہاں وہی مقام ہے جو جنابِ ہارون کا حضرت موسیٰ کے ہاں تھا، مگر میرے بعد نبی نہیں ہے۔ حضرت سعید فرماتے ہیں: میں نے پسند کیا کہ میں اس کے ساتھ سعد کو بالمشافہ کہوں، میں آپ سے ملا، میں نے ذکر کیا جو مجھے عامر نے بتایا، میں نے ان سے کہا: حضرت سعد نے کہا: جی ہاں! میں نے سنا ہے، میں نے کہا: آپ نے سنا

734- أخرجه مسلم في فضائل الصحابة، باب: من فضائل علي بن أبي طالب .

735- أخرجه الطبري في التفسير . والواحدي أسباب النزول . والسيوطي في الدر المنثور . وعزاه ابن حجر في المطالب العالية، والبزار . وصححه ابن حبان كما في موارد الظمآن . والحاكم في المستدرك جلد 2 صفحه 45 .

سَمِعْتَهُ؟ فَأَدْخَلَ إِصْبَعَيْهِ فِي أُذُنَيْهِ فَقَالَ: نَعَمْ، وَإِلَّا فَاسْتَكَّتَا

ہے' آپ نے اپنی دونوں انگلیاں اپنے دونوں کانوں میں ڈال لیں۔فرمایا: جی ہاں! دونوں خاموش ہو گئے۔

736 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَمْرِو بْنِ مُحَمَّدٍ الْعَنْقَزِيُّ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا خَلَّادُ بْنُ مُسْلِمٍ الصَّفَّارُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، فِي قَوْلِ اللَّهِ (الر تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ أَحْسَنَ الْقَصَصِ) (يوسف:2) الْآيَةَ، قَالَ: نَزَلَ الْقُرْآنُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَلَاهُ عَلَيْهِمْ زَمَانًا، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، لَوْ قَصَصْتَ عَلَيْنَا؟ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَلَيْنَا (الر تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا) (يوسف:1) الْآيَةَ، فَتَلَاهُ عَلَيْهِمْ زَمَانًا، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، لَوْ حَدَّثْتَنَا؟ فَأَنْزَلَ اللَّهُ (اللَّهُ نَزَّلَ أَحْسَنَ الْحَدِيثِ كِتَابًا مُتَشَابِهًا) (الزمر:23) الْآيَةَ، كُلُّ ذَلِكَ يُؤْمَرُونَ بِالْقُرْآنِ، قَالَ أَبِي: قَالَ خَلَّادٌ: وَزَادَنِي فِيهِ غَيْرُهُ: قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، لَوْ ذَكَّرْتَنَا؟ فَأَنْزَلَ اللَّهُ (أَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنْ تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ اللَّهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ) (الحديد:16)

حضرت مصعب بن سعد رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ اللہ عزوجل کے اس ارشاد کے متعلق یہ روشن کتاب کی نشانیاں ہیں۔ہم نے اس کو عربی زبان میں نازل کیا ہے تاکہ تم اس کو سمجھو، ہم آپ سب سے اچھا قصہ بیان کرتے ہیں (الر:۳۰) حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے فرمایا: قرآن رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو تھوڑا تھوڑا کر کے پڑھایا ہے۔صحابہ کرام) نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہم پر یہ قصہ بیان کریں۔ اللہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر یہ آیت نازل فرمائی: ''الـر تلك الى آخره '' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن پر پڑھی تھوڑی تھوڑی۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو بیان کریں اللہ نے نازل فرمایا: ''اللـه نـزل احسـن الحديث الى آخره ''۔یہ ایک قرآن حکم دیتا ہے''۔صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو ڈرائیں! اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''الم يان الى آخره''۔

737 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ نَجِيحٍ الْمَدِينِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوْنٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، يَقُولُ: قَالَ عُمَرُ لِسَعْدٍ: لَقَدْ شَكَاكَ أَهْلُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے فرمایا: کوفے والے آپ کی ہرشی کی شکایت کرتے ہیں یہاں تک کہ نماز کی بھی کہ پہلی دو رکعتیں لمبی کرتا ہے اور آخری دو مختصر۔

الْكُوفَةِ فِي كُلِّ شَيْءٍ، حَتَّى فِي الصَّلَاةِ، فَقَالَ: أَمُدُّ فِي الْأُولَيَيْنِ، وَأَحْذِفُ فِي الْأُخْرَيَيْنِ، وَمَا آلُو مَا اقْتَدَيْتُ بِهِ مِنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: ذَاكَ الظَّنُّ بِكَ- أَوْ ظَنِّي بِكَ.

حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں نے اس میں ذرّہ برابر بھی کمی نہیں کی، جس میں، میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء کی تھی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ کے متعلق میرا یہی گمان تھا۔

738 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، نَحْوًا مِنْ حَدِيثِ يَحْيَى، إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فِي حَدِيثِهِ: ذَاكَ الظَّنُّ بِكَ، وَلَمْ يَشُكَّ

حضرت شعبہ نے یحییٰ والی حدیث کی طرح حدیث ذکر کی مگر اس کی حدیث میں ''ذَاكَ الظَّنُّ بِكَ'' بغیر شک کے ہے۔

739 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَ، يَقُولُ لِسَعْدٍ: لَقَدْ شَكَاكَ أَهْلُ الْكُوفَةِ، حَتَّى قَالُوا: لَا يُحْسِنُ يُصَلِّي؟ قَالَ: أَنَا، قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَوَاللّٰهِ مَا كُنْتُ لَآلُو بِهِمْ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَرْكُدُ فِي الْأُولَيَيْنِ، وَأَحْذِفُ فِي الْأُخْرَيَيْنِ، فَسَمِعْتُ عُمَرَ يَقُولُ لَهُ: ذٰلِكَ الظَّنُّ بِكَ، ذٰلِكَ الظَّنُّ بِكَ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے فرمایا: کوفے والے آپ کی ہرشی کی شکایت کرتے ہیں یہاں تک کہ نماز کی بھی کہ پہلی دو رکعتیں لمبی کرتا ہے اور آخری دو مختصر۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں نے اس میں ذرّہ برابر بھی کمی نہیں کی، جس میں، میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء کی تھی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ کے متعلق میرا یہی گمان تھا، میرا یہی گمان تھا۔

740 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ، حَدَّثَنَا حَاتِمٌ، عَنْ حَمْزَةَ بْنِ أَبِي مُحَمَّدٍ، عَنْ بِجَادِ بْنِ مُوسَى، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: قَالَ سَعْدٌ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَخَذَ شَيْئًا

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے کوئی شے لی زمین کے بغیر حق کے سات زمینوں کا طوق بنا کر اس کے گلے میں ڈال دیا جائے گا، اس کے فرض و نفل قبول نہیں کیے

739- قارنه بالبخارى فى المظالم' باب: اثم من ظلم شيئًا من الأرض ۔ ومسلم فى المساقاة' باب: تحريم الظلم وغصب الأرض ۔ وأحمد جلد 1صفحه190,189,188 ۔ وأخرجه البزار برقم' باب: فيمن ظلم شبرًا من الأرض ۔ وعزاه الهيثمى فى مجمع الزوائد الى الطبرانى فى الأوسط ۔

740- أخرجه أحمد جلد1صفحه171 ۔ والترمذى فى التفسير' باب: ومن سورة الأنعام ۔ وابن أبى حاتم فى المراسيل ۔

مِنَ الْأَرْضِ بِغَيْرِ حِلِّهِ طُوِّقَهُ مِنْ سَبْعِ أَرَضِينَ، لَا يَقْبَلُ مِنْهُ صَرْفًا وَلَا عَدْلًا، وَمَنِ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ، أَوْ لِغَيْرِ مَوْلَاهُ، فَقَدْ كَفَرَ

جائیں گے، جس نے اپنے باپ کے علاوہ کسی اور کی طرف نسبت کی یا اپنے مولا کے علاوہ کسی اور کی طرف نسبت کی اس نے کفر کیا۔

741 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو فُلَانٍ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ، قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ هَذِهِ الْآيَةِ (قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلَى أَنْ يَبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِنْ فَوْقِكُمْ أَوْ مِنْ تَحْتِ أَرْجُلِكُمْ) (الأنعام: 65)، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمَا إِنَّهَا كَائِنَةٌ، وَلَمْ يَأْتِ تَأْوِيلُهَا

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے اس آیت کے متعلق سوال کیا گیا: ''قل هو القادر الٰی آخره''۔ حضور ﷺ نے فرمایا: یہ ہوگا (ابھی) اس کی تاویل نہیں ہوگی (یعنی ظاہر نہیں ہوگی)۔

742 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: قَالَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ: فِيَّ سُنَّ الثُّلُثُ، مَرِضْتُ مَرَضًا فَعَادَنِي فِيهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: هَلْ أَوْصَيْتَ؟ قُلْتُ: أَوْصَيْتُ بِمَالِي كُلِّهِ، قَالَ فَمَا تَرَكْتَ لِوَرَثَتِكَ؟ قُلْتُ: إِنَّهُمْ أَغْنِيَاءُ، قَالَ: أَوْصِ بِالْعُشْرِ، وَاتْرُكْ سَائِرَهُ لِوَرَثَتِكَ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں بیمار ہو گیا، اس بیماری میں حضور ﷺ نے میری عیادت فرمائی، آپ نے فرمایا: کیا تُو نے وصیت کی ہے؟ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! میں نے اپنے تمام مال کی وصیت کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تُو نے اپنے ورثاء کے لیے کیا چھوڑا ہے؟ میں نے عرض کی: وہ مال دار ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: دسویں حصہ کی وصیت کر۔ باقی سارا اپنے ورثاء کے لیے چھوڑ دے۔

743 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ:

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں فتح کے سال بیمار ہو گیا۔ میں نے اس سے خوف کیا کہ

741- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 174.

742- أخرجه مسلم.

743- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 179. وأبو داؤد في الصلاة' باب: استحباب الترتيل في القرأة. والدارمي في الصلاة' باب: التغني بالقرآن. والحميدي. وصححه الحاكم في المستدرك جلد 1 صفحه 569.

مَرِضْتُ عَامَ الْفَتْحِ مَرَضًا أَشْفَيْتُ مِنْهُ عَلَى الْمَوْتِ، أَتَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُنِي فِيهِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، لِي مَالٌ كَثِيرٌ لَيْسَ يَرِثُنِي إِلَّا ابْنَتِي، أَفَأُوصِي بِثُلُثَيْ مَالِي؟ قَالَ: لَا قَالَ: قُلْتُ: فَالشَّطْرُ؟ قَالَ: لَا قُلْتُ: فَالثُّلُثُ؟ قَالَ: الثُّلُثُ، وَالثُّلُثُ كَبِيرٌ - أَوْ كَثِيرٌ - إِنَّكَ إِنْ تَتْرُكْ وَرَثَتَكَ أَغْنِيَاءَ خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَتْرُكَهُمْ عَالَةً يَتَكَفَّفُونَ النَّاسَ، إِنَّكَ لَنْ تُنْفِقَ نَفَقَةً إِلَّا أُجِرْتَ فِيهَا، حَتَّى اللُّقْمَةَ تَرْفَعُهَا إِلَى فِي امْرَأَتِكَ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أُخَلَّفُ عَنْ هِجْرَتِي؟ قَالَ: إِنَّكَ لَنْ تُخَلَّفَ بَعْدِي فَتَعْمَلَ عَمَلًا تُرِيدُ بِهِ وَجْهَ اللّٰهِ إِلَّا ازْدَدْتَ رِفْعَةً وَدَرَجَةً، وَلَعَلَّكَ أَنْ تُخَلَّفَ حَتَّى يَنْتَفِعَ بِكَ أَقْوَامٌ وَيُضَرَّ بِكَ آخَرُونَ، اللّٰهُمَّ أَمْضِ لِأَصْحَابِي هِجْرَتَهُمْ، وَلَا تَرُدَّهُمْ عَلَى أَعْقَابِهِمْ، لَكِنِ الْبَائِسُ سَعْدُ ابْنُ خَوْلَةَ يَرْثِي لَهُ أَنْ مَاتَ بِمَكَّةَ

میں اس بیماری میں مر جاؤں گا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے میری عیادت فرمائی اس بیماری میں۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرے پاس بہت زیادہ مال ہے' میرا وارث سوائے میری بیٹی کے اور کوئی نہیں ہے' آپ بتائیں کہ کیا میں ۳ تہائی کی وصیت کر جاؤں اپنے مال سے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں۔ میں نے عرض کی: آدھے کی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں۔ میں نے عرض کی: ایک تہائی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تہائی اور تہائی بہت بڑا ہے یا بہت زیادہ ہے، اگر تُو اپنے ورثاء کو مال دار چھوڑے تو تیرے لیے بہتر ہے کہ تُو ان کو محتاج نہ چھوڑے وہ لوگوں سے مانگتے رہیں' جو تُو ان پر خرچ کرے گا اس پر ثواب پائے گا، یہاں تک کہ وہ لقمہ جو تُو اپنی بیوی کے منہ میں ڈالے (اس پر بھی ثواب ملے گا)۔ میں نے عرض کی: میں ہجرت کرنے سے پیچھے رہ گیا ہوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو میرے بعد ہرگز پیچھے نہیں رہے گا۔ تو عمل کرے گا! اس کے ساتھ اللہ کی رضا کو مدنظر رکھ کر' ایسا عمل جس کے ساتھ درجہ بلند ہوگا یقیناً تُو لمبی عمر پائے گا' ایک قوم کو تیری وجہ سے فائدہ ہوگا اور ایک کو نقصان ہوگا۔ اے اللہ میرے صحابہ کی ہجرت پوری فرما! ان کو ایڑیوں کے بل نہ لوٹانا لیکن بیچارہ سعد بن خولہ' اس کے لیے مرثیہ کہا کہ وہ مکہ میں فوت ہو گیا ہے۔ (مرثیہ: میت کی خوبیاں بیان کرنا)

744 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرٍو، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کا تعلق ہم سے نہیں جو اچھی

أَبِى نَهِيكٍ، عَنْ سَعْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَتَغَنَّ بِالْقُرْآنِ قَالَ سُفْيَانُ: يَعْنِي: يَسْتَغْنِي بِهِ

طرز میں قرآن نہ پڑے۔ حضرت سفیان فرماتے ہیں: یعنی خوبصورت آواز میں۔

745 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ - وَهُوَ أَحَدُ بَنِي الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ مَنَاةَ بْنِ كِنَانَةَ - ، أَخْبَرَنِي عَامِرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ، أَنَّ أَبَاهُ حِينَ رَأَى اخْتِلَافَ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَفَرُّقَهُمُ اشْتَرَى لَهُ مَاشِيَةً، ثُمَّ خَرَجَ فَاعْتَزَلَ فِيهَا بِأَهْلِهِ عَلَى مَاءٍ يُقَالُ لَهُ: قَلَهِيّ، قَالَ: وَكَانَ سَعْدٌ مِنْ أَحَدِّ النَّاسِ بَصَرًا، فَرَأَى ذَاتَ يَوْمٍ شَيْئًا يَزُولُ، فَقَالَ لِمَنْ تَبِعَهُ: تَرَوْنَ شَيْئًا؟ قَالُوا: نَرَى شَيْئًا كَالطَّيْرِ، قَالَ: أَرَى رَاكِبًا عَلَى بَعِيرٍ، ثُمَّ جَاءَ بَعْدَ قَلِيلٍ عُمَرُ بْنُ سَعْدٍ عَلَى بُخْتِيٍّ - أَوْ بُخْتِيَّةٍ - ثُمَّ قَالَ: اللَّهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا جَاءَ بِهِ، فَسَلَّمَ عُمَرُ، ثُمَّ قَالَ لِأَبِيهِ: أَرَضِيتَ أَنْ تَتْبَعَ أَذْنَابَ هَذِهِ الْمَاشِيَةِ بَيْنَ هَذِهِ الْجِبَالِ، وَأَصْحَابُكَ يَتَنَازَعُونَ فِي أَمْرِ الْأُمَّةِ؟ فَقَالَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: " إِنَّهَا سَتَكُونُ بَعْدِي فِتَنٌ - أَوْ قَالَ: أُمُورٌ - خَيْرُ النَّاسِ فِيهَا الْغَنِيُّ الْخَفِيُّ التَّقِيُّ " ، فَإِنِ اسْتَطَعْتَ يَا بُنَيَّ أَنْ تَكُونَ كَذَلِكَ فَكُنْ، فَقَالَ لَهُ

حضرت عامر بن سعد بن ابی وقاص فرماتے ہیں کہ ان کے والد نے حضورﷺ کے صحابہ میں اختلاف دیکھا تو ان سے جدا ہو گئے' جانور خریدے پھر اپنے گھر والوں کو لے کر نکلے اور ایک مقام پر چلے گئے' اس کو قلھی کہا جاتا تھا۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ صاحبِ بصارت لوگوں میں شامل ہوتے تھے' آپ نے ایک دن کوئی شی زائل ہوتی دیکھی تو جو آپ کے ساتھ تھے اُن سے فرمایا کہ تم کوئی شی دیکھتے ہو؟ اُنہوں نے کہا: ہم پرندہ کی طرح کی شی دیکھتے ہیں۔ فرمایا: میں ایک سوار کو دیکھ رہا ہوں جو اونٹ پر ہے' پھر تھوڑی دیر بعد عمر بن سعد اونٹ یا اونٹنی پر سوار ہو کر آئے' پھر فرمایا: اے اللہ! میں اس شر سے پناہ مانگتا ہوں جو یہ لے کر آیا ہے۔ عمر نے سلام کیا' پھر اپنے والد سے کہا: کیا آپ خوش ہیں؟ آپ اپنے جانوروں سے پہاڑوں میں رہیں اور آپ کے اصحاب اس اُمت کے معاملہ میں جھگڑیں؟ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے حضورﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: عنقریب میرے بعد فتنے ہوں گے' یا ایسے کام ہوں گے تو ایسے وقت میں وہ لوگ بہتر ہوں گے جو بے پروا چھپے اور پرہیزگار' اے بیٹے! اگر تو ایسا ہونا چاہتا ہے تو ہو جا۔

745- أخرجه البخاری فی الفتن باب: ستكون فتن القاعد فيها خير من القائم ـ ومسلم فی الفتن' باب: نزول الفتن كمواقع القطر ـ وأحمد جلد 1 صفحه 185,169,168 ـ والترمذی فی الفتن' باب: ما جاء فی أن تكون فتنة القاعد فيها خير من القائم ـ وأبو داؤد فی الفتن والملاحم' باب: النهی عن السعی فی الفتنة ـ

عُمَرُ: أَمَا عِنْدَكَ غَيْرُ هَذَا؟ فَقَالَ لَهُ سَعْدٌ: لَا يَا بُنَيَّ، فَوَثَبَ عُمَرُ لِيَرْكَبَ، وَلَمْ يَكُنْ حَطَّ عَنْ بَعِيرِهِ، فَقَالَ لَهُ سَعْدٌ: أَمْهِلْ حَتَّى نُغَدِّيَكَ، قَالَ: لَا حَاجَةَ لِي بِغَدَائِكُمْ، قَالَ سَعْدٌ: فَنَحْلِبُ لَكَ فَنَسْقِيَكَ، قَالَ: لَا حَاجَةَ لِي بِشَرَابِكُمْ، ثُمَّ رَكِبَ فَانْصَرَفَ مَكَانَهُ

عمر نے حضرت سعد سے عرض کی: کیا اس کے علاوہ کوئی ہے؟ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے اُنہیں فرمایا: نہیں! اے بیٹے! عمر نے جلدی کی اور سوار ہوا اور اونٹ پر بیٹھنے میں دیر نہ کی۔ حضرت سعد نے اُنہیں فرمایا: ٹھہرو! یہاں تک کہ میں تجھے صبح کا کھانا کھلاؤں۔ اُس نے عرض کی: مجھے صبح کے کھانے کی ضرورت نہیں ہے۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم تیرے لیے دودھ دوھتے ہیں' ہم تجھے پلاتے ہیں۔ اُس نے عرض کی: مجھے آپ کے دودھ کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ پھر سوار ہوا اور اس جگہ سے چلا گیا۔

746 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا لَيْثٌ، عَنْ عَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ بُكَيْرٍ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، أَنَّ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ، قَالَ عِنْدَ فِتْنَةِ عُثْمَانَ: أَشْهَدُ لَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّهَا سَتَكُونُ فِتْنَةٌ، الْقَاعِدُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْقَائِمِ، وَالْقَائِمُ خَيْرٌ مِنَ الْمَاشِي، وَالْمَاشِي خَيْرٌ مِنَ السَّاعِي، قَالَ: أَرَأَيْتَ إِنْ دَخَلَ عَلَيَّ بَيْتِي، وَبَسَطَ يَدَهُ لِيَقْتُلَنِي؟ قَالَ: كُنْ كَابْنِ آدَمَ

حضرت بسر بن سعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی (وفات) کے فتنہ کے وقت فرمایا: میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے ضرور حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عنقریب فتنہ ہوں گے اس میں بیٹھنے والا کھڑے ہونے والے سے بہتر ہوگا، کھڑے ہونے والا چلنے والے سے بہتر ہوگا۔ چلنے والا دوڑنے والے سے بہتر ہوگا۔ کیا خیال ہے آپ کا کہ اگر میرے گھر میں کوئی داخل ہو وہ اپنا ہاتھ کشادہ کرے گا تا کہ مجھے قتل کرے؟ آدم کے بیٹے کی طرح ہو جاؤ۔

747 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا

حضرت مصعب بن سعد اپنے والد سے روایت

746- أخرجه مسلم فى فضائل الصحابة' باب: فى فضل سعد بن أبى وقاص . وأحمد جلد 1 صفحه 186,185, 181 . والطبرى فى التفسير . والواحدى فى أسباب النزول . والطيالسى .

747- أخرجه البخارى' فى فضائل الصحابة' باب: مناقب سعد' وفى المغازى باب: (اذ همت طائفتان منكم أن تفشلا......) . ومسلم فى فضائل الصحابة' باب: فضل سعد بن أبى وقاص . وأحمد جلد 1 صفحه 180,174, 136,124,92 . والترمذى فى المناقب' باب: مناقب سعد' وابن ماجه وفى المقدم باب: فضائل سعد .

إِسْرَائِيلُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: فِيَّ نَزَلَ تَحْرِيمُ الْخَمْرِ، شَرِبْتُ مَعَ قَوْمٍ مِنَ الْأَنْصَارِ قَبْلَ أَنْ تُحَرَّمَ، فَضَرَبَنِي رَجُلٌ مِنْهُمْ عَلَى أَنْفِي بِلَحْيَيْ جَمَلٍ، فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ، فَأُنْزِلَ تَحْرِيمُ الْخَمْرِ

کرتے ہیں کہ شراب کی حرمت میرے حق میں نازل ہوئی' میں شراب کی حرمت نازل ہونے سے پہلے انصار کے ایک آدمی کے ساتھ پی رہا تھا' اُن میں سے ایک آدمی نے اونٹ کی نکیل مجھے ماری جو میرے ناک پر لگی' میں حضور ﷺ کے پاس آیا اور اس کا ذکر کیا تو اس وقت شراب کی حرمت نازل ہوئی۔

748 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، قَالَ: قَالَ سَعْدٌ: إِنِّي لَأَوَّلُ رَجُلٍ رَمَى بِسَهْمٍ فِي الْمُشْرِكِينَ، وَمَا جَمَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَوَيْهِ لِأَحَدٍ قَبْلِي، وَلَقَدْ سَمِعْتُهُ يَقُولُ: ارْمِ يَا سَعْدُ، فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں پہلا وہ آدمی ہوں جس نے مشرکین کو تیر مارا، مجھ سے پہلے کسی کے لیے اپنے ماں باپ جمع نہیں کیے۔ میں نے آپ ﷺ سے سنا: اے سعد! پھینکو! میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں۔

749 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، حَدَّثَنِي الْعَلَاءُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا الطُّفَيْلِ، يُحَدِّثُ، عَنْ بَكْرِ بْنِ قِرْوَاشٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - وَذَكَرَ يَعْنِي ذَا الثُّدَيَّةِ، الَّذِي وُجِدَ مَعَ أَهْلِ النَّهَرِ، فَقَالَ: " شَيْطَانُ رَدْهَةٍ، يَحْدُرُهُ رَجُلٌ مِنْ بَجِيلَةَ يُقَالُ لَهُ: الْأَشْهَبُ - أَوِ ابْنُ الْأَشْهَبِ - عَلَامَةٌ فِي قَوْمٍ ظَلَمَهُ " قَالَ: سُفْيَانُ: فَقَالَ عَمَّارٌ الدُّهْنِيُّ، حِينَ حَدَّثَ: جَاءَ بِهِ

حضرت سعد بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اُنہوں نے حضور ﷺ سے سنا' آپ نے ذکر کیا یعنی (ایک آدمی کا) کہ اس کا ہاتھ عورت کے پستان کی طرح ہوگا' اس کو اہل نہروان کے ساتھ پایا گیا' ردھہ کے شیطان نے کہا: اس کو بجیلہ کے ایک آدمی نے گرایا' اس کو اشہب یا ابن اشہب کہا جاتا تھا' اس کی نشانی قوم میں اس کا ظلم تھا۔ حضرت سفیان نے کہا: عمار الدھنی نے کہا: جس وقت حدیث بیان کی گئی تو ہم میں سے ایک آدمی بجیلہ سے اس کو لے کر آیا' مجھے خیال ہے کہ وہ

748- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 179 . والفسوى فى المعرفة والتاريخ . وصححه الحاكم فى المستدرك جلد 4 صفحه 521 .

749- أنظر الحديث رقم: 716 .

رَجُلٌ مِنَّا مِنْ بَجِيلَةَ، فَقَالَ: أَرَاهُ فُلَانٌ مِنْ دُهْنٍ، يُقَالُ لَهُ: الْأَشْهَبُ- أَوِ ابْنُ الْأَشْهَبِ

دھن سے تھا' اس کو اشھب یا ابن اشھب کہا جاتا ہے۔

750 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، أَخْبَرَنَا عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِقَصْعَةٍ فَأَكَلَ مِنْهَا، فَفَضَلَتْ فَضْلَةٌ فَقَالَ: يَجِيءُ رَجُلٌ مِنْ هَذَا الْفَجِّ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ يَأْكُلُ هَذِهِ الْفَضْلَةَ قَالَ سَعْدٌ: وَكُنْتُ تَرَكْتُ أَخِي عُمَيْرًا يَتَوَضَّأُ، فَقُلْتُ: هُوَ عُمَيْرٌ، قَالَ: فَجَاءَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَامٍ فَأَكَلَهَا

حضرت مصعب بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گیا، اس حالات میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بچا ہوا کھانا تھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ضرور بضرور تمہارے پاس ایک آدمی آئے گا اس راستہ سے وہ بچے ہوئے کو کھائے گا وہ جنتی ہوگا۔ میں عمیر بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرا وہ وضو کر رہے تھے، میں نے اپنے دل میں کہا یہی ہو سکتا ہے کہ ہم آنکھیں اٹھا کر دیکھنے لگے کہ کون ہم پر آتا ہے' حضرت عبداللہ بن سلام آئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بچا ہوا لنگر منگوایا، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اس لنگر کو تناول فرمایا۔

751 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ الْمَاجِشُونِ، أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ سَعْدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لِعَلِيٍّ: أَنْتَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى، إِلَّا أَنَّهُ لَيْسَ بَعْدِي نَبِيٌّ قَالَ سَعِيدٌ: فَأَحْبَبْتُ أَنْ أُشَافِهَ بِذَلِكَ سَعْدًا، فَلَقِيتُهُ فَذَكَرْتُ لَهُ مَا ذَكَرَ لِي عَامِرٌ، فَقَالَ: نَعَمْ، سَمِعْتُ، قُلْتُ: أَنْتَ سَمِعْتَهُ؟ فَأَدْخَلَ إِصْبَعَيْهِ فِي

حضرت عامر بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے متعلق فرمایا: آپ کا میرے ہاں وہی مقام ہے جو حضرت ہارون کا حضرت موسیٰ کے ہاں تھا مگر میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔ حضرت سعید فرماتے ہیں: میں نے پسند کیا کہ میں حضرت سعد کو اس کے حوالے سے ملوں۔ میں ملا اور اس کا ذکر کیا جو مجھے عامر نے بتایا تھا تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں! میں نے سنا ہے' میں نے عرض کی: کیا آپ نے سنا ہے؟ آپ نے اپنی دونوں انگلیاں اپنے

750- انظر الحديث رقم: 734 .

751- أخرجه البخارى فى فضائل المدينة' باب: الايمان يأرز الى المدينة . ومسلم فى الايمان' باب: بيان أن الايمان بدأ غريبًا وسيعود غريبًا . وأحمد جلد 1 صفحه 184 .

أُذُنَيْهِ فَقَالَ: نَعَمْ وَإِلَّا فَاصْطَكَّتَا

دونوں کانوں میں ڈال لیں' اس کے بعد فرمایا: جی ہاں! ورنہ دونوں ٹکرا گئیں۔

752 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي أَبُو صَخْرٍ، أَنَّ أَبَا حَازِمٍ، حَدَّثَهُ، عَنِ ابْنٍ لِسَعْدٍ، قَالَ، سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ الْإِيمَانَ بَدَأَ غَرِيبًا، وَسَيَعُودُ كَمَا بَدَأَ، فَطُوبَى لِلْغُرَبَاءِ يَوْمَئِذٍ إِذَا فَسَدَ النَّاسُ، وَالَّذِي نَفْسُ أَبِي الْقَاسِمِ بِيَدِهِ لَيَأْرِزَنَّ الْإِسْلَامُ بَيْنَ هَذَيْنِ الْمَسْجِدَيْنِ كَمَا تَأْرِزُ الْحَيَّةُ فِي جُحْرِهَا

حضرت ابن سعد فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد سے سنا' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے سنا' آپ نے فرمایا: ایمان غریبوں سے شروع ہوا تھا' واپس بھی غریبوں میں آجائے گا جس طرح غریبوں سے شروع ہوا تھا' غریبوں کے لیے خوشخبری ہے! اس دن جب لوگوں میں فساد ہوگا اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں ابوالقاسم کی جان ہے! اسلام سمٹ کر ان دو مسجدوں میں آجائے گا (مسجد حرام، مسجد نبوی) جس طرح سانپ سمٹ کر اپنی سوراخ میں آجاتا ہے۔

753 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ، قَالَ: زَعَمَ السُّدِّيُّ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ فَتْحِ مَكَّةَ أَمَّنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ إِلَّا أَرْبَعَةَ نَفَرٍ وَامْرَأَتَيْنِ، وَقَالَ: اقْتُلُوهُمْ وَلَوْ وَجَدْتُمُوهُمْ مُتَعَلِّقِينَ بِأَسْتَارِ الْكَعْبَةِ عِكْرِمَةُ بْنُ أَبِي جَهْلٍ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ خَطَلٍ، وَمَقِيسُ بْنُ صُبَابَةَ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ أَبِي سَرْحٍ فَأَمَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ خَطَلٍ فَأُدْرِكَ وَهُوَ مُتَعَلِّقٌ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب فتح مکہ کا دن تھا حضور ﷺ نے سارے لوگوں کو امن دے دیا۔ مگر چار مردوں اور دو عورتوں کو نہیں دیا۔ ان کے متعلق فرمایا کہ اُن کو قتل کر دو جہاں بھی ان کو پاؤ اگرچہ تم اُنہیں کعبہ کے پردہ میں چھپے ہوئے پاؤ (۱) عکرمہ بن ابی جہل (۲) عبداللہ بن خطل (۳) مقیس بن صبابہ (۴) عبداللہ بن سعد بن ابی سرح۔ بہرحال عبداللہ بن خطل اس کو کعبہ کے پردہ میں چھپا ہوا پایا گیا، اس کو قتل کرنے کے لیے حضرت سعید بن حریث اور عمار

752- أخرجه النسائي في تحريم الدم . وأبو داؤد في الجهاد' باب: قتل الأسير ولا يعرض عليه الاسلام' وفي الحدود باب: الحكم فيمن ارتد . والبيهقي في السنن . والبزار . والطحاوي في شرح معاني الآثار جلد 3 صفحه 330 . وصححه الحاكم في المستدرك جلد 3 صفحه 45 .

753- شواهده في البخاري' في المغازي باب: غزوة الطائف . ومسلم في السلام' باب: منع المخنث من الدخول على النساء الأجانب . عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد الى المصنف والبزار .

بِأَسْتَارِ الْكَعْبَةِ، فَاسْتَبَقَ إِلَيْهِ سَعِيدُ بْنُ حُرَيْثٍ وَعَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ، فَسَبَقَ سَعِيدٌ عَمَّارًا - وَكَانَ أَشَبَّ الرَّجُلَيْنِ - فَقَتَلَهُ، وَأَمَّا مِقْيَسُ بْنُ صُبَابَةَ فَأَدْرَكَهُ النَّاسُ فِي السُّوقِ، وَأَمَّا عِكْرِمَةُ فَرَكِبَ الْبَحْرَ فَأَصَابَتْهُمْ عَاصِفٌ، فَقَالَ أَصْحَابُ السَّفِينَةِ لِأَهْلِ السَّفِينَةِ: أَخْلِصُوا فَإِنَّ آلِهَتَكُمْ لَا تُغْنِي عَنْكُمْ شَيْئًا هَاهُنَا، فَقَالَ عِكْرِمَةُ: لَئِنْ لَمْ يُنَجِّنِي فِي الْبَحْرِ إِلَّا الْإِخْلَاصُ فَمَا يُنَجِّينِي فِي الْبَرِّ غَيْرُهُ، اللَّهُمَّ إِنَّ لَكَ عَلَيَّ عَهْدًا إِنْ أَنْتَ عَافَيْتَنِي مِمَّا أَنَا فِيهِ أَنْ آتِيَ مُحَمَّدًا حَتَّى أَضَعَ يَدِي فِي يَدِهِ، فَلَأَجِدَنَّهُ عَفُوًّا كَرِيمًا، قَالَ: فَجَاءَ فَأَسْلَمَ وَأَمَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ أَبِي سَرْحٍ فَإِنَّهُ اخْتَبَأَ عِنْدَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ، فَلَمَّا دَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ إِلَى الْبَيْعَةِ جَاءَ بِهِ حَتَّى أَوْقَفَهُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ بَايِعْ عَبْدَ اللَّهِ، فَرَفَعَ رَأْسَهُ فَنَظَرَ إِلَيْهِ ثَلَاثًا، كُلَّ ذَلِكَ يَأْبَى، فَبَايَعَهُ بَعْدَ الثَّلَاثِ، ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى أَصْحَابِهِ فَقَالَ: مَا كَانَ فِيكُمْ رَجُلٌ شَدِيدٌ يَقُومُ إِلَى هَذَا حِينَ رَآنِي كَفَفْتُ يَدِي عَنْ بَيْعَتِهِ - فَيَقْتُلُهُ؟ قَالُوا: مَا يُدْرِينَا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا فِي نَفْسِكَ؟، هَلَّا أَوْمَأْتَ إِلَيْنَا بِعَيْنِكَ؟ قَالَ: إِنَّهُ لَا يَنْبَغِي لِنَبِيٍّ أَنْ تَكُونَ لَهُ خَائِنَةُ أَعْيُنٍ

بن یاسر آگے بڑھے۔ حضرت عمار پر حضرت سعید سبقت لے گئے۔ دونوں نوجوان مرد تھے۔ حضرت سعید نے اس کو قتل کر دیا۔ بہرحال مقیس بن صبابہ کو لوگوں نے بازار میں پایا وہاں قتل کر دیا۔ برحال عکرمہ سمندر میں سوار ہو گیا' اُن کشتی والوں کو ہوا نے آلیا' کشتی والوں نے کہا: کشتی والوں سے مخلص ہو جاؤ! بے شک تمہارے خدا تمہیں یہاں نہیں بچائیں گے۔ عکرمہ نے کہا: سمندر سے نجات مجھے صرف اخلاص سے ملی' اس نیکی کے علاوہ کوئی نجات کا ذریعہ نہیں ہے' اے اللہ! میں تجھ سے وعدہ کرتا ہوں کہ اگر مجھے عافیت دی جس میں میں ہوں تو میں محمد ﷺ کے پاس آؤں گا یہاں تک کہ اپنا ہاتھ آپ کے ہاتھ میں دوں گا' میں ضرور بضرور آپ کو معاف کرنے والا پاؤں گا۔ عکرمہ آیا اور مسلمان ہو گیا' بہرحال عبداللہ بن سعد بن ابی سرح تو وہ حضرت عثمان کے پاس چھپا ہوا تھا' جب حضور ﷺ نے لوگوں کو بیعت کے لیے بلوایا تو حضرت عثمان اس کو لائے یہاں تک کہ حضور ﷺ کے پاس کھڑا کیا۔ حضرت عثمان نے عرض کی: یارسول اللہ! عبداللہ نے بیعت کرنی ہے! حضور ﷺ نے اس کی طرف سر اُٹھایا' آپ نے اس کی طرف تین مرتبہ دیکھا' ہر مرتبہ آپ نے بیعت کرنے سے انکار کیا' تیسری مرتبہ کے بعد اس کی بیعت کی' پھر اپنے صحابہ کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: تم میں کوئی سخت آدمی نہیں تھا کہ وہ اس کی طرف کھڑا ہوتا جس وقت اس نے مجھے دیکھا کہ میں نے اپنا ہاتھ اس کی بیعت سے روکا تھا اور وہ اسے قتل کر

دیتا۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! ہمیں معلوم نہیں تھا جو آپ کے دل میں تھا؟ آپ نے فرمایا: کیا میں اپنی آنکھوں سے اشارہ نہیں کر رہا تھا اور فرمایا: کسی نبی کے لیے مناسب نہیں ہے کہ اس کی آنکھیں خیانت کریں۔

754 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ الْمُخْتَارِ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّهُ خَطَبَ امْرَأَةً بِمَكَّةَ وَهُوَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: لَيْتَ عِنْدِي مَنْ يَرَاهَا وَمَنْ يُخْبِرُنِي عَنْهَا؟، فَقَالَ رَجُلٌ يُدْعَى هِيتٌ: أَنَا أَنْعَتُهَا لَكَ: إِذَا أَقْبَلَتْ قُلْتَ: تَمْشِي عَلَى سِتٍّ، وَإِذَا أَدْبَرَتْ قُلْتَ: تَمْشِي عَلَى أَرْبَعٍ، فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَرَى هَذَا مُنْكَرًا، أُرَاهُ يَعْرِفُ أَمْرَ النِّسَاءِ وَكَانَ يَدْخُلُ عَلَى سَوْدَةَ فَنَهَاهُ أَنْ يَدْخُلَ عَلَيْهَا، فَلَمَّا قَدِمَ الْمَدِينَةَ نَفَاهُ، وَكَانَ كَذَلِكَ حَتَّى امْرَأَةِ عُمَرَ، فَجَهِدَ، فَكَانَ يُرَخِّصُ لَهُ أَنْ يَدْخُلَ الْمَدِينَةَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَيُتَصَدَّقُ عَلَيْهِ

حضرت سعد بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اُنہوں نے مکہ میں ایک عورت کو نکاح کا پیغام بھیجا اس حالت میں کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے' حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے کہا: کاش! میرے پاس کوئی ہوتا جو اس کو دیکھتا اور مجھے اس کے متعلق بتاتا؟ ایک آدمی نے کہا جسے ھیت کہا جاتا تھا' اُس نے کہا: میں اس کے متعلق بتاتا ہوں' جب وہ آگے چلے تو تُو کہے: چھ پر چل رہی ہے اور جب پیچھے مڑے تو تُو کہے: چار پر چل رہی ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں اس کو بے حیاء دیکھتا ہوں' میرا خیال ہے کہ یہ عورتوں کے معاملات دیکھتا ہے' وہ آدمی حضرت سودہ رضی اللہ عنہا کے پاس آتا تھا' آپ نے اس کو اُن کے پاس آنے سے منع کر دیا' جب مدینہ آئے تو آپ نے وہاں سے اس کو جلاوطن کر دیا' معاملہ ایسے ہی رہا یہاں تک کہ عمر کی بیوی نے انکار کیا' اس کو جمعہ کے دن آنے کی اجازت دی' اس پر صدقہ کیا گیا۔

755 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ، حَدَّثَنَا

حضرت قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم کو حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھائی، آپ رضی اللہ عنہ دو رکعتیں

754- أخرجه البزار برقم' باب: السجود للنقصان . وابن ماجه .

755- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد الى المصنف .

إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسٍ، قَالَ: صَلَّى بِنَا سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ، فَنَهَضَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ، فَسَبَّحْنَا بِهِ، فَاسْتَتَمَّ قَائِمًا، قَالَ: فَمَضَى فِي قِيَامِهِ حَتَّى فَرَغَ، فَقَالَ: أَكُنْتُمْ تَرَوْنِي أَنْ أَجْلِسَ؟، إِنَّمَا صَنَعْتُ كَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ قَالَ أَبُو عُثْمَانَ عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ: لَمْ نَسْمَعْ أَحَدًا يَرْفَعُ هَذَا غَيْرَ أَبِي مُعَاوِيَةَ

پڑھ کر کھڑے ہو گئے۔ ہم نے کہا: سبحان اللہ! آپ رضی اللہ عنہ سیدھے کھڑے ہو گئے، قیام میں رہے یہاں تک کہ فارغ ہو گئے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم مجھے دیکھتے تھے کہ میں بیٹھ جاؤں؟ میں نے وہی کیا جس طرح میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ ابوعثمان عمرو بن محمد الناقد فرماتے ہیں: ہم میں سے کسی نے یہ حدیث ابومعاویہ کے علاوہ کسی سے مرفوعاً بیان نہیں کی۔

756 - حَدَّثَنَا عَمْرٌو، حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، قَالَ: صَلَّى بِنَا سَعْدُ بْنُ مَالِكٍ، فَذَكَرَ نَحْوًا مِنْ حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ، وَلَمْ يَذْكُرِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوحازم فرماتے ہیں کہ ہمیں حضرت سعد بن مالک رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھائی' اس کے بعد ابومعاویہ والی حدیث ذکر کی لیکن اس میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر نہیں کیا۔

757 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَعْظَمُ الْمُسْلِمِينَ فِي الْمُسْلِمِينَ جُرْمًا مَنْ سَأَلَ عَنْ أَمْرٍ لَمْ يُحَرَّمْ عَلَى النَّاسِ، فَحُرِّمَ عَلَى النَّاسِ مِنْ أَجْلِ مَسْأَلَتِهِ

حضرت عامر بن سعد اپنے والد حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمانوں میں سب سے بڑا مجرم وہ ہوتا ہے جو کسی ایسے معاملہ میں سوال کرے جسے حرام نہیں کیا گیا تھا اس کے سوال کرنے سے وہ لوگوں کے لیے حرام ہو جائے۔

758 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَعْظَمُ الْمُسْلِمِينَ جُرْمًا مَنْ سَأَلَ عَنْ أَمْرٍ لَمْ يَكُنْ حُرِّمَ

حضرت عامر بن سعد اپنے والد حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمانوں میں سب سے بڑا مجرم وہ ہوتا ہے جو کسی ایسے معاملہ میں سوال کرے جسے حرام نہیں کیا گیا تھا اس کے سوال

756- أخرجه البخاري في الاعتصام' باب: ما يكره من كثرة السؤال ومن تكلف مالا يعنيه . ومسلم في الفضائل' باب: توقيرة صلى الله عليه وسلم وترك سؤاله عما لا ضرورة اليه . وأحمد جلد **1** صفحه**176-179** . وأبو داؤد في السنة' باب: لزوم السنة .

عَلَى النَّاسِ، فَحُرِّمَ مِنْ أَجْلِ مَسْأَلَتِهِ

کرنے سے وہ لوگوں کے لیے حرام ہو جائے۔

759 - حَدَّثَنَاهُ إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، نَحْوَهُ

حضرت عامر بن سعد اپنے والد سے، وہ حضور ﷺ سے اس جیسی حدیث ذکر کرتے ہیں۔

760 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، قَالَ: أَحْفَظُ كَمَا أَحْفَظُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَعْظَمُ الْمُسْلِمِينَ فِي الْمُسْلِمِينَ جُرْمًا مَنْ يَسْأَلُ عَنْ أَمْرٍ لَمْ يُحَرَّمْ عَلَى النَّاسِ فَحُرِّمَ مِنْ أَجْلِ مَسْأَلَتِهِ

حضرت عامر بن سعد اپنے والد حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: مسلمانوں میں سب سے بڑا مجرم وہ ہوتا ہے جو کسی ایسے معاملہ میں سوال کرے جسے حرام نہیں کیا گیا تھا اس کے سوال کرنے سے وہ لوگوں کے لیے حرام ہو جائے۔

761 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُطِيعٍ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، قَالَ: لَمَّا ادَّعَى زِيَادٌ لَقِيتُ أَبَا بَكْرَةَ، قَالَ: فَقُلْتُ مَا هَذَا الَّذِي صَنَعْتُمْ؟ قَالَ: سَمِعْتُ سَعْدًا يُحَدِّثُ يَقُولُ: سَمِعَتْ أُذُنَايَ، وَوَعَاهُ قَلْبِي، النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنِ ادَّعَى إِلَى أَبٍ فِي الْإِسْلَامِ وَهُوَ يَعْلَمُ أَنَّهُ غَيْرُ أَبِيهِ، حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ فَقَالَ أَبُو بَكْرَةَ: وَأَنَا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوعثمان النہدی سے روایت ہے کہ جب زیاد نے دعویٰ میں ابوبکرہ سے ملا تو میں نے کہا: تم نے یہ کیا کیا؟ اُنہوں نے کہا: میں نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ میں نے اپنے دونوں کانوں سے سنا اور اپنے دل میں اس کو یاد کیا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے مسلمان ہونے کی حالت میں اپنے باپ کے علاوہ کسی اور کی طرف اپنے آپ کو منسوب کیا جبکہ وہ جانتا ہے کہ اس کا باپ اس کا علاوہ ہے تو اس پر جنت حرام ہے۔ ابوبکرہ فرماتے ہیں: میں نے بھی حضور ﷺ سے سنا ہے۔

760- مرّ تخریجه رقم: 700 .

761- أخرجه البخاری فی الطب، باب: الطیرة، باب: لاهامة . ومسلم وفی السلام، باب: الطیرة والفأل . وأحمد جلد 1 صفحه 180,174 . وأبو داؤد فی الطب، باب: فی الطیرة .

762 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ، أَنَّ الْحَضْرَمِيَّ بْنَ لَاحِقٍ، حَدَّثَهُ، أَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ، حَدَّثَ، عَنْ حَدِيثِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: لَا هَامَةَ، وَلَا عَدْوَى، وَلَا طِيَرَةَ، فَإِنْ يَكُ شَيْءٌ فِي الطِّيَرِ، فَفِي الْمَرْأَةِ، وَالْفَرَسِ، وَالدَّارِ وَكَانَ يَقُولُ: إِذَا كَانَ الطَّاعُونُ بِأَرْضٍ فَلَا تَهْبِطُوا عَلَيْهِ، وَإِذَا كَانَ بِأَرْضٍ وَأَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَفِرُّوا مِنْهُ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے: مقتول کے سر سے پرندے کا نکلنا' چھوت چھات اور بُری فال کوئی شی نہیں ہے' اگر نحوست کسی شی میں ہوتی تو عورت اور گھوڑے اور گھر میں ہوتی۔ وہ فرماتے تھے: جب طاعون کسی ملک میں ہو تو وہاں نہ جاؤ' اگر ایسے ملک میں ہو جہاں تم موجود ہو تو وہاں سے نہ بھاگو۔

763 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو مُسْهِرٍ، حَدَّثَنَا مَالِكٌ، حَدَّثَنِي أَبُو النَّضْرِ، مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: مَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ لِأَحَدٍ إِنَّهُ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ، إِلَّا لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ

حضرت عامر بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے نہیں سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی کے لیے کہا ہو کہ یہ اہل جنت سے ہے مگر عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ کے لیے۔

فائدہ: یہ حضرت سعد بن وقاص رضی اللہ عنہ کی اپنی رائے ہے' حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دس صحابہ کرام اور امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما سیدہ خاتون جنت فاطمۃ الزہرہ رضی اللہ عنہا کو دنیا میں جنت کی خوشخبری دی ہے، غلام دستگیر سیالکوٹی غفرلہ

764 - حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنِي مُوسَى الْجُهَنِيُّ، حَدَّثَنِي مُصْعَبُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ أَعْرَابِيًّا جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ:

حضرت مصعب بن سعد اپنے والد حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک دیہاتی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا، اس نے عرض کی: اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے کوئی کلام سکھائیں تا کہ میں اس کو پڑھا

762- أخرجه البخاري في مناقب الأنصار' باب: مناقب عبد الله بن سلام . ومسلم في فضائل الصحابة' باب: فضائل عبد الله بن سلام . وأحمد جلد 1 صفحه 177,169 .

763- أخرجه مسلم في الذكر والدعاء' باب: فضل التهليل والتسبيح والدعاء . وأحمد جلد 1 صفحه 185,180 .

764- مرّ تخريجه رقم: 697 .

يَا نَبِيَّ اللَّهِ، عَلِّمْنِي كَلامًا أَقُولُهُ، قَالَ: " قُلْ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا، وَسُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ " قَالَ: هَؤُلَاءِ لِرَبِّي، فَمَا لِي؟ قَالَ: " قُلِ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي، وَارْحَمْنِي، وَاهْدِنِي، وَارْزُقْنِي، وَعَافِنِي "

کروں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: پڑھا کر ''لا الہ الا اللّٰہ محمد رسول اللّٰہ ''۔ اس نے عرض کی: یہ میرے رب کے لیے ہے، میرے لیے کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تو یہ پڑھا کر ''اللّٰھم اغفرلی الٰی آخرہ''۔

765 - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ، عَنْ سُهَيْلٍ، عَنِ ابْنِ عَائِذٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ سَعْدٍ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي لَنَا، فَقَالَ: اللَّهُمَّ آتِنِي خَيْرَ مَا تُؤْتِي الصَّالِحِينَ، فَلَمَّا انْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ الْمُتَكَلِّمُ آنِفًا؟ قَالَ الرَّجُلُ: أَنَا، قَالَ: إِذًا يُعْقَرُ جَوَادُكَ، وَتُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی آیا اس حالت میں کہ رسول اللہ ﷺ نماز پڑھا رہے تھے، جس وقت سے وہ صف تک پہنچا۔ اس نے کہا: اے اللہ! مجھے عطا کر جو تو نے اپنے نیک بندوں کو دیا ہے۔ جب حضور ﷺ نماز سے فارغ ہوئے، آپ ﷺ نے فرمایا: کس نے ابھی کلام کی ہے؟ اس آدمی نے عرض کی: میں نے! یا رسول اللہ ﷺ! آپ نے فرمایا: یہ اس وقت ہو گا جب تو اپنے گھوڑے کی کونچیں کاٹ دے گا اور اللہ کی راہ میں شہید ہو جائے گا۔

766 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خِدَاشٍ، حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا قَنَانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ النَّهْمِيُّ، حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا فِي الْمَسْجِدِ أَنَا وَرَجُلَانِ مَعِي، فَنِلْنَا مِنْ عَلِيٍّ، فَأَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَضْبَانَ، يُعْرَفُ فِي وَجْهِهِ الْغَضَبُ، فَتَعَوَّذْتُ بِاللَّهِ مِنْ غَضَبِهِ، فَقَالَ: مَا لَكُمْ وَمَا لِي؟ مَنْ آذَى

حضرت مصعب بن سعد رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ فرماتے ہیں کہ میں مسجد میں بیٹھا ہوا تھا اور دو آدمی میرے ساتھ تھے۔ ہماری طرف سے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے حوالے سے' ہم نے اپنے دل میں کوئی چیز پائی' حضور ﷺ غصہ کی حالت میں متوجہ ہوئے' غصہ آپ کے چہرے سے معلوم ہو رہا تھا۔ اس کے بعد میں نے کہا: میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں آپ ﷺ کے غصہ

765- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد . الى المصنف' والبزار . وذكره ابن حجر في المطالب العالية ونسبه الى المصنف' وابن أبي شيبه' وابن أبي عمر .

766- أخرجه البخاري في الدعوات' باب: التعوذ في فتنة الدنيا .

عَلِيًّا فَقَدْ آذَانِي الْحَدِيثَ

سے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم کو اور مجھے کیا ہے؟ جس نے علی کو تکلیف دی اس نے مجھے تکلیف دی۔

767 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا هَذِهِ الْكَلِمَاتِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أُرَدَّ إِلَى أَرْذَلِ الْعُمُرِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ

حضرت مصعب بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمیں یہ کلمات سکھاتے تھے: ''اَللّٰهُمَّ إِنِّي الٰی آخرہ''۔

768 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي وَالِدِي مُحَمَّدٌ، عَنْ أَبِيهِ سَعْدٍ قَالَ: مَرَرْتُ بِعُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ فِي الْمَسْجِدِ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ، فَمَلَأَ عَيْنَيْهِ مِنِّي ثُمَّ لَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ السَّلَامَ، فَأَتَيْتُ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَقُلْتُ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، هَلْ حَدَثَ فِي الْإِسْلَامِ شَيْءٌ؟ قَالَ: وَمَا ذَاكَ؟ قُلْتُ: لَا إِلَّا أَنِّي مَرَرْتُ بِعُثْمَانَ آنِفًا فِي الْمَسْجِدِ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَمَلَأَ عَيْنَيْهِ مِنِّي ثُمَّ لَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ السَّلَامَ، قَالَ: فَأَرْسَلَ عُمَرُ إِلَى عُثْمَانَ فَدَعَاهُ، فَقَالَ: مَا يَمْنَعُكَ أَنْ تَكُونَ رَدَدْتَ عَلَى أَخِيكَ السَّلَامَ؟ قَالَ عُثْمَانُ: مَا فَعَلْتُ، قَالَ سَعْدٌ: قُلْتُ: بَلَى، قَالَ:

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے پاس سے مسجد میں گزرا تو میں نے آپ کو سلام کیا' آپ نے اپنی دونوں آنکھیں بھر کر میری طرف دیکھا' پھر آپ نے میرے سلام کا جواب نہیں دیا' میں امیر المؤمنین حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' میں نے عرض کی: اے امیر المؤمنین! کیا اسلام میں کوئی شی نازل ہوئی ہے؟ حضرت عمر نے فرمایا: کیا ہوا ہے؟ میں نے عرض کی: کچھ نہیں! مگر یہ کہ میں ابھی مسجد میں حضرت عثمان کے پاس سے گزرا ہوں' میں نے آپ کو سلام کیا تو آپ نے اپنی دونوں آنکھیں بھر کر میری طرف دیکھا اور میرے سلام کا جواب نہیں دیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی طرف کسی کو بھیجا' وہ آپ کو بلا کر لایا' اس کے بعد فرمایا:

767- أخرجه أحمد جلد1صفحه170 .

768- أخرجه أحمد جلد1صفحه171 . وذكره الهيثمي في مجمع الزوائد . وذكره في شرح معاني الآثار .

حَتَّى حَلَفَ وَحَلَفْتُ، قَالَ: ثُمَّ إِنَّ عُثْمَانَ ذَكَرَ فَقَالَ: بَلَى، فَأَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ، إِنَّكَ مَرَرْتَ بِي آنِفًا وَأَنَا أُحَدِّثُ نَفْسِي بِكَلِمَةٍ سَمِعْتُهَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لَا وَاللّٰهِ مَا ذَكَرْتُهَا قَطُّ إِلَّا تَغْشَى بَصَرِي وَقَلْبِي غِشَاوَةٌ، فَقَالَ سَعْدٌ: فَأَنَا أُنَبِّئُكَ بِهَا، إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ لَنَا أَوَّلَ دَعْوَةٍ، ثُمَّ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ فَشَغَلَهُ، ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَّبَعْتُهُ، فَلَمَّا أَشْفَقْتُ أَنْ يَسْبِقَنِي إِلَى مَنْزِلِهِ ضَرَبْتُ بِقَدَمِي الْأَرْضَ، فَالْتَفَتَ إِلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَنْ هَذَا، أَبُو إِسْحَاقَ؟ قَالَ: قُلْتُ: نَعَمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: فَمَهْ؟ قَالَ: قُلْتُ: وَلَا وَاللّٰهِ إِلَّا أَنَّكَ ذَكَرْتَ لَنَا أَوَّلَ دَعْوَةٍ، ثُمَّ جَاءَ هَذَا الْأَعْرَابِيُّ، فَقَالَ: " نَعَمْ، دَعْوَةُ ذِي النُّونِ (لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ) (الأنبياء : 87) فَإِنَّهُ لَمْ يَدْعُ بِهَا مُسْلِمٌ رَبَّهُ فِي شَيْءٍ قَطُّ إِلَّا اسْتَجَابَ لَهُ"

آپ کو کون سی شی اپنے بھائی کے سلام کا جواب دینے سے رکاوٹ تھی؟ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے نہیں کیا۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے کہا: کیوں نہیں! یہاں تک کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اور میں نے قسم اُٹھائی' پھر حضرت عثمان نے فرمایا: جی ہاں! کیوں نہیں! میں اللہ سے بخشش طلب کرتا ہوں اور اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں' آپ ابھی میرے پاس سے گزرے تو میں اپنے آپ سے ایسے کلمہ سے گفتگو کر رہا تھا جو میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا تھا' نہیں! اللہ کی قسم! جب بھی میں یاد کرتا ہوں تو میری آنکھوں اور میرے دل پر پردہ پڑ جاتا ہے۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں تمہیں اس کے متعلق بتاتا ہوں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ایک دعا یاد کروائی' پھر ایک دیہاتی آیا اور اُس نے آپ کو مشغول کیا' پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے' میں آپ کے پیچھے چل پڑا' جب مجھے خوف ہوا کہ آپ گھر چلے جائیں گے تو میں نے اپنا قدم زمین پر مارا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے میری طرف توجہ فرمائی' فرمایا: کون! ابواسحاق ہو؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! یارسول اللہ! آپ نے فرمایا: کیا ہوا؟ میں نے عرض کی: نہیں! اللہ کی قسم! آپ ہمیں دعا یاد کروار ہے تھے پھر دیہاتی آ گیا تھا۔ آپ نے فرمایا: جی ہاں! وہ دعا حضرت یونس علیہ السلام کی تھی: ''لَا اِلٰـهَ اِلَّا اَنْتَ اِلٰی آخرہٖ'' جو مسلمان اس کے ذریعہ دعا کرتا ہے تو اس کی دعا اس کے لیے قبول ہوتی ہے۔

769 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

769- أخرجه البخاري في فضل الصلاة في مسجد مكة والمدينة . ومسلم في الحج' باب: فضل الصلاة بمسجدي

عِيسَى، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُعَاذٍ التَّيْمِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " صَلَاتَانِ لَا صَلَاةَ بَعْدَهُمَا: الصُّبْحُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ، وَالْعَصْرُ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ"

حضور ﷺ نے فرمایا: دونمازیں ہیں کہ ان کے بعد کوئی نماز نہیں ہے: (۱) صبح کی نماز کے بعد یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جائے (۲) عصر کے بعد یہاں تک کہ سورج غروب ہو جائے۔

770 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْقَرَّاظِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ، أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَصَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ، إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اُنہوں نے حضور ﷺ سے سنا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: میری اس مسجد میں نماز مسجد حرام کے علاوہ ہزار نمازوں سے بہتر ہے۔

771 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنِي صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ بْنِ الْعَلَاءِ بْنِ جَارِيَةَ الثَّقَفِيِّ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ الْحَكَمِ أَبِي الْحَجَّاجِ بْنِ يُوسُفَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ يُرِدْ هَوَانَ قُرَيْشٍ أَهَانَهُ اللّٰهُ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کا ارادہ قریش کو ذلیل کرنا ہو، اللہ عزوجل اس کو ذلیل کرے گا۔

مكة' والمدينة . وأحمد جلد1صفحه184 وجلد2صفحه 494,484,473,468,466,397,386, 257,256,251,239 . والترمذى فى الصلاة' باب: ما جاء فى أى المساجد أفضل' وفى المناقب باب: ما جاء فى فضل المدينة . والنسائى فى المساجد' باب: فضل مسجد النبى صلى الله عليه وسلم والصلاة فيه . ومالك فى القبلة' باب: ما جاء فى مسجد النبى صلى الله عليه وسلم . والدارمى فى الصلاة . والبزار برقم .

770- أخرجه البخارى فى التاريخ الكبير . وأحمد جلد 1صفحه182,176,171 . والترمذى فى المناقب' باب: فضل الأنصار وقريش .

771- مرّ تخريج الحديث رقم: 767 .

عَزَّ وَجَلَّ

772 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى، حَدَّثَنَا مَالِكٌ، عَنْ أَبِي النَّضْرِ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ: مَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِحَيٍّ يَمْشِي أَنَّهُ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ إِلَّا لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ

حضرت عامر بن سعد رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے نہیں سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی کے لیے کہا ہو یہ اہل جنت سے ہے مگر عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ کے لیے۔

773 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى، أَخْبَرَنَا شَقِيقُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ خَالِدِ بْنِ عُرْفُطَةَ، أَنَّهُ أَتَى سَعْدَ بْنَ مَالِكٍ فَقَالَ: بَلَغَنِي أَنَّكُمْ تُعْرَضُونَ عَلَى سَبِّ عَلِيٍّ بِالْكُوفَةِ، فَهَلْ سَبَبْتَهُ؟ قَالَ: مَعَاذَ اللَّهِ، قَالَ: وَالَّذِي نَفْسُ سَعْدٍ بِيَدِهِ، لَقَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي عَلِيٍّ شَيْئًا: لَوْ وُضِعَ الْمِنْشَارُ عَلَى مَفْرِقِي عَلَى أَنْ أَسُبَّهُ مَا سَبَبْتُهُ أَبَدًا

حضرت ابی بکرہ بن خالد بن عرفطہ فرماتے ہیں کہ وہ حضرت سعد بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس آئے' فرمایا: مجھے خبر پہنچی ہے کہ تم پر کوفہ میں حضرت علی کو گالی دینے والے پیش کیے جاتے ہیں' کیا تم بھی آپ کو گالی دیتے ہو؟ حضرت سعد نے فرمایا: اللہ کی پناہ! اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں سعد کی جان ہے! بے شک میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے متعلق یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: اگر کوئی چیرنے والی شی میرے سر پر رکھ دیں اور کہیں کہ حضرت علی کو گال دیں تو میں کبھی بھی گالی نہیں دوں گا۔

774 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنِّي لَأُعْطِي الرَّجُلَ وَغَيْرُهُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْهُ مَخَافَةَ أَنْ يَنْكَبَّ عَلَى وَجْهِهِ فِي النَّارِ

حضرت عامر بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں ایک آدمی کو دیتا ہوں جبکہ اس کے علاوہ آدمی مجھے اُس سے زیادہ پسند ہے' اس خوف سے کہ وہ اوندھے منہ جہنم میں نہ گر جائے۔

772- عزاه ابن حجر فی المطالب العالية . والهيثمی فی مجمع الزوائد الی المصنف .

773- انظر الحديث رقم: 714 و 733 .

774- مرّ تخريجه أنظر رقم: 742,741,722 .

775 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: عَادَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مَرِيضٌ فَقَالَ: أَوْصَيْتَ؟ قُلْتُ: نَعَمْ، قَالَ: بِكَمْ؟ قُلْتُ: بِمَالِي كُلِّهِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، قَالَ: فَمَا تَرَكْتَ لِوَلَدِكَ؟ قَالَ: قُلْتُ: هُمْ أَغْنِيَاءُ بِخَيْرٍ، قَالَ: أَوْصِ بِالْعُشْرِ فَمَا زِلْتُ أُنَاقِصُهُ وَيُنَاقِصُنِي حَتَّى قَالَ: أَوْصِ بِالثُّلُثِ وَالثُّلُثُ كَثِيرٌ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ: فَنَحْنُ نَسْتَحِبُّ أَنْ يُنْقَصَ مِنَ الثُّلُثِ لِقَوْلِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالثُّلُثُ كَثِيرٌ

حضرت سعد بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے میری عیادت کی اس حالت میں کہ میں مریض تھا' آپ نے ارشاد فرمایا: کیا تُو نے وصیت کی ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! فرمایا: کتنے مال کی؟ میں نے عرض کی: مکمل مال کی اللہ کی راہ میں۔ فرمایا: تُو نے اپنے بچوں کے لیے کیا چھوڑا ہے؟ میں نے عرض کی: وہ بھلائی کے ساتھ مال دار ہیں۔ آپ نے فرمایا: دسویں حصہ کی وصیت کر۔ میں مسلسل کم کرتا رہا اور آپ مجھ سے کم کرواتے رہے یہاں تک کہ آپ نے فرمایا: ایک تہائی کی وصیت کر اور تہائی بھی زیادہ ہے۔ حضرت ابوعبدالرحمٰن فرماتے ہیں: ہمارے لیے مستحب ہے کہ ہم تہائی سے بھی کم کی وصیت کریں۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس قول کی وجہ سے: ''اور تہائی بھی زیادہ ہے''۔

776 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ رَجُلٍ، مِنْ بَنِي عَامِرٍ، حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَأَنَا فِي فِتْنَةِ السَّرَّاءِ أَخْوَفُ عَلَيْكُمْ مِنْ فِتْنَةِ الضَّرَّاءِ، إِنَّكُمْ قَدِ ابْتُلِيتُمْ بِفِتْنَةِ الضَّرَّاءِ فَصَبَرْتُمْ، وَإِنَّ الدُّنْيَا خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تم پر خوشحالی کے فتنہ کا زیادہ خوف کرتا ہوں تنگی کے فتنہ سے بے شک تم تنگی کے فتنے سے آزمائے جاؤ گے، تم صبر کرنا ہے بے شک دنیا سرسبز میٹھی ہے۔

777 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ، قَالَ:

حضرت عمرو بن سعید سے روایت ہے کہ ہم حمید بن عبدالرحمٰن کے ساتھ غلاموں کے بازار میں تھے'

775- أخرجه أبو نعيم في حلية الأولياء .

776- أخرجه مسلم في الوصية' باب: الوصية بالثلث . وأحمد جلد1صفحه168 .

777- أخرجه مسلم في فضائل الصحابة' باب: في فضل سعد بن أبي وقاص . والواحدي في أسباب النزول .

كُنَّا مَعَ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فِي سُوقِ الرَّقِيقِ، فَقَامَ مِنْ عِنْدِنَا، ثُمَّ رَجَعَ إِلَيْنَا فَقَالَ: هَذَا آخِرُ ثَلَاثَةٍ مِنْ بَنِي سَعْدٍ، كُلُّهُمْ قَدْ حَدَّثَنِي هَذَا الْحَدِيثَ، قَالَ: مَرِضَ سَعْدٌ بِمَكَّةَ، فَأَتَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُهُ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَدْ رَهِبْتُ أَنْ أَمُوتَ بِالْأَرْضِ كَمَا مَاتَ سَعْدُ بْنُ خَوْلَةَ، فَادْعُ اللَّهَ أَنْ يَشْفِيَنِي، فَقَالَ: اللَّهُمَّ اشْفِ سَعْدًا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَلِي مَالٌ كَثِيرٌ وَلَيْسَ لِي وَارِثٌ إِلَّا كَلَالَةً، أَفَأُوصِي بِنِصْفِ مَالِي؟ قَالَ: لَا قَالَ: فَأُوصِي بِثُلُثِ مَالِي؟ قَالَ: " الثُّلُثُ كَبِيرٌ - أَوْ كَثِيرٌ - إِنَّ صَدَقَتَكَ مِنْ مَالِكَ لَكَ صَدَقَةٌ، وَإِنَّ أَكْلَ امْرَأَتِكَ مِنْ طَعَامِكَ صَدَقَةٌ، وَإِنَّ نَفَقَتَكَ عَلَى أَهْلِكَ صَدَقَةٌ، وَإِنَّكَ إِنْ تَدَعْ أَهْلَكَ بَعْدَكَ بِعَيْشٍ - أَوْ قَالَ: بِغِنًى - خَيْرٌ مِنْ أَنْ يَتَكَفَّفُوا "

حضرت حمید ہمارے پاس سے اُٹھے' پھر ہم میں واپس آئے اور اس کے بعد فرمایا: یہ بنی سعد سے آخری تین ہیں' ان میں سے ہر ایک نے مجھے یہ حدیث بیان کی ہے' وہ فرماتے ہیں: حضرت سعد رضی اللہ عنہ مکہ میں بیمار ہوئے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم اُن کی عیادت کرنے کے لیے آئے۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! میں ڈرتا ہوں کہ میں اس ملک میں نہ مرجاؤں جس طرح حضرت سعد بن خولہ فوت ہوئے ہیں' اللہ عزوجل سے میری شفاء کے لیے دعا کریں۔ آپ نے فرمایا:"اے اللہ! سعد کو شفاء دے! یہ تین مرتبہ فرمایا' حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے پاس بہت مال ہے اور میرا وارث کوئی نہیں ہے مگر ایک بیٹی' تو کیا میں اپنے مال میں سے نصف مال کی وصیت کروں؟ آپ نے فرمایا: نہیں! عرض کی: ایک تہائی کی کروں؟ آپ نے فرمایا: تہائی زیادہ یا بڑا ہے' اگر تُو اپنے مال سے صدقہ کرے تو یہ بھی صدقہ ہے' اگر تُو اپنی بیوی کو کھلائے تو یہ بھی صدقہ ہے' اگر تُو اپنے خاندان پر خرچ کرے تو یہ بھی صدقہ ہے' اگر تُو اپنے گھر والوں کو مال دار چھوڑے تو یہ بہتر ہے اس سے کہ وہ مانگتے پھریں۔

778 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنِي مُصْعَبُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ نَزَلَتْ فِيهِ

حضرت مصعب بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ قرآن کی چند آیات نازل ہوئیں۔ اُم سعد نے قسم اُٹھائی کہ وہ ہمیشہ گفتگو نہیں کرے گی یہاں

778- أخرجه مسلم في الامارة' باب: قوله صلى الله عليه وسلم: لا تزال طائفة في أمتي ظاهرين على الحق لا يضرهم في خالفهم .

آيَاتٌ مِنَ الْقُرْآنِ، قَالَ: حَلَفَتْ أُمُّ سَعْدٍ لَا تُكَلِّمُهُ أَبَدًا حَتَّى يَكْفُرَ بِدِينِهِ، وَلَا تَأْكُلُ وَلَا تَشْرَبُ، قَالَتْ: زَعَمْتَ أَنَّ اللَّهَ أَوْصَاكَ بِوَالِدَيْكَ، وَأَنَا أُمُّكَ، وَأَنَا آمُرُكَ بِهَذَا، قَالَ: مَكَثَتْ ثَلَاثًا حَتَّى غُشِيَ عَلَيْهَا مِنَ الْجَهْدِ، فَقَامَ ابْنٌ لَهَا يُقَالُ لَهُ عُمَارَةُ فَسَقَاهَا، فَجَعَلَتْ تَدْعُو عَلَى سَعْدٍ، فَأَنْزَلَ اللَّهُ هَذِهِ الْآيَةَ (وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا وَإِنْ جَاهَدَاكَ لِتُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا) (العنكبوت:8) قَالَ: وَأَصَابَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَنِيمَةً عَظِيمَةً، فَإِذَا فِيهَا سَيْفٌ، فَأَخَذْتُهُ فَأَتَيْتُ بِهِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: نَفِّلْنِي هَذَا السَّيْفَ، فَأَنَا مَنْ قَدْ عَلِمْتَ، قَالَ: فَقَالَ: رُدَّهُ مِنْ حَيْثُ أَخَذْتَهُ فَرَجَعْتُ بِهِ، ثُمَّ رَجَعْتُ بَعْدَ ذَلِكَ فَرَاجَعْتُهُ فَقَالَ: رُدَّهُ مِنْ حَيْثُ أَخَذْتَهُ فَانْطَلَقْتُ حَتَّى إِذَا أَرَدْتُ أَنْ أُلْقِيَهُ فِي الْقَبْضِ لَامَتْنِي نَفْسِي، فَرَجَعْتُ إِلَيْهِ فَقُلْتُ: أَعْطِنِيهِ، قَالَ: فَشَدَّ لِي صَوْتَهُ فَقَالَ: رُدَّهُ مِنْ حَيْثُ أَخَذْتَهُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ (يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَنْفَالِ) (الأنفال: 1) وَأَرْسَلْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَتَانِي فَقُلْتُ: دَعْنِي أَقْسِمُ مَالِي حَيْثُ شِئْتُ، فَأَبَى، فَقُلْتُ: فَالنِّصْفُ، فَأَبَى، فَقُلْتُ: فَالثُّلُثُ، فَسَكَتَ، فَكَانَ يُعَدُّ الثُّلُثُ جَائِزًا، قَالَ: وَأُتِيتُ عَلَى نَفَرٍ مِنَ الْأَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرِينَ فَقَالُوا: تَعَالَ نُطْعِمُكَ وَنَسْقِيكَ خَمْرًا، وَذَلِكَ قَبْلَ أَنْ

تک کہ (میں) دین سے نہ پھروں' وہ نہ کھائے گی اور نہ پیئے گی' اس نے خیال تھا کہ اللہ نے والدین کے متعلق وصیت کی ہے اور میں تیری ماں ہوں' میں تجھے اس کا حکم دیتی ہوں۔ وہ تین دن رُکی رہی یہاں تک کہ اس پر بھوک کی وجہ سے غشی طاری ہوئی' اس کا بیٹا کھڑا ہوا اُسے عمار کہا جاتا تھا' اس نے پانی پلایا' وہ سعد کو بلانے لگی۔ اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ الٰی آخرہ '' حضور ﷺ کو بہت زیادہ مالِ غنیمت ملا' اس میں ایک تلوار بھی تھی' میں نے اس کو لیا اور اس تلوار کو لے کر حضور ﷺ کی بارگاہ میں آیا' میں نے عرض کی: مجھے یہ تلوار ہدیہ دیں! میں وہ ہوں جسے آپ جانتے ہیں (کہ جنگ کو پسند کرتا ہوں)۔ آپ نے فرمایا: جہاں سے لی ہے وہیں رکھ دو۔ میں اسے لے کر واپس چلا گیا' میں اس کے بعد پھر اُسے لے کر واپس آیا تو آپ نے فرمایا: اس کو وہاں رکھو جہاں سے لی ہے۔ میں چلا یہاں تک کہ میں نے ارادہ کیا کہ اس کو قبضہ میں ڈال دوں۔ میں آپ کے پاس واپس آیا' میں نے عرض کی: آپ مجھے دیں۔ آپ نے میرے لیے آواز اونچی کی اور آپ نے فرمایا: جہاں سے لی ہے وہیں واپس کر دو۔ تو یہ آیت اُتری: ''آپ سے مالِ غنیمت کے متعلق پوچھتے ہیں'' میری طرف رسول اللہ ﷺ نے کسی کو بھیجا' میں آپ کے پاس آیا اور میں نے عرض کی: آپ مجھے چھوڑیں تا کہ میں جہاں چاہوں مال تقسیم کروں۔ آپ نے انکار کیا تو میں نے عرض کی:

تُحَرَّمَ الْخَمْرُ، فَأَتَيْتُهُمْ فِي حَشٍّ- وَالْحَشُّ الْبُسْتَانُ - فَإِذَا رَأْسُ جَزُورٍ مَشْوِيٍّ عِنْدَهُمْ، وَزِقٌّ مِنْ خَمْرٍ، قَالَ: فَأَكَلْتُ وَشَرِبْتُ مَعَهُمْ، قَالَ: فَذَكَرْتُ الْأَنْصَارَ وَالْمُهَاجِرِينَ فَقُلْتُ: الْمُهَاجِرُونَ خَيْرٌ مِنَ الْأَنْصَارِ، قَالَ: فَأَخَذَ رَجُلٌ لَحْيَ الرَّأْسِ فَضَرَبَنِي بِهِ فَجَرَحَ بِأَنْفِي، فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ، فَأَنْزَلَ اللّٰهُ فِيَّ- يَعْنِي نَفْسَهُ- شَأْنَ الْخَمْرِ (إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ) (المائدة:90)

نصف؟ آپ نے انکار کیا' میں نے عرض کی: تہائی؟ آپ خاموش رہے' آپ تہائی کو زیادہ سمجھتے تھے' میرے پاس انصار و مہاجرین کا گروہ آیا' اُنہوں نے کہا: آئیں ہم آپ کو کھلاتے ہیں اور شراب پلاتے ہیں' یہ شراب کی حرمت نازل ہونے سے پہلے کی بات ہے' میں ایک باغ میں آیا تو وہاں ان کے پاس اونٹ کا بھونا ہوا سر موجود تھا اور شراب کی مشک تھی' میں نے ان کے ساتھ کھایا اور پیا' میں نے انصار و مہاجرین کا ذکر کیا' میں نے کہا: مہاجر' انصار سے بہتر ہیں۔ ایک آدمی نے اونٹ کی نکیل پکڑی اور مجھے ماری تو اس سے میری ناک زخمی ہو گئی' میں حضور ﷺ کے پاس آیا تو اللہ عزوجل نے شراب کی حرمت نازل فرمائی: ''اِنَّمَا الْخَمْرُ الٰی آخرہٖ''۔

779 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنُ أَبِي سَمِينَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ سَعْدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَزَالُ أَهْلُ الْعَرَبِ ظَاهِرِينَ عَلَى الْحَقِّ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اہل عرب ہمیشہ حق پر رہیں گے یہاں تک کہ قیامت قائم ہوگی۔

780 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ أَبِي الْعَبَّاسِ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ بَكْرِ بْنِ قِرْوَاشٍ، عَنْ سَعْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرَ ذَا الثُّدَيَّةِ، قَالَ: شَيْطَانُ رَدْهَةٍ يَحْدُرُهُ رَجُلٌ مِنْ بَجِيلَةَ يُقَالُ لَهُ الْأَشْهَبُ- أَوِ ابْنُ الْأَشْهَبِ- عَلَامَةٌ فِي قَوْمٍ ظَلَمَةٍ

حضرت سعد رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ایک پستان نما ہاتھ والے کا ذکر کیا' فرمایا: شیطان' ردھہ کا ہے' اس کو بجیلہ کا ایک آدمی اُچک لے گا' اس کو اشہب یا ابن اشہب کہا جاتا ہے' اس قوم کی علامت ظلم ہے۔

779- مرّ تخريجه' انظر رقم: 748 .

780- مرّ تخريجه' أنظر رقم: 755 .

781 - حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَعْدٍ، أَنَّهُ نَهَضَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ فَسَبَّحُوا بِهِ، قَالَ: فَاسْتَتَمَّ قَائِمًا، قَالَ: وَسَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ حِينَ انْصَرَفَ، ثُمَّ قَالَ: أَتَرَوْنِي أَجْلِسُ؟ إِنَّمَا صَنَعْتُ كَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَنَعَ

حضرت قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم کو حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھائی، آپ رضی اللہ عنہ دو رکعتیں پڑھ کر کھڑے ہو گئے۔ ہم نے کہا: سبحان اللہ! آپ رضی اللہ عنہ سیدھے کھڑے ہو گئے، قیام میں رہے یہاں تک کہ فارغ ہو گئے۔ تو آپ نے سہو کے دو سجدے کیے پھر آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم مجھے دیکھتے تھے کہ میں بیٹھ جاؤں؟ میں نے وہی کیا جس طرح میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کرتے ہوئے دیکھا تھا۔

782 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَارَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْمَرٍ، أَخْبَرَنِي عَامِرُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا اصْطَبَحَ رَجُلٌ بِسَبْعِ تَمَرَاتٍ مِمَّا بَيْنَ لَابَتَيْهَا فَضَرَّهُ سُمٌّ ذَلِكَ الْيَوْمَ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو آدمی صبح کے وقت نہار منہ سات عجوہ کھجور کھائے اس کو اس دن کوئی زہر نقصان نہیں دے گا۔

783 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ هَاشِمِ بْنِ هَاشِمٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ سَعْدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَصَبَّحَ بِسَبْعِ تَمَرَاتٍ عَجْوَةً لَمْ يَضُرَّهُ ذَلِكَ الْيَوْمَ سُمٌّ وَلَا سِحْرٌ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو آدمی صبح کے وقت نہار منہ سات عجوہ کھجور کھائے اس کو اس دن کوئی زہر اور جادو نقصان نہیں دے گا۔

784 - حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ إِسْمَاعِيلُ بْنُ

حضرت سعید بن میسّب فرماتے ہیں کہ میں نے

781- مرّ تخريجه' أنظر رقم: 712 .

783- أخرجه البخارى فى النكاح'باب: ما يكره فى التبتل والخصاء . ومسلم فى النكاح' باب: استحباب النكاح لمن تاقت اليه نفسه . وأحمد جلد 1 صفحه 176,175,173 . والترمذى فى النكاح'باب: ما جاء فى النهى عن التبتل . والنسائى فى النكاح'باب: النهى عن التبتل . وابن ماجه فى النكاح' باب: النهي عن التبتل . والدارمى فى النكاح' باب: النهى عن التبتل . والبيهقى فى السنن .

784- أخرجه الحاكم فى المستدرك جلد 4 صفحه 441 .

اِبْـرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَـنْ سَعِيـدِ بْـنِ الْـمُسَيّـبِ، قَـالَ: سَمِعْتُ سَعْدًا، يَـقُـولُ: لَـقَدْ رَدَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَـلَـى عُثْـمَـانَ بْـنِ مَـظْـعُونِ التَّبَتُّلَ، وَلَوْ أَذِنَ لَـهُ لَاخْتَصَيْنَا

حضرت سعد رضی اللہ عنہ کوفرماتے ہوئے سنا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عثمان بن مظعون کی شادی نہ کرنے والی بات کو ردّ کر دیا۔ اگر آپ کو اجازت دے دیتے تو ہم بھی اپنے آپ کو خصی کر لیتے۔

785 - حَـدَّثَـنَـا سُـوَيْـدُ بْـنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدَ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ سَـعْـدِ بْـنِ مَـالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَـلَيْـهِ وَسَـلَّمَ: تَكُونُ فِتْنَةٌ الْقَاعِدُ فِيهَا خَيْرٌ الْقَائِمِ، وَالْـقَـائِمُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْمَاشِي، وَالْمَاشِي خَيْرٌ مِنَ السَّـاعِـي، وَالسَّـاعِـي فِيهَـا خَيْـرٌ مِنَ الرَّاكِبِ، وَالرَّاكِبُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْمَوْضِعِ

حضرت سعد بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فتنے ہوں گے اس میں بیٹھنے والا کھڑے ہونے والے سے بہتر ہوگا، کھڑے ہونے والا چلنے والے سے بہتر ہوگا۔ چلنے والا دوڑنے والے سے بہتر ہوگا اور دوڑنے والا سوار ہونے والے سے بہتر ہوگا اور سوار اس فتنے میں پڑ جانے والے سے بہتر ہوگا۔

786 - حَـدَّثَـنَـا مُـحَـمَّـدُ بْـنُ إِسْـحَـاقَ الْـمُسَيَّبِـيُّ، حَـدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ إِيَـاسٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ الـنَّبِـيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ طَيِّبٌ يُـحِـبُّ الطِّيبَ، نَظِيفٌ يُحِبُّ النَّظَافَةَ، كَرِيمٌ يُحِبُّ الْـكَـرَمَ، جَوَادٌ يُحِبُّ الْجُودَ، فَنَظِّفُوا بُيُوتَكُمْ، وَلَا تَشَبَّهُوا بِالْيَهُودِ الَّتِي تَجْمَعُ الْأَكْنَافَ فِي دُورِهَا

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ پاک ہے، پاکی کو پسند کرتا ہے، کریم ہے کرم کو پسند کرتا ہے، سخی ہے سخاوت کو پسند کرتا ہے، اپنے گھروں کو پاک رکھو یہود کی مشابہت نہ کرو کہ وہ اپنے گھر میں گندگی رکھتے ہیں۔

787 - حَـدَّثَنَا مُوسَى بْنُ حَيَّانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْـمَـلِكِ بْـنُ عَمْرٍو أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْـنُ إِلْيَـاسَ الْـقُـرَشِيُّ، عَنْ صَالِحِ بْنِ حَسَّانَ، قَالَ:

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ پاک ہے، پاکی کو پسند کرتا ہے، کریم ہے کرم کو پسند کرتا ہے، سخی ہے سخاوت

786- أخرجه الترمذي في الأدب' باب: ما جاء في النظافة .

787- أخرجه أبو داؤد في الأدب' باب: في الرفق . والحاكم في المستدرك جلد 1 صفحه 63-64 . والبيهقي في السنن .

سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيِّبِ، يَقُولُ: إِنَّ اللَّهَ طَيِّبٌ يُحِبُّ الطِّيبَ، نَظِيفٌ يُحِبُّ النَّظَافَةَ، كَرِيمٌ يُحِبُّ الْكَرَمَ، جَوَادٌ يُحِبُّ الْجُودَ، فَنَظِّفُوا أَفْنَاءَكُمْ وَسَاحَاتِكُمْ، وَلَا تَشَبَّهُوا بِالْيَهُودِ تَجْمَعُ الْأَكْنَافَ فِي دُورِهَا . قَالَ خَالِدٌ: فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِمُهَاجِرِ بْنِ مِسْمَارٍ فَقَالَ: حَدَّثَنِي بِهِ عَامِرُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: نَظِّفُوا أَفْنِيَتَكُمْ

کو پسند کرتا ہے، اپنے گھروں کے صحنوں پاک رکھو یہود کی مشابہت اختیار نہ کرو۔ حضرت خالد فرماتے ہیں کہ میں نے مہاجر بن مسمار کے ہاں ذکر کیا' اُس نے کہا: مجھے عامر بن سعد نے از والد خود از حضور ﷺ روایت بیان کی' اس میں ''نَظِّفُوا اَفْنِيَتَكُمْ'' کے الفاظ نہیں ہیں۔

788 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ، - قَالَ الْأَعْمَشُ: وَسَمِعْتُهُمْ يَذْكُرُونَهُ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، - وَلَا أَعْلَمُهُمْ إِلَّا ذَكَرُوهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: التُّؤَدَةُ فِي كُلِّ شَيْءٍ خَيْرٌ إِلَّا فِي عَمَلِ الْآخِرَةِ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جوڑا ہر شے میں بھلائی ہے مگر آخرت کے عمل میں نہیں ہے۔

789 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ، قَالَ: مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ گزرے تو میں دو انگلیوں کے ساتھ پکار رہا تھا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک ایک! اور اشارہ کیا سبابہ

788- أخرجه الترمذي في الدعوات . والنسائي في السهو' باب: النهي عن الاشارة باصبعين . وأبو داؤد في الصلاة' باب: الدعاء . وصححه الحاكم في المستدرك جلد 1 صفحه 536 .

789- أخرجه البخاري في الأذان رقم الحديث: 829' باب: من لم ير التشهد في الأولى ومسلم في المساجد' باب: السهو في الصلاة والسجود له . والترمذي في الصلاة' باب: ما جاء في سجدتي السهو قبل التسليم . والنسائي في الافتتاح . باب: ترك التشهد الأول' وفي السهو باب: ما يفعل من قام في اثنين ناسيًا' وباب: التكبير في سجدتي السهو . وأبي داؤد في الصلاة' باب: من قام في ثنتين ولم يتشهد . ومالك في الصلاة' باب: من قام بعد الاتمام .

أَدْعُو بِأُصْبُعَيَّ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَحَدْ أَحَدْ وَأَشَارَ بِالسَّبَّابَةِ

یعنی ایک انگلی کے ساتھ۔

790 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، أَنَّ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ، نَهَضَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ، فَسَبَّحُوا بِهِ فَاسْتَتَمَّ، ثُمَّ قَالَ: أَكُنْتُمْ تَرَوْنِي أَجْلِسُ؟ اِنَّمَا صَنَعْتُ كَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَنَعَ

حضرت قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم کو حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھائی، آپ رضی اللہ عنہ دو رکعتیں پڑھ کر کھڑے ہو گئے۔ ہم نے کہا: سبحان اللہ! آپ رضی اللہ عنہ سیدھے کھڑے ہو گئے، قیام میں رہے یہاں تک کہ فارغ ہو گئے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم مجھے دیکھتے تھے کہ میں بیٹھ جاؤں؟ میں نے وہی کیا جس طرح میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

791 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ، أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيِّبِ، يَقُولُ: سَمِعْتُ سَعْدًا، يَقُولُ: لَقَدْ جَمَعَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَوَيْهِ يَوْمَ أُحُدٍ، قَالَ يَحْيَى: أَحْسِبُهُ قَالَ: فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي وَكَانَ سَعْدٌ جَيِّدَ الرَّمْيِ

حضرت سعید بن مسیّب فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اُحد کے دن میرے لیے اپنے والدین جمع کیے۔ یحییٰ کہتے ہیں کہ میرا گمان ہے کہ آپ نے فرمایا: فداك ابی وامی! حضرت سعد رضی اللہ عنہ اچھی تیراندازی کرتے تھے۔

792 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ، أَخْبَرَنَا مُوسَى الْجُهَنِيُّ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: عَلِّمْنِي كَلَامًا أَقُوْلُهُ، قَالَ: " قُلْ: لَا

حضرت مصعب بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا' اُس نے عرض کی: مجھے کوئی ایسا کلام سکھائیں جو میں پڑھا کروں! آپ نے فرمایا: تُو پڑھا کر: ''لا الٰـہ اِلّا

790- مرّ تخريجه' انظر رقم: 752 .

791- مرّ تخريجه' انظر رقم: 768 .

792- أخرجه البخاری فی الأدب' باب: ما يكره أن يكون الغالب على الانسان الشعر . ومسلم فی الشعر . وأحمد جلد1صفحه181,177,174 . والترمذی فی الأدب' باب: ما جاء: لأن يمتلیء جوف أحدكم قيحًا خير من أن يمتلیء شعرًا . وأبو داؤد فی الأدب' باب: ما جاء فی الشعر . وابن ماجه فی الأدب' باب: ما كره من الشعر . وانظر النووی فی شرح مسلم .

إِلَـهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَاللّٰهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا، سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ " قَالَ: هَذَا لِرَبِّي، فَمَا لِي؟ قَالَ: " قُلِ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي، وَاهْدِنِي، وَعَافِنِي، وَارْزُقْنِي "

اللّٰهُ الٰی آخرہٖ'' اس نے عرض کی: یہ میرے رب کے لیے ہے' میرے لیے کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: تُو یہ پڑھ ''اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ الٰی آخرہٖ''۔

793 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَأَنْ يَمْتَلِءَ جَوْفُ أَحَدِكُمْ قَيْحًا حَتَّى يُرِيَهُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَمْتَلِءَ شِعْرًا

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں کوئی قے سے اپنے پیٹ کو بھرلے تو یہ اس سے بہتر ہے کہ برے اشعار سے اپنے پیٹ کو بھرے۔

794 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنِ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، قَالَ: سَأَلْتُ سَعْدًا عَنِ الطِّيَرَةِ، فَانْتَهَرَنِي وَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا عَدْوَى وَلَا طِيَرَةَ، فَإِنْ تَكُنِ الطِّيَرَةُ فِي شَيْءٍ فَفِي الْفَرَسِ وَالْمَرْأَةِ وَالدَّارِ

حضرت سعید بن مسیّب فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے فال کے متعلق پوچھا تو آپ نے مجھے جھڑک دیا اور فرمایا: میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا' آپ نے فرمایا: کوئی چھوت چھات نہیں ہے' اگر فال کسی شی میں ہوتی تو گھوڑے اور عورت اور گھر میں ہوتی۔

795 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ

حضرت عامر بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

793- مرّ تخريجه' انظر رقم: 766 .

794- شاهده في البخاري في الحدود' باب: قوله تعالىٰ: (والسارق والسارقة فاقطعوا أيديهما......) . ومسلم في الحدود' باب: حد السرقة ونصابها . وأبي داؤد في الحدود' باب: ما يقطع فيه السارق . وأخرجه ابن ماجه في الحدود' باب: حد السارق . والطحاوي في شرح معاني الآثار' باب: المقدار الذي يقطع فيه السارق . والبيهقي في السنن' باب: اختلاف الناقلين في ثمن المجن .

795- مرّ تخريجه' انظر رقم: 766 .

بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، عَنْ أَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تُقْطَعُ الْيَدُ فِي ثَمَنِ الْمِجَنِّ

حضور ﷺ نے فرمایا: ڈھال کی قیمت میں ہاتھ کاٹا جائے گا۔

796 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ حَيَّانَ، حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ خَالِدٍ، أَنَّ يَحْيَى بْنَ سَعْدٍ، حَدَّثَهُ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: ذُكِرَ الطَّاعُونُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: رِجْزٌ أُصِيبَ بِهِ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ، فَإِذَا وَقَعَ بِأَرْضٍ وَأَنْتَ بِهَا فَلَا تَخْرُجْ مِنْهَا، وَإِذَا كَانَ بِهَا فَلَا تَدْخُلْهَا

حضرت سعید فرماتے ہیں: نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں طاعون کا ذکر ہوا تو آپ نے فرمایا: پلیدی ہے تم سے پہلے لوگوں کو پہنچی، پس جب یہ کسی علاقے میں موجود ہو اور تم بھی پہلے سے وہاں ہو تو وہاں سے نہ نکلو اور جب کسی جگہ یہ بیماری ہو (اور تم وہاں نہ ہو) تو وہاں داخل نہ ہو۔

797 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، وَأَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ حَتَّى يَبْدُوَ خَدُّهُ، وَعَنْ يَسَارِهِ حَتَّى يَبْدُوَ خَدُّهُ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ دائیں جانب سلام پھیرتے تھے یہاں تک کہ آپ ﷺ کے رخسار نظر آتے تھے اور بائیں جانب سلام پھیرتے یہاں تک کہ آپ ﷺ کے رخسار دکھائی دیتے تھے۔

798 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ سَعْدٍ، قَالَ: اسْتَأْذَنَ عُثْمَانُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان بن مظعون نے حضور ﷺ سے بغیر شادی رہنے کے متعلق اجازت مانگی، اگر آپ کو اجازت دے دیتے ہم بھی اپنے آپ کو خصی کر لیتے۔

796- اخرجه مسلم فی المساجد' باب: السلام للتحلل من الصلاة عند فراغها . وأحمد جلد 1 صفحه 181,172 . والنسائی فی السهو' باب: السلام . وابن ماجه فی الاقامة' باب: التسليم . والدارمی فی الصلاة' باب: التسليم فی الصلاة . والطحاوی فی شرح معانی الآثار' باب: السلام فی الصلاة كيف هو .

797- مرّ تخريجه' انظر رقم: 788 .

798- مرّ تخريجه' انظر رقم: 781 .

التَّبَتُّلِ، وَلَوْ أَذِنَ لَهُ لَاخْتَصَيْنَا

799 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: جَاءَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُهُ، وَهُوَ بِمَكَّةَ وَهُوَ يَكْرَهُ أَنْ يَمُوتَ بِالْأَرْضِ الَّتِي هَاجَرَ مِنْهَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَرْحَمُ اللَّهُ سَعْدَ ابْنَ عَفْرَاءَ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ إِلَّا ابْنَةٌ وَاحِدَةٌ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أُوصِي بِمَالِي كُلِّهِ؟ قَالَ: لَا قَالَ: فَالنِّصْفُ؟ قَالَ: لَا قَالَ: فَالثُّلُثُ؟، قَالَ: الثُّلُثُ، وَالثُّلُثُ كَثِيرٌ، إِنَّكَ إِنْ تَدَعْ وَرَثَتَكَ أَغْنِيَاءَ خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَدَعَهُمْ عَالَةً يَتَكَفَّفُونَ فِي أَيْدِيهِمْ، وَإِنَّكَ مَهْمَا تُنْفِقْ مِنْ نَفَقَةٍ فَإِنَّهَا صَدَقَةٌ، حَتَّى اللُّقْمَةَ الَّتِي تَرْفَعُهَا فِي فِي امْرَأَتِكَ، وَلَعَلَّ اللَّهَ أَنْ يَرْزُقَكَ فَيَنْتَفِعَ بِكَ أُنَاسٌ وَيُضَرَّ بِكَ آخَرُونَ

حضرت عامر بن سعد رضی اللہ عنہما اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اُن کی عیادت کے لیے مکہ میں آئے' وہ اس جگہ موت ناپسند کرتے تھے جہاں سے ہجرت کی گئی ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل سعد بن عفراء پر رحم کرے! اس کی صرف ایک ہی بیٹی ہے۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! میں کل مال کی وصیت کر دوں؟ آپ نے فرمایا: نہیں! عرض کی: آدھے مال کی کردوں؟ آپ نے فرمایا: نہیں! عرض کی: ایک تہائی کی؟ آپ نے فرمایا: تہائی زیادہ ہے' اگر تو اپنے وارثوں کو مال دار چھوڑے تو یہ اس سے بہتر ہے کہ وہ لوگوں کے آگے ہاتھ پھیلاتے پھریں' جو تُو اس مال میں سے اُن پر خرچ کرے گا وہ بھی صدقہ ہے یہاں تک کہ وہ لقمہ جو تُو اپنی بیوی کے منہ میں ڈالے وہ بھی صدقہ ہے' یقیناً اللہ تجھے صحت دے گا' کچھ لوگ تجھ سے نفع لیں گے اور کچھ نقصان اُٹھائیں گے۔

800 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْقَرَّاظُ، أَنَّهُ سَمِعَ سَعْدَ بْنَ مَالِكٍ، وَأَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولَانِ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللَّهُمَّ بَارِكْ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ فِي مَدِينَتِهِمْ، وَبَارِكْ لَهُمْ

حضرت سعد بن مالک اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہما دونوں سے روایت ہے' دونوں فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ! اہل مدینہ کے مُد اور ان کے صاع میں برکت دے! اے اللہ! ان کے مُد میں برکت دے! اے اللہ! بے شک ابراہیم تیرا بندہ اور تیرا خلیل

799- أخرجه البخاري في فضائل المدينة' باب: اثم من كاد أهل المدينة . ومسلم في الحج' باب: من أراد أهل المدينة بسوء أذابه الله . وأحمد جلد1صفحه183-184 . والبيهقي في السنن .

800- أخرجه الترمذي في الحج'باب: ما جاء في التمتع . والنسائي في المناسك . باب: التمتع . ومالك في الحج' باب: ما جاء في التمتع . والبيهقي في السنن .

فِي صَاعِهِمْ، وَبَارِكْ لَهُمْ فِي مُدِّهِمْ، اللَّهُمَّ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ عَبْدُكَ وَخَلِيلُكَ وَإِنِّي عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ، وَإِنَّ إِبْرَاهِيمَ سَأَلَكَ لِأَهْلِ مَكَّةَ وَإِنِّي أَسْأَلُكَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ مِثْلَ مَا سَأَلَكَ إِبْرَاهِيمُ لِأَهْلِ مَكَّةَ وَمِثْلَهُ مَعَهُ، إِنَّ الْمَدِينَةَ مُشَبَّكَةٌ عَلَى كُلِّ نَقْبٍ مِنْهَا مَلَكَانِ يَحْرُسَانِهَا، لَا يَدْخُلُهَا الطَّاعُونُ، وَلَا الدَّجَّالُ، مَنْ أَرَادَهَا بِسُوءٍ أَذَابَهُ اللَّهُ كَمَا يَذُوبُ الْمِلْحُ فِي الْمَاءِ

تھا' میں بھی تیرا بندہ اور تیرا رسول ہوں' میں تجھ سے دعا کرتا ہوں اہل مدینہ کے لیے کہ جس طرح ابراہیم نے اہل مکہ کے لیے دعا کی تھی' اس کے ساتھ یہ بھی کہ مدینہ کی ہر گلی میں دو فرشتے حفاظت کے لیے لگوا دے جو طاعون اور دجال کو نہ آنے دیں' جو مدینہ کے ساتھ بُرائی کا ارادہ کرے اللہ اس کو ہلاک کرے جس طرح نمک پانی کے اندر حل ہو جاتا ہے۔

801 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا مَالِكٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَوْفَلٍ، أَنَّهُ سَمِعَ سَعْدَ بْنَ مَالِكٍ، وَالضَّحَّاكَ بْنَ قَيْسٍ، عَامَ حَجَّ مُعَاوِيَةُ، وَهُمَا يَذْكُرَانِ التَّمَتُّعَ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ، فَقَالَ الضَّحَّاكُ: لَا يَصْنَعُ ذَلِكَ إِلَّا مَنْ جَهِلَ أَمْرَ اللَّهِ، فَقَالَ سَعْدٌ: بِئْسَ مَا قُلْتَ يَا ابْنَ أَخِي، فَقَالَ الضَّحَّاكُ: قَدْ نَهَى عُمَرُ عَنْهَا، فَقَالَ سَعْدٌ: قَدْ صَنَعَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَنَعْنَاهَا مَعَهُ

حضرت سعد بن ابی مالک رضی اللہ عنہ اور ضحاک بن قیس دونوں نے اس سال حج کیا جس سال حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے کیا تھا دونوں حج تمتع کا ذکر کر رہے تھے۔ حضرت ضحاک نے کہا: یہ وہ کرے گا جو اللہ کے حکم سے ناواقف ہے۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے کہا: اے میرے بھائی کے بیٹے! تُو نے جو کہا ہے برا کہا ہے۔ حضرت ضحاک نے کہا: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے منع کیا ہے۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے کہا: بے شک اس کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا اور ہم نے بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کیا تھا۔

802 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ: سَمِعْتُ يَعْلَى، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: شَهِدْتُ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ وَأَتَاهُ قَوْمٌ فِي عَبْدٍ لَهُمْ أَخَذَ سَعْدٌ سَلَبَهُ، رَآهُ يَصِيدُ

حضرت سلیمان بن ابی عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں سعد بن ابی وقاص کے پاس تھا' آپ کے پاس ایک قوم آئی' ایک غلام کے معاملہ میں جو حضرت سعد نے حرمِ مدینہ میں اُن سے چھینا تھا جسے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حرم

801- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 170 . وأبو داؤد في المناسك' باب: في تحريم المدينة . والبيهقي في السنن .

802- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 184 . والنسائي في الصيام' باب: ذكر الاختلاف على اسمٰعيل في خبر سعد بن مالك فيه . وابن ماجه في الصيام' باب: ما جاء في الشهر تسع وعشرون .

فِي حَرَمِ الْمَدِينَةِ الَّذِي حَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذَ سَلَبَهُ، فَكَلَّمُوهُ فِي أَنْ يَرُدَّ عَلَيْهِمْ سَلَبَهُ فَأَبَى، وَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ حِينَ حَدَّ حُدُودَ حَرَمِ الْمَدِينَةِ فَقَالَ: مَنْ أَخَذْتُمُوهُ يَصِيدُ فِي هَذِهِ الْحُدُودِ، فَمَنْ أَخَذَهُ فَلَهُ سَلَبُهُ فَلَا أَرُدُّ عَلَيْكُمْ طُعْمَةً أَطْعَمَنِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَكِنْ إِنْ شِئْتُمْ غَرِمْتُ لَكُمْ ثَمَنَ سَلَبِهِ

قرار دیا تھا' وہاں شکار کرتے ہوئے دیکھا تو حضرت سعد نے اس شکار کو پکڑ لیا' اُنہوں نے واپس کر دینے کے متعلق گفتگو کی تو اُنہوں نے انکار کیا' اور کہا: حضورﷺ نے فرمایا ہے: جس نے مدینہ کے حرم میں حدلگائی اور فرمایا: جس نے اس حد میں شکار کیا اس کو پکڑو' جس نے پکڑا وہ شکار اس کا ہوگا' اس نے کہا ہے: میں تمہیں کھانے کے لیے نہیں دوں گا' وہ چیز جو حضورﷺ نے مجھے دی ہے' لیکن اگر تم چاہتے ہو تو میں تم کو اس کے بدلے قرض دیتا ہوں۔

803 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الشَّهْرُ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا عَشْرٌ وَعَشْرٌ وَتِسْعٌ مَرَّةً

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: مہینہ اس طرح اور اس طرح ہوتا ہے ۲۹ اور ۳۰ کا ہوتا ہے۔

804 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَتِيقٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا تَنَخَّمَ أَحَدُكُمْ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ فَلْيُغَيِّبْ نُخَامَتَهُ، لَا يُصِيبُ جِلْدَ مُؤْمِنٍ أَوْ ثَوْبَهُ فَيُؤْذِيَهُ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی تھوکے، مسجد میں اس تھوک کو غائب کر دے تاکہ کسی مسلمان کے جسم کو نہ چمٹے یا کپڑے کو وہ اس سے تکلیف محسوس کرے۔

805 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ

حضرت ابراہیم بن سعد بن ابی وقاص اپنے والد

803- أخرجه البزار برقم' باب: دفن النخامة . وأحمد جلد1صفحه179 .

805- أخرجه البخاري في بدء الخلق' باب: صفة ابليس وجنوده . وفي فضائل الصحابة باب: مناقب عمر' وفي الأدب باب: التبسم والضحك . ومسلم في فضائل الصحابة' باب: من فضائل عمر . وأحمد جلد 1صفحه 187,

إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ رُكَانَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِعَلِيٍّ هَذِهِ الْمَقَالَةَ: أَفَلا تَرْضَى يَا عَلِيُّ أَنْ تَكُونَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى، إِلَّا أَنَّهُ لا نَبِيَّ بَعْدِي

سے روایت کرتے ہیں کہ اُنہوں نے حضور ﷺ سے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے متعلق یہ جملہ فرماتے ہوئے سنا: (اے علی!) کیا تُو راضی نہیں ہے کہ تیرا میرے ہاں وہی مقام ہے جو ہارون علیہ السلام کا حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ہاں تھا مگر میرے بعد نبی نہیں ہے۔

806 - أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنَّى الْمَوْصِلِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ صَالِحٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدٍ، أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ، حَدَّثَهُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ، قَالَ: اسْتَأْذَنَ عُمَرُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ نِسَاءٌ مِنْ قُرَيْشٍ يُكَلِّمْنَهُ وَيَسْتَكْثِرْنَهُ عَالِيَةٌ أَصْوَاتُهُنَّ، فَلَمَّا اسْتَأْذَنَ قُمْنَ يَبْتَدِرْنَ الْحِجَابَ، فَأَذِنَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَرَسُولُ اللَّهِ يَضْحَكُ، فَقَالَ عُمَرُ: أَضْحَكَ اللَّهُ سِنَّكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَجِبْتُ مِنْ هَؤُلَاءِ اللَّاتِي كُنَّ عِنْدِي فَلَمَّا سَمِعْنَ صَوْتَكَ ابْتَدَرْنَ الْحِجَابَ قَالَ عُمَرُ: فَأَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كُنْتَ أَحَقَّ أَنْ يَهَبْنَ، ثُمَّ قَالَ عُمَرُ: أَيْ عَدُوَّاتِ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ کے پاس آنے کے لیے اجازت چاہی۔ آپ ﷺ کے پاس قریش کی عورتیں تھیں، گفتگو کر رہی تھیں اور اونچی آواز میں گفتگو کر رہی تھیں۔ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اجازت چاہی وہ جلدی جلدی کھڑی ہوئی اور پردہ کرنے لگی۔ حضور ﷺ نے ان کو اجازت دی اس حالت میں کہ حضور ﷺ مسکرا رہے تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! اللہ آپ ﷺ کے دانتوں کو مسکراتا رکھے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: میں نے ان تمام پر تعجب کیا جو میرے پاس تھیں جب آپ کی آواز سنی جلدی جلدی پردہ کرنے لگیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! آپ ﷺ زیادہ حق دار ہیں کہ آپ ﷺ سے ڈریں، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے اپنی نفس کی دشمنو! مجھ سے خوف کرتی ہو اور حضور ﷺ سے نہیں ڈرتی ہو؟ انہوں

182,171 .

-806 أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 182,178 . والنسائي في المزارعة' باب: ذكر الأحاديث في النهي عن كراء الأرض بالثلث . وأبو داؤد في البيوع' باب: في المزارعة . والدارمي في البيوع' باب: الرخصة في كراء الارض بالذهب والفضة . والبيهقي في السنن .

أَنْفُسِهِنَّ، أَتَهَبْنَنِي وَلَا تَهَبْنَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قُلْنَ: نَعَمْ، أَنْتَ أَفَظُّ وَأَغْلَظُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا لَقِيَكَ الشَّيْطَانُ سَالِكًا فَجًّا إِلَّا سَلَكَ فَجًّا غَيْرَ فَجِّكَ

نے کہا: آپ رسول اللہ ﷺ سے زیادہ سخت ہیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! شیطان جس گلی میں آپ سے ملے گا وہ دوسری گلی میں راستہ اختیار کرے گا۔

807 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِكْرِمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَبِيبَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ، أَنَّ أَصْحَابَ الْمَزَارِعِ فِي زَمَانِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانُوا يُكْرُونَ مَزَارِعَهُمْ بِمَا يَكُونُ عَلَى السَّوَاقِي مِنَ الزَّرْعِ، وَمَا سَعِدَ بِالْمَاءِ مِمَّا حَوْلَ الْبِئْرِ، فَجَاءُوا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاخْتَصَمُوا فِي بَعْضِ ذَلِكَ، فَنَهَاهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُكْرُوا بِذَلِكَ، وَقَالَ لَهُمْ: أَكْرُوا بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے صحابہ حضور ﷺ کے زمانہ میں کھیتی باڑی کرتے تھے' وہ اپنی کھیتی باڑی کو ناپسند کرتے تھے جو اس وجہ سے جو بازار میں ہوتا تھا۔ حضور ﷺ اُن کے پاس آئے' اُنہوں نے بعض معاملات میں گفتگو کی' حضور ﷺ نے اُنہیں ایسا کرنے سے منع کیا اور اُنہیں فرمایا: سونا چاندی کے بدلے فروخت کرنے کو ناپسند کرو۔

808 - حَدَّثَنَا زَحْمَوَيْهُ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ

حضرت مصعب بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں

807- أخرجه البخاري في الأذان' باب: وضع الأكف على الركب في الركوع . ومسلم في المساجد' باب: الندن الى وضع الأيدى على الركب في الركوع' ونسخ التطبيق . والترمذى في الصلاة' باب: ما جاء في وضع الأيدى على الركبتين في الركوع . والنسائي في الافتتاح' باب: نسخ ذلك . وأبو داؤد في الصلاة' باب: وضع اليد على الركبتين . وابن ماجه في الاقامة' باب: وضع اليدين على الركبتين . والدارمي في الصلاة' باب: العمل في الركوع . والطحاوى في شرح معاني الآثار . والبيهقي في السنن .

808- أخرجه البخاري في الجمعة' باب: ما يقرأ في صلاة الفجر يوم الجمعة' وفي سجود القرآن باب: سجدة (تنزيل السجدة) . ومسلم في الجمعة' باب: ما يقرأ في صلاة الجمعة . وأحمد جلد 1صفحه226 . والترمذى في الصلاة'باب: ما جاء ما يقرأ به في صلاة الصبح يوم الجمعة . والنسائي في الافتتاح' باب: القرأة في الصبح يوم

أَبِي حَصِينٍ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: صَلَّيْتُ فَطَبَّقْتُ، فَنَهَانِي أَبِي وَقَالَ: أُمِرْنَا أَنْ نَضَعَ، أَيْدِينَا عَلَى الرُّكَبِ

نے نماز پڑھی میں نے دونوں ہاتھ رکوع میں گھٹنوں کے درمیان رکھے، اور کہا: میرے باپ نے مجھے منع کیا اور فرمایا ہم کو حکم دیا گیا ہے کہ ہم اپنے ہاتھ گھٹنوں پر رکھیں۔

809 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غَيَّابٍ أَبُو بَحْرٍ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ نَبْهَانَ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ الم تَنْزِيلُ، وَهَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن فجر کی نماز میں الم تنزیل اور هل اتی علی الانسان پڑھتے تھے۔

810 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ نَبْهَانَ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خِيَارُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ، قَالَ: وَأَخَذَ بِيَدِي فَأَقْعَدَنِي مَقْعَدِي هَذَا أُقْرِءُ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے بہتر وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے۔ حضرت مصعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے باپ نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے میری جگہ بٹھایا کہ میں پڑھوں۔

811 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَتْنِي أُمُّ عَبْدِ اللّٰهِ بِنْتُ نَابِلٍ، مَوْلَاةُ عَائِشَةَ بِنْتِ سَعْدٍ، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ سَعْدٍ،

حضرت عائشہ بنت سعد اپنے والد سعد سے روایت کرتی ہیں، وہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چل رہا تھا ایک ٹوکری پائی اس میں کھجوریں تھیں۔

الجمعة، وفى الجمعة باب: القرأة فى صلاة الجمعة بسورة الجمعة، والمنافقين . وأبو داؤد فى الصلاة، باب: ما يقرأ فى صلاة الصبح يوم الجمعة . وابن ماجه فى الاقامة، باب: القرأة فى صلاة الفجر يوم الجمعة .

809- أخرجه البخارى فى فضائل القرآن، باب: خيركم من تعلم القرآن وعلمه . وأحمد: والترمذى فى ثواب القرآن، باب: ما جاء فى تعليم القرآن . وأبو داؤد فى الصلاة، باب: ثواب قرأة القرآن . وابن ماجه فى المقدمة، باب: فضل من تعلم القرآن وعلمه . والدارمى فى فضائل القرآن، باب: خياركم من تعلم القرآن وعلمه . والحاكم فى المستدرك جلد 1 صفحه 554 .

810- أخرجه البزار فى اللقطة، باب: القليل التافه .

811- مرّ تخريجه، انظر رقم: 797 .

عَنْ أَبِيهَا سَعْدٍ، قَالَ: كُنْتُ أَمْشِي مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَوَجَدَ تُفْرُوقَةً فِيهَا تَمْرٌ، فَأَخَذَ تَمْرَةً وَأَعْطَانِي تَمْرَةً

آپ ﷺ نے اس میں سے کھجوریں پکڑیں اور ایک کھجور مجھے دے دی۔

812 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ النُّكْرِيُّ، حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَأَنْ يَمْتَلِءَ جَوْفُ أَحَدِكُمْ قَيْحًا خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَمْتَلِءَ شِعْرًا

حضرت محمد بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کسی کا پیٹ قے سے بھر جائے' بہتر ہے اس سے کہ برے اشعار سے اپنے پیٹ کو بھرے۔

813 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، أَيْضًا، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ يُونُسَ بْنَ جُبَيْرٍ، يُحَدِّثُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ، عَنْ سَعْدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَأَنْ يَمْتَلِءَ جَوْفُ أَحَدِكُمْ قَيْحًا خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَمْتَلِءَ شِعْرًا

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کسی کا پیٹ قے سے بھر جائے' بہتر ہے اس سے کہ وہ برے اشعار سے اپنے پیٹ کو بھرے۔

814 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْحَاقَ، يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ سَعْدٍ، عَنْ سَعْدٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَخَذَ طَرِيقَ الْفُرْعِ أَهَلَّ إِذَا اسْتَقَلَّتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ، فَإِذَا أَخَذَ الطَّرِيقَ الْأُخْرَى أَهَلَّ إِذَا عَلَا شَرَفَ الْبَيْدَاءِ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب فرع کا راستہ پکڑتے تو آپ ﷺ لا الہ الا اللہ پڑھتے۔ جب سواری پر سیدھا بیٹھ جاتے جب دوسرا راستہ پکڑتے تو آپ پڑھتے لا الہ الا اللہ۔ جب بیداء کی بلندی پر چڑھتے۔

815 - حَدَّثَنَاهُ عِدَّةٌ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

اس حدیث کو ہم سے کئی حضرات نے بیان کیا'

813- أخرجه أبو داؤد في المناسك' باب: في وقت الاحرام . والبيهقي في السنن .

815- أخرجه أحمد جلد1صفحه185 . والحاكم في المستدرك جلد3صفحه328-329 .

عَرْعَرَةَ، وَغَيْرُهُ قَالُوا: حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، بِإِسْنَادِهِ مِثْلَهُ

ابراہیم بن محمد بن عرعرہ اور ان کے علاوہ اُنہوں نے فرمایا: ہمیں وہب بن جریر نے اپنی سند کے ساتھ اسی کی مثل حدیث سنائی۔

816 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ، عَنْ أَبِي سُهَيْلِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ سَعْدٍ، قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَقِيعِ الْخَيْلِ، فَأَقْبَلَ الْعَبَّاسُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَذَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ عَمُّ نَبِيِّكُمْ، أَجْوَدُ قُرَيْشٍ كَفًّا وَأَوْصَلُهَا

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ تھے بقیع الخیل میں، حضرت عباس رضی اللہ عنہ آئے حضور ﷺ نے فرمایا: یہ عباس رضی اللہ عنہ بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ ہیں تمہارے نبی ﷺ کے چچا ہیں قریش میں سے سب سے زیادہ سخی ہیں ہتھیلی کے لحاظ سے۔

817 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْقَزِيُّ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ مِسْمَارٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ سَعْدٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنَاوِلُنِي السَّهْمَ يَوْمَ أُحُدٍ وَيَقُولُ: ارْمِ فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي

حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ اُحد کے دن مجھے تیر پکڑاتے اور فرماتے: پھینکو! میرے ماں باپ تم پر فدا ہوں!

818 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْأَزْدِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ (الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ) (الماعون:5) قَالَ: هُمُ الَّذِينَ يُؤَخِّرُونَ الصَّلَاةَ عَنْ وَقْتِهَا

حضرت مصعب بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ اُنہوں نے حضور ﷺ سے اس آیت کی تفسیر پوچھی: ''وہ لوگ جو اپنی نماز میں سستی کرتے ہیں''۔ تو آپ نے فرمایا: اس سے مراد یہ ہے کہ جو نماز کو وقت پر نہیں پڑھتے ہیں۔

816- مرّ تخريجه، أنظر رقم: 790 .

817- مرّ تخريجه، أنظر رقم: 799 .

818- مرّ تخريجه، أنظر رقم: 802 .

819 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الشَّهْرُ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا ثُمَّ نَقَصَ فِي الثَّالِثَةِ أُصْبُعًا

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مہینہ اس طرح اور اس طرح اور اس طرح ہوتا ہے پھر آپ نے تیسری مرتبہ ایک انگلی کم کر لی۔

820 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ سَعْدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا تَنَخَّمَ أَحَدُكُمْ فِي الْمَسْجِدِ فَلْيَدْفِنْهَا، لَا يُصِيبُ جِلْدَ مُؤْمِنٍ أَوْ ثَوْبَهُ فَيُؤْذِيَهُ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی تھوکے، مسجد میں اس تھوک کو غائب کر دے تا کہ کسی مسلمان کے جسم کو نہ چمٹے یا اس کے کپڑے کو وہ اس سے تکلیف محسوس کرے۔

821 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي عَيَّاشٍ، أَنَّ سَعْدًا، سُئِلَ عَنِ الْبَيْضَاءِ بِالسُّلْتِ فَكَرِهَهُ وَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يُسْأَلُ عَنِ الرُّطَبِ بِالتَّمْرِ فَقَالَ: أَيَنْقُصُ الرُّطَبُ إِذَا يَبِسَ؟ قَالُوا: نَعَمْ، قَالَ: فَلَا إِذًا

حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھ سے پوچھا گیا کہ کیا خشک کھجوریں تر کے بدلے فروخت کی جا سکتی ہے؟ (میں نے کہا:) میں اسے ناپسند سمجھتا ہوں اور فرمایا: میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے تر کو خشک کے بدلے فروخت کرنے کے بارے میں پوچھا تو آپ نے فرمایا: کیا تر جب خشک ہو جائیں تو کم نہیں ہو جاتیں؟ انہوں نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: پھر جائز نہیں۔

822 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ،

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ''ولا تطرد الذين الى آخره'' چھ افراد کے متعلق

819- مرّ تخريجه' أنظر رقم: 803 .

820- مرّ تخريجه' أنظر رقم: 708 .

821- أخرجه مسلم فى فضائل الصحابة' باب: فضل سعد بن أبى وقاص . وابن ماجه فى الزهد' باب: مجالسة الفقراء . والطبرى فى التفسير . والواحدى فى أسباب النزول .

822- مرّ تخريجه' أنظر رقم: 800 .

عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَعْدٍ: (وَلَا تَطْرُدِ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ) (الأنعام:52) وَالْعَشِيِّ قَالَ: " نَزَلَ فِي سِتَّةٍ، أَنَا وَابْنُ مَسْعُودٍ مِنْهُمْ، وَكَانَ الْمُشْرِكُونَ قَالُوا لَهُ: أَتُدْنِي هَؤُلَاءِ؟"

نال ہوئی۔ میں اور ابن مسعود رضی اللہ عنہ ان میں شامل ہیں، مشرکین کہنے لگے ان کے متعلق ان کو ہمارے قریب نہ ہونے دو۔

823 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيِّ، أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَوْفَلٍ، أَنَّهُ سَمِعَ الضَّحَّاكَ بْنَ قَيْسٍ، فِي حَجَّةِ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ يَقُولُ: إِنَّهُ لَا يُفْتِي بِالتَّمَتُّعِ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ إِلَّا مَنْ جَهِلَ أَمْرَ اللَّهِ، فَقَالَ لَهُ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ: بِئْسَ مَا قُلْتَ يَا ابْنَ أَخِي، فَوَاللَّهِ لَقَدْ فَعَلَ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفَعَلْنَاهُ مَعَهُ

حضرت محمد بن عبداللہ بن نوفل نے حضرت ضحاک بن قیس سے سُنا' حضرت معاویہ بن سفیان کے حج کے بارے میں' یہ کہتے ہوئے کہ یہ وہ کرے گا جو اللہ کے حکم سے ناواقف ہے' وہی حج کے ساتھ عمرہ کو ملا کر تمتع کرنے کا فتویٰ دے گا۔ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے کہا: اے میرے بھائی کے بیٹے! تُو نے جو کہا ہے برا کہا ہے۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے کہا: بے شک اس کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا اور ہم نے بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کیا تھا۔

824 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ الصَّائِغِ، عَنْ قَهْرَمَانَ، لِسَعْدٍ، عَنْ سَعْدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ مَنَعَ فَضْلَ مَاءٍ مَنَعَهُ اللَّهُ فَضْلَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اپنی ضرورت سے بچا ہوا پانی روکے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس سے روکے گا۔

825 - حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ مُوسَى الْجُهَنِيِّ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی اس بات سے

823- أخرجه البخاري في المساقاة' باب: اثم من منع ابن السبيل الماء . وأحمد جلد2صفحه221,183,179 .

824- مرّتخريجه' انظر رقم:718 .

825- أخرجه أحمد جلد 1صفحه185,180,174,172 . والترمذي في الزهد' باب: ما جاء في الصبر على البلاء . وابن ماجه في الزهد' باب: الصبر على البلاء . والدارمي في الرقائق' باب: في أشد الناس بلاء . وصححه الحاكم في المستدرك جلد4صفحه307 .

أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيَعْجَزُ أَحَدُكُمْ أَنْ يَكْسِبَ كُلَّ يَوْمٍ أَلْفَ حَسَنَةٍ؟ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ مِنْ جُلَسَائِهِ: كَيْفَ يُكْتَبُ لَهُ أَلْفُ حَسَنَةٍ؟ قَالَ: يُسَبِّحُ أَلْفَ تَسْبِيحَةٍ فَيُكْتَبُ لَهُ أَلْفُ حَسَنَةٍ، وَيُمْحَى عَنْهُ أَلْفُ خَطِيئَةٍ

عاجز ہے کہ وہ ہر روز ایک ہزار نیکیاں کمائے؟ اُن بیٹھنے والوں میں سے ایک نے کہا، ہم میں سے کوئی کیسے ایک ہزار نیکیاں کما سکتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ایک سو مرتبہ سبحان اللہ کہنے سے ایک ہزار نیکیاں لکھی جائیں گی، ایک ہزار گناہ مٹا دیئے جائیں گے۔

826 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، حَدَّثَنَا عَاصِمٌ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَيُّ النَّاسِ أَشَدُّ بَلَاءً؟ قَالَ: الْأَنْبِيَاءُ ثُمَّ الْأَمْثَلُ فَالْأَمْثَلُ، فَيُبْتَلَى الْعَبْدُ عَلَى حَسَبِ دِينِهِ قَالَ: فَمَا يَبْرَحُ الْبَلَاءُ بِالْعَبْدِ حَتَّى يَمْشِي عَلَى الْأَرْضِ وَمَا عَلَيْهِ خَطِيئَةٌ قَالَ حَمَّادٌ: هَزَّهَا عَاصِمٌ

حضرت مصعب بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! لوگوں میں سب سے زیادہ آزمائشیں کس پر آتی ہیں؟ آپ نے فرمایا: انبیاء علیہم السلام پر پھر اُن کے درجہ کے لوگوں پر' بندہ کو اس کے دین پر عمل کے مطابق آزمایا جاتا ہے' بندہ پر مسلسل آزمائشیں آتی ہیں یہاں تک کہ وہ زمین پر چلتا ہے تو اس کے ذمہ کوئی گناہ نہیں ہوتا۔ حضرت حماد فرماتے ہیں: عاصم نے یقین دلایا۔

827 - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْتُلُوا الْفُوَيْسِقَ يَعْنِي الْوَزَغَ"

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: چھپکلی کو مار دو۔

828 - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بِمِثْلِهِ

حضرت عامر بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اسی کی مثل فرمایا (چھپکلی کو مار دو)۔

826- أخرجه البخاري في بدء الخلق' باب: خير مال المسلم غنم تتبع به شعب الجبال . ومسلم في السلام' باب: استحباب قتل الوزغ . وأحمد جلد 6صفحه155,87 . والنسائي في المناسك'باب: قتل الوزغ . وابن ماجه في الصيد'باب: قتل الوزغ . وانظر: أبو داؤد في الأدب' باب: في قتل الأوزاغ .

828- مرّ تخريجه' انظر رقم: 821 .

829 - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لَهُ يَوْمَ أُحُدٍ وَهُوَ يَرْمِي: اِيهًا فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي

حضرت سعد بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے لیے اُحد کے دن فرمایا اس حال میں کہ وہ تیر پھینک رہے تھے کہ میرے ماں باپ تم پر فدا ہوں!

830 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مَالِكٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: جَاءَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُنِي عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ مِنْ وَجَعٍ اشْتَدَّ بِي، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَدْ بَلَغَ بِي مِنَ الْوَجَعِ مَا تَرَى، وَأَنَا ذُو مَالٍ وَلَا يَرِثُنِي إِلَّا ابْنَةٌ لِي، أَفَأَتَصَدَّقُ بِثُلُثَيْ مَالِي؟ قَالَ: لَا قُلْتُ: فَشَطْرُهُ، قَالَ: لَا ثُمَّ قَالَ: الثُّلُثُ وَالثُّلُثُ كَبِيرٌ - أَوْ كَثِيرٌ - إِنَّكَ إِنْ تَذَرْ وَرَثَتَكَ أَغْنِيَاءَ خَيْرٌ لَكَ مِنْ أَنْ تَذَرَهُمْ عَالَةً يَتَكَفَّفُونَ النَّاسَ، وَإِنَّكَ لَنْ تُنْفِقَ نَفَقَةً تَبْتَغِي بِهَا وَجْهَ اللّٰهِ إِلَّا أُجِرْتَ فِيهَا، حَتَّى مَا تَجْعَلُ فِي فِي امْرَأَتِكَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أُخَلَّفُ بَعْدَ أَصْحَابِي؟ فَقَالَ: إِنَّكَ لَنْ تُخَلَّفَ فَتَعْمَلَ عَمَلًا صَالِحًا تَبْتَغِي بِهِ وَجْهَ اللّٰهِ إِلَّا ازْدَدْتَ بِهِ دَرَجَةً وَرِفْعَةً، وَلَعَلَّكَ أَنْ تُخَلَّفَ حَتَّى يَنْفَعَ بِكَ أَقْوَامًا وَيُضَرَّ بِكَ آخَرِينَ، اللّٰهُمَّ أَمْضِ لِأَصْحَابِي هِجْرَتَهُمْ وَلَا تَرُدَّهُمْ عَلَى أَعْقَابِهِمْ، لَكِنِ الْبَائِسُ سَعْدُ بْنُ خَوْلَةَ يَرْثِي لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت عامر بن سعد رضی اللہ عنہما اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اُن کی عیادت کے لیے مکہ میں آئے' وہ اس جگہ موت ناپسند کرتے تھے جہاں سے ہجرت کی گئی ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل سعد بن عفراء پر رحم کرے! اس کی صرف ایک ہی بیٹی ہے۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! میں کل مال کی وصیت کر دوں؟ آپ نے فرمایا: نہیں! عرض کی: آدھے مال کی کر دوں؟ آپ نے فرمایا: نہیں! عرض کی: ایک تہائی کی؟ آپ نے فرمایا: تہائی بھی زیادہ ہے' اگر تُو اپنے وارثوں کو مال دار چھوڑے تو یہ اس سے بہتر ہے کہ وہ لوگوں کے آگے ہاتھ پھیلاتے پھریں' جو تُو اس مال میں سے اُن پر خرچ کرے گا وہ بھی صدقہ ہے یہاں تک کہ وہ لقمہ جو تُو اپنی بیوی کے منہ میں ڈالے وہ بھی صدقہ ہے' یقیناً اللہ تجھے صحت دے گا' کچھ لوگ تجھ سے نفع لیں گے اور کچھ نقصان اُٹھائیں گے' اے اللہ! میرے صحابہ کی ہجرت پوری کر' اُن کو ایڑیوں کے بل نہ لوٹانا لیکن بے چارہ سعد بن خولہ' رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی موت پر اظہارِ افسوس کیا' جس سال وہ مکہ میں

829- مرّ تخريجه' انظر رقم: 803 .

830- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 193 . والترمذي في المناقب' باب: مناقب عبد الرحمٰن بن عوف .

وَسَلَّمَ عَامَ مَاتَ بِمَكَّةَ

فوت ہوئے۔

مُسْنَدِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ

حضرت عبد الرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ

831 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُمَيْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " عَشَرَةٌ فِي الْجَنَّةِ: أَبُو بَكْرٍ فِي الْجَنَّةِ، وَعُمَرُ فِي الْجَنَّةِ، وَعُثْمَانُ فِي الْجَنَّةِ، وَعَلِيٌّ فِي الْجَنَّةِ، وَطَلْحَةُ فِي الْجَنَّةِ، وَالزُّبَيْرُ فِي الْجَنَّةِ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ فِي الْجَنَّةِ، وَسَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ فِي الْجَنَّةِ، وَسَعِيدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ عَمْرٍو فِي الْجَنَّةِ، وَأَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ فِي الْجَنَّةِ"

حضرت عبد الرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دس افراد جنتی ہیں (دنیا میں خوشخبری دے رہا ہوں جنت کی) ابوبکر رضی اللہ عنہ جنتی ہے، عمر رضی اللہ عنہ جنتی ہے، عثمان رضی اللہ عنہ جنتی ہے، علی رضی اللہ عنہ جنتی ہے، طلحہ رضی اللہ عنہ جنتی ہے، زبیر رضی اللہ عنہ جنتی ہے، عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ جنتی ہے، سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ جنتی ہے، سعید بن عمر رضی اللہ عنہ جنتی ہے ابوعبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ جنتی ہے۔

832 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحِمَّانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَخْرَمِيُّ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَوْنٍ، عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ، قَالَ: قُلْتُ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ: أَيْ خَالِ أَخْبِرْنِي عَنْ قِصَّتِكُمْ يَوْمَ بَدْرٍ، قَالَ: اقْرَأْ بَعْدَ الْعِشْرِينَ وَالْمِئَةِ مِنْ آلِ عِمْرَانَ تَجِدْ قِصَّتَنَا : (وَإِذْ غَدَوْتَ مِنْ

حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ سے عرض کی: اے میرے خالو! مجھے آپ رضی اللہ عنہ بدر کا قصہ بیان کریں؟ حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ نے فرمایا: سورہ آل عمران ۱۲۰ویں آیت کے بعد پڑھ لو تم ہمارے بدر کا قصہ پاؤ گے ''اور یاد فرمائیں اے پیارے نبی! جب آپ اپنے گھر والوں

831- أخرجه الواحدى فى أسباب النزول ـ وعزاه السيوطى فى الدر المنثور الى ابن المنذر' وابن أبى حاتم .

832- أخرجه البخارى فى الطب' باب: ما يذكر فى الطاعون' وفى الحيل باب: ما يكره فى الاحتيال فى الفرار من الطاعون ـ ومسلم فى السلام' باب: الطاعون والطيرة والكهانة ـ وأحمد جلد 1صفحه194,192 ـ ومالك فى الجامع و رقم الحديث:24' باب: ما جاء فى الطاعون .

أَهْلِكَ تَبَوِّءُ الْمُؤْمِنِينَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ) (آل عمران: 121) إِلَى قَوْلِهِ (إِذْ هَمَّتْ طَائِفَتَانِ مِنْكُمْ أَنْ تَفْشَلَا) (آل عمران: 122) قَالَ: هُمُ الَّذِينَ طَلَبُوا الْأَمَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ، إِلَى قَوْلِهِ (وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَلْقَوْهُ فَقَدْ رَأَيْتُمُوهُ وَأَنْتُمْ تَنْظُرُونَ) (آل عمران: 143) قَالَ: فَهُوَ تَمَنِّي لِقَاءِ الْمُؤْمِنِينَ، إِلَى قَوْلِهِ (إِذْ تَحُسُّونَهُمْ بِإِذْنِهِ) (آل عمران: 152)

کے پاس سے باہر نکلے تاکہ آپ مؤمنوں کو جہاد کے لیے مورچوں پر مقرر فرما دیں‘ اللہ سننے والا جاننے والا ہے‘ جب تم میں سے دو گروہوں نے ارادہ کیا کہ بزدلی دکھائیں اور اللہ اُن کا مددگار ہے‘ وہ لوگ جنہوں نے مشرکین سے امن طلب کیا‘ بے شک تم موت کی تمنا کرتے ہو اس سے ملنے سے پہلے‘ بے شک تم اس کو دیکھ رہے تھے‘ وہ ملاقات کی تمنا ایمان والے کر رہے تھے“۔

833 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْخَطَّابِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، خَرَجَ إِلَى الشَّامِ حَتَّى إِذَا كَانَ بِسَرْغٍ لَقِيَهُ أُمَرَاءُ الْأَجْنَادِ: أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ وَأَصْحَابُهُ، فَأَخْبَرُوهُ أَنَّ الْوَبَاءَ قَدْ وَقَعَ بِالشَّامِ، فَقَالَ عُمَرُ: ادْعُوا لِي الْمُهَاجِرِينَ الْأَوَّلِينَ، فَدَعَوْا لَهُ، فَاسْتَشَارَهُمْ، فَقَالَ بَعْضُهُمْ: خَرَجْتَ لِأَمْرٍ وَلَا نَرَى أَنْ تَرْجِعَ، وَقَالَ بَعْضُهُمْ: مَعَكَ بَقِيَّةُ النَّاسِ وَأَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَا نَرَى أَنْ تُقْدِمَهُمْ عَلَى هَذَا الْوَبَاءِ، فَقَالَ لَهُمْ: ارْتَفِعُوا عَنِّي، ثُمَّ قَالَ: ادْعُوا لِيَ الْأَنْصَارَ، فَدَعَوْا لَهُ، فَاسْتَشَارَهُمْ، فَسَلَكُوا سَبِيلَ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ملک شام کی طرف تشریف لے چلے‘ جب مقام سرغ پر پہنچے۔ لشکر کے امراء حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ اور ان کے ساتھی حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ملاقات کے لیے آئے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو بتایا کہ ملک شام میں ایک وبا پھیل گئی ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میرے پاس مہاجرین اول کو بلواؤ۔ ان کو آپ رضی اللہ عنہ کے پاس بلوایا گیا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے ان سے مشورہ لیا، بعض کہنے لگے: آپ صلی اللہ علیہ وسلم جس اہم کام کیلئے نکلے ہیں‘ ہماری رائے یہ ہے کہ آپ واپس نہ لوٹیں۔ بعض کہنے لگے: آپ رضی اللہ عنہ کے ساتھ بقیہ لوگ ہیں اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب رضی اللہ عنہم ہیں ہم خیال نہیں کرتے ہیں کہ آپ رضی اللہ عنہ ان کو لے کر آگے اس وباء پر جائیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کو فرمایا: میرے پاس سے اٹھ جاؤ۔ پھر

833- أخرجه البخاري في الخمس‘باب: فرض الخمس . ومسلم في الجهاد‘ باب: حكم الفيء . وأحمد جلد 1 صفحه 191,179,164 . والترمذي في السير‘باب: ما جاء في تركة رسول الله صلى الله عليه وسلم . وأبو داؤد في الخراج والامارة‘ باب: في تدوين العطاء . والبيهقي في السنن .

الْمُهَاجِرِينَ وَاخْتَلَفُوا كَاخْتِلَافِهِمْ، قَالَ: قُومُوا عَنِّي، ثُمَّ قَالَ: ادْعُوا لِي مَنْ كَانَ هَاهُنَا مِنْ مَشْيَخَةِ قُرَيْشٍ، مِنْ مُهَاجِرَةِ الْفَتْحِ، فَدَعُوا لَهُ، فَاسْتَشَارَهُمْ فَلَمْ يَخْتَلِفْ عَلَيْهِ رَجُلَانِ، فَقَالُوا: نَرَى أَنْ تَرْجِعَ بِالنَّاسِ وَلَا تُقْدِمَهُمْ عَلَى هَذَا الْوَبَاءِ، فَنَادَى عُمَرُ: إِنِّي مُصْبِحٌ عَلَى ظَهْرٍ، فَاجْتَمَعُوا عَلَيْهِ، فَقَالَ أَبُو عُبَيْدَةَ: أَفِرَارًا مِنْ قَدَرِ اللَّهِ؟ قَالَ: لَوْ غَيْرُكَ قَالَهَا يَا أَبَا عُبَيْدَةَ، نَعَمْ فِرَارًا مِنْ قَدَرِ اللّٰهِ إِلَى قَدَرِ اللَّهِ، أَرَأَيْتَ لَوْ كَانَتْ لَكَ إِبِلٌ فَهَبَطْتَ وَادِيًا ذَا عُدْوَتَيْنِ إِحْدَاهُمَا خَصِبَةٌ وَالْأُخْرَى جَدْبَةٌ، أَلَيْسَ إِذَا رَعَيْتَ الْخَصْبَةَ رَعَيْتَهَا بِقَدَرِ اللَّهِ، وَإِنْ رَعَيْتَ الْجَدْبَةَ رَعَيْتَهَا بِقَدَرِ اللَّهِ؟ فَجَاءَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَكَانَ مُتَغَيِّبًا فِي بَعْضِ حَاجَتِهِ فَقَالَ: إِنَّ عِنْدِي مِنْ هَذَا عِلْمًا، سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا سَمِعْتُمْ بِهِ بِأَرْضٍ فَلَا تَقْدَمُوا عَلَيْهِ، وَإِذَا وَقَعَ بِأَرْضٍ وَأَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوا فِرَارًا مِنْهُ فَحَمِدَ اللَّهَ عُمَرُ ثُمَّ انْصَرَفَ

فرمایا: انصار کو بلواؤ، ان کو بلوایا گیا۔ ان سے مشورہ لیا' انہوں نے مہاجرین والا طریقہ اختیار کیا۔ انہیں کی طرح اختلاف کیا آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم بھی اٹھ جاؤ، میرے پاس سے۔ پھر فرمایا: میرے پاس بلا کر لاؤ جو یہاں پر قریش کا کوئی بزرگ ہو۔ مہاجرین فتح مکہ سے ان کو بلوایا گیا۔ ان سے مشورہ لیا۔ ان دو آدمیوں نے اختلاف نہیں کیا۔ کہا کہ ہماری رائے یہ ہے کہ لوگوں کو واپس لے جائیں اور اس وبا والے علاقے میں نہ جائیں۔ حضرت عمر نے آواز دی: بے شک میں صبح کرنے والا ہوں اپنی سواری پر۔ میرے پاس جمع ہو جاؤ' حضرت ابوعبیدہ نے فرمایا: کیا آپ اللہ کی تقدیر سے بھاگنا چاہتے ہیں؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کاش آپ کے علاوہ کسی نے یہ بات کی ہوتی' اے ابوعبیدہ! جی ہاں! میں اللہ کی تقدیر سے بھاگ کر اللہ کی تقدیر کی طرف جا رہا ہوں' آپ بتائیں! اگر آپ کے لیے اونٹ ہوں اور آپ ایک ایسی وادی میں اُتریں کہ وہاں آپ کے دو دشمن ہوں' ایک خصبہ دوسرا جدبہ' کیا آپ خصبہ کی رعایت کریں گے تو اللہ کی تقدیر کی رعایت نہیں کریں گے' اگر آپ جدبہ کی رعایت کریں گے تو اللہ کی تقدیر کی رعایت نہیں کریں گے؟ حضرت عبدالرحمٰن تشریف لائے' آپ کسی کام کی وجہ سے اس وقت غائب تھے' عرض کی: میرے پاس علم ہے! میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جب سنو کہ کسی ملک میں وباء آئی ہے تو وہاں نہ جاؤ' جب سنو کہ وہاں وباء موجود ہے اور تم وہاں ہو تو

وہاں سے نہ بھاگو۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اللہ کی تعریف کی (شکرادا کیا) پھر واپس چلے گئے۔

834 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، نَشَدَ رَهْطًا وَفِيهِمْ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ: أَنْشُدُكُمْ بِاللَّهِ الَّذِي بِإِذْنِهِ تَقُومُ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ، هَلْ تَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا نُورَثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ؟ قَالُوا: نَعَمْ

حضرت مالک بن اوس بن حدثان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک گروہ سے قسم لی، ان میں عبد الرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ بھی تھے، فرمایا: میں تم سے اللہ کی قسم لیتا ہوں جس کے حکم سے زمین و آسمان قائم ہیں، کیا تم جانتے ہو کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ہم اپنے مال کا کسی کو وارث نہیں بناتے ہیں، جو ہم چھوڑ جائیں وہ صدقہ ہوتا ہے؟ ان سب نے عرض کی: جی ہاں! سنا ہے۔

835 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ: حَدَّثَنِي مَكْحُولٌ، عَنْ كُرَيْبٍ، مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: جَلَسْتُ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَقَالَ لِي: يَا ابْنَ عَبَّاسٍ، هَلْ سَمِعْتَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا أَمَرَ بِهِ الْمُسْلِمَ إِذَا سَهَا فِي صَلَاتِهِ، كَيْفَ يَصْنَعُ؟ قَالَ: فَقُلْتُ: لَا وَاللَّهِ، أَوَمَا سَمِعْتَ أَنْتَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ شَيْئًا؟ قَالَ: فَقَالَ: لَا وَاللَّهِ، فَبَيْنَمَا نَحْنُ فِي ذَلِكَ أَتَى عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا، مجھے فرمایا: اے ابن عباس! کیا آپ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ کوئی مسئلہ اس کے متعلق کہ جب کوئی مسلمان نماز میں بھول جائے تو وہ کیا کرے؟ میں نے عرض کی: اللہ کی قسم! نہیں۔ کیا امیر المومنین آپ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے متعلق کچھ سنا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! نہیں۔ ہم اسی حالت میں تھے کہ حضرت عبد الرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ تشریف لائے۔ حضرت عبد الرحمٰن رضی اللہ عنہ نے عرض کی دونوں کس مسئلہ میں گفتگو کر رہے ہیں؟ حضرت

834- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 190 . والترمذى فى الصلاة' باب: ما جاء فى الرجليصلى فيشك فى الزيادة والنقص . وابن ماجه فى الاقامة' باب: ما جاء فيمن شك فى صلاته فرجع الى اليقين . وعبد الله بن أحمد فى زوائده على المسند . وصححه الحاكم فى المستدرك جلد 1 صفحه 324-325 .

835- أخرجه البخارى فى الأدب المفرد . وأحمد جلد 1 صفحه 194 . وأبو داؤد فى الزكاة' باب: فى صلة الرحم' و رقم الحديث: 1695 . والحميدى برقم . والحاكم فى المستدرك جلد 4 صفحه 157' وجلد 4 صفحه 158 .

عَوْفٍ فَقَالَ: فِيمَ أَنْتُمَا؟ قَالَ: فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: سَأَلْتُهُ، فَأَخْبَرَهُ عَمَّا سَأَلَهُ، فَقَالَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ: لَكِنِّي قَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ فِي ذَلِكَ، فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: فَأَنْتَ عِنْدَنَا عَدْلٌ، فَمَاذَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا سَهَا أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ حَتَّى لَا يَدْرِي أَزَادَ أَمْ نَقَصَ، فَإِنْ كَانَ شَكَّ فِي الْوَاحِدَةِ وَالثِّنْتَيْنِ فَلْيَجْعَلْهَا وَاحِدَةً، وَإِذَا شَكَّ فِي الثِّنْتَيْنِ أَوِ الثَّلَاثَةِ فَلْيَجْعَلْهَا ثِنْتَيْنِ، وَإِذَا شَكَّ فِي الثَّلَاثَةِ وَالْأَرْبَعِ فَلْيَجْعَلْهَا ثَلَاثًا حَتَّى يَكُونَ الْوَهْمُ فِي الزِّيَادَةِ، ثُمَّ يَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ، ثُمَّ يُسَلِّمُ

عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہا: آپ ان سے پوچھیں اور مجھے بتائیں جو یہ کہیں۔ حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کا حکم دیتے تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: آپ ہمارے نزدیک عادل ہیں، آپ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا سنا ہے؟ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں کوئی نماز میں بھول جائے وہ نہیں جانتا ہے کہ زیادہ ہوگئی یا کم، اگر ایک اور دو میں شک ہو گیا ہے وہ ایک پر بنا کرے۔ جب دو یا تین میں شک ہوا وہ دو پر بنا کرے جب تین اور چار میں شک ہوا تو تین پر بنا کرے یہاں تک کہ وہم زیادہ ہو جائے پھر دو سجدے کرے بیٹھنے کی حالت میں سلام سے پہلے پھر اس کے بعد سلام پھیرے۔

836 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، أَنَّ أَبَا الرَّدَّادِ اشْتَكَى، فَعَادَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ، فَقَالَ: خَيْرُهُمْ وَأَوْصَلُهُمْ أَبُو مُحَمَّدٍ، فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ: إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: " قَالَ اللّٰهُ: أَنَا اللّٰهُ وَأَنَا الرَّحْمَنُ، وَهِيَ الرَّحِمُ، خَلَقْتُ الرَّحِمَ وَاشْتَقَقْتُ لَهَا مِنِ اسْمِي، فَمَنْ وَصَلَهَا وَصَلْتُهُ، وَمَنْ قَطَعَهَا قَطَعْتُهُ، أَوْ بَتَتُّهُ"

حضرت ابو مسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابو الدرداء رضی اللہ عنہ بیمار ہوئے۔ حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ ان کی عیادت کے لیے گئے، فرمایا: ان میں بہتر اور سب سے زیادہ صلہ رحمی کرنے والا ابو محمد ہے۔ حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ میں اللہ ہوں، میں رحمٰن ہوں، یہ رحم ہے، میں نے رحم کو پیدا کیا ہے میں نے اپنے نام سے اس کو مشتق کیا ہے، جو اس کو جوڑے گا میں اس کو جوڑوں گا جو اس کو توڑے گا میں اس کو توڑوں

-836 أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 194,191 . وصححه الحاكم فى المستدرك جلد 4 صفحه 157 .

گا۔

837 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَارِظٍ، أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ، أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ يَعُودُهُ، فَقَالَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ: وَصَلَتْكَ رَحِمٌ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: قَالَ اللّٰهُ: أَنَا الرَّحْمَنُ وَهِيَ الرَّحِمُ، شَقَقْتُ لَهَا مِنَ اسْمِي، فَمَنْ وَصَلَهَا وَصَلْتُهُ، وَمَنْ قَطَعَهَا قَطَعْتُهُ" ، أَوْ قَالَ: بَتَّهَا أَبُتُّهُ

حضرت ابراہیم بن عبداللہ بن قارظ رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ ان کے والد حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ کی عیادت کے لیے گئے، فرمایا: ان سے حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ سے صلہ رحمی ہوئی' میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ میں رحمٰن ہوں، یہ رحم ہے، میں نے رحم کو پیدا کیا ہے میں نے اپنے نام سے اس کو مشتق کیا ہے، جو اس کو جوڑے گا میں اس کو جوڑوں گا جو اس کو توڑے گا میں اس کو توڑوں گا۔

838 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحِمَّانِيُّ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ: رَأَيْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ وَهُوَ يَحْدُو عَلَيْهِ خُفَّانِ، فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: مَا أَدْرِي أَيُّهُمَا أَعْجَبُ: حُدَاؤُكَ حَوْلَ الْبَيْتِ أَوْ طَوَافُكَ فِي خُفَّيْكَ؟ قَالَ: قَدْ فَعَلْتُ هَذَا عَلَى عَهْدِ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْكَ: رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَعِبْ ذَلِكَ عَلَيَّ

حضرت عبداللہ بن عامر بن ربیع رحمہ اللہ فرماتے ہیں میں نے حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کو دیکھا خانہ کعبہ کا طواف کرتے ہوئے۔ آپ رضی اللہ عنہ گنگنا رہے تھے' پاؤں پر موزوں تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا: میں نہیں جانتا ہوں، کون سا پسند ہے؟ بیت اللہ کے اردگرد آپ کا حدی گانا یا یہ کہ آپ رضی اللہ عنہ طواف کے دوران موزے پہنے ہوئے ہیں۔ حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: میں نے یہ آپ سے بہتر کے زمانہ میں پہنا یعنی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ پر کوئی عیب نہیں لگایا تھا۔

839 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ مَرَّ عَلَى عَبْدِ

حضرت عبد اللہ بن عامر بن ربیعہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کو دیکھا خانہ کعبہ کا طواف کرتے ہوئے۔

839- أخرجه أحمد جلد1صفحه190 . وعزاه الهيثمي أيضًا في مجمع الزوائد'باب: ما جاء في الحلف الى البزار .

الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ وَهُوَ يَحْذُو وَعَلَيْهِ خُفَّانِ، فَقَالَ: وَاللّٰهِ مَا أَدْرِي أَطْوَافُكَ فِي خُفَّيْكَ أَعْجَبُ أَمْ حُذَاؤُكَ حَوْلَ الْبَيْتِ؟ قَالَ: " قَدْ فَعَلْتُ ذٰلِكَ عَلَى عَهْدِ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْكَ: رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ"

آپ رضی اللہ عنہ نے اپنے پاؤں کو موزوں سے گھیرے ہوئے تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ان کو میں نہیں جانتا ہوں، کون سا پسند ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ طواف کے دوران موزے پہنے ہوئے ہیں۔ حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: میں نے یہ آپ سے بہتر کے زمانہ میں پہنا یعنی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں۔

840 - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: شَهِدْتُ وَأَنَا غُلَامٌ حِلْفًا مَعَ عُمُومَتِي الْمُطَيَّبِينَ، فَمَا أُحِبُّ أَنَّ لِي حُمْرَ النَّعَمِ وَأَنِّي أَنْكُثُهُ

حضرت عبد الرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں اور ایک غلام حاضر تھے، مطیبین کی دو پھوپھیوں کے ساتھ۔ مجھے سرخ اونٹوں سے زیادہ پسند تھا کہ میں اس کو توڑو۔

841 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: شَهِدْتُ غُلَامًا مَعَ عُمُومَتِي حَلَفَ الْمُطَيَّبِينَ، فَمَا أُحِبُّ أَنَّ لِي حُمْرَ النَّعَمِ وَأَنِّي أَنْكُثُهُ ،

حضرت عبد الرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں اور ایک غلام حاضر تھے، عمومتی کے ساتھ۔ مجھے سرخ اونٹوں سے زیادہ پسند تھا کہ میں اس کو توڑوں۔

842 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ أَبِيهِ،

حضرت عبد الرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں اور ایک غلام حاضر تھے، عمومتی المطین کے ساتھ۔ پس اس کے بعد اس جیسی حدیث

840- أخرجه أحمد جلد1صفحه190 . وعزاه الهيثمي أيضًا في مجمع الزوائد'باب: ما جاء في الحلف الى البزار .

841- أخرجه أحمد جلد1صفحه193 .

842- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد الى المصنف . وقارن بالحديث رقم: 858 .

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: شَهِدْتُ مَعَ عُمُومَتِي، فَذَكَرَ نَحْوَهُ

بیان کی۔

843 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ، حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنِ ابْنِ أَبِي سَنْدَرٍ الْأَسْلَمِيِّ، عَنْ مَوْلًى لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ: قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ: كُنْتُ قَائِمًا فِي رَحَبَةِ الْمَسْجِدِ، فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَارِجًا مِنَ الْبَابِ الَّذِي يَلِي الْمَقْبُرَةَ، فَلَبِثْتُ شَيْئًا ثُمَّ خَرَجْتُ عَلَى إِثْرِهِ، فَوَجَدْتُهُ قَدْ دَخَلَ حَائِطًا مِنَ الْأَسْوَافِ، فَتَوَضَّأَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ، فَسَجَدَ سَجْدَةً فَأَطَالَ السُّجُودَ فِيهَا، فَلَمَّا تَشَهَّدَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبَادَأْتُ لَهُ، فَقُلْتُ: بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي، سَجَدْتَ سَجْدَةً أَشْفَقْتُ أَنْ يَكُونَ اللّٰهُ قَدْ تَوَفَّاكَ مِنْ طُولِهَا؟ قَالَ: إِنَّ جِبْرِيلَ بَشَّرَنِي أَنَّهُ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ، وَمَنْ سَلَّمَ عَلَيَّ سَلَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت عبد الرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں مسجد کے ایک چبوترے میں کھڑا تھا میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس دروازہ سے باہر نکلے جو جنت البقیع کے قریب تھا۔ میں کچھ دیر ٹھہرا پھر میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نکلا، میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو پایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسواف کے باغ میں داخل ہوئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا پھر دو رکعتیں پڑھیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ کیا بہت لمبا سجدہ کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے التحیات پڑھ کر سلام پھیرا میں جلدی سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گیا۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں مجھے خوف ہوا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لمبا سجدہ کرنے کی وجہ سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم وصال فرما گئے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جرائیل علیہ السلام مجھے خوشخبری دے گئے ہیں جو مجھ پر دُرود شریف پڑھتا ہے اللہ عزوجل اس پر اپنی رحمت اور سلامتی بھیجتا ہے۔

844 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ

حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن اپنے والد عبدالرحمٰن بن عوف سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ملک شام کی طرف نکلے آپ نے طاعون

843- مرّ تخريجه' انظر رقم: **837** .

844- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **193** وجلد **4** صفحه **230-231** . ومسلم في البر' باب: استحباب العفو والتواضع . والترمذي في البر' باب: ما جاء في التواضع' وفي الزهد . وابن ماجه في الزهد' باب: النية . والبزار باب: ما نقص مال من صدقة .

الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ حِينَ خَرَجَ إِلَى الشَّامِ فَسَمِعَ بِالطَّاعُونِ، فَتَكَرْكَرَ عَنْ ذَلِكَ، فَقَالَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ: أَشْهَدُ لَسَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا سَمِعْتُمْ بِهِ قَدْ وَقَعَ بِأَرْضٍ فَلَا تَدْخُلُوا عَلَيْهِ، وَإِذَا وَقَعَ وَأَنْتُمْ بِأَرْضٍ فَلَا تَخْرُجُوا فِرَارًا مِنْهُ ، فَرَجَعَ عُمَرُ، عَنْ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ

کے متعلق سنا کہ وہاں طاعون آیا ہوا ہے' آپ نے اس کے متعلق تردّد کیا' آپ سے عبدالرحمٰن نے عرض کی: میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب تم ایسے شہر کے متعلق سنو کہ وہاں طاعون آیا ہے تو وہاں داخل نہ ہوں' جب وہاں واقع ہو جہاں تم ہو تو وہاں سے نہ بھاگو۔ حضرت عمر ﷺ حضرت عبدالرحمٰن سے مروی حدیث سن کر واپس چلے گئے۔

845 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، وَمُعَلَّى بْنُ مَهْدِيٍّ، قَالَا: حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: حَدَّثَنِي قَاضِي أَهْلِ فِلَسْطِينَ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " ثَلَاثٌ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ إِنْ كُنْتُ لَحَالِفًا عَلَيْهِنَّ: لَا يَنْقُصُ مَالٌ مِنْ صَدَقَةٍ فَتَصَدَّقُوا، وَلَا يَعْفُو رَجُلٌ عَنْ مَظْلِمَةٍ يُرِيدُ بِهَا وَجْهَ اللّٰهِ إِلَّا رَفَعَهُ اللّٰهُ بِهَا عِزًّا يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَلَا يَفْتَحُ رَجُلٌ عَلَى نَفْسِهِ بَابَ مَسْأَلَةٍ إِلَّا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْهِ بَابَ فَقْرٍ

حضرت عبد الرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تین (کام کرنے سے ہر چیز میں اضافہ ہوتا ہے) اس کی ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے۔ میں ان پر قسم اُٹھا سکتا ہوں (۱) صدقہ دینے سے مال کم نہیں ہوتا ہے، پس صدقہ دیا کرو۔ (۲) مظلوم آدمی کو معاف کرنا اللہ کی رضا کے لیے، اس کے ساتھ اللہ قیامت کے دن اس کی عزت میں اضافہ کرے گا۔ (۳) جو بندہ اپنے اوپر مانگنے کا دروازہ کھولتا ہے اللہ اس کے لیے محتاجی کا دروازہ کھول دیتا ہے۔

846 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ قَاضِي أَهْلِ فِلَسْطِينَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرَ نَحْوَهُ

حضرت عبد الرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا' اس کے بعد حسبِ سابق حدیث ہے۔

846- أخرجه أبو داؤد في اللباس'باب: في العمائم .

847 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي سَمِينَةَ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُثْمَانَ الْغَطَفَانِيُّ، حَدَّثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ خَرَّبُوذَ، عَنْ شَيْخٍ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ: عَمَّمَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَرْسَلَهَا مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِي

حضرت عبد الرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے عمامہ شریف باندھا اس کا ایک حصہ میرے آگے اور پیچھے چھوڑا۔

848 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ كُرَيْبٍ الْهَمْدَانِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ زَيْدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ نُفَيْلٍ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ مُصْعَبٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تُرْفَعُ زِينَةُ الدُّنْيَا سَنَةَ خَمْسٍ وَعِشْرِينَ وَمِائَةٍ

حضرت ابی سلمہ بن عبدالرحمٰن عوف رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دنیا کی زینت ایک سوپچیس سال تک بلند ہوگی۔

849 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَزِيدَ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، أَنَّهُ شَهِدَ ذَلِكَ حِينَ أَعْطَى عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا جَهَّزَ بِهِ جَيْشَ الْعُسْرَةِ، وَجَاءَ بِسَبْعِ مِائَةِ أُوقِيَّةٍ ذَهَبٍ

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ اس بات کے گواہ ہیں جس وقت حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے غزوہ تبوک کے لیے سامان تیار کیا رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو دینے کے لیے۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سات اوقیہ سونا لے کر آئے تھے۔

847- عزاه الهيثمى أيضًا فى مجمع الزوائد الى البزار .

848- عزاه الهيثمى أيضًا فى مجمع الزوائد جلد9صفحه85 الى الطبرانى فى الأوسط .

849- أخرجه البخارى فى الوضوء' باب: الرجل يوضىء صاحبه . ومسلم فى الطهارة' باب: المسح على الناصية والعمامة . وأحمد جلد 1صفحه192 . وأحمد جلد 1صفحه192 . والترمذى فى الطهارة . والنسائى فى الطهارة . وأبو داؤد فى الطهارة' باب: المسح على الخفين . وابن ماجه .

850 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ أَبُو سَعِيدٍ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ،" أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا انْتَهَى إِلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَهُوَ يُصَلِّي بِالنَّاسِ أَرَادَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ أَنْ يَتَأَخَّرَ، فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنْ مَكَانَكَ، فَصَلَّى، وَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَلَاةِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ"

حضرت عبد الرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم' حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اس حالت میں کہ حضرت عبدالرحمٰن لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے۔ حضرت عبدالرحمٰن نے پیچھے ہونے کا ارادہ کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اپنی جگہ ٹھہرے رہیں نماز پڑھیں۔ حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی۔

851 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:" رَأَيْتُهُ يَسْجُدُ فِي (إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ) (الانشقاق: 1) عَشْرَ مِرَارٍ"

حضرت عبد الرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو میں نے دیکھا اذا السماء انشقت میں سجدہ کرتے ہوئے دس مرتبہ۔

852 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُمَرَ بْنِ شَقِيقِ بْنِ أَسْمَاءَ الْجَرْمِيُّ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: تَذَاكَرَ هُوَ وَعُمَرُ الصَّلَاةَ، قَالَ: فَمَرَّ بِنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ فَقَالَ: أَلَا أُحَدِّثُكُمْ بِحَدِيثٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ بیٹھا نماز کے بارے مذاکرہ کر رہا تھا، حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ تشریف لائے۔ حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا میں تمہیں حدیث نہ بیان کروں جو میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے' فرمانے لگے: اللہ کی گواہی کے ساتھ ملا کر میں گواہی دیتا ہوں'

850- أخرجه البخارى فى الأذان' باب: الجهر بالعشاء ۔ ومسلم فى المساجد'باب: سجود التلاوة ۔ والترمذى فى الصلاة' باب: فى السجدة فى (اقرأ باسم ربك الذى خلق) و (اذا السماء انشقت) ۔ والنسائى فى الافتتاح' باب: السجود فى (اذا السماء انشقت) ۔ وابن ماجه فى الاقامة' باب: عدد سجود القرآن ۔

851- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 195 ۔

852- عزاه الهيثمى فى مجمع الزوائد الى المصنف ۔

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ يَقُولُ: فَأَشْهَدُ بِشَهَادَةِ اللّٰهِ لَسَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَكَانَ فِي الشَّكِّ مِنَ النُّقْصَانِ فِي صَلَاتِهِ فَلْيُصَلِّ حَتَّى يَكُونَ فِي الشَّكِّ مِنَ الزِّيَادَةِ

ضرور میں نے رسول کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جب تم میں سے کوئی ایک نماز پڑھے پس وہ اپنی نماز میں کمی کے لحاظ سے شک میں ہوتو اسے چاہیے کہ وہ نماز ادا کرے یہاں تک کہ اسے یہ شک گزرنے لگے کہ اس سے زیادہ نماز پڑھ لی ہے۔

853 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الرُّومِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ الْخَلِيلَ بْنَ مُرَّةَ يُحَدِّثُ، عَنْ مُبَشِّرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فَضْلُ الْعَالِمِ عَلَى الْعَابِدِ سَبْعِينَ دَرَجَةً، مَا بَيْنَ كُلِّ دَرَجَتَيْنِ كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ

حضرت عبد الرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عالم کی فضیلت عابد پر۔ستائیس درجہ زیادہ ہے، ہر دو درجوں کے درمیان فاصلہ زمین اور آسمان کے درمیان جتنا ہے۔

854 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: انْطَلَقَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَلَبِ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ، فَدَعَاهُ فَخَرَجَ الْأَنْصَارِيُّ مِنْ بَيْتِهِ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَأْسُهُ يَقْطُرُ مَاءً، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا لِرَأْسِكَ؟، قَالَ: دَعَوْتَنِي وَأَنَا مَعَ أَهْلِي فَخِفْتُ أَنْ أَحْتَبِسَ عَلَيْكَ فَعَجِلْتُ، فَقُمْتُ فَصَبَبْتُ عَلَيَّ الْمَاءَ، ثُمَّ خَرَجْتُ

حضرت ابی سلمہ بن عبدالرحمٰن اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ انصار کے ایک آدمی کی تلاش میں چلے، آپ ﷺ نے اس کو بلوایا، انصاری نکلا' اپنے گھر سے رسول اللہ ﷺ کی طرف آیا' اس کے سر سے پانی کے قطرے گر رہے تھے۔آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے سر سے کیا ٹپک رہا ہے؟ اس نے عرض کی: آپ ﷺ سے مجھے بلوایا تو میں اپنی بیوی کے پاس تھا، میں نے خوف کیا اگر اس کے پاس رکا رہا' میں نے جلدی کی، میں کھڑا ہوا اپنے اوپر پانی ڈالا پھر میں نکلا۔

853- أخرجه البخاري في الوضوء' باب: من لم ير الوضوء الامن المخرجين . ومسلم في الحيض . وأحمد جلد 3 صفحه 36,21 . وابن ماجه في الطهارة' باب: الماء من الماء . والبيهقي في السنن . والبزار باب: الماء من الماء . والطحاوي في شرح معاني الآثار جلد 1 صفحه 54 . وصححه ابن خزيمة .

854- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 191 .

فَقَالَ: هَلْ كُنْتَ أَنْزَلْتَ؟ ، قَالَ: لَا، قَالَ: إِذَا فَعَلْتَ ذَلِكَ فَلَا تَغْتَسِلَنَّ، اغْسِلْ مَا مَسَّ الْمَرْأَةَ مِنْكَ وَتَوَضَّأْ وُضُوءَكَ لِلصَّلَاةِ، فَإِنَّ الْمَاءَ مِنَ الْمَاءِ

حضور ﷺ نے فرمایا: کیا تجھے انزال ہوا تھا؟ اس نے عرض کی: نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تو ایسے کرے تو غسل نہ کیا کرو، جو عورت کے ساتھ مَس ہوا اس کو دھو لیا کر اور نماز جیسا وضو کر لیا کر بے شک پانی پانی سے ہے۔

855 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ، حَدَّثَنِي قَيْسُ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: كَانَ لَا يُفَارِقُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَّا خَمْسَةٌ أَوْ أَرْبَعَةٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَا يَنُوبُهُ مِنْ حَوَائِجِهِ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ، قَالَ: فَجِئْتُهُ وَقَدْ خَرَجَ، فَاتَّبَعْتُهُ فَدَخَلَ حَائِطًا مِنْ حِيطَانِ الْأَسْوَافِ، فَصَلَّى فَسَجَدَ فَأَطَالَ السُّجُودَ، وَقُلْتُ: قَبَضَ اللَّهُ رُوحَهُ، قَالَ: فَرَفَعَ رَأْسَهُ فَدَعَانِي، فَقَالَ: مَا لَكَ؟ ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَطَلْتَ السُّجُودَ قُلْتُ: قَبَضَ اللَّهُ رَوْحَ رَسُولِهِ لَا أَرَاهُ أَبَدًا، قَالَ: سَجَدْتُ شُكْرًا لِرَبِّي فِيمَا أَبْلَانِي فِي أُمَّتِي، مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَاةً مِنْ أُمَّتِي كُتِبَ لَهُ عَشْرُ حَسَنَاتٍ وَمُحِيَ عَنْهُ عَشْرُ سَيِّئَاتٍ

حضرت عبدالرحمٰن فرماتے ہیں کہ ہم میں سے پانچ یا چار حضور ﷺ کے اصحاب آپ سے جدا نہیں ہوتے تھے جب آپ رات یا دن کو کسی ضرورت کے لیے جاتے' کہتے ہیں: ایک بار میں آیا تو آپ نکل گئے تھے' آپ اسواف کے باغ میں داخل ہوئے' آپ نے نماز پڑھی اور سجدہ کیا' آپ نے لمبا سجدہ کیا' میں نے دل میں خیال کیا کہ اللہ نے آپ کی روح لے لی ہے' آپ نے سجدہ سے سر اُٹھایا' مجھے بلوایا' آپ نے فرمایا: تمہیں کیا ہوا؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے لمبا سجدہ کیا' میں نے دل میں خیال کیا کہ اللہ نے اپنے رسول کی روح لے لی ہے' میں آپ کو ہمیشہ نہیں دیکھ سکوں گا۔ آپ نے فرمایا: میں نے اپنے رب کے لیے سجدۂ شکر کیا اُس میں جو اللہ نے مجھے انعام دیا میری اُمت کے حوالہ سے کہ جو میری اُمت سے مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھے گا تو اس کے لیے دس نیکیاں لکھ دی جائیں گی اور دس گناہ معاف کیے جائیں گے۔

856 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا

حضرت عبد الرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

855- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد الى المصنف .

856- أخرجه أحمد جلد 1صفحه194,191,190 . والترمذي في السير' باب: ما جاء أخذ الجزية من المجوس . وأبو داؤد في الامارة والخراج والفيء' باب: من أخذ الجزية من المجوس . والبيهقي في السنن . والشافعي في

عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، عَنْ طَلْحَةَ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ: لَمَّا افْتَتَحَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ انْصَرَفَ إِلَى الطَّائِفِ، فَحَاصَرَهَا تِسْعَ عَشْرَةَ، أَوْ ثَمَانَ عَشْرَةَ لَمْ يَفْتَتِحْهَا، ثُمَّ أَوْغَلَ رَوْحَةً أَوْ غُدْوَةً، ثُمَّ نَزَلَ، ثُمَّ هَجَرَ فَقَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ، إِنِّي فَرَطٌ لَكُمْ، وَأُوصِيكُمْ بِعِتْرَتِي خَيْرًا، وَإِنَّ مَوْعِدَكُمُ الْحَوْضُ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَلَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ أَوْ لَأَبْعَثَنَّ إِلَيْهِمْ رَجُلًا مِنِّي - أَوْ كَنَفْسِي - فَلَيَضْرِبَنَّ أَعْنَاقَ مُقَاتِلَتِهِمْ وَلَيَسْبِيَنَّ ذَرَارِيهِمْ، قَالَ: فَرَأَى النَّاسُ أَنَّهُ أَبُو بَكْرٍ أَوْ عُمَرُ فَأَخَذَ بِيَدِ عَلِيٍّ فَقَالَ: هَذَا هُوَ

جب مکہ فتح ہوا۔ طائف کی طرف چلے گئے، اس کا محاصرہ سترہ یا اٹھارہ دن کیا' فتح نہ ہو سکا' پھر صبح یا شام' پھر اتر آئے پھر اس کو چھوڑ دیا۔ فرمایا: اے لوگو! میں تمہارا حوضِ کوثر پر انتظار کروں گا' میں تمہیں اپنی اولاد کے متعلق اچھی وصیت کرتا ہوں' بے شک تم سے حوض کا وعدہ کرتا ہوں' اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! تم نماز قائم کرو' زکوٰۃ ادا کرو' اُن کی طرف سے اپنی طرف سے ایک آدمی یا میری طرف سے بھیجوں گا وہ اُن کی گردنیں اُڑا دے گا' ان کے بچوں کو قیدی کرے گا' لوگوں نے خیال کیا کہ حضرت ابوبکر یا عمر ہوں گے' پس آپ ﷺ نے حضرت علی کا ہاتھ پکڑا' فرمایا: یہ وہ ہے۔

857 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرٍو سَمِعَ بَجَالَةَ قَالَ: " كُنْتُ كَاتِبًا لِجَزْءِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَمِّ الْأَحْنَفِ، فَأَتَانَا كِتَابُ عُمَرَ قَبْلَ مَوْتِهِ بِسَنَةٍ يَقُولُ: اقْتُلُوا كُلَّ سَاحِرٍ، وَفَرِّقُوا بَيْنَ كُلِّ ذِي مَحْرَمٍ مِنَ الْمَجُوسِ، وَانْهَوْهُمْ عَنِ الزَّمْزَمَةِ، فَقَتَلْنَا ثَلَاثَ سَوَاحِرَ، وَجَعَلْنَا نُفَرِّقُ بَيْنَ الرَّجُلِ وَحَرِيمَتِهِ فِي كِتَابِ اللّٰهِ، وَصَنَعَ طَعَامًا كَثِيرًا، وَدَعَا الْمَجُوسَ وَعَرَضَ السَّيْفَ عَلَى فَخِذِهِ، وَأَلْقَوْا وِقْرَ بَغْلٍ أَوْ بَغْلَيْنِ مِنْ وَرِقٍ، وَأَكَلُوا

حضرت بجالہ فرماتے ہیں کہ احنف کے چچا جزء بن معاویہ کا کاتب تھا۔ ہمارے پاس حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا ایک خط آیا ان کے وصال سے ایک سال پہلے۔ اس میں لکھا ہوا تھا ہر جادوگر کو قتل کرو۔ الگ کر دو ہر ذی محرم کو مجوسی سے' ان کو زمزمہ سے نکال دو۔ ہم نے تین جادوگر قتل کیے' اللہ کتاب کی روشنی میں محرم بیوی اور مرد کے درمیان تفریق کا عمل شروع کر دیا۔ بہت زیادہ کھانا تیار کیا گیا۔ مجوسیوں کو بلوایا گیا۔ تلوار اپنی ران پر رکھی ایک یا دو خچروں کے برابر وزن چاندی لا کر ڈھیر کر دی۔

الرسالة ۔ وأبو داؤد الطيالسي ۔

857- أخرجه البخاري في الجزية والموادعة رقم الحديث: **3156**' باب: الجزية والموادعة مع أهل الذمة والحرب ۔ وأبو داؤد في الخراج والامارة والفيء' باب: في أخذ الجزية من المجوس ۔

بِغَيْرِ زَمْزَمَةٍ، وَلَمْ يَكُنْ عُمَرُ أَخَذَ الْجِزْيَةَ مِنَ الْمَجُوسِ حَتَّى أَخْبَرَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَهَا مِنْ مَجُوسِ هَجَرَ"

اُنہوں نے کھایا بغیر چمچے کے مجوسی سے چاندی حضرت عمر رضی اللہ عنہ جزیہ نہیں لیتے تھے۔ یہاں تک کہ حضرت عبدالرحمٰن نے خبر دی کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم مجوسی سے جزیہ لیا تھا سختی کے لحاظ سے۔

858 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ: سَمِعْتُ بَجَالَةَ يُحَدِّثُ، أَبَا الشَّعْثَاءِ، وَعَمْرَو بْنَ أَوْسٍ، عَامَ حَجَّ مُصْعَبُ بْنُ الزُّبَيْرِ وَهُوَ إِلَى جَنْبِ دَرَجِ زَمْزَمَ: "كُنْتُ كَاتِبًا لِجَزْءِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَمِّ الْأَحْنَفِ، فَأَتَاهُ عُمَرُ قَبْلَ مَوْتِهِ بِسَنَةٍ: اقْتُلُوا كُلَّ سَاحِرٍ، وَفَرِّقُوا بَيْنَ كُلِّ ذِي مَحْرَمٍ مِنَ الْمَجُوسِ، وَانْهَوْهُمْ عَنِ الزَّمْزَمَةِ، قَالَ: فَقَتَلْنَا ثَلَاثَ سَوَاحِرَ، وَجَعَلْنَا نُفَرِّقُ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَحَرِيمِهَا فِي كِتَابِ اللَّهِ، وَصَنَعَ طَعَامًا كَثِيرًا فَدَعَا الْمَجُوسَ وَعَرَضَ السَّيْفَ عَلَى فَخِذِهِ، فَأَلْقَوْا وَقْرَ بَغْلٍ أَوْ بَغْلَيْنِ مِنْ وَرِقٍ، وَأَكَلُوا بِغَيْرِ زَمْزَمَةٍ، قَالَ: وَلَمْ يَكُنْ عُمَرُ أَخَذَ الْجِزْيَةَ مِنَ الْمَجُوسِ حَتَّى أَخْبَرَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَهَا مِنْ مَجُوسِ هَجَرَ"

حضرت بجالہ فرماتے ہیں کہ جزء بن معاویہ احنف کے چچا کا کاتب تھا۔ ہمارے پاس حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا ایک خط آیا ان کے وصال سے ایک سال پہلے۔ اس میں لکھا ہوا تھا ہر جادوگر کو قتل کرو۔ جدائی کر دو ہر ذی محرم اور مجوسی کے درمیان ان کو زمزمہ استعمال کرنے سے روک دو۔ ہم نے تین جادوگر قتل کر دیئے۔ اللہ کی کتاب کی روشنی میں محرم بیوی اور مرد کے درمیان جدائی کا عمل شروع کر دیا۔ بہت زیادہ کھانا تیار کیا گیا تو مجوسیوں کو بلوایا گیا۔ تلوار اپنی ران پر رکھی ایک یا دو خچروں کے برابر وزن چاندی لا کر ڈھیر کر دی۔ اُنہوں نے بغیر چمچ کے کھایا حضرت عمر رضی اللہ عنہ مجوسی سے جزیہ نہیں لیتے تھے یہاں تک کہ حضرت عبدالرحمٰن نے خبر دی کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجوسی سے جزیہ لیا تھا۔

859 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: كَيْفَ أَصْنَعُ فِي الْمَجُوسِ؟

حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں مجوسیوں کے معاملہ میں کیا کروں؟ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے، فرمایا میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سنا،

858- أخرجه مالك في الزكاة' باب: جزية أهل الكتاب والمجوس .

859- أخرجه النسائي في الصيام' باب: ذكر اختلاف يحيى بن أبي كثير' والنضر بن شيبان فيه وأنظر أيضًا الحديث رقم: 3425 .

قَالَ: فَقَامَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ قَائِمًا فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسُئِلَ عَنْهُمْ فَقَالَ: سُنَّتُهُمْ سُنَّةُ أَهْلِ الْكِتَابِ

آپ ﷺ سے ان کے متعلق پوچھا گیا، آپ ﷺ نے فرمایا: ان کے ساتھ اہل کتاب والا طریقہ کرو۔

860 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ، حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ، حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شَيْبَانَ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا خَرَجَ مِنْ ذُنُوبِهِ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ

حضرت ابی سلمہ بن عبدالرحمٰن اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے رمضان کے روزے رکھے ایمان اور ثواب کی نیت سے تو وہ گناہوں سے اس طرح پاک ہو جائے گا جس طرح آج ہی اُس کی ماں نے اُس کو پیدا کیا ہے۔

861 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ، حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شَيْبَانَ، قَالَ: كُنْتُ بِعَرَفَاتٍ فَلَقِيتُ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَقُلْتُ: حَدِّثْنِي بِشَيْءٍ سَمِعْتَهُ مِنْ أَبِيكَ لَيْسَ بَيْنَ أَبِيكَ وَبَيْنَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدٌ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ فَرَضَ صِيَامَ رَمَضَانَ وَسَنَنْتُ قِيَامَهُ

حضرت نضر بن شیبان فرماتے ہیں کہ میں عرفات میں تھا کہ میں ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن سے ملا، میں نے عرض کی: مجھے ایسی شی کے متعلق بتائیں جو آپ نے اپنے والد سے سنی ہے جس میں آپ کے والد اور رسول اللہ ﷺ کے درمیان کوئی واسطہ نہ ہو۔ فرمایا: مجھے میرے والد نے بیان کیا حضور ﷺ کے حوالہ سے کہ اللہ عزوجل نے رمضان کے روزے فرض کیے ہیں، میں نے اس کا قیام سنت قرار دیا ہے (یعنی نمازِ تراویح)۔

862 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، أَخْبَرَنِي أَبِي، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنِ النَّضْرِ بْنِ شَيْبَانَ قَالَ: قُلْتُ لِأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ: أَلَا تُحَدِّثُنَا حَدِيثًا سَمِعْتَهُ مِنْ أَبِيكَ، سَمِعَهُ أَبُوكَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ: قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ: إِنَّ

حضرت نضر بن شیبان فرماتے ہیں کہ میں عرفات میں ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن سے ملا، میں نے عرض کی: مجھے ایسی شی کے متعلق بتائیں جو آپ نے اپنے والد سے سنی ہے جس میں آپ کے والد اور رسول اللہ ﷺ کے درمیان کوئی واسطہ نہ ہو۔ فرمایا: حضور ﷺ نے بیان کیا

862- أخرجه البخاري في فرض الخمس، باب: من لم يخمس الأسلاب، وفي المغازي باب: قتل أبي جهل . ومسلم في الجهاد، باب: استحقاق القاتل سلب القتيل .

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ رَمَضَانَ فَقَالَ: إِنَّ رَمَضَانَ شَهْرٌ افْتَرَضَ اللّٰهُ صِيَامَهُ، وَإِنِّي سَنَنْتُ لِلْمُسْلِمِينَ قِيَامَهُ، فَمَنْ صَامَهُ وَقَامَهُ خَرَجَ مِنَ الذَّنْبِ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ

رمضان کے حوالہ سے کہ یہ ایسا مہینہ ہے جس میں اللہ عزوجل نے روزے فرض کیے ہیں' اس کا قیام مسلمانوں کے لیے سنت میں نے بنایا ہے (یعنی نمازِ تراویح)' جس نے اس کے روزے رکھے اور قیام کیا تو وہ گناہوں سے اس طرح پاک ہو جائے گا جس طرح آج ہی اُس کی ماں نے اُسے پیدا کیا ہے۔

863 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ، وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، وَسُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، قَالُوا: أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْمَاجِشُونُ، عَنْ صَالِحِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ: إِنِّي لَوَاقِفٌ يَوْمَ بَدْرٍ فِي الصَّفِّ نَظَرْتُ عَنْ يَمِينِي وَشِمَالِي، فَإِذَا أَنَا بَيْنَ غُلَامَيْنِ حَدِيثَةٍ أَسْنَانُهُمَا مِنَ الْأَنْصَارِ، فَتَمَنَّيْتُ أَنْ أَكُونَ بَيْنَ أَضْلَعَ مِنْهُمَا، فَغَمَزَنِي أَحَدُهُمَا فَقَالَ: يَا عَمُّ، هَلْ تَعْرِفُ أَبَا جَهْلٍ؟ قَالَ: قُلْتُ: نَعَمْ، وَمَا حَاجَتُكَ إِلَيْهِ يَا ابْنَ أَخِي؟ قَالَ: إِنِّي خُبِّرْتُ أَنَّهُ يَسُبُّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ رَأَيْتُهُ لَا يُفَارِقُ سَوَادِي سَوَادَهُ حَتَّى يَمُوتَ الْأَعْجَلُ، قَالَ: فَتَعَجَّبْتُ مِنْ ذَلِكَ، فَغَمَزَنِي الْآخَرُ فَقَالَ لِي مِثْلَهَا، فَلَمْ أَنْشَبْ أَنْ نَظَرْتُ إِلَى أَبِي جَهْلٍ يَزُولُ فِي النَّاسِ، فَقُلْتُ لَهُمَا: أَلَا تَرَيَانِ؟ هَذَا صَاحِبُكُمَا الَّذِي تَسْأَلَانِ عَنْهُ، فَابْتَدَرَاهُ فَضَرَبَاهُ بِسَيْفَيْهِمَا

حضرت عبد الرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں بدر کے دن صف میں کھڑا تھا، میں نے اپنے بائیں دائیں جانباز دو نوجوان انصار کے دیکھے۔ میں نے خواہش کی کہ میں ان کے درمیان ہوں، ان دونوں میں سے ایک نے مجھے جھنجھوڑا، عرض کی: اے چچا! کیا آپ ابوجہل کو جانتے ہیں؟ میں نے کہا: جی ہاں! اے میرے بھائی کے بیٹو! تمہیں اس سے کیا کام ہے؟ اُن دونوں میں سے ایک نے کہا: مجھے خبر پہنچائی گئی کہ وہ ساری کائنات کے سردار حضور سرورِ دو عالم صلی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو گالیاں دیتا ہے۔ اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! اگر میں نے اس گستاخ کو دیکھ لیا، میں اس وقت تک اس سے جدا نہیں ہوں گا یہاں تک کہ ہم میں سے کسی کو موت آ جائے۔ میں نے اس کی اس بات پر تعجب کیا دوسرے نے مجھے جھنجھوڑا، اس نے مجھے پہلے کی طرح کہا، میں نے دیکھا گستاخ رسول صلی اللہ علیہ وسلم ابوجہل لوگوں میں گھوم رہا تھا، میں نے ان دونوں سے

863- أخرجه البخاري في المناقب' باب: ذكر أسلم' وغفار' ومزينة' وجهينة' وأشجع . ومسلم في فضائل الصحابة' باب: من فضائل غفار وأسلم وجهينة وأشجع' ومزينة .

حَتّٰى قَتَلَاهُ، ثُمَّ انْصَرَفَا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَاهُ، فَقَالَ: أَيُّكُمَا قَتَلَهُ؟، قَالَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا: أَنَا قَتَلْتُهُ، قَالَ: مَسَحْتُمَا سَيْفَيْكُمَا؟، قَالَا: لَا، فَنَظَرَ فِي السَّيْفَيْنِ قَالَ: كِلَاكُمَا قَتَلَهُ، فَقَضَى بِسَلَبِهِ لِمُعَاذِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْجَمُوحِ، وَاسْمُ الْآخَرِ مُعَاذُ بْنُ عَفْرَاءَ

کہا، کیا تم دونوں اس کو دیکھ رہے ہو؟ یہ تمہارا شکار ہے، جس کے متعلق مجھ سے پوچھ رہے ہو؟ دونوں نے جلدی کی یہ سنتے ہی دونوں نے اس کو اپنی تلوار ماری یہاں تک کہ وہ واصل جہنم کر دیا گیا۔ پھر دونوں حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے۔ آپ ﷺ کو دونوں نے خوشخبری دی، آپ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کس نے قتل کیا ہے؟ دونوں میں سے ہر ایک نے کہا: میں نے اس کو قتل کیا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم نے اپنی تلواریں صاف کر لی ہیں؟ انہوں نے عرض کی: نہیں! آپ ﷺ نے دونوں کی تلواریں دیکھیں، آپ ﷺ نے فرمایا: تم دونوں نے قتل کیا ہے۔ آپ ﷺ نے ابوجہل کے سامان کا فیصلہ حضرت معاذ بن عمرو جموح رضی اللہ عنہ دونوں کے لیے کر دیا، دوسرے کا نام معاذ بن عفراء تھا۔

864 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَحْرٍ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ، حَدَّثَنِي أَبِي، قَالَ: سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قُرَيْشٌ وَالْأَنْصَارُ وَجُهَيْنَةُ وَمُزَيْنَةُ وَأَسْلَمُ وَغِفَارُ وَأَشْجَعُ وَسُلَيْمٌ أَوْلِيَائِي، لَيْسَ لَهُمْ وَلِيٌّ دُونَ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ، قَالَ عَمْرُو بْنُ يَحْيَى: فَلَقِيتُ إِسْحَاقَ بْنَ سَعْدٍ فِي الْمَسْجِدِ فَقُلْتُ لَهُ: إِنَّ

حضرت عبد الرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے قریش اور انصار اور جہینہ اور مزینہ اور اسلم اور غفار اور اشجع اور سلیم قبیلوں والے میرے مددگار ہیں ان کے لیے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے علاوہ کوئی مددگار نہیں ہے۔ حضرت عمرو بن یحییٰ نے کہا: میں مسجد میں اسحاق بن سعد سے ملا میں نے کہا: میرے والد مجھے بیان کرتے ہیں آپ کے والد سے کہ میں نے حدیث بیان کی فرمایا: وہ سات تھے میں نہیں جانتا ہوں کہ کم کون ہوا تھا؟ حضرت عمرو فرماتے ہیں: میرے والد

864- أخرجه مسلم في المساجد' باب: في وقت العشاء . والنسائي في المواقيت' باب: الكراهية في أن يقال للعشاء: العتمة . وأبي داؤد في الأدب' باب: في صلاة العتمة . والبزار باب: في اسم صلاة العشاء .

أَبِي حَدَّثَنِي، عَنْ أَبِيكَ، فَحَدَّثْتُهُ الْحَدِيثَ فَقَالَ: إِنَّمَا هُمْ سَبْعَةٌ، لَا أَدْرِي الَّذِي نَقَصَ مَنْ هُوَ، قَالَ عَمْرٌو: وَقَدْ ذَكَرَ أَبِي عَنْ غَيْرِهِ أَنَّ الَّذِي نَقَصَ مِنْهُمْ سُلَيْمٌ

نے ذکر کیا ان کے علاوہ جو اُن میں کم ہوا وہ سُلیم ہے۔

865 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ، حَدَّثَنَا رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الطَّائِفِ، عَنْ غَيْلَانَ بْنِ شُرَحْبِيلٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " لَا تَغْلِبَنَّكُمُ الْأَعْرَابُ عَلَى اسْمِ صَلَاتِكُمْ، فَإِنَّ اللّٰهَ قَالَ: (وَمِنْ بَعْدِ صَلَاةِ الْعِشَاءِ ثَلَاثُ عَوْرَاتٍ لَكُمْ) (النور: 58)، وَالْأَعْرَابُ تُسَمِّيهَا الْعَتَمَةَ، وَإِنَّ الْعَتَمَةَ الْإِبِلُ لِلْحِلَابِ"

حضرت عبد الرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دیکھوتم بھی کہیں گنواروں کی طرح عشاء کی نماز کوعتمہ نہ کہنا کیونکہ اللہ نے فرمایا: ''وَمِنْ بَعْدِ صَلَاةِ الْعِشَاءِ ثَلَاثُ عَوْرَاتٍ لَكُمْ '' اللہ کی کتاب قرآن میں اس نماز کا نام عشاء کی نماز ہے۔ گنوار لوگ عشاء کی نماز کوعتمہ اس لیے کہتے ہیں کہ عتمہ رات کی تاریکی کو کہتے ہیں وہ اس وقت اپنی اونٹنیوں کا دودھ دوہتے تھے۔

866 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُوَيْرِثٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ: دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَارِجًا مِنَ الْمَسْجِدِ، فَاتَّبَعْتُهُ أَمْشِي وَرَاءَهُ وَلَا يَشْعُرُ بِي، حَتَّى دَخَلَ نَخْلًا فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَسَجَدَ فَأَطَالَ السُّجُودَ، وَأَنَا وَرَاءَهُ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّ اللّٰهَ قَدْ تَوَفَّاهُ، فَأَقْبَلْتُ أَمْشِي حَتَّى جِئْتُهُ، فَطَأْطَأْتُ رَأْسِي أَنْظُرُ فِي وَجْهِهِ، فَرَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ:

حضرت عبد الرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں مسجد کے ایک چبوترے میں کھڑا تھا میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس دروازہ سے باہر نکلے جو جنت البقیع کے قریب تھا۔ میں کچھ دیر ٹھہرا پھر میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نکلا، میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو پایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسواف کے باغ میں داخل ہوئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا پھر دو رکعتیں پڑھیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ کیا بہت لمبا سجدہ کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے التحیات پڑھ کر سلام پھیرا میں جلدی سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گیا۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرے ماں باپ آپ پر فدا

865- أخرجه أحمد جلد1صفحه191 .

866- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 5صفحه241 . الى المصنف' والبزار . وعزاه الحافظ ابن حجر في المطالب العالية . الى أحمد بن منيع' والحارث' والمصنف . وأخرجه البزار .

مَا لَكَ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ؟ ، فَقُلْتُ: لَمَّا أَطَلْتَ السُّجُودَ حَسِبْتُ أَنْ يَكُونَ اللَّهُ تَوَفَّى نَفْسَكَ، فَجِئْتُ أَنْظُرُ، فَقَالَ: " إِنِّي لَمَّا رَأَيْتَنِي دَخَلْتُ النَّخْلَ لَقِيتُ جِبْرِيلَ فَقَالَ: إِنِّي أُبَشِّرُكَ أَنَّ اللَّهَ يَقُولُ: مَنْ سَلَّمَ عَلَيْكَ سَلَّمْتُ عَلَيْهِ، وَمَنْ صَلَّى عَلَيْكَ صَلَّيْتُ عَلَيْهِ"

ہوں مجھے خوف ہوا کہ آپ ﷺ کے لمبا سجدہ کرنے کی وجہ سے آپ ﷺ وصال فرما گئے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جبرائیل علیہ السلام مجھے خوشخبری دے گئے ہیں جو مجھ پر درود شریف پڑھتا ہے اللہ عزوجل اس پر اپنی رحمت اور سلامتی بھیجتا ہے۔

مُسْنَدُ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ

مسند حضرت ابوعبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ

867 - حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ الْغَازِ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَزَالُ هَذَا الْأَمْرُ قَائِمًا بِالْقِسْطِ حَتَّى يَثْلِمَهُ رَجُلٌ مِنْ بَنِي أُمَيَّةَ

حضرت ابو عبید بن الجراح رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: یہ حکم مسلسل انصاف کے ساتھ قائم رہے گا یہاں تک کہ بنی امیہ کا ایک آدمی ختم کرے گا۔

868 - حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " لَا يَزَالُ أَمْرُ أُمَّتِي قَائِمًا بِالْقِسْطِ حَتَّى يَكُونَ أَوَّلَ مَنْ يَثْلِمُهُ رَجُلٌ مِنْ بَنِي أُمَيَّةَ يُقَالُ لَهُ: يَزِيدُ"

حضرت ابو عبید بن الجراح رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: یہ حکم مسلسل انصاف کے ساتھ قائم رہے گا یہاں تک کہ بنی امیہ کا ایک آدمی ختم کرے گا' اس کو یزید کہا جاتا ہے۔

869 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْمُونٍ، حَدَّثَنِي

حضرت ابو عبید بن الجراح رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے آخری کلام جو فرمایا وہ یہ تھا کہ حجاز کے

867- أخرجه أحمد جلد1صفحه195 .

868- أخرجه البزار .

سَعْدُ بْنُ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ قَالَ: آخِرُ مَا تَكَلَّمَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَخْرِجُوا يَهُودَ الْحِجَازِ وَأَهْلَ نَجْرَانَ مِنْ جَزِيرَةِ الْعَرَبِ، وَاعْلَمُوا أَنَّ شَرَّ النَّاسِ الَّذِينَ اتَّخَذُوا قُبُورَهُمْ مَسَاجِدَ

یہودیوں اور اہل نجران کو جزیرہ عرب سے نکال دو، جان لو بدترین وہ لوگ ہیں جنہوں نے انبیاء علیہم السلام کی قبروں کو مسجد بنا لیا ہے۔(مراد اس سے یہ ہے کہ وہ سجدہ کرتے تھے نہ کے انبیاء علیہم السلام کے مزار مسجد میں ہونے کی وجہ سے بلکہ خود حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا مزارِ مبارک مسجد شریف کے ساتھ ہے۔غلام دستگیر سیالکوٹی غفرلہ)۔

870 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ، عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ قَالَ: كَانَ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ، وَمُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ يَتَنَاجَيَانِ بَيْنَهُمَا بِحَدِيثٍ، فَقُلْتُ لَهُمَا: مَا حَفِظْتُمَا وَصِيَّةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِي؟ قَالَ: وَكَانَ أَوْصَاهُمَا بِي، قَالَا: مَا أَرَدْنَا أَنْ نَنْتَجِيَ بِشَيْءٍ دُونَكَ، إِنَّمَا ذَكَرْنَا حَدِيثًا حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَعَلَا يَتَذَاكَرَانِهِ قَالَا: إِنَّهُ بَدَأَ هَذَا الْأَمْرُ نُبُوَّةً وَرَحْمَةً، ثُمَّ كَائِنٌ خِلَافَةً وَرَحْمَةً، ثُمَّ كَائِنٌ مُلْكًا عَضُوضًا، ثُمَّ كَائِنٌ عُتُوًّا وَجَبْرِيَّةً وَفَسَادًا فِي الْأُمَّةِ، يَسْتَحِلُّونَ الْحَرِيرَ وَالْخُمُورَ وَالْفُرُوجَ وَالْفَسَادَ فِي الْأُمَّةِ، يُنْصَرُونَ عَلَى ذَلِكَ، وَيُرْزَقُونَ أَبَدًا حَتَّى يَلْقَوا اللَّهَ،

حضرت ابوثعلبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ اور معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ دونوں سرگوشی کرنے لگے پس میں نے ان دونوں سے کہا آپ دونوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وصیت یاد نہیں ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے حوالے سے ان دونوں کو وصیت فرمائی تھی' ان دونوں نے کہا: ہم نے سرگوشی اس شے کے علاوہ کسی اور کے لیے نہیں کی۔ہم دونوں ایک حدیث یاد کر رہے تھے۔ہم کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بتایا ہم اس کا آپس میں مذاکرہ کر رہے تھے۔دونوں نے کہا: یہ کام نبوت اور رحمت سے شروع ہوا ہے، پھر خلافت اور رحمت رہے گی، پھر زیادتی اور جبر ہوگا اس امت میں فساد ہوگا' ریشم اور شراب اور زنا کو حلال جانیں گے، امت میں فساد کریں گے، اس پر بھی ان کی مدد کی جائے گی، ان کو ہمیشہ رزق دیا جائے گا یہاں تک کہ اللہ سے جاملیں گے۔

871 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، أَخُو حَجَّاجٍ الْأَنْمَاطِيِّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ

حضرت لیث نے اپنی سند کے ساتھ اسی کی مانند حدیث ذکر کی۔

871- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 195 . والترمذي في الفتن' باب: ما جاء في الدجال . وأبو داؤد في السنة' باب: في الدجال .

لَيْثٍ، بِإِسْنَادِهِ، فَذَكَرَ نَحْوَهُ

872 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْقُرَشِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُرَاقَةَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ: إِنَّهُ لَمْ يَكُنْ نَبِيٌّ بَعْدَ نُوحٍ إِلَّا قَدْ أَنْذَرَ قَوْمَهُ الدَّجَّالَ، وَإِنِّي أُنْذِرُكُمُوهُ، فَوَصَفَهُ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ: لَعَلَّهُ سَيُدْرِكُهُ بَعْضُ مَنْ رَآنِي أَوْ سَمِعَ كَلَامِي، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، كَيْفَ قُلُوبُنَا يَوْمَئِذٍ، أَمِثْلُهَا الْيَوْمَ؟ قَالَ: أَوْ أَخْيَرُ

حضرت ابوعبید بن الجراح رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نوح علیہ السلام کے بعد ہر نبی نے اپنی قوم کو دجال سے ڈرایا ہے، میں بھی تم کو اس سے ڈراتا ہوں، حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے سامنے اس کا حلیہ بیان کر رہے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہوسکتا ہے وہ دیکھ لے جس نے مجھے دیکھا یا جس نے میرا کلام سنا۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہمارے دل اس دن کیسے ہوں گے، ہم مثل یا اس سے بہتر؟

873 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي مَالِكٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَسْلَمَةَ، أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ أَجَارَ رَجُلًا مِنَ الْمُشْرِكِينَ، فَقَالَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ وَعَمْرٌو: لَا تُجِيرُ، قَالَ أَبُو عُبَيْدَةَ: " تُجِيرُهُ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يُجِيرُ عَلَى الْمُسْلِمِينَ بَعْضُهُمْ

حضرت عبدالرحمٰن بن مسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے مسلمانوں میں سے ایک مشرکین کے آدمی کو پناہ دے دی، خالد بن ولید رضی اللہ عنہ اور عمرو نے کہا تم اس کو پناہ نہ دو۔ ابوعبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم اس کو پناہ دو گے، میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمانوں میں سے ادنیٰ آدمی بھی پناہ دے سکتا ہے۔

874 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنِ الْوَلِيدِ أَبِي مَالِكٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَسْلَمَةَ قَالَ: أَجَارَ رَجُلٌ قَوْمًا وَهُوَ مَعَ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ، وَأَبِي عُبَيْدَةَ،

حضرت عبدالرحمٰن بن مسلمہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے ایک قوم کو پناہ دی' اُس آدمی کے ساتھ حضرت خالد بن ولید' حضرت ابوعبیدہ اور حضرت عمرو بن العاص بھی تھے' حضرت ابوعبیدہ اور عمرو نے فرمایا: ہم پناہ نہیں

-872 أخرجه أحمد جلد1صفحه195 . والبزار .

-874 أخرجه أحمد جلد1صفحه196,195 . والحاكم في المستدرك جلد3صفحه265 .

وَعَـمْـرِو بْنِ الْعَاصِ، فَقَالَ خَالِدٌ وَعَمْرٌو: لَا نُجِيرُ مَنْ أَجَارَ، فَقَالَ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ: فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يُجِيرُ عَلَى الْمُسْلِمِينَ بَعْضُهُمْ

دیں گے جو پناہ دیا گیا۔ حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے: مسلمان ایک دوسرے کو پناہ دے سکتے ہیں۔

875 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ ابْنِ أَخِي جُوَيْرِيَةَ، حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ، حَدَّثَنَا وَاصِلٌ، مَوْلَى أَبِي عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ أَبِي سَيْفٍ الْجَرْمِيِّ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ رَجُلٌ مِنْ فُقَهَاءِ أَهْلِ الشَّامِ، عَنْ عِيَاضِ بْنِ غُطَيْفٍ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ فِي مَرَضِهِ وَامْرَأَتُهُ تُحَيْفَةُ جَالِسَةٌ عِنْدَ رَأْسِهِ وَهُوَ مُقْبِلٌ بِوَجْهِهِ عَلَى الْجِدَارِ، فَقُلْتُ: كَيْفَ بَاتَ أَبُو عُبَيْدَةَ؟ فَقَالَتْ: بَاتَ بِأَجْرٍ، فَقَالَ: إِنِّي وَاللّٰهِ مَا بِتُّ بِأَجْرٍ، قَالَ: فَكَأَنَّ الْقَوْمَ سَاءَهُمْ، فَقَالَ: أَلَا تَسْأَلُونِي عَمَّا قُلْتُ؟ قَالُوا: إِنَّا لَمْ يُعْجِبْنَا مَا قُلْتَ، فَكَيْفَ نَسْأَلُكَ؟ فَقَالَ: إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ أَنْفَقَ نَفَقَةً فَاضِلَةً فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَبِسَبْعِ مِائَةٍ، وَمَنْ أَنْفَقَ عَلَى عِيَالِهِ، أَوْ عَادَ مَرِيضًا، أَوْ مَازَ أَذًى، فَالْحَسَنَةُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا، وَالصَّوْمُ جُنَّةٌ مَا لَمْ يَخْرِقْهَا، وَمَنِ ابْتَلَاهُ اللّٰهُ بِبَلَاءٍ فِي جَسَدِهِ فَهُوَ لَهُ حِطَّةٌ

حضرت عیاض بن غطیف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، حالت مرض میں۔ ان کی بیوی تحیفہ نامی ان کے سر کے پاس بیٹھی ہوئی تھی، انہوں نے اپنا چہرہ دیوار کی طرف کیا ہوا تھا۔ میں نے کہا: ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ کی رات کیسے گزری ہے؟ اس عورت نے کہا: ثواب کے ساتھ گزاری ہے۔ انہوں نے کہا: اللہ کی قسم! میں نے ثواب کے ساتھ نہیں گزاری ہے۔ گویا قوم کو اُنہوں نے تکلیف دی۔ فرمایا: مجھ سے نہیں پوچھا جو میں نے کہا ہے؟ انہوں نے کہا: ہم کو تعجب نہیں ہے جو آپ نے کہا ہے۔ کیسے آپ سے سوال کریں؟ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے زیادہ مال اللہ کی راہ میں خرچ کیا ایک نفقہ پر بھی اس کو سات سو نیکیاں ملیں گی، جس نے اپنے خاندان پر خرچ کیا یا مریض کی عیادت کی یا کسی کی تکلیف دور کی' دس نیکیاں اور زیادہ ملیں گی، روزہ ڈھال ہے جب تک بُرا کام نہ کرے' جس کو اللہ آزمائے اس کے جسم میں آزمائش ڈال کر وہ اس کے گناہوں کا کفارہ ہو جائے گا۔

875- أخرجه البخارى فى المناقب رقم الحديث: 2544' باب: صفة النبى صلى الله عليه وسلم . والترمذى فى الأدب رقم الحديث: 2828' باب: ما جاء فى العدة .

مِنْ مُسْنَدِ أَبِي جُحَيْفَةَ

حضرت ابی جحیفہ رضی اللہ عنہ کی مسند

876 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ، وَمَحْمُودُ بْنُ خِدَاشٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مَسْعُودٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا جُحَيْفَةَ يَقُولُ: أَتَيْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ لَنَا بِثَلَاثَ عَشْرَةَ قَلُوصًا، وَكُنَّا فِي اسْتِخْرَاجِهَا، فَجَاءَتْ وَفَاتُهُ فَمَنَعُنَاهَا النَّاسُ حَتَّى اجْتَمَعُوا، قَالَ: فَقُلْتُ لِأَبِي جُحَيْفَةَ: حَدِّثْنِي عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: كَانَ رَجُلًا أَبْيَضَ قَدْ شَمِطَ عَارِضَاهُ

حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس آئے اور ہم کو حکم دیا کہ بارہ اونٹنیوں کا، ہم تلاش کر کے ان کو نکالنے میں لگے ہوئے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کا وقت آ گیا ہم کو لوگوں نے منع کر دیا یہاں تک کہ جمع ہو گئے۔ راوی حدیث کہتے ہیں میں نے ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ سے کہا مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالہ سے بیان کریں۔ حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سفید تھے' آپ کے سرانور کے بال سفید تھے۔

877 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ: قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَدْ شِبْتَ. قَالَ: شَيَّبَتْنِي هُودٌ وَأَخَوَاتُهَا

حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ بزرگ ہو گئے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے سورۂ ہود اور اس جیسی سورتوں نے بوڑھا کر دیا ہے۔

878 - حَدَّثَنَا قَاسِمُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ صَدَقَةَ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ، عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے مجھے خواب میں دیکھا گویا اس نے مجھے جاگتے ہوئے دیکھا، بے شک شیطان میری صورت

876- أخرجه الترمذى فى الشمائل برقم' وفى التفسير باب: ومن سورة الواقعة .

877- أخرجه البخارى فى التعبير' باب: من رأى النبى صلى الله عليه وسلم فى المنام' وابن ماجه فى تعبير الرؤية' باب: رؤية النبى صلى الله عليه وسلم فى المنام .

878- أخرجه البخارى فى الأذان' باب: الذكر بعد الصلاة . ومسلم فى الصلاة' باب: ما يقول اذا رفع رأسه من الركوع . والنسائى فى الافتتاح' باب: ما يقول فى قيامه ذلك . وابن ماجه فى الاقامة' باب: ما يقول اذا رفع رأسه من الركوع .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ رَآنِي فِي الْمَنَامِ فَكَأَنَّمَا رَآنِي مُسْتَيْقِظًا، إِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَتَمَثَّلَ بِي

اختیار کرنے کی طاقت نہیں رکھتا ہے۔

879 - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا جُحَيْفَةَ قَالَ: ذُكِرَتِ الْجُدُودُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ، فَقَالَ رَجُلٌ: جَدُّ فُلَانٍ فِي الْخَيْلِ، وَقَالَ آخَرُ: جَدُّ فُلَانٍ فِي الْإِبِلِ، وَقَالَ آخَرُ: جَدُّ فُلَانٍ فِي الْغَنَمِ، وَقَالَ آخَرُ: جَدُّ فُلَانٍ فِي الرَّقِيقِ، قَالَ: فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ آخِرِ رَكْعَةٍ فَقَالَ: " اللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَاءِ وَمِلْءَ الْأَرْضِ وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ، حَتَّى بَلَغَ: وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ" ، قَالَ: فَطَوَّلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَوْتَهُ بِالْجَدِّ، لِيَعْلَمُوا أَنَّهُ لَيْسَ كَمَا يَقُولُونَ

حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جدود کا ذکر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کیا گیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز کی حالت میں تھے۔ ایک آدمی نے کہا: فلاں کی بزرگی گھوڑے میں ہے، دوسرے نے کہا: فلان قبیلے کی بزرگی اونٹ میں ہے۔ تیسرے نے کہا: فلاں کی بزرگی بکری میں ہے۔ چوتھے نے کہا: فلاں کی عزت غلام میں ہے۔ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے آخری رکعت سے سر اٹھایا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھا: ''اللّٰھم ربنا لك الحمد الٰی آخرہٖ'' جب ''ولا ینفع ذا الجد منك الجد'' پر پہنچے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی آواز کو لمبا کیا جد کے لفظ کو پڑھتے ہوئے تا کہ معلوم کر لیں کہ اس طرح نہیں ہے جس طرح وہ کہہ رہے ہیں۔

880 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: صِفْهُ لِي، فَقَالَ: أَبْيَضُ قَدْ شَمِطَ

حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا، راوی حدیث کہتے ہیں کہ میں نے کہا: میرے لیے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا حلیہ بیان کریں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آپ رضی اللہ عنہ سفید تھے' آپ کے بال سفید تھے داڑھی یا سر انور کے۔

881 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ

حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم

879- مرّ تخريجه' أنظر رقم: 875 .

880- أخرجه البخارى وفى الأطعمة' باب: الأكل متكئًا . وأحمد . والترمذى فى الأطعمة' باب: ماجاء فى كراهة الأكل متكئًا . وأبو داؤد فى الأطعمة' باب: ما جاء فى الأكل متكئًا . وابن ماجه فى الأطعمة باب: الأكل متكئًا .

881- أخرجه البخارى فى المناقب رقم الحديث: 3543' باب: صفة النبى صلى الله عليه وسلم . ومسلم فى الفضائل'

مَنْصُورٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ، عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِرَجُلٍ عِنْدَهُ: لَا آكُلُ مُتَّكِئًا

کے پاس بیٹھا تھا آپ ﷺ نے ایک آدمی سے کہا جو آپ ﷺ کے پاس تھا، فرمایا: میں ٹیک لگا کر نہیں کھاتا ہوں۔

882 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا جُحَيْفَةَ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ أَشْبَهَ النَّاسِ بِهِ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ

حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو دیکھا، آپ ﷺ کے سب سے زیادہ مشابہ مولا امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما تھے۔

883 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتْبَةَ، أَنَّ الْحَجَّاجَ أَخَّرَ الصَّلَاةَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَقَالَ لَهُ شَيْخٌ: وَاللّٰهِ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي، فَمَا رَأَيْتُهُ صَنَعَ كَمَا تَصْنَعُ أَنْتَ، قَالَ: فَلَمَّا سَمِعْتُهُ يَذْكُرُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ: كَيْفَ رَأَيْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: رَأَيْتُهُ خَرَجَ حِينَ زَالَتِ الشَّمْسُ، وَإِذَا الشَّيْخُ أَبُو جُحَيْفَةَ

حضرت حکم بن عتبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حجاج نے جمعہ کے دن نماز کو مؤخر کیا۔ اس کو ایک بزرگ نے کہا: اللہ کی قسم! میں نے حضور ﷺ کو دیکھا، نماز پڑھتے ہوئے۔ میں نے آپ ﷺ کو اس طرح کرتے ہوئے نہیں دیکھا جس طرح تُو کر رہا ہے۔ جو میں نے آپ سے سنا ہے حضور ﷺ کے حوالہ سے ذکر کرتے ہوئے۔ میں نے کہا: (راوی حدیث کہتے ہیں:) آپ نے کیسے دیکھا ہے رسول اللہ ﷺ کو۔ آپ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا ہے آپ ﷺ نکلے جس وقت

باب: شيبه صلى الله عليه وسلم . وأحمد جلد4صفحه307 . والترمذى فى الأدب' باب: ما جاء فى العدة .

882- عزاه ابن حجر فى المطالب العالية الى المصنف .

883- أخرجه البخارى فى الوضوء' باب: استعمال فضل وضوء الناس' وفى الصلاة باب: الصلاة' فى الثوب الأحمر باب: سترة الامام سترة من خلفه' باب: الصلاة الى العنزة' باب: السترة بمكة وغيرها' وفى الأذان باب: الأذان للمسافرين اذا كانوا جماعة' باب: هل يتبع المؤذن فاه ها هنا وها هنا' وفى اللباس باب: التشمر فى الثياب' باب: القبة الحمراء فى أدم' وفى المناقب' وفى باب: ما يستر المصلى . ومسلم فى الصلاة' باب: سترة المصلى . وأحمد جلد4صفحه309,308,307 . والنسائى فى القبلة' باب: الصلاة فى الثياب الحمر . وأبو داؤد فى الصلاة' باب: ما يستر المصلى . والحميدى .

سورج ڈھل رہا تھا وہ بزرگ ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ تھے۔

884 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا عَوْنُ بْنُ أَبِي جُحَيْفَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: " أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ وَهُوَ بِالْأَبْطَحِ فِي قُبَّةٍ لَهُ حَمْرَاءَ مِنْ أَدَمٍ، قَالَ: فَخَرَجَ بِلَالٌ بِوَضُوئِهِ فَبَيْنَ نَائِلٍ وَنَاضِحٍ، قَالَ: فَخَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حُلَّةٍ حَمْرَاءَ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى بَيَاضِ سَاقَيْهِ، قَالَ: فَتَوَضَّأَ وَأَذَّنَ بِلَالٌ، قَالَ: فَجَعَلْتُ أَتَتَبَّعُ هَاهُنَا وَهَاهُنَا، يَقُولُ: يَمِينًا وَشِمَالًا، يَقُولُ: حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، ثُمَّ رُكِزَتْ لَهُ عَنَزَةٌ فَقَامَ فَصَلَّى الْعَصْرَ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ الْحِمَارُ وَالْكَلْبُ لَا يُمْنَعُ، ثُمَّ لَمْ يَزَلْ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ حَتَّى رَجَعَ إِلَى الْمَدِينَةِ"

حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ میں مقام ابطح میں موجود تھے ایک میں قبہ جو سرخ رنگ کے چمڑے کا تھا، حضرت بلال باہر نکلے، نائل اور ناضح کے درمیان سے وضو کا پانی لینے کے لیے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم باہر آئے، سرخ حلہ میں گویا کہ میں اب بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پنڈلیوں کی سفیدی کو دیکھ رہا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو فرمایا۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اذان دی۔ ادھر اُدھر سر گھما کر سننے لگے دائیں و بائیں جانب حی علی الصلوٰۃ حی علی الفلاح کے وقت' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے آگے نیزہ گاڑا گیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے، عصر کی دو رکعتیں پڑھیں، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے آگے گدھے اور کتے گزرتے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کو روکتے نہیں تھے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسلسل دو ہی رکعتیں ادا کرتے رہے، یہاں تک کہ مدینہ شریف لوٹ آئے۔

885 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ، عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا آكُلُ مُتَّكِئًا

حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں ٹیک لگا کر نہیں کھاتا ہوں۔

886 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ،

حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے ایک غلام خریدا پچھنا لگوانے کے لیے، اس کو پچھنے لگانے

885- أخرجه أحمد جلد4صفحه309 .

886- أخرجه البخاري في اللباس' باب: الواشمة' باب: من لعن المصورين' وفي البيوع باب: موكل الربا' باب: ثمن الكلب' وفي الطلاق باب: مهر البغي ونكاح القاصر . وأحمد جلد 4صفحه309 . وأبو داؤد في البيوع' باب: في أثمان الكلاب .

عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ اشْتَرَى غُلَامًا حَجَّامًا، فَأَمَرَ بِمَحَاجِمِهِ فَكُسِرَتْ، فَقُلْتُ لَهُ: تَكْسِرُهَا؟ قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ ثَمَنِ الدَّمِ، وَثَمَنِ الْكَلْبِ، وَكَسْبِ الْبَغِيِّ، وَلَعَنَ الْوَاشِمَةَ وَالْمُوتَشِمَةَ، وَآكِلَ الرِّبَا وَمُوكِلَهُ، وَلَعَنَ الْمُصَوِّرَ

کا حکم دیا۔ اس نے اس کو توڑ دیا، میں نے اس کو کہا کہ آپ نے اس کو توڑ دیا ہے؟ اس نے کہا: بے شک حضور ﷺ نے خون، کتے کی قیمت اور زانیہ کی کمائی سے منع کیا ہے، زانیہ کی کمائی سے منع کیا ہے، بال نوچنے اور نوچوانے والی پر لعنت فرمائی، سود کھانے اور کھلوانے والے اور تصویر بنانے والے پر بھی لعنت فرمائی۔

887 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ أَنَّهُ، سَمِعَ أَبَا جُحَيْفَةَ يُحَدِّثُ، أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ بِالْهَاجِرَةِ، فَجَعَلَ النَّاسُ يَأْخُذُونَ مِنْ فَضْلِ وَضُوئِهِ، ثُمَّ صَلَّى الظُّهْرَ رَكْعَتَيْنِ وَالْعَصْرَ رَكْعَتَيْنِ، وَبَيْنَ يَدَيْهِ عَنَزَةٌ ،

حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضور ﷺ کو مقام ہاجرہ پر وضو کرتے ہوئے دیکھا، لوگ آپ ﷺ کے جسم پر لگے ہوئے پانی کو لینے لگے پھر آپ ﷺ نے ظہر اور عصر کی دو دو رکعتیں پڑھائیں اس حالت میں کہ آپ ﷺ کے آگے نیزہ تھا۔

888 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ، وَزَادَ فِيهِ: يَمُرُّ مِنْ وَرَائِهِ الْحِمَارُ وَالْمَرْأَةُ

حضرت عون بن ابی جحیفہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ حضور ﷺ سے اسی کی مانند حدیث روایت کرتے ہیں جس میں یہ اضافہ ہے کہ آپ کے آگے سے گدھے اور عورتیں گزر رہی تھیں۔

889 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى إِلَى عَنَزَةٍ

حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے گاڑے ہوئے نیزہ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھی۔

890 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ،

حضرت عون بن ابی جحیفہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے پاس آئے، بنی عامر بن

887- أخرجه أحمد جلد4صفحه309,308,307 .

890- قارن بالذى قبله .

عَنْ أَبِيهِ قَالَ: أَتَيْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَفَرٍ مِنْ بَنِي عَامِرِ بْنِ صَعْصَعَةَ بِالْأَبْطَحِ، فَقَالَ: مَرْحَبًا، أَنْتُمْ مِنِّي، فَلَمَّا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ خَرَجَ بِلَالٌ فَأَذَّنَ، وَجَعَلَ أُصْبُعَيْهِ فِي أُذُنَيْهِ، وَجَعَلَ يَسْتَدِيرُ فِي أَذَانِهِ، فَلَمَّا أَقَامَ غَرَزَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنَزَةً فَصَلَّى إِلَيْهَا

صعصعہ کے گروہ میں مقامِ ابطح کے مقام سے، تو آپ نے فرمایا: خوش آمدید! تم مجھ سے ہو۔ جب نماز کا وقت ہوا تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ نکلے اور اذان دی اور اپنی دونوں انگلیاں دونوں کانوں میں رکھیں اور اذان کے دوران دائیں بائیں طرف منہ کرتے تھے، میں نے اقامت پڑھی تو حضور ﷺ نے نیزہ گاڑا اور اس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھی۔

891 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَبَّاسِ الْهَمْدَانِيُّ، عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرِهِ الَّذِي نَامُوا فِيهِ حَتَّى طَلَعَتِ الشَّمْسُ، فَقَالَ: إِنَّكُمْ كُنْتُمْ أَمْوَاتًا فَرَدَّ اللّٰهُ إِلَيْكُمْ أَرْوَاحَكُمْ، فَمَنْ نَامَ عَنْ صَلَاةٍ فَلْيُصَلِّهَا إِذَا اسْتَيْقَظَ، وَمَنْ نَسِيَ صَلَاةً فَلْيُصَلِّ إِذَا ذَكَرَ

حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ اس سفر میں تھے، جس میں صحابہ کرام سو گئے یہاں تک کہ سورج طلوع ہوا، فرمایا: تم مر گئے تھے تمہاری روحوں کو لوٹا دیا گیا دوبارہ واپس جو نماز کے وقت سویا رہے اس کو چاہیے کہ وہ پڑھ لے جب وہ جاگے جو بھول جائے اس کو چاہیے کہ وہ نماز پڑھے جب اس یاد آئے۔

892 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ الْعَبَّاسِ قَالَ: حَدَّثَنِي عَوْنُ بْنُ أَبِي جُحَيْفَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ، وَثَمَنِ الدَّمِ، وَمَهْرِ الْبَغِيِّ

حضرت عون بن ابی جحیفہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے کتے اور خون کی قیمت اور زانیہ کی کمائی سے منع کیا۔

893 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ

حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی عید

891- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد .

892- أخرجه البخاري في الأضاحي باب: قول النبي صلى الله عليه وسلم لأبي بردة: ضح بالجذع من المعز' ولن تجزى عن احد بعدك . أخرجه مسلم في الأضاحي .

893- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد الى المصنف' والطبراني في الكبير بنحوه .

بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَبَّاسِ، عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَجُلًا ذَبَحَ قَبْلَ أَنْ يُصَلِّيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُجْزِءُ عَنْكَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ عِنْدِي جَذَعَةً؟ قَالَ: تَجْزِي عَنْكَ وَلَا تَجْزِي بَعْدَكَ

کی نماز سے پہلے قربانی کر لی۔ حضور ﷺ نے فرمایا: تیری قربانی نہیں ہوئی' اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرے پاس ایک چھ ماہ کا دنبے کا بچہ ہے' آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے لیے جائز ہے' تیرے بعد کسی کے لیے جائز نہیں ہے۔

894 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عُمَيْسٍ، عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخَى بَيْنَ سَلْمَانَ، وَبَيْنَ أَبِي الدَّرْدَاءِ، قَالَ: فَجَاءَ سَلْمَانُ يَزُورُ أَبَا الدَّرْدَاءِ، فَرَأَى أُمَّ الدَّرْدَاءِ مُتَبَذِّلَةً، قَالَ: مَا شَأْنُكِ؟ قَالَتْ: اِنَّ أَخَاكَ لَيْسَ لَهُ حَاجَةٌ فِي الدُّنْيَا، فَلَمَّا جَاءَ أَبُو الدَّرْدَاءِ رَحَّبَ بِهِ سَلْمَانُ وَقَرَّبَ اِلَيْهِ طَعَامًا، فَقَالَ لَهُ سَلْمَانُ: اطْعَمْ، قَالَ: اِنِّي صَائِمٌ، ثُمَّ قَالَ: أَقْسَمْتُ عَلَيْكَ اِلَّا مَا طَعِمْتَ، مَا أَنَا بِآكِلٍ حَتَّى تَأْكُلَ، قَالَ: فَأَكَلَ مَعَهُ وَبَاتَ عِنْدَهُ، فَلَمَّا كَانَ مِنَ اللَّيْلِ قَامَ أَبُو الدَّرْدَاءِ، فَأَجْلَسَهُ سَلْمَانُ ثُمَّ قَالَ: يَا أَبَا الدَّرْدَاءِ، اِنَّ لِرَبِّكَ عَلَيْكَ حَقًّا، وَلِأَهْلِكَ عَلَيْكَ حَقًّا، وَلِجَسَدِكَ عَلَيْكَ حَقًّا، أَعْطِ كُلَّ ذِي حَقٍّ حَقَّهُ، صُمْ وَأَفْطِرْ، وَقُمْ وَنَمْ، وَائْتِ أَهْلَكَ، فَلَمَّا كَانَ عِنْدَ الصُّبْحِ قَالَ: قُمِ الْآنَ، فَقَامَا فَصَلَّيَا ثُمَّ خَرَجَا اِلَى الصَّلَاةِ،

حضرت عون بن ابی جحیفہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے سلمان رضی اللہ عنہ اور ابوالدرداء رضی اللہ عنہ کے درمیان بھائی چارہ قائم فرمایا۔ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ کی زیارت کے لیے آئے۔ انہوں نے اُم دردا کو خستہ حالت میں دیکھا۔ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے کہا: یہ کیا حالت ہے؟ اس نے کہا: آپ کے بھائی کو دنیا سے کوئی حاجت نہیں ہے۔ جب ابوالدرداء رضی اللہ عنہ آئے۔ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کو خوش آمدید کہا! ان کے قریب کھانا کھایا، ابوالدرداء رضی اللہ عنہ کو حضرت سلمان نے کہا: آپ بھی کھانا کھائیں! ابوالدرداء رضی اللہ عنہ نے کہا: میں روزہ کی حالت میں ہوں' پھر حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے کہا: میں آپ کو قسم دیتا ہوں کہ میں بھی نہیں کھاؤں گا یہاں تک کہ آپ کھائیں۔ انہوں نے ان کے ساتھ کھایا' انہیں کے پاس رات گزاری' جب رات ہوئی تو ابوالدرداء رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے۔ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ نے ان کو بٹھایا پھر فرمایا: اے

894- أخرجه البخارى فى الصوم' باب: من أقسم على أخيه ليفطر فى التطوع' وفى الأدب باب: صنع الطعام والتكلف للضيف . والترمذى فى الزهد'باب: أعط كل ذى حق حقه .

فَلَمَّا صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ إِلَيْهِ أَبُو الدَّرْدَاءِ فَأَخْبَرَهُ بِمَا قَالَ سَلْمَانُ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ مَا قَالَ لَهُ سَلْمَانُ

ابوالدرداء! تیرے رب کا بھی تجھ پر حق ہے اور تیری بیوی کا تجھ پر حق ہے، تیرے جسم کا بھی تجھ پر حق ہے ہر حق والے کو اس کا حق دو روزہ رکھو اور افطار بھی کرو، قیام کرو اور آرام بھی کرو' اپنے اہل خانہ کے پاس جاؤ۔ جب صبح ہوئی تو حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اٹھو! اب دونوں اٹھے، دونوں نے نماز پڑھی۔ پھر نماز کے لیے نکلے۔ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھائی حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے، اور وہ ساری بات بتائی جو حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ نے کی تھی۔

895 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ، وَالْحَسَنُ بْنُ مُوسَى، قَالَا: حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ: " رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَذِهِ مِنْهُ بَيْضَاءُ - يَعْنِي عَنْفَقَتَهُ - فَقِيلَ لَهُ: مِثْلُ مَنْ أَنْتَ يَوْمَئِذٍ؟ قَالَ: أَبْرِي النَّبْلَ وَأَرِيشُهَا"

حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ کے ہونٹوں کے نیچے سفید بال تھے۔ حضرت ابوجحیفہ سے عرض کی گئی: آپ اس وقت کس کے برابر تھے؟ یعنی عمر کیا تھی؟ فرمایا: میں تیر چھیل لیتا تھا اور تیر پر پھل لگاتا تھا۔

مُسْنَدُ أَبِي الطُّفَيْلِ

حضرت ابوطفیل رضی اللہ عنہ

896 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الضَّحَّاكِ بْنِ مَخْلَدٍ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ يَحْيَى بْنِ ثَوْبَانَ، حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ ثَوْبَانَ، أَنَّ أَبَا الطُّفَيْلِ أَخْبَرَهُ، " أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ بِالْجِعْرَانَةِ يُقَسِّمُ لَحْمًا، وَأَنَا يَوْمَئِذٍ غُلَامٌ أَحْمِلُ عُضْوَ الْبَعِيرِ، قَالَ: فَأَقْبَلَتِ

حضرت ابوطفیل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جعرانہ کے مقام پر گوشت تقسیم کر رہے تھے، میں اس دن بچہ تھا۔ میں نے اونٹ کا ایک عضو اُٹھایا ہوا تھا' جب ایک دیہاتی عورت آئی۔ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے قریب ہوئی تو آپ نے اس کے لیے چادر بچھا دی وہ اس چادر پر

895- أخرجه البخارى فى المناقب' باب: صفة النبى صلى الله عليه وسلم . ومسلم فى الفضائل' باب: شيبه صلى الله عليه وسلم . وأحمد جلد4صفحه309 .

896- أخرجه أبو داؤد فى الأدب' باب: فى بر الوالدين .

امْـرَأَـةٌ بَدَوِيَّةٌ، فَلَمَّا دَنَتْ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَسَطَ لَهَا رِدَاءَهُ فَجَلَسَتْ عَلَيْهِ، فَسَأَلْتُ: مَنْ هَذِهِ؟ قَالُوا: أُمُّهُ الَّتِي أَرْضَعَتْهُ"

تشریف فرما ہوئیں۔ میں نے اس مائی صاحبہ کے متعلق پوچھا: یہ کون ہے؟ صحابہ کرام نے فرمایا: یہ آپ کی رضاعی ماں ہے۔

897 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَلَ مِنَ الْحَجَرِ إِلَى الْحَجَرِ

حضرت ابوطفیل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک پتھر سے دوسرے پتھر تک رمل کیا۔

898 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ جُمَيْعٍ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ قَالَ: لَمَّا فَتَحَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ بَعَثَ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ إِلَى نَخْلَةٍ، وَكَانَتْ بِهَا الْعُزَّى، فَأَتَاهَا خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ، وَكَانَتْ عَلَى تِلَالِ السَّمُرَاتِ، فَقَطَعَ السَّمُرَاتِ وَهَدَمَ الْبَيْتَ الَّذِي كَانَ عَلَيْهَا، ثُمَّ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ، فَقَالَ: ارْجِعْ فَإِنَّكَ لَمْ تَصْنَعْ شَيْئًا، فَرَجَعَ خَالِدٌ، فَلَمَّا نَظَرَتْ إِلَيْهِ السَّدَنَةُ - وَهُمْ حُجَّابُهَا - أَمْعَنُوا فِي الْجَبَلِ وَهُمْ يَقُولُونَ: يَا عُزَّى خَبِّلِيهِ، يَا عُزَّى عَوِّرِيهِ، وَإِلَّا فَمُوتِي بِرَغْمٍ، قَالَ: فَأَتَاهَا خَالِدٌ، فَإِذَا امْرَأَةٌ عُرْيَانَةٌ نَاشِرَةٌ شَعْرَهَا تَحْثُو التُّرَابَ عَلَى رَأْسِهَا، فَعَمَّمَهَا بِالسَّيْفِ حَتَّى قَتَلَهَا، ثُمَّ رَجَعَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ، قَالَ: تِلْكَ الْعُزَّى

حضرت ابوطفیل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ فتح کیا، خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کو کھجور کے باغ کی طرف بھیجا' وہاں عزیٰ نام کا بت تھا۔ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ اس کے پاس آئے' وہ عزیٰ بت کیکر کے درختوں کے اوپر تھا' آپ نے وہ درخت کاٹ دیا وہ گھر گرا دیا جس پر وہ تھا۔ پھر حضرت خالد رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئے اور آپ کو بتایا تو آپ نے فرمایا: واپس جاؤ! تم نے کوئی کام نہیں کیا۔ حضرت خالد رضی اللہ عنہ واپس گئے' پس جب دربانوں نے آپ کی طرف دیکھا وہی اس کے چوکیدار تھے' وہ پہاڑ میں چلے گئے جبکہ وہ کہہ رہے تھے: اے عزیٰ! اس آنے والے کو دیوانہ بنا' اے عزیٰ! اسے کانا کر دو ورنہ مرجاؤ ذلت سے۔ حضرت خالد رضی اللہ عنہ اس کے پاس آئے' دیکھا کہ ایک عورت برہنہ بیٹھی ہوئی ہے اور اس کے بال کھلے ہوئے ہیں' مٹی اپنے سر پر ڈالے جا رہی ہے۔ حضرت خالد رضی اللہ عنہ

897- أخرجه مسلم في الحج . وأحمد جلد 5 صفحه 456,455 . وأبي داؤد في المناسك' باب: في الرمل . والطحاوي في شرح معاني الآثار .

898- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد الى الطبراني .

نے تلوار پکڑی اور اس کو قتل کر دیا' پھر حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے اور آپ کو بتایا تو آپ نے فرمایا: یہ عزیٰ تھا۔

899 - حَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ، عَنْ مَعْرُوفِ بْنِ خَرَّبُوذَ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ بْنِ وَاثِلَةَ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ عَلَى نَاقَتِهِ يَسْتَلِمُ الْحَجَرَ بِمِحْجَنٍ مَعَهُ

حضرت ابو طفیل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو دیکھا اونٹنی پر طواف کرتے ہوئے۔ حجرہ اسود کو استلام کیا چھڑی کے ساتھ۔

900 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَعَنْ حَبِيبٍ، وَحُمَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بَيْنَمَا أَنَا أَنْزِعُ اللَّيْلَةَ إِذْ وَرَدَتْ عَلَيَّ غَنَمٌ سُودٌ وَغَنَمٌ عُفْرٌ، فَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ فَنَزَعَ ذَنُوبًا أَوْ ذَنُوبَيْنِ فِيهِمَا ضَعْفٌ، وَاللّٰهُ يَغْفِرُ لَهُ، ثُمَّ جَاءَ عُمَرُ فَاسْتَحَالَتْ غَرْبًا فَمَلَأَ الْحِيَاضَ وَأَرْوَى الْوَارِدَةَ، فَلَمْ أَرَ عَبْقَرِيًّا مِنَ النَّاسِ أَحْسَنَ نَزْعًا مِنْهُ، فَأَوَّلْتُ أَنَّ الْغَنَمَ السُّودَ الْعَرَبُ، وَالْعُفْرَ الْعَجَمُ

حضرت امام حسن بصری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آج رات میں کھینچ رہا تھا کہ اچانک مجھ پر کالی اور سرخ و سفید بکریاں پیش کی گئیں' اس کے بعد ابوبکر آئے اور انہوں نے ایک یا دو ڈول کھینچے ان دونوں کے کھینچنے میں کمزوری تھی' اللہ نے اس کی معافی دیدی' اس کے بعد عمر آئے تو انہوں نے کئی ڈول کھینچے حوض اور برتن بھر دیئے' لوگوں میں آپ سے زیادہ اچھا کھینچنے والا میں نے نہیں دیکھا' میں نے کالی بکریوں سے مراد عرب لیے ہیں اور سفید و سرخ سے مراد عجمی لیے ہیں۔

899- أخرجه مسلم في الحج' باب: جواز الطواف على بعير وغيره' واستلام الحجر بمحجن ونحوه للراكب . وأحمد جلد5صفحه454 . وأبو داؤد في المناسك' باب: الطواف الواجب . وابن ماجه في المناسك رقم الحديث: 2949' باب: من استلم الركن بمحجنة .

900- أخرجه البخاري في المناقب' باب: علامات النبوة في الاسلام . وأحمد جلد5صفحه455 .

بَقِيَّةٌ مِنْ مُسْنَدِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أُنَيْسٍ

901 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أُنَيْسٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: دَعَاهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِنَّهُ بَلَغَنِي أَنَّ ابْنَ سُفْيَانَ بْنِ نُبَيْحٍ الْهُذَلِيَّ جَمَعَ لِيَ النَّاسَ لِيَغْزُونِي، وَهُوَ بِنَخْلَةَ أَوْ بِعُرَنَةَ، فَأْتِهِ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، انْعَتْهُ لِي حَتَّى أَعْرِفَهُ، فَقَالَ: آيَةُ مَا بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ أَنَّكَ إِذَا رَأَيْتَهُ وَجَدْتَ لَهُ قُشَعْرِيرَةٌ، قَالَ: فَخَرَجْتُ مُتَوَشِّحًا بِسَيْفِي حَتَّى وَقَعْتُ عَلَيْهِ فِي ظُعُنٍ يَرْتَادُ لَهُنَّ مَنْزِلًا، حِينَ كَانَ وَقْتُ الْعَصْرِ، فَلَمَّا رَأَيْتُهُ وَجَدْتُ مَا وَصَفَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْقُشَعْرِيرَةِ، فَأَخَذْتُ نَحْوَهُ وَخَشِيتُ أَنْ يَكُونَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ مُحَاوَلَةٌ تَشْغَلُنِي عَنِ الصَّلَاةِ، فَصَلَّيْتُ وَأَنَا أَمْشِي نَحْوَهُ أُومِءُ بِرَأْسِي، فَلَمَّا انْتَهَيْتُ إِلَيْهِ قَالَ: مِمَّنِ الرَّجُلُ؟ قُلْتُ: رَجُلٌ مِنَ الْعَرَبِ سَمِعَ بِكَ وَبِجَمْعِكَ لِهَذَا الرَّجُلِ، فَجَاءَ لِذَلِكَ، قَالَ: أَجَلْ، إِنِّي أَنَا فِي ذَلِكَ، قَالَ: فَمَشَيْتُ مَعَهُ شَيْئًا حَتَّى إِذَا أَمْكَنَنِي حَمَلْتُ عَلَيْهِ السَّيْفَ حَتَّى قَتَلْتُهُ، ثُمَّ خَرَجْتُ وَتَرَكْتُ ظَعَائِنَهُ مُنْكَبَّاتٌ عَلَيْهِ، فَلَمَّا

حضرت عبداللہ بن انیس رضی اللہ عنہ کی باقی مسند

حضرت عبداللہ بن انیس اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بلوایا اور فرمایا: مجھے خبر ملی ہے کہ ابن سفیان بن نبیح الہذلی میرے لیے لوگوں کو جمع کر رہا ہے تا کہ مجھ سے جہاد کرے' وہ نخلہ یا عرنہ کے مقام پر ہے' تُو اس کے پاس جا۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے اس کا حلیہ بتائیں تا کہ میں اس کو پہچان لوں۔ آپ نے فرمایا: جب تُو اس کو دیکھے گا تو تیرے اور اس کے درمیان نشانی یہ ہے کہ جب تُو اس کو دیکھے تو اس کو پائے گا کہ وہ کپکپی کی حالت میں اپنی تلوار کو لپٹا کر نکلا ہے یہاں تک کہ میں اس کے گھر کے قریب چلا گیا' اس وقت عصر کا وقت تھا' جب میں نے اس کو دیکھا تو اسی طرح پایا جو مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی حالت بتائی تھی' کپکپی اس پر طاری تھی' میں نے اس کو پکڑا' مجھے خوف ہوا کہ میرے اور اس کے درمیان حائل ہونے کی وجہ سے نمازِ عصر نہ رہ جائے اور مجھے نماز سے مشغول رکھے' میں نے نماز اس حال میں پڑھ لی کہ میں اس کے ساتھ چل رہا تھا' میں نے اپنے سر کے ساتھ اشارہ کر کے نماز پڑھ لی' جب میں اس کے پاس پہنچا تو اس نے کہا: کون آدمی ہے؟ میں نے کہا: عرب سے ایک آدمی ہوں' آپ کے اور آپ کے لشکر کے متعلق سنا ہے' اس آدمی کے متعلق

901- أخرجه أحمد جلد3صفحه496 . وأبو داؤد في الصلاة' باب: صلاة الطالب . والبيهقي في السنن .

قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَآنِي قَالَ: قَدْ أَفْلَحَ الْوَجْهُ، قَالَ: قُلْتُ: قَتَلْتُهُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: صَدَقْتَ، قَالَ: ثُمَّ قَامَ مَعِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَدْخَلَنِي بَيْتَهُ فَأَعْطَانِي عَصًا فَقَالَ: أَمْسِكْ هَذِهِ الْعَصَا عِنْدَكَ يَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ أُنَيْسٍ، قَالَ: فَخَرَجْتُ بِهَا عَلَى النَّاسِ فَقَالُوا: مَا هَذِهِ الْعَصَا؟ قُلْتُ: أَعْطَانِيهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَمَرَنِي أَنْ أَمْسِكَهَا، قَالُوا: أَفَلَا تَرْجِعُ فَتَسْأَلُهُ: لِمَ ذَلِكَ؟ قَالَ: فَرَجَعْتُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، لِمَ أَعْطَيْتَنِي هَذِهِ الْعَصَا؟ قَالَ: آيَةٌ بَيْنِي وَبَيْنَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، إِنَّ أَقَلَّ النَّاسِ الْمُخْتَصِرُونَ - أَوِ الْمُتَخَصِّرُونَ - يَوْمَئِذٍ، فَقَرَنَهَا عَبْدُ اللّٰهِ بِسَيْفِهِ، فَلَمْ تَزَلْ مَعَهُ حَتَّى إِذَا مَاتَ أَمَرَ بِهَا فَضُمَّتْ مَعَهُ فِي كَفَنِهِ ثُمَّ دُفِنَا جَمِيعًا، رَحِمَهُ اللّٰهُ

(یعنی حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے) اس سے آیا ہوں' اس نے کہا: ٹھیک ہے! میں بھی اسی نیت سے ہوں' میں اس کے ساتھ تھوڑی دیر چلا' جب میرے قابو میں آ گیا تو میں نے اس پر تلوار کا حملہ کر دیا یہاں تک کہ میں نے اس کو قتل کر دیا۔ پھر میں نکلا اور میں اپنی تلوار اسی پر لگی چھوڑ گیا' جب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا تو آپ نے مجھے دیکھا تو آپ نے فرمایا: اس کا چہرہ کامیاب ہو گیا ہے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں اس کو مار کر آیا ہوں۔ آپ نے فرمایا: تُو نے سچ کہا! پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم میرے ساتھ کھڑے ہوئے اور مجھے اپنے گھر لے گئے مجھے عصا مبارک عطا کیا اور فرمایا: اس عصا کو اپنے پاس سنبھال کر رکھنا' اے عبداللہ بن انیس! میں وہ لے کر صحابہ کرام کے پاس آیا' صحابہ کرام نے کہا: یہ عصاء کیا ہے؟ میں نے کہا: مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے عطا کیا ہے اور مجھے حکم دیا کہ میں اسے اپنے پاس سنبھال کر رکھوں۔ صحابہ کرام نے فرمایا: کیا تُو واپس نہیں جاتا ہے یہ پوچھنے کہ اسے کس لیے سنبھال کر رکھوں؟ میں واپس گیا اور آپ کی بارگاہ میں عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے یہ عصا مجھے کیوں دیا ہے؟ آپ نے فرمایا: میرے اور تیرے درمیان قیامت کے دن نشانی کے طور پر' اگرچہ لوگ اس دن مختصر ہوں گے۔ حضرت عبداللہ نے تلوار کے ساتھ ملا کر اُسے رکھ دیا اور ہمیشہ اپنے پاس رکھتے یہاں تک کہ اُن کا وصال ہو گیا' اُنہوں نے اس عصاء کے متعلق حکم دیا کہ اسے میرے کفن میں رکھنا' پھر دونوں

کوملا کر دفن کیا گیا' اللہ اُن پر رحم کرے!

902 - حَدَّثَنَا الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ الْجَحْدَرِيُّ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُنَيْسٍ، حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ يَزِيدَ عَمِّي، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُنَيْسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ سَرِيَّةً وَحْدَهُ

حضرت عبداللہ بن انیس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو اکیلے ایک سریہ میں بھیجا۔

903 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُجَمِّعٍ الْأَنْصَارِيُّ، حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّي أَبِي أُمِّي، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُنَيْسٍ قَالَ: بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا قَتَادَةَ، وَحَلِيفًا لَهُمْ مِنَ الْأَنْصَارِ، وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَتِيكٍ، إِلَى ابْنِ أَبِي الْحُقَيْقِ لِنَقْتُلَهُ، فَخَرَجْنَا فَجِئْنَا خَيْبَرَ لَيْلًا، فَتَتَبَّعْنَا أَبْوَابَهُمْ، فَغَلَّقْنَا عَلَيْهِمْ مِنْ خَارِجٍ ثُمَّ جَمَعْنَا الْمَفَاتِيحَ، فَأَرْقَيْنَاهَا، فَصَعِدَ الْقَوْمُ فِي النَّخْلِ، وَدَخَلْتُ أَنَا وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَتِيكٍ فِي دَرَجَةِ أَبِي الْحُقَيْقِ، فَتَكَلَّمَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَتِيكٍ فَقَالَ ابْنُ أَبِي الْحُقَيْقِ: ثَكِلَتْكَ أُمُّكَ عَبْدَ اللَّهِ أَنَّى لَكَ بِهَذِهِ الْبَلْدَةِ، قُومِي فَافْتَحِي، فَإِنَّ الْكَرِيمَ لَا يُرَدُّ عَنْ بَابِهِ هَذِهِ السَّاعَةَ، فَقَامَتْ، فَقُلْتُ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَتِيكٍ: دُونَكَ، فَأَشْهَرَ عَلَيْهِمُ السَّيْفَ، فَذَهَبَتِ امْرَأَتُهُ لِتَصِيحَ، فَأُشْهِرُ عَلَيْهَا، وَأَذْكُرُ قَوْلَ رَسُولِ اللَّهِ

حضرت عبداللہ بن انیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اور ابوقتادہ اور انصار کے ایک گروہ اور عبداللہ بن عتیک کو ابن ابی حقیق کی طرف بھیجا تا کہ ہم اس کو قتل کریں۔ ہم نکلے' ہم رات کو خیبر آئے' ہم نے ان کے دروازوں کو تلاش کیا' ہم نے باہر سے اُن کو بند کر دیا' پھر ہم نے چابیاں جمع کیں' ہم نے چابیاں لگا کر بند کر دیئے' قوم کھجور کے باغ میں چلی گئی' میں اور عبداللہ بن عتیک' ابی حقیق کے درجہ میں داخل ہوئے اور عبداللہ بن عتیک نے گفتگو کی۔ ابن ابی حقیق نے کہا: عبداللہ تیری ماں تجھ پر روئے! تُو اس شہر میں کیسے آ گیا؟ تو اُٹھ! میرے لیے دروازہ کھول! کیونکہ ہم اس دروازے سے اس گھڑی در نہیں کیا جا سکتا۔ وہ اُٹھی' میں نے عبداللہ بن عتیک سے کہا: اس پر تلوار کا اشارہ کر' اس کی عورت گئی تا کہ آواز دے' میں اس پر اشارہ کرنے لگا تو مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بات یاد آ گئی کہ آپ نے عورتوں کے قتل کرنے سے منع کیا ہے اور بچوں کے قتل سے۔ حضرت عبداللہ بن انیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اس

903- قارن فی المغازی' باب: قتل أبی رافع عبد اللہ بن أبی الحقیق ۔ وعزاه الهیثمی فی مجمع الزوائد الی المصنف ۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ، نَهَى عَنْ قَتْلِ النِّسَاءِ وَالصِّبْيَانِ ، فَأَكُفُّ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أُنَيْسٍ: فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ فِي مَشْرَبَةٍ لَهُ، فَوَقَفْتُ أَنْظُرُ إِلَى شِدَّةِ بَيَاضِهِ فِي ظُلْمَةِ الْبَيْتِ، فَلَمَّا رَآنِي أَخَذَ وِسَادَةً فَاسْتَتَرَ بِهَا، فَذَهَبْتُ أَرْفَعُ السَّيْفَ لِأَضْرِبَهُ فَلَمْ أَسْتَطِعْ مِنْ قِصَرِ الْبَيْتِ، فَوَخَزْتُهُ وَخْزًا، ثُمَّ خَرَجْتُ، فَقَالَ صَاحِبِي: فَعَلْتَ؟ قُلْتُ: نَعَمْ، فَدَخَلَ فَوَقَفَ عَلَيْهِ، ثُمَّ خَرَجْنَا فَانْحَدَرْنَا مِنَ الدَّرَجَةِ، فَسَقَطَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَتِيكٍ فِي الدَّرَجَةِ فَقَالَ: وَارِجْلَاهُ كُسِرَتْ رِجْلِي، فَقُلْتُ لَهُ: لَيْسَ بِرِجْلِكَ بَأْسٌ، وَوَضَعْتُ قَوْسِي وَاحْتَمَلْتُهُ، وَكَانَ عَبْدُ اللّٰهِ قَصِيرًا ضَئِيلًا، فَأَنْزَلْتُهُ فَإِذَا رِجْلُهُ لَا بَأْسَ بِهَا، فَانْطَلَقْنَا حَتَّى لَحِقْنَا أَصْحَابَنَا، وَصَاحَتِ الْمَرْأَةُ: يَا بَيَاتَاهُ، فَيَثُورُ أَهْلُ خَيْبَرَ، ثُمَّ ذَكَرْتُ مَوْضِعَ قَوْسِي فِي الدَّرَجَةِ فَقُلْتُ: وَاللّٰهِ لَأَرْجِعَنَّ فَلَآخُذَنَّ قَوْسِي، فَقَالَ أَصْحَابِي: قَدْ تَثَوَّرَ أَهْلُ خَيْبَرَ، تُقْتَلُ؟ فَقُلْتُ: لَا أَرْجِعُ أَنَا حَتَّى آخُذَ قَوْسِي، فَرَجَعْتُ فَإِذَا أَهْلُ خَيْبَرَ قَدْ تَثَوَّرُوا، وَإِذَا مَا لَهُمْ كَلَامٌ إِلَّا: مَنْ قَتَلَ ابْنَ أَبِي الْحُقَيْقِ؟ فَجَعَلْتُ لَا أَنْظُرُ فِي وَجْهِ إِنْسَانٍ وَلَا يَنْظُرُ فِي وَجْهِي إِلَّا قُلْتُ كَمَا يَقُولُ: مَنْ قَتَلَ ابْنَ أَبِي الْحُقَيْقِ؟ حَتَّى جِئْتُ الدَّرَجَةَ فَصَعِدْتُ مَعَ النَّاسِ، فَأَخَذْتُ قَوْسِي ثُمَّ لَحِقْتُ أَصْحَابِي، فَكُنَّا نَسِيرُ اللَّيْلَ وَنَكْمُنُ النَّهَارَ، فَإِذَا كَمِنَّا النَّهَارَ أَقْعَدْنَا نَاطُورًا يَنْظُرُنَا، حَتَّى إِذَا اقْتَرَبْنَا مِنَ الْمَدِينَةِ، فَكُنَّا

کے پاس اس کے کمرے میں داخل ہوا تو میں رُک گیا' گھر میں اندھیرے کے باوجود اتنی روشنی دیکھ کر کہ جب اس نے مجھے دیکھا تو اسنے تکیہ لیا اور اس سے اپنے آپ کو چھپالیا' میں آگے بڑھا اور میں نے اس کو مارنے کے لیے تلوار اُٹھائی لیکن میں گھر کی مضبوطی کی وجہ سے طاقت نہیں رکھتا تھا' میں نے اس کو مارا' یا میں نے اس پر تیر کو ٹھونسا' پھر میں نکلا' میرے ساتھی نے کہا: تُو نے کام کر لیا ہے؟ میں نے کہا: جی ہاں! وہ داخل ہوا اور اس پر رُکا' پھر ہم نکلے اور ہم نے اوپر سے چھلانگ لگائی' حضرت عبداللہ بن عتیک گرے اور کہنے لگے: ہائے میرا پاؤں ٹوٹ گیا! میں نے کہا: آپ کے پاؤں کو کوئی تکلیف نہیں ہے! میں نے اپنی کمان کو رکھا اور میں نے ان کو اُٹھایا' حضرت عبداللہ کمزور آدمی تھے' میں نے اتارا تو اُن کے پاؤں پر کوئی تکلیف نہیں تھی۔ پھر ہم چلے یہاں تک کہ ہم اپنے ساتھیوں کو ملے۔ ایک عورت نے چیخ ماری' اس سے خیبر والوں کو جوش دلایا' پھر مجھے میری کمان وہاں سیڑھی یاد آئی' میں نے کہا: اللہ کی قسم! میں اپنی کمان ضرور لوں گا' میرے ساتھی نے کہا: اہل خیبر جوش میں ہیں' آپ کو قتل کر دیں گے؟ میں نے کہا: میں واپس نہیں جاؤں گا یہاں تک کہ میں اپنی کمان نہ لے آؤں۔ میں واپس گیا تو اہلِ خیبر جوش میں تھے' ان کی زبان پر یہ بات تھی کہ ابن ابی حقیق کو کس نے قتل کیا ہے؟ میں نے دل میں کہا کہ میں بھی ایسے ہی کہتا ہوں کہ ابن ابی حقیق کو کس نے قتل کیا ہے تاکہ میرے چہرے کو کوئی نہ دیکھے'

بِـالْبَيْـدَاءِ كُـنْـتُ أَنَـا نَـاظِرُهُمْ، ثُمَّ إِنِّي أَلْحَتُ لَهُمْ بِثَوْبِـي فَـانْحَدَرُوا فَخَرَجُوا جَمْزًا، وَانْحَدَرْتُ فِي آثَـارِهِـمْ فَـأَدْرَكْتُهُـمْ حَتَّى بَلَغْنَا الْمَدِينَةَ، فَقَالَ لِي أَصْحَابِي: هَلْ رَأَيْتَ شَيْئًا؟ فَقُلْتُ: لَا، وَلَكِنْ رَأَيْتُ مَـا أَدْرَكَـكُـمْ مِـنَ الْـعَـنَـاءِ فَـأَحْبَبْتُ أَنْ يَحْمِلَكُمُ الْـفَـزَعُ، وَأَتَيْـنَـا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَـخْـطُـبُ الـنَّـاسَ، فَـقَـالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَفْلَحَتِ الْوُجُوهُ فَقُلْنَا: أَفْلَحَ وَجْهُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَالَ: فَقَتَلْتُمُوهُ؟ قُلْنَا" نَعَمْ، فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالسَّيْفِ الَّذِي قُتِلَ بِهِ فَقَالَ: هَذَا طَعَامُهُ فِي ذُبَابِ السَّيْفِ

یہاں تک کہ میں دوسری منزل پر آیا' میں لوگوں کے ساتھ چڑھ رہا تھا' میں نے اپنی کمان لی اور پھر اپنے ساتھی سے جا ملا۔ ہم رات کو چلتے اور دن کو رُک جاتے' جب ہم دن کو چھپتے تو ہم ناطور میں بیٹھتے تھے' ہم دیکھتے رہتے تھے پھر جب ہم مدینہ کے قریب ہوئے تو ہم مقام بیداء پر پہنچے' میں دیکھنے لگا پھر میں نے اپنے آپ کو کپڑے میں چھپالیا۔ مجھے میرے ساتھی نے کہا: کیا کوئی شی دیکھ رہے ہیں؟ میں نے کہا: نہیں! میں پسند کرتا ہوں کہ گھبراہٹ چلی جائے۔ ہم حضور ﷺ کے پاس آئے تو آپ صحابہ کو خطبہ دے رہے تھے' ہم نے عرض کی: اللہ عزوجل آپ کے چہرے کو عزت دے! آپ نے فرمایا: اس کو قتل کر دیا ہے؟ ہم نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے وہ تلوار منگوائی جس سے اس گستاخِ رسول کو قتل کیا گیا تھا' آپ نے فرمایا: یہ تلوار کا کھانا تھا۔

مُسْنَدُ خُفَافِ بْنِ إِيمَاءَ الْغِفَارِيِّ

حضرت خفاف بن ایماء الغفاری رضی اللہ عنہ کی مسند

904 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، حَدَّثَنَا بِهِ ابْـنُ وَهْـبٍ، قَـالَ: وَأَخْبَرَنِي يَزِيدُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ عِـمْرَانَ بْنِ أَبِي أَنَسٍ، عَنْ أَبِي الْقَاسِمِ مِقْسَمٍ مَوْلَى بَنِـي رَبِيعَةَ، عَنِ الْحَارِثِ قَالَ: صَلَّيْتُ فِي مَسْجِدِ بَنِـي غِـفَـارٍ، فَـلَـمَّا جَلَسْتُ جَعَلْتُ أَدْعُوا وَأُشِيرُ بِـأُصْبُـعٍ وَاحِـدَةٍ، فَـدَخَـلَ عَـلَيَّ خُفَافُ بْنُ إِيمَاءَ

حضرت حارث فرماتے ہیں کہ میں نے بنی غفار کی مسجد میں نماز پڑھی' جب میں بیٹھا تو میں دعا کرنے لگا' میں نے اپنی ایک انگلی کے ساتھ اشارہ کیا' میرے پاس خفاف بن ایماء غفاری داخل ہوئے' میں اسی طرح کر رہا تھا تو آپ نے فرمایا: جس وقت تُو انگلی سے اشارہ کر رہا تھا تو تیرا اس سے کیا مطلب تھا؟ میں نے عرض کی: میں

904- أخرجه أحمد جلد4صفحه57 . والبيهقى فى السنن .

الْغِفَارِيُّ وَأَنَا كَذَلِكَ فَقَالَ: مَا تُرِيدُ بِهَذَا حِينَ تُشِيرُ بِأُصْبُعٍ وَاحِدَةٍ؟ قَالَ: قُلْتُ: أَدْعُوا اللَّهَ وَأَسْأَلُهُ، قَالَ: نِعْمَ مَا صَنَعْتَ، إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ ، فَقَالَ الْمُشْرِكُونَ: إِنَّمَا يَسْحَرُ بِهَا، كَذَبَ الْمُشْرِكُونَ، إِنَّمَا ذَلِكَ الْإِخْلَاصُ

اللہ سے دعا کر رہا تھا اور مانگ رہا تھا' آپ نے فرمایا: جو تُو کر رہا تھا بہت اچھا کر رہا تھا کیونکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم بھی ایسا ہی کرتے تھے' مشرکین کہتے: آپ اس کے ساتھ جادو کرتے ہیں' مشرک جھوٹ بولتے تھے کیونکہ یہ اخلاص ہے۔

905 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ، أَخْبَرَنِي مُحَمَّدٌ، عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَرْمَلَةَ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ خُفَافٍ أَنَّهُ قَالَ: قَالَ خُفَافُ بْنُ إِيمَاءَ: رَكَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ، فَقَالَ: غِفَارُ غَفَرَ اللَّهُ لَهَا، وَأَسْلَمُ سَالَمَهَا اللَّهُ، وَعُصَيَّةُ عَصَتِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ، اللَّهُمَّ الْعَنْ بَنِي لَحْيَانَ، وَالْعَنْ رِعْلًا وَذَكْوَانَ ، ثُمَّ وَقَعَ سَاجِدًا، قَالَ خُفَافٌ: فَجُعِلَتْ لَعْنَةُ الْكُفَّارِ مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ

حضرت خفاف بن ایماء رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رکوع کیا، پھر اپنا سر انور اٹھایا اور فرمایا: قبیلہ غفار کی اللہ بخشش کرے اور قبیلہ اسلم کو سلامت رکھے اور قبیلہ عصیہ نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی۔ بے شک اللہ قبیلہ بنی لحیان اور رعل و ذکوان کو اپنی رحمت سے دور کر پھر آپ نے سجدہ کیا۔ حضرت خفاف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کفار پر لعنت اسی وجہ سے کی گئی۔

مُسْنَدُ عُقْبَةَ مَوْلَى جَبْرِ بْنِ عَتِيكٍ

حضرت عقبہ مولیٰ جبر بن عتیک رضی اللہ عنہ کی مسند

906 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ

حضرت عقبہ مولی جبر بن عتیک الانصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اپنے آقا کے ساتھ اُحد کی جنگ میں

905- أخرجه مسلم في المساجد' باب: استحباب القنوت في جميع الصلوات اذا نزلت بالمسلمين نازلة . وأحمد جلد4صفحه57 .

906- أخرجه أحمد جلد5صفحه295 . وأبو داؤد في الأدب' باب: في العصبية . وابن ماجه في الجهاد رقم الحديث: 2784' باب: النية في القتال .

قَالَ: حَدَّثَنِي دَاوُدُ بْنُ الْحُصَيْنِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ أَبِيهِ عُقْبَةَ مَوْلَى جَبْرِ بْنِ عَتِيكٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: شَهِدْتُ أُحُدًا مَعَ مَوْلَايَ، فَضَرَبْتُ رَجُلًا مِنَ الْمُشْرِكِينَ، فَلَمَّا قَتَلْتُهُ قُلْتُ: خُذْهَا مِنِّي وَأَنَا الرَّجُلُ الْفَارِسِيُّ، فَبَلَغَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: " أَلَا قَالَ: خُذْهَا وَأَنَا الرَّجُلُ الْأَنْصَارِيُّ؟ فَإِنَّ مَوْلَى الْقَوْمِ مِنْ أَنْفُسِهِمْ "

حاضر تھا۔ میں نے مشرکین کے ایک آدمی کو مارا، جب میں نے اس کو قتل کیا میں نے اس کو کہا: مجھ سے اس کو پکڑو، میں فارسی آدمی ہوں۔ یہ بات رسول پاک ﷺ تک پہنچی آپ ﷺ نے فرمایا: تو نے یہ کیوں نہیں کہا کہ اس کو پکڑو میں انصاری آدمی ہوں؟ بے شک قوم کا غلام اسی میں شمار ہوتا ہے۔

مُسْنَدُ يَزِيدَ بْنِ أَسَدٍ

حضرت یزید بن اسود رضی اللہ عنہ

907 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ، حَدَّثَنَا سَيَّارٌ، قَالَ: سَمِعْتُ خَالِدًا الْقَسْرِيَّ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّي قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا يَزِيدُ بْنَ أَسَدٍ، حِبَّ لِلنَّاسِ مَا تُحِبُّ لِنَفْسِكَ

حضرت سیار فرماتے ہیں کہ میں نے خالد قری کو منبر پر فرماتے ہوئے سنا، فرما رہے تھے کہ مجھے میرے باپ نے انہوں نے اپنے دادا کے حوالہ سے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے یزید بن اسد! جو اپنی ذات کے لیے پسند کرے وہی لوگوں کے لیے پسند کرے۔

سَلَمَةُ الْهَمْدَانِيُّ

حضرت سلمہ الہمدانی رضی اللہ عنہ کی مسند

908 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى بْنِ عَمْرِو بْنِ

حضرت یحییٰ بن سلمہ الھمدانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے قیس بن مالک الارحبی کی طرف خط

907- أخرجه ابن حجر في الاصابة جلد10صفحه338' وصححه الحاكم في المستدرك جلد4صفحه168 .

908- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد . ابن حجر في المطالب العالية الى المصنف . وأخرجه ابن منده فيما ذكره ابن حجر في الاصابة .

سَلَمَةَ الْهَمْدَانِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ اِلَى قَيْسِ بْنِ مَالِكٍ الْأَرْحَبِيِّ: " بِاسْمِكَ اللّٰهُمَّ، مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللّٰهِ اِلَى قَيْسِ بْنِ مَالِكٍ، سَلَامٌ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ وَمَغْفِرَتُهُ، أَمَّا بَعْدُ، فَذَاكُمْ أَنِّي اسْتَعْمَلْتُكَ عَلَى قَوْمِكَ: عُرْبِهِمْ وَخُمُورِهِمْ وَمَوَالِيهِمْ وَحَاشِيَتِهِمْ، وَأَقْطَعْتُكَ مِنْ ذُرَةِ يَسَارٍ مِئَتَيْ صَاعٍ، وَمِنْ زَبِيبِ خَيْوَانَ مِئَتَيْ صَاعٍ، جَارٍ ذٰلِكَ لَكَ وَلِعَقِبِكَ مِنْ بَعْدِكَ أَبَدًا أَبَدًا" ، قَالَ قَيْسٌ: وَقَوْلُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَبَدًا أَبَدًا ، أَحَبُّ اِلَيَّ، اِنِّي لَأَرْجُو أَنْ يَبْقَى لِي عَقِبِي أَبَدًا، قَالَ يَحْيَى: عُرْبُهُمْ: أَهْلُ الْبَادِيَةِ، وَخُمُورُهُمْ: أَهْلُ الْقُرَى

لکھا اللہ کے نام سے محمد رسول اللہ ﷺ کی طرف سے قیس بن مالک کی طرف۔ تم پر اللہ کی سلامتی اور رحمت اور برکت اور بخشش ہو اس کے بعد میں تیری قوم پر جنگل و دیہات والوں اور اُن کے غلاموں اور جانوروں پر امیر مقرر کر رہا ہوں میں تیرے لیے دوسو صاع یسار کے ذرّہ سے کاٹ کر دے رہا ہوں یہ تیرے بعد ہمیشہ تیرے پاس ہی رہے گا۔ حضرت قیس فرماتے ہیں: حضور ﷺ کا یہ ارشاد: ''ابدًا ابدًا'' مجھے زیادہ محبوب ہے میں اُمید کرتا ہوں کہ میرے لیے میرے بعد بھی ہمیشہ رہے گا۔ حضرت یحییٰ فرماتے ہیں: ''عُربُهُم'' سے مراد جنگل والے اور ''خُمُورُهُم'' سے مراد دیہات والے ہیں۔

مُسْنَدُ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ بُحَيْنَةَ

مسند حضرت عبداللہ بن بحینہ رضی اللہ عنہ

909 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا عَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنِي أَخِي الْمِسْوَرُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَالِكٍ ابْنِ بَحِينَةَ، عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: بَيْنَمَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ بَيْنَ ظَهْرَانَيْ أَصْحَابِهِ اِذْ قَالَ: صَلَّى اللّٰهُ عَلَى تِلْكَ الْمَقْبَرَةِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، قَالَ: فَلَمْ نَدْرِ أَيَّ مَقْبَرَةٍ، وَلَمْ يُسَمِّ لَهُمْ شَيْئًا، قَالَ: فَدَخَلَ بَعْضُ

حضرت علی بن عبداللہ بن مالک بن بحینہ اپنے والد عبداللہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنے صحابہ کے درمیان تشریف فرما تھے اچانک آپ نے اس قبرستان والوں کے لیے تین مرتبہ دعا کی ہم کو علم نہیں تھا کہ یہ کون سا قبرستان ہے اس کا کوئی نام بھی نہیں لیا گیا۔ حضور ﷺ کے بعض اصحاب حضور ﷺ کی بعض ازواج کے پاس آئے۔ حضرت عطاف فرماتے ہیں:

909- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد الى المصنف' والبزار .

أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَعْضِ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - قَالَ عَطَّافٌ: فَحُدِّثْتُ أَنَّهَا عَائِشَةُ - فَقَالَ لَهَا: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ أَهْلَ مَقْبَرَةٍ فَصَلَّى عَلَيْهِمْ وَلَمْ يُخْبِرْنَا أَيَّ مَقْبَرَةٍ هِيَ؟ فَدَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهَا فَسَأَلَتْهُ عَنْهَا فَقَالَ لَهَا: أَهْلُ مَقْبَرَةٍ بِعَسْقَلَانَ

مجھے بیان کیا گیا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اُن کو فرمایا کہ حضور ﷺ نے قبرستان والوں کا ذکر کیا اور اُن کے لیے دعا کی۔ ہم کو بتایا نہیں کہ یہ کون سا قبرستان ہے؟ حضور ﷺ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس داخل ہوئے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے آپ سے پوچھا' تو آپ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا: وہ عسقلان والوں کا قبرستان تھا۔

910 - حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ، عَنِ ابْنِ بُحَيْنَةَ قَالَ: أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَمَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الصُّبْحِ، فَكَلَّمَهُ بِشَيْءٍ لَا نَدْرِي مَا هُوَ، فَلَمَّا انْصَرَفْنَا أَحَطْنَا بِهِ نَسْأَلُهُ مَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: قَالَ لِي: يُوشِكُ أَحَدُكُمْ أَنْ يُصَلِّيَ الصُّبْحَ أَرْبَعًا

حضرت ابن بحینہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نماز کے لیے اقامت پڑھی گئی' حضور ﷺ ایک آدمی کے پاس سے گزرے' وہ صبح سے پہلے دو رکعتیں ادا کر رہا تھا' آپ نے کوئی گفتگو فرمائی جو ہم نہیں جانتے کہ وہ کیا تھی؟ جب ہم فارغ ہوئے تو ہم نے اس کو گھیرا' ہم نے پوچھا کہ حضور ﷺ نے کیا فرمایا تھا؟ اُس نے کہا: مجھے آپ نے فرمایا: قریب ہے کہ تم میں سے کوئی چار رکعت پڑھنے لگے۔

911 - حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ بْنُ السَّبَّاكِ، حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَالِكٍ ابْنِ بُحَيْنَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ لِصَلَاةِ الصُّبْحِ وَرَجُلٌ يُصَلِّي، فَضَرَبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْكِبَهُ وَقَالَ: تُرِيدُ أَنْ تُصَلِّيَ أَرْبَعًا أَوْ

حضرت عبداللہ بن مالک ابن بحینہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ صبح کی نماز کے لیے نکلے اس حالت میں کہ ایک آدمی نماز پڑھ رہا تھا' حضور ﷺ نے اس کے کندھے پر ہاتھ مارا اور فرمایا: تم چاہتے ہو کہ چار رکعت پڑھیں یا دو مرتبہ؟

-910 أخرجه البخاري في الأذان'باب: اذا أقيمت الصلاة فلا صلاة الا المكتوبة . ومسلم في المسافرين باب: كراهة الشروع في نافلة بعد شروع المؤذن . وأحمد جلد 5صفحه345 . والنسائي في الامامة باب: ما يكره من الصلاة عند الاقامة .

-911 أخرجه عبد اللّٰه بن أحمد وِجَادَةً عن أبيه .

مَرَّتَيْنِ؟

مَا أَسْنَدَ جَهْجَاهٌ الْغِفَارِيُّ

وہ احادیث جو حضرت جہجاہ الغفاری رضی اللہ عنہ کی طرف منسوب ہیں

912 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، وَأَبُو كُرَيْبٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ سَلْمَانَ الْقُرَشِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ جَهْجَاهٍ الْغِفَارِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِي مِعًى وَاحِدٍ، وَالْكَافِرُ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ ،

حضرت جہجاہ الغفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مومن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر ساتھ آنتوں میں کھاتا ہے۔

913 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ بُرَيْدٍ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ، حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اس جیسی حدیث روایت کرتے ہیں۔

مَا أَسْنَدَ جَارُودٌ الْعَبْدِيُّ

جارود العبدی کی مسند

914 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ هَاشِمٍ، عَنْ أَشْعَثَ،

حضرت جارود العبدی فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آپ کی بیعت کرنے کے لیے

912,913- عزاه الهيثمى فى مجمع الزوائد الى المصنف، والطبرانى، والبزار . أخرجه مسلم فى الأشربة، باب: المؤمن يأكل فى معىً واحد، والكافر يأكل فى سبعة أمعاء . وابن ماجه فى الأطعمة رقم الحديث: 3258، باب: المؤمن يأكل فى معى واحد .

914- عزاه الهيثمى فى مجمع الزوائد الى المصنف .

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنِ الْجَارُودِ الْعَبْدِيِّ قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُبَايِعُهُ، فَقُلْتُ لَهُ: عَلَى أَنِّي إِنْ تَرَكْتُ دِينِي وَدَخَلْتُ فِي دِينِكَ لَا يُعَذِّبُنِي اللَّهُ فِي الْآخِرَةِ؟ قَالَ: نَعَمْ

آیا۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! میں بیعت اس چیز پر کرنے آیا ہوں کہ میں اپنے دین کو چھوڑ دوں اور آپ ﷺ کے دین میں داخل ہو جاؤں (اور اس پر) کہ آخرت میں اللہ مجھے عذاب نہ دے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: قبول ہے۔

915 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا أَبَانُ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ الْجَذْمِيِّ، عَنِ الْجَارُودِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ضَالَّةُ الْمُسْلِمِ حَرَقُ النَّارِ

حضرت جارود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ مسلمانوں کا گم شدہ جانور اپنی حفاظت کر سکتا ہے' اس کو پکڑنا جہنم میں جانے کا ذریعہ ہے۔

رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اصحاب النبی ﷺ میں ایک آدمی کی مسند

916 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ، عَنْ سَلَامِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِخْوَانُكُمْ أَحْسِنُوا إِلَيْهِمْ، أَوْ قَالَ: فَأَصْلِحُوا إِلَيْهِمْ، اسْتَعِينُوهُمْ عَلَى مَا غَلَبَكُمْ وَأَعِينُوهُمْ عَلَى مَا غَلَبَهُمْ

حضرت سلام ابن عمرو رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں حضور ﷺ کے ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: تمہارے بھائی ہیں' تم اپنے بھائیوں سے اچھا سلوک کرو۔ یا یہ فرمایا: ان کی اصلاح کرو' ان کی مدد کرو' اس پر جو تم میں مغلوب ہوں اور ان کی مدد کرو جو مغلوب ہوں۔

915- أخرجه أحمد جلد 5 صفحه 80 . والترمذي في الأشربة' باب: في النهي عن الشرب قائمًا . وابن ماجه في اللقطة' باب: ضالة الابل والبقر والغنم . والدارمي في البيوع' باب: في الضالة .

916- أخرجه البخاري في الايمان' باب: المعاصي في أمر الجاهلية . ومسلم في "الايمان' باب: اطعام المملوك مما يأكل . وأبي داؤد في الأدب' باب: في حق المملوك .

سَلَمَةُ بْنُ قَيْصَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

917 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ زَبَّانَ بْنِ فَائِدٍ، أَنَّ لَهِيعَةَ بْنَ عُقْبَةَ حَدَّثَهُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ قَيْصَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَامَ يَوْمًا ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللّٰهِ بَاعَدَهُ اللّٰهُ مِنْ جَهَنَّمَ كَبُعْدِ غُرَابٍ طَارَ وَهُوَ فَرْخٌ حَتَّى مَاتَ هَرَمًا

سلمہ بن قیصر' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں

حضرت سلمہ بن قیصر سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے ایک روزہ اللہ کی رضا کے لیے رکھا، اس کو اللہ جہنم سے اتنا دور کر دے گا جس طرح کوّا ہوتا' وہ اُڑتا ہے اور وہ چھوٹا بچہ ہو یہاں تک کہ وہ بوڑھا ہو کر مرجاتا ہے۔

أَبُو أَبِي عَمْرَةَ

918 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ، حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ أَبِي عَمْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: أَتَيْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعَةَ نَفَرٍ وَمَعَنَا فَرَسٌ، فَأَعْطَى كُلَّ إِنْسَانٍ مِنَّا سَهْمًا، وَأَعْطَى الْفَرَسَ سَهْمَيْنِ

مسند حضرت ابوعمرہ رضی اللہ عنہ

حضرت ابوعمرہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کے حوالہ سے بیان کرتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے ہم چار افراد تھے اور ہمارے ساتھ ایک گھوڑا بھی تھا، آپ ﷺ نے ہر آدمی کو اس کا حصہ دیا اور گھوڑے کو دو حصے دیئے۔

جَدُّ خَالِدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

919 - حَدَّثَنَا أَبُو طَالِبٍ عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ

خالد کے دادا' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں

محمد بن خالد اپنے باپ اور دادا سے روایت کرتے

917- أخرجه البزار .

918- أخرجه أحمد جلد4صفحه138 . وأبو داؤد في الجهاد' باب: في سهمان الخيل .

919- أخرجه أحمد جلد5صفحه272 .

عَاصِمٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الْمَلِيحِ الرَّقِّيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، كَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ أَنَّهُ خَرَجَ زَائِرًا لِبَعْضِ إِخْوَانِهِ فَلَمْ يَنْتَهِ إِلَيْهِ حَتَّى بَلَغَهُ أَنَّهُ مَرِيضٌ، فَلَمَّا دَخَلَ عَلَيْهِ قَالَ: أَتَيْتُكَ زَائِرًا أَوْ أَتَيْتُكَ عَائِدًا أَوْ مُبَشِّرًا، قَالَ: وَكَيْفَ جَمَعْتَ هَذَا كُلَّهُ؟ قَالَ: خَرَجْتُ وَأَنَا أُرِيدُ زِيَارَتَكَ فَلَمْ أَصِلْ إِلَيْكَ حَتَّى بَلَغَنِي شَكَاتُكَ فَكَانَتْ عِيَادَةً، وَأُبَشِّرُكَ بِشَيْءٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا سَبَقَتْ لِلْعَبْدِ مِنَ اللَّهِ مَنْزِلَةٌ لَمْ يَبْلُغْهَا عَمَلًا ابْتَلَاهُ فِي جَسَدِهِ أَوْ فِي مَالِهِ أَوْ فِي وَلَدِهِ، ثُمَّ صَبَّرَهُ حَتَّى يَنَالَ الْمَنْزِلَةَ الَّتِي سَبَقَتْ لَهُ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

ہیں ان کو صحابی رضی اللہ عنہ ہونے کا شرف حاصل ہے۔ یہ اپنے کسی بھائی کی زیارت کے لیے نکلے۔ وہاں تک نہیں پہنچے، یہاں تک کہ ان کو خبر پہنچی کہ وہ بیمار ہیں۔ انہوں نے فرمایا: میں آپ کی زیارت کے لیے آیا ہوں۔ یا آپ کی عیادت کرنے کے لیے آیا ہوں یا آپ کو خوشخبری دینے کے لیے، تو اس نے کہا: تُو نے یہ ساری کیسے جمع کر لی ہیں؟ میں آپ کی زیارت کے ارادہ سے آیا ہوں میں آپ تک نہیں پہنچا۔ یہاں تک کہ مجھے آپ کے بیمار ہونے کی خبر ملی۔ یہ آپ کی عیادت ہوئی اور آپ کو خوشخبری دینے کے لیے آیا ہوں ایک شی کی جو میں نے حضور ﷺ نے سنی ہے۔ آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل کی طرف سے بندہ کے لیے ایک مقام لکھ دیا ہوتا ہے وہ اس مقام کو عمل کے ذریعے نہیں پا سکتا ہے۔ اللہ اس کو آزمائش میں ڈالتا ہے۔ اس کے جسم یا اس کے مال یا اس کی اولاد کے لحاظ سے پھر اس کو صبر عطا کرتا ہے اس پر یہاں تک کہ اس مقام کو پالیتا ہے جو اس کے لیے اللہ عزوجل کی طرف سے لکھا ہوتا ہے۔

مَا أَسْنَدَ خَرَشَةُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وہ مسند جو حضرت خرشہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں

920 - حَدَّثَنَا أَبُو طَالِبٍ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ

حضرت خرشہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور ﷺ

920- أخرجه أحمد جلد4صفحه110 .

بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ عَجْلَانَ الْأَنْصَارِيِّ، أَنَّ أَبَا كَثِيرٍ الْمُحَارِبِيَّ حَدَّثَهُ، أَنَّ خَرَشَةَ حَدَّثَهُ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَهُ قَالَ: إِنَّهُ سَتَكُونُ بَعْدِي فِتَنٌ، النَّائِمُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْيَقْظَانِ، وَالْقَاعِدُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْقَائِمِ، وَالْقَائِمُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْمَاشِي، فَمَنْ أَتَتْ عَلَيْهِ فَلْيَأْخُذْ سَيْفَهُ ثُمَّ لِيَمْشِ إِلَى صَفَاةٍ فَيَضْرِبُهَا حَتَّى تَتَكَسَّرَ، ثُمَّ لِيَضْطَجِعَ لَهَا حَتَّى تَنْجَلِيَ عَلَى مَا انْجَلَتْ عَلَيْهِ

نے فرمایا: عنقریب فتنے ہوں گے، میرے بعد اس فتنوں میں سونے والا جاگنے والے سے بہتر ہوگا اور بیٹھنے والا کھڑے ہونے والے سے بہتر ہوگا، کھڑا ہونے والا چلنے والے سے بہتر ہوگا جو اس کے پاس آئے وہ اس تلوار کو پکڑ لے پھر وہ لے چلے، چٹان کی طرف اس تلوار کو مارے یہاں تک کہ وہ ٹوٹ جائے پھر اس پر لیٹ جائے یہاں تک کہ ختم ہو جائے جو ختم ہوتا ہے اس پر۔

خَالِدُ بْنُ عَدِيٍّ الْجُهَنِيُّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(وہ حدیث جو) خالد بن عدی رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں

921 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، حَدَّثَنِي أَبُو الْأَسْوَدِ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ عَدِيٍّ الْجُهَنِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ بَلَغَهُ مَعْرُوفٌ مِنْ أَخِيهِ مِنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ وَلَا إِشْرَافِ نَفْسٍ فَلْيَقْبَلْهُ وَلَا يَرُدَّهُ، فَإِنَّمَا هُوَ رِزْقٌ سَاقَهُ اللّٰهُ إِلَيْهِ

حضرت خالد بن عدی الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کو بھلائی پہنچے اپنے بھائی کی طرف سے بغیر مانگے بغیر لالچ کے وہ قبول کر لے۔ اس کو واپس نہ کرے یہ وہ رزق ہے جو اللہ نے اس کے لیے بھیجا ہے۔

أَبُو مَالِكٍ أَوِ ابْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

(وہ حدیث جو) ابو مالک یا ابن مالک حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے

921- أخرجه أحمد جلد4صفحه320-321 .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

روایت کرتے ہیں

922 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ زُرَارَةَ بْنَ أَوْفَى يُحَدِّثُ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ قَوْمِهِ يُقَالُ لَهُ: أَبُو مَالِكٍ أَوِ ابْنُ مَالِكٍ، سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ ضَمَّ يَتِيمًا بَيْنَ مُسْلِمِينَ فِي طَعَامِهِ وَشَرَابِهِ حَتَّى يَسْتَغْنِيَ عَنْهُ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ الْبَتَّةَ، وَمَنْ أَدْرَكَ وَالِدَيْهِ أَوْ أَحَدَهُمَا ثُمَّ لَمْ يَبَرَّهُمَا ثُمَّ دَخَلَ النَّارَ فَأَبْعَدَهُ اللَّهُ، وَأَيُّمَا مُسْلِمٍ أَعْتَقَ رَقَبَةً مُسْلِمَةً كَانَتْ فَكَاكَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت ابو مالک یا ابن مالک رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو کوئی مسلمان یتیم بچے کی کفالت کرے اس کے کھانے اور پینے کے لحاظ سے یہاں تک کہ وہ سمجھ دار ہو گیا۔ اس کے لیے یقیناً جنت واجب ہو گئی۔ جس نے والدین میں کسی ایک کو یا دونوں کو پایا۔ پھر ان کی خدمت نہ کر سکا وہ جہنم میں داخل ہو گیا۔ اللہ اس کو اپنی رحمت سے دور کر دے گا۔ جو مسلمان کسی مسلمان غلام کو آزاد کر دے یہ اس کے جہنم کا کفارہ ہو جائے گا۔

أَبُو عَزَّةَ

(وہ حدیث جو حضرت ابو عزہ رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں)

923 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي مَلِيحٍ، عَنْ أَبِي عِزَّةَ - رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا أَرَادَ اللَّهُ قَبْضَ عَبْدٍ بِأَرْضٍ جَعَلَ لَهُ فِيهَا حَاجَةً

حضرت ابو عزہ رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ) میں سے کسی سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب اللہ عزوجل کسی بندہ کی کسی ملک میں روح نکالنا چاہتا ہے تو اس کا اس ملک میں کوئی کام رکھ دیتا ہے۔

922- أخرجه أحمد جلد4صفحه344 و جلد5صفحه29 .

923- أخرجه أحمد جلد 3صفحه429 . والترمذی فی القدر، باب: ما جاء فی أن النفس تموت حيث ما كتب لها . وأبو نعيم فی حلية الأولياء . والحاكم فی المستدرك .

قُدَامَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

(وہ حدیث جو) قدامہ بن عبداللہ رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں

924 - حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ عَوْنٍ، حَدَّثَنَا قِرَانُ بْنُ تَمَامٍ، عَنْ أَيْمَنَ بْنِ نَابِلٍ الْمَكِّيِّ، عَنْ قُدَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى نَاقَتِهِ يَسْتَلِمُ الْحَجَرَ بِمِحْجَنِهِ

حضرت قدامہ بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اونٹنی پر سوار تھے (طواف کررہے تھے)۔ آپ نے اپنی چھڑی کے ساتھ حجرِ اسود کا بوسہ لیا۔

أَبُو لَيْلَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(وہ حدیث جو) ابولیلیٰ رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں

925 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الصَّبَّاحِ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَنْصَارِيُّ، عَنِ ابْنِ سِنَانٍ يَعْنِي بُرْدًا إِنْ شَاءَ اللّٰهُ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي أُنَيْسَةَ، عَنْ أَبِي لَيْلَى قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَرَجْنَا مَعَهُ، فَمَرَّ بِرَجُلٍ مِنْ بَنِي عَدِيٍّ كَاشِفٍ عَنْ فَخِذِهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: غَطِّ فَخِذَكَ يَا مَعْمَرُ، فَإِنَّ الْفَخِذَ مِنَ الْعَوْرَةِ

حضرت ابولیلیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نکلے اور ساتھ ہم بھی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا گزر بنی عدی کے ایک آدمی کے پاس سے ہوا اس کی ران ننگی تھی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عمر رسیدہ! اپنی ران کو ڈھانپ، بے شک ران شرم گاہ میں داخل ہے۔

924- اخرجه أحمد جلد3صفحه413 . وعزاه الهيثمي أيضًا في مجمع الزوائد الى الطبراني في الكبير والأوسط .

925- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد . الى أحمد، والطبراني في الكبير .

926 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَامِعٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي لَيْلَى، أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسَّمَ غَنَمًا، فَجَعَلَ لِكُلِّ عَشَرَةٍ مِنْ أَصْحَابِهِ شَاةً

حضرت ابو لیلیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بکریاں تقسیم فرمائیں ہر دس صحابہ رضی اللہ عنہم کو ایک بکری دی۔

مَا أَسْنَدَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَسَنَةَ الْجُهَنِيُّ

عبدالرحمٰن بن حسنہ الجہنی رضی اللہ عنہ (کی مسند)

927 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَسَنَةَ الْجُهَنِيِّ قَالَ: غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَزَلْنَا أَرْضًا كَثِيرَةَ الضِّبَابِ فَأَصَبْنَاهَا، فَكَانَتِ الْقُدُورُ تَغْلِي بِهَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا هَذِهِ؟، فَقُلْنَا: ضِبَابٌ أَصَبْنَاهَا، فَقَالَ: إِنَّ أُمَّةً مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ مُسِخَتْ، وَأَنَا أَخْشَى أَنْ تَكُونَ هَذِهِ، فَأَمَرَنَا فَأَكْفَأْنَاهَا وَإِنَّا لَجِيَاعٌ

حضرت عبدالرحمٰن بن حسنہ الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جہاد کیا ہم ایسے ملک میں اترے کہ وہاں گوہ بہت زیادہ تھی۔ ہم نے ان کو پکڑ لیا۔ ہنڈیاں اس کے ساتھ ابل رہی تھیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ ہم نے عرض کی: گوہ ہے جو ہم نے پکڑی تھیں' حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ بنی اسرائیل کی ایک امت تھی جس کو مسخ کیا گیا تھا' میں خوف کرتا ہوں یہ وہ نہ ہو، آپ نے ہم کو حکم دیا کہ ہم نے ہنڈیاں انڈیل دی ہیں حالانکہ ہم بھوکے تھے۔

928 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت عبدالرحمٰن بن حسنہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم

926- أخرجه أحمد جلد 4صفحه348 . وعزاه الهيثمي أيضًا في مجمع الزوائد الى المصنف' والطبراني في الكبير والأوسط .

927- قارن بالبخاري في الذبائح'باب: الضب . وأخرجه أحمد جلد4صفحه196' والبزار .

928- أخرجه أحمد جلد 4صفحه196 . والنسائي في الطهارة' باب: البول الى السترة يستتر بها . وأبو داؤد في الطهارة' باب: الاستبراء من البول . وابن ماجه في الطهارة' باب: التشديد في البول .

خَازِمٍ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَسَنَةَ قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي يَدِهِ كَهَيْئَةِ الدَّرَقَةِ، فَوَضَعَهَا ثُمَّ بَالَ إِلَيْهَا، فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ: انْظُرُوا إِلَيْهِ يَبُولُ كَمَا تَبُولُ الْمَرْأَةُ، قَالَ: فَسَمِعَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: وَيْحَكَ، أَمَا عَلِمْتَ مَا أَصَابَ صَاحِبَ بَنِي إِسْرَائِيلَ؟ كَانُوا إِذَا أَصَابَهُمْ شَيْءٌ مِنَ الْبَوْلِ قَرَضُوا بِالْمَقَارِيضِ فَنَهَاهُمْ فَعُذِّبَ فِي قَبْرِهِ

پر حضور ﷺ نکلے، اس حالت میں کہ میرے ہاتھ میں درقہ کی طرح کوئی شے تھی اس کو رکھا اس کی طرف منہ کر کے پیشاب کیا' بعض لوگ کہنے لگے اس کی طرف دیکھو ایسے پیشاب کرتے ہیں کہ جس طرح عورت کرتی ہے۔ حضور ﷺ نے سنا' آپ ﷺ نے فرمایا: تمہارے لیے ہلاکت، کیا آپ نہیں جانتے کہ بنی اسرائیل میں سے کسی کو پیشاب کا قطرہ لگ جاتا تھا اس کو وہ قینچی کے ساتھ کاٹ دیتے تھے۔ ان کو منع کر دیا گیا ان کو اس وجہ سے قبر میں عذاب دیا گیا۔

قَيْسُ بْنُ أَبِي غَرَزَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قیس بن غرزہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں

929 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ مَيْسَرَةَ بْنِ شُرَيْحٍ، حَدَّثَنَا الْحَكَمُ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي غَرَزَةَ قَالَ: مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَاحِبِ طَعَامٍ يَبِيعُ طَعَامَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا صَاحِبَ الطَّعَامِ، أَسْفَلُ الطَّعَامِ مِثْلُ أَعْلَاهُ؟ ، فَقَالَ: نَعَمْ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ غَشَّ الْمُسْلِمِينَ فَلَيْسَ مِنْهُمْ

حضرت ابو غرزہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک گندم کے مالک کے پاس سے گزرے، وہ گندم فروخت کر رہا تھا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اے اس گندم کے مالک نیچے بھی گندم اس طرح ہے؟ اس نے کہا، جی ہاں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: جو مسلمانوں سے دھوکہ کرے اس کا تعلق مسلمانوں سے نہیں ہے۔

929- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد . الى الطبراني في الكبير والأوسط ولم ينسبه الى المصنف . وعزاه ابن حجر في المطالب العالية برقم الى المصنف .

بَشِيرٌ السَّلَمِيُّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

930 - حَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ بِشْرٍ السَّلَمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " يُوشِكُ نَارٌ تَخْرُجُ مِنْ حُبْسٍ تَسِيرُ سَيْرَ بَطِيئَةِ الْإِبِلِ، تَسِيرُ بِالنَّهَارِ، وَتَكْمُنُ بِاللَّيْلِ، تَغْدُوا وَتَرُوحُ، يُقَالُ: غَدَتِ النَّارُ أَيُّهَا النَّاسُ فَاغْدُوا، قَالَتِ النَّارُ: أَيُّهَا النَّاسُ فَقِيلُوا، رَاحَتِ النَّارُ أَيُّهَا النَّاسُ فَرُوحُوا، مَنْ أَدْرَكَتْهُ أَكَلَتْهُ"

بشیر السلمی رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں

حضرت بشیر السلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قریب ہے کہ ایک آگ نکلے حُبس سے وہ اونٹ کی طرح آہستہ چلے گی' دن کو چلے گی اور رات کو چھپ جائے گی' تم صبح و شام کرو گے' کہا جائے گا: اے لوگو! آگ نے صبح کی' تم بھی صبح کرو' آگ کہے گی: اے لوگو! قیلولہ کرو! اے لوگو! آگ نے آرام کیا تم بھی آرام کرو' جس کو وہ پائے گی' اس کو کھالے گی۔

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُثْمَانَ التَّيْمِيُّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

931 - حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ بْنُ الدَّوْرَقِيِّ، حَدَّثَنَا الطَّالَقَانِيُّ إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ، قَالَ: حَدَّثَنِي الْمُنْكَدِرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُثْمَانَ التَّيْمِيِّ قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عِيدٍ قَائِمًا فِي السُّوقِ

عبدالرحمٰن بن عثمان تیمی رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں

حضرت عبدالرحمٰن بن عثمان التیمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو جمعہ کے دن بازار میں کھڑے ہوئے دیکھا۔ لوگوں کی طرف دیکھ رہے تھے جو گزر رہے تھے۔

930- أخرجه أحمد جلد3صفحه443 . والحاكم في المستدرك جلد4صفحه443,442 .

931- أخرجه أحمد جلد3صفحه499 . وعزاه الهيثمي أيضًا في مجمع الزوائد الى الطبراني في الكبير والأوسط .

يَنْظُرُ اِلَى النَّاسِ يَمُرُّونَ

أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُهَنِيُّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابوعبد الرحمٰن الجہنی رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں

932 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْيَزَنِيِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُهَنِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: " اِنِّي رَاكِبٌ غَدًا اِلَى يَهُودَ فَلَا تَبْدَءُوهُمْ بِالسَّلَامِ، وَاِذَا سَلَّمُوا عَلَيْكُمْ فَقُولُوا: وَعَلَيْكُمْ"

حضرت عبد الرحمٰن الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا: کل صبح یہودیوں کی طرف سوار ہو کر جاؤں گا تم نے ان کے ساتھ سلام سے ابتداء نہیں کرنی ہے جب وہ تم کو سلام کریں تو تم کہنا: وعلیکم۔

يَزِيدُ بْنُ ثَابِتٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یزید بن ثابت رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں

933 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ، حَدَّثَنَا خَارِجَةُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَمِّهِ يَزِيدَ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْبَقِيعِ فَرَأَى قَبْرًا حَدِيثًا فَقَالَ: مَا هَذَا

حضرت یزید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جنت البقیع کی طرف نکلے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک نئی قبر دیکھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ کس کی قبر ہے؟ عرض کی: یہ فلانی کی جو فلاں کی لونڈی تھی۔ یہ دوپہر کے وقت فوت ہوئی تھی آپ قیلولہ کر

932- أخرجه أحمد جلد4صفحه233 . وابن ماجه فى الأدب' باب: رد السلام على أهل الذمة .

933- أخرجه أحمد جلد4صفحه388 . والنسائى فى الجنائز' باب: الصلاة على القبر . وابن ماجه فى الجنائز' باب: ما جاء فى الصلاة على القبر . والبيهقى فى السنن .

الْقَبْرُ؟ ، قَالُوا: فُلَانَةُ مَوْلَاةُ فُلَانٍ مَاتَتْ ظُهْرًا وَأَنْتَ قَائِلٌ، فَكَرِهْنَا أَنْ نُوقِظَكَ، قَالَ: فَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَفَّنَا خَلْفَهُ، فَكَبَّرَ عَلَيْهَا أَرْبَعًا ثُمَّ قَالَ: لَا يَمُوتَنَّ أَحَدٌ مَا دُمْتُ بَيْنَ ظَهْرَانَيْكُمْ إِلَّا آذَنْتُمُونِي ، قَالَ: وَأَظُنُّهُ قَالَ: فَإِنَّ صَلَاتِي لَهُ رَحْمَةٌ

رہے تھے۔ ہم نے ناپسند کیا کہ ہم آپ کو جگائیں۔ حضور ﷺ کھڑے ہوئے، ہم نے آپ ﷺ کے پیچھے صفیں بنائیں، آپ ﷺ نے اس کے جنازہ کی چار تکبیریں کہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تک تم میں میں موجود ہوں جب کوئی مرجائے مجھے بتادیا کرو اس کے متعلق۔ میں یقیناً کہتا ہوں کہ میری نماز اُن کے لیے برکت کا باعث ہوگی۔

سَبْرَةُ بْنُ مَعْبَدٍ الْجُهَنِيُّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سبرہ بن معبد الجہنی رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں

934 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ نِكَاحِ الْمُتْعَةِ

حضرت سبرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے نکاح متعہ سے منع کیا۔

935 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الْأَزْرَقُ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ سَبْرَةَ بْنِ مَعْبَدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ: اسْتَمْتِعُوا مِنْ هَذِهِ النِّسَاءِ ، قَالَ:

حضرت سبرہ بن معبد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر ارشاد فرمایا: عورتوں سے فائدہ اٹھاؤ، فائدہ اٹھانا ہمارے نزدیک نکاح کے ذریعے ہے' ہم نے یہ معاملہ عورتوں پر پیش کیا تو اُنہوں نے انکار کردیا مگر یہ کہ اُن کے اور ہمارے

934- أخرجه مسلم في النكاح' باب: نكاح المتعة وبيان أنه أبيح ثم نسخ واستقر تحريمه الٰى يوم القيامة . وأحمد جلد3صفحه405,404 . وأبو داؤد في النكاح' باب: في نكاح المتعة .

935- أخرجه مسلم في النكاح' باب: نكاح المتعة وبيان أنه أبيح ثم نسخ واستقر تحريمه الٰى يوم القيامة . وأحمد جلد3صفحه405,404 . والنسائي في النكاح' باب: تحريم المتعة .

وَالاسْتِمْتَاعُ عِنْدَنَا: التَّزْوِيجُ، قَالَ: فَعَرَضْنَا ذَلِكَ عَلَى النِّسَاءِ فَأَبَيْنَ إِلَّا أَنْ يَضْرِبْنَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُنَّ أَجَلًا، فَذَكَرْنَا ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: افْعَلُوا، فَخَرَجْتُ أَنَا وَابْنُ عَمٍّ لِي مَعَ كُلِّ وَاحِدٍ مِنَّا بُرْدَةٌ، قَالَ: فَمَرَرْنَا بِامْرَأَةٍ فَأَعْجَبَهَا شَبَابِي وَبُرْدَةَ ابْنِ عَمِّي فَقَالَتْ: بُرْدٌ كَبُرْدٍ، فَتَزَوَّجْتُهَا، فَنِمْتُ مَعَهَا تِلْكَ اللَّيْلَةَ، ثُمَّ غَدَوْتُ فَإِذَا أَنَا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْبَابِ وَالرُّكْنِ يَقُولُ: إِنِّي كُنْتُ أَذِنْتُ لَكُمْ فِي الْمُتْعَةِ، فَمَنْ كَانَ عِنْدَهُ مِنْهُنَّ شَيْءٌ فَلْيُفَارِقْهُ، فَإِنَّ اللَّهَ حَرَّمَهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

درمیان مدت مقرر ہو۔ ہم نے یہ بات حضور ﷺ کے ہاں ذکر کی تو آپ نے فرمایا: ایسے کرلیا کرو۔ میں اور میرا چچازاد نکلے ہم دونوں کے پاس ایک چادر تھی ہم ایک عورت کے پاس سے گزرے تو اس کو میری جوانی اور میرے چچازاد کی چادر پسند آئی اس نے کہا: اس کی چادر اس کی چادر کی طرح ہے ہم نے حضور ﷺ کو دروازے اور رکن کے درمیان پایا آپ نے فرمایا: میں نے تمہارے لیے متعہ کی اجازت دی تھی پس جس کے پاس عورتوں میں سے کوئی چیز ہو تو اسے چاہیے کہ وہ اس سے جدا ہو جاؤ بے شک اللہ نے قیامت تک متعہ حرام کردیا ہے۔

936 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُصَلَّى فِي أَعْطَانِ الْإِبِلِ، وَرَخَّصَ أَنْ يُصَلَّى فِي مُرَاحِ الْغَنَمِ

حضرت سبرہ بن معبد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اونٹوں کے باڑے میں نماز پڑھنے سے منع کیا اور بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھنے کی رخصت دی۔

937 - وَعَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَسْتُرُ الرَّجُلَ فِي الصَّلَاةِ السَّهْمُ، وَإِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلْيَسْتَتِرْ وَلَوْ بِسَهْمٍ

حضرت سبرہ بن معبد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آدمی نماز کے دوران سترہ رکھ لے، جب تم میں سے کوئی نماز پڑھے تو اس کو چاہیے کہ وہ سترہ رکھ لے اگرچہ تیر ہی کا ہو۔

الْأَسْوَدُ بْنُ سَرِيعٍ

حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ

936- أخرجه أحمد جلد3صفحه404 . والبيهقي في السنن . والبغوى في شرح السنة .

937- أخرجه أحمد جلد3صفحه404 . وعزاه الهيثمي أيضًا في مجمع الزوائد الى الطبراني في الكبير .

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں

938 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ، حَدَّثَنَا أَبُو حَمْزَةَ الْعَطَّارُ إِسْحَاقُ بْنُ الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ سَرِيعٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ مَوْلُودٍ يُولَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ حَتَّى يُعْرِبَ عَنْهُ لِسَانُهُ، فَأَبَوَاهُ يُهَوِّدَانِهِ وَيُنَصِّرَانِهِ

حضرت اسور بن سریع رضی اللہ عنہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر بچہ فطرت پر پیدا ہوتا ہے یہاں تک کہ زبان سے بولتا ہے' اس کے ماں باپ اس کو یہودی یا عیسائی بنا دیتے ہیں۔

أَبُو لَبِيبَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابولبیبہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں

939 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَبِيبَةَ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ اسْتَحَلَّ بِدِرْهَمٍ فِي النِّكَاحِ فَقَدِ اسْتَحَلَّ

حضرت لبیبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے ایک درہم کے بدلے نکاح کیا اس نے نکاح کرلیا۔

رَجُلٌ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ایک آدمی حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں

940 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، حَدَّثَنَا

حضرت سلیمان بن موسیٰ فرماتے ہیں کہ مالک بن

938- أخرجه البخارى فى الجنائز' باب: أسلم الصبى فمات هل يصلى عليه' باب: ما قيل فى أولاد المشركين . ومسلم فى القدر'باب: ذرارى المشركين . وأحمد جلد 3صفحه435' وجلد4صفحه24 . والترمذى فى القدر' باب: كل مولود يولد على الملة .

939- أخرجه البيهقى فى السنن' باب: ما يجوز أن يكون مهرًا .

940- عزاه الهيثمى فى مجمع الزوائد الى المصنف .

ضَـمْـرَةُ، عَنْ رَجَاءِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُـوسَـى قَالَ: مَرَّ مَالِكُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْخَثْعَمِيُّ وَهُوَ عَـلَـى الـنَّـاسِ بِالصَّائِفَةِ بِأَرْضِ الرُّومِ قَالَ: وَرَجُلٌ يَـقُـودُ دَابَّتَـهُ، فَـقَـالَ لَـهُ: ارْكَبْ فَإِنِّي أَرَى دَابَّتَكَ ظَهِـيـرَـةً، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا اغْبَرَّتْ قَدَمَا عَبْدٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ إِلَّا حَـرَّمَ الـلّٰـهُ عَـلَيْهِمَا النَّارَ، قَالَ: فَنَزَلَ مَالِكٌ وَنَزَلَ النَّاسُ يَمْشُونَ، فَمَا رُئِيَ يَوْمٌ أَكْثَرُ مَاشِيًا مِنْهُ

عبداللہ خثعمی گزرے اس حالت میں کہ لوگ روم کے ملک میں صائفہ کے مقام پر تھے' ایک آدمی اپنی سواری کی مہار پکڑ کے چل رہا تھا' اس کو مالک بن عبداللہ نے کہا: تُو سوار ہو جا! میں تیری سواری کو طاقتور دیکھتا ہوں، اس نے کہا: میں نے حضور ﷺ سے سنا ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس کے دونوں قدم اللہ کی راہ میں غبار آلود ہوئے ان دونوں پر جہنم کی آگ اللہ حرام کر دے گا۔ مالک بھی اترے' سارے لوگ بھی اپنی سواریوں سے اترے اور پیدل چلنے لگے۔ اس دن سے زیادہ لوگ پیدل چلتے نہیں دیکھے گئے۔

أُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اسد بن حضیر رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں

941 - حَـدَّثَـنَـا زَحْمَوَيْهِ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَـرِيَّـا بْـنِ أَبِـي زَائِدَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنِ ابْنِ شَفِيعٍ قَالَ: وَكَانَ طَبِيبًا - قَالَ: دَعَانِي أُسَيْدُ بْنُ حُـضَـيْـرٍ فَـقَـطَـعْـتُ لَـهُ عِرْقَ النَّسَا، فَحَدَّثَنِي بِـحَـدِيثَيْـنِ قَـالَ: أَتَـانِي أَهْلُ بَيْتَيْنِ مِنْ قَوْمِي: أَهْلُ بَيْـتٍ مِـنْ بَـنِـي ظَـفَـرٍ، وَأَهْلُ بَيْتٍ مِنْ بَنِي مُعَاوِيَةَ فَـقَـالُـوا: كَـلِّـمْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَـقْـسِـمُ لَـنَـا - أَوْ يُعْطِينَا أَوْ نَحْوًا مِنْ هَذَا - فَكَلَّمْتُهُ، فَـقَـالَ: نَعَمْ، أَقْسِمُ لِكُلِّ أَهْلِ بَيْتٍ مِنْهُمْ شَطْرًا، فَإِنْ

حضرت ابن شفیع فرماتے ہیں کہ وہ طبیب تھے مجھے اسد بن حضیر رضی اللہ عنہ نے بلوایا۔ میں نے ان کے لیے عورتوں کی رگ کاٹ دی۔ مجھے انہوں نے دو حدیثیں سنائیں۔ فرمایا: میرے پاس میری قوم کے دو گھر والے آئے' بنی ظفر کے گھر والے، بنی معاویہ کے گھر والے۔ انہوں نے کہا حضور ﷺ سے بات کرو کہ ہم کو مال دیں۔ میں نے آپ ﷺ سے گفتگو کی، فرمایا: ہاں اچھا ہے۔ میں ان میں سے ہر ایک کے لیے حصہ تقسیم کروں گا۔ اگر اللہ نے ہم پر دوبارہ لوٹایا ہم ان پر لوٹائیں گے۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ کو اللہ بہتر جزا دے۔

941- أخرجه البخاري في مناقب الأنصار' كما في موارد الظمآن باب فضل الأنصار .

عَادَ اللّٰهُ عَلَيْنَا عُدْنَا عَلَيْهِمْ ، قَالَ: قُلْتُ: جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: وَأَنْتُمْ فَجَزَاكُمُ اللّٰهُ خَيْرًا، فَإِنَّكُمْ ـ مَا عَلِمْتُكُمْ أَعِفَّةٌ صُبُرٌ قَالَ: وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّكُمْ سَتَلْقَوْنَ أَثَرَةً بَعْدِي ، فَلَمَّا كَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، قَسَمَ حُلَلًا بَيْنَ النَّاسِ، فَبَعَثَ إِلَيَّ مِنْهَا بِحُلَّةٍ فَاسْتَصْغَرْتُهَا، فَأَعْطَيْتُهَا ابْنَتِي، فَبَيْنَمَا أَنَا أُصَلِّي إِذْ مَرَّ بِي شَابٌّ مِنْ قُرَيْشٍ عَلَيْهِ حُلَّةٌ مِنْ تِلْكَ الْحُلَلِ يَجُرُّهَا، فَذَكَرْتُ قَوْلَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّكُمْ سَتَلْقَوْنَ أَثَرَةً بَعْدِي ، فَقُلْتُ: صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ، فَانْطَلَقَ رَجُلٌ إِلَى عُمَرَ فَأَخْبَرَهُ، فَجَاءَ وَأَنَا أُصَلِّي، فَقَالَ: صَلِّ يَا أُسَيْدُ، فَلَمَّا قَضَيْتُ صَلَاتِي قَالَ: كَيْفَ قُلْتَ؟ فَأَخْبَرْتُهُ، فَقَالَ: تِلْكَ حُلَّةٌ بَعَثْتُ بِهَا إِلَى فُلَانٍ وَهُوَ بَدْرِيٌّ أُحُدِيٌّ عَقَبِيٌّ، فَأَتَاهُ هَذَا الْفَتَى فَابْتَاعَهَا مِنْهُ فَلَبِسَهَا، فَظَنَنْتَ أَنَّ ذَاكَ يَكُونُ فِي زَمَانِي، قُلْتُ: قَدْ وَاللّٰهِ ـ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ ـ ظَنَنْتُ أَنَّ ذَاكَ لَا يَكُونُ فِي زَمَانِكَ

آپ ﷺ نے فرمایا: تم کو اللہ بہتر جزا دے میں تم کو بتاتا ہوں کہ میں نہیں جانتا تھا تمہارے صبر کو۔ فرمایا: میں نے حضور ﷺ سے سنا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: میرے بعد تم ترجیحات دیکھو گے۔ جب حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ نے لوگوں کے درمیان لباس تقسیم کیے' ان میں سے ایک میری طرف حلہ بھیجا' میں چھوٹا تھا۔ میں نے اپنی بیٹی کو دے دیا۔ میں نماز پڑھ رہا تھا۔ اچانک ایک قریش کا نوجوان گزرا اس پر ان حلوں میں سے ایک حلہ تھا جسے وہ گھسیٹ کر لے جا رہا تھا۔ مجھے حضور ﷺ کی بات یاد آ گئی، کہ تم میرے بعد عنقریب ترجیحات دیکھو گے۔ میں نے کہا: اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے سچ کہا۔ وہ آدمی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس گیا، آپ کو بتایا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ آئے' میں نماز پڑھ رہا تھا۔ آپ نے فرمایا: اے اسد! نماز پڑھ لو۔ جب میں نماز سے فارغ ہوا تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تُو نے کیا کہا؟ میں نے آپ رضی اللہ عنہ کو بتایا تو حضرت عمر نے فرمایا: یہ حلہ میں نے فلاں کی طرف بھیجا تھا' وہ بدری اُحدی عقبی تھا' اس کے پاس یہ نوجوان آیا تو اس نے اُس سے خرید لیا اور اس نے پہن لیا تو نے گمان کیا ہے کہ یہ میرے دورِ حکومت میں ہو گا؟ میں نے کہا: اللہ کی قسم! اے امیر المومنین! میں نے تو یہی گمان کیا تھا کہ یہ آپ رضی اللہ عنہ کے دورِ حکومت میں نہیں ہو گا۔

عُرْوَةُ بْنُ مُضَرِّسٍ عَنِ النَّبِيِّ

عروہ بن مضرس رضی اللہ عنہ حضور ﷺ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

942 - حَدَّثَنَا زَحْمَوَيْهِ، حَدَّثَنَا صَالِحٌ يَعْنِي ابْنَ عُمَرَ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ عَامِرٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ مُضَرِّسٍ قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي أَنْضَيْتُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَدْرَكَ جَمْعًا فَوَقَفَ مَعَ الْإِمَامِ حَتَّى يُفِيضَ فَقَدْ أَدْرَكَ الْحَجَّ، وَمَنْ لَمْ يُدْرِكْ جَمْعًا فَلَا حَجَّ لَهُ

سے روایت کرتے ہیں

حضرت عروہ بن مضرس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں عرفات سے آیا ہوں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو مزدلفہ گیا' امام کے ساتھ ٹھہرا یہاں تک کہ امام واپس آ گیا۔ تو اس نے حج پا لیا' جو مزدلفہ میں نہیں گیا اس کا حج نہیں ہوا۔

أَيْمَنُ بْنُ خُرَيْمٍ الْأَسَدِيُّ

ایمن بن خریم اسدی رضی اللہ عنہ کی حدیث

943 - حَدَّثَنَا زَحْمَوَيْهِ، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ عُمَرَ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ عَامِرٍ قَالَ: لَمَّا قَاتَلَ مَرْوَانُ الضَّحَّاكَ بْنَ قَيْسٍ أَرْسَلَ إِلَى أَيْمَنَ بْنِ خُرَيْمٍ الْأَسَدِيِّ فَقَالَ: إِنَّا نُحِبُّ أَنْ تُقَاتِلَ مَعَنَا، فَقَالَ: إِنَّ أَبِي، وَعَمِّي شَهِدَا بَدْرًا فَعَهِدَا إِلَيَّ أَنْ لَا أُقَاتِلَ أَحَدًا يَشْهَدُ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، فَإِنْ جِئْتَنِي بِبَرَاءَةٍ مِنَ النَّارِ قَاتَلْتُ مَعَكَ، فَقَالَ: اذْهَبْ، وَوَقَعَ فِيهِ وَسَبَّهُ، فَأَنْشَأَ أَيْمَنُ يَقُولُ:

حضرت عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب مروان نے ضحاک بن قیس کو قتل کیا اس نے ایمن بن خریم اسدی کی طرف بھیجا' اس نے کہا: ہم پسند کرتے ہیں کہ آپ ہمارے ساتھ لڑیں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میرے باپ و چچا بدر میں شریک تھے مجھ سے وعدہ لیا تھا کہ میں اس سے نہ لڑوں گا جو اللہ کی توحید اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کی گواہی دے۔ اگر تو مجھے جہنم سے بری کرا سکتا ہے تو میں تیرے ساتھ مل کر جہاد کروں گا۔ مروان نے کہا:

942- أخرجه أحمد جلد 4صفحه261,15 . والترمذى فى الحج' باب: فيمن أدرك الامام بجمع فقد أدرك الحج . والنسائى فى المناسك' باب: فيمن لم يدرك صلاة الصبح مع الامام بالمزدلفة . وأبو داؤد فى المناسك' باب: من لم يدرك عرفة . وابن ماجه فى المناسك' باب: من أتى عرفة قبل الفجر ليلة جمع . والدارمى فى المناسك' باب: بم يتم الحج؟ . والبيهقى فى السنن .

943- أخرجه البيهقى فى السنن . وعزاه الهيثمى أيضًا فى مجمع الزوائد الى الطبرانى .

(البحر الوافر)

وَلَسْتُ مُقَاتِلًا رَجُلًا يُصَلِّي ... عَلَى سُلْطَانِ آخَرَ مِنْ قُرَيْشٍ

لَهُ سُلْطَانُهُ وَعَلَيَّ إِثْمِي... مُعَاذَ اللّٰهِ مِنْ جَهْلٍ وَطَيْشٍ،

أُقَاتِلُ مُسْلِمًا فِي غَيْرِ شَيْءٍ؟... فَلَيْسَ بِنَافِعِي مَا عِشْتُ عَيْشِي

جاؤ' اسے غصہ آیا اور اُس نے انہیں گالی دی۔ حضرت ایمن نے یہ اشعار پڑھے:

''میں نہیں لڑوں گا ایسے آدمی سے جو نماز پڑھتا ہے بادشاہ کے کہنے پر جو قریش سے ہے'

اس کے لیے بادشاہی ہے اور مجھ پر گناہ ہے' اللہ کی پناہ جہالت سے اور طیش سے'

میں مسلمان سے لڑوں بغیر کسی وجہ کے' تو میرے لیے نفع نہیں ہے جب تک میں زندہ رہوں''۔

مُسْنَدُ سَعِيدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ

مسند سعید بن زید بن عمرو بن نفیل رضی اللہ عنہ

944 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ الْبَزَّارُ، حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: كُنَّا قُعُودًا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ فِتْنَةً فَعَظَّمَهَا، قَالَ: فَقُلْنَا، أَوْ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَئِنْ أَدْرَكَنَا هَذِهِ لَنَهْلِكَنَّ؟ قَالَ: فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَلَّا، إِنَّ بِحَسْبِكُمُ الْقَتْلَ، قَالَ سَعِيدٌ: رَأَيْتُ إِخْوَانِي قُتِلُوا بَعْدُ

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، آپ ایک بہت بڑے فتنہ کا ذکر کر رہے تھے، ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! اگر ہم نے اس کو پا لیا تو ضرور ہلاک کریں گے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہرگز نہیں! تمہارے لیے قتل ہی کافی ہے۔ حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے بھائیوں کو دیکھا ان کو اس کے بعد قتل ہی کیا گیا تھا۔

945 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ،

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

-944 أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 189 . وأبو داؤد في الفتن والملاحم .

-945 أخرجه البخاري في المظالم' باب: اثم من ظلم شيئًا من الارض . وأحمد جلد 1 صفحه 187, 188, 189, 190 . والترمذي في الديات' باب: ما جاء فيمن قتل دون ماله فهو شهيد . والنسائي في تحريم الدم' باب: من قتل دون ماله . وأبو داؤد في السنة' باب: في قتال اللصوص . وابن ماجه في الحدود' باب: من قتل دون ماله فهو شهيد .

عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ، يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ، وَمَنْ ظَلَمَ شَيْئًا مِنَ الْأَرْضِ طُوِّقَهُ مِنْ سَبْعِ أَرَضِينَ

حضور ﷺ نے فرمایا: جو اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے مارا گیا وہ شہید ہے۔ جس نے کسی کی زمین سے تھوڑی سے شے بھی ظلماً لی اس کو ستر زمینوں کا طوق بنا کر اس کے گلے میں ڈال دیا جائے گا۔

946 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ: أَتَتْنَا أَرْوَى ابْنَةُ أَوْسٍ فِي نَفَرٍ مِنْ قُرَيْشٍ فِيهِمْ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَهْلٍ فَقَالَتْ: إِنِّي أُحِبُّ أَنْ تَأْتُوا سَعِيدَ بْنَ زَيْدٍ فَتُكَلِّمُوهُ وَتُذَكِّرُوهُ، فَإِنَّهُ انْتَقَصَ مِنْ أَرْضِي إِلَى أَرْضِهِ، فَقُمْنَا إِلَى سَعِيدٍ حَتَّى جِئْنَاهُ فِي أَرْضِهِ بِالْعَقِيقِ، فَخَرَجَ إِلَيْنَا فَقَالَ: قَدْ عَرَفْتُ مَا جَاءَ بِكُمْ، أَتَتْكُمْ أَرْوَى بِنْتُ أَوْسٍ فَقَالَتْ: إِنِّي أَنْتَقِصُ مِنْ أَرْضِهَا إِلَى أَرْضِي مَا لَيْسَ لِي، سَأُحَدِّثُكُمْ مَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ أَخَذَ مِنَ الْأَرْضِ مَا لَيْسَ لَهُ طُوِّقَهُ إِلَى السَّابِعَةِ، وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: مَنْ قَاتَلَ دُونَ مَالِهِ فَقُتِلَ فَهُوَ شَهِيدٌ، قَالَ: فَقُلْنَا: لَا وَاللّٰهِ لَا نُكَلِّمُكَ بَعْدَ هَذَا بِشَيْءٍ أَبَدًا، قَالَ: وَرَكِبْنَا وَانْطَلَقْنَا

حضرت طلحہ بن عبداللہ بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اروی بنت اوس قریش کے ایک گروہ میں آئیں' اُس گھر میں عبدالرحمٰن بن سہل بھی تھے' اروی نے کہا: میں سعید بن زید کے پاس تمہارے آنے کو پسند کرتی ہوں۔ تم حضرت سعید سے گفتگو کرو اور آپ کو یاد کرواؤ کہ اس نے میری زمین کم کر کے اپنی زمین سے ملا لی ہے۔ ہم سعید کی طرف اُٹھے یہاں تک کہ ہم ان کے پاس عقیق کے مقام پر اس کی زمین میں آئے' آپ ہماری طرف نکلے اور فرمایا: میں نے پہچان لیا تم کیوں آئے ہو؟ اروی بنت اوس آئیں اور عرض کرنے لگیں: میں نے اپنی زمین کے ساتھ اس کی زمین ملائی ہے جو میری نہیں ہے' میں تم کو عنقریب بیان کرتا ہوں جو میں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس نے کسی کی زمین لی جو اس کی نہیں تھی تو قیامت کے دن سات زمینوں کا طوق بنا کر اس کے گلے میں ڈال دیا جائے گا اور میں نے آپ کو فرماتے ہوئے سنا ہے: جو اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے شہید ہو جائے وہ بھی شہید ہے' ہم نے کہا: نہیں! اللہ کی قسم! ہم آپ سے اس کے بعد ہمیشہ گفتگو نہیں کریں گے۔ ہم سوار ہوئے اور ہم چلے گئے۔

946- أخرجه أحمد جلد1صفحه189 . والنسائي في تحريم الدم' باب: من قتل دون ماله .

947 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ، أَنَّ أَرْوَى خَاصَمَتْهُ فِي أَرْضٍ فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ أَخَذَ شِبْرًا مِنَ الْأَرْضِ بِغَيْرِ حَقِّهِ طُوِّقَهُ مِنْ سَبْعِ أَرَضِينَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ إِنْ كَانَتْ كَاذِبَةً فَأَعْمِ بَصَرَهَا، وَاجْعَلْ قَبْرَهَا فِي دَارِهَا، قَالَ: فَرَأَيْتُهَا عَمْيَاءَ تَلْتَمِسُ الْجُدُرَ تَقُولُ: أَصَابَتْنِي دَعْوَةُ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ، فَبَيْنَمَا هِيَ تَمْشِي فِي الدَّارِ خَرَّتْ فِي بِئْرٍ فِي الدَّارِ فَوَقَعَتْ فِيهَا فَكَانَتْ قَبْرَهَا

حضرت سعید بن زید بن عمرو بن نفیل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اروی نے زمین کے متعلق جھگڑا کیا' حضرت سعید نے فرمایا: میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ نے فرمایا: جس نے کسی کی ایک بالشت زمین بغیر حق کے لی تو قیامت کے دن اس زمین کی سات زمینیں بنا کر اس کے گلے میں ڈال دیئے جائیں گے۔ پھر فرمایا: اے اللہ! اگر یہ جھوٹی ہے تو اس کو اندھا کر دے اور اس کی قبر اس کے گھر میں بنا دے۔ راوئ حدیث فرماتے ہیں: میں نے اس کو اندھی دیکھا' وہ گھر کی دیوار تلاش کرتی اور کہتی: مجھے سعید بن زید کی بددعا لگ گئی ہے' وہ گھر میں چل رہی تھی کہ گھر میں ہی موجود کنویں میں گری اور وہیں اس کی قبر بنی۔

948 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ ظَلَمَ شِبْرًا مِنَ الْأَرْضِ بِغَيْرِ حَقِّهِ فَإِنَّهُ يُطَوَّقُهُ مِنْ سَبْعِ أَرَضِينَ

حضرت سعید بن سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے ناحق کسی کی زمین ایک بالشت بھی لی تو اس کے گلے میں سات زمینوں کا طوق ڈالا جائے گا۔

949 - حَدَّثَنَا عَمْرُو النَّاقِدُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِي: مَنْ ظَلَمَ مِنَ الْأَرْضِ شِبْرًا طُوِّقَهُ مِنْ سَبْعِ

حضرت سعید بن سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے ناحق کسی کی زمین ایک بالشت بھی تو اس کے گلے میں سات زمینوں کا طوق ڈالا جائے گا' جو اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے مارا جائے

947- أخرجه مسلم في المساقاة' باب: تحريم الظلم وغصب الأرض .

948- أخرجه البخاري في بدء الخلق' باب: ما جاء في سبع أرضين . ومسلم في المساقاة' باب: تحريم الظلم وغصب الأرض وغيرها .

أَرَضِينَ، وَمَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ

وہ بھی شہید ہے۔

950 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا الْعُمَرِيُّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ أَخَذَ مِنَ الْأَرْضِ شِبْرًا بِغَيْرِ حَقِّهِ طُوِّقَهُ مِنْ سَبْعِ أَرَضِينَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت سعید بن سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے ناحق کسی کی زمین ایک بالشت بھی تو اس کے گلے میں سات زمینوں کا طوق ڈالا جائے گا۔

951 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ: قَالَ لَنَا مَرْوَانُ: انْطَلِقُوا فَأَصْلِحُوا بَيْنَ هَذَيْنِ: سَعِيدٍ وَأَرْوَى، فَأَتَيْنَا سَعِيدَ بْنَ زَيْدٍ فَقَالَ: أَتَرَوْنِي انْتَقَصْتُ مِنْ حَقِّهَا شَيْئًا؟ أَشْهَدُ لَسَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ أَخَذَ شِبْرًا مِنَ الْأَرْضِ بِغَيْرِ حَقِّهِ طُوِّقَهُ مِنْ سَبْعِ أَرَضِينَ، وَمَنْ تَوَلَّى قَوْمًا بِغَيْرِ إِذْنِهِمْ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ، وَمَنِ اقْتَطَعَ مَالَ أَخِيهِ بِيَمِينِهِ فَلَا بَارَكَ اللّٰهُ لَهُ فِيهِ

حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم کو مروان نے کہا چلو سعید رضی اللہ عنہ اور اروىٰ رضی اللہ عنہا کے درمیان صلح کرواتے ہیں۔ وہ دونوں حضرت سعید رضی اللہ عنہ کے پاس آئے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا مجھے بتانے آئے ہو کہ میں نے اس کے حق سے کوئی چیز کم کی ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے ضرور حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ جو کسی کی ایک بالشت بھر زمین بغیر حق کے لیتا ہے اس زمین کا طوق بنا کر قیامت کے دن اس کے گلے میں لٹکا دیا جائے گا جو کسی قوم کا ولی بن جائے ان کی اجازت کے بغیر اس پر اللہ لعنت ہو۔ جو کسی مسلمان کا حق لے قسم کے ساتھ اس میں اللہ پاک برکت نہیں دے گا۔

952 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَخْبَرَنِي طَلْحَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَهْلٍ أَخْبَرَهُ، أَنَّ سَعِيدَ بْنَ زَيْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ:

حضرت سعید بن سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے ناحق کسی کی زمین ایک بالشت بھی لی تو اس کے گلے میں سات زمینوں کا طوق ڈالا جائے گا۔

951- أخرجه أحمد جلد1صفحه190,189,188 .

952- أخرجه أحمد جلد1صفحه189 .

مَنْ ظَلَمَ مِنَ الْأَرْضِ شَيْئًا يُطَوَّقُهُ مِنْ سَبْعِ أَرَضِينَ

953 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ حَيَّانَ الْبَصْرِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَحْيَا أَرْضًا مَيِّتَةً فَهِيَ لَهُ، وَلَيْسَ لِعِرْقِ ظَالِمٍ حَقٌّ

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو کسی غیر آباد زمین کو آباد کرتے وہ اس کے لیے ہوگئی اس میں کسی ظالم کا حق نہیں۔

954 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ حَيَّانَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ شُعْبَةَ قَالَ: سَأَلْتُ سَعْدَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ عَنْ بَنِي نَاجِيَةَ، قَالَ: هُمْ مِنَّا، قَالَ سَعْدٌ: يَرْوُونَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: هُمْ حَيٌّ مِنِّي، قَالَ شُعْبَةُ: وَأَحْسِبُهُ قَالَ: وَأَنَا مِنْهُمْ

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ قبیلہ مجھ سے ہے۔ حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ میرا گمان ہے کہ آپ نے فرمایا: میں اُن سے ہوں۔

955 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ، أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ، عَنْ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ اقْتَطَعَ شِبْرًا مِنَ الْأَرْضِ ظُلْمًا طَوَّقَهُ اللّٰهُ إِيَّاهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ سَبْعِ أَرَضِينَ

حضرت سعید بن سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے ناحق کسی کی زمین ایک بالشت بھی لی تو اس کے گلے میں سات زمینوں کا طوق ڈالا جائے گا۔

956 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنِ ابْنِ يُخَنِّسَ، عَنْ سَعِيدِ

حضرت سعید بن زید بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما کا ہاتھ پکڑا تھا اور فرمایا: اے اللہ! میں اس سے محبت کرتا ہوں،

953- أخرجه الترمذى فى الأحكام' باب: ما ذكر فى احياء أرض الموات . وأبو داؤد فى الخراج' باب: فى احياء الموات .

954- عزاه الهيثمى فى مجمع الزوائد الى المصنف .

955- أخرجه مسلم فى المساقاة' باب: تحريم الظلم وغصب الارض .

956- عزاه الهيثمى فى مجمع الزوائد الى الطبرانى' ولم يعزه الى المصنف .

بْنِ زَيْدِ بْنِ عَمْرٍو، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ بِيَدِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ فَقَالَ: اللَّهُمَّ إِنِّي أُحِبُّهُ فَأَحِبَّهُ

تُو ان سے محبت کر۔

957 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ شَبِيبٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْكَمْأَةُ مِنَ الْمَنِّ، وَمَاؤُهَا دَوَاءٌ لِلْعَيْنِ

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کھمبی کا تعلق' آسمان سے اُترے ہوئے کھانے من سے ہے اس کا پانی آنکھ کے لیے شفاء ہے۔

958 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ أَرْوَى بِنْتَ أَوْسٍ ادَّعَتْ عَلَى سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُ أَخَذَ شَيْئًا مِنْ أَرْضِهَا، فَخَاصَمَتْهُ إِلَى مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ، فَقَالَ سَعِيدٌ: أَنَا كُنْتُ آخُذُ مِنْ أَرْضِهَا شَيْئًا بَعْدَ الَّذِي سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: وَمَاذَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ أَخَذَ شِبْرًا مِنَ الْأَرْضِ طُوِّقَهُ إِلَى سَبْعِ أَرَضِينَ، فَقَالَ لَهُ مَرْوَانُ: لَا أَسْأَلُكَ بَيِّنَةً بَعْدَ هَذَا، فَقَالَ: اللَّهُمَّ إِنْ كَانَتْ كَاذِبَةً فَأَعْمِ بَصَرَهَا، وَاقْتُلْهَا فِي أَرْضِهَا، قَالَ: فَمَا مَاتَتْ حَتَّى ذَهَبَ بَصَرُهَا، وَبَيْنَمَا هِيَ تَمْشِي فِي أَرْضِهَا إِذْ وَقَعَتْ فِي

حضرت ہشام بن عروہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ اروی بنت اوس نے حضرت سعید بن زید پر دعویٰ کیا کہ اس نے میری زمین کا کچھ حصہ لیا ہے' وہ اپنا جھگڑا مروان بن حکم کے پاس لے گئی' حضرت سعید نے فرمایا: میں زمین سے کوئی شی لوں بعد اس کے کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے' کہا: آپ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا سنا ہے؟ فرمایا: میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے کسی کی زمین بغیر حق کے ایک بالشت بھی لی تو وہی زمین سات طوق بنا کر اس کے گلے میں ڈال دیئے جائیں گے۔ مروان نے حضرت سعید سے کہا: میں اس کے بعد کوئی گواہی نہیں لوں گا۔ حضرت سعید نے عرض کی: اے اللہ! اگر یہ جھوٹی ہے تو اس کو اندھا کر دے' اس کو اس کی زمین میں مار۔ پھر وہ

957- أخرجه البخاري في التفسير' باب: (وظللنا عليكم الغمام)' باب: (ولما جاء موسى لميقاتنا وكلمه ربه......)' وفي الطب باب: المن شفاء للعين ۔ ومسلم وفي الأشربة' باب: فضل الكمأة ومداواة العين بها ۔ وأحمد جلد 1 صفحه 188,187,178 ۔ والترمذي في الطب رقم الحديث: 2068' باب: ما جاء في الكمأة والعجوة ۔

958- أخرجه مسلم في المساقاة' باب: تحريم الظلم وغصب الأرض ۔ وأبو نعيم في حلية الأولياء ۔

حُفْرَةٍ فَمَاتَتْ

نہیں مری یہاں تک کہ اس کی آنکھ کی بینائی چلی گئی‘ وہ اپنی زمین میں چل رہی تھی کہ اچانک کنویں میں گری اور مرگئی۔

959 - حَدَّثَنَا الْحِمَّانِيُّ يَحْيَى، حَدَّثَنَا حُدَيْجُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَامِرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى النَّجَاشِيِّ

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نجاشی کی نماز جنازہ پڑھائی۔

960 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ قَالَ: سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ زَيْدٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَا مَعْشَرَ الْعَرَبِ، احْمَدُوا رَبَّكُمُ الَّذِي رَفَعَ عَنْكُمُ الْعُشُورَ

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عرب کے گروہ! اپنے رب کی تعریف کرو جس نے تم سے عشروں کو اُٹھا دیا ہے۔

961 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْكَمْأَةُ مِنَ الْمَنِّ الَّذِي أُنْزِلَ عَلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ، وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کھمبی من سے ہے اس کا پانی آنکھ کے لیے شفاء ہے۔

962 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا صَدَقَةُ

حضرت رباح بن حارث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کے پاس تھے۔ آپ رضی اللہ عنہ مسجد

959- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد الى المصنف .

960- أخرجه أحمد جلد1صفحه190 . والبزار برقم‘ باب: ليس على المسلمين عشور .

961- أخرجه البخاري في التفسير‘ باب: (وظللنا عليكم الغمام......) . ومسلم في الأشربة‘ باب: فضل الكمأة‘ ومداواة العين بها . وأحمد جلد1صفحه188,187 .

962- أخرجه البزار .

بْنُ الْمُثَنَّى النَّخَعِيُّ، حَدَّثَنِي جَدِّي رِيَاحُ بْنُ الْحَارِثِ، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ وَعِنْدَهُ أَهْلُ الْكُوفَةِ، فَجَاءَ سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ فَأَوْسَعَ لَهُ الْمُغِيرَةُ، فَقَالَ: هَاهُنَا فَاجْلِسْ، فَأَجْلَسَهُ مَعَهُ عَلَى السَّرِيرِ، فَقَالَ سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ كَذِبًا عَلَيَّ لَيْسَ كَكَذِبٍ عَلَى أَحَدٍ، مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

میں تھے آپ رضی اللہ عنہ کے پاس اہل کوفہ کے لوگ موجود تھے۔ حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ آئے۔ حضرت مغیرہ نے آپ کے لیے جگہ کشادہ کر دی' فرمایا اور یہاں بیٹھے۔ آپ کو حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ نے اپنے ساتھ چارپائی پر بٹھایا۔ حضرت سعید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ بے شک مجھ پر جھوٹ کسی کی طرح نہیں ہے جس نے مجھ پر جھوٹ جان بوجھ کر بولا اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنائے۔

963 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حُرَيْثٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْكَمْأَةِ؟ فَقَالَ: هِيَ مِنَ الْمَنِّ، وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے کھمبی کے بارے سوال ہوا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کھمبی من سے ہے اس کا پانی آنکھ کے لیے شفاء ہے۔

964 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنِ الْحَسَنِ الْعُرَنِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْكَمْأَةُ مِنَ الْمَنِّ الَّذِي أُنْزِلَ عَلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ، وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کھمبی جس کو اللہ نے بنی اسرائیل پر اُتارا' من سے ہے اس کا پانی آنکھ کے لیے شفاء ہے۔

965 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، وَيَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَا: حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، أَخْبَرَنَا حَصِينٌ، عَنْ

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ وہ نو جنتی ہیں اگر دسویں کے متعلق

963- أخرجه مسلم في الأشربة' باب: فضل الكمأة ومداواة العين بها .

964- أخرجه مسلم في الأشربة' باب: فضل الكمأة ومداواة العين بها . وأحمد جلد1 صفحه188 .

965- أخرجه أحمد جلد1 صفحه 189,188,187 . والترمذي في المناقب' باب: مناقب سعيد بن زيد بن عمرو بن نفيل . وأبو داؤد في السنة' باب: في الخلفاء . وابن ماجه في المقدمة' باب: فضائل العشرة رضي الله عنهم .

هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ ظَالِمٍ الْمَازِنِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: أَشْهَدُ عَلَى التِّسْعَةِ أَنَّهُمْ فِي الْجَنَّةِ، وَلَوْ شَهِدْتُ عَلَى الْعَاشِرِ لَمْ آثَمْ، قَالَ: قِيلَ: وَكَيْفَ ذَاكَ؟ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحِرَاءٍ فَقَالَ: اسْكُنْ حِرَاءُ، فَإِنَّهُ لَيْسَ عَلَيْكَ إِلَّا نَبِيٌّ أَوْ صِدِّيقٌ أَوْ شَهِيدٌ، قَالَ: فَقِيلَ: مَنْ هُمْ؟ قَالَ: رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ، وَعَلِيٌّ، وَعُثْمَانُ، وَطَلْحَةُ، وَالزُّبَيْرُ، وَسَعْدٌ، وَابْنُ عَوْفٍ، قَالَ: قِيلَ: فَمَنِ الْعَاشِرُ؟ قَالَ: أَنَا، يَعْنِي: نَفْسَهُ

گواہی دوں تو میں گنہگار نہیں ہوں گا۔ عرض کی گئی: کیسے؟ فرمایا: ہم حضور ﷺ کے ساتھ حراء پہاڑ پر تھے، آپ ﷺ نے فرمایا: حراء سکون کر تجھ پر ایک نبی اور صدیق اور شہید ہے۔ عرض کی گئی: وہ کون ہیں؟ فرمایا: رسول اللہ ﷺ، حضرت ابوبکر، عمر، علی، عثمان، طلحہ و زبیر و سعد و ابن عوف رضی اللہ عنہم تھے۔ عرض کی گئی دسویں کون ہیں؟ فرمایا: میں خود ہوں۔

966 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو الضَّبِّيُّ، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُوسَى الطَّلْحِيُّ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: اخْتَبَأْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوْقَ حِرَاءٍ، فَلَمَّا اسْتَوَيْنَا رَجَفَ بِنَا، فَضَرَبَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَفِّهِ ثُمَّ قَالَ: اسْكُنْ حِرَاءُ، فَإِنَّهُ لَيْسَ عَلَيْكَ إِلَّا نَبِيٌّ أَوْ صِدِّيقٌ أَوْ شَهِيدٌ، وَعَلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ، وَعُثْمَانُ، وَعَلِيٌّ، وَطَلْحَةُ، وَالزُّبَيْرُ، وَسَعْدٌ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ، وَسَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ، الَّذِي حَدَّثَ الْحَدِيثَ

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ وہ نو جنتی ہیں اگر دسویں کے متعلق گواہی دوں میں گنہگار نہیں ہوں گا۔ عرض کی گئی: کیسے؟ فرمایا: ہم حضور ﷺ کے ساتھ تھے، آپ ﷺ نے فرمایا: حراء سکون کر تجھ پر ایک نبی یا اور صدیق اور شہید ہے۔ عرض کی گئی: وہ کون ہیں؟ فرمایا: رسول اللہ ﷺ، حضرت ابوبکر، عمر، علی، عثمان، طلحہ و زبیر و سعد و ابن عوف رضی اللہ عنہم تھے۔ اور سعید بن زید جس نے یہ حدیث بیان کی ہے۔

967 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحُرِّ بْنِ الصَّيَّاحِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ

حضرت عبدالرحمٰن بن اخنس فرماتے ہیں کہ حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ نے ہم کو خطبہ دیا اس حوالہ سے جو حضرت

967- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 88 . والترمذي في المناقب' باب: مناقب سعيد بن زيد . وأبو داؤد في السنة' باب: في الخلفاء .

الْأَخْنَسِ قَالَ: خَطَبَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ فَنَالَ مِنْ عَلِيٍّ، فَقَامَ سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: النَّبِيُّ فِي الْجَنَّةِ، وَأَبُو بَكْرٍ فِي الْجَنَّةِ، وَعُمَرُ فِي الْجَنَّةِ، وَعُثْمَانُ فِي الْجَنَّةِ، وَعَلِيٌّ فِي الْجَنَّةِ، وَطَلْحَةُ فِي الْجَنَّةِ، وَالزُّبَيْرُ فِي الْجَنَّةِ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ فِي الْجَنَّةِ، وَسَعْدٌ فِي الْجَنَّةِ ، وَلَوْ شِئْتُ أَنْ أُسَمِّيَ الْعَاشِرَ

علی رضی اللہ عنہ کے متعلق ہوا' حضرت سعید بن زید کھڑے ہوئے اور فرمایا: میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ نے فرمایا: نبی' ابوبکر' عمر' عثمان' علی' طلحہ' زبیر' عبدالرحمٰن بن عوف اور سعد رضی اللہ عنہم جنتی ہیں۔ حضرت سعید فرماتے ہیں: اگر میں چاہوں تو دسویں کا نام لے سکتا ہوں۔

968 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ، قَالَ: قَالَ أَبِي: حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ، وَسَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُمَا حَدَّثَاهُ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا تَرَكْتُ بَعْدِي فِي النَّاسِ فِتْنَةً أَضَرَّ عَلَى الرِّجَالِ مِنَ النِّسَاءِ

حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ اور سعید بن زید رضی اللہ عنہ دونوں بیان کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے میرے بعد لوگوں میں سب سے بڑا فتنہ مردوں پر نقصان دہ عورتیں ہوں گی۔

969 - حَدَّثَنَا مُصْعَبٌ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: سَأَلْتُ أَنَا وَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَمْرٍو، فَقَالَ: يَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ أُمَّةً وَحْدَهُ

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اور عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے زید بن عمرو کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: قیامت کے دن ایک ہی امت لائی جائے گی۔

مِنْ مُسْنَدِ أَبِي

حضرت ابوسعید

968- أخرجه مسلم في الذكر' باب: أكثر أهل الجنة الفقراء وأكثر أهل النار النساء ـ وبيان الفتنة بالنساء ـ وللترمذي في الأدب' باب: ما جاء في التحذير من فتنة النساء .

969- أخرجه أحمد جلد1صفحه189-190 ـ والحاكم في المستدرك جلد3صفحه439-440 .

سَعِيدٍ الْخُدْرِيّ

الخدری رضی اللہ عنہ کی مسند

970 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، قَالَ: سَمِعَ عَمْرٌو، جَابِرًا يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " لَيَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَغْزُو فِيهِ فِئَامٌ مِنَ النَّاسِ، فَيُقَالُ لَهُمْ: هَلْ فِيكُمْ مَنْ رَأَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَيَقُولُونَ: نَعَمْ، فَيُفْتَحُ لَهُمْ، ثُمَّ يَغْزُو فِئَامٌ مِنَ النَّاسِ، فَيُقَالُ: هَلْ فِيكُمْ مَنْ رَأَى مَنْ صَحِبَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَيَقُولُونَ: نَعَمْ، فَيُفْتَحُ لَهُمْ، ثُمَّ يَغْزُو فِئَامٌ مِنَ النَّاسِ، فَيُقَالُ لَهُمْ: هَلْ فِيكُمْ مَنْ رَأَى مِنْ صَحِبَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَيَقُولُونَ: نَعَمْ فَيُفْتَحُ لَهُمْ"

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: لوگوں پر ایک زمانہ ضرور آئے گا کہ ان کے کئی گروہ آپس میں لڑیں گے اُن کو کہا جائے گا: تم میں کوئی ایسا شخص موجود ہے جس نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہو؟ لوگ کہیں گے: جی ہاں! (اُن کو اللہ عزوجل) فتح عطا فرمائے گا۔ پھر لوگوں کے کئی گروہ آپس میں جنگ کریں گے ان سے کہا جائے گا: تم میں کوئی ایسا شخص موجود ہے جس نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی رضی اللہ عنہ کو دیکھا ہو؟ پس کہا جائے گا: جی ہاں! پس اُن کو فتح دی جائے گی، پھر لوگوں کے کئی گروہ قتال کریں گے تم میں کوئی ایسا شخص موجود ہے جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا صحابی ہو؟ کہا جائے گا: جی ہاں! پس اُن کو فتح دی جائے گی۔

فائدہ: اس حدیث مبارک سے معلوم ہوا کہ اللہ کے نیک بندوں کے وسیلہ سے مشکل کشائی ہو جاتی ہے ورنہ کیا وہ لوگ جن کے متعلق حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے ہیں ان کو اللہ کی توحید پر کامل یقین نہیں تھا۔ یاد رہے کسی کے وسیلہ سے اللہ سے مانگنا شرک نہیں ہے چاہے وہ زندوں کے وسیلہ سے یا اس دنیا سے چلے گئے ہوئے نیک بندوں کے وسیلہ سے ہو بالکل جائز ہے اس پر عقلاً ونقلاً دلائل موجود ہیں، اللہ سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے، غلام دستگیر سیالکوٹی۔

971 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ،

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت

970- أخرجه البخاري في الجهاد' باب: من استعان بالضعفاء والصالحين في الحرب' وفي المناقب باب: علامات النبوة في الاسلام' وفي فضائل أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم' باب: فضائل أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم ومن صحب النبي أو رآه . ومسلم في فضائل الصحابة' باب: فضل الصحابة ثم الذين يلونهم' ثم الذين يلونهم . وأحمد . والحميدي برقم .

971- أخرجه البخاري في الصلاة' باب: حك المخاط بالحصي من المسجد' باب: لا يبصق عن يمينه في الصلاة' باب:

عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى نُخَامَةً فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَحَكَّهَا بِحَصَاةٍ، ثُمَّ نَهَى أَنْ يَبْصُقَ الرَّجُلُ بَيْنَ يَدَيْهِ وَعَنْ يَمِينِهِ ، وَقَالَ: يَبْصُقُ عَنْ يَسَارِهِ، أَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ الْيُسْرَى

کرتے ہیں کہ آپ نے مسجد کے قبلہ کی طرف تھوک دیکھا پھر اپنے دستِ مبارک سے صاف کر دیا پھر فرمایا کہ آدمی اپنے آگے یا دائیں طرف نہ تھوکے اور فرمایا اگر تھوکنا ہے تو بائیں جانب یا بائیں قدم کے نیچے تھوک دے۔

972 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، "أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعَتَيْنِ وَلُبْسَتَيْنِ، اللُّبْسَتَيْنِ: اشْتِمَالُ الصَّمَّاءِ، وَأَنْ يَحْتَبِيَ الرَّجُلُ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ لَيْسَ عَلَى فَرْجِهِ مِنْهُ شَيْءٌ، وَعَنِ الْمُلَامَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ"

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دو بیعوں اور دو لباسوں سے منع کیا۔ دو لباسوں سے جو منع کیا' وہ یہ تھے کہ صرف چادر میں لپٹنا اور آدمی ایک کپڑا لپیٹے اس طرح کہ اس کی شرمگاہ پر کوئی کپڑا نہ ہو اور بیع ملامسہ اور منابذہ سے منع کیا۔

973 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ،

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

ليبزق عن يساره أو تحت قدمه اليسرىٰ ۔ ومسلم في المساجد' باب: النهي عن البصاق في المسجد في الصلاة وغيرها ۔ وأحمد جلد 3 صفحه 93,88,58,224,9,6 ۔ والنسائي في المساجد' باب: ذكر نهي النبي صلى الله عليه وسلم عن أن يبصق الرجل بين يديه أو عن يمينه وهو في صلاته ۔ وأبو داؤد في الصلاة' باب: في كراهية البزاق في المسجد ۔ وابن ماجه في المساجد' باب: كراهية النخامة في المسجد ۔ والدارمي في الصلاة' باب: كراهية البزاق في المسجد ۔ والحميدي برقم ۔

972- أخرجه البخاري في الاستئذان' باب: الجلوس كيفما تيسر' وفي البيوع باب: بيع الملامسة' باب: بيع المنابذة' وفي الصلاة باب: ما يستر العورة' وفي اللباس باب: اشتمال الصماء' باب: الاحتباء في ثوب واحد' وفي الصوم باب: صوم يوم الفطر ۔ ومسلم في البيوع' باب: ابطال بيع الملامسة والمنابذة ۔ وأحمد جلد 3 صفحه 95, 66,46,13,6 ۔ والنسائي في الزينة' باب: النهي عن اشتمال الصماء ۔ وابن ماجه في اللباس' باب: ما ينهىٰ عنه من اللباس ۔ والحميدي برقم ۔

973- أخرجه البخاري في المواقيت' باب: لا يتحرىٰ الصلاة قبل غروب الشمس' وفي فضل الصلاة في مسجد مكة والمدينة' باب: مسجد بيت المقدس' وفي جزاء الصيد باب: حج النساء' وفي الصوم باب: صوم يوم الفطر' باب: صوم يوم النحر ۔ ومسلم في صلاة المسافرين' باب: الأوقات التي نهىٰ عن الصلاة فيها ۔ وأحمد جلد 3 صفحه 95,71,67,66,64,53,46,45 ۔ والنسائي في المواقيت' باب: النهي عن الصلاة بعد العصر ۔

عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ سَعِيدٍ، سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ: نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَاةٍ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ، وَبَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ

حضور ﷺ نے صبح کے بعد نماز پڑھنے سے منع فرمایا یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جائے اور عصر کے بعد یہاں تک کہ سورج غروب ہو جائے۔

974 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْغُسْلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمٍ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن ہر بالغ مرد پر غسل کرنا واجب ہے۔

975 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رِوَايَةً قَالَ: لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوَاقٍ صَدَقَةٌ، وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوْسُقٍ صَدَقَةٌ، وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ پانچ اواق سے کم دانوں یا کھجوروں میں زکوٰۃ نہیں ہے اور پانچ وسقوں سے کم میں زکوٰۃ نہیں اور پانچ اونٹوں سے کم میں زکوٰۃ نہیں ہے۔

976 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنِي

حضرت علاء بن عبدالرحمٰن الجہنی اپنے باپ سے

والبيهقى فى السنن جلد2صفحه452 . والحميدى برقم .

974- أخرجه البخارى فى الجمعة' باب: الطيب للجمعة . ومسلم فى الجمعة'باب: الطيب والسواك يوم الجمعة . وأحمد جلد 3صفحه69,66,65,6 . والنسائى فى الجمعة' باب: الأمر السواك يوم الجمعة' باب: الهيئة للجمعة . وأبو داؤد فى الطهارة' باب: الغسل يوم الجمعة . والحميدى برقم . والبيهقى فى السنن .

975- أخرجه البخارى' باب: ما أدىٰ زكاته فليس بكنز' وفى الزكاة باب: زكاة الورق . باب: ليس فيما دون خمس ذود صدقة' باب: ليس فيما دون خمسة أوسق صدقة . ومسلم فى الزكاة . وأحمد جلد 3صفحه 86,79, 74,45,6 . والترمذى فى الزكاة' باب: ما جاء فى صدقة الزرع والتمر والحبوب . والنسائى فى الزكاة' باب: زكاة الابل' باب: زكاة الورق' باب: القدر الذى تجب فيه الصدقه . وأبو داؤد فى الزكاة' باب: ما تجب فيه الزكاة . وابن ماجه فى الزكاة' باب: ما تجب فيه الزكاة فى الأموال . ومالك فى الزكاة' باب: ما تجب فيه الزكاة . والحميدى برقم .

976- أخرجه أحمد جلد 3صفحه97,52,44,31,30,6,5 . وأبو داؤد فى اللباس' باب: فى قدر موضع الازار .

الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُهَنِيُّ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا سَعِيدٍ: هَلْ سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا فِي الْإِزَارِ؟ قَالَ: نَعَمْ، قُلْتُ حَدِّثْنِي، قَالَ: سَمِعْتُهُ يَقُولُ: إِزْرَةُ الْمُؤْمِنِ إِلَى أَنْصَافِ سَاقَيْهِ، وَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ فِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْكَعْبَيْنِ، وَمَا أَسْفَلُ مِنَ الْكَعْبَيْنِ فَفِي النَّارِ، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَى مَنْ جَرَّ إِزَارَهُ خُيَلَاءَ

روایت کرتے ہیں کہ میرے باپ نے حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ کیا آپ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے تہبند باندھنے کے متعلق سنا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں! میں نے کہا: مجھے بیان کیجیے۔ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مؤمن کا تہبند نصف پنڈلی تک ہونا چاہیے جو پنڈلی اور ٹخنوں کے درمیان ہوتو کوئی حرج نہیں جوٹخنوں سے نیچے ہوتو وہ جہنم میں ہے۔ یہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین بار ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ان پر نظر رحمت نہیں فرماتا جس نے تہبند تکبر سے لٹکایا۔

977 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا اسْتَأْذَنَ أَحَدُكُمْ ثَلَاثًا فَلَمْ يُؤْذَنْ لَهُ فَلْيَرْجِعْ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی تین مرتبہ اجازت مانگ لے اور اس کو اجازت نہ ملے تو واپس چلا جائے۔

978 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ،

حضرت ابن ابی صعصعہ اپنے والد سے روایت

وابن ماجه فى اللباس' باب: موضع الازار أين هو ومالك فى اللباس' باب: ما جاء فى اسبال الرجل ثوبه . والحميدى .

977- أخرجه البخارى فى الاستئذان' باب: التسليم والاستئذان ثلاثًا'.وفى البيوع باب: الخروج فى التجارة' وفى الاعتصام باب: الحجة على من قال: ان أحكام النبى صلى الله عليه وسلم كانت ظاهرة . ومسلم فى الأدب' باب: الاستئذان . وأحمد جلد 3صفحه19,6 . والترمذى فى الاستئذان' باب: ما جاء فى الاستئذان ثلاثة . وأبو داؤد فى الأدب' باب: كم مرة يسلم الرجل فى الاستئذان . وابن ماجه فى الأدب' باب: الاستئذان . ومالك فى الاستئذان' باب: الاستئذان . والحميدى . والدارمى فى الاستئذان' باب: الاستئذان ثلاثًا .

978- أخرجه البخارى فى الأذان' باب: رفع الصوت بالنداء' وفى بدء الخلق باب: ذكر الجن وثوابهم وعقابهم' وفى التوحيد باب: قول النبى صلى الله عليه وسلم: الماهربالقرآن مع سفرة الكرام البررة . وأحمد جلد 3 صفحه 43,35 . والنسائى فى الأذان' باب: رفع الصوت بالأذان . ومالك فى الصلاة' باب: ما جاء فى النداء

عَنِ ابْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ، عَنْ أَبِيهِ، وَكَانَتْ أُمُّهُ عِنْدَ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ يَعْنِي أَبَا سَعِيدٍ: يَا بُنَيَّ إِذَا كُنْتَ فِي الْبَوَادِي فَارْفَعْ صَوْتَكَ بِالْأَذَانِ، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَسْمَعُ صَوْتَهُ جِنٌّ وَلَا إِنْسٌ وَلَا حَجَرٌ وَلَا شَجَرٌ إِلَّا شَهِدَ لَهُ

کرتے ہیں کہ اُن کی والدہ حضرت ابوسعید کے پاس تھیں تو ابوسعید نے فرمایا: اے میرے بیٹے! جب تُو جنگل میں ہوتو بلند آواز سے اذان دے! بیشک میں نے حضور ﷺ سے سنا ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اذان کی آواز جن اور انسان اور درخت اور پتھر سنے تو قیامت کے دن اس کی گواہی دیں گے (یعنی اذان دینے والے کے متعلق)۔

979 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُوشِكُ أَنْ يَكُونَ خَيْرَ مَالِ الرَّجُلِ غَنَمٌ يَتْبَعُ بِهَا شَعَفَ الْجِبَالِ، وَمَوَاقِعَ الْقَطْرِ، يَفِرُّ بِدِينِهِ مِنَ الْفِتَنِ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا: قریب ہے کہ آدمی کا بہترین مال بکریاں ہوں ان کو لے کر پہاڑوں کی چوٹیوں اور بارش برسنے کی جگہ پر لے جائے اور اپنے دین کو فتنوں کو بچالے۔

980 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَحْيَى، أَخْبَرَنِي أَبِي، أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ أَخْبَرَهُ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ الْحُدَيْبِيَةِ قَالَ: لَا تُوقَدَنَّ نَارٌ بِلَيْلٍ، فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذٰلِكَ قَالَ:

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حدیبیہ کے دن فرمایا: کوئی بھی رات کو آگ نہ جلائے۔ جب دوسرا دن آیا تو آپ نے فرمایا: جلاؤ اور پہن لو کیونکہ تمہارے بعد کوئی بھی تمہارے مُد اور تمہارے صاع کو نہیں پہنچ سکتا ہے۔

للصلاة. والبيهقي في السنن' باب: رفع الصوت بالأذان' باب: ترسيل الأذان وخدم الاقامة. والحميدي برقم. وصححه ابن خزيمة برقم.

979- أخرجه البخاري في الايمان' باب: من الدين الفرار من الفتن' وفي بدء الخلق باب: خير مال المسلم غنم يتبع بها شعف الجبال' وفي الفتن باب: التعرف في الفتنة' وفي المناقب باب: علامات النبوة في الاسلام' وفي الرقاق باب: العزلة راحة من خلاط السوء. وأحمد جلد 3 صفحه 57,43,30,6. والنسائي في الايمان' باب: الفرار بالدين من الفتن. وأبو داؤد في الفتن' باب: ما يرخص من البداوة في الفتنة. وابن ماجه في الفتن' باب: العزلة. ومالك في الاستئذان' باب: ما جاء في أمر الغنم. والحميدي.

980- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 26.

أَوْقِدُوا وَاصْطَنِعُوا، فَإِنَّهُ لَنْ يُدْرِكَ أَحَدٌ بَعْدَكُمْ بِمُدِّكُمْ وَلَا صَاعِكُمْ

981 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ أُنَيْسِ بْنِ أَبِي يَحْيَى، حَدَّثَنِي أَبِي، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ: إِنَّ رَجُلًا مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ وَرَجُلًا مِنْ بَنِي خُدْرَةَ امْتَرَيَا فِي الْمَسْجِدِ الَّذِي أُسِّسَ عَلَى التَّقْوَى، فَقَالَ الْخُدْرِيُّ: هُوَ مَسْجِدُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَالَ الْعُمَرِيُّ: هُوَ مَسْجِدُ قُبَاءَ، قَالَ: فَخَرَجَا حَتَّى جَاءَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَاهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ: هُوَ هَذَا الْمَسْجِدُ مَسْجِدُ رَسُولِ اللَّهِ، وَفِي ذَلِكَ خَيْرٌ كَثِيرٌ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بنی عمرو بن عوف اور بنی خدرہ کے دو آدمیوں کا آپس میں جھگڑا شروع ہو گیا اس مسجد کے متعلق جس کے متعلق قرآن پاک نے کہا ہے کہ اس مسجد کی بنیاد تقویٰ پر رکھی گئی ہے۔ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے کہا کہ وہ مسجد نبوی شریف ہے اور عمری نے کہا: اس سے مراد مسجد قباء شریف ہے دونوں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور عرض کی (یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اس سے مراد کون سی مسجد ہے؟) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس مسجد سے مراد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مسجد ہے (یعنی مسجد نبوی شریف) اور مسجد قباء بہت بھلائی والی ہے۔

982 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا وَقَعَ الذُّبَابُ فِي طَعَامِ أَحَدِكُمْ فَامْقُلُوهُ، فَإِنَّ فِي أَحَدِ جَنَاحَيْهِ دَاءٌ وَفِي الْآخَرِ دَوَاءٌ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تمہارے کھانے میں مکھی گر جائے تو اس کو ڈبولو بے شک اس کے ایک پر میں شفاء ہے اور ایک میں بیماری ہے۔

981- اخرجه مسلم فی الحج باب: بیان أن المسجد الذی أسس علی التقویٰ هو مسجد النبی صلی الله علیه وسلم . وأحمد جلد 3صفحه24,23,8 . والترمذی فی الصلاة'باب: ما جاء فی المسجد الذی أسس علی التقویٰ' وفی التفسیر باب: ومن سورة التوبة . والنسائی فی المساجد' باب: المسجد الذی أسس علی التقویٰ . والحاکم فی المستدرک جلد2صفحه334 .

982- أخرجه البخاری فی الطب' باب: اذا وقع الذباب فی الاناء . والنسائی فی الفرع' باب: الذباب یقع فی الاناء . وابن ماجه فی الطب'باب: یقع الذباب فی الاناء .

983 - حَدَّثَنَا أَبُو يَعْلَى أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنَّى الْمَوْصِلِيُّ، حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عَوْفٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الصِّدِّيقِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَمْتَلِءَ الْأَرْضُ ظُلْمًا وَعُدْوَانًا، ثُمَّ يَخْرُجُ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ بَيْتِي، أَوْ قَالَ: مِنْ عِتْرَتِي، فَيَمْلَؤُهَا قِسْطًا وَعَدْلًا كَمَا مُلِئَتْ ظُلْمًا وَعُدْوَانًا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت نہیں قائم ہوگی یہاں تک کہ زمین ظلم اور زیادتی سے بھر جائے گی پھر میرے اہل بیت میں سے ایک آدمی امام آئے گا' یا میری اولاد میں سے وہ اس زمین کو عدل وانصاف سے بھر دے گا جس طرح ظلم وزیادتی سے بھری ہوگی۔

984 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي عِيسَى الْأُسْوَارِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الشُّرْبِ قَائِمًا أَوْ نَحْوَ ذَا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہوکر پانی پینے سے منع فرمایا۔

985 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي عِيسَى الْأُسْوَارِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الشُّرْبِ قَائِمًا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہوکر پانی پینے سے منع فرمایا۔

986 - حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي مَسْلَمَةُ بْنُ عُلَيٍّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَلَّ مَالُهُ، وَكَثُرَ عِيَالُهُ، وَحَسُنَ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کا مال کم ہو اولاد زیادہ ہو اور نماز اچھی ہو اور کسی مسلمان کی غیبت نہ کرے تو قیامت کے دن وہ آئے گا اور میرے ساتھ اس طرح ہوگا (دو انگلیوں کو ملا کر اشارہ کیا)۔

983- أخرجه أحمد جلد3صفحه70,28,26 . والترمذى فى الفتن . وابن ماجه فى الفتن' باب: خروج المهدى .

984- أخرجه مسلم فى الأشربة' باب: كراهية الشرب قائمًا .

985- أخرجه مسلم فى الأشربة' باب: كراهية الشرب قائمًا .

986- ذكره الهيثمى فى مجمع الزوائد .

صَلاتُـهُ، وَلَـمْ يَـغْتَـبِ الْمُسْلِمِينَ، جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَهُوَ مَعِي كَهَاتَيْنِ

987 - حَـدَّثَـنَـا أَبُـو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَـنْ شُـعْبَةَ، حَـدَّثَـنِـي قَـتَـادَةُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عُتْبَةَ، عَـنْ أَبِـي سَـعِيـدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: كَانَ رَسُولُ الـلّٰـهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشَدَّ حَيَاءً مِنَ الْعَذْرَاءِ فِـي خِدْرِهَا وَقَـالَ: لَا تَـقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى لَا يُحَجَّ الْبَيْتُ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کنواری لڑکی سے زیادہ حیادار تھے اور فرمایا: قیامت نہیں آئے گی یہاں تک کہ بیت اللہ کا حج نہیں کیا جائے گا۔

988 - حَـدَّثَـنَـا زُهَيْـرٌ، حَـدَّثَنَا يَحْيَى، عَنْ مُـجَالِدٍ، عَنْ أَبِي الْوَدَّاكِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: سَأَلْنَا رَسُولَ الـلّٰـهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ جَنِينِ النَّاقَةِ وَالْبَـقَرَةِ، فَقَالَ: إِنْ شِئْتُمْ فَكُلُوهُ، وَذَكَاتُهُ مِنْ ذَكَاةِ أُمِّهِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اونٹنی اور گائے کے پیٹ کے بچہ کے بارے میں سوال کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر چاہو تو کھالو اس کی ماں کا ذبح کرنا اس بچہ کا ذبح کرنا ہے۔

989 - حَـدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، حَدَّثَنَا عِيَاضُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْـخُـدْرِيِّ، عَـنِ الـنَّبِـيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ كَـانَ يُـعْـجِبُـهُ الْـعَـرَاجِيـنُ يُمْسِكُهَا بِيَدِهِ، فَدَخَلَ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اراجین پسند کرتے تھے اس کو اپنے ہاتھ میں رکھتے تھے۔ ایک دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں داخل ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک ہاتھ میں اراجین تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے

987- أخرجه البخاری فی المناقب' باب: صفة النبی صلی اللّٰه علیه وسلم' وفی الأدب باب: من لم یواجه الناسبالعتاب' بـاب: الـحيـاء . ومسلـم فی الفضائل' باب: کثرة حیائه صلی اللّٰه علیه وسلم . وأحمد جلد 3 صفحه 92,91, 88,79 . أخرجـه البـخاری فی الحج' باب: قول اللّٰه تعالیٰ: (جعل اللّٰه الكعبة البيت الحرام قياما للناس......) . والحاكم فی المستدرك جلد 4 صفحه 453 .

988- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 53,45,39,31 . والترمـذی فـی الأطعمة' باب: ما جاء فی ذكاة الجنين . وأبو داؤد فی الأضاحی' باب: ما جاء فی ذكاة الجنين . وابن ماجه فی الذبائح' باب: ذكاة الجنين ذكاة أمه .

989- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 24,9 . وأبـو داؤد فـی الصلاة' باب: فی كراهية البزاق فی المسجد . والحميدی برقم .

الْمَسْجِدَ يَوْمًا وَفِي يَدِهِ مِنْهَا وَاحِدَةٌ، فَرَأَى نُخَامَاتٍ فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَحَتَّهُنَّ بِهِ حَتَّى أَنْقَاهُنَّ، ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ مُغْضَبًا فَقَالَ: أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ يَسْتَقْبِلَهُ الرَّجُلُ فَيَبْصُقَ فِي وَجْهِهِ؟ إِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ فَإِنَّمَا يَسْتَقْبِلُ رَبَّهُ، وَالْمَلَكُ عَنْ يَمِينِهِ، فَلَا يَبْصُقْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ، وَلَكِنْ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ الْيُسْرَى، فَإِنْ عَجِلَتْ بِهِ بَادِرَةٌ فَلْيَتْفِلْ هَكَذَا، وَتَفَلَ يَحْيَى فِي ثَوْبِهِ، وَرَدَّ بَعْضَهُ عَلَى بَعْضٍ

مسجد کے قبلہ کی طرف تھوک دیکھا، اس کے ساتھ آپ ﷺ نے کھرچا یہاں تک کہ وہ صاف ہو گیا آپ ﷺ لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے غصہ کی حالت میں، پھر آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی پسند کرتا ہے کہ اس کے سامنے کوئی آدمی ہو اس کے منہ پر تھوکے؟ بے شک جب تم میں کوئی نماز کے لیے کھڑا ہوتا ہے اس کے سامنے اس کا رب ہوتا ہے کوئی بھی اپنے سامنے اور دائیں جانب نہ تھوکے اگر تھوکنا ہی ہے تو اپنے بائیں جانب یا اپنے بائیں قدم کے نیچے تھوک دے۔ اگر نماز کے دوران جلدی شدت کے ساتھ آئے وہ اس طرح تھوک دے۔ حضرت یحیٰی نے کپڑے میں تھوکا پھر کپڑے کو مل دیا۔

990 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، أَخْبَرَنَا عِيَاضٌ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، أَنَّ رَجُلًا دَخَلَ الْمَسْجِدَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ، فَدَعَاهُ فَأَمَرَهُ أَنْ يُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ دَخَلَ الْمَسْجِدَ ثَانِيَةً وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ، فَدَعَاهُ فَأَمَرَهُ أَنْ يُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ قَالَ: تَصَدَّقُوا، فَتَصَدَّقُوا، فَأَعْطَاهُ ثَوْبَيْنِ مِمَّا تَصَدَّقُوا، ثُمَّ قَالَ: تَصَدَّقُوا، فَأَلْقَى هُوَ أَحَدَ ثَوْبَيْهِ، فَكَرِهَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا صَنَعَ وَقَالَ: " انْظُرُوا إِلَى

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن ایک آدمی مسجد میں داخل ہوا اور رسول اللہ ﷺ منبر پر جلوہ افروز تھے، اس آنے والے آدمی کو بلایا اس کو فرمایا کہ وہ دو رکعت ادا کرے پھر وہ داخل ہو دوسری مرتبہ اور رسول پاک ﷺ منبر پر جلوہ افروز تھے۔ آپ ﷺ نے اس آنے والے کو بلوایا اور اس کو حکم دیا کہ دو رکعت پڑھے، پھر آپ ﷺ نے فرمایا: صدقہ دو، پس صحابہ رضی اللہ عنہم نے صدقہ دیا۔ آپ ﷺ نے اس کو دو کپڑے دیئے جو صدقہ کیا تھا' پھر آپ ﷺ نے فرمایا: صدقہ کرو۔ اس آدمی نے دو کپڑوں میں سے ایک کپڑا

990- أخرجه أحمد جلد3صفحه25 . والترمذى فى الجمعة' باب: ما جاء فى الركعتين اذا جاء الرجل والامام يخطب . والنسائى فى الزكاة'باب: اذا تصدق وهو محتاج اليه' هل يرد عليه' وفى الجمعة باب: حث الامام على الصدقة يوم الجمعة فى خطبته . والحميدى .

هَـذَا الرَّجُلِ دَخَلَ الْمَسْجِدَ بِهَيْئَةٍ بَذَّةٍ فَرَجَوْتُ أَنْ تَـفْـطَنُوا لَهُ فَتَصَدَّقُوا عَلَيْهِ أَوْ تَكْسُوهُ، فَلَمْ تَفْعَلُوا، فَـقُـلْـتُ: تَـصَـدَّقُـوا، فَـأَعْـطَـوهُ ثَوْبَيْنِ، ثُمَّ قُلْتُ: تَصَدَّقُوا، فَأَلْقَى أَحَدَ ثَوْبَيْهِ، خُذْ ثَوْبَكَ، وَانْتَهَرَهُ"

دے دیا۔ رسول پاک ﷺ نے اس فعل کا ناپسند کیا اور فرمایا: اس آدمی کی طرف دیکھو(جب) مسجد میں داخل ہوا تھا تو اس کی حالت بری تھی۔ میں نے امید کی کہ تم اس کو دو گے پس تم اس پر صدقہ کرو یا تم اس کو پہناؤ' تم نے ایسا نہیں کیا۔ میں نے صدقہ کروا کر تم کو دو کپڑے دے دیئے' پھر میں نے کہا کہ صدقہ کرو! اس نے دو کپڑوں میں سے ایک واپس دے دیا۔ اپنا کپڑا لو اور آپ نے ڈانٹا۔

991 - حَـدَّثَـنَـا زُهَيْـرٌ، حَـدَّثَـنَـا يَحْيَى بْنُ سَعِيـدٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِسْحَاقَ، حَدَّثَتْنِي زَيْنَبُ، عَنْ أَبِـي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ قَالَ: يَـا رَسُولَ اللَّهِ، أَرَأَيْتَ هَذِهِ الْأَمْرَاضَ الَّتِي تُصِيبُنَا، مَـاذَا لَنَا بِهَا؟ قَالَ: كَفَّارَاتٌ ، قَالَ: أَيْ رَسُولَ اللَّهِ، وَإِنْ قَلَّتْ؟ قَالَ: وَإِنْ شَوْكَةً فَمَا فَوْقَهَا ، قَالَ: فَدَعَا عَـلَـى نَفْسِهِ أَنْ لَا يُفَارِقَهُ الْوَعَكُ حَتَّى يَمُوتَ، وَأَنْ لَا يَشْـغَلَهُ عَنْ حَجٍّ وَلَا عُمْرَةٍ، وَلَا جِهَادٍ فِي سَبِيلِ اللَّـهِ، وَلَا صَلَاةٍ مَكْتُوبَةٍ فِـي جَمَاعَةٍ، فَمَا مَسَّ إِنْسَانٌ جَسَدَهُ إِلَّا وَجَدَ حَرَّهَا حَتَّى مَاتَ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ صحابہ کرام میں سے ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ بیماریاں جو ہم کولگتی ہیں' اس میں ہمارے لیے کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: گناہوں کا کفارہ ہے' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! اگرچہ تھوڑے ہی مصائب ہوں؟ آپ نے فرمایا: اگرچہ ایک کانٹا یا اس سے اوپر ہو' اس نے اپنے لیے دعا کی کہ بخار اس سے جدا نہ ہو مرنے تک اور ایسا بخار ہو کہ اس کی وجہ سے اس کا حج وعمرہ' اللہ کی راہ میں جہاد اور فرض نماز با جماعت نہ رہے' اس کے جسم کو کوئی آدمی ہاتھ لگاتا تو گرمی محسوس کرتا یہاں تک کہ وہ مر گیا۔

992 - حَـدَّثَـنَـا زُهَيْـرٌ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

991- أخرجه أحمد جلد3صفحه23 .

992- أخرجه البخارى فى الأشربة' باب: اختناث الأسقية . ومسلم فى الأشربة' باب: آداب الطعام والشراب وأحكامهما . وأحمد جلد3صفحه93,69,67,6 . والترمذى فى الأشربة' باب: ما جاء فى النهى عن اختناث الأسقية . وأبو داؤد فى الأشربة' باب: فى اختناث الأسقية . وابن ماجه فى الأشربة' باب: اختناث الأسقية . والدارمى فى الأشربة' باب: فى النهى عن الشرب من فى السقاء .

الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ اخْتِنَاثِ الْأَسْقِيَةِ

حضور ﷺ نے مشکیزے کو اوپر کر کے اس کا منہ نیچے کر کے نیچے سے منہ لگا کر پانی پینے سے منع فرمایا۔

993 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ إِسْحَاقَ، قَالَ: حَدَّثَتْنِي زَيْنَبُ بِنْتُ كَعْبٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ لُحُومِ الْأَضَاحِي فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ ثُمَّ رَخَّصَ أَنْ نَأْكُلَ وَنَدَّخِرَ، قَالَ: فَقَدِمَ قَتَادَةُ بْنُ النُّعْمَانِ أَخُو أَبِي سَعِيدٍ، فَقَدَّمُوا إِلَيْهِ مِنْ قَدِيدِ الْأَضْحَى فَقَالَ: كَأَنَّ هَذَا مِنْ قَدِيدِ الْأَضْحَى؟ قَالُوا: نَعَمْ، قَالَ: أَلَيْسَ قَدْ نَهَى عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ: بَلَى، إِنَّهُ قَدْ حَدَثَ فِيهِ أَمْرٌ كَانَ نَهَانَا عَنْهُ أَنْ نَحْبِسَهُ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ، وَرَخَّصَ لَنَا أَنْ نَأْكُلَ وَنَدَّخِرَ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے منع فرمایا کہ ہم قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ کھائیں پھر آپ ﷺ نے ہم کو کھانے اور رکھنے کی رخصت دے دی۔ راوی حدیث فرماتے ہیں کہ حضرت قتادہ بن نعمان ابوسعید رضی اللہ عنہ کے بھائی آئے ان کے پاس۔ آپ رضی اللہ عنہ کے پاس قربانی کا گوشت وادیٔ قدید سے آیا تھا۔ حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ نے کہا گویا کہ یہ قربانی کا گوشت ہے؟ وادی قدید کا ہے۔ انہوں نے کہا: جی ہاں! حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا حضور ﷺ نے قربانی کے گوشت کو ذخیرہ کرنے سے منع نہیں فرمایا؟ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بالکل بات اسی طرح ہے کہ بے شک اس کے مطلق نیا حکم آ گیا ہے کہ آپ ﷺ ہم کو تین دن سے زیادہ گوشت رکھنے سے منع کرتے تھے پھر آپ ﷺ نے ہم کو قربانی کے گوشت سے کھانے اور ذخیرہ کرنے کی اجازت دی۔

994 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَتْنِي زَيْنَبُ بِنْتُ كَعْبٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّمَ مَا بَيْنَ لَابَتَيِ الْمَدِينَةِ، أَنْ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مدینہ شریف کے دونوں کناروں کو حرام قرار دیا۔ درخت کو جھکا کر پتے جھاڑنے کو ممنوع قرار دیا۔

993- أخرجه البخاري في المغازي، وفي الأضاحي باب: ما يؤكل من لحوم الأضاحي وما يُتزود منها . ومسلم في الأضاحي، باب: بيان ما كان من النهي عن أكل لحوم الأضاحي بعد ثلاث، وبيان نسخه . وأحمد جلد3صفحه85,23 . والنسائي في الأضاحي، باب: الاذن في ذلك .

994- أخرجه مسلم في الحج، باب: الترغيب في سكنى المدينة والصبر على لأوائها . وأحمد جلد3صفحه23 .

يُعْضَدَ شَجَرُهَا أَوْ يُخْبَطَ

995 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُسَيْطٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَعَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: قَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا مُخْتَلِفًا مِنَ التَّمْرِ، فَتَبَايَعْنَاهُ بَيْنَنَا بِزِيَادَةٍ، فَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَبِيعَهُ إِلَّا كَيْلًا بِكَيْلٍ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں مختلف کھجوریں تقسیم فرمائیں۔ ہم نے آپس میں زیادتی کے ساتھ فروخت کرنی شروع کیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو بیع کرنے سے منع کر دیا مگر برابر برابر۔

996 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ الْقُمِّيُّ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَوْصِنِي، قَالَ: عَلَيْكَ بِتَقْوَى اللَّهِ فَإِنَّهُ جِمَاعُ كُلِّ خَيْرٍ، عَلَيْكَ بِالْجِهَادِ فَإِنَّهُ رَهْبَانِيَّةُ الْمُسْلِمِينَ، عَلَيْكَ بِذِكْرِ اللَّهِ وَتِلَاوَةِ كِتَابِهِ فَإِنَّهُ نُورٌ لَكَ فِي الْأَرْضِ وَذِكْرٌ لَكَ فِي السَّمَاءِ، وَاخْزُنْ لِسَانَكَ إِلَّا مِنْ خَيْرٍ، فَإِنَّكَ بِذَاكَ تَغْلِبُ الشَّيْطَانَ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک آدمی آیا، اس نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے کوئی وصیت کریں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم تقویٰ اختیار کرو۔ اس میں ہر قسم کی بھلائی ہے۔ تم پر جہاد لازم ہے یہ مسلمانوں کی رہبانیت ہے۔ تم پر اللہ کا ذکر اور قرآن کی تلاوت ہے یہ تمہارے لیے زمین میں نور ہے اور آسمان میں تیرا ذکر کیا جائے گا' زبان کو ہمیشہ بھلائی کے لیے کھولو اس کے ساتھ شیطان مغلوب ہو جاتا ہے۔

997 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

995- أخرجه البخاری فی البيوع' باب: بيع الخلط من التمر . ومسلم فی المساقاة رقم الحديث: 1595'باب: بيع الطعام مثلًا بمثل . وأحمد جلد3صفحه81,51-50,49 .

996- أخرجه أحمد جلد3صفحه82 . وعزاه الهيثمی فی مجمع الزوائد الی الطبرانی فی الصغير .

997- أخرجه البخاری فی الأنبياء' وفی الرقاق باب: الخوف من الله تعالىٰ' وفی التوحيد باب: قوله تعالىٰ: (يريدون أن يبدلوا كلام الله) . ومسلم فی التوبة'باب: فی سعة رحمة الله تعالىٰ وأنها سبقت غضبه . وأحمد جلد 3 صفحه13,17,69,77-78 .

هِشَامٍ، عَنْ شَيْبَانَ، عَنْ فِرَاسٍ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " لَقَدْ دَخَلَ الْجَنَّةَ عَبْدٌ مَا عَمِلَ خَيْرًا قَطُّ، قَالَ لِأَهْلِهِ حِينَ حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ: إِنْ أَنَا مُتُّ فَأَحْرِقُونِي، ثُمَّ اسْحَقُونِي، ثُمَّ اذْرُوا نِصْفِي فِي الْبَحْرِ وَنِصْفِي فِي الْبَرِّ، فَأَمَرَ الْبَحْرَ وَالْبَرَّ فَجَمَعَاهُ، فَقَالَ: مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا صَنَعْتَ؟ قَالَ: مَخَافَتُكَ، فَغَفَرَ لَهُ بِذَلِكَ" ،

حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک ایک آدمی جنت میں داخل ہوگا اس نے کبھی بھی نیک عمل نہیں کیا تھا۔ اس نے اپنے خاندان کے لوگوں سے کہا جس وقت اس نے کہا: اگر میں مر جاؤں تو مجھے جلا دینا، پھر میری راکھ کو آدھا سمندر میں بہا دینا، آدھا خشکی میں پھینک دینا۔ اللہ عزوجل نے خشکی اور سمندر کو حکم دیا تو دونوں نے راکھ کو جمع کیا۔ اس سے پوچھا گیا: تجھے یہ کرنے پر کس نے ابھارا تھا؟ اس نے عرض کی: یا الٰہی! تیرے خوف کی وجہ سے کیا تھا' تو اس کو اس وجہ سے بخش دیا گیا۔

998 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، بِنَحْوِ هَذَا الْحَدِيثِ، وَكَانَ الرَّجُلُ نَبَّاشًا فَغَفَرَ لَهُ لِخَوْفِهِ

عبداللہ نے اسی کی مانند حدیث بیان کی ہے' (اس میں یہ الفاظ زائد ہیں:) وہ آدمی کفن چور تھا۔

999 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ شَبَّةَ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقَدَّمِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ طَلْحَةَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يُذْكَرُ، عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ أَرْفَعَ النَّاسِ دَرَجَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْإِمَامُ الْعَادِلُ، وَإِنَّ أَوْضَعَ النَّاسِ دَرَجَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْإِمَامُ الَّذِي لَيْسَ بِعَادِلٍ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: لوگوں میں سب سے بلند درجہ والا قیامت کے دن وہ ہوگا جو عادل امام ہوگا لوگوں میں سب سے کم درجہ والا ہوگا جو امام عادل نہیں ہوگا۔

1000 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنْ أَبِي الْوَدَّاكِ، عَنْ أَبِي

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تین آدمیوں کو دیکھ کر اللہ خوش ہوتا

998- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد الى المصنف .

999- أخرجه أحمد جلد3صفحه55,22 . والترمذي في الأحكام' باب: ما جاء في الامام العادل .

1000- أخرجه أحمد جلد3صفحه80 . وابن ماجه في المقدمة' باب: فيما انكرت الجهمية . والبيهقي في الأسماء والصفات . والبزار برقم .

سَعِيدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "ثَلَاثَةٌ يَضْحَكُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَيْهِمْ: الرَّجُلُ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يُصَلِّي، وَالْقَوْمُ إِذَا صَفُّوا لِلصَّلَاةِ، وَالْقَوْمُ إِذَا صَفُّوا لِقِتَالِ الْعَدُوِّ"

ہے، رات کو تہجد ادا کرنے والے کو دیکھ کر لوگ جب نماز کے لیے صفیں بناتے ہیں وہ لوگ جب جہاد کے لیے صفیں بناتے ہیں۔

1001 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَا: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " إِنَّ اللَّهَ يَقُولُ: إِنَّ الصَّوْمَ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ، وَلِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ: إِذَا أَفْطَرَ فَرِحَ، وَإِذَا لَقِيَ اللَّهَ فَرِحَ، وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ"

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ روزہ میرے لیے ہے، میں اس کی جزا خود دوں گا روزہ دار کے لیے دو خوشیاں ہوتی ہیں (۱) ایک خوشی جب وہ افطار کرتا ہے (۲) ایک خوشی جب اللہ عزوجل سے ملاقات کرے گا۔ اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے روزہ دار کے منہ کی خوشبو اللہ کے ہاں مشک خوشبو سے زیادہ پسند ہے۔

1002 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، وَابْنُ نُمَيْرٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَنَرَى رَبَّنَا؟ قَالَ: هَلْ تُضَارُّونَ فِي رُؤْيَةِ الشَّمْسِ فِي الظَّهِيرَةِ فِي غَيْرِ سَحَابٍ؟ ، قَالَ: قُلْنَا: لَا، قَالَ: أَتُضَارُّونَ فِي رُؤْيَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ فِي غَيْرِ سَحَابٍ؟ ، قَالَ: قُلْنَا: لَا، قَالَ: فَإِنَّكُمْ لَا تُضَارُّونَ فِي رُؤْيَتِهِ كَمَا لَا

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا ہم رب کو دیکھیں گے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا جب سورج دوپہر کے وقت چمک رہا ہو اور بادل نہ ہوں تو اس کو دیکھنے میں تمہاری آنکھیں جھپکتی ہیں؟ ہم نے عرض کی: نہیں! پھر فرمایا: کیا جب چودھویں کی رات کا چاند چمک رہا ہو اور بادل بھی نہ ہو تو تمہاری آنکھیں جھپکتی ہیں؟ ہم نے عرض کی: نہیں!

1001- أخرجه مسلم في الصيام' باب: فضل الصيام . وأحمد جلد 3 صفحه 5 . والنسائي في الصيام' باب: فضل الصيام .

1002- أخرجه البخاري في التفسير باب: (ان الله لا يظلم مثقال ذرة)' وفي التوحيد باب: قوله تعالى: (وجوه يومئذ ناضرة الى ربها ناظرة)' وفي الرقاق باب: الصراط جسر جهنم . ومسلم في الايمان' باب: معرفة طريق الرؤية . وأحمد جلد 3 صفحه 16 . والنسائي في الايمان' باب: زيارة الايمان . وابن ماجه في المقدمة' باب: فيما أنكرت الجهمية .

تُضَارُّونَ فِي رُؤْيَتِهِمَا

آپ ﷺ نے فرمایا: جس طرح ان کو دیکھنے میں تمہاری آنکھیں نہیں جھپکتی اس طرح (جنت) میں اللہ کو دیکھنے میں تمہاری آنکھیں نہیں جھپکیں گی۔

1003 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُبْغِضُ الْأَنْصَارَ رَجُلٌ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایسا آدمی جو اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ انصار سے بغض نہیں رکھے گا۔

1004 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنْ أَبِي الْوَدَّاكِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَقْتُلُ الْمَارِقِينَ أَحَبُّ الْفِئَتَيْنِ إِلَى اللّٰهِ وَأَقْرَبُ الْفِئَتَيْنِ مِنَ اللّٰهِ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: خون بہانے والوں کو قتل کرنا اللہ کے ہاں دو گروہ کو قتل کرنے سے زیادہ محبوب ہے اور دو گرہوں کے زیادہ قریب ہے۔

1005 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: أَخْرَجَ مَرْوَانُ الْمِنْبَرَ وَبَدَأَ بِالْخُطْبَةِ قَبْلَ الصَّلَاةِ، فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا مَرْوَانُ، خَالَفْتَ

حضرت اسماعیل بن رجاء رضی اللہ عنہ اپنے باپ کے حوالہ سے بیان کرتے ہیں کہ مروان نے منبر باہر نکالا اور خطبہ نماز سے پہلے شروع کر دیا۔ ایک آدمی کھڑا ہوا۔ اس نے کہا: اے مروان! تو نے سنت کی مخالفت کی ہے۔ تو نے

1003- أخرجه مسلم وفي الايمان' باب: الدليل على أن حب الأنصار وعلى رضى الله عنه من الايمان . وأحمد جلد 3 صفحه93,72,45,34 . والترمذى فى المناقب' باب: مناقب الأنصار وقريش .

1004- أخرجه مسلم فى الزكاة' باب: ذكر الخوارج وصفاتهم . وأحمد جلد 3صفحه 95,79,64,48,45,32, 25 . وأبو داؤد فى السنة' باب: ما يدل على ترك الكلام فى الفتنة .

1005- أخرجه البخارى فى العيدين' باب: الخروج الى المصلى بغير منبر . ومسلم فى الايمان' باب: بيان كون النهيعن المنكر من الايمان . كما أخرجه أحمد جلد 3صفحه53-52,49 . والترمذى فى الفتن' باب: ما جاء فى تغيير المنكر باليد أو باللسان أوبالقلب . والنسائى فى الايمان' باب: تفاضل أهل الايمان . وأبو داؤد فى الصلاة' باب: الخطبة يوم العيد' وفى الملاحم باب: الأمر والنهى . وابن ماجه فى الاقامة' باب: ما جاء فى صلاة العيدين' وفى الفتن باب: الأمر بالمعروف .

السَّنَةَ، أَخرَجْتَ الْمِنبَرَ وَلَمْ يَكُنْ يَخرُجُ، وَبَدَأْتَ بِالْخُطْبَةِ قَبلَ الصَّلَاةِ، فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ: مَنْ هَذَا؟ قَالُوا: فُلَانٌ، قَالَ: أَمَّا هَذَا فَقَدْ قَضَى مَا عَلَيْهِ، إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ رَأَى مُنْكَرًا فَلْيُغَيِّرْهُ بِيَدِهِ، فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِهِ، فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِهِ، وَذَاكَ أَضْعَفُ الْإِيمَانِ

منبر باہر نکالا ہے حالانکہ منبر باہر نہیں نکالا جاتا تھا۔تو نے خطبہ نماز سے پہلے شروع کیا ہے (حالانکہ خطبہ نماز کے بعد ادا کیا جاتا ہے) ابوسعید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ کون ہے؟ انہوں نے عرض کی: فلاں ہے۔حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس نے بے شک فیصلہ کیا جو اس پر لازم تھا۔ بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو تم میں برائی دیکھے اس کو ہاتھ سے روکے، اگر ہاتھ سے روکنے کی طاقت نہ رکھے وہ زبان سے روکے۔ اگر زبان سے روکنے کی طاقت نہیں رکھتا ہے تو دل سے برا جانے یہ ایمان کا سب سے کمزور ترین حصہ ہے۔

1006 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ، حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ حَدَّثَهُ، عَنْ أَبِيهِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنِّي حَرَّمْتُ مَا بَيْنَ لَابَتَيِ الْمَدِينَةِ كَمَا حَرَّمَ إِبْرَاهِيمُ مَكَّةَ، قَالَ: كَانَ أَبُو سَعِيدٍ يَجِدُ أَحَدَنَا وَفِي يَدِهِ الطَّيْرُ قَدْ أَخَذَهُ فَيَفُكُّهُ مِنْ يَدِهِ وَيُرْسِلُهُ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں مدینہ شریف کے دونوں کناروں کو حرام قرار دیتا ہوں جس طرح کہ ابراہیم علیہ السلام نے مکہ شریف کو حرام قرار دیا ہے۔ پھر ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم میں کوئی کسی کو پاتا کہ اس کے ہاتھ میں پرندہ ہوتا تو اس کو پکڑ لیتا اور اس کے ہاتھ سے آزاد کر دیتا اور اس کو چھوڑ دیتا۔

1007 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ هِلَالِ بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آدمی کا جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا اکیلے نماز پڑھنے سے ستائیس گناہ زیادہ ثواب کا

1006- أخرجه مسلم فى الحج' باب: الترغيب فى سكنى المدينة والصبر على لأوائها .

1007- أخرجه البخارى فى الأذان'باب: فضل صلاة الجماعة . وأبو داؤد فى الصلاة' باب: ما جاء فى فضل المشى الى الصلاة . وابن ماجه فى المساجد' باب: فضل الصلاة فى جماعة . والحاكم فى المستدرك جلد1 صفحه208 .

وَسَلَّمَ: صَلَاةُ الرَّجُلِ فِي جَمَاعَةٍ تَزِيدُ صَلَاتَهُ وَحْدَهُ خَمْسًا وَعِشْرِينَ دَرَجَةً، وَإِنْ صَلَّاهَا بِأَرْضٍ فَأَتَمَّ وُضُوءَهَا وَرُكُوعَهَا وَسُجُودَهَا بَلَغَتْ صَلَاتُهُ خَمْسِينَ دَرَجَةً

درجہ رکھتا ہے اگر کوئی آدمی جنگل میں نماز پڑھتا ہے۔ وضو اور رکوع وسجدہ مکمل کرتا ہے، اس کی نماز پچاس گناہ ثواب کو پہنچ جاتی ہے۔

1008 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عَمَّتِهِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ عَلَى إِحْدَى خِصَالٍ ثَلَاثٍ: عَلَى مَالِهَا، عَلَى جَمَالِهَا، عَلَى دِينِهَا، فَعَلَيْكَ بِذَاتِ الدِّينِ وَالْخُلُقِ تَرِبَتْ يَمِينُكَ"

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عورت سے نکاح تین طریقوں میں سے کسی ایک پر کیا جاتا ہے۔ اس کے مال دار ہونے کے لحاظ سے۔ اس کے خوبصورت ہونے کے لحاظ سے اس کے دین دار ہونے کے لحاظ سے۔ تو دین اور اچھے اخلاق والی کو اختیار کر۔ تیرا ہاتھ خاک آلود ہو۔

1009 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ، حَدَّثَنِي عَطِيَّةُ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مِنْ أُمَّتِي مَنْ يَشْفَعُ لِلرَّجُلِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ فَيَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ بِشَفَاعَتِهِ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری اُمت میں جو کسی آدمی کے لیے اور گھر والوں کے لیے شفاعت کرے گا تو وہ اس کی شفاعت کی وجہ سے جنت میں داخل ہوں گے۔

1010 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ، حَدَّثَنِي عَطِيَّةُ، أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ حَدَّثَهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ كُلَّ نَبِيٍّ قَدْ أُعْطِيَ عَطِيَّتَهُ فَتَنَجَّزَهَا، وَإِنِّي

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر نبی نے دعا کی اس کی دعا قبول ہوگی۔ مجھے بھی اختیار دیا لیکن میں نے اپنی امت کے لیے شفاعت کو اختیار کیا۔

1008- أخرجه البخاري في النكاح . وأحمد جلد2صفحه428 . والبزار برقم .

1009- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه63,20 . والترمذي في القيامة' باب: يدخل من هذه الأمة سبعون ألفًا دون حساب .

1010- أخرجه البخاري في الدعوات' باب: لكل نبي دعوة مستجابة تعليقًا' وفي التوحيد رقم الحديث: 7474' باب: وما تشاؤون الا أن يشاء الله .ومسلم في الايمان' باب: اختباء النبي صلى الله عليه وسلم دعوة الشفاعة لأمته .

اخْتَبَأْتُ عَطِيَّتِي شَفَاعَةً لِأُمَّتِي

1011 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شَاةٍ قَطَعَ الذِّئْبُ ذَنَبَهَا، أَيُضَحِّي بِهَا؟ قَالَ: نَعَمْ، ضَحِّ بِهَا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا، اس بکری کے متعلق جس کی دم کٹی ہوئی ہو، کیا اس کی قربانی جائز ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جی ہاں جائز ہے۔ اس نے اس کی قربانی کی۔

1012 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، قَالَ: سَمِعْتُ عَاصِمًا قَالَ: وَحَدَّثَنِي شُرَحْبِيلٌ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ، وَأَبَا سَعِيدٍ، وَابْنَ عُمَرَ يَقُولُونَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ، وَالْوَرِقُ بِالْوَرِقِ، مِثْلًا بِمِثْلٍ، عَيْنًا بِعَيْنٍ، وَزْنًا بِوَزْنٍ، مَنْ زَادَ أَوِ ازْدَادَ فَقَدْ أَرْبَى، قَالَ شُرَحْبِيلٌ: وَإِنْ لَمْ أَكُنْ سَمِعْتُهُ مِنْهُمْ فَأَدْخَلَنِي اللّٰهُ النَّارَ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ و ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سونے کو سونے کے بدلے، چاندی کو چاندی کے بدلے، برابر برابر فروخت کرو۔ وزن کر کے برابر برابر جس نے زیادہ کیا یا زیادہ کروایا اس نے سود کیا۔ حضرت شرجیل فرماتے ہیں: اگر ایسے نہ ہو کہ میں نے اُن سے نہ سنا ہو تو اللہ مجھے جہنم میں داخل کر دے۔

1013 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي سَمِينَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ الضَّحَّاكِ الْمَشْرِقِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ، تَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قل ہو اللہ احد کا پڑھنا' یہ تہائی قرآن پڑھنے کے برابر ثواب ہے۔

1011- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 86,78 . وابن ماجه في الأضاحي' باب: من اشترى أضحية صحيحة فأصابها عنده شيء . والطحاوي في شرح معاني الآثار . والبيهقي في السنن .

1012- أخرجه البخاري في البيوع' باب: بيع الفضة بالفضة . ومسلم في المساقاة' باب: الربا . وأحمد جلد 2 صفحه 437,262' جلد 3 صفحه 73,58,53 . والترمذي في البيوع' باب: ما جاء في الصرف . والنسائي في البيوع' باب: بيع الذهب بالذهب' باب: بيع الدرهم بالدرهم . ومالك في البيوع' باب: بيع الذهب بالفضة تبرًا وعينًا . والحميدي برقم .

1014 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ الضَّحَّاكِ الْمَشْرِقِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيَعْجِزُ أَحَدُكُمْ أَنْ يَقْرَأَ ثُلُثَ الْقُرْآنِ؟ ، قَالَ: فَشَقَّ ذٰلِكَ عَلَيْهِمْ وَقَالُوا: مَنْ يُطِيقُ ذٰلِكَ؟ قَالَ: يُقْرَأُ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ فَهِيَ تَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم میں کوئی عاجز ہے، تہائی قرآن پاک پڑھنے سے،اس پر مشقت ہو؟صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! اس کی طاقت کون رکھتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:قل ہواللہ احد پڑھا کرو یہ تہائی قرآن پڑھنے کے برابر ثواب ہے۔

1015 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَلِيٍّ الرِّفَاعِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيُّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " مَا مِنْ مُسْلِمٍ دَعَا اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى بِدَعْوَةٍ إِلَّا اسْتَجَابَ، مَا لَمْ يَكُنْ فِيهَا إِثْمٌ أَوْ قَطِيعَةُ رَحِمٍ، إِلَّا أَعْطَاهُ اللّٰهُ بِهَا إِحْدَى خِصَالٍ ثَلَاثٍ: إِمَّا أَنْ يُعَجِّلَ لَهُ دَعْوَتَهُ، وَإِمَّا أَنْ يَدَّخِرَ لَهُ فِي الْآخِرَةِ، وَإِمَّا أَنْ يَدْفَعَ عَنْهُ مِنَ الشَّرِّ مِثْلَهَا" ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِذًا نُكْثِرُ؟ قَالَ: اللّٰهُ أَكْثَرُ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جومسلمان اللہ عزوجل سے دعا کرتا ہے اللہ عزوجل اس دعا کوقبول کرتا ہے۔شرط یہ ہے کہ وہ دعا گناہ اور صلہ رحمی توڑنے کے لیے نہ ہو۔مگر اللہ عزوجل اس دعا کی برکت سے تین چیزوں میں سے ایک عطا کرتا ہے: یا تو اس کی دعا جلدی قبول کرتا ہے یا آخرت کے لیے ذخیرہ کر لیتا ہے یا اس پر آنے والی مصیبت کو روک دیتا ہے۔صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! پھر تو ہم کثرت سے دعا کریں گے۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ اس سے بھی زیادہ دے گا۔

1016 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ،

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

1014- أخرجه البخاری فی فضائل القرآن' باب: فضل: (قل هو الله احد)' وفی الایمان والنذور باب: كيف كانت يمين النبی صلی الله عليه وسلم' وفی التوحيد باب: ما جاء فی دعاء النبی صلی الله عليه وسلم أمته الی توحيد الله تبارك و تعالٰی . ومسلم فی المسافرين . والترمذی فی ثواب القرآن . والنسائی فی الافتتاح جلد2صفحه171' باب: الفضل فی قرأة (قل هو الله احد) . وأبو داؤد فی الصلاة باب: فی سورة الصمد .

1015- أخرجه أحمد . وصححه الحاكم . وعزاه الهيثمی فی مجمع الزوائد الی المصنف والبزار والطبرانی فی الاوسط (باب قبول دعاء المعلم) .

1016- أخرجه مسلم فی الجنائز' باب: النهی عن الجلوس علی القبر والصلاة عليه . والترمذی فی الجنائز . والنسائی

حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: نَهَى نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُبْنَى عَلَى الْقُبُورِ، أَوْ يُقْعَدَ عَلَيْهَا، أَوْ يُصَلَّى عَلَيْهَا

حضور ﷺ نے منع فرمایا: عام مؤمنوں کی قبروں پر عمارت بنانے سے، یا اس پر بیٹھنے سے یا اس پر نماز پڑھنے سے۔

فائدہ: کسی اللہ والے کی قبر یا جانِ عالم ﷺ کے روضہ مبارک کی زیارت کے لیے جانا درست ہے' اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔ خود رسول اللہ ﷺ ہر سال شہداءِ اُحد کے مزارات پر جاتے تھے۔

1017 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " إِنِّي أَوْشَكُ أَنْ أُدْعَا فَأُجِيبَ، وَإِنِّي تَارِكٌ فِيكُمُ الثَّقَلَيْنِ: كِتَابُ اللّٰهِ حَبْلٌ مَمْدُودٌ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ، وَعِتْرَتِي أَهْلُ بَيْتِي، وَإِنَّ اللَّطِيفَ الْخَبِيرَ أَخْبَرَنِي أَنَّهُمَا لَنْ يَفْتَرِقَا حَتَّى يَرِدَا عَلَيَّ الْحَوْضَ، فَانْظُرُوا بِمَ تَخْلُفُونِي فِيهِمَا"

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قریب ہے کہ میں اپنے رب کی دعوت کی قبول کرلوں۔ میں تم میں دو چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں۔ (۱) کتاب اللہ: یہ اللہ کی رسی ہے زمین و آسمان کے درمیان (۲) اپنی اولاد اپنی اہل بیت کہ بے شک لطیف الخبیر نے مجھے بتایا ہے کہ یہ دونوں جدا نہیں ہوں گی یہاں تک کہ دونوں مجھے حوض کوثر پہ ملیں گے دیکھو مجھے میرے پیچھے ان دونوں سے کیا کرتے ہو۔

1018 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ، حَدَّثَنَا أَفْلَحُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، عَنِ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے ساتھ حاضر تھا حنین کے دن جس وقت

فی القبلة . وأبی داؤد فی الجنائز . وابن ماجه فی الجنائز' باب: ما جاء فی النهی عن البناء علی القبور وتجصيصها والكتابة عليها . وذكره الهيثمی فی مجمع الزوائد جلد3صفحه61 .

1017- أخرجه مسلم فی فضائل الصحابة' باب: من فضائل علی رضی الله عنه . وأحمد جلد 3صفحه 59,26,17, 4 . والدارمی فی فضائل الصحابة . وعزاه الهيثمی فی مجمع الزوائد الی الطبرانی فی الأوسط' باب فی فضل أهل البيت رضی الله عنهم .

1018- أخرجه البخاری فی المناقب' باب: علامات النبوة فی الاسلام' وفی الأدب باب: ما جاء فی قول الرجل: ويلك' وفی استتابة المرتدين باب: من ترك قتال الخوارج للتألف' وفی فضائل القرآن باب: اثم من رأی بقرأة القرآن . ومسلم فی الزكاة . وأحمد جلد 3صفحه65,56 . وابن ماجه فی المقدمة' باب: فی ذكر الخوارج . ومالك فی القرآن' باب: ما جاء فی القرآن . والحافظ فی الفتح . وعزاه الهيثمی الی المصنف فی مجمع الزوائد .

الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: حَضَرْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ وَهُوَ يَقْسِمُ بَيْنَ النَّاسِ قِسْمَةً، فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي أُمَيَّةَ فَقَالَ لَهُ: اعْدِلْ يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خِبْتُ إِذًا وَخَسِرْتُ إِنْ لَمْ أَعْدِلْ، فَمَنْ يَعْدِلُ، وَيْحَكَ؟ ، فَاسْتَأْذَنَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَتْلِهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا أَنَا بِالَّذِي أَقْتُلُ أَصْحَابِي، سَيَخْرُجُ نَاسٌ يَقُولُونَ مِثْلَ قَوْلِهِ، يَقْرَؤُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ، يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ، فَأَخَذَ سَهْمًا فَنَظَرَ إِلَى رِصَافِهِ فَلَمْ يَرَ فِيهِ شَيْئًا، ثُمَّ نَظَرَ إِلَى نَصْلِهِ - يَعْنِي الْقِدْحَ - فَلَمْ يَرَ فِيهِ شَيْئًا، ثُمَّ نَظَرَ إِلَى قُذَذِهِ فَلَمْ يَرَ فِيهِ شَيْئًا سَبَقَ الْفَرْثَ وَالدَّمَ، عَلَامَتُهُمْ رَجُلٌ يَدُهُ كَثَدْيِ الْمَرْأَةِ كَالْبَضْعَةِ تَدَرْدَرُ فِيهَا شَعَرَاتٌ كَأَنَّهَا سَبَلَةُ سَبُعٍ، قَالَ أَبُو سَعِيدٍ: وَحَضَرْتُ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ، وَحَضَرْتُ مَعَ عَلِيٍّ يَوْمَ قَتَلَهُمْ بِنَهْرَوَانَ، قَالَ: فَالْتَمَسَهُ عَلِيٌّ فَلَمْ يَجِدْهُ، قَالَ: وَجَدَهُ بَعْدَ ذَلِكَ تَحْتَ جِدَارٍ عَلَى هَذَا النَّعْتِ، فَقَالَ عَلِيٌّ: أَيُّكُمْ يَعْرِفُ هَذَا؟ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: نَحْنُ نَعْرِفُهُ، هَذَا حُرْقُوسٌ وَأُمُّهُ هَاهُنَا، قَالَ: فَأَرْسَلَ عَلِيٌّ إِلَى أُمِّهِ فَقَالَ لَهَا: مَنْ هَذَا؟ فَقَالَتْ: مَا أَدْرِي يَا أَمِيرَ

آپ ﷺ نے لوگوں کے درمیان مال غنیمت تقسیم کیا تھا۔ بنی امیہ میں سے ایک آدمی کھڑا ہوا' اس نے بکواس کی: اے اللہ کے رسول! عدل کریں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: تیرے لیے نقصان اور حسرت ہے کہ میں عدل نہیں کروں گا تو کون کرے گا؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! اجازت دیں میں اس کی گردن اڑا دوں، حضور ﷺ نے فرمایا: میں اپنے صحابی کو قتل کرنے کا حکم نہیں دیتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: عنقریب ایسے لوگ آئیں گے اس کی طرح وہ لوگ قرآن پڑھیں گے ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا۔ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے نکل جاتا ہے۔ وہ اپنے تیر کو پکڑ کر اس کے پھلے کو دیکھتا اس میں کوئی شے نہیں دیکھتا پھر اس کے بیٹھنے کو دیکھتا اس میں کوئی شے نہیں دیکھتا پھر اس کی لکڑی کو دیکھتا اس میں کوئی شی نہیں دیکھتا' ان کی نشانی ایک آدمی ہوگا جس کا ہاتھ عورت کے پستان کی طرح ہوگا۔ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حنین کے دن موجود تھا اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ نہروان کے قتل کرنے والے دن موجود تھا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس کو تلاش کیا اس کو نہیں پایا۔ پھر اس کے بعد اس کو ایک دیوار کے نیچے پایا اس صفت پر۔ حضرت مولا علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس کو کون پہچانتا ہے؟ قوم میں سے ایک آدمی نے عرض کی: ہم پہچانتے ہیں اس کو' یہ حرقوس ہے اس کی امی یہیں ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس کی ماں کو بلوانے کے لیے بھیجا۔

الْمُؤْمِنِينَ اِلَّا أَنِّي كُنْتُ أَرْعَى غَنَمًا لِي فِي الْجَاهِلِيَّةِ بِالرَّبَذَةِ، فَغَشِيَنِي شَيْءٌ كَهَيْئَةِ الظُّلَّةِ فَحَمَلْتُ مِنْهُ فَوَلَدْتُ هَذَا

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے پوچھا: اس سے یہ کون تھا؟ اس نے کہا: میں نہیں جانتی ہوں! اے امیر المومنین! مگر میں بکریاں چراتی تھی۔ جاہلیت میں ربذہ کے مقام پر مجھے کسی شے نے اندھیرے کی طرح ڈھانپ لیا۔ میں اس سے حاملہ ہوگئی۔ میں نے اس کو جنا تھا۔

1019 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَيْمُونٍ، وَكَانَ جَلِيسًا لِلْمُعْتَمِرِ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: جَاءَ شَابٌّ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، عَلِّمْنِي دُعَاءً أُصِيبُ بِهِ خَيْرًا؟ قَالَ لَهُ: ادْنُهْ، فَدَنَا حَتَّى كَادَتْ رُكْبَتُهُ تَمَسُّ رُكْبَةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: " قُلِ: اللّٰهُمَّ اعْفُ عَنِّي فَاِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ، وَأَنْتَ عَفُوٌّ كَرِيمٌ"

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک نوجوان آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے کوئی دعا سکھائیں کہ میں اس سے بھلائی پاؤں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے کہا: قریب ہو! وہ قریب ہوا یہاں تک کہ اس کے گھٹنے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے گھٹنوں سے مس ہونے لگے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تُو یہ دعا مانگا کر! ''اللّٰهم اعف عنی الٰی آخرہٖ''۔

1020 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى، أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ هِشَامٍ أَبِي كُلَيْبٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي نُعْمٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: نَهَى عَنْ عَسْبِ الْفَرَسِ، وَقَفِيزِ الطَّحَّانِ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ گھوڑا چڑھانے کا معاوضہ لینے اور چکی پر کام کرنے والے کا گندم کا قفیز لینے سے منع کیا ہے۔

1021 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

1019- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**173** .

1020- أخرجه البخاري في الاجازة رقم الحديث: **2284**' باب: عسب الفحل . والترمذي في البيوع' باب: ما جاء في كراهية عسب الفحل . والنسائي في البيوع جلد **7**صفحه**310-311**' باب: بيع ضراب الفحل . وأبي داؤد في البيوع'باب: في عسب الفحل . والبيهقي في السنن جلد**5**صفحه**339** .

1021- أخرجه البخاري في مناقب الأنصار ومسلم في فضائل الصحابة . وأحمد جلد **3**صفحه **246,201,188, 156,89** . والترمذي في المناقب' باب: في فضل الأنصار وقريش .

بِشْرٍ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا، حَدَّثَنِي عَطِيَّةُ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَلَا إِنَّ عَيْبَتِي الَّتِي آوِي إِلَيْهَا أَهْلُ بَيْتِي، وَكَرِشِيَ الْأَنْصَارُ، فَاعْفُوا عَنْ مُسِيئِهِمْ، وَاقْبَلُوا مِنْ مُحْسِنِهِمْ

حضور ﷺ نے فرمایا: خبردار! بے شک میرا ٹھکانہ میرے اہل بیت ہیں، جن کی طرف میں پناہ لیتا ہوں اور انصار میرے ساتھی ہیں، ان کی برائیاں معاف کرو، ان کی اچھائیاں قبول کرو۔

1022 - وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اس حالت میں مرا کہ اس نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرایا، وہ جنت میں داخل ہوگیا۔

1023 - وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " إِنِّي تَارِكٌ فِيكُمُ الثَّقَلَيْنِ أَحَدُهُمَا أَكْبَرُ مِنَ الْآخَرِ: كِتَابُ اللّٰهِ حَبْلٌ مَمْدُودٌ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ، وَعِتْرَتِي أَهْلُ بَيْتِي، وَلَنْ يَفْتَرِقَا حَتَّى يَرِدَا عَلَيَّ الْحَوْضَ "

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں تم میں دو چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں۔(۱) کتاب اللہ: یہ اللہ کی رسی ہے زمین و آسمان کے درمیان (۲) اپنی اولاد کہ یہ دونوں جدا نہیں ہوں گی یہاں تک کہ دونوں مجھے حوض کوثر پہ ملیں گی۔

1024 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا، حَدَّثَنِي عَطِيَّةُ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ لِي حَوْضًا طُولُهُ مَا بَيْنَ الْكَعْبَةِ إِلَى الْبَيْتِ الْمَقْدِسِ، أَبْيَضَ مِنَ اللَّبَنِ، آنِيَتُهُ عَدَدُ النُّجُومِ، وَإِنِّي أَكْثَرُ الْأَنْبِيَاءِ تَبَعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرا ایک حوض ہے جس کی لمبائی کعبہ سے بیت المقدس تک ہے، اس کا پانی دودھ سے زیادہ سفید ہے، اس کے برتن ستاروں کی تعداد کے برابر ہیں۔ دیگر انبیاء علیہم السلام کی نسبت قیامت کے دن میرے تابع زیادہ ہوں گے۔

1025 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں

1022- أخرجه مسلم في الايمان' باب: ومن مات لا يشرك بالله شيئًا دخل الجنة . وأحمد جلد 3 صفحه 79 . والبزار .
وعزاه الهيثمي الى أحمد والبزار في مجمع الزوائد' باب: فيمن شهد أن لا اله الا الله .

1024- أخرجه ابن ماجه في الزهد باب: ذكر الحوض . والبوصيري في الزوائد .

1025- أخرجه مسلم في الحج' باب: بيان أن المسجد الذي أسس على التقوى هو مسجد النبي صلى الله عليه وسلم بالمدينة .

إِسْمَاعِيلَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ صَخْرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: " دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلْتُهُ عَنِ الْمَسْجِدِ الَّذِي أُسِّسَ عَلَى التَّقْوَى، فَقَبَضَ قَبْضَةً مِنَ الْحَصَى ثُمَّ ضَرَبَ بِهَا الْأَرْضَ ثُمَّ قَالَ: هَذَا ، يَعْنِي مَسْجِدَ الْمَدِينَةِ

حضور ﷺ کے پاس آیا، میں نے مسجد کے متعلق پوچھا جس کی بنیاد تقویٰ پر رکھی گئی ہے۔ آپ ﷺ نے کنکریوں کی مٹھی پکڑی پھر اس کو زمین پر مارا پھر فرمایا: یہ مدینہ کی مسجد ہے۔

1026 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا عِمْرَانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عُتْبَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيُحَجَّنَّ هَذَا الْبَيْتُ وَلَيُعْتَمَرَنَّ بَعْدَ خُرُوجِ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ضرور اس گھر کا حج اور عمرہ کیا جاتا رہے گا یاجوج ماجوج کے نکلنے کے بعد بھی۔

1027 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَفَعَهُ: " إِنَّ اللَّهَ يَقُولُ: وَإِنَّ عَبْدًا أَصْحَحْتُ لَهُ جِسْمَهُ، وَأَوْسَعْتُ عَلَيْهِ فِي الْمَعِيشَةِ تَمْضِي عَلَيْهِ خَمْسَةُ أَعْوَامٍ لَا يَفِدُ إِلَيَّ إِلَّا مَحْرُومٌ"

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ اللہ عزوجل فرمائے گا: بے شک بندہ کو میں نے اس کے جسم کے لحاظ سے صحت دی اور اس پر کاروبار کی وسعت کی۔ اس پر پانچ سال گزرے میری طرف صرف محروم ہی قاصد بن کر آئے گا۔

1028 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ الْمُخْتَارِ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنِ الْعَوْفِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْوَلَدُ ثَمَرُ الْقَلْبِ، وَإِنَّهُ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بچہ دل کا پھل ہے اس کی وجہ سے کنجوسی اور بخل اور پریشان ہوتا ہے۔

1026- أخرجه البخاري في الحج' باب: قول الله تعالى: (جعل الله الكعبة البيت الحرام قيامًا للناس والشهر الحرام والهدى والقلائد) . وأحمد جلد3صفحه27-64,48,28 .

1027- أخرجه عبد الرزاق . وعزاه الهيثمي الى الطبراني في الأوسط والى المصنف في مجمع الزوائد'باب: الحث على الحج . والحافظ في المطالب العالية . باب فيمن مضت عليه خمسة أعوام وهو غني ولم يحج أو يعتمر .

1028- أخرجه البزار . وعزاه الهيثمي الى المصنف والبزار في مجمع الزوئد' باب: ما جاء في الأولاد .

مَجْبَنَةٌ مَبْخَلَةٌ مَحْزَنَةٌ

1029 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، سَمِعَ أَبَا الصِّدِّيقِ النَّاجِيَّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " أَنَّ رَجُلًا قَتَلَ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ، فَجَاءَ يَسْأَلُ: هَلْ لَهُ مِنْ تَوْبَةٍ؟ فَأَتَى رَاهِبًا فَسَأَلَهُ فَقَالَ: لَيْسَتْ لَكَ تَوْبَةٌ، فَقَتَلَ الرَّاهِبَ ثُمَّ جَعَلَ يَسْأَلُ، ثُمَّ خَرَجَ مِنْ قَرْيَةٍ إِلَى قَرْيَةٍ فِيهَا قَوْمٌ صَالِحُونَ، قَالَ: فَلَمَّا كَانَ فِي بَعْضِ الطَّرِيقِ أَدْرَكَهُ الْمَوْتُ فَنَأَى بِصَدْرِهِ ثُمَّ مَاتَ، فَاجْتَمَعَتْ مَلَائِكَةُ الرَّحْمَةِ وَمَلَائِكَةُ الْعَذَابِ، وَكَانَ إِلَى الْقَرْيَةِ الصَّالِحَةِ أَقْرَبَ بِشِبْرٍ فَجُعِلَ مِنْ أَهْلِهَا"

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے ۹۹ آدمیوں کو قتل کیا تھا۔ وہ آیا یہ پوچھنے کے لیے کہ اس کے لیے توبہ کی کوئی صورت ہے؟ وہ ایک راہب کے پاس آیا، اس نے اس سے پوچھا۔ اس نے کہا: تیری توبہ نہیں قبول ہو سکتی۔ اس نے راہب کو قتل کیا۔ پھر اس نے پوچھنا شروع کر دیا۔ پھر وہ ایک بستی کی طرف نکلا۔ اس بستی میں نیک لوگ رہتے تھے۔ ابھی اس نے بعض راستہ طے کیا تھا کہ اس کو موت نے آلیا۔ اس نے سینہ آگے کیا پھر اس کو موت آئی۔ رحمت والے فرشتے اور عذاب والے فرشتے جمع ہو گئے اس کو ایک بالشت کے برابر زیادہ قریب پایا نیک لوگوں کی بستی کے اس کا شمار ان نیک لوگوں میں کر دیا گیا۔

1030 - حَدَّثَنَا زَحْمَوَيْهِ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ فُلَانٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوَاقٍ صَدَقَةٌ، وَلَا فِيمَا دُونَ خَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ، وَلَا فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ صَدَقَةٌ، وَالْوَسْقُ سِتُّونَ صَاعًا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پانچ سے کم اوقیہ چاندی میں زکوٰۃ نہیں ہے' پانچ سے کم اونٹ میں زکوٰۃ نہیں ہے' پانچ سے کم اوسق میں زکوۃ نہیں ہے' ایک وسق ساٹھ صاع کا ہوتا ہے۔ (اور ایک صاع' ساڑھے چار کلو کا ہوتا ہے)

1031 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

1029- أخرجه البخاري في حديث الأنبياء . ومسلم في التوبة' باب: قبول توبة القاتل وان كثر قتله' وأحمد جلد 3 صفحه 72,20 . وابن ماجه في الديات' باب: هل لقاتل مؤمن توبة .

1031- أخرجه مسلم في الصيام' باب: جواز الصوم والفطر في شهر رمضان للمسافر . وأحمد جلد 3 صفحه 74,50, 45,12 . والترمذي في الصوم' باب: ما جاء في الرخصة في الصوم في السفر . والنسائي في الصيام' باب: ذكر

قَتَادَةُ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِسِتَّ عَشْرَةَ مَضَتْ مِنْ رَمَضَانَ، فَمِنَّا مِنْ صَامَ، وَمِنَّا مِنْ أَفْطَرَ، فَلَمْ يَعِبِ الصَّائِمُ عَلَى الْمُفْطِرِ، وَلَا الْمُفْطِرُ عَلَى الصَّائِمِ

حضور ﷺ کے ساتھ ہم نے جہاد کیا، رمضان کے سولہ روزے گزرے تھے۔ ہم میں سے کسی نے روزہ رکھا، کسی نے افطار کیا۔ حضور ﷺ نے عیب نہیں لگایا، روزہ نہ رکھنے والے پر اور روزہ رکھنے والے پر۔

1032 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَكُونُ مِنْ أُمَّتِي فِرْقَتَانِ تَخْرُجُ مِنْهُمَا مَارِقَةٌ يَلِي قَتْلَهَا أَوْلَاهُمَا بِالْحَقِّ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری اُمت میں سے دو فرقے ایسے ہوں گے' ان دونوں میں سے ایک خون بہانے والا ہوگا' اُن دونوں میں سے جو حق کے زیادہ قریب ہوگا وہ جو بہانے والے کو قتل کرنے والا ہوگا۔

1033 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي سَمِينَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: جَاءَتِ امْرَأَةُ صَفْوَانَ بْنِ الْمُعَطَّلِ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ: إِنَّ صَفْوَانَ يَضْرِبُنِي إِذَا قَرَأْتُ، وَيَنْهَانِي أَنْ أَصُومَ، وَلَا يُصَلِّي حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ، فَقَامَ صَفْوَانُ فَقَالَ: أَمَّا قَوْلُهَا: يَضْرِبُنِي، فَإِنَّهَا تَقْرَأُ بِسُورَتِي، وَأَمَّا قَوْلُهَا: يَنْهَانِي أَنْ أَصُومَ، فَأَنَا رَجُلٌ شَابٌّ، وَأَمَّا قَوْلُهَا: لَا يُصَلِّي حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ، فَإِنَّا أَهْلُ بَيْتٍ يُعْرَفُ لَنَا ذَلِكَ: لَا نَسْتَيْقِظُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ، فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت صفوان بن معطل رضی اللہ عنہ کی بیوی حضور ﷺ کے پاس آئی، اس نے عرض کی کہ صفوان مجھے مارتا ہے۔ جب میں قرآن پڑھتی ہوں اور روزہ رکھنے سے منع کرتا ہے وہ خود بھی نماز سورج طلوع ہونے کے وقت پڑھتا ہے۔ صفوان کھڑا ہوا اس نے عرض کی: اس نے جو کہا کہ مجھے مارتا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ میرے والی سورت پڑھتی ہے' اس کا کہنا جو ہے کہ مجھے روزہ رکھنے سے منع کرتا ہے' میں نوجوان آدمی ہوں بہرحال اس کا یہ کہنا کہ نماز سورج کے طلوع کے وقت پڑھتا ہوں' تو ہم ایسے گھر والے ہیں کہ ہماری عرف ہے کہ ہم نہیں جاگتے یہاں تک کہ

الاختلاف على أبي نضرة .

1032- أخرجه مسلم في الزكاة' باب: ذكر الخوارج وصفاتهم . وأحمد جلد3صفحه64,45 .

1033- أخرجه أحمد جلد3صفحه85' وعبد الله بن أحمد في زوائده على المسند . وأبو داؤد في الصوم' باب: المرأة تصوم بغير اذن زوجها . والطحاوي في مشكل الآثار .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَصُومِي إِلَّا بِإِذْنِهِ، وَلَا تَقْرَئِي سُورَتَهُ، وَأَمَّا أَنْتَ يَا صَفْوَانُ فَإِذَا اسْتَيْقَظْتَ فَصَلِّ

سورج طلوع ہو جاتا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: تُو روزہ اس کی اجازت کے بغیر نہ رکھا کر۔ تُو اس کی سورۃ نہ پڑھا کر۔ بہرحال اے صفوان! جب تُو جاگے تو نماز ضرور پڑھا کر۔

1034 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا أُعْطِيَ أَحَدٌ شَيْئًا أَفْضَلَ مِنَ الصَّبْرِ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: صبر سے بڑھ کر افضل کوئی چیز کسی ایک کونہیں دی گئی۔

1035 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُفْطِرُ الصَّائِمَ الْحُلُمُ وَالْقَيْءُ وَالْحِجَامَةُ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: احتلام، قئی اور پچھنا والی صورتوں میں روزہ دار کا روزہ نہیں ٹوٹتا۔

1036 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " يَأْتِي

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: لوگ ابراہیم علیہ السلام کے پاس آئیں گے (قیامت کے دن) آپ علیہ السلام سے عرض کریں گے:

1034- أخرجه البخاري في الزكاة' باب: الاستعفاف عن المسألة' وفي الرقاق باب: الصبر عن محارم الله . ومسلم في الزكاة' باب: فضل التعفف والصبر . والترمذي في البر والصلة' باب: ما جاء في الصبر . والنسائي في الزكاة' باب: الاستعفاف عن المسألة . وأبو داؤد في الزكاة' باب: الاستعفاف . ومالك في الصدقة' باب: ما جاء في التعفف عن المسألة .

1035- أخرجه الترمذي في الصوم' باب: ما جاء في الصائم يذرعه القيء .

1036- أخرجه البخاري في الأنبياء' باب: قوله تعالى: (واتخذ الله ابرٰهيم خليلًا) . ومسلم في الايمان' باب: أدنى أهل الجنة منزلة فيها . والترمذي في صفة القيامة' باب: ما جاء في الشفاعة' وفي التفسير باب: ومن سورة بني اسرائيل .

النَّاسُ إِبْرَاهِيمَ فَيَقُولُونَ لَهُ: اشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّكَ، فَيَقُولُ: إِنِّي كَذَبْتُ ثَلَاثَ كَذَبَاتٍ" ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " مَا مِنْهَا مِنْ كَذْبَةٍ إِلَّا مَاحَلَ بِهَا عَنْ دِينِ اللَّهِ، قَوْلُهُ: (فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُومِ فَقَالَ إِنِّي سَقِيمٌ) (الصافات: 89) ، وَقَوْلُهُ: (بَلْ فَعَلَهُ كَبِيرُهُمْ هَذَا) (الأنبياء: 63) ، وَقَوْلُهُ لِسَارَةَ: إِنَّهَا أُخْتِي"

آپ ہمارے لیے اپنے رب کے ہاں شفاعت کریں۔ آپ علیہ السلام فرمائیں گے: میں نے تین جھوٹ بولے تھے (توریہ کیا' یعنی ایک لفظ کے دو معانی ہوں) حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انہوں نے جھوٹ اللہ کے دین کے لیے بولا تھا۔ (۱) ایک ستارے کی طرف دیکھا (۲) میں بیمار ہوں' اللہ کا ارشاد ہے: ''بلکہ ان میں سے بڑے نے کیا ہے'' (۳) حضرت سارہ کے لیے کہ میری بہن ہے۔

1037 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ، عَنْ أَبِي الْوَدَّاكِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِشَارِبٍ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا شَرِبْتَ؟ ، قَالَ: مَا شَرِبْتُ خَمْرًا، إِنَّمَا هِيَ زَبِيبَاتٌ وَتَمَرَاتٌ جَعَلْتُهُنَّ فِي دُبَّاءٍ لِي، فَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُخْلَطَ بَيْنَ الزَّبِيبِ وَالتَّمْرِ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس شرابی لایا گیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے لانے والے سے کہا: کیا تُو نے شراب نہیں پی؟ اس نے کہا: میں نے شراب نہیں پی ہے۔ یہ شراب کشمش اور کھجوروں کی بنائی ہے اس کو میں دباء برتن میں بناتا ہوں' حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا کشمش اور کھجور کو ملا کر شراب بنانے سے۔

1038 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي حَفْصَةَ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَلِيٍّ: لَا يَحِلُّ لِأَحَدٍ أَنْ يُجْنِبَ فِي هَذَا الْمَسْجِدِ غَيْرِكَ وَغَيْرِي

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا: اس مسجد میں حالت جنابت میں آنا تیرے اور میرے علاوہ کسی کے لیے جائز نہیں ہے۔

1037- أخرجه مسلم في الأشربة' باب: كراهية انتباذ التمر والزبيب مخلوطين . وأحمد جلد 3 صفحه 9,3 . والترمذي في الأشربة' باب: ما جاء في خليط البسر والتمر . وأبي داؤد في الأشربة' باب: في الخليطين .

1038- أخرجه الترمذي في المناقب' باب: من فضل علي . وعزاه الهيثمي الى البزار في مجمع الزوائد' باب: ما يحلله في المسجد .

1039 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ قَيْسٍ، أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ أَخْبَرَهُ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ وَافَقَ صِيَامُهُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَعَادَ مَرِيضًا، وَشَهِدَ جَنَازَةً، وَتَصَدَّقَ، وَأَعْتَقَ، وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کا روزہ جمعہ کے روزہ کے موافق ہوگیا اور مریض کی عیادت کرے' جنازہ میں شرکت کرے' صدقہ دیا اور غلام آزاد کیا تو اس کے لیے جنت واجب ہوگئی۔

1040 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ، وَأَخْبَرَنِي حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، عَنْ بَشِيرٍ الْخَوْلَانِيِّ، أَنَّ الْوَلِيدَ بْنَ قَيْسٍ حَدَّثَهُ، أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ حَدَّثَهُ، أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: " خَمْسٌ مَنْ عَمِلَهُنَّ فِي يَوْمٍ كَتَبَهُ اللَّهُ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ: مَنْ صَامَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَرَاحَ إِلَى الْجُمُعَةِ، وَشَهِدَ جَنَازَةً، وَأَعْتَقَ رَقَبَةً"

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے پانچ کام دن میں کیے: (۱) جمعہ کا روزہ رکھا اور (۲) مریض کی عیادت کی (۳) جنازہ میں شرکت کی (۴) صدقہ دیا اور (۵) غلام آزاد کیا تو اس کے لیے جنت واجب ہوگئی۔

1041 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مَوْعُوكٌ، عَلَيْهِ قَطِيفَةٌ، فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَيْهِ فَوَجَدَ حَرَّهَا فَوْقَ الْقَطِيفَةِ، فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ: مَا أَشَدَّ حَرَّ حُمَّاكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّا كَذَلِكَ يُشَدَّدُ عَلَيْنَا الْبَلَاءُ وَيُضَاعَفُ لَنَا الْأَجْرُ، قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ،

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بخار تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر چادر تھی۔ حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ نے اپنا ہاتھ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر رکھا، چادر کے اوپر۔ حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ کو سخت بخار ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہم پر اسی طرح آزمائش آتی رہتی ہیں' ہمارے لیے ثواب بھی دوگنا ہے۔ ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! سب سے زیادہ آزمائش کس پر آتی ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انبیاء علیہم السلام

1039- عزاه الهيثمى الى المصنف فى مجمع الزوائد' باب: ما يفعل من الخير يوم الجمعة ـ

1040- عزاه الهيثمى الى المصنف فى مجمع الزوائد' باب: ما يفعل من الخير يوم الجمعة ـ

1041- أخرجه أحمد جلد3صفحه94 ـ وابن ماجه فى الفتن' باب: الصبر على البلاء ـ والبوصيرى فى الزوائد ـ

مَنْ أَشَدُّ النَّاسِ بَلَاءً؟ قَالَ: الْأَنْبِيَاءُ وَالصَّالِحُونَ، لَقَدْ كَانَ أَحَدُهُمْ يُبْتَلَى بِالْفَقْرِ حَتَّى مَا يَجِدُ إِلَّا الْعَبَاءَةَ يَحُوِيهَا فَيَلْبَسُهَا، وَيُبْتَلَى بِالْقُمَّلِ حَتَّى يَقْتُلَهُ، وَلَأَحَدُهُمْ كَانَ أَشَدَّ فَرَحًا بِالْبَلَاءِ مِنْكُمْ بِالْعَطَاءِ

وصالحین علیہم السلام پر' بے شک ان میں ہر ایک کو آزمایا جاتا تھا محتاجی کے ساتھ یہاں تک کہ ان کے پاس چادر بھی نہیں ہوتی ہے کہ وہ اپنے اوپر اوڑھ سکیں' کسی کو جوؤں کے ساتھ آزمایا جاتا یہاں تک کہ اس کو مارا جاتا' زیادہ خوشی ہوتی ان میں سے کسی ایک کو آزمائش کے ساتھ اور تم میں سے کسی ایک کو عطاء کے ساتھ۔

1042 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنَا عَمْرٌو، عَنْ أَبِي السَّمْحِ، عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: " يَقُولُ الرَّبُّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ: سَيَعْلَمُ أَهْلُ الْجَمْعِ الْيَوْمَ مَنْ أَهْلُ الْكَرَمِ " ، فَقِيلَ: مَنْ أَهْلُ الْكَرَمِ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: مَجَالِسُ الذِّكْرِ فِي الْمَسَاجِدِ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل فرمائے گا قیامت کے دن عنقریب جمع ہونے والے جان لیں گے کہ اہل کرم کون ہیں؟ عرض کی گئی: یا رسول اللہ! اہل کرم کون ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ذکر کی مجالس جو مساجد میں ہوتی ہیں۔

1043 - حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ وَرْدَانَ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَبْدِ الْغَافِرِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " كَانَ رَجُلٌ فِيمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ لَمْ يَبْتَئِرْ عِنْدَ اللَّهِ خَيْرًا قَطُّ - قَالَ: فَسَّرَهُ قَتَادَةُ: لَمْ يَدَّخِرْ عِنْدَ اللَّهِ خَيْرًا قَطُّ - قَالَ لِبَنِيهِ عِنْدَ الْمَوْتِ: أَيْ بَنِيَّ، أَيُّ أَبٍ كُنْتُ لَكُمْ؟ قَالُوا: خَيْرَ أَبٍ، قَالَ: فَإِذَا

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم سے پہلے ایک آدمی تھا' اس نے کبھی کوئی نیکی کا کام نہیں کیا تھا۔ حضرت قتادہ نے اس کی تفسیر کی ہے کہ اللہ کے ہاں اس کی کوئی نیکی ذخیرہ نہ تھی' اس نے وفات کے وقت اپنے بچوں سے کہا: تمہارا باپ تم سے کیسا سلوک کرتا رہا ہے؟ اُنہوں نے کہا: اچھا کیا ہے۔ اس نے کہا: جب میں مر جاؤں تو مجھے جلا دینا' یا کہا: مجھے راکھ کر دینا' یا کہا: میری ہتک کرنا' جب ہوا کا

1042- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 76,68 . وعزاه الهيثمي الى المصنف وأحمد في مجمع الزوائد' باب: ما جاء في مجالس الذكر .

1043- أخرجه البخاري في الرقاق' باب: الخوف من الله تعالىٰ' وفي التوحيد باب: قول الله تعالىٰ: (يريدون أن يبدلوا كلام الله) . ومسلم في التوبة' باب: في سعة رحمة الله تعالىٰ' وأنها سبقت غضبه .

مُتُّ فَاحْرَقُونِي، أَوْ قَالَ: فَاسْحَقُونِي، أَوْ قَالَ: انْتَهِكُونِي، فَإِذَا كَانَ يَوْمُ رِيحٍ عَاصِفٍ فَذَرُّونِي، قَالَ: فَمَاتَ فَفُعِلَ بِهِ ذَلِكَ، فَقَالَ اللَّهُ: كُنْ فَكَانَ كَأَسْرَعِ مِنْ طَرْفَةِ الْعَيْنِ، فَقَالَ اللَّهُ: أَيْ عَبْدِ: مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا فَعَلْتَ؟ قَالَ: مَخَافَتُكَ أَيْ رَبِّ، قَالَ: فَمَا تَلَافَاهُ أَنْ غَفَرَ لَهُ، قَالَ صَالِحُ بْنُ حَاتِمٍ: قَالَ مُعْتَمِرٌ: قَالَ أَبِي، فَحَدَّثْتُ بِهَذَا الْحَدِيثِ أَبَا عُثْمَانَ النَّهْدِيَّ، فَقَالَ: هَكَذَا حَدَّثَنِيهِ سَلْمَانُ، وَزَادَ فِيهِ: وَذَرُّونِي فِي الْبَحْرِ

دن ہو تو مجھے اس میں اُڑا دینا۔ جب وہ مر گیا تو اس کے ساتھ ایسے ہی کیا گیا' اللہ عزوجل نے فرمایا: ہو جا! وہ ہو جائے گا' آنکھ جھپکنے سے زیادہ تیز۔ اللہ عزوجل نے فرمایا: اے بندے! تجھے ایسا کرنے پر کس نے اُبھارا تھا؟ اس بندے نے عرض کی: اے رب! میں تجھ سے ڈر گیا تھا۔ اللہ فرمائے گا: تُو اس سے ملے گا تو وہ معاف کر دے گا۔ صالح بن حاتم فرماتے ہیں: معتمر نے کہا: میرے والد نے یہ حدیث مجھے بیان کی ابوعثمان النہدی کے حوالے سے' اس کے بعد فرمایا: سلیمان نے ایسے ہی بیان کی ہے' اس میں یہ اضافہ ہے: مجھے سمندر میں چھوڑ دینا۔

1044 - حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْعَثِ أَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ الْعِجْلِيُّ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، وَحَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النَّضْرِ الْأَحْوَلُ، وَنَسَخْتُهُ مِنْ نُسْخَةِ عَاصِمٍ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَبْدِ الْغَافِرِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " لَيَأْخُذَنَّ رَجُلٌ بِيَدِ أَبِيهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَلَيَقْطَعَنَّهُ نَارًا يُرِيدُ أَنْ يُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ، قَالَ: فَيُنَادَى أَنَّ الْجَنَّةَ لَا يَدْخُلُهَا مُشْرِكٌ، إِنَّ اللَّهَ قَدْ حَرَّمَ الْجَنَّةَ عَلَى كُلِّ مُشْرِكٍ، قَالَ: فَيَقُولُ: أَيْ رَبِّ أَبِي، قَالَ: فَيُحَوَّلُ فِي صُورَةٍ قَبِيحَةٍ وَرِيحٍ مُنْتِنَةٍ، قَالَ: فَيَتْرُكُهُ" ،

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ضرور ایک آدمی قیامت کے دن اپنے باپ کا ہاتھ پکڑے گا اس سے آگ ختم کرے گا اس کو جنت میں داخل کرنے کا ارادہ کرے گا آواز آئے گی کہ جنت میں مشرک داخل نہیں ہوگا۔ بے شک اللہ نے جنت ہر مشرک پر حرام قرار دی ہے۔ وہ عرض کرے گا: اے رب! میرا باپ ہے اس کی صورت کو ایک بدشکل میں تبدیل کر دیا جائے گا، اس سے بدبو نکلے گی' اس کو وہ چھوڑ دے گا۔ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ نے خیال کیا وہ ابراہیم ہوں گے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر اضافہ نہیں کیا۔

1044- أخرجه البخاري في الأنبياء' باب: قوله تعالىٰ: (واتخذ الله ابراهيم خليلًا) رقم الحديث: **4768**' في التفسير باب: (ولا تخزني يوم يبعثون) . وعزاه الهيثمي الى المصنف والبزار في مجمع الزوائد' باب في الجاهلية .

قَالَ: فَكَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرَوْنَ أَنَّهُ إِبْرَاهِيمُ، وَلَمْ يَزِدْهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى ذَلِكَ

1045 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بِهِ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، أَخْبَرَنَا ابْنُ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْعَزْلِ قَالَ: أَوَتَفْعَلُونَ ذَلِكَ؟ لَا عَلَيْكُمْ أَنْ لَا تَفْعَلُوا، لَيْسَ مِنْ نَسَمَةٍ قَضَى اللّٰهُ أَنْ تَكُونَ إِلَّا وَهِيَ كَائِنَةٌ، قَالَ: وَكَانَ عُمَرُ، وَابْنُ عُمَرَ يَكْرَهَانِ الْعَزْلَ، وَكَانَ زَيْدٌ، وَابْنُ مَسْعُودٍ يَعْزِلَانِ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عزل کے متعلق سوال کیا گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم کرتے ہو؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم پر کوئی گناہ نہیں ہے کہ تم نہ کرو' کوئی ایسی جان نہیں ہے کہ جس کے متعلق اللہ نے فیصلہ کیا ہے مگر وہ ضرور آ کر رہے گی۔ حضرت عمر اور ابن عمر رضی اللہ عنہما دونوں عزل کو مکروہ سمجھتے تھے' حضرت زید اور ابن مسعود رضی اللہ عنہما دونوں عزل کرتے تھے۔

1046 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيُّ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ عَامِرٍ الْأَحْوَلِ، عَنْ أَبِي الصِّدِّيقِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الْمُؤْمِنَ إِذَا اشْتَهَى الْوَلَدَ فِي الْجَنَّةِ كَانَ سِنُّهُ وَوَضْعُهُ وَشَبَابُهُ كَمَا يَشْتَهِي، أَوْ نَحْوَهُ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مؤمن جب جنت میں بچہ کی خواہش کرے گا تو فوراً اس کا حمل اور بچے کا پیدا ہونا' اور اس کا جوان ہونا' ہو جائے گا جیسے اس کی خواہش کرے گا۔

1045- أخرجه البخاری فی العتق' باب: من ملك من العرب رقيقًا فوهب وباع وجامع وسبى الذرية' وفی المغازی رقم الحديث: **4138** باب: غزوة بنی المصطلق' وفی التوحيد باب: قوله تعالى: (هو الله الخالق البارىءُ المصورُ)' وفی النكاح باب: العزل' وفی البيوع باب: بيع الرقيق' وفی القدر باب: وكان أمر الله قدرًا مقدورًا . ومسلم فی النكاح' باب: حكم العزل' والترمذی فی النكاح' باب: ما جاء فی كراهية العزل . والنسائی فی النكاح . وأبو داؤد فی النكاح' باب: ما جاء فی العزل . وابن ماجه فی النكاح' باب: العزل .

1046- أخرجه أحمد جلد3صفحه**80,9** . والترمذی فی صفة الجنة' باب: ما جاء ما لأدنى أهل الجنة من الكرامة . وابن ماجه فی الزهد'باب: صفة الجنة . والدارمی فی الرقاق' باب: فی ولد أهل الجنة . وذكره ابن حبان باب فيمن يشتهی الولد فی الجنة . كما فی موارد الظمآن .

1047 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ، عَنْ صَدَقَةَ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ بَيْتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَفَرٍ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ، فَخَرَجَ عَلَيْنَا فَقَالَ: أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخِيَارِكُمْ؟، قَالُوا: بَلَى، قَالَ: خِيَارُكُمُ الْمُوفُونَ الْمُطَيَّبُونَ، إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْخَفِيَّ التَّقِيَّ، قَالَ: وَمَرَّ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فَقَالَ: الْحَقُّ مَعَ ذَا، الْحَقُّ مَعَ ذَا

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی سعید اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے گھر کے پاس تھے مہاجرین و انصار کے گروہ میں آپ ﷺ ہماری طرف نکلے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تم کو بہتر لوگوں کی خبر نہ دوں؟ صحابہ نے عرض کی: کیوں نہیں! آپ ﷺ نے فرمایا: گھر میں سے بہتر وہ ہے جو پاک ہیں اور وعدوں کو پورے کرنے والے ہیں' بے شک اللہ عزوجل اپنا آپ چھپانے والے متقی پرہیز گار کو پسند کرتا ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ گزرے تو آپ ﷺ نے فرمایا: حق اس کے ساتھ ہے، حق اس کے ساتھ ہے۔

1048 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ، حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ، عَنْ صَدَقَةَ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ، أُرَاهُ عَنْ أَبِيهِ - شَكَّ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ - قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْأَعْوَادِ وَهُوَ يَقُولُ: مَا قَلَّ وَكَفَى خَيْرٌ مِمَّا كَثُرَ وَأَلْهَى

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے منبر کی سیڑھیوں پر سنا' آپ ﷺ نے فرمایا: جو تھوڑا اور کافی ہو بہتر ہے' کثرت اور غافل کر دینے والے رزق سے۔

1049 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ، حَدَّثَنَا حَاتِمٌ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا خَرَجَ ثَلَاثَةٌ فِي سَفَرٍ فَلْيَؤُمَّهُمْ أَحَدُهُمْ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تین آدمی سفر میں نکلیں، ان میں سے ایک امامت کروائے۔

1047- عزاه الهيثمي الى المصنف في مجمع الزوائد' باب: فيما كان في الجمل وصفين وغيرهما .

1048- عزاه الهيثمي الى المصنف في مجمع الزوائد' باب: ما قلّ وكفى حير مما كثر وأطى .

1049- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 24 . ومسلم في المساجد' باب: من أحق بالامامة . وأبو داؤد في الجهاد' باب: في القوم يسافرون يؤمرون أحدهم .

1050 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ أَبِي لَيْلَى، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ جَمِيلٌ يُحِبُّ الْجَمَالَ، وَيُحِبُّ أَنْ يَرَى نِعْمَتَهُ عَلَى عَبْدِهِ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ خوبصورت ہے اور خوبصورتی کو پسند کرتا ہے اور پسند کرتا ہے کہ اپنی نعمتیں اپنے بندہ پر دیکھے۔

1051 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ إِيَاسٍ الْجُرَيْرِيُّ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِنَّ اللَّهَ يُعَرِّضُ - يَعْنِي فِي الْخَمْرِ - فَمَنْ كَانَ عِنْدَهُ مِنْهَا شَيْءٌ فَلْيَبِعْهُ وَلْيَنْتَفِعْ بِهِ، فَلَمْ نَلْبَثْ إِلَّا يَسِيرًا حَتَّى قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ قَدْ حَرَّمَ الْخَمْرَ، فَمَنْ أَدْرَكَتْهُ هَذِهِ الْآيَةُ فَلَا يَبِعْ وَلَا يَشْرَبْ، قَالَ: فَاسْتَقْبَلَ النَّاسُ مَا كَانَ عِنْدَهُمْ مِنْهَا فَسَفَكُوهَا فِي طُرُقِ الْمَدِينَةِ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو خطبہ دیا اور فرمایا: بے شک اللہ عزوجل نے شراب کو حرام کیا۔ جس کے پاس ہو اس سے کچھ وہ اس کو فروخت کرے اور اس سے نفع اٹھائے۔ ہم تھوڑی دیر ہی ٹھہرے تھے یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ نے شراب کو حرام کیا ہے یہ آیت جس کو پہنچے نہ وہ فروخت کرے اور نہ پئے' لوگوں کے پاس جو موجود تھی انہوں نے مدینہ شریف کے راستوں میں بہا دی۔

1052 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ سَعِيدٍ، أَخْبَرَنَا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ساتھ نماز پڑھ لی'

1050- أخرجه مسلم في الايمان' باب: تحريم الكبر وبيانه . والترمذي في البر والصلة' باب: ما جاء في الكبر' وفي الأدب باب: ما جاء أن اللّٰه تعالٰى يحب أن يرٰى أثر نعمته علٰى عبده . وأبي داؤد في الأدب' باب: ما جاء في الكبر . وعزاه الهيثمي الى المصنف في مجمع الزوائد' باب: أظهار النعم واللباس الحسن .

1051- أخرجه مسلم في المساقاة' باب: تحريم بيع الخمر .

1052- أخرجه أحمد جلد3صفحه85,64,45,5 . والترمذي في الصلاة' باب: ما جاء في الجماعة في مسجد قد صلى فيه . وأبو داؤد في الصلاة' باب: الجمع في المسجد مرتين . والدارمي في الصلاة' باب: صلاة الجماعة في مسجد قد صلى فيه . وصححه الحاكم جلد1صفحه209 . وعزاه الهيثمي الى أحمد وأبو داؤد والترمذي مع اختلاف في اللفظ في مجمع الزوائد' باب: فيمن تحصل بهم فضيلة .

سُلَيْمَانُ النَّاجِي، عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِي، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِأَصْحَابِهِ فَجَاءَ رَجُلٌ، فَقَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ يَتَّجِرُ عَلَى هَذَا فَيُصَلِّي مَعَهُ؟ ، قَالَ: فَصَلَّى مَعَهُ رَجُلٌ

اس کے بعد ایک آدمی آیا' حضور ﷺ نے فرمایا: کون اس پر تجارت کرتا ہے کہ اس کے ساتھ نماز پڑھے؟ اس کے ساتھ ایک آدمی نے نماز پڑھی۔

1053 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُرَيْطٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ، فَعَرَفَ حُدُودَهُ وَحَفِظَ مَا يَنْبَغِي لَهُ أَنْ يَحْفَظَ مِنْهُ، كَفَّرَ مَا قَبْلَهُ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے رمضان کے روزے رکھے اس کی حدود کو پہچانا اور یاد کیا اس نے یاد کیا جو اس کے لیے مناسب تھا' اس سے پہلے گناہوں کے لیے کفارہ کا سبب ہو جائے گا (یہ رمضان المبارک)۔

1054 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ شَيْبَانَ، عَنْ فِرَاسٍ، عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ يُرَائِي يُرَائِي اللّٰهُ بِهِ، وَمَنْ سَمَّعَ سَمَّعَ اللّٰهُ بِهِ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو ریا کاری کرتا ہے اللہ اس کی ریا کاری کی سزا دیتا ہے جو دکھاوا کرتا ہے اللہ اس کا بدلہ عذابِ دکھاوا دیتا ہے۔

1055 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ رُبَيْحِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ:

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اس کا وضو (کامل) نہیں ہے جس نے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نہیں پڑھی۔ (وضو ہو جائے گا

1053- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 55 . وعزاه الهيثمي الى المصنف وأحمد في مجمع الزوائد' باب: احترام شهر رمضان ومعرفة حقه .

1054- أخرجه مسلم في الزهد . وأحمد جلد 3 صفحه 40 . والترمذي في الزهد' باب: ما جاء في الرياء والسمعة . وابن ماجه في الزهد' باب: الرياء والسمعة .

1055- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 41 . وأبو داؤد في الطهارة . وابن ماجه في الطهارة' باب: ما جاء في التسمية على الوضوء' وصححه الحاكم جلد 1 صفحه 147,146 .

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا وَضُوءَ لِمَنْ لَمْ يَذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ

صرف ان اعضاء کے گناہ معاف نہ ہوں گے جو اعضاء دھوئے گئے ہیں اگر بسم اللہ پڑھ کر وضو کرتا اللہ اس کے سارے جسم کے گناہ معاف کر دیتا۔ غلام دستگیر سیالکوٹی غفرلہ!)

1056 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا رِشْدِينٌ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ أَبِي السَّمْحِ، عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الشِّتَاءُ رَبِيعُ الْمُؤْمِنِ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سردیوں کا موسم مؤمن کا موسمِ بہار ہے۔

1057 - حَدَّثَنَا بِإِسْنَادِهِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "الْمَجَالِسُ ثَلَاثَةٌ: سَالِمٌ وَغَانِمٌ وَشَاجِبٌ"

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجالس تین ہیں: (۱) سالم (سلامتی والی) یعنی کسی کی غیبت وغیرہ میں شریک نہیں ہوا (۲) ثواب کمانے کا ذریعہ یعنی اچھی باتیں کیں (۳) نقصان دینے والی یعنی جس میں گالی گلوچ دیں۔

1058 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُسَيْطٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: رَكِبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمِنْبَرَ فَقَالَ: " يَا أَيُّهَا النَّاسُ، إِنِّي قَدْ كُنْتُ أُرِيتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ، وَقَدِ انْتُزِعَتْ مِنِّي، وَعَسَى أَنْ يَكُونَ ذَلِكَ خَيْرًا، وَرَأَيْتُ كَأَنَّ فِي ذِرَاعِي سِوَارَيْنِ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منبر پر تشریف فرما ہوئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے لوگو! مجھے لیلۃ القدر دکھائی گئی تھی لیکن مجھ سے اس کی تعیین اٹھا لی گئی' قریب ہے اس میں بہتری ہو۔ میں نے دیکھا گویا میری کلائیوں میں سونے کے دو کنگن ہیں۔ میں نے ان دونوں کو ناپسند کیا۔ میں نے دونوں میں پھونکا وہ اُڑنے لگے میں نے ان دونوں کی تاویل

1056- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 75 . وعزاه الهيثمي الى المصنف وأحمد في مجمع الزوائد' باب: الشتاء وربيع المؤمن .

1057- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 75 . وعزاه الهيثمي الى المصنف وأحمد في مجمع الزوائد' باب: المجالس ثلاثة .

1058- أخرجه البخاري في المناقب' باب: علامات النبوة . وأحمد جلد 3 صفحه 86 . وعزاه الهيثمي الى المصنف والطبراني في مجمع الزوائد' باب: فيما رآه النبي صلى الله عليه وسلم في المنام .

مِنْ ذَهَبٍ، فَكَرِهْتُهُمَا، فَنَفَخْتُهُمَا فَطَارَا، فَأَوَّلْتُهُمَا هَذَيْنِ الْكَذَّابَيْنِ: صَاحِبَ الْيَمَنِ وَاسْمُهُ الْأَسْوَدُ بْنُ كَعْبٍ الْعَنْسِيُّ، وَصَاحِبَ الْيَمَامَةِ" وَكَانَ الْأَسْوَدُ قَدْ تَكَلَّمَ فِي زَمَانِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ان دو جھوٹوں سے کی ہے۔ ایک یمن والا ہے اس کا نام اسود بن کعب العنسی ہے' دوسرا یمامہ والا ہے' اور جو اسود تھا اس نے حضور ﷺ کے زمانہ میں نبوت کا دعویٰ کیا تھا۔

1059 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْهَبِ، حَدَّثَنَا أَبُو نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: بَيْنَمَا نَحْنُ فِي سَفَرٍ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ عَلَى رَاحِلَتِهِ قَالَ: فَجَعَلَ يَضْرِبُ يَمِينًا وَشِمَالًا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ مَعَهُ فَضْلُ ظَهْرٍ فَلْيَعُدْ بِهِ عَلَى مَنْ لَا ظَهْرَ لَهُ، وَمَنْ كَانَ لَهُ فَضْلُ زَادٍ فَلْيَعُدْ بِهِ عَلَى مَنْ لَا زَادَ لَهُ، فَذَكَرَ مِنْ أَصْنَافِ الْمَالِ مَا ذَكَرَ حَتَّى رَأَيْنَا أَنْ لَا حَقَّ لِأَحَدٍ مِنَّا فِي فَضْلٍ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھے اچانک ایک آدمی سواری پر آیا وہ دائیں اور بائیں جانب دیکھنے لگا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کے پاس زیادہ سواری ہو، وہ اس کو دے اور جس کے پاس سواری نہیں ہے، جس کے پاس زیادہ کھانا ہو' وہ اس کو دے' جس کے پاس زادِ راہ نہیں ہے۔ حضور ﷺ نے مال کی اقسام ذکر کیں۔ یہاں تک کہ ہم کو گمان ہوا کہ ہم کو زیادہ مال میں حق ہی نہیں ہے۔

1060 - عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى فِي أَصْحَابِهِ تَأَخُّرًا، فَقَالَ لَهُمْ: تَقَدَّمُوا فَأْتَمُّوا بِي، وَلْيَأْتَمَّ بِكُمْ مَنْ بَعْدَكُمْ، لَا يَزَالُ قَوْمٌ يَتَأَخَّرُونَ حَتَّى يُؤَخِّرَهُمُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم میں پیچھے رہنے کی عادت کو دیکھا وہ پیچھے تھا حضور ﷺ نے فرمایا: آگے بڑھو، میرے قریب ہو کر صف مکمل کرو تاکہ بعد والے تمہارے پیچھے آ کر صف مکمل کر سکیں' ہمیشہ لوگ پیچھے ہوتے رہتے ہیں حتیٰ کہ اللہ ان کو بھی پیچھے کر دیتا ہے۔

1059- أخرجه مسلم في اللقطة' باب: استحباب المواساة بفضول المال . وأحمد جلد 3 صفحه 34 . وأبو داؤد في الزكاة' باب: في حقوق المال .

1060- أخرجه مسلم في الصلاة' باب: تسوية الصفوف واقامتها' وفضل الأول فالأول منها . وأحمد جلد 3 صفحه 54,34,19 . والنسائي في الامامة' باب: الائتمام بمن يأتم بالامام . وأبو داؤد في الصلاة' باب: صف النساء وكراهية التأخر عن الصف الأول . وابن ماجه في الاقامة' باب: من يستحب أن يلي الامام .

1061 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، أَنَّ جِبْرِيلَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ اشْتَكَيْتَ؟ فَقَالَ: نَعَمْ قَالَ: بِاسْمِ اللّٰهِ أَرْقِيكَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ يُؤْذِيكَ، مِنْ كُلِّ نَفْسٍ أَوْ عَيْنِ حَاسِدٍ اللّٰهُ يَشْفِيكَ، بِاسْمِ اللّٰهِ أَرْقِيكَ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور عرض کی: اے محمد! آپ تکلیف میں ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں! عرض کی: آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ وظیفہ پڑھ لیا کریں: ''باسم اللّٰہ الٰی آخرہ''۔

1062 - حَدَّثَنَا مَسْرُوقُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنْ أَبِي الْوَدَّاكِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُومُ إِلَى خَشَبَةٍ يَتَوَكَّأُ عَلَيْهَا، يَخْطُبُ كُلَّ جُمُعَةٍ حَتَّى أَتَاهُ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ فَقَالَ: إِنْ شِئْتَ جَعَلْتُ لَكَ شَيْئًا إِذَا قَعَدْتَ عَلَيْهِ كُنْتَ كَأَنَّكَ قَائِمٌ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَجَعَلَ لَهُ الْمِنْبَرَ، فَلَمَّا جَلَسَ عَلَيْهِ حَنَّتِ الْخَشَبَةُ حَنِينَ النَّاقَةِ عَلَى وَلَدِهَا، حَتَّى نَزَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَيْهَا، فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْغَدِ، رَأَيْتُهَا قَدْ حُوِّلَتْ، فَقُلْنَا: مَا هَذَا؟ قَالُوا: جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَارِحَةَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فَحَوَّلُوهَا

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک لکڑی کے ساتھ ٹیک لگا کر جمعہ کا خطبہ دیتے تھے۔ یہاں تک قوم میں سے ایک آدمی آیا' عرض کی: اگر آپ چاہیں تو آپ کے لیے منبر بنا دیں، اس پر خطبہ دیا کریں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ٹھیک ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے منبر بنایا گیا۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس پر بیٹھے وہ لکڑی کا تنا سسکیاں لے کر رونے لگا۔ جس طرح اونٹنی اپنے بچہ کے لیے روتی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم منبر سے نیچے اترے اس پر اپنا دست مبارک رکھا۔ جب دوسرا دن آیا، میں نے اس کو دیکھا اس کو بدل دیا گیا۔ ہم نے عرض کی: یہ کیا ہے؟ لوگوں نے جواب دیا: گزشتہ رات حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما آئے' اُنہوں نے اس کو تبدیل کر دیا۔

1063 - حَدَّثَنَا مَسْرُوقُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ،

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: وہ لکڑی

1061- أخرجه مسلم في السلام' باب: الطب والمرضى والرقى . وأحمد جلد 3 صفحه 75,58,56,28 . والترمذى فى الجنائز' باب: ما جاء فى التعوذ للمريض . وابن ماجه فى الطب' باب: ما عوذ به النبى صلى الله عليه وسلم وما عُوّذ به .

1062- أخرجه الدارمى فى المقدمة . وعزاه الهيثمى الى المصنف فى مجمع الزوائد' باب: فى المنبر .

1063- أخرجه البخارى فى الجمعة' باب: الخطبة على المنبر' وفى المناقب باب: علامات النبوة فى الاسلام .

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: فَحَنَّتِ الْخَشَبَةُ حَنِينَ النَّاقَةِ الْحَلُوبِ

کا تنا رونے لگا جس طرح اونٹنی کا بچہ اس سے چھین لیا جائے تو روتی ہے۔

1064 - حَدَّثَنَا الْجَرَّاحُ بْنُ مَخْلَدٍ، حَدَّثَنَا الْيَمَانُ بْنُ نَصْرٍ - صَاحِبُ الدَّقِيقِ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدٍ الْمُزَنِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ يَقُولُ: رَأَيْتُ فِيمَا يَرَى النَّائِمُ كَأَنِّي تَحْتَ شَجَرَةٍ، وَكَأَنَّ الشَّجَرَةَ تَقْرَأُ ص، فَلَمَّا أَتَتْ عَلَى السَّجْدَةِ سَجَدَتْ، فَقَالَتْ فِي سُجُودِهَا: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي بِهَا، اللَّهُمَّ حُطَّ عَنِّي بِهَا وِزْرًا، وَأَحْدِثْ لِي بِهَا شُكْرًا، وَتَقَبَّلْهَا مِنِّي كَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ عَبْدِكَ دَاوُدَ سَجْدَتَهُ، فَغَدَوْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ: سَجَدْتَ أَنْتَ يَا أَبَا سَعِيدٍ؟ ، قُلْتُ: لَا، قَالَ: فَأَنْتَ أَحَقُّ بِالسُّجُودِ مِنَ الشَّجَرَةِ ، ثُمَّ قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُورَةَ ص ثُمَّ أَتَى عَلَى السَّجْدَةِ وَقَالَ فِي سُجُودِهِ مَا قَالَتِ الشَّجَرَةُ فِي سُجُودِهَا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے خواب میں دیکھا گویا میں ایک درخت کے نیچے ہوں گویا درخت سورہ ص پڑھ رہا ہے جب میں سجدہ والی تلاوت پہ پہنچا تو اس درخت نے سجدہ کیا۔ اس نے سجدہ میں یہ پڑھا: ''اللّٰھم اغفرلی الٰی اخرہٖ ''۔ صبح میں حضور ﷺ کی بارگاہ میں آیا میں نے آپ ﷺ کو بتایا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے ابوسعید! تُو نے سجدہ کیا ہے؟ میں نے عرض کی: نہیں! آپ ﷺ نے فرمایا: تو سجدہ کا حق دار زیادہ تھا درخت سے۔ پھر حضور ﷺ نے سورۃ ص پڑھی پھر سجدہ کی جگہ پہ آئے آپ ﷺ نے سجدہ کیا اور سجدہ میں وہی پڑھا جو اس درخت نے پڑھا تھا۔

وأحمد جلد 3صفحه324,306,295,293 . والنسائي في الجمعة' باب: مقام الامام في الخطبة . وابن ماجه في الاقامة' باب: ما جاء في بدر شأن المنبر . والدارمي في الصلاة .

1064- أخرجه الترمذي في الصلاة' باب: ما يقول في سجود القرآن . وابن ماجه في الاقامة' باب: سجود القرآن . وعزاه الهيثمي الى المصنف والطبراني في الأوسط في مجمع الزوائد . وذكر ابن حبان كما في موارد الظمآن' باب: سجود التلاوة . وابن خزيمة . والحاكم جلد1صفحه219-220 .

1065 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، عَنْ بُرْدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ أَبِي هَارُونَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا ضَرَبَ أَحَدُكُمْ خَادِمَهُ فَذَكَرَ اللّٰهَ فَارْفَعُوا أَيْدِيَكُمْ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں کوئی اپنے خادم کو مارے وہ خادم اللہ کا ذکر کرے اس سے تم اپنے ہاتھ اٹھا دو۔

1066 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوَاقٍ صَدَقَةٌ، وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ صَدَقَةٌ، وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ پانچ اواق سے کم میں زکوٰۃ نہیں ہے اور پانچ وسقوں سے کم میں زکوٰۃ نہیں اور پانچ اونٹوں سے کم میں زکوٰۃ نہیں ہے۔

1067 - حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى مَسْجِدِ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ، فَمَرَّ بِقَرْيَةِ بَنِي سَالِمٍ، فَهَتَفَ بِرَجُلٍ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مسجد بنی عمرو بن عوف کی طرف نکلے، بنی سالم کی بستی کے پاس سے گزرے، آپ نے ایک آدمی کو پکارا اور راوی نے مکمل حدیث ذکر کی۔

1068 - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدٍ، أَنَّ شَرِيكَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ، حَدَّثَهُ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک دینار لے کر آئے۔ آپ رضی اللہ عنہ کو بازار سے ملا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کی تین دن تک تشہیر کرو، تشہیر کی تو کوئی نہیں آیا۔ دوبارہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس واپس آئے

1065- أخرجه الترمذي في البر والصلة' باب: ما جاء في أدب الخادم .

1066- انظر الحديث: 975 .

1068- أخرجه البزار برقم وعزاه الهيثمي الى البزار والمصنف في مجمع الزوائد .

أَنَّ عَلِيًّا أَتَاهُ بِدِينَارٍ وَجَدَهُ فِي السُّوقِ، فَقَالَ: عَرِّفْهُ ثَلَاثًا، فَلَمْ يَجِدْ مَنْ يَعْرِفُهُ، فَرَجَعَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ: كُلْهُ، أَوْ شَأْنُكَ بِهِ، فَابْتَاعَ مِنْهُ بِثَلَاثَةِ دَرَاهِمَ شَعِيرًا، وَبِثَلَاثَةِ دَرَاهِمَ تَمْرًا، وَابْتَاعَ بِدِرْهَمٍ لَحْمًا، وَبِدِرْهَمٍ زَيْتًا، وَفَضَلَ عِنْدَهُ دِرْهَمٌ، وَكَانَ الصَّرْفُ أَحَدَ عَشَرَ بِدِينَارٍ- حَتَّى إِذَا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ جَاءَ صَاحِبُهُ فَعَرَفَهُ، فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ: أَمَرَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَكْلِهِ، فَانْطَلَقَ صَاحِبُهُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ كُلَّهُ، فَقَالَ لِعَلِيٍّ: رُدَّهُ عَلَى الرَّجُلِ، فَقَالَ: قَدْ أَكَلْتُهُ، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنْ جَاءَنَا شَيْءٌ أَدَّيْنَاهُ إِلَيْكَ

اس معاملہ کی خبر دی، آپ ﷺ نے فرمایا: خود اس کو کھا لو یا کسی اور کام میں استعمال کرلو۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس سے تین درہم کے جو خریدے اور تین درہم کے بدلے کھجوریں خریدلیں' ایک درہم کا گوشت اور ایک درہم کا زیتون، ایک درہم بچ گیا' صرف گیارہ دینار کا تھا یہاں تک کہ وہ آدمی آ گیا جو مالک تھا۔ اس کو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے حضور ﷺ نے حکم دیا کہ کھا لو، وہ مالک حضور ﷺ کے پاس چلا گیا۔ یہ ساری بات بتائی۔ آپ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اس آدمی کو واپس کر دو۔ عرض کی: میں نے اس کو کھا لیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر ہمارے پاس کوئی شے آئی ہم اس کو واپس کر دیں گے۔

1069 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " إِنَّهُ لَمْ يَكُنْ نَبِيٌّ إِلَّا قَدْ أَنْذَرَ الدَّجَّالَ قَوْمَهُ، وَإِنِّي أُنْذِرُكُمُوهُ، إِنَّهُ أَعْوَرُ ذُو حَدَقَةٍ جَاحِظَةٍ، وَلَا يَخْفَى كَأَنَّهَا نُخَاعَةٌ فِي جَنْبِ جِدَارٍ، وَعَيْنُهُ الْيُسْرَى كَأَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ، وَمَعَهُ مِثْلُ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ، فَجَنَّتُهُ عَيْنٌ ذَاتُ دُخَانٍ، وَنَارُهُ رَوْضَةٌ خَضْرَاءُ، وَبَيْنَ يَدَيْهِ رَجُلَانِ يُنْذِرَانِ أَهْلَ الْقُرَى، كُلَّمَا خَرَجَا مِنْ قَرْيَةٍ دَخَلَ أَوَائِلُهُمْ، فَيُسَلَّطُ عَلَى رَجُلٍ لَا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کوئی نبی علیہ السلام ایسا نہیں گزرا جس نے اپنی قوم کو دجال سے ڈرایا نہ ہو میں بھی تم کو اس سے ڈراتا ہوں، وہ ایک آنکھ سے کانا ہوگا' وہ اُبھری ہوئی کالی سیاہ آنکھ والا ہوگا' کسی پر پوشیدہ نہیں ہوگا' ایسے محسوس ہوگا جس طرح دیوار کی ایک تھوک ہے' اس کی بائیں آنکھ ایسے ہوگی گویا چمکتا ہوا ستارہ' اس کے ساتھ جنت اور دوزخ بھی ہوگی' اس کی حقیقت چمکتا ہوا دھواں ہوگا اس کی آگ کی حقیقت سرسبز باغ ہوگا' اس کے آگے دو آدمی ہوں گے' وہ دونوں بستی والوں کو ڈرا رہے ہوں گے' جب وہ دونوں بستی سے نکلیں گے تو اس کے

1069- عزاه الهيثمي الى المصنف والبزار في مجمع الزوائد' باب: ما جاء في الدجال .

يُسَلَّطُ عَلَى غَيْرِهِ فَيَذْبَحُهُ ثُمَّ يَضْرِبُهُ بِعَصَاهُ، ثُمَّ يَقُولُ: قُمْ، فَيَقُولُ لِأَصْحَابِهِ: كَيْفَ تَرَوْنَ، أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ؟ فَيَشْهَدُونَ لَهُ بِالشِّرْكِ، فَيَقُولُ الرَّجُلُ الْمَذْبُوحُ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، إِنَّ هَذَا الْمَسِيحُ الدَّجَّالُ الَّذِى أَنْذَرَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَيَعُودُ أَيْضًا فَيَذْبَحُهُ، ثُمَّ يَضْرِبُهُ بِعَصَاهُ، فَيَقُولُ لَهُ: قُمْ، فَيَقُولُ لِأَصْحَابِهِ: كَيْفَ تَرَوْنَ، أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ؟ فَيَشْهَدُونَ لَهُ بِالشِّرْكِ، فَيَقُولُ الْمَذْبُوحُ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، هَا إِنَّ هَذَا الْمَسِيحُ الدَّجَّالُ الَّذِى أَنْذَرَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مَا زَادَنِى هَذَا فِيكَ إِلَّا بَصِيرَةً، وَيَعُودُ فَيَذْبَحُهُ الثَّالِثَةَ، فَيَضْرِبُهُ بِعَصَاهُ، فَيَقُولُ: قُمْ، فَيَقُولُ لِأَصْحَابِهِ: كَيْفَ تَرَوْنَ، أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ؟ فَيَشْهَدُونَ لَهُ بِالشِّرْكِ، فَيَقُولُ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، إِنَّ هَذَا الْمَسِيحُ الدَّجَّالُ الَّذِى أَنْذَرَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مَا زَادَنِى هَذَا فِيكَ إِلَّا بَصِيرَةً، ثُمَّ يَعُودُ فَيَذْبَحُهُ الرَّابِعَةَ فَيَضْرِبُ اللهُ عَلَى حَلْقِهِ بِصَفْحَةِ نُحَاسٍ فَلَا يَسْتَطِيعُ ذَبْحَهُ- " قَالَ أَبُو سَعِيدٍ: فَوَاللهِ مَا رَأَيْتُ النُّحَاسَ إِلَّا يَوْمَئِذٍ- قَالَ: فَيَغْرِسُ النَّاسُ بَعْدَ ذَلِكَ وَيَزْرَعُونَ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ: كُنَّا نَرَى ذَلِكَ الرَّجُلَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ لِمَا نَعْلَمُ مِنْ قُوَّتِهِ وَجَلَدِهِ

گروہ کے پہلے لوگ داخل ہوں گے' وہ ایک آدمی پر مسلط ہوگا اس کے علاوہ کسی پر مسلط نہیں ہوگا' وہ اس کو ذبح کرے گا' پھر اس کو اپنے عصا کے ساتھ مارے گا' پھر وہ کہے گا: اُٹھ! وہ اپنے ساتھیوں سے کہے گا: تم کیسے دیکھتے ہو! کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟ وہ اس کے لیے شرک کی گواہی دیں گے' وہ ذبح شدہ آدمی کہے گا: اے لوگو! یہ مسیح دجال ہے' یہ وہی ہے جس کے متعلق ہم کو حضور ﷺ نے ڈرایا ہے' وہ اس کی طرف لوٹیں گے' وہ اس کو ذبح کریں گے' پھر اس کو عصا کے ساتھ ماریں گے' وہ اس کو کہے گا: اُٹھ! وہ اپنے ساتھیوں سے کہے گا: کیا تم دیکھتے ہو کہ میں تمہارا رب نہیں ہوں؟ وہ اس کیلئے شرک کی گواہی دیں گے' وہ ذبح شدہ آدمی کہے گا: اے لوگو! یہ مسیح دجال ہے جس کے متعلق ہم کو حضور ﷺ نے ڈرایا ہے' اس نے میری بصیرت میں اضافہ کیا ہے' ایک اور مرتبہ وہ آدمی آئے گا' وہ تیسری بار اس کو ذبح کرے گا' وہ اس کو اپنے عصا کے ساتھ مارے گا' وہ کہے گا: اُٹھ! وہ اپنے ساتھیوں سے کہے گا: تم کیا دیکھتے ہو کہ کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟ وہ اُن کو شرک کی گواہی دلا دے گا' وہ کہے گا: اے لوگو! وہ مسیح دجال ہے جس کے متعلق ہم کو حضور ﷺ نے ڈرایا ہے' میری بصیرت میں ہی اضافہ ہوا ہے۔ پھر ایک بار لوٹ کر آئے گا' چوتھی بار اس کو ذبح کرے گا' اس کے بعد اللہ عزوجل اس کے حلق پر تانبہ مارے گا' اس کے بعد وہ اس کو ذبح کی طاقت نہیں رکھے گا۔ حضرت ابوسعید فرماتے ہیں: اللہ کی قسم!

میں نے نحاس نہیں دیکھا مگر اس دن۔ فرمایا: لوگ اس کے بعد اس کو گاڑیں گے اور کھیتی باڑی کریں گے۔ حضرت ابوسعید فرماتے ہیں: ہم خیال کرتے ہیں کہ وہ آدمی عمر بن خطاب ہوگا کیونکہ ہم اس کی قوت اور طاقت جانتے ہیں۔

1070 - قَرَأْتُ عَلَى الْحُسَيْنِ بْنِ يَزِيدَ الطَّحَّانِ هَذَا الْحَدِيثَ فَقَالَ: هُوَ مَا قَرَأْتُ عَلَى سَعِيدِ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ فُضَيْلٍ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: " لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ (وَآتِ ذَا الْقُرْبَى حَقَّهُ) (الاسراء : 26) دَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاطِمَةَ وَأَعْطَاهَا فَدَكَ"

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی کہ قریبی رشتہ دار کو اس کا حق دو۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو بلوایا اور ان کو باغ فدک دیا۔

1071 - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: اعْتَكَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَشْرَ الْأَوْسَطَ مِنْ رَمَضَانَ يَلْتَمِسُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ، ثُمَّ أَمَرَ بِالْبِنَاءِ فَنُقِضَ، ثُمَّ بُيِّنَتْ لَهُ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ، فَأَمَرَ بِهِ فَأُعِيدَ، فَخَرَجَ إِلَيْنَا فَقَالَ: إِنَّهَا بُيِّنَتْ لَيْلَةُ الْقَدْرِ، وَإِنِّي خَرَجْتُ لِأُبَيِّنَهَا لَكُمْ، فَتَلَاحَى رَجُلَانِ فَنُسِّيتُهَا، فَالْتَمِسُوهَا فِي التَّاسِعَةِ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان کے درمیانی عشرہ میں اعتکاف کیا پھر لیلۃ القدر تلاش کرنے لگے پھر بناء کا حکم دیا' اس کو ختم دیا گیا' پھر اس کو بیان کیا گیا' آخری عشرہ میں آپ نے اس کا حکم دیا' اس کو لوٹایا گیا' آپ ہماری طرف نکلے فرمایا: لیلۃ القدر کو واضح کر دیا گیا تھا' میں نکلا تا کہ تمہارے لیے بیان کروں تو دو آدمی جھگڑ رہے تھے تو یہ مجھے بھلا دی گئی' تو اب لیلۃ القدر تلاش کرو: پانچ'

1070- عزاه الهيثمي الى الطبراني في مجمع الزوائد' باب: سورة الأسراء .

1071- أخرجه البخاري' باب: التماس ليلة القدر في السبع الأواخر' وفي فضل ليلة القدر باب: تحرى ليلة القدر في الوتر من العشر الأواخر' وفي الاعتكاف باب: الاعتكاف في العشر الأواخر' والبخاري في الأذان . ومسلم في الصيام' باب: فضل ليلة القدر والحث على طلبها . وأحمد جلد 3 صفحه 94,74,60,24,10,7 . والنسائي في السهو' باب: ترك مسح الجبهة بعد التسليم . وأبو داؤد في الصلاة' باب: فيمن قال ليلة احدى وعشرين . وابن ماجه في الصيام' باب: في ليلة القدر . ومالك في الاعتكاف' باب: ما جاء في ليلة القدر .

وَالسَّابِعَةِ وَالْخَامِسَةِ، قُلْتُ: يَا أَبَا سَعِيدٍ، إِنَّكُمْ أَعْلَمُ بِالْعَدَدِ مِنَّا، فَأَيُّ لَيْلَةٍ: التَّاسِعَةُ وَالسَّابِعَةُ وَالْخَامِسَةُ؟ فَقَالَ: أَجَلْ، وَنَحْنُ أَحَقُّ بِذَلِكَ، إِذَا كَانَتْ لَيْلَةُ إِحْدَى وَعِشْرِينَ، ثُمَّ دَعْ لَيْلَةً، ثُمَّ الَّتِي تَلِيهَا هِيَ الثَّالِثَةُ، ثُمَّ دَعِ اللَّيْلَةَ، وَالَّتِي تَلِيهَا الْخَامِسَةُ، قَالَ الْجُرَيْرِيُّ: فَحَدَّثَنِي أَبُو الْعَلَاءِ، عَنْ مُطَرِّفٍ، أَنَّهُ سَمِعَ مُعَاوِيَةَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالثَّالِثَةُ

سات اور نو رمضان میں۔ راوی حدیث فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: اے ابوسعید! تم تعداد کو ہم سے زیادہ جانتے ہو کہ کون سی رات پانچ' سات یا نو ہے؟ حضرت ابوسعید نے فرمایا: جی ہاں! ہم اس کے زیادہ حق دار ہیں' جب اکیسویں رمضان کی رات ہو تو اس کو چھوڑ دو وہ پانچوں جو اس کے ساتھ ملی ہوئی ہیں۔ حضرت جریری فرماتے ہیں: مجھے ابوالعلاء نے بیان کی' اُنہوں نے مطرف سے' اُنہوں نے معاویہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تین!

1072 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْغَفَّارِ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مِفْتَاحُ الصَّلَاةِ الْوُضُوءُ، وَتَحْرِيمُهَا التَّكْبِيرُ، وَإِحْلَالُهَا التَّسْلِيمُ، وَفِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ تَسْلِيمٌ، وَلَا تَجُوزُ صَلَاةٌ لَا يُقْرَأُ فِيهَا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَشَيْءٍ مَعَهَا

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نماز کی کنجی وضو ہے' اس کو حرام کرنے والی تکبیر ہے اس کو حلال کرنے والا سلام ہے۔ ہر دو رکعتوں میں التحیات ہے کوئی نماز مکمل نہیں ہوتی جس میں سورۃ فاتحہ اور اس کے ساتھ کوئی آیت یا سورۃ نہ ملائی جائے۔

1073 - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ قَالَ: أُرَاهُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا أَهْلَ الْمَدِينَةِ، لَا تَأْكُلُوا لُحُومَ الْأَضَاحِي فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ، قَالَ: فَشَكَوْا إِلَيْهِ أَنَّ لَهُمْ عِيَالًا وَخَدَمًا،

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے اہل مدینہ! قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ نہ کھاؤ' آپ ﷺ سے شکایت کی گئی کہ ان کے بچہ اور غلام بھی ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کھاؤ اور کھلاؤ اور رکھ بھی لو۔

1072- اخرجه الترمذی فی الصلاة' باب: ما جاء فی تحریم الصلاة وتحلیلها ۔ وابن ماجه فی الطهارة' باب: مفتاح الصلاة الطهور ۔ والحاکم جلد1صفحه132 ۔

1073- أخرجه البخاری فی الأذان' باب: اتمام التکبیر فی الرکوع ۔ ومسلم فی الأضاحی' باب: بیان ما کان من النهی عن أکل لحوم الأضاحی بعد ثلاث وبیان نسخه ۔

فَقَالَ: كُلُوا وَأَطْعِمُوا وَاحْتَبِسُوا

1074 - وَعَنْ أَبِي نَضْرَةَ قَالَ: أُرَاهُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اكْتَسَى ثَوْبًا سَمَّاهُ بِاسْمِهِ: عِمَامَةٍ أَوْ قَمِيصٍ أَوْ رِدَاءٍ وَيَقُولُ: اللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ، أَنْتَ كَسَوْتَنِي، أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِهِ وَخَيْرِ مَا صُنِعَ لَهُ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَهُ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب کوئی کپڑے پہنتے تھے تو اس کا نام رکھتے تھے عمامہ یا قمیض، یا چادر اور یہ دعا کرتے: ''اللّٰھم لك الحمد الٰی آخرہٖ''۔

1075 - وَعَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى نَهَرٍ مِنْ مَاءٍ وَهُوَ عَلَى بَغْلٍ وَالنَّاسُ صِيَامٌ، وَالْمُشَاةُ كَثِيرٌ فَقَالَ: اشْرَبُوا، فَجَعَلُوا يَنْظُرُونَ إِلَيْهِ، فَقَالَ: اشْرَبُوا، فَإِنِّي أَيْسَرُكُمْ فَجَعَلُوا يَنْظُرُونَ إِلَيْهِ، فَحَوَّلَ وَرِكَهُ فَشَرِبَ وَشَرِبَ النَّاسُ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، حضور صلی اللہ علیہ وسلم پانی کی ایک نہر کے پاس سے گزرے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم خچر پر سوار تھے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم روزہ کی حالت میں تھے، سفر بھی کافی تھا۔ صحابہ کرام آپ کا انتظار کرنے لگے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پیو، میں تم پر آسانی کرنے کے لیے آیا ہوں، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھنے لگے آپ صلی اللہ علیہ وسلم خچر سے نیچے اُترے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی پیا، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے بھی پیا۔

1076 - وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ فَبَصُرَ بِنُخَامَةٍ فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَاسْتَبَانَهَا بِعُودٍ كَانَ مَعَهُ، أَوْ قَصَبَةٍ، ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى الْقَوْمِ يَعْرِفُونَ الْغَضَبَ فِي وَجْهِهِ فَقَالَ: مَنْ صَاحِبُ هٰذَا؟، فَسَكَتَ الْقَوْمُ،

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں داخل ہوئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد کی قبلہ کی جانب تھوک کو دیکھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے چھڑی کے ساتھ یا لکڑی کے ساتھ اس کو صاف کر دیا۔ پھر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی جانب متوجہ ہوئے، صحابہ کرام آپ کا

1074- أخرجه أحمد جلد 3صفحه50,30 . والترمذى فى اللباس' باب: ما يقول اذا لبس ثوبًا جديدًا . وأبو داؤد فى اللباس . وأخرجه ابن حبان كما فى موارد الظمآن' باب: ما يقول اذا استجد ثوبًا' والحاكم فى المستدرك جلد4صفحه192 .

1075- أخرجه أحمد جلد3صفحه21 . والنسائى فى الصيام' باب: الاختلاف على أبى نضرة المنذربن مالك بن قطعة .

1076- راجع الحديث: 989,971 .

فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ إِذَا قَامَ فِي مُصَلَّاهُ أَنْ يَسْتَقْبِلَهُ رَجُلٌ فَيَنْخَعَ فِي وَجْهِهِ؟ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا نُحِبُّ ذٰلِكَ، قَالَ: فَإِنَّ اللّٰهَ بَيْنَ أَيْدِيكُمْ، فَلَا يُوَاجِهَنَّ أَحَدُكُمْ بِشَيْءٍ مِنَ الْأَذَى بَيْنَ يَدَيْهِ، وَلٰكِنْ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ

غصہ آپ ﷺ کے چہرے سے معلوم کر رہے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ کس نے کیا ہے؟ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین خاموش ہو گئے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی ایک پسند کرتا ہے کہ جب نماز کی حالت میں کھڑا ہو اس کے منہ پر کوئی تھوک دے؟ عرض کی: یا رسول اللہ! ہم میں سے کوئی بھی پسند نہیں کرے گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ کی رحمت کی تجلیات تمہارے آگے ہوتی ہیں‘ تم میں سے کوئی اپنے سامنے کوئی تکلیف دہ چیز نہ پھینکے، لیکن اپنے بائیں جانب اور اپنے قدموں کے نیچے پھینکے۔

1077 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَجَدَّ ثَوْبًا سَمَّاهُ بِاسْمِهِ قَالَ: اللّٰهُمَّ أَنْتَ كَسَوْتَنِي هٰذَا الْقَمِيصَ، أَوِ الرِّدَاءَ، أَوِ الْعِمَامَةَ، نَسْأَلُكَ خَيْرَهُ وَخَيْرَ مَا صُنِعَ لَهُ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَهُ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب کپڑے پہنتے تھے اس کا نام رکھتے تھے عمامہ یا قمیص، یا چادر اور یہ دعا کرتے: ”اللّٰھم لك الحمد الٰی آخرہٖ“۔

1078 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلَكَ الْمُثْرُونَ، هَلَكَ الْمُثْرُونَ إِلَّا ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِلَّا مَنْ؟ قَالَ: " إِلَّا مَنْ قَالَ: هٰكَذَا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مال کی کثرت والے ہلاک ہو گئے‘ کثیر مال والے ہلاک ہو گئے مگر۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کی: یا رسول اللہ! کن لوگوں کو آپ نے الگ کیا ہے؟ آپ ﷺ نے دائیں اور بائیں جانب اس طرح

1077- أخرجه مسلم في الفتن' باب: ذكر ابن صياد .

1078- أخرجه أحمد جلد3صفحه52 . وابن ماجه في الزهد' باب: في المكثرين . وعزاه الهيثمي الى ابن ماجه وأحمد في مجمع الزوائد'باب: في المكثرين .

وَهَكَذَا عَنْ يَمِينِهِ، وَعَنْ شِمَالِهِ"

اس طرح کیا (یعنی اللہ کی راہ میں مال لوٹانے والے)۔

1079 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَيْفَ أَنْعَمُ وَصَاحِبُ الصُّورِ قَدِ الْتَقَمَ وَحَنَا جَبْهَتَهُ يَنْتَظِرُ مَتَى يُؤْمَرُ أَنْ يَنْفُخَ؟ ، قِيلَ: قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا نَقُولُ يَوْمَئِذٍ؟ قَالَ: " قُولُوا: حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ، عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا"

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں کس طرح خوش ہوں' بے شک صور پھونکنے والے فرشتے نے اس کو منہ میں لیا ہوا ہے وہ اس انتظار میں ہیں کہ کب پھونکنے کا حکم ہوتا ہے۔ عرض کی گئی: یارسول اللہ! ہم اس دن کیا کہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہو! ''حسبنا اللّٰہ نعم الوکیل علی اللّٰہ توکلنا''۔

1080 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " لَا حَسَدَ إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ: رَجُلٌ أَتَاهُ اللَّهُ الْقُرْآنَ فَهُوَ يَتْلُوهُ آنَاءَ اللَّيْلِ وَآنَاءَ النَّهَارِ، فَهُوَ يَقُولُ: لَوْ أُوتِيتُ مِثْلَ مَا أُوتِيَ هَذَا، لَفَعَلْتُ كَمَا يَفْعَلُ، وَرَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ مَالًا فَهُوَ يُنْفِقُهُ فِي حَقِّهِ، فَهُوَ يَقُولُ: لَوْ أُوتِيتُ مِثْلَ مَا أُوتِيَ هَذَا لَفَعَلْتُ كَمَا يَفْعَلُ"

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حسد جائز نہیں مگر دو آدمیوں پر۔ ایک وہ آدمی جس کو اللہ عزوجل نے قرآن کی سمجھ عطا فرمائی ہو۔ وہ دن ورات اس کی تلاوت کرتا ہے وہ کہے اگر مجھے بھی اس کی مثل دیا جائے جو اس کو دیا گیا ہے میں بھی ایسے ضرور کروں گا۔ ایک وہ آدمی جس کو اللہ عزوجل نے مال دیا وہ اس کو اس کی راہ میں خرچ کرتا ہے۔ وہ عرض کرے گا: اے اللہ! اگر مجھے اس کی مثل دیا جائے جس طرح اس کو دیا گیا ہے میں ایسے ہی کروں گا ضرور۔

1081 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے

1079- أخرجه أحمد جلد3صفحه73 . والحميدى . والترمذى فى صفة القيامة' باب: ما جاء فى شأن الصور .

1080- أخرجه البخارى فى فضائل القرآن'باب: اغتباط صاحب القرآن' وفى التوحيد باب: قول النبى صلى الله عليه وسلم: رجل آتاه اللّٰه القرآن فهويقوم به آناء الليل والنهار . وفى العلم باب: الاغتباط فى العلم والحكمة . ومسلم فى صلاة المسافرين'باب: فضل من يقول بالقرآن ويعلمه . وأحمد جلد2صفحه479 . والترمذى فى البر والصلة' باب: ما جاء فى الحسد . وعزاه الهيثمى الى أحمد فى مجمع الزوائد' باب: لا حسر الا فى اثنتين .

1081- أخرجه أحمد جلد3صفحه82,33 . وعزاه الهيثمى الى أحمد فى مجمع الزوائد' باب: فى قتاله ومن يقاتله .

أَبِی سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ مِنْكُمْ مَنْ يُقَاتِلُ عَلَى تَأْوِيلِ الْقُرْآنِ كَمَا قَاتَلْتُ عَلَى تَنْزِيلِهِ، فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: أَنَا هُوَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: لَا، قَالَ عُمَرُ: أَنَا هُوَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: لَا، وَلٰكِنَّهُ خَاصِفُ النَّعْلِ، وَكَانَ أَعْطَى عَلِيًّا نَعْلَهُ يَخْصِفُهَا

کون ہے جو قرآن کی تاویل پر قتال کرے جس طرح میں اس کے نازل ہونے پر لڑتا ہوں۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں ہوں! یا رسول اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں! حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں وہ ہوں؟ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں! لیکن یہ جوتی ٹانکنے والا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو عطا کیا تھا' آپ اپنی جوتی میں پیوند لگاتے تھے۔

1082 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَسُبُّوا أَصْحَابِي، فَلَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ أَنْفَقَ مِثْلَ أُحُدٍ ذَهَبًا، مَا نِلْتُمْ مُدَّ أَحَدِهِمْ وَلَا نَصِيفَهُ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے صحابی کو گالی نہ دو' اگر تم میں سے کوئی احد پہاڑ کے برابر سونا خرچ کرے تم میں سے کوئی اُن کے ایک مُد اور اس کے حصہ کو نہ پا سکے گا (یعنی اُن کے ثواب کو)۔

1083 - حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ، حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ الْأَبَّارُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَشَدُّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِمَامٌ جَائِرٌ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن سب سے زیادہ سخت عذاب ظالم بادشاہ کو ہوگا۔

1082- أخرجه البخاری فی فضائل الصحابة' باب: قول النبی صلی الله علیه وسلم: لو کنت متخذًا خلیلًا . ومسلم فی فضائل الصحابة' باب: تحریم سب الصحابة . وأحمد جلد3صفحه11 . والترمذی فی المناقب' باب: فیمن سب أصحاب النبی صلی الله علیه وسلم . وأبو داؤد فی السّنّة' باب: النهی عن سبّ اصحاب النبی صلی الله علیه وسلم .

1083- أخرجه أحمد جلد3صفحه77,28,27 . وابن ماجه فی الفتن' باب: قوله تعالیٰ: (یا ایها الذین امنوا علیکم انفسکم) .

1084 - حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي طُوَالَةَ، عَنْ نَهَارٍ الْعَبْدِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " يُسْأَلُ الْعَبْدُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى يَسْأَلَهُ: مَا مَنَعَكَ أَنْ رَأَيْتَ الْمُنْكَرَ أَنْ تُنْكِرَهُ؟ فَإِذَا لَقَّنَ اللهُ عَبْدًا حُجَّتَهُ، قَالَ: يَا رَبِّ رَجَوْتُكَ وَخِفْتُ النَّاسَ"

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بندہ سے قیامت کے دن پوچھا جائے گا یہاں تک کہ اس سے پوچھا جائے گا کہ تجھے کس نے روکے رکھا جب تو نے برائی کو دیکھا اس کو روکا نہیں۔ جب اللہ بندہ پر اپنی دلیل مکمل کرے گا وہ بندہ عرض کرے گا: اے رب! میں تجھ سے امید رکھتا ہوں اور لوگوں سے خوف رکھتا ہوں۔

1085 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُمَرَ بْنِ شَقِيقٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي بَيْتِ أُمِّ سَلَمَةَ، وَهُوَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا بِهِ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گیا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھ رہے تھے۔

1086 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا قُدِّسَتْ أُمَّةٌ لَا يُعْطَى الضَّعِيفُ فِيهَا حَقَّهُ غَيْرَ مُتَعْتَعٍ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ اُمت پاک نہیں کی جائے گی (جس میں) کمزور کو اس کا حق نہ دیا جائے فائدہ اُٹھائے بغیر۔

1087 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے انصار میں نیکی بدن کے ساتھ لگی ہوتی ہے اور لوگ اوپر کے کپڑے کی مانند ہیں' اگر ہجرت نہ

1084- أخرجه مسلم في الصلاة' باب: الصلاة في ثوب واحد وصفة لبسه . وابن ماجه في الاقامة' باب: الصلاة في الثوب الواحد .

1086- أخرجه ابن ماجه في الصدقات' باب: لصاحب الحق سلطان .

1087- أخرجه البخاري في المغازي' باب: غزوة الطائف . ومسلم في الزكاة' باب: اعطاء المؤلفة قلوبهم على الاسلام .

قَالَ: اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْأَنْصَارُ شِعَارٌ وَالنَّاسُ دِثَارٌ، وَلَوْلَا الْهِجْرَةُ كُنْتُ امْرَأً مِنَ الْأَنْصَارِ

ہوتی تو میں انصار کا ایک آدمی ہوتا۔

1088 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ جَهْضَمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شِرَى مَا فِي بُطُونِ الْأَنْعَامِ حَتَّى تَضَعَ، وَعَمَّا فِي ضُرُوعِهَا اِلَّا بِكَيْلٍ، وَعَنْ شِرَى الْعَبْدِ وَهُوَ آبِقٌ، وَعَنْ شِرَى الْمَغَانِمِ حَتَّى تُقْسَمَ، وَعَنْ شِرَى الصَّدَقَاتِ حَتَّى تُقْبَضَ، وَعَنْ ضَرْبَةِ الْغَائِصِ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا اس چیز کو خریدنے سے جو ابھی پیٹ میں ہو یہاں تک کہ پیدا ہو جائے اور اس سے جو تھنوں میں ہو مگر اندازے سے اور بھاگے ہوئے غلام کو مالِ غنیمت کو تقسیم سے پہلے اور صدقات قبضہ سے پہلے اور غوطہ خور کا غوطہ بیچنا (یعنی اس میں مچھلی پکڑے گا)۔

1089 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، عَنْ فِرَاسٍ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " يُقَالُ لِصَاحِبِ الْقُرْآنِ اِذَا دَخَلَ الْجَنَّةِ: اقْرَأْ وَاصْعَدْ، فَيَقْرَأُ وَيَصْعَدُ بِكُلِّ آيَةٍ دَرَجَةً"

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حافظِ قرآن کو کہا جائے گا جب وہ جنت میں داخل ہوگا: پڑھتا جا اور چڑھتا جا! پس پڑھ اور ہر آیت پر ایک درجہ چڑھے گا۔

1090 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عِيَاضٍ، عَنْ أَبِي

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں دادا کو وراثت دیتے تھے۔

1088- أخرجه أحمد جلد3صفحه42 . والترمذي في السير' باب: ما جاء في كراهية بيع المغانم حتى تقسم . وابن ماجه في التجارات' باب: النهي عن شراء ما في ضروع الأنعام .

1089- أخرجه أحمد جلد2صفحه471,192' وجلد 3صفحه40 . والترمذي في ثواب القرآن . وأبي داؤد في الصلاة' باب: استحباب الترتيل في القرأة .

1090- أخرجه البزار' باب: في الجد . وعزاه الهيثمي الى المصنف في مجمع الزوائد' باب: ما جاء في الجدّ .

سَعِيدٍ قَالَ: كُنَّا نُوَرِّثُهُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِي الْجَدَّ

1091 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقِّنُوا مَوْتَاكُمْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے مردوں کو لا الہ الا اللہ کی تلقین کرو۔

1092 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَبُو مَسْلَمَةَ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " أَهْلُ النَّارِ الَّذِينَ هُمْ أَهْلُهَا فَإِنَّهُمْ لَا يَمُوتُونَ وَلَا يَحْيَوْنَ، وَلَكِنْ أُنَاسٌ - أَوْ كَمَا قَالَ - فَتُصِيبُهُمُ النَّارُ بِذُنُوبِهِمْ - أَوْ قَالَ: بِخَطَايَاهُمْ - قَالَ: هَكَذَا، قَالَ أَبُو نَضْرَةَ - فَيُمِيتُهُمْ حَتَّى إِذَا صَارُوا فَحْمًا أُذِنَ فِي الشَّفَاعَةِ، فَيُجَاءُ بِهِمْ ضَبَائِرَ فَيَنْبُتُونَ عَلَى أَنْهَارِ الْجَنَّةِ، فَيُقَالُ لِأَهْلِ الْجَنَّةِ: أَفِيضُوا عَلَيْهِمْ، فَيَنْبُتُونَ كَمَا تَنْبُتُ الْحِبَّةُ فِي

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جہنم والے وہ رہنے والے ہیں کیونکہ اُن کو نہ موت آئے گی نہ زندہ سمجھے جائیں گے لیکن کچھ لوگ' یا جیسے فرمایا: آگ اُن کو اُن کے گناہوں کے مطابق پہنچے گی یا ان کی غلطیوں کے مطابق اسی طرح۔ حضرت ابونضرہ فرماتے ہیں: وہ مریں گے یہاں تک کہ جب وہ کوئلہ ہو جائیں گے تو ان کے متعلق شفاعت کا اذن ہوگا' ان کو ضبائر پر لایا جائے گا' ان کو جنت کی نہر میں ڈالا جائے گا' اہل جنت کو کہا جائے گا: ان پر ڈالو! ان کا گوشت آئے گا جس طرح دانہ جب

1091- أخرجه مسلم في الجنائز' باب: تلقين الموتى: لا اله الا الله ـ وأحمد جلد 3 صفحه3 ـ والترمذى فى الجنائز' باب: ما جاء في تلقين المريض عند الموت ـ وأبو داؤد في الجنائز' باب: في التلقين ـ والنسائى في الجنائز' باب: تلقين الميت ـ وابن ماجه وفي الجنائز' باب: تلقين الميت: لا اله الا الله ـ

1092- أخرجه البخارى فى التفسير' باب: (ان الله لا يظلم مثقال ذرة) و رقم الحديث: 4919 باب: (يوم يكشف عن ساق)' وفي التوحيد باب: (وجوه يومئذ ناضرة الى ربها ناظرة)' وفي الرقاق باب: صفة الجنة والنار' باب: الصراط جسر جهنم' وفي الايمان باب: تفاضل أهل الايمان فى الأعمال ـ كما أخرجه مسلم فى الايمان' باب: معرفة طريقة الرؤية' باب: اثبات الشفاعة واخراج المؤحدين من النار ـ والترمذى فى صفة جهنم' باب: آخر أهل النار خروجًا' وآخر أهل الجنة دخولًا ـ

حَمِيلِ السَّيْلِ" ، قَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: كَأَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْبَادِيَةِ، فَقَالَ إِسْمَاعِيلُ: " الْحِبَّةُ: الْبَذْرُ يَسْقُطُ مِنَ الشَّجَرَةِ فَيُصِيبُهُ الْبَرَازُ فَيَنْبُتُ، فَكَذَلِكَ تُسَمِّيهَا الْعَرَبُ"

زمین میں ڈالا جائے تو وہ اُگتا ہے۔ قوم میں سے ایک آدمی نے کہا: گویا ایسے محسوس ہوتا ہے کہ حضور ﷺ دیہات میں رہتے ہیں۔ اسماعیل نے فرمایا: الحبۃ سے مراد وہ بیج ہے جو درخت سے گرتا ہے اس کو بذر پہنچے گی وہ اُگے گا اسی لیے عرب والے اس کا نام حبہ رکھتے ہیں۔

1093 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " رَحْمَةُ اللّٰهِ مِائَةُ جُزْءٍ، فَقَسَمَ جُزْءًا مِنْهَا بَيْنَ الْخَلَائِقِ فِيهِ يَتَرَاحَمُونَ: النَّاسُ وَالْوُحُوشُ وَالطَّيْرُ"

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کی رحمت کے سو حصے ہیں۔ اس نے ایک حصہ مخلوق پر تقسیم کیا ہے، اس رحمت کی وجہ سے لوگ اور کپڑے پرندے آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ مہربانی سے پیش آتے ہیں۔

1094 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَيْمُونٍ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِابْنِ عَبَّاسٍ: يَا غُلَامُ يَا غُلَيِّمُ،- أَوْ يَا غُلَيِّمُ يَا غُلَامُ- احْفَظْ عَنِّي كَلِمَاتٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي الْمُعْجَمِ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے غلام! اے غلیم! یا فرمایا: اے غلیم! اے غلام! مجھ سے چند کلمات یاد کرلو۔ باقی حدیث میں نے اپنی معجم میں ذکر کی ہے۔

1095 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدُ بْنُ عَرْعَرَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن ہر بالغ مرد پر غسل کرنا واجب ہے اور خوشبو لگانا

1093- أخرجه البخاري في الرقاق' باب: الرجاء مع الخوف . ومسلم في التوبة' باب: في سعة رحمة الله تعالى' وأنها سبقت غضبه . والترمذي في الدعوات' باب: خلق الله مائة رحمة' واحدة منها في الأرض . وابن ماجه في الزهد' باب: ما يرجى من رحمة الله يوم القيامة .

1094- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 307,303,293 . والترمذي في صفة القيامة' باب: ولكن يا حنظلة ساعة وساعة . وذكره الهيثمي بمعناه . وعزاه الى الطبراني في مجمع الزوائد' باب: حف القلم بما هو كائن .

1095- انظر الحديث: 974

سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: غُسْلُ يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ، وَمَسُّ الطِّيبِ إِنْ كَانَ عِنْدَهُ

اگر اس کے پاس ہو یعنی سنت مؤکدہ ہے۔

1096 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: خَطَبَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُطْبَةً بَعْدَ صَلَاةِ الْعَصْرِ إِلَى مُغَيْرِبَانِ الشَّمْسِ، حَفِظَهَا مَنْ حَفِظَهَا وَنَسِيَهَا مَنْ نَسِيَهَا، فَحَمِدَ اللّٰهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: أَمَّا بَعْدُ، فَإِنَّ الدُّنْيَا حُلْوَةٌ خَضِرَةٌ، وَإِنَّ اللّٰهَ مُسْتَخْلِفُكُمْ فِيهَا فَنَاظِرٌ كَيْفَ تَعْمَلُونَ، أَلَا فَاتَّقُوا الدُّنْيَا وَاتَّقُوا النِّسَاءَ، أَلَا إِنَّ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءً كَغَدْرَتِهِ، وَلَا غَدْرَ أَكْثَرُ مِنْ غَدْرِ أَمِيرِ جَمَاعَةٍ، أَلَا إِنَّ خَيْرَ الرِّجَالِ مَنْ كَانَ بَطِيءَ الْغَضَبِ، سَرِيعَ الْفَيْءِ، وَشَرَّ الرِّجَالِ مَنْ كَانَ سَرِيعَ الْغَضَبِ بَطِيءَ الْفَيْءِ، فَإِذَا كَانَ سَرِيعَ الْغَضَبِ سَرِيعَ الْفَيْءِ فَإِنَّهَا بِهَا، وَإِذَا كَانَ بَطِيءَ الْغَضَبِ بَطِيءَ الْفَيْءِ فَإِنَّهَا بِهَا، أَلَا إِنَّ خَيْرَ التُّجَّارِ مَنْ كَانَ حَسَنَ الْقَضَاءِ حَسَنَ الطَّلَبِ، وَشَرُّ التُّجَّارِ مَنْ كَانَ سَيِّءَ الْقَضَاءِ سَيِّءَ الطَّلَبِ، فَإِذَا كَانَ الرَّجُلُ سَيِّءَ الْقَضَاءِ حَسَنَ الطَّلَبِ فَإِنَّهَا بِهَا،

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز عصر کے بعد خطبہ دیا، سورج کے غروب ہونے تک یاد رکھا جس نے یاد رکھا اُس نے یاد رکھا' بھول گیا جو بھول گیا وہ بھول گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ کی حمد اور اس کی تعریف کی۔ فرمایا: اس کے بعد دنیا میٹھی سرسبز ہے۔ بے شک اللہ نے تم کو اس میں خلیفہ بنانے والا ہے تاکہ دیکھے کہ تم کیا عمل کرتے ہو۔ خبردار! دنیا سے ڈرو اور عورتوں سے بچو۔ ہر دھوکہ باز کی پشت پر جھنڈا لگایا جائے گا سب سے بڑا دھوکہ باز وہ ہے جو جماعت کے امیر سے غداری کرتا ہے۔ خبردار! مردوں میں سب سے بہتر وہ ہے جسے دیر سے غصہ آتا ہے اور جلدی چلا جاتا ہے بدترین مردوں میں سے وہ ہے جس کو جلدی غصہ آتا ہے اور دیر سے جاتا ہے۔ خبردار! بہترین تاجر وہ ہے جو پورا کر کے دینے اور مطالبہ کے لحاظ سے اچھا ہو۔ بدترین تاجر وہ ہے جو پورا کر کے دینے اور لینے کے لحاظ سے برا ہو۔ اگر کوئی پورا کر کے دینے کے لحاظ سے برا ہو اور طلب کے لحاظ سے اچھا ہو وہ بھی انہیں

1096- أخرجه مسلم في الجهاد' باب: تحريم الغدر' وفي الذكر باب: أكثر أهل الجنة الفقراء . وأحمد جلد3 صفحه 84,71,70,64,46,35,29,22,18,7 . والترمذي في الفتن' باب: ما جاء ما أخبر النبي صلى الله عليه وسلم أصحابه بما هو كائن الى يوم القيامة . وابن ماجه في الجهاد' باب: الوفاء بالبيعة' وفي الفتن باب: فتنة النساء' باب: الأمر بالمعروف والنهي عن المنكر . والحميدي .

وَإِذَا كَانَ الرَّجُلُ حَسَنَ الْقَضَاءِ سَيِّءَ الطَّلَبِ فَإِنَّهَا بِهَا، أَلَا إِنَّ الْغَضَبَ جَمْرَةٌ تُوقَدُ فِي جَوْفِ ابْنِ آدَمَ، أَوَلَمْ تَرَوْا إِلَى عَيْنَيْهِ وَانْتِفَاخِ أَوْدَاجِهِ؟ فَمَنْ أَحَسَّ بِشَيْءٍ مِنْ ذَلِكَ فَلْيَلْزَقْ بِالْأَرْضِ، وَلَا يَمْنَعَنَّ أَحَدَكُمْ مَهَابَةُ النَّاسِ أَنْ يَقُولَ الْحَقَّ إِذَا عَلِمَهُ، أَلَا إِنَّ أَفْضَلَ الْجِهَادِ كَلِمَةُ حَقٍّ عِنْدَ سُلْطَانٍ جَائِرٍ، فَلَمَّا كَانَ عِنْدَ مُغَيْرِبَانِ الشَّمْسِ قَالَ: أَلَا إِنَّ قَدْرَ مَا قَضَى مِنَ الدُّنْيَا فِيمَا بَقِيَ مِنْهَا كَقَدْرِ مَا مَضَى مِنْ يَوْمِنَا فِيمَا بَقِيَ

میں شامل ہے اگر اس کا عکس ہو تو بھی اس کا شمار انہیں میں سے ہے۔ خبردار! غصہ ایک آگ کا انگار ہے جو انسان کے پیٹ میں جلتا ہے۔ کیا تم اس کی آنکھیں نہیں دیکھتے اور اس کی رگیں پھول نہیں ہوتی ہیں؟ جو یہ محسوس کرے وہ زمین سے چمٹ جائے تم میں سے کسی کو لوگوں کا خوف حق بات کہنے سے نہ روکے، جب حق اس کو معلوم بھی ہو۔ خبردار! افضل جہاد بادشاہ کے سامنے حق بات کہنا ہے۔ جب سورج غروب ہونے کے قریب ہوا تو آپ ﷺ نے فرمایا: خبردار! دنیا کی مقدار گزر گئی یہ جو باقی ہے وہ اتنی ہے جتنی سورج غروب ہونے تک ہے (اب سے)۔

1097 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الضَّحَّاكِ بْنِ مَخْلَدٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ صُفُوفِ الرِّجَالِ الْمُقَدَّمُ، وَشَرُّهَا الْمُؤَخَّرُ، وَخَيْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ الْمُؤَخَّرُ وَشَرُّهَا الْمُقَدَّمُ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مردوں کی بہترین صف آگے والی ہے، بدترین پیچھے والی ہے۔ عورتوں کی بہترین صف پیچھے والی ہے اور بدترین صف آگے والی ہے۔

1098 - حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ سُرَيْجٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے زمانہ پاک میں اپنی عورت سے وطی

1097- أخرجه مسلم فى الصلاة' باب: تسوية الصفوف واقامتها . وأحمد جلد 3 صفحه 16,3 . والترمذى فى الصلاة' باب: ما جاء فى فضل الصف الأول . والنسائى فى الامامة' باب: ذكر خير صفوف النساء وشر صفوف الرجال . وأبى داؤد فى الصلاة' باب: صف النساء وكراهية التأخر عن الصف الأول . وعزاه الهيثمى الى المصنف وأحمد فى مجمع الزوائد' باب: منه فى تعديل الصفوف وصفوف الرجال والنساء وذكره فى موارد الظمآن بمعناه' باب ما جاء فى الصف للصلاة .

1098- عزاه الهيثمى فى مجمع الزوائد' كتاب التفسير' سورة البقرة الى المصنف .

بْـنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: " أَبْـعَـرَ رَجُـلٌ امْـرَأَتَهُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰـهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوا: أَبْعَرَ فُلَانٌ امْرَأَتَهُ، فَأَنْزَلَ اللّٰهُ " : (نِسَاؤُكُـمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ) (البقرة:223)

اونٹ کی طرح کرتا تھا۔ صحابہ کرام نے کہا: تو اپنی عورت سے وطی اونٹ کی طرح کرتا ہے؟ اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''(لوگو!) تمہاری بیویاں (نسل بڑھانے کیلئے) تمہاری کھیتی ہیں تو جہاں سے چاہو (جائز طریقے سے) اپنی کھیتی کی جگہ آؤ''۔

1099 - حَـدَّثَـنَـا عُبَيْـدُ اللّٰـهِ بْـنُ عُمَـرَ الْـقَـوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبَلْخِيُّ، عَنِ الْـجُـعَيْـدِ بْـنِ عَبْـدِ الـرَّحْـمَنِ، عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ الـرَّحْـمَـنِ، أَنَّهُ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ كَعْبٍ، يَسْأَلُ عَبْدَ الـرَّحْـمَـنِ بْـنَ أَبِـي سَعِيـدٍ: مَـا سَمِعْتَ مِنْ أَبِيكَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ عَبْدُ الـرَّحْـمَنِ: سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَـلَّـى اللّٰـهُ عَـلَيْـهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَثَلُ الَّذِي يَلْعَبُ بِـالـنَّرْدِ ثُمَّ يَقُومُ يُصَلِّي مَثَلُ الَّذِي يَتَوَضَّأُ بِقَيحٍ وَدَمِ خِنْزِيرٍ يَقُولُ: لَا تُقْبَلُ صَلَاتُهُ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کی مثال جو شطرنج سے کھیلتا ہے پھر نماز کے لیے کھڑا ہوتا ہے اس آدمی کی طرح ہے جو وضو کرتا ہے خنزیر کے خون یا پیپ کے ساتھ، اس کی نماز قبول نہیں ہوتی ہے۔

1100 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ أَبُو أَيُّـوبَ، حَـدَّثَـنَـا سَهْـلُ بْنُ عَامِرٍ، حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَكُونُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ عَلَى تَظَاهُرِ الْعُمُرِ وَانْقِطَاعٍ مِنَ الزَّمَانِ إِمَامٌ يَكُونُ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آخر زمانہ میں تمام لوگوں سے زیادہ عطا کرنے والا امام ہوگا' عمریں ظاہر ہونے اور زمانہ ختم ہونے پر ایک آدمی آئے گا وہ مال اس کی گود میں ڈالے گا' اس کو غم میں ڈال دے گا' وہ شخص جس کے مال کا

1099- أخرجه مسلم في الشعر' باب: تحريم اللعب بالنردشير . وأبي داؤد في الأدب' باب: في النهي عن اللعب بالنرد . وابن ماجه في الأدب' باب: اللعب بالنرد . وعزاه الهيثمي الى أحمد والطبراني والمصنف في مجمع الزوائد' باب: ما جاء في القمار .

1100- اخرجه أحمد جلد 3صفحه98,96,80,60,49-48 . وعزاه الهيثمي الى المصنف مختصرًا في مجمع الزوائد'باب: ما جاء في المهدى . ووثقه ابن معين .

أَعْطَى النَّاسِ، يَجِيئُهُ الرَّجُلُ فَيَحْثُو لَهُ فِي حِجْرِهِ، يُهِمُّهُ مَنْ يَقْبَلُ عَنْهُ صَدَقَةَ ذَلِكَ الْمَالِ، مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ أَهْلِهِ، لِمَا يُصِيبُ النَّاسَ مِنَ الْخَيْرِ

صدقہ وہ قبول کرے گا' اس کے اور اس کے اہل کے درمیان وہ چیز ہو گی جو وقف ہو گی' اس کیلئے جس سے لوگوں کو بھلائی ملے۔

1101 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَثَلُ الْمُؤْمِنِ وَمَثَلُ الْإِيمَانِ كَمَثَلِ فَرَسٍ فِي آخِيَّتِهِ يَجُولُ ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَى آخِيَّتِهِ، وَإِنَّ الْمُؤْمِنَ يَسْهُو ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَى الْإِيمَانِ، فَأَطْعِمُوا طَعَامَكُمُ الْأَتْقِيَاءَ، وَأَوْلُوا مَعْرُوفَكُمُ الْمُؤْمِنِينَ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن کی مثال اور ایمان کی مثال اس گھوڑے کی طرح ہے جو اپنی لگام سے باندھا ہوا ہو، وہ اس کے اردگرد گھومتا رہتا ہے۔ پھر واپس دوبارہ اس جگہ آ جاتا ہے، بے شک مومن بھول جاتا ہے۔ پھر ایمان میں واپس آ جاتا ہے اپنا کھانا متقی لوگوں کو کھلاؤ اور نیکی مومنوں سے کیا کرو۔

1102 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ الضَّحَّاكِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَالْأَعْمَشِ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، وَالْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيَعْجِزُ أَحَدُكُمْ أَنْ يَقْرَأَ ثُلُثَ الْقُرْآنِ فِي لَيْلَةٍ؟ قَالُوا: مَنْ يُطِيقُ ذَلِكَ؟ قَالَ: " يَقْرَأُ: قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ فَهُوَ ثُلُثُ الْقُرْآنِ"

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم میں کوئی عاجز ہے، ایک رات میں تہائی قرآن پاک پڑھنے سے؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! اس کی طاقت کون رکھتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قل ھو اللہ احد پڑھا کرو' یہ تہائی قرآن پڑھنے کے برابر ثواب ہے۔

1103 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

1101- أخرجه أحمد جلد3صفحه55,38 . وعزاه الهيثمي الى المصنف وأحمد في مجمع الزوائد' باب: المؤمن يسهو ثم يرجع .

1102- راجع الحديث:1014 .

1103- أخرجه أحمد جلد3صفحه50 . والترمذي في الصلاة' باب: ما يقول عند افتتاح الصلاة . والنسائي في الافتتاح' باب: نوح آخر من الذكر بين افتتاح الصلاة' وبين القراة . وأبو داؤد في الصلاة' باب: من رائ الاستفتاح

سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَلِيٍّ الرِّفَاعِيُّ، عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ اللَّيْلَ اسْتَفْتَحَ صَلَاتَهُ فَكَبَّرَ ثُمَّ يَقُولُ: سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، وَتَبَارَكَ اسْمُكَ، وَتَعَالَى جَدُّكَ، وَلَا إِلَهَ غَيْرَكَ، ثَلَاثًا، لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا، ثَلَاثًا، أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ، مِنْ هَمْزِهِ وَنَفْثِهِ وَنَفْخِهِ ثُمَّ يَقْرَأُ

حضور ﷺ جب رات کو تہجد کے لیے کھڑے ہوتے تو اپنی نماز کو شروع کرتے تو اللہ اکبر کہتے پھر ''سبحانك اللّٰهم الٰی آخرہٖ'' پڑھتے تھے۔

1104 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنَا دَرَّاجٌ، عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ تَوَاضَعَ لِلّٰهِ دَرَجَةً رَفَعَهُ اللّٰهُ دَرَجَةً، حَتَّى يَجْعَلَهُ فِي عِلِّيِّينَ، وَمَنْ تَكَبَّرَ عَلَى اللّٰهِ دَرَجَةً يَضَعُهُ اللّٰهُ دَرَجَةً حَتَّى يَجْعَلَهُ فِي أَسْفَلِ السَّافِلِينَ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اللہ کے لیے عاجزی کرتا ہے اللہ پاک اس کا ایک درجہ بلند کرتا ہے۔ یہاں تک کہ اس کو علیین میں رکھا جاتا ہے جو اللہ کے مقابلہ میں تکبر کرتا ہے اللہ اس کا درجہ گرا دیتا ہے، یہاں تک کہ اس کا درجہ اسفل السافلین میں بنا دیتا ہے۔

1105 - وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيَذْكُرَنَّ اللّٰهَ قَوْمٌ فِي الدُّنْيَا عَلَى الْفُرُشِ الْمُمَهَّدَةِ يُدْخِلُهُمُ اللّٰهُ الدَّرَجَاتِ الْعُلَى

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ضرور بضرور اللہ کا ذکر کرے گی ایک قوم دنیا میں اپنے بچھونوں پر اللہ عزوجل ان کو داخل کرے گا اعلیٰ درجات میں۔

1106 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ أَبِي الْجَارُودِ،

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو مسلمان کسی بھوکے مسلمان کو

سبحانك اللّٰهم وبحمدك . وابن ماجه في الاقامة' باب: افتتاح الصلاة .

1104- أخرجه ابن ماجه في الزهد' باب: البرأة من الكبر والتواضع .

1105- عزاه الهيثمي الى المصنف في مجمع الزوائد' باب: فيمن يذكر اللّٰه .

1106- أخرجه أحمد جلد3صفحه14 . والترمذي في القيامة' باب: من خاف أدلج وسرعة اللّٰه غالبة . وأبو داؤد في الزكاة' باب: في فضل سقي الماء .

عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ أَطْعَمَ مُسْلِمًا عَلَى جُوعٍ إِلَّا أَطْعَمَهُ اللّٰهُ مِنْ ثِمَارِ الْجَنَّةِ، وَمَا مِنْ مُسْلِمٍ كَسَا أَخَاهُ عَلَى عُرْيٍ إِلَّا كَسَاهُ اللّٰهُ مِنْ خُضْرِ الْجَنَّةِ، وَمَنْ سَقَى مُسْلِمًا عَلَى ظَمَأٍ سَقَاهُ اللّٰهُ مِنَ الرَّحِيقِ

کھانا کھلائے گا اللہ عزوجل اس کو جنت کے پھل کھلائے گا جو کسی ننگے مسلمان کو، کپڑے پہنائے گا اللہ عزوجل قیامت کے دن اس کو جنت کا لباس پہنائے گا جو کسی پیاسے مسلمان کو پانی پلائے گا اللہ عزوجل اس کو رحیق (جنت میں ایک چشمہ ہے) سے پلائے گا۔

1107 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ، عَنِ الْأَغَرِّ أَبِي مُسْلِمٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا اسْتَيْقَظَ الرَّجُلُ مِنَ اللَّيْلِ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ كُتِبَ مِنَ الذَّاكِرِينَ اللّٰهَ كَثِيرًا وَالذَّاكِرَاتِ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی آدمی اپنی نیند سے اٹھے اور دو رکعتیں ادا کرے اللہ عزوجل اس کو کثرت سے ذکر کرنے والا لکھ دے گا۔

1108 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَكَمِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْقَاصُّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو الصِّدِّيقِ النَّاجِي، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَشِّرِ الْمَشَّائِينَ فِي الظُّلَمِ إِلَى الْمَسَاجِدِ بِالنُّورِ التَّامِّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خوشخبری ہے جو اندھیرے میں مسجد کی طرف چل کر آتے ہیں نور تام کی قیامت کے دن۔

1109 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو وتر پڑھے بغیر سو جائے یا بھول

1107- أخرجه أبو داؤد في الصلاة' باب: قيام الليل . وابن ماجه في الاقامة' باب: ما جاء فيمن أيقظ أهله من الليل .

1108- أخرجه الترمذي في الصلاة' باب: ما جاء في فضل العشاء والفجر في جماعة . وأبي داؤد في الصلاة' باب: ما جاء في المشي الى الصلاة في الظلام . وابن ماجه في المساجد' باب: المشي الى الصلاة . وعزاه الهيثمي الى المصنف في مجمع الزوائد' باب: المشي الى المساجد .

1109- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 31 . والترمذي في الصلاة' باب: ما جاء في الرجل ينام عن الوتر وينساه . وأبو داؤد في الصلاة' باب: الدعاء بعد الوتر . وابن ماجه في الاقامة' باب: من نام عن وتر أو نسيه .

يَسَارٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ نَامَ عَنِ الْوِتْرِ أَوْ نَسِيَهُ فَلْيُوتِرْ إِذَا اسْتَيْقَظَ، أَوْ ذَكَرَهُ

جائے، جب یاد آئے یا جاگے تو اس کو ادا کرے۔

1110 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ رَقَبَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ إِيَاسٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَا: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيَأْتِيَنَّ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَكُونُ عَلَيْكُمْ أُمَرَاءُ سُفَهَاءُ يُقَدِّمُونَ شِرَارَ النَّاسِ، وَيَظْهَرُونَ بِخِيَارِهِمْ، وَيُؤَخِّرُونَ الصَّلَاةَ عَنْ مَوَاقِيتِهَا، فَمَنْ أَدْرَكَ ذَلِكَ مِنْكُمْ، فَلَا يَكُونَنَّ عَرِيفًا وَلَا شُرْطِيًّا وَلَا جَابِيًا وَلَا خَازِنًا

حضرت ابو سعید خدری اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما دونوں فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: لوگوں پر ایک زمانہ ضرور آئے گا تم پر بیوقوف لوگ حکمران ہوں گے۔ برے لوگوں کو آگے کریں گے، اپنے آپ کو اچھا ظاہر کریں گے، نماز کو وقت سے مؤخر کریں گے جو تم میں سے ان کو پائے' ان کو کا نہ ہو، مدد کرنے والا نہ شرطی والا ہو نہ جابی نہ خازن ہو۔

1111 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، "أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعَتَيْنِ وَعَنْ لُبْسَتَيْنِ، فَأَمَّا الْبَيْعَتَيْنِ: فَالْمُلَامَسَةُ وَالْمُنَابَذَةُ، وَأَمَّا اللُّبْسَتَيْنِ: فَاشْتِمَالُ الصَّمَّاءِ، وَنَهَى عَنِ الِاحْتِبَاءِ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ السَّمَاءِ شَيْءٌ عَلَى فَرْجِهِ"

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے دو بیعوں اور دو لباسوں سے منع کیا' جب دو بیعوں سے منع کیا تو وہ بیع چھو لینے کی اور بیع پتھر پھینکنے سے ہیں اور رہے دو لباس تو وہ یہ تھے: ایک ہی کپڑے میں لپٹ جانا اور ایک کپڑے اس طرح لپٹ جانا کہ اس کی شرمگاہ پر کوئی پردہ نہ ہو۔

1112 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " لَقِّنُوا مَوْتَاكُمْ: لَا إِلَهَ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اپنے مردوں کو لا الہ الا اللہ کی تلقین کرو۔

1110- عزاه الهيثمي الى المصنف في مجمع الزوائد' باب في أئمة الظلم والجور وأئمة الضلالة .

1111- راجع الحديث: 972

1112- راجع الحديث: 1091

إِلَّا اللَّهُ"

1113 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ أَبِي هَارُونَ قَالَ: قُلْنَا لِأَبِي سَعِيدٍ: هَلْ حَفِظْتَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا كَانَ يَقُولُهُ بَعْدَمَا يُسَلِّمُ؟ قَالَ: نَعَمْ، كَانَ يَقُولُ: (سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ، وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ) (الصافات: 181)

حضرت ہارون فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی شے یاد کی ہے جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے سلام پھیرنے کے بعد کہتے تھے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم ''سبحان ربك الی آخره'' پڑھتے تھے۔

1114 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي عِيسَى، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عُودُوا الْمَرِيضَ، وَاتَّبِعُوا الْجَنَائِزَ تُذَكِّرْكُمُ الْآخِرَةَ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مریض کی عیادت کرو، جنازہ پڑھا کرو تم کو آخرت یاد آئے گی۔

1115 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: (إِذْ قُضِيَ الْأَمْرُ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ) (مريم: 39) قَالَ: فِي الدُّنْيَا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس آیت کے متعلق فرمایا: ''إِذْ قُضِيَ الْأَمْرُ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ'' (مریم:۳۹)، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے مراد دنیا بتائی۔

1116 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ سَعِيدٍ، إِنَّ شَاءَ اللَّهُ: سَمِعْتُ مِنْ أَبِي

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح کے بعد نماز پڑھنے سے منع فرمایا

1113- عزاه الهيثمي الى المصنف في مجمع الزوائد' باب: ما يقول من الذكر والدعاء عقب الصلاة .

1114- أخرجه أحمد جلد3صفحه48,32-31,23 . وعزاه الهيثمي الى أحمد في مجمع الزوائد' باب: اتباع الجنازه والمشي معها والصلاة عليها .

1115- أخرجه البخاري في التفسير' باب: (وأنذرهم يوم الحرة) . ومسلم في كتاب الجنة'باب: النار يدخلها الجبارون . وأحمد جلد3صفحه9 . والترمذي في التفسير' باب: ومن سورة مريم .

1116- مراجع الحديث: 973 .

سَعِيدٍ الْخُدْرِيّ يَقُولُ: إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْعَصْرِ وَبَعْدَ الصُّبْحِ

(یہاں تک کہ سورج بلند ہو جائے) اور عصر کے بعد (یہاں تک کہ سورج غروب ہو جائے)۔

1117 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَمْ يَشْكُرِ النَّاسَ لَمْ يَشْكُرِ اللّٰهَ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو لوگوں کا شکریہ ادا نہیں کرتا وہ اللہ کا نہیں کر سکتا ہے۔

1118 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا فُضَيْلٌ، عَنْ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيّ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا بِهِ"

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس میں گیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھ رہے تھے۔

1119 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيّ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ اخْتِنَاثِ الْأَسْقِيَةِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مشک کے منہ کو اوپر کی جانب موڑ کر اندر کی جانب سے پانی پینے سے منع کیا۔

1120 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَبُو سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مِفْتَاحُ الصَّلَاةِ الْوُضُوءُ، وَتَحْرِيمُهَا التَّكْبِيرُ، وَتَحْلِيلُهَا التَّسْلِيمُ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نماز کی چابی وضو ہے (نماز سے پہلے جو کام جائز تھے) ان کو حرام کرنے والی تکبیر ہے (اور نماز کے اندر جو کام حرام تھے) سلام اُن کو حلال کرتا ہے۔

1117- أخرجه البخاري في الأدب المفرد ـ وأحمد ـ والترمذي في البر والصلة' باب: ما جاء في الشكر لمن أحسن اليك ـ وأبو داؤد في الأدب' باب: في شكر المعروف وعزاه الهيثمي الى الطبراني في الأوسط في مجمع الزوائد' باب شكر المعروف ومكافأة فاعله ـ

1118- راجع الحديثان: 1368, 1086 ـ

1119- راجع الحديث: 992 ـ

1120- راجع الحديث: 1073 ـ

1121 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ زَاذَانَ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ أَبِي الصِّدِّيقِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: " كُنَّا نَحْزِرُ قِيَامَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ، فَحَزَرْنَا قِيَامَهُ فِي الظُّهْرِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ قَدْرَ ثَلَاثِينَ آيَةً، كُلَّ رَكْعَةٍ قَدْرُ قِرَاءَةِ: تَنْزِيلُ السَّجْدَةِ وَحَزَرْنَا قِيَامَهُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ مِنَ الْعَصْرِ عَلَى قَدْرِ الْأُخْرَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ، وَحَزَرْنَا قِيَامَهُ - يَعْنِي فِي الْأُخْرَيَيْنِ - عَلَى النِّصْفِ مِنْ ذَلِكَ"

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ظہر وعصر میں قیام کا اندازہ لگاتے تھے۔ ہم نے ظہر کی دو پہلی رکعتوں میں اندازہ کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا قیام ان رکعتوں میں تیس آیتوں کی مقدار تھا' ہر رکعت میں قرأت کی مقدار تنزیل السجدہ پڑھنے جتنی تھی۔ ہم نے عصر کی پہلی دو رکعتوں میں اور ظہر کی آخری رکعتوں جتنا تھا' ہم نے آخری دو رکعتوں میں قرأت کا اندازہ لگایا تو وہ اس سے بھی نصف تھا۔

1122 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْغُسْلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمٍ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن ہر بالغ مرد پر غسل کرنا فرض ہے۔

1123 - حَدَّثَنَا قَطَنُ بْنُ نَسِيرٍ، حَدَّثَنَا عَدِيُّ بْنُ أَبِي عُمَارَةَ، حَدَّثَنَا مَطَرُ الْوَرَّاقُ، عَنْ أَبِي الصِّدِّيقِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيَقُومَنَّ عَلَى أُمَّتِي مِنْ أَهْلِ بَيْتِي أَقْنَى، أَجْلَى، يُوسِعُ الْأَرْضَ عَدْلًا كَمَا وُسِعَتْ ظُلْمًا وَجَوْرًا، يَمْلِكُ سَبْعَ سِنِينَ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ضرور بضرور میری امت پر میری آل کا ایک نوجوان آئے گا وہ زمین کو عدل سے بھر دے گا جس طرح کہ ظلم سے بھری تھی' وہ سات سال تک بادشاہ ہوگا۔

1121- أخرجه مسلم في الصلاة' باب: القرأة في الظهر والعصر . والنسائي في الصلاة' باب: عدد صلاة العصر في الحضر . وأبو داؤد في الصلاة' باب: تخفيف الآخريين .

1122- راجع في الحديثين: 974, 1096 .

1123- أخرجه أحمد جلد3صفحه17 . وعزاه الهيثمي الى المصنف في مجمع الزوائد' باب: ما جاء في المهدي .

1124 - حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ النَّضْرِ الْأَحْوَلُ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي قَالَ: حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ هِلَالٍ، أَخِي بَنِي مُرَّةَ بْنِ عَبَّادٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ أَبُو سَعِيدٍ: أُعْوِزْنَا إِعْوَازًا شَدِيدًا، فَأَمَرَنِي أَهْلِي أَنْ آتِيَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَسْأَلَهُ شَيْئًا، قَالَ: فَأَقْبَلْتُ فَكَانَ فِي أَوَّلِ مَا سَمِعْتُ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنِ اسْتَغْنَى أَغْنَاهُ اللَّهُ، وَمَنْ يَسْتَعِفَّ أَعَفَّهُ اللَّهُ، وَمَنْ سَأَلَنَا لَمْ نَدَّخِرْ عَنْهُ شَيْئًا إِنْ وَجَدْنَا أَوْ كَمَا قَالَ، فَقُلْتُ فِي نَفْسِي: لَأَسْتَغْنِيَنَّ فَيُغْنِينِي اللَّهُ، وَلَأَتَعَفَّفَنَّ فَيُعِفَّنِي اللَّهُ، قَالَ: فَلَمْ أَسْأَلِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم کو سخت آزمائش پہنچی' مجھے میرے گھر والوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جانے کا حکم دیا کہ میں آپ سے کوئی شی مانگوں! میں آیا تو میں پہلا شخص تھا جس نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جو استغناء چاہتا ہے تو اللہ اس کو غنی کر دیتا ہے' جو سوال کرنے سے بچتا ہے اللہ اس کو بچا لیتا ہے' جو ہم سے مانگے گا تو ہم اُس سے کوئی شی روکیں گے نہیں جبکہ ہمارے پاس وہ شی ہو۔ تو میں نے اپنے دل میں کہا: میں ضرور مستغنی ہونا چاہوں گا تو اللہ نے مجھے غنی کر دیا اور میں سوال کرنے سے بچوں گا' اللہ نے مجھے بچا لیا' میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی شی نہیں مانگی۔

1125 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ قَارَوَنْدَا، قَالَ: سَمِعْتُ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيَّ يَقُولُ: سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ أَهْلَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَى لَيَرَوْنَ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: بے شک جنت کے اعلیٰ درجے والے اپنے نیچے والوں کو دیکھیں گے، جیسے چمکتے ہوئے ستارے کو تم اُفق آسمان میں طلوع ہوتے ہوئے دیکھتے ہو' بے شک ابوبکر رضی اللہ عنہ و عمر رضی اللہ عنہ انہیں سے

1124- أخرجه البخاري في الزكاة' باب: الاستعفاف عن المسألة' وفي الرقاق باب: الصبر عن محارم الله . ومسلم في الزكاة'باب: فضل التعفف والصبر . وأحمد جلد 3صفحه93,47,12,4,3 . والترمذي في البر' باب: ما جاء في الصبر . والنسائي في الزكاة' باب: في الاستعفاف عن المسألة' باب: من المحلف . وأبو داؤد في الزكاة' باب: في الاستعفاف .

1125- أخرجه البخاري في بدء الخلق' باب: ما جاء في صفة الجنة وأنها مخلوقة . ومسلم في الجنة' باب: ترائي أهل الجنة أهل الغرف كما يرى الكواكب في السماء . والترمذي في المناقب' باب: مناقب أبي بكر الصديق . وأبو داؤد في الحروف والقراء ات . وابن ماجه في المقدمة' باب: في فضائل أصحاب الرسول صلى الله عليه وسلم .

مِنْ أَسْفَلِ مِنْهُمْ كَمَا تَرَوْنَ الْكَوْكَبَ الدُّرِّيَّ الطَّالِعَ فِي أُفُقِ السَّمَاءِ، وَإِنَّ أَبَا بَكْرٍ، وَعُمَرَ مِنْ أُولَئِكَ وَأَنْعَمَا

ہیں ان دونوں پر انعام کیا گیا ہے۔

1126 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ قَارَوَنْدَا، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ عَنْ قَوْلِ اللَّهِ: (إِنَّ الَّذِي فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لَرَادُّكَ إِلَى مَعَادٍ) (القصص: 85)، قَالَ: مَعَادُهُ آخِرَتُهُ

حضرت ابوجعفر محمد بن علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے پوچھا، اللہ عزوجل کے اس ارشاد کے متعلق: ''(اے حبیب! بے شک (اللہ) جس نے تم پر قرآن (کا پڑھنا اور اس پر عمل کرنا) فرض کیا''۔ فرمایا: معادہ سے مراد آخرت ہے۔

1127 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ أَبِي هَارُونَ الْعَبْدِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِصَوْمِ عَاشُورَاءَ وَكَانَ لَا يَصُومُهُ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم عاشورہ کے روزہ کا حکم دیتے تھے۔ خود اس کا روزہ نہیں رکھتے تھے۔

1128 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ بِشْرِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْوِصَالِ، قَالَ أَبُو سَعِيدٍ: فَهَذِهِ أُخْتِي تُوَاصِلُ وَأَنَا أَنْهَاهَا وَهِيَ تَأْبَى"

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے لگاتار روزے رکھنے سے منع کیا۔ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ میری بہن لگاتار روزے رکھتی ہے، میں اس کو منع کرتا ہوں یہ انکار کرتی ہے۔

1129 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ أَبِي هَارُونَ الْعَبْدِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، وَبِشْرِ بْنِ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا: عید الفطر اور یوم نحر کے دن روزہ

1126- وثقه ابن حبان . وعزاه الهيثمي الى المصنف في مجمع الزوائد' باب سورة القصص وأخرجه الطبري في التفسير .

1127- عزاه الهيثمي الى المصنف في مجمع الزوائد'باب: في صيام عاشوراء . والحافظ في المطالب العالية .

1128- أخرجه البخاري في الصوم' باب: الوصال الى السحر . وأبو داؤد في الصوم' باب: في الوصال .

1129- راجع الحديث: 973-1117 .

حَرْبٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صَوْمِ يَوْمِ الْفِطْرِ وَيَوْمِ النَّحْرِ، وَعَنِ الصَّلَاةِ بَعْدَ صَلَاةِ الْفَجْرِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ، وَبَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ، وَقَالَ أَبُو هَارُونَ: قَالَ: أَبُو سَعِيدٍ: صُومُوا بَعْدُ مَا شِئْتُمْ، وَصَلُّوا بَعْدُ مَا شِئْتُمْ

رکھنے سے اور فجر کی نماز کے بعد نماز پڑھنے سے سورج کے بلند ہونے تک اور عصر کے بعد یہاں تک کہ سورج غروب ہو جائے۔ حضرت ابوہارون فرماتے ہیں کہ حضرت ابوسعید نے فرمایا: اس کے بعد جوتم چاہو روزے رکھو اور اس کے بعد جوتم چاہو نماز پڑھو۔

1130 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ الزَّنْجِيُّ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ قَزَعَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: ذُكِرَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَزْلُ، فَقَالَ: "أَتَفْعَلُونَهُ؟ - وَلَمْ يَقُلْ: لَا تَفْعَلُوهُ- إِنَّهُ لَيْسَ نَفْسٌ يَخْلُقُ اللّٰهُ، إِلَّا اللّٰهُ خَالِقُهَا"

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس عزل کا ذکر کیا گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم اس کو کرتے ہو؟ آپ نے یہ نہیں فرمایا کہ تم نہ کرو۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی جان ایسی نہیں جس کو اللہ نے پیدا کرنا ہو، اللہ اس کو ضرور پیدا کرے گا۔

1131 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى إِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ، حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَنْظُرُ الرَّجُلُ إِلَى عُرْيَةِ الرَّجُلِ، وَلَا تَنْظُرُ الْمَرْأَةُ إِلَى عُرْيَةِ الْمَرْأَةِ، وَلَا يُفْضِي الرَّجُلُ الرَّجُلَ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ، وَلَا تُفْضِي الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةَ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی آدمی کسی دوسرے کی شرمگاہ نہ دیکھے۔ کوئی عورت دوسری عورت کی شرمگاہ نہ دیکھے۔ کوئی آدمی دوسرے آدمی کے ساتھ ایک کپڑے میں نہ سوئے، نہ کوئی عورت کسی عورت کے ساتھ ایک کپڑے میں سوئے۔

1132 - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ، حَدَّثَنَا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

1130- أخرجه مسلم في النكاح' باب: حكم العزل . والترمذي في النكاح **1138**' باب: ما جاء في كراهية العزل .

1131- أخرجه مسلم في الحيض . والترمذي في الأدب' باب: ما جاء في كراهية مباشرة الرجل الرجل' والمرأة المرأة . وأبو داؤد في الحمام' باب: ما جاء في التعرى . وابن ماجه في الطهارة' باب: النهي أن يرى عورة أخيه .

1132- أخرجه مسلم في الصلاة' باب: ما يقول اذا رفع رأسه من الركوع . والنسائي في الافتتاح' باب: ما يقول في قيامه

أَبِی، عَنْ سَعِیدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِیزِ الدِّمَشْقِیِّ، عَنْ قَزْعَةَ، عَنْ أَبِی سَعِیدٍ قَالَ: کَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ بَعْدَ الرُّکُوعِ: اللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرَضِینَ، وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَیْءٍ بَعْدُ، لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَیْتَ، وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ، خَیْرُ مَا قَالَ الْعَبْدُ حَقًّا کُلُّنَا لَکَ عَبْدٌ، لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَیْتَ، وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ

حضور ﷺ رکوع کے بعد یہ دعا کرتے تھے: ''اللّٰھم ربنا لک الحمد الٰی آخرہٖ''۔

1133 - حَدَّثَنَا زَکَرِیَّا بْنُ یَحْیَی، حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَیْلٍ، عَنْ أَبِیهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ عَطِیَّةَ، عَنْ أَبِی سَعِیدٍ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " یُرْسَلُ عُنُقٌ مِنْ جَهَنَّمَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ یَقُولُ: إِنَّ لِی ثَلَاثَةً: کُلَّ جَبَّارٍ عَنِیدٍ، وَمَنْ جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ إِلَهًا آخَرَ، وَمَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَیْرِ نَفْسٍ "

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن جہنم سے عنق بھیجا جائے گا۔ وہ کہے گا: میرے لیے تین ہیں ہر جبار سرکش اور جس نے اللہ کے ساتھ دوسرے خدا کو شریک ٹھہرایا، اور جس نے کسی جان کو بغیر حق کے قتل کیا۔

1134 - حَدَّثَنَا زَکَرِیَّا بْنُ یَحْیَی الْکِسَائِیُّ، حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنِ عَیَّاشٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ أَبِی سَعِیدٍ الْخُدْرِیِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَخْلِطُوا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کشمش اور کھجوروں کو نہ ملاؤ۔

ذلك ۔ وباب: القول بعد رفع الرأس من الرکوع ۔ وأبو داؤد فی الصلاۃ' باب: ما یقول اذا رفع رأسه من الرکوع ۔

1133- أخرجه أحمد جلد 3صفحه40 ۔ والترمذی فی صفة جهنم' باب: ما جاء فی صفة النار ۔ وعزاه الهیثمی الی البزار واحمد والطبرانی فی الأوسط والمصنف فی مجمع الزوائد' باب فی اهل النار وعلاماتها وأول من نکس حللها ۔

1134- أخرجه البخاری فی الأشربة' باب: من رأی أن لا یخلط البسر والتمر ۔ ومسلم فی الأشربة'باب: کراهیةا نتباذ التمر والزبیب مخلوطین ۔ والنسائی فی الأشربة' باب: خلیط الزهو والبسر ۔ وأبی داؤد فی الأشربة' باب: فی الخلیطین ۔ وابن ماجه فی الأشربة' باب: النهی عن الخلیطین ۔

الزَّهْوَ وَالتَّمْرَ

1135 - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: " يَا أَيُّهَا النَّاسُ، إِنِّي كُنْتُ قَدْ تَرَكْتُ فِيكُمْ مَا إِنْ أَخَذْتُمْ بِهِ لَمْ تَضِلُّوا بَعْدِي الثَّقَلَيْنِ أَحَدُهُمَا أَكْبَرُ مِنَ الْآخَرِ: كِتَابُ اللَّهِ حَبْلٌ مَمْدُودٌ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ، وَعِتْرَتِي أَهْلُ بَيْتِي، وَإِنَّهُمَا لَنْ يَفْتَرِقَا حَتَّى يَرِدَا عَلَيَّ الْحَوْضَ "

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قریب ہے کہ میں اپنے رب کی دعوت کو قبول کرلوں۔ میں تم میں دو چیزیں چھوڑ کر جارہا ہوں۔(۱) کتاب اللہ: یہ اللہ کی رسی ہے زمین و آسمان کے درمیان (۲) اپنی اولاد اپنی اہل بیت سے لطیف و خبیر نے مجھے بتایا ہے کہ یہ دونوں جدا نہیں ہوں گی (یعنی قرآن اور میری اولاد) یہاں تک کہ دونوں مجھے حوض کوثر پہ ملیں گی۔

1136 - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمُبَارَكِ، عَنِ ابْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عِيَاضٍ قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ فَقُلْتُ: أَحَدُنَا يُصَلِّي فَلَا يَدْرِي كَمْ صَلَّى؟ فَقَالَ: قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلَمْ يَدْرِ كَمْ صَلَّى فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ وَهُوَ جَالِسٌ فَإِذَا جَاءَ أَحَدَكُمُ الشَّيْطَانُ فَقَالَ: إِنَّكَ أَحْدَثْتَ فَلْيَقُلْ: كَذَبْتَ، إِلَّا مَنْ وَجَدَ رِيحًا أَوْ سَمِعَ صَوْتًا بِأُذُنِهِ

حضرت عیاض فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے پوچھا' میں نے عرض کی: ہم میں سے کوئی نماز پڑھتا ہے اور اس کو معلوم نہیں کہ اس نے کتنی رکعتیں ادا کی ہیں؟ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں فرمایا: جب تم میں کوئی نماز پڑھے وہ نہیں جانتا ہے کہ اس نے کتنی رکعتیں پڑھی ہیں۔ وہ دو سجدہ سہو بیٹھنے کی حالت میں کرے گا۔ جب تم میں سے کسی کے پاس شیطان آجائے اور وہ کہے: تُو بے وضو ہو گیا ہے۔ وہ جھوٹا ہے مگر جو ہوا پائے یا اس کی آواز سنے۔

1135- راجع الحديث: 1017 .

1136- أخرجه مسلم في المساجد' باب: السهو في الصلاة والسجود له . والترمذي في الصلاة' باب: ما جاء في الرجل يصلي فيشك في الزيادة أو النقصان . والنسائي في السهو' باب: اتمام المصلي على ما ذكر اذاشك . وأبو داؤد في الصلاة' باب: من قال: يتم على أكبر ظنه . وابن ماجه في الاقامة' باب: فيمن شك في صلاته فرجع الى اليقين .

1137 - حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " أَنْهَاكُمْ عَنْ صِيَامِ يَوْمَيْنِ: الْفِطْرِ وَالْأَضْحَى "

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تم کو عید الفطر اور یوم نحر کے دن روزہ رکھنے سے منع کر رہا ہوں۔

1138 - حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مِثْلَهُ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تم کو عید الفطر اور یوم نحر کے دن روزہ رکھنے سے منع کر رہا ہوں۔

1139 - حَدَّثَنَا عُقْبَةُ، حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَخْرُجُ يَأْجُوجُ وَمَأْجُوجُ، فَيَخْرُجُ كَمَا قَالَ اللَّهُ : (مِنْ كُلِّ حَدَبٍ يَنْسِلُونَ) (الأنبياء : 96) قَالَ: فَيَغْمُرونَ الْأَرْضَ فَيَنْحَازُ عَنْهُمُ الْمُسْلِمُونَ حَتَّى تَصِيرَ بَقِيَّةُ الْمُسْلِمِينَ فِي مَدَائِنِهِمْ وَحُصُونِهِمْ، وَيَضُمُّونَ إِلَيْهِمْ مَوَاشِيَهُمْ، حَتَّى إِنَّ أَوَّلَهُمْ لَيَمُرُّونَ بِالنَّهَرِ فَيَشْرَبُونَهُ حَتَّى مَا يَذَرُونَ فِيهِ شَيْئًا، فَيَمُرُّ أَخِيرُهُمْ عَلَى إِثْرِهِمْ فَيَقُولُ قَائِلُهُمْ: لَقَدْ كَانَ هَاهُنَا مَاءٌ مَرَّةً، ثُمَّ يَظْهَرُونَ عَلَى الْأَرْضِ، وَيَقُولُ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یاجوج ماجوج نکلیں گے جس طرح اللہ عزوجل فرماتا ہے: ''ہر بلندی سے ڈھلکتے ہوئے''۔ پھر فرمایا: وہ زمین میں پھیل جائیں گے' مسلمان اُن سے بچیں گے یہاں تک کہ مسلمانوں کا بقیہ گروہ اپنے قلعوں اور شہروں میں ٹھہر جائیں گے' وہ یاجوج ماجوج اُن لوگوں کے جانوروں کو پکڑ لیں گے یہاں تک کہ اُن کا پہلا دستہ نہر کے پاس سے گزرے گا تو وہ اس نہر سے سارا پانی پی لیں گے یہاں تک کہ اس میں کوئی شی نہیں چھوڑیں گے' اُن کا آخری دستہ اُن کے پیچھے سے گزرے گا تو ان میں سے کہنے والا کہے گا: بے شک یہاں پانی تھا' ایک مرتبہ پھر وہ زمین پر پھیل جائیں گے۔ اُن میں سے کہنے والا

1137- راجع الحديث: **973** .

1139- أخرجه ابن ماجه في الفتن' باب: فتنة الدّجّال وخروج عيسى ابن مريم' وخروج يأجوج ومأجوج .

قَائِلُهُمْ: هَؤُلَاءِ أَهْلُ الْأَرْضِ قَدْ فَرَغْنَا مِنْهُمْ، نُنَازِلُ أَهْلَ السَّمَاءِ، حَتَّى إِنَّ أَحَدَهُمْ لَيَهُزُّ حَرْبَتَهُ ثُمَّ يَقْذِفُ بِهَا إِلَى السَّمَاءِ فَتَرْجِعُ مُتَخَضِّبَةً بِالدِّمَاءِ، فَيَقُولُونَ: قَدْ قَتَلْنَا أَهْلَ السَّمَاءِ، فَبَيْنَمَا هُمْ كَذَلِكَ إِذْ بَعَثَ إِلَيْهِمْ دَوَابًّا كَنَغَفِ الْجَرَادِ، فَيَأْخُذُ بِأَعْنَاقِهِمْ فَيَمُوتُونَ مَوْتَ الْجَرَادِ يَرْكَبُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا، فَيُصْبِحُ الْمُسْلِمُونَ وَلَا يَسْمَعُونَ لَهُمْ حِسًّا، فَيَقُولُونَ: مَنْ يَشْتَرِي نَفْسَهُ يَنْظُرُ مَا فَعَلُوا؟ فَيَقُولُ رَجُلٌ مِنْهُمْ وَقَدْ وَطَّنَ نَفْسَهُ عَلَى أَنَّهُمْ يَقْتُلُونَهُ فَيَجِدُهُمْ مَوْتَى، فَيُنَادِيهِمْ: أَلَا فَأَبْشِرُوا فَقَدْ أَهْلَكَ اللَّهُ عَدُوَّكُمْ، فَيَخْرُجُ النَّاسُ وَيُخَلُّونَ سَبِيلَ مَوَاشِيهِمْ، فَمَا يَكُونُ لَهَا رَعْيٌ إِلَّا لُحُومُهُمْ، فَتَشْكُرُ عَنْهَا كَأَحْسَنِ مَا شَكِرَتْ عَنْ نَبَاتٍ أَصَابَتْهُ قَطُّ

کہے گا: یہاں زمین والوں سے ہم فارغ ہو چکے ہیں اب ہم آسمان والوں کو اُتاریں گے یہاں تک کہ وہ اپنے نیزہ کو حرکت دے گا اور اس کو آسمان کی طرف پھینکے گا' وہ نیزہ اس حالت میں واپس آئے گا کہ اس کے ساتھ خون لگا ہوگا۔ وہ کہیں گے: ہم نے آسمان والوں کو بھی قتل کر دیا۔ وہ اسی کشمکش میں ہوں گے کہ اچانک اُن پر ٹڈیوں کی طرح ایک کیڑا اُن کی ہلاکت کیلیے مسلط کیا جائے گا' اُن کے کانوں کے پاس وہ اُن کو گردنوں سے پکڑے گا اور اُنہیں ہلاک کر دیں گے' وہ یک دم ہی سارے مر جائیں گے اور ایک دوسرے پر گریں گے۔ مسلمان صبح کریں گے تو ان کی آہٹ سنیں گے' وہ کہیں گے: کوئی ہے جو اپنی جان ہتھیلی پر رکھ کر پتا کر کے آئے کہ اُن کے ساتھ کیا ہوا ہے؟ اُن میں سے ایک کہے گا: میرا خیال ہے کہ وہ مارے گئے ہیں' وہ اُنہیں مردہ حالت میں پائے گا' وہ آواز دے گا: خوشخبری! بے شک اللہ نے تمہارے دشمنوں کو ہلاک کر دیا ہے' لوگ نکلیں گے اور لوگ جانوروں کو کھلا چھوڑ دیں گے' اُن جانوروں کی خوراک اُن کا گوشت ہی ہوگا' وہ اُن کا گوشت کھا کر اتنے موٹے تازہ ہوں گے کہ اتنا چر کر بھی نہیں ہوئے تھے۔

1140 - حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ مُعَيْقِيبٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرِو بْنِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جب اللہ عزوجل قیامت کے دن تمام لوگوں کو ایک جگہ جمع کرے

1140- عزاه الهيثمي الى المصنف في مجمع الزوائد' باب: في أهل النار وعلاماتها وأول من يكمي حللها .

الْعُتْوَارِيِّ، وَكَانَ يَتِيمًا لِأَبِي سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: " إِذَا جَمَعَ اللّٰهُ النَّاسَ فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، أَقْبَلَتِ النَّارُ يَرْكَبُ بَعْضُهَا بَعْضًا، وَخَزَنَتُهَا يَكُفُّونَهَا، وَهِيَ تَقُولُ: وَعِزَّةِ رَبِّي لَيُخَلِّيَنَّ بَيْنِي وَبَيْنَ أَزْوَاجِي أَوْ لَأَغْشَيَنَّ النَّاسَ عُنُقًا وَاحِدًا فَيَقُولُونَ: وَمَنْ أَزْوَاجُكِ؟ فَتَقُولُ: كُلُّ مُتَكَبِّرٍ جُبَارٍ، فَتُخْرِجُ لِسَانَهَا فَتَلْتَقِطُهُمْ بِهِ مِنْ بَيْنِ ظَهْرَانَيِ النَّاسِ، فَتَقْذِفُهُمْ فِي جَوْفِهَا، ثُمَّ تَسْتَأْخِرُ، ثُمَّ تُقْبِلُ يَرْكَبُ بَعْضُهَا بَعْضًا، وَخَزَنَتُهَا يَكُفُّونَهَا وَهِيَ تَقُولُ: وَعِزَّةِ رَبِّي لَيُخَلِّيَنَّ بَيْنِي وَبَيْنَ أَزْوَاجِي أَوْ لَأَغْشَيَنَّ النَّاسَ عُنُقًا وَاحِدًا، فَيَقُولُونَ: وَمَنْ أَزْوَاجُكِ؟ فَتَقُولُ: كُلُّ جُبَّارٍ كَفُورٍ، فَتَلْقُطُهُمْ بِلِسَانِهَا مِنْ بَيْنِ ظَهْرَانَيِ النَّاسِ فَتَقْذِفُهُمْ فِي جَوْفِهَا، ثُمَّ تَسْتَأْخِرُ ثُمَّ تُقْبِلُ فَيَرْكَبُ بَعْضُهَا بَعْضًا وَخَزَنَتُهَا يَكُفُّونَهَا وَهِيَ تَقُولُ: وَعِزَّةِ رَبِّي لَيُخَلِّيَنَّ بَيْنِي وَبَيْنَ أَزْوَاجِي أَوْ لَأَغْشَيَنَّ النَّاسَ عُنُقًا وَاحِدًا، فَيَقُولُونَ: مَنْ أَزْوَاجُكِ؟ فَتَقُولُ: كُلُّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ، فَتَلْقُطُهُمْ بِلِسَانِهَا مِنْ بَيْنِ ظَهْرَانَيِ النَّاسِ، فَتَقْذِفُهُمْ فِي جَوْفِهَا ثُمَّ تَسْتَأْخِرُ، وَيَقْضِي اللّٰهُ بَيْنَ الْعِبَادِ"

گا' آگ آئے گی تو وہ بعض بعض پر سوار ہوگی' اس کے داروغہ اس کو روکے ہوئے ہوں گے' وہ کہہ رہی ہوگی: میرے رب کی عزت کی قسم! میرے اور جوڑوں کے درمیان خلوت ضرور ہوگی' یا یہ کہے گی: میں تمام لوگوں کو ایک گردن میں ڈھانپ لوں گی۔ وہ کہیں گے: تیرے جوڑے کون ہیں؟ وہ کہے گی: ہر تکبر کرنے والا سرکش۔ وہ اپنی زبان نکالے گی تو وہ لوگوں کے سامنے سے ان کو اُچک لے گی اور اُنہیں نگل لے گی اور اپنے پیٹ میں ڈال لے گی' پھر پیچھے ہٹ جائے گی اور پھر ایک دوسرے پر سوار ہو کر آئے گی' چوکیدار اس کو روکے ہوئے ہوں گے' وہ کہہ رہی ہوگی: میرے ربّ کی عزت کی قسم! میرے اور ازواج کے درمیان خلوت ضرور ہوگی' یا تمام لوگوں کو ایک گردن میں نگل لوں گی۔ وہ کہیں گے: تیرے ازواج کون ہیں؟ وہ کہے گی: ہر سرکش تکبر کرنے والا' وہ اُن کو زبان سے نگل لے گی جو بھی لوگ اُس کے سامنے ہوں گے' وہ اُن کو اپنے پیٹ میں ڈال لے گی' پھر پیچھے ہٹ جائے گی اور پھر آگے بڑھے گی' وہ ایک دوسرے پر سوار ہوگی' وہ کہے گی: میرے رب کی عزت کی قسم! میرے اور میرے ازواج کے درمیان خلوت ہے' یا یہ کہہ رہی ہوگی: میں تمام لوگوں کو ایک ہی گردن میں نگل لوں گی' وہ کہیں گے: تیرے ازواج کون ہیں؟ وہ کہے گی: ہر تکبر کرنے والا سرکش۔ وہ اُن کو اپنی زبان سے نگل لے گی جو بھی لوگ اُس کے سامنے ہوں گے پھر اپنے پیٹ میں ڈال لے گی یہاں تک کہ اللہ اُن کے

درمیان فیصلہ فرمائے گا۔

1141 - حَدَّثَنَا عُقْبَةُ، حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " يَخْرُجُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عُنُقٌ مِنَ النَّارِ لَهَا لِسَانٌ تَتَكَلَّمُ فَتَقُولُ: إِنِّي وُكِّلْتُ الْيَوْمَ بِثَلَاثَةٍ: مَنْ جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ إِلَهًا آخَرَ، وَبِكُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ - وَلَمْ يُسَمِّ الثَّالِثَةَ - فَتَنْطَوِي عَلَيْهِمْ فَتَطْرَحُهُمْ فِي غَمَرَاتِ جَهَنَّمَ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن جہنم سے عنق نکلے گا اور وہ اپنی زبان سے گفتگو کرے گا اور کہے گا: مجھے آج تین کاموں کا وکیل بنایا گیا ہے ہر جبار سرکش پر، جس نے اللہ کے ساتھ دوسرا خدا شریک ٹھہرایا، تیسرے کا نام نہیں لیا' ان کو گھسیٹ کر جہنم کے اندر ڈالے گا۔

1142 - حَدَّثَنَا عُقْبَةُ، حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا ابْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عُرِضَتْ عَلَيَّ الْجَنَّةُ فَذَهَبْتُ أَتَنَاوَلُ مِنْهَا قِطْفًا أُرِيكُمُوهُ فَحِيلَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ، فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مِثْلَ مَا الْحَبَّةُ مِنَ الْعِنَبِ؟ قَالَ: كَأَعْظَمِ دَلْوٍ فَرَتْ أُمُّكَ قَطُّ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھ پر جنت پیش کی گئی۔ میں گیا کہ اس سے ایک انگور کا گچھا توڑ کر تم لوگوں کو دکھاؤں' میرے اور اس کے درمیان ایک پردہ حائل ہو گیا۔ ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! وہ انگور کے کس دانہ کی مثل ہوگا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بڑے ڈول کی طرح۔ اس کی ماں کبھی بھاگی تھی۔

1143 - حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ، حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عُثْمَانَ الْبَتِّيِّ، عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: أَصَبْنَا سَبَايَا يَوْمَ أَوْطَاسٍ لَهُنَّ أَزْوَاجٌ، فَكَرِهْنَا أَنْ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم کو غزوۂ اوطاس کے دن کچھ قیدی عورتیں ملیں، ان کے شوہر تھے۔ ہم نے ان سے جماع کو ناپسند کیا۔ ہم نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر یہ آیت نازل ہوئی:

1142- عزاه الهيثمي الى المصنف في مجمع الزوائد' باب: فيما أعده الله سبحانه وتعالىٰ لأهل الجنة .

1143- أخرجه مسلم في الرضاع' باب: جواز وطء المسبية بعد الاستبراء . والترمذي في النكاح' باب: ما جاء في الرجل يسبى الأمة ولها زوج' وفي التفسير باب: ومن سورة النساء . والنسائي في النكاح' باب: تأويل قول الله عزوجل: (والمحصنات من النساء) . وأبو داؤد في النكاح' باب: في وطء السبايا .

نَقَعَ عَلَيْهِنَّ، فَسَأَلْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَنَزَلَتْ : (وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ) (النساء : 24) فَاسْتَحْلَلْنَاهُنَّ

''وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ الٰی آخرہٖ'' ہم نے ان کوحلال کر دیا ہے۔

1144 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ أَبِي نَعَامَةَ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ صَلَّى فِي نَعْلَيْهِ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے نعلین مبارک (جو کے صاف تھے) ان میں نماز پڑھی۔

1145 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْجُعَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَنَّهُ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ كَعْبٍ الْقُرَظِيَّ، يَسْأَلُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي سَعِيدٍ: مَا سَمِعْتَ مِنْ أَبِيكَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ: سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَثَلُ الَّذِي يَلْعَبُ بِالنَّرْدِ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کی مثال جو نرد سے کھیلتا ہے پھر نماز کے لیے کھڑا ہوتا ہے تو اس کی مثال اس طرح ہے جو خنزیر کے خون سے وضو کرتا ہے یا قے کے ساتھ، اس کی نماز قبول نہیں ہوتی ہے۔

1146 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُمَرَ بْنِ شَقِيقٍ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ الْمُعَلَّى بْنِ زِيَادٍ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ: وَكَانَ مَا عَلِمْتُ شُجَاعًا عِنْدَ اللِّقَاءِ، بَكَّاءً عِنْدَ الذِّكْرِ، عَنْ أَبِي الصِّدِّيقِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ أَبُو سَعِيدٍ: كُنْتُ فِي عِصَابَةٍ مِنْ ضُعَفَاءِ الْمُهَاجِرِينَ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں مہاجرین کی کمزور جماعت میں تھا۔ اُن میں بعض بعض سے اپنی شرمگاہیں چھپاتے تھے۔ ایک قاری ہم پر قرآن پڑھتا تھا، ہم اللہ کی کتاب سنتے تھے۔ حضور سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے۔ ہمارے پاس کھڑے ہو گئے۔ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو گئے، قاری خاموش

1146- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 63 . والترمذى فى الزهد' باب: ما جاء أن الفقراء المهاجرين يدخلون الجنة قبل أغنيائهم . وأبو داؤد فى العلم' باب: فى القصص .

قَـالَ: وَإِنَّ بَـعْضَهُمْ لَيَسْتَتِرُ بِبَعْضٍ مِنَ الْعُرْيِ، قَالَ: وَقَارِءٌ لَنا يَقْرَأُ عَلَيْنَا، فَنَحْنُ نَسْتَمِعُ إِلَى كِتَابِ اللَّهِ، فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ عَلَيْنَا، فَلَمَّا قَامَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَكَتَ الْقَارِءُ، قَالَ: فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا كُنْتُمْ تَصْنَعُونَ؟ ، قَالَ: فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، كَانَ قَارِءٌ يَقْرَأُ وَكُنَّا نَسْتَمِعُ إِلَى كِتَابِ اللَّهِ، قَالَ: فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ فِي أُمَّتِي مَنْ أُمِرْتُ أَنْ أَصْبِرَ مَعَهُمْ ، قَالَ: ثُمَّ جَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسْطَنَا لِيَعْدِلَ نَفْسَهُ فِينَا قَالَ: ثُمَّ أَشَارَ بِيَدِهِ اسْتَدِيرُوا، فَاسْتَدَارَتِ الْحَلْقَةُ وَبَرَزَتْ وُجُوهُهُمْ لَهُ، قَالَ: فَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرَفَ مِنْهُمْ أَحَدًا غَيْرِي، فَقَالَ: أَبْشِرُوا يَا مَعْشَرَ صَعَالِيكِ الْمُهَاجِرِينَ بِالنُّورِ الدَّائِمِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، تَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ قَبْلَ أَغْنِيَاءِ الْمُؤْمِنِينَ بِنِصْفِ يَوْمٍ، وَذَاكَ خَمْسُ مِائَةِ سَنَةٍ

ہو گیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: تم کیا کر رہے تھے؟ ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! قاری پڑھ رہا ہے، ہم اس سے قرأت سن رہے ہیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: تمام تعریفیں اللہ عزوجل کے لیے جس نے میری امت سے ایسے لوگ بنائے ہیں جن کے متعلق مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں اُن کے پاس ٹھہروں۔ پھر آپ ﷺ درمیان میں تشریف فرما ہوئے تا کہ اپنے آپ کو اُن میں شمار کر سکیں، پھر ہاتھ سے اشارہ کیا۔ گھوم جاؤ' وہ گھوم گئے' ان کے چہروں کو ظاہر کیا گیا اُن کے لیے حضور ﷺ نے دیکھا، میرے علاوہ ان میں سے کوئی بھی آپ کو نہیں پہچانا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: مہاجرین کے غریب لوگوں کے گروہ، تمہارے لیے قیامت کے دن ہمیشہ والے نور کی خوشخبری، تم جنت میں مال دار ایمان والوں سے پہلے داخل ہو جاؤ گے' اور آدھے دن سے مراد پانچ سو سال ہیں۔

1147 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى زَحْمَوَيْهِ، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ عُمَرَ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا بَلَغَ بَنُو الْحَكَمِ ثَلَاثِينَ اتَّخَذُوا دِينَ اللَّهِ دَخَلًا، وَعِبَادَ اللَّهِ خَوَلًا، وَمَالَ اللَّهِ دُوَلًا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب بنوالحکم تیس ہو جائیں گے وہ اللہ کے دین کو مذاق بنا لیں گے۔ اللہ کے بندوں کو ذلیل کریں گے، اللہ کے مال کو اپنا مال بنالیں گے۔

1147- عزاه الهيثمى الى البزار وأحمد والطبرانى فى الأوسط والمصنف باختلاف عنه فى مجمع الزوائد' باب: فى أئمة الظلم والجور وائمة الضلالة۔

1148 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْوَدَّاكِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: أَصَبْنَا نِسَاءً يَوْمَ حُنَيْنٍ فَكُنَّا نَعْزِلُ عَنْهُنَّ، فَقَالَ بَعْضُنَا لِبَعْضٍ: تَفْعَلُونَ هَذَا وَفِيكُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَسَأَلْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَا كُلُّ مَاءٍ يَكُونُ مِنْهُ الْوَلَدُ، إِذَا أَرَادَ اللَّهُ أَنْ يَخْلُقَ شَيْئًا لَمْ يَمْنَعْهُ شَيْءٌ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حنین کے دن ہم کو عورتیں ملیں، ہم اُن سے عزل کرتے تھے، ہم میں سے بعض بعض سے کہنے لگے: تم یہ اس حالت میں کرتے ہو کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم تم میں موجود ہیں؟ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا تو آپ نے فرمایا: جس پانی کے قطرے سے بچے نے پیدا ہونا ہے، جب اللہ اُس کے پیدا کرنے کا ارادہ کر لیتا ہے تو اسے کوئی شی روک نہیں سکتی ہے۔

1149 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَخِيهِ مَعْبَدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا عَلَيْكُمْ أَلَّا تَفْعَلُوا فَإِنَّمَا هُوَ الْقَدَرُ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عزل کرنے میں تم پر کوئی گناہ نہیں ہے کہ تم کرو، وہ تقدیر ہے۔

1150 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى، قَالَ: أُنَيْسُ بْنُ أَبِي يَحْيَى، أَخْبَرَنَا عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ وَهُوَ مَعْصُوبُ الرَّأْسِ، فَاتَّبَعْتُهُ حَتَّى قَامَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ: إِنِّي السَّاعَةَ قَائِمٌ عَلَى الْحَوْضِ ، ثُمَّ قَالَ: إِنَّ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس حالت مرض میں نکلے جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وصال فرمایا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سر کو باندھا ہوا تھا۔ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے ہوا یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر تشریف فرما ہوئے۔ بے شک ہر اس وقت (میں) حوض پر کھڑا ہوں، پھر فرمایا: بے شک ایک بندہ پر دنیا اور

1148- أخرجه مسلم في النكاح' باب: حكم العزل .

1149- أخرجه مسلم في النكاح' باب: حكم العزل .

1150- أخرجه البخارى فى الصلاة'باب: الخوخة والممر فى المسجد' وفى فضائل الصحابة' باب: قول النبى صلى الله عليه وسلم: سدوا الأبواب غير باب أبى بكر' وفى المناقب باب: هجرة النبى صلى الله عليه وسلم وأصحابه الى المدينة . ومسلم فى فضائل الصحابة' باب: من فضائل أبى بكر . والترمذى فى المناقب'باب: من فضائل أبى بكر .

عَبْدًا عُرِضَتْ عَلَيْهِ الدُّنْيَا وَزِينَتُهَا فَاخْتَارَ الْآخِرَةَ، قَالَ: فَلَمْ يَفْطِنْ لَهَا أَحَدٌ مِنَ الْقَوْمِ إِلَّا أَبُو بَكْرٍ قَالَ: بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي بَلْ نَفْدِيكَ بِأَمْوَالِنَا وَأَنْفُسِنَا وَأَوْلَادِنَا، ثُمَّ هَبَطَ مِنَ الْمِنْبَرِ فَمَا رُئِيَ عَلَيْهِ حَتَّى السَّاعَةِ

اس کی زینت پیش کی گئی تو اس نے آخرت کو اختیار کیا' قوم میں کوئی بھی آپ کے اس اشارے کو نہ سمجھ سکا سوائے ابوبکر کے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! بلکہ ہم اپنے اموال اور جانیں اور اولاد قربان کرتے ہیں' پھر آپ منبر سے نیچے اُترے' اس وقت کے بعد آپ کو نہیں دیکھا گیا۔

1151 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ أَبِي عُتْبَةَ يَقُولُ: سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشَدَّ حَيَاءً مِنَ الْعَذْرَاءِ فِي خِدْرِهَا، وَكَانَ إِذَا كَرِهَ شَيْئًا عَرَفْنَاهُ فِي وَجْهِهِ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کنواری لڑکی سے زیادہ حیاء والے تھے، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کسی شے کو ناپسند کرتے تھے، ہم اس کی ناپسندیدگی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے سے معلوم کر لیتے تھے۔

1152 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ يَحْيَى، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا رَأَيْتُمُ الْجَنَازَةَ فَقُومُوا، فَمَنْ تَبِعَهَا فَلَا يَقْعُدَنَّ حَتَّى تُوضَعَ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم جنازہ دیکھو تو کھڑے ہو جاؤ، جو جنازہ کے ساتھ چلے وہ نہ بیٹھے یہاں تک کہ اس کو رکھ لیا جائے۔

1151- أخرجه البخاري في المناقب' باب: في صفة النبي صلى الله عليه وسلم' وفي الأدب باب: من لم يواجه الناس بالعتاب' باب: في الحياء . ومسلم في الفضائل' باب: كثرة حيائه صلى الله عليه وسلم . وابن ماجه في الزهد' باب: الحياء .

1152- أخرجه البخاري في الجنائز' باب: من تبع جنازة فلا يقعد حتى توضع . ومسلم في الجنائز' باب: القيام للجنازة . والترمذي في الجنائز' باب: ما جاء في القيام للجنازة . والنسائي في الجنازة' باب: السرعة بالجنازة' باب: الأمر بالقيام للجنازة' باب: الجلوع قبل أن توضع الجنازة . وأبو داؤد في الجنائز' باب: القيام للجنازة .

1153 - وَعَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ: تَذَاكَرْنَا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي نَفَرٍ مِنْ قُرَيْشٍ، فَأَتَيْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ وَكَانَ لِي صَدِيقًا فَقُلْتُ: أَلَا تَخْرُجُ إِلَى النَّخْلِ؟ فَخَرَجَ وَعَلَيْهِ خَمِيصَةٌ، فَقُلْتُ لَهُ: سَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ؟ قَالَ: نَعَمْ، اعْتَكَفْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَشْرَ الْوُسْطَى مِنْ رَمَضَانَ، فَخَرَجْنَا صَبِيحَةَ عِشْرِينَ، فَخَطَبَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِنِّي رَأَيْتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ، وَإِنِّي نُسِّيتُهَا - أَوْ أُنْسِيتُهَا - فَالْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ كُلِّ وُتْرٍ، وَإِنِّي رَأَيْتُ أَنِّي أَسْجُدُ فِي مَاءٍ وَطِينٍ، فَمَنْ كَانَ اعْتَكَفَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْيَرْجِعْ، فَرَجَعْنَا وَمَا نَرَى فِي السَّمَاءِ قَزَعَةً، فَجَاءَتْ سَحَابَةٌ فَمُطِرْنَا حَتَّى سَالَ الْمَسْجِدُ، وَكَانَ مِنْ جَرِيدِ النَّخْلِ، فَأُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْجُدُ فِي الْمَاءِ وَالطِّينِ حَتَّى رَأَيْتُ أَثَرَ الطِّينِ فِي جَبْهَتِهِ

حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم لیلۃ القدر کا مذاکرہ کر رہے تھے، قریش کے ایک گروہ میں میں ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، وہ میرے دوست تھے۔ میں نے کہا: اس کھجور کے باغ میں نہ جائیں، آپ نکلے اس حالت میں کہ آپ پر چادر تھی' میں نے آپ سے پوچھا: آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو لیلۃ القدر کا ذکر کرتے ہوئے سنا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں! ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اعتکاف میں بیٹھے ہوئے تھے، رمضان شریف کے درمیان والے عشرے میں، ہم ۲۰ویں کی صبح کو نکلے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو خطبہ دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے لیلۃ القدر کو دیکھا، پھر مجھے بھلا دی گئی (کسی بات کے پیش نظر)، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آخری عشرے کی ہر طاق رات میں تلاش کرو۔ میں نے دیکھا میں سجدہ کر رہا ہوں پانی اور مٹی میں۔ جس نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اعتکاف وہ واپس آ گیا، ہم بھی واپس آ گئے۔ ہم نے آسمان میں بادل زرہ برابر بھی نہیں دیکھا۔ بادل آ گئے یہاں تک کہ مسجد سے قطرے گرنے لگے۔ مسجد کھجور کے چھال کی تھی۔ نماز کے لیے اقامت کہی گئی۔ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا سجدہ کرتے ہوئے، پانی اور مٹی میں یہاں تک کہ اس مٹی کے نشانات آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشانی پر دیکھے گئے۔

1154 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

1153- أخرجه البخاري في فضل ليلة القدر' باب: التماس ليلة القدر في السبع الأواخر . ومسلم في الصيام' باب: فضل ليلة القدر' والحث على طلبها . وابن ماجه في الصيام' باب: في ليلة القدر .

1154- أخرجه مسلم في الجنائز' باب: القيام للجنازة .

بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا تَبِعْتُمْ جَنَازَةً فَلَا تَجْلِسُوا حَتَّى تُوضَعَ قَالَ سُهَيْلٌ: رَأَيْتُ أَبَا صَالِحٍ لَا يَجْلِسُ حَتَّى تُوضَعَ عَنْ مَنَاكِبِ الرِّجَالِ"

حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم جنازہ کے ساتھ چلو تو نہ بیٹھو یہاں تک کہ اس کو رکھ دیا جائے۔ سہیل فرماتے ہیں کہ میں نے ابوصالح کو دیکھا وہ اس وقت نہیں بیٹھتے تھے جب تک لوگ میت کو کندھوں سے نہیں اُتار لیتے تھے۔

1155 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ، عَنْ قَزَعَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: سَمِعْتُ مِنْهُ شَيْئًا أَعْجَبَنِي، فَقُلْتُ لَهُ: أَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: أَفَأَقُولُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَمْ أَسْمَعْ؟ قَالَ: سَمِعْتُهُ يَقُولُ: لَا تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلَّا إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ: مَسْجِدِي هَذَا، وَمَسْجِدِ الْحَرَامِ، وَمَسْجِدِ الْأَقْصَى قَالَ: وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: لَا تُسَافِرُ الْمَرْأَةُ يَوْمَيْنِ مِنَ الدَّهْرِ إِلَّا وَمَعَهَا زَوْجُهَا أَوْ ذُو مَحْرَمٍ مِنْهَا قَالَ: وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: لَا تَصْلُحُ الصَّلَاةُ بَعْدَ صَلَاةِ الْفَجْرِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ، وَبَعْدَ صَلَاةِ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: لَا يَصْلُحُ الصِّيَامُ فِي يَوْمَيْنِ: يَوْمِ الْفِطْرِ مِنْ رَمَضَانَ، وَيَوْمِ الْأَضْحَى

حضرت قزعہ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے ایسی شی سنی جو مجھے پسند آئی' میں نے آپ سے عرض کی: آپ نے یہ حضور ﷺ سے سنی ہے؟ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا میں حضور ﷺ پر ایسا بہتان باندھ سکتا ہوں جو میں نے سنا نہیں؟ کہ اپنی سواریاں نہ باندھو مگر ان تین مسجدوں کے علاوہ (۱) مسجد حرام (۲) مسجد اقصیٰ (۳) میری اس مسجد یعنی مسجد نبوی اور میں نے آپ سے سنا کہ کوئی عورت دو دن سے زیادہ سفر اپنے شوہر یا محرم رشتہ دار کے علاوہ نہ کرے اور میں نے آپ سے سنا کہ فجر کی نماز کے بعد کوئی نماز جائز نہیں یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جائے اور عصر کے بعد یہاں تک کہ سورج غروب ہو جائے اور دو دن روزہ رکھنا درست نہیں ہے: عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ کے دن۔

1156 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ،

حضرت قزعہ فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا

1155- أخرجه البخاري في فضل الصلاة في مسجد مكة' باب: فضل الصلاة في مسجد مكة والمدينة'باب: مسجد بيت المقدس' وفي جزاء الصيد باب: حج النساء'وفي الصوم باب: صوم يوم النحر . ومسلم في الحج' باب: سفر المرأة مع محرم الى الحج . والترمذي في الصلاة' با: ما جاء في اى المساجد أفضل؟' وفي الرضاع باب: ما جاء في كراهية أنتسافر المرأة وحدها . وأبو داؤد في المناسك' باب: في المرأة تحج من غير محرم .

1156- راجع الحديثين رقم: **973-1129** .

عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ قَزَعَةَ قَالَ: ذُكِرَ قَوْلُ عَائِشَةَ لِأَبِي سَعِيدٍ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بَعْدَ الْعَصْرِ رَكْعَتَيْنِ، قَالَ: فَيَقُولُ: أَمَّا أَنَا فَأَشْهَدُ أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا صَلَاةَ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ، وَلَا بَعْدَ الْفَجْرِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ

ارشاد حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ کے ہاں ذکر کیا گیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم عصر کے بعد دو رکعت ادا کرتے تھے۔ تو حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کوفرماتے ہوئے سنا کہ عصر کے بعد نماز جائز نہیں یہاں تک کہ سورج غروب ہو جائے اور فجر کے بعد نماز جائز نہیں ہے یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جائے۔

1157 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ سُهَيْلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، أَوْ عَنِ ابْنِ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا تَثَاءَبَ أَحَدُكُمْ فَلْيَضَعْ يَدَهُ عَلَى فِيهِ، فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَدْخُلُ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو جمائی آئے، اپنے منہ پر ہاتھ رکھ لے۔ بے شک جمائی کے وقت شیطان داخل ہوتا ہے۔

1158 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي نُعْمٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: بَعَثَ عَلِيٌّ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْيَمَنِ بِذَهَبَةٍ فِي أَدَمٍ مَقْرُوظٍ لَمْ تُحَصَّلْ، فَقَسَمَهَا بَيْنَ أَرْبَعَةِ نَفَرٍ: زَيْدِ

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف یمن سے بیری کے پتوں سے رنگے ہوئے چمڑے میں سونے کی ڈلی بھیجی' آپ نے چارلوگوں کے درمیان تقسیم کر دیئے: زید خیل' اقرع بن حابس' عیینہ بن حصن اور علقمہ بن علاثہ کو۔ مہاجرین اور

1157- أخرجه مسلم في الزهد ۔ وأحمد جلد 3صفحه96,93,37 ۔ وأبو داؤد في الأدب' باب: ما جاء في التثاوب ۔ والدارمي في الصلاة جلد1صفحه321' باب: التثاؤب في الصلاة ۔

1158- أخرجه البخاري في المغازي' باب: بعث علي بن أبي طالب' وخالد بن الوليد رضي الله عنهما ۔ وفي الأنبياء' باب: قوله تعالٰى: (والٰى عاد أخاهم هودًا)' وفي التفسير 4667 باب: (والمؤلفة قلوبهم)' وفي التوحيد باب: (تعرج الملائكة والروح اليه)' باب: قرأة الفاجر والمنافق' وفي المناقبباب: علامات النبوة في الاسلام' وفي فضائل القرآن باب: اثم من رأى بقرأة القرآن' وفي الأدب باب: ما جاء في قول الرجل ويلك' وفي استتابة المرتدين باب: قتال الخوارج والملحدين'باب: من ترك قتال الخوارج للتألف ۔ كما أخرجه مسلم في الزكاة' باب: ذكر الخوارج وصفاتهم ۔ وأبو داؤد في السنة' باب: في قتال الخوارج ۔

الْخَيْلِ، وَالْأَقْرَعِ بْنِ حَابِسٍ، وَعُيَيْنَةَ بْنِ حِصْنٍ، وَعَلْقَمَةَ بْنِ عُلَاثَةَ، فَقَالَ نَاسٌ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ: نَحْنُ كُنَّا أَحَقَّ بِهَذَا، فَبَلَغَهُ ذَلِكَ فَشَقَّ عَلَيْهِ، فَقَالَ: لَا تَأْمَنُونِي وَأَنَا أَمِينُ مَنْ فِي السَّمَاءِ، يَأْتِينِي خَبَرُ السَّمَاءِ صَبَاحًا وَمَسَاءً؟ فَقَامَ إِلَيْهِ نَاتِءُ الْعَيْنَيْنِ، مُشْرِفُ الْوَجْنَتَيْنِ، نَاشِزُ الْجَبْهَةِ، كَثُّ اللِّحْيَةِ، مَحْلُوقُ الرَّأْسِ، مُشَمَّرُ الْإِزَارِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، اتَّقِ اللَّهَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَيْحَكَ، أَوَلَسْتُ أَحَقَّ أَهْلِ الْأَرْضِ بِأَنِ اتَّقِيَ اللَّهَ؟ ثُمَّ أَدْبَرَ فَقَامَ خَالِدٌ سَيْفُ اللَّهِ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَلَا أَضْرِبُ عُنُقَهُ؟ فَقَالَ: لَا، إِنَّهُ لَعَلَّهُ أَنْ يُصَلِّيَ، قَالَ: إِنَّهُ إِنْ يُصَلِّي يَقُولُ بِلِسَانِهِ مَا لَيْسَ فِي قَلْبِهِ، قَالَ: إِنِّي لَمْ أُومَرْ أَنْ أَشُقَّ عَنْ قُلُوبِ النَّاسِ، وَلَا أَشُقَّ بُطُونَهُمْ، فَنَظَرَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُقَفٍّ فَقَالَ: إِنَّهُ سَيَخْرُجُ مِنْ ضِئْضِئِ هَذَا قَوْمٌ يَتْلُونَ كِتَابَ اللَّهِ لَا يُجَاوِزُ حَنَاجِرَهُمْ، يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ، فَقَالَ عُمَارَةُ: فَحَسِبْتُ أَنَّهُ قَالَ: لَئِنْ أَدْرَكْتُهُمْ لَأَقْتُلَنَّهُمْ قَتْلَ ثَمُودَ

انصار میں سے کچھ لوگوں نے عرض کی: ہم اس کے زیادہ حق دار تھے' آپ ﷺ تک یہ بات پہنچی تو آپ پر دشوار گزرا' فرمایا: تم مجھے امین نہیں سمجھتے! میں تو آسمان والوں میں امین ہوں' میرے پاس صبح و شام آسمان کی خبریں آتی ہیں۔ آپ کی طرف ایک آدمی کھڑا ہوا' اس کی آنکھیں دھنسی ہوئی تھیں اور رخسار اُبھرے ہوئے تھے' پیشانی پر نشان تھا اور داڑھی گھنی تھی اور سر منڈا ہوا تھا اور تہبند اوپر اُٹھا ہوا تھا' اُس نے بکواس کی: اے اللہ کے رسول! عدل کریں! حضور ﷺ نے فرمایا: تیرے لیے ہلاکت ہو! میں زمین میں زیادہ حق دار نہیں ہوں کہ میں اللہ سے زیادہ ڈروں! پھر وہ چلا گیا تو حضرت خالد رضی اللہ عنہ اللہ کی تلوار کھڑے ہوئے اور عرض کی: یارسول اللہ! اس کی گردن نہ اُتاردوں؟ آپ نے فرمایا: نہیں! ہوسکتا ہے کہ یہ نمازی ہو' کہا: اگر یہ نمازی ہے تو زبان سے وہ کلام کر رہا ہے جو اس کے دل میں نہیں ہے' آپ نے فرمایا: مجھے لوگوں کے دلوں کو چیرنے کا حکم نہیں دیا گیا نہ ان کے پیٹوں کو چیرنے کا۔ حضور ﷺ نے اس کی طرف دیکھا تو وہ پیٹھ پھیر کر چلا گیا' آپ نے فرمایا: عنقریب اس کی پشت سے ایک قوم نکلے گی جو اللہ کی کتاب کو پڑھیں گے لیکن قرآن اُن کے حلق سے نیچے نہیں اُترے گا' وہ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے نکل جاتا ہے۔ حضرت عمارہ فرماتے ہیں: میرا خیال تھا کہ اگر میں اُن کو پاتا تو میں اُن کو قومِ ثمود کی طرح قتل کرتا۔

1159 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ، عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الَّذِي يُجَامِعُ ثُمَّ يُرِيدُ أَنْ يَعُودَ فَلْيَتَوَضَّأْ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اپنی بیوی سے جماع کیا، اس کا ارادہ دوبارہ کرنے کا ہے، اس کو چاہیے کہ وہ وضو کر لے۔

1160 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ سَهْمِ بْنِ مِنْجَابٍ، عَنْ قَزْعَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: وَدَّعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا فَقَالَ لَهُ: أَيْنَ تُرِيدُ؟ قَالَ: أُرِيدُ بَيْتَ الْمَقْدِسِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي أَفْضَلُ مِنْ مِائَةٍ فِي غَيْرِهِ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامِ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے الوداع کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو کہا: کہاں کا ارادہ ہے؟ اس نے عرض کی: بیت المقدس کا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری اس مسجد میں نماز پڑھنا دوسری مسجدوں کے علاوہ میں پڑھنے سے سو گناہ زیادہ ثواب ہے مسجد حرام اس سے مستثنیٰ ہے۔

1161 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ سَهْمِ بْنِ مِنْجَابٍ، عَنْ قَزْعَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا صَوْمَ فِي يَوْمِ عِيدٍ، وَلَا تُسَافِرُ الْمَرْأَةُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ إِلَّا مَعَ ذِي مَحْرَمٍ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عید کے دن روزہ نہیں ہے اور کوئی عورت تین سے زیادہ سفر نہ کرے اپنے شوہر یا محرم رشتہ دار کے علاوہ۔

1162 - وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلَّا إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ: مَسْجِدِ الْحَرَامِ، وَمَسْجِدِ الْمَدِينَةِ،

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین مسجدوں کے علاوہ کسی اور مسجد کی طرف سواری نہ باندھو: مسجد حرام، میری مسجد، مسجد

1159- أخرجه مسلم في الحيض' باب: جواز نوم الجنب . وأحمد جلد 3 صفحه 28 . والترمذى في الطهارة' باب: ما جاء في الجنب . والنسائى في الطهارة' باب: في الجنب أذا أراد أن يعود . وأبو داؤد في الطهارة' باب: الوضوء لمن أراد أن يعود . وابن ماجه في الطهارة' باب: في الجنب اذا أراد أن يعود يتوضأ .

1160- عزاه الهيثمى الى البزار والمصنف في باب الصلاة في المسجد الحرام ومسجد النبى رضى الله عليه وسلم .

1161- أخرجه مسلم في الحج' باب: سفر المرأة مع محرم الى حج وغيره .

1162- راجع الحديث: 1155 .

وَمَسْجِدِ الْأَقْصَى

الاقصیٰ، اس کے علاوہ کسی اور طرف نہیں۔

1163 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ وَلَدُ زِنًى، وَلَا مُدْمِنُ خَمْرٍ، وَلَا عَاقٌّ، وَلَا مَنَّانٌ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت میں ولدالزنا' شراب پینے والا، نافرمان اور احسان جتلانے والا داخل نہیں ہوں گے۔

1164 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي نُعْمٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ سَيِّدَا شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ، وَفَاطِمَةُ سَيِّدَةُ نِسَاءِ أَهْلِ الْجَنَّةِ، إِلَّا مَا كَانَ مِنْ مَرْيَمَ بِنْتِ عِمْرَانَ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (میرے لخت جگر) حسن و حسین رضی اللہ عنہما جنتی نوجوانوں کے سردار ہیں۔ فاطمہ جنتی عورتوں کی سردار ہے۔ مگر مریم بنت عمران اس سے مستثنیٰ ہیں۔

1165 - وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَقْتُلُ الْمُحْرِمُ الْأَفْعَى الْأَسْوَدَ، وَالْعَقْرَبَ، وَالْحِدَأَةَ، وَالْكَلْبَ الْعَقُورَ، وَالْفُوَيْسِقَةَ، قَالَ: قُلْتُ: مَا الْفُوَيْسِقَةُ؟ قَالَ: الْفَأْرَةُ، قُلْتُ: وَمَا شَأْنُ الْفَأْرَةِ؟ قَالَ: إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: محرم حالت احرام میں بچھو' چیل' پاگل کتے اور چوہے کو مار سکتا ہے۔ میں نے عرض کی: چوہے کا کیا کام (قصور) ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اُٹھتا ہے اور وہ بتی پکڑ کر اُسے لے کر دیوار پر چڑھ گیا۔

1163- أخرجه النسائي في الأشربة' باب: الرواية في المدمنين في الخمر' وفي الزكاة باب: المنان بما أعطى . والدارمي في الأشربة' باب في مدمن الخمر . وعزاه الهيثمي الى البزار وأحمد في مجمع الزوائد' باب: في مدمن الخمر .

1164- أخرجه الترمذي في المناقب' باب: مناقب الحسن والحسين . وعزاه الهيثمي الى المصنف وأحمد والترمذي في مجمع الزوائد' باب: مناقب فاطمة بنت رسول الله صلى الله عليه وسلم رضي الله عنها .

1165- أخرجه البخاري في الصيد' باب: ما يقتل المحرم من الدواب . ومسلم في الحج'باب: ما يندب للمحرم وغيره قتله من الدواب . والترمذي في الحج' باب: ما جاء فيما يقتل المحرم من الدواب . وأبو داؤد في المناسك' باب: ما يقتل المحرم من الدواب . وابن ماجه في المناسك' باب: ما يقتل المحرم . وعزاه الهيثمي الى المصنف في مجمع الزوائد' باب: الفأرة الفقيلة فتحرق أهل البيت .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَيْقَظَ وَقَدْ أَخَذَتِ الْفَتِيلَةَ وَصَعِدَتْ بِهَا إِلَى السَّقْفِ

1166 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: كَانَ بَيْنَ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ وَبَيْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ شَيْءٌ، فَسَبَّهُ خَالِدٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسُبُّوا أَحَدًا مِنْ أَصْحَابِي، فَإِنَّ أَحَدَكُمْ لَوْ أَنْفَقَ مِثْلَ أُحُدٍ مَا أَدْرَكَ مُدَّ أَحَدِهِمْ وَلَا نَصِيفَهُ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے صحابی کو گالی نہ دو، اگر تم میں سے کوئی اُحد پہاڑ کے برابر سونا خرچ کرے تو تم میں سے کوئی اس کے ایک مُد اور اس کے حصہ کے ثواب کو نہ پا سکے گا۔

1167 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "احْتَجَّتِ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ، فَقَالَتِ النَّارُ: فِيَّ الْجَبَّارُونَ وَالْمُتَكَبِّرُونَ، وَقَالَتِ الْجَنَّةُ: فِيَّ ضُعَفَاءُ النَّاسِ وَمَسَاكِينُهُمْ، قَالَ: فَقَضَى بَيْنَهُمَا: إِنَّكِ الْجَنَّةُ رَحْمَتِي أَرْحَمُ بِكِ مَنْ أَشَاءُ، وَإِنَّكِ النَّارُ عَذَابِي أُعَذِّبُ بِكِ مَنْ أَشَاءُ، وَلِكِلَاكُمَا عَلَيَّ مِلْؤُهَا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت اور دوزخ کا آپس میں مناظرہ ہوا۔ جہنم نے کہا: میرے اندر جابر اور تکبر کرنے والے ہوں گے۔ جنت نے کہا: میرے اندر کمزور لوگ اور مساکین ہوں گے۔ اللہ عزوجل نے دونوں کے درمیان فیصلہ کیا، فرمایا: جنت میری رحمت ہے کہ تیرے ذریعہ جس پر چاہوں رحم کروں اور دوزخ تو میرا عذاب ہے، تیرے ذریعے جسے چاہوں عذاب دوں لیکن میرے ذمہ تم دونوں کو بھرنا ہے۔

1168 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " يُدْعَى

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نوح علیہ السلام کو بلوایا جائے گا، حضرت نوح علیہ السلام عرض کریں گے کہ لبیک وسعدیک! اے رب!

1167- أخرجه مسلم فى الجنة' باب: النار يدخلها الجبارون' والجنة يدخلها الضعفاء .

1168- أخرجه البخارى فى التفسير' باب: (وكذلك جعلناكم أمة وسطًا) وفى الأنبياء باب: قول الله عزوجل: (ولقد أرسلنا نوحًا الى قومه) وفى الاعتصام باب: (وكذلك جعلناكم أمة وسطًا) . والترمذى فى التفسير' باب: ومن سورة القبرة . وابن ماجه فى الزهد' باب: صفة أمة محمد صلى الله عليه وسلم .

نُـوحٌ يَـوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَقُولُ: لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ يَا رَبِّ، فَيَقُولُ: هَلْ بَلَّغْتَ؟ فَيَقُولُ: رَبِّ نَعَمْ، فَيَقُولُ لِأُمَّتِهِ: هَلْ بَلَّغَكُمْ؟ فَيَقُولُونَ: مَا أَتَانَا مِنْ نَذِيرٍ، فَيُقَالُ: مَنْ يَشْهَدُ لَكَ؟ فَيَقُولُ: مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأُمَّتُهُ، قَالَ: فَيَشْهَدُونَ أَنَّهُ قَدْ بَلَّغَ، وَيَكُونَ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيدًا، فَذَلِكَ قَوْلُهُ: (جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطًا لِتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ) (البقرة:143) قَالَ: وَالْوَسَطُ: الْعَدْلُ"

اللہ پاک فرمائے گا: کیا آپ علیہ السلام نے پیغام پہنچا دیا تھا؟ حضرت نوح علیہ السلام عرض کریں گے: جی ہاں! حضرت نوح علیہ السلام کی امت سے اللہ پوچھے گا: کیا تم تک پیغام پہنچا؟ وہ کہیں گے: ہمارے پاس ڈرانے والا کوئی نہیں آیا۔ حضرت نوح علیہ السلام سے کہا جائے گا: آپ کے پیغام پہنچانے کی گواہی کون دے گا؟ حضرت نوح علیہ السلام فرمائیں گے: محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت! وہ گواہی دیں گے کہ بے شک نوح علیہ السلام نے پیغام پہنچایا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم گواہی دیں گے اُن پر' اس لیے یہ اللہ کا ارشاد ہے: ''ہم نے تم کو درمیانی امت بنایا تاکہ تم لوگوں پر گواہ ہو جاؤ'' وسط کا معنی ہے: درمیان۔

1169 - وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: جَاءَتِ الْمَرْأَةُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ زَوْجِي صَفْوَانُ بْنُ الْمُعَطَّلِ يَضْرِبُنِي إِذَا صَلَّيْتُ، وَيُفَطِّرُنِي إِذَا صُمْتُ، وَلَا يُصَلِّي صَلَاةَ الْفَجْرِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ، وَصَفْوَانُ عِنْدَهُ، فَسَأَلَهُ عَمَّا قَالَتْ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَمَّا قَوْلُهَا: يَضْرِبُنِي إِذَا صَلَّيْتُ، فَإِنَّهَا تَقْرَأُ بِسُورَتِي وَقَدْ نَهَيْتُهَا عَنْهَا، فَقَالَ: لَوْ كَانَتْ سُورَةً وَاحِدَةً لَكَفَتِ النَّاسَ، قَالَ: وَأَمَّا قَوْلُهَا يُفَطِّرُنِي إِذَا صُمْتُ، فَإِنَّهَا تَنْطَلِقُ وَتَصُومُ وَأَنَا رَجُلٌ شَابٌّ فَلَا أَصْبِرُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ: لَا تَصُومَنَّ امْرَأَةٌ إِلَّا بِإِذْنِ زَوْجِهَا، وَأَمَّا

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت صفوان رضی اللہ عنہ کی بیوی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی، اس نے عرض کی کہ صفوان مجھے مارتا ہے۔ جب میں قرآن پڑھتی ہوں اور روزہ رکھنے سے منع کرتا ہے وہ خود بھی نماز سورج طلوع ہونے کے وقت پڑھتا ہے۔ حضرت صفوان' وہاں آپ کے پاس موجود تھے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے' اس کی بیوی کے قول کے بارے پوچھا' صفوان نے عرض کی: اس نے جو کہا کہ مجھے مارتا ہے جب میں نماز پڑھتی ہوں' کیونکہ یہ وہی سورت پڑھتی ہے جو میں پڑھتا ہوں جبکہ میں نے اسے اس سے منع کیا ہے' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر ایک ہی سورت ہوتی تو تمام لوگوں کو کفایت کرتی' اس کا کہنا کہ مجھے روزہ رکھنے سے منع کرتا ہے

1169- راجع الحديث: 1033 .

قَـوْلُهَا: إِنِّي لَا أُصَلِّي حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ، فَإِنَّا أَهْلُ بَيْـتٍ قَدْ عُرِفَ فِينَا ذَاكَ: أَنَّا لَا نَكَادُ نَسْتَيْقِظُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ، قَالَ: فَإِذَا اسْتَيْقَظْتَ فَصَلِّ

کیونکہ یہ لگا تار روزے رکھنا شروع کر دیتی ہے' تو میں نوجوان آدمی ہوں میں صبر نہیں کر سکتا تو اس دن رسول کریم ﷺ نے فرمایا: کوئی عورت اپنے خاوند کی اجازت کے بغیر نفلی روزے نہ رکھے' بہرحال اس کا کہنا نماز سورج کے طلوع کے وقت پڑھتا ہوں۔ ہم ایسے گھر والے ہیں ہماری عرف ہے کہ ہم نہیں جاگتے یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جاتا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: بہرحال اے صفوان! جب تو جاگے تو نماز پڑھا کر۔

1170 - وَعَـنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " إِذَا دَخَلَ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْـجَـنَّةَ، وَأَهْـلُ الـنَّـارِ الـنَّـارَ، قِيلَ: يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ، فَيَشْـرَئِبُّـونَ فَيَنْظُرُونَ، فَيُجَاءُ بِالْمَوْتِ كَأَنَّهُ كَبْشٌ أَمْـلَـحُ، فَيُـقَـالُ لَهُـمْ: هَـلْ تَـعْرِفُونَ هَذَا الْمَوْتَ؟ فَيَـقُـولُـونَ: هُـوَ هَـذَا، وَكُـلُّهُـمْ قَدْ عَرَفُوهُ، فَيُقَدَّمُ فَيُذْبَحُ، ثُمَّ يُقَالُ لَهُمْ: يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ خُلُودٌ لَا مَوْتَ، وَيَـا أَهْلَ النَّارِ خُلُودٌ لَا مَوْتَ، قَالَ: فَذَلِكَ قَوْلُهُ" : (وَأَنْـذِرْهُـمْ يَـوْمَ الْـحَسْرَةِ إِذْ قُضِيَ الْأَمْرُ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ وَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ) (مريم: **39**)

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب اہل جنت' جنت میں داخل ہوں گے اور اہلِ جہنم' جہنم میں داخل ہوں گے تو کہا جائے گا: اے اہلِ جنت! رُکو! دیکھو! موت کو لایا جائے گا وہ ایسے ہوگی جس طرح کہ کالا مینڈھا ہوتا ہے' جنتی لوگوں کو کہا جائے گا: تم اس موت کو پہچانتے ہو؟ وہ عرض کریں گے: جی ہاں! وہ سارے پہچانیں گے' پھر اس کو آگے کیا جائے گا' اس کے بعد اس کو ذبح کیا جائے گا' پھر اُن کو کہا جائے گا: اے اہلِ جنت! ہمیشہ رہو' اب موت نہیں ہے' اے اہلِ نار! ہمیشہ رہو! اب موت نہیں ہے' اللہ تعالیٰ کے ارشاد کا یہی مطلب ہے: ''اور ان (کافروں) کو ڈراؤ پچھتاوے کے دن سے کہ جب (حساب و کتاب کا) کام کر دیا جائے گا اور وہ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں اور وہ ایمان نہیں لائیں گے''۔

1171 - حَـدَّثَـنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ،

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

1170- راجع الحديثين: **1115-1119** .

عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ أَبِي أَرْطَاةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُخْلَطَ الزَّبِيبُ وَالتَّمْرُ، وَالزَّهْوُ وَالتَّمْرُ

حضور ﷺ نے کشمش اور کھجور کی نبیذ سے منع کیا ہے۔

1172 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُخْلَطَ الزَّبِيبُ وَالتَّمْرُ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے کشمش اور کھجور کی نبیذ بنانے سے منع فرمایا۔

1173 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَهْلَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَى يَرَاهُمْ مَنْ تَحْتَهُمْ كَمَا تَرَوْنَ النَّجْمَ الطَّالِعَ فِي أُفُقِ السَّمَاءِ، وَإِنَّ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ مِنْهُمْ وَأَنْعَمَا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک جنت کے اعلیٰ درجوں والے اپنے نیچے والوں کو دیکھیں گے، جیسے چمکتے ہوئے ستارے اُفق آسمان میں طلوع ہوتا ہوا تم دیکھتے ہو۔ بے شک ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما انہیں سے ہیں ان دونوں پر انعام کیا گیا ہے۔

1174 - وَبِهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا قَاتَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَتَّقِ الْوَجْهَ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں کوئی کسی کو مارے تو چہرے پر مارنے سے بچے۔

1175 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ

حضرت ابو سعید خدری اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما

1172- أخرجه مسلم في الأشربة' باب: كراهية انتباذ التمر والزبيب مخلوطين . والترمذي في الأشربة' باب: ما جاء في خليط البسر والتمر .

1173- راجع الحديث: **1125** .

1174- أخرجه البخاري في العتق' باب: اذا ضرب العبد فليتجنب الوجه . ومسلم في البر' باب: النهي عن ضرب الوجه . وأبي داؤد في الحدود' باب: في ضرب الوجه في الحد . وعزاه الهيثمي الى أحمد والبزار في مجمع الزوائد' باب: النهي عن الضرب على الوجه والنهي عن سبه .

1175- أخرجه البخاري في التهجد' باب: الدعاء والصلاة من آخر الليل' وفي الدعوات باب: الدعاء نصف الليل' وفي

مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْأَغَرِّ أَبِي مُسْلِمٍ يَرْوِيهِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَا: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّهُ يُمْهِلُ حَتَّى إِذَا ذَهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ الْأَوَّلُ نَزَلَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا، فَيَقُولُ: هَلْ مِنْ مُسْتَغْفِرٍ، هَلْ مِنْ سَائِلٍ، هَلْ مِنْ دَاعٍ؟ حَتَّى يَنْفَجِرَ الْفَجْرُ

فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب رات کا تہائی حصہ چلا جاتا ہے تو اللہ عزوجل کی رحمت آسمان سے دنیا کی طرف متوجہ ہوتی ہے' پکار رہی ہوتی ہے: ہے کوئی بخشش طلب کرنے والا؟ ہے کوئی مانگنے والا؟ ہے کوئی دعا مانگنے والا؟ یہ مسلسل آواز ہوتی ہے یہاں تک کہ فجر طلوع ہو جائے۔

1176 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْهَبِ جَعْفَرُ بْنُ حَيَّانَ، حَدَّثَنَا أَبُو نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: رَأَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَصْحَابِهِ تَأَخُّرًا، فَقَالَ: تَقَدَّمُوا فَأْتَمُّوا بِي، وَلْيَأْتَمَّ بِكُمْ مَنْ بَعْدَكُمْ، لَا يَزَالُ قَوْمٌ يَتَأَخَّرُونَ عَنِّي حَتَّى يُؤَخِّرَهُمُ اللّٰهُ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم میں پیچھے رہنے کی عادت کو دیکھا' حضور ﷺ نے فرمایا: آگے بڑھا کرو، میرے قریب ہو کر صف پوری کیا کرو تاکہ بعد والے تمہارے پیچھے آ کر صف مکمل کر سکیں' ہمیشہ لوگ پیچھے ہوتے رہتے ہیں، اللہ ان کو بھی پیچھے کر دیتا ہے۔

1177 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ الْفَرَّاءُ، عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي سَرْحٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ يَوْمَ الْعِيدِ عَلَى رَاحِلَتِهِ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے عید کے دن سواری پر خطبہ دیا۔

التوحيد باب: قوله تعالى: (يريدون أن يبدلوا كلام الله) . ومسلم في المسافرين' باب: الترغيب في الدعاء والذكر في آخر الليل . والترمذي في الدعوات' باب: استحباب الدعاء في الثلث الأخير من الليل' وفي الصلاة باب: ما جاء في نزول الرب عزوجل الى السماء الدنيا كل ليلة . وأبو داؤد في الصلاة' باب: أى الليل أفضل' وفي السنة باب: في الرد على الجهمية . وابن ماجه في الاقامة' باب: ما جاء في أى ساعات الليل أفضل .

1176- راجع الحديث: **1060** .

1177- عزاه الهيثمي الى المصنف في مجمع الزوائد' باب: الخطبة للعيد على الراحلة' وقال رجاله رجال الصحيح .

1178 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ جَبْرِ بْنِ نَوْفٍ أَبِي الْوَدَّاكِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: أَصَبْنَا حُمُرًا يَوْمَ خَيْبَرَ، فَكَانَتِ الْقُدُورُ تَغْلِي بِهَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا هٰذِهِ؟ فَقُلْنَا: حُمُرًا أَصَبْنَاهَا، فَقَالَ: وَحْشِيَّةٌ أَوْ أَهْلِيَّةٌ؟ فَقُلْنَا: لَا، بَلْ أَهْلِيَّةٌ، قَالَ: فَاكْفَئُوهَا، قَالَ فَكَفَأْنَاهَا

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں خیبر کے دن پالتو گدھے ملے' ہنڈیاں اس کے گوشت سے اُبل رہی تھیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ پالتو گدھوں کا گوشت ہے جو ہم کو ملا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنگلی یا پالتو؟ ہم نے عرض کی: پالتو ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہانڈیوں کو بہا دو۔ تو ہم نے بہا دیں۔

1179 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدَ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّا بِأَرْضٍ مَضَبَّةٍ فَمَا تَأْمُرُنَا؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَلَغَنِي أَنَّ أُمَّةً مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ مُسِخَتْ دَوَابًّا، فَلَا أَدْرِي فِي أَيِّ الدَّوَابِّ فَلَمْ يَأْمُرْنَا وَلَمْ يَنْهَ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا، اس نے عرض کی: یارسول اللہ! ہمارے ملک میں گوہ ہوتی ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے متعلق ہم کو کیا حکم دیتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے معلوم ہے، بنی اسرائیل میں سے ایک جانور کو مسخ کیا گیا تھا، میں نہیں جانتا ہوں کہ وہ کون سا جانور ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے گوہ کھانے کا نہ ہمیں حکم دیا اور نہ منع کیا۔

1180 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي الصَّهْبَاءِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، قَدْ رَفَعَهُ قَالَ: تُصْبِحُ الْأَعْضَاءُ تُكَفِّرُ اللِّسَانَ تَقُولُ: اتَّقِ اللّٰهَ فِينَا،

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جسم کے سارے اعضاء صبح کے وقت زبان سے کہتے ہیں اللہ سے ڈرنا ہمارے متعلق اگر تو سیدھی رہی ہم سیدھے رہیں گے۔ اگر تو ٹیڑھی

1178- أخرجه البخاري في المغازي رقم الحديث: **4219**' باب: غزوة خيبر . ومسلم في الصيد' باب: في أكل لحوم الخيل . والترمذي في الصيد' باب: ما جاء في كراهية كل ذي ناب ومخلب . والنسائي في الصيد' باب: الاذن في أكل لحوم الخيل . وأبي داؤد في الأطعمة رقم الحديث: **3788** و**3789**' باب: في أكل لحوم الخيل . وعزاه الهيثمي الى المصنف وأحمد في مجمع الزوائد' باب: في الحمر الأهلية .

1179- أخرجه مسلم في الصيد' باب: اباحة الضب . والنسائي . وأبي داؤد . وابن ماجه في الصيد' باب: الضب .

1180- أخرجه الترمذي في الزهد' باب: ما جاء في حفظ اللسان .

فَإِنِ اسْتَقَمْتَ اسْتَقَمْنَا، وَإِنِ اعْوَجَجْتَ اعْوَجَجْنَا

ہوئی تو ہم بھی ٹیڑھے ہوں گے۔

1181 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا خَلَصَ الْمُؤْمِنُونَ مِنَ النَّارِ حُبِسُوا بِقَنْطَرَةٍ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ، فَيَتَقَاصُّونَ فِيهَا مَظَالِمَ كَانَتْ بَيْنَهُمْ فِي الدُّنْيَا، حَتَّى إِذَا نُقُّوا وَهُذِّبُوا أُذِنَ لَهُمْ بِدُخُولِ الْجَنَّةِ، وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ إِنَّ أَحَدَهُمْ بِمَنْزِلِهِ فِي الْجَنَّةِ أَدَلُّ مِنْكُمْ بِمَنْزِلِهِ يَسْكُنُهُ كَانَ فِي الدُّنْيَا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب جہنم سے مومنوں کو نکالا جائے گا، ان کو جنت اور دوزخ کے درمیان روک لیا جائے گا۔ وہ اس جگہ اپنا بدلہ لیں گے جو دنیا میں اُن کا ایک دوسرے کے درمیان ظلم ہوا تھا۔ یہاں تک کہ جب پاک وصاف ہو جائیں گے اُن کو جنت میں داخل ہونے کا حکم دیا جائے گا۔ اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے! تم میں سے ہر کوئی اس مومن کے زیادہ قریب ہوگا جتنا دنیا میں اس کے قریب رہتا ہوگا۔

1182 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّهُ سَيَكُونُ عَلَيْكُمْ أُمَرَاءُ يَغْشَاهُمْ غَوَاشٍ مِنَ النَّاسِ، فَمَنْ صَدَّقَهُمْ بِكَذِبِهِمْ، وَأَعَانَهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ، فَأَنَا بَرِيءٌ مِنْهُ وَهُوَ بَرِيءٌ مِنِّي، وَمَنْ لَمْ يُصَدِّقْهُمْ بِكَذِبِهِمْ وَلَمْ يُعِنْهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ، فَهُوَ مِنِّي وَأَنَا مِنْهُ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عنقریب تم پر عیاش حکمران مسلط کیے جائیں گے، جو ان کے جھوٹ کی تصدیق کرے گا اور ان کے ظلم پر مدد کرے گا میں اس سے بری الذمہ ہوں، وہ مجھ سے بری الذمہ ہیں، جو ان کے جھوٹ کی تصدیق نہ کریں اور ان کے ظلم پر ان کی مدد نہ کریں وہ مجھ سے ہیں، میں اُن سے ہوں۔

1183 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی

1181- أخرجه البخارى فى المظالم' باب: قصاص الظالم ـ وفى الرقاق باب: القصاص يوم القيامة .

1182- أخرجه أحمد جلد3صفحه92,24 ـ وعزاه الهيثمى الى أحمد وأبى يعلى فى مجمع الزوائد' باب: فيمن يصدق الأمراء بكذبهم ويعينهم على ظلمهم .

1183- أخرجه البخارى فى الجهاد' باب: اذا نزل العدو على حكم رجل' وفى مناقب الأنصار باب: مناقب سعدبن معاذ' وفى المغازى رقم الحديث: 4121 باب: مرجع النبى صلى الله عليه وسلم فى الأحزاب' وفى الاستئذان

بْنُ مَهْدِيّ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ بْنَ سَهْلٍ يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيّ، أَنَّ بَنِي قُرَيْظَةَ، نَزَلُوا عَلَى حُكْمِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ، فَأُرْسِلَ اِلَى سَعْدٍ فَجَاءَ عَلَى حِمَارٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " قُومُوا اِلَى خَيْرِكُمْ، أَوْ اِلَى سَيِّدِكُمْ، قَالَ: اِنَّ هَؤُلَاءِ قَدْ نَزَلُوا عَلَى حُكْمِكَ " ، قَالَ: فَاِنِّي أَحْكُمُ فِيهِمْ أَنْ يُقْتَلَ مُقَاتِلَتُهُمْ، وَتُسْبَى ذُرِّيَّتُهُمْ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقَدْ حَكَمْتَ بِحُكْمِ اللّٰهِ وَقَالَ مَرَّةً: لَقَدْ حَكَمْتَ بِحُكْمِ الْمَلِكِ

قریظہ حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کے فیصلہ پر راضی ہوئے۔ آپ نے سعد رضی اللہ عنہ کو بلوانے کے لیے بھیجا۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ گدھے پر سوار ہو کر آئے (کیونکہ وہ بیمار تھے)، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اپنے سردار کی تعظیم کے لیے کھڑے ہو جاؤ، کیونکہ بے شک یہ سارے تیرے فیصلہ پر راضی ہوئے ہیں۔ مجھے ان کے متعلق حکم دیا گیا تھا، ان سے جنگ کرنے کا اور ان کی اولاد کو قیدی بنانے کا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تُو نے فیصلہ اللہ کے حکم کے مطابق کیا ہے' اور ایک مرتبہ فرمایا: تُو نے فیصلہ بادشاہ حقیقی کے حکم کے مطابق کیا ہے۔

1184 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا مَالِكٌ، عَنِ الزُّهْرِيّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا سَمِعْتُمُ النِّدَاءَ فَقُولُوا مِثْلَ مَا يَقُولُ الْمُؤَذِّنُ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب اذان سنو، اس کا جواب وہی دو جو مؤذن الفاظ کہہ رہا ہے۔

1185 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ عَامِرٍ، قَالَ أَبُو خَيْثَمَةَ الْأَحْوَلُ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيّ،

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نماز کو بھول جاؤ تو جب وہ یاد آئے اُسے پڑھ لو۔

باب: قول النبی صلی اللّٰه علیه وسلم: قوموا الی سیدکم ـ ومسلم فی الجهاد' باب: جواز قتال من نقض العهد ـ وأبو داؤد فی الأدب' باب: ما جاء فی القیام ـ

1184- أخرجه البخاری فی الأذان' باب: ما یقول اذا سمع المنادی ـ ومسلم فی الصلاة' باب: استحباب القول مثل قول المؤذن ـ والترمذی فی الاصلاة' باب: ما یقول الرجل اذا سمع المؤذن ـ والنسائی فی الأذان رقم الحدیث: **974**' باب: القول مثل ما یقول المؤذن ـ وأبو داؤد فی الصلاة رقم الحدیث: **522**' باب: ماذا یقول اذا سمع المؤذن ـ وابن ماجه فی الأذان' باب: ما یقال اذا أذن المؤذن ـ

1185- عزاه الهیثمی الی المصنف والطبرانی فی الأوسط' فی مجمع الزوائد' باب: فیمن نام عن صلاة أو نسیها ـ

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الَّذِي يَنْسَى الصَّلَاةَ قَالَ: يُصَلِّيهَا إِذَا ذَكَرَهَا

1186 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ، وَالْمُزَابَنَةُ: اشْتِرَاءُ التَّمْرِ عَلَى رُءُوسِ النَّخْلِ، وَالْمُحَاقَلَةُ: كِرَاءُ الْأَرْضِ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بیع مزابنہ اور محاقلہ سے منع کیا۔ مزابنہ یہ ہے کہ کھجوروں کو کھجور کے درختوں پر خریدا جائے اور محاقلہ زمین کو کرایہ پہ لینا۔

1187 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، حَدَّثَنِي صَيْفِيٌّ، عَنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: سَمِعْتُهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ بِالْمَدِينَةِ نَفَرًا مِنَ الْجِنِّ أَسْلَمُوا، فَمَنْ رَأَى شَيْئًا مِنْ هَذِهِ الْعَوَامِرِ فَلْيُؤْذِنْهُ ثَلَاثًا، فَإِنْ بَدَا لَهُ بَعْدُ فَلْيَقْتُلْهُ فَإِنَّهُ شَيْطَانٌ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مدینہ شریف میں جنوں کا ایک گروہ مسلمان ہوا ہے جو ان سے تکلیف محسوس کرے وہ تین مرتبہ اذان دے اگر اس کے بعد تکلیف دے تو اس کو مار دو یہ شیطان ہے۔

1188 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ مَعْبَدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَخْرُجُ نَاسٌ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ يَقْرَؤُونَ الْقُرْآنَ لَا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مشرق کی جانب سے کچھ لوگ نکلیں گے، قرآن پڑھیں گے لیکن قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا' وہ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے نکل جاتا ہے، جس طرح تیر نکلا

1186- أخرجه البخاري في البيوع' باب: بيع المزابنة . ومسلم في البيوع' باب: كراء الأرض . ومالك في البيوع' باب: ما جاء في المزابنة والمحاقلة . والنسائي في المزارعة' باب: النهي عن كراء الأرض بالثلث والربع .

1187- أخرجه مسلم في السلام' باب: قتل الحيات وغيرها . والترمذي في الأحكام باب: ما جاء في قتل الحيات . وأبو داؤد في الأدب' باب: في قتل الحيات . ومالك في الاستئذان' باب: ما جاء في قتل الحيات' وما يقال في ذلك .

1188- أخرجه البخاري في التوحيد' باب: قرأة الفاجر والمنافق . وأبو داؤد في السنة' باب: في قتال الخوارج .

يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ، يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ، وَلَا يَعُودُونَ فِيهِ حَتَّى يَعُودَ السَّهْمُ عَلَى فُوقِهِ، سِيمَاهُمُ التَّحْلِيقُ وَالتَّسْبِيتُ

ہوا واپس نہیں آتا اس طرح یہ بھی دین میں واپس نہیں آئیں گے ان کی نشانی سر منڈا ہوا ہونا ہے۔

1189 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي نَعَامَةَ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلَعَ نَعْلَيْهِ فِي الصَّلَاةِ فَجَعَلَهَا عَنْ يَسَارِهِ، فَخَلَعُوا نِعَالَهُمْ، فَقَالَ: مَا لَكُمْ؟ ، قَالُوا: رَأَيْنَاكَ خَلَعْتَهُ فَخَلَعْنَاهُ، فَقَالَ: إِنَّ جِبْرِيلَ أَتَانِي فَأَخْبَرَنِي أَنَّ فِيهِمَا قَذَرًا، فَإِذَا جَاءَ أَحَدُكُمْ فَلْيَنْظُرْ، فَإِنْ رَأَى فِيهِمَا قَذَرًا أَوْ أَذًى فَلْيَمْسَحْ ثُمَّ لِيُصَلِّ فِيهِمَا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے نعلین مبارک نماز کے دوران اُتار دیئے اور اُن کو بائیں جانب رکھا۔ صحابہ کرام نے اپنے نعلین اُتار دیئے' آپ نے فرمایا: تمہیں کیا ہوا؟ صحابہ کرام نے عرض کی: ہم نے آپ کو نعلین اُتارتے ہوئے دیکھا تو ہم نے بھی اُتار دیئے' آپ نے فرمایا: جبریل میرے پاس آئے تھے اور مجھے بتایا کہ ان دونوں میں قذر ہے' جب تم میں سے کوئی نماز کے لیے آئے تو وہ دیکھ لے کہ اگر اس میں کوئی نجاست یا تکلیف دِہ شی لگی ہے تو اس کو صاف کر لے پھر اُن دونوں میں نماز پڑھ لے۔

1190 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: لَمْ نَعْدُ أَنْ فُتِحَتْ، خَيْبَرُ فَوَقَعْنَا فِي تِلْكَ الْبَقْلَةِ- الثُّومِ وَالْبَصَلِ- فَأَكَلْنَا مِنْهَا أَكْلًا شَدِيدًا قَالَ: وَنَاسٌ جِيَاعٌ، فَرَجَعْنَا إِلَى الْمَسْجِدِ،

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ خیبر فتح ہونے کے بعد ہم نہیں لوٹے ہم نے وہاں پر لہسن اور پیاز پایا، ہم نے اس سے بہت زیادہ کھایا۔ صحابہ کرام بھوکے تھے، ہم مسجد کی طرف گئے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی بُو محسوس کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس خبیث درخت

1189- أخرجه البخاري في الصلاة' باب: الصلاة في النعال' وفي اللباس باب: النعال السبتية وغيرها . ومسلم في المساجد' باب: جواز الصلاة في النعلين . والترمذي في الصلاة' باب: ما جاء في الصلاة في النعال . والنسائي في القبلة' باب: الصلاة في النعلين . والدارمي في الصلاة' باب: الصلاة في النعلين . وأبو داؤد في الصلاة' باب: الصلاة في النعل .

1190- أخرجه مسلم في المساجد' باب: نهي من أكل ثومًا أو بصلًا أو كراثًا . وأبو داؤد في الأطعمة' باب: في أكل الثوم .

فَوَجَدَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرِّيحَ فَقَالَ: مَنْ أَكَلَ مِنْ هٰذِهِ الْبَقْلَةِ الْخَبِيثَةِ شَيْئًا فَلَا يَقْرَبَنَّا فِي الْمَسْجِدِ، فَقَالَ النَّاسُ: حُرِّمَتْ حُرِّمَتْ، فَبَلَغَ ذٰلِكَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّهُ لَيْسَ لِي تَحْرِيمُ مَا أَحَلَّ اللّٰهُ، وَلٰكِنَّهَا شَجَرَةٌ أَكْرَهُ رِيحَهَا

سے جو کھائے وہ ہماری مسجد کے قریب نہ آئے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یہ حرام کیا گیا ہے' یہ حرام کیا گیا ہے۔ یہ بات حضور ﷺ تک پہنچی تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! میں حلال چیز کو حرام نہیں کرتا ہوں، لیکن اس درخت کی بُو کو ناپسند کرتا ہوں۔

1191 - وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا أَهْلَ الْمَدِينَةِ لَا تَأْكُلُوا لُحُومَ الْأَضَاحِي فَوْقَ ثَلَاثٍ، قَالَ: فَشَكَا إِلَيْهِ أَهْلُ الْمَدِينَةِ أَنَّ لَهُمْ عِيَالًا، قَالَ: فَكُلُوا وَأَطْعِمُوا وَاحْبِسُوا، وَقَالَ الْجُرَيْرِيُّ: فَلَا أَدْرِي فِي هٰذَا الْحَدِيثِ أَمْ فِي غَيْرِهِ قَالَ: وَادَّخِرُوا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے اہل مدینہ! قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ نہ کھاؤ۔ آپ ﷺ سے شکایت کی گئی کہ ان کے بچہ اور غلام بھی ہیں۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: کھاؤ اور کھلاؤ اور رکھ بھی لو۔ حضرت جریری فرماتے ہیں کہ میں نہیں جانتا کہ اس حدیث میں یا اس کے علاوہ میں ''ادَّخِرُوْا'' کا لفظ ہو۔

1192 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تُسَافِرَ سَفَرًا يَكُونُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَصَاعِدًا إِلَّا وَمَعَهَا أَبُوهَا، أَوِ ابْنُهَا، أَوْ زَوْجُهَا، أَوْ ذُو مَحْرَمٍ مِنْهَا

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کسی عورت کے لیے جائز نہیں ہے جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتی ہو کہ وہ تین دن سے زیادہ سفر کرے مگر اپنے باپ یا بیٹے یا شوہر یا محرم کے ساتھ۔

1193 - وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسُبُّوا أَصْحَابِي، فَإِنَّ أَحَدَكُمْ لَوْ أَنْفَقَ مِثْلَ أُحُدٍ ذَهَبًا مَا أَدْرَكَ مُدَّ أَحَدِهِمْ وَلَا نَصِيفَهُ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرے صحابی کو گالی نہ دو' اگر تم میں سے کوئی اُحد پہاڑ کے برابر سونا خرچ کرے تو ان میں سے کسی ایک کے اس مُد اور اس کے حصہ کے ثواب کو نہ پا سکے گا۔

1194 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، أَوْ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ - شَكَّ الْأَعْمَشُ - قَالَ: لَمَّا كَانَتْ غَزَاةُ تَبُوكَ أَصَابَ النَّاسَ مَجَاعَةٌ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، لَوْ أَذِنْتَ لَنَا فَنَحَرْنَا نَوَاضِحَنَا فَأَكَلْنَا وَادَّهَنَّا؟ قَالَ: فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: افْعَلُوا، فَجَاءَ عُمَرُ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّهُمْ إِنْ فَعَلُوا قَلَّ الظَّهْرُ، وَلَكِنِ ادْعُهُمْ بِفَضْلِ أَزْوَادِهِمْ، ثُمَّ ادْعُ لَهُمْ عَلَيْهَا بِالْبَرَكَةِ، لَعَلَّ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَ فِي ذَلِكَ الْبَرَكَةَ، قَالَ: فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنِطَعٍ فَبَسَطَهُ، ثُمَّ دَعَا بِفَضْلِ أَزْوَادِهِمْ، قَالَ: فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَجِيءُ بِكَفِّ الذُّرَةِ، وَالْآخَرُ بِكَفِّ التَّمْرِ، وَالْآخَرُ بِالْكِسْرَةِ، حَتَّى اجْتَمَعَ عَلَى النِّطَعِ شَيْءٌ مِنْ ذَلِكَ، قَالَ: فَدَعَا عَلَيْهِ بِالْبَرَكَةِ ثُمَّ قَالَ: خُذُوا فِي أَوْعِيَتِكُمْ، قَالَ: فَأَخَذُوا فِي أَوْعِيَتِهِمْ حَتَّى مَا تَرَكُوا فِي الْعَسْكَرِ وِعَاءً إِلَّا مَلَؤُوهُ، قَالَ: وَأَكَلُوا حَتَّى شَبِعُوا، قَالَ: وَفَضَلَتْ مِنْهُمْ فَضْلَةٌ، قَالَ: فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَشْهَدُ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ، لَا يَلْقَى اللَّهَ بِهَا عَبْدٌ غَيْرُ شَاكٍّ فَيُحْجَبَ عَنِ الْجَنَّةِ

حضرت ابوسعید یا ابوہریرہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے اعمش کو شک ہے فرمایا: جب غزوۂ تبوک تھا تو صحابہ کرام کو بھوک لگی، صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! اگر آپ ہم کو اونٹ نحر کرنے کا حکم دیں تو ہم ان کو کھائیں اور چربی بنائیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کرلو! حضرت عمر رضی اللہ عنہ تشریف لائے اور عرض کی: یارسول اللہ! اگر انہوں نے ایسے کیا تو سواریاں کم ہو جائیں گی، آپ ایسے کریں کہ ان کا بچا ہوا کھانا منگوالیں، پھر اس پر آپ برکت کی دعا کریں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دستر خوان منگوایا، اس کو بچھایا گیا تو آپ نے اُن کا بچا ہوا کھانا منگوایا۔ ایک آدمی ایک مٹھی چاول لے کر آیا، دوسرا ایک مٹھی کھجور لایا، تیسرا روٹی کا ٹکڑا لے کر آیا یہاں تک کہ دستر خوان پر کچھ اشیاء جمع ہو گئیں، آپ نے برکت کی دعا کی، پھر فرمایا: اپنے برتن بھرلو! صحابہ کرام نے اپنے برتن بھر لیے یہاں تک کہ لشکر میں کوئی برتن خالی نہیں رہا کہ وہ بھرا ہوا تھا۔ صحابہ کرام نے کھایا یہاں تک کہ سیر ہو گئے، ان کا کھانا ویسے ہی بچا ہوا تھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے اور میں اللہ کا رسول ہوں، کوئی بندہ بھی اللہ سے ملے بغیر شک کیے تو ایسا نہیں کہ اسے جنت سے روک دیا جائے۔

1195 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا إِدْرِيسُ الْأَوْدِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پانچ سے کم وسق میں زکوٰۃ نہیں

1194- أخرجه مسلم في الايمان، باب: الدليل على أن مات على التوحيد دخل الجنة قطعًا .

1195- أخرجه النسائي في الزكاة، باب: القدر الذي تجب فيه الصدقة . وأبو داؤد في الزكاة . وابن ماجه في الزكاة .

الْبَخْتَرِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسَاقٍ صَدَقَةٌ

ہے۔

1196 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسَاقٍ مِنْ تَمْرٍ وَلَا حَبٍّ صَدَقَةٌ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پانچ سے کم وسق کھجور اور گندم کے دانوں میں زکوٰۃ نہیں ہے۔

1197 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " لَا تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِغَنِيٍّ إِلَّا لِثَلَاثَةٍ: غَازٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَابْنِ السَّبِيلِ، أَوْ رَجُلٍ كَانَ لَهُ جَارٌ فَتُصُدِّقَ عَلَيْهِ، فَأَهْدَى لَهُ"

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مال دار کے لیے زکوٰۃ حلال نہیں ہے۔ مگر تین آدمیوں کے لیے مال دار ہونے کے باوجود جائز ہے (۱) اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے کے لیے (۲) مسافر کے لیے اور اللہ کی راہ میں نکلنے والے کے لیے یا ایسا آدمی جو اس کا پڑوسی ہو اس کو صدقہ دیا گیا تو اس کے لیے ہدیہ ہو جائے گا۔

1198 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ، عَنْ أَبِيهِ، وَعَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ، كِلَاهُمَا، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ رَأَى مُنْكَرًا فَاسْتَطَاعَ أَنْ يُغَيِّرَهُ بِيَدِهِ فَلْيَفْعَلْ، فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ بِيَدِهِ فَبِلِسَانِهِ، فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ بِلِسَانِهِ فَبِقَلْبِهِ،

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ نے فرمایا: جو تم میں بُرائی دیکھے اس کو ہاتھ سے روکے، اگر ہاتھ سے روکنے کی طاقت نہ رکھے تو زبان سے روکے اگر زبان سے روکنے کی بھی طاقت نہیں رکھتا ہے تو دل سے بُرا جانے یہ ایمان کا سب سے کمزور ترین درجہ ہے۔

1196- أخرجه مسلم فى الزكاة .

1198- أخرجه أبو داؤد فى الزكاة' باب: من يجوز له أخذ الصدقة وهو غنى . وابن ماجه فى الزكاة' باب: من تحل له الصدقة . ومالك فى الزكاة' باب: أخذ الصدقة' ومن يجوز له أخذها وعبد الرزاق .

وَذَلِكَ أَضْعَفُ الْإِيمَانِ

1199 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: احْتَجَّ آدَمُ وَمُوسَى، فَقَالَ مُوسَى: يَا آدَمُ، خَلَقَكَ اللَّهُ بِيَدِهِ، وَنَفَخَ فِيكَ مِنْ رُوحِهِ، وَأَمَرَ الْمَلَائِكَةَ فَسَجَدُوا لَكَ، وَأَسْكَنَكَ جَنَّتَهُ، فَأَغْوَيْتَ النَّاسَ، وَأَخْرَجْتَهُمْ مِنَ الْجَنَّةِ؟ فَقَالَ آدَمُ: يَا مُوسَى، اصْطَفَاكَ اللَّهُ بِكَلِمَتِهِ، وَأَنْزَلَ عَلَيْكَ التَّوْرَاةَ، وَفَعَلَ بِكَ وَفَعَلَ، تَلُومُنِي عَلَى أَمْرٍ قَدْ قَدَرَهُ اللَّهُ عَلَيَّ قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَنِي؟ قَالَ: فَحَجَّ آدَمُ مُوسَى عَلَيْهِمَا السَّلَامُ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت آدم وموسیٰ علیہما السلام دونوں کا مکالمہ ہوا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا: اے آدم! آپ کو اللہ عزوجل نے اپنے دست قدرت سے پیدا کیا، آپ میں اپنی روح پھونکی، فرشتوں کو آپ کو سجدہ کرنے کا حکم دیا' آپ کو جنت میں ٹھہرایا، آپ نے لوگوں کو اغوا کیا۔ ان کو جنت سے نکلوایا؟ حضرت آدم علیہ السلام نے فرمایا: اے موسیٰ! آپ کو اللہ عزوجل نے اپنے ساتھ گفتگو کرنے کے لیے چنا، آپ پر تورات نازل فرمائی، آپ نے یہ کیا کیا کہ مجھے اس پر ملامت کرتے ہیں' جو اللہ نے تقدیر میں لکھ دیا تھا میرے پیدا ہونے سے پہلے۔ حضرت آدم علیہ السلام حضرت موسیٰ علیہ السلام پر غالب آ گئے۔

1200 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ، عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ، عَنْ أَبِي الصِّدِّيقِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِرَجُلٍ - قَالَ: أَظُنُّهُ فِي شَرَابٍ - فَضَرَبَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَعْلَيْنِ أَرْبَعِينَ"

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک آدمی لایا گیا میرا گمان ہے کہ اس نے شراب پی تھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو چالیس جوتے مارے۔

1201 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ذَكَاةُ الْجَنِينِ ذَكَاةُ أُمِّهِ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بچے کی ماں کو ذبح کرنا' بچہ کا ذبح کرنا ہے۔

1199- عزاه الهيثمى الى المصنف والبزار فى مجمع الزوائد' باب: تحاج ادم وموسٰى صلوات الله عليهما وغيرهما .

1200- أخرجه الترمذى فى الحدود' باب: ما جاء فى حد السكران .

1202 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ: (وَكَذَٰلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطًا) (البقرة: 143) قَالَ: عَدْلًا

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ سے اللہ عزوجل کے اس ارشاد کے متعلق روایت کرتے ہیں کہ "ہم نے تم کو درمیانی اُمت بنایا"۔ وسطاً سے مراد درمیانی اُمت ہے۔

1203 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْوِتْرُ بِلَيْلٍ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: وتر رات کی نماز ہیں۔

1204 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: حَدِّثُوا عَنِّي وَلَا حَرَجَ، حَدِّثُوا عَنِّي وَلَا تَكْذِبُوا عَلَيَّ، وَمَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَقَدْ تَبَوَّأَ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ، وَحَدِّثُوا عَنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَلَا حَرَجَ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری حدیث بیان کرو، کوئی حرج نہیں میری حدیث بیان کرو لیکن مجھ پر جھوٹ نہ بولو، جس نے مجھے پر جان بوجھ کر جھوٹ بولا، اس کا ٹھکانہ بے شک جہنم میں ہے، بنی اسرائیل کی روایات بیان کرو، اس میں کوئی حرج نہیں۔

1205 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: أَمَرَنَا نَبِيُّنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ہم کو حکم دیا سورۃ فاتحہ پڑھنے اور جو آسان لگے اس کے ساتھ پڑھنے کا۔

1203- أخرجه مسلم في صلاة المسافرين' باب: صلاة الليل مثنٰى مثنٰى والوتر ركعة من آخر الليل . الترمذي في الصلاة' باب: ما جاء في مبادرة الصبح بالوتر . والنسائي في قيام الليل' باب: الأمر بالوتر قبل الصبح . وابن ماجه في الاقامة' باب: من نام عن وتر أو نسبه .

1204- أخرجه البخاري في أحاديث الأنبياء' باب: ما ذكر عن بني اسرائيل . ومسلم في الزهد' باب: التثبيت في الحديث وحكم كتابة العلم .

1205- أخرجه أبو داؤد في الصلاة' باب: من ترك القرأة في صلاته بفاتحة الكتاب .

نَقْرَأَ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَمَا تَيَسَّرَ

1206 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، حَدَّثَنِي أَرْبَعَةُ رِجَالٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، وَخَمْسُ نِسْوَةٍ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم مٹکے کی نبیذ سے منع فرماتے۔

1207 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، حَدَّثَنَا الْمُسْتَمِرُّ بْنُ الرَّيَّانِ الْإِيَادِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَمْنَعَنَّ أَحَدَكُمْ مَخَافَةُ النَّاسِ أَنْ يَتَكَلَّمَ بِالْحَقِّ إِذَا رَآهُ وَعَلِمَهُ، أَوْ رَآهُ وَسَمِعَهُ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں کسی کو حق بات کہنے سے کوئی رکاوٹ نہ ہو لوگوں کے خوف سے جب اس کو حق معلوم ہو یا اس کو جانتا ہو یا اس نے دیکھا ہو اور اس کو سنا ہو۔

1208 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ، حَدَّثَنَا الْمُسْتَمِرُّ، حَدَّثَنَا أَبُو نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُرْفَعُ لَهُ بِقَدْرِ غَدْرَتِهِ، أَلَا وَلَا غَادِرَ أَعْظَمُ غَدْرًا مِنْ أَمِيرِ عَامَّةٍ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن ہر دھوکہ باز کیلئے جھنڈا ہوگا اس کے دھوکہ کے مطابق' خبردار! سب سے بڑا دھوکہ بادشاہ کی اطاعت نہ کرنا ہے (جو شریعت پر چلنے والا ہو)۔

1209 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ،

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نہر کے پاس کھڑے ہوئے' صحابہ کرام روزہ

1206- أخرجه مسلم في الايمان' باب: الأمر بالايمان بالله تعالىٰ ورسوله صلى الله عليه وسلم . ومسلم في الأشربة' باب: النهي عن الانتباذ في المزفت . والنسائي في الأشربة' باب: النهي عن نبيذ الدباء والحنتم والنقير .

1207- أخرجه ابن ماجه في الفتن' باب: الأمر بالمعروف والنهي عن المنكر .

1208- أخرجه مسلم في الجهاد' باب: تحريم الغدر .

1209- أخرجه مسلم في الحدود' باب: من اعترف علىٰ نفسه بالزنا . وأبو داؤد في الحدود' باب: رجم ماعز بن مالك .

عَنْ أَبِی نَضْرَةَ، عَنْ أَبِی سَعِیدٍ الْخُدْرِیِّ قَالَ: قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَلَی نَهَرٍ مِنْ مَاءِ السَّمَاءِ وَالنَّاسُ صِیَامٌ فِی یَوْمٍ صَائِفٍ، وَهُمْ مُشَاةٌ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَلَی بَغْلَتِهِ، فَقَالَ: اشْرَبُوا أَیُّهَا النَّاسُ، قَالُوا: نَشْرَبُ یَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: فَقَالَ: اِنِّی لَسْتُ مِثْلَکُمْ، اِنِّی أَیْسَرُ مِنْکُمْ، اِنِّی رَاکِبٌ، قَالَ: فَأَبَوْا، قَالَ: فَثَنَی نَبِیُّ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَخِذَهُ فَنَزَلَ فَشَرِبَ وَشَرِبَ النَّاسُ، وَمَا کَانَ یُرِیدُ أَنْ یَشْرَبَهُ

کی حالت میں تھے' گرمی کا دن تھا اور صحابہ کرام پیدل چل رہے تھے اور حضور ﷺ خچر پر سوار تھے' آپ ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! پیو! صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم پئیں (اور آپ نہ پئیں) آپ نے فرمایا: میں تمہاری مثل نہیں ہوں' میں تم سے زیادہ آسانی میں ہوں' میں سوار ہوں۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پینے سے انکار کیا تو نبی کریم ﷺ نے اپنی ران کو لپیٹا' آپ ﷺ خچر سے نیچے اُترے اور آپ ﷺ نے پانی پیا، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے بھی پیا۔ حالانکہ آپ نے پینے کا ارادہ نہیں کیا تھا۔

1210 - حَدَّثَنَا زُهَیْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ، حَدَّثَنَا أَبِی، حَدَّثَنَا دَاوُدُ، عَنْ أَبِی نَضْرَةَ، عَنْ أَبِی سَعِیدٍ، أَنَّ مَاعِزَ بْنَ مَالِكٍ أَتَی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: یَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّی أَصَبْتُ حَدًّا فَأَقِمْهُ عَلَیَّ، قَالَ: فَرَدَّهُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، وَامَّا أَرْبَعَ مَرَّاتٍ، فَسَأَلَ عَنْهُ: أَبِهِ بَأْسٌ؟، قَالُوا: لَا، یَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِلَّا أَنَّهُ أَصَابَ حَدًّا لَا یَرَی أَنَّهُ یُخْرِجُهُ مِنْهُ اِلَّا الْحَدُّ، قَالَ: فَأَمَرَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَانْطَلَقْنَا بِهِ اِلَی بَقِیعِ الْغَرْقَدِ، فَلَمْ نَحْفِرْ لَهُ، وَلَمْ نُوثِّقْهُ، فَرَمَیْنَاهُ بِالْخَزَفِ وَالْعِظَامِ، فَشَقَّ ذَلِكَ عَلَیْهِ فَسَعَی اِلَی الْحَرَّةِ، فَتَبِعْنَاهُ فَرَمَیْنَاهُ بِجَلَامِیدِ الْحَرَّةِ حَتَّی سَكَتَ، ثُمَّ قَامَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ خَطِیبًا فَقَالَ: اِذَا خَرَجْنَا فِی سَبِیلِ اللّٰهِ تَخَلَّفَ أَحَدُهُمْ لَهُ نَبِیبٌ كَنَبِیبِ التَّیْسِ، أَمَا اِنِّی لَا أُوتَی مِنْ أُولَئِكَ بِأَحَدٍ اِلَّا نَكَّلْتُ بِهِ، قَالَ: زَعَمَ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ماعز بن مالک رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے۔ عرض کی: یا رسول اللہ! میں حد کو پہنچ گیا ہوں، مجھ پر حد لگائیں۔ حضور ﷺ نے ان کو تین مرتبہ رد فرمایا۔ جب اس نے چوتھی بار اقرار کیا تو حضور ﷺ نے اس سے پوچھا: کوئی بیماری ہے؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی: یارسول اللہ! نہیں! مگر یہ حد کو پہنچا ہے۔ اس کا خیال ہے کہ اس گناہ سے بری الذمہ نہیں ہوگا مگر اس حد کے ساتھ۔ حضور ﷺ نے ان کو حد لگانے کا حکم دیا۔ ہم حضرت ماعز کو جنت البقیع کی طرف لے چلے۔ ہم نے ان کے لیے گڑھا نہ کھودا نہ ان کو باندھا ہم نے ان کو کنکریاں اور ہڈیاں ماریں۔ ان کو سخت لگیں' یہ مقام حرہ کی طرف بھاگ گئے تو ہم نے ان کا پیچھا کیا' ہم حرہ کی زمین کے پتھروں کے ساتھ مارتے رہے یہاں تک کہ پھر حضور ﷺ خطبہ دینے کے لیے کھڑے ہوئے'

فَلَمْ يلْعَنْهُ وَلَمْ يَسْتَغْفِرْ لَهُ

آپ ﷺ نے فرمایا: جب ہم اللہ کی راہ میں نکلتے ہیں تم میں کوئی ان کے پیچھے رہ جاتا ہے مست بکرے کی طرح اس کی آواز ہے ان میں سے کوئی ایک جب میرے پاس لایا جائے گا تو میں اسے دہری سزا دوں گا۔ راوی کا بیان ہے: گمان ہے کہ آپ نے نہ اس پر لعنت فرمائی نہ اس کیلئے استغفار کیا۔

1211 - أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى أَحْمَدُ بْنُ عَلِيّ بْنِ الْمُثَنَّى الْمَوْصِلِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا دَاوُدُ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَا: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَكُونُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ خَلِيفَةٌ يَقْسِمُ الْمَالَ وَلَا يَعُدُّهُ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آخری زمانہ میں ایک خلیفہ ہوگا، وہ مال دے گا وہ شمار نہیں کرے گا۔

1212 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ الزَّعْفَرَانِيُّ، عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ، وَالذَّهَبُ بِالذَّهَبِ، سَوَاءٌ بِسَوَاءٍ، مِثْلًا بِمِثْلٍ، وَمَنْ زَادَ أَوِ اسْتَزَادَ فَقَدْ أَرْبَى، وَالْآخِذُ وَالْمُعْطِي سَوَاءٌ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: چاندی کے بدلے چاندی، سونے کے بدلے سونا برابر برابر فروخت کرو۔ جس نے زیادہ کیا یا کروایا اس نے سود لیا، لینے والا اور دینے والا برابر۔

1213 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ أَسْلَمَ، حَدَّثَنِي حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ابن صائد سے جنت کی مٹی کے متعلق

1211- أخرجه مسلم في الفتن' باب: لا تقوم الساعة حتى يمر الرجل بقبر الرجل فيتمنى أن يكون مكان الميت من البلاء .

1212- أخرجه مسلم في المساقاة' باب: الصرف وبيع الذهب بالورق نقدًا . والنسائي في البيوع' باب: بيع الشعير بالشعير .

1213- أخرجه مسلم في الفتن' باب: ذكر ابن صياد .

الْجُرَيْرِيُّ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَ ابْنَ صَائِدٍ عَنْ تُرْبَةِ الْجَنَّةِ، فَقَالَ: دَرْمَكَةٌ بَيْضَاءُ، مِسْكٌ خَالِصٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَدَقَ

پوچھا، اس نے کہا: سفید اور خالص مسک کی خوشبو کی طرح ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: سچ کہا ہے۔

1214 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ أَسْلَمَ، أَخْبَرَنَا وُهَيْبٌ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " إِذَا دَخَلَ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ، وَأَهْلُ النَّارِ النَّارَ، قَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ خَيْرٍ فَأَخْرِجُوهُ مِنَ النَّارِ، قَالَ: فَيُخْرَجُونَ قَدِ امْتَحَشُوا وَصَارُوا حُمَمًا، فَيُلْقَوْنَ فِي نَهَرٍ يُقَالُ لَهُ: نَهَرُ الْحَيَاةِ، فَيَنْبُتُونَ كَمَا تَنْبُتُ الْحِبَّةُ فِي حَمِيلِ السَّيْلِ - " أَوْ قَالَ: فِي حَمِيلِ الشَّيْحِ شَكَّ أَبُو عَمْرٍو - فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَمْ يَرَوْا إِلَيْهَا تَنْبُتُ صَفْرَاءَ مُلْتَوِيَةً؟

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب اہل جنت، جنت میں داخل ہوں گے اور اہل دوزخ دوزخ میں داخل ہوں گے، اللہ تبارک وتعالیٰ فرمائے گا: جس کے دل میں ذرہ برابر بھی بھلائی ہے، اس کو جہنم سے نکال دو۔ وہ نکالیں گے اس حالت میں کہ وہ جل کر کوئلے کی طرح کالے ہو گئے ہوں گے۔ ان کو نہر میں ڈالا جائے گا، اس کو نہر حیات کہا جاتا ہے پس وہ سیلاب کے کوڑے کرکٹ میں اُگنے والے دانے کی طرح اُگیں گے۔ یا کہا: حمیل الشیخ (نباتات جسے جانور کھاتے ہیں)۔ حضرت ابوعمرو کو شک ہے تو رسول کریم ﷺ نے فرمایا: کیا لوگوں نے ان کی طرف نہیں دیکھا وہ زرد رنگ بل کھائے ہوئے اُگ رہے ہوتے ہیں؟

1215 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ أَسْلَمَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِابْنِ صَائِدٍ: مَا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ابن صائد سے کہا: تُو نے کیا دیکھا ہے؟ اس نے کہا: میں نے دیکھا کہ عرش پانی پہ ہے اور اس کے اردگرد سانپ ہیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اس نے

1214- أخرجه البخاري في الرقاق' باب: صفة الجنة والنار . ومسلم في الايمان .

1215- أخرجه مسلم في الفتن' باب: ذكر ابن صياد . والترمذي في الفتن' باب: ذكر ابن صائد . وعزاه الهيثمي الى أحمد في مجمع الزوائد' باب: ما جاء في ابن صياد .

تَرَى؟ ، قَالَ: أَرَى عَرْشًا عَلَى مَاءِ الْبَحْرِ وَحَوْلَهُ الْحَيَّاتُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَأَى عَرْشَ إِبْلِيسَ

ابلیس کا عرش دیکھا ہے۔

1216 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الزُّبَيْرِيُّ أَبُو أَحْمَدَ، أَخْبَرَنَا كَثِيرُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ رُبَيْحِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا وَضُوءَ لِمَنْ لَمْ يُذْكَرِ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نہیں پڑھی اس کا وضو (کامل) نہیں ہے (وضو ہو جائے گا صرف ان اعضاء کے گناہ معاف ہوں گے جو اعضاء دھوئے گئے ہیں اگر بسم اللہ پڑھ کر وضو کرتا اللہ اس کے سارے جسم کے گناہ معاف کر دیتا۔ غلام دستگیر سیالکوٹی غفرلہ)

1217 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي عِيسَى الْأُسْوَارِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عُودُوا الْمَرْضَى، وَاتْبَعُوا الْجَنَائِزَ تُذَكِّرْكُمُ الْآخِرَةَ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مریض کی عیادت کرو، جنازہ پڑھو تم کو آخرت یاد آئے گی۔

1218 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ أَبِي الْحَكَمِ، حَدَّثَنِي أَخِي، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْجَرِّ، وَالدُّبَّاءِ، وَالْمُزَفَّتِ، وَنَهَى عَنِ الْبُسْرِ وَالتَّمْرِ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا مٹکے اور دباء و مزفت کے برتنوں میں نبیذ بنانے سے اور خشک اور تر کھجوروں سے نبیذ بنانے سے۔

1219 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ) (مریم: 39) قَالَ: فِي الدُّنْيَا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس آیت کے متعلق فرمایا: ''وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ'' (مریم: ۳۹)، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے مراد دنیا بتائی۔

1220 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: أَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ؟ قَالَ: رَجُلٌ جَاهَدَ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَرَجُلٌ - يَعْنِي فِي شِعْبٍ مِنَ الشِّعَابِ - يَعْبُدُ رَبَّهُ وَيَدَعُ النَّاسَ مِنْ شَرِّهِ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک آدمی آیا، اس نے عرض کی: کون سے لوگ بہتر ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ آدمی جو اپنی جان و مال سے اللہ کی راہ میں جہاد کرتا ہے اور ایک وہ آدمی جو کسی جنگل میں اللہ کی عبادت کرتا ہو۔ اور اس نے لوگوں کو چھوڑ دیا ہوتا کہ لوگ اس کے شر سے بچتے رہیں۔

1221 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنِ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَمْرٍ أَنْكَرَهُ، فَقَالَ: أَنَّى لَكَ هَذَا؟، فَقَالَ: أَخَذْتُهُ بِصَاعَيْنِ مِنْ تَمْرٍ، فَقَالَ: أَضْعَفْتَ وَأَرْبَيْتَ، أَوْ أَرْبَيْتَ وَأَضْعَفْتَ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک آدمی کھجور لے کر آیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو ناپسند کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ کہاں سے لے کر آیا ہے؟ اس نے عرض کی: میں نے دو صاع لیے ہیں ایک صاع کھجور دے کر۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تُو نے اضافہ کیا اور سود کا کاروبار کیا' سود کا کاروبار کیا اور اضافہ کیا۔

1222 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں

1220- أخرجه البخاري في الرقاق' باب: العزلة راحة من خلاط السوء' وفي الجهاد باب: أفضل الناس مؤمن مجاهد بنفسه وماله . ومسلم في الامارة' باب: فضل الجهاد والرباط . والترمذي في الجهاد' باب: ما جاء في أي الناس أفضل . والنسائي في الجهاد' باب: فضل من يجاهد في سبيل الله بنفسه وماله . وأبو داؤد في الجهاد' باب: في ثواب الجهاد . وابن ماجه في الجهاد' باب: العزلة .

1221- أخرجه مسلم في المساقاة' باب: بيع الطعام مثلًا بمثل . وأحمد جلد 3 صفحه 97,67,66,60,50,49 . والدارمي في البيوع' باب: النهي عن البيع الطعام الا مثلًا بمثل .

1222- أخرجه البخاري في الزكاة' باب: صدقة الفطر صاعًا من الطعام' باب: صاع من زبيب . باب: الصدقة قبل العيد . ومسلم في الزكاة' باب: زكاة الفطر على المسلمين من التمر والشعير . والترمذي في الزكاة' باب: ما جاء في صدقة الفطر . والنسائي في الزكاة' باب: الزبيب' وباب: التمر في زكاة الفطر . باب: الدقيق' باب: الشعير' باب: الأقط . وأبو داؤد في الزكاة' باب: كم يؤدى في صدقة الفطر . وابن ماجه في الزكاة' باب: صدقة الفطر .

بْـنُ سَـعِيدٍ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، حَدَّثَنَا عِيَاضُ بْنُ عَبْدِ اللَّـهِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: لَا أُخْرِجُ أَبَدًا إِلَّا صَاعًا، إِنَّا كُنَّا نُخْرِجُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ شَعِيرٍ أَوْ أَقِطٍ أَوْ زَبِيبٍ

ہمیشہ نہیں نکالوں گا مگر ایک صاع۔ ہم حضور ﷺ کے زمانہ میں ایک صاع نکالتے تھے کھجور سے یا جو سے یا پنیر سے کشمش سے۔

1223 - حَـدَّثَـنَـا زُهَيْـرٌ، حَـدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَـرِيـرٍ، حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: سَمِعْتُ يُونُسَ، يُحَدِّثُ، عَـنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِـي سَـعِيـدٍ الْـخُـدْرِيِّ، عَـنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَـلَّمَ قَالَ: مَـا بُـعِـثَ مِنْ نَبِيٍّ، وَلَا اسْتُخْلِفَ مِنْ خَلِيـفَةٍ إِلَّا كَـانَتْ لَهُ بِطَانَتَانِ: بِطَانَةٌ تَأْمُرُهُ بِالْخَيْرِ وَتَـحُضُّهُ عَلَيْهِ، وَبِطَانَةٌ تَأْمُرُهُ بِالشَّرِّ وَتَحُضُّهُ عَلَيْهِ، وَالْمَعْصُومُ مَنْ عَصَمَ اللّٰهُ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کوئی بھی نبی مبعوث کیا گیا نہ کسی خلیفہ کو خلیفہ بنایا گیا ہے مگر اس کے ساتھ دو غیبی بندے ہوتے ہیں' ایک اس کو نیکی کا حکم دیتا ہے اور اس پر ابھارتا ہے' ایک اس کو برائی کا حکم دیتا ہے اور اس پر ابھارتا ہے' محفوظ وہ ہوتا ہے جس کو اللہ بچائے۔

1224 - حَـدَّثَـنَـا زُهَيْـرٌ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُـمَرَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي مَسْلَمَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَـلَيْـهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ان کے پاس بارہ خلیفوں کا پھر امیر کا ذکر ہوا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اللہ کی قسم! ہمارے بعد ہوں گے: خون ریزی' مدد کیے ہوئے اور مہدی اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی طرف جائیں گے۔

1225 - حَـدَّثَـنَـا زُهَيْـرٌ، حَـدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَـرِيـرٍ، حَـدَّثَنَا أَبِي قَالَ: سَمِعْتُ يُونُسَ، يُحَدِّثُ، عَـنِ الـزُّهْـرِيِّ، عَـنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَيْرِيزٍ، عَنْ أَبِي سَـعِيدٍ قَالَ: سَأَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُـلٌ مِـنَ الْأَنْـصَـارِ عَـنِ الْعَزْلِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے انصار کے ایک آدمی نے عزل کے متعلق پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم اس کو کرتے ہو؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی: نہیں! آپ ﷺ نے فرمایا: کوئی جان ایسی نہیں جس کو اللہ نے پیدا کرنا ہو تو

1223- أخـرجـه البـخـاري في الـقـدر' بـاب: الـمعصوم من عصم الله' وفي الأحكام باب: بطانة الامام وأهل مشورته . والنسائي في البيعة' باب: بطانة الامام .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا عَلَيْكُمْ أَنْ لَا تَفْعَلُوا، فَإِنَّهُ لَيْسَتْ نَسَمَةٌ كَتَبَ اللّٰهُ أَنْ تَخْرُجَ إِلَّا هِيَ خَارِجَةٌ

اللہ اس کوضرور پیدا کرے گا۔

1226 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ الْبَتِّيُّ، عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: أَصَبْنَا يَوْمَ أَوْطَاسٍ سَبَايَا، وَلَهُنَّ أَزْوَاجٌ فِي قَوْمِهِنَّ، فَذَكَرُوا ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فَنَزَلَتْ: (وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ) (النساء: 24)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم کو اوطاس کے دن کچھ قیدی عورتیں ملیں، اُن کی قوموں میں ان کے شوہر تھے (تو ہم نے ان سے جماع کو ناپسند کیا)۔حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاں ان کا ذکر کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر یہ آیت نازل ہوئی: ''وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ الٰی آخرہٖ''۔

1227 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ، عَنْ خُلَيْدِ بْنِ جَعْفَرٍ، وَالْمُسْتَمِرِّ بْنِ الرَّيَّانِ قَالَا: سَمِعْنَا أَبَا نَضْرَةَ يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ امْرَأَةً مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ حَشَتْ خَاتَمَهَا مِسْكًا، وَالْمِسْكُ أَطْيَبُ الطِّيبِ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بنی اسرائیل کی ایک عورت کا ذکر کیا، جس کی انگوٹھی سے کستوری کی خوشبو مہک رہی ہوتی تھی، کیونکہ اس نے اپنی انگوٹھی کو کستوری سے بھرا ہوا ہوتا تھا' کستوری کی خوشبو سب سے اچھی خوشبو ہے۔

1228 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حُمْرَانَ، قَالَ عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ: أَخْبَرَنَا عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ عَلَاءٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: لَمَّا خَرَجَتِ الْحَرُورِيَّةُ جِئْنَا أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ فَقُلْنَا: أَسَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ الْحَرُورِيَّةَ؟ فَقَالَ: لَا وَلٰكِنْ سَمِعْتُهُ يَقُولُ: يُوشِكُ أَنْ يَأْتِيَ قَوْمٌ تَحْقِرُونَ صَلَاتَكُمْ مَعَ صَلَاتِهِمْ، وَأَعْمَالَكُمْ مَعَ أَعْمَالِهِمْ،

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب ہم حروریہ کی طرف نکلے تو ہم حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے پاس آئے' ہم نے عرض کی: کیا آپ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو حروریہ کا ذکر کرتے ہوئے سنا ہے؟ فرمایا: نہیں! لیکن میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ قریب ہے کہ ایک قوم آئے گی کہ تم اپنی نمازوں کو اُن کی نمازوں کے مقابلہ میں اور اُن کے اعمال سے اپنے اعمال کو کم محسوس کرو گے' لیکن وہ اسلام سے اس طرح نکل جائیں گے جس

1227- أخرجه مسلم في كتاب الألفاظ من الأدب وغيرها (2252) (19)' باب: المسك وأنه أطيب الطيب . والترمذى فى الجنائز' باب: ما جاء فى المسك للميت . والنسائى فى الزينة' باب: ذكر أطيب الطيب' وفى الجنائز باب: المسك .

يَمْرُقُونَ مِنَ الْإِسْلَامِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ، حَتَّى يَأْخُذَهُ صَاحِبُهُ فَيَنْظُرَ إِلَى نَصْلِهِ فَلَا يَرَى شَيْئًا، ثُمَّ يَنْظُرَ إِلَى رُعْظِهِ فَلَا يَرَى شَيْئًا، ثُمَّ يَنْظُرُ إِلَى قِدْحِهِ فَلَا يَرَى فِيهِ شَيْئًا، ثُمَّ يَنْظُرُ إِلَى قُذَذِهِ هَلْ يَرَى فِيهِ شَيْئًا أَمْ لَا؟

طرح تیر کمان سے نکل جاتا ہے یہاں تک کہ اُن میں سے کوئی اپنے تیر کی کمان کی طرف دیکھتا ہے اور اس میں کوئی شی نہیں دیکھتا ہے' پھر وہ تیر میں بھالا لگانے کے سوراخ کی طرف دیکھتا ہے اور اس میں کوئی شی نہیں دیکھتا' پھر اس کے پھل لگانے کے تیر کے چیرنے کی طرف دیکھتا ہے اور اس میں کوئی شی نہیں دیکھتا' پھر اس کے پروں کی طرف دیکھتا ہے کہ کیا اس میں کوئی شی دیکھے گا یا نہیں؟

1229 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ: اشْتَكَى أَبُو هُرَيْرَةَ وَغُلِبَ، قَالَ: فَصَلَّى أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ فَجَهَرَ بِالتَّكْبِيرِ حِينَ افْتَتَحَ، وَحِينَ رَكَعَ وَبَعْدَ أَنْ قَالَ: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، وَحِينَ رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السُّجُودِ، وَحِينَ سَجَدَ، وَحِينَ رَفَعَ، وَحِينَ قَامَ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ حَتَّى صَلَّى صَلَاتَهُ عَلَى ذَلِكَ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قِيلَ لَهُ: قَدِ اخْتَلَفَ النَّاسُ عَلَى صَلَاتِكَ، فَقَامَ حَتَّى قَامَ عِنْدَ الْمِنْبَرِ فَقَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، إِنِّي وَاللَّهِ مَا أُبَالِي اخْتَلَفَتْ صَلَاتُكُمْ أَوْ لَمْ تَخْتَلِفْ، إِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَكَذَا يُصَلِّي

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیمار ہو گئے، ان پر بیماری غالب آ گئی۔ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھائی۔ اللہ اکبر کو اونچا کہا جس وقت نماز شروع کی اور جس وقت رکوع کیا اور سمع اللہ لمن حمدہ کہنے کے بعد اور جس وقت سجدہ سے سر کو اٹھایا اور جس وقت سجدہ کیا' جس وقت سجدہ سے سر اٹھایا، جس وقت دو رکعتوں سے اٹھے یہاں تک کہ آپ رضی اللہ عنہ نے نماز مکمل فرمائی جب سلام پھیرا تو آپ رضی اللہ عنہ سے عرض کی گئی: لوگوں کو آپ کی نماز سے اختلاف ہے۔ آپ رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے یہاں تک کہ منبر کے پاس کھڑے ہوئے۔ فرمایا: اے لوگو! اللہ کی قسم! مجھے کوئی پرواہ نہیں ہے کہ تم میری نماز میں اختلاف کرو یا نہ کرو' میں نے اپنے آقا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔

1229- أخرجه البخاري في الأذان' باب: يكبر وهو ينهض من السجدتين . وأحمد جلد3صفحه18 . وعزاه الهيثمي الى أحمد في مجمع الزوائد' باب التكبير .

1230 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ، عَنْ زُهَيْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ أَبِيهِ، وَعَمِّهِ قَتَادَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُلُوا لُحُومَ الْأَضَاحِي وَادَّخِرُوا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قربانی کا گوشت کھاؤ اور ذخیرہ بھی کر سکتے ہو۔

1231 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ، عَنْ زُهَيْرٍ، عَنْ شَرِيكٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ إِلَى قُبَاءَ، فَمَرَّ بِنَا فِي بَنِي سَالِمٍ، فَوَقَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَابِ ابْنِ عِتْبَانَ فَصَاحَ بِهِ وَهُوَ عَلَى بَطْنِ امْرَأَتِهِ، فَخَرَجَ وَهُوَ يَجُرُّ إِزَارَهُ، فَلَمَّا رَآهُ قَالَ: أَعْجَلْنَا الرَّجُلَ فَقَالَ ابْنُ عِتْبَانَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَرَأَيْتَ الرَّجُلَ إِذَا أُعْجِلَ عَنِ امْرَأَتِهِ فَلَمْ يُمْنِ مَاذَا عَلَيْهِ؟ قَالَ: إِنَّمَا الْمَاءُ مِنَ الْمَاءِ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ پیر شریف کے دن قباء کی طرف نکلے۔ ہم بنی سالم کے پاس سے گزرے حضور صلی اللہ علیہ وسلم ابن عتبان کے دروازے کے پاس کھڑے ہوئے، آپ نے اس کو آواز دی تو وہ اپنی بیوی کے پاس لیٹا ہوا تھا، وہ اس حالت میں نکلا کہ اس کا تہبند لٹکا ہوا تھا، جب آپ نے اس کو دیکھا تو آپ نے فرمایا: اس آدمی نے ہمارے پاس آنے میں جلدی کی۔ ابن عتبان نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ بتائیں کہ ایک آدمی جب اپنی بیوی کے پاس ہو اور اس سے پانی نہ نکلے (تو غسل فرض ہے)؟ آپ نے فرمایا: پانی پانی سے ہے۔

1232 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ، عَنْ زُهَيْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، وَأَبِي سَعِيدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی مومن مرد کو غم و پریشانی تکلیف پہنچتی ہے یہاں تک کہ کانٹا بھی اگر چبھتا ہے اللہ عزوجل اس کے ذریعے اس کی غلطیاں معاف کرتا ہے۔

1230- أخرجه أحمد جلد3صفحه48 .

1231- أخرجه البخاري في الوضوء' باب: من لم ير الوضوء الا من المخرجين القبل والدبر . ومسلم في الحيض' باب: انما الماء من الماء . وأبو داؤد في الطهارة' باب: في الاكسال . وابن ماجه في الطهارة' باب: الماء من الماء .

1232- أخرجه البخاري في المرض' باب: ما جاء في كفارة المرضى . ومسلم في البر' باب: ثواب المؤمن فيما يصيبه من مرض . والترمذي في الجنائز' باب: ما جاء في ثواب المريض .

يُصِيبُ الْمَرْءَ الْمُؤْمِنَ مِنْ نَصَبٍ، وَلَا وَصَبٍ، وَلَا هَمٍّ، وَلَا حَزَنٍ، وَلَا غَمٍّ، وَلَا أَذًى، حَتَّى الشَّوْكَةُ يُشَاكُهَا إِلَّا كَفَّرَ اللَّهُ بِهَا مِنْ خَطَايَاهُ

1233 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ، عَنْ زُهَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَى هَذَا الْمِنْبَرِ: مَا بَالُ رِجَالٍ يَقُولُونَ: إِنَّ رَحِمَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَنْفَعُ قَوْمَهُ؟ بَلَى وَاللَّهِ إِنَّ رَحِمِي مَوْصُولَةٌ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، وَإِنِّي يَا أَيُّهَا النَّاسُ فَرَطٌ لَكُمْ عَلَى الْحَوْضِ، فَإِذَا جِئْتُمْ قَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَا فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ، وَقَالَ آخَرُ: أَنَا فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ، فَأَقُولُ: أَمَّا النَّسَبُ فَقَدْ عَرَفْتُهُ وَلَكِنَّكُمْ أَحْدَثْتُمْ بَعْدِي وَارْتَدَدْتُمُ الْقَهْقَرَى

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اس منبر پر فرماتے ہوئے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان لوگوں کا کیا حال ہے جو کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رحمت لوگوں کو فائدہ نہیں دے گی۔ کیوں نہیں!، اللہ کی قسم! میری رحمت دنیا و آخرت میں مل رہی ہے۔ اے لوگو! میں تمہارا حوض پر انتظار کروں گا جب تم آؤ گے۔ ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں فلاں بن فلاں ہوں، دوسرے آدمی نے کہا: میں فلاں بن فلاں ہوں۔ میں نے ان کو کہا: بہرحال میں تمہارا نسب پہچانتا ہوں لیکن تم میرے بعد بدعت ایجاد کرو گے اور تم ایڑیوں کے بل پلٹو گے۔

1234 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، أَنَّ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے مردوں کو لا الہ الا اللہ کی تلقین کرو۔

1233- أخرجه البخاری فی الرقاق' باب: فی الحوض . وعزاه الهیثمی للمصنف فی مجمع الزوائد' باب: ما جاء فی حوض النبی .

1234- أخرجه البخاری فی الصلاة' باب: یرد المصلی من مر بین یدیه' وفی بدء الخلق باب: صفة ابلیس وجنوده . ومسلم فی الصلاة' باب: منع المار بین یدی المصلی . والنسائی فی القبلة' باب: التشدید فی المرور بین یدی المصلی وبین سترته' وفی القسامة باب: من اقتص وأخذ حقه دون السلطان . وأبو داؤد وفی الصلاة' باب: ما یؤمر المصلی أن یدرأ عن الممر بین یدیه . وابن ماجه فی الاقامة' باب: ادرأ ما استطعت . ومالك فی قصر الصلاة فی السفر' باب: التشدید أن یمر أحد بین یدی المصلی .

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَقِّنُوا مَوْتَاكُمْ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ

1235 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ قَالَ: بَيْنَمَا أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يُصَلِّي إِلَى شَيْءٍ يَسْتُرُهُ مِنَ النَّاسِ، إِذْ جَاءَ شَابٌّ مِنْ بَنِي مُعَيْطٍ، فَأَرَادَ أَنْ يَجْتَازَ بَيْنَ يَدَيْهِ، قَالَ: فَدَفَعَهُ أَبُو سَعِيدٍ فِي نَحْرِهِ، فَلَمْ يَجِدْ مَسَاغًا إِلَّا مَا بَيْنَ يَدَيْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، فَعَادَ فَدَفَعَهُ فِي نَحْرِهِ أَشَدَّ مِنَ الدَّفْعَةِ الْأُولَى، قَالَ: فَمَثَلَ قَائِمًا ثُمَّ نَالَ مِنْ أَبِي سَعِيدٍ، قَالَ: فَدَخَلَ أَبُو سَعِيدٍ عَلَى مَرْوَانَ فَقَالَ: مَا لَكَ وَلِابْنِ أَخِيكَ جَاءَ يَشْتَكِيكَ؟ فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَأَرَادَ أَحَدٌ أَنْ يَجْتَازَ بَيْنَ يَدَيْهِ فَلْيَدْفَعْ فِي نَحْرِهِ، فَإِنْ أَبَى فَلْيُقَاتِلْهُ فَإِنَّمَا هُوَ شَيْطَانٌ

حضرت ابو صالح رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم کو ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ جمعہ کے دن نماز پڑھا رہے تھے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے لوگوں کے سامنے گزرنے کے لیے سترہ گاڑا ہوا تھا اچانک بنی معیط سے ایک نوجوان آیا اس نے ارادہ کیا کہ وہ درمیان سے گزر جائے۔ حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ نے اس کو روک دیا' وہ اس کے علاوہ گزرنے کی جگہ نہیں پاتا تھا' وہ دوبارہ گزرنے لگا تو آپ نے دوبارہ سختی سے اس کو روکا جو پہلی مرتبہ سے زیادہ سخت تھا۔ پھر وہ سیدھا کھڑا ہو گیا' پھر ابو سعید سے مار پڑی' اس کے بعد ابو سعید' مروان کے پاس آئے' اس نے کہا: آپ کو اور آپ کے بھائی کے بیٹے کو کیا ہے کہ وہ شکایت کے لیے آئے تھے؟ حضرت ابو سعید نے فرمایا: میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب تم میں سے کوئی نماز پڑھے اور کوئی ایک اُس کے آگے سے گزرنے کا ارادہ کرے تو وہ اُس کو روکے' اگر رُکنے سے انکار کرے تو اس کو قتل کر دے۔

1236 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الدَّسْتُوَائِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عِيَاضٍ قَالَ: قُلْتُ لِأَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ: أَحَدُنَا يُصَلِّي فَلَا يَدْرِي كَمْ صَلَّى؟ فَقَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلَمْ يَدْرِ كَمْ صَلَّى فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ، وَإِذَا جَاءَ أَحَدَكُمُ الشَّيْطَانُ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز پڑھے وہ نہیں جانتا ہے کہ اس نے کتنی رکعتیں پڑھی ہیں۔ وہ بیٹھنے کی حالت میں دو سجدہ سہو کرے۔ جب تم میں سے کسی کے پاس نماز کی حالت میں شیطان آ جائے اور وہ کہے: تُو بے وضو ہو گیا ہے۔ تو وہ جھوٹا ہے مگر جو بُو پائے اپنے ناک سے سونگھنے کے ساتھ یا اس کی آواز سنے

وَهُوَ فِي صَلَاتِهِ فَقَالَ: إِنَّكَ قَدْ أَحْدَثْتَ فَلْيَقُلْ: كَذَبْتَ، إِلَّا مَا وَجَدَ رِيحَهُ بِأَنْفِهِ أَوْ سَمِعَ صَوْتًا بِأُذُنِهِ

اپنے کانوں کے ساتھ۔

1237 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِنَّ أَخْوَفَ مَا أَخَافُ عَلَيْكُمْ مَا يُخْرِجُ اللَّهُ لَكُمْ مِنْ زِينَةِ الدُّنْيَا وَزَهْرَتِهَا، فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوَيَأْتِي الْخَيْرُ بِالشَّرِّ؟ فَسَكَتَ عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَأَيْنَا أَنَّهُ يُنَزَّلُ عَلَيْهِ، فَقِيلَ لَهُ: مَا شَأْنُكَ، تُكَلِّمُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا يُكَلِّمُكَ؟ فَسُرِّيَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ يَمْسَحُ عَنْهُ الرُّحَضَاءَ، فَقَالَ: أَيْنَ السَّائِلُ فَرَأَيْنَا أَنَّهُ حَمِدَهُ فَقَالَ: إِنَّ الْخَيْرَ لَا يَأْتِي بِالشَّرِّ، وَإِنَّ مِمَّا يُنْبِتُ الرَّبِيعُ يَقْتُلُ - أَوْ يُلِمُّ - حَبَطًا، أَلَمْ تَرَوْا إِلَى آكِلَةِ الْخَضِرِ أَكَلَتْ حَتَّى امْتَلَأَتْ خَاصِرَتَاهَا، فَاسْتَقْبَلَتْ عَيْنَ الشَّمْسِ فَثَلَطَتْ فَبَالَتْ، ثُمَّ رَتَعَتْ؟ وَإِنَّ الْمَالَ حُلْوَةٌ خَضِرَةٌ، وَنِعْمَ صَاحِبُ الْمُسْلِمِ هُوَ إِنْ وَصَلَ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں خطبہ دیا' آپ نے فرمایا: مجھے تم پر دنیا کی زینت اور خوبصورتی کا اندیشہ ہے' ایک آدمی نے آپ سے عرض کی: یارسول اللہ! کیا خیر شر لاتی ہے؟ آپ اس کا جواب دینے سے خاموش رہے' ہم نے دیکھا کہ آپ پر وحی نازل ہو رہی ہے' آپ سے عرض کی گئی: یارسول اللہ! کیا وجہ ہے کہ اللہ کا بھیجا ہوا گفتگو نہیں کرتا ہے اور آپ گفتگو کرتے ہیں؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے وحی کی کیفیت چلی گئی تو آپ اپنے آپ سے پسینہ صاف کر رہے تھے۔ آپ نے فرمایا: سائل کہاں ہے؟ ہم نے دیکھا کہ آپ اس کی تعریف کر رہے ہیں' آپ نے فرمایا: بے شک بھلائی شر نہیں لاتی ہے' بے شک موسم ربیع گھاس اُگاتا ہے یا گھاس اُگتی ہے' وہ کھائی جاتی ہے یا ختم ہو جاتی ہے' کیا تم نہیں دیکھتے کہ جانور سرسبز کھاتا ہے یہاں تک کہ اس کے پیٹ کے دونوں طرف بھر جاتے ہیں' وہ صبح کرتی ہے تو اس کا پیٹ خالی ہوتا ہے' وہ پیشاب کرتی ہے' پھر چرتی ہے' بے شک مال میٹھا سرسبز ہے' کتنا اچھا مسلمان ہے وہ جو رشتہ داریاں جوڑے اور

1237- أخرجه البخاري في الجمعة' باب: يستقبل الامام القوم' واستقبال الناس الامام اذا خطب' وفي الزكاة باب: الصدقة على اليتامى' وفي الجهاد باب: فضل النفقة في سبيل الله' وفي الرقاق باب: ما يحذر من زهرة الحياة الدنيا والتنافس فيها ۔ ومسلم في الزكاة' باب: تخوف ما يخرج من زهرة الدنيا ۔ والنسائي في الزكاة' باب: الصدقة على اليتيم ۔ وابن ماجه في الفتن' باب: فتنة المال ۔

الـرَّحِـمَ، وَأَنْـفَقَ فِی سَبِیلِ اللَّهِ، وَمَثَلُ الَّذِی یَأْخُذُهُ بِـغَیْـرِ حَـقِّـهِ کَمَثَلِ الَّذِی یَأْکُلُ وَلَا یَشْبَعُ، وَیَکُونُ عَـلَیْـهِ شَهِیـدًا یَوْمَ الْقِیَامَةِ ، قَالَ زُهَیْرٌ: قَالَ: خَبَطًا وَهُوَ حَبَطًا

اللہ کی راہ میں خرچ کرے اس کی مثال جو بغیر حق کے کسی کا مال لیتا ہے اس کی طرح ہے جو کھاتا ہے اور سیر نہیں ہوتا ہے وہ اس پر قیامت کے دن گواہ ہوگا۔ زہیر فرماتے ہیں: حبطا اور وہ حبطا ہے۔

1238 - حَـدَّثَنَا أَبُو خَیْثَمَةَ، حَدَّثَنَا یَزِیدُ بْنُ هَـارُونَ، أَخْبَـرَنَـا سَعِیدُ بْنُ أَبِی عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَـنْ سَعِیدِ بْنِ الْمُسَیِّبِ، عَنْ أَبِی سَعِیدٍ الْخُدْرِیِّ، أَنَّ غُلَامًا لِـلـنَّبِـیِّ صَـلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ أَتَی بِتَمْرٍ رَیَّانَ، وَکَانَ تَمْرُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تَـمْرًا بَعْلًا فِیهِ یَبَسٌ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَـلَیْـهِ وَسَلَّمَ: أَنّٰی لَکَ هَذَا التَّمْرُ؟ ، قَالَ: هَذَا صَاعٌ ابْتَـعْتُـهُ بِصَاعَیْنِ مِنْ تَمْرِنَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰـهُ عَـلَیْـهِ وَسَـلَّـمَ: إِنَّ هَذَا لَا یَصْلُحُ، وَلَکِنْ إِذَا أَرَدْتَ ذٰلِکَ فَبِعْ تَمْرَکَ ثُمَّ اشْتَرِ أَیَّ تَمْرٍ شِئْتَ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دو غلام تھے وہ آپ کے پاس ریان کھجور لائے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی کھجوریں خشک تھیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ کہاں سے لائے ہو؟ اُنہوں نے عرض کی: میں نے دو صاع دے کر ایک صاع خریدی ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ درست نہیں ہے معاملہ اگر ایسے ہی کرنا ہے تو تو اپنی کھجوریں فروخت کر پھر اس کے بعد جو چاہے کھجور خرید لے۔

1239 - حَـدَّثَـنَـا زُهَیْـرٌ، حَـدَّثَنَا یَزِیدُ بْنُ هَـارُونَ، أَخْبَرَنَا الْجُرَیْرِیُّ، عَنْ أَبِی نَضْرَةَ، عَنْ أَبِی سَـعِیـدٍ الْـخُدْرِیِّ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا أَتَـی أَحَـدُکُـمْ عَلَی رَاعٍ فَلْیُنَادِ: یَا رَاعِیَ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی کسی چرواہے کے پاس آئے تو اس کو آواز دے، اونٹ چرانے والے تین مرتبہ اگر وہ جواب دیتا ہے تو ٹھیک ورنہ اس کا دودھ

1238- أخرجه مسلم فی المساقاة' باب: بیع الطعام مثلًا بمثل .

1239- أخـرجـه الـبـخاری فی الأدب' باب: من کان یؤمن باللّٰه والیوم الآخر فلا یؤذ جاره' باب: حق الضیف' وفی الرقاق بـاب: حـفظ اللسان . ومسلم فی الصیام' باب: صوم سرر شعبان' وفی اللقطة باب: الضیافة ونحوها . والترمذی فی البیوع' باب: ما جاء فی احتلاب المواشی بغیر اذن الأرباب' وفی البر باب: ما جاء فی الضیافة . وأبو داؤد فی الجهاد' باب: فی ابن السبیل یأکل ویشرب من اللبن اذا مر به' وفی الأطعمة باب: ما جاء فی الضیافة . وابن ماجه فـی الـتـجـارات' بـاب: من مر علی ماشیة قوم أو حائط هل یصیب منه' وفی الأدب باب: حق الضیف . ومالک فی صفة النبی صلی اللّٰه علیه وسلم' باب: جامع ما جاء فی الطعام والشراب .

الْإِبِلِ ثَلَاثًا، فَإِنْ أَجَابَهُ وَإِلَّا فَلْيَحْلِبْ فَلْيَشْرَبْ، وَلَا يَحْمِلَنَّ، وَإِذَا أَتَى أَحَدُكُمْ عَلَى حَائِطِ بُسْتَانٍ فَلْيُنَادِ ثَلَاثًا: يَا صَاحِبَ الْحَائِطِ، فَإِنْ أَجَابَهُ وَإِلَّا فَلْيَأْكُلْ وَلَا يَحْمِلْ وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الضِّيَافَةُ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ، فَمَا زَادَ فَصَدَقَةٌ

دوھے اور نوش کرے اور لے کر نہ آئے۔ جب تم میں سے کوئی کسی کے باغ میں آئے تو اس کو آواز دے تین مرتبہ باغ کا مالک اگر جواب دے تو ٹھیک ہے ورنہ اس سے کھائے اور لے کر نہ آئے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: مہمان نوازی تین دن ہوتی ہے جو اس سے زیادہ ہو وہ صدقہ ہوتا ہے۔

1240 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ خُلَيْدِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عِنْدَ اسْتِهِ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: قیامت کے دن ہر دھوکہ باز کے لیے ایک جھنڈا ہوگا سرین کے پاس لگایا جائے گا۔

1241 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَمْرُقُ مَارِقَةٌ عِنْدَ فِرْقَةٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ يَقْتُلُهَا أَوْلَى الطَّائِفَتَيْنِ بِالْحَقِّ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مسلمان جب گروہوں میں بٹ جائیں گے تو ایک نکلنے والا یوں نکل جائے گا کہ اس کو حق پر دو گروہوں میں سے وہ قتل کرے گا جو بہتر ہوگا۔

1242 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ، عَنْ زُهَيْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ زَيْدٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِيَّاكُمْ وَالْجُلُوسَ فِي الطُّرُقَاتِ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا لَنَا مِنْ مَجَالِسِنَا بُدٌّ، نَتَحَدَّثُ فِيهَا؟ قَالَ: فَإِذَا أَبَيْتُمْ إِلَّا الْمَجْلِسَ فَأَعْطُوا الطَّرِيقَ حَقَّهُ، قَالُوا: وَمَا حَقُّ الطَّرِيقِ؟ قَالَ: غَضُّ الْبَصَرِ، وَكَفُّ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: راستہ میں بیٹھنے سے بچو۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہمارا راستہ میں بیٹھنا مجبوری ہے ہم نے اس میں گفتگو کرنی ہوتی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم نے ایسے کرنا ہی ہے تو راستہ کا حق بھی ادا کرو۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! راستہ کا حق کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا:

1242- أخرجه البخاري في الاستئذان' باب: قوله تعالى: (يا ايها الذين آمنوا لا تدخلوا بيوتًا غير بيوتكم)' وفي المظالم باب: أفنية الدور والجلوس فيها . ومسلم في اللباس' باب: النهي عن الجلوس في الطرقات . وأبو داؤد في الأدب' باب: في الجلوس في الطرقات .

الْأَذَى، وَرَدُّ السَّلَامِ، وَالْأَمْرُ بِالْمَعْرُوفِ، وَالنَّهْيُ عَنِ الْمُنْكَرِ

آنکھیں جھکانا، تکلیف دینے سے رکنا، سلام کا جواب دینا، نیکی کا حکم دینا اور برائی سے منع کرنا۔

1243 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ، عَنْ زُهَيْرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ يُصَلِّي فَلَا يَتْرُكَنَّ أَحَدًا يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ، فَإِنْ أَبَى فَلْيُقَاتِلْهُ فَإِنَّمَا هُوَ شَيْطَانٌ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب تم میں کوئی نماز پڑھے، ہرگز نہ چھوڑے کوئی کسی کو کہ وہ اس کے آگے سے گزرے، اگر وہ انکار کرے تو اس سے جھگڑا کرو بیشک وہ شیطان ہے۔

1244 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْتِي أَحَدَكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَيَمُدُّ شَعْرَةً فِي دُبُرِهِ، فَيَرَى أَنَّهُ قَدْ أَحْدَثَ، فَلَا يَنْصَرِفْ حَتَّى يَسْمَعَ صَوْتًا أَوْ يَجِدَ رِيحًا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے ہر کسی کے پاس شیطان آتا ہے، نماز کی حالت میں اس کی دبر سے بالوں کو کھینچتا ہے وہ خیال کرتا ہے کہ وہ بے وضو ہو گیا ہے وہ نماز کو نہ چھوڑے یہاں تک کہ آواز سن لی ہو یا ہوا پائے۔

1245 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: سَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْعَزْلِ، فَقَالَ: أَوَتَفْعَلُونَ ذَلِكَ؟ لَا عَلَيْكُمْ أَنْ لَا تَفْعَلُوا ذَلِكَ، لَا عَلَيْكُمْ أَنْ لَا تَفْعَلُوا، فَإِنَّهُ لَيْسَ نَسَمَةٌ قَضَى اللَّهُ أَنْ تَكُونَ إِلَّا هِيَ كَائِنَةٌ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے ایک آدمی نے عزل کے متعلق پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم اس کو کرتے ہو؟ نہیں! تم پر لازم نہیں ہے کہ تم لوگ ایسا نہ کرو! نہیں ہے تم پر کہ تم لوگ ایسا نہ کرو! کوئی جان ایسی نہیں جس کو اللہ نے پیدا کرنا ہو تو اللہ اس کو ضرور پیدا کرے گا۔

1244- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 96 . وابن ماجه في الطهارة' باب: لا وضوء الامن حدث . وعزاه الهيثمي للمصنف وابن ماجه في مجمع الزوائد' باب: فيمن كان على طهارة وشك في الحدث .

1246 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، حَدَّثَنَا أَبُو سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ، أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَآهُ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا بِهِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے' آپ کو دیکھا کہ آپ ایک ہی کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھ رہے تھے۔

1247 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ قَالَ: سَمِعْتُ الْأَغَرَّ أَبَا مُسْلِمٍ يَقُولُ: أَشْهَدُ عَلَى أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، وَأَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُمَا شَهِدَا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: لَا يَقْعُدُ قَوْمٌ يَذْكُرُونَ اللّٰهَ إِلَّا غَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ، وَحَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ، وَنَزَلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِينَةُ، وَذَكَرَهُمُ اللّٰهُ فِيمَنْ عِنْدَهُ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو لوگ بیٹھ کر اللہ کا ذکر کرتے ہیں ان کو اللہ کی رحمت ڈھانپ لیتی ہے، فرشتے اس ان کو پروں سے گھیر لیتے ہیں، ان پر سکینہ اترتی ہے اللہ ان کا چرچا فرشتوں کے پاس کرتا ہے۔

1248 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عِبَادَةَ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ غِيَاثٍ، حَدَّثَنَا أَبُو نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: " يَمُرُّ النَّاسُ عَلَى جِسْرِ جَهَنَّمَ، وَعَلَيْهِ حَسَكٌ وَكَلَالِيبُ وَخَطَاطِيفُ تَخْطَفُ النَّاسَ يَمِينًا وَشِمَالًا، وَعَلَى جَنْبَتَيْهِ مَلَائِكَةٌ يَقُولُونَ: اللّٰهُمَّ سَلِّمْ سَلِّمْ، فَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَمُرُّ مِثْلَ الْبَرْقِ، وَمِنْهُمْ مَنْ يَمُرُّ مِثْلَ الرِّيحِ، وَمِنْهُمْ مَنْ يَمُرُّ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگ جہنم کے پل سے گزریں گے' اس کے اوپر خم دار تین نوک والی لوہے کی سلاخیں' کانٹے دار اور اُچکنے والی اشیاء ہوں گی' جو لوگوں کو دائیں بائیں سے اُچک لیں گی' اس کے ایک طرف فرشتے ہوں گے وہ عرض کر رہے ہوں گے: اے اللہ! بچا بچا! لوگوں میں سے کچھ بجلی کی طرح گزریں اور اُن میں سے کچھ ہوا کی طرح گزریں' ان میں سے کچھ گھوڑے کی رفتار سے

1247- أخرجه مسلم فی الذكر . والترمذی فی الدعوات' باب: القوم يجلسون فيذكرون الله' ما لهم من الفضل . وابن ماجة فی الأدب' باب: فضل الذكر .

1248- أخرجه البخاری فی التوحيد' باب: قوله تعالٰی: (وجوه يومئذ ناضرة الٰی ربها ناظرة)' وفی الأذان باب: فضل السجود' وفی الرقاق باب: الصراط جسر جهنم . ومسلم (182)' وفی الايمان' باب: معرفة طريق الرؤية .

مِثْلَ الْفَرَسِ، وَمِنْهُمْ مَنْ يَسْعَى سَعْيًا، وَمِنْهُمْ مَنْ يَمْشِي مَشْيًا، وَمِنْهُمْ مَنْ يَحْبُوا حَبْوًا، وَمِنْهُمْ مَنْ يَزْحَفُ زَحْفًا، فَأَمَّا أَهْلُ النَّارِ الَّذِينَ هُمْ أَهْلُهَا فَلا يَمُوتُونَ وَلا يَحْيَوْنَ، وَأَمَّا أُنَاسٌ فَيُؤْخَذُونَ بِذُنُوبٍ وَخَطَايَا، قَالَ: فَيَحْتَرِقُونَ فَيَكُونُونَ فَحْمًا، ثُمَّ يُؤْذَنُ فِي الشَّفَاعَةِ، فَيُؤْخَذُونَ ضِبَارَاتٍ ضِبَارَاتٍ، فَيُقْذَفُونَ عَلَى نَهَرٍ مِنْ أَنْهَارِ الْجَنَّةِ، فَيَنْبُتُونَ كَمَا تَنْبُتُ الْحِبَّةُ فِي حَمِيلِ السَّيْلِ" ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " أَمَا رَأَيْتُمُ الصَّبْغَاءَ شَجَرَةً تَنْبُتُ فِي الْغُثَاءِ؟ فَيَكُونُ مِنْ آخِرِ مَنْ أُخْرِجَ مِنَ النَّارِ رَجُلٌ عَلَى شَفَتِهَا، فَيَقُولُ: يَا رَبِّ اصْرِفْ وَجْهِي عَنْهَا، فَيَقُولُ: عَهْدَكَ وَذِمَّتَكَ لا تَسْأَلْنِي غَيْرَهَا؟ قَالَ: وَعَلَى الصِّرَاطِ ثَلاثُ شَجَرَاتٍ فَيَقُولُ: يَا رَبِّ حَوِّلْنِي إِلَى هَذِهِ الشَّجَرَةِ آكُلُ مِنْ ثَمَرِهَا، وَأَكُونُ فِي ظِلِّهَا، فَيَقُولُ: عَهْدَكَ وَذِمَّتَكَ لا تَسْأَلْنِي غَيْرَهَا؟ قَالَ: يَرَى أُخْرَى أَحْسَنَ مِنْهَا فَيَقُولُ: يَا رَبِّ حَوِّلْنِي إِلَى هَذِهِ آكُلُ مِنْ ثَمَرِهَا وَأَكُونُ فِي ظِلِّهَا، قَالَ: فَيَقُولُ عَهْدَكَ وَذِمَّتَكَ لا تَسْأَلْنِي غَيْرَهَا؟ قَالَ: ثُمَّ يَرَى أُخْرَى فَيَقُولُ: يَا رَبِّ حَوِّلْنِي إِلَى هَذِهِ آكُلُ مِنْ ثَمَرِهَا وَأَشْرَبُ فِي ظِلِّهَا، ثُمَّ يَرَى سَوَادَ النَّاسِ وَيَسْمَعُ كَلامَهُمْ، قَالَ: فَيَقُولُ: يَا رَبِّ أَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ" ، قَالَ أَبُو نَضْرَةَ: اخْتَلَفَ أَبُو سَعِيدٍ وَرَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ

گزریں گے کچھ تیز چلنے کے لحاظ سے چلیں گے کچھ اپنی چال کے چلنے کے لحاظ سے چلیں گے اُن میں سے کچھ گریں گے اور ان میں سے کچھ چمٹیں گے بہرحال جہنم والے تو وہ اس کے اہل ہیں وہ نہ مریں گے نہ زندہ ہوں گے بہرحال لوگوں کو ان کے گناہوں اور غلطیوں کے مطابق سزا ملے گی وہ جلائے جائیں گے وہ کوئلے کی طرح ہوں گے پھر شفاعت کی اجازت دی جائے گی ان کو پکڑا جائے گا جماعت در جماعت پھر ان کو جنت کی نہروں میں سے کسی نہر پر ڈالا جائے گا تو اس کے جسم پر گوشت اُگے گا جس طرح سیلاب سے جاگ پر دانہ اُگتا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: بہرحال تم دیکھو! خربوزہ کے درخت سے خربوزہ نکلتا ہے! جہنم کے آخر میں اپنی شفاعت کی وجہ سے خود نکل جائے گا۔ وہ عرض کرے گا: اے رب! میرا چہرہ جہنم سے پھیر دے اور تجھ سے وعدہ اور مؤعدہ کرتا ہوں کہ اس کے علاوہ اور کچھ نہیں مانگوں گا۔ راستے میں تین درخت ہوں گے وہ عرض کرے گا: اے رب! مجھے اس درخت تک جانے کی اجازت دے تاکہ میں اس کا پھل کھاؤں اور اس کے سایہ میں رہوں اور عرض کرے گا: میں تجھ سے وعدہ کرتا ہوں کہ اس کے علاوہ اور کچھ نہیں مانگوں گا۔ اس کے بعد وہ اس سے بھی زیادہ خوبصورت دیکھے گا تو عرض کرے گا: یا رب! مجھے اس درخت تک پھیر دے تاکہ میں اس کا پھل کھاؤں اور اس کے سایہ میں بیٹھوں۔ اللہ پاک فرمائے گا: تُو نے وعدہ اور ذمہ کیا تھا کہ میں اس کے علاوہ نہیں مانگوں گا۔

أَحَدُهُمَا: فَيُدْخِلُهُ الْجَنَّةَ، فَيُعْطَى الدُّنْيَا وَمِثْلَهَا وَقَالَ الْآخَرُ: يَدْخُلُ الْجَنَّةَ فَيُعْطَى الدُّنْيَا وَعَشَرَةَ أَمْثَالِهَا

پھر اور دیکھے گا اور عرض کرے گا: اے رب! مجھے اس سے پھیر دے میں اس کا پھل کھاؤں اور اس کے سایہ میں پیوں۔ پھر لوگوں کی سیاہی دیکھے گا اور اُن کا کلام سنے گا' وہ بندہ عرض کرے گا: اے رب! مجھے جنت میں داخل کر۔ ابونضرہ فرماتے ہیں: ابوسعید اور حضور ﷺ کے صحابہ نے اختلاف کیا ہے' ان میں سے ایک نے کہا: اس کو جنت میں داخل کیا جائے گا' دنیا اور دنیا کی مثل اس کو عطا کیا جائے گا' دوسرا کہے گا: اس کو جنت میں داخل کیا جائے گا' اس کو دنیا اور دس کی دس مثل دیا جائے گا۔

1249 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا رَوْحٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ، قَالَ أَبُو خَيْثَمَةَ: أُرَاهُ عَنْ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَخْرُجُ نَاسٌ مِنَ النَّارِ قَدِ احْتَرَقُوا وَكَانُوا مِثْلَ الْحُمَمِ، ثُمَّ لَا يَزَالُ أَهْلُ الْجَنَّةِ يَرُشُّونَ عَلَيْهِمُ الْمَاءَ حَتَّى يَنْبُتُوا نَبَاتَ الْغُثَاءِ فِي السَّيْلِ

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اُنہوں نے حضور ﷺ سے سنا' آپ نے فرمایا: لوگوں کو جہنم سے نکالا جائے گا اس حالت میں کہ وہ جل کر راکھ ہو جائیں گے کوئلے کی طرح' پھر مسلسل جنت والے ان پر پانی ڈالیں گے یہاں تک کہ اُن پر گوشت اُگے گا جس طرح خربوزہ اُگتا ہے سیلاب کی جاگ میں۔

1250 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، حَدَّثَنَا عَوْفٌ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " يَخْرُجُ ضِبَارَةٌ مِنَ النَّارِ قَدْ كَانُوا فَحْمًا، فَيُقَالُ: بَوِّئُوهُمُ الْجَنَّةَ، وَرُشُّوا عَلَيْهِمْ مِنَ الْمَاءِ " ، قَالَ: فَيَنْبُتُونَ كَمَا تَنْبُتُ الْحِبَّةُ فِي حَمِيلِ السَّيْلِ ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: كَأَنَّكَ كُنْتَ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ يَا

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جہنم سے ایک جماعت نکالی جائے گی اس حالت میں کہ وہ کوئلے کی طرح ہوں گے' ان کو جنت میں ڈالا جائے گا اور ان پر پانی ڈالا جائے گا تو ان پر گوشت اُگے گا جس طرح دریا کے سیلاب کی جاگ سے دانہ اُگتا ہے۔ قوم میں سے ایک آدمی نے کہا: گویا ایسے محسوس ہوتا ہے' یا رسول اللہ!

1250- أخرجه أحمد جلد3صفحه90 .

رَسُولَ اللّٰهِ؟

کہ آپ دیہات کے رہنے والے ہیں۔

1251 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْمُؤْمِنَ لَا يُصِيبُهُ نَصَبٌ، وَلَا وَصَبٌ، وَلَا حَزَنٌ، وَلَا أَذًى، حَتَّى الْهَمُّ يُهِمُّهُ إِلَّا اللّٰهُ يُكَفِّرُ مِنْ سَيِّئَاتِهِ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی مومن مرد کو غم و پریشانی تکلیف پہنچتی ہے یہاں تک کہ وہ غم اس کو پریشان کرتا ہے اللہ عزوجل اس کے ذریعے اس کی غلطیاں معاف کرتا ہے۔

1252 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا لَيْثٌ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ أَبِي عَيَّاشٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ عَبْدٍ يَصُومُ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، إِلَّا أَبْعَدَ اللّٰهُ بِذَلِكَ الْيَوْمِ وَجْهَهُ عَنِ النَّارِ سَبْعِينَ خَرِيفًا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو بندہ ایک دن کا روزہ اللہ کی رضا کے لیے رکھتا ہے اللہ عزوجل اس روزہ کی برکت سے اس کے چہرے کو جہنم سے ستر سال کی مسافت سے بچائے گا۔

1253 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ بْنُ يُونُسَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْأَغَرِّ أَبِي مُسْلِمٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَا: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " إِذَا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ و حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب بندہ "لا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر" کہتا ہے اس کی تصدیق ربّ تعالیٰ کرتا ہے، فرماتا ہے: میرے بندہ نے سچ کہا۔ میرے علاوہ

1251- أخرجه أحمد جلد3صفحه81,61,24,4 . والترمذی فی الجنائز' باب: ما جاء فی ثواب المریض .

1252- أخرجه البخاری فی الجهاد' باب: فضل الصوم فی سبیل الله . ومسلم فی الصیام' باب: فضل الصیام فی سبیل الله لمن یطیقه . وأحمد جلد3صفحه45,26 . والترمذی فی الجهاد' باب: ما جاء فی فضل الصوم فی سبیل الله . والنسائی فی الصوم' باب: ثواب من صام یومًا فی سبیل الله عزوجل . باب: ذکر الاختلاف علٰی سفینٰ الثوری فیه . وابن ماجه فی الصیام' باب: فی صیام یوم فی سبیل الله . والدارمی فی الجهاد' باب: من صام یومًا فی سبیل الله .

قَالَ الْعَبْدُ: لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ أَكْبَرُ، صَدَّقَهُ رَبُّهُ قَالَ: صَدَقَ عَبْدِی، لَا اِلَهَ اِلَّا أَنَا وَأَنَا أَكْبَرُ، فَإِذَا قَالَ: لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ، صَدَّقَهُ رَبُّهُ: لَا اِلَهَ اِلَّا أَنَا وَحْدِی، فَإِذَا قَالَ: لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، صَدَّقَهُ رَبُّهُ قَالَ: لَا اِلَهَ اِلَّا أَنَا لَا شَرِيكَ لِی، فَإِذَا قَالَ: لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، صَدَّقَهُ رَبُّهُ فَقَالَ: صَدَقَ عَبْدِی لَا اِلَهَ اِلَّا أَنَا، لِیَ الْمُلْكُ، وَلِیَ الْحَمْدُ، فَإِذَا قَالَ: لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، صَدَّقَهُ رَبُّهُ قَالَ: صَدَقَ عَبْدِی، لَا اِلَهَ اِلَّا أَنَا، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِی"

کوئی خدانہیں ہے، میں ہی بڑا ہوں۔ جب بندہ ''لا الٰہ الا اللہ وحدہ'' کہتا ہے، اللہ عزوجل اس کی تصدیق کرتا ہے' فرماتا ہے: میں ایک ہوں' میرا کوئی شریک نہیں ہے۔ جب بندہ کہتا ہے: ''لا الٰہ الا اللہ لہ الملک ولہ الحمد'' اللہ عزوجل اس کی تصدیق کرتا ہے، فرماتا ہے: میرے بندے نے سچ کہا: میرے علاوہ کوئی خدا نہیں ہے' میرے لیے بادشاہی ہے' میرے لیے حمد ہے۔ جب بندہ کہتا ہے: ''لا الٰہ الا اللہ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ'' اللہ عزوجل اس کی تصدیق کرتا ہے' فرماتا ہے: میرے بندے نے سچ کہا' میرے علاوہ کوئی خدانہیں ہے نیکی کی توفیق' گناہ سے بچنے کی طاقت میں ہی دیتا ہوں۔

1254 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ أَبِی سَعِيدٍ الْخُدْرِیِّ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الزَّهْوِ وَالتَّمْرِ، وَعَنِ الزَّبِيبِ وَالتَّمْرِ، فَقُلْتُ: أَنْ يُنْبَذَا جَمِيعًا؟ فَقَالَ: نَعَمْ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کشمش اور کھجوروں کو ملا کر نبیذ بنانے سے منع کیا' میں نے عرض کی: ان تمام سے نبیذ بنائی جاتی ہے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں!

1255 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا رَوْحٌ، حَدَّثَنَا عَوْفٌ، عَنْ أَبِی نَضْرَةَ، عَنْ أَبِی سَعِيدٍ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَقَدِ اهْتَزَّ الْعَرْشُ لِمَوْتِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سعد بن معاذ کی وفات پر عرش لرز اٹھا ہے۔

1255- أخرجه البخاری فی مناقب الأنصار' باب: مناقب سعد بن معاذ . ومسلم فی فضائل الصحابة' باب: من فضائل سعد بن معاذ . والترمذی فی المناقب' باب: مناقب سعد بن معاذ . وابن ماجه فی المقدمة' باب: فضل سعد بن معاذ .

1256 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ أَخِي اسْتَطْلَقَ بَطْنُهُ، فَقَالَ: اسْقِهِ عَسَلًا ، قَالَ: فَسَقَاهُ، قَالَ: فَأَتَاهُ فَقَالَ: قَدْ سَقَيْتُهُ عَسَلًا فَلَمْ يَزِدْهُ إِلَّا اسْتِطْلَاقًا؟ قَالَ: فَقَالَ: اسْقِهِ عَسَلًا ، ثُمَّ أَتَاهُ فَقَالَ: قَدْ سَقَيْتُهُ فَلَمْ يَزِدْهُ إِلَّا اسْتِطْلَاقًا؟ قَالَ: فَقَالَ: اسْقِهِ عَسَلًا ، قَالَ: فَأَمَّا فِي الثَّالِثَةِ أَوْ فِي الرَّابِعَةِ حَسِبْتُهُ قَالَ: فَشُفِيَ، قَالَ: فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَدَقَ اللّٰهُ وَكَذَبَ بَطْنُ أَخِيكَ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا اور عرض کی: یا رسول اللہ! میرے بھائی کا پیٹ خراب ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو شہد پلاؤ' اس کو شہد پلایا گیا' وہ دوبارہ آیا' اس نے عرض کی: میں نے اس کو شہد پلایا ہے اس سے پیٹ اور زیادہ جاری ہوا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اس کو شہد پلا۔ پھر وہ آیا تو اس نے عرض کی: میں نے اس کو شہد پلایا ہے مگر اور اضافہ ہوا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو شہد پلا، اس نے پلایا' تیسری مرتبہ یا چوتھی مرتبہ وہ شفایاب ہو گیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کا وعدہ سچ ہے تیرے بھائی کا پیٹ جھوٹا ہے۔

1257 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، وَعَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ مُعَيْقِيبٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَا: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " اللّٰهُمَّ إِنِّي أَتَّخِذُ عِنْدَكَ عَهْدًا تُؤَدِّيهِ إِلَيَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ: إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ فَأَيُّ الْمُسْلِمِينَ آذَيْتُهُ أَوْ شَتَمْتُهُ - أَوْ قَالَ: ضَرَبْتُهُ أَوْ شَتَمْتُهُ - فَاجْعَلْهَا لَهُ صَلَاةً، وَاجْعَلْهَا لَهُ زَكَاةً وَقُرْبَةً تُقَرِّبُهُ بِهَا إِلَيْكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ"

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے عرض کی: اے اللہ! میرا تیرے ساتھ وعدہ ہے تو مجھے قیامت کے دن لوٹا دے، بے شک تو وعدہ خلافی نہیں کرتا ہے۔ میں بظاہر انسان ہوں کسی مسلمان کو میں تکلیف دوں یا اس کو گالی دوں یا میں اس کو ماروں اس کے لیے نماز رکھ دے، اس کے لیے زکوٰۃ رکھ دے، اس کو ثواب رکھ دے، وہ مجھے قیامت کے دن اس کا ثواب عطا فرما۔

1256- أخرجه البخاري في الطب' باب: الدواء بالعسل' باب: دواء المبطون ـ ومسلم في السلام' باب: التداوي بسقي العسل ـ والترمذي في الطب' باب: ما جاء في التداوي بالعسل ـ

1257- أخرجه البخاري في الدعوات' باب: قول النبي صلى الله عليه وسلم: من آذيته فاجعل له زكاة ورحمة ـ ومسلم في البر' باب: من لعنه النبي صلى الله عليه وسلم أو سبه أو دعا عليه ـ

1258 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي إِبْرَاهِيمَ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَلَقَ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ وَأَصْحَابُهُ إِلَّا أَبَا قَتَادَةَ وَعُثْمَانَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَرْحَمُ اللَّهُ الْمُحَلِّقِينَ، قَالُوا: وَالْمُقَصِّرِينَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: يَرْحَمُ اللَّهُ الْمُحَلِّقِينَ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَالْمُقَصِّرِينَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالْمُقَصِّرِينَ فِي الثَّالِثَةِ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیبیہ کے دن اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ عنہم نے حلق کروایا مگر ابوقتادہ رضی اللہ عنہ وعثمان رضی اللہ عنہ نے نہیں کروایا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ رحم کرے حلق کروانے والوں پر۔ عرض کی: کٹوانے والے پر! یارسول اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ رحم کرے سر کے بال منڈانے والوں پر! صحابہ کرام نے عرض کی: کٹوانے والے پر نہیں! یارسول اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تیسری مرتبہ فرمایا: کٹوانے والے پر اللہ رحم کرے۔

1259 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنِي سَعِيدٌ، عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ: قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَطَبَ النَّاسَ فَقَالَ: وَاللَّهِ مَا أَخْشَى عَلَيْكُمْ أَيُّهَا النَّاسُ إِلَّا مَا يَخْرُجُ لَكُمْ مِنْ زَهْرَةِ الدُّنْيَا، فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَيَأْتِي الْخَيْرُ بِالشَّرِّ؟ فَصَمَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَذَكَرَ الْحَدِيثَ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے' آپ نے لوگوں کو خطبہ دیا' فرمایا: اللہ کی قسم! اے لوگو! مجھے تم پر خوف نہیں سوائے دنیا کی زینت کے۔ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا خیر شر کے ساتھ آتی ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم خاموش ہو گئے' پھر باقی حدیث ذکر کی جو پیچھے گزر چکی ہے۔

1258- أخرجه البخارى فى الحج' باب: الحلق والتقصير عند الاحلال . ومسلم فى الحج' باب: تفضيل الحلق على التقصير . الترمذى فى الحج' باب: ما جاء فى الحلق والتقصير . وأبو داؤد فى المناسك' باب: الحلق والتقصير . وابن ماجه فى المناسك' باب: الحلق . ومالك فى الحج' باب: الحلاق . وعزاه الهيثمى للمصنف وأحمد فى مجمع الزوائد' باب: فى الحلق والتقصير وقوله توضع النواحى الا فى حج أو عمرة .

1259- أخرجه مسلم فى الزكاة' باب: تخوف ما يخرج من زهرة الدنيا .

1260 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا لَيْثٌ، حَدَّثَنِي سَعِيدٌ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " إِذَا وُضِعَتِ الْجَنَازَةُ وَاحْتَمَلَهَا الرِّجَالُ عَلَى أَعْنَاقِهِمْ، فَإِنْ كَانَتْ صَالِحَةً قَالَتْ: قَدِّمُونِي قَدِّمُونِي، وَإِنْ كَانَتْ غَيْرَ صَالِحَةٍ قَالَتْ: يَا وَيْلَهَا، أَيْنَ يَذْهَبُونَ بِهَا؟ يَسْمَعُ صَوْتَهَا كُلُّ شَيْءٍ إِلَّا الْإِنْسَانَ، وَلَوْ سَمِعَهَا الْإِنْسَانُ لَصَعِقَ"

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب جنازہ رکھا جائے اور لوگ اس کو اپنے کندھوں پر اٹھاتے ہیں' اگر نیک ہوتا ہے تو وہ کہتا ہے کہ مجھے جلدی جلدی لے چلو' اگر نیک نہیں ہوتا تو کہتا ہے: ہائے ہلاکت! مجھے کہاں لے کر جا رہے ہو؟ ہر چیز اس کی آواز سنتی ہے مگر انسان نہیں' اگر انسان سن لے تو بے ہوش ہو جائے۔

1261 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا لَيْثٌ، حَدَّثَنِي سَعِيدٌ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ مَوْلَى الْمَهْرِيِّ، أَنَّهُ جَاءَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ، لَيَالِيَ الْحَرَّةِ فَاسْتَشَارَهُ فِي الْجَلَاءِ مِنَ الْمَدِينَةِ، وَشَكَا إِلَيْهِ أَسْعَارَهَا، وَكَثْرَةَ عِيَالِهِ، وَأَخْبَرَهُ أَنْ لَا صَبْرَ لَهُ عَلَى جَهْدِ الْمَدِينَةِ، فَقَالَ لَهُ: وَيْحَكَ، لَا آمُرُكَ بِذَلِكَ، إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَصْبِرُ أَحَدٌ عَلَى جَهْدِ الْمَدِينَةِ وَلَأْوَائِهَا، فَيَمُوتُ، إِلَّا كُنْتُ لَهُ شَفِيعًا، أَوْ شَهِيدًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِذَا كَانَ مُسْلِمًا

حضرت ابوسعید مولیٰ المہری فرماتے ہیں کہ وہ حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ کے پاس گرمیوں کی رات آئے اور آپ سے مدینہ کو چھوڑنے کا مشورہ کیا اور مہنگائی کی شکایت کی اور زیادہ اولاد ہونے کی اور بتایا کہ وہ مدینہ کی مشکلات پر صبر نہیں کر سکتا ہے۔ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ نے اسے بتایا: میں تمہیں اس کا حکم نہیں دیتا ہوں' میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو مدینہ کی مشکلات پر صبر کرتا ہے اور وہ اسی حالت میں مر جاتا ہے تو میں اس کے لیے قیامت کے دن شفاعت کروں گا' یا اس کا گواہ ہوں گا جب وہ مسلمان ہو۔

1262 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، عَنْ قَتَادَةَ قَالَ: حَدَّثَ هِلَالُ بْنُ حِصْنٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: أَصَابَهُ مَرَّةً

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے ایک مرتبہ سخت ضرورت پڑی' مجھے بعض گھر والوں نے کہا کہ اگر آپ ہمارے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے

1260- أخرجه البخاري في الجنائز' باب: حمل الرجال الجنازة دون النساء' باب: قول الميت وهو على الجنازة . قدموني' باب: كلام الميت على الجنازة . وأحمد . والنسائي في الجنائز' باب: السرعة بالجنازة .

1261- أخرجه مسلم في الحج' باب: الترغيب في سكن المدينة . والترمذي في المناقب' باب: في فضل المدينة . ومالك في الجامع' باب: ما جاء في سكن المدينة والخروج منها .

جَهْدٌ شَدِيدٌ، فَقَالَ لِي بَعْضُ أَهْلِي: لَوْ سَأَلْتَ لَنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: فَانْطَلَقْتُ مُحْنَقًا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَانَ أَوَّلَ مَا وَاجَهَنِي بِهِ مِنْ قَوْلِهِ أَنَّهُ قَالَ: مَنِ اسْتَعَفَّ أَعَفَّهُ اللّٰهُ، وَمَنِ اسْتَغْنَى أَغْنَاهُ اللّٰهُ، وَمَنْ سَأَلَنَا لَمْ نَدَّخِرْ عَنْهُ شَيْئًا وَجَدْنَاهُ ، قَالَ: فَرَجَعْتُ إِلَى نَفْسِي أُخَيِّرُ إِلَيْهَا: أَلَا أَسْتَعِفُّ فَيُعِفَّنِي اللّٰهُ؟ أَلَا أَسْتَغْنِي فَيُغْنِيَنِي اللّٰهُ؟ قَالَ: فَمَا مَشَيْتُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذَلِكَ أَسْأَلُهُ شَيْئًا مِنْ فَاقَةٍ حَتَّى أَقْبَلَتْ عَلَيْنَا الدُّنْيَا، فَغَرَّقَتْنَا إِلَّا مَا عَصَمَ اللّٰهُ

سوال کریں‘ میں چلا اور رسول اللہ ﷺ کے پاس پہنچا‘ میں وہ پہلا شخص ہوں جس نے حضور ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جو سوال سے بچنا چاہتا ہے تو اللہ اس کو بچالیتا ہے‘ جو غناء چاہتا ہے اللہ اس کو غنی کر دیتا ہے‘ جو ہم سے مانگے تو ہم جمع نہیں کرتے ہیں‘ جو شی ہم پاتے ہیں۔ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اس کے بعد میں کسی شی کا سوال کرنے کے لیے آپ کی بارگاہ میں کبھی نہیں گیا بھوک کی وجہ سے یہاں تک کہ ہم کو دنیا آ ملی ہے اور ہم اس میں پھنس گئے مگر جس کو اللہ بچالے۔

1263 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَاتَيْنِ، وَعَنْ نِكَاحَيْنِ، وَعَنْ صِيَامَيْنِ: عَنْ صَلَاةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ، وَعَنْ صَلَاةٍ بَعْدَ الْفَجْرِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ، وَعَنْ صِيَامِ يَوْمِ الْفِطْرِ وَيَوْمِ النَّحْرِ، وَأَنْ تُنْكَحَ الْمَرْأَةُ عَلَى خَالَتِهَا أَوْ عَلَى عَمَّتِهَا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے دو وقت نمازوں، دو نکاحوں، دو دن روزہ رکھنے سے منع کیا۔ عصر کی نماز کے بعد سورج کے غروب ہونے تک اور فجر کے بعد سورج طلوع ہونے تک۔ عید الفطر، عید الاضحیٰ کے دن روزہ رکھنے سے منع کیا۔ عورت اور اس کی خالہ یا اس کی پھوپھی سے نکاح کیا جائے اس کی موجودگی میں۔

1264 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے بیع مزابنہ ومحاقلہ سے منع کیا۔

1264- أخرجه الترمذي في الصلاة' باب: ما جاء في صلاة الضحى .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ

1265 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ، أَخْبَرَنَا فُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ، عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الضُّحَى حَتَّى نَقُولَ لَا يَدَعُهَا، وَيَدَعُهَا حَتَّى نَقُولَ لَا يُصَلِّيهَا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم چاشت کی نماز پڑھتے تھے یہاں تک کہ ہم کہتے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کو نہیں چھوڑیں گے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم چھوڑتے تھے یہاں تک کہ ہم کہتے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نہیں پڑھیں گے۔

1266 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ أَعْرَابِيًّا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ لِي إِبِلًا، وَإِنِّي أُرِيدُ الْهِجْرَةَ فَمَا تَأْمُرُنِي؟ قَالَ: هَلْ تَمْنَحُ مِنْهَا؟، قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: وَتُؤَدِّي زَكَاتَهَا؟، قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: وَتَحْلُبُهَا يَوْمَ وِرْدِهَا؟، قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَانْطَلِقْ فَاعْمَلْ مِنْ وَرَاءِ الْبِحَارِ، فَإِنَّ اللّٰهَ لَنْ يَتِرَكَ مِنْ عَمَلِكَ شَيْئًا، وَإِنَّ شَأْنَ الْهِجْرَةِ شَدِيدٌ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا، اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے اونٹ ہیں اور میں ہجرت کا ارادہ کرتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے کیا حکم دیتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا کسی کو ان میں سے ہدیہ کے طور پر دیتے ہو؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تُو اس کی زکوٰۃ دیتا ہے؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم ان کا دودھ دھوتے ہو، جس دن ان کو گھاٹ پہ لے جاتے ہو؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چل! سمندر کے پیچھے بھی یہ عمل کرتا رہ۔ بے شک اللہ تعالیٰ تیرے عمل سے کوئی شے ضائع نہیں کرے گا۔ بے شک ہجرت یہ بہت سخت ہے۔

1267 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا لَيْثٌ، عَنْ يَزِيدَ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ أَبِي عَيَّاشٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو بندہ ایک دن کا روزہ اللہ کی رضا کے لیے رکھتا ہے۔ اللہ عزوجل

1265- أخرجه البخاري في الزكاة' باب: زكاة الابل' وفي مناقب الأنصار باب: هجرة النبي صلى الله عليه وسلم وأصحابه الى المدينة' وفي الأدب باب: ما جاء في قول الرجل: ويلك' وفي الهبة باب: فضل المنيحة . ومسلم في الامارة' باب: تحريم رجوع المهاجر الى استيطان وطنه . وأحمد . والنسائي في البيعة' باب: شأن الهجرة . وأبو داؤد في الجهاد' باب: ما جاء في الهجرة وسكنى البدو .

الْخُدْرِيّ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ عَبْدٍ يَصُومُ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ إِلَّا أَبْعَدَ اللّٰهُ بِذَلِكَ الْيَوْمِ وَجْهَهُ عَنِ النَّارِ سَبْعِينَ خَرِيفًا

اس روزہ کی برکت سے اس کے چہرے کو جہنم سے ستر سال کی مسافت سے بچائے گا۔

1268 - وَعَنْ يَزِيدَ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: " إِنَّ إِبْلِيسَ قَالَ لِرَبِّهِ: بِعِزَّتِكَ وَجَلَالِكَ لَا أَبْرَحُ أُغْوِي ابْنَ آدَمَ مَا دَامَتِ الْأَرْوَاحُ فِيهِمْ، قَالَ لَهُ رَبُّهُ: فَبِعِزَّتِي وَجَلَالِي لَا أَبْرَحُ أَغْفِرُ لَهُمْ مَا اسْتَغْفَرُونِي "

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابلیس نے رب تعالیٰ سے کہا: تیری عزت و جلال کی قسم! میں ابن آدم کو گمراہ کروں گا، جب تک روح اس کے جسم میں ہے۔ اللہ عزوجل نے اس کو جواب دیا: میرے عزت و جلال کی قسم! جب تک مجھ سے بخشش طلب کرتے رہیں میں ان کو معاف کرتا رہوں گا۔

1269 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَسَدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ الْمَشْرِقِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَدِيثٍ ذَكَرَ فِيهِ قَوْمًا يَخْرُجُونَ عَلَى فُرْقَةٍ مِنَ النَّاسِ مُخْتَلِفَةٍ، يَقْتُلُهُمْ أَقْرَبُ الطَّائِفَتَيْنِ مِنَ الْحَقِّ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگ مختلف فرقوں میں تقسیم ہو کر نکلیں گے جو ان دونوں میں سے حق کے زیادہ قریب ہو گا' اُن کو قتل کر دے گا۔

1270 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى، أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ دَرَّاجٍ، عَنْ أَبِي

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت کے دونوں دروازوں کے

1268- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 76,41,29 . وعزاه الهيثمي للمصنف والطبراني في الأوسط في مجمع الزوائد' باب: ما جاء في الاستغفار .

1269- أخرجه مسلم في الزكاة' باب: ذكر الخوارج وصفاتهم .

1270- أخرجه البخاري في التفسير' باب: (ذرية من حملنا مع نوح) . ومسلم في الايمان' باب: أدنى أهل الجنة منزلة فيها . وأحمد جلد 3 صفحه 29 . والترمذي في صفة القيامة' باب: ما جاء في الشفاعة . وعزاه الهيثمي الى المصنف في مجمع الزوائد' باب: في سعة أبواب الجنة .

الْهَيْثَمِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: إِنَّ مَا بَيْنَ مِصْرَاعَيْنِ فِي الْجَنَّةِ مَسِيرَةُ أَرْبَعِينَ سَنَةً

درمیان فاصلہ چالیس سال کی مسافت ہے۔

1271 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا رِبْعِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْحَارِثِ مَوْلَى ابْنِ سِبَاعٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ تَغَنَّى أَغْنَاهُ اللَّهُ، وَمَنْ تَعَفَّفَ أَعَفَّهُ اللَّهُ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص غنی ہونا چاہتا ہے اللہ اس کو غنی کر دیتا ہے' جو سوال کرنے سے بچنا چاہتا ہے اس کو اللہ بچا لیتا ہے۔

1272 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا عِيسَى، عَنِ الْمُجَالِدِ، عَنْ أَبِي الْوَدَّاكِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: كَانَ عِنْدَنَا خَمْرٌ لِيَتِيمٍ، فَلَمَّا نَزَلَتِ الْآيَةُ الَّتِي فِي الْمَائِدَةِ، سَأَلْنَا عَنْهُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَا: إِنَّهُ لِيَتِيمٍ؟ فَقَالَ: أَهْرِيقُوهُ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمارے پاس ایک یتیم کی شراب تھی، جب سورہ مائدہ کی وہ آیت نازل ہوئی' ہم نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے متعلق ہم نے پوچھا' ہم نے عرض کی: یہ ایک یتیم کی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو بہا دو۔

1273 - وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ أَهْلَ عِلِّيِّينَ لَيَرَاهُمْ مَنْ هُوَ أَسْفَلُ مِنْهُمْ كَمَا تَرَوْنَ الْكَوْكَبَ الدُّرِّيَّ فِي أُفُقِ السَّمَاءِ، وَإِنَّ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ مِنْهُمْ وَأَنْعَمَا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک جنت کے اعلیٰ درجہ والے اپنے نیچے والوں کو دیکھیں گے، جیسے چمکتے ہوئے ستارے اُفق آسمان میں چمکتے ہوئے دیکھتے ہوں۔ بے شک ابوبکر رضی اللہ عنہ و عمر رضی اللہ عنہ انہیں سے ہیں ان دونوں پر انعام کیا گیا ہے۔

1274 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عورتوں

1271- أخرجه أحمد جلد3صفحه4 .

1272- أخرجه الترمذى فى البيوع' باب: ما جاء فى النهى للمسلم أن يدفع الى الذمى الخمر يبيعها له' باب: ما جاء فى بيع الخمر . وأبى داؤد فى الأشربة' باب: ما جاء فى الخمر تخلل .

1274- أخرجه البخارى فى العلم' باب: هل يجعل يوم علىٰ حدة للعلم' وفى الجنائز باب: فضل من مات له ولد

سَوَّارٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَصْبَهَانِيِّ، عَنْ ذَكْوَانَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قُلْنَ النِّسَاءُ: غَلَبَنَا عَلَيْكَ الرِّجَالُ يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَاجْعَلْ لَنَا يَوْمًا؟ قَالَ: فَوَاعَدَهُنَّ يَوْمًا، فَجِئْنَ فَوَعَظَهُنَّ، وَقَالَ لَهُنَّ فِيمَا قَالَ لَهُنَّ: مَا مِنْكُنَّ مِنِ امْرَأَةٍ تُقَدِّمُ ثَلَاثَةً مِنْ وَلَدِهَا إِلَّا كَانُوا لَهَا حِجَابًا مِنَ النَّارِ، فَقَالَتِ امْرَأَةٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَاثْنَيْنِ؟ فَقَدْ مَاتَ لَهَا اثْنَانِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَاثْنَيْنِ

کہنے لگیں: ہم پر مرد غالب آگئے ہیں' یا رسول اللہ! ہمارے لیے ایک دن مقرر فرمائیں۔ حضور ﷺ نے ان سے ایک دن کا وعدہ فرمایا' آپ ﷺ آئے اور ان کو وعظ کیا۔ ان کو فرمایا: کسی عورت کے تین بچے فوت ہو جائیں تو قیامت کے دن وہ اس کے لیے جہنم میں جانے سے آڑ بن جائیں گے۔ ایک عورت نے عرض کی: یارسول اللہ! اگر دو فوت ہو جائیں؟ اس کے دو بچے فوت ہوئے تھے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: دو بھی۔

1275 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ: تَذَاكَرْنَا لَيْلَةَ الْقَدْرِ، فَأَتَيْنَا أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ فَقُلْتُ لَهُ: يَا أَبَا سَعِيدٍ، هَلْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ؟ فَقَالَ: اعْتَكَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَشْرَ الْأَوْسَطَ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ، وَاعْتَكَفْنَا مَعَهُ، فَلَمَّا كَانَتْ صَبِيحَةُ عِشْرِينَ رَجَعَ وَرَجَعْنَا مَعَهُ، فَنَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأَى لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي الْمَنَامِ ثُمَّ أُنْسِيَهَا، فَخَرَجَ عَشِيَّةً فَخَطَبَنَا فَقَالَ: إِنِّي رَأَيْتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي الْمَنَامِ ثُمَّ أُنْسِيتُهَا، وَأَرَانِي تِلْكَ اللَّيْلَةَ أَسْجُدُ فِي مَاءٍ وَطِينٍ، فَمَنْ كَانَ اعْتَكَفَ مَعَنَا فَلْيَرْجِعْ إِلَى مُعْتَكَفِهِ، ابْغُوهَا فِي

حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم لیلۃ القدر کا مذاکرہ کر رہے تھے' ہم حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ کے پاس آئے' میں نے عرض کی: اے ابوسعید! کیا آپ نے حضور ﷺ کو لیلۃ القدر کا ذکر کرتے ہوئے سنا ہے؟ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضور ﷺ نے رمضان المبارک کے درمیانہ عشرے میں اعتکاف کیا' ہم نے آپ کے ساتھ اعتکاف کیا' جب بیسویں رمضان کی صبح ہوئی تو آپ گھر آئے' ہم بھی آپ کے ساتھ واپس آئے' حضور ﷺ سوئے تو آپ نے لیلۃ القدر نیند کی حالت میں دیکھی پھر آپ کو بھلا دی گئی' آپ صبح نکلے اور ہمیں خطبہ دیا' فرمایا: میں نے آج رات نیند میں لیلۃ القدر دیکھی ہے' پھر مجھے بھلا دی گئی' میں نے آج رات دیکھا کہ میں پانی اور مٹی میں سجدہ کر رہا ہوں' جو ہمارے

فاحتسب' وفي التوحيد باب: تعليم النبي أمته من الرجال والنساء مما علمه الله ليس برأى ولا تمثيل . ومسلم باب: فضل من يموت له ولد فيحتسبه .

الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ فِي الْوِتْرِ مِنْهَا، فَإِنَّ اللّٰهَ وِتْرٌ يُحِبُّ الْوِتْرَ، قَالَ: فَرَجَعْنَا فَهَاجَتْ عَلَيْنَا السَّمَاءُ تِلْكَ الْعَشِيَّةَ، وَكَانَ سَقْفُ الْمَسْجِدِ عَرِيشًا مِنْ جَرِيدِ النَّخْلِ، فَاعْتَكَفَ، فَوَالَّذِي أَكْرَمَهُ وَأَنْزَلَ عَلَيْهِ الْكِتَابَ لَرَأَيْتُهُ لَيْلَةَ إِحْدَى وَعِشْرِينَ، وَإِنَّ جَبْهَتَهُ وَأَرْنَبَةَ أَنْفِهِ فِي الْمَاءِ وَالطِّينِ

ساتھ اعتکاف بیٹھے ہوئے تھے وہ واپس اعتکاف والی جگہ آئیں اور لیلۃ القدر کو تلاش کرو آخری عشرے کی طاق راتوں میں' بے شک اللہ تعالیٰ طاق ہے اور طاق کو پسند کرتا ہے۔ ہم لوٹے' ہم پر رات کو آسمان سے بارش برسی' مسجد کی چھت کھجور کی چھال کی تھی تو وہ ذات جس نے آپ کو عزت دی! آپ پر کتاب نازل فرمائی! میں نے اکیسویں رمضان کی رات کو دیکھا کہ آپ کی پیشانی اور ناک کی نرم ہڈی پانی اور مٹی میں تھی۔

1276 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ: قُلْنَا لِأَبِي سَعِيدٍ: هَلْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ الْحَرُورِيَّةَ؟ فَقَالَ: سَمِعْتُهُ يَقُولُ، وَذَكَرَ الْحَدِيثَ

حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت ابوسعید صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا: کیا آپ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو حروریہ کا ذکر کرتے ہوئے سنا ہے؟ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے آپ کو فرماتے ہوئے سنا' اس کے بعد حسبِ سابق حدیث ذکر کی۔

1277 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، مَوْلَى الْمَهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى بَنِي لَحْيَانَ قَالَ: فَقَالَ: لِيَنْبَعِثْ مِنْ كُلِّ رَجُلَيْنِ أَحَدُهُمَا، وَالْأَجْرُ بَيْنَهُمَا، ثُمَّ قَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ بَارِكْ فِي صَاعِنَا وَمُدِّنَا، وَاجْعَلْ مَعَ الْبَرَكَةِ بَرَكَتَيْنِ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بنی عیان کی طرف بھیجا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان میں ہر دو مردوں میں سے ایک جائے ثواب دونوں کے برابر ہو گا۔ پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا فرمائی: اے اللہ! ہمارے صاع و مد (اس دور میں استعمال کیے جانے والے وزن کے پیمانے) میں برکت فرما! اس میں ایک برکت کے ساتھ دو برکتیں رکھ دے۔

1276- أخرجه ابن ماجه في المقدمة' باب: في ذكر الخوارج .

1277- أخرجه مسلم في الحج' باب: الترغيب في سكن المدينة والصبر على لأوائها . وفي الامارة . وأبو داؤد في الجهاد' باب: ما يجزئ من الغزو .

1278 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْأَغَرِّ أَبِي مُسْلِمٍ قَالَ: أَشْهَدُ عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ، وَأَبِي سَعِيدٍ أَنَّهُمَا شَهِدَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: مَا جَلَسَ قَوْمٌ يَذْكُرُونَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ إِلَّا حَفَّتْ بِهِمُ الْمَلَائِكَةُ، وَغَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ، وَتَنَزَّلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِينَةُ، وَذَكَرَهُمُ اللَّهُ فِيمَنْ عِنْدَهُ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو لوگ بیٹھ کر اللہ کا ذکر کرتے ہیں ان کو اللہ کی رحمت ڈھانپ لیتی ہے، فرشتے اس ان کو پروں سے گھیر لیتے ہیں، ان پر سکینہ اترتی ہے اللہ ان کا چرچا فرشتوں کے پاس کرتا ہے۔

1279 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمُبَارَكِ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ، حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ، مَوْلَى الْمَهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ بَعْثًا إِلَى بَنِي لَحْيَانَ مِنْ هُذَيْلَ قَالَ: لِيَنْبَعِثْ مِنْ كُلِّ رَجُلَيْنِ أَحَدُهُمَا، وَالْأَجْرُ بَيْنَهُمَا ، وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي صَاعِنَا وَمُدِّنَا، وَاجْعَلْ مَعَ الْبَرَكَةِ بَرَكَتَيْنِ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بنی عیان کی طرف بھیجا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان میں ہر دو مردوں میں سے ایک جائے ثواب دونوں کے برابر ہوگا۔ پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا فرمائی: اے اللہ! ہمارے صاع و مد (وزن کے دو پیمانے) میں برکت فرما، اس میں ایک برکت کے ساتھ دو برکتیں رکھ دے۔

1280 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ مَطَرٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ ذَكْوَانَ أَبِي صَالِحٍ، وَأَثْنَى عَلَيْهِ خَيْرًا، عَنْ جَابِرٍ، وَأَبِي هُرَيْرَةَ، وَأَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّهُمْ نُهُوا عَنِ الصَّرْفِ وَرَجُلَانِ مِنْهُمْ يَرْفَعَانِ ذَلِكَ إِلَى

حضرت جابر و ابو ہریرہ و ابو سعید خدری رضی اللہ عنہم سب بیع صرف سے منع کرتے تھے۔ ان میں دو آدمی حضور صلی اللہ علیہ وسلم تک مرفوعاً نقل کرتے ہیں۔

1279- أخرجه مسلم في الحيج' باب: الترغيب في سكنى المدينة والصبر على لأوائها .

1280- أخرجه أحمد جلد2صفحه437 وجلد3صفحه298,297,8 .

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

1281 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " يَكُونُ أُمَرَاءُ يَغْشَاهُمْ غَوَاشٍ مِنَ النَّاسِ- أَوْ قَالَ: حَوَاشِي- قَالَ شُعْبَةُ: أَحْسِبُهُ قَالَ:- فَيَظْلِمُونَ وَيَكْذِبُونَ، فَمَنْ صَدَّقَهُمْ بِكَذِبِهِمْ وَأَعَانَهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَلَيْسَ مِنِّي، وَلَا أَنَا مِنْهُ، وَمَنْ لَمْ يُصَدِّقْهُمْ بِكَذِبِهِمْ، وَلَمْ يُعِنْهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَهُوَ مِنِّي، وَأَنَا مِنْهُ"

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایسے حکمران ہوں گے جو لوگوں پر ظلم کریں گے۔ حضرت شعبہ فرماتے ہیں: میرا خیال ہے کہ وہ ظلم کریں گے اور جھوٹ بولیں گے جو اُن کے جھوٹ کی تصدیق اور اُن کے ظلم پر اُن کی مدد کرے گا' اس کا تعلق مجھ سے نہیں' میرا اُن سے کوئی تعلق نہیں ہے' جو اُن کے جھوٹ کی تصدیق اور اُن کے ظلم پر اُن کی مدد نہ کرے' اُن کا تعلق مجھ سے ہے اور میں اُن سے ہوں۔

1282 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا الْجُرَيْرِيُّ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا أَتَى أَحَدُكُمْ عَلَى رَاعِي إِبِلٍ فَلْيُنَادِ: يَا رَاعِيَ الْإِبِلِ ثَلَاثًا، فَإِنْ أَجَابَهُ، وَإِلَّا فَلْيَحْلِبْ فَيَشْرَبْ، وَلَا يَحْمِلَنَّ، وَإِذَا أَتَى أَحَدُكُمْ عَلَى حَائِطِ بُسْتَانٍ فَلْيُنَادِ ثَلَاثًا: يَا صَاحِبَ الْحَائِطِ، فَإِنْ أَجَابَهُ وَإِلَّا فَلْيَأْكُلْ وَلَا يَحْمِلْ وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الضِّيَافَةُ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ، فَمَا زَادَ فَهُوَ صَدَقَةٌ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اونٹ کے چرواہے کے پاس سے گزرے تو اس کو تین مرتبہ آواز دے: اے اونٹ کے چرواہے! اگر وہ جواب دے تو ٹھیک ہے ورنہ اس کا دودھ دوھے' وہ پئے لیکن اس کو ساتھ نہ لے جائے' جب تم میں سے کوئی کسی باغ میں آئے تو وہ اس کو آواز دے: اے باغ کے مالک! اگر جواب دے تو ٹھیک ہے ورنہ اس سے کھائے اور ساتھ نہ لے جائے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مہمان نوازی تین دن تک ہے' اس کے بعد جو کرے گا وہ صدقہ ہے۔

1283 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری طرف سے قرآن کے علاوہ کوئی اور شی نہ لکھو' جو میرے حوالہ سے قرآن کے علاوہ کوئی شی لکھے وہ اس کو مٹا دے۔

تَكْتُبُوا عَنِّي شَيْئًا غَيرَ الْقُرْآنِ، فَمَنْ كَتَبَ عَنِّي شَيْئًا غَيرَ الْقُرْآنِ فَلْيَمْحُهُ

1284 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ نَامَ عَنِ الْوِتْرِ أَوْ نَسِيَهُ فَلْيُوتِرْ إِذَا ذَكَرَ أَوِ اسْتَيْقَظَ

حضرت ابوسعیدالخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو وتر پڑھے بغیر سو جائے یا بھول جائے تو وہ وتر پڑھ لے جب یاد آئے یا جب وہ بیدار ہو۔

1285 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ صَالِحٍ قَالَ: قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: حَدَّثَنِي أَبُو أُمَامَةَ بْنُ سَهْلٍ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَيْنَمَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُ النَّاسَ يُعْرَضُونَ وَعَلَيْهِمْ قُمُصٌ، مِنْهَا مَا يَبْلُغُ الثَّدِيَّ، وَمِنْهَا مَا يَبْلُغُ دُونَ ذَلِكَ، وَمَرَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ عَلَيْهِ قَمِيصٌ يَجُرُّهُ، قَالُوا: مَاذَا تَأَوَّلْتَ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: الدِّينَ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں سویا ہوا تھا کہ میں نے لوگوں کو دیکھا ان پر قمیص ہے، کسی کی قمیص سینہ تک ہے اور کسی کی اس سے کم ہے، حضرت عمر بن خطاب گزرے تو ان پر قمیص تھی جو گھسٹ رہی تھی۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! اس کی تاویل کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دین ہے۔

1286 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرٍ، عَنْ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

1284- أخرجه مسلم في الزهد' باب: التثبت في الحديث . وأحمد جلد 3صفحه56,39,21,12 . والدارمي في المقدمة' باب: من لم ير كتابة الحديث . كما أخرجه الحاكم جلد 1صفحه127,126 .

1285- أخرجه البخاري في فضائل الصحابة' باب: مناقب عمر بن الخطاب' وفي التعبير باب: القمص في المنام . ومسلم في فضائل الصحابة' باب: من فضائل عمر . وأحمد . والترمذي في الرؤيا' باب: في رؤيا النبي صلى الله عليه وسلم اللبن والقميص . والنسائي في الايمان' باب: زيادة الايمان . والدارمي في الرؤيا' باب: في القميص والبعير واللبن والعسل .

1286- أخرجه مسلم في المساجد' باب: من أحق بالامامة . والنسائي في الامامة' باب: اجتماع القوم في موضع هم فيه سواء .

سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا كَانَ ثَلَاثَةٌ فَلْيَؤُمَّهُمْ أَحَدُهُمْ، وَأَحَقُّهُمْ بِالْإِمَامَةِ أَقْرَؤُهُمْ

ﷺ نے فرمایا: جب تین افراد ہوں ان میں سے ایک امامت کروائے ان میں سے زیادہ حق دار وہ جو زیادہ قاری ہے۔

1287 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ أَبِي الصِّدِّيقِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: كُنَّا نَحْزِرُ قِيَامَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ، فَحَزَرْنَا قِيَامَهُ فِي الظُّهْرِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ كَقَدْرِ قِرَاءَةِ ثَلَاثِينَ آيَةً، كَقَدْرِ قِرَاءَةِ الم تَنْزِيلُ السَّجْدَةِ، وَفِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُخْرَيَيْنِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ ذَلِكَ، وَحَزَرْنَا قِيَامَهُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ مِنَ الْعَصْرِ عَلَى قَدْرِ الْأُخْرَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ، وَالْأُخْرَيَيْنِ مِنَ الْعَصْرِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ ذَلِكَ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ظہر وعصر میں قیام کا اندازہ لگاتے تھے۔ ہم نے ظہر کی دو پہلی رکعتوں میں اندازہ کیا کہ آپ ﷺ کا ان رکعتوں میں قیام تیس آیتوں کی مقدار تھا' ہر رکعت میں قرأت کی مقدار تنزیل السجدہ پڑھنے جتنی تھی۔ ہم نے عصر کی پہلی دو رکعتوں میں اور ظہر کی آخری رکعتوں جتنا تھا' ہم نے آخری دو رکعتوں میں قرأت کا اندازہ لگایا تو وہ اس سے بھی نصف تھا۔

1288 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، حَدَّثَنَا الْمُسْتَمِرُّ بْنُ الرَّيَّانِ، حَدَّثَنَا أَبُو نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الدُّنْيَا خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ، فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوا النِّسَاءَ قَالَ: ثُمَّ ذَكَرَ ثَلَاثَ نِسْوَةٍ كُنَّ فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ: وَاحِدَةً قَصِيرَةً، وَثِنْتَيْنِ طَوِيلَتَيْنِ، فَجَعَلَتْ رِجْلًا مِنْ خَشَبٍ حَتَّى لَحِقَتْ بِهِمَا، وَاتَّخَذَتْ خَاتَمًا وَجَعَلَتْ لَهُ غَلَقًا، وَحَشَتْهُ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دنیا سرسبز میٹھی ہے' اللہ سے ڈرو اور عورتوں سے بچو۔ پھر آپ نے تین عورتوں کا ذکر کیا جو بنی اسرائیل کی تھیں: ایک چھوٹی تھی' دو لمبی تھیں' اُن میں ایک نے لکڑی کا پاؤں بنایا یہاں تک کہ دونوں کے ساتھ مل گئی' ایک نے انگوٹھی بنائی اور اس کے نگینے کی جگہ ایسی بنائی کہ اسے کستوری سے بھر دیا' خوشبو لگائی' جب وہ کسی مجلس کے پاس سے گزرتی تو اُسے کھولتی تو اس سے

1288- أخرجه مسلم في الفتن' باب: لا تقوم الساعة حتى يمر الرجل بقبر الرجل فيتمنى أن يكون مكان الميت من البلاء .

بِأَطْيَبِ الطِّيبِ - الْمِسْكِ- فَكَانَتْ إِذَا مَرَّتْ عَلَى مَجْلِسٍ فَتَحَتِ الْغَلَقَ فَفَاحَ رِيحُ الْمِسْكِ"

مشک کی خوشبو آتی۔

1289 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دِينَارٍ، عَنْ أَبِي مَسْلَمَةَ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَكُونُ خَلِيفَةٌ يَحْثِي الْمَالَ لَا يَعُدُّهُ عَدًّا

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک خلیفہ وہ گا وہ مال دے گا اور دیتے وقت شمار نہیں کرے گا۔

1290 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ شَيْبَانَ قَالَ يَحْيَى: أَخْبَرَنِي، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ، أَنَّ أَبَا صَالِحٍ، أَخْبَرَهُ، أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ أَخْبَرَهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْسَلَ إِلَى رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِهِ قَالَ: فَخَرَجَ إِلَيْهِ الرَّجُلُ فَعَمَدَ إِلَى الْمَشْرَبَةِ فَاغْتَسَلَ فِيهَا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَعْجَلْتُكَ؟ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، كُنْتُ بَيْنَ رِجْلِي الْمَرْأَةِ، وَلَمْ أُمْنِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَمَا عَلَيْكَ غُسْلٌ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اپنے صحابہ میں سے کسی کو ایک آدمی کی طرف بھیجا' وہ آدمی اس کی طرف نکلا' وہ پانی کی جگہ آیا تو اس میں سے اس نے غسل کیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: میں نے تیری طرف بھیجنے میں جلدی ہو۔ اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں اپنی عورت کی دونوں ٹانگوں کے درمیان تھا، مجھے منی نہیں آئی۔ حضور ﷺ نے فرمایا: تجھ پر غسل نہیں تھا۔

1291 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: حُبِسْنَا يَوْمَ الْخَنْدَقِ عَنِ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ حَتَّى كُفِينَا، وَذَلِكَ قَوْلُ اللَّهِ: (وَكَفَى اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم کو خندق کے دن ظہر، عصر، مغرب وعشاء پڑھنے سے روک دیا گیا یہاں تک کہ ہم کو کفایت کرے گا، اللہ کا یہ ارشادہ کہ اللہ کافی ہے مومنوں کو جنگ کے وقت اللہ قوی غالب ہے۔ حضور ﷺ کھڑے ہوئے، بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا اذان اور اقامت کا۔ پھر ظہر کی نماز پڑھائی، جس طرح

1291- أخرجه النسائي في الأذان' باب: الأذان للفائت من الصلوات . والبيهقي في السنن جلد3صفحه251 .

وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيزًا) (الأحزاب:25) ، فَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ بِلَالًا فَأَقَامَ، ثُمَّ صَلَّى الظُّهْرَ كَمَا كَانَ يُصَلِّيهَا قَبْلَ ذٰلِكَ، ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الْعَصْرَ كَمَا كَانَ يُصَلِّيهَا قَبْلَ ذٰلِكَ، ثُمَّ أَقَامَ الْمَغْرِبَ فَصَلَّاهَا كَمَا كَانَ يُصَلِّيهَا قَبْلَ ذٰلِكَ، ثُمَّ أَقَامَ الْعِشَاءَ فَصَلَّاهَا كَمَا كَانَ يُصَلِّيهَا قَبْلَ ذٰلِكَ ، وَذٰلِكَ قَبْلَ أَنْ يَنْزِلَ: (فَإِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا أَوْ رُكْبَانًا) (البقرة:239)

پہلے پڑھتے تھے۔ پھر عشاء کی اقامت پڑھی اس کو پڑھا جس طرح پہلے پڑھتے تھے۔ یہ آیت نازل ہونے سے پہلے کا حکم ہے اگر تم حالت خوف میں ہو تو پیدل یا سواری پر نماز پڑھ لو۔

1292 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا الْمُسْتَمِرُّ بْنُ الرَّيَّانِ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَمْنَعَنَّ أَحَدَكُمْ مَخَافَةُ رَجُلٍ - أَوْ مَخَافَةُ بَشَرٍ - أَنْ يَتَكَلَّمَ بِالْحَقِّ إِذَا رَآهُ، أَوْ عَلِمَهُ ، قَالَ أَبُو سَعِيدٍ: فَلَقِيتُ مُعَاوِيَةَ فَقُلْتُ لَهُ: إِنَّهُ لَيْسَ صَاحِبُ غَدْرٍ إِلَّا لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لِوَاءُ غَدْرٍ بِغَدْرَتِهِ، وَلَا غَادِرَ أَعْظَمُ مِنْ أَمِيرِ عَامَّةٍ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کسی کو کسی انسان کا ڈر حق بات کہنے سے نہ روکے' جب حق اس کو معلوم ہو اور وہ جانتا بھی ہو۔ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت معاویہ سے ملا' میں نے کہا: جو آدمی دھوکہ باز ہو گا' اس دھوکہ باز پر قیامت کے دن اس کی دھوکہ بازی کی وجہ سے جھنڈا لگایا جائے گا' سب سے بڑا دھوکہ وقت کے حکمران کے خلاف ہے (بشرطیکہ شریعت کی خلاف ورزی کرنے والا نہ ہو)۔

1293 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَبْدِ الْغَافِرِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " إِنَّ رَجُلًا مِمَّنْ خَلَا مِنَ النَّاسِ رَغَسَهُ اللّٰهُ مَالًا وَوَلَدًا، فَلَمَّا حَضَرَهُ الْمَوْتُ دَعَا بَنِيهِ فَقَالَ: أَيَّ أَبٍ كُنْتُ لَكُمْ؟ قَالُوا: خَيْرَ أَبٍ،

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم سے پہلے ایک آدمی تھا' اس نے کبھی کوئی نیکی کا کام نہیں کیا تھا۔ حضرت قتادہ نے اس کی تفسیر کی ہے کہ اللہ کے ہاں اس کی کوئی نیکی ذخیرہ نہ تھی' اس نے وفات کے وقت اپنے بچوں سے کہا: تمہارا باپ تم سے کیسا سلوک کرتا رہا ہے؟ انہوں نے کہا: اچھا

1293- أخرجه مسلم في التوبة' باب: في سعة رحمة الله تعالى .

قَالَ: فَإِنَّهُ وَاللّٰهِ مَا ابْتَأَرَ عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرًا قَطُّ، فَإِذَا مَاتَ فَأَحْرِقُوهُ، حَتَّى إِذَا كَانَ فَحْمًا فَاسْحَقُوهُ، ثُمَّ اذْرُوهُ فِي يَوْمٍ عَاصِفٍ" ، قَالَ: وَقَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " أَخَذَ مَوَاثِيقَهُمْ عَلَى ذٰلِكَ وَرَبِّي، فَفَعَلُوا وَرَبِّي، لَمَّا مَاتَ أَحْرَقُوهُ، حَتَّى إِذَا كَانَ فَحْمًا سَحَقُوهُ، ثُمَّ أَذْرَوْهُ فِي يَوْمٍ عَاصِفٍ، قَالَ: فَقَالَ لَهُ رَبُّهُ: كُنْ، فَإِذَا هُوَ رَجُلٌ قَائِمٌ، قَالَ لَهُ رَبُّهُ: مَا حَمَلَكَ عَلَى الَّذِي صَنَعْتَ؟ قَالَ: رَبِّ خِفْتُ عَذَابَكَ، قَالَ: فَوَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ مَا تَلَافَاهُ عِنْدَهَا أَنْ غَفَرَ لَهُ" ، قَالَ قَتَادَةُ: رَجُلٌ خَافَ عَذَابَ اللّٰهِ فَأَنْجَاهُ اللّٰهُ مِنْ مَخَافَتِهِ

کیا ہے۔ اس نے کہا: جب میں مرجاؤں تو مجھے جلا دینا' یا کہا: مجھے راکھ کر دینا' یا کہا: میری ہتک کرنا' جب ہوا کا دن ہوتو مجھے اس میں اُڑا دینا۔ جب وہ مرگیا تو اس کے ساتھ ایسے ہی کیا گیا' اللہ عزوجل نے فرمایا: ہو جا! وہ ہو گیا آنکھ جھپکنے سے بہت زیادہ تیز چلے۔ اللہ عزوجل نے فرمایا: اے بندے! تجھے ایسا کرنے پر کس نے اُبھارا تھا؟ اس بندے نے عرض کی: اے رب! میں تجھ سے ڈر گیا تھا۔ اللہ فرمائے گا: تُو اس سے ملے گا تو وہ معاف کر دے گا۔ قتادہ نے کہا: جو آدمی اللہ کے عذاب سے ڈرا' تو اللہ اُسے ڈر سے نجات دے گا۔

1294 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، حَدَّثَنَا سَالِمٌ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صُهْبَانَ، وَكَثِيرٌ النَّوَّاءُ، وَابْنُ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَهْلَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَى لَيَرَاهُمْ مَنْ تَحْتَهُمْ كَمَا تَرَوْنَ النَّجْمَ الطَّالِعَ فِي أُفُقِ السَّمَاءِ، وَإِنَّ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ مِنْهُمْ وَأَنْعَمَا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک جنت کے اعلیٰ درجہ والے اپنے نیچے والوں کو دیکھیں گے، جیسے چمکتے ہوئے ستارے اُفق آسمان میں چمکتے ہوئے دیکھتے ہوں۔ بے شک ابوبکر رضی اللہ عنہ و عمر رضی اللہ عنہ انہیں سے ہیں ان دونوں پر انعام کیا گیا ہے۔

1295 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ، عَنِ الْوَلِيدِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَهِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم پر ایسے حکمران مسلط ہوں گے ان پر دل مطمئن ہوں گے' جلدیں ان کے لیے نرم ہوں

1295- أخرجه مسلم في الامارة' باب: وجوب الانكار على الأمراء فيما يخالف الشرع' باب: خيار الأئمة وشرارهم . وأحمد جلد3صفحه29,28' وجلد6صفحه321,305,302,265 . والترمذي في الفتن . وأبي داؤد في السنة' باب: في قتل الخوارج . وعزاه الهيثمي للمصنف وأحمد في مجمع الزوائد' باب: لزوم الجماعة وطاعة الأئمة والنهي عن قتالهم .

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَكُونُ عَلَيْكُمْ أُمَرَاءُ تَطْمَئِنُّ إِلَيْهِمِ الْقُلُوبُ، وَتَلِينُ لَهُمُ الْجُلُودُ، ثُمَّ يَكُونُ عَلَيْكُمْ أُمَرَاءُ تَقْشَعِرُّ مِنْهُمُ الْجُلُودُ، وَتَشْمَئِزُّ مِنْهُمُ الْقُلُوبُ، قَالَ: فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَفَلَا نُقَاتِلُهُمْ؟ قَالَ: لَا مَا أَقَامُوا الصَّلَاةَ

گی، پھر اس کے بعد تم پر ایسے حکمران مسلط ہوں گے ان سے جلدیں کانپیں گی، دل ان سے ڈریں گے۔ ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا ہم ان سے جہاد نہ کریں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں! جب وہ نماز پڑھتے ہوں (تو پھر نہیں)۔

1296 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ حَبِيبٍ مَوْلَى بَنِي زُهْرَةَ، عَنْ أَبِي الْمُثَنَّى الْجُهَنِيِّ قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ، فَجَاءَ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ، فَقَالَ لَهُ مَرْوَانُ: سَمِعْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنِ النَّفْخِ فِي الشَّرَابِ؟ قَالَ: نَعَمْ

حضرت ابو المثنی الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں مروان کے پاس تھا۔ حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ تشریف لائے۔ مروان نے آپ سے عرض کی کہ آپ ﷺ نے پانی میں پھونکنے سے منع کیا ہے؟ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں!

1297 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ، أَخْبَرَنَا فُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَلّٰهُ أَفْرَحُ بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ مِنْ رَجُلٍ أَضَلَّ رَاحِلَتَهُ بِفَلَاةٍ مِنَ الْأَرْضِ، فَطَلَبَهَا فَلَمْ يَقْدِرْ عَلَيْهَا، فَتَسَجَّى لِلْمَوْتِ، فَبَيْنَمَا هُوَ كَذَلِكَ إِذْ سَمِعَ وَجْبَةَ الرَّاحِلَةِ حِينَ بَرَكَتْ، فَكَشَفَ عَنْ وَجْهِهِ فَإِذَا هُوَ بِرَاحِلَتِهِ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل اپنے بندہ کی توبہ سے اتنا زیادہ خوش ہوتا ہے کہ جس طرح ایک آدمی کی سواری جنگل میں گم ہو جائے وہ اس کو تلاش کرے، اس کو نہ ملے اس نے سونے کے لیے کپڑا اوپر لے لیا' وہ اسی حالت میں تھا کہ اچانک اس نے سواری کے چلنے کی آواز سنی اس نے اپنے چہرے سے کپڑا ہٹایا تو سواری اس کے سامنے تھی۔

1296- أخرجه الترمذي في الأشربة' باب: ما جاء في كراهية النفخ في الشراب. وأبو داؤد في الأشربة' باب: الشرب من ثلمة القدح. ومالك في صفة النبي صلى الله عليه وسلم' باب: النهي عن الشراب في آنية الفضة والنفخ في الشراب. والدارمي في الأشربة' باب: النهي عن النفخ في الشراب.

1297- أخرجه البخاري في الدعوات' باب: التوبة. ومسلم في التوبة' باب: في الحض على التوبة. والترمذي في صفة القيامة' باب: المؤمن يرى ذنبه كالجبل فوقه. وابن ماجه في الزهد' باب: ذكر التوبة.

1298 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، أَنَّ رَافِعًا، مَوْلَى الشِّفَاءِ أَخْبَرَهُ قَالَ: دَخَلْتُ أَنَا وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي طَلْحَةَ عَلَى أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ نَعُودُهُ، فَقَالَ لَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَخْبَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَّ الْمَلَائِكَةَ لَا تَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ تَمَاثِيلُ أَوْ صُورَةٌ، شَكَّ إِسْحَاقُ لَا يَدْرِي أَيُّهُمَا قَالَ أَبُو سَعِيدٍ

حضرت رافع مولیٰ اشفاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں اور حضرت عبداللہ بن ابی طلحہ رضی اللہ عنہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے پاس ان کی عیادت کرنے کے لیے گئے۔ ہم کو حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ ہم کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بتایا کہ فرشتے اس کے گھر میں داخل نہیں ہوتے، جس میں تصویر ہو۔ اسحاق کو شک ہے کہ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ نے تماثیل یا صورۃ کا لفظ فرمایا' اس میں شک اسحاق نامی راوی کو ہے' وہ اندازہ نہ کر سکے کہ ان دونوں میں سے کون سا' کہا: حضرت ابوسعید نے کہا۔

1299 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي نَوْفٍ، عَنْ سَلِيطٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: انْتَهَيْتُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَتَوَضَّأُ مِنْ بِئْرِ بُضَاعَةَ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَتَتَوَضَّأُ مِنْهَا وَهِيَ يُلْقَى فِيهَا مَا يُلْقَى مِنَ النَّتَنِ؟ فَقَالَ: إِنَّ الْمَاءَ لَا يُنَجِّسُهُ شَيْءٌ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا، اس حالت میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم وضو فرما رہے تھے، بضاعہ کے کنواں سے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس سے وضو کر رہے ہیں؟ اس میں نجاستیں ڈالی جاتی ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پانی کو کوئی شے نجس نہیں کرتی ہے۔

1300 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

1298- أخرجه البخارى فى بدء الخلق' باب: اذا قال أحدكم' آمين مع فروعه . ومسلم فى اللباس' باب: تحريم صورة الحيوان . والترمذى فى الأدب' باب: ما جاء أن الملائكة لا تدخل بيتًا فيه صورة ولا كلب . والنسائى فى الزينة' باب: التصاوير . وأبو داؤد فى اللباس' باب: فى الصور . ومالك فى الاستئذان' باب: ما جاء فى الصور والتماثيل .

1299- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 15-86,31,16 . والترمذى فى الطهارة' باب: ما جاء فى أن الماء لا ينجسه شىء . والنسائى فى المياه' باب: ذكر بئر بضاعة . وأبو داؤد فى الطهارة' باب: ما جاء فى بئر بضاعة .

1300- أخرجه أحمد جلد3 صفحه 10,9 . وأبو داؤد فى الحروف والقراء ات .

بْنُ خَازِمٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ سَعْدٍ الطَّائِيِّ، عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: ذَكَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَاحِبَ الصُّوَرِ فَقَالَ: عَنْ يَمِينِهِ جِبْرِيلُ، وَعَنْ يَسَارِهِ مِيكَائِيلُ

حضور ﷺ نے صور پھونکنے والے کا ذکر کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کی دائیں جانب حضرت جبرائیل علیہ السلام ہیں اور بائیں جانب حضرت میکائیل علیہ السلام ہیں۔

1301 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَخِيهِ مَعْبَدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ: قُلْنَا لِأَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ: هَلْ سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعَزْلِ شَيْئًا؟ قَالَ: سَأَلْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْعَزْلِ قَالَ: وَمَا الْعَزْلُ؟ قَالَ: قُلْنَا: الرَّجُلُ تَكُونُ لَهُ الْمَرْأَةُ تُرْضِعُ، فَيُصِيبُ مِنْهَا وَيَكْرَهُ أَنْ تَحْبَلَ فَيَعْزِلُ عَنْهَا، وَتَكُونُ لَهُ الْجَارِيَةُ فَيُصِيبُ مِنْهَا وَيَكْرَهُ أَنْ تَحْبَلَ فَيَعْزِلُ عَنْهَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا عَلَيْكُمْ أَلَّا تَفْعَلُوا ذَلِكَ، فَإِنَّمَا هُوَ الْقَدَرُ

حضرت معبد بن سیرین فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے کہا: کیا آپ نے حضور ﷺ سے عزل کے متعلق پوچھا ہے؟ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: عزل کیا ہے؟ اس نے عرض کی: ہم میں سے کوئی آدمی دودھ پلانے والی عورت سے وطی کرنا چاہتا ہے' وہ حاملہ ہونے کو ناپسند کرتی ہے' تو اس سے عزل کرنا چاہے اور اس کی ایک لونڈی ہے وہ اس سے وطی کرنا چاہتا ہے وہ حاملہ ہونے کو ناپسند کرتی ہے تو اس سے عزل کرنا چاہیے؟ حضور ﷺ نے فرمایا: عزل کرنے میں تم پر کوئی گناہ نہیں ہے' یہ تقدیر ہے (جس نے آنا ہے وہ آ کر ہی رہے گا)۔

1302 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي الْعَلَانِيَةِ قَالَ: سَأَلْنَا أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ فَقَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ، قَالَ: قُلْنَا: فَالْجُفُّ؟ قَالَ: ذَاكَ شَرٌّ

حضرت ابی العلانیہ فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مٹکے کی نبیذ کے متعلق پوچھا' حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور ﷺ نے مٹکے کی نبیذ سے منع کیا ہے' ہم نے عرض کی: چمڑے کے ڈول میں بنانے کے متعلق کیا حکم ہے؟ فرمایا: وہ اس سے بھی بدتر ہے۔

1303 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں

1302- أخرجه أحمد جلد3صفحه66 .

1303- أخرجه مسلم في الصلاة' باب: الصلاة في ثوب واحد وصفة لبسه' وفي المساجد باب: جواز صلاة الجماعة في النافلة' والصلاة على حصير وخمرة وثوب وغيرها .

عُبَيْدٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي عَلَى حَصِيرٍ وَيَسْجُدُ عَلَيْهِ

حضور ﷺ کے پاس اس حالت میں آیا کہ آپ ﷺ نماز پڑھ رہے تھے چٹائی پر اور اس پر سجدہ کر رہے تھے۔

1304 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَبْرِدُوا بِالظُّهْرِ فِي الْحَرِّ، فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: گرمیوں میں ظہر ٹھنڈی کر کے پڑھو' بے شک گرمی کی شدت جہنم کی سانس سے ہے۔

1305 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: كُنْتُ أَمْشِي مَعَ ابْنِ عُمَرَ فِي الْبَلَاطِ، فَمَرَّ بِرَجُلٍ يَجُرُّ إِزَارَهُ، فَقَالَ: إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ جَرَّ ثِيَابَهُ مِنَ الْخُيَلَاءِ فَإِنَّ اللّٰهَ لَا يَنْظُرُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، قَالَ: فَقُلْتُ: إِنِّي سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يُحَدِّثُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: وَأَنَا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ بلاط میں چل رہا تھا۔ آپ رضی اللہ عنہ کے پاس سے ایک آدمی گزرا وہ اپنی تہبند لٹکائے ہوئے تھا۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے اپنے آقا رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو تکبر سے اپنی چادر لٹکاتا ہے اللہ عزوجل قیامت کے دن اس پر نظر رحمت نہیں کرے گا۔ فرمایا: میں نے کہا کہ میں نے ابوسعید سے یہ حدیث حضور ﷺ کے حوالہ سے بیان کرتے ہوئے سنی ہے۔ حضرت

1304- أخرجه البخاري في بدء الخلق' باب: صفة النار' وفي المواقيت باب: الابراد بالظهر في شدة الحر . وابن ماجه في الصلاة' باب: الابراد بالظهر في شدة الحر .

1305- أخرجه البخاري في فضائل الصحابة' باب: قول النبي صلى الله عليه وسلم: لو كنت متخذًا خليلًا . وفي اللباس' باب: قول الله تعالى: (قل من حرم زينة الله التي أخرج لعباده)' باب: من جر ازاره من خيلاء . باب: من جر ثوبة خيلاء . ومسلم في اللباس' باب: تحريم جر الثوب خيلاء . والترمذي في اللباس' باب: ما جاء في كراهية جر الازار . والنسائي في اللباس جلد 8صفحه206' باب: التغليظ في جر الازار . وأبو داؤد في اللباس' باب: ما جاء في اسبال الازار . وابن ماجه في اللباس' باب: من جر ثوبة من الخيلاء .

ابوسعید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ سنی ہے۔

1306 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " إِنَّ أَسْوَأَ النَّاسِ سَرِقَةً- قَالَ: - الَّذِي يَسْرِقُ صَلَاتَهُ" ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كَيْفَ يَسْرِقُهَا؟ قَالَ: لَا يُتِمُّ رُكُوعَهَا وَلَا سُجُودَهَا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں میں سے سب سے بڑا چور وہ ہے جو اپنی نماز میں چوری کرتا ہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین نے عرض کی: یارسول اللہ! نماز میں کیسے چوری کرتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا. وہ رکوع وسجود مکمل نہیں کرتا ہے۔

1307 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، عَنْ عَتَّابٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " لَوْ حَبَسَ اللّٰهُ الْقَطْرَ عَنْ أُمَّتِي عَشْرَ سِنِينَ، ثُمَّ أُنْزِلَتْ لَأَصْبَحَتْ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي بِهَا كَافِرِينَ، يَقُولُونَ: هُوَ بِنَوْءِ الْمِجْدَحِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر اللہ میری اُمت سے بارش کا قطرہ دس سال بھی روک لے پھر اس کے بعد نازل کرے تو میری اُمت کا ایک گروہ اس کے ساتھ کافر ہو جائے گا' وہ کہیں گے: وہ بنومجدح ہے۔

1308 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، أَخْبَرَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت اور دوزخ کا آپس میں مناظرہ ہوا' جہنم نے کہا: میرے اندر تکبر کرنے والے ہوں گے' عظمت والے مال دار ہوں گے۔ جنت نے

1306- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 56 وجلد 5 صفحه 310 . ومالك في قصر الصلاة' باب: العمل في جامع الصلاة . والدارمي في الصلاة جلد 1 صفحه 305,304' باب: في الذي لا يتم الركوع والسجود . والبزار وعزاه الهيثمي الى أحمد والبزار والمصنف في مجمع الزوائد' باب: ما جاء في الركوع والسجود .

1307- أخرجه النسائي في صلاة الاستسقاء' باب: كراهية الاستمطار بالكوكب . والدارمي في الرقاق' باب: النهي أن يقول: مطرنا بنوء كذا وكذا .

1308- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 78,13 .

قَالَ: افْتَخَرَتِ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ، فَقَالَتِ النَّارُ: أَيْ رَبِّ، يَدْخُلُنِي الْجَبَابِرَةُ وَالْمُلُوكُ وَالْعُظَمَاءُ وَالْأَشْرَافُ، وَقَالَتِ الْجَنَّةُ: يَا رَبِّ، يَدْخُلُنِي الْفُقَرَاءُ وَالضُّعَفَاءُ وَالْمَسَاكِينُ، فَقَالَ اللّٰهُ لِلنَّارِ: أَنْتِ عَذَابِي أُصِيبُ بِهِ مَنْ أَشَاءُ، وَقَالَ لِلْجَنَّةِ: أَنْتِ رَحْمَتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ، وَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْكُمَا مِلْؤُهَا، فَأَمَّا النَّارُ فَيُلْقَى فِيهَا أَهْلُهَا وَتَقُولُ: هَلْ مِنْ مَزِيدٍ، حَتَّى يَأْتِيَهَا تَبَارَكَ وَتَعَالَى فَتُزْوَى وَتَقُولُ: قَدْنِي قَدْنِي، وَأَمَّا الْجَنَّةُ فَيَبْقَى فِيهَا مَا شَاءَ اللّٰهُ أَنْ يَبْقَى، ثُمَّ يُنْشِئُ اللّٰهُ لَهَا خَلْقًا مِمَّا يَشَاءُ

کہا: میرے اندر فقیر کمزور و مساکین ہوں گے۔ اللہ عزوجل نے دونوں کے درمیان فیصلہ کیا، فرمایا: جنت میری رحمت ہے' تیرے اندر داخل کر کے جس پر چاہوں رحم کروں۔ دوزخ میرا عذاب ہے، تیرے ذریعے جسے چاہوں عذاب دوں لیکن میرے لیے دونوں کو بھرنا ہے' بہرحال جہنم میں اس کے رہنے والے ڈالے جائیں گے' وہ کہے گی: اور زیادہ! یہاں تک کہ اللہ عزوجل آئے گا تو وہ خاموش ہو جائے گی اور کہے گی: میرے قریب ہو! میرے قریب ہو! بہرحال جنت تو اس میں باقی رہے گا' جب تک اللہ چاہے گا باقی رکھنا' پھر اللہ عزوجل اس کے لیے ایک اور مخلوق پیدا کرے گا۔

1309 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَاشِدٍ مَوْلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " إِنَّ بَيْنَ يَدَيِ الرَّحْمَنِ لَلَوْحًا فِيهِ ثَلَاثُمِائَةٍ وَخَمْسَ عَشْرَةَ شَرِيعَةً، يَقُولُ الرَّحْمَنُ: وَعِزَّتِي وَجَلَالِي لَا يَأْتِي عَبْدٌ مِنْ عِبَادِي لَا يُشْرِكُ بِي شَيْئًا فِيهِ وَاحِدَةٌ مِنْهَا إِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ"

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک رحمٰن کے ہاتھ ایک تختی ہے اس میں تین سو پندرہ شریعہ ہیں' رحمٰن فرماتا ہے میری عزت و جلال کی قسم! میرا کوئی بندہ میرے ساتھ ان میں سے کسی کو شریک نہ ٹھہرائے اس کو میں جنت میں داخل کروں گا۔

1310 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ، حَدَّثَنَا حَيْوَةُ، أَخْبَرَنَا سَالِمُ بْنُ غَيْلَانَ، أَنَّ الْوَلِيدَ بْنَ قَيْسٍ التُّجِيبِيَّ، أَخْبَرَهُ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو ساتھی صرف مومن کو بنا' تیرا کھانا صرف نیک لوگ کھائیں۔

1309- عزاه الهيثمي للمصنف في مجمع الزوائد' باب: بعد باب في أصول الدين وبيان فرائضه .

1310- أخرجه الترمذي في الزهد' باب: ما جاء في صحبة المؤمن . وأبو داؤد في الأدب' باب: من يؤمر أن يجالس . والحاكم جلد4صفحه128 .

سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَوْ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّهُ سَمِعَ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تَصْحَبْ إِلَّا مُؤْمِنًا، وَلَا يَأْكُلْ طَعَامَكَ إِلَّا تَقِيٌّ

1311 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِابْنِ صَيَّادٍ: مَا تَرَى؟ قَالَ: أَرَى عَرْشًا عَلَى الْبَحْرِ حَوْلَهُ الْحَيَّاتُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ذَاكَ عَرْشُ إِبْلِيسَ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ابن صیاد سے کہا: تُو نے کیا دیکھا ہے؟ اس نے کہا: میں نے ایک تخت دیکھا جو کہ سمندر پہ ہے اور اس کے اردگرد سانپ ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ ابلیس کا تخت ہے۔

1312 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، أَخْبَرَنَا الْمُعَلَّى بْنُ زِيَادٍ، حَدَّثَنِي الْعَلَاءُ - رَجُلٌ مِنْ مُزَيْنَةَ- عَنْ أَبِي الصِّدِّيقِ النَّاجِي، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّهُمْ كَانُوا جُلُوسًا يَقْرَؤُونَ وَيَدْعُونَ قَالَ: فَخَرَجَ عَلَيْهِمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: فَلَمَّا رَأَيْنَاهُ سَكَتْنَا، فَقَالَ: أَلَيْسَ كُنْتُمْ تَصْنَعُونَ كَذَا وَكَذَا؟، قَالَ: قُلْنَا: نَعَمْ، قَالَ: فَاصْنَعُوا كَمَا كُنْتُمْ تَصْنَعُونَ، وَجَلَسَ مَعَنَا ثُمَّ قَالَ: أَبْشِرُوا صَعَالِيكَ الْمُهَاجِرِينَ بِالْفَوْزِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى الْأَغْنِيَاءِ بِخَمْسِ مِائَةِ سَنَةٍ، حَتَّى إِنَّ الْغَنِيَّ وَدَّ أَنَّهُ كَانَ فَقِيرًا، أَوْ عَائِلًا فِي الدُّنْيَا

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ وہ بیٹھے قرآن کی تلاوت کر رہے تھے اور دعائیں مانگ رہے تھے۔ حضور سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس تشریف لائے۔ راوی کہتا ہے: پس جب ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا تو ہم خاموش ہو گئے' پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم لوگ ایسا ایسا کوئی کام نہیں کر رہے تھے' ہم نے عرض کی: جی ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہی کام کرو جو پہلے کر رہے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مہاجرین کے غریب لوگوں کے گروہ، تمہارے لیے قیامت کے دن کامیابی کی خوشخبری، تم جنت میں مال دار ایمان والوں سے اور پانچ سو سال پہلے جنت میں داخل ہوں گے، مال دار خواہش کریں گے کہ وہ فقیر ہوتے یا دنیا میں محتاج ہوتے۔

1313 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم کو

هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ، عَنْ أَبِي عَلْقَمَةَ الْهَاشِمِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّهُمْ أَصَابُوا يَوْمَ فَتَحُوا أَوْطَاسٍ نِسَاءً لَهُنَّ أَزْوَاجٌ، فَكَرِهَهُنَّ رِجَالٌ مِنْهُمْ، فَأَنْزَلَ اللَّهُ هَذِهِ الْآيَةَ: (وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ) (النساء: 24)

اوطاس کے دن کچھ قیدی عورتیں ملیں، اُن کی قوموں میں ان کے شوہر تھے (تو ہم نے ان سے جماع کو ناپسند کیا)۔ حضور ﷺ کے ہاں ان کا ذکر کیا گیا تو آپ ﷺ پر یہ آیت نازل ہوئی: ''وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ الٰی آخرہ''۔

1314 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا اجْتَمَعَ ثَلَاثَةٌ فَلْيَؤُمَّهُمْ أَحَدُهُمْ، وَأَحَقُّهُمْ بِالْإِمَامَةِ أَقْرَؤُهُمْ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تین افراد ہوں ان میں سے ایک امامت کروائے ان میں سے زیادہ حق دار وہ جو زیادہ قاری ہے۔

1315 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَبِي عِيسَى الْأُسْوَارِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عُودُوا الْمَرْضَى، وَاتْبَعُوا الْجَنَائِزَ تُذَكِّرْكُمُ الْآخِرَةَ

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: بیماروں کی عیادت کرو جنازوں کے پیچھے چلو یہ تمہیں آخرت کی یاد دلائیں گے۔

1316 - وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَجَرَ عَنِ الشُّرْبِ قَائِمًا

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے کھڑے ہوکر پانی پینے سے ڈانٹا۔

1317 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ، عَنْ أَبِي الْوَدَّاكِ قَالَ: اخْتَلَفْتُ أَنَا وَصَاحِبٌ لِي فِي الْحَنْتَمِ، فَأَتَيْنَا أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ فَقُلْنَا لَهُ: حَدِّثْنَا بِشَيْءٍ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَنْتَمِ؟ قَالَ: لَئِنْ قُلْتَ ذَاكَ لَقَدْ كُنَّا أَحْيَانًا عَلَى عَهْدِ

حضرت ابی الوداک فرماتے ہیں: میں اور میرے ساتھی نے حنتم برتن کے متعلق اختلاف کیا' ہم حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ کے پاس آئے' ہم نے ان سے عرض کی: ہم کو ایسی شی کے متعلق بتائیں جو آپ نے حنتم کے متعلق آپ سے سنی ہے؟ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر تو نے یہ کہا کہ ہم حضور ﷺ کے زمانہ میں حاضر ہوتا تھا' وہ

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَّا مَنْ يَحْضُرُهُ يَسْمَعُ مِنْهُ، وَمِنَّا مَنْ تَشْغَلُهُ الضَّيْعَةُ فَيَجِيءُ وَقَدْ قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَيَقُولُ: مَاذَا قَالَ؟ فَنُخْبِرُهُ مَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَإِنَّهُ أُتِيَ بِشَارِبٍ ذَاتَ يَوْمٍ، فَنُهِزَ بِالْأَيْدِي وَخُفِقَ بِالنِّعَالِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَاللّٰهِ مَا شَرِبْتُ خَمْرًا، قَالَ: فَمَا شَرِبْتَ؟ قَالَ: إِنَّمَا أَخَذْتُ تَمَرَاتٍ وَزَبِيبَاتٍ فَجَعَلْتُهُنَّ فِي دُبَّاءٍ لِي، فَنَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُخْلَطَ بَيْنَ التَّمْرِ وَالزَّبِيبِ فِي الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ"

آپ سے سن لیتے، ہم سے کوئی اپنے کاروبار میں مشغول ہوتا، وہ آتا اس وقت کہ حضور ﷺ کھڑے ہو جاتے تھے آپ فرما دیتے جو آپ نے فرمانا ہوتا، ہم کو اس کی خبر دی جاتی جو حضور ﷺ سے سنا ہے کہ آپ کے پاس ایک شرابی لایا گیا اس کو ہاتھوں اور جوتوں کے ساتھ مارا گیا۔ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! اللہ کی قسم! میں نے شراب نہیں پی۔ آپ نے فرمایا: تُو نے کیا پیا ہے؟ اس نے عرض کی: میں نے کچھ کھجوریں اور کشمش لی ہیں، ان کو اپنے برتن دباء میں ڈال دیا، حضور ﷺ نے کھجور اور کشمس، دباء اور مزفت میں ملا کر ڈالنے سے منع کیا۔

1318 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ الْعَبْدِيُّ، عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِي، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ شَرِبَ مِنْكُمُ النَّبِيذَ فَلْيَشْرَبْهُ زَبِيبًا فَرْدًا أَوْ تَمْرًا فَرْدًا أَوْ بُسْرًا فَرْدًا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو تم میں سے نبیذ پینے جائے وہ صرف کشمش کی پیے، یا صرف کھجور کی، یا صرف خشک کھجور کی۔

1319 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنِي الْجُرَيْرِيُّ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: اعْتَكَفَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَشْرَ الْأَوْسَطَ مِنْ رَمَضَانَ وَهُوَ يَلْتَمِسُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ قَبْلَ أَنْ تَبَيَّنَ، فَلَمَّا انْقَضَى أَمَرَ بِبِنَائِهِ فَنُقِضَ، ثُمَّ أُبِينَتْ لَهُ أَنَّهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ، فَأَمَرَ بِالْبِنَاءِ فَأُعِيدَ وَاعْتَكَفَ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ،

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے رمضان کے درمیانی عشرہ میں لیلۃ القدر کی تلاش کے لیے اعتکاف کیا، لیلۃ القدر واضح کرنے سے پہلے، جب آپ نے بناء کا معاملہ ختم ہوا تو آپ نے اعتکاف توڑ دیا، پھر آپ ﷺ کیلئے واضح کر دی گئی کہ آخری عشرے میں ہے، آپ نے اعتکاف کی بناء کی، آپ واپس آئے تو آپ نے آخری عشرے میں

1318- أخرجه مسلم في الأشربة' باب: كراهية انتباذ التمر والزبيب مخلوطين . والنسائي في الأشربة' باب: الرخصة في انتباذ البسر وحده .

فَخَرَجَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، إِنَّمَا أُبِينَتْ لِي لَيْلَةُ الْقَدْرِ فَخَرَجْتُ لِأُخْبِرَكُمْ بِهَا فَرَأَيْتُ رَجُلَيْنِ يَخْتَصِمَانِ مَعَهُمَا الشَّيْطَانُ وَنُسِّيتُهَا، فَالْتَمِسُوهَا فِي التَّاسِعَةِ وَالسَّابِعَةِ وَالْخَامِسَةِ، فَقُلْتُ: يَا أَبَا سَعِيدٍ، إِنَّكُمْ أَعْلَمُ بِالْعَدَدِ مِنَّا؟ قَالَ: إِنَّا أَحَقُّ بِذَلِكَ مِنْكُمْ، فَأَمَّا التَّاسِعَةُ وَالسَّابِعَةُ وَالْخَامِسَةُ، قَالَ: تَدَعُ الَّتِي تَدْعُونَ: إِحْدَى وَعِشْرِينَ، وَالَّتِي تَلِيهَا التَّاسِعَةُ، وَتَدَعُ الَّتِي تَدْعُونَ: ثَلَاثَةً وَعِشْرِينَ، وَالَّتِي تَلِيهَا السَّابِعَةُ، وَتَدَعُ الَّتِي تَدْعُونَ: خَمْسًا وَعِشْرِينَ، وَالَّتِي تَلِيهَا الْخَامِسَةُ

اعتکاف کیا' آپ لوگوں کے پاس نکلے' اس کے بعد فرمایا: اے لوگو! لیلۃ القدر کو واضح کر دیا گیا ہے' میں نکلا ہوں تا کہ میں تم کو اس کے متعلق بتاؤں! میں نے دو آدمی دیکھے کہ وہ جھگڑ رہے تھے' دونوں کے ساتھ شیطان تھے' مجھے بھلا دی گئی' تم انتیس' ستائیس اور پچیسویں رات کو تلاش کرو۔ ابونضرہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: اے ابوسعید! آپ مجھ سے زیادہ گنتی جانتے ہیں؟ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں تم سے زیادہ حق دار ہوں' بہرحال انتیس' ستائیس اور پچیس کو تلاش کرو' فرمایا: تم اکیسویں کو چھوڑ دو جو اس کے ساتھ ملی ہوئی ہے وہ نویں اور تئیسویں کو چھوڑ دو اور جو اس کے ساتھ ملی ہوئی ہے' ستائیسویں اور پچیسوں کو چھوڑ دو جو اس کے ساتھ ملی ہوئی ہے وہ پانچویں ہے۔

1320 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي نُعْمٍ قَالَ: جَاءَ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ إِلَى رَجُلٍ فَقَالَ لَهُ: أَقَرَأْتَ مَا لَمْ نَقْرَأْ، وَصَحِبْتَ مَا لَمْ نَصْحَبْ؟ قَالَ: مَا قَرَأْتُ إِلَّا مَا قَرَأْتُمْ، وَقَدْ صَحِبْتُمْ، قَالَ: فَفِيمَ تُفْتِي النَّاسَ: الدِّرْهَمَيْنِ بِثَلَاثَةٍ، وَالدِّرْهَمَ بِدِرْهَمَيْنِ؟ فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ، مِثْلًا بِمِثْلٍ، فَمَا زَادَ فَهُوَ رِبًا، وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ، مِثْلًا بِمِثْلٍ، فَمَا زَادَ فَهُوَ رِبًا، قَالَ: سَمِعْتُهُ بَعْدُ يَقُولُ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَتُوبُ إِلَيْكَ مِمَّا كُنْتُ أُفْتِي بِهِ النَّاسَ فِي الصَّرْفِ

حضرت ابونعیم فرماتے ہیں کہ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ ایک آدمی کے پاس آئے' اس کو کہا: کیا تُو نے قرآن کا کوئی ایسا جز پڑھا ہے جو ہم نے نہیں پڑھا' تُو صحابی ہے' ہم صحابی نہیں ہیں؟ میں نے وہی پڑھا ہے جو تم نے پڑھا ہے' تم بھی صحابی ہو' تُو لوگوں کو فتویٰ دیتا ہے کہ دو درہم کے بدلے تین درہم جائز ہیں اور ایک درہم کے بدلے دو درہم لینے جائز ہیں؟ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا ہے کہ آپ نے فرمایا: سونے کے بدلے سونا برابر برابر فروخت کرو جو اضافہ کرے گا تو وہ سود ہے' چاندی چاندی کے بدلے برابر برابر فروخت کرو جو اضافہ کرے گا تو وہ سود ہے۔ راویٔ حدیث

فرماتے ہیں کہ میں نے اس کے بعد اسے کہتے ہوئے سنا: اے اللہ! میں توبہ کرتا ہوں اس سے جو لوگوں کو بیع صرف کے متعلق فتویٰ دیتا تھا۔

1321 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ شَهْرٍ قَالَ: أَقْبَلْتُ أَنَا وَرِجَالٌ مِنْ عُمْرَةٍ، فَمَرَرْنَا بِأَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، فَدَخَلْنَا عَلَيْهِ فَقَالَ: أَيْنَ تُرِيدُونَ؟ قُلْتُ: نُرِيدُ الطُّورَ، قَالَ: وَمَا الطُّورُ؟ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: " لَا تُشَدُّ رِحَالُ الْمَطِيِّ إِلَى مَسْجِدٍ يُذْكَرُ اللّٰهُ فِيهِ إِلَّا إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ: مَسْجِدِ الْحَرَامِ، وَمَسْجِدِ الْمَدِينَةِ، وَبَيْتِ الْمَقْدِسِ "

وَلَا تَصْلُحُ الصَّلَاةُ فِي سَاعَتَيْنِ مِنَ النَّهَارِ: بَعْدَ الْفَجْرِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ، وَبَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغِيبَ الشَّمْسُ

وَلَا يَصْلُحُ الصَّوْمُ فِي يَوْمَيْنِ مِنَ السَّنَةِ: يَوْمِ الْفِطْرِ مِنْ رَمَضَانَ، وَيَوْمِ الْأَضْحَى مِنْ ذِي الْحِجَّةِ

وَلَا تُسَافِرُ الْمَرْأَةُ سَفَرًا فِي الْإِسْلَامِ إِلَّا مَعَ بَعْلٍ أَوْ ذِي مَحْرَمٍ

حضرت شہر فرماتے ہیں کہ میں اور کچھ لوگ عمرہ سے واپس آئے، ہم حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے، ہم آپ کے پاس آئے تو آپ نے فرمایا: تم کہاں کا ارادہ رکھتے ہو؟ میں نے عرض کی: ہم طور جانا چاہتے ہیں، آپ نے فرمایا: طور کیا کرنا ہے؟ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ نے فرمایا: اپنی سواریاں نہ باندھو اس مسجد کی طرف جس میں اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے سوائے مسجد حرام، مسجد مدینہ (مراد مسجد نبوی) اور مسجد اقصیٰ، دن کے دو وقتوں میں نماز درست نہیں فجر کے بعد یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جائے اور عصر کے بعد یہاں تک کہ سورج غروب ہو جائے، سال میں دو دن روزہ درست نہیں ہے، ذی الحجہ کی عیدالاضحیٰ کے دن اور عیدالفطر کے دن، کوئی عورت تین دن سے زیادہ کا سفر نہ کرے جو مسلمان ہو مگر اپنے شوہر یا محرم رشتے دار کے ساتھ۔

1322 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: دَخَلَ رَجُلَانِ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو آدمی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے دونوں نے اونٹ کے پیسوں کا سوال کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں کی دو دو دینار کے ساتھ

1321- ذكره الهيثمي مع أختلاف في اللفظ الى أحمد في مجمع الزوائد' باب قوله: لا تشد الرحال الا الى ثلاثة مساجد .

1322- أخرجه أحمد جلد3صفحه4 . وعزاه الهيثمي للمصنف وأحمد في مجمع الزوائد' باب: ما جاء في السؤال .

وَسَلَّمَ فَسَأَلَاهُ فِي ثَمَنِ بَعِيرٍ، فَأَعَانَهُمَا بِدِينَارَيْنِ، فَخَرَجَا مِنْ عِنْدِهِ فَلَقِيَهُمَا عُمَرُ فَقَالَا وَأَثْنَيَا مَعْرُوفًا وَشَكَرَا مَا صَنَعَ بِهِمَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَدَخَلَ عُمَرُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ بِمَا قَالَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَكِنْ فُلَانٌ أَعْطَيْتُهُ مَا بَيْنَ الْعَشَرَةِ إِلَى الْمِائَةِ فَلَمْ يَقُلْ ذَلِكَ، إِنَّ أَحَدَهُمْ يَسْأَلُنِي فَيَنْطَلِقُ بِمَسْأَلَتِهِ مُتَأَبِّطَهَا، وَمَا هِيَ إِلَّا نَارٌ، فَقَالَ عُمَرُ: تُعْطِينَا مَا هُوَ نَارٌ؟ قَالَ: يَأْبَوْنَ إِلَّا أَنْ يَسْأَلُونِي، وَيَأْبَى اللّٰهُ لِيَ الْبُخْلَ

مدد کی، دونوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے نکلے۔ دونوں کو حضرت عمر رضی اللہ عنہ ملے، دونوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نیکی کی تعریف کی ہے اور شکریہ ادا کیا ہے جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے ساتھ کی تھی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے، بتایا جو ان دونوں نے کہا تھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لیکن فلاں کو میں نے دس سے سو تک دیئے تھے۔ یہ انہوں نے نہیں کہا۔ ان میں ہر ایک مجھ سے مانگ رہے تھے۔ ان میں سے ایک مجھ سے مانگتا ہے وہ چلتا ہے مانگ تو اپنی بغل میں آگ لیے ہوتا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو آگ کیوں دی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ مانگنے سے نہیں رکتے تھے، اللہ نے میرے متعلق بخل کو پسند ہی نہیں کیا۔

1323 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْأَزْدِيُّ، حَدَّثَنَا صَدَقَةُ، - صَاحِبُ الدَّقِيقِ - حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ دِينَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ غَالِبٍ الْأَزْدِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " خَصْلَتَانِ لَا تَجْتَمِعَانِ فِي مُؤْمِنٍ: سُوءُ الْخُلُقِ، وَالْبُخْلُ "

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک مومن میں دو خصلتیں جمع نہیں ہو سکتی (۱) برا اخلاق (۲) بخل۔

1324 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ: سَمِعْتُ دَرَّاجًا أَبَا السَّمْحِ يَقُولُ: سَمِعْتُ أَبَا الْهَيْثَمِ يَقُولُ: سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ: يُسَلَّطُ عَلَى

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کافر کی قبر پر ۹۹ سانپ مسلط کیے جاتے ہیں وہ اس کو ڈستے رہیں گے یہاں تک کہ قیامت قائم ہو جائے گی۔ اگر ان میں سے ایک سانپ زمین میں ڈستا تو زمین میں

1323- أخرجه البخاری فی الأدب المفرد . والترمذی فی البر والصلة' باب: ما جاء فی البخل .

1324- أخرجه أحمد جلد3صفحه38 . والدارمی فی الرقاق .

الْكَافِرِ فِي قَبْرِهِ تِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ تِنِّينًا تَنْهَشُهُ وَتَلْدَغُهُ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ، فَلَوْ أَنَّ تِنِّينًا مِنْهَا نَفَخَتْ فِي الْأَرْضِ مَا نَبَتَتْ خَضْرَاءُ

سبزہ نہ اُگتا۔

1325 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ، أَخْبَرَنَا حَيْوَةُ، أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ غَيْلَانَ، أَنَّهُ سَمِعَ دَرَّاجًا أَبَا السَّمْحِ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا الْهَيْثَمِ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الْكُفْرِ وَالدَّيْنِ ، فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، تَعْدِلُ الدَّيْنَ بِالْكُفْرِ؟ قَالَ: نَعَمْ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے میں نے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کر رہے تھے (تعلیم امت کے لیے) میں اللہ سے پناہ مانگتا ہوں قرض اور کفر سے۔ ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! قرض کفر کے برابر ہوسکتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں۔

1326 - وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ اللّٰهَ إِذَا رَضِيَ عَنِ الْعَبْدِ أَثْنَى عَلَيْهِ تِسْعَةَ أَصْنَافٍ مِنَ الْخَيْرِ لَمْ يَعْمَلْهُ، وَإِنْ سَخِطَ عَلَى الْعَبْدِ أَثْنَى عَلَيْهِ تِسْعَةَ أَصْنَافٍ مِنَ الشَّرِّ لَمْ يَعْمَلْهُ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل جب بندہ سے راضی ہوتا ہے اس پر نو اقسام کی بھلائی کھول دی جاتی ہیں جو اس نے عمل نہیں کیا، جب اللہ کسی بندہ سے ناراض ہوتا ہے، اس پر نو اقسام کی برائی کھول دی جاتی ہے جو اس نے عمل نہیں کیا۔

1327 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ أَبِي سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَثَلُ الْمُؤْمِنِ وَمَثَلُ الْإِيمَانِ كَمَثَلِ الْفَرَسِ فِي آخِيَّتِهِ، يَجُولُ ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَى آخِيَّتِهِ، وَإِنَّ الْمُؤْمِنَ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مؤمن کی مثال اور ایمان کی مثال اس بندھے ہوئے گھوڑے کی طرح ہے جو اپنے باندھنے کی جگہ گھومتا رہتا ہے وہ گھوم کر واپس اسی جگہ آتا ہے بے شک مؤمن بھول جاتا ہے پھر ایمان کی طرف آجاتا ہے، تم اپنا کھانا نیک لوگوں کو کھلاؤ اور نیکی ایمان والوں

1325- أخرجه أحمد جلد3صفحه38 . والنسائی فی الاستعاذة' باب: الاستعاذة من الدين .

1326- أخرجه أحمد جلد3صفحه76,40,38 . وعزاه الهيثمی فی مجمع الزوائد باب: فيمن رضی الله عنه .

يَسْهُو ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَى الْإِيمَانِ، فَأَطْعِمُوا طَعَامَكُمُ الْأَتْقِيَاءَ، وَأَوْلُوا مَعْرُوفَكُمُ الْمُؤْمِنِينَ

کے ساتھ کرو۔

1328 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى، أَخْبَرَنَا شَيْبَانُ، عَنْ فِرَاسٍ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِغَنِيٍّ إِلَّا أَنْ يَكُونَ لَهُ جَارٌ فَقِيرٌ فَيَدْعُوهُ فَيَأْكُلُ مَعَهُ، أَوِ ابْنِ السَّبِيلِ، أَوْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: صدقہ مال دار کے لیے جائز نہیں ہے' ہاں ایک صورت کے ساتھ جائز ہے' وہ یہ ہے کہ اس کا پڑوسی فقیر ہو' وہ اس کو دعوت دے اور وہ اس کے ساتھ کھالے' یا مسافر ہو یا اللہ کی راہ میں (تو اس کے لیے صدقہ جائز ہے)۔

1329 - وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنْ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: نَارُكُمْ هَذِهِ جُزْءٌ مِنْ سَبْعِينَ جُزْءًا مِنْ نَارِ جَهَنَّمَ، لِكُلِّ جُزْءٍ مِنْهَا حَرُّهَا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہاری یہ آگ جہنم کی آگ سے ۷۰ویں جزء ہے۔ ہر جزء اس سے گرم کیا جاتا ہے۔

1330 - وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: رُؤْيَا الْمُسْلِمِ الصَّالِحِ جُزْءٌ مِنْ سَبْعِينَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمان کا خواب نبوت کے ستّرویں جزء میں سے ہے۔

1331 - وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: " الْمُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ مَضْمُونٌ عَلَى اللَّهِ: إِمَّا أَنْ يَكْفِتَهُ إِلَى مَغْفِرَتِهِ وَرَحْمَتِهِ، وَإِمَّا أَنْ يُرْجِعَهُ بِأَجْرٍ وَغَنِيمَةٍ، وَمَثَلُ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجاہد اللہ کی راہ میں جو ہوتا ہے وہ اللہ کی پناہ میں ہوتا ہے۔ اس کو اس کی مغفرت و رحمت کافی ہوتی ہے، یا تو وہ اجر اور غنیمت سے لوٹے گا۔ مجاہد

1329- أخرجه البخاری فی بدء الخلق' باب: صفة النار' وأنها مخلوقة . ومسلم فی صفة الجنة' باب: فی شدة حر نارجهنم . والترمذی فی صفة جهنم' باب: ما جاء أن ناركم هذه جزء من سبعين جزءًا من نار جهنم .

1330- أخرجه البخاری فی التعبير' باب: الرؤيا الصالحة جزء من ستة وأربعين جزءًا من النبوة . ومسلم فی الرؤيا . وانظر لابن حجر الفتح .

1331- أخرجه الترمذی فی فضائل اجهاد'باب: ما جاء فی فضل الجهاد . والنسائی فی الجهاد' باب: ثواب السرية التی تخفق . وابن ماجه فی الجهاد' باب: فضل الجهاد فی سبيل الله تعالٰی .

الْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ الصَّائِمِ الْقَائِمِ لَا يَفْتُرُ حَتَّى يَرْجِعَ"

کی مثال جو اللہ کی راہ میں ہوتا ہے اس پر ہمیشہ روزہ دار کی طرح ہے جو روزہ رکھنے سے تھکتا نہیں ہے۔ یہاں تک کہ واپس آجائے۔

1332 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، عَنْ فِرَاسٍ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اجْتَنِبُوا دَعَوَاتِ الْمَظْلُومِ، وَقَالَ عَطِيَّةُ: قَالَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ خُرَاسَانَ: قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: مَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللّٰهِ حِجَابٌ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مظلوم کی بددعا سے بچو۔ حضرت عطیہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ خراسان کا ایک آدمی تھا اس نے کہا کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ مظلوم اور اللہ کے درمیان کوئی پردہ نہیں ہوتا ہے۔

1333 - وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُقَالُ لِصَاحِبِ الْقُرْآنِ إِذَا دَخَلَ الْجَنَّةَ: اقْرَأْ وَاصْعَدْ، فَيَقْرَأُ وَيَصْعَدُ بِكُلِّ آيَةٍ دَرَجَةً حَتَّى يَقْرَأَ آخِرَ شَيْءٍ مَعَهُ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حافظ قرآن کو کہا جائے گا جب جنت میں داخل ہوگا پڑھتا جا اور چڑھتا جا پس پڑھ اور ہر آیت پر ایک درجہ ملے گا۔

1334 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ الْوَلِيدِ الْوَصَّافِيُّ، عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " مَنْ قَالَ حِينَ يَأْوِي إِلَى فِرَاشِهِ: أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ- ثَلَاثَ مَرَّاتٍ- وَأَتُوبُ إِلَيْهِ، كَفَّرَ اللّٰهُ ذُنُوبَهُ وَإِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ"

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو جس وقت اپنے بستر پہ آئے اور تین مرتبہ استغفر اللّٰه الذی لا اله الا اللّٰه الحی القیوم واتوب الیه پڑھے۔ اللہ اس کے گناہ معاف کر دے گا' اگرچہ اس کے گناہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہو۔

1332- أخرجه البخاری فی الزکاة' باب: أخذ الصدقة من الأغنياء . ومسلم فی الايمان' باب: الدعاء الٰی الشهادتين وشرائع الاسلام . والترمذی فی الزکاة' باب: ما جاء فی کراهية أخذ خيار المال فی الصدقة . والنسائی فی الزکاة' باب: وجوب الزکاة' باب: اخراج الزکاة من بلد الٰی بلد . وأبو داؤد فی الزکاة' باب: زکاة السائمة .

1334- أخرجه أحمد جلد3صفحه10 . والترمذی فی الدعوات' باب: الدعاء عند النوم .

1335 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُنْتَبَذَ فِي الْحَنْتَمِ وَالدُّبَّاءِ وَالنَّقِيرِ، وَأَنْ يُخْلَطَ الزَّهْوُ بِالتَّمْرِ، وَالزَّبِيبُ بِالتَّمْرِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حنتم اور دباء اور نقیر میں نبیذ بنانے سے منع کیا اور کھجور اور کشمش کو ملا کر نبیذ بنانے سے منع کیا۔

1336 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ شَرْقِي مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا بَيْنَ قَبْرِي وَمِنْبَرِي رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری قبر اور میرے مسجد کے درمیان جگہ جنت کی کیاریوں میں سے ایک کیاری ہے۔

1337 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي عِيسَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: " إِذَا أَرَادَ أَحَدُكُمْ أَمْرًا فَلْيَقُلْ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ، وَأَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ، وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ، فَإِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ، وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ، وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ، اللّٰهُمَّ إِنْ كَانَ كَذَا وَكَذَا - مِنَ الْأَمْرِ الَّذِي يُرِيدُ - لِي خَيْرًا فِي دِينِي،

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی کسی کام کا ارادہ کرے وہ استخارہ کرے اور دو رکعت نفل پڑھ کر یہ دعا کرے: ''اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ الٰى آخره''۔

1336- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 64 . ومالك في القبلة' باب: ما جاء في مسجد النبي صلى الله عليه وسلم . وعزاه الهيثمي لأحمد والبزار والمصنف في مجمع الزوائد' باب: ما بين القبر والمنبر .

1337- عزاه الهيثمي للطبراني في الأوسط والمصنف في مجمع الزوائد' باب: باب الاستخارة .

وَمَعِيشَتِى، وَعَاقِبَةِ أَمْرِى، وَإِلَّا فَاصْرِفْهُ عَنِّى، وَاصْرِفْنِى عَنْهُ، ثُمَّ قَدِّرْ لِىَ الْخَيْرَ أَيْنَمَا كَانَ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ"

1338 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ الْفَرَّاءُ، عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِى سَعِيدٍ قَالَ: كَانَ يَخْرُجُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْعِيدِ يَوْمَ الْفِطْرِ فَيُصَلِّى بِالنَّاسِ تَيْنِكَ الرَّكْعَتَيْنِ، ثُمَّ يُسَلِّمُ وَيَقُومُ فَيَسْتَقْبِلُ النَّاسَ وَهُمْ جُلُوسٌ، فَيَقُولُ: تَصَدَّقُوا تَصَدَّقُوا ثَلَاثَ مِرَارٍ، وَكَانَ أَكْثَرَ مَنْ يَتَصَدَّقُ النِّسَاءُ بِالْقُرْطِ وَالْخَاتَمِ وَالشَّيْءِ، فَإِنْ كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاجَةٌ، أَوْ يَضْرِبُ لِلنَّاسِ بَعْثًا ذَكَرَهُ لَهُمْ، وَإِلَّا انْصَرَفَ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم عید الفطر کے دن نکلتے تھے۔ لوگوں کو نماز پڑھاتے تھے دو رکعتیں پھر سلام پھیرتے اور کھڑے ہوتے، لوگوں کے سامنے منہ کر کے کھڑے ہوتے' لوگ بیٹھے ہوتے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم تین مرتبہ فرماتے: صدقہ کرو! سب سے زیادہ عورتیں صدقہ کرتی تھیں' قرط سونے و چاندی کا۔ اگر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو کام ہوتا تو صحابہ میں سے کسی کو بھیج دیتے' ورنہ چلے جاتے تھے۔

1339 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ نَهَارٍ الْعَبْدِيِّ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ، يُذْكُرُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " إِنَّ اللَّهَ يَسْأَلُ عَنِ الْعَبْدِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى يَقُولَ: مَا مَنَعَكَ إِذْ رَأَيْتَ الْمُنْكَرَ أَنْ تُنْكِرَهُ؟ فَإِذَا اللَّهُ لَقَّنَ عَبْدَهُ حُجَّتَهُ قَالَ: رَبِّ وَثِقْتُ بِكَ وَفَرِقْتُ النَّاسَ"

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل قیامت کے دن بندے سے پوچھے گا: جب تُو نے بُرائی کو دیکھا تھا تو اس کو منع کرنے سے کون سی شی تیرے لیے رکاوٹ تھی؟ اللہ عزوجل بندہ کو حجت کی تلقین کرے گا' وہ عرض کرے گا: اے اللہ! تجھ سے اُمید تھی اور میں لوگوں سے ڈرتا تھا۔

1340 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

1338- أخرجه البخارى فى الحيض' باب: ترك الحائض الصوم' وفى الزكاة باب: الزكاة على الأقارب' وفى الصوم باب: الحائض تترك الصوم والصلاة' وفى الشهادات باب: شهادة النساء . ومسلم فى العيدين . وأحمد جلد 3 صفحه 54,42,36 . والنسائى فى العيدين' باب: استقبال الامام الناس بوجهه فى الخطبة .

يُوسُفَ، حَدَّثَنَا عَوْفٌ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَفْتَرِقُ أُمَّتِي فِرْقَتَيْنِ، فَتَمْرُقُ بَيْنَهُمَا مَارِقَةٌ يَقْتُلُهَا أَوْلَى الطَّائِفَتَيْنِ بِالْحَقِّ

حضور ﷺ نے فرمایا: میری اُمت دوگروہوں میں بٹ جائے گی' ان کے دوگروہوں کے درمیانسے کچھ نکلنے والے نکلیں گے' ان کو قتل وہ کریں گے جوحق پر دوگروہوں میں سے بہتر ہوں گے۔

1341 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِصْمَةَ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ: أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّايَةَ فَهَزَّهَا ثُمَّ قَالَ: مَنْ يَأْخُذُهَا بِحَقِّهَا؟ ، فَجَاءَ الزُّبَيْرُ فَقَالَ: أَنَا، فَقَالَ: أَمِطْ ، ثُمَّ قَامَ رَجُلٌ آخَرُ فَقَالَ: أَنَا، فَقَالَ: أَمِطْ ، ثُمَّ قَامَ آخَرُ قَالَ: أَنَا، فَقَالَ: أَمِطْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِي أَكْرَمَ وَجْهَ مُحَمَّدٍ لَأُعْطِيَنَّهَا رَجُلًا لَا يَفِرُّ بِهَا، هَاكَ يَا عَلِيُّ ، فَقَبَضَهَا ثُمَّ انْطَلَقَ حَتَّى فَتَحَ اللَّهُ فَدَكَ وَخَيْبَرَ، وَجَاءَ بِعَجْوَتِهَا وَقَدِيدِهَا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جھنڈا کو پکڑ کر اس کو ہلایا اور پھر فرمایا اس کو اس کے حق کے ساتھ کون پکڑے گا؟ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ تشریف لائے، حضور ﷺ نے ان کو واپس کر دیا، پھر ایک دوسرا آدمی کھڑا ہوا' اس نے عرض کی: میں! آپ ﷺ نے اس کو بھی واپس کر دیا۔ پھر ایک اور کھڑا ہوا۔ اس نے عرض کی: میں! آپ ﷺ نے اسے بھی واپس کر دیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: وہ ذات جس نے محمد ﷺ کے چہرے کو عزت دی ہے۔ میں ضرور اس آدمی کو دوں گا جو اسے اُٹھانے کے بعد بھاگے گا نہیں۔ اے علی! اسے پکڑ لو۔ حضرت علی نے پکڑا پھر چل پڑے یہاں تک کہ اللہ نے فدک وخیبران کے ہاتھ پر فتح کر دیا۔ آپ رضی اللہ عنہ وہاں کی عجوہ کھجور اور سوکھا گوشت لے کر آئے۔

1342 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ عید الفطر کے دن نکلنے سے پہلے کچھ کھاتے

1341- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد' باب: في شجاعته وحمله اللواء رضي الله عنه .

1342- أخرجه الترمذي في الصلاة' باب: ما جاء في الأكل يوم الفطر قبل الخروج . وابن ماجه في الاقامة' باب: ما جاء في الصلاة قبل العيد وبعدها' وفي الصيام باب: في الأكل يوم الفطر قبل أن يخرج . باب: الأكل قبل الخروج يوم العيد' والبزار . وعزاه الهيثمي للمصنف وأحمد والبزار وللطبراني في الأوسط في مجمع الزوائد' باب: الأكل يوم الفطر قبل الخروج .

مُحَمَّدِ بْنِ عُقَيْلٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطْعَمُ يَوْمَ الْفِطْرِ قَبْلَ أَنْ يَخْرُجَ، وَلَا يُصَلِّي قَبْلَ الصَّلَاةِ، فَإِذَا انْصَرَفَ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ

تھے عید کی نماز سے پہلے کوئی نماز نہیں پڑھتے تھے۔ جب واپس جاتے تو دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

1343 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي يَدِهِ أَكْمُؤٌ فَقَالَ: هَؤُلَاءِ مِنَ الْمَنِّ، وَمَاؤُهُنَّ شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لاتے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دست مبارک میں کھمیاں تھیں' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ من سے ہے' ان کا پانی آنکھوں کے لیے شفاء ہے۔

1344 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَكَمِ بْنِ ثَوْبَانَ، أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلْقَمَةَ بْنَ مُجَزِّزٍ عَلَى بَعْثٍ أَنَا فِيهِمْ، فَخَرَجْنَا حَتَّى إِذَا كُنَّا عَلَى رَأْسِ غَزَاتِنَا أَوْ فِي بَعْضِ الطَّرِيقِ، فَاسْتَأْذَنَهُ طَائِفَةٌ فَأَذِنَ لَهُمْ، وَأَمَّرَ عَلَيْهِمْ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ حُذَافَةَ، وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ بَدْرٍ، وَكَانَتْ فِيهِ دُعَابَةٌ، فَكُنْتُ فِيمَنْ رَجَعَ مَعَهُ، فَبَيْنَمَا نَحْنُ فِي بَعْضِ الطَّرِيقِ فَنَزَلْنَا مَنْزِلًا وَأَوْقَدَ الْقَوْمُ نَارًا يَصْطَلُونَ بِهَا، أَوْ يَصْنَعُونَ عَلَيْهَا صَنِيعًا لَهُمْ، إِذْ قَالَ لَهُمْ عَبْدُ اللّٰهِ: أَلَيْسَ لِي

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علقمہ بن مجزز کو ایک لشکر پر امیر بنا کر بھیجا' میں اُن میں شامل تھا' ہم نکلے یہاں تک کہ ہم اپنی منزل کی انتہاء پر راستے ہی میں تھے' بعض گروہ والوں نے اجازت چاہی تو اُن کو اجازت دے دی' ان پر عبداللہ بن حذافہ کو امیر مقرر کیا۔ حضرت عبداللہ بدری صحابی اور اپنے مزاج میں حساس تھا' میں بھی ان واپس آنے والوں میں شامل تھا' ابھی راستے ہی میں تھے کہ ہم ایک جگہ اُترے' قوم نے آگ جلائی' سردی دور کرنے کے لیے' یا اس پر کھانا پکانے کے لیے۔ اچانک حضرت عبداللہ بن حذافہ رضی اللہ عنہ نے اُن کو فرمایا: کیا میں تم پر امیر

1343- أخرجه الترمذى فى الطب ۔ وابن ماجه فى الطب' باب: الكمأة والعجوة ۔

1344- أخرجه البخارى فى التفسير'باب: (أطيعوا الله وأطيعوا الرسول وأولى الأمر منكم) ۔ ومسلم فى الامارة' باب: وجوب طاعة الأمراء فى غير معصية ۔ والترمذى فى الجهاد ۔ والنسائى فى البيعة ۔ وأبو داؤد فى الجهاد' باب: فى الطاعة ۔ وابن ماجه فى الجهاد' باب: لا طاعة فى معصية الله ۔

عَلَيْكُمُ السَّمْعُ وَالطَّاعَةُ؟ قَالُوا: بَلَى، قَالَ: فَمَا أَنَا بِآمِرِكُمْ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا فَعَلْتُمُوهُ؟ قَالُوا: بَلَى، قَالَ: فَإِنِّي أَعْزِمُ عَلَيْكُمْ بِحَقِّي وَطَاعَتِي إِلَّا تَوَاثَبْتُمْ فِي هَذِهِ النَّارِ، قَالَ: فَقَامَ نَاسٌ فَتَحَجَّزُوا، حَتَّى إِذَا ظَنَّ أَنَّهُمْ وَاثِبُونَ فِيهَا قَالَ: أَمْسِكُوا عَلَيْكُمْ أَنْفُسَكُمْ، وَإِنَّمَا كُنْتُ أَضْحَكُ مَعَكُمْ. فَلَمَّا قَدِمُوا عَلَى نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرُوا ذَلِكَ لَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَمَرَكُمْ مِنْهُمْ بِمَعْصِيَةٍ فَلَا تُطِيعُوهُ

نہیں ہوں! تم پر سننا اور اطاعت لازمی نہیں ہے؟ اُنہوں نے عرض کی: کیوں نہیں! حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں تم کو اپنے حق اور اپنی اطاعت کی قسم دیتا ہوں! کیا تم اس آگ میں چھلانگ لگا دو گے؟ لوگ اُٹھے اور تیار ہونے لگے یہاں تک کہ گمان تھا کہ وہ اس میں چھلانگ لگا دیں گے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: روکو تم اپنے آپ کو میں تم کو آزما رہا تھا یعنی مذاق کر رہا تھا' جب وہ گروہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا تو اس بات کا ذکر کیا' حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو تم کو گناہ کا حکم دے اس کی اطاعت نہ کرو۔

1345 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، جَمِيعًا، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى، عَنْ أَبِيهِ، - قَالَ حَمَّادٌ فِي حَدِيثِهِ - عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، - وَلَمْ يُجَاوِزْ سُفْيَانُ أَبَاهُ - قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْأَرْضُ كُلُّهَا مَسْجِدٌ إِلَّا الْمَقْبُرَةَ وَالْحَمَّامَ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ساری زمین مسجد ہے مگر قبرستان اور حمام سجدہ کرنے کی جگہ نہیں ہے۔

1346 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي عَاصِمُ بْنُ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيُّ ثُمَّ الظَّفَرِيُّ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، أَحَدِ بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: " يُفْتَحُ يَأْجُوجُ وَمَأْجُوجُ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یاجوج ماجوج نکلیں گے جس طرح اللہ عزوجل فرماتا ہے: ''اور وہ ہر بلندی سے تیزی کے ساتھ اترتے ہوئے آئیں گے''۔ پھر فرمایا: وہ زمین میں پھیل جائیں گے' مسلمان اُن سے بچیں گے یہاں تک کہ مسلمانوں کا بقیہ گروہ اپنے قلعوں اور شہروں میں

1345- أخرجه الترمذي في الصلاة' باب: ما جاء أن الأرض كلها مسجد الا المقبرة والحمام . وأبو داؤد في الصلاة' باب: في المواضع التي لا تجوز فيها الصلاة . وابن ماجه في المساجد' باب: المواضع التي تكره فيها الصلاة .

عَلَى النَّاسِ كَمَا قَالَ اللّٰهُ: (وَهُمْ مِنْ كُلِّ حَدَبٍ يَنْسِلُونَ) (الأنبياء: 96) ، فَيَغْشَوْنَ النَّاسَ وَيَنْحَازُ الْمُسْلِمُونَ عَنْهُمْ إِلَى مَدَائِنِهِمْ وَحُصُونِهِمْ، وَيَضُمُّونَ إِلَيْهِمْ مَوَاشِيَهُمْ، وَيَشْرَبُونَ مِيَاهَ الْأَرْضِ حَتَّى إِنَّ بَعْضَهُمْ لَيَمُرُّ بِالنَّهَرِ فَيَشْرَبُونَ مَا فِيهِ حَتَّى يَتْرُكُوا يَبَسًا، حَتَّى إِنَّ مَنْ بَعْدَهُمْ لَيَمُرُّ بِذَلِكَ النَّهَرِ فَيَقُولُ: قَدْ كَانَ هَاهُنَا مَاءٌ مَرَّةً، حَتَّى إِذَا لَمْ يَبْقَ مِنَ النَّاسِ إِلَّا أَحَدٌ فِي حِصْنٍ أَوْ مَدِينَةٍ، قَالَ قَائِلُهُمْ: هَؤُلَاءِ أَهْلُ الْأَرْضِ قَدْ فَرَغْنَا مِنْهُمْ، بَقِيَ أَهْلُ السَّمَاءِ، قَالَ: ثُمَّ يَهُزُّ أَحَدُهُمْ حَرْبَتَهُ ثُمَّ يَرْمِي بِهَا إِلَى السَّمَاءِ فَتَرْجِعُ إِلَيْهِ مُتَخَضِّبَةً دَمًا لِلْبَلَاءِ وَالْفِتْنَةِ، فَبَيْنَمَا هُمْ عَلَى ذَلِكَ بَعَثَ اللّٰهُ دُودًا فِي أَعْنَاقِهِمْ كَنَغَفِ الْجَرَادِ الَّذِي يَخْرُجُ فِي أَعْنَاقِهِمْ، فَيُصْبِحُونَ مَوْتَى لَا يُسْمَعُ لَهُمْ حِسٌّ، فَيَقُولُ الْمُسْلِمُونَ: أَلَا رَجُلٌ يَشْتَرِي لَنَا نَفْسَهُ فَيَنْظُرُ مَا فَعَلَ هَؤُلَاءِ الْعَدُوُّ؟ قَالَ: فَتَجَرَّدَ رَجُلٌ مِنْهُمْ لِذَلِكَ مُحْتَسِبًا لِنَفْسِهِ قَدْ أَطَابَهَا عَلَى أَنَّهُ مَقْتُولٌ، فَيَجِدُهُمْ مَوْتَى بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ، فَيُنَادِي: يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ، أَلَا أَبْشِرُوا فَإِنَّ اللّٰهَ قَدْ كَفَاكُمْ عَدُوَّكُمْ، فَيَخْرُجُونَ مِنْ مَدَائِنِهِمْ وَحُصُونِهِمْ وَيُسَرِّحُونَ مَوَاشِيَهُمْ، فَلَا يَكُونُ لَهَا رَعْيٌ إِلَّا لُحُومُهُمْ، فَتَشْكَرُ كَأَحْسَنِ مَا شَكِرَتْ عَنْ شَيْءٍ مِنَ النَّبَاتِ أَصَابَتْهُ قَطُّ"

ٹھہر جائیں گے' وہ یاجوج ماجوج اُن لوگوں کے جانوروں کو پکڑ لیں گے یہاں تک کہ اُن کا پہلا دستہ نہر کے پاس سے گزرے گا تو وہ اس نہر سے سارا پانی پی لیں گے یہاں تک کہ اس میں کوئی شی نہیں چھوڑیں گے' اُن کا آخری دستہ اُن کے پیچھے سے گزرے تو ان میں سے کہنے والا کہے گا: بے شک کبھی یہاں پانی تھا' حتیٰ کہ جب لوگوں میں سے ایک آدمی کسی قلعہ یا شہر میں باقی رہ جائے گا۔ اُن میں سے ایک کہنے والا کہے گا: یہاں زمین والوں سے ہم فارغ ہو چکے ہیں اب ہم آسمان والوں کو اُتاریں گے یہاں تک کہ وہ اپنے نیزہ کو حرکت دے گا اور اس کو آسمان کی طرف پھینکے گا' وہ نیزہ اس حالت میں واپس آئے گا کہ اس کے ساتھ خون لگا ہوگا۔ وہ کہیں گے: ہم نے آسمان والوں کو بھی قتل کر دیا۔ وہ اسی کشمکش میں ہوں گے کہ اچانک اُن پر ٹڈیوں کی طرح ایک کیڑا اُن کی ہلاکت کیلئے مسلط کیا جائے گا' وہ اُن کو گردنوں سے پکڑے گا اور اُنہیں ہلاک کر دیں گے' صبح مردہ حالت میں کریں گے یہاں تک کہ ان میں حس و حرکت نہ ہوگی' مسلمان کہیں گے: کوئی ہے جو اپنی جان ہتھیلی پر رکھ کر پتا کر کے آئے کہ اُن کے ساتھ کیا ہوا ہے؟ اُن میں سے ایک کہے گا: میرا خیال ہے کہ وہ مارے گئے ہیں' وہ اُنہیں مردہ حالت میں ایک دوسرے کے اوپر پڑا ہوا پائے گا' وہ آواز دے گا: اے مسلمانوں کے گروہ! خوشخبری! بے شک اللہ نے تمہارے دشمنوں کو ہلاک کر دیا ہے' لوگ اپنے قلعوں اور شہروں سے نکلیں

گے اور لوگ جانوروں کو کھلا چھوڑ دیں گے' اُن جانوروں کی خوراک اُن کا گوشت ہی ہوگا' وہ اُن کا گوشت کھا کر اتنے موٹے تازہ ہوں گے کہ اتنا چر کر بھی نہیں ہوئے تھے۔

1347 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ صَالِحٍ، قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: أَخْبَرَنِي عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ الْجُنْدَعِيُّ، أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ، أَخْبَرَهُ، أَنَّ نَاسًا مِنَ الْأَنْصَارِ سَأَلُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمْ يَسْأَلْهُ أَحَدٌ إِلَّا أَعْطَاهُ حَتَّى نَفِدَ مَا عِنْدَهُ، فَلَمَّا أَنْفَقَ كُلَّ شَيْءٍ عِنْدَهُ قَالَ: مَا يَكُونُ عِنْدِي مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ أَدَّخِرَهُ عَنْكُمْ، وَإِنَّهُ مَنْ يَسْتَعِفَّ يُعِفَّهُ اللَّهُ، وَمَنْ يَسْتَغْنِ يُغْنِهِ اللَّهُ، وَمَنْ يَصْطَبِرْ يُصَبِّرْهُ اللَّهُ، وَلَمْ تُعْطَوْا عَطَاءً خَيْرًا وَلَا أَوْسَعَ مِنَ الصَّبْرِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ انصار صحابہ کرام نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے مانگا تو آپ نے ختم ہونے تک جو آپ کے پاس تھا ہر ایک کو عطا کیا' جب ہر شی خرچ کر دی جو آپ کے پاس تھی تو فرمایا: میں تم سے ذخیرہ کر کے نہیں رکھتا' جو سوال کرنے سے بچتا ہے اللہ اس کو بچا لیتا ہے' جو غنی ہونا چاہتا ہے اللہ اس کو غنی کر دیتا ہے' جو صبر چاہتا ہے اللہ صبر دے دیتا ہے' کسی بندے کو نیکی سے بڑھ کر اور صبر سے وسیع شی کوئی نہیں دی گئی۔

1348 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ: (يَوْمَ يَأْتِي بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيمَانُهَا) (الأنعام: 158) قَالَ: طُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ عزوجل کے اس ارشاد کے متعلق فرمایا: ''یَوْمَ یَأْتِیْ الٰی آخرہٖ'' طلوع شمس مغرب سے ہوگا۔

1349 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

1348- أخرجه مسلم في الايمان' باب: بيان الزمن الذي لايقبل فيه الايمان . والترمذي في التفسير' باب: ومن سورة الانعام .

1349- أخرجه الترمذي في البيوع' باب: ما جاء في التسعير . وأبي داؤد في الاجازة' باب: التسعير . وابن ماجه في التجارات' باب: من كره أن يسعر . والدارمي في البيوع' باب: في النهي عن أن يسعر في المسلمين .

مَنْصُورٍ، أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، أَخْبَرَنِي دَاوُدُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَدِمَ نَبَطِيٌّ مِنَ الشَّامِ بِثَلَاثِينَ حِمْلَ شَعِيرٍ وَتَمْرٍ فِي زَمَنِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَعَّرَ - يَعْنِي مُدًّا بِدِرْهَمٍ بِمُدِّ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - وَلَيْسَ فِي النَّاسِ يَوْمَئِذٍ طَعَامٌ غَيْرُهُ، فَشَكَا النَّاسُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَلَاءَ السِّعْرِ، فَخَطَبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: أَلَا لَأَلْقَيَنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَبْلَ أَنْ أُعْطِيَ أَحَدًا مِنْ مَالِ أَحَدٍ بِغَيْرِ طِيبِ نَفْسِهِ

شام سے نبطی آئے تیں اونٹ جو اور کھجور لے کر حضور ﷺ کے زمانہ میں تو آپ نے اس کا نرخ ایک مُد کا ایک درہم کا مقرر کیا' حضور ﷺ کے مُد کے ساتھ' صحابہ کرام کے پاس اس دن اس کے علاوہ کھانا بھی نہیں تھا' صحابہ نے حضور ﷺ سے شکایت کی نرخ کے زیادہ ہونے کی تو حضور ﷺ نے خطبہ دیا اور فرمایا: خبردار! اللہ تبارک وتعالیٰ سے ملوں گا قبل اس کے کہ کسی کو کسی کا مال عطا کروں بغیر اس کی جان خوش کیے۔

1350 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُقَيْلٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى شَيْءٍ يُكَفِّرُ اللّٰهُ بِهِ الْخَطَايَا وَيَزِيدُ فِي الْحَسَنَاتِ؟، قَالُوا: بَلَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: " إِسْبَاغُ الْوُضُوءِ فِي الْمَكَارِهِ، وَكَثْرَةُ الْخُطَا إِلَى الْمَسَاجِدِ، وَانْتِظَارُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصَّلَاةِ، مَا مِنْكُمْ مِنْ رَجُلٍ يَخْرُجُ مِنْ بَيْتِهِ مُتَطَهِّرًا فَيُصَلِّي مَعَ الْمُسْلِمِينَ الصَّلَاةَ الْجَامِعَةَ ثُمَّ يَقْعُدُ فِي الْمَسْجِدِ يَنْتَظِرُ الصَّلَاةَ الْأُخْرَى إِلَّا الْمَلَكُ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ، اللّٰهُمَّ ارْحَمْهُ، فَإِذَا قُمْتُمْ إِلَى

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضور ﷺ سے سنا ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تم کو ایسی شے کے متعلق نہ بتاؤں جس کے ساتھ گناہ معاف ہوں اور نیکیوں میں اضافہ ہو؟ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کی: کیوں نہیں! آپ ﷺ نے فرمایا: ناپسندیدگی کی حالت میں وضو کرتا ہے' کثرت سے مسجد کی طرف جانا ہے' ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا ہے' تم میں سے کسی کا اپنے گھر سے وضو کر کے نکلنا ہے' مسلمانوں کے ساتھ جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا ہے' پھر مسجد میں بیٹھنا اور دوسری نماز کا انتظار کرنا۔ تو فرشتے کہتے ہیں: اے اللہ! اس کو معاف کر دے! اے اللہ! اس پر رحم فرما! جب تم نماز کے لیے کھڑے ہو تو

1350- أخرجه مسلم في الطهارة' باب: فضل اسباغ الوضوء على المكاره ـ والترمذي في الطهارة' باب: ما جاء في اسباغ الوضوء ـ والنسائي في الطهارة' باب: فضل اسباغ الوضوء ـ وابن ماجه في الطهارة' باب: ما جاء في اسباغ الوضوء' وفي المساجد باب: المشي على الصلاة ـ

الصَّلَاةِ فَاعْدِلُوا صُفُوفَكُمْ، وَأَقِيمُوا، وَسُدُّوا الْفُرَجَ، فَإِنِّي أَرَاكُمْ مِنْ خَلْفِي وَرَاءَ ظَهْرِي، فَإِذَا قَالَ إِمَامُكُمْ: اللَّهُ أَكْبَرُ، فَقُولُوا: اللَّهُ أَكْبَرُ، وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا، وَإِذَا قَالَ: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، فَقُولُوا: اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ، وَإِنَّ خَيْرَ الصُّفُوفِ الْمُقَدَّمُ، وَشَرُّهَا الْمُؤَخَّرُ، وَخَيْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ الْمُؤَخَّرُ، وَشَرُّهَا الْمُقَدَّمُ، يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ، إِذَا سَجَدَ الرِّجَالُ فَاخْفِضْنَ أَبْصَارَكُنَّ لَا تَرَيْنَ عَوْرَاتِ الرِّجَالِ مِنْ ضِيقِ الْأُزُرِ"

صفوں کو سیدھا کرو، سیدھے رہو خلاء پُر کرو۔ میں تم کو پیچھے سے دیکھتا ہوں، اپنی پیٹھ سے۔ جب تمہارا امام اللہ اکبر کہے تم بھی اللہ اکبر کہو، جب امام رکوع کرے تم بھی رکوع کرو۔ جب امام کہے سمع اللہ لمن حمدہ! تو تم اللّٰھم ربنا لک الحمد کہو' بے شک بہتر صف آگے والی ہے، بدترین پیچھے والی ہے۔ عورتوں کی بہترین صف پیچھے والی ہے، بدترین آگے والی ہے۔ اے عورتوں کے گروہ! جب مرد سجدہ کریں تو تم اپنی نگاہیں جھکا لو، تہبند کے تنگ ہونے کی وجہ سے مردوں کی شرمگاہ نہ دیکھو۔

1351 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَبِي الصِّدِّيقِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " أَنَّ رَجُلًا قَتَلَ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ نَفْسًا، فَسَأَلَ أَعْلَمَ أَهْلِ الْأَرْضِ فَدُلَّ عَلَى رَجُلٍ، فَأَتَاهُ فَقَالَ: إِنَّهُ قَتَلَ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ نَفْسًا، فَهَلْ لَهُ مِنْ تَوْبَةٍ؟ فَقَالَ: بَعْدَ قَتْلِ تِسْعَةٍ وَتِسْعِينَ لَيْسَتْ لَكَ تَوْبَةٌ، فَانْتَضَى سَيْفَهُ فَقَتَلَهُ فَكَمَّلَ بِهِ مِائَةً، قَالَ: ثُمَّ إِنَّهُ مَكَثَ مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ سَأَلَ عَنْ أَعْلَمِ أَهْلِ الْأَرْضِ، فَدُلَّ عَلَى رَجُلٍ، فَقَالَ: إِنَّهُ قَتَلَ مِائَةَ نَفْسٍ فَهَلْ لَهُ مِنْ تَوْبَةٍ؟ قَالَ: وَمَنْ يَحُولُ بَيْنَكَ وَبَيْنَ التَّوْبَةِ؟ اخْرُجْ مِنْ هَذِهِ الْقَرْيَةِ الْخَبِيثَةِ الَّتِي أَنْتَ بِهَا إِلَى قَرْيَةِ كَذَا وَكَذَا، فَاعْبُدْ رَبَّكَ فِيهِمْ، قَالَ: فَخَرَجَ وَعَرَضَ أَجَلُهُ فِي الطَّرِيقِ، فَاخْتَصَمَ مَلَائِكَةُ الرَّحْمَةِ وَمَلَائِكَةُ الْعَذَابِ، فَقَالَ إِبْلِيسُ: إِنَّهُ لَمْ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے ۹۹ آدمیوں کو قتل کیا تھا۔ وہ آیا پوچھنے کے لیے اس کے لیے توبہ ہے؟ وہ ایک راہب کے پاس آیا، اس نے اس سے پوچھا۔ اس نے کہا، تیری توبہ نہیں قبول ہو سکتی۔ اس نے راہب کو قتل کیا اور سو مکمل کر دیئے' پھر جتنا اللہ نے چاہا اتنی دیر رُکا رہا' پھر اُس نے زمین کے بڑے عالم کے متعلق پوچھا تو اس کو ایک آدمی کے متعلق بتایا گیا' اُس نے اس سے عرض کی کہ اس نے سو قتل کیے ہیں تو کیا اس کی توبہ ہے؟ اُس نے کہا: تیرے اور توبہ کے درمیان کون سی شی رکاوٹ ہے؟ اس بڑی بستی سے نکل فلاں فلاں بستی کی طرف' ان میں جا کر اپنے رب کی عبادت کر۔ وہ نکلا اور راستے میں اسے موت آ گئی۔ رحمت اور عذاب والے فرشتے جھگڑنے لگے' ابلیس نے کہا: یہ کسی وقت بھی نافرمانی سے رُکا نہیں تھا۔ رحمت والے فرشتے نے کہا: یہ توبہ کی نیت سے نکلا تھا۔

يَعْصِنِي سَاعَةً قَطُّ، قَالَتْ مَلَائِكَةُ الرَّحْمَةِ: إِنَّهُ خَرَجَ تَائِبًا" ، فَزَعَمَ حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ أَنَّ بَكْرًا حَدَّثَهُ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ: بَعَثَ اللَّهُ مَلَكًا فَاجْتَمَعُوا إِلَيْهِ - رَجَعَ الْحَدِيثُ إِلَى حَدِيثِ قَتَادَةَ - قَالَ: فَقَالَ: انْظُرُوا إِلَى أَيِّ الْقَرْيَتَيْنِ كَانَ أَقْرَبَ فَأَلْحِقُوهُ بِأَهْلِهَا ، قَالَ قَتَادَةُ: فَقَرَّبَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْقَرْيَةَ الصَّالِحَةَ، وَبَاعَدَ مِنْهُ الْخَبِيثَةَ وَأَلْحَقُوهُ بِأَهْلِهَا

حمید الطّویل نے گمان کیا کہ بکر نے ان کو ابی رافع کے حوالہ سے بتایا کہ اللہ نے فرشتے بھیجے' وہ اس کے پاس جمع ہو گئے' دوبارہ قتادہ کی حدیث کی طرف آئے' اُنہوں نے دیکھا کہ دونوں بستیوں میں سے کس بستی کے زیادہ قریب ہے' جس کی طرف زیادہ ہو اُس میں شامل کر دو۔ حضرت قتادہ فرماتے ہیں: اللہ عزوجل نے اس کو نیک لوگوں کی بستی کے قریب کر دیا اور بُرے لوگوں کی بستی سے دور کر دیا اور اس کو نیک لوگوں میں شمار کر دیا۔

1352 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ دَرَّاجٍ، عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَصْدَقُ الرُّؤْيَا بِالْأَسْحَارِ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سب سے زیادہ سچا خواب سحری والا ہے۔

1353 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ، عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ، قَالَ أَبُو سَعِيدٍ: قَالَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ لِأَصْحَابِهِ: أَمَا وَاللَّهِ لَقَدْ كُنْتُ أُحَدِّثُكُمْ أَنَّهُ لَوْ قَدِ اسْتَقَامَتْ لَهُ الْأُمُورُ قَدْ آثَرَ عَلَيْكُمْ غَيْرَكُمْ، قَالَ: فَرَدُّوا عَلَيْهِ رَدًّا عَنِيفًا، قَالَ: فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: فَجَاءَهُمْ فَقَالَ لَهُمْ أَشْيَاءَ لَا أَحْفَظُهَا، قَالُوا: بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَالَ: فَكُنْتُمْ لَا تَرْكَبُونَ الْخَيْلَ ، قَالَ: كُلَّمَا قَالَ لَهُمْ شَيْئًا قَالُوا:

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انصار کے ایک آدمی نے اپنے ساتھی سے کہا کہ اللہ کی قسم! میں تم کو حدیث بیان کرتا ہوں! اگر آپ کے کام آپ کے لیے سیدھے رہے تو تم پر غیر کو ترجیح دی جائے گی' اس کو آسانی سے دور کر دو۔ یہ بات حضور صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان کو لے کر آؤ! ان کو کچھ اشیاء کے متعلق کہا جو مجھے یاد نہیں ہیں۔ اُنہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیوں نہیں! فرمایا: تم گھوڑوں پر سوار نہیں ہوتے ہو! جب بھی اُن کو کوئی شی کہی جاتی تو وہ کہتے:

1352- أخرجه الترمذى فى الرؤيا' باب: قوله تعالىٰ: (لهم البشرىٰ فى الحياة الدنيا) . باب: أصدق الرؤيا بالأسحار . وذكره ابن حبان كما فى موارد الظمآن' باب: فى رؤيا الأسحار . والحاكم جلد4صفحه392 .

1353- أخرجه البخارى فى المغازى' باب: غزوة الطائف . ومسلم فى الزكاة' باب: اعطاء المؤلفة قلوبهم على الاسلام .

بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَلَمَّا رَآهُمْ لَا يَرُدُّونَ عَلَيْهِ شَيْئًا قَالَ: " أَفَلَا تَقُولُونَ: قَاتَلَكَ قَوْمُكَ فَنَصَرْنَاكَ، وَأَخْرَجَكَ قَوْمُكَ فَآوَيْنَاكَ " ، قَالُوا: نَحْنُ لَا نَقُولُ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَنْتَ تَقُولُهُ؟ قَالَ: فَقَالَ: يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ، أَلَا تَرْضَوْنَ أَنْ يَذْهَبَ النَّاسُ بِالدُّنْيَا وَأَنْتُمْ تَذْهَبُونَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ، أَلَا تَرْضَوْنَ أَنَّ النَّاسَ لَوْ سَلَكُوا وَادِيًا وَسَلَكْتُمْ وَادِيًا لَسَلَكْتُ وَادِيَ الْأَنْصَارِ؟ ، قَالُوا: بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَالَ: لَوْلَا الْهِجْرَةُ لَكُنْتُ امْرَأً مِنَ الْأَنْصَارِ، الْأَنْصَارُ كَرِشِي وَأَهْلُ بَيْتِي، عَيْبَتِي الَّتِي آوِي إِلَيْهَا، اعْفُوا عَنْ مُسِيئِهِمْ، وَاقْبَلُوا مِنْ مُحْسِنِهِمْ ، قَالَ أَبُو سَعِيدٍ: فَمَا عَلِمَ ذَلِكَ ابْنُ مَرْجَانَةَ عَدُوُّ اللَّهِ، قَالَ أَبُو سَعِيدٍ: قُلْتُ لِمُعَاوِيَةَ: أَمَا إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ كَانَ حَدَّثَنَا أَنَّا سَنَرَى بَعْدَهُ أَثَرَةً ، قَالَ مُعَاوِيَةُ: فَمَا أَمَرَكُمْ؟ قَالَ: قُلْتُ: أَمَرَنَا أَنْ نَصْبِرَ ، قَالَ: فَاصْبِرُوا إِذًا

کیوں نہیں! یا رسول اللہ! جب آپ نے اُن کو دیکھا کہ وہ کسی شی کا جواب نہیں دیتے ہیں تو آپ نے فرمایا: کیا تم نہیں کہتے ہو کہ آپ قوم سے لڑیں ہم آپ کی مدد کریں گے؟ آپ قوم سے نکلیں ہم پناہ دیں گے؟ اُنہوں نے کہا: یارسول اللہ! ہم نہیں کہتے ہیں' آپ فرمائیں! آپ نے فرمایا: اے انصار کے گروہ! کیا تم پسند کرتے ہو کہ لوگ دنیا لے جائیں اور تم رسول اللہ ﷺ کو لے جاؤ؟ یا فرمایا: اے انصار کے گروہ! کیا تم پسند کرتے ہو کہ لوگ اگر وادی میں چلیں اور تم بھی وادی میں چلو گے تو میں انصار کی وادی میں چلوں گا؟ اُنہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیوں نہیں! آپ نے فرمایا: اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں انصار کا آدمی ہوتا' انصار میری عزت اور میری اہل بیت' میری پناہ ہیں' میں ان کی طرف پناہ لیتا ہوں تو ان کی بُرائیوں کو معاف کرو اور نیکیاں قبول کرو۔ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: علم نہیں تھا کہ ابن مرجانہ اللہ کا دشمن ہے۔ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے معاویہ سے کہا: بہرحال حضور ﷺ نے حدیث بیان کی ہے کہ عنقریب میرے بعد ترجیحات دیکھو گے۔ حضرت معاویہ نے فرمایا: تم کیا حکم دیتے ہو؟ فرمایا: میں کہتا ہوں کہ ہمیں صبر کا حکم دیں اُس وقت صبر کرنا۔

1354 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ الْمَدَنِيِّ، حَدَّثَنِي حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ أَبِي

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تین آدمی سفر میں نکلیں، ان میں سے ایک امامت کروائے۔ حضرت نافع فرماتے

سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا خَرَجَ ثَلَاثَةٌ فِي سَفَرٍ فَلْيَؤُمَّهُمْ أَحَدُهُمْ قَالَ نَافِعٌ: قُلْتُ لِأَبِي سَلَمَةَ: أَنْتَ أَمِيرُنَا

ہیں: میں نے حضرت ابوسلمہ سے عرض کی: آپ ہمارے امیر ہیں۔

1355 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ الْمَدَنِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَبَّابٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَذُكِرَ عِنْدَهُ أَبُو طَالِبٍ فَقَالَ: لَعَلَّهُ أَنْ تَنْفَعَهُ شَفَاعَتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُجْعَلُ فِي ضَحْضَاحٍ مِنَ النَّارِ إِلَى كَعْبَيْهِ يَغْلِي مِنْهُ أُمُّ دِمَاغِهِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ حضرت ابو طالب کا ذکر کیا گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہوسکتا ہے قیامت کے دن ان کو میری شفاعت نفع دے۔ ان کو جہنم کے ایک کونے میں ڈال دیا جائے گا اور آگ ان کے ٹخنوں تک پہنچے گی جس سے ان کا دماغ ابلے گا۔

1356 - وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: صَلَاةُ الْجَمَاعَةِ تَفْضُلُ عَلَى صَلَاةِ الْفَذِّ بِخَمْسٍ وَعِشْرِينَ دَرَجَةً

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آدمی کا جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا اکیلے نماز پڑھنے سے ستائیس گناہ زیادہ ثواب کا درجہ رکھتا ہے۔

1357 - وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ جُزْءٌ مِنْ خَمْسَةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ، قَالَ يَزِيدُ: سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ يُحَدِّثُ بِهَذَا الْحَدِيثِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اُنہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اچھا خواب نبوت کے پینتالیسواں حصہ ہے۔ حضرت یزید فرماتے ہیں کہ میں نے ابوسلمہ کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ یہ حدیث حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ عمر بن عبدالعزیز سے روایت کرتے

1355- أخرجه البخاري في الرقاق' باب: صفة الجنة والنار' وفي مناقب الأنصار باب: قصة أبي طالب . ومسلم في الايمان' باب: شفاعة النبي صلى الله عليه وسلم لأبي طالب .

1356- أخرجه البخاري في الأذان'باب: فضل صلاة الجماعة .

1357- أخرجه البخاري في التعبير'باب: الرؤيا الصالحة جزء من ستة وأربعين جزءًا من النبوة .

الْعَزِيزِ، فَقَالَ عُمَرُ: لَوْ كَانَتْ حَصَاةً مِنْ عَدَدِ الْحَصَى لَرَأَيْتُهَا صِدْقًا

ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر کنکریوں کی تعداد کے مطابق خواب آئے تو میں سچ شمار کروں گا۔

1358 - وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ: إِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ رُؤْيَا يُحِبُّهَا فَإِنَّهَا مِنَ اللّٰهِ، فَلْيَحْمَدِ اللّٰهَ عَلَيْهَا وَلْيُحَدِّثْ بِهَا، وَإِذَا رَأَى غَيْرَ ذٰلِكَ مِمَّا يَكْرَهُ فَإِنَّهَا مِنَ الشَّيْطَانِ فَلْيَسْتَعِذْ مِنْ شَرِّهَا، وَلَا يَذْكُرْهَا لِأَحَدٍ فَإِنَّهَا لَنْ تَضُرَّهُ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی خواب اچھا دیکھے تو یہ اللہ کی جانب سے ہے اس پر اللہ کی تعریف کرے جب اس کے علاوہ ناپسند خواب دیکھے یہ شیطان کی طرف سے ہے اس کے شر سے اللہ کی پناہ مانگے کسی کے سامنے اس کا ذکر نہ کرے بے شک یہ نقصان دے نہیں ہوگا۔

1359 - وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هٰذَا السَّلَامُ عَلَيْكَ، فَكَيْفَ نُصَلِّي عَلَيْكَ؟ قَالَ: " قُولُوا: اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ، وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ"

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام بھیجتے ہیں ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود کس طرح بھیجیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پڑھو! ''اللّٰهم صل على محمدٍ الى آخره''۔

1360 - وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّهُ كَانَ تُصِيبُهُ الْجَنَابَةُ مِنَ اللَّيْلِ فَيُرِيدُ أَنْ يَنَامَ، فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَوَضَّأَ ثُمَّ يَنَامَ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ رات کو جنبی ہو گئے تھے میں نے سونے کا ارادہ کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو حکم دیا کہ وضو کرنے کا اور پھر سو

1358- أخرجه البخارى فى التعبير' باب: الرؤيا من الله' باب: اذا رأى ما يكره فلا يخبر بها ولا يذكرها' وفى بدء الخلق باب: صفة ابليس وجنوده . ومسلم فى الرؤيا . والترمذى فى الدعوات' باب: ما يقول اذا رأى رؤيا يكرهها' وفى الرؤيا . وأبو داؤد فى الأدب' باب: ما جاء فى الرؤيا .

1359- أخرجه البخارى فى التفسير' باب: (ان الله وملائكته يصلون على النبى)' وفى الدعوات باب: الصلاة علىء النبى صلى الله عليه وسلم . والنسائى فى السهو' باب: نوع آخر من الصلاة على النبى صلى الله عليه وسلم .

1360- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 55 . وابن ماجه فى الطهارة' باب: من قال: لا ينام الجنب حتى يتوضأ وضوء ه للصلاة .

جانے گا۔

1361 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْأَعْمَشُ، عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُ عَنِ الدَّجَّالِ قَالَ: " إِنَّهُ سَيُسَلَّطُ عَلَى نَفْسٍ وَاحِدَةٍ يَقْتُلُهَا ثُمَّ يُحْيِيهَا، فَيَقُولُ: أَلَسْتُ بِرَبِّكَ؟ فَيَقُولُ: مَا كُنْتَ فِي نَفْسِي أَكْذَبَ مِنْكَ السَّاعَةَ " ، قَالَ: فَمَا كُنَّا نَرَى إِلَّا أَنَّهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ حَتَّى مَاتَ

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دجال کے متعلق بیان کیا' فرمایا: عنقریب ایک آدمی پر مسلط ہوگا' اس کو قتل کرے گا پھر اس کو زندہ کرے گا' وہ کہے گا: کیا میں تیرا رب نہیں ہوں؟ وہ کہے گا: اس وقت میرے خیال کے مطابق تجھ سے زیادہ جھوٹا کوئی نہیں ہے۔ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم نے دیکھا کہ حضرت عمر اسی پر رہے یہاں تک کہ اُن کا وصال ہو گیا۔

1362 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ أَبُو إِسْحَاقَ الطَّالْقَانِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ أَبِي شُجَاعٍ، عَنْ أَبِي السَّمْحِ، عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " (وَهُمْ فِيهَا كَالِحُونَ) (المؤمنون: 104) قَالَ: تَشْوِيهِ النَّارُ فَتَقْلِصُ شَفَتُهُ حَتَّى تَبْلُغَ وَسْطَ رَأْسِهِ، وَتَسْتَرْخِي الْأُخْرَى حَتَّى تَضْرِبَ سُرَّتَهُ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اللہ فرماتا ہے اور وہ اس میں منہ چڑھائے ہوں گے'' (المومنون: ۱۰۴) ان کو آگ بھون ڈالے گی ان کے دونوں ہونٹ اوپر والا سر کے وسط تک پہنچ جائے گا۔ دوسرا لٹک کر اس کے ناف تک چلا جائے گا۔

1363 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

1362- أخرجه الترمذي في صفة جهنم' باب: ما جاء في صفة طعام أهل النار' وفي التفسير باب: ومن سورة المؤمنين . الحاكم في المستدرك جلد2صفحه395 .

1363- أخرجه البخاري في الخصومات' باب: ما يذكر في الأشخاص والخصومة بين المسلمين واليهود' وفي أحاديث الأنبياء باب: قوله تعالى: (وواعدنا موسى ثلاثين ليلة)' وفي التفسير باب: (ولما جاء موسى لميقاتنا وكلمه ربه) . وفي الديات باب: اذا لطم المسلم يهوديًا عند الغضب' وفي التوحيد باب: (وكان عرشه على الماء) (وهو رب العرش العظيم) . ومسلم في الفضائل' باب: من فضائل موسى . وأبو داؤد في السنة' باب: في التخيير بين

الـرَّحْـمَنِ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُخَيِّرُوا بَيْنَ الْأَنْبِيَاءِ

حضور ﷺ نے فرمایا: انبیاء علیہم السلام کو ایک دوسرے پر ترجیح فوقیت نہ دو۔

1364 - حَـدَّثَـنَـا زُهَيْـرٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، عَـنْ أَيُّـوبَ، عَـنْ نَـافِعٍ قَالَ: حَدَّثَ رَجُلٌ ابْنَ عُمَرَ بِهَـذَا الْـحَدِيـثِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، يُحَدِّثُهُ عَـنْ رَسُـولِ الـلّٰـهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَامَ إِلَيْهِ حَتَّـى دَخَلَ عَلَى أَبِي سَعِيدٍ وَأَنَا مَعَهُ، فَقَالَ: إِنَّ هَذَا حَـدَّثَـنِـي عَنْكَ حَدِيثًا تُحَدِّثُهُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى الـلّٰـهُ عَـلَيْـهِ وَسَـلَّـمَ، أَفَسَـمِعْتَهُ؟ قَالَ: بَصَرُ عَيْنِي وَسَـمْـعُ أُذُنِـي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَـلَّـمَ يَـقُـولُ: لَا تَبِيـعُـوا الـذَّهَبَ بِالذَّهَبِ، وَلَا الْـوَرِقَ بِـالْـوَرِقِ، إِلَّا مِثْلًا بِـمِثْلٍ، وَلَا تَبِيعُوا شَيْئًا غَائِبًا بِنَاجِزٍ

ایک آدمی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کو یہ حدیث حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کے حوالہ سے بیان کرتے تھے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے یہاں تک کہ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ کے پاس آئے، میں آپ رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا۔ فرمایا: یہ مجھے آپ رضی اللہ عنہ کے حوالہ سے حدیث بیان کرتا ہے اور تو کیا آپ نے حضور ﷺ سے سنی ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میری آنکھوں نے دیکھا اور میرے دونوں کانوں نے سنا کہ میں نے حضور ﷺ سے سنا آپ ﷺ نے فرمایا: سونے کو سونے کے بدلے چاندی کو چاندی کے بدلے نہ فروخت کرو مگر برابر کسی غائب شے کو اندازاً نہ فروخت کرو۔

1365 - حَـدَّثَـنَـا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، حَـدَّثَـنَـا أَبُـو سَلَمَةَ سَعِيدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الـلّٰـهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمَّـا أَهْـلُ النَّارِ الَّذِينَ هُمْ أَهْلُهَا فَـإِنَّهُـمْ لَا يَمُوتُونَ فِيهَا وَلَا يَحْيَوْنَ، وَلَكِنْ أُنَاسٌ - أَوْ كَـمَـا قَـالَ- تُـصِيبُهُـمْ بِـذُنُـوبِهِمْ - أَوْ قَـالَ: بِخَطَايَاهُمْ - فَتُمِيتُهُمْ إِمَاتَةً، حَتَّى إِذَا صَارُوا فَحْمًا أُذِنَ فِـي الشَّـفَـاعَةِ فَجِيءَ بِهِمْ ضَبَائِرَ ضَبَائِرَ فَبُثُّوا

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جہنم والے وہ رہنے والے ہیں کیونکہ اُن کو نہ موت آئی نہ زندہ ہونا ہے لیکن لوگ' یا جیسے آپ نے فرمایا: آگ اُن کو اُن کے گناہوں کے مطابق پہنچے گی یا ان کی غلطیوں کے مطابق اسی طرح۔ حضرت ابونضرہ فرماتے ہیں: وہ مریں گے یہاں تک کہ جب وہ کوئلہ ہو جائیں گے تو ان کے متعلق شفاعت کا اذن ہوگا' ان کو ضبائر پر لایا جائے گا' ان کو جنت کی نہر

الأنبياء عليهم السلام) .

1364- أخرجه مسلم في المساقاة' باب: الربا .

عَلَى أَنْهَارِ الْجَنَّةِ، فَيُقَالُ: يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ أَفِيضُوا عَلَيْهِمْ، فَيَنْبُتُونَ كَمَا تَنْبُتُ الْحِبَّةُ فِي حَمِيلِ السَّيْلِ، قَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ حِينَئِذٍ: كَأَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي الْبَادِيَةِ

میں ڈالا جائے گا' اہل جنت کو کہا جائے گا: ان پر ڈالو! ان کا گوشت آئے گا جس طرح دانہ جب زمین میں ڈالا جائے تو وہ اُگتا ہے۔قوم میں سے ایک آدمی نے کہا: گویا ایسے محسوس ہوتا ہے کہ حضور ﷺ دیہات میں رہتے ہیں۔

1366 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنِ الصَّرْفِ قَالَ: يَدٌ بِيَدٍ، فَقُلْتُ: نَعَمْ، فَقَالَ: لَا بَأْسَ، قَالَ: فَلَقِيتُ أَبَا سَعِيدٍ فَأَخْبَرْتُهُ أَنِّي سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنِ الصَّرْفِ فَقَالَ: لَا بَأْسَ بِهِ، قَالَ: أَوَقَالَ ذَلِكَ؟ أَمَا إِنَّا سَنَكْتُبُ إِلَيْهِ فَلَا يُفْتِيكُمُوهُ، قَالَ: فَوَاللّٰهِ لَقَدْ جَاءَ بَعْضُ فِتْيَانِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَمْرٍ فَأَنْكَرَهُ، فَقَالَ: كَأَنَّ هَذَا لَيْسَ مِنْ تَمْرِ أَرْضِنَا؟، قَالَ: كَانَ فِي تَمْرِ الْعَامِ بَعْضُ الشَّيْءِ، فَأَخَذْتُ هَذَا وَزِدْتُ بَعْضَ الزِّيَادَةِ، فَقَالَ: أَضْعَفْتَ، أَرْبَيْتَ، لَا تَقْرَبَنَّ هَذَا، إِذَا رَابَكَ مِنْ تَمْرِكَ شَيْءٌ فَبِعْهُ ثُمَّ اشْتَرِ الَّذِي تُرِيدُ مِنَ التَّمْرِ

حضرت ابونضرہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بیع صرف کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: نقد نقد جائز ہے' میں نے کہا: ٹھیک ہے! آپ نے فرمایا: کوئی حرج نہیں ہے۔ میں حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے ملا تو میں نے آپ کو بتایا کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بیع صرف کے متعلق پوچھا تو اُنہوں نے کہا: کوئی حرج نہیں ہے' انہوں نے کہا: کیا اس کے علاوہ کوئی اور لفظ فرمائے؟ بہرحال ہم آپ کو لکھ کر بھیجیں گے تو وہ تمہیں اس کا فتویٰ نہ دیں گے' اللہ کی قسم! بعض نوجوان حضور ﷺ کے پاس کھجوریں لے کر آئے' آپ نے لینے سے انکار کر دیا اور فرمایا: معلوم ہوتا ہے کہ یہ کھجوریں ہمارے ملک کی نہیں ہیں؟ اور عرض کی: اس سال کی کھجوروں میں کوئی شی تھی' میں نے لیا' بعض کا اضافہ کیا تو آپ نے فرمایا: تُو نے اضافہ کیا اور سودی کاروبار کیا' جب تیری کھجوروں میں سود ہو تو میں اس کے قریب ہرگز نہیں جاؤں گا' اس کو فروخت کر پھر اس کے ساتھ وہی کھجوریں خرید۔

1367 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ،

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم

1366- أخرجه مسلم في المساقاة' باب: بيع الطعام مثلًا بمثل .

عَنِ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: كُنَّا نَغْزُو مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَمَضَانَ، فَمِنَّا الصَّائِمُ وَمِنَّا الْمُفْطِرُ، فَلَا يَجِدُ الصَّائِمُ عَلَى الْمُفْطِرِ، وَلَا الْمُفْطِرُ عَلَى الصَّائِمِ، يَرَوْنَ أَنَّهُ مَنْ وَجَدَ قُوَّةً فَصَامَ، ذٰلِكَ حَسَنٌ، وَيَرَوْنَ أَنَّهُ مَنْ وَجَدَ ضَعْفًا فَأَفْطَرَ، فَإِنَّ ذٰلِكَ حَسَنٌ

حضور ﷺ کے ساتھ مل کر رمضان المبارک میں جہاد کرتے' ہم میں سے بعض روزہ کی حالت میں ہوتے' بعض روزہ کی حالت میں نہ ہوتے' روزہ رکھنے والے نہ رکھنے والے پر اعتراض نہ کرتے تھے اور روزہ نہ رکھنے والے رکھنے والے پر اعتراض نہ کرتے تھے' جنہوں نے خیال کیا کہ وہ قوی ہیں تو اُنہوں نے روزہ رکھا اور جنہوں نے خیال کیا کہ وہ کمزور ہیں تو اُنہوں نے افطار کرلیا' دونوں نے اچھا کیا۔

1368 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي مُتَوَشِّحًا

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس اس حالت میں آیا کہ آپ ایک کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھ رہے تھے۔

1369 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنَا دَرَّاجٌ أَبُو السَّمْحِ، أَنَّ أَبَا الْهَيْثَمِ حَدَّثَهُ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، طُوبَى لِمَنْ رَآكَ وَآمَنَ بِكَ؟ قَالَ: طُوبَى لِمَنْ رَآنِي وَآمَنَ بِي، ثُمَّ طُوبَى، ثُمَّ طُوبَى، ثُمَّ طُوبَى لِمَنْ آمَنَ بِي وَلَمْ يَرَنِي، فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: وَمَا طُوبَى؟ قَالَ: شَجَرَةٌ فِي الْجَنَّةِ مَسِيرَةُ مِائَةِ سَنَةٍ، ثِيَابُ أَهْلِ الْجَنَّةِ تَخْرُجُ مِنْ أَكْمَامِهَا

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! خوشخبری اس کے لیے جس نے آپ ﷺ کو دیکھا اور آپ ﷺ پر ایمان لایا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: خوشخبری اس کے لیے جس نے مجھے دیکھا نہیں اور مجھ پر ایمان لایا، پھر خوشخبری، پھر خوشخبری، پھر خوشخبری جو مجھ پر ایمان لایا جس نے مجھے دیکھا نہیں۔ ایک آدمی نے آپ ﷺ سے عرض کی: یہ خوشخبری کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جنت میں ایک درخت ہے، اس کی مسافت ایک سو سال ہے اہل جنت کے کپڑے سے نکل جائیں گے۔

1369- أخرجه أحمد جلد3صفحه70-71' وجلد5صفحه264,257,248 . وعزاه الهيثمي وأحمد والمصنف في مجمع الزوائد' باب: ما جاء فيمن آمن بالنبي صلى الله عليه وسلم ولم يره . وذكره ابن حبان في الثقات .

1370 - وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَجُلٌ: مَا (كَالْمُهْلِ) (الكهف: 29) ؟ قَالَ: كَعَكَرِ الزَّيْتِ، فَإِذَا قَرَّبَهُ إِلَيْهِ سَقَطَتْ فَرْوَةُ وَجْهِهِ مِنْهُ

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے آپ سے عرض کی: کالمھل کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: وہ دوزخ کا پانی ہے' وہ تلچھٹ کی طرح ہوگا' جب وہ اس کے قریب لایا جائے گا تو منہ کی کھال گر جائے گی۔

1371 - وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: " اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيرًا حَتَّى يَقُولُوا: مَجْنُونٌ"

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کا ذکر اتنا کرو کہ لوگ تم کو مجنوں کہیں۔

1372 - وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْ ضُرِبَ بِمِقْمَعٍ مِنْ حَدِيدٍ الْجَبَلُ لَتَفَتَّتَ ثُمَّ عَادَ كَمَا كَانَ

حضرت ابوسعیدالخدری رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اگر لوہے کا گرز پہاڑ پر مارا جائے (یعنی جہنم کے لوہے کا گرز) تو ساری کائنات ریزہ ریزہ ہو جائے' پھر ایسے ہی ہو جائے جس طرح پہلے تھی۔

1373 - وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: لَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ يَعْمَلُ فِي صَخْرَةٍ صَمَّاءَ لَيْسَ لَهَا بَابٌ وَلَا كُوَّةٌ لَخَرَجَ عَمَلُهُ إِلَى النَّاسِ كَائِنًا مَا كَانَ

حضرت ابوسعیدالخدری رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اگر ایسی بند چٹان میں کوئی عمل کرنے والا' جس کا نہ کوئی دروازہ ہو نہ روشن دان ہو' اس کا عمل لوگوں کو معلوم ہو جائے جو بھی کرتا تھا۔

1370- أخرجه الترمذى فى صفة جهنم' باب: ما جاء فى صفة شراب أهل النار' وفى التفسير باب: ومن سورة (سأل سائل). وانظر الدر المنثور.

1371- أخرجه أحمد جلد 3صفحه71,68 . والحاكم جلد 1صفحه499 . عزاه الهيثمى لأحمد والمصنف فى مجمع الزوائد' باب: فضل ذكر الله تعالى والأكثار منه.

1372- أخرجه أحمد جلد 3صفحه83 . وصححه الحاكم جلد 4صفحه601 . وعزاه الهيثمى لأحمد والمصنف فى مجمع ازوائد' كتاب صفة النار.

1373- أخرجه أحمد جلد3صفحه28 . وعزاه الهيثمى لأحمد والمصنف فى مجمع الزوائد' باب: لو عمل أحد فى صخرة صماء وخرج عمله الى الناس.

1374 - وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: كُلُّ حَرْفٍ فِي الْقُرْآنِ يُذْكَرُ فِيهِ الْقُنُوتُ فَهُوَ طَاعَةٌ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر حرف جو قرآن میں ہے اس میں قنوت کا ذکر ہے اس سے مراد اطاعت ہے۔

1375 - وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: " أَتَانِي جِبْرِيلُ فَقَالَ: إِنَّ رَبِّي وَرَبَّكَ يَقُولُ: كَيْفَ رَفَعْتُ ذِكْرَكَ؟ قَالَ: وَاللّٰهُ أَعْلَمُ، قَالَ: إِذَا ذُكِرْتُ ذُكِرْتَ مَعِي "

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے پاس حضرت جرائیل علیہ السلام آئے، عرض کی: یا رسول اللہ! میرے اور تمہارے رب نے فرمایا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر کیسے بلند کیا گیا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ زیادہ جانتا ہے، اللہ فرماتا ہے جب میرا ذکر کیا جائے گا' تیرے ذکر بھی میرے ساتھ کیا جائے گا۔

1376 - وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْ أَنَّ دَلْوًا مِنْ غَسَّاقٍ يُهْرَاقُ فِي الدُّنْيَا لَأَنْتَنَ أَهْلَ الدُّنْيَا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر جہنم سے ایک ڈول بھی پیپ کا دنیا میں بہا دیا جائے ساری دنیا میں اس کی بدبو پھیل جائے۔

1377 - وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَأْكُلُ التُّرَابُ كُلَّ شَيْءٍ مِنَ الْإِنْسَانِ إِلَّا عَجْبَ ذَنَبِهِ ،

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مٹی انسان کی ہر شے کھائے گی مگر اس ریڑھ کی ہڈی۔ عرض کی گئی: یارسول اللہ! اس کی

1374- أخرجه أحمد جلد3صفحه75 .

1375- أخرجه الطبری فی التفسير . وأخرجه ابن حبان كما في موارد الظمآن' سورة (آلم نشرح) وعزاه الهيثمي للمصنف في مجمع الزوائد' باب: عظم قدره صلى الله عليه وسلم .

1376- أخرجه أحمد . والترمذی فی كتاب صفة جهنم' باب: ما جاء في صفة شراب . . . .

1377- أخرجه البخاری فی التفسير' باب: ونفخ في الصور . ومسلم في الفتن وما بعده' باب: ما بين النفختين . والنسائي في الجنائز' باب: أرواح المؤمنين . وأبو داؤد في السنة' باب: في ذكر البعث والصور . وابن ماجه في الزهد' باب: ذكر القبر والبلىٰ' باب: قيام الساعة وكيف ينشبون .

1378- أخرجه الترمذی في صفة جهنم' باب: ما جاء في صفة قعر جهنم' وفي التفسير باب: ومن سورة المدثر .

قِيلَ: وَمِثْلُ مَا هُوَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: مِثْلُ حَبَّةِ الْخَرْدَلِ مِنْهُ يَنْبُتُونَ

مثال کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: رائی کے دانہ کے برابر جس سے لوگ اُگنے کی طرح پیدا ہوں گے۔

1378 - وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَيْلٌ: وَادٍ فِي جَهَنَّمَ يَهْوِي فِيهِ الْكَافِرُ أَرْبَعِينَ خَرِيفًا قَبْلَ أَنْ يَبْلُغَ قَعْرَهُ، وَقَالَ: " الصَّعُودُ: جَبَلٌ مِنْ نَارٍ يَصْعَدُ فِيهِ سَبْعِينَ خَرِيفًا، ثُمَّ يَهْوِي بِهِ كَذَلِكَ فِيهِ أَبَدًا"

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ویل جہنم میں ایک وادی ہے' کافر کو اس میں ڈالا جائے گا' اس کی تہہ تک پہنچنے سے پہلے اور فرمایا: صعود' جہنم میں ایک پہاڑ ہے' اس میں ستر سال تک چڑھتا رہے گا' پھر اس سے گرایا جائے گا اسی طرح ہمیشہ ہمیشہ ہوتا رہے گا۔

1379 - وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اسْتَكْثِرُوا مِنَ الْبَاقِيَاتِ الصَّالِحَاتِ، قِيلَ: وَمَا هُنَّ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: الْمِلَّةُ، قِيلَ: وَمَا هِيَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: التَّهْلِيلُ، وَالتَّكْبِيرُ، وَالتَّسْبِيحُ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہمیشہ رہنے والے نیک کاموں کو کثرت سے کرو۔ عرض کی گئی: یا رسول اللہ! وہ کیا ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کلمہ۔ عرض کی: یا رسول اللہ! وہ کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''لا الہ الا اللّٰہ واللّٰہ اکبر، سبحان اللّٰہ، الحمد للّٰہ ولا حول ولا قوۃ الا باللّٰہ''۔

1380 - وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُنْصَبُ لِلْكَافِرِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِقْدَارُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ كَمَا لَمْ يَعْمَلْ لِلَّهِ فِي الدُّنْيَا، وَإِنَّ الْكَافِرَ يَرَى جَهَنَّمَ وَيَظُنُّ أَنَّهَا مُوَاقِعَتُهُ مِنْ مَسِيرَةِ أَرْبَعِينَ سَنَةً

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: قیامت کا دن کافر کے لیے پچاس ہزار سال کی مقدار مقرر کیا جائے گا' یا اسے معلوم ہوگا کہ اس نے دنیا میں اللہ کے لیے کوئی کام کیا ہی نہیں' کافر جہنم کو دیکھے گا' خیال کرے گا وہ جہنم میں چالیس سال کی مسافت سے پڑا ہوا ہے۔

1379- أخرجه أحمد جلد3صفحه75,71 .

1380- أخرجه أحمد جلد3صفحه75 . وعزاه الهيثمي لأحمد والمصنف في مجمع الزوائد' باب: (بعد باب ما جاء في هول المطلع وشدة يوم القيامة) .

1381 - وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " إِنَّ الرَّجُلَ لَيَتَّكِءُ فِي الْجَنَّةِ مَسِيرَةَ سَبْعِينَ سَنَةً قَبْلَ أَنْ يَتَحَوَّلَ، ثُمَّ تَأْتِيهِ امْرَأَةٌ فَتَضْرِبُ عَلَى مَنْكِبَيْهِ، فَيَنْظُرُ وَجْهَهُ فِي خَدِّهَا أَصْفَى مِنَ الْمِرْآةِ، وَإِنَّ أَدْنَى لُؤْلُؤَةٍ عَلَيْهَا لَتُضِيءُ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ إِلَى الْمَغْرِبِ، فَتُسَلِّمُ عَلَيْهِ، فَيَرُدُّ عَلَيْهَا السَّلَامَ وَيَسْأَلُهَا: مَنْ أَنْتِ؟ فَتَقُولُ: أَنَا هِيَ الْمَزِيدُ، وَإِنَّهُ لِيَكُونُ عَلَيْهَا سَبْعُونَ ثَوْبًا، أَدْنَاهَا مِثْلُ النُّعْمَانِ مِنْ طُوبَى، فَيَنْفُذُهَا بَصَرُهُ حَتَّى يَرَى مُخَّ سَاقِهَا مِنْ وَرَاءِ ذٰلِكَ، وَإِنَّ عَلَيْهِمُ التِّيجَانَ، إِنَّ أَدْنَى لُؤْلُؤَةٍ فِيهَا لَتُضِيءُ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ"

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ، حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی جنت میں ستّر سال چلنے کی مقدار ٹیک لگا کر رکھے گا، وہ پہلو نہیں بدلے گا، پھر ایک عورت آئے گی وہ اس کے کندھے پر مارے گی، وہ اپنا چہرہ اس کے رخسار میں دیکھے گا، وہ شیشے سے بھی زیادہ صاف ہو گی اور ایک ادنیٰ موتی اس پر نچوڑا جائے گا جس کے ساتھ مشرق سے لے کر مغرب تک روشن ہو گئی ہے، وہ اس کو سلام کرے گی، وہ اس کے سلام کا جواب دے گا، وہ اس سے پوچھے گا: تُو کون ہے؟ وہ کہے گی: میں مزید ہوں! اس پر ستّر کپڑے ہوں گے، ادنیٰ کپڑا طوبیٰ کے نعمان کی طرح ہو گا، وہ اپنی آنکھ سے اس کو دیکھے گا یہاں تک کہ اس کے کپڑوں کے باہر سے اس کی پنڈلی کا مغز دیکھے گا، ان پر تاج ہوں گے، اس تاج پر موتی ہو گا جو ادنیٰ سا ہو گا، اس کے ساتھ مشرق اور مغرب روشن ہو جائیں گے، اگر دنیا میں ڈالا جائے۔

1382 - وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الشِّتَاءُ رَبِيعُ الْمُؤْمِنِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سردیاں مؤمن کا موسمِ بہار ہے۔

1383 - وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَقْعَدُ الْكَافِرِ مِنَ النَّارِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ، كُلُّ ضِرْسٍ لَهُ مِثْلُ أُحُدٍ، وَفَخِذُهُ مِثْلُ وَرِقَانٍ، وَجِلْدُهُ سِوَى لَحْمِهِ وَعِظَامِهِ أَرْبَعُونَ ذِرَاعًا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جہنم میں کافر کے بیٹھنے کی جگہ تین دن کی مسافت کے برابر ہو گی پھر اس کی ہر داڑھ احد پہاڑ کے برابر ہو گی، اس کی ران ورقان پہاڑ کے برابر ہو گی اس کی کھال، گوشت و ہڈیوں کے علاوہ چالیس گز

1381- أخرجه أحمد جلد3صفحه75 . وعزاه الهيثمي للمصنف والطبراني وأحمد في مجمع الزوائد' باب: ما جاء في نساء أهل الجنة من الحور العين وغيرهن .

1383- أخرجه أحمد جلد3صفحه75 .

ہو گی۔

1384 - وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْ أَنَّ مِقْمَعًا مِنْ حَدِيدٍ وُضِعَ فِي الْأَرْضِ وَاجْتَمَعَ عَلَيْهِ الثَّقَلَانِ مَا أَقَلُّوهُ مِنَ الْأَرْضِ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر جہنم کا ایک لوہے کا زمین میں رکھ دیا جائے تو انسان اور جن جمع ہو جائیں اس کو زمین سے ہلا نہیں سکیں گے۔

1385 - وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: لِسُرَادِقِ النَّارِ أَرْبَعَةُ جُدُرٍ، بَيْنَ كُلِّ جِدَارٍ مِثْلُ أَرْبَعِينَ سَنَةً

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جہنم کی دیواریں چار ہوں گی جن میں سے ہر دیوار کے درمیان چالیس سال کی مسافت ہو گی۔

1386 - وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، يَوْمٌ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ، مَا أَطْوَلَ هٰذَا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ، إِنَّهُ لَيُخَفَّفُ عَلَى الْمُؤْمِنِ حَتَّى يَكُونَ أَخَفَّ عَلَيْهِ مِنْ صَلَاةٍ مَكْتُوبَةٍ يُصَلِّيهَا فِي الدُّنْيَا

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عرض کی گئی: یا رسول اللہ! ''قیامت کے دن کی مقدار پچاس ہزار سال ہو گی'' یہ کتنی زیادہ مقدار ہے؟ حضور ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں محمد ﷺ کی جان ہے! مؤمن پر یہ دن اتنا مختصر ہو گا یہاں تک کہ فرض نماز سے بھی زیادہ مختصر ہو گا، جو وہ دنیا میں پڑھتا ہے۔

1387 - وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

1384- أخرجه مسلم في الجنة . وأحمد جلد3صفحه29 . والترمذي . وعزاه الهيثمي للمصنف وأحمد في مجمع الزوائد' باب: عظم خلق الكافر في النار .

1385- أخرجه أحمد جلد3صفحه29 . وعزاه الهيثمي للمصنف وأحمد في مجمع الزوائد . وصححه الحاكم جلد4 صفحه600 .

1386- أخرجه أحمد جلد3صفحه29 . والترمذي في صفة جهنم' باب: ما جاء في صفة شراب أهل النار . والحاكم في المستدرك جلد4صفحه601,600 .

1387- أخرجه أحمد جلد3صفحه75 . وعزاه الهيثمي للمصنف وأحمد في مجمع الزوائد' باب: خفة يوم القيامة على

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيَذْكُرَنَّ اللّٰهَ قَوْمٌ فِي الدُّنْيَا عَلَى الْفُرُشِ الْمُمَهَّدَةِ يُدْخِلُهُمُ الْجِنَّانَ الْعُلَى

حضور ﷺ نے فرمایا: ضرور بضرور اللہ کا ذکر کرے گی ایک قوم دنیا میں اپنے بستروں پر ہوگی' اللہ عزوجل ان کو داخل کرے گا جنت کے اعلیٰ درجات میں۔

1388 - وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ عُرِّفَ الْكَافِرُ بِعَمَلِهِ، فَجَحَدَ وَخَاصَمَ، فَيُقَالُ: هَؤُلَاءِ جِيرَانُكَ يَشْهَدُونَ عَلَيْكَ، فَيَقُولُ: كَذَبُوا، فَيَقُولُ: أَهْلُكَ، عَشِيرَتُكَ؟ فَيَقُولُ: كَذَبُوا، فَيَقُولُ: احْلِفُوا، فَيَحْلِفُونَ، ثُمَّ يُصْمِتُهُمُ اللّٰهُ وَتَشْهَدُ أَلْسِنَتُهُمْ، ثُمَّ يُدْخِلُهُمُ النَّارَ"

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب قیامت کا دن ہوگا کافر کو اس کے عمل کی وجہ سے پہچانا جائے گا، وہ انکار کرے گا اور جھگڑے گا اس کو کہا جائے گا: تیرے سارے پڑوس تجھ پر گواہی دیتے ہیں اس کے متعلق۔ کہے گا: یہ جھوٹ بولتے ہیں' اس کو کہا جائے گا: تیرے اہل خانہ اور تیرے رشتہ دار کہتے ہیں۔ وہ کہے گا: یہ جھوٹ بولتے ہیں۔ ان کو کہا جائے گا: قسم اٹھاؤ! وہ قسم اٹھائیں گے' پھر اللہ عزوجل ان کو گونگا کر دے گا، ان کی زبانیں گونگی رہیں گی پھر ان کو جہنم میں ڈالا جائے گا۔

1389 - وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " قَالَ مُوسَى: يَا رَبِّ، عَلِّمْنِي شَيْئًا أَذْكُرُكَ وَأَدْعُوكَ بِهِ، قَالَ: قُلْ يَا مُوسَى: لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، قَالَ: كُلُّ عِبَادِكَ يَقُولُ هَذَا، قَالَ: قُلْ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، إِنَّمَا أُرِيدُ شَيْئًا تَخُصُّنِي بِهِ، قَالَ: يَا مُوسَى، لَوْ أَنَّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعَ وَعَامِرَهُنَّ غَيْرِي وَالْأَرَضِينَ السَّبْعَ فِي كِفَّةٍ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ فِي كِفَّةٍ مَالَتْ بِهِنَّ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی: اے رب! مجھے کوئی شے سکھا کہ اس کے ذریعے میں تجھے یاد کروں اور تجھ سے دعا کروں۔ اللہ عزوجل نے فرمایا: اے موسیٰ! لا الٰہ الا اللہ کہو۔ موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی: اے اللہ! یہ تو تیرے سارے بندے کہتے ہیں۔ اللہ عزوجل نے فرمایا: موسیٰ! کہو! لا الٰہ الا اللہ۔ موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی: تُو ہی اللہ ہے' میں چاہتا ہوں کہ مجھے کسی خاص شے

المؤمنين .

1388- عزاه الهيثمي للمصنف في مجمع الزوائد' باب: ما جاء في الحسان .

1389- عزاه الهيثمي للمصنف في مجمع الزوائد'باب: ما جاء في فضل لا اله الا الله .

لَا اِلَهَ اِلَّا اللَّهُ"

کے ساتھ خاص کر۔ اللہ عزوجل نے فرمایا: اے موسیٰ! اگر سات آسمان اور اس میں رہنے والے میرے علاوہ اور سات زمینیں ایک پلڑے میں ہوں اور لا الہ الا اللہ دوسرے پلڑے میں رکھ دیا جائے تو لا الہ الا اللہ والا پلڑا بھاری ہوگا۔

1390 - وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: " الْمَجَالِسُ ثَلَاثَةٌ: سَالِمٌ، وَغَانِمٌ، وَشَاجِبٌ"

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجالس تین ہیں: جس میں کسی کی غیبت سے بچا رہا، غانم مراد جس میں کوئی نیکی کی اور جس میں کوئی گناہ کیا تو وہ نقصان دِہ ہوگی۔

1391 - وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: (وَفُرُشٌ مَرْفُوعَةٌ) (الواقعة: 34) قَالَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، إِنَّ ارْتِفَاعَهَا لَكَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ، وَإِنَّ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَمَسِيرَةُ خَمْسِمِائَةِ عَامٍ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ کے اس ارشاد کے متعلق فرمایا: ''وَفُرُشٌ مَّرْفُوْعَةٌ'' (الواقعہ:۳۴) اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! اس کی بلندی زمین و آسمان کے برابر ہے اور زمین و آسمان کے درمیان مسافت پانچ سو سال کے برابر ہے۔

1392 - وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: الشِّيَاعُ حَرَامٌ، قَالَ ابْنُ لَهِيعَةَ: يَعْنِي: الَّذِي يَفْتَخِرُ بِالْجِمَاعِ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شیاع حرام ہے، ابن لہیعہ فرماتے ہیں: مراد یہ ہے کہ جماع پر فخر کرنا حرام ہے۔

1393 - وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بسا

1391- أخرجه أحمد جلد3صفحه75 . والترمذی فی صفة الجنة' باب: ما جاء فی صفة ثیاب أهل الجنة .

1392- أخرجه أحمد جلد 3صفحه29 . وعزاه الهیثمی للمصنف فی مجمع الزوائد' باب: كتمان ما یكون بین الرجل وأهله .

1393- عزاه الهیثمی فی مجمع الزوائد' باب: الصلاة علی غیر .. صححه ابن حبان كما فی موارد الظمآن' باب: الصلاة علی النبی صلی الله علیه وسلم .

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " رُبَّمَا رَجُلٌ كَسَبَ مَالًا مِنْ حَلَالٍ فَأَطْعَمَ نَفْسَهُ، وَرَجُلٌ يَكُونُ لَهُ مَالٌ تَكُونُ فِيهِ الصَّدَقَةُ فَقَالَ: اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ، وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ، فَإِنَّهُ لَهُ زَكَاةٌ"

اوقات ایک آدمی حلال طریقے سے مال کماتا ہے وہ خود کھاتا ہے، اور ایک آدمی ہے اس کے لیے مال ہوتا ہے اس میں صدقہ ہوتا ہے وہ یہ والا درود پاک پڑھے: ''اَللّٰھم صل علی محمد الی آخرہٖ ''اس طرح اس کی زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔

1394 - وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لِلْجَنَّةِ مِائَةُ دَرَجَةٍ، لَوْ أَنَّ الْعَالَمِينَ اجْتَمَعُوا فِي إِحْدَاهُنَّ وَسِعَتْهُمْ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت کے سو درجہ ہیں' اگر دنیا کے سارے عالم جمع ہو جائیں تو آپ ﷺ کا ایک درجہ ان سے وسیع ہوگا۔

1395 - وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " إِنَّ الشَّيْطَانَ قَالَ: وَعِزَّتِكَ يَا رَبِّ، لَا أَبْرَحُ أُغْوِي عِبَادَكَ مَا دَامَتْ أَرْوَاحُهُمْ فِي أَجْسَادِهِمْ، قَالَ الرَّبُّ: وَعِزَّتِي وَجَلَالِي لَا أَزَالُ أَغْفِرُ لَهُمْ مَا اسْتَغْفَرُونِي"

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے سنا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ابلیس نے رب تعالیٰ سے کہا: تیری عزت و جلال کی قسم! میں ابن آدم کو گمراہ کروں گا، جب تک روح اس کے جسم میں ہے۔ اللہ عزوجل نے اس کو جواب دیا: میری عزت و جلال کی قسم! جب تک مجھ سے بخشش طلب کرتے رہیں میں ان کو معاف کرتا رہوں گا۔

1396 - وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، إِنَّهُ لَيَخْتَصِمُ حَتَّى الشَّاتَانِ فِيمَ انْتَطَحَتَا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! قیامت کے دن ضرور بدلہ دیا جائے گا یہاں تک کہ دو بکریوں سے بھی' ایک سینگ اور دوسری بغیر سینگ والی کو جو مارنے والی ہے۔

1394- أخرجه أحمد جلد3صفحه29 . والترمذي في الجنة' باب: ما جاء في صفة درجات الجنة .

1395- أخرجه أحمد جلد3صفحه29 .

1396- أخرجه أحمد جلد3صفحه29 .

1397 - وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيّ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَيُّ الْعِبَادَةِ أَفْضَلُ دَرَجَةً عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ؟ قَالَ: الذَّاكِرِينَ اللَّهَ كَثِيرًا ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَمِنَ الْغَازِي فِي سَبِيلِ اللَّهِ؟ قَالَ: لَوْ ضَرَبَ بِسَيْفِهِ الْكُفَّارَ وَالْمُشْرِكِينَ حَتَّى يَنْكَسِرَ وَيَخْتَضِبَ دَمًا لَكَانَ الذَّاكِرُ اللَّهَ أَفْضَلَ مِنْهُ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! قیامت کے دن اللہ کے ہاں کون سے بندے افضل ہوں گے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کثرت سے اللہ کا ذکر کرنے والے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اللہ کی راہ میں جہاد کرنے سے یہ بڑا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر مجاہد اپنی تلوار کے ساتھ مشرکین و کفار کو مارے یہاں تک کہ اس کی تلوار ٹوٹ جائے وہ خون میں لت پت ہو جائے تو پھر بھی اللہ کا ذکر کرنے والے افضل ہوں گے اس مجاہد سے۔

1398 - وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيّ قَالَ: هَاجَرَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْيَمَنِ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَجَرْتَ الشِّرْكَ، وَلَكِنَّهُ الْجِهَادُ، هَلْ بِالْيَمَنِ أَبَوَاكَ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: أَذِنَا لَكَ؟ قَالَ: لَا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ارْجِعْ إِلَى أَبَوَيْكَ فَاسْتَأْذِنْهُمَا، فَإِنْ فَعَلَا فَجَاهِدْ وَإِلَّا فَبَرَّهُمَا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی یمن سے ہجرت کر کے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو نے شرک چھوڑ دیا ہے جہاد باقی ہے۔ کیا یمن میں تیرا ماں باپ موجود ہیں؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تو نے ان سے اجازت لی ہے؟ اس نے عرض کی: نہیں! حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے ماں باپ کے پاس واپس چلے جاؤ! ان سے اجازت لو اگر اجازت دیں تو جہاد کرو ورنہ ان کے ساتھ نیکی کرو۔

1399 - وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيّ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " يَقُولُ الرَّبُّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ: سَيَعْلَمُ أَهْلُ الْجَمْعِ الْيَوْمَ مَنْ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل قیامت کے دن فرمائے گا: عنقریب جمع ہونے والے جان لیں گے کہ

1397- أخرجه أحمد جلد3صفحه75 . والترمذي في الدعوات' باب: أي العباد أفضل عند الله .

1398- أخرجه البخاري في الجهاد' باب: الجهاد باذن الأبوين . ومسلم في البر'باب: بر الوالدين . وأحمد جلد3 صفحه75-76 . وأبو داؤد في الجهاد' باب: في الرجل يغزو وأبواه كارهان .

1399- أخرجه أحمد جلد3صفحه75 . والترمذي في الجنة' باب: ما جاء ما لأدنى أهل الجنة من الكرامة .

أَهْلُ الْكَرَمِ، فَقِيلَ: وَمَنْ أَهْلُ الْكَرَمِ؟ قَالَ: أَهْلُ الذِّكْرِ فِي الْمَسَاجِدِ"

اہل کرم کون ہیں؟ عرض کی گئی: یا رسول اللہ! اہل کرم کون ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ذکر کی مجالس جو مساجد میں ہوتی ہیں۔

1400 - وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ أَدْنَى أَهْلِ الْجَنَّةِ مَنْزِلَةً الَّذِي لَهُ ثَمَانُونَ أَلْفَ خَادِمٍ، وَاثْنَانِ وَسَبْعُونَ زَوْجًا، يُنْصَبُ لَهُ قُبَّةٌ مِنْ لُؤْلُؤٍ وَيَاقُوتٍ وَزَبَرْجَدٍ، كَمَا بَيْنَ الْجَابِيَةِ وَصَنْعَاءَ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت میں سب سے کم درجہ والے کو اسّی ہزار خادم ملیں گے، ۷۰ بیویاں ہوں گی، اس کے لیے موتیوں اور یاقوت اور زبرجد کا خیمہ اتنا بڑا ہوگا جتنا جابیہ (ایک جگہ کا نام) اور صنعاء کے درمیان فاصلہ ہے۔

1401 - وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - شَكَّ أَبُو خَيْثَمَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ- أَنَّهُ قَالَ: مَنْ مَاتَ مِنْ أَهْلِ الدُّنْيَا صَغِيرًا أَوْ كَبِيرًا يُرَدُّونَ إِلَى سِتِّينَ سَنَةً فِي الْجَنَّةِ، لَا يَزِيدُونَ عَلَيْهَا أَبَدًا وَكَذَلِكَ أَهْلُ النَّارِ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو دنیا میں چھوٹا یا بڑا مرے گا اس کو جنت میں ساٹھ سال تک کی عمر تک پہنچایا جائے گا، اس پر ہمیشہ اضافہ نہیں ہوگا، اسی طرح اہل جہنم کے ساتھ کیا جائے گا۔

1402 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ، حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَبْدِ الْغَافِرِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " لَيَأْخُذَنَّ الرَّجُلُ بِيَدِ أَبِيهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَلَيُقَطِّعَنَّهُ النَّارُ يُرِيدُ أَنْ يُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ، فَيُنَادَى: إِنَّ الْجَنَّةَ لَا يَدْخُلُهَا مُشْرِكٌ، أَلَا إِنَّ اللّٰهَ قَدْ حَرَّمَ الْجَنَّةَ عَلَى كُلِّ مُشْرِكٍ، فَيَقُولُ: رَبِّ أَبِي، رَبِّ أَبِي، رَبِّ أَبِي، قَالَ: فَيُحَوَّلُ فِي صُورَةٍ قَبِيحَةٍ وَرِيحٍ مُنْتِنَةٍ فَيَتْرُكُهُ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ضرور ایک آدمی قیامت کے دن اپنے باپ کا ہاتھ پکڑے گا اس سے آگ کی زنجیریں کاٹے گا اس کو جنت میں داخل کرنے کا ارادہ کرے گا آواز آئے گی کہ جنت میں مشرک داخل نہیں ہوگا، بے شک اللہ نے جنت ہر مشرک پر حرام قرار دی ہے۔ وہ عرض کرے گا: اے رب! میرا باپ! اے رب! میرا باپ! اے رب! میرا باپ! اس کی صورت کو ایک بدشکل میں تبدیل کر دیا جائے گا، اس سے بدبو پھیل جائے گی،

1401- أخرجه الترمذي في الجنة'باب: ما جاء ما لأدنى أهل الجنة من الكرامة .

"قَالَ أَبُو سَعِيدٍ: فَكَانَ أَصْحَابُ مُحَمَّدٍ يَرَوْنَ أَنَّ ذَاكَ الرَّجُلَ إِبْرَاهِيمُ، وَلَمْ يَزِدْهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى ذٰلِكَ"

اس کو وہ چھوڑ دے گا۔ رسول اللہ ﷺ کے صحابہ نے خیال کیا کہ وہ ابراہیم ہوں گے، رسول اللہ ﷺ نے اس پر اضافہ نہیں کیا۔

1403 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ، يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَهَى عَنِ الْوِصَالِ فِي الصِّيَامِ، فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا لَكَ أَنْتَ تَفْعَلُهُ؟ فَقَالَ: إِنِّي لَسْتُ كَأَحَدِكُمْ، إِنِّي أُطْعَمُ وَأُسْقَى

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے لگاتار روزے رکھنے سے منع کیا۔ آپ سے عرض کی گئی: یارسول اللہ! آپ رکھتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: میں تمہاری طرح نہیں ہوں، مجھے کھلایا اور پلایا جاتا ہے۔

1404 - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي حُمَيْدٍ، عَنْ أَبِي مَلِيحٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا مَضَى أَحَدُكُمْ فِي صَلَاةٍ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى بَيْتِهِ فَلْيُصَلِّ، وَلْيَجْعَلْ لِبَيْتِهِ نَصِيبًا مِنْ صَلَاتِهِ، فَإِنَّ اللّٰهَ جَاعِلٌ مِنْ صَلَاتِهِ فِي بَيْتِهِ خَيْرًا

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے سنا ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز پڑھنے کے لیے جائے پھر اپنے گھر واپس آجائے وہ گھر میں بھی نماز پڑھے، نماز کا حصہ اپنے گھر کے لیے بھی رکھے بے شک اللہ عزوجل نماز کی برکت سے گھر میں بھلائی ڈالتا ہے۔

1405 - قَرَأْتُ عَلَى الْحُسَيْنِ بْنِ يَزِيدَ الطَّحَّانِ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ خُثَيْمٍ، عَنْ فُضَيْلٍ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ هٰذِهِ الْآيَةُ: (وَآتِ ذَا الْقُرْبَى حَقَّهُ) (الاسراء: 26) دَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاطِمَةَ وَأَعْطَاهَا فَدَكَ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی کہ قریبی رشتہ داروں کو اس کا حق دو۔ حضور ﷺ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو بلوایا اور ان کو باغ فدک دیا۔

1404- أخرجه مسلم في صلاة المسافرين' باب: استحباب صلاة النافلة في بيته' وجوازها في المسجد . وابن ماجه في الاقامة' باب: ما جاء في التطوع في البيت .

1406 - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنْ قَيْسِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ أَبِي الْوَدَّاكِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " يَخْرُجُ الدَّجَّالُ فَيَتَوَجَّهُ قِبَلَهُ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَتَلْقَاهُ الْمَسَالِحُ: مَسَالِحُ الدَّجَّالِ، فَيَقُولُونَ لَهُ: أَيْنَ تَعْمِدُ؟ فَيَقُولُ: أَعْمِدُ إِلَى هَذَا الَّذِي خَرَجَ، فَيَقُولُونَ لَهُ: أَوَمَا تُؤْمِنُ بِرَبِّنَا؟ قَالَ: يَقُولُ: مَا أَرَى - أَحْسِبُهُ - حَقًّا، قَالَ: يَقُولُونَ: اقْتُلُوهُ، قَالَ: فَيَقُولُ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ: أَلَيْسَ قَدْ نَهَاكُمْ رَبُّكُمْ أَنْ تَقْتُلُوا أَحَدًا دُونَهُ؟ قَالَ: فَيَنْطَلِقُونَ بِهِ إِلَى الدَّجَّالِ، قَالَ: فَإِذَا رَآهُ الْمُؤْمِنُ قَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، هَذَا الدَّجَّالُ الَّذِي ذَكَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: فَيَأْمُرُ بِهِ الدَّجَّالُ فَيُشَبَّحُ، قَالَ: فَيَقُولُ: خُذُوهُ فَاشْبَحُوهُ، قَالَ: فَيُشَبَّحُ، قَالَ: فَيُمْصَعُ ظَهْرُهُ وَبَطْنُهُ ضَرْبًا، قَالَ: فَيَقُولُ لَهُ: أَمَا تُؤْمِنُ بِي؟ قَالَ: فَيَقُولُ: أَنْتَ الْمَسِيحُ الْكَذَّابُ، قَالَ: فَيَأْمُرُ بِهِ فَيُنْشَرُ بِالْمِنْشَارِ مِنْ مَفْرِقِهِ حَتَّى يُفَرِّقَ بَيْنَ رِجْلَيْهِ، قَالَ: ثُمَّ يَمْشِي الدَّجَّالُ بَيْنَ الْقِطْعَتَيْنِ، قَالَ: ثُمَّ يَقُولُ: قُمْ، فَيَسْتَوِي قَائِمًا، قَالَ: فَيَقُولُ لَهُ: أَمَا تُؤْمِنُ بِي؟ قَالَ: فَيَقُولُ لَهُ: مَا ازْدَدْتُ فِيكَ إِلَّا بَصِيرَةً، قَالَ: ثُمَّ يَقُولُ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، إِنَّهُ لَا يَفْعَلُ الَّذِي فَعَلَ بِي بِأَحَدٍ مِنَ النَّاسِ، قَالَ: فَيَأْخُذُهُ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دجال نکلے گا' مسلمانوں میں سے ایک آدمی اس کی جانب متوجہ ہوگا' دجال کے لوگ' اس سے ملیں گے جو ہتھیار باندھے ہوئے ہوں گے' وہ اس آدمی کو کہیں گے: تیرا کہاں کا ارادہ ہے؟ وہ کہے گا: میرا ارادہ اس کی طرف ہے جو نکلا ہے۔ وہ کہیں گے: کیا تُو ہمارے رب پر ایمان نہیں رکھتا ہے؟ وہ کہے گا کہ وہ اس کو خدا نہیں سمجھتا ہے' وہ کہیں گے: اس کو قتل کر دو! وہ ایک دوسرے سے کہیں گے: کیا تم کو تمہارے رب نے اپنی اجازت کے بغیر قتل کرنے سے منع نہیں کیا؟ وہ اس کو لے کر دجال کی طرف جائیں گے' جب ایمان والا اس کو دیکھے گا یعنی دجال کو تو وہ کہے گا: اے لوگو! یہ وہی دجال ہے جس کا ذکر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا ہے' اس کے بعد دجال اس کو زخمی کرنے کے متعلق حکم دے گا' وہ اس کو پکڑیں گے اور اس کو زخمی کریں گے اور اس کے پیٹ اور پیٹھ پر ماریں گے' دجال کہے گا: کیا تُو مجھ پر ایمان لاتا ہے؟ وہ مؤمن کہے گا: تو مسیح کذاب ہے۔ وہ دجال اس کے متعلق حکم دے گا کہ اس کے سر پر آرا چلایا جائے' وہ لوگ اس کے سر کے درمیان آرا چلائیں گے' اس کے سر سے لے کر اس کے پاؤں تک دو ٹکڑے کر دیں گے۔ پھر وہ دجال کہے گا: اُٹھ! تو وہ سیدھا کھڑا ہو جائے گا۔ وہ اس کو کہے گا: کیا تُو مجھ پر ایمان لاتا ہے؟ وہ مؤمن کہے گا: مجھے تیرے متعلق اور بصیرت حاصل ہوگئی ہے۔

1406- أخرجه مسلم في الفتن' باب: في صفة الدجال' وتحريم المدينة عليه وقتله المؤمن واحيائه .

الدَّجَّالُ لِيَذْبَحَهُ، فَيُجْعَلُ مَا بَيْنَ ذَقْنِهِ إِلَى تَرْقُوَتِهِ نُحَاسًا، فَلَا يَسْتَطِيعُ إِلَيْهِ سَبِيلًا، قَالَ: فَيَأْخُذُ بِيَدَيْهِ وَرِجْلَيْهِ فَيَقْذِفُ بِهِ، فَيَحْسِبُ النَّاسُ أَنَّهُ قَذَفَهُ فِي النَّارِ، وَإِنَّمَا أُلْقِيَ فِي الْجَنَّةِ" ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَذَا أَعْظَمُ النَّاسِ شَهَادَةً عِنْدَ رَبِّ الْعَالَمِينَ

پھر وہ بندۂ مؤمن کہے گا: اے لوگو! میرے بعد اس طرح کسی اور سے نہیں کرے گا۔ اس کے بعد دجال اس کو پکڑے گا تاکہ اسکو ذبح کیا جائے تو اس مؤمن کے گلے سے لے کر اس کی آخری حد تک جسم تانبے کا بن جائے گا' وہ اس تک جانے کی طاقت نہیں رکھے گا' پھر دجال اس کے پاؤں اور ہاتھ سے پکڑے گا اور اس کو ڈالا جائے گا' لوگ سمجھیں گے کہ اس کو آگ میں ڈالا ہے' حالانکہ وہ جنت میں جا کر گرا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: یہ آدمی تمام کائنات کو پالنے والے کے ہاں سب سے زیادہ شہادت کا درجہ رکھے گا۔

1407 - حَدَّثَنَا قَطَنُ بْنُ نَسِيرٍ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ زِيَادٍ قَالَ: لَمَّا هَزَمَ يَزِيدُ بْنُ الْمُهَلَّبِ أَهْلَ الْبَصْرَةِ قَالَ الْمُعَلَّى: فَخَشِيتُ أَنْ أَجْلِسَ فِي حَلْقَةِ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ فَأُوجَدَ فِيهَا فَأُعْرَفَ، فَأَتَيْتُ الْحَسَنَ فِي مَنْزِلِهِ، فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ فَقُلْتُ: يَا أَبَا سَعِيدٍ، كَيْفَ بِهَذِهِ الْآيَةِ مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ؟ قَالَ: أَيَّةُ آيَةٍ مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ؟ ، قُلْتُ: قَوْلُ اللّٰهِ فِي هَذِهِ الْآيَةِ: (وَتَرَى كَثِيرًا مِنْهُمْ يُسَارِعُونَ فِي الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَأَكْلِهِمُ السُّحْتَ لَبِئْسَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ) (المائدة: 62) ، قَالَ: يَا عَبْدَ اللّٰهِ، إِنَّ الْقَوْمَ عَرَضُوا السَّيْفَ فَحَالَ السَّيْفُ دُونَ الْكَلَامِ ، قُلْتُ: يَا أَبَا سَعِيدٍ، فَهَلْ تَعْرِفُ لِمُتَكَلِّمٍ فَضْلًا؟ قَالَ: لَا ، قَالَ الْمُعَلَّى: ثُمَّ

حضرت معلّٰی بن زیاد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب یزید بن مہلب نے اہل بصرہ کو شکست دی۔ معلّٰی فرماتے ہیں: میں حسن بن ابوالحسن کے حلقہ میں بیٹھنے سے ڈرتا تھا' میں ان کے حلقہ میں پایا جاؤں گا تو پہچان لیا جاؤں گا' میں حسن کے پاس اُن کے گھر پر آیا' میں آپ کے پاس داخل ہوا تو میں نے عرض کی: اے ابوسعید! آپ اللہ عزوجل کے اس ارشاد کے متعلق کیا فرماتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: اللہ کے کلام کی کون سی آیت ہے؟ میں نے عرض کی: یہ آیت ''آپ ان میں سے بہت زیادہ یہودیوں کو دیکھتے ہو کہ گناہ' زیادتی اور سود کھانے میں دوڑتے ہیں وہ ضرور ہی بہت بُرے کام کرتے رہے ہیں''۔ اُنہوں نے فرمایا: اے عبداللہ! بے شک ایک قوم نے تلوار چلائی' تلوار اُن کے کلام کے درمیان حائل ہوئی'

1407- ذكره الهيثمى للمصنف فى مجمع الزوائد'باب: فيمن خاف فأنكر بقلبه ومن تكلم فى مصباح الزجاج .

حَدَّثَ بِحَدِيثَيْنِ: حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَدِيثٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا لَا يَمْنَعَنَّ أَحَدَكُمْ رَهْبَةُ النَّاسِ أَنْ يَقُولَ الْحَقَّ إِذَا رَآهُ، أَنْ يَذْكُرَ تَعْظِيمَ اللّٰهِ فَإِنَّهُ لَا يُقَرِّبُ مِنْ أَجَلٍ، وَلَا يُبْعِدُ مِنْ رِزْقٍ قَالَ: ثُمَّ حَدَّثَ الْحَسَنُ بِحَدِيثٍ آخَرَ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ لِلْمُؤْمِنِ أَنْ يَذِلَّ نَفْسَهُ قِيلَ: وَمَا إِذْلَالُهُ نَفْسَهُ؟ قَالَ: يَتَعَرَّضُ مِنَ الْبَلَاءِ لِمَا لَا يُطِيقُ قِيلَ: يَا أَبَا سَعِيدٍ فَيَزِيدُ الضَّبِّيُّ وَكَلَامُهُ فِي الصَّلَاةِ؟ قَالَ: أَمَا إِنَّهُ لَمْ يَخْرُجْ مِنَ السِّجْنِ حَتَّى نَدِمَ، قَالَ الْمُعَلَّى: فَقُمْتُ مِنْ مَجْلِسِ الْحَسَنِ فَأَتَيْتُ يَزِيدَ فَقُلْتُ: يَا أَبَا مَوْدُودٍ، بَيْنَمَا أَنَا وَالْحَسَنُ نَتَذَاكَرُ إِذْ نَصَبْتُ أَمْرَكَ نَصْبًا، فَقَالَ: مَهْ يَا أَبَا الْحَسَنِ، قَالَ: قُلْتُ: قَدْ فَعَلْتَ؟ قَالَ: فَمَا قَالَ الْحَسَنُ؟ قُلْتُ قَالَ: أَمَا إِنَّهُ لَمْ يَخْرُجْ مِنَ السِّجْنِ حَتَّى نَدِمَ عَلَى مَقَالَتِهِ، قَالَ يَزِيدُ: مَا نَدِمْتُ عَلَى مَقَالَتِي، وَايْمُ اللّٰهِ لَقَدْ قُمْتُ مَقَامًا أُخْطِرُ فِيهِ بِنَفْسِي، قَالَ يَزِيدُ: فَأَتَيْتُ الْحَسَنَ فَقُلْتُ: يَا أَبَا سَعِيدٍ، غُلِبْنَا عَلَى كُلِّ شَيْءٍ، نُغْلَبُ عَلَى صَلَاتِنَا؟ فَقَالَ: يَا عَبْدَ اللّٰهِ، إِنَّكَ لَمْ تَصْنَعْ شَيْئًا، إِنَّكَ تَعْرِضُ نَفْسَكَ لَهُمْ، ثُمَّ أَتَيْتُهُ فَقَالَ لِي مِثْلَ مَقَالَتِهِ، قَالَ: فَقُمْتُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِي الْمَسْجِدِ وَالْحَكَمُ بْنُ أَيُّوبَ يَخْطُبُ، فَقُلْتُ: رَحِمَكَ اللّٰهُ، الصَّلَاةَ، قَالَ: فَلَمَّا قُلْتُ ذٰلِكَ احْتَوَشَتْنِي الرِّجَالُ

میں نے عرض کی: اے ابوسعید! کیا آپ پہچانتے ہیں گفتگو کرنے والے کیلئے کوئی فضیلت؟ اُنہوں نے فرمایا: نہیں! معلیٰ فرماتے ہیں: پھر اُنہوں نے دو حدیثیں بیان کیا کہ ہم کو ابوسعید نے حضور ﷺ کے حوالہ سے بیان کیا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: خبردار! تم میں سے کسی کو لوگوں کا ڈر حق بات کہنے سے نہ روکے' جبکہ وہ حق جانتے بھی ہوں اور حق کو اللہ کی رضا حاصل کرنے کیلئے بیان کریں کیونکہ وہ جو ناحق پر ہے' وہ نہ تو موت پر قریب کر سکتا ہے اور نہ رزق کو دور کر سکتا ہے۔ پھر حسن نے دوسری حدیث بیان کی کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آدمی کے لیے جائز نہیں ہے کہ اپنے آپ کو ذلیل کرے۔ عرض کی گئی: ذلیل کرنے سے کیا مراد ہے؟ فرمایا: اپنے آپ کو ایسی آزمائش میں ڈالے جس کی وہ طاقت نہیں رکھتا ہے۔ عرض کی گئی: اے ابوسعید! یزید الضبی اور اس کا کلام نماز کے بارے میں کیا ہے؟ فرمایا: وہ قید سے نہیں نکلے گا یہاں تک کہ وہ شرمسار ہوگا۔ میں یزید کے پاس آیا' میں نے کہا: اے ابومودود! ہم اور حسن آپس میں گفتگو کر رہے تھے کہ اچانک میں نے آپ کا ذکر کیا' اُنہوں نے فرمایا: اے ابوالحسن! اس کو چھوڑیں! میں نے کہا: آپ نے کچھ کیا ہے؟ اس نے کہا: حسن نے کیا کہا ہے؟ میں نے کہا: اُنہوں نے فرمایا کہ وہ قید سے نہیں نکلے یہاں تک کہ اپنی کہی ہوئی بات پر شرمسار نہ ہو۔ یزید نے کہا: میں اپنی بات پر شرمسار نہیں ہوں گا' اللہ کی قسم! میں اس جگہ کھڑا ہوں جس میں میری جان کو خطرہ ہے۔ یزید نے

يَتَعَاوَرُونِي، فَأَخَذُوا بِلِحْيَتِي وَتَلْبِيبَتِي، وَجَعَلُوا يَجئُونَ بَطْنِي بِنِعَالِ سُيُوفِهِمْ، قَالَ: وَمَضَوْا بِي نَحْوَ الْمَقْصُورَةِ، فَمَا وَصَلْتُ إِلَيْهِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُمْ سَيَقْتُلُونِي دُونَهُ، قَالَ: فَفُتِحَ لِي بَابُ الْمَقْصُورَةِ، قَالَ: فَدَخَلْتُ فَقُمْتُ بَيْنَ يَدَيِ الْحَكَمِ وَهُوَ سَاكِتٌ، فَقَالَ: أَمَجْنُونٌ أَنْتَ؟ قَالَ: وَمَا كُنَّا فِي صَلَاةٍ، فَقُلْتُ: أَصْلَحَ اللَّهُ الْأَمِيرَ، هَلْ مِنْ كَلَامٍ أَفْضَلَ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ؟ قَالَ: لَا، قُلْتُ: أَصْلَحَ اللَّهُ الْأَمِيرَ، أَرَأَيْتَ لَوْ أَنَّ رَجُلًا نَشَرَ مُصْحَفًا يَقْرَؤُهُ غُدْوَةً إِلَى اللَّيْلِ أَكَانَ ذَلِكَ قَاضِيًا عَنْهُ صَلَاتَهُ؟ قَالَ: وَاللَّهِ إِنِّي لَأَحْسِبُكَ مَجْنُونًا، قَالَ: وَأَنَسُ بْنُ مَالِكٍ جَالِسٌ تَحْتَ مِنْبَرِهِ سَاكِتٌ، فَقُلْتُ: يَا أَنَسُ، يَا أَبَا حَمْزَةَ، أَنْشُدُكَ اللَّهَ فَقَدْ خَدَمْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَحِبْتَهُ، أَبِمَعْرُوفٍ قُلْتُ أَمْ بِمُنْكَرٍ، أَبِحَقٍّ قُلْتُ أَمْ بِبَاطِلٍ؟ قَالَ: فَلَا وَاللَّهِ، مَا أَجَابَنِي بِكَلِمَةٍ، قَالَ لَهُ الْحَكَمُ بْنُ أَيُّوبَ: يَا أَنَسُ، قَالَ: يَقُولُ: لَبَّيْكَ، أَصْلَحَكَ اللَّهُ، قَالَ: وَكَانَ وَقْتُ الصَّلَاةِ قَدْ ذَهَبَ، قَالَ: كَانَ بَقِيَ مِنَ الشَّمْسِ بَقِيَّةٌ، فَقَالَ: احْبِسُوهُ، قَالَ يَزِيدُ: فَأُقْسِمُ لَكَ يَا أَبَا الْحَسَنِ - يَعْنِي لِلْمُعَلَّى - لَمَا لَقِيتُ مِنْ أَصْحَابِي كَانَ أَشَدَّ عَلَيَّ مِنْ مَقَامِي، قَالَ بَعْضُهُمْ: مُرَاءٍ، وَقَالَ بَعْضُهُمْ: مَجْنُونٌ، قَالَ: وَكَتَبَ الْحَكَمُ إِلَى الْحَجَّاجِ: أَنَّ رَجُلًا مِنْ بَنِي ضَبَّةَ قَامَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَالَ: الصَّلَاةَ، وَأَنَا أَخْطُبُ، وَقَدْ شَهِدَ

کہا: اس کے بعد میں حسن کے پاس آ ؤں گا' میں نے کہا: اے ابوسعید! ہم ہر شی میں مغلوب ہو گئے' ہماری نمازوں میں ہم پر غلبہ پالیا جاتا ہے؟ فرمایا: اے عبداللہ! آپ کچھ نہ کریں' آپ اپنے آپ کو ان کے سامنے پیش کریں۔ پھر میں اس کے پاس آیا' مجھے پہلی بات کی طرح بات کی تو فرمایا: میں جمعہ کے دن مسجد میں کھڑا ہوا' حال یہ تھا کہ حکم بن ایوب خطبہ دے رہے تھے' میں نے کہا: اللہ آپ پر رحم کرے! نماز۔ جب میں نے یہ بات کہی تو لوگوں نے مجھے گھیر لیا اور عار دلانے لگے' اُنہوں نے میری داڑھی اور گریبان سے پکڑا اور میرے پیٹ میں اپنی تلواروں کے نچلے حصوں کے ساتھ مارنے لگے' مجھے وہ محل کے حکمران تک لے گئے' جب مجھے وہاں لے گئے تو میں نے گمان کیا کہ ہوسکتا ہے کہ مجھے قتل کیا جائے۔ میرے لیے محل کا دروازہ کھول دیا گیا' میں داخل ہوا' میں حکم کے سامنے کھڑا ہوا وہ خاموشی کی حالت میں تھا۔ اس نے کہا: آپ مجنون ہیں؟ ہم نے نماز میں کیا کیا؟ میں نے کہا: اللہ امیر کی اصلاح کرے! کیا تیری گفتگو اللہ کے کلام سے افضل ہے؟ اس نے کہا: نہیں! میں نے کہا: اللہ امیر کی اصلاح کرے! آپ بتائیں کہ اگر کوئی آدمی قرآن کھول کر صبح سے لے کر رات تک پڑھتا ہے تو کیا اس کی نماز قضاء ہوسکتی ہے؟ اس نے کہا: اللہ کی قسم! میں خیال کرتا ہوں کہ تُو پاگل ہے۔ فرمایا: انس بن مالک منبر کے نیچے خاموشی سے تشریف فرما تھے' میں نے عرض کی: اے انس! اے ابوحمزہ! میں آپ کو اللہ

الشُّهُودُ الْعُدُولُ عِنْدِي أَنَّهُ مَجْنُونٌ، فَكَتَبَ إِلَيْهِ الْحَجَّاجُ: إِنْ كَانَتْ قَامَتِ الشُّهُودُ الْعُدُولُ أَنَّهُ مَجْنُونٌ فَخَلِّ سَبِيلَهُ، وَإِلَّا فَاقْطَعْ يَدَيْهِ وَرِجْلَيْهِ، وَاسْمُرْ عَيْنَيْهِ، وَاصْلُبْهُ، قَالَ: فَشَهِدُوا عِنْدَ الْحَكَمِ أَنِّي مَجْنُونٌ فَخَلَّى عَنِّي ـ قَالَ الْمُعَلَّى، عَنْ يَزِيدَ الضَّبِّيِّ: مَاتَ أَخٌ لَنَا فَتَبِعْنَا جَنَازَتَهُ فَصَلَّيْنَا عَلَيْهِ، فَلَمَّا دُفِنَ تَنَحَّيْتُ فِي عِصَابَةٍ، فَذَكَرْنَا اللَّهَ وَذَكَرْنَا مَعَادَنَا، فَإِنَّا كَذَلِكَ إِذْ رَأَيْنَا نَوَاصِيَ الْخَيْلِ وَالْحِرَابِ، فَلَمَّا رَآهُ أَصْحَابِي قَامُوا وَتَرَكُونِي وَحْدِي، فَجَاءَ الْحَكَمُ حَتَّى وَقَفَ عَلَيَّ فَقَالَ: مَا كُنْتُمْ تَصْنَعُونَ؟ قُلْتُ: أَصْلَحَ اللَّهُ الْأَمِيرَ، مَاتَ صَاحِبٌ لَنَا فَصَلَّيْنَا عَلَيْهِ وَدُفِنَ، فَقَعَدْنَا نَذْكُرُ رَبَّنَا، وَنَذْكُرُ مَعَادَنَا، وَنَذْكُرُ مَا صَارَ إِلَيْهِ ، قَالَ: مَا مَنَعَكَ أَنْ تَفِرَّ كَمَا فَرُّوا؟ قُلْتُ: أَصْلَحَ اللَّهُ الْأَمِيرَ، أَنَا أَبْرَأُ مِنْ ذَلِكَ سَاحَةً وَآمَنُ لِلْأَمِيرِ مِنْ أَنْ أَفِرَّ ، قَالَ: فَسَكَتَ الْحَكَمُ، فَقَالَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْمُهَلَّبِ - وَكَانَ عَلَى شُرْطَتِهِ - تَدْرِي مَنْ هَذَا؟ قَالَ: مَنْ هَذَا؟ قَالَ: هَذَا الْمُتَكَلِّمُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، قَالَ: فَغَضِبَ الْحَكَمُ وَقَالَ: أَمَا إِنَّكَ لَجَرِيءٌ، خُذَاهُ، قَالَ: " فَأُخِذْتُ فَضَرَبَنِي أَرْبَعَمِائَةِ سَوْطٍ، فَمَا دَرَيْتُ حِينَ تَرَكَنِي مِنْ شِدَّةِ مَا ضَرَبَنِي، قَالَ: وَبَعَثَنِي إِلَى وَاسِطٍ، فَكُنْتُ فِي دِيمَاسِ الْحَجَّاجِ حَتَّى مَاتَ الْحَجَّاجُ

کی قسم دیتا ہوں کہ آپ نے حضور ﷺ کی خدمت کی' آپ کو صحابی ہونے کا شرف حاصل ہے' کیا اسے نیکی جانتے ہیں؟ جو میں نے عرض کی: یا بُرائی؟ کیا یہ حق ہے یا باطل؟ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے اللہ کی قسم مجھے کسی بات کا جواب نہیں دیا۔ حکم بن ایوب نے کہا: اے انس! راوی کا بیان ہے: اُنہوں نے فرمایا کہ حاضر ہوں! اللہ آپ کی اصلاح کرے! میں نے کہا: نماز کا وقت ہے سورج کے غروب ہونے میں تھوڑا وقت باقی ہے' تو کہا: تم اسے روکو! یزید نے کہا: میں تجھے قسم دیتا ہوں' اے ابوالحسن! یعنی معلٰی کو کہا' جب میں اپنے دوستوں میں سے کچھ کو ملا تو وہ وقت مجھ پر پہلے کھڑا ہونے کے وقت سے زیادہ سخت تھا' اُن میں سے بعض کہنے لگے: یہ دکھاوا کر رہا ہے' بعض کہنے لگے: یہ مجنون ہے۔ حکم نے حجاج کی طرف خط لکھا کہ بنی ضبہ کا ایک آدمی جمعہ کے دن کھڑا ہوا ہے' اس نے کہا: نماز کا وقت ہو گیا ہے اس حالت میں کہ میں خطبہ دے رہا تھا' اس پر میرے عادل گواہ بھی ہیں کہ یہ مجنون ہے۔ حجاج نے واپس خط لکھا کہ اگر عادل گواہ گواہی دیں کہ یہ مجنون ہے تو اس کا راستہ چھوڑ دے ورنہ اس کے ہاتھ اور پاؤں کاٹ دے' اس کی آنکھوں پر گرم تار ڈالو اور اس کو سولی پر چڑھا دو۔ حکم کے پاس گواہی دی کہ میں مجنون ہوں' میرا راستہ چھوڑ دیں۔ معلٰی نے یزید ضبی سے روایت کر کے فرمایا: ہمارا بھائی فوت ہو گیا' ہم اس کے جنازہ میں شریک ہوئے اور اس کی نماز جنازہ پڑھی' جب دفن کیا گیا تو میں

ایک گروہ میں پیچھے ہٹ کر رُکا' ہم نے اللہ کا ذکر اور قیامت کا ذکر کیا' ہم اسی حالت میں تھے کہ اچانک ہم نے گھوڑے کی پیشانی اور لشکر دیکھا' گھوڑوں کی پیشانیاں جب میرے ساتھیوں نے ان کو دیکھا تو وہ کھڑے ہوئے اور مجھے اکیلا چھوڑ گئے۔ حکم آیا یہاں تک کہ میرے پاس کھڑا ہوا' اُس نے کہا: تم کیا کرتے ہو؟ میں نے کہا: اللہ امیر کی اصلاح کرے! ہمارا ساتھی فوت ہو گیا ہے' ہم نے اس کی نمازِ جنازہ پڑھی ہے اور دفن کیا' ہم اپنے رب اور قیامت کا ذکر کر رہے ہیں اور ہم ذکر کر رہے ہیں جو اس کے ساتھ ہوگا۔ اس نے کہا: آپ کو یہاں سے جانے کی رکاوٹ ہے جس طرح وہ چلے گئے ہیں؟ میں نے کہا: اللہ امیر کی اصلاح کرے! میں اپنے آپ کو ذلیل کرنے سے بَری ہوں' میں امیر کی طرف سے بھاگنے سے امن میں ہوں۔ حکم خاموش ہو گیا۔ عبدالملک بن مہلب نے کہا: وہ پولیس پر نگران تھا' وہ جانتا تھا کہ یہ کون ہے؟ اس نے کہا: یہ کون ہے؟ اس نے کہا: یہ وہی ہے جس نے جمعہ کے دن گفتگو کی ہے۔ حکم کو غصہ آیا اور کہا: تُو جرأت کرنے والا ہے' تم دونوں اس کو پکڑو۔ مجھے پکڑا گیا اور مجھے چار سو کوڑے مارے گئے' میں نہیں جانتا ہوں کہ جس وقت مجھے چھوڑا گیا' مجھے مار کھاتے وقت زیادہ تکلیف ہوئی یا چھوڑتے وقت زیادہ تکلیف ہوئی اور مجھے واسط کی طرف بھیجا' میں حجاج کے حمام کی جگہ میں رہا یہاں تک کہ حجاج مر گیا۔

مُسْنَدُ رُكَانَةَ

1408 - أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى، حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ، قَالَ: لَقِيتُ بِمَكَّةَ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ عَسْقَلَانَ يُقَالُ لَهُ: أَبُو الْحَسَنِ فَحَدَّثَنِي، عَنْ أَبِي جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ رُكَانَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ صَارَعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رُكَانَةُ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: فَرْقٌ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْمُشْرِكِينَ الْعَمَائِمُ عَلَى الْقَلَانِسِ

حضرت رکانہ رضی اللہ عنہ کی مسند

حضرت ابی جعفر بن محمد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ اُنہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا' حضرت رکانہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہمارے اور مشرکین کے درمیان فرق ٹوپیوں پہ عمامہ باندھنا ہے۔

مُسْنَدُ بُرَيْدَةَ

1409 - أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى، قَالَ: قُرِءَ عَلَى بِشْرِ بْنِ الْوَلِيدِ، عَنْ أَبِي يُوسُفَ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا بَعَثَ سَرِيَّةً أَوْ جَيْشًا أَوْصَى صَاحِبَهَا بِتَقْوَى اللّٰهِ فِي خَاصَّةِ نَفْسِهِ، وَأَوْصَاهُ بِمَنْ مَعَهُ مِنَ الْمُسْلِمِينَ خَيْرًا ثُمَّ قَالَ: اغْزُوا بِاسْمِ اللّٰهِ قَاتِلُوا مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ، لَا تَغُلُّوا، وَلَا تَغْدِرُوا، وَلَا تُمَثِّلُوا، وَلَا تَقْتُلُوا وَلِيدًا، فَإِذَا لَقِيتُمْ عَدُوَّكُمْ مِنَ الْمُشْرِكِينَ فَادْعُوهُمْ إِلَى الْإِسْلَامِ، فَإِنْ أَسْلَمُوا فَاقْبَلُوا مِنْهُمْ وَكُفُّوا عَنْهُمْ،

مسند بریدہ رضی اللہ عنہ

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی لشکر کو بھیجتے تھے تو سپہ سالار کو وصیت کرتے کہ اللہ کے ڈر سے خاص کر اپنے متعلق اور اس کو وصیت کرتے کہ جو اس کے ساتھ مسلمان ہیں بھلائی کی' پھر فرماتے: اللہ کا نام لے کر اللہ کی راہ میں لڑو۔ اس سے لڑو جو اللہ کا انکار کرے۔ غلو اور خیانت نہ کرو اور مثلہ نہ کرو۔ بچوں کو قتل نہ کرو۔ جب تم اپنے دشمن کافروں سے آمنا سامنا کرو۔ پھر ان کو اسلام کی طرف دعوت دو۔ اگر مسلمان ہو جائیں ان کی بات مان لو۔ اور ان سے لڑائی بند کر دو۔ پھر ان کو دعوت دو کہ اپنے شہر کو چھوڑ کر مسلمانوں کے

1408- أخرجه أبو داؤد في اللباس' باب: في العمائم . والترمذي في اللباس' باب: العمائم على الفلانس .

1409- أخرجه أحمد جلد 5 صفحه 358 . ومسلم في الجهاد' باب: تأمير الامام الأمير على البعوث . والترمذي في السير' باب: ما جاء في وصيته صلى الله عليه وسلم . وأبو داؤد في الجهاد' باب: ما جاء في دعاء المشركين . وابن ماجه في الجهاد' باب: وصية الامام .

ثُمَّ ادْعُوهُمْ إِلَى التَّحَوُّلِ مِنْ دَارِهِمْ إِلَى دَارِ الْمُسْلِمِينَ، فَإِنْ فَعَلُوا فَاقْبَلُوا مِنْهُمْ، وَإِلَّا فَأَخْبِرُوهُمْ أَنَّهُمْ كَأَعْرَابِ الْمُسْلِمِينَ يَجْرِي عَلَيْهِمْ حُكْمُ اللَّهِ الَّذِي يَجْرِي عَلَى الْمُسْلِمِينَ، وَلَيْسَ لَهُمْ فِي الْفَيْءِ، وَلَا فِي الْغَنِيمَةِ نَصِيبٌ، فَإِنْ أَبَوْا ذَلِكَ فَادْعُوهُمْ إِلَى إِعْطَاءِ الْجِزْيَةِ، فَإِنْ فَعَلُوا فَاقْبَلُوا مِنْهُمْ وَكُفُّوا عَنْهُمْ، فَإِذَا حَاصَرْتُمْ حِصْنًا أَوْ مَدِينَةً، فَإِنْ أَرَادُوكُمْ أَنْ تُنْزِلُوهُمْ عَلَى حُكْمِ اللَّهِ فَلَا تُنْزِلُوهُمْ، فَإِنَّكُمْ لَا تَدْرُونَ مَا حُكْمُ اللَّهِ، وَلَكِنْ أَنْزِلُوهُمْ عَلَى حُكْمِكُمْ، ثُمَّ احْكُمُوا فِيهِمْ مَا رَأَيْتُمْ، وَإِذَا حَاصَرْتُمْ قَصْرًا فَلَا تُعْطُوهُمْ ذِمَّةَ اللَّهِ، وَلَا ذِمَّةَ رَسُولِهِ، وَلَكِنْ أَعْطُوهُمْ ذِمَمَكُمْ وَذِمَمَ آبَائِكُمْ، فَإِنَّكُمْ أَنْ تُخْفِرُوا ذِمَمَكُمْ وَذِمَمَ آبَائِكُمْ أَهْوَنُ

شہروں کی طرف ہجرت کریں۔ اگر وہ یہ بھی کر لیں۔ ان کا عذر قبول کرلو۔ اگر وہ نہ مانیں تو ان کو بتادو کہ مسلمان دیہاتیوں کی طرح ہوں گے ان پر وہی حکم چلے گا جو عام مسلمانوں پہ چلتا ہے۔ ان کے لیے مال فئی اور غنیمت میں سے کچھ حصہ نہیں ہوگا اگر اس کا انکار کردیں تو ان کو جزیہ دینے کی دعوت دو۔ اگر وہ یہ مان لیں اُن کا عذر قبول کرواور ان سے جنگ روک لو۔ جب تم کسی قلعہ یا شہر کو گھیر لو اگر تم ارادہ کرو کہ تم ان کو اللہ کے حکم پہ اتارنے کا تو اللہ کے حکم پہ نہ اتارو۔ کیونکہ تم نہیں جانتے کہ اللہ کا کیا حکم ہے۔ لیکن ان کو ان کے حکم پہ اتارو۔ پھر ان پر فیصلہ کرو جو تمہاری رائے ہو جب تم قلعہ کا محاصرہ کرو۔ ان کو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے ذمہ پر نہ دو لیکن تم اُن کو اپنے ذمہ پر دو۔ اور اپنے آباء کے ذمہ پر۔ اگر تم اپنے ذمہ پر اور اپنے اباء کے ذمہ پہ لو گے یہ زیادہ آسان ہے۔

مُسْنَدُ أَبِي طَلْحَةَ

مسند طلحہ رضی اللہ عنہ

1410 - أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے

1410- أخرجه مسلم في اللباس' باب: تحريم صورة الحيوان . وابن ماجه في اللباس' باب: الصور في البيت . والنسائي في الصيد' باب: امتناع الملائكة من دخول بيت فيه كلب . وأخرجه أحمد جلد 4 صفحه 28 و 29 . والبخاري' باب: اذا قال أحدكم: آمين' وفي بدء الخلق باب: اذا وقع الذباب في شراب أحدكم فليغمسه' وفي اللباس باب: التصاوير' وباب: من كره القعود على الصور . ومسلم في اللباس' باب: تحريم صورة الحيوان . والترمذي في الأدب' باب: ما جاء أن الملائكة لا تدخل بيتًا فيه صورةٌ ولا كلب . والنسائي في الصيد' باب: امتناع الملائكة من دخول بيت فيه كلب' وفي الزينة باب: التصاوير . وأبو داؤد في اللباس' باب: في الصور . وابن ماجه في اللباس' باب: الصور في البيت .

بْـنِ الْمُثَنَّى الْمَوْصِلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَـدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنِ ابْـنِ عَبَّـاسٍ، عَـنْ أَبِي طَلْحَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ

فرمایا: فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس گھر میں کتا اور تصویر ہو۔

1411 - حَـدَّثَـنَـا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ، وَعَبْدُ الْأَعْلَـى، قَالَا: حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَـرُوبَةَ، عَـنْ قَتَـادَةَ، عَـنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَبِي طَلْـحَةَ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا غَلَبَ عَلَى قَوْمٍ أَحَبَّ أَنْ يُقِيمَ بِعَرَصَتِهِمْ ثَلَاثًا

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی قوم پر غلبہ پا لیتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پسند کرتے تھے کہ میدانِ جنگ میں تین دن ٹھہریں۔

1412 - حَـدَّثَـنَـا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، وَأَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو طَلْحَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ

حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حج اور عمرہ کو جمع کیا۔

1413 - حَـدَّثَـنَـا أَبُـو بَـكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَـدَّثَـنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ السَّهْمِيُّ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ ثَـابِتٍ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، عَنْ أَبِـي طَلْحَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحَّى

حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے دو سینگوں والے کالی آنکھوں والے ذبح کیے پہلے ایک کو ذبح کرتے اور فرماتے: محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے! اور دوسرے کو ذبح کرتے وقت

1411- أخرجه البخاري في الجهاد' باب: من غلب على العدو فأقام على عرضهم ثلاثًا' وفي المغازي باب: مقتل أبي جهل . وأحمد جلد4صفحه29 . وأبو داؤد في الجهاد' باب: في الامام يقيم عند الظهور على العدو بعرصتهم . والترمذي في السير' باب: في البيات والغارات .

1412- أخرجه أحمد جلد4صفحه28 . وابن ماجه في المناسك' باب: من قرن بين الحج والعمرة .

1413- عزاه الهيثمي المصنف والطبراني في الكبير والأوسط في مجمع الزوائد . وأخرجه ابن ماجه في الأضاحي' باب: أضاحي رسول الله صلى الله عليه وسلم .

بِكَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ، فَقَالَ، عِنْدَ الذَّبْحِ الْأَوَّلُ: عَنْ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَقَالَ، عِنْدَ الذَّبْحِ الثَّانِي: عَمَّنْ آمَنَ بِي وَصَدَّقَ مِنْ أُمَّتِي

پڑھتے: اس کی طرف سے جو مجھ پر ایمان لائے اور میری تصدیق کی میری امت سے۔

1414 - حَدَّثَنَاهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَكْرٍ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، عَنْ أَبِي طَلْحَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحَّى بِكَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ فَقَالَ، عِنْدَ الذَّبْحِ الْأَوَّلُ: عَنْ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَقَالَ، عِنْدَ الذَّبْحِ الْآخَرُ: عَمَّنْ آمَنَ بِي وَصَدَّقَنِي مِنْ أُمَّتِي

حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے دو سینگوں والے کالی آنکھوں والے ذبح کیے' پہلے کو ذبح کرتے وقت فرمایا: محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے! اور دوسرے کو ذبح کرتے وقت پڑھتے: اس کی طرف سے جو مجھ پر ایمان لائے اور جو میری تصدیق کرے میری امت سے۔

1415 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَنَ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ

حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حج اور عمرہ کو جمع کیا۔

1416 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَنَسٍ، عَنْ أَبِي طَلْحَةَ، أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَجَعِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ، فَقَالَ: أَقْرِءْ قَوْمَكَ السَّلَامَ فَإِنَّهُمْ - مَا عَلِمْتَ - أَعِفَّةٌ صُبُرٌ

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئے اس بیماری میں جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وصال فرمایا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنی قوم کو سلام کہنا کیونکہ وہ سوال سے بچنے والے' صبر کرنے والے ہیں۔

1417 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم راستوں میں بیٹھتے اور باتیں کرتے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے' ہم پہ

1416- أخرجه الترمذي في المناقب' باب: في فضل الأنصار وقريش .

1417- أخرجه مسلم في السلام' باب: من حق الجلوس على الطريق رد السلام . وأحمد جلد4صفحه30 .

بْنُ حَكِيمٍ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، قَالَ: قَالَ أَبُو طَلْحَةَ: كُنَّا قُعُودًا بِالْأَفْنِيَةِ نَتَحَدَّثُ، فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ عَلَيْنَا فَقَالَ: مَا لَكُمْ وَلِمَجَالِسِ الصُّعُدَاتِ؟ اجْتَنِبُوا مَجَالِسَ الصُّعُدَاتِ قَالَ: قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّا جَلَسْنَا لِغَيْرِ مَا بَأْسٍ جَلَسْنَا نَتَذَاكَرُ وَنَتَحَدَّثُ، فَقَالَ: إِمَّا لَا فَأَدُّوا حَقَّهَا قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَمَا حَقُّهَا؟ قَالَ: غَضُّ الْبَصَرِ، وَرَدُّ السَّلَامِ، وَحُسْنُ الْكَلَامِ

کھڑے ہوئے اور آپ ﷺ نے فرمایا: تم کو کیا ہے کہ تم راستوں پر بیٹھتے ہو؟ راستوں میں بیٹھنے سے بچو۔ ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہمارے راستہ میں بیٹھنے کے علاوہ کوئی جگہ نہیں پاتے، ہم بیٹھتے ہیں مذاکرہ کے لیے اور ہم گفتگو کرتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تم نے ایسا کرنا ہے تو راستہ کا حق ادا کرو۔ ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! اس کا حق کیا ہے؟ فرمایا: راستہ کا حق یہ ہے کہ آنکھ کا جھکنا، سلام کا جواب دینا اور اچھی بات کرنا۔

1418 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ أَبُو بَحْرٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ أَبُو طَلْحَةَ: رَفَعْتُ رَأْسِي يَوْمَ أُحُدٍ فَجَعَلْتُ أَنْظُرُ، فَمَا مِنْهُمْ أَحَدٌ إِلَّا وَهُوَ يَمِيدُ مِنَ النُّعَاسِ تَحْتَ حَجَفَتِهِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اُحد کے دن سر اٹھایا' میں دیکھنے لگا تو اُن میں سے کوئی ایسا نہیں تھا مگر وہ جھکا ہوا تھا نیند کی وجہ سے اپنی چمڑے کی ڈھال کے نیچے۔

1419 - حَدَّثَنَا أَبُو بَحْرٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الزُّبَيْرِ، مِثْلَهُ وَتَلَا (ثُمَّ أَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ بَعْدِ الْغَمِّ أَمَنَةً نُعَاسًا يَغْشَى طَائِفَةً) (آل عمران: **154**)

حضرت انس رضی اللہ عنہ نے حضرت زبیر رضی اللہ عنہ سے بھی اسی طرح کی روایت کی ہے لیکن اس میں یہ اضافہ ہے: پھر یہ آیت تلاوت کی: "پھر اس نے اس غم کے بعد تم پر چین کی نیند اُتاری' جو تم میں سے ایک گروہ پر چھائی ہوئی تھی"۔

1420 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَبِي الرَّبِيعِ الْجُرْجَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آسمان سے برف (اَولے) برسنے لگی۔ ہم کو ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے

1418- أخرجه الترمذى فى التفسير' باب: ومن سورة آل عمران' وأحمد جلد **4** صفحه **29** . والبخارى فى المغازى' باب: (ثم انزل عليكم من بعد الغم أمنة نعاسًا)' وفى التفسير باب: (أمنة نعاسًا) .

1419- أخرجه الترمذى فى التفسير' باب: ومن سورة آل عمران .

1420- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **279** . وعزاه الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد **3** صفحه **171** للمصنف والبزار .

حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: مَطَرَتِ السَّمَاءُ بَرَدًا، فَقَالَ لَنَا أَبُو طَلْحَةَ وَنَحْنُ غِلْمَانٌ: نَاوِلْنِي يَا أَنَسُ مِنْ ذَاكَ الْبَرَدِ، فَجَعَلَ يَأْكُلُ وَهُوَ صَائِمٌ، فَقُلْتُ: أَلَسْتَ صَائِمًا؟ قَالَ: بَلَى، إِنَّ ذَا لَيْسَ بِطَعَامٍ وَلَا شَرَابٍ، وَإِنَّمَا هُوَ بَرَكَةٌ مِنَ السَّمَاءِ نُطَهِّرُ بِهِ بُطُونَنَا، قَالَ أَنَسٌ: فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ، فَقَالَ: خُذْ، عَنْ عَمِّكَ

فرمایا کہ ہم اس وقت بچے تھے۔ اے انس! اس برف کے ٹکڑے سے مجھے پکڑاؤ' وہ کھانے لگے حالانکہ وہ روزہ کی حالت میں تھے۔ میں نے کہا: کیا آپ روزہ کی حالت میں نہیں ہیں؟ انہوں نے فرمایا: ہاں روزہ کی حالت میں ہوں یہ نہ کھانا ہے اور نہ شربت ہے' یہ آسمان سے برکت ہے۔ اس کے ساتھ ہم اپنے پیٹ کو پاک کر رہے ہیں۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا۔ اس کی خبر دی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے چچا کے عمل کو پکڑ۔

1421 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ عَمْرٍو الْجَزَرِيُّ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ رُفَيْعٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، عَنْ أَبِي طَلْحَةَ، قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَتَهَلَّلُ وَجْهُهُ مُسْتَبْشِرًا، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّكَ لَعَلَى حَالٍ مَا رَأَيْتُكَ عَلَى مِثْلِهَا، قَالَ: " وَمَا يَمْنَعُنِي؟، أَتَانِي جِبْرِيلُ، فَقَالَ: بَشِّرْ أُمَّتَكَ مَنْ صَلَّى عَلَيْكَ صَلَاةً، كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ بِهَا عَشْرَ حَسَنَاتٍ، وَكَفَّرَ عَنْهُ بِهَا عَشْرَ سَيِّئَاتٍ، وَرَفَعَ لَهُ بِهَا عَشْرَ دَرَجَاتٍ، وَرَدَّ اللّٰهُ عَلَيْهِ بِمِثْلِ قَوْلِهِ، وَعُرِضَتْ عَلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ"

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ مبارک خوشی کی وجہ سے چمک رہا تھا۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ ہمیشہ اس حالت پہ رہیں جس پر میں دیکھ رہا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں خوش کیوں نہ ہوں کہ میرے پاس جرائیل علیہ السلام آئے تھے' انہوں نے عرض کی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو آپ کی امت کے لیے خوشخبری دیتے ہیں کہ آپ پر جو ایک مرتبہ درود شریف پڑھے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کے لیے دس نیکیاں لکھ دے گا اور دس گناہ معاف کر دے گا۔ دس درجات بلند کرے گا۔ اس کی مثل اللہ تعالیٰ اور دے گا' اس کو یہ ثواب پیش کیا جائے گا۔

1422 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ،

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں مسجد میں

1421- أخرجه أحمد جلد **4** صفحه **29-30** . والنسائي في السهو' باب: فضل التسليم على النبي صلى الله عليه وسلم' وباب: الفضل في الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم . والدارمي في الرقاق' باب: في فضل الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم .

1422- أخرجه البخاري في الصلاة' باب: من دعا لطعام في المسجد ومن أجاب منه' وفي المناقب باب: علامات النبوة

حَدَّثَنَا حَاتِمٌ، عَنْ مُعَاوِيَةَ يَعْنِي ابْنَ أَبِي مُزَرِّدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، عَنْ أَبِي طَلْحَةَ، قَالَ: دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَعَرَفْتُ فِي وَجْهِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجُوعَ، فَخَرَجْتُ حَتَّى أَتَيْتُ أُمَّ سُلَيْمٍ، وَهِيَ أُمُّ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ كَانَتْ تَحْتَ مَالِكٍ أَبِي أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، فَقُلْتُ: يَا أُمَّ سُلَيْمٍ، إِنِّي قَدْ عَرَفْتُ فِي وَجْهِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجُوعَ، فَهَلْ، عِنْدَكِ مِنْ شَيْءٍ؟ قَالَتْ: عِنْدِي شَيْءٌ، وَأَشَارَتْ بِكَفِّهَا، فَقُلْتُ لَهَا: اصْنَعِي وَانْعَمِي، فَأَرْسَلْتُ أَنَسًا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: سَارِّهِ فِي أُذُنِهِ وَادْعُهُ، فَلَمَّا أَقْبَلَ أَنَسٌ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَذَا رَجُلٌ قَدْ جَاءَ بِخَيْرٍ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَرْسَلَكَ أَبُوكَ يَدْعُونَا يَا بُنَيَّ؟ قَالَ: فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَصْحَابِهِ: اذْهَبُوا بِسْمِ اللّٰهِ قَالَ: فَأَدْبَرَ أَنَسٌ يَشْتَدُّ حَتَّى أَتَى أَبَا طَلْحَةَ، فَقَالَ: هَذَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَتَاكَ فِي النَّاسِ، قَالَ: فَخَرَجْتُ حَتَّى لَقِيتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عِنْدَ الْبَابِ عَلَى مُسْتَرَاحِ الدَّرَجَةِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَاذَا صَنَعْتَ بِنَا؟ إِنَّمَا عَرَفْتُ فِي وَجْهِكَ

داخل ہوا۔ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے مبارک سے بھوک پہچان لی۔ میں اُم سلیم کے پاس آیا، اُم سلیم حضرت انس کی والدہ ہیں۔ وہ حضرت مالک ابی انس بن مالک کے نکاح میں تھیں۔ میں نے کہا: اے ام سلیم! میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے مبارک سے بھوک معلوم کی ہے، کیا تیرے پاس کوئی شے ہے؟ اُم سلیم نے کہا: میرے پاس کوئی شے ہے، اپنی ہتھیلی کے ساتھ اشارہ کیا۔ میں نے اس کو کہا: اس کو پکا اور تیار کر کے رکھ۔ میں نے انس کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف بھیجا۔ میں نے کہا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے کان میں آہستہ گفتگو کرنا اور دعوت دینا۔ جب انس گیا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ آدمی اچھی خبر لایا ہے! حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تیرے باپ نے بھیجا ہے ہم کو دعوت دینے کے لیے؟ اے بیٹے! حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم سے فرمایا: چلو اللہ کا نام لے کر۔ حضرت انس واپس دوڑتے ہوئے پلٹے یہاں تک کہ حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ کے پاس آئے۔ عرض کی کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم خود اور صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ آ رہے ہیں۔ میں نکلا یہاں تک کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے دروازے کے پاس ملا۔ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! یہ آپ نے ہمارے ساتھ کیا کیا؟ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے سے بھوک معلوم کی تھی تو ہم نے آپ کے لیے کھانا تیار کیا تھا تاکہ آپ کھا لیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: داخل ہو

فی الاسلام' وفی الأطعمة باب: من أكل حتٰى شبع' وباب: من أدخل الضيفان عشرة عشرة' وفی الأيمان والنذور باب: من حلف أنا بأندم فأكل تمرًا بخبز ۔ ومسلم فی الأشربة' باب: جواز استتباعه غيره الٰى دار من يثق به ۔ والترمذی فی المناقب' باب: من بركة النبی صلی اللّٰه عليه وسلم تكثير الطعام ۔ وأحمد جلد3صفحه147 ۔

الْجُوعَ، فَصَنَعْنَا لَكَ شَيْئًا تَأْكُلُهُ قَالَ: ادْخُلْ وَأَبْشِرْ قَالَ: فَأَخَذَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَمَعَهَا فِي الصَّحْفَةِ بِيَدِهِ ثُمَّ أَصْلَحَهَا، فَقَالَ: هَلْ مِنْ؟ كَأَنَّهُ يَعْنِي الْأُدْمَ قَالَ: فَأَتَوْهُ بِعُكَّتِهِمْ فِيهَا شَيْءٌ أَوْ لَيْسَ فِيهَا شَيْءٌ، فَقَالَ بِهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ: فَاسْكُبْ مِنْهَا السَّمْنَ ثُمَّ قَالَ: أَدْخِلْ عَلَيَّ عَشَرَةً عَشَرَةً فَأَكَلُوا كُلُّهُمْ وَشَبِعُوا، وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْفَضْلِ الَّذِي فَضَلَ كُلُوا أَنْتُمْ: وَعِيَالُكُمْ فَأَكَلُوا وَشَبِعُوا

اور خوشخبری دے۔ حضور ﷺ نے اس کو پکڑا' اس کو اپنے ہاتھ سے ایک پیالہ میں جمع کیا' پھر اس کو درست کیا' اس کے بعد فرمایا: کیا اور بھی ہے؟ یعنی سالن۔ وہ آٹے کے پاس لایا گیا اور کپی میں کوئی شی تھی اس میں کوئی شی نہیں تھی' حضور ﷺ نے اپنے دستِ قدرت سے اس کو جمع کیا' اس سے گھی نکلا' پھر فرمایا: میرے پاس دس دس افراد آئیں! اُن سب نے کھایا اور سیر ہو گئے' اور حضور ﷺ نے جو بچ گیا تھا اُس کے متعلق فرمایا: خود بھی کھاؤ اور اپنے بچوں کو بھی کھلاؤ۔ تو اُنہوں نے کھایا اور سیر ہو گئے۔

1423 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ، حَدَّثَنَا زَاجِرُ بْنُ الصَّلْتِ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ شَدَّادٍ، عَنْ أَبِي طَلْحَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا شَبَابَ قُرَيْشٍ، لَا تَزْنُوا مَنْ سَلِمَ لَهُ شَبَابُهُ فَلَهُ الْجَنَّةُ

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے قریش کے نوجوانو! زناء نہ کرو جس نے اپنی جوانی کی حفاظت کی اس کے لیے جنت ہے۔

1424 - حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ الْهُذَلِيُّ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسٍ، عَنْ أَبِي طَلْحَةَ، قَالَ: " لَقَدْ سَقَطَ السَّيْفُ مِنِّي يَوْمَ بَدْرٍ لِمَا غَشِيَنَا مِنَ النُّعَاسِ يَقُولُ اللّٰهُ ﴿إِذْ يُغَشِّيكُمُ النُّعَاسَ أَمَنَةً مِنْهُ﴾ (الأنفال: 11)"

حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے ہاتھ سے تلوار گر گئی بدر کے دن اس اونگھ کی وجہ سے جو ہم پر طاری ہو گئی تھی اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: جب اللہ اپنی طرف سے (تمہارے دلوں کی) تسکین کیلئے تم پر اونگھ غالب کر رہا تھا''۔

1425 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: وضو کرو اس چیز کو کھانے کے بعد جس کو آگ نے

1423- أخرجه الحاكم جلد4صفحه358 . عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد4صفحه253 للمصنف .

1424- انظر تخريج الحديث رقم: 1418 .

1425- أخرجه أحمد جلد4صفحه28 . والنسائي في الطهارة' باب: الوضوء مما غيرت النار .

دِينَارٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي طَلْحَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَوَضَّئُوا مِمَّا غَيَّرَتِ النَّارُ

پکایا ہو۔

1426 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ أَبِي طَلْحَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس گھر میں کتا اور تصویر ہو۔

1427 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عِبَادَةَ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: ذَكَرَ لَنَا أَنَسٌ، عَنْ أَبِي طَلْحَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ يَوْمَ بَدْرٍ بِأَرْبَعَةٍ وَعِشْرِينَ رَجُلًا مِنْ صَنَادِيدِ قُرَيْشٍ فَقُذِفُوا فِي طَوًى مِنْ أَطْوَاءِ بَدْرٍ خَبِيثٍ مُخْبِثٍ، وَكَانَ إِذَا ظَهَرَ عَلَى قَوْمٍ أَحَبَّ أَنْ يُقِيمَ بِعَرْصَتِهِمْ ثَلَاثَ لَيَالٍ، فَلَمَّا كَانَ بِبَدْرٍ يَوْمَ الثَّالِثِ أَمَرَ بِرَاحِلَتِهِ فَشَدَّ عَلَيْهَا رَحْلَهَا ثُمَّ مَشَى وَاتَّبَعَهُ أَصْحَابُهُ، وَقَالُوا: مَا نَرَاهُ يَنْطَلِقُ إِلَّا لِيَقْضِيَ حَاجَتَهُ حَتَّى قَامَ عَلَى شَفَةِ الرَّكِيِّ، فَجَعَلَ يُنَادِيهِمْ بِأَسْمَائِهِمْ وَأَسْمَاءِ آبَائِهِمْ يَا فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ، يَا فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ، أَيَسُرُّكُمْ أَنَّكُمْ أَطَعْتُمُ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ؟ فَإِنَّا قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا، فَهَلْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَ رَبُّكُمْ

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بدر کے دن حکم دیا چوبیس قریش کے سرداروں کے متعلق کہ ان کو بدر کے گہرے ترین کنواں میں ڈال دو۔ بس انہیں ڈال دیا گیا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی عادت تھی کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کسی قوم پر غالب آجاتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس جگہ تین دن ٹھہرنے کو پسند کرتے تھے۔ جب بدر کا تیسرا دن تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سواری کے متعلق حکم دیا اس پر اس کا سامان باندھا گیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم چلے، پیچھے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم بھی چلے۔ صحابہ کرام فرماتے ہیں: ہمارا خیال تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کسی کام کے لیے چلے ہیں۔ یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کنویں کے کنارے پر کھڑے ہو گئے اور ان کو پکارنے لگے ان کے ناموں کے ساتھ اور ان کے آباؤ اجداد کے ناموں کے ساتھ: اے فلاں بن فلاں! اے فلاں بن فلاں! کیا تم کو پسند ہے کہ تم

1426- انظر تخريج الحديث رقم: **1410**

1427- أخرجه البخاري في المغازي' باب: قتل أبي جهل . ومسلم في الجنة' باب: عرض مقعد الميت من الجنة أو النار عليه . وأحمد جلد**4**صفحه**29** .

حَقًّا؟ قَالَ: قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا تُكَلِّمُ مِنْ أَجْسَادٍ لَا أَرْوَاحَ لَهَا؟، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا أَنْتُمْ بِأَسْمَعَ لِمَا أَقُولُ مِنْهُمْ قَالَ قَتَادَةُ: أَحْيَاهُمُ اللَّهُ حَتَّى أَسْمَعَهُمْ تَوْبِيخًا، وَتَصْغِيرًا، وَنِقْمَةً، وَحَسْرَةً، وَنَدَامَةً

اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرو؟ ہم نے پالیا جو ہمارے رب نے وعدہ کیا تھا۔ کیا تم نے بھی پالیا ہے جس کا تمہارے رب نے وعدہ کیا تھا؟ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ ایسے اجسام سے گفتگو کرتے ہیں جن میں روح ہی نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! تم ان سے زیادہ نہیں سنتے ہو جو میں اُن سے کہہ رہا ہوں۔ حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے اُن کو زندہ کیا یہاں تک کہ اللہ نے ان کو سنایا توبیخاً ذلیل کرنے کے لیے، حسرت اور ندامت کے لیے۔

1428 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي طَلْحَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَا تَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ تَصَاوِيرُ وَلَا كَلْبٌ فَقَالَ زَيْدُ بْنُ خَالِدٍ الْجُهَنِيُّ، لِأَبِي طَلْحَةَ: مُرَّ بِنَا إِلَى عَائِشَةَ نَسْأَلُهَا، عَنْ هَذَا، فَأَتَيَا عَائِشَةَ فَسَأَلَاهَا فَقَالَتْ: أَمَّا هَذَا فَلَا أَحْفَظُهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَكِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَغْزًى لَهُ، فَتَحَيَّنْتُ قَفْلَتَهُ فَكَسَوْتُ عَرْشَ الْبَيْتِ نَمَطًا، فَلَمَّا دَخَلَ اسْتَقْبَلْتُ فَأَخَذْتُ بِيَدِهِ فَقُلْتُ: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي نَصَرَكَ وَأَعَزَّكَ وَأَكْرَمَكَ فَنَظَرَ إِلَيْهِ فَرَأَيْتُ الْكَرَاهِيَةَ فِي وَجْهِهِ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِتَمَامِهِ

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے ہیں جس گھر میں کتا اور تصویر ہو۔ حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ نے ابوطلحہ سے عرض کی: چلو! ہم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس جاتے ہیں' ہم اس کے متعلق پوچھتے ہیں۔ ہم دونوں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے اور آپ سے اس کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: مجھے اس حوالہ سے حضور ﷺ سے کوئی بات یاد نہیں ہے لیکن حضور ﷺ ایک غزوہ میں تھے' میں وہاں سے نکلی اور میں نے گھر کے فرش پر ایک چمڑا بچھایا' جب آپ داخل ہوئے تو میں آگے بڑھی' میں نے آپ کا ہاتھ پکڑا' میں نے عرض کی: تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے آپ کو عزت و کرامت دی اور آپ کی مدد کی۔ آپ نے

1428- أخرجه أحمد جلد4صفحه30 . وأبو داؤد في اللباس' باب: في الصور .

میری طرف دیکھا تو میں نے آپ کے چہرے پر ناپسندیدگی دیکھی' پھر باقی حدیث مکمل ذکر کی۔

مُسْنَدُ قَيْسِ بنِ سَعْدٍ

مسند قیس بن سعد رضی اللہ عنہ

1429 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ، رِوَايَةً قَالَ: لَوْ كَانَ الْإِيمَانُ مُعَلَّقًا بِالثُّرَيَّا لَنَالَهُ نَاسٌ مِنْ أَهْلِ فَارِسَ

حضرت قیس بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: علم اگر ثریا کے ساتھ معلق ہوتا تو اہل فارس میں سے ایک آدمی اس کو ضرور اتار لیتا۔

1430 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ سَلَمَةَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ، عَنْ أَبِي عَمَّارٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُخْرِجَ زَكَاةَ الْفِطْرِ قَبْلَ أَنْ تَنْزِلَ الزَّكَاةُ، فَلَمَّا نَزَلَتِ الزَّكَاةُ لَمْ يَأْمُرْنَا وَلَمْ يَنْهَنَا، وَنَحْنُ نَفْعَلُهُ

حضرت قیس بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو حکم دیا کہ ہم فطرہ نکالیں' زکوٰۃ کا حکم نازل ہونے سے پہلے۔ جب زکوٰۃ کا حکم نازل ہوا تو ہم کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ حکم دیا اور نہ منع کیا اور ہم کرتے تھے۔

1431 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَسْعَدِ بْنِ زُرَارَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: أَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

حضرت قیس بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے، ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے پانی رکھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے غسل کیا' پھر ہم آپ کے پاس رنگ دار لحاف لے کر آئے' آپ

1429- أخرجه البخارى فى التفسير' باب: قوله تعالى: (وآخرون منهم لما يلحقوا بهم) . ومسلم فى الفضائل'باب: فضائل الغرس . والترمذى فى التفسير' باب: ومن سورة الجمعة . وعزاه الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد 10 صفحه64 للمصنف والبزار والطبرانى .

1430- أخرجه أحمد جلد 6صفحه6 . والنسائى فى الزكاة' باب: فرض صدقة الفطر . وابن ماجه فى الزكاة' باب: صدقة الفطر .

1431- أخرجه أحمد جلد 6صفحه6-7 . وابن ماجه فى الطهارة' باب: المنديل بعد الوضوء' وبعد الغسل' وفى اللباس باب: الصفرة للرجال .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعْنَا لَهُ مَاءً فَاغْتَسَلَ، ثُمَّ أَتَيْنَاهُ بِمِلْحَفَةٍ وَرْسِيَّةٍ فَالْتَحَفَ بِهَا، فَكَأَنِّي أَنْظُرُ اِلَى أَثَرِ الْوَرْسِ عَلَى عُكَنِهِ

نے اس کو لپیٹ لیا گویا کہ آپ کے بطن اطہر پر اس کے نشانات کا منظر اب بھی دیکھ رہا ہوں۔

1432 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنِي ابْنُ هُبَيْرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ شَيْخًا، يُحَدِّثُ أَبَا تَمِيمٍ أَنَّهُ، سَمِعَ قَيْسَ بْنَ سَعْدِ بْنِ عِبَادَةَ، وَهُوَ عَلَى مِصْرَ يَقُولُ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ كَذْبَةً مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ بَيْتًا مِنْ جَهَنَّمَ، أَوْ مَضْجَعًا مِنْ جَهَنَّمَ، أَلَا وَمَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ أَتَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَطِشًا، وَكُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ، وَاِيَّاكُمْ وَالْغُبَيْرَاءَ وَسَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ مِثْلَ ذٰلِكَ، فَلَمْ يَخْتَلِفَا اِلَّا فِي مَضْجَعٍ أَوْ بَيْتٍ

حضرت قیس بن سعد رضی اللہ عنہ یہ مصر میں تھے، آپ نے فرمایا: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے جان بوجھ کر مجھ پر جھوٹ باندھا اس کو اپنا گھر یا ٹھکانا جہنم میں بنانا چاہیے' خبردار جس نے شراب پی وہ قیامت کے دن پیاس میں آئے گا۔ ہر چیز جو نشے دینے والی ہو وہ شراب ہے بچو' جواری سے شراب سے۔ میں نے عبداللہ بن عمرو سے اسی کی مثل سنی ہے' دونوں میں اختلاف نہیں ہے سوائے لیٹنے کے یا گھر کے الفاظ کے۔

1433 - قَالَ أَبُو يَعْلَى: وَجَدْتُ فِي كِتَابِي، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْجَعْدِ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، قَالَ: كَانَ سَهْلُ بْنُ حُنَيْفٍ، وَقَيْسُ بْنُ سَعْدٍ قَاعِدَيْنِ بِالْقَادِسِيَّةِ فَمَرَّتْ بِهِمَا جَنَازَةٌ، فَقَامَا فَقِيلَ لَهُمَا: اِنَّمَا هُوَ مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ، فَقَالَا: اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّتْ بِهِ جَنَازَةٌ فَقَامَ، فَقِيلَ: اِنَّهَا جَنَازَةُ كَافِرٍ، فَقَالَ: أَلَيْسَتْ نَفْسًا؟ ۔ قَالَ أَبُو يَعْلَى: وَجَدْتُ فِي كِتَابِي عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْجَعْدِ، عَنْ شُعْبَةَ وَلَيْسَ عَلَيْهِ

حضرت قیس بن سعد رضی اللہ عنہ سھل بن حنیف رضی اللہ عنہ دونوں قادسیہ میں بیٹھے ہوئے تھے۔ان دونوں کے پاس سے جنازہ گزرا تو دونوں کھڑے ہو گئے۔ ان دونوں سے کہا گیا یہ اس ملک کا رہنے والا ہے؟ دونوں نے کہا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے جنازہ گزرا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے' عرض کی گئی: کافر کا جنازہ ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا یہ جان نہیں ہے؟ امام ابویعلیٰ فرماتے ہیں: میں نے اپنی کتاب میں پایا علی بن جعد سے انہوں نے شعبہ سے' اس پر سماع کی کوئی نشانی نہیں

1432- أخرجه أحمد جلد3صفحه442 . وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائدجلد1صفحه144 .

1433- أخرجه أحمد جلد 6صفحه6 . والبخاري في الجنائز' باب: من قام لجنازة يهودي . ومسلم في الجنائز' باب: القيام للجنازة . والنسائي في الجنائز' باب: القيام لجنازة مشرك .

عَلَامَةُ السَّمَاعِ فَشَكَكْتُ فِيهِ

تھی مجھے اس میں شک ہے۔

1434 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ كَانَ الْإِيمَانُ مُعَلَّقًا بِالثُّرَيَّا لَنَالَهُ رِجَالٌ مِنْ أَبْنَاءِ فَارِسَ

حضرت قیس بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: علم اگر ثریا ستارے کے ساتھ معلق ہوگا تو اہل فارس میں سے ایک آدمی اس کو ضرور اتار لے گا۔

مُسْنَدُ أَبِي رَيْحَانَةَ

مسند ابی ریحانہ رضی اللہ عنہ

1435 - حَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، حَدَّثَنَا حُمَيْدُ الْكِنْدِيُّ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ، عَنْ أَبِي رَيْحَانَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ انْتَسَبَ إِلَى تِسْعَةِ آبَاءٍ كُفَّارٍ يُرِيدُ بِهِمْ كَرَمًا وَعِزًّا، فَهُوَ عَاشِرُهُمْ فِي النَّارِ

ابو ریحانہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اپنے آپ کو منسوب کیا ان نو کافروں کے اباء کی طرف یہ کہتے ہوئے کہ وہ ارادہ کرتا ہے کہ ان سے بزرگی اور عزت حاصل کرنے کا تو وہ ان میں دسواں ہوگا جہنم میں۔

مُسْنَدُ عُثْمَانَ بْنِ حُنَيْفٍ

مسند عثمان بن حنیف رضی اللہ عنہ

1436 - حَدَّثَنَا هَارُونُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ سَالِمٍ أَبِي النَّضْرِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، قَالَ:

حضرت عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں حضرت عثمان بن حنیف کے ساتھ نکلا۔ ہم حضرت ابوطلحہ کی عیادت کے لیے آئے جس وقت وہ

1434- انظر تخريج الحديث رقم: **1429** .

1435- أخرجه أحمد جلد **4** صفحه **134** . وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **8** صفحه **85** للمصنف والطبراني في الكبير والأوسط .

1436- أخرجه مالك في الاستئذان' باب: ما جاء في الصور والتماثيل . والترمذي في اللباس' باب: ما جاء في الصورة . والنسائي في الزينة' باب: التصاوير .

خَرَجْتُ مَعَ عُثْمَانَ بْنِ حُنَيْفٍ نَعُودُ أَبَا طَلْحَةَ فِي شَكْوَى لَهُ قَالَ: فَدَخَلْنَا عَلَيْهِ، وَتَحْتَهُ نَمَطٌ عَلَى فِرَاشِهِ فِيهِ صُورَةُ تَمَاثِيلَ، فَقَالَ: انْزِعُوا هَذَا مِنْ تَحْتِي، فَقَالَ لَهُ عُثْمَانُ: أَوَمَا سَمِعْتَ يَا أَبَا طَلْحَةَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ حِينَ نَهَى، عَنِ الصُّورَةِ: إِلَّا رَقْمًا فِي ثَوْبٍ أَوْ ثَوْبًا فِيهِ رَقْمٌ؟ قَالَ: بَلَى، وَلَكِنَّهُ أَطْيَبُ لِنَفْسِي أَنْ لَا يُجْعَلَ تَحْتِي

بیمار تھے۔ ہم ابوطلحہ کے پاس آئے تو آپ کے نیچے چادر تھی جس میں تصاویر بنی ہوئی تھیں۔ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میرے نیچے سے یہ نکال دو۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے آپ سے عرض کی: اے ابوطلحہ! کیا؟ آپ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے نہیں سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تصویر سے منع فرمایا مگر وہ تصویر منقش ہو کپڑے میں یا کپڑا اس تصویر میں۔ آپ نے فرمایا: سنا ہے لیکن میں اپنے لیے پسند کرتا ہوں کہ وہ میرے نیچے بھی نہ ہو۔

مُسْنَدُ أَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ

مسند ابی واقد اللیثی رضی اللہ عنہ

1437 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سِنَانِ بْنِ أَبِي سِنَانٍ، عَنْ أَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أَتَى خَيْبَرَ مَرَّ بِشَجَرَةٍ يُعَلِّقُ الْمُشْرِكُونَ عَلَيْهَا أَسْلِحَتَهُمْ يُقَالُ لَهَا: ذَاتَ أَنْوَاطٍ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، اجْعَلْ لَنَا ذَاتَ أَنْوَاطٍ فَقَالَ: " اللَّهُ أَكْبَرُ، هَذَا كَمَا قَالَ قَوْمُ مُوسَى لِمُوسَى: (اجْعَلْ لَنَا إِلَهًا كَمَا لَهُمْ آلِهَةٌ) (الأعراف:138) لَتَرْكَبُنَّ سَنَةَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ

حضرت ابو واقد لیثی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت خیبر سے آئے تو ایک درخت کے پاس سے گزرے، مشرکین نے اس پر اپنا اسلحہ لٹکایا ہوا تھا' اس کو ذات انواط کہا جاتا تھا۔ اُنہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہمارے لیے ذات انواط میں سے حصہ بنائیں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ اکبر! یہ ایسے ہی کہا ہے جس طرح کہ قومِ موسیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کہا تھا: ''ہمارے لیے خدا بنائیں جیسے اُن کے لیے خدا ہیں''۔ تم بھی پہلے لوگوں کے طریقہ پر چلو گے۔

1438 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ

حضرت ابو واقد اللیثی رضی اللہ عنہ صحابیٔ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے

1437- أخرجه الترمذي في الفتن' باب: ما جاء لتركبن سنن من كان قبلكم . وأحمد جلد5صفحه218 .

1438- أخرجه أحمد جلد5صفحه218-219 . وعزاه أيضًا الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 2صفحه70 . للمصنف والطبراني في الكبير .

الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ نَافِعِ بْنِ سَرْجِسَ أَبِي سَعِيدٍ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا وَاقِدٍ اللَّيْثِيَّ، صَاحِبَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَذُكِرَتِ الصَّلَاةُ، عِنْدَهُ، فَقَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَفَّ النَّاسِ صَلَاةً عَلَى النَّاسِ وَأَدْوَمَهُ عَلَى نَفْسِهِ

پاس نماز کا ذکر ہوا تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضورانور صلی اللہ علیہ وسلم جب لوگوں کو نماز پڑھاتے تو مختصر کرتے تھے' جب خود اپنی نماز پڑھتے تو اس کو لمبا کرتے تھے۔

1439 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ سَعِيدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، يَقُولُ: خَرَجَ عُمَرُ يَوْمَ عِيدٍ فَسَأَلَ أَبَا وَاقِدٍ اللَّيْثِيَّ، بِأَيِّ شَيْءٍ قَرَأَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْيَوْمِ؟ فَقَالَ: بِقَافْ وَاقْتَرَبَتْ

حضرت عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ عید کے دن نکلے ابو واقد اللیثی سے سوال کیا: اس دن کون سی چیز حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھی تھی؟ آپ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: سورۂ قاف اقتربت (سورۂ قمر)۔

1440 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ الْكُوفِيُّ ابْنُ أُخْتِ حُسَيْنٍ الْجُعْفِيِّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنِ ابْنٍ لِأَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ، صَاحِبِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِأَزْوَاجِهِ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ: هَذِهِ، ثُمَّ ظُهُورَ الْحُصْرِ

حضرت ابن ابی واقد اللیثی رضی اللہ عنہ صحابیٔ رسول صلی اللہ علیہ وسلم اپنے باپ کے حوالہ سے بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ازواج پاک سے حجۃ الوداع کے سال فرمایا: بوریوں پہ جمے رہنا' یعنی گھر کے اندر اللہ کا ذکر کرنا۔

1439- أخرجه النسائي في العيدين' باب: القراء ة في العيدين (ق) و(اقتربت) . ومالك في العيدين' باب: ما جاء في التكبير والقراء ة في صلاة العيدين . وأحمد جلد5صفحه217-218 . ومسلم في العيدين' باب: ما يقرأ به في صلاة العيدين . وأبو داؤد في الصلاة' باب: ما يقرأ في الأضحى والفطر . والترمذي في الصلاة' باب: ما جاء في القرأة في العيدين .

1440- أخرجه أحمد جلد5صفحه218-219 . وأبو داؤد في المناسك' باب: فرض الحج .

1441 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ، حَدَّثَنَا حَرْبٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، عَنْ حُرَيْثٍ أَبِي مُرَّةَ، أَنَّ أَبَا وَاقِدٍ اللَّيْثِيَّ، حَدَّثَهُ قَالَ: بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِذْ مَرَّ ثَلَاثَةُ نَفَرٍ، فَجَاءَ أَحَدُهُمْ فَوَجَدَ فُرْجَةً فِي الْحَلْقَةِ فَجَلَسَ، وَجَلَسَ الْآخَرُ مِنْ وَرَائِهِمْ، وَانْطَلَقَ الثَّالِثُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا أُخْبِرُكُمْ، عَنْ هَؤُلَاءِ النَّفَرِ؟ قَالُوا: بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَالَ: أَمَّا الَّذِي جَاءَ فَجَلَسَ فَأَوَى فَآوَاهُ اللَّهُ، وَأَمَّا الَّذِي جَلَسَ مِنْ وَرَائِكُمْ فَاسْتَحْيَى، فَاسْتَحْيَى اللَّهُ مِنْهُ، وَأَمَّا الَّذِي انْطَلَقَ فَرَجُلٌ أَعْرَضَ فَأَعْرَضَ اللَّهُ، عَنْهُ

حضرت ابو واقد اللیثی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے۔ تین آدمی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے گزرے اُن میں سے ایک آیا اس نے حلقہ میں جگہ پائی۔ وہ بیٹھ گیا۔ دوسرا اس کے پیچھے بیٹھے گیا اور تیسرا چلا گیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں ان تین کے متعلق بتاؤں؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیوں نہیں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ جو آیا' پس وہ بیٹھ گیا' اُس نے جگہ بنائی تو اللہ نے اس کو جگہ دے دی اور وہ جو پیچھے بیٹھ گیا اس نے حیاء کی۔ اللہ نے بھی اس سے حیاء کی۔ وہ جو چلا گیا اس نے اعراض کیا اللہ نے بھی اس سے اعراض کیا۔

1442 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ، سَمِعَ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ، يَقُولُ: خَرَجَ عُمَرُ فِي يَوْمِ عِيدٍ فَسَأَلَ أَبَا وَاقِدٍ اللَّيْثِيَّ: بِأَيِّ شَيْءٍ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي هَذَا الْيَوْمِ؟ فَقَالَ: بِقَافْ وَاقْتَرَبَتْ

حضرت عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ عید کے دن نکلے ابو واقد اللیثی سے سوال کیا: اس دن کون سی چیز حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھی تھی؟ آپ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: سورۂ ق اور اقتربت (سورۂ قمر)۔

1443 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ

حضرت عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ رضی اللہ عنہ فرماتے

1441- أخرجه أحمد جلد 5 صفحه 219 . ومسلم فى السلام' باب: من أتى مجلسًا فوجد فرجة فجلس فيها . ومالك فى السلام' باب: جامع السلام . والبخارى فى العلم' باب: من قعد حيث ينتهى به المجلس' وفى الصلاة باب: الحلق والجلوس فى المسجد . والترمذى فى الاستئذان' باب: اجلس حيث ينتهى بك المجلس .

1442- انظر تخريج الحديث رقم: 1439 .

1443- أخرجه أحمد جلد5 صفحه219 . ومسلم فى العيدين' باب: ما يقرأ به فى صلاة العيدين .

الْمُقَدَّمِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ، عَنْ فُلَيْحٍ، عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ أَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ، قَالَ: سَأَلَنِي عُمَرُ: بِمَ قَرَأَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعِيدَيْنِ؟ قُلْتُ: بِاقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ، وَقَافْ وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ

ہیں کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے مجھ سے پوچھا: کون سی سورت نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے عیدین میں پڑھیں؟ میں نے عرض کی: واقتربت الساعۃ' وانشق القمر اور ق والقرآن المجید۔

1444 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا وَهْبٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ سَرْجِسَ، عَنْ أَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ، أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ أَخَفَّ النَّاسِ صَلَاةً وَأَدْوَمَهُ عَلَى نَفْسِهِ

حضرت ابو واقد اللیثی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اُنہوں نے سنا' وہ فرماتے ہیں کہ بے شک حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم جب لوگوں کو نماز پڑھاتے تو مختصر کرتے تھے' جب خود اپنی نماز پڑھتے تو اس کو لمبا کرتے تھے۔

1445 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ الْوَرَّاقُ، حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْجُعْفِيُّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ الْمَكِّيِّ، عَنْ نَافِعِ بْنِ سَرْجِسَ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى أَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ بِمَكَّةَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ، أَوْ قَالَ لِي: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَفَّ النَّاسِ صَلَاةً وَأَدْوَمَهُ عَلَى نَفْسِهِ

حضرت نافع بن سرجس سے روایت ہے' وہ کہتے ہیں کہ میں اپنے والد ابو واقد لیثی کے پاس مکہ میں آیا اس مرض میں جس میں ان کا وصال ہوا' پس میں نے ان سے سنا' یا اُنہوں نے مجھے فرمایا کہ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم جب لوگوں کو نماز پڑھاتے تو مختصر کرتے تھے' جب خود اپنی نماز پڑھتے تو اس کو لمبا کرتے تھے۔

1446 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ، قَالَ: قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَالنَّاسُ يَجُبُّونَ

حضرت ابو واقد اللیثی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ شریف تشریف لائے' لوگ اونٹوں کے کوہان اور بکری کی سرین کاٹ لیتے تھے' اس کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: زندہ جانور کے جسم سے جو کچھ بھی

1445- أخرجه أحمد جلد5صفحه219 .

1446- أخرجه أحمد جلد5صفحه218 . وأبو داؤد في الصيد' باب: في صيد قطع منه قطعة . والترمذي في الأطعمة' باب: ما قطع من الحي فهو ميت .

أَسْنِمَةَ الْإِبِلِ، وَيَقْطَعُونَ أَلْيَاتُ الْغَنَمِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا قُطِعَ مِنَ الْبَهِيمَةِ وَهِيَ حَيَّةٌ، فَهُوَ مَيْتَةٌ

کاٹا جائے وہ مردار ہوتا ہے۔

مُسْنَدُ عَبْدِ اللّٰهِ الصُّنَابِحِيِّ

مسند عبداللہ ضابحی رضی اللہ عنہ

1447 - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ الصُّنَابِحِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الشَّمْسَ تَطْلُعُ مَعَهَا قَرْنُ شَيْطَانٍ، فَإِذَا ارْتَفَعَتْ فَارَقَهَا، فَإِذَا اسْتَوَتْ قَارَنَهَا، فَإِذَا زَالَتْ فَارَقَهَا، فَإِذَا دَنَتْ لِلْغُرُوبِ قَارَنَهَا، فَإِذَا غَرَبَتْ فَارَقَهَا فَنَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنِ الصَّلَاةِ فِي تِلْكَ السَّاعَاتِ

حضرت عبداللہ بن صنابحی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سورج جب طلوع ہوتا ہے تو اس کے ساتھ شیطان کا سینگ طلوع ہوتا ہے۔ جب بلند ہو جاتا ہے تو وہ جدا ہو جاتا ہے۔ جب برابر ہوتا ہے پھر اس کے ساتھ مل جاتا ہے جب ڈھل جاتا ہے پھر جدا ہو جاتا ہے۔ جب غروب ہونے کے قریب ہوتا ہے پھر مل جاتا ہے جب غروب ہو جاتا ہے پھر جدا ہو جاتا ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان اوقات میں نماز پڑھنے سے منع کیا۔

1448 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ، عَنْ مُجَالِدِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنِ الصُّنَابِحِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي مُكَاثِرٌ بِكُمُ الْأُمَمَ فَلَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

حضرت عبداللہ بن صنابحی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں کثرت امت کی بنا پر فخر کروں گا میرے بعد کافر نہ ہو جانا ایک دوسرے کی گردنیں نہ کاٹنا۔

1447- أخرجه النسائي في المواقيت' باب: الساعات التي نهى عن الصلاة فيها . وأحمد جلد4صفحه348 . وابن ماجه في الاقامة' باب: ما جاء في الساعات التي تكره فيها الصلاة . ومالك في القرآن' باب: النهي عن الصلاة بعد الصبح وبعد العصر .

1448- أخرجه أحمد جلد4صفحه351 .

1449 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنِ الصُّنَابِحِيِّ الْأَحْمَسِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْصَرَ نَاقَةً حَسَنَةً فِي إِبِلِ الصَّدَقَةِ فَقَالَ: قَاتَلَ اللَّهُ صَاحِبَ هَذِهِ النَّاقَةِ . قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي ارْتَجَعْتُهَا بِبَعِيرَيْنِ مِنْ حَوَاشِي الْإِبِلِ. فَقَالَ: فَنَعَمْ إِذًا

حضرت عبداللہ بن صنابحی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک خوبصورت اونٹنی دیکھی صدقے کی اونٹنیوں میں' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ اس اونٹنی کے مالک کو ہلاک کرے! اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے اونٹوں کے بارے میں دو اونٹوں کو جفتی کرتے ہوئے دیکھا' آپ نے اسی لیے ہلاکت کی دعا کی ہے۔

1450 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ، وَوَكِيعٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنِ الصُّنَابِحِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنِّي فَرَطٌ عَلَى الْحَوْضِ، وَإِنِّي مُكَاثِرٌ بِكُمُ الْأُمَمَ فَلَا تَقْتَتِلُنَّ بَعْدِي

حضرت عبداللہ بن صنابحی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں حوض پہ بیٹھا انتظار کروں گا اور کثرت امت پر فخر کروں گا میرے بعد ایک دوسرے کو قتل نہ کرنا۔

1451 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، وَأَبُو أُسَامَةَ قَالَا، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، عَنْ قَيْسٍ، عَنِ الصُّنَابِحِيِّ الْأَحْمَسِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت عبداللہ بن صنابحی احمسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں حوض پہ بیٹھا انتظار کروں گا اور کثرت امت پر فخر کروں گا میرے بعد ایک دوسرے کو قتل نہ کرنا۔

مُسْنَدُ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ

مسند عمرو بن حریث رضی اللہ عنہ

1452 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنُ

حضرت عمرو بن حریث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میری

1449- أخرجه أحمد جلد 4صفحه349 . وعزاه أيضًا الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 3صفحه83 وجلد4صفحه105 . للمصنف والطبراني في الكبير .

1450- أخرجه أحمد جلد4صفحه349-351 . وابن ماجه في الفتن' باب: لا ترجعوا بعدي كفارًا .

1452- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد9صفحه405 . للمصنف والطبراني .

نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، قَالَ: سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ حُرَيْثٍ، يَقُولُ: ذَهَبَتْ بِي أُمِّي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَسَحَ رَأْسِي وَدَعَا لِي بِالرِّزْقِ

امی مجھے حضور ﷺ کے پاس لے گئی۔ آپ ﷺ نے میرے سر پر ہاتھ پھیرا اور میرے لیے رزق کی دعا کی۔

1453 - حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ عَوْنٍ، حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ سَرِيعٍ، مَوْلَى آلِ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ، قَالَ: " صَلَّيْتُ خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَجْرَ فَسَمِعْتُهُ يَقْرَأُ: (فَلَا أُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ) (التكوير: 16) الْجَوَارِ الْكُنَّسِ " ، قَالَ: وَكَانَ لَا يَحْنِي رَجُلٌ مِنَّا ظَهْرَهُ حَتَّى يَسْتَقِيمَ سَاجِدًا

حضرت عمر بن حریث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور انور ﷺ کے پیچھے فجر کی نماز ادا کی۔ میں نے سنا کہ آپ ﷺ نے یہ سورت پڑھی: "فَلَا أُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ" کوئی بھی آدمی ہم سے اپنی پیٹھ نہیں اُٹھاتا تھا یہاں تک کہ آپ سجدہ میں چلے جاتے۔

1454 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مَيْسَرَةَ الْجُشَمِيُّ، حَدَّثَنَا عَفِيفُ بْنُ سَالِمٍ الْمَوْصِلِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ، قَالَ: بِعْتُ دَارًا لِي وَأَرْضًا بِالْمَدِينَةِ، فَقَالَ لِي أَخِي سَعِيدُ بْنُ حُرَيْثٍ: اسْتَعِفَّ، عَنْهَا مَا اسْتَطَعْتَ وَلَا تُنْفِقَنَّ مِنْهَا شَيْئًا، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ بَاعَ دَارًا أَوْ عَقَارًا فَإِنَّهُ قَمِنٌ أَنْ لَا يُبَارَكَ لَهُ فِيهِ إِلَّا أَنْ يَجْعَلَهُ فِي مِثْلِهِ قَالَ عَمْرٌو: فَاشْتَرَيْتُ بِبَعْضِ ثَمَنِهَا

حضرت عمرو بن حریث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنا گھر اور زمین مدینہ شریف میں فروخت کی۔ میرے بھائی سعید بن حریث رضی اللہ عنہ نے مجھے کہا: اس سے بچ جتنی تُو طاقت رکھتا ہے اور اس سے کوئی چیز کم نہ کر، میں نے حضور ﷺ سے سنا ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے گھر یا جائیداد غیر منقولہ بیچی تو یہ مناسب نہیں اس میں برکت نہیں ہو گی مگر یہ کہ اس کی مثل اس میں رکھے۔ حضرت عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے بعض ثمن کا یہ گھر عمرو بن حریث رضی اللہ عنہ کا خریدا۔

1453- أخرجه أحمد جلد4صفحه306 . والنسائى فى الافتتاح' باب: القراءة فى الصبح (اذا الشمس كورت) .

1454- أخرجه أحمد جلد 3صفحه467 وجلد4صفحه307 . وابن ماجه فى الرهون' باب: من باع عقارًا ولم يجعل ثمنه فى مثله . والدارمى فى البيوع' باب: فيمن باع دارًا فلم يجعل ثمنها فى مثلها . وذكره الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد4صفحه110-111 .

دَارِی هَذِهِ یَعْنِی دَارَ عَمْرِو بْنِ حُرَیْثٍ

1455 - حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مُسَاوِرِ الْوَرَّاقِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ

حضرت جعفر بن عمرو بن حریث رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سر مبارک پر سیاہ عمامہ شریف تھا۔

1456 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُسَاوِرِ الْوَرَّاقِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ

حضرت جعفر بن عمرو بن حریث رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو خطبہ دیا تو ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سر پر سیاہ عمامہ شریف دیکھا۔

1457 - حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ سَرِيعٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْفَجْرِ وَاللَّيْلِ إِذَا عَسْعَسَ"

حضرت عمر بن حریث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر کی نماز میں ''واللیل اذا عسعس'' پڑھی۔

1458 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْخَطَّابِ، حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، حَدَّثَنَا حَصِينٌ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُبَّمَا مَسَّ لِحْيَتَهُ فِي الصَّلَاةِ

حضرت عمرو بن حریث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم بسا اوقات نماز میں اپنی داڑھی کو مس کرتے تھے۔

1455- أخرجه النسائي في الزينة' باب: لبس العمائم' وباب: ارخاء طرف العمامة بين الكتفين ـ ومسلم في الحج' باب: جواز دخول مكة بغير احرام ـ وأبو داؤد في اللباس' باب: في العمائم ـ وابن ماجه في الاقامة' باب: ما جاء في الخطبة يوم الجمعة' وفي اللباس باب: العمامة السوداء' وفي الجهاد باب: لبس العمائم في الحرب ـ

1456- أخرجه أحمد جلد4صفحه307 ـ ومسلم في الحج' باب: جواز دخول مكة بغير احرام ـ

1457- أخرجه أحمد جلد4صفحه306-307 ـ ومسلم في الصلاة' باب: القراء ة في الصبح ـ

1458- أخرجه البيهقي في السنن جلد2صفحه264 ـ وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد2صفحه85 للمصنف ـ

1459 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنِ الْأَصْبَغِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ، وَقَالَ مُعْتَمِرٌ مَوْلَى لِعَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ: عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ، قَالَ: " صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَأَ، فَكَأَنِّي أَسْمَعُ صَوْتَهُ وَهُوَ يَقُولُ: (فَلَا أُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ) (التكوير: 16) الْجَوَارِ الْكُنَّسِ " قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ فِي حَدِيثِهِ: وَذَهَبَتْ بِي أُمِّي أَوْ أَبِي إِلَيْهِ فَدَعَا لِي بِالرِّزْقِ

حضرت عمرو بن حریث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی' آپ نے قرأت کی گویا کہ میں نے آپ کی آواز سنی' آپ پڑھ رہے تھے: ''فَلَا أُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ''۔محمد بن یزید اس حدیث میں فرماتے ہیں کہ میری والدہ یا والد مجھے آپ کے پاس لے گئے' آپ نے میرے لیے رزق کی دعا فرمائی۔

1460 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ، عَنْ فِطْرِ بْنِ خَلِيفَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ، قَالَ: خَطَّ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَارًا بِالْمَدِينَةِ بِقَوْسٍ، وَقَالَ: أَزِيدُكَ

حضرت عمرو بن حریث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ پاک میں میرے لیے گھر کا قوس کے ذریعہ خط کھینچا۔اور فرمایا: میں تجھے زیادہ کرتا ہوں۔

1461 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ السُّدِّيِّ، حَدَّثَنِي مَنْ، سَمِعَ عَمْرَو بْنَ حُرَيْثٍ، يَقُولُ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي نَعْلَيْنِ مَخْصُوفَتَيْنِ

حضرت عمرو بن حریث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو میں نے دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے گانٹھے ہوئے نعلین شریف میں نماز پڑھی۔

1462 - حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ مَنْ، سَمِعَ عَمْرَو بْنَ حُرَيْثٍ، يَقُولُ: رَأَيْتُ

حضرت عمرو بن حریث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو میں نے دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے گانٹھے ہوئے نعلین شریف میں نماز پڑھی۔

1459- أخرجه أبو داؤد في الصلاة' باب: القراءة في الفجر . وابن ماجه في الاقامة' باب: القراءة في صلاة الفجر .

1460- أخرجه أبو داؤد في الخراج والامارة' باب: في اقطاع الأرضين .

1461- أخرجه أحمد جلد4صفحه25-307 .

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي نَعْلَيْنِ مَخْصُوفَتَيْنِ

1463 - حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاوُدَ، عَنْ فِطْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ وَهُوَ يَبِيعُ مَعَ الْغِلْمَانِ - أَوِ الصِّبْيَانِ - فَقَالَ: " اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُ فِي بَيْعِهِ - أَوْ قَالَ - : فِي سَفْقَتِهِ"

حضرت عمرو بن حریث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے وہ بچوں کے ساتھ کاروبار کر رہے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ! اس کے کاروبار میں برکت دے۔

1464 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مِسْعَرٍ، حَدَّثَنِي الْوَلِيدُ بْنُ سَرِيعٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الصُّبْحِ وَاللَّيْلِ إِذَا عَسْعَسَ - أَوْ قَالَ - : إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ"

حضرت عمر بن حریث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ صبح کی نماز میں والليل اذا عسعس' یا فرمایا: اذا الشمس كورت پڑھ رہے تھے۔

1465 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْوَاسِطِيُّ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ مَوْلَى عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ، قَالَ: " صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَجْرَ فَقَرَأَ إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ كَأَنِّي أَسْمَعُ صَوْتَهُ يَقُولُ: (فَلَا أُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ) (التكوير: 16) وَقَالَ: ذَهَبَتْ بِي أُمِّي أَوْ أَبِي إِلَيْهِ فَدَعَا لِي بِالرِّزْقِ

حضرت عمر بن حریث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے فجر کی نماز ادا کی۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اذا الشمس کورت کی قرأت کی گویا کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آواز کو سن رہا تھا' آپ فرما رہے تھے: ''فَلَا أُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ''۔ عمر بن حریث کہتے ہیں کہ مجھے میری ماں یا میرا باپ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے کر گئے' پس آپ نے میرے لیے رزق کی دعا فرمائی۔

1466 - حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْقَوَارِيرِيُّ،

حضرت عمرو بن حریث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

1463- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد9صفحه286 . للمصنف والطبراني .

1466- أخرجه أحمد جلد1صفحه187 . وعزاه أيضًا الهيثمي في مجمع الزوائد جلد5صفحه44 للطبراني .

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْكَمْأَةُ مِنَ السَّلْوَى، وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ

اکرم ﷺ نے فرمایا: کھمبی سلویٰ سے ہے اور اس کا پانی آنکھ کے لیے شفاء ہے۔

1467 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: أَتَيْتُ عَمْرَو بْنَ حُرَيْثٍ أَتَكَارَى مِنْهُ بَيْتًا فِي دَارِهِ؟، فَقَالَ: تَكَارَ، فَإِنَّهَا مُبَارَكَةٌ عَلَى مَنْ هِيَ لَهُ، مُبَارَكَةٌ عَلَى مَنْ سَكَنَهَا، فَقُلْتُ: مِنْ أَيِّ شَيْءٍ ذَلِكَ؟ قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ نُحِرَتْ جَزُورٌ وَقَدْ أَمَرَ بِقِسْمَتِهَا، فَقَالَ لِلَّذِي يَقْسِمُهَا: أَعْطِ عَمْرًا مِنْهَا قِسْمًا فَلَمْ يُعْطِنِي وَأَغْفَلَنِي، فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْغَدِ، أَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ يَدَيْهِ دَرَاهِمُ، فَقَالَ: أَخَذْتَ الْقِسْمَ الَّذِي أَمَرْتُ لَكَ؟ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا أَعْطَانِي شَيْئًا، قَالَ: فَتَنَاوَلَ كَفًّا مِنْ دَرَاهِمَ، ثُمَّ أَعْطَانِيهَا، فَجِئْتُ بِهَا إِلَى أُمِّي، فَقُلْتُ: خُذِي هَذِهِ الدَّرَاهِمَ، أَخَذَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ ثُمَّ أَعْطَانِيهَا، أَمْسِكِيهَا حَتَّى نَنْظُرَ فِي أَيِّ شَيْءٍ نَضَعُهَا، ثُمَّ ضَرَبَ الدَّهْرُ ضَرْبًا بِهِ حَتَّى اشْتَرَيْتُ هَذِهِ الدَّارَ، قَالَتْ أُمِّي: إِذَا أَرَدْتَ أَنْ تَنْقُدَ ثَمَنَهَا فَلَا تَنْقُدْ حَتَّى تَدْعُونِي أَدْعُو لَكَ بِالْبَرَكَةِ،

حضرت محمد بن سرقہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ میں عمرو بن حریث رضی اللہ عنہ کے پاس آیا کہ آپ سے کہا: کیا میں ان کے گھر میں کوئی کمرہ کرائے پر لے سکتا ہوں؟ فرمایا: یہ کرائے پر لے لو کیونکہ یہ بابرکت ہے اس کے لیے بھی جس کے لیے ہو بابرکت ہے اور اس کے لیے بھی جو اس میں رہے گا۔ میں نے عرض کی: یہ کون سی شی سے ہے؟ فرمایا: میں حضور ﷺ کے پاس آیا تو آپ اونٹ نحر کر رہے تھے آپ نے اس کا گوشت تقسیم کرنے کا حکم دیا' جو تقسیم کر رہا تھا آپ نے اُسے فرمایا: اس میں سے عمرو کو بھی دینا لیکن اُس نے مجھے نہیں دیا' مجھے دینے سے غافل رہا۔ جب دوسرا دن آیا تو میں حضور ﷺ کے پاس آیا' آپ کے آگے درہم تھے' آپ نے فرمایا: تم نے اپنا حصہ لیا جو میں نے تمہیں دینے کا حکم دیا تھا؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے کوئی شی نہیں دی گئی۔ آپ نے اپنے دستِ مبارک میں کچھ درہم لیے اور مجھے عطا کیے' میں ان کو لے کر اپنی والدہ کے پاس آیا' میں نے عرض کی: یہ درہم لے لو! اسے حضور ﷺ نے اپنے دستِ مبارک سے پکڑا۔ پھر مجھے دیا' ان کو سنبھال کر رکھ لو یہاں تک کہ ہم دیکھیں کہ کون سی شی میں رکھتے ہیں' پھر

1467- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد4صفحه111-112 للمصنف والطبراني في الكبير .

فَدَعَوْتُهَا حِينَ هَيَّأْتُهَا، فَقَالَتْ لِي: خُذْ هَذِهِ الدَّرَاهِمَ، فَنَثَرْتُهَا فِيهَا، ثُمَّ خَلَطْتُهَا بِهَا، وَقَالَتِ: اذْهَبْ بِهَا

ایک زمانہ گزرا یہاں تک کہ میں نے یہ گھر خریدا تو میری والدہ نے کہا: جب تُو ثمن پر کھنے کا ارادہ کرے تو نہ پرکھنا یہاں تک کہ تُو مجھے بلوائے' میں تیرے لیے برکت کی دعا کروں گی' میں نے امّی کو بلایا جب میں نے تیار کی' میری والدہ نے کہا: یہ درہم لے! پھر ان کو ثمن کے ساتھ ملا دیا اور فرمایا: یہ لے جا!

مُسْنَدُ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ رَجُلٍ آخَرَ ذَكَرَهُ أَبُو خَيْثَمَةَ

مسند عمرو بن حریث' یہ دوسرے آدمی ہیں جن کا ذکر ابوخیثمہ نے کیا ہے

1468 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ، وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الدَّوْرَقِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ، حَدَّثَنِي أَبُو هَانِءٍ، حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ حُرَيْثٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا خَفَّفْتَ، عَنْ خَادِمِكَ مِنْ عَمَلِهِ، فَإِنَّ أَجْرَهُ فِي مَوَازِينِكَ

حضرت عمرو بن حریث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو تو اپنے خادم کے کام سے تخفیف کرے۔ اس کا اجر تیرے نامہ اعمال میں وزن ہوگا۔

1469 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ، حَدَّثَنَا حَيْوَةُ، قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو هَانِءٍ حُمَيْدُ بْنُ هَانِءٍ الْخَوْلَانِيُّ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيَّ وَهُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ، وَعَمْرُو بْنُ حُرَيْثٍ، وَغَيْرُهُمَا يَقُولُونَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

حضرت عمرو بن حریث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عنقریب تم ایسی قوم پر جاؤ گے اُن کے سروں کے (بال) گھنگھریالے ہوں گے' ان کے متعلق بھلائی کی وصیت کرتا ہوں۔ وہ تمہارے لیے قوت ہیں تمہارے دشمن تک پہنچانے والے ہیں اللہ کے

1468- وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد4صفحه239 للمصنف .

1469- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10صفحه63-64 .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّكُمْ سَتَقْدُمُونَ عَلَى قَوْمٍ، جُعْدٌ رُءُوسُهُمْ، فَاسْتَوْصُوا بِهِمْ خَيْرًا، فَاِنَّهُمْ قُوَّةٌ لَكُمْ، وَبَلَاغٌ اِلَى عَدُوِّكُمْ بِاِذْنِ اللّٰهِ - يَعْنِى قِبْطَ مِصْرَ

حکم سے مصر کے قبطی۔

مُسْنَدُ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ

مسند حارثہ بن وهب رضی اللہ عنہ

1470 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، وَأَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ أَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ، قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى - آمَنَ مَا كَانَ النَّاسُ وَأَكْثَرَهُ - رَكْعَتَيْنِ

حضرت حارثہ بن وہب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ امن کے زمانہ میں زیادہ تر لوگ چار رکعت والی نماز (عصر، ظہر) دو رکعت پڑھتے تھے۔

1471 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ حَارِثَةَ بْنَ وَهْبٍ الْخُزَاعِيَّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَصَدَّقُوا فَاِنَّهُ يُوشِكُ أَنْ يَخْرُجَ الرَّجُلُ بِصَدَقَتِهِ فَلَا يَجِدُ مَنْ يَقْبَلُهَا

حضرت حارثہ بن وہب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صدقہ کرو کیونکہ قریب ہے ایسا وقت آجائے کہ کوئی آدمی صدقہ لے کر نکلے گا اور وہ کسی ایسے آدمی کو نہیں پائے گا کہ وہ صدقہ لے۔

1470- أخرجه مسلم فى صلاة المسافرين' باب: قصر الصلاة بمنىً . وأحمد جلد4صفحه306 . والنسائى فى الحج' باب: ما جاء فى تقصير الصلاة بمنىً' وفى تقصير الصلاة باب: الصلاة بمنىً . والبخارى فى تقصير الصلاة' باب: الصلاة بمنىً' وفى الحج باب: الصلاة بمنىً . وأبو داؤد فى المناسك' باب: القصر لأهل مكة .

1471- أخرجه مسلم فى الزكاة' باب: الترغيب فى الصدقة قبل ألايوجد من يقبلها . وأحمد جلد4صفحه306 . والبخارى فى الزكاة' باب: الصدقة قبل الرد' باب: الصدقة باليمين . والنسائى فى الزكاة' باب: التحريض على الصدقة .

1472 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ الْجَوَّاظُ، وَلَا الْجَعْظَرِيُّ قَالَ: "وَالْجَوَّاظُ: الْفَظُّ الْغَلِيظُ"

حضرت حارثہ بن وھب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت میں سخت گفتگو کرنے والا اور معاملات خراب کرنے والا داخل نہیں ہوں گے۔ امام ابویعلیٰ فرماتے ہیں: جواظ سے مراد سخت الفاظ کہنا ہے۔

1473 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ، أَوْ غَيْرُهُ، أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ، حَدَّثَنَا مَعْبَدُ بْنُ خَالِدٍ، أَنَّهُ سَمِعَ حَارِثَةَ بْنَ وَهْبٍ الْخُزَاعِيَّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى أَهْلِ الْجَنَّةِ، كُلُّ ضَعِيفٍ مُتَضَعِّفٍ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللّٰهِ لَأَبَرَّهُ، وَأَهْلُ النَّارِ كُلُّ مُسْتَكْبِرٍ جَوَّاظٍ

حضرت حارثہ بن وھب خزاعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا' آپ فرمارہے تھے: کیا میں تم کو اھل جنت کے بارے میں نہ بتاؤں؟ فرمایا: ہر کمزور جس کو کمزور سمجھا جاتا ہو اگر وہ اللہ پر قسم اٹھالے' البتہ ضرور پوری کرے گا' اہل جہنم کے متعلق نہ بتاؤں (وہ کون لوگ ہوں گے؟) فرمایا: ہر تکبر اور سخت گفتگو کرنے والا۔

1474 - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنْ دَاوُدَ، عَنْ عَبَّاسٍ، عَنْ كُنْدَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: حَجَجْتُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَإِذَا بِرَجُلٍ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ وَهُوَ يَرْتَجِزُ:

(البحر الرجز)

رُدَّ عَلَيَّ رَاكِبِي مُحَمَّدَا ... رُدَّهُ لِي وَاصْطَنِعْ عِنْدِي يَدَا

حضرت کندیر بن سعید اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے زمانہ جاہلیت میں حج کیا۔ پس ایک خانہ کعبہ کا طواف کررہا تھا وہ رجز پڑھارہا تھا کہ

''مجھ پر محمد کی سواری واپس کر دے' مجھے واپس کر دے' میرے سامنے کر دے''۔

میں نے کہا: یہ کون ہیں؟ انہوں نے کہا: عبدالمطلب بن ہاشم ہیں' اس کے اونٹ چلے گئے تھے'

1472- أخرجه أبو داؤد في الأدب' باب: في حسن الخلق .

1473- أخرجه البخاري في التفسير' باب: (عتل بعد ذلك زنيم)' وفي الأدب باب: الكبر' وفي الأيمان والنذور باب: قول اللّٰه تعالى: (واقسموا بالله جهد أيمانهم) . ومسلم في الجنة' باب: النار يدخلها الجبارون' وأحمد جلد4 صفحه 306 . والترمذي في جهنم' باب: أهل الجنة كل ضعيف' وأهل النار كل متكبر . وابن ماجه في الزهد' باب: من لا يؤبهله .

1474- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد8صفحه224 للمصنف والطبراني .

قُلْتُ: مَنْ هَذَا يَعْنِي؟ فَقَالُوا: عَبْدُ الْمُطَّلِبِ بْنُ هَاشِمٍ، ذَهَبَتْ إِبِلٌ لَهُ فَأَرْسَلَ ابْنَ ابْنِهِ فِي طَلَبِهَا، فَاحْتُبِسَ عَلَيْهِ، وَلَمْ يُرْسِلْهُ فِي حَاجَةٍ قَطُّ إِلَّا جَاءَ بِهَا، قَالَ: فَمَا بَرِحْتُ حَتَّى جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَاءَ بِالْإِبِلِ، فَقَالَ: يَا بُنَيَّ، لَقَدْ حَزِنْتُ عَلَيْكَ هَذِهِ الْمَرَّةَ حُزْنًا لَا يُفَارِقُنِي أَبَدًا

اس نے پوتے کو تلاش کرنے کے لیے بھیجا' اس کو روک لیا گیا' اس کو کسی کام کے لیے نہیں بھیجا جاتا مگر وہ لے کر آتا تھا' میں اس جگہ سے نہیں ہٹا یہاں تک کہ حضور ﷺ تشریف لائے اور اونٹ بھی لے کر آیا' اس نے کہا: اے میرے بیٹے! میں آپ پر اس مرتبہ بڑا پریشان ہوا ہوں' بیٹا تو مجھ سے کبھی جدا نہ ہوا کر۔

1475 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ، حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ أَوْسٍ الْعَبْسِيُّ، عَنْ شُتَيْرِ بْنِ شَكَلٍ، عَنْ أَبِيهِ شَكَلِ بْنِ حُمَيْدٍ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، عَلِّمْنِي تَعَوُّذًا أَتَعَوَّذُ بِهِ، فَأَخَذَ بِيَدِي، فَقَالَ: " قُلِ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي، وَمِنْ شَرِّ سَمْعِي، وَمِنْ شَرِّ بَصَرِي، وَمِنْ شَرِّ قَلْبِي، وَمِنْ شَرِّ لِسَانِي، وَمِنْ شَرِّ مَنِيِّي"

حضرت شکل بن حمید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! مجھے تعوذ سکھائیں میں اس تعوذ کو پڑھوں گا۔ پس آپ نے میرا ہاتھ پکڑا' آپ ﷺ نے فرمایا: پڑھ! اے اللہ! میں تجھ سے اپنے نفس کان و آنکھ و دل و زبان اور امیدوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

1476 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ خِرِّيتٍ، عَنْ نُعَيْمِ بْنِ أَبِي هِنْدَ، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا إِلَى يَزِيدَ بْنِ أَبِي مُسْلِمٍ أَيَّامَ الْحَجَّاجِ وَهُوَ يُعَذِّبُ النَّاسَ، فَذَكَرَ رَجُلًا فِي السِّجْنِ، فَبَعَثَ إِلَيْهِ بِغَيْظٍ وَغَضَبٍ، فَأُتِيَ بِهِ، فَلَمَّا قَامَ بَيْنَ يَدَيْهِ، رَأَيْتُ الرَّجُلَ حَرَّكَ شَفَتَيْهِ بِشَيْءٍ لَمْ أَسْمَعْهُ، فَرَفَعَ رَأْسَهُ إِلَيْهِ، فَقَالَ: خَلُّوا سَبِيلَهُ، أَوْ قَالَ: رُدُّوهُ، قَالَ: فَقُمْتُ إِلَى الرَّجُلِ،

حضرت نعیم بن ابی ہند فرماتے ہیں کہ میں حضرت یزید بن ابو مسلم کے پاس حجاج کے دورِ حکومت میں بیٹھا ہوا تھا' وہ لوگوں کو عذاب دے رہا تھا' ایک آدمی کا قید خانہ میں ذکر کیا' اس نے اس کی طرف غیظ و غضب کے ساتھ کسی کو بھیجا' اس کو لایا گیا' جب وہ اس کے سامنے کھڑا ہوا تو میں نے ایک آدمی کو دیکھا کہ اس کے ہونٹ کسی شی کے ساتھ حرکت کر رہے ہیں' میں نے اس کو نہیں سنا' اس نے اپنا سر اس کی طرف اُٹھایا' اُس نے

1475- أخرجه الترمذي في الدعوات' باب: الاستعاذة من شر السمع ـ وأبو داؤد في الصلاة' باب: في الاستعاذة ـ والنسائي في الاستعاذة ـ

1476- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**137** للطبراني ـ

فَقُلْتُ: إِنِّي شَهِدْتُ هَذَا حِينَ أَرْسَلَ إِلَيْكَ بِغَيْظٍ وَغَضَبٍ وَلَا أَشُكُّ أَنَّهُ سَيَقَعُ بِكَ، فَلَمَّا قُمْتَ بَيْنَ يَدَيْهِ رَأَيْتُكَ حَرَّكْتَ شَفَتَيْكَ بِشَيْءٍ لَمْ أَسْمَعْهُ، فَأَمَرَ فِيكَ بِمَا تَرَى، فَمَا الَّذِي قُلْتَ؟ قَالَ: قُلْتُ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِقُدْرَتِكَ الَّتِي تُمْسِكُ بِهَا السَّمَاوَاتِ السَّبْعَ أَنْ يَقَعَ بَعْضُهُنَّ عَلَى بَعْضٍ أَنْ تَكْفِنِيهِ

کہا: اس کا راستہ چھوڑ دو! یا کہا: اس کو واپس کر دو! میں اس آدمی کی طرف کھڑا ہوا' میں نے کہا: میں موجود تھا جس وقت آپ نے اس کی طرف غیظ وغصہ میں بھیجا تھا' میں شک نہیں کرتا تھا مگر مجھے یقین تھا کہ آپ اس کو سزا دیں گے' جب وہ آپ کے سامنے کھڑا تھا تو میں نے آپ کو دیکھا کہ آپ کے ہونٹ کسی شی کے ساتھ حرکت کر رہے تھے' میں نے اس کو نہیں سنا' آپ نے اس کے متعلق حکم دیا جو آپ نے دیکھا: تُو نے کیا کہا؟ اس نے کہا: میں نے پڑھا! ''اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ الٰی آخرہٖ''۔

1477 - حَدَّثَنَا التَّرْجُمَانِيُّ أَبُو إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا عُبَيْسُ بْنُ مَيْمُونٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ الرَّقَاشِيُّ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمَا يَسْتَطِيعُ أَحَدُكُمْ أَنْ يَقْرَأَ فِي اللَّيْلَةِ قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ فَإِنَّهَا تَعْدِلُ الْقُرْآنَ كُلَّهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی طاقت رکھتا ہے کہ وہ رات کو قل ھو اللہ احد پڑھے' یہ سارے قرآن کے برابر پڑھنے کا ثواب ہے۔

1478 - قَالَ: وَقَالَ: لَا بُدَّ لِلنَّاسِ مِنْ عَرِيفٍ، وَالْعَرِيفُ فِي النَّارِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگوں کے لیے عریف (سردار) سے ضروری ہے اور عریف (بُرا سردار) جہنم میں ہے۔

1479 - قَالَ: " وَيُؤْتَى بِالشُّرْطِيِّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، فَيُقَالُ لَهُ: ضَعْ سَوْطَكَ وَادْخُلِ النَّارَ"

فرماتے ہیں: پولیس کو لایا جائے گا قیامت کے دن اس کو کہا جائے گا اپنا کوڑا رکھ اور جہنم میں داخل ہو جا۔

1480 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي الْحَكَمِ

حضرت ابی رافع بن عمرو الغفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک بچہ تھا' انصار کی کھجوروں کو جھاڑ کر کھا جاتا

1477- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد5صفحه234 وجلد7صفحه147 للمصنف .

1480- أخرجه أحمد جلد 5صفحه31 . وأبو داؤد في الجهاد' باب: من قال: انه يأكل مما سقط . وابن ماجه في

الْغِفَارِيَّ، يَقُولُ: حَدَّثَتْنِي جَدَّتِي، عَنْ عَمِّ أَبِي رَافِعِ بْنِ عَمْرٍو الْغِفَارِيِّ، قَالَ: كُنْتُ وَأَنَا غُلَامٌ أَرْمِي نَخْلَ الْأَنْصَارِ، فَقِيلَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ هَاهُنَا غُلَامًا يَرْمِي نَخْلَنَا، أَوْ قَالَ: يَرْمِي النَّخْلَ، قَالَ: فَأُتِيَ بِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا غُلَامُ، لَا تَرْمِ النَّخْلَ قَالَ: قُلْتُ: آكُلُ، قَالَ: لَا تَرْمِ النَّخْلَ كُلْ مَا سَقَطَ قَالَ: وَمَسَحَ رَأْسَهُ، وَقَالَ: اللّٰهُمَّ أَشْبِعْ بَطْنَهُ

تھا۔ حضور ﷺ کی بارگاہ میں عرض کی گئی: یہاں ایک بچہ ہے جو ہماری کھجوریں جھاڑ کر کھاتا ہے۔ مجھ کو حضور ﷺ کی بارگاہ میں لایا گیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کھجوروں کو نہ جھاڑا کر۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں کھاتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کھجوروں کو نہ جھاڑا کرو جو نیچے گری ہوئی ہوں اُن کو کھالیا کرو۔ آپ ﷺ نے میرے سر پر ہاتھ پھیرا اور فرمایا: اے اللہ! اس کے پیٹ کو بھر دے۔

☆☆☆☆☆

التجارات، باب: ومن مر على ماشية قوم أو حائط هل يصيب منه؟ . والترمذى فى البيوع، باب: ما جاء فى خصة من أكل الثمار للماربها .

الامام الھمام شیخ الاسلام ابی یعلی کی شہرہ آفاق کتاب مسند ابی یعلی الموصلی کی احادیث
کا فقہی ترتیب سے پہلی مرتبہ آسان سلیس اردو ترجمہ مع تخریج

مُسنَدُ
ابو یعلی الموصلیؒ

2

مصنف:

الامام الھمام شیخ الاسلام ابی یعلی احمد بن علی بن المثنی الموصلی
المتوفی سنة ۳۰۷ ھ

مُترجم
غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی
مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس

الامام الہام شیخ الاسلام أبی یعلی کی شہرہ آفاق کتاب مُسند أبی یعلی الموصلی کی احادیث
کا فقہی ترتیب سے پہلی مرتبہ آسان سلیس اُردو ترجمہ مع تخریج

مُسند أبی یعلی الموصلیؒ

جلد دوم

مصنف:

الامام الہمام شیخ الاسلام ابی یعلی احمد بن علی بن المثنی الموصلی

المتوفی سنة ۳۰۷ھ

مترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس
یوسف مارکیٹ ○ غزنی سٹریٹ
اُردو بازار ○ لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795
پروگریسو بکس

مُسنَد أبی یعلی الموصلیؒ

مصنف:
الامام الھام شیخ الاسلام ابی یعلی احمد بن علی بن المثنی الموصلی
المتوفی سنۃ ۳۰۷ھ

مترجم
غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی
مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

جلد دوم

بار اول .... ستمبر 2016
پرنٹرز .... آصف صدیق، پرنٹرز
سرورق .... النافع گرافکس
تعداد 1100/-
ناشر .... چوہدری غلام رسول۔ میاں جواد رسول
میاں شہزاد رسول
قیمت .... =/ روپے

ملنے کے پتے

ملت پبلی کیشنز
فیصل مسجد اسلام آباد Ph: 051-2254111
E-mail: millat_publication@yahoo.com

اسلام بک ڈپو
۱۲۔گنج بخش روڈ لاہور فون 042-37112941 0323-8836776

شوروم ملت پبلی کیشنز دوکان نمبر 5- مکہ سنٹر نیو اردو بازار لاہور 0321-4146464
Ph: 042-37239201 Fax: 042-37239200

پروگریسو بکس
یوسف مارکیٹ ۰ غزنی سٹریٹ
اردو بازار ۰ لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

فہرست
(بلحاظِ فقہی ترتیب)

کتاب الاضحیة

کتاب الصلوٰة

کتاب التفسیر

کتاب الحج

کتاب الجہاد

کتاب النکاح

کتاب آداب الطعام والشراب

کتاب المریض

کتاب الدعاء

كتاب فضائل الصحابة

كتاب البر

كتاب اللباس

كتاب الحدود

کتاب متفرق المسائل

☆☆☆☆☆

فہرست

مُسْنَدُ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ

1481 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو الضَّبِّيُّ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، حَدَّثَنِي أُسَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ فَرْوَةَ بْنِ مُجَاهِدٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: غَزَوْتُ مَعَ أَبِي الصَّائِفَةَ فِي زَمَنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ، وَعَلَيْنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، فَنَزَلْنَا عَلَى حِصْنِ سِنَانٍ فَضَيَّقَ النَّاسُ الْمَنَازِلَ، وَقَطَعُوا الطُّرُقَ، فَقَامَ أَبِي فِي النَّاسِ، فَقَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ، إِنِّي غَزَوْتُ مَعَ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةَ كَذَا وَكَذَا، فَضَيَّقَ النَّاسُ الْمَنَازِلَ، وَقَطَعُوا الطُّرُقَ، فَبَعَثَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنَادِيًا فَنَادَى فِي النَّاسِ أَنَّ مَنْ ضَيَّقَ مَنْزِلًا، أَوْ قَطَعَ طَرِيقًا فَلَا جِهَادَ لَهُ

1482 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ، حَدَّثَنِي سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي أَيُّوبَ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مَيْمُونٍ أَبُو مَرْحُومٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَرَكَ اللِّبَاسَ وَهُوَ يَقْدِرُ عَلَيْهِ تَوَاضُعًا لِلَّهِ، دَعَاهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى رُءُوسِ

مسند معاذ بن انس رضی اللہ عنہ

حضرت سہل بن معاذ الجہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے اپنے والد کے ساتھ مقام صائفہ میں عبدالملک بن مروان کے زمانہ میں جہاد کیا' ہم پر امیر عبداللہ بن عبدالملک تھے' ہم سنان کے قلعہ پر اُترے تو لوگوں نے راستہ تنگ کر دیا اور راستہ بند کر دیا' میرے والد لوگوں میں کھڑے ہوئے اور فرمایا: اے لوگو! میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جہاد کیا اتنے اتنے جہاد' لوگوں نے راستے تنگ کیے اور بند کر دیئے' حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک اعلان کرنے والے کو بھیجا کہ لوگوں میں آواز دے کہ جس نے راستہ تنگ کیا' یا راستہ بند کیا تو اس کے لیے کوئی جہاد نہیں ہے۔

حضرت سہل بن معاذ بن انس اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے (عمدہ) لباس کو چھوڑ دیا حالانکہ وہ عمدہ لباس پر قادر بھی تھا، اللہ تعالیٰ کے لیے عاجزی کرتے ہوئے۔ اللہ تعالیٰ قیامت کے اسے بلوائے گا تمام مخلوق کے سامنے اس کو اختیار دیا جائے گا ایمان کے لباسوں میں سے جس کو چاہے پہن لے۔

1481- أخرجه أحمد جلد3صفحه440-441 . وأبو داؤد فى الجهاد' باب: ما يؤمر من انضمام العسكر وسعته .

1482- أخرجه أحمد جلد3صفحه438-439 . والترمذى فى القيامة' باب: صور من الفضائل .

الْخَلَائِقِ يُخَيِّرُهُ بَيْنَ حُلَلِ الْإِيمَانِ يَلْبَسُ أَيَّهَا شَاءَ

1483 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مَيْمُونٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَعْطَى لِلَّهِ، وَمَنَعَ لِلَّهِ، وَأَحَبَّ لِلَّهِ، وَأَبْغَضَ لِلَّهِ، وَأَنْكَحَ لِلَّهِ فَقَدِ اسْتَكْمَلَ إِيمَانَهُ

حضرت سہل بن معاذ بن انس اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا: جو اللہ کے لیے دے اللہ کے لیے نہ دے اللہ کے لیے محبت کرے اللہ کے لیے بغض رکھے اللہ کے لیے نکاح کرے اس کا ایمان مکمل ہوگیا۔

1484 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ زَبَّانَ بْنِ فَائِدٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ مُتَطَوِّعًا فِي غَيْرِ رَمَضَانَ بُعِّدَ مِنَ النَّارِ مِائَةَ عَامٍ سَيْرَ الْمُضَمَّرِ الْمُجِيدِ

حضرت سہل بن معاذ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا: جس نے ایک روزہ رکھا، اللہ کی راہ میں نفلی رمضان کے علاوہ، تو اس کو جہنم سے دور کر دیا جائے گا' ایک سو سال تیز گھوڑوں کی چلنے کی مقدار۔

1485 - حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى أَبُو صَالِحٍ، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو الْحَجَّاجِ الْمَهْرِيُّ، حَدَّثَنَا زَبَّانُ بْنُ فَائِدٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى صَلَاةَ الْفَجْرِ ثُمَّ قَعَدَ يَذْكُرُ اللَّهَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ

حضرت سہل بن معاذ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے فجر کی نماز پڑھی، پھر بیٹھ گیا اور اللہ کا ذکر کرتا رہا سورج کے طلوع ہونے تک تو اس کے لیے جنت واجب ہوگئی۔

1486 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ،

حضرت سہل بن معاذ بن انس اپنے والد سے

1483- أخرجه أحمد جلد3صفحه438-440 . والترمذى فى القيامة' باب: اعقلها وتوكل .

1484- عزاه الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد3صفحه194 للمصنف .

1485- أخرجه أحمد جلد 3صفحه438-439 . وأبو داؤد فى الصلاة' باب: صلاة الضحى . وعزاه الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد10صفحه105 للمصنف .

1486- أخرجه أبو داؤد فى اللباس . وأحمد جلد 3صفحه439 . والترمذى فى الدعوات' باب: ما يقول اذا فرغ من

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ، حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ، حَدَّثَنِي أَبُو مَرْحُومٍ عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مَيْمُونٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " مَنْ أَكَلَ طَعَامًا، فَقَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنِي هَذَا وَرَزَقَنِيهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّي، وَلَا قُوَّةٍ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ، وَمَنْ لَبِسَ ثَوْبًا، فَقَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَسَانِي هَذَا وَرَزَقَنِيهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّي، وَلَا قُوَّةٍ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ"

روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: حضرت محمد ﷺ نے فرمایا: جو کھانا کھائے پھر یہ دعا پڑھے۔ تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے یہ کھانا کھلایا۔ میری قوت کے بغیر مجھے رزق دیا۔ اس کے پچھلے گناہ بخش دیئے جائیں گے اور جس نے کپڑے پہنے پھر یہ دعا مانگی: تمام خوبیاں اللہ تعالیٰ کے لیے جس نے مجھے یہ کپڑا پہنایا بغیر میری طاقت کے اس کے پچھلے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

1487 - حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ عَوْنٍ، حَدَّثَنَا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ زَبَّانَ بْنِ فَائِدٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَرَأَ أَلْفَ آيَةٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، كُتِبَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَعَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ وَحَسُنَ أُولَئِكَ رَفِيقًا إِنْ شَاءَ اللَّهُ

حضرت سہل بن معاذ رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے ایک ہزار آیتیں اللہ کی رضا کے لیے پڑھیں۔ اس کے لیے یہ لکھ دیا جائے گا کہ یہ قیامت کے دن انبیاء صدیقین وشہداء وصالحین کے ساتھ ہوگا۔ یہ کتنے اچھے ساتھی ہیں اگر اللہ نے چاہا۔

1488 - حَدَّثَنَا مُحْرِزٌ، حَدَّثَنَا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ زَبَّانَ بْنِ فَائِدٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " مَنْ حَرَسَ وَرَاءَ الْمُسْلِمِينَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ مُتَطَوِّعًا لَا يَأْخُذُهُ سُلْطَانٌ لَمْ يَرَ النَّارَ بِعَيْنِهِ إِلَّا تَحِلَّةَ الْقَسَمِ،

حضرت سہل بن معاذ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اللہ کی رضا کے لیے بطور نیکی مسلمانوں کی حفاظت کی اور بادشاہ سے کوئی معاوضہ نہیں لیا وہ جہنم اپنی آنکھوں سے نہیں دیکھے گا۔ مگر قسم کو پورا کرنے کے لیے بے شک

الطعام ۔ وابن ماجه في الأطعمة' باب: ما يقال: اذا فرغ من الطعام ۔

1487- أخرجه أحمد جلد3صفحه437 ۔ وذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد7صفحه162 ۔

1488- أخرجه أحمد جلد 3صفحه437 ۔ وعزاه أيضًا الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 5صفحه287 للمصنف والطبراني ۔

فَـاِنَّ اللّٰهَ سُبْحَانَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، يَقُولُ: (وَاِنْ مِنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا) (مريم: 71)"

اللہ عزوجل پاک ہے اس کا کوئی شریک نہیں ۔ وہ فرماتا ہے کہ تم میں سے ہر کوئی جہنم کے اوپر سے گزرے گا۔

1489 - حَـدَّثَنَـا مُـحْـرِزُ بْنُ عَوْنٍ، حَدَّثَنَا رِشْـدِيـنُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ زَبَّانَ بْنِ فَائِدٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذٍ، عَـنْ أَبِيـهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَـالَ: مَـنْ تَـخَطَّى النَّاسَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ اتَّخَذَ جِسْرًا اِلَى جَهَنَّمَ

حضرت سہل بن معاذ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو جمعہ کے دن لوگوں کی گردنیں پھلانگتا ہوا آئے گا اس نے جہنم کی طرف پل بنالیا۔

1490 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، حَدَّثَنَا بِـهِ أَبُـو عَبْـدِ الـرَّحْـمَـنِ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، حَدَّثَنِي أَبُو مَـرْحُومٍ عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مَيْمُونٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذِ بْـنِ أَنَـسٍ الْـجُهَـنِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَـلَيْـهِ وَسَـلَّـمَ أَنَّـهُ نَهَـى، عَـنِ الْحِبْوَةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْاِمَامُ يَخْطُبُ

حضرت سہل بن معاذ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا دانوں کے ساتھ کھیلنے سے، یا گھٹنے کھڑے کر کے سرین کے بل بیٹھنے سے' اس طرح کہ ہاتھ پنڈلیوں کے ساتھ باندھے ہوئے ہوں' جمعہ کے دن جب امام خطبہ دے رہا ہو۔

1491 - حَـدَّثَـنَـا أَبُـو هَـمَّـامٍ، حَـدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ زَبَّانَ بْنِ فَائِدٍ، عَـنْ سَهْـلِ بْـنِ مُـعَاذٍ الْجُهَنِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ الـلّٰـهِ صَـلَّـى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ، وَعَمِلَ بِمَا فِيهِ أُلْبِسَ وَالِدَيْهِ تَاجًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ، ضَوْءُهُ أَحْسَـنُ مِـنْ ضَوْءِ الشَّمْسِ فِي بُيُوتِ أَهْلِ الدُّنْيَا

حضرت سہل بن معاذ الجہنی رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے قرآن پڑھا اور جو اس میں احکامات ہیں اس پہ عمل بھی کیا۔ قیامت کے دن اس کے والدین کو تاج پہنایا جائے گا اس کی روشنی ایسے ہوگی جیسے دنیا میں سورج کی روشنی گھروں پہ ہوتی ہے' اس سے زیادہ ہوتی اگر اس دنیا

1489- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 437 . والترمذی فی الصلاة' باب: ما جاء فی كراهية التخطی يوم الجمعة . وابن ماجه فی الاقامة' باب: ما جاء فی النهی عن تخطی الناس يوم الجمعة .

1490- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 439 . وأبو داؤد فی الصلاة' باب: الاحتباء والامام يخطب . والترمذی فی الصلاة' باب: ما جاء فی كراهية الاحتباء والامام يخطب . والبيهقی فی السنن جلد 3 صفحه 235 .

1491- أخرجه أبو داؤد فی الصلاة' باب: فی ثواب قراءة القرآن . وأحمد جلد 3 صفحه 440 . وذكره الهيثمی فی مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 161-162 .

لَوْ كَانَتْ فِيهِ، فَمَا ظَنُّكُمْ بِالَّذِي عَمِلَ بِهِمَا؟

میں ہوتا۔ تمہارا کیا خیال ہے اس کے بارے میں جس نے دونوں پر عمل کیا؟

1492 - حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ، عَنْ زَبَّانَ بْنِ فَائِدٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ بَرَّ وَالِدَيْهِ، طُوبَى لَهُ، زَادَ اللَّهُ فِي عُمُرِهِ

حضرت سہل بن معاذ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اپنے والدین کے ساتھ نیکی کرتا ہے اس کے لیے خوشخبری ہے اللہ اس کی عمر میں اضافہ فرما دے گا۔

1493 - حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنِي أَبُو الْحَجَّاجِ الْمَهْرِيُّ، حَدَّثَنِي زَبَّانُ بْنُ فَائِدٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى صَلَاةَ الْفَجْرِ، ثُمَّ قَعَدَ يَذْكُرُ اللَّهَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ

حضرت سہل بن معاذ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے فجر کی نماز پڑھی' پھر بیٹھا رہا سورج کے طلوع ہونے تک تو اس کے لیے جنت واجب ہوگئی۔

1494 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، حَدَّثَنِي أَبُو مَرْحُومٍ عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مَيْمُونٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ الْجُهَنِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى، عَنِ الْحِبْوَةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ قَالَ ابْنُ الدَّوْرَقِيُّ: قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ: لَيْسَ هُوَ بِالْمَعْرُوفِ، عِنْدَ النَّاسِ وَلَمْ يَزَلِ النَّاسُ يَحْتَبُونَ

حضرت سہل بن معاذ الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا دانوں کے ساتھ کھیلنے سے، جمعہ کے دن جب امام خطبہ دے رہا ہو۔ ابن دورقی فرماتے ہیں کہ ابوعبدالرحمٰن فرماتے ہیں: لوگوں میں مشہور نہیں ہے' لوگ مسلسل دانوں سے کھیلتے تھے۔

1492- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد8صفحه137 وعزاه للمصنف والطبراني .

1493- انظر تخريج الحديث رقم: 1485

1494- انظر تخريج الحديث رقم: 1490

1495 - حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، حَدَّثَنِي أَبُو مَرْحُومٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَظَمَ غَيْظًا، وَهُوَ قَادِرٌ عَلَى أَنْ يُنْفِذَهُ، دَعَاهُ اللَّهُ عَلَى رُءُوسِ الْأَشْهَادِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُخَيِّرُهُ فِي أَيِّ الْحُورِ شَاءَ

حضرت سہل بن معاذ بن انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے غصہ کو قابو کر لیا حالانکہ وہ اس کے پورا کرنے پر قادر بھی تھا۔ اللہ تعالیٰ اس کو قیامت کے دن بلوائے گا اور تمام مخلوق کے سامنے اس کو اختیار دیا جائے گا جس حور کو چاہے اختیار کر۔

1496 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، حَدَّثَنِي أَبُو مَرْحُومٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " مَنْ أَكَلَ طَعَامًا، ثُمَّ قَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنِي هَذَا الطَّعَامَ وَرَزَقَنِيهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّي وَلَا قُوَّةٍ، غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ، وَمَنْ لَبِسَ ثَوْبًا، قَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَسَانِي هَذَا وَرَزَقَنِيهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّي وَلَا قُوَّةٍ، غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ"

حضرت سہل بن معاذ بن انس اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو کھانا کھائے پھر یہ دعا پڑھے۔ تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے یہ کھانا کھلایا۔ میری قوت کے بغیر مجھے رزق دیا۔ اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ جس نے کپڑے پہنے یہ دعا مانگی تمام خوبیاں اللہ تعالیٰ کے لیے جس نے مجھے یہ کپڑا پہنایا بغیر میری طاقت کے اس کے پچھلے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

1497 - حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الدَّوْرَقِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، حَدَّثَنِي أَبُو مَرْحُومٍ عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مَيْمُونٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذِ

حضرت معاذ بن انس رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے (عمدہ) لباس کو چھوڑ دیا حالانکہ وہ عمدہ لباس پر قادر بھی

1495- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 438-440 . والترمذي في البر' باب: ما جاء في كظم الغيظ' وفي القيامة باب: فضل الرفق بالضعيف والوالدين والمملوك . وأبو داؤد في الأدب' باب: من كظم غيظًا . وابن ماجه في الزهد' باب: الحلم .

1496- انظر تخريج الحديث رقم: 1486 .

1497- انظر تخريج الحديث رقم: 1482 .

بْنِ أَنَسٍ الْجُهَنِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَرَكَ اللِّبَاسَ وَهُوَ يَقْدِرُ عَلَيْهِ تَوَاضُعًا لِلَّهِ، دَعَاهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى رُءُوسِ الْخَلَائِقِ حَتَّى يُخَيِّرَهُ مِنْ حُلَلِ الْإِيمَانِ يَلْبَسُ مِنْ أَيِّهَا شَاءَ

تھا، اللہ تعالیٰ کے لیے عاجزی کرتے ہوئے۔ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے بلوائے گا تمام مخلوق کے سامنے' اس کو اختیار دیا جائے گا ایمان کے لباس میں کہ جس کو چاہے پہن لے۔

1498 - حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ، حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، حَدَّثَنِي أَبُو مَرْحُومٍ عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مَيْمُونٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ الْجُهَنِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَعْطَى لِلَّهِ، وَمَنَعَ لِلَّهِ، وَأَحَبَّ لِلَّهِ، وَأَبْغَضَ لِلَّهِ، وَأَنْكَحَ لِلَّهِ فَقَدِ اسْتَكْمَلَ إِيمَانَهُ

حضرت انس جہنی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے اللہ کی رضا کے لیے دیا اور اللہ کی رضا کے لیے منع کیا اور اللہ کی رضا کے لیے پیار کیا اور اللہ کی رضا کے لیے بغض رکھا اور اللہ کی رضا کے لیے نکاح کیا' پس تحقیق اس کا ایمان مکمل ہو گیا۔

مُسْنَدُ عَرْفَجَةَ بْنِ أَسْعَدَ

مسند عرفجہ بن اسعد رضی اللہ عنہ

1499 - حَدَّثَنَا حَوْثَرَةُ بْنُ أَشْرَسَ أَبُو عَامِرٍ، أَخْبَرَنِي أَبُو الْأَشْهَبِ جَعْفَرُ بْنُ حَيَّانَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ طَرَفَةَ بْنِ عَرْفَجَةَ بْنِ أَسْعَدَ بْنِ مِنْقَرٍ، - قَالَ أَبُو عَامِرٍ: هَؤُلَاءِ أَخْوَالُ بَنِي سَعْدٍ - ، أَنَّ جَدَّهُ عَرْفَجَةَ أُصِيبَ أَنْفُهُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ يَوْمَ الْكُلَابِ، فَاتَّخَذَ أَنْفًا مِنْ وَرِقٍ، فَأَنْتَنَ عَلَيْهِ، فَذَكَرَ

حضرت عبدالرحمٰن بن طرفہ بن عرفجہ بن اسعد بن منقر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ سارے نبی سعد کے خالو تھے۔ فرماتے: عرفجہ کے دادا کی ناک پر زمانہ جاہلیت میں کلاب کے دن چوٹ لگی' انہوں نے چاندی کی ناک بنا لی۔ اس سے بدبو پھیل گئی تو اس بات کا ذکر حضور اکرم ﷺ کے سامنے کیا گیا' آپ ﷺ نے حکم دیا کہ وہ

1498- انظر تخريج الحديث رقم: **1483** .

1499- أخرجه أحمد جلد **5** صفحه **23** . وأبو داؤد في الخاتم' باب: ما جاء في ربط الأسنان بالذهب . والترمذي في اللباس' باب: ما جاء في شد الأسنان بالذهب . والنسائي في الزينة' باب: من أصيب أنفه هل يتخذ أنفًا من ذهب؟ .

ذٰلِكَ لِـرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَمَرَهُ أَنْ يَتَّـخِذَ أَنْفًا مِنْ ذَهَبٍ ، قَالَ أَبُو عَامِرٍ حَوْثَرَةُ: وَزَعَمَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ قَدْ رَأَى أَنْفَ جَدِّهِ

سونے کی ناک بنوا لیں۔ عبدالرحمٰن کا خیال ہے کہ انہوں نے اپنے دادا کی ناک دیکھی تھی۔

1500 - حَـدَّثَـنَـا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ، حَدَّثَنَا أَبُـو الْأَشْهَـبِ، حَـدَّثَـنَـا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ طَرْفَةَ بْنِ عَـرْفَـجَةَ، وَزَعَمَ أَنَّهُ رَأَى عَرْفَجَةَ جَدَّهُ قَالَ أُصِيبَ أَنْفُ عَـرْفَـجَةَ يَـوْمَ الْـكُلَابِ، فَاتَّخَذَ أَنْفًا مِنْ وَرَقٍ فَـأَنْتَـنَ عَلَيْهِ، فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَّخِذَ أَنْفًا مِنْ ذَهَبٍ"

ہمیں حضرت عبدالرحمٰن بن طرفہ بن عرفجہ نے حدیث بیان کی' ان کا خیال ہے کہ اُنہوں نے عرفجہ کے دادا کو دیکھا ہے' فرماتے ہیں: کلاب کے دن عرفجہ کی ناک پر چوٹ لگی' پس اُنہوں نے چاندی کی ناک بنوائی تو اس سے بدبو پھیل گئی' پس نبی اکرم ﷺ نے حکم ارشاد فرمایا کہ وہ سونے کی ناک بنوالے۔

مُسْنَدُ أَبِي الْعُشَرَاءِ الدَّارِمِيُّ

مسند ابو العشراء دارمی رضی اللہ عنہ

1501 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، وَهُدْبَةُ بْنُ خَـالِدٍ، وَعَبْدُ الْأَعْلَى النَّرْسِيُّ، وَحَوْثَرَةُ بْنُ أَشْرَسَ، وَإِبْـرَاهِيـمُ بْـنُ الْـحَـجَّاجِ، قَالُوا: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَـلَـمَةَ، عَنْ أَبِي الْعُشَرَاءِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُـولَ الـلّٰـهِ، أَمَـا تَـكُـونُ الذَّكَاةُ إِلَّا مِنَ اللَّبَّةِ أَوِ الْحَلْقِ؟ قَالَ: لَوْ طَعَنْتَ فِي فَخِذِهَا لَأَجْزَأَ، عَنْكَ

حضرت ابی العشراء رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا ذبح لبہ یا حلق سے ہوتا ہے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر تُو نے تیر مارا اس کی ران میں تو تیرے لیے کافی ہے۔

زَادَ حَـوْثَرَةُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت حوثرہ نے یہ زیادہ کیا ہے: پس رسول

1500- أخرجه أحمد جلد5صفحه23 . وأبو داؤد في الخاتم' باب: ما جاء في ربط الأسنان بالذهب .

1501- أخرجه أحمد جلد4صفحه334 . والترمذي في الأطعمة' باب: ما جاء في الذكاة في الحلق واللبة . وأبو داؤد في الأضاحي' باب: ما جاء في ذبيحة المتردية . والنسائي في الضحايا' باب: المتردية في البئر التي لا يوصل الى حلقها . وابن ماجه في الذبائح' باب: ذكاة الناذ من البهائم . والدارمي في الأضاحي' باب: في ذبيحة المتردية في البئر . والبيهقي في السنن جلد9صفحه246 .

وَسَلَّمَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ طَعَنْتَ فِي فَخِذِهَا لَأَجْزَأَ، عَنْكَ

اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ کی قسم! جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! اگر تو اس کی ران میں نیزہ مارتا تو تیرے لیے کافی تھا۔

مُسْنَدُ عِتْبَانَ

مسند عتبان رضی اللہ عنہ

1502 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، حَدَّثَنِي مَحْمُودُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ عِتْبَانَ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَلَقِيتُ عِتْبَانَ بْنَ مَالِكٍ، فَقُلْتُ: حَدِيثٌ بَلَغَنِي عَنْكَ، قَالَ: أَصَابَنِي فِي بَصَرِي شَيْءٌ فَبَعَثْتُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي أُحِبُّ أَنْ تَأْتِيَنِي فَتُصَلِّيَ فِي مَنْزِلِي فَأَتَّخِذَهُ مُصَلًّى، قَالَ: فَأَتَانِي النَّبِيُّ فِيمَنْ شَاءَ اللّٰهُ مِنْ أَصْحَابِهِ، فَدَخَلَ عَلَيَّ فَهُوَ يُصَلِّي فِي مَنْزِلِي، وَأَصْحَابُهُ يَتَحَدَّثُونَ بَيْنَهُمْ، ثُمَّ أَسْنَدُوا عُظْمَ ذَلِكَ وَكِبَرَهُ إِلَى مَالِكِ بْنِ دُخْشُمٍ، قَالَ: وَدُّوا أَنَّهُ دَعَا عَلَيْهِ فَهَلَكَ، وَدُّوا أَنَّهُ أَصَابَهُ سَقَمٌ فَقَضَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ، فَقَالَ: أَلَيْسَ يَشْهَدُ أَنَّ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ قَالُوا: إِنَّهُ

حضرت عتبان بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں مدینہ شریف آیا، میں عتبان بن مالک سے ملا۔ میں نے کہا مجھے آپ کے حوالہ سے حدیث پہنچی ہے۔ حضرت عتبان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میری آنکھ میں کوئی بیماری لگ گئی۔ میں نے حضور ﷺ کی طرف پیغام بھیجا کہ میں پسند کرتا ہوں کہ آپ ﷺ میرے گھر تشریف لائیں۔ میرے گھر میں نماز پڑھیں۔ میں اس جگہ کو نماز کی جگہ بنا لوں گا۔ فرماتے ہیں: حضور اقدس ﷺ تشریف لائے۔ جب اللہ نے چاہا آپ ﷺ اپنے صحابہ کے ساتھ میرے پاس آئے' آپ ﷺ میرے کمرے میں داخل ہو کر میری جگہ نماز پڑھنے لگے' صحابہ کرام آپس میں باتیں کرنے لگے۔ اُنہوں نے مالک بن دخشم کو تکبر اور بڑے پن سے منسوب کیا' اُنہوں نے خیال کیا کہ حضور ﷺ ان کے خلاف دعا کریں' وہ ہلاک ہو جائے' اُنہوں نے

1502- أخرجه مسلم في الايمان باب: الدليل على أن من مات على التوحيد دخل الجنة قطعًا . وأحمد جلد 4 صفحه 44 وجلد 5 صفحه 450,449 . والبخاري في الصلاة' باب: اذا دخل بيتًا يصلي حيث شاء' وفي الأذان باب: الرخصة في المطر والعلة أن يصلي في رحله' وباب: اذا زار الامام قومًا فأمهم' وباب: يسلم حين يسلم الامام' وباب: من لم يرد السلام على الامام واكتفى بتسليم الصلاة' وفي التهجد باب: صلاة النوافل جماعة' وفي المغازي باب: شهود الملائكة بدرًا' وفي الأطعمة باب: الخزيرة' وفي الرقاق باب: العمل الذي يبتغي فيه وجه الله' وفي استتابة المرتدين باب: ما جاء في المتأولين .

يَقُولُ ذَلِكَ وَمَا هُوَ فِي قَلْبِهِ، قَالَ: لَا يَشْهَدُ أَحَدٌ أَنَّ لَا إِلَـهَ إِلَّا اللَّـهُ، وَأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ فَيَدْخُلَ النَّارَ أَوْ تَطْعَمُهُ النَّارُ قَالَ: فَأَعْجَبَنِي هَذَا الْحَدِيثُ فَقُلْتُ: لِابْنِي اكْتُبْهُ فَكَتَبَهُ

خیال کیا کہ اس کو بیماری لگ جائے' حضور ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو آپ نے فرمایا: کیا وہ توحید و رسالت کی گواہی نہیں دیتا؟ صحابہ کرام نے عرض کی: وہ توحید و رسالت کی گواہی دل سے نہیں دیتا ہے۔ آپ نے فرمایا: جو لا الہ الا اللہ انی رسول اللہ کی گواہی نہیں دیتا ہے وہ جہنم میں داخل ہوگا' جہنم اس کو کھائے گی۔ راوی فرماتے ہیں. مجھے یہ حدیث پسند آئی تو میں نے اپنے بیٹے سے کہا: اس کو لکھو! تو اُس نے لکھا۔

1503 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، عَنْ عِتْبَانَ بْنِ مَالِكٍ، نَحْوًا مِنْهُ وَزَادَ فِيهِ، وَأَصْحَابُهُ يَتَحَدَّثُونَ بَيْنَهُمْ، وَيَذْكُرُونَ مَا يَلْقَوْنَ مِنَ الْمُنَافِقِينَ، ثُمَّ أَسْنَدُوا عُظْمَ ذَلِكَ إِلَى مَالِكِ بْنِ دُخْشُمٍ، قَالَ: وَدُّوا أَنَّهُ دَعَا عَلَيْهِ يَحْمِلُونَهُ عَلَيْهِ فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرَ نَحْوًا مِنْهُ

حضرت عتبان بن مالک سے اسی طرح روایت ہے لیکن اس میں کچھ اضافہ ہے کہ صحابہ کرام آپس میں گفتگو کر رہے تھے اور ذکر کر رہے تھے جو منافقین کی طرف سے ان کو پہنچتی ہے' پھر اس بڑے کام کی نسبت حضرت مالک بن دخشم کی طرف کی' اُنہوں نے چاہا کہ آپ اس کے خلاف دعا کریں' وہ اس کے خلاف ہنگامہ کر رہے تھے' اس کے بعد حضور ﷺ نے نماز پوری کی' وہی کہا جو اوپر حدیث میں ذکر ہوا ہے۔

1504 - حَدَّثَنَا أَبُو حَمْزَةَ هُرَيْمُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنْ عِتْبَانَ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: لَقِيتُ عِتْبَانَ بَعْدَ ذَلِكَ فَحَدَّثَنِي بِحَدِيثٍ أَعْجَبَنِي، فَقُلْتُ لِابْنِي:

حضرت عتبان بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں عتبان سے ملا' اس کے بعد اُنہوں نے مجھے حدیث بیان کی تو مجھے پسند آئی' میں نے اپنے بیٹے سے کہا: اس کو لکھو! اُنہوں نے لکھا: وہ یہ حدیث تھی کہ ان کی آنکھ کی بینائی چلی گئی' میں نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! اگر

1503- أخرجه مسلم في الايمان' باب: الدليل على أن من مات على التوحيد دخل الجنة قطعًا .

1504- أخرجه أحمد جلد 4 صفحه 186 و 187 و 238 و 239 . والترمذي في الوصايا' باب: ما جاء لا وصية لوارث . والنسائي في الوصايا' باب: ابطال الوصية للوارث .

اكْتُبْهُ فَكَتَبَهُ، قَالَ: وَقَدْ كَانَ ذَهَبَ بَصَرُهُ، قَالَ: قُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ، لَوْ أَتَيْتَنِي فَصَلَّيْتُ، عِنْدِي فِي مَكَانٍ أَتَّخِذُهُ مَسْجِدًا، قَالَ: فَجَاءَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ يُصَلِّي، وَجَعَلَ أَصْحَابُهُ يَتَحَدَّثُونَ، قَالَ: فَذَكَرُوا مَا يَلْقَوْنَ مِنَ الْمُنَافِقِينَ مِنَ الْأَذَى، فَحَمَلُوا عُظْمَ ذَلِكَ عَلَى مَالِكِ بْنِ الدُّخْشُمِ، فَكَانَ يُعْجِبُهُمْ أَنْ يَحْمِلُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَدْعُو عَلَيْهِ فَيَهْلَكَ، فَقَالُوا: يَا نَبِيَّ اللَّهِ، إِنَّ مِنْ أَمْرِهِ كَذَا وَكَذَا، قَالَ: فَقَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَيْسَ يَشْهَدُ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ قَالُوا: إِنَّمَا يَقُولُ ذَلِكَ بِلِسَانِهِ، وَلَيْسَ لَهُ حَقِيقَةٌ فِي قَلْبِهِ، قَالَ: فَقَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَشْهَدُ أَحَدٌ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ فَيُدْخِلُهُ اللّٰهُ النَّارَ- أَوْ قَالَ- فَتَطْعَمُهُ النَّارُ أَبَدًا قَالَ الْمُعْتَمِرُ: قَالَ: إِنِّي سَمِعْتُهُ مِنْ أَنَسٍ وَمَا حَدَّثَ بِهِ أَحَدًا

آپ میرے پاس آئیں اور میرے مکان میں نماز پڑھیں تو میں اس کو مسجد بنالوں گا۔ فرماتے ہیں کہ اس کے بعد آپ ﷺ تشریف لائے' آپ نماز پڑھنے لگے' صحابہ کرام گفتگو کرنے لگے' اُنہوں نے ذکر کیا جو ان کو منافقوں کی طرف سے تکلیف پہنچی تھی' اُنہوں نے اس کی نسبت حضرت مالک بن دخشم کی طرف کی' وہ پسند کرتے تھے کہ حضور ﷺ ان کے لیے خلاف دعا کریں اور یہ ہلاک ہو جائے۔ اُنہوں نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! یہ اس اس طرح کے کام کرتا ہے' اس کے بعد حضور ﷺ نے فرمایا: کیا یہ لا الٰہ الا اللہ وانّ محمد رسول اللہ کی گواہی دیتا ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: زبان سے دیتا ہے لیکن دل سے انکار کرتا ہے' حضور ﷺ نے فرمایا: ایسا نہیں ہوسکتا ہے کہ کوئی آدمی لا الٰہ الا اللہ انی رسول اللہ کی گواہی دیتا ہو وہ اس کے بعد جہنم میں داخل ہو جائے' یا فرمایا: جہنم کی آگ اس کو ہمیشہ کھائے۔ معتمر فرماتے ہیں: میرے والد نے بیان کیا کہ میں نے حضرت انس سے سنا اور انہوں نے اسے کسی ایک سے بیان نہیں کیا۔

مُسْنَدُ عَمْرِو بْنِ خَارِجَةَ

مسند عمرو بن خارجہ رضی اللہ عنہ

1505 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ خَارِجَةَ، قَالَ: خَطَبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى نَاقَةٍ، وَأَنَا تَحْتَ جِرَانِهَا، وَهِيَ تَقْصَعُ بِجِرَّةٍ،

حضرت عمرو بن خارجہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے خطبہ دیا اس حالت میں کہ آپ ﷺ اونٹنی پر سوار تھے۔ میں اس کے نیچے کھڑا تھا وہ جگالی کر رہی تھی۔ اس کا لعاب میرے دونوں کندھوں کے درمیان گر رہا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! بے

وَلِعَابُهَا يَسِيلُ بَيْنَ كَتِفَيَّ، فَقَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، إِنَّ اللَّهَ أَعْطَى كُلَّ ذِي حَقٍّ حَقَّهُ، فَلَا وَصِيَّةَ لِوَارِثٍ، وَالْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ، وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ، وَمَنِ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ، أَوِ انْتَمَى إِلَى غَيْرِ مَوَالِيهِ رَغْبَةً عَنْهُمْ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ، وَالْمَلَائِكَةِ، وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ، لَا يَقْبَلُ اللَّهُ مِنْهُ صَرْفًا وَلَا عَدْلًا

شک اللہ عزوجل نے ہر صاحب حق کو اس کا حق دے دیا ہے لہٰذا وارث کے لیے وصیت جائز نہیں ہے۔ بچہ بستر والے کا ہے، زانی کے لیے پتھر ہیں۔ جس نے اپنی نسبت اپنے باپ کے علاوہ کسی اور کی طرف کی یا اپنے آقا کے علاوہ کسی اور آقا کی طرف اس سے بے رغبت ہوتے ہوئے اس پر اللہ اور فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہو۔ اس کے نہ فرض اور نہ نفل دونوں قبول نہ ہوں گے۔

مُسْنَدُ عُمَارَةَ بْنِ أَوْسٍ

مسند عمارہ بن اوس رضی اللہ عنہ

1506 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ أَوْسٍ، وَقَدْ كَانَ صَلَّى الْقِبْلَتَيْنِ جَمِيعًا، قَالَ: إِنِّي لَفِي مَنْزِلِي إِذَا مُنَادٍ يُنَادِي عَلَى الْبَابِ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ حَوَّلَ الْقِبْلَةَ فَأَشْهَدُ عَلَى إِمَامِنَا، وَالرِّجَالِ، وَالنِّسَاءِ، وَالصِّبْيَانِ لَقَدْ صَلُّوا إِلَى هَاهُنَا - يَعْنِي بَيْتَ الْمَقْدِسِ - وَإِلَى هَاهُنَا- يَعْنِي الْكَعْبَةَ-

حضرت عمارہ بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ان کو دو قبلوں کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنے کا شرف حاصل ہوا ہے۔ فرماتے ہیں کہ میں اپنے گھر تھا۔ جب آواز دینے والے نے آواز دی میرے دروازے پر کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے قبلہ شریف کی جانب منہ پھیر لیا ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں اپنے آگے والوں اور مردوں اور عورتوں اور بچوں کو جو بیت المقدس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھ رہے تھے کہ وہ کعبہ شریف کی طرف منہ کر کے نماز پڑھیں۔

مُسْنَدُ سَعْدِ

مسند سعد بن

1506- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 2صفحه13-14 . للمصنف والطبراني في الكبير . وأخرجه مالك في القبلة' باب: ما جاء في القبلة . والبخاري في الصلاة' باب: ما جاء في القبلة . ومسلم في المساجد' باب: تحويل القبلة من القدس الى الكعبة . وأبي داؤد في الصلاة' باب: من صلى لغير القبلة ثم علم .

بْنِ الْأَطْوَلِ

الاطول رضی اللہ عنہ

1507 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ أَبُو جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ الْأَطْوَلِ، أَنَّ رَجُلًا، مَاتَ وَتَرَكَ ثَلَاثَ مِائَةِ دِرْهَمٍ وَعِيَالًا، قَالَ: فَأَرَدْتُ أَنْ أُنْفِقَهَا عَلَى عِيَالِهِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَخَاكَ مَحْبُوسٌ بِدَيْنِهِ فَاقْضِ، عَنْهُ فَقَضَى، عَنْهُ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَدْ قَضَيْتُ، عَنْهُ إِلَّا امْرَأَةً ادَّعَتْ دِينَارَيْنِ، وَلَيْسَ لَهَا بَيِّنَةٌ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَعْطِهَا فَإِنَّهَا صَادِقَةٌ

حضرت سعد بن الاطول رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی فوت ہوا۔ اس نے تین سو تیرہ درہم بطور وراثت چھوڑے اور بچے۔ میں نے ارادہ کیا کہ یہ ان کی اولاد پہ خرچ کر دوں۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تیرا بھائی قرض چھوڑ کر مرا ہے تو اس کی طرف سے قرض ادا کر۔ عرض کی: یا رسول اللہ! میں نے اس کی طرف سے قرض ادا کر دیا ہے۔ مگر ایک عورت دو دینار کا دعویٰ کرتی ہے اس کے پاس گواہ نہیں ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو اس کو دے دو کیونکہ وہ سچی ہے۔

1508 - حَدَّثَنَا ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنُ بَدْرِ بْنِ وَاصِلِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ الْأَطْوَلِ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَدْرِ بْنِ وَاصِلِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ الْأَطْوَلِ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ الْأَطْوَلِ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدٍ يَخْرُجُ إِلَى أَصْحَابِهِ بِتُسْتَرٍ يَزُورُهُمْ فَيُقِيمُ يَوْمَ دُخُولِهِ، وَالثَّانِي، وَيَخْرُجُ فِي الثَّالِثِ فَيَقُولُونَ لَهُ: لَوْ أَقَمْتَ، فَيَقُولُ: سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ: نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَوْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنِ الثَّنَاءَةِ، فَمَنْ أَقَامَ بِبَلَدِ الْخَرَاجِ فَقَدْ تَنَأَ فَأَنَا أَكْرَهُ أَنْ أُقِيمَ

حضرت سعد بن الاطول رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن سعد رضی اللہ عنہ اپنے ساتھیوں کی طرف تستر گئے اُن کی ملاقات کرنے کے لیے۔ آپ جس دن آئے اس دن اور دوسرے دن مقیم ہو گئے۔ تیسرے دن نکلے انہوں نے آپ سے عرض کی کہ اگر قیام کریں (تو بہتر ہے) آپ نے فرمایا: میں نے اپنے باپ سے سنا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے منع کیا مقیم ہونے سے جو خراج والی جگہ میں قیام کرے بے شک اس میں مقیم ہونے سے منع کیا ہے۔ میں ناپسند کرتا ہوں مقیم ہونے کو۔

1507- أخرجه أحمد جلد4صفحه136 وجلد5صفحه7 . وابن ماجه في الصدقات' باب: أداء الدين عن الميت .

1508- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد5صفحه254 للمصنف اذن ولا سبب .

1509 - حَدَّثَنَا ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنُ بَدْرٍ، حَدَّثَنِي عَبَّادُ بْنُ مُوسَى الْقُرَشِيُّ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ الْأَطْوَلِ، أَنَّ أَبَاهُ مَاتَ وَتَرَكَ ثَلَاثَ مِائَةِ دِرْهَمٍ وَعِيَالًا وَدَيْنًا فَأَرَدْتُ أَنْ أُنْفِقَ عَلَى عِيَالِهِ، فَقَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَبَاكَ مَحْبُوسٌ بِدَيْنِهِ فَاقْضِ، عَنْهُ قُلْتُ: بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَدْ قَضَيْتُ، عَنْهُ مَا خَلَا امْرَأَةً ادَّعَتْ دِينَارَيْنِ، وَلَيْسَ لَهَا بَيِّنَةٌ، قَالَ: أَعْطِهَا فَإِنَّهَا صَادِقَةٌ فَأَعْطَيْتُهَا

حضرت سعد بن الاطول رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ان کے والد فوت ہوئے۔ اس نے تین سو تیرہ درہم بطور وراثت چھوڑے اور بچے اور قرض چھوڑا' میں نے ارادہ کیا کہ یہ ان کی اولاد پہ خرچ کر دوں۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تیرا باپ قرض کی وجہ سے روک لیا گیا' تُو اس کی طرف سے قرض ادا کر۔ عرض کی: یا رسول اللہ! میں نے اس کی طرف سے قرض ادا کر دیا ہے۔ مگر ایک عورت دو دینار کا دعویٰ کرتی ہے اس کے پاس گواہ نہیں ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو اس کو دے دو کیونکہ وہ سچی ہے' میں نے اس کو دے دیا۔

1510 - حَدَّثَنَا ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنِي عَبَّادُ بْنُ مُوسَى، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ رَجُلٍ، مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

ابونضرہ' حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے کسی آدمی سے اسی طرح روایت کرتے ہیں۔

أَبُو مَرْثَدٍ الْغَنَوِيُّ

مسند ابو مرثد الغنوی رضی اللہ عنہ

1511 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ بُسْرَ بْنَ عُبَيْدِ اللّٰهِ، وَقَالَ مَرَّةً: عَنْ بُسْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ

حضرت ابو مرثد الغنوی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قبروں پر نہ بیٹھو نہ اُن کی طرف منہ کر کے نماز پڑھو۔

1511- أخرجه أحمد جلد 4 صفحه 135 . ومسلم في الجنائز' باب: النهي عن الجلوس على القبر والصلاة عليه . والترمذي في الجنائز' باب: ما جاء في كراهية المشي على القبور والجلوس عليها . وأبو داؤد في الجنائز' باب: في كراهية القعود على القبر . والنسائي في القبلة' باب: النهي عن الصلاة الى القبر .

الْخَوْلَانِيِّ، عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ، عَنْ أَبِي مَرْثَدٍ الْغَنَوِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تَجْلِسُوا عَلَى الْقُبُورِ وَلَا تُصَلُّوا إِلَيْهَا

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَنْصَارِيُّ

مسند عبد اللہ بن عبد الرحمٰن الانصاری رضی اللہ عنہ

1512 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا فَضَالَةُ بْنُ حَصِينٍ الْعَطَّارُ، قَالَ: سَمِعْتُ الْخَطَّابَ بْنَ سَعِيدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَنْصَارِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الرَّاسِخَاتُ فِي الْوَحْلِ، الْمُطْعِمَاتُ فِي الْمَحْلِ، مَنْ بَاعَهَا فَإِنَّ ثَمَنَهَا بِمَنْزِلَةِ الرَّمَادِ عَلَى شَاهِقَةٍ هَبَّتْ لَهُ رِيحٌ فَقَذَفَتْهُ

حضرت عبداللہ بن عبدالرحمٰن الانصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیچڑ میں گڑی ہوئی اورمحل میں کھائی جانے والی چیزوں کو جس نے بیچا' تو ان کی قیمت اس راکھ کی مانند ہے' جو بلند جگہ پر ہو' تھوڑی سی تیز ہوا چلے اور اس کو اُٹھا کر کہیں: (دریا' سمندر' کس وغیرہ) میں پھینک دے۔

1513 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ، حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عبدالرحمٰن! حکومت کا سوال نہ

1512- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد4صفحه68 للمصنف .

1513- أخرجه مسلم في الايمان' باب: ندب من حلف يمينًا فرأى غيرها خيرًا منها أن يأتي الذيهو خير منه ويكفر عن يمينه . وأحمد جلد5صفحه63,62 . والبخاري في الأيمان' باب: قوله تعالى: (لا يؤاخذكم الله باللغو في أيمانكم)' وفي الكفارات باب: الكفارة قبل الحنث وبعده . وفي الأحكام باب: من لم يسأل الامارة أعانه الله عليها' وباب: من سأل الامارة وكل اليها . وأبو داؤد في الخراج والاماءة والفيء' باب: ما جاء في طلب الامارة . والترمذي في النذور والأيمان' باب: ما جاء في من حلف على يمين فرأى غيرها خيرًا منها . والنسائي في آداب القضاة' باب: النهي عن مسألة الامارة .

بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ، لَا تَسْأَلِ الْإِمَارَةَ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ

کرنا' اور حدیث ذکر فرمائی۔

الْمِقْدَادُ بْنُ عَمْرٍو الْكِنْدِيُّ

مسند مقداد بن عمرو کندی رضی اللہ عنہ

1514 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنِ الْمِقْدَادِ بْنِ عَمْرٍو الْكِنْدِيِّ، قَالَ: قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعِي رَجُلَانِ مِنْ أَصْحَابِي، فَطَلَبْنَا هَلْ يُضِيفُنَا أَحَدٌ؟ فَلَمْ يُضِفْنَا أَحَدٌ، فَأَتَيْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَصَابَنَا جُوعٌ وَجَهْدٌ، وَإِنَّا تَعَرَّضْنَا هَلْ يُضِيفُنَا أَحَدٌ؟ فَلَمْ يُضِفْنَا أَحَدٌ، فَدَفَعَ إِلَيْنَا أَرْبَعَةَ أَعْنُزٍ فَقَالَ: " يَا مِقْدَادُ، خُذْ هَذِهِ فَاحْتَلِبْهَا فَجَزِّئْهَا أَرْبَعَةَ أَجْزَاءٍ: جُزْءًا لِي، وَجُزْءًا لَكَ، وَجُزْءًا لِصَاحِبَيْكَ " فَكُنْتُ أَفْعَلُ ذَلِكَ، فَلَمَّا كَانَ ذَاتَ لَيْلَةٍ شَرِبْتُ جُزْئِي، وَشَرِبَ صَاحِبَايَ جُزْئَيْهِمَا وَجَعَلْتُ جُزْءَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْقَعْبِ، وَأَطْبَقْتُ عَلَيْهِ، فَاحْتُبِسَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ لِي نَفْسِي: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ دَعَاهُ أَهْلُ

حضرت مقداد بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اور میرے دو ساتھی آئے' قریب تھا کہ بھوک کی وجہ سے ہماری ساعت اور بصارت چلی جاتی' پس ہم نے مطالبہ کیا' کیا ہمیں کوئی اپنا مہمان بنائے گا؟ ان میں سے کسی نے بطور مہمان ہم کو قبول نہ کیا یہاں تک کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے' عرض کی: اے اللہ کے رسول! ہمیں بے حد بھوک لگی ہے' ہم نے اپنے آپ کو بطور مہمان پیش کیا؟ ہمیں کسی نے اپنا مہمان نہ بنایا' پس آپ نے ہمیں چار بکریاں دیں' فرمایا: اے مقداد! ان کو پکڑ کر ان کا دودھ نکال' اس کو چار حصوں میں تقسیم کر' ایک حصہ میرے لیے' ایک تیرے لیے اور ایک ایک حصہ تیرے دونوں ساتھیوں کے لیے' پس میں ایسے ہی کرتا رہا' پس جب ایک رات میں نے اپنے حصہ اور میرے دونوں دوستوں نے اپنا اپنا حصہ پی لیا' میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا حصہ پیالے میں رکھ کر' اوپر سے ڈھک دیا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو آنے میں دیر لگ گئی' میں نے اپنے

1514- أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 2-5 . ومسلم في الأشربة' باب: اكرام الضيف وفضل ايثاره . والترمذي في الاستئذان' باب: كيف السلام .

بَيْتٍ مِنَ الْمَدِينَةِ، فَتَعَشَّى مَعَهُمْ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحْتَاجُ إِلَى هَذَا اللَّبَنِ. فَلَمْ تَزَلْ نَفْسِي تُدِيرُنِي حَتَّى قُمْتُ إِلَى الْقَعْبِ، فَشَرِبْتُ مَا فِيهِ، فَلَمَّا تَقَارَّ فِي بَطْنِي أَخَذَنِي مَا قَدُمَ، وَمَا حَدَثَ، فَقَالَتْ لِي نَفْسِي: يَجِيءُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ جَائِعٌ ظَمْآنُ، فَيَرْفَعُ الْقَعْبَ، فَلَا يَجِدُ فِيهِ شَيْئًا فَيَدْعُو عَلَيْكَ. فَتَسَجَّيْتُ كَأَنِّي نَائِمٌ، وَمَا كَانَ بِي نَوْمٌ، فَجَاءَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ تَسْلِيمَةً أَسْمَعَ الْيَقْظَانَ، وَلَمْ يُوقِظِ النَّائِمَ، فَلَمَّا لَمْ يَرَ فِي الْقَعْبِ شَيْئًا رَفَعَ رَأْسَهُ إِلَى السَّمَاءِ، فَقَالَ: اللَّهُمَّ أَطْعِمْ مَنْ أَطْعَمَنَا وَاسْقِ مَنْ سَقَانَا قَالَ: فَاغْتَنَمْتُ دَعْوَةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذْتُ الشَّفْرَةَ وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أَذْبَحَ بَعْضَ تِلْكَ الْأَعْنُزِ فَأُطْعِمَهُ، فَضَرَبْتُ بِيَدِي فَوَقَعَتْ عَلَى ضَرْعِهَا، فَإِذَا هِيَ حَافِلٌ، ثُمَّ نَظَرْتُ إِلَيْهِنَّ جَمِيعًا، فَإِذَا هُنَّ حُفَّلٌ فَحَلَبْتُ فِي الْقَعْبِ حَتَّى امْتَلَأَ، ثُمَّ أَتَيْتُهُ وَأَنَا أَبْتَسِمُ، فَقَالَ: هِيهِ بَعْضَ سَوْآتِكَ يَا مِقْدَادُ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اشْرَبْ، ثُمَّ أُخْبِرُ فَشَرِبَ، ثُمَّ شَرِبْتُ مَا بَقِيَ ثُمَّ أَخْبَرْتُهُ فَقَالَ: يَا مِقْدَادُ، هَذِهِ بَرَكَةٌ كَانَ يَنْبَغِي لَكَ أَنْ تُعْلِمَنِي حَتَّى نُوقِظَ صَاحِبَيْنَا فَنَسْقِيَهُمَا مِنْ هَذِهِ الْبَرَكَةِ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِذَا شَرِبْتَ أَنْتَ الْبَرَكَةَ وَأَنَا فَمَا أُبَالِي مَنْ أَخْطَأَتْ

دل میں کہا: بے شک رسول کریم ﷺ نے اپنے گھر والوں کو مدینہ سے بلا کر ان کے ساتھ شام کا کھانا کھایا ہے' لہٰذا رسول کریم ﷺ کو اس دودھ کی ضرورت نہیں ہے' یہ بات مسلسل میرے دل میں گھومتی رہی یہاں تک کہ میں اُٹھ کر اس پیالہ کے پاس گیا جتنا اس میں دودھ تھا' میں نے پی لیا' پس جب میں نے پی لیا تو مجھے ندامت ہوئی اور دل میں کہا کہ جو میں نے کہا (اگر) محمد ﷺ آئے اور آپ نے دودھ نہ پایا تو آپ تیرے خلاف کریں گے اور تُو ہلاک ہو جائے گا۔ مجھے نیند نہیں آ رہی تھی' اسی حال میں حضور ﷺ تشریف لائے' آپ ویسے ہی آئے آپ نے اس انداز میں سلام کیا کہ جاگنے والا سنے اور سونے والا نہ جاگے' پھر آپ نے پینے کے لیے دودھ دیکھا تو آپ نے برتن میں کوئی شی نہیں دیکھی' آپ نے اپنا سر مبارک آسمان کی طرف اُٹھایا' اس کے بعد حضور ﷺ نے عرض کی: اے اللہ! تُو اس کو کھلا جو مجھے کھلائے اور تُو اس کو پلا جو مجھے پلائے۔ میں نے چھری پکڑی تاکہ میں ایک بکری حضور ﷺ کے لیے ذبح کروں۔ میں نے اس بکری کی کھیری پر ہاتھ مار کر دیکھا اس کے اور سب بکریوں کے تھن دودھ سے بھرے ہوئے ہیں' میں نے پیالے میں دودھ دوھا یہاں تک کہ وہ برتن بھر گیا' پھر میں اس کو لے کر حضور ﷺ کے پاس آیا' اس حال میں کہ میں ہنس رہا تھا' آپ نے فرمایا: اے مقداد! اپنی غلطی ہے' میں نے عرض کی: آپ پیئں! پھر میں خبر دینے لگا۔ آپ نے اس کو نوش کیا' پھر

مجھے پکڑایا تو میں نے اس کو پیا جو بچا ہوا تھا' پھر آپ نے مجھے فرمایا: اے مقداد! یہ برکت ہے' آپ کو چاہیے کہ مجھے بتائیں تاکہ ہم اپنے دونوں ساتھیوں کو جگا کر اس برکت سے ان کو بھی پلائیں۔ میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! جب میں نے اور آپ نے برکت کو پی لیا۔

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ شِبْلٍ الْأَنْصَارِيُّ

مسند عبدالرحمن بن شبل انصاری رضی اللہ عنہ

1515 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا أَبَانُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ، حَدَّثَنِي زَيْدُ، عَنْ أَبِي سَلَامٍ، عَنِ الْحُبْرَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شِبْلٍ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اقْرَءُوا الْقُرْآنَ، وَلَا تَغْلُوا فِيهِ، وَلَا تَجْفُوا، عَنْهُ، وَلَا تَأْكُلُوا بِهِ، وَلَا تَسْتَكْثِرُوا بِهِ

حضرت عبدالرحمٰن بن شبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ انہوں نے حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قرآن پڑھو۔ اس میں غلو نہ کرو۔ اس سے بے وفائی نہ کرو۔ اس کو کھانے کا ذریعہ نہ بناؤ نہ اس کے ساتھ کثرت حاصل کرو (یعنی اس کے ذریعے مال جمع نہ کرو)۔

مُسْنَدُ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْبَجَلِيِّ

مسند جندب بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ

1516 - حَدَّثَنَا خَلَفُ الْبَزَّازُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي عِمْرَانَ، عَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْبَجَلِيِّ، وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت جندب بن ابن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے علم کے مطابق مرفوعاً حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتا ہوں' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قرآن پڑھو جب تک دل

1515- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 444 . وعزاه أيضًا الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 95 و جلد 7 صفحه 167-168 للمصنف والطبراني في الكبير والأوسط .

1516- أخرجه البخاري في فضائل القرآن' باب: اقرء وا القرآن ما ائتلفت عليه قلوبكم' وفي الاعتصام باب: كراهية الاختلاف . وأحمد جلد 4 صفحه 313 . ومسلم في العلم' باب: النهي عن اتباع متشابه القرآن .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اقْرَءُوا الْقُرْآنَ مَا ائْتَلَفَتْ عَلَيْهِ قُلُوبُكُمْ، فَإِذَا اخْتَلَفْتُمْ فِيهِ فَقُومُوا، عَنْهُ قَالَ: وَكُنْتُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُلَامًا حَزَوَّرًا

تمہارا چاہے جب دل اُکتا جائے اس کو چھوڑ دو۔ جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں جوانی کے قریب تھا۔

1517 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْكِنْدِيُّ، حَدَّثَنَا سُهَيْلُ، أَخُو حَزْمٍ، عَنْ أَبِي عِمْرَانَ، عَنْ جُنْدُبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ فِي الْقُرْآنِ بِرَأْيِهِ فَأَصَابَ فَقَدْ أَخْطَأَ

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے قرآن میں اپنی رائے سے کچھ کہا وہ درست ہی کیوں نہ ہو بے شک اس نے غلطی کی۔

1518 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ جُنْدُبٍ، وَغَيْرِهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " احْتَجَّ آدَمُ وَمُوسَى، فَقَالَ مُوسَى: أَنْتَ آدَمُ الَّذِي خَلَقَكَ اللَّهُ بِيَدِهِ وَأَسْجَدَ لَكَ مَلَائِكَتَهُ، وَأَسْكَنَكَ جَنَّتَهُ فَأَخْرَجْتَ النَّاسَ مِنَ الْجَنَّةِ، فَقَالَ آدَمُ: أَنْتَ مُوسَى الَّذِي كَلَّمَكَ اللَّهُ نَجِيًّا، وَآتَاكَ التَّوْرَاةَ، تَلُومُنِي عَلَى أَمْرٍ قَدْ كُتِبَ عَلَيَّ قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَنِي " ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَحَجَّ آدَمُ مُوسَى فَحَجَّ آدَمُ مُوسَى

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت موسیٰ و آدم علیہما السلام کا مکالمہ ہوا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی کہ آپ آدم علیہ السلام ہیں۔ جس کو اللہ عزوجل نے اپنے دستِ قدرت سے پیدا کیا۔ تیرے لیے فرشتوں کو سجدہ کروایا تجھے اپنی جنت میں رکھا۔ پس آپ لوگوں کو جنت سے نکال لائے۔ حضرت آدم علیہ السلام نے فرمایا: آپ وہ موسیٰ ہیں جن کے ساتھ اللہ نے کلام فرمایا اور تجھے تورات دی۔ آپ مجھے ملامت کرتے ہیں اس کام پر جو مجھ پر لکھا گیا تھا میرے پیدا ہونے سے پہلے۔ آدم علیہ السلام موسیٰ پہ غالب آگئے اور موسیٰ علیہ السلام پر غالب آگئے۔

1519 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ،

حضرت جندب بن سفیان رضی اللہ عنہ یہ بجیلہ کے ایک آدمی ہیں' فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھا۔

1517- أخرجه أبو داؤد في العلم' باب: الكلام في كتاب الله بغير علم . والترمذي في التفسير' باب: ما جاء في الذي يفسر القرآن برأيه .

1518- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 191 للمصنف وأحمد بنحوه والطبراني .

1519- أخرجه أحمد جلد 5 صفحه 205 . ومسلم في الايمان' باب: تحريم قتل الكافر بعد أن قال: لا اله الا الله . وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 27 . للمصنف والطبراني في الكبير .

حَدَّثَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَهْرَامَ، حَدَّثَنَا شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ، حَدَّثَنِي جُنْدُبُ بْنُ سُفْيَانَ، رَجُلٌ مِنْ بَجِيلَةَ قَالَ: إِنِّي، عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ جَاءَهُ بَشِيرٌ مِنْ سَرِيَّةٍ بَعَثَهَا فَأَخْبَرَهُ، بِنَصْرِ اللَّهِ الَّذِي نَصَرَ سَرِيَّتَهُ، وَبِفَتْحِ اللَّهِ الَّذِي فَتَحَ لَهُمْ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، بَيْنَمَا نَحْنُ بِطَلَبِ الْعَدُوِّ وَقَدْ هَزَمَهُمُ اللَّهُ، إِذْ لَحِقْتُ رَجُلًا بِالسَّيْفِ، فَلَمَّا أَحَسَّ أَنَّ السَّيْفَ قَدْ وَاقَعَهُ، الْتَفَتَ وَهُوَ يَسْعَى فَقَالَ: " إِنِّي مُسْلِمٌ، إِنِّي مُسْلِمٌ، فَقَتَلْتُهُ وَإِنَّمَا كَانَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ مُتَعَوِّذًا، قَالَ: فَهَلَّا شَقَقْتَ، عَنْ قَلْبِهِ، فَنَظَرْتَ صَادِقٌ هُوَ أَوْ كَاذِبٌ؟، قَالَ: لَوْ شَقَقْتُ، عَنْ قَلْبِهِ مَا كَانَ يُعْلِمُنِي الْقَلْبُ، هَلْ قَلْبُهُ إِلَّا مُضْغَةٌ مِنْ لَحْمٍ؟ قَالَ: فَأَنْتَ قَتَلْتَهُ، لَا مَا فِي قَلْبِهِ عَلِمْتَ، وَلَا لِسَانَهُ صَدَّقْتَ، قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، اسْتَغْفِرْ لِي، قَالَ: لَا أَسْتَغْفِرُ لَكَ، فَدَفَنُوهُ فَأَصْبَحَ عَلَى وَجْهِ الْأَرْضِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ قَوْمُهُ اسْتَحْيَوْا وَخَزُوا مِمَّا لَقِيَ، فَحَمَلُوهُ فَأَلْقَوْهُ فِي شِعْبٍ مِنْ تِلْكَ الشِّعَابِ"

اچانک ایک خوشخبری دینے والا سریہ سے آیا جس کو آپ نے بھیجا تھا۔ اس نے خبر دی اللہ کی مدد سے جو اللہ نے اس سریہ میں کی' اور اللہ کی طرف سے فتح 'اللہ عزوجل نے اس سریہ والوں میں فتح دی۔ ان کو انھوں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ اس درمیان ہم دشمن کو تلاش کر رہے تھے۔ اللہ عزوجل نے اُن کو شکست دی۔ اچانک میں نے آدمی پر پیچھے سے تلوار کا وار کیا۔ جب اس نے محسوس کیا کہ تلوار اس پر گرنے والی ہے۔ وہ دوڑا' اس نے کہا: میں مسلمان ہوں میں مسلمان ہوں میں نے اس کو قتل کر دیا۔ اے اللہ کے نبی! وہ بچنا چاہتا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو نے اس کا دل چیر لیا تھا کہ تو نے دیکھ لیا تھا کہ وہ سچا ہے یا جھوٹا ہے؟ فرماتے ہیں میں نے عرض کی اگر میں دل چیر بھی لیتا تو مجھے کیا معلوم تھا کہ اس کے دل میں کیا ہے؟ دل گوشت کا ٹکڑا ہے' آپ ﷺ نے فرمایا: تُو نے اس کو قتل کیا تیرے لیے نہیں کہ تو اس کے دل کو جانتا اور اس کے دل کو جانتا اور اس کی زبان کے متعلق معلوم کرتا کہ وہ سچی ہے۔ عرض کی: یا رسول اللہ! میرے لیے بخشش طلب کریں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے لیے بخشش نہیں طلب کروں گا۔ اس کو دفن کیا گیا تو صبح کے وقت زمین کے اوپر پڑا ہوا تھا انہوں نے تین مرتبہ دفن کیا۔ جب اس کی قوم نے دیکھا تو اُن کو حیاء آئی اور ذلیل ہوئے اس کو اٹھایا اور اس کو گھاٹیوں میں سے کسی گھاٹی میں پھینک دیا۔

1520 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا

حضرت جندب بن سفیان رضی اللہ عنہ جو قبیلہ بجیلہ کے

عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَهْرَامَ، حَدَّثَنَا شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ، حَدَّثَنِي جُنْدُبُ بْنُ سُفْيَانَ، رَجُلٌ مِنْ بَجِيلَةَ قَالَ: إِنِّي لَعِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ جَاءَهُ بَشِيرٌ مِنْ سَرِيَّةٍ بَعَثَهَا، فَأَخْبَرَهُ بِنَصْرِ اللَّهِ الَّذِي نَصَرَ سَرِيَّتَهُ، وَبِفَتْحِ اللَّهِ الَّذِي فَتَحَ لَهُمْ، فَذَكَرَ نَحْوَهُ وَزَادَ فِيهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عِنْدَ ذَلِكَ: سَتَكُونُ بَعْدِي فِتَنٌ كَقِطَعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ تَصْدِمُ كَصَدْمِ الْحَيَّاتِ، وَفُحُولِ الثِّيرَانِ، يُصْبِحُ الرَّجُلُ فِيهَا مُسْلِمًا، وَيُمْسِي كَافِرًا، وَيُمْسِي فِيهَا مُسْلِمًا، وَيُصْبِحُ كَافِرًا، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ: فَكَيْفَ نَصْنَعُ، عِنْدَ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: ادْخُلُوا بُيُوتَكُمْ وَأَخْمِلُوا ذِكْرَكُمْ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ: أَفَرَأَيْتَ إِنْ دَخَلَ عَلَى أَحَدِنَا فِي بَيْتِهِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِيُمْسِكْ بِيَدِهِ، وَلْيَكُنْ عَبْدَ اللَّهِ الْمَقْتُولَ، وَلَا يَكُنْ عَبْدَ اللَّهِ الْقَاتِلَ، فَإِنَّ الرَّجُلَ يَكُونُ فِي قُبَّةِ الْإِسْلَامِ فَيَأْكُلُ مَالَ أَخِيهِ، وَيَسْفِكُ دَمَهُ، وَيَعْصِي رَبَّهُ، وَيَكْفُرُ بِخَالِقِهِ، وَتَجِبُ لَهُ جَهَنَّمُ

آدمی ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس تھا، اس وقت ایک خوشخبری دینے والا سریہ سے آیا جس کو آپ نے بھیجا۔ اس نے بتایا اللہ تعالیٰ نے اس سریہ میں مدد کی ہے۔ اللہ نے فتح دی ان باقی روایت پہلی والی ہے۔ اس میں اضافہ ہے۔ حضور ﷺ نے اس کے پاس ہی فرمایا: عنقریب میرے بعد فتنہ ہوں گے جس طرح رات کے اندھیرے میں ٹکڑے ہوتے ہیں وہ ماریں گے جس طرح سانپ مارتا ہے اور نر بیلوں کی طرح آدمی صبح کے وقت مسلمان ہوگا رات کو کافر ہوگا۔ رات کو مسلمان ہوگا اور دن کو کافر ہوگا۔ مسلمانوں میں سے ایک آدمی نے کہا: ہم اس وقت کیا کریں؟ یا رسول اللہ! آپ ﷺ نے فرمایا: تم اپنے گھروں میں داخل ہو جاؤ، ذکر کے لیے تنہائی اختیار کرو۔ ایک آدمی نے عرض کی: اگر کوئی اپنے گھر میں نہ رہ سکے تو؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اپنے ہاتھ سے روکو اللہ کے ہاں مقتول ہو جاؤ، اللہ کے ہاں قاتل نہ ہونا، ایک آدمی اسلام کے گروہ میں ہوگا وہ اپنے بھائی کا مال کھائے گا، خون بہائے گا، اپنے رب کی نافرمانی کرے گا، اپنے خالق کا ناشکرا ہوگا اس کے لیے جہنم واجب ہوگئی۔

1521 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، قَالَ

حضرت جندب البجلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو شہرت حاصل کرنا چاہتا ہے اللہ

1521- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 40 وجلد 4 صفحه 313 وجلد 5 صفحه 45 . والبخارى فى الرقاق' باب: الرياء والسمعة' وفى الأحكام باب: من شاق شق الله عليه . ومسلم فى الزهد' باب: الرياء والسمعة . والترمذى فى الزهد' باب: ما جاء فى الرياء والسمعة . وابن ماجه فى الزهد' باب: الرياء والسمعة .

سَمِعْتُ جُنْدُبَ الْبَجَلِيَّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَمَّعَ سَمَّعَ اللّٰهُ بِهِ وَمَنْ رَاءَى رَاءَى اللّٰهُ بِهِ

اس کی شہرت کرا دیتا ہے۔ جو ریاکاری چاہتا ہے اللہ اس کی ریاکاری کرا دیتا ہے۔

1522 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ يَعْنِي ابْنَ عُمَيْرٍ، عَنْ جُنْدُبِ بْنِ سُفْيَانَ الْبَجَلِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ

حضرت جندب بن سفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں حوض کوثر پر تمہارا انتظار کروں گا۔

1523 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ، حَدَّثَنَا الْأَشْعَثُ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى صَلَاةَ الصُّبْحِ كَانَ فِي ذِمَّةِ اللّٰهِ، فَإِيَّاكَ أَنْ يَطْلُبَكَ اللّٰهُ بِشَيْءٍ مِنْ ذِمَّتِهِ

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے صبح کی نماز پڑھی وہ اللہ کے ذمہ میں ہوتا ہے۔ پس بچو اللہ کسی شے کا اپنے ذمہ میں سے تم سے مطالبہ نہ کرے۔

1524 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: سَمِعْتُ الْحَسَنَ، قَالَ: حَدَّثَنَا جُنْدُبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، فِي هَذَا الْمَسْجِدِ فَمَا نَسِينَا مِنْهُ حَدِيثًا وَلَا نَخْشَى أَنْ يَكُونَ كَذَبَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " خَرَجَ بِرَجُلٍ خُرَّاجٌ

حضرت حسن فرماتے ہیں کہ ہم کو حضرت جندب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ایک مسجد میں بتایا کہ میں ان سے کوئی حدیث نہیں بھولا جو ان سے سنی۔ ہم کو کوئی ڈر نہیں کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر جھوٹ باندھ رہے ہوں۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک آدمی کو پھوڑا نکلا تم سے پہلے لوگوں میں سے' وہ اس سے ڈر گیا' اس نے چھری پکڑی

1522- أخرجه أحمد جلد 4 صفحه 313 . والبخارى فى الرقاق' باب: فى الحوض . ومسلم فى الفضائل' باب: اثبات حوض نبينا صلى الله عليه وسلم .

1523- أخرجه أحمد جلد 4 صفحه 312-313 . ومسلم فى المساجد' باب: فضل صلاة العشاء والصبح فى جماعة . والترمذى فى الصلاة' باب: ما جاء فى فضل العشاء والصبح فى جماعة .

1524- أخرجه مسلم فى الايمان' باب: غلظ تحريم قتل الانسان نفسه . والبخارى فى الجنائز' باب: ما جاء فى قاتل النفس' وفى الأنبياء باب: ما ذكر فى بنى اسرائيل .

مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ فَجَزِعَ مِنْهُ، فَأَخَذَ سِكِّينًا فَجَرَّ بِهَا يَدَهُ، فَمَا رَقَأَ، عَنْهُ الدَّمُ حَتَّى مَاتَ، قَالَ اللَّهُ تَعَالَى: عَبْدِي بَادَرَنِي بِنَفْسِهِ حَرَّمْتُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ " قَالَ أَبُو مُوسَى قَالَ وَهْبُ: الْقَدَرِيَّةُ يَحْتَجُّونَ بِهَذَا الْحَدِيثِ وَلَيْسَ لَهُمْ فِيهِ حُجَّةٌ

اپنے ہاتھ کو چھری کے ساتھ کھینچا۔ اس سے خون جاری ہو گیا یہاں تک کہ وہ مر گیا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا میرے بندے نے اپنی جان کے معاملہ میں مجھ سے جلدی کی میں نے اس پر جنت حرام کر دی۔ ابوموسیٰ فرماتے ہیں کہ وہب فرماتے ہیں کہ قدریہ اس حدیث سے دلیل پکڑتے ہیں (لیکن) یہ اُن کے لیے دلیل نہیں ہے۔

1525 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، وَعَنْ حَمَّادٍ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " لَقِيَ آدَمُ مُوسَى فَقَالَ مُوسَى: أَنْتَ آدَمُ الَّذِي خَلَقَكَ اللَّهُ بِيَدِهِ، وَأَسْكَنَكَ جَنَّتَهُ، وَأَسْجَدَ لَكَ مَلَائِكَتَهُ، فَعَلْتَ مَا فَعَلْتَ، فَأَخْرَجْتَ ذُرِّيَّتَكَ مِنَ الْجَنَّةِ، قَالَ آدَمُ: يَا مُوسَى، أَنْتَ الَّذِي اصْطَفَاكَ اللَّهُ بِرِسَالَتِهِ، وَكَلَّمَكَ، وَقَرَّبَكَ نَجِيًّا، قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَأَنَا أَقْدَمُ أَمِ الذِّكْرُ؟ قَالَ: الذِّكْرُ " ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَحَجَّ آدَمُ مُوسَى، فَحَجَّ آدَمُ مُوسَى

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت آدم علیہ السلام، موسیٰ علیہ السلام سے ملے، حضرت موسیٰ نے عرض کی کہ آپ آدم ہیں جس کو اللہ عزوجل نے اپنے دستِ قدرت سے پیدا کیا، تیرے لیے فرشتوں کو سجدہ کروایا تجھے اپنی جنت میں رکھا۔ پس آپ لوگوں کو جنت سے نکال لائے۔ حضرت آدم علیہ السلام نے فرمایا: آپ وہ موسیٰ علیہ السلام ہیں جن کو اللہ نے رسالت دی اور تیرے ساتھ کلام کیا اور جس سے باتیں کیں۔ حضرت موسیٰ نے عرض کی: جی ہاں! حضرت آدم نے فرمایا: میں پہلے ہوں یا ذکر؟ حضرت موسیٰ نے عرض کی: ذکر! حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حضرت آدم، موسیٰ پر غالب آ گئے، آدم موسیٰ پر غالب آ گئے۔

1526 - حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ وَرْدَانَ

حضرت جندب بن عبداللہ البجلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

1525- أخرجه مسلم في القدر، باب: حجاج آدم وموسىٰ عليهما السلام . وأبو داؤد في السنة، باب: في القدر . ومالك في القدر، باب: النهي عن القول بالقدر . والبخاري في الأنبياء، باب: وفاة موسىٰ وذكره بعد، وفي التفسير باب: (واصطنعتك لنفسي)، وباب: (فلا يخرجنكما من الجنة فتشقىٰ)، وفي القدر باب: تحاج آدم وموسىٰ، وفي التوحيد باب: ما جاء في قوله عزوجل: (وكلم الله موسىٰ تكليمًا) .

1526- أخرجه مسلم في البر، باب: النهي عن تقنيط الانسان من رحمة الله .

بْنِ سُلَيْمَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ، عَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، " قَالَ رَجُلٌ: وَاللّٰهِ لَا يَغْفِرُ اللّٰهُ لِفُلَانٍ، فَقَالَ اللّٰهُ: مَنْ ذَا الَّذِي يَتَأَلَّى عَلَيَّ أَنْ لَا أَغْفِرَ لِفُلَانٍ؟ فَإِنِّي قَدْ غَفَرْتُ لِفُلَانٍ، وَأَحْبَطْتُ عَمَلَكَ"

کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک آدمی تھا' اس نے کہا: قسم بخدا! اللہ فلاں کو نہ بخشے گا! اللہ عزوجل نے فرمایا: تو کون ہے جو میرے اوپر قسم اُٹھا کر کہہ رہا ہے کہ میں فلاں کو نہیں بخشوں گا؟ میں نے فلاں کو بخش دیا ہے اور میں نے تیرے عمل باطل کر دیا ہے۔

1527 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ يَعْنِي الرُّؤَاسِيَّ، حَدَّثَنِي حُسْنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: " مَنْ سَلَّمَ عَلَيْكَ مِنْ خَلْقِ اللّٰهِ فَارْدُدْ عَلَيْهِ، وَإِنْ كَانَ مَجُوسِيًّا، فَإِنَّ اللّٰهَ يَقُولُ: (وَإِذَا حُيِّيتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوا بِأَحْسَنَ مِنْهَا أَوْ رُدُّوهَا) (النساء: 86)"

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو تجھ کو سلام کرے اللہ کی مخلوق میں سے اس کا جواب دو اگرچہ مجوسی ہی کیوں نہ ہو۔ بے شک اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اور جب تمہیں (مسلمانوں کی طرف سے) کسی لفظ سے سلام کیا جائے تو تم اس سے بہتر (لفظ کے ساتھ) جواب دو یا وہی لوٹا دو)۔

1528 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، " (وَإِذَا حُيِّيتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوا بِأَحْسَنَ مِنْهَا) (النساء: 86) لِأَهْلِ الْإِسْلَامِ (أَوْ رُدُّوهَا) (النساء: 86) عَلَى أَهْلِ الشِّرْكِ"

حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اللہ کا ارشاد ہے: ''جب تم میں سے کوئی سلام کرے تو اس کا جواب دو اچھے طریقے سے'' یہ اہل اسلام کے لیے ہے'' یا پھر وہی لوٹا دو'' یہ اہل شرک کے لیے ہے۔

1529 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنَا أَبُو

حضرت جندب بن سفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم

1527- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد8صفحه41 للمصنف .

1529- أخرجه مسلم في الأضاحي' باب: وقتها . وأحمد جلد4صفحه313 . والنسائي باب: ذبح الناس بالمصلي' وفي الضحايا باب: ذبح الضحية قبل الامام . وابن ماجه في الأضاحي' باب: النهي عن ذبح الأضحية قبل الصلاة . والبخاري في العيدين' باب: كلام الامام والناس في خطبة العيد' وفي الذبائح باب: قول النبي صلى الله عليه وسلم: فليذبح على اسم الله' وفي الأضاحي باب: من ذبح قبل الصلاة أعاد' وفي الأيمان باب: اذا حنث ناسيًا في الأيمان' وفي التوحيد باب: السؤال بأسماء الله تعالى والاستعاذه بها .

عَوَانَةَ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ جُنْدُبِ بْنِ سُفْيَانَ، قَالَ: صَلَّيْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ، فَذَبَحَ نَاسٌ ضَحَايَاهُمْ قَبْلَ الصَّلَاةِ، فَلَمَّا انْصَرَفَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَآهُمْ قَدْ ذَبَحُوا قَبْلَ الصَّلَاةِ، قَالَ: مَنْ كَانَ ذَبَحَ أُضْحِيَتَهُ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَلْيَذْبَحْ ذِبْحًا آخَرَ، وَمَنْ كَانَ لَمْ يَذْبَحْ حَتَّى صَلَّيْنَا، فَلْيَذْبَحْ عَلَى اسْمِ اللّٰهِ

نے حضور ﷺ کے ساتھ ایک دن (عید الاضحیٰ) کی نماز پڑھی بعض صحابہ کرام نے نماز سے پہلے قربانی کر دی جب حضور ﷺ نماز سے فارغ ہوئے۔ آپ ﷺ نے ان کو دیکھا کہ وہ نماز سے پہلے ذبح کر رہے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے نماز سے پہلے قربانی کی ہے وہ اس کی جگہ دوسرا جانور ذبح کرے۔ جس نے قربانی نہیں کی یہاں تک کہ ہمارے ساتھ نماز پڑھی وہ اللہ کے نام پر ذبح کرے۔

1530 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ جُنْدُبِ بْنِ سُفْيَانَ الْبَجَلِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَمِيَتْ إِصْبَعُهُ فِي بَعْضِ الْمَشَاهِدِ، فَقَالَ: هَلْ أَنْتِ إِلَّا إِصْبَعٌ دَمِيتِ، وَفِي سَبِيلِ اللّٰهِ مَا لَقِيتِ؟

حضرت جندب بن سفیان البجلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کی بعض غزوات میں انگلی مبارک زخمی ہوئی' آپ نے ارشاد فرمایا: کیا تو صرف ایک ہی انگلی تو ہے' تو اللہ کی راہ میں زخمی ہوئی ہے' بتا! تجھے کیا تکلیف پہنچی ہے۔

1531 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي، عَنْ صَاحِبٍ لَهُ وَهُوَ الْحَضْرَمِيُّ، عَنْ أَبِي السَّوَّارِ يُحَدِّثُ عَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ رَهْطًا وَبَعَثَ عَلَيْهِمْ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ، فَلَمَّا أَخَذَ يَنْطَلِقُ لِكَنَّهُ بَكَى صُبَابَةً إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَعَثَ

حضرت جندب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک لشکر بھیجا اور اُن پر امیر ابوعبیدہ بن جراح کو بنا کر بھیجا' جب چلنے لگے لیکن شوق میں رونے لگے' رسول اللہ ﷺ کے' آپ نے ان کی جگہ کسی کو بھیجا' اس کو عبداللہ بن جحش کہا جاتا تھا' اس کے لیے آپ نے ایک خط لکھا اور حکم دیا: کسی صحابی کو چلنے پر مجبور نہ کرنا' اپنے ساتھ جب خط پڑھا تو انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھنے

1530- أخرجه أحمد جلد **4** صفحه **312-313** . والبخاري في الجهاد' باب: من ينكب في سبيل الله' وفي الأدب باب: ما يجوز من الشعر والرجز . ومسلم في الجهاد' باب: ما لقي النبي صلى الله عليه وسلم من أذى المشركين والمنافقين .

1531- أخرجه البيهقي في السنن جلد **9** صفحه **11-12** . وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **6** صفحه **198** . للطبراني .

رَجُلًا مَكَانِهِ يُقَالُ لَهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَحْشٍ، وَكَتَبَ لَهُ كِتَابًا، وَأَمَرَهُ أَنْ لَا يُكْرِهَ أَحَدًا مِنْ أَصْحَابِهِ عَلَى الْمَسِيرِ مَعَهُ، فَلَمَّا قَرَأَ الْكِتَابَ، اسْتَرْجَعَ، وَقَالَ: سَمْعٌ وَطَاعَةٌ- يَعْنِي لِلَّهِ وَرَسُولِهِ - خَبَرُهُمُ الْخَبَرُ، وَقَرَأَ عَلَيْهِمُ الْكِتَابَ، فَرَجَعَ رَجُلَانِ، وَمَضَى بَقِيَّتُهُمْ، فَلَقُوا ابْنَ الْحَضْرَمِيِّ، فَقَتَلُوهُ وَلَمْ يُدْرِكْ ذَاكَ الْيَوْمَ مِنْ رَجَبٍ أَوْ مِنْ جُمَادَى، فَقَالَ الْمُشْرِكُونَ لِلْمُسْلِمِينَ: فَعَلْتُمْ كَذَا وَكَذَا فِي الشَّهْرِ الْحَرَامِ، فَأَتَوْا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَدَّثُوهُ الْحَدِيثَ، فَأَنْزَلَ اللّٰهُ (يَسْأَلُونَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيهِ قُلْ قِتَالٌ فِيهِ كَبِيرٌ) (البقرة: 217) إِلَى قَوْلِهِ (وَالْفِتْنَةُ أَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ) (البقرة: 217) قَالَ: الشِّرْكُ، قَالَ بَعْضُ الَّذِينَ كَانُوا فِي السَّرِيَّةِ: وَاللّٰهِ مَا قَتَلَهُ إِلَّا وَاحِدٌ، فَإِنْ يَكُ خَيْرًا، فَقَدْ وَلِيتُهُ، وَإِنْ يَكُ ذَنْبًا فَقَدْ عَمِلْتُهُ، وَقَالَ بَعْضُ الْمُسْلِمِينَ إِنْ لَمْ يَكُونُوا أَصَابُوا فِي شَهْرِهِمْ هَذَا وِزْرًا، فَلَيْسَ لَهُمْ فِيهِ أَجْرٌ، فَأَنْزَلَ اللّٰهُ (إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ أُولَئِكَ يَرْجُونَ رَحْمَةَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ)

لگے اور عرض کرنے لگے: سن اور اطاعت کر' یعنی اللہ اور اس کے رسول کی۔ صحابہ کرام کو خبر دی' ان کے سامنے خط پڑھا تو دو آدمی لوٹ پڑے اور باقی چل پڑے' وہ ابن حضرمی کو ملے اور اس کو قتل کیا' ابھی رجب یا جمادی کا دن نہیں آیا تھا۔ مشرکوں نے مسلمانوں سے کہا: تم نے شہر حرام میں یہ یہ کیا ہے' وہ حضور ﷺ کے پاس آئے' اُنہوں نے یہ بات بیان کی کہ اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''وہ آپ سے ماہ حرام میں (مسلمانوں سے اتفاقاً سرزد ہونے والی) لڑائی کے بارے میں پوچھتے ہیں تو تم فرمادو: اس میں لڑنا بڑا گناہ ہے یہاں تک (اسلام دشمنی کا) فتنہ قتل سے بھی زیادہ بڑا ہے' بعض جو سریہ میں تھے اُنہوں نے کہا: اللہ کی قسم! اس کو صرف ایک آدمی نے قتل کیا ہے' اگر کوئی خیر ہوتی تو میں اس کو درست بناتا' اگر گناہ ہوتا تو بے شک تُو نے ایک عمل کیا ہے۔ بعض مسلمانوں نے کہا: اگر وہ اس مہینہ میں لڑائی نہ کرتے تو یہ نقصان تھا' ان کے لیے ثواب نہیں ہونا تھا۔ اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''بے شک جو لوگ ایمان لائے اور ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا' یہی لوگ اللہ کی رحمت کے اُمیدوار ہیں' اللہ عزوجل بخشنے والا رحم کرنے والا ہے''۔

مُسْنَدُ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ

مسند ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ

1532 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا أَبَانُ

حضرت ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ

بْنُ يَزِيدَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ، أَنَّ أَبَا قِلَابَةَ، حَدَّثَهُ، أَنَّ ثَابِتَ بْنَ الضَّحَّاكِ حَدَّثَهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " مَنْ حَلَفَ عَلَى مِلَّةٍ غَيْرِ الْإِسْلَامِ كَاذِبًا، فَهُوَ كَمَا قَالَ: لَيْسَ عَلَى رَجُلٍ نَذْرٌ فِيمَا لَا يَمْلِكُ"

حضور اقدس ﷺ نے فرمایا: جس نے اسلام کے علاوہ کسی اور دین پر قسم اٹھائی وہ جھوٹی ہے وہ ایسے ہی ہے جیسے اس نے کہا: آدمی پر اس قسم کا پورا کرنا ضروری نہیں جس کا وہ مالک نہیں۔

مُسْنَدُ حَمْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ

مسند حمزہ اسلمی رضی اللہ عنہ

1533 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَالِدِ بْنِ حِزَامٍ الْحِزَامِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ، أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ حَمْزَةَ، حَدَّثَهُ، عَنْ أَبِيهِ حَمْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ فِي سَرِيَّةٍ، وَأَمَّرَهُ عَلَيْهِمْ وَقَالَ: إِنْ أَخَذْتُمْ فُلَانًا فَأَحْرِقُوهُ بِالنَّارِ فَلَمَّا وَلَّيْتُ دَعُونِي مِنْ وَرَائِي، فَجِئْتُ، فَقَالَ: إِنْ أَخَذْتُمْ فُلَانًا فَاقْتُلُوهُ، وَلَا تُحْرِقُوهُ بِالنَّارِ، فَإِنَّهُ لَا يُعَذِّبُ بِالنَّارِ إِلَّا رَبُّ النَّارِ

حضرت حمزہ الاسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ان کو ایک سریہ میں بھیجا اور ان کو ان پر امیر مقرر کیا اور فرمایا: اگر تم فلاں کو پکڑ لو تو اس کو آگ میں جلا دو۔ جب میں چلا، آپ ﷺ نے مجھے پیچھے سے بلوایا۔ میں آیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تم فلاں کو پکڑو تو اس کو قتل کر دو۔ اس کو آگ میں نہ جلاؤ بے شک کسی کو زیب نہیں دیتا کہ کسی کو آگ میں جلائے یہ شان اللہ عزوجل کی ہے کہ وہ آگ میں جلائے۔

يَزِيدُ بْنُ رُكَانَةَ

مسند یزید بن رکانہ رضی اللہ عنہ

1534 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ

حضرت یزید بن رکانہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں

1533- أخرجه أحمد جلد3صفحه494 . وأبو داؤد في الجهاد' باب: كراهية حرق العدو بالنار .

1534- أخرجه أبو داؤد في الطلاق' باب: في البتة . والترمذي في الطلاق' باب: ما جاء في الرجل يطلق امرأته البتة . وابن ماجه في الطلاق'باب: في طلاق البتة . والدارمي في الطلاق جلد 2صفحه163' باب: في الطلاق البتة . والبيهقي في السنن جلد7صفحه342 .

يَعْنِي ابْنَ حَازِمٍ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ رُكَانَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ الْبَتَّةَ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَا أَرَدْتَ بِهَا؟ قَالَ: وَاحِدَةً، قَالَ: آللّٰهِ قَالَ: آللّٰهِ، قَالَ: هِيَ عَلَى مَا أَرَدْتَ

نے اپنی بیوی کو طلاق بائنہ (پکی طلاق) دی۔ اس کے بعد وہ حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے، آپ نے فرمایا: تُو نے اس کے ساتھ کیا ارادہ کیا ہے؟ اس نے عرض کی: ایک کا! آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! اللہ کی قسم! آپ نے فرمایا: جو تُو نے ارادہ کیا وہی ہے۔

1535 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، حَدَّثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ سَعِيدٍ الْهَاشِمِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ بْنِ رُكَانَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ الْبَتَّةَ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ، فَقَالَ: مَا نَوَيْتَ بِذَلِكَ؟ قَالَ: وَاحِدَةً، قَالَ: آللّٰهِ قَالَ: آللّٰهِ، قَالَ: هِيَ عَلَى مَا أَرَدْتَ

حضرت یزید بن رکانہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے اپنی بیوی کو البتہ کے لفظ کے ساتھ طلاق دی۔ اس کے بعد وہ حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے، آپ نے فرمایا: تُو نے اس کے ساتھ کیا ارادہ کیا ہے؟ اس نے عرض کی: ایک! آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! اللہ کی قسم! آپ نے فرمایا: جو تُو نے ارادہ کیا وہی ہے۔

الْجَارُودُ

مسند جادور رضی اللہ عنہ

1536 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا أَبَانُ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ الْجَذَمِيِّ، عَنِ الْجَارُودِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ضَالَّةُ الْمُسْلِمِ حَرَقُ النَّارِ

حضرت جادور رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مؤمن کا گمشدہ جانور لے لینا دوزخ میں جلنا ہے۔

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ جَزْءٍ الزُّبَيْدِيُّ

مسند عبداللہ بن الحارث بن جزء زبیدی رضی اللہ عنہ

1537 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، حَدَّثَنَا

حضرت عبداللہ بن الحارث بن جزء الزبیدی رضی اللہ عنہ

1537- أخرجه أحمد جلد 4 صفحه 191 . وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 27 للمصنف والبزار والطبراني .

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِی عَمْرٌو، أَنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ زِيَادٍ الْحَضْرَمِیَّ، حَدَّثَهُ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الْحَارِثِ بْنِ جَزْءٍ الزُّبَيْدِیَّ حَدَّثَهُ أَنَّهُ مَرَّ وَصَاحِبٌ لَهُ بِأُمِّ أَيْمَنَ، وَفِتْيَةٌ مِنْ قُرَيْشٍ قَدْ حَلُّوا أُزُرَهُمْ، فَجَعَلُوهَا مَخَارِيقَ يَجْتَلِدُونَ بِهَا وَهُمْ عُرَاةٌ، قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: فَلَمَّا مَرَرْنَا بِهِمْ، قَالُوا: إِنَّ هَؤُلَاءِ قِسِّيسُونَ فَدَعُوهُمْ، ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ عَلَيْهِمْ فَلَمَّا أَبْصَرُوهُ تَبَدَّدُوا فَرَجَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُغْضَبًا حَتَّى دَخَلَ، وَكُنْتُ وَرَاءَ الْحُجْرَةِ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: سُبْحَانَ اللّٰهِ، لَا مِنَ اللّٰهِ اسْتَحْيَوْا، وَلَا مِنْ رَسُولِهِ اسْتَتَرُوا وَأُمُّ أَيْمَنَ، عِنْدَهُ تَقُولُ: اسْتَغْفِرْ لَهُمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: فَبِأَبِی مَا اسْتَغْفَرَ لَهُمْ

بیان کرتے ہیں کہ وہ اور ان کے ساتھی اُم ایمن اور قریش کے ایک نوجوان کے پاس سے گزرے انہوں نے اپنے تہبند اُتارے ان کی گیند بنائی اور اس کے ساتھ کھیلنے لگے اور خود مجرد ہو گئے۔ حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ جب ہم ان کے پاس سے گزرے تو انہوں نے کہا: یہ پادری ہیں! سو انہوں نے ان کو بلایا پھر اُن کی طرف حضور ﷺ نکلے جب اُنہوں نے آپ کو دیکھا تو وہ بھاگ گئے۔ حضور ﷺ غصہ کی حالت میں واپس آئے یہاں تک کہ آپ داخل ہوئے تو میں حجرے کے پیچھے تھا میں نے آپ کو فرماتے ہوئے سنا: اللہ پاک ہے! یہ لوگ اللہ اور اس کے رسول سے حیاء نہیں کرتے۔ حالانکہ حضرت اُم ایمن آپ کے پاس بیٹھی ہوئی تھیں۔ عرض کرنے لگی: یارسول اللہ! ان کے لیے بخشش مانگیں! حضرت عبداللہ نے عرض کی: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! آپ ان کے لیے بخشش نہ مانگیں۔

1538 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَزْءٍ، قَالَ: أَكَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا شِوَاءً وَنَحْنُ فِی الْمَسْجِدِ أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَلَمْ نَزِدْ عَلَى أَنْ مَسَحْنَا أَيْدِيَنَا بِالْحَصَاةِ

حضرت عبداللہ بن جزء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے حضور ﷺ کے ساتھ ایک دن بھونا ہوا گوشت کھایا اس حالت میں کہ ہم مسجد میں تھے نماز کے لیے اقامت کہی گئی ہم نے صرف ٹھیکریوں یا کنکریوں کے ساتھ اپنے ہاتھ صاف کیے۔

1538- أخرجه أحمد جلد**4**صفحه**190-191** . وابن ماجه في الأطعمة' باب: الشواء .

هُبَيْبُ بْنُ مُغَفَّلٍ

1539 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، قَالَ: وَحَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ أَسْلَمَ أَبِي عِمْرَانَ، عَنْ هُبَيْبِ بْنِ مُغَفَّلٍ، أَنَّهُ رَأَى مُحَمَّدَ بْنَ عُلْبَةَ الْقُرَشِيَّ يَجُرُّ إِزَارَهُ فَنَظَرَ إِلَيْهِ هُبَيْبُ بْنُ مُغَفَّلٍ، فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ وَطِئَهُ خُيَلَاءَ وَطِئَهُ فِي النَّارِ

مسند هبیب بن مغفل رضی اللہ عنہ

حضرت ھبیب بن مغفل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے محمد بن علبہ القرشی کو دیکھا وہ اپنے تہبند کو لٹکائے ہوئے تھے۔ حضرت ھبیب بن مغفل رضی اللہ عنہ نے اس کی طرف دیکھا۔ فرمایا: میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے تکبر سے اپنے تہبند کو روندا تو اس کو جہنم میں روندا جائے گا۔

مُسْنَدُ أَبِي شَهْمٍ

1540 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْكِنْدِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ بَيَانَ بْنِ بِشْرٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي شَهْمٍ، وَكَانَ بَطَّالًا قَالَ: مَرَّتْ بِي جَارِيَةٌ فِي بَعْضِ طُرُقِ الْمَدِينَةِ فَأَهْوَيْتُ بِيَدِي إِلَى خَاصِرَتِهَا، فَلَمَّا كَانَ الْغَدُ أَتَى النَّاسُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَايِعُونَهُ، وَأَتَيْتُهُ فَبَسَطْتُ يَدِي لِأُبَايِعَهُ، فَقَبَضَ يَدَيْهِ فَقَالَ: أَنْتَ صَاحِبُ الْجُبَيْذَةِ أَمْسِ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ،

مسند ابی شہم رضی اللہ عنہ

حضرت ابی شہم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ان کو بے کار آدمی سمجھا جاتا تھا' فرماتے ہیں کہ میرے پاس مدینہ شریف کے بعض راستوں میں سے ایک لونڈی گزری' میں اپنے ہاتھ کے ساتھ اس کی کمر کی طرف جھکا' جب صبح ہوئی تو لوگ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے آپ کی بیعت کرنے کے لیے' میں نے اپنا ہاتھ بڑھایا تاکہ میں آپ کی بیعت کروں تو آپ نے اپنا دست مبارک کھینچ لیا' آپ نے فرمایا: تُو کل والا ہاتھ لگانے والا نہیں ہے۔

1539- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 347 وجلد 4 صفحه 237 . وعزاه أيضًا الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 124-125 . للمصنف والطبراني .

1540- أخرجه أحمد جلد 5 صفحه 294 .

بَايِعْنِى لَا أَعُودُ أَبَدًا، قَالَ: فَنَعَمْ إِذًا

میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میری بیعت کر لیں! میں ہمیشہ کے لیے ایسا نہیں کروں گا۔ آپ نے فرمایا: اس وقت ٹھیک ہے۔

مُسْنَدُ رَافِعِ بْنِ مَكِيثٍ

رافع بن مکیث رضی اللہ عنہ کی مسند

1541 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ زُفَرَ، عَنْ بَعْضِ بَنِي رَافِعِ بْنِ مَكِيثٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ مَكِيثٍ، وَكَانَ شَهِدَ الْحُدَيْبِيَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: حُسْنُ الْمَلَكَةِ نَمَاءٌ، وَسُوءُ الْخُلُقِ شُؤْمٌ

حضرت رافع بن مکیث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں وہ حدیبیہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے۔ انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا کہ آپ نے فرمایا: اچھے اخلاق آدمی کو بلند کرتا ہے اور بُرا اخلاق نحوست ہے۔

1542 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ عَامِرِ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ، أَخِي أُمِّ سَلَمَةَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصْبِحُ جُنُبًا وَيَصُومُ وَلَا يُفْطِرُ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم صبح کے وقت جنبی ہوتے آپ روزہ رکھتے اور روزہ چھوڑتے نہ تھے۔

مُسْنَدُ رَبَاحٍ

رباح بن ربیع رضی اللہ عنہ

1541- أخرجه أحمد جلد3صفحه502 . وأبو داؤد في الأدب' باب: في حق المملوك .

1542- أخرجه أحمد جلد 6صفحه34-36 . ومالك في الصيام' باب: ما جاء في صيام الذي يصبح جنبًا في رمضان . والبخاري في الصيام' باب: الصائم يصبح جنبًا' وباب: اغتسال الصائم . ومسلم في الصيام' باب: صحة صوم من طلع عليه الفجر وهو جنب . والنسائي في الطهارة' باب: ترك الوضوء مما غيرت النار . وأبو داؤد في الصوم' باب: في من اصبح جنبًا في شهر رمضان . والترمذي في الصوم' باب: ما جاء في الذي يدركه الفجر وهو يريد الصوم .

بْنِ رَبِيعٍ

1543 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، بِالْبَصْرَةِ، حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُزَامِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ، عَنْ مُرَقِّعِ بْنِ صَيْفِيٍّ، عَنْ جَدِّهِ رَبَاحِ بْنِ رَبِيعٍ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزَاةٍ، وَعَلَى مُقَدِّمَةِ النَّاسِ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ، فَإِذَا امْرَأَةٌ مَقْتُولَةٌ عَلَى الطَّرِيقِ، يَتَعَجَّبُونَ مِنْ خَلْقِهَا، قَدْ أَصَابَتْهَا الْمُقَدِّمَةُ، فَأَتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَقَفَ عَلَيْهَا، فَقَالَ: هَا مَا كَانَتْ هَذِهِ تُقَاتِلُ ثُمَّ قَالَ لِرَجُلٍ: أَدْرِكْ خَالِدًا فَلَا يَقْتُلَنَّ ذُرِّيَّةً، وَلَا عَسِيفًا

کی مسند

حضرت مرقع بن صیفی اپنے دادا رباح بن ربیع رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' فرماتے ہیں: ہم ایک غزوہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے' لوگوں کے آگے حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ تھے۔ ایک عورت راستے میں قتل کی ہوئی تھی' صحابہ کرام اس کی خوبصورتی پر تعجب کرنے لگے' اس کو آگے والے صحابہ نے مارا تھا۔ اس کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو آپ اس کے پاس ٹھہرے' آپ نے فرمایا: اس کو کس نے قتل کیا ہے؟ پھر ایک آدمی سے کہا: خالد کو پاؤ۔ (آپ نے فرمایا:) ہرگز کسی بچے اور خدمت گزار کو قتل نہ کیا جائے۔

مُسْنَدُ عُفَيِّفٍ الْكِنْدِيِّ

1544 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ خُثَيْمٍ الْهِلَالِيُّ، عَنْ أَسَدِ بْنِ وَدَاعَةَ الْبَجَلِيِّ، عَنِ ابْنِ يَحْيَى بْنِ عُفَيِّفٍ الْكِنْدِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ عُفَيِّفٍ، قَالَ: جِئْتُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ إِلَى مَكَّةَ، وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أَبْتَاعَ لِأَهْلِي مِنْ ثِيَابِهَا

عفیف الکندی رضی اللہ عنہ کی مسند

حضرت عفیف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں زمانہ جاہلیت میں مکہ آیا۔ میں چاہتا تھا کہ میں اپنے گھر والوں کے لیے نئے کپڑے اور خوشبو خرید لوں۔ میں حضرت عباس بن عبدالمطلب کے پاس آیا۔ حضرت عباس تاجر تھے۔ میں ان کے پاس بیٹھ گیا۔ اس وقت میں کعبہ کی

1543- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 488 . وابن ماجه في الجهاد' باب: الغارة والبيات' وقتل النساء والصبيان . وأبو داؤد في الجهاد رقم الحديث: 2669' باب: في قتل النساء .

1544- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 209-210 . وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 103-222 للمصنف والطبراني .

وَعِطْرِهَا، فَأَتَيْتُ الْعَبَّاسَ بْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، وَكَانَ رَجُلًا تَاجِرًا، فَأَنَا، عِنْدَهُ جَالِسٌ حَيْثُ أَنْظُرُ إِلَى الْكَعْبَةِ، وَقَدْ حَلَّقَتِ الشَّمْسُ فِي السَّمَاءِ، فَارْتَفَعَتْ فَذَهَبْتُ، إِذْ جَاءَ شَابٌّ فَرَمَى بِبَصَرِهِ إِلَى السَّمَاءِ، ثُمَّ قَامَ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ، ثُمَّ لَمْ أَلْبَثْ إِلَّا يَسِيرًا حَتَّى جَاءَ غُلَامٌ، فَقَامَ عَلَى يَمِينِهِ، ثُمَّ لَمْ أَلْبَثْ إِلَّا يَسِيرًا حَتَّى جَاءَتِ امْرَأَةٌ، فَقَامَتْ خَلْفَهُمَا فَرَكَعَ الشَّابُّ، فَرَكَعَ الْغُلَامُ وَالْمَرْأَةُ، فَرَفَعَ الْغُلَامُ وَالْمَرْأَةُ، فَقُلْتُ يَا عَبَّاسُ، أَمْرٌ عَظِيمٌ، فَقَالَ الْعَبَّاسُ: أَمْرٌ عَظِيمٌ، تَدْرِي مَنْ هَذَا الشَّابُّ؟ قُلْتُ: لَا، قَالَ: هَذَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ ابْنِ أَخِي، تَدْرِي مَنْ هَذَا الْغُلَامُ؟ هَذَا عَلِيٌّ ابْنُ أَخِي، تَدْرِي مَنْ هَذِهِ الْمَرْأَةُ؟ هَذِهِ خَدِيجَةُ بِنْتُ خُوَيْلِدٍ زَوْجَتُهُ، إِنَّ ابْنَ أَخِي هَذَا أَخْبَرَنِي أَنَّ رَبَّهُ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ أَمَرَهُ بِهَذَا الدِّينِ الَّذِي هُوَ عَلَيْهِ، وَلَا وَاللهِ مَا عَلَى الْأَرْضِ كُلِّهَا أَحَدٌ عَلَى هَذَا الدِّينِ غَيْرِ هَؤُلَاءِ الثَّلَاثَةِ

طرف دیکھ رہا تھا۔ دیکھا کہ سورج نے آسمان میں حلقہ بنا لیا۔ پس وہ بلند ہوا تو میں گیا اچانک ایک نوجوان آیا اس نے اپنی نظر آسمان کی طرف اٹھائی۔ پھر قبلہ شریف کی طرف منہ کر کے کھڑا ہو گیا۔ پھر تھوڑی دیر بعد ایک بچہ آیا وہ آپ کے دائیں جانب کھڑا ہو گیا۔ پھر تھوڑی دیر بعد ایک عورت آئی۔ وہ ان دونوں کے پیچھے کھڑی ہو گئی۔ اس نوجوان نے رکوع کیا اور اس بچے اور عورت نے بھی رکوع کیا۔ اس نوجوان نے رکوع سے سر اٹھایا اس بچے اور عورت نے بھی سر اٹھایا اس نوجوان نے سجدہ کیا۔ اس بچے اور عورت نے بھی سجدہ کیا۔ میں نے عرض کی: اے عباس! یہ عظیم کام ہے۔ حضرت عباس نے کہا: یہ کام بہت بڑا ہے۔ جانتے ہو یہ نوجوان کون ہے؟ میں نے عرض کی: نہیں! فرمایا: یہ نوجوان محمد بن عبداللہ میرے بھائی کا بیٹا ہے۔ یہ بچہ علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ ہے میرے بھائی ابوطالب کا بیٹا ہے۔ یہ عورت خدیجہ بنت خویلد اس کی بیوی ہے یہ میرے بھائی کہتا ہے کہ اس کا رب تو زمین و آسمان کا رب اور اس کو اس دین کا حکم دیا ہے جس پر یہ ہے اور کوئی خدا نہیں ہے۔ اللہ کی قسم اس کے ساتھ ان تین کے علاوہ اس دین پر کوئی نہیں ہے۔

مُسْنَدُ قَتَادَةَ بْنِ النُّعْمَانِ

قتادہ بن نعمان رضی اللہ عنہ کی مسند

1545 - حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ الْهُذَلِيُّ

حضرت قتادہ بن نعمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک

1545- أخرجه أحمد جلد 3صفحه35 . ومالك في القرآن' باب: ما جاء في (قل هو الله احد) و (تبارك) . والبخاري

إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: أَخْبَرَنِي أَخِي قَتَادَةُ بْنُ النُّعْمَانِ أَنَّ رَجُلًا قَامَ فِي زَمَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ مِنَ السَّحَرِ: قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ يُرَدِّدُهَا لَا يَزِيدُ عَلَيْهَا، فَلَمَّا أَصْبَحَ أَتَى رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ، يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ فُلَانًا قَامَ اللَّيْلَةَ فَقَرَأَ فِي السَّحَرِ (قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ اللَّهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوا أَحَدٌ) (الاخلاص: 1) يُرَدِّدُهَا لَا يَزِيدُ عَلَيْهَا كَأَنَّ الرَّجُلَ يَتَقَالُّهَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّهَا لَتَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْآنَ

آدمی حضور ﷺ کے زمانہ میں سحری کے وقت سے قیام کرتا تھا وہ سحری کے وقت قل ھو اللہ احد بار بار پڑھتا تھا اس کے علاوہ کوئی نہیں پڑھتا تھا جب صبح ہوئی تو ایک آدمی حضور ﷺ کی بارگاہ میں آیا۔ عرض کی: یا رسول اللہ! فلاں آدمی رات کے وقت حالت قیام میں قل ھو اللہ احد الی آخرہ بار بار پڑھتا ہے اور اس کے علاوہ کوئی نہیں پڑھتا۔ گویا وہ دس باقی سورتوں کے ثواب کو کم سمجھتا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! اس سورۃ مبارک کا ثواب تعالیٰ قرآن کے ثلث کے برابر ہے۔

1546 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحِمَّانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ غَسِيلٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِيهِ - يَعْنِي - ، عَنْ قَتَادَةَ بْنِ النُّعْمَانِ، أَنَّهُ أُصِيبَتْ عَيْنُهُ يَوْمَ بَدْرٍ، فَسَالَتْ حَدَقَتُهُ عَلَى وَجْنَتِهِ، فَأَرَادُوا أَنْ يَقْطَعُوهَا فَسَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: لَا فَدَعَا بِهِ فَغَمَزَ حَدَقَتَهُ بِرَاحَتِهِ، فَكَانَ لَا يَدْرِي أَيَّ

حضرت قتادہ بن نعمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ان کی آنکھ پہ بدر کے دن (تیر) لگا' وہ بہہ پڑی' اس سے انہوں نے ارادہ کیا کہ اس کو کاٹ دیں۔ حضور ﷺ سے سوال کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ایسا نہیں کرنا۔ آپ ﷺ نے اس کے لیے دعا کی' اس کو اسی جگہ گاڑ دیا' وہ نہیں جانتے تھے کہ ان کو کس پر تکلیف ہے۔

فی فضائل القرآن' باب: فضل (قل هو الله احد)' وفی الایمان والنذور باب: کیف کانت یمین النبی صلی الله علیه وسلم' وفی التوحید باب: ما جاء فی دعاء النبی صلی الله علیه وسلم . وأبو داؤد فی الصلاة' باب: فی سورة الصمد . والنسائی فی الافتتاح' باب: الفضل فی قراءة (قل هو الله احد) .

1546- عزاه الهیثمی فی مجمع الزوائد جلد**8**صفحه**297-298** للمصنف والطبرانی .

عَيْنَيْهِ أُصِيبَتْ؟

1547 - حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَذْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عِمْرَانَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: أُصِيبَتْ عَيْنُ أَبِي ذَرٍّ يَوْمَ أُحُدٍ فَبَزَقَ فِيهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَانَتْ أَصَحَّ عَيْنَيْهِ

حضرت عبدالرحمٰن بن حارث بن عبید اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کی آنکھ کو احد کے دن چوٹ آ گئی' حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا لعاب مبارک لگایا۔ وہ آنکھ اس سے زیادہ بہتر ہو گئی جس طرح پہلے والی آنکھ تھی۔

مُسْنَدُ مَعَنْ بْنُ يَزِيدَ

معن بن یزید رضی اللہ عنہ کی مسند

1548 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَامٍ، وَعِدَّةٌ، قَالُوا: حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ أَبِي الْجُوَيْرِيَةِ، عَنْ مَعَنْ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: بَايَعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَأَبِي وَجَدِّي، وَخَاصَمْتُ إِلَيْهِ فَأَفْلَجَنِي وَخَطَبَ عَلَيَّ فَأَنْكَحَنِي، وَقَالَ مَعَنْ: لَا تَحِلُّ غَنِيمَةٌ حَتَّى تُقَسَّمَ عَلَى النَّاسِ جُفَّةً وَاحِدَةً. فَإِذَا قُسِّمَ حَلَّ لِي أَنْ أُعْطِيَكَ، وَهَذَا لَفْظُ عَبْدِ الْأَعْلَى خَاصَّةً، وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ غَيْرِهِ، فَإِذَا قُسِّمَ أَنَا أُعْطِيكَ

حضرت معن بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے اور میرے باپ اور دادا نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کی' میں اپنا جھگڑا لے کر آپ کے پاس گیا تو آپ نے مجھے اپنے پاس داخل کیا اور میرے لیے نکاح کا پیغام بھیجا' اس کے بعد میرا نکاح کر دیا۔ حضرت معن نے فرمایا: مالِ غنیمت حلال نہیں ہے یہاں تک کہ لوگوں پر تقسیم کیا جائے' ایک ہی دفعہ جب تقسیم کیا جائے تو وہ میرے لیے حلال ہے تجھے دنیا کے لیے۔ یہ لفظ خاص عبدالاعلیٰ کے ہیں' اس حدیث کے علاوہ میں نہیں ہے کہ جب وہ تقسیم کیا جائے گا تو میں تجھے دوں گا۔

مُسْنَدُ أَحْمَرَ

مسند احمر رضی اللہ عنہ

1547- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**8**صفحه**298** للمصنف .

1548- أخرجه أحمد جلد**3**صفحه**470** وجلد**4**صفحه**459** . والبخاري في الزكاة' باب: اذا تصدق على ابنه وهو لا يشعر . والبيهقي في السنن جلد**6**صفحه**314** . وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**6**صفحه**7** للطبراني .

1549 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ رَاشِدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ الْحَسَنَ، يَقُولُ: حَدَّثَنَا أَحْمَرُ، صَاحِبُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنْ كُنَّا لَنَأْوِى لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّا يُجَافِي مِرْفَقَيْهِ، عَنْ جَنْبَيْهِ إِذَا سَجَدَ

حضرت حسن فرماتے ہیں کہ ہم کو احمر صحابیٔ رسول ﷺ نے بتایا کہ حضور ﷺ دونوں کلائیوں کو کروٹ سے جدا رکھتے تھے جب سجدہ کرتے تھے۔

مسند هشام بن عامر

ہشام بن عامر رضی اللہ عنہ کی مسند

1550 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ، قَالَ جَاءَتِ الْأَنْصَارُ يَوْمَ أُحُدٍ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، بِنَا قَرْحٌ وَجَهْدٌ، فَكَيْفَ تَأْمُرُنَا؟ قَالَ: احْفِرُوا، وَأَوْسِعُوا، وَاجْعَلُوا الرَّجُلَيْنِ وَالثَّلَاثَةَ فِي الْقَبْرِ فَقَالُوا: مَنْ نُقَدِّمُ؟ قَالَ: قَدِّمُوا أَكْثَرَكُمْ قُرْآنًا قَالَ: فَقُدِّمَ أَبِي بَيْنَ يَدَيِ اثْنَيْنِ مِنَ الْأَنْصَارِ، أَوْ قَالَ: وَاحِدٌ مِنَ الْأَنْصَارِ

حضرت ہشام بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: انصار احد کے دن آئے، عرض کی: یا رسول اللہ! آپ کو زخم اور مشکلات پہنچی ہیں، اب ہم کو کیا حکم دیتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کھودو اور وسیع کرو، دو دو تین تین ایک قبر میں دفن کرو۔ عرض کی: پہلے کس کو رکھیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جو قرآن کا بڑا قاری ہو۔ میرے باپ کو درمیان میں رکھا گیا دو انصار کے یا ایک انصار کے۔

1551 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا

حضرت ابو قلابہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگ سونا

1549- أخرجه أحمد جلد 4 صفحه 342 وجلد 5 صفحه 30-31 . وابن ماجه في الاقامة' باب: السجود . وأبو داؤد في الصلاة' باب: صفة السجود .

1550- أخرجه أحمد جلد 4 صفحه 19-21 . وأبو داؤد في الجنائز' باب: في تعميق القبر . والنسائي في الجنائز' باب: ما يستحب في اعماق القبر' وباب: ما يستحب من توسيع القبر .

1551- أخرجه أحمد جلد 4 صفحه 19-20 . وعزاه أيضًا الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 114-115 للمصنف .

إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، قَالَ: كَانَ النَّاسُ يَشْتَرُونَ الذَّهَبَ بِالْوَرِقِ نَسِيئَةً - قَالَ إِسْمَاعِيلُ: أَحْسَبُهُ إِلَى الْعَطَاءِ - فَأَتَى عَلَيْهِمْ هِشَامُ بْنُ عَامِرٍ فَنَهَاهُمْ، وَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ نَبِيعَ الذَّهَبَ نَسِيئَةً، وَأَنْبَأَنَا، أَوْ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَنَّ ذَلِكَ هُوَ الرِّبَا

چاندی کے بدلے خریدتے تھے اُدھار۔ حضرت اسماعیل فرماتے ہیں: میرا گمان ہے کہ اُن کے پاس ہشام بن عامر آئے' پس اس نے ان کو منع فرمایا اور فرمایا کہ حضور ﷺ نے منع فرمایا ہے کہ سونے کی بیع کی جائے ادھار' فرمایا یہ سود ہے۔ ہم کو بتایا' یا فرمایا: ہم کو بتایا کہ یہ سود ہے۔

1552 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ بَعْضِ، أَشْيَاخِهِمْ قَالَ: قَالَ هِشَامُ بْنُ عَامِرٍ لِجِيرَانِهِ: إِنَّكُمْ مُتَخَطُّونَ إِلَى رِجَالٍ مَا كَانُوا بِأَخَصَّ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَا أَوْعَى لِحَدِيثِهِ مِنِّي، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا بَيْنَ خَلْقِ آدَمَ إِلَى أَنْ تَقُومَ السَّاعَةُ خَلْقٌ أَكْبَرُ مِنَ الدَّجَّالِ

حضرت حمید بن ہلال اپنے بعض شیوخ سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ حضرت ہشام بن عامر نے اپنے پڑوسیوں سے فرمایا: تم ایسے لوگوں کے پاس جاتے ہو جو مجھ سے زیادہ حضور ﷺ کے خاص نہیں ہیں' نہ اس کو مجھ سے زیادہ حدیث یاد ہے' میں نے حضور ﷺ سے سنا ہے کہ آپ نے فرمایا: حضرت آدم علیہ السلام کے پیدا ہونے سے لے کر قیامت آنے تک جو فتنہ پیدا ہوتا ہے' دجال سے بڑا فتنہ کوئی نہیں ہوگا۔

1553 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ رَهْطٍ مِنْهُمْ: أَبُو الدَّهْمَاءِ، وَأَبُو قَتَادَةَ قَالَ: كُنَّا نَمُرُّ عَلَى هِشَامٍ نَأْتِي عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ، فَقَالَ ذَاتَ يَوْمٍ: إِنَّكُمْ لَتَتَجَاوَزُونِي إِلَى رِجَالٍ مَا كَانُوا بِأَخَصَّ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنِّي، وَلَا أَعْلَمَ بِحَدِيثِهِ مِنِّي، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا بَيْنَ

حضرت حمید بن ہلال اپنے بعض شیوخ سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت ہشام بن عامر کے پاس سے گزرتے جبکہ ہم عمران بن حصین کے پاس آرہے ہوتے تھے' ایک دن انہوں نے فرمایا: تم ایسے لوگوں کے پاس جاتے ہو جو مجھ سے زیادہ حضور ﷺ کے خاص نہیں ہیں' نہ اس کو مجھ سے زیادہ حدیث یاد ہے' میں نے حضور ﷺ سے سنا ہے کہ آپ نے فرمایا: حضرت آدم علیہ السلام کے پیدا ہونے سے لے کر

1552- أخرجه أحمد جلد**4**صفحه**19-21** .

1553- أخرجه مسلم في الفتن' باب: في بقية من أحاديث الدجال .

خَلْقِ آدَمَ إِلَى قِيَامِ السَّاعَةِ خَلْقٌ أَكْبَرُ مِنَ الدَّجَّالِ

قیامت آنے تک جو فتنہ پیدا ہوتا ہے' دجال سے بڑا فتنہ کوئی نہیں ہوگا۔

1554 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ يَزِيدَ الرِّشْكِ، عَنْ مُعَاذَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ الْأَنْصَارِيِّ، قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يُصَارِمَ مُسْلِمًا فَوْقَ ثَلَاثٍ وَإِنَّهُمَا نَاكِبَانِ، عَنِ الْحَقِّ مَا كَانَا عَلَى صِرَامِهِمَا وَإِنَّ أَوَّلَهُمَا فَيْئًا يَكُونُ فِي سَبْقِهِ بِالْفَيْءِ كَفَّارَةٌ لَهُ وَإِنْ سَلَّمَ عَلَيْهِ فَلَمْ يَقْبَلْ سَلَامَهُ رَدَّتْ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ وَرَدَّ عَلَى الْآخَرِ الشَّيْطَانُ وَإِنْ مَاتَا عَلَى صِرَامِهِمَا لَمْ يَدْخُلَا الْجَنَّةَ أَوْ لَمْ يَجْتَمِعَا فِي الْجَنَّةِ

حضرت ہشام بن عامر انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی سے تین دن سے زیادہ دیر تک گفتگو کرنا چھوڑ دے (اگر تین دن سے زیادہ چھوڑے تو) وہ دونوں حق سے دور رہیں گے' ان دونوں میں سے جو پہلے دوسرے سے گفتگو کرے گا' وہ پہل کرنا اس کے گناہ کا کفارہ ہو جائے گا' اگر پہل کرنے والے نے دوسرے کو سلام کیا اور اُس نے اس کا سلام قبول نہ کیا تو اس کے سلام کا جواب فرشتے دیں گے اور جواب نہ دینے والے کو شیطان کو جواب دیتا ہے' اگر دونوں ناراضگی کی حالت میں مرے تو دونوں جنت میں داخل نہ ہوں گے' یا فرمایا: دونوں جنت میں جمع نہیں ہوں گے۔

1555 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ أَبِي الدَّهْمَاءِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ، قَالَ: شَكَوْا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بِهِمْ مِنَ الْقَرْحِ، فَقَالَ: احْفِرُوا، وَأَحْسِنُوا، وَأَوْسِعُوا،

حضرت ہشام بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' فرماتے ہیں کہ لوگوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو شکایت کی جوان کو قرح سے تھی' پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کھودو اور اچھی طرح کھودو اور وسیع کرو اور دو آدمیوں کو یا تین کو ایک قبر میں دفن کرو اور جس کو قرآن زیادہ آتا ہے اس کو

1554- أخرجه أحمد جلد 4 صفحه 20 . وعزاه أيضًا الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 66 للمصنف والطبراني .

1555- أخرجه أحمد جلد 4 صفحه 20 . والترمذي في الجهاد' باب: ما جاء في دفن الشهداء . وابن ماجه في الجنائز' باب: ما جاء في حفر القبر .

وَادْفِنُوا الِاثْنَيْنِ وَالثَّلَاثَةَ فِي الْقَبْرِ، وَقَدِّمُوا أَكْثَرَهُمْ قُرْآنًا قَالَ: فَمَاتَ أَبِي قُدِّمَ بَيْنَ يَدَيْ رَجُلَيْنِ

پہلے رکھو۔ فرماتے ہیں: میرا والد فوت ہو گیا تو پس اسے دو آدمیوں کے درمیان پہلے رکھا گیا۔

مُسْنَدُ أَبِي جُمُعَةَ

مسند حضرت ابو جمعہ رضی اللہ عنہ کی مسند

1556 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُطَارِدٍ الْبَصْرِيُّ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ أَسِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ صَالِحِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ أَبِي جُمُعَةَ، قَالَ: تَغَدَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَعَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ، فَقَالَ لَهُ أَبُو عُبَيْدَةَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَحَدٌ خَيْرٌ مِنَّا؟ أَسْلَمْنَا مَعَكَ، وَجَاهَدْنَا مَعَكَ، قَالَ: نَعَمْ، قَوْمٌ يَكُونُونَ مِنْ بَعْدِي يُؤْمِنُونَ بِي، وَلَمْ يَرَوْنِي

حضرت ابو جمعہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ میں نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ صبح کی اور ہمارے ساتھ ابوعبیدہ بن جراح تھے، پس ابوعبیدہ نے ان سے کہا: یارسول اللہ! ہم میں سے کوئی بہتر ہے، ہم آپ پر اسلام لائے اور آپ کے ساتھ جہاد کیا۔ فرمایا: جی ہاں! ایک قوم میرے بعد ہو گی مجھ پر ایمان لائیں گے حالانکہ اُنہوں نے مجھے دیکھا نہیں ہو گا۔

1557 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ، مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ، عَنْ أَبِي خَلَفٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْفٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا جُمُعَةَ جُنْبُذَ بْنَ سَبُعٍ، يَقُولُ: قَاتَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلَ النَّهَارِ كَافِرًا، وَقَاتَلْتُ مَعَهُ آخِرَ النَّهَارِ مُسْلِمًا، وَكُنَّا ثَلَاثَةَ رِجَالٍ وَسَبْعَ نِسْوَةٍ، وَفِينَا أُنْزِلَتْ (لَوْلَا رِجَالٌ مُؤْمِنُونَ وَنِسَاءٌ مُؤْمِنَاتٌ) (الفتح: 25)" الْآيَةَ

حضرت عبداللہ بن عوف فرماتے ہیں کہ میں نے ابو جمعہ جنبذ بن سبع کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ دن کے اول حصہ میں کفر کی حالت میں آپ کے ساتھ لڑا مسلمان ہونے کی حالت میں، ہم تین مرد اور سات عورتیں تھے۔ یہ آیت ہمارے متعلق نازل ہوئی: ''اگر مؤمن مرد اور مؤمنہ عورتیں نہ ہوتیں''۔

1556- أخرجه أحمد جلد4صفحه106 . وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10صفحه66 .

1557- وعزاه أيضًا الهيثمي في مجمع الزوائد جلد9صفحه398 للمصنف والطبراني .

1558 - حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْفُضَيْلِ بْنِ عِيَاضٍ، حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ، مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ، حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: لَقِيتُ شَيْخًا بِالشَّامِ، فَقُلْتُ: أَسَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا؟ قَالَ: نَعَمْ، سَمِعْتُهُ يَقُولُ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا

حضرت عون بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' فرماتے ہیں کہ میں شام میں ایک شیخ سے ملا' پس میں نے کہا: کیا تو نے رسول اللہ ﷺ سے کچھ سنا ہے؟ فرمایا: ہاں! میں نے آپ ﷺ سے سنا کہ آپ فرما رہے تھے: اے اللہ! ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما!

1559 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا مُسْهِرُ بْنُ عَبْدِ الْمَلَكِ بْنِ سَلْعٍ، أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ: قُلْتُ: لِعَبْدِ خَيْرٍ كَمْ أَتَى عَلَيْكَ؟ قَالَ: عِشْرُونَ وَمِئَةُ سَنَةٍ، قُلْتُ: هَلْ تَذْكُرُ مِنْ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ شَيْئًا؟ قَالَ: " نَعَمْ، كُنَّا بِبِلَادِ الْيَمَنِ، فَجَاءَنَا كِتَابُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو النَّاسَ إِلَى خَيْرٍ وَاسِعٍ، فَكَانَ أَبِي مِمَّنْ خَرَجَ، وَأَنَا غُلَامٌ، فَلَمَّا رَجَعَ أَبِي، قَالَ لِأُمِّي: مُرِي بِهَذِهِ الْقِدْرِ فَلْتُرَقْ لِلْكِلَابِ، فَإِنَّا قَدْ أَسْلَمْنَا فَأَسْلِمِي ".

حضرت مسہر بن عبدالملک بن سلع فرماتے ہیں کہ مجھے میرے والد نے بیان کیا کہ میں نے اپنے غلام خیر سے کہا: آپ پر کتنے سال گزرے ہیں؟ فرمایا: ایک سو بیس سال! میں نے کہا: کیا آپ کو جاہلیت کے کاموں میں سے کوئی شی یاد ہے؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! ہم یمن کے شہروں میں تھے' ہمارے پاس رسول اللہ ﷺ کا خط آیا' آپ لوگوں کو کھلی بھلائی کی طرف دعوت دیتے تھے' میرے والد نکلے' میں بچہ تھا' جب میرے والد واپس آئے تو میری والدہ نے کہا: اس ہنڈیا کے متعلق حکم دیا گیا کہ اس کو کتوں کے آگے بہا دو کیونکہ ہم مسلمان ہو گئے ہیں' تو مسلمان ہو جا!

مُسْنَدُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَرْجَسَ

حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ کی مسند

1560 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ

حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں

1558- عزاه الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد10صفحه172 لأحمد .

1559- عزاه الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد10صفحه7 للطبرانى .

1560- أخرجه مسلم فى الفضائل' باب: اثبات خاتم النبوة...... وأحمد جلد5صفحه82-83 .

السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَرْجِسَ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَكَلْتُ مَعَهُ خُبْزًا وَلَحْمًا أَوْ قَالَ: ثَرِيدًا، فَقُلْتُ: غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: وَلَكَ قُلْتُ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَرْجِسَ، اسْتَغْفَرَ لَكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَلَكَ، وَتَلَا هَذِهِ الْآيَةَ (اسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ) (محمد: 19) قَالَ: ثُمَّ دُرْتُ حَتَّى صِرْتُ خَلْفَهُ فَرَأَيْتُ خَاتَمَ النُّبُوَّةِ، عِنْدَ نُغْضِ كَتِفِهِ الْيُسْرَى جُمْعًا عَلَيْهِ خِيلَانٌ

نے حضور ﷺ کو دیکھا اور میں نے آپ ﷺ کے ساتھ روٹی یا گوشت کھایا یا ثرید کھائی۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اللہ تعالیٰ آپ کی وجہ سے آپ کی امت کے گناہ معاف کرے! آپ ﷺ نے فرمایا: اور تیرے بھی! میں نے عبداللہ سے کہا: حضور ﷺ نے تیرے لیے معافی مانگی ہے۔ حضرت عبداللہ نے کہا: جی ہاں! اور تیرے لیے بھی اور یہ آیت تلاوت کی: ''بخشش مانگیں اپنے لیے اور مؤمن مرد اور عورتوں کے گناہوں کی'' (سورۃ محمد:١٩) پھر میں آپ کے قریب ہوا یہاں تک کہ آپ کے پیچھے ہوا۔ میں نے مہر نبوت بائیں کندھے پر اُبھری ہوئی دیکھی اس پر تل کے نشانات تھے۔

1561 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ، حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَرْجِسَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَغْتَسِلَ الرَّجُلُ بِفَضْلِ الْمَرْأَةِ، وَتَغْتَسِلَ الْمَرْأَةُ بِفَضْلِ الرَّجُلِ، وَلَكِنْ يَشْرَعَانِ فِيهِ جَمِيعًا

حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضور ﷺ نے منع فرمایا کہ آدمی عورت کے بچے ہوئے پانی سے غسل کرے اور عورت مرد کے بچے ہوئے پانی سے وضو کرے۔ لیکن دونوں اکٹھے کرلیں تو جائز ہے۔

مُسْنَدُ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ

مسند عمرو بن مرہ رضی اللہ عنہ کی مسند

1562 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي بْنَ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ،

حضرت عمرو بن مرہ رضی اللہ عنہ نے حضرت معاویہ سے کہا: میں نے حضور ﷺ سے سنا ہے کہ آپ ﷺ نے

1561- أخرجه البيهقي في السنن جلد1صفحه192 . وابن ماجه في الطهارة' باب: النهي عن ذلك . وأبو داؤد في الطهارة' باب: النهي عن ذلك . والنسائي في الطهارة' باب: ذكر النهي عن الاغتسال بفضل الجنب .

1562- أخرجه أحمد جلد4صفحه231 . والترمذي في الأحكام' باب: ما جاء في امام الرعية . وأبو داؤد في الخراج والامارة' باب: فيما يلزم الامام من أمر الرعية .

عَنْ أَبِي حَسَنٍ، أَنَّ عَمْرَو بْنَ مُرَّةَ، قَالَ لِمُعَاوِيَةَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: مَا مِنْ وَالٍ يُغْلَقُ بَابُهُ دُونَ ذَوِي الْخَلَّةِ وَالْحَاجَةِ، إِلَّا أَغْلَقَ اللّٰهُ أَبْوَابَ السَّمَاءِ، عَنْ خَلَّتِهِ وَمَسْكَنَتِهِ

فرمایا: جو حکمران اپنی عوام پر ضرورت اور دوستی کے دروازے بند کر دیتا ہے اللہ تعالیٰ کی ذات آسمان کے دروازے اس پر محتاجی اور دوستی کے بند کر دیتا ہے۔

1563 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو حَسَنٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، قَالَ: قُلْتُ لِمُعَاوِيَةَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ أَمِيرٍ وَلَا وَالٍ يُغْلَقُ بَابُهُ دُونَ ذَوِي الْحَاجَةِ وَالْخَلَّةِ وَالْمَسْكَنَةِ إِلَّا أَغْلَقَ اللّٰهُ أَبْوَابَ السَّمَاءِ دُونَ حَاجَتِهِ وَمَسْكَنَتِهِ قَالَ: فَجَعَلَ مُعَاوِيَةُ رَجُلًا عَلَى حَوَائِجِ النَّاسِ

حضرت عمرو بن مرہ رضی اللہ عنہ نے حضرت معاویہ سے کہا: میں نے حضور ﷺ سے سنا ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو حکمران اپنی عوام پر ضرورت اور دوستی کے دروازے بند کر دیتا ہے اللہ تعالیٰ کی ذات آسمان کے دروازے اس پر محتاجی اور دوستی کے بند کر دیتا ہے۔ حضرت معاویہ نے سن کر ایک آدمی کو لوگوں کی ضرورت پر مقرر کر دیا تھا۔

1564 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَبْرَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا، عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَنْ هَاهُنَا مِنْ مَعَدٍّ فَلْيَقُمْ؟ قَالَ: فَأَخَذْتُ ثَوْبِي لِأَقُومَ، قَالَ: اقْعُدْ ثُمَّ قَالَ الثَّانِيَةَ، فَقُلْتُ: مِمَّنْ أَنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: مِنْ حِمْيَرَ

حضرت عمرو بن مرہ الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور انور ﷺ کے پاس بیٹھا ہوا تھا آپ ﷺ نے فرمایا: جو یہاں قبیلہ معد سے ہو وہ کھڑا ہو جائے۔ میں نے اپنا کپڑا پکڑا تا کہ کھڑا ہو جاؤں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: بیٹھ جا۔ پھر دوسری مرتبہ فرمایا کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں کن سے ہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: حمیر سے۔

مُخَوَّلٌ

مسند مخول رضی اللہ عنہ

1565 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ،

حضرت محمد بن سلیمان بن مسمول فرماتے ہیں کہ

1563- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد1صفحه194-193 للمصنف وأحمد والبزار والطبراني في الكبير .

1564- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد7صفحه305-304 للمصنف والطبراني في الأوسط .

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ مَسْمُولٍ، قَالَ: سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُخَوَّلٍ الْبَهْزِيَّ ثُمَّ السُّلَمِيَّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ أَبِي وَكَانَ قَدْ أَدْرَكَ الْجَاهِلِيَّةَ وَالْإِسْلَامَ يَقُولُ: نُصِبَتْ حَبَائِلُ لِي بِالْأَبْوَاءِ، فَوَقَعَ فِي حَبْلٍ مِنْهَا ظَبْيٌ، فَأَفْلَتَ فَخَرَجْتُ فِي إِثْرِهِ، فَوَجَدْتُ رَجُلًا قَدْ أَخَذَهُ، فَتَنَازَعْنَا فِيهِ، فَتَسَاوَقْنَا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدْنَاهُ نَازِلًا بِالْأَبْوَاءِ تَحْتَ شَجَرَةٍ يَسْتَظِلُّ بِنِطَعٍ، فَاخْتَصَمْنَا إِلَيْهِ، فَقَضَى بِهِ بَيْنَنَا شِطْرَيْنِ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، نَلْقَى الْإِبِلَ وَبِهَا لَبَنٌ وَهِيَ مُصَرَّاةٌ، وَنَحْنُ مُحْتَاجُونَ، قَالَ: نَادِ صَاحِبَ الْإِبِلِ ثَلَاثًا، فَإِنْ جَاءَ، وَإِلَّا فَاحْلُلْ صِرَارَهَا، ثُمَّ اشْرَبْ، ثُمَّ صُرَّ، وَأَبْقِ لِلَّبَنِ دَوَاعِيَهُ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، الضَّوَالُّ تَرِدُ عَلَيْنَا، هَلْ لَنَا أَجْرٌ أَنْ نَسْقِيَهَا؟ قَالَ: نَعَمْ، فِي كُلِّ ذَاتِ كَبِدٍ حَرَّى أَجْرٌ ثُمَّ أَنْشَأَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُنَا، قَالَ: سَيَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ، خَيْرُ الْمَالِ فِيهِ غَنَمٌ بَيْنَ الْمَسْجِدَيْنِ تَأْكُلُ الشَّجَرَ وَتَرِدُ الْمَاءَ، يَأْكُلُ صَاحِبُهَا مِنْ رَسْلِهَا، وَيَشْرَبُ مِنْ أَلْبَانِهَا، وَيَلْبَسُ مِنْ أَصْوَافِهَا - أَوْ قَالَ - أَشْعَارِهَا، وَالْفِتَنُ تَرْتَكِسُ بَيْنَ جَرَاثِيمِ الْعَرَبِ، وَاللّٰهِ مَا تَعْبَئُونَ يَقُولُهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثًا قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَوْصِنِي، قَالَ: أَقِمِ الصَّلَاةَ، وَآتِ الزَّكَاةَ، وَصُمْ رَمَضَانَ، وَحُجَّ الْبَيْتَ، وَاعْتَمِرْ، وَبِرَّ

میں نے قاسم بن مخول البہزی' پھر سلمی کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے اپنے والد سے سنا کہ اُنہوں نے جاہلیت اور اسلام کا زمانہ پایا ہے' وہ فرماتے ہیں کہ مقامِ ابواء پر جال لگایا تھا' اس جال میں ہرن پھنسا' وہ اس سے نکلا تو میں اس کے پیچھے نکلا' میں نے ایک آدمی کو پایا کہ اُس نے اسے پکڑا ہوا تھا۔ دونوں اس ہرن کے متعلق جھگڑنے لگے' ہم دونوں اپنا معاملہ حضور ﷺ کے پاس لے کر چلے تو ہم نے آپ کو مقامِ ابواء میں ایک سایہ دار درخت کے نیچے چمڑے میں لیٹے ہوئے پایا' ہم نے آپ کی بارگاہ میں جھگڑا پیش کیا تو آپ نے ہمارے درمیان آدھے آدھے کا فیصلہ کیا۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم کو اونٹ ملتے ہیں کہ ان کے تھنوں میں دودھ روکا ہوا ہوتا ہے' ہم کو دودھ کی ضرورت بھی ہوتی ہے۔ آپ نے فرمایا: اونٹ کے مالک کو تین مرتبہ پکارو! اگر آ جائے تو اجازت لے لو ورنہ اس کا دودھ دوھ لو' پھر اس کو پیو اور کچھ دودھ ان کے تھنوں میں رہنے دو۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم پر ایسی اشیاء آتی ہیں جو پیاسی ہوتی ہیں کیا ہمارے لیے ثواب ہے کہ ہم اُن کو پانی پلائیں؟ آپ نے فرمایا: ہر تازہ کلیجی میں ثواب ملے گا (یعنی ہر جان دار شی کو سکون دینے سے' یعنی کھلانے پلانے کے ساتھ ثواب ملے گا) پھر حضور ﷺ ہم کو حدیث بیان کرنے لگے کہ عنقریب لوگوں پر ایسا زمانہ آئے گا کہ ان کے لیے دو مسجدوں کے درمیان بہترین مال بکریاں ہوں گی' ان کو کھانے کے لیے درخت اور

وَالِـدَيْكَ، وَصِـلْ رَحِـمَكَ، وَأَقْـرِ الضَّيْفَ، وَأْمُرْ بِـالْـمَـعْـرُوفِ، وَانْـهَ، عَنِ الْمُنْكَرِ، وَزُلْ مَعَ الْحَقِّ حَيْثُ زَالَ

پینے کے لیے پانی دیا جائے گا' اس کا مالک بہت زیادہ (یعنی پوری بکری) کھائے گا' اس کا دودھ پئے گا اور اس کا صوف پہنے گا۔ یا فرمایا: بال پہنے گا اور فتنے' عرب کے کیڑوں کے درمیان سے' اللہ کی قسم! وہ تھکیں گے نہیں' حضور ﷺ نے یہ تین مرتبہ فرمایا' تو میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے وصیت کریں! آپ نے فرمایا: تُو نماز قائم کر اور زکوٰۃ ادا کر' رمضان کے روزے رکھ' بیت اللہ کا حج کر اور عمرہ کر' اپنے والدین سے نیکی کر' صلہ رحمی کر' مہمان نوازی کر' نیکی کا حکم دے اور بُرائی سے منع کرے اور ہمیشہ حق کے ساتھ رہ جہاں بھی ہو۔

مُسْنَدُ عَمِّ أَبِي حَرَّةَ الرَّقَاشِيِّ

ابوحرہ رقاشی کے چچا کی مسند

1566 - حَـدَّثَـنَـا عَبْـدُ الْأَعْـلَى بْنُ حَمَّادٍ، حَـدَّثَـنَـا حَـمَّـادٌ، عَـنْ عَـلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي حَرَّةَ الـرَّقَـاشِـيِّ، عَنْ عَمِّهِ، قَالَ: كُنْتُ آخِذًا بِزِمَامِ نَاقَةِ رَسُـولِ الـلّٰـهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَوْسَطِ أَيَّامِ التَّشْـرِيـقِ فِـي حَجَّةِ الْوَدَاعِ، فَقَالَ: فِيمَا يَقُولُ: يَا أَيُّهَـا الـنَّـاسُ إِنَّ كُلَّ رِبًـا مَوْضُوعٌ، وَإِنَّ أَوَّلَ رِبًـا يُـوضَـعُ رِبَا الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، لَكُمْ رُءُوسُ أَمْوَالِكُمْ لَا تَظْلِمُونَ وَلَا تُظْلَمُونَ

حضرت ابوحرہ الرقاشی اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حجۃ الوداع میں ایامِ تشریق کے وسط میں حضور ﷺ کی اونٹنی کی نکیل پکڑی ہوئی تھی' آپ نے اپنے ارشادات میں فرمایا: اے لوگو! ہر سود ختم ہے' بے شک سب سے پہلے عباس بن عبدالمطلب کا سود' ختم کیا جاتا ہے' تمہارے لیے تمہارے اموال کے حصوں سے' اصل زر ہے' نہ تم ظلم کرو نہ تم پر ظلم کیا جائے گا۔

1567 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي حَرَّةَ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ عَمِّهِ،

حضرت ابوحرہ رقاشی اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ بے شک نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مسلمان کا مال

1566- أخرجه أحمد جلد5صفحه72-73 . وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد3صفحه265-266 .

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَحِلُّ مَالُ امْرِءٍ مُسْلِمٍ إِلَّا بِطِيبِ نَفْسٍ مِنْهُ

کسی دوسرے مسلمان کے لیے حلال نہیں ہے مگر جب وہ اپنی خوشی سے دے۔

الْحَارِثُ الْأَشْعَرِيُّ

حضرت حارث اشعری

1568 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ، أَنَّ زَيْدًا، حَدَّثَهُ، أَنَّ أَبَا سَلَامٍ حَدَّثَهُ، أَنَّ الْحَارِثَ الْأَشْعَرِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " إِنَّ اللّٰهَ أَمَرَ يَحْيَى بْنَ زَكَرِيَّا بِخَمْسِ كَلِمَاتٍ يَعْمَلُ بِهِنَّ، وَيَأْمُرُ بَنِي إِسْرَائِيلَ يَعْمَلُونَ بِهِنَّ، وَإِنَّ عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ قَالَ لَهُ: إِنَّ اللّٰهَ أَمَرَكَ بِخَمْسِ كَلِمَاتٍ تَعْمَلُ بِهِنَّ وَتَأْمُرُ بِهِنَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ يَعْمَلُونَ بِهِنَّ، فَإِمَّا أَنْ تَأْمُرَهُمْ، وَإِمَّا أَنْ آمُرَهُمْ؟، قَالَ: إِنَّكَ إِنْ تَسْبِقْنِي بِهِنَّ خَشِيتُ أَنْ أُعَذَّبَ، أَوْ يُخْسَفَ بِي، قَالَ: فَجَمَعَ النَّاسَ فِي بَيْتِ الْمَقْدِسِ حَتَّى امْتَلَأَ، وَقَعَدَ النَّاسُ عَلَى الشُّرُفَاتِ، قَالَ: فَوَعَظَهُمْ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ أَمَرَنِي بِخَمْسِ كَلِمَاتٍ أَعْمَلُ بِهِنَّ، وَآمُرُكُمْ أَنْ تَعْمَلُوا بِهِنَّ: أُولَاهُنَّ أَنْ تَعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَإِنَّ مَثَلَ مَنْ أَشْرَكَ بِاللّٰهِ كَمَثَلِ رَجُلٍ اشْتَرَى عَبْدًا مِنْ خَالِصِ مَالِهِ بِذَهَبٍ أَوْ وَرِقٍ، قَالَ: هَذِهِ دَارِي، وَهَذَا عَمَلِي فَاعْمَلْ وَأَدِّ إِلَيَّ، فَجَعَلَ يَعْمَلُ وَيُؤَدِّي إِلَى غَيْرِ سَيِّدِهِ، فَأَيُّكُمْ

حضرت حارث اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل نے یحییٰ بن زکریا علیہما السلام کی طرف پانچ کلمات کی وحی کی کہ خود بھی ان پر عمل کریں اور بنی اسرائیل کو بھی ان پر عمل کرنے کا حکم دیں' آپ نے ان کے بیان کرنے میں دیر کی' اس کے بعد اللہ عزوجل نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی طرف انہی کلمات کی وحی کی کہ ان کلمات کی تبلیغ کریں۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام آئے' آپ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل نے آپ کو ان پانچ کلمات کے متعلق حکم دیا تھا کہ خود بھی اس پر عمل کریں اور بنی اسرائیل کو بھی ان کلمات پر عمل کرنے کا حکم دیں' کیا آپ نے بتائے ہیں یا میں بتاؤں؟ حضرت یحییٰ علیہ السلام نے عرض کی: اے روح اللہ! آپ نہ کریں! میں خوف کرتا ہوں کہ اگر آپ مجھ سے سبقت لے گئے تو مجھے دھنسا دیا جائے گا یا مجھے عذاب دیا جائے گا۔ بنی اسرائیل کو بیت المقدس میں جمع کیا یہاں تک کہ مسجد بھر گئی اور خود اونچی جگہ تشریف فرما ہوئے پھر اُن کو خطبہ دیا اور فرمایا: بے شک اللہ عزوجل نے مجھے پانچ کلمات کی وحی کی ہے کہ خود بھی ان پر عمل کرنے کا اور بنی

1568- أخرجه الترمذي في الأمثال' باب: ما جاء في مثل الصلاة والصيام والصدقة . وأحمد جلد **4** صفحه **130** و **202** .

يَسُرُّهُ أَنْ يَكُونَ عَبْدُهُ كَذَلِكَ؟ وَإِنَّ اللَّهَ خَلَقَكُمْ وَرَزَقَكُمْ فَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا، وَأَمَرَكُمْ بِالصَّلَاةِ، فَإِذَا صَلَّيْتُمْ فَلَا تَلْتَفِتُوا، وَأَمَرَكُمْ بِالصِّيَامِ، وَإِنَّ مَثَلَ ذَلِكَ كَمَثَلِ رَجُلٍ كَانَتْ مَعَهُ صُرَّةٌ، فِيهَا مِسْكٌ، وَمَعَهُ عِصَابَةٌ كُلُّهُمْ يُعْجِبُهُ أَنْ يَجِدَ رِيحَهَا، وَإِنَّ الصِّيَامَ أَطْيَبُ، عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ، وَآمُرُكُمْ بِالصَّدَقَةِ، وَإِنَّ مَثَلَ ذَلِكَ كَمَثَلِ رَجُلٍ أَسَرَهُ الْعَدُوُّ وَقَامُوا إِلَيْهِ، فَأَوْثَقُوا يَدَهُ إِلَى، عُنُقِهِ، فَقَالَ: هَلْ لَكُمْ أَنْ أَفْدِيَ نَفْسِي مِنْكُمْ؟ قَالَ: فَجَعَلَ يُعْطِيهِمُ الْقَلِيلَ وَالْكَثِيرَ لِيَفُكَّ نَفْسَهُ مِنْهُمْ، وَآمُرُكُمْ بِذِكْرِ اللَّهِ كَثِيرًا، وَإِنَّ مَثَلَ ذَلِكَ كَمَثَلِ رَجُلٍ طَلَبَهُ الْعَدُوُّ سِرَاعًا فِي إِثْرِهِ حَتَّى أَتَى عَلَى حِصْنٍ حَصِينٍ، فَأَحْرَزَ نَفْسَهُ فِيهِ كَذَلِكَ الْعَبْدُ لَا يُحْرِزُ نَفْسَهُ مِنَ الشَّيْطَانِ إِلَّا بِذِكْرِ اللَّهِ " وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " وَأَنَا آمُرُكُمْ بِخَمْسٍ أَمَرَنِي اللَّهُ بِهِنَّ: الْجَمَاعَةُ، وَالسَّمْعُ، وَالطَّاعَةُ، وَالْهِجْرَةُ، وَالْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، فَمَنْ فَارَقَ الْجَمَاعَةَ قِيدَ شِبْرٍ خُلِعَ الْإِسْلَامُ مِنْ رَأْسِهِ، إِلَّا أَنْ يَرْجِعَ، وَمَنْ دَعَا بِدَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ فَإِنَّهُ مِنْ جُثَى جَهَنَّمَ " : قِيلَ: وَإِنْ صَامَ وَصَلَّى، قَالَ: وَإِنْ صَلَّى وَصَامَ فَادْعُوا بِدَعْوَى اللَّهِ الَّذِي سَمَّاكُمُ الْمُسْلِمِينَ الْمُؤْمِنِينَ عِبَادَ اللَّهِ

اسرائیل سے بھی عمل کروانے کا حکم دیا ہے ان میں پہلا کلمہ یہ ہے کہ (۱) اللہ کے ساتھ شرک نہ کرنے کا' بے شک اس کی مثال جو اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہراتا ہے تو وہ اس آدمی کی طرح ہے جو کسی غلام کو خریدے خالص اپنے مال سے سونے یا چاندی کے ساتھ' پھر اس کو اپنے گھر میں ٹھہرائے اور کہے: تُو کام کر اور اپنے کام کی مزدوری مجھے دے۔ وہ غلام دوسرے آدمی کے لیے کام کرنا شروع کرے اپنے آقا کے علاوہ' تو کیا تم میں سے کوئی آدمی اپنے غلام سے راضی ہوگا اس طرح کہ اللہ عزوجل نے تم کو پیدا کیا اور تم کو رزق دیا' اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ' جب تم نماز پڑھنے کا ارادہ کرو تو اِدھر اُدھر نہ دیکھو کیونکہ اللہ عزوجل کی رحمت اس آدمی کے چہرے کی طرف رہتی ہے جب تک وہ اِدھر اُدھر نہ دیکھے۔ (۲) تم کو روزے رکھنے کا حکم دیتا ہے' روزے کی مثال اس آدمی کی طرح ہے جس کے پاس تھیلا ہو اور اس میں مشک خوشبو ہو' تم میں سب اس کی خوشبو حاصل کرنے کو پسند کریں گے' روزے دار کے منہ کی بو اللہ عزوجل کے ہاں مشک کی خوشبو سے بھی زیادہ اچھی ہے (۳) تم کو صدقہ کا حکم دیتا ہے' صدقہ دینے کی مثال اس آدمی کی طرح ہے جس کو قید کر لیا گیا ہو اور اس کے پاؤں گردن کے ساتھ بندھے ہوئے ہوں' اس کو لایا جائے تاکہ اس کی گردن اُڑا دی جائے تو وہ ان کو کہنے لگے: کیا تمہارے لیے یہ مناسب ہے کہ تم میں سے کوئی میری جان کا فدیہ دے' وہ تھوڑا یا زیادہ سب کچھ دیدے

یہاں تک کہ اتنا مال اکٹھا ہو جس سے اس کی جان کا فدیہ ہو جائے (۴) اور میں تم کو اللہ کے ذکر کا حکم دیتا ہوں کہ تم کثرت سے اللہ کا ذکر و کرو' اللہ کا ذکر کرنے والے کی مثال اس آدمی کی طرح ہے جس کو اس کا دشمن تلاش کرے اور وہ تیزی سے اس کے پیچھے چلے' وہ ایک قلعہ میں آ جائے اس میں آ کر اس نے اپنی جان کو بچا لیا تو اس طرح بندہ شیطان سے نجات اللہ کے ذکر سے حاصل کر سکتا ہے۔

مُسْنَدُ أَبِي هُبَيْرَةَ الْأَنْصَارِيِّ

1569 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنَا مَخْرَمَةُ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ نَافِعٍ، قَالَ: رَآنِي أَبُو هُبَيْرَةَ الْأَنْصَارِيُّ صَاحِبُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أُصَلِّي الضُّحَى حِينَ طَلَعَتِ الشَّمْسُ، فَعَابَ ذَلِكَ عَلَيَّ، وَنَهَانِي، ثُمَّ قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُصَلُّوا حَتَّى تَرْتَفِعَ الشَّمْسُ، فَإِنَّهَا إِنَّمَا تَطْلُعُ فِي قَرْنِ شَيْطَانٍ

مسند ابوھبیرہ انصاری رضی اللہ عنہ

حضرت سعید بن نافع سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں: مجھے ابوھبیرہ انصاری رضی اللہ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی نے دیکھا اور میں چاشت کی نماز پڑھ رہا تھا جب سورج طلوع ہوا' پس اس نے مجھ پر عیب لگایا اور مجھے منع کیا' پھر کہا کہ بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نماز نہ پڑھو حتیٰ کہ سورج بلند ہو جائے' بے شک وہ طلوع ہوتا ہے شیطان کے دو سینگوں کے درمیان سے۔

مُسْنَدُ سَعْدٍ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ

1570 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى مُحَمَّدُ بْنُ

مسند سعد مولیٰ ابوبکر رضی اللہ عنہ

حضرت سعد مولیٰ ابوبکر رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے

1569- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد2صفحه226 للمصنف وأحمد والطبراني في الأوسط.

الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَعْدٍ، مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لِأَبِي بَكْرٍ، وَكَانَ سَعْدُ مَمْلُوكًا لَهُ، وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُعْجِبُهُ خِدْمَتُهُ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَعْتِقْ سَعْدًا فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا لَنَا هَاهُنَا غَيْرُهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَعْتِقْ سَعْدًا، أَتَتْكَ الرِّجَالُ، أَتَتْكَ الرِّجَالُ

روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے فرمایا (اس وقت جب حضرت سعد رضی اللہ عنہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے غلام تھے) حضور ﷺ اس کی خدمت کو پسند کرتے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: سعد کو آزاد کر دیں۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہمارے پاس اس کے علاوہ کوئی اور نہیں ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: سعد کو آزاد کر دے! تیرے پاس مرد آئیں گے، تیرے پاس مرد آئیں گے۔

1571 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَعْدٍ، قَالَ: قَرَّبْتُ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمْرًا، فَجَعَلُوا يَقْرِنُونَ، فَنَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنِ الْقِرَانِ

حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کے سامنے کھجوریں پیش کیں۔ صحابہ کرام دو دو ملا کر کھانے لگے۔ حضور ﷺ نے کھجوروں کو ملا کر کھانے سے منع فرمایا۔

1572 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ دَغْفَلٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُوُفِّيَ وَهُوَ ابْنُ خَمْسٍ وَسِتِّينَ

حضرت دغفل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کا وصال ہوا اس وقت آپ کی عمر ۶۵ سال تھی۔

عُبَيْدٌ مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مسند عبید رضی اللہ عنہ (مولیٰ رسول اللہ ﷺ)

1573 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ،

حضرت عبید رضی اللہ عنہ (مولیٰ رسول اللہ ﷺ) فرماتے

1571- أخرجه أحمد جلد1صفحه199 . وابن ماجه في الأطعمة' باب: النهى عن قرن التمر .

1573- أخرجه أحمد جلد5صفحه431 . وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد3صفحه171 للمصنف .

حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ عُبَيْدٍ، مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ امْرَأَتَيْنِ كَانَتَا صَائِمَتَيْنِ، فَكَانَتَا تَغْتَابَانِ النَّاسَ، فَدَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَدَحٍ، فَقَالَ لَهُمَا: قِيئَا، فَقَاءَتَا قَيْحًا وَدَمًا وَلَحْمًا عَبِيطًا، ثُمَّ قَالَ: إِنَّ هَاتَيْنِ صَامَتَا، عَنِ الْحَلَالِ وَأَفْطَرَتَا عَلَى الْحَرَامِ

ہیں کہ دو عورتیں روزہ کی حالت میں تھیں اور دونوں غیبت کر رہی تھیں۔ حضور ﷺ نے ایک پیالہ منگوایا اور فرمایا: تم دونوں اس میں قے کرو۔ دونوں نے اس میں قے کی۔ اس قے میں خون اور گوشت جما ہوا تھا۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: ان دونوں نے حلال روزہ رکھا ہوا تھا، دونوں نے حرام سے افطار کیا ہے۔

أَبُو مَالِكٍ الْأَشْعَرِيُّ

مسند حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ

1574 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ، أَنَّ زَيْدًا، حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا سَلَامٍ حَدَّثَهُ، أَنَّ أَبَا مَالِكٍ الْأَشْعَرِيَّ حَدَّثَهُ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: " أَرْبَعٌ فِي أُمَّتِي مِنْ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ لَا يَتْرُكُونَهُنَّ: الْفَخْرُ فِي الْأَحْسَابِ، وَالطَّعْنُ فِي الْأَنْسَابِ، وَالِاسْتِسْقَاءُ بِالنُّجُومِ، وَالنِّيَاحَةُ "، وَقَالَ النَّائِحَةُ: إِذَا لَمْ تَتُبْ قَبْلَ مَوْتِهَا يُقَامُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَيْهَا سِرْبَالٌ مِنْ قَطِرَانٍ وَدِرْعٌ مِنْ جَرَبٍ

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری امت کے لوگ زمانہ جاہلیت کی چار چیزیں نہیں چھوڑیں گے: (۱) حسب و نسب میں فخر کرنے کو نہیں چھوڑیں گے۔ (۲) نسب میں طعن کرنے کو (۳) ستاروں کے ذریعے بارش مانگنے کو (۴) نوحہ کرنے سے۔ نوحہ کرنے والی جب تک توبہ نہیں کرے گی قیامت کے دن کھڑا کیا جائے گا اس حالت میں کہ اُن پر تارکول کے کُرتے ہوں گے۔

مُسْنَدُ الْعَبَّاسِ بْنِ

مسند عباس بن

1574- أخرجه أحمد جلد 5 صفحه 342-343 . ومسلم في الجنائز' باب: التشديد في النياحة . والبيهقي في السنن جلد 4 صفحه 63 . وابن ماجه في الجنائز' باب: في النهي عن النياحة .

مِرْدَاسٍ السُّلَمِيّ

1575 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقَاهِرِ بْنُ السَّرِيِّ السُّلَمِيُّ، حَدَّثَنِي ابْنُ كِنَانَةَ بْنُ الْعَبَّاسِ بْنِ مِرْدَاسٍ السُّلَمِيُّ، أَنَّ أَبَاهُ، حَدَّثَهُ، عَنْ أَبِيهِ الْعَبَّاسِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا عَشِيَّةَ عَرَفَةَ لِأُمَّتِهِ بِالْمَغْفِرَةِ وَالرَّحْمَةِ وَأَكْثَرَ الدُّعَاءَ، فَأَجَابَهُ اللّٰهُ أَنِّي قَدْ فَعَلْتُ وَغَفَرْتُ لِأُمَّتِكَ اِلَّا ظُلْمَ بَعْضِهِمْ بَعْضًا، فَأَعَادَ، فَقَالَ: يَا رَبِّ، اِنَّكَ قَادِرٌ أَنْ تَغْفِرَ لِلظَّالِمِ وَتُثِيبَ الْمَظْلُومَ خَيْرًا مِنْ مَظْلَمَتِهِ فَلَمْ يَكُنْ تِلْكَ الْعَشِيَّةَ اِلَّا ذَا، فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْغَدِ دَعَا غَدَاةَ الْمُزْدَلِفَةِ، فَعَادَ يَدْعُو لِأُمَّتِهِ، فَلَمْ يَلْبَثِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَبَسَّمَ، فَقَالَ بَعْضُ أَصْحَابِهِ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي، تَبَسَّمْتَ فِي سَاعَةٍ لَمْ تَكُنْ تَضْحَكُ فِيهَا، فَمَا أَضْحَكَكَ أَضْحَكَ اللّٰهُ سِنَّكَ؟ قَالَ: تَبَسَّمْتُ مِنْ عَدُوِّ اللّٰهِ اِبْلِيسَ حِينَ عَلِمَ أَنَّ اللّٰهَ قَدْ أَجَابَنِي فِي أُمَّتِي وَغَفَرَ لِلظَّالِمِ، أَهْوَى يَدْعُو بِالثُّبُورِ وَالْوَيْلِ وَيَحْثُو التُّرَابَ عَلَى رَأْسِهِ وَقَالَ مَرَّةً: فَضَحِكْتُ مِنْ جَزَعِهِ

مرداس سُلمی رضی اللہ عنہ

حضرت عباس بن مرداس سلمی اپنے والد عباس رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے عرفہ کی شام اپنی امت کے لیے بخشش و رحمت کی دعا کی اور بہت زیادہ دعا کی' اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا قبول فرمائی' فرمایا: میں ایسا کروں گا اور تیری امت کو بخشوں گا' مگر اس کو نہیں جو ایک دوسرے پر ظلم کرے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دوبارہ دعا کی' عرض کی: اے رب! تُو قادر ہے' ظالم کو معاف کر دے' مظلوم کو اس سے بڑھ کر اجر دے۔ آپ شام تک یہ دعا مانگتے رہے' جب دوسرے دن صبح ہوئی تو آپ نے دوبارہ اپنی اُمت کے لیے یہی دعا کی' حضور صلی اللہ علیہ وسلم تھوڑی ہی دیر رُکے تھے کہ آپ نے تبسم فرمایا' بعض صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! آپ نے اس وقت تبسم فرمایا ہے' آپ اس وقت مسکرائے تو نہیں ہیں' آپ کیوں مسکرائے ہیں؟ اللہ عزوجل آپ کے دانتوں کو مسکراتا ہی رکھے! آپ نے فرمایا: میں نے اللہ کے دشمن ابلیس کو دیکھ کر تبسم کیا ہے' جس وقت اس کو معلوم ہوا کہ اللہ عزوجل نے میری اُمت کے حوالے سے میری دعا قبول فرمائی ہے اور ظالم کو معاف کر دیا ہے' حالانکہ وہ ہلاکت اور فریاد کر رہا تھا اور اپنے سر پر مٹی ڈال رہا تھا۔ فرمایا: میں اس کے اس جزع فزع کو دیکھ کر ہنس پڑا۔

1575- أخرجه ابن ماجه في المناسك' باب: الدعاء بعرفة .

مسند الحكم بن ميناء

1576 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيّ، عَنْ أَبِي الْحُوَيْرِثِ، أَنَّهُ سَمِعَ الْحَكَمَ بْنَ مِينَاءَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لِعُمَرَ: اجْمَعْ لِي مِنْ هَا هُنَا مِنْ قُرَيْشٍ فَجَمَعَهُمْ، ثُمَّ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَتَخْرُجُ إِلَيْهِمْ أَمْ يَدْخُلُونَ؟ قَالَ: بَلْ أَخْرُجُ إِلَيْهِمْ، فَخَرَجَ، فَقَالَ: يَا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ هَلْ فِيكُمْ غَيْرُكُمْ قَالُوا: لَا إِلَّا بَنُو أَخَوَاتِنَا، قَالَ: " ابْنُ أُخْتِ الْقَوْمِ مِنْهُمْ، ثُمَّ قَالَ: يَا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ، اعْلَمُوا أَنَّ أَوْلَى النَّاسِ بِالنَّبِيّ الْمُتَّقُونَ، فَانْظُرُوا لَا يَأْتِي النَّاسُ بِالْأَعْمَالِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَتَأْتُونَ بِالدُّنْيَا تَحْمِلُونَهَا فَأَصُدَّ عَنْكُمْ بِوَجْهِي ثُمَّ قَرَأَ (إِنَّ أَوْلَى النَّاسِ بِإِبْرَاهِيمَ لَلَّذِينَ اتَّبَعُوهُ وَهَذَا النَّبِيُّ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاللَّهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِينَ) (آل عمران:68)

مسند حضرت حکم بن میناء رضی اللہ عنہ

حضرت حکم بن میناء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر سے کہا: میرے لیے یہاں پر قریش کے لوگوں کو جمع کرو۔ حضرت عمر نے جمع کیا۔ پھر عرض کی: یارسول اللہ! کیا آپ ان کی طرف نکلیں گے یا داخل ہوں گے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بلکہ میں اُن کی طرف نکلوں گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نکلے۔ فرمایا: اے قریش کے گروہ! کیا تم میں اور کوئی بھی ہے؟ انہوں نے عرض کی: نہیں! مگر ہماری بہنوں کے بیٹے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قوم کی بہن کا بیٹا انہیں لوگوں میں شامل ہوتا ہے۔ پھر فرمایا: اے قریش کے گروہ! جان لو! بے شک اپنے نبی کے قریب متقی ہوں گے، ایسا نہ ہو لوگ قیامت کے دن اپنے اعمال کے ساتھ آئیں اور تم دنیا کے ساتھ آو، اس کو اُٹھائے ہوئے، میں تم کو اپنی رضا کے لیے روکتا ہوں۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت کریمہ پڑھی: ''بے شک ابراہیم علیہ السلام کے قریب وہ لوگ ہوں گے جنہوں نے ان کی اتباع کی اور اس نبی کی اور ان لوگوں کی جو ایمان لائے اور اللہ ایمان والوں کا مددگار ہے''۔

مُسْنَدُ عُمَيْرٍ

مسند حضرت عمیر

1576- عزاه الهيثمي فى مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 277 للمصنف .

بْنِ سَعْدٍ

1577 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ، عَنْ أَبِي طَلْحَةَ الْخَوْلَانِيِّ، قَالَ: أَتَيْنَا عُمَيْرَ بْنَ سَعْدٍ فِي نَفَرٍ مِنْ أَهْلِ فِلَسْطِينَ، وَكَانَ يُقَالُ: نَسِيجُ وَحْدِهِ، فَقَعَدْنَا عَلَى دُكَّانٍ لَهُ عَظِيمٍ فِي دَارِهِ، فَقَالَ لِغُلَامِهِ: يَا غُلَامُ، أَوْرِدِ الْخَيْلَ، قَالَ: وَفِي الدَّارِ تَوْرٌ مِنْ حِجَارَةٍ، قَالَ فَأَوْرِدْهَا، فَقَالَ: أَيْنَ فُلَانَةُ؟ قَالَ: هِيَ جَرِبَةٌ تَقْطُرُ دَمًا، أَوْ قَالَ: تَقْطُرُ مَاءً، شَكَّ أَبُو إِسْحَاقَ، قَالَ: أَوْرِدْهَا، فَقَالَ أَحَدُ الْقَوْمِ: إِذًا تَجْرَبُ الْخَيْلُ كُلُّهَا، قَالَ: أَوْرِدْهَا، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا عَدْوَى، وَلَا طِيَرَةَ، وَلَا هَامَةَ، أَلَمْ تَرَ إِلَى الْبَعِيرِ مِنَ الْإِبِلِ كَيْفَ يَكُونُ بِالصَّحْرَاءِ، ثُمَّ يُصْبِحُ فِي كَرْكَرَتِهِ أَوْ فِي مَرَاقِّهِ نُكْتَةٌ لَمْ تَكُنْ قَبْلَ ذٰلِكَ، فَمَنْ أَعْدَى الْأَوَّلَ؟

بن سعد رضی اللہ عنہ

حضرت ابوطلحہ خولانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت عمیر بن سعد رضی اللہ عنہ کے پاس فلسطین والوں کے ساتھ ایک گروہ بن کر آئے' اس کو نسیج وحدہ کہا جاتا تھا' ہم ان کے گھر میں ایک بڑی دکّان پر بیٹھے' اُنہوں نے اپنے غلام سے کہا: اے غلام! گھوڑا لا! ان کے گھر میں پتھر کا لوٹا تھے' اُس سے اُنہوں نے کہا: اس کو بھی لاؤ! اُنہوں نے فرمایا: فلاں اونٹنی کہاں ہے؟ ان کے غلام نے عرض کی: اس کو خارش پڑی ہوئی ہے' اس سے خون بہہ رہا ہے۔ یا فرمایا: خون بہہ رہا ہے۔ ابواسحاق کو شک ہے۔ عمیر نے فرمایا: اس کو بھی لاؤ۔ قوم میں سے ایک نے کہا: اس وقت سارے گھوڑوں کو خارش لگ جائے گی۔ آپ نے فرمایا: اس کو بھی لاؤ! کیونکہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ بیماری کی چھوت اور فال اور مقتول کے سر سے پرندے کا نکلنا کوئی چیز نہیں ہے' کیا تم نے دیکھا نہیں ان اونٹوں کو جو صحرا میں چرتے ہیں' جو صبح گھومتے رہتے ہیں یا اس کے پیٹ میں ایک سوراخ ہوتا ہے' اس سے پہلے نہیں ہوتا ہے' تو پہلے کو کس نے لگایا ہے؟

مُسْنَدُ الْحَارِثِ بْنِ وُقَيْشٍ

1578 - حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ وَرْدَانَ،

مسند حارث بن وقیش رضی اللہ عنہ

حضرت حارث بن وقیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

1577- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 101-102 . للمصنف والطبراني .

1578- أخرجه ابن ماجه في الزهد' باب: صفة النار . وأحمد جلد 4 صفحه 212 . وعزاه أيضًا الهيثمي في مجمع

حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَيْسٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ وُقَيْشٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ مُسْلِمَيْنِ يَمُوتُ بَيْنَهُمَا أَرْبَعَةٌ إِلَّا أَدْخَلَهُمَا اللّٰهُ الْجَنَّةَ بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ قَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَثَلَاثَةٌ، قَالَ: وَثَلَاثَةٌ قَالَ: وَاثْنَانِ، قَالَ: وَاثْنَانِ قَالَ: وَإِنَّ مِنْ أُمَّتِي مَنْ يَدْخُلُ بِشَفَاعَتِهِ أَكْثَرُ مِنْ مُضَرَ

حضور ﷺ نے فرمایا: مسلمانوں میں سے نہیں ہیں' دو مسلمان جن کے چار مر جائیں تو اللہ تعالیٰ دونوں کو اپنے فضل سے جنت میں داخل کرے گا۔ ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! تین؟ فرمایا: تین بھی۔ اس نے عرض کی: دو؟ فرمایا: دو بھی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میری امت سے جو اکثر شفاعت سے جنت میں داخل ہوں گے وہ زیادہ قبیلہ مضر کی وجہ سے داخل ہوں گے۔

حَبَّةُ بْنُ حَابِسٍ التَّمِيمِيُّ

مسند حبہ بن حابس تمیمی رضی اللہ عنہ

1579 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ، قَالَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ، حَدَّثَنَا حَرْبٌ، حَدَّثَنِي يَحْيَى، قَالَ، حَدَّثَنِي حَبَّةُ بْنُ حَابِسٍ التَّمِيمِيُّ، أَنَّ أَبَاهُ، أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا شَيْءَ فِي الْهَامِ، وَالْعَيْنُ حَقٌّ، وَأَصْدَقُ الطَّيْرِ الْفَأْلُ

یحییٰ فرماتے ہیں کہ مجھے حبہ بن حابس تمیمی نے حدیث بیان کی' بے شک ان کے باپ نے خبر دی' انہوں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ہام میں کوئی شیء نہیں' نظر برحق ہے سب سے سچی شگون وہ قول یا فعل ہے جس سے اچھے نتیجے کی اُمید ہو۔ (فائدہ: زمانۂ جاہلیت میں عربوں کے عقیدہ کے مطابق مقتول کے سر سے ایک پرندہ نکل کر ''اسقونی' اسقونی'' کہتا ہے' حتیٰ کہ اس مقول کا بدلہ لے لیا جائے۔ از معجم الوسیط صفحہ ۱۲۱۷)

الْفَلَتَانُ بْنُ عَاصِمٍ

مسند فلتان بن عاصم رضی اللہ عنہ

1580 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ،

حضرت فلتان بن عاصم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم

الزوائد جلد3صفحه8 للمصنف والطبرانی فی الکبیر.

1579- أخرجه أحمد جلد4صفحه76 وجلد5صفحه70 و379 . والترمذی فی الطب' باب: ما جاء أن العين حق .

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ - يَعْنِي عَنِ الْفَلَتَانِ بْنِ عَاصِمٍ، قَالَ: كُنَّا، عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُنْزِلَ عَلَيْهِ، وَكَانَ إِذَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ دَامَ بَصَرُهُ مَفْتُوحَةً عَيْنَاهُ، وَفَرَغَ سَمْعُهُ، وَقَلْبُهُ لِمَا يَأْتِيهِ مِنَ اللَّهِ، قَالَ: فَكُنَّا نَعْرِفُ ذَلِكَ مِنْهُ، فَقَالَ لِلْكَاتِبِ: " اكْتُبْ (لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ) (النساء: 95)، (وَالْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ) (النساء: 95) " قَالَ: فَقَامَ الْأَعْمَى، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا ذَنْبُنَا؟ فَأَنْزَلَ اللَّهُ، فَقُلْنَا لِلْأَعْمَى: إِنَّهُ يُنَزَّلُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَافَ أَنْ يَكُونَ يُنَزَّلُ عَلَيْهِ شَيْءٌ مِنْ أَمْرِهِ، فَبَقِيَ قَائِمًا يَقُولُ: أَعُوذُ بِغَضَبِ رَسُولِ اللَّهِ، قَالَ: فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْكَاتِبِ: " اكْتُبْ (غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ) (النساء: 95) "

حضور ﷺ کے پاس تھے۔ آپ ﷺ پر وحی نازل ہونا شروع ہوگئی۔ آپ ﷺ پر جب وحی نازل ہوتی تھی تو آپ ﷺ مسلسل دیکھتے رہتے تھے۔ آپ ﷺ کی آنکھیں کھلی رہتی تھیں' آپ کے کان اور دل اللہ عزوجل کی طرف سے آنے والی وحی کی طرف متوجہ ہو جاتے' ہم اس سے پہچان لیتے تھے۔ آپ ﷺ نے کاتب وحی سے کہا: لکھو'' لا یستوی القاعدون الی آخرہ'' (النساء: ۹۵) حضرت ابن ام مکتوم کھڑے ہوئے اور عرض کی: یا رسول اللہ! ہمارا کیا گناہ ہے؟ اللہ نے جو اتارا ہے؟ ہم نے ابن مکتوم سے کہا کہ حضور ﷺ پر وحی اتری ہے' ڈر ہے کہ حضور ﷺ پر اس معاملہ میں کوئی وحی اتر جائے۔ وہ کھڑا رہ گیا اور عرض کرتا رہا: میں رسول اللہ ﷺ کے غضب سے پناہ مانگتا ہوں۔ نبی کریم ﷺ نے کاتب سے فرمایا: لکھو! ''غیر اولی الضرر'' (النساء: ۹۵)۔

مُسْنَدُ مَعْنِ بْنُ نَضْلَةَ

معن بن نضلہ رضی اللہ عنہ کی مسند

1581 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى إِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْنٍ، حَدَّثَنِي جَدِّي مُحَمَّدُ بْنُ مَعْنٍ، عَنْ أَبِيهِ مَعْنِ بْنِ نَضْلَةَ، أَنَّ نَضْلَةَ، لَقِيَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت نضلہ' حضور ﷺ سے مرین کے مقام پر ملے۔ ان کے ساتھ کم دودھ دینے والی اونٹنیاں بھی تھیں۔ انہوں نے حضور ﷺ کے لیے ایک برتن میں دودھ نکالا۔ حضور ﷺ نے اسے نوش فرمایا۔ پھر انہوں

1581- أخرجه أحمد جلد 4 صفحه 336. وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 80. للمصنف والبزار والطبراني.

بِمُرِّينَ، وَمَعَهُ شَوَائِلُ لَهُ، فَحَلَبَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي إِنَاءٍ، فَشَرِبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. ثُمَّ شَرِبَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ، ثُمَّ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ، إِنْ كُنْتُ لَأَشْرَبُ سَبْعَةً، فَمَا أَشْبَعُ، وَمَا أَمْتَلِءُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْمُؤْمِنَ يَشْرَبُ فِي مِعًى وَاحِدٍ، وَإِنَّ الْكَافِرَ يَشْرَبُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ

نے ایک ہی برتن سے پیا' پھر عرض کی: یارسول اللہ! اس ذات کی قسم جس نے آپ کوحق کے ساتھ بھیجا ہے! اگر میں سات مرتبہ پیتا ہوں میں سیر نہیں ہوتا میرا پیٹ نہیں بھرتا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: مؤمن ایک آنت سے پیتا ہےاور کافر سات آنتوں سے پیتا ہے۔

1582 - أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى، حَدَّثَنَاهُ ابْنُ الْمَدِينِيُّ، بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ

امام ابویعلیٰ فرماتے ہیں: ہم کو ابن مدینی نے اپنی سند کے ساتھ اسی طرح کی حدیث بیان کی ہے۔

مُسْنَدُ وَابِصَةَ بْنِ مَعْبَدٍ

مسند وابصہ بن معبد رضی اللہ عنہ

1583 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ السَّلَامِ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مِكْرَزٍ، عَنْ وَابِصَةَ بْنِ مَعْبَدٍ الْأَسَدِيِّ، قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ لَا أَدَعَ شَيْئًا مِنَ الْبِرِّ وَالْإِثْمِ إِلَّا سَأَلْتُهُ، فَأَتَيْتُهُ فِي عِصَابَةٍ مِنَ النَّاسِ يَسْتَفْتُونَهُ، فَجَعَلْتُ أَتَخَطَّاهُمْ، فَقَالُوا: إِلَيْكَ يَا وَابِصَةُ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: دَعُونِي أَدْنُو مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَإِنَّهُ أَحَبُّ النَّاسِ إِلَيَّ أَنْ أَدْنُوَ مِنْهُ، قَالَ:

حضرت وابصہ بن معبد اسدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا۔ میں چاہتا تھا کہ آج میں نیکی اور گناہ کے متعلق کوئی ایسی چیز نہیں چھوڑوں گا مگر اس کے متعلق حضور ﷺ سے پوچھوں گا۔ میں لوگوں کے ایک گروہ میں آپ ﷺ کے پاس آیا' جو آپ ﷺ سے فتوے پوچھ رہے تھے۔ آپ ﷺ سے پوچھنے کے لیے میں آنکھیں ادھر ادھر پھیرنے لگا' انہوں نے کہا: اے وابصہ! رسول اللہ ﷺ سے پوچھو! میں نے کہا: مجھے چھوڑو! میں رسول اللہ ﷺ کے قریب ہو جاؤں۔ مجھے لوگوں میں سب سے زیادہ پسند ہے کہ میں آپ ﷺ

1583- أخرجه أحمد جلد4صفحه227-228 . وعزاه أيضًا الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1صفحه175 للمصنف والبزار .

دَعُوا وَابِصَةَ، ادْنُ يَا وَابِصَةُ، اسْتَفْتِ قَلْبَكَ، وَاسْتَفْتِ نَفْسَكَ، اسْتَفْتِ قَلْبَكَ، وَاسْتَفْتِ نَفْسَكَ، الْبِرُّ مَا اطْمَأَنَّتْ إِلَيْهِ النَّفْسُ، وَاطْمَأَنَّ إِلَيْهِ الْقَلْبُ، وَالْإِثْمُ مَا حَاكَ فِي النَّفْسِ، وَتَرَدَّدَ فِي الصَّدْرِ، وَإِنْ أَفْتَاكَ النَّاسُ، وَأَفْتَوْكَ ثَلَاثًا

کے قریب ہو جاؤں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: وابصہ کو چھوڑ دو! اے وابصہ! قریب ہو! اپنے دل سے فتویٰ لے لو' اپنے نفس سے پوچھ لو' نیکی وہ ہے جس پر تیرا دل مطمئن ہو اور تیرا نفس مطمئن ہو۔ گناہ وہ ہے جو تیرے دل پہ کھٹکے اور دل بے قرار ہو۔ اگرچہ لوگ تجھے اس کے جائز ہونے کا فتویٰ دیں' تین مرتبہ آپ نے فرمایا۔

1584 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْزَةَ الْمَعْوَلِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ الزُّبَيْرِ أَبِي عَبْدِ السَّلَامِ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ وَابِصَةَ الْأَسَدِيِّ، قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ لَا أَدَعَ شَيْئًا مِنَ الْبِرِّ وَالْإِثْمِ إِلَّا سَأَلْتُهُ عَنْهُ، فَأَتَيْتُهُ وَحَوْلَهُ عِصَابَةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ يَسْتَفْتُونَهُ، فَجَعَلْتُ أَتَخَطَّاهُمْ إِلَيْهِ، فَقَالُوا: إِلَيْكَ يَا وَابِصَةُ، فَقُلْتُ لَهُمْ: دَعُونِي أَدْنُو مِنْهُ، فَإِنَّهُ أَحَبُّ النَّاسِ إِلَيَّ أَنْ أَدْنُوَ مِنْهُ، فَقَالَ: دَعُوا وَابِصَةَ، ادْنُ يَا وَابِصَةُ، ادْنُ يَا وَابِصَةُ فَدَنَوْتُ، فَجَلَسْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ، فَقَالَ لِي: يَا وَابِصَةُ، أَتَسْأَلُنِي أَوْ أُخْبِرُكَ؟ قُلْتُ: بَلْ أَخْبِرْنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَالَ: جِئْتَ تَسْأَلُنِي، عَنِ الْبِرِّ وَالْإِثْمِ" قُلْتُ: نَعَمْ، فَجَمَعَ أَنَامِلَهُ، ثُمَّ جَعَلَ يَنْكُتُ بِهِنَّ فِي صَدْرِي، وَيَقُولُ: يَا وَابِصَةُ، اسْتَفْتِ قَلْبَكَ، وَاسْتَفْتِ نَفْسَكَ، اسْتَفْتِ قَلْبَكَ، وَاسْتَفْتِ نَفْسَكَ، الْبِرُّ مَا اطْمَأَنَّتْ إِلَيْهِ النَّفْسُ، وَالْإِثْمُ مَا حَاكَ فِي الصُّدُورِ، وَإِنْ أَفْتَاكَ النَّاسُ، وَأَفْتَوْكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

حضرت وابصہ بن معبد اسدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا۔ میں چاہتا تھا کہ آج میں نیکی اور گناہ کے متعلق کوئی ایسی چیز نہیں چھوڑوں گا مگر اس کے متعلق حضور ﷺ سے پوچھوں گا۔ جبکہ آپ ﷺ صحابہ کے ایک گروہ کے درمیان تشریف فرما تھے' وہ آپ سے پوچھ رہے تھے۔ آپ ﷺ سے پوچھنے کے لیے میں آنکھیں اِدھر اُدھر پھیرنے لگا' انہوں نے کہا: اے وابصہ! رسول اللہ ﷺ سے پوچھو! میں نے کہا: مجھے چھوڑو کہ میں رسول اللہ ﷺ کے قریب ہو جاؤں۔ کیونکہ مجھے لوگوں میں سب سے زیادہ پسند ہے کہ میں آپ ﷺ کے قریب ہو جاؤں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: وابصہ کو بلاؤ! اے وابصہ! قریب ہو! اے وابصہ! اور قریب ہو جا! پس میں قریب ہو کر آپ ﷺ کے سامنے جا بیٹھا' آپ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: اے وابصہ! تم مجھ سے سوال کرو گے یا میں تمہیں بتاؤں؟ میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! آپ ارشاد فرمائیں! آپ نے فرمایا: تُو میرے پاس نیکی اور گناہ کے بارے پوچھنے آیا ہے' میں نے عرض کی: جی ہاں! آپ ﷺ نے اپنی

انگلیوں کو اکٹھا کرنے کے بعد میرے سینے میں مارا اور فرمانے لگے: اے وابصہ! اپنے دل سے فتویٰ لے لو' اپنے نفس سے پوچھ لو نیکی وہ ہے جس پر تیرا دل مطمئن ہو اور تیرا نفس مطمئن ہو۔ گناہ وہ ہے جو تیرے دل پہ کھٹکے اور دل بے قرار ہو۔ اگرچہ لوگ تجھے اس کے جائز ہونے کا فتویٰ دیں' تین مرتبہ آپ نے فرمایا۔

1585 - حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ فُضَيْلِ بْنِ عِيَاضٍ، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ سُعَيْرٍ، حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ وَابِصَةَ بْنِ مَعْبَدٍ، قَالَ: انْصَرَفَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَجُلٌ يُصَلِّي خَلْفَ الْقَوْمِ، فَقَالَ: أَيُّهَا الْمُصَلِّي وَحْدَهُ، أَلَا تَكُونُ وَصَلْتَهُ صَفًّا، فَدَخَلْتَ مَعَهُمْ، أَوِ اجْتَرَرْتَ رَجُلًا إِلَيْكَ أَنْ ضَاقَ بِكُمُ الْمَكَانُ، أَعِدْ صَلَاتَكَ، فَإِنَّهُ لَا صَلَاةَ لَكَ

حضرت وابصہ بن معبد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز سے فارغ ہوتے ہی ایک آدمی کو دیکھا وہ قوم کے پیچھے اکیلا نماز پڑھ رہا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے نمازی اکیلے نماز پڑھنے والے کیا تو آگے والی صف میں شامل نہیں ہوسکتا تھا ان کے ساتھ شریک ہو جاتا۔ یا اگلی صف سے آدمی کو پیچھے کھینچ لیتا اگر آگے جگہ تنگ تھی اپنی نماز دوبارہ لوٹا تیری نماز نہیں ہوئی۔

1586 - حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ الْكِلَابِيُّ الرَّقِّيُّ، حَدَّثَنَا أَصْبُغُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، عَنْ شَدَّادٍ، مَوْلَى عِيَاضٍ، عَنْ وَابِصَةَ، قَالَ أَبُو عُثْمَانَ عَمْرٌو يَعْنِي ابْنَ مَعْبَدٍ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ أَنَّهُ كَانَ يَقُومُ فِي النَّاسِ يَوْمَ الْأَضْحَى، أَوْ يَوْمَ الْفِطْرِ، فَيَقُولُ: إِنِّي شَهِدْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت وابصہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابو عثمان بن معبد نے کہا: ان شاء اللہ! وہ لوگوں کے ساتھ عید الاضحیٰ اور عید الفطر کے دن شریک ہوں گے۔ فرمایا: میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حجۃ الوداع کے دن حاضر تھا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ کون سا دن ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! یہ دسویں ذوالحجہ کا دن ہے۔ فرمایا:

1585- أخرجه أحمد جلد 4صفحه228 . وأبو داؤد في الصلاة' باب: الرجل يصلي وحده خلف الصف . والترمذي في الصلاة' وباب: ما جاء في الصلاة خلف الصف . والبيهقي في السنن جلد 3صفحه104 . وابن ماجه في الاقامة . والدارمي في الصلاة' باب: في صلاة الرجل خلف الصف وحده .

1586- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد3صفحه269-270 للمصنف والطبراني في الأوسط .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ، وَهُوَ يَقُولُ: أَيُّ يَوْمٍ هَذَا؟ قَالَ: النَّاسُ يَوْمَ النَّحْرِ قَالَ: فَأَيُّ شَهْرٍ هَذَا؟ ثُمَّ قَالَ: أَيُّ بَلَدٍ هَذَا؟ قَالُوا: هَذِهِ الْبَلْدَةُ، قَالَ: فَإِنَّ دِمَاءَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ وَأَعْرَاضَكُمْ حَرَامٌ عَلَيْكُمْ، كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا إِلَى يَوْمِ تَلْقَوْنَهُ، ثُمَّ قَالَ: اللَّهُمَّ هَلْ بَلَّغْتُ؟ يُبَلِّغُ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ قَالَ وَابِصَةُ: نَشْهَدُ عَلَيْكُمْ كَمَا أَشْهَدَ عَلَيْنَا

یہ کون سا مہینہ ہے؟ پھر فرمایا: یہ کون سا شہر ہے؟ عرض کی: یارسول اللہ! یہ مکہ مکرمہ ہے' فرمایا: تمہارے خون اور تمہارے اموال اور تمہاری عزت ایک دوسرے پر حرام ہیں اس دن کی طرح اور اس مہینہ کی طرح اور اس شہر کی طرح مرنے تک۔ پھر فرمایا: اے اللہ! کیا میں نے پہنچا دیا! حاضر غائب کو یہ پیغام پہنچا دے۔ حضرت وابصہ نے کہا: ہم آپ پر گواہ ہیں جس طرح آپ ہم پر گواہ ہیں۔

1587 - قَالَ عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ: حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْخُزَاعِيُّ، أَنَّ جَعْفَرَ بْنَ بُرْقَانَ، حَدَّثَهُمْ فِي هَذَا الْحَدِيثِ، أَنَّ سَالِمَ بْنَ وَابِصَةَ، صَلَّى بِهِمْ بِالرَّقَّةِ وَذَكَرَ حَدِيثَ وَابِصَةَ هَذَا، وَقَالَ وَابِصَةُ: نَشْهَدُ عَلَيْكُمْ كَمَا أَشْهَدَ عَلَيْنَا، فَأُوعِيتُمْ وَنَحْنُ نُبَلِّغُكُمْ

حضرت جعفر بن برقان فرماتے ہیں کہ انہوں نے اس حدیث کو بیان کیا کہ حضرت سالم بن وابصہ رضی اللہ عنہ نے ان کے ساتھ مقامِ رقہ میں نماز پڑھی۔ یہ وابصہ والی حدیث ذکر کی' حضرت وابصہ نے فرمایا: ہم آپ پر گواہ ہیں جس طرح ہم آپ سے۔ ہم پر گواہی دی ہے تم یاد کر لو ہم پہنچانے والے ہیں۔

مسند ثابت بن قيس الأنصاری

مسند حضرت ثابت بن قیس انصاری رضی اللہ عنہ

1588 - حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمَوْصِلِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو فَضَالَةَ فَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ عَبْدِ الْخَبِيرِ بْنِ قَيْسِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ شَمَّاسٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قُتِلَ يَوْمَ قُرَيْظَةَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ يُدْعَى خَلَّادًا، فَقِيلَ لِأُمِّهِ: يَا أُمَّ خَلَّادٍ، قُتِلَ خَلَّادٌ، فَجَاءَتْ وَهِيَ مُتَنَقِّبَةٌ، فَقِيلَ لَهَا: قُتِلَ خَلَّادٌ،

حضرت عبید الخبیر بن قیس بن ثابت بن شماس اپنے باپ اور دادا سے روایت کرتے ہیں کہ قریظہ کے دن انصار کے آدمی کو شہید کیا گیا۔ اس کو خلاد کے نام سے پکارتے تھے۔ اس کی والدہ سے کہا گیا: اے اُم خلاد! خلاد کو قتل کیا گیا ہے' وہ آئیں اس حالت میں کہ باپردہ تھیں۔ ان سے عرض کی گئی: خلاد کو شہید کیا گیا ہے اور

1588- أخرجه أبو داؤد في الجهاد' باب: فضل قتال الروم على غيرهم من الأمم .

وَتجِيئِينَا مُتَنَقِّبَةً، قَالَتْ: إِنْ رُزِئْتُ خَلَّادًا، فَلَا أُرْزَأُ حَيَائِي، فَذَكَرُوا ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: أَمَا إِنَّ لَهُ أَجْرَ شَهِيدَيْنِ قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَبِمَ؟ قَالَ: لِأَنَّ أَهْلَ الْكِتَابِ قَتَلُوهُ

آپ باپردہ حالت میں ہیں۔ انہوں نے فرمایا: میں نے خلاد کو کھویا ہے اپنی حیاء کو نہیں کھویا۔ اس کا ذکر حضور ﷺ کی بارگاہ میں کیا گیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کے لیے دو شہیدوں کا اجر ہے۔ عرض کی گئی: یا رسول اللہ! کس وجہ سے؟ فرمایا: کیونکہ اہل کتاب نے اس کو قتل کیا ہے۔

مُسْنَدُ سَفِينَةَ

مسند سفینہ رضی اللہ عنہ (نام کے

رَجُلٌ

آدمی کی)

1589 - حَدَّثَنَا زَحْمَوَيْهِ، حَدَّثَنَا صَالِحٌ، حَدَّثَنَا حَاجِبٌ يَعْنِي ابْنَ عُمَرَ، قَالَ: دَخَلْتُ مَعَ الْحَكَمِ الْأَعْرَجِ عَلَى بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، فَتَذَاكَرُوا أَمْرَ الْمَيِّتِ يُعَذَّبُ بِبُكَاءِ الْحَيِّ، فَحَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: حَدَّثَنَا رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ خَالَفَهُ فِي ذَلِكَ، فَقَالَ: قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: وَاللّٰهِ لَئِنِ انْطَلَقَ رَجُلٌ مُحَارِبًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، ثُمَّ قُتِلَ فِي قُطْرٍ مِنْ أَقْطَارِ الْأَرْضِ شَهِيدًا، فَعَمَدَتِ امْرَأَةٌ سَفَهًا أَوْ جَهْلًا، فَبَكَتْ عَلَيْهِ، لَيُعَذَّبَنَّ هَذَا الشَّهِيدَ بِبُكَاءِ هَذِهِ السَّفِيهَةِ عَلَيْهِ، فَقَالَ رَجُلٌ: صَدَقَ رَسُولُ اللّٰهِ، وَكَذَبَ أَبُو هُرَيْرَةَ صَدَقَ رَسُولُ اللّٰهِ، وَكَذَبَ أَبُو هُرَيْرَةَ

حضرت بکر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میت کے معاملہ کا تذکرہ ہوا اس کو عذاب دیا جاتا ہے۔ زندوں کے رونے کی وجہ سے ہم کو بکر نے بیان کیا کہ ہم کو اصحابِ رسول ﷺ نے بیان کیا۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اس کی مخالفت کرتے تھے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! اللہ کی قسم! اگر کوئی آدمی اللہ کی راہ میں بھاگتا ہوا چلے' زمین کے کونوں میں سے ایک کونے میں۔ ایک عورت بیوقوف یا بے علم اس پر روئے تو اس شہید کو اس بیوقوف کے رونے کی وجہ سے عذاب ہوگا۔ ایک آدمی نے کہا رسول اللہ ﷺ نے سچ کہا اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے جھوٹ کہا۔ رسول اللہ ﷺ نے سچ کہا اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے جھوٹ کہا۔

رَجُلٌ

ایک آدمی کی مسند (جس کا

1589- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد3صفحه16 للمصنف .

نام معلوم نہیں)

1590 - حَدَّثَنَا زَحْمَوَيْهِ، حَدَّثَنَا صَالِحٌ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ بَعْضِ، أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، عَلِّمْنِي عَمَلًا يُدْخِلُنِي الْجَنَّةَ، وَلَا تُكْثِرْ عَلَيَّ، قَالَ: لَا تَغْضَبْ

حضرت ابو صالح رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ کے بعض اصحاب سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے ایسا عمل بتائیں کہ جس کی وجہ سے جنت میں داخل ہو جاؤں اور مجھے زیادہ نہ بتائیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: غصہ نہ کر۔

رَجُلٌ، عَنْ أَبِيهِ

ایک آدمی کی مسند جو اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں

1591 - حَدَّثَنَا زَحْمَوَيْهِ، حَدَّثَنَا صَالِحٌ، حَدَّثَنَا أَبُو جَنَابٍ يَحْيَى بْنُ أَبِي حَيَّةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ أَخِي وَجِعٌ، فَقَالَ: مَا وَجَعُ أَخِيكَ؟ قَالَ: بِهِ لَمَمٌ، قَالَ: فَابْعَثْ إِلَيَّ بِهِ قَالَ: فَجَاءَهُ، فَجَلَسَ بَيْنَ يَدَيْهِ، قَالَ: " فَقَرَأَ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ، وَأَرْبَعَ آيَاتٍ مِنْ أَوَّلِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ، وَآيَتَيْنِ مِنْ وَسَطِهَا (وَإِلَهُكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ

ایک آدمی اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے اور عرض کی: میرا بھائی بیمار ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے بھائی کو کیا تکلیف ہے؟ اس نے عرض کی: اس کو دیوانگی ہے' آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو میری طرف بھیجنا۔ وہ آیا تو وہ آپ کے سامنے بیٹھ گیا' اس پر حضور ﷺ نے سورۃ فاتحہ اور چار آیتیں سورۃ البقرۃ کی اول اور آخر کی دو آیتیں درمیان سے پڑھیں۔ ''والھکم الہ واحد الی آخرہ ''۔ جب اس سے فارغ ہوئے تو آپ نے آیۃ الکرسی پڑھی اور سورۃ البقرہ کی آخری تین آیتیں پڑھیں

1590- أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 8صفحه9 و70 . وأحمد جلد 2صفحه466' وجلد 3صفحه484' وجلد5صفحه34 . والبخاري في الأدب' باب: الحذر من الغضب . والترمذي في البر' باب: ما جاء في كثرة الغضب .

1591- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد5صفحه115 . للمصنف .

وَالْأَرْضِ) حَتَّى فَرَغَ مِنَ الْآيَةِ، وَآيَةَ الْكُرْسِيِّ، وَثَلَاثَ آيَاتٍ مِنْ آخِرِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ، وَآيَةً مِنْ أَوَّلِ سُورَةِ آلِ عِمْرَانَ (شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَالْمَلَائِكَةُ وَأُولُو الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ) إِلَى آخِرِ الْآيَةِ، وَآيَةً مِنْ سُورَةِ الْأَعْرَافِ (إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ)، وَآيَةً مِنْ سُورَةِ الْمُؤْمِنِينَ (فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ) (المؤمنون:116)، وَآيَةً مِنْ سُورَةِ الْجِنِّ (وَأَنَّهُ تَعَالَى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا) (الجن:3) وَعَشْرَ آيَاتٍ مِنْ سُورَةِ الصَّفِّ مِنْ أَوَّلِهَا، وَثَلَاثَ آيَاتٍ مِنْ آخِرِ سُورَةِ الْحَشْرِ، وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ، وَالْمُعَوِّذَتَيْنِ"

اور سورۂ آل عمران کے اول سے یہ آیت پڑھی: ''شَهِدَ اللّٰهُ الی آخرہٖ'' (آل عمران:۱۸) سورۃ الاعراف سے ایک آیت پڑھی: ''اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهِ الَّذِیْ الی آخرہٖ'' (آیت:۸۴) سورۃ مومنین سے ایک آیت پڑھی: ''فَتَعَالَی اللّٰهُ الی آخرہٖ''۔ سورۂ جن سے ایک آیت: ''وَاَنَّهُ تَعَالٰی الی آخرہٖ''۔ سورۃ صف سے دس آیتیں پڑھیں' سورۃ حشر کے آخر سے تین آیتیں پڑھیں اور قل ھو اللہ احد اور معوذتین پڑھیں۔

1592 - حَدَّثَنَا زَنْجَوَيْهِ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدِ بْنِ دِينَارٍ، مَوْلَى آلِ الزُّبَيْرِ، أَخْبَرَنِي الثِّقَةُ، " أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى يَوْمَ خَيْبَرَ أَنْ يُوقَعَ عَلَى الْحُبَالَى، وَقَالَ: تَسْقِي زَرْعَ غَيْرِكَ؟

حضرت یحییٰ بن سعید بن دینار مولی آل زبیر سے روایت ہے کہ مجھے ثقہ آدمی نے خبر دی کہ حضور ﷺ نے خیبر کے دن منع فرمایا کہ حاملہ سے وطی کی جائے اور فرمایا: کیا تم غیر کی کھیتی کو سیراب کرو گے؟

فَرْوَةُ بْنُ نَوْفَلٍ الْأَشْجَعِيُّ

مسند فروہ بن نوفل الاشجعی رضی اللہ عنہ

1593 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ،

حضرت فروہ بن نوفل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں

1592- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد4صفحه300 للمصنف .

1593- أخرجه الترمذي في الدعوات' باب: قرأة (قل يا ايها الكافرون) عند النوم . وأحمد جلد 5صفحه456 . وأبو داؤد في الأدب' باب: ما يقول عند النوم .

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ فَرْوَةَ بْنِ نَوْفَلٍ، قَالَ: أَتَيْتُ الْمَدِينَةَ، فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا جَاءَ بِكَ؟ قَالَ: قُلْتُ: لِتُعَلِّمَنِي كَلِمَاتٍ إِذَا أَخَذْتُ مَضْجَعِي، قَالَ: اقْرَأْ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ فَإِنَّهَا بَرَاءَةٌ مِنَ الشِّرْكِ

مدینہ شریف آیا۔ مجھے حضور ﷺ نے فرمایا: تم کیسے آئے ہو؟ میں نے عرض کی: تا کہ مجھے آپ چند کلمات سکھا دیں جب میں اپنے بستر پر جاؤں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: قل یا ایھا الکافرون پڑھ لیا کر' کیونکہ یہ سورت شرک سے بری کرتی ہے۔

رَسُولُ قَيْصَرَ

1594 - حَدَّثَنَا حَوْثَرَةُ بْنُ أَشْرَسَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي رَاشِدٍ، قَالَ كَانَ رَسُولُ قَيْصَرَ جَارًا لِي زَمَنَ يَزِيدَ بْنِ مُعَاوِيَةَ، فَقُلْتُ لَهُ: أَخْبِرْنِي، عَنْ كِتَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى قَيْصَرَ، فَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْسَلَ دِحْيَةَ الْكَلْبِيَّ إِلَى قَيْصَرَ، وَكَتَبَ مَعَهُ إِلَيْهِ كِتَابًا يُخَيِّرُهُ بَيْنَ إِحْدَى ثَلَاثٍ: إِمَّا أَنْ يُسْلِمَ وَلَهُ مَا فِي يَدَيْهِ مِنْ مُلْكِهِ، وَإِمَّا أَنْ يُؤَدِّيَ الْخَرَاجَ، وَإِمَّا أَنْ يَأْذَنَ بِحَرْبٍ قَالَ، فَجَمَعَ قَيْصَرُ بَطَارِقَتَهُ وَقِسِّيسِيهِ فِي قَصْرِهِ، وَأَغْلَقَ عَلَيْهِمُ الْبَابَ، وَقَالَ: إِنَّ مُحَمَّدًا كَتَبَ إِلَيَّ يُخَيِّرُنِي بَيْنَ إِحْدَى ثَلَاثٍ، إِمَّا أَنْ أُسْلِمَ وَلِي مَا فِي يَدِي مِنْ مُلْكِي، وَإِمَّا أَنْ أُؤَدِّيَ الْخَرَاجَ، وَإِمَّا أَنْ آذَنَ بِحَرْبٍ، وَقَدْ تَجِدُونَ فِيمَا تَقْرَءُونَ مِنْ كُتُبِكُمْ أَنَّهُ سَيَمْلِكُ مَا تَحْتَ

قیصر کے نمائندہ کی حدیث

حضرت سعید بن ابوراشد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ قیصر کا نمائندہ یزید بن معاویہ کے زمانہ میں میرا پڑوسی تھا' میں نے اُن کو کہا: مجھے آپ حضور ﷺ کا خط بتائیں جو آپ نے قیصر کو لکھا تھا۔ اس نے کہا: بے شک حضور ﷺ نے حضرت دحیہ کلبی رضی اللہ عنہ کو قیصر کی طرف بھیجا' حضرت دحیہ رضی اللہ عنہ کے پاس آپ کا خط تھا جو آپ نے قیصر کو لکھا تھا۔ قیصر کو تین باتوں کا اختیار دیا: (۱) یا تو وہ مسلمان ہو جائے تو اس کی بادشاہی اسی کے پاس رہے گی' (۲) ٹیکس دے (۳) یا لڑائی کا اعلان کرنا۔ قیصر نے اپنے اُمراء اور پادری اپنے محل میں جمع کیے' ان کے آنے کے بعد دروازہ بند کر دیا اور کہا: محمد نے میری طرف خط لکھا ہے' مجھے تین چیزوں میں سے ایک اختیار کرنے کو کہا ہے: (۱) یا تو یہ کہ میں مسلمان ہو جاؤں اس صورت میں جو بادشاہی میرے پاس ہے وہ میرے پاس ہی رہے گی (۳) یا پھر میں اُنہیں خراج (ٹیکس) دوں

1594- أخرجه أحمد جلد3صفحه 441-442 . وعزاه أيضًا الهيثمي في مجمع الزوائد جلد8صفحه234-236 .

قَدَمِي مِنْ مُلْكِي، فَنَخَرُوا نَخْرَةً حَتَّى إِنَّ بَعْضَهُمْ خَرَجُوا مِنْ بَرَانِسِهِمْ، وَقَالُوا: تُرْسِلُ إِلَى رَجُلٍ مِنَ الْعَرَبِ، جَاءَ فِي بُرْدَيْهِ وَنَعْلَيْهِ بِالْخَرَاجِ، فَقَالَ: اسْكُتُوا إِنَّمَا أَرَدْتُ أَنْ أَعْلَمَ تَمَسُّكَكُمْ بِدِينِكُمْ وَرَغْبَتَكُمْ فِيهِ، ثُمَّ قَالَ: ابْتَغُوا لِي رَجُلًا مِنَ الْعَرَبِ، فَجَاءُوا بِي فَكَتَبَ مَعِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِتَابًا وَقَالَ لِي: انْظُرْ مَا سَقَطَ، عَنْكَ مِنْ قَوْلِهِ، فَلَا يَسْقُطُ عِنْدَ ذِكْرِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ، فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مَعَ أَصْحَابِهِ، وَهُمْ مُحْتَبُونَ بِحَمَائِلِ سُيُوفِهِمْ حَوْلَ بِئْرِ تَبُوكَ، فَقُلْتُ: أَيُّكُمْ مُحَمَّدٌ؟ فَأَوْمَأَ بِيَدِهِ إِلَى نَفْسِهِ، فَدَفَعْتُ إِلَيْهِ الْكِتَابَ، فَدَفَعَهُ إِلَى رَجُلٍ إِلَى جَنْبِهِ، فَقُلْتُ: مَنْ هَذَا؟ فَقَالُوا: مُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ، فَقَرَأَهُ فَإِذَا فِيهِ: كَتَبْتَ تَدْعُونِي إِلَى جَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضِ، فَأَيْنَ النَّارُ إِذًا؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا سُبْحَانَ اللّٰهِ، إِذَا جَاءَ اللَّيْلُ فَأَيْنَ النَّهَارُ؟ فَكَتَبْتُهُ عِنْدِي، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّكَ رَسُولُ قَوْمٍ، فَإِنَّ لَكَ حَقًّا، وَلَكِنْ جِئْتَنَا وَنَحْنُ مُرْمِلُونَ قَالَ عُثْمَانُ: أَكْسُوهُ حُلَّةً صَفُورِيَّةً، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ: عَلَيَّ ضِيَافَتُهُ، وَقَالَ لِي قَيْصَرُ فِيمَا قَالَ: انْظُرْ إِلَى ظَهْرِهِ، فَرَأَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي أُرِيدُ النَّظَرَ إِلَى ظَهْرِهِ، فَأَلْقَى ثَوْبَهُ، عَنْ ظَهْرِهِ، فَنَظَرْتُ إِلَى الْخَاتَمِ فِي نُغْضِ الْكَتِفِ، فَأَقْبَلْتُ عَلَيْهِ

(۳) تیسری صورت میں مجھے جنگ کا چیلنج ہے اور تم اپنی کتابوں میں پڑھتے ہو کہ ایک دن وہ عنقریب اس بادشاہی کا مالک ہو جائے گا جو میرے قدموں کے نیچے ہے۔ سو اُنہوں نے ناک چڑھایا حتیٰ کہ ان میں سے بعض آپے سے باہر ہو گئے اور کہا: کیا آپ ایک ایسے عربی آدمی کے ہاتھ خراج بھیجنا چاہتے ہیں جو دو چادروں میں ملبوس جوتے پہنے ہوئے تیرے پاس آیا ہے۔ اُن کی یہ بات سن کر بادشاہ بولا: خاموش ہو جاؤ! بس میرا ارادہ یہ تھا کہ میں معلوم کروں کہ تم اپنے دین پر کس قدر مضبوط ہو اور تمہیں اپنے دین میں کتنی دلچسپی ہے۔ پھر کہا: ایک عربی آدمی تلاش کر کے میرے پاس لے آؤ۔ سو وہ مجھے تلاش کر کے اُس کے پاس لائے سو اُس نے ایک خط لکھا اور میرے ہاتھ میں دے کر نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں بھیجا اور خصوصی طور پر مجھ سے کہا: جو بات وہ کہیں اُسے نوٹ کرنا۔ رات کی بات جانے دینا اور نہ دن کی۔ سو میں اللہ کے رسول کی بارگاہ میں حاضر ہوا حال یہ تھا کہ آپ ﷺ اپنے دوستوں کے ساتھ براجمان تھے تبوک کے کنویں کا کنارہ تھا صحابہ کرام نے تلواریں حمائل کی ہوئی تھیں (میں چونکہ سفیر تھا مجھے کیا خطرہ تھا) میں نے کہا: تم میں سے محمد کون ہے؟ آپ ﷺ نے اپنے ہاتھ سے اپنی طرف اشارہ کیا تو میں نے خط آپ کے حوالے کر دیا۔ سو آپکے پہلو میں ایک آدمی موجود تھا آپ نے وہ خط اُس کو دیا۔ میں نے کہا: یہ کون ہے؟ تو اُنہوں نے جواب دیا: یہ حضرت

أُقَبِّلُهُ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّی كَتَبْتُ اِلَی النَّجَاشِيِّ فَأَحْرَقَ كِتَابِي، وَاللّٰهُ مُحْرِقُهُ، وَكَتَبْتُ اِلَی كِسْرَى عَظِيمِ فَارِسَ، فَمَزَّقَ كِتَابِي، وَاللّٰهُ مُمَزِّقُهُ، وَكَتَبْتُ اِلَی قَيْصَرَ فَرَفَعَ كِتَابِي، فَلَا يَزَالُ النَّاسُ - ذَكَرَ كَلِمَةً - مَا كَانَ فِي الْعَيْشِ خَيْرٌ

سفیان کے بیٹے حضرت معاویہ ہیں۔ سو اُنہوں نے وہ خط پڑھا جبکہ اُس میں لکھا تھا: آپ نے لکھا ہے کہ آپ مجھے اُس جنت کی طرف بلا رہے ہیں جس کی چوڑائی زمین و آسمان کے برابر ہے تو پھر دوزخ کہاں ہے؟ سو رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! تُو پاک ہے! جب رات آ گئی تو پھر دن کہاں؟ سو میں نے اس بات کو اپنے پاس لکھ لیا' پھر رسول کریم ﷺ گویا ہوئے: تم ایک قوم کے سفیر ہو' سو بے شک تمہارا حق ہے' لیکن اب تُو ہمارے پاس آیا ہے اور ہم درویش ہیں (کھانے پینے کا سامان کم رکھتے ہیں)۔ حضرت عثمان نے فرمایا: اسے صفوری حُلّہ پہنانا چاہیے۔ انصاریوں میں سے ایک صحابی بولے: میرے اوپر لازم ہے کہ میں اس کی میزبانی کا شرف حاصل کروں۔ جو باتیں شہنشاہِ قیصر نے مجھ سے کہی تھیں' اُن میں سے ایک یہ بھی تھی کہ تم آپ ﷺ کی پیٹھ مبارک کو دیکھنا۔ سو اس نے خیال ظاہر کیا کہ اے اللہ کے رسول ﷺ! میں چاہتا ہوں کہ آپ کی پیٹھ دیکھوں' سو آپ ﷺ نے اپنی پیٹھ سے کپڑا ہٹا دیا تو میں نے آپ ﷺ کے کندھوں کے درمیان میں مہر نبوت کو دیکھا' سو میں آگے بڑھا کہ مہر نبوت کو بوسہ دوں۔ پھر رسول کریم ﷺ نے فرمایا: بے شک میں نے نجاشی کی طرف خط لکھا سو اُس نے میرا خط جلا دیا اور اللہ اُس (نجاشی) کو جلانے والا ہے اور میں نے کسریٰ فارس کی طرف خط لکھا تو سو اُس نے میرا خط پھاڑ دیا سو اللہ اُسے پھاڑنے والا ہے اور میں نے قیصر کی طرف خط لکھا ہے تو

اُس نے میرے خط کو بلند کیا سو لوگ ہمیشہ اُس کو یاد کرتے رہیں گے جب تک زندگی میں بھلائی ہے۔

عُرْوَةُ بْنُ مَسْعُودٍ

مسند عروہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

1595 - حَدَّثَنَا حَوْثَرَةُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ، أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ مَسْعُودٍ الثَّقَفِيَّ، قَالَ لِقَوْمِهِ زَمَنَ الْحُدَيْبِيَةِ: أَيْ قَوْمِ، إِنِّي قَدْ رَأَيْتُ الْمُلُوكَ وَكَلَّمْتُهُمْ، فَابْعَثُونِي إِلَى مُحَمَّدٍ فَأُكَلِّمَهُ، فَأَتَاهُ بِالْحُدَيْبِيَةِ، فَجَعَلَ عُرْوَةُ يُكَلِّمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَتَنَاوَلُ لِحْيَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَالْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ شَاكٍ فِي السِّلَاحِ عَلَى رَأْسِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهُ الْمُغِيرَةُ: كُفَّ يَدَكَ مِنْ قَبْلِ أَنْ لَا تَصِلَ إِلَيْكَ، فَرَفَعَ عُرْوَةُ رَأْسَهُ، فَقَالَ: أَنْتَ هُوَ وَاللَّهِ، إِنَّكَ لَفِي غَدْرَتِكَ مَا خَرَجْتَ مِنْهَا بَعْدُ، فَرَجَعَ عُرْوَةُ إِلَى قَوْمِهِ، فَقَالَ: أَيْ قَوْمِ، إِنِّي قَدْ رَأَيْتُ الْمُلُوكَ وَكَلَّمْتُهُمْ، مَا رَأَيْتُ مِثْلَ مُحَمَّدٍ قَطُّ مَا هُوَ بِمَلِكٍ، وَلَقَدْ رَأَيْتُ الْهَدْيَ مَعْكُوفًا يَأْكُلُ وَبَرَهُ، وَمَا أَرَاكُمْ إِلَّا سَتُصِيبُكُمْ قَارِعَةٌ، فَانْصَرَفَ وَمَنْ مَعَهُ مِنْ قَوْمِهِ، فَصَعِدَ سُورَ الطَّائِفِ، فَشَهِدَ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، فَرَمَاهُ رَجُلٌ مِنْ قَوْمِهِ بِسَهْمٍ، فَقَتَلَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

علی بن زید بن جدعان فرماتے ہیں کہ حضرت عروہ بن مسعود رضی اللہ عنہ الثقفی نے اپنی قوم سے حدیبیہ کے زمانہ میں کہا: اے قوم! میں نے بادشاہوں کو دیکھا ہے اور میں نے ان سے گفتگو کی ہے' مجھے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف بھیجیں میں ان سے کلام کرتا ہوں۔ وہ حدیبیہ کے مقام پر آیا۔ عروہ' حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے گفتگو کرنے لگا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی داڑھی شریف کو ہاتھ لگانے لگا۔ حضرت مغیرہ بن شعبہ ہتھیار لگائے ہوئے مگر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کھڑے تھے' عروہ کو حضرت مغیرہ نے کہا کہ اپنے ہاتھ روک اس سے پہلے کہ ہاتھ وہاں تک پہنچے۔ عروہ نے سر اٹھایا' اس نے کہا: تُو ہے، اللہ کی قسم! تُو غداری کر رہا ہے جس سے تُو نکلا ہے اس کے بعد۔ عروہ اپنی قوم کی طرف گیا' اس نے کہا: اے میری قوم! میں نے بادشاہوں کو دیکھا ہے اور ان سے گفتگو بھی کی ہے۔ میں نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم جیسا بادشاہ کبھی نہیں دیکھا حالانکہ وہ بادشاہ نہیں ہے۔ میں نے قربانی کے جانور کو دیکھا ہے جو باندھا ہوا ہے اس کا گوشت کھاتے ہیں۔ وہ چلا گیا جو اس کے ساتھ قوم تھی وہ بھی چلی گئی۔ وہ طائف کی چوٹی پر چڑھا اس نے گواہی

1595- عزاه الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد9صفحه386 للمصنف .

وَسَلَّمَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ فِي أُمَّتِي مِثْلَ صَاحِبِ يَاسِينَ

دی: اشہد ان لا الٰہ الا اللہ وانّ محمدا رسول اللہ! ایک آدمی اس کی قوم سے تیر لگنے سے قتل ہو گیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے میری امت میں صاحبِ یاسین کی مثل بنائے ہیں۔

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الشِّخِّيرِ

مسند عبداللہ بن شخیر رضی اللہ عنہ

1596 - حَدَّثَنَا حَوْثَرَةُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ وَهُوَ قَائِمٌ وَلِصَدْرِهِ أَزِيزٌ كَأَزِيزِ الْمِرْجَلِ

حضرت عبداللہ بن شخیر رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ اُنہوں نے فرمایا: میں مسجد میں حضور ﷺ کے پاس آیا۔ آپ ﷺ کھڑے تھے آپ ﷺ کے سینے سے ایسی آواز نکلی جیسے کیتلی سے جوش مارتے وقت آواز نکلتی ہے۔

أَبُو الْجَعْدِ

مسند ابوالجعد رضی اللہ عنہ

1597 - حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، أَخْبَرَنِي عَبِيدَةُ بْنُ سُفْيَانَ الْحَضْرَمِيُّ، عَنْ أَبِي الْجَعْدِ الضَّمْرِيِّ، وَكَانَتْ، لَهُ صُحْبَةٌ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ابی جعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں (ان کو صحابی ہونے کا شرف حاصل ہوا) کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے تین جمعہ چھوڑے لگاتار تو اللہ اس کے دل پر مہر لگا دے گا۔

1596- أخرجه النسائي في السهو جلد 3صفحه13' باب: البكاء في الصلاة . وأحمد جلد 4صفحه25-26 . وأبو داؤد في الصلاة' باب: البكاء في الصلاة .

1597- أخرجه أحمد جلد5صفحه300 . وأبو داؤد في الصلاة' باب: التشديد في ترك الجمعة . والنسائي في الجمعة' باب: التشديد في التخلف عن الجمعة . والترمذي في الصلاة' باب: ما جاء في ترك الجمعة من غير عذر . وابن ماجه في الاقامة فيمن ترك الجمعة من غير عذر . ومسلم في الجمعة رقم الحديث: 865' باب: التغليظ في ترك الجمعة . للطبراني في الأوسط .

عَـلَيْـهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ ثَلاثَ مَرَّاتٍ تَهَاوُنًا بِهَا طَبَعَ اللّٰهُ عَلَى قَلْبِهِ

رَجُلٌ

1598 - حَـدَّثَـنَـا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَـادَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، أَنَّ رَجُلًا، بِالْكُوفَةِ، شَهِدَ أَنَّ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ، عَنْهُ قُتِلَ شَهِيدًا فَأَخَذَتْهُ الـزَّبَـانِيَةُ فَـرَفَعُوهُ إِلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ، عَنْهُ وَقَالُوا: لَـوْلَا أَنْ تَـنْهَـانَـا - أَوْ نَهَيْتَـنَـا - أَنْ لَا نَـقْتُـلَ أَحَدًا لَقَتَلْنَاهُ . هَـذَا زَعَـمَ أَنَّهُ يَشْهَدُ أَنَّ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْـهُ قُتِـلَ شَهِيـدًا، فَـقَالَ الرَّجُلُ لِعَلِيٍّ، رَضِيَ اللّٰهُ عَـنْهُ: وَأَنْتَ تَشْهَدُ . أَتَـذْكُـرُ أَنِّي أَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَـلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلْتُهُ فَأَعْطَانِي، وَأَتَيْتُ أَبَا بَـكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَسَأَلْتُهُ فَأَعْطَانِي. وَأَتَيْتُ عُمَرَ رَضِـيَ الـلّٰـهُ عَـنْهُ فَسَأَلْتُهُ فَأَعْطَانِي، وَأَتَيْتُ عُثْمَانَ رَضِـيَ الـلّٰـهُ عَـنْـهُ فَسَأَلْتُـهُ فَأَعْطَانِي، قَالَ: فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ الـلّٰهِ، ادْعُ اللّٰهَ أَنْ يُبَارِكَ لِي، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَـلَيْـهِ وَسَـلَّـمَ: كَيْفَ لَا يُبَـارَكُ لَكَ وَأَعْطَاكَ نَبِيٌّ وَصِـدِّيـقٌ وَشَهِـيـدَانِ، وَأَعْـطَـاكَ نَبِيٌّ وَصِـدِّيـقٌ وَشَهِيدَانِ، وَأَعْطَاكَ نَبِيٌّ وَصِدِّيقٌ وَشَهِيدَانِ؟

ایک آدمی کی مسند

محمد بن سیرین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی کوفہ میں تھا' اُس نے گواہی دی کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو شہید کیا گیا ہے۔ چوکیداروں نے اس کو پکڑا اور اسے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی بارگاہ میں لاکر انہوں نے عرض کی: اگر ہم کو منع نہ کیا ہوتا کہ ہم کسی کو قتل نہ کریں تو ہم اس کو ضرور قتل کرتے یہ گمان کرتا ہے کہ حضرت عثمان کو شہید کیا گیا ہے۔ اس آدمی نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا: آپ گواہ ہیں' کیا آپ کو یاد ہے کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا۔ مَیں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے عطا کیا' میں ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو میں نے آپ رضی اللہ عنہ سے سوال کیا پھر آپ رضی اللہ عنہ نے بھی مجھے عطا کیا۔ پھر میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور میں نے آپ رضی اللہ عنہ سے سوال کیا تو آپ رضی اللہ عنہ نے بھی مجھے دیا۔ میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور میں نے آپ سے سوال کیا تو آپ نے مجھے عطا کیا' اس کے بعد میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اللہ سے دعا کریں کہ میرے لیے برکت دے! حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تجھے کیسے برکت نہیں دی جائے گی تجھے تو ایک نبی اور صدیق اور دو شہیدوں نے دیا ہے اور تجھے نبی اور

1598- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد9صفحه90-91 للمصنف .

صدیق اور دو شہیدوں نے دیا ہے؟

مُسْنَدُ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ

مسند عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ

1599 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَرَّاقُ الثَّقَفِيُّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَزَوَّرِ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا مَرْيَمَ الثَّقَفِيَّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِعَلِيٍّ: يَا عَلِيُّ، طُوبَى لِمَنْ أَحَبَّكَ وَصَدَّقَ فِيكَ، وَوَيْلٌ لِمَنْ أَبْغَضَكَ وَكَذَّبَ فِيكَ

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اے علی! اس کے لیے خوشخبری ہے جو تجھ سے محبت گا اور تیرے متعلق سچ بولے' ہلاکت اُس کے لیے ہے جو تجھ سے بغض رکھے اور تیرے متعلق جھوٹ بولے۔

1600 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ الْفَضْلِ الْعَنَزِيُّ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ الْعِجْلِيِّ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " يَا عَمَّارُ أَتَانِي جِبْرِيلُ آنِفًا فَقُلْتُ: يَا جِبْرِيلُ حَدِّثْنِي بِفَضَائِلِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فِي السَّمَاءِ. فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ لَوْ حَدَّثْتُكَ بِفَضَائِلِ عُمَرَ مِثْلَ مَا لَبِثَ نُوحٌ فِي قَوْمِهِ أَلْفَ سَنَةٍ إِلَّا خَمْسِينَ عَامًا مَا نَفِدَتْ فَضَائِلُ عُمَرَ، وَإِنَّ عُمَرَ لَحَسَنَةٌ مِنْ حَسَنَاتِ أَبِي بَكْرٍ"

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عمار! میرے پاس ابھی جبرائیل علیہ السلام آئے تھے۔ میں نے کہا: اے جبرائیل! مجھے عمر بن خطاب کے فضائل بیان کریں کہ آسمان میں کتنے ہیں؟ عرض کی: اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! اگر میں عمر کے فضائل بیان کروں تو مجھے حضرت نوح علیہ السلام کی اپنی قوم میں ٹھہرنے کی مقدار ۹۵۰ سال زندگی چاہیے' پھر بھی عمر کے فضائل ختم نہیں ہوں گے۔ یہ حضرت عمر' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی نیکیوں میں سے ایک نیکی ہے۔

1601 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، وَأَبُو

حضرت حسان بن بلال المزنی بیان کرتے ہیں کہ

1599- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد9صفحه132 للطبراني في الأوسط .

1600- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد9صفحه68 للمصنف والطبراني في الكبير والأوسط .

خَيْثَمَةَ، قَالَا: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ أَبِي أُمَيَّةَ، أَنَّ حَسَّانَ بْنَ بِلَالِ الْمُزَنِيّ، حَدَّثَهُ أَنَّهُ، رَأَى عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ تَوَضَّأَ وَأَنَّهُ خَلَّلَ لِحْيَتَهُ، فَقِيلَ لَهُ: أَتَفْعَلُ هَذَا؟ قَالَ: إِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ

انہوں نے حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کو دیکھا وضو کرتے ہوئے' آپ نے داڑھی شریف کا خلال کیا۔ آپ رضی اللہ عنہ سے عرض کی گئی: آپ یہ کرتے ہیں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسے کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

1602 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ، عَنْ نَاجِيَةَ بْنِ كَعْبٍ، أَنَّ عَمَّارًا، قَالَ لِعُمَرَ: تَذْكُرُ حَيْثُ كُنْتُ أَنَا وَأَنْتَ فِي الْإِبِلِ فَأَصَابَتْنِي جَنَابَةٌ فَتَمَعَّكْتُ تَمَعُّكَ الدَّابَّةِ. فَلَقِيتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ، فَقَالَ: إِنَّمَا كَانَ يَكْفِيكَ مِنْ ذَلِكَ التَّيَمُّمُ

حضرت ناجیہ بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو کہا، آپ رضی اللہ عنہ کو یاد ہے جب میں اور آپ رضی اللہ عنہ اونٹنیوں کے ساتھ تھے مجھے جنابت لاحق ہوئی میں نے مٹی پر لیٹنا شروع کر دیا جسطرح جانور کرتے ہیں۔ میں پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے ملا۔ میں نے اس بات کا ذکر کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تیرے لیے تیمّم ہی کافی تھا۔

1603 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ، وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى، عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ عُمَرَ فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، إِنَّمَا نَمْكُثُ الشَّهْرَ وَالشَّهْرَيْنِ لَا نَجِدُ الْمَاءَ. فَقَالَ عُمَرُ: أَمَّا أَنَا فَلَمْ أَكُنْ أُصَلِّي حَتَّى أَجِدَ الْمَاءَ. فَقَالَ عَمَّارٌ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، تَذْكُرُ إِذْ كُنَّا بِمَكَانِ

حضرت عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن ابزی رضی اللہ عنہ اپنے والد عبدالرحمٰن بن ابزیٰ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس تھے' ایک آدمی آپ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا۔ اس نے عرض کی: اے امیر المومنین! ہم ایک اور ماہ ٹھہرتے ہیں کسی ایسے علاقہ میں ہم پانی نہیں پاتے ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں بھی پانی نہیں پاتا تو میں بھی نماز نہیں پڑھتا یہاں تک کہ پانی پالوں۔ حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اے امیر المومنین! آپ کو یاد ہے

1602- أخرجه النسائي في الطهارة؛ باب: التيمم في الحضر . والبيهقي في السنن جلد**1**صفحه**216** .

1603- أخرجه أحمد جلد**4**صفحه**264-265** و**319**) . وأبو داؤد في الطهارة' باب: التيمم . والنسائي في الطهارة' باب: نوع آخر من التيمم والنفخ في اليدين' وباب: تيمم الجنب . والبخاري في التيمم' باب: التيمم ضربة . ومسلم في الحيض' باب: التيمم .

كَذَا وَكَذَا، وَنَحْنُ نَرْعَى الْإِبِلَ فَتَذَاكَرْنَا أَنَّا أَجْنَبْنَا، قَالَ: قَالَ: نَعَمْ. فَإِنِّي تَمَرَّغْتُ بِالتُّرَابِ، فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثْتُهُ فَضَحِكَ وَقَالَ: إِذْ كَانَ الصَّعِيدُ لَكَافِيكَ وَضَرَبَ بِكَفَّيْهِ الْأَرْضَ ثُمَّ نَفَخَ فِيهِمَا، ثُمَّ مَسَحَ وَجْهَهُ وَبَعْضَ ذِرَاعَيْهِ فَقَالَ: اتَّقِ اللّٰهَ يَا عَمَّارُ. فَقَالَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، إِنْ شِئْتَ لَمْ أَذْكُرْهُ مَا حَيِيتُ، فَقَالَ: لَا، وَلَكِنْ نُوَلِّيكَ مِنْ ذَلِكَ مَا تَوَلَّيْتَ

جب ہم فلاں فلاں جگہ پر تھے تو ہم اونٹ چرا رہے تھے' ہم نے تذکرہ کیا کہ ہم جنبی تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں! میں نے مٹی میں لیٹنا شروع کر دیا تھا۔ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور اس بات کا بیان کیا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسکرائے۔ اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تیرے لیے مٹی ہی کافی تھی اپنی ہتھیلیوں کو زمین پر مارتے پھر دونوں کو جھاڑتے جو دونوں میں تھا پھر چہرے کا مسح کرتے اور اپنی دونوں کلائیوں کو۔ حضرت عمر نے فرمایا: اے عمار! اللہ سے ڈر، حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے امیر المومنین! اگر آپ چاہیں تو میں آپ کو یاد نہ کروں گا جب تک زندہ رہوں؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نہیں۔ لیکن ہم آپ کو دوست بنائیں گے جب آپ بنائیں گے۔

1604 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ ذَرٍّ، عَنِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، وَعَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ، قَالَ: سَأَلَ رَجُلٌ عُمَرَ فَقَالَ: إِنِّي أَجْنَبْتُ فَلَمْ أَجِدِ الْمَاءَ، قَالَ: لَا تُصَلِّ فَقَالَ عَمَّارٌ: أَمَا تَذْكُرُ أَنِّي كُنْتُ أَنَا وَأَنْتَ فِي سَرِيَّةٍ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَجْنَبْنَا، فَأَمَّا أَنْتَ فَلَمْ تُصَلِّ، وَأَمَّا أَنَا فَتَمَعَّكْتُ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابزی رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے روایت فرماتے ہیں: وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمار بن یاسر سے روایت کرتے ہیں: ایک آدمی نے عرض کی: اے امیر المومنین! میں جنبی ہوا لیکن میں نے پانی نہ پایا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نماز نہ پڑھ۔ حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اے امیر المومنین! آپ کو یاد ہے۔ جب ہم سریہ میں تھے' ہم اونٹ چرا رہے تھے' ہم جنبی ہوئے تھے۔ آپ نے نماز نہ پڑھی لیکن اس کے بعد نماز پڑھی'

1604- أخرجه أحمد جلد **4** صفحه **265** و **320**) . والبخاري في التيمم' باب: التيمم هل ينفخ فيهما؟ ومسلم في الحيض' باب: التيمم . وأبو داؤد في الطهارة' باب: التيمم . وابن ماجه في الطهارة رقم الحديث: **569**' باب: ما جاء في التيمم ضربة واحدة .

فَصَلَّيْتُ، فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ: اِنَّمَا كَانَ يَكْفِيكَ فَضَرَبَ بِيَدِهِ الْأَرْضَ ضَرْبَةً فَنَفَخَ فِي كَفَّيْهِ، وَمَسَحَ بِوَجْهِهِ وَكَفَّيْهِ

میں نے مٹی میں لیٹنا شروع کر دیا۔ میں حضور ﷺ کے پاس آیا اور اس بات کا بیان کیا۔ اس وقت آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے لیے مٹی ہی کافی تھی۔ ہتھیلیوں کو زمین پر مارتے پھر دونوں کو جھاڑتے جو دونوں ہتھیلیوں میں تھا پھر چہرے کا مسح کرتے اور اپنی دونوں کلائیوں کا۔

1605 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ عَزْرَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَمَّارٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهُ فِي التَّيَمُّمِ بِالْكَفَّيْنِ وَالْوَجْهِ"

حضرت عمار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ان کو حکم دیا تیمّم کے متعلق کہ دونوں ہتھیلیاں اور چہرے کا مسح کریں۔

1606 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ، قَالَ: تَيَمَّمْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَمَسَحْنَا وُجُوهَنَا وَأَيْدِيَنَا اِلَى الْمَنَاكِبِ بِالتُّرَابِ

حضرت عمار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے حضور ﷺ کے ساتھ تیمّم کیا، ہم نے اپنے چہروں کا مسح کیا اور دونوں کلائیوں کا مٹی کے ساتھ۔

1607 - حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي غُنْدَرًا، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ سَلَمَةَ، يَقُولُ: رَأَيْتُ عَمَّارَ بْنَ

حضرت عبداللہ بن سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کو صفین کے دن دیکھا تھا، بزرگ تھے، قد لمبا تھا۔ اپنے ہاتھ سے جھنڈا پکڑا ہوا تھا

1605- أخرجه أبو داؤد في الطهارة' باب: التيمم . والترمذي في الطهارة' باب: ما جاء في التيمم . وأحمد جلد **4** صفحه**263** . والدارمي في الوضوء' باب: التيمم مرة . والبيهقي في السنن جلد**1**صفحه**210** .

1606- أخرجه أحمد جلد**4**صفحه**263-264** . وأبو داؤد في الطهارة' باب: في التيمم . والنسائي في الطهارة' باب: التيمم في السفر . والبيهقي في السنن جلد**2**صفحه**208** .

1607- أخرجه أحمد جلد**4**صفحه**319** . وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**7**صفحه**242-243** للطبراني .

يَاسِرٍ يَوْمَ الصِّفِّينِ شَيْخًا طُوَالًا آدَمَ آخِذًا الْحَرْبَةَ بِيَدِهِ وَيَدِهِ تُرْعَدُ فَقَالَ: وَالَّذِى نَفْسِى بِيَدِهِ لَقَدْ قَاتَلْتُ بِهَذِهِ الرَّايَةِ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، وَهَذِهِ الرَّابِعَةُ، وَالَّذِى نَفْسِى بِيَدِهِ لَوْ ضَرَبُونَا حَتَّى بَلَغُوا بِنَا شَعَفَاتِ هَجَرَ لَعَرَفْنَا أَنَّ مُصْلِحِينَا عَلَى الْحَقِّ، وَأَنَّهُمْ عَلَى الضَّلَالَةِ

اور آپ کے ہاتھ کانپ رہے تھے۔ فرمایا: اللہ کی قسم! جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! میں نے یہ جھنڈے لے کر حضور ﷺ کے ساتھ مل کر تین مرتبہ جہاد کیا ہے اور یہ چوتھی مرتبہ ہے' اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! اگر ہم نے مار یہاں تک کہ ہم نے پہچان لیا ہے ہم اصلاح کرنے والے حق پر ہیں اور یہ لوگ گمراہی پر ہیں۔

1608 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِى بَكْرٍ، حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ حَمَّادٍ أَبُو زَيْدٍ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ عَمَّارٍ، قَالَ: مَرَّ بِى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَسْقِى نَاقَةً لِى، فَتَنَخَّمْتُ، فَأَصَابَتْ نُخَامَتِى ثَوْبِى، فَأَقْبَلْتُ أَغْسِلُ ثَوْبِى مِنَ الرِّكْوَةِ الَّتِى بَيْنَ يَدَىَّ، فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَمَّارُ، مَا نُخَامَتُكَ وَلَا دُمُوعُ عَيْنَيْكَ إِلَّا بِمَنْزِلَةِ الْمَاءِ الَّذِى فِى رِكْوَتِكَ، إِنَّمَا تَغْسِلُ ثَوْبَكَ مِنَ الْبَوْلِ وَالْغَائِطِ وَالْمَنِيِّ مِنَ الْمَاءِ الْأَعْظَمِ وَالدَّمِ وَالْقَيْءِ

حضرت عمار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم ﷺ میرے پاس سے گزرے میں اپنی اونٹنی کو پانی پلا رہا تھا۔ میں نے رینٹھ کی وہ میری رینٹھ کپڑوں کو لگی۔ میں چلا کہ اپنے کپڑوں کو چمڑے کے چھوٹے ڈول سے دھودوں جو میرے آگے تھا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اے عمار! تیری رینٹھ اور آنسو کا پانی بمنزلہ اس پانی کے ہے جو تیرے آگے چھوٹے سے چمڑے کے ڈول میں پڑا ہوا ہے' کپڑے کو پیشاب و پاخانہ اور منی بڑے پانی سے اور خون اور قئی لگنے سے دھوا جاتا ہے۔

1609 - قُرِءَ عَلَى بِشْرِ بْنِ الْوَلِيدِ وَأَنَا حَاضِرٌ، حَدَّثَنَا أَبُو يُوسُفَ، عَنْ أَبِى حَنِيفَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنِ ابْنِ الْحَوْتَكِيَّةِ، عَنْ عُمَرَ، أَنَّ رَجُلًا سَأَلَهُ عَنْ أَكْلِ الْأَرْنَبِ؟ فَقَالَ: ادْعُ لِى

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک آدمی نے خرگوش کے کھانے کے متعلق پوچھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میرے پاس عمار کو بلاؤ۔ پس حضرت عمار رضی اللہ عنہ آئے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے عمار! بتایئے وہ حدیث جو

1608- عزاه الهيثمى أيضًا فى مجمع الزوائد جلد1صفحه283 . للمصنف والطبرانى فى الكبير والأوسط .

1609- أحمد جلد1صفحه31 . والترمذى فى الصوم' باب: ما جاء فى صوم ثلاثة أيام من كل شهر . وعزاه الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد3صفحه195 لأحمد .

عَـمَّارًا، فَجَاءَ عَمَّارٌ، فَقَالَ: حَدِّثْنَا حَدِيثَ الْأَرْنَبِ يَوْمَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَوْضِعِ كَذَا وَكَذَا، فَقَالَ عَمَّارٌ: أَهْدَى أَعْرَابِيٌّ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْنَبًا فَأَمَرَ الْقَوْمَ أَنْ يَأْكُلُوا، فَقَالَ أَعْرَابِيٌّ: إِنِّي رَأَيْتُ دَمًا، فَقَالَ: لَيْسَ بِشَيْءٍ، ثُمَّ قَالَ: ادْنُ فَكُلْ، فَقَالَ: إِنِّي صَائِمٌ، فَقَالَ: صَوْمُ مَاذَا؟، قَالَ: أَصُومُ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ، قَالَ: فَهَلَّا جَعَلْتَهَا الْبِيضَ

خرگوش کے متعلق ہے جس دن ہم حضور ﷺ کے ساتھ تھے فلاں فلاں جگہ میں۔ حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضور ﷺ کو ایک دیہاتی نے خرگوش بطور ہدیہ دیا تو آپ ﷺ نے صحابہ کرام کو اس کے کھانے کا حکم دیا۔ دیہاتی نے عرض کی: میں نے خون دیکھا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کوئی حرج نہیں! پھر فرمایا: قریب ہو جاؤ اور کھاؤ تم بھی۔ اس نے عرض کی: میں روزہ کی حالت میں ہوں۔ آپ ﷺ نے پوچھا: کون سا روزہ رکھا ہوا ہے؟ اس نے عرض کی: میں ہر ماہ تین روزے رکھتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو ایام بیض (۱۳، ۱۴، ۱۵ چاند) کو نہیں رکھ سکتا ہے۔

1610 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ ابْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ، أَنَّ عَمَّارًا، أُتِيَ بِشَرْبَةٍ مِنْ لَبَنٍ فَضَحِكَ فَقِيلَ لَهُ: مَا يُضْحِكُكَ؟ قَالَ: إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ آخِرَ شَرَابٍ تَشْرَبُهُ لَبَنٌ حِينَ تَمُوتُ

حضرت ابوبختری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمار رضی اللہ عنہ کے پاس دودھ کا شربت لایا گیا۔ آپ مسکرائے۔ آپ سے عرض کی گئی: آپ کیوں مسکرائے ہیں؟ حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضور ﷺ نے آخری شربت جو پیا تھا جس وقت آپ کا وصال ہوا تھا، وہ دودھ تھا۔

1611 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ الْمَاجِشُونِ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ، عَنْ مَوْلَاةٍ لِعَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَتْ: اشْتَكَى عَمَّارٌ شَكْوَى ثَقُلَ مِنْهَا فَغُشِيَ

حضرت عمار رضی اللہ عنہ کی لونڈی فرماتی ہیں کہ حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے شکوہ کیا اس بیماری کا جس کی وجہ سے آپ کمزور ہو گئے تھے۔ آپ پر غشی طاری ہو گئی۔ اس کے بعد آپ کو افاقہ ہوا۔ ہم آپ کے اردگرد رونے لگے۔

1610- أخرجه أحمد جلد 4 صفحه 319 . وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 297 . للمصنف والطبراني .

1611- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 295 للمصنف والطبراني والبزار .

عَلَيْهِ، فَأَفَاقَ وَنَحْنُ نَبْكِي حَوْلَهُ، فَقَالَ: مَا يُبْكِيكُمْ؟ أَتَخْشَوْنَ أَنِّي أَمُوتُ عَلَى فِرَاشِي؟ أَخْبَرَنِي حَبِيبِي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ تَقْتُلُنِي الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ، وَأَنَّ آخِرَ زَادِي مَذْقَةٌ مِنْ لَبَنٍ

آپ نے فرمایا: تم کیوں روتے ہو؟ کیا تم خوف کرتے ہو کہ میں اپنے بستر پہ مر جاؤں گا۔ میرے حبیب حضور ﷺ نے مجھے بتایا ہے کہ مجھے ایک باغی گروہ قتل کرے گا اور میری آخری خوراک دودھ کا گھونٹ ہوگی۔

1612 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، حَدَّثَنِي سَعِيدٌ الْمَقْبُرِيُّ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ، فَقَالَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَارِثِ: يَا أَبَا الْيَقْظَانِ، أَرَاكَ قَدْ خَفَّفْتَهُمَا، قَالَ: إِنِّي بَادَرْتُ بِهِمَا الْوَسْوَاسَ، إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ الرَّجُلَ لَيُصَلِّي الصَّلَاةَ لَعَلَّهُ أَنْ لَا يَكُونَ لَهُ مِنْهَا إِلَّا عُشْرُهَا، أَوْ تُسْعُهَا، أَوْ ثُمُنُهَا، أَوْ سُبُعُهَا، أَوْ سُدُسُهَا، أَوْ خُمُسَهَا ، حَتَّى أَتَى عَلَى الْعَدَدِ

حضرت عمر بن ابی بکر بن عبدالرحمٰن بن حارث رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ نے دو رکعت نماز پڑھی۔ آپ رضی اللہ عنہ نے حضرت عبدالرحمٰن بن حارث نے کہا: اے ابو یقظان! آپ کو دیکھا ہے کہ آپ نے دونوں رکعتیں مختصر پڑھی ہیں۔ آپ نے فرمایا: میں نے اس لیے جلدی کی تا کہ وسوسوں سے بچوں کیونکہ میں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ آپ نے فرمایا: ایک آدمی نماز پڑھتا ہے ہوسکتا ہے کہ اس سے اس کو اس نماز کا دسواں یا نواں یا آٹھواں یا ساتواں یا چھٹا یا پانچواں (حصے کا ثواب بھی نہ ملے) یہاں تک کہ آپ آخری عدد پر آئے۔

1613 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ عَبَّادٍ قَالَ: قُلْتُ لِعَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ: أَرَأَيْتَ قِتَالَكُمْ رَأْيًا رَأَيْتُمُوهُ، فَإِنَّ الرَّأْيَ يُخْطِءُ وَيُصِيبُ، أَوْ عَهْدًا عَهِدَهُ إِلَيْكُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: مَا عَهِدَ إِلَيْنَا رَسُولُ

حضرت قیس بن عبادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے عرض کی: کیا تم بتاؤ گے کہ تمہاری جو لڑائی ہے وہ تم اپنی رائے سے لڑ رہے ہو؟ بے شک رائے غلط و صحیح بھی ہوسکتی ہے' یا تمہارے ساتھ رسول اللہ ﷺ کی طرف سے وعدہ ہے؟ حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم سے اور تمام لوگوں سے حضور ﷺ

1612- أخرجه أحمد جلد**4**صفحه**264** و **321** . وأبو داؤد في الصلاة' باب: ما جاء في نقصان الصلاة .

1613- أخرجه أحمد جلد **4**صفحه**262-263** و**319-320** وجلد**5**صفحه**390** . ومسلم في صفات المنافقين في فاتحته .

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا لَمْ يَعْهَدْهُ اِلَى النَّاسِ كَافَّةً، وَقَالَ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - قَالَ شُعْبَةُ: وَأَحْسَبُهُ قَالَ: حَدَّثَنِي حُذَيْفَةُ - قَالَ: " اِنَّ فِي أُمَّتِي اثْنَيْ عَشَرَ مُنَافِقًا لَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَلَا يَجِدُونَ رِيحَهَا حَتَّى يَلِجَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ، ثَمَانِيَةٌ مِنْهُمْ تَكْفِيهِمُ الدُّبَيْلَةُ: سِرَاجٌ مِنْ نَارٍ يَظْهَرُ فِي أَكْتَافِهِمْ حَتَّى يَنْجُمَ أَوْ يَنْجُمَ مِنْ صُدُورِهِمْ"

نے کوئی وعدہ نہیں کیا' اور فرمایا کہ حضور ﷺ نے فرمایا۔ حضرت شعبہ فرماتے ہیں: میرا خیال ہے کہ مجھے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا ہے کہ میری امت میں بارہ منافق ہوں گے' وہ جنت میں داخل نہیں ہوں گے اور اس کی خوشبو نہیں پائیں گے یہاں تک کہ اونٹ سوئی کے ناکہ میں داخل ہو جائے' آٹھ ان میں سے آٹھ کو پیٹ کا پھوٹ تمام کر دے گا' دُبیلہ: آگ کا ایک چراغ ان کے کندھوں میں ظاہر ہو گا یہاں تک کہ ان کے سینوں میں ظاہر ہو گا۔

1614 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الشَّاذَكُونِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبَانَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَزَوَّرِ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا مَرْيَمَ يَقُولُ: سَمِعْتُ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا تُزَيَّنُ الْأَبْرَارُ فِي الدُّنْيَا بِمِثْلِ الزُّهْدِ فِي الدُّنْيَا

حضرت عمار یاسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے سنا آپ ﷺ نے فرمایا: نیک لوگوں کے لیے دنیا میں زینت میسر نہ ہو گی' دنیا میں بے رغبتی کی مثل۔

1615 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِي رَاشِدٍ قَالَ: تَكَلَّمَ عَمَّارٌ فَأَوْجَزَ، فَقِيلَ لَهُ: قَدْ قُلْتَ قَوْلًا لَوْ زِدْتَنَا، فَقَالَ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَنَا بِاِقْصَارِ الْخُطَبِ

حضرت ابی راشد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے مختصر گفتگو کی۔ آپ رضی اللہ عنہ سے عرض کی گئی کہ آپ گفتگو اگر زیادہ کرتے تو ہمارے لیے بہتر تھا۔ حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضور ﷺ مختصر خطبہ دینے کا حکم دیتے تھے۔

1616 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى الْهَرَوِيُّ، حَدَّثَنَا

حضرت ناجیہ العنزی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت

1614- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10صفحه286 للمصنف .

1615- أخرجه أبو داؤد في الصلاة' باب: اقصار الخطب . وأحمد جلد4صفحه263 . ومسلم في الجمعة' باب: تخفيف الصلاة والخطبة . والدارمي في الصلاة' باب: في قصر الخطب .

1616- أخرجه أحمد جلد4صفحه263 .

أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ نَاجِيَةَ الْعَنْزِيِّ قَالَ: بَدَأَ عَمَّارٌ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ فِي التَّيَمُّمِ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: لَوْ مَكَثْتُ شَهْرًا لَا أَجِدُ فِيهَا الْمَاءَ مَا صَلَّيْتُ، فَقَالَ لَهُ عَمَّارٌ: مَا تَذْكُرُ إِذْ كُنْتُ أَنَا وَأَنْتَ فِي الْإِبِلِ، فَجَنُبْتُ، فَتَمَعَّكْتُ تَمَعُّكَ الدَّابَّةِ، فَلَمَّا رَجَعْتُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ بِالَّذِي صَنَعْتُ، فَقَالَ: إِنَّمَا كَانَ يَكْفِيكَ التَّيَمُّمُ

عمار اور عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما کا تیمم کے متعلق مذاکرہ ہوا' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر میں کسی شہر میں ٹھہروں اور پانی نہ پاؤں تو میں نماز نہیں پڑھوں گا۔ حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے ان سے عرض کی کہ آپ کو یاد ہے کہ جب میں اور آپ اونٹ چرا رہے تھے تو میں جنبی ہو گیا تھا تو میں لیٹنا شروع ہو گیا جس طرح جانور لیٹتا ہے جب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں گیا تھا تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس معاملے میں خبر دی تھی جو میں نے کیا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا: تیرے لیے تیمم ہی کافی تھا۔

1617 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنِ الرُّكَيْنِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنْ نُعَيْمِ بْنِ حَنْظَلَةَ، عَنْ عَمَّارٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَانَ ذَا وَجْهَيْنِ فِي الدُّنْيَا كَانَ لَهُ لِسَانَانِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ نَارٍ

حضرت عمار رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو آدمی دو چہروں والا ہو گا اس کے لیے قیامت کے دن دو زبانیں آگ کی ہوں گی۔

1618 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، حَدَّثَنَا أَبُو رَاشِدٍ، قَالَ: خَطَبَنَا عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ فَتَجَوَّزَ فِي الْخُطْبَةِ، فَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا أَنْ نُطِيلَ الْخُطْبَةَ

حضرت ابی راشد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے مختصر گفتگو کی۔ حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں لمبا خطبہ دینے سے منع کیا ہے۔

1619 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَبَلَةَ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ النُّعْمَانِ، عَنْ كَثِيرٍ أَبِي

حضرت مطرب بن عبداللہ بن شخیر رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے سنا کہ آپ

1617- أخرجه أبو داؤد في الأدب' باب: في ذي الوجهين . والدارمي في الرقاق' باب: ما قيل في ذي الوجهين .

1619- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد7صفحه269 للمصنف والطبراني في الكبير والأوسط .

الْفَضْلِ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ قَالَ: سَمِعْتُ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ قَالَ: خَطَبَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: أَيُّ يَوْمٍ هَذَا؟ ، فَقُلْنَا: يَوْمُ النَّحْرِ، فَقَالَ: أَيُّ شَهْرٍ هَذَا؟ ، قُلْنَا: ذُو الْحِجَّةِ شَهْرُ حَرَامٍ، قَالَ: فَأَيُّ بَلَدٍ هَذَا؟ ، قُلْنَا: بَلَدُ الْحَرَامِ، قَالَ: فَإِنَّ دِمَاءَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ وَأَعْرَاضَكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا، أَلَا هَلْ يُبَلِّغُ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ؟

نے فرمایا: ہمیں حضور ﷺ نے خطبہ دیا' آپ نے فرمایا: یہ کون سا دن ہے؟ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ یوم نحر کا دن ہے۔ فرمایا: یہ کون سا مہینہ ہے؟ ہم نے عرض کی: ذی الحجہ حرمت والا مہینہ' پھر فرمایا یہ کون سا شہر ہے؟ ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! یہ مکہ مکرمہ ہے' فرمایا: تمہارے خون اور تمہارے اموال اور تمہاری عزتیں ایک دوسرے پر حرام ہیں اس دن کی طرح اور اس مہینہ کی طرح اور اس شہر کی طرح مرنے تک' کیا حاضر غائب کو پہنچا دے گا؟

1620 - حَدَّثَنَا الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ الْجَحْدَرِيُّ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا الْخَلِيلُ بْنُ مُرَّةَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: سَمِعْتُ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ يَقُولُ: أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاكِثِينَ، وَالْقَاسِطِينَ، وَالْمَارِقِينَ

حضرت قاسم بن سلیمان اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ مجھے حکم دیا گیا ہے لڑنے کا بیعت توڑنے والوں' بغاوت کرنے والوں' دین سے باہر نکل جانے والے سے۔

1621 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ، حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ عَمَّارٍ وَكَانَ يَدْعُو بِدُعَاءٍ فِي صَلَاتِهِ فَأَتَاهُ رَجُلٌ، فَقَالَ لَهُ عَمَّارٌ: " قُلِ: اللّٰهُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَيْبَ، وَقُدْرَتِكَ عَلَى الْخَلْقِ، أَحْيِنِي مَا عَلِمْتَ الْحَيَاةَ خَيْرًا لِي، وَاقْبِضْنِي إِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاةَ خَيْرًا لِي، اللّٰهُمَّ إِنِّي

حضرت عطاء بن سائب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں حضرت عمار رضی اللہ عنہ کے پاس تھا آپ رضی اللہ عنہ اپنی نماز میں دعا مانگ رہے تھے آپ رضی اللہ عنہ کے پاس ایک آدمی آیا۔ حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے اس کو کہا: تو یہ دعا کیا کر ''اَللّٰهُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَيْبَ الٰی آخرہٖ''۔ پھر فرمایا: کیا میں آپ کو ایسے کلمات نہ سکھاؤں جو اس سے اچھے ہیں' گویا حضرت عمار رضی اللہ عنہ ان کلمات کو مرفوعاً حضور ﷺ سے نقل

1620- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد7صفحه239 للمصنف .

1621- أخرجه أحمد جلد4صفحه264 . والنسائي في السهو' باب: نوع آخر من الدعاء بعد الذكر وعزاه . الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10صفحه124 للطبراني في الأوسط .

أَسْأَلُكَ الْخَشْيَةَ فِي الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، وَكَلِمَةَ الْحَقِّ فِي الرِّضَا وَالْغَضَبِ، وَالْقَصْدَ فِي الْغِنَى وَالْفَقْرِ، وَأَسْأَلُكَ الرِّضَا بَعْدَ الْقَضَاءِ، وَبَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ، وَأَسْأَلُكَ شَوْقًا إِلَى لِقَائِكَ مِنْ غَيْرِ ضَرَّاءَ مُضِرَّةٍ، وَلَا فِتْنَةٍ مُضِلَّةٍ، اللَّهُمَّ زَيِّنِّي بِزِينَةِ الْإِيمَانِ، وَاجْعَلْنِي مِنَ الْهُدَاةِ الْمُهْتَدِينَ ثُمَّ قَالَ: أَلَا أُعَلِّمُكَ كَلِمَاتٍ هُنَّ أَحْسَنُ مِنْهُنَّ كَأَنَّهُ يَرْفَعُهُنَّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " إِذَا أَخَذْتَ مَضْجَعَكَ مِنَ اللَّيْلِ، فَقُلِ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْلَمْتُ نَفْسِي إِلَيْكَ، وَوَجَّهْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ، وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ، آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الْمُنَزَّلِ وَنَبِيِّكَ الْمُرْسَلِ، إِنَّ نَفْسِي نَفْسٌ خَلَقْتَهَا لَكَ مَحْيَاهَا، وَلَكَ مَمَاتُهَا، فَإِنْ كَفَتَّهَا فَارْحَمْهَا، وَإِنْ أَخَّرْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِحِفْظِ الْإِيمَانِ"

کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب تُو رات کو اپنے بستر پر آئے تو یہ پڑھ لیا کر: (ترجمہ دعا:) ''اے اللہ! میں نے اپنی جان کو تیرے حوالے کیا' اپنا منہ تیری طرف کیا' اپنا معاملہ تیرے سپرد کیا' میں تیری نازل کردہ کتاب اور تیرے بھیجے ہوئے رسول پر ایمان لایا' بے شک میری جان' ایسی جان ہے جس کو تُو نے خود پیدا کیا' اس کا جینا' مرنا' تیرے لیے ہے' اگر تُو اسے کافی ہے تو اس پر رحم فرما اور اگر اسے پیچھے چھوڑے تو ایمان کی حفاظت کے ساتھ اس کی حفاظت فرما''۔

1622 - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ مَيْسَرَةَ، وَأَبِي الْبَخْتَرِيِّ، أَنَّ عَمَّارًا يَوْمَ صِفِّينَ جَعَلَ يُقَاتِلُ فَلَا يُقْتَلُ، فَيَجِيءُ إِلَى عَلِيٍّ، فَيَقُولُ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، أَلَيْسَ هَذَا يَوْمَ كَذَا وَكَذَا هُوَ؟ ، فَيَقُولُ: أَذْهِبْ عَنْكَ، فَقَالَ ذَلِكَ مِرَارًا، ثُمَّ أُتِيَ بِلَبَنٍ فَشَرِبَهُ، فَقَالَ عَمَّارٌ: إِنَّ هَذِهِ لَآخِرُ شَرْبَةٍ أَشْرَبُهَا مِنَ الدُّنْيَا، ثُمَّ تَقَدَّمَ فَقَاتَلَ حَتَّى قُتِلَ

حضرت عطا' جناب میسرہ اور حضرت ابوبختری رضی اللہ عنہ سے روایت فرماتے ہیں کہ حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے صفین کی جنگ کے دن لڑ رہے تھے، آپ شہید نہیں ہو رہے تھے۔ آپ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس گئے، عرض کی: اے امیرالمومنین! کیا یہ فلاں فلاں دن نہیں ہے؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ چھوڑ دیں اس کو۔ آپ رضی اللہ عنہ نے کئی مرتبہ ارشاد فرمایا۔ پھر آپ رضی اللہ عنہ کے پاس دودھ لایا گیا۔ آپ نے پیا۔ حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ آخری شربت ہے جو میں اس دنیا میں پی رہا ہوں۔ پھر آگے بڑھے' لڑے

1622- وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد9صفحه297 للمصنف والطبراني .

یہاں تک کہ آپ شہید ہو گئے۔

1623 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ مِنَ الْفِطْرَةِ الْمَضْمَضَةُ، وَالِاسْتِنْشَاقُ، وَقَصُّ الشَّارِبِ، وَالسِّوَاكُ، وَغَسْلُ الْبَرَاجِمِ، وَنَتْفُ الْإِبْطِ، وَالِاسْتِحْدَادُ، وَالِاخْتِتَانُ، وَالِانْتِضَاحُ

حضرت عمار یاسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان میں سے کچھ چیزیں فطرت سے ہیں: کلی کرنا، ناک میں پانی ڈالنا، مونچھیں کاٹنا، مسواک کرنا، انگلیوں کے جوڑوں کا دھونا' بغل کے بال اکھاڑنے، زیر ناف بال مونڈھنا، ختنہ کرنا۔

1624 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْجُدِّيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ، أَنَّ عَمَّارًا صَلَّى فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: لَقَدْ خَفَّفْتَ الصَّلَاةَ يَا أَبَا الْيَقْظَانِ، قَالَ: هَلْ رَأَيْتَنِي نَقَصْتُ مِنْ حُدُودِهَا شَيْئًا؟ شَهِدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ الرَّجُلَ لَيُصَلِّي، ثُمَّ يَنْصَرِفُ مَا كُتِبَ لَهُ إِلَّا نِصْفُهَا، ثُلُثُهَا، رُبُعُهَا، خُمُسُهَا، سُدُسُهَا، ثُمُنُهَا، تُسُعُهَا، عُشْرُهَا

حضرت عمر بن ابی بکر بن عبدالرحمٰن بن حارث رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ نے دو رکعت نماز پڑھی۔ آپ رضی اللہ عنہ سے ایک آدمی نے کہا: اے ابو یقظان! آپ کو دیکھا ہے کہ آپ نے دونوں رکعتیں مختصر پڑھی ہیں۔ آپ نے فرمایا: کیا آپ نے مجھے نماز کی حدوں میں سے کسی کو کم کرتے دیکھا ہے؟ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ آپ نے فرمایا: ایک آدمی نماز پڑھتا ہے' ہو سکتا ہے کہ اس سے اس کو اس نماز کا دسواں یا نواں یا آٹھواں یا چھٹا یا پانچواں (چوتھے' تیسرے یا آدھے حصے کا ثواب بھی نہ ملے)۔

1625 - حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ يُوسُفَ الشَّاعِرُ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَبِي،

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ذات جیش میں رات گزاری۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم

1623- أخرجه أحمد جلد4صفحه264 وجلد6صفحه138 . وأبو داؤد فی الطهارة' وباب: السواك من الفطرة .

1625- أخرجه أحمد جلد4صفحه263-264 . وأبو داؤد فی الطهارة' باب: فی التيمم . والنسائی فی الطهارة' باب: التيمم فی السفر . والبيهقی فی السنن جلد2صفحه208 .

عَنْ صَالِحٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ، " أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرَّسَ بِذَاتِ الْجَيْشِ وَمَعَهُ عَائِشَةُ زَوْجَتُهُ، فَانْقَطَعَ عِقْدٌ لَهَا مِنْ جَزْعِ ظَفَارٍ، فَحُبِسَ النَّاسُ ابْتِغَاءَ عِقْدِهَا ذَلِكَ حَتَّى أَضَاءَ الْفَجْرُ، وَلَيْسَ مَعَ النَّاسِ مَاءٌ، فَتَغَيَّظَ عَلَيْهَا أَبُو بَكْرٍ وَقَالَ: حَبَسْتِ النَّاسَ وَلَيْسَ مَعَهُمْ مَاءٌ، فَأَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالَى عَلَى رَسُولِهِ رُخْصَةَ التَّطْهِيرِ بِالصَّعِيدِ الطَّيِّبِ، فَقَامَ الْمُسْلِمُونَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَرَبُوا أَيْدِيَهُمْ فِي الْأَرْضِ وَرَفَعُوا أَيْدِيَهُمْ وَلَمْ يَقْبِضُوا مِنَ التُّرَابِ شَيْئًا، فَمَسَحُوا بِهَا وُجُوهَهُمْ وَأَيْدِيَهُمْ إِلَى الْمَنَاكِبِ، وَمِنْ بَطْنِ أَيْدِيهِمْ إِلَى الْآبَاطِ"

کے ساتھ آپ کی زوجہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بھی تھیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا ہار گر گیا تھا۔ لوگوں کو اس ہار کی تلاش میں روک لیا گیا یہاں تک کہ فجر چمک گئی۔ صحابہ کرام کے پاس اس وقت پانی بھی نہیں تھا۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا پر غصہ آیا کہ تیری وجہ سے صحابہ کو روک لیا گیا اور ان کے پاس پانی بھی نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر پاک مٹی کے ساتھ پاک ہونے کی رخصت والی آیت اتاری۔ صحابہ کرام حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کھڑے ہوئے' انہوں نے اپنے ہاتھ زمین پر مارے اور اپنے ہاتھوں کو اٹھایا مٹی کو جھاڑا نہیں۔ انہوں نے اس کے ساتھ اپنے چہروں کا مسح کیا اور دونوں ہاتھوں کا کندھوں تک اور ہاتھوں کے اندر کا بغل تک کیا۔

1626 - حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ: " كُنْتُ فِي الْقَوْمِ حِينَ نَزَلَتِ الرُّخْصَةُ فِي الْمَسْحِ بِالصَّعِيدِ إِذَا لَمْ نَجِدِ الْمَاءَ، قَالَ: فَضَرَبْنَا ضَرْبَةً بِالْيَدَيْنِ بِالصَّعِيدِ لِلْوَجْهِ، فَمَسَحْنَاهُ مَسْحَةً وَاحِدَةً، قَالَ: ثُمَّ ضَرَبْنَا ضَرْبَةً أُخْرَى لِلْيَدَيْنِ فَمَسَحْنَاهُمَا بِهَا إِلَى الْمَنْكِبَيْنِ ظَهْرًا وَبَطْنًا"

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' وہ فرماتے ہیں کہ میں اس قوم میں شامل تھا جس وقت مٹی کے ساتھ تیمّم کا حکم نازل ہوا' جب ہم نے پانی نہیں پایا' ہم نے چہرے پر مسح کے لیے ہاتھ پاک مٹی پر مارے' ہم نے اس کے ساتھ ایک ہی دفعہ مسح کیا' پھر ہم نے دونوں ہاتھ مارے' ہم نے اس کے ساتھ دونوں کندھوں تک مسح کیا' دونوں طرف سے ظاہراً باطناً۔

1627 - حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ،

حضرت عمار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم

حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، أَنَّ عُبَيْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ أَخْبَرَهُ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ أَنَّهُ قَالَ: تَمَسَّحْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ التُّرَابِ فَمَسَحْنَا بِوُجُوهِنَا وَأَيْدِينَا إِلَى الْمَنَاكِبِ

کے ساتھ مٹی کے ساتھ مسح کیا ہم نے اپنے چہرہ کا مسح کیا اور ہاتھوں کا کندوں تک کیا۔

1628 - حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ، أَنَّ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ، كَانَ يُحَدِّثُ أَنَّهُ كَانَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ وَمَعَهُ عَائِشَةُ، فَهَلَكَ عِقْدُهَا، فَاحْتُبِسَ أَوْ حُبِسَ النَّاسُ ابْتِغَاءَهُ وَلَيْسَ مَعَهُمْ مَاءٌ، فَأَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالَى آيَةَ التَّيَمُّمِ، قَالَ عَمَّارٌ: فَضَرَبُوا أَيْدِيَهُمْ فَمَسَحُوا بِهَا وُجُوهَهُمْ، ثُمَّ عَادُوا فَضَرَبُوا بِأَيْدِيهِمْ فَمَسَحُوا بِهَا أَيْدِيَهُمْ إِلَى الْإِبِطَيْنِ، أَوْ قَالَ: إِلَى الْمَنَاكِبِ، قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ: وَكَانَ مَعْمَرٌ يُحَدِّثُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ أَنَّ عَمَّارًا كَانَ يَمْسَحُ بِالتَّيَمُّمِ وَجْهَهُ مَسْحَةً وَاحِدَةً، ثُمَّ يَعُودُ فَيَمْسَحُ يَدَيْهِ إِلَى الْإِبِطَيْنِ، وَكَانَ يَخْتَصِرُهُ مَعْمَرٌ هَكَذَا

حضرت عبیداللہ سے روایت ہے کہ حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ بیان کرتے تھے کہ وہ ایک سفر میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے' آپ کے ساتھ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بھی تھیں' آپ کا ہار گم ہوگیا' صحابہ کرام کو اس کی تلاش کے لیے روک لیا گیا (نماز کا وقت ہوگیا) تو ان کے پاس پانی بھی نہیں تھا' اللہ عزوجل نے تیمم والی آیت نازل فرمائی۔ حضرت عمار فرماتے ہیں: صحابہ کرام نے اپنے ہاتھ زمین پر مارے' اس کے ساتھ اپنے چہرے کا مسح کیا' اس کے بعد دوبارہ اپنے ہاتھوں کو زمین پر مارا' اس کے ساتھ اپنی بغلوں تک مسح کیا' یا فرمایا: کندھوں تک۔ عبدالرزاق فرماتے ہیں: حضرت معمر' زہری سے بیان کرتے ہیں وہ عبید اللہ سے کہ حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے چہرے کا ایک دفعہ مسح کیا پھر دوبارہ دونوں ہاتھوں کا بغلوں تک۔ معمر اسی طرح اختصار بیان کرتے تھے۔

1629 - حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک سفر

1628- أخرجه أحمد جلد4صفحه320 . وأبو داؤ. في الطهارة' باب: في التيمم . وابن ماجه في الطهارة' باب: ما جاء في السبب' وباب: التيمم ضربتان .

1629- أخرجه أحمد جلد4صفحه320 . وانظر البيهقي في السنن جلد1صفحه208-214 .

هَارُونَ، أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ، فَهَلَكَ عِقْدٌ لِعَائِشَةَ، فَطَلَبُوهُ حَتَّى أَصْبَحُوا، وَلَيْسَ مَعَ الْقَوْمِ مَاءٌ، فَنَزَلَتِ الرُّخْصَةُ، فَقَامَ الْمُسْلِمُونَ فَضَرَبُوا بِأَيْدِيهِمْ إِلَى الْأَرْضِ فَمَسَحُوا بِهَا وُجُوهَهُمْ، وَظَاهِرَ أَيْدِيهِمْ، وَبَاطِنَهَا إِلَى الْآبَاطِ

میں ہم رسول کریم ﷺ کے ساتھ تھے' حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا ہار گم ہو گیا' پس تمام حضرات اُسے تلاش کرنے لگے یہاں تک کہ صبح ہو گئی جبکہ قوم کے پاس پانی نہیں تھا' پس رخصت والی آیت نازل ہوئی' پس تمام مسلمانوں نے کھڑے ہو کر اپنے ہاتھوں کو زمین پر مارا' ان کے ساتھ اپنے چہروں پر مسح کیا' اپنے ہاتھوں کے ظاہر پر اوران کے باطن پر بھی بغلوں تک۔

1630 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَمَّارٍ قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَرَدَّ عَلَيَّ

حضرت عمار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کی بارگاہ میں آیا آپ ﷺ نماز پڑھ رہے تھے' میں نے آپ ﷺ کو سلام کیا تو آپ ﷺ نے میرے سلام کا جواب دیا۔

1631 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ أَنَّهُ قَالَ: قَدِمْتُ عَلَى أَهْلِي لَيْلًا مِنْ سَفَرٍ قَدْ تَشَقَّقَتْ يَدَايَ، فَضَمَّخُونِي بِالزَّعْفَرَانِ، فَغَدَوْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمْتُ، فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ، وَلَمْ يُرَحِّبْ بِي، فَقَالَ: اذْهَبْ فَاغْسِلْ هَذَا عَنْكَ، فَذَهَبْتُ فَغَسَلْتُهُ، ثُمَّ جِئْتُ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَرَدَّ عَلَيَّ وَرَحَّبَ بِي، وَقَالَ: إِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَا تَحْضُرُ جِنَازَةَ الْكَافِرِ بِخَيْرٍ، وَلَا الْمُتَضَمِّخَ بِالزَّعْفَرَانِ، وَلَا الْجُنُبَ، وَرَخَّصَ

حضرت عمار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں سفر سے واپسی پر رات کو اپنے گھر گیا۔ میرے دونوں ہاتھ زخمی ہو گئے تھے۔ انہوں نے ان کو زعفران سے رنگ دیا۔ صبح کو حضور ﷺ کی بارگاہ میں گیا۔ آپ ﷺ کو سلام کیا۔ آپ ﷺ نے میرے سلام کا جواب نہیں دیا اور مجھے خوش آمدید بھی نہیں کہا۔ فرمایا: جاؤ، اس کو اپنے سے دھو کر آؤ، میں گیا۔ میں نے اس کو دھو لیا پھر میں گیا آپ ﷺ کو سلام کیا تو آپ ﷺ نے جواب دیا اور مجھے خوش آمدید بھی کہا اور فرمایا: بے شک فرشتے کافر کے جنازہ میں بھلائی کے ساتھ حاضر نہیں ہوتے اور نہ

1630- أخرجه النسائي في السهو' باب: رد السلام بالاشارة في الصلاة .

1631- أخرجه أحمد جلد4صفحه320 . وأبو داؤد في الترجل' باب: في الخلوق للرجال .

لِلْجُنُبِ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ، أَوْ يَأْكُلَ، أَوْ يَشْرَبَ أَنْ يَتَوَضَّأَ

ہی اس کے پاس جس نے زعفران کے ساتھ اپنے آپ کو رنگا ہوا ہو اور نہ ہی جنبی کے پاس حاضر ہوتے ہیں۔ آپ ﷺ نے جنبی کو رخصت دی کہ جب سونے کا ارادہ کرے یا کھانے اور پینے کا تو وضو کر لے۔

1632 - حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي فَاطِمَةَ، عَنْ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ: سَمِعْتُ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ يَقُولُ: يَا أَبَا مُوسَى، أَنْشُدُكَ اللَّهَ، أَلَمْ تَسْمَعْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ؟ ، فَأَنَا سَائِلُكَ عَنْ حَدِيثٍ، فَإِنْ صَدَقْتَ وَإِلَّا بَعَثْتُ عَلَيْكَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يُقَرِّرُكَ، ثُمَّ أَنْشُدُكَ اللّٰهَ أَلَيْسَ إِنَّمَا عَنَاكَ أَنْتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَفْسِكَ، قَالَ: إِنَّهَا سَتَكُونُ فِتْنَةٌ فِي أُمَّتِي أَنْتَ يَا أَبَا مُوسَى فِيهَا نَائِمٌ، خَيْرٌ مِنْكَ قَاعِدًا، وَقَاعِدٌ خَيْرٌ مِنْكَ قَائِمًا، وَقَائِمٌ خَيْرٌ مِنْكَ مَاشِيًا ، فَخَصَّكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَعُمَّ النَّاسَ، فَخَرَجَ أَبُو مُوسَى وَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ شَيْئًا

حضرت ابومریم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمار رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا: اے ابوموسیٰ میں آپ کو قسم دیتا ہوں! کیا آپ نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس نے مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ بولا اس کا ٹھکانہ جہنم ہے؟ میں نے آپ سے اس حدیث کے متعلق پوچھا ہے اگر آپ نے سچ بولا ورنہ میں تجھ پر اصحاب رسول ﷺ کو بھیجوں گا جو تیرے ساتھ اقرار کریں گے پھر میں اللہ کی قسم دیتا ہوں کہ کیا آپ نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے نہیں سنا کہ آپ نے فرمایا: عنقریب فتنہ ہوں گے میری امت میں اے موسیٰ اس میں سونے والا بہتر ہوگا تجھ سے اس حال میں کہ تُو بیٹھنے والا ہو اور بیٹھنے والا بہتر ہوگا تجھ سے اس حال میں کہ تُو کھڑا ہونے والا ہو اور کھڑا ہونے والا بہتر ہوگا تجھ سے جبکہ تُو چلنے والا ہو۔ پس رسول اللہ ﷺ نے آپ کو خاص کیا تھا۔ عام لوگوں کے لیے نہیں کہا تھا۔ حضرت ابوموسیٰ نکلے اور کوئی جواب نہیں دیا۔

1633 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنِ الرُّكَيْنِ، عَنِ ابْنِ

حضرت عمار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو دنیا میں دو چہروں والا ہوگا اس کی قیامت کے

1632- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد7صفحه246 للمصنف والطبراني .

1633- انظر تخريج الحديث رقم: 1617 .

حَنْظَلَةَ، عَنْ عَمَّارٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ ذَا وَجْهَيْنِ فِي الدُّنْيَا كَانَ لَهُ لِسَانَانِ مِنْ نَارٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

دن دو آگ کی زبانیں ہوگی۔

1634 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَزْرَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ: سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنِ التَّيَمُّمِ قَالَ: فَأَمَرَنِي بِالْوَجْهِ وَالْكَفَّيْنِ ضَرْبَةً وَاحِدَةً ، وَكَانَ قَتَادَةُ يُعَفِّرُ

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے تیمم کے متعلق پوچھا تو آپ نے مجھے چہرہ اور دونوں ہتھیلیوں کا مسح کرنے کا حکم دیا ایک ہی ضرب کے ساتھ۔ حضرت قتادہ مٹی میں لیٹتے تھے۔

1635 - حَدَّثَنَا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ الْحَارِثِ الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَامِعٍ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنِ ابْنِ لِعَمَّارٍ، عَنْ عَمَّارٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا بِهِ

حضرت عمار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی ایک کپڑے میں لپٹ کر۔

1636 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ نَاجِيَةَ قَالَ: قَالَ عَمَّارٌ: أَجْنَبْتُ وَأَنَا فِي الْإِبِلِ، فَلَمْ أَجِدْ مَاءً، فَتَمَعَّكْتُ تَمَعُّكَ الدَّابَّةِ، فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ بِذَلِكَ فَقَالَ: إِنَّمَا كَانَ يَجْزِيكَ مِنْ ذَلِكَ التَّيَمُّمُ

حضرت ناجیہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں جنبی ہوگیا اس حال میں کہ میں اونٹ چرا رہا تھا' میں نے' پانی نہیں پایا' میں جانور کی طرح مٹی میں لیٹا' اس کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا تو میں نے اس معاملہ کے بارے میں آپ کو بتایا' آپ نے فرمایا: تیرے لیے تیمم ہی کافی تھا۔

1634- انظر تخريج الحديث رقم: 1605 .

1635- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 49 . للمصنف والطبراني في الكبير .

1636- انظر تخريج الحديث رقم: 1602 .

1637 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي غَنِيَّةَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ مَنْ حَدَّثَهُ، عَنْ جَدِّ أَبِيهِ الْمُخَارِقِ قَالَ: لَقِيتُ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ يَوْمَ الْجَمَلِ وَهُوَ يَبُولُ فِي قَرْنٍ، فَقُلْتُ لَهُ: أُقَاتِلُ مَعَكَ وَأَكُونُ مَعَكَ؟ قَالَ: قَاتِلْ تَحْتَ رَايَةِ قَوْمِكَ، فَإِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْتَحِبُّ الرَّجُلَ يُقَاتِلُ تَحْتَ رَايَةِ قَوْمِهِ

حضرت ابی مخارق فرماتے ہیں کہ میں حضرت عمار رضی اللہ عنہ کو یوم جمل کے دن ملا۔ آپ رضی اللہ عنہ قرن میں پیشاب کر رہے تھے۔ میں نے آپ سے عرض کی: میں آپ کے ساتھ مل کر لڑوں حالانکہ میں آپ کے ساتھ ہوں۔ حضرت عمار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اپنی قوم کے جھنڈے کے نیچے لڑ۔ بے شک حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس آدمی کو پسند کرتے تھے جو اپنی قوم کے جھنڈے کے نیچے لڑتا تھا۔

1638 - حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبْجَرَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ وَاصِلِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: قَالَ أَبُو وَائِلٍ: خَطَبَنَا عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ فَأَوْجَزَ وَأَبْلَغَ، فَلَمَّا نَزَلَ قُلْنَا: يَا أَبَا الْيَقْظَانِ، لَقَدْ أَبْلَغْتَ وَأَوْجَزْتَ، فَلَوْ كُنْتَ تَنَفَّسْتَ، فَقَالَ: إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ طُولَ صَلَاةِ الرَّجُلِ وَقِصَرَ خُطْبَتِهِ مَئِنَّةٌ مِنْ فِقْهِهِ، فَأَطِيلُوا الصَّلَاةَ وَاقْصُرُوا الْخُطَبَ، وَإِنَّ مِنَ الْبَيَانِ سِحْرًا

حضرت ابو وائل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم کو حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیا۔ بڑا مختصر اور بلیغ خطبہ دیا۔ جب نیچے اترے۔ ہم نے عرض کی: اے ابو یقظان! آپ نے بے شک بڑا مختصر اور بلیغ خطبہ ارشاد فرمایا ہے۔ اگر لمبا کرتے (تو بہتر ہوتا)۔ حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آدمی کی نماز کا لمبا اور خطبہ مختصر ہونا اس کے سمجھدار ہونے کی نشانی ہے لہٰذا نماز کو لمبا کرو اور خطبوں کو مختصر کرو بے شک بعض بیان جادو ہوتے ہیں۔

1639 - حَدَّثَنَا مُوسَى، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، قَالَ: سَمِعْتُ قَيْسَ بْنَ سَعْدٍ يُحَدِّثُ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اُنہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا اس حالت میں کہ آپ نماز پڑھ رہے تھے' آپ نے سلام کا جواب دیا۔

1637- أخرجه أحمد جلد 4صفحه263 . وعزاه أيضًا الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد 5صفحه326 للمصنف والطبرانى والبزار .

1638- أخرجه مسلم فى الجمعة' باب: تخفيف الصلاة .

1639- انظر تخريج الحديث رقم: 1630 .

طَالِبٍ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ، أَنَّهُ سَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ يُصَلِّي فَرَدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ

1640 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ صِلَةَ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ عَمَّارٍ فِي الْيَوْمِ الَّذِي يُشَكُّ فِيهِ مِنْ رَمَضَانَ، فَأُتِيَ بِشَاةٍ فَتَنَحَّى بَعْضُ الْقَوْمِ، فَقَالَ عَمَّارٌ: مَنْ صَامَ هَذَا الْيَوْمَ فَقَدْ عَصَى أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت صلہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک دن حضرت عمار رضی اللہ عنہ کے پاس گئے تھے اس دن رمضان کے متعلق شک ہو گیا۔ ایک بکری لائی گئی۔ بعض قوم اس سے پیچھے ہٹ گئی۔ حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس نے اس دن روزہ رکھا اس نے ابوقاسم صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کی۔

1641 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ، حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: قَالَتْ أُمُّ حَسَنٍ: قَالَتْ أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ أُمُّ سَلَمَةَ: مَا نَسِيتُ يَوْمَ الْخَنْدَقِ وَهُوَ يُعَاطِيهِمُ اللَّبَنَ، وَقَدِ اغْبَرَّ شَعْرُهُ، يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ: إِنَّ الْخَيْرَ خَيْرُ الْآخِرَةِ، فَاغْفِرْ لِلْأَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَةِ، وَجَاءَ عَمَّارٌ، فَقَالَ: وَيْحَكَ، أَوْ وَيْلَكَ، شَكَّ خَالِدُ بْنُ سُمَيَّةَ، تَقْتُلُكَ الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ، قَالَ ابْنُ عَوْنٍ: حَدَّثْتُ مُحَمَّدًا، عَنْ أُمِّهِ، فَقَالَ: أَمَا إِنَّهَا قَدْ كَانَتْ تَدْخُلُ عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ

اُم المؤمنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں خندق کے دن کو نہیں بھولی ہوں جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم اینٹیں اُٹھا رہے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بال مبارک غبار آلود تھے اور یہ شعر پڑھ رہے تھے: بے شک خیر آخرت کی خیر ہے انصار اور مہاجرین کی بخشش فرما۔ حضرت عمار رضی اللہ عنہ تشریف لائے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بربادی یا ہلاکت! خالد بن سمیہ کو شک ہے تجھے ایک باغی گروہ قتل کرے گا۔ حضرت ابن عون فرماتے ہیں: مجھے محمد نے اپنی سند اس کے حوالہ سے بیان کی یہ حدیث کیونکہ ان کی امی حضرت ام سلمہ کے پاس جاتی تھیں۔

1640- أخرجه أبو داؤد في الصوم' باب: كراهية صوم يوم الشك . وابن ماجه في الصيام' باب: ما جاء في صيام يوم الشك . والترمذي في الصوم' باب: ما جاء في كراهية صوميوم الشك . والنسائي في الصيام' باب: صيام يوم الشك . والدارمي في الصوم' باب: في النهي عن صيام يوم الشك .

1641- أخرجه أحمد جلد 6صفحه289 و300 و311 . ومسلم في الفتن' باب: لا تقوم الساعة حتى يمر الرجل بقبر الرجل فيتمنى أن يكون مكان الميت' من البلاء .

1642 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ قَالَ: لَمَّا بَعَثَ عَلِيٌّ عَمَّارًا وَالْحَسَنَ إِلَى الْكُوفَةِ لِيَسْتَنْفِرَهُمْ، خَطَبَ عَمَّارٌ فَقَالَ: أَمَا إِنِّي لَأَعْلَمُ أَنَّهَا زَوْجَتُهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، يَعْنِي عَائِشَةَ

حضرت ابو وائل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت عمار رضی اللہ عنہ اور حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کو کوفہ کی طرف بھیجا تا کہ ان کو بھگا دیں۔ حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیا' میں جانتا ہوں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ دنیا اور آخرت میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا ہیں۔

1643 - حَدَّثَنَا مُوسَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ يَعْلَى بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَامِعٍ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنِ ابْنِ لِعَمَّارٍ، عَنْ عَمَّارٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي ثَوْبٍ

حضرت عمار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی ایک کپڑے میں۔

1644 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْوَزِيرِ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ حَبِيبٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ كَثِيرٍ قَالَ: قَالَ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُطِيلَ الصَّلَاةَ وَنَقْصُرَ الْخُطْبَةَ

حضرت عمار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا نماز کو لمبا کرنے کا اور خطبہ مختصر دینے کا۔

1645 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، أَنَّ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ، فَقَالَ رَجُلٌ:

حضرت عمر بن ابی بکر بن عبدالرحمٰن بن حارث رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ نے مسجد مختصر دو رکعت نماز پڑھی۔ آپ رضی اللہ عنہ سے ایک آدمی نے کہا: اے ابو یقظان! آپ کو دیکھا ہے کہ آپ نے دونوں رکعتیں مختصر پڑھی ہیں۔ آپ نے فرمایا: میں نے اس کی حدود میں کوئی کمی کی؟ میں نے

1642- أخرجه أحمد جلد4صفحه265 . والبخاری فی فضائل الصحابة' باب: فضل عائشة رضی الله عنها .

1643- انظر تخريج الحديث رقم:1635 .

1644- انظر تخريج الحديث رقم:1638/1618/1615 .

1645- انظر تخريج الحديث رقم:1624/1612 .

خَفَّفْتَهُمَا يَا أَبَا الْيَقْظَانِ، فَقَالَ: رَأَيْتَنِي نَقَصْتُ مِنْ حُدُودِهَا شَيْئًا؟ إِنِّي بَادَرْتُ بِهِمَا الْوَسْوَاسَ، إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ الرَّجُلَ لَيُصَلِّي، وَلَعَلَّهُ أَنْ لَا يَكُونَ لَهُ مِنْ صَلَاتِهِ إِلَّا عُشْرُهَا، أَوْ تُسْعُهَا، أَوْ ثُمُنُهَا، أَوْ سُبُعُهَا، أَوْ سُدُسُهَا، أَوْ خُمُسَهَا، أَوْ رُبُعُهَا، أَوْ ثُلُثُهَا، أَوْ نِصْفُهَا

حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ آپ نے فرمایا: ایک آدمی نماز پڑھتا ہے ہوسکتا ہے کہ اس سے اس کو اس نماز کا دسواں یا نواں یا آٹھواں یا ساتواں یا چھٹا یا پانچواں چوتھا' تیسرا یا آدھا (حصے کا ثواب بھی نہ ملے۔

1646 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَسَدِيُّ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ ثَرْوَانَ بْنِ مِلْحَانَ قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا فِي الْمَسْجِدِ فَمَرَّ عَلَيْنَا عَمَّارٌ، فَقُلْنَا لَهُ: حَدِّثْنَا حَدِيثَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْفِتْنَةِ، فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: سَيَكُونُ بَعْدِي أُمَرَاءُ يَقْتَتِلُونَ عَلَى الْمُلْكِ يَقْتُلُ بَعْضُهُمْ عَلَيْهِ بَعْضًا، قُلْنَا: لَوْ حَدَّثَنَا بِهِ غَيْرُكَ كَذَّبْنَاهُ أَمَا إِنَّهُ سَيَكُونُ

حضرت ثروان میں ملحان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے کہ ہمارے پاس سے حضرت عمار رضی اللہ عنہ گزرے۔ ہم نے آپ رضی اللہ عنہ سے عرض کی کہ ہمیں حضور ﷺ کی کوئی حدیث سنائیں فتنہ کے متعلق۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے حضور ﷺ سے سنا ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: عنقریب ایسے حکمران آئیں گے میرے بعد جو بادشاہ ہو کر قتل کریں گے۔ آپس میں ایک دوسرے کو قتل کریں گے' ہم نے عرض کی: اگر ہم کو آپ کے علاوہ کوئی اور بیان کرتا تو ہم اس کو جھٹلاتے' بہر حال یہ عنقریب ہوگا۔

1647 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ قَزَعَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حَبِيبٍ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ خِلَاسِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أُنْزِلَتِ الْمَائِدَةُ مِنَ السَّمَاءِ خُبْزًا وَلَحْمًا، فَأُمِرُوا أَنْ لَا يَخُونُوا،

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا: دسترخوان آسمان سے اُترا' گوشت اور روٹی کا اُن کو حکم دیا گیا ہے کہ نہ خیانت کرنا، نہ کل کے لیے ذخیرہ کرنا، پس انہوں نے خیانت کی اور ذخیرہ اندوزی کی تو اس دسترخوان کو اُٹھا لیا گیا' ان کو مسخ کیا گیا

1646- أخرجه أحمد جلد4صفحه263 . وعزاه أيضًا الهيثمي في مجمع الزوائد جلد7صفحه292-293 للمصنف والطبراني .

1647- أخرجه الترمذي في التفسير'باب: ومن سورة المائدة .

وَلَا يَدَّخِرُوا لِغَدٍ، فَخَانُوا، وَادَّخَرُوا، وَرَفَعُوا، فَمُسِخُوا قِرَدَةً وَخَنَازِيرَ

بندروں اور خنزیروں کی شکل میں۔

1648 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ قَالَ: تَيَمَّمْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَسَحْنَا وُجُوهَنَا وَأَيْدِيَنَا إِلَى الْمَنَاكِبِ بِالتُّرَابِ

حضرت عمار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تیمّم کیا' اپنے چہرے اور دونوں ہاتھ کندھوں تک مٹی کے ساتھ۔

1649 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ، أَخْبَرَنِي سَعْدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَمَّنْ أَخْبَرَهُ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الْحَلَالَ بَيِّنٌ وَالْحَرَامَ بَيِّنٌ وَبَيْنَهُمَا شُبُهَاتٌ، مَنْ تَوَقَّاهُنَّ كُنَّ وِقَاءً لِدِينِهِ، وَمَنْ يُوقَعُ فِيهِنَّ يُوشِكُ أَنْ يُوَاقِعَ الْكَبَائِرَ كَالْمُرْتِعِ حَوْلَ الْحِمَى يُوشِكُ أَنْ يُوَاقِعَهُ لِكُلِّ مَلِكٍ حِمًى

حضرت عمار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حلال بھی واضح ہے اور حرام بھی واضح ہے۔ ان دونوں کے درمیان شبہات ہیں جس نے اپنے آپ کو شبہ سے بچا لیا اس نے اپنے دین کو بچا لیا۔ جو شبہات میں پڑ گیا' قریب ہے کہ وہ کبیرہ گناہوں میں پڑ جائے' جس طرح کہ چرنے والا جانور جو چراگاہ کے اردگرد چر رہا ہو' قریب ہے کہ اس میں گر جائے' ہر بادشاہ کی چراگاہ ہے۔

مُسْنَدُ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ

مسند براء بن عازب رضی اللہ عنہ

1650 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَدِيِّ

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو دیہات میں رہا' اس نے ظلم کیا۔

1648- انظر تخريج الحديث رقم: 1606 .

1649- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 73 . للطبراني في الكبير والأوسط وأخرجه أحمد جلد 4 صفحه 267-270 . والبخاري في الايمان' باب: فضل من استبرأ لدينه' وفي البيوع باب: الحلال بيّن والحرام بيّن . ومسلم في المساقاة' باب: أخذ الحلال وترك الشبهات .

1650- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 104 لأحمد .

بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ بَدَا جَفَا

1651 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ زَكَرِيَّا، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ: نَزَلْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحُدَيْبِيَةَ فَوَجَدْنَا مَاءَ هَا قَدْ شَرِبَهُ أَوَائِلُ النَّاسِ فَجَلَسَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْبِئْرِ، وَدَعَا بِدَلْوٍ مِنْهَا فَأَخَذَ مِنْهُ بِفِيهِ، ثُمَّ مَجَّهُ فِيهَا وَدَعَا اللّٰهُ تَعَالَى فَكَثُرَ مَاؤُهَا حَتَّى رَوِيَ النَّاسُ مِنْهَا

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حدیبیہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اترے تھے کہ ہم نے اس پانی کو پایا۔ جس کو پہلے لوگوں نے پی لیا تھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کنواں پر تشریف فرما ہوئے۔ آپ نے اس کا ڈول منگوا کر اس کو اپنے منہ سے پکڑا پھر اس میں کُلّی کی اور اللہ سے دعا کی تو اس کا پانی بہت زیادہ ہو گیا یہاں تک کہ لوگوں نے اس سے سیر ہو کر پیا۔

1652 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ، حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّقِّيُّ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْكَلَالَةِ؟ فَقَالَ: تَكْفِيكَ آيَةُ الصَّيْفِ

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا کلالہ کے متعلق۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تجھے گرمیوں والی آیت کافی ہے۔

1653 - حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ النَّخَعِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: " سُئِلَ أَيْنَ كَانَ يَسْجُدُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سوال کیا گیا کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ کیسے ادا کرتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دونوں ہتھیلیوں کے درمیان۔

1651- أخرجه أحمد جلد 4 صفحه 290 . والبخاری فی المناقب' باب: علامات النبوة فی الاسلام' وفی المغازی باب: غزوة الحديبية .

1652- أخرجه أحمد جلد 4 صفحه 293 و 295 و 301 . وأبو داؤد فی الفرائض' باب: من كان ليس له ولد وله أخوات . والترمذی فی التفسير' باب: ومن سورة النساء . ومسلم فی الفرائض' باب: ميراث الكلالة . وابن ماجه فی الفرائض' باب: الكلالة .

1653- أخرجه الترمذی فی الصلاة' باب: أين يضع الرجل وجهه اذا سجد . وأحمد جلد 4 صفحه 283 و 294 . ومسلم فی الصلاة رقم الحديث: 494' باب: الاعتدال فی السجود .

قَالَ: كَانَ يَسْجُدُ بَيْنَ كَفَّيْهِ"

1654 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ افْتَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى حَاذَتَا إِبْهَامَيْهِ، أَوْ تُحَاذِيَانِ أُذُنَيْهِ

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز شروع کرتے تو دونوں ہاتھوں کو بلند کرتے یہاں تک کہ دونوں کانوں کی لوتک لے جاتے۔

1655 - وَعَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مِنَ الْحَقِّ عَلَى الْمُسْلِمِينَ أَنْ يَغْتَسِلَ أَحَدُهُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَأَنْ يَمَسَّ مِنْ طِيبٍ إِنْ كَانَ عِنْدَ أَهْلِهِ، فَإِنْ لَمْ يَكُنْ عِنْدَهُمْ فَإِنَّ الْمَاءَ طِيبٌ ، قَالَ هُشَيْمٌ: قُلْتُ لِيَزِيدَ: هَلْ مِنْ غُسْلٍ غَيْرَ يَوْمِ الْجُمُعَةِ؟ قَالَ: نَعَمْ، يَوْمَ عِيدِ الْفِطْرِ، وَيَوْمَ الْأَضْحَى، وَيَوْمَ عَرَفَةَ، وَيَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَقَالَ فِيهِ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمانوں پر ضروری ہے جمعہ کے دن غسل کرنا اور خوشبو لگانا اگر گھر موجود ہو اگر گھر موجود نہ ہو بے شک پانی ہی خوشبو ہے۔ حضرت ہشیم فرماتے ہیں: میں نے حضرت یزید سے کہا کہ کیا جمعہ شریف کے علاوہ بھی غسل ہے۔ انہوں نے کہا: جی ہاں! عید الفطر کے دن، عید الاضحیٰ کے دن، یوم عرفہ کے دن، جمعہ کے دن۔ اور فرمایا: اس میں۔

1656 - حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَذْرَمِيُّ،

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

1654- أخرجه أحمد جلد4صفحه303,301 . والبيهقى فى الصلاة' باب: من قال: يرفع يديه جذو منكبيه . وأبو داؤد' باب: من لم يذكر الرفع عند الركوع' وفى الصلاة باب: من لم يذكر الرفع عند الركوع . والترمذى فى الصلاة' باب: ما جاء أن النبى صلى الله عليه وسلم لم يرفع الا فى أولمرة . والنسائى فى الافتتاح' باب: الرخصة فى ترك الرفع عند الرفع من الركوع .

1655- أخرجه أحمد جلد4صفحه282-283 . والترمذى فى الصلاة' باب: فى السواك والطيب يوم الجمعة . وعزاه الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد2صفحه198 للمصنف .

1656- أخرجه أحمد جلد 4صفحه297 . والبيهقى فى الحج'باب: من اختار القرآن . وعزاه الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد 3صفحه279 . والبخارى فى العمرة' باب: كم اعتمر النبى صلى الله عليه وسلم' وفى جزاء الصيد باب: ليس السلاح للمحرم' وفى الصلح باب: كيف يكتب: هذا ما صالح عليه فلان بن فلان فلان بن

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الْأَزْرَقُ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ: اعْتَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ الْحَجِّ ، قَالَ: وَقَالَتْ عَائِشَةُ: لَقَدْ عَلِمَ أَنْ قَدِ اعْتَمَرَ أَرْبَعًا لِعُمْرَتِهِ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ

نے حج سے پہلے عمرہ کیا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: معلوم ہونا چاہیے کہ آپ نے چار عمرہ کیے ہیں' ایک عمرہ حج الوداع کے دن کیا تھا۔

1657 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: خَطَبَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمِ نَحْرٍ فَقَالَ: أَلَا لَا يَذْبَحَنَّ أَحَدٌ حَتَّى يُصَلِّي ، فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَذَا يَوْمُ اللَّحْمِ فِيهِ مَكْرُوهٌ، وَإِنِّي عَجَّلْتُ نَسِيكَتِي لِأُطْعِمَ أَهْلِي وَأَهْلَ دَارِي أَوْ أَهْلِي وَجِيرَانِي، قَالَ: فَقَدْ فَعَلْتَ فَأَعِدْ ذِبْحًا آخَرَ ، قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، عِنْدِي عَنَاقُ لَبَنٍ، هِيَ خَيْرٌ مِنْ شَاتَيْ لَحْمٍ، أَفَأَذْبَحُهَا؟ قَالَ: نَعَمْ، وَهِيَ خَيْرٌ مِنْ

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یوم نحر کے دن خطبہ دیا۔ فرمایا: خبردار کوئی بھی آدمی نماز سے پہلے قربانی نہ کرے۔ ایک آدمی کھڑا ہوا۔ عرض کی: یارسول اللہ! اس دن گوشت کی ضرورت ہوتی ہے تو میں نے قربانی جلدی کی ہے تا کہ اپنے اہل خانہ اور پڑوسیوں کو گوشت کھلاؤں۔ آپ نے فرمایا: تُو نے قربانی کر لی ہے تو دوسرا جانور قربانی کر۔ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے پاس ایک دودھ پیتا بکری کا بچہ ہے، کیا میں اس کو ذبح کرلوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں! کرلو۔ وہ بکری کا بچہ اس جانور سے بہتر ہے جس کی

فلان' وفي المغازي باب: عمرة القضاء . والترمذي في الحج' باب: ما جاء في عمرة ذي القعدة وفي الحج' باب: عمرة رجب...... . أخرجه أبو داؤد في المناسك' باب: العمرة . ومسلم في الحج'باب: بيان عدد عمر النبي صلى الله عليه وسلم وزمانها .

1657- أخرجه الترمذي في الأضاحي' باب: ما جاء في الذبح بعد الصلاة . وأحمد جلد**4**صفحه**297** . ومسلم في الأضاحي' باب: وقتها . والنسائي في الأضاحي' باب: ذبح الضحية قبل الامام . والبيهقي في الضحايا' باب: لا يجزي الجذع الامن الضأن . وأبو داؤد في الضحايا' باب: ما يجوز في السن في الضحايا . والبخاري في العيدين' باب: سنة العيدين لأهل الاسلام' وباب: الخطبةيوم العيد' وباب: التكبير الى العيد' وباب: كلام الامام والناس في خطبة العيد'وفي الأضاحي باب: سنة الأضحية' وباب: قول النبي صلى الله عليه وسلم لأبي بردة: ضح بالجذع من المعز'ولنتجزى عن أحد بعدك' وباب: الذبح بعد الصلاة' وباب: من ذبح قبل الصلاة أعاد' وفي الأيمان والنذور باب: اذا حنث ناسيًا في الأيمان .

نَسِيكَتِكَ، وَلَا تَقْضِي جَذَعَةٌ عَنْ أَحَدٍ بَعْدَكَ

تم نے قربانی کی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے بعد کسی کے لیے جائز نہیں کہ آٹھ ماہ کا بھیڑ کا بچہ ذبح کرے۔

1658 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: خَطَبَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْأَضْحَى بَعْدَ الصَّلَاةِ فَقَالَ: مَنْ صَلَّى صَلَاتَنَا وَنَسَكَ نَسِيكَتَنَا فَقَدْ أَصَابَ النُّسُكَ، وَمَنْ نَسَكَ قَبْلَ الصَّلَاةِ، فَشَاتُهُ شَاةُ لَحْمٍ، وَلَا نُسُكَ لَهُ، فَقَالَ أَبُو بُرْدَةَ بْنُ نِيَارٍ خَالُ الْبَرَاءِ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَإِنِّي نَسَكْتُ شَاتِي قَبْلَ الصَّلَاةِ، وَعَرَفْتُ أَنَّ الْيَوْمَ يَوْمُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ، وَأَحْبَبْتُ أَنْ تَكُونَ شَاتِي أَوَّلَ شَيْءٍ يُذْبَحُ فِي بَيْتِي، فَذَبَحْتُ شَاتِي، وَتَغَدَّيْتُ قَبْلَ أَنْ آتِيَ الصَّلَاةَ، قَالَ: شَاتُكَ شَاةُ لَحْمٍ، قَالَ: فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَإِنَّ عِنْدَنَا عَنَاقًا لَنَا جَذَعَةً هِيَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ شَاتَيْنِ، أَفَتَجْزِي عَنِّي؟ قَالَ: نَعَمْ، وَلَنْ تَجْزِيَ عَنْ أَحَدٍ بَعْدَكَ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' آپ فرماتے ہیں کہ ہمیں حضور ﷺ نے عیدالاضحیٰ کے دن نماز کے بعد خطبہ دیا' آپ نے فرمایا: جس نے ہمارے ساتھ نماز پڑھی اور ہمارے ساتھ قربانی کرے تو اس کی قربانی درست ہے' جس نے نماز سے پہلے قربانی کی تو وہ اس کی بکری کا گوشت ہے اس کی قربانی نہیں ہے۔ ابوبردہ بن نیار' حضرت براء کے خالو نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے نماز سے پہلے اپنی بکری کی قربانی کی ہے' آپ کو معلوم ہے کہ یہ دن کھانے اور پینے کے ہیں' میں نے پسند کیا کہ میری قربانی پہلے ہو' اپنے گھر میں ذبح کر لی ہے' میں نے نماز سے پہلے کھا لیا۔ آپ نے فرمایا: تیری بکری گوشت کی بکری ہے۔ حضرت ابوبردہ بن نیار نے عرض کی: یارسول اللہ! ہمارے پاس دودھ پینے والا سال سے کم بکری کا بچہ ہے' وہ مجھے دو بکریوں سے زیادہ پسند ہے' کیا میں اس کی قربانی کروں تو میری طرف سے کافی ہے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! تیرے بعد کسی کے لیے جائز نہیں ہے۔

1659 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ،

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب

1658- أخرجه البخاري في العيدين' باب: الأكل يوم النحر .

1659- أخرجه مسلم في الحج' باب: ما يقول اذا ركب الى سفر الحج وغيره . والترمذي في الدعوات' باب: ما جاء ما يقول اذا ركب دابة . وأبو داؤد في الجهاد' باب: مايقول الرجل اذا سافر . وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10صفحه130 للمصنف .

حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ فِطْرٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَجَ إِلَى سَفَرٍ، فَقَالَ: اللَّهُمَّ بَلَاغًا يُبَلِّغُ خَيْرًا، مَغْفِرَةً مِنْكَ وَرِضْوَانًا، بِيَدِكَ الْخَيْرُ، إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، اللَّهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ، وَالْخَلِيفَةُ فِي الْأَهْلِ، اللَّهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا السَّفَرَ، وَأَطْوِ لَنَا الْأَرْضَ، اللَّهُمَّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ، وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ

سفر کے لیے گھر سے نکلتے تھے تو آپ ﷺ یہ دعا مانگتے تھے: ''اَللّٰھُمَّ بَلَاغًا الٰی آخرہٖ''۔

1660 - حَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنِي بَهْزٌ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ الْبَرَاءِ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَجَعَ مِنْ سَفَرِهِ قَالَ: آيِبُونَ تَائِبُونَ عَابِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں حضور ﷺ نے فرمایا کہ حضور ﷺ سفر سے واپس آئے تھے، آپ ﷺ یہ پڑھتے تھے: ''آیِبُوْنَ تَائِبُوْنَ الٰی آخرہٖ''۔

1661 - حَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنِي بَهْزٌ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، حَدَّثَنِي عَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي سَفَرٍ فَقَرَأَ فِي الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ فِي إِحْدَى الرَّكْعَتَيْنِ بِالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک سفر میں تھے۔ آپ ﷺ نے عشاء کی نماز میں دو رکعتوں میں سے ایک رکعت میں والتین والزیتون پڑھی۔

1660- أخرجه أحمد جلد**4**صفحه**289** و**298** و**300** . والترمذى فى الدعوات' باب: ما يقول اذا قدم من السفر .

1661- أخرجه مالك فى الصلاة' باب: القرأة فى المغرب والعشاء . والبيهقى فى الصلاة' باب: قدر القرأة فى العشاء الآخرة . وأحمد جلد **4**صفحه**286-291** . والنسائى فى الافتتاح' باب: القرأة فى الركعة الأولى من صلاة العشاء الآخرة' وباب: القرأة بها (التين والزيتون) . والترمذى فى الصلاة' باب: ما جاء فى القرأة فى صلاة العشاء . وابن ماجه فى الاقامة' باب: القرأة فى صلاة العشاء . والبخارى فى الآذان' باب: الجهر بالعشاء' وباب: القرأة فى العشاء' وفى التوحيد باب: قول النبى صلى الله عليه وسلم: الماهر بالقرآن مع سفرة الكرام البررة .

1662 - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، أَخْبَرَنَا أَشْعَثُ، عَنْ عَدِيّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالِي إِلَى رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةَ أَبِيهِ، فَأَمَرَهُ أَنْ يَضْرِبَ عُنُقَهُ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے خالو کو ایک آدمی کی طرف بھیجا کہ اس نے اپنے باپ کی بیوی سے شادی کی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ اس کی گردن اڑا دو۔

1663 - حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ، حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنْ عَدِيٍّ، عَنِ الْبَرَاءِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ رَجُلًا إِلَى رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةَ أَبِيهِ، فَأَمَرَهُ أَنْ يَضْرِبَ عُنُقَهُ وَيَأْتِي بِرَأْسِهِ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے خالو کو ایک آدمی کی طرف بھیجا کہ اس نے اپنے باپ کی بیوی سے شادی کی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ اس کی گردن اڑا دو۔

1664 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، وَأَبُو دَاوُدَ، قَالَا: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ: سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ عُبَيْدَةَ يُحَدِّثُ، عَنِ الْبَرَاءِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ رَجُلًا إِذَا أَخَذَ مَضْجَعَهُ أَنْ يَقُولَ: اللَّهُمَّ أَسْلَمْتُ نَفْسِي إِلَيْكَ، وَوَجَّهْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ،

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو حکم دیا کہ جب تُو اپنے بستر پہ آئے تو یہ پڑھ لیا کر: ''اَللّٰھُمَّ اَسْلَمْتُ نَفْسِیْ اِلَیْکَ الٰی آخرہٖ'' اگر اس رات مر جائے گا تو فطرت پر مرے گا۔

1662- أخرجه ابن ماجه، باب: من تزوج امرأة أبيه من بعده .

1663- أخرجه الترمذی فی الأحكام، باب: ما جاء فيمن تزوج امرأة أبيه . وابن ماجه فی الحدود، باب: من تزوج امرأة أبيه من بعده . وأحمد جلد 4 صفحه 297,295,290 . وأبو داؤد فی الحدود، باب: الرجل يزنی بحريمه . والنسائی فی النكاح، باب: نكاح ما نكح الآباء . والبيهقی فی النكاح، باب: ما جاء فی قوله تعالٰی: (ولا تنكحوا ما نكح آباؤكم من النساء) .

1664- أخرجه مسلم فی الذكر والدعاء، باب: ما يقول عند النوم وأخذ المضجع . وأحمد جلد 4 صفحه 285 . وأبوداؤد فی الأدب، باب: ما يقول عند النوم . والترمذی فی الدعوات، باب: ما جاء فی الدعاء اذا أوى الى فراشه . وابن ماجه ماجه فی الدعاء، باب: ما يدعو اذا أوى الى فراشه . والبخاری فی الوضوء، باب: فضل من بات على الوضوء، وفی الدعوات باب: اذا بات طاهرًا، وباب: ما يقول اذا نام، وباب: النوم على الشق الأيمن، وفی التوحيد باب: قول الله تعالٰی: (أنزله بعلمه والملائكة يشهدون) .

وَأَلْجَأْتُ ظَهْرِی اِلَيْكَ، وَفَوَّضْتُ أَمْرِی اِلَيْكَ، رَغْبَةً وَرَهْبَةً اِلَيْكَ، لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ، آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِی أَنْزَلْتَ وَبِرَسُولِكَ الَّذِی أَرْسَلْتَ ، فَاِنْ مَاتَ مَاتَ عَلَى الْفِطْرَةِ

1665 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ الْأَزْدِیُّ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ، عَنْ أَبِی اِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَضَعُ وَجْهَهُ بَيْنَ كَفَّيْهِ اِذَا سَجَدَ

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنے چہرے پاک کو دونوں ہاتھوں کے درمیان رکھتے تھے جب سجدہ کرتے تھے۔

1666 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ قَنَانِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ النَّهْمِیِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْسَجَةَ، عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ: سَمِعَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَا مُوسَى يَقْرَأُ، فَقَالَ: كَأَنَّ صَوْتَ هَذَا مِنْ مَزَامِيرِ آلِ دَاوُدَ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوموسیٰ کا قرآن پڑھنا سنا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: گویا آپ کو جناب آلِ داؤد علیہ السلام کی آواز دی گئی ہے۔

1667 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، مَوْلَى بَنِی هَاشِمٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُقْبَةَ بْنِ أَبِی الْعَيْزَارِ، حَدَّثَنَا أَبُو اِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ: سَجَدْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی الظُّهْرِ، فَظَنَنَّا

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز ظہر میں سجدہ کیا' ہم کو گمان ہوا کہ آپ الم تنزیل سجدہ پڑھی ہے۔

1665- أنظر تخريج الحديث رقم: **1653** .

1666- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **360** للمصنف . وأخرجه البخاری فی فضائل القرآن' باب: حسن الصوت بالقرأة للقرآن . ومسلم فی صلاة المسافرين' باب: استحباب تحسين الصوت بالقرآن . والترمذی فی المناقب' باب: مناقب أبی موسى الأشعری . والنسائی فی الافتتاح' باب: تزيين القرآن بالصوت .

1667- عزاه الهيثمی فی مجمع الزوائد جلد **2** صفحه **116** للمصنف .

أَنَّهُ قَرَأَ تَنْزِيلَ السَّجْدَةَ

1668 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ، فَأَحْرَمْنَا بِالْحَجِّ، فَلَمَّا أَنْ قَدِمْنَا مَكَّةَ، قَالَ: اجْعَلُوا حَجَّكُمْ عُمْرَةً، فَقَالَ نَاسٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَدْ أَحْرَمْنَا بِالْحَجِّ، فَكَيْفَ نَجْعَلُهَا عُمْرَةً؟ قَالَ: انْظُرُوا مَا أَمَرْتُكُمْ بِهِ فَافْعَلُوا، قَالَ: فَرَدُّوا عَلَيْهِ الْقَوْلَ، فَغَضِبَ ثُمَّ انْطَلَقَ حَتَّى دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ غَضْبَانَ، قَالَ: فَرَأَتِ الْغَضَبَ فِي وَجْهِهِ، فَقَالَتْ: مَنْ أَغْضَبَكَ أَغْضَبَهُ اللّٰهُ تَعَالَى؟ فَقَالَ: مَا لِي لَا أَغْضَبُ، وَأَنَا آمُرُ بِالْأَمْرِ فَلَا يُتَّبَعُ

حضرت براء بن عاذب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ نکلے۔ ہم نے حج کا حرام باندھا تھا۔ جب ہم مکہ آئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے حج کو عمرہ کرلو۔ لوگوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم نے حج کا حرام باندھا ہوا ہے' ہم عمرہ کیسے کرلیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دیکھو! جو میں تم کو حکم دے رہا ہوں، بس کرو۔ صحابہ کرام نے دوبارہ آپ سے عرض کی: آپ صلی اللہ علیہ وسلم ناراض ہوئے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم چلے یہاں تک کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس غصہ کی حالت میں آئے۔ آپ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے غصہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ پر دیکھا۔ میں نے عرض کی: کس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ناراض کیا ہے' اللہ اس سے ناراض ہو۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے غصہ کیوں نہ آئے کہ میں نے ان کو علانیہ حکم دیا پس وہ اتباع نہیں کرتے۔

1669 - حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مِرْدَاسٍ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ أَبِي بَلْجٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ الْعَبْدِيِّ، عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا الْتَقَى الْمُسْلِمَانِ فَتَصَافَحَا وَحَمِدَا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَاهُ غُفِرَ لَهُمَا

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب دو مسلمان ملاقات کرتے ہیں دونوں مصافحہ کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی حمد کرتے ہیں اور دونوں بخشش طلب کرتے ہیں ان دونوں کو بخش دیا جاتا ہے۔

1668- أخرجه البخاري في الصوم' باب: تعجيل الافطار . وأحمد جلد4صفحه286 . وابن ماجه في المناسك' باب: فسخ الحج . وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد3صفحه233 للمصنف .

1669- أخرجه أبو داؤد في الأدب' باب: في المصافحة . وأحمد جلد4صفحه289 و303 . والترمذي في الاستئذان' باب: ما جاء في المصافحة . وابن ماجه في الأدب' باب: المصافحة .

1670 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْخَطَّابِ، حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ: قَنَتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَاةِ الْمَغْرِبِ وَالْغَدَاةِ، قَالَ عَمْرٌو: فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِإِبْرَاهِيمَ فَغَضِبَ، وَقَالَ: إِنَّهُ كَانَ صَاحِبَ أَمْرٍ، يَعْنِي ابْنَ أَبِي لَيْلَى

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز مغرب اور فجر میں دعا قنوت پڑھی۔ حضرت عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے اس بات کا ذکر حضرت ابراہیم کے سامنے کیا تو وہ ناراض ہوئے اور انہوں نے کہا: آپ صاحب امر آدمی ہیں یعنی ابن ابی لیلیٰ۔

1671 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ دِينَارٍ، حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ سَلَامٍ، عَنْ حَمْزَةَ بْنِ حَبِيبٍ الزَّيَّاتِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ السَّبِيعِيِّ، عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ: خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَسْمَعَ الْعَوَاتِقَ فِي بُيُوتِهَا، أَوْ قَالَ: فِي خُدُورِهَا، فَقَالَ: يَا مَعْشَرَ مَنْ آمَنَ بِلِسَانِهِ، لَا تَغْتَابُوا الْمُسْلِمِينَ وَلَا تَتَّبِعُوا عَوْرَاتِهِمْ، فَإِنَّهُ مَنْ تَتَبَّعَ عَوْرَةَ أَخِيهِ تَتَبَّعَ اللَّهُ عَوْرَتَهُ، وَمَنْ تَتَبَّعِ اللَّهُ عَوْرَتَهُ يَفْضَحْهُ فِي جَوْفِ بَيْتِهِ

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو خطبہ دیا یہاں تک کہ جوان عورتوں نے اپنے گھروں میں یا پردہ میں سے سنا' فرمایا: اے گروہ! جو اپنی زبان سے ایمان لائے وہ اپنے دل سے ایمان داخل' مسلمانوں کی غیبت نہ کرے اور مسلمانوں کے عیب تلاش نہ کرے' جو اپنے بھائی کے عیب تلاش کرتا ہے' اللہ اس کی عیب تلاش کرتا ہے اور جس کے عیب اللہ تلاش کرتا ہے اللہ اس کو گھر کے اندر رسوا کرے گا۔

1672 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ

حضرت محارب بن دثار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں

1670- أخرجه مسلم في المساجد' باب: استحباب القنوت في جميع الصلوات . وأحمد جلد 1صفحه302-303 وجلد 4صفحه280-299 . والنسائي في الافتتاح' باب: القنوت في صلاة المغرب . وأبو داؤد في الصلاة' باب: القنوت في الصلوات . والترمذي في الصلاة' باب: ما جاء في القنوت في صلاة الفجر . والدارمي في الصلاة' باب: القنوت بعد الركوع . والبيهقي في الصلاة' باب: القنوت في الصلوات عند نزول نازلة . والبخاري في الوتر' باب: القنوت قبل الركوع .

1671- أخرجه أحمد جلد 4صفحه421-424 . وأبي داؤد في الأدب' باب: في الغيبة . وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد8صفحه93 للمصنف .

1672- أخرجه مسلم في الصلاة' باب: متابعة الامام والعمل بعده . والبيهقي في الصلاة' باب: يركع بركوع الامام .

سَهْمٍ الْأَنْطَاكِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ، أَنَّهُ حَدَّثَهُ مُحَارِبُ بْنُ دِثَارٍ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ يَقُولُ عَلَى الْمِنْبَرِ: حَدَّثَنَا الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبَ، أَنَّهُمْ كَانُوا يُصَلُّونَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَإِذَا رَكَعَ رَكَعُوا، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ، فَقَالَ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، لَمْ نَزَلْ قِيَامًا حَتَّى نَرَاهُ قَدْ وَضَعَ

نے عبداللہ بن یزید سے سنا کہ آپ منبر پر ارشاد فرما رہے تھے کہ ہم کو حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ نے حدیث بیان کی کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھتے رہتے تھے۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے رکوع کیا تو انہوں نے بھی رکوع کیا۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے رکوع سے سر اٹھایا تو آپ نے بھی سمع اللہ لمن حمدہ آپ مسلسل قیام کی حالت میں رہے یہاں تک کہ ہم نے خیال کیا آپ نے سجدہ کر لیا ہے۔

1673 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنِ الْعَوَّامِ، أَخْبَرَنِي عَزْرَةُ بْنُ الْحَارِثِ الشَّيْبَانِيُّ، عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ: كُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَفَعْنَا رُءُوسَنَا مِنَ الرُّكُوعِ، قُمْنَا صُفُوفًا حَتَّى يَسْجُدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَإِذَا سَجَدَ تَبِعْنَاهُ

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی ہم نے اپنے سر رکوع سے بلند کیے ہم کھڑے ہوئے یہاں تک کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ کیا جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ کیا ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع کی۔

1674 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا لَقِيَ

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جب حنین کے دن مشرکین سے آمنا سامنا کیا تو آپ خچر سے نیچے اترے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کنگی کی۔

وأبو داؤد في الصلاة' باب: ما يؤمر به المأموم من اتباع الامام . والنسائي في الامامة' باب: مبادرة الامام . والترمذي في الصلاة' باب: في كراهية أن يبادر الامام بالركوع والسجود . وأحمد جلد 4 صفحه 284-286 . والبخاري في الأذان' باب: متى يسجد من خلف الامام' وباب: رفع البصر الى الامام في الصلاة' وباب: السجود على سبعة اعظم .

1673- أخرجه أحمد جلد 4 صفحه 292 . والبخاري في الآذان' باب: رفع البصر الى الامام في الصلاة .

1674- أخرجه أبو داؤد في الجهاد' باب: في الرجل يترجل عند اللقاء . وأحمد جلد 4 صفحه 281,280 . والبخاري في الجهاد' باب: من صف أصحابه عند الهزيمة ونزل عن دابته' وباب: خذها وأنا ابن فلان . ومسلم في الجهاد' باب: في غزوة حنين . والترمذي في الجهاد' باب: ما جاء في الثبات عند القتال .

الْمُشْرِكِينَ يَوْمَ حُنَيْنٍ نَزَلَ عَنْ بَغْلَتِهِ فَتَرَجَّلَ

1675 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى، عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ عَازِبٍ، عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْأَلُهُ عَنْ مَوَاقِيتِ الصَّلَاةِ فَأَمَرَ بِلَالًا، فَقَدَّمَ وَأَخَّرَ، وَقَالَ: الْوَقْتُ مَا بَيْنَهُمَا

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے نماز کے اوقات کے متعلق پوچھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا: آگے بڑھ اور پیچھے ہو! اور فرمایا: ان دونوں کے درمیان نماز کا وقت ہے۔

1676 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ، حَدَّثَنَا بَهْزٌ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، أَخْبَرَنِي الْحَكَمُ بْنُ عُتَيْبَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي لَيْلَى يُحَدِّثُ، عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ: كَانَ رُكُوعُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ، وَإِذَا سَجَدَ وَبَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ قَرِيبًا مِنَ السَّوَاءِ

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم رکوع کرتے تھے۔ جب ایک رکوع سے سر اٹھاتے جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ کرتے اور دوسجدوں کر درمیان تقریباً برابری ہوتی تھی۔

1677 - وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي لَيْلَى يُحَدِّثُ، عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ: كَانَتْ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَكَعَ، وَإِذَا رَفَعَ

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم رکوع کرتے تھے۔ جب ایک رکوع سے سر اٹھاتے جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ کرتے اور دوسجدوں کر درمیان تقریباً برابری ہوتی تھی۔

1675- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد1صفحه304 للمصنف .

1676- أخرجه أحمد جلد 4صفحه280-285 . والبخاري في الأذان' باب: حد اتمام الركوع والاعتدال فيه والاطمأنينة' وباب: الاطمأنينة حين يرفع رأسه من الركوع' وباب: المكث بين السجدتين . ومسلم في الصلاة' باب: اعتدال أركان الصلاة وتخفيفها في تمام . وأبو داؤد في الصلاة' باب: طول القيام من الركوع . والترمذي في الصلاة' باب: اقامة الصلب اذا رفع رأسه من الركوع والسجود . والنسائي في الافتتاح' باب: قدر القيام بين الرفع والسجود . والدارمي في الصلاة' باب: قدركم كان يمكث النبي صلى الله عليه وسلم بعد ما يرفع رأسه . والبيهقي في الصلاة' باب: ما يستحب من أن يكون مكث المصلي في هذه الأركان قريبًا من السواء .

1677- أخرجه البيهقي في الصلاة' باب: ما يستحب من أن يكون مكث المصلي في هذه الأركان قريبًا من السواء .

رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ، وَإِذَا سَجَدَ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السَّجْدَتَيْنِ قَرِيبًا مِنَ السَّوَاءِ

1678 - حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهُ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اضْطَجَعَ لِيَنَامَ وَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى تَحْتَ خَدِّهِ الْأَيْمَنِ وَقَالَ: اللَّهُمَّ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَجْمَعُ عِبَادَكَ

حضرت ابوعبیدہ اپنے والد حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سونے کے لیے جب لیٹتے تھے تو اپنے دائیں ہاتھ کو دائیں رخسار کے نیچے رکھتے تھے اور یہ دعا پڑھتے تھے: اے اللہ! اپنے عذاب سے بچا اس دن جس دن تُو اپنے بندوں کو جمع کرے گا۔

1679 - حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَمْرٍو، قَالَ: قَالَ أَبِي: حَدَّثَنَا الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ، غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ: يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ

حضرت ابی فرماتے ہیں کہ ہم کو حضرت براء رضی اللہ عنہ نے بیان کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کی مثل، مگر ان کی حدیث میں یہ جملہ ہے: جس دن تُو اپنے بندوں کو اٹھائے گا۔

1680 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَرْعَرَةَ بْنِ الْبِرِنْدِ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبَانَ، حَدَّثَنِي مَسْعُودُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَقٌّ عَلَى الْمُسْلِمِينَ أَنْ يَغْتَسِلُوا يَوْمَ الْجُمُعَةِ

حضرت براء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمانوں پر جمعہ کے دن غسل کرنا ضروری ہے۔

1681 - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، حَدَّثَنَا

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے

1678- أخرجه أحمد جلد1صفحه394-400، وابن ماجه في الدعاء، باب: ما يدعو اذا أوى الى فراشه .

1679- أخرجه مسلم في المسافرين، باب: استحباب يمين الامام . والترمذي في الدعوات، باب: الأدعية عند النوم .

1680- انظر تخريج الحديث رقم:1655 .

1681- أخرجه أحمد جلد4صفحه303 . وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد6صفحه130-131 . لأحمد .

خَالِدٌ، عَنْ عَوْفٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ مَيْمُونٍ، عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ: أَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَفْرِ الْخَنْدَقِ قَالَ: عَرَضَ لَنَا صَخْرَةٌ لَا تَأْخُذُ فِيهَا الْمَعَاوِلُ فَشَكَوْا ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: فَأَخَذَ الْمِعْوَلَ، قَالَ: وَأَحْسَبُهُ، قَالَ: وَضَعَ ثَوْبَهُ فَضَرَبَ ضَرْبَةً، وَقَالَ: بِسْمِ اللّٰهِ، فَكَسَرَ ثُلُثَ الصَّخْرَةِ، ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُ أَكْبَرُ، أُعْطِيتُ مَفَاتِيحَ الشَّامِ، إِنِّي لَأَنْظُرُ إِلَى قُصُورِهَا الْحُمْرِ مِنْ مَكَانِي هَذَا، ثُمَّ قَالَ: بِسْمِ اللّٰهِ، وَضَرَبَ أُخْرَى فَكَسَرَ ثُلُثَهَا، وَقَالَ: اللّٰهُ أَكْبَرُ، أُعْطِيتُ مَفَاتِيحَ فَارِسَ، وَاللّٰهِ إِنِّي لَأَنْظُرُ إِلَى الْمَدَائِنِ وَقَصْرِهَا الْأَبْيَضِ مِنْ مَكَانِي هَذَا، ثُمَّ قَالَ: بِسْمِ اللّٰهِ، وَضَرَبَ أُخْرَى فَكَسَرَ بَقِيَّةَ الْحَجَرِ، وَقَالَ: اللّٰهُ أَكْبَرُ، أُعْطِيتُ مَفَاتِيحَ الْيَمَنِ، وَاللّٰهِ إِنِّي لَأَنْظُرُ إِلَى مَفَاتِيحِ صَنْعَاءَ مِنْ مَكَانِي هَذَا

خندق کھودنے کا حکم دیا۔ ہمارے سامنے ایک پتھر آیا اس پر ہتھوڑا اثر نہیں کر رہا تھا۔ یہ معاملہ حضور ﷺ کی بارگاہ میں پیش کیا گیا۔ آپ ﷺ نے ہتھوڑا پکڑا اور کپڑے کو رکھا اس پر ضرب لگائی اور پڑھا: بسم اللہ! وہ ایک تہائی ٹوٹ گیا۔ پھر فرمایا: اللہ اکبر! مجھے ملک شام کی چابیاں دے دی گئی ہیں۔ میں اس جگہ سے شام کے سرخ محلات دیکھ رہا ہوں پھر فرمایا: بسم اللہ! دوسری ضرب لگائی۔ دو تہائی ٹوٹ گیا اور فرمایا: اللہ اکبر! مجھے فارس کی چابیاں دی گئی ہیں اللہ کی قسم! اس جگہ پہ میں مدائن شہر کے سفید محلات دیکھ رہا ہوں پھر فرمایا: بسم اللہ تیسری ضرب لگائی پتھر کا بقیہ حصہ ٹوٹ گیا، فرمایا: اللہ اکبر مجھے یمن کی چابیاں دی گئی ہیں اللہ کی قسم! میں اس جگہ سے صنعاء شہر کی چابیاں دیکھ رہا ہوں۔

1682 - حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مِرْدَاسٍ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عُتْبَةَ بْنِ أَبِي حَكِيمٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ نَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْسَجَةَ، عَنِ الْبَرَاءِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: زَيِّنُوا الْقُرْآنَ بِأَصْوَاتِكُمْ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قرآن کو خوبصورت آوازوں کے ساتھ مزین کرو۔

1683 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا أَبُو

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

1682- أخرجه أحمد جلد 4 صفحه 283-285 . وأبو داؤد في الصلاة' باب: استحباب الترتيل في القرأة . والنسائي في الصلاة' باب: تزيين القرآن بأصواتكم . وابن ماجه في الاقامة' باب: في حسن الصوت بالقرآن . والدارمي في فضائل القرآن' باب: التغني بالقرآن .

مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا قَنَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْسَجَةَ، عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَفْشُوا السَّلَامَ تَسْلَمُوا، وَالْأَشَرَةُ شَرٌّ، قَالَ أَبُو مُعَاوِيَةَ: يَعْنِي: كَثْرَةَ الْعَبَثِ

حضور ﷺ نے فرمایا: سلام عام کرو سلامتی والے ہو جاؤ گے، زیادہ کھیل برا ہے۔ حضرت ابومعاویہ فرماتے ہیں: اشرہ سے مراد زیادہ کھیلنا ہے۔

1684 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمَوْصِلِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ صَالِحُ بْنُ عُمَرَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ لِلْمَدِينَةِ يَثْرِبَ فَلْيَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا: جس نے مدینہ شریف کو یثرب کہا اللہ سے بخشش طلب کرے۔

1685 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى، عَنِ الْحَكَمِ، وَعِيسَى، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنِ الْبَرَاءِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ، ثُمَّ لَا يَرْفَعُ حَتَّى يَنْصَرِفَ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب نماز شروع کرتے تو اپنے دونوں ہاتھوں کو بلند کرتے تھے پھر ہاتھ بلند نہیں کرتے تھے یہاں تک کہ نماز سے فارغ ہو جاتے تھے۔

1686 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ نَحْوَ رَأْسِهِ، ثُمَّ لَا يَعُودُ

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب نماز شروع کرتے تو اپنے دونوں ہاتھ سر تک بلند کرتے، پھر دوبارہ ہاتھ نہیں اُٹھاتے تھے۔

1687 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ،

حضرت برا بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں

1684- أخرجه أحمد جلد4صفحه295 . وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد3صفحه300 للمصنف .

1685- أخرجه أبو داؤد في الصلاة' باب: من لم يذكر الرفع عند الركوع .

1686- انظر تخريج الحديث رقم: 1685/1654 .

1687- انظر تخريج الحديث رقم: 1685/1654 .

عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ افْتَتَحَ الصَّلَاةَ كَبَّرَ، وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى كَادَتَا تُحَاذِيَانِ أُذُنَيْهِ، ثُمَّ لَمْ يَعُدْ

نے حضور انور ﷺ کو دیکھا جس وقت نماز شروع کرتے تھے آپ ﷺ اللہ اکبر کہتے اور دونوں ہاتھوں کو اٹھاتے۔ یہاں تک کہ دونوں کانوں کی لو تک کے برابر ہو جاتا تھا پھر رفع یدین نہیں کرتے تھے۔

1688 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، قَالَ: سَمِعْتُ يَزِيدَ بْنَ أَبِي زِيَادٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَفَعَ يَدَيْهِ حِينَ اسْتَقْبَلَ الصَّلَاةَ حَتَّى رَأَيْتُ إِبْهَامَيْهِ قَرِيبًا مِنْ أُذُنَيْهِ، ثُمَّ لَمْ يَرْفَعْهُمَا

حضرت برا بن عازب ؓ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور انور ﷺ کو دیکھا جس وقت نماز شروع کرتے تھے آپ ﷺ اللہ اکبر کہتے اور دونوں ہاتھوں کو اٹھاتے۔ یہاں تک کہ دونوں کانوں کی لو تک کے برابر ہو جاتا تھا پھر رفع یدین نہیں کرتے تھے۔

1689 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا حُدَيْجُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسَ عَشْرَةَ غَزْوَةً قَالَ: وَسَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ يَقُولُ: غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِضْعَ عَشْرَةَ غَزْوَةً

حضرت براء ؓ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کے ساتھ پندرہ غزوات میں شرکت کی۔ حضرت زید بن ارقم ؓ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کے ساتھ دس سے اوپر غزوات میں شمولیت کی۔

1690 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ: عَرَضْتُ يَوْمَ بَدْرٍ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَابْنُ عُمَرَ، فَاسْتَصْغَرَنَا، وَشَهِدْنَا يَوْمَ أُحُدٍ

حضرت براء ؓ فرماتے ہیں کہ میں اور ابن عمر ؓ غزوہ بدر کے دن پیش ہوئے تھے ہم کو چھوٹے ہونے کی وجہ سے شریک نہیں کیا اور احد کے دن شریک ہوئے تھے۔

1688- انظر تخريج الحديث رقم: **1685/1654** .

1689- أخرجه أحمد جلد **4** صفحه **290-292** . والبخاری فی المغازی' باب: كم غزا النبی صلى الله عليه وسلم .
وعزاه الهيثمی فی مجمع الزوائد جلد **9** صفحه **382** للمصنف .

1690- أخرجه أحمد جلد **4** صفحه **298** . والبخاری فی المغازی' باب: عدة أصحاب بدر .

1691 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ فِرَاسٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ: تُوُفِّيَ إِبْرَاهِيمُ ابْنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ سِتَّةَ عَشَرَ شَهْرًا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ادْفِنُوهُ بِالْبَقِيعِ، فَإِنَّ لَهُ مُرْضِعًا تُتِمُّ رَضَاعَهُ فِي الْجَنَّةِ

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم بن نبی صلی اللہ علیہ وسلم فوت ہوئے وہ سولہ ماہ کے تھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو جنت البقیع میں دفن کرو۔ بے شک اس کی مدتِ رضاعت جنت میں مکمل کی جائے گی۔

1692 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ، حَدَّثَنَا الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ، وَكَانَ غَيْرَ كَذُوبٍ قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي خَلْفَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَإِذَا قَالَ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، لَمْ يَحْنِ أَحَدٌ مِنَّا ظَهْرَهُ حَتَّى يَضَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَبْهَتَهُ إِلَى الْأَرْضِ، فَإِذَا وَضَعَ جَبْهَتَهُ إِلَى الْأَرْضِ خَرَرْنَا سُجُودًا

حضرت براء بن عاذب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ (آپ غیر کذاب ہیں) ہم نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھی۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سمع اللہ لمن حمدہ کہا ہم میں سے کسی نے بھی اپنی پشت سیدھی نہیں کی یہاں تک آپ نے اپنی پیشانی زمین پر رکھ لی۔ جب آپ نے اپنی پیشانی زمین پر رکھی ہم سجدہ میں گر گئے۔

1693 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ: مَرَّ بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقُدُورُنَا تَغْلِي مِنْ لُحُومِ الْحُمُرِ، فَأَمَرَنَا أَنْ نَكْفِئَهَا فَأَكْفَأْنَاهَا

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس سے گزرے ہماری ہانڈیاں پالتو گدھوں کے گوشت ابل رہی تھی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہا دینے کا حکم دیا ہم نے بہا دیا جو اس کے اندر تھا۔

1691- أخرجه أحمد جلد4صفحه297 . والبخاري في الجنائز' باب: ما قيل في أولاد المسلمين' وفي بدء الخلق باب: صفة الجنة وأنها مخلوقة' وفي الأدب باب: من سمى بأسماء الأنبياء .

1692- انظر تخريج الحديث رقم: 1672/1671 .

1693- أخرجه أحمد جلد 4صفحه291-301 . والبيهقي في الضحايا' باب: ما جاء في أكل لحوم الحمر الأهلية . ومسلم في الصيد والذبائح' باب: تحريم أكل لحم الحمر الأنسية . والنسائي في الصيد' باب: تحريم أكل لحوم الحمر الأهلية . وابن ماجه في الذبائح' باب: لحوم الحمر الوحشية . والبخاري في المغازي' باب: غزوة خيبر' وفي الذبائح والصيد باب: لحوم الحمر الأنسية .

1694 - وَعَنِ الْبَرَاءِ قَالَ: مَا رَأَيْنَا أَحَدًا فِي حُلَّةٍ حَمْرَاءَ مُتَرَجِّلًا أَجْمَلَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَهُ شَعَرٌ قَرِيبًا مِنْ مَنْكِبَيْهِ

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے سرخ حلہ میں اور کنگھی کیے ہوئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ خوبصورت نہیں دیکھا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بال مبارک دونوں کندھوں کے قریب تک تھے۔

1695 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا، حَدَّثَنَا أَبُو وَكِيعٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ: مَا رَأَيْتُ ذَا لِمَّةٍ فِي حُلَّةٍ أَحْسَنَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ خوبصورت کسی کی زلفیں نہیں دیکھیں جتنی آپ کو حلہ میں خوبصورت لگی تھیں۔

1696 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَاذِيَ بِهِمَا أُذُنَيْهِ، فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِعَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، فَقَالَ: قَدْ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ يَذْكُرُ ذٰلِكَ

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع کرتے تو اپنے دونوں ہاتھوں کو کندھوں تک اُٹھاتے تے' میں نے یہ بات عدی بن ثابت سے ذکر کی تو اُنہوں نے فرمایا: میں نے حضرت براء کو یہ ذکر کرتے ہوئے سنا ہے۔

1697 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا

یونس بن عبید مولیٰ قاسم بن محمد فرماتے ہیں کہ مجھے

1694- أخرجه ابن ماجه في اللباس' باب: لبس الأحمر للرجال . وأحمد جلد**4**صفحه**290-295** . ومسلم في الفضائل' باب: في صفة النبي صلى الله عليه وسلم . وأبو داؤد في اللباس' باب: الرخصة في الحمرة' وفي الترجل باب: ما جاء في الشعر . والترمذي في اللباس' باب: ما جاء في الرخصة في الثوب الأحمر للرجال' وفي المناقب باب: في صفة النبي صلى الله عليه وسلم . والنسائي في الزينة' باب: اتخاذ الجمة' وباب: لبس الحلل . والبخاري في المناقب' باب: صفة النبي صلى الله عليه وسلم' وفي اللباس باب: الثوب الأحمر' وباب: الجعد .

1696- انظر تخريج الحديث رقم:**1653** .

1697- أخرجه أحمد جلد**4**صفحه**297** . والترمذي في الجهاد' باب: ما جاء في الرايات . وأبو داؤد في الجهاد' باب: ما جاء في الرايات والألوية . وابن ماجه في الجهاد' باب: الرايات والألوية .

يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو يَعْقُوبَ الثَّقَفِيُّ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، مَوْلَى مُحَمَّدِ بْنِ الْقَاسِمِ قَالَ: أَرْسَلَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ إِلَى الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ أَسْأَلُهُ، عَنْ رَايَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كَانَتْ؟ قَالَ: كَانَتْ سَوْدَاءَ مُرَبَّعَةً مِنْ نَمِرَةٍ

محمد بن قاسم نے حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کی طرف بھیجا کہ میں ان سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے کے متعلق پوچھوں کہ وہ کیسا تھا؟ تو حضرت براء رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کالا چوکور دار تھا۔

1698 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ، قَالَ: كَانَ فِيمَا اشْتَرَطُوا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلا يَدْخُلُوا مَكَّةَ إِلا بِجُلُبَّانِ السِّلاحِ، قَالَ: وَمَا جُلُبَّانُ السِّلاحِ؟ قَالَ: الْقِرَابُ وَمَا فِيهِ

حضرت براء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر مشرکین نے شرط لگائی کہ وہ مکہ داخل نہیں ہوں گے مگر ہتھیار غلاف میں ڈال کر، عرض کی: جلبان سلاح کیا ہے؟ فرمایا: غلاف اور جو غلاف میں ہوتا ہے۔

1699 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ حُمَيْدٍ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ إِيَادٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَيْفَ تَقُولُونَ بِفَرَحِ رَجُلٍ انْفَلَتَتْ مِنْهُ رَاحِلَتُهُ تَجُرُّ زِمَامَهَا بِأَرْضٍ قَفْرٍ لَيْسَ بِهَا طَعَامٌ وَلا شَرَابٌ وَعَلَيْهَا لَهُ الطَّعَامُ وَالشَّرَابُ فَطَلَبَهَا حَتَّى شَقَّ عَلَيْهِ، ثُمَّ مَرَّتْ بِجِذْلِ شَجَرَةٍ، فَتَعَلَّقَ زِمَامُهَا فَوَجَدَهَا مُتَعَلِّقَةً بِهِ؟، قُلْنَا: شَدِيدًا يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَقَالَ

حضرت براء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم کیا کہتے ہو ایسے آدمی کی خوشی پر جس کی سواری اس سے اپنی لگام چھڑا کر جنگل میں بھاگ جائے' اس کے لیے وہاں کھانے اور پینے کے لیے کوئی شی نہ ہو' اس کا کھانا پینا اس کی سواری پر ہو اور وہ اس کو تلاش کرتا ہوا تھک جائے' پھر وہ اونٹنی ایک درخت کی جڑ پر سے گزری تو اس کی نکیل اس میں اٹک گئی' وہ اُسے اس کے ساتھ لٹکی ہوئی پائے؟ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ

1698- أخرجه أحمد جلد4صفحه289-291 . والبيهقي في الجزية' باب: الهدنة على أن يرد الامام من جاء بلده مسلمًا من المشركين . وأبو داؤد في المناسك' باب: المحرم يحمل السلاح . ومسلم في الجهاد والسير' باب: صلح الحديبية في الحديبية . والبخاري في العمرة' باب: كم اعتمر النبي صلى الله عليه وسلم؟ وفي جزاء الصيد باب: لبس السلاح للمحرم' وفي الصلح باب: كيف يكتب هذا ما صالح فلان بن فلان عليه' وباب: الصلح مع المشركين' وفي الجزية والموادعة باب: المصالحة على ثلاثة أيام' أو وقت معلوم' وفي المغازي باب: عمرة القضاء .

1699- أخرجه مسلم في التوبة' باب: في الحض على التوبة والفرح بها .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَلّٰهُ أَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ مِنَ الرَّجُلِ بِرَاحِلَتِهِ

بڑا خوش ہوگا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل اپنے بندے کی توبہ سے اس سے زیادہ خوش ہوتا ہے جتنا آدمی اپنی سواری کو پانے پر خوش ہوتا ہے۔

1700 - حَدَّثَنَا مِحْرَزُ بْنُ عَوْنٍ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ: مَا رَأَيْتُ أَحَدًا فِي حُلَّةٍ حَمْرَاءَ أَجْمَلَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَرَجِّلًا، كَانَ لَهُ شَعْرٌ قَرِيبٌ مِنْ أُذُنَيْهِ، أَوْ قَالَ: مَنْكِبَيْهِ، الشَّكُّ مِنْ مِحْرَزٍ

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ہم نے سرخ حلہ میں اور کنگھی کیے ہوئے حضور ﷺ سے زیادہ خوبصورت نہیں دیکھا' آپ ﷺ کے بال مبارک کندھوں کے قریب تک تھے۔

1701 - حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ، وَالْحَسَنُ بْنُ عِمَارَةَ، وَفِطْرٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ، عَنْ أَوْسِ بْنِ ضَمْعَجٍ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: زَيِّنُوا الْقُرْآنَ بِأَصْوَاتِكُمْ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے سنا' آپ نے فرمایا: قرآن کو خوبصورت آوازوں کے ساتھ مزین کرو۔

1702 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ حُمَيْدٍ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ إِيَادٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا سَجَدْتَ فَضَعْ كَفَّيْكَ وَارْفَعْ مِرْفَقَيْكَ

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تُو سجدہ کرے تو اپنی ہتھیلیاں رکھ اور اپنی کہنیوں کو اُٹھا کر رکھ۔

1703 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي رَجَاءَ

حضرت محمد بن مالک فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت براء رضی اللہ عنہ کے (ہاتھ) پر سونے کی انگوٹھی دیکھی

1700- انظر تخريج الحديث رقم: **1694** .

1701- انظر تخريج الحديث رقم: **1681** .

1702- أخرجه أحمد جلد**4**صفحه**283-294** . ومسلم في الصلاة' باب: الاعتدال في السجود .

1703- أخرجه أحمد جلد**4**صفحه**294** .

الْخُرَاسَانِيّ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ وَاقِدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: رَأَيْتُ عَلَى الْبَرَاءِ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ فَقِيلَ لَهُ مِنْ أَجْلِهِ قَالَ: قَسَمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفَضَلَ هَذَا الْخَاتَمُ، فَقَالَ: مَنْ تَرَوْنَ أَحَقَّ بِهَذَا؟ ، ثُمَّ قَالَ: ادْنُ يَا بَرَاءُ، فَأَلْبَسَنِي فِي إِصْبَعِي، وَقَالَ: الْبَسْ مَا كَسَاكَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ

آپ سے عرض کیا گیا: کس وجہ سے ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مال تقسیم کیا یہ انگوٹھی بچ گئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اس کا حق دار کس کو خیال کرتے ہو؟ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے براء! قریب ہو۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میری انگلی میں پہنا دی اور فرمایا: اس کو پہن! جو تجھے اللہ اور اس کے رسول نے پہنائی ہے۔

1704 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ: الْغَنَمُ بَرَكَةٌ

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بکری میں برکت ہے۔

1705 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيّ قَالَ: سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ قَالَ: لَمَّا أَقْبَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَكَّةَ إِلَى الْمَدِينَةِ تَبِعَهُ سُرَاقَةُ بْنُ جُعْشُمٍ، فَدَعَا عَلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاخَتْ بِهِ فَرَسُهُ، فَقَالَ: ادْعُ اللّٰهَ لِي وَلَا أَضُرُّكَ، فَدَعَا لَهُ فَعَطِشَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَمَرُّوا بِرَاعٍ، فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ: فَأَخَذْتُ قَدَحًا فَحَلَبْتُ فِيهِ كُثْبَةً مِنْ لَبَنٍ، فَأَتَيْتُهُ، فَشَرِبَ، ثُمَّ شَرِبَ حَتَّى

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم مکہ سے مدینہ شریف کی طرف ہجرت کر رہے تھے تو سراقہ بن جعشم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا پیچھا کیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے خلاف دعا کی۔ اس کا گھوڑا زمین میں دھنسا دیا۔ سراقہ نے عرض کی: میرے لیے اللہ سے دعا کیجیے! میں آپ کو نقصان نہیں دوں گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے لیے دعا کی۔ پس حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو پیاس لگی' آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک چرواہے کے پاس سے گزرے۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے ایک پیالہ لیا اس میں بکری کا دودھ دھوا میں

1704- أخرجه ابن ماجه فى التجارات' باب: اتخاذ الماشية . وعزاه الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 67 للمصنف .

1705- أخرجه البخارى فى مناقب الأنصار' باب: هجرة النبى صلى الله عليه وسلم وأصحابه الى المدينة . ومسلم فى الأشربة' باب: جواز شرب اللبن' وفى الزهد باب: فى حديث الهجرة .

رَضِيتُ

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لایا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نوش کیا پھر نوش کیا یہاں تک کہ میں خوش ہو گیا۔

1706 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، وَرَجُلٍ آخَرَ، عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ تَوَسَّدَ يَمِينَهُ، وَيَقُولُ: اللّٰهُمَّ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَجْمَعُ عِبَادَكَ ، قَالَ شُعْبَةُ: قَالَ أَبُو إِسْحَاقَ: وَقَالَ أَبُو الْأَحْوَصِ: يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ

حضرت براء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب سونے کا ارادہ کرتے تو آپ دائیں ہاتھ کو تکیہ بناتے اور دعا پڑھتے: اے اللہ! اپنے عذاب سے بچا جس دن تُو اپنے بندوں کو جمع کرے گا۔ حضرت شعبہ فرماتے ہیں: ابواسحاق نے فرمایا اور ابواحوص نے فرمایا: جس دن تُو اپنے بندوں کو اُٹھائے گا۔

1707 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ: سَمِعْتُ الْبَرَاءَ قَالَ: لَمَّا صَالَحَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْلَ مَكَّةَ كَتَبَ عَلِيٌّ بَيْنَهُمْ كِتَابًا فَكَتَبَ: مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ ، فَقَالَ الْمُشْرِكُونَ: لَا تَكْتُبْ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ لَوْ كُنْتَ رَسُولَ اللّٰهِ لَمْ نُقَاتِلْكَ، قَالَ لِعَلِيٍّ: امْحُهُ ، فَقَالَ عَلِيٌّ: مَا أَنَا بِالَّذِي أَمْحُوهُ، فَمَحَاهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ، فَصَالَحَهُمْ عَلَى أَنْ يَدْخُلَهَا هُوَ وَأَصْحَابُهُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ، وَلَا يَدْخُلُهَا إِلَّا بِجُلُبَّانِ السِّلَاحِ، فَسَأَلُوهُ مَا جُلُبَّانُ السِّلَاحِ؟ قَالَ: الْقِرَابُ وَمَا فِيهِ

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل مکہ سے صلح کی حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان کے درمیان معاہدہ لکھا۔ لکھا: محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مشرکین کہنے لگے: محمد رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) نہ لکھیں اگر آپ کو اللہ کا رسول مانتے ہوتے تو ہم آپ سے لڑائی کیوں کرتے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اس کو مٹا دو! حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں اس کو نہیں مٹاؤں گا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ سے اس کو مٹایا اور ان سے صلح کی۔ اس بات پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ تین دن داخل نہیں ہوں گے، نہ وہ داخل ہوں گے مگر ہتھیار غلاف میں ڈال کر۔ اُنہوں نے پوچھا: جلبان سلاح سے مراد کیا ہے؟ فرمایا: غلاف اور جو غلاف میں ہے۔

1708 - قَالَ: وَسَمِعْتُ أَبَا إِسْحَاقَ قَالَ:

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

1706- انظر تخريج الحديث رقم: **1677** .

1707- إنظر تخريج الحديث رقم: **1703** .

سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مَرْبُوعًا، بَعِيدَ مَا بَيْنَ الْمَنْكِبَيْنِ، عَظِيمَ الْجُمَّةِ إِلَى شَحْمَةِ أُذُنَيْهِ، عَلَيْهِ حُلَّةٌ حَمْرَاءُ، مَا رَأَيْتُ شَيْئًا قَطُّ أَحْسَنَ مِنْهُ

حضور ﷺ درمیانہ قد کے تھے دونوں کندھوں کے درمیان فاصلہ تھا، زلفیں کانوں کی لو تک تھیں آپ پر سرخ رنگ کا حُلّہ تھا، میں نے کبھی بھی آپ سے زیادہ خوبصورت دیکھا ہی نہیں۔

1709 - وَبِإِسْنَادِهِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ: سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ قَالَ: كَانَ أَوَّلَ مَنْ قَدِمَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُصْعَبَ بْنَ عُمَيْرٍ، وَابْنَ أُمِّ مَكْتُومٍ، فَكَانُوا يُقْرِئُونَ النَّاسَ، قَالَ: فَقَدِمَ بِلَالٌ، وَسَعِيدٌ، وَعَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ، قَالَ: ثُمَّ قَدِمَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فِي عِشْرِينَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَمَا رَأَيْتُ أَهْلَ الْمَدِينَةِ فَرِحُوا بِشَيْءٍ فَرَحَهُمْ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: " حَتَّى جَعَلَ الْإِمَاءُ يَقُلْنَ: قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "، قَالَ: فَمَا قَدِمَ حَتَّى قَرَأْتُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى فِي سُوَرٍ مِنَ الْمُفَصَّلِ

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سب سے پہلے اصحاب ﷺ میں سے حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ اور ابن مکتوم رضی اللہ عنہ لوگ ان سے پڑھتے تھے۔ حضرت بلال، حضرت سعید، حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہم آئے پھر حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ آئے بیس اصحابِ رسول ﷺ میں سے، پھر رسول اللہ ﷺ تشریف لائے، میں نے اہل مدینہ کو کسی شے کے ساتھ خوش ہوتے نہیں دیکھا جتنا ان کو رسول اللہ ﷺ کے آنے کے ساتھ خوش ہوتے ہوئے دیکھو یہاں تک کہ بچیاں کہنے لگیں رسول اللہ ﷺ آئے جب حضور ﷺ آئے۔ میں نے آپ ﷺ سے "فسبح اسم ربك الاعلى" پڑھی دوسرے سورہ مفصل سے۔

1710 - وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: سَمِعْتُ الْبَرَاءَ

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ مٹی

1709- أخرجه أحمد جلد 4 صفحه 291-284 . والبيهقي في السنن، باب: الاذن بالهجرة . والبخاري في مناقب الأنصار، باب: مقدم النبي صلى الله عليه وسلم وأصحابه الى المدينة، وفي التفسير باب: سورة (سبح اسم ربك الاعلى)، وفي فضائل القرآن باب: تأليف القرآن .

1710- أخرجه أحمد جلد 4 صفحه 285-291 . ومسلم في الجهاد والسير، باب: غزوة الأحزاب وهي الخندق . والدارمي السير، باب: في حفر الخندق . والبخاري في الجهاد، باب: حفر الخندق، وباب: الرجز في الحرب، وفي المغازي، باب: غزوة الخندق، وفي القدر باب: (وما كنا لنهتدي لو لا أن هدانا الله)، وفي التمني باب: قول الرجل لو لا الله ما اهتدينا .

قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْقُلُ التُّرَابَ، وَلَقَدْ وَارَى التُّرَابُ بَطْنَهُ وَهُوَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ لَوْلَا أَنْتَ مَا اهْتَدَيْنَا وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّيْنَا، فَأَنْزِلَنْ سَكِينَةً عَلَيْنَا وَثَبِّتِ الْأَقْدَامَ اِنْ لَاقَيْنَا اِنَّ الْأُلَى قَدْ بَغَوْا عَلَيْنَا وَرُبَّمَا قَالَ: اِنَّ الْمَلَا قَدْ أَبَوْا عَلَيْنَا اِذَا أَرَادُوا فِتْنَةً أَبَيْنَا ، يَرْفَعُ بِهَا صَوْتَهُ

جھاڑتے تھے یہاں تک کہ میں نے مٹی آپ ﷺ کے شکم اطہر پر دیکھی، آپ یہ اشعار پڑھ رہے تھے:

اے اللہ! اگر تو نہ ہوتا ہم ہدایت نہ پاتے نہ ہم زکوٰۃ اور نماز ادا کرتے، تُو نے ہم پر سکینہ نازل کی اور ہمارے قدموں کو ثابت قدم رکھ جب ہم دشمن آ منا سامنا کریں۔

بسا اوقات آپ ﷺ یہ پڑھتے تھے بلند آواز سے: بے شک گروہ نے ہم پر انکار کیا جب انہوں نے ہم کو آزمائش میں ڈالنا چاہا۔

1711 - وَبِاِسْنَادِهِ، عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ: مَرَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَوْمٍ جُلُوسٍ فِي الطَّرِيقِ، فَقَالَ: اِنْ كُنْتُمْ لَا بُدَّ فَاعِلِينَ فَاهْدُوا السَّبِيلَ، وَرُدُّوا السَّلَامَ، وَأَعِينُوا الْمَظْلُومَ

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک قوم کے پاس سے گزرے جو راستے میں بیٹھے ہوئے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تم نے ضرور بیٹھنا ہے تو مسافر کی راہنمائی کرو، سلام کا جواب دو اور مظلوم کی مدد کرو۔

1712 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بِمِثْلِهِ، قَالَ شُعْبَةُ: قُلْتُ لِأَبِي اِسْحَاقَ أَسَمِعْتَهُ مِنَ الْبَرَاءِ؟ قَالَ: لَا

حضرت ابی اسحاق حضرت براء رضی اللہ عنہ سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔ حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے ابی اسحاق سے کہا: کیا آپ نے حضرت براء رضی اللہ عنہ سے سنا ہے؟ اُنہوں نے کہا: نہیں! بے شک انہوں نے ہم پر بغاوت کی۔

1713 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي اِسْحَاقَ قَالَ: قَالَ

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے صحابہ) میں سے بعض کا وصال ہو گیا تھا وہ شراب پیتے

1711- أخرجه أحمد جلد 4صفحه282-291 . والترمذی فی الاستئذان، باب: ما جاء فی المجالس علی الطریق . والدارمی فی الاستئذان، باب: فی النهیع ان الجلوس فی الطرقات .

1713- أخرجه الترمذی فی تفسیر القرآن، باب: ومن سورة المائدة .

الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ: مَاتَ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُمْ يَشْرَبُونَ الْخَمْرَ، فَلَمَّا نَزَلَ تَحْرِيمُهَا، قَالَ أُنَاسٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَكَيْفَ بِأَصْحَابِنَا الَّذِينَ مَاتُوا وَهُمْ يَشْرَبُونَهَا؟ فَنَزَلَتْ " (لَيْسَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جُنَاحٌ فِيمَا طَعِمُوا إِذَا مَا اتَّقَوْا وَآمَنُوا) (المائدة:93)

تھے۔ جب شراب کی حرمت نازل ہوئی۔ حضور ﷺ کے صحابہ میں سے بعض کہنے لگے: ان کا حال کیسا ہوگا جو اس حالت میں فوت ہوئے کہ وہ شراب پیتے تھے؟ یہ آیت اتری: ''نہیں ہے اُن لوگوں پر جو ایمان لائے اور اچھے عمل کیے کوئی گناہ جو انہوں نے طمع کی؛ جب وہ ڈرتے تھے اور ایمان والے تھے''۔

1714 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، مِثْلَهُ، قَالَ شُعْبَةُ: قُلْتُ: أَسَمِعْتَهُ مِنَ الْبَرَاءِ؟ قَالَ: لَا

حضرت ابی اسحاق حضرت براء رضی اللہ عنہ سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔ حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے ابی اسحاق سے کہا: کیا آپ نے حضرت براء رضی اللہ عنہ سے سنا ہے؟ انہوں نے کہا: نہیں!

1715 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، أَنَّهُ سَمِعَ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ يَقُولُ: أَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا إِذَا أَخَذَ مَضْجَعَهُ أَنْ يَقُولَ: اللّٰهُمَّ أَسْلَمْتُ نَفْسِي إِلَيْكَ، وَوَجَّهْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ، وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ، وَأَلْجَأْتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ رَغْبَةً وَرَهْبَةً إِلَيْكَ، لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَى مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ وَبِنَبِيِّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ، فَإِنْ مَاتَ مَاتَ عَلَى الْفِطْرَةِ

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک آدمی کو حکم دیا کہ جب تو اپنے بستر پہ آئے تو یہ پڑھ لیا کر: ''اللّٰهُمَّ اسلمت الٰی آخرہ'' اگر اس رات کو مر جائے گا تو فطرت پر مرے گا۔

1716 - وَبِهِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ:

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ایک آدمی نے سورۃ

1715- انظر تخريج الحديث رقم: 1662 .

1716- أخرجه البخاري في المناقب' باب: علامات النبوة في الاسلام' وفي فضائل القرآن باب: فضل سورة الكهف' وفي التفسير رقم الحديث: 4839 باب: (هو الذي أنزل السكينة) . وأحمد جلد 4 صفحه 281-284 .

سَمِعْتُ الْبَرَاءَ يَقُولُ: قَرَأَ رَجُلٌ الْكَهْفَ وَفِي الدَّارِ دَابَّةٌ فَجَعَلَتْ تَنْفِرُ فَسَلَّمَ، فَإِذَا ضَبَابَةٌ أَوْ سَحَابَةٌ قَدْ غَشِيَتْهُ، فَذَكَرَهُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اقْرَأْ فُلَانُ، فَإِنَّهَا السَّكِينَةُ نَزَلَتْ عِنْدَ الْقُرْآنِ، أَوْ تَنَزَّلَتْ لِلْقُرْآنِ

الکہف شریف پڑھ رہے تھے گھر میں ایک جانور تھا وہ بدکنے لگا۔ جب پڑھنا بند کرتے تو وہ روکا جاتا۔ حضور ﷺ کے سامنے اس کا ذکر ہوا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: فلان پڑھتے رہنا تھا وہ سکینہ تھی جو قرآن پڑھتے وقت اترتی ہے۔

1717 - وَبِهِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ: سَمِعْتُ الْبَرَاءَ يَقُولُ: آخِرُ آيَةٍ نَزَلَتِ الْكَلَالَةُ، وَآخِرُ سُورَةٍ نَزَلَتْ بَرَاءَةٌ

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آخری آیت جو نازل ہوئی وہ آیت کلالہ تھی۔ آخرسورہ جو نازل ہوئی وہ سورۃ البراءۃ تھی۔

1718 - وَبِهِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، أَنَّهُ سَمِعَ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ يَقُولُ: اسْتُصْغِرْتُ يَوْمَ بَدْرٍ أَنَا وَابْنُ عُمَرَ، وَكَانَتِ الْمُهَاجِرُونَ نَيِّفًا عَلَى السِّتِّينَ، وَالْأَنْصَارُ نَيِّفًا عَلَى الْمِئَتَيْنِ وَأَرْبَعِينَ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے اور ابن عمر رضی اللہ عنہ کو بدر کے بدر چھوٹے ہونے کی وجہ سے نہیں جانے دیا مہاجرین ساٹھ تھے انصار دوسو چالیس تھے۔

1719 - وَبِإِسْنَادِهِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، أَنَّهُ

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ایک آیت کے متعلق

ومسلم في المسافرين' باب: نزول السكينة لقرأة القرآن . والترمذي في ثواب القرآن' باب: ما جاء في فضل سورة الكهف .

1717- أخرجه مسلم في الفرائض' باب: آخر آية أنزلت الكلالة . والترمذي في التفسير' باب: ومن سورة النساء . وأبو داؤد في الفرائض' باب: من كان ليس له ولد وله أخوات . والبخاري في التفسير' باب: (يستفتونك قل: الله يفتيكم في الكلالة)' وباب: (برأة من الله ورسوله الى الذين عاهدتم من المشركين)' وفي المغازي باب: حج أبي بكر بالناس في سنة تسع' وفي الفرائض باب: (يستفتونك قل الله يفتيكم في الكلالة) .

1718- انظر تخريج الحديث رقم: **1689** .

1719- أخرجه مسلم في الامارة' باب: سقوط فرض الجهاد عن المعذورين . والترمذي في التفسير' باب: ومن سورة النساء' وفي الجهاد باب: ما جاء في الرخصة لأهل العذر في القعود . وأحمد جلد **4** صفحه **282-284** . والبيهقي في السنن' باب: من اعتذر بالضعف والمرض والزمانة . والنسائي في الجهاد' باب: فضل المجاهدين على القاعدين . والبخاري في الجهاد' باب: قول الله تعالىٰ: (لا يستوى القاعدون من المؤمنين غير اولى الضرر)' وفي التفسير باب: (لا يستوى القاعدون من المؤمنين والمجاهدون في سبيل الله)' وفي فضائل القرآن باب: كاتب النبي صلى الله عليه وسلم .

سَمِعَ الْبَرَاءَ يَقُولُ فِي هَذِهِ الْآيَةِ: " (لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ) (النساء: 95)، (وَالْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ) (النساء: 95)، قَالَ: فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْدًا، فَجَاءَ بِكَتِفٍ، قَالَ: فَشَكَا ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ ضَرَارَتَهُ فَنَزَلَتْ (لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ) (النساء: 95)

''لا یستوی القاعدون الٰی آخرہٖ'' حضور ﷺ نے حضرت زید رضی اللہ عنہ کو لکھنے کا حکم دیا تو وہ ایک ہڈی لے کر آئے۔ حضرت ابن مکتوم رضی اللہ عنہ نے نابینا ہونے کے حوالہ سے شکایت کی۔ پھر یہ آیت اتری: ''لَا یَسْتَوِی الْقَاعِدُوْنَ الٰی آخرہٖ''۔

1720 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، فِي هَذِهِ الْآيَةِ (لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ) (النساء: 95)، مِثْلَ حَدِيثِ الْبَرَاءِ

ایک آدمی حضرت زید رضی اللہ عنہ سے اس آیت کی تفسیر روایت کرتے ہیں: ''لَا یَسْتَوِی الْقَاعِدُوْنَ'' حضرت براء کی حدیث کی طرح۔

1721 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ: سَمِعْتُ الْبَرَاءَ، وَسَأَلَهُ رَجُلٌ مِنْ قَيْسٍ قَالَ: أَفَرَرْتُمْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ؟ فَقَالَ الْبَرَاءُ:

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت قیس سے پوچھا: تم حنین کے دن فرار ہو گئے تھے رسول اللہ ﷺ کو چھوڑ کر؟ حضرت براء رضی اللہ عنہ نے فرمایا: لیکن حضور ﷺ فرار نہیں ہوئے تھے قبیلہ ہوازن کے

1720- أخرجه مسلم فی الامارة' باب: سقوط فرض الجهادعن المعذورين . وأحمد جلد 5صفحه184 . والبيهقی فی السنن' باب: من اعتذر بالضعف والمرض والزمانة . وأبو داؤد فی الجهاد' باب: الرخصة فی القعود من العذر فی الجهاد . والنسائی فی الجهاد . والترمذی فی التفسير' باب: ومن سوة النساء . والبخاری فی الجهاد' باب: قول الله عزوجل: (لا يستوى القاعدون من المؤمنين غير أولى الضرر والمجاهدون فی سبيل الله)' وفی التفسير رقم الحديث:4592 باب: (لا يستوى القاعدون من المؤمنين) (والمجاهدون فی سبيل الله) .

1721- أخرجه البيهقی فی السنن' باب: الترجل عند شدة اليأس . وأحمد جلد 4صفحه280-281 . والترمذی فی الجهاد' باب: ما جاء فی الثبات عند القتال . ومسلم فی الجهاد' باب: غزوة حنين . والبخاری فی المغازی' باب: قول الله تعالٰی: (ويوم حنين اذ أعجبتكم كثرتكم)' وفی الجهاد باب: من قاد غيره فی الحرب' وباب: بغلة النبی البيضاء' وباب: من صف أصحابه عند الهزيمة ونزل عن دابته فاستنصر' وباب: من قال: خذها وأنا ابن فلان .

لَكِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ لَمْ يَفِرَّ، كَانَتْ هَوَازِنُ نَاسًا رُمَاةً، وَإِنَّا لَمَّا حَمَلْنَا عَلَيْهِمْ، فَأَكْبَبْنَا عَلَى الْغَنَائِمِ، فَاسْتَقْبَلُونَا بِالسِّهَامِ، وَلَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَغْلَتِهِ الشَّهْبَاءِ، وَإِنَّ أَبَا سُفْيَانَ بْنَ الْحَارِثِ آخِذٌ بِلِجَامِهَا، وَهُوَ يَقُولُ: أَنَا النَّبِيُّ لَا كَذِبْ أَنَا ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبْ

لوگ پتھر پھینک رہے تھے ہم مالِ غنیمت لانے لگے اُنہوں نے ہم پر تیر برسائے میں نے حضور ﷺ کو دیکھا کہ آپ شہباء نامی خچر پر تھے اور حضرت ابوسفیان بن حارث نے آپ ﷺ کے خچر کی لگام پکڑی ہوئی تھی آپ ﷺ فرمارہے تھے: میں نبی ﷺ ہوں جھوٹ نہیں میں ابن عبدالمطلب ہوں۔

1722 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ: قَالَ الْبَرَاءُ: أَصَبْنَا يَوْمَ خَيْبَرَ حُمُرًا فَنَادَى مُنَادِي رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنْ أَكْفِئُوا الْقُدُورَ

حضرت ابواسحاق سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ حضرت براء رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم کو خیبر کے دن پالتو گدھے ملے اس کے بعد حضور ﷺ کے اعلان کرنے والے نے اعلان کیا کہ ہنڈیاں بہادو!

1723 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ: سَمِعْتُ الرَّبِيعَ بْنَ الْبَرَاءِ يَقُولُ: سَمِعْتُ الْبَرَاءَ يَقُولُ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَقْبَلَ مِنْ سَفَرٍ قَالَ: آيِبُونَ عَابِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں حضور ﷺ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سفر سے واپس آئے تھے، آپ ﷺ یہ پڑھتے تھے: ''آيِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ''۔

1724 - وَبِإِسْنَادِهِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ: سَمِعْتُ الْبَرَاءَ يَقُولُ: أُهْدِيَتْ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةَ حَرِيرٍ فَجَعَلَ أَصْحَابُهُ

حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت براء رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضور ﷺ کو ریشم کا حلہ بطور ہدیہ دیا گیا۔ صحابہ کرام اس کو چھونے لگے اور

1722- انظر تخريج الحديث رقم: **1692** .

1723- انظر تخريج الحديث رقم: **1658** .

1724- أخرجه أحمد جلد **4** صفحه **289-294** . والترمذي في المناقب' باب: مناقب سعد بن معاذ . وابن ماجه في المقدمة' باب: في فضائل أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم . ومسلم في فضائل الصحابة' باب: من فضائل سعد بن معاذ . والبخاري في مناقب الأنصار' باب: مناقب سعد بن معاذ' وفي بدء الخلق باب: ما جاء في صفة الجنة وأنها مخلوقة' وفي اللباس باب: مس الحرير من غير لبس' وفي الأيمان والنذور باب: كيف كانت يمين النبي صلى الله عليه وسلم .

يَلْمِسُونَهَا يَعْجَبُونَ مِنْ لِينِهَا، فَقَالَ: تَعْجَبُونَ مِنْ لِينِ هَذِهِ؟ لَمَنَادِيلُ سَعْدٍ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنْهَا وَأَلْيَنُ

اس کی نرمی پہ تعجب کرنے لگے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم اس کی نرمی پر تعجب کرتے ہو؟ حضرت سعد بن معاذ کے لیے جنت میں اس سے بھی زیادہ بہتر اور نرم ہے۔

1725 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ: أُهْدِيَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةَ حَرِيرٍ فَجَعَلَ أَصْحَابُهُ يَلْمِسُونَهَا، فَقَالَ: أَتَعْجَبُونَ مِنْ لِينِ هَذَا؟ لَمَنَادِيلُ سَعْدٍ فِي الْجَنَّةِ أَلْيَنُ مِنْ هَذَا

حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت براء رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضور ﷺ کو ریشم کا حلہ بطور ہدیہ دیا گیا۔ صحابہ کرام اس کو چھونے لگے اور اس کی نرمی پہ تعجب کرنے لگے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم اس کی نرمی پر تعجب کرتے ہو؟ حضرت سعد بن معاذ کے لیے جنت میں اس سے بھی زیادہ بہتر اور نرم ہے۔

1726 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ: سَمِعْتُ الْبَرَاءَ يَقُولُ: " كَانَتِ الْأَنْصَارُ إِذَا حَجُّوا لَمْ يَدْخُلُوا الْبُيُوتَ إِلَّا مِنْ ظُهُورِهَا، فَجَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَدَخَلَ مِنْ بَابِهِ، فَقِيلَ لَهُ فِي ذَلِكَ، فَنَزَلَتْ: (وَلَيْسَ الْبِرُّ بِأَنْ تَأْتُوا الْبُيُوتَ مِنْ ظُهُورِهَا) (البقرة: 189) الْآيَةَ"

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: انصار جب حج کرتے تو اپنے گھروں میں داخل نہیں ہوتے تھے مگر اس کی پشتوں سے ایک آدمی انصار میں سے اپنے گھر سے دروازہ کی جانب سے آیا تو اس کو اس کے متعلق کہا گیا۔ یہ آیت نازل ہوئی: ''یہ کوئی نیکی ہے کہ تم گھروں کی پشت سے دروازہ کی طرف آؤ''۔

1727 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا قَنَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ النَّهْمِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْسَجَةَ، عَنِ الْبَرَاءِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَسَمِعَ أَبَا

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت ابوموسیٰ کا قرآن پڑھنا سنا تو آپ ﷺ نے فرمایا: گویا تمہیں جناب آلِ داؤد علیہ السلام کی آواز دی گئی ہے۔

1725- أخرجه أحمد جلد4صفحه289-301 . والبخارى فى بدء الخلق' باب: ما جاء فى صفة الجنة وأنها مخلوقة . والترمذى فى المناقب' باب: مناقب سعد بن معاذ .

1726- أخرجه البخارى فى العمرة' باب: قول اللّٰه تعالىٰ: (وأتوا البيوت من أبوابها)' وفى التفسير باب: (وليس البر بأن تأتوا البيوت من ظهورها ولكن البر من اتقى) .

مُوسَى يُقْرَأُ الْقُرْآنَ: كَأَنَّ صَوْتَ هَذَا مِنْ أَصْوَاتِ آلِ دَاوُدَ

مُسْنَدُ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرِ الْجُهَنِيِّ

مسند عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ

1728 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُعَوِّذَتَيْنِ قَالَ عُقْبَةُ: فَأَمَّنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهِمَا فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ، ثُمَّ دَعَانِي فَذَكَرْتُ حَدِيثَهُ فِيهِمَا

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے معوذتین کے متعلق سوال کیا۔ حضرت عقبہ فرماتے ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نمازِ فجر میں ہماری امامت کروائی' پھر مجھے بلوایا میں نے اپنی بات کا ذکر کیا۔

1729 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اقْرَأْ بِهَاتَيْنِ الْآيَتَيْنِ مِنْ آخِرِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ، إِنِّي أُعْطِيتُهُمَا مِنْ تَحْتِ الْعَرْشِ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سورۂ بقرہ کی آخری دو آیتوں کو پڑھو' مجھے دونوں عرش کے نیچے سے دی گئی ہیں۔

1728- أخرجه النسائى فى افتتاح الصلاة' باب: القرأة فى الصبح بالمعوذتين . والبيهقى فى السنن' باب: فى المعوذتين . وأحمد جلد **4** صفحه **144-150** . ومسلم فى المسافرين . وأبو داؤد فى الصلاة' باب: فى المعوذتين . والترمذى فى ثواب القرآن' باب: ما جاء فى المعوذتين . والدارمى فى فضائل القرآن' باب: فى فضل المعوذتين .

1729- أخرجه أحمد جلد **4** صفحه **147-158** . وعزاه أيضًا الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد **6** صفحه **312** للمصنف والطبرانى .

1730 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: بَيْنَا أَنَا أَقُودُ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَقْبٍ مِنْ تِلْكَ النِّقَابِ، قَالَ: يَا عُقْبُ، أَلَا تَرْكَبُ؟ ، فَأَجْلَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَرْكَبَ مَرْكَبَهُ، ثُمَّ قَالَ: يَا عُقْبُ، أَلَا تَرْكَبُ؟ ، فَأَشْفَقْتُ أَنْ تَكُونَ مَعْصِيَةً، فَنَزَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَكِبْتُ هُنَيْهَةً، ثُمَّ رَكِبَ، ثُمَّ قَالَ: يَا عُقْبُ، أَلَا أُعَلِّمُكَ سُورَتَيْنِ مِنْ خَيْرِ السُّورَتَيْنِ قَرَأَ بِهِمَا النَّاسُ ، قُلْتُ: بَلَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: فَأَقْرَأَنِي قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ، وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ، ثُمَّ أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ، فَتَقَدَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ، فَقَرَأَ بِهِمَا ثُمَّ مَرَّ بِي، قَالَ: كَيْفَ رَأَيْتَ يَا عُقْبُ؟ ، اقْرَأْ بِهِمَا كُلَّمَا نِمْتَ وَقُمْتَ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ پیدل چل رہا تھا کہ آپ نے فرمایا: اے عقبہ! کیا تُو سوار نہیں ہو گا؟ میں سوار نہیں ہوا' پھر آپ نے فرمایا: اے عقبہ! تُو سوار نہیں ہوگا؟ میں آپ کی نافرمانی کرنے سے ڈر گیا' حضور صلی اللہ علیہ وسلم اُترے اور میں ڈرتا ہوا سوار ہوا' پھر آپ سوار ہوئے اور آپ نے فرمایا: اے عقبہ! کیا میں تمہیں ایسی دو سورتیں نہ سکھاؤں جو اچھی ہیں' لوگ ان دونوں کو پڑھتے ہیں۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے بھی پڑھائیں! آپ نے فرمایا: ''قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ' قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ '' پھر نماز کے لیے اقامت پڑھی گئی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم آگے بڑھے' آپ نے قرأت میں دونوں کو پڑھا' پھر مجھے حکم دیا: اے عقبہ! کیا دیکھتے ہو؟ ان دونوں کو پڑھا کرو' جب آرام کرو اور جب اُٹھو۔

1731 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُسِرُّ بِالْقُرْآنِ كَالْمُسِرِّ بِالصَّدَقَةِ، وَالْجَاهِرُ بِالْقُرْآنِ كَالْجَاهِرِ بِالصَّدَقَةِ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' وہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قرآن کو آہستہ آہستہ پڑھنے والا ایسا ہی ہے جس طرح صدقہ چھپا کر دینے والا ہے اور قرآن کو اونچی آواز میں پڑھنے والا ایسے ہے جس طرح اعلانیہ صدقہ دینے والا ہے۔

1730- أخرجه أحمد جلد4صفحه144 .

1731- أخرجه أحمد جلد 4صفحه151-158 . والنسائي في الزكاة' باب: المسر بالصدقة . وأبو داؤد في الصلاة' باب: صلاة الليل مثنى مثنى . والترمذي في ثواب القرآن' باب: اسألوا الله بالقرآن .

1732 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَيُّوبَ الْقَارِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَمِّي إِيَاسُ بْنُ عَامِرٍ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ (فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ) (الواقعة: 74) قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اجْعَلُوهَا فِي رُكُوعِكُمْ، فَلَمَّا نَزَلَتْ (سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى) (الأعلى: 1)، قَالَ: اجْعَلُوهَا فِي سُجُودِكُمْ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت ''فسبح اسم ربك العظيم'' نازل ہوئی تو ہمیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو تم اپنے رکوع میں رکھ لو۔ جب ''فسبح اسم ربك الاعلیٰ'' نازل ہوئی تو فرمایا: اس کو اپنے سجدوں میں رکھ لو۔

1733 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ، حَدَّثَنَا حَيْوَةُ، أَخْبَرَنِي بَكْرُ بْنُ عَمْرٍو، أَنَّ شُعَيْبَ بْنَ زُرْعَةَ حَدَّثَهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ، أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِأَصْحَابِهِ: لَا تُخِيفُوا أَنْفُسَكُمْ، أَوْ قَالَ: الْأَنْفُسَ، قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَبِمَ نُخِيفُ أَنْفُسَنَا؟ قَالَ: بِالدَّيْنِ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ سے فرمایا: تم اپنے آپ کو یا فرمایا: جانوں کو نہ ڈراؤ! عرض کی گئی: یارسول اللہ! ہم کس کے ساتھ اپنے آپ کو ڈرائیں؟ آپ نے فرمایا: قرض کے ساتھ۔

1734 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ، حَدَّثَنَا قُبَاثُ بْنُ رَزِينٍ الْمِصْرِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ رَبَاحٍ اللَّخْمِيَّ قَالَ: سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ الْجُهَنِيَّ يَقُولُ: كُنَّا جُلُوسًا فِي الْمَسْجِدِ

حضرت عقبہ بن عامر فرماتے ہیں ہم مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے ہم قرآن پڑھ رہے تھے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا: کتاب اللہ سیکھو اور آگے سکھاؤ۔ حضرت قباث فرماتے ہیں: میں اس کو ہی کافی

1732- أخرجه أحمد جلد4صفحه155 . والدارمي في الصلاة' باب: ما يقال في الركوع . وأبو داؤد في الصلاة'باب: ما يقول الرجلفي ركوعه وسجوده . وابن ماجه في الاقامة' باب: التسبيح في الركوع .

1733- أخرجه أحمد جلد 4صفحه146-154 . وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 4صفحه126 للمصنف في الكبير والاوسط .

1734- أخرجه أحمد جلد 4صفحه146-150 . والدارمي في فضائل القرآن' باب: في تعاهد القرآن . وعزاه أيضًا الهيثمي في مجمع الزوائد جلد7صفحه169 للطبراني .

نَقْرَأُ الْقُرْآنَ، فَدَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: تَعَلَّمُوا كِتَابَ اللّٰهِ وَأَفْشُوهُ، قَالَ قُبَاثٌ: حَسِبْتُهُ قَالَ: وَتَغَنَّوا بِهِ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَهُوَ أَشَدُّ تَفَلُّتًا مِنَ الْعِشَارِ مِنَ الْعُقُلِ

سمجھتا ہوں کہ اس کو یاد رکھو' اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! جس طرح باندھا ہوا اونٹ کھل جائے تو وہ بھاگتا ہے' اسی طرح قرآن یاد نہ رکھنے سے سینوں سے اونٹ کے نکلنے سے زیادہ تیز ہے۔

1735 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ يُونُسَ بْنِ بُكَيْرٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُكْرِهُوا مَرْضَاكُمْ عَلَى الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ، فَإِنَّ اللّٰهَ يُطْعِمُهُمْ وَيَسْقِيهِمْ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اپنے مریض کو کھانے اور پینے پر مجبور نہ کرو بے شک اللہ عزوجل اس کو کھلاتا اور پلاتا ہے۔

1736 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ أَبِي عَلِيٍّ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: سَتُفْتَحُ عَلَيْكُمْ أَرَضُونَ، وَيَكْفِيكُمُ اللّٰهُ فَلَا يَعْجِزَنَّ أَحَدُكُمْ أَنْ يَلْهُوَ بِأَسْهُمِهِ

حضرت حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا' آپ نے فرمایا: عنقریب تم پر ممالک فتح ہو جائیں گے' تم کو اللہ کافی ہوگا' تم میں سے کوئی بھی تیر اندازی سیکھنے کو نہ بھولے۔

1737 - حَدَّثَنَا هَارُونُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے

1735- أخرجه ابن ماجه في الطب' باب: لا تكرهوا مرضاكم على الطعام . والترمذي في الطب' باب: ما جاء لا تكرهوا مرضاكم على الطعام والشراب' باب: لا تكرهوا مرضاكم على الطعام والشراب .

1736- أخرجه أحمد جلد 4صفحه157 . ومسلم في الامارة' باب: فضل الرمي والحث عليه . والبيهقي في السنن' باب: التحريض على الرمي . والترمذي في التفسير' باب: ومن سورة الأنفال .

1737- أخرجه أحمد جلد 4صفحه157 . ومسلم في الامارة' باب: فضل الرمي والحث عليه . وأبو داؤد في الجهاد' باب: في الرمي . وابن ماجه في الجهاد' باب: الرمي في سبيل الله . والدارمي في الجهاد' باب: في فضل الرمي والأمر به . والترمذي في التفسير' باب: ومن سورة الأنفال .

وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ أَبِي عَلِيٍّ ثُمَامَةَ بْنِ شُفَيٍّ، أَنَّهُ سَمِعَ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنبَرِ يَقُولُ: " (وَأَعِدُّوا لَهُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ قُوَّةٍ) (الأنفال:60) ، أَلَا إِنَّ الْقُوَّةَ الرَّمْيُ، أَلَا إِنَّ الْقُوَّةَ الرَّمْيُ، أَلَا إِنَّ الْقُوَّةَ الرَّمْيُ"

حضور ﷺ سے برسرِ منبر سنا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: تیار کر کے رکھو کافروں کے لیے اسلحہ جتنی تم طاقت رکھتے ہو۔ خبردار! تیراندازی قوت ہے، خبردار تیراندازی قوت ہے، خبردار تیراندازی قوت ہے۔

1738 - حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنَا كَعْبُ بْنُ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شُمَاسَةَ الْمَهْرِيِّ، عَنْ أَبِي الْخَيْرِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: النَّذْرُ يَمِينٌ، وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نے فرمایا: نذر قسم ہے اس کا کفارہ قسم والا کفارہ ہے۔

1739 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ مِشْرَحِ بْنِ هَاعَانَ الْمَعَافِرِيِّ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْ أَنَّ الْقُرْآنَ جُعِلَ فِي إِهَابٍ ثُمَّ أُلْقِيَ فِي النَّارِ مَا احْتَرَقَتْ ، قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ: فَفَسَّرَهُ: أَنَّ مَنْ جَمَعَ الْقُرْآنَ ثُمَّ دَخَلَ النَّارَ فَهُوَ شَرٌّ مِنْ خِنْزِيرٍ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ اگر قرآن اس کو کھال میں رکھا جائے پھر اس میں ڈالا جائے تو وہ نہیں جلے گا۔ حضرت عبدالرحمٰن اس کی تفسیر کرتے ہیں کہ جس نے قرآن کو اکٹھا کیا پھر آگ میں داخل ہوا تو خنزیر سے برا ہے۔

1740 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے

1738- أخرجه أحمد جلد **4** صفحه **144-146** . وأبو داؤد في الأيمان' باب: من نذر نذرًا لم يسمه . ومسلم في النذور' باب: في كفارة النذر . والنسائي في الأيمان' باب: كفارة النذر اذا لم يُسم .

1739- أخرجه الدارمي في فضائل القرآن' باب: فضل من قرأ القرآن . وأحمد جلد **4** صفحه **151-155** . وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **7** صفحه **158** للمصنف والطبراني .

1740- أخرجه أحمد جلد **4** صفحه **155** . وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **8** صفحه **104-105** لأحمد .

الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو قَبِيلٍ حُيَيُّ بْنُ هَانِءٍ الْمَعَافِرِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: هَلَاكُ أُمَّتِي فِي الْكِتَابِ وَاللَّبَنِ، قَالُوا: وَمَا الْكِتَابُ وَاللَّبَنُ؟ قَالَ: يَتَعَلَّمُونَ الْقُرْآنَ فَيَتَأَوَّلُونَهُ عَلَى غَيْرِ تَأْوِيلِهِ، وَيُحِبُّونَ اللَّبَنَ فَيَدَعُونَ الْجَمَاعَاتِ وَالْجُمَعَ وَيَبْدُونَ

حضور ﷺ سے سنا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: میری امت کی ہلاکت کتاب اور دودھ میں ہے۔ صحابہ کرام نے عرض کی کہ کتاب اور دودھ سے کیا مراد ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: لوگ قرآن سیکھیں گے اس کی تاویل کریں گے اس کے علاوہ ایسی تاویل جو اس کی نہیں ہے دودھ کو پسند کریں گے' جماعتوں اور جمعہ کو چھوڑیں گے اور دیہاتی بن جائیں گے۔

1741 - حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الدَّوْرَقِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو قَبِيلٍ الْمَعَافِرِيُّ، عَنْ أَبِي عُشَّانَةَ الْمَعَافِرِيُّ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ إِلَى الْمَسْجِدِ كُتِبَتْ لَهُ بِكُلِّ خَطْوَةٍ يَخْطُوهَا عَشْرَ حَسَنَاتٍ، وَالْقَاعِدُ فِي الْمَسْجِدِ يَنْتَظِرُ الصَّلَاةَ كَالْقَانِتِ، وَيُكْتَبُ مِنَ الْمُصَلِّينَ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى بَيْتِهِ

حضرت عقبہ بن عامر الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اپنے گھر سے مسجد کی طرف نکلا اس کے لیے ہر قدم پر دس نیکیاں لکھی جائیں گی۔ مسجد میں بیٹھ کر نماز کے انتظار میں رہنے والا قانت (رجوع کرنے والا) اس کے لیے نمازیں لکھی جاتی ہیں یہاں تک کہ گھر واپس آجائے۔

1742 - حَدَّثَنَا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ أَبِي الْخَيْرِ، عَنْ عُقْبَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى قَتْلَى أُحُدٍ بَعْدَ ثَمَانِ سِنِينَ

حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے اُحد کے شہیدوں کے بارے میں فرمایا: میں تمہارے آگے انتظار کروں گا' میں تم پر گواہ ہوں' میں تم سے حوض کا وعدہ کرتا ہوں' میں اب بھی اس جگہ سے حوض کو دیکھ

1741- أخرجه أحمد جلد4صفحه157 . وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد7صفحه158 للمصنف والطبراني .

1742- أخرجه أحمد جلد4صفحه149 . ومسلم في الفضائل' باب: اثبات حوض نبينا . والبخاري في الجنائز' باب: الصلاة على الشهيد' وفي المناقب باب: علامات النبوة في الاسلام' وفي المغازي باب: غزوة أحد' وباب: أحد جبل يحبنا ونحبه' وفي الرقاق باب: ما يحذر من زهرة الدنيا والتنافس فيها' وباب: في الحوض .

كَالْمُوَدِّعِ لِلْأَحْيَاءِ وَالْأَمْوَاتِ فَقَالَ: إِنَّ بَيْنَ أَيْدِيكُمْ فَرَطَاتٍ أَنَا عَلَيْكُمْ شَهِيدٌ. وَإِنَّ مَوْعِدَكُمُ الْحَوْضُ، وَإِنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ فِي مَكَانِي هَذَا، وَإِنَّ عَرْضَهُ كَمَا بَيْنَ أَيْلَةَ وَالْجُحْفَةِ، وَإِنِّي أُتِيتُ بِمَفَاتِيحِ خَزَائِنِ الْأَرْضِ وَأَنَا فِي مَقَامِي هَذَا، وَإِنِّي لَسْتُ أَخَافُ عَلَيْكُمْ أَنْ تُشْرِكُوا، وَلَكِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمُ الدُّنْيَا أَنْ تَنَافَسُوهَا . قَالَ عُقْبَةُ: فَكَانَ آخِرُ نَظْرَةٍ نَظَرْتُهَا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رہا ہوں' اس حوض کی چوڑائی مقامِ ایلہ سے لے کر مقامِ حجفہ تک ہے' مجھے زمین کے خزائن کی چابیاں دی گئی ہیں اس حال میں کہ میں یہاں ہوں' مجھے تم پر شرک کرنے کا خوف نہیں ہے لیکن میں خوف کرتا ہوں تم پر دنیا کے زیادہ ہونے کا۔ حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: یہ میری آخری نظر تھی جو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے۔

1743 - حَدَّثَنَا كَامِلٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو عُشَّانَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: عَجِبَ رَبُّنَا مِنَ الشَّابِّ الَّذِي لَيْسَتْ لَهُ صَبْوَةٌ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ ہمارا رب اس نوجوان کو پسند کرتا ہے جس میں خواہش نہ ہو (یعنی اپنی جوانی کی حفاظت کرے)۔

1744 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زَائِدَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَحِمَ اللّٰهُ حَارِسَ الْحَرَسِ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ اس پر رحم کرے جو گھوڑے کی حفاظت کرتا ہے۔

1745 - حَدَّثَنَا هَارُونُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ

حضرت ہشام بن ابی رقیہ بیان کرتے ہیں کہ میں

1743- أخرجه أحمد جلد **4** صفحه **151** . وعزاه أيضًا الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **270** للمصنف والطبراني .

1744- أخرجه ابن ماجه في الجهاد' باب: فضل الحرس والتكبير في سبيل الله .

1745- أخرجه أحمد جلد **4** صفحه **156** . وعزاه الهيثمي فيمجمع الزوائد جلد **1** صفحه **144** للمصنف والطبراني في الكبير .

وَهْبٍ، أَخْبَرَ عَمْرٌو، أَنَّ هِشَامَ بْنَ أَبِي رُقْيَةَ حَدَّثَهُ، قَالَ: سَمِعْتُ مَسْلَمَةَ بْنَ مُخَلَّدٍ، وَهُوَ قَائِمٌ عَلَى الْمِنْبَرِ يَخْطُبُ وَهُوَ يَقُولُ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَمَّا لَكُمْ فِي الْعَصْبِ وَالْكَتَّانِ مَا يُغْنِيكُمْ عَنِ الْحَرِيرِ، وَهَذَا رَجُلٌ فِيكُمْ يُخْبِرُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قُمْ يَا عُقْبَةُ، فَقَامَ عُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ وَأَنَا أَسْمَعُ، فَقَالَ: إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ وَأَشْهَدُ أَنِّي سَمِعْتُهُ يَقُولُ: مَنْ لَبِسَ الْحَرِيرَ فِي الدُّنْيَا حَرَّمَهُ أَنْ يَلْبَسَهُ فِي الْآخِرَةِ

نے مسلمہ بن مخلد سے سنا اس حالت میں کہ وہ منبر پر تشریف فرما تھے' وہ خطبہ دے رہے تھے اور فرما رہے تھے: اے لوگو! تم کو کیا ہے کہ تم عصب وکتان پہنتے ہو اور ریشم سے بے پروا ہو گئے ہو' یہ آدمی تم میں موجود ہے' حضور ﷺ کے حوالے سے بیان کرتا ہے۔ اے عقبہ! کھڑے ہوں! حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے' میں سن رہا تھا کہ آپ نے فرمایا: میں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھا اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا لے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے آپ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس نے دنیا میں ریشم پہنا اس پر آخرت میں پہننا حرام کیا جائے گا۔

1746 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَالِكٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ: سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ صُرِعَ عَنْ دَابَّتِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَمَاتَ فَهُوَ شَهِيدٌ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے سنا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنے جانور سے نیچے گرے اور فوت ہو گیا وہ شہید ہے۔

1747 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

1746- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد5صفحه283 وجلد5صفحه301 للمصطنف والطبراني .

1747- أخرجه أحمد جلد4صفحه145-147 . وأبو داؤد في الأيمان والنذور' باب: من رأى عليه كفارة اذا كان في معصية . والنسائي في الأيمان والنذور' باب: اذا حلفت المرأة لتمشي حافية غير مختمرة . والترمذي في النذور والأيمان . وابن ماجه في الكفارات' باب: من نذر أن يحج ماشيًا . والدارمي في النذور والأيمان' باب: في كفارة النذر . ومسلم في النذر' باب: من نذر أن يمشي الى الكعبة . والبخاري في جزاء الصيد' باب: من

بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ، عَنْ يَحْيَى قَالَ: حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ زَحْرٍ، أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ أَخْبَرَهُ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَالِكٍ أَخْبَرَهُ، أَنَّ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ أَخْبَرَهُ، أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ أُخْتِهِ نَذَرَتْ أَنْ تَمْشِيَ حَافِيَةً غَيْرَ مُخْتَمِرَةٍ، فَأَمَرَهَا أَنْ تَخْتَمِرَ وَتَرْكَبَ، وَتَصُومَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ

انہوں نے حضور ﷺ سے سوال کیا کہ اپنی بہن کے متعلق کہ اس نے نذر مانی ہے کہ وہ ننگے پاؤں پیدل چلے گی بغیر جوتی پہنے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو حکم دے کہ وہ جوتی پہنے اور سوار ہو اور تین روزے رکھے۔

1748 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْيَزَنِيِّ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَحَقَّ الشُّرُوطِ أَنْ يُوَفَّى مَا اسْتُحِلَّ بِهِ الْفَرَجَ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ شرط میں سے جس کا زیادہ حق ہے کہ اس کو پورا کیا جائے جس کے ذریعے شرمگاہ حلال کی گئی ہے یعنی نکاح۔

1749 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ:

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں تین وقت میں حضور ﷺ نے ہم کو نماز پڑھنے سے منع کیا ہے اور

نذرالمشی الی الکعبة .

1748- أخرجه أحمد جلد4صفحه144-150 . ومسلم فی النكاح' باب: الوفاء بالشروط فی النكاح . والترمذی فی النكاح' باب: ما جاء فی الشروط عند عقدة النكاح . وابن ماجه فی النكاح' باب: الشروط فی النكاح . والدارمی فی النكاح' باب: الشروط فی النكاح . والنسائی فی النكاح' باب: الشروط فی النكاح . وأبو داؤد فی النكاح' باب: فی الرجل يشترط لها دارًا . والبخاری فی الشروط' باب: الشروط فی المهر عند عقد النكاح' وفی النكاح باب: الشروط فی النكاح .

1749- أخرجه أحمد جلد 4صفحه152 . وأبو داؤد فی الجنائز' باب: الدفن عند طلوع الشمس وعند غروبها . والترمذی فی الجنائز' باب: ما جاء فی كراهية الصلاة على الجنائز عند طلوع الشمس وعند غروبها . وابن ماجه فی الجنائز' باب: الأوقات التی لا يصلى فيها على الميت ولا يدفن . ومسلم فی صلاة المسافرين' باب: فی الأوقات التی نهی عن الصلاة فيها . والنسائی فی المواقيت . باب: الساعات التی نهی عن الصلاة فيها . والدارمی فی الصلاة' باب: أی ساعات تكره فيهن الصلاة .

سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ يَقُولُ: ثَلَاثُ سَاعَاتٍ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَانَا أَنْ نُصَلِّي فِيهِنَّ، وَأَنْ نَقْبُرَ فِيهِنَّ مَوْتَانَا حِينَ تَطْلُعَ الشَّمْسُ حَتَّى تَرْتَفِعَ، وَحِينَ يَقُومُ قَائِمُ الظَّهِيرَةِ حَتَّى تَمِيلَ الشَّمْسُ، وَحِينَ تَضَيَّفُ لِلْغُرُوبِ حَتَّى تَغْرُبَ

مُردوں کو دفن کرنے سے جس وقت کہ سورج طلوع ہو جائے یہاں تک کہ بلند ہو جائے اور دوپہر کے وقت یہاں تک کہ سورج ڈھل جائے اور غروب ہونے کے وقت یہاں تک کہ غروب ہو جائے۔

1750 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شَمَاسَةَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ صَاحِبُ مَكْسٍ، يَعْنِي الْعَشَّارَ.

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت میں (ناجائز) ٹیکس لینے والا داخل نہیں ہوگا۔

1751 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ نُعَيْمِ بْنِ هَمَّارٍ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَتَعْجِزُ ابْنَ آدَمَ أَنْ تُصَلِّيَ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ مِنْ أَوَّلِ النَّهَارِ أَكْفِكَ آخِرَ يَوْمِكَ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا ابن آدم اس بات سے عاجز ہے کہ وہ دن کے اول حصہ میں چار رکعت ادا کرے اور اس کے لیے دن کے آخری حصہ تک کافی ہو۔

1752 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت

1750- أخرجه أحمد جلد **4** صفحه **143-150** . وأبو داؤد في الخراج' باب: في السعاية على الصدقة . والدارمي في الزكاة' باب: كراهية أن يكون الرجل عشارًا .

1751- أخرجه أحمد جلد **4** صفحه **153-201** . وأبي داؤد في الصلاة' باب: صلاة الضحى . والترمذي في الصلاة' باب: ما جاء في صلاة الضحى . وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **2** صفحه **235** للمصنف .

1752- أخرجه مسلم في الأضاحي' باب: سن الأضحية . والترمذي في الأضاحي' باب: ما جاء في الجذع من الضأن والأضاحي . والدارمي في الأضاحي' باب: ما يجزى من الضحايا . وأحمد جلد **4** صفحه **156-159** . وابن ماجه في الأضاحي' باب: ما يجزى من الأضاحي . والنسائي في الضحايا' باب: المسنة والجذعة . والبخاري في الوكالة' باب: وكالة الشريك الشريك في القسمة' وفي الشركة باب: قسم الغنم والعدل فيها' وفي الأضاحي

هَارُونَ، أَخْبَرَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ بَعْجَةَ الْجُهَنِيِّ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: قَسَمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحَايَا فَأَصَابَنِي جَذَعٌ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّهُ صَارَ لِي جَذَعٌ، قَالَ: ضَحِّ بِهِ

کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے قربانی کے جانور تقسیم کیے مجھے جذع ملا (یعنی سال سے کم بکری کا بچہ)۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرے لیے جذع ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کی قربانی کر لے۔

1753 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ، عَنْ حَيْوَةَ بْنِ شُرَيْحٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ مِشْرَحٍ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ تَعَلَّقَ تَمِيمَةً فَلَا أَتَمَّ اللّٰهُ عَلَيْهِ، وَمَنْ تَعَلَّقَ وَدْعَةً فَلَا وَدَعَ اللّٰهُ لَهُ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے تعویذ لٹکایا اللہ عزوجل اس کو مکمل نہ کرے، جس نے ودعہ لٹکایا' اللہ عزوجل اس کو آرام نہ دے۔

1754 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ قَيْسٍ الْجُذَامِيِّ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَعْتَقَ رَقَبَةً مُؤْمِنَةً فَهِيَ فِدَاؤُهُ مِنَ النَّارِ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے مومن غلام آزاد کیا وہ اس کے لیے جہنم سے فدیہ ہو جائے گا۔

1755 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا حَبَّانُ،

حضرت عبدالرحمٰن بن حرملہ سے روایت ہے کہ

باب: قسمة الامام الأضاحى بين الناس' وباب أضحية النبى بكبشين أقرنين .

1753- أخرجه أحمد جلد 4 صفحه 154 . وعزاه أيضًا الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 103 . للمصنف والطبرانى .

1754- أخرجه أحمد جلد 4 صفحه 113-135 . والنسائى فى الجهاد' باب: ثواب من رمى فى سبيل الله . والترمذى فى فضائل الجهاد' باب: ما جاء فى فضل من شاب شيبة فى سبيل الله . وأبو داؤد فى العتق' باب: أى الرقاب أفضل؟ وابن ماجه فى العتق' باب: العتق . وعزاه أيضًا الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 242 للمصنف والطبرانى .

1755- أخرجه أحمد جلد 4 صفحه 145-154 . وابن ماجه فى الاقامة' باب: ما يجب على الامام . وأبو داؤد فى

حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَرْمَلَةَ، أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْإِسْكَنْدَرِيَّةِ مِنْ هَمْدَانَ حَدَّثَهُ يُقَالُ لَهُ: أَبُو عَلِيٍّ قَالَ: خَرَجْنَا فِي سَفَرٍ وَمَعَنَا عُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ، فَقُلْنَا لَهُ: صَلِّ بِنَا رَحِمَكَ اللَّهُ، فَقَالَ: لَا أَفْعَلُ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ أَمَّ النَّاسَ فَأَصَابَ الْوَقْتَ وَأَتَمَّ الصَّلَاةَ فَلَهُ وَلَهُمْ، وَمَنِ انْتَقَصَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَعَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِمْ.

اسکندریہ سے ہمدان نام کا آدمی بیان کرتے ہیں' اس کو ابوعلی کہا جاتا تھا' وہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک سفر میں تھے' ہمارے ساتھ عقبہ بن عامر بھی تھے' ہم نے ان کو کہا: ہم کو نماز پڑھائیں! اللہ آپ پر رحم کرے! حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں ایسے نہیں کروں گا' میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس نے لوگوں کی امامت کروائی وقت پر اور مکمل نماز پڑھائی تو امامت کروانے اور پڑھنے والوں کے لیے ثواب ہے' جس نے اس میں کوئی کمی بیشی کی تو امامت کروانے والے کو گناہ ہوگا' جنہوں نے پڑھی پر ان پر کوئی گناہ نہیں ہے۔

1756 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ: حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شَمَاسَةَ التُّجِيبِيِّ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَحِلُّ لِامْرِءٍ مُسْلِمٍ أَنْ يَخْطُبَ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ حَتَّى يَتْرُكَ، وَلَا يَبِيعُ عَلَى بَيْعِهِ حَتَّى يَتْرُكَ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمان مرد کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے بھائی کے منگنی کے پیغام پر پیغام بھیجے یہاں تک وہ بھائی چھوڑ دے کوئی مسلمان اپنے بھائی کی بیع پر بیع نہ کرے یہاں تک کہ وہ چھوڑ دے۔

1757 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ، حَدَّثَنَا حَيْوَةُ، حَدَّثَنَا أَبُو عُقَيْلٍ، عَنِ ابْنِ عَمِّهِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، أَنَّهُ خَرَجَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ، فَجَلَسَ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ غزوہ تبوک کی طرف نکلے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک بات اپنے صحابہ کو بتانے لگے۔ جو کھڑا ہوا جب سورج ڈھل گیا اس نے وضوء کیا اور اچھا وضو کیا

الصلاة' باب: في جماع الامامة وفضلها . وعزاه أيضًا الهيثمي في مجمع الزوائد جلد2صفحه68 للطبراني .

1756- أخرجه أحمد جلد 4صفحه147 . والدارمي في البيوع جلد 2صفحه250' باب: لا يبيع على بيع أخيه . ومسلم في النكاح' باب: تحريم الخطبة على خطبة أخيه حتى يأذن أو يترك .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا يُحَدِّثُ أَصْحَابَهُ فَقَالَ: مَنْ قَامَ إِذَا اسْتَقْبَلَتْهُ الشَّمْسُ فَتَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ وُضُوءَهُ، ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ غُفِرَ لَهُ خَطَايَاهُ، وَكَانَ كَمَا وَلَدَتْهُ أُمُّهُ

پھر کھڑا ہوا دو رکعت نماز (نفل) پڑھی اس کی غلطیاں معاف کر دی جائیں گی۔ اس طرح جیسے آج ہی اس کی ماں نے اس کو پیدا کیا۔

1758 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ، حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ عِمْرَانَ، عَنْ أَبِي عُشَّانَةَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَانَتْ لَهُ أَوْ كَانَ لَهُ ثَلَاثُ بَنَاتٍ فَصَبَرَ عَلَيْهِنَّ فَأَطْعَمَهُنَّ، وَسَقَاهُنَّ، وَكَسَاهُنَّ مِنْ جِدَتِهِ كُنَّ لَهُ حِجَابًا مِنَ النَّارِ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کی تین بیٹیاں ہوں وہ ان پر صبر کرے ان کو کھلائے اور پلائے اور ان کو نئے کپڑے پہنائے تو یہ بچیاں اس کے لیے جہنم کا پردہ ہو جائیں گی۔

1759 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ أَبِي الْخَيْرِ، عَنْ عُقْبَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنْ كَانَ فِي شَيْءٍ شِفَاءٌ فَفِي شَرْطَةِ حَجَّامٍ، أَوْ شَرْبَةٍ مِنْ عَسَلٍ، أَوْ كَيَّةِ نَارٍ تُصِيبُ الدَّاءَ، وَأَنَا أَكْرَهُ الْكَيَّ وَلَا أُحِبُّهُ

حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر کسی چیز میں شفاء ہے تو پچھنا لگوانے میں یا شہید پینے میں' یا داغ لگوانے میں' میں داغنے کو ناپسند کرتا ہوں' اس کو پسند نہیں کرتا ہوں۔

1760 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

1758- أخرجه أحمد جلد4صفحه154 . وابن ماجه في الأدب' باب: بر الوالدين والاحسان الى البنات .

1759- أخرجه أحمد جلد4صفحه146 . والبخارى في الطب' باب: الدواء بالعسل وأطرافه . ومسلم في السلام' باب: لكل داء دواء واستحباب التداوى . وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد5صفحه90-91 . للمصنف والطبراني في الكبير والأوسط .

1760- أخرجه جلد4صفحه147-148 . والبيهقي في الزكاة' باب: التحريض على الصدقة وان قلت . وعزاه أيضًا الهيثمي في مجمع الزوائد جلد3صفحه110 للمصنف والطبراني .

السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ حَرْمَلَةَ بْنِ عِمْرَانَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ أَبِي الْخَيْرِ، عَنْ عُقْبَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الرَّجُلُ فِي ظِلِّ صَدَقَتِهِ حَتَّى يُقْضَى بَيْنَ النَّاسِ، أَوْ قَالَ: حَتَّى يُقْتَصَّ بَيْنَ النَّاسِ، وَكَانَ أَبُو الْخَيْرِ لَا يَأْتِي عَلَيْهِ يَوْمٌ إِلَّا تَصَدَّقَ فِيهِ بِشَيْءٍ وَلَوْ كَعْكَةً وَلَوْ بَصَلَةً

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آدمی اپنے صدقہ کے سایہ میں ہوتا ہے یہاں تک کہ لوگوں کے درمیان فیصلہ کیا جائے گا' یا لوگوں کے درمیان قصاص لیا جائے۔ حضرت ابوخیر فرماتے ہیں مجھ پر کوئی ایسا دن نہیں گزرتا جس دن میں نے صدقہ نہ ادا کیا ہو۔ اگرچہ آٹے' شکر اور گھی سے بنی ہوئی روٹی کا ٹکڑا' اگرچہ پیاز کا حصہ ہی کیوں نہ ہو۔

1761 - حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُورٍ، أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو يَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ الذِّمَارِيُّ، أَنَّهُ سَمِعَ الْقَاسِمَ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، مَوْلَى يَزِيدَ بْنِ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ يَرْفَعُ الْحَدِيثَ إِلَى عُقْبَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ بَاعَدَ اللّٰهُ مِنْهُ جَهَنَّمَ مَسِيرَةَ مِائَةِ عَامٍ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے ایک روزہ اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے رکھا اللہ عزوجل اس کو جہنم سے ایک سو سال کی مسافت تک دور کر دے گا۔

مُسْنَدُ جَابِرٍ

مسند جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

1762 - أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنَّى الْمَوْصِلِيُّ، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، قَالَ: سَمِعْتُ عَطَاءَ بْنَ أَبِي رَبَاحٍ، حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کشمش اور کھجور اور خشک کھجور اور تر کھجور ملانے سے منع کیا۔

1761- أخرجه النسائي في الصوم' باب: ذكر الاختلاف على سفين الثوري فيه . والترمذي في فضائل الجهاد' باب: ما جاء في فضل الصوم في سبيل الله .

1762- أخرجه مسلم في الأشربة' باب: كراهية انتباذ التمر والزبيب . وأحمد جلد 3 صفحه 294-300 . والنسائي في الأشربة' باب: خليط البسر والرطب . وابن ماجه في الأشربة' باب: النهي عن الخليطين . وأبو داؤد في الأشربة' باب: في الخليطين . والترمذي في الأشربة' باب: ما جاء في خليط البسر والتمر . والبخاري في الأشربة' باب: من رأى أن لا يخلط البسر والتمر اذا كان مسكرًا .

عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُخْلَطَ الزَّبِيبُ وَالتَّمْرُ، وَالْبُسْرُ وَالتَّمْرُ

1763 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُنْبَذُ لَهُ فِي تَوْرٍ مِنْ حِجَارَةٍ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے پتھر کے ایک برتن میں نبیذ بناتے تھے۔

1764 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، حَدَّثَنَا الْفُرَاتُ بْنُ أَبِي الْفُرَاتِ الْقُرَشِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ عَطَاءَ بْنَ أَبِي رَبَاحٍ يُحَدِّثُ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنِمْتُ، ثُمَّ اسْتَيْقَظْتُ، ثُمَّ نِمْتُ، ثُمَّ اسْتَيْقَظْتُ، فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ، فَقَالَ: الصَّلَاةَ الصَّلَاةَ، قَالَ: فَخَرَجَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَأْسُهُ يَقْطُرُ فَصَلَّى، ثُمَّ قَالَ: لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي، وَلَا أُحِبُّ أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي، لَأَحْبَبْتُ أَنْ تُصَلُّوا هَذِهِ الصَّلَاةَ هَذِهِ السَّاعَةَ، قَالَ: الْفُرَاتُ: أَظُنُّهَا الْعِشَاءَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے ایک سفر میں۔ میں سو گیا پھر اٹھا پھر میں سو گیا پھر اٹھا۔ مسلمانوں میں سے ایک آدمی کھڑا ہوا' اس نے کہا: نماز نماز، حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اس حال میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سر سے پانی کے قطرے گر رہے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی پھر فرمایا اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا خوف نہ ہوتا تو میں پسند کرتا کہ اپنی امت پر کہ یہ نماز اس وقت ادا کی جائے۔ حضرت فرات فرماتے ہیں میرا خیال ہے کہ وہ عشاء کی نماز تھی۔

1765 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ،

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

1763- أخرجه مسلم في الأشربة' باب: النهي عن الانتباذ في المزفت . وأحمد جلد3صفحه304-307 . والنسائي في الأشربة' باب: الاذن فيما كان في الأسقية منها . وابن ماجه في الأشربة' باب: صفة النبيذ وشربه . وأبو داؤد في الأشربة' باب: في الأوعية . والدارمي في الأشربة' باب: فيمن ينتبذ للنبي .

1764- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1صفحه312-313 للمصنف . وأخرجه البيهقي في الصلاة' باب: آخر وقت العشاء .

1765- أخرجه مسلم في الأشربة' باب: الأمر بتغطية الاناء وايكاء السقاء . وأبو داؤد في الجهاد' باب: في كراهية السير في أول الليل . وأحمد جلد3صفحه312-386 .

حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ حَبِيبٍ الْمُعَلِّمِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُفُّوا فَوَاشِيَكُمْ حَتَّى تَذْهَبَ فَزْعَةُ الْعِشَاءِ، فَإِنَّهَا سَاعَةٌ تَحْتَرِقُ فِيهَا الشَّيَاطِينُ

حضور ﷺ نے فرمایا: اپنے مویشیوں کو روک لیا کرو یہاں تک کہ رات کا ڈر چلا جائے کیونکہ اس وقت میں شیاطین کوجلایا جاتا ہے۔

1766 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُغْلِقَ الْأَبْوَابَ وَأَنْ نُخَمِّرَ الْآنِيَةَ، وَأَنْ نُوكِيَ الْأَسْقِيَةَ، وَأَنْ نُطْفِءَ الْمَصَابِيحَ، وَأَنْ نَكُفَّ مَوَاشِيَنَا حَتَّى تَذْهَبَ فَحْمَةُ الْعِشَاءِ، وَنَهَى أَنْ يَأْكُلَ أَحَدُنَا بِشِمَالِهِ، وَأَنْ يَمْشِيَ فِي نَعْلٍ وَاحِدٍ، وَعَنِ الصَّمَّاءِ، وَالِاحْتِبَاءِ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حکم دیا کہ ہم کو دروازے بند کرنے کا اور برتن کو ڈھانپنے کا اور مشکیزوں کا منہ بند کرنے کا اور چراغ بجھانے کا اور ہم اپنے مویشی کو روک لیں۔ یہاں تک کہ عشاء کی تاریکی جائے اور منع کیا ہم کو بائیں ہاتھ سے کھانے اور ایک جوتی میں چلنے سے صماء اور احتباء ایک کپڑے میں کرنے سے۔

1767 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ حَسَّابٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى النَّجَاشِيِّ، قَالَ:

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت نجاشی کی نماز جنازہ پڑھی پڑھائی تو میں دوسری یا تیسری صف میں تھا۔

1766- أخرجه أحمد جلد3صفحه294-301 . ومسلم في الأشربة' باب: الأمر بتغطية الاناء . وأبو داؤد في الأشربة' باب: ايكاء السقاء . ومالك في صفة النبي صلى الله عليه وسلم' باب: جامع ما جاء في الطعام والشراب . والترمذي في الأطعمة' باب: ما جاء في تخمير الاناء . وابن ماجه في الأشربة رقم الحديث: 3410 باب: تخمير الاناء . والبخاري في بدء الخلق' باب: صفة ابليس' وباب: خير مال المسلم غنم يتبع بها شعف الجبال' وباب: اذا وقع الذباب في شراب أحدكم...... وفي الأشربة وباب: شرب اللبن' وباب: تغطية الاناء' وفي الاستئذان باب: غلق الأبواب بالليل .

1767- أخرجه أحمد جلد3صفحه355-366 . ومسلم في الجنائز' باب: ما جاء في التكبير على الجنازة . والبخاري في الجنائز' باب: من صف صفين أو ثلاثة على الجنازة' وباب: الصفوف على الجنازة' وباب: التكبير على الجنازة أربعًا' وفي مناقب الأنصار باب: موت النجاشي .

فَكُنْتُ فِي الصَّفِّ الثَّانِي، أَوِ الثَّالِثِ

1768 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، وَعَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَجُلًا يُقَالُ لَهُ: أَبُو حُمَيْدٍ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِإِنَاءٍ فِيهِ لَبَنٌ مِنَ النَّقِيعِ نَهَارًا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا خَمَّرْتَهُ وَلَوْ أَنْ تَعْرُضَ عَلَيْهِ بِعُودٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی جس کو ابوحمید کہا جاتا ہے۔ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں دودھ لے کر آیا ایک برتن میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا. اس کو ڈھانپ کر کیوں نہیں لائے اگر چہ اس پر لکڑی رکھ لو۔

1769 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَعَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَدِّدُوا وَقَارِبُوا، وَلَنْ يُنجِيَ أَحَدًا مِنْكُمْ عَمَلُهُ، قُلْنَا: وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِي اللَّهُ مِنْهُ بِرَحْمَةٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سیدھے رہو، میانہ روی اختیار کرو تم میں سے کوئی بھی اپنے عمل کے ساتھ نجات نہیں پائے گا۔ ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ بھی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں بھی نہیں مگر مجھے اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت سے ڈھانپ لیا ہے۔

1770 - حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ سُرَيْجٍ، حَدَّثَنَا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

1768- أخرجه أحمد جلد3صفحه294 . ومسلم في الأشربة' باب: في شرب النبيذ وتخمير الاناء . والبخاري في الأشربة' باب: شرب اللبن . وأبو داؤد في الأشربة' باب: في ايكاء الآنية . والدارمي في الأشربة' باب: في تخمير الآنية . وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد5صفحه83-84 للمصنف .

1769- أخرجه أحمد جلد 2صفحه235-256 . والدارمي في الرقاق' باب: لا ينجي أحدكم عمله . وابن ماجه في الزهد' باب: التوقي على العمل . ومسلم في المنافقين' باب: لن يدخل أحد الجنة بعمله' وباب: لن يدخل أحد الجنة بعمله . والبخاري في المرضى' باب: تمنى المريض الموت' وفي الرقاق' باب: القصد والمداومة على العمل .

1770- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10صفحه350 للمصنف .

مُعْتَمِرٌ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ عِيسَى، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَهُ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْعَارُ وَالتَّخْزِيَةُ تَبْلُغُ مِنِ ابْنِ آدَمَ فِي الْقِيَامَةِ فِي الْمَقَامِ بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ مَا يَتَمَنَّى الْعَبْدُ أَنْ يُؤْمَرَ بِهِ فِي النَّارِ

اقدس ﷺ نے فرمایا: شرمندگی اور رسوائی ابن آدم کو قیامت کے دن اللہ کے سامنے کھڑا ہونے کے موقعہ پر اتنی ہوگی' بندہ خواہش کرے گا کہ اسے دوزخ میں پھینکنے کا حکم جاری کر دیا جائے۔

1771 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: دَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَا طَيْبَةَ فَحَجَمَهُ فَسَأَلَهُ عَنْ ضَرِيبَتِهِ، فَقَالَ: ثَلَاثَةُ آصُعٍ، قَالَ: فَوَضَعَ عَنْهُ صَاعًا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ابوطیبہ کو بلوایا اس نے آپ ﷺ کو پچھنا لگایا' اس نے اس کی مزدوری مانگی تو آپ نے اس کو تین صاع دیئے' اس نے ایک صاع (ساڑھے چار کلو) واپس کر دیا۔

1772 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَاتَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحَارِبَ خَصَفَةَ بِنَخْلٍ فَرَأَوْا مِنَ الْمُسْلِمِينَ غِرَّةً، فَجَاءَ رَجُلٌ مِنْهُمْ يُقَالُ لَهُ: غَوْرَثُ بْنُ الْحَارِثِ حَتَّى قَامَ عَلَى رَأْسِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالسَّيْفِ، فَقَالَ: مَنْ يَمْنَعُكَ مِنِّي؟ قَالَ: اللّٰهُ، قَالَ: فَسَقَطَ السَّيْفُ مِنْ يَدِهِ، فَأَخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّيْفَ، فَقَالَ لَهُ: مَنْ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ' محارب خصفہ سے مقامِ نخل میں لڑے مسلمانوں میں سے کچھ لوگوں نے دیکھا کہ ان میں سے ایک آدمی آیا اس کو غورث بن حارث کہا جاتا تھا یہاں تک کہ وہ حضور ﷺ کے سر پر کھڑا ہو گیا تلوار کے ساتھ۔ اس نے کہا: کون آپ کو مجھ سے بچائے گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ! تلوار اس کے ہاتھ سے گری۔ حضور ﷺ نے اس کی تلوار کو پکڑا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اب تم کو کون مجھ سے بچائے گا؟ اس نے کہا: آپ بہتر

1771- أخرجه أحمد جلد 3صفحه353 . والبخاري في البيوع' باب: ذكر الحجام . ومسلم في المساقاة' باب: حل أجرة الحجامة . وعزاه أيضًا الهيثمي في مجمع الزوائد جلد4صفحه94 للمصنف .

1772- أخرجه أحمد جلد 3صفحه164-364 . والبخاري في الجهاد' باب: من علق سيفه بالشجر في السفر عند القائلة والاستظلال بالشجر' وفي المغازي باب: غزوة ذات الرقاق بصيغة الجزم . والنسائي في صلاة الخوف . وابن ماجه في الاقامة' باب: ما جاء في صلاة الخوف . مسلم في صلاة المسافرين' باب: صلاة الخوف .

يَمْنَعُكَ مِنِّي؟ ، قَالَ: كُنْ خَيْرَ آخِذٍ، قَالَ: تَشْهَدُ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، قَالَ: لَا، وَلَكِنِّي أُعَاهِدُكَ أَنْ لَا أُقَاتِلَكَ، وَلَا أَكُونَ مَعَ قَوْمٍ يُقَاتِلُونَكَ، قَالَ: فَخَلَّى سَبِيلَهُ، فَجَاءَ إِلَى أَصْحَابِهِ، فَقَالَ: جِئْتُكُمْ مِنْ عِنْدِ خَيْرِ النَّاسِ، فَلَمَّا كَانَ عِنْدَ الظُّهْرِ أَوِ الْعَصْرِ أَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَلَاةِ الْخَوْفِ - شَكَّ أَبُو عَوَانَةَ - قَالَ: فَكَانَ النَّاسُ طَائِفَتَيْنِ: طَائِفَةٌ بِإِزَاءِ عَدُوِّهِمْ، وَطَائِفَةٌ يُصَلُّونَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَصَلَّى بِالطَّائِفَةِ الَّذِينَ مَعَهُ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ انْصَرَفُوا فَكَانُوا فِي مَكَانِ أُولَئِكَ، وَجَاءَ أُولَئِكَ فَصَلُّوا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ فَكَانَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ أَرْبَعُ رَكَعَاتٍ، وَلِلْقَوْمِ رَكْعَتَيْنِ

پکڑنے والے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تُو گواہی دیتا ہے کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں؟ اس نے کہا: نہیں! لیکن میں آپ سے وعدہ کرتا ہوں کہ نہ تو میں خود آپ سے لڑوں گا اور نہ اُن لوگوں کے ساتھ ہوں گا جو لوگ آپ سے لڑیں گے۔ آپ ﷺ نے اس کا راستہ چھوڑ دیا' وہ اپنے ساتھیوں کے پاس آیا۔ اس نے کہا کہ میں لوگوں میں سے بہتر کے پاس سے آیا ہوں۔ جب ظہر یا عصر کا وقت آیا۔ حضور ﷺ نے نماز خوف کا حکم دیا (امام ابوعوانہ کو شک ہے) لوگوں کے دو گروہ تھے ایک گروہ دشمن کے مقابلہ میں تھا ایک گروہ حضور ﷺ کے ساتھ نماز پڑھ رہا تھا۔ پس جس گروہ ے آپ ﷺ کے ساتھ دو رکعت پڑھی پھر وہ چلا گیا وہ اس جگہ چلے گئے جس جگہ پر دوسرا گروہ تھا وہ آئے اور انہوں نے حضور ﷺ کے ساتھ دو رکعت نماز پڑھی۔ پس رسول اللہ ﷺ کی چار رکعتیں ہوگئی اور صحابہ کرام کے لیے دو دو ہوگئی۔

1773 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَجُلًا ذَبَحَ قَبْلَ أَنْ يُصَلِّيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَتُودًا جَذَعًا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَجْزِي عَنْ أَحَدٍ بَعْدَكَ أَنْ يَذْبَحَ حَتَّى يُصَلِّيَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عید کی نماز سے پہلے بکری کا بچہ ذبح کر لیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے بعد کسی کے لیے جائز نہیں ہے ذبح کرنا یہاں تک کہ وہ عید کی نماز پڑھ لے۔

1774 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے

1773- أخرجه أحمد جلد3صفحه364 . ومسلم في الأضاحي' باب: سن الأضحية . وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد4صفحه24 للمصنف .

1774- أخرجه مسلم في الصيام' باب: جواز الصوم والفطر في شهر رمضان للمسافر في غير معصية اذا كان سفره مرحلتين فأكثر . وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد3صفحه161 للمصنف .

عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَافَرَ فِي رَمَضَانَ، فَاشْتَدَّ الصَّوْمُ عَلَى رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِهِ، فَجَعَلَتْ نَاقَتُهُ تَهِيمُ بِهِ تَحْتَ ظِلَالِ الشَّجَرِ، فَأُخْبِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَمَرَهُ فَأَفْطَرَ، ثُمَّ دَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِإِنَاءٍ فِيهِ مَاءٌ، فَوَضَعَهُ عَلَى يَدِهِ، فَلَمَّا رَآهُ النَّاسُ شَرِبَ شَرِبُوا

رمضان میں سفر کیا، صحابہ کرام میں سے کسی کو روزہ سخت لگا۔ اس نے اپنی اونٹنی درخت کے سایہ کے نیچے کر لی۔ حضور ﷺ کو اس کی خبر دی گئی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو حکم دو کہ وہ افطار کرے۔ پھر حضور ﷺ نے ایک برتن منگوایا اس میں پانی تھا۔ آپ ﷺ نے اپنا ہاتھ مبارک رکھا۔ جب صحابہ کرام نے دیکھا کہ آپ ﷺ نے پیا تو انہوں نے بھی پیا۔

1775 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنْ وَاسِعِ بْنِ حَبَّانَ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي الْعَرَايَا بِالْوَسْقِ وَالْوَسْقَيْنِ وَالثَّلَاثَةِ وَالْأَرْبَعَةِ، وَقَالَ: فِي كُلِّ جَادٍّ عَشَرَةُ أَوْسُقٍ، وَمَا بَقِيَ عِذْقًا يُوضَعُ فِي الْمَسْجِدِ لِلْمَسَاكِينِ، قَالَ مُحَمَّدٌ: وَهُمُ الْيَوْمَ يَشْتَرِطُونَ ذَلِكَ عَلَى التُّجَّارِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں نے عرایا میں رخصت دی ایک وسق کے ساتھ دو اور تین اور چار وسقوں کی بیع کرنے کی اور فرمایا: ہر کھجور کے درخت میں دس وسق ہیں جو باقی کی کھجور ہو اس کو مسجد میں رکھ دیا جائے مساکین کے لیے۔ محمد نامی راوی فرماتے ہیں کہ اس دن آپ اس تجارت پر شرط لگاتے ہیں۔

1776 - حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ هَاشِمِ بْنِ هَاشِمِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نِسْطَاسٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ حَلَفَ عَلَى مِنْبَرِي

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے میرے منبر پر جھوٹی قسم اٹھائی وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا لے۔

1775- أخرجه البيهقي في البيوع' باب: ما يجوز من بيع العرايا . وأحمد جلد3صفحه359-360 . وأبو داؤد في الزكاة' باب: في حقوق المال . وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد4صفحه103 للمصنف .

1776- أخرجه مالك في الأقضية' باب: ما جاء في الحنث على منبر رسول الله صلى الله عليه وسلم . وأبو داؤد في الأيمان والنذور' باب: ما جاء في تعظيم اليمين على منبر النبي صلى الله عليه وسلم . وابن ماجه في الأحكام' باب: اليمين عند مقاطع الحقوق .

هَذَا يَمِينًا آثِمَةً تَبَوَّأَ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

1777 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَيْنَ الْعَبْدِ وَبَيْنَ الْكُفْرِ تَرْكُ الصَّلَاةِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کافر اور مسلمان کے درمیان فرق نماز کو چھوڑنا ہے (یعنی انکار کرنا مراد ہے)۔

1778 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا بَيْنَ مِنْبَرِى اِلَى حُجْرَتِى رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ، وَاِنَّ مِنْبَرِى عَلَى تُرْعَةٍ مِنْ تِرَعِ الْجَنَّةِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم میرے منبر اور میرے گھر کے درمیان جگہ جنت کی کیاریوں میں سے ایک کیاری ہے اور بے شک میرے منبر جنت کی نہروں میں سے ایک نہر پر ہے۔

1779 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا، عَنِ الْمُعَلَّى، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُقَيْلٍ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَتَابَ رَجُلًا ارْتَدَّ عَنِ الْاِسْلَامِ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آدمی کی توبہ قبول ہوتی ہے اگرچہ اسلام سے چار مرتبہ بھی مرتد ہوا ہو۔

1780 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ

1777- أخرجه البيهقى فى السنن' باب: جماع أبواب تارك الصلاة . والترمذى فى الايمان رقم الحديث: **2621**' باب: ما جاء فى ترك الصلاة . ومسلم فى الايمان' باب: اطلاق اسم الكفر على من ترك الصلاة . والنسائى فى الصلاة' باب: الحكم فى تارك الصلاة . والدارمى فى الصلاة' باب: فى تارك الصلاة . وأحمد جلد **3** صفحه **389** . وأبو داؤد فى السنة' باب: فى رد الارجاء . وابن ماجه فى الاقامة' باب: ما جاء فيمن ترك الصلاة .

1778- أخرجه أحمد جلد**3**صفحه**389** . وعزاه أيضًا الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد**4**صفحه**8** . للمصنف والبزار .

1779- غزاه الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد**6**صفحه**262** للمصنف .

1780- أخرجه أحمد جلد **3**صفحه**303-308** . والنسائى فى الصيد' باب: ميتة البحر . ومسلم فى الصيد والذبائح'

أَبِی الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّهُمْ كَانُوا فِی مَغْزًى لَهُمْ فَأَصَابَهُمْ جُوعٌ شَدِيدٌ، فَأَلْقَى الْبَحْرُ دَابَّةً عَظِيمَةً، فَأَكَلُوا مِنْهَا خَمْسَةً وَعِشْرِينَ يَوْمًا لَحْمًا عَبِيطًا، قَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ: قَالَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ جِئْتُمُونَا مِنْهُ بِشَیْءٍ؟

غزوہ میں تھے اور ان کو سخت بھوک لگی۔ سمندر نے ایک بہت بڑا جانور پھینکا انہوں نے اس کو پکڑا اور پچیس دن اس کا گوشت کھاتے رہے۔ حضرت ابوزبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم اس سے کوئی شے ہمارے لیے بھی لائے ہو؟

1781 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ أَبِی الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّهُمْ ذَبَحُوا يَوْمَ خَيْبَرَ الْخَيْلَ، وَالْبِغَالَ، وَالْحَمِيرَ الْأَهْلِيَّةَ، فَنَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْبِغَالِ، وَالْحَمِيرِ، وَلَمْ يَنْهَ عَنِ الْخَيْلِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے خیبر کے دن گھوڑے، خچر اور پالتو گدھے ذبح کیے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا خچروں اور پالتو گدھوں کو ذبح کرنے سے اور گھوڑے سے منع نہیں کیا۔

1782 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

باب: اباحة ميتات البحر . والبيهقی فی الصيد والذبائح' باب: الحيتان وميتة البحر . وأبو داؤد فی الأطعمة' باب: فی دواب البحر . ومالك فی صفة النبی صلى الله عليه وسلم' باب: ما جاء فی الطعام والشراب . وابن ماجه فی الزهد' باب: معيشة أصحاب النبی صلى الله عليه وسلم . والدارمی فی الصيد' باب: فی صيد البحر . والبخاری فی الشركة' باب: الشركة فی الطعام والنهد والعروض' وفی الجهاد باب: حمل الزاد على الرقاب' وفی المغازی باب: غزوة سيف البحر' وفی الذبائح والصيد باب: أحل لكم صيد البحر .

1781- أخرجه أحمد جلد3صفحه323-356 . وأبو داؤد فی الأطعمة' باب: فی أكل لحوم الحمر الأهلية' باب: فی أكل لحوم الخيل . والبيهقی فی الضحايا' باب: أكل لحوم الخيل . ومسلم فی الصيد' باب: أكل لحوم الخيل . والنسائی فی الصيد والذبائح' باب: اباحة أكل لحوم حمر الوحش . وابن ماجه فی الذبائح' باب: لحوم الخيل . والترمذی فی الأطعمة' باب: ما جاء فی أكل لحوم الخيل . والبخاری فی المغازی' باب: غزوة خيبر' وفی الذبائح والصيد باب: لحوم الخيل' وباب: لحوم الحمر الانسية . والدارمی فی الأضاحی' باب: فی أكل لحوم الخيل .

1782- أخرجه أحمد جلد3صفحه304-356 . ومسلم فی الأشربة' باب: النهی عن الانتباذ بالمزفت . وأبو داؤد فی الأشربة' باب: فی الأوعية . والنسائی فی الأشربة' باب: الاذن فيما كان فی الأسقية منها . والدارمی فی

أَبِى الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ وَالنَّقِيرِ، قَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ: فَكَانَ جَابِرٌ إِذَا لَمْ يَجِدْ سِقَاءً انتَبَذَ لَهُ فِي تَوْرِ حِجَارَةٍ

حضور ﷺ نے دباء اور مزفت اور نقیر (برتن میں نبیذ بنانے سے منع کیا)۔ حضرت ابوزبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ جب مشکیزہ نہ پاتے تو ایک پتھر کے پیالہ میں بناتے تھے۔

1783 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا عَدْوَى وَلَا طِيَرَةَ وَلَا صَفَرَ وَلَا غُولَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا: چھوت کی بیماری ہے نہ فال ہے، نہ صفر مہینہ کی نحوست، نہ ناگہانی کوئی چیز نہیں ہے۔

1784 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: جَاءَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ، فَأَطْعَمْنَاهُمْ رُطَبًا، وَأَسْقَيْنَاهُمْ مِنَ الْمَاءِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَذَا مِنَ النَّعِيمِ الَّذِي تُسْأَلُونَ عَنْهُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ، حضرت عمر رضی اللہ عنہ ہمارے پاس تشریف لائے ہم نے ان کو تازہ کھجوریں دیں اور پینے کے لیے پانی دیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: یہ نعمتوں میں سے ہیں ان کے متعلق پوچھا جائے گا۔

1785 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ حَجَّاجٍ الصَّوَّافِ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " إِذَا أَوَى الرَّجُلُ إِلَى فِرَاشِهِ ابْتَدَرَهُ مَلَكٌ وَشَيْطَانٌ، فَيَقُولُ: الْمَلَكُ اخْتِمْ بِخَيْرٍ، وَيَقُولُ الشَّيْطَانُ: اخْتِمْ بِشَرٍّ، فَإِنْ ذَكَرَ اللّٰهَ ثُمَّ نَامَ بَاتَ الْمَلَكُ يَكْلَؤُهُ، فَإِذَا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب آدمی اپنے بستر پہ آتا ہے۔ فرشتہ اور شیطان دونوں اس کی طرف جلدی کرتے ہیں' فرشتہ کہتا ہے: تُو اس کا اختتام بہتر کرنا' اور شیطان کہتا ہے: برائی کے ساتھ اختتام کر اگر اللہ کا ذکر کر کے پھر سو جاتا ہے فرشتہ اس کی حفاظت کرتے ہوئے رات گزارتا

الأشربة' باب: فيمن ينتبذ للنبى صلى الله عليه وسلم . وابن ماجه فى الأشربة' باب: صفة النبيذ وشربه .

1783- أخرجه أحمد جلد3صفحه293-312 . ومسلم فى السلام' باب: لا عدوى ولا طيرة ولاهامة ولا صفر .

1784- أخرجه أحمد جلد3صفحه338-351 . والنسائى فى الوصايا' باب: قضاء الدين قبل الميراث .

1785- عزاه الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد10صفحه120 للمصنف .

اسْتَيْقَظَ، قَالَ الْمَلَكُ: افْتَحْ بِخَيْرٍ، وَقَالَ الشَّيْطَانُ: افْتَحْ بِشَرٍّ، فَإِنْ قَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي رَدَّ عَلَيَّ نَفْسِي وَلَمْ يُمِتْهَا فِي مَنَامِهَا، الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي (يُمْسِكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ أَنْ تَزُولَا) ، إِلَى آخِرِ الْآيَةِ، الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي (يُمْسِكُ السَّمَاءَ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ) (الحج:65) ، فَإِنْ وَقَعَ مِنْ سَرِيرِهِ فَمَاتَ دَخَلَ الْجَنَّةَ"

ہے جب جگا تا ہے تو فرشتہ کہتا ہے: بھلائی سے آغاز کر۔ شیطان کہتا ہے: بُرائی کے ساتھ آغاز کر۔ اگر وہ کہتا ہے کہ تمام تعریفیں اللہ کے لیے جس نے میری جان کو واپس کیا مجھے اس نیند میں نہیں مارا۔ تمام تعریفیں اللہ کے لیے جس نے زمین و آسمان کو روکا ہوا ہے۔ تمام تعریفیں اللہ کے لیے جس نے آسمان کو روکا ہوا ہے زمین پر گرنے سے مگر اس کی اجازت سے اگر وہ چارپائی پر تھا پس اس کو موت آئی تو وہ جنت میں داخل ہو جائے گا۔

1786 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُقَيْلٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِكَبْشَيْنِ أَقْرَنَيْنِ أَمْلَحَيْنِ عَظِيمَيْنِ مَوْجُوءَيْنِ، فَأَضْجَعَ أَحَدَهُمَا، وَقَالَ: بِسْمِ اللَّهِ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُمَّ عَنْ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ ، ثُمَّ أَضْجَعَ الْآخَرَ، فَقَالَ: بِسْمِ اللَّهِ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ عَنْ مُحَمَّدٍ وَأُمَّتِهِ مَنْ شَهِدَ لَكَ بِالتَّوْحِيدِ وَشَهِدَ لِي بِالْبَلَاغِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس دو سینگھوں والے چتکبرے بہت موٹے مینڈھے لائے گئے۔ آپ نے اُن میں سے ایک کو لٹایا اور پڑھا: ''بسم اللّٰہ واللّٰہ اکبر اللّٰھم عن محمد و آل محمد''۔ پھر دوسرے کو لٹایا اور پڑھا: ''بسم اللہ الٰی آخرہٖ''۔

1787 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ،

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

1786- أخرجه البيهقي في الضحايا' باب: الأضحية سنة' باب: الرجل يضحي عن نفسه وعن أهلبيته . وأبو داؤد في الضحايا' باب: ما يستحب من الضحايا' وباب: في الشاة يضحى بها . وابن ماجه في الأضاحي' باب: أضاحي رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه وسلم . والدارمي في الأضاحي' باب: السنة في الأضحية . وأحمد جلد 3 صفحه 362-375 . والترمذي في الأضاحي . وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 22 للمصنف .

1787- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 299-303 . والترمذي في البيوع' باب: ما جاء في اشتراط ظهر الدابة عند البيع . والنسائي في البيع جلد 7 صفحه 297' باب: البيع يكون فيه اشتراط فيصح البيع والشرط . وابن ماجه في التجارات' باب: السوم . وأبو داؤد في الاجارة' باب: في شرط في بيع . ومسلم في المسافرين' باب:

عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ وَهُوَ عَلَى جَمَلٍ أَحْمَرَ فَتَخَلَّفَ الْبَعِيرُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا شَأْنُكَ يَا جَابِرُ؟ ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، تَخَلَّفَ بَعِيرِي، فَأَتَاهُ مِنْ قِبَلِ عَجُزِهِ فَدَعَا لَهُ وَزَجَرَهُ، فَأَتَى عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَا فَعَلَ الْبَعِيرُ يَا جَابِرُ؟ ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا زَالَ يُقَدِّمُنَا مُنْذُ اللَّيْلَةِ، قَالَ: فَبِكَمْ أَخَذْتَهُ؟ ، فَقُلْتُ: بِثَلَاثَةَ عَشَرَ دِينَارًا، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بِعْنِيهِ بِثَمَنِهِ الَّذِي أَخَذْتَهُ وَلَكَ ظَهْرُهُ إِلَى الْمَدِينَةِ ، فَفَعَلْتُ، فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ خَطَمْتُهُ فَأَتَيْتُهُ فَأَعْطَانِي الْبَعِيرَ وَالثَّلَاثَةَ عَشَرَ دِينَارًا

اللہ ﷺ نے ان کو غزوہ تبوک میں فرمایا اس حال میں کہ وہ سرخ اونٹ پر سوار تھے کہ میرا اونٹ پیچھے رہ گیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اے جابر! کیا وجہ ہے؟ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرا اونٹ پیچھے رہ گیا۔ آپ اس کے پیچھے کی جانب سے آئے۔ اس کے لیے دعا کی اور اس کو ڈانٹا' حضور ﷺ میرے پاس تشریف لائے اور فرمایا: اے جابر! اونٹ کا کیا بنا؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ ﷺ نے فرمایا: تُو نے کتنے کا خریدا تھا؟ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! تیرہ دینار کا۔ حضور ﷺ نے فرمایا. مجھے فروخت کر دو اتنے کا۔ جتنے کا آپ نے لیا اور مدینہ شریف تک سواری تیرے لیے ہے۔ میں نے ایسے ہی کیا جب ہم مدینہ شریف آئے میں نے اس کی لگام پکڑی میں اس کو لے کر آپ ﷺ کے پاس آیا اور آپ ﷺ نے مجھے اونٹ بھی دے دیا اور تیرہ دینار بھی واپس کر دیئے۔

استحباب تحية المسجد بركعتين' وفى المساقاةباب: فى بيع البعير واستثناء ركوبه' وفى الامارة باب: كراهية الطروق لمن ورد من سفر' وفى الرضاع باب: استحباب نكاح ذات الولد . والبخارى فى الصلاة' باب: الصلاة اذا قدم من سفر' وفى العمرة باب: لا يطرق أهله اذا بلغ المدينة' وفى الهبة باب: الهبة المقبوضة وغير المقبوضة' وفى الجهاد باب: من ضرب دابة غيره فى الغزو' وباب: استئذان الرجل الامام' وباب: الصلاة اذا قدم من سفر' وباب: الطعام عند القدوم' وفى النكاح باب: تزويج البنات' وباب: لا يطرق أهله ليلًا اذا طال الغيبة' وباب: طلب الولد' وباب: تستحد المغيبة وتمتشط الشعثة' وفى المظالم باب: من عقل بعيره على البلاط' وفى الاستقراض باب: من اشترى بالدين' وباب: الشفاعة فى وضع الدين' وباب: حسن القضاء' وفى الشروط باب: اذا اشترط البائع ظهر الدابة' وفى الوكالة باب: اذا وكل رجلٌ رجلًا أن يعطى شيئًا فلم يبين كم يعطى' وفى النفقات باب: عون امرأة زوجها فى ولده' وفى الدعوات باب: الدعاء للمتزوج' وفى المغازى باب: (اذاهمت طائفتان منكم أن تفشلا والله وليهما)' وفى البيوع باب: شراء الدواب والحمير .

1788 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مَنْصُورٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ نَبْهَانَ، عَنْ أَبِي شَدَّادٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " ثَلَاثٌ مَنْ جَاءَ بِهِنَّ مَعَ إِيمَانٍ دَخَلَ مِنْ أَيِّ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ شَاءَ، وَزُوِّجَ مِنَ الْحُورِ الْعِينِ حَيْثُ شَاءَ: مَنْ عَفَا عَنْ قَاتِلِهِ، وَأَدَّى دَيْنًا خَفِيًّا، وَقَرَأَ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ مَكْتُوبَةٍ عَشْرَ مَرَّاتٍ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ" ، قَالَ: فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: أَوْ إِحْدَاهُنَّ يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَالَ: أَوْ إِحْدَاهُنَّ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین چیزیں انسان ایمان کے ساتھ کرے وہ جنت کے جس دروازے سے چاہے داخل ہو جس حُور العین سے چاہے شادی کرے۔ وہ یہ تین چیزیں ہیں: جس نے اپنے قاتل کو معاف کر دیا اور قرض خفیہ طور پر ادا کیا اور ہر فرض نماز کے بعد دس مرتبہ قل ہو اللہ احد پڑھا۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کی: (دیکھا دریائے رحمت جوش پہ ہے مانگ لیں جو مانگنا ہے) یا رسول اللہ! اگر کوئی ان میں سے ایک کر لے فرمایا: ایک ہی کر لے۔

1789 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عِيسَى بْنِ جَارِيَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: صَلَّى أُبَيٌّ بِالنَّاسِ فِي قُبَاءَ، وَدَخَلَ فِي صَلَاتِهِ غُلَامٌ مِنَ الْأَنْصَارِ وَلَهُ سِقْيٌ، قَالَ: فَلَمَّا سَمِعَ أُبَيًّا يَقْرَأُ سُورَةً طَوِيلَةً انْفَتَلَ مِنْ صَلَاتِهِ، فَلَمَّا انْفَتَلَ أُبَيٌّ أُخْبِرَ بِذَلِكَ، قَالَ: فَعَرَفَ أُبَيٌّ أَنَّ الْغُلَامَ يَشْكُو إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَرَّبَ الْغُلَامُ يَشْكُو أُبَيًّا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ مِنْكُمْ مُنَفِّرِينَ، فَإِذَا صَلَّيْتُمْ فَأَوْجِزُوا، أَوْ قَالَ: فَأَوْجِزُوا - شَكَّ أَبُو يَحْيَى - أَوْ كَمَا قَالَ: فَإِنَّ خَلْفَكُمُ الْكَبِيرَ وَالْمَرِيضَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ لوگوں کو مسجد قباء شریف میں نمازیں پڑھاتے تھے۔ انصار کا غلام ان کی نماز میں شریک ہوا اس کو پیٹ کی بیماری تھی۔ جب اس نے سنا کہ ابی لمبی سورت پڑھتے ہیں وہ نماز سے پھر گیا جب وہ پھر نماز سے حضرت ابی کو خبر ہوگئی۔ حضرت ابی کو معلوم ہو گیا کہ یہ غلام حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے شکایت کرنے لگا۔ وہ غلام قریب ہوا اور حضرت ابی کی شکایت کی حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کچھ لوگ نفرت پھیلاتے ہیں؛ جب تم نماز پڑھاؤ تو مختصر کرو۔ بے شک تمہارے پیچھے بزرگ اور مریض اور ضرورت مند لوگ بھی ہوتے ہیں۔

1788- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10 صفحه102 للمصنف .

1789- أخرجه مسلم في الصلاة باب: أمر الأئمة بتخفيف الصلاة . وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 2 صفحه72 للمصنف .

وَذَا الْحَاجَةِ

1790 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عِيسَى بْنِ جَارِيَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ فَمَرَّ عَلَى رَجُلٍ قَائِمٍ يُصَلِّي عَلَى صَخْرَةٍ، فَأَتَى نَاحِيَةَ مَكَّةَ فَمَكَثَ مَلِيًّا، ثُمَّ أَقْبَلَ فَوَجَدَ الرَّجُلَ عَلَى حَالِهِ يُصَلِّي، فَجَمَعَ يَدَيْهِ، ثُمَّ قَالَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، عَلَيْكُمْ بِالْقَصْدِ، عَلَيْكُمْ بِالْقَصْدِ، عَلَيْكُمْ بِالْقَصْدِ، فَإِنَّ اللَّهَ لَنْ يَمَلَّ حَتَّى تَمَلُّوا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم مکہ کی طرف نکلے ایک آدمی کے پاس سے گذرے وہ چٹان پر کھڑے ہوکر نماز پڑھ رہا تھا' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ کی ایک بستی میں آئے۔ کچھ دیر ٹھہرے پھر واپس جانے لگے۔ اس آدمی کو اس حالت میں نماز پڑھتے ہوئے پایا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں ہاتھ جمع کیے' پھر تین مرتبہ فرمایا: اے لوگو! تم پر درمیانہ روی درمیانہ روی ہے۔ تم پر درمیانہ روی ہے۔ بے شک اللہ نہیں تھکتا یہاں تک کہ تم تھک جاتے ہو۔

1791 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ، حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ جَارِيَةَ، عَنْ جَابِرٍ، مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ عَلَى رَجُلٍ يُصَلِّي عَلَى صَخْرَةٍ فَأَتَى نَاحِيَةً فَمَكَثَ مَلِيًّا، ثُمَّ انْصَرَفَ فَوَجَدَ الرَّجُلَ يُصَلِّي عَلَى حَالِهِ، فَقَامَ فَجَمَعَ يَدَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ، عَلَيْكُمْ بِالْقَصْدِ، عَلَيْكُمْ بِالْقَصْدِ، فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَمَلُّ حَتَّى تَمَلُّوا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم مکہ کی طرف نکلے ایک آدمی کے پاس سے گذرے وہ چٹان پر کھڑے ہوکر نماز پڑھ رہا تھا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ کی ایک بستی میں آئے۔ کچھ دیر ٹھہرے پھر واپس جانے لگے۔ اس آدمی کو اس حالت میں نماز پڑھتے ہوئے پایا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں ہاتھ جمع کر کے تین مرتبہ فرمایا: اے لوگو! تم پر درمیانہ روی درمیانہ روی ہے۔ تم پر درمیانہ روی ہے۔ بے شک اللہ نہیں تھکتا یہاں تک کہ تم تھک جاتے ہو۔

1792 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ، أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ جَارِيَةَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: كَانَ أُبَيٌّ يُصَلِّي بِأَهْلِ قُبَاءَ فَاسْتَفْتَحَ سُورَةً طَوِيلَةً وَدَخَلَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت اُبی رضی اللہ عنہ قباء والوں کو نماز پڑھاتے تھے' اُنہوں نے لمبی سورت شروع کی تو آپ کے ساتھ انصار کا غلام نماز میں

1790- أخرجه ابن ماجه في الزهد'باب: المداومة على العمل .

1792- انظر تخريج الحديث رقم: **1789** .

مَعَهُ غُلَامٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فِي الصَّلَاةِ، فَلَمَّا سَمِعَهُ قَدِ اسْتَفْتَحَ بِسُورَةٍ طَوِيلَةٍ، انْفَتَلَ الْغُلَامُ مِنْ صَلَاتِهِ وَكَانَ يُرِيدُ أَنْ يُعَالِجَ نَاضِحًا لَهُ يَسْقِي عَلَيْهِ، فَلَمَّا انْفَتَلَ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ قَالَ لَهُ الْقَوْمُ: إِنَّ فُلَانًا انْفَتَلَ مِنَ الصَّلَاةِ، فَغَضِبَ أُبَيٌّ، فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْكُو الْغُلَامَ، فَأَتَاهُ الْغُلَامُ يَشْكُوهُ إِلَيْهِ، فَغَضِبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى رُئِيَ الْغَضَبُ فِي وَجْهِهِ، ثُمَّ قَالَ: إِنَّ مِنْكُمْ مُنَفِّرِينَ، فَإِذَا صَلَّيْتُمْ فَأَوْجِزُوا، فَإِنَّ خَلْفَكُمُ الضَّعِيفُ وَالْكَبِيرُ وَالْمَرِيضُ وَذَا الْحَاجَةِ

شریک ہوا' جب اُس نے سنا کہ آپ نے لمبی سورت شروع کی ہے تو وہ غلام نماز چھوڑ کر چلا گیا' وہ اپنے پیٹ کا علاج کروانا چاہتا تھا۔ جب حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ نے سلام پھیرا تو قوم نے آپ کو کہا: فلاں نماز چھوڑ کر چلا گیا ہے۔ حضرت اُبی رضی اللہ عنہ کو غصہ آیا' آپ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس غلام کی شکایت کرنے کے لیے آئے تو وہ غلام بھی آپ کی شکایت کرنے آیا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو غصہ آیا یہاں تک کہ غصہ آپ کے چہرہ سے معلوم ہو رہا تھا' پھر فرمایا: تم نفرت پھیلانا چاہتے ہو! جب تم میں سے کوئی نماز پڑھائے تو وہ مختصر پڑھائے' بے شک تمہارے پیچھے کمزور' بزرگ' مریض' ضرورت مند بھی ہوتے ہیں۔

1793 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ، حَدَّثَنِي عِيسَى بْنُ جَارِيَةَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: دَخَلَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ الْمَسْجِدَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ، فَجَلَسَ إِلَى جَنْبِهِ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ فَسَأَلَهُ عَنْ شَيْءٍ أَوْ كَلَّمَهُ بِشَيْءٍ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ أُبَيٌّ، فَظَنَّ ابْنُ مَسْعُودٍ أَنَّهَا مَوْجِدَةٌ، فَلَمَّا انْفَتَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ صَلَاتِهِ، قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: يَا أُبَيُّ، مَا مَنَعَكَ أَنْ تَرُدَّ عَلَيَّ؟ قَالَ: إِنَّكَ لَمْ تَحْضُرْ مَعَنَا الْجُمُعَةَ، قَالَ: لِمَ؟ قَالَ: تَكَلَّمْتَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ، فَقَامَ ابْنُ مَسْعُودٍ فَدَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ مسجد میں داخل ہوئے اس حال میں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ ارشاد فرما رہے تھے۔ آپ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کے پہلو کے پاس بیٹھ گئے۔ ان سے کسی چیز کے متعلق پوچھا یا کسی شے کے ساتھ کلام فرمایا۔ حضرت ابی نے کوئی جواب نہیں دیا۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے گمان کیا کہ آپ ناراض ہیں' جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے پوچھا: اے ابی! آپ کو کون سی شے رکاوٹ تھی کہ میرا جواب نہ دینے کے متعلق؟ حضرت ابی نے کہا آپ ہمارے ساتھ جمعہ میں شریک نہیں تھے۔ حضرت عبداللہ نے کہا کیوں؟ حضرت ابی نے کہا: آپ

1793- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد2صفحه185 للمصنف والطبراني في الأوسط .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَدَقَ أُبَيٌّ أَطِعْ أُبَيًّا

نے گفتگو کی۔ اس حال میں کہ حضور ﷺ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے۔ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور حضور ﷺ کے پاس آئے اس بات کا ذکر آپ ﷺ کی بارگاہ میں کیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: ابی نے سچ کہا، ابی کی اطاعت کرو۔

1794 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ، أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ جَارِيَةَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: دَخَلَ ابْنُ مَسْعُودٍ الْمَسْجِدَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ عَبْدِ الْأَعْلَى

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ مسجد میں داخل ہوئے اس حال میں کہ حضور ﷺ خطبہ دے رہے تھے باقی حدیث وہی ہے جو عبدالاعلیٰ کی حدیث ہے۔

1795 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ، عَنْ عِيسَى بْنِ جَارِيَةَ، حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: جَاءَ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنْ كَانَ مِنِّي اللَّيْلَةَ شَيْءٌ يَعْنِي فِي رَمَضَانَ، قَالَ: وَمَا ذَاكَ يَا أُبَيُّ؟، قَالَ: نِسْوَةٌ فِي دَارِي، قُلْنَ: إِنَّا لَا نَقْرَأُ الْقُرْآنَ فَنُصَلِّي بِصَلَاتِكَ، قَالَ: فَصَلَّيْتُ بِهِنَّ ثَمَانَ رَكَعَاتٍ، ثُمَّ أَوْتَرْتُ، قَالَ: فَكَانَ شِبْهُ الرِّضَا وَلَمْ يَقُلْ شَيْئًا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے اور عرض کی: یا رسول اللہ! اگر میری رمضان کی رات آپ کو معلوم ہوتی' آپ نے فرمایا: اے اُبی! کیا ہوا ہے؟ عرض کی: میرے گھر میں عورتیں تھیں' اُنہوں نے کہا: ہم نے قرآن نہیں پڑھا' ہم آپ کے ساتھ نماز پڑھیں گے' میں نے اُن کو آٹھ رکعتیں پڑھائیں' پھر میں نے وتر پڑھائے' آپ ﷺ نے رضا کا اظہار کیا اور کوئی شی نہیں فرمائی۔

1796 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ، أَخْبَرَنَا عِيسَى، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: صَلَّى

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم کو حضور ﷺ نے رمضان شریف کے مہینہ میں آٹھ رکعتیں

1795- أخرجه مسلم في الحيض' باب: تستر المغتسل بثوب ونحوه . وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد للمصنف والطبراني في الأوسط .

1796- أخرجه مسلم في صلاة المسافرين' باب: فضيلة العمل الدائم . والبخاري في الايمان' باب: أحب الدين الى الله أدومه . وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد3صفحه172 للمصنف والطبراني في الصغير .

بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ ثَمَانَ رَكَعَاتٍ وَأَوْتَرَ، فَلَمَّا كَانَتِ الْقَابِلَةُ اجْتَمَعْنَا فِي الْمَسْجِدِ وَرَجَوْنَا أَنْ يَخْرُجَ إِلَيْنَا، فَلَمْ نَزَلْ فِيهِ حَتَّى أَصْبَحْنَا، ثُمَّ دَخَلْنَا، فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اجْتَمَعْنَا فِي الْمَسْجِدِ وَرَجَوْنَا أَنْ تُصَلِّيَ بِنَا، فَقَالَ: إِنِّي خَشِيتُ أَوْ كَرِهْتُ أَنْ تُكْتَبَ عَلَيْكُمْ

نفل اور وتر پڑھائے جب آئندہ رات آئی تو ہم مسجد میں جمع ہوئے اور ہم نے امید کی کہ آپ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائیں گے۔ ہم مسلسل انتظار کرتے رہے یہاں تک کہ ہم نے صبح کی۔ پھر ہم داخل ہوئے۔ ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم نماز (تراویح) کے لیے جمع ہوئے تھے اور ہم نے امید کی تھی کہ آپ ﷺ تشریف لائیں گے اور ہم کو نماز پڑھائیں گے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں خوف کرتا ہوں یا ناپسند کرتا ہوں کہ تم پر فرض نہ ہو جائے۔

1797 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ، أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ جَارِيَةَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: جَاءَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي مَكْفُوفُ الْبَصَرِ شَاسِعُ الْمَنْزِلِ، فَكَلَّمَهُ فِي الصَّلَاةِ أَنْ يُرَخِّصَ لَهُ أَنْ يُصَلِّيَ فِي مَنْزِلِهِ، قَالَ: أَتَسْمَعُ الْأَذَانَ؟، قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: ائْتِهَا وَلَوْ حَبْوًا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن ام مکتوم تشریف لائے اور حضور ﷺ کی بارگاہ میں عرض کی: یا رسول اللہ! میں نابینا آدمی ہوں میرا گھر دور ہے۔ انہوں نے نماز کے متعلق سوال کیا کہ انہیں رخصت دی جائے کہ اپنے گھر میں نماز پڑھنے کی آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو اذان سنتا ہے؟ عرض کی: جی ہاں! آپ ﷺ نے فرمایا: تو مسجد میں اگرچہ گھٹنوں کے بل آؤ۔

1798 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ،

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

1797- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 367 . وأبو داؤد في الصلاة' باب: التشديد في ترك الجماعة . والنسائي في الامامة' باب: المحافظة على الصلوات الخمس حيث ينادى بهن . ومسلم في المساجد' باب: يجب اتيان المسجد على من سمع النداء . وعزاه أيضًا الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 42 للمصنف والطبراني في الأوسط .

1798- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 326 . ومسلم في المساقاة' باب: الأمر بقتل الكلاب . وأبو داؤد في الصيد' باب: في اتخاذ الكلاب للصيد وغيره . وعزاه أيضًا الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 43 للمصنف والطبراني في الاوسط .

حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ جَارِيَةَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: أَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ، فَجَاءَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ مَنْزِلِي شَاسِعٌ، وَلِي كَلْبٌ، فَرَخَّصَ لَهُ أَيَّامًا، ثُمَّ أَمَرَ بِقَتْلِهِ

حضور ﷺ نے حکم دیا کہ کتوں کو مار دیا جائے۔ حضرت ابن مکتوم تشریف لائے اور عرض کی: یا رسول اللہ! میرا گھر دور ہے اور میرے پاس کتا ہے۔ آپ نے کچھ دن رخصت دی (انہیں کتا رکھنے کی)' پھر آپ ﷺ نے حکم دیا اس کو مارنے کا۔

1799 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَحْيَا أَرْضًا مَيْتَةً فَلَهُ فِيهَا أَجْرٌ، وَمَا أَكَلَتِ الْعَافِيَةُ - يَعْنِي الطَّيْرَ - وَالسِّبَاعَ فَهُوَ لَهُ صَدَقَةٌ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے غیر آباد زمین کو آباد کی اس کے لیے ہے جو اس میں اگائے جو اس سے پرندے درندے کھائیں وہ اس کے لیے صدقہ ہو جائے گا۔

1800 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُحَاقَلَةِ، وَالْمُزَابَنَةِ، وَالْمُخَابَرَةِ، وَالْمُعَاوَمَةِ، وَالثُّنْيَا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے بیع محاقلہ' مزابنہ' مخابرہ' معاومہ اور ثنیاء سے منع کیا۔

1801 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: نَهَى

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے منع فرمایا پانی میں داخل ہونے سے مگر

1799- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 304-327 . والترمذى فى الأحكام' باب: ما ذكر فى احياء الأرض الموات . والدارمى فى البيوع' باب: من احيا أرضًا ميتة فهى له . والبخارى فى الحرث والمزارعة' باب: من أحيا أرضًا مواتًا .

1800- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 313-356 . ومسلم فى البيوع' باب: النهى عن المحاقلة والمزابنة...... . وأبو داؤد فى البيوع' باب: فى بيع السنين . والنسائى باب: بيع الزرع بالطعام' وباب: بيع السنين' وفى البيوع باب: النهى عن بيع الثنيا . والترمذى باب: ما جاء فى النهى عن الثنيا' وفى البيوع باب: ما جاء فى المخابرة والمعاومة . والبخارى فى البيوع' باب: بيع الثمر بالتمر كيلًا' وبيع الكرم بالزبيب كيلًا' وفى المساقاة باب: الرجل يكون له ممر أو شرب فى حائط أوفى نخل .

1801- أخرجه الحاكم فى الطهارة جلد 1 صفحه 162 .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَدْخُلَ الْمَاءُ إِلَّا بِمِئْزَرٍ

تہبند پہن کے۔

1802 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ شُعَيْبُ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ذَكَاةُ الْجَنِينِ ذَكَاةُ أُمِّهِ إِذَا أَشْعَرَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پیٹ کے بچہ کو اس کی ماں کی طرح ذبح کرنا چاہیے جب اس کے بال ہوں۔

1803 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، وَالْوَلِيدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي مُغِيثٍ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَأْذَنُوا لِمَنْ لَمْ يَبْدَأْ بِالسَّلَامِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو اندر داخل ہونے کی اجازت نہ دو جو سلام کے ساتھ ابتداء نہ کرے۔

1804 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَلَ مِنَ الْحَجَرِ الْأَسْوَدِ حَتَّى انْتَهَى إِلَى الْحَجَرِ الْأَسْوَدِ الثَّلَاثَةَ أَطْوَافٍ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجر اسود سے لے کر حجر اسود تک تین طوافوں میں رمل کیا (یعنی کندھے ہلا ہلا کر چلے)۔

1802- أخرجه أبو داؤد في الأضاحي' باب: في زكاة الجنين . والدارمي في الأضاحي' باب: زكاة الجنين زكاة أمه . وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد3صفحه35 للمصنف .

1803- أخرجه أبو داؤد في الأدب' باب: كيف الاستئذان؟ وأحمد جلد 3صفحه414 . والترمذي في الاستئذان' باب: ما جاء في التسليم قبل الاستئذان . وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد8صفحه32 .

1804- أخرجه مالك في الحج' باب: الرمل في الطواف . وأحمد جلد3صفحه340-373 . ومسلم في الحج' باب: استحباب الرمل في الطواف والعمرة . والنسائي في المناسك' باب: كيف يطوف أول ما يقدم' وباب: الرمل من الحجر الى الحجر' وباب: القول بعد ركعتي الطواف . وابن ماجه في المناسك' باب: الرمل حول البيت . والترمذي في الحج' باب: ما جاء كيف الطواف؟ وباب: ما جاء في الرمل من الحجر الى الحجر . والدارمي في المناسك' باب: من رمل ثلاثًا ومشى أربعًا .

1805 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ أَبِي دَاوُدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: عَادَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرِيضًا وَأَنَا مَعَهُ فَرَآهُ يُصَلِّي وَيَسْجُدُ عَلَى وِسَادَةٍ فَنَهَاهُ، وَقَالَ: إِنِ اسْتَطَعْتَ أَنْ تَسْجُدَ عَلَى الْأَرْضِ فَاسْجُدْ، وَإِلَّا فَأَوْمِ إِيمَاءً، وَاجْعَلِ السُّجُودَ أَخْفَضَ مِنَ الرُّكُوعِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک مریض کی عیادت کے لیے تشریف لائے۔ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو دیکھا وہ تکیہ پر سجدہ کر رہا تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو منع کیا اور فرمایا: اگر تو طاقت رکھتا ہے تو زمین پر سجدہ کرنے کی تو زمین پر سجدہ کر۔ ورنہ اشارہ کے ساتھ کر اور سجدہ رکوع سے جھک کر کیا کر۔

1806 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا سَلَّامٌ يَعْنِي ابْنَ سُلَيْمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي حُمَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى مَا يُنْجِيكُمْ مِنْ عَدُوِّكُمْ وَيَدِرُّ لَكُمْ أَرْزَاقَكُمْ؟ تَدْعُونَ اللَّهَ فِي لَيْلِكُمْ وَنَهَارِكُمْ، فَإِنَّ الدُّعَاءَ سِلَاحُ الْمُؤْمِنِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تم کو ایسی چیز نہ بتاؤں جس کی وجہ سے تم دشمن سے نجات پاؤ اور تمہارے رزق میں برکت ہو۔ تم اللہ سے دن و رات دعا کیا کرو بے شک دعا مومن کا اسلحہ ہے۔

1807 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " عَسَى أَنْ يُكَذِّبَنِي رَجُلٌ وَهُوَ مُتَّكِءٌ عَلَى أَرِيكَتِهِ يَبْلُغُهُ الْحَدِيثُ عَنِّي، فَيَقُولُ: مَا قَالَ ذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ، حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قریب ہے کہ ایک آدمی مجھے جھٹلائے وہ تکیہ پر ٹیک لگائے ہوئے ہوگا اس کو میری حدیث بیان کی جائے گی، وہ کہے گا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا فرمایا: اس کو چھوڑ دو وہ لاؤ جو قرآن میں ہے۔

1805- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد2صفحه148 للمصنف والبزار .

1806- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10صفحه147 للمصنف .

1807- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد1صفحه155 للمصنف .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، دَعْ هٰذَا وَهَاتِ مَا فِي الْقُرْآنِ "

1808 - قَالَ إِسْمَاعِيلُ: فَحَدَّثْتُ بِهِ عَمْرَو بْنَ عُبَيْدٍ فَقَالَ: لَا حَدَّثَنَا الْحَسَنُ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قُلْتُ: فَانْطَلِقْ بِنَا إِلَى الْحَسَنِ، فَأَتَيْنَا الْحَسَنَ فَسَأَلْنَاهُ عَنِ الْحَدِيثِ، فَقَالَ: حَدَّثَنِي يَزِيدُ الرَّقَاشِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ

حضرت اسماعیل فرماتے ہیں کہ مجھے عمرو بن عبید نے حدیث بیان کی انہوں نے کہا: نہیں! کیا ہم کو حسن نے بیان کی' انہوں نے جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے۔ میں نے کہا: ہم کو حسن کے پاس لے چلو' ہم حسن کے پاس آئے۔ ہم نے اس حدیث کے متعلق پوچھا تو انہوں نے کہا: مجھے یزید رقاشی نے بیان کی' انہوں نے محمد بن منکدر سے' انہوں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے بیان کی۔

1809 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ارْكَبُوا الْهَدْيَ بِالْمَعْرُوفِ حَتَّى تَجِدُوا ظَهْرًا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قربانی کے جانور پر سوار ہو جاؤ، بھلائی کے ساتھ یہاں تک کہ تم پالو کوئی اور سواری۔

1810 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ طَرْقِ الْفَحْلِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا نر کو مادہ پر کُدوانے کی مزدوری لینے سے۔

1811 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا فالتو پانی کی بیع کرنے سے

1809- أخرجه أحمد جلد 3صفحه317-324 . ومسلم في الحج' باب: جواز ركوب البدنة . وأبو داؤد في المناسك' باب: في ركوب البدن . والنسائي في المناسك' باب: ركوب البدن بالمعروف . والبيهقي في الحج' باب: ركوب البدنة اذا اضطر اليه .

1810- أخرجه مسلم في المساقاة' باب: تحريم فضل بيع الماء . والبيهقي في البيوع' باب: النهي عن عسب الفحل . والنسائي في البيوع' باب: بيع ضراب الجمل .

1811-أخرجه مسلم في المساقاة' باب: تحريمبيع الماء . وابن ماجه في الرهون' باب: النهي عن بيع الماء . والبيهقي في البيوع' باب: النهي عن عسب الفحل . والنسائي في البيوع' باب: بيع الماء .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ مَنْعِ فَضْلِ الْمَاءِ لِيَمْنَعَ بِهِ الْكَلَأَ

تا کہ اس کے ساتھ گھاس اُگے۔

1812 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنِ الْأَجْلَحِ، عَنِ الذَّيَّالِ بْنِ حَرْمَلَةَ الْأَسَدِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: اجْتَمَعَتْ قُرَيْشٌ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا، فَقَالُوا: انْظُرُوا أَعْلَمَكُمْ بِالسِّحْرِ وَالْكَهَانَةِ، وَالشِّعْرِ، فَلْيَأْتِ هَذَا الرَّجُلَ الَّذِي قَدْ فَرَّقَ جَمَاعَتَنَا، وَشَتَّتَ أَمْرَنَا، وَعَابَ دِينَنَا، فَلْيُكَلِّمْهُ وَلْيَنْظُرْ مَا يَرُدُّ عَلَيْهِ، قَالُوا: مَا نَعْلَمُ أَحَدًا غَيْرَ عُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ، قَالُوا: أَنْتَ يَا أَبَا الْوَلِيدِ، فَأَتَاهُ عُتْبَةُ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، أَنْتَ خَيْرٌ أَمْ عَبْدُ اللّٰهِ، فَسَكَتَ رَسُولُ اللّٰهِ، ثُمَّ قَالَ: أَنْتَ خَيْرٌ أَمْ عَبْدُ الْمُطَّلِبِ، فَسَكَتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: فَإِنْ كُنْتَ تَزْعُمُ أَنَّ هَؤُلَاءِ خَيْرٌ مِنْكَ فَقَدْ عَبَدُوا الْآلِهَةَ الَّتِي عِبْتَ، وَإِنْ كُنْتَ تَزْعُمُ أَنَّكَ خَيْرٌ مِنْهُمْ فَتَكَلَّمْ حَتَّى نَسْمَعَ قَوْلَكَ، إِنَّا وَاللّٰهِ مَا رَأَيْنَا سَخْلَةً قَطُّ أَشْأَمَ عَلَى قَوْمِكَ مِنْكَ، فَرَّقْتَ جَمَاعَتَنَا، وَشَتَّتَ أَمْرَنَا، وَعِبْتَ دِينَنَا، فَفَضَحْتَنَا فِي الْعَرَبِ، حَتَّى لَقَدْ طَارَ فِيهِمْ أَنَّ فِي قُرَيْشٍ سَاحِرًا، وَأَنَّ فِي قُرَيْشٍ كَاهِنًا، وَاللّٰهِ مَا نَنْتَظِرُ إِلَّا مِثْلَ صَيْحَةِ الْحُبْلَى بِأَنْ يَقُومَ بَعْضُنَا إِلَى بَعْضٍ بِالسُّيُوفِ حَتَّى نَتَفَانَى أَيُّهَا الرَّجُلُ، إِنْ كَانَ إِنَّمَا بِكَ الْحَاجَةُ جَمَعْنَا حَتَّى تَكُونَ أَغْنَى قُرَيْشٍ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: قریش ایک دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خاطر اکٹھے ہوئے' اُنہوں نے کہا: اپنے میں سے کوئی ایسا آدمی دیکھو جو تم سب سے زیادہ جادو' کہانت اور شعر کو جاننے والا ہو' پس وہ اس آدمی (نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم) کے پاس جائے' جس نے ہماری اجتماعیت کو ختم کر دیا ہے' ہمارے معاملے کو بکھیر کر رکھ دیا ہے اور ہمارے دین کو معیوب قرار دیا ہے' پس وہ اس سے کلام کرے اور عذر کرے' یہ کیا جواب دیتا ہے۔ انہوں نے کہا: عتبہ بن ربیعہ کے علاوہ ہم کسی کو ایسا نہیں جانتے' انہوں نے کہا ہے: اے ابوالولید! تُو ہی ہے' پس وہ آپ کے پاس آیا' اس نے کہا: اے محمد! کیا تُو بہتر ہے یا (آپ کا باپ) عبداللہ؟ آپ خاموش رہے' پھر اُس نے کہا: آپ بہتر ہیں یا عبدالمطلب؟ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم پھر بھی جواب دینے سے چپ رہے' پس اگر آپ گمان کرتے ہیں کہ یہ سارے آپ سے بہتر ہیں تو یہ ان معبودوں کی عبادت کرتے رہے ہیں جن پر عیب لگاتے ہیں' پس اگر آپ کا گمان ہے کہ آپ ان سے بہتر ہیں تو پھر بولیں تا کہ ہم بھی آپ کی بات سنیں۔ قسم بخدا! ہم نے کسی پیدا ہونے والے کو نہیں دیکھا ہے جو آپ کی قوم پر آپ سے زیادہ بھاری ہو۔ آپ نے ہماری جمعیت کو تتر بتر کر دیا' ہمارے امر کو بکھیر

1812- أخرجه وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**6**صفحه**20** للمصنف .

رَجُلًا، وَإِنْ كَانَ إِنَّمَا بِكَ الْبَاءَةُ فَاخْتَرْ أَيَّ نِسَاءِ قُرَيْشٍ شِئْتَ فَنُزَوِّجُكَ عَشْرًا، قَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ: أَفَرَغْتَ، قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ (حم تَنْزِيلٌ مِنَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ) (فصلت:2)، حَتَّى بَلَغَ (فَإِنْ أَعْرَضُوا فَقُلْ أَنْذَرْتُكُمْ صَاعِقَةً مِثْلَ صَاعِقَةِ عَادٍ وَثَمُودَ) (فصلت:13)"، فَقَالَ عُتْبَةُ: حَسْبُكَ حَسْبُكَ، مَا عِنْدَكَ غَيْرُ هَذَا؟ قَالَ: لَا، فَرَجَعَ إِلَى قُرَيْشٍ، فَقَالُوا: مَا وَرَاءَكَ؟ قَالَ: مَا تَرَكْتُ شَيْئًا أَرَى أَنَّكُمْ تُكَلِّمُونَهُ بِهِ إِلَّا كَلَّمْتُهُ، قَالُوا: هَلْ أَجَابَكَ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَالَّذِي نَصَبَهَا بَنِيَّةً، مَا فَهِمْتُ شَيْئًا مِمَّا قَالَ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ: (أَنْذَرْتُكُمْ صَاعِقَةً مِثْلَ صَاعِقَةِ عَادٍ وَثَمُودَ) (فصلت:13)، قَالُوا: وَيْلَكَ يُكَلِّمُكَ رَجُلٌ بِالْعَرَبِيَّةِ لَا تَدْرِي مَا قَالَ، قَالَ: لَا، وَاللَّهِ مَا فَهِمْتُ شَيْئًا مِمَّا قَالَ غَيْرَ ذِكْرِ الصَّاعِقَةِ

دیا اور ہمارے دین کو عیب لگایا' سو آپ نے تو ہمیں پورے عرب میں رسوا کر دیا حتیٰ کہ اب ان میں یہ خبر عام ہو گئی ہے کہ قریشیوں میں ایک جادوگر ہے' ایک کاہن ہے۔ قسم بخدا! ہمیں حاملہ عورت کی چیخ کی مقدار انتظار ہے' تلوار لے کر ہم ایک دوسرے کے آمنے سامنے ہوں گے یہاں تک کہ فنا ہو جائیں گے۔ اے صاحب! اگر تو آپ کو کوئی مالی ضرورت ہے تو ہم آپ کو اتنا مال اکٹھا کر کے دیتے ہیں کہ آپ تمام قریش سے زیادہ مالدار بن جائیں گے' اگر آپ شادی کرنا چاہتے ہیں تو قریش کی جس عورت کو پسند کریں' ہم آپ کی دس شادیاں کر دیتے ہیں۔ رسول کریم ﷺ نے اس سے ارشاد فرمایا: کیا تُو نے اپنی بات کر لی ہے؟ اس نے کہا: جی ہاں! رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اللہ کے نام سے شروع جو انتہائی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے' حٰم' رحمان و رحیم کی طرف سے نازل کیا گیا ہے' آپ تلاوتِ آیات کرتے رہے حتیٰ کہ اس آیت پہ پہنچے: پس اگر وہ اعراض کریں تو فرما دیجئے! میں تمہیں قوم عاد و ثمود جیسی کڑک سے ڈراتا ہوں۔ عتبہ نے کہا: کافی ہے' کافی ہے' اس کے علاوہ بھی آپ کے پاس کچھ جواب ہے؟ آپ نے فرمایا: نہیں! وہ قریشیوں کی طرف واپس ہو گیا۔ انہوں نے کہا: تیرے پیچھے کیا ہے؟ اس نے کہا: میں نے پیچھے کوئی گنجائش نہیں چھوڑی ہے' جو باتیں تم ان سے کہہ سکتے تھے' میں نے کہہ دی ہیں' اُنہوں نے کہا: کیا اُنہوں نے آپ کو جواب دیا؟ اس نے کہا: جی ہاں! اس ذات کی قسم جس

نے بنیاد ڈالی ہے' میں صرف ایک بات کے علاوہ کچھ نہیں سمجھا' اُنہوں نے کہا: میں تمہیں عاد وثمود جیسی کڑک سے ڈراتا ہوں' انہوں نے کہا: تیرے لیے ہلاکت ہو' ایک آدمی آپ سے عرب میں کلام کرتا ہے اور تُو سمجھتا نہیں' اس نے کیا کہا۔ اس نے کہا: یہ بات نہیں' یہ قسم ہے۔ اس نے جو کہا: صاعقہ کے ذکر کے علاوہ مجھے کوئی چیز سمجھ نہیں آئی۔

1813 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنِ الْأَجْلَحِ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: لَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ أُتِيَ بِأَبِي قُحَافَةَ وَرَأْسُهُ وَلِحْيَتُهُ كَأَنَّهُمَا ثَغَامَةٌ، فَقَالَ: غَيِّرُوا الشَّيْبَ، وَاجْتَنِبُوا السَّوَادَ

حضرت جابر بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب مکہ شریف تشریف لائے آپ کے پاس ابوقحافہ کو لایا گیا ان کے سر کے بال اور داڑھی شریف کے بال ایسے جیسے بالکل سفید تھے۔ حضور ﷺ سفیدی کو بدلو اور سیاہی سے بچو' یعنی سیاہ خضاب سے۔

1814 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنِ ابْنِ عُقَيْلٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَادِ يَا عُمَرُ فِي النَّاسِ، أَنَّهُ مَنْ مَاتَ يَعْبُدُ اللّٰهَ مُخْلِصًا مِنْ قَلْبِهِ أَدْخَلَهُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ، وَحَرَّمَ عَلَيْهِ النَّارَ، قَالَ: فَقَالَ عُمَرُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَفَلَا أُبَشِّرُ النَّاسَ؟ قَالَ: لَا، لَا يَتَّكِلُوا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے عمر! لوگوں کو آواز دے دو جو اللہ کی عبادت کرتا ہے خلوص دل کے ساتھ اللہ اس کو جنت میں داخل کرے گا اور جہنم اس پر حرام کر دے گا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا میں لوگوں کو خوشخبری دوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں! لوگ اس پر بھروسہ نہ کرلیں۔

1813- أخرجه أحمد جلد3صفحه316-322 . وابن ماجه في اللباس' باب: الخضاب بالسواد . والنسائي في الزينة' باب: النهي عن الخضاب بالسواد . وأبو داؤد في الترجل' باب: في الخضاب . ومسلم في اللباس' باب: استحباب خضاب الشيب بصفرة أو خمرة .

1814- أخرجه مسلم في الايمان' باب: من مات لا يشرك بالله شيئًا دخل الجنة . وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد1صفحه17 للمصنف .

1815 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنِ ابْنِ عُقَيْلٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَبِي بَكْرٍ: مَتَى تُوتِرُ؟، قَالَ: مِنْ أَوَّلِ اللَّيْلِ بَعْدَ الْعَتَمَةِ، ثُمَّ قَالَ لِعُمَرَ: مَتَى تُوتِرُ؟، قَالَ: مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ، قَالَ لِأَبِي بَكْرٍ: أَخَذْتَ بِالْحَزْمِ، وَقَالَ لِعُمَرَ: أَخَذْتَ بِالْقُوَّةِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے فرمایا: تم وتر کب پڑھتے ہو؟ عرض کی: اوّل رات کو عشاء کے بعد۔ پھر حضرت عمر سے پوچھا: تم کب پڑھتے ہو؟ عرض کی: رات کے آخری حصہ میں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے فرمایا: تو نے یقین کو پکڑا' اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہا: تو نے قوت کو پکڑا۔

1816 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُفَضَّلِ بْنِ فَضَالَةَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ بِيَدِ مَجْذُومٍ فَوَضَعَهَا مَعَهُ فِي الْقَصْعَةِ، فَقَالَ: كُلْ بِسْمِ اللَّهِ ثِقَةً بِاللَّهِ، وَتَوَكُّلًا عَلَيْهِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک جذام کی بیماری والے کے ہاتھ کو پکڑا اس کا ہاتھ اپنے ساتھ پیالے میں رکھ' اور فرمایا: کھا اللہ کا نام لے کر، اللہ پر یقین اور اس پر بھروسہ کرتے ہوئے کھاؤ۔

1817 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا مُجَالِدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنِي الشَّعْبِيُّ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ امْرَأَتَيْنِ مِنْ هُذَيْلٍ قَتَلَتْ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى، وَلِكُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا زَوْجٌ وَوَلَدٌ، فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو عورتیں قبیلہ ہذیل سے تھیں۔ ان میں سے ایک نے دوسری کو مارا۔ ان میں سے ہر ایک کا شوہر اور اولاد بھی تھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مقتول کی دیت قاتلہ کے ورثاء پر مقرر فرمائی' اس عورت کے شوہر اور اس کی اولاد کو اس سے بری قرار

1815- أخرجه أحمد جلد 3صفحه330 . وابن ماجه في الاقامة' باب: ما جاء في الوتر أول الليل . وأبو داؤد في الصلاة' باب: في الوتر قبل النوم .

1816- أخرجه ابن ماجه في الطب' باب: الجذام . وأبو داؤد في الطب' باب: في الطيرة . والترمذي في الأطعمة' باب: ما جاء في الأكل مع المجذوم . والبيهقي في النكاح' باب: لا يورد ممرض على مصح .

1817- أخرجه أبو داؤد في الديات' باب: دية الجنين . وابن ماجه في الديات' باب: عقل المرأة على عصبتها وميراثها لولدها . والبخاري في الديات' باب: جنين المرأة . ومسلم في القسامة . باب: دية الجنين . والنسائي في القسامة' باب: دية جنين المرأة . وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد6صفحه299 للمصنف .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِيَةَ الْمَقْتُولِ عَلَى عَاقِلَةِ الْقَاتِلَةِ، وَبَرَّأَ زَوْجَهَا وَوَلَدَهَا، قَالَ: فَقَالَ عَاقِلَةُ الْمَقْتُولِ: مِيرَاثُهَا لَنَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا، مِيرَاثُهَا لِزَوْجِهَا وَوَلَدِهَا، قَالَ: وَكَانَتْ حُبْلَى، فَقَالَتْ عَاقِلَةُ الْمَقْتُولَةِ: إِنَّهَا كَانَتْ حُبْلَى، وَأَلْقَتْ جَنِينًا، قَالَ: فَخَافَ عَاقِلَةُ الْقَاتِلَةِ أَنْ يُضَمِّنَهُمْ، قَالَ: فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، لَا شَرِبَ، وَلَا أَكَلَ، وَلَا صَاحَ، فَاسْتَهَلَّ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَسَجْعَ الْجَاهِلِيَّةِ؟، فَقَضَى فِي الْجَنِينِ غُرَّةً عَبْدٌ أَوْ أَمَةٌ

دیا۔ مقتول کے ورثاء کہنے لگے: اس کی وراثت ہمارے لیے ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: آپ کے لیے نہیں' اس کی وراثت اس کے شوہر اور اولاد کے لیے ہے' وہ عورت حاملہ تھی' مقتولہ کے ورثاء کہنے لگے: وہ حاملہ تھی اور اس نے کچا بچہ جن دیا ہے۔ قاتلہ کے ورثاء نے کہا کہ اس کی ضمان بھی لے جائے گی۔ اُنہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! نہ اس نے پیا نہ کھایا' نہ چیخ ماری' وہ ایسے ہی مر گیا ہے۔ اس کے بعد حضور ﷺ نے فرمایا: کیا جاہلیت والی باتیں کرتے ہو؟ آپ نے ایک غلام یا لونڈی آزاد کرنے کی دیت مقرر کی۔

1818 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، سَمِعَ عَمْرٌو، جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزَاةٍ، فَكَسَعَ رَجُلٌ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ، فَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ: يَا لِلْأَنْصَارِ، فَقَالَ الْمُهَاجِرِيُّ: يَا لِلْمُهَاجِرِينَ، فَسَمِعَ ذَلِكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا بَالُ دَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ؟، قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كَسَعَ رَجُلٌ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَعُوهَا فَإِنَّهَا مُنْتِنَةٌ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ ایک غزوہ میں تھے' مہاجرین میں سے ایک آدمی نے انصار کے ایک آدمی کو کہا' انصاری نے کہا: اے انصاری! مہاجر نے کہا: اے مہاجرین! یہ بات حضور ﷺ نے سنی تو آپ نے فرمایا: کیا جاہلیت والے دعوے ہیں۔ عرض کی گئی: یا رسول اللہ! مہاجرین میں سے ایک آدمی نے انصاری کو کہا ہے' حضور ﷺ نے فرمایا: اس کو چھوڑو کیونکہ یہ بُرا ہے۔

1818- أخرجه مسلم في البر' باب: انصر الأخ ظالمًا أو مظلومًا' وأحمد جلد 3 صفحه 392-393 . والبخاری فی المناقب' باب: ما ينهى من دعوى الجاهلية' وباب: قوله تعالى: (سواء عليهم استغفرت لهم أم لم تستغفر لهم)' وفي التفسير' باب: قوله تعالى: (يقولون لئن رجعنا الى المدينة ليخرجن الأعز منها الأذل ولله العزة ولرسوله وللمؤمنين) . والترمذی التفسير' باب: ومن سورة المنافقين .

1819 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، سَمِعَ عَمْرٌو، جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَاعَ مُدَبَّرًا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مدبر غلام کو فروخت کیا۔

1820 - وَبِهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحَرْبُ خَدْعَةٌ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنگ دھوکہ ہے۔

1821 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، سَمِعَ عَمْرٌو، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: كَانَ مُعَاذٌ يُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَرْجِعُ فَيَؤُمُّ قَوْمَهُ فَأَخَّرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً الصَّلَاةَ، فَجَاءَ فَقَرَأَ سُورَةَ الْبَقَرَةِ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھتے تھے پھر واپس جا کر اپنی قوم کو امامت کرواتے تھے۔ ایک رات حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز مؤخر کی۔ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ آئے' انہوں نے سورۃ بقرہ پڑھنا شروع کی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

1819- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 301-308 . والترمذى فى البيوع' باب: ما جاء فى بيع المدبر . وابن ماجه فى البيوع' باب: المدبر' وفى العتق باب: المدبر . والنسائى فى البيوع' باب: بيع المدبر . ومسلم فى الأيمان' باب: جواز بيع المدبر . والبخارى فى البيع' باب: بيع المزايدة' باب: بيع المدبر' وفى الاستعراض باب: من باع مال المفلس أو المعدم . فقسمه بين الغرماء' وفى الخصومات باب: من باع على الضعيف ونحوه' وفى العتق باب: عتق المدبر' وفى الكفارات باب: عتق المدبر' وفى الاكراه باب: اذا أكره حتى وهب عبدًا أو باعه لم يجز' وفى الأحكام باب: بيع الامام على الناس أموالهم وضياعهم .

1820- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 297-303 . والبخارى فى الجهاد' باب: الحرب خدعة . ومسلم فى الجهاد' باب: جواز الخداع فى الحرب . وأبو داؤد فى الطهارة' باب: المنكر فى الحرب . والترمذى فى الجهاد' باب: الرخصة فى الكذب والخديعة فى الحرب .

1821- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 308-369 . ومسلم فى الصلاة' باب: القرأة فى العشاء . وأبو داؤد فى الصلاة' باب: امامة من يصلى بقوم وقد صلّى تلك الصلاة' وباب: خروج الرجل من صلاة الامام وفراغه من صلاته فى ناحية المسجد' وباب: اختلاف نية الامام والمأموم . والترمذى فى الصلاة' باب: ما جاء فى الذى يصلى الفريضة ثم يؤم الناس بعد ما صلّى . والبخارى فى الأذان' باب: اذا طول الامام وكان للرجل حاجة فخرج فصلّى' وباب: من شكا امامه اذا طول' وباب: اذا صلّى ثم أم قومًا' وفى الأدب باب: من لم ير اكفار من قال ذلك متأولًا أو جاهلًا .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَفَتَّانٌ يَا مُعَاذُ؟

نے ان کوفرمایا: اے معاذ! کیا آپ لوگوں میں فتنہ ڈالنا چاہتے ہیں؟

1822 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، سَمِعَ عَمْرٌو، جَابِرًا قَالَ: أَتَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - يَعْنِي عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ أُبَيٍّ - بَعْدَمَا أُدْخِلَ حُفْرَتَهُ فَأَمَرَ بِهِ فَأُخْرِجَ، فَنَفَثَ عَلَيْهِ مِنْ رِيقِهِ وَأَلْبَسَهُ قَمِيصَهُ ، وَاللّٰهُ أَعْلَمُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عبداللہ بن ابی کے پاس تشریف لائے۔ اس کو قبر میں داخل کرنے کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا اس کو نکالنے کا، ان کو نکالا گیا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے کفن پر اپنا لعاب لگایا اور اس کو قمیض پہنائی۔ اللہ زیادہ جانتا ہے۔

1823 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، سَمِعَ عَمْرٌو، جَابِرًا قَالَ: لَمَّا أُنْزِلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلَى أَنْ يَبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِنْ فَوْقِكُمْ) (الأنعام: 65) ، قَالَ: أَعُوذُ بِوَجْهِكَ ، (أَوْ مِنْ تَحْتِ أَرْجُلِكُمْ) (الأنعام: 65) ، قَالَ: أَعُوذُ بِوَجْهِكَ ، (أَوْ يُلْبِسَكُمْ شِيَعًا وَيُذِيقَ بَعْضَكُمْ بَأْسَ بَعْضٍ) (الأنعام: 65) ، قَالَ: هَاتَانِ أَهْوَنُ أَوْ أَيْسَرُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر یہ آیت نازل ہوئی: ''اے حبیب! فرمادیں کہ اللہ عزوجل قادر ہے تم پر تمہارے اوپر سے عذاب لانے پر'' (انعام: ۶۵) تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تیری رضا کے ساتھ پناہ مانگتا ہوں' ''یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے''۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں پناہ مانگتا ہوں تیری رضا کے ساتھ ''او یلبسکم شیعًا ویذیق بعضکم باس بعضٍ'' فرمایا: یہ دونوں ہلکی اور آسان بھی ہیں۔

1824 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی مسجد

1822- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 371-381 . والبخارى فى الجنائز' باب: الكفن فى القميص الذى يكف أو لا يكف' وباب: هل يخرج الميت من القبر واللحد لعلة؟ وفى الجهاد' باب: الكسوة للأسارى' وفى اللباس باب: لبس القميص . ومسلم فى صفات المنافقين فى صدر الكتاب . والنسائى فى الجنائز' باب: القميص فى الكفن' وباب: اخراج الميت من اللحد بعد أن يوضع فيه .

1823- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 309 . والترمذى فى التفسير' باب: ومن سورة الأنعام . والبخارى فى التفسير' باب: قوله تعالى: (قل هو القادر على أن يبعث عليكم عذابًا من فوقكم)' وفى الاعتصام باب: قوله تعالى: (أو يلبسكم شيعًا)' وفى التوحيد باب: قوله تعالى: (كل شيء هالك الا وجهه) .

1824- أخرجه البخارى فى الجمعة' باب: من جاء والامام يخطب صلّى ركعتين خفيفين' وفى التهجد باب: ما جاء فى

سَمِعَ عَمْرٌو، جَابِرًا دَخَلَ رَجُلٌ الْمَسْجِدَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَقَالَ: أَصَلَّيْتَ؟، قَالَ: لَا: قَالَ: فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ

میں داخل ہوا اس حال میں کہ حضور ﷺ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے' آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تُو نے نماز پڑھ لی ہے؟ عرض کی: نہیں! آپ ﷺ نے فرمایا: دو رکعتیں پڑھ لے۔

1825 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، سَمِعَ عَمْرٌو، عَنْ جَابِرٍ، سَمِعَ أُذُنَايَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَخْرُجُ أَقْوَامٌ مِنَ النَّارِ فَيَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے دونوں کانوں سے سنا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ایک قوم کو جہنم سے نکالا جائے گا اور (اس کے بعد) اُن کو جنت میں داخل کیا جائے گا۔

1826 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، سَمِعَ عَمْرٌو، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: أَطْعَمَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَحْمَ الْخَيْلِ، وَنَهَانَا عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ہم کو گھوڑے کا گوشت کھلایا اور ہم کو پالتو گدھوں کے گوشت سے منع کیا۔

1827 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ،

حضرت سفیان فرماتے ہیں کہ میں نے عمرو سے

التطوع مثنٰى مثنٰى . ومسلم في الجمعة' باب: تخفيف الصلاة والخطبة . وابن ماجه في الاقام' باب: ما جاء فيمن دخل المسجد والامام يخطب . وأحمد جلد 3صفحه363,297 . والنسائي في الجمعة' باب: الصلاة يوم الجمعة لمن جاء والامام يخطب . وأبو داؤد في الصلاة' باب: اذا دخل الرجل والامام يخطب . والترمذي في الصلاة رقم الحديث: 510' باب: ما جاء في الركعتين اذا جاء الرجل والامام يخطب .

1825- أخرجه أحمد جلد 3صفحه381 . ومسلم في الايمان' باب: أدنٰى أهل الجنة منزلة' و(191) (318) . والبخاري المعرفة والتاريخ والبخاري في الرقاق' باب: صفة الجنة والنار .

1826- أخرجه الترمذي في الأطعمة' باب: ما جاء في أكل لحوم الخيل .

1827- أخرجه أحمد جلد3صفحه308-350 . والبخاري في الصلاة' باب: يؤخذ بنصول النبل اذا مر بالمسجد' وفي الفتن باب: قوله صلى الله عليه وسلم: من حمل علينا السلاح فليس منا . ومسلم في البر' باب: أمر من مر بسلاح في مسجد أو سوق..... أن يأخذ بنصالها . والنسائي في المساجد' باب: اظهار السلاح في المسجد . وابن ماجه في الأدب' باب: من كان معه سهام فليأخذ بنصالها . والدارمي في المقدمة' باب: في العرض' وفي الصلاة باب: النهي عن حمل السلاح في المسجد . وأبو داؤد في الجهاد' باب: في النبل يدخل به المسجد .

قَالَ: قُلْتُ لِعَمْرٍو: أَسَمِعْتَ جَابِرًا يَقُولُ: مَرَّ رَجُلٌ بِسِهَامٍ فِي الْمَسْجِدِ، فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُمْسِكَ بِنِصَالِهَا؟ ، قَالَ: نَعَمْ

کہا: کیا آپ نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے سنا ہے کہ انہوں نے فرمایا ہے کہ ایک آدمی تیر لے کر مسجد کے پاس سے گزر رہا تھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ اس کو اپنی کمان میں بند کر! انہوں نے کہا: جی ہاں۔

1828 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، سَمِعَ عَمْرٌو، جَابِرًا، نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُخَابَرَةِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بیع مخابرہ سے منع کیا۔

1829 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، أَنَّ طَارِقًا قَضَى بِالْعُمْرَى لِلْوَارِثِ ، عَنْ قَوْلِ جَابِرٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت سلیمان بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' طارق نے آباد کردہ زمین کا فیصلہ وارث کے لیے فرمایا' حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کردہ حدیث کی وجہ سے۔

1830 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم تم میں

1828- انظر تخريج الحديث رقم: **1800** .

1829- أخرجه أحمد جلد **3**صفحه**303-319** . ومسلم في الهبة' باب: العمرىٰ . ومالك في الأقضية' باب: القضاء في العمرىٰ . البخاري في الهبة' باب: ما قيل في العمرىٰ والرقبىٰ . وأبو داؤد في البيوع' باب: العمرىٰ' وباب: في الرقبىٰ . والترمذي في الأحكام' باب: ما جاء في العمرىٰ . والنسائي في العمرىٰ' باب: ذكر اختلاف ألفاظ الناقلين لخبر جابر في العمرىٰ' وباب: ذكر الاختلاف على الزهري به' وباب: اختلاف يحيىٰ بن أبي كثير' ومحمد بن عمرو .

1830- أخرجه أحمد جلد **3**صفحه**307-310** . والنسائي في البيوع' باب: بيع المشاع' باب: الشركة في النخيل' باب: الشركة في الرباع' وباب: ذكر الشفعة وأحكامها . ومسلم في المساقاة' باب: الشفعة . والترمذي في الأحكام' باب: اذا حدث الحدود' وباب: الشفعة للغائب' وفي البيوع باب: ما جاء في أرض المشترك يريد بعضهم بيع نصيب بعض . وأبو داؤد في البيوع' باب: في الشفعة . والبخاري في البيوع' باب: بيع الشريكمن شريكه' وباب: بيع الأرض والدور والعروض مشاعًا غير مقسوم' وفي الشفعة باب: الشفعة فيما لم يقسم فاذا وقعت الحدود فلا شفعة' وفي الشركة باب: الشركة في الأرضين وغيرها' وباب: اذا قسم الشركاء الدور أو غيرها' وفي الحيل باب: الهبة والشفعة .

عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّكُمْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ أَوْ نَخْلٌ فَلَا يَبِعْهَا حَتَّى يَعْرِضَهَا عَلَى شَرِيكِهِ

سے جس کی زمین ہو یا کھجوریں ہوں وہ اس کو نہ فروخت کرے یہاں تک کہ اپنے شریک کو دکھا نہ دے۔

1831 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِلَعْقِ الصَّحْفَةِ وَلَعْقِ الْأَصَابِعِ، فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي فِي أَيِّ ذَلِكَ الْبَرَكَةُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا پیالہ صاف کرنے کا اور انگلیاں صاف کرنے کا۔ (اور فرمایا:) وہ نہیں جانتا کہ کس لقمہ میں برکت ہے۔

1832 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَطْفِئُوا الْمَصَابِيحَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے چراغ (رات) کو بجھا دیا کرو۔

1833 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: لَمْ نُبَايِعِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمَوْتِ، إِنَّمَا بَايَعْنَاهُ عَلَى أَنْ لَا نَفِرَّ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کی موت پر اور ہم نے بیعت کی اس بات پر کہ ہم نہیں بھاگیں گے۔

1834 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا کہ شہری دیہاتی کے لیے بیع کرے۔

1831- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 331,301 . ومسلم في الأشربة' باب: استحباب لعق الأصابع والقصعة . والترمذي في الأطعمة' باب: ما جاء في اللقمة تسقط .

1832- أخرجه مسلم في الأشربة' باب: الأمر بتغطية الاناء...... واطفاء السراج والنار عند النوم .

1833- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 355-381 . ومسلم في الامارة' باب: استحباب مبايعة الامام الجيش عند ارادة القتال . والنسائي في البيعة' باب: البيعة على ألا نفر . والدارمي في السير' باب: في بيعة ألا يفروا . والترمذي في السير' باب: ما جاء في بيعة النبي صلى الله عليه وسلم .

1834- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 307-312 . ومسلم في البيوع' باب: تحريم بيع الحاضر للبادي . والترمذي في البيوع' باب: ما جاء لا يبيع حاضر لباد . وابن ماجه في التجارات' باب: النهي أن يبيع حاضر لباد . وأبو داؤد في الاجازة باب: النهي أن يبيع حاضر لباد . والنسائي في البيوع' باب: بيع الحاضر للبادي .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَبِيعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ

1835 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَأَيْتُ كَأَنَّ عُنُقِي ضُرِبَتْ، أَوْ رَأْسِي انْقَطَعَ، قَالَ: لِمَ يُخْبِرُ أَحَدُكُمْ بِتَلَعُّبِ الشَّيْطَانِ؟

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے عرض کی: میں نے دیکھا گویا میری ناک ماری گئی ہے یا میرا سر کاٹ دیا گیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی کیوں بتاتا ہے کہ شیطان اس کے ساتھ کھیلا ہے۔

1836 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا کہ پھلوں کی بیع کی جائے یہاں تک کہ اس کا پھل پک جائے۔

1837 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ نُبَيْحٍ الْعَنَزِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِالْقَتْلَى، قَتْلَى أُحُدٍ أَنْ يُرَدُّوا إِلَى مَصَارِعِهِمْ، وَكَانَ قَدْ نُقِلَ بَعْضُهُمْ إِلَى الْمَدِينَةِ، أَوْ مَنْ شَاءَ اللّٰهُ مِنْهُمْ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اُحد کے شہیدوں کے متعلق حکم دیا کہ ان کو اس جگہ دفن کیا جائے' ان میں بعض کو مدینہ منتقل کیا گیا تھا' یا ان میں سے جس کو اللہ نے چاہا۔

1835- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 315-350 . ومسلم في الرؤيا' باب: من رآني بالمنام فقد رآني . وابن ماجه في تعبير الرؤيا' باب: من لعب به الشيطان في منامه فلا يحدث به الناس .

1836- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 372-381 . والنسائي في البيوع' باب: بيع الثمر قبل أن يبدو صلاحه . والبيهقي في البيوع' باب: الوقت الذي يحل فيه بيع الثمار . وأبو داؤد في البيوع' باب: بيع الثمر قبل أن يبدو صلاحها . ومسلم في البيوع' باب: النهي عن بيع الثمار قبل بُدُو صلاحها بغير شرط القطع . والبخاري في الزكاة' باب: من باع ثماره أو نخله أو أرضه أو زرعه' وفي البيوع باب: بيع الثمر على رءُوس النخل بالذهب أو الفضة' وباب: بيع الثمار قبل أن يبدو صلاحها' وفي المساقاة باب: الرجل يكون له ممر أو شرب في حائط أو في نخل .

1837- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 308-397 . وأبو داؤد في الجنائز' باب: في الميت يحمل من أرض الى أرضة وكراهة ذٰلك . والنسائي في الجنائز' باب: أين يدفن الشهيد؟ . وابن ماجه في الجنائز' باب: ما جاء في الصلاة على الشهداء ودفنهم . والترمذي في الجهاد' باب: ما جاء في دفن القتيل في مقتله . والدارمي في المقدمة' باب: ما أكرم به النبي صلى الله عليه وسلم في بركة طعامه .

1838 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ نُبَيْحٍ الْعَنَزِيِّ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ تَطْرُقُوا النِّسَاءَ لَيْلًا، قَالَ جَابِرٌ: ثُمَّ طَرَقْنَاهُنَّ بَعْدُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا کہ عورتوں کے پاس رات کو جائے۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: پھر اس کے بعد ان کے پاس جاتے تھے۔

1839 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ حُمَيْدٍ الْأَعْرَجِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَتِيقٍ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ السِّنِينَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بیع السنین سے منع کیا۔

1840 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنِ الْمُحَاقَلَةِ، وَالْمُزَابَنَةِ، وَالْمُخَابَرَةِ، وَعَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ، وَأَنْ لَا يُبَاعَ إِلَّا بِالدَّنَانِيرِ وَالدَّرَاهِمِ إِلَّا الْعَرَايَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بیع محاقلہ، مزابنہ، مخابرہ سے منع کیا اور منع کیا پھلوں کو فروخت کرنے سے یہاں تک کہ وہ پک جائیں اور درہم اور دینار کو فروخت کرنے سے منع کیا مگر عرایا کو۔

1841 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنے

1838- أخرجه أحمد جلد 3صفحه298-299 . والترمذي في الاستئذان' باب: كراهة طروق الرجل أهله ليلًا . والبيهقي في الحج' باب: لا يطرق أهله ليلًا ولكن يقدم غدوة أو عشية . وأبو داؤد في الجهاد' باب: في الطروق . والدارمي في الاستئذان' باب: كيف الاستئذان؟ . والبخاري في النكاح' باب: لا يطرق أهله ليلًا . ومسلم في الامارة' باب: كراهية الطروق .

1839- أخرجه أحمد جلد 3صفحه309-314 . ومسلم في المساقاة' باب: وضع الحوائج' وفي البيوع باب النهي عن المحاقلة والمزابنة وعن المخابرة وبيع الثمرة قبل بدو صلاحها . وأبو داؤد في البيوع' باب: بيع السنين . والنسائي في البيوع' باب: بيع ثمر السنين . وابن ماجه في التجارات' باب: بيع الثمار سنين والجائحة . والبيهقي في البيوع' باب: النهي عن بيع السنين . والدارمي في البيوع' باب: النهي عن بيع الأرض سنتين .

1840- أخرجه البخاري في المساقاة' باب الرجل يكون له ممر أو شرب في حائط أو نخل . وأبو داؤد في البيوع رقم الحديث: 3373' باب: بيع الثمار قبل أن يبدو صلاحها . وابن ماجه في التجارات' باب: النهي عن بيع الثمار قبل أن يبدو صلاحها .

قَالَ: سَمِعَ جَعْفَرٌ، أَبَاهُ يُحَدِّثُهُ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْرِفُ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثًا، يَعْنِي: فِي الْغُسْلِ

سر پر غسل کرتے وقت تین دفعہ پانی ڈالتے تھے۔

1842 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے جان بوجھ کر مجھ پر جھوٹ باندھا اس کو اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالینا چاہیے۔

1843 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا لَا يَبِيتَنَّ رَجُلٌ عِنْدَ امْرَأَةٍ فِي بَيْتٍ، إِلَّا أَنْ يَكُونَ نَاكِحًا أَوْ ذَا مَحْرَمٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: خبردار کوئی آدمی کسی عورت کے پاس رات نہ گزارے مگر اس کے ساتھ اس کا نکاح ہوا ہو یا اس کا محرم ہو۔

1844 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: لَعَنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آكِلَ الرِّبَا وَمُوكِلَهُ، وَكَاتِبَهُ وَشَاهِدَيْهِ، وَقَالَ: هُمْ سَوَاءٌ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے لعنت فرمائی سود کھانے والے، کھلانے والے، لکھنے والے، گواہ بننے والے پر اور فرمایا: گناہ میں سب برابر ہیں۔

1845 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، أَخْبَرَنَا سَيَّارٌ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: خَرَجْنَا فِي غَزَاةٍ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور اکرم ﷺ کے ساتھ ایک غزوہ میں نکلے۔ جب ہم واپس پلٹے تو میں جلدی سے اپنے اونٹ پر سوار ہوا' وہ

1842- أخرجه ابن ماجه في المقدمة' باب: التغليظ في تعمد الكذب على رسول الله صلى الله عليه وسلم . وأحمد جلد3صفحه303 . والدارمي في المقدمة' باب: اتقاء الحديث عن النبي صلى الله عليه وسلم والتثبيت فيه .

1843- أخرجه مسلم في السلام' باب: تحريم الخلوة بالأجنبية والدخول عليها .

1844- أخرجه مسلم في المساقاة' باب: لعن آكل الربا ومؤكله . وأحمد جلد3صفحه304 . والبيهقي في البيوع' باب: ما جاء في التشديد في تحريم الربا .

1845- أخرجه أحمد جلد 3صفحه303 . والبخاري في النكاح' باب: تزويج البنات . ومسلم في الرضاع' وفي الامارة .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فَلَمَّا قَفَلْنَا تَعَجَّلْتُ عَلَى بَعِيرٍ لِي قَطُوفٍ، قَالَ: فَلَحِقَنِي رَاكِبٌ مِنْ خَلْفِي فَنَخَسَ بَعِيرِي بِعَنَزَةٍ كَانَتْ مَعَهُ، فَسَارَ بَعِيرِي كَأَجْوَدِ مَا أَنْتَ رَاءٍ مِنَ الْإِبِلِ، فَالْتَفَتُّ، فَإِذَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا يُعْجِلُكَ؟، قَالَ: قُلْتُ: إِنِّي حَدِيثُ عَهْدٍ بِعُرْسٍ، قَالَ: بِكْرًا تَزَوَّجْتَ أَمْ ثَيِّبًا؟، قَالَ: قُلْتُ: ثَيِّبًا، قَالَ: فَهَلَّا جَارِيَةً تُلَاعِبُهَا وَتُلَاعِبُكَ، قَالَ: فَلَمَّا رَجَعُوا، قَالَ: أَمْهِلُوا حَتَّى نَدْخُلَ لَيْلًا عِشَاءً كَيْ تَمْتَشِطَ الشَّعِثَةُ، وَتَسْتَحِدَّ الْمُغِيبَةُ

کمزور تھا' مجھے پیچھے سے ایک سوار ملا' اُس نے اپنا نیزہ میرے اونٹ کو مارا تو وہ بہت تیز ہو گیا اس حالت سے جس پر وہ تھا۔ آپ نے فرمایا: تمہیں جلدی کیوں ہے؟ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میری شادی نئی نئی ہوئی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تُو نے کنواری سے کی ہے یا بیوہ سے؟ میں نے عرض کی: میں نے ثیب سے کی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو نے کنواری سے کیوں نہیں کی کہ وہ تیرے ساتھ پیار سے کھیلتی اورتُو اس کے ساتھ کھیلتا؟ فرمایا: جب واپس جاؤ تو ٹھہرنا یہاں تک کہ ہم رات کو داخل ہوں تا کہ وہ اپنے آپ کو سنوار لیں اور زیرناف بال صاف کر لیں۔

1846 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْعُمْرَى جَائِزَةٌ لِأَهْلِهَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آباد کردہ زمین اپنے اہل خانہ کے لیے جائز ہے۔

1847 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، أَخْبَرَنَا لَيْثٌ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَيْثُ أَفَاضَ مِنْ عَرَفَاتٍ: أَيُّهَا النَّاسُ عَلَيْكُمُ السَّكِينَةُ وَالْوَقَارُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا جب عرفات سے واپس پلٹے: اے لوگو! تم پر سکون اور وقار لازم ہے اور ایک دوسرے کو قتل نہ کرو۔

1846- أخرجه أبو داؤد في البيوع' باب: في الرقبي . والترمذي في الأحكام' باب: ما جاء في الرقبي . والنسائي في العمرى' باب: ذكر اختلاف ألفاظ الناقلين لخبر جابر في العمرٰى . وابن ماجه في الهبات رقم الحديث: **2383**' باب: العمرٰى .

1847- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **332-367** . وأبو داؤد في المناسك' باب: بالتعجيل من جمع . والترمذي في الحج' باب: ما جاء في الافاضة من عرفات . والنسائي في المناسك . وابن ماجه في المناسك' باب: الوقوف بجمع . ومسلم في الحج' باب: استحباب كون حصٰى الحجار بقدر حصٰى الخذف .

وَلَا يَقْتُلُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا

1848 - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَلَا أُخْبِرُكُمْ عَلَى مَنْ تُحَرَّمُ النَّارُ غَدًا؟ عَلَى كُلِّ هَيِّنٍ لَيِّنٍ قَرِيبٍ سَهْلٍ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تم کو نہ بتاؤں جس پر کل جہنم حرام کر دی جائے گی؟ ہر آسانی اور نرمی کرنے والے قریب' آسان طبیعت پر۔

1849 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ جُنَادٍ الْحَلَبِيُّ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنِ الْإِيمَانِ؟ قَالَ: الصَّبْرُ وَالسَّمَاحَةُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایمان کے متعلق سوال کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صبر اور درگزر۔

1850 - حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ، حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ سِقْلَابٍ، أَخْبَرَنَا مَعْقِلُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ ضَمِنَ لِي مَا بَيْنَ لَحْيَيْهِ، وَمَا بَيْنَ رِجْلَيْهِ ضَمِنْتُ لَهُ الْجَنَّةَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو مجھے دو چیزوں کی ضمانت دے اس کی جو دو جبڑوں کے اندر ہے یعنی زبان اور دو ٹانگوں کی درمیان والی چیز کی (شرمگاہ) میں اس کو جنت کی ضمانت دیتا ہوں۔

1851 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے

1848- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد4صفحه75 . للمصنف والطبراني في الأوسط .

1849- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1صفحه59 . للمصنف والطبراني في الأوسط وعزاه أحمد جلد 4 صفحه385 .

1850- أخرجه البخاري في الرقاق' باب: حفظ اللسان' وفي الحدود باب: فضل من ترك الفواحش . والترمذي في الزهد' باب: ما جاء في حفظ اللسان . وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10صفحه300 للطبراني في الأوسط والصغير .

1851- أخرجه ابن ماجه في الاقامة' باب: في فرض الجمعة . وعزاه الحافظ الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 2 صفحه169-170 للطبراني في الأوسط .

حَدَّثَنَا الْمُعَافَى بْنُ عِمْرَانَ، حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ، حَدَّثَنِي الْوَلِيدُ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْخَيْرِ وَالصَّلَاحِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَهُوَ عَلَى مِنْبَرِهِ يَوْمَ جُمُعَةٍ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ تُوبُوا إِلَى اللّٰهِ قَبْلَ أَنْ تَمُوتُوا، وَبَادِرُوا بِالْأَعْمَالِ الصَّالِحَةِ، وَصِلُوا الَّذِي بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ رَبِّكُمْ بِكَثْرَةِ ذِكْرِكُمْ إِيَّاهُ، وَبِكَثْرَةِ صَدَقَتِكُمْ فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ تُؤْجَرُوا، وَتُنْصَرُوا، وَتُرْزَقُوا، وَاعْلَمُوا أَنَّ اللّٰهَ قَدِ افْتَرَضَ عَلَيْكُمُ الْجُمُعَةَ فَرِيضَةً مَفْرُوضَةً فِي يَوْمِي هَذَا، وَمَقَامِي هَذَا، فِي شَهْرِي هَذَا، فِي عَامِي هَذَا، إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، فَمَنْ تَرَكَهَا فِي حَيَاتِي أَوْ بَعْدَ مَوْتِي جُحُودًا بِهَا، أَوِ اسْتِخْفَافًا بِهَا، فَلَا جَمَعَ اللّٰهُ لَهُ شَمْلَهُ، وَلَا بَارَكَ لَهُ فِي أَمْرِهِ، أَلَا وَلَا صَلَاةَ لَهُ، أَلَا وَلَا زَكَاةَ لَهُ، أَلَا وَلَا حَجَّ لَهُ، وَلَا صَوْمَ لَهُ، أَلَا وَلَا بِرَّ لَهُ، فَمَنْ تَابَ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِ، وَلَا تَؤُمَّنَّ امْرَأَةٌ رَجُلًا، وَلَا يَؤُمَّنَّ أَعْرَابِيٌّ مُهَاجِرًا، وَلَا يَؤُمَّنَّ فَاجِرٌ بَرًّا إِلَّا سُلْطَانٌ يُخَافُ سَيْفُهُ وَسَوْطُهُ

حضور ﷺ سے سنا' آپ ﷺ جمعہ کے دن منبر پر فرما رہے تھے کہ اے لوگو! اللہ کی طرف رجوع کرو مرنے سے پہلے اور اعمال صالحہ کی طرف جلدی کرو جوڑو اس کو جو تمہارے درمیان اللہ کے درمیان ہیں۔ ان کو کثرت سے ذکر کرو اور کثرت سے صدقہ دو علانیہ اور سراً تم کو اجر دیا جائے گا اور تمہاری مدد کی جائے گی اور تم کو رزق دیا جائے گا۔ اور جان لو بے شک اللہ نے تم پر جمعہ فرض کیا ہے۔ اس دن میں اور اس جگہ میں اور اس شہر میں اور اس سال میں قیامت تک جس نے اس کو چھوڑ دیا میری زندگی میں ہو یا میرے وصال کے بعد یا اس کا انکار کیا یا اس کو ہلکا جانا۔ اس کے لیے اس کے کام میں برکت نہیں ہو گی۔ خبردار اس کی نہ نماز اور نہ اس کی زکوٰۃ، نہ اس کا حج، نہ اس کا روزہ، نہ اس کی نیکی قبول ہو گی جس نے توبہ کی اللہ اس کی توبہ قبول کرے گا۔ کوئی عورت مرد، کوئی دیہاتی مہاجر کی کوئی فاجر نیک کے لیے امامت نہ کروائے مگر بادشاہ اس کی تلوار اور کوڑے کا خوف ہو۔

1852 - حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ سَالِمٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنِ ابْنِ عُقَيْلٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کی بارگاہ میں آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے بتائیں اگر میں جہاد کروں اللہ کی راہ

1852- أخرجه أحمد جلد3صفحه325-352 . ومسلم في الامارة' باب: من قتل في سبيل الله كفرت خطاياه الا الدين . وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد للبزار .

وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَرَأَيْتَ اِنْ جَاهَدْتُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ صَابِرًا، مُحْتَسِبًا، مُقْبِلًا غَيْرَ مُدْبِرٍ، حَتّٰى أُقْتَلَ؟ أَدْخُلُ الْجَنَّةَ؟ قَالَ: نَعَمْ، اِلَّا أَنْ يَكُونَ عَلَيْكَ دَيْنٌ، لَيْسَ عِنْدِكَ لَهُ وَفَاءٌ

میں صبر اور ثواب کی نیت سے آگے بڑھتے ہوئے پیچھے نہ ہٹتے ہوئے یہاں تک میں قتل ہو جاؤں تو کیا میں جنت میں داخل ہو جاؤں گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! مگر اس پر قرض ہو اور اس کو اُتارنے کے لیے پیسے نہ ہوں۔

1853 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ زُهَيْرٍ الضَّبِّيّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّي رَأَيْتُ كَأَنَّ رَأْسِي قُطِعَتْ، أَوْ عُنُقِي ضُرِبَتْ، فَقَالَ: لِمَ يُخْبِرُ أَحَدُكُمْ بِتَلَعُّبِ الشَّيْطَانِ؟

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضور اکرم ﷺ کے سامنے عرض کی: میں نے دیکھا گویا میری ناک ماری گئی ہے یا میرا سر کاٹ دیا گیا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی کیوں بتاتا ہے کہ شیطان اس کے ساتھ کھیلا ہے۔

1854 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ، حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ، أَخْبَرَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ: لَا يَبِيتَنَّ رَجُلٌ عِنْدَ امْرَأَةٍ فِي بَيْتٍ اِلَّا أَنْ يَكُونَ نَاكِحًا، أَوْ ذَا مَحْرَمٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: خبردار کوئی آدمی کسی عورت کے پاس رات نہ گزارے مگر اس کے ساتھ اس کا نکاح ہوا ہو یا اس کا محرم ہو۔

1855 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مِهْرَانَ السَّبَّاكُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ حَرَامِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْجَمُوحِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: ابْتَعْنَا بَقَرَةً فِي عَهْدِ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِنَشْتَرِكَ عَلَيْهَا، فَانْفَلَتَتْ مِنَّا، فَامْتَنَعَتْ عَلَيْنَا، فَعَرَضَ لَهَا مَوْلًى لَنَا يُقَالُ لَهُ: ذَكْوَانُ بِسَيْفٍ فِي

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے گائے خریدی حضور ﷺ کے زمانہ میں تاکہ ہم اس پر شریک ہو جائیں' وہ ہم سے بھاگ گئی تو ہم اس کو روکنے سے عاجز آ گئے' اس کو ہمارے غلام نے روکا' اس کو ذکوان کہا جاتا تھا' وہ گائے بلند جگہ گھوم رہی تھی' سو اس غلام نے ٹیلے کے ساتھ پناہ لی' سو جب گائے اُس کے پاس سے گزرنے لگی تو اُس نے گائے کی گردن کی جڑ میں یا

1853- انظر تخريج الحديث رقم: **1835** .

1854- انظر تخريج الحديث رقم: **1843** .

1855- أخرجه البيهقي في الصيد والذبائح' باب: ما جاء في زكاة ما لا يقدر على ذبحه الا برمي أو سلاح . وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **4** صفحه **34-35** للمصنف .

يَدِهِ وَهِيَ تَجُولُ بِالصِّمَادِ، فَضَبَا إِلَى تَلٍّ، فَلَمَّا مَرَّتْ بِهِ ضَرَبَهَا بِالسَّيْفِ فِي أَصْلِ عُنُقِهَا، أَوْ عَلَى عُنُقِهَا، فَخَرَقَهَا بِالسَّيْفِ وَوَقَعَتْ، فَلَمْ يُدْرِكْ ذَكَاتَهَا، فَخَرَجْتُ أَنَا وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ ثَابِتِ بْنِ الْجِذْعِ، فَلَقِينَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْنَا لَهُ شَأْنَهَا، فَقَالَ: كُلُوا إِذَا فَاتَكُمْ مِنْ هَذِهِ الْبَهَائِمِ شَيْءٌ، فَاحْبِسُوهُ بِمَا تَحْبِسُونَ بِهِ الْوَحْشَ

گردن پر (راوی کو شک ہے) تلوار ماری' سو تلوار کے ساتھ اُسے پھاڑ دیا' وہ گر پڑی سو وہ اسے شرعی طریقہ سے ذبح نہ کر سکا۔ سو میں اور حضرت عبداللہ بن ثابت بن جذع نکلے' سو رسول کریم ﷺ ہمیں مل گئے' سو ہم نے اس گائے کا معاملہ ذکر کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کا گوشت کھاؤ (وہ حلال ہے) تمہارے پالتو جانوروں میں سے جب کوئی بھاگ جائے تو اسے روکنے کی کوشش کرو' اسی طریقے سے جس طرح تم جنگلی جانوروں کو روکتے ہو۔

1856 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مِهْرَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَهْلٍ أَبِي لَيْلَى، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: خَرَجَ مَرْحَبُ بْنُ الْحَارِثِ الْيَهُودِيُّ وَهُوَ يَقُولُ:

(البحر الرجز)

قَدْ عَلِمَتْ خَيْبَرُ أَنِّي مَرْحَبُ
شَاكِي السِّلَاحِ بَطَلٌ مُجَرَّبُ
أَطْعَنُ أَحْيَانًا وَحِينًا أَضْرِبُ
إِذَا اللُّيُوثُ أَقْبَلَتْ تَلَهَّبُ
وَأَحْجَمْتُ عَنْ صَوْلَةِ الْمُجَرَّبُ
كَانَ حِمَايَ الْحِمَى لَا يُقْرَبُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مرحب بن حارث یہودی نکلا وہ پڑھ رہا تھا:

''خیبر جانتا ہے میں مرحب ہوں' ہمیشہ ہتھیار پہنے رکھتا ہوں' جوانمرد ہوں' تجربہ کار ہوں' کبھی نیزہ چلاتا ہوں اور کبھی تلوار کے وار کرتا ہوں کیونکہ کئی شیر دل جوان آگے بڑھے غصے سے اور بہت جلد ان کا غصہ ٹھنڈا ہو گیا اور میں ایسے حملہ کرتا ہوں جیسے ایک تجربہ کار' میری چراگاہ کے قریب کوئی نہیں بھٹکتا''۔

ہے کوئی جنگ کرنا والا؟ حضور ﷺ نے فرمایا: قسم بخدا! میں ایک ایسا شخص ہوں جو مقتول (بھائی) کا بدلہ لینے کی طاقت نہیں رکھتا لیکن خون کا مطالبہ کرنے والا ہوں' کل انہوں نے میرے بھائی کو قتل کیا۔ آپ ﷺ

1856- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 385 . والبيهقي في السير' باب: في المبارزة . ومسلم في صحيحه في الجهاد والسير' باب: غزوة ذي قرد وغيرها . وعزاه أيضًا الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 6 صفحه 149-150 للمصنف .

هَلْ مِنْ مُبَارِزٍ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لِهٰذَا؟ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ: أَنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَنَا وَاللّٰهِ الْمَوْتُورُ الثَّائِرُ، قَتَلُوا أَخِي بِالْأَمْسِ، فَقَالَ: قُمْ إِلَيْهِ اللّٰهُمَّ أَعِنْهُ فَلَمَّا دَنَا أَحَدُهُمَا مِنْ صَاحِبِهِ عَرَضَتْ بَيْنَهُمَا شَجَرَةٌ، فَطَفِقَ أَحَدُهُمَا يَلُوذُ بِهَا مِنْ صَاحِبِهِ، فَكُلَّمَا لَاذَ بِهَا مِنْهُ اقْتَطَعَ بِسَيْفِهِ مَا دُونَهُ حَتّٰى رَأَيْتُهَا وَإِنَّهَا كَالرَّجُلِ الْقَائِمِ، حَتّٰى خَلَصَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا إِلَى صَاحِبِهِ، فَشَدَّ عَلَيْهِ مَرْحَبٌ فَضَرَبَهُ وَاتَّقَاهُ بِالدَّرَقَةِ، فَوَقَعَ سَيْفُهُ فِيهَا، فَنَشِبَ، وَعَضَّتْ لَهُ الدَّرَقَةُ، فَأَمْسَكَتْهُ فَضَرَبَهُ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ فَقَتَلَهُ

نے فرمایا: اُٹھ کھڑا ہو! اس کی طرف جا' اے اللہ! اس کی مدد فرمانا۔ جب دونوں ایک دوسرے کے قریب ہوئے تو دونوں کے درمیان ایک درخت آڑے آ گیا۔ دونوں میں ہر ایک نے دوسرے کے وار سے بچنے کے لیے اس کو اپنی پناہ گاہ بنانا شروع کر دیا' سو جب بھی ان میں سے کوئی اس درخت کو اپنی پناہ گاہ بناتا تو دوسرے کے وار اُسی پر ہوتا جو سامنے ہوتی حتیٰ کہ میں نے اس درخت کو اپنی آنکھوں سے دیکھا کہ اُن دونوں میں کھڑے آدمی کی مانند معلوم ہوتا یہاں تک کہ اُن میں سے ہر ایک دوسرے وار سے بچ جاتا' مرحب نے اُن پر سخت حملہ کیا چمڑے کی ڈھال سے' اُنہوں نے اپنے آپ کو بچانے کی کوشش کی تو مرحب کی تلوار اُس میں پیوست ہوگئی اور اُسی میں پھنس کے رہ گئی' چمڑے کی ڈھال میں اس کی پکڑ کا سبب بن گئی اور اُسے وہیں روک لیا' سو حضرت محمد بن مسلمہ نے اُس پر تلوار کا وار کر کے قتل کر دیا۔

1857 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مِهْرَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ: حَدَّثَنِي عَاصِمُ بْنُ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ أَبِيهِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: أَقْبَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَعْلَمُ بِخَبْءِ الْقَوْمِ الَّذِي خَبَّئُوا لَنَا فَاسْتَقْبَلْنَا وَادِيَ حُنَيْنٍ فِي

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چلے' ہمیں معلوم نہ تھا کہ قوم کہاں چھپی ہوئی ہے' صبح ہوتے ہی منہ اندھیرے ہم وادیٔ حنین پہنچ گئے وہ ایک ایسی وادی ہے جو تہامہ کی وادیوں سے زیادہ کھلی ہے' اونٹنیاں اس میں تیز تیز چل رہی تھیں۔ راوی کہتے ہیں: قسم بخدا! بے شک لوگ بغیر

1857- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **376** . وعزاه أيضًا الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **6** صفحه **179** . للمصنف والبزار .

عَـمَـايَةِ الصُّبْـحِ، وَهُوَ وَادٍ أَجْوَفُ مِنْ أَوْدِيَةِ تِهَامَةَ حَـطُوطٌ، إِنَّمَا يَنْحَدِرُونَ فِيهِ انْحِدَارًا، قَالَ: فَوَاللّٰهِ إِنَّ النَّـاسَ لَيَتَتَابَعُونَ لَا يَعْلَمُونَ بِشَيْءٍ، إِذْ فَجِئَهُمُ الْكَتَائِبُ مِنْ كُـلِّ نَـاحِيَةٍ، فَـلَمْ يَتَنَاظَرِ النَّاسُ أَنِ انْهَـزَمُـوا رَاجِـعِينَ، قَالَ: وَانْحَازَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ الْيَمِينِ، قَالَ: أَيْنَ أَيُّهَا النَّاسُ؟ أَنَا رَسُولُ اللّٰهِ، أَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

کوئی چیز جانے ایک دوسرے کے پیچھے چل رہے تھے۔ اچانک ہر طرف سے مختلف لشکر اُن کے پاس آ گئے' سو قریب تھا کہ لوگ شکست کھانے کے ڈر سے واپس لوٹنے والے ہوتے۔ راوی کا بیان ہے: رسول کریم ﷺ نے دائیں طرف متوجہ ہو کر فرمایا: اے لوگو! میں اللہ کا رسول ہوں! میں محمد بن عبداللہ ہوں۔

1858 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَـنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي عَاصِمُ بْنُ عُمَرَ بْنِ قَتَـادَةَ، عَـنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ أَبِيهِ جَابِرٍ قَـالَ: كَـانَ أَمَـامَ هَـوَازِنَ رَجُـلٌ جَسِيمٌ عَلَى جَمَلٍ أَحْـمَـرَ فِـي يَـدِهِ رَايَةٌ سَوْدَاءُ، إِذَا أَدْرَكَ طَعَنَ بِهَا، وَإِذَا فَـاتَـهُ شَـيْءٌ مِـنْ بَيْـنِ يَـدَيْـهِ دَفَعَهَا مِنْ خَلْفِهِ فَـأَنْـفَـذَهُ، فَصَمَدَ لَهُ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَرَجُلٌ مِنَ الْأَنْـصَـارِ كِلَاهُـمَـا يُرِيدُهُ، قَالَ: فَضَرَبَهُ عَلِيٌّ عَلَى عُرْقُوبَيِ الْجَمَلِ فَوَقَعَ عَلَى عَجُزِهِ، قَالَ: وَضَرَبَ الْأَنْـصَارِيُّ سَاقَهُ، قَالَ: فَطَرَحَ قَدَمَهُ بِنِصْفِ سَاقِهِ، فَـوَقَـعَ وَاقْتَتَلَ النَّاسُ، وَخَرَجَ حِينَ كَانَتِ الْهَزِيمَةُ كَـلَـدَةُ وَكَـانَ أَخَـا صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ، وَكَانَ يَوْمَئِذٍ مُشْـرِكًا فِي الْمُدَّةِ الَّتِي ضَرَبَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰـهُ عَـلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَلَا بَطَلَ السِّحْرُ الْيَوْمَ، فَقَالَ لَهُ صَـفْـوَانُ: اسْكُتْ فَضَّ اللّٰهُ فَاكَ، فَوَاللّٰهِ لَأَنْ يَرُبَّنِي رَجُـلٌ مِـنْ قُرَيْشٍ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ يَرُبَّنِي رَجُلٌ مِنْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بنوہوازن کے سامنے سامنے ایک آدمی تھا' بھاری بھرکم' سرخ اونٹ پر سوار' اس کے ہاتھ میں سیاہ جھنڈا تھا' جب وہ پاتا تو نیزہ چلاتا' اور جب سامنے کوئی شی نہ ہوتی تو پیچھے سے اس کی حفاظت کرتا' پس حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس کا ارادہ کیا اور ایک انصاری نے' دونوں اس کو نشانہ کر رہے تھے۔ راوی کا بیان ہے: پس حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس پر وار کیا' اس کے اونٹ کی دونوں کونچوں پر' پس اونٹ اپنی دُم کے بل گرا' انصاری نے اس کی پنڈلی پر مارا' اس کا پاؤں نصف پنڈلی سے الگ کر دیا' پس وہ گر پڑا' لوگوں نے مل کر اسے قتل کر دیا' پس جب ان کو شکست ہوئی تو وہ کلدہ نکلا' وہ صفوان بن امیہ کا بھائی تھا' اور وہ اس وقت مشرک تھا' جس مدت میں رسول کریم ﷺ نے اس کے لیے یہ مثال بولی کہ آج کے دن سحر باطل ہو گیا' پس صفوان نے آپ سے عرض کی: اللہ آپ کا منہ سلامت رکھے! آپ خاموش رہیں۔ پس قسم بخدا! ایک قریشی کا مجھے

1858- أخرجه أحمد جلد3صفحه376 . وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد6صفحه180 للمصنف والبزار .

هَوَازِنَ

پالنا' میرے نزدیک زیادہ پسندیدہ ہے' بنوہوازن کے کسی آدمی کے مجھے پالنے سے۔

1859 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ بنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى النَّجَاشِيِّ فَكُنْتُ فِي الصَّفِّ الثَّانِي

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے' وہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت نجاشی کی نمازِ جنازہ پڑھائی' میں دوسری صف میں موجود تھا۔

1860 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، مَوْلَى غُفْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ أَيُّوبَ بْنَ خَالِدِ بْنِ صَفْوَانَ يَقُولُ: قَالَ جَابِرٌ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، إِنَّ لِلّٰهِ سَرَايَا مِنَ الْمَلَائِكَةِ تَحِلُّ وَتَقِفُ عَلَى مَجَالِسِ الذِّكْرِ فِي الْأَرْضِ، فَارْتَعُوا فِي رِيَاضِ الْجَنَّةِ، قَالُوا: وَأَيْنَ رِيَاضُ الْجَنَّةِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: مَجَالِسُ الذِّكْرِ، فَاغْدُوا، وَرُوحُوا فِي ذِكْرِ اللّٰهِ، وَذَكِّرُوهُ بِأَنْفُسِكُمْ، مَنْ كَانَ يُحِبُّ أَنْ يَعْلَمَ مَنْزِلَتَهُ عِنْدَ اللّٰهِ فَلْيَنْظُرْ كَيْفَ مَنْزِلَةُ اللّٰهِ عِنْدَهُ، فَإِنَّ اللّٰهَ يُنْزِلُ الْعَبْدَ مِنْهُ حَيْثُ أَنْزَلَهُ مِنْ نَفْسِهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا: اے لوگو! بے شک اللہ تعالیٰ فرشتے بھیجتا ہے وہ چلتے ہیں اور زمین میں ذکر کی مجالس میں رُکتے ہیں۔ پس جنت کے باغوں سے چر لیا کرو۔ عرض کی: یا رسول اللہ! جنت کے باغ کیا ہیں؟ فرمایا: ذکر کی مجالس میں صبح و شام اللہ کے ذکر میں کرو اور اپنے دل کے ساتھ یاد کرو۔ جو پسند کرتا ہے کہ وہ معلوم کرے اللہ کے ہاں اپنا مقام تو وہ دیکھے کہ اللہ کے ہاں اپنا مقام کیا ہے؟ بے شک اللہ تعالیٰ بندہ کو وہی مقام دیتا ہے جو بندہ اللہ کی ذات کو دیتا ہے۔

1861 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، عَنْ عُمَرَ مَوْلَى غُفْرَةَ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح روایت کرتے ہیں۔

1859- انظر تخريج الحديث رقم: **1767** .

1860- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**77** للمصنف والبزار .

1862 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ، قَالَ: ذَكَرَ أَبِي، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى حَيِيٌّ كَرِيمٌ يَسْتَحْيِي مِنْ عَبْدِهِ أَنْ يَرْفَعَ إِلَيْهِ يَدَيْهِ فَيَرُدَّهُمَا صِفْرًا لَيْسَ فِيهِمَا شَيْءٌ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ بڑا حیاء والا کرم کرنے والا ہے۔ اس کو حیاء آتی ہے کہ اس کا بندہ اس کی بارگاہ میں ہاتھ بلند کرے اور وہ اُن ہاتھوں کو خالی ہاتھ واپس پھیر دے۔ ان میں کوئی شے نہ ہو۔

1863 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ، قَالَ: ذَكَرَ أَبِي، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السُّوقِ إِذَا امْرَأَةٌ قَدْ أَخَذَتْ بِعِنَانِ دَابَّتِهِ وَهُوَ عَلَى حِمَارٍ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ زَوْجِي لَا يَقْرَبُنِي فَفَرِّقْ بَيْنِي وَبَيْنَهُ، وَمَرَّ زَوْجُهَا فَدَعَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا لَكَ وَلَهَا، جَاءَتْ تَشْكُو مِنْكَ جَفَاءً تَشْكُو مِنْكَ أَنَّكَ لَا تَقْرَبُهَا؟، قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَالَّذِي أَكْرَمَكَ إِنَّ عَهْدِي بِهَا لِهَذِهِ اللَّيْلَةِ، وَبَكَتِ الْمَرْأَةُ، فَقَالَتْ: كَذَبَ، فَرِّقْ بَيْنِي وَبَيْنَهُ، فَإِنَّهُ مِنْ أَبْغَضِ خَلْقِ اللّٰهِ إِلَيَّ، فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ أَخَذَ بِرَأْسِهِ وَرَأْسِهَا فَجَمَعَ بَيْنَهُمَا، وَقَالَ: اللّٰهُمَّ أَدْنِ كُلَّ وَاحِدٍ مِنْ صَاحِبِهِ، قَالَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بازار میں تھے جب کہ ایک عورت تھی اس نے اپنے جانور کی لگام پکڑی ہوئی تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم گدھے پر سوار تھے، اس عورت نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرا شوہر میرے قریب نہیں آتا ہے، میرے اور اس کے درمیان جدائی کر دی جائے۔ (اس حالت میں) اس کا شوہر وہاں سے گزرا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو بلوایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم کو اور اس عورت کو کیا ہے؟ یہ تیری وفائی کی شکایت کرنے کے لیے آئی' یہ شکایت کر رہی ہے کہ تُو اس کے پاس نہیں جاتا۔ اس بندہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! اس ذات کی قسم جس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو عزت دی ہے! میرا اس کے ساتھ وعدہ ہوا ہے اس رات۔ اس عورت نے عرض کی: یہ جھوٹ بولتا ہے' میرے اور اس کے درمیان جدائی ڈال دی جائے۔

1862- أخرجه أحمد جلد5صفحه438 . وأبو داؤد في الصلاة' باب: الدعاء . والترمذي في الدعوات' باب: في كرم اللّٰه في استجابته دعاء عباده . وابن ماجه في الدعاء' باب: رفع اليدين في الدعاء . وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10صفحه149 للمصنف والطبراني في الأوسط .

1863- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد8صفحه267-268 للمصنف .

جَابِرٌ: فَلَبِثْنَا مَا شَاءَ اللّٰهُ أَنْ نَلْبَثَ، ثُمَّ مَرَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالسُّوقِ، فَإِذَا نَحْنُ بِامْرَأَةٍ تَحْمِلُ أَدَمًا، فَلَمَّا رَأَتْهُ طَرَحَتِ الْأَدَمَ، وَأَقْبَلَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ بَشَرٍ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْهُ إِلَّا أَنْتَ، قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ: وَلَا أُرَانِي سَمِعْتُهُ مِنْ أَبِي

یہ اللہ کی مخلوق میں مجھے سب سے زیادہ ناپسند ہے۔ رسول پاک ﷺ نے تبسم فرمایا' پھر اس مرد اور اس عورت دونوں کا سر پکڑا، دونوں کو اکٹھا کیا اور عرض کی: اے اللہ! ان میں سے ہر ایک کو اپنے ساتھی کے قریب کر دے۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ٹھہرے جتنا اللہ نے چاہا ہمارا ٹھہرنا۔ پھر حضور ﷺ بازار سے گزرے، جب ہم عورت کے پاس سے گزرے وہ سالن اٹھائے ہوئے تھی جب اس نے آپ ﷺ کو دیکھا تو سالن کو پھینک کر حضور ﷺ کی طرف پلٹی اور عرض کی: یا رسول اللہ! اس ذات کی قسم جس نے آپ ﷺ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے! کوئی انسان اب مجھے اس (شوہر) سے زیادہ محبوب نہیں ہے۔ صرف آپ اس سے زیادہ محبوب ہیں' حضرت عبیداللہ نے کہا: مجھے خیال نہیں ہے کہ میں نے اپنے والد سے سنا۔

1864 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا قُرَّةُ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: " دَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَحِيفَةٍ عِنْدَ مَوْتِهِ يَكْتُبُ فِيهَا كِتَابًا لِأُمَّتِهِ قَالَ: لَا يَضِلُّونَ وَلَا يُضَلُّونَ " ، فَكَانَ فِي الْبَيْتِ لَغَطٌ، فَتَكَلَّمَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، فَرَفَضَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اپنے وصال کے قریب ایک کاغذ منگوایا، اس میں اپنی امت کے لیے کچھ لکھنے کے لیے (فرمایا) تا کہ نہ گمراہ ہوں گے نہ کیے جائیں گے۔ آپ ﷺ کے گھر میں شور تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کوئی بات کی، حضور ﷺ نے اس کو چھوڑ دیا۔

1865 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا أَبِي،

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

1864- أخرجه أحمد جلد 3صفحه346 . والبخاري في العلم' باب: كتابة العلم . ومسلم في الوصية' باب: ترك الوصية لمن ليس له شيء يوصى به . وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد4صفحه214-215 للمصنف .

1865- أخرجه مسلم في صفات المنافقين .

حَدَّثَنَا قُرَّةُ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ يَصْعَدِ الثَّنِيَّةَ ثَنِيَّةَ الْمُرَارِ فَإِنَّهُ يُحَطُّ عَنْهُ مَا حُطَّ عَنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ، فَكَانَ أَوَّلَ مَنْ صَعِدَهَا خَيْلُنَا خَيْلُ بَنِي الْخَزْرَجِ، قَالَ: فَتَتَابَعَ النَّاسُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّكُمْ مَغْفُورٌ لَهُ إِلَّا صَاحِبَ الْجَمَلِ الْأَحْمَرِ، فَقُلْنَا: تَعَالَ يَسْتَغْفِرُ لَكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: وَاللّٰهِ لَأَنْ أَجِدَ ضَالَّتِي أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ يَسْتَغْفِرَ لِي صَاحِبُكُمْ، وَإِذَا هُوَ رَجُلٌ يَنْشُدُ ضَالَّةً

حضور ﷺ نے فرمایا: جو اس بلندی پر چڑھے گا ثنیہ المرار پر۔ پس اس سے کمی کی جائے گی جو کمی بنی اسرائیل سے کی گئی تھی۔ سب سے پہلے جو چڑھا وہ ہمارا گھوڑا خیل بنی الخزرج تھا۔ لوگوں نے اس کا پیچھا کیا (یعنی پے در پے چڑھنے لگے)' حضور ﷺ نے فرمایا: سب کی بخشش ہو جائے گی مگر اس سرخ اونٹ کے مالک کی نہیں۔ ہم نے اس کو کہا: آ تیرے لیے رسول اللہ ﷺ سے بخشش طلب کرتے ہیں۔ اس نے کہا: اللہ کی قسم! مجھے گم شدہ گھوڑا مل جانا تمہارے صاحب کی بخشش مانگنے سے زیادہ بہتر ہے' وہ آدمی اپنے گم شدہ اونٹ کا اعلان کر رہا تھا۔

1866 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا عِنْدَ مَوْتِهِ بِصَحِيفَةٍ لِيَكْتُبَ فِيهَا كِتَابًا لَا يَضِلُّونَ بَعْدَهُ وَلَا يُضَلُّونَ، وَكَانَ فِي الْبَيْتِ لَغَطٌ، وَتَكَلَّمَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَرَفَضَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اپنے وصال کے قریب ایک کاغذ منگوایا، اس میں اپنی امت کے لیے کچھ لکھنے کے لیے (فرمایا) تاکہ نہ گمراہ ہوں گے نہ کیے جائیں گے۔ آپ ﷺ کے گھر میں شور تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کوئی بات کی، حضور ﷺ نے اس کو چھوڑ دیا۔

1867 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُخْلَطَ التَّمْرُ وَالزَّبِيبُ جَمِيعًا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے کشمش اور کھجور اور خشک کھجور اور تر کھجور ملانے سے منع کیا۔

1868 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں

1866- انظر تخريج الحديث رقم: **1864** .

1868- اخرجه مسلم فى المساقاة' باب: تحريم بيع الخمر والميتة والخنزير والأصنام . والبخارى فى البيوع' باب: بيع

نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ يَقُولُ: إِنَّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ حَرَّمَ بَيْعَ الْخَمْرِ، وَبَيْعَ الْخَنَازِيرِ، وَبَيْعَ الْمَيْتَةِ، وَبَيْعَ الْأَصْنَامِ، فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَمَا تَرَى فِي شَحْمِ الْمَيْتَةِ، فَإِنَّا نَدْهُنُ بِهِ السُّفُنَ، وَنَدْهُنُ بِهِ الْجُلُودَ، وَنَسْتَصْبِحُ بِهِ، فَقَالَ: قَاتَلَ اللّٰهُ الْيَهُودَ، إِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ عَلَيْهِمْ شُحُومَهَا، أَخَذُوا فَجَمَلُوهَا، ثُمَّ بَاعُوهَا وَأَكَلُوا أَثْمَانَهَا

نے حضور ﷺ سے فتح مکہ کے دن سنا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے شراب اور خنزیر اور مردار کی اور بتوں کی بیع حرام قرار دی ہے۔ ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! مردار کی چربی کے متعلق کیا حکم ہے؟ ہم اس سے کشتیوں کو تیل لگاتے ہیں' حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ ہلاک کرے یہود کو! بے شک اللہ نے ان پر چربی حرام کی، انہوں نے چربی پکڑی' اس سے خوبصورتی حاصل کی' پھر اس کو فروخت کیا اور اس کی قیمت کھائی۔

1869 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَعْدٍ الْجُعْفِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَلْيَنْظُرْ إِلَى الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُهُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جس کو پسند ہو کہ وہ جنتی آدمی دیکھے تو وہ حسین بن علی رضی اللہ عنہما کو دیکھ لے بے شک میں نے حضور ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے۔

1870 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک انگلی سے سلام کرنا اشارہ کے ساتھ' یہ یہود کا فعل ہے۔

الميتة والأصنام' وفي التفسير باب: (وعلى الذين هادوا حرمنا كل ذى ظفر ومن البقر والغنم حرمنا عليهم شحومها) . وأحمد جلد 3 صفحه 324-326 . وأبو داؤد في الاجازة' باب: في ثمن الخمر والميتة . والترمذي في البيوع' باب: ما جاء في بيع جلود الميتة . وابن ماجه في التجارات رقم الحديث: 2167' باب: ما لا يحل بيعه .

1869- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 187 للمصنف .

1870- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 38 للمصنف والطبراني في الأوسط .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَسْلِيمٌ بِإِصْبَعٍ وَاحِدَةٍ تُشِيرُ بِهَا فِعْلُ الْيَهُودِ

1871 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُجَالِدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَامِرٍ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: لَمَّا قَدِمَ جَعْفَرٌ مِنَ الْحَبَشَةِ عَانَقَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جب حضرت جعفر حبشہ سے آئے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے معانقہ کیا۔

1872 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الضَّبِّيّ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُقَيْلٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: " كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْهَدُ مَعَ الْمُشْرِكِينَ مَشَاهِدَهُمْ قَالَ: فَسَمِعَ مَلَكَيْنِ خَلْفَهُ وَأَحَدُهُمَا يَقُولُ لِصَاحِبِهِ: اذْهَبْ بِنَا حَتَّى نَقُومَ خَلْفَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فَقَالَ: كَيْفَ نَقُومُ خَلْفَهُ وَإِنَّمَا عَهْدُهُ بِاسْتِلَامِ الْأَصْنَامِ قَبْلُ؟ " ، قَالَ: فَلَمْ يَعُدْ بَعْدَ ذٰلِكَ أَنْ يَشْهَدَ مَعَ الْمُشْرِكِينَ مَشَاهِدَهُمْ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ابتداء میں مشرکین کے ساتھ اُن کے مشاہد (حاضر ہونے کی جگہیں) پر تشریف لے جایا کرتے تھے۔ راوی کہتے ہیں: ایک دن آپ کے پیچھے دوفرشتے آ کر کھڑے ہوئے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سنا کہ وہ ایک دوسرے سے باتیں کر رہے ہیں' ایک نے دوسرے سے کہا: آؤ ہم بھی چلیں! یہاں تک کہ ہم رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے کھڑے ہو جائیں گے۔ راوی کا بیان ہے کہ دوسرے نے کہا: ہم کیسے اُن کے پیچھے کھڑے ہو سکتے ہیں جبکہ لوگوں کا کام پہلے بتوں کو چومنا ہے؟ راوی کہتا ہے: سو اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم کبھی بھی اُن کی زیارت گاہوں پر تشریف نہیں لے گئے۔

1873 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زِيَادِ بْنِ حُدَيْرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت عبداللہ بن زیاد بن حدیر رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

1871- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد9صفحه272 للمصنف والطبراني في الأوسط .

1872- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 3صفحه289-290' وجلد 6صفحه23 وجلد 8صفحه226 . للمصنف والطبراني .

1874 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، وَأَبِي الزُّبَيْرِ الْمَكِّيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَنْصَارِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُبَاعَ النَّخْلُ سَنَتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا، وَنَهَى أَنْ يُشْتَرَى مَا فِي رُءُوسِ النَّخْلِ بِكَيْلٍ مِنْ تَمْرٍ، وَنَهَى أَنْ تُبَاعَ الثَّمَرَةُ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا کھجور کو فروخت کرنے سے دو سال یا تین سال تک اور منع فرمایا کھجوروں اور بیر کے پھل کو فروخت کرنے سے، ماپ کر اور منع فرمایا پھلوں کو فروخت کرنے سے یہاں تک کہ پک جائیں۔

1875 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ يَعْنِي الثَّقَفِيَّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ عَامَ الْفَتْحِ إِلَى مَكَّةَ فِي رَمَضَانَ، فَصَامَ حَتَّى بَلَغَ كُرَاعَ الْغَمِيمِ، قَالَ: فَصَامَ النَّاسُ وَهُمْ مُشَاةٌ وَرُكْبَانٌ، فَقِيلَ لَهُ: إِنَّ النَّاسَ قَدْ شَقَّ عَلَيْهِمُ الصَّوْمُ، إِنَّمَا يَنْظُرُونَ مَا تَفْعَلُ أَنْتَ، فَدَعَا بِقَدَحٍ فَرَفَعَهُ إِلَيْهِ حَتَّى نَظَرَ النَّاسُ، ثُمَّ شَرِبَ فَأَفْطَرَ بَعْضُ النَّاسِ، وَصَامَ بَعْضٌ، فَقِيلَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ بَعْضَهُمْ صَامَ، فَقَالَ: أُولَئِكَ الْعُصَاةُ، وَاجْتَمَعَ إِلَيْهِ الْمُشَاةُ مِنْ أَصْحَابِهِ، فَصَفُّوا إِلَيْهِ، فَقَالُوا: نَتَعَرَّضُ لِدَعَوَاتِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم فتح کے سال مکہ شریف کی طرف گئے۔ رمضان المبارک میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ رکھا ہوا تھا۔ جب کراع الغمیم کے مقام پر پہنچے۔ صحابہ کرام نے بھی روزہ رکھا ہوا تھا۔ وہ پیچھے پیدل تھے اور کچھ سوار تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی گئی: یا رسول اللہ! صحابہ کرام پر روزہ مشکل ہو گیا ہے، وہ اس انتظار میں ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کیا حکم فرماتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک پیالہ منگوا کر اس کو بلند کیا۔ یہاں تک کہ صحابہ کرام نے بھی دیکھ لیا۔ پھر آپ نے پیا اور بعض صحابہ کرام نے بھی افطار کر لیا۔ بعض نے روزہ رکھا ہوا تھا' حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں عرض کی گئی: یا رسول اللہ! بعض نے روزہ رکھا ہوا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بعض لوگ نافرمان ہیں؟

1874- انظر تخريج الحديث رقم: **1806** .

1875- أخرجه مسلم في الصيام' باب: جواز الفطر' والصوم في شهر رمضان للمسافر . والترمذي في الصوم' باب: ما جاء في كراهية الصوم في السفر . والنسائي في الصوم' باب: ذكر اسم الرجل .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدِ اشْتَدَّ السَّفَرُ، وَطَالَتِ الشُّقَّةُ، فَقَالَ لَهُمْ: اسْتَعِينُوا بِالنَّسْلِ، فَإِنَّهُ يَقْطَعُ عَنْكُمُ الْأَرْضَ وَتَخِفُّونَ لَهُ ، قَالَ: فَفَعَلْنَا، فَخَفَفْنَا لَهُ

پیدل چلنے والے سب صحابہ کرام جمع ہو گئے۔ انہوں نے آپ ﷺ کی طرف صف باندھ لی اور کہنے لگے: ہم حضور ﷺ کی دعوت پر پیش ہوئے ہیں کہ سفر سخت ہے اور مشقت لمبی ہے۔ آپ ﷺ نے ان سے فرمایا: نسل کے ساتھ مدد طلب کرو وہ تم سے زمین کے سفر کو طے کر دے گا اور بلکہ آسان کر دے گا۔ پس ہم نے ایسے کیا ہمارے لیے مشکل حل ہو گئی۔

1876 - حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَطَّابٍ الْبَصْرِيُّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا ذَلَّتِ الْعَرَبُ ذَلَّ الْإِسْلَامُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب عرب والے کمزور ہو جائیں گے تو اسلام بھی کمزور ہو جائے گا۔

1877 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَالِمٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنُ مُحَمَّدُ بْنِ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَلَ مِنَ الْحَجَرِ إِلَى الْحَجَرِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک رکن سے لے کر دوسرے رکن تک رمل کیا۔

1878 - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعِ بْنِ الْجَرَّاحِ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ الْمَكِّيِّ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: كُنَّا فِي سَفَرٍ فَصَامَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم سفر میں تھے کہ ایک آدمی نے روزہ رکھا ہوا تھا۔ اس پر غشی طاری ہو گئی تو صحابہ کرام اس پر ٹھہرنے لگے۔ حضور ﷺ

1876- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**53** للمصنف .

1877- انظر تخريج الحديث رقم: **1810** .

1878- أخرجه أحمد جلد**3**صفحه**299-318** . والبخاري في الصوم' باب: قول النبي صلى الله عليه وسلم لمن ظلل عليه واشتد الحر: ليس من البر الصيام بالسفر . ومسلم في الصيام' باب: جواز الصوم والفطر في شهر رمضان للمسافر في غير معصية . وأبو داؤد في الصوم' باب: اختيار الفطر . والنسائي في الصيام' باب: ذكر اسم الرجل . والدارمي في الصيام' باب: الصوم في السفر .

رَجُلٌ فَغُشِيَ عَلَيْهِ، فَوَقَفَ عَلَيْهِ أَصْحَابُهُ، فَمَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا: صَامَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ الصَّوْمُ فِي السَّفَرِ

اس کے قریب سے گزرے تو ان لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ روزہ کی حالت میں ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: سفر کی حالت میں روزہ رکھنا کوئی نیکی نہیں ہے۔

1879 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ حُمَيْدٍ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي الْقُمِّيَّ، عَنْ عِيسَى بْنِ جَارِيَةَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: كَانَ رَجُلٌ يَحْمِلُ الْخَمْرَ مِنْ خَيْبَرَ إِلَى الْمَدِينَةِ فَيَبِيعُهَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ، فَحَمَلَ مِنْهَا بِمَالٍ، فَقَدِمَ بِهِ الْمَدِينَةَ، فَلَقِيَهُ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ، فَقَالَ: يَا فُلَانُ، إِنَّ الْخَمْرَ قَدْ حُرِّمَتْ، فَوَضَعَهَا حَيْثُ انْتَهَى عَلَى تَلٍّ وَسَجَّى عَلَيْهَا بِالْأَكْسِيَةِ، ثُمَّ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، بَلَغَنِي أَنَّ الْخَمْرَ قَدْ حُرِّمَتْ، قَالَ: أَجَلْ، قَالَ: إِلَى أَنْ أَرُدَّهَا عَلَى مَنِ ابْتَعْتُهَا مِنْهُ، قَالَ: لَا يَصْلُحُ رَدُّهَا، قَالَ: إِلَى أَنْ أُهْدِيَهَا لِمَنْ يُكَافِئُنِي مِنْهَا، قَالَ: لَا، قَالَ: إِنَّ فِيهَا مَالًا لِيَتَامَى فِي حِجْرِي، قَالَ: إِذَا أَتَانَا مَالُ الْبَحْرَيْنِ فَأْتِنَا نُعَوِّضُ أَيْتَامَكَ مِنْ مَالِهِمْ، ثُمَّ نَادَى بِالْمَدِينَةِ، قَالَ: فَقَالَ الرَّجُلُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، الْأَوْعِيَةُ نَنْتَفِعُ بِهَا؟ قَالَ: فَحُلُّوا أَوْكِيَتَهَا، فَانْصَبَّتْ حَتَّى اسْتَقَرَّتْ فِي بَطْنِ الْوَادِي

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی شراب اٹھا کر خیبر سے مدینہ آتا تھا اس کو مسلمانوں میں فروخت کرتا تھا۔ اس نے شراب خریدی مال کے بدلے اس کو لے کر مدینہ آرہا تھا کہ مسلمانوں میں سے ایک آدمی اس کو ملا۔ اس نے کہا: اے فلاں! بے شک شراب حرام کر دی گئی ہے۔ پس اس نے اس جگہ دی جہاں بیچنا تھی ٹیلے پر اور اس کو ڈھک دیا کپڑوں کے ساتھ پھر حضور ﷺ کے پاس آیا۔ عرض کی: یارسول اللہ! مجھے خبر پہنچی ہے کہ شراب حرام کر دی گئی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! اس نے عرض کیا: میں اس کو واپس کر دوں جس سے خریدی ہے؟ آپ ﷺ نے اس کو واپس کرنا بہتر نہیں سمجھا' اس نے عرض کی: کیا میں ہدیہ کر دوں اس کے لیے جس کے لیے کفایت کرتی ہو؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں۔ اس نے عرض کی: اس میں مال ہے بچوں کا جو میری پرورش میں ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جب ہمارے پاس بحرین سے مال آئے تو ہمارے پاس آنا ہم تیرے بچوں کو اس کا بدلہ دیں گے۔ پھر مدینہ شریف میں آواز دی گئی۔ اس آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! ان برتنوں کے ساتھ ہم نفع اٹھائیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا:

1879- عزاه الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد4صفحه88 للمصنف والطبرانى فى الأوسط .

ان برتنوں کو پاک کر کے چھوڑ دو' اسے انڈیل (خراب) دیا گیا یہاں تک بطن واری میں جاری کی۔

1880 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ حُمَيْدٍ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ، عَنْ عِيسَى، عَنْ جَابِرٍ، نَحْوَ حَدِيثِ أَبِي الرَّبِيعِ فِي قِصَّةِ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ قَالَ: أَجِبْ وَلَوْ حَبْوًا أَوْ زَحْفًا،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ' حضرت ابی ربیع کی حدیث کی طرح روایت کرتے ہیں' ابن اُم مکتوم کے واقعہ والی کہ آپ نے فرمایا: مسجد میں آ ؤ اگرچہ گھٹنوں کے بل ہو۔

1881 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ، عَنْ عِيسَى، عَنْ جَابِرٍ، نَحْوَ حَدِيثِ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ فِي الْكِلَابِ.

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ابن اُم مکتوم والی حدیث جو کتوں کے متعلق ہے۔

1882 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ دَاوُدَ، عَنْ عَامِرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: لَمَّا لَقِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النُّقَبَاءَ مِنَ الْأَنْصَارِ قَالَ لَهُمْ: تُؤْوُونِي وَتَمْنَعُونِي، قَالُوا: فَمَا لَنَا؟ قَالَ: لَكُمُ الْجَنَّةُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم انصار کے نقباء سے ملے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے کہا: تم مجھے پناہ دیتے ہو اور میری حفاظت میں لوگوں کو روکتے بھی ہو۔ انہوں نے عرض کی: ہمارے لیے کیا ہوگا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے لیے جنت ہوگی۔

1883 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنْ حَصِينٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ جَابِرٍ، " أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْطُبُ قَائِمًا يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَجَاءَتْ عِيرٌ مِنَ الشَّامِ،

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن کھڑے ہو کر خطبہ ارشاد فرما رہے تھے کہ شام سے ایک قافلہ آیا۔ صحابہ کرام چلے گئے یہاں تک کہ صرف ۱۲ باقی رہ گئے۔ تو جمعہ کے متعلق یہ آیت

1880- انظر تخريج الحديث رقم: **1797** .

1881- انظر تخريج الحديث رقم: **1798** .

1882- أخرجه أحمد جلد**3**صفحه**322-339** . وعزاه الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد**6**صفحه**48** للمصنف والبزار .

1883- أخرجه مسلم فى الجمعة' باب: قوله تعالىٰ: (واذا رأوا تجارة أو لهوًا انفضوا اليها وتركوك قائمًا) . والبيهقى فى الجمعة' باب: الخطبة قائمة . والترمذى فى التفسير' باب: من سورة الجمعة . والبخارى فى الجمعة' باب: اذا نفر الناس عن الامام فى صلاة الجمعة' وفى البيوع باب: قول الله عزوجل: (واذا رأوا تجارة أو لهوًا انفضوا اليها)' وباب: (واذا رأوا تجارة أو لهوًا انفضوا اليها)' وفى التفسير باب: (واذا رأوا تجارة أو لهوًا) .

فَانْفَتَلَ النَّاسُ حَتَّى لَمْ يُبْقَ إِلَّا اثْنَا عَشَرَ رَجُلًا، فَأُنْزِلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ الَّتِي فِي الْجُمُعَةِ (وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انْفَضُّوا إِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ قَائِمًا) (الجمعة: 11)"

اتری: ''وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً الٰى آخرِہ'' (سورۂ جمعہ:11)

1884 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذَا الثُّومِ وَالْبَصَلِ وَالْكُرَّاثِ فَلَا يَقْرَبْنَا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے لہسن، پیاز کھایا ہمارے قریب نہ آئے یعنی نماز کے لیے نہ آئے۔

1885 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُنْكَحَ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا أَوْ عَلَى خَالَتِهَا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسی عورت سے نکاح کرنے سے منع فرمایا جس کی پھوپھی یا خالہ پہلے سے نکاح میں ہو۔

1886 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا طَالَتْ غَيْبَةُ أَحَدِكُمْ فَلَا يَأْتِ أَهْلَهُ طُرُوقًا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی دیر تک غائب رہے گھر سے تو وہ رات کو گھر نہ آئے۔ (اس کا تعلق عرف سے ہے، اب عرف بدل گئی ہے، موبائل پہ اطلاع ہو جاتی ہے۔ غلام دستگیر سیالکوٹی غفرلہٗ)

1884- أخرجه مسلم فى المساجد' باب: نهى عن أكل ثومًا أو بصلًا أو كراثًا...... . والترمذى فى الأطعمة' باب: ما جاء فى كراهية أكل الثوم والبصل . والنسائى فى المساجد' باب: من يمنع من المسجد . وأبو داؤد فى الأطعمة' باب: فى أكل الثوم . والبخارى فى الأذان' باب: ما جاء فى الثوم النيء والبصل والكراث' فى الأطعمة باب: ما يكره من الثوم والبقول' وفى الاعتصام باب: الأحكام التى تعرف بالدلائل .

1885- أخرجه النسائى فى النكاح' باب: تحريم الجمع بين المرأة وخالتها . والبخارى فى النكاح' باب: لاينكح المرأة على عمتها . وأحمد جلد3صفحه335 .

1886- انظر تخريج الحديث رقم:1844 .

1887 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: أَتَتِ الْحُمَّى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَأْذَنَتْ عَلَيْهِ، قَالَ: مَنْ أَنْتِ؟ ، قَالَتْ: أَنَا أُمُّ مِلْدَمٍ، قَالَ: أَتَهْتَدِينَ إِلَى أَهْلِ قُبَاءٍ؟ ، قَالَتْ: نَعَمْ، قَالَ: فَأْتِيهِمْ فَحُمُّوا، وَلَقُوا مِنْهَا شِدَّةً فَاشْتَكَوْا إِلَيْهِ، وَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا لَقِينَا مِنَ الْحُمَّى، قَالَ: إِنْ شِئْتُمْ دَعَوْتُ اللّٰهَ فَكَشَفَهَا عَنْكُمْ، وَإِنْ شِئْتُمْ كَانَتْ طَهُورًا ، قَالُوا: لَا، بَلْ تَكُونُ لَنَا طَهُورًا أَوْ عَرَفًا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بخار نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا اور آپ سے اجازت مانگی' آپ نے فرمایا: تُو کون ہے؟ اُس نے عرض کی: اُم ملدم! آپ نے فرمایا: کیا تُو قباء والوں کے پاس جانا چاہتی ہے؟ اُس نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: تُو اُن کے پاس جا! تو اہلِ قباء کو بخار ہو گیا اور اُنہیں سخت بخار پہنچا' اُنہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے شکایت کی' عرض کی: یارسول اللہ! ہم کو بخار ہوا ہے' آپ نے فرمایا: اگر تم چاہو تو میں اللہ سے دعا کرتا ہوں تو اللہ اسے تم سے لے جائے گا اور اگر تم گناہوں سے پاک ہونا چاہتے ہو تو تب بھی ٹھیک ہے۔ اُنہوں نے عرض کی: ٹھیک ہے! ہم گناہوں سے پاک ہونا چاہتے ہیں۔

1888 - أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْقَسْوَةُ وَغِلَظُ الْقُلُوبِ قِبَلَ الْمَشْرِقِ فِي رَبِيعَةَ وَمُضَرَ، وَالْإِيمَانُ فِي أَهْلِ الْحِجَازِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سختی اور سخت دل یہ مشرق کی جانب قبیلۂ ربیعہ اور مضر میں ہو گا اور ایمان اہل حجاز میں ہو گا۔

1889 - وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: النَّاسُ تَبَعٌ لِقُرَيْشٍ فِي

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگ قریش کے تابع ہیں، اچھائی

1887- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 316 . وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 305-306-307 للمصنف .

1888- أخرجه مسلم في الايمان' باب: تفاضل أهل الايمان . وأحمد جلد 3 صفحه 332-335 .

1889- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 331-379 . ومسلم في الامارة' باب: الناس تبع لقريش والخلافة في قريش . والبيهقي في قتال أهل البغي' باب: الأئمة من قريش .

الْخَيْرِ وَالشَّرِّ

1890 - وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ الشَّيْطَانَ إِذَا سَمِعَ النِّدَاءَ بِالصَّلَاةِ ذَهَبَ حَتَّى يَكُونَ مَكَانَ الرَّوْحَاءِ، قَالَ سُلَيْمَانُ: فَسَأَلْتُهُ عَنِ الرَّوْحَاءِ؟ فَقَالَ: هِيَ مِنَ الْمَدِينَةِ سَبْعَةً وَثَلَاثِينَ مِيلًا

1891 - وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ: رَكِبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَسًا بِالْمَدِينَةِ فَصَرَعَهُ عَلَى جِذْمِ نَخْلَةٍ، فَانْفَكَّتْ قَدَمُهُ، فَأَتَيْنَاهُ نَعُودُهُ، فَوَجَدْنَاهُ فِي مَشْرُبَةٍ لِعَائِشَةَ يُسَبِّحُ جَالِسًا، فَقُمْنَا خَلْفَهُ فَسَكَتَ عَنَّا، ثُمَّ أَتَيْنَاهُ مَرَّةً أُخْرَى فَوَجَدْنَاهُ يُصَلِّي الْمَكْتُوبَةَ، فَقُمْنَا خَلْفَهُ فَأَشَارَ إِلَيْنَا فَقَعَدْنَا، فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ قَالَ: إِذَا صَلَّى الْإِمَامُ جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا، وَإِذَا صَلَّى قَائِمًا فَصَلُّوا قِيَامًا، وَلَا تَفْعَلُوا كَمَا يَفْعَلُ أَهْلُ فَارِسَ بِعُظَمَائِهَا

اور برائی میں۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب شیطان اذان کی آواز سنتا ہے وہ چلا جاتا ہے روحاء جگہ تک۔ حضرت سلیمان فرماتے ہیں کہ میں نے روحاء کے متعلق پوچھا کہ وہ کیا ہے؟ انہوں نے جواب دیا: وہ مدینہ منورہ سے ۳۷ میل دور ہے۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ شریف میں گھوڑے پر سوار ہوئے' آپ اس گھوڑے سے نیچے گرے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے قدم مبارک پر زخم ہو گیا۔ ہم آئے کہ ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی عیادت کریں۔ ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے حجرہ میں موجود دیکھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ کر تسبیح پڑھ رہے تھے۔ ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے کھڑے ہو گئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہم سے خاموش رہے۔ پھر ہم دوبارہ آئے۔ ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرض نماز پڑھتے ہوئے پایا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو اشارہ کیا' تو ہم بیٹھ گئے۔ جب نماز ختم ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب امام بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔ جب کھڑا ہو کر نماز پڑھے تو تم بھی کھڑے ہو کر نماز پڑھو۔ تم ایسے نہ کرو جیسے اہل فارس

1890- أخرجه مسلم فی الصلاۃ' باب: فضل الأذان وهرب الشیطان عند سماعه . وأحمد جلد3صفحه316-336 .

1891- أخرجه أبو داؤد فی الصلاۃ' باب: الامام یصلی من قعود . وأحمد جلد 3صفحه300 . ومسلم فی الصلاۃ' باب: ائتمام المأموم بالامام . والنسائی فی السهو' باب: الرخصة فی الالتفات فی الصلاۃ یمینًا وشمالًا . وابن ماجه فی الاقامة' باب: ما جاء فی انما جعل الامام لیؤتم به .

اپنے بڑوں کے ساتھ کرتے ہیں۔

1892 - وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَدِمْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَطَوَّفْنَا بِالْبَيْتِ وَأَحْلَلْنَا، فَلَمَّا أَتَيْنَا الْبَطْحَاءَ أَمَرَنَا أَنْ نُهِلَّ بِالْحَجِّ، قَالَ: فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ: أَنُهِلُّ بِالْحَجِّ وَإِنَّمَا عَهْدُنَا بِالنِّسَاءِ أَمْسِ؟ قَالَ: فَكَانَ مِنْهُمْ فِي ذَلِكَ كَلَامٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ عَلِمْتُ أَنَّهُمْ يَفْعَلُونَ هَذَا مَا سُقْتُ الْهَدْيَ، قَالَ: وَقَالَ لَنَا: لِيَشْتَرِكَ النَّفَرُ فِي الْهَدْيِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مکہ مکرمہ آئے۔ ہم نے بیت اللہ کا طواف کیا اور ہم نے احرام کھول دیئے۔ جب ہم بطحاء کے مقام پر آئے تو ہم کو حکم دیا کہ ہم حج کا تلبیہ پڑھیں۔ بعض صحابہ کرام نے عرض کی: کیا ہم حج کا تلبیہ پڑھیں ہم تو کل اپنی عورتوں کے ساتھ وعدہ کر کے آئے ہیں؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر میں جانتا ہوتا کہ اُنہوں نے یہ کرنا ہے تو میں ہدی نہ لے جاتا' اور ہمارے لیے فرمایا: تاکہ وہ گروہ ہدی میں شریک ہو جائے۔

1893 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: أَقْبَلْنَا مِنْ مَكَّةَ إِلَى الْمَدِينَةِ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فَأَعْيَا جَمَلِي فَتَخَلَّفْتُ عَلَيْهِ أَسُوقُهُ، قَالَ: وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَاجَةٍ مُتَخَلِّفًا فَلَحِقَنِي فَقَالَ لِي: مَا لَكَ مُتَخَلِّفًا؟، قَالَ: قُلْتُ: لَا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم مکہ سے مدینہ شریف کی جانب حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ آئے، میرا اونٹ تھک گیا میں اس سے نیچے اُترا تاکہ پیدل چلوں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم بھی کسی کام کی وجہ سے پیچھے تھے۔ مجھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم ملے اور مجھ سے فرمایا: آپ پیچھے کیوں رہے ہیں؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرا اونٹ کمزور ہے' میں چاہتا ہوں کہ قوم سے مل جاؤں۔

1892- أخرجه أحمد جلد3صفحه317-320 . ومسلم في الحج' باب: في المتعة بالحج والعمرة . وأبو داؤد في المناسك' باب: فسخ الحج . والدارمي في الحج' باب: في سنة الحاج . والبخاري في الحج' باب: من أهل زمن النبي صلى الله عليه وسلم كاهلال النبي صلى الله عليه وسلم' وباب: من لبى بالحج وسماه' وباب: تقضي الحائض المناسك كلها الا الطواف بالبيت' وباب: عمرة التنعيم' وفي الشركة باب: الاشتراك في الهدى والبدن' وفي المغازي باب: بعث علي بن أبيطالب' وخالد بن الوليد الى اليمن قبل حجة الوداع' وفي التمني باب: قول النبي صلى الله عليه وسلم: لو استقبلت من أمري ما استدبرت' وفي الاعتصام باب: نهي النبي صلى الله عليه وسلم على التحريم الا ما تعرف اباحته .

1893- انظر تخريج الحديث رقم:1786 .

يَا رَسُولَ اللَّهِ، اِلَّا أَنَّ جَمَلِي ضَلَعَ عَلَيَّ فَأَرَدْتُ أَنْ أُلْحِقَهُ بِالْقَوْمِ، قَالَ: فَأَخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَنَبِهِ فَضَرَبَهُ، ثُمَّ زَجَرَهُ، فَقَالَ: ارْكَبْ، فَلَقَدْ رَأَيْتُنِي بَعْدُ وَإِنِّي لَأَكُفُّهُ عَنِ الْقَوْمِ، قَالَ: فَنَزَلْنَا مَنْزِلًا دُونَ الْمَدِينَةِ فَأَرَدْتُ أَنْ أَتَعَجَّلَ إِلَى أَهْلِي، فَقَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَأْتِ أَهْلَكَ طُرُوقًا، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي حَدِيثُ عَهْدٍ بِعُرْسٍ، قَالَ: فَمَا تَزَوَّجْتَ؟، قُلْتُ: امْرَأَةً ثَيِّبًا، قَالَ: فَهَلَّا بِكْرًا تُلَاعِبُهَا وَتُلَاعِبُكَ قَالَ: فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ عَبْدَ اللّٰهِ تُوُفِّيَ أَوِ اسْتُشْهِدَ، وَتَرَكَ جَوَارِيَ، فَكَرِهْتُ أَنْ أَتَزَوَّجَ إِلَيْهِنَّ مِثْلَهُنَّ، قَالَ: فَسَكَتَ وَلَمْ يَقُلْ لِي أَحْسَنْتَ وَلَا أَسَأْتَ، قَالَ: ثُمَّ قَالَ لِي: بِعْنِي جَمَلَكَ هَذَا، قَالَ: قُلْتُ: لَا، بَلْ هُوَ لَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَالَ: لَا، بَلْ بِعْنِيهِ، قَالَ: قُلْتُ: لَا، بَلْ هُوَ لَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَالَ: لَا، بَلْ بِعْنِيهِ، قَالَ: قُلْتُ: فَإِنَّ لِرَجُلٍ عَلَيَّ أُوقِيَّةَ ذَهَبٍ فَهُوَ لَكَ بِهَا، قَالَ: قَدْ أَخَذْتُ فَتَبَلَّغْ عَلَيْهِ الْمَدِينَةَ، قَالَ: فَلَمَّا قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِبِلَالٍ: أَعْطِهِ أُوقِيَّةَ ذَهَبٍ وَزِدْهُ، قَالَ: فَأَعْطَانِي أُوقِيَّةَ ذَهَبٍ وَزَادَنِي قِيرَاطًا، قَالَ: فَقُلْتُ: لَا تُفَارِقُنِي زِيَادَةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: فَكَانَ فِي كِيسٍ لِي فَأَخَذَهُ أَهْلُ الشَّامِ يَوْمَ الْحَرَّةِ

حضور ﷺ نے اونٹ کی دم پکڑی اور اس کو ضرب لگائی اور پھر ڈانٹا، فرمایا: اس پر سوار ہو جاؤ۔ میں نے اس کے بعد اپنے آپ کو دیکھا کہ میں قوم کے ساتھ مل چکا ہوں۔ ہم مدینہ کے قریب ایک جگہ اُترے، میں نے اپنے گھر جلدی جانا چاہا تو حضور ﷺ نے مجھے فرمایا: اپنے اہل خانہ کے پاس رات کو نہ جانا۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میری شادی نئی ہوئی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تُو نے کس سے شادی کی ہے؟ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ثیب عورت سے (شادی شدہ یعنی طلاق یافتہ یا بیوہ عورت سے)۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تُو نے کنواری سے کیوں نہیں کی، وہ تیرے ساتھ پیار کرتی اور تُو اس کے ساتھ پیار کرتا؟ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرا باپ عبداللہ فوت ہو گیا ہے یا شہید ہو گیا ہے اور چھوٹی بچیاں چھوڑ گیا ہے۔ میں نے ناپسند کیا کہ میں ان جیسی ہی سے شادی کروں۔ آپ ﷺ خاموش ہو گئے مجھے نہ اچھا کہا اور نہ بُرا اور فرمایا: مجھے اپنا اونٹ فروخت کر دے، میں نے عرض کی: میں فروخت نہیں کرنا چاہتا بلکہ وہ ہے ہی آپ کا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں! بلکہ اس کو فروخت کر، میں نے عرض کی: نہیں! بلکہ یا رسول اللہ! آپ ہی کا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں! تُو مجھے فروخت کر۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ایک آدمی کے مجھ پر سونے کا ایک اوقیہ ہے۔ میں اس کو لے لیا مدینہ شریف تک سوار ہونے کے لیے جب میں مدینہ آیا، حضور ﷺ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو فرمایا: اس کو سونے کا اوقیہ دو اور

کچھ زیادہ دو۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے مجھے ایک اوقیہ سونے کا اور زیادہ مجھے ایک قیراط دیا۔ میں نے کہا: مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیادتی سے جدا نہ کرو وہ اوقیہ میری جانب سے رہا اہل شام نے حرہ کے دن مجھ سے لیا۔

1894 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَوْ كَانَ لِابْنِ آدَمَ نَخْلٌ لَتَمَنَّى إِلَيْهِ مِثْلَهُ، وَلَا يَمْلَأُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا التُّرَابُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے میں نے سنا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر انسان کے لیے ایک کھجور کا باغ ہو وہ تمنا کرے گا ایک اور ہو انسان کا پیٹ میں صرف مٹی ہی بھی گئی۔

1895 - وَعَنْ جَابِرٍ: جَاءَ غُلَامٌ لِحَاطِبٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، دَخَلَ حَاطِبٌ النَّارَ، فَقَالَ: كَذَبْتَ أَلَيْسَ قَدْ شَهِدَ بَدْرًا وَالْحُدَيْبِيَةَ؟

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حاطب کا غلام حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا اور عرض کی: یا رسول اللہ! حاطب جہنم میں ہے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تُو نے جھوٹ بولا کیا وہ بدر اور حدیبیہ میں شریک نہیں ہوا؟

1896 - وَعَنْ جَابِرٍ، سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يُبْعَثُ كُلُّ عَبْدٍ عَلَى مَا مَاتَ عَلَيْهِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر انسان اسی پر اٹھے گا جس پر اس کا وصال ہوا ہے۔

1897 - وَعَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: طَعَامُ رَجُلٍ يَكْفِي رَجُلَيْنِ، وَطَعَامُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک آدمی کا کھانا دو آدمیوں کے لیے کافی ہے اور دو

1894- أخرجه أحمد جلد3صفحه341,340 . والترمذي في المناقب' باب: مقتل أبي بن كعب' وفي الزهد باب: ما جاء لو كان لابن آدم واديان من مال . والبخاري في الرقاق' باب: ما يتمني من فتنة المال . ومسلم في الرقاق' رقم الحديث: 1048' باب: لو أن لابن آدم واديين لابتغى لهما ثالثًا' وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10 صفحه243 للمصنف والبزار .

1896- أخرجه أحمد جلد3صفحه325-349 . ومسلم في فضائل الصحابة' باب: فضائل أهل بدر رضي الله عنهم . والترمذي في المناقب' باب: من سب أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم .

1897- أخرجه مسلم في الجنة' باب: الأمر بحسن الظن بالله تعالى عند الموت . وأحمد جلد3صفحه331 .

رَجُلَيْنِ يَكْفِي أَرْبَعَةً، وَطَعَامُ أَرْبَعَةٍ يَكْفِي ثَمَانِيَةً

آدمیوں کا کھانا چار کے لیے کافی ہے اور چار کا آٹھ کے لیے کافی ہے۔

1898 - وَعَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَلْعَقْ أَصَابِعَهُ، فَإِنَّكُمْ لَا تَدْرُونَ فِي أَيِّهِ تَنْزِلُ الْبَرَكَةُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حکم دیا انگلیاں صاف کرنے کا کیونکہ تم نہیں جانتے کہ کس لقمہ میں برکت ہے۔

1899 - وَعَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الشَّيْطَانَ لَيَحْضُرُ أَحَدَكُمْ عِنْدَ كُلِّ شَيْءٍ، حَتَّى يَحْضُرَهُ عِنْدَ طَعَامِهِ وَشَرَابِهِ، فَإِذَا وَقَعَتْ لُقْمَةُ أَحَدِكُمْ فَلْيَرْفَعْهَا، وَلْيُمِطْ مَا أَصَابَهَا مِنَ الْأَذَى، ثُمَّ لِيَأْكُلْهَا وَلَا يَدَعْهَا لِلشَّيْطَانِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے ہر ایک کے پاس ہر شے کے وقت شیطان حاضر ہوتا ہے۔ کھانے پینے کے وقت، جب تم میں سے کسی کا لقمہ گر جائے اس کو اٹھا لے اور جو مٹی وغیرہ لگی ہے اس کو صاف کر لے، پھر اس کو کھا لے اور شیطان کے لیے نہ چھوڑے۔

1900 - وَعَنْ جَابِرٍ، سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ خَافَ أَنْ لَا يَسْتَيْقِظَ آخِرَ اللَّيْلِ فَلْيُوتِرْ أَوَّلَ اللَّيْلِ ثُمَّ لِيَرْقُدْ، وَمَنْ طَمِعَ أَنْ يَسْتَيْقِظَ آخِرَ اللَّيْلِ فَلْيُوتِرْ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ فَإِنَّ الْقِرَاءَةَ مَحْضُورَةٌ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ وَذَلِكَ أَفْضَلُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے سنا: جس کو رات کے آخری حصہ میں اٹھنے کی امید نہ ہو وہ وتر رات کے اول حصہ میں پڑھ لے۔ جس کو امید ہو اٹھنے کی آخری حصہ میں وہ وتر رات کے آخری حصہ میں پڑھے۔ بے شک رات کے آخری حصہ میں قرآن پڑھنے کے وقت فرشتے حاضر ہوتے ہیں اور یہ افضل ہے۔

1898- أخرجه مسلم في الأشربة' باب: فضيلة المواساة بالطعام القليل . وأحمد جلد 3 صفحه 315,301 . والترمذي في الأطعمة' باب: ما جاء في طعام الواحد يكفي الاثنين . وابن ماجه في الأطعمة' باب: طعام الواحد يكفي الاثنين . والدارمي في الأطعمة' باب: طعام الواحد يكفي الاثنين .

1900- أخرجه مسلم في الأشربة' باب: استحباب لعق الأصابع . وأحمد جلد 3 صفحه 394,366-365,331, 315,301 . وابن ماجه في الأطعمة' باب: اللقمة اذا سقطت . والترمذي في الأطعمة' باب: ما جاء في اللقمة تسقط .

1901 - وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ أَهْلَ الْجَنَّةِ يَأْكُلُونَ فِيهَا وَيَشْرَبُونَ، وَلَا يَتْفِلُونَ وَلَا يَبُولُونَ وَلَا يَتَمَخَّطُونَ وَلَا يَتَغَوَّطُونَ ، قَالَ: فَمَا بَالُ الطَّعَامِ؟ قَالَ: جُشَاءٌ وَرَشْحًا كَرَشْحِ الْمِسْكِ يُلْهَمُونَ التَّسْبِيحَ وَالتَّحْمِيدَ كَمَا تُلْهَمُونَ النَّفَسَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اہل جنت، جنت میں کھائیں گے اور پئیں گے اور نہ ناک صاف کریں گے نہ بول و براز کریں گے۔عرض کی گئی: یا رسول اللہ! ان کے کھانے کا کیا بنے گا؟ فرمایا: ان کا کھانا ایک ڈکار سے ہضم ہو جائے گا' ان کا پسینہ کستوری خوشبو کی طرح ہو گا۔ ان سے سبحان اللہ والحمدللہ کی سانس آئے گی جس طرح کہ تم سانس لیتے ہیں۔

1902 - وَعَنْ جَابِرٍ، سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَبْلَ مَوْتِهِ بِثَلَاثٍ: لَا يَمُوتَنَّ أَحَدٌ مِنْكُمْ اِلَّا وَهُوَ يُحْسِنُ الظَّنَّ بِاللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی وفات سے تین دن پہلے فرمایا: تم میں سے کوئی ہرگز نہ مرے مگر اس حالت میں کہ وہ اللہ عزوجل کے متعلق اچھا گمان رکھتا ہو۔

1903 - وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ: مَا بَايَعْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَمَنَ الْحُدَيْبِيَةِ عَلَى الْمَوْتِ وَلٰكِنْ بَايَعْنَاهُ عَلَى أَنْ لَا نَفِرَّ غَيْرَ جَدِّ بْنِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے حدیبیہ کے زمانہ میں موت پر بیعت نہیں کی تھی بلکہ ہم نے بیعت کی تھی کہ ہم نہیں بھاگیں گے۔

1901- أخرجه أحمد جلد 3صفحه315,300 . ومسلم في صلاة المسافرين' باب: من خاف الا يقوم من آخر الليل فليوتر أوله' وعبد الرزاق . والترمذي في الوتر' باب: ما جاء في كراهية النوم قبل الوتر . وابن ماجه في الاقامة' باب: ما جاء في الوتر آخر الليل . والبيهقي في الصلاة' باب: الاختيار في وقت الوتر وما ورد من الاحتياط من ذٰلك . وصححه ابن خزيمة برقم .

1902- أخرجه مسلم في الجنة' باب: في صفات الجنة وأهلها . وأبو داؤد في السنة' باب: في الشفاعة . وأحمد جلد 3 صفحه316 و349 . والدارمي في الرقاق' باب: في أهل الجنة ونعيمها . وابن حزم في المحلّٰى .

1903- أخرجه مسلم في الجنة' باب: الأمر بحسن الظن بالله تعالٰى . وأحمد جلد 3صفحه293 و325 . وأبو داؤد في الجنائز' باب: ما يستحب من حسن الظن بالله عند الموت . وابن ماجه في الزهد' باب: التوكل واليقين . والبيهقي في السنن جلد3صفحه378' باب: المريض يحسن ظنه بالله عزوجل .

قَيْسٍ اخْتَبَأَ فِي اِبْطِ بَعِيرِهِ

1904 - وَعَنْ جَابِرٍ، سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ عَرْشَ اِبْلِيسَ عَلَى الْبَحْرِ فَيَبْعَثُ سَرَايَاهُ يَفْتِنُونَ النَّاسَ فَأَعْظَمُهُ عِنْدَهُ أَعْظَمُهُ فِتْنَةً

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک ابلیس سمندر پر اپنا تخت بچھاتا ہے اور اپنے حواری بھیجتا ہے کہ لوگوں میں فتنہ ڈالے۔ اس کے نزدیک بڑا وہ ہوتا ہے جو بڑا فتنہ ڈال کر آتا ہے۔

1905 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ جَابِرٍ، جَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ لِي جَارِيَةً فَاِنِّي أَعْزِلُ عَنْهَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَيَأْتِيهَا مَا قُدِّرَ لَهَا، ثُمَّ أَتَاهُ بَعْدَ ذٰلِكَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَدْ حَمَلَتِ الْجَارِيَةُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا قَدَّرَ اللّٰهُ مِنْ نَفْسٍ تَخْرُجُ اِلَّا وَهِيَ كَائِنَةٌ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انصار کا ایک آدمی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا۔ اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! بے شک میری ایک لونڈی ہے، میں اس سے عزل کرتا ہوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ ضرور آئے گا۔ جو مقدر میں لکھا گیا پھر اس کے بعد آیا۔ اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! بے شک میری لونڈی حاملہ ہو گئی ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس جان کے متعلق اللہ عزوجل نے لکھا ہے وہ ضرور آئے گی۔

1906 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ فِي اللَّيْلِ سَاعَةً لَا يُوَافِقُهَا رَجُلٌ مُسْلِمٌ يَسْأَلُ اللّٰهَ خَيْرًا مِنَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رات میں ایک وقت ہوتا ہے جو مسلمان پا لیتا ہے اس وقت کہ جو بھی اللہ سے دنیا و آخرت کی بھلائی مانگے اللہ اس کو دے دیتا ہے۔

1904- انظر تخريج الحديث رقم: **1833** .

1905- أخرجه مسلم في صفة القيامة' باب: تحريش الشيطان وبعثه سراياه لفتنة الناس وان مع كل انسان قرينًا' وأحمد جلد**3**صفحه**314** و**332** .

1906- أخرجه ابن ماجه في المقدمة' باب: في القدر . وأحمد جلد**3**صفحه**312** و**386** . والبخاري في النكاح' باب: العزل . ومسلم في النكاح' باب: حكم العزل . وأبو داؤد في النكاح رقم الحديث: **2173**' باب: ما جاء في العزل . والترمذي في النكاح رقم الحديث: **1137,1136**' باب: ما جاء في العزل .

الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ

1907 - وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ: كَانَتْ عِنْدَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ امْرَأَةٌ مَعَهَا صَبِيٌّ يَقْطُرُ مَنْخِرَاهُ دَمًا، فَدَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَا شَأْنُ هَذَا الصَّبِيِّ؟، قَالَتْ: بِهِ الْعُذْرَةَ، قَالَ: وَيْحَكُنَّ يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ، لَا تَقْتُلْنَ أَوْلَادَكُنَّ، وَأَيُّ امْرَأَةٍ كَانَ بِصَبِيِّهَا عُذْرَةٌ أَوْ وَجَعٌ بِرَأْسِهِ، فَلْتَأْخُذْ قُسْطًا هِنْدِيًّا فَلْتَحُكَّهُ، ثُمَّ لِتُسْعِطْهُ، ثُمَّ أَمَرَ عَائِشَةَ فَفَعَلَتْ ذَلِكَ بِالصَّبِيِّ فَبَرَأَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے پاس ایک عورت تھی اس کے ساتھ ایک بچہ تھا جس کے دونوں نتھنوں سے خون جاری تھا حضور صلی اللہ علیہ وسلم داخل ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس بچے کو کیا ہے؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یارسول اللہ! اس کو گلے آئے ہوئے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عورتوں کے گروہ! تم اپنی اولاد کو قتل نہ کرو، کوئی عورت ان کے بچہ کو گلے آئے ہوئے ہوں یا سر پر درد ہوتو وہ قسط ہندی لے کر اس کو سات مرتبہ پانی میں گھولو اور اس کے گلے میں ٹپکا دو۔ پھر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حکم دیا اس نے ایسے ہی کیا بچہ ٹھیک ہو گیا۔

1908 - وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ: كَانَ خَالٌ لِي مِنَ الْأَنْصَارِ يَرْقِي مِنَ الْحَيَّةِ، فَنَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرُّقَى، فَأَتَاهُ خَالِي فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّكَ نَهَيْتَ عَنِ الرُّقَى، وَإِنِّي أَرْقِي مِنَ الْحَيَّةِ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَعْرِضْهَا عَلَيَّ، قَالَ: فَعَرَضَهَا عَلَيْهِ، قَالَ: لَا بَأْسَ بِهَذِهِ هَذِهِ مِنَ الْمَوَاثِيقِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انصار میں سے میرے ایک ماموں سانپ کے ڈنگ کا منتر کے ذریعے علاج کرتے تھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منتر کرنے سے منع کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس میرا خالو آیا، عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے منتر سے منع کیا ہے۔ میں سانپ کے ڈسنے کا منتر کرتا ہوں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھ پر پیش کرو (کہ وہ الفاظ کیا ہیں؟)۔ اس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر پیش کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی حرج نہیں اس کے ساتھ۔

1909 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انصار میں سے

1907- أخرجه مسلم فی المسافرین' باب: فی اللیل ساعة یستجاب فیها الدعاء . وأحمد جلد3صفحه313-331 .

1908- أخرجه أحمد جلد3صفحه315 . وعزاه الهيثمی فی مجمع الزوائد جلد5صفحه89 للمصنف والبزار .

1909- أخرجه مسلم فی السلام' باب: استحباب الرقية من العين . وأحمد جلد 3صفحه302-334 . وابن ماجه فی

عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: كَانَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ يَرْقِي مِنَ الْعَقْرَبِ، فَنَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرُّقَى، قَالَ: فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّكَ نَهَيْتَ عَنِ الرُّقَى، وَإِنِّي كُنْتُ أَرْقِي مِنَ الْعَقْرَبِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَنْفَعَ أَخَاهُ فَلْيَفْعَلْ

ایک آدمی بچھو کے ڈنک کا منتر کے ذریعے علاج کرتا تھا۔ حضور ﷺ نے منتر کرنے سے منع کیا۔ اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ نے منتر سے منع کیا ہے۔ میں بچھو کے ڈنک کا منتر کرتا ہوں حضور ﷺ نے کہا: جو تم میں سے اپنے بھائی کو فائدہ پہنچانے کی استطاعت رکھتا ہے اس کو چاہیے وہ ایسا کرے۔

1910 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: وُلِدَ لِرَجُلٍ مِنَّا غُلَامٌ فَسَمَّاهُ مُحَمَّدًا فَقَالَ لَهُ قَوْمُهُ: لَا نَدَعُكَ تُسَمِّيهِ بِاسْمِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَانْطَلَقَ بِابْنِهِ حَامِلَهُ عَلَى ظَهْرِهِ فَأَتَى بِهِ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وُلِدَ لِي غُلَامٌ فَسَمَّيْتُهُ مُحَمَّدًا، فَقَالَ لِي قَوْمِي: لَا نَدَعُكَ تُسَمِّيهِ بِاسْمِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: تَسَمَّوْا بِاسْمِي، وَلَا تَكْتَنُوا بِكُنْيَتِي، فَإِنَّمَا أَنَا قَاسِمٌ أَقْسِمُ بَيْنَكُمْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم میں سے ایک آدمی کے ہاں ایک بچہ پیدا ہوا' اس کا نام اس نے محمد رکھا۔ اس کی قوم نے کہا ہم رسول اللہ ﷺ کے نام سے نہیں پکاریں گے۔ وہ اپنے بچہ کو لے کر گیا اپنی پیٹھ پر سوار کر کے' اس کو رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں لے کر آیا' عرض کی: یا رسول اللہ! میرے ہاں بچہ پیدا ہوا ہے میں نے اس کا نام محمد رکھا ہے میری قوم کہتی ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے نام سے نہیں پکاریں گے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میرے نام پہ نام رکھو میری کنیت پہ کنیت نہ رکھو' میں قاسم ہوں تمہارے درمیان تقسیم کرتا ہوں۔

1911 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ سَعِيدِ بْنِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کے ساتھ ظہر کی نماز پڑھی۔ میں نے کنکریوں

الطب' باب: ما رفض فيه من الرقى . وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد5صفحه111 للمصنف والبزار .

1911- أخرجه مسلم في الأدب' باب: النهي عن التكني بأبي القسم . وأحمد جلد 3صفحه298 و301 . والبخاري في المناقب' باب: كنية النبي صلى الله عليه وسلم' وفي الأدب باب: قول النبي صلى الله عليه وسلم: سموا باسمي ولا تكنوا بكنيتي' وباب: من سمّى بأسماء النبي صلى الله عليه وسلم . وأبو داؤد في الأدب' باب: في الرجل يكتني بأبي القسم . وابن ماجه في الأدب' باب: الجمع بين اسم النبي صلى الله عليه وسلم وكنيته . والترمذي في الأدب رقم الحديث: 2845' باب: ما جاء في كراهة الجمع بين اسم النبي صلى الله عليه وسلم وكنيته .

الْحَارِثِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كُنْتُ أُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ، وَآخُذُ قَبْضَةً مِنَ الْحَصَا فَأَجْعَلُهَا فِي كَفِّي، ثُمَّ أُحَوِّلُهَا إِلَى الْكَفِّ الْأُخْرَى حَتَّى تَبْرُدَ، ثُمَّ أَضَعُهَا لِجَبِينِي حَتَّى أَسْجُدَ مِنْ شِدَّةِ الْحَرِّ

کی مٹھی لی اس کو اپنی ہتھیلی میں رکھا۔ پھر دوسری ہتھیلی میں پلٹا۔ یہاں تک کہ وہ ٹھنڈی ہوگئی پھر میں نے ان کو اپنی پیشانی کیلئے رکھا پھر میں نے سجدہ کیا گرمی کی شدت سے۔

1912 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، أَخْبَرَنَا حَجَّاجٌ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: كُنَّا لَا نَقْتُلُ تُجَّارَ الْمُشْرِكِينَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں مشرکین تاجروں کو قتل نہیں کرتے تھے۔

1913 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الثُّنْيَا إِلَّا أَنْ تُعْلَمَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ثنیاء سے منع کیا مگر جاننے کے بعد۔

1914 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبَّادٌ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَالْهِرِّ إِلَّا الْمُعَلَّمَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کتے اور بلی کی کمائی سے منع کیا مگر سکھائے ہوئے کتے کی کمائی کی اجازت دی۔

1915 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ،

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

1912- أخرجه أحمد جلد 3صفحه327 . وأبو داؤد في الصلاة' باب: في وقت صلاة الظهر . والنسائي في التطبيق' باب: تبريد الحصا للسجود عليه .

1913- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد4صفحه73 للمصنف .

1914- انظر تخريج الحديث رقم: 1800 .

1915- أخرجه أحمد والنسائي في البيوع' باب: ما استثنى من بيع الكلب . والترمذي في البيوع' باب: ما جاء في كراهية ثمن الكلب والسنور . وابن ماجه في التجارات' باب: النهيعن ثمن الكلب . وأبو داؤد في البيوع' باب: ثمن السنور .

عَنْ لَيْثٍ، عَنْ أَبِى الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: بَعَثَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتَّمِائَةِ رَجُلٍ مَعَ أَبِى عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ وَمَا مَعَنَا اِلَّا جِرَابٌ مِنْ تَمْرٍ، قَالَ: فَاقْتَسَمْنَاهُ، فَأَصَابَ كُلُّ رَجُلٍ مِنَّا خَمْسَ تَمَرَاتٍ، أَوْ سَبْعَ تَمَرَاتٍ، فَأَكَلْنَا حَتَّى بَلَغَنَا الْجُوعَ، قَالَ: فَجَعَلْنَا نَمَصُّ نَوَاهُ، فَلَمَّا بَلَغَنَا الْجُوعُ سَاحَلْنَا الْبَحْرَ، فَإِذَا حُبَابٌ مِثْلُ الْكَثِيبِ الضَّخْمِ قَدْ نَضَبَ عَنْهُ الْمَاءُ، فَقَالَ بَعْضُنَا: أَنَأْكُلُ هَذَا وَهُوَ مَيْتَةٌ؟ فَقَالَ أَبُو عُبَيْدَةَ: أَنْتُمْ غُزَاةٌ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، كُلُوا فَلا بَأْسَ، فَأَكَلْنَا مِنْهُ وَمَلَحْنَا مِنْهُ وَتَزَوَّدْنَا، فَلَمَّا انْتَهَيْنَا اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرْنَا لَهُ ذٰلِكَ، فَقَالَ: لا بَأْسَ بِهِ، هَلْ مَعَ أَحَدٍ مِنْكُمْ شَيْءٌ مِنْهُ يُطْعِمْنِيهِ؟ ، قَالَ: فَقَالَ بَعْضُنَا لِبَعْضٍ: نَعَمْ، فَبَعَثْنَا اِلَيْهِ مِنْهُ

حضور ﷺ نے ہماری چھ سو افراد کی جماعت کو حضرت ابوعبید بن الجراح رضی اللہ عنہ کے ساتھ بھیجا۔ ہمارے پاس زادِ راہ صرف ایک کھجوروں کی تھیلی تھی۔ ہم کو حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ نے تقسیم کی۔ ہم میں سے ہر آدمی کو پانچ یا سات کھجوریں ملیں' ہم نے کھا لیں۔ یہاں تک کہ ہم کو بھوک لگی ہم اس کی گٹھلیوں کو چوستے۔ جب ہم کو بھوک لگی تو سمندر نے ہم پر ایک مچھلی پھینکی' وہ مچھلی بہت بڑے ٹیلے کی طرح تھی اس سے پانی صاف کیا۔ ہم میں سے بعض کہنے لگے: یہ مردار ہے؟ حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے: تم اللہ کی راہ میں جہاد کے لیے نکلے ہو، کھاؤ! کوئی حرج نہیں۔ ہم نے اس سے کھایا اور اس سے ہم نے اور بھی بچا کر رکھ لی۔ جب ہم حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے، اس کا ذکر کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: کوئی حرج نہیں! کیا تمہارے پاس اس میں سے کوئی چیز باقی ہے کہ ہم بھی کھا لیں؟ ہم میں سے بعض کہنے لگے: جی ہاں! ہم نے اس سے آپ کے لیے مچھلی بھیجی۔

1916 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: تُوُفِّيَ أَوِ اسْتُشْهِدَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَرَامٍ وَعَلَيْهِ دِينٌ فَاسْتَعْدَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى غُرَمَائِهِ أَنْ يَضَعُوا مِنْ دَيْنِهِ، فَطَلَبْتُ اِلَيْهِمْ فَلَمْ يَفْعَلُوا، فَقَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اذْهَبْ فَصَنِّفْ تَمْرَكَ أَصْنَافًا، الْعَجْوَةُ عَلَى حِدَةٍ، وَعَذْقُ زَيْدٍ عَلَى حِدَةٍ، أَصْنَافًا، ثُمَّ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن عمرو بن حرام شہید ہو گئے یا وصال کر گئے۔ ان پر قرض تھا۔ میں نے حضور ﷺ سے عرض کی کہ قرض خواہوں کا قرضہ معاف کر دیں۔ آپ ان کو بلوایا انہوں نے معاف نہیں کیا۔ مجھے حضور ﷺ نے فرمایا: جاؤ تم مختلف قسم کی کھجوروں کو توڑو۔ عجوہ کو علیحدہ رکھو، عذق زید علیحدہ رکھو، پھر مجھے بلوایا۔ میں نے ایسا ہی کیا۔ حضور ﷺ تشریف لائے' آپ اوپر یا درمیان میں بیٹھ

أَرْسَلَ اِلَيَّ ، قَالَ: فَفَعَلْتُ، ثُمَّ أَرْسَلْتُ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ فَجَلَسَ عَلَى أَعْلَاهُ أَوْ فِي وَسَطِهِ، ثُمَّ قَالَ: كِلْ لِلْقَوْمِ ، قَالَ: فَكِلْتُ لَهُمْ حَتّٰى أَوْفَيْتُهُمُ الَّذِي لَهُمْ ثُمَّ بَقِيَ تَمْرِي كَأَنَّهُ لَمْ يَنْقُصْ مِنْهُ شَيْءٌ

گئے پھر فرمایا: قوم کو ناپ کر دو! میں نے ناپی یہاں تک کہ میں نے ان کو دی جوان کی بنتی تھیں پھر باقی کھجوریں بھی وہی تھیں گویا کہ کم ہوئی ہی نہیں۔

1917 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا فِي الْأَرْضِ نَفْسٌ مَنْفُوسَةٌ تَأْتِي عَلَيْهَا مِائَةُ سَنَةٍ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو زمین پر ہے سو سال رہنے کے بعد کوئی بھی سانس لینے والا باقی نہیں رہے گا۔

1918 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَسَمَّوْا بِاسْمِي وَلَا تَكْتَنُوا بِكُنْيَتِي، فَإِنَّمَا جُعِلْتُ قَاسِمًا أَقْسِمُ بَيْنَكُمْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے نام پر نام رکھو میری کنیت پر کنیت نہ رکھو مجھے قاسم بنایا گیا ہے میں تمہارے درمیان تقسیم کرنے والا ہوں۔

1919 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے

1917- أخرجه النسائي في الوصايا' باب: الوصية بالثلث' وباب: قضاء الدين قبل الميراث . وأبو داؤد في الوصايا' باب: ما جاء في الرجل يموت وعليه دين وله وفاء . وأحمد جلد3صفحه365و373 . والبخاري في البيوع' باب: الكيل على البائع والمعطي' وباب: اذا قضى دون حقه أو حلله فهو جائز' وفي الاستقراض باب: اذا قاص أو جازفه في الدين تمرًا بتمر أو غيره' وباب: الشفاعة في وضع الدين' وفي الهبة باب: اذا وهب دينًا على رجل' وفي الصلح باب: الصلح بين الغرماء وأصحاب الميراث' وفي الوصايا باب: قضاء الوصي ديون الميت بغير محضر من الورثة' وفي المناقب باب: علامات النبوة' وفي المغازي باب: (اذ همت طائفتان منكم أن تفشلا والله وليهما)' وفي الاستئذان باب: اذا قال: مَنْ ذا؟ قال: أنا .

1918- أخرجه أحمد جلد3صفحه305 و314 . والترمذي في الفتن' باب: لا تأتي مائة سنة وعلى الأرض نفس منفوسة اليوم . ومسلم في فضائل الصحابة' باب: قوله صلى الله عليه وسلم: لا تأتي مائة سنة وعلى الأرض نفس منفوسة اليوم .

1919- أخرجه أحمد جلد3صفحه313 . وابن ماجه في الأدب' باب: الجمع بين اسم النبي و كنيته .

حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَسَمَّوْا بِاسْمِي وَلَا تَكْتَنُوا بِكُنْيَتِي، فَإِنَّمَا جُعِلْتُ قَاسِمًا أَقْسِمُ بَيْنَكُمْ

فرمایا: میرے نام پہ نام رکھو میری کنیت پہ نہ رکھو' میں قاسم ہوں تمہارے درمیان تقسیم کرتا ہوں۔

1920 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، حَدَّثَنَا حُسْنُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرٍ، كُنَّا نُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجُمُعَةَ، ثُمَّ نَرْجِعُ فَنُرِيحُ نَوَاضِحَنَا، قَالَ حَسَنٌ: فَقُلْتُ لِجَعْفَرٍ: أَيُّ سَاعَةٍ تِيكَ؟ قَالَ: زَوَالُ الشَّمْسِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جمعہ کی نماز پڑھا کرتے تھے پھر واپس آتے' ہم قیلولہ کرتے تھے۔ حضرت حسن کہتے ہیں کہ میں نے جعفر سے کہا: کون سی گھڑی تھی؟ انہوں نے کہا: سورج ڈھلنے کے وقت۔

1921 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا مُصْعَبٌ، حَدَّثَنَا حُسْنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَدْخُلِ الْحَمَّامَ بِغَيْرِ إِزَارٍ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يُدْخِلْ حَلِيلَتَهُ الْحَمَّامَ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَأْكُلْ عَلَى مَائِدَةٍ تُشْرَبُ عَلَيْهَا الْخَمْرُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے وہ حمام میں بغیر تہبند داخل نہ ہو۔ جو اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنی بیوی کو حمام میں داخل نہ کرے۔ جو اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے وہ ایسے دستر خوان پر کھانا نہ کھائے جس میں شراب پی جاتی ہو۔

1922 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: كَانَتِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: عربوں کو جو آدمی پھراتا تھا اس کا نام ابوسیارہ علی حمار (گدھے پر سوار ہو کر

1921- أخرجه مسلم في الجمعة (**858**)' باب: صلاة الجمعة حين تزول الشمس. وأحمد جلد **3** صفحه **331**. والنسائي في الجمعة' باب: وقت الجمعة.

1922- أخرجه الترمذي في الأدب' باب: ما جاء في دخول الحمام. وأحمد جلد **3** صفحه **339**. والنسائي في الغسل' باب: الرخصة في دخول الحمام.

الْعَرَبُ يُفِيضُ بِهِمُ الرَّجُلُ يُقَالُ لَهُ: أَبُو سَيَّارَةَ عَلَى حِمَارٍ، فَلَمَّا حَجَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَفَتْ قُرَيْشٌ مَوَاقِفَهَا، فَكَانَتْ تَقُولُ: نَحْنُ الْحُمْسُ فَخَرَجَ حَتَّى وَقَفَ بِعَرَفَاتٍ فَهُوَ قَوْلُهُ " (ثُمَّ أَفِيضُوا مِنْ حَيْثُ أَفَاضَ النَّاسُ) (البقرة: 199)"

سیر کرنے والا) جب رسول کریم ﷺ نے حج فرمایا تو قریش اپنے (سابقہ) ٹھہرنے کی جگہوں میں کھڑے ہو گئے اور کہہ رہے تھے: ہم اپنے مذہب میں بڑے سخت ہیں' سو آپ ﷺ وہاں سے آگے نکلے یہاں تک کہ عرفات میں جا ٹھہرے' سو یہ اللہ کے رسول: ''پھر اس جگہ سے پھرو جہاں سے لوگ پھرتے ہیں'' کا معنی ہے۔

1923 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أُسَامَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَلُوا اللّٰهَ عِلْمًا نَافِعًا وَتَعَوَّذُوا بِاللّٰهِ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ سے علم نافع مانگو اور ایسے علم سے پناہ مانگو جو نفع نہ دے۔

1924 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنْ عَامِرٍ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: رَجَمَ يَهُودِيًّا وَيَهُودِيَّةً

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے یہودی مرد اور یہودی عورت کو رجم کیا۔

1925 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ أَبَا بَكْرٍ كَانَ يُصَلِّي بِصَلَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ کے پیچھے نماز پڑھ رہے تھے اور لوگ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے ساتھ نماز پڑھ رہے

1923- أخرجه مسلم فى الحج' باب: حجة النبى صلى الله عليه وسلم' وباب: الوقوف فى عرفة . والبخارى فى الحج' باب: الوقوف بعرفة . وأبو داؤد فى المناسك' باب: الوقوف بعرفة . والترمذى فى الحج' باب: ما جاء فى الوقوف بعرفات والدعاء بها . والنسائى فى الحج' باب: رفع اليدين فى الدعاء بعرفة .

1924- أخرجه ابن ماجه فى الدعاء' باب: ما تعوذ منه رسول الله صلى الله عليه وسلم .

1925- أخرجه أبو داؤد فى الحدود' باب: رجم اليهود' باب: فى رجم اليهوديين . وابن ماجه فى الأحكام' باب: شهادة أهل الكتاب بعضهم على بعض . وأحمد جلد 3 صفحه 321 . ومسلم فى الحدود' باب: رجم اليهود . والبخارى فى الحدود' باب: الرجم فى البلاط' وباب: أحكام أهل الذمة . والترمذى فى الحدود' باب: ما جاء فى رجم أهل الكتاب .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ يُصَلُّونَ بِصَلَاةِ أَبِي بَكْرٍ

تھے۔

1926 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ، عَنْ شَرِيكٍ، عَنِ ابْنِ عُقَيْلٍ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَرَادَ أَنْ يَصُومَ فَلْيَتَسَحَّرْ وَلَوْ بِشَيْءٍ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو روزہ رکھنے کا ارادہ کرے وہ سحری کر لے اگرچہ تھوڑی چیز ہی کیوں نہ ہو۔

1927 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقَدِ اهْتَزَّ الْعَرْشُ لِمَوْتِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حضرت سعد بن معاذ کی موت کی وجہ سے عرش کانپ گیا تھا۔

1928 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ عَطَاءٍ، وَأَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَاعَ مُدَبَّرًا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مدبر غلام کو فروخت کیا۔

1929 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا شَبَابَةُ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَقَّ عَنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت امام حسن وحسین رضی اللہ عنہما کا عقیقہ کیا۔

1930 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، وَأَبِي

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا انگلیاں صاف کرنے کا کیونکہ تم نہیں جانتے کہ کس

1927- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 367 و 379 . وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 150 للمصنف والبزار والطبراني في الأوسط .

1928- أخرجه مسلم' وفي فضائل الصحابة' باب: من فضائل سعد بن معاذ . وأحمد جلد 3 صفحه 295-296 . وابن ماجه في المقدمة' باب: فضل سعد بن معاذ . والترمذي في المناقب رقم الحديث: 3847' باب: مناقب سعد بن معاذ . والبخاري في مناقب الأنصار' باب: مناقب سعد بن معاذ .

1930- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 57' وأخرجه أبي داؤد في الأضاحي' باب: في العقيقة . والنسائي' باب: كم يعق عن الجارية .

سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا فَرَغَ أَحَدُكُمْ مِنْ طَعَامِهِ فَلْيَلْعَقْ أَصَابِعَهُ فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي فِي أَيِّ طَعَامِهِ تَكُونُ الْبَرَكَةُ

لقمہ میں برکت ہے۔

1931 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنِ آدَمَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْإِيمَانُ فِي أَهْلِ الْحِجَازِ، وَالْقَسْوَةُ وَغِلَظُ الْقُلُوبِ قِبَلَ الْمَشْرِقِ فِي رَبِيعَةَ وَمُضَرَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سختی اور سخت دل یہ مشرق کی جانب قبیلہ ربیعہ اور مضر میں ہوگا اور ایمان اہل حجاز میں ہوگا۔

1932 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: جَهَّزَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَيْشًا حَتَّى انْتَصَفَ اللَّيْلُ أَوْ بَلَغَ ذٰلِكَ، ثُمَّ خَرَجَ إِلَيْنَا فَقَالَ: قَدْ صَلَّى النَّاسُ وَرَقَدُوا وَأَنْتُمْ تَنْتَظِرُونَ هٰذِهِ الصَّلَاةَ، أَمَا إِنَّكُمْ لَنْ تَزَالُوا فِي صَلَاةٍ مَا انْتَظَرْتُمُوهَا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے لشکر تیار کیا۔ یہاں تک کہ آدھی رات ہو گئی یا اس کے قریب وقت ہو گیا پھر ہماری طرف نکلے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں نے نماز پڑھ لی ہے اور سو گئے ہیں اور تم انتظار میں ہو اس نماز کے لیے۔ فرمایا: تم مسلسل نماز میں تھے جب سے تم نماز کا انتظار کر رہے تھے۔

1933 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كَيْفَ أَصْبَحْتَ؟ قَالَ: بِخَيْرٍ مِنْ رَجُلٍ لَمْ يُصْبِحْ صَائِمًا وَلَمْ يَعُدْ سَقِيمًا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ نے کیسے صبح کی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس آدمی سے بہتر جس نے صبح روزہ نہیں رکھا اور کسی بیمار کی عیادت بھی نہیں کی۔

1934 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے

1933- أخرجه أحمد جلد3صفحه367 . وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد1صفحه312 للمصنف .

1934- أخرجه ابن ماجه في الأدب، باب: الرجل يقال له: كيف أصبحت؟ وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 2

بْنُ خَازِمٍ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْرَابِيٌّ، فَقَالَ: أَخْبِرْنِي عَنِ الْعُمْرَةِ أَوَاجِبَةٌ هِيَ؟ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا، وَأَنْ تَعْتَمِرَ خَيْرٌ لَكَ

پاس ایک دیہاتی آیا۔ عرض کی: یا رسول اللہ! کیا عمرہ واجب ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں! عمرہ اگر کرے تو تیرے لیے بہتر ہے۔

1935 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدَ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَصْحَابِهِ ذَاتَ لَيْلَةٍ، وَهُمْ يَنْتَظِرُونَ الْعِشَاءَ، فَقَالَ: صَلَّى النَّاسُ وَرَقَدُوا وَأَنْتُمْ تَنْتَظِرُونَهَا، أَمَا إِنَّكُمْ فِي صَلَاةٍ مَا انْتَظَرْتُمُوهَا، ثُمَّ قَالَ: لَوْلَا ضَعْفُ الضَّعِيفِ وَكِبَرُ الْكَبِيرِ لَأَخَّرْتُ هَذِهِ الصَّلَاةَ إِلَى شَطْرِ اللَّيْلِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک رات اپنے صحابہ کرام کے پاس آئے۔ وہ نمازِ عشاء کا انتظار کر رہے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: لوگوں نے نماز پڑھ لی اور تم انتظار میں ہو۔ فرمایا: جس نماز کا تم انتظار کر رہے ہو۔ فرمایا: اگر کمزور کی کمزوری اور عمر رسیدہ کی بڑی عمر کا خیال نہ ہوتا تو اس نماز کو آدھی رات تک مؤخر کر دیتا۔

1936 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النُّعْمَانُ بْنُ قَوْقَلٍ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِذَا أَحْلَلْتُ الْحَلَالَ، وَحَرَّمْتُ الْحَرَامَ، وَصَلَّيْتُ الْمَكْتُوبَاتِ، أَأَدْخُلُ الْجَنَّةَ؟ قَالَ: نَعَمْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت نعمان بن قوقل، حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے، عرض کی: یارسول اللہ! جب میں حلال کو حلال جانوں اور حرام کو حرام جانوں اور پانچ نماز پڑھوں تو کیا میں جنت میں داخل ہو جاؤں گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں!

1937 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

صفحه 299-300 وجلد 3 صفحه 183 للمصنف والطبرانی فی الأوسط .

1935- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 316 . والترمذی فی الحج' باب: ما جاء فی العمرة أواجبة هی أم لا؟

1937- أخرجه مسلم فی الایمان (15)' باب: بیان الایمان الذی یدخل به الجنة' وأن من تمسك بما أمر به دخل الجنة' وأحمد جلد 3 صفحه 316 و 348 .

خَازِمٍ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَثَلُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ كَمَثَلِ نَهَرٍ جَارٍ غَمْرٍ عَلَى بَابِ أَحَدِكُمْ يَغْتَسِلُ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ

حضور ﷺ نے فرمایا: پانچ نمازوں کی مثال اس جاری نہر کی طرح ہے جو تم میں سے کسی کے دروازے کے سامنے ہو۔ ہر روز پانچ دفعہ غسل کرے (کیا اس کے جسم پر میل باقی رہ جائے گی؟)

1938 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَبْلَ مَوْتِهِ بِثَلَاثٍ: لَا يَمُوتَنَّ أَحَدٌ مِنْكُمْ إِلَّا وَهُوَ يُحْسِنُ بِاللّٰهِ الظَّنَّ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے سنا کہ آپ ﷺ نے اپنی وفات سے تین دن پہلے فرمایا: تم میں سے کوئی ہرگز نہ مرے مگر اس حالت میں کہ وہ اللہ عزوجل کے متعلق اچھا گمان رکھتا ہو۔

1939 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا قَضَى أَحَدُكُمُ الصَّلَاةَ فِي مَسْجِدِهِ فَلْيَجْعَلْ لِبَيْتِهِ نَصِيبًا مِنْ صَلَاتِهِ، فَإِنَّ اللّٰهَ جَاعِلٌ فِي بَيْتِهِ مِنْ صَلَاتِهِ خَيْرًا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز مسجد میں مکمل کرے اور وہ نماز کا کچھ حصہ اپنے گھر کے لیے رکھے' تو بے شک اللہ تعالیٰ نماز کی برکت سے گھر میں خیر فرماتا ہے۔

1940 - وَبِهِ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: إِنَّمَا أَهَلَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَجِّ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حج کا تلبیہ پڑھا۔

1941 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، حَدَّثَنَا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

1938- أخرجه أحمد جلد 2صفحه426 . ومسلم فى المساجد' باب: المشى الى الصلاة تمحى به الخطايا وترفع به الدرجات . والدارمى فى الصلاة' باب: فى فضل الصلوات .

1940- أخرجه أحمد ومسلم فى صلاة المسافرين' باب: استحباب صلاة النافلة فى بيته وجوازها فى المسجد . والبيهقى فى الصلاة' باب: السنة فى رد النافلة الى البيت . وابن ماجه فى الاقامة' باب: ما جاء فى التطوع فى البيت .

1941- أخرجه البيهقى فى السنن' باب: من اختار الافراد ورآه أفضل . ومسلم فى الحج' باب: بيان وجوه الاحرام .

بَقِيَّةُ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ يَزِيدَ الْحِمْيَرِيِّ، حَدَّثَنِي الْمُنْذِرُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: مَرَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ يَتَوَضَّأُ وَهُوَ يَغْسِلُ خُفَّيْهِ فَنَخَسَهُ بِيَدِهِ وَقَالَ: إِنَّا لَمْ نُؤْمَرْ بِهٰذَا ، قَالَ: فَأَرَاهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ بِيَدِهِ مِنْ مَقْدَمِ الْخُفَّيْنِ إِلَى السَّاقِ وَفَرَّقَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ مَرَّةً وَاحِدَةً

حضور ﷺ ایک آدمی کے پاس سے گزرے وہ وضو کررہا تھا اور اپنے موزوں کو دھورہا تھا۔ آپ ﷺ نے اپنا ہاتھ اُسے لگا کر۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کا حکم ہمیں نہیں دیا گیا۔ آپ ﷺ نے اسے دکھا کر فرمایا: ہاتھ موزوں کے آگے رکھو اور پنڈلی کی طرف کھینچو انگلیوں کو کھلا رکھتے ہوئے ایک مرتبہ۔

1942 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، وَعَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: جَاءَ سُلَيْكُ الْغَطَفَانِيُّ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ، فَقَالَ لَهُ: أَصَلَّيْتَ قَبْلَ أَنْ تَجِيءَ؟ ، قَالَ: لَا، قَالَ: فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ، وَتَجَوَّزْ فِيهِمَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سلیک غطفانی آیا اس حالت میں کہ رسول پاک ﷺ جمعہ کا خطبہ ارشاد فرما رہے تھے۔ آپ ﷺ نے اس سے فرمایا کہ کیا تو نے آنے سے پہلے نماز پڑھی ہے؟ انہوں نے عرض کی: نہیں! آپ ﷺ نے فرمایا: دو رکعتیں پڑھو، ان میں مختصر قرأت کرو۔

1943 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب کوئی بڑی مصیبت آ جائے یا کالی

1942- أخرجه ابن ماجه في الطهارة (**551**)' باب: مسح أعلى الخف وأسفله . وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**1**صفحه**256** للطبراني في الأوسط .

1943- أخرجه ابن ماجه وفي الاقامة' باب: ما جاء فيمن دخل المسجد والامام يخطب . وأبو داؤد في الصلاة' باب: اذا دخل الرجل والامام يخطب . ومسلم باب: التحية والامام يخطب . والبيهقي جلد**3**صفحه**193**' وفي الجمعة جلد **3**صفحه**194** باب: من دخل المسجد يوم الجمعة والامام على المنبر . والدارقطني في السنن جلد**2**صفحه**14,14** . وأحمد جلد**3**صفحه**297** . والترمذي في الصلاة رقم الحديث: **510**' باب: ما جاء في الركعتين اذا جاء الرجل والامام يخطب . والدارمي في الصلاة' باب: فيمن دخل المسجد يوم الجمعة والامام يخطب . والبخاري في الجمعة' باب: اذا رأى الامام رجلًا جاء وهو يخطب أمره أن يصلي ركعتين' وباب: من جاء والامام يخطب صلّى ركعتين خفيفتين' وفي التهجد باب: ما جاء في التطوع مثنى مثنى .

مُحَمَّدِ بْنِ زَاذَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا وَقَعَتْ كَبِيرَةٌ، أَوْ هَاجَتْ رِيحٌ مُظْلِمَةٌ، فَعَلَيْكُمْ بِالتَّكْبِيرِ، فَإِنَّهُ يُجَلِّي الْعَجَاجَ الْأَسْوَدَ

آندھی چلے تو تم پر لازم ہے کہ اللہ کی بڑائی بیان کرو (اللہ اکبر' اللہ اکبر کہو) کیونکہ یہ بڑی سے بڑی مصیبت کو ٹال دیتا ہے۔

1944 - حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ أَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ النُّكْرِيُّ، حَدَّثَنَا مُبَشِّرٌ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَيُّ الْقُرْآنِ أُنْزِلَ قَبْلُ؟ فَقَالَ: يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ، فَقُلْتُ: أَوِ اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ، قَالَ: سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ أَيُّ الْقُرْآنِ أُنْزِلَ قَبْلُ؟ فَقَالَ: يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ، فَقُلْتُ: أَوِ اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ، قَالَ جَابِرٌ: لَا أُخْبِرُكَ اِلَّا مَا حَدَّثَنَا رَسُولُ اللّٰهِ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: جَاوَرْتُ بِحِرَاءٍ شَهْرًا، فَلَمَّا قَضَيْتُ جِوَارِي نَزَلْتُ فَاسْتَبْطَنْتُ بَطْنَ الْوَادِي، قَالَ: فَنُودِيتُ، فَنَظَرْتُ أَمَامِي وَخَلْفِي، وَعَنْ يَمِينِي وَعَنْ شِمَالِي، فَلَمْ أَرَ أَحَدًا، ثُمَّ نُودِيتُ، فَنَظَرْتُ أَمَامِي وَخَلْفِي، وَعَنْ يَمِينِي وَعَنْ شِمَالِي، فَلَمْ أَرَ أَحَدًا، ثُمَّ نَظَرْتُ اِلَى السَّمَاءِ، فَإِذَا هُوَ عَلَى الْعَرْشِ فِي الْهَوَاءِ، قَالَ: مُبَشِّرٌ - يَعْنِي جِبْرِيلَ - فَجُئِثْتُ، فَأَتَيْتُ خَدِيجَةَ، فَأَمَرْتُهُمْ، فَدَثَّرُونِي، فَأَنْزَلَ اللّٰهُ يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ قُمْ فَأَنْذِرْ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ

حضرت یحییٰ بن ابی کثیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن سے پوچھا کہ قرآن کی کون سی سورۃ سب سے پہلے نازل ہوئی؟ آپ نے فرمایا: یا ایھا المدثر (المدثر:1) میں نے کہا: کیا "اقراء باسم ربك الذی خلق (العلق:1) نہیں؟ فرماتے ہیں: میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے پوچھا: قرآن کی کونسی سورۃ پہلے نازل ہوئی؟ انہوں نے کہا: یا ایھا المدثر۔ میں نے کہا: کیا "اقراء باسم ربك الذی خلق" نہیں؟ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا میں آپ کو نہ بتاؤں جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو بتایا ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں ایک ماہ تک غارِ حرا میں رہا۔ جب میں نے ایک مہینہ تک مدت پوری کر کے پہاڑ سے نیچے اترا اور بطنِ وادی میں پہنچا تو مجھے آواز دی گئی میں نے اپنے آگے اور پیچھے، دائیں و بائیں دیکھا۔ میں نے کسی کو نہیں دیکھا پھر مجھے آواز دی گئی۔ میں نے اپنے آگے و پیچھے، دائیں و بائیں جانب دیکھا۔ میں نے کسی کو نہیں دیکھا۔ پھر میں نے آسمان کی طرف دیکھا تو وہ تخت ہوا میں تھا جس پر خوشخبری دینے والے جبرائیل علیہ السلام تھے، مجھ پر کپکپی طاری ہوگئی۔ میں نے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے پاس آ کر ان کو

1944- عزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**138** للمصنف .

حکم دیا کہ مجھے چادر اوڑھا دیں۔ پس اللہ عزوجل نے اتارا:''یا ایھا المدثر الی آخرہ''۔

1945 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ، قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا سَلَمَةَ أَيُّ الْقُرْآنِ أُنْزِلَ أَوَّلُ؟ قَالَ: يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ، قَالَ: فَقُلْتُ: إِنِّي أُنْبِئْتُ أَنَّ أَوَّلَ سُورَةٍ نَزَلَتْ مِنَ الْقُرْآنِ اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ، قَالَ أَبُو سَلَمَةَ: سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ أَيُّ الْقُرْآنِ أُنْزِلَ أَوَّلُ؟ قَالَ: يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ فَقُلْتُ لَهُ: إِنِّي أُنْبِئْتُ أَنَّ أَوَّلَ سُورَةٍ نَزَلَتْ مِنَ الْقُرْآنِ اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ، قَالَ جَابِرٌ: لَا أُحَدِّثُكَ إِلَّا مَا حَدَّثَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: جَاوَرْتُ فِي حِرَاءٍ، فَلَمَّا قَضَيْتُ جِوَارِي فَاسْتَبْطَنْتُ الْوَادِيَ، فَنُودِيتُ، فَنَظَرْتُ أَمَامِي وَخَلْفِي، وَعَنْ يَمِينِي وَعَنْ شِمَالِي، فَلَمْ أَرَ شَيْئًا، فَنُودِيتُ فَنَظَرْتُ فَوْقِي، فَإِذَا أَنَا بِهِ قَاعِدٌ عَلَى عَرْشٍ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ، قَالَ: " فَجُثِثْتُ مِنْهُ، فَانْطَلَقْتُ إِلَى خَدِيجَةَ فَقُلْتُ: دَثِّرُونِي فَدَثَّرُونِي، وَصُبُّوا عَلَيَّ مَاءً بَارِدًا، فَأُنْزِلَتْ عَلَيَّ يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ

حضرت یحییٰ بن ابی کثیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ابو مسلمہ بن عبدالرحمٰن سے پوچھا کہ قرآن کی کون سی سورۃ سب سے پہلے نازل ہوئی؟ آپ نے فرمایا: یا ایھا المدثر (المدثر:۱) میں نے کہا: کیا ''اقراء باسم ربك الذی خلق'' (العلق:۱) نہیں؟ فرماتے ہیں: میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے پوچھا: قرآن کی کونسی سورۃ پہلے نازل ہوئی؟ انہوں نے کہا: یا ایھا المدثر۔ میں نے کہا: کیا ''اقراء باسم ربك الذی خلق'' نہیں؟ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا میں آپ کو نہ بتاؤں جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو بتایا ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں ایک ماہ تک غارِ حرا میں رہا۔ جب میں ایک مہینہ تک مدت پوری کر کے پہاڑ سے نیچے اترا اور بطنِ وادی میں پہنچا تو مجھے آواز دی گئی میں نے اپنے آگے اور پیچھے، دائیں و بائیں دیکھا۔ میں نے کسی کو نہیں دیکھا پھر مجھے آواز دی گئی۔ میں نے اپنے آگے و پیچھے، دائیں و بائیں جانب دیکھا۔ میں نے کسی کو نہیں دیکھا۔ پھر میں نے آسمان کی طرف دیکھا وہ ہوا میں تخت بریں کی

1945- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 306 و 392 . ومسلم في الايمان' باب: بدء الوحي الى رسول الله صلى الله عليه وسلم . والترمذي في التفسير' باب: ومن سورة المدثر . والبخاري في التفسير' باب: (قم فأنذر)' وباب: (وربك فكبر)' وباب: (وثيابك فطهر)' وباب: (والرجز فاهجر)' وفي بدء الوحي في فاتحته' وفي بدء الخلق باب: اذا قال أحدكم آمين' وفي تفسير القرآن باب: تفسير سورة (اقرأ باسم ربك الذي خلق) وفي الأدب باب: رفع البصر الى السماء .

قُمْ فَأَنْذِرْ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ"

خوشخبری دینے والے جبرائیل علیہ السلام تھے، مجھ پر کپکپی طاری ہوگئی۔ میں نے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے پاس آ کر ان کو حکم دیا کہ مجھے چادر اوڑھا دیں اور مجھ پر ٹھنڈا پانی بہائیں۔ پس اللہ عزوجل نے اتارا: ''یا ایھا المدثر الی آخرہ''۔

1946 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ، حَدَّثَنَا مُبَشِّرٌ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، حَدَّثَنِي ابْنُ مِقْسَمٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرَّتْ بِنَا جَنَازَةٌ، فَقَامَ لَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا ذَهَبْنَا لِنَحْمِلَ اِذَا هِيَ جِنَازَةُ يَهُودِيَّةٍ، فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، اِنَّهَا جِنَازَةُ يَهُودِيَّةٍ، قَالَ: اِنَّ الْمَوْتَ فَزَعٌ، فَاِذَا رَأَيْتُمْ جِنَازَةً فَقُومُوا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے ہمارے پاس سے جنازہ گزرا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو گئے۔ جب ہم گئے تا کہ ہم اس کو اٹھائیں۔ وہ یہودیہ عورت کا جنازہ تھا۔ ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! یہ یہودیہ کا جنازہ ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: موت گھبراہٹ ہے، جب تم جنازہ دیکھو تو کھڑے ہو جاؤ۔

1947 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ أَبِي اِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ ابْنِ أَبِي صُعَيْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ أُحُدٍ أَشْرَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الشُّهَدَاءِ الَّذِينَ اِسْتُشْهِدُوا يَوْمَئِذٍ فَقَالَ: زَمِّلُوهُمْ بِدِمَائِهِمْ، فَاِنِّي قَدْ شَهِدْتُ عَلَى هَؤُلَاءِ، فَكَانَ يُدْفَنُ الرَّجُلَانِ وَالثَّلَاثَةُ فِي الْقَبْرِ الْوَاحِدِ،

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب احد کا دن تھا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان شہداء پر کھڑے ہوئے جو اس دن شہید ہوئے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان کو خون کے ساتھ ہی لپیٹ دو۔ میں ان تمام پر گواہ ہوں۔ پس دو اور تین آدمی کو ایک قبر میں دفن کرتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم پوچھتے تھے ان میں قرآن کا قاری کون ہے اس کو مقدم کرتے۔ میرے باپ اور چچا تو اس دن ایک

1946- أخرجه أحمد جلد3صفحه306 و392 .

1947- أخرجه أبو داؤد في الجنائز' باب: القيام للجنازة . والبخاري في الجنائز' باب: الأمر بالقيام للجنازة . ومسلم في الجنائز رقم الحديث: 960' باب: القيام للجنازة . والنسائي في الجنائز' باب: القيام لجنازة أهل الشرك .

وَيَسْأَلُ: أَيُّهُمْ كَانَ أَقْرَأَ لِلْقُرْآنِ فَيُقَدِّمُهُ؟ ، قَالَ جَابِرٌ: فَدُفِنَ أَبِي وَعَمِّي يَوْمَئِذٍ فِي قَبْرٍ وَاحِدٍ

ہی قبر میں دفن کیا گیا تھا۔

1948 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے جان بوجھ کر مجھ پر جھوٹ باندھا اس کو اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالینا چاہیے۔

1949 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ بَيْنَ الْعَبْدِ وَبَيْنَ تَرْكِهِ الْإِيمَانَ إِلَّا تَرْكُهُ الصَّلَاةَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کافر اور مسلمان کے درمیان فرق نماز کو چھوڑنا ہے۔

1950 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: كُنَّا مَعَ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ فِي سَرِيَّةٍ أَوْ جَيْشٍ فَنفِدَ زَادُنَا، فَبَصُرْنَا بِحُوتٍ قَذَفَهُ الْبَحْرُ فَأَرَدْنَا أَنْ نَأْكُلَ مِنْهُ، فَنَهَانَا أَبُو عُبَيْدَةَ، ثُمَّ قَالَ: نَحْنُ رُسُلُ رَسُولِ اللّٰهِ، وَفِي سَبِيلِ اللّٰهِ كُلُوا، فَأَكَلْنَا مِنْهُ، فَلَمَّا رَجَعْنَا ذَكَرْنَا ذٰلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِنْ كَانَ مَعَكُمْ مِنْهُ شَيْءٌ فَابْعَثُوا بِهِ إِلَيْنَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ ہم حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کے ساتھ ایک سریہ میں تھے یا ایک لشکر میں تھے پس ہمارا زادِراہ ختم ہوگیا' پس ہم نے ایک مچھلی کو دیکھا جو سمندر نے پھینکی تھی' پس ہم نے ارادہ کیا کہ ہم اس میں سے کھائیں' پس ہم کو ابوعبیدہ نے روک دیا' پھر فرمایا: ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بھیجے ہوئے ہیں اور اللہ کے راستہ میں ہیں' کھاؤ! پس ہم نے اس میں سے کھایا' پس جب ہم واپس لوٹے تو ہم نے اس کا ذکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا' پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم

1948- أخرجه وأبو داؤد في الجنائز' باب: في الشهيد يغسل . والترمذي في الجنائز' باب: ما جاء في ترك الصلاة على الشهيد . والنسائي في الجنائز' باب: ترك الصلاة على الشهيد . والبخاري في الجنائز' باب: الصلاة على الشهيد' وباب: دفن الرجلين والثلاثة في قبر' وباب: من لم ير غسل الشهداء' وباب: من يقدم في اللحد' وفي المغازي باب: من قتل من المسلمين يوم أحد .

نے فرمایا: اگر تمہارے پاس اس میں سے کچھ ہے تو ہماری طرف بھیج دو۔

1951 - حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُولُ: بَعَثَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَلاثِمِائَةِ رَاكِبٍ، وَأَمِيرُنَا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ نَرْصُدُ عِيرًا لِقُرَيْشٍ، فَأَقَمْنَا بِالسَّاحِلِ نِصْفَ شَهْرٍ، فَأَصَابَنَا جُوعٌ شَدِيدٌ حَتَّى أَكَلْنَا الْخَبَطَ، قَالَ: فَسُمِّيَ ذَلِكَ الْجَيْشُ جَيْشَ الْخَبَطِ، ثُمَّ أَلْقَى الْبَحْرُ لَنَا دَابَّةً يُقَالُ لَهَا: الْعَنْبَرُ، فَأَكَلْنَا مِنْهُ نِصْفَ شَهْرٍ حَتَّى ثَابَتْ أَجْسَامُنَا وَادَّهَنَّا بِوَدَكِهِ، فَأَخَذَ أَبُو عُبَيْدَةَ ضِلَعًا مِنْ أَضْلاعِهِ فَنَظَرَ إِلَى أَطْوَلِ جَمَلٍ فِي الْجَيْشِ فَحَمَلَهُ عَلَيْهِ فَمَرَّ تَحْتَهُ قَالَ أَبُو عُثْمَانَ: قَالَ لَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ: قَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ: أَعْطَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِرَابًا فِيهِ تَمْرٌ، فَلَمَّا نَفِدَ وَجَدْنَا فَقْدَهُ، فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَجِيءُ بِالشَّيْءِ، قَالَ: وَأَخْرَجْنَا مِنْ عَيْنَيْهِ كَذَا وَكَذَا جَرَّةً مِنْ وَدَكٍ، قَالَ: فَلَمَّا قَدِمْنَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَنَا هَلْ مَعَكُمْ مِنْهُ شَيْءٌ؟

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہمیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے تین سو تیرہ آدمیوں کو بھیجا اور ہمارے اوپر امیر حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کو بنایا' ہم قریش کے ایک قافلہ میں ٹھہرے' ہم آدھا ماہ ساحل پر رہے' ہمیں سخت بھوک لگی یہاں تک کہ ہم نے درخت سے جھاڑے ہوئے پتے کھائے۔ راوی کا بیان ہے کہ اس لشکر کا نام ہی دجیش خبط پڑ گیا' پھر سمندر نے ہمارے لیے جانور پھینکا اُسے عنبر کہا جاتا تھا' ہم اس کو آدھے ماہ تک کھاتے رہے یہاں تک کہ ہم موٹے ہو گئے' ہم نے اس کی چربی اکٹھی کر لی۔ حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ نے اس کی پسلی پکڑی' اس کی لمبائی دیکھی تو اس کے نیچے سے لشکر گزر جاتا تھا۔ حضرت ابوعثمان فرماتے ہیں کہ ہمیں سفیان بن عیینہ نے بیان کیا' اُنہوں نے فرمایا کہ ابوزبیر' حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ ہمیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک تھال دیا اس میں کھجوریں تھیں' جب ہمارے پاس سے ختم ہو گئیں تو ایک آدمی کوئی شی لاتا' ہم اس کی دونوں آنکھوں سے چربی نکالتے' جب ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے تو آپ سے ہم سے پوچھا کہ کیا تمہارے پاس اس سے کوئی شی ہے؟

1952 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: كَسَعَ رَجُلٌ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ، فَقَالَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مہاجرین میں سے ایک آدمی نے انصار کے آدمی کو دُبر پر مارا' انصاری نے کہا: اے انصار! مہاجر نے کہا: اے مہاجرین! جب

الْأَنْصَارِيُّ: يَا لِلْأَنْصَارِ، وَقَالَ الْمُهَاجِرِيُّ: يَا لِلْمُهَاجِرِينَ، فَلَمَّا سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاكَ، قَالَ: مَا بَالُ دَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ؟، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، رَجُلٌ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ كَسَعَ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ، فَقَالَ: دَعُوهَا فَإِنَّهَا مُنْتِنَةٌ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أُبَيِّ ابْنُ سَلُولٍ: أَقَدْ فَعَلُوهَا؟ لَئِنْ رَجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْأَعَزُّ مِنْهَا الْأَذَلَّ، فَقَالَ عُمَرُ: دَعْنِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَضْرِبْ عُنُقَ هَذَا الْمُنَافِقِ، فَقَالَ: دَعْهُ إِنَّهُ لَا يَتَحَدَّثُ النَّاسُ أَنَّ مُحَمَّدًا يَقْتُلُ أَصْحَابَهُ

حضور ﷺ سے یہ سنا تو آپ نے فرمایا: کیا زمانۂ جاہلیت کے دعویٰ ہیں! صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! مہاجرین میں سے ایک آدمی نے انصار کے ایک آدمی کو دُبر پر مارا ہے۔ عبداللہ بن ابی بن سلول نے کہا: کیا اس نے کیا ہے؟ اگر ہم مدینہ کی طرف گئے تو ضرور عزت والے ذلیل کو نکال دیں گے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا میں اس منافق کی گردن نہ اُڑا دوں؟ آپ نے فرمایا: اس کو چھوڑ دو! کیونکہ لوگ بیان کریں گے کہ محمد اپنے ساتھیوں کو قتل کرتا ہے۔

1953 - حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: أَتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنِ أُبَيِّ بَعْدَمَا أُدْخِلَ حُفْرَتَهُ فَأَمَرَ بِهِ، فَأُخْرِجَ فَوُضِعَ عَلَى رُكْبَتَيْهِ، وَنَفَثَ عَلَيْهِ مِنْ رِيقِهِ، وَأَلْبَسَهُ قَمِيصَهُ، وَاللّٰهُ أَعْلَمُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ حضرت عبداللہ بن ابی کے پاس تشریف لائے۔ اس کو قبر میں داخل کرنے کے بعد آپ ﷺ نے حکم دیا اس کو نکلنے کا، وہ نکلا آپ ﷺ نے اس کے کفن پر اپنا لعاب لگایا اور اس کو قمیص پہنائی' اللہ زیادہ جانتا ہے۔

1954 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كَسَعَ رَجُلٌ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ، قَالَ: فَجَاءَ قَوْمُ ذَا، وَقَوْمُ ذَا، فَقَالَ هَؤُلَاءِ: يَا لِلْمُهَاجِرِينَ، وَقَالَ هَؤُلَاءِ: يَا لِلْأَنْصَارِ، فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: دَعُوهَا فَإِنَّهَا مُنْتِنَةٌ، ثُمَّ قَالَ: أَلَا مَا بَالُ دَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ؟ أَلَا مَا بَالُ دَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ؟

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک مہاجر نے ایک انصاری کو دھکا دیا (تو جنگ و جدل کی آگ بھڑک اُٹھی) دونوں قومیں آمنے سامنے آ گئیں' انصار نے مہاجرین کو للکارا اور مہاجرین نے انصار کو' پس یہ بات رسول کریم ﷺ تک پہنچی' آپ ﷺ نے فرمایا: اب اسے چھوڑ بھی دو کیونکہ یہ انتہائی قبیح چیز ہے' پھر فرمایا: خبردار! یہ جاہلیت کی آواز کہاں سے آئی؟ خبردار! یہ زمانۂ جاہلیت کے دعوے کدھر آئے؟

1955 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْوَاسِطِيُّ،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی کریم ﷺ نے

حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: لَعَنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آكِلَ الرِّبَا، وَمُوكِلَهُ، وَشَاهِدَيْهِ وَكَاتِبَهُ، وَقَالَ: هُمْ سَوَاءٌ

سود کھانے والے کھلانے والے اس کے دونوں گواہوں اور لکھنے والے پر لعنت فرمائی ہے اور فرمایا: یہ سب (گناہ میں) برابر ہیں۔

1956 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ خَالِدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا بَعْضُ أَشْيَاخِنَا، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ أَبَا بَكْرٍ قَالَ: مَنْ كَانَتْ لَهُ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِدَةٌ فَلْيَقُمْ، قَالَ: فَقُلْتُ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَدَنِي أَنْ يُعْطِيَنِي كَذَا وَكَذَا، وَحَفَنَ بِيَدِهِ ثَلَاثَ حَفَنَاتٍ، قَالَ: فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: إِذَا أَتَانَا مَالٌ فَأْتِنَا، قَالَ: فَجَاءَهُ مَالٌ، فَأَتَيْتُهُ، قَالَ: فَحَفَنْتُهُ بِيَدِي، فَقَالَ: اعْدُدْهَا، فَإِذَا هِيَ خَمْسُ مِئَةٍ، قَالَ: فَأَعْطَانِي أَلْفًا أُخْرَى، قَالَ: وَقَالَ: أَلَكَ مَالٌ سِوَاهُ؟، قَالَ: قُلْتُ: لَا، قَالَ: فَإِذَا حَالَ عَلَيْهِ الْحَوْلُ فَأَدِّ زَكَاتَهُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے وعدہ ہو وہ کھڑا ہو۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے کہا کہ مجھ سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے وعدہ کیا تھا کہ میں تمہیں اتنا اتنا دوں گا تو آپ نے تین چلّو بھر دیئے۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب ہمارے پاس مال آئے تو آنا۔ پس مال آیا تو میں اُن کے پاس آیا۔ پس میں نے ایک چلّو بھرا۔ فرمایا: اس کو گنو! وہ پانچ سو تھے۔ آپ نے مجھے ایک ہزار اور دیا۔ فرمایا: اس کے علاوہ بھی مال تیرے پاس ہے؟ میں نے عرض کی: نہیں! آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب اس پر سال گزر جائے تو اس کی زکوٰۃ ادا کرنا۔

1957 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ أَبَا بَكْرٍ قَالَ: مَنْ كَانَ لَهُ عِدَةٌ فَلْيَقُمْ، فَذَكَرَ نَحْوَهُ، إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يُذْكَرْ فِيهِ قَوْلَ أَبِي بَكْرٍ: إِذَا حَالَ عَلَيْهِ الْحَوْلُ،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: بے شک ابوبکر نے کہا: جس کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی وعدہ ہو وہ کھڑا ہو پس آپ نے اس کی مثل ذکر کیا، مگر اس میں ابوبکر کے قول کا ذکر نہیں کیا کہ جب اس پر سال گزر جائے اور

1957- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **307-308** . ومسلم في الفضائل' باب: ما سئل رسول الله صلى الله عليه وسلم شيئًا قط فقال: لا . والبخاري في الكفالة' باب: من تكفل عن ميت دينًا فليس له أن يرجع' وفي الهبة باب: اذا وهب هبة أو وعد ثم مات قبل أن تصل اليه' وفي الشهادات باب: من أمر بانجاز الوعد' وفي فرض الخمس باب: ومن الدليل على أن الخمس لنوائب المسلمين' وفي الجزية باب: ما أقطع النبي صلى الله عليه وسلم من البحرين' وفي المغازي باب: قصة عمان والبحرين .

وَلا قَوْلَهُ: أَلَكَ مَالٌ غَيْرُهُ

نہ یہ قول کہ تیرے پاس اس کے علاوہ کوئی مال ہے۔

1958 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: أَكَلْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَبِي بَكْرٍ، وَعُمَرَ، وَعُثْمَانَ، خُبْزًا وَلَحْمًا فَصَلَّوا وَلَمْ يَتَوَضَّئُوا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت ابوبکر، حضرت عمر، حضرت عثمان رضی اللہ عنہم کے ساتھ روٹی اور گوشت کھایا۔ انہوں نے نماز پڑھی اور وضوء نہیں کیا۔

1959 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا بَيْنَ مِنْبَرِي إِلَى حُجْرَتِي رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ، وَإِنَّ مِنْبَرِي عَلَى تُرْعَةٍ مِنْ تُرَعِ الْجَنَّةِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم میرے منبر اور میرے گھر کے درمیان جگہ جنت کی کیاریوں میں سے ایک کیاری ہے اور بے شک میرا منبر جنت کی نہروں میں سے ایک نہر ہے۔

1960 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، أَخْبَرَنَا سَيَّارٌ، عَنْ أَبِي هُبَيْرَةَ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: اشْتَرَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنِّي بَعِيرًا كَانَ لِي وَنَحْنُ فِي سَفَرٍ، قَالَ: وَجَعَلَ لِي ظَهْرَهُ إِلَى أَنْ نَقْدَمَ، فَلَمَّا قَدِمْنَا أَتَيْتُهُ بِالْبَعِيرِ، فَدَفَعْتُ إِلَيْهِ فَأَمَرَ لِي بِثَمَنِهِ أُوقِيَّتَيْنِ فَانْصَرَفْتُ، فَإِذَا رَسُولُهُ قَدِ اتَّبَعَنِي، فَقَالَ: هَلُمَّ يَدْعُوكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَظَنَنْتُ أَنَّهُ قَدْ بَدَا لَهُ، فَلَمَّا أَتَيْتُهُ، قَالَ لِي: خُذْ بَعِيرَكَ فَهُوَ لَكَ ، قَالَ: فَانْصَرَفْتُ،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے اونٹ خریدا جبکہ ہم سفر میں تھے اور سواری کو میرے لیے بنایا کہ میں اس پر سوار ہو کر آؤں (مدینہ) جب ہم مدینہ پہنچے تو میں اونٹ لے کر آپ کے پاس آیا' میں نے آپ کے حوالے کر دیا' پس آپ نے میرے لیے حکم دیا کہ اسے دو اوقیہ اونٹ کی قیمت دے دی جائے' پس میں واپس لوٹ آیا۔ سو اچانک میری نگاہ اُٹھی تو قاصد میرے پیچھے پیچھے آ رہے ہیں' اس نے مجھے کہا: آپ کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم بلا رہے

1959- أخرجه أحمد جلد 3صفحه304 و307 . وأبو داؤد في الطهارة' باب: في ترك الوضوء مما مست النار . والترمذي في الطهارة' باب: ما جاء في ترك الوضوء مما غيرت النار . وابن ماجه في الطهارة' باب: الرخصة في ذلك .

فَلَقِيتُ رَجُلًا مِنَ الْيَهُودِ، فَأَخْبَرْتُهُ بِالَّذِي كَانَ، فَجَعَلَ يَعْجَبُ، وَقَالَ: أَعْطَاكَ الثَّمَنَ وَرَدَّ عَلَيْكَ الْبَعِيرَ

ہیں۔ پس میں نے گمان کیا کہ کوئی عیب ظاہر ہو گیا ہے‘ پس جب میں آپ ﷺ کے پاس آیا تو آپ ﷺ نے مجھے فرمایا: پکڑ لو اپنا اونٹ‘ وہ تیرا ہے۔ میں لوٹ کر ایک یہودی آدمی سے ملا‘ پس میں نے اسے اس بات کی خبر دی‘ پس اس نے تعجب کرنا شروع کیا کہ قیمت بھی تجھے دے دی اور اونٹ بھی تجھے لوٹا دیا۔

1961 - حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرٍو، سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا جَاءَ مَالُ الْبَحْرَيْنِ أَعْطَيْنَاكَ هَكَذَا وَهَكَذَا ، وَحَفَنَ سُفْيَانُ بِيَدِهِ ثَلَاثَ حَفَنَاتٍ

حضرت عمرو سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے سنا‘ وہ فرما رہے تھے: مجھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب بحرین کا مال آئے گا تو ہم تجھے اتنا اتنا عطا فرمائیں گے۔ حضرت سفیان نے تین چلّو بھرے۔

1962 - حَدَّثَنَا عَمْرٌو، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: لَمَّا أُنْزِلَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلَى أَنْ يَبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِنْ فَوْقِكُمْ) (الأنعام:65) ، قَالَ: أَعُوذُ بِوَجْهِكَ ، (أَوْ مِنْ تَحْتِ أَرْجُلِكُمْ) (الأنعام: 65) ، قَالَ: أَعُوذُ بِوَجْهِكَ ، (أَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا وَيُذِيقَ بَعْضَكُمْ بَأْسَ بَعْضٍ) (الأنعام:65) ، قَالَ: هَاتَانِ أَهْوَنُ أَوْ هَاتَانِ أَيْسَرُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضور اکرم ﷺ پر یہ آیت نازل ہوئی: ’’قل هو القادر على ان يبعث عليكم عذاباً من قومكم ‘‘(انعام:۶۵) تو آپ ﷺ نے فرمایا: میں تیری رضا کے ساتھ پناہ مانگتا ہوں ’’او من تحت ارجلكم ‘‘ آپ ﷺ نے فرمایا: میں پناہ مانگتا ہوں تیری رضا کے ساتھ ’’او يلبسكم شيعًا ويذيق بعضكم باس بعضٍ ‘‘۔ فرمایا: یہ دونوں ہلکی اور آسان بھی ہیں۔

1963 - حَدَّثَنَا عَمْرٌو، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا جَابِرٌ، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحَرْبُ خُدْعَةٌ ، قَالَ أَبُو عُثْمَانَ: قَالَ لِي بَعْضُ أَصْحَابِنَا: كَثِيرٌ مِنْهُمْ كَانَ يَقُولُ: الْحَرْبُ خَدْعَةٌ، وَلَمْ أَسْمَعْهُ أَنَا إِلَّا بِالرَّفْعِ خُدْعَةٌ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنگ دھوکہ ہے۔ ابوعثمان فرماتے ہیں کہ مجھے ہمارے بعض اصحاب نے فرمایا: ان میں سے اکثر کہتے تھے کہ جنگ دھوکہ ہے‘ میں نے نہیں سنا مگر رفع کے ساتھ ’’خُدْعَةٌ‘‘۔

1964 - حَدَّثَنَا عَمْرٌو، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: دَخَلَ رَجُلٌ الْمَسْجِدَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَالَ: صَلَّيْتَ؟، قَالَ: لَا، قَالَ: فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ ارشاد فرما رہے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تُو نے نماز پڑھ لی ہے؟ عرض کی: نہیں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو رکعتیں پڑھ لے۔

1965 - حَدَّثَنَا عَمْرٌو، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: دَخَلَ سُلَيْكٌ الْغَطَفَانِيُّ الْمَسْجِدَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَالَ: أَصَلَّيْتَ؟، قَالَ: لَا، قَالَ: فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سلیک غطفانی مسجد میں داخل ہوا' حضور صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ ارشاد فرما رہے تھے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تُو نے نماز پڑھ لی ہے؟ عرض کی: نہیں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو رکعتیں پڑھ لے۔

1966 - حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، قَالَ: قُلْتُ لِعَمْرٍو: أَسَمِعْتَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُولُ: مَرَّ رَجُلٌ بِسِهَامٍ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمْسِكْ بِنِصَالِهَا

حضرت سفیان فرماتے ہیں کہ میں نے عمرو سے کہا: کیا آپ نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے سنا ہے کہ انہوں نے فرمایا ہے کہ ایک آدمی تیر لے کر مسجد کے پاس سے گزر رہا تھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ اس کو اپنی کمان میں بند کر۔

1967 - حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَجُلٌ يَوْمَ أُحُدٍ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنْ قُتِلْتُ فَأَيْنَ أَنَا؟ قَالَ: فِي الْجَنَّةِ، فَأَلْقَى تَمَرَاتٍ فِي يَدِهِ، وَقَاتَلَ حَتَّى قُتِلَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اُحد کے دن ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! اگر میں قتل کیا جاؤں تو میں کہاں ہوں گا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت میں! اس نے کھجوریں ڈالیں اپنے ہاتھ میں اور لڑا یہاں تک کہ شہید ہو گیا۔

1968 - حَدَّثَنَا عَمْرٌو، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرٍو، سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، يُشِيرُ إِلَى أُذُنَيْهِ سَمِعَ أُذُنَيَّ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے دونوں کانوں سے سنا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک قوم کو جہنم سے نکالا جائے گا اور اُن کو جنت میں داخل کیا

1968- أخرجه البخاري في المغازي' باب: غزوة أحد . ومسلم في الامارة' باب: ثبوت الجنة للشهيد . والنسائي في الجهاد' باب: ثواب من قتل في سبيل الله عزوجل . ومالك في الجهاد' باب: الترغيب في الجهاد .

أَنَّ قَوْمًا يَخْرُجُونَ مِنَ النَّارِ فَيَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ

جائے گا۔

1969 - حَدَّثَنَا عَمْرٌو، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا جَابِرُ، أَتَزَوَّجْتَ؟، قُلْتُ: نَعَمْ، قَالَ: بِكْرًا أَوْ ثَيِّبًا؟، قَالَ: قُلْتُ: لَا، بَلْ ثَيِّبًا، قَالَ: فَهَلَّا جَارِيَةً تُلَاعِبُكَ وَتُلَاعِبُهَا؟، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ أَبِي قُتِلَ يَوْمَ أُحُدٍ وَتَرَكَ تِسْعَ بَنَاتٍ، وَهُنَّ لِي تِسْعُ أَخَوَاتٍ، فَلَمْ أُحِبَّ أَنْ أَجْمَعَ إِلَيْهِنَّ جَارِيَةً خَرْقَاءَ مِثْلَهُنَّ، وَلَكِنِ امْرَأَةً تُمَشِّطُهُنَّ وَتَقُومُ عَلَيْهِنَّ، قَالَ: أَصَبْتَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا: کیا تُو نے شادی کر لی ہے؟ میں نے جواب دیا: جی ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کنواری سے کی ہے یا بیوہ سے؟ میں نے عرض کی: نہیں! بلکہ بیوہ سے کی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو نے کنواری سے کیوں نہیں کی کہ وہ تیرے ساتھ کھیلتی اور تُو اس کے ساتھ کھیلتا؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے والد اُحد کے دن شہید ہو گئے تھے' انہوں نے نو بیٹیاں پیچھے چھوڑی ہیں' میری نو بہنیں ہیں' میں نے ان جیسی لڑکی پسند نہ کی' لیکن ایسی عورت جو ان کو کنگھی کرے اور ان کے کام سرانجام دے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تُو نے ٹھیک کیا۔

1970 - حَدَّثَنَا عَمْرٌو، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ جَابِرٍ، أَطْعَمَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لُحُومَ الْخَيْلِ، وَنَهَانَا عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گھوڑے کا گوشت کھلایا اور ہمیں گدھے کے گوشت سے منع فرمایا۔

1971 - حَدَّثَنَا عَمْرٌو، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَرَأَيْتُ فِيهَا دَارًا، فَسَمِعْتُ فِيهَا ضَوْضَاءَ، فَقُلْتُ: لِمَنْ هَذَا؟، قَالُوا: لِرَجُلٍ مِنْ قُرَيْشٍ، قُلْتُ: مَنْ هُوَ؟ قَالُوا: عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، فَأَرَدْتُ أَنْ أَدْخُلَهَا، فَذَكَرْتُ غَيْرَتَكَ يَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں جنت میں داخل ہوا' میں اس میں گھر دیکھا، اس میں میں نے شور سنا، میں نے کہا: یہ کس کا ہے؟ انہوں نے عرض کی کہ ایک قریش کے آدمی کا ہے' میں نے کہا: وہ کون ہے؟ انہوں نے عرض کی: وہ عمر بن الخطاب ہیں۔ میں نے ارادہ کیا کہ اس میں داخل ہوتا

1970- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 308 . والبخارى فى المغازى' باب: (اذا همت طائفتان منكم أن تفشلا والله وليهما)

أَبَا حَفْصٍ " ، فَبَكَى وَقَالَ: أَعَلَيْكَ أَغَارُ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟

ہوں' اے ابوحفص! مجھے تیری غیرت یاد آ گئی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ رو پڑے' عرض کی: یا رسول اللہ! کیا میں آپ پر غیرت کروں گا؟

1972 - حَدَّثَنَا عَمْرٌو، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: إِنَّ رَجُلًا دَبَّرَ غُلَامًا لَهُ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُ، فَبَاعَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاشْتَرَاهُ ابْنُ النَّحَّامِ مِنْهُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی کے پاس مدبر غلام تھا' اس کے علاوہ اس کے پاس کوئی مال نہیں تھا' حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو فروخت کیا' اسے ابن نحام نے خریدا۔

1973 - حَدَّثَنَا عَمْرٌو، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ، سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ تَزَوَّجْتُ: هَلِ اتَّخَذْتُمْ أَنْمَاطًا؟ ، قُلْتُ: أَنَّى لَنَا أَنْمَاطٌ؟ قَالَ: أَمَا إِنَّهَا سَتَكُونُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' وہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت میں نے شادی کی: کیا تمہارے پاس قالین ہیں؟ میں نے عرض کی: ہمارے پاس قالین کیسے ہو سکتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: عنقریب ہوں گے۔

1974 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى، قَالَ: حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، وَأَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: بَيْنَمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَقَدِمَتْ عِيرٌ إِلَى الْمَدِينَةِ فَابْتَدَرَهَا أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، حَتَّى

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن کھڑے ہو کر خطبہ ارشاد فرما رہے تھے کہ شام سے ایک قافلہ آیا۔ صحابہ کرام چلے گئے یہاں تک کہ صرف ۱۲ باقی رہ گئے۔ تو جمعہ کے متعلق یہ آیت اتری' اس کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! اگر تم

1972- أخرجه ومسلم في فضائل الصحابة' باب: من فضائل عمر رضى الله عنه . وأحمد جلد3صفحه372 و390 . والبخارى فى فضائل الصحابة' باب: مناقب عمر' وفى النكاح باب: الغيرة' وفى التعبير باب: القصر فى المنام .

1974- أخرجه مسلم فى اللباس' باب: جواز اتخاذ الأنماط . وأحمد جلد3صفحه294 . والبخارى فى المناقب' باب: علامات النبوة فى الاسلام' وفى النكاح باب: الأنماط ونحوها للنساء . وأبو داؤد فى اللباس' باب: فى الفرش . والترمذى فى الأدب' باب: ما جاء فى الرخصة فى اتخاذ الأنماط . والنسائى فى النكاح' باب: الأنماط .

لَمْ يُبْقَ مَعَهُ اِلَّا اثْنَا عَشَرَ رَجُلًا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ تَتَابَعْتُمْ حَتَّى لَا يَبْقَى مِنكُمْ أَحَدٌ لَسَالَ بِكُمُ الْوَادِي النَّارَ، فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ (وَاِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انْفَضُّوا اِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ قَائِمًا) (الجمعة: 11)، وَقَالَ فِي الِاثْنَيْ عَشَرَ الَّذِينَ ثَبَتُوا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ

خرید وفروخت کرتے تو تم میں سے کوئی ایسی صورت میں جہنم کی وادی مانگے تو یہ آیت نازل ہوئی: ''وَاِذَا رَاَوْا اِلٰی آخرہٖ'' ان بارہ افراد میں سے ابوبکر وعمر بھی تھے جو اس وقت ثابت قدم رہے۔

1975 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، حَدَّثَنَا مَحْبُوبٌ، عَنْ أُسَامَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنبَرِ: سَلُوا اللّٰهَ عِلْمًا نَافِعًا وَتَعَوَّذُوا بِاللّٰهِ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منبر پر فرمایا: اللہ سے علم نافع مانگو اور ایسے علم سے پناہ مانگو جو نفع نہ دے۔

1976 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ أَبِي طَالِبٍ الْقَاصِّ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نِعْمَ الْاِدَامُ الْخَلُّ، وَكَفَى بِالْمَرْءِ شَرًّا أَنْ يَسْخَطَ مَا قُرِّبَ اِلَيْهِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بہترین سالن سرکہ کا ہے۔ آدمی کے بدترین ہونے کے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ وہ ناراض ہو اس چیز پر جو اس کو پیش کی جائے۔

1977 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ أَبُو سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، أَخْبَرَنَا عَمْرٌو، عَنْ جَابِرٍ قَالَ:

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر یہ آیت نازل ہوئی: ''قل هو القادر الٰی

1977- أخرجه أبو داؤد في الأطعمة' باب: في الخل . والترمذي في الأطعمة' باب: ما جاء في الخل . وابن ماجه في الأطعمة' باب: الأتدام بالخل . وأحمد جلد 3 صفحه 400 . ومسلم في الأشربة وما بعده' باب: فضيلة الخل والتأدم به . والنسائي في الأيمان' باب: اذا حلف ألا يأتدم فأكل خبزًا بخل . والدارمي في الأطعمة جلد 2 صفحه 101' باب: أي الادام كان أحب الى رسول الله صلى الله عليه وسلم . والبيهقي في الصداق' باب: لا يحتقر ما قدم له .

لَمَّا نزَلَتْ (قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلَى أَنْ يَبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِنْ فَوْقِكُمْ أَوْ مِنْ تَحْتِ أَرْجُلِكُمْ) (الأنعام: 65) ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَعُوذُ بِوَجْهِكَ ، (أَوْ يُلْبِسَكُمْ شِيَعًا وَيُذِيقَ بَعْضَكُمْ بَأْسَ بَعْضٍ) (الأنعام:65) ، قَالَ: هَذَا أَهْوَنُ أَوْ هَذَا أَيْسَرُ

آخرہ ''(انعام:۶۵)تو آپ ﷺ نے فرمایا: میں تیری رضا کے ساتھ پناہ مانگتا ہوں''او من تحت الی آخرہ '' آپ ﷺ نے فرمایا: میں پناہ مانگتا ہوں تیری رضا کے ساتھ''او یلبسکم شیعًا الی آخرہ ''فرمایا: یہ دونوں ہلکی اور آسان بھی ہیں۔

1978 - حَدَّثَنَاهُ إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ (هُوَ الْقَادِرُ عَلَى أَنْ يَبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِنْ فَوْقِكُمْ) (الأنعام:65) ، قَالَ: أَعُوذُ بِوَجْهِكَ ، (أَوْ مِنْ تَحْتِ أَرْجُلِكُمْ) (الأنعام:65) ، قَالَ: أَعُوذُ بِوَجْهِكَ ، (أَوْ يُلْبِسَكُمْ شِيَعًا) (الأنعام: 65) ، قَالَ: هَذَا أَهْوَنُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضور اکرم ﷺ پر یہ آیت نازل ہوئی:''قل هو القادر الی آخرہ'' (انعام:۶۵)تو آپ ﷺ نے فرمایا: میں تیری رضا کے ساتھ پناہ مانگتا ہوں''او من تحت الی آخرہ '' آپ ﷺ نے فرمایا: میں پناہ مانگتا ہوں تیری رضا کے ساتھ''اویلبسکم شیعًا الی آخرہ''فرمایا: یہ دونوں ہلکی اور آسان بھی ہیں۔

1979 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ أَعْتَقَ غُلَامًا لَهُ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُ، قَالَ: فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَنْ يَشْتَرِيهِ مِنِّي؟ ، فَاشْتَرَاهُ نُعَيْمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بِثَمَانِمِائَةٍ فَدَفَعَهَا إِلَيْهِ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُولُ: عَبْدًا قُبْطِيًّا مَاتَ عَامَ أَوَّلَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انصار کے ایک آدمی نے غلام آزاد کیا' اس کے پاس اس کے علاوہ مال نہیں تھا' یہ بات حضور ﷺ تک پہنچی تو آپ نے فرمایا: یہ مجھ سے کون خریدے گا؟ حضرت نعیم بن عبداللہ نے آٹھ سو کا خریدا' آپ نے ان کو دے دیا۔ حضرت عمرو فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا: وہ غلام قبطی تھا' وہ سال اوّل میں فوت ہوا تھا۔

1980 - حَدَّثَنَاهُ إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، بِإِسْنَادِهِ مِثْلَهُ

حضرت حماد اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

1981 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک

حَـمَّـادٌ، حَـدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّـهِ، أَنَّ رَجُلًا مِـنَ الْـمُهَـاجِرِينَ كَسَعَ رَجُلًا مِنَ الْأَنْـصَـارِ، تَجَمَّعَ قَوْمُ هَذَا وَقَوْمُ هَذَا، فَقَالَ هَذَا: يَا لِلْـمُهَـاجِرِيـنَ، وَقَالَ هَذَا: يَا لِلْأَنْصَارِ، فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُـولَ الـلّٰـهِ صَـلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: دَعُوهَا فَـإِنَّهَـا مُنْتِنَةٌ، ثُمَّ قَالَ: أَلَا مَا بَالُ دَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ؟ أَلَا مَا بَالُ دَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ؟،

مہاجر آدمی نے ایک انصاری کی سرین پر لات ماردی' مہاجرین و انصار کی دونوں قومیں آمنے سامنے اکٹھی ہو گئیں' اس نے کہا: اے مہاجرین! تیار ہو جاؤ! اور دوسرے نے کہا: اے انصار! ہوشیار ہو جاؤ! یہ بات کسی نے نبی کریم ﷺ تک پہنچا دی' آپ ﷺ نے فرمایا: ان کو چھوڑو کیونکہ یہ مکروہ چیز ہے' پھر فرمایا: خبردار! دعویٰ جاہلیت کو کیا ہے؟ خبردار! جاہلیت کی آواز کہاں سے آئی؟

1982 - حَـدَّثَـنَـا إِسْـحَاقُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ

حضرت حماد اپنی سند کے ساتھ اسی طرح روایت کرتے ہیں۔

1983 - حَـدَّثَـنَـا عُبَيْـدُ الـلّٰـهِ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَجُلًا دَخَلَ وَرَسُـولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ النَّاسَ يَـوْمَ الْـجُمُعَةِ، فَقَالَ: " صَـلَّيْتَ يَا فُلَانُ؟ قَالَ: لَا، قَالَ: فَقُمْ فَارْكَعْ،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی داخل ہوا اس حال میں کہ آپ لوگوں کو جمعہ کے دن خطبہ دے رہے تھے' آپ نے فرمایا: اے فلاں! تُو نے دو رکعت نفل پڑھے ہیں؟ اُس نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: اُٹھ! تُو دو رکعت پڑھ۔

1984 - حَدَّثَنَاهُ إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْـدٍ، عَـنْ عَـمْـرِو بْـنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: بَيْنَمَا الـنَّبِـيُّ صَـلَّـى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ النَّاسَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَذَكَرَ نَحْوَهُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے سامنے تھے' آپ لوگوں کو جمعہ کے دن خطبہ دے رہے تھے' اس کے بعد حدیث ذکر کی۔

1985 - حَـدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ عَـمْـرٍو، عَـنْ جَابِرٍ قَالَ: هَلَكَ أَبِي فَتَرَكَ سَبْعَ بَـنَـاتٍ أَوْ تِسْـعَ بَـنَاتٍ ـ قَالَ حَمَّادٌ: وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَـالَ: تِسْـعَ ـ فَتَزَوَّجْتُ امْرَأَةً ثَيِّبًا، فَقَالَ لِي رَسُولُ الـلّٰـهِ صَـلَّـى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَزَوَّجْتَ يَا جَابِرُ؟،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میرے والد کا وصال ہو گیا' اُنہوں نے سات یا نو بیٹیاں چھوڑیں۔ حضرت حماد فرماتے ہیں: نو بیٹیاں تھیں۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے شوہر دیدہ عورت سے شادی کی تو مجھے حضور ﷺ نے فرمایا: اے جابر! تُو نے

قُلْتُ: نَعَمْ، قَالَ: بِكْرًا أَمْ ثَيِّبًا؟ ، قُلْتُ: ثَيِّبًا، قَالَ: " فَهَلَّا جَارِيَةً تُلَاعِبُهَا وَتُلَاعِبُكَ أَوْ قَالَ: تُضَاحِكُهَا وَتُضَاحِكُكَ " ، قَالَ: قُلْتُ: إِنَّ عَبْدَ اللّٰهِ هَلَكَ وَتَرَكَ تِسْعَ بَنَاتٍ، وَإِنِّي كَرِهْتُ أَنْ أَجِيئَهُنَّ بِمِثْلِهِنَّ فَأَرَدْتُ امْرَأَةً تَقُومُ عَلَيْهِنَّ، فَقَالَ لِي: بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ ، أَوْ قَالَ: خَيْرًا

شادی کر لی ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: کیا تُو نے کنواری سے شادی کی ہے یا ثیب سے؟ میں نے عرض کی: شوہر دیدہ سے! فرمایا: تُو نے کنواری سے شادی کیوں نہیں کی کہ وہ تیرے ساتھ کھیلتی اور تُو اس کے ساتھ کھیلتا' یا تُو اس کے ساتھ مسکراتا اور وہ تیرے ساتھ مسکراتی۔ میں نے عرض کی: عبداللہ کا وصال ہو گیا ہے اور اس نے نو بیٹیاں چھوڑی ہیں' میں نے ناپسند سمجھا کہ میں ان جیسی سے ہی شادی کروں' میں نے ارادہ کیا کہ ایسی عورت سے شادی کروں جو اُن کے پاس رہے۔ آپ نے مجھے فرمایا: اللہ تمہیں برکت دے! یا فرمایا: بہتر کیا۔

1986 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ عَمْرٍو، سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُولُ: هَلَكَ أَبِي وَتَرَكَ تِسْعَ أَوْ سَبْعَ، فَذَكَرَ نَحْوَهُ، إِلَّا أَنَّهُ قَالَ، فَقَالَ لِي: فَبَارَكَ اللّٰهُ لَكَ، وَدَعَا لِي

حضرت عمرو فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ میرا باپ وصال کر گیا ہے' اس نے سات یا نو بیٹیاں چھوڑی ہیں' اس کے بعد باقی اوپر والی ذکر کی ہے' آپ نے فرمایا: اللہ آپ کو برکت دے!

1987 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، قَالَ: قُلْتُ لِعَمْرِو بْنِ دِينَارٍ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ: أَسَمِعْتَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَّ اللّٰهَ يُخْرِجُ مِنَ النَّارِ قَوْمًا بِالشَّفَاعَةِ ؟ قَالَ: نَعَمْ

حضرت حماد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمرو بن دینار سے کہا: اے ابومحمد! کیا آپ نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کو یہ حدیث بیان کرتے ہوئے سنا ہے کہ آپ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل لوگوں کو میری شفاعت کی وجہ سے جہنم سے نکالے گا؟ فرمایا: جی ہاں!

1988 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، بِإِسْنَادِهِ مِثْلَهُ

حضرت حماد اپنی سند کے ساتھ اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

1989 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی مسجد

حَدَّثَنَا عَمْرٌو، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَجُلًا مَرَّ بِأَسْهُمٍ فِي الْمَسْجِدِ قَدْ أَبْدَى نُصُولَهَا، فَأَمَرَ أَنْ يَأْخُذَ بِنُصُولِهَا لَا يَخْدِشُ مُسْلِمًا

میں اپنا تیر لے کر گزرا' اس نے اس کو باہر نکالا ہوا تھا' آپ نے اسے کمان میں رکھنے کا حکم دیا کہ اس سے مسلمان کو خراش نہ لگ جائے۔

1990 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ جَابِرٍ، مِثْلَهُ

حضرت عمرو' حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

1991 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، قَالَ: قُلْتُ لِعَمْرٍو: أَسَمِعْتَ جَابِرًا يُحَدِّثُ أَنَّ رَجُلًا دَخَلَ الْمَسْجِدَ بِسِهَامٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خُذْ بِأَنْصَالِهَا ؟ قَالَ: نَعَمْ

حضرت سفیان فرماتے ہیں کہ میں نے عمرو سے کہا کہ کیا آپ نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث سنی ہے کہ ایک آدمی تیر لے کر مسجد میں داخل ہوا' حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو فرمایا: اس کو اپنی کمان میں رکھ لے؟ اس نے عرض کی: جی ہاں!

1992 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ جَابِرٍ - قَالَ حَمَّادٌ: وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَدْ رَفَعَهُ - أَنَّهُ نَهَى عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے زمین کو کرایہ پر دینے سے منع کیا۔

1993 - حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ مَطَرٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ يَرْفَعُهُ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے زمین کو کرایہ پر دینے سے منع کیا۔

1994 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، حَدَّثَنَا عَمْرٌو، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ،

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے خیبر کے دن پالتو گدھے کے گوشت سے منع کیا اور گھوڑے کے گوشت کی اجازت دی۔

1993- أخرجه أحمد جلد3صفحه338 و389 . ومسلم في البيوع' باب: كراء الأرض .

1994- أخرجه مسلم في البيوع' باب: كراء الأرض' والنسائي في المزارعة جلد7صفحه37' باب: ذكر الأحاديث المختلفة في النهي عن كراء الأرض .

وَأَذِنَ فِي لُحُومِ الْخَيْلِ

1995 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ، عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ، أَنَّهُ حَدَّثَهُ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِكَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ: يَا كَعْبُ بْنَ عُجْرَةَ، الصَّلَاةُ قُرْبَانٌ، وَالصِّيَامُ جُنَّةٌ، وَالصَّدَقَةُ تُطْفِءُ الْخَطِيئَةَ كَمَا يُطْفِءُ الْمَاءُ النَّارَ، يَا كَعْبُ بْنُ عُجْرَةَ، النَّاسُ غَادِيَانِ، فَبَائِعٌ نَفْسَهُ فَمُوبِقٌ رَقَبَتَهُ، وَمُبْتَاعٌ نَفْسَهُ فَمُعْتِقٌ رَقَبَتَهُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کعب بن عجرہ کو، اے کعب بن عجرہ! نماز دلیل ہے، روزہ ڈھال ہے، صدقہ غلطیوں کو ختم کر دیتا ہے جس طرح آگ کو پانی ختم کر دیتا ہے۔ اے کعب! لوگ صبح کرتے ہیں ایک اپنی جان کو فروخت کر دیتا ہے اور ایک اپنے غلام کو ہلاک کر دیتا ہے، ایک اپنی جان کو خریدتا ہے اور ایک اپنے غلام کو آزاد کر دیتا ہے۔

1996 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، سَمِعَ جَابِرًا، قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا تَزَوَّجَ بِغَيْرِ إِذْنِ سَيِّدِهِ كَانَ عَاهِرًا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا: جب غلام اپنے آقا کی اجازت کے بغیر شادی کرے وہ نافرمان ہوتا ہے۔

1997 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: " مَا سُئِلَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی چیز بھی مانگی گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ نہیں فرمائی۔

1995- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 399,321 . والدارمي في الرقائق' باب: في أكل السحت . والترمذي في الصلاة رقم الحديث: 614' باب: ما ذكر في فضل الصلاة . والنسائي في البيعة' باب: الوعيد لمن أعاد أميرًا على الظلم' وباب: من لم يعن أميرًا على الظلم . وعزاه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 247 وجلد 10 صفحه 230 .

1996- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 194 . والترمذي في النكاح' باب: ما جاء في نكاح العبد بغير اذن سيده . وأبو داؤد في النكاح' باب: نكاح العبد بغير اذن سيده . والدارمي في النكاح' باب: في العبد يتزوج بغير اذن سيده .

1997- أخرجه البخاري في الأدب' باب: حسن الخلق والسخاء وما يكره من البخل . ومسلم في الفضائل' باب: ما سئل رسول الله صلى الله عليه وسلم عن شيء قط فقال: لا .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا قَطُّ فَقَالَ: لَا

1998 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ السُّلَمِيُّ، قَالَ سُفْيَانُ أُرَاهُ ابْنَ عَلِيٍّ ابْنَ عَمِّ الْمَنْصُورِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، سَمِعَ جَابِرًا، قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " يَا جَابِرُ عَلِمْتُ أَنَّ اللّٰهَ أَحْيَا أَبَاكَ، فَقَالَ لَهُ: تَمَنَّ عَلَى اللّٰهِ، فَقَالَ: أَرْجِعُ إِلَى الدُّنْيَا فَأُقْتَلُ مَرَّةً أُخْرَى، قَالَ: إِنِّي قَضَيْتُ أَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُونَ"

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے جابر! جانتے ہو بے شک اللہ نے تیرے باپ کو زندہ کیا' انہوں نے اللہ عزوجل سے تمنا کی کہ مجھے دنیا میں بھیجا جائے' میں دوسری مرتبہ لڑوں۔ اللہ نے فرمایا: میں نے فیصلہ کیا ہے کہ واپس دنیا میں نہیں بھیجوں گا۔

1999 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ، عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: لَمَّا رَجَعَتْ مُهَاجِرَةُ الْبَحْرِ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: أَلَا تُحَدِّثُونَ بِأَعَاجِيبَ مَا رَأَيْتُمْ بِأَرْضِ الْحَبَشَةِ قَالَ فِتْيَةٌ مِنْهَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ بَيْنَمَا نَحْنُ جُلُوسٌ إِذْ مَرَّتْ عَلَيْنَا عَجُوزٌ مِنْ عَجَائِزِهَا تَحْمِلُ عَلَى رَأْسِهَا قُلَّةً مِنْ مَاءٍ فَمَرَّتْ بِفَتًى مِنْهُمْ فَجَعَلَ إِحْدَى يَدَيْهِ بَيْنَ كَتِفَيْهَا فَدَفَعَهَا، فَخَرَّتْ عَلَى رُكْبَتِهَا فَانْكَسَرَتْ قُلَّتُهَا، فَلَمَّا ارْتَفَعَتِ الْتَفَتَتْ إِلَيْهِ فَقَالَتْ: سَوْفَ تَعْلَمُ يَا غُدَرُ إِذَا وَضَعَ اللّٰهُ الْكُرْسِيَّ، وَجَمَعَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ،

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: سمندر کی طرف ہجرت کر جانے والے جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں لوٹ آئے تو فرمایا: کیا تم وہ عجیب باتیں بیان نہ کرو گے جو تم نے حبشہ کی زمین پر دیکھی ہیں! ان میں سے ایک جوان بولا: اے اللہ کے رسول! اسی اثناء میں کہ ہم بیٹھے ہوئے تھے جبکہ ہمارے پاس سے وہاں کی بوڑھی عورتوں میں سے ایک عورت گزری' وہ سر پر پانی کا گھڑا اُٹھائے ہوئے تھی' سو وہ اُن میں سے ایک جوان کے پاس سے گزری' سو اُس نے اپنا ایک ہاتھ اُس کے دونوں کندھوں کے درمیان رکھ کر دھکا دیا تو وہ گھٹنوں کے بل گر پڑی' اُس کا گھڑا ٹوٹ گیا' پس جب

1998- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 361 . والترمذي في التفسير' باب: ومن سورة آل عمران . وابن ماجه في الجهاد' باب: فضل الشهادة في سبيل الله .

1999- أخرجه ابن ماجه في الفتن' باب: الأمر بالمعروف والنهي عن المنكر .

وَتَكَلَّمَتِ الْأَيْدِى وَالْأَرْجُلُ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ، فَسَوْفَ تَعْلَمُ كَيْفَ أَمْرُكَ وَأَمْرِى عِنْدَهُ غَدًا؟ قَالَ: يَقُولُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَدَقَتْ ثُمَّ صَدَقَتْ، كَيْفَ يُقَدِّسُ اللّٰهُ قَوْمًا لَا يُؤْخَذُ لِضَعِيفِهِمْ مِنْ شَدِيدِهِمْ

وہ اُٹھی تو اس جوان کی طرف متوجہ ہو کر کہا: اے دھوکے باز! عنقریب تجھے بھی علم ہو جائے گا جب اللہ تعالیٰ انصاف کی کرسی لگائے گا' پہلوں اور پچھلوں کو جمع فرمائے گا' ہاتھ پاؤں کلام کریں گے جو کچھ اُنہوں نے کیا' پس تجھے پتا چل ہی جائے گا اُس کے سامنے تیرا اور میرا معاملہ کیسا ہے؟ راوی کا بیان ہے: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس بوڑھی عورت نے سچ کہا' اس نے سچ کہا' کیسے مقدس بنائے گا اللہ تعالیٰ اُس قوم کو جس کے کمزوروں کی وجہ سے اس کے طاقتور لوگوں کو پکڑا نہیں جاتا۔

2000 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ سُعَيْرِ بْنِ الْخِمْسِ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ أَبِى الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: لَمَّا كَانَ الْخَنْدَقُ نَظَرْتُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَوَجَدْتُهُ قَدْ وَضَعَ حَجَرًا بَيْنَهُ وَبَيْنَ إِزَارِهِ يُقِيمُ بِهِ صُلْبَهُ مِنَ الْجُوعِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب خندق کا دن تھا میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے پیٹ پر پتھر باندھا ہوا تھا تا کہ اس کے ساتھ بھوک کی وجہ سے کمر سیدھی رہے۔

2001 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِى صَالِحٍ، وَأَبِى سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ أَبُو حُمَيْدٍ بِقَدَحٍ مِنْ لَبَنٍ مِنَ النَّقِيعِ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا خَمَّرْتَهُ وَلَوْ بِعُودٍ تَعْرِضُهُ عَلَيْهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی آیا اس کو ابوحمید کہا جاتا تھا' وہ پیالے میں دودھ لے کر آیا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے فرمایا: تُو اس کو ڈھانپ کیوں نہیں! اس کو ڈھانپ اگرچہ لکڑی کے ساتھ ہو۔

2002 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' فرماتے ہیں کہ

2000- أخرجه أحمد جلد**3**صفحه**300** . وعزاه الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**314** للمصنف .

2001- الحديث سبق برقم**1668** فراجعه .

الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كَانَ رَجُلٌ يَرْقِي مِنَ الْعَقْرَبِ، فَنَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرُّقَى، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّكَ نَهَيْتَ عَنِ الرُّقَى وَإِنِّي كُنْتُ أَرْقِي مِنَ الْعَقْرَبِ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَنْفَعَ أَخَاهُ فَلْيَفْعَلْ

ایک آدمی بچھو کا دَم کرتا تھا' پس رسول اللہ ﷺ نے دَم سے منع فرمایا' تو اُس نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے دَم کرنے سے منع فرمایا ہے اور میں تو بچھو کا دَم کرتا ہوں۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو آدمی اپنے بھائی کو نفع پہنچانے کی طاقت رکھتا ہو' پس اسے چاہیے کہ وہ ایسا کرے۔

2003 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كَانَ خَالِي مِنَ الْأَنْصَارِ يَرْقِي مِنَ الْحُمَةِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اعْرِضْهَا عَلَيَّ، فَعَرَضَهَا عَلَيْهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا بَأْسَ بِهَذِهِ، هَذِهِ مِنَ الْمَوَاثِيقِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' فرماتے ہیں کہ میرے خالو انصار میں سے بخار کا دَم کرتے تھے' پس رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مجھ پر اسے (دَم کے کلمات کو) پیش کرو! پس اُس نے آپ پر پیش کیا تو حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس میں کوئی حرج نہیں' یہ تو وعدوں میں سے ہے۔

2004 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا سَجَدَ أَحَدُكُمْ فَلْيَعْتَدِلْ، وَلَا يَفْتَرِشْ ذِرَاعَيْهِ افْتِرَاشَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے سنا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی سجدہ کرے تو درمیانہ طریقہ سے کرے، کتے کی طرح اپنی کلائیاں نہ بچھائے۔

2003- الحديث سبق برقم**1908** فراجعه .

2004- أخرجه أحمد جلد**3**صفحه**305** قال: حدثنا محمد بن فضيل . وفي جلد**3**صفحه**315** قال: حدثنا أبو معاوية' ووكيع' وفي جلد**3**صفحه**389** قال: حدثنا عبد الرزاق' قال: اخبرنا سفيان . وابن ماجة رقم الحديث: **891** قال: حدثنا علي بن محمد' قال: حدثنا وكيع . والترمذي رقم الحديث: **275** قال: حدثنا هناد' قال: حدثنا أبو معاوية . وابن خزيمة رقم الحديث: **644** قال: حدثنا محمد بن العلاء بن كريب' والأشج' قالا: حدثنا أبو خالد (ح) وحدثنا هارون بن اسحاق' قال: حدثنا ابن فضيل . (ح) وحدثنا عبد الله بن الحكم بن أبي زياد القطواني' قال: حدثنا ابن نمير (ح) وحدثنا سلم ابن جنادة القرشي' قال: حدثنا وكيع (ح) وحدثنا يوسف بن موسى' قال: حدثنا جرير' ووكيع . سبعتهم (ابن فضيل' وأبو معاوية' ووكيع' وسفيان' وأبو خالد' وابن نمير' وجرير) عن الأعمش' عن أبي سفيان' فذكره .

الْكَلْبِ

2005 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كَانَتْ عِنْدَ عَائِشَةَ امْرَأَةٌ - ، قَالَ أَبُو يَعْلَى: تَصُبُّ عَلَى صَبِيٍّ يَقْطُرُ مَنْخِرَاهُ دَمًا - فَدَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَا شَأْنُ هَذَا الصَّبِيِّ؟ فَقَالُوا: بِهِ الْعُذْرَةُ، فَقَالَ: وَيْحَكُنَّ يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ لَا تَقْتُلْنَ أَوْلَادَكُنَّ أَيُّمَا امْرَأَةٍ كَانَ بِصَبِيِّهَا عُذْرَةٌ أَوْ وَجَعٌ بِرَأْسِهِ، فَلْتَأْخُذْ قُسْطًا هِنْدِيًّا فَلْتَحُكَّهُ، ثُمَّ لَتُسْعِطْ ، ثُمَّ أَمَرَ عَائِشَةَ فَفَعَلَتْ ذَلِكَ بِالصَّبِيِّ فَبَرَأَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے پاس ایک عورت تھی' اس کے ساتھ ایک بچہ تھا جس کے دونوں نتھنوں سے خون جاری تھا' حضور صلی اللہ علیہ وسلم داخل ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس بچے کو کیا ہے؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یارسول اللہ! اس کو گلے آئے ہوئے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عورتوں کے گروہ! تم اپنی اولاد کو قتل نہ کرو، کوئی عورت ان کے بچہ کو گلے آئے ہوئے ہوں یا سر پر درد ہو تو وہ قسط ہندی لے کر اس کو سات مرتبہ پانی میں گھولو اور اس کے گلے میں ٹپکا دو۔ پھر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو حکم دیا اس نے ایسے ہی کیا بچہ ٹھیک ہوگیا۔

2006 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ جَافَى حَتَّى يُرَى بَيَاضُ إِبْطَيْهِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب سجدہ کرتے تو کلائیوں کو کھڑا رکھتے۔ یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بغلوں کی سفیدی دکھائی دیتی۔

2007 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ وَفْدَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ثقیف کے وفد نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا: یارسول اللہ! ہمارا ملک ٹھنڈا

2005- الحديث سبق برقم: **1907** فراجعه .

2006- أخرجه أحمد جلد 3صفحه294 . وابن خزيمة رقم الحديث: 649 قال: حدثنا محمد بن يحيىٰ' ومحمد بن رافع' وعبد الرحمن بن بشر . أربعتهم (أحمد' وابن يحيىٰ' وابن رافع' وابن بشر) قالوا: حدثنا عبد الرزاق' قال: أنبأنا معمر' عن منصور' عن سالم بن أبي الجعد' فذكره .

2007- أخرجه أحمد جلد 3صفحه304 . ومسلم جلد 1صفحه178 قال: حدثنا يحيى بن يحيى' واسماعيل بن سالم . ثلاثتهم (أحمد' ويحيى' واسماعيل) عن هشيم' عن أبي بشر' عن أبي سفيان' فذكره . وأخرجه أحمد جلد3صفحه348 قال: حدثنا موسى' قال: حدثنا ابن لهيعة' عن أبي الزبير' فذكره .

ثَقِيفٍ سَأَلُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا: اِنَّ أَرْضَنَا أَرْضٌ بَارِدَةٌ فَكَيْفَ بِالْغُسْلِ؟ فَقَالَ: أَمَّا أَنَا فَأَحْثِي عَلَى رَأْسِي ثَلاثًا

ہے وہاں غسل کیسے کیا جائے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: بہر حال میں تو اپنے سر پر تین مرتبہ پانی ڈالتا ہوں۔

2008 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ، أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ، يَقُولُ: " لَمْ يَطُفِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَا أَصْحَابُهُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ اِلَّا طَوَافًا وَاحِدًا: طَوَافَهُ الْأَوَّلَ"

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ اور آپ ﷺ کے صحابہ کرام نے صفاء و مروہ کے درمیان صرف ایک ہی طواف کیا تھا وہی پہلا طواف (چکر لگایا تھا)۔

2009 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ ابْنِ أَبِي صُعَيْرٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ أُحُدٍ أَشْرَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الشُّهَدَاءِ الَّذِينَ اسْتُشْهِدُوا يَوْمَئِذٍ فَقَالَ: زَمِّلُوهُمْ بِدِمَائِهِمْ فَاِنِّي قَدْ شَهِدْتُ عَلَى هَؤُلَاءِ فَكَانَ يُدْفَنُ الرَّجُلَانِ وَالثَّلَاثَةُ فِي الْقَبْرِ الْوَاحِدِ، وَيَسْأَلُ أَيُّهُمْ كَانَ أَقْرَأَ لِلْقُرْآنِ فَيُقَدِّمُهُ، قَالَ جَابِرٌ: فَدُفِنَ أَبِي وَعَمِّي يَوْمَئِذٍ فِي قَبْرٍ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب احد کا دن تھا۔ نبی کریم ﷺ ان شہداء پر کھڑے ہوئے جو اس دن شہید ہوئے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ان کو خون کے ساتھ ہی لپیٹ دو۔ میں وہاں موجود تھا۔ پس دو اور تین آدمی کو ایک قبر میں دفن کرتے تھے اور آپ ﷺ پوچھتے تھے ان میں قرآن کا قاری کون ہے اس کو مقدم کرتے۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے باپ اور چچا کو اس دن ایک ہی قبر میں دفن کیا گیا تھا۔

2008- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 317 قال: حدثني محمد بن حاتم' قال: حدثنا يحيٰى بن سعيد (ح) وحدثنا عبد بن حميد' قال: أخبرنا محمد بن بكر . وأبو داؤد رقم الحديث: 1895 قال: حدثنا ابن حنبل' قال: حدثنا يحيى . والنسائي جلد 5 صفحه 244 قال: أخبرنا عمرو بن علي' قال: حدثنا يحيٰى . وفي الكبرىٰ (تحفة الأشراف) رقم الحديث: 2802 عن عمران بن يزيد الدمشقي' عن شعيب بن اسحاق . ثلاثتهم (يحيٰى' وابن بكر' وشعيب) عن ابن جريج . وأخرجه أحمد جلد 3 صفحه 387 قال: حدثنا حسن' قال: حدثنا ابن لهيعة . وأخرجه ابن ماجة رقم الحديث: 2973 قال: حدثنا هناد بن السرى' قال: حدثنا عبثر بن القاسم' عن أشعث . وأخرجه الترمذى رقم الحديث: 947 قال: حدثنا ابن أبى عمر' قال: حدثنا أبو معاوية عن الحجاج . أربعتهم (ابن جريج' وابن لهيعة' وأشعث' وحجاج) عن أبى الزبير' فذكره .

2009- الحديث سبق برقم 1947 فراجعه .

وَاحِدٍ

2010 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، سَمِعَهُ مِنْ جَابِرٍ، وَعَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَرَأَيْتُ فِيهَا دَارًا أَوْ قَصْرًا فَسَمِعْتُ فِيهِ صَوْتًا أَوْ ضَوْضَاءً، فَقُلْتُ: لِمَنْ هٰذَا؟ قِيلَ: هُوَ لِابْنِ الْخَطَّابِ." قَالَ سُفْيَانُ: زَادَ ابْنُ الْمُنْكَدِرِ فَأَرَدْتُ أَنْ أَدْخُلَهُ فَذَكَرْتُ غَيْرَتَكَ فَبَكَى عُمَرُ، قَالَ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ أَوَ أَغَارُ عَلَيْكَ؟

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں جنت میں داخل ہوا میں نے اس میں گھر دیکھا، اس میں میں نے آواز سنی، عرض کی گئی: یہ ابن خطاب کا ہے۔ میں نے ارادہ کیا کہ اس میں داخل ہوتا ہوں، پس مجھے تیری غیرت یاد آ گئی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ رو پڑے، عرض کی: یا رسول اللہ! کیا میں آپ پر غیرت کروں گا؟

2011 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، يَقُولُ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا جَابِرُ هَلِ اتَّخَذْتُمْ أَنْمَاطًا؟ قُلْتُ: أَيْ رَسُولَ اللّٰهِ وَأَنَّى لَنَا أَنْمَاطٌ، قَالَ: أَمَا إِنَّهَا سَتَكُونُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت میں نے شادی کی: کیا تم نے قالین بنائے ہیں؟ میں نے عرض کی: ہمارے پاس قالین کیسے ہو سکتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: عنقریب ہوں گے۔

2012 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم سے ایک آدمی کے ہاں بچہ پیدا ہوا اس کا نام قاسم رکھا۔ ہم نے کہا ہم

2010- الحديث سبق برقم **1971** فراجعه .

2011- الحديث سبق برقم **1973** فراجعه .

2012- أخرجه الحميدى رقم الحديث: **1232** . وأحمد جلد **3** صفحه **307** . والبخارى جلد **8** صفحه **52** . وفى الأدب المفرد رقم الحديث: **815** قال: حدثنا عمرو الناقد، ومحمد بن عبد الله بن نمير . ستتهم (الحميدى، وأحمد، وصدقة، وعبد الله بن محمد، والناقد، وابن نمير) عن سفيان بن عيينة . وأخرجه مسلم جلد **6** صفحه **171** قال: حدثنى أمية بن بسطام، قال: حدثنا يزيد (يعنى ابن زُريع) (ح) وحدثنى على بن حجر، قال: حدثنا اسماعيل (يعنى ابن عُلية) . كلاهما عن روح بن القاسم . كلاهما (ابن عيينة، وروح بن القاسم) عن محمد بن المنكدر، فذكره .

يَقُولُ: وُلِدَ لِرَجُلٍ مِنَّا غُلَامٌ فَسَمَّاهُ الْقَاسِمَ، فَقُلْنَا: لَا نُكَنِّيكَ أَبَا الْقَاسِمِ وَلَا نُنعِمُكَ عَيْنًا، فَأَتَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهُ، فَقَالَ: اسْمُهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ

اس کی کنیت ابو القاسم نہیں رکھنے دیں گے۔ آپ کو حضور ﷺ کے پاس لایا گیا اور اس کا ذکر کیا۔ آپ ﷺ نے اس کا نام عبدالرحمٰن رکھا۔

2013 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، وَمُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَلَ لَحْمًا ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ، وَأَنَّ أَبَا بَكْرٍ أَكَلَ لَحْمًا ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ، وَأَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ أَكَلَ لَحْمًا ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے گوشت کھایا اور نماز پڑھی اور وضو نہیں کیا، حضرت ابوبکر و عمر و عثمان نے گوشت کھایا اور نماز پڑھی لیکن وضو نہیں کیا۔

2014 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، سَمِعَ مِنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں بیمار ہوا تو حضور ﷺ اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ چل کر میری

2013- الحديث سبق برقم **1958** فراجعه .

2014- أخرجه الحميدى رقم الحديث: **1229** . وأحمد جلد **3** صفحه **307** . والبخارى جلد **7** صفحه **150** . وفى الأدب المفرد رقم الحديث: **511** قال: حدثنا عبد الله بن محمد . وفى جلد **8** صفحه **184** قال: حدثنا قتيبة بن سعيد . وفى جلد **9** صفحه **124** قال: حدثنا على بن عبد الله . ومسلم جلد **5** صفحه **60** قال: حدثنا عمرو بن محمد بن بكير الناقد . وأبو داؤد رقم الحديث: **2886** قال: حدثنا أحمد بن حنبل . وابن ماجة رقم الحديث: **1436** قال: حدثنا محمد بن عبد الأعلى الصنعانى . وفى رقم الحديث: **2728** قال: حدثنا هشام بن عمار . والترمذى رقم الحديث: **3015,2097** قال: حدثنا الفضل بن الصباح البغدادى . وفى رقم الحديث: **3015** أيضًا قال: حدثنا عبد بن حميد' قال: حدثنا يحيٰى بن آدم . والنسائى جلد **1** صفحه **87** . وفى الكبرىٰ رقم الحديث: **71** قال: أخبرنا محمد بن منصور . وفى الكبرىٰ أيضًا تحفة الأشراف رقم الحديث: **3028** عن قتيبة . وابن خزيمة رقم الحديث: **106** قال: حدثنا عبد الجبار بن العلاء . جميعهم (الحميدى' وأحمد' وعبد الله بن محمد' وقتيبة بن سعيد' وعلى بن عبد الله' وعمرو الناقد' ومحمد بن عبد الأعلىٰ' وهشام بن عمار' والفضل بن الصباح' ويحيٰى بن آدم' ومحمد بن منصور' وعبد الجبار بن العلاء) عن سفيان بن عيينة .

اللّٰهِ قَالَ: مَرِضْتُ فَأَتَانِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَهُمَا يَمْشِيَانِ فَوَجَدَانِي قَدْ غُشِيَ عَلَيَّ، فَتَوَضَّأَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَبَّ عَلَيَّ وَضُوءَهُ فَأَفَقْتُ، فَسَأَلْتُهُ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَيْفَ أَصْنَعُ فِي مَالِي؟ فَلَمْ يُجِبْنِي، حَتَّى نَزَلَتْ آيَةُ الْمِيرَاثِ، يَعْنِي قَوْلَهُ (يُوصِيكُمُ اللّٰهُ فِي أَوْلَادِكُمْ) (النساء : 11)"

عیادت کے لیے میرے پاس آئے۔ مجھے دونوں نے غشی کی حالت میں پایا۔ حضور ﷺ نے وضو کیا اور مجھ پر اس کا پانی ڈالا، میں افاقہ کی حالت میں ہوگیا۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں اپنے مال میں کیا کروں؟ آپ ﷺ نے مجھے جواب نہیں دیا۔ یہاں تک کہ میراث کی آیت نازل ہوئی: ''يُوصِيكُمُ اللّٰهُ فِي أَوْلَادِكُمْ'' (النساء:١١)

2015 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ جَاءَ مَالُ الْبَحْرَيْنِ أَعْطَيْتُكَ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا وَحَثَا سُفْيَانُ يُرِينَا بِيَدِهِ ثَلَاثَ حَثَيَاتٍ نَحْوَ رَأْسِهِ فَلَمْ يَقْدَمْ مَالُ الْبَحْرَيْنِ حَتَّى قُبِضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا أَنْ قَدِمَ مَالُ الْبَحْرَيْنِ قَامَ أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ: مَنْ كَانَتْ لَهُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِدَةٌ أَوْ دَيْنٌ فَلْيَأْتِ، قَالَ جَابِرٌ: فَأَتَيْتُهُ فَقُلْتُ: إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَدَنِي، قَالَ: فَأَعْطَانِي ثُمَّ أَتَيْتُهُ بَعْدَ ذَلِكَ أَسْأَلُهُ، فَلَمْ يُعْطِنِي، ثُمَّ أَتَيْتُهُ الثَّالِثَةَ فَقُلْتُ: قَدْ سَأَلْتُكَ فَلَمْ تُعْطِنِي وَسَأَلْتُ فَلَمْ تُعْطِنِي، فَإِمَّا أَنْ تُعْطِيَ، وَإِمَّا أَنْ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے فرمایا: اگر بحرین سے مال آیا تو میں آپ کو اتنا دوں گا۔ راویٔ حدیث حضرت سفیان نے ہمیں تین چلو دیکھا' بحرین سے مال نہیں آیا تھا کہ حضور ﷺ کا وصال ہوگیا' جب بحرین سے مال آیا تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے' آپ نے فرمایا: جس کے لیے رسول اللہ ﷺ نے وعدہ کیا ہو'یا آپ پر کسی کا قرض ہو تو وہ آئے۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں آیا' میں نے عرض کی: حضور ﷺ نے مجھ سے وعدہ کیا تھا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے مجھے عطا کیا' پھر میں اس کے بعد آیا اور میں نے مانگا تو مجھے نہیں دیا' پھر میں تیسری مرتبہ آیا تو میں نے آپ سے مانگا تو آپ نے مجھے نہیں دیا' میں نے مانگا آپ نے مجھے نہیں دیا' اب

2015- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 1233 . وأحمد جلد3صفحه307 . والبخارى جلد3صفحه209 وجلد4 صفحه110 قال: حدثنا على بن عبد الله . وفى جلد 5صفحه218 قال: حدثنا قتيبة بن سعيد . ومسلم جلد 7 صفحه75 قال: حدثنا عمرو الناقد (ح) وحدثنا اسحاق (ح) وحدثنا ابن أبى عمر . سبعتهم (الحميدى، وأحمد، وعلى، قتيبة، وعمرو، واسحاق، وابن أبى عمر) عن سفيان بن عيينة .

تَبْخَلَ عَلَيَّ فَقَالَ: وَأَيُّ الدَّاءِ أَدْوَأُ مِنَ الْبُخْلِ مَا مَنَعْتُكَ مِنْ مَرَّةٍ إِلَّا وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أُعْطِيَكَ.

آپ نے دیا ہے' آپ نے میرے ساتھ بخل کیا' بخل سے زیادہ کون سی بیماری ہے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے آپ سے روکا نہیں تھا' میں نے آپ کو دینا چاہتا تھا۔

2016 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ جَابِرٍ، مِثْلَهُ، إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: حَثَا لِيَ حَثْيَةً فَعَدَدْتُهَا فَوَجَدْتُهَا خَمْسَمِائَةٍ قَالَ: فَقَالَ: خُذْ مِثْلَهَا مَرَّتَيْنِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے اسی کی مثل روایت ہے' مگر اُنہوں نے فرمایا: میرے لیے اس نے چلّو بھرا تو میں نے ان کو گنا تو میں نے انہیں پانچ سو پایا' پس آپ نے فرمایا: دو مثل اور لے لو۔

2017 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، سَمِعَ جَابِرًا، يَقُولُ: قُتِلَ أَبِي يَوْمَ أُحُدٍ فَجِيءَ بِهِ وَقَدْ مُثِّلَ بِهِ، فَوُضِعَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَعَلْتُ أُرِيدُ أَنْ أَكْشِفَ عَنْهُ وَيَنْهَانِي قَوْمِي مَرَّتَيْنِ، فَأَمَرَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُفِعَ، قَالَ سُفْيَانُ: كَأَنَّهُمْ رُدُّوا إِلَى مَصَارِعِهِمْ، قَالَ: سَمِعَ صَوْتَ صَائِحَةٍ، فَقَالَ: مَنْ هَذِهِ؟ فَقَالُوا: ابْنَةُ عَمْرٍو أَوْ أُخْتُ عَمْرٍو، قَالَ: فَلِمَ تَبْكِي؟ - أَوْ لَا تَبْكِي - فَمَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے باپ کو احد میں قتل کیا گیا۔ میں ان کے پاس آیا ان کا مثلہ کیا گیا تھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے آگے رکھا گیا۔ میں نے چاہا کہ ان کے چہرے سے پردہ اٹھاؤں۔ میری قوم نے مجھے منع کر دیا' دو مرتبہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اٹھانے کا حکم دیا۔ حضرت سفیان (راویٔ حدیث) فرماتے ہیں: گویا ایک رونے والی کی سی آواز سنی' کہا: یہ کون ہے؟ انہوں نے عرض کی: عمرو کی بیٹی ہے یا عمرو کی بہن ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تُو کیوں روتی ہے؟ یا یہ فرمایا: تُو نہ رو اس کو

2016- أخرجه الحميدي رقم الحديث: **1233** . والبخاري جلد**3**صفحه**126** وجلد**4**صفحه**110** قال: حدثنا علي بن عبد الله . وفي جلد**5**صفحه**218** قال: حدثنا قتيبة بن سعيد . ومسلم جلد**7**صفحه**75** قال: حدثنا اسحاق (ح) وحدثنا ابن أبي عمر . خمستهم (الحميدي، وعلي، وقتيبة، واسحاق، وابن أبي عمر) عن سفيان .

2017- أخرجه الحميدي رقم الحديث: **1261** . وأحمد جلد **3**صفحه**307** . والبخاري جلد **2**صفحه**102** قال: حدثنا علي بن عبد الله . وفي جلد **4**صفحه**26** قال: حدثنا صدقة بن الفضل . ومسلم جلد **7**صفحه**151** قال: حدثنا عبيد الله بن عمر القواريري، وعمرو الناقد . والنسائي جلد **4**صفحه**11** قال: أخبرني محمد بن منصور . سبعتهم (الحميدي، وأحمد، وعلي بن عبد الله، وصدقة بن الفضل، والقواريري، والناقد، ومحمد بن منصور) عن سفيان بن عيينة .

زَالَتِ الْمَلَائِكَةُ تُظِلُّهُ بِأَجْنِحَتِهَا حَتّٰى رُفِعَ

فرشتے مسلسل اپنے پروں کے ساتھ گھیرے ہوئے ہیں یہاں تک کہ اٹھالیا جائے گا (یعنی جنازہ)۔

2018 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ، سَمِعَ جَابِرًا، يَقُولُ: نَدَبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ فَانْتُدِبَ الزُّبَيْرُ، ثُمَّ نَدَبَ النَّاسَ فَانْتُدِبَ الزُّبَيْرُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِكُلِّ نَبِيٍّ حَوَارِيٌّ وَحَوَارِيَّ الزُّبَيْرُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام کو خندق کے دن فرمایا۔ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے اپنے آپ کو پیش ہونے کے لیے کہا۔ پھر آپ نے لوگوں کو ابھارا پھر حضرت زبیر نے اپنے آپ کو پیش کیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر نبی کا خاص مددگار ہوتا ہے میرا خاص مددگار زبیر ہے۔

2019 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، سَمِعَ جَابِرًا، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمَدِينَةُ كَالْكِيرِ تَنْفِي خَبَثَهَا وَيَنْصَعُ طَيِّبُهَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مدینہ بھٹی کی طرح ہے پلیدی کو دور کر دیتا ہے اور پاکی کو باقی رکھتا ہے۔

2020 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک یہودی تھا وہ

2018- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 1231 . وأحمد جلد 3 صفحه 307 . والبخارى جلد 4 صفحه 33 قال: حدثنا صدقة . وفى جلد 4 صفحه 70 قال: حدثنا الحميدى . وفى جلد 9 صفحه 110 قال: حدثنا على بن عبد الله . ومسلم جلد 7 صفحه 127 قال: حدثنا عمرو الناقد . والنسائى فى الكبرىٰ تحفة الأشراف رقم الحديث: 3031 عن عبد الله بن محمد بن عبد الرحمٰن الزهرى . ستتهم (الحميدى، وأحمد، وصدقة، وعلى بن عبد الله، والناقد، وعبد الله بن محمد الزهرى) عن سفيان بن عيينة .

2019- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 385 قال: حدثنا حسين بن محمد، قال: حدثنا الفضيل (يعنى ابن سليمان)، قال: حدثنا محمد بن أبى يحيىٰ، عن الحارث بن أبى يزيد، فذكره . وأخرجه أحمد جلد 3 صفحه 336 قال: حدثنا حسن، قال: حدثنا ابن لهيعة . ومسلم جلد 4 صفحه 113 قال: حدثنا أبو بكر بن أبى شيبة، وعمرو الناقد، عن أبى أحمد، محمد ابن عبد الله الأسدى . والنسائى فى الكبرىٰ تحفة الأشراف رقم الحديث: 2748 عن محمد بن بشار، عن عبد الرحمٰن . ثلاثتهم (قبيصة، وأبو أحمد، وعبد الرحمٰن) عن سفيان . كلاهما (ابن لهيعة وسفيان) عن أبى الزبير، فذكره .

2020- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 1263 . ومسلم جلد 4 صفحه 156 قال: حدثنا قتيبة بن سعيد، وأبو بكر بن

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، سَمِعَ جَابِرًا، يَقُولُ: كَانَتْ يَهُودُ تَقُولُ: مَنْ أَتَى امْرَأَتَهُ فِي قُبُلِهَا مِنْ دُبُرِهَا كَانَ الْوَلَدُ أَحْوَلُ، فَنَزَلَتْ (نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ) (البقرة: 223)

کہتا تھا جو آدمی اپنی بیوی کے پاس پیچھے سے آگے والے راستہ میں وطی کرے وہ بچہ بھینگا ہوتا ہے' یہ آیت نازل ہوئی: ''تمہاری بیویاں تمہاری کھیتی ہیں تو جہاں سے چاہو اپنی کھیتی میں آؤ'' (البقرہ:۲۲۳)۔

2021 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، أَخْبَرَنَا حَجَّاجٌ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا بَأْسَ بِالْحَيَوَانِ اثْنَيْنِ بِوَاحِدٍ يَدًا بِيَدٍ، وَلَا خَيْرَ فِيهِ نَسَاءً

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک حیوان کی دو حیوانوں کے ساتھ بیع کرنے میں حرج نہیں ہے بشرط یہ کہ نقد نقد ہو ادھار میں بھلائی نہیں۔

2022 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، وَزُهَيْرٌ، قَالَا:

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے

أبي شيبة' وعمرو الناقد . وابن ماجة رقم الحديث: **1925** قال: حدثنا سهل بن أبي سهل' وجميل ابن الحسن . والترمذي رقم الحديث: **2978** قال: حدثنا ابن أبي عمر . والنسائي في الكبرىٰ تحفة الأشراف رقم الحديث: **3030** عن اسحاق بن ابراهيم . ثمانيتهم (الحميدي' وقتيبة' وابن أبي شيبة' والناقد' وسهل' وجميل' وابن أبي عمر' واسحاق) عن سفيان (ابن عيينة) . وأخرجه الدارمي رقم الحديث: **2220** قال: حدثنا خالد بن مخلد' قال: حدثنا مالك . وأخرجه البخاري جلد**6**صفحه**36** قال: حدثنا أبو نعيم . ومسلم جلد**4**صفحه**156** قال: حدثنا محمد بن المثنىٰ' قال: حدثنا عبد الرحمٰن بن مهدي . وأبو داؤد رقم الحديث: **2163** قال: حدثنا ابن بشار' قال: حدثنا عبد الرحمٰن . كلاهما (أبو نعيم' وعبد الرحمٰن بن مهدي) قالا: حدثنا سفيان (الثوري) .

2021- أخرجه أحمد جلد **3**صفحه**310** قال: حدثنا نصر بن باب . وفي جلد **3**صفحه**380** قال: حدثنا يزيد' وابن ماجة رقم الحديث: **2271** قال: حدثنا عبد الله بن سعيد' قال: حدثنا حفص بن غياث' وأبو خالد . والترمذي رقم الحديث: **1238** قال: حدثنا أبو عمار الحسين بن حُريث' قال: حدثنا عبد الله ابن نمير . خمستهم (نصر' ويزيد' وحفص' وأبو خالد' وابن نمير) عن الحجاج (وهو ابن أرطاة)' عن أبي الزبير' فذكره .

2022- أخرجه أحمد جلد **3**صفحه**357** قال: حدثنا مسكين بن بُكير . وأبو داؤد رقم الحديث: **4062** قال: حدثنا النفيلي' قال: حدثنا مسكين (ح) وحدثنا عثمان بن أبي شيبة' عن وكيع . والنسائي جلد **8**صفحه**183** قال: أخبرنا علي بن خشرم' قال: أنبأنا عيسىٰ . ثلاثتهم (مسكين' ووكيع' وعيسىٰ) عن الأوزاعي' عن حسان بن عطية' عن محمد بن المنكدر' فذكره .

حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا وَسِخَةٌ ثِيَابُهُ، فَقَالَ: أَمَا وَجَدَ هَذَا مَا يُنَقِّي ثِيَابَهُ؟ وَرَأَى رَجُلًا ثَائِرَ الشَّعْرِ فَقَالَ: مَا وَجَدَ هَذَا مَا يُسَكِّنُ بِهِ شَعْرَهُ؟

ایک آدمی کو دیکھا اس کے کپڑے گندے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا یہ ایسی چیز نہیں پاتا جس کے ساتھ اپنے کپڑے صاف کرے؟ ایک آدمی کو دیکھا اس کے بال بکھرے ہوئے تھے، آپ ﷺ نے فرمایا: کیا یہ کوئی چیز ایسی نہیں پاتا جس کے ساتھ اپنے بالوں کو سنوارے؟

2023 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: أَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعًا بِالْمَدِينَةِ لَمْ يَحُجَّ . ثُمَّ أَذَّنَ فِي النَّاسِ بِالْخُرُوجِ، فَلَمَّا جَاءَ ذَا الْحُلَيْفَةِ صَلَّى بِذِي الْحُلَيْفَةِ. وَوَلَدَتْ أَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ مُحَمَّدَ بْنَ أَبِي بَكْرٍ، فَأَرْسَلَتْ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اغْتَسِلِي وَاسْتَثْفِرِي بِثَوْبٍ وَأَهِلِّي قَالَ: فَفَعَلَتْ، فَلَمَّا اطْمَأَنَّ صَدْرُ رَاحِلَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى ظَهْرِ الْبَيْدَاءِ أَهَلَّ، وَأَهْلَلْنَا لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا الْحَجَّ وَلَهُ خَرَجْنَا، وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَظْهُرِنَا، وَالْقُرْآنُ يَنْزِلُ عَلَيْهِ، وَهُوَ يَعْرِفُ تَأْوِيلَهُ، وَإِنَّمَا يَفْعَلُ مَا أُمِرَ بِهِ . قَالَ جَابِرٌ: فَنَظَرْتُ بَيْنَ يَدَيَّ، وَمِنْ خَلْفِي، وَعَنْ يَمِينِي، وَعَنْ شِمَالِي مَدَّ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم ﷺ مدینہ شریف نو سال ٹھہرے۔ آپ ﷺ نے حج نہیں کیا۔ پھر صحابہ کرام میں حج کرنے کا اعلان کیا۔ جب ذوالحلیفہ کے مقام پر حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا کے ہاں محمد بن ابی بکر رضی اللہ عنہ پیدا ہوئے۔ آپ ﷺ نے حکم دیا کہ تو غسل کر اور اپنی شرمگاہ پہ کپڑا رکھ لو اور احرام باندھ لو۔ انہوں نے ایسے ہی کیا۔ جب حضور ﷺ اپنی سواری پر سیدھے بیٹھ گئے تو آپ نے احرام باندھا۔ ہم نے بھی احرام باندھا۔ ہم نے جانا کہ ہم صرف حج کے لیے آئے ہیں اور اس کے لیے نکلے ہیں۔ حضور ﷺ ہمارے درمیان ہی تھے کہ قرآن نازل ہو رہا تھا آپ ﷺ پر۔ آپ ﷺ اس کی تاویل کو جانتے تھے۔ آپ ﷺ وہی کر رہے تھے جو آپ ﷺ کو حکم دیا گیا تو حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے آگے پیچھے، دائیں و بائیں جانب دیکھا دور تک میری نگاہ جہاں تک

2023- أخرجه أحمد جلد 3صفحه320 . وأبو داؤد رقم الحديث: 1907 قال: حدثنا أحمد بن حنبل . وفي رقم الحديث: 1909 قال: حدثنا يعقوب بن ابراهيم . وابن خزيمة رقم الحديث: 2757,2754 قال: حدثنا محمد بن بشار . ثلاثتهم (أحمد' ويعقوب' وابن بشار) قالوا: حدثنا يحيى بن سعيد القطان .

بَصرِی، وَالنَّاسُ مُشَاةٌ وَرُكْبَانٌ، فَجَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلَبِّی: لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ ، فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ بَدَأَ فَاسْتَلَمَ الرُّكْنَ فَسَعَی ثَلَاثَةَ أَطْوَافٍ وَمَشَی أَرْبَعَةً، فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ طَوَافِهِ انْطَلَقَ اِلَی الْمَقَامِ فَقَالَ: " قَالَ اللّٰهُ (وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ اِبْرَاهِيمَ مُصَلًّی) (البقرة: 125) فَصَلَّی خَلْفَ مَقَامِ اِبْرَاهِيمَ رَكْعَتَيْنِ، قَالَ جَعْفَرٌ: قَالَ أَبِی: كَانَ يَقْرَأُ فِيهِمَا بِالتَّوْحِيدِ: قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ - قَالَ: وَلَمْ يَذْكُرْ ذَلِكَ عَنْ جَابِرٍ - ، ثُمَّ انْطَلَقَ اِلَی الرُّكْنِ فَاسْتَلَمَهُ ثُمَّ انْطَلَقَ اِلَی الصَّفَا فَقَالَ :" نَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللّٰهُ بِهِ (اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ) (البقرة: 158)" فَرَقِیَ عَلَی الصَّفَا حَتّٰی بَدَا لَهُ الْبَيْتُ، فَكَبَّرَ ثَلَاثًا وَقَالَ: لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِی وَيُمِيتُ، بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيرٌ ثَلَاثًا ثُمَّ دَعَا فِی ذَلِكَ ثُمَّ هَبَطَ مِنَ الصَّفَا فَمَشَی حَتّٰی اِذَا انْصَبَّتْ قَدَمَاهُ فِی بَطْنِ الْمَسِيلِ سَعَی، حَتّٰی اِذَا صَعِدَتْ قَدَمَاهُ مِنْ بَطْنِ الْمَسِيلِ مَشَی اِلَی الْمَرْوَةِ، فَرَقِیَ عَلَی الْمَرْوَةِ حَتّٰی بَدَا لَهُ الْبَيْتُ، فَقَالَ مِثْلَ مَا قَالَ عَلَی الصَّفَا، فَطَافَ سَبْعًا، وَقَالَ: " مَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْیٌ فَلْيَحِلَّ، وَمَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْیٌ فَلْيُقِمْ عَلَی اِحْرَامِهِ، فَاِنِّی لَوْلَا أَنَّ مَعِیَ هَدْيًا لَحَلَلْتُ، وَلَوْ أَنِّی

جا رہی تھی صحابہ کرام پیدل اور سوار تھے۔ حضور ﷺ تلبیہ پڑھ رہے تھے۔ ''لبيك اللّٰهم لبيك الٰی آخره '' جب ہم مکہ آئے۔ آپ ﷺ نے حجر اسود کو بوسہ کیا اور تین مرتبہ طواف میں سعی کی (یعنی دوڑے) اور چار مرتبہ چلے۔ جب طواف سے فارغ ہوئے تو مقام ابراہیم کی طرف چلے۔ اللہ عزوجل نے فرمایا: ''واتخذوا من مقام ابراهيم مصلّی ''(البقرہ: ۲۵۶) مقامِ ابراہیم کے پیچھے دو رکعت نفل ادا کیے۔ حضرت جعفر فرماتے ہیں: میرے باپ فرماتے تھے کہ آپ نے ان دو رکعتوں میں توحید والی آیات پڑھی تھیں۔ ''قل يا ايها الكفرون اورقل هو الله احد'' یہ بات حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے ذکر نہیں کہ آپ نے توحید والی سورتیں پڑھی ہیں۔ پھر آپ ﷺ حجر اسود کے پاس آئے اس کو بوسہ دیا پھر صفا کی طرف چلے اور فرمایا: ہم اس کی ابتداء ایسے ہی کریں گے جیسے اللہ عزوجل نے فرمایا: ''اِنَّ الصَّفَا الٰی آخره'' (البقرہ:۱۸۵) آپ ﷺ صفا پر چڑھے۔ یہاں تک کہ بیت اللہ نظر آنے لگا۔ آپ ﷺ نے تین دفعہ اللہ اکبر کہا اور کہا: ''لا الٰه الا اللّٰه وحده لاشريك لا له الملك وله الحمد يحی و يميت بيده الخير وهو علٰی كل شیء قدير '' تین دفعہ کہا۔ پھر اس میں دعا کی' پھر صفا سے اُترے پھر پیدل چلے یہاں تک کہ آپ ﷺ کے دونوں پاؤں مبارک وادیٔ مسیل میں پہنچ گئے' آپ ﷺ نے سعی جاری رکھی یہاں تک کہ آپ نے وادیٔ مسیل

اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ لَأَهْلَلْتُ بِعُمْرَةٍ، قَالَ: وَقَدِمَ عَلِيٌّ مِنَ الْيَمَنِ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بِأَيِّ شَيْءٍ أَهْلَلْتَ يَا عَلِيُّ؟ قَالَ: قُلْتُ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أُهِلُّ بِمَا أَهَلَّ بِهِ رَسُولُكَ، قَالَ: فَإِنَّ مَعِيَ هَدْيًا فَلَا تَحِلَّ، قَالَ عَلِيٌّ: فَدَخَلْتُ عَلَى فَاطِمَةَ وَقَدِ اكْتَحَلَتْ وَلَبِسَتْ ثِيَابًا صَبِيغًا فَقُلْتُ: مَنْ أَمَرَكِ بِهَذَا؟ فَقَالَتْ: أَبِي أَمَرَنِي، قَالَ: وَكَانَ عَلِيٌّ يَقُولُ بِالْعِرَاقِ: فَانْطَلَقْتُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحَرِّشًا عَلَى فَاطِمَةَ مُسْتَثْبِتًا فِي الَّذِي قَالَتْ، فَقَالَ: صَدَقَتْ أَنَا أَمَرْتُهَا، قَالَ: وَنَحَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِائَةَ بَدَنَةٍ - مِنْ ذَلِكَ بِيَدِهِ ثَلَاثًا وَسِتِّينَ - وَنَحَرَ عَلِيٌّ مَا غَبَرَ، ثُمَّ أَخَذَ مِنْ كُلِّ بَدَنَةٍ قِطْعَةً فَطَبَخَ جَمِيعًا فَأَكَلَا مِنَ اللَّحْمِ وَشَرِبَا مِنَ الْمَرَقَةِ، فَقَالَ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَلِعَامِنَا هَذَا أَمْ لِلْأَبَدِ؟ قَالَ: لَا بَلْ لِلْأَبَدِ، دَخَلَتِ الْعُمْرَةُ فِي الْحَجِّ وَشَبَّكَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ

سے اپنے قدموں کو بلند فرمایا‘ چلتے چلتے آپ مروہ پر آئے اور مروہ پر چڑھ گئے یہاں تک کہ بیت اللہ شریف سامنے نظر آنے لگا۔ آپ ﷺ نے اس طرح سات چکر لگائے اور فرمایا: جس کے پاس قربانی کا جانور نہیں وہ احرام کھول لے اور جس کے پاس ہدی ہے وہ احرام باندھے رکھے کیونکہ اگر میرے پاس بھی ہدی نہ ہوتی تو یقیناً میں بھی اپنا احرام کھول دیتا اور اگر چہ مجھے پیچھے کتنا ہی ضروری کام کیوں نہ پڑ جائے‘ میں پیچھے نہیں جاؤں گا‘ میں نے عمرہ کا احرام باندھا ہے۔ راوی کا بیان ہے: حضرت علی رضی اللہ عنہ یمن سے آئے‘ سو رسول کریم ﷺ نے اُن سے فرمایا: اے علی! تم نے کس چیز سے تہلیل کی ہے؟ وہ بولے: میں نے دعا کی ہے کہ اے اللہ! میں اُسی چیز سے تہلیل کروں گا جس کے ساتھ تیرے رسول ﷺ نے تہلیل کی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میرے پاس ہدی ہے‘ تم احرام نہ کھولنا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے: میں فاطمہ بنت رسول اللہ ﷺ کے پاس گیا اس حال میں کہ اُنہوں نے سرمہ ڈالا ہوا تھا اور رنگدار کپڑے زیب تن کیے ہوئے تھے‘ سو میں نے اُن سے کہا: آپ کو اس چیز کا حکم کس نے دیا؟ اُنہوں نے جواب دیا: میرے والد گرامی ﷺ نے مجھے حکم فرمایا۔ راوی کا بیان ہے: حضرت علی رضی اللہ عنہ جب عراق (کوفہ) میں تھے تو کہا کرتے تھے: میں رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا اس حال میں کہ فاطمہ پر ناراض تھا اور جو اُنہوں نے کہا اُس کی تصدیق کروانا چاہتا تھا۔ سو آپ ﷺ نے فرمایا:

فاطمہ نے سچ کہا' میں نے اُسے حکم فرمایا تھا۔ راوی کا بیان ہے: رسول کریم ﷺ نے تریسٹھ اونٹ اپنے ہاتھ سے نحر کیے جو رہ گئے تھے (ایک سو میں سے) وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے نحر کیے پھر ہر قربانی سے ایک گوشت کا ٹکڑا لیا' پھر سب کو پکایا اور گوشت کھایا' شوربا پیا۔ سو سراقہ بن مالک بن جعشم نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! کیا یہ (عمرے کو حج میں شامل کرنا) ہمارے اس سال کے لیے ہے' یا ہمیشہ کے لیے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں! بلکہ ہمیشہ کے لیے عمرہ حج میں داخل ہو گیا ہے' اور اپنی انگلیوں کو ایک دوسری میں داخل کر کے اشارہ دیا (کہ ایسے)۔

2024 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ: أَتَيْنَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

حضرت جعفر بن محمد فرماتے ہیں کہ میرے والد نے بیان کیا کہ ہم حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس آئے' باقی حدیث اوپر والی ذکر کی۔

2025 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا نَضْرٌ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَعْدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ

حضرت محمد بن عمرو فرماتے ہیں کہ حجاج بن یوسف آیا' وہ نماز کو وقت پر نہیں پڑھتا تھا' ہم نے اس کے

2024- الحديث سبق برقم 2023 فراجعه .

2025- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 369 قال: حدثنا محمد بن جعفر . والدارمي رقم الحديث: 1188 قال: أخبرنا هاشم بن القاسم . والبخاري جلد 1 صفحه 147 قال: حدثنا محمد بن بشار' قال: حدثنا محمد ابن جعفر . وفي جلد 1 صفحه 148 قال: حدثنا مسلم بن ابراهيم . ومسلم جلد 2 صفحه 119 قال: حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة' قال: حدثنا غندر . (ح) وحدثنا محمد بن المثنى' وابن بشار' قالا: حدثنا محمد بن جعفر' وفي جلد 2 صفحه 119 قال: حدثناه عبيد الله بن معاذ' قال: حدثنا أبي . وأبو داؤد رقم الحديث: 397 قال: حدثنا مسلم بن ابراهيم . والنسائي جلد 1 صفحه 264 قال: أخبرنا عمرو بن علي' ومحمد بن بشار' قالا: حدثنا محمد (ابن جعفر) . أربعتهم (ابن جعفر' وهاشم' ومسلم' ومعاذ) قالوا: حدثنا شعبة' عن سعد بن ابراهيم' عن محمد بن عمرو بن الحسن بن علي' فذكره .

مُحَمَّدَ بْنَ عَمْرٍو، قَالَ: قَدِمَ الْحَجَّاجُ فَكَانَ يُؤَخِّرُ الصَّلَاةَ، فَسَأَلْنَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الظُّهْرَ بِالْهَاجِرَةِ حِينَ تَزُولُ الشَّمْسُ، وَالْعَصْرَ وَالشَّمْسُ نَقِيَّةٌ، وَالْمَغْرِبَ حِينَ تَغْرُبُ الشَّمْسُ، وَالْعِشَاءَ أَحْيَانًا يُؤَخِّرُ وَأَحْيَانًا يُعَجِّلُ، فَكَانَ إِذَا رَأَى النَّاسَ قَدِ اجْتَمَعُوا عَجَّلَ، وَإِذَا رَآهُمْ قَدْ تَأَخَّرُوا أَخَّرَ، وَكَانُوا أَوْ كَانَ يُصَلِّي الصُّبْحَ بِغَلَسٍ

متعلق حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے پوچھا تو حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضور صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کی نماز دوپہر کے وقت پڑھتے تھے جس وقت سورج ڈھل جاتا اور عصر اُس وقت پڑھتے جب سورج چمک رہا ہوتا تھا اور مغرب جس وقت سورج غروب ہو جاتا اور عشاء کسی وقت جلدی اور کبھی دیر سے پڑھتے‘ جب آپ صحابہ کو دیر سے آتا دیکھتے تو دیر سے پڑھتے اور صبح کی نماز اندھیرے اور روشنی میں پڑھتے تھے۔

2026 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ، عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ لَمْ يَذَرِ الْمُخَابَرَةَ فَلْيَأْذَنْ بِحَرْبٍ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو سود نہ چھوڑے وہ اللہ اور اس کے رسول سے لڑائی کا اعلان کرے۔

2027 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، قَالَ: سَمِعْتُ مُعْتَمِرًا، يَقُولُ: حَدَّثَ أَبِي، عَنْ خِدَاشٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا اسْتَلْقَى أَحَدُكُمْ فَلَا يَضَعْ إِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی بیٹھے تو ایک پاؤں کو دوسرے پاؤں پر نہ رکھے۔

2026- أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: **3406** . والبيهقي جلد **6**صفحه**128** من طريق يحيٰى بن سعيد‘ عن عبد الله بن رجاء المكي‘ عن عبد الله بن عثمان بن خثيم بهذا السند .

2027- أخرجه مالك في الموطأ رقم الحديث: **574** . وأحمد جلد **3**صفحه**325** قال: حدثنا أبو نوح قراد . وفي جلد **3** صفحه **344** قال: حدثنا اسحاق بن عيسٰى . ومسلم جلد**6**صفحه**154** قال: حدثنا قتيبة بن سعيد . والترمذي في الشمائل رقم الحديث: **83** قال: حدثنا اسحاق بن موسٰى‘ قال: حدثنا معن . أربعتهم (قراد‘ واسحاق‘ وقتيبة‘ ومعن) عن مالك بن أنس .

2028 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ " أَنَّهُ اسْتَحْلَفَ ابْنَيْ صُورِيَا حَيْثُ سَأَلَهُمَا عَنِ الرَّجْمِ، فَاسْتَحْلَفَهُمَا كَيْفَ تَجِدَانِهِ فِي كِتَابِ اللّٰهِ فِي كِتَابِكُمْ؟ قَالَ: فَاسْتَحْلَفَهُمَا بِاللّٰهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ التَّوْرَاةَ عَلَى مُوسَى كَيْفَ تَجِدُونَ حَدَّ الزِّنَى فِي كِتَابِكُمْ؟"

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صوریا کے دونوں بیٹوں نے قسم اُٹھائی جس وقت اُن دونوں سے رجم کے متعلق پوچھا گیا' اُن دونوں سے قسم لی کہ تم اپنی کتابوں میں رجم کی کیا سزا پاتے ہو؟ تم دونوں اللہ کی قسم اُٹھاؤ! جس کے علاوہ کوئی خدا نہیں ہے' جس نے تورات نازل فرمائی جو موسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی ہے' تم اپنی کتابوں میں زنا کی کیا حد پاتے ہو؟

2029 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: شَهِدْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِيدَ، صَلَّى قَبْلَ أَنْ يَخْطُبَ بِغَيْرِ أَذَانٍ وَلَا إِقَامَةٍ، ثُمَّ خَطَبَ بَعْدَمَا صَلَّى فَوَعَظَ النَّاسَ وَذَكَّرَهُمْ، ثُمَّ أَتَى النِّسَاءَ فَوَعَظَهُنَّ، وَمَعَهُ بِلَالٌ، فَذَكَّرَهُنَّ وَأَمَرَهُنَّ بِالصَّدَقَةِ، قَالَ: فَجَعَلَتِ الْمَرْأَةُ تُلْقِي

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' وہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عید کی نماز میں موجود تھا' آپ نے عید کی نماز خطبہ سے پہلے اور بغیر اذان اور اقامت کے پڑھائی' پھر نماز کے بعد خطبہ دیا' اس خطبہ میں لوگوں کو وعظ و نصیحت کی' پھر آپ عورتوں کے پاس انہیں وعظ کرنے کے لیے آئے' آپ کے ساتھ حضرت بلال رضی اللہ عنہ بھی تھے' آپ نے اُنہیں وعظ کیا اور صدقہ

2028- الحديث سبق برقم **1921** فقراجعه .

2029- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **242** قال: حدثنا محمد بن ربيعة . وفي جلد **3** صفحه **296** قال: حدثنا عبد الرزاق' وابن بكر . والبخاري جلد **2** صفحه **22** قال: حدثنا ابراهيم بن موسىٰ' قال: أخبرنا هشام . وفي جلد **2** صفحه **26** قال: حدثني اسحاق بن ابراهيم بن نصر' قال: حدثنا عبد الرزاق . ومسلم جلد **3** صفحه **18** قال: حدثنا اسحاق بن ابراهيم' ومحمد بن رافع' كلاهما عن عبد الرزاق . وفي جلد **3** صفحه **19** قال: حدثني محمد بن رافع' قال: حدثنا عبد الرزاق . وأبو داؤد رقم الحديث: **1141** قال: حدثنا أحمد بن حنبل' قال: حدثنا عبد الرزاق' ومحمد بن بكر . وابن خزيمة رقم الحديث: **1444** قال: حدثنا محمد بن رافع' قال: حدثنا عبد الرزاق . أربعتهم (محمد بن ربيعة' وعبد الرزاق' وابن بكر' وهشام) عن ابن جريج . وأخرجه أحمد جلد **3** صفحه **310** قال: حدثنا نصر بن باب . وفي جلد **3** صفحه **379** قال: حدثنا يزيد . كلاهما (نصر' ويزيد) عن حجاج .

خَاتَمَهَا وَخُرْصَهَا وَالشَّيْءَ كَذٰلِكَ، فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَالًا فَجَمَعَ مَا هُنَاكَ فَقَالَ: إِنَّ مِنْكُنَّ فِي الْجَنَّةِ لَيَسِيرًا فَقَالَتِ امْرَأَةٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ لِمَ؟ قَالَ: إِنَّكُنَّ تُكْثِرْنَ اللَّعْنَ وَتَكْفُرْنَ الْعَشِيرَ

دینے کا حکم دیا تو عورتیں اپنا سونا اور دیگر اشیاء دینے لگیں' اسی طرح حضور ﷺ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو جمع کرنے کا حکم دیا' جو وہاں جمع ہوا' آپ نے فرمایا: تم جنت میں بہت کم ہو گی۔ ایک عورت نے عرض کی: یارسول اللہ! کیوں؟ آپ نے فرمایا: تم لعنت بہت زیادہ کرتی ہو اور اپنے شوہروں کی نافرمانی کرتی ہو۔

2030 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَطَاءً، يُحَدِّثُ عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كُنَّا نَتَمَتَّعُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَذْبَحُ الْبَقَرَةَ عَنْ سَبْعَةٍ، وَنَشْتَرِكُ فِيهَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' وہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ فائدہ اُٹھاتے' ہم گائے میں سات افراد شریک ہوتے اور سات قربانیاں کرتے تھے۔

2031 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَتْ لَهُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کی زمین ہو وہ اس کو آباد کرے' اگر آباد نہیں کرسکتا ہے تو وہ اپنے مسلمان بھائی کو نفع کے لیے

2030- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 304 قال: حدثنا هشيم . وفي جلد 3 صفحه 318 قال: حدثنا يحيٰى . ومسلم جلد 4 صفحه 88 قال: حدثنا يحيٰى بن يحيٰى' قال: أخبرنا هشيم . وأبو داؤد رقم الحديث: 2807 قال: حدثنا أحمد بن حنبل' قال: حدثنا هشيم . والنسائي جلد 7 صفحه 222 قال: أخبرنا محمد بن المثنٰى' عن يحيٰى . وفي الكبرٰى (تحفة الأشراف) رقم الحديث: 2435 عن يعقوب بن ابراهيم' عن هشيم . وعن شعيب بن يوسف' عن يحيٰى بن سعيد . وابن خزيمة رقم الحديث: 2902 قال: حدثنا بُندار' قال: حدثنا يحيٰى (ح) وحدثنا يعقوب بن ابراهيم' قال: حدثنا هشيم . كلاهما (هشيم' ويحيٰى) عن عبد الملك .

2031- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 302 قال: حدثنا يحيٰى . وفي جلد 3 صفحه 304 قال: حدثنا اسحاق بن يوسف . ومسلم جلد 5 صفحه 19 قال: حدثنا ابن نمير' قال: حدثنا أبي . والنسائي جلد 7 صفحه 36 قال: حدثنا اسماعيل بن مسعود' قال: حدثنا خالد بن الحارث . وفي جلد 7 صفحه 36 قال: اخبرنا عمرو بن علي' قال: حدثنا يحيٰى . أربعتهم (يحيٰى' واسحاق' وعبد الله بن نمير' وخالد بن الحارث) قالوا: حدثنا عبد الملك بن أبي سليمان .

أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا، فَإِنْ عَجَزَ عَنْهَا فَلْيَمْنَحْهَا أَخَاهُ الْمُسْلِمَ وَلَا يُكْرِهَا

دے اس کو مجبور نہ کرے۔

2032 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " لِكُلِّ دَاءٍ دَوَاءٌ، فَإِذَا أُصِيبَ - يَعْنِي: دَوَاءُ الدَّاءِ - بَرَأَ بِإِذْنِ اللَّهِ"

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر بیماری کی دواء ہے جب کوئی کسی بیماری کی دوا لیتا ہے تو اللہ کے حکم سے وہ شفاء پاتا ہے۔

2033 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، أَنَّ بُكَيْرًا، حَدَّثَهُ، أَنَّ عَاصِمَ بْنَ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، حَدَّثَهُ، أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ عَادَ الْمُقَنَّعَ ثُمَّ قَالَ: لَا أَبْرَحُ حَتَّى تَحْتَجِمَ، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ فِيهِ شِفَاءً"

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اُنہوں نے مقنع کی عیادت کی پھر فرمایا: میں نہیں ہٹوں گا یہاں تک کہ پچھنے لگوا لوں کیونکہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اس میں شفاء ہے۔

2034 - حَدَّثَنَا هَارُونُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْحَرَّانِيُّ، قَالَ: أَخْبَرَنِي أَوْ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا ہر اتنے درختوں میں جن میں سے دس وسق

2032- أخرجه أحمد جلد 3صفحه335 قال: حدثنا هارون بن معروف . ومسلم جلد 7صفحه 21 قال: حدثنا هارون بن معروف، وأبو الطاهر، وأحمد بن عيسى . والنسائي في الكبرى تحفة المزى رقم الحديث: 2785 عن وهب بن بيان . أربعتهم (هارون، وأبو الطاهر، وأحمد بن عيسى، وابن بيان) عن ابن وهب . قال: أخبرني عمرو (وهو ابن الحارث) عن عبد ربه بن سعيد، عن أبي الزبير، فذكره .

2033- أخرجه أحمد جلد 3صفحه335 قال: حدثنا هارون بن معروف . والبخاري جلد 7صفحه162 قال: حدثنا سعيد بن تليد . ومسلم جلد 7صفحه 21 قال: حدثنا هارون بن معروف، وأبو الطاهر . والنسائي في الكبرى تحفة المزى رقم الحديث: 2340 عن وهب بن بيان . أربعتهم (هارون، وسعيد، وأبو الطاهر، وابن بيان) عن ابن وهب، قال: أخبرني عمرو، أن بُكيرًا حدثه، أن عاصم بن عمر بن قتادة حدثه، فذكره .

2034- الحديث سبق برقم: 1775 فراجعه .

إِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنْ عَمِّهِ وَاسِعِ بْنِ حَبَّانَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ كُلِّ جَادٍّ عَشْرَةَ أَوْسُقٍ مِنَ التَّمْرِ بِقِنْوٍ يُعَلَّقُ فِي الْمَسْجِدِ لِلْمَسَاكِينَ

کھجور کاٹی جائے' اس کے ایک گچھے کو مسجد میں مسکینوں کے لیے لٹکا دیا جائے۔

2035 - حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ الْمَدَنِيُّ، وَغَيْرُهُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ امْرَأَةَ سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ، قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ سَعْدًا هَلَكَ وَتَرَكَ ابْنَتَيْنِ وَأَخَاهُ، فَعَمَدَ أَخُوهُ فَقَبَضَ مَا تَرَكَ سَعْدٌ، وَإِنَّمَا تُنْكَحُ النِّسَاءُ عَلَى أَمْوَالِهِنَّ. فَلَمْ يُجِبْهَا فِي مَجْلِسِهِ ذَلِكَ، ثُمَّ جَاءَتْ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ ابْنَتَا سَعْدٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ادْعُ لِي أَخَاهُ فَجَاءَهُ فَقَالَ: ادْفَعْ إِلَى ابْنَتَيْهِ الثُّلُثَيْنِ، وَإِلَى امْرَأَتِهِ الثُّمُنَ، وَلَكَ مَا بَقِيَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت سعد بن ربیع رضی اللہ عنہ کی بیوی نے عرض کی: یارسول اللہ! سعد وصال کر گیا ہے' اس نے دو بیٹیاں اور ایک بھائی وارث چھوڑے ہیں' ان کے بھائی نے جان بوجھ کر وہ سارا مال لے لیا ہے جو حضرت سعد نے چھوڑا تھا' وہ عورتوں سے ان اموال پر نکاح کرتا ہے' وہ اس حوالہ سے کسی مجلس میں جواب نہیں دیتا ہے۔ پھر دوبارہ آئیں اور عرض کی: یارسول اللہ! سعد کی دو بیٹیاں ہیں۔ اس کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کے بھائی کو بلاؤ! وہ آیا تو آپ نے فرمایا: سعد کی بیٹیوں کو دوثلث دو اور اس کی بیوی کو آٹھواں حصہ دو اور باقی تیرے لیے ہے۔

2036 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْكِنْدِيُّ،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

2035- أخرجه أحمد جلد3صفحه352 . والترمذی رقم الحديث: 2092 قال: حدثنا عبد بن حميد . كلاهما (أحمد وعبد) عن زكريا بن عدی' قال: أخبرنا عبيد الله بن عمرو . وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 2891 قال: حدثنا مسدد' قال: حدثنا بشر بن المفضل . وقال فی حديثه امرأة ثابت بن قيس . وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 2892 قال: حدثنا ابن السرح' قال: حدثنا ابن وهب' قال: أخبرنی داؤد بن قيس' وغيره من أهل العلم . وأخرجه ابن ماجة رقم الحديث: 2720 قال: حدثنا محمد بن أبی عمر العدنی' قال: حدثنا سفيان بن عيينة . أربعتهم (عبيد الله' وبشر' وداؤد' وابن عيينة) عن عبد الله بن محمد بن عقيل' فذكره .

2036- الحديث فی المقصد العلی برقم: 1056 . وأخرجه أحمد جلد3صفحه344 قال: حدثنا اسحاق بن عيسٰی . وفی جلد3صفحه360 قال: حدثنا قتيبة بن سعيد . وعبد بن حميد رقم الحديث: 1090 قال: حدثنی خالد بن مخلد . والبخاری فی الأدب المفرد رقم الحديث: 304 . والترمذی رقم الحديث: 1970 كلاهما

حَدَّثَنَا مِسْوَرُ بْنُ الصَّلْتِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ قَالَ: كُلُّ مَعْرُوفٍ صَدَقَةٌ، وَمَا أَنْفَقَ الرَّجُلُ عَلَى أَهْلِهِ وَمَالِهِ كُتِبَ لَهُ صَدَقَةٌ، وَمَا وَقَى بِهِ عِرْضَهُ فَهُوَ لَهُ صَدَقَةٌ، قَالَ: وَكُلُّ نَفَقَةِ مُؤْمِنٍ فِي غَيْرِ مَعْصِيَةٍ فَعَلَى اللّٰهِ خَلَفُهُ ضَامِنًا إِلَّا نَفَقَتَهُ فِي بُنْيَانٍ قَالَ مِسْوَرٌ: قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ: فَقُلْنَا لِجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ: مَا أَرَادَ بِقَوْلِهِ: وَمَا وَقَى بِهِ الْمَرْءُ عِرْضَهُ؟ قَالَ: يُعْطِي الشَّاعِرَ، وَذَا اللِّسَانِ. قَالَ جَابِرٌ: كَأَنَّهُ يَقُولُ: الَّذِي يُتَّقَى لِسَانُهُ

نے فرمایا: ہر نیکی صدقہ ہے جو آدمی اپنے اہل خانہ پر اپنے مال سے خرچ کرتا ہے اس کے لیے صدقہ کا ثواب لکھا جاتا ہے جس مال سے اپنی عزت بچائے وہ بھی اس کے لیے صدقہ ہے مؤمن جو بھی خرچ کرے بشرطیکہ وہ اللہ کی نافرمانی میں نہ ہو اللہ عزوجل اس کا بدلہ اس کو دے گا مگر جو دیواریں بنائے جن پیسوں سے تو اس کا ثواب نہیں ملے گا۔ مسور فرماتے ہیں کہ محمد بن منکدر کہتے ہیں: ہم نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے پوچھا: ''وما وقی به المرء عرضه'' کا مطلب کیا ہے؟ فرمایا: شاعر اور زبان دراز کو دے زبان کو بچانے کے لیے۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ کہتے تھے کہ جس سے زبان محفوظ رہے۔

2037 - حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الشَّيْلَمَانِيُّ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْمَخْزُومِيُّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ صَالِحٍ، مَوْلَى التَّوْأَمَةِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " أَيُّمَا شَابٍّ تَزَوَّجَ فِي حَدَاثَةِ سِنِّهِ عَجَّ شَيْطَانُهُ: يَا وَيْلَهُ يَا وَيْلَهُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو نوجوان اپنی جوانی میں شادی کرتا ہے تو شیطان پکارتا ہے: اے ہلاکت! اے ہلاکت! اس نے مجھ سے اپنا دین بچا لیا۔

(البخاری، والترمذی) قالا: حدثنا قتيبة ۔ ثلاثتهم (اسحاق، وقتيبة، وخالد) قالوا: حدثنا المنكدر بن محمد بن المنكدر، عن أبيه فذكره ۔ وأخرجه البخاری جلد 8 صفحه 13 ۔ وفی الأدب المفرد رقم الحديث: 224 قال: حدثنا علی بن عياش، قال: حدثنا أبو غسان قال: حدثنی محمد بن المنكدر، فذكره ۔ وأخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 1083 قال: أخبرنا يزيد بن هارون، قال: أخبرنا عبد الحميد بن الحسن الهلالی، قال: حدثنا محمد بن المنكدر، فذكره ۔

2037- الحديث فی المقصد العلی برقم: 739 ۔ وأورده الهيثمی فی مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 253 وقال: رواه أبو يعلی والطبرانی فی الأوسط وفيه خالد بن اسماعيل المخزومی وهو متروك ۔ وأخرجه الخطيب فی تاريخه جلد 8 صفحه 32 عن أبی يعلی ۔

عَصَمَ مِنِّي دِينَهُ"

2038 - حَدَّثَنَا الشَّيْلَمَانِيُّ، بِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنْ صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: لَوْ لَمْ يَبْقَ مِنْ أَجَلِي إِلَّا يَوْمٌ وَاحِدٌ لَقِيتُ اللَّهَ بِزَوْجَةٍ، إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: شِرَارُكُمْ عُزَّابُكُمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر میری زندگی کا ایک دن بھی باقی ہو تو میں اللہ عزوجل سے حالتِ شادی میں ملوں گا کیونکہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ آپ نے فرمایا: تم میں بُرے لوگ وہ ہیں جن کی شادی وغیرہ نہ ہوئی ہو۔

2039 - حَدَّثَنَا أَبُو يُوسُفَ الْجِيزِيُّ، حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ الْعُمَرِيُّ، حَدَّثَنَا رَبِيعَةُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَيْفَ أَنْتُمْ إِذَا غُدِيَ عَلَيْكُمْ بِجَفْنَةٍ وَرِيحَ عَلَيْكُمْ بِأُخْرَى؟ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا يَوْمَئِذٍ لَبِخَيْرٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَلْ أَنْتُمُ الْيَوْمَ خَيْرٌ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ کیسا وقت ہوگا جب تمہیں طرح طرح کے کھانے پیش کیے جائیں گے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ لوگ اس دن بہتر ہوں گے۔ اس کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بلکہ تم آج بہتر ہو۔

2040 - حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُجَالِدٍ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ أَعْرَابِيًّا، أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: انْسُبِ اللَّهَ، فَأَنْزَلَ اللَّهُ (قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ) (الاخلاص: 1) إِلَى آخِرِهَا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دیہاتی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا' عرض کی: اللہ عزوجل کا نسب بیان کریں! تو اللہ عزوجل نے یہ سورت اُتاری: ''قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ الٰی آخرہٖ''۔

2038- الحديث في المقصد العلي برقم: 736 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 251 وقال: رواه أبو يعلى والطبراني في الأوسط وفيه خالد بن اسماعيل المخزومي وهو متروك .

2039- الحديث في المقصد العلي رقم الحديث: 1972 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 237 وقال: رواه أب ويعلى وفيه من لم أعرفهم .

2040- الحديث في المقصد العلي برقم: 1210 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 146 وقال: رواه الطبراني في الأوسط ورواه أبو يعلى . . . وفيه مجالد بن سعيد . قال ابن عدي: له عن الشعبي عن جابر وبقية رجاله رجال الصحيح .

2041 - حَدَّثَنَا خَلَّادُ بْنُ أَسْلَمَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ أَبِي رَوَّادٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَحَبَّ الطَّعَامِ إِلَى اللَّهِ مَا كَثُرَتْ عَلَيْهِ الْأَيْدِي

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل کو سب سے زیادہ پسندیدہ کھانا وہ ہے جس میں زیادہ لوگ شریک ہوں۔

2042 - حَدَّثَنَا أَبُو الْحَارِثِ سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُجَالِدٍ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: ثِيَابُنَا فِي الْجَنَّةِ نَنْسِجُهَا بِأَيْدِينَا؟ فَضَحِكَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ: لِمَ تَضْحَكُونَ مِنْ جَافٍ يَسْأَلُ عَالِمًا؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَدَقْتَ يَا أَعْرَابِيُّ، وَلَكِنَّهَا ثَمَرَاتٌ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دیہاتی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا اور عرض کی: جو جنت میں ہم لباس پہنیں گے اس کو ہم اپنے ہاتھوں سے بُنیں گے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب اس کی بات سن کر ہنس پڑے دیہاتی نے کہا: تم کیوں ہنستے ہو! جاہل ہو کر عالم سے سوال کر رہا ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے دیہاتی! تُو نے سچ کہا! لیکن وہ پھل (بدلہ نیکیوں کا) ہوں گے۔

2043 - حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَبِي طَالِبٍ هَلْ تَنْفَعُهُ نُبُوَّتُكَ؟ قَالَ: نَعَمْ،

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا: کیا ابوطالب کے لیے آپ کی نبوت فائدہ دے گی؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! میری وجہ سے ان کو جہنم کی نچلی سطح سے نکال کر اوپر لایا گیا ہے

2041- الحديث في المقصد العلي برقم: 1502 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 21 وقال: رواه أبو يعلى والطبراني في الأوسط وعبد المجيد بن أبي راود وهو ثقة وفيه ضعف .

2042- الحديث في المقصد العلي برقم: 1944 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 415 وقال: رواه أبو يعلى والبزار والطبراني في الصغير والأوسط واسناد أبي يعلى والطبراني رجاله رجال الصحيح غير مجالد بن سعيد وقد وثق . وأورده ابن حجر في المطالب العالية برقم: 4682 .

2043- الحديث في المقصد العلي برقم: 1459 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 416 وقال: رواه أبو يعلى وفيه مجالد بن سعيد وهذا مما مدح من حديث مجالد' وبقية رجاله رجال الصحيح . وأورده ابن حجر في المطالب العالية جلد 4 صفحه 95 .

أَخْرَجْتُهُ مِنْ غَمْرَةِ جَهَنَّمَ إِلَى ضَحْضَاحٍ مِنْهَا . وَسُئِلَ عَنْ خَدِيجَةَ لِأَنَّهَا مَاتَتْ قَبْلَ الْفَرَائِضِ وَأَحْكَامِ الْقُرْآنِ، فَقَالَ: أَبْصَرْتُهَا عَلَى نَهْرٍ مِنْ أَنْهَارِ الْجَنَّةِ فِي بَيْتٍ مِنْ قَصَبٍ لَا صَخَبَ فِيهِ وَلَا نَصَبَ ، وَسُئِلَ عَنْ وَرَقَةَ بْنِ نَوْفَلٍ، قَالَ: أَبْصَرْتُهُ فِي بُطْنَانِ الْجَنَّةِ عَلَيْهِ سُنْدُسٌ ، وَسُئِلَ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ، فَقَالَ: يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أُمَّةً وَحْدَهُ بَيْنِي وَبَيْنَ عِيسَى عَلَيْهِمَا السَّلَامُ

حضرت خدیجہ کے متعلق پوچھا گیا کیونکہ آپ کا وصال مبارک فرائض اور قرآن کے احکام نازل ہونے سے پہلے ہوگیا تھا۔ آپ نے فرمایا: میں نے ان کا گھر دیکھا ہے جو جنت کی نہروں میں سے ایک نہر پر ہے جس میں تھکاوٹ اور شور نہیں ہے۔ حضرت ورقہ بن نوفل کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: میں نے اُن کو جنت میں دیکھا کہ ان پر سندس (ایک قسم کا ریشم) ہے۔ حضرت زید بن عمرو بن نفیل کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: ان کو قیامت کے دن ایک اُمت میں اُٹھایا جائے گا جو میرے اور عیسیٰ علیہ السلام کے درمیان ہے۔

2044 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى بْنِ مَاسَرْجِسَ مَوْلَى ابْنِ الْمُبَارَكِ، أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الظُّهْرَ إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ظہر پڑھتے تھے جب سورج ڈھل جاتا تھا۔

2045 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ أَقْبَلَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَذَا خَالِي

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھے اچانک حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ آئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ میرے خالو ہیں۔

2046 - حَدَّثَنَا خَلَّادُ بْنُ أَسْلَمَ، أَخْبَرَنَا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ

2044- الحديث سبق برقم: **2025** فراجعه .

2045- أخرجه الترمذي رقم الحديث: **3752** قال: حدثنا أبو كريب، وأبو سعيد الأشج، قالا: حدثنا أبو أسامة، عن مجالد، عن عامر الشعبي، فذكره .

2046- أخرجه البخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: **735** قال: حدثنا محمد بن يوسف، قال: حدثنا النضر، قال:

النَّضْرُ، أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَوَّامِ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ رَبِيعٍ الْبَاهِلِيُّ، وَكَانَ مَنْزِلُهُ فِي دَارِ زِيَادٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا الزُّبَيْرِ وَاسْمُهُ مُحَمَّدٌ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَسِيرَةٍ فَأَتَى عَلَى قَبْرَيْنِ يُعَذَّبُ صَاحِبَاهُمَا فَقَالَ: أَمَا إِنَّهُمَا لَا يُعَذَّبَانِ فِي كَبِيرٍ، أَمَّا أَحَدُهُمَا فَكَانَ يَغْتَابُ النَّاسَ، وَأَمَّا الْآخَرُ فَكَانَ لَا يَتَأَذَّى مِنْ بَوْلِهِ فَدَعَا بِجَرِيدَةٍ رَطْبَةٍ أَوْ جَرِيدَتَيْنِ فَكَسَرَهُمَا، ثُمَّ أَمَرَ بِكُلِّ كِسْرَةٍ فَغُرِسَتْ عَلَى قَبْرٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمَا إِنَّهُ سَيُهَوَّنُ مِنْ عَذَابِهِمَا مَا كَانَتَا رَطْبَتَيْنِ - أَوْ مَا لَمْ تَيْبَسَا-

فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھے آپ دو قبروں کے پاس سے گزرے' ان دونوں قبر والوں کو عذاب ہو رہا تھا' آپ نے فرمایا: ان دونوں کو عذاب کسی کبیرہ گناہ کی وجہ سے نہیں ہو رہا ہے' ان میں سے ایک لوگوں کی غیبت کرتا تھا اور دوسرا پیشاب کے چھینٹوں سے پرہیز نہیں کرتا تھا' آپ نے ایک یا دو سبز ٹہنیاں منگوائیں اور دونوں کے دو ٹکڑے کیے' پھر حکم دیا کہ ہر شخص کی قبر پر گاڑ دیا جائے۔ اس کے بعد حضور ﷺ نے فرمایا: جب تک یہ دونوں ٹہنیاں سبز رہیں گی یا دونوں خشک نہیں ہوں گی' ان پر عذاب کی تخفیف ہوتی رہے گی۔

2047 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عُبَيْدَةَ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ عَطَاءٍ الْكَيْخَارَانِيِّ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: بَيْنَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتٍ فِي نَفَرٍ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ فِيهِمْ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ وَعَلِيٌّ وَطَلْحَةُ وَالزُّبَيْرُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ وَسَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِيَنْهَضْ كُلُّ رَجُلٍ إِلَى كُفْئِهِ، وَنَهَضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى عُثْمَانَ فَاعْتَنَقَهُ، قَالَ:

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ مہاجرین کے ایک گروہ میں ایک گھر میں تھے' ان میں حضرت ابوبکر' عمر' علی' طلحہ' زبیر' عبدالرحمن بن عوف' سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہم بھی تھے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر آدمی اپنے ہمسر کے ساتھ کھڑا ہو۔ حضور ﷺ' حضرت عثمان کے ساتھ کھڑے ہوئے' آپ سے معانقہ کیا اور فرمایا: تُو دنیا و آخرت میں میرا دوست ہے۔

حدثنا أبو العوام عبد العزيز بن ربيع الباهلي' قال: حدثنا أبو الزبير' فذكره . وأصله في صحيح مسلم جلد 2 صفحه418 في حديث طويل عن جابر من طريق آخر . وليس فيه ذكر سبب العذاب .

2047- الحديث في المقصد العلي برقم: 1307 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد9صفحه87 وقال: رواه أبو يعلى وفيه: طلحة بن زيد وهو ضعيف جدًا . وأورده ابن حجر في المطالب العالية برقم: 3938 .

أَنْتَ وَلِيِّي فِي الدُّنْيَا، وَأَنْتَ وَلِيِّي فِي الْآخِرَةِ

2048 - أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنَّى الْمَوْصِلِيُّ، حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ أَهْلَ الْجَنَّةِ يَأْكُلُونَ فِيهَا وَيَشْرَبُونَ وَلَا يَتْفُلُونَ، وَلَا يَبُولُونَ، وَلَا يَمْتَخِطُونَ، وَلَا يَتَغَوَّطُونَ قَالَ: فَمَا بَالُ الطَّعَامِ؟ قَالَ: جُشَاءٌ وَرَشْحٌ كَرَشْحِ الْمِسْكِ، يُلْهَمُونَ التَّسْبِيحَ وَالتَّحْمِيدَ كَمَا تُلْهَمُونَ النَّفَسَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اہل جنت، جنت میں کھائیں گے اور پئیں گے اور نہ ناک صاف کریں گے نہ بول و براز کریں گے، نہ تھوک پھینکیں گے۔عرض کی گئی: یارسول اللہ! ان کے کھانے کا کیا بنے گا؟ فرمایا: ان کا کھانا ایک ڈکار سے ہضم ہو جائے گا' ان کا پسینہ مشک خوشبو کی طرح ہوگا۔ان سے سبحان اللہ والحمدللہ کی سانس آئے گی جس طرح کے سانس لیتے ہیں۔

2049 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَبْلَ مَوْتِهِ بِثَلَاثٍ: أَلَا لَا يَمُوتَنَّ أَحَدٌ مِنْكُمْ إِلَّا وَهُوَ يُحْسِنُ الظَّنَّ بِاللّٰهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے وصال سے تین دن پہلے فرماتے ہوئے سنا: خبردار! تم میں سے کوئی دنیا سے نہ جائے مگر اس حالت میں کہ وہ اللہ کے متعلق اچھا گمان رکھتا ہو۔

2050 - حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، نَعْمَلُ لِأَمْرٍ قَدْ فُرِغَ مِنْهُ أَوْ لِأَمْرٍ نَأْتَنِفُهُ؟ قَالَ: لِأَمْرٍ قَدْ فُرِغَ مِنْهُ فَقَالَ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكٍ: فَفِيمَ الْعَمَلُ إِذًا؟ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلٌّ مُيَسَّرٌ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم ایسے کام کے متعلق عمل کریں جس کو لکھ کر فراغت ہو چکی ہے' یا ایسے کام کے متعلق جس کی نفی کی گئی ہے؟ حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ نے عرض کی: پھر عمل کرنے کی کیا ضرورت ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر کام والے کے لیے کام آسان کر دیا جائے گا۔

2048- الحديث سبق برقم: 1901 فراجعه .

2049- الحديث سبق برقم: 1902 فراجعه .

2050- أخرجه أحمد جلد3صفحه304 قال: حدثنا هُشَيم' قال: أخبرنا علي بن زيد' عن محمد بن المنكدر' فذكره .

لِعَمَلِهِ

2051 - حَدَّثَنَا الْجَرَّاحُ بْنُ مَخْلَدٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ كَثِيرِ بْنِ دِرْهَمٍ الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ رَبِيعٍ الْبَاهِلِيُّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَأَتَى عَلَى قَبْرَيْنِ يُعَذَّبَانِ، فَقَالَ: " أَمَا إِنَّهُمَا يُعَذَّبَانِ فِي غَيْرِ كَبِيرٍ: الْغِيبَةُ وَالْبَوْلُ " ثُمَّ دَعَا بِجَرِيدَةٍ فَكَسَرَهَا فَوَضَعَ عَلَى كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا قِطْعَةً، وَقَالَ: أَرْجُو أَنْ يُخَفِّفَ عَنْهُمَا مَا لَمْ تَيْبَسَا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں تھے آپ دو قبروں کے پاس سے گزرے ان دونوں قبر والوں کو عذاب ہو رہا تھا' آپ نے فرمایا: ان دونوں کو عذاب کسی کبیرہ گناہ کی وجہ سے نہیں ہو رہا ہے' ان میں سے ایک لوگوں کی غیبت کرتا تھا اور دوسرا پیشاب کی چھینٹوں سے پرہیز نہیں کرتا تھا' آپ نے ایک یا دو سبز ٹہنیاں منگوائیں اور دونوں کے دو ٹکڑے کیے' پھر حکم دیا کہ ہر شخص کو قبر پر گاڑ دیا جائے۔ اس کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تک یہ دونوں ٹہنیاں سبز رہیں گی' ان پر عذاب کی تخفیف ہوتی رہے گی۔

2052 - حَدَّثَنَا الْجَرَّاحُ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْخُرَاسَانِيُّ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحْرِزٍ الْأَزْدِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَأَنْ يَمْتَلِءَ جَوْفُ أَحَدِكُمْ قَيْحًا أَوْ دَمًا، خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَمْتَلِءَ شِعْرًا هُجِيتُ بِهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی اپنے پیٹ کو قے یا خون سے بھرے تو یہ اس سے بہتر ہے کہ وہ اپنے پیٹ کو ایسے اشعار سے بھرے جن میں میری گستاخی کی گئی ہو۔

2053 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

2051- الحديث سبق برقم: 2046 فراجعه .

2052- الحديث في المقصد العلي برقم: 1119 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 120 وقال: رواه أبو يعلى وفيه من لم أعرفهم . وأورده الذهبي في ميزان الاعتدال في ترجمة النضر بن محرز وقال: مجهول . وقال ابن حبان: لا يحتج به .

2053- الحديث سبق برقم: 1771 فراجعه .

حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَبِي طَيْبَةَ فَحَجَمَهُ فَسَأَلَهُ: كَمْ ضَرِيبَتُكَ؟ قَالَ: ثَلَاثَةُ آصُعٍ، فَوَضَعَ عَنْهُ صَاعًا

نے ابوطیبہ کی طرف کسی کو بھیجا' اس نے آپ کو پچھنے لگائے' آپ نے اس سے پوچھا: تمہاری مزدوری کتنی ہے؟ اس نے عرض کی: تین صاع! آپ نے ایک صاع اس سے معاف کروایا۔

2054 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْوَاسِطِيُّ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَيْكُمْ بِالْإِثْمِدِ عِنْدَ النَّوْمِ فَإِنَّهُ يَجْلُو الْبَصَرَ وَيُنْبِتُ الشَّعْرَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم پر سوتے وقت اثمد سرمہ استعمال کرنا لازم ہے کیونکہ اس کے ساتھ بینائی میں اضافہ ہوتا ہے اور یہ بال اُگاتا ہے۔

2055 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الصَّبَّاحِ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ زَكَرِيَّا، عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: السَّلَامُ قَبْلَ الْكَلَامِ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَلَا تَدْعُوا أَحَدًا إِلَى الطَّعَامِ حَتَّى يُسَلِّمَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سلام کلام سے پہلے ہوتا ہے۔ اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم کسی کو کھانے کی دعوت نہ دو یہاں تک کہ سلام کرلو۔

2056 - حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ، حَدَّثَنَا عَلِيٌّ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم

2054- أخرجه عبد بن حميد: **1084** قال: أخبرنا جعفر بن عون . وابن ماجة رقم الحديث: **3496** قال: حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة' قال: حدثنا عبد الرحيم بن سليمان . كلاهما (جعفر' وعبد الرحيم) عن اسماعيل بن مسلم . وأخرجه الترمذي في الشمائل رقم الحديث: **51** قال: حدثنا أحمد بن منيع' قال: حدثنا محمد بن يزيد' عن محمد بن اسحاق . كلاهما (اسماعيل بن مسلم' وابن اسحاق) عن محمد بن المنكدر' فذكره .

2055- أخرجه الترمذي رقم الحديث: **2699** قال: حدثنا الفضل بن الصباح' بغدادي' قال: حدثنا سعيد بن زكريا' عن عنبسة بن عبد الرحمن' عن محمد بن زاذان' عن محمد بن المنكدر' فذكره . قال الترمذي: هذا حديث منكر' لا نعرفه الا من هذا الوجه' وسمعت محمدًا (يعني البخاري) يقول: عنبسة بن عبد الرحمٰن ضعيفٌ في الحديث ذاهبٌ' ومحمد بن زاذان منكر الحديث .

2056- الحديث في المقصد العلي برقم: **951** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**6**صفحه**83** وقال: رواه أبو يعلى وفيه الوازع بن نافع' وهو متروك .

بْنُ ثَابِتٍ الْجَزَرِيُّ، حَدَّثَنَا الْوَازِعُ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ بَدْرٍ إِذْ تَبَسَّمَ فِي صَلَاتِهِ، فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ رَأَيْنَاكَ تَبَسَّمْتَ؟ قَالَ: مَرَّ بِي مِيكَائِيلُ وَعَلَى جَنَاحِهِ أَثَرُ غُبَارٍ وَهُوَ رَاجِعٌ مِنْ طَلَبِ الْقَوْمِ، فَضَحِكَ إِلَيَّ فَتَبَسَّمْتُ إِلَيْهِ

کے ساتھ غزوۂ بدر کے موقع پر نماز پڑھ رہے تھے کہ اچانک آپ ﷺ نے نماز میں تبسم فرمایا' جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم نے آپ کو تبسم کرتے ہوئے دیکھا ہے؟ آپ نے فرمایا: میرے پاس سے حضرت جبریل گزرے اس حال میں کہ آپ کے ایک پَر پر غبار کا اثر تھا' وہ قوم کی تلاش میں لوٹ رہے تھے' وہ میری طرف دیکھ کر مسکرائے تو میں نے بھی اُن کی طرف دیکھ کر تبسم فرمایا۔

2057 - حَدَّثَنَا عَمْرٌو، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ الْكِلَابِيُّ، حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ حَيَّانَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے مارا گیا وہ بھی شہید ہے۔

2058 - حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ يُوسُفَ الَّذِي يُعْرَفُ بِابْنِ الشَّاعِرِ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا يُونُسُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ تھے ہم پیلو چن رہے تھے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: کالی کالی چنو وہ زیادہ میٹھی ہوتی ہیں۔ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ بکریاں چراتے رہے ہیں؟ آپ ﷺ

2057- الحديث في المقصد العلى برقم: **992** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **6** صفحه **244** وقال: رواه أبو يعلى وفيه هارون بن حيان الرقي قيل: كان يضع الحديث . وأورده ابن حجر في المطالب العالية برقم: **1864** .

2058- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **326** قال: حدثنا عثمان بن عمر . والبخاري جلد **4** صفحه **191** قال: حدثنا يحيى بن بُكير' قال: حدثنا الليث . وفي جلد **7** صفحه **105** قال: حدثنا سعيد بن عُفير' قال: حدثنا ابن وَهب . ومسلم جلد **6** صفحه **125** قال: حدثني أبو الطاهر' قال: أخبرنا ابن وهب . والنسائي في الكبرى تحفة الأشراف: **3155** عن هارون بن عبد الله' عن عثمان بن عمر . ثلاثتهم (عثمان بن عمر' والليث' وابن وهب) عن يونس' عن ابن شهاب' عن أبي سلمة ابن عبد الرحمٰن' فذكره .

نَجْتَنِي الْكَبَاثَ فَقَالَ: عَلَيْكُمْ بِالْأَسْوَدِ مِنْهُ فَإِنَّهُ أَطْيَبُهُ فَقُلْنَا: وَكُنْتَ تَرْعَى الْغَنَمَ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَهَلْ مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا وَقَدْ رَعَاهَا؟

نے فرمایا: جی ہاں! کوئی نبی علیہ السلام ایسا نہیں جس نے بکریاں نہ چرائی ہوں۔

2059 - حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مَالِكٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أُرِيتُ أَنِّي أُدْخِلْتُ الْجَنَّةَ، فَإِذَا أَنَا بِالرُّمَيْصَاءِ امْرَأَةِ أَبِي طَلْحَةَ، قَالَ: وَسَمِعْتُ خَشَفًا أَمَامِي فَقُلْتُ: مَنْ هَذَا يَا جِبْرِيلُ؟ قَالَ: هَذَا بِلَالٌ، قَالَ: وَرَأَيْتُ قَصْرًا أَبْيَضَ بِفِنَائِهِ جَارِيَةٌ، فَقُلْتُ: لِمَنْ هَذَا الْقَصْرُ؟ فَقَالَتْ: لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، فَأَرَدْتُ أَنْ أَدْخُلَهُ فَأَنْظُرَ إِلَيْهِ، فَذَكَرْتُ غَيْرَتَكَ يَا عُمَرُ" فَقَالَ عُمَرُ: بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَوْ عَلَيْكَ أَغَارُ؟

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے دکھایا گیا کہ میں جنت میں داخل ہوا ہوں' میں رمیصاء حضرت ابوطلحہ کی بیوی کے گھر تھا' میں نے اپنے آگے پاؤں کی آہٹ سنی اور میں نے ایک محل دیکھا جو بہت زیادہ سفید تھا جس کے صحن میں ایک لونڈی تھی' میں نے کہا: یہ محل کس کا ہے؟ اس نے عرض کی: عمر بن خطاب کا ہے! میں نے داخل ہونے کا ارادہ کیا تاکہ اس کو دیکھوں' پھر مجھے اے عمر! تیری غیرت یاد آئی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں! یارسول اللہ! کیا میں آپ پر غیرت کروں؟

2060 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُخَابَرَةِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دھوکہ کی بیع سے منع فرمایا۔

2061 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے

2059- الحديث سبق برقم: **1970** فراجعه .

2060- الحديث سبق برقم: **2026,1840,1828,1800** فراجعه .

2061- أخرجه أحمد جلد**3**صفحه**369** قال: حدثنا محمد بن جعفر' قال: حدثنا شعبة . وفي جلد **3**صفحه**390** قال: حدثنا أسود بن عامر' قال: حدثنا اسرائيل . وابن ماجة رقم الحديث: **454** قال: حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة' قال: حدثنا أبو الأحوص . ثلاثتهم (شعبة' واسرائيل' وأبو الأحوص) عن أبي اسحاق' عن سعيد بن أبي كَرِبٍ' فذكره . أخرجه أحمد جلد **3**صفحه**393** قال: حدثنا حسين' قال: حدثنا يزيد بن عطاء' عن أبي اسحاق' عن سعيد بن أبي كَرِبٍ' وعبد الله بن مرثد' فذكراه . في رواية أحمد جلد **3**صفحه**369** عن سعيد بن أبي كرب أو

الْأَحْوَصِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي كَرِبٍ، عَنْ جَابِرٍ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: وَيْلٌ لِلْعَرَاقِيبِ مِنَ النَّارِ

حضور ﷺ سے سنا کہ اُن ایڑیوں کے لیے جو (وضو میں) خشک رہ جاتی ہیں جہنم سے ہلاکت ہے۔

2062 - حَدَّثَنَا قَاسِمُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، عَنْ أَبِي الْعَوَّامِ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِقَبْرَيْنِ، فَقَالَ: إِنَّهُمَا لَيُعَذَّبَانِ وَمَا يُعَذَّبَانِ فِي كَبِيرٍ أَمَّا أَحَدُهُمَا فَإِنَّهُ كَانَ لَا يَتَأَذَّى مِنْ بَوْلِهِ، وَأَمَّا الْآخَرُ فَإِنَّهُ كَانَ يَغْتَابُ النَّاسَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ دو قبروں کے پاس سے گزرے آپ نے فرمایا: ان دونوں کو عذاب دیا جا رہا ہے اور یہ عذاب کسی کبیرہ گناہ کی وجہ سے نہیں ہو رہا ہے' بہرحال ان دونوں میں سے ایک پیشاب کے چھینٹوں سے نہیں بچتا تھا اور جہاں تک تعلق ہے دوسرے کا تو وہ لوگوں کی غیبت کرتا تھا۔

2063 - حَدَّثَنَا قَاسِمُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ بُرَيْدٍ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِي مِعًى وَاحِدٍ، وَالْكَافِرُ يَأْكُلُ فِي

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مؤمن ایک آنت سے کھاتا ہے اور کافر سات سو آنتوں میں کھاتا ہے۔

شعيب بن أبى كرب . وأخرجه ابن ماجة رقم الحديث: 454 من طريق أبى الأحوص بهذا السند . وكذلك أخرجه الطيالسى جلد1صفحه53 .

2062- الحديث سبق برقم: 2051,2046 فراجعه .

2063- أخرجه أحمد جلد 3صفحه333 قال: حدثنا روح . والدارمى رقم الحديث: 2046 قال: أخبرنا أبو عاصم . كلاهما (روح' وأبو عاصم) عن ابن جريج . وأخرجه أحمد جلد 3صفحه357 قال: حدثنا محمد بن حميد أبو سفيان (يعنى المعمرى) (ح) و(حدثنا) أبو أحمد . وفى جلد 3صفحه392 قال: حدثنا عبد الرزاق . ومسلم جلد6صفحه133 قال: حدثنى محمد بن المثنیٰ' قال: حدثنا عبد الرحمٰن (ح) وحدثنا ابن نُمير' قال: حدثنا أبى (عبد الله بن نمير) . خمستهم (المعمرى' وأبو أحمد' وعبد الرزاق' وعبد الرحمٰن' وعبد الله ابن نمير) عن سفيان . وأخرجه أحمد جلد3صفحه346 قال: حدثنا موسیٰ' قال: حدثنا ابن لهيعة . ثلاثتهم (ابن جريج' وسفيان' وابن لهيعة) عن أبى الزبير' فذكره . رواية عبد الرحمٰن بن مهدى' عن سفيان' عن أبى الزبير' عن جابر' وابن عمر .

سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ

2064 - حَدَّثَنَا قَاسِمٌ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنْ أَبِي الْوَدَّاكِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ، حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

2065 - حَدَّثَنَا قَاسِمٌ، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

2066 - حَدَّثَنَا قَاسِمُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ، حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

2067 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الضَّحَّاكِ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، حَدَّثَنَا مَطَرٌ، عَنْ طَلْحَةَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ ادَّعَى لِغَيْرِ أَبِيهِ، أَوِ انْتَمَى إِلَى غَيْرِ مَوَالِيهِ رَغْبَةً عَنْهُمْ، فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ، وَمَنْ سَبَّ وَالِدَيْهِ أَوْ وَالِدَهُ فَكَذَلِكَ، وَمَنْ أَهَلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ فَكَذَلِكَ، وَمَنِ اسْتَحَلَّ شَيْئًا مِنْ حُدُودِ مَكَّةَ فَكَذَلِكَ، وَمَنْ قَالَ عَلَيَّ مَا لَمْ أَقُلْ فَكَذَلِكَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اپنا نسب بدلا یا غلام نے اپنا آقا بدلا' ان سے بے رغبتی کے لیے ان پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو۔ جس نے اپنے والدین کو یا اپنی والدہ کو گالی دی اس پر بھی اللہ کی لعنت ہو۔ جس نے ذبح کے وقت اللہ کے علاوہ کسی اور کا نام لیا اس پر بھی اللہ کی لعنت ہو۔ جس نے مکہ شریف کی حدود میں سے کسی چیز کو حلال سمجھا اس پر اللہ کی لعنت ہو۔ اور فرمایا: جس نے وہ حدیث بیان کی جو میں نے نہیں فرمائی اس پر بھی اللہ کی لعنت ہو۔

2068 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ حُمَيْدٍ، حَدَّثَنَا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

2064- الحديث سبق برقم: **2064** فراجعه .

2065- الحديث سبق برقم: **2064,2063** فراجعه وهذا الحديث ساقط بالكامل من (الفاتح) .

2066- الحديث سبق برقم: **2065,2064,2063** فراجعه .

2067- الحديث في المقصد العلي برقم: **1004** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **8** صفحه **149** وقال: رواه أبو يعلى وفيه عمران القطان وثقه ابن حبان وضعفه غيره .

يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عِيسَى بْنِ جَارِيَةَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: " أَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِ كِلَابِ الْمَدِينَةِ، فَجَاءَهُ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَنَا مَكْفُوفُ الْبَصَرِ وَمَنْزِلِي شَاسِعٌ وَلِي كَلْبٌ، فَرَخَّصَ لَهُ أَيَّامًا، ثُمَّ أَمَرَ بِقَتْلِ كَلْبِهِ، فَقُتِلَ"

حضور ﷺ نے حکم دیا کہ مدینہ کے کتوں کو مار دیا جائے۔ حضرت ابن مکتوم تشریف لائے اور عرض کی: یا رسول اللہ! میرا گھر دور ہے اور میرے پاس کتا ہے۔ آپ ﷺ نے کچھ دن رخصت دی (انہیں کتا رکھنے کی) پھر آپ ﷺ نے حکم دیا اس کو مارنے کا۔

2069 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ حُمَيْدٍ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ، عَنْ عِيسَى بْنِ جَارِيَةَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: جَاءَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي مَكْفُوفُ الْبَصَرِ وَمَنْزِلِي شَاسِعٌ، وَأَنَا أَسْمَعُ الْأَذَانَ، قَالَ: فَإِنْ سَمِعْتَ الْأَذَانَ فَأَجِبْ، وَلَوْ حَبْوًا وَلَوْ زَحْفًا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن اُم مکتوم تشریف لائے اور حضور ﷺ کی بارگاہ میں عرض کی: یا رسول اللہ! میں نابینا آدمی ہوں میرا گھر دور ہے۔ انہوں نے نماز کے متعلق سوال کیا کہ انہیں رخصت دی جائے کہ اپنے گھر میں نماز پڑھنے کی آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تُو اذان سنتا ہے؟ عرض کی: جی ہاں! آپ ﷺ نے فرمایا: تُو اگر اذان سنتا ہے تو مسجد میں آ اگرچہ گھٹنے ٹیک کر اگرچہ پیٹ کے بل آنا ہی کیوں نہ ہو۔

2070 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ حُمَيْدٍ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ، عَنْ عِيسَى بْنِ جَارِيَةَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كَانَ رَجُلٌ يَحْمِلُ الْخَمْرَ مِنْ خَيْبَرٍ إِلَى الْمَدِينَةِ فَيَبِيعُهَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ، فَحَمَلَ مِنْهَا بِمَالٍ، فَقَدِمَ بِهِ الْمَدِينَةَ، فَلَقِيَهُ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَقَالَ: يَا فُلَانُ إِنَّ الْخَمْرَ قَدْ حُرِّمَتْ فَوَضَعَهَا حَيْثُ انْتَهَى عَلَى تَلٍّ وَسَجَّى عَلَيْهِ بِأَكْسِيَةٍ، ثُمَّ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی شراب اٹھا کر خیبر سے مدینہ آتا تھا اس کو مسلمانوں میں فروخت کرتا تھا۔ اس نے شراب خریدی مال کے ساتھ اس کو لے کر مدینہ آ رہا تھا کہ مسلمانوں میں سے ایک آدمی اس کو ملا۔ اس نے کہا: اے فلاں! بے شک شراب حرام کر دی گئی ہے۔ پس اس نے اس جگہ رکھ دی جہاں پہنچا تھا ٹیلے پر اور اس کو ڈھک دیا موٹے کپڑوں کے ساتھ پھر

2069- الحديث سبق برقم: 1880,1798 فراجعه .

2070- الحديث سبق برقم: 1879 فراجعه .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ بَلَغَنِي أَنَّ الْخَمْرَ قَدْ حُرِّمَتْ؟ قَالَ: أَجَلْ قَالَ: إِنِّي أَرُدُّهَا عَلَى مَنِ ابْتَعْتُهَا مِنْهُ؟ قَالَ: لَا يَصْلُحُ رَدُّهَا قَالَ: لِيَ أَنْ أَهْدِيَهَا؟... وَذَكَرَ الْحَدِيثَ

حضور ﷺ کے پاس آیا۔ عرض کی: یا رسول اللہ! مجھے خبر پہنچی ہے کہ شراب حرام کر دی گئی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! اس نے عرض کی: میں اس کو واپس کر دوں جس سے خریدی ہے؟ آپ ﷺ نے اس کو لوٹانا بہتر نہیں اس نے عرض کی: کیا میں ہدیہ کر دوں اس کے لیے جس کے لیے کفایت کرتی ہو؟ پھر باقی حدیث ذکر کی۔

2071 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ عُتْبَةَ بْنِ أَبِي حَكِيمٍ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ حَرْمَلَةَ، عَنْ أَبِي الْمُصَبِّحِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اغْبَرَّتْ قَدَمَا عَبْدٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ فَهُمَا حَرَامٌ عَنِ النَّارِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس بندے نے اپنے دونوں پاؤں اللہ کی راہ میں غبار آلود کیے دن کی کسی بھی گھڑی میں ان دونوں پاؤں پر جہنم کی آگ حرام ہوگئی۔

2072 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ عِيَاضٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس ایک آدمی آیا عرض کی: یا رسول اللہ! میری ایک لونڈی ہے میں اس سے عزل کرتا ہوں۔ آپ ﷺ نے

2071- الحديث في المقصد العلي برقم: 905 من هذا الطريق ومن طريق آخر برقم: 904,903 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد5صفحه285 وقال: رواه الطبراني من طريقين وأبو يعلى الا أنه قال في أحد الطريقين ساعة من نهار ورجال أحمد في أحد الطريقين رجال الصحيح خلا أبي المصبح وهو ثقة . وأخرجه أحمد جلد3صفحه367 من طريق حسن بن الربيع عن عبد اللّٰه بن المبارك . وأخرجه ابن حبان في صحيحه: 1588 من طريق حبان عن عبد اللّٰه بن المبارك بهذا السند .

2072- أخرجه الحميدي: 1258 قال: حدثنا سفيان . ومسلم جلد4صفحه169 قال: حدثنا سعيد بن عمرو الأشعثي قال: حدثنا سفيان بن عيينة . (ح) وحدثنا حجاج بن الشاعر قال: حدثنا أبو أحمد الزبيري . والنسائي في الكبرى تحفة الأشراف: 2396 عن قتيبة عن سفيان . كلاهما (سفيان وأبو أحمد الزبيري) قالا: حدثنا سعيد بن حسان قاص أهل مكة عن عروة بن عياض فذكره . وقد سبق من طريق آخر برقم: 1905 .

وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ: اِنَّ عِنْدِى أَمَةً، وَاِنِّى أَعْزِلُ عَنْهَا، فَقَالَ: أَمَا اِنَّ ذَلِكَ لَيْسَ يَمْنَعُ أَمْرًا أَرَادَهُ اللّٰهُ فَلَمْ يَلْبَثْ أَنْ جَاءَ فَقَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّهَا قَدْ حَمَلَتْ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَا عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُولُهُ

فرمایا: جس کے آنے کا اللہ نے لکھ دیا ہے اس کو کوئی روک نہیں سکتا۔ کچھ دن بعد وہ آدمی آیا' اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! وہ لونڈی حاملہ ہوگئی ہے' حضور ﷺ نے فرمایا: میں اللہ کا بندہ اور اس کا رسول ہوں۔

2073 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ حِسَابٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ نُبَيْحٍ الْعَنَزِيِّ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ امْرَأَةً، قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلِّ عَلَيَّ وَعَلَى زَوْجِي، فَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكِ وَعَلَى زَوْجِكِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک عورت نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرے لیے اور میرے شوہر کے لیے دعا کریں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تیرے اور تیرے شوہر پر اپنی رحمت بھیجے۔

2074 - حَدَّثَنَا حَفْصٌ الْحُلْوَانِيُّ، حَدَّثَنَا بُهْلُولُ بْنُ مُوَرِّقٍ الشَّامِيُّ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ أَخِيهِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " لَا تَزَالُ أُمَّتِي ظَاهِرِينَ عَلَى الْحَقِّ حَتَّى يَنْزِلَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ فَيَقُولُ إِمَامُهُمْ: تَقَدَّمْ، فَيَقُولُ: أَنْتُمْ أَحَقُّ بَعْضُكُمْ أُمَرَاءُ بَعْضٍ . أَمْرٌ أَكْرَمَ اللّٰهُ بِهِ هَذِهِ الْأُمَّةَ"

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری امت کا ایک گروہ ہمیشہ حق پر رہے گا یہاں تک کہ عیسیٰ بن مریم علیہ السلام آجائیں گے' ان کا امام ان کو کہے گا: آگے بڑھیے! وہ فرمائیں گے: آپ زیادہ حق دار ہیں' تم میں سے بعض' بعض کے امیر ہیں' یہ ایک ایسا امر ہے جس کے ساتھ اللہ نے اس اُمت کو اعزاز بخشا ہے۔

2075 - حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي سَمِينَةَ، حَدَّثَنَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے باپ نے

2073- أخرجه أحمد جلد3صفحه398 . وأبو داؤد رقم الحديث: 1533 . والدارمي جلد1صفحه19 (المقدمة) . والبيهقي في الكبرى جلد 2صفحه153 من طرق عن أبي عوانة بهذا السند . وأخرجه أحمد جلد3صفحه303 من طريق وكيع' عن سفيان' عن الأسود بهذا السند .

2074- الحديث في المقصد العلي برقم: 1818' وفيه لا تزال طائفة من أمتي ظاهرين...... . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد7صفحه288 وقال: رواه أبو يعلى وفيه موسى بن عبيدة وهو متروك .

2075- الحديث في المقصد العلي برقم: 1466 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 9صفحه317 وقال: رواه البزار' ورجاله ثقات .

اِبْـرَاهِيمُ بْنُ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ، قَالَ: قَالَ أَبِي، عَنْ عَـمْـرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: أَمَرَ أَبِـي بِـخَـزِيرَةٍ فَصُنِعَتْ، ثُمَّ أَمَرَنِي فَأَتَيْتُ بِهَا النَّبِيَّ صَـلَّـى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فَأَتَيْتُهُ وَهُوَ فِي مَنْزِلِهِ قَالَ: فَقَالَ لِي: مَاذَا مَعَكَ يَا جَابِرُ، أَلَحْمٌ ذِي؟ قَالَ: قُلْتُ: لَا، قَالَ: فَأَتَيْتُ أَبِي، فَقَالَ لِي: هَلْ رَأَيْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قُلْتُ: نَعَمْ، قَالَ: فَهَلَّا سَمِعْتَهُ يَقُولُ شَيْئًا: قَالَ: قُلْتُ: نَعَمْ، قَالَ لِـي: مَـاذَا مَـعَكَ يَـا جَـابِـرُ، أَلَـحْمٌ ذِي؟ قَالَ: لَعَلَّ رَسُـولَ الـلّٰـهِ صَـلَّـى الـلّٰـهُ عَلَيْـهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَكُونَ اشْتَهَـى، فَأَمَرَ بِشَاةٍ لَنَا دَاجِنٍ فَذُبِحَتْ، ثُمَّ أَمَرَ بِهَا فَشُوِيَتْ، ثُمَّ أَمَرَنِي فَأَتَيْتُ بِهَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَـلَّـمَ فَقَالَ لِي: مَاذَا مَعَكَ يَا جَابِرُ؟ " فَأَخْبَرْتُهُ، فَـقَالَ: جَزَى اللّٰهُ الْأَنْصَارَ عَنَّا خَيْرًا، وَلَا سِيَّمَا عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَرَامٍ، وَسَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ

مجھے آٹے اور چربی کا سوپ بنانے کا حکم دیا وہ بنایا گیا تو پھر حکم دیا کہ میں حضور ﷺ کے پاس لے آؤں، میں آپ ﷺ کے پاس آیا آپ ﷺ اپنے گھر میں تھے۔ مجھے آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے ساتھ کیا ہے؟ اے جابر! کیا گوشت ہے؟ میں نے عرض کی: نہیں! میں اپنے باپ کے پاس آیا' میرے باپ نے کہا: کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! انہوں نے کہا: آپ ﷺ سے آپ نے کچھ سنا ہے جو کسی چیز کے متعلق آپ ﷺ نے فرمایا ہو؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! آپ ﷺ نے مجھے فرمایا: اے جابر! تیرے ساتھ کیا ہے کیا گوشت ہے؟ میرے باپ نے کہا ہوسکتا ہے کہ حضور ﷺ کا گوشت کھانے کو جی چاہتا ہو؟ انہوں نے بکری ذبح کرنے کا حکم دیا۔ پس بکری ذبح کی گئی۔ پھر حکم دیا اس کو بھوننے کا۔ پھر مجھے حکم دیا (حضور ﷺ کے پاس جانے کا) میں حضور ﷺ کے پاس آیا' مجھے حضور ﷺ نے فرمایا: اے جابر! تیرے پاس کیا ہے؟ میں نے بتایا: گوشت ہے۔ آپ ﷺ نے دعا دی: اللہ انصار کو ہماری طرف سے جزائے خیر دے۔ خصوصاً عبداللہ بن عمرو بن حرام اور سعد بن عبادہ کو۔

2076 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الدَّوْرَقِيُّ، حَدَّثَنَا اِبْـرَاهِيمُ بْنُ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ، قَالَ: قَالَ أَبِي: عَنْ عَـمْـرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: أَمَرَ أَبِـي بِـحَـرِيرَةٍ فَصُنِعَتْ، ثُمَّ أَمَرَنِي فَأَتَيْتُ بِهَا النَّبِيَّ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' وہ فرماتے ہیں کہ میرے باپ نے آٹے اور چربی سے سوپ بنانے کا حکم دیا' وہ بنایا گیا' پھر مجھے حکم دیا تو میں اس کو لے کر حضور ﷺ کے پاس آیا' باقی حدیث اوپر

2076- الحديث سبق برقم: 2075 فراجعه .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرَ نَحْوَهُ

والی ذکر کی۔

2077 - حَدَّثَنَا هَارُونُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، يُبَلِّغُ بِهِ قَالَ: أَفْضَلُ الْجِهَادِ مَنْ عُقِرَ جَوَادُهُ، وَأُهْرِيقَ دَمُهُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھ تک یہ خبر پہنچی کہ یہ افضل جہاد ہے جس نے اپنے گھوڑے کی کونچیں کاٹ دی ہوں اور اس کا خون بہا دیا گیا ہو۔

2078 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْكِنْدِيُّ، حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: نَدَبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ النَّاسَ، مَنْ يَأْتِيهِ بِخَبَرِ بَنِي قُرَيْظَةَ، فَانْتَدَبَ الزُّبَيْرُ. ثُمَّ نَدَبَهُمْ فَانْتَدَبَ الزُّبَيْرُ، ثَلَاثًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ حَوَارِيًّا وَحَوَارِيَّ الزُّبَيْرُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام کو خندق کے دن فرمایا' صحابہ کرام کو دشمن کی خبر لینے کے لیے ابھارا۔ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے اپنے آپ کو پیش کیا۔ پھر آپ نے لوگوں کو ابھارا پھر حضرت زبیر نے اپنے آپ کو پیش کیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر نبی کا خاص دوست ہوتا ہے میرا خاص دوست زبیر ہے۔

2079 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ الصَّوَّافُ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، قَالَ: حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ام سائب یا ام مسیّب کے پاس آئے وہ کانپ رہی تھیں' آپ نے فرمایا: اے ام سائب! کیا ہوا ہے؟ آپ نے عرض کی: بخار ہے' اللہ اس میں برکت نہ

2077- الحديث في المقصد العلي برقم: **911** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **5** صفحه **290** وقال: رواه أبو يعلى والطبراني في الأوسط وله في المعجم الصغير عن جابر: قيل: يا رسول الله: أى الاسلام أفضل؟...... ورجال أبي يعلى والصغير رجال الصحيح' رواه أحمد بنحوه .

2078- الحديث سبق برقم: **2018** فراجعه .

2079- أخرجه البخارى في الأدب المفرد رقم الحديث: **516** قال: حدثنا أحمد بن أيوب' قال: حدثنا شبابة' قال: حدثني المغيرة بن مسلم . ومسلم جلد **8** صفحه **16** قال: حدثني عبيد الله بن عمر القواريري' قال: حدثنا يزيد بن زُرَيع' قال: حدثنا الحجاج الصواف . والنسائي في عمل اليوم والليلة رقم الحديث: **1063** قال: أخبرنا ابراهيم بن يعقوب' قال: حدثنا ابن أبي مريم' عن نافع بن يزيد' قال: حدثني خالد بن يزيد . ثلاثتهم (المغيرة' والصواف' وخالد) عن أبي الزبير' فذكره . في رواية النسائي قال: دخل النبي صلى الله عليه وسلم على بعض أهله وهو وجع وبه الحمى...... نحوه .

دَخَلَ عَلَى أُمِّ السَّائِبِ أَوْ أُمِّ الْمُسَيَّبِ وَهِيَ تُزَفْزِفُ، فَقَالَ: مَالَكِ يَا أُمَّ السَّائِبِ، أَوْ يَا أُمَّ الْمُسَيَّبِ تُزَفْزِفِينَ؟ قَالَتِ: الْحُمَّى لَا بَارَكَ اللّٰهُ فِيهَا، فَقَالَ: لَا تَسُبِّي الْحُمَّى فَإِنَّهَا تُذْهِبُ خَطَايَا ابْنِ آدَمَ كَمَا يُذْهِبُ الْكِيرُ خَبَثَ الْحَدِيدِ

دے۔ آپ نے فرمایا: بخار کو گالی نہ دے بے شک بخار ابن آدم کے گناہ اسی طرح ختم کر دیتا ہے جس طرح لوہار کی بھٹی لوہے سے میل کچیل نکال دیتی ہے۔

2080 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: بَيْنَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ جَاءَهُ رَجُلٌ بِمِثْلِ الْبَيْضَةِ مِنْ ذَهَبٍ أَصَابَهَا بِبَعْضِ الْمَغَازِي، قَالَ: فَقَامَ بِهَا عَنْ شِقِّهِ الْأَيْسَرِ فَقَالَ لَهُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ خُذْ هَذِهِ مِنِّي صَدَقَةً، فَوَاللّٰهِ مَا أَصْبَحْتُ أَمْلِكُ مَالًا غَيْرَهَا، فَأَعْرَضَ عَنْهُ، ثُمَّ جَاءَهُ عَنْ شِقِّهِ الْأَيْمَنِ، فَقَالَ لَهُ مِثْلَ ذَلِكَ، فَأَعْرَضَ عَنْهُ، ثُمَّ جَاءَهُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ، فَقَالَ لَهُ مِثْلَ ذَلِكَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَاتِهَا مُغْضَبًا۔ قَالَ: فَلَمَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهَا خَذَفَهُ بِهَا لَوْ أَصَابَهُ أَوْجَعَهُ أَوْ عَقَرَهُ، ثُمَّ قَالَ: يَجِيءُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے پاس تھے اچانک ایک آدمی سونے کا انڈہ لے کر آیا جو اس کو کسی جنگ سے ملا تھا۔ اس کو لے کر آپ ﷺ کے بائیں طرف کھڑا ہو گیا اور عرض کی: یا رسول اللہ! میری طرف سے یہ صدقہ قبول کیجیے۔ اللہ کی قسم! میں اس مال کے علاوہ کسی اور چیز کا مالک نہیں ہوں۔ آپ ﷺ نے اس سے اعراض فرمایا۔ پھر وہ دائیں جانب سے آ گیا۔ پھر اس نے یہی بات کی آپ ﷺ نے اس سے اعراض فرمایا۔ پھر آپ ﷺ کے آگے کی طرف سے آیا۔ اس نے پہلی والی بات کہی۔ حضور ﷺ نے اس کو غصہ کی حالت میں فرمایا۔ جب اس نے آپ ﷺ کو دیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی مال لے کر آتا ہے یا اس جیسا کوئی اور وہ کہتا ہے وہ اس کے علاوہ کا مالک

2080- أخرجه عبد بن حميد: **1120** قال: حدثنا محمد بن الفضل' قال: حدثنا حماد بن زيد . وفي: **1121** قال: حدثنا يعلى بن عبيد . والدارمي رقم الحديث: **1666** قال: أخبرنا يعلى' وأحمد بن خالد . وأبو داؤد رقم الحديث: **1673** قال: حدثنا موسى بن اسماعيل' قال: حدثنا حماد . وفي رقم الحديث: **1674** قال: حدثنا عثمان بن أبي شيبة' قال: حدثنا ابن ادريس . وابن خزيمة رقم الحديث: **2441** قال: حدثنا الدورقي يعقوب بن ابراهيم' قال: حدثنا عبد الله بن ادريس . (ح) وحدثنا محمد بن رافع' قال: حدثنا يزيد (يعني ابن هارون) . خمستهم (حماد' ويعلى' وأحمد بن خالد' وابن ادريس' ويزيد) عن محمد بن اسحاق' عن عاصم بن عمر بن قتادة' عن محمد بن لبيد' فذكره .

أَحَدُكُمْ بِمَالِهِ- أَوْ كَمَا قَالَ- لَا يَمْلِكُ غَيْرَهُ يَتَصَدَّقُ بِهِ، ثُمَّ يَقْعُدُ بَعْدَ ذٰلِكَ يَتَكَفَّفُ النَّاسَ؟ إِنَّمَا الصَّدَقَةُ عَنْ ظَهْرِ غِنًى، خُذْ عَنَّا مَالَكَ لَا حَاجَةَ لَنَا بِهِ

نہیں ہے وہ صدقہ بھی کرتا ہے پھر اس کے بعد بیٹھ جائے گا اور لوگوں سے مانگتا پھرے گا۔ صدقہ مال دار پر ہے اپنا مال ہم سے لے ہمیں اس کی کوئی ضرورت نہیں۔

2081 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى الْهَرَوِيُّ، حَدَّثَنَا الْمُعَافَى، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ مَعْرُوفٍ يَصْنَعُهُ أَحَدُكُمْ إِلَى غَنِيٍّ أَوْ فَقِيرٍ فَهُوَ صَدَقَةٌ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر وہ نیکی جو تم کسی مال دار یا غریب سے کرتے ہو وہ قیامت کے دن اس کے لیے صدقہ ہوگی۔

2082 - حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الْمَوَالِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا الِاسْتِخَارَةَ كَمَا يُعَلِّمُنَا . . وَذَكَرَ الْحَدِيثَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو استخارہ سکھاتے تھے جس طرح کہ نماز۔ پھر باقی حدیث ذکر کی۔

2083 - حَدَّثَنَا أَبُو إِبْرَاهِيمَ التَّرْجُمَانِيُّ، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ عُمَرَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ بَقَرَةً، انْقَلَبَتْ عَلَى خَمْرٍ فَشَرِبَتْ، فَخَافُوا عَلَيْهَا، فَأَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک گائے شراب پر ٹوٹ پڑی' اس نے اس سے پیا' اس پر خوف ہوا' سو وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں اس کے متعلق پوچھنے کے لیے آئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کھاؤ! اس کا گوشت کھانے

2081- الحديث في المقصد العلي برقم: 1057 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 136 وعزاه لأبي يعلى . وفي اسناد المؤلف: ابراهيم بن يزيد الخوزي: متروك الحديث . وأخرجه أبو حنيفة في مسنده رقم الحديث: 197 من طريق عطاء بهذا السند . وقد سبق باسناد آخر برقم: 2036 فراجعه .

2082- الحديث سبق برقم: 2036 وراجع أيضًا الحديث السابق برقم: 2081 .

2083- الحديث في المقصد العلي برقم: 1513 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 50 وقال: رواه أبو يعلى من رواية بقية عن عمر . وبقية مدلس' وعمر ان كان ابن ابراهيم بن خثعم فهو ضعيف وان كان مولى غفرة فهو ضعيف وقد وثق .

فَقَالَ: كُلُوا وَلَا بَأْسَ بِأَكْلِهَا

میں کوئی حرج نہیں۔

2084 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ، عَنْ شَرِيكٍ، عَنِ ابْنِ عَقِيلٍ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَرَادَ أَنْ يَصُومَ فَلْيَتَسَحَّرْ وَلَوْ بِشَيْءٍ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو روزہ رکھنے کا ارادہ کرے وہ سحری کر لے اگرچہ تھوڑی چیز ہی کیوں نہ ہو۔

2085 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا الْفُرَاتُ بْنُ أَبِي الْفُرَاتِ الْقُرَشِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ عَطَاءَ بْنَ أَبِي رَبَاحٍ، يُحَدِّثُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنِمْتُ ثُمَّ اسْتَيْقَظْتُ، ثُمَّ نِمْتُ ثُمَّ اسْتَيْقَظْتُ، فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَقَالَ: الصَّلَاةَ الصَّلَاةَ. قَالَ: فَخَرَجَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَأْسُهُ يَقْطُرُ، فَصَلَّى بِنَا، ثُمَّ قَالَ: لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَأَحْبَبْتُ أَنْ يُصَلُّوا هَذِهِ الصَّلَاةَ هَذِهِ السَّاعَةَ قَالَ الْفُرَاتُ: أَظُنُّهَا الْعِشَاءَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے، میں سو گیا تھا پھر میں جاگا پھر سو گیا پھر اٹھا تو صحابہ کرام میں سے ایک آدمی کھڑا ہوا تھا اس نے اعلان کیا نماز نماز، حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہم میں سے نکلے اس حالت میں کہ آپ کے سر سے پانی کے قطرے گر رہے تھے ہم کو نماز پڑھائی' پھر فرمایا: اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا خوف نہ ہوتا تو میں پسند کرتا یہ نماز پڑھنا اس وقت میں۔ راویٔ حدیث حضرت فرات فرماتے ہیں: میرا خیال یہ ہے کہ اس سے مراد نماز عشاء ہے۔

2086 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَبَلَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ أَيَّامٍ أَفْضَلُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ أَيَّامِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ذی الحجہ کے دس دنوں سے زیادہ افضل دن اللہ کے ہاں کوئی دن نہیں ہیں۔ عرض کی گئی: یا رسول اللہ! ذی الحجہ کے دن افضل ہیں یا راہ خدا میں جہاد کرنا افضل

2084- الحديث سبق برقم: **1926** فراجعه .

2085- الحديث في المقصد العلي برقم: **197** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **312** وقال: رواه أبو يعلى......وفيه الفرات بن أبي الفرات ضعفه ابن معين وابن عدى ووثقه أبو حاتم .

2086- الحديث في المقصد العلي برقم: **591** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **3** صفحه **253** وقال: رواه أبو يعلى وفيه محمد بن مرزوق العقيلي: وثقه ابن معين وابن حبان وفيه بعض كلام وبقية رجاله رجال الصحيح' ورواه البزار .

عَشْرِ ذِي الْحِجَّةِ قَالَ: فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، هِيَ أَفْضَلُ أَمْ عِدَّتُهُنَّ جِهَادًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ؟ فَقَالَ: " هِيَ أَفْضَلُ مِنْ عِدَّتِهِنَّ جِهَادًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ، إِلَّا عَفِيرًا يُعَفِّرُ وَجْهَهُ فِي التُّرَابِ، وَمَا مِنْ يَوْمٍ أَفْضَلُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ يَوْمِ عَرَفَةَ، يَنْزِلُ اللَّهُ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا فَيُبَاهِي بِأَهْلِ الْأَرْضِ أَهْلَ السَّمَاءِ، فَيَقُولُ: انْظُرُوا إِلَى عِبَادِي شُعْثًا غُبْرًا ضَاحِينَ جَاءُوا مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٍ لَمْ يَرَوْا رَحْمَتِي، وَلَمْ يَرَوْا عَذَابِي، فَلَمْ أَرَ يَوْمًا أَكْثَرَ عَتِيقًا مِنَ النَّارِ مِنْ يَوْمِ عَرَفَةَ"

ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: راہ خدا میں جہاد کرنے سے بھی افضل ہے۔ (مگر ایک لحاظ سے جہاد افضل ہوسکتا ہے) وہ اس طرح کہ اپنے چہرے کو مٹی سے غبار آلود کر لے عرفہ کے دن سے افضل اللہ کے ہاں کوئی دن نہیں ہے۔ اس دن اللہ عزوجل کی رحمت آسمان دنیا کی طرف اترتی ہے' اہل آسمان کے سامنے زمین والوں پر فخر کرتا ہے' فرماتا ہے: دیکھو میرے بندوں کی طرف پراگندہ حالت میں آئے ہیں' ہر تنگ گلی سے آئے ہیں' اُنہوں نے میری رحمت نہیں دیکھی اور میرا عذاب نہیں دیکھا' عرفہ کے دن جہنم سے آزاد ہونے والے میں نے کبھی نہیں دیکھے۔

2087 - حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ يُوسُفَ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ صَالِحٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرًا، يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَمَّا كَذَّبَتْنِي قُرَيْشٌ حِينَ أُسْرِيَ بِي إِلَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ، قُمْتُ فِي الْحِجْرِ فَجَلَّى اللَّهُ لِي بَيْتَ الْمَقْدِسِ، وَطَفِقْتُ أُخْبِرُهُمْ عَنْ آيَاتِهِ وَأَنَا أَنْظُرُ إِلَيْهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب قریش نے مجھے جھٹلایا جس رات بیت المقدس کی طرف سیر کروائی گئی' میں ایک پتھر پر کھڑا ہوا' اللہ عزوجل نے بیت المقدس کو میرے سامنے ظاہر کر دیا' سو میں ان کو نشانیاں بتانے لگا، اس حالت میں کہ میں اس کی طرف دیکھ رہا تھا۔

2087- أخرجه أحمد جلد3صفحه377 قال: حدثنا يعقوب' قال: حدثنا أبي' عن صالح . وفي جلد 3صفحه377 أيضًا قال: حدثنا عبد الرزاق' عن معمر . والبخاري جلد 5صفحه66 قال: حدثنا يحيىٰ بن بُكير' قال: حدثنا الليث' عن عقيل . وفي جلد 6صفحه104 قال: حدثنا أحمد بن صالح' قال: حدثنا ابن وهب' قال: أخبرني يونس . ومسلم جلد 1صفحه108 قال. حدثنا قتيبة بن سعيد' قال: حدثنا ليث' عن عقيل . والترمذي رقم الحديث: 3133 قال: حدثنا قتيبة' قال: حدثنا الليث' عن عقيل . والنسائي في الكبرىٰ تحفة الأشراف رقم الحديث: 3151 عن قتيبة' عن الليث' عن عقيل . أربعتهم (صالح' ومعمر' وعقيل' ويونس) عن الزهري' عن أبي سلمة بن عبد الرحمٰن' فذكره .

2088 - حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أُعْمِرَ عُمْرَى لَهُ وَلِعَقِبِهِ، فَهِيَ لَهُ بَتًّا لَا يَجُوزُ لِلْمُعْطِي فِيهَا شَرْطٌ وَلَا مَثْنَوِيَّةٌ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے غیر آباد زمین کو آباد کیا' وہ اس کے لیے اور اس کے بعد والوں کے لیے ہمیشہ ہے' عطا کرنے والے کے لیے اس میں کوئی شرط جائز نہیں اور کسی تعریف کا حقدار ہے۔

2089 - حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ صَالِحٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَخْبَرَهُ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى: " أَيُّمَا رَجُلٍ أَعْمَرَ رَجُلًا عُمْرَى لَهُ وَلِعَقِبِهِ فَقَالَ: أُعْطِيكَهَا وَعَقِبَكَ مَا بَقِيَ مِنْكُمْ أَحَدٌ، فَإِنَّهَا لِمَنْ أُعْطِيَهَا، وَإِنَّهَا لَا تَرْجِعُ إِلَى صَاحِبِهَا مِنْ أَجْلِ أَنَّهُ أَعْطَى عَطَاءً وَقَعَتْ فِيهِ الْمَوَارِيثُ"

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فیصلہ کیا کہ کوئی آدمی کسی کے لیے آباد کردہ زمین کا فیصلہ کر دے تو وہ اسی کے لیے ہے اور اس کے بعد والوں کے لیے ہے' جو اس کے بعد آئیں گے وہ اُن کے لیے ہوگا' کیونکہ اس کو دیا گیا ہے' اس کے مالک کو واپس دینا جائز نہیں ہے کہ اُس نے دیا ہے' یہ اب وراثت ہوگا۔

2090 - قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے

2088- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 302 قال: حدثنا يحيٰى' عن هشام . وفي جلد 3 صفحه 302 قال: وحدثناه أبو داؤد' عن سفيان . وفي جلد 3 صفحه 304 قال: حدثنا اسحاق' قال: حدثنا هشام . وفي جلد 3 صفحه 393 قال: حدثنا حسن الأشيب' قال: حدثنا شيبان . والبخاري جلد 3 صفحه 216 قال: حدثنا أبو نعيم' قال: حدثنا شيبان . ومسلم جلد 5 صفحه 68 قال: حدثنا هشام (ح) وحدثناه محمد بن المثنٰى' قال: حدثنا معاذ بن هشام' قال: حدثنا أبي . وأبو داؤد رقم الحديث: 3550 قال: حدثنا موسٰى بن اسماعيل' قال: حدثنا ابان . والنسائي جلد 6 صفحه 277 قال: أخبرنا محمد بن عبد الأعلٰى' قال: حدثنا خالد بن الحارث' قال: حدثنا هشام . وفي جلد 6 صفحه 277 قال: أخبرنا يحيٰى بن دُرُسْتَ' قال: حدثنا أبو اسماعيل . خمستهم (هشام' وسفيان' وشيبان' وأبان' وأبو اسماعيل) عن يحيٰى بن أبي كثير .

2089- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 294 . ومسلم جلد 5 صفحه 68 قال: حدثنا اسحاق بن ابراهيم' وعبد بن حميد . وأبو داؤد رقم الحديث: 3555 قال: حدثنا أحمد بن حنبل . ثلاثتهم (أحمد' واسحاق وعبد) عن عبد الرزاق قال: أخبرنا معمر' عن الزهري' عن أبي سلمة' فذكره .

2090- الحديث في المقصد العلي برقم: 750 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 285 وقال: رواه

الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْمٍ الْأَنْطَاكِيُّ، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا مُبَشِّرُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُنْكَحُ النِّسَاءُ إِلَّا مِنَ الْأَكْفَاءِ، وَلَا يُزَوِّجُهُنَّ إِلَّا الْأَوْلِيَاءُ، وَلَا مَهْرَ دُونَ عَشَرَةِ دَرَاهِمَ

فرمایا: عورت کا نکاح نہ کیا جائے مگر کفوء میں، عورتیں خود نکاح نہ کریں مگر اپنے ولیوں کی اجازت سے، مہر دس درہموں سے کم نہیں ہے۔

2091 - حَدَّثَنَا أَبُو بَسِيطٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ، حَدَّثَنَا صَفْوَانُ، عَنْ مَاعِزٍ التَّمِيمِيِّ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الشَّيْطَانَ قَدْ يَئِسَ أَنْ يَعْبُدَهُ الْمُصَلُّونَ، وَلَكِنْ فِي التَّحْرِيشِ بَيْنَهُمْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک شیطان مایوس ہو گیا لوگوں کو اپنی عبادت کروانے میں، لیکن ان کے درمیان نفرت پھیلنے میں مایوس نہیں ہوا۔

2092 - حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْخَطَّابِ الْبَصْرِيُّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي حَدِيثٍ لَهُ: إِذَا ذَلَّتِ الْعَرَبُ ذَلَّ الْإِسْلَامُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب عرب والے کمزور ہو جائیں گے تو اسلام بھی کمزور ہو جائے گا۔

2093 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم انصار

أبو يعلى وفيه مبشر بن عبيد وهو متروك . وأورده ابن حجر فى المطالب العالية برقم: **1598** . والسخاوى فى المقاصد الحسنة صفحه **498** . والشوكانى فى الفوائد المجموعة صفحه **124** .

2091- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **313** قال: حدثنا أبو معاوية، وابن نمير . ومسلم جلد **8** صفحه **138** قال: حدثنا عثمان بن أبى شيبة، واسحاق بن ابراهيم، عن جرير (ح) وحدثناه أبو بكر بن أبى شيبة . قال: حدثنا وكيع (ح) وحدثنا أبو كريب، قال: حدثنا أبو معاوية . والترمذى رقم الحديث: **1937** قال: حدثنا هناد، قال: حدثنا أبو معاوية . أربعتهم (أبو معاوية، وابن نمير، وجرير، ووكيع) عن الأعمش، عن أبى سفيان، فذكره .

2092- الحديث سبق برقم: **1876** فراجعه .

2093- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **338** قال: حدثنا أبو عامر (العقدى) . وفى جلد **3** صفحه **343** قال حدثنا موسى بن داؤد . وفى جلد **3** صفحه **344** قال: حدثنا اسحاق . وفى جلد **3** صفحه **355** قال حدثنا يونس . والدارمى رقم

فُلَيحُ بنُ سُلَيمَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِهِ عَلَى رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ، وَهُوَ يَحَوِّلُ الْمَاءَ فِي حَائِطِهِ، فَقَالَ: إِنْ كَانَ عِنْدَكَ مَاءٌ بَاتَ هَذِهِ اللَّيْلَةَ فِي شَنٍّ، وَإِلَّا كَرَعْنَا؟ قَالَ: بَلَى عِنْدِي يَا رَسُولَ اللهِ مَاءٌ بَاتَ فِي سِقَاءٍ. قَالَ: فَانْطَلَقْنَا إِلَى الْعَرِيشِ، فَانْطَلَقَ فَحَلَبَ شَاةً عَلَى مَاءٍ بَاتَ فِي شَنٍّ قَالَ: فَشَرِبَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ عُدْتُ بِمِثْلِ ذَلِكَ فَشَرِبَ صَاحِبُهُ

کے ایک آدمی کے پاس تشریف لائے اس حال میں کہ وہ اپنے باغ کو پانی لگا رہا تھا' آپ نے فرمایا: اگر تیرے پاس رات کا پانی اس مشکیزہ میں ہے (تو لاؤ) ورنہ ہم اس سے جھک کر پی لیتے ہیں۔ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! مشکیزہ میں پانی رات کا ہے' ہم بکریوں کے باڑے میں گئے' اس بکری کا دودھ اس مشکیزہ میں دوھا' آپ ﷺ نے اس کو نوش کیا' پھر میں نے دوبارہ دیا تو آپ نے اپنے ساتھی کو پینے کے لیے دیا۔

2094 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ، قَالَ: سَأَلْتُ مُحَمَّدَ بْنَ الْمُنْكَدِرِ، عَنِ الْوُضُوءِ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ، فَقَالَ: حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: أَكَلْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ بَعْدَ وَضُوئِهِ الْأَوَّلِ، ثُمَّ أَكَلْتُ مَعَ أَبِي بَكْرٍ فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ، ثُمَّ أَكَلْتُ مَعَ عُمَرَ فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ، ثُمَّ أَكَلْتُ مَعَ عُثْمَانَ فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

حضرت ابومعشر فرماتے ہیں کہ میں نے محمد بن منکدر سے آگ سے پکی ہوئی شی کھانے کے بعد وضو کے متعلق پوچھا' فرمایا: مجھے حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا' وہ فرماتے ہیں: میں نے حضور ﷺ کے ساتھ کھانا کھایا۔ آپ ﷺ نے نماز پڑھی، پہلے وضو کے بعد دوبارہ وضو نہیں کیا۔ پھر میں نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے ساتھ کھانا کھایا تو آپ رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھی اور وضو نہیں کیا پھر میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ کھانا کھایا

الحديث: **2129** قال: أخبرنا اسحاق بن عيسىٰ . والبخارى جلد**7**صفحه**142** قال: حدثنا عبد الله بن محمد' قال: حدثنا أبو عامر . وفى جلد **7**صفحه**144** قال: حدثنا يحيىٰ بن صالح . وأبو داؤد رقم الحديث: **3724** قال: حدثنا عثمان بن أبى شيبة' قال: حدثنا يونس بن محمد . وابن ماجة رقم الحديث: **3432** قال: حدثنا أحمد بن منصور' أبو بكر' قال: حدثنا يونس بن محمد . خمستهم (أبو عامر' وموسىٰ بن داؤد' ويونس بن محمد' واسحاق بن عيسىٰ' ويحيىٰ بن صالح) قالوا: حدثنا فُليح بن سُليمان' عن سعيد بن الحارث' فذكره .

2094- الحديث سبق برقم: **2013,1958** فراجعه .

آپ رضی اللہ عنہ نے کھانا کھایا اور نماز پڑھی اور وضونہیں کیا۔ اس کے بعد میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ کھانا کھایا آپ رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھی اور وضونہیں کیا۔

2095 - حَدَّثَنَا غَسَّانُ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى حِمَارًا قَدْ وُسِمَ فِي وَجْهِهِ، قَالَ: أَلَمْ أَنَهَ عَنْ هَذَا؟ لَعَنَ اللَّهُ مَنْ فَعَلَهُ وَنَهَى عَنْ ضَرْبِ الْوَجْهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک گدھا دیکھا اس کے چہرے کو داغا گیا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو کس نے تکلیف دی ہے؟ لعنت اس پر جس نے یہ کیا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے چہرے پر مارنے سے منع کیا۔

2096 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْظَلَةَ بْنِ أَبِي عَامِرٍ الْغَسِيلِ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: جَاءَ يَعُودُ الْمُقَنَّعَ بْنَ سِنَانٍ وَكَانَ خَالَ عَاصِمٍ أَخَا أُمِّهِ، فَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَهُوَ فِي رِدَاءٍ وَإِزَارٍ وَقَدْ أُصِيبَ بَصَرُهُ، فَقَالَ: مَاذَا تَشْتَكِي، وَقَدْ مَسَّ رَأْسَهُ وَلِحْيَتَهُ بِشَيْءٍ مِنْ صُفْرَةٍ، قَالَ: خُرَّاجٌ مَنَعَنِي النَّوْمَ وَأَسْهَرَنِي، قَالَ جَابِرٌ: يَا غُلَامُ ادْعُ لَنَا حَجَّامًا، قَالَ الْمُقَنَّعُ: وَمَا تَصْنَعُ بِالْحَجَّامِ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ؟ قَالَ: أُرِيدُ أَنْ أُعَلِّقَ فِيهِ مِحْجَمًا، قَالَ: غَفَرَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں مقنع بن سنان کے پاس عیادت کرنے کے لیے آیا' حضرت مقنع' عاصم کے خالو اور اُن کی امی کے بھائی تھے' میں نے ان کو سلام کیا اس حالت میں کہ وہ چادر میں تھے' یا تہبند میں تھے' ان کی نگاہ چلی گئی تھی۔ فرمایا: آپ کو کیا بیماری ہے؟ اُنہوں نے اپنے سر اور داڑھی کو زرد رنگ کی کوئی شی لگائی تھی۔ انہوں نے کہا: پھوڑا ہے جس نے مجھ سے نیند کو روک دیا ہے اور مجھے جگا رکھا ہے۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے غلام! ہمارے پاس پچھنے لگانے والے کو بلاؤ! مقنع نے کہا: اے ابوعبداللہ! حجام کا آپ نے کیا کرنا

2095- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 296 قال: حدثنا عبد الرزاق' قال: أخبرنا معمر' عن يحيى بن أبى كثير' عن محمد بن عبد الرحمٰن بن ثوبان' فذكره . وأخرجه أحمد جلد 3 صفحه 333 قال: حدثنا عبد الرزاق . والبخارى فى الأدب المفرد رقم الحديث: 175 قال: حدثنا خالد . وأبوداؤد رقم الحديث: 2564 قال: حدثنا محمد بن كثير . ثلاثتهم (عبد الرزاق' وخالد' وابن كثير) عن سفيان الثورى . وأخرجه مسلم جلد 6 صفحه 163 قال: حدثنى سلمة بن شبيب' قال: حدثنا الحسن بن اعين' قال: حدثنا معقل . كلاهما (الثورى' ومعقل) عن ابن الزبير' فذكره .

2096- الحديث سبق برقم: 2033 فراجعه .

اللّٰهُ لَكَ، وَاللّٰهِ إِنَّ الثَّوْبَ لَيُصِيبُنِي، أَوِ الذُّبَابُ يَقَعُ عَلَيَّ يُؤْذِينِي، فَلَمَّا رَأَى جَزَعَهُ مِنْ ذَلِكَ أَنْشَأَ يُحَدِّثُنَا عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنْ كَانَ فِي شَيْءٍ مِنْ أَدْوِيَتِكُمْ خَيْرٌ - أَوْ إِنْ يَكُنْ - فَفِي شَرْطَةِ مِحْجَمٍ، أَوْ شَرْبَةٍ مِنْ عَسَلٍ، أَوْ لَذْعَةٍ بِنَارٍ تُوَافِقُ دَاءً، وَمَا أُحِبُّ أَنْ أَكْتَوِيَ فَدَعَا الْحَجَّامَ فَأَعْلَقَ الْمِحْجَمَ فِي خُرَّاجِهِ، فَلَمَّا بَلَغَ حَلْوَءَ حَاجِبِهِ شَرَطَهُ بِمِشْرَطَةٍ مَعَهُ، فَأَخْرَجَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى مَا كَانَ فِيهِ مِنْ ضُرِّهِ وَعُوفِيَ

ہے؟ فرمایا: میں اس میں سینگی لٹکانا چاہتا ہوں۔ مقنع نے فرمایا: اللہ آپ کو معاف کرے! اللہ کی قسم! میرے کپڑے پر خون لگے گا یا مجھ پر مکھیاں بیٹھیں گی، اس سے مجھے تکلیف ہوگی، جب یہ تکلیف دیکھی تو گھبرا گئے، ہمیں حضور ﷺ کے حوالہ سے حدیث بیان کرنے لگے کہ آپ نے فرمایا: اگر کسی شی میں دواء بہتر ہوتی یا پچھنا لگانا ہوتا، یا شہد پینے سے ہوتا، یا کوئی شی مجھے داغنا پسند نہیں ہے، حجام کو بلایا ان کو پچھنا لگایا، جب وہ شی جس سے پچھنا لگایا جا رہا تھا وہ اس کے اوپر تک پہنچی تو اللہ عزوجل نے وہ شی نکال دی جس کی وجہ سے ان کو تکلیف ہوتی تھی اور عافیت دے دی۔

2097 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْغَفَّارِ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ أَقْبَلَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَذَا خَالِي

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ، تھے اچانک حضرت سعد بن وقاص رضی اللہ عنہ تشریف لائے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: یہ میرا خالو ہے۔

2098 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْخَطَّابِ، حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَيْنَ الْعَبْدِ وَبَيْنَ الْكُفْرِ تَرْكُ الصَّلَاةِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کافر اور مسلمان کے درمیان فرق نماز کو چھوڑنا ہے۔

2099 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْخَطَّابِ،

حضرت محمد بن عمرو فرماتے ہیں کہ حجاج بن یوسف

2097- الحديث سبق برقم: 2045 فراجعه .

2098- الحديث سبق برقم: 1949 فراجعه .

2099- الحديث سبق برقم: 2025 فراجعه .

حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: لَمَّا قَدِمَ الْحَجَّاجُ جَعَلَ يُؤَخِّرُ الصَّلَاةَ، فَسَأَلْتُ جَابِرًا، أَوْ سُئِلَ فَقَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الظُّهْرَ بِالْهَاجِرَةِ، وَيُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ حَيَّةٌ، وَيُصَلِّي الْمَغْرِبَ إِذَا وَجَبَتِ الشَّمْسُ، وَالْعِشَاءُ كَانَ إِذَا اجْتَمَعَ النَّاسُ عَجَّلَ، وَإِذَا قَلَّ النَّاسُ أَخَّرَ، وَيُصَلِّي الصُّبْحَ بِغَلَسٍ

آیا' وہ نماز کو وقت پر نہیں پڑھتا تھا' ہم نے اس کے متعلق حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے پوچھا تو حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضور صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کی نماز دوپہر کے وقت پڑھتے تھے جس وقت سورج ڈھل جاتا اور عصر اُس وقت پڑھتے جب سورج چمک رہا ہوتا تھا اور مغرب جس وقت سورج غروب ہو جاتا اور عشاء کسی وقت جلدی اور کبھی دیر سے پڑھتے' جب آپ صحابہ کو دیر سے آتا دیکھتے تو دیر سے پڑھتے اور صبح کی نماز اندھیرے اور روشنی میں پڑھتے تھے۔

2100 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْخَطَّابِ، حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ، يَقُولُ: كُنْتُ أُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَغْرِبَ، ثُمَّ أَرْجِعُ إِلَى أَهْلِي فِي بَنِي سَلِمَةَ وَهُمْ عَلَى مِيلٍ مِنَ الْمَدِينَةِ - أَوْ قَالَ - : مِنَ الْمَسْجِدِ، وَأَنَا أَرَى مَوَاقِعَ النَّبْلِ، ثُمَّ قَالَ: الظُّهْرُ كَاسْمِهَا ظُهْرًا، وَالْعَصْرُ وَالشَّمْسُ بَيْضَاءُ نَقِيَّةٌ، وَالْمَغْرِبُ كَاسْمِهَا، وَالْعِشَاءُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤَخِّرُهَا أَحْيَانًا وَيُعَجِّلُهَا أَحْيَانًا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز مغرب پڑھتا تھا۔ پھر میں اپنے گھر واپس آتا تھا قبیلہ بنی مسلمہ میں ۔ وہ مدینہ شریف سے ایک میل دور تھا یا میں مسجد سے تیر کے گرنے کی جگہ معلوم کر لیتا تھا' پھر ظہر پڑھتا تھا سورج ڈھل جانے کے وقت' پھر عصر اس حالت میں کہ سورج سفید چمک رہا ہوتا تھا اور مغرب پڑھتا تھا جب سورج غروب ہو جاتا اور عشاء حضور صلی اللہ علیہ وسلم کبھی جلدی پڑھا دیتے تھے کبھی دیر سے پڑھاتے تھے۔

2101 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْخَطَّابِ،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم

2100- أخرجه أحمد جلد 3صفحه303 قال: حدثنا وكيع . وفي جلد 3صفحه369 قال: حدثنا عبد الرزاق . وعبد بن حميد رقم الحديث: 1035 قال: حدثنا أبو نعيم . ثلاثتهم (وكيع' وعبد الرزاق' وأبو نعيم) عن سفيان' عن عبد الله بن محمد بن عقيل' فذكره .

2101- أخرجه أحمد جلد3صفحه293 قال: حدثنا يحيى بن آدم . وفي جلد 3صفحه294 قال: حدثنا عبد الرزاق . (ح) وأبو نعيم . وفي جلد3صفحه300 قال: حدثنا وكيع' وعبد الرحمٰن . ومسلم جلد 2صفحه62 قال:

حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ. دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا بِهِ فَقَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ: رَأَيْتُ جَابِرًا يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا بِهِ

کے پاس آیا اس حالت میں کہ آپ ﷺ نماز پڑھ رہے تھے ایک کپڑا میں لپٹے ہوئے۔ ابوزبیر فرماتے ہیں: میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کو ایک کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا۔

2102 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْخَطَّابِ، حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ خَافَ أَنْ لَا يَسْتَيْقِظَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ فَلْيُوتِرْ أَوَّلَ اللَّيْلِ، وَمَنْ طَمِعَ مِنْكُمْ أَنْ يَسْتَيْقِظَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ فَلْيُوتِرْ فِي آخِرِ اللَّيْلِ، فَإِنَّ الصَّلَاةَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ مَشْهُودَةٌ وَذَلِكَ أَفْضَلُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو رات کے آخری حصہ میں اٹھنے کی امید نہ ہو وہ وتر رات کے اول حصہ میں پڑھ لے۔ جس کو امید ہو اٹھنے کی آخری حصہ میں وہ وتر رات کے آخری حصہ میں پڑھے۔ بے شک رات کے آخری حصہ میں نماز پڑھنے کے وقت فرشتے حاضر ہوتے ہیں اور یہ افضل ہے۔

2103 - حَدَّثَنَا عَمَّارٌ أَبُو يَاسِرٍ، حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ، أَخْبَرَنَا الْجَعْدُ، حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: شَكَا النَّاسُ إِلَى رَسُولِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام نے حضور ﷺ سے پانی کی پیاس کی شکایت کی۔ حضور ﷺ نے ایک پیالہ منگوایا اور فرمایا کیا تم میں سے کسی کے پاس

حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة' قال: حدثنا وكيع . وفي جلد 2صفحه62 قال: حدثنا محمد بن عبد الله بن نمير' قال: حدثنا أبي . (ح) وحدثنا محمد بن المثنى . قال: حدثنا عبد الرحمٰن . ستتهم (يحيىٰ' وعبد الرزاق' وأبو نعيم' ووكيع' وعبد الرحمٰن' وعبد الله بن نمير) عن سفيان . وأخرجه أحمد جلد 3صفحه312 قال: حدثنا هاشم . وفي جلد3صفحه386 قال: حدثنا حسن . كلاهما (هاشم' وحسن) قالا: حدثنا زهير .

2102- الحديث سبق برقم: 1900 فراجعه .

2103- أخرجه أحمد جلد 3صفحه343 قال: حدثنا سيار بن حاتم . والدارمي رقم الحديث: 28 قال: أخبرنا محمد بن عبد الله الرقاشي . كلاهما (سيار' والرقاشي) قالا: حدثنا جعفر بن سليمان' قال: حدثنا الجعد أبو عثمان' قال: حدثنا أنس بن مالك' فذكره . وأخرجه أحمد جلد3صفحه298 قال: حدثنا محمد بن جعفر . والنسائي في الكبرىٰ (تحفة الأشراف) رقم الحديث: 2242 عن علي بن الحسين الدرهمي' عن أمية بن خالد . كلاهما (ابن جعفر' وأمية) عن شعبة عن عمرو بن مرة .

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا الْعَطَش، فَدَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعُسٍّ قَالَ: وَقَالَ: عِنْدَ أَحَدٍ مِنْكُمْ مَاءٌ؟ قَالَ: فَأُتِيَ بِمِيضَأَةٍ فَصَبَّ فِيهِ قَالَ: ثُمَّ وَضَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ فِي الْعُسِّ قَالَ جَابِرٌ: فَكُنْتُ أَنْظُرُ إِلَى الْعُيُونِ تَنْبُعُ بَيْنَ أَصَابِعِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَالنَّاسُ يَسْتَقُونَ

پانی ہے۔ آپ ﷺ کے پاس ایک پیالہ لایا گیا اس میں پانی ڈالا گیا۔ پھر حضور ﷺ نے اپنا دست مبارک اس میں رکھا۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اب بھی وہ منظر دیکھ رہا ہوں کہ رسول اللہ ﷺ کی انگلیوں سے پانی کے چشمے جاری ہو گئے ہیں۔ صحابہ کرام اس سے پی رہے ہیں۔

2104 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ، وَعُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَى الْجَمْرَةَ بِمِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے جمرہ کو کنکری ماری ٹھیکری کی مثل تھی۔

2105 - حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي الْمُغِيرَةُ بْنُ سِقْلَابٍ، أَخْبَرَنَا مَعْقِلُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ،

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو مجھے دو چیزوں کی ضمانت دے

2104- أخرجه أحمد جلد 3صفحه301 قال: حدثنا وكيع . وفي جلد 3صفحه367,332 قال: حدثنا أبو أحمد . وفي جلد 3صفحه391 قال: حدثنا روح . والدارمي رقم الحديث: 1905 قال: أخبرنا عبيد الله بن موسى . وأبو داؤد رقم الحديث: 1944 قال: حدثنا محمد بن كثير . وابن ماجة رقم الحديث: 3023 قال: حدثنا محمد ابن الصباح' قال: حدثنا عبد الله بن رجاء المكي . والترمذى رقم الحديث: 886 قال: حدثنا محمود ابن غيلان' قال: حدثنا وكيع' وبشر بن السرى' وأبو نعيم . والنسائي جلد 5صفحه258 قال: أخبرنا محمد بن منصور' قال حدثنا أبو نعيم . وفي جلد 5صفحه267 قال: أخبرنا ابراهيم بن محمد' قال: حدثنا يحيٰى . وفي الكبرٰى (تحفة الأشراف) رقم الحديث: 2747 عن ابن مثنٰى' عن عبد الرحمٰن . وابن خزيمة رقم الحديث: 2862 قال: حدثنا سلم بن جنادة' قال: حدثنا وكيع (ح) وحدثنا محمد ابن سفيان بن أبي الزّرد الأُبُلّي' قال: حدثنا أبو عامر (ح) وحدثنا محمد بن العلاء' قال: حدثنا قبيصة' جميعًا (وكيع' وأبو أحمد' وروح' وعبيد الله'ومحمد بن كثير' رعبد الله بن رجاء' وبشر' وأبو نعيم' ويحيٰى' وعبد الرحمٰن' وأبو عامر' وقبيصة) عن سفيان الثورى .

2105- الحديث سبق برقم: 1850 فراجعه .

عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ ضَمِنَ لِي مَا بَيْنَ لَحْيَيْهِ وَرِجْلَيْهِ، ضَمِنْتُ لَهُ الْجَنَّةَ

اس کی جو داڑھی کے درمیان ہے یعنی زبان اور دو ٹانگوں کے درمیان والی چیز کی (شرمگاہ) میں اس کو جنت کی ضمانت دیتا ہوں۔

2106 - حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَنَعْمَلُ لِأَمْرٍ قَدْ فُرِغَ مِنْهُ أَمْ لِأَمْرٍ نَأْتَنِفُهُ؟ قَالَ: لِأَمْرٍ قَدْ فُرِغَ مِنْهُ فَقَالَ سُرَاقَةُ: فَفِيمَ الْعَمَلُ إِذًا؟ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلٌّ مُيَسَّرٌ لِعَمَلِهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم ایسے کام کے متعلق عمل کریں جس کو لکھ کر فراغت ہو چکی ہے یا ایسے کام کے متعلق جس کی نفی کی گئی ہے؟ حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ نے عرض کی: پھر عمل کرنے کی کیا ضرورت ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر کام والے کے لیے کام آسان کر دیا جائے گا۔

2107 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمَوْصِلِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَطَبَ احْمَرَّتْ عَيْنَاهُ، وَعَلَا صَوْتُهُ، وَاشْتَدَّ غَضَبُهُ حَتَّى كَأَنَّهُ مُنْذِرُ جَيْشٍ يَقُولُ: صَبَّحَكُمْ وَمَسَّاكُمْ، وَيَقُولُ: بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةَ كَهَاتَيْنِ - يَقْرِنُ بَيْنَ السَّبَّابَةِ وَالْوُسْطَى - وَيَقُولُ: " أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ خَيْرَ الْحَدِيثِ كِتَابُ اللّٰهِ، وَخَيْرَ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَإِنَّ شَرَّ الْأُمُورِ مُحْدَثَاتُهَا، وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ، ثُمَّ يَقُولُ: أَنَا أَوْلَى بِكُلِّ مُؤْمِنٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم جب خطبہ ارشاد فرماتے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھیں سرخ ہو جاتی تھیں اور آواز بلند ہو جاتی تھیں۔ غصہ زیادہ ہو جاتا تھا۔ ایسے محسوس ہوتا تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کسی لشکر سے ڈرا رہے ہیں۔ فرمایا: تم صبح اور شام کرتے ہو اور فرمایا: میں اور قیامت دونوں اسی طرح بھیجے گئے ہیں۔ شہادت والی انگلی اور وسطی (درمیانی) دونوں کو ملا۔ فرمایا: اس کے بعد اللہ کی کتاب بہترین ہدایت ہے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ہدایت ہے بہترین خیر، بدترین کام وہ جو نئے ہیں ہر بدعت جو دین اسلام کے خلاف ہو وہ گمراہی کا ذریعہ ہے۔ میں ہر مومن کی جان سے زیادہ قریب ہوں جس

2106- الحديث سبق برقم: 2050 فراجعه .

2107- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 371,338,337,311,310 . ومسلم رقم الحديث: 867 . والنسائي جلد 3 صفحه 188 . وابن ماجة رقم الحديث: 45 (المقدمة) . والبيهقي في الكبرى جلد 3 صفحه 214, 213 من طرق عن جعفر بن محمد بهذا السند .

مِنْ نَفْسِهِ، مَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِأَهْلِهِ، وَمَنْ تَرَكَ دَيْنًا وَضَيْعَةً إِلَيَّ وَعَلَيَّ"

نے مال چھوڑا اپنے خاندان کے لیے چھوڑا جس نے قرض اور سامان چھوڑا وہ میرے ذمہ اس کا ادا کرنا۔

2108 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمَوْصِلِيُّ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي بَكْرَةَ، سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ النَّحْرِ عَلَى رَاحِلَتِهِ بِمِنًى

حضرت ابی بکرہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو سنا کہ آپ ﷺ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے نحر کے دن سواری پر منیٰ شریف میں۔

2109 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، وَأَبِي صَالِحٍ، أَوْ أَحَدِهِمَا، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ بِمِنًى بِنَحْوٍ مِنْ حَدِيثِ أَبِي بَكْرَةَ

حضرت ابی بکرہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو سنا کہ آپ ﷺ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے نحر کے دن سواری پر منیٰ شریف میں۔ یہ حدیث ابوبکر کی حدیث کی طرح ہے۔

2110 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے حجام کی کمائی کے متعلق سوال کیا گیا تو راوی فرماتے

2108- أخرجه أحمد جلد 5 صفحه 40 من طريق أسباط بن محمد، عن أشعث بهذا السند . وأخرجه جلد 5 صفحه 37 . وأبو داؤد رقم الحديث: 1947 من طريق اسماعيل، عن أيوب، عن ابن سيرين وبه . وأخرجه أحمد جلد 5 صفحه 39,37 . والبخارى رقم الحديث: 7447,7078,5550,4662,4406, 1741,105,67 . وأبو داؤد رقم الحديث: 1948 . والدارمي جلد 2 صفحه 67 . والبيهقي في الكبرى جلد 5 صفحه 140 من طرق عن محمد بن سيرين، عن عبد الرحمٰن بن أبي بكرة، عن أبي بكرة . وأخرجه البخارى رقم الحديث: 7078,1741 . ومسلم رقم الحديث: 1679 من طريق عن قرة، عن ابن سيرين، عن حميد بن عبيد، عن أبي بكرة .

2109- الحديث المقصد العلي برقم: 599 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 268 وقال: رواه أبو يعلى ورجاله رجال الصحيح .

2110- الحديث في المقصد العلي برقم: 669 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 93 وقال: رواه أحمد وأبو يعلى ورجاله رجال الصحيح .

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ كَسْبِ الْحَجَّامِ، فَقَالَ- أَحْسَبُهُ قَالَ- : اعْلِفْهُ نَاضِحَكُمْ

ہیں میرا خیال ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اپنے پانی لانے والوں کا چارہ اس میں کر۔

2111 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: لَمْ نَكُنْ نُسَمِّي الْمُنَافِقِينَ كُفَّارًا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے زمانہ میں منافقوں کو کافر نہیں کہتے تھے۔

2112 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ حَبِيبِ الْمُعَلِّمِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَوْمَ الْفَتْحِ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنِّي نَذَرْتُ اِنْ فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكَ أَنْ أُصَلِّي فِي بَيْتِ الْمَقْدِسِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلِّ هَاهُنَا فَأَعَادَهَا الرَّجُلُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا، كُلَّ ذٰلِكَ يَقُولُ: صَلِّ هَاهُنَا فَلَمَّا أَكْثَرَ عَلَيْهِ قَالَ: فَشَأْنَكَ اِذًا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے فتح مکہ کے دن عرض کی: یارسول اللہ! میں نے نذر مانی تھی کہ اگر اللہ مکہ پر فتح دے تو میں بیت المقدس نماز پڑھوں گا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: یہاں نماز پڑھ لو، اس آدمی نے دوبارہ بات لوٹائی، دو مرتبہ یا تین مرتبہ ہر مرتبہ حضور ﷺ نے اس کا جواب یہی دیا کہ یہاں نماز پڑھ لو۔ جب اس نے زیادہ مرتبہ پوچھنا شروع کر دیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے لیے یہی کافی ہے۔

2113 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمْ اِلَى الْمَسْجِدِ فَلْيُصَلِّ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو وہ بیٹھنے سے پہلے دو رکعت (تحیۃ الوضوء) پڑھ لے۔

2111- الحديث في المقصد العلى برقم: **895** .

2112- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **363** قال: حدثنا عفان . وعبد بن حميد رقم الحديث: **1009** قال: حدثنا محمد بن الفضل . والدارمي رقم الحديث: **2344** قال: حدثنا حجاج بن منهال . وأبو داؤد رقم الحديث: **3305** قال: حدثنا موسى بن اسماعيل . أربعتهم (عفان، ومحمد بن الفضل، وحجاج، وموسى) قالوا: حدثنا حماد بن سلمة، قال: أخبرنا حبيب المعلم عن عطاء، فذكره .

2113- الحديث سبق برقم: **1983,1964,1824** فراجعه .

رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يَجْلِسَ

2114 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا بَلَغَهُ مَوْتُ النَّجَاشِيِّ قَامَ بِأَصْحَابِهِ فَصَفُّوا خَلْفَهُ صَفَّيْنِ، فَصَلَّى عَلَيْهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو جب حضرت نجاشی کی موت کی خبر ہوئی تو صحابہ کرام آپ کے پیچھے کھڑے ہوئے، صفیں بنائیں، آپ نے ان کی نمازِ جنازہ پڑھائی۔

2115 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا خَطَبَ احْمَرَّتْ عَيْنَاهُ، وَاشْتَدَّ غَضَبُهُ، وَعَلَا صَوْتُهُ حَتَّى كَأَنَّهُ مُنْذِرُ جَيْشٍ، ثُمَّ قَالَ: صَبَّحَتْكُمُ السَّاعَةُ وَمَسَّتْكُمْ، بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ السَّبَّابَةِ وَالْوُسْطَى، أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ خَيْرَ الْهُدَى هُدَى مُحَمَّدٍ، وَشَرَّ الْأُمُورِ مُحْدَثَاتُهَا، وَكُلَّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم جب خطبہ ارشاد فرماتے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھیں سرخ ہو جاتی تھیں اور آواز بلند ہو جاتی تھیں۔ غصہ زیادہ ہو جاتا تھا۔ ایسے محسوس ہوتا تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کسی لشکر سے ڈرا رہے ہیں۔ فرمایا: تم میں قیامت نے صبح کر لی ہے اور تم کو چھو لیا ہے' اور فرمایا: میں قیامت دونوں اسی طرح بھیجے گئے ہیں۔ سبابہ اور وسطیٰ دونوں کو ملا۔ فرمایا: اس کے بعد اللہ کی کتاب بہترین ہدایت ہے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ہدایت ہے بہترین خیر، بدترین کام وہ جو نئے ہیں ہر بدعت جو دین اسلام کے خلاف ہو وہ گمراہی کا ذریعہ ہے۔

2116 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سُرَاقَةَ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ حَيْثُ وُجِّهَتْ فِي

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سواری پر نماز (یعنی نفل) پڑھتے تھے' سواری کا رُخ جس طرف بھی ہوتا غزوۂ انمار میں۔

2114- الحديث سبق برقم: **1859** فراجعه .

2115- الحديث سبق برقم: **2107** فراجعه .

2116- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **300** قال: حدثنا وكيع . والبخاري جلد **5** صفحه **148** قال: حدثنا آدم . كلاهما (وكيع، وآدم) عن ابن أبي ذئب، عن عثمان بن عبد الله بن سراقة، فذكره .

غَزْوَةِ أَنْمَارٍ

2117 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحَرْبُ خُدْعَةٌ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنگ دھوکہ ہے۔

2118 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّهُمْ كَانُوا لَا يَضَعُونَ أَيْدِيَهُمْ فِي الطَّعَامِ حَتَّى يَكُونَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْدَأُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ صحابہ کرام اپنے ہاتھ کھانے میں نہیں رکھتے تھے یہاں تک کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم خود ابتداء کرتے تھے۔

2119 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، أَخْبَرَنَا سَيَّارٌ، وَمُغِيرَةُ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: بِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعِيرًا عَلَى أَنَّ لِي ظَهْرَهُ حَتَّى أَرْجِعَ إِلَى الْمَدِينَةِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اونٹ فروخت کیا اس شرط پر کہ مدینہ تک اس پر سوار ہو کر جاؤں گا۔

2120 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّهُ بَاعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعِيرًا وَاشْتَرَطَ ظَهْرَهُ إِلَى أَهْلِهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اونٹ فروخت کیا اس شرط پر کہ مدینہ تک اس پر سوار ہو کر جاؤں گا۔

2121 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، أَخْبَرَنَا سَيَّارٌ، عَنْ أَبِي هُبَيْرَةَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كُنَّا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک سفر میں ہم رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھے' آپ نے مجھ سے اونٹ

2117- الحديث سبق برقم: **1963** فراجعه .

2118- اخرجه النسائى فى السنن الكبرٰى عن ابراهيم بن يعقوب' عن عفان به (الأطراف جلد**2**صفحه**247**) .

2119- الحديث سبق برقم: **1893,1845,1787** فراجعه .

2120- الحديث سبق برقم: **2119,1893,1845,1787** فراجعه .

2121- الحديث سبق برقم: **1960** فراجعه .

مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ، وَاشْتَرَى مِنِّي بَعِيرًا وَجَعَلَ لِي ظَهْرَهُ حَتَّى أَقْدَمَ الْمَدِينَةَ. فَلَمَّا قَدِمْنَا أَتَيْتُهُ بِالْبَعِيرِ فَدَفَعْتُهُ إِلَيْهِ وَأَمَرَ لِي بِالثَّمَنِ، ثُمَّ انْصَرَفْتُ، وَإِذَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ لَحِقَنِي قَالَ: قُلْتُ: لَعَلَّهُ بَدَا لَهُ فِيهِ. قَالَ: فَلَمَّا أَتَيْتُهُ دَفَعَ إِلَيَّ الْبَعِيرَ، قَالَ: هُوَ لَكَ. قَالَ: فَمَرَرْتُ بِرَجُلٍ مِنَ الْيَهُودِ فَأَخْبَرْتُهُ. قَالَ: فَجَعَلَ يَعْجَبُ. قَالَ: وَاشْتَرَى مِنْكَ الْبَعِيرَ فَدَفَعَ إِلَيْكَ الثَّمَنَ، ثُمَّ وَهَبَهُ لَكَ؟ قَالَ: قُلْتُ: نَعَمْ

خریدا' اس کی سواری میرے لیے بنا دی یہاں تک کہ میں مدینہ آیا' جب ہم مدینہ پہنچے تو میں آپ ﷺ کے پاس اونٹ لے کر حاضر ہوا' میں نے وہ آپ کے حوالے کر دیا اور آپ نے (غلام کو) مجھے قیمت دینے کا حکم فرمایا۔ پھر میں لوٹا جبکہ رسول کریم ﷺ مجھے پیچھے سے آ کر ملے۔ میں نے دل میں کہا: اس میں کوئی عیب ظاہر ہو گیا ہے۔ پس جب میں نے آپ کی بارگاہ میں حاضری دی تو آپ نے مجھے اونٹ دے کر فرمایا: یہ تیرا ہے' پس واپسی پر میں ایک یہودی کے پاس سے گزرا تو میں نے اسے بتایا تو وہ تعجب کرنے لگا۔ اس نے کہا: پہلے تجھ سے آپ نے اونٹ خریدا اور اس کی قیمت' تیرے حوالے کر دی' پھر تجھے بطور تحفہ عطا کر دیا۔ میں نے کہا: جی ہاں!

2122 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: أَتَيْنَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ وَهُوَ بِبَنِي سَلَمَةَ فَسَأَلْنَاهُ عَنْ حَجَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَحَدَّثَنَا أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقَامَ بِالْمَدِينَةِ تِسْعَ سِنِينَ لَمْ يَحُجَّ، ثُمَّ أَذَّنَ فِي النَّاسِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاجٌّ فِي هَذَا الْعَامِ، فَنَزَلَ الْمَدِينَةَ بَشَرٌ كَثِيرٌ كُلُّهُمْ يَلْتَمِسُ أَنْ يَأْتَمَّ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَفْعَلَ مَا يَفْعَلُ، فَخَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِخَمْسٍ

حضرت جعفر کے والد' محمد فرماتے ہیں: ہم حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے' آپ کا تعلق بنوسلمہ سے تھا۔ پس ہم نے ان سے رسول کریم ﷺ کے حج کے متعلق دریافت کیا۔ پس انہوں نے ہمیں یہ بیان کیا کہ رسول کریم ﷺ مکہ مکرمہ میں نو سال مقیم رہے' لیکن آپ نے حج نہیں کیا' پھر لوگوں میں اعلان ہوا کہ رسول کریم ﷺ اس سال حج فرمانے والے ہیں۔ پس مدینہ میں بہت سارے لوگ جمع ہو گئے' ان میں سے ہر ایک اسی تلاش میں تھا کہ وہ رسول کریم ﷺ کے ساتھ مل کر اپنا حج مکمل کرے گا' افعالِ حج اسی طرح ادا کرے گا

2122- الحديث سبق برقم: 2024,2023.

بَقِينَ مِنْ ذِي الْقِعْدَةِ، وَخَرَجْنَا حَتَّى أَتَيْنَا ذَا الْحُلَيْفَةِ نَفِسَتْ أَسْمَاءُ بِمُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ فَأَرْسَلَتْ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ أَصْنَعُ؟ فَقَالَ: اغْتَسِلِي وَاسْتَثْفِرِي بِثَوْبٍ، ثُمَّ أَهِلِّي فَخَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا اسْتَوَتْ بِهِ نَاقَتُهُ عَلَى الْبَيْدَاءِ أَهَلَّ بِالتَّوْحِيدِ: لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيكَ لَكَ وَلَبَّى النَّاسُ، وَالنَّاسُ يَزِيدُونَ ذَا الْمَعَارِجِ وَنَحْوَهُ مِنَ الْكَلَامِ، وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْمَعُ فَلَا يَقُولُ لَهُمْ شَيْئًا، فَنَظَرْتُ مَدَّ بَصَرِي بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ رَاكِبٍ وَمَاشٍ، وَمِنْ خَلْفِهِ مِثْلُ ذَلِكَ، وَعَنْ يَمِينِهِ مِثْلُ ذَلِكَ، وَعَنْ يَسَارِهِ مِثْلُ ذَلِكَ، قَالَ جَابِرٌ: وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَظْهُرِنَا يَنْزِلُ الْقُرْآنُ وَهُوَ يَعْرِفُ تَأْوِيلَهُ، وَمَا عَمِلَ بِهِ مِنْ شَيْءٍ عَمِلْنَاهُ، قَالَ: فَخَرَجْنَا لَا نَنْوِي إِلَّا الْحَجَّ حَتَّى إِذَا أَتَيْنَا الْكَعْبَةَ اسْتَلَمَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَجَرَ الْأَسْوَدَ، ثُمَّ رَمَلَ ثَلَاثَةً، وَمَشَى أَرْبَعَةً حَتَّى إِذَا فَرَغَ عَمَدَ إِلَى مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ فَصَلَّى خَلْفَهُ رَكْعَتَيْنِ، وَقَرَأَ (وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى) (البقرة: 125) قَالَ: أَيْ فَقَرَأَ فِيهِمَا بِالتَّوْحِيدِ وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ، ثُمَّ اسْتَلَمَ الْحَجَرَ، ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّفَا، ثُمَّ قَالَ: نَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللّٰهُ بِهِ وَقَرَأَ (إِنَّ

جس طرح رسول کریم ﷺ کریں گے۔ پس رسول کریم ﷺ تشریف لے چلے' ذوالقعدہ کا مہینہ مکمل ہونے سے پانچ دن باقی تھے اور ہم بھی نکلے یہاں تک کہ ہم ذوالحلیفہ کے مقام پر آئے' محمد بن ابوبکر کی ولادت سے حضرت اسماء کونفاس کا خون جاری ہو گیا' اس نے رسول کریم ﷺ کی طرف پیغام بھیجا کہ اب وہ کیا کریں؟ آپ نے فرمایا: ایک بار غسل کر کے کپڑا باندھ لو' پھر احرام باندھلو' پس نبی کریم ﷺ تشریف لے چلے یہاں تک کہ جب آپ کی اونٹنی بیداء کے مقام کے قریب آئی تو آپ نے توحید کے ساتھ تہلیل کا آغاز کیا: میں حاضر ہوں' اے اللہ! میں حاضر ہوں' میں حاضر ہوں' تیرا کوئی شریک نہیں' میں حاضر ہوں' بے شک تمام تعریفیں' تمام نعمتیں اور تمام بادشاہیاں تیری ہیں' تیرا کوئی شریک نہیں۔ صحابہ کرام نے بھی تلبیہ کہا اورلوگ ذالمعارج اور اس جیسے الفاظ کا اضافہ کر رہے تھے حالانکہ نبی کریم ﷺ خود سن رہے تھے لیکن آپ ﷺ نے ان سے کوئی بات نہ کہی' میں نے اپنی نظریں اُٹھا کر دیکھا' نبی کریم ﷺ کے سامنے بھی سوار اور پیدل چلنے والے' آپ کے پیچھے بھی اسی طرح دائیں بائیں ہر طرف لوگ موجود تھے۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی کریم ﷺ ہمارے درمیان تھے کہ قرآن نازل ہونے لگا' آپ اس کا معنی وتفسیر پہچانتے تھے' جو آپ ﷺ عمل کرتے' ہم بھی وہی عمل کرتے۔ راوی کا بیان ہے: ہم صرف حج کی نیت سے نکلے یہاں تک کہ جب ہم کعبہ

الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ) (البقرة:158) فَرَقَى عَلَى الصَّفَا حَتَّى إِذَا نَظَرَ إِلَى الْبَيْتِ كَبَّرَ ثُمَّ قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ أَنْجَزَ وَعْدَهُ، وَصَدَقَ عَبْدَهُ، وَهَزَمَ أَوْ غَلَبَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ ثُمَّ دَعَا وَرَجَعَ إِلَى هَذَا الْكَلَامِ ثُمَّ نَزَلَ حَتَّى إِذَا انْصَبَّتْ قَدَمَاهُ فِي الْوَادِي رَمَلَ حَتَّى إِذَا صَعِدَ مَشَى حَتَّى إِذَا أَتَى الْمَرْوَةَ فَرَقَى عَلَيْهَا حَتَّى إِذَا نَظَرَ إِلَى الْبَيْتِ قَالَ عَلَيْهَا كَمَا قَالَ عَلَى الصَّفَا، وَلَمَّا كَانَ السَّابِعُ بِالْمَرْوَةِ قَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي لَوِ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ لَمْ أَسُقِ الْهَدْيَ وَجَعَلْتُهَا عُمْرَةً، فَمَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيَحْلِلْ وَلْيَجْعَلْهَا عُمْرَةً، فَحَلَّ النَّاسُ كُلُّهُمْ، فَقَالَ سُرَاقَةُ بْنُ جُعْشُمٍ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلِعَامِنَا هَذَا أَمْ لِلْأَبَدِ؟ قَالَ: فَشَبَّكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ قَالَ: بَلْ لِلْأَبَدِ، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، دَخَلَتِ الْعُمْرَةُ فِي الْحَجِّ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَقَدِمَ عَلِيٌّ مِنَ الْيَمَنِ فَقَدِمَ مَعَهُ بِهَدْيٍ، وَسَاقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُ هَدْيًا مِنَ الْمَدِينَةِ، فَإِذَا فَاطِمَةُ قَدْ حَلَّتْ وَلَبِسَتْ ثِيَابًا صَبِيغًا، وَاكْتَحَلَتْ وَقَالَتْ: أَمَرَنِي أَبِي، فَأَنْكَرَ ذَلِكَ عَلِيٌّ عَلَيْهَا۔ قَالَ: قَالَ جَعْفَرٌ: هَذَا الْحَرْفُ لَمْ يَذْكُرْهُ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ عَلِيٌّ بِالْكُوفَةِ: فَانْطَلَقْتُ مُحَرِّشًا أَسْتَثْبِتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

شریف کے پاس پہنچے تو نبی کریم ﷺ نے حجر اسود کو بوسہ دیا پھر تین چکروں میں رمل کیا اور چار چکروں میں سکون سے چلے یہاں تک کہ جب آپ طواف سے فارغ ہوئے تو آپ نے مقامِ ابراہیم کا ارادہ کیا' اس کے پیچھے دو رکعت نماز برائے طواف (واجب) ادا فرمائیں اور یہ آیت پڑھی: (ترجمہ:) ''اور مقامِ ابراہیم کو نماز پڑھنے کی جگہ بنالو''۔(البقرہ:۱۲۵) راوی کا بیان ہے: یعنی آپ نے ان دو رکعتوں میں سورۂ توحید اور سورۂ کافرون کی تلاوت کی' پھر آپ نے حجر اسود کو بوسہ دیا' پھر آپ صفا پہاڑی کی طرف تشریف لے چلے' پھر فرمایا: ہم بھی اسی سے ابتداء کرتے ہیں جس سے اللہ نے ابتداء کی ہے اور آیت پڑھی: (ترجمہ:) ''بے شک صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں''۔(البقرہ:۱۵۸) اس کے صفا پہاڑی پر قدم مبارک رکھا یہاں تک کہ جب بیت اللہ شریف کی طرف نگاہ اُٹھائی تو اللہ اکبر کہا' پھر کہا: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں' وہ اکیلا ہے' اس کا کوئی شریک نہیں' اسی کی بادشاہیاں ہیں' اسی کیلئے تعریفیں ہیں' وہ ہر چاہت پر قادر ہے' اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں' وہ اکیلا ہے' اس نے اپنا کیا وعدہ پورا فرمایا' اپنے بندے سے سچ سچ کہا' دوسرے گروہوں پر غلبہ دیا' پھر دعا کی اور اس کلام کی طرف رجوع فرمایا' پھر اُترے حتیٰ کہ آپ ﷺ کے قدم مبارک وادی میں پہنچ گئے' رمل فرمایا یہاں تک کہ بلند جگہ پر چڑھے تو عام انداز میں چلے (رمل ترک کیا) یہاں تک کہ مروہ پر آئے تو اس پر چڑھے' جب بیت اللہ پر نظر

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الَّذِي ذَكَرَتْ فَاطِمَةُ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ فَاطِمَةَ قَدْ حَلَّتْ وَلَبِسَتْ ثِيَابًا صَبِيغًا وَاكْتَحَلَتْ، وَقَالَتْ: أَمَرَنِي بِهِ أَبِي، قَالَ: صَدَقَتْ صَدَقَتْ صَدَقَتْ، أَنَا أَمَرْتُهَا بِهِ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى حَدِيثِ جَابِرٍ فَقَالَ لِعَلِيٍّ: بِمَ أَهْلَلْتَ؟ قَالَ: قُلْتُ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أُهِلُّ بِمَا أَهَلَّ بِهِ رَسُولُكَ، وَمَعِيَ الْهَدْيُ. قَالَ: فَلَا تَحِلَّ قَالَ: وَكَانَ جَمَاعَةُ الْهَدْيِ الَّذِي أَتَى بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي أَتَى بِهِ عَلِيٌّ مِائَةً، فَنَحَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ ثَلَاثَةً وَسِتِّينَ، وَأَعْطَى عَلِيًّا فَنَحَرَ مَا غَبَرَ، وَأَشْرَكَهُ فِي هَدْيِهِ وَأَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ كُلِّ بَدَنَةٍ بِبَضْعَةٍ، فَجُعِلَتْ فِي قِدْرٍ فَأَكَلَا مِنْ لَحْمِهَا وَشَرِبَا مِنْ مَرَقِهَا. قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ نَحَرْتُ هَاهُنَا، وَمِنًى كُلُّهَا مَنْحَرٌ وَوَقَفَ ثُمَّ قَالَ: قَدْ وَقَفْتُ هَاهُنَا، وَعَرَفَةُ كُلُّهَا مَوْقِفٌ، وَوَقَفَ بِالْمُزْدَلِفَةِ فَقَالَ: قَدْ وَقَفْتُ هَاهُنَا، وَالْمُزْدَلِفَةُ كُلُّهَا مَوْقِفٌ

پڑی تو وہی کلمات دُہرائے جو صفا پر ادا فرمائے گا اور جب مروہ پر ساتواں چکر پورا کیا تو فرمایا: اے لوگو! اگر میں اپنے کسی کام کیلئے آگے بڑھتا ہوں تو پیچھے نہیں ہٹتا' میں قربانی کا جانور نہ لایا ہوتا تو میں اسے عمرہ بنا لیتا' پس جس کے پاس قربانی نہیں وہ احرام کھول کر اسے عمرہ بنا لے۔ پس تمام لوگوں نے احرام کھول دیئے' سراقہ بن جعشم نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! صرف اسی سال یا ہمیشہ کیلئے۔ نبی کریم نے اپنی انگلیوں کو ایک دوسری میں داخل کیا۔ فرمایا: ہمیشہ کیلئے یہی حکم ہے؟ تین بار' قیامت کے دن تک عمرہ حج میں داخل ہو گیا' ایک بار حضرت علی رضی اللہ عنہ یمن سے آئے تو قربانی ساتھ لائے اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ سے ہدی لائے' پس جب حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے احرام کھول کر رنگین کپڑے پہن لیے اور کہا کہ مجھے میرے باپ نے حکم دیا ہے تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان کی بات کو نہ مانا۔ راوی کہتے ہیں: حضرت جعفر کا قول ہے: حضرت جابر نے یہ الفاظ ذکر نہیں کیے۔ کوفہ میں رہتے ہوئے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا تھا: میں اس بات کے ثبوت کیلئے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا' جو بات حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے کی' میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! بے شک فاطمہ نے احرام کھول کر رنگدار کپڑے پہن لیے ہیں اور سرمہ بھی ڈال لیا ہے اور کہا ہے: میرے والد نے مجھے یہ حکم دیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس نے سچ کہا' سچ کہا۔ میں نے اسے اس بات کا حکم دیا تھا' پھر راوی حدیث جابر کی

طرف لوٹے۔ (راوی کا بیان ہے:) پس نبی کریم ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: تُو نے کس نیت سے احرام باندھا ہے اُنہوں نے عرض کی: میں نے کہا کہ اے اللہ! میں اسی نیت سے احرام باندھتا ہوں جس نیت سے تیرے رسول نے احرام باندھا ہے اور میرے پاس بھی قربانی کا جانور ہے آپ نے فرمایا: اب احرام نہ کھولنا۔ راوی کا بیان ہے: قربانی کا جانوروں کی ایک پوری جماعت تھی جن کو نبی کریم ﷺ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ اپنے ساتھ لائے تقریباً وہ سو تھے تریسٹھ اونٹ نبی کریم ﷺ نے خود ذبح کیے باقی حضرت علی رضی اللہ عنہ کو عطا کیے پس ان کو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ذبح کیا اور ان کو اپنی ہدی میں شریک کیا۔ رسول کریم ﷺ نے ہر قربانی سے ایک ٹکڑا رکھنے کا حکم دیا۔ پس اسے ایک ہنڈیا میں ڈالا گیا دونوں حضرات نے ان کا گوشت کھایا اور ان کا شوربہ پیا۔ رسول کریم ﷺ نے گوشت کھایا اور ان کا شوربہ پیا۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: میں نے یہاں ذبح کیا جبکہ منیٰ سارے کا سارا قربانی کرنے کی جگہ ہے آپ ﷺ کھڑے ہوئے پھر فرمایا: میں نے یہاں پر وقوف کیا جبکہ عرفہ (میدانِ عرفات) سارے کا سارا موقف ہے اسی طرح آپ مزدلفہ میں کھڑے ہوئے اور فرمایا: میں یہاں ٹھہرا مزدلفہ تمام کا تمام ٹھہرنے کی جگہ ہے۔

2123 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابوعمار فرماتے ہیں: میں نے

2123- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: 3236 من طريق عبد الله بن رجاء المكي . وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 3801 . والدارمي جلد2صفحه74 من طريق جرير بن حازم كلاهما عن عبد الله بن عبيد بن عمير

سُلَيْمٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي عَمَّارٍ، أَخْبَرَهُ قَالَ: سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ: أَيُؤْكَلُ الضَّبُعُ؟ قَالَ: نَعَمْ، قُلْتُ: أَصِيدٌ هِيَ؟ قَالَ: نَعَمْ، قُلْتُ: سَمِعْتَ ذٰلِكَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے سوال پوچھا: کیا تم گوہ کھاتے تھے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں! فرماتے ہیں: میں نے عرض کیا: کیا وہ شکار ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں۔ انہوں نے کہا: کیا آپ رضی اللہ عنہ نے حضور رسالت صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں۔

2124 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ أَخْوَفَ مَا أَخَافُ عَلَى أُمَّتِي مِنْ بَعْدِي لَعَمَلُ قَوْمِ لُوطٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے اپنے بعد اپنی امت پر خوف ہے کہ وہ یہ قوم لوط والا عمل کرے گی۔

2125 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ إِلَى مَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ فِي رَمَضَانَ فَصَامَ حَتَّى بَلَغَ كُرَاعَ الْغَمِيمِ فَصَامَ رَمَضَانَ، وَصَامَ النَّاسُ مَعَهُ. فَقِيلَ لَهُ: إِنَّ النَّاسَ قَدْ شَقَّ عَلَيْهِمُ الصِّيَامُ،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم فتح مکہ کے سال رمضان میں مکہ کی طرف گئے' آپ نے روزہ رکھا ہوا تھا' جب مقامِ کراع الغمیم پر پہنچے تو آپ نے رمضان کا روزہ رکھا ہوا تھا۔ صحابہ کرام نے بھی آپ کے ساتھ روزہ رکھا ہوا تھا' آپ سے عرض کی گئی کہ صحابہ پر روزہ دشوار ہے' آپ دیکھ رہے ہیں جو ہو رہا ہے۔ تو

به . وأخرجه أحمد جلد 3 صفحه 322,318 . والترمذی رقم الحديث: 1792 . والنسائی جلد 7 صفحه 200 . والدارمی جلد 2 صفحه 74 من طرق عن ابن جريج .

2124- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 382 قال: حدثنا يزيد بن هارون' قال: أخبرنا همام بن يحيى . وابن ماجة رقم الحديث: 2563 قال: حدثنا أزهر بن مروان' قال: حدثنا عبد الوارث بن سعيد . والترمذی رقم الحديث: 1457 قال: حدثنا أحمد بن منيع' قال: حدثنا يزيد بن هارون' قال: حدثنا همام . كلاهما (همام' وعبد الوارث) عن القاسم بن عبد الواحد المكی' عن عبد الله بن محمد بن عقيل' فذكره . قال الترمذی: هذا حديث حسن غريب .

2125- الحديث سبق برقم: 1875 فراجعه .

وَإِنَّمَا يَنْظُرُونَ إِلَى مَا فَعَلْتَ، فَدَعَا بِقَدَحٍ مِنْ مَاءٍ بَعْدَ الْعَصْرِ فَشَرِبَ، وَالنَّاسُ يَنْظُرُونَ فَصَامَ بَعْضُ النَّاسِ، وَأَفْطَرَ بَعْضٌ، فَبَلَغَهُ أَنَّ نَاسًا صَامُوا، فَقَالَ: أُولَئِكَ الْعُصَاةُ

آپ نے عصر کے بعد پانی کا پیالہ منگوایا' آپ نے پانی نوش فرمایا' صحابہ کرام آپ کو دیکھ رہے تھے۔ بعض نے روزہ رکھے رکھا اور بعض نے افطار کرلیا' آپ کو معلوم ہوا کہ کچھ لوگوں نے روزہ رکھا ہوا ہے تو آپ نے فرمایا: ایسے لوگ نافرمان ہیں۔

2126 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ شِنْظِيرٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَمِّرُوا الْآنِيَةَ، وَأَوْكُوا الْأَسْقِيَةَ، وَأَجِيفُوا الْأَبْوَابَ، وَكُفُّوا صِبْيَانَكُمْ عِنْدَ الْمَسَاءِ فَإِنَّ لِلْجِنِّ انْتِشَارًا وَخَطْفَةً، وَأَطْفِئُوا الْمِصْبَاحَ عِنْدَ الرُّقَادِ فَإِنَّ الْفُوَيْسِقَةَ رُبَّمَا اجْتَرَّتِ الْفَتِيلَةَ فَأَحْرَقَتْ أَهْلَ الْبَيْتِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے برتن ڈھانپ لو' مشکیزوں کا منہ بند کرلیا کرو' اپنے بچوں کو گھروں میں روک لیا کرو کیونکہ شام کے وقت شیطان کھل جاتے ہیں' ان کو اُچک لیتے ہیں اور سوتے وقت اپنے چراغ بجھا دیا کرو کیونکہ فاسق بسااوقات وہ چراغ کی بتی کھینچ کر اہلِ خانہ کو جلا دیتے ہیں۔

2127 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے

2126- الحديث سبق برقم: **1833** فراجعه . وأخرجه أحمد جلد**3**صفحه**355** قال: حدثنا يونس . وعبد بن حميد رقم الحديث: **1140** قال: حدثنا يحيٰى بن اسحاق . ومسلم جلد **6**صفحه**107** قال: حدثنا عمرو الناقد' قال: حدثنا هاشم بن القاسم (ح) وحدثنا نصر بن على الجهضمي' قال: حدثني أبي . أربعتهم (يونس' ويحيٰى بن اسحاق' وهاشم' وعلى) قالوا: حدثنا الليث بن سعد' قال: حدثني يزيد بن عبد الله بن أسامة بن الهاد الليثي' عن يحيٰى بن سعيد' عن جعفر بن عبد الله بن الحكم' عن القعقاع بن حكيم' فذكره . وأخرجه ابن خزيمة رقم الحديث: **133** قال: حدثنا محمد بن يحيٰى' قال: حدثنا اسماعيل بن عبد الكريم الصنعاني أبو هشام' قال: حدثنا ابراهيم بن عقيل بن معقل بن منبه' عن أبيه عقيل' عن وهب بن منبه' فذكره .

2127- أخرجه أحمد جلد**3**صفحه**302** قال: حدثنا وكيع' وفي جلد **3**صفحه**314** قال: حدثنا أبو معاوية' ويعلىٰ' ووكيع . وعبد بن حميد رقم الحديث: **1016** قال: حدثنا يعلىٰ . ومسلم جلد **2**صفحه**175** قال: حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة' وأبو كريب' قالا: حدثنا أبو معاوية . وابن خزيمة رقم الحديث: **1155** قال: حدثنا أبو هاشم زياد بن أيوب' قال: حدثنا أبو معاوية' ويعلىٰ (ح) وحدثنا سلم بن جنادة' قال: حدثنا وكيع (ح) وحدثنا ابراهيم بن بسطام الزعفراني' قال: حدثنا أبو على الحنفي' قال: حدثنا مالك بن مغول . أربعتهم (وكيع' وأبو معاوية'

خَازِمٍ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الصَّلَاةِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: طُولُ الْقُنُوتِ

سوال کیا گیا کہ کون سی نماز افضل ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جس میں لمبا قیام ہو۔

2128 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ حُمَيْدٍ الْأَعْرَجِ، عَنْ سُلَيْمَانَ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَفَعَ الْجَوَائِحَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اللہ کی طرف سے آنے والی آفتیں آنے کے وقت۔

2129 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، حَدَّثَنَا مُجَالِدٌ، عَنْ عَامِرٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ سَلَقَ، وَلَا حَلَقَ، وَلَا خَرَقَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے جو مصیبت کے وقت چلاّئے اور سر منڈائے اور گلا پھاڑے۔

2130 - وَعَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّكُمُ الْيَوْمَ عَلَى دِيْنٍ، وَإِنِّي مُكَاثِرٌ بِكُمُ الْأُمَمَ، فَلَا تَمْشُوا الْقَهْقَرَى بَعْدِي

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم جس دین پر آج ہو میں (قیامت) کے دن تو یہ کثرت امن کی بنا پر فخر کروں گا۔ میرے بعد تم سے ایڑیوں کے بل نہ پلٹنا، یعنی کافر نہ ہونا۔

ويعلى، ومالك) عن الأعمش، عن أبي سفيان، فذكره .

2128- أخرجه الحميدى رقم الحديث: **1280** . وأحمد جلد **3** صفحه **309** . ومسلم جلد **5** صفحه **29** قال: حدثنا بشر بن الحكم، وابراهيم بن دينار، وعبد الجبار بن العلاء . وأبو داؤد رقم الحديث: **3274** قال: حدثنا أحمد بن حنبل، ويحيى بن معين . والنسائي جلد **7** صفحه **265** قال: أخبرنا محمد بن عبد الله بن يزيد . سبعتهم (الحميدى، وأحمد، وبشر بن الحكم، وابراهيم بن دينار، وعبد الجبار، وابن معين، ومحمد بن عبد الله) قالوا: حدثنا سفيان بن عيينة، عن حميد الأعرج، عن سليمان بن عتيق، فذكره .

2129- الحديث في المقصد العلى برقم: **435** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **3** صفحه **15** وقال: رواه البزار ورجاله ثقات، ورواه أبو يعلى أيضًا . وأخرجه البزار رقم الحديث: **801** من طريق عبد الواحد بن غياث، عن حماد بن زيد بهذا السند . قال البزار: لا نعلمه رواه الا البصريون حماد بن زيد، وعباد بن عباد وغيرهما .

2130- الحديث في المقصد العلى برقم: **1840** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **7** صفحه **295** وقال: رواه أحمد، وأبو يعلى، والطبراني في الأوسط، وفيه مجالد وفيه خلاف، وبقية رجاله ثقات . وأخرجه أحمد جلد **3** صفحه **354** من طريق عباد بن عباد، عن مجالد بن سعيد بهذا السند .

2131 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: السَّائِمَةُ جُبَارٌ، وَالْبِئْرُ جُبَارٌ، وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ، وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو جانور چرنے کے لیے چھوڑا جائے وہ اگر کسی کو نقصان پہنچائے تو جانور کے مالک پر دیت نہیں ہے کنویں میں گرنے والے کی دیت کنویں کے مالک پر اور کان میں گرنے والے کی دیت مالک پر نہیں ہے دفن شدہ خزانہ میں خمس ہے۔

2132 - وَعَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسْأَلُوا أَهْلَ الْكِتَابِ عَنْ شَيْءٍ فَإِنَّهُمْ لَنْ يَهْدُوكُمْ وَقَدْ ضَلُّوا، وَإِنَّكُمْ إِمَّا أَنْ تُصَدِّقُوا بِبَاطِلٍ وَإِمَّا أَنْ تُكَذِّبُوا بِحَقٍّ، وَإِنَّهُ وَاللّٰهِ لَوْ كَانَ مُوسَى حَيًّا بَيْنَ أَظْهُرِكُمْ مَا حَلَّ لَهُ إِلَّا أَنْ يَتَّبِعَنِي

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اہل کتاب سے کوئی شی نہ مانگو۔ وہ ہرگز تم کو ہدایت نہیں دیں گے وہ خود گمراہ ہیں۔ اگر تم تصدیق کرو گے وہ بھی باطل، یا یہ کہ تم حق کو جھٹلانے والے ہو گے۔ اللہ کی قسم! اگر موسیٰ علیہ السلام تمہارے اندر زندہ ہوتے تو ان کے لیے بھی میری اتباع کے علاوہ کوئی چارہ نہ ہوتا۔

2133 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ پاک کا ارشاد

2131- الحديث في المقصد العلي برقم: **826** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **3** صفحه **77** وقال: رواه أحمد والبزار والطبراني في الأوسط ورجاله موثقون . وأخرجه أحمد جلد **3** صفحه **354,353** من طريق عباد بن عباد، عن مجالد به .

2132- الحديث في المقصد العلي برقم: **61** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **173** وقال: رواه أحمد وأبو يعلى والبزار وفيه مجالد بن سعيد ضعفه أحمد ويحيى بن سعيد وغيرهما . وقال في جلد **8** صفحه **262** رواه أحمد . وأخرجه أحمد جلد **3** صفحه **338** من طريق يونس . وأخرجه البزار رقم الحديث: **124** من طريق عبد الواحد بن غياث كلاهما عن حماد بن زيد بهذا السند . وأخرجه أحمد جلد **3** صفحه **387** . والبزار رقم الحديث: **124** من طريق هشيم عن مجالد به .

2133- الحديث في المقصد العلي برقم: **841** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **6** صفحه **256** وقال: رواه أبو يعلى وهو مرسل، ورجاله ثقات . أخرجه الحميدي رقم الحديث: **1294** قال: حدثنا سفيان . وأبو داؤد رقم الحديث: **4452** مختصرًا قال: حدثنا يحيى بن موسى البلخي، قال: حدثنا أبو أسامة . وابن ماجة رقم الحديث: **2328** قال: حدثنا علي ابن محمد، قال: حدثنا أبو أسامة . كلاهما (سفيان، وأبو أسامة) عن مُجالد بن سعيد الهمداني، عن الشعبي، فذكره .

عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرٍ: (إِنْ أُوتِيتُمْ هَذَا فَخُذُوهُ وَإِنْ لَمْ تُؤْتَوْهُ فَاحْذَرُوا) (المائدة: 41) فَذَكَرَ ابْنَى صُورِيَا حَتَّى أَتَاهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُمَا: بِالَّذِى أَنْزَلَ التَّوْرَاةَ عَلَى مُوسَى، وَالَّذِى فَلَقَ الْبَحْرَ، وَالَّذِى أَنْزَلَ عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوَى أَنْتُمْ أَعْلَمُ؟ قَالَا: قَدْ نَحَلَنَا قَوْمُنَا ذَاكَ. قَالَ: فَقَالَ أَحَدُهُمَا: يُنَاشِدُنَا بِمِثْلِ هَذِهِ قَالَ: تَجِدُونَ النَّظَرَ زِنْيَةً، وَالِاعْتِنَاقَ زِنْيَةً، وَالْقُبَلَ زِنْيَةً، فَإِذَا شَهِدَ أَرْبَعَةٌ أَنَّهُمْ رَأَوْهُ يُبْدِىءُ وَيُعِيدُ كَمَا يَدْخُلُ الْمِيلُ فِى الْمُكْحُلَةِ فَالرَّجْمُ؟

ہے کہ اگر تمہیں (محمد ﷺ کی طرف سے مسئلہ کا) یہ (جواب) دیا جائے تو اسے لے لو (قبول کرلو) اور اگر تمہیں یہ (جواب) نہ دیا جائے (کوئی اور دیا جائے) تو (لینے سے) بچو۔ بتایا کہ صوریا کے دونوں بیٹے حضور ﷺ کے پاس آئے، آپ ﷺ نے ان دونوں سے کہا اس ذات کی قسم جس نے تورات موسیٰ علیہ السلام پر نازل فرمائی اور سمندر کو پھاڑا اور جس نے تم پر من و سلویٰ نازل فرمایا، تم زیادہ جانتے ہو؟ دونوں نے کہا: قوم نے ہم کو یہ چیز دی ہے' ان دونوں میں سے ایک نے کہا: ہم سے وہ اس کی مثل کے ساتھ قسم لیتے ہیں' آپ نے فرمایا: تم پاتے ہو دیکھنا بھی زنا ہے' گلے ملنا بھی زنا ہے' بوسہ لینا بھی زنا ہے۔ جب چار آدمی اس کے متعلق گواہی دیں' اُنہوں نے دیکھا ہے' اس کو ظاہر کرتے ہوئے اور لوٹاتے ہوئے بتائیں کہ ہم نے اُن کو ایسے دیکھا جس طرح کہ سرمہ دانی میں اور آتا سر مچو جاتا ہے' تو رجم کیا جائے گا اس کے بعد؟

2134 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ غَزِيَّةَ، حَدَّثَنَا رَجُلٌ، مِنْ قَوْمِى، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أُعْطِىَ عَطَاءً فَوَجَدَ، فَلْيَجْزِ بِهِ،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا: جس کو عطا کیا گیا اُس نے پایا' اس کے لیے اس کا بدلہ لازم ہے جو اگر وہ نہ پائے وہ اس کی تعریف کرے۔ جس نے اس کی تعریف کی اُس نے شکریہ ادا

2134- أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: **1147** قال: حدثنا يحيى بن اسحاق السيلحيني . والبخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: **215** قال: حدثنا سعيد بن عُفَير . كلاهما (يحيى بن اسحاق' وسعيد) عن يحيى بن أيوب' عن عُمارة بن غَزِيّة' عن شُرحبيل مولى الأنصار' فذكره . أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: **4813** قال: حدثنا مسدد' قال: حدثنا بشر' قال: حدثنا عمارة بن غزية' قال: حدثني رجل من قومي' عن جابر بن عبد الله' فذكره نحو رواية يحيى بن أيوب . قال أبو داؤد: وهو شرحبيل يعني رجلًا من قومه كأنهم كرهوه فلم يسموه .

فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَلْيُثْنِ بِهِ، فَمَنْ أَثْنَى بِهِ فَقَدْ شَكَرَهُ، وَمَنْ كَتَمَهُ فَقَدْ كَفَرَ، وَمَنْ تَحَلَّى بِمَا لَمْ يُعْطَ كَانَ كَلَابِسِ ثَوْبَيْ زُورٍ، قَالَ بِإِصْبَعِهِ هَكَذَا السَّبَّابَةِ وَالْوُسْطَى

کیا جس نے چھپایا اس نے انکار کیا۔ جو شخص اپنے طور پر اس بات سے آراستہ کرے جو اس کے پاس نہیں ہے' اس کی مثال ایسی ہے جیسے کوئی فریب کے لیے دو کپڑے پہنے' آپ نے اپنی سبابہ اور وسطی انگلی کے ساتھ اس طرح کیا۔

2135 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، وَالْقَوَارِيرِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، مَوْلَى غُفْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ أَيُّوبَ بْنَ خَالِدِ بْنِ صَفْوَانَ، يَذْكُرُ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ لِلَّهِ سَرَايَا مِنَ الْمَلَائِكَةِ تَحِلُّ وَتَقِفُ عَلَى مَجَالِسِ الذِّكْرِ فِي الْأَرْضِ، فَارْتَعُوا فِي رِيَاضِ الْجَنَّةِ قَالُوا: وَمَا رِيَاضُ الْجَنَّةِ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: مَجَالِسُ الذِّكْرِ، فَاغْدُوا وَرُوحُوا فِي ذِكْرِ اللَّهِ، وَاذْكُرُوهُ بِأَنْفُسِكُمْ، مَنْ كَانَ يُحِبُّ أَنْ يَعْلَمَ مَنْزِلَتَهُ عِنْدَ اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ يُنْزِلُ الْعَبْدَ مِنْهُ حَيْثُ أَنْزَلَهُ مِنْ نَفْسِهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا: اے لوگو! بے شک اللہ تعالیٰ فرشتے بھیجتا ہے وہ چلتے ہیں اور ٹھہرتے ہیں جہاں زمین میں ذکر کی مجالس ہوتی ہیں۔ پس جنت کے باغ سے چرا لیا کرو۔ عرض کی: یا رسول اللہ! جنت کے باغ کیا ہیں؟ فرمایا: ذکر کی مجالس صبح و شام اللہ کے ذکر میں کرو اور اپنے دل کے ساتھ یاد کرو۔ جو پسند کرتا ہے کہ وہ معلوم کرے کہ اللہ کے ہاں اپنی منزل اپنا مقام بے شک اللہ عزوجل بندہ کو اتنا مقام دیتا ہے جتنا بندہ اللہ کو دیتا ہے۔

2136 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ سَلَمَةَ، أَخْبَرَنِي مَنْ، سَمِعَ جَابِرًا، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے غلام کو فروخت کیا اس غلام کا مال بھی ہو تو وہ مال بائع کا ہے مگر مشتری شرط لگا لے تو اس کے لیے

2135- الحديث سبق برقم: 1860 فراجعه .

2136- أخرجه عبد الله بن أحمد جلد 3 صفحه 309 قال: وجدت في كتاب أبي: أخبرنا الحكم بن موسى . قال عبد الله: وحدثناه الحكم بن موسى' قال: حدثنا يحيى بن حمزة عن أبي وهب' عن سليمان بن موسى' عن عطاء بن أبي رباح' فذكره . وأخرجه أحمد جلد 3 صفحه 301 قال: حدثنا وكيع' وعبد الرحمن . وأبو داؤد رقم الحديث: 3435 قال: حدثنا مسدد' قال: حدثنا يحيى . ثلاثتهم (وكيع' وعبد الرحمن' ويحيى) عن سفيان' قال: حدثني سلمة بن كهيل' قال: حدثني من سمع جابر بن عبد الله فذكره .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ بَاعَ عَبْدًا وَلَهُ مَالٌ، فَمَالُهُ لِلْبَائِعِ، إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ

ہوگا۔

2137 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُنِي لَيْسَ بِرَاكِبِ بَغْلٍ، وَلَا بِرْذَوْنٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم میری عیادت کرنے کے لیے تشریف لائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نہ کسی خچر پر سوار تھے نہ کسی غیر عربی گھوڑے پر۔

2138 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ حَيَّانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مِينَا، حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: " نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَالْمُخَابَرَةِ: كِرَاءُ الْأَرْضِ عَلَى النِّصْفِ"

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے محاقلہ' مزابنہ' مخابرہ اور زمین کو نصف کے کرائے پر دینے سے منع کیا۔

2139 - وَحَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ لَهُ فَضْلُ مَاءٍ أَوْ أَرْضٍ فَلْيَزْرَعْهَا أَوْ يُزْرِعْهَا أَخَاهُ، وَلَا تَبِيعُوهَا . قَالَ سُلَيْمٌ: قُلْتُ: يَا سَعِيدُ، مَا يَعْنِي بِالْبَيْعِ الْكِرَاءِ؟ قَالَ: نَعَمْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کے پاس اضافی پانی ہو یا زمین ہو تو وہ اس زمین کو آباد کرے' یا اپنے بھائی کو آباد کرنے کے لیے دیدے' اس کو فروخت نہ کرے۔ سلیم فرماتے ہیں: میں نے عرض کی: اے سعید! کرائے پر دینے سے بھی؟

2137- اخرجه أحمد جلد3صفحه373 . والترمذی رقم الحديث: 331 من طريق عبد الرحمٰن بن مهدی بهذا الاسناد . وأخرجه البخاری رقم الحديث: 5664 من طريق عمرو بن عباس . وأخرجه الترمذی رقم الحديث: 3850 من طريق محمد بن بشار كلاهما عن عبد الرحمٰن بن مهدی به . وقال الترمذی: هذا حديث حسن صحيح . وأخرجه الحميدی رقم الحديث: 1229 . والبخاری رقم الحديث: 7309,6723 من طريق سفيان . وأخرجه البخاری رقم الحديث: 6743,5676,191 من طريق شعبة . وأخرجه البخاری رقم الحديث: 4577 من طريق ابن جريج ثلاثتهم عن محمد بن المنكدر به .

2138- الحديث سبق برقم: 2060 فراجعه .

2139- الحديث سبق برقم: 2060,2031 . وأخرجه أحمد جلد3صفحه373 قال: حدثنا عبد الله بن الوليد' قال: حدثنا سفيان' عن الأعمش' عن أبی سفيان' فذكره .

فرمایا: جی ہاں!

2140 - وَقَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ، يَقُولُ: نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الثَّمَرَةِ حَتَّى تُشْقِحَ . قُلْتُ لِجَابِرٍ: مَا تُشْقِحُ؟ قَالَ: تَحْمَرُّ، وَتَصْفَرُّ، وَتُؤْكَلُ

حضرت سعید بن میناء فرماتے ہیں کہ میں نے جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پھلوں کی بیع سے منع کیا جب تک پک نہ جائیں' میں نے عرض کی: تشقح سے مراد کیا ہے؟ فرمایا: اس کا سرخ ہونا اور زرد ہونا اور اس کا کھانے کے قابل ہونا۔

2141 - حَدَّثَنَا جَابِرٌ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى النَّجَاشِيِّ وَكَبَّرَ أَرْبَعَ تَكْبِيرَاتٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نجاشی کا جنازہ پڑھا۔ اس پر چار تکبیریں کہیں۔

2142 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي كَرْبٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَيْلٌ لِلْعَرَاقِيبِ مِنَ النَّارِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ اُن ایڑیوں کے لیے جو (وضو میں) خشک رہ جاتی ہیں جہنم سے ہلاکت ہے۔

2143 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم مکہ

2140- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 319 قال: حدثنا يحيى . وفي جلد 3 صفحه 361 قال: حدثنا بهز . والبخاري جلد 3 صفحه 101 قال: حدثنا مسدد' قال: حدثنا يحيى بن سعيد . ومسلم جلد 5 صفحه 18 قال: حدثنا عبد الله بن هاشم' قال: حدثنا بهز . وأبو داؤد رقم الحديث: 3370 قال: حدثنا أبو بكر' محمد بن خلاد الباهلي' قال: حدثنا يحيى بن سعيد . كلاهما (يحيى بن سعيد' وبهز) قالا: حدثنا سليم بن حيان' قال: حدثنا سعيد بن ميناء' فذكره .

2141- الحديث سبق برقم: **2114** فراجعه .

2142- الحديث سبق برقم: **2061** فراجعه .

2143- أخرجه أحمد جلدصفحه 363 قال: حدثنا عفان . وأبو داؤد رقم الحديث: 4076 قال: حدثنا أبو الوليد الطيالسي' ومسلم بن ابراهيم' وموسى بن اسماعي . وابن ماجة رقم الحديث: 3585,2822 قال: حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة' قال: حدثنا وكيع . والترمذي رقم الحديث: 1735' وفي الشمائل رقم الحديث: 114 قال: حدثنا محمد بن بشار' قال: حدثنا عبد الرحمن بن مهدى . وفي الشمائل رقم الحديث: 114 أيضًا قال: حدثنا محمود بن غيلان' قال: حدثنا وكيع . والنسائي في الكبرى تحفة الأشراف رقم الحديث: 2689 عن حميد بن

الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ يَوْمَ الْفَتْحِ مَكَّةَ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ

شریف میں فتح مکہ کے دن داخل ہوئے۔ آپ ﷺ کے سرانور پر سیاہ عمامہ شریف تھا۔

2144 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: أَفَاضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَرَفَةَ وَعَلَيْهِ السَّكِينَةُ، وَأَمَرَ بِالسَّكِينَةِ، وَأَوْضَعَ فِي وَادِي مُحَسِّرٍ وَقَالَ: خُذُوا مَنَاسِكَكُمْ فَإِنِّي لَا أَدْرِي لَعَلَّكُمْ لَا تَلْقَوْنِي بَعْدَ عَامِكُمْ أَوْ يَوْمِكُمْ هَذَا وَرَمَى بِمِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ عرفات سے واپس آئے، آپ ﷺ سکون کی حالت میں تھے اور سکونت کا حکم دیا وادی محسر میں گئے۔ فرمایا: قربانی کے احکام سیکھ لو۔ میں یقیناً کہتا ہوں اس سال کے بعد تم سے ملاقات نہ ہو سکے۔ آپ ﷺ نے ٹھیکری کی مثل کنکری ماری۔

2145 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِحِمَارٍ يَدْخِنُ مَنْخِرَاهُ قَدْ وُسِمَ فِي وَجْهِهِ فَقَالَ: أَلَمْ أَلْعَنْ مَنْ فَعَلَ هَذَا؟ أَلَا لَا يُوسَمَنَّ فِي الْوَجْهِ، وَلَا يُضْرَبَنَّ فِي الْوَجْهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک گدھا دیکھا اس کے چہرے کو داغا گیا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو کس نے تکلیف دی ہے؟ لعنت ہو اس پر جس نے یہ کیا ہے۔ حضور ﷺ نے چہرے پر مارنے سے منع کیا۔

مسعدة' عن يزيد بن زُرَيع . سبعتهم (عفان' والطيالسي' ومسلم بن ابراهيم' وموسى بن اسماعيل' ووكيع' وابن مهري' وابن زريع) عن حماد بن سلمة .

2144- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **301** قال: حدثنا وكيع . وفي جلد **3** صفحه **378** قال: حدثنجا محمد بن بكر . ومسلم جلد **4** صفحه **79** قال: حدثنا اسحاق بن ابراهيم' وعلى بن خشرم' جميعًا عن عيسٰى بن يونس . وأبو داؤد رقم الحديث: **1970** قال: حدثنا أحمد بن حنبل' قال: حدثنا يحيٰى بن سعيد . والنسائي جلد **5** صفحه **270** قال: أخبرنا عمرو بن علي' قال: حدثنا يحيٰى بن سعيد . وابن خزيمة رقم الحديث: **2877** قال: حدثنا على بن خشرم' قال: أخبرنا عيسٰى (ح) وحدثنا محمد بن معمر' قال: حدثنا محمد . ثلاثتهم (يحيٰى' ومحمد بن بكر' وعيسٰى) عن ابن جريج .

2145- الحديث سبق برقم: **2095** فراجعه .

2146 - وَعَنْ جَابِرٍ، قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَنِي النَّجَّارِ فَسَمِعَ صَوْتًا، فَخَرَجَ مَذْعُورًا فَقَالَ: اسْتَعِيذُوا بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بنی نجار کے پاس آئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے آواز سنی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے پریشانی کی حالت میں' فرمایا: اللہ عزوجل سے عذاب قبر سے پناہ مانگو۔

2147 - وَعَنْ جَابِرٍ، قَالَ: نَحَرْنَا يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ سَبْعِينَ بَدَنَةً، الْبَدَنَةُ عَنْ سَبْعَةٍ وَقَالَ: لِيَشْتَرِكِ النَّفَرُ فِي الْهَدْيِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے حدیبیہ کے دن ستر اونٹ قربانی کیے، ایک اونٹ میں سات افراد شامل تھے تاکہ سارے لوگ قربانی میں شریک ہوسکیں۔

2148 - وَعَنْ جَابِرٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ إِبْرَاهِيمَ حَرَّمَ بَيْتَ اللّٰهِ وَأَمَّنَهُ، وَإِنِّي حَرَّمْتُ الْمَدِينَةَ فَحَرَامٌ مَا بَيْنَ لَا بَتَيْهَا لَا يُصَادُ صَيْدُهَا، وَلَا يُقْطَعُ عِضَاهُهَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک ابراہیم علیہ السلام نے بیت اللہ کو حرم قرار دیا اور امن والا۔ میں مدینہ شریف کو حرم قرار دیتا ہوں اور حرام قرار دیتا ہوں دونوں کی حدود کے درمیان کوئی اس کا شکار نہ کرے اور نہ اس کی گھاس کاٹے۔

2149 - وَعَنْ جَابِرٍ، وَابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِي مِعًى وَاحِدٍ، وَالْكَافِرُ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مؤمن ایک آنت سے کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے۔

2146- أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 6742 من طريق ابن جريج أخبرني أبو الزبير' عن جابر . ومن طريق عبد الرزاق أخرجه أحمد جلد3صفحه296,295 . وأخرجه البزار رقم الحديث: 871 من طريق موسى بن عقبة' عن أبي الزبير به . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 3صفحه55 وقال: رواه أحمد والبزار' وقال الطبراني...... ورجال أحمد رجال الصحيح' وفي اسناد الطبراني ابن لهيعة' وفيه كلام .

2147- أخرجه أحمد جلد3صفحه353 قال: حدثنا عفان . وعبد بن حميد رقم الحديث: 1097 قال: حدثني أبو الوليد . كلاهما (عفان' وأبو الوليد) قالا: حدثنا أبو عوانة' عن أبي بشر' عن سليمان بن قيس' فذكره .

2148- إخرجه مسلم رقم الحديث: 1362 من طريق محمد بن عبد الله الأسدي .

2149- الحديث سبق برقم: 2063-2066 فراجعه . أما حديث ابن عمر: أخرجه أحمد جلد 2صفحه74,43,21 والبخاري رقم الحديث: 5394,5393 . ومسلم رقم الحديث: 2060 . والترمذي رقم الحديث: 1819 . والدارمي جلد2صفحه99 . وابن ماجة رقم الحديث: 3257 عن نافع عن ابن عمر . قال الترمذي: هذا حديث حسن صحيح .

2150 - وَعَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عَرْشُ إِبْلِيسَ عَلَى الْبَحْرِ فَيَبْعَثُ سَرَايَا، فَأَعْظَمُهُمْ عِنْدَهُ أَعْظَمُهُمْ فِتْنَةً

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک ابلیس سمندر پر اپنا تخت بچھاتا ہے اور اپنے حواری بھیجتا ہے کہ لوگوں میں فتنہ ڈالیں۔ اس کے نزدیک بڑا وہ ہوتا ہے جو بڑا فتنہ ڈال کر آتا ہے۔

2151 - وَعَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ إِبْلِيسَ قَدْ يَئِسَ أَنْ يَعْبُدَهُ الْمُصَلُّونَ، وَلَكِنْ فِي التَّحْرِيشِ بَيْنَكُمْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک شیطان مایوس ہو گیا کہ لوگ اس کی عبادت کریں گے لیکن ان کے درمیان نفرت پھیلانے میں مایوس نہیں ہوا۔

2152 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى يَوْمَ خَيْبَرٍ عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ، وَأَذِنَ فِي لُحُومِ الْخَيْلِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کے دن پالتو گدھوں کے گوشت سے منع کیا اور گھوڑوں کے گوشت کی اجازت دی۔

2153 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرًا، يَقُولُ: الظُّهْرُ كَاسْمِهَا، وَالْعَصْرُ وَالشَّمْسُ حَيَّةٌ بَيْضَاءُ، وَالْمَغْرِبُ كَاسْمِهَا، كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِنَا وَإِنَّا نَرَى مَوَاقِعَ النَّبْلِ، وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَجِّلُ الْعِشَاءَ، وَالْفَجْرُ

حضرت عبداللہ بن محمد بن عقیل فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ نمازِ ظہر میں سورج ڈھل جائے اور عصر میں سورج سفید اور چمک دار ہو اور مغرب سورج غروب ہونے کے وقت پڑھی جائے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو مغرب پڑھاتے تھے تو ہم تیر کے گرنے کی جگہ دیکھ لیتے تھے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم عشاء جلدی پڑھاتے تھے اور فجر کی نماز سورج طلوع ہونے کے

2150- الحديث سبق برقم: 1904 فراجعه .

2151- الحديث سبق برقم: 2091 فراجعه .

2152- الحديث سبق برقم: 1994 فراجعه .

2153- الحديث سبق برقم: 2100 فراجعه .

کاسہما

قریب۔

2154 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ بَنِي سَلِمَةَ، ذَكَرُوا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُعْدَ مَنَازِلِهِمْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا بَنِي سَلِمَةَ، دِيَارَكُمْ فَإِنَّمَا تُكْتَبُ آثَارُكُمْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قبیلہ بنی مسلمہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ذکر کیا گھر دور ہونے کا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے بنی سلمہ! اپنے انہیں گھروں میں مقیم رہو کیونکہ تمہارے گھر دور ہونے کی وجہ سے تمہارے قدموں کے نشان لکھے جاتے ہیں۔

2155 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَوَى رَجُلًا فِي أَكْحَلِهِ مَرَّتَيْنِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے بازو کی ایک رگ دومرتبہ داغا۔

2156 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي عَمَّارٍ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الضَّبُعِ فَقَالَ: هِيَ صَيْدٌ يُجْعَلُ فِيهَا كَبْشًا إِذَا أَصَابَهَا الْمُحْرِمُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے گوہ کے متعلق پوچھا گیا' آپ نے فرمایا: یہ شکار ہے' جب محرم اس کا شکار کرے گا تو ایک مینڈھا قربانی کے طور پر دے گا۔

2154- اخرجه أحمد جلد3صفحه332 قال: حدثنا عبد الصمد' قال: حدثنا أبي . وفي جلد3صفحه371 قال: حدثنا عبد الصمد بن عبد الوارث' قال: حدثنا شعبة . وفي جلد 3صفحه390 قال: حدثنا هاشم' قال: حدثنا شعبة . ومسلم جلد2صفحه131 قال: حدثنا محمد بن المثنىٰ' قال: حدثنا عبد الصمد بن عبد الوارث' قال: سمعت أبي . كلاهما (عبد الوارث' وشعبة) قالا: حدثنا الجُرَيري . وأخرجه مسلم جلد2صفحه131 قال: حدثنا عاصم بن النضر التيمي' قال: حدثنا معتمر' قال: سمعت كهمسًا . وأخرجه ابن خزيمة رقم الحديث: 451 قال: حدثنا عمران بن موسىٰ القزاز' قال: حدثنا عبد الوارث' قال: حدثنا داؤد . ثلاثتهم (الجريري' وكهمس' وداؤد) عن أبي نضرة' فذكره .

2155- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: 3494 من طريق وكيع' عن سفيان بهذا الاسناد .

2156- الحديث سبق برقم: 2123 فراجعه .

2157 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى امْرَأَةً مِنَ الْأَنْصَارِ فَبَسَطَتْ لَهُ عِنْدَ صُورٍ وَرَشَّتْ حَوْلَهُ، وَذَبَحَتْ شَاةً، وَصَنَعَتْ لَهُ طَعَامًا، فَأَكَلَ وَأَكَلْنَا مَعَهُ ثُمَّ تَوَضَّأَ لِصَلَاةِ الظُّهْرِ فَصَلَّى، فَقَالَتِ الْمَرْأَةُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَدْ فَضَلَتْ عِنْدَنَا مِنْ شَاتِنَا فَضْلَةً، فَهَلْ لَكَ فِي الْعَشَاءِ؟ قَالَ: نَعَمْ فَأَكَلَ وَأَكَلْنَا ثُمَّ صَلَّى الْعَصْرَ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

حضرت جابرؓ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک انصاری عورت کے پاس آئے۔ آپ ﷺ کے لیے بستر بچھایا گیا۔ اردگرد ماحول کو ٹھنڈا کیا گیا۔ آپ ﷺ کے لیے بکری ذبح کی گئی۔ آپ ﷺ کے لیے کھانا تیار کیا گیا۔ آپ ﷺ نے تناول فرمایا۔ ہم نے بھی کھایا آپ ﷺ کے ساتھ بیٹھ کر۔ ظہر کی نماز کے لیے وضو کیا، آپ ﷺ نے نماز پڑھائی۔ اس عورت نے عرض کی: یارسول اللہ! ہمارے پاس بکری کا گوشت بچ گیا ہے کیا آپ کے پاس رات کا کھانا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! آپ نے کھایا، ہم نے بھی کھایا پھر آپ ﷺ نے عصر کی نماز پڑھائی اور وضو نہیں کیا۔

2158 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كَانَ لِيَهُودِيٍّ عَلَى أَبِي دَيْنُ تَمْرٍ، وَتَرَكَ أَبِي حَدِيقَتَيْنِ، وَتَمْرُ الْيَهُودِيِّ يَسْتَوْعِبُ الْحَدِيقَتَيْنِ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ لَكَ أَنْ تَأْخُذَ الْعَامَ بَعْضًا وَتُؤَخِّرَ بَعْضًا إِلَى قَابِلٍ؟ فَأَبَى الْيَهُودِيُّ. فَقَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت جابرؓ فرماتے ہیں کہ ایک یہودی کا میرے باپ پر قرض تھا کھجور کا۔ میرا باپ دو باغ چھوڑ گیا تھا۔ یہودی کی کھجوریں دونوں باغوں سے زیادہ تھیں۔ حضور ﷺ نے اس سے کہا کیا تیرے لیے گنجائش ہے کہ آدھی اس سال لے لے اور آدھی آئندہ سال لے لے؟ یہودی نے انکار کر دیا۔ حضور ﷺ نے مجھے کہا: اے جابر! جب کھجور اتارنے کا وقت ہو تو مجھے بتانا۔ میں

2157- أخرجه الحميدى رقم الحديث: **1266** . والترمذى رقم الحديث: **80**، وفى الشمائل رقم الحديث: **180** مختصرًا قال: حدثنا ابن أبى عمر . كلاهما (الحميدى، وابن أبى عمر) قالا: حدثنا سفيان بن عيينة، قال: حدثنا سفيان بن عيينة، قال: حدثنا عبد الله بن محمد بن عقيل، فذكره . وأخرجه أحمد جلد **3** صفحه **322** قال: حدثنا عبد الرزاق، ومحمد بن بكر . وأبو داؤد رقم الحديث: **191** قال: حدثنا ابراهيم بن الحسن الخثعمى، قال: حدثنا حجاج .

2158- أخرجه النسائى جلد **6** صفحه **246** من طريق ابراهيم بن يونس بن حرمى قال: حدثنا أبى قال: حدثنا حماد بهذا السند . والحديث سبق أيضًا برقم: **1917** فراجعه .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا جَابِرُ إِذَا حَضَرَ الْجِدَادُ فَآذِنِّي فَآذَنْتُهُ، فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ، فَجُعِلَ يُكَالُ لَهُ مِنْ أَسْفَلِ النَّخْلِ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو بِالْبَرَكَةِ، فَوَفَّيْنَاهُ حَقَّهُ، قَالَ عَمَّارٌ: أُرَاهُ مِنْ أَصْغَرِ الْحَدِيقَتَيْنِ. قَالَ: ثُمَّ أَتَيْنَاهُمْ بِرُطَبٍ فَأَكَلُوا وَشَرِبُوا، ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَذَا مِنَ النَّعِيمِ الَّذِي تُسْأَلُونَ عَنْهُ

نے آپ ﷺ کو بتایا۔ حضور ﷺ اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ تشریف لائے۔ یہ حضرات نیچے سے ناپنے لگے۔ حضور ﷺ نے برکت کی دعا کی۔ ہم نے اس کا حق پورا پورا دے دیا۔ حضرت عمار فرماتے ہیں میرا خیال ہے کہ دو باغوں میں سے چھوٹے سے دیا گیا پھر ہم تر کھجوریں لے کر آئے۔ انہوں نے کھایا اور پیا پھر حضور ﷺ نے فرمایا: ان نعمتوں سے متعلق سوال بھی ہو گا۔

2159 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنْتُمُ الْغُرُّ الْمُحَجَّلُونَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تمہارے وضو والے اعضاء چمک رہے ہوں گے۔

2160 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، حَدَّثَنَا الْأَجْلَحُ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ الطَّائِفِ نَاجَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيًّا فَأَطَالَ نَجْوَاهُ، فَقَالَ بَعْضُ أَصْحَابِهِ: لَقَدْ أَطَالَ نَجْوَى ابْنِ عَمِّهِ فَبَلَغَهُ ذَلِكَ فَقَالَ: مَا أَنَا أَنْجَيْتُهُ بَلِ اللّٰهُ انْتَجَاهُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے طائف کے دن حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سرگوشی فرمائی۔ سرگوشی لمبی فرمائی، بعض صحابہ کرام نے کہا: آپ ﷺ نے اپنے چچا زاد سے لمبی سرگوشی فرمائی، یہ بات آپ ﷺ تک پہنچی تو آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے اس سے سرگوشی نہیں فرمائی بلکہ اللہ نے سرگوشی فرمائی۔

2161 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ جَمِيعٍ، عَنْ أَبِي

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک دن منبر پر جلوہ افروز ہوئے، آپ ﷺ نے فرمایا: اے

2159- الحديث في المقصد العلى برقم: **1895** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**344** وقال: رواه أبو يعلى ورجاله رجال الصحيح .

2160- أخرجه الترمذي رقم الحديث: **3726** قال: حدثنا علي بن المنذر الكوفي، قال: حدثنا محمد بن فضيل، عن الأجلح، عن أبي الزبير، فذكره . وقال الترمذي: حسن لا نعرفه الا من حديث الأجلح .

2161- أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: **4328** من طريق واصل بن عبد الأعلى، عن ابن فضيل بهذا السند .

سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ عَلَى الْمِنبَرِ فَقَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي لَمْ أَقُمْ فِيكُمْ بِخَبَرٍ جَاءَنِي مِنَ السَّمَاءِ، وَلَكِنِّي بَلَغَنِي خَبَرٌ فَفَرِحْتُ بِهِ، فَأَحْبَبْتُ أَنْ تَفْرَحُوا بِفَرَحِ نَبِيِّكُمْ. إِنَّهُ بَيْنَا رَكْبٌ يَسِيرُونَ فِي الْبَحْرِ إِذْ نَفِدَ طَعَامُهُمْ فَرُفِعَتْ لَهُمْ جَزِيرَةٌ فَخَرَجُوا يُرِيدُونَ الْخُبْزَ فَلَقِيَتْهُمُ الْجَسَّاسَةُ فَقُلْتُ لِأَبِي سَلَمَةَ: وَمَا الْجَسَّاسَةُ؟ قَالَ: امْرَأَةٌ تَجُرُّ شَعَرَ جِلْدِهَا وَرَأْسِهَا، فَقَالَتْ: فِي هَذَا الْقَصْرِ خَبَرُ مَا تُرِيدُونَ، فَأَتَوْهُ فَإِذَا هُمْ بِرَجُلٍ مُوَثَّقٍ فَقَالَ: أَخْبِرُونِي أَوْ سَلُونِي أُخْبِرْكُمْ فَسَكَتَ الْقَوْمُ فَقَالَ: أَخْبِرُونِي عَنْ نَخْلِ بَيْسَانَ أَطْعَمَ؟ قَالُوا: نَعَمْ، قَالَ: أَخْبِرُونِي عَنْ حَمْأَةِ زُغَرَ فِيهَا مَاءٌ؟ قَالُوا: نَعَمْ، قَالُوا: هُوَ الْمَسِيحُ تُطْوَى لَهُ الْأَرْضُ فِي أَرْبَعِينَ يَوْمًا إِلَّا مَا كَانَ مِنْ طَيْبَةَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَطَيْبَةُ الْمَدِينَةُ مَا بَابٌ مِنْ أَبْوَابِهَا إِلَّا مَلَكٌ مُصَلِّتٌ سَيْفَهُ يَمْنَعُهُ، وَبِمَكَّةَ مِثْلُ ذَلِكَ، ثُمَّ قَالَ: فِي بَحْرِ فَارِسَ مَا هُوَ فِي بَحْرِ الرُّومِ مَا هُوَ، ثَلَاثًا ثُمَّ ضَرَبَ بِكَفِّهِ الْيُمْنَى عَلَى الْيُسْرَى ثَلَاثًا، فَقَالَ لِي ابْنُ أَبِي سَلَمَةَ: فِي هَذَا الْحَدِيثِ شَيْءٌ مَا حَفِظْتُهُ. قُلْنَا: مَا هُوَ؟ قَالَ: شَهِدَ جَابِرٌ أَنَّهُ ابْنُ صَائِدٍ قُلْتُ: لَا، فَإِنَّ ابْنَ صَائِدٍ قَدْ مَاتَ، قَالَ: وَإِنْ مَاتَ، قُلْتُ: قَدْ أَسْلَمَ، قَالَ: وَإِنْ أَسْلَمَ، قُلْتُ: فَإِنَّهُ قَدْ دَخَلَ الْمَدِينَةَ، قَالَ: وَإِنْ دَخَلَ الْمَدِينَةَ

لوگو! میں تمہیں کوئی ایسی خبر دینے کے لیے کھڑا نہیں ہوا جو آسمان سے آتی ہے لیکن مجھے ایک ایسی خبر پہنچی ہے جس سے میں خوش ہوا ہوں۔ پس میں نے پسند کیا کہ میں خوش ہو رہا ہوں تو اپنے نبی کے ساتھ تم بھی خوشی مناؤ! وہ خبر یہ ہے کہ ایک گروہ سمندر میں سفر کرتا ہے' اسی دوران اُن کا زادِ راہ ختم ہو جاتا ہے (جس سے وہ پریشان ہو جاتے ہیں) پس اُن کے لیے ایک جزیرہ بلند ہوتا ہے' وہ کھانا تلاش کرنے نکل کھڑے ہوتے ہیں تو اُنہیں ایک جسامہ ملتی ہے۔ میں نے ابوسلمہ سے سوال کیا (راوی کا بیان ہے:) جساسہ کون ہے؟ اُنہوں نے جواب دیا: وہ عورت جو اپنی جلد اور سر کے بال گھسیٹتی ہے یعنی بڑے ہوتے ہیں' تو وہ کہتی ہے: اس محل میں اس چیز کی خبر ہے جو تم تلاش کر رہے ہو' وہ سارا گروہ مل کر اس جگہ آتا ہے' وہاں ایک زنجیروں سے بندھا ہوا آدمی ہے' پس وہ کہتا ہے: مجھے بتاؤ! یا مجھ سے پوچھو! (راوی کو شک ہے کہ ان دو میں سے کون سا لفظ مروی عنہ نے بولا) میں تمہیں بتاؤں گا۔ (یہ سن کر) قوم خاموش ہو جاتی ہے۔ پس وہ کہتا ہے: مجھے اس کھجوروں کے باغ کی خبر دو جس سے اس کھایا گیا؟ وہ کہتے ہیں: ہاں! (خبر دیتے ہیں)۔ وہ کہتا ہے: مجھے زغر کے کیچڑ کی خبر دو گے جس میں پانی ہے۔ وہ کہتے ہیں: ہاں! (بالکل)۔ اُنہوں نے کہا: وہ مسیح ہے جس کے لیے چالیس دن میں پوری زمین لپیٹ دی جاتی ہے (یعنی وہ اس میں پھرے گا) مگر مدینہ طیبہ میں داخل نہ ہو سکے گا۔ نبی کریم ﷺ نے

فرمایا: مدینہ طیبہ کا کوئی دروازہ ایسا نہیں ہوگا جس پر ایک فرشتہ تلوار سونتے' اس کو روکنے کے لیے نہ کھڑا ہوگا اور مکہ میں بھی اسی طرح۔ پھر فرمایا: فارس کے سمندر میں کیا ہے؟ روم کے سمندر میں کیا ہے؟ یہ بات تین بار فرمائی' پھر تین بار اپنے دائیں ہاتھ کو اپنے بائیں ہاتھ پر مارا۔ سو ابن ابی سلمہ نے مجھ سے کہا: اس حدیث میں ایک ایسی چیز ہے جس کو میں نے یاد کیا۔ ہم نے کہا: وہ کیا ہے؟ اُنہوں نے کہا: جنابِ جابر نے گواہی دی کہ وہ ابن صائد ہے۔ میں نے کہا: نہیں! ابن صائد نہیں کیونکہ وہ تو فوت ہو چکا ہے' اُنہوں نے کہا: اگرچہ وہ فوت ہو چکا' میں نے کہا: وہ اسلام لایا؟ اُنہوں نے کہا: اگرچہ وہ مسلمان بھی ہوا' میں نے کہا: وہ مدینہ میں داخل ہوا؟ اُنہوں نے کہا: وہ مدینہ میں بھی داخل ہوا۔

2162 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، وَأَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا فَرَغَ أَحَدُكُمْ مِنْ طَعَامِهِ، فَلْيَلْعَقْ أَصَابِعَهُ فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي فِي أَيِّ طَعَامِهِ تَكُونُ الْبَرَكَةُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی کھانا کھالے تو اپنی انگلیاں چاٹ لے۔ وہ نہیں جانتا کہ کھانے کے کس حصہ میں برکت ہوتی ہے۔

2163 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُمَرَ بْنِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے

2162- الحديث سبق برقم: **1930** فراجعه .

2163- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 308 . والبخاری جلد 3 صفحه 109 قال: حدثنا قتيبة . ومسلم جلد 5 صفحه 97 قال: حدثنا أبو بكر بن أبی شيبة' واسحاق بن ابراهيم . وابن ماجة رقم الحديث: 2513 قال: حدثنا هشام بن عمار . وأخرجه أحمد جلد 3 صفحه 368 قال: حدثنا محمد بن جعفر . والدارمی رقم الحديث: 2576 قال: أخبرنا هاشم بن القاسم . والبخاری جلد 3 صفحه 192 قال: حدثنا آدم بن أبی اياس . والنسائی فی الكبرٰی تحفة الأشراف رقم الحديث: 2551 عن أحمد بن سليمان' عن يزيد بن هارون . أربعتهم (محمد' وهاشم'

شَقِيقٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ، عَنْ حُسَيْنٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَجُلًا أَعْتَقَ غُلَامًا لَهُ عَنْ دُبُرٍ، مِنْهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ يَشْتَرِيهِ مِنِّي؟ قَالَ: فَاشْتَرَاهُ نُعَيْمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ فَأَخَذَ ثَمَنَهُ فَدَفَعَهُ إِلَيْهِ

غلام آزاد کیا۔ وہ غلام مدبر تھا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھ سے کون خریدے گا؟ اس کو نعیم بن عبداللہ نے خریدا۔ آپ ﷺ نے اس کے پیسے لے کر اس کو دے دیا۔

2164 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُمَرَ بْنِ شَقِيقٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ، عَنْ حَبِيبٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، بِمِثْلِ حَدِيثِ حُسَيْنٍ، عَنْ عَطَاءٍ، وَزَادَ فِيهِ قَالَ: قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ فَقِيرًا فَلْيَبْدَأْ بِنَفْسِهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی فقیر ہو (تو صدقہ دینا چاہیے) وہ اپنے سے ابتداء کرے۔

2165 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ زَنْجُوَيْهِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مِنْ تَمَامِ الصَّلَاةِ إِقَامَةُ الصَّفِّ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نماز کا مکمل ہونا صف کے مکمل ہونے سے ہے۔

2166 - حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ، حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: شہری دیہاتی کے لیے بیع نہ کرے، لوگوں کو چھوڑ دو کیونکہ اللہ عزوجل بعض کو بعض کی وجہ سے رزق

وآدم' ويزيد) عن شعبة .

2164- أخرجه أحمد جلد 3صفحه305 . ومسلم رقم الحديث: 997 . وأبو داؤد رقم الحديث: 3957 . والنسائي جلد 7صفحه304 من طرق عن أيوب . وأخرجه مسلم رقم الحديث: 997 . والنسائي جلد 7صفحه304 من طريقين عن الليث' كلاهما عن أبي الزبير بهذا السند .

2165- الحديث في المقصد العلي برقم: 256 . وأخرجه عبد الرزاق برقم: 2425' ومن طريقه أخرجه أحمد جلد 3 صفحه322 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 2صفحه89 وقال: رواه أحمد وأبو يعلى' والطبراني في الكبير والأوسط' وفيه عبد الله بن محمد بن عقيل' وقد اختلف في الاحتجاج به .

2166- الحديث سبق برقم: 1835 فراجعه .

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ، دَعُوا النَّاسَ يَرْزُقُ اللّٰهُ بَعْضَهُمْ مِنْ بَعْضٍ

دیتا ہے۔

2167 - وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتَّى يَطِيبَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پھلوں کو پکنے سے پہلے فروخت کرنے سے منع فرمایا۔

2168 - حَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ شَرِيكًا فِي رَبْعَةٍ أَوْ نَخْلٍ فَلَيْسَ لَهُ أَنْ يَبِيعَهُ حَتَّى يُؤْذِنَ شَرِيكَهُ، فَإِنْ رَضِيَ أَخَذَ، وَإِنْ كَرِهَ تَرَكَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو آدمی کسی باغ یا کھجوروں کے باغ میں شریک ہو تو اس کے لیے جائز نہیں ہے فروخت کرنا یہاں تک کہ شریک سے اجازت لے لے اگر راضی ہو جائے تو لے لے اگر ناراض ہو تو چھوڑ دے۔

2169 - حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْهَرَوِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ، حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، انْطَلَقَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُصْلِحَ بَيْنَ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ مِنَ الْأَنْصَارِ، قَالَ: وَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ، فَقَالَ بِلَالٌ لِأَبِي بَكْرٍ: أَأُؤَذِّنُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم چلے تا کہ بنی عمرو بن عوف انصار کے درمیان صلح کروا دیں۔ اتنے میں نماز کا وقت ہو گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو ارشاد فرمایا کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ کو بلاؤ۔ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے کہا: جی ہاں! حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اقامت پڑھی۔ حضرت ابوبکر

2167- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 312 قال: حدثنا حسن . وفي جلد 3 صفحه 323 قال: حدثنا أبو النضر . وفي جلد 3 صفحه 395 قال: حدثنا موسى بن داؤد . ومسلم جلد 5 صفحه 12 قال: حدثنا يحيى بن يحيى (ح) وحدثنا أحمد بن يونس . خمستهم (حسن' وأبو النضر' وموسى بن داؤد' ويحيى بن يحيى' وأحمد بن يونس) عن زهير' عن أبي الزبير' فذكره .

2168- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 357 قال: حدثنا عبد الوهاب بن عطاء . والترمذي رقم الحديث: 1312 قال: حدثنا علي بن خشرم' قال: حدثنا عيسى بن يونس . كلاهما (عبد الوهاب' وعيسى) عن سعيد' عن قتادة' عن سليمان اليشكري' فذكره . وقد سبق الحديث من طريق أبي الزبير برقم: 1831 .

2169- أخرجه المؤلف في معجمه برقم: 98 عن ابراهيم به . ورجاله ثقات . وقد روى بمعناه في صحيح البخاري ومسلم .

فَتُصَلِّيَ بِالنَّاسِ؟ قَالَ: نَعَمْ، فَأَقَامَ بِلَالٌ فَتَقَدَّمَ أَبُو بَكْرٍ فَصَلَّى بِالنَّاسِ، وَجَاءَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلُوا يُصَفِّقُونَ بِأَيْدِيهِمْ لِأَبِي بَكْرٍ، وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ لَا يَكَادُ يَلْتَفِتُ إِذَا كَانَ فِي الصَّلَاةِ فَلَمَّا صَفَّقُوا الْتَفَتَ فَرَأَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَأَخَّرَ، فَأَوْمَأَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ إِلَيْهِ أَنْ يُصَلِّي، فَأَبَى، فَتَقَدَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ قَالَ لِأَبِي بَكْرٍ: مَا مَنَعَكَ أَنْ تُصَلِّيَ؟ قَالَ: مَا كَانَ لِابْنِ أَبِي قُحَافَةَ أَنْ يَؤُمَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَقْبَلَ عَلَى الْقَوْمِ فَقَالَ: مَا بَالُ التَّصْفِيقِ، إِنَّمَا التَّصْفِيقُ فِي الصَّلَاةِ لِلنِّسَاءِ، فَإِذَا كَانَ لِأَحَدِكُمْ حَاجَةٌ فَلْيُسَبِّحْ

صدیق رضی اللہ عنہ آگے بڑھے۔ لوگوں کو نماز پڑھائی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے' صحابہ کرام حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو ہاتھوں سے تالیاں بجا کر آگاہ کرنے لگے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نماز میں ادھر ادھر متوجہ نہیں ہوتے تھے۔ جب تالیاں بجنے لگیں تو آپ رضی اللہ عنہ متوجہ ہوئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ کر پیچھے ہونے لگے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ سے اشارہ فرمایا کہ نماز پڑھاتے رہیں۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ تیار نہ ہوئے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم آگے بڑھے اور نماز پڑھائی۔ جب نماز سے فارغ ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے فرمایا: آپ رضی اللہ عنہ کو کیا رکاوٹ تھی نماز پڑھانے میں؟ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کی: ابوقحافہ کے بیٹے کو زیب نہیں دیتا کہ وہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو امامت کروائے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کرام کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: تالیاں بجانے کا کیا سبب ہے؟ تالیاں بجانا نماز میں عورتوں کا کام ہے جب تم میں سے کسی کو نماز میں کوئی حاجت ہو تو وہ ''سبحان اللہ'' پڑھے۔

2170 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ الْهَرَوِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَبِي عُثْمَانَ، حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ، أَنَّ جَابِرًا، حَدَّثَهُمْ قَالَ: مَرَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأُمِّ السَّائِبِ، أَوْ أُمِّ الْمُسَيَّبِ وَهِيَ تُزَفْزِفُ مِنَ الْحُمَّى فَقَالَ لَهَا: مَا شَأْنُكِ يَا أُمَّ السَّائِبِ تُزَفْزِفِينَ؟ قَالَتِ: الْحُمَّى لَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ام سائب یا ام مسیب کے پاس آئے وہ کانپ رہی تھیں' آپ نے فرمایا: اے ام سائب! کیا ہوا ہے؟ آپ نے عرض کی: بخار ہے' اللہ اس میں برکت نہ دے۔ آپ نے فرمایا: بخار کو گالی نہ دے بے شک بخار ابن آدم کے گناہ اسی طرح ختم کر دیتا ہے جس طرح

2170- الحديث سبق برقم: **2079** فراجعه .

بَارِكَ اللّٰهُ فِيهَا قَالَ: لَا تَسُبِّيهَا فَإِنَّهَا تُذْهِبُ خَطَايَا بَنِي آدَمَ كَمَا يُذْهِبُ الْكِيرُ خَبَثَ الْحَدِيدِ

لوہار کی بھٹی لوہے سے میل کچیل نکال دیتی ہے۔

2171 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ الْهَرَوِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَدِمَ رَجُلٌ الْمَدِينَةَ مُهَاجِرًا قَالَ: فَحُمَّ حُمَّى شَدِيدَةً، فَأَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَقِلْنِي الْهِجْرَةَ. فَقَالَ: لَا وَاللّٰهِ لَا أُقِيلُكَ، إِنَّ الْإِسْلَامَ لَا يُقَالُ قَالَ الْحَجَّاجُ: وَذَكَرَ أَنَّهُ غَيْرُ مَرَّةٍ كُلُّ ذَلِكَ يَأْبَى عَلَيْهِ. فَخَرَجَ بِغَيْرِ إِذْنِهِ فَأُخْبِرَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِنَّهَا طَيْبَةُ تَنْفِي خَبَثَ الرِّجَالِ كَمَا يَنْفِي الْكِيرُ خَبَثَ الْحَدِيدِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی ہجرت کر کے مدینہ آیا' اس کو سخت بخار ہو گیا' وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا اور عرض کی: یارسول اللہ! مجھ سے ہجرت کا اقالہ فرمائیں' یعنی واپس مکے جانے دیں' حجاج فرماتے ہیں: اس نے کئی مرتبہ ذکر کی' آپ نے ہر مرتبہ انکار کیا' وہ آپ کی اجازت کے بغیر نکلا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو خبر دی گئی تو آپ نے فرمایا: مدینہ بُرے لوگوں کو ایسے دور کر دیتا ہے جس طرح بھٹی لوہے سے زنگ دور کر دیتی ہے۔

2172 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَدِمَ الطُّفَيْلُ بْنُ عَمْرٍو الدَّوْسِيُّ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ، فَقَالَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلُمَّ إِلَى حِصْنٍ حَصِينٍ، وَعَدَدٍ وَعُدَّةٍ - قَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ: الدَّوْسُ: حِصْنٌ فِي رَأْسِ جَبَلٍ لَا يُؤْتَى إِلَّا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت طفیل بن عمرو الدوسی' حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس مکہ شریف آئے' اس نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں عرض کی: حصین کے قلعہ کی طرف تشریف لے چلیں' کچھ لوگ انتظار میں ہیں اور کچھ کھانا تیار ہے' حضرت ابوزبیر کا قول ہے: دوس' پہاڑ کی چوٹی پر ایک قلعہ ہے جو تسمے کی مانند ہے۔ سو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا: کیا تیرے ساتھ' تیرے

2171- الحديث سبق برقم: **2170,2079** فراجعه .

2172- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **370** قال: حدثنا سليمان بن حرب . والبخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: **614** . ومسلم جلد **1** صفحه **76** قال: حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة' واسحاق بن ابراهيم' جميعًا عن سليمان بن حرب . كلاهما (سليمان بن حرب' وعارم) قالا: حدثنا حماد بن زيد' قال: حدثنا حجاج الصواف' عن أبي الزبير' فذكره .

فِي مِثْلِ الشِّرَاكِ - فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمَعَكَ مَنْ وَرَاءَكَ؟ قَالَ: لَا أَدْرِي، قَالَ: فَأَعْرَضَ عَنْهُ لِمَا ذَخَرَ اللّٰهُ لِلْأَنْصَارِ قَالَ: فَلَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ قَدِمَ الطُّفَيْلُ بْنُ عَمْرٍو مُهَاجِرًا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ رَجُلٌ مِنْ رَهْطِهِ فَحُمَّ ذَلِكَ الرَّجُلُ حُمَّى شَدِيدَةً فَخَرَجَ، فَأَخَذَ شَفْرَةً فَقَطَعَ بِهَا دَوَاجِلَهُ فَشَخَبَ حَتَّى مَاتَ، فَدُفِنَ فَجَاءَ فِيمَا يَرَى النَّائِمُ فِي اللَّيْلِ إِلَى الطُّفَيْلِ بْنِ عَمْرٍو فِي شَارَةٍ حَسَنَةٍ، وَهُوَ مُخَمِّرٌ يَدَهُ، فَقَالَ لَهُ الطُّفَيْلُ: أَفُلَانٌ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: كَيْفَ فَعَلْتَ؟ قَالَ: صَنَعَ بِي رَبِّي خَيْرًا، غُفِرَ لِي بِهِجْرَتِي إِلَى نَبِيِّهِ. قَالَ: فَمَا فَعَلَتْ يَدَاكَ؟ قَالَ: قَالَ رَبِّي: لَنْ نُصْلِحَ مِنْكَ مَا أَفْسَدْتَ مِنْ نَفْسِكَ، فَقَصَّ الطُّفَيْلُ رُؤْيَاهُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَفَعَ يَدَهُ فَقَالَ: اللّٰهُمَّ وَلِيَدَيْهِ فَاغْفِرْ، اللّٰهُمَّ وَلِيَدَيْهِ فَاغْفِرْ، اللّٰهُمَّ وَلِيَدَيْهِ فَاغْفِرْ

پیچھے کوئی اور بھی ہے؟ اس نے جواب دیا: میں نہیں جانتا ہوں۔ راوی کا بیان ہے: اس نے اعراض کیا اس چیز کے لیے جو انصار کی خاطر اللہ تعالیٰ نے ذخیرہ فرمائی۔ راوی کہتے ہیں: سو جب رسول کریم ﷺ مکہ سے ہجرت کر کے مدینہ تشریف لائے تو اس وقت طفیل بن عمرو بھی رسول کریم ﷺ کی طرف ہجرت کرتے ہوئے آیا جبکہ اس کے گروہ سے ایک آدمی بھی اس کے ساتھ تھا۔ سو اُس آدمی کو سخت بخار ہوا تو وہ (مدینہ سے) نکل گیا۔ سو اُس نے ایک تیز دھار آلہ لیا اور اس کے ساتھ اپنے ہاتھ کی رگیں کاٹ ڈالیں جس سے بہت سا خون بہہ گیا اور وہ مر گیا۔ سو اُسے دفن کر دیا گیا۔ سو وہ ایک رات طفیل بن عمرو کے خواب میں آیا' انتہائی اچھی شکل تھی لیکن وہ اپنا ہاتھ چھپائے ہوئے تھا۔ طفیل نے اس سے کہا: کیا تُو فلاں (یعنی نام لیا) ہے؟ اُس نے جواب دیا: ہاں! طفیل نے کہا: تُو نے کیا کیا؟ اس نے کہا: میرے رب نے میرے ساتھ بھلائی کا سلوک فرمایا' مجھے بخش دیا اس وجہ سے کہ میں نے اس کے نبی ﷺ کے ساتھ ہجرت کی۔ طفیل نے کہا: تیرے ہاتھوں کا کیا ہوا؟ اس نے کہا: میرے رب نے فرمایا: اپنی جان کا جو حصہ تُو نے بگاڑا (ضائع کیا' خراب کیا) اس حوالے سے ہم تیرے ساتھ کبھی صلح نہ کریں گے۔ طفیل نے اپنا خواب رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں بیان کیا تو آپ ﷺ نے اپنے ہاتھ اُٹھا دیئے اور دعا کی: اے اللہ! اور اس کے ہاتھوں کو بھی درست فرما دے' اس کی بخشش فرما اور اے اللہ! اس

کے ہاتھ بھی درست کر دے اس کی بخشش فرما اور اس کے ہاتھ بھی درست فرما دے اس کی بخشش فرما۔

2173 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي سَمِينَةَ، حَدَّثَنَا مُبَشِّرُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْغَسَّانِيُّ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْجُدُ فِي أَعْلَى جَبْهَتِهِ مَعَ قِصَاصِ الشَّعْرِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ پیشانی کے بالوں کے اگنے والی جگہ کے ساتھ سجدہ کرتے تھے۔

2174 - حَدَّثَنَا مَسْرُوقُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُومُ إِلَى خَشَبَةٍ يَتَوَكَّأُ عَلَيْهَا يَخْطُبُ كُلَّ جُمُعَةٍ حَتَّى أَتَاهُ رَجُلٌ مِنَ الرُّومِ وَقَالَ: إِنْ شِئْتَ جَعَلْتُ لَكَ شَيْئًا إِذَا قَعَدْتَ عَلَيْهِ كُنْتَ كَأَنَّكَ قَائِمٌ؟ قَالَ: نَعَمْ . قَالَ: فَجَعَلَ لَهُ الْمِنْبَرَ، فَلَمَّا جَلَسَ عَلَيْهِ حَنَّتِ الْخَشَبَةُ حَنِينَ النَّاقَةِ عَلَى وَلَدِهَا حَتَّى نَزَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَيْهَا فَلَمَّا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ لکڑی کے ایک تنے کے ساتھ کھڑے ہو کر ہر جمعہ کو خطبہ دیتے تھے۔ جب روم سے ایک آدمی آیا اور اس نے عرض کی: اگر آپ ﷺ چاہیں تو میں آپ کے لیے کوئی شئے بنا دوں (اسی طرح کی) کہ جب آپ ﷺ اس پر بیٹھیں تو ایسے معلوم ہو کہ آپ کھڑے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ٹھیک ہے۔ پس آپ ﷺ کے لیے منبر بنایا گیا۔ جب اس پر تشریف فرما ہوئے وہ لکڑی کا تنا سسکیاں لے کر رونے لگا جس طرح اونٹنی اپنے بچے کے لیے روتی ہے۔

2173- الحديث فى المقصد العلى برقم: **293** . وأورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد **2** صفحه **125** وقال: رواه أبو يعلى والطبرانى فى الأوسط الا أنه قال: على جبهته مع قصاص الشعر وفيه أبو بكر بن عبد الله بن أبى مريم وهو ضعيف الختلاطه .

2174- الحديث فى المقصد العلى برقم: **363** . أخرجه الدارمى رقم الحديث: **1570,33** قال: أخبرنا محمد بن كثير' عن سليمان بن كثير' عن الزهرى' عن سعيد بن المسيب' فذكره . وأخرجه احمد جلد **3** صفحه **293** قال: حدثنا يحيى بن آدم' قال: حدثنا اسرائيل . والدارمى رقم الحديث: **35** قال: أخبرنا فروة' قال: حدثنا يحيى بن زكريا' عن أبيه مختصرًا . وأخرجه أحمد جلد **3** صفحه **306** . وابن ماجة رقم الحديث: **1417** قال: حدثنا أبو بشر بكر بن خلف . كلاهما (أحمد' وأبو بشر) قالا: حدثنا محمد بن أبى عدى' عن سليمان التيمى' عن أبى نضرة' فذكره .

كَانَ مِنَ الْغَدِ فَرَأَيْتُهَا قَدْ حُوِّلَتْ فَقُلْنَا: مَا هَذَا؟ قَالَ: جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فَحَوَّلُوهَا

حتیٰ کہ حضور ﷺ منبر سے نیچے اترے اس پہ اپنا دست مبارک رکھا (شفقت کے لیے) جب صبح ہوئی میں نے اس کے بعد دیکھا اس کو تبدیل کر دیا گیا ہے ہم نے کہا: یہ کیا ہے؟ فرمایا: نبی کریم ﷺ' حضرت ابوبکر اور حضرت عمر آئے تھے انہوں نے تبدیل کر دیا ہے۔

2175 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ جَمِيعٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَامَ فِينَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ: بَيْنَمَا نَاسٌ يَسِيرُونَ فِي الْبَحْرِ فَلَقِيَتْهُمُ الْجَسَّاسَةُ فَقُلْتُ: وَمَا الْجَسَّاسَةُ؟ فَقَالَ: امْرَأَةٌ تَجُرُّ شَعْرَ جِلْدِهَا وَرَأْسِهَا، فَقَالَتْ: فِي هَذَا الْقَصْرِ خَبَرُ مَا تُرِيدُونَ، فَأَتَوْهُ فَإِذَا هُمْ بِرَجُلٍ مُوثَقٍ، قَالَ: أَخْبِرُونِي أَوْ سَلُونِي أُخْبِرْكُمْ. فَسَكَتَ الْقَوْمُ فَقَالَ: أَخْبِرُونِي عَنْ نَخْلِ بَيْسَانَ، وَعَيْنِ زُغَرَ وَعُمَّانَ، هَلْ أَطْعَمَ؟ قَالُوا: نَعَمْ. قَالَ: فَأَخْبِرُونِي عَنْ حَمَأَةِ زُغَرَ هَلْ فِيهَا مَاءٌ؟ قَالُوا: نَعَمْ، هِيَ مَلْأَى تَدَفَّقُ جَانِبُهَا. قَالَ: فَقَالَ: وَهُوَ الْمَسِيحُ تُطْوَى لَهُ الْأَرْضُ فَيَسْلُكُهَا فِي أَرْبَعِينَ إِلَّا مَا كَانَ مِنْ طَيْبَةَ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هِيَ الْمَدِينَةُ مَا بَابٌ مِنْ أَبْوَابِهَا إِلَّا عَلَيْهِ مَلَكٌ صَالِتٌ سَيْفَهُ يَمْنَعُهُ مِنْهَا، وَبِمَكَّةَ مِثْلُ ذَلِكَ ثُمَّ قَالَ: فِي بَحْرِ فَارِسَ مَا هُوَ فِي بَحْرِ الرُّومِ مَا هُوَ. ثَلَاثًا قَالَ: فَقَالَ ابْنُ أَبِي

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک دن منبر پر جلوہ افروز ہوئے، آپ ﷺ نے فرمایا: ایک گروہ سمندر میں سفر کرتا ہے' تو اُنہیں ایک جسامہ ملتی ہے۔ میں نے ابوسلمہ سے سوال کیا (راوی کا بیان ہے:) جساسہ کون ہے؟ اُنہوں نے جواب دیا: وہ عورت جو اپنی جلد اور سر کے بال گھسیٹتی ہے' تو وہ کہتی ہے: اس محل میں اس چیز کی خبر ہے جو تم تلاش کر رہے ہو' وہ سارا گروہ مل کر اس جگہ آتا ہے' وہاں ایک رسیوں اور زنجیروں سے جکڑا ہوا آدمی ہے' پس وہ کہتا ہے: مجھے بتاؤ! یا مجھ سے پوچھو! (راوی کو شک ہے کہ ان دو میں سے کون سا لفظ مروی عنہ نے بولا) میں تمہیں بتاؤں گا۔ (یہ سن کر) قوم خاموش ہو جاتی ہے۔ پس وہ کہتا ہے: مجھے کھجوروں کے باغ کی خبر دو' مجھے زغر اور عمان کے چشمہ کی خبر دو گے کیا اس میں پانی ہے؟ اُنہوں نے کہا: جی ہاں! وہ بھرا ہوا ہے' اس کی ایک طرف سے پانی ٹپک رہا ہے' وہ کہتے ہیں: ہاں! (بالکل)۔ اُنہوں نے کہا: وہ مسیح ہے جس کے لیے پوری زمین لپیٹ دی جائے گی چالیس دن میں وہ اس میں پھرے گا مگر مدینہ طیبہ میں داخل نہ ہو سکے

2175- الحديث سبق برقم: 2161 فراجعه .

سَلَمَةَ: إِنَّ فِي هَذَا الْحَدِيثِ شَيْئًا مَا حَفِظْتُهُ قَالَ: فَشَهِدَ جَابِرٌ أَنَّهُ ابْنُ صَيَّادٍ ۔ قَالَ: فَقُلْتُ: إِنَّ ابْنَ صَيَّادٍ قَدْ مَاتَ، قَالَ: وَإِنْ مَاتَ ۔ قَالَ: فَقُلْتُ: فَإِنَّهُ قَدْ أَسْلَمَ، قَالَ: وَإِنْ كَانَ قَدْ أَسْلَمَ، قَالَ: فَإِنَّهُ قَدْ دَخَلَ الْمَدِينَةَ، قَالَ: وَإِنْ كَانَ قَدْ دَخَلَ الْمَدِينَةَ

گا۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: مدینہ طیبہ کا کوئی دروازہ ایسا نہیں ہوگا جس پر ایک فرشتہ تلوار سونتے' اس کو روکنے کے لیے نہ کھڑا ہوگا اور مکہ میں بھی اسی طرح۔ پھر فرمایا: فارس کے سمندر میں کیا ہے؟ روم کے سمندر میں کیا ہے؟ یہ بات تین بار فرمائی' پھر تین بار۔ سو ابن ابی سلمہ نے مجھ سے کہا: اس حدیث میں ایک ایسی چیز ہے جس کو میں نے یاد کیا۔ ہم نے کہا: وہ کیا ہے؟ اُنہوں نے کہا: جنابِ جابر نے گواہی دی کہ وہ ابن صیاد ہے۔ میں نے کہا: نہیں! ابن صیاد نہیں کیونکہ وہ تو فوت ہو چکا ہے' اُنہوں نے کہا: اگرچہ وہ فوت ہو چکا' میں نے کہا: وہ اسلام لایا؟ اُنہوں نے کہا: اگرچہ وہ مسلمان بھی ہوا' میں نے کہا: وہ مدینہ میں داخل ہوا؟ اُنہوں نے کہا: اگرچہ وہ مدینہ میں بھی داخل ہوا۔

2176 - حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْهِلَالِيُّ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: مَا سَمِعْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بَاحَ لَنَا بِشَيْءٍ مِنَ الدُّعَاءِ عَلَى الْجَنَائِزِ، وَلَا أَبُو بَكْرٍ وَلَا عُمَرُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے حضور ﷺ سے نہیں سنا کہ ہمارے لیے کوئی شے واضح طور پر معین کی ہو جنازہ کی دعا پڑھنے کے لیے نہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے نہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے۔

2177 - حَدَّثَنَا عُقْبَةُ، حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور

2176- أخرجه أحمد جلد3صفحه357 قال: حدثنا عبد القدوس بن بكر بن خُنَيس . وابن ماجة رقم الحديث: 1501 قال: حدثنا عبد الله بن سعيد' قال: حدثنا حفص بن غياث . كلاهما (عبد االقدوس' وحفص) عن حجاج' عن أبي الزبير' فذكره .

2177- أخرجه أحمد جلد 3صفحه372 . وأبو داؤد رقم الحديث: 2887 من طريق كثير بن هشام . وأخرجه أحمد جلد3صفحه372 من طريق أزهر بن القاسم . والطبرى فى التفسير جلد 6صفحه41 من طريق اسماعيل بن

هِشَـامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: اشْتَكَيْتُ فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَفَخَ فِي وَجْهِي فَأَفَقْتُ

ﷺ سے شکایت کی (بیماری کی) آپ ﷺ میرے پاس تشریف لائے آپ ﷺ نے میرے چہرے پر پھونک ماری تو میں تندرست ہوگیا۔

2178 - حَدَّثَنَا عُقْبَةُ، حَدَّثَنَا يُونُسُ، قَالَ: أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَضْطَجِعَ أَحَدُنَا يَضَعُ إِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے منع کیا کہ ہم میں سے کوئی ایک لیٹنے کی حالت میں اپنے ایک پاؤں کو دوسرے پاؤں پر رکھے۔

2179 - حَدَّثَنَا عُقْبَةُ، حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْأَعْمَشُ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " لَيَأْتِيَنَّ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَخْرُجُ الْجَيْشُ مِنْ جُيُوشِهِمْ فَيُقَالُ: هَلْ فِيكُمْ أَحَدٌ صَحِبَ مُحَمَّدًا فَتَسْتَنْصِرُونَ بِهِ فَتُنْصَرُوا؟ ثُمَّ يُقَالُ: هَلْ فِيكُمْ مَنْ صَحِبَ مُحَمَّدًا؟ فَيُقَالُ: لَا. فَمَنْ صَحِبَ أَصْحَابَهُ؟ فَيُقَالُ: لَا. فَيُقَالُ: مَنْ رَأَى مَنْ صَحِبَ أَصْحَابَهُ؟ فَلَوْ سَمِعُوا بِهِ مِنْ وَرَاءِ الْبَحْرِ لَأَتَوْهُ"

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا: لوگوں پر ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ لشکروں میں سے ایک لشکر نکلے گا۔ ان کو کہا جائے گا کیا تم میں سے کوئی حضور ﷺ کا صحابی ہے؟ اس کے وسیلہ سے مدد مانگیں گے، ان کی مدد کی جائے؟ پھر ان کو کہا جائے گا: کیا تم میں سے کوئی صحابیٔ رسول ﷺ ہیں؟ کہا جائے گا: نہیں۔ وہ ہے جس نے صحابی کی صحبت اختیار کی ہو؟ ان کو کہا جائے گا: نہیں! کہا جائے گا: وہ ہے جس نے صحابی کے دیکھنے والے کو دیکھا ہو؟ اگر انہوں نے سنا ہوگا کہ وہ سمندر کے پیچھے ہے تو اس کے متعلق وہ اس کو ضرور لائیں گے۔

ابراهيم . والطبرى جلد6صفحه41 . والواحدى: 139 من طريق ابن أبى عدى . أربعتهم عن هشام الدستوائى به .

2178- الحديث سبق برقم: **2027** فراجعه .

2179- الحديث المقصد العلى برقم: **1454** . وأورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد **10**صفحه**18** وقال: رواه أبو يعلى من طريقين، ورجالهما رجال الصحيح . وأورده ابن حجر فى المطالب العالية برقم: **4200** .

2180 - حَدَّثَنَا عُقْبَةُ، حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ الْيَسَعَ، عَنْ شِبْلِ بْنِ عَبَّادٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَيُّ النَّاسِ أَعْلَمُ؟ قَالَ: مَنْ يَجْمَعُ عِلْمَ النَّاسِ إِلَى عِلْمِهِ، وَكُلُّ صَاحِبِ عِلْمٍ غَرْثَانُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کی: یا رسول اللہ! لوگوں میں کون زیادہ عالم ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو لوگوں کے علم کو اپنے علم میں جمع کر لے۔ ہر علم والے کو بھوک کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

2181 - حَدَّثَنَا الْأَزْرَقُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا حَسَّانُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ النَّاسَ يَكْثُرُونَ وَأَصْحَابِي يَقِلُّونَ، فَلَا تَسُبُّوهُمْ، لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ سَبَّهُمْ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: لوگ زیادہ ہوں گے اور میرے صحابی کم ہوں گے میرے صحابہ کو گالی نہ دو اللہ کی لعنت ہو اس پر جو ان کو گالی دے۔

2182 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كُنْتُ فِي الصَّفِّ الثَّانِي أَوِ الثَّالِثِ حَيْثُ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى النَّجَاشِيِّ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں دوسری یا تیسری صف میں تھا جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت نجاشی کی نمازِ جنازہ پڑھائی۔

2183 - حَدَّثَنَا مَسْرُوقٌ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: جَاءَ سُلَيْكٌ إِلَى الْمَسْجِدِ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت سلیک رضی اللہ عنہ مسجد کی طرف آئے اس حال میں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ دے رہے تھے آپ نے حکم دیا کہ دو

2180- الحديث في المقصد العلي برقم: **78** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **162** وقال: رواه أبو يعلى وفيه: مسعدة بن اليسع وهو ضعيف جدًا .

2181- الحديث في المقصد العلي برقم: **1455** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **21** وقال: رواه أبو يعلى وفيه محمد بن الفضل بن عطية وهو متروك . وأورده ابن حجر في المطالب العالية برقم: **4204** .

2182- الحديث سبق برقم: **2141,2114** فراجعه .

2183- الحديث سبق برقم: **942** فراجعه .

يَخْطُبُ فَأَمَرَهُ أَنْ يُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ

مختصر رکعت نفل پڑھے۔

2184 - حَدَّثَنَا مَسْرُوقٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو أَيُّوبَ الْأَفْرِيقِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أُرِيتُ الْأَنْبِيَاءَ، فَأَنَا شَبِيهُ إِبْرَاهِيمَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے انبیاء علیہم السلام دکھائے گئے، میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے مشابہ تھا۔

2185 - حَدَّثَنَا مَسْرُوقُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ، حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِعَرَفَاتٍ بِأَذَانٍ وَإِقَامَتَيْنِ، وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بِأَذَانٍ وَإِقَامَتَيْنِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے میدانِ عرفات میں ظہر وعصر جمع کی۔ ایک اذان اور دو اقامتوں کے ساتھ اور مغرب وعشاء جمع فرمائیں ایک اذان اور دو اقامتوں کے ساتھ۔

2186 - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ، حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: رَخَّصَ لَهُمْ فِي قَطْعِ النَّخْلِ ثُمَّ شَدَّدَ عَلَيْهِمْ، فَأَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلَيْنَا إِثْمٌ فِيمَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ان کو رخصت دی گئی کھجوروں کے درخت کاٹنے کی۔ پھر ان پر سخت سختی کی گئی۔ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور عرض کی: یا رسول اللہ! ہم پر گناہ ہوا ہے جو ہم نے کاٹ دیئے یا جو ہم پر چھوڑا ہے؟ اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی: ''(مسلمانو!)

2184- أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 201 وقال: رواه الطبراني في الأوسط عن شيخه مقدام بن داؤد وهو ضعيف ولم ينسبه الى أبي يعلى .

2185- اخرجه أبو داؤد جلد 2 صفحه 131 من طريق عبد الوهاب' عن جعفر' عن أبيه مرسلًا وقال أسنده حاتم بن اسماعيل في الحديث الطويل' ووافق حاتم بن اسماعيل على اسناده محمد بن علي الجعفي' عن جعفر' عن أبيه' عن جابر' الا أنه قال: فصلى المغرب والفتحة بأذان واقامة . والحديث جزء من حديث طويل سبق برقم: 2025 .

2186- الحديث في المقصد العلي برقم: 1200 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 122 وقال: رواه أبو يعلى عن شيخه سفيان بن وكيع وهو ضعيف . وأورده ابن حجر في المطالب العالية برقم: 3772 وعزاه الى أبي يعلى . وفي اسناد الأحاديث من رقم: 2186 الى 2196: سفيان بن وكيع وهو ضعيف .

قَطَعْنَا، أَوْ عَلَيْنَا فِيمَا تَرَكْنَا؟" فَأَنْزَلَ اللَّهُ ﴿مَا قَطَعْتُمْ مِنْ لِينَةٍ أَوْ تَرَكْتُمُوهَا قَائِمَةً عَلَى أُصُولِهَا فَبِإِذْنِ اللَّهِ﴾ (الحشر: 5)"

تم نے جو بھی کھجور کا درخت کاٹا یات میں سے کسی نے اس کی جڑوں پر کھڑا چھوڑ دیا' تو اللہ کے حکم سے ہی تھا'' (الحشر: ۵)

2187 - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِي مَلِيحٍ، حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: أَنْزَلَ اللَّهُ صُحُفَ إِبْرَاهِيمَ فِي أَوَّلِ لَيْلَةٍ مِنْ رَمَضَانَ، وَأُنْزِلَتِ التَّوْرَاةُ عَلَى مُوسَى لِسِتٍّ خَلَوْنَ مِنْ رَمَضَانَ، وَأُنْزِلَ الزَّبُورُ عَلَى دَاوُدَ فِي إِحْدَى عَشْرَةَ لَيْلَةً خَلَتْ مِنْ رَمَضَانَ، وَأُنْزِلَ الْقُرْآنُ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَرْبَعٍ وَعِشْرِينَ خَلَتْ مِنْ رَمَضَانَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام پر صحیفہ نازل کیا گیا رمضان شریف کی پہلی رات کو۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام پر تورات نازل کی گئی جب رمضان کے چھ دن گزر گئے تھے، حضرت داؤد علیہ السلام پر زبور نازل کی گئی جب رمضان کی گیارہ راتیں گزر گئی تھیں قرآن مجید حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل کیا گیا جب رمضان شریف کے ۲۴ دن گزر گئے تھے۔

2188 - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " بَيْنَ الرَّجُلِ - أَوْ قَالَ: بَيْنَ الْعَبْدِ - وَبَيْنَ الْكُفْرِ تَرْكُ الصَّلَاةِ"

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کافر اور مسلمان کے درمیان فرق نماز کو چھوڑنا ہے۔

2189 - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ، حَدَّثَنَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میری خالہ کو طلاق

2187- الحديث في المقصد العلي برقم: 93 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 197 وقال: رواه أبو يعلٰى وفيه سفيان بن وكيع وهو ضعيف . وأورده ابن حجر في المطالب العالية برقم: 3493 وعزاه لأبي يعلٰى وقال: هذا مقلوب وانما هو عن واثلة فيحرر .

2188- الحديث سبق برقم: 2098,1949,1777 فراجعه .

2189- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 321 قال: حدثنا عبد الرزاق . والدارمي رقم الحديث: 2293 قال: أخبرني أبو عاصم، ومسلم جلد 4 صفحه 200 قال: حدثني محمد بن حاتم بن ميمون، قال: حدثنا يحيٰى بن سعيد (ح) وحدثنا محمد بن رافع، قال: حدثنا عبد الرزاق (ح) وحدثني هارون بن عبد الله، قال: حدثنا حجاج بن محمد . وأبو داؤد رقم الحديث: 2297 قال: حدثنا أحمد بن حنبل، قال: حدثنا يحيٰى بن سعيد . وابن ماجة رقم الحديث: 2034 قال: حدثنا سفيان بن وكيع، قال: حدثنا روح (ح) وحدثنا أحمد بن منصور، قال: حدثنا

رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: طُلِّقَتْ خَالَتِي، فَأَرَادَتْ أَنْ تَجُدَّ نَخْلَهَا، فَزَجَرَهَا رَجُلٌ أَنْ تَخْرُجَ إِلَيْهِ، فَأَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: بَلَى فَجُدِّي ذَلِكَ، فَإِنَّكِ عَسَى أَنْ تَصَدَّقِي فَتَفْعَلِي مَعْرُوفًا

دے دی گئی، پس اس نے اپنا کھجوروں کا باغ کاٹنے کا ارادہ کیا تو ایک آدمی نے اسے ڈانٹ کر کہا کہ خبردار! تُو اس کی طرف نکلے۔ پس وہ نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں آئیں، تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیوں نہیں! تم اسے کاٹو۔ ممکن ہے تم صدقہ کر کے نیکی کماؤ۔

2190 - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا رَوْحٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ، أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ، وَذَكَرَ الْعَزْلَ، فَقَالَ: قَدْ كُنَّا نَفْعَلُهُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عطا فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے سنا کہ عزل کا ذکر کیا گیا، حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم حضور ﷺ کے زمانہ میں کرتے تھے۔

2191 - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسُبُّوا اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَلَا الشَّمْسَ وَلَا الْقَمَرَ وَلَا الرِّيَاحَ، فَإِنَّهَا تُرْسَلُ رَحْمَةً لِقَوْمٍ، وَعَذَابًا لِقَوْمٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: رات دن سورج و چاند کو گالی نہ دو۔ نہ ہوا کو بے شک ایک قوم کے لیے رحمت بنا کر بھیجی جاتی ہے اور ایک قوم کے لیے عذاب۔

حجاج بن محمد . والنسائی جلد6صفحه209 قال: أخبرنا عبد الحميد بن محمد، قال: حدثنا مخلد .

2190- أخرجه الحميدی رقم الحديث: 1257 . والبخاری جلد 7صفحه42 قال: حدثنا علی بن عبد الله . ومسلم جلد4صفحه160 قال: حدثنا أبو بكر بن أبی شيبة، واسحاق بن ابراهيم . وابن ماجة رقم الحديث: 1927 قال: حدثنا هارون بن اسحاق الهمدانی . والترمذی رقم الحديث: 1137 قال: حدثنا قتيبة، وابن أبی عمر . والنسائی فی الكبرى تحفة الأشراف رقم الحديث: 2468 عن محمد بن منصور، ثمانيتهم (الحميدی، وعلی، وابن أبی شيبة، واسحاق، وهارون، وقتيبة، وابن أبی عمر، ومحمد بن منصور) عن سفيان بن عيينة، قال: حدثنا عمرو .

2191- الحديث فی المقصد العلی برقم: 1101 . وأورده الهيثمی فی مجمع الزوائد جلد 8صفحه71 وقال: رواه الطبرانی فی الأوسط وفيه سعيد بن بشير وثقه جماعة وضعفه جماعة، وبقية رجاله ثقات، ورواه أبو يعلى باسناد ضعيف . وأورده ابن حجر فی المطالب العالية برقم: 2693 .

2192 - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَحْيَا أَرْضًا مَيْتَةً فَلَهُ فِيهَا أَجْرٌ، وَمَا أَكَلَتِ الْعَوَافِي فَهُوَ لَهُ صَدَقَةٌ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے ویران زمین کو آباد کیا اسی کے لیے جو اس میں اجر ہوگا جو اس سے پرندے وغیرہ کھاتے ہیں وہ اس کے لیے صدقہ ہو جائے گا۔

2193 - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَلُوا اللَّهَ عِلْمًا نَافِعًا، وَتَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل سے علم نافع کا سوال کرو اور ایسے علم سے اللہ کی پناہ مانگو جو نفع نہ دے۔

2194 - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ أُسَامَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَوْمٍ يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ: اقْرَءُوا الْقُرْآنَ قَبْلَ أَنْ يَجِيءَ قَوْمٌ يُقِيمُونَهُ إِقَامَةَ الْقِدْحِ يَتَعَجَّلُونَهُ وَلَا يَتَأَجَّلُونَهُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک قوم کے پاس سے گزرے جو مسجد میں قرآن پڑھ رہے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قرآن پڑھتے رہو اس سے قبل کہ ایک قوم آئے گی وہ قرآن کو جوئے میں استعمال ہونے والے لکڑی کے ٹکڑے کی مانند رکھیں گے وہ اس کا معاوضہ (دنیوی) مانگنے میں جلدی کریں گے دیر نہیں کریں گے (یعنی اس کا بدلہ قیامت کے دن پر نہیں

2192- الحديث سبق برقم: **1801** فراجعه . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: **1274** قال: حدثنا سفيان . ومسلم جلد **5** صفحه **27** قال: حدثنا قتيبة بن سعيد' قال: حدثنا ليث (ح) وحدثنا محمد بن رمح' قال: أخبرنا الليث . وفي جلد **5** صفحه **28** قال: حدثني محمد بن حاتم' وابن أبي خلف' قالا: حدثنا روح' قال: حدثنا ابن جريج . ثلاثتهم (سفيان' وليث' وابن جريج) عن أبي الزبير' فذكره .

2193- الحديث سبق برقم: **1975,1923** فراجعه .

2194- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **357** قال: حدثنا عبد الوهاب (يعني ابن عطاء) قال: أنبانا أسامة بن زيد الليثي . وأخرجه أحمد جلد **3** صفحه **397** قال: حدثنا خلف بن الوليد . وأبو داؤد رقم الحديث: **830** قال: حدثنا وهب ابن بقية . كلاهما (خلف' ووهب) عن خالد' عن حميد الأعرج . كلاهما (أسامة الليثي' وحميد الأعرج) عن محمد بن المنكدر' فذكره .

چھوڑیں گے)۔

2195 - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُبَيْدٍ الْأَزْدِيِّ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ الرَّقَاشِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطِيبًا يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ: عَسَى رَجُلٌ تَحْضُرُهُ الْجُمُعَةُ وَهُوَ عَلَى قَدْرِ مِيلٍ مِنَ الْمَدِينَةِ فَلَا يَحْضُرُ الْجُمُعَةَ قَالَ: ثُمَّ قَالَ فِي الثَّانِيَةِ: عَسَى رَجُلٌ تَحْضُرُهُ الْجُمُعَةُ وَهُوَ عَلَى قَدْرِ مِيلَيْنِ مِنَ الْمَدِينَةِ فَلَا يَحْضُرُهَا وَقَالَ فِي الثَّالِثَةِ: عَسَى يَكُونُ عَلَى قَدْرِ ثَلَاثَةِ أَمْيَالٍ مِنَ الْمَدِينَةِ فَلَا يَحْضُرُ الْجُمُعَةَ وَيَطْبَعُ اللّٰهُ عَلَى قَلْبِهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے خطبہ دینے کے لیے کھڑے ہوئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قریب ہے کہ ایک آدمی جمعہ کے لیے آئے گا وہ مدینہ سے ایک میل دور ہوگا وہ جمعہ کے لیے حاضر نہیں ہو گا۔ دوسری مرتبہ میں فرمایا: قریب ہے ایک آدمی مدینہ سے جمعہ کے لیے آئے گا' وہ مدینہ سے دو میل کی مقدار پر ہوگا وہ جمعہ کے لیے حاضر نہیں ہوگا۔ تیسری مرتبہ فرمایا: قریب ہے کہ ایک آدمی جمعہ کے لیے آئے گا وہ مدینہ سے تین میل کی مسافت پر ہو گا وہ جمعہ کے لیے حاضر نہیں ہوگا' اللہ اس کے دل پر مہر لگا دے گا۔

2196 - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ، أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، يُسْأَلُ عَنْ رُكُوبِ الْبُدْنِ، فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: ارْكَبْهَا بِالْمَعْرُوفِ إِذَا أُلْجِئْتَ إِلَيْهَا حَتَّى تَجِدَ ظَهْرًا

حضرت ابوزبیر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے سنا' آپ سے قربانی کے اونٹ پر سوار ہونے کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: بھلائی کے ساتھ اس پر سوار ہو جاؤ جب تک سواری نہ پاؤ۔

2197 - حَدَّثَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک

2195- الحديث في المقصد العلي برقم: 369 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 193 وقال: رواه أبو يعلى ورجاله موثقون . قلت: فيه سفيان بن وكيع: ضعيف . والفضل بن عيسى الرقاشي: منكر الحديث . وأورده ابن حجر في المطالب العالية برقم: 629 .

2196- الحديث سبق برقم: 1811 فراجعه .

2197- الحديث سبق برقم: 2175 فراجعه .

حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ جَمِيعٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ عَلَى الْمِنبَرِ فَقَالَ: " إِنَّهُ بَيْنَمَا أُنَاسٌ يَسِيرُونَ فِي الْبَحْرِ فَنَفِدَ طَعَامُهُمْ، فَرُفِعَتْ لَهُمْ جَزِيرَةٌ فَخَرَجُوا يُرِيدُونَ الْخُبْزَ فَلَقِيَتْهُمُ الْجَسَّاسَةُ - قُلْتُ لِأَبِي سَلَمَةَ: وَمَا الْجَسَّاسَةُ؟ قَالَ: امْرَأَةٌ تَجُرُّ شَعْرَ رَأْسِهَا - قَالَتْ لَهُمْ: فِي هَذَا الْقَصْرِ خَبَرُ مَا تُرِيدُونَ فَأَتَوْهُ، فَإِذَا هُمْ بِرَجُلٍ مُوثَقٍ فَقَالَ: أَخْبِرُونِي، أَوْ سَلُونِي أُخْبِرْكُمْ فَسَكَتَ الْقَوْمُ، فَقَالَ: أَخْبِرُونِي عَنْ نَخْلِ بَيْسَانَ وَأَرِيحَيَا - أَوْ أَرِيحَا - أَأَطْعَمَ؟ قَالُوا: نَعَمْ، قَالَ: فَأَخْبِرُونِي عَنْ حَمْأَةِ زُغَرَ هَلْ فِيهَا مَاءٌ"؟ قَالُوا: نَعَمْ. قَالُوا: هُوَ الْمَسِيحُ تُطْوَى لَهُ الْأَرْضُ فَيَسْلُكُهَا فِي أَرْبَعِينَ يَوْمًا إِلَّا مَا كَانَ مِنْ طَيْبَةَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا وَإِنَّ طَيْبَةَ هِيَ الْمَدِينَةُ مَا مِنْ بَابٍ مِنْ أَبْوَابِهَا إِلَّا مَلَكٌ صَالِتٌ سَيْفَهُ يَمْنَعُهُ مِنْهَا، وَبِمَكَّةَ مِثْلُ ذَلِكَ ثُمَّ قَالَ: فِي بَحْرِ فَارِسَ مَا هُوَ فِي بَحْرِ الرُّومِ مَا هُوَ. فَقَالَ لِي أَبُو سَلَمَةَ: إِنَّ فِي هَذَا الْحَدِيثِ شَيْئًا مَا حَفِظْتُ قَالَ: شَهِدَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّهُ ابْنُ صَيَّادٍ قُلْتُ: فَإِنَّهُ قَدْ مَاتَ، قَالَ: وَإِنْ مَاتَ. قُلْتُ: فَإِنَّهُ أَسْلَمَ، قَالَ: وَإِنْ أَسْلَمَ، قُلْتُ: فَإِنَّهُ قَدْ دَخَلَ الْمَدِينَةَ، قَالَ: وَإِنْ دَخَلَ الْمَدِينَةَ

دن منبر پر جلوہ افروز ہوئے، آپ ﷺ نے فرمایا: ایک گروہ سمندر میں سفر کرتا ہے' اسی دوران اُن کا زادِراہ ختم ہو جاتا ہے (جس سے وہ پریشان ہو جاتے ہیں) پس اُن کے لیے ایک جزیرہ بلند ہوتا ہے' وہ کھانا تلاش کرنے نکل کھڑے ہوتے ہیں تو اُنہیں جسامہ ملتی ہے۔ میں نے ابوسلمہ سے سوال کیا (راوی کا بیان ہے:) جساسہ کیا ہے؟ اُنہوں نے جواب دیا: وہ عورت جو اپنی جلد اور سر کے بال گھسیٹتی ہے' تو وہ کہتی ہے: اس محل میں اس چیز کی خبر ہے جو تم تلاش کر رہے ہو' وہ سارا گروہ مل کر اس جگہ آتا ہے' وہاں ایک بندھا ہوا آدمی ہے' پس وہ کہتا ہے: مجھے بتاؤ! یا مجھ سے پوچھو! (راوی کو شک ہے کہ ان دو میں سے کون سا لفظ مروی عنہ نے بولا) میں تمہیں بتاؤں گا۔ (یہ سن کر) قوم خاموش ہو جاتی ہے۔ پس وہ کہتا ہے: مجھے بیسان اور اریحا کے کھجوروں کے باغ کی خبر دو! کیا اس سے اس نے کھایا۔ وہ کہتے ہیں: ہاں! (خبر دیتے ہیں)۔ وہ کہتا ہے: مجھے زغر کے کیچڑ کی خبر دو گے کیا اس میں پانی ہے؟ وہ کہتے ہیں: ہاں! (بالکل)۔ اُنہوں نے کہا: وہ مسیح ہے جس کے لیے چالیس دن میں پوری زمین لپیٹ دی جاتی ہے (یعنی وہ اس میں پھرے گا) مگر مدینہ طیبہ میں داخل نہ ہو سکے گا۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: مدینہ طیبہ کا کوئی دروازہ ایسا نہیں ہوگا جس پر ایک فرشتہ تلوار سونتے' اس کو روکنے کے لیے نہ کھڑا ہو گا اور مکہ میں بھی اسی طرح۔ پھر فرمایا: فارس کے سمندر میں کیا ہے؟ روم کے سمندر میں کیا ہے؟ یہ

بات تین بار فرمائی' پھر تین بار اپنے دائیں ہاتھ کو اپنے بائیں ہاتھ پر مارا۔ سو ابن ابی سلمہ نے مجھ سے کہا: اس حدیث میں ایک ایسی چیز ہے جس کو میں نے یاد کیا۔ ہم نے کہا: وہ کیا ہے؟ اُنہوں نے کہا: جنابِ جابر نے گواہی دی کہ وہ ابن صیّاد ہے۔ میں نے کہا: نہیں! کیونکہ وہ تو فوت ہو چکا ہے' اُنہوں نے کہا: اگرچہ وہ فوت ہو چکا' میں نے کہا: وہ اسلام لایا؟ اُنہوں نے کہا: اگرچہ وہ مسلمان بھی ہوا' میں نے کہا: وہ مدینہ میں داخل ہوا؟ اُنہوں نے کہا: اگرچہ وہ مدینہ میں بھی داخل ہوا۔

2198 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ يَزِيدَ الطَّحَّانُ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ أَبِي طَالِبٍ، عَنْ مُحَارِبٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نِعْمَ الْإِدَامُ الْخَلُّ، وَكَفَى بِالْمَرْءِ شَرًّا أَنْ يَتَسَخَّطَ مَا قُرِّبَ إِلَيْهِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بہترین سالن سرکہ ہے۔ آدمی کے بدترین ہونے کے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ وہ ناراض ہو' اس سے جو اس کے قریب کیا جائے۔

2199 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَالِمٍ الْمَفْلُوجُ ثِقَةٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَلَ مِنَ الْحَجَرِ إِلَى الْحَجَرِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک پتھر سے لے کر دوسرے پتھر تک رمل کیا۔

2200 - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ، حَدَّثَنَا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم سفر

2198- الحديث سبق برقم: **1976** فراجعه .

2199- الحديث سبق برقم: **1877** فراجعه . ومحمد بن جعفر بن محمد: تكلم فيه ولم يترك كما قال الذهبي .

2200- الحديث سبق برقم: **1878** فراجعه . وابراهيم بن يزيد هو الخوزي: متروك الحديث . وسفيان بن وكيع ضعيف .

أَبِی، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِی الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كُنَّا فِی سَفَرٍ فَصَامَ رَجُلٌ فَغُشِیَ عَلَيْهِ فَوَقَفَ عَلَيْهِ أَصْحَابُهُ فَمَرَّ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا: صَامَ، قَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ الصَّوْمُ فِی السَّفَرِ

میں تھے کہ ایک آدمی نے روزہ رکھا ہوا تھا۔ اس پر غشی طاری ہوگئی تو صحابہ کرام اس پر ٹھہرنے لگے۔ حضور ﷺ اس کے قریب سے گزرے تو ان لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ روزہ کی حالت میں ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: سفر کی حالت میں روزہ رکھنا کوئی نیکی نہیں ہے۔

2201 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِی زَائِدَةَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ أَبِی الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: ارْكَبْهَا بِالْمَعْرُوفِ إِذَا أُلْجِئْتَ إِلَيْهَا حَتَّى تَجِدَ ظَهْرًا - يَعْنِی بِهِ الْبَدَنَةَ

حضرت ابوزبیر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے سنا' آپ سے قربانی کے اونٹ پر سوار ہونے کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: میں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: بھلائی کے ساتھ اس پر سوار ہو جاؤ جب تک سواری نہ پاؤ۔

2202 - حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ مُغَلِّسٍ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّهْشَلِیُّ، حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ أَبِی الْهَيْثَمِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ فِی الْأَخْدَعَيْنِ، وَبَيْنَ الْكَتِفَيْنِ وَأَعْطَى الْحَجَّامَ أَجْرَهُ، وَلَوْ كَانَ حَرَامًا لَمْ يُعْطِهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے پچھنے لگوائے دونوں رخساروں اور دونوں کندھوں کے درمیان' حجام کو اس کی مزدوری بھی دی' اگر یہ پچھنے لگانا حرام ہوتا تو آپ ﷺ مزدوری نہ دیتے۔

2203 - حَدَّثَنَا مَسْرُوقُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صِيَامِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ مُفْرَدًا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے صرف جمعہ کا روزہ رکھنے سے منع فرمایا۔

2201- الحديث سبق برقم: **2196** فراجعه .

2202- الحديث في المقصد العلى برقم: **668** .

2203- أخرجه الحميدي رقم الحديث: **1226** . وأحمد جلد**3**صفحه**312** . ومسلم جلد**3**صفحه**153** قال: حدثنا عمرو الناقد . وابن ماجة رقم الحديث: **1724** قال: حدثنا هشام بن عمار .

2204 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا أَشْعَثُ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ الْمَكِّيِّ، قَالَ: سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ الْحِنْطَةِ بِالتَّمْرِ وَفَضْلٍ يَدًا بِيَدٍ، فَقَالَ: قَدْ كُنَّا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَشْتَرِي الصَّاعَ الْحِنْطَةَ بِسِتَّةِ آصُعٍ مِنْ تَمْرٍ يَدًا بِيَدٍ، فَإِنْ كَانَ نَوْعًا وَاحِدًا فَلَا خَيْرَ فِيهِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ

حضرت ابی زبیر المکی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے گندم، کھجور کے بدلے لینے کے متعلق پوچھا: زیادتی کے ساتھ نقد نقد؟ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ہم ایک صاع خریدتے تھے چھ صاع کھجوروں کے بدلے نقد نقد۔ اگر ایک جنس ہو تو پھر بھلائی نہیں' اس طرح فروخت کرنے میں مگر برابر برابر۔

2205 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي سَفَرٍ فِي رَمَضَانَ فَأَتَى هُوَ وَأَصْحَابُهُ عَلَى غَدِيرٍ فَقَالَ لِلْقَوْمِ: اشْرَبُوا قَالُوا: نَشْرَبُ وَلَا تَشْرَبُ؟ فَقَالَ: إِنِّي أَيْسَرُكُمْ إِنِّي رَاكِبٌ فَنَزَلَ فَشَرِبَ وَشَرِبُوا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم رمضان شریف میں ایک سفر میں تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کرام ایک نہر پر آئے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ سے فرمایا: پیو، عرض کی گئی: ہم پئیں اور آپ نہ پئیں' ایسا نہیں ہوسکتا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا. میں نے تم پر آسانی کرنے کے لیے کیا ہے' میں سوار ہوا' آپ نیچے اترے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیا، صحابہ کرام نے بھی پیا۔

2206 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ أَتَاهُ أَصْحَابُ الصَّلِيبِ الَّذِي يَجْمَعُونَ الْأَوْدَاكَ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّا نَجْمَعُ هَذِهِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم مکہ تشریف لائے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس صلیب والے آئے جو چربی جمع کرتے تھے تو اُنہوں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! ہم یہ چربی جمع کرتے ہیں جو مردار وغیرہ کی ہوتی ہے اور یہ سالن

2204- الحديث في المقصد العلي برقم: 675 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 114 وقال: رواه أبو يعلى ورجاله رجال الصحيح . وأورده ابن حجر في المطالب العالية برقم: 1295 .

2205- الحديث سبق برقم: 2125 فراجعه .

2206- الحديث سبق برقم: 1870 فراجعه .

الْأَوْدَاكَ مِنَ الْمَيْتَةِ وَغَيْرِهَا، وَإِنَّمَا هِيَ لِلْأُدُمِ وَالسُّفُنِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَاتَلَ اللّٰهُ الْيَهُودَ حُرِّمَتْ عَلَيْهِمُ الشُّحُومُ فَبَاعُوهَا وَأَكَلُوا أَثْمَانَهَا فَنَهَاهُمْ عَنْ ذَلِكَ

کشتیوں پر ملنے کے کام آتی ہے تو رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اللہ یہود کو برباد کرے! اُن پر چربی حرام تھی' سو وہ اسے بیچتے تھے اور اس کی قیمت استعمال میں لاتے تھے' سو انہیں اس سے بھی منع کر دیا گیا۔

2207 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ عَالَ ثَلَاثًا مِنْ بَنَاتٍ يَكْفِيهِنَّ وَيَرْحَمُهُنَّ وَيَرْفُقُ بِهِنَّ فَهُوَ فِي الْجَنَّةِ، فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَاثْنَتَيْنِ؟ قَالَ: وَاثْنَتَيْنِ حَتَّى قُلْنَا: إِنَّ إِنْسَانًا لَوْ قَالَ: وَاحِدَةً، لَقَالَ: وَاحِدَةً

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کی تین بچیاں ہوں' اُس نے اُن کی پرورش کی، ان پر شفقت کی اور ان کے ساتھ نرمی کی وہ جنت میں ہوگا۔ ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! اگر دو ہوں تو؟ آپ ﷺ نے فرمایا: دو بھی جنت میں لے جانے کا ذریعہ ہیں' یہاں تک کہ ہم نے گمان کیا کہ اگر یہ آدمی ایک کے متعلق پوچھتا تو آپ ﷺ ضرور ایک کے متعلق بھی یہی فرماتے۔

2208 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى بْنُ سَعِيدٍ الْقَسَّامُ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: أَخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ بِيَدِي حَتَّى أَتَى بَعْضَ حُجَرِ نِسَائِهِ فَدَخَلَ ثُمَّ أَذِنَ لِي فَدَخَلْتُ، فَقَالَ: هَلْ مِنْ غَدَاءٍ، أَوْ هَلْ مِنْ عَشَاءٍ؟ فَقَالُوا: نَعَمْ، فَأُتِيَ بِثَلَاثَةِ أَقْرِصَةٍ، فَقَالَ: هَلْ مِنْ أُدْمٍ؟ فَقَالُوا: لَا، إِلَّا شَيْئًا مِنْ خَلٍّ. قَالَ: هَاتُوهُ، فَنِعْمَ الْإِدَامُ الْخَلُّ قَالَ جَابِرٌ: فَمَا زِلْتُ أُحِبُّهُ مُذْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک دن میرا ہاتھ پکڑا۔ یہاں تک کہ آپ ﷺ ہاتھ پکڑ کر اپنی بعض ازواج پاک رضی اللہ عنہن کے پاس لے آئے۔ آپ ﷺ داخل ہوئے پھر مجھے آنے کی اجازت فرمائی۔ میں داخل ہوا آپ ﷺ نے اپنے اہل خانہ سے پوچھا کیا تمہارے پاس صبح کا کھانا ہے یا رات کے متعلق پوچھا۔ انہوں نے عرض کی: جی ہاں۔ آپ ﷺ کے پاس تین روٹیاں لائی گئی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا سالن ہے؟ عرض کی: نہیں! مگر سرکہ سے کچھ

2207- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 303' والبزار برقم: 1908 . والبخاري في الأدب المفرد برقم: 68 من طريق علي بن زيد . وأخرجه البزار برقم: 1908 من طريق سليمان التيمي كلاهما عن ابن المنكدر بذا السند .

2208- الحديث سبق برقم: 2198,1976 فراجعه .

وَسَلَّمَ يَقُولُ فِيهِ، قَالَ أَبُو سُفْيَانَ: وَمَا زِلْتُ أُحِبُّهُ مُذْ سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُولُ مَا يَقُولُ

ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو لے آؤ' بہترین سالن سرکہ ہے۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اس کے بعد ہمیشہ میں سرکہ کو پسند کرتا ہوں۔ جب سے میں نے حضور ﷺ سے سرکہ کے متعلق سنا ہے حضرت سفیان ثوری فرماتے ہیں: میں بھی ہمیشہ سرکہ کو بہتر کرتا ہوں پھر میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے سنا ہے اس کے متعلق۔

2209 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ، أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ جَابِرِ بْنِ عَتِيكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا حَدَّثَ الرَّجُلُ الْقَوْمَ ثُمَّ الْتَفَتَ فَهِيَ أَمَانَةٌ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: جب آدمی قوم میں گفتگو کرے پھر وہ متوجہ ہو وہ امانت ہے (یعنی اس کو سنے)۔

2210 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَغْرِسُ غَرْسًا إِلَّا كَانَ لَهُ صَدَقَةً: مَا أُكِلَ مِنْهُ، وَمَا سُرِقَ مِنْهُ، وَمَا أَكَلَتِ الطَّيْرُ مِنْهُ، وَمَا أَكَلَتِ الْوَحْشُ مِنْهُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو مسلمان بھی کوئی شی اُگائے گا اور اس سے کوئی بھی کھائے وہ اس کے لیے صدقہ ہو جائے گا۔ جو بھی اس سے چوری کی جائے جو بھی اس سے پرندہ کھائے جو بھی وحشی اس سے کھائے۔

2211 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آباد کردہ زمین انعام ہے' اس کے لیے جس نے

2209- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 324 قال: حدثنا أبو عامر . وفي جلد 3 صفحه 379 قال: حدثنا يزيد' وأبو عامر . وأبو داؤد رقم الحديث: 4868 قال: حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة' قال حدثنا يحيٰى بن آدم .

2210- أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 1011 قال: حدثني ابن أبي شيبة' قال: حدثنا يزيد بن هارون . ومسلم جلد 5 صفحه 27 قال: حدثنا ابن نمير' قال: حدثنا أبي .

2211- الحديث سبق برقم: 1831, 1847, 2088, 2089 فراجعه .

عَنْ جَابِرٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْعُمْرَى جَائِزَةٌ لِمَنْ أَعْمَرَهَا، وَالرُّقْبَى جَائِزَةٌ لِمَنْ أَرْقَبَهَا

اسے آباد کیا اور لونڈی انعام ہے اس کیلئے جس نے اسے قید کیا۔

2212 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا الْعَوَّامُ بْنُ حَوْشَبٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي طَلْحَةُ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: مَرَّ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالُوا فِيهِ وَأَثْنَوْا عَلَيْهِ فَقَالَ: مَنْ يَقْتُلُهُ؟ قَالَ أَبُو بَكْرٍ: أَنَا، فَانْطَلَقَ فَوَجَدَهُ قَدْ خَطَّ عَلَى نَفْسِهِ خِطَّةً فَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي فِيهَا، فَلَمَّا رَآهُ عَلَى ذَلِكَ الْحَالِ رَجَعَ وَلَمْ يَقْتُلْهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ يَقْتُلُهُ؟ فَقَالَ عُمَرُ: أَنَا، فَذَهَبَ فَرَآهُ يُصَلِّي فِي خِطَّةٍ قَائِمًا يُصَلِّي فَرَجَعَ وَلَمْ يَقْتُلْهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَهُ - أَوْ مَنْ يَقْتُلُهُ - ؟ ، فَقَالَ عَلِيٌّ: أَنَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنْتَ وَلَا أَرَاكَ تُدْرِكُهُ ۔ فَانْطَلَقَ فَوَجَدَهُ قَدْ ذَهَبَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے گزرا۔ صحابہ کرام نے اس کی (عبادت کی) تعریف کی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو کون قتل کرے گا؟ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں۔ آپ رضی اللہ عنہ چلے۔ اس کو پایا، اس نے اپنے سامنے ایک خط کھینچ رکھا تھا، اور نماز اس میں پڑھ رہا تھا۔ جب حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اس کو اس حالت میں دیکھا تو آپ رضی اللہ عنہ واپس آئے اور اس کو قتل نہیں کیا پھر اس کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو کون قتل کرے گا؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں۔ آپ رضی اللہ عنہ گئے اس کو دیکھا وہ اس خط میں نماز پڑھ رہا تھا۔ آپ رضی اللہ عنہ بھی واپس آ گئے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے بھی اس کو قتل نہیں کیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کون اس کو قتل کرے گا؟ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آپ اگر اس کو پالیں گے تو قتل کریں گے میرا خیال ہے کہ آپ اس کو نہیں پائیں گے، آپ رضی اللہ عنہ چلے تب وہ جا چکا تھا۔

2213 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا: صلح

2212- الحديث في المقصد العلي برقم: 985 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 6 صفحه 227 وقال: رواه أبو يعلى ورجاله رجال الصحيح .

2213- الحديث في المقصد العلي برقم: 410 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 272 وقال: رواه أحمد وأبو يعلى والبزار باختصار .

هَارُونَ، أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، أَنَّ شُرَحْبِيلَ بْنَ سَعْدٍ، أَخْبَرَهُ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: أَقْبَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَمَنَ الْحُدَيْبِيَةِ فَنَزَلْنَا بِالسُّقْيَا، فَقَالَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ: مَنْ يَسْقِينَا فِي أَسْقِيَتِنَا؟ قَالَ جَابِرٌ: فَقُلْتُ: أَنَا، فَخَرَجْتُ فِي فِتْيَةٍ مَعِي حَتَّى أَتَيْنَا الْمَاءَ الَّذِي بِالْأُثَايَةِ وَبَيْنَهُمَا قَرِيبًا مِنْ ثَلَاثَةٍ وَعِشْرِينَ مِيلًا، قَالَ: فَأَتَيْنَا الْمَاءَ الَّذِي بِالْأُثَايَةِ فَسَقَيْنَا فِي حَوْضِنَا وَسَقَيْنَا فِي أَسْقِيَتِنَا حَتَّى إِذَا كَانَ بَعْدَ عَتَمَةٍ إِذَا أَنَا بِرَجُلٍ يُنَازِعُهُ بَعِيرُهُ عَلَى الْحَوْضِ، فَقَالَ: أَوْرِدُوا ـ وَإِذَا هُوَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَوْرَدَ وَأَخَذَ بِزِمَامِ رَاحِلَتِهِ، فَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى الْعِشَاءَ، وَجَابِرٌ فِيمَا ذَكَرَ إِلَى جَنْبِهِ. ثُمَّ صَلَّى بَعْدَ الْعِشَاءِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً

حدیبیہ کے زمانہ میں ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ آگے بڑھے تو ہم ایک کنویں پر اُترے سو حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہماری مشکوں میں پانی کون بھرے گا؟ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے کہا: میں بھروں گا۔ سو میں جوانوں کے ایک گروہ کو لے کر نکلا یہاں تک کہ ہم پانی تک پہنچ گئے' جو اُثایہ کے مقام پر تھا اور تقریباً ۲۳ میل چلے' سو ہم اُثایہ کے مقام سے پانی لائے' ہم نے اسے حوض میں بھی بھرا اور اپنی مشکوں میں بھی ڈالا یہاں تک کہ تھوڑے فاصلے پر تھے تو حوض پر ایک آدمی سے اُس کا اونٹ جھگڑ رہا تھا' سو اُس نے کہا: وارد ہو جاؤ جبکہ دیکھا تو وہ اللہ کے رسول ﷺ تھے' پس آپ اُترے' اپنی سواری کی مہار پکڑ کر کھڑے ہو گئے' آپ نے عشاء کی نماز پڑھی اور جابر نے آپ ﷺ کے پہلو میں نماز ادا کی' پھر آپ نے عشاء کے بعد تیرہ رکعتیں ادا فرمائیں۔

2214 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْكُمْ مِنْ نَفْسٍ مَنْفُوسَةٍ يَأْتِي عَلَيْهَا مِائَةُ سَنَةٍ وَهِيَ حَيَّةٌ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی نفس ایسا نہیں جو سانس لے اور اس پر سو سال گزر جائیں زندگی کی حالت میں۔

2215 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں

2214- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 305 قال: حدثنا محمد بن أبي عدى . وفي جلد 3 صفحه 379 قال: حدثنا يزيد . ومسلم جلد 7 صفحه 187 قال: حدثني يحيى بن حبيب، ومحمد بن عبد الأعلى كلاهما عن المعتمر .

2215- الحديث سبق برقم: 2198,1976,2208 فراجعه .

هَارُونَ، أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَبِي زَيْنَبَ، حَدَّثَنَا أَبُو سُفْيَانَ طَلْحَةُ بْنُ نَافِعٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا فِي دَارِي فَمَرَّ بِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَشَارَ إِلَيَّ فَقُمْتُ إِلَيْهِ، فَأَخَذَ بِيَدِي فَانْطَلَقْنَا حَتَّى أَتَى بَعْضَ حُجَرِ نِسَائِهِ فَدَخَلَ، ثُمَّ أَذِنَ لِي فَدَخَلْتُ، وَالْحِجَابُ عَلَيْهَا، فَقَالَ: هَلْ مِنْ غَدَاءٍ؟ فَقَالُوا: نَعَمْ، فَأُتِيَ بِثَلَاثَةِ أَقْرَاصٍ فَوَضَعَهُنَّ، فَأَخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُرْصَةً فَوَضَعَهُ بَيْنَ يَدَيْهِ، وَأَخَذَ قُرْصَةً آخَرَ فَوَضَعَهُ بَيْنَ يَدَيَّ، ثُمَّ أَخَذَ الثَّالِثَ فَكَسَرَهُ بِاثْنَتَيْنِ فَجَعَلَ نِصْفَهُ بَيْنَ يَدَيْهِ وَنِصْفَهُ بَيْنَ يَدَيَّ، ثُمَّ قَالَ: هَلْ مِنْ أُدْمٍ؟ قَالُوا: لَا، إِلَّا شَيْئًا مِنْ خَلٍّ ۔ قَالَ: هَاتُوا، فَنِعْمَ الْأُدْمُ هُوَ

اپنے گھر میں بیٹھا ہوا تھا' سو رسول کریم ﷺ میرے قریب سے گزرے تو میری طرف اشارہ کیا' سو میں اُٹھ کر آپ ﷺ کی طرف چلا گیا' آپ ﷺ میرا ہاتھ پکڑ کر لے چلے یہاں تک کہ ہم ازواجِ مطہرات میں سے ایک کے حجرہ تک پہنچ گئے' پہلے آپ ﷺ داخل ہوئے' تھوڑی دیر بعد مجھے بھی بلا لیا' سو میں بھی اندر چلا گیا جبکہ زوجہ محترمہ پردہ میں تھیں' سو اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: کھانے کو کچھ ہے؟ انہوں نے عرض کی: ہاں ہے۔ آپ ﷺ کے سامنے تین ٹکیاں لائی گئیں' آپ نے پہلے ایک اُٹھائی اور اپنے سامنے رکھی' دوسری میرے سامنے رکھ کر تیسری کے دو ٹکڑے کیے اور آدھا اپنے سامنے اور آدھا میرے سامنے رکھ دیا' پھر فرمایا: کوئی سالن ہے؟ تو اُنہوں نے کہا: سرکہ کے علاوہ نہیں' تو آپ نے فرمایا: لاؤ! یہ کتنا بہترین سالن ہے۔

2216 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا هِشَامٌ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا كُنْتُمْ فِي الْخِصْبِ فَأَمْكِنُوا الرُّكُبَ أَسِنَّتَهَا، وَلَا تَعْدُوا الْمَنَازِلَ، وَإِذَا كُنْتُمْ فِي الْجَدْبِ فَاسْتَنْجُوا، وَعَلَيْكُمْ بِالدُّلْجَةِ فَإِنَّ الْأَرْضَ تُطْوَى بِاللَّيْلِ، فَإِذَا تَغَوَّلَتْ لَكُمُ الْغِيلَانُ فَبَادِرُوا بِالْأَذَانِ، وَلَا تُصَلُّوا عَلَى جَوَادِّ الطَّرِيقِ، وَلَا تَنْزِلُوا عَلَيْهَا فَإِنَّهَا مَأْوَى

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم خشکی میں سفر کرو تو سواری کو تیز کرلو۔ جب تم سرسبز زمین میں ہو تو اس کو اپنا حصہ لینے دو۔ تم پر ہے کہ تم رات کو سفر کرو۔ بے شک رات کو زمین لپیٹ دی جاتی ہے۔ راستہ میں رات کو نماز نہ پڑھو نہ راستہ میں اترو۔ بے شک رات کو سانپ، درندے راستہ میں سے گزرتے ہیں' نہ قضاء حاجت کرو کیونکہ وہ نقصان دے گا۔

2216- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **305** قال: حدثنا محمد بن سلمة . وفي جلد **3** صفحه **381** قال: حدثنا يزيد بن هارون . وأبو داؤد رقم الحديث: **2570** قال: حدثنا عثمان بن أبي شيبة' قال: حدثنا يزيد بن هارون .

الْحَيَّاتِ وَالسِّبَاعِ، وَلَا تَقْضُوا عَلَيْهَا الْحَوَائِجَ فَإِنَّهَا الْمَلَاعِنُ

2217 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ، أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ بِبَيْضَةٍ مِنْ ذَهَبٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصَابَهَا فِي بَعْضِ الْمَغَازِي، فَقَالَ: خُذْهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ صَدَقَةً، فَوَاللَّهِ مَا أَصْبَحْتُ أَمْلِكُ غَيْرَهَا، فَأَعْرَضَ عَنْهُ، ثُمَّ أَتَاهُ عَنْ شِمَالِهِ فَقَالَ مِثْلَ ذَلِكَ، ثُمَّ أَتَاهُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ فَقَالَ مِثْلَ ذَلِكَ، فَقَالَ: هَاتِهَا مُغْضَبًا، فَأَخَذَهَا فَخَذَفَهُ بِهَا خَذْفَةً لَوْ أَصَابَهُ لَشَجَّهُ أَوْ عَقَرَهُ ثُمَّ قَالَ: يَأْتِي أَحَدُكُمْ بِمَالِهِ كُلِّهِ فَيَتَصَدَّقُ بِهِ ثُمَّ يَجْلِسُ فَيَتَكَفَّفُ النَّاسَ، أَلَا إِنَّهُ لَا صَدَقَةَ إِلَّا عَنْ ظَهْرِ غِنًى

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے پاس تھے اچانک ایک آدمی سونے کا انڈہ لے کر آیا جو اس کو کسی جنگ سے ملا تھا۔ اس کو لے کر آپ ﷺ کے بائیں طرف کھڑا ہو گیا اور عرض کی: یا رسول اللہ! میری طرف سے یہ صدقہ قبول کیجیے۔ اللہ کی قسم! میں اس مال کے علاوہ کسی اور چیز کا مالک نہیں ہوں۔ آپ ﷺ نے اس سے اعراض فرمایا۔ پھر وہ دائیں جانب آ گیا۔ پھر اس نے یہی بات کی آپ ﷺ نے اس سے اعراض فرمایا۔ پھر آپ ﷺ کے آگے کی طرف آیا۔ اس نے پہلے والی بات کہی۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اسے لاؤ! غصہ کی حالت میں فرمایا۔ جب اس نے آپ ﷺ کو دیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی مال لے کر آتا ہے یا اس جیسا کوئی اور وہ کہتا ہے وہ اس کے علاوہ کا مالک نہیں ہے وہ صدقہ بھی کرتا ہے پھر اس کے بعد بیٹھ جائے گا۔ اور لوگوں سے مانگتا پھرے گا۔ صدقہ مال دار پر ہے۔

2218 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ، أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا سَمِعْتُمْ نُبَاحَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم کتوں کے بھونکنے اور گدھوں کے بولنے کی آواز سنو تو اللہ کی شیطان مردود سے پناہ مانگو کیونکہ وہ دیکھتے ہیں تم نہیں دیکھتے ہو جب رات ہو

2217- الحديث سبق برقم: 2080 فراجعه .

2218- الحديث سبق برقم: 2126,1833 فراجعه .

الْكِلَابِ، وَنَهِيقَ الْحُمُرِ فَتَعَوَّذُوا بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ، فَإِنَّهُنَّ يَرَوْنَ مَا لَا تَرَوْنَ، وَأَقِلُّوا الْخُرُوجَ إِذَا هَدَأَتِ الرِّجْلُ فَإِنَّ اللّٰهَ يَبُثُّ فِي خَلْقِهِ فِي لَيْلِهِ مَا شَاءَ، وَأَجِيفُوا الْأَبْوَابَ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَفْتَحُ بَابًا إِذَا أُجِيفَ، وَأَوْكُوا الْأَسْقِيَةَ، وَخَمِّرُوا الْآنِيَةَ، وَأَطْفِئُوا السُّرُجَ

جائے تو کم نکلو' بے شک اللہ عزوجل رات کو جو چاہے مخلوق بھیجتا ہے' دروازے بند کرلیا کرو' بے شک شیطان بند دروازہ نہیں کھولتا ہے' اپنے مشکیزے کو منہ بند کرلیا کرو اور برتن ڈھانپ لیا کرو اور چراغ بجھالیا کرو۔

2219 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ، أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ، عَنْ عَطَاءٍ، وَعَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: وَقَّتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ، وَلِأَهْلِ الشَّامِ الْجُحْفَةَ، وَلِأَهْلِ الْيَمَنِ أَلَمْلَمَ، وَلِأَهْلِ طَائِفٍ قَرْنَ، وَلِأَهْلِ الْعِرَاقِ ذَاتَ عِرْقٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل مدینہ کے لیے میقات (یعنی احرام باندھنے کی جگہ) ذی الحلیفہ، اور اہل شام کے لیے جحفہ، اہل یمن کے لیے یلملم، اہل طائف کے لیے قرن، اہل عراق کے لیے ذات میقات مقرر فرمائے۔

2220 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ، أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فِي الْحَيَوَانِ اثْنَانِ بِوَاحِدٍ لَا بَأْسَ بِهِ، وَلَا يَصْلُحُ نَسِيئَةً

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک حیوان کی دو حیوانوں کے ساتھ بیع کرنے میں حرج نہیں ہے شرط یہ کہ نقد نقد ہو ادھار میں بھلائی نہیں۔

2221 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حَبِيبٍ الْمُعَلِّمِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَجُلًا نَذَرَ أَنْ يُصَلِّيَ فِي بَيْتِ الْمَقْدِسِ فَسَأَلَ عَنْ ذَلِكَ رَسُولَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے نذر مانی کہ وہ بیت المقدس میں نماز ادا کرے گا' پس اس نے اس بارے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا تو آپ نے اس سے فرمایا: یہیں نماز پڑھ لے' یعنی مسجد حرام میں'

2219- أخرجه أحمد جلد2صفحه181 قال: حدثنا يزيد' قال: اخبزنا حجاج . وأخرجه أهمد جلد3صفحه333 قال: حدثنا روح . ومسلم جلد4صفحه7 قال: حدثنا اسحاق بن ابراهيم' قال: أخبرنا روح بن عبادة .

2220- الحديث سبق برقم: 2021 فراجعه .

2221- الحديث سبق برقم: 2112 فراجعه .

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهُ: صَلِّ هَا هُنَا - يَعْنِي الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ- ، قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي إِنَّمَا نَذَرْتُ أَنْ أُصَلِّيَ فِي بَيْتِ الْمَقْدِسِ، قَالَ: صَلِّ هَا هُنَا قَالَ: وَأَظُنُّهُ قَالَ فِي الثَّالِثَةِ: صَلِّ حَيْثُ قُلْتَ

اُس نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! بے شک میں نے تو نذر مانی تھی کہ بیت المقدس میں نماز پڑھوں گا' آپ ﷺ نے فرمایا: یہیں نماز ادا کرلو۔ راوی کہتے ہیں: میرا گمان ہے کہ اس نے تیسری دفعہ سوال کیا تو آپ نے فرمایا: اس جگہ پڑھ لے جہاں تُو کہتا ہے۔

2222 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو عَمْرٍو الْأَوْزَاعِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ يَحْيَى، يَقُولُ: سَأَلْتُ أَبَا سَلَمَةَ، أَيُّ الْقُرْآنِ أُنْزِلَ قَبْلُ؟ فَقَالَ: يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ فَقُلْتُ: أَوِ اقْرَأْ فَقَالَ جَابِرٌ: أُحَدِّثُكُمْ مَا حَدَّثَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " جَاوَرْتُ بِحِرَاءٍ شَهْرًا فَلَمَّا قَضَيْتُ جِوَارِي، نَزَلْتُ فَاسْتَبْطَنْتُ الْوَادِي، فَنُودِيتُ فَنَظَرْتُ أَمَامِي وَخَلْفِي وَعَنْ يَمِينِي وَعَنْ شِمَالِي، فَلَمْ أَرَ أَحَدًا، ثُمَّ نُودِيتُ فَنَظَرْتُ فَلَمْ أَرَ أَحَدًا، ثُمَّ نُودِيتُ فَنَظَرْتُ فَلَمْ أَرَ أَحَدًا، فَرَفَعْتُ رَأْسِي فَإِذَا هُوَ عَلَى الْعَرْشِ فِي الْهَوَاءِ - يَعْنِي جِبْرِيلَ- فَأَخَذَتْنِي رَجْفَةٌ شَدِيدَةٌ، فَأَتَيْتُ خَدِيجَةَ فَقُلْتُ: دَثِّرُونِي، فَدَثَّرُونِي وَصُبُّوا عَلَيَّ مَاءً، فَأَنْزَلَ اللّٰهُ ﴿يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ قُمْ فَأَنْذِرْ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ﴾ (المدثر: 2)"

حضرت یحییٰ بن ابی کثیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن سے پوچھا کہ قرآن کی کون سی سورۃ سب سے پہلے نازل ہوئی؟ آپ نے فرمایا: یا ایها المدثر (المدثر:1) میں نے کہا: کیا "اقراء باسم ربك الذی خلق" (العلق:1) نہیں؟ فرماتے ہیں: میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے پوچھا: قرآن کی کونسی سورۃ پہلے نازل ہوئی؟ انہوں نے کہا: یا ایها المدثر۔ میں نے کہا: کیا "اقراء باسم ربك الذی خلق" نہیں؟ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا میں آپ کو نہ بتاؤں جو حضور ﷺ نے ہم کو بتایا ہے؟ حضور ﷺ نے فرمایا: میں ایک ماہ تک غارِ حرا میں رہا۔ جب میں ایک مہینہ تک مدت پوری کر کے پہاڑ سے نیچے اترا اور بطن وادی میں پہنچا تو مجھے آواز دی گئی میں نے اپنے آگے اور پیچھے، دائیں بائیں دیکھا۔ میں نے کسی کو نہیں دیکھا پھر مجھے آواز دی گئی۔ میں نے اپنے آگے پیچھے، دائیں و بائیں جانب دیکھا۔ میں نے کسی کو نہیں دیکھا۔ پھر میں نے آسمان کی طرف دیکھا وہ ہوا میں تخت بریں کی خوشخبری دینے والے جبرائیل علیہ السلام تھے، مجھ پر کپکپی طاری ہوگئی۔

2222- الحديث سبق برقم: **1945,1944** فراجعه .

میں نے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے پاس آ کر ان کو حکم دیا کہ مجھے چادر اوڑھا دیں۔ پس اللہ عز وجل نے اتارا: ''یا ایہا المدثر الی آخرہ'' انہوں نے مجھ پر پانی ڈالا۔

2223 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْبَصَلِ وَالْكُرَّاثِ، قَالَ: فَغَلَبَتْنَا الْحَاجَةُ فَأَكَلْنَا مِنْهَا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ الْخَبِيثَةِ، فَلَا يَقْرَبَنَّ مَسْجِدَنَا، فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَأَذَّى بِمَا يَتَأَذَّى بِهِ الْإِنْسُ- أَوْ قَالَ: بَنُو آدَمَ" -

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے لہسن اور پیاز کھانے سے منع کیا' ہم کو ایک دفعہ ضرورت پیش آئی' ہم نے کھالیا' اس سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اس برے درخت سے کھائے' وہ ہماری مسجدوں میں نہ آئے' بے شک فرشتے ہر اس چیز سے تکلیف پاتے ہیں جس سے انسان پاتا ہے' یا فرمایا: بنو آدم۔

2224 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ مُخَوَّلٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اغْتَسَلَ أَفْرَغَ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثًا ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ: إِنَّ شَعْرِي كَثِيرٌ. فَقَالَ: كَانَ شَعْرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرَ مِنْ شَعْرِكَ وَأَطْيَبَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب غسل فرماتے تھے اپنے سر پر تین بار پانی ڈالتے تھے۔ بنی ہاشم میں سے ایک نے کہا میرے بال بہت زیادہ ہیں۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بال مبارک تمہارے بالوں سے زیادہ تھے اور خوبصورت بھی تھے۔

2225 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر قبیلہ پر شرطیں لکھیں' پھر لکھا کہ کسی کے لیے جائز نہیں ہے

2223- الحديث سبق برقم: **1886** فراجعه .

2224- الحديث سبق برقم: **1843** فراجعه .

2225- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **321** قال: حدثنا عبد الرزاق (ح) وروح . ومسلم جلد **4** صفحه **216** قال: حدثني محمد بن رافع' قال: حدثنا عبد الرزاق .

أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ، يَقُولُ: كَتَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى كُلِّ بَطْنٍ عُقُولَهُ، ثُمَّ كَتَبَ أَنَّهُ لَا يَحِلُّ أَنْ يَتَوَلَّى مَوْلَى رَجُلٍ مُسْلِمٍ بِغَيْرِ اِذْنِهِ

کہ کسی مسلمان آدمی کے غلام کو اس کی اجازت کے بغیر غلام بنائے۔

2226 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ، أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا، يَقُولُ: كُنَّا نَبِيعُ سَرَارِينَا أُمَّهَاتِ الْأَوْلَادِ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيٌّ فِينَا لَا يَرَى بِذَلِكَ بَأْسًا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم لونڈیوں کی اولاد فروخت کرتے تھے اس حالت میں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے اندر ظاہری حیات سے تھے' اس میں کوئی حرج نہیں دیکھتے تھے۔

2227 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا رَوْحٌ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا، وَهِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، قَالَا: أَخْبَرَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَةٍ فَرَجَعْتُ وَهُوَ عَلَى رَاحِلَتِهِ، فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ شَيْئًا، - وَزَادَ زَكَرِيَّا: ثُمَّ سَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ شَيْئًا، ثُمَّ اتَّفَقَ حَدِيثُهُمَا بَعْدُ - فَرَأَيْتُهُ يَرْفَعُ وَيَسْجُدُ فَتَنَحَّيْتُ عَنْهُ، ثُمَّ قَالَ: مَا صَنَعْتُ فِي حَاجَتِكَ؟ فَقُلْتُ: صَنَعْتُ كَذَا وَكَذَا، فَقَالَ: مَا مَنَعَنِي أَنْ أَرُدَّ عَلَيْكَ اِلَّا أَنِّي كُنْتُ أُصَلِّي ـ وَزَادَ زَكَرِيَّا، فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ نَادَانِي، فَرَدَّ عَلَيَّ السَّلَامَ وَقَالَ: اِنِّي

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے کسی کام کے لیے بھیجا' میں واپس آیا تو آپ سواری پر تھے' میں نے سلام کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی جواب نہیں دیا۔ زکریا نے یہ اضافہ کیا: پھر میں نے سلام کیا مگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی جواب نہ دیا' پھر اس کے بعد بعد والی حدیث کے الفاظ پر دونوں متفق ہیں۔ میں نے دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے رکوع کیا اور سجدہ کیا۔ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ہٹ گیا' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کام کا کیا کیا؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے اس اس طرح کیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے کوئی رکاوٹ بھی نہیں سلام کا جواب دینے میں مگر میں نماز کی

2226- أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: **13211** من طريق ابن جريج بهذا السند . ومن طريق عبد الرزاق أحمد أحمد جلد**3**صفحه**321** . وابن ماجة رقم الحديث: **2517** . والبيهقي جلد**10**صفحه**348** .

2227- أخرجه أحمد جلد **3**صفحه**334** . ومسلم رقم الحديث: **540** . والنسائي جلد **3**صفحه**6** . وابن ماجه رقم الحديث: **1018** . والبيهقي جلد**2**صفحه**258** من طرق عن الليث' عن أبي الزبير به .

كُنْتُ أُصَلِّي

حالت میں تھا۔ ایک روایت میں ہے کہ جب نماز سے فارغ ہوئے تو آپ ﷺ نے مجھے بلوایا اور میرے سلام کا جواب دیا اور فرمایا: میں نماز پڑھ رہا تھا۔

2228 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا رَوْحٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُقْتَلَ شَيْءٌ مِنَ الدَّوَابِّ صَبْرًا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے جانوروں کو باندھ کر قتل کرنے سے منع کیا۔

2229 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا رَوْحٌ، حَدَّثَنَا أَيْمَنُ بْنُ نَابِلٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا الزُّبَيْرِ، يُحَدِّثُ عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ: بِسْمِ اللّٰهِ التَّحِيَّاتُ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، أَسْأَلُ اللّٰهَ الْجَنَّةَ، وَأَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہم کو تشہد سکھاتے تھے جس طرح ہم کو قرآن سکھاتے تھے۔ فرمایا: اس طرح پڑھ ''بسم اللّٰہ الی آخرہ''۔

2230 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا رَوْحٌ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ الصَّوَّافُ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " مَنْ قَالَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ غُرِسَتْ لَهُ نَخْلَةٌ فِي الْجَنَّةِ"

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے سبحان اللہ العظیم وبحمدہ پڑھا اس کے لیے جنت میں کھجور کا درخت لگا دیا جائے گا۔

2228- أخرجه أحمد جلد3صفحه**318** قال: حدثنا يحيٰى . وفي جلد3صفحه**339** قال: حدثنا حجاج .

2229- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: **902** قال: حدثنا محمد بن زياد، قال: المعتمر بن سليمان (ح) وحدثنا يحيٰى بن حكيم، قال: حدثنا محمد بن بكير .

2230- أخرجه الترمذى رقم الحديث: **3464** قال: حدثنا أحمد بن منيع، وغير واحد، قالوا: حدثنا روح بن عبادة .

2231 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا رَوْحٌ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِذَا وَلِيَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَلْيُحْسِنْ كَفَنَهُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنے بھائی کا ولی ہو اس کو چاہیے کہ اس کو اچھا کفن دے۔

2232 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا رَوْحٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْوَسْمِ فِي الْوَجْهِ، وَالضَّرْبِ فِي الْوَجْهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے چہرے پر داغنے اور چہرے پر مارنے سے منع کیا۔

2233 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا رَوْحٌ، حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَجُلًا أَعْتَقَ غُلَامًا لَهُ عَنْ دُبُرٍ مِنْهُ، وَأَنَّ الرَّجُلَ احْتَاجَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ يَشْتَرِيهِ مِنِّي؟ فَاشْتَرَاهُ نُعَيْمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، فَأَخَذَ ثَمَنَهُ فَدَفَعَهُ إِلَيْهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے غلام آزاد کیا' وہ آدمی ضرورت مند بھی تھا' وہ غلام مدبر تھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھ سے کون خریدے گا؟ اس کو نعیم بن عبداللہ نے خریدا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے پیسے لے کر اس کو دے دیا۔

2234 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا رَوْحٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ، أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ قَدْ دَعَا بِهَا فِي أُمَّتِهِ، وَخَبَّأْتُ دَعْوَتِي شَفَاعَةً لِأُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر نبی کی دعا قبول ہوئی ہے جو اس نے اپنی امت کے لیے کی ہو۔ میں نے اپنی دعا مؤخر کی اپنی امت کی شفاعت کے لیے قیامت کے دن۔

2231- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 295 قال: حدثنا عبد الرزاق . ومسلم جلد 3 صفحه 50 قال: حدثنا هارون بن عبد الله، وحجاج بن الشاعر، قالا: حدثنا حجاج بن محمد .

2232- الحديث سبق برقم: 2145,2095 فراجعه .

2233- الحديث سبق برقم: 2163 فراجعه .

2234- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 384 . ومسلم جلد 1 صفحه 132 قال: حدثني محمد بن أحمد بن أبي خلف .

2235 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا رَوْحٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، قَالَ: قَالَ عَطَاءٌ: سَمِعْتُ جَابِرًا، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَجْمَعُوا بَيْنَ الرُّطَبِ وَالْبُسْرِ، وَبَيْنَ الزَّبِيبِ وَالتَّمْرِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کشمش اور کھجور اور خشک کھجور اور تر کھجور جمع کرنے سے منع کیا۔

2236 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا رَوْحٌ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: غَزَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِحْدَى وَعِشْرِينَ غَزْوَةً قَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ: قَالَ جَابِرٌ: شَهِدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْعَقَبَةِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اکیس غزوات میں شرکت فرمائی۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں عقبہ کے دن حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ موجود تھا۔

2237 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا رَوْحٌ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا، حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ، أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا، يَقُولُ: غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعَ عَشْرَةَ غَزْوَةً، قَالَ جَابِرٌ: لَمْ أَشْهَدْ بَدْرًا وَلَا أُحُدًا، مَنَعَنِي أَبِي، قَالَ: فَلَمَّا قُتِلَ عَبْدُ اللَّهِ يَوْمَ أُحُدٍ لَمْ أَتَخَلَّفْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ قَطُّ"

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ۱۹ غزوات میں شرکت کی۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ احد اور بدر میں میں شریک نہیں ہوا' میرے باپ نے منع کیا تھا۔ جب احد کے دن میرے باپ عبداللہ کو قتل کیا گیا (اس کے بعد) میں کسی جنگ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پیچھے نہیں رہا۔

2238 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا رَوْحٌ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ، أَنَّهُ

حضرت ابوزبیر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہڈی یا

2235- الحديث سبق برقم: **1867,1862** فراجعه .

2236- قال الحافظ في الفتح: اسناده صحيح وأصله في مسلم (فتح الباري جلد **7** صفحه **280**) .

2237- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **329** قال: حدثنا روح . وعبد بن حميد رقم الحديث: **1065** قال: حدثني سعيد بن سلام . ومسلم جلد **5** صفحه **199** قال: حدثنا زهير بن حرب' قال: حدثنا روح بن عبادة .

2238- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **336** قال: حدثنا حسن' قال: حدثنا ابن لهيعة . وأخرجه أحمد جلد **3** صفحه **384,343** . ومسلم جلد **1** صفحه **154** قال: حدثنا زهير بن حرب .

سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ، يَقُولُ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَمَسَّحَ بِعَظْمٍ أَوْ بِبَعْرٍ

مینگنی سے استنجاء کرنے سے منع کیا۔

2239 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا رَوْحٌ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ، يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْقُلُ مَعَهُمُ الْحِجَارَةَ لِلْكَعْبَةِ وَعَلَيْهِ إِزَارُهُ، فَقَالَ لَهُ الْعَبَّاسُ عَمُّهُ: يَا ابْنَ أَخِي لَوْ حَلَلْتَ إِزَارَكَ فَجَعَلْتَهُ عَلَى مَنْكِبِكَ دُونَ الْحِجَارَةِ قَالَ: فَحَلَّهُ فَجَعَلَهُ عَلَى مَنْكِبِهِ، قَالَ: فَسَقَطَ مَغْشِيًّا، قَالَ: فَمَا رُئِيَ بَعْدَ ذَلِكَ الْيَوْمِ عُرْيَانًا

حضرت عمرو بن دینار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم تعمیر کعبہ کے لیے لوگوں کے ساتھ پتھر اُٹھا رہے تھے آپ نے تہبند پہنا ہوا تھا حضرت عباس آپ کے چچا نے عرض کی: اے میرے بھتیجے! اگر آپ اپنا تہبند اتار کر اپنے کندھے پر رکھ لیں پتھروں کی آسانی کے لیے۔ آپ نے اس کو اُتار کر اپنے کندھے پر رکھا' آپ بے ہوش ہو کر گر پڑے' اس کے بعد میں نے آپ کو کبھی بھی برہنہ نہیں دیکھا۔

2240 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا رَوْحٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ، أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ، يَزْعُمُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الصُّوَرِ فِي الْبَيْتِ، وَنَهَى الرَّجُلَ أَنْ يَصْنَعَ ذَلِكَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا گھر میں تصویر رکھنے سے اور تصویریں بنانے سے۔

2241 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا رَوْحٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ، أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَغْرِسُ رَجُلٌ مُسْلِمٌ غِرَاسًا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو مسلمان بھی کوئی شی اُگاتا ہے اور اس سے کوئی بھی کھائے تو وہ اس کے لیے صدقہ ہو جائے گا۔ جو بھی اس سے چوری کی جائے جو بھی اس سے پرندہ کھائے جو

2239- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 295 قال: حدثنا عبد الرزاق . وفي جلد 3 صفحه 380 قال: حدثنا محمد بن بكر . والبخاري جلد 3 صفحه 179 قال: حدثنا عبد الله بن محمد' قال: حدثنا أبو عاصم .

2240- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 335 قال: حدثنا عبد الله بن الحارث . وفي جلد 3 صفحه 383 قال: حدثنا روح .

2241- الحديث سبق برقم: 1801,2201 .

وَلَا زَرْعًا فَيَأْكُلُ مِنْهُ سَبُعٌ أَوْ طَائِرٌ أَوْ شَيْءٌ إِلَّا كَانَ لَهُ فِيهِ أَجْرٌ .

بھی وحشی اس سے کھائے۔

2242 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا رَوْحٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ، أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَمْسَحُ أَحَدُكُمْ بِالْمِنْدِيلِ حَتَّى يَلْعَقَ يَدَهُ، إِنَّهُ لَا يَدْرِي فِي أَيِّ طَعَامِهِ يُبَارَكُ لَهُ، وَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَرْصُدُ النَّاسَ عِنْدَ كُلِّ شَيْءٍ حَتَّى عِنْدَ طَعَامِهِمْ، وَلَا يَرْفَعِ الْقَصْعَةَ حَتَّى يَلْعَقَهَا، فَإِنَّ آخِرَ الطَّعَامِ فِيهِ الْبَرَكَةُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: تم میں سے کوئی اپنے ہاتھ رومال سے صاف نہ کرے کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ کھانے کے کس حصہ میں برکت ہے، بے شک شیطان لوگوں کی ہر شی کے پاس شریک ہوتا ہے یہاں تک کہ کھاتے وقت بھی کوئی پیالہ نہ اُٹھائے یہاں تک کہ اس کو صاف کر لے کیونکہ کھانے کے آخری حصہ میں برکت ہوتی ہے۔

2243 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا رَوْحٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ، أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا طَعِمَ أَحَدُكُمْ فَسَقَطَتْ لُقْمَتُهُ مِنْ يَدِهِ، فَلْيُمِطْ مَا أَرَابَهُ ثُمَّ لِيَطْعَمْهَا وَلَا يَدَعْهَا لِلشَّيْطَانِ، فَإِنَّ الرَّجُلَ لَا يَدْرِي فِي أَيِّ طَعَامِهِ يُبَارَكُ لَهُ فِيهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جب تم میں سے کوئی کھانا کھائے تو اس کا لقمہ گر جائے تو وہ اسے شیطان کے لیے نہ چھوڑ کیونکہ آدمی نہیں جانتا ہے کہ کھانے کے کس حصہ میں برکت ہے۔

2244 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا رَوْحٌ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا رَأَيْتُمُ الْهِلَالَ فَصُومُوا، وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم چاند دیکھ لو تو روزہ رکھو جب چاند دیکھو تو عید کرو، اگر تم پر آسمان غبار آلود ہو تو تیس دن مکمل کرو۔

2242- الحديث سبق برقم: **2162,2192,1930,1831** فراجعه .

2243- الحديث سبق برقم: **1899** فراجعه .

2244- الحديث في المقصد العلي برقم: **501** . وأخرجه أحمد جلد**3**صفحه**329** . والبيهقي جلد**4**صفحه**206** من طريق روح بهذا الاسناد .

فَأَفْطِرُوا، فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَعُدُّوا ثَلَاثِينَ يَوْمًا

2245 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا رَوْحٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ: اعْتَزَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَاءَهُ شَهْرًا، فَخَرَجَ صُبْحَ تِسْعٍ وَعِشْرِينَ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَصْبَحْنَا مِنْ تِسْعٍ وَعِشْرِينَ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الشَّهْرَ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ. ثُمَّ صَفَقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَيْهِ ثَلَاثًا مَرَّتَيْنِ بِالْأَصَابِعِ كُلِّهَا وَالثَّالِثَةَ بِتِسْعٍ مِنْهَا"

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنی عورتوں سے ایک ماہ تک علیحدہ رہے انتیس کی صبح آپ صلی اللہ علیہ وسلم نکلے جب بعض صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم نے انتیس کی صبح کی ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مہینہ انتیس کا بھی ہوتا ہے۔ پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھوں کے ساتھ تین مرتبہ مارا دومرتبہ اپنی تمام انگلیوں کے ساتھ تیسری مرتبہ ان میں سے نو کے ساتھ اشارہ کیا۔

2246 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا رَوْحٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ: أَرَادَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَنْهَى أَنْ يُسَمَّى بِبَرَكَةَ، وَأَفْلَحَ، وَبِيَسَارٍ، وَبِنَافِعٍ وَبِنَحْوِ ذٰلِكَ. ثُمَّ رَأَيْتُهُ سَكَتَ بَعْدُ عَنْهَا فَلَمْ يَقُلْ شَيْئًا، ثُمَّ قُبِضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَنْهَ عَنْ ذٰلِكَ. ثُمَّ أَرَادَ عُمَرُ أَنْ يَنْهَى عَنْ ذٰلِكَ ثُمَّ تَرَكَهُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارادہ کیا منع کرنے سے کہ ہم نام رکھیں برکۃ' افلح' یسار' نافع وغیرہ پھر میں نے دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بعد خاموش ہو گئے کسی شئے کا حکم نہیں دیا۔ پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع بھی نہیں کیا پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے منع کرنے کا ارادہ کیا پھر آپ نے بھی اس کو چھوڑ دیا۔

2247 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا رَوْحٌ،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب صفیہ بنت

2245- أخرجه أحمد جلد3صفحه329 قال: حدثنا روح' قال: حدثنا زكريا . وأخرجه أحمد جلد3صفحه329 قال: حدثنا روح .

2246- أخرجه أحمد جلد3صفحه336 قال: حدثنا حسن' قال: حدثنا ابن لهيعة . وأخرجه أحمد جلد 3صفحه388 قال: حدثنا مؤمّل' قال: حدثنا سفيان .

2247- الحديث في المقصد العلي برقم: 787 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 9صفحه251 وقال: رواه أحمد ورجاله رجال الصحيح . ولم يعزه لأبي يعلى .

حَـدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي زِيَادُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَـنْ سُـلَيْمَانَ بْنِ عَتِيقٍ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: لَمَّا دَخَلَتْ صَـفِيَّةُ بِنْتُ حُيَيٍّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فُسْطَـاطَهُ حَضَرَهُ نَاسٌ وَحَضَرْتُ مَعَهُمْ لِيَكُونَ لِي فِيهَـا قَسْـمٌ فَـخَـرَجَ الـنَّبِـيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَـقَـالَ: قُـومُـوا عَـنْ أُمِّـكُـمْ فَـلَمَّا كَانَ مِنَ الْعَشِيِّ حَـضَـرْنَـا فَـخَـرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رِدَائِـهِ نَـحْـوٌ مِـنْ مُـدٍّ وَنِصْفٍ مِنْ تَمْرِ عَجْوَةٍ قَالَ: كُلُوا مِنْ وَلِيمَةِ أُمِّكُمْ

حیی' حضور ﷺ کے پاس خیمہ میں آئیں تو صحابہ کرام تشریف لائے' میں بھی ان کے ساتھ آیا تا کہ میں بھی اس لنگر میں شریک ہو جاؤں۔ حضور ﷺ باہر تشریف لائے اور فرمایا: اپنی ماں سے اٹھ جاؤ' جب رات ہوئی۔ ہم حاضر ہوئے ، حضور ﷺ ایک چادر لے کر نکلے باہر اس میں مد اور نصف عجوہ کھجور تھی' فرمایا: تم اپنی امی کا ولیمہ کھاؤ۔

2248 - حَـدَّثَـنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا رَوْحٌ، حَـدَّثَـنَـا زَكَـرِيَّـا بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَـمِـعَ جَـابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَـلَّـى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ غَزَاهَا وَذَلِكَ فِي رَمَـضَانَ، فَصَامَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْـهِ وَسَـلَّمَ فَضَعُفَ ضَعْفًا شَدِيدًا، وَكَادَ الْعَطَشُ يَقْتُلُهُ وَجَعَلَتْ نَاقَتُهُ تَدْخُلُ الْعِضَاهُ . فَأُخْبِرَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّـى الـلّٰـهُ عَـلَيْـهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: ائْتُونِي بِهِ فَأُتِيَ بِهِ فَـقَـالَ: أَلَسْـتَ فِـي سَبِيـلِ الـلّٰـهِ وَمَعَ رَسُولِ اللّٰهِ؟ أَفْطِرْ. فَأَفْطَرَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ ایک غزوہ میں نکلے وہ غزوہ رمضان شریف میں ہوا۔ حضور ﷺ کے اصحاب میں سے ایک صحابی روزہ رکھے تھے وہ بہت زیادہ کمزور ہو گئے۔ قریب تھا کہ پیاس کی وجہ سے فوت ہو جاتے۔ انہوں نے اونٹنی ایک درخت کے نیچے کر لی۔ حضور ﷺ کو اس کی خبر دی گئی آپ ﷺ نے فرمایا: ان کو میرے پاس لاؤ، جب انہیں آپ ﷺ کے پاس لایا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تُو اللہ کی راہ میں اور رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نہیں ہے؟ تُو افطار کر لے۔ تو اُس نے افطار کر لیا۔

2249 - حَـدَّثَـنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا رَوْحٌ، حَـدَّثَـنَـا زَكَـرِيَّـا بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ کے پاس آنے کی اجازت مانگی'

2248- أخرجه أحمد جلد3صفحه327 قال: حدثنا زيد بن الحباب' قال: حدثني حسين بن واقد . وفي جلد3صفحه329 قال: حدثنا روح' قال: حدثنا زكريا .

2249- أخرجه أحمد جلد 3صفحه328 قال: حدثنا عبد الملك بن عمرو' أبو عامر . وفي جلد 3صفحه328 قال: حدثنا روح .

جَابِرٍ قَالَ: دَخَلَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ يَسْتَأْذِنُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَ النَّاسَ جُلُوسًا بِبَابِهِ لَمْ يُؤْذَنْ لِأَحَدٍ مِنْهُمْ . قَالَ: فَأَذِنَ لِأَبِي بَكْرٍ فَدَخَلَ ثُمَّ أَقْبَلَ عُمَرُ فَاسْتَأْذَنَ فَأُذِنَ لَهُ، فَوَجَدَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا حَوْلَهُ نِسَاؤُهُ وَاجِمًا سَاكِتًا فَقَالَ: لَأَقُولَنَّ شَيْئًا أُضْحِكُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَوْ رَأَيْتُ بِنْتَ خَارِجَةَ سَأَلَتْنِي النَّفَقَةَ فَقُمْتُ إِلَيْهَا فَوَجَأْتُ عُنُقَهَا . فَضَحِكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ: هُنَّ حَوْلِي كَمَا تَرَى يَسْأَلْنَنِي النَّفَقَةَ . فَقَامَ أَبُو بَكْرٍ إِلَى عَائِشَةَ يَجَأُ عُنُقَهَا، وَقَامَ عُمَرُ إِلَى حَفْصَةَ يَجَأُ عُنُقَهَا كِلَاهُمَا يَقُولُ: تَسْأَلْنَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَيْسَ عِنْدَهُ؟ فَقُلْنَ: وَاللّٰهِ لَا نَسْأَلُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا أَبَدًا لَيْسَ عِنْدَهُ، ثُمَّ اعْتَزَلَهُنَّ شَهْرًا أَوْ تِسْعًا وَعِشْرِينَ ثُمَّ نَزَلَ عَلَيْهِ هَذِهِ الْآيَةُ (يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِأَزْوَاجِكَ) (الأحزاب: 28) حَتَّى بَلَغَ (لِلْمُحْسِنَاتِ مِنْكُنَّ أَجْرًا عَظِيمًا) (الأحزاب: 29) قَالَ: فَبَدَأَ بِعَائِشَةَ فَقَالَ: يَا عَائِشَةُ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَعْرِضَ عَلَيْكِ أَمْرًا لَا أُحِبُّ أَنْ تَعْجَلِي فِيهِ بِشَيْءٍ حَتَّى تَسْتَشِيرِي أَبَوَيْكِ . قَالَتْ: وَمَا هُوَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ فَتَلَا عَلَيْهَا الْآيَةَ . فَقَالَتْ: أَفِيكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَسْتَشِيرُ أَبَوَيَّ؟ بَلْ أَخْتَارُ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ وَالدَّارَ الْآخِرَةَ وَأَسْأَلُكَ أَنْ لَا تُخْبِرَ امْرَأَةً مِنْ

لوگوں کو درِ اقدس کے دروازے پر پایا' ان میں سے کسی نے اجازت نہیں مانگی۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت ابوبکر کو داخل ہونے کی اجازت دی گئی' آپ داخل ہوئے' پھر حضرت عمر آئے تو آپ نے بھی اجازت چاہی' آپ کو اجازت دی گئی' آپ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بیٹھا ہوا پایا' آپ کے اردگرد آپ کی ازواج خاموشی سے بیٹھی ہوئی تھیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے دل میں فرمایا: میں ضرور کوئی ایسی بات کروں گا جس سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم خوش ہو جائیں گے۔ عرض کی: یارسول اللہ! اگر آپ دیکھتے کہ بنت خارجہ (حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی بیوی) نے مجھ سے مانگا ہے' میں اس کی طرف کھڑا ہو کر' میں نے اس کی گردن مروڑ دوں' اس کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم مسکرائے۔ آپ نے فرمایا: یہ جو میرے اردگرد ہیں جس طرح آپ دیکھ رہے ہیں' مجھ سے خرچ مانگ رہی ہیں۔ حضرت ابوبکر' حضرت عائشہ کی طرف کھڑے ہوئے' اُن کی گردن مروڑی۔ حضرت عمر' حضرت حفصہ کی طرف کھڑے ہوئے' اُنہوں نے ان کی گردن مروڑی' دونوں کہہ رہے تھے: تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مانگتی ہو ایسی چیز جو آپ کے پاس نہیں ہے؟ اُنہوں نے عرض کی: اللہ کی قسم! ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی شی نہیں مانگیں گی جو آپ کے پاس نہ ہو۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک ماہ یا انتیس دن تک ان سے علیحدہ رہے۔ پھر آپ پر یہ آیت نازل ہوئی: ''اے غیب کی خبریں دینے والے! اپنی ازواج کو فرمائیں'' یہاں تک ''احسان کرنے والیوں سے کہ تم

نِسَائِكَ بِالَّذِي قُلْتُ. قَالَ: لَا تَسْأَلُنِي امْرَأَةٌ مِنْهُنَّ إِلَّا أَخْبَرْتُهَا. إِنَّ اللّٰهَ لَمْ يَبْعَثْنِي مُعَنِّتًا وَلٰكِنْ بَعَثَنِي مُعَلِّمًا مُيَسِّرًا

میں سے ہر کے لیے اجر عظیم ہے''۔ آپ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ابتداء کی' فرمایا: اے عائشہ! میں تم سے اس کام کا اعراض کرنا چاہتا ہوں' میں پسند کرتا ہوں کہ تُو اس معاملہ میں جلدی نہ کرنا یہاں تک کہ اپنے ماں باپ سے مشورہ کر لے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ کیا ہے؟ آپ نے یہ آیت تلاوت کی تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: کیا آپ کے ہوتے ہوئے اپنے ماں باپ سے مشورہ کروں؟ بلکہ میں اللہ اور اس کے رسول اور آخرت کے گھر کو پسند کروں گی' میں آپ سے سوال کرتی ہوں کہ آپ اپنی ازواج میں سے کسی کو نہ بتائیں جو میں نے عرض کی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان میں سے کوئی عورت مجھ سے سوال کرے گی تو میں اس کو بتا دوں گا کیونکہ اللہ عزوجل نے مجھے سخت مزاج نہیں بنایا ہے بلکہ مجھے آسانی کرنے والا استاذ بنا کر بھیجا ہے۔

2250 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَرْتَدُوا الصَّمَّاءَ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ، وَلَا يَأْكُلْ أَحَدُكُمْ بِشِمَالِهِ وَلَا يَمْشِيَنَّ فِي نَعْلٍ وَاحِدٍ، وَلَا يَحْتَبِيَنَّ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک ہی کپڑے میں صماء نہ کرو (صماء کا مطلب ہے: کوئی آدمی کپڑے کو اس طرح جسم پر لپیٹ لے کہ کسی طرف سے کھلا نہ رہے' ہاتھ پاؤں سب بند ہو جائیں' کوئی حصہ کپڑے سے باہر نہ رہے) نہ کوئی تم میں اپنے بائیں ہاتھ سے کھائے اور نہ ایک جوتی پہن کر چلے اور منع فرمایا کہ کوئی ایک ہی کپڑے میں گوٹ

2250- أخرجه النسائي في الكبرى جلد 2 صفحه 352 الأطراف من طريق اسحاق الأزرق' عن هشام به . وأخرجه أحمد جلد 3 صفحه 293,297,322,327,344,349,357,362 من طرق عن أبي الزبير .

مارے۔

2251 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: كُنَّا نَعْزِلُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَنْهَنَا عَنْهُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں عزل کرتے تھے' آپ اس سے ہم کو منع نہیں کرتے تھے۔

2252 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْمَكِّيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الْعَبْدَ اِذَا تَزَوَّجَ بِغَيْرِ اِذْنِ سَيِّدِهِ كَانَ عَاهِرًا

حضرت عبداللہ بن محمد بن عقیل فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو کوئی غلام اپنے آقا کی اجازت کے بغیر شادی کرے' وہ نافرمان ہے۔

2253 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ، حَدَّثَنَا كَثِيرٌ، حَدَّثَنَا عَطَاءٌ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: أَرْسَلَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْطَلَقْتُ ثُمَّ رَجَعْتُ وَقَدْ قَضَيْتُهَا، فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ فَوَقَعَ فِي نَفْسِي مَا اللّٰهُ أَعْلَمُ بِهِ. قَالَ: قُلْتُ: لَعَلَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ عَلَيَّ أَنِّي أَبْطَأْتُ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ، فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ فَوَقَعَ فِي نَفْسِي أَشَدُّ مِنَ الْأُولَى. ثُمَّ سَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَرَدَّ عَلَيَّ وَقَالَ: اِنَّهُ لَمْ يَمْنَعْنِي أَنْ أَرُدَّ عَلَيْكَ اِلَّا أَنِّي كُنْتُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے کہیں بھیجا' میں نے کیا' پھر وہ کام کر کے واپس لوٹا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا' میں نے آپ پر سلام کیا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے سلام کا جواب نہیں دیا' میرے دل میں کوئی بات آ گئی جسے اللہ جانتا ہے' میں نے دل ہی دل میں کہا: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم مجھ پر ناراض نہ ہو گئے ہوں کہ میں نے آنے میں دیر کر دی ہے' میں نے پھر سلام کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب نہیں دیا' پس میرے دل میں پہلی سے بھی زیادہ سخت بات آ گئی' پھر میں نے سلام کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے

2251- الحديث سبق برقم: **2190,2072,1905** فراجعه .

2252- الحديث سبق برقم: **1996** فراجعه .

2253- الحديث سبق برقم: **2227** فراجعه .

أُصَلِّي وَكَانَ عَلَى رَاحِلَتِهِ مُتَوَجِّهًا لِغَيْرِ الْقِبْلَةِ

سلام کا جواب دے کر فرمایا: مجھے تمہارے سلام کا جواب دینے سے سوائے اس کے کوئی رکاوٹ نہیں تھی کہ میں نماز پڑھ رہا تھا۔ اس وقت آپ ﷺ سواری پر تھے اور آپ کا چہرۂ مبارک قبلہ کی طرف نہیں تھا۔

2254 - حَدَّثَنَا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: غَطُّوا الْإِنَاءَ، وَأَوْكُوا السِّقَاءَ، وَأَطْفِئُوا السِّرَاجَ؛ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَحِلُّ سِقَاءً وَلَا يُفْتَحُ بَابًا وَلَا يَكْشِفُ إِنَاءً، وَإِنْ لَمْ يَجِدْ أَحَدُكُمْ إِلَّا أَنْ يَعْرِضَ عَلَى إِنَائِهِ عُودًا وَيَذْكُرَ اللّٰهَ فَلْيَفْعَلْ؛ فَإِنَّ الْفُوَيْسِقَةَ تُضْرِمُ عَلَى أَهْلِ الْبَيْتِ بَيْتَهُمْ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: برتن ڈھانپ لیا کرو، مشکیزے کا منہ بند کر لیا کرو اور چراغ بجھا دیا کرو کیونکہ شیطان مشکیزہ نہیں کھول سکتا نہ بند دروازہ کھول سکتا ہے اور نہ برتن کو کھول سکتا ہے، اگر تم میں سے کوئی ڈھانپنے کے لیے کچھ نہ پائے تو اس پر لکڑی رکھ لے اور اللہ کا ذکر کرے تو وہ ایسا ضرور کرے بے شک چوہیا اس کو (چراغ کی بتی کو) گھسیٹ کر گھر والوں پر لے آئے گی اور جلا دے گی۔

2255 - حَدَّثَنَا كَامِلٌ، حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ: وَقَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ: إِنَّ جَابِرًا قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَأْكُلُوا بِالشِّمَالِ؛ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْكُلُ بِالشِّمَالِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بائیں ہاتھ سے نہ کھاؤ، بے شک شیطان بائیں ہاتھ سے کھاتا ہے۔

2256 - حَدَّثَنَا كَامِلٌ، حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنِ اشْتِمَالِ الصَّمَّاءِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ایک کپڑے میں صماء اور احتباء کرنے سے منع کیا اور چت لیٹنے کی صورت میں ایک پاؤں دوسرے پاؤں

2254- الحديث سبق برقم: 1832 فراجعه .

2255- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 334 قال: حدثنا يونس بن محمد، وحُجَين . ومسلم جلد 6 صفحه 108 قال: حدثنا قتيبة بن سعيد (ح) وحدثنا محمد بن رمح .

2256- الحديث سبق برقم: 2250,2178,2027 فراجعه .

وَالاحْتِبَاءِ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ، وَأَنْ يَرْفَعَ الرَّجُلُ إِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى وَهُوَ مُسْتَلْقٍ عَلَى ظَهْرِهِ

پر رکھنے سے بھی (منع کیا)۔ (احتباء کا معنی ہے: پیٹھ اور ٹانگوں کو ایک ہی کپڑا سے باندھ کر مکمل سہارا اسی پر لے کر پاؤں کے بل بیٹھ جانا)۔

2257 - حَدَّثَنَا كَامِلٌ، حَدَّثَنَا لَيْثٌ، حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عُرِضَ عَلَيَّ الْأَنْبِيَاءُ جَمِيعًا فَإِذَا مُوسَى ضَرْبٌ مِنَ الرِّجَالِ كَأَنَّهُ مِنْ رِجَالِ شَنُوءَةَ. وَرَأَيْتُ عِيسَى فَإِذَا أَقْرَبُ مَنْ رَأَيْتُ بِهِ شَبَهًا عُرْوَةُ بْنُ مَسْعُودٍ. وَرَأَيْتُ إِبْرَاهِيمَ فَإِذَا أَقْرَبُ مَنْ رَأَيْتُ بِهِ شَبَهًا صَاحِبُكُمْ - يَعْنِي نَفْسَهُ - وَرَأَيْتُ جِبْرِيلَ فَأَقْرَبُ مَنْ رَأَيْتُ بِهِ شَبَهًا دِحْيَةُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے تمام انبیاء دکھائے گئے' حضرت موسیٰ علیہ السلام دُبلے پتلے' کم گوشت والے' چھریرے بدن کے آدمی تھے' میں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو دیکھا' میں نے آپ کی مشابہت کے قریب عروہ بن مسعود کو دیکھا' میں نے ابراہیم علیہ السلام کو دیکھا آپ کے مشابہ تمہارا صاحب یعنی خود اپنی ذات ہے' میں نے حضرت جبریل علیہ السلام کو دیکھا آپ کے مشابہ میں نے دحیہ کلبی کو دیکھا۔

2258 - حَدَّثَنَا كَامِلٌ، حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ رَآنِي فِي النَّوْمِ فَقَدْ رَآنِي؛ فَإِنَّهُ لَا يَنْبَغِي لِلشَّيْطَانِ أَنْ يَتَمَثَّلَ صُورَتِي. وَقَالَ: إِذَا حَلَمَ أَحَدُكُمْ فَلَا يُخْبِرِ النَّاسَ بِتَلَعُّبِ الشَّيْطَانِ بِهِ فِي الْمَنَامِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے نیند کی حالت میں مجھے دیکھا تو بے شک اُس نے مجھے ہی دیکھا' شیطان میری صورت میں نہیں آ سکتا ہے' جب تم میں سے کوئی بُرا خواب دیکھے تو لوگوں کو نہ بتائے کیونکہ اس صورت میں شیطان اس کے ساتھ کھیلتا ہے۔

2259 - حَدَّثَنَا كَامِلٌ، حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی ناپسند خواب دیکھے تو اپنی

2257- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 334 قال: حدثنا يونس وحجين . وعبد بن حميد رقم الحديث: 1045 قال: حدثني أحمد بن يونس .

2258- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 350 قال: حدثنا حجين' ويونس . وعبد بن حميد رقم الحديث: 1046 قال: حدثني أحدم بن يونس .

2259- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 350 . وعبد بن حميد رقم الحديث: 1047 قال: حدثني أحمد بن يونس . ومسلم جلد 7 صفحه 52 قال: حدثنا قتيبة بن سعيد .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: إِذَا رَأَى أَحَدُكُمُ الرُّؤْيَا يَكْرَهُهَا فَلْيَبْصُقْ عَنْ يَسَارِهِ ثَلَاثًا، وَلْيَسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ ثَلَاثًا، وَلْيَتَحَوَّلْ عَنْ شِقِّهِ الَّذِي كَانَ عَلَيْهِ

بائیں جانب تین مرتبہ تھوکے اور تین مرتبہ اللہ عزوجل سے شیطان مردود کی پناہ مانگے اور جس کروٹ پر ہو اس کو بدل لے۔

2260 - حَدَّثَنَا كَامِلٌ، حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَزَلَ نِسَاءَهُ شَهْرًا، فَخَرَجَ لَيْلَةَ تِسْعٍ وَعِشْرِينَ. فَقُلْنَا: إِنَّمَا مَضَى تِسْعٌ وَعِشْرُونَ. فَقَالَ: إِنَّمَا الشَّهْرُ هٰكَذَا. وَصَفَّقَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، وَخَنَسَ إِصْبَعًا وَاحِدًا فِي الْآخِرَةِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنی عورتوں سے ایک ماہ تک علیحدہ رہے انتیس کی رات آپ صلی اللہ علیہ وسلم نکلے۔ بعض صحابہ کرام نے عرض کی: بے شک ہم نے انتیس کی صبح کی ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مہینہ انتیس کا بھی ہوتا ہے۔ پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ پر تین تین مرتبہ اور پھر دو مرتبہ اپنی تمام انگلیوں کے ساتھ تیسری مرتبہ نو کے ساتھ اشارہ کیا۔

2261 - حَدَّثَنَا كَامِلٌ، حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ حَاطِبَ بْنَ أَبِي بَلْتَعَةَ كَتَبَ إِلَى أَهْلِ مَكَّةَ يَذْكُرُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَادَ غَزْوَهُمْ، فَدَلَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمَرْأَةِ الَّتِي كَانَ مَعَهَا الْكِتَابُ فَأَرْسَلَ إِلَيْهَا، فَأَخَذَ كِتَابَهَا مِنْ رَأْسِهَا فَقَالَ: يَا حَاطِبُ أَفَعَلْتَ؟ قَالَ: نَعَمْ. أَمَا إِنِّي لَمْ أَفْعَلْهُ غِشًّا لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا نِفَاقًا. قَدْ عَلِمْتُ أَنَّ اللّٰهَ مُظْهِرٌ رَسُولَهُ وَمُتِمٌّ لَهُ أَمْرَهُ. غَيْرَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حاطب بن ابی بلتعہ نے اہلِ مکہ کو خط لکھا' اس میں ذکر کیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جہاد کے ارادہ سے آ رہے ہیں' حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک عورت کے متعلق بتایا جو وہ خط لے کر جا رہی تھی' آپ نے اس کی طرف کسی صحابی کو بھیجا' وہ خط اس کے سر کے بالوں کے اندر سے پکڑا گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے حاطب! کیا تُو نے یہ کیا ہے؟ حضرت حاطب نے عرض کی: جی ہاں! بہرحال میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے دھوکہ نہ کیا اور نہ منافقت کی ہے' میں جانتا تھا کہ بے شک اللہ عزوجل اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو

2260- الحديث سبق برقم: 2245 فراجعه.

2261- الحديث في المقصد العلي برقم: 1415. وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 303 وقال: رواه أبو يعلى وأحمد أتم منه، وقال فيه: غير أني كنت عزيزًا بين ظهرانيهم. ورجال أحمد رجال الصحيح.

أَنِّي كُنْتُ بَيْنَ ظَهْرَانَيْهِمْ، وَكَانَتْ وَالِدَتِي مَعَهُمْ، فَأَرَدْتُ أَنْ أَتَّخِذَهَا عِنْدَهُمْ . فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: أَلَا أَضْرِبُ عُنُقَ هَذَا؟ فَقَالَ: " تُقْتَلُ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ بَدْرٍ؟ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ اللّٰهَ قَدِ اطَّلَعَ عَلَى أَهْلِ بَدْرٍ فَقَالَ: اعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ"

غالب فرمائے گا اور آپ ﷺ کے کام کو مکمل کرے گا۔ میں چونکہ ان کے اندر رہا ہوں اور میری والدہ ان کے ساتھ تھی' میں نے ان چیزوں کے علاوہ یہ ارادہ کیا (میرے اہلِ خانہ) ان کے درمیان رہتے تھے' میں نے ارادہ کیا کہ میرا اُن کے ہاں کوئی مقام ومرتبہ ہو جائے (یعنی میرے گھر والوں کو کچھ نہ کہیں)۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ کی بارگاہ میں عرض کی: کیا میں اس کی گردن نہ اُڑا دوں؟ آپ نے فرمایا: تو بدر میں شریک ہونے والے کو مارے گا؟ تمہیں علم نہیں ہے کہ اللہ عزوجل نے بدروالوں پر یقینی طور پر توجہ فرمائی کہ جو تم چاہو کام کرو۔

2262 - حَدَّثَنَا كَامِلٌ، حَدَّثَنَا لَيْثٌ، حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ خَيْرَ مَا رُكِبَتْ إِلَيْهِ الرَّوَاحِلُ مَسْجِدِي هَذَا وَالْبَيْتُ الْعَتِيقُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بہترین جگہ جس کے لیے سواریاں باندھی جائیں' وہ میری مسجد ہے اور خانۂ کعبہ ہے۔

2263 - حَدَّثَنَا كَامِلٌ، حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ اسْتَأْذَنَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحِجَامَةِ، فَأَمَرَ أَبَا طَيْبَةَ فَحَجَمَهَا . قَالَ أَبُو يَعْلَى: حَسِبْتُ أَنَّهُ قَالَ: كَانَ أَخَاهَا مِنَ الرَّضَاعَةِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا نے حضور ﷺ سے پچھنا لگوانے کی اجازت چاہی' آپ نے ابوطیبہ کو پچھنا لگانے کا حکم دیا' انہوں نے پچھنا لگایا۔ حضرت امام ابویعلیٰ فرماتے ہیں: میں گمان کرتا ہوں کہ حضرت ابوطیبہ' حضرت اُم سلمہ کے

2262- أخرجه أحمد جلد 3صفحه350 من طريق حجين ويونس كلاهما عن الليث بن سعد به . وأخرجه البزار رقم الحديث: 1075 من طريق محمد بن اسماعيل' حدثنا ابن أبي أويس' حدثنا ابن أبي الزناد' عن موسى بن عقبة' عن أبي الزبير' عن جابر .

2263- أخرجه أحمد جلد 3صفحه350 قال: حدثنا حُجَين' ويونس . ومسلم جلد 7صفحه22 قال: حدثنا قتيبة ابن سعيد (ح) وحدثنا محمد بن رُمح . وأبو داؤد رقم الحديث: 4105 قال: حدثنا قتيبة' وابن مَوهَب .

رضاعی بھائی تھے۔

2264 - حَدَّثَنَا كَامِلٌ، حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ مَوْلَى حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُمْ كَانُوا إِذَا كَانُوا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاضِرِينَ يَبْعَثُ بِالْهَدْيِ، فَمَنْ شَاءَ مِنَّا أَحْرَمَ وَمَنْ شَاءَ مِنَّا تَرَكَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ حج کے موقع پر قربانی کا جانور بھیجنے میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہوتے تھے (آپ نے فرمایا:) جو چاہے احرام باندھے رکھے اور جو چاہے چھوڑ دے۔

2265 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ مَاتَ عَلَى شَيْءٍ بَعَثَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو کوئی جس حالت میں مرتا ہے اسی حالت میں اس کو اللہ اُٹھائے گا۔

2266 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَهْلُ الْجَنَّةِ يَأْكُلُونَ وَيَشْرَبُونَ فِيهَا، وَلَا يَتَغَوَّطُونَ وَلَا يَبُولُونَ وَلَا يَتَمَخَّطُونَ، وَلَكِنْ رَشْحُ الْمِسْكِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اہل جنت، جنت میں کھائیں گے اور پئیں گے اور نہ ناک صاف کریں گے نہ بول و براز کریں گے، نہ تھوک پھینکیں گے' ان کا پسینہ مشک خوشبو کی طرح ہوگا۔

2267 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَأَبِي قَالَا: حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّمَا مُؤْمِنٍ سَبَبْتُهُ أَوْ لَعَنْتُهُ فَاجْعَلْهَا لَهُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' وہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی مؤمن کو میں نے گالی دی ہو یا لعنت کی ہو' (اے اللہ!) تو اس کے لیے ان کو گناہوں سے پاکیزگی اور ثواب بنا دے۔

2264- أخرجه النسائي جلد 5 صفحه 174 من طريق قتيبة بن سعيد' عن الليث بهذا السند . وأخرجه أحمد جلد 3 صفحه 350 عن حجين ويونس قالا: حدثنا الليث بن سعد به .

2265- الحديث سبق برقم: 1896 فراجعه .

2266- الحديث سبق برقم: 2048,1901 فراجعه .

2267- أخرجه مسلم رقم الحديث: 2602 . والدارمي جلد 2 صفحه 315 من طريق ابن نمير' عن أبيه بهذا السند . وأخرجه أحمد جلد 3 صفحه 391 . ومسلم رقم الحديث: 2602 من طريق أبي معاوية به .

زَكَاةً وَأَجْرًا

2268 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: النَّاسُ تَبَعٌ لِقُرَيْشٍ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگ خیر وشر میں قریش کے تابع ہیں۔

2269 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: أَيُّ الْمُسْلِمِينَ أَفْضَلُ؟ قَالَ: مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا' عرض کی: مسلمانوں میں افضل کون ہے؟ آپ نے فرمایا: جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرا مسلمان محفوظ رہے۔

2270 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِنِّي رَأَيْتُ فِي الْمَنَامِ كَأَنَّ رَأْسِي قُطِعَ. فَضَحِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِذَا لَعِبَ الشَّيْطَانُ بِأَحَدِكُمْ فِي مَنَامِهِ، فَلَا يُحَدِّثُ بِهِ النَّاسَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے عرض کی: میں نے دیکھا گویا میری ناک ماری گئی ہے یا میرا سر کاٹ دیا گیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی کیوں بتاتا ہے کہ شیطان اس کے ساتھ کھیلا ہے۔

2271 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ قَالَ: قَالَ جَابِرٌ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' وہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کتے اور بلی کی کمائی سے منع فرمایا۔

2268- الحديث سبق برقم: **1891** فراجعه .

2269- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **372** قال: حدثنا عبد الله بن الوليد (يعنى العدنى)' قال: حدثنا سفيان (ح) قال أحمد: وحدثنا وكيع . والدارمي رقم الحديث: **2715** قال: أخبرنا محمد بن يوسف' قال: حدثنا مالك بن مغول .

2270- الحديث سبق برقم: **1835,1853** .

2271- أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: **3479** قال: حدثنا ابراهيم بن موسى الرازى (ح) وحدثنا الربيع بن نافع' أبو توبة' وعلى بن بحر . والترمذى رقم الحديث: **1279** قال: حدثنا على بن حُجر' وعلى بن خشرم .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَالسِّنَّوْرِ . - قَالَ الْأَعْمَشُ: أَظُنُّ أَبَا سُفْيَانَ ذَكَرَهُ-

حضرت اعمش فرماتے ہیں کہ میرا خیال ہے کہ ابوسفیان نے بھی اس کو ذکر کیا ہے۔

2272 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: جَاءَ سُلَيْكٌ الْغَطَفَانِيُّ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمْ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ فَلْيُصَلِّ رَكْعَتَيْنِ يَتَجَوَّزُ فِيهِمَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سلیک رضی اللہ عنہ آئے اس حالت میں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ دے رہے تھے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اس حالت میں آئے کہ امام صاحب خطبہ دے رہے ہوں تو اس کو چاہیے کہ وہ دو رکعت مختصر (نفل) ادا کرے۔

2273 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنْ عِشْتُ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ آمُرُ أَوْ أَنْهَى أُمَّتِي أَنْ لَا يُسَمُّوا أَفْلَحَ وَلَا نَافِعًا وَلَا بَرَكَةَ قَالَ الْأَعْمَشُ: لَا أَدْرِي أَذَكَرَ نَافِعًا أَمْ لَا؛ لِأَنَّ الرَّجُلَ إِذَا جَاءَ قَالَ: ثَمَّ بَرَكَةٌ؟ قَالُوا: لَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر میں زندہ رہا اور اگر اللہ نے چاہا تو میں حکم بھی دوں گا اور منع بھی کروں گا کہ افلح اور نافع اور برکہ نام نہ رکھو۔ حضرت اعمش فرماتے ہیں: میں نہیں جانتا ہوں کہ آپ نے نافع کا ذکر کیا یا نہیں' کیونکہ اس نام کا آدمی آیا تھا' فرمایا: برکہ؟ اُنہوں نے کہا: نہیں!

2274 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَا الْمُوجِبَتَانِ؟ فَقَالَ: مَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ، وَمَنْ مَاتَ يُشْرِكُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا' عرض کی: دو واجب کرنے والی کیا ہیں؟ آپ نے فرمایا: جو اس حالت میں مرے کہ اس نے اللہ کے ساتھ ذرّہ برابر بھی کسی کو شریک نہ ٹھہرایا ہو تو وہ جنت میں داخل ہوگا' اور جو اس حالت

2272- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 369 قال: حدثنا محمد بن جعفر . والدارمي رقم الحديث: 155 قال: حدثنا هاشم ابن القاسم . والبخارى جلد 2 صفحه 71 قال: حدثنا آدم .

2273- الحديث سبق برقم: 2246 فراجعه .

2274- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 391 قال: حدثنا أبو معاوية . وفى جلد 3 صفحه 391 قال: حدثنا محمد بن عبيد . ومسلم جلد 1 صفحه 65 قال: حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة' وأبو كريب' قالا: حدثنا أبو معاوية .

بِاللّٰهِ شَيْئًا دَخَلَ النَّارَ

میں مرے کہ اس نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرایا ہو تو اس کے لیے جہنم واجب ہوگئی۔

2275 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ، وَيَعْلَى، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ خَافَ مِنْكُمْ أَنْ لَا يُوتِرَ آخِرَ اللَّيْلِ فَلْيُوتِرْ أَوَّلَهُ؛ فَإِنَّ قِرَاءَةَ آخِرِ اللَّيْلِ مَحْضُورَةٌ وَهُوَ أَفْضَلُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے جس کو خوف ہو کہ وہ رات کے آخری حصہ میں وتر نہیں پڑھ سکے گا تو وہ رات کے اوّل حصہ میں پڑھے' رات کے آخری حصہ میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں' یہ زیادہ افضل ہے۔

2276 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا يَعْلَى، وَمُحَمَّدٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عَائِشَةَ وَعِنْدَهَا صَبِيٌّ يَقْطُرُ مِنْخَرَاهُ دَمًا فَقَالَتْ: بِهِ الْعُذْرَةُ. فَقَالَ: لَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ، وَلٰكِنْ أَيَّةُ امْرَأَةٍ بِصَبِيِّهَا الْعُذْرَةُ أَوْ وَجَعٌ فِي رَأْسِهِ فَلْتَأْخُذْ قُسْطًا هِنْدِيًّا، ثُمَّ لِتَحُتَّهُ بِالْمَاءِ ثُمَّ لِتُسْعِطْهُ إِيَّاهُ. ثُمَّ أَمَرَ عَائِشَةَ فَفَعَلَتْ ذٰلِكَ فَبَرَأَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے پاس ایک عورت تھی' اس کے ساتھ ایک بچہ تھا جس کے دونوں نتھنوں سے خون جاری تھا' حضور صلی اللہ علیہ وسلم داخل ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس بچے کو کیا ہے؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یارسول اللہ! اس کو گلے آئے ہوئے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عورتوں کے گروہ! تم اپنی اولاد کو قتل نہ کرو، کوئی عورت ان کے بچہ کو گلے آئے ہوئے ہوں یا سر پر درد ہو تو وہ قسط ہندی لے کر اس کو سات مرتبہ پانی میں گھولو اور اس کے گلے میں ٹپکا دو۔ پھر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو حکم دیا اس نے ایسے ہی کیا تو بچہ ٹھیک ہوگیا۔

2277 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ فِي

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک رات کے وقت ایک ایسی گھڑی ہوتی ہے کہ جو مسلمان بھی اس کو پالے' کوئی بھلائی اس وقت

2275- الحديث سبق برقم: 2102 فراجعه .

2276- الحديث سبق برقم: 2005 فراجعه .

2277- الحديث سبق برقم: 1906 فراجعه .

اللَّيْلِ سَاعَةً لَا يُوَافِقُهَا مُسْلِمٌ يَسْأَلُ اللَّهَ خَيْرًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ وَذَلِكَ كُلَّ لَيْلَةٍ

مانگے تو اللہ عزوجل اس کو عطا کرے گا۔

2278 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا يَعْلَى، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، فَإِذَا قَالُوهَا عَصَمُوا مِنِّي دِمَاءَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ"

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں سے لڑوں یہاں تک کہ لوگ لا الٰہ الا اللہ کہیں‘ جب اُنہوں نے یہ کہہ لیا تو اُنہوں نے مجھ سے اپنا خون اور اپنے اموال بچا لیے مگر حق کے ساتھ ان کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے۔

2279 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا يَعْلَى، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَلْعَقْ أَصَابِعَهُ؛ فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي فِي أَيِّ طَعَامِهِ تَكُونُ الْبَرَكَةُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی کھانا کھالے تو اپنی انگلیاں چاٹ لے۔ وہ نہیں جانتا کہ کھانے کے کس حصہ میں برکت ہوتی ہے۔

2280 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا يَعْلَى، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا سَقَطَتْ لُقْمَةُ أَحَدِكُمْ فَلْيَأْخُذْهَا وَلَا يَدَعْهَا لِلشَّيْطَانِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے ہر ایک کے پاس ہر لقمہ کے وقت شیطان حاضر ہوتا ہے۔

2281 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا سَجَدَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی سجدہ کرے تو برابر طریقے سے کرے کتے کی طرح اپنی کلائیاں نہ بچھائے۔

2278- أخرجه مسلم جلد **1** صفحه **39** قال: حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة' قال: حدثنا حفص بن غياث . وابن ماجة رقم الحديث: **3928** قال: حدثنا سويد بن سعيد' قال: حدثنا على بن مُسهر .

2279- الحديث سبق برقم: **2242,2162** فراجعه .

2280- الحديث سبق برقم: **1899** فراجعه .

2281- الحديث سبق برقم: **2004** فراجعه .

أَحَدُكُمْ فَلْيَعْتَدِلْ، وَلَا يَفْتَرِشْ ذِرَاعَيْهِ افْتِرَاشَ الْكَلْبِ

2282 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا قَضَى أَحَدُكُمُ الصَّلَاةَ فِي الْمَسْجِدِ فَلْيَجْعَلْ لِبَيْتِهِ جُزْءًا مِنْ صَلَاتِهِ؛ فَإِنَّ اللّٰهَ جَاعِلٌ فِي بَيْتِهِ مِنْ صَلَاتِهِ خَيْرًا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب تم میں سے کوئی مسجد میں نماز پڑھے تو اس نماز میں سے (یعنی نفل سنن وغیرہ) کچھ حصہ گھر کے لیے بھی رکھ لے کیونکہ بے شک گھر میں نماز پڑھنا بہتر ہے۔

2283 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: اشْتَكَى أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ فَبَعَثَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَبِيبًا، فَكَوَاهُ عَلَى أَكْحَلِهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ بیمار ہوئے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی طرف طبیب بھیجا' اس طبیب نے اُن کی دونوں آنکھوں کے درمیان داغا۔

2284 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَطَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ عِرْقًا وَكَوَاهُ عَلَى أَكْحَلِهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ کی رگ کاٹی اور انہیں ان کی آنکھ سے داغا۔

2285 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: طَعَامُ الرَّجُلِ يَكْفِي اثْنَيْنِ، وَطَعَامُ الرَّجُلَيْنِ يَكْفِي الْأَرْبَعَةَ، وَطَعَامُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک آدمی کا کھانا دو کے لیے کافی ہوتا ہے اور دو آدمیوں کا کھانا چار کے لیے کافی ہوتا ہے اور چار کا آٹھ کے لیے کافی ہوتا ہے۔

2282- الحديث سبق برقم: **1939** فراجعه .

2283- اخرجه أحمد جلد **3** صفحه **303** قال: حدثنا هشيم . وفى جلد **3** صفحه **304** قال: حدثنا محمد بن جعفر' قال: حدثنا شعبة . وفى جلد **3** صفحه **315** قال: حدثنا أبو معاوية .

2284- الحديث سبق برقم: **2283** فراجعه .

2285- الحديث سبق برقم: **1899** فراجعه .

الْأَرْبَعَةِ يَكْفِي الثَّمَانِيَةَ

2286 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَبْلَ وَفَاتِهِ بِثَلَاثٍ يَقُولُ: لَا يَمُوتَنَّ أَحَدُكُمْ إِلَّا وَهُوَ يُحْسِنُ بِاللّٰهِ الظَّنَّ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے وصال سے تین دن پہلے فرماتے ہوئے سنا: خبردار! تم میں سے کوئی دنیا سے نہ جائے مگر اس حالت میں کہ وہ اللہ کے متعلق اچھا گمان رکھتا ہو۔

2287 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ بِالْمَدِينَةِ لَرِجَالًا مَا سِرْتُمْ مِنْ مَسِيرٍ، وَلَا قَطَعْتُمْ وَادِيًا إِلَّا كَانُوا مَعَكُمْ حَبَسَهُمُ الْعُذْرُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: مدینہ میں کچھ مرد ایسے ہیں کہ تم نہیں چلتے اور نہ کوئی وادی پار کرتے ہو مگر وہ تمہارے ساتھ ہوتے ہیں ان کو عذر نے روک رکھا ہے۔

2288 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَثَلُ الصَّلَوَاتِ مَثَلُ نَهْرٍ جَارٍ عَلَى بَابِ أَحَدِكُمْ يَغْتَسِلُ مِنْهُ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پانچ نمازوں کی مثال اس جاری نہر کی طرح ہے جو کسی کے دروازہ پر ہو اور وہ اس میں پانچ دفعہ غسل کرے۔

2289 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو رَبِيعَةَ، عَنْ أَبِي عَوَانَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا سَمِعَ الشَّيْطَانُ ذِكْرَ اللّٰهِ ذَهَبَ حَتَّى

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب شیطان اللہ کا ذکر سنتا ہے تو چلا جاتا ہے یہاں تک کہ مکانِ روحاء پر آ جاتا ہے۔

2286- الحديث سبق برقم: **2049** فراجعه .

2287- أخرجه مسلم رقم الحديث: **1911** وأحمد جلد **3** صفحه **300** من طريق وكيع . وأخرجه مسلم رقم الحديث: **1911** من طريق جرير . وابن ماجة رقم الحديث: **2765** من طريق أبي معاوية .

2288- الحديث سبق برقم: **1937** فراجعه .

2289- الحديث سبق برقم: **1890** فراجعه .

يَكُونَ مَكَانَ الرَّوْحَاءِ

2290 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا أَبِى، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِى سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ الشَّيْطَانَ أَيِسَ أَنْ يَعْبُدَهُ الْمُصَلُّونَ، وَلَكِنْ بِالتَّحْرِيشِ بَيْنَهُمْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک شیطان مایوس ہوگیا لوگوں کو اپنی عبادت کروانے میں' لیکن ان کے درمیان نفرت پھیلانے میں مایوس نہیں ہوا۔

2291 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِى سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ - يُقَالُ لَهُ النُّعْمَانُ بْنُ قَوْقَلٍ - فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَرَأَيْتَ" إِنْ صَلَّيْتُ الصَّلَوَاتِ الْمَكْتُوبَةَ وَأَحْلَلْتُ وَحَرَّمْتُ الْحَرَامَ وَلَمْ أَزِدْ عَلَى ذَلِكَ أَدْخُلُ الْجَنَّةَ؟ قَالَ: نَعَمْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انصار سے ایک آدمی آیا جسے نعمان بن قوقل کہا جاتا تھا' اُس نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ بتائیں کہ اگر میں فرض نمازیں پڑھوں اور حلال کو حلال جانوں اور حرام کو حرام جانوں اور اس پر کوئی اضافہ نہ کروں تو کیا میں جنت میں داخل ہو جاؤں گا؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں!

2292 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا أَبِى، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِى سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَأَلَهُ رَجُلٌ:" أَيُّ الصَّلَاةِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: طُولُ الْقُنُوتِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے پوچھا کہ کون سی نماز افضل ہے؟ آپ نے فرمایا: جس میں لمبا قیام ہو۔

2293 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا أَبِى، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِى سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: صُرِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فَرَسٍ فَرُثِيَتْ رِجْلُهُ، فَدَخَلْنَا عَلَيْهِ وَهُوَ يُصَلِّي فَأَشَارَ إِلَيْنَا بِيَدِهِ،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم گھوڑے سے نیچے گرے' آپ کا پاؤں زخمی ہوا' اس کے بعد آپ کے پاس ہم داخل ہوئے تو آپ فرض نماز بیٹھ کر ادا کر رہے تھے' آپ نے ہمیں اپنے ہاتھ سے بیٹھنے کا

2290- الحديث سبق برقم: 2151,2091 فراجعه .

2291- الحديث سبق برقم: 1936 فراجعه .

2292- الحديث سبق برقم: 2117 فراجعه .

2293- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 395 قال: حدثنا أبو جعفر محمد بن جعفر المدائني . وابن خزيمة رقم الحديث: 1487 قال: حدثنا محمد بن العلاء بن كُريب بخبر غريب غريب' قال: حدثنا قبيصة .

ثُمَّ دَخَلْنَا مِنَ الْغَدِ وَهُوَ يُصَلِّي الْمَكْتُوبَةَ قَاعِدًا فَأَشَارَ إِلَيْنَا بِيَدِهِ أَنِ اقْعُدُوا، ثُمَّ انْصَرَفَ فَقَالَ: إِذَا كَانَ الْإِمَامُ قَاعِدًا فَصَلُّوا قُعُودًا، وَإِذَا صَلَّى قَائِمًا فَصَلُّوا قِيَامًا

اشارہ کیا' پھر آپ نے سلام پھیرا اور فرمایا: جب امام بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر پڑھو' جب کھڑے ہو کر نماز پڑھے تو تم بھی کھڑے ہو کر نماز پڑھو۔

2294 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " مَا مِنْ مُسْلِمٍ وَلَا مُسْلِمَةٍ: ذَكَرٍ وَلَا أُنْثَى يَنَامُ بِاللَّيْلِ إِلَّا عَلَى رَأْسِهِ جَرِيرٌ مَعْقُودٌ، فَإِنْ هُوَ اسْتَيْقَظَ فَذَكَرَ اللّٰهَ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ، فَإِنْ قَامَ تَوَضَّأَ وَصَلَّى انْحَلَّتْ عُقَدُهُ كُلُّهَا وَأَصْبَحَ نَشِيطًا قَدْ أَصَابَ خَيْرًا ۔ وَإِنْ هُوَ نَامَ لَا يَذْكُرُ اللّٰهَ أَصْبَحَ عَلَيْهِ عُقَدُهُ ثَقِيلًا"

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو مسلمان مرد اور عورت رات کو جب سوتے ہیں تو ان کے سر کے پاس شیطان گرہ لگاتا ہے' جب وہ جاگتا ہے اور اللہ کا ذکر کرتا ہے تو گرہ کھل جاتی ہے' جب وہ کھڑا ہو اور وضو کرے اور نماز پڑھے تو ساری گرہیں کھل جاتی ہیں اور اگر وہ سویا رہے اور اللہ کا ذکر نہ کرے تو وہ سستی کی حالت میں صبح کرتا ہے۔

2295 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: " نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرُّقَى فَأَتَاهُ خَالِي وَكَانَ يَرْقِي مِنَ الْعَقْرَبِ فَقَالَ: إِنَّكَ نَهَيْتَ عَنِ الرُّقَى وَأَنَا أَرْقِي مِنَ الْعَقْرَبِ ۔ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ اسْتَطَاعَ أَنْ يَنْفَعَ أَخَاهُ فَلْيَفْعَلْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دَم کرنے سے منع کیا' میرے خالو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے وہ بچھو کا دَم کرتے تھے' اُنہوں نے عرض کی: آپ نے دَم سے منع کیا تھا اور میں بچھو کا دَم کرتا ہوں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو تم میں طاقت رکھتا ہے کہ اپنے بھائی کو فائدہ پہنچائے تو اپنے بھائی کو فائدہ پہنچائے۔

2296 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنْ قُطْبَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میت کو خوشبو لگاؤ تو طاق مرتبہ لگاؤ۔

2294- الحديث في المقصد العلي برقم: **398** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **2** صفحه **261** وقال: رواه أحمد وأبو يعلى ورجالهما رجال الصحيح .

2295- الحديث سبق برقم: **909** فراجعه .

2296- اخرجه أحمد جلد **3** صفحه **331** قال: حدثنا يحيى بن آدم' قال: حدثنا قُطبة' عن الأعمش' عن أبي سفيان' فذكره .

جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَجْمَرْتُمُ الْمَيِّتَ فَأَوْتِرُوا

2297 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الْجَوَّابِ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ رُزَيْقٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: بَايَعْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ عَلَى أَنْ لَا نَفِرَّ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی درخت کے نیچے بیعت کی' اس بات پر کہ ہم بھاگیں گے نہیں۔

2298 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا مُحَاضِرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: أَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: جِئْتُمْ تَسْأَلُونِي عَنْ كَذَا وَكَذَا؟ قُلْنَا: نَعَمْ . قَالَ: تَسَمَّوْا بِاسْمِي، وَلَا تَكَنَّوْا بِكُنْيَتِي . قَالَ: وَذَكَرْتُمُ السَّاعَةَ؟ قُلْنَا: قَدْ كَانَ ذٰلِكَ . قَالَ: فَمَا مِنْ نَفْسٍ مَنْفُوسَةٍ يَأْتِي عَلَيْهَا مِائَةُ سَنَةٍ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم مجھ سے یہ یہ سوال کرنے کے لیے آئے ہو؟ ہم نے عرض کی: جی ہاں! فرمایا: میرے نام پہ نام رکھو، میری کنیت پر کنیت نہ رکھو۔ اور تم قیامت کا ذکر کرتے ہو؟ ہم نے کہا: جی ہاں! آپ نے فرمایا: کوئی سانس لینے والی جان نہیں ہے کہ اس پر سو سال گزریں۔

2299 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ أَنَّ لِابْنِ آدَمَ نَخْلًا لَتَمَنَّى إِلَيْهِ مِثْلَهُ، وَلَا يَمْلَأُ جَوْفَهُ إِلَّا التُّرَابُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے میں نے سنا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر انسان کے لیے ایک کھجور کا باغ ہو وہ خواہش کرے گا کہ ایک اور ہو' انسان کا پیٹ صرف مٹی ہی بھرے گی۔

2300 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن ابی کی لونڈی تھی' اس کو مسیکہ کہا جاتا تھا' اس کے لیے وہ اس کو

2297- الحديث سبق برقم: **1903** فراجعه .

2298- الحديث سبق برقم: **1918,1917** فراجعه .

2299- الحديث سبق برقم: **1894** فراجعه .

2300- أخرجه مسلم جلد **8** صفحه **244** قال: حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة' وأبو كُريب' جميعًا عن أبي معاوية (ح) وحدثني أبو كامل الجَحْدَري' قال: حدثنا أبو عوانة .

عَنْ جَابِرٍ قَالَ: كَانَتْ جَارِيَةٌ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أُبَيّ يُقَالُ لَهَا مُسَيْكَةُ، فَأَكْرَهَهَا فَأَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَكَتْ ذٰلِكَ إِلَيْهِ. فَأَنْزَلَ اللّٰهُ (وَلَا تُكْرِهُوا فَتَيَاتِكُمْ عَلَى الْبِغَاءِ إِنْ أَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِتَبْتَغُوا عَرَضَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا) (النور:33)

ناپسند کرتی تھی وہ حضور ﷺ کے پاس آئی۔ اس کی شکایت کہ تو اللہ عزوجل نے یہ حکم نازل فرمایا: ''اگر تمہاری لونڈی (گناہ سے) بچنا چاہیں تو تم اُنہیں بُرے کام پر (اس لیے) مجبور نہ کرو کہ تم دنیا کی زندگی کا مال چاہتے ہو۔'' (النور:۳۳)

2301 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا مُحَاضِرٌ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَمْرَضُ مُؤْمِنٌ وَلَا مُؤْمِنَةٌ، وَلَا مُسْلِمٌ وَلَا مُسْلِمَةٌ إِلَّا حَطَّ اللّٰهُ بِهِ خَطَايَاهُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو مومن مرد اور مومن عورت' مسلمان مرد اور مسلمان عورت بیمار ہوتے ہیں اس کے ساتھ اللہ عزوجل غلطیاں معاف کرتا ہے۔

2302 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا مُحَاضِرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: "يُبْعَثُ بَعْثٌ فَيُقَالُ لَهُمْ: هَلْ فِيكُمْ أَحَدٌ صَحِبَ مُحَمَّدًا؟ فَيُقَالُ: نَعَمْ. فَيُلْتَمَسُ فَيُوجَدُ الرَّجُلُ فَيُسْتَفْتَحُ فَيُفْتَحُ عَلَيْهِمْ، ثُمَّ يُبْعَثُ بَعْثٌ فَيُقَالُ: هَلْ فِيكُمْ مَنْ رَأَى أَصْحَابَ مُحَمَّدٍ؟ فَيُلْتَمَسُ فَلَا يُوجَدُ حَتَّى لَوْ كَانَ مِنْ وَرَاءِ الْبَحْرِ لَأَتَيْتُمُوهُ، ثُمَّ يَبْقَى قَوْمٌ يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ لَا يَدْرُونَ مَا هُوَ"

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا: لوگوں پر ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ لشکروں میں سے ایک لشکر نکلے گا۔ ان کو کہا جائے گا کیا تم میں کوئی حضور ﷺ کا صحابی ہے؟ اس کے وسیلہ سے مدد مانگے گا، ان کی مدد کی جائے؟ پھر ان کو کہا جائے گا کیا تم میں کوئی صحابیٔ رسول ﷺ ہیں؟ کہا جائے گا: نہیں۔ وہ ہے جس نے صحابی کی صحبت اختیار کی ہو؟ ان کو کہا جائے گا: نہیں! کہا جائے گا: وہ ہے جس نے صحابی کے دیکھنے والے کو دیکھا ہو؟ اگر تم نے سنا ہوگا۔ سمندر کے پیچھے اس کے متعلق تو تم اس کو ضرور لاؤ گے' پھر اس کے بعد ایسے لوگ آئیں گے کہ وہ قرآن پڑھیں گے لیکن جو قرآن

2301- الحديث في المقصد العلي برقم: **1605** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **2** صفحه **301** وقال: رواه أحمد وأبو يعلى والبزار ورجال أحمد رجال الصحيح .

2302- الحديث سبق برقم: **2179** فراجعه .

کے اندر ہے اس کو نہیں جانیں گے۔

2303 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا مُحَاضِرٌ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، حَدَّثَنَا أَبُو سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرِهِ فَهَاجَتْ رِيحٌ تَكَادُ تَدْفِنُ الرَّاكِبَ. فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بُعِثَتْ هَذِهِ الرِّيحُ لِمَوْتِ مُنَافِقٍ. فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ إِذَا هُوَ قَدْ مَاتَ فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ عَظِيمٌ مِنْ عُظَمَاءِ الْمُنَافِقِينَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں نکلے بہت تیز ہوا آئی، قریب تھا کہ ہماری سواری کو ہانک لے جاتی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ ہوا بھیجی گئی ہے کسی منافق کی موت کی خبر دینے کے لیے، جب مدینہ شریف آئے تو وہ اسی دن مرگیا تھا جس دن ہوا چلی تھی، منافقوں میں سے بڑا۔

2304 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا مُحَاضِرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: رَأَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا تَوَضَّأَ فَلَمْ يُصِبْ عَقِبَهُ مَاءٌ فَقَالَ: وَيْلٌ لِلْعَرَاقِيبِ مِنَ النَّارِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ ہلاکت ہے اُن ایڑیوں کے لیے جہنم سے جو خشک رہ جاتی ہیں۔

2305 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْإِيمَانُ فِي أَهْلِ الْحِجَازِ، وَالْقَسْوَةُ وَالْغِلْظَةُ فِي رَبِيعَةَ وَمُضَرَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایمان حجاز والوں میں ہے اور سختی اور سخت دلی قبیلہ ربیعہ اور مضر میں ہے۔

2306 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں نکلے بہت تیز ہوا آئی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے

2303- أخرجه مسلم رقم الحديث: **2782** من طريق محمد بن العلاء' حدثنا حفص بن غياث' عن الأعمش بهذا السند . وأخرجه أحمد جلد **3** صفحه **346,341** من طريق حسن' وموسى كلاهما عن ابن لهيعة' حدثنا أبو الزبير' عن جابر .

2304- الحدييث سبق برقم: **2142,2061** فراجعه .

2305- الحديث سبق برقم: **1931,1888** فراجعه .

2306- الحديث سبق برق': **2303** فراجعه .

سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزَاةٍ فَهَاجَتْ رِيحٌ مُنْتِنَةٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَؤُلَاءِ قَوْمٌ مِنَ الْمُنَافِقِينَ ذَكَرُوا أُنَاسًا فَاغْتَابُوهُمْ

فرمایا: یہ ہوا بھیجی گئی ہے کسی منافق کی موت کی خبر دینے کے لیے، جب مدینہ شریف آئے تو وہ مرگیا تھا ان منافقین میں سے بڑا۔

2307 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ، وَيَعْلَى، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي عَلَى حَصِيرٍ وَيَسْجُدُ عَلَيْهِ، وَدَخَلْتُ عَلَيْهِ وَهُوَ يُصَلِّي مُتَوَشِّحًا

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اس حال میں آئے کہ آپ چٹائی پر نماز پڑھ رہے تھے اور میں آپ کے پاس آیا' آپ ایک کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھ رہے تھے۔

2308 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ عُمَرَ رَأَى رَجُلًا تَوَضَّأَ فَتَرَكَ مَوْضِعَ الظُّفُرِ عَلَى قَدَمِهِ فَأَمَرَهُ بِالْإِعَادَةِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو دیکھا جس نے وضو کیا' لیکن اپنے پاؤں پر ناخن کے برابر جگہ چھوڑ دی تو آپ نے اسے دوبارہ وضو کرنے کا حکم دیا۔

2309 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ " الرَّجُلِ يَضْحَكُ فِي الصَّلَاةِ، فَقَالَ: يُعِيدُ الصَّلَاةَ وَلَا يُعِيدُ الْوُضُوءَ"

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ سے اُس شخص کے بارے میں پوچھا گیا جو نماز میں ہنستا ہے' تو آپ نے فرمایا: وہ دوبارہ نماز لوٹائے اور وضو دوبارہ نہ کرے۔

2310 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر میں ایسی قوم کے پاس آؤں جو نماز پڑھ رہی ہو میں ان کو سلام نہیں

2307- الحديث سبق في مسند أبي سعيد الخدري برقم: 1368,1303,1118 .

2308- أخرجه ابن أبي شيبة جلد 1 صفحه 42 عن أبي معاوية' عن الأعمش به . وأصله في صحيح مسلم عن جابر عن عمر مرفوعًا .

2309- الحديث في المقصد العلي برقم: 290 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 82 وقال: رواه أبو يعلى ورجاله رجال الصحيح .

2310- الحديث في المقصد العلي برقم: 1097 . وأورده ابن حجر في المطالب العالية جلد 2 صفحه 427 .

جَابِرٍ قَالَ: لَوْ دَخَلْتُ عَلَى الْقَوْمِ يُصَلُّونَ مَا سَلَّمْتُ عَلَيْهِمْ

کروں گا۔

2311 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: كُنْتُ أَمِيحُ لِأَصْحَابِي يَوْمَ بَدْرٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں بدر کے دن اپنے دوستوں کو پانی پلاتا رہا۔

2312 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: " إِذَا دَخَلَ قَبْرَهُ - يَعْنِي الْمَيِّتَ - فَجَاءَهُ الْمَلَكُ قَامَ يَهُبُّ كَمَا يَهُبُّ النَّائِمُ فَيَسْأَلَانِهِ فَيُجِيبُهُمْ . فَيَقُولَانِ: مَا دِينُكَ؟ فَيَقُولُ: الْإِسْلَامُ . دَعُونِي حَتَّى أَخْرُجَ. فَيَقُولَانِ لَهُ: اسْكُتْ"

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب میت کو قبر میں داخل کیا جاتا ہے تو فرشتہ آتا ہے اس کو اٹھاتا ہے جس طرح سوئے ہوئے کو اٹھایا جاتا ہے۔ اس سے دونوں سوال کرتے ہیں وہ ان کا جواب دیتا ہے وہ دونوں کہتے: ہیں تیرا دین کیا ہے؟ وہ کہتا ہے: اسلام۔ وہ کہتا ہے: مجھے چھوڑ دو، میں نکلوں (اور گھر والوں کو بتاؤں) وہ دونوں اسے کہتے ہیں: خاموش رہو۔

2313 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، قَالَ: سَأَلْتُ جَابِرًا وَهُوَ مُجَاوِرٌ بِمَكَّةَ وَكَانَ نَازِلًا فِي بَنِي فِهْرٍ فَسَأَلَهُ رَجُلٌ: " هَلْ كُنْتُمْ تَدْعُونَ أَحَدًا مِنْ أَهْلِ الْقِبْلَةِ مُشْرِكًا؟ قَالَ: مُعَاذَ اللَّهِ فَفَزِعَ لِذَلِكَ . قَالَ: هَلْ كُنْتُمْ تَدْعُونَ أَحَدًا مِنْكُمْ كَافِرًا؟ قَالَ: لَا"

حضرت ابی سفیان فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے سوال کیا وہ مکہ کے مجاور تھے۔ بنی فہر کے گھر تھے ان سے ایک آدمی نے پوچھا کیا تم اہل قبلہ میں سے کسی کو مشرک کہہ کر پکارتے تھے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی پناہ! آپ رضی اللہ عنہ سے عرض کیا: تم کسی کو کافر کہہ کر پکارتے تھے ان میں سے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نہیں۔

2314 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ

2311- أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: **2731** من طريق سعيد بن منصور، عن أبي معاوية، عن الأعمش بهذا السند .

2312- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **331** قال: حدثنا شاذان قال: حدثنا أبو بكر بن عياش، عن الأعمش، عن أبي سفيان فذكره .

2313- الحديث في المقصد العلي برقم: **1737** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوئد جلد **10** صفحه **107** وقال: رواه أبو يعلى والطبراني في الكبير ورجاله رجال الصحيح .

2314- الحديث في المقصد العلي برقم: **1699**، وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **176** وقال:

عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ رَفَعَهُ قَالَ: كَانَ يَقُولُ: يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ. فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ تَخَافُ عَلَيْنَا، وَقَدْ آمَنَّا بِمَا جِئْتَ بِهِ؟ فَقَالَ: إِنَّ الْقُلُوبَ بَيْنَ- وَأَشَارَ الْأَعْمَشُ بِإِصْبَعَيْنِ

حضور ﷺ یہ دعا کرتے تھے: ''اے دلوں کے پلٹنے والے میرے دل کو پلٹ اپنے دین پر''۔ عرض کی گئی: یارسول اللہ! ہم پر آپ خوف کرتے ہیں حالانکہ ہم ایمان لائے ہیں' اس پر جو آپ ﷺ لے کر آئے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک دل دو انگلیوں کے درمیان ہے جس طرف چاہے پلٹ دے۔ حضرت اعمش نے دوانگلیوں کے ساتھ اشارہ کیا۔

2315 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا يَعْلَى، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقِيلَ لَهُ: إِنَّ الْحُمَّى قَدْ أَلَحَّتْ عَلَيْنَا فَقَالَ: إِنْ شِئْتُمْ أَنْ تُرْفَعَ عَنْكُمْ رُفِعَتْ، وَإِنْ شِئْتُمْ أَنْ تَكُونَ لَكُمْ طَهُورًا. قَالُوا: تَكُونُ لَنَا طَهُورًا.

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضور ﷺ کی بارگاہ میں آیا' آپ سے عرض کی گئی: بخار ہم پر بہت زیادہ ہے' آپ نے فرمایا: اگر تم چاہو تو میں تم سے دعا کر کے اُٹھا دیتا ہوں اور اگر چاہو تو تمہارے گناہوں کا کفارہ ہو جائے؟ اُنہوں نے عرض کی: ہمارے لیے گناہوں کا کفارہ ہو جائے۔

2316 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ: قَالَ لِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ: سَأَلَنِي ابْنُ عَمِّكَ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ غُسْلِ الْجَنَابَةِ، فَقُلْتُ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُبُّ بِيَدِهِ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثًا. قَالَ: إِنَّ شَعْرِي كَثِيرٌ. قَالَ: قُلْتُ: يَا ابْنَ أَخِي كَانَ شَعَرُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرَ مِنْ شَعْرِكَ وَأَطْيَبَ

حضرت جعفر بن محمد فرماتے ہیں: ہمیں میرے والد نے بیان کیا کہ مجھے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا: مجھ سے آپ کے چچازاد حسن بن محمد نے غسلِ جنابت کے متعلق پوچھا تھا تو میں نے کہا تھا کہ حضور ﷺ اپنے ہاتھ کے ساتھ اپنے سر پر تین مرتبہ پانی ڈالتے تھے' اُنہوں نے کہا: میرے بال بہت زیادہ ہیں۔ میں نے کہا: اے میرے بھائی کے بیٹے! حضور ﷺ کے بال تمہارے بالوں سے زیادہ تھے اور تم سے زیادہ خوبصورت تھے۔

رواه أبو يعلى ورجاله رجال الصحيح .

2315- الحديث سبق برقم: 1887 فراجعه .

2316- الحديث سبق برقم: 2224 فراجعه .

2317 - حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ الثُّومَ وَالْبَصَلَ أَوْ أَحَدَهُمَا فَقَالَ: اِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَتَأَذَّى مِمَّا يَتَأَذَّى مِنْهُ ابْنُ آدَمَ"

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لہسن اور پیاز یا ان میں سے کسی ایک کا ذکر کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک فرشتوں کو بھی وہی چیز اذیت پہنچاتی ہے جو چیز ابن آدم کو اذیت پہنچاتی ہے۔

2318 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ: سَمِعْتُ لَيْثًا يَذْكُرُ عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَكَلَ الثُّومَ وَالْبَصَلَ وَالْكُرَّاثَ، فَلَا يَقْرَبَنَّ مَسْجِدَنَا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے لہسن، پیاز کھایا ہمارے قریب نہ آئے یعنی نماز کے لیے نہ آئے۔

2319 - حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْقُرَشِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ، حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا عَزَّ عَلَيْكَ الْمُسَانُّ مِنَ الضَّأْنِ أَجْزَأَ الْجَذَعُ مِنَ الضَّأْنِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تم پر ایک سال کے بھیڑ کے بچہ کی قربانی کرنا مشکل ہو جائے تو چھ ماہ کا کر لیا کرو۔

2320 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَذْبَحُوا اِلَّا مُسِنَّةً، اِلَّا أَنْ يَعْسُرَ عَلَيْكُمْ، فَتَذْبَحُوا جَذَعَةً مِنَ الضَّأْنِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہ ذبح کرو مگر ایک سال کا اگر تم پر تنگی ہو ایک سال والے کی تو بھیڑ ذبح کر لو (جو سال کی دکھائی دے)۔

2317- الحديث سبق برقم: **2223** فراجعه .

2318- الحديث سبق برقم: **1884** فراجعه .

2319- اسناده فيه: محمد بن عثمان القرشي، وهو ضعيف .

2320- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **312** قال: حدثنا هاشم، وحسن بن موسى . ومسلم جلد **6** صفحه **77** قال: حدثنا أحمد بن يونس . وأبو داؤد رقم الحديث: **2797** قال: حدثنا أحمد بن أبي شعيب الحراني .

2321 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مِسْعَرٍ، سَمِعَهُ مِنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: نَهَى عَنِ الْبُسْرِ وَالتَّمْرِ وَالزَّبِيبِ وَالتَّمْرِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے منع فرمایا: خشک اور تر اور کشمش اور کھجور کی نبیذ سے یا فروخت کرنے سے۔

2322 - حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِي مِعًى وَاحِدٍ، وَالْكَافِرُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مؤمن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے۔

2323 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا سَمِعْتُمْ نُبَاحَ الْكَلْبِ بِاللَّيْلِ أَوْ نُهَاقَ الْحَمِيرِ فَتَعَوَّذُوا بِاللّٰهِ؛ فَإِنَّهُمْ يَرَوْنَ مَا لَا تَرَوْنَ. وَأَقِلُّوا الْخُرُوجَ إِذَا هَدَأَتِ الرِّجْلُ؛ فَإِنَّ اللّٰهَ يَبُثُّ فِي لَيْلِهِ مِنْ خَلْقِهِ مَا يَشَاءُ. وَأَجِيفُوا الْأَبْوَابَ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا؛ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَفْتَحُ بَابًا أُجِيفَ وَذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ. وَغَطُّوا الْجِرَارَ وَاكْفَئُوا الْآنِيَةَ وَأَوْكُوا الْقُرَبَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم کتوں کے بھونکنے اور گدھوں کے بولنے کی آواز سنو تو اللہ سے شیطان مردود کی پناہ مانگو کیونکہ وہ دیکھتے ہیں تم نہیں دیکھتے ہو' جب رات ہو جائے تو کم نکلو' بے شک اللہ عزوجل رات کو جو چاہے مخلوق بھیجتا ہے' دروازے بند کر لیا کرو' بے شک شیطان بند دروازہ نہیں کھولتا ہے' اپنے مشکیزے کا منہ بند کر لیا کرو اور برتن ڈھانپ لیا کرو اور چراغ بجھا لیا کرو۔

أَوَّلُ مُسْنَدِ

مسند سیدنا

2322- الحديث سبق برقم: 2149 فراجعه .

2323- الحديث سبق برقم: 2218 فراجعه .

ابْنِ عَبَّاسٍ

2324 - أخبرنا أبو يعلى أحمد بن على بن المثنى الموصلى حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَخْطُبُ عَلَى مِنْبَرِ الْبَصْرَةِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " اِنَّهُ لَمْ يَكُنْ نَبِيٌّ اِلَّا وَلَهُ دَعْوَةٌ يَتَنَجَّزُهَا فِي الدُّنْيَا، وَاِنِّي خَبَّأْتُ دَعْوَتِي شَفَاعَةً لِأُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَأَنَا سَيِّدُ وَلَدِ آدَمَ وَلَا فَخْرٌ. وَأَوَّلُ مَنْ تَنْشَقُّ عَنْهُ الْأَرْضُ وَلَا فَخْرٌ. بِيَدِي لِوَاءُ الْحَمْدِ، وَآدَمُ وَمَنْ دُونَهُ تَحْتَ لِوَائِي وَلَا فَخْرٌ. وَيَطُولُ يَوْمُ الْقِيَامَةِ عَلَى النَّاسِ وَيَشْتَدُّ حَتَّى يَقُولَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ: انْطَلِقُوا بِنَا اِلَى آدَمَ أَبِي الْبَشَرِ فَيَشْفَعُ لَنَا اِلَى رَبِّكُمْ فَيَقْضِي بَيْنَنَا، فَيَنْطَلِقُونَ اِلَى آدَمَ فَيَقُولُونَ: يَا آدَمُ اشْفَعْ لَنَا اِلَى رَبِّكَ فَلْيَقْضِ بَيْنَنَا. فَيَقُولُ آدَمُ: لَسْتُ هُنَاكَ اِنِّي أُخْرِجْتُ مِنَ الْجَنَّةِ بِخَطِيئَتِي وَاِنَّهُ لَا يُهِمُّنِي الْيَوْمَ اِلَّا نَفْسِي، وَلَكِنِ ائْتُوا نُوحًا. فَيَقُولُونَ: يَا نُوحُ اشْفَعْ لَنَا اِلَى رَبِّكَ فَيَقْضِي بَيْنَنَا. فَيَقُولُ: لَسْتُ هُنَاكُمْ اِنِّي دَعَوْتُ دَعْوَةً أَغْرَقَتْ أَهْلَ الْأَرْضِ وَاِنَّهُ لَا يُهِمُّنِي الْيَوْمَ اِلَّا نَفْسِي، وَلَكِنِ ائْتُوا اِبْرَاهِيمَ - خَلِيلَ الرَّحْمَنِ. فَيَأْتُونَ اِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

ابن عباس رضی اللہ عنہما

حضرت ابونضرہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سنا کہ آپ رضی اللہ عنہ بصرہ کی مسجد میں خطبہ ارشاد فرما رہے تھے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی نبی نہیں مگر اس نے دعا کی ہو اور اس کی دعا دنیا میں قبول نہ ہوئی ہو، میں نے اپنی دعا، اپنی امت کی شفاعت کے لیے قیامت کے دن کے لیے مؤخر کر دی ہے۔ میں اولادِ آدم کا سردار ہوں اس پر فخر نہیں میری قبر زمین سے سب سے پہلے کھلے گی۔ اس پر فخر نہیں حمد کا جھنڈا میرے ہاتھ میں ہوگا۔ آدم علیہ السلام اور آپ کے علاوہ سارے میرے جھنڈے کے نیچے ہوں گے اس پر فخر نہیں قیامت کا دن لوگوں پر لمبا ہوگا اور سخت ہوگا۔ یہاں تک کہ ان میں بعض بعض سے کہیں گے: آدم علیہ السلام کے پاس چلو! وہ ہمارے لیے اپنے رب کے ہاں شفاعت کریں ہمارے درمیان فیصلہ کر دیا جائے۔ پس وہ حضرت آدم علیہ السلام کے پاس چل کر آئیں گے عرض کریں گے اے آدم علیہ السلام اپنے رب کے ہاں ہمارے لیے شفاعت کریں ہمارے درمیان فیصلہ کر دے۔ حضرت آدم علیہ السلام فرمائیں گے: میں یہاں آپ لوگوں کے لیے کچھ نہیں کر سکتا ہوں میں جنت سے اپنی لغزش سے نکالا گیا ہوں کیونکہ آج مجھے اپنے ہی متعلق غم ہے تم نوح کے پاس چلے

2324- الحديث في المقصد العلى برقم: 1913 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 372 وقال: رواه أبو يعلى وأحمد وفيه على بن زيد وهو وثق على ضعفه وبقية رجالهما رجال الصحيح .

فَيَقُولُونَ: يَا إِبْرَاهِيمُ اشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّكَ فَلْيَقْضِ بَيْنَنَا فَيَقُولُ: لَسْتُ هُنَاكُمْ إِنِّي كَذَبْتُ فِي الْإِسْلَامِ ثَلَاثَ كَذِبَاتٍ: قَوْلُهُ: (إِنِّي سَقِيمٌ) (الصافات: 89)، وَقَوْلُهُ: (بَلْ فَعَلَهُ كَبِيرُهُمْ هَذَا) (الأنبياء: 63)، وَقَوْلُهُ لِلْمَلِكِ حِينَ مَرَّ بِهِ- فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَاللَّهِ مَا أَرَادَ بِهِمْ إِلَّا عَزَّةً لِدَيْنِ اللَّهِ. فَإِنَّهُ لَا يُهِمُّنِي الْيَوْمَ إِلَّا نَفْسِي، وَلَكِنِ ائْتُوا مُوسَى عَبْدًا اصْطَفَاهُ اللَّهُ بِرِسَالَتِهِ وَكَلَّمَهُ. فَيَأْتُونَ مُوسَى فَيَقُولُونَ: يَا مُوسَى اشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّكَ فَلْيَقْضِ بَيْنَنَا. فَيَقُولُ: إِنِّي لَسْتُ هُنَاكُمْ إِنِّي قَتَلْتُ نَفْسًا وَإِنَّهُ لَا يُهِمُّنِي الْيَوْمَ إِلَّا نَفْسِي، وَلَكِنِ ائْتُوا عِيسَى- رُوحَ اللَّهِ وَكَلِمَتَهُ- فَيَأْتُونَ عِيسَى فَيَقُولُونَ: يَا عِيسَى اشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّكَ فَلْيَقْضِ بَيْنَنَا فَيَقُولُ: لَسْتُ هُنَاكُمْ إِنِّي اتُّخِذْتُ إِلَهًا مِنْ دُونِ اللَّهِ وَإِنَّهُ لَا يُهِمُّنِي الْيَوْمَ إِلَّا نَفْسِي. أَرَأَيْتُمْ لَوْ كَانَ مَتَاعٌ فِي وِعَاءٍ مَخْتُومٍ أَكَانَ يُقْدَرُ عَلَى مَا فِيهِ حَتَّى يُفَضَّ الْخَاتَمُ؟ فَيَقُولُونَ: لَا. فَيَقُولُ: فَإِنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ وَقَدْ حَضَرَ وَقَدْ غَفَرَ اللَّهُ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ، فَيَأْتُونَنِي فَيَقُولُونَ: يَا مُحَمَّدُ اشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّكَ فَلْيَقْضِ بَيْنَنَا فَأَقُولُ: أَنَا لَهَا حَتَّى يَأْذَنَ اللَّهُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَرْضَى، فَإِذَا أَرَادَ اللَّهُ أَنْ يَقْضِيَ بَيْنَ خَلْقِهِ نَادَى مُنَادٍ: أَيْنَ أَحْمَدُ وَأُمَّتُهُ؟ أَيْنَ أَحْمَدُ وَأُمَّتُهُ؟ فَيَجِيئُونَ. فَنَحْنُ الْأَوَّلُونَ وَالْآخِرُونَ: آخِرُ

جاؤ۔ وہ لوگ عرض کریں گے: اے نوح! ہمارے لیے اپنے رب کے ہاں شفاعت کریں کہ ہمارے درمیان فیصلہ فرمائے! حضرت نوح علیہ السلام فرمائیں گے: میں یہاں تمہارے لیے کچھ نہیں کرسکتا ہوں کیونکہ میں نے زمین والوں کے لیے غرق ہونے کی دعا کی تھی اور مجھے غم اپنے ہی متعلق ہے‘ تم حضرت ابراہیم کے پاس چلے جاؤ‘ وہ رحمٰن کے دوست ہیں۔ وہ ابراہیم علیہ السلام کے پاس آئیں گے‘ عرض کریں گے: اے ابراہیم! ہمارے لیے اپنے رب کے ہاں شفاعت کرو! وہ ہمارے درمیان فیصلہ کرے! حضرت ابراہیم علیہ السلام فرمائیں گے: میں یہاں تمہارے لیے کچھ نہیں کرسکتا ہوں کیونکہ میں نے اسلام میں تین باتوں میں توریہ کیا تھا‘ وہ یہ ہیں: (۱) میں بیمار ہوں (۲) بلکہ یہ بڑے بت نے کیا ہے (۳) جس وقت بادشاہ کے پاس سے گزرا تھا (اُس نے آپ کی بیوی کو پکڑا تھا تو آپ نے فرمایا: یہ میری بہن ہے) حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی قسم! ابراہیم نے یہ توریہ (اصل بات کو چھپا کر دوسری بات کو ظاہر کرنا) اللہ کے دین کی عزت کے لیے بولے تھے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام فرمائیں گے: مجھے آج اپنا ہی غم ہے‘ تم حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس چلے جاؤ کیونکہ اللہ نے ان کو اپنی رسالت اور اپنے ساتھ کلام کے لیے چنا تھا۔ وہ لوگ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس آئیں گے اور عرض کریں گے: اے موسیٰ! ہمارے لیے اپنے رب کے ہاں شفاعت کریں کہ وہ ہمارے درمیان فیصلہ فرمائے! حضرت موسیٰ علیہ السلام فرمائیں گے: میں

مَنْ يُبْعَثُ وَأَوَّلُ مَنْ يُحَاسَبُ . فَتُفْرِجُ لَنَا الْأُمَمُ عَنْ طَرِيقِنَا فَنَمْضِي غُرًّا مُحَجَّلِينَ مِنْ آثَارِ الطُّهُورِ، فَتَقُولُ الْأُمَمُ: كَادَتْ هَذِهِ الْأُمَّةُ أَنْ تَكُونَ أَنْبِيَاءُ كُلُّهَا"

تمہارے لیے یہاں کچھ نہیں کرسکتا ہوں کیونکہ میں نے ایک جان کو قتل کیا تھا اور مجھے اپنی ہی ذات کا غم ہے' تم حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پاس چلے جاؤ کیونکہ آپ روح اللہ اور کلمۃ اللہ ہیں۔ وہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پاس آئیں گے' عرض کریں گے: اے عیسیٰ! ہمارے لیے اپنے رب کے ہاں شفاعت کریں کہ وہ ہمارے درمیان فیصلہ کرے! حضرت عیسیٰ علیہ السلام جواب دیں گے: میں تمہارے لیے یہاں کچھ نہیں کرسکتا ہوں کیونکہ لوگوں نے مجھے اللہ کے علاوہ معبود بنا لیا تھا' مجھے اپنی ہی ذات کے متعلق غم ہے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام فرمائیں گے: تم بتاؤ کہ اگر سامان ایسے برتن میں ہو جس پر مہر لگی ہو تو کیا اس کی مہر کھولنے سے پہلے اس پر قدرت رکھے گا؟ وہ کہیں گے: نہیں! حضرت عیسیٰ علیہ السلام فرمائیں گے: بے شک محمد صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین ہیں' ان کے پاس جاؤ کیونکہ اللہ عزوجل نے آپ کی وجہ سے آپ کی اُمت کے پہلے اور اگلے گناہ معاف کردیئے ہیں۔ وہ لوگ آئیں گے اور عرض کریں گے: اے محمد! ہمارے لیے اپنے رب کے ہاں شفاعت کریں کہ وہ ہمارے درمیان فیصلہ کرے! میں کہوں گا: میں ہی شفاعت کرنے کے لیے ہوں یہاں تک کہ اللہ اجازت دے گا جس کے لیے چاہے گا اور جس کے لیے راضی ہو گا' جب اللہ عزوجل اپنی مخلوق کے درمیان فیصلہ کرے گا تو ایک آواز دینے والا آواز دے گا: احمد اور اُن کی امت کہاں ہیں؟ احمد اور ان کی اُمت کہاں ہیں؟ وہ آئیں گے ہم اوّل اور آخر بھی ہیں' بھیجنے کے لحاظ سے آخر

ہیں، حساب کے لحاظ سے اوّل ہیں، ہمارے لیے اُمتیں راستہ کھول دیں گی، ہم اس حالت میں چلیں گے کہ ہمارے وضو والے اعضاء چمک رہے ہوں گے، دوسری اُمتیں کہیں گی: قریب ہے کہ یہ اُمت، سارے کے سارے نبیوں کے درجے میں ہوں۔

2325 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَمِيلٍ الْمَرْوَزِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، أَخْبَرَنَا رَبَاحُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ حَبِيبٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ أَبِي بَزَّةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ أَوَّلَ شَيْءٍ خَلَقَهُ اللّٰهُ الْقَلَمَ وَأَمَرَهُ فَكَتَبَ كُلَّ شَيْءٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک سب سے پہلے جو شی اللہ عزوجل نے پیدا فرمائی وہ قلم ہے، پھر اس کے بعد اس کو حکم دیا (لکھ) اس نے ہر شی لکھ دی۔

2326 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ التَّمِيمِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَقَدْ أُمِرْتُ بِالسِّوَاكِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ يَنْزِلُ عَلَيَّ بِهِ قُرْآنٌ أَوْ وَحْيٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے مسواک کا حکم دیا گیا یہاں تک کہ مجھے گمان ہوا کہ اس کے متعلق قرآن یا وحی اتر آئے گی۔

2327 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ،

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور

2325- أخرجه البيهقي في سنن جلد **9** صفحه **3** وفي الأسماء والصفات: **378** من طريق أحمد بن جميل المروزي بهذا السند .

2326- الحديث في المقصد العلي برقم: **127** . وأورده الهيثمي في مجمع االزوائد جلد **2** صفحه **98** وقال: رواه أبو يعلي، ولابن عند أحمد......ورجاله ثقات .

2327- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **266** رقم الحديث: **2389** . وأبو داؤد رقم الحديث: **2520** قالا: حدثنا عثمان بن أبي شيبة، قال: حدثنا عبد الله بن ادريس، عن محمد بن اسحاق، عن اسماعيل بن أمية بن عمرو بن سعيد، عن أبي الزبير، عن سعيد بن جُبير، فذكره .

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيسَ الْأَوْدِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " لَمَّا أُصِيبَ اِخْوَانُكُمْ بِأُحُدٍ جَعَلَ اللّٰهُ أَرْوَاحَهُمْ فِي أَجْوَافِ طَيْرٍ خُضْرٍ تَرِدُ أَنْهَارَ الْجَنَّةِ وَتَأْكُلُ مِنْ ثِمَارِهَا وَتَأْوِي اِلَى قَنَادِيلَ مِنْ ذَهَبٍ مُعَلَّقَةٍ فِي ظِلِّ الْعَرْشِ . فَلَمَّا وَجَدُوا طِيبَ مَأْكَلِهِمْ وَمَشْرَبِهِمْ وَمَقِيلِهِمْ قَالُوا: مَنْ يُبَلِّغُ اِخْوَانَنَا عَنَّا أَنَّا أَحْيَاءٌ فِي الْجَنَّةِ نُرْزَقُ؛ لِأَنْ لَا يَنْكُلُوا عِنْدَ الْحَرْبِ وَلَا يَزْهَدُوا فِي الْجِهَادِ؟ قَالَ: فَقَالَ اللّٰهُ: أَنَا أُبَلِّغُهُمْ عَنْكُمْ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى (وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ أَمْوَاتًا بَلْ أَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ) (آل عمران: 169)"

ﷺ نے فرمایا: جو تمہارے بھائی اُحد کے دن شہید ہوئے ہیں' اللہ عزوجل نے اُن کی ارواح' سبز پرندوں کے پیٹوں میں رکھ دیں' ان پرندوں نے ان کی ارواح کو جنت کی نہروں میں ڈال دیا' وہ اس کا پھل کھاتے ہیں اور جو عرش کے سائے میں قادیل لٹکے ہوئے ہیں اُس کی پناہ لیتے ہیں' جب اُنہوں نے کھایا اور پیا اور قیلولہ کیا تو اُنہوں نے کہا: یہ بات ہمارے بھائیوں کو کون پہنچائے گا کہ ہم جنت میں زندہ ہیں تا کہ وہ جنگ کے وقت پیچھے نہ ہٹیں اور جہاد سے بے رغبتی نہ کریں؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: میں تمہاری طرف سے پہنچاتا ہوں، پس اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''وہ لوگ گمان نہ کریں کہ جو اللہ کی راہ میں شہید ہو جاتے ہیں وہ مردہ ہیں بلکہ وہ اللہ کے ہاں زندہ ہیں'' (آل عمران:۱۶۹)

2328 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: جَاءَ أَعْرَابِيٌّ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ يَتَكَلَّمُ بِكَلَامٍ بَيِّنٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ مِنَ الْبَيَانِ سِحْرًا، وَاِنَّ مِنَ الشِّعْرِ حِكَمًا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی حضور ﷺ کی بارگاہ میں آیا اس نے بڑی واضح گفتگو کی۔ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک بیان جادو ہوتے ہیں اور بے شک بعض اشعار حکمت خیز ہوتے ہیں۔

2329 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، حَدَّثَنَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں حضور ﷺ

2328- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **269**' رقم الحديث: **2424** قال: حدثنا أبو سعيد . وابن ماجة رقم الحديث: **3756** قال: حدثنا أبو بكر' قال: حدثنا أبو اسامة .

2329- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **269** رقم الحديث: **2425** قال: حدثنا أبو سعيد' قال: حدثنا زائدة . وفي جلد **1** صفحه **329** رقم الحديث: **3032** قال: حدثنا عفان' قال: حدثنا أبو عوانة .

أَبُـو عَوَانَةَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا عَدْوَى وَلَا طِيَـرَةَ وَلَا هَامَةَ وَلَا صَفَرَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: إِنَّا لَنَأْخُذُ الشَّاةَ الْجَرْبَاءَ فَنَطْرَحُهَا فِي الْغَنَمِ فَتَجْرَبُ . قَالَ: فَمَنْ أَعْدَى الْأَوَّلَ

نے فرمایا: چھوت چھات' فالِ بد' مقتول کے سر سے پرندہ نکلنا اور صفر کے مہینہ کی نحوست کوئی شی نہیں ہے۔ آپ ﷺ سے ایک آدمی نے عرض کی ہماری ایک بکری کو خارش ہو جاتی ہے' ہم اس کو دوسری بکریوں میں چھوڑتے ہیں تو وہ دوسری بکریوں کو بھی خارش والی کر دیتی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: پہلی کو کس نے لگائی ہے؟

2330 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، حَدَّثَنَا أَبُـو عَوَانَةَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَـنِ الـنَّبِيِّ صَـلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَاتَتْ شَاةٌ لِسَوْدَةَ بِنْتِ زَمْعَةَ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَاتَتْ فُلَانَةُ- تَعْنِي الشَّاةَ- قَالَ: فَلَوْلَا أَخَذْتُمْ مَسْكَهَا . فَـقَـالَـتْ: نَـأْخُذُ مَسْكَ شَاةٍ قَدْ مَاتَتْ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَـلَّـى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:" إِنَّمَا قَالَ: (قُلْ لَا أَجِدُ فِـي مَـا أُوحِـيَ إِلَـيَّ مُـحَـرَّمًـا عَـلَى طَاعِمٍ يَطْعَمُهُ) (الأنعام: 145) الْآيَةُ، لَا بَأْسَ أَنْ تَدْبُغُوهُ تَنْتَفِعُونَ بِهِ " قَـالَـتْ: فَـأَرْسَـلَـتْ إِلَيْهَـا فَسَلَخَتْ مَسْكَهَا فَاتَّخَذَتْ مِنْهُ قِرْبَةً حَتَّى تَخَرَّقَتْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت سودہ بنت زمعہ کی بکری مرگئی۔ انہوں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ فلاں کی بکری مرگئی ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: اگر اس کی کھال اتار لیتے؟ حضرت سودہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! مردار کی کھال لے لیں؟ حضور ﷺ نے فرمایا: (اللہ کا ارشاد ہے:) ''اے حبیب! فرمایئے کہ میں نہیں پاتا اس کتاب میں جو وحی کی گئی ہے میری طرف کوئی چیز حرام کھانے والے پر جو کھاتا ہے اسے'' (انعام: ۱۴۵) فرمایا: کوئی حرج نہیں کہ تم اس کو دباغت دو' اس سے نفع اٹھاؤ۔ حضرت سودہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے اس مردار کی طرف کسی کو بھیجا' میں نے اس کی کھال اتاری' اور میں اس کا مشکیزہ بنالیا۔

2331 - حَـدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میری خالہ

2330- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 327 رقم الحديث: 3027 قال: حدثنا عفان' قال: حدثنا أبو عَوَانَة' عن سِماك' عن عكرمة' فذكره .

2331- أخـرجه أحمد جلد 1 صفحه 254 رقم الحديث: 2299 قـال: حـدثـنـا عفان' قال: حدثنا شُعبة . وفي جلد 1 صفحه 322 رقم الحديث: 2962 قال: حدثنا هاشم' قال: حدثنا شعبة .

أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أَهْدَتْ أُمُّ حُفَيْدٍ خَالَتِي ابْنَةُ الْحَارِثِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمْنًا وَأَقِطًا وَأَضُبًّا فَدَعَا بِهِنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُكِلْنَ عَلَى مَائِدَتِهِ، وَتَرَكَهُنَّ كَالْمُتَقَذِّرِ لَهُنَّ. وَلَوْ كُنَّ حَرَامًا مَا أُكِلْنَ عَلَى مَائِدَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَا أَمَرَ بِأَكْلِهِنَّ

اُم حفید بنت حارث نے حضور ﷺ کی طرف گھی، پنیر اور بھونی ہوئی گوہ ہدیہ بھیجی۔ حضور ﷺ نے ان چیزوں کو منگوایا، یہ چیزیں آپ ﷺ کے دستر خوان پر کھائی گئیں۔ آپ ﷺ نے اس کو ناپسند کیا یہ سمجھتے ہوئے اس کو چھوڑ دیا۔ اگر حرام ہوتیں تو حضور ﷺ کے دستر خوان پر نہ کھائی جاتیں اور آپ ﷺ ان کو نہ کھانے کا حکم دیتے۔

2332 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ حُمَيْدٍ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا حِلْفَ فِي الْإِسْلَامِ، وَمَا كَانَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ لَمْ يَزِدْهُ الْإِسْلَامُ إِلَّا شِدَّةً أَوْ حِدَّةً

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ فرماتے ہیں: اسلام میں قسم نہیں، جو جاہلیت میں تھی، اسلام میں اضافہ نہیں کیا مگر سختی یا چھوڑ دینے کا۔

2333 - حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا وَقَصَهُ بَعِيرُهُ، " فَأَمَرَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُغَسَّلَ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَلَا يُمَسَّ طِيبًا وَلَا يُكَفَّنَ وَلَا يُخَمَّرَ رَأْسُهُ وَقَالَ: إِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبِّدًا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک آدمی اپنے اونٹ سے گرا (حالت احرام میں) حضور ﷺ نے اس کے متعلق حکم دیا کہ اس کے سر کو دھویا جائے۔ ماء سدر کے ساتھ اس کو خوشبو نہ لگائی جائے اور اس کو کفن نہ دیا جائے اور اس کے سر کو نہ ڈھانپا جائے یہ قیامت کے دن تلبیہ پڑھتا ہوا اٹھے گا۔

2334 - حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ،

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

2332- الحديث في المقصد العلي برقم: **1015** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **8** صفحه **173** وقال: رواه أبو يعلى وأحمد باختصار ورجالهما رجال الصحيح .

2333- أخرجه الحميدي رقم الحديث: **466** . وأحمد جلد **1** صفحه **220** رقم الحديث: **1914** قالا (الحميدي، وأحمد): حدثنا سُفيان . وأحمد جلد **1** صفحه **346** رقم الحديث: **3230** قال: حدثنا يحيىٰ، عن ابن جُريج .

2334- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **233** رقم الحديث: **2069** قال: حدثنا وكيع . وفي جلد **1** صفحه **269** رقم الحديث: **2428** قال: حدثنا مؤمل . والترمذي رقم الحديث: **2950** قال: حدثنا محمود بن غيلان، قال:

عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى الثَّعْلَبِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اتَّقُوا الْحَدِيثَ عَلَيَّ إِلَّا مَا عَلِمْتُمْ؛ فَإِنَّهُ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ، وَمَنْ كَذَبَ عَلَى الْقُرْآنِ بِغَيْرِ عِلْمٍ فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

نے فرمایا: میری حدیث بیان کرنے سے ڈرو، وہ بیان کرو جو جانتے ہو، جس نے مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھا اس کو چاہیے کہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنا لے۔ جس نے قرآن کی تفسیر بغیر علم کے کی اس کو بھی چاہیے کہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنا لے۔

2335 - حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ عَوْنٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: إِنَّمَا سَعَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ لِيُرِيَ النَّاسَ قُوَّتَهُ"

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خانہ کعبہ اور صفاء مروہ کے درمیان سعی کی تا کہ لوگ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی قوت دیکھیں۔

2336 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَمْ يَعْتَمِرِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمْرَةً إِلَّا فِي ذِي الْقَعْدَةِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم عمرہ شریف ذی القعدہ میں کرتے تھے۔

2337 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم خیبر آئے، خیبر کی زمین اور باغات ان کو نصف نصف دیئے۔

حدثنا بشر بن السری .

2335- أخرجه الحميدی رقم الحديث: **497** . وأحمد جلد **1** صفحه **221**، رقم الحديث: **1921** . والبخاری جلد **2** صفحه **195** قال: حدثنا علی بن عبد الله (ح) وزاد الحميدی .

2336- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: **2996** من طريق عثمان بن أبی شيبة بهذا السند . واسناده ضعيف لضعف محمد بن عبد الرحمٰن بن أبی ليلٰی .

2337- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **250** رقم الحديث: **2255** قال: حدثنا سُريج بن النعمان . وابن ماجة رقم الحديث: **2468** قال: حدثنا اسماعيل بن توبة . كلاهما (سريج، واسماعيل) قالا: حدثنا هُشيم، عن ابن أبی ليلٰی، عن الحكم بن عُتيبة .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ دَفَعَ أَرْضِهَا وَنَخْلَهَا مُقَاسَمَةً عَلَى النِّصْفِ

2338 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدَةُ، وَحُمَيْدٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ أَنَّ يَدَ سَارِقٍ لَمْ تُقْطَعْ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا فِي ثَمَنِ جَحَفَةٍ أَوْ تُرْسٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں چور کا ہاتھ نہیں کاٹا جاتا تھا مگر جحفہ یا تُرس کی قیمت کے برابر چوری کرنے پر کاٹ دیا جاتا تھا۔

2339 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عِيسَى الْحَنَفِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ أَبَانَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِيُؤَذِّنْ خِيَارُكُمْ، وَلْيَؤُمَّكُمْ قُرَّاؤُكُمْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے جو بہتر ہو وہ اذان دے اور تم میں جو قاری ہو وہ امامت کروائے۔

2340 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا غَسَّانُ بْنُ مُضَرَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يُحَرِّمَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ، فَلْيُحَرِّمْ نَبِيذَ الْجَرِّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو پسند کرتا ہے کہ وہ حرام معلوم کرے جو اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے حرام کیا ہے وہ مٹکے کی نبیذ کو حرام جانے۔

2341 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہ پیشاب کرتے وقت قبلہ رُخ منہ کرو اور نہ

2338- أخرجه مسلم رقم الحديث: 1685 من طريق عثمان بن أبي شيبة بهذا السند . وأخرجه البخاري رقم الحديث: 6792 من طريق عثمان بن أبي شيبة، حدثنا عبدة بهذا السند .

2339- أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 590، وابن ماجة رقم الحديث: 726 قالا: حدثنا عثمان بن أبي شيبة، قال: حدثنا حسين بن عيسى الحنفي، قال: حدثنا الحكم بن أبان، عن عكرمة، فذكره .

2340- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 27 رقم الحديث: 185، وجلد 1 صفحه 229 رقم الحديث: 3028 قال: حدثنا يحيٰى . وفي جلد 1 صفحه 340 رقم الحديث: 3157 قال: حدثنا محمد بن جعفر .

2341- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 256 رقم الحديث: 2313 قال: حدثنا عبد الله بن محمد بن أبي شيبة (قال عبد الله ابن أحمد: وسمعته أنا من عبد الله بن محمد) . والترمذي رقم الحديث: 1268 قال: حدثنا هناد .

ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسْتَقْبِلُوا وَلَا تُحَفِّلُوا، وَلَا يُنْفِقْ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ

پیٹھ کرو اور نہ جانوروں کے تھنوں میں دودھ روکو اور نہ ایک دوسرے پر (فضول خرچی سے) خرچ کرو۔

2342 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ الْبَزَّارُ، وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَلَّافُ، وَغَيْرُهُمَا، قَالُوا: حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَخْنَسِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: فَرَضَ اللّٰهُ الصَّلَاةَ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَضَرِ أَرْبَعًا، وَفِي السَّفَرِ رَكْعَتَيْنِ، وَفِي الْخَوْفِ رَكْعَةً

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان پر نماز اقامت کی حالت میں چار فرض کی ہیں اور سفر کی حالت میں دو اور خوف کی حالت میں امام کے پیچھے ایک رکعت۔

2343 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، حَدَّثَنَا الْجَعْدُ أَبُو عُثْمَانَ الْيَشْكُرِيُّ، عَنْ أَبِي رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ يَرْوِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ رَأَى مِنْ أَمِيرِهِ شَيْئًا يَكْرَهُهُ فَلْيَصْبِرْ؛ فَإِنَّهُ مَنْ يُفَارِقُ الْجَمَاعَةَ شِبْرًا فَيَمُوتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو حکمران میں کسی ناپسند چیز کو دیکھے وہ صبر کرے۔ پس جو جماعت سے ایک بالشت علیحدہ ہوا، پس اسی حالت میں مر گیا تو وہ جاہلیت کی موت پر مرا۔

2344 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ حَنَشٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے شراب پی یہاں تک کہ اس کی عقل چلی گئی جو اللہ نے اس کو دی تھی۔ پس اس نے کبیرہ

2342- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **237** رقم الحديث: **2124** قال: حدثنا يزيد . وفى جلد **1** صفحه **254** رقم الحديث: **2293** قال: حدثنا عفان . وفى جلد **1** صفحه **355** رقم الحديث: **3322** قال: حدثنا وكيع .

2343- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **275** رقم الحديث: **2487** . وفى جلد **1** صفحه **297** رقم الحديث: **2702** قال: حدثنا حسن بن الربيع' قال: حدثنا حماد بن زيد .

2344- الحديث فى المقصد العلى برقم: **1539** . وأورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد **5** صفحه **70** . وقال: رواه أبو يعلى والطبرانى' وفيه: حسين بن قيس الرحبى وهو ضعيف .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ شَرِبَ شَرَابًا حَتّٰى يُذْهِبَ بِعَقْلِهِ الَّذِى أَعْطَاهُ اللّٰهُ فَقَدْ أَتٰى بَابًا مِنْ أَبْوَابِ الْكَبَائِرِ

گناہوں کا دروازہ کھول دیا۔

2345 - حَدَّثَنَا أَبُو يُوسُفَ الْجِيزِيُّ، حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَالِكٍ النُّكْرِيُّ، عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، - قَالَ حَمَّادٌ: وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَدْ رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - قَالَ: " عُرَى الْإِسْلَامِ وَقَوَاعِدُ الدِّينِ ثَلَاثَةٌ عَلَيْهِنَّ أُسِّسَ الْإِسْلَامُ مَنْ تَرَكَ مِنْهُنَّ وَاحِدَةً فَهُوَ بِهَا كَافِرٌ حَلَالُ الدَّمِ: شَهَادَةُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَالصَّلَاةُ الْمَكْتُوبَةُ وَصَوْمُ رَمَضَانَ " ثُمَّ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: تَجِدُهُ كَثِيرَ الْمَالِ لَا يُزَكِّي، فَلَا يَزَالُ بِذَاكَ كَافِرًا فَلَا يَحِلُّ دَمُهُ، وَتَجِدُهُ كَثِيرَ الْمَالِ لَمْ يَحُجَّ فَلَا يَزَالُ بِذَاكَ كَافِرًا، وَلَا يَحِلُّ دَمُهُ"

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما حضور ﷺ سے مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اسلام کا کنڈا اور دین کی بنیاد تین اشیاء پر ہے: جس نے ان میں سے ایک بھی چھوڑی وہ اس کے ساتھ کافر ہو جائے گا۔ اس کا خون حلال ہے۔ گواہی دینا ''اشھدان لا الہ الا اللہ اور فرض نماز اور رمضان کے روزے''۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں بہت زیادہ مال کا ہونا اس کی زکوٰۃ ادا نہ کرنا اس کے ساتھ کافر ہو جاتا ہے اس کا خون جائز نہیں، جس کے پاس بہت زیادہ پیسہ ہو۔ اس ساتھ حج نہ کرے وہ بھی کافر ہے اس کا خون جائز نہیں۔

2346 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْأَعْمَشُ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي عَامِرٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُدَاوِي وَيُعَالِجُ فَقَالَ لَهُ: يَا مُحَمَّدُ إِنَّكَ تَقُولُ أَشْيَاءَ فَهَلْ لَكَ أَنْ أُدَاوِيَكَ؟ قَالَ: فَدَعَاهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ بنی عامر کا ایک آدمی حضور ﷺ کی بارگاہ میں آیا' وہ دواء بھی دیتا تھا اور علاج بھی کرتا تھا۔ اس نے عرض کی: اے محمد! آپ کچھ فرماتے ہیں: کیا آپ کو دواء کی ضرورت ہے؟ حضور ﷺ نے اس کو بلوایا پھر فرمایا: کیا تجھے کوئی معجزہ دکھاؤں؟ آپ ﷺ کے پاس ایک کھجور کا درخت تھا'

2345- الحديث في المقصد العلي برقم: **20** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **47** وقال: رواه أبو يعلى بتمامه' ورواه الطبراني في الكبير بلفظ...... ولم يذكر كلام ابن عباس الموقوف' اسناده حسن .

2346- الحديث في المقصد العلي برقم: **1283** . وأوردها لهيثمي في مجمع الزوائد جلد **9** صفحه **10** وقال: رواه أبو يعلى ورجاله رجال الصحيح غير ابراهيم بن الحجاج السامي وهو ثقة .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ لَهُ: هَلْ لَكَ أَنْ أُرِيكَ آيَةً؟ وَعِنْدَهُ نَخْلٌ وَشَجَرٌ. قَالَ: فَدَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَذْقًا مِنْهَا فَأَقْبَلَ إِلَيْهِ وَهُوَ يَسْجُدُ وَيَرْفَعُ، وَيَسْجُدُ وَيَرْفَعُ رَأْسَهُ حَتَّى انْتَهَى إِلَيْهِ فَقَامَ بَيْنَ يَدَيْهِ. ثُمَّ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ارْجِعْ إِلَى مَكَانِكَ فَرَجَعَ إِلَى مَكَانِهِ فَقَالَ: وَاللّٰهِ لَا أُكَذِّبُكَ بِشَيْءٍ تَقُولُهُ بَعْدَهَا أَبَدًا، ثُمَّ قَالَ: يَا عَامِرُ بْنُ صَعْصَعَةَ إِنِّي وَاللّٰهِ لَا أُكَذِّبُهُ بِشَيْءٍ يَقُولُهُ بَعْدَهَا أَبَدًا. قَالَ: وَالْعَذْقُ: النَّخْلَةُ".

حضور ﷺ نے اس کو بلایا' وہ درخت آپ کے پاس سجدہ کرتے ہوئے اور اُٹھتا ہوا آیا اور سجدہ کرتے ہوئے اور اس نے اپنا سر اُٹھایا یہاں تک کہ آپ کے پاس پہنچ چکا تھا' وہ آپ کے سامنے کھڑا ہو گیا' پھر اس درخت کو حضور ﷺ نے حکم دیا کہ اپنی جگہ چلا جا' وہ اپنی جگہ واپس چلا گیا' اس نے عرض کی: اللہ کی قسم! میں آپ کو کسی شی کے ساتھ نہیں جھٹلاؤں گا' اس نے اس کے بعد ہمیشہ کہا' پھر فرمایا: اے عامر بن صعصعہ! بے شک اللہ کی قسم میں اس کے بعد ہمیشہ آپ کو کسی شی سے نہیں جھٹلاؤں گا۔ امام ابویعلیٰ فرماتے ہیں: عذق سے مراد کھجور کا درخت ہے۔

2347 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ الْبَزَّارُ، حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ " أَبِي شَيْخٌ كَبِيرٌ لَا يَسْتَطِيعُ الْحَجَّ، أَفَأَحُجُّ عَنْهُ؟ قَالَ: فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَعَمْ. فَحُجَّ مَكَانَ أَبِيكَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا اور عرض کی: یا رسول اللہ! میرے باپ کی عمر زیادہ ہے' وہ حج کرنے کی طاقت نہیں رکھتا کیا میں اس کی طرف سے حج کروں؟ حضور ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! اس نے اپنے باپ کی طرف سے حج کیا۔

2348 - حَدَّثَنَا خَلَفٌ، حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے بکری کے کندھے کے پیچھے کی چوڑی ہڈی تناول

2347- أخرجه النسائي جلد 5 صفحه 118 قال: أخبرنا أبو عاصم' خُشَيش بن أصرم النسائي' عن عبد الرزاق' قال: أنبأنا معمر' عن الحكم بن ابان' عن عكرمة' فذكره .

2348- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 267 رقم الحديث: 2406 قال: حدثنا حسن بن موسىٰ' قال: حدثنا زهير . وفي جلد 1 صفحه 320 رقم الحديث: 2941 قال: حدثنا حسين بن علي' عن زائدة .

قَالَ: أَكَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتِفًا ثُمَّ مَسَحَ يَدَهُ بِمِسْحٍ كَانَ تَحْتَهُ، ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى

فرمائی پھر اپنے ہاتھوں کو صاف کیا اس چیز کے ساتھ جو آپ ﷺ کے ہاتھ کے نیچے تھے پھر کھڑے ہوئے اور نماز پڑھی۔

2349 - حَدَّثَنَا خَلَفٌ، حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَخْرُجَ فِي سَفَرٍ قَالَ: اللّٰهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيفَةُ فِي الْأَهْلِ . اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الضُّبْنَةِ فِي السَّفَرِ وَالْكَآبَةِ فِي الْمُنْقَلَبِ . اللّٰهُمَّ اقْبِضْ لَنَا الْأَرْضَ وَهَوِّنْ عَلَيْنَا السَّفَرَ . فَإِذَا أَرَادَ الرُّجُوعَ قَالَ: آيِبُونَ عَابِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ . فَإِذَا دَخَلَ أَهْلَهُ قَالَ: تَوْبًا تَوْبًا لِرَبِّنَا أَوْبًا لَا يُغَادِرُ عَلَيْنَا حُوبًا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ حضور ﷺ جب ارادہ کرتے سفر کرنے کا تو آپ یہ دعا مانگتے: ''اللّٰهم انت الصّاحبُ الٰی آخرہٖ '' جب واپسی کا ارادہ کرتے تو یہ دعا مانگتے: ''آيِبُونَ عَابِدُونَ الٰی آخرہٖ ''۔

2350 - حَدَّثَنَا خَلَفٌ، حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيَقْرَأَنَّ الْقُرْآنَ أَقْوَامٌ مِنْ أُمَّتِي يَمْرُقُونَ مِنَ الْإِسْلَامِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ضرور ایک قوم قرآن پڑھے گی میری امت سے وہ اسلام سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے نکل جاتا ہے۔

2351 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنَا أَبُو

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

2349- الحديث في المقصد العلي برقم: **1661** وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **129** وقال: رواه أحمد، والطبراني في الكبير والأوسط، وأبو يعلى، والبزار......ورجالهم رجال الصحيح الا بعض أسانيد الطبراني .

2350- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **256** رقم الحديث: **2312** قال: حدثنا عبد الله بن محمد بن أبي شيبة (قال عبد الله ابن أحمد: وسمعته أنا من عبد الله بن محمد) .

2351- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **226** رقم الحديث: **1985** . والدارمي رقم الحديث: **1690** قال: حدثنا عبد الله

الْأَحْوَصِ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَصُومُوا قَبْلَ رَمَضَانَ، صُومُوا لِرُؤْيَتِهِ وَأَفْطِرُوا لِرُؤْيَتِهِ، فَإِنْ حَالَ دُونَهُ غَيَايَةٌ فَأَكْمِلُوا ثَلَاثِينَ

نے فرمایا: رمضان سے پہلے روزہ نہ رکھو، چاند دیکھ کر روزے رکھواور چاند دیکھ کر عید کرو اگر آسمان غبار آلود ہو تو تیس دن مکمل کرو۔

2352 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسْتَقْبِلُوا السُّوقَ وَتُحَفِّلُوا وَلَا يُنْفِقْ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہ پیشاب کرتے وقت قبلہ کی طرف منہ کرواور نہ جانوروں کے تھنوں میں دودھ روکواور نہ ایک دوسرے پر (فضول خرچی سے) خرچ کرو۔

2353 - وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمْرَةِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کھجور کے پتوں کی بنی ہوئی دھاری دار چٹائی پر نماز پڑھتے تھے۔

2354 - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الطُّوسِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ (تَبَّتْ يَدَا أَبِي لَهَبٍ) (المسد: 1) جَاءَتِ امْرَأَةُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب یہ سورۃ ''تبت یدا ابی لھب'' نازل ہوئی تو ابولہب کی بیوی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے۔ عرض کی: یا رسول اللہ! یہ عورت بڑی بری ہے مجھے خوف ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو

بن سعيد . والنسائي جلد 4صفحه136 قال: أخبرنا اسحاق بن ابراهيم . ثلاثتهم (أحمد بن حنبل، وعبد الله، واسحاق) عن اسماعيل بن ابراهيم عُلَيَّة، قال: حدثنا حاتم بن أبي صَغيرة .

2352- الحديث سبق برقم: **2341** فراجعه .

2353- أخرجه أحمد جلدصفحه 269 رقم الحديث: **2426** قال: حدثنا عبد الرحمٰن، وأبو سعيد . وفي جلد 1 صفحه 309 رقم الحديث: 2814 قال: حدثنا عبد الرحمٰن، وعبد الصمد . وفي جلد 1صفحه320 رقم الحديث: 2942 قال: حدثنا حسين . وفي جلد 1صفحه358 رقم الحديث: 3371 قال: حدثنا عبد الرحمٰن .

2354- الحديث في المقصد العلي برقم: **1208** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد7صفحه144 وقال: رواه أبو يعلى والبزار......وقال البزار: انه حسن الاسناد . قلت: ولكن فيه عطاء بن السائب وقد اختلط .

أَبِي لَهَبٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ أَبُو بَكْرٍ، فَلَمَّا رَآهَا أَبُو بَكْرٍ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّهَا امْرَأَةٌ بَذِيَّةٌ وَأَخَافُ أَنْ تُؤْذِيَكَ، فَلَوْ قُمْتَ. فَقَالَ: إِنَّهَا لَنْ تَرَانِي فَقَالَتْ: يَا أَبَا بَكْرٍ صَاحِبُكَ هَجَانِي. قَالَ: وَمَا يَقُولُ الشِّعْرَ. قَالَتْ: أَنْتَ عِنْدِي مُصَدَّقٌ وَانْصَرَفَتْ. فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَمْ تَرَكَ. قَالَ: لَمْ يَزَلْ مَلَكٌ يَسْتُرُنِي مِنْهَا بِجَنَاحِهِ

تکلیف نہ دے۔ آپ ﷺ کھڑے ہوئے اور آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک یہ مجھے نہیں دیکھ سکے گی۔ اس عورت نے کہا: اے ابوبکر! آپ کے ساتھ میری مذمت بیان کی ہے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نہیں! وہ شعر نہیں کہتے ہیں۔ اس نے کہا: آپ میرے نزدیک سچ بولنے والے ہیں۔ وہ چلی گئی' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کو اس نے کیوں نہیں دیکھا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: فرشتہ نے مسلسل مجھے اپنے پروں کے ساتھ پردہ کیے رکھا تھا۔

2355 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الطُّوسِيُّ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ أَبِي الشَّعْثَاءِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ قَسْمٍ قُسِمَ فَهُوَ عَلَى مَا قُسِمَ، وَكُلُّ قَسْمٍ أَدْرَكَهُ الْإِسْلَامُ فَهُوَ عَلَى مَا قُسِمَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر وہ قسم جو زمانہ جاہلیت میں اٹھائی گئی وہ اس پر ہوگی جو قسم اٹھائی گئی تھی' ہر قسم جو اسلام کی حالت میں اٹھائی گئی وہ اس پر ہے جس پر قسم اٹھائی گئی تھی۔

2356 - حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ أَبُو هَاشِمٍ يُعْرَفُ بِدَلُّوَيْهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: احْتَجَمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ فِي الْأَخْدَعَيْنِ وَالْكَاهِلِ وَأَعْطَى الْحَجَّامَ أَجْرَهُ، وَلَوْ كَانَ حَرَامًا لَمْ يُعْطِهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حالت احرام میں پچھنے لگائے دونوں کندھوں کے درمیان اور آپ ﷺ نے پچھنے لگانے والے کو مزدوری دی۔ اگر پچھنے لگانے حرام ہوتے تو آپ ﷺ اس کی اجرت نہ دیتے۔

2355- أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: **2914** قال: حدثنا حجاج بن أبي يعقوب . وابن ماجة رقم الحديث: **2485** قال: حدثنا العباس بن جعفر .

2356- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **292** رقم الحديث: **2666** قال: حدثنا يونس . وفي جلد **1** صفحه **299** رقم الحديث: **2716** قال: حدثنا أبو سلمة الخزاعي .

2357 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ جُزْءٌ - أَحْسَبُهُ قَالَ:- مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ"

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اچھا خواب نبوت سے ۴۶واں حصہ ہے۔

2358 - حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ أَبِي غَنِيَّةَ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَأَعْطَى الْحَجَّامَ أَجْرَهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر وہ قسم جو زمانہ جاہلیت میں اٹھائی گئی وہ اس پر ہوگی جو قسم اٹھائی گئی تھی' ہر قسم جو اس زمانہ میں اٹھائی گئی وہ اس پر ہے جس پر قسم اٹھائی گئی تھی۔

2359 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قَيْسٍ الْأَسَدِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ الثَّقَفِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَدِمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفْدُ بَنِي أَسَدٍ فَتَكَلَّمُوا فَأَبَانُوا فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ قَاتَلَتْكَ مُضَرُ كُلُّهَا وَلَمْ نُقَاتِلْكَ، وَلَسْنَا بِأَقَلِّهِمْ عَدَدًا وَلَا أَكَلِّهِمْ شَوْكَةً. وَصَلْنَا رَحِمَكَ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ بنی اسد کا وفد حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گفتگو کرنے کے لیے آیا۔ انہوں نے خطاب کیلئے آپ کو علیحدہ کیا' انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ سے تمام قبیلہ مضر والوں نے لڑائی کی' ہم آپ سے نہیں لڑے' ہم اُن سے تعداد میں کم بھی نہیں تھے اور نہ ہماری شوکت ان سے کم تھی' ہم صلہ رحمی کرنے والے ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حضرت ابوبکر و عمر کو جب ان کا کلام سنا: کیا یہ لوگ ایسے ہی گفتگو کرتے ہیں؟

2357- الحديث في المقصد العلي برقم: **1128** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **7** صفحه **172** وقال: رواه أبو يعلى والطبراني ورجاله رجال الصحيح .

2358- أخرجه الترمذي في الشمائل رقم الحديث: **355** من طريق عبدة . والطحاوي في شرح معاني الآثار جلد **4** صفحه **130** من طريق محمد بن يوسف كلاهما عن سفيان الثوري بهذا الاسناد .

2359- أخرجه البزار كما قال ابن كثير في التفسير جلد **6** صفحه **392** من طريق ابراهيم بن سعيد الجوهري حدثنا يحيى بن سعيد لأموى بهذا السند وفيه زيادة . وقال البزار: لا نعلمه يروى الا من هذا الوجه، ولا نعلم روى محمد بن عبيد الله أبو عون، عن سعيد بن جبير غير هذا الحديث .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ حَيْثُ سَمِعَ كَلَامَهُمْ: أَيَتَكَلَّمُونَ هَكَذَا؟ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ فِقْهَهُمْ لَقَلِيلٌ، وَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَيَنْطِقُ عَلَى لِسَانِهِمْ"

اُنہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ان کی سمجھ کم ہے' بے شک شیطان ان کی زبان پر بولتا ہے۔

2360 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: مَاتَتْ شَاةٌ لِسَوْدَةَ بِنْتِ زَمْعَةَ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَاتَتْ فُلَانَةُ - تَعْنِي الشَّاةَ - قَالَتْ: فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَهَلَّا أَخَذْتُمْ مَسْكَهَا؟ قَالَتْ: نَأْخُذُ مَسْكَ شَاةٍ قَدْ مَاتَتْ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " (قُلْ لَا أَجِدُ فِي مَا أُوحِيَ إِلَيَّ مُحَرَّمًا) (الأنعام: 145) إِلَى (أَوْ لَحْمَ خِنْزِيرٍ) (الأنعام: 145) أَيُّكُمْ يَطْعَمُهُ؟ أَيْ: تَدْبُغُونَهُ فَتَنْتَفِعُونَ بِهِ." قَالَ: فَأَرْسَلَتْ إِلَيْهَا فَسَلَخَتْهَا فَدَبَغَتْهَا وَاتَّخَذَتْ مِنْهُ قِرْبَةً حَتَّى تَخَرَّقَتْ عِنْدَهَا"

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت سودہ بنت زمعہ کی بکری مرگئی۔ انہوں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فلانی بکری مرگئی ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر اس کی کھال اتار لیتے؟ حضرت سودہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! مردار کی کھال لے لیں؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (اللہ کا ارشاد ہے:) ''اے حبیب! فرمایئے کہ میں نہیں پاتا اس کتاب میں جو وحی کی گئی ہے میری طرف کوئی چیز حرام ...... یہاں تک ...... یا خنزیر کا گوشت'' (انعام: ۱۴۵) فرمایا: اسے کون کھاتا ہے؟ کوئی حرج نہیں کہ تم اس کو دباغت دو' اور اس سے نفع اٹھاؤ۔ حضرت سودہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے اس مردار کی طرف کسی کو بھیجا' میں نے اس کی کھال اتاری' اور میں نے اس کا مشکیزہ بنالیا۔

2361 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ مَاهَانَ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " يَقُولُ اللّٰهُ: إِذَا أَخَذْتُ كَرِيمَتَيْ عَبْدِي فَصَبَرَ وَاحْتَسَبَ لَمْ أَرْضَ لَهُ ثَوَابًا دُونَ الْجَنَّةِ"

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے کہ جب میں اپنے بندہ کی دو محبوب ترین چیزوں کو لے لیتا ہوں وہ اس پر صبر کرے اور ثواب کی نیت کرے۔ میں اس کے کسی ثواب پر راضی نہیں ہوں گا مگر جنت اس کے لیے ہوگی۔

2362 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

2360- الحديث سبق برقم: 2330 فراجعه .

2361- الحديث في المقصد العلى برقم: 1611 .

الْأُمَوِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: اشْتَدَّ غَضَبُ اللّٰهِ عَلَى مَنْ قَتَلَهُ نَبِيُّ اللّٰهِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَاشْتَدَّ غَضَبُ اللّٰهِ عَلَى قَوْمٍ دَمَّوْا وَجْهَ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نے فرمایا: اللہ کی اس پر سخت ناراضگی ہوگی جس نے اللہ کے نبی ﷺ کو اللہ کی راہ میں شہید کیا اور اللہ سے سخت ناراضگی ہوگی' اس قوم پر جس نے اللہ کے نبی کے چہرے کو خون آلود کیا۔

2363 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: أَخْبَرَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ أَنَّهُ دَخَلَ قَبْرَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيٌّ، وَالْفَضْلُ، وَأُسَامَةُ . قَالَ: وَأَخْبَرَنِي مَرْحَبٌ أَنَّهُمْ أَدْخَلُوا عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ، فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِمْ فِي الْقَبْرِ أَرْبَعَةٌ." قَالَ الشَّعْبِيُّ: وَمَنْ يَلِي الرَّجُلَ إِلَّا أَهْلُهُ؟

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کی قبر انور میں حضرت علی رضی اللہ عنہ' حضرت فضل رضی اللہ عنہ حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ داخل ہوئے۔ مجھے مرحب نے بتایا کہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف بھی داخل ہوئے تھے' گویا میں اب بھی دیکھ رہا ہوں وہ منظر کہ قبر انور میں چار آدمی داخل ہوئے ہیں۔ حضرت امام شعبی فرماتے ہیں: آپ کے خاندان کے لوگ ہی تھے؟

2364 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ، وَحُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَافَرَ فَأَقَامَ تِسْعَ عَشْرَةَ يَقْصُرُ الصَّلَاةَ قَالَ: فَنَحْنُ إِذَا سَافَرْنَا فَأَقَمْنَا تِسْعَ عَشْرَةَ قَصَرْنَا الصَّلَاةَ، فَإِذَا زِدْنَا عَلَى ذَلِكَ أَتْمَمْنَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے سفر کیا۔ آپ ﷺ انیس دن ٹھہر رہے، نماز میں قصر کرتے رہے۔ پس ہم جب سفر کرتے ہیں ہم انیس دن ٹھہرتے ہیں تو ہم بھی نماز قصر کرتے ہیں جب انیس دن سے زیادہ ٹھہرنے کی نیت کرتے ہیں تو ہم مکمل نماز پڑھتے ہیں۔

2365 - وَعَنْ أَبِي عَوَانَةَ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ،

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

2363- أخرجه أبو داؤد: **3209**' والبيهقي جلد**4**صفحه**53** من طريق زهير . وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: **3210** . والبيهقي جلد**4**صفحه**53** من طريق سفيان كلاهما عن اسماعيل بن أبي خالد' عن الشعبي مرسلًا .

2364- أخرجه أحمد جلد **1**صفحه**223** رقم الحديث: **1958** قال: حدثنا أبو معاوية . وعبد بن حميد رقم الحديث: **582** قال: أخبرنا عبد الرزاق' قال: أخبرنا ابن المبارك .

2365- أخرجه أحمد جلد**1**صفحه**252** رقم الحديث: **2271** قال: حدثنا عفان . والبخاري جلد**1**صفحه**195** قال:

عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: مَا قَرَأَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْجِنِّ وَمَا رَآهُمْ، انْطَلَقَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَائِفَةٍ مِنْ أَصْحَابِهِ عَامِدِينَ إِلَى سُوقِ عُكَاظٍ، وَقَدْ حِيلَ بَيْنَ الشَّيَاطِينَ وَبَيْنَ خَبَرِ السَّمَاءِ وَأُرْسِلَتْ عَلَيْهَا الشُّهُبُ فَرَجَعَتِ الشَّيَاطِينُ إِلَى قَوْمِهِمْ فَقَالُوا: مَالَكُمْ؟ قَالُوا: حِيلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ خَبَرِ السَّمَاءِ، وَأُرْسِلَتْ عَلَيْنَا الشُّهُبُ. قَالَ: وَمَا ذَاكَ إِلَّا مِنْ شَيْءٍ حَدَّثَ؛ فَاضْرِبُوا مَشَارِقَ الْأَرْضِ وَمَغَارِبَهَا. فَمَرَّ النَّفَرُ الَّذِينَ أَخَذُوا نَحْوَ تِهَامَةَ، وَهُوَ بِنَخْلَةَ، عَامِدِينَ إِلَى سُوقِ عُكَاظٍ وَهُوَ يُصَلِّي بِأَصْحَابِهِ صَلَاةَ الْفَجْرِ، فَلَمَّا سَمِعُوا الْقُرْآنَ اسْتَمَعُوا لَهُ وَقَالُوا: هَذَا الَّذِي حَالَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ خَبَرِ السَّمَاءِ، فَرَجَعُوا إِلَى قَوْمِهِمْ فَقَالُوا: يَا قَوْمَنَا، إِنَّا سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجَبًا يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ فَآمَنَّا بِهِ، فَأَوْحَى اللّٰهُ إِلَى نَبِيِّهِ (قُلْ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِنَ الْجِنِّ) (الجن: 1)

نے جنوں پر پڑھا بھی نہیں اور ان کو دیکھا بھی نہیں، ہوا ایسے کہ حضور ﷺ چلے اور آپ کے ساتھ صحابہ کرام کا ایک گروہ بھی تھا جو عکاظ بازار جا رہے تھے، شیاطین اپنی قوم کی طرف واپس آ گئے، اُنہوں نے کہا: تم کو کیا ہوا؟ اُنہوں نے کہا: ہمارے اور آسمان کی خبر کے درمیان حائل ہو گئے تو ہم پر شہاب بھیجا گیا، کوئی نہ کوئی بات ہوئی ہے۔ اُنہوں نے مشرق اور مغرب میں دیکھا، ایک گروہ کے پاس سے گزرے جو عکاظ بازار جا رہے تھے اور وہ اپنے صحابہ کو نمازِ فجر پڑھا رہے تھے، جب اُنہوں نے قرآن سنا تو وہ سننے لگے، اُنہوں نے کہا: یہ ہی ہے جو ہمارے اور آسمان کی خبر کے درمیان حائل ہو گیا تھا، وہ اپنی قوم کی طرف واپس آئے، اُنہوں نے کہا: اے ہماری قوم! ہم نے عجیب قرآن سنا ہے جو ہدایت کی طرف راہنمائی کرتا ہے، ہم اس پر ایمان لائے ہیں۔ اللہ عزوجل نے اپنے حبیب ﷺ کو وحی کی: ''اے حبیب! فرما دیں مجھے وحی کی گئی ہے کہ جنوں میں سے ایک گروہ نے قرآن سنا ہے''۔

2366 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، حَدَّثَنَا حَيَّانُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ حَيَّانَ أَبُو زُهَيْرٍ الْعَدَوِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو مِجْلَزٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ رَايَةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ سَوْدَاءَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کا جھنڈا مبارک کالا ہوتا تھا اور اس کی لکیر سفید ہوتی تھی۔

حدثنا مسدد . وفي جلد6صفحه199 قال: حدثنا موسى بن اسماعيل .

2366- الحديث في المقصد العلي برقم: 928 . وأخرجه البغوي في شرح السنة: 2664 من طريق المؤلف .

وَلِوَاؤُهُ أَبْيَضَ

2367 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ طَاوُوسٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلْحِقُوا الْفَرَائِضَ بِأَهْلِهَا فَمَا بَقِيَ فَهُوَ لِأَوْلَى رَجُلٍ ذَكَرٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وراثت اصحاب الفرائض کو دے دو' جو باقی بچ جائے وہ عصبات کو دے دو۔

2368 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الدِّينُ النَّصِيحَةُ . قَالُوا: لِمَنْ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: لِكِتَابِ اللَّهِ، وَلِنَبِيِّهِ، وَلِأَئِمَّةِ الْمُسْلِمِينَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دین نصیحت ہے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! کس کے لیے؟ اللہ کی کتاب، نبی کے لیے اور ائمہ مسلمانوں کے لیے۔

2369 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: " قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ - حِينَ فَرَغَ مِنْ بَدْرٍ - عَلَيْكَ بِالْعِيرِ لَيْسَ دُونَهَا شَيْءٌ" قَالَ: فَنَادَاهُ الْعَبَّاسُ: لَا يَصْلُحُ . قَالَ: فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِمَ؟ قَالَ: لِأَنَّ اللَّهَ وَعَدَكَ إِحْدَى الطَّائِفَتَيْنِ، وَقَدْ أَعْطَاكَ مَا وَعَدَكَ"

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ عرض کی گئی: یارسول اللہ! جس وقت بدر سے فارغ ہوئے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے اونٹ کے علاوہ کوئی نہیں تھا۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے آواز دی: یہ درست نہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیوں نہیں؟ عرض کی: اللہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے وعدہ کیا' دو گروہوں میں سے ایک کا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دے دیا جو وعدہ فرمایا تھا۔

2367- أخرجه أحمد جلد 1صفحه292 رقم الحديث: 2657 قال: حدثنا عفان . وفي جلد 1صفحه325 رقم الحديث: 1995 قال: حدثنا يحيى بن آدم . والبخارى جلد8صفحه187 قال: حدثنا موسى بن اسماعيل .

2368- الحديث في المقصد العلى برقم: 35 . وأخرجه البزار رقم الحديث: 61 من طريق عبد الله بن محمد الكوفي، عن زيد بن الحباب بهذا السند . وقال البزار لا نعلمه يروى عن ابن عباس الا بهذا الاسناد .

2369- أخرجه أحمد جلد 1صفحه228 رقم الحديث: 2022 قال: حدثنا يحيى بن أبي بكير . وفي جلد 1 صفحه314 رقم الحديث: 2865 قال: حدثنا عبد الرزاق .

2370 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ عُتْبَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الطَّائِفِ نَزَلَ الْجِعْرَانَةَ فَقَسَمَ بِهَا الْغَنَائِمَ، ثُمَّ اعْتَمَرَ مِنْهَا وَذٰلِكَ لِلَيْلَتَيْنِ بَقِيَتَا مِنْ شَوَّالٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم طائف سے واپس آئے جعرانہ کے مقام پر اترے تو اس مقام پر مالِ غنیمت تقسیم کیا پھر اس جگہ سے عمرہ کیا۔ یہ دوراتیں شوال کی آخری دوراتیں تھیں۔

2371 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْرَسَ مِنَ اللَّيْلِ فَرَقَدَ فَلَمْ يَسْتَيْقِظْ إِلَّا بِالشَّمْسِ، فَأَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَالًا فَأَذَّنَ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ." قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: فَمَا يَسُرُّنِي بِهِ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا- يَعْنِي الرُّخْصَةَ-

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نکلے، رات کے آخری حصے میں پڑاؤ ڈالا پس اس کے بعد سوئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم اٹھے نہیں مگر سورج کی تپش نے اٹھایا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بلال کو اذان دینے کا حکم دیا پھر دورکعت نماز ادا کی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے دنیا و مافیہا سے رخصت زیادہ پسند ہے۔

2372 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ أَبِي حَاضِرٍ الْأَزْدِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَلَّتِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ مبارک میں اونٹ کم ہو گئے (قربانی کے موقع پر) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کو گائے (کی قربانی کرنے) کا

2370- الحديث فی المقصد العلی برقم: **602** . وأورده الهيثمی فی مجمع الزوائد جلد **3** صفحه **279** وقال: رواه أبو يعلٰی من رواية مولٰی ابن عباس' ولم أعرفه .

2371- الحديث فی المقصد العلی برقم: **208** وأورده الهيثمی فی مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **321** وقال: رواه أحمد وأبی يعلٰی......والبزار والطبرانی عن يزيد بن أبی زياد تن تميم بن سلمة عن مسروق عن ابن عباس' ورجال أبی يعلٰی ثقات .

2372- أخرجه عبد بن حُميد رقم الحديث: **719** قال: حدثنی ابن أبی شيبة' قال: حدثنا أبو بكر بن عياش' عن الحسن بنعمرو . وابن ماجة رقم الحديث: **3134** قال: حدثنا هناد بن السری' قال: حدثنا أبو بكر بن عياش' عن عمرو بن ميمون .

الْبُدْنُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَمَرَ النَّاسَ بِالْبَقَرَةِ

حکم دیا۔

2373 - حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ يُوسُفَ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ أَهْلُ الْكِتَابِ يَسْدِلُونَ أَشْعَارَهُمْ وَكَانَ الْمُشْرِكُونَ يَفْرُقُونَ رُءُوسَهُمْ، وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ مُوَافَقَةُ أَهْلِ الْكِتَابِ فِي بَعْضِ مَا لَمْ يُؤْمَرْ فِيهِ، فَسَدَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاصِيَتَهُ ثُمَّ فَرَقَ بَعْدُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں اہل کتاب اپنے بالوں کو لٹکاتے ہیں، مشرکین بالوں کی مانگ نکالا کرتے تھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم بعض کاموں جن کے متعلق وحی نازل نہ ہوتی تھی اہل کتاب کی موافقت کرتے تھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے بالوں کو ناصیہ تک چھوڑا اس کے بعد مانگ نکالی۔

2374 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ مَخْرَمَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ كُرَيْبٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ إِلَى رَجُلٍ أَتَى رَجُلًا أَوِ امْرَأَةً فِي دُبُرِهَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ اس آدمی کی طرف نظر رحمت نہیں کرتا جو اپنی عورت کی دُبر والے راستہ میں وطی کرتا ہے۔

2375 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَمَّا خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم مکہ سے نکلے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی بیٹی کو بھی نکالا اس بچی کے متعلق حضرت علی، حضرت جعفر

2373- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 246 رقم الحديث: 2209 قال: حدثنا اسحاق بن عيسى . وفي جلد 1 صفحه 246 رقم الحديث: 2209، وجلد 1 صفحه 261 رقم الحديث: 2364 قال: حدثنا يعقوب .

2374- أخرجه الترمذي رقم الحديث: 1165 . والنسائي في الكبرى (تحفة الأشراف) رقم الحديث: 6363 . كلاهما عن أبي سعيد لأشج، قال: حدثنا أبو خالد الأحمد، عن الضحاك بن عثمان، عن مَخْرَمة ابن سليمان، عن كُريب، فذكره .

2375- الحديث في المقصد العلي رقم الحديث: 898 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 323 وقال: رواه أحمد وأبو يعلى وفيه: الحجاج بن أرطاة وهو مدلس .

مِنْ مَكَّةَ أَخْرَجَ عَلِيٌّ ابْنَةَ حَمْزَةَ، فَاخْتَصَمَ فِيهَا عَلِيٌّ، وَزَيْدٌ، وَجَعْفَرٌ. فَقَالَ عَلِيٌّ: ابْنَةُ أَخِي وَأَنَا أَحَقُّ بِهَا، وَقَالَ جَعْفَرٌ: ابْنَةُ عَمِّي وَخَالَتُهَا عِنْدِي، وَقَالَ زَيْدٌ: بِنْتُ أَخِي لِحَمْزَةَ- آخَى بَيْنَهُمَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ- فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا زَيْدُ أَنْتَ مَوْلَايَ وَمَوْلَاهُمَا . وَقَالَ لِعَلِيٍّ: أَنْتَ أَخِي وَصَاحِبِي . وَقَالَ لِجَعْفَرٍ: شَبِيهُ خَلْقِي وَخُلُقِي، وَهِيَ إِلَى خَالَتِهَا

اور حضرت زید رضی اللہ عنہم کا جھگڑا ہوا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میرے بھائی کی بیٹی ہے' میں اس کا زیادہ حق دار ہوں۔ حضرت جعفر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میرے چچا کی بیٹی ہے اور اس کی خالہ میرے پاس ہے۔ حضرت زید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میرے بھائی حمزہ کی بیٹی ہے کیونکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں کے درمیان بھائی چارہ قائم کیا تھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے زید! تُو میرا اور ان دونوں کا غلام ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے متعلق فرمایا: تُو میرا بھائی اور میرا صحابی ہے۔ اور حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کے لیے فرمایا: تُو میرے خلق اور اخلاق کے مشابہ ہے' اس بچی کی خالہ بھی ان کے پاس ہے۔

2376 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُشْرَبَ مِنَ الْإِنَاءِ الْمَخْنُوثِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا اُلٹائے ہوئے برتن میں پینے سے۔

2377 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا الْهُذَيْلُ بْنُ الْحَكَمِ، عَنِ ابْنِ أَبِي رَوَّادٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَوْتُ الْغَرِيبِ شَهَادَةٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسافر کی موت شہادت کا درجہ رکھتی ہے۔

2376- أورده الألباني في الأحاديث الصحيحة برقم: **1207** وعزاه لأبي يعلى وقال: اسناده صحيح على شرط الشيخين . لكن في اسناده ابراهيم وهو ضعيف' وأصله صحيح من حديث أبي هريرة عند مسلم وغيره .

2377- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: **1613** من طريق جميل بن الحسن قال: حدثنا أبو المنذر الهذيل بن الحكم بهذا السند .

2378 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كُنْتُ أَنَا وَالْفَضْلُ عَلَى أَتَانٍ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِعَرَفَةَ فَمَرَرْنَا عَلَى بَعْضِ الصَّفِّ فَنَزَلْنَا عَنْهَا وَتَرَكْنَاهَا تَرْتَعُ فِي الصَّفِّ، فَلَمْ يَقُلْ لَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں اور حضرت فضل رضی اللہ عنہ سواری پر تھے' حضور صلی اللہ علیہ وسلم عرفات میں نماز پڑھا رہے تھے۔ ہم بعض صفوں کے پاس سے گزرے ہم ان سے اترے۔ ہم نے اس کو چھوڑ دیا چرنے کے لیے۔ ہم صف میں داخل ہوئے ہم کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ نہیں کہا۔

2379 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: " اسْتَفْتَى سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَذْرٍ كَانَ عَلَى أُمِّهِ تُوُفِّيَتْ قَبْلَ أَنْ تَقْضِيَهُ فَقَالَ: اقْضِهِ عَنْهَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت سعد بن عبادہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے فتویٰ پوچھا اس نذر کے متعلق جو ان کی ماں نے مانی تھی وہ اس کو پورا کرنے سے پہلے فوت ہوگئی تھیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو پورا کرو۔

2380 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ امْرَأَةً مِنْ خَثْعَمَ " سَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدَاةَ النَّحْرِ فَقَالَتْ: إِنَّ فَرِيضَةَ اللَّهِ فِي الْحَجِّ أَدْرَكَتْ أَبِي وَهُوَ شَيْخٌ كَبِيرٌ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَسْتَمْسِكَ عَلَى الرَّحْلِ، أَفَهَلْ تَرَى أَنْ نَحُجَّ عَنْهُ؟ قَالَ: نَعَمْ ."

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ قبیلہ خثعم کی ایک عورت نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے دسویں ذوالحج کے دن صبح کے وقت عرض کی: اللہ کے لیے حج فرض ہے' میرے باپ پر یہ بڑھاپے کی حالت میں فرض ہوا ہے' وہ بزرگ ہیں اور سواری پر ٹھہرنے کی طاقت نہیں رکھتے ہیں' کیا آپ خیال کرتے ہیں کہ میں اس کی طرف سے حج کروں؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں!

2378- أخرجه مالك فى الموطأ رقم الحديث: **115** . وأحمد جلد **1** صفحه **342** رقم الحديث: **3184** قال: حدثنا عبد الرحمٰن . وفى جلد **1** صفحه **342** رقم الحديث: **3185** قال: قرأت على عبد الرحمٰن .

2379- أخرجه مالك (الموطأ) رقم الحديث: **292** . والحميدى رقم الحديث: **522** . وأحمد جلد **1** صفحه **219** رقم الحديث: **1893** قالا: حدثنا سفيان .

2380- الحديث سبق برقم: **2347** فراجعه .

2381 - وَعَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنِ ابْنِ وَعْلَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَيُّمَا إِهَابٍ دُبِغَ فَقَدْ طَهُرَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کھال کو دباغت دی جائے' وہ پاک ہے۔

2382 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ، يَقُولُ: كُنْتُ مِمَّنْ قَدِمَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ضَعَفَةِ أَهْلِهِ مِنَ الْمُزْدَلِفَةِ إِلَى مِنًى

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں ان لوگوں میں شامل تھا جن کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کمزور ہونے کی بنا پر مزدلفہ سے منیٰ بھیج دیا تھا۔

2383 - وَعَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ سُحَيْمٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْبَدِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَشَفَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السِّتَارَةَ وَالنَّاسُ صُفُوفٌ خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ فَقَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّهُ لَمْ يَبْقَ مِنْ مُبَشِّرَاتِ النُّبُوَّةِ إِلَّا الرُّؤْيَا الصَّالِحَةَ يَرَاهَا الْمُسْلِمُ أَوْ تُرَى لَهُ، أَلَا وَإِنِّي نُهِيتُ أَنْ أَقْرَأَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پردہ اٹھایا تو صحابہ کرام حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز ادا کر رہے تھے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے لوگو! مبشراتِ نبوت میں صرف اچھی خواب باقی رہ گئی ہیں جو مسلمان دیکھے یا دکھائی جائے۔ خبردار! مجھے منع کیا گیا کہ میں حالت رکوع یا سجدہ میں قرآن پڑھوں' بہرحال رکوع میں رب کی تعظیم بیان کروں، بہرحال سجدہ تو اس میں دعا

2381- أخرجه مالك فى الموطأ رقم الحديث: 308 . والحميدى رقم الحديث: 486 قال: حدثنا سُفيان . وأحمد جلد1صفحه219 رقم الحديث: 1895 قال: حدثنا سفيان .

2382- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 463 . وأحمد جلد1صفحه222 رقم الحديث: 1939 قالا: حدثنا سفيان . والبخارى جلد 2صفحه202 قال: حدثنا على' قال: حدثنا سفيان . وفى جلد 3صفحه23 قال: حدثنا أبو النعمان' قال: حدثنا حماد بن زيد .

2383- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 489 . وأحمد جلد1صفحه219 رقم الحديث: 1900 قالا: حدثنا سفيان . والدارممى رقم الحديث: 1331 قال: اخبرنا محمد بن أحمد' قال: حدثنا ابن عيينة .

2384- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 513 . وأحمد جلد 1صفحه221 رقم الحديث: 1931 . والدارمى رقم الحديث: 1693 قال: أخبرنا عُبيد الله بن سعيد . والنسائى جلد4صفحه135 قال: أخبرنا محمد بن عبد الله بن يزيد .

رَاكِعًا أَوْ سَاجِدًا، فَأَمَّا الرُّكُوعُ فَعَظِّمُوا فِيهِ الرَّبَّ، وَأَمَّا السُّجُودُ فَاجْتَهِدُوا فِي الدُّعَاءِ فَقَمِنٌ أَنْ يُسْتَجَابَ لَكُمْ

کروں، تمہاری دعائیں قبول کی جائیں گی۔

2384 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: تَعَجَّبْتُ مِمَّنْ يَتَقَدَّمُ الشَّهْرَ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَصُومُوا وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَأَفْطِرُوا، فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَأَكْمِلُوا الْعِدَّةَ ثَلَاثِينَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مجھے تعجب ہے اس پر جو مہینہ سے آگے بڑھے حالانکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم چاند کو دیکھو تو روزے رکھو۔ جب تم چاند کو دیکھو تو افطار کرو اگر تم پر آسمان غبار آلود ہو تو تیس مکمل کرو۔

2385 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ طَاوُوسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أُمِرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَسْجُدَ عَلَى سَبْعٍ، وَنُهِيَ أَنْ يَكُفَّ شَعْرَهُ وَثِيَابَهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ سات اعضاء پر سجدہ کیا کرو اور منع کیا کہ بالوں اور کپڑوں کو روکا جائے۔

2386 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ طَاوُوسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حالتِ احرام میں پچھنا لگوایا۔

2387 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرٍو، سَمِعَ أَبَا مَعْبَدٍ، سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ:

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی آدمی کسی

2385- أخرجه الحميدى رقم الحديث: **493** قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلدصفحه **221** رقم الحديث: **1927** قال: حدثنا سفيان . وفى جلد **1** صفحه **255** رقم الحديث: **2300** قال: حدثنا عفان' قال: حدثنا شعبة .

2386- الحديث سبق برقم: **2358** فراجعه .

2387- اخرجه الحميدى رقم الحديث: **468** . وأحمد جلد **1** صفحه **222** رقم الحديث: **1934** قالا: حدثنا سُفيان . وأحمد جلد **1** صفحه **346** رقم الحديث: **3231** قال: حدثنا يحيىٰ' عن ابن جريج .

2388- أخرجه الحميدى رقم الحديث: **480** . وأحمد جلد **1** صفحه **222** رقم الحديث: **1933** . والبخارى جلد **1** صفحه **213** قال: حدثنا على بن عبد الله .

سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ: لَا يَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَأَةٍ، وَلَا تُسَافِرِ امْرَأَةٌ إِلَّا وَمَعَهَا ذُو مَحْرَمٍ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي اكْتَتَبْتُ فِي غَزْوَةِ كَذَا وَكَذَا وَانْطَلَقَتِ امْرَأَتِي حَاجَّةً. قَالَ: فَانْطَلِقْ فَاحْجُجْ مَعَ امْرَأَتِكَ

عورت کے ساتھ خلوت نہ کرے، کوئی عورت سفر نہ کرے مگر اپنے محرم کے ساتھ۔ ایک آدمی کھڑا ہوا اور عرض کی: یا رسول اللہ! میں فلاں فلاں جہاد میں جا رہا ہوں، میری عورت حج کے لیے جا رہی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تُو اپنی بیوی کے ساتھ حج کرنے چلا جا۔

2388 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرٍو قَالَ: أَخْبَرَنِي بِذَا أَبُو مَعْبَدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: ثُمَّ أَنْكَرَهُ بَعْدُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كُنَّا نَعْرِفُ انْقِضَاءَ صَلَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالتَّكْبِيرِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کی نماز سے فراغت کو تکبیر کے ساتھ معلوم کر لیتے تھے۔

2389 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ جَابِرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَكَحَ مَيْمُونَةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے حالت احرام میں نکاح کیا۔

2390 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي الشَّعْثَاءِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ ثَمَانِيًا جَمِيعًا وَسَبْعًا جَمِيعًا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کے ساتھ مدینہ شریف میں نماز پڑھی آٹھ مکمل اور سات مکمل اکٹھی نمازیں پڑھیں۔

2391 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے

2389- أخرجه الحميدی رقم الحديث: **503** . وأحمد جلد **1** صفحه **221** رقم الحديث: **1919** قالا: حدثنا سُفيان (ابن عُيينة) . وأحمد جلد **1** صفحه **228** رقم الحديث: **2014** قال: حدثنا يحيىٰ عن ابن جريج .

2390- أخرجه الحميدی رقم الحديث: **470** . وأحمد جلد **1** صفحه **221** رقم الحديث: **1918** قالا (الحميدی وأحمد): حدثنا سفيان . وأحمد جلد **1** صفحه **273** رقم الحديث: **2465** قال: حدثنا حسين قال: حدثنا شعبة . وفی جلد **1** صفحه **285** رقم الحديث: **2582** قال: حدثنا محمد بن جعفر قال: حدثنا شعبة .

2391- أخرجه الحميدی رقم الحديث: **469** قال: حدثنا سفيان (ابن عيينة) . وأحمد جلد **1** صفحه **215** رقم الحديث: **1848** قال: حدثنا هُشيم . وفی جلد **1** صفحه **221** رقم الحديث: **1917** قال: حدثنا سفيان (ابن عيينة) .

عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرٍو قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو الشَّعْثَاءِ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَخْطُبُ: مَنْ لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ لَبِسَ خُفَّيْنِ، وَمَنْ لَمْ يَجِدْ إِزَارًا لَبِسَ سَرَاوِيلَ

حضور ﷺ سے اس حالت میں سنا ہے کہ آپ ﷺ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے، آپ ﷺ نے فرمایا: جو نعلین نہ پائے (حالت احرام میں) تو وہ موزے پہن لے، جو تہبند نہ پائے وہ شلوار پہن لے۔

2392 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَخْطُبُ وَهُوَ يَقُولُ: إِنَّكُمْ مُلَاقُوا اللّٰهِ حُفَاةً عُرَاةً مُشَاةً غُرْلًا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے سنا' آپ ﷺ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے، آپ ﷺ نے فرمایا: تم اللہ سے ملاقات کرو گے (قیامت کے دن) اس حالت میں کہ تم ننگے پاؤں اور ننگے جسم پیدل اور بلاختنہ ہو گے۔

2393 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، أَخْبَرَنَا عَمْرٌو، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَيْسَ الْمُحَصَّبُ بِشَيْءٍ إِنَّمَا هُوَ مَنْزِلٌ نَزَلَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ وادیٔ محصب (ایک جگہ کا نام ہے) ٹھہرنے کی جگہ نہیں ہے (حج کے وقت) ٹھہرنا اس جگہ ہے جہاں حضور ﷺ کھڑے ہیں۔

2394 - وَعَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، أَخْبَرَنَا عَمْرٌو، عَنْ عَطَاءٍ، وَابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَّرَهَا حَتَّى ذَهَبَ مِنَ اللَّيْلِ مَا شَاءَ اللّٰهُ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے نمازِ عشاء کو مؤخر کیا جتنا اللہ نے چاہا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے آپ ﷺ سے عرض کی: یا رسول اللہ! عورتیں اور بچے سو گئے ہیں پھر آپ ﷺ تشریف لائے ہیں۔

2392- أخرجه مسلم رقم الحديث: **2860** من طريق زهير بن حرب بهذا السند . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: **483** . وأحمد جلد **1** صفحه **220** . والبخارى رقم الحديث: **6525,6524** . والنسائى جلد **4** صفحه **114** من طريق سفيان بن عيينة بهذا السند .

2393- أخرجه الحميدى رقم الحديث: **498** . وأحمد جلد **1** صفحه **221** رقم الحديث: **1925** . والدارمى رقم الحديث: **1877** قال: أخبرنا محمد بن أحمد . والبخارى جلد **2** صفحه **221** قال: حدثنا على بن عبد الله .

2394- أخرجه الحميدى رقم الحديث: **492** . وأحمد جلد **1** صفحه **221** رقم الحديث: **1926** قالا: حدثنا سفيان' قال: حدثنا عمرو بن دينار' وابن جريج . وأحمد جلد **1** صفحه **244** رقم الحديث: **2195** قال: حدثنا يونس' وعفان' قالا: حدثنا حماد بن سلمة' عن أيوب .

رَقَدَ النِّسَاءُ وَالْوِلْدَانُ فَخَرَجَ وَقَالَ: لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَصَلَّيْتُهَا هَذِهِ السَّاعَةَ- يَعْنِي الْعِشَاءَ-

آپ ﷺ نے فرمایا: اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا خوف نہ ہوتا تو میں عشاء کی نماز کو ضرور اس وقت پڑھتا۔

2395 - وَعَنْ عَمْرٍو قَالَ: سَمِعْتُ عَوْسَجَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ " رَجُلًا مَاتَ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَتْرُكْ قَرَابَةً إِلَّا عَبْدًا هُوَ أَعْتَقَهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَعْطُوهُ مِيرَاثَهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے زمانہ مبارک میں فوت ہوگیا' اس نے سوائے غلام کے کوئی رشتہ دار نہیں چھوڑا تھا جس کو اس نے آزاد کیا تھا۔ حضور ﷺ نے اس آدمی کی وراثت اس غلام کو دے دی۔

2396 - وَعَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُقْبَةَ، عَنْ كُرَيْبٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ " أَنَّ امْرَأَةً أَخْرَجَتْ صَبِيًّا مِنْ مِحَفَّةٍ لَهَا، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَلِهَذَا حَجٌّ؟ قَالَ: نَعَمْ. وَلَكِ أَجْرٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک عورت بچہ لے کر آئی' اس عورت نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا اس کے لیے حج ہے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جی ہاں! اور تیرے لیے ثواب ہے۔

2397 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: " صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَمَانِيًا وَسَبْعًا جَمِيعًا، قِيلَ لَهُ: لِمَ فَعَلَ ذَلِكَ؟ قَالَ: أَرَادَ أَنْ لَا يُحْرِجَ أُمَّتَهُ"

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کے ساتھ آٹھ یا سات اکٹھی نمازیں پڑھیں' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے عرض کی: آپ ﷺ نے ایسا کیوں کیا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس سے مراد یہ تھی کہ آپ ﷺ کی امت پر حرج نہ ہو۔

2398 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ،

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

2395- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 523 . وأحمد جلد 1 صفحه 221 رقم الحديث: 1930 قالا: حدثنا سفيان . وأحمد جلد 1 صفحه 358 رقم الحديث: 3369 قال: حدثنا روح' قال: حدثنا ابن جريج .

2396- أخرجه مالك (الموطأ) رقم الحديث: 272 . والحميدى رقم الحديث: 504 . وأحمد جلد 1 صفحه 219 رقم الحديث: 1898 قالا: حدثنا سفيان (ابن عيينة .

2397- أخرجه مالك (الموطأ) رقم الحديث: 109 . والحميدى رقم الحديث: 471 قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد 1 صفحه 283 رقم الحديث: 2557 قال: حدثنا عبد الرزاق' قالا: حدثنا سفيان .

2398- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 525 قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد 1 صفحه 220 رقم الحديث: 1907 قال: حدثنا سفيان . وفى جلد 1 صفحه 309 رقم الحديث: 2818 وجلد 1 صفحه 357 رقم

عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُتَنَفَّسَ فِي الْإِنَاءِ أَوْ يُنْفَخَ فِيهِ

نے منع فرمایا کہ برتن میں سانس لی جائے یا پھونک ماری جائے۔

2399 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ، عَنْ طَاوُوسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ النَّاسُ يَنْصَرِفُونَ كُلَّ وَجْهٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَنْفِرَنَّ أَحَدُكُمْ حَتَّى يَكُونَ آخِرُ عَهْدِهِ بِالْبَيْتِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام (حج کر کے) ہر جگہ سے واپس چلے جاتے تھے اس کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی نہ بھاگے یہاں تک کہ وہ خانہ کعبہ کا آخری طواف نہ کر لے۔

2400 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَحْوَلِ، عَنْ طَاوُوسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ يَتَهَجَّدُ مِنَ اللَّيْلِ قَالَ: اللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ نُورُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ، وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ قَيِّمُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ، وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ مَلِكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ، وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ حَقٌّ. وَلِقَاؤُكَ حَقٌّ، وَالسَّاعَةُ حَقٌّ، وَالْجَنَّةُ حَقٌّ، وَالنَّارُ حَقٌّ، وَالنَّبِيُّونَ حَقٌّ. اللّٰهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْكَ أَنَبْتُ، وَبِكَ خَاصَمْتُ، وَإِلَيْكَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کو نماز تہجد کے لیے اٹھتے تھے تو یہ دعا پڑھتے تھے: ''اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ الٰی آخرہ''۔

الحديث: **3366** قال: حدثنا عبد الرحمٰن بن مهدى' عن اسرائيل .

2399- أخرجه الحميدى رقم الحديث: **502** . وأحمد جلد **1** صفحه **222** رقم الحديث: **1936** . والدارمى رقم الحديث: **1938** قال: أخبرنا محمد بن يوسف . ومسلم جلد **4** صفحه **93** قال: حدثنا سعيد بن منصور' وزهير بن حرب .

2400- أخرجه مالك (الموطأ) رقم الحديث: **150** . وأحمد جلد **1** صفحه **298** رقم الحديث: **2710** قال: حدثنا اسحاق . وفى جلد **1** صفحه **308** رقم' الحديث: **2713** قال: قرأت على عبد الرحمٰن .

حَاكَمْتُ، فَاغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ، وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ . أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا أَنْتَ، وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ

2401 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " لَيْسَ لَنَا مَثَلُ السَّوْءِ الْعَائِدُ فِي هِبَتِهِ كَالْكَلْبِ يَعُودُ فِي قَيْئِهِ"

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہمارے لیے نہیں ہے اس برائی کے برابر کوئی بُرائی کہ تحفہ دے کر واپس لے ایسے ہے جس طرح کتا قے کر کے دوبارہ چاٹ لے۔

2402 - وَعَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرِبَ وَهُوَ قَائِمٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہونے کی حالت میں پانی نوش کیا (یہ حالت عذر کی بناء پر ہو گا ورنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ کر ہی پانی نوش فرماتے تھے، غلام دستگیر سیالکوٹی)۔

2403 - وَعَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ: قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَهُمْ يُسْلِفُونَ فِي التَّمْرِ أَوِ الثَّمَرِ السَّنَتَيْنِ وَالثَّلَاثَ فَقَالَ: مَنْ يُسَلِّفْ فِي تَمْرٍ فَلْيُسْلِفْ فِي كَيْلٍ مَعْلُومٍ وَوَقْتٍ مَعْلُومٍ اِلَى أَجَلٍ مَعْلُومٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ تشریف لائے، مدینہ شریف کے لوگ کھجور ایک دو سال تک کی بیع سلم کرتے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے کھجور میں بیع کی اس کو چاہیے معلوم کیل اور وزن میں معلوم مدت تک کرے۔

2401- أخرجه الحميدى رقم الحديث: **530** قال: حدثنا سُفيان' قال: حدثنا أيوب . وأحمد جلد **1** صفحه **217** رقم الحديث: **1872** قال: حدثنا اسماعيل' قال: أخبرنا أيوب . والبخارى جلد **3** صفحه **215** قال: حدثنا عبد الرحمٰن بن المبارك' قال: حدثنا عبد الوارث' قال: حدثنا أيوب .

2402- أخرجه الحميدى رقم الحديث: **481** . وأحمد جلد **1** صفحه **220** رقم الحديث: **1903** قالا: حدثنا سفيان (ابن عيينة) . وفى جلد **1** صفحه **243** رقم الحديث: **2183** قال أحمد: حدثنا هاشم' قال: حدثنا شعبة .

2403- أخرجه الحميدى رقم الحديث: **510** قال: حدثنا سفيان (ابن عيينة) . وأحمد جلد **1** صفحه **217** رقم الحديث: **1868** قال: حدثنى اسماعيل بن ابراهيم .

2404 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ أَبَانَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " سَأَلْتُ جِبْرِيلَ: أَيُّ الْأَجَلَيْنِ قَضَى مُوسَى؟ قَالَ: أَكْمَلَهُمَا وَأَتَمَّهُمَا"

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت جبرائیل علیہ السلام سے سوال کیا کہ دو مدتوں میں سے کون سی مدت موسیٰ علیہ السلام نے فیصلہ کیا تھا؟ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے عرض کی: دونوں میں سے جو کامل اور مکمل تھی۔

2405 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَحْوَلِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: يَوْمُ الْخَمِيسِ وَمَا يَوْمُ الْخَمِيسِ يَوْمٌ اشْتَدَّ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَعُهُ فَقَالَ: ائْتُونِي أَكْتُبْ لَكُمْ كِتَابًا لَا تَضِلُّونَ بَعْدَهُ . - فَتَنَازَعُوا وَلَا يَنْبَغِي عِنْدَ نَبِيٍّ تَنَازُعٌ- قَالَ: دَعُونِي فَمَا أَنَا فِيهِ خَيْرٌ مِمَّا تَسْأَلُونَ عَنْهُ . قَالَ: أَمَرَهُمْ بِثَلَاثٍ: قَالَ: أَخْرِجُوا الْمُشْرِكِينَ مِنْ جَزِيرَةِ الْعَرَبِ، وَأَجِيزُوا الْوَفْدَ بِنَحْوِ مَا كُنْتُ أُجِيزُهُمْ . وَالثَّالِثَةُ لَا أَدْرِي قَالَهَا فَنَسِيتُهَا، أَوْ لَمْ يَقُلْهَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جمعرات کا دن، وہ دن ہے جس دن رسول اللہ ﷺ پر بیماری بڑھ گئی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میرے پاس کتاب لاؤ، میں تمہارے لیے لکھ دوں کہ تم میرے بعد گمراہ نہیں ہوگے۔ پس جھگڑا ہو گیا اور رسول اللہ ﷺ کے پاس جھگڑا مناسب نہیں تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے چھوڑ دو! میں تمہارے بارے میں اس کے متعلق بہتری دیکھتا ہوں جو مجھ سے سوال کر رہے ہو۔ آپ ﷺ نے تین باتوں کا حکم دیا: (۱) جزیرہ عرب سے مشرکین کو نکال دو (۲) وفد کو پناہ دو، جس طرح میں پناہ دیتا ہوں، اور تیسری میں بھول گیا ہوں یا آپ نے نہیں فرمائی۔

2406 - حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْهُذَلِيُّ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، وَسُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِدْرِيسَ، وَحَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، وَيَحْيَى

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم پر سفید کپڑے لازم ہیں۔ چاہے تم زندہ ہو پھر بھی پہنو۔ اس میں مردوں کو کفن دو اور تم پر اثمد سرمہ

2404- الحديث في المقصد العلي برقم: **1189** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **7** صفحه **87** وقال: رواه أبو يعلى ورجاله رجال الصحيح غير الحكم بن أبان وهو ثقة .

2405- أخرجه الحميدي رقم الحديث: **526** . وأحمد جلد **1** صفحه **222** رقم الحديث: **1935** . والبخاري جلد **4** صفحه **85** قال: حدثنا قبيصة . وفي جلد **4** صفحه **12** قال: حدثنا محمد .

2406- أخرجه الحميدي رقم الحديث: **520** قال: حدثنا سفيان (ابن عيينة) . وأحمد جلد **1** صفحه **231** رقم الحديث: **2047** قال: حدثنا يعلى بن عبيد' قال: حدثنا سفيان (الثوري) .

بْنُ سُلَيْمٍ، وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَيْكُمْ بِالثِّيَابِ الْبِيضِ، فَلْيَلْبَسْهَا أَحْيَاؤُكُمْ، وَكَفِّنُوا فِيهَا مَوْتَاكُمْ، وَعَلَيْكُمْ بِالْإِثْمِدِ؛ فَإِنَّهُ يَجْلُو الْبَصَرَ وَيُنْبِتُ الشَّعْرَ

ضروری ہے یہ نگاہ بڑھاتا ہےاور بال اُگاتا ہے۔

2407 - حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمَاءُ لَا يُنَجِّسُهُ شَيْءٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پانی کو کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی۔

2408 - حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ، عَنْ هُشَيْمٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مِهْرَانَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قُبِضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ خَمْسٍ وَسِتِّينَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا جب وصال ہوا اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر ۶۵ سال تھی۔

2409 - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُصْعَبٍ قَالَ: حَدَّثَنِي الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ خَبَّبَ عَبْدًا عَلَى سَيِّدِهِ، وَلَيْسَ مِنَّا مَنْ أَفْسَدَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ ہم میں سے نہیں جس نے غلام کو اپنے آقا کے خلاف برانگیختہ کیا' وہ ہم میں سے نہیں ہے جس نے عورت اور اس کے شوہر کے ساتھ لڑائی کروائی' اس کے تعلق ہم سے نہیں جس نے شرط کے دن گھوڑے کو شرط

2407- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 235 رقم الحديث: 2101,2100 . وفي جلد 1 صفحه 308 رقم الحديث: 2807 قال: حدثنا وكيع .

2408- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 266 رقم الحديث: 2399' وجلد 1 صفحه 294 رقم الحديث: 2680 قال: حدثنا حسن بن موسىٰ . وفي جلد 1 صفحه 279 رقم الحديث: 2523 قال: حدثنا عفان .

2409- الحديث في المقصد العلي برقم: 938 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 265 وقال: رواه أبو يعلىٰ والطبراني باختصار ورجال أبي يعلىٰ ثقات .

امْـرَأَةً عَـلَـى زَوْجِهَـا، وَلَيْـسَ مِنَّا مَنْ أَجْلَبَ عَلَى الْخَيْلِ يَوْمَ الرِّهَانِ

کے لیے جمع کیا۔

2410 - حَـدَّثَـنَـا مُـصْـعَـبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الـزُّبَيْـرِيُّ قَـالَ: حَدَّثَنِي الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَعَبْدُ الْـعَـزِيـزِ بْـنُ مُـحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْـحَـارِثِ بْـنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَيَّاشِ ابْنِ الْمُغِيرَةِ، عَنِ ابْـنِ أَبِـي نَـجِـيحٍ، عَـنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُـولَ الـلّٰـهِ صَـلَّـى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُوقَعَ عَلَى الْحَبَالَى يَوْمَ خَيْبَرَ وَلَا تَسْقِ زَرْعَ غَيْرِكَ، وَعَنْ بَيْعِ الْمَغَانِمِ قَبْلَ أَنْ تُقْسَمَ، وَعَنْ أَكْلِ لُحُومِ الْحُمُرِ الْإِنْسِيَّةِ، وَعَنْ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حنین کے دن منع فرمایا: حاملہ سے وطی کرنے سے اور دوسرے کی کھیتی کو سیراب کرنے سے اور مال غنیمت کو تقسیم سے پہلے فروخت کرنے سے اور پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے اور پھاڑنے والے درندوں کے گوشت سے۔

2411 - حَـدَّثَـنَـا عَبْدُ الْأَعْـلَـى بْنُ حَمَّادٍ الـنَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُنْذِرٍ، عَنْ وَهْـبٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَـلَيْـهِ وَسَـلَّـمَ: يَـخْـرُجُ مِـنْ عَـدَنَ اثْنَا عَشَرَ أَلْفًا يَـنْـصُـرُونَ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ، هُمْ خَيْرُ مَنْ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ قَالَ الْمُعْتَمِرُ: أَظُنُّهُ قَالَ: فِي الْأَعْمَاقِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عدن سے ۱۲ ہزار کا لشکر نکلے گا' اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی مدد کریں گے' وہ بہتر ہیں میرے اور اُن کے درمیان۔ حضرت معتمر فرماتے ہیں کہ میرا گمان ہے کہ وہ اعماق میں ہوں گے۔

2412 - حَـدَّثَـنَـا عَبْدُ الْأَعْلَى، قَالَ حَدَّثَنِي

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما مرفوعاً یہ حدیث بیان

2410- أخرجه النسائى جلد **7** صفحه **301** . والدارقطنى جلد **3** صفحه **69** من طريق ابراهيم بن طهمان' عن يحيىٰ بن سعيد' عن عمرو بن شعيب' عن عبد الله بن أبى نجيح بهذا السند .

2411- الحديث فى المقصد العلى برقم: **1483** . وأورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **55** وقال: رواه أبو يعلىٰ والطبرانى......ورجالهم رجال الصحيح غير منذرٍ الأفطس وهو ثقة .

2412- الحديث فى المقصد العلى: **1592** . وأورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد **5** صفحه **110** وقال: رواه أبو يعلىٰ والبزار والطبرانى فى الأوسط......وفيه ليث بن أبى سليم وهو مدلس' وبقية رجاله وبقية رجال أبى يعلىٰ رجال الصحيح .

الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ: قَالَ: سَمِعْتُ لَيْثًا، عَنْ أَبِي فَزَارَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، أَوْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، رَفَعَ الْحَدِيثَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ مُعْتَمِرٌ مَرَّةً أُخْرَى عَنْ أَبِي فَزَارَةَ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَفَعَ الْحَدِيثَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:" هَذِهِ الْكَلِمَاتُ دَوَاءٌ مِنْ كُلِّ دَاءٍ: أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ وَأَسْمَائِهِ كُلِّهَا عَامَّةً مِنْ شَرِّ السَّامَّةِ وَالْعَامَّةِ، وَشَرِّ الْعَيْنِ اللَّامَّةِ، وَمَنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ، وَمِنْ شَرِّ أَبِي قِتْرَةَ وَمَا وَلَدَ ـ ثَلَاثَةٌ وَثَلَاثُونَ مِنَ الْمَلَائِكَةِ أَتَوْا رَبَّهُمْ فَقَالُوا: وَصِبٌ وَصِبٌ بِأَرْضِنَا فَقَالَ: خُذُوا مِنْ أَرْضِكُمْ فَامْسَحُوا بِوَصِبِكُمْ رُقْيَةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مَنْ أَخَذَ عَلَيْهَا صَفَدًا أَوْ كَتَمَهَا أَحَدًا فَلَا يُفْلِحُ أَبَدًا"

کرتے ہیں۔ معتمر دوسری مرتبہ ابوفزارہ سے' وہ مقسم سے' وہ سعید سے' وہ ابن عباس اور ابن عباس مرفوعاً یہ حدیث حضور ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ یہ کلمات ہر بیماری کی دواء ہیں: ''اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ الٰی آخرہ''۔۳۳ فرشتے اللہ کی بارگاہ میں آئے اور عرض کرنے لگے: اس زمین سے ہم کو بھی دے! اللہ عزوجل نے فرمایا: تم زمین سے لے لو! محمد ﷺ کے دَم کے ساتھ اپنے چہروں پر ملو' جس نے اس پر مال لیا یا اس کو کسی سے چھپایا وہ کبھی کامیاب نہیں ہوگا۔

2413 - حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا هِقْلٌ قَالَ: سَمِعْتُ الْأَوْزَاعِيَّ قَالَ: حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ " شَرِبَ لَبَنًا فَمَضْمَضَ ثُمَّ قَالَ: إِنَّ لِهَذَا دَسَمًا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے دودھ نوش کیا' اس کے بعد آپ نے کلی کی' پھر فرمایا: اس میں چکناہٹ ہے۔

2414 - وَعَنْ هِقْلٍ قَالَ: سَمِعْتُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

2413- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 223 رقم الحديث: 1951 وجلد 1 صفحه 227 رقم الحديث: 2007 قال: حدثنا يحيٰى . وفي جلد 1 صفحه 329 رقم الحديث: 3051 . قال: حدثني محمد بن مصعب . وعبد بن حميد: 649 . والبخاري جلد 7 صفحه 141 قالا: حدثنا أبو عاصم .

2414- أخرجه مالك في الموطأ صفحه 308 . وأحمد جلد 1 صفحه 327 رقم الحديث: 3018 قال: حدثنا حماد بن خالد . والنسائي جلد 7 صفحه 172 قال: أخبرنا محمد بن سلمة' والحارث بن مسكين (قراءةً عليه وأنا

الْأَوْزَاعِيَّ، حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِشَاةٍ مَيْتَةٍ فَقَالَ: أَلَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِجِلْدِهَا؟ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّهَا مَيْتَةٌ. قَالَ: إِنَّمَا حَرُمَ أَكْلُهَا

ایک مردار بکری کے پاس سے گزرے تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم اس کے چمڑے سے فائدہ نہیں اٹھاتے؟ انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! یہ مردار ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کا صرف کھانا حرام ہے۔

2415 - حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ، حَدَّثَنَا هِقْلٌ قَالَ: سَمِعْتُ الْأَوْزَاعِيَّ قَالَ: قَالَ عَطَاءٌ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا أَصَابَتْهُ جِرَاحَةٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَصَابَتْهُ جَنَابَةٌ فَاسْتَفْتَى، فَأُفْتِيَ بِالْغُسْلِ فَاغْتَسَلَ فَمَاتَ. فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: قَتَلُوهُ قَتَلَهُمُ اللّٰهُ، أَفَلَمْ يَكُنْ شِفَاءَ الْعِيِّ السُّؤَالُ؟ قَالَ عَطَاءٌ: فَبَلَغَنِي أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ: لَوْ غَسَلَ جَسَدَهُ وَتَرَكَ رَأْسَهُ حَيْثُ أَصَابَهُ الْجِرَاحُ أَجْزَأَهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے زمانہ مبارک میں ایک آدمی کو زخم لگا، اس کو جنابت لاحق ہوئی۔ حضور ﷺ سے فتویٰ کا پوچھا گیا۔ آپ ﷺ نے فتویٰ دیا کہ غسل کرے۔ اس کو غسل کرواؤ، وہ مر گیا' یہ بات حضور ﷺ کو معلوم ہوئی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو اللہ نے مارا ہے۔ اس کے لیے سوال کرنے کی کوئی شفاء نہیں تھی۔ حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ مجھے خبر پہنچی ہے کہ حضور ﷺ سے سوال کیا گیا اس کے متعلق، آپ ﷺ نے فرمایا: اگر اس کا جسم دھویا جاتا اور سر کو بھی دھویا جاتا جس جگہ زخم لگا تھا تو کافی تھا۔

2416 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ: سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نماز پڑھ رہے تھے کہ ہم میں سے کسی نے ارادہ کیا کہ

أسمع) واللفظ له عن ابن القاسم . كلاهما (حماد، وابن القاسم) عن مالك .

2415- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 330 رقم الحديث: 3057 . والدارمي رقم الحديث: 658 قال أحمد: حدثنا، وقال الدارمي: أخبرنا أبو المغيرة . وأبو داؤد رقم الحديث: 337 قال: حدثنا نصر بن عاصم الأنطاكي، قال: حدثنا محمد بن شعيب . وابن ماجة رقم الحديث: 572 قال: حدثنا هشام بن عمار، قال: حدثنا عبد الحميد ابن حبيب بن أبي العشرين .

2416- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 291 رقم الحديث: 2653 قال: حدثنا عفان . وفي جلد 1 صفحه 341 رقم الحديث: 3174 قال: حدثنا محمد بن جعفر، وحجاج . وأبو داؤد رقم الحديث: 709 قال: حدثنا سليمان بن حرب، وحفص بن عمر .

الْجَزَّارِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي فَأَرَادَ أَحَدُنَا أَنْ يَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ فَجَعَلَ يَتَّقِيهِ

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے آگے سے گزرے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس سے بچنا بچاتے تھے۔

2417 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ: سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ الْجَزَّارِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: جِئْتُ أَنَا وَغُلَامٌ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ عَلَى حِمَارٍ " فَمَرَرْنَا بَيْنَ يَدَيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي، فَنَزَلْنَا عَنْهُ وَتَرَكْنَا الْحِمَارَ يَأْكُلُ مِنْ بَقْلِ الْأَرْضِ أَوْ قَالَ: مِنْ نَبَاتِ الْأَرْضِ فَدَخَلْنَا مَعَهُ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ رَجُلٌ: أَكَانَ بَيْنَ يَدَيْهِ عَنَزَةٌ؟ قَالَ: لَا"

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں اور بنی ہاشم کا ایک لڑکا گدھے پر آئے' ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے آگے سے گزرے اس حالت میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ رہے تھے۔ ہم اس گدھے سے نیچے اُترے اور ہم نے گدھے کو چھوڑ دیا زمین سے گھاس چرنے کے لیے۔ ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز میں شامل ہو گئے۔ ایک آدمی نے عرض کی: کیا آپ کے آگے نیزہ تھا؟ فرمایا: نہیں!

2418 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ: - لَاعَنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - بَيْنَ أَخَوَيْ بَنِي عَجْلَانَ - أَوْ بَيْنَ رَجُلٍ وَامْرَأَةٍ، شَكَّ عَبْدُ الرَّحْمَنِ - قَالَ: فَقَالَ زَوْجُهَا: وَاللّٰهِ مَا قَرِبْتُهَا مُنْذُ عَفَرْنَا - . وَالْعَفْرُ: أَنْ يُسْقَى النَّخْلُ بَعْدَ أَنْ يُتْرَكَ مِنَ السَّقْيِ بَعْدَ الْإِبَارِ بِشَهْرَيْنِ.- قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللَّهُمَّ بَيِّنْ بَيِّنْ . قَالَ: وَكَانَ زَوْجُ

حضرت قاسم بن محمد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بنی عجلان کے قبیلہ کے دو بھائیوں کے درمیان یا ایک آدمی اور ایک عورت کے درمیان' یہ شک عبدالرحمٰن نامی راوی کو ہے' اس عورت کے شوہر نے کہا: اللہ کی قسم! میں اس کے قریب نہیں گیا ہوں جب سے ہم نے عفر کیا ہے' عفر کہتے ہیں: کھجور کے درخت میں پیوند لگا کر اس کو دو ماہ تک یوں ہی چھوڑ دیں' پانی وغیرہ نہ دیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ! واضح فرما! واضح

2417- الحديث في المقصد العلي برقم: **312** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**2**صفحه**63** وقال: رواه أبو يعلى ورجاله رجال الصحيح . أخرجه أحمد جلد **1**صفحه**250** رقم الحديث: **2258** قال: حدثنا عبد الوهاب .

2418- أخرجه الحميدي رقم الحديث: **519** قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد**1**صفحه**335** رقم الحديث: **3106** قال: حدثنا عبد الملك بن عمرو' قال: حدثنا المغيرة بن عبد الرحمٰن .

الْمَرْأَةِ أَصْهَبَ الشَّعْرِ، حَمْشَ الذِّرَاعَيْنِ وَالسَّاقَيْنِ. قَالَ: وَكَانَ الَّذِي رُمِيَتْ بِهِ ابْنَ السَّحْمَاءِ. قَالَ: فَجَاءَتْ بِغُلَامٍ أَسْوَدَ جَعْدٍ قَطَطٍ عَبْلِ الذِّرَاعَيْنِ خَدَلَّجِ السَّاقَيْنِ، فَقَالَ ابْنُ شَدَّادٍ: يَا أَبَا الْعَبَّاسِ أَهِيَ الْمَرْأَةُ الَّتِي قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ كُنْتُ رَاجِمًا أَحَدًا بِغَيْرِ بَيِّنَةٍ لَرَجَمْتُهَا؟ . قَالَ: فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: لَا. وَقَالَ: تِلْكَ امْرَأَةٌ كَانَتْ قَدْ أَعْلَنَتْ فِي الْإِسْلَامِ. قَالَ رَجُلٌ آخَرُ: يَا أَبَا عَبَّاسٍ كَيْفَ الصِّفَةُ؟ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: جَاءَتْ بِهِ عَلَى الْوَصْفِ السَّيِّءِ"

فرما! اس عورت کا شوہر ہلکے بالوں اور پتلے بازوؤں اور پنڈلیوں والا تھا اور جس کی طرف اس کو منسوب کیا جاتا تھا' وہ لڑکا اس نے جنا اور کالے اور گھنگھریالے بالوں والا تھا اور موٹی کلائیوں والا اور موٹی پنڈلیوں والا۔ ابن شداد فرماتے ہیں: اے ابن عباس! کیا وہ وہی عورت تھی جس کے متعلق حضور ﷺ نے فرمایا: اگر میں کسی عورت کو بغیر گواہوں کے رجم کرتا تو اس کو ضرور رجم کرتا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: نہیں! وہ عورت وہ تھی جس نے اسلام میں لعان کیا تھا۔ دوسرے آدمی نے کہا: اے ابوعباس! اس کا حلیہ کیسا تھا؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اُس نے بُرے اخلاق والا بچہ جنا تھا۔

2419 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْمٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ " إِذَا سَقَى قَالَ: " ابْدَءُوا بِالْكَبِيرِ. أَوْ قَالَ: بِالْأَكَابِرِ"

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب کسی کو کوئی شی پلاتے تو بزرگوں سے ابتداء کرتے تھے۔

2420 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْمٍ، حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے آٹھویں ذوالحج کے دن منیٰ شریف میں ظہر اور عصر اور عشاء اور فجر کی نماز پڑھی۔

2419- الحديث في المقصد العلي برقم: **1520** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **5** صفحه **91**: رواه أبو يعلى والطبراني في الأوسط ورجال أبي يعلى رجال الصحيح .

2420- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **255** رقم الحديث: **22306** قال: حدثنا سليمان بن داؤد الهاشمي' قال: أخبرنا أبو زُبيد . وفي جلد **1** صفحه **296** رقم الحديث: **2700** وجلد **1** صفحه **303** رقم الحديث: **2766** قال: حدثنا أسود' قال: حدثنا أبو كُدَيْنة يحيى بنُ المهلب .

التَّرْوِيَةِ بِمِنًى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ وَالْعِشَاءَ وَالْفَجْرَ

2421 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْمٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، وَعِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ عَوْفٍ الْأَعْرَابِيِّ، عَنْ زِيَادِ بْنِ حُصَيْنٍ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدَاةَ الْجَمْرَةِ: هَاتِ الْقُطْ لِي. فَلَقَطْتُ لَهُ حَصَيَاتٍ مِنْ حَصَى الْخَذْفِ فَلَمَّا وَضَعَهُنَّ فِي يَدِهِ قَالَ: نَعَمْ بِأَمْثَالِ هَؤُلَاءِ. نَعَمْ بِأَمْثَالِ هَؤُلَاءِ. نَعَمْ بِأَمْثَالِ هَؤُلَاءِ. وَإِيَّاكُمْ وَالْغُلُوَّ فِي الدِّينِ؛ فَإِنَّمَا أَهْلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمُ الْغُلُوُّ فِي الدِّينِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے جمرات کی صبح فرمایا: میرے لیے اتنی مقدار میں کنکریاں لاؤ! تو میں آپ کے پاس ٹھیکری کی کنکریاں لے کر آیا' جب آپ نے اُن کو اپنے ہاتھ میں رکھا تو فرمایا: جی ہاں! انہیں کی امثال ہیں' انہیں کی امثال بہتر ہیں۔ دین میں غلو کرنے سے بچو، تم سے پہلے لوگ دین میں غلو کرنے کی وجہ سے ہلاک ہوئے تھے۔

2422 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا لَيْثٌ، عَنْ طَاوُوسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " خَمْسٌ يَقْتُلُهُنَّ الْمُحْرِمُ: الْحِدَأَةُ، وَالْفَأْرَةُ وَالْعَقْرَبُ وَالْغُرَابُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ "

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پانچ چیزوں کو حرم میں مار دو (۱) چیل، (۲) چوہے (۳) بچھو (۴) کوے (۵) کاٹنے والے کتے کو۔

2423 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ بُكَيْرًا، حَدَّثَهُ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت خانہ کعبہ میں داخل ہوئے اس میں حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت مریم علیہا السلام کی تصویروں کو

2421- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **215** رقم الحديث: **1851** قال: حدثنا هُشيم . وابن ماجة رقم الحديث: **3029** قال: حدثنا على بن محمد' قال: حدثنا أبو اسامة .

2422- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **257** رقم الحديث: **2330** قال: حدثنا عثمان بن محمد' قال: حدثنا جرير' عن ليث' عن طاووس' فذكره .

2423- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **277** من طريق هارون بن معروف بهذا السند . وأخرجه البخارى رقم الحديث: **3351** . والبيهقى جلد **5** صفحه **158** من طريق ابن وهب بهذا السند .

ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ دَخَلَ الْبَيْتَ وَجَدَ فِيهِ صُورَةَ إِبْرَاهِيمَ وَصُورَةَ مَرْيَمَ وَقَالَ: أَمَا إِنَّهُمْ قَدْ سَمِعُوا أَنَّ الْمَلَائِكَةَ لَا تَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ صُورَةٌ. هٰذَا إِبْرَاهِيمُ مُصَوَّرٌ فَمَا بَالُهُ يَسْتَقْسِمُ؟

پایا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا ان لوگوں نے سنا نہیں کہ فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں تصویر ہو، یہ ابراہیم علیہ السلام کی تصویر بنانے والے کو معلوم ہونا چاہیے، پس آپ کو پانسے ڈال کر فال لینے سے کیا کام ہے؟ یا پانسوں کے ذریعے گوشت بانٹیں؟

2424 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي عَمْرٌو، عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي الْمِنْهَالُ بْنُ عَمْرٍو وَمَرَّةً قَالَ: أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا " عَادَ الْمَرِيضَ جَلَسَ عِنْدَ رَأْسِهِ ثُمَّ قَالَ سَبْعَ مَرَّاتٍ: أَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَظِيمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ أَنْ يَشْفِيَكَ قَالَ: فَإِنْ كَانَ فِي أَجَلِهِ تَأْخِيرٌ عُوفِيَ مِنْ وَجَعِهِ ذٰلِكَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب کسی مریض کی عیادت کرتے تھے تو آپ ﷺ مریض کے سر کے پاس بیٹھتے تھے۔ پھر سات مرتبہ یہ دعا پڑھتے: ''اَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَظِيمَ الی آخرہٖ'' اگر اس کی مدت اس بیماری میں ہے تو وہ ضرور اس بیماری سے ٹھیک ہو جاتا۔

2425 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أُمِرْتُ بِالسُّجُودِ عَلَى سَبْعَةِ أَعْضَاءٍ، وَنُهِيتُ أَنْ أَكُفَّ ثَوْبًا أَوْ شَعْرًا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے حکم دیا گیا کہ سات اعضاء پر سجدہ کروں اور منع کیا گیا کہ کپڑوں اور بالوں کو سمیٹوں۔

2426 - وَعَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

2424- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 239 رقم الحديث: 2137 قال: حدثنا محمد بن جعفر . وفي جلد 1 صفحه 243 رقم الحديث: 2182 قال: حدثنا هاشم بن القاسم . وأبو داؤد رقم الحديث: 3106 قال: حدثنا الربيع بن يحيى .

2425- الحديث سبق برقم: 2385 فراجعه .

2426- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 229 رقم الحديث: 2032 قال: حدثنا يحيٰى عن شعبة عن الحكم . وفي جلد 1

بْـنِ أَبِـى الْمُخَارِقِ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِـيِّ صَـلَّـى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي " رَجُـلٍ جَامَعَ امْـرَأَتَـهُ وَهِـيَ حَـائِـضٌ فَـقَـالَ: إِنْ كَانَ دَمًا عَبِيطًا فَـلْيَتَـصَـدَّقْ بِـدِيـنَـارٍ، وَإِنْ كَانَ فِيهِ صُفْرَةٌ فَنِصْفُ دِينَارٍ"

نے فرمایا: جو آدمی اپنی بیوی سے حالت حیض میں جماع کرے، اگر گاڑھا خون تھا وہ ایک دینار صدقہ کرے اگر اس میں زرد رنگ کا خون ہے تو نصف دینار صدقہ کرے۔

2427 - حَـدَّثَـنَـا مُـحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْوَاسِطِيُّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَـنْ عِـكْـرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَعَنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَـلَّـى الـلّٰـهُ عَـلَيْـهِ وَسَـلَّـمَ الْمُخَنَّثَ مِنَ الرِّجَالِ وَالْـمُـتَـرَجِّلَاتِ مِـنَ الـنِّـسَـاءِ . فَـقُـلْـتُ: وَمَـا الْـمُتَـرَجِّلَاتُ مِـنَ الـنِّـسَـاءِ؟ قَالَ: الْمُتَشَبِّهَاتُ مِنَ النِّسَاءِ بِالرِّجَالِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت فرمائی اس مرد پر جو عورتوں کی مشابہت اختیار کرتا ہے اور ان عورتوں پر جو مردوں کی مشابہت اختیار کرتے ہیں۔ میں نے عرض کی: متـرجـلات مـن الـنسـاء کا مطلب کیا ہے؟ فرمایا: عورتوں کا مردوں کی مشابہت اختیار کرنا۔

2428 - حَـدَّثَـنَـا مُـحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا الْـوَلِـيـدُ بْـنُ أَبِي ثَوْرٍ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْـنِ عَبَّـاسٍ أَنَّ رَسُـولَ الـلّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَـالَ: عَـلَى كُلِّ مَنْسِمٍ مِنَ الْإِنْسَانِ صَلَاةٌ . فَقَالَ رَجُـلٌ مِـنَ الْقَوْمِ: هَذَا شَدِيدٌ وَمَنْ يُطِيقُ هَذَا؟ قَالَ: أَمْـرٌ بِـالْـمَـعْـرُوفِ وَنَـهْـيٌ عَنِ الْمُنْكَرِ صَلَاةٌ، وَإِنَّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر مسلمان کے ہر عضو (راستہ) پر صلوٰۃ ہے۔ ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! یہ بہت سخت حکم ہے، اس کی کون طاقت رکھتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نیکی کا حکم دینا بھی صلوٰۃ ہے، اگر کمزور کو اٹھائے یہ بھی صلوٰۃ ہے اور ہر قدم جو نماز کے لیے اٹھے وہ بھی صلوٰۃ

صفحه 229 رقم الحديث: 2032 وجلد 1 صفحه 286 رقم الحديث: 2595 قـال: حدثنا محمد بن جعفر' قال: حدثنا شعبة' عن الحكم .

2427- اخرجه أحمد جلد 1 صفحه 225 رقم الحديث: 1982 قـال: حدثنا اسماعيل' قال: أخبرنا هشام الدستوائي . وفي جلد 1 صفحه 227 رقم الحديث: 2006 قـال: حـدثنا يحيٰ' عن هشام . وفي جلد 1 صفحه 237 رقم الحديث: 2123 قال: حدثني يزيد' قال: أخبرنا هشام .

2428- الـحديث في المقصد العلي رقم الحديث: 1043 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 104 وقال: رواه أبو يعلى والبزار والطبراني في الكبير والصغير بنحوه ورجال أبي يعلى رجال الصحيح .

حِمْلًا عَنِ الضَّعِيفِ صَلَاةٌ، وَإِنَّ كُلَّ خُطْوَةٍ يَخْطُوهَا أَحَدُكُمْ إِلَى صَلَاةٍ صَلَاةٌ

ہے۔

2429 - حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَى كُلِّ مَنْسِمٍ مِنِ ابْنِ آدَمَ كُلَّ يَوْمٍ صَدَقَةٌ فَذَكَرَ نَحْوَ هَذَا الْحَدِيثِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر مسلمان کے ہر عضو پر ہر روز صدقہ ہے۔ اس کے بعد اس جیسی حدیث ذکر کی۔

2430 - حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ أُسَامَةَ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ الْحَوَارِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَنُفْضِي إِلَى نِسَائِنَا فِي الْجَنَّةِ كَمَا نُفْضِي إِلَيْهِنَّ فِي الدُّنْيَا؟ قَالَ: وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ إِنَّ الرَّجُلَ لَيُفْضِي بِالْغَدَاةِ الْوَاحِدَةِ إِلَى مِائَةِ عَذْرَاءَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا ہم جنتی عورتوں کے ساتھ جماع کریں گے جس طرح دنیا میں ہم جماع کرتے ہیں؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قسم ہے اُس ذات کی جس کے قبضۂ قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے! آدمی ایک صبح سو کنواری کے ساتھ جماع کرے گا۔

2431 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمِ بْنِ الْبَرِيدِ، عَنْ مُبَارَكِ بْنِ حَسَّانٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ" أَيُّ جُلَسَائِنَا خَيْرٌ؟ قَالَ: مَنْ ذَكَّرَكُمُ اللّٰهَ رُؤْيَتُهُ، وَزَادَ فِي عِلْمِكُمْ مَنْطِقُهُ، وَذَكَّرَكُمْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی گئی: یا رسول اللہ! ہمارے لیے کون سی مجلسیں بہتر ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جن کو دیکھ کر خدا یاد آ جائے، تمہارے علم میں اضافہ ہو جائے اور اس کے عمل سے تم کو آخرت یاد آ جائے۔

2429- الحديث في المقصد العلي برقم: **1044** . وأخرجه ابن حبان في صحيحه رقم الحديث: **299** من طريق أبي يعلى حذه . وانظر الحديث السابق برقم: **2428** .

2430- الحديث في المقصد العلي برقم: **1946** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **416** وقال: رواه أبو يعلى وفيه: زيد بن أبي الحواري، وقد وثق على ضعفه، وبقية رجاله ثقات .

2431- الحديث في المقصد العلي برقم: **1730** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **71** وقال: رواه البزار عن شيخه علي بن حرب الرازي ولم أعرفه، وبقية رجاله وثقوا . وأورده ابن حجر في المطالب العالية رقم الحديث: **3233** .

بِالْآخِرَةِ عَمَلُهُ

2432 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: فُقِدَتْ قَطِيفَةٌ حَمْرَاءُ يَوْمَ بَدْرٍ مِمَّا أُصِيبَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ أُنَاسٌ: لَعَلَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَهَا، فَأَنْزَلَ اللّٰهُ (وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَنْ يَغُلَّ) (آل عمران: 161) قَالَ خُصَيْفٌ: فَقُلْتُ لِسَعِيدٍ: مَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَنْ يَغُلَّ؟ فَقَالَ: بَلْ يَغُلُّ وَيُقْتَلُ أَيْضًا"

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ بدر کے دن سرخ رنگ کی چادر نہ پائی گئی جو مشرکین سے ملی تھی۔ لوگوں نے کہا، ہوسکتا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے لے لی ہو۔ اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی: ''کسی نبی (علیہ السلام) کے لیے مناسب نہیں کہ وہ خیانت کرے'' (آل عمران) حضرت خصیف کہتے ہیں کہ میں نے سعید سے کہا، نبی کے لیے مناسب نہیں کہ وہ خیانت کرے تو انہوں نے کہا خیانت اور قتل بھی۔

2433 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَمَّا تَزَوَّجَ عَلِيٌّ فَاطِمَةَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَعْطِهَا شَيْئًا . قَالَ: مَا عِنْدِي شَيْءٌ . قَالَ: فَأَيْنَ دِرْعُكَ الْحُطَمِيَّةُ؟

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت سیدہ فاطمہ الزہرہ رضی اللہ عنہا سے شادی کی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا: اس کا حق مہر دو! حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میرے پاس کوئی شئی نہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تیرے پاس بھاری زرہ تھی، وہ کہاں ہے؟

2434 - وَعَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَزْرَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی سے سنا کہ وہ تلبیہ پڑھ رہا تھا شبرمہ کی

2432- أخرجه الترمذي رقم الحديث: 3061 . وأبو داؤد رقم الحديث: 3971 . والطبري جلد 4 صفحه 154 من طرق عن خصيف به . وأخرجه الواحدي في أسباب النزول صفحه 93 من طريق أبي يعلى هذه .

2433- أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 2125 قال: حدثنا اسحاق بن اسماعيل الطالقاني' قال: حدثنا عبدة' قال: حدثنا سعيد' عن أيوب . وفي رقم الحديث: 2127 قال: حدثنا كثير (يعني ابن عُبيد) قال: حدثنا أبو حيوة' عن شعيب' عن غيلان .

2434- أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 1811 قال: حدثنا اسحاق بن اسماعيل' وهناد بن السري . وابن ماجة رقم الحديث: 2903 قال: حدثنا محمد بن عبد الله بن نمير . وابن خزيمة رقم الحديث: 3039 قال: حدثنا هارون بن اسحاق .

عَبَّاسٍ قَالَ: سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يُلَبِّي عَنْ شُبْرُمَةَ فَقَالَ: أَيُّهَا الْمُلَبِّي عَنْ شُبْرُمَةَ، مَنْ شُبْرُمَةُ؟ قَالَ: أَخٌ لِي أَوْ نَسِيبٌ لِي ـ قَالَ: حَجَجْتَ عَنْ نَفْسِكَ؟ قَالَ: لَا ـ قَالَ: فَاحْجُجْ عَنْ نَفْسِكَ ثُمَّ حُجَّ عَنْ شُبْرُمَةَ

طرف سے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کون شبرمہ کی طرف سے تلبیہ پڑھ رہا ہے اور شبرمہ کون ہے؟ اس نے عرض کی کہ میرا بھائی ہے یا میرا رشتہ دار ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تُو نے اپنی طرف سے حج کرلیا ہے؟ اس نے عرض کی: نہیں! آپ ﷺ نے فرمایا: پہلے اپنی طرف سے حج کر پھر شبرمہ کی طرف سے کر۔

2435 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، حَدَّثَنَا سِكِّينٌ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ رَدِيفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَرَفَةَ فَجَعَلَ الْفَتَى يُلَاحِظُ النِّسَاءَ وَيَنْظُرُ إِلَيْهِنَّ وَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْرِفُ وَجْهَهُ بِيَدِهِ مِنْ خَلْفِهِ وَجَعَلَ الْفَتَى يُلَاحِظُ إِلَيْهِنَّ ـ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ابْنَ أَخِي إِنَّ هَذَا يَوْمٌ مَنْ مَلَكَ فِيهِ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ وَلِسَانَهُ غُفِرَ لَهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہ نویں ذوالحجہ کے دن حضور ﷺ کے پیچھے بیٹھے ہوئے تھے وہ نوجوان تھے، عورتوں کو دیکھنے لگے۔ حضور ﷺ نے اپنے ہاتھ کے ساتھ پیچھے سے ان کا منہ پھیر دیا اور ان کو فرمایا: اے میرے بھائی کے بیٹے! یہ وہ دن ہے جس دن جو آدمی اپنی سماعت اور بصیرت اور زبان کو کنٹرول کرتا ہے اس کو بخش دیا جائے گا۔

2436 - حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَلَّافُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْخَطَّابِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ أَبِي

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر کتے اُمت نہ ہوتے تو میں ضرور ان کو مارنے کا حکم دیتا، سخت کالے کتوں کو مار دو بے شک وہ

2435- الحديث في المقصد العلي برقم: **594** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **3** صفحه **251** وقال: رواه أحمد وأبو يعلى والطبراني في الكبير وقال: كان الفضل بن العباس......ورجال أحمد ثقات .

2436- الحديث في المقصد العلي برقم: **641** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **4** صفحه **43** وقال: رواه أبو يعلى والطبراني في الكبير واسناده حسين .

2437- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **310** رقم الحديث: **2829** قال: حدثنا أبو كامل . وفي جلد **1** صفحه **315** رقم الحديث: **2887** قال: حدثنا يحيى بن آدم . وأبو داؤد رقم الحديث: **3295** قال: حدثنا حجاج بن أبي يعقوب' قال: حدثنا أبو النضر . وابن خزيمة رقم الحديث: **3046** قال: حدثنا محمد بن رافع' قال: حدثنا يحيى' يعني ابن آدم . وفي رقم الحديث: **3047** قال: حدثنا أبو عامر' قال: حدثنا الفضل بن موسى .

حَفْصَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْلَا أَنَّ الْكِلَابَ أُمَّةٌ لَأَمَرْتُ بِقَتْلِ كُلِّ أَسْوَدَ بَهِيمٍ، فَاقْتُلُوا الْعِينَ مِنَ الْكِلَابِ؛ فَإِنَّهَا الْمَلْعُونَةُ مِنَ الْجِنِّ

جنوں سے ہیں اوران پرلعنت کی گئی ہے۔

2437 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْكِنْدِيُّ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى آلِ طَلْحَةَ، عَنْ كُرَيْبٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ " أُخْتِي نَذَرَتْ أَنْ تَحُجَّ مَاشِيَةً . فَقَالَ: إِنَّ اللّٰهَ لَا يَصْنَعُ بِشَقَاءِ أُخْتِكَ شَيْئًا، لِتَحُجَّ رَاكِبَةً وَلْتُكَفِّرْ يَمِينَهَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! میری بہن نے نذر مانی تھی کہ پیدل حج کرے گی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ تیری بہن کی مشقت کے بدلے کوئی بھلائی نہ کرے گا' اس کو چاہیے کہ وہ سواری پر چڑھے اور حج کرے اور اپنی قسم کا کفارہ دے۔

2438 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ الْوَرْدِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ حَبِيبٍ أَوْ كَثِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ الثَّالِثِ؛ فَإِنَّ ذَلِكَ يُؤْذِي مِنْهُ وَاللّٰهُ يَكْرَهُ أَذَى الْمُؤْمِنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تیسرے آدمی کو چھوڑ کر دو آدمیوں کو آپس میں گفتگو کرنا جائز نہیں ہے کیونکہ اس طرح کرنے سے مومن کو تکلیف دینا ہے' اللہ ناپسند کرتا ہے مومن کو تکلیف دینے کو۔

2439 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ، وَأَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ قَالَا: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا،

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم غار حراء پر تھے، پہاڑ پر زلزلہ آیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

2438- الحديث في المقصد العلي برقم: 1076 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 64 وقال: رواه أبو يعلى، وفيه من لم أعرفه . والطبراني في الأوسط ورجال أبي يعلى رجال الصحيح غير الحسن بن كثير ووثقه ابن حبان وعبد الوهاب بن الورد اسمه: وهيب بن الورد كما ذكر ذلك شيخ الحفاظ المزي . وأورده ابن حجر في المطالب العالية رقم الحديث: 2689 .

2439- الحديث في المقصد العلي برقم: 1351 . وأورده ابن حجر في المطالب العالية رقم الحديث: 4032 وعزاه لأبي يعلى . والحديث اسناده ضعيف' النضر بن عبد الرحمن الخزاز: متروك الحديث .

عَنْ نَضْرِ الْخَزَّازِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى حِرَاءَ فَتَزَلْزَلَ الْجَبَلُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اثْبُتْ حِرَاءُ مَا عَلَيْكَ اِلَّا نَبِيٌّ أَوْ صِدِّيقٌ أَوْ شَهِيدٌ وَعَلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعَلِيٌّ وَعُثْمَانُ وَطَلْحَةُ وَالزُّبَيْرُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ وَسَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ وَسَعِيدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ . وَكَتَبْتُهُ مِنْ حَدِيثِ أَبِي الرَّبِيعِ

حراء ٹھہر جا! تجھ پر ایک نبی ﷺ، ایک صدیق اور شہید ہیں۔ اس پر حضور ﷺ، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر، حضرت عثمان اور حضرت علی رضی اللہ عنہم موجود تھے۔ حضرت طلحہ، حضرت زبیر، عبدالرحمٰن بن عوف بن وقاص، سعید بن زید بن عمر بن نفیل رضی اللہ عنہم بھی تھے۔ میں نے اس کو ابوربیع کی حدیث سے لکھا ہے۔

2440 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَوْبٍ قَدْ خَالَفَ بَيْنَ طَرَفَيْهِ مُتَوَشِّحًا بِهِ يَتَّقِي بِفَضْلِ الثَّوْبِ حَرَّ الْأَرْضِ وَبَرْدَهَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک کپڑے میں نماز پڑھی۔ اس کے دونوں اطراف کندھے پر ڈالے ہوئے تھے ایک کپڑے کو زمین پر رکھا ہوا تھا زمین کی گرمی اور سردی سے بچنے کے لیے۔

2441 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا سَلَّامُ بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ زَيْدِ الْعَمِّيِّ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ اسْتَوَى فَلَوْ صُبَّ عَلَى ظَهْرِهِ مَاءٌ لَأَمْسَكَهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب رکوع کرتے تھے تو پیٹھ اس طرح سیدھی رکھتے تھے کہ اگر آپ ﷺ کی پیٹھ پر پانی کا پیالہ رکھا جاتا تو وہ ٹھہر جاتا۔

2442 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا سَلَّامُ بْنُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

2440- الحديث في المقصد العلي برقم: **332** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **2** صفحه **48** وقال: رواه أحمد وأبو يعلى والطبراني في الكبير والأوسط ورجال أحمد رجال الصحيح . وأخرجه أحمد جلد **1** صفحه **320,303,256** وأحمد في زوائده جلد **1** صفحه **256** من بطريق شريك بهذا السند .

2441- الحديث في المقصد العلي برقم: **284** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **2** صفحه **123** وقال: رواه الطبراني في الكبير' وأبو يعلى' ورجاله موثقون . قلت: سلام عليم: متروك . وزيد العمي: ضعيف .

سُلَیْمٍ، عَنْ زَیْدٍ الْعَمِّیِّ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: رَأَیْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَسْجُدُ عَلَی ثَوْبِهِ

کو میں نے دیکھا کپڑے پر سجدہ کرتے ہوئے۔

2443 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِیعِ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ أَبِی دَاوُدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِی لَیْلَی، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِی رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: احْتَجَمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ صَائِمٌ مُحْرِمٌ فَغُشِیَ عَلَیْهِ، فَنَهَی النَّاسَ یَوْمَئِذٍ أَنْ یَحْتَجِمَ الصَّائِمُ کَرَاهِیَةَ الضَّعْفِ عَلَیْهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حالت احرام اور روزہ میں پچھنا لگوایا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر غشی طاری ہوگئی اور پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو منع کر دیا کہ حالتِ روزہ میں پچھنا نہ لگوائیں کمزوری کو ناپسند کرتے ہوئے۔

2444 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِیعِ، حَدَّثَنَا سَلَّامُ بْنُ سَلْمٍ الطَّوِیلُ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَطِیَّةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِی رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: الْحِدَّةُ تَعْتَرِی خِیَارَ أُمَّتِی

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تیزی اور نیک کام میں جلدی میری اُمت کے اچھے لوگوں میں ہوگی۔

2445 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِیعِ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِی دَاوُدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِی لَیْلَی، عَنِ الْحَکَمِ بْنِ عُتَیْبَةَ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بدر کے دن گھوڑا کا حصہ دو حصہ کے طور پر دیا اور دوسرے آدمی کو ایک حصہ دیا۔

2443- الحدیث فی المقصد العلی برقم: **515** . وأورده الهیثمی فی مجمع الزوائد جلد**3**صفحه**169** وقال: قلت: له فی الصحیح حدیث أنه احتجم وهو صائم محرم من غیر ذکر الکراهیة . رواه أحمد وأبو یعلٰی والبزار والطبرانی فی الخکبیر' وفیه: نصر بن باب وفیه کلام کثیر وقد وثقه أحمد .

2444- الحدیث فی المقصد العلی برقم: **1065** . وأورده الهیثمی فی مجمع الزوائد جلد **8**صفحه**26** وقال: رواه الطبرانی' وأبو یعلٰی' وفیه: سلام بن سلم الطویل وهو متروك . وأورده ابن حجر فی المطالب العالیة برقم: **3231** . وابن الجوزی فی العلل المتناهیة جلد**2**صفحه**247** .

2445- الحدیث فی المقصد العلی برقم: **945** . وأورده الهیثمی فی مجمع الزوائد جلد **5**صفحه**342** وقال: رواه أبو یعلٰی' وفیه: محمد بن عبد الرحمٰن ابن أبی لیلٰی وهو سیء الحفظ ویتقوی بالمتابعات . وأورده ابن حجر فی المطالب العالیة برقم: **3231** .

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَى يَوْمَ بَدْرٍ الْفَرَسَ سَهْمَيْنِ وَالرَّجُلَ سَهْمًا

2446 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا وَهْبٌ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، أَخْبَرَنَا عَمَّارُ بْنُ أَبِي عَمَّارٍ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ: تُوُفِّيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ خَمْسٍ وَسِتِّينَ . وَكَانَ الْحَسَنُ يَقُولُ: تُوُفِّيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ سِتِّينَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا جب وصال ہوا اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر ۶۵ سال تھی۔ حضرت حسن فرماتے ہیں: اس وقت آپ کی عمر ساٹھ سال تھی۔

2447 - حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ الْحَارِثُ بْنُ سُرَيْجٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْقَاسِمِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: " كَانَ تَمِيمٌ الدَّارِيُّ، وَعَدِيُّ بْنُ بَدَّاءٍ يَخْتَلِفَانِ إِلَى مَكَّةَ فَصَحِبَهُمَا رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ مِنْ بَنِي سَهْمٍ، فَمَاتَ بِأَرْضٍ لَيْسَ بِهَا أَحَدٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَأَوْصَى إِلَيْهِمَا بِتَرِكَتِهِ. فَلَمَّا قَدِمَا فَدَفَعَاهَا إِلَى أَهْلِهِ وَكَتَمَا جَامًا كَانَ مَعَهُ مِنْ فِضَّةٍ مُخَوَّصًا بِالذَّهَبِ فَقَالَا: لَمْ نَرَهُ . فَأُتِيَ بِهِمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَحْلَفَهُمَا بِاللّٰهِ مَا كَتَمَا وَلَا اطَّلَعَا وَخَلَّى سَبِيلَهُمَا، ثُمَّ إِنَّ الْجَامَ وُجِدَ عِنْدَ قَوْمٍ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ قَالُوا: ابْتَعْنَاهُ مِنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ وَعَدِيِّ بْنِ بَدَّاءٍ.

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ تمیم داری اور عدی بن بداء مکہ کی طرف جا رہے تھے۔ ان دونوں کا ساتھی بنی سہم قریش سے ایک آدمی تھا۔ وہ اس ملک میں فوت ہوگیا' وہاں مسلمانوں میں کوئی بھی نہیں تھا' اس نے ان دونوں کے لیے ترکہ کی وصیت کی' وہ دونوں آئے ان دونوں نے ان کے اہل خانہ کو وہ مال دے دیا اور ایک چاندی کا پیالہ تھا اس پر سونا چڑھا ہوا تھا۔ ان دونوں نے کہا ہم نے اس کے علاوہ کچھ نہیں دیکھا ہے۔ ان دونوں کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں لایا گیا۔ ان دونوں نے قسم اٹھائی کہ انہوں نے کچھ نہیں چھپایا نہ اس پر کوئی اطلاع ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں کو چھوڑ دیا۔ وہ پیالہ مکہ مکرمہ میں کسی کے پاس لایا گیا۔ انہوں نے کہا ہم نے تمیم الداری اور عدی بن بداء سے خریدا ہے۔ سہمی کے

2446- الحديث سبق برقم: **2408** فراجعه .

2447- أخرجه البخاري جلد**4**صفحه**16** قال: وقال لي علي بن عبد الله . وأبو داؤد رقم الحديث: **3606** قال: حدثنا الحسن بن علي . والترمذي رقم الحديث: **3060** قال: حدثنا سفيان بن وكيع .

فَقَامَ أَوْلِيَاءُ السَّهْمِيِّ فَأَخَذُوا الْجَامَ، وَحَلَفَ رَجُلَانِ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ إِنَّ هٰذَا الْجَامَ جَامُ صَاحِبِنَا وَشَهَادَتُنَا أَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا وَمَا اعْتَدَيْنَا إِنَّا إِذًا لَمِنَ الظَّالِمِينَ. وَنَزَلَتْ هَاتَانِ الْآيَتَانِ (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ) (المائدة:106) إِلَى آخِرِ الْآيَةِ"

ولی اٹھے اور وہ پیالہ لیا اُن میں سے دو آدمیوں نے قسم اٹھائی کہ یہ پیالہ ہمارے ساتھی کا ہے۔ ہماری گواہی ان دونوں کی گواہی سے زیادہ حق دار ہوگی۔ ہم میں سے کوئی زیادتی کرے تو وہ ظالم ہے۔ یہ دونوں آیتیں نازل ہو گئیں: ''يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ الٰى آخره'' (المائدہ:۱۰۶)۔

2448 - حَدَّثَنَا حَارِثُ بْنُ سُرَيْجٍ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، حَدَّثَنَا لَيْثٌ، عَنْ أَبِي فَزَارَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي لَمْ أُؤْمَرْ بِتَشْيِيدِ الْمَسَاجِدِ قَالَ: وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: لَتُزَخْرِفُنَّهَا كَمَا زَخْرَفَتِ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں مسجدوں کو خوبصورتی کا حکم نہیں دیتا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: تم ضرور بضرور مسجدوں کی زیب و زینت کرو گے جس طرح یہود و نصاریٰ کرتے تھے۔

2449 - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ خَثْعَمٍ أَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ إِنِّي امْرَأَةٌ أَيِّمٌ وَإِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَتَزَوَّجَ فَمَا حَقُّ الزَّوْجِ عَلَى زَوْجَتِهِ؟ فَإِنِ اسْتَطَعْتُ ذٰلِكَ وَإِلَّا جَلَسْتُ أَيِّمًا؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ حَقَّ الزَّوْجِ عَلَى زَوْجَتِهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ قبیلہ خثعم سے ایک عورت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اور عرض کی: اے اللہ کے نبی! میں کنواری عورت ہوں اور میں شادی کرنا چاہتی ہوں (پوچھنا چاہتی ہوں) شوہر کا حق بیوی پر کیا ہے؟ اگر میں اس کی طاقت رکھوں گی تو کرلوں گی ورنہ میں کنواری ہی بیٹھی رہوں گی؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شوہر کا حق بیوی پر ہے کہ جب شوہر بیوی سے

2448- أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: **448** قال: حدثنا محمد بن الصباح بن سفيان' قال: أخبرنا سفيان بن عيينة' عن سفيان الثوری' عن ابی فزارة' عن يزيد بن الأصم' فذكره . وفی سند أبی يعلیٰ: الحارث بن سريج' ضعيف .

2449- أخرجه البزار رقم الحديث: **1464** من طريق محمد بن عبد الملك القرشی' عن خالد بن عبد الله الواسطی بهذا السند . وأخرجه البيهقی فی السنن الكبریٰ جلد **7** صفحه **292** من طريق هشيم' عن ليث' عن مجاهد' عن ابن عباس . وأورده الهيثمی فی مجمع الزوائد جلد **4** صفحه **307,306** وقال: رواه البزار' وفيه: حسين بن قيس المعروف بخش وهو ضعفی وقد وثقه حصين بن نمير' وبقية رجاله ثقات .

إِذَا أَرَادَهَا عَلَى نَفْسِهَا وَهِيَ عَلَى ظَهْرِ بَعِيرِهِ لَا تَمْنَعُهُ . وَمِنْ حَقِّ الزَّوْجِ عَلَى الزَّوْجَةِ أَنْ لَا تُعْطِيَ مِنْ بَيْتِهَا إِلَّا بِإِذْنِهِ وَإِنْ فَعَلَتْ ذَلِكَ كَانَ الْإِثْمُ عَلَيْهَا وَالْأَجْرُ لِغَيْرِهَا، وَمِنْ حَقِّ الزَّوْجِ عَلَى الزَّوْجَةِ أَنْ لَا تَخْرُجَ مِنْ بَيْتِهِ إِلَّا بِإِذْنِهِ فَإِنْ فَعَلَتْ ذَلِكَ لَعَنَتْهَا الْمَلَائِكَةُ حَتَّى تَرْجِعَ أَوْ تَتُوبَ

جماع کا ارادہ کرے تو وہ اونٹ کی پیٹھ ہی پر کیوں نہ ہوا اس کو منع نہ کرے۔شوہر کا حق بیوی پر یہ ہے کہ اس کے گھر سے کوئی چیز بغیر اس کی اجازت کے نہ دے۔ اگر بغیر اس کی اجازت یہ کرے گی یہ عورت گناہگار ہوگی اور ثواب دوسروں کے لیے ہوگا۔ اور شوہر کا حق بیوی پر یہ بھی ہے کہ وہ اس کے گھر سے بغیر اجازت کے نہ نکلے، اگر ایسا کرے گی اس پر فرشتوں کی لعنت ہوگی۔ یہاں تک کہ واپس آجائے یا توبہ کرلے۔

2450 - وَبِهِ- قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ثَارَتْ رِيحٌ اسْتَقْبَلَهَا وَجَثَا عَلَى رُكْبَتَيْهِ وَقَالَ: اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا رِيَاحًا وَلَا تَجْعَلْهَا رِيحًا، اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا رَحْمَةً وَلَا تَجْعَلْهَا عَذَابًا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی عادت تھی جب بھی ہوا چلتی آپ اپنا منہ مبارک ہوا کی طرف کر لیتے اور گھٹنوں کے بل ہو جاتے اور یہ دعا کرتے، اللہ اللہ اس ہوا کو رحمت بنا ہمارے لیے اور اس کو عذاب نہ بنا۔

2451 - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ، حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَبَضَ يَتِيمًا بَيْنَ مُسْلِمِينَ إِلَى طَعَامِهِ وَشَرَابِهِ حَتَّى يُغْنِيَهُ اللّٰهُ أَوْجَبَ اللّٰهُ لَهُ الْجَنَّةَ الْبَتَّةَ إِلَّا أَنْ يَعْمَلَ ذَنْبًا لَا يُغْفَرُ. وَمَنْ عَالَ ثَلَاثَ بَنَاتٍ فَأَنْفَقَ عَلَيْهِنَّ وَأَحْسَنَ إِلَيْهِنَّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے یتیم کی کفالت کی کھانے اور پینے کی ، یہاں تک کہ اللہ نے اس کو غنی کر دیا اس کے لیے یقیناً جنت واجب ہوگئی مگر گناہ اس کا نہیں بخشے گا۔ جس نے تین بچیوں کی کفالت کی اُن پر خرچ کیا اور ان کے ساتھ اچھا سلوک کیا۔ اس کے لیے جنت واجب ہوگئی۔ ایک

2450- أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **136,135** وقال: رواه الطبراني' وفيه حسين بن قيس الملقب بحنش وهو متروك' وقد وثقه حصين بن نمير' وبقية رجاله رجال الصحيح . وأورده ابن حجر في المطالب العالية: **3371** .

2451- أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **8** صفحه **162** وقال: روى الترمذي بعضه' رواه الطبراني وفيه حنش بنقيس الرحبي وهو متروك . وأخرج الترمذي الشطر الأوط منه: **1918** من طريق سعيد بن يعقوب' عن المعتمر بن سليمان' عن أبيه' عن حنش به .

وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ ۔ فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الْأَعْرَابِ فَقَالَ: أَوِ اثْنَتَيْنِ؟ قَالَ: نَعَمْ ۔ حَتّٰى لَوْ قَالَ وَاحِدَةً ۔ لَقَالَ: نَعَمْ ۔ وَمَا مِنْ عَبْدٍ أَذْهَبَ اللّٰهُ كَرِيمَتَيْهِ إِلَّا كَانَ ثَوَابُهُ عِنْدَ اللّٰهِ فِي الْجَنَّةِ ۔ قَالَ: وَمَا كَرِيمَتَاهُ؟ قَالَ: عَيْنَاهُ ۔ قَالَ: وَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ إِذَا حَدَّثَ هَذَا الْحَدِيثَ قَالَ: وَاللّٰهِ ذَا مِنْ كَرَائِمِ الْحَدِيثِ وَغُرَرِهِ

دیہاتی آدمی کھڑا ہوا' اس نے عرض کی: اگر دو ہوں تو؟ آپ ﷺ نے فرمایا: دو بھی ہوں پھر بھی جنت ہے۔ یہاں تک کہ اگر ایک ہو؟ فرمایا: ایک بھی ہو تو پھر بھی جنت واجب ہوگی۔ کسی بندہ کی دو محبوب ترین چیزوں کو لے لیا جائے اس کے لیے ثواب اللہ کے ہاں جنت ہے، راوی نے پوچھا: محبوب سے کیا مراد ہے؟ فرمایا: آنکھیں۔ ابن عباس جب حدیث بیان کرتے تو فرماتے: اللہ کی قسم! یہ حدیث بہت عمدہ ہے۔

2452 - حَدَّثَنَا وَهْبٌ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ، عَنْ حُسَيْنٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ أَعْطَى كُلَّ ذِي حَقٍّ حَقَّهُ، وَإِنَّ اللّٰهَ فَرَضَ فَرَائِضَ وَسَنَّ سُنَنًا، وَحَدَّ حُدُودًا، وَأَحَلَّ حَلَالًا، وَحَرَّمَ حَرَامًا، وَشَرَعَ الْإِسْلَامَ، وَجَعَلَهُ سَهْلًا سَمْحًا وَاسِعًا، وَلَمْ يَجْعَلْهُ ضَيِّقًا" ۔ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّهُ لَا إِيمَانَ لِمَنْ لَا أَمَانَةَ لَهُ، وَلَا دِينَ لِمَنْ لَا عَهْدَ لَهُ، وَمَنْ نَكَثَ ذِمَّةَ اللّٰهِ طَلَبَهُ اللّٰهُ، وَمَنْ نَكَثَ ذِمَّتِي خَاصَمْتُهُ وَمَنْ خَاصَمْتُهُ فَلَجْتُ عَلَيْهِ، وَمَنْ نَكَثَ ذِمَّتِي لَمْ يَنَلْ شَفَاعَتِي وَلَمْ يَرِدْ عَلَى الْحَوْضِ ۔ أَلَا إِنَّ اللّٰهَ لَمْ يُرَخِّصْ فِي الْقَتْلِ إِلَّا فِي ثَلَاثٍ: مُرْتَدٌّ بَعْدَ إِيمَانٍ، وَزَانٍ بَعْدَ إِحْصَانٍ، أَوْ قَاتِلِ نَفْسٍ فَيُقْتَلُ بِهَا ۔ اللّٰهُمَّ هَلْ بَلَّغْتُ؟"

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ نے ہر صاحب حق کو حق دے دیا ہے، بے شک اللہ کے فرائض مقرر کیے ہیں اور سنتیں مقرر کی ہیں اور حدیں مقرر کی ہیں اور حلال کو حلال اور حرام کو حرام کیا ہے اسلام کے طریقوں کو آسان بنایا اور وسیع بنایا ہے اس کو تنگ نہیں کیا۔ اے لوگو! جس میں امانت نہیں اس کا ایمان نہیں، جس میں عہد نہیں اس کا دین نہیں، جس نے اللہ کے ذمہ کا انکار کیا، اللہ اس سے پوچھے گا کہ جس نے میرے ذمہ کا انکار کیا میں اس سے جھگڑوں گا۔ جس سے میں جھگڑوں گا، میں اس پر قابو پا لوں گا۔ جس نے میرے ذمہ کا انکار کیا اس کو میری شفاعت نہیں ملے گی، اس کو میرے حوض پر پیش نہیں کیا جائے گا۔ خبردار! بے شک اللہ نے قتل میں رخصت نہیں دی مگر تین اشیاء میں ایمان کے بعد مرتد ہونے میں،

2452- أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 172 وقال: رواه الطبراني في الكبير' وفيه: حسين بن قيس الملقب بحنش وهو متروك الحديث ۔ وأورده ابن حجر في المطالب عالية: 2908 ۔

شادی کے بعد زنا کرنے میں، کسی جان کو قتل کرنے پر اس کو قتل کیا جائے گا۔ اے اللہ! کیا میں نے پیغام پہنچا دیا؟

2453 - وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَمَرَ وَكَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ أَهْلِ مَكَّةَ عَهْدٌ أَنْ لَا يُخْرِجَ أَحَدًا مِنْ أَهْلِهِ ۔ فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمْرَتَهُ خَرَجَ مِنْ مَكَّةَ وَمَرَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِابْنَةِ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِلَى مَنْ تَدَعُنِي؟ فَلَمْ يَلْتَفِتْ لِلْعَهْدِ الَّذِي بَيْنَهُ وَبَيْنَ أَهْلِ مَكَّةَ ۔ وَمَرَّ بِهَا زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ فَقَالَتْ: إِلَى مَنْ تَدَعُنِي؟ فَلَمْ يَلْتَفِتْ إِلَيْهَا ۔ وَمَرَّ بِهَا جَعْفَرٌ فَنَاشَدَتْهُ فَلَمْ يَلْتَفِتْ إِلَيْهَا، ثُمَّ مَرَّ بِهَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فَقَالَتْ: يَا أَبَا حَسَنٍ إِلَى مَنْ تَدَعُنِي؟ فَأَخَذَهَا عَلِيٌّ فَأَلْقَاهَا خَلْفَ فَاطِمَةَ ۔ فَلَمَّا نَزَلُوا أَدْنَى مَنْزِلٍ أَتَى زَيْدٌ عَلِيًّا فَقَالَ: أَنَا أَوْلَى بِهَا مِنْكَ أَنَا مَوْلَى نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۔ قَالَ عَلِيٌّ: أَنَا أَوْلَى بِهَا مِنْكَ. قَالَ جَعْفَرٌ: أَنَا أَوْلَى بِهَا خَالَتُهَا عِنْدِي أَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ الْخَثْعَمِيَّةُ ۔ فَلَمَّا عَلَتْ أَصْوَاتُهُمْ بَعَثَ إِلَيْهِمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا أَتَوْهُ قَالَ: أَمَّا أَنْتَ يَا جَعْفَرُ فَأَنْتَ تُشْبِهُ خَلْقِي وَخُلُقِي، وَأَمَّا أَنْتَ يَا عَلِيُّ، فَأَنَا مِنْكَ وَأَنْتَ وَصِيِّي، وَأَمَّا زَيْدٌ فَمَوْلَايَ وَمَوْلَاكُمْ، فَادْفَعِ الْجَارِيَةَ إِلَى خَالَتِهَا وَهِيَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم عمرہ کے لیے گئے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اور اہل مکہ کے درمیان معاہدہ تھا۔ اس میں رہنے والے کو نکالا نہیں جائے گا۔ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے عمرہ کیا اور مکہ سے نکلے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت حمزہ بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ کی بیٹی کے پاس سے گزرے' اُس نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے کس کے سہارے چھوڑ رہے ہیں؟ آپ اس معاہدہ کی وجہ سے جو آپ کے اور اہلِ مکہ کے درمیان تھا' اس کی وجہ سے اس کی توجہ نہیں ہے۔ حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ اس کے پاس سے گزرے' اُس نے عرض کی: مجھے کس کے سپرد کر رہے ہیں؟ آپ بھی اس کی طرف متوجہ نہیں ہوئے۔ حضرت جعفر رضی اللہ عنہ اس کے پاس سے گزرے' میں نے اُن کو کہا: آپ نے بھی ان کی طرف توجہ نہیں کی' پھر اس کے پاس سے حضرت علی رضی اللہ عنہ گزرے تو عرض کی: اے ابوحسن! مجھے کس کے رحم وکرم پر چھوڑا ہے؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس کو پکڑا اور اس کو حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے پیچھے کر لیا' جب وہ گھر آئے تو حضرت زید' حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آئے۔ عرض کی: میں آپ کے ہاں اس سے زیادہ نزدیک ہوں' میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا غلام ہوں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں آپ سے آپ کے

2453- الحديث سبق برقم: **2375** ۔ وسنده فيه: حسين بن قيس' سبق الكلام عنه ۔

أَوْلَى بِهَا

نزدیک زیادہ ہوں۔ حضرت جعفر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں آپ سے زیادہ نزدیک ہوں' میری خالہ اسماء بنت عمیس خثعمیہ ہے۔ جب ان حضرات کی آوازیں اونچی ہوئیں تو حضور ﷺ نے ان کی طرف کسی کو بھیجا' جب وہ آئے تو آپ نے فرمایا: بہرحال اے جعفر! تُو میری صورت و اخلاق میں مشابہ ہے' اے علی! میں تجھ سے ہوں' تُو میرا وصی ہے۔ بہرحال زید تو میرا غلام اور تمہارا غلام ہے' لونڈی خالہ کو دے دو' وہ اس کی زیادہ حق دار ہے۔

2454 - وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مِنْ تِسْعٍ وَتِسْعِينَ امْرَأَةً وَاحِدَةٌ فِي الْجَنَّةِ وَبَقِيَّتُهُنَّ فِي النَّارِ . فَاشْتَدَّ ذَلِكَ عَلَى مَنْ حَضَرَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْمُسْلِمَةَ إِذَا حَمَلَتْ كَانَ لَهَا أَجْرُ الْقَائِمِ الصَّائِمِ الْمُحْرِمِ الْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ حَتَّى إِذَا وَضَعَتْ فَإِنَّ لَهَا بِأَوَّلِ رَضْعَةٍ تُرْضِعُهُ أَجْرَ حَيَاةِ نَسَمَةٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا: ۹۹عورتیں جہنم میں جائیں گی اور ایک جنت میں جائے گی۔ یہ بات ان مہاجرین پر دشوار گزری جو حضور ﷺ کے پاس تھے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: عورت جب حاملہ ہوتی ہے تو اس کا ثواب اللہ کے لیے ہمیشہ روزہ رکھنے والے کے برابر' حالتِ احرام والے کے برابر' اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے کے برابر ہے یہاں تک کہ جب اس کو جن لے پہلے دودھ کے قطرے سے لے کر اس کے دودھ چھوڑنے تک ایک جان کو زندہ کرنے کا ثواب ہوگا۔

2455 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ الْعَبْدِيُّ، حَدَّثَنَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں حضور ﷺ اپنی ازواج مطہرات میں سے کسی کے گھر میں تھے کہ اچانک

2454- الحديث أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد4صفحه304 . وابن حجر في المطالب العالية برقم: 1721 وعزاه لأبي يعلى . وأورده المتقي الهندي في كنز العمال جلد16صفحه396,395 وعزاه لأبي الشيخ .

2455- أخرجه أحمد جلد 1صفحه299 من طريق اسحاق عن محمد بن ثابت العبدي بهذا السند . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد5صفحه281 وقال: رواه أحمد وفيه: محمد بن ثابتت العبدي وثقه ابن معين في رواية' وكذلك النسائي' وبقية رجاله ثقات .

جَبَلَةُ بْنُ عَطِيَّةَ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتٍ مِنْ بَعْضِ بُيُوتِ نِسَائِهِ إِذْ وَضَعَ رَأْسَهُ عَلَى فَخِذِ إِحْدَاهُنَّ فَأَغْفَى، فَضَحِكَ فِي مَنَامِهِ فَبَعْدَ أَنَّ رَأَيْتُهُ سَأَلَهُ بَعْضُ أَهْلِ الْبَيْتِ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَضْحَكَكَ؟ فَقَالَ: عَجِبْتُ لِنَاسٍ مِنْ أُمَّتِي يَرْكَبُونَ هَذَا الْبَحْرَ، وَهَوْلَ الْعَدُوِّ يُجَاهِدُونَ فِي السَّبِيلِ فَذَكَرَ لَهُمْ فَضْلًا لَمْ يَحْفَظْهُ مُحَمَّدٌ قَالَتِ امْرَأَةٌ كَانَتْ ثَمَّةَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ، فَدَعَا لَهَا. فَخَرَجَ بِهَا زَوْجٌ لَهَا فِي غَزَاةٍ فَبَيْنَمَا هِيَ عَلَى سَاحِلِ الْبَحْرِ تَسِيرُ عَلَى رَاحِلَةٍ لَهَا، إِذْ وَقَعَتْ فَانْدَقَّتْ فَخِذُهَا فَمَاتَتْ

آپ ﷺ اپنا سر اپنی ازواج کے ران پر رکھا اور نیند کی حالت میں مسکرائے۔ آپ ﷺ کے جاگنے کے بعد بعض اہل بیت نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ کو کس چیز سے مسکراہٹ آئی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے تعجب کیا اُن لوگوں پر جو میری امت سے ہوں گے، سمندر میں سوار ہو کر اللہ کی راہ میں جہاد کریں گے۔ ان کی فضیلت کا ذکر بھی کیا لیکن راوی حدیث کو یاد نہیں۔ قبیلہ ثمہ کی ایک عورت نے عرض کی: یا رسول اللہ! دعا کریں کہ اللہ مجھے بھی ان میں شامل کر لے۔ آپ ﷺ نے اس کے لیے دعا کی، وہ اپنے شوہر کے ساتھ نکلی جہاد کے لیے، وہ سمندر کے ساحل پر ہی تھی کہ وہ سواری پر بیٹھی سمندر پار کرنے کے لیے کہ اچانک گر گئی، اس کی ران ٹوٹ گئی اور وہ فوت ہو گئی۔

2456 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ جَابِرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ وَجَدْتُمُوهُ وَقَعَ عَلَى الْبَهِيمَةِ فَاقْتُلُوهُ وَاقْتُلُوا الْبَهِيمَةَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو تم جانور سے بدفعلی کرتے ہوئے پاؤ اس کو اور اس جانور کو مار دو۔

2457 - وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ وَجَدْتُمُوهُ يَعْمَلُ عَمَلَ قَوْمِ لُوطٍ فَاقْتُلُوا الْفَاعِلَ وَالْمَفْعُولَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو تم قوم لوط والا عمل کرتے ہوئے پاؤ اسے فاعل اور مفعول دونوں کو مار دو۔

2456- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 269 رقم الحديث: 2420 قال: حدثني أبو سعيد، قال: حدثنا سليمان بن بلال، وفي جلد 1 صفحه 300 رقم الحديث: 2732 قال: حدثنا أبو سلمة الخزاعي، قال: أخبرنا عبد العزيز بن محمد . وعبد بن حميد: 575 قال: أخبرنا يزيد بن هارون، قال: أخبرنا عبد الله بن جعفر .

2457- انظر التخريج السابق برقم: 2456 .

2458 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، عَنِ ابْنِ طَاوُوسٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "أُمِرْتُ أَنْ أَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةِ أَعْظُمٍ: الْجَبْهَةِ وَأَشَارَ بِيَدِهِ عَلَى أَنْفِهِ وَالْيَدَيْنِ وَالرُّكْبَتَيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ، وَلَا أَكُفَّ الثِّيَابَ وَلَا الشَّعْرَ"

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے حکم دیا گیا کہ سات اعضاء پر سجدہ کروں اور منع کیا گیا کہ کپڑوں اور بالوں کو سمیٹوں۔

2459 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، عَنِ ابْنِ طَاوُوسٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ بَاتَ عِنْدَ خَالَتِهِ مَيْمُونَةَ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ اللَّيْلِ فَصَلَّى قَالَ: فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ، فَجَرَّنِي حَتَّى أَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ. قَالَ: فَصَلَّى ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً قِيَامُهُ فِيهِنَّ سَوَاءٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے پاس رات گزاری۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم رات کو اٹھے اور نماز پڑھنے لگے۔ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بائیں جانب کھڑا ہو گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے کھینچا یہاں تک کہ دائیں جانب مجھے کھڑا کر دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تیرہ رکعتیں ادا کیں اور ہر رکعت میں قیام برابر تھا۔

2460 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُمَرَ بْنِ شَقِيقٍ، حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ حَفْصٍ الْمَرْوَزِيُّ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ يَزِيدَ النَّحْوِيِّ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ قَبَّلَ ابْنَتَهُ فَاطِمَةَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر سے واپس آتے تو اپنی لخت جگر سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کا بوسہ لیتے تھے۔

2461 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ،

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عمر

2458- الحديث سبق برقم: **2385,2425** فراجعه .

2459- أخرجه مالك (في الموطأ) صفحه **95** . وأحمد جلد **1** صفحه **242** رقم الحديث: **2164** قال: قرأت على عبد الرحمٰن: عن مالك . وفي جلد **1** صفحه **358** رقم الحديث: **3372** قال: حدثنا عبد الرحمٰن عن مالك .

2460- أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **8** صفحه **42** وقال: رواه الطبراني في الأوسط ورجاله ثقات وفيي بعضهم ضعف لا يضر .

2461- اخرج مسلم رقم الحديث: **2090** عن ابن عباس: أن رسول الله صلى الله عليه وسلم رأى خاتمًا من ذهب في

حَـدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُبَيْـدِ اللَّهِ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: " رَأَى عُـمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فِي يَدِي خَاتَمًا مِنْ ذَهَـبٍ فَأَخَذَهُ فَحَذَفَ بِهِ . وَقَـالَ: فَلا أَنَا طَلَبْتُهُ وَلا هُوَ رَدَّهُ عَلَيَّ"

بن الخطاب رضی اللہ عنہ نے میرے ہاتھ میں سونے کی انگوٹھی دیکھی تو آپ رضی اللہ عنہ نے اس کو پکڑا کر اتارا اور پھینک دیا۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے کہ میں نے اس کا نہ مطالبہ کیا اور آپ رضی اللہ عنہ نے مجھے واپس نہ کی۔

2462 - حَـدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، حَـدَّثَنَـا عَبْـدُ الـرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ مُـحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي زَيْدٍ، عَـنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَعْلَةَ قَـالَ: سَـأَلْـتُ ابْـنَ عَبَّـاسٍ عَنْ بَيْعِ الْخَمْرِ مِنْ أَهْلِ الـذِّمَّةِ فَـقَـالَ: أَهْدَى رَجُلٌ مِنْ ثَقِيفٍ أَوْ مِنْ دَوْسٍ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاوِيَةً عَامَ الْفَتْحِ وَكَـانَ رَسُـولُ الـلَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَادِقُهُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ . فَـقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَـلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ لَقَدْ حَرَّمَهُ . فَـأَصْغَى إِلَى غُلَامٍ لَهُ مَعَـهُ قَـالَ: اذْهَـبْ بِهَـا إِلَـى الْـحَزْوَرَةِ قَرْيَةٍ جَنْبَ الْـمَدِينَةِ فَبِعْهَا. قَـالَ: فَـقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا الَّذِي أَمَرْتَهُ؟ قَالَ: أَمَرْتُهُ أَنْ يَبِيعَهَا . قَـالَ: يَـا فُلَانُ إِنَّ الَّـذِي حَرَّمَ شُرْبَهَا حَرَّمَ ثَمَنَهَا .

حضرت عبدالرحمٰن بن واعلہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اہل ذمہ سے شراب خریدنے کے متعلق پوچھا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ثقیف یا دوس قبیلہ کے ایک آدمی نے حضور ﷺ کے لیے فتح مکہ کے سال ھدیہ لے کر آیا۔ حضور ﷺ کے ساتھ اس کی زمانۂ جاہلیت میں بھی دوستی تھی' اس کو حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ نے شراب حرام کی ہے' اس نے وہ شراب اپنے غلام کو دے دی جو اس کے ساتھ تھا اور کان میں کہا: اس کو حزورہ بستی کی طرف لے جا جو مدینہ کے پڑوس میں تھی' وہ اس کو فروخت کر آ! راوی کا بیان ہے: آپ نے فرمایا: اے فلاں! بے شک اللہ عزوجل نے شراب بھی حرام کی ہے اور اس کی کمائی بھی حرام کی ہے۔ آپ نے اس کو بہا دینے کا حکم دیا تو وہ بہا دی گئی۔

يـد رجـل' فـنزعه فطرحه وقال: يعمد أحدكم الى جمرة من نار فيجعلها في يده فقيل للرجل بعد ما ذهب رسول الله صلى الله عليه وسلم: خذ خاتمك انتفع به . قال: لا والله' لا آخذه أبدًا وقد طرحه رسول الله .

2462- أخـرجه مالك (الموطأ) رقم الحديث: **528** . وأحمد جلد **1** صفحه **244** رقم الحديث: **2190** قال: حدثنا يـونس' قال: حدثنا فُليح . وفي جلد **1** صفحه **323** رقم الحديث: **2980** قـال: حدثنا ربعي بن ابراهيم' قال: حـدثنا عبد الرحمٰن بن اسحاق . وفي جلد **1** صفحه **358** رقم الحديث: **3373** قـال: حدثنا عبد الرحمٰن' عن مالك .

فَأَمَرَ بِهَا فَأُهْرِيقَتْ"

2463 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، حَدَّثَنَا رِشْدِينَ بْنُ كُرَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَجِيءُ بِهِ الرِّيحُ وَمِنْ شَرِّ مَا تَجِيءُ بِهِ الرُّسُلُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کرتے تھے: ''اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ الی آخرہٖ''۔

2464 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمٍ مَطِيرٍ وَهُوَ يَتَّقِي بِكِسَاءٍ عَلَيْهِ الطِّينَ إِذَا سَجَدَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا بارش کے دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم چادر کے ساتھ مٹی سے بچتے تھے جب سجدہ کرتے تھے۔

2465 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَهُوَ صَائِمٌ مُحْرِمٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پچھنے لگوائے جبکہ آپ حالتِ روزہ اور حالتِ احرام میں تھے۔

2466 -(مُكَرَّرٌ) حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا کہ ذبح سے پہلے حلق کے متعلق

2463- أورده ابن حجر في المطالب العالية برقم: **3372** وعزاه لأبي يعلى . وفي سند المؤلف: رشدين بن كريب، وهو ضعيف .

2464- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **265** رقم الحديث: **2385** قال: حدثنا يعقوب، قال: حدثنا أبي، عن ابن اسحاق . قال: حدثنا حسين بن عبد الله بن عبيد الله بن عباس، عن عكرمة مولى عبد الله بن عباس، فذكره .

2465- الحديث سبق برقم: **2356** فراجعه .

2466- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **216** رقم الحديث: **1857** قال: حدثنا هُشيم، قال: أخبرنا منصور . والبخاري جلد **2** صفحه **212** قال: حدثنا محمد بن عبد الله بن حَوشَب، قال: حدثنا هُشيم، قال: أخبرنا منصور .

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ" سُئِلَ عَمَّنْ حَلَقَ قَبْلَ أَنْ يَذْبَحَ وَنَحْوِ ذَلِكَ، فَكَانَ يَقُولُ: لَا حَرَجَ لَا حَرَجَ

آپ ﷺ کیا فرماتے تھے؟ فرمایا: کوئی حرج نہیں، کوئی حرج نہیں۔

2467 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، حَدَّثَنَا عَوْفٌ، عَنْ زِيَادِ بْنِ حُصَيْنٍ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلُمَّ الْقُطْ لِي . قَالَ: فَالْتَقَطْتُ لَهُ حَصَيَاتٍ هُنَّ حَصَى الْخَذْفِ فَلَمَّا وَضَعَهُنَّ فِي يَدِهِ. قَالَ: نَعَمْ بِمِثْلِ هَؤُلَاءِ، وَإِيَّاكُمْ وَالْغُلُوَّ فِي الدِّينِ؛ فَإِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِالْغُلُوِّ فِي الدِّينِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے جمرات کی صبح فرمایا: میرے لیے اتنی مقدار میں کنکریاں لاؤ! تو میں آپ کے پاس ٹھیکری کی کنکریاں لے کر آیا' جب آپ نے اُن کو اپنے ہاتھ میں رکھا تو فرمایا: جی ہاں! انہیں کی امثال' انہیں کی امثال بہتر ہیں۔ دین میں غلو کرنے سے بچو، تم سے پہلے لوگ دین میں غلو کرنے کی وجہ سے ہلاک ہوئے تھے۔

2468 - وَعَنْ هُشَيْمٍ، حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ" رَجُلًا كَانَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحْرِمًا فَوَقَصَتْهُ نَاقَتُهُ فَمَاتَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَكَفِّنُوهُ فِي ثَوْبَيْنِ؛ فَإِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبِّدًا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے ساتھ ایک آدمی تھا' وہ اپنے اونٹ سے گرا (حالت احرام میں) اور مر گیا' حضور ﷺ نے اس کے متعلق حکم دیا کہ اس کے سر کو دھویا جائے پانی اور بیری کے پتوں کے ساتھ' اس کو دو کپڑوں میں کفن دے دیا جائے کیونکہ قیامت کے دن یہ تلبیہ پڑھتا ہوا اُٹھے گا۔

2469 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُهِلًّا بِالْحَجِّ. طَافَ وَسَعَى وَلَمْ يَحِلَّ مِنْ أَجْلِ الْهَدْيِ وَأَمَرَ مَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ أَنْ يَطُوفَ وَيَسْعَى

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ حج کا احرام باندھ کر نکلے۔ آپ ﷺ نے طواف اور سعی کی' ہدی ہونے کی وجہ سے احرام نہیں کھولا تھا اور جس کے پاس قربانی نہیں، طواف کرنے کا اور سعی کرنے کا اور قصر کرنے کا یا حلق کرنے کا، پھر حالتِ احرام سے

2467- الحديث سبق برقم: 2421 فراجعه .

2468- الحديث سبق برقم: 2333 فراجعه .

2469- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 241 رقم الحديث: 2156 وجلد 1 صفحه 338 رقم الحديث: 3128 . وأبو داؤد رقم الحديث: 1792 قال: حدثنا الحسن بن شوكر' وأحمد بن منيع .

وَيُقَصِّرَ أَوْ يَحْلِقَ، ثُمَّ يَحِلُّ

باہر ہونے کا حکم دیا۔

2470 - وَعَنْ هُشَيْمٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُلَبِّي بِالْعُمْرَةِ حَتَّى يَسْتَلِمَ الْحَجَرَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم عمرہ کا تلبیہ پڑھتے تھے یہاں تک کہ حجر اسود کو چوم لیتے۔

2471 - وَعَنْ هُشَيْمٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِينَ . فَقَالَ رَجُلٌ: وَالْمُقَصِّرِينَ فَقَالَ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِينَ . قَالَ فِي الثَّالِثَةِ أَوِ الرَّابِعَةِ: وَالْمُقَصِّرِينَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم دعا کرتے تھے: اے اللہ! حلق کرنے والوں کو بخش دے، ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! قصر کرنے والوں کے لیے بھی دعا کیجیے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر دعا کی: اے اللہ! حلق کرنے والوں کو بخش دے۔ تیسری مرتبہ یا چوتھی مرتبہ دعا کی: اے اللہ! قصر کرنے والوں کو بھی بخش دے۔

2472 - وَعَنْ هُشَيْمٍ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَسَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسِي وَدَعَا لِي بِالْحِكْمَةِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے سر پر ہاتھ پھیرا اور میرے لیے علم کی دعا کی۔

2473 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ،

حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک آدمی کو

2470- أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: **1817** . والترمذي رقم الحديث: **919** من طريقين عن هشيم بهذا السند . وأخرجه البيهقي في السنن الكبرىٰ جلد **5** صفحه **105** من طريق زهير والحسن بن صالح . عن ابن أبي ليلىٰ به .

2471- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **216** رقم الحديث: **1859** قال: حدثنا هُشيم' قال: أخبرنا يزيد بن أبي زياد' عن مقسم' فذكره . وأخرجه أحمد جلد **1** صفحه **353** رقم الحديث: **3311** قال: حدثنا يزيد . وابن ماجة رقم الحديث: **3045** قال: حدثنا محمد بن عبد الله بن نمير' قال: حدثنا يونس بن بُكير .

2472- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **214** رقم الحديث: **1840** قال: حدثنا هُشيم . وفي جلد **1** صفحه **359** رقم الحديث: **3379** قال: حدثنا اسماعيل . والبخاري جلد **1** صفحه **29** وجلد **5** صفحه **34** قال: حدثنا أبو معمر' قال: حدثنا عبد الوارث .

2473- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **218** رقم الحديث: **1886** قال: حدثنا ابن أبي عَدي' عن سعيد . وفي جلد **1**

عَنْ أَبِي بِشْرٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ: رَأَيْتُ رَجُلًا عِنْدَ الْمَقَامِ يُكَبِّرُ فِي كُلِّ رَفْعٍ وَوَضْعٍ. فَلَقِيتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ: " إِنِّي رَأَيْتُ رَجُلًا يُكَبِّرُ فِي كُلِّ رَفْعٍ وَوَضْعٍ. فَقَالَ: أَوَلَيْسَتْ تِلْكَ صَلَاةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ لَا أُمَّ لِعِكْرِمَةَ؟"

دیکھا مقام ابراہیم علیہ السلام کے پاس تکبیر کہتے ہوئے، اٹھتے اور جھکتے وقت۔ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے ملاقات کی اور پوچھا کہ میں نے ایک آدمی کو دیکھا ہے وہ مقام ابراہیم علیہ السلام کے پاس اٹھتے اور جھکتے ہوئے تکبیر کہتا تھا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: کیا یہی حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز نہیں ہے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا عکرمہ کی ماں نہیں ہے؟ (اس جملہ میں مذمت ہے)

2474 - وَعَنْ هُشَيْمٍ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ " سُئِلَ عَنْ ذَرَارِي الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ: اللّٰهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرکین کے بچوں کے متعلق پوچھا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ زیادہ جانتا ہے کہ انہوں نے کیا کرنا تھا۔

2475 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ هِلَالِ بْنِ خَبَّابٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ ضُبَاعَةَ بِنْتَ الزُّبَيْرِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي أُرِيدُ الْحَجَّ أَفَأَشْتَرِطُ؟ قَالَ: نَعَمْ. اشْتَرِطِي. قَالَتْ: كَيْفَ أَقُولُ؟ قَالَ: " قُولِي: لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت ضباعہ بنت زبیر بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہما حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئیں اور عرض کی: یا رسول اللہ! میں حج کرنا چاہتی ہوں، کیا میں شرط لگاؤں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں! عرض کی: یا رسول اللہ! کیا کہوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تُو کہہ! ''میں حاضر ہوں' اے اللہ! میں حاضر ہوں، اسی

صفحه 292 رقم الحديث: 2656 قال: حدثنا عفان' قال: حدثنا همام . وفي جلد 1 صفحه 339 رقم الحديث: 3140 قاال: حدثنا محمد ابن جعفر' قال: حدثنا شُعبة .

2474- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 215 رقم الحديث: 1845 قال: حدثنا هُشيم . وفي جلد 1 صفحه 329 رقم الحديث: 3035 قال: حدثنا عفان' قال: حدثنا أبو عَوَانَة . وفي جلد 1 صفحه 340 رقم الحديث: 3165 قال: حدثنا محمد بن جعفر' قال: حدثنا شعبة .

2475- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 352 رقم الحديث: 3302 قال: حدثنا يزيد' قال: أنبأنا سفيان (يعني ابن حسين) عن أبي بشر . والدارمي رقم الحديث: 1818 قال: أخبرنا أبو النعمان' قال: حدثنا ثابت بن يزيد' قال: حدثنا هلال بن خباب .

لَبَّيْكَ، مَحِلِّي مِنَ الْأَرْضِ حَيْثُ تَحْبِسُنِي"

2476 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبَّادٌ، أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ مَيْمُونَةَ فَجَعَلَتْ أَمْرَهَا إِلَى الْعَبَّاسِ، فَزَوَّجَهَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

2477 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ قَالَا: حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ" صَدَّقَ أُمَيَّةَ بْنَ أَبِي الصَّلْتِ فِي بَيْتَيْنِ مِنْ شِعْرِهِ قَالَ:

(البحر الطويل)

رَجُلٌ وَثَوْرٌ تَحْتَ رِجْلِ يَمِينِهِ ... وَالنَّسْرُ لِلْأُخْرَى وَلَيْثٌ مُرْصَدُ

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَدَقَ .

قَالَ:

وَالشَّمْسُ تَطْلُعُ كُلَّ آخِرِ لَيْلَةٍ ... حَمْرَاءَ يُصْبِحُ ضَوْؤُهَا يَتَوَرَّدُ

جگہ احرام کھول دوں گی جہاں مجھے روک لیا جائے''۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کو نکاح کا پیغام بھیجا۔ آپ رضی اللہ عنہا نے یہ معاملہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے سپرد کر دیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے شادی کر دی۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے امیہ بن ابی صلت کی ان دو شعروں میں اس کی تصدیق کی:

''آدمی اور بیل' اس کے دائیں ہاتھ کے نیچے ہیں' باز دوسرے ہاتھ کے لیے اور شیر کی تاڑ ہے''۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس نے سچ کہا' اسنے مزید کہا:

''اور سورج ہر رات کے پیچھے طلوع ہوتا ہے' اس حال میں کہ وہ سرخ ہوتا ہے' آہستہ آہستہ' اس کی روشنی گلاب کے پھول کی مانند ہوتی جاتی ہے'

وہ باز رہتا ہے' جب وہ طلوع ہوتا ہے تو اس کے پیچھے خوشگواری ہوتی ہے' پھر وہ سخت اور مضبوط ہو جاتا ہے''۔

2476- اخرجه أحمد جلد **1** صفحه **270** رقم الحديث: **2441** قال: حدثنا سريج' قال: حدثنا عباد (يعنى ابن العوام)' عن الحجاج' عن الحكم' عن مقسم' فذكره . واخرجه ابن سعد فى طبقاته جلد **8** صفحه **95** .

2477- الحديث فى المقصد العلى برقم: **1121** . وأورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد **8** صفحه **127** وقال: رواه أحمد وأبو يعلى والطبرانى ورجاله ثقات الا أن ابن اسحاق مدلس . وأورده ابن حجر فى المطالب العالية: **2573** .

تَـأْبَـى فَمَا تَطْلُعُ لَنَا فِي رِسْلِهَا ... اِلَّا مُعَذَّبَةً، وَاِلَّا تُجْلَدُ

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَدَقَ

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اس نے سچ کہا۔

2478 - حَـدَّثَـنَـا أَبُـو بَـكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَـدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنِ الْمِنْهَالِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " مَنْ دَخَلَ عَـلَـى مَـرِيـضٍ لَـمْ تَـحْـضُرْ وَفَاتُهُ قَالَ: أَسْأَلُ اللّٰهَ الْـعَـظِـيـمَ، رَبَّ الْـعَـرْشِ الْـعَـظِـيمِ أَنْ يَشْفِيَكَ سَبْعَ مَرَّاتٍ شُفِيَ"

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو مریض کے پاس آئے، اس حالت میں کہ اس پر نزع کا وقت نہ ہو، یہ دعا پڑھے: میں اللہ عظیم، عرشِ عظیم کے مالک سے سوال کرتا ہوں اسے شفاء دے، سات مرتبہ اس کو شفاء دی جائے گی۔

2479 - حَـدَّثَـنَـا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَـنِ الْـحَـجَّـاجِ، عَـنِ الْحَكَمِ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّـاسٍ قَـالَ: كَتَبَ رَسُولُ الـلّٰـهِ صَـلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِتَابًا بَيْنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ أَنْ لَا يُغْفِلُوا مَعَاقِلَهُمْ، وَأَنْ يَفْدُوا عَانِيَهُمْ بِالْمَعْرُوفِ وَالْإِصْلَاحِ بَيْنَ النَّاسِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مہاجرین و انصار کے درمیان خط لکھا کہ وہ اپنی دیتوں سے غافل نہ ہوں اور نیکی کے ساتھ اور لوگوں کے درمیان صلح کرانے کے ساتھ اپنے قیدی کا فدیہ ادا کریں۔

2480 - حَـدَّثَـنَـا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا عَثَّامُ بْنُ عَـلِـيٍّ، عَـنِ الْأَعْـمَـشِ، عَنْ حَبِيبٍ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّـاسٍ قَـالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ يَسْتَاكُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ دو رکعت نماز ادا کرتے اور پھر مسواک کرتے۔

2478- الحديث سبق برقم: 2424 فراجعه .

2479- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 271 من طريق سريج' حدثنا عباد' عن الحجاج بهذا السند . وأورده ابن كثير في البداية والنهاية جلد 2 صفحه 320 .

2480- جزء من حديث ميت ابن عباس عند خالته ميمونه سبق تخريجه برقم: 2459 .

2481 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَغَرَفَ غَرْفَةً فَغَسَلَ وَجْهَهُ، ثُمَّ غَرَفَ غَرْفَةً فَغَسَلَ يَدَهُ الْيُمْنَى، ثُمَّ غَرَفَ غَرْفَةً فَغَسَلَ يَدَهُ الْيُسْرَى، ثُمَّ غَرَفَ غَرْفَةً فَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَأُذُنَيْهِ دَاخِلِهِمَا بِالسَّبَّابَتَيْنِ، وَخَالَفَ إِبْهَامَيْهِ الَّتِي ظَاهِرَ أُذُنَيْهِ فَمَسَحَ ظَاهِرَهُمَا وَبَاطِنَهُمَا، ثُمَّ غَرَفَ غَرْفَةً فَغَسَلَ رِجْلَهُ الْيُمْنَى، ثُمَّ غَرَفَ غَرْفَةً فَغَسَلَ رِجْلَهُ الْيُسْرَى

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک چلو لیا اور اپنے چہرے کو دھویا پھر ایک چلو لیا اس کے ساتھ اپنے دائیں ہاتھ کو دھویا پھر چلو لیا اس کے ساتھ بائیں ہاتھ کو دھویا پھر ایک چلو لیا اس کے ساتھ سر کا مسح کیا اور کانوں کا مسح کیا دونوں سبابہ انگلیاں دونوں کانوں میں داخل فرمائیں، انگوٹھوں کی پشت کانوں کے ظاہر پر پھیری، دونوں کانوں کے ظاہر کا مسح کیا اور باطن کا مسح کیا پھر ایک چلو لیا اس کے ساتھ دائیں پاؤں کو دھویا پھر ایک چلو لیا اور اس کے ساتھ بائیں پاؤں کو دھویا۔

2482 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ عَلَى مَنْ نَامَ سَاجِدًا وُضُوءٌ حَتَّى يَضْطَجِعَ؛ فَإِنَّهُ إِذَا اضْطَجَعَ اسْتَرْخَتْ مَفَاصِلُهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو سجدہ کی حالت میں سو جائے اس پر وضو نہیں (بشرطیکہ سنت طریقے پر قائم رہے) یہاں تک کہ پہلو کے بل لیٹ جائے جب پہلو کے بل لیٹے گا تو اس کے اعضاء ڈھیلے پڑ جائیں گے (تو وضو ٹوٹ جائے گا)۔

2483 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ رُزَيْقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت جبرائیل امین علیہ السلام حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں بیٹھے ہوئے

2481- أخرجه أبو داؤد: 137 قال: حدثنا عثمان بن أبي شيبة' قال: حدثنا محمد بن بشر' قال: حدثنا هشام بن سعد . وأخرجه الدارمي رقم الحديث: 703 قال: أخبرنا أبو الوليد .

2482- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 256 رقم الحديث: 2315 قال: حدثنا عبد الله بن محمد (قال عبد الله بن أحمد: وسمعته أنا من عبد الله بن محمد) . وعبد بن حميد: 659 قال: حدثنا أبو نُعيم .

2483- أخرجه مسلم جلد 2 صفحه 198 قال: حدثنا حسن بن الربيع' وأحمد بن جَوّاس الحنفي . والنسائي جلد 2 صفحه 138' وفي عمل اليوم والليلة رقم الحديث: 722' وفي الكبرى رقم الحديث: 894 وفي فضائل القرآن: 46 قال: أخبرنا محمد بن عبد الله بن المبارك المخرمي' قال: حدثنا يحيى بن آدم .

عِيسَى، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: بَيْنَمَا جِبْرِيلُ جَالِسٌ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ سَمِعَ نَقِيضًا مِنْ فَوْقِهِ فَرَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ لَهُ: " فُتِحَ بَابٌ مِنَ السَّمَاءِ مَا فُتِحَ قَطُّ. فَأَتَاهُ مَلَكٌ فَقَالَ: أَبْشِرْ بِنُورَيْنِ أُوتِيتَهُمَا لَمْ يُعْطَهُمَا نَبِيٌّ كَانَ قَبْلَكَ: فَاتِحَةِ الْكِتَابِ، وَخَوَاتِيمِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ. لَمْ تَقْرَأْ مِنْهُمَا حَرْفًا إِلَّا أُعْطِيتَ"

تھے کہ اچانک اپنے اوپر سے ایک آواز سنی، آپ ﷺ نے اپنا سر اٹھایا، آپ ﷺ سے عرض کی: یا رسول اللہ! آج آسمان کا ایک دروازہ کھول دیا گیا ہے، جو اس سے پہلے کبھی نہیں کھولا گیا تھا۔ آپ ﷺ کے پاس ایک فرشتہ آیا، عرض کی: آپ ﷺ کو دونوروں کی خوشخبری ہو! جو آپ ﷺ کو عطا ہوئے ہیں اس سے پہلے کسی نبی علیہ السلام کو نہیں: سورۃ فاتحہ اور سورہ بقرہ کی آخری آیات۔ اس سے کوئی حرف پڑھا جائے گا تو اس کے برابر اجر دیا جائے گا۔

2484 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ، عَنْ مِنْدَلٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: " فَجَرَتْ خَادِمٌ لِآلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا عَلِيُّ حُدَّهَا. قَالَ: فَتَرَكَهَا حَتَّى وَضَعَتْ مَا فِي بَطْنِهَا ثُمَّ ضَرَبَهَا خَمْسِينَ، ثُمَّ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ فَقَالَ: أَصَبْتَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ آل رسول ﷺ کے ایک باندی نے زنا کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: اے علی! اس کو حد لگاؤ۔ راوی کا بیان ہے: آپ نے اس لونڈی کو چھوڑ دیا یہاں تک کہ وہ بچہ پیدا کر لے۔ پھر اس کو بھی کوڑے لگائے جائیں۔ پھر اس کے بعد حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے اور آپ ﷺ کی بارگاہ میں اس کا ذکر کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تُو نے ٹھیک کیا۔

2485 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْطُبُ يَوْمَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے جمعہ کے دن کھڑے ہو کر خطبہ دیا، پھر بیٹھ گئے پھر کھڑے ہو کر بقیہ خطبہ دیا۔

2484- الحديث في المقصد العلي برقم: **835** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **6** صفحه **252** وقال: رواه أبو يعلى وفيه: مندل بن علي وهو ضعيف . وأورده ابن حجر في المطالب العالية برقم: **1807** .

2485- الحديث في المقصد العلي برقم: **364** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **2** صفحه **187** وقال: رواه أبو يعلىٰ والطبراني في الكبير والأوسط ورجال الطبراني ثقات .

الْجُمُعَةِ قَائِمًا ثُمَّ يَقْعُدُ، ثُمَّ يَقُومُ وَيَخْطُبُ

2486 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ أَكْلِ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السَّبُعِ، وَعَنْ قَتْلِ الْوِلْدَانِ، وَعَنْ بَيْعِ الْمَغْنَمِ قَالَ: وَأَظُنُّهُ قَالَ: وَعَنِ الْحَبَالَى أَنْ يُوطَأْنَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر پھاڑنے والے درندے کو کھانے سے منع کیا اور بچوں کو قتل کرنے سے منع کیا اور مالِ غنیمت (قبل از وقت) فروخت کرنے سے منع کیا اور حاملہ سے بچہ جننے تک وطی کرنے سے منع کیا۔

2487 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: رَمَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّتِهِ وَعُمْرَتِهِ، وَأَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ، وَعُثْمَانُ وَالْخُلَفَاءُ بَعْدُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم حج و عمرہ میں رمل کرتے تھے' حضرت ابوبکر' حضرت عمر اور حضرت عثمان اور خلفاء بھی آپ کے بعد رمل کرتے تھے۔

2488 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ أَبِي حَاضِرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَلَّتِ الْبُدْنُ زَمَنَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ النَّاسَ بِالْبَقَرَةِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ مبارک میں اونٹ کم ہو گئے' آپ نے لوگوں کو گائے کی قربانی کرنے کا حکم دیا۔

2489 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: مَا قَاتَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کسی قوم سے جہاد کا آغاز نہیں کرتے تھے کبھی بھی یہاں تک کہ پہلے اس کو اسلام کی دعوت ضرور دیتے تھے۔

2486- الحديث سبق برقم: 2410 فراجعه .

2487- الحديث سبق برقم: 2335 فراجعه .

2488- الحديث سبق برقم: 2372 فراجعه .

2489- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 231 رقم الحديث: 2053 قال: حدثنا حفص بن غياث' قال: حدثنا الحجاج بن ارطاة . واخرجه أحمد جلد 1 صفحه 236 رقم الحديث: 2105 قال: حدثنا بشر بن السرى . وعبد بن حميد: 697 قال: حدثنا يزيد بن أبى الحكم . والدارمي رقم الحديث: 2448 قال أخبرنا عبيد الله بن موسٰى . ثلاثتهم (بشر' ويزيد' وعبيد الله) عن سفيان .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمًا قَطُّ حَتَّى يَدْعُوَهُمْ

2490 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، وَعَبْدُ الْأَعْلَى، قَالَا: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ ثَمَنُ الْمِجَنِّ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشَرَةَ دَرَاهِمَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں (مجن) کی قیمت دس درہم تھی۔

2491 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُشْرَبَ مِنْ فِي الْإِنَاءِ الْمَخْنُوثِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا اُلٹائے ہوئے برتن میں پینے سے۔

2492 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَبْرِ الرُّوحِ قَالَ: وَقَالَ الزُّهْرِيُّ: الْإِخْصَاءُ: صَبْرٌ شَدِيدٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے روح والی شی کو باندھ کر مارنے سے منع کیا۔ زہری فرماتے ہیں: اخصاء، سختی سے باندھنے کو کہتے ہیں۔

2493 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

2490- أخرجه النسائي جلد 8 صفحه 83 قال: أخبرنا عبيد الله بن سعد بن ابراهيم بن سعد، قال: حدثنا عمي، قال: حدثنا أبي، عن ابن اسحاق، قال: حدثنا عمرو بن شعيب (ح) وأخبرنا يحيى بن موسى البلخي، قال: حدثنا ابن نمير، قال: حدثنا محمد بن اسحاق، عن أيوب بن موسى .

2491- الحديث سبق برقم: 2376 فراجعه .

2492- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 216 رقم الحديث: 1863 قال: حدثنا اسحاق (يعني ابن يوسف) . وفي جلد 1 صفحه 273 رقم الحديث: 2474 قال: حدثنا الفضل . وفي جلد 1 صفحه 345 رقم الحديث: 3216 قال: حدثنا وكيع (ح) وعبد الرزاق .

يَعْلَى، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا غَيْلَانُ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَطَاءٍ، وَطَاوُسٍ، وَمُجَاهِدٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، وَابْنِ عُمَرَ، وَابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَطُفْ هُوَ وَأَصْحَابُهُ إِلَّا طَوَافًا وَاحِدًا لِعُمْرَتِهِمْ وَحَجِّهِمْ

اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام حج وعمرہ کے لیے ایک ہی طواف کرتے تھے۔

2494 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا غَيْلَانُ، عَنْ عُثْمَانَ أَبِي الْيَقْظَانِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ إِيَاسٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ (الَّذِينَ يَكْنِزُونَ) (التوبة: 34) الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ قَالَ: كَبُرَ ذَلِكَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ فَقَالُوا: مَا يَسْتَطِيعُ أَحَدٌ مِنَّا أَنْ يَتْرُكَ لِوَلَدِهِ مَالًا يَبْقَى بَعْدَهُ. فَقَالَ عُمَرُ: أَنَا أُفَرِّجُ عَنْكُمْ فَانْطَلَقُوا وَانْطَلَقَ عُمَرُ وَاتَّبَعَهُ ثَوْبَانُ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنَّهُ قَدْ كَبُرَ عَلَى أَصْحَابِكَ هَذِهِ الْآيَةُ فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ لَمْ يَفْرِضِ الزَّكَاةَ إِلَّا لِيُطَيِّبَ مَا بَقِيَ مِنْ أَمْوَالِكُمْ، وَإِنَّمَا فَرَضَ الْمَوَارِيثَ فِي الْأَمْوَالِ لِتَبْقَى لِمَنْ بَعْدَكُمْ. قَالَ: فَكَبَّرَ عُمَرُ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا أُخْبِرُكَ بِمَا يَكْنِزُ الْمَرْءُ؟ الْمَرْأَةُ الصَّالِحَةُ إِذَا نَظَرَ إِلَيْهَا سَرَّتْهُ، وَإِذَا أَمَرَهَا أَطَاعَتْهُ، وَإِذَا غَابَ عَنْهَا حَفِظَتْهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی: ''وہ لوگ جو سونا اور چاندی کو جمع کرتے ہیں'' (التوبہ:۳۴) مسلمانوں پر بڑا دشوار گزرا۔ عرض کرنے لگے: ہم میں سے کوئی طاقت نہیں رکھتا کہ اپنی اولاد کے لیے اس کے بعد بھی مال باقی رہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں تمہارے لیے گنجائش نکالنے کی بات کرتا ہوں' لوگ بھی چلے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی چلے اور حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ بھی ان کے پیچھے چلے اور حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئے اور عرض کی: اے اللہ کے نبی! آپ کے صحابہ پر یہ آیت بھاری ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: زکوٰۃ صرف اُس مال کو پاک کرنے کے لیے فرض کی گئی ہے جو تمہارے اموال سے باقی بچ گیا ہے' مالوں میں حق وراثت مقرر کیا ہے جو اس کے لیے تمہارے بعد بھی باقی رہے گا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: ''اللہ اکبر''۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہا: کیا میں تمہیں نہ بتاؤں کہ آدمی کیا جمع کرے؟

2494- أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: **1664** قال: حدثنا عثمان بن أبي شَيبة' قال: حدثنا يحيى بن يَعلى المحاربي' قال: حدثنا أبي' قال: حدثنا غَيلان' عن جعفر بن اياس' عن مُجاهد' فذكره.

فرمایا. نیک عورت جب اس کی طرف دیکھے وہ اُسے خوش کردے، جب اس کو حکم دے تو وہ اس کی اطاعت کرے، جب وہ موجود نہ ہوتو اس کی حرمت کی حفاظت کرے۔

2495 - حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: " طَلَّقَ رُكَانَةُ بِنْتَ عَبْدِ يَزِيدَ - أَخُو بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ- فِي مَجْلِسٍ ثَلَاثًا فَحَزِنَ عَلَيْهَا حُزْنًا شَدِيدًا، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَمْ طَلَّقْتَهَا يَا رُكَانَةُ؟ فَقَالَ: ثَلَاثًا فِي مَجْلِسٍ وَاحِدٍ. فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَإِنَّهَا وَاحِدَةٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت رکانہ بن عبد یزید' بنی عبدالمطلب کے ایک فرد نے اپنی بیوی کو ایک مجلس میں تین طلاقیں دے دیں' یہ دے کر سخت پریشان ہوئے' حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں فرمایا: اے رکانہ! تم نے کتنی طلاقیں دی ہیں؟ عرض کی: تین ایک ہی مجلس میں۔ نبی کریم رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ایک ہی ہے۔

2496 - حَدَّثَنَا مَسْرُوقُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: " قَالَتْ قُرَيْشٌ لِيَهُودَ: أَعْطُونَا شَيْئًا نَسْأَلُ عَنْهُ هَذَا الرَّجُلَ. فَقَالَتْ: سَلُوهُ عَنِ الرُّوحِ. فَسَأَلُوهُ وَنَزَلَتْ (وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ قُلِ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي وَمَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ قریش نے یہود سے کہا: ہمیں کوئی شی دو جو ہم اس آدمی سے پوچھتے ہیں۔ یہود نے کہا: اس سے روح کے متعلق پوچھو! اُنہوں نے پوچھا تو یہ آیت نازل ہوئی: ''آپ سے روح کے متعلق پوچھتے ہیں' آپ فرمائیں روح میرے رب کا حکم ہے' تمہیں اس کا علم تھوڑا دیا گیا ہے''۔ انہوں

2495- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **265** رقم الحديث: **2387** قال: حدثنا سعد بن ابراهيم' قال: حدثنا أبي' عن محمد ابن اسحاق' قال: حدثني داؤد بن الحصين' عن عكرمة' فذكره . وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: **2196** قال: حدثنا أحمد بن صالح' قال: حدثنا عبد الرزاق' قال: أخبرنا ابن جُرج' قال: أخبرني بعض بني أبي رافع مولى النبي صلى الله عليه وسلم' عن عكرمة' فذكره .

2496- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **255** رقم الحديث: **2309** . والترمذي رقم الحديث: **3140** . والنسائي في الكبرى (تحفة الأشراف) رقم الحديث: **6083** .

أُوتِيتُمْ مِنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِيلًا) (الاسراء :85) قَالُوا: لَمْ نُؤْتَ نَحْنُ مِنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِيلًا، وَقَدْ أُوتِينَا التَّوْرَاةَ وَمَنْ يُؤْتَ التَّوْرَاةَ فَقَدْ أُوتِيَ خَيْرًا كَثِيرًا. فَنَزَلَتْ (قُلْ لَوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِكَلِمَاتِ رَبِّي) (الكهف:109)"

نے کہا: ہمیں ہی تھوڑا علم دیا گیا ہے حالانکہ ہمیں تورات عطا کی گئی ہے اور جس کو تورات عطا کی گئی اسے خیر کثیر عطا کی گئی تو یہ آیت کریمہ نازل ہوئی: "قل لو کان الٰی آخرہٖ"۔

2497 - حَدَّثَنَا مَسْرُوقُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: " كَانَتِ الشَّيَاطِينُ لَهُمْ مَقَاعِدُ يَسْتَمِعُونَ فِيهَا الْوَحْيَ، فَإِذَا سَمِعُوا الْكَلِمَةَ زَادُوا تِسْعًا، فَأَمَّا الْكَلِمَةُ فَتَكُونُ حَقًّا وَأَمَّا مَا زَادُوا فَيَكُونُ بَاطِلًا . فَلَمَّا بُعِثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مُنِعُوا مَقَاعِدَهُمْ فَشَكَوْا ذَلِكَ إِلَى إِبْلِيسَ . وَلَمْ تَكُنِ النُّجُومُ يُرْمَى بِهَا مِنْ قَبْلِ ذَلِكَ فَقَالَ: إِنَّ هَذَا لِأَمْرٍ قَدْ حَدَثَ فِي الْأَرْضِ، فَاضْرِبُوا فِي الْأَرْضِ . فَانْطَلَقُوا فَوَجَدُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ جَبَلَيْ نَخْلَةَ يُصَلِّي، فَأَتَوْهُ فَأَخْبَرُوا فَقَالَ: هَذَا الْحَدَثُ الَّذِي حَدَثَ فِي الْأَرْضِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ شیاطین ان کے لیے بیٹھنے کی جگہ تھی۔ اس میں بیٹھ کر وحی سنتے ہیں جب کوئی کلمہ سنتے اس میں نو حصے اضافہ کر لیتے تھے۔ جو ان کا اضافی کلام ہوتا تھا وہ باطل ہوتا تھا جو اللہ کی طرف سے کلام ہوتا تھا وہ حق ہوتا۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مبعوث کیا گیا تو ان کو بیٹھنے سے روک دیا گیا۔ انہوں نے ابلیس کے پاس جا کر شکایت کی۔ اس سے پہلے ستارے اُن کو نہیں مارے جاتے تھے۔ اس نے کہا: بے شک یہ زمین میں کوئی نیا واقعہ رونما ہونے کی وجہ سے ہوا ہے ان کو زمین میں پھرو، وہ چلے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کھجور کے ایک باغ میں دو پہاڑوں کے درمیان پایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ رہے تھے، پس اُنہوں نے ابلیس کو خبر دی کہ یہ وہ نیا کام ہے جو زمین میں ہوا ہے۔

2498 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ،

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

2497- الحديث سبق برقم: 2365 فراجعه .

2498- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 490 . وأحمد جلد 1 صفحه 221 رقم الحديث: 1924 . والدارمي رقم الحديث: 2032 قال: أخبرنا عمرو بن عون . والبخاري جلد 7 صفحه 106 قال: حدثنا على بن عبد الله . ومسلم جلد 6 صفحه 113 قال: حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة، وعمرو الناقد، واسحاق بن ابراهيم، وابن أبي عمر .

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَمْسَحْ يَدَهُ حَتَّى يَلْعَقَهَا أَوْ يُلْعِقَهَا

حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی کھانا کھائے تو وہ اپنے ہاتھوں کو صاف نہ کرے یہاں تک کہ اُن کو چاٹ لے یا کسی کو چاٹنے دے۔

2499 - حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مَطَرُ بْنُ مَيْمُونٍ الْمُحَارِبِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي عِكْرِمَةُ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِهِ إِلَى رَجُلٍ مِنَ الْيَهُودِ فَأَمَرَهُ بِقَتْلِهِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي لَا أَسْتَطِيعُ ذٰلِكَ إِلَّا أَنْ تَأْذَنَ لِي. فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْحَرْبَ خُدْعَةٌ، فَاصْنَعْ مَا تُرِيدُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اپنے اصحاب میں سے ایک آدمی کو یہود کی طرف بھیجا' آپ نے اس کو قتل کرنے کا حکم دیا۔ اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں اس کی طاقت نہیں رکھتا ہوں مگر آپ مجھے اجازت دیں (کچھ کرنے کی)۔ حضور ﷺ نے فرمایا: جنگ دھوکہ ہے' تُو جو چاہے کر۔

2500 - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عِيسَى، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: بَيْنَمَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحُدَيْبِيَةِ إِذْ قَالَ: اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ قَدْ جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ، وَجَاءَ أَهْلُ الْيَمَنِ . قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَمَا أَهْلُ الْيَمَنِ؟

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ حدیبیہ کے مقام پر تھے۔ اچانک آپ ﷺ نے اللہ اکبر اللہ اکبر کہا۔ فرمایا: بے شک اللہ کی مدد اور فتح آ گئی، یمن والا آ گیا، عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! اہل یمن کون ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ایسی قوم ہے جن کے دل نرم ہیں ان کی طبیعت نرم ہے،

2499- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: 2834 قال: حدثنا محمد بن عبد الله بن نُمير' قال: حدثنا يونس بن بُكير' عن مطر بن ميمون' عن عكرمة' فذكره . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 5صفحه320 وقال: قلت: روى ابن ماجة:ا لحرب خدعة . فقط .

2500- أخرجه الطبري في التفسير جلد 30صفحه332 من طريق اسماعيل بن موسى بهذا السند . وأخرجه الدارمي جلد 1صفحه37 من طريق سعيد بن سليمان' عن عباد بن العوام' عن هلال بن خباب' عن عكرمة' عن ابن عباس . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10صفحه55 وقال: رواه البزار' وفيه الحسين بن عيسى الحنفي' وثقه ابن حبان وضعفه الجمهور' وبقية رجاله رجال الصحيح .

قَالَ: قَوْمٌ رَقِيقَةٌ قُلُوبُهُمْ لَيِّنَةٌ طِبَاعُهُمْ. اَلْإِيمَانُ يَمَانٍ وَالْفِقْهُ يَمَانٍ وَالْحِكْمَةُ يَمَانِيَةٌ

ایمان یمن کا ہے، فقہ یمن کا ہے، حکمت یمن کی ہے۔

2501 - حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ، حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، وَحَجَّاجٍ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَا: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: غَدْوَةٌ أَوْ رَوْحَةٌ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک صبح یا ایک شام اللہ کی راہ میں دنیا اور جو دنیا کے اندر ہے ان سب سے بہتر ہے۔

2502 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، وَعَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَا: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيٍّ وَفِي حَدِيثِ عُرْوَةَ: وَالسُّلْطَانُ وَلِيُّ مَنْ لَا وَلِيَّ لَهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ولی کی اجازت کے بغیر نکاح درست نہیں ہے۔ حضرت عروہ کی حدیث میں ہے کہ جس کا ولی کوئی نہیں اس کا ولی بادشاہ ہے۔

2503 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے

2501- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **224** رقم الحديث: **1966** قال: حدثنا أبو معاوية ـ وفى جلد **1** صفحه **256** رقم الحديث: **2317** قال: حدثنا عبد الله بن محمد (قال عبد الله بن أحمد: وسمعته أنا منه)' قال: حدثنا أبو خالد الأحمر ـ وعبد بن حميد: **654** قال: حدثنا محمد بن الفضل' قال: حدثنا حماد بن سلمة ـ

2502- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **250** رقم الحديث: **2260** قال: حدثنا مُعَمّر بن سليمان الرقى ـ وابن ماجة رقم الحديث: **1880** قال: حدثنا أبو كُريب' قال: حدثنا عبد الله بن المُبارك ـ كلاهما (مُعَمَر بن سليمان' وابن المُبارك) عن الحجاج' عن عكرمة فذكره ـ وفى سنده: الحجاج بن أرطاة ضعيف' وقيل: انه لم يسمع من عكرمة ـ

2503- أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: **2562** ـ والترمذى رقم الحديث: **1708** ـ كلاهما (أبو داؤد' والترمذى) عن أبى العلاء محمد بن كُريب ـ قال: حدثنا يحيى بن آدم' عن قُطبة بن عبد العزيز بن سبأ' عن الأعمش' عن أبى يحيى القتّات' عن مجاهد' فذكره ـ

بْـنُ آدَمَ، عَـنْ قُـطْبَةَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي يَحْيَى الْقَتَّاتِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَـالَ: نَهَـى رَسُـولُ الـلّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ التَّحْرِيشِ بَيْنَ الْبَهَائِمِ

جانوروں کو آپس میں لڑانے سے منع کیا۔

2504 - حَـدَّثَـنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَـنْ شَـرِيكٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَـنِ ابْـنِ عَبَّاسٍ قَـالَ: نَهَـى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ التَّحْرِيشِ بَيْنَ الْبَهَائِمِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جانوروں کو لڑانے سے منع کیا۔

2505 - حَـدَّثَـنَـا مُـحَـمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُـمَيْـرٍ، حَـدَّثَـنَـا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، حَدَّثَنَا سَيْفُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: حَدَّثَنِي قَيْسُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَـارٍ، عَـنِ ابْـنِ عَبَّـاسٍ أَنَّ الـنَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِيَمِينٍ وَشَاهِدٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک گواہ اور ایک قسم کے ساتھ فیصلہ فرما۔

2506 - حَـدَّثَـنَـا ابْـنُ نُـمَيْـرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّـاسٍ أَنَّ رَسُـولَ الـلّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهَلَّ فِي دُبُرِ الصَّلَاةِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرض نماز کے بعد لا الٰہ الا اللہ پڑھا۔

2504- الحديث سبق برقم: **2503** فراجعه .

2505- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **248** رقم الحديث: **2224** وجلد **1** صفحه **315** رقم الحديث: **2888** وجلد **1** صفحه **323** رقم الحديث: **2969** قال: حدثنا زيد بن الحُباب . وفي جلد **1** صفحه **323** رقم الحديث: **2970** قال: حدثني عبد الله بن الحارث .

2506- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **285** رقم الحديث: **2579** قال: حدثنا الحكم . والدارمي رقم الحديث: **1813** قال: أخبرنا عمرو بن عون . والترمذي رقم الحديث: **819** قال: حدثنا قُتيبة . والنسائي جلد **5** صفحه **162** قال: أخبرنا قتيبة . ثلاثتهم (الحكم بن موسٰى، وعمرو بن عون، وقتيبة) عن عبد السلام بن حرب، عن خُصيف، عن سعيد بن جبير، فذكره .

2507 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ: ذَكَرْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ إِهْلَالَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: " أَوْجَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِحْرَامَ حِينَ فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ، ثُمَّ خَرَجَ فَلَمَّا رَكِبَ رَاحِلَتَهُ فَاسْتَوَتْ بِهِ قَائِمًا أَهَلَّ، فَأَدْرَكَ ذَلِكَ مِنْهُ قَوْمٌ فَقَالُوا: أَهَلَّ حِينَ اسْتَقَلَّتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ وَذَلِكَ أَنَّهُمْ لَمْ يُدْرِكُوا إِلَّا ذَلِكَ، ثُمَّ سَارَ حَتَّى عَلَا الْبَيْدَاءَ فَأَهَلَّ فَأَدْرَكَ مَعَهُ رِجَالٌ فَقَالُوا: أَهَلَّ حِينَ عَلَا الْبَيْدَاءَ"

حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے احرام کا ذکر کیا، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے احرام باندھا جس وقت نماز سے فارغ ہوئے پھر آپ نکلے۔ جب سواری پر سوار ہوئے اس پر سیدھے ہو کر بیٹھ گئے۔ احرام باندھا' صحابہ کرام نے یہ دیکھا، انہوں نے کہا: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس وقت احرام باندھا جس وقت جانے لگے۔ انہوں نے کیوں یہ حالت دیکھی تھی پھر آپ چلے یہاں تک کہ مقام بیداء پر چڑھے' آپ نے احرام باندھا۔ آپ کے ساتھ کچھ لوگ تھے' انہوں نے خیال کیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے احرام باندھا ہے۔

2508 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ زُهَيْرٍ الضَّبِّيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: " لَاعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْعَجْلَانِيِّ وَامْرَأَتِهِ وَقَالَ زَوْجُهَا يَوْمَئِذٍ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَاللَّهِ مَا قَرِبْتُهَا مُنْذُ عَفَرْنَا . وَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ يَقُولُ: اللَّهُمَّ بَيِّنْ . وَزَوْجُ الْمَرْأَةِ رَجُلٌ أَصْهَبُ الشَّعْرِ حَمْشُ الذِّرَاعَيْنِ وَالسَّاقَيْنِ، وَكَانَ الَّذِي رُمِيَتْ بِهِ ابْنَ سَوْدَاءَ، فَجَاءَتْ بِغُلَامٍ أَسْوَدَ جَعْدٍ قَطَطٍ عَبْلِ

حضرت قاسم بن محمد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بنی عجلان کے قبیلہ کے ایک آدمی اور ایک عورت کے درمیان لعان کروایا' اس عورت کے شوہر نے کہا: اللہ کی قسم! میں اس کے قریب نہیں گیا ہوں جب سے ہم نے کھیتی کو سیراب کیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ! واضح فرما! اس عورت کا شوہر ہلکے بالوں اور پتلے بازوؤں اور پنڈلیوں والا تھا اور جس کی طرف اس کو منسوب کیا جاتا تھا' جو لڑکا اُس نے جنا وہ کالے اور گھنگھریالے بالوں والا تھا اور موٹی کلائیوں والا اور موٹی

2507- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 260 رقم الحديث: 2358 . وأبو داؤد رقم الحديث: 1770 قال: حدثنا محمد بن منصور . كلاهما (أحمد' ومحمد بن منصور) قالا: حدثنا يعقوب (يعني ابن ابراهيم) قال: حدثنا أبي' عن ابن اسحاق' قال: حدثنا خُصيف بن عبد الرحمٰن الجزري' عن سعيد بن جُبير' فذكره .

2508- الحديث سبق برقم: 2418 فراجعه .

الذِّرَاعَيْنِ خَدْلِ السَّاقَيْنِ. فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: يَا أَبَا عَبَّاسٍ كَيْفَ قُلْتَ؟ قَالَ: قُلْتُ: جَاءَتْ بِهِ عَلَى النَّعْتِ السَّيِّءِ. فَقَالَ لَهُ ابْنُ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ: أَهِيَ الَّتِي قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ كُنْتُ رَاجِمًا بِغَيْرِ بَيِّنَةٍ؟ قَالَ: لَا تِلْكَ امْرَأَةٌ كَانَتْ قَدْ أَعْلَنَتْ فِي الْإِسْلَامِ"

پنڈلیوں والا۔ ابن شداد فرماتے ہیں: اے ابن عباس! کیا وہ وہی عورت تھی جس کے متعلق حضور ﷺ نے فرمایا: اگر میں کسی عورت کو بغیر گواہوں کے رجم کرتا تو اس کو ضرور رجم کرتا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: نہیں! وہ عورت وہ تھی جس نے اسلام میں لعان کیا تھا۔

2509 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ" تُوُفِّيَتْ أُمِّي وَلَمْ تُوصِ، أَفَيَنْفَعُهَا أَنْ أَتَصَدَّقَ عَنْهَا؟ قَالَ: نَعَمْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! میری والدہ وصال کر گئی ہیں اگر میں ان کی جانب سے صدقہ کروں تو ان کو نفع ہوگا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں۔

2510 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ أَبِي مَعْبَدٍ، مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ: خَطَبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: لَا تُسَافِرِ امْرَأَةٌ إِلَّا وَمَعَهَا ذُو مَحْرَمٍ. قَالَ: فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ: إِنِّي قَدِ اكْتُتِبْتُ فِي الْغَزْوِ، وَقَدْ أَرَدْتُ أَنْ أَحُجَّ بِامْرَأَتِي، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: احْجُجْ مَعَ امْرَأَتِكَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے سنا' آپ ﷺ نے فرمایا: کوئی آدمی کسی عورت کے ساتھ تنہائی میں نہ بیٹھے' کوئی عورت سفر نہ کرے مگر اپنے محرم کے ساتھ۔ ایک آدمی کھڑا ہوا اور عرض کی: یا رسول اللہ! میں فلاں فلاں جہاد میں جا رہا ہوں، میری عورت حج کے لیے جا رہی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تُو اپنی بیوی کے ساتھ حج کرنے کو چل۔

2511 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

2509- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه333 رقم الحديث: 3080 قال: حدثنا عبد الرزاق' وابن بكر . وفي جلد 1 صفحه370 رقم الحديث: 3508 قال: حدثنا رَوْح . والبخاري جلد4صفحه10 قال: حدثنا محمد بن سلام' قال: أخبرنا مخلد بن يزيد . وفي جلد4صفحه10 قال: حدثنا ابراهيم بن موسى' قال: أخبرنا هشام بن يوسف .

2510- الحديث سبق برقم: 2387 فراجعه .

2511- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه310 . وابن حبان (36 موارد) من طريق هدبة بن خالد بهذا السند . وأخرجه

حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " مَرَرْتُ لَيْلَةَ أُسْرِىَ بِى بِرَائِحَةٍ طَيِّبَةٍ فَقُلْتُ: مَا هَذِهِ الرَّائِحَةُ يَا جِبْرِيلُ؟ قَالَ: هَذِهِ مَاشِطَةُ بِنْتِ فِرْعَوْنَ كَانَتْ تُمَشِّطُهَا فَوَقَعَ الْمُشْطُ مِنْ يَدِهَا فَقَالَتْ: بِسْمِ اللّٰهِ. قَالَتِ ابْنَةُ فِرْعَوْنَ: أَبِى؟ قَالَتْ: رَبِّى وَرَبُّ أَبِيكِ. قَالَتْ: أَقُولُ لَهُ إِذًا. قَالَتْ: قُولِى لَهُ. قَالَ لَهَا: أَوَلَكِ رَبٌّ غَيْرِى؟ قَالَتْ: رَبِّى وَرَبُّكَ الَّذِى فِى السَّمَاءِ. قَالَ: فَأُحْمِىَ لَهَا بَقَرَةٌ مِنْ نُحَاسٍ فَقَالَتْ: إِنَّ لِى إِلَيْكَ حَاجَةً. قَالَ: وَمَا حَاجَتُكِ؟ قَالَتْ: أَنْ تَجْمَعَ عِظَامِى وَعِظَامَ وَلَدِى. قَالَ: ذَلِكَ لَكِ عَلَيْنَا لِمَا لَكِ عَلَيْنَا مِنَ الْحَقِّ، فَأَلْقَى وَلَدَهَا فِى الْبَقَرَةِ وَاحِدًا وَاحِدًا، فَكَانَ آخِرَهُمْ صَبِىٌّ فَقَالَ لَهَا: يَا أُمَّهِ اصْبِرِى فَإِنَّكِ عَلَى الْحَقِّ " قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: فَأَرْبَعَةٌ تَكَلَّمُوا وَهُمْ صِبْيَانٌ: ابْنُ مَاشِطَةِ بِنْتِ فِرْعَوْنَ، وَصَبِىُّ جُرَيْجٍ، وَعِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَالرَّابِعُ لَا أَحْفَظُهُ.

نے فرمایا: میں معراج کی رات بڑی پاک ہوا کے پاس سے گزرا میں نے کہا اے جبرائیل علیہ السلام یہ کون سی ہوا ہے؟ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے عرض کی: ماشطہ بنت فرعون ہے۔ وہ کنگھی کر رہی تھی' اس کے ہاتھ سے کنگھی گری۔ اس نے کہا: بسم اللہ! فرعون کی بیٹی نے کہا: کیا میرا باپ ربّ نہیں ہے؟ ماشطہ نے کہا: میرا رب اور تیرے باپ کا رب۔ اس نے کہا اس وقت۔ اس نے کہا: تُو بھی کہہ! اُس نے کہا: تیرا رب میرے علاوہ کوئی اور ہے؟ اس نے کہا: میرا اور تیرا رب آسمان میں ہے۔ اس نے اس پر گائے کا گوبر ڈالا' اس لڑکی نے کہا: مجھے آپ سے کام ہے' اس نے کہا: کیا کام ہے؟ اس نے کہا: میری اور میری اولاد کی ہڈیاں جمع کرو! اُس نے کہا: تجھے بھی اور جو بھی حق سے ہٹے گا' اس کو ڈالا جائے گا' اس نے اس کے بچوں کو ایک ایک کر کے ڈال دیا' آخر میں ایک بچہ ڈالا' اُس نے کہا: اے امی! صبر کرنا بے شک تُو حق پر ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: چار بچوں نے حالت بچپن میں کلام کیا ہے' ان میں سے ایک ابن ماشطہ بنت فرعون' جریج والے بچہ نے' عیسیٰ ابن مریم نے' چوتھا مجھے یاد نہیں۔ (وہ بچہ جس نے حضرت یوسف علیہ السلام کی پاک دامنی کی گواہی دی تھی۔ سیالکوٹی)

2512 - حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ، حَدَّثَنَا أَبِى، عَنْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

أحمد جلد 1 صفحه 310,309 من طريق أبى عمر الضرير وحسن . وأخرجه البزار رقم الحديث: 54 من طريق عفان . وابن حبان رقم الحديث: 37 من طريق يزيد بن هارون . جميعهم عن حماد بن سلمة به .

2512- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 292 من طريق حسين عن عكرمة به . وقد سبق تخريجه من حديث طويل .

زِيَادِ بْنِ خَيْثَمَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ السُّدِّيِّ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لُحِدَ لَهُ

کے لیے لحد بنائی گئی تھی۔

2513 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُؤَمَّلِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا اخْتَلَفَ النَّاسُ فَالْحَقُّ فِي مُضَرَ، وَإِذَا عَزَّتْ رَبِيعَةُ فَذَلِكَ ذَلُّ الْإِسْلَامِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب لوگوں میں اختلاف ہو جائے تو حق قبیلہ مضر کے ساتھ ہوگا۔ جب قبیلہ ربیعہ کو عزت دی گئی تو اس وقت اسلام کمزور ہو جائے گا۔

2514 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ حُصَيْنٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لِلْجَارِ أَنْ يَضَعَ خَشَبَةً عَلَى جِدَارِ جَارِهِ وَإِنْ كَرِهَ، وَالطَّرِيقُ الْمِيتَاءُ سَبْعُ أَذْرُعٍ، وَلَا ضَرَرَ وَلَا ضِرَارَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پڑوسی کے لیے حق ہے کہ وہ اپنی لکڑی پڑوسی کی دیوار پر رکھے اگرچہ وہ ناپسند کرے اور خالی راستہ سات گز بنا لیا کرو، اپنے بھائی کو نقصان پہنچانا نہیں ہے نہ نقصان کے بدلے نقصان دینا ہے۔

2515 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

2513- أورده الهيثمی فی مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **52** وقال: رواه الطبرانی من طريق عبد الله بن المؤمل، عند المثنٰی بن صباح، وكلاهما ضعيف وقد وثقا . وأورده ابن حجر فی المطالب العالية برقم: **4188** . وعزاه لأبی داؤد الطيالسی، وهو غلط من الناسخين والصحيح أنه لأبی بن أبی شيبة كما أشار لذلك الأستاذ الأعظمی .

2514- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **235** رقم الحديث: **2098** قال: حدثنا وكيع، عن سفيان . وفی جلد **1** صفحه **303** رقم الحديث: **2757** قال: حدثنا أسود، قال: حدثنا شريك . وفی جلد **1** صفحه **317** رقم الحديث: **2914** قال: حدثنا حجاج، قال: حدثنا شريك . وعبد بن حميد: **600** قال: حدثنا قَبيصة بن عُقبة، قال: حدثنا سفيان . وابن ماجة رقم الحديث: **2339** قال: حدثنا محمد بن يحيٰی، ومحمد بن عمر بن هيّاج، قالا: حدثنا قَبيصة، قال: حدثنا سفيان .

2515- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **217** رقم الحديث: **1875** قال: حدثنا محمد بن سلمة، عن محمد بن اسحاق .

الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كُرَيْبٍ، عَنْ كُرَيْبٍ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَلْعُونٌ مَنِ انْتَقَصَ شَيْئًا مِنْ تُخُومِ الْأَرْضِ بِغَيْرِ حَقِّهِ

نے فرمایا: لعنتی ہے وہ جو کسی شیٔ کی کمی کرے زمین کے بیج میں سے بغیر حق کے۔

2516 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ وَطِءَ حُبْلَى

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے جو حاملہ سے وطی کرے۔ (زنا ہونے کی وجہ سے حاملہ ہو وہ کسی مرد سے شادی کرلے تو یہ مرد اس عورت سے وطی نہ کرے کیونکہ اس طرح نسب میں شک ہوگا' ہاں! اگر اپنی بیوی ہو تو اس سے حالتِ حمل میں بھی وطی جائز ہے۔ دستگیر غفرلہٗ)

2517 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى مَيِّتٍ بَعْدَمَا دُفِنَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے میت کو دفن کرنے کے بعد اس کی نماز جنازہ پڑھی' یعنی دفن کرنے کے بعد اس کے لیے دعا کی۔

2518 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي غَنِيَّةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ عِيسَى، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: أَخْبَرَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ إِنِّي حَرَّمْتُ الْمَدِينَةَ كَمَا حُرِّمَتْ مَكَّةُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں مدینہ کی حد کو اسی طرح حرام قرار دیتا ہوں جس طرح مکہ کی حدود کو حرام قرار دیا ہے۔

وفي جلد 1 صفحه 309 رقم الحديث: 2817 قال: حدثنا عبد الرحمٰن' عن زُهير . وفي جلد 1 صفحه 317 رقم الحديث: 2916 قال: حدثنا يعقوب' قال: حدثنا أبي' عن ابن اسحاق .

2516- الحديث سبق بأطول من هذا برقم: 2410 .

2518- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 318 من طريق أبي النقر' حدثنا عبد الحميد قال: حدثنا شهر قال: حدثنا ابن عباس' قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 301 وقال: رواه أحمد واسناده حسن .

2519 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ اِسْرَائِيلَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ " امْرَأَةً أَسْلَمَتْ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَاءَ زَوْجُهَا بَعْدَهَا فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّهَا قَدْ كَانَتْ أَسْلَمَتْ مَعِي. فَرَدَّهَا عَلَيْهِ"

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک عورت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں مسلمان ہوگئی۔ اس کا شوہر اس کے بعد آیا، عرض کی: یا رسول اللہ! یہ عورت میرے ساتھ اسلام لائی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو واپس لوٹا دی۔

2520 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ جَارِيَةً بِكْرًا أَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ أَنَّ أَبَاهَا زَوَّجَهَا وَهِيَ كَارِهَةٌ. فَخَيَّرَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک کنواری لڑکی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئی' اس نے بتایا کہ اس کے باپ نے اس کا زبردستی نکاح کر دیا ہے وہ اس کو ناپسند کرتی ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو اختیار دے دیا۔

2521 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ طَاوُوسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَامَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ رکھا جب عسفان کے مقام پر آئے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے افطار کر دیا۔

2519- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **232** رقم الحديث: **2059** قال: حدثنا وكيع' قال: حدثنا اسرائيل . وفي جلد **1** صفحه **323** رقم الحديث: **2974** قال: حدثنا الزبيرى' وأسود بن عامر' قالا: حدثنا اسرائيل . وأبو داؤد رقم الحديث: **2238** قال: حدثنا عثمان بن أبي شيبة' قال: حدثنا وكيع' عن اسرائيل .

2520- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **273** رقم الحديث: **2469** . وأبو داؤد رقم الحديث: **2096** قال: حدثنا عثمان بن أبي شيبة . وابن ماجة رقم الحديث: **1875** قال: حدثنا أبو السّقر يحيىٰ بن يزداد العسكرى . والنسائي في الكبرىٰ (تحفة الأشراف) **6001** عن محمد بن داؤد المصيصى . أربعتهم (أحمد' وعثمان بن أبي شيبة' وأبو السقر' ومحمد بن داؤد) عن حسين بن محمد' قال: حدثنا جرير بن حازم . وأخرجه ابن ماجة رقم الحديث: **1875** قال: حدثنا محمد بن الصباح . والنسائي في الكبرىٰ (تحفة الأشراف) رقم الحديث: **6001** عن أيوب بن محمد الرّقى .

2521- أخرجه مالك (الموطأ) رقم الحديث: **196** . والحميدى رقم الحديث: **514** . وأحمد جلد **1** صفحه **219** رقم الحديث: **1892** قالا: حدثنا سفيان . وأحمد جلد **1** صفحه **266** رقم الحديث: **2392** قال: حدثنا يعقوب' قال: حدثنا أبي' عن ابن اسحاق . وفي جلد **1** صفحه **315** رقم الحديث: **2884** قال: حدثنا يحيىٰ بن آدم' عن ابن ادريس' عن محمد بن اسحاق .

حَتَّى أَتَى عُسْفَانَ ثُمَّ أَفْطَرَ

2522 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَسَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ لِلْفَارِسِ ثَلَاثَةَ أَسْهُمٍ وَلِلرَّاجِلِ سَهْمًا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کے دن گھوڑے کے لیے تین حصے رکھے اور آدمیوں کے لیے ایک حصہ مقرر کیا۔

2523 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: " جَاءَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ: أَبْصَرْتُ الْهِلَالَ اللَّيْلَةَ ۔ قَالَ: تَشْهَدُ أَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ؟ قَالَ: نَعَمْ ۔ قَالَ: قُمْ يَا بِلَالُ فَنَادِ فِي النَّاسِ فَلْيَصُومُوا غَدًا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی آدمی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا اور عرض کی: یا رسول اللہ! میں نے چاند کو دیکھا ہے آج رات۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تُو گواہی دیتا ہے کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور محمد اس کے بندے اور رسول ہیں؟ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے بلال! اٹھو! اور صحابہ کرام میں اعلان کرو کہ وہ کل روزہ رکھیں۔

2524 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ عَزْرَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ الم تَنْزِيلُ، وَهَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن صبح کی نماز میں الم تنزیل اور ھل اتی علی الانسان پڑھتے تھے۔

2525 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک رات

2522- الحديث سبق برقم: **2445** فراجعه .

2523- أخرجه الدارمي رقم الحديث: **1699** قال: حدثني عصمة بن الفضل' قال: حدثنا حسين الجعفي' عن زائدة . وأبو داؤد رقم الحديث: **2340** قال: حدثنا محمد بن بكار بن الريان' قال: حدثنا الوليد (يعني ابن أبي ثور) (ح) وحدثنا الحسن بن علي' قال: حدثنا الحسين (يعني الجعفي)' عن زائدة .

2524- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **226** رقم الحديث: **1993** قال: حدثنا يحيىٰ' عن شعبة' قال: حدثني مُخَوّل . وفي جلد **1** صفحه **328** رقم الحديث: **3040** قال: حدثنا عفان' قال: حدثنا أبو عَوَانة' عن مُخَوّل بن راشد . وفي جلد **1** صفحه **340** رقم الحديث: **3160** قال: حدثنا وكيع' عبد الرحمٰن' عن سُفيان' عن مخول بن راشد .

حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ: أَخْبَرَنِي عِمْرَانُ بْنُ حُدَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ، أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَخَّرَ صَلَاةَ الْمَغْرِبِ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: الصَّلَاةَ فَسَكَتَ. فَقَالَ لَهُ: الصَّلَاةَ. فَقَالَ لَهُ: لَا أُمَّ لَكَ تُعَلِّمُنَا بِالصَّلَاةِ؟ قَدْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُبَّمَا جَمَعَ بَيْنَهُمَا بِالْمَدِينَةِ"

حضور ﷺ نے مغرب کی نماز مؤخر کی، آپ ﷺ سے ایک آدمی نے عرض کی: نماز! آپ ﷺ خاموش رہے، آپ ﷺ سے عرض کی گئی: نماز! آپ ﷺ نے فرمایا: تیری ماں نہ رہے! کیا تم ہمیں نماز سکھاتے ہو؟ بے شک حضور ﷺ بسا اوقات مدینہ شریف میں دو نمازوں کو جمع کرتے تھے۔ (مراد پہلی کو آخری وقت اور دوسری کو اوّل وقت میں ادا کرنا)

2526 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، وَحَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ بَدَّلَ دِينَهُ فَاقْتُلُوهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اپنے دین کو بدلے اس کو قتل کر دو۔

2527 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ أَنَّ عَلِيًّا أُتِيَ بِنَاسٍ مِنَ الزُّطِّ وَجَدُوهُمْ يَعْبُدُونَ وَثَنًا فَحَرَّقَهُمْ فَبَلَغَ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ: إِنَّمَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ بَدَّلَ دِينَهُ فَاقْتُلُوهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس زط کے لوگ لائے گئے۔ جن کو بتوں کی عبادت کرتے ہوئے پایا گیا تھا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے ان کو جلا دیا' یہ بات حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما تک پہنچی تو آپ نے فرمایا: ایسا کرنا اشارہ ہے کہ جو اپنے دین کو بدلے اس کو قتل کر دو۔

2526- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 533 قال: حدثنا سُفيان . وأحمد جلد 1 صفحه 217 رقم الحديث: 1871 قال: حدثنا اسماعيل . وفي جلد 1 صفحه 219 رقم الحديث: 1901 قال: حدثنا سفيان . وفي جلد 1 صفحه 282 رقم الحديث: 2551 قال: حدثنا عفان' قال: حدثنا حماد بن زيد . وفي جلد 1 صفحه 282 رقم الحديث: 2552 قال: حدثنا عفان' قال: حدثنا وُهيب .

2527- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 322 رقم الحديث: 2968 . والنسائي جلد 7 صفحه 105 قال: أخبرنا الحسين بن عيسى . (ح) وأخبرنا محمد بن المثنى . ثلاثتهم (أحمد' والحسين' وابن المثنى) عن عبد الصمد' قال: حدثنا هشام بن أبي عبد الله' عن قتادة' عن أنس' فذكره .

2528 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ بَنَى لِلّٰهِ مَسْجِدًا بَنَى اللّٰهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اللہ کی رضا کے لیے مسجد بناتا ہے، اللہ اس کے لیے جنت میں گھر بناتا ہے۔

2529 - حَدَّثَنَا أَبُو إِبْرَاهِيمَ الزُّهْرِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ بُكَيْرٍ يُحَدِّثُ قَالَ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ حَزْمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، وَأَبِي حَبَّةَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَا: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَمَّا أُسْرِيَ بِي ظَهَرْتُ لِمُسْتَوًى أَسْمَعُ فِيهِ صَرِيفَ الْأَقْلَامِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور ابوحبہ انصاری دونوں فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب مجھے معراج کروائی گئی تو میرے لیے مستویٰ ظاہر کی گئی' اس میں میں نے قلم کے چلنے کی آواز سنی۔

2530 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مَيْسَرَةَ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي نَهِيكٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَأَلَكُمْ بِوَجْهِ اللّٰهِ فَأَعْطُوهُ، وَمَنِ اسْتَعَاذَكُمْ بِاللّٰهِ فَأَعِيذُوهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو تم سے اللہ کے لیے مانگے اس کو دے دو، جو اللہ کے لیے پناہ مانگے اس کو دے دو۔

2531 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

2528- الحديث في المقصد العلي برقم: **71** . وأخرجه أحمد جلد **1** صفحه **241** رقم الحديث: **2157** . والبزار رقم الحديث: **402** قال: حدثنا محمد بن جعفر' قال: حدثنا شعبة' عن جابر' عن عمار' عن سعيد بن جُبير' فذكره . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **2** صفحه **7** وقال: رواه أحمد والبزار وفيه: جابر الجعفي وهو ضعيف .

2529- أخرجه البخاري رقم الحديث: **349** فمن حديث أنس الطويل من طريق يحيىٰ بن بكير بهذا السند . وأخرجه عبد اللّٰه بن أحمد في زوائده على المسند جلد **5** صفحه **144** من طريق أنس بن عياض . وأخرجه مسلم رقم الحديث: **163** من طريق ابن وهب كلاهما حدثنا يونس به .

2530- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **249** رقم الحديث: **2248** قال: حدثنا علي بن عبد اللّٰه . وأبو داؤد رقم الحديث: **5108** قال: حدثنا نصر بن علي' وعبيد اللّٰه بن عمر .

2531- أخرجه أحمد جلدصفحه **228** رقم الحديث: **2010** قال: حدثنا يحيىٰ . وعبد بن حُميد: **713** قال: حدثنا مسلم بن ابراهيم' قال: حدثنا الحارث بن عبيد . والبخاري جلد **2** صفحه **183** قال: حدثنا عَمرو ابن علي' قال:

الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ الْأَخْنَسِ قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ أَسْوَدَ أَفْحَجَ يَقْلَعُهَا حَجَرًا حَجَرًا- يَعْنِي الْكَعْبَةَ-

نے فرمایا: اپنی نگاہ سے اس منظر کو دیکھ رہا ہوں کہ جو شخص کعبہ شریف کا ایک ایک پتھر اکھیڑ دے گا وہ کالا سیاہ اور کشادہ ٹانگوں والا ہوگا۔

2532 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ أَبُو سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ " إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ قَالَ: اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَاوَاتِ وَمِلْءَ الْأَرْضِ، وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب رکوع سے سر کو اٹھاتے تھے تو یہ پڑھتے تھے: ''اے اللہ! تیرے لیے حمد ہے، زمین و آسمان کو بھرے ہوئے ہے بھر دے' کسی شئی سے اس کے بعد''۔

2533 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زُهَيْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَعَنَ اللَّهُ مَنْ ذَبَحَ لِغَيْرِ اللَّهِ، وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ غَيَّرَ تُخُومَ الْأَرْضِ، وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ كَمَهَ الْأَعْمَى عَنِ السَّبِيلِ، وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ سَبَّ وَالِدَيْهِ، وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ تَوَلَّى غَيْرَ مَوَالِيهِ، وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ عَمِلَ عَمَلَ قَوْمِ لُوطٍ قَالَهَا ثَلَاثًا- يَعْنِي قَوْمَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لعنت ہو اس پر جو اللہ کے نام کے علاوہ کسی اور نام لے ذبح کرتے وقت۔ لعنت ہو اس پر جو غیر کی زمین کے بیج کو بدل دے، لعنت ہو اس پر جو اندھے کو غلط راہ دکھائے، لعنت ہو اس پر جو اپنے والدین کو گالی دے، لعنت ہو اس پر جو اپنے موالیوں کے علاوہ کسی اور کو موالی بنائے، لعنت ہو اس پر جو قوم لوط والا کام کرے۔ یہ جملہ تین مرتبہ فرمایا یعنی جو قومِ لوط والا کام کرے۔

حدثنا يحيٰى بن سعيد .

2532- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **276** رقم الحديث: **2498** قال: حدثنا سفيان، عن ليث، قال: حدثنا معاوية، قال: حدثنا زائدة . وفي جلد **1** صفحه **370** رقم الحديث: **3498** قال: حدثنا روح بن عُبادة . وعبد بن حميد: **628** قال: أخبرنا سعيد بن عامر .

2533- الحديث سبق برقم: **2515** فراجعه .

لُوطٍ-

2534 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ، أَوْ تَوَلَّى غَيْرَ مَوَالِيهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اپنے نسب کو بدلے یا اپنے آقا کے علاوہ کسی اور کو آقا بنا لے اس پر اللہ اور اس کے فرشتوں کی لعنت ہو اور تمام لوگوں کی۔

2535 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا أَبَانُ الْعَطَّارُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ الرِّيَاحِيِّ، عَنِ ابْنِ عَمِّ نَبِيِّكُمُ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ " يَدْعُو بِهَذِهِ عِنْدَ الْكَرْبِ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم گھبراہٹ کے وقت یہ دعا مانگتے: ''لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الى آخره''۔

2536 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

2534- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **328** رقم الحديث: **3038** قال: حدثنا عفان، قال: حدثنا وُهيب . وابن ماجة رقم الحديث: **2609** قال: حدثنا أبو بشر بكر بن خلف، قال: حدثنا ابن أبي الضيف . كلاهما (وُهيب، وابن أبي الضيف) قالا: حدثنا عبد الله بن عثمان بن خُثيم، عن سعيد بن جبير، فذكره .

2535- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **228** رقم الحديث: **2012** قال: حدثنا يحيىٰ، قال: حدثنا هشام . وفي جلد **1** صفحه **254** رقم الحديث: **2297** قال: حدثنا أبان بن يزيد . وفي جلد **1** صفحه **258** رقم الحديث: **2344** قال: قال عبد الوهاب . أخبرنا هشام .

2536- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **215** رقم الحديث: **1854** قال: حدثنا هشيم . ومسلم جلد **1** صفحه **105** قال: حدثنا أحمد ابن حنبل وسريج بن يونس، قالا: حدثنا هشيم (ح) وحدثني محمد بن المثنىٰ، قال: حدثنا ابن أبي عدى . وابن ماجة رقم الحديث: **2891** قال: حدثنا أبو بشر بكر بن خلف، قال: حدثنا ابن أبي عدى . وابن خزيمة رقم الحديث: **2632** قال: حدثنا على بن سعيد بن مسروق الكندى، قال: حدثنا يحيىٰ بن أبي زائدة .

حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدَ، عَنْ رُفَيْعٍ أَبِي الْعَالِيَةِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ " أَتَى عَلَى وَادِي الْأَزْرَقِ فَقَالَ: مَا هٰذَا الْوَادِي؟ قِيلَ: وَادِي الْأَزْرَقِ قَالَ: كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى مُوسَى مُنْهَبِطًا وَلَهُ جُؤَارٌ إِلَى رَبِّهِ بِالتَّلْبِيَةِ . وَمَرَّ عَلَى ثَنِيَّةِ كَدَاءَ فَقَالَ: مَا هٰذِهِ؟ قَالَ: ثَنِيَّةُ كَدَاءَ . قَالَ: كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى يُونُسَ بْنِ مَتَّى عَلَى نَاقَةٍ جَعْدَةٍ حَمْرَاءَ خُطَامُهَا مِنْ لِيفٍ وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ مِنْ صُوفٍ

وادی الازرق پر آئے اور فرمایا: یہ کون سی وادی ہے؟ عرض کی گئی: وادی الازرق ہے۔ فرمایا: گویا میں دیکھ رہا ہوں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی طرف کہ آپ علیہ السلام وادی سے نیچے اتر رہے ہیں' وہ بلند آواز سے تلبیہ پڑھ رہے ہیں۔ پھر آپ کا گزر ثنیہ کداء سے ہوا تو آپ نے فرمایا: یہ کون سی جگہ ہے؟ عرض کی گئی: ثنیہ کداء! آپ نے فرمایا: گویا کہ میں حضرت یونس بن متی علیہ السلام کو دیکھ رہا ہوں سرخ اونٹنی پر' اس کی لگام کھجور کی چھال کی ہے اور آپ علیہ السلام پر صوف کا جُبّہ ہے۔

2537 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مِهْرَانَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: جَاءَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ " فَسَقَيْنَاهُ مِنْ هٰذَا النَّبِيذِ - يَعْنِي نَبِيذَ السِّقَايَةِ - فَشَرِبَ ثُمَّ قَالَ: أَحْسَنْتُمْ. هٰكَذَا فَاصْنَعُوا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے، ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو مشکیزہ سے نبیذ پیش کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نوش فرمائی۔ فرمایا: تم نے اچھا کیا، اسی طرح کیا کرو۔

2538 - حَدَّثَنَا أَبُو يَعْلَى، حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مِهْرَانَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا أَحَدٌ مِنْ وَلَدِ آدَمَ إِلَّا قَدْ أَخْطَأَ أَوْ هَمَّ بِخَطِيئَةٍ لَيْسَ يَحْيَى بْنَ زَكَرِيَّا، وَمَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ أَنْ يَقُولَ أَنَا خَيْرٌ مِنْ يُونُسَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اولادِ آدم علیہ السلام میں ایسا کوئی نہیں جس نے غلطی یا غلطی کا ارادہ نہ کیا ہو مگر حضرت یحییٰ بن زکریا علیہ السلام نے کوئی غلطی نہیں کی' کسی کے لیے مناسب نہیں ہے کہ وہ یہ کہے کہ میں یونس بن متی سے بہتر ہوں۔

2538- الحديث في المقصد العلي برقم: **1235** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **8** صفحه **209** وقال: رواه أحمد، وأبو يعلى، والبزار.....والطبراني وفيه: على بن زيد ضعفه الجمهور وقد وثق، وبقية رجال أحمد رجال الصحيح . وأخرجه أحمد جلد **1** صفحه **292,254** من طريق عفان بهذا السند .

بْنِ مَتَّى

2539 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ لِي الْعَبَّاسُ: بِتْ بِآلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاحْفَظْ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَتَقَدَّمَ إِلَى أَنْ لَا تَنَامَ حَتَّى تَحْفَظَ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. قَالَ: فَصَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِشَاءَ وَخَرَجَ مِنَ الْمَسْجِدِ حَتَّى لَمْ يَبْقَ فِيهِ أَحَدٌ غَيْرِي قَالَ: " فَنَظَرَ إِلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَنْ هَذَا عَبْدُ اللَّهِ؟ قَالَ: قُلْتُ: نَعَمْ . قَالَ: مَا لَكَ؟ قَالَ: قُلْتُ أَمَرَنِي الْعَبَّاسُ أَنْ أَبِيتَ بِكُمُ اللَّيْلَةَ . قَالَ: فَانْطَلِقْ إِذًا . قَالَ: افْرُشْهَا عَبْدَ اللَّهِ . قَالَ: فَأَتَيْتُ بِوِسَادَةٍ مِنْ مُسُوحٍ حَشْوُهَا لِيفٌ . قَالَ: ثُمَّ تَقَدَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ لَيْسَتَا بِطَوِيلَتَيْنِ وَلَا قَصِيرَتَيْنِ ثُمَّ أَتَى فِرَاشَهُ حَتَّى سَمِعْتُ غَطِيطَهُ أَوْ خَطِيطَهُ ثُمَّ اسْتَيْقَظَ فَقَرَأَ: (إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ) حَتَّى خَتَمَ السُّورَةَ، ثُمَّ مَسَحَ ثَلَاثًا ثُمَّ قَامَ فَبَالَ، ثُمَّ اسْتَنَّ بِسِوَاكِهِ ثُمَّ تَوَضَّأَ، ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ لَيْسَتَا بِطَوِيلَتَيْنِ وَلَا قَصِيرَتَيْنِ، ثُمَّ عَادَ إِلَى فِرَاشِهِ فَنَامَ حَتَّى سَمِعْتُ غَطِيطَهُ أَوْ خَطِيطَهُ. ثُمَّ اسْتَيْقَظَ ثُمَّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مجھے میرے باپ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم آلِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رات گزارو اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کو یاد کرو (کہ کیا پڑھتے ہیں؟) جلدی جاؤ کہ کہیں وہ سو نہ جائیں، یہاں تک کہ تُو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نماز یاد نہ کر لے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نمازِ عشاء پڑھائی اور مسجد سے نکلے یہاں تک کہ مسجد میں میرے علاوہ کوئی نہیں تھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے میری طرف نظرِ کرم فرمائی اور فرمایا: کون؟ عبداللہ؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! (آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا غلام) عبداللہ۔ فرمایا: کیسے آئے ہو؟ میں نے عرض کی: مجھے میرے باپ عباس رضی اللہ عنہ نے حکم دیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس رات گزاروں گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسی وقت ساتھ چلیے، فرمایا: عبداللہ بستر بچھاؤ۔ میں ایک تکیہ لایا جس میں کھجور کی چھال بھری ہوئی تھی۔ پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم آگے بڑھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مختصر دو رکعتیں ادا کی، نہ بہت زیادہ لمبی نہ بہت زیادہ مختصر۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے بستر پر آئے یہاں تک کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے خراٹے سنے پھر اٹھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت پڑھی: ''بے شک زمین و آسمان کی پیدائش اور دن و رات میں اختلاف (نشانی ہے)'' یہاں تک کہ سورۃ ختم ہوگئی۔ پھر (مجھ) پر ہاتھ پھیر کر اٹھے۔ پھر مسواک فرمائی، پھر وضو کیا پھر قیام کیا دو رکعت نماز پڑھی جو نہ

2539- الحديث سبق تخريجه باستفاضة برقم: 2459 فراجعه هناك .

اسْتَوَى عَلَى فِرَاشِهِ وَفَعَلَ كَمَا فَعَلَ فِي الْمَرَّةِ الْأُولَى، ثُمَّ مَسَحَ ثَلَاثًا وَقَرَأَ الْآيَاتِ مِنْ آخِرِ سُورَةِ آلِ عِمْرَانَ (إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ) حَتَّى خَتَمَ السُّورَةَ . ثُمَّ قَامَ فَاسْتَنَّ بِسِوَاكِهِ ثُمَّ تَوَضَّأَ، ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ لَيْسَتَا بِطَوِيلَتَيْنِ وَلَا قَصِيرَتَيْنِ، ثُمَّ عَادَ إِلَى فِرَاشِهِ فَنَامَ حَتَّى سَمِعْتُ غَطِيطَهُ أَوْ خَطِيطَهُ . ثُمَّ اسْتَيْقَظَ فَفَعَلَ كَمَا فَعَلَ فِي الْمَرَّتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ فَصَلَّى سِتَّ رَكَعَاتٍ ثُمَّ أَوْتَرَ بِثَلَاثٍ، ثُمَّ صَلَّى الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ قَالَ: اللَّهُمَّ اجْعَلْ لِي فِي بَصَرِي نُورًا، وَفِي سَمْعِي نُورًا، وَفِي قَلْبِي نُورًا، وَمِنْ أَمَامِي نُورًا، وَمِنْ خَلْفِي نُورًا، وَمِنْ فَوْقِي نُورًا، وَمِنْ تَحْتِي نُورًا، وَعَنْ يَمِينِي نُورًا، وَعَنْ يَسَارِي نُورًا، وَاجْعَلْ لِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ نُورًا، وَأَعْظِمْ لِي نُورًا

مختصر نہ لمبی، پھر اپنے بستر پر آئے، آرام کرنے لگے یہاں تک کہ میں نے خراٹے سنے پھر آپ ﷺ اٹھے، پھر اپنے بستر پر سیدھے ہو کر لیٹ گئے، ایسے ہی کیا جس طرح پہلی مرتبہ کیا تھا۔ پھر تین مرتبہ دست شفقت میرے سر پر پھیرا۔ پھر اس کے بعد سورۃ آل عمران کی تین آیتیں تلاوت فرمائیں۔ پھر اٹھے اور مسواک کی، وضو کیا اور نماز پڑھی دو رکعتیں نہ مختصر نہ لمبی۔ پھر اپنے بستر پر آئے یہاں تک کہ میں نے آپ ﷺ سے خراٹے سنے' آپ ﷺ نے پہلی دو مرتبہ کی طرح ہی کیا۔ آپ ﷺ نے چھ رکعتیں ادا فرمائی پھر تین رکعتیں وتر پڑھے۔ پھر فجر کی نماز سے پہلے دو رکعتیں پڑھیں۔ پھر جب نماز سے فارغ ہوئے یہ دعا کی: ''اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِيْ الٰى آخره''۔

2540 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ وَهْبِ بْنِ مِينَاسٍ الْعَدَنِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ " إِذَا أَرَادَ السَّجْدَةَ بَعْدَ الرَّكْعَةِ يَقُولُ: اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَاوَاتِ وَمِلْءَ الْأَرْضِ، وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ رکوع کے بعد جب سجدہ کرتے تھے تو یہ دعا مانگتے: ''اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ الٰى آخره''۔

2541 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

2540- الحديث سبق برقم: 2532 فراجعه .

بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا اِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي يَحْيَى، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: رَأَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخْذَ رَجُلٍ خَارِجَةً فَقَالَ: غَطِّ فَخْذَكَ؛ فَإِنَّ فَخْذَ الرَّجُلِ عَوْرَتُهُ

نے ایک آدمی کی ران برہنہ دیکھی تو آپ ﷺ نے فرمایا: اپنی ران کو ڈھانپ، بے شک آدمی کی ران اس کی شرم گاہ میں شامل ہے۔

2542 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ، عَنْ صُهَيْبِ الْبَصْرِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ " كَانَ يُصَلِّي فَجَاءَتْ جَارِيَتَانِ مِنْ قُرَيْشٍ فَأَخَذَتَا بِرُكْبَتَيْهِ أَظُنُّهُ قَالَ: فَفَرَّعَ أَوْ فَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا وَصَلَّى. وَجِئْتُ أَنَا وَغُلَامٌ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ عَلَى حِمَارٍ فَمَرَرْنَا بَيْنَ يَدَيْهِ، ثُمَّ دَخَلْنَا فِي الصَّلَاةِ فَلَمْ يَنْصَرِفْ "

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نماز پڑھ رہے تھے کہ قریش کی دو بچیاں آئیں۔ آپ ﷺ نے ان دونوں کے گھٹنوں کو پکڑلیا اور پیچھے ہٹا دیا اور نماز پڑھی۔ میں اور بنی ہاشم میں سے ایک لڑکا آیا' ہم آپ ﷺ کے آگے سے گزرے، ہم دونوں نماز میں داخل ہوئے' آپ ﷺ نے (ہم) کو پیچھے نہیں کیا۔

2543 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اِبْرَاهِيمُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ " إِذَا بَعَثَ جُيُوشَهُ قَالَ: اخْرُجُوا بِاسْمِ اللّٰهِ فَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ. مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ لَا تَغْدِرُوا وَلَا تُمَثِّلُوا وَلَا تَغُلُّوا، وَلَا تَقْتُلُوا الْوِلْدَانَ وَلَا أَصْحَابَ الصَّوَامِعِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب کسی لشکر کو بھیجتے تھے تو اس کو کہتے تھے کہ اللہ کا نام لے کر نکلو۔ اللہ کی راہ میں جہاد کرو، جو اللہ کا انکار کرتا ہو، اس سے دھوکہ نہ کرو، مثلہ نہ کرنا، خیانت نہ کرنا، بچوں کو نہ مارنا، نہ گرجے والوں کو۔

2544 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ، أَخْبَرَنَا

حضرت یزید بن ھرمز فرماتے ہیں کہ نجدہ حروری

2542- الحديث سبق برقم: **2416,2378** فراجعه .

2543- الحديث في المقصد العلي برقم: **921** . وأخرجه أحمد جلد **1** صفحه **300** . والبيهقي جلد **9** صفحه **90** . والبزار رقم الحديث: **1677** . والطحاوي جلد **3** صفحه **225,220** من طرق عن ابراهيم بن اسماعيل بن أبي حبيبة به .

2544- أخرجه الحميدي رقم الحديث: **532** . وأحمد جلد **1** صفحه **349** رقم الحديث: **3264** . ومسلم جلد **5**

مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، وَالزُّهْرِيِّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ هُرْمُزَ، قَالَ: كَتَبَ نَجْدَةُ الْحَرُورِيُّ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يَسْأَلُهُ عَنْ سَهْمِ ذِي الْقُرْبَى لِمَنْ هُوَ؟ وَعَنْ قَتْلِ الْوِلْدَانِ، وَيَذْكُرُ فِي كِتَابِهِ أَنَّ الْعَالِمَ صَاحِبَ مُوسَى قَدْ قَتَلَ الْغُلَامَ، وَعَنِ النِّسَاءِ هَلْ كُنَّ يَحْضُرْنَ الْحَرْبَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ وَهَلْ كَانَ يَضْرِبُ لَهُنَّ بِسَهْمٍ؟ قَالَ يَزِيدُ: فَأَنَا كَتَبْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ كِتَابَهُ. فَكَتَبَ إِلَيْهِ: كَتَبْتَ تَسْأَلُنِي عَنْ سَهْمِ ذِي الْقُرْبَى لِمَنْ هُوَ؟ هُوَ لَنَا أَهْلَ الْبَيْتِ. وَقَدْ كَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ دَعَانَا إِلَى أَنْ يُنْكِحَ مِنْهُ أَيِّمَنَا، وَيُخْدِمَ مِنْهُ عَائِلَنَا، وَيَقْضِي مِنْهُ عَنْ غَارِمِنَا، فَأَبَيْنَا إِلَّا أَنْ يُسَلِّمَهُ إِلَيْنَا، وَأَبَى ذَلِكَ فَتَرَكْنَاهُ. وَكَتَبْتَ تَسْأَلُنِي عَنْ قَتْلِ الْوِلْدَانِ وَتَذْكُرُ أَنَّ الْعَالِمَ صَاحِبَ مُوسَى قَتَلَ الْغُلَامَ، وَلَوْ كُنْتَ تَعْلَمُ مِنَ الْوِلْدَانِ مَا يَعْلَمُ ذَلِكَ الْعَالِمُ قَتَلْتَ، وَلَكِنَّكَ لَا تَعْلَمُ فَاجْتَنِبْهُمْ، فَإِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نَهَى عَنْ قَتْلِهِمْ. وَكَتَبْتَ تَسْأَلُنِي عَنِ النِّسَاءِ هَلْ كُنَّ يَحْضُرْنَ الْحَرْبَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ وَهَلْ كَانَ يَضْرِبُ لَهُنَّ بِسَهْمٍ؟ فَقَدْ كُنَّ يَحْضُرْنَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَمَّا أَنْ يَضْرِبَ لَهُنَّ بِسَهْمٍ فَلَا. قَدْ كَانَ يَرْضَخُ لَهُنَّ قَالَ مُحَمَّدٌ:

نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی طرف خط لکھا' آپ سے پوچھا: قریبی رشتہ دار کا حصہ کس کے لیے ہے؟ بچوں کے مارنے کے متعلق (اس خط میں یہ ذکر کیا کہ ایک عالم جو موسیٰ علیہ السلام کا ماننے والا تھا' اس نے بچہ کو قتل کیا تھا) اور عورتوں کے متعلق پوچھا کہ کیا وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جنگ میں شریک ہوتی تھیں، کیا اُن کے لیے حصہ مقرر کیا جاتا تھا؟ حضرت یزید فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما کی طرف سے خط لکھا' اس کی طرف لکھا کہ تُو نے لکھا کہ قریبی رشتہ داروں کا حصہ کس کے لیے ہے؟ وہ ہم ہی اہل بیت ہیں۔ حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ ہمیں بلواتے تھے کہ ہمارے ائمہ کا نکاح کر دیں۔ ہم نے ان کو سپرد کرنے سے انکار کر دیا' یہ بھی انکار کیا' ہم نے چھوڑ دیا' اس سے لوگ ہماری خدمت کرتے اور ہمارا قرض ادا کرتے تھے۔ تو نے لکھا ہے کہ میں پوچھتا ہوں بچوں کے قتل کے متعلق تم کو یاد ہے کہ وہ عالم موسیٰ علیہ السلام کے ساتھی تھے انہوں نے بچہ کو قتل کیا تھا؟ اگر تو بھی جانتے جس طرح اس عالم نے جاننا تھا بچہ کے متعلق تو بھی اس کو قتل کر دے، لیکن تو نہیں جانتا۔ تو اس سے بچ بے شک حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بچوں کو قتل کرنے سے منع کیا۔ تو نے لکھا ہے کہ میں پوچھتا ہوں کہ کیا عورتیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جنگ میں شریک ہوتی تھیں کیا ان کے حصے ہوتے تھے؟ بے شک حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ

صفحه 197 قال: حدثنا ابن أبي عمر . وفي جلد 7 صفحه 198 قال: حدثناه عبد الرحمٰن بن بشر العبدي .
والنسائي في الكبرىٰ (تحفة الأشراف) رقم الحديث: 6557 عن محمد بن عبد الله بن يزيد المقرئ .

حَـدَّثَنِـي بِذَلِكَ مَنْ لَا أَتَّهِمُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ هُرْمُزَ أَنَّهُ كَـانَ فِـي كِتَـابِـهِ يَسْـأَلُـهُ عَـنِ الْـعَبِيدِ هَلْ كَانُوا يَـحْضُرُونَ الْحَرْبَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَـلَّمَ؟ وَهَلْ كَانَ يَضْرِبُ لَهُمْ بِسَهْمٍ؟ وَعَنِ الْيَتِيمِ مَتَى يَخْرُجُ مِنَ الْيُتْمِ وَيَقَعُ حَقُّهُ فِي الْفَيْءِ؟ فَكَتَبَ إِلَيْـهِ أَنَّ الْـعَبِيـدَ قَـدْ كَـانُـوا يَحْضُرُونَ الْحَرْبَ مَعَ رَسُـولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَمَّا أَنْ يَضْرِبَ لَهُمْ بِسَهْمٍ فَلَا ۔ وَقَـدْ كَانَ يَرْضَخُ لَهُمْ ۔ وَأَمَّا الْيَتِيمُ فَإِذَا احْتَلَمَ خَرَجَ مِنَ الْيُتْمِ وَوَقَعَ حَقُّهُ فِي الْفَيْءِ

عورتیں شریک ہوتی تھیں جنگ میں ان کے لیے حصہ ہوتا تھا لیکن معین نہیں ہوتا تھا۔محمد فرماتے: مجھے اس نے بتایا جو جھوٹ کے ساتھ نہیں ہے کہ اس نے لکھا تھا غلاموں کے متعلق بھی کیا وہ حضور ﷺ کے ساتھ حاضر ہوتے تھے جنگ میں کیا ان کے لیے حصے ہوتے تھے؟ اور یتیم کے متعلق کہ وہ یتیم پن سے کب نکلتا ہے؟ ان کا حق مالِ فئی سے ہوتا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے اس کی طرف جواب لکھا کہ بے شک غلام حضور ﷺ کے ساتھ جنگ میں شریک ہوتے تھے ان کے لیے حصہ ہوتا تھا مال غنیمت سے لیکن معین نہیں تھا۔بہرحال یتیم، جب یتیم بالغ ہو جائے تو وہ یتیم پن سے نکل جاتا ہے اس کے لیے مال فئی سے حصہ ہوتا ہے۔

2545 - حَـدَّثَـنَـا زُهَيْـرٌ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا يُونُسُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْـدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ الـلّٰـهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجْوَدَ النَّاسِ وَأَجْوَدُ مَا يَـكُـونُ فِي رَمَضَانَ حِينَ يَلْقَاهُ جِبْرِيلُ، وَكَانَ يَلْقَاهُ كُلَّ لَيْلَةٍ فِي رَمَضَانَ يُدَارِسُهُ الْقُرْآنَ ۔ فَكَانَ رَسُولُ الـلّٰـهِ صَـلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا لَقِيَهُ جِبْرِيلُ أَجْوَدَ مِنَ الرِّيحِ الْمُرْسَلَةِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں حضور ﷺ سب سے زیادہ سخی تھے رمضان شریف میں آپ ﷺ کی سخاوت اور زیادہ ہو جاتی تھی جس وقت حضرت جبرائیل علیہ السلام ملاقات کرتے تھے آپ ﷺ سے، جبرائیل علیہ السلام رمضان کی ہر رات آپ ﷺ سے ملاقات کرتے تھے، آپ ﷺ سے قرآن پاک دُہراتے تھے حضور ﷺ جب جبرائیل علیہ السلام سے ملاقات کرتے تو آپ ﷺ کی سخاوت چلتی ہوئی ہوا سے بھی زیادہ ہوتی تھی۔

2545- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **230** رقم الحديث: **2042** قال: حدثنا يعلى . وفي جلد **1** صفحه **326** رقم الحديث: **3012** قال: حدثنا محمد بن عبيد . وعبد بن حُميد رقم الحديث: **647** قال: حدثنا يعلى بن عُبيد . كلاهما (يعلى، ومحمد) عن محمد بن اسحاق .

2546 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ، حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ بْنُ عُمَرَ الْيَشْكُرِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللّٰهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ، يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أَتَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَلَاءَ فَوَضَعْتُ لَهُ وُضُوءًا، فَلَمَّا خَرَجَ قَالَ: مَنْ وَضَعَ هَذَا؟ قَالُوا: ابْنُ عَبَّاسٍ. قَالَ: اللّٰهُمَّ فَقِّهْهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم بیت الخلاء تشریف لائے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے وضو کے لیے پانی رکھا گیا جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ کس نے رکھا ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! ابن عباس نے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا دی: اے اللہ! اس کو فقیہ بنا دے۔

2547 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، أَخْبَرَنَا يُونُسُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْدِلُ شَعْرَهُ، وَكَانَ الْمُشْرِكُونَ يَفْرُقُونَ رُءُوسَهُمْ، وَكَانَ أَهْلُ الْكِتَابِ يَسْدِلُونَ شُعُورَهُمْ، وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ مُوَافَقَةَ أَهْلِ الْكِتَابِ فِيمَا لَمْ يَنْزِلْ عَلَيْهِ فَفَرَقَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: اہل کتاب اپنے بالوں کو چھوڑتے ہیں، مشرکین بالوں کی تفریق کرتے تھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم بعض کاموں جس کے متعلق وحی نازل نہ ہوتی تھی اہل کتاب کی موافقت کرتے تھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنے بالوں کی مانگ نکالتے تھے۔

2548 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ " يُوتِرُ بِثَلَاثٍ: بِسَبِّحِ اسْمَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم تین رکعت وتر پڑھتے تھے پہلی میں ''فسبح اسم ربك الاعلٰی'' دوسری میں ''قل یا ایها الكفرون'' اور تیسری میں ''قل هو اللّٰه احد'' پڑھتے تھے۔

2546- الحديث سبق برقم: 2472 فراجعه .

2547- الحديث سبق برقم: 2373 فراجعه .

2548- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 299 رقم الحديث: 2720 قال: حدثنا اسحاق بن عيسٰى، قال: حدثنا شريك . وفي جلد 1 صفحه 300 رقم الحديث: 2725 قال: حدثنا حسين بن محمد، وأبو أحمد الزبيري، قال: حدثنا شريك (ح) وحجاج، قال: حدثنا شريك . وفي جلد 1 صفحه 300 رقم الحديث: 2726 قال: حدثنا خلد بن الوليد، قال: حدثنا اسرائيل .

رَبِّكَ الْأَعْلَى، وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ، وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ"

2549 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا لَيْثٌ، عَنْ قَيْسِ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ حَنَشٍ الصَّنْعَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ حَدَّثَ أَنَّهُ رَكِبَ خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " يَا غُلَامُ إِنِّي مُعَلِّمُكَ كَلِمَاتٍ: احْفَظِ اللّٰهَ يَحْفَظْكَ . احْفَظِ اللّٰهَ تَجِدْهُ تُجَاهَكَ. وَإِذَا سَأَلْتَ فَسَأَلِ اللّٰهَ وَإِذَا اسْتَعَنْتَ فَاسْتَعِنْ بِاللّٰهِ، وَاعْلَمْ أَنَّ الْأُمَّةَ لَوِ اجْتَمَعُوا عَلَى أَنْ يَنْفَعُوكَ بِشَيْءٍ لَمْ يَنْفَعُوكَ إِلَّا بِشَيْءٍ قَدْ كَتَبَهُ اللّٰهُ لَكَ، وَلَوِ اجْتَمَعُوا عَلَى أَنْ يَضُرُّوكَ لَمْ يَضُرُّوكَ إِلَّا بِشَيْءٍ كَتَبَهُ اللّٰهُ عَلَيْكَ . رُفِعَتِ الْأَقْلَامُ وَجَفَّتِ الصُّحُفُ"

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سواری میں پیچھے بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک دن حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: اے بیٹے! میں تم کو چند کلمات سکھاتا ہوں تم اللہ کے احکامات کی حفاظت کرو، اللہ تیری حفاظت کرے گا، تو اللہ کے احکامات کی حفاظت کر تم اس کو اپنے سامنے پاؤ گے، جب تُو مانگے تو اللہ سے مانگا کر، جب تُو مدد طلب کرے تو اللہ سے مدد طلب کر۔ جان لے! اگر لوگ تجھے کسی چیز کا نفع دینا چاہیں تو تجھے کسی شئی کا نفع نہیں دے سکتے مگر اس شئی کا جتنا اللہ تعالیٰ نے تیرے لیے لکھا ہے اور اگر سارے لوگ جمع ہو جائیں تجھ کو نقصان دینے کے لیے تو تجھے نقصان نہیں دے سکتے مگر اتنا جتنا اللہ نے تیرے لیے لکھا ہے، قلموں کو اٹھالیا گیا ہے اور رجسٹر خشک ہو گئے ہیں۔

2550 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے مسجد میں بیعت

2549- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 293 رقم الحديث: 2669 قال: حدثنا يونس، قال: حدثنا ليث . وفي جلد 1 صفحه 303 رقم الحديث: 2763 قال: حدثنا يحيى بن اسحاق، قال: حدثنا ابن لهيعة، عن نافع بن يزيد . والترمذي رقم الحديث: 2516 قال: حدثنا أحمد بن محمد بن موسى، قال: أخبرنا عبد الله بن المبارك، قال: أخبرنا ليث بن سعد، وابن لهيعة (ح) وحدثنا عبد الله بن عبد الرحمٰن، قال: أخبرنا أبو الوليد، قال: حدثنا ليث بن سعد .

2550- الحديث في المقصد العلي برقم: 234 . وأخرجه البزار: 409 من طريقين عن اسماعيل بن أبي أويس بهذا السند . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 10 وقال: رواه أبو يعلىٰ والبزار، والطبراني في الكبير ورجاله رجال الصحيح .

عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ: " أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْرَابِيٌّ فَبَايَعَهُ فِي الْمَسْجِدِ ثُمَّ انْصَرَفَ، فَقَامَ فَفَشَجَ فَبَالَ فَهَمَّ النَّاسُ بِهِ . فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَقْطَعُوا عَلَى الرَّجُلِ بَوْلَهُ . ثُمَّ دَعَا بِهِ فَقَالَ: أَلَسْتَ بِمُسْلِمٍ؟ قَالَ: بَلَى. قَالَ: فَمَا حَمَلَكَ أَنْ بُلْتَ فِي الْمَسْجِدِ؟ فَقَالَ: وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا ظَنَنْتُ إِلَّا أَنَّهُ صَعِيدٌ مِنَ الصُّعُدَاتِ فَبُلْتُ فِيهِ. فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَنُوبٍ مِنْ مَاءٍ فَصُبَّ عَلَى بَوْلِهِ"

کی پھر چلا گیا اور اس کے بعد وہ کھڑا ہوا۔ اس نے اپنی دونوں ٹانگوں کو کھولا اور پیشاب کیا، صحابہ کرام نے اس کو ڈرایا، حضور ﷺ نے اس آدمی کو پیشاب کرتے ہوئے نہ روکا۔ پھر حضور ﷺ نے اس کو بلوا کر فرمایا: کیا تُو مسلمان نہیں ہے؟ اس نے عرض کی: کیوں نہیں۔ فرمایا: تو تجھے کس چیز نے ابھارا ہے کہ مسجد میں پیشاب کرے؟ اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! میں نے خیال کیا کہ یہ کوئی ٹیلا ہے ٹیلوں میں سے، میں نے اس میں پیشاب کر دیا۔ حضور ﷺ نے حکم دیا پانی کے ڈول لانے کا اور اس کے پیشاب پر بہا دیا۔

2551 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الزُّهْرِيُّ، عَنْ طَاوُسٍ الْيَمَانِيِّ قَالَ قُلْتُ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ: زَعَمُوا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اغْتَسِلُوا يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاغْسِلُوا رُءُوسَكُمْ إِلَّا أَنْ يَكُونَ جُنُبًا، وَمُسُّوا مِنَ الطِّيبِ . فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: أَمَّا الطِّيبُ فَلَا أَدْرِي وَأَمَّا الْغُسْلُ فَنَعَمْ

حضرت طاوس یمانی فرماتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے عرض کی: تم خیال کرتے ہو کہ حضور ﷺ نے فرمایا ہے کہ جمعہ کے دن غسل کرو اور اپنے سر کو دھوؤ، مگر یہ کہ جنبی ہو اور خوشبو لگاؤ۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ بہرحال خوشبو میں نہیں جانتا کہ آپ ﷺ نے فرمایا ہو بہرحال غسل کے متعلق آپ ﷺ نے فرمایا ہے۔

2552 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

2551- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **265** رقم الحديث: **2383** قال: حدثنا يعقوب' قال: حدثنا أبي' عن ابن اسحاق . وفي جلد **1** صفحه **330** رقم الحديث: **3059**' قال: حدثنا أبو اليمان' قال: حدثنا شُعيب . والبخاري جلد **2** صفحه **4** قال: حدثنا أبو اليمان' قال: أخبرنا شعيب . والنسائي في الكبرى رقم الحديث: **1607** قال: أخبرني محمد بن يحيى بن عبد الله النيسابوري' قال: حدثنا أبو اليمان' قال: أخبرنا شعيب .

2552- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **228** رقم الحديث: **2019** قال: حدثنا يحيى . وفي جلد **1** صفحه **324**

هَارُونَ، أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي جَمْرَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ بَعْدَ الْعِشَاءِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً

رات نمازِ عشاء کے بعد تیرہ رکعتیں پڑھتے تھے۔

2553 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْأَرْقَمِ بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاتَ وَلَمْ يُوصِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا تو آپ نے کوئی وصیت نہیں کی۔

2554 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ الْمُزَنِيُّ، عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ السَّدُوسِيِّ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ قَرَأَ فِيهِمَا بِأُمِّ الْكِتَابِ لَمْ يَزِدْ عَلَيْهَا شَيْئًا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے (فرض کی آخری دو رکعتوں کو) پڑھا اور اس میں سورۂ فاتحہ پڑھی' اس کے علاوہ کوئی سورت نہیں پڑھی۔

2555 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ قَالَ: قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: أَيَّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ تم دو قراتوں میں سے پہلی کس کو شمار کرتے ہو؟ اُنہوں نے

رقم الحديث: 2987 قال: حدثنا هاشم . وفي جلد 1 صفحه 338 رقم الحديث: 3130 قال: حدثنا محمد بن جعفر (ح) وحدثنا حجاج .

2553- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 343 من طريق عبد الرحمٰن بن مهدى بهذا السند . وأخرجه أحمد جلد 1 صفحه 357,356,355 . وابن ماجة رقم الحديث: 1235 . والبيهقي جلد 3 صفحه 81 . والطحاوى فى شرح معانى الآثار جلد 1 صفحه 405 من طرق عن اسرائيل بهذا الاسناد . وأخرجه أحمد جلد 1 صفحه 232, 231 من طريق يحيٰى بن زكريا بن أبى زائدة' عن أبى اسحاق به .

2554- الحديث فى المقصد العلى برقم: 274 . وأخرجه أحمد جلد 1 صفحه 243 من طريق القاسم بن مالك بن أبى جعفر بهذا السند . وأخرجه البيهقى فى الكبرىٰ جلد 2 صفحه 62,61 . والبزار رقم الحديث: 490 من طريقين عن حنظلة السدوسى بهذا السند .

2555- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 363,362 من طريق يعلىٰ' ومحمد' قالا: حدثن الأعمش بهذا السند . وأخرجه أحمد جلد 1 صفحه 276,275 من طريق محمد بن سابق وفى جلد 1 صفحه 325 من طريق يحيٰى بن آدم كلاهما عن اسرائيل' عن ابراهيم بن مهاجر' عن مجاهد' عن ابن عباس .

الْقِرَاءَ تَيْنِ تَعُدُّونَ قِرَاءَةَ الْأُولَى؟ قَالُوا: قِرَاءَةُ عَبْدِ اللَّهِ . قَالَ: قِرَاءَتُنَا الْقِرَاءَةُ الْأُولَى وَقِرَاءَةُ عَبْدِ اللَّهِ الْقِرَاءَةُ الْأَخِيرَةُ. إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعْرَضُ عَلَيْهِ الْقُرْآنُ كُلَّ رَمَضَانَ عَرْضَةً، فَلَمَّا كَانَ الْعَامُ الَّذِي قُبِضَ فِيهِ عُرِضَ عَلَيْهِ عَرْضَتَانِ، فَشَهِدَ عَبْدُ اللَّهِ وَشَهِدَ مَا نُسِخَ مِنْهُ وَمَا بُدِّلَ

عرض کی: عبداللہ بن مسعود کی قرأت کو! حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ہماری قرأت پہلی قرأت ہے اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ والی دوسری قرأت ہے' بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر سال قرآن کا ایک مرتبہ دَور کرتے تھے' جس سال آپ کا وصال ہونا تھا اُس سال حضرت جبریل نے آپ سے دومرتبہ دَور کروایا' حضرت عبداللہ موجود تھے اور حاضر ہوئے جو منسوخ کی گئی تھیں اور جو بدل دی گئی تھیں۔

2556 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ مَسْعُودِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي نُصِرْتُ بِالصَّبَا، وَإِنَّ عَادًا أُهْلِكَتْ بِالدَّبُورِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری صباء ہوا سے مدد کی گئی ہے، قوم عاد کی ہلاکت دبور کے ساتھ کی گئی تھی۔

2557 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أَعْتَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الطَّائِفِ مَنْ خَرَجَ إِلَيْهِ مِنْ عَبِيدِ الْمُشْرِكِينَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے طائف کے دن جو مشرکین سے غلام نکل کر آئے' آپ نے اُنہیں آزاد کیا۔

2556- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 223 رقم الحديث: 1955 قال: حدثنا أبو معاوية . ومسلم جلد 3 صفحه 27 قال: حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة' وأبو كُريب' قالا: حدثنا أبو معاوية (ح) وحدثنا عبد الله بن عمر بن محمد بن أبان الجُعفي' قال: حدثنا عَبْدة يعني ابن سليمان . والنسائي في الكبرى (تحفة الأشراف) رقم الحديث: 5611 عن أبي كريب' عن أبي معاوية (ح) وعن محمد بن زُنبور' عن فُضيل بن عياض .

2557- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 349,248,243,236 من طرق عن الحجاج به . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 245 وقال: رواه أحمد' والطبراني باختصار' وفيه الحجاج بن أرطاة وهو ثقة ولكنه مدلس .

2558 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي رَأَيْتُ ظُلَّةً تَنْطِفُ سَمْنًا وَعَسَلًا، فَأَخَذَ النَّاسُ مِنْهَا فَبَيْنَ مُسْتَكْثِرٍ وَبَيْنَ مُسْتَقِلٍّ وَمَنْ بَيْنَ ذٰلِكَ، وَكَأَنَّ سَبَبًا دُلِّيَ مِنَ السَّمَاءِ فَجِئْتَ فَأَخَذْتَ بِهِ فَعَلَوْتَ فَأَعْلَاكَ اللّٰهُ، ثُمَّ جَاءَ رَجُلٌ مِنْ بَعْدِكَ فَأَخَذَ بِهِ فَعَلَا فَأَعْلَاهُ اللّٰهُ، ثُمَّ جَاءَ رَجُلٌ مِنْ بَعْدِكُمَا فَأَخَذَ بِهِ فَعَلَا، ثُمَّ جَاءَ رَجُلٌ مِنْ بَعْدِكُمْ فَأَخَذَ بِهِ، ثُمَّ قُطِعَ بِهِ ثُمَّ وُصِلَ لَهُ فَعَلَا فَأَعْلَاهُ اللّٰهُ. فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ ائْذَنْ لِي فَلَأَعْبُرْهَا. فَأَذِنَ لَهُ فَقَالَ: أَمَّا الظُّلَّةُ فَالْإِسْلَامُ، وَأَمَّا السَّمْنُ وَالْعَسَلُ فَالْقُرْآنُ، وَأَمَّا السَّبَبُ فَمَا أَنْتَ عَلَيْهِ تَعْلُوا فَيُعْلِيكَ اللّٰهُ. ثُمَّ يَكُونُ رَجُلٌ مِنْ بَعْدِكَ عَلَى مِنْهَاجِكَ فَيَعْلُوا فَيُعْلِيهِ اللّٰهُ. ثُمَّ يَكُونُ رَجُلٌ مِنْ بَعْدِكُمَا فَيَأْخُذُ بِأَخْذِكُمَا فَيَعْلُو فَيُعْلِيهِ اللّٰهُ. ثُمَّ يَكُونُ رَجُلٌ مِنْ بَعْدَكُمْ عَلَى مِنْهَاجِكُمْ ثُمَّ يُقْطَعُ بِهِ، ثُمَّ يُوصَلُ لَهُ فَيَعْلُوا فَيُعْلِيهِ اللّٰهُ. قَالَ: أَصَبْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: أَصَبْتَ وَأَخْطَأْتَ قَالَ: أَقْسَمْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَتُخْبِرَنِّي.

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا' عرض کی: یارسول اللہ! میں نے ایک بادل کا ٹکڑا دیکھا' اس سے گھی اور شہد کی بارش ہوئی ہے' لوگوں نے اس سے گھی لینا شروع کیا' کچھ لوگوں نے زیادہ لیا کچھ نے کم' اس حالت میں کہ میں دیکھ رہا تھا تو میں نے دیکھا کہ آسمان سے ایک رسّی لٹکائی گئی' آپ تشریف لائے' آپ نے اس کو پکڑا' آپ نے بلند ہونا چاہا تو اللہ اوپر لے گیا' پھر آپ کے بعد ایک اور آدمی آیا' اس نے بھی پکڑا' اس نے اوپر جانا چاہا' اللہ نے اس کو اوپر کر لیا۔ پھر تیسرا آدمی آیا اور اسے پکڑا تو وہ رسّی ٹوٹ گئی' پھر اس کو ملا لیا' اس نے اوپر جانا چاہا تو اللہ نے اس کو اوپر کر لیا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! مجھے اجازت دیں کہ میں اس کی تعبیر بتاتا ہوں! آپ نے اجازت دی تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: جو بادل کا ٹکڑا تھا وہ اسلام تھا' جو گھی اور شہد تھا تو وہ قرآن تھا' جو رسّی تھی تو وہ آپ تھے' آپ نے بلندی چاہی تو اللہ نے آپ کو بلند کیا' پھر آپ کے بعد ایک آدمی تو اس نے آپ کا طریقہ اختیار کیا' اس نے بلندی چاہی تو اللہ نے اس کو بلند کیا' پھر اس کے بعد ایک اور آدمی آیا تو اُس نے بھی پہلے والے کی طرح اسے پکڑا' پھر وہ بھی اسی طریقے پر چلا' اُس نے بلندی چاہی تو اللہ

2558- أخرجه الحميدي رقم الحديث: **536** قال: حدثنا سُفيان . وأحمد جلد **1** صفحه **219** رقم الحديث: **1894** قال: حدثنا سفيان . وفي جلد **1** صفحه **236** رقم الحديث: **2113** قال: حدثنا يزيد' قال: أخبرنا سفيان بن حسين . وفي جلد **1** صفحه **236** رقم الحديث: **2114** قال: حدثنا عبد الرزاق' قال: أخبرنا مَعْمر .

قَالَ: لَا تُقْسِمْ

نے اس کو بلند کیا' پھر تیسرا آدمی آیا تو اس نے بھی تمہارے طریقے پر چلنا چاہا تو اس کو کاٹ دیا گیا' اس نے بلندی چاہی تو اللہ نے اس کو بلند کر دیا۔ عرض کی: یارسول اللہ! میں نے تعبیر درست بیان کی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کچھ درست' کچھ غلط۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! میں قسم اُٹھاتا ہوں کہ آپ مجھے سنائیں! آپ ﷺ نے فرمایا: تم قسم نہ اُٹھاؤ!

2559 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ، حَدَّثَنَا سَيْفُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: مَا طَافَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَيْءٍ إِلَّا وَهُوَ مِنَ الْبَيْتِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے کسی شئی کا طواف نہیں کیا سوائے خانہ کعبہ کے۔

2560 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ" فَرَأَى الْيَهُودَ يَصُومُونَ عَاشُورَاءَ فَقَالَ: مَا هَذَا الْيَوْمُ الَّذِي تَصُومُونَهُ؟ فَقَالُوا: هَذَا يَوْمٌ صَالِحٌ هَذَا يَوْمٌ نَجَّى اللَّهُ فِيهِ بَنِي إِسْرَائِيلَ مِنْ عَدُوِّهِمْ. قَالَ: فَصَامَهُ مُوسَى قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ مدینہ شریف تشریف لائے تو دیکھا یہودی عاشوراء کا روزہ رکھتے ہیں' آپ ﷺ نے ان سے فرمایا: تم اس دن کیوں روزہ رکھتے ہو؟ انہوں نے عرض کی: یہ اچھا دن ہے' اسی دن اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کو فرعون سے نجات دی تھی' حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اس دن روزہ رکھا تھا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: میں موسیٰ علیہ السلام کا تم سے زیادہ حق دار ہوں' پھر حضور ﷺ نے خود بھی روزہ رکھا اور

2559- الحديث في المقصد العلي برقم: 586 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 247 وقال: رواه أبو يعلى' واسناده حسن .

2560- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 515 قال: حدثنا سُفيان . وأحمد جلد 1 صفحه 291 رقم الحديث: 2644 قال: حدثنا عفان' قال: حدثنا عبد الوارث . وفي جلد 1 صفحه 310 رقم الحديث: 2832 قال: حدثنا عبد الصمد' قال: حدثنا أبي . وفي جلد 1 صفحه 336 رقم الحديث: 3112 قال: حدثنا عبد الرزاق' قال: حدثنا مَعْمر .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَا أَحَقُّ بِمُوسَى مِنْكُمْ ۔ فَصَامَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَرَ بِصَوْمِهِ"

اپنے صحابہ کو بھی روزہ رکھنے کا حکم دیا۔

2561 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَبَحَ ثُمَّ حَلَقَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کی پھر حلق کیا۔

2562 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ، حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اجْتَنِبُوا أَنْ تَشْرَبُوا فِي الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ وَاشْرَبُوا فِي السِّقَاءِ، فَإِنْ هِبْتُمْ غُلْمَتَهُ فَمُدُّوهُ بِالْمَاءِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دباء حنتم ومزفت کے برتنوں میں مت پیو اور مشکیزہ میں پی لیا کرو اگر تم کو غلام ہبہ کرے تو اس کے ساتھ پانی ڈال لیا کرو۔

2563 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا أَحْوَصُ بْنُ جَوَّابٍ الضَّبِّيُّ، حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ سُمَيْعٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قُمْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّلَاةِ عَنْ شِمَالِهِ فَأَخَذَ بِيَدِي فَأَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز میں آپ کے بائیں جانب کھڑا ہوا' آپ نے اپنے ہاتھ کے ساتھ مجھے پکڑا اور مجھے اپنی دائیں جانب کھڑا کیا۔

2564 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

2561- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 250 من طريق أحمد بن الحجاج عن ابن المبارك' عن الحجاج بن أرطاة' عن الحكم' عن أبى القاسم الحسين بن الحارث الجدلى' عن ابن عباس .

2562- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 287 رقم الحديث: 2607 قال: حدثنا على بن اسحاق' قال: أخبرنا عبد الله' قال: أخبرنا حسين بن عبد الله بن عبيد الله بن عباس . وفى جلد 1 صفحه 304 رقم الحديث: 2769 قال: حدثنى معاوية بن عمرو' قال: حدثنا زائدة' قال: حدثنا سماك بن حرب .

2563- الحديث سبق برقم: 2459 فراجعه .

الْحَمِيدِ، عَنْ فِطْرٍ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَكُونُ لَهُ ابْنَتَانِ فَيُحْسِنُ اِلَيْهِمَا مَا صَحِبَتَاهُ أَوْ صَحِبَهُمَا اِلَّا أَدْخَلَتَاهُ الْجَنَّةَ

نے فرمایا: جس کی دو بیٹیاں ہوں ان کے ساتھ اچھا سلوک کرے جب تک اس کے پاس ہوں تو اللہ ان دونوں کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کی وجہ سے جنت میں داخل کر دے گا۔

2565 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ الصَّائِغِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: صَلَّى نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفِطْرَ بِالنَّاسِ رَكْعَتَيْنِ بِغَيْرِ أَذَانٍ وَخَطَبَ بَعْدَ الصَّلَاةِ. ثُمَّ أَخَذَ بِيَدِ بِلَالٍ ثُمَّ انْطَلَقَ اِلَى النِّسَاءِ فَخَطَبَهُنَّ، ثُمَّ أَمَرَ بِلَالًا بَعْدَمَا قَفَا مِنْ عِنْدِهِنَّ أَنْ يَأْتِيَهُنَّ فَيَأْمُرَهُنَّ فَيَتَصَدَّقْنَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام کو دو رکعتیں عید الفطر کی نماز پڑھائی بغیر اذان اور اقامت کے اور نماز کے بعد خطبہ دیا' پھر حضرت بلال رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑ کر عورتوں کی طرف آئے اور ان کو خطبہ دیا پھر حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا ان کے پاس آنے کے بعد کہ ان کے پاس جانے کا اُن کو حکم دینا کہ وہ صدقہ دیں۔

2566 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: سَمِعْتُ عَطَاءً يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَوْ أَنَّ لِابْنِ آدَمَ مِلْءَ وَادٍ مَالًا لَأَحَبَّ أَنْ يَكُونَ اِلَيْهِ مِثْلُهُ. وَلَا يَمْلَأُ نَفْسَ ابْنِ آدَمَ اِلَّا التُّرَابُ، وَيَتُوبُ اللّٰهُ عَلَى مَنْ تَابَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: فَلَا أَدْرِى أَمِنَ الْقُرْآنِ هُوَ؟ أَمْ لَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے میں نے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر ابن آدم کے لیے ایک وادی مال کی ہو تو وہ پسند کرے گا اس کے لیے اس کی مثل ایک اور ہو' ابن آدم کا پیٹ نہیں بھرے گا صرف مٹی ہی بھرے گی' اللہ توبہ قبول کرتا ہے جس کی توبہ قبول کرنا چاہتا ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: یہ بات قرآن سے ہے؟ یا نہیں۔

2565- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه**353** رقم الحديث: **3315** قال: حدثنا يزيد . وابن ماجة رقم الحديث: **1309** قال: حدثنا عبد الله بن سعيد' قال: حدثنا حفص بن غِيَاث . كلاهما (حفص' ويزيد) عن حجاج بن أرطاة' عن عبد الرحمٰن بن عابس' فذكره .

2566- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه**370** رقم الحديث: **3501** قال: حدثنا رَوح (ح) وعبد الله بن الحارث . والبخارى جلد **8** صفحه**115** قال: حدثنا أبو عاصم (ح) وحدثنى محمد' قال: أخبرنا مخلد . ومسلم جلد**3** صفحه**100** قال: حدثنى زُهير بن حرب' وهارون بن عبد الله' قالا: حدثنا حجاج ابن محمد .

2567 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابَهُ اعْتَمَرُوا مِنَ الْجِعْرَانَةِ فَرَمَلُوا بِالْبَيْتِ ثَلَاثًا وَمَشَوْا أَرْبَعًا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ نے عمرہ کا احرام باندھا جو ان سے انہوں نے تین چکروں میں رمل کیا اور چار چکروں میں اپنی حالت پر چلے۔

2568 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ رُسْتُمٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ وَلَمْ أُصَلِّ الرَّكْعَتَيْنِ فَرَآنِي وَأَنَا أُصَلِّيهِمَا فَمَرَّ بِي وَقَالَ: أَتُرِيدُ أَنْ تُصَلِّيَ الصُّبْحَ أَرْبَعًا؟ فَقِيلَ لِابْنِ عَبَّاسٍ: النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نماز کے لیے اقامت کہی گئی میں نے دو رکعتیں ادا نہیں کی تھیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے دیکھا کہ میں ان دونوں کو پڑھ رہا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس سے گزرے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تو چاہتا ہے کہ صبح کی چار رکعت پڑھے؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے عرض کی: یہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تھے، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں۔

2569 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي كِسَاءٍ يَتَّقِي بِفُضُولِهِ حَرَّ الْأَرْضِ وَبَرْدَهَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک چادر میں نماز پڑھی' اضافی چادر کو زمین پر بچھا دیا' زمین کی گرمی اور ٹھنڈک سے بچنے کے لیے۔

2570 - أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ

حضرت سعید بن ابی الحسن فرماتے ہیں کہ میں

2567- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 295 من طريق الحسن بن موسىٰ بهذا السند . وأخرجه أحمد جلد 1 صفحه 306 من طريق سريج' ويونس . وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 1890 من طريق موسىٰ بن اسماعيل . ثلاثتهم عن حماد بن سلمة به . وأخرجه أحمد جلد 1 صفحه 371,306 . وأبو داؤد رقم الحديث: 1884 .

2568- الحديث في المقصد العلى برقم: 254 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 75 وقال: رواه الطبراني في الكبير' والبزار بنحو' وأبو يعلىٰ ورجاله ثقات . وأخرجه ابن خزيمة رقم الحديث: 1124 . والحاكم جلد 1 صفحه 307 من طريقين عن وكيع بهذا الاسناد .

2569- الحديث سبق برقم: 2462,2440 فراجعه .

بْنِ الْمُثَنَّى الْمَوْصِلِيُّ، حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ الْأَزْرَقُ، عَنْ عَوْفٍ الْأَعْرَابِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ إِذْ أَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ: إِنِّي إِنْسَانٌ إِنَّمَا مَعِيشَتِي مِنْ صَنْعَةِ يَدِي وَإِنِّي أَصْنَعُ هَذِهِ التَّصَاوِيرَ. فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ صَوَّرَ صُورَةً فَإِنَّ اللَّهَ يُعَذِّبُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى يَنْفُخَ فِيهَا الرُّوحَ وَلَيْسَ بِنَافِخٍ فِيهَا أَبَدًا قَالَ: فَرَبَا لَهَا الرَّجُلُ رَبْوَةً شَدِيدَةً وَاصْفَرَّ وَجْهُهُ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: وَيْحَكَ إِنْ أَبَيْتَ إِلَّا أَنْ تَصْنَعَ فَعَلَيْكَ بِهَذَا الشَّجَرِ، وَكُلِّ شَيْءٍ لَيْسَ فِيهِ رُوحٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس تھا۔ اچانک ایک آدمی آیا' اُس نے عرض کی: میں انسان ہوں' میرا پیشہ ہاتھ کا ہے، میں تصاویر بناتا ہوں۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو تصویر بناتا ہے بے شک اللہ عزوجل اس کو قیامت کے دن عذاب دے گا کہ اس میں روح پھونک وہ اس میں ہمیشہ روح نہیں پھونک سکے گا۔ وہ آدمی یہ سن کر سخت پریشان ہوا' اُس کا رنگ پیلا ہو گیا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: تیرے لیے ہلاکت ہو! اگر تُو انکار کرتا ہے تو درخت کی تصویر بنا لیا کر اور ہر اس شی کی جس میں روح نہ ہو۔

2571 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ النُّعْمَانِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّاسِ فَوَعَظَهُمْ فَقَالَ: " يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّكُمْ مَحْشُورُونَ إِلَى اللَّهِ حُفَاةً عُرَاةً غُرْلًا، ثُمَّ قَرَأَ (كَمَا بَدَأْنَا أَوَّلَ خَلْقٍ نُعِيدُهُ وَعْدًا عَلَيْنَا إِنَّا كُنَّا فَاعِلِينَ) (الأنبياء: 104). قَالَ:" وَأُوتِيَ بِرِجَالٍ فَيُؤْخَذُ بِهِمْ ذَاتَ الشِّمَالِ فَأَقُولُ كَمَا قَالَ الْعَبْدُ الصَّالِحُ (وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا مَا دُمْتُ فِيهِمْ، فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِي كُنْتَ أَنْتَ الرَّقِيبَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم سارے کے سارے رب تعالیٰ کی بارگاہ میں اکٹھے ہو جاؤ گے، ننگے بدن، ننگے پاؤں، پھر یہ آیت تلاوت فرمائی: ''جس طرح کہ ہم نے پیدا کیا تھا پہلی مرتبہ' ہم دوبارہ لوٹا دیں گے' ہمارا وعدہ ہے بے شک ہم کرنے والا ہیں'' (الانبیاء:۱۰۴) کچھ مردوں کو لایا جائے گا، ان کو بائیں جانب سے پکڑا ہوگا، میں ایسے ہی کہوں گا جس طرح کہ عبد صالح نے کہا تھا: ؟؟ میں ان پر گواہ رہا، جب تک ان میں رہا، جب میں وصال کروں گا تو ان پر نگہبان تھا تو ہر شئی پر گواہ ہے اگر تو ان کو

2571- أخرجه الحميدى رقم الحديث: **483** وأحمد جلد **1** صفحه **220** رقم الحديث: **1913** . والبخارى جلد **8** صفحه **136** قال: حدثنا على (ح) وحدثنا قُتيبة بن سعيد . ومسلم جلد **8** صفحه **156** قال: حدثنا أبو بكر بن أبى شَيبة' وزُهير ابن حرب' واسحاق بن ابراهيم' وابن أبى عمر . والنسائى جلد **4** صفحه **114** قال: أخبرنا قتيبة .

عَلَيْهِمْ وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ، إِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَإِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ) (المائدة: 118) قَالَ: فَيُقَالُ لِي: إِنَّهُمْ لَنْ يَزَالُوا مُرْتَدِّينَ عَلَى أَعْقَابِهِمْ مُذْ فَارَقْتَهُمْ . قَالَ: وَأَوَّلُ مَنْ يُكْسَى إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

عذاب دے پس بے شک تیرے بندے ہیں اگر تو ان کو معاف کر دے تو غالب حکمت والا ہے''۔(المائدہ: ۱۱۷) مجھے کہا جائے گا. جب سے آپ ان سے جدا ہوئے ہیں' یہ مسلسل مرتد ہوتے رہے ہیں' سب سے پہلے ابراہیم علیہ السلام کو قمیص پہنائی جائے گی۔

2572 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي الثَّوْبِ الْمَصْبُوغِ مَا لَمْ يَكُنْ نَفْضٌ أَوْ رَدْعٌ لِلْمُحْرِمِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے رخصت دی رنگے ہوئے کپڑے کی محرم کے لیے جب تک جلدی کرنے والا اور رنگ دار نہ ہو۔

2573 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَاعِزٍ: أَحَقًّا مَا بَلَغَنِي عَنْكَ؟ قَالَ: وَمَا بَلَغَكَ عَنِّي؟ قَالَ: بَلَغَنِي أَنَّكَ وَقَعْتَ عَلَى جَارِيَةِ بَنِي فُلَانٍ . قَالَ: نَعَمْ . قَالَ: فَشَهِدَ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ، فَأَمَرَ بِهِ فَرُجِمَ"

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ماعز سے کہا: یہ حق بات ہے جو مجھے آپ کے حوالہ سے پہنچی ہے؟ حضرت ماعز نے عرض کی: میرے حوالہ سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کیا خبر پہنچی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے یہ خبر پہنچی ہے کہ تو نے بنی فلان کی لونڈی کے ساتھ جماع کیا ہے؟ حضرت ماعز نے عرض کی: جی ہاں! اس پر چار مرتبہ گواہی لی گئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم سے ان کو رجم کیا گیا۔

2574 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک

2572- الحديث في المقصد العلي برقم: 568 . وانظر كذلك رقم: 567 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 219 وقال: رواه أبو يعلى والبزار' وفيه حسين بن عبد الله بن عبيد الله' وهو ضعيف . وأخرجه أحمد جلد 1 صفحه 362 من طريق ابن نمير بهذا السند .

2573- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 245 رقم الحديث: 2202 قال: حدثنا يونس' قال: حدثنا أبو عوانة . وفي جلد 1 صفحه 314 رقم الحديث: 2876 قال: حدثنا عبد الرزاق' قال: أخبرنا اسرائيل . وفي جلد 1 صفحه 328 رقم الحديث: 3029 قال: حدثنا عفان' قال: حدثنا أبو عوانة .

عَبْدِ الْمَلِكِ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ يَتَكَلَّمُ بِكَلَامٍ بَيِّنٍ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ مِنَ الْبَيَانِ سِحْرًا، وَإِنَّ مِنَ الشِّعْرِ حِكَمًا

دیہاتی حضور ﷺ کی بارگاہ میں آیا' آپ سے بڑی صاف گفتگو کرنے لگا' آپ ﷺ نے فرمایا: بعض بیان جادو ہوتے ہیں' بعض اشعار حکمت بھرے ہوتے ہیں۔

2575 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا طِيَرَةَ، وَلَا عَدْوَى، وَلَا هَامَةَ وَلَا صَفَرَ . فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّا نَأْخُذُ الشَّاةَ الْجَرْبَاءَ فَنَطْرَحُهَا فِي الْغَنَمِ فَتُجْرِبُهُ. قَالَ: فَمَنْ أَعْدَى الْأَوَّلَ؟

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عدوی' طیرہ' ھامہ' صفر کوئی شی نہیں ہیں۔ آپ ﷺ سے ایک آدمی نے عرض کی: ہماری ایک بکری کو خارش ہو جاتی ہے وہ دوسری بکریوں کو بھی خارش کر دیتی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: پہلی کو کس نے لگائی ہے؟

2576 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ فُلَانٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: مَرِضَ أَبُو طَالِبٍ فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُهُ وَعِنْدَ رَأْسِهِ مَقْعَدُ رَجُلٍ فَقَامَ أَبُو جَهْلٍ فَجَلَسَ فِيهِ فَشَكَوْهُ إِلَى أَبِي طَالِبٍ وَقَالُوا: يَقَعُ فِي آلِهَتِنَا. فَقَالَ: يَا ابْنَ أَخِي مَا تُرِيدُ إِلَى هَذَا؟ قَالَ: أَيْ عَمِّ إِنَّمَا أُرِيدُهُمْ إِلَى كَلِمَةٍ تَدِينُ لَهُمْ بِهَا الْعَرَبُ، وَتُؤَدِّي إِلَيْهِمْ بِهَا الْعَجَمُ الْجِزْيَةَ . قَالَ: وَمَا هِيَ؟ قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ . فَقَالَ: (أَجَعَلَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت ابوطالب بیمار ہوئے۔ حضور ﷺ ان کی عیادت کے لیے تشریف لائے۔ ان کے سر کی جانب ایک آدمی بیٹھا ہوا تھا۔ ابوجہل کھڑا ہوا آپ اس جگہ پر بیٹھ گئے۔ مشرکین مکہ نے کہا: حضرت ابوطالب نے شکایت کی' کہنے لگے: یہ ہمارے خداؤں کی مذمت کرتا ہے۔ حضرت ابوطالب نے کہا: اے بھتیجے! تیرا اس کے ساتھ کیا ارادہ ہے؟ آپ نے فرمایا: اے چچا! میں چاہتا ہوں ایسے کلمہ کی طرف بلوانے کے لیے جس کی وجہ سے سارے عرب والے ان کی اطاعت کریں اور عجمی ان کو جزیہ دیں۔ حضرت

2575- الحديث سبق برقم: 2329 فراجعه .

2576- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 227 رقم الحديث: 2008 قال: حدثنا يحيى . والترمذى رقم الحديث: 3232 قال: حدثنا محمود بن غيلان' وعبد بن حميد' قالا: حدثنا أبو أحمد (ح) وحدثنا بُندار' قال: حدثنا يحيى بن سعيد .

الْآلِهَةَ اِلٰهًا وَاحِدًا اِنَّ هٰذَا لَشَیْءٌ عُجَابٌ)"

ابوطالب نے کہا: وہ کیا کلمہ ہے: آپ نے فرمایا: لا الٰہ الا اللہ! یہ آیت پڑھی: ''اَجَعَلَ الْآلِهَةَ الٰی آخرہٖ''۔

2577 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ: سَمِعْتُ يَعْلَى بْنَ حَكِيمٍ، يُحَدِّثُ عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ عَاصِبًا رَأْسَهُ بِخِرْقَةٍ وَجَلَسَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: اِنَّهُ لَيْسَ مِنَ النَّاسِ أَحَدٌ أَمَنَّ عَلَيَّ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ مِنِ ابْنِ أَبِي قُحَافَةَ، وَلَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا مِنَ النَّاسِ خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُ أَبَا بَكْرٍ، وَلَكِنْ خُلَّةُ الْإِسْلَامِ أَفْضَلُ. سُدُّوا كُلَّ خَوْخَةٍ فِي الْمَسْجِدِ غَيْرَ خَوْخَةِ أَبِي بَكْرٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اس مرض میں نکلے جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم وصال فرما آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے سر انور کو پٹی باندھے ہوئے تھے۔ آپ منبر پر تشریف فرما ہوئے اللہ کی حمد اور ثناء بیان کی۔ پھر فرمایا: لوگو! تم میں سے کوئی بھی اپنی جان و مال کے لحاظ سے زیادہ مجھ پر احسان کرنے والا نہیں' سوائے ابوبکر بن ابی قحافہ کے اگر میں کسی کو اپنا خلیل بناتا تو ضرور ابوبکر کو خلیل بناتا لیکن اسلام کی دوستی افضل ہے۔ مسجد کی ہر کھڑکی کو بند کر دا سوائے ابوبکر سے گھر کی کھڑکی ہے۔

2578 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سُئِلَ عَنْ عِلْمٍ فَكَتَمَهُ جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلْجَمًا بِلِجَامٍ مِنْ نَارٍ، وَمَنْ قَالَ فِي الْقُرْآنِ بِغَيْرِ مَا يَعْلَمُ جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلْجَمًا بِلِجَامٍ مِنْ نَارٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس سے علم کے متعلق پوچھا گیا اس نے چھپایا تو قیامت کے دن اس کو لایا جائے گا اس کے منہ میں آگ کی لگام ہوگی۔ جس نے قرآن کا مفہوم بغیر علم کے بیان کیا قیامت کے دن اس کو بھی لایا جائے جہنم کی آگ کی لگام دے کر۔

2577- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 270 رقم الحديث: 2432 قال: حدثنا اسحاق بن عيسىٰ . والبخاري جلد 1 صفحه 126 قال: حدثنا عبد الله بن محمد الجعفي' قال: حدثنا وهب بن جرير . والنسائي في الكبرىٰ (تحفة الأشراف) رقم الحديث: 6277 عن عمرو بن علي' عن وهب بن جرير .

2578- الحديث في المقصد العلي برقم: 82 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 163 وقال: رواه أبو يعلىٰ والطبراني في الكبير باختصار خلاد قوله: في القرآن ورجال أبي يعلىٰ رجال الصحيح . وأورده ابن حجر في المطالب العالية برقم: 3027 . وقال: صحيح .

2579 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا هَاشِمٌ، حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ زَيْدٍ التَّغْلِبِيُّ، حَدَّثَنِي الْحَجَّاجُ بْنُ تَمِيمٍ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " يَكُونُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ قَوْمٌ يُنْبَزُونَ الرَّافِضَةَ: يَرْفُضُونَ الْإِسْلَامَ وَيَلْفِظُونَهُ فَاقْتُلُوهُمْ؛ فَإِنَّهُمْ مُشْرِكُونَ"

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آخر زمانہ میں ایک قوم ہوگی رافضہ کریں گے اسلام کو چھوڑ دیں گے اُن کو قتل کرو پس بے شک وہ مشرک ہیں۔

2580 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ: سَمِعْتُ يُونُسَ بْنَ يَزِيدَ الْأَيْلِيَّ يُحَدِّثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خَيْرُ الصَّحَابَةِ أَرْبَعَةٌ، وَخَيْرُ السَّرَايَا أَرْبَعُ مِائَةٍ، وَخَيْرُ الْجُيُوشِ أَرْبَعَةُ آلَافٍ، وَلَنْ يُغْلَبَ اثْنَا عَشَرَ أَلْفًا مِنْ قِلَّةٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بہترین ساتھی چار ہیں، بہترین سرایا وہ ہے جس میں چار سو لوگ ہیں اور بہترین لشکر وہ جو چار ہزار پر مشتمل ہو بارہ ہزار قلت کی بناء پر مغلوب نہیں ہو سکتے۔

2581 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی خیبر سے نکلا اس کے پیچھے دو آدمی نکلے اور دوسرا اُن کو

2579- أخرجه عبد بن حميد: **698** قال: حدثنا هاشم بن القاسم' قال: حدثنا عمران بن زيد' قال: حدثنا الحجاج بن تميم' عن ميمون بن مهران' فذكره . وأورده ابن حجر في المطالب العالية: **2973** وعزاه لعبد بن حميد' وأبي يعلى .

2580- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **294** رقم الحديث: **2682** وعبد بن حميد: **652** . وأبو داؤد رقم الحديث: **2611** قال: حدثنا زههير بن حرب أبو خيثمة . والترمذي رقم الحديث: **1555** قال: حدثنا محمد بن يحيى الأزدي البصري' وأبو عمار' وغير واحد . وابن خزيمة رقم الحديث: **2538** قال: حدثنا محمد بن خلف العسقلاني' وابراهيم بن مرزوق' وعمي ابن اسماعيل بن خزيمة .

2581- الحديث في المقصد العلي برقم: **1112** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **8** صفحه **104** وقال: رواه أحمد' وأبو يعليى..... ورجالهما رجال الصحيح' والبزار كذلك . وأخرجه أحمد جلد **1** صفحه **299** . والبزار رقم الحديث: **2022** من طريق زكريا بن عدى بهذا السند .

الْكَرِيمِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: " خَرَجَ رَجُلٌ مِنْ خَيْبَرَ فَاتَّبَعَهُ رَجُلَانِ وَآخَرُ يَتْلُوهُمَا فَيَقُولُ: ارْجِعَا ارْجِعَا ۔ حَتَّى رَدَّهُمَا ثُمَّ لَحِقَ الْأَوَّلَ فَقَالَ: اِنَّ هَذَانِ شَيْطَانَانِ وَاِنِّي لَمْ أَزَلْ بِهِمَا حَتَّى رَدَدْتُهُمَا، فَاِذَا أَتَيْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَقْرِئْهُ السَّلَامَ، وَأَخْبِرْهُ أَنَّا هَاهُنَا فِي جَمْعِ صَدَقَاتِنَا وَلَوْ كَانَتْ تَصْلُحُ لَبَعَثْنَا بِهَا اِلَيْهِ ۔ قَالَ: فَلَمَّا قَدِمَ الرَّجُلُ الْمَدِينَةَ أَخْبَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَعِنْدَ ذَلِكَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْخَلْوَةِ"

کہہ رہا تھا' واپس چلا جا! واپس چلا جا! یہاں تک کہ دونوں نے واپس کر دیا' پھر پہلا اس سے ملا تو اُس نے کہا: یہ دونوں شیطان ہیں' میں اُن دونوں کو مسلسل کہتا رہا یہاں تک کہ میں نے دونوں کو واپس کر دیا' جب تُو حضور ﷺ کے پاس آئے تو آپ کو میرا سلام کہنا اور آپ کو بتانا کہ یہاں ہم نے صدقہ کا مال جمع کیا ہے' اگر آپ پسند کرتے ہیں تو ہم اس کو آپ کی طرف بھیج دیتے ہیں' جب وہ آدمی مدینہ منورہ آیا تو اُس نے حضور ﷺ کو بتایا' اس وقت حضور ﷺ نے خلوت سے منع کیا۔

2582 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْحَارِثِ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو بِاِسْنَادِهِ نَحْوَهُ

حضرت عبیداللہ بن عمرو اسی سند سے اسی طرح روایت کرتے ہیں۔

2583 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا رِبْعِيُّ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ، عَنِ ابْنِ وَعْلَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا خَرَجَ وَالْخَمْرُ حَلَالٌ فَأَهْدَى لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاوِيَةَ خَمْرٍ فَأَقْبَلَ بِهَا يُقَادُ بِهَا عَلَى بَعِيرٍ حَتَّى وَجَدَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا فَقَالَ: مَا هَذَا مَعَكَ؟ قَالَ: رَاوِيَةٌ مِنْ خَمْرٍ أَهْدَيْتُهَا لَكَ ۔ قَالَ: هَلْ عَلِمْتَ أَنَّ اللّٰهَ حَرَّمَهَا؟ قَالَ: لَا ۔ قَالَ: فَاِنَّ اللّٰهَ قَدْ حَرَّمَهَا ۔ قَالَ: فَالْتَفَتَ الرَّجُلُ اِلَى قَائِدِ الْبَعِيرِ فَكَلَّمَهُ بِشَيْءٍ فِيمَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی شراب لے کر نکلا' اُس وقت شراب حلال تھی' وہ رسول اللہ ﷺ کو شراب ہدیہ دینے کے لیے اونٹ پر سوار ہوا یہاں تک کہ اُس نے رسول اللہ ﷺ کو بیٹھے ہوئے پایا' آپ ﷺ نے فرمایا: یہ تیرے پاس کیا ہے؟ اُس نے کہا. شراب کا مٹکا جو آپ کو ہدیہ دینے کے لیے آیا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: آپ کو معلوم نہیں کہ بے شک اللہ نے شراب حرام قرار دی ہے؟ اُس نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: بے شک اللہ نے شراب حرام کر دی ہے۔ وہ آدم اپنے اونٹ کو پکڑنے والے کی

2582- الحديث سبق تخريجه برقم: 2581 فراجعه .

2583- الحديث سبق برقم: 2462 فراجعه .

بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ. فَقَالَ: مَاذَا قُلْتَ لَهُ؟ قَالَ: أَمَرْتُهُ بِبَيْعِهَا. قَالَ: إِنَّ الَّذِي حَرَّمَ شُرْبَهَا حَرَّمَ بَيْعَهَا قَالَ: فَأَمَرَ بِعَزْلَاءِ الْمَزَادَةِ فَفُتِحَتْ فَجَرَتْ فِي التُّرَابِ، فَنَظَرْتُ إِلَيْهَا فِي الْبَطْحَاءِ مَا فِيهَا شَيْءٌ"

طرف متوجہ ہوا اور اُس نے کوئی بات کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تُو نے اسے کیا کہا ہے؟ اُس نے عرض کی۔ میں نے اسے فروخت کرنے کا حکم دیا' آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو فروخت کرنے اور پینے کو حرام کر دیا گیا ہے۔ اُس نے وہ مٹکا کھولا اور اسے مٹی پر بہا دیا' میں نے بطحاء کی طرف دیکھا تو اس میں کوئی شی نہیں تھی۔

2584 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، أَخْبَرَنَا أَبُو سُفْيَانَ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: مَا قَاتَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمًا قَطُّ حَتَّى يَدْعُوَهُمْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کسی قوم سے جہاد نہیں کرتے تھے کبھی بھی یہاں تک کہ پہلے اس کو اسلام کی دعوت ضرور دیتے تھے۔

2585 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ أَبُو إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدَ، حَدَّثَنِي ثَوْرٌ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْتَفِتُ فِي صَلَاتِهِ يَمِينًا وَشِمَالًا وَلَا يَلْوِي عُنُقَهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نماز میں دائیں و بائیں جانب التفات فرماتے تھے لیکن گردن کو نہیں پھیرتے تھے۔

2586 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ،

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

2584- الحديث سبق برقم: **2489** فراجعه .

2585- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **275** رقم الحديث: **2485** قال: حدثنا الحسن بن يحيٰى' والطالقاني . وفي جلد **1** صفحه **306** رقم الحديث: **2792** قال: حدثنا ابراهيم بن اسحاق . وأبو داؤد (تحفة الأشراف) رقم الحديث: **6014** عن أحمد بن محمد بن ثابت المروزي . والترمذي رقم الحديث: **587** قال: حدثنا محمود بن غيلان' وغير واحد .

2586- الحديث في المقصد العلي برقم: **1978** وأورده الهيثمي في المجمع الزوائد جلد **10** صفحه **286** وقال: رواه أحمد وأبو يعلى والبزار' وفيه: ومحمد بن مصعب وقد وثق على ضعفه' وبقية رجالهم رجال الصحيح . وأخرجه أحمد جلد **1** صفحه **329** من طريق محمد بن مصعب بهذا السند .

حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: " مَرَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَاةٍ مَيْتَةٍ قَدْ أَلْقَاهَا أَهْلُهَا. فَقَالَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَلدُّنْيَا أَهْوَنُ عَلَى اللّٰهِ مِنْ هَذِهِ عَلَى أَهْلِهَا

ایک مردار بکری کے پاس سے گزرے اس کے مالک نے اس کو باہر پھینک دیا تھا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! دنیا اللہ کے ہاں اس سے زیادہ حقیر ہے جتنی یہ اپنے مالک کے ہاں حقیر ہے۔

2587 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا عَطَاءٌ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَعْبَةَ وَفِيهَا سِتُّ سَوَارٍ، فَقَامَ عِنْدَ كُلِّ سَارِيَةٍ وَلَمْ يُصَلِّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کعبہ شریف کے اندر داخل ہوئے اس وقت کعبہ شریف چھ ستونوں پر تھا' آپ ﷺ ہر ستون کے پاس کھڑے ہوئے (لیکن) نماز نہیں پڑھی۔

2588 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ نَافِعِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ: كَتَبَ إِلَيَّ ابْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْ أَنَّ النَّاسَ أُعْطُوا بِدَعْوَاهُمْ، لَادَّعَى نَاسٌ مِنَ النَّاسِ دِمَاءَ نَاسٍ وَأَمْوَالَهُمْ. وَلَكِنَّ الْيَمِينَ عَلَى الْمُدَّعَى عَلَيْهِ

حضرت ابن ابی ملیکہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے مجھے ایک خط لکھا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر لوگوں کو ان کے دعویٰ کے مطابق چیز دی جائے تو اس طرح دوسرے لوگوں کے خون اور اموال کا دعویٰ کرنے لگیں گے لیکن قسم مدعی علیہ پر ہے۔

2589 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

2587- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 237 رقم الحديث: 2126 قال: حدثنا يزيد' قال: اخبرنا همام بن يحيٰى . وفي جلد 1 صفحه 311 رقم الحديث: 2834 قال: حدثنا عبد الصمد' قال: حدثنا همام . وعبد بن حميد: 633 قال: حدثنا موسٰى بن داؤد' قال: حدثنا همام بن يحيٰى .

2588- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 342 رقم الحديث: 3188 قال: حدثنا عبد الرحمٰن بن مهدى . وفي جلد 1 صفحه 351 رقم الحديث: 3292 قال: حدثنا يزيد . وفي جلد 1 صفحه 363 رقم الحديث: 3427 قال: حدثنا أبو كامل .

2589- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 371 . والترمذى جلد 2 صفحه 103 من طريق الحكم بن عتيبة' عن مقسم' عن ابن عباس . قال الترمذي: حسن صحيح .

سَابِقٍ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرَّبَ نِسَاءَهُ لَيْلَةَ جَمْعٍ قَبْلَ الزِّحَامِ

نے کمزور عورتوں کو مزدلفہ کی رات روشنی ہونے سے پہلے (منیٰ شریف کی طرف روانہ کر) دیا تھا۔

2590 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ، عَنْ هَمَّامٍ، عَنْ عَطَاءٍ، أَنَّ ابْنَ الزُّبَيْرِ صَلَّى الْمَغْرِبَ فَسَلَّمَ فِي رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَامَ لِيَسْتَلِمَ الرُّكْنَ، فَسَبَّحَ بِهِ الْقَوْمُ فَرَجَعَ فَصَلَّى رَكْعَةً . قَالَ: فَأَتَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَأَخْبَرْتُهُ بِذَلِكَ فَقَالَ: مَا أَمَاطَ عَنْ سُنَّةِ نَبِيِّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ"

حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ حضرت ابن زبیر نے مغرب کی نماز پڑھائی۔ دو رکعتوں پر سلام پھیر دیا پھر کھڑے ہوئے تا کہ رکن کو اسلام کریں۔ لوگوں نے سبحان اللہ کہا' آپ واپس آئے، ایک اور رکعت پڑھائی۔ حضرت عطاء فرماتے ہیں: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آیا' میں نے اس کے متعلق خبر دی' آپ نے فرمایا: وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کی توجہ نہیں کی۔

2591 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ جُزْءٌ مِنْ سَبْعِينَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اچھا خواب نبوت کے ستر اجزاء میں سے ایک جزء ہے۔

2592 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما مرفوعاً حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خانہ کعبہ کا

2590- أخرجه البزار رقم الحديث: **577** من طريقين عن عسل بن سفيان . وأخرجه أحمد جلد **1** صفحه **351** من طريق مطر . والبيهقي جلد **2** صفحه **360** من طريق عامر . وأخرجه البزار رقم الحديث: **577** من طريق أشعث بن سوار جميعهم عن عطاء بهذا السند . وقال البزار: قد رواه عن عطاء جماعة .

2591- الحديث في المقصد العلي برقم: **1129** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **7** صفحه **172** وقال: رواه أحمد' وأبو يعلىٰ' والبزار' والطبراني ورجاله رجال الصحيح .

2592- أخرجه الدارمي رقم الحديث: **1854** قال: أخبرنا الحميدي' قال: حدثنا الفُضيل بن عياض . وفي رقم الحديث: **1855** قال: اخبرنا علي بن سعيد' عن موسىٰ بن اعين . والترمذي رقم الحديث: **960** قال: حدثنا قتيبة' قال: حدثنا جرير . وابن خزيمة رقم الحديث: **2739** قال: حدثنا يوسف بن موسىٰ' قال: حدثنا جرير .

ابْنِ عَبَّاسٍ يَرْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَرِيرٌ وَغَيْرُهُ: لَمْ يَرْفَعْهُ. قَالَ: الطَّوَافُ بِالْبَيْتِ مِثْلُ الصَّلَاةِ إِلَّا أَنَّكُمْ تَتَكَلَّمُونَ فِيهِ وَمَنْ تَكَلَّمَ فِيهِ فَلا يَتَكَلَّمُ إِلَّا بِخَيْرٍ

طواف نماز کی طرح ہے۔مگر اتنا فرق ہے کہ اس میں گفتگو کر سکتے ہو۔جس نے گفتگو کی اس پر حرج نہیں۔مگر گفتگو بہتر ہو۔

2593 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ الْخَطَّابِيُّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ قَيْسِ بْنِ حَبْتَرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَمَنُ الْكَلْبِ خَبِيثٌ . وَقَالَ: إِذَا جَاءَكَ يَطْلُبُ ثَمَنَ الْكَلْبِ، فَامْلَأْ كَفَّهُ تُرَابًا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کتے کی کمائی خبیث ہے اور فرمایا: جب تیرے پاس کتے کی کمائی آئے تو ان کی ہتھیلی کو مٹی سے بھر دے۔

2594 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي فَضَاءٍ لَيْسَ بَيْنَ يَدَيْهِ شَيْءٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کھلے میدان میں نماز پڑھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے آگے کوئی شئی نہیں تھی۔

2595 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ قَالَ: سَأَلْتُ سَعِيدَ

حضرت عثمان بن حکیم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ سے پوچھا: رجب کے روزہ

2593- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **235** رقم الحديث: **2094** وجلد **1** صفحه **355** رقم الحديث: **3344** قال: حدثنا وكيع' قال: حدثنا اسرائيل . وفي جلد **1** صفحه **278** رقم الحديث: **2512** قال: حدثنا عبد الجبار بن محمد يعني الخطابي' قال: حدثنا عبيد الله يعني ابن عمرو .

2594- الحديث في المقصد العلي برقم: **313** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **2** صفحه **63** وقال: رواه أحمد وأبو يعلى وفيه الحجاج بن أرطاة' وفيه ضعف . وأخرجه أحمد جلد **1** صفحه **224** من طريق معاوية بهذا السند . وأخرجه أحمد جلد **1** صفحه **327** من طريق حماد بن خالد' عن ابن أبي ذئب' عن شعبة' ابن عباس .

2595- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **227** رقم الحديث: **1998** قال: حدثنا يحيى' عن شُعبة' وفي جلد **1** صفحه **241** رقم الحديث: **2151** قال: حدثني محمد بن جعفر' قال: حدثنا شعبة . وفي جلد **1** صفحه **271** رقم الحديث: **2450** قال: حدثنا سُريج ابن النعمان' قال: حدثنا أبو عوانة .

بْنَ جُبَيْرٍ عَنْ صَوْمِ رَجَبٍ كَيْفَ تَرَى فِيهِ؟ فَقَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ " كَانَ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ: لَا يُفْطِرُ، وَيُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ: لَا يَصُومُ"

کے متعلق آپ اس میں کیا رائے رکھتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: مجھے ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بتایا کہ حضور ﷺ روزہ رکھتے تھے، یہاں تک کہ ہم کہتے آپ افطار نہیں کریں گے۔ آپ افطار کرتے یہاں تک کہ ہم کہتے کہ آپ روزہ نہیں رکھیں گے۔

2596 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، يَعْنِي ابْنَ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَوْمٌ يَخْضِبُونَ بِالسَّوَادِ فِي آخِرِ الزَّمَانِ كَحَوَاصِلِ الْحَمَامِ لَا يَرِيحُونَ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک قوم ہوگی آخر زمانہ میں وہ اپنے آپ کو کالے خضاب سے رنگے گی وہ ایسے ہوں گے جیسے کبوتر کی بھوٹ ہوتے ہیں۔ وہ جنت کی خوشبو بھی نہیں پائیں گے۔

2597 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو جَهْلٍ: " لَئِنْ رَأَيْتُ مُحَمَّدًا يُصَلِّي عِنْدَ الْكَعْبَةِ لَآتِيَنَّهُ حَتَّى أَطَأَ عَلَى عُنُقِهِ. قَالَ: فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ فَعَلَ لَأَخَذَتْهُ الْمَلَائِكَةُ عِيَانًا. وَلَوْ أَنَّ الْيَهُودَ تَمَنَّوُا الْمَوْتَ لَمَاتُوا وَرَأَوْا مَقَاعِدَهُمْ مِنَ النَّارِ، وَلَوْ خَرَجَ الَّذِينَ يُبَاهِلُونَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَرَجَعُوا لَا يَجِدُونَ أَهْلًا وَلَا مَالًا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ابوجہل نے کہا: اگر میں نے محمد کو کعبہ کے پاس نماز پڑھتے ہوئے دیکھا تو میں اس کے پاس ضرور جاؤں گا اور اس کی گردن روند دوں گا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر وہ ایسا کرتا تو ضرور فرشتے سب کے سامنے اسے پکڑ لیتے، اگر یہودی مرنے کی تمنا کرتے تو ضرور مر جاتے اور ان کو جہنم کا ٹھکانا دکھایا جاتا اور اگر وہ جو حضور ﷺ کے ساتھ مباہلہ کرنے کے لیے آئے تھے جب وہ واپس جاتے تو نہ خاندان کے لوگوں کو اور نہ مال پاتے۔

2596- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 273 رقم الحديث: 2470 قال: حدثنا حسين، وأحمد بن عبد الملك . وأبو داؤد رقم الحديث: 4212 قال: حدثنا أبو توبة . والنسائي جلد 8 صفحه 138 قال: أخبرنا عبد الرحمٰن بن عُبيد الله الحلبي .

2597- الحديث في المقصد العلي برقم: 1276 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 228 وقال: قلت: في الصحيح طرف من أوله، رواه أحمد، وأبو يعلىٰ، ورجال أبي يعلىٰ رجال الصحيح .

2598 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا اِسْرَائِيلُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ الرُّكْنَ الْيَمَانِيَّ وَيَضَعُ خَدَّهُ عَلَيْهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے رکن یمانی کا بوسہ لیتے اور اس پر اپنا رخسار مبارک رکھتے۔

2599 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ: " (كَانَ النَّاسُ أُمَّةً وَاحِدَةً) (البقرة: 213) قَالَ: عَلَى الْإِسْلَامِ كُلُّهُمْ . وَقَالَ الْكَلْبِيُّ: يَعْنِي عَلَى الْكُفْرِ كُلُّهُمْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اللہ پاک کے اس ارشاد کے متعلق: ''لوگ ایک امت تھے'' (البقرہ:۲۱۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اس سے مراد یہ ہے کہ سارے کے سارے اسلام پر تھے۔امام کلبی فرماتے ہیں: سارے کفر پر تھے۔

2600 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ جَمِيعٍ، عَمَّنْ حَدَّثَهُ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَاصُّوا الصُّفُوفَ؛ فَإِنِّي رَأَيْتُ الشَّيَاطِينَ تَخَلَّلُكُمْ كَأَنَّهَا أَوْلَادُ الْحَذَفِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صفوں کو سیدھا رکھا کرو میں شیطان کو تمہارے درمیان داخل دیکھتا ہوں ایسے جیسے تمہارے بیچ میں شیطان کالی چھوٹی بکریوں کی بیٹیوں کی طرح گھس آئے۔

2601 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

2598- الحديث في المقصد العلي برقم: **579** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **3** صفحه **241** وقال: رواه أبو يعلى وفيه: عبد الله بن مسلم بن هرمز وهو ضعيف . وأخرجه البيهقي جلد **5** صفحه **76** من طريق ابراهيم المؤدب، عن عبد الله بن هرمز، عن مجاهد، عن ابن عباس وقال البيهقي: تفرد به عبد الله بن مسلم .

2599- الحديث في المقصد العلي برقم: **1168** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **6** صفحه **318** وقال: رواه أبو يعلى، وفيه: خصيف وثقه العجلي وابن معين وضعفه جماعة .

2600- الحديث في المقصد العلي برقم: **262** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **2** صفحه **91** وقال: رواه أبو يعلى وفيه رجل لم يسم .

2601- أخرجه الترمذي رقم الحديث: **3234** قال: حدثنا محمد بن بشار، قال: حدثنا معاذ بن هشام، قال: حدثني أبي، عن قتادة، عن أبي قلابة، عن خالد بن اللجلاج، فذكره . أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **368**

الصَّبَّاحِ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، أَخْبَرَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ اللَّجْلَاجِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " رَأَيْتُ رَبِّي فِي أَحْسَنِ صُورَةٍ . قَالَ لِي: يَا مُحَمَّدُ قُلْتُ: لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ . قَالَ: فِيمَ يَخْتَصِمُ الْمَلَأُ الْأَعْلَى؟ قُلْتُ: رَبِّ لَا أَدْرِي فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى كَتِفَيَّ فَوَجَدْتُ بَرْدَهَا بَيْنَ ثَدْيَيَّ، فَعَلِمْتُ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ . فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ فِيمَ يَخْتَصِمُ الْمَلَأُ الْأَعْلَى؟ قُلْتُ: فِي الْكَفَّارَاتِ: الْمَشْيُ عَلَى الْأَقْدَامِ فِي الْجُمُعَاتِ، وَإِسْبَاغُ الْوُضُوءِ فِي الْمَكْرُوهَاتِ، وَانْتِظَارُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصَّلَاةِ إِلَى الصَّلَاةِ. فَمَنْ حَافَظَ عَلَيْهِنَّ عَاشَ بِخَيْرٍ وَمَاتَ بِخَيْرٍ وَكَانَ مِنْ ذُنُوبِهِ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ"

نے ارشاد فرمایا: میں نے اپنے رب کو بہت اچھی صورت میں دیکھا۔ مجھے کہا: اے محمد (ﷺ)! میں نے عرض کی: میں حاضر ہوں! فرمایا: تیرے لیے سعادت ہے۔ ملاء الاعلیٰ کے فرشتے کس بات میں جھگڑ رہے ہیں؟ میں نے عرض کی: یا اللہ! میں نہیں جانتا۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے دونوں دست قدرت (جو اس کی شان کے لائق ہیں) میرے دونوں کندھوں کے درمیان رکھے، میں نے اس کی ٹھنڈک اپنے سینے میں پائی۔ میں نے جان لیا جو کچھ زمین اور مشرق میں ہے، پھر اللہ نے فرمایا: اے محمد! ملا اعلیٰ کے فرشتے کس بات میں جھگڑ رہے ہیں؟ میں نے عرض کی: کفارات کے متعلق، اور ان کے قدموں کے متعلق جو جمعہ کے لیے جاتے ہیں مشکل وقت میں، وضو کرنے کے متعلق، ایک نماز کے بعد دوسری نماز کے انتظار میں بیٹھے رہنے والے کے متعلق، جس نے اس پر ہمیشگی کی اس نے بہتر زندگی گزاری اور اچھی موت حاصل کی۔ اس کے گناہ ایسے معاف ہو جاتے ہیں جس طرح آج ہی اس کی ماں نے اس کو جنا ہے۔

2602 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ، حَدَّثَنَا مُبَشِّرٌ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ: أَرَاهُ أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ، أَنَّ ابْنَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ کہ مجھے اصحاب رسول ﷺ میں سے ایک صحابی نے بتایا کہ وہ حضور ﷺ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے کہ اچانک ستارا

رقم الحديث: 3484 . وعبد بن حميد رقم الحديث: 682 . والترمذي: 3233 قال: حدثنا سلمة بن شبيب، وعبد بن حميد .

2602- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 218 رقم الحديث: 1882 قال: حدثنا محمد بن جعفر (ح) وعبد الرزاق . وعبد بن حميد: 683 قال: أخبرنا عبد الرزاق . والترمذي رقم الحديث: 3224 قال: حدثنا نصر بن علي الجهضمي، قال: حدثنا عبد الأعلى .

عَبَّاسٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْأَنْصَارِ أَنَّهُمْ" بَيْنَمَا هُمْ جُلُوسٌ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ رُمِيَ بِنَجْمٍ فَاسْتَنَارَ. فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا كُنْتُمْ تَقُولُونَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ إِذَا رُمِيَ بِمِثْلِ هَذَا؟ قَالُوا: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ كُنَّا نَقُولُ: وُلِدَ اللَّيْلَةَ رَجُلٌ عَظِيمٌ، وَمَاتَ اللَّيْلَةَ رَجُلٌ عَظِيمٌ. قَالَ: " فَإِنَّهَا لَا يُرْمَى بِهَا لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ، وَلَكِنَّ رَبَّنَا تَبَارَكَ اللّٰهُ وَتَعَالَى إِذَا قَضَى أَمْرًا سَبَّحَ حَمَلَةُ الْعَرْشِ، ثُمَّ سَبَّحَ أَهْلُ السَّمَاءِ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ حَتَّى يَبْلُغَ التَّسْبِيحُ أَهْلَ السَّمَاءِ الدُّنْيَا، ثُمَّ قَالُوا لِلَّذِينَ يَلُونَ حَمَلَةَ الْعَرْشِ: مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ؟ فَيُخْبِرُونَهُمْ فَيَسْتَخْبِرُ أَهْلُ السَّمَاوَاتِ بَعْضُهُمْ بَعْضًا حَتَّى يَبْلُغَ الْخَبَرُ أَهْلَ السَّمَاءِ الدُّنْيَا فَتَخْطَفُ الْجِنُّ السَّمْعَ فَيُلْقُونَهُ إِلَى أَوْلِيَائِهِمْ وَيُرْمَوْنَ. فَمَا جَاءُوا بِهِ عَلَى وَجْهِهِ فَهُوَ حَقٌّ. وَلَكِنَّهُمْ يَقْذِفُونَ فِيهِ وَيَزِيدُونَ" الشَّكُّ مِنْ مُبَشِّرٍ

پھینکا گیا وہ روشن ہوگیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: تم کیا کہتے تھے جب اس مثل کا ستارا پھنک جاتا تھا، انہوں نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول زیادہ جانتے ہیں۔ ہم کہتے تھے کہ اس رات کوئی عظیم آدمی کی پیدائش ہوئی اور عظیم آدمی کی وفات ہوئی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ ستارے کا ٹوٹنا کسی کی موت یا زندگی کی وجہ سے نہیں ہوتا لیکن اللہ تبارک و تعالیٰ جب کسی کام کا فیصلہ کرتا ہے تو عرش کو اٹھانے والے تسبیح پڑھتے ہیں پھر اہل آسمان والے تسبیح پڑھتے ہیں جو ان کے ساتھ ملے ہوتے ہیں یہاں تک کہ تسبیح آسمان دنیا والوں تک پہنچ جاتی ہے۔ پھر وہ کہتے ہیں جو عرش اٹھانے والوں سے قریب ہوتے ہیں تمہارے رب نے کیا کہا؟ ان کو خبر دی جاتی ہے وہ آسمان والے بعض کو خبر دیتے ہیں یہاں تک کہ یہ خبر آسمان سے دنیا والوں تک پہنچ جاتی ہے وہاں جن آوازوں کو اُچک لیتے ہیں وہ اپنے اولیاء کی طرف ڈال دیتے ہیں اور پھانک دیتے ہیں جو وہ لے کر آتے ہیں وہ حق ہوتا ہے لیکن جھوٹ بولتے ہیں جو اس پر اپنی طرف سے اضافہ کر لیتے ہیں' شک کو خوشخبری ہے۔

2603 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ يَزِيدَ الدَّالَانِيِّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَامَ حَتَّى غَطَّ أَوْ نَفَخَ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّكَ قَدْ نِمْتَ. قَالَ: إِنَّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے دیکھا آپ محو آرام تھے یہاں تک کہ آپ ﷺ نے خراٹے لیے یا سانس لیتے تھے' میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ سوئے نہیں تھے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وضو فرض نہیں ہوتا مگر اس پر

2603- الحديث سبق برقم: **2482** فراجعه .

الْوُضُوءَ لَا يَجِبُ إِلَّا عَلَى مَنْ نَامَ مُضْطَجِعًا؛ فَإِنَّهُ إِذَا نَامَ مُضْطَجِعًا اسْتَرْخَتْ مَفَاصِلُهُ

جو سوئے چت لیٹ کر۔ جب چت لیٹ کر سوئے اس کے اعضاء ڈھیلے پڑ جاتے ہیں (اس وقت وضو واجب ہو جاتا ہے)۔

2604 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حُصَيْنٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْعَلَاءِ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَظَرَ فِي الْمِرْآةِ قَالَ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي حَسَّنَ خَلْقِي وَخُلُقِي، وَزَانَ مِنِّي مَا شَانَ مِنْ غَيْرِي . وَإِذَا اكْتَحَلَ جَعَلَ فِي كُلِّ عَيْنٍ اثْنَيْنِ وَوَاحِدًا بَيْنَهُمَا . وَكَانَ إِذَا لَبِسَ نَعْلَيْهِ بَدَأَ بِالْيَمِينِ، وَإِذَا خَلَعَ خَلَعَ الْيُسْرَى. وَكَانَ إِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ أَدْخَلَ رِجْلَهُ الْيُمْنَى، وَكَانَ يُحِبُّ التَّيَمُّنَ فِي كُلِّ شَيْءٍ أَخْذًا وَعَطَاءً

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب شیشہ دیکھتے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کرتے کہ تمام خوبیاں اللہ کے لیے ہیں جس نے میری سیرت وصورت کو خوبصورت بنایا۔ جب سرمہ لگاتے تھے ہر آنکھ میں دو سلائیاں ڈالتے تھے اور ایک آدھی آدھی کر کے۔ جب جوتا پہنتے تھے تو دائیں جانب سے ابتداء کرتے، جب اتارتے تو بائیں جانب سے اتارتے، جب مسجد میں داخل ہوتے، تو دائیں پاؤں پہلے داخل کرتے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم دائیں کو پسند کرتے تھے ہر شئی لینے و دینے میں۔

2605 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حُصَيْنٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْعَلَاءِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: يَوْمُ الْأَحَدِ يَوْمُ غَرْسٍ وَبِنَاءٍ، وَيَوْمُ الِاثْنَيْنِ يَوْمُ السَّفَرِ، وَيَوْمُ الثُّلَاثَاءِ يَوْمُ الدَّمِ، وَيَوْمُ الْأَرْبِعَاءِ يَوْمُ أَخْذٍ وَلَا عَطَاءَ فِيهِ، وَيَوْمُ الْخَمِيسِ يَوْمُ دُخُولٍ عَلَى السُّلْطَانِ، وَيَوْمُ الْجُمُعَةِ يَوْمُ تَزْوِيجٍ وَبَاءَةٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اتوار کے دن اگنے اور بنانے کے لیے ہے، پیر کا دن سفر کے لیے ہے، منگل کا دن خوف کا دن ہے، بدھ کا دن لینے کا دن ہے، اس میں دینے کا نہیں، جمعرات کا دن بادشاہ کے پاس آنے کا ہے، جمعہ کا دن شادی اور جماع کا دن ہے۔

2604- الحديث في المقصد العلي برقم: **1556** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **5** صفحه **171,170** وقال: رواه أبو يعلى وفيه: عمرو بن حصين، وهو متروك .

2605- الحديث في المقصد العلي برقم: **659** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **4** صفحه **285** وقال: رواه أبو يعلى وفيه يحيى بن العلاء: متروك . وأورده ابن حجر في المطالب العالية برقم: **3446** .

2606 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حُصَيْنٍ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ النَّخَعِيُّ، حَدَّثَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَجَبَتْ عَلَيَّ بَدَنَةٌ وَقَدْ عَزَّتِ الْبُدْنُ فَمَا تَرَى؟ قَالَ: اذْبَحْ مَكَانَهَا سَبْعًا مِنَ الشَّاءِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! مجھ پر اونٹ واجب ہے، اونٹ کم ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کیا رائے دیتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کی جگہ سات بکریاں ذبح کر لو۔

2607 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ، يَقُولُ: تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ خَمْسٍ وَسِتِّينَ وَكَانَ الْحَسَنُ يَقُولُ: تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ سِتِّينَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا' اُس وقت آپ کی عمر ۶۵ سال تھی۔ حضرت امام حسن بصری فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا اُس وقت آپ کی عمر ۶۰ سال تھی۔

2608 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا حُدَيْجُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، فَقَالَ: قَدْ جَاءَ حَسَّانُ اللَّعِينُ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: مَا هُوَ بِلَعِينٍ لَقَدْ جَاهَدَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلِسَانِهِ وَنَفْسِهِ

حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آیا' اس نے عرض کی: ان کو حسان العین آیا ہے، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: وہ ان کو لعین کوئی نہیں ہے، بے شک حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنی زبان اور جان کے ساتھ جہاد کرتے تھے۔

2609 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

2606- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: **3136** من طريق محمد بن معمر' حدثنا محمد بن بكر البرساني' حدثنا ابن جريج بهذا السند . وأخرجه أحمد جلد **1** صفحه **311** عن روح' عن ابن جريج به . وأورده ابن حجر في المطالب العالية برقم: **1195** .

2607- الحديث سبق برقم: **2446** فراجعه .

2608- الحديث في المقصد العلي برقم: **1440** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **9** صفحه **377** وقال: رواه أبو يعلى وفيه: حديج بن معاوية بن حديج: وهو ضعيف وقد وثق . وأورده ابن حجر في المطالب العالية برقم: **4048** .

الْوَلِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُوَقَّرِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ اِلَى قَيْصَرَ يَدْعُوهُ اِلَى الْإِسْلَامِ، فَبَعَثَ بِكِتَابِهِ مَعَ دِحْيَةَ الْكَلْبِيِّ، وَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَدْفَعَهُ اِلَى عَظِيمِ بُصْرَى لِيَدْفَعَهُ اِلَى قَيْصَرَ فَدَفَعَهُ عَظِيمُ بُصْرَى اِلَى قَيْصَرَ فَكَانَ قَيْصَرُ لَمَّا كَشَفَ اللَّهُ عَنْهُ جُنُودَ فَارِسَ نَذَرَ أَنْ يَمْشِيَ مِنْ حِمْصَ اِلَى اِيلِيَاءَ بِمَا أَبْلَاهُ اللَّهُ فِي ذَلِكَ فَلَمَّا جَاءَ قَيْصَرَ كِتَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ حِينَ قَرَأَ: الْتَمِسُوا هَلْ هَاهُنَا مِنْ قَوْمِهِ أَحَدٌ لِنَسْأَلَهُمْ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: فَأَخْبَرَنِي أَبُو سُفْيَانَ بْنُ حَرْبٍ، أَنَّهُمْ كَانُوا بِالشَّامِ تُجَّارًا وَذَلِكَ فِي الْمُدَّةِ الَّتِي كَانَتْ بَيْنَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ كُفَّارِ قُرَيْشٍ، قَالَ أَبُو سُفْيَانَ: فَأَتَانَا رَسُولُ قَيْصَرَ فَانْطَلَقَ بِي وَبِأَصْحَابِي حَتَّى قَدِمْنَا الْإِيلِيَاءَ فَأُدْخِلْنَا عَلَيْهِ فَإِذَا هُوَ جَالِسٌ فِي مَجْلِسِ مُلْكِهِ عَلَيْهِ التَّاجُ وَإِذَا عُظَمَاءُ الرُّومِ فَقَالَ لِتَرْجُمَانِهِ سَلْهُمْ: أَيُّهُمْ أَقْرَبُ اِلَى هَذَا الرَّجُلِ الَّذِي يَزْعُمُ أَنَّهُ نَبِيٌّ؟ قَالَ أَبُو سُفْيَانَ: أَنَا أَقْرَبُهُمْ، قَالَ: فَمَا قَرَابَتُكَ؟ قَالَ: قُلْتُ هُوَ ابْنُ عَمِّي وَلَيْسَ فِي الرَّكْبِ يَوْمَئِذٍ رَجُلٌ مِنْ بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ غَيْرِي، قَالَ: فَقَالَ قَيْصَرُ: أَدْنُوهُ مِنِّي فَأَمَرَ بِأَصْحَابِي فَجُعِلُوا خَلْفَ ظَهْرِي، ثُمَّ قَالَ

نے قیصر کو خط لکھا۔ اس کو اسلام کی دعوت دی۔ خط حضرت دحیہ کلبی کو دے کر بھیجا۔ حضور ﷺ نے حضرت دحیہ کو حکم دیا کہ یہ خط عظیم بصری کو دے دینا تا کہ وہ قیصر کو پہنچا دے۔ عظیم بصری نے قیصر کو دیا۔ قیصر نے نذر مانی تھی کہ اگر اللہ ایران کے لشکر پر فتح دی تو پیدل چل کر حمص سے ایلیاء کی طرف جائے گا جو اللہ نے ازمایا تھا اس کو جب قیصر کے پاس رسول اللہ ﷺ کا خط آیا اس نے جس وقت پڑھا۔ اس نے کہا تلاش کرو کیا اس قوم کا کوئی آدمی ہے تا کہ ہم سے حضور ﷺ کے متعلق کوئی سوال کریں۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا، مجھے ابوسفیان نے بتایا وہ شام میں تجارت کے لیے گیا ہوا تھا۔ یہ وہ وقت تھا جب حضور ﷺ اور کفار قریش کے درمیان معاہدہ ہوا تھا۔ ابوسفیان کہتے ہیں: ہمارے پاس قیصر کے بھیجے ہوئے آدمی آئے ہیں اور وہ مجھے اور میرے ساتھی کو ساتھ لے کر چلے یہاں تک کہ ہم ایلیاء آئے ہم دونوں اس کے ساتھ داخل ہوئے۔ وہ اپنے تخت پر بیٹھا ہوا تھا۔ اس کے سر پر تاج تھا اس کے اردگرد روم کے سردار تھے۔ اس نے اپنے ترجمان سے کہا ان سے پوچھو کون آدمی اس کے زیادہ قریب ہے جو خیال کرتا ہے کہ وہ نبی (ﷺ) ہے۔ ابوسفیان نے کہا میں، میں نے کہا وہ میرے چچا کا بیٹا ہے۔ سواری میں اس دن میرے علاوہ عبد مناف کا کوئی آدمی نہیں تھا۔ قیصر نے کہا: اس کو میرے قریب کرو۔ میرے ساتھی کو حکم دو کہ وہ میری پشت کے پیچھے ہو جائے۔ پھر اس نے کہا: اپنے ترجمان

لِتَرْجُمَانِهِ: إِنِّي سَائِلٌ هَذَا عَنْ هَذَا الرَّجُلِ الَّذِي يَزْعُمُ أَنَّهُ نَبِيٌّ، فَإِنْ كَذَبَ فَكَذِّبُوهُ، قَالَ أَبُو سُفْيَانَ: لَوْلَا الِاسْتِحْيَاءُ يَوْمَئِذٍ مِنْ أَنْ يَأْثُرَ أَصْحَابِي عَنِّي الْكَذِبَ لَكَذَبْتُهُ حِينَ سَأَلَ وَلَكِنِّي اسْتَحْيَيْتُ أَنْ يَأْثِرُوا عَنِّي الْكَذِبَ فَصَدَقْتُ عَنْهُ، ثُمَّ قَالَ لِتَرْجُمَانِهِ: قُلْ كَيْفَ نَسَبُ هَذَا الرَّجُلِ فِيكُمْ؟ قَالَ: قُلْتُ: هُوَ فِينَا ذُو نَسَبٍ، قَالَ: فَهَلْ قَالَ هَذَا الْقَوْلَ فِيكُمْ أَحَدٌ قَبْلَهُ قَطُّ؟ قُلْتُ: لَا، قَالَ: فَهَلْ كُنْتُمْ تَتَّهِمُونَهُ بِالْكَذِبِ قَبْلَ أَنْ يَقُولَ مَا قَالَ؟ قُلْتُ: لَا، قَالَ: فَهَلْ كَانَ مِنْ آبَائِهِ مَلِكٌ؟ قَالَ: قُلْتُ: لَا، قَالَ: فَأَشْرَافُ النَّاسِ اتَّبَعُوهُ أَمْ ضُعَفَاؤُهُمْ؟ قَالَ: بَلْ ضُعَفَاؤُهُمْ، قَالَ: فَيَزِيدُونَ أَمْ يَنْقُصُونَ؟ قَالَ: قُلْتُ: بَلْ يَزِيدُونَ، قَالَ: فَهَلْ يَغْدِرُ؟ قَالَ: قُلْتُ: لَا، وَنَحْنُ الْآنَ مِنْهُ فِي مُدَّةٍ فَنَحْنُ نَخَافُ ذَلِكَ، قَالَ، فَقَالَ أَبُو سُفْيَانَ: فَلَمْ تُمْكِنِّي كَلِمَةٌ أُدْخِلُ فِيهَا بِشَيْءٍ أَنْتَقِصُهُ بِهِ لِأَنِّي أَخَافُ أَنْ يُؤْثَرَ عَنِّي غَيْرُهَا، قَالَ: فَهَلْ قَاتَلْتُمُوهُ؟ قَالَ: قُلْتُ: نَعَمْ، قَالَ: كَيْفَ كَانَتْ حَرْبُكُمْ وَحَرْبُهُ؟ قَالَ: قُلْتُ: كَانَتْ سِجَالًا يُدَالُ عَلَيْنَا الْمَرَّةَ وَيُدَالُ عَلَيْهِ الْأُخْرَى، قَالَ: فَبِمَاذَا يَأْمُرُكُمْ؟ قُلْتُ: يَأْمُرُنَا أَنْ نَعْبُدَ اللَّهَ لَا نُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا، وَيَنْهَانَا عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ آبَاؤُنَا، وَيَأْمُرُنَا بِالصَّلَاةِ، وَالصَّدَقَةِ، وَالْوَفَاءِ بِالْعَهْدِ، وَأَدَاءِ الْأَمَانَةِ قَالَ: فَقَالَ لِتَرْجُمَانِهِ حِينَ قُلْتُ ذَلِكَ: " سَأَلْتُكَ عَنْ نَسَبِهِ

سے میں پوچھتا ہوں اس آدمی کے متعلق جو اپنے آپ کو نبی خیال کرتا ہے، اگر وہ جھوٹ بولے اس کے جھوٹ کی تکذیب کرو۔ ابوسفیان کہتے ہیں: اگر اس بات کی شرم نہ ہوتی کہ لوگ مجھ پر جھوٹ بولنے کا الزام لگائیں گے تو میں ضرور جھوٹ بولتا جس وقت وہ سوال کرتا لیکن میں نے شرم کی کہ میں اپنے اوپر جھوٹ کو ترجیح دوں' میں نے اس سے سچ بولا۔ پھر اس کے ترجمان نے کہا: اس کو کہو کہ اس آدمی کا نسب تم میں کیسا ہے؟ ابوسفیان نے کہا: وہ اچھے نسب والے ہیں' پھر اس نے کہا: یہ نبوت کا دعویٰ اس سے پہلے بھی کسی نے کیا ہے؟ کسی نے ہم میں نہیں کیا۔ اس نے کہا: کیا تم اس کو جھوٹ کے ساتھ متہم کیا اس کے کہنے سے پہلے جو کہتا ہے؟ میں نے کہا: نہیں۔ اس نے پوچھا: کیا اس کے آباؤ اجداد میں کوئی بادشاہ ہے؟ میں نے کہا: نہیں۔ اس نے پوچھا: اس کی اتباع کرنے والے امیر لوگ ہیں یا کمزور لوگ ہیں؟ میں نے کہا: بلکہ کمزور لوگ ہیں۔ اس نے پوچھا: وہ اتباع کرنے والے زیادہ ہو رہے ہیں یا کم ہو رہے ہیں؟ میں نے کہا: وہ زیادہ ہو رہے ہیں۔ اس نے پوچھا: کیا وہ وعدہ خلافی کرتا ہے؟ میں نے کہا: نہیں۔ اب ہم نے اس سے ایک مدت کا معاہدہ کیا ہے' ہم اس سے ڈرتے ہیں۔ جو ابوسفیان نے کہا: میں اس بات کے علاوہ کوئی بات داخل کرنے کی جرأت نہیں ہوئی کہ میں اس سے کم کروں کیونکہ میں ڈرتا تھا کہ مجھ پر جھوٹ کا الزام نہ لگ جائے۔ اس نے پوچھا: کیا تم نے اس سے جنگ کی

فِيكُمْ فَزَعَمْتَ أَنَّهُ فِيكُمْ ذُو نَسَبٍ، وَكَذَلِكَ الرُّسُلُ تُبْعَثُ بِأَنْسَابِ قَوْمِهَا، وَسَأَلْتُكَ: هَلْ قَالَ هَذَا الْقَوْلَ مِنْكُمْ أَحَدٌ قَبْلَهُ؟، فَزَعَمْتَ أَنْ لَا، فَقُلْتُ: لَوْ كَانَ أَحَدٌ مِنْهُمْ قَالَ هَذَا الْقَوْلَ قَبْلَهُ قُلْتُ: رَجُلٌ يَأْتَمُّ بِقَوْلٍ قِيلَ قَبْلَهُ، وَسَأَلْتُكَ: هَلْ كُنْتُمْ تَتَّهِمُونَهُ بِالْكَذِبِ قَبْلَ أَنْ يَقُولَ مَا قَالَ؟ فَزَعَمْتَ أَنْ لَا، فَقُلْتُ: إِنَّهُ لَمْ يَكُنْ لِيَذَرَ الْكَذِبَ عَلَى النَّاسِ وَيَكْذِبَ عَلَى اللَّهِ، وَسَأَلْتُكَ: هَلْ كَانَ مِنْ آبَائِهِ مَلِكٌ؟ فَزَعَمْتَ أَنْ لَا، فَقُلْتُ: لَوْ كَانَ مِنْ آبَائِهِ مَلِكٌ قُلْتُ: رَجُلٌ يَطْلُبُ مُلْكَ أَبِيهِ، وَسَأَلْتُكَ: أَشْرَافُ النَّاسِ يَتَّبِعُونَهُ أَمْ ضُعَفَاؤُهُمْ؟ فَزَعَمْتَ أَنَّ ضُعَفَاءَهُمُ اتَّبَعُوهُ وَهُمْ أَتْبَاعُ الرُّسُلِ" وَسَأَلْتُكَ، فَذَكَرَ الْحَدِيثَ، وَالْحَدِيثُ فِي حَدِيثِ سُوَيْدٍ

ہے؟ میں نے کہا: جی ہاں۔ اس نے پوچھا: تمہاری جنگ اور اس کی جنگ کیسی رہی۔ میں نے کہا: ڈولی کی مثل کبھی ہم اس پر غالب آجاتے ہیں دوسری مرتبہ وہ ہم پر غالب آجاتا ہے۔ اس نے پوچھا: وہ تم کو کیا حکم دیتا ہے؟ میں نے کہا: وہ حکم دیتا ہے کہ ہم اللہ کی عبادت کریں، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں، منع کرتا ہے اس سے جس کی عبادت ہمارے آباؤ اجداد کرتے تھے، ہم کو نماز کا حکم دیتا ہے اور زکوٰۃ کا اور وعدہ پورا کرنے کا اور امانت ادا کرنے کا۔ ترجمان نے کہا: جس وقت میں نے کہا اس کے متعلق اور تجھ سے اس کے نسب کے متعلق پوچھا تم میں کیسا ہے؟ تو نے گمان کیا تم ہی اچھے نسب والا ہے۔ اس طرح رسول قوم میں اچھے نسب کے ساتھ بھیجے جاتے ہیں۔ میں نے تجھ سے سوال کیا: کیا یہ بات اس سے پہلے بھی کسی نے کی ہے؟ تو نے جواب دیا: نہیں۔ میں نے کہا تھا: وہ اگر اس سے پہلے یہ دعویٰ کسی نے کیا ہوتا تو میں کہتا کہ یہ وہ آدمی ہے جو پہلے کے کہی بات دوہرا رہا ہے۔ میں نے تجھ سے پوچھا: کیا تم نے اس کو جھوٹ کے ساتھ متہم کیا ہے؟ قبل اس کے جو اس نے کہا' تو نے کہا: نہیں۔ میں نے پوچھا تھا: ایسا نہیں ہوسکتا کہ لوگوں سے جھوٹ نہ بولتا ہو اور اللہ پر جھوٹ باندھے۔ میں نے تجھ سے پوچھا تھا: کیا اس کے آباؤ اجداد میں کوئی بادشاہ ہے؟ تُو نے کہا تھا کہ نہیں۔ میں نے پوچھا تھا: اگر اس کے آباؤ اجداد میں بادشاہ ہوتا، میں کہتا کہ وہ آدمی اپنے باپ کی بادشاہی طلب کرتا

ہے۔ میں نے تجھ سے پوچھا تھا کہ اس کی اتباع امیر لوگ یا غریب لوگ کر رہے ہیں؟ تُو نے کہا تھا کہ اس کی اتباع غریب لوگ کر رہے ہیں، رسولوں کی اتباع ہمیشہ غریب لوگ ہی کرتے ہیں۔ باقی حدیث سوید کی حدیث میں آ چکی ہے۔

2610 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا أَصْبَغُ بْنُ زَيْدٍ الْجُهَنِيُّ، حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، فِي قَوْلِ اللّٰهِ تَعَالَى: (وَفَتَنَّاكَ فُتُونًا) (طه: 40) سَأَلْتُهُ عَنِ الْفُتُونِ مَا هُوَ؟ قَالَ: اسْتَأْنِفِ النَّهَارَ يَا ابْنَ جُبَيْرٍ فَإِنَّ لَهَا حَدِيثًا طَوِيلًا، فَلَمَّا أَصْبَحْتُ غَدَوْتُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ لِأَنْتَجِزَ مِنْهُ مَا وعدني مِنْ حَدِيثِ الْفُتُونِ، فَقَالَ: تَذَاكَرَ فِرْعَوْنُ وَجُلَسَاؤُهُ مَا كَانَ اللّٰهُ وَعَدَ إِبْرَاهِيمَ مِنْ أَنْ يَجْعَلَ فِي ذُرِّيَّتِهِ أَنْبِيَاءَ وَمُلُوكًا، فَقَالَ بَعْضُهُمْ: إِنَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ لَيَنْتَظِرُونَ ذَلِكَ مَا يَشُكُّونَ فِيهِ، وَقَدْ كَانُوا يَظُنُّونَ أَنَّهُ يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ، فَلَمَّا هَلَكَ قَالُوا: لَيْسَ كَذَلِكَ، إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَعَدَ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ فِرْعَوْنُ: فَكَيْفَ تَرَوْنَهُ؟ فَأْتَمَرُوا وَأَجْمَعُوا أَمْرَهُمْ عَلَى أَنْ يَبْعَثَ رِجَالًا مَعَهُمُ الشِّفَارُ يَطُوفُونَ فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ، فَلَا يَجِدُونَ مَوْلُودًا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ کے قول: ''وَفَتَنَّاكَ فُتُونًا'' کے بارے فرمایا: میں نے ابن عباس سے ''فُتُون'' (فتنوں) کے بارے میں سوال کیا کہ وہ کیا ہے؟ اے ابن جبیر! اس کے بارے ایک لمبی حدیث ہے' آج وقت کافی ہو گیا ہے' کل آ کر اس کے بارے پوچھنا۔ پس جب میں نے صبح کی تو صبح صبح حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوا تا کہ فتون کی حدیث بتانے کا جو وعدہ اُنہوں نے فرمایا ہے' وہ اسے پورا فرمائیں۔ سو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ایک بار فرعون اور اس کے سارے ہم مجلس مل بیٹھے باہم مذاکرہ کرنے لگے' موضوع گفتگو یہ تھا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام سے اللہ تعالیٰ نے وعدہ فرمایا کہ ان کی اولاد میں نبی بھی پیدا فرمائے گا اور بادشاہ بھی۔ سو ان میں سے بعض نے یہ کہا: بنی اسرائیل اس کا بڑی شدت سے انتظار کرتے رہے جس میں وہ شک کا شکار ہیں' وہ یہ بھی گمان کرتے رہے کہ وہ حضرت یوسف بن

2610- الحديث في المقصد العلي برقم: **1186** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **7** صفحه **56** وقال: رواه أبو يعلى ورجاله رجال الصحيح غير أصبغ بن زيد، والقاسم بن أبي أيوب وهما ثقتان . وأخرجه النسائي في الكبرى كما نقله ابن كثير في التفسير جلد **4** صفحه **596** من طريق عبد الله بن محمد، عن يزيد بن هارون بهذا السند .

ذَكَرًا اِلَّا ذَبَحُوهُ، فَفَعَلُوا ذٰلِكَ، فَلَمَّا رَأَوْا أَنَّ الْكِبَارَ مِنْ بَنِي اِسْرَائِيلَ يَمُوتُونَ بِآجَالِهِمْ، وَالصِّغَارَ يُذْبَحُونَ، قَالُوا: يُوشِكُ أَنْ تُفْنُوا بَنِي اِسْرَائِيلَ، فَتَصِيرُونَ اِلَى أَنْ تُبَاشِرُوا مِنَ الْأَعْمَالِ الَّتِي كَانُوا يَكْفُونَكُمْ، فَاقْتُلُوا عَامًا كُلَّ مَوْلُودٍ ذَكَرٍ، فَيَقِلَّ نَبَاتُهُمْ، وَدَعُوا عَامًا فَلَا يُقْتَلُ مِنْهُمْ أَحَدٌ، فَيَنْشَأُ الصِّغَارُ مَكَانَ مَنْ يَمُوتُ مِنَ الْكِبَارِ، فَإِنَّهُمْ لَنْ يَكْثُرُوا بِمَنْ تَسْتَحْيُونَ مِنْهُمْ فَتَخَافُوا مُكَاثَرَتَهُمْ اِيَّاكُمْ، وَلَنْ يُفْنَوْا بِمَنْ تَقْتُلُونَ فَتَحْتَاجُونَ اِلَى ذٰلِكَ، فَأَجْمَعُوا أَمْرَهُمْ عَلَى ذٰلِكَ فَحَمَلَتْ أُمُّ مُوسَى بِهَارُونَ فِي الْعَامِ الَّذِي لَا يُذْبَحُ فِيهِ الْغِلْمَانُ، فَوَلَدَتْهُ عَلَانِيَةً آمِنَةً، فَلَمَّا كَانَ مِنْ قَابِلٍ حَمَلَتْ بِمُوسَى فَوَقَعَ فِي قَلْبِهَا الْهَمُّ وَالْحُزْنُ - وَذٰلِكَ مِنَ الْفُتُونِ يَا ابْنَ جُبَيْرٍ - مَا دَخَلَ مِنْهُ فِي قَلْبِ أُمِّهِ مِمَّا يُرَادُ بِهِ، فَأَوْحَى اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى اِلَيْهَا (وَلَا تَخَافِي وَلَا تَحْزَنِي اِنَّا رَادُّوهُ اِلَيْكِ وَجَاعِلُوهُ مِنَ الْمُرْسَلِينَ) (القصص: 7) وَأَمَرَهُمْ اِذَا وَلَدَتْ أَنْ تَجْعَلَهُ فِي تَابُوتٍ، ثُمَّ تُلْقِيهِ فِي الْيَمِّ، فَلَمَّا وَلَدَتْ فَعَلَتْ ذٰلِكَ بِهِ، فَلَمَّا تَوَارَى عَنْهَا ابْنُهَا أَتَاهَا الشَّيْطَانُ، فَقَالَتْ فِي نَفْسِهَا: مَا صَنَعْتُ بِابْنِي، لَوْ ذُبِحَ عِنْدِي فَوَارَيْتُهُ وَكَفَّنْتُهُ كَانَ أَحَبَّ اِلَيَّ مِنْ أَنْ أُلْقِيَهُ بِيَدِي اِلَى زَفَرَاتِ الْبَحْرِ وَحِيتَانِهِ، فَانْتَهَى الْمَاءُ بِهِ حَتَّى انْتَهَى بِهِ فُرْضَةَ مُسْتَقَى جَوَارِي امْرَأَةِ فِرْعَوْنَ، فَلَمَّا رَأَيْنَهُ أَخَذْنَهُ، فَهَمَمْنَ أَنْ

یعقوب علیہم السلام ہوں گے لیکن جب وہ اس دنیا سے کوچ کر گئے تو اُنہوں نے کہا: نہیں! یہ سوچ درست نہ تھی کہ حضرت ابراہیم سے اللہ تعالیٰ نے وعدہ فرمایا۔ فرعون بولا: تم اسے کیسے دیکھتے ہو؟ اُنہوں نے مشورہ کیا اور اس بات پر اجماع کیا کہ وہ اُن کے ساتھ کچھ آدمی بھیجے وہ جا کر بنی اسرائیل میں چکر لگائیں سو وہ جو بھی نیا پیدا شدہ بچہ پائیں اُسے ذبح کر دیں۔ سو اُنہوں نے ایسا ہی کیا لیکن جب اُنہوں نے دیکھا کہ بنی اسرائیل کے بڑے لوگ اپنی آئی موت سے مرتے جا رہے ہیں اور چھوٹے بچوں کو وہ ذبح کرتے جا رہے ہیں۔ اُنہوں نے کہا: ہو سکتا ہے کہ بنی اسرائیل سرے سے ختم ہی ہو جائیں تو پھر معاملہ ایسے ہوگا کہ ان کے وہ کام جو بنی اسرائیل (بحیثیت نوکر) سرانجام دیتے ہیں اُنہیں بذاتِ خود کرنا پڑ جائیں گے۔ سو وہ ایسا کریں کہ ایک سال تو وہ ہر مولود کو قتل کریں اور ایک سال وہ ہر مولود کو چھوڑ دیں کسی کو بھی ذبح نہ کریں تا کہ بڑوں میں سے جو موت کا شکار ہو رہے ہیں اُن کی جگہ وہ چھوٹے بچے بڑے ہو کر لے لیں کیونکہ وہ ہرگز زیادہ نہ ہوں گے اُن کے ساتھ جو زندہ رہتے ہیں سو وہ اپنے سے تمہارے بڑھ جانے سے ڈرتے اور ہرگز فنا نہ ہوں گے ان کے ساتھ جن کو تم قتل کرتے ہو۔ سو انہیں اس بات کی ضرورت پیش آئی اور اُنہوں نے اس کام پر اتفاق کیا (کہ ایک دن ذبح کرتے تھے) سو حضرت موسیٰ علیہ السلام کی والدہ حضرت ہارون علیہ السلام کے ساتھ حاملہ ہوئیں اُس سال میں جس میں

يَفْتَحْنَ التَّابُوتَ، فَقَالَ بَعْضُهُنَّ: إِنَّ فِي هَذَا مَالًا وَإِنَّا إِنْ فَتَحْنَاهُ لَمْ تَصَدِّقْنَا امْرَأَةُ الْمَلِكِ بِمَا وَجَدْنَا فِيهِ، فَحَمَلْنَهُ بِهَيْئَتِهِ لَمْ يُحَرِّكْنَ مِنْهَا شَيْئًا حَتَّى دَفَعْنَهُ إِلَيْهَا، فَلَمَّا فَتَحَتْهُ رَأَتْ فِيهِ غُلَامًا فَأُلْقِيَ عَلَيْهِ مِنْهَا مَحَبَّةٌ لَمْ تَجِدْ مِثْلَهَا عَلَى أَحَدٍ مِنَ الْبَشَرِ قَطُّ، فَأَصْبَحَ فُؤَادُ أُمِّ مُوسَى فَارِغًا مِنْ ذِكْرِ كل شَيْءٍ إِلَّا مِنْ ذِكْرِ مُوسَى فَلَمَّا سَمِعَ الذَّبَّاحُونَ بِأَمْرِهِ أَقْبَلُوا بِشِفَارِهِمْ إِلَى امْرَأَةِ فِرْعَوْنَ لِيَذْبَحُوهُ - وَذَلِكَ مِنَ الْفُتُونِ يَا ابْنَ جُبَيْرٍ- فَقَالَتْ لَهُمْ: اتْرُكُوهُ، فَإِنَّ هَذَا الْوَاحِدَ لَا يَزِيدُ فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ حَتَّى آتِيَ فِرْعَوْنَ فَأَسْتَوْهِبَهُ مِنْهُ، فَإِنْ وَهَبَهُ لِي كُنْتُمْ قَدْ أَحْسَنْتُمْ وَأَجْمَلْتُمْ، وَإِنْ أَمَرَ بِذَبْحِهِ لَمْ أَلُمْكُمْ، فَأَتَتْ بِهِ فِرْعَوْنَ، فَقَالَتْ: قُرَّةُ عَيْنٍ لِي وَلَكَ، قَالَ فِرْعَوْنُ: يَكُونُ لَكِ، فَأَمَّا لِي فَلَا حَاجَةَ لِي فِي ذَلِكَ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِي أَحْلِفُ بِهِ، أَوْ أَقَرَّ فِرْعَوْنُ بِأَنْ يَكُونَ لَهُ قُرَّةَ عَيْنٍ كَمَا أَقَرَّتِ امْرَأَتُهُ لَهَدَاهُ اللَّهُ بِهِ كَمَا هَدَى امْرَأَتَهُ، وَلَكِنْ حَرَمَهُ ذَلِكَ فَأَرْسَلَتْ إِلَى مَنْ حَوْلَهَا مِنْ كُلِّ امْرَأَةٍ لَهَا لَبَنٌ لِتَخْتَارَ لَهُ ظِئْرًا، فَجَعَلَ كُلَّمَا أَخَذَتْهُ امْرَأَةٌ مِنْهُنَّ لِتُرْضِعَهُ لَمْ يَقْبَلْ ثَدْيَهَا حَتَّى أَشْفَقَتْ عَلَيْهِ امْرَأَةُ فِرْعَوْنَ أَنْ يَمْتَنِعَ مِنَ اللَّبَنِ فَيَمُوتَ، فَأَحْزَنَهَا ذَلِكَ فَأُخْرِجَ إِلَى السُّوقِ وَمَجْمَعِ النَّاسِ تَرْجُو أَنْ تَجِدَ لَهُ ظِئْرًا يَأْخُذُ مِنْهَا فَلَمْ يَقْبَلْ، فَأَصْبَحَتْ أُمُّ مُوسَى وَالِهَةً، فَقَالَتْ لِأُخْتِهِ: قُصِّيهِ قُصِّي أَثَرَهُ

بچوں کو ذبح نہیں کیا جاتا تھا' سو حضرت موسیٰ علیہ السلام کی امی جان نے اُن کو پورے امن کے ساتھ علی الاعلان جنم دیا۔ سو جب اگلا سال آیا تو آپ حضرت موسیٰ علیہ السلام سے حاملہ تھیں اُن کے دل میں غم واندوہ تھا۔ اس کا تعلق فتون سے ہے۔ اے جبیر کے بیٹے! جو اس میں سے آپ کی ماں کے دل میں داخل ہوا' اُس میں سے جو مراد لیا جاتا ہے۔ پس اللہ تعالیٰ نے اُن کی طرف وحی فرمائی: ''ڈریں مت اور غم نہ کھائیں' بے شک ہم اُنہیں تیری طرف لوٹا دیں گے اور ہم اسے رسولوں میں سے بنانے والے ہیں''۔ اور اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی والدہ کو حکم ارشاد فرمایا کہ جب اسے جنم دے لو تو اسے ایک تابوت میں رکھ کر سمندر کی لہروں کے حوالے کر دو۔ سو جب حضرت موسیٰ علیہ السلام کی پیدائش ہوئی تو آپ کی والدہ نے ایسا ہی کیا' پس جب اُن کی آنکھوں سے اُن کا بیٹا اوجھل ہو گیا تو اُن کے پاس شیطان آ گیا' سو اُنہوں نے دل ہی دل میں کہا: میں نے اپنے بیٹے سے کیا کیا! اگر اسے میرے سامنے ذبح کر دیا جاتا تو سو میں خود اُسے اپنی مرضی سے اپنی آنکھوں سے اوجھل کرتی اور اسے کفن دیتی تو یہ بہتر تھا بہ نسبت اس کے کہ میں نے اپنے ہاتھوں سے اُسے سمندر کی لہروں کے حوالے کر دیا۔ سو پانی کی لہریں آپ کو بہا کر لے گئیں یہاں تک کہ اور مچھلیوں کا پانی آپ کو اس مقام تک لے گیا جہاں سے فرعون کی بیوی کی لونڈیاں پانی بھرتی تھیں۔ سو جب اُنہوں نے آپ کو دیکھا تو صندوق کو پکڑ لیا' سو اُنہوں

وَاطْلُبِيهِ، هَلْ تَسْمَعِينَ لَهُ ذِكْرًا؟ أَحَيٌّ ابْنِي أَمْ قَدْ أَكَلَتْهُ الدَّوَابُّ، وَنَسِيَتْ مَا كَانَ اللّٰهُ وَعَدَهَا فِيهِ، فَبَصُرَتْ بِهِ أُخْتُهُ، عَنْ جُنُبٍ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ- وَالْجُنُبُ أَنْ يَسْمُوَ بَصَرُ الْإِنْسَانِ إِلَى الشَّيْءِ الْبَعِيدِ وَهُوَ إِلَى جَنْبِهِ لَا يَشْعُرُ بِهِ - فَقَالَتْ مِنَ الْفَرَحِ حِينَ أَعْيَاهُمُ الظُّؤَارُ: أَنَا أَدُلُّكُمْ عَلَى أَهْلِ بَيْتٍ يَكْفُلُونَهُ لَكُمْ وَهُمْ لَهُ نَاصِحُونَ، فَأَخَذُوهَا فَقَالُوا: مَا يُدْرِيكِ مَا نُصْحُهُمْ لَهُ؟ هَلْ تَعْرِفُونَهُ؟ حَتَّى شَكُّوا فِي ذَلِكَ- وَذَلِكَ مِنَ الْفُتُونِ يَا ابْنَ جُبَيْرٍ- فَقَالَتْ: نَصِيحَتُهُمْ لَهُ وَشَفَقَتُهُمْ عَلَيْهِ رَغْبَةً فِي صِهْرِ الْمَلِكِ وَرَجَاءَ مَنْفَعَتِهِ، فَأَرْسَلُوهَا، فَانْطَلَقَتْ إِلَى أُمِّهَا فَأَخْبَرَتْهَا الْخَبَرَ، فَجَاءَتْ أُمُّهُ، فَلَمَّا وَضَعَتْهُ فِي حِجْرِهَا نَزَا إِلَى ثَدْيِهَا فَمَصَّهُ حَتَّى امْتَلَأَ جَنْبَاهُ رِيًّا وَانْطَلَقَ الْبَشِيرُ إِلَى امْرَأَةِ فِرْعَوْنَ يُبَشِّرُهَا أَنْ قَدْ وَجَدْنَا لِابْنِكِ ظِئْرًا، فَأَرْسَلَتْ إِلَيْهَا، فَأُتِيَتْ بِهَا وَبِهِ، فَلَمَّا رَأَتْ مَا يَصْنَعُ بِهَا، قَالَتْ لَهَا: امْكُثِي عِنْدِي تُرْضِعِينَ ابْنِي هَذَا، فَإِنِّي لَمْ أُحِبَّ حُبَّهُ شَيْئًا قَطُّ، فَقَالَتْ أُمُّ مُوسَى: لَا أَسْتَطِيعُ أَنْ أَدَعَ بَيْتِي وَوَلَدِي فَيَضِيعُ، فَإِنْ طَابَتْ نَفْسُكِ أَنْ تُعْطِينِيهِ فَأَذْهَبَ بِهِ إِلَى بَيْتِي فَيَكُونَ مَعِي لَا آلُوهُ خَيْرًا، وَإِلَّا فَإِنِّي غَيْرُ تَارِكَةٍ بَيْتِي وَوَلَدِي، وَذَكَرَتْ أُمُّ مُوسَى مَا كَانَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ وَعَدَهَا، فَتَعَاسَرَتْ عَلَى امْرَأَةِ فِرْعَوْنَ وَأَيْقَنَتْ أَنَّ اللّٰهَ مُنْجِزٌ وَعْدَهُ، فَرَجَعَتْ إِلَى بَيْتِهَا بِابْنِهَا، فَأَصْبَحَ أَهْلُ الْقَرْيَةِ

نے کھولنے کا ارادہ کیا لیکن اُن میں سے بعض نے کہا: اس میں مال ہوگا اور اگر ہم نے اسے کھول دیا تو جو کچھ ہم نے اس سے پایا تو بادشاہ کی بیوی ہماری بات کی تصدیق نہیں کرے گی۔ اُنہوں نے اسی طرح اس کو پکڑ کر بڑے آرام سے اُٹھا لیا اور بڑے سکون سے فرعون کی بیوی کے پاس لے گئیں' جب بادشاہ کی بیوی نے اُسے کھولا تو اس میں دیکھا کہ ایک خوبصورت بچہ ہے' سو وہ دیکھ کر فریفتہ ہوگئی اور ایسی فریفتہ ہوئی کہ آج تک وہ کسی مرد بشر پر کبھی ایسے فریفتہ نہ ہوئی تھی۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی والدہ کا دل ہر وقت ذکرِ موسیٰ میں مشغول رہنے لگا۔ سو جب یہ بات بچے کے ذبح کرنے والوں تک پہنچی تو دوڑتے ہوئے آ گئے اس حال میں کہ چھریاں اُٹھائے ہوئے تھے' سیدھے فرعون کی بیوی کے پاس تاکہ اس بچے کو ذبح کریں۔ اے ابن جبیر! یہ فتون سے ہے۔ فرعون کی بیوی نے اُن سے کہا: اسے چھوڑ دو کیونکہ یہ ایک بچہ ہے' یہ بنی اسرائیل میں کیا اضافہ کر سکے گا یہاں تک کہ میں فرعون سے جا کر یہ بچہ مانگتی ہوں' اگر اُس نے مجھے ہبہ کر دیا تو تمہارا احسان و انعام ہوگا اور اگر اس نے اس کے ذبح کرنے کا حکم دے دیا تو میں تمہیں ملامت نہ کروں گی۔ سو فرعون کی بیوی آپ علیہ السلام کو اُٹھا کر فرعون کے پاس آئی اور کہا: یہ میری بھی آنکھوں کی ٹھنڈک ہے اور تیری آنکھوں کی بھی ٹھنڈک ہے۔ فرعون نے کہا: بس تیرے لیے ہے! باقی رہا میرا معاملہ تو مجھے اس کی کوئی ضرورت نہیں۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

مُجْتَمِعِينَ يَمْتَنِعُونَ مِنَ السُّخْرَةِ وَالظُّلْمِ مَا كَانَ فِيهِمْ، قَالَ: فَلَمَّا تَرَعْرَعَ، قَالَتِ امْرَأَةُ فِرْعَوْنَ لِأُمِّ مُوسَى: أُرِيدُ أَنْ تُرِينِي ابْنِي، فَوَعَدَتْهَا يَوْمًا تُرِيهَا إِيَّاهُ، فَقَالَتِ امْرَأَةُ فِرْعَوْنَ لِخُزَّانِهَا وَقَهَارِمَتِهَا وَظُئُورَتِهَا: لَا يَبْقَيَنَّ أَحَدٌ مِنْكُمْ إِلَّا اسْتَقْبَلَ ابْنِي الْيَوْمَ بِهَدِيَّةٍ وَكَرَامَةٍ لِأَرَى ذَلِكَ فِيهِ، وَأَنَا بَاعِثَةٌ أَمِينًا يُحْصِي كُلَّ مَا يَصْنَعُ كُلُّ إِنْسَانٍ مِنْكُمْ، فَلَمْ تَزَلِ الْهَدَايَا وَالْكَرَامَةُ وَالنِّحَلُ تَسْتَقْبِلُهُ مِنْ حِينِ خَرَجَ مِنْ بَيْتِ أُمِّهِ إِلَى أَنْ أُدْخِلَ عَلَى امْرَأَةِ فِرْعَوْنَ، فَلَمَّا دَخَلَ عَلَيْهَا بَجَّلَتْهُ وَأَكْرَمَتْهُ وَفَرِحَتْ بِهِ وَأَعْجَبَهَا، وَبَجَّلَتْ أُمَّهُ بِحُسْنِ أَثَرِهَا عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَتْ: لَآتِيَنَّ بِهِ فِرْعَوْنَ فَلَيُبَجِّلَنَّهُ وَلَيُكْرِمَنَّهُ، فَلَمَّا دَخَلَتْ بِهِ عَلَيْهِ جَعَلَتْهُ فِي حِجْرِهِ، فَتَنَاوَلَ مُوسَى لِحْيَةَ فِرْعَوْنَ فَمَدَّهَا إِلَى الْأَرْضِ، فَقَالَ الْغُوَاةُ أَعْدَاءُ اللَّهِ لِفِرْعَوْنَ: أَلَا تَرَى إِلَى مَا وَعَدَ اللَّهُ إِبْرَاهِيمَ نَبِيَّهُ أَنَّهُ يَرُبُّكَ وَيَعْلُوكَ وَيَصْرَعُكَ؟ فَأَرْسَلَ إِلَى الذَّبَّاحِينَ لِيَذْبَحُوهُ- وَذَلِكَ مِنَ الْفُتُونِ يَا ابْنَ جُبَيْرٍ- بَعْدَ كُلِّ بَلَاءٍ ابْتُلِيَ، وَأُرِيدَ بِهِ فُتُونًا فَجَاءَتِ امْرَأَةُ فِرْعَوْنَ تَسْعَى إِلَى فِرْعَوْنَ، فَقَالَتْ: مَا بَدَا لَكَ فِي هَذَا الْغُلَامِ الَّذِي وَهَبْتَهُ لِي؟ قَالَ: تَرَيْنَهُ يَزْعُمُ أَنَّهُ يَصْرَعُنِي وَيَعْلُونِي، قَالَتِ: اجْعَلْ بَيْنِي وَبَيْنَكَ أَمْرًا تَعْرِفُ الْحَقَّ فِيهِ ائْتِ بِجَمْرَتَيْنِ وَلُؤْلُؤَتَيْنِ فَقَرِّبْهُنَّ إِلَيْهِ، فَإِنْ بَطَشَ بِاللُّؤْلُؤَتَيْنِ وَاجْتَنَبَ الْجَمْرَتَيْنِ عَرَفْتَ أَنَّهُ يَعْقِلُ، وَإِنْ تَنَاوَلَ

نے فرمایا: قسم ہے اُس ذات کی جس ذات کی میں قسم اُٹھا سکتا ہوں! اگر فرعون بھی اقرار کر لیتا کہ وہ اس کی بھی آنکھوں کی ٹھنڈک ہے جس طرح اس کی بیوی نے اقرار کیا تو اللہ تعالیٰ اُسے بھی ہدایت عطا فرما دیتا' جیسے اُس کی بیوی کو ہدایت عنایت فرمائی' لیکن وہ اس سے محروم رہا۔ فرعون کی بیوی نے قاصد بھیج دیئے کہ آس پاس جو دودھ والی عورتیں ہیں' آ جائیں تا کہ اس کے لیے دایہ مقرر کی جائے' سو جب بھی کوئی دودھ والی عورت آپ علیہ السلام کو دودھ پلانا چاہتی تو آپ اس کے پستانوں کو قبول نہ فرماتے یہاں تک کہ فرعون کی بیوی کو اس بات نے خوف میں مبتلا کر دیا کہ اگر اسی طرح اس نے کسی عورت کا دودھ نہ پیا تو موت کا شکار ہو جائے گا۔ اس بات نے اُسے بہت پریشان کر دیا' آپ علیہ السلام کو بازار کی طرف لایا گیا اور مجمع عام میں تا کہ آپ کے لیے کوئی دایہ مل جائے۔ سو آپ نے کسی کو قبول نہ فرمایا' حضرت موسیٰ علیہ السلام کی والدہ نے صبح انتہائی گھبراہٹ کی حالت میں کی' سو آپ کی بہن نے کہا: اس کے پیچھے چلی جا! اس کے آثار دیکھ اور اسے تلاش کر کہ کیا کہیں کوئی اُس کی شنید ہے؟ کیا میرا بیٹا زندہ ہے یا اُسے دریائی جانور کھا گئے ہیں؟ (غلبۂ محبتِ ولد میں اس وقت) وہ وعدۂ خداوندی بھول چکی تھیں۔ سو آپ کی بہن نے آس پاس اس انداز میں دیکھا کہ لوگوں کو محسوس نہ ہو۔ جُنُب (دور) کا معنی ہوتا ہے کہ آدمی کی آنکھ دور کی کسی چیز کی طرف اُٹھی ہوئی ہو اور وہ بظاہر اپنے قریب پہلو میں

الْجَمْرَتَيْنِ وَلَمْ يُرِدِ اللُّؤْلُؤَتَيْنِ عَلِمْتَ أَنَّ أَحَدًا لَا يُؤْثِرُ الْجَمْرَتَيْنِ عَلَى اللُّؤْلُؤَتَيْنِ وَهُوَ يَعْقِلُ، فَقَرَّبَ ذَلِكَ، فَتَنَاوَلَ الْجَمْرَتَيْنِ فَانْتَزَعُوهُمَا مِنْ يَدِهِ مَخَافَةَ أَنْ تَحْرِقَاهُ، فَقَالَتِ الْمَرْأَةُ: أَلَا تَرَى؟ فَصَرَفَهُ اللّٰهُ عَنْهُ بَعْدَمَا كَانَ قَدْ هَمَّ بِهِ، كَانَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بَالِغًا فِيهِ أَمْرَهُ، فَلَمَّا بَلَغَ أَشُدَّهُ وَكَانَ مِنَ الرِّجَالِ لَمْ يَكُنْ أُحَدٌ مِنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَخْلُصُ إِلَى أَحَدٍ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ مَعَهُ بِظُلْمٍ وَلَا سُخْرَةٍ حَتَّى امْتَنَعُوا كُلَّ الِامْتِنَاعِ فَبَيْنَمَا مُوسَى فِي نَاحِيَةِ الْمَدِينَةِ إِذَا هُوَ بِرَجُلَيْنِ يَقْتَتِلَانِ أَحَدُهُمَا فِرْعَوْنِيٌّ وَالْآخَرُ إِسْرَائِيلِيٌّ، فَاسْتَغَاثَهُ الْإِسْرَائِيلِيُّ عَلَى الْفِرْعَوْنِيِّ، فَغَضِبَ مُوسَى غَضَبًا شَدِيدًا لِأَنَّهُ تَنَاوَلَهُ وَهُوَ يَعْلَمُ مَنْزِلَةَ مُوسَى مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَحِفْظَهُ لَهُمْ لَا يَعْلَمُ النَّاسُ أَنَّمَا ذَلِكَ مِنَ الرَّضَاعِ إِلَّا أُمُّ مُوسَى، إِلَّا أَنْ يَكُونَ اللّٰهُ أَطْلَعَ مُوسَى مِنْ ذَلِكَ عَلَى مَا لَمْ يُطْلِعْ عَلَيْهِ غَيْرَهُ، فَوَكَزَ مُوسَى الْفِرْعَوْنِيَّ فَقَتَلَهُ وَلَيْسَ يَرَاهُمَا أَحَدٌ إِلَّا اللّٰهُ وَالْإِسْرَائِيلِيُّ، فَقَالَ مُوسَى حِينَ قَتَلَ الرَّجُلَ: (هَذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ عَدُوٌّ مُضِلٌّ مُبِينٌ) (القصص: 15) ثُمَّ قَالَ: (رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي فَغَفَرَ لَهُ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ) (القصص: 16) وَأَصْبَحَ فِي الْمَدِينَةِ خَائِفًا يَتَرَقَّبُ الْأَخْبَارَ، فَأُتِيَ فِرْعَوْنُ فَقِيلَ لَهُ: إِنَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ قَتَلُوا رَجُلًا مِنْ آلِ فِرْعَوْنَ فَخُذْ لَنَا حَقَّنَا

محسوس تک نہ کرے (کہ کیا ہو رہا ہے)' سو وہ اُس وقت بہت خوشی سے گویا ہوئیں' جب ساری دائیاں عاجز آ گئیں: میں تمہاری راہنمائی کرتی ہوں ایک ایسے گھر کی طرف جو تمہارے لیے اس کی کفالت کریں گے اور وہ اس کے لیے مخلص ہوں گے۔ سو اُنہوں نے اُسے اپنی تحویل میں لے لیا۔ سو اُنہوں نے کہا: تجھے کیا معلوم کہ اس کے لیے کون مخلص ہے؟ کیا تُو ان کو جانتی ہے؟ یہاں تک کہ اُنہوں نے اس میں شک کی نگاہ ڈالی اور اے ابن جبیر! اس کا تعلق بھی فتون سے ہے' تو حضرت موسیٰ علیہ السلام کی بہن نے کہا: وہ اس بچے کے لیے اس لیے مخلص ہیں کہ انہیں بادشاہ کے گھر میں دلچسپی ہے اور وہ ان کا نفع چاہتے ہیں۔ سو اُنہوں نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی بہن کو چھوڑ دیا' سو وہ اپنی ماں کے پاس آئیں اور انہیں آ کر ساری بات بتائی تو آپ علیہ السلام کی ماں آئیں۔ جب اُنہوں نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو اپنی گود میں ڈالا تو حضرت موسیٰ علیہ السلام آپ کے پستانوں کی طرف متوجہ ہوئے اور چوسنا شروع کر دیا یہاں تک کہ خوب سیر ہو کر پی لیا اور خوشخبری دینے والا' فرعون کی بیوی کی طرف گیا' یہ بشارت دیتے ہوئے کہ ہم نے آپ کے بیٹے کے لیے دایہ تلاش کر لی ہے۔ اس نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی والدہ کی طرف قاصد بھیجا کہ ان کو اور اُن کے بیٹے کو لے آئے۔ سو جب فرعون کی بیوی نے دیکھا کہ اتنی خوشی سے موسیٰ علیہ السلام ان کا دودھ پی رہے ہیں تو آپ کی والدہ سے کہا: میرے پاس ہی ٹھہر جاؤ! میرے اس بیٹے کو

وَلَا تُرَخِّصُ لَهُمْ، فَقَالَ: ابْغُونِي قَاتِلَهُ وَمَنْ يَشْهَدُ عَلَيْهِ، فَإِنَّ الْمَلِكَ وَإِنْ كَانَ صَفْوُهُ مَعَ قَوْمٍ لَا يَسْتَقِيمُ لَهُ أَنْ يُقِيدَ بِغَيْرِ بَيِّنَةٍ وَلَا ثَبْتٍ، فَاطْلُبُوا لِي عِلْمَ ذَلِكَ آخُذْ لَكُمْ بِحَقِّكُمْ فَبَيْنَمَا هُمْ يَطُوفُونَ لَا يَجِدُونَ ثَبْتًا إِذَا مُوسَى قَدْ رَأَى مِنَ الْغَدِ ذَلِكَ الْإِسْرَائِيلِيَّ يُقَاتِلُ رَجُلًا مِنْ آلِ فِرْعَوْنَ آخَرَ، فَاسْتَغَاثَهُ الْإِسْرَائِيلِيُّ عَلَى الْفِرْعَوْنِيِّ، فَصَادَفَ مُوسَى قَدْ نَدِمَ عَلَى مَا كَانَ مِنْهُ، فَكَرِهَ الَّذِي رَأَى لِغَضَبِ الْإِسْرَائِيلِيِّ وَهُوَ يُرِيدُ أَنْ يَبْطِشَ بِالْفِرْعَوْنِيِّ، فَقَالَ لِلْإِسْرَائِيلِيِّ - لِمَا فَعَلَ أَمْسِ وَالْيَوْمَ - (إِنَّكَ لَغَوِيٌّ مُبِينٌ) (القصص: 18) فَنَظَرَ الْإِسْرَائِيلِيُّ إِلَى مُوسَى حِينَ قَالَ لَهُ مَا قَالَ فَإِذَا هُوَ غَضْبَانُ كَغَضَبِهِ بِالْأَمْسِ، فَخَافَ أَنْ يَكُونَ إِيَّاهُ أَرَادَ وَمَا أَرَادَ الْفِرْعَوْنِيَّ، وَلَمْ يَكُنْ أَرَادَهُ إِنَّمَا أَرَادَ الْفِرْعَوْنِيَّ فَخَافَ الْإِسْرَائِيلِيُّ فَحَاجَزَ الْفِرْعَوْنِيَّ، وَقَالَ: (يَا مُوسَى أَتُرِيدُ أَنْ تَقْتُلَنِي كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًا بِالْأَمْسِ) (القصص: 19) وَإِنَّمَا قَالَ ذَلِكَ مَخَافَةَ أَنْ يَكُونَ إِيَّاهُ أَرَادَ مُوسَى لِيَقْتُلَهُ، وَتَنَازَعَا وَتَطَاوَعَا، وَانْطَلَقَ الْفِرْعَوْنِيُّ إِلَى قَوْمِهِ فَأَخْبَرَهُمْ بِمَا سَمِعَ مِنَ الْإِسْرَائِيلِيِّ مِنَ الْخَبَرِ حِينَ يَقُولُ: (أَتُرِيدُ أَنْ تَقْتُلَنِي كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًا بِالْأَمْسِ) (القصص: 19) فَأَرْسَلَ فِرْعَوْنُ الذَّبَّاحِينَ لِيَقْتُلُوا مُوسَى، فَأَخَذَ رُسُلُ فِرْعَوْنَ الطَّرِيقَ الْأَعْظَمَ يَمْشُونَ عَلَى هَيْئَتِهِمْ يَطْلُبُونَ لِمُوسَى وَهُمْ لَا

دودھ پلاؤ کیونکہ مجھے جتنا اس سے پیار ہے اتنا کسی چیز سے نہیں ہے۔ سو حضرت موسیٰ علیہ السلام کی والدہ نے کہا: میں اپنا گھر اور بیٹا (ہارون) نہیں چھوڑ سکتی' اگر میں ایسا کروں تو انہیں ضائع کرنے والی ہوں گی' اگر تجھے یہ بات پسند آئے کہ تُو یہ بچہ مجھے دیدے اور میں اسے اپنے ساتھ گھر لے جاؤں' سو یہ میرے ساتھ ہو گا' میں اس کے ساتھ بھلائی میں زیادہ حریص ہوں گی' ورنہ میں اپنا گھر اور بیٹا چھوڑنے والی نہیں ہوں اور حضرت موسیٰ کی ماں نے اس وعدہ کا بھی تذکرہ کیا جو ان کے خدا نے ان سے فرمایا تھا۔ فرعون کی بیوی پر یہ بات مشکل ہوئی لیکن آپ کی والدہ کو یقین تھا کہ اللہ تعالیٰ اپنا وعدہ ضرور پورا فرمائے گا' سو آپ اپنے بیٹے کو لے کر اپنے گھر واپس آ گئیں۔ سو دیہات والے صبح کے وقت سارے اکٹھے ہوئے لیکن اب مذاق وظلم سے رُکنے والے تھے۔ راوی کا بیان ہے: سو جب آپ پروان چڑھے تو فرعون کی بیوی نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی بیوی سے کہا: میری خواہش ہے کہ اب ایک بار آپ میرا بیٹا مجھے دکھائیں تو آپ نے اُس سے وعدہ کیا کہ کسی دن ضرور حضرت موسیٰ علیہ السلام کی زیارت کروائیں گے۔ (اس دوران) فرعون کی بیوی نے اپنے خزانچیوں اور اپنی سب دائیوں کو حکم جاری کیا کہ تم میں سے کوئی بھی میرے بیٹے کا استقبال کرنے سے آج پیچھے نہ رہے' اپنے تحفے لے کر حاضر ہوں اور عزت واحترام سے پیآئیں' میں اس کو خود ملاحظہ کروں گی اور میں ایک امین مقرر کر رہی ہوں جو تم

يَخَافُونَ أَنْ يَفُوتَهُمْ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ مِنْ شِيعَةِ مُوسَى مِنْ أَقْصَى الْمَدِينَةِ فَاخْتَصَرَ طَرِيقًا قَرِيبًا حَتَّى يَسْبِقَهُمْ إِلَى مُوسَى فَأَخْبَرَهُ الْخَبَرَ، وَذَلِكَ مِنَ الْفُتُونِ يَا ابْنَ جُبَيْرٍ فَخَرَجَ مُوسَى مُتَوَجِّهًا نَحْوَ مَدْيَنَ لَمْ يَلْقَ بَلَاءً قَبْلَ ذَلِكَ وَلَيْسَ لَهُ بِالطَّرِيقِ عِلْمٌ إِلَّا حُسْنُ ظَنِّهِ بِرَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَإِنَّهُ قَالَ: (عَسَى رَبِّي أَنْ يَهْدِيَنِي سَوَاءَ السَّبِيلِ وَلَمَّا وَرَدَ مَاءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ أُمَّةً مِنَ النَّاسِ يَسْقُونَ وَوَجَدَ مِنْ دُونِهِمُ امْرَأَتَيْنِ تَذُودَانِ) (القصص: 23) يَعْنِي بِذَلِكَ حَابِسَتَيْنِ غَنَمَهُمَا، فَقَالَ لَهُمَا: مَا خَطْبُكُمَا مُعْتَزِلَتَيْنِ لَا تَسْقِيَانِ مَعَ النَّاسِ؟ قَالَتَا: لَيْسَ لَنَا قُوَّةٌ نُزَاحِمُ الْقَوْمَ، وَإِنَّمَا نَنْتَظِرُ فُضُولَ حِيَاضِهِمْ، فَسَقَى لَهُمَا، فَجَعَلَ يَغْرِفُ فِي الدَّلْوِ مَاءً كَثِيرًا حَتَّى كَانَ أَوَّلَ الرِّعَاءِ فَرَاغًا، فَانْصَرَفَتَا بِغَنَمِهِمَا إِلَى أَبِيهِمَا، وَانْصَرَفَ مُوسَى فَاسْتَظَلَّ بِشَجَرَةٍ، فَقَالَ: (رَبِّ إِنِّي لِمَا أَنْزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ) (القصص: 24) فَاسْتَنْكَرَ أَبُوهُمَا سُرْعَةَ صُدُورِهِمَا بِغَنَمِهِمَا حُفَّلًا بِطَانًا، فَقَالَ: إِنَّ لَكُمَا الْيَوْمَ لَشَأْنًا، فَأَخْبَرَتَاهُ بِمَا صَنَعَ مُوسَى، فَأَمَرَ إِحْدَاهُمَا تَدْعُوهُ لَهُ، فَأَتَتْ مُوسَى فَدَعَتْهُ، فَلَمَّا كَلَّمَهُ قَالَ: (لَا تَخَفْ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ) (القصص: 25) لَيْسَ لِفِرْعَوْنَ وَلَا لِقَوْمِهِ عَلَيْنَا سُلْطَانٌ، وَلَسْنَا فِي مَمْلَكَتِهِ، قَالَ: (قَالَتْ إِحْدَاهُمَا يَا أَبَتِ اسْتَأْجِرْهُ إِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَأْجَرْتَ الْقَوِيُّ الْأَمِينُ) (القصص:

میں سے ہر ایک کا عمل نوٹ کرے گا جو وہ کرے گا۔ تحفے' عطیات اور کرامت کا سلوک آپ کے اپنی ماں کے گھر سے نکلنے سے لے کر فرعون کی بیوی کے پاس داخل ہونے تک جاری رہا' سو جب آپ اس کے پاس پہنچے تو اُس نے آپ کی بے حد عزت وتکریم کی۔ آپ کی تشریف آوری سے بہتر خوش ہوئی اور اُس نے آپ کی والدہ کی بھی بہت عزت کی' اُن کے اچھے سلوک کی وجہ سے۔ پھر کہا: اس کو فرعون کے پاس لے جاؤ! اُسے بھی چاہیے کہ اس کی عزت کرے اور تکریم بجا لائے۔ سو جب آپ حضرت موسیٰ علیہ السلام کو لے کر اس کے پاس آئیں تو آپ کو اُس کی گود میں ڈال دیا۔ سو موسیٰ علیہ السلام نے فرعون کی داڑھی کو پکڑ کر زمین کی طرف کھینچا۔ سرکش اللہ کے دشمنوں نے فرعون سے کہا: کیا آپ نہیں دیکھ رہے جو وعدہ اللہ نے اپنے نبی ابراہیم سے کیا کہ وہ تجھے پالے گا' تیرے خلاف اُٹھے گا اور تجھے پچھاڑ دے گا؟ سو اُس نے ذبح کرنے والے گروہ کی طرف پیغام بھیجا کہ آکر اسے ذبح کر دو۔ اے ابن جبیر! اس کا تعلق بھی فتون سے ہے' ہر اس بلا کے بعد جس میں اُن کو مبتلا کیا گیا۔ (فرعون کی بیوی کو پتا چلا) تو وہ دوڑتی ہوئی فرعون کے پاس آئی اور کہا: تیرے لیے اس بچہ میں کیا بات ظاہر ہوئی ہے جو میں نے تیری طرف بھیجا ہے؟ راوی کا بیان ہے: اس کا گمان ہے کہ وہ اسے پچھاڑ دے گا اور غالب آ جائے گا۔ فرعون کی بیوی نے کہا: اپنے اور میرے درمیان ایک بات رکھ' جس سے حق واضح ہو

26) فَاحْتَمَلَتْهُ الْغَيْرَةُ عَلَى أَنْ قَالَ: وَمَا يُدْرِيكِ مَا قُوَّتُهُ وَمَا أَمَانَتُهُ؟ قَالَتْ: أَمَّا قُوَّتُهُ، فَمَا رَأَيْتُ مِنْهُ فِي الدَّلْوِ حِينَ سَقَى لَنَا، لَمْ أَرَ رَجُلًا أَقْوَى فِي ذَلِكَ السَّقْيِ مِنْهُ، وَأَمَّا أَمَانَتُهُ، فَإِنَّهُ نَظَرَ إِلَيَّ حِينَ أَقْبَلْتُ إِلَيْهِ وَشَخَصْتُ لَهُ، فَلَمَّا عَلِمَ أَنِّي امْرَأَةٌ صَوَّبَ رَأْسَهُ وَلَمْ يَرْفَعْهُ وَلَمْ يَنْظُرْ إِلَيَّ حَتَّى بَلَّغْتُهُ رِسَالَتَكَ، ثُمَّ قَالَ: امْشِي خَلْفِي، وَانْعَتِي لِيَ الطَّرِيقَ فَلَمْ يَفْعَلْ هَذَا الْأَمْرَ إِلَّا وَهُوَ أَمِينٌ، فَسُرِّيَ عَنْ أَبِيهَا فَصَدَّقَهَا وَظَنَّ بِهِ الَّذِي قَالَتْ، فَقَالَ لَهُ: هَلْ لَكَ (أَنْ أُنْكِحَكَ إِحْدَى ابْنَتَيَّ هَاتَيْنِ عَلَى أَنْ تَأْجُرَنِي ثَمَانِيَ حِجَجٍ فَإِنْ أَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ وَمَا أُرِيدُ أَنْ أَشُقَّ عَلَيْكَ سَتَجِدُنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ مِنَ الصَّالِحِينَ) (القصص: 27) فَفَعَلَ فَكَانَتْ عَلَى نَبِيِّ اللَّهِ مُوسَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَمَانُ سِنِينَ وَاجِبَةً، وَكَانَتْ سَنَتَانِ عِدَتَهُ مِنْهُ، فَقَضَى اللَّهُ عَنْهُ عِدَتَهُ فَأَتَمَّهَا عَشْرًا قَالَ سَعِيدٌ: فَلَقِيَنِي رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ النَّصْرَانِيَّةِ مِنْ عُلَمَائِهِمْ، فَقَالَ: هَلْ تَدْرِي أَيَّ الْأَجَلَيْنِ قَضَى مُوسَى؟ قُلْتُ: لَا، وَأَنَا يَوْمَئِذٍ لَا أَدْرِي، فَلَقِيتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ، فَقَالَ: أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ ثَمَانِيًا كَانَ عَلَى مُوسَى وَاجِبَةً وَلَمْ يَكُنْ نَبِيُّ اللَّهِ لِيَنْقُصَ مِنْهَا شَيْئًا وَيَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ قَاضٍ عَنْ مُوسَى عِدَتَهُ الَّتِي وَعَدَ، فَإِنَّهُ قَضَى عَشْرَ سِنِينَ، فَلَقِيتُ النَّصْرَانِيَّ فَأَخْبَرْتُهُ ذَلِكَ، فَقَالَ: الَّذِي سَأَلْتَهُ فَأَخْبَرَكَ أَعْلَمُ مِنْكَ بِذَلِكَ، قَالَ: قُلْتُ

جائے (یہ بچہ ہے اسے ابھی اچھے بُرے کی پہچان نہیں) دو انگارے اور اُن کے مشابہ دو سرخ موتی لائے جائیں' سب اس کے سامنے رکھ دیئے جائیں' اگر تو یہ موتیوں کو پکڑ لے اور انگاروں کو چھوڑ دے تو آپ یہ سمجھیں کہ یہ عقل مند ہے اور اگر انگاروں کو پکڑ لے اور موتیوں کی طرف جانے کا ارادہ ہی نہ کرے تو جان لے کہ کوئی بھی عقل رکھتے ہوئے موتیوں کو چھوڑ کر انگاروں کو ترجیح نہیں دیتا۔ سو اُس نے یہ چیزیں آپ کے قریب کیں تو آپ نے انگارے اُٹھا لیے' سو سب نے مل کر آپ کے ہاتھ سے کھینچ لیے کہ آپ کے ہاتھ نہ جل جائیں' تو فرعون کی بیوی نے کہا: ہاں! اب تُو نے دیکھ لیا؟ سو اللہ تعالیٰ نے آپ کو موتی سے پھیر دیا بعد اس کے کہ آپ اسے اُٹھانے کا ارادہ فرما چکے تھے۔ اللہ تعالیٰ ہی اس میں آ کری بات تک پہنچانے والا ہے۔ سو جب آپ ہوش کی عمر کو پہنچے جبکہ آپ کا تعلق ان لوگوں سے تھا جن میں سے کوئی ایک آلِ فرعون سے نہ تھا۔ یہاں تک کہ وہ مکمل طور پر رُک گئے۔ اسی اثناء میں موسیٰ علیہ السلام شہر کے ایک کونے میں رہتے تھے' ایک دن اچانک آپ کی نظر پڑی تو دو آدمی آپس میں لڑ رہے ہیں' جن میں سے ایک فرعونی اور ایک اسرائیلی تھا۔ اسرائیلی نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے فرعونی کے خلاف مدد طلب کی۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کو سخت غصہ آیا کیونکہ آپ علیہ السلام نے اسے اس حال میں پایا کہ وہ جانتا تھا کہ موسیٰ علیہ السلام بنی اسرائیل سے ہیں اور فرعون نے آپ کی حفاظت کی ہے۔ دیگر لوگ

أَجَلُ، وَأَوْلَى فَلَمَّا سَارَ مُوسَى بِأَهْلِهِ كَانَ مِنْ أَمْرِ النَّارِ وَالْعَصَا وَيَدِهِ مَا قَصَّ اللَّهُ عَلَيْكَ فِي الْقُرْآنِ فَشَكَا إِلَى رَبِّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى مَا يَتَخَوَّفُ مِنْ آلِ فِرْعَوْنَ فِي الْقَتْلِ وَعَقْدِ لِسَانِهِ، فَإِنَّهُ كَانَ فِي لِسَانِهِ عُقْدَةٌ تَمْنَعُهُ مِنْ كَثِيرٍ مِنَ الْكَلَامِ، وَسَأَلَ رَبَّهُ أَنْ يُعِينَهُ بِأَخِيهِ هَارُونَ يَكُونُ لَهُ رِدْءًا وَيَتَكَلَّمُ عَنْهُ بِكَثِيرٍ مِمَّا لَا يُفْصِحُ بِهِ لِسَانُهُ، فَآتَاهُ اللَّهُ سُؤْلَهُ وَحَلَّ عُقْدَةً مِنْ انِهِ، فَأَوْحَى اللَّهُ إِلَى هَارُونَ وَأَمَرَهُ أَنْ يَلْقَاهُ فَانْدَفَعَ مُوسَى بِعَصَاهُ حَتَّى لَقِيَ هَارُونَ، فَانْطَلَقَا جَمِيعًا إِلَى فِرْعَوْنَ، فَأَقَامَا عَلَى بَابِهِ حِينًا لَا يُؤْذَنُ لَهُمَا، ثُمَّ أُذِنَ لَهُمَا بَعْدَ حِجَابٍ شَدِيدٍ، فَقَالَا: (إِنَّا رَسُولَا رَبِّكَ) (طه: 47) قَالَ: (فَمَنْ رَبُّكُمَا يَا مُوسَى) (طه: 49) فَأَخْبَرَهُ بِالَّذِي قَصَّ اللَّهُ عَلَيْكَ فِي الْقُرْآنِ، قَالَ: فَمَا تُرِيدُ، وَذَكَّرَهُ الْقَتِيلَ فَاعْتَذَرَ بِمَا قَدْ سَمِعْتَ، وَقَالَ: إِنِّي أُرِيدُ أَنْ تُؤْمِنَ بِاللَّهِ وَتُرْسِلَ مَعِي بَنِي إِسْرَائِيلَ فَأَبَى عَلَيْهِ ذَلِكَ، وَقَالَ: ائْتِ بِآيَةٍ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ، فَأَلْقَى عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ حَيَّةٌ عَظِيمَةٌ فَاغِرَةٌ فَاهَا مُسْرِعَةٌ إِلَى فِرْعَوْنَ، فَلَمَّا رَآهَا فِرْعَوْنُ قَاصِدَةً إِلَيْهِ خَافَهَا فَاقْتَحَمَ، عَنْ سَرِيرِهِ وَاسْتَغَاثَ بِمُوسَى أَنْ يَكُفَّهَا عَنْهُ فَفَعَلَ، ثُمَّ أَخْرَجَ يَدَهُ مِنْ جَيْبِهِ فَرَآهَا بَيْضَاءَ مِنْ غَيْرِ سُوءٍ - يَعْنِي مِنْ غَيْرِ بَرَصٍ - ثُمَّ رَدَّهَا فَعَادَتْ إِلَى لَوْنِهَا الْأَوَّلِ، فَاسْتَشَارَ الْمَلَأَ حَوْلَهُ فِيمَا رَأَى، فَقَالُوا لَهُ: (إِنْ

بس اتنا ہی جانتے تھے کہ موسیٰ علیہ السلام کی والدہ نے انہیں دودھ پلایا ہے مگر اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کو ان باتوں پر مطلع فرما دیا تھا جن پر کسی دوسرے کو مطلع نہ فرمایا تھا۔ سو موسیٰ علیہ السلام نے فرعونی کو مُکّہ دے مارا (اُسی غصہ میں)' سو وہ قتل ہو گیا (آپ کے ہاتھوں) جبکہ ان دونوں کو دیکھنے والا خدا تھا یا وہ اسرائیلی' اس کے سوا کوئی دیکھنے والا نہ تھا۔ سو موسیٰ علیہ السلام کے ہاتھوں جب وہ بندہ قتل ہو گیا تو آپ کی زبان سے بے اختیار نکلا (قرآن میں بھی ہے:) ''یہ تو شیطانی کام ہے کیونکہ شیطان گمراہ کرنے والا کھلا دشمن ہے''۔ پھر بولے: ''اے میرے رب! میں نے اپنی جان پر ظلم کر لیا' سو تو مجھے معاف کر دے! سو اللہ نے موسیٰ علیہ السلام کو معاف کر دیا کیونکہ وہ بہت بخشنے والا' بہت ہی مہربان ہے''۔ اُنہوں نے شہر میں صبح اس حال میں کی کہ آپ ڈر محسوس کر رہے تھے' خبریں دینے والوں کو تاڑتے تھے۔ سو ایک آدمی فرعون کے پاس آیا اور اس سے کہا کہ اسرائیلیوں نے فرعونیوں کا ایک آدمی قتل کر دیا ہے' ہمیں ہمارا حق دلائیں اور ہم کسی صورت نہیں چھوڑیں گے۔ سو فرعون بولا: اس کے قاتل کو تلاش کر کے میرے پاس لے آؤ اور ایک گواہ بھی لاؤ! کیونکہ بادشاہ اگرچہ اس کی اپنی قوم کے ساتھ صفائی کے حوالے سے صحیح نہیں کہ غیر بینہ اور بغیر ثبوت کے ساتھ اس کے فیصلے کو مقید کیا جائے' تم میرے لیے اس کی معلومات تلاش کرو' میں تمہارا حق دلا دیتا ہوں۔ سو اسی اثناء میں کہ وہ گھوم رہے تھے اور کوئی ثبوت نہیں پا رہے تھے'

هَذَانِ لَسَاحِرَانِ يُرِيدَانِ أَنْ يُخْرِجَاكُمْ مِنْ أَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا بِطَرِيقَتِكُمُ الْمُثْلَى) (طه: 63) يَعْنِي مُلْكَهُمُ الَّذِي هُمْ فِيهِ وَالْعَيْشَ - فَأَبَوْا أَنْ يُعْطُوهُ شَيْئًا مِمَّا طَلَبَ. وَقَالُوا لَهُ: اجْمَعْ لَنَا السَّحَرَةَ فَإِنَّهُمْ بِأَرْضِكَ كَثِيرٌ حَتَّى يَغْلِبَ سِحْرُهُمْ سِحْرَهُمَا، فَأَرْسَلَ فِي الْمَدِينَةِ، فَحَشَرَ لَهُ كُلَّ سَاحِرٍ مُتَعَالِمٍ، فَلَمَّا أَتَوْا فِرْعَوْنَ قَالُوا: بِمَ يَعْمَلُ هَذَا السَّاحِرُ؟ قَالُوا: يَعْمَلُ بِالْحَيَّاتِ، قَالُوا: فَلَا وَاللَّهِ مَا أَحَدٌ فِي الْأَرْضِ يَعْمَلُ السِّحْرَ بِالْحَيَّاتِ وَالْعِصِيِّ الَّذِي نَعْمَلُ، فَمَا أَجْرُنَا إِنْ نَحْنُ غَلَبْنَا؟ فَقَالَ لَهُمْ: إِنَّكُمْ أَقَارِبِي وَخَاصَّتِي، فَأَنَا صَانِعٌ إِلَيْكُمْ كُلَّ مَا أَحْبَبْتُمْ، فَتَوَاعَدُوا يَوْمَ الزِّينَةِ (وَأَنْ يُحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى) (طه: 59)

قَالَ سَعِيدٌ: حَدَّثَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ يَوْمَ الزِّينَةِ الْيَوْمُ الَّذِي أَظْهَرَ اللَّهُ فِيهِ مُوسَى عَلَى فِرْعَوْنَ وَالسَّحَرَةِ، وَهُوَ يَوْمُ عَاشُورَاءَ، فَلَمَّا اجْتَمَعُوا فِي صَعِيدٍ، قَالَ النَّاسُ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ: انْطَلِقُوا فَلْنَحْضُرْ هَذَا الْأَمْرَ (لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ إِنْ كَانُوا هُمُ الْغَالِبِينَ) (الشعراء: 40) يَعْنُونَ مُوسَى وَهَارُونَ - اسْتِهْزَاءً بِهِمَا، فَقَالُوا: يَا مُوسَى - لِقُدْرَتِهِمْ بِسِحْرِهِمْ - (إِمَّا أَنْ تُلْقِيَ وَإِمَّا أَنْ نَكُونَ نَحْنُ الْمُلْقِينَ) (الأعراف: 115) قَالَ: بَلْ أَلْقُوا (فَأَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ وَقَالُوا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ إِنَّا لَنَحْنُ الْغَالِبُونَ) (الشعراء: 44) فَرَأَى مُوسَى

دوسرے دن اچانک موسیٰ علیہ السلام کی نظر پڑی تو وہی اسرائیلی ایک اور فرعونی سے مقاتلہ کر رہا ہے تو اسرائیلی نے فرعون کے خلاف آپ سے استغاثہ کیا۔ موسیٰ علیہ السلام اپنے سابقہ عمل پر نادم تھے تو آپ نے اسرائیلی کے غصہ کو انتہائی ناپسند فرمایا' وہ چاہتے تھے کہ فرعونی کو پکڑ لیں' سو آپ نے اسرائیلی سے فرمایا: تُو نے کل بھی اور آج بھی یہ کام کیوں کیا: ''تُو تو نرا فسادی ہے''۔ اسرائیلی نے موسیٰ علیہ السلام کی طرف دیکھا جب موسیٰ علیہ السلام نے اس سے یہ بات کہی تو پس وہ انتہائی غصے میں تھا' جیسے ایک دن پہلے تھا۔ سو آپ کو خوف ہوا کہ ممکن ہے اسرائیلی نے پہلے لڑنے کا ارادہ کیا ہو اور فرعونی نے ارادہ نہ کیا ہو' حالانکہ اُس نے ارادہ کیا تھا' ارادہ تو فرعونی نے کیا تھا۔ سو اسرائیلی ڈرا اور فرعونی سے عاجز آ گیا اور بولا: ''اے موسیٰ! کیا تُو چاہتا ہے کہ تُو مجھے اسی طرح قتل کر دے جس طرح تُو نے کل ایک آدمی کو قتل کر دیا''۔ سو اُس نے یہ بات اس خوف سے کہی کہ موسیٰ علیہ السلام نے اُس کے قتل کرنے کا ارادہ کر لیا ہے۔ اُن دونوں نے خوب جھگڑا کیا اور ایک دوسرے کو نیچا دکھانے کی کوشش کی اور فرعونی اپنی قوم کی طرف گیا' سو ان سب کو خبردار کر دیا' جو بات اُس نے اسرائیلی سے سنی تھی' جب اسرائیلی کہہ رہا تھا: ''کیا تُو مجھے قتل کرنے کا ارادہ رکھتا ہے جس طرح تُو نے کل آدمی قتل کیا''۔ سو فرعون نے ذبح کرنے والوں کو بھیج دیا تاکہ وہ موسیٰ علیہ السلام کو قتل کر دیں۔ فرعون کے قاصد شاہراہ پر چلنے لگے' وہ بڑے سکون سے چل رہے تھے اور

مِنْ سِحْرِهِمْ مَا أَوْجَسَ فِي نَفْسِهِ خِيفَةً، فَأَوْحَى اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى إِلَيْهِ (أَنْ أَلْقِ عَصَاكَ) (الأعراف: 117) فَلَمَّا أَلْقَاهَا صَارَتْ ثُعْبَانًا عَظِيمًا فَاغِرَةً فَاهَا، فَجَعَلَتِ الْعِصِيُّ بِدَعْوَةِ مُوسَى تَلَبَّسُ بِالْحِبَالِ حَتَّى صَارَتْ جُرَزًا إِلَى الثُّعْبَانِ تَدْخُلُ فِيهِ، حَتَّى مَا أَبْقَتْ عَصًا وَلَا حَبْلًا إِلَّا ابْتَلَعَتْهُ، فَلَمَّا عَرَفَ السَّحَرَةُ ذَلِكَ قَالُوا: لَوْ كَانَ هَذَا سِحْرًا لَمْ يَبْلُغْ مِنْ سِحْرِنَا هَذَا، وَلَكِنَّهُ أَمْرٌ مِنْ أَمْرِ اللّٰهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى آمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِمَا جَاءَ بِهِ مُوسَى وَنَتُوبُ إِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ مِمَّا كُنَّا عَلَيْهِ، وَكَسَرَ اللّٰهُ ظَهْرَ فِرْعَوْنَ فِي ذَلِكَ الْمَوْطِنِ وَأَشْيَاعَهُ، وَأَظْهَرَ الْحَقَّ (وَبَطَلَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ فَغُلِبُوا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوا صَاغِرِينَ) (الأعراف: 118) وَامْرَأَةُ فِرْعَوْنَ بَارِزَةٌ مُتَبَذِّلَةٌ تَدْعُو اللّٰهَ بِالنَّصْرِ لِمُوسَى عَلَى فِرْعَوْنَ، فَمَنْ رَآهَا مِنْ آلِ فِرْعَوْنَ ظَنَّ أَنَّهَا ابْتَذَلَتْ لِلشَّفَقَةِ عَلَى فِرْعَوْنَ وَأَشْيَاعِهِ، وَإِنَّمَا كَانَ حُزْنُهَا وَهَمُّهَا لِمُوسَى فَلَمَّا طَالَ مُكْثُ مُوسَى لِمَوَاعِيدِ فِرْعَوْنَ الْكَاذِبَةِ، كُلَّمَا جَاءَهُ بِآيَةٍ وَعَدَهُ عِنْدَهَا أَنْ يُرْسِلَ بَنِي إِسْرَائِيلَ، فَإِذَا مَضَتْ أَخْلَفَ مَوَاعِيدَهُ، وَقَالَ: هَلْ يَسْتَطِيعُ رَبُّكَ أَنْ يَصْنَعَ غَيْرَ هَذَا، فَأَرْسَلَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَى قَوْمِهِ الطُّوفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَالدَّمَ آيَاتٍ مُفَصَّلَاتٍ، كُلُّ ذَلِكَ يَشْكُو إِلَى مُوسَى وَيَطْلُبُ إِلَيْهِ أَنْ يَكُفَّهَا عَنْهُ، وَيُوَافِقُهُ أَنْ يُرْسِلَ مَعَهُ

انہیں موسیٰ علیہ السلام کی تلاش تھی' انہیں اس بات کا کوئی خوف نہ تھا کہ وہ آپ کو نہ پاسکیں گے۔ اچانک موسیٰ علیہ السلام کے گروہ کا ایک آدمی شہر کے پرلے کنارے سے آیا اور اُس نے قریبی راستہ طے کیا یہاں تک کہ موسیٰ علیہ السلام سے مل کر آپ کو ساری بات سے آگاہ کر دیا۔ اے ابن جبیر! اس کا تعلق بھی فتون سے ہے۔ سو حضرت موسیٰ علیہ السلام مدین کی طرف متوجہ ہوئے' اس شہر سے نکل پڑے۔ اس سے قبل اُن کی کوئی آزمائش نہ ہوئی تھی اور نہ انہیں راستے کا علم تھا مگر وہ اپنے رب کے بارے نیک گمان رکھتے تھے (کہ وہ راہنمائی فرمائے گا) کیونکہ آپ نے کہا: مجھے قوی اُمید ہے کہ میرا رب سیدھے راستے کی طرف میری راہنمائی فرمائے گا اور جب آپ مدین میں تشریف لائے تو لوگوں کے ایک گروہ کو پانی بھرتے دیکھا اور اُن کے ساتھ دو عورتیں رُکی ہوئی دیکھیں' یعنی وہ اپنے مویشیوں کو روکے ہوئے ایک طرف کھڑی تھیں تو آپ نے ان سے فرمایا: تمہارا کیا معاملہ ہے؟ تم کیوں الگ تھلگ کھڑی ہو؟ لوگوں کے ساتھ (اپنے مویشیوں کو) پانی کیوں نہیں پلاتی ہو؟ اُن دونوں نے کہا: قوم سے مزاحمت کرنے کی ہم میں طاقت نہیں' ہم حوضوں کے خالی ہونے کا انتظار کر رہی ہیں۔ سو آپ علیہ السلام نے ان کے مویشیوں کو پانی پلایا' پس آپ ڈول میں پانی ڈالتے رہے یہاں تک کہ پہلا فرواہا فارغ ہو گیا' سو وہ دونوں عورتیں اپنی بکریوں کو لے کر اپنے باپ کی طرف چلی گئیں اور موسیٰ علیہ السلام ایک طرف ہو کر درخت کے سائے

بَنِي إِسْرَائِيلَ، فَإِذَا كَفَّ ذَلِكَ عَنْهُ أَخْلَفَ مَوْعِدَهُ وَنَكَثَ عَهْدَهُ، حَتَّى أُمِرَ بِالْخُرُوجِ بِقَوْمِهِ، فَخَرَجَ بِهِمْ لَيْلًا، فَلَمَّا أَصْبَحَ فِرْعَوْنُ وَرَأَى أَنَّهُمْ قَدْ مَضَوْا، أَرْسَلَ فِي الْمَدَائِنِ حَاشِرِينَ، يَتْبَعُهُمْ بِجُنُودٍ عَظِيمَةٍ كَثِيرَةٍ، فَأَوْحَى اللَّهُ إِلَى الْبَحْرِ أَنْ إِذَا ضَرَبَكَ عَبْدِي مُوسَى بِعَصَاهُ فَانْفَرِقِ اثْنَيْ عَشَرَ فِرْقًا حَتَّى يَجُوزَ مُوسَى وَمَنْ مَعَهُ، ثُمَّ الْتَقِ عَلَى مَنْ بَقِيَ بَعْدَهُ مِنْ فِرْعَوْنَ وَأَشْيَاعِهِ، فَنَسِيَ مُوسَى أَنْ يَضْرِبَ الْبَحْرَ بِالْعَصَا فَانْتَهَى إِلَى الْبَحْرِ وَلَهُ قَصِيفٌ مَخَافَةَ أَنْ يَضْرِبَهُ مُوسَى بِعَصَاهُ وَهُوَ غَافِلٌ فَيَصِيرَ عَاصِيًا فَلَمَّا تَرَاءَى الْجَمْعَانِ وَتَقَارَبَا، قَالَ قَوْمُ مُوسَى (إِنَّا لَمُدْرَكُونَ) (الشعراء : 61) افْعَلْ مَا أَمَرَكَ رَبُّكَ، فَإِنَّكَ لَنْ تَكْذِبَ وَلَنْ تُكْذَبَ، فَقَالَ: وَعَدَنِي إِذَا أَتَيْتُ الْبَحْرَ أَنْ يُفَرِّقَ لِي اثْنَيْ عَشَرَ فِرْقًا حَتَّى أُجَاوِزَهُ، ثُمَّ ذَكَرَ بَعْدَ ذَلِكَ الْعَصَا، فَضَرَبَ الْبَحْرَ بِعَصَاهُ فَانْفَرَقَ لَهُ حِينَ دَنَا أَوَائِلُ جُنْدِ فِرْعَوْنَ مِنْ أَوَاخِرِ جُنْدِ مُوسَى، فَانْفَرَقَ الْبَحْرُ كَمَا أَمَرَهُ رَبُّهُ، وَكَمَا وَعَدَ مُوسَى، فَلَمَّا أَنْ جَاوَزَ مُوسَى وَأَصْحَابُهُ كُلُّهُمْ، وَدَخَلَ فِرْعَوْنُ وَأَصْحَابُهُ الْتَقَى عَلَيْهِمْ كَمَا أَمَرَ اللَّهُ، فَلَمَّا أَنْ جَاوَزَ مُوسَى الْبَحْرَ قَالُوا: إِنَّا نَخَافُ أَنْ لَا يَكُونَ فِرْعَوْنُ غَرِقَ فَلَا نُؤْمِنُ بِهَلَاكِهِ، فَدَعَا رَبَّهُ، فَأَخْرَجَهُ لَهُ بِبَدَنِهِ حَتَّى اسْتَيْقَنُوا بِهَلَاكِهِ، ثُمَّ مَرُّوا عَلَى قَوْمٍ يَعْكُفُونَ عَلَى أَصْنَامٍ لَهُمْ (قَالُوا يَا مُوسَى اجْعَلْ لَنَا إِلَهًا كَمَا

میں بیٹھ گئے۔ پس آپ نے عرض کی: ''اے میرے رب! میں اس چیز کا محتاج ہوں جو تُو نے میرے لیے اُتاری ہے''۔ اُن دونوں عورتوں کے باپ نے تعجب کیا اس بات پر کہ وہ اپنے ریوڑ کو اتنا جلدی کس طرح خوب سیر کر کے لے آئی ہیں۔ ان کے باپ نے کہا: بے شک آج تمہیں کوئی خاص معاملہ پیش آیا ہے۔ سو اُن دونوں نے اپنے باپ کو خبر دے دی جو نیک سلوک حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اُن سے کیا تھا۔ اُن کے باپ نے اُن میں سے ایک کو حکم دیا کہ جاؤ اور اسے بلا کر لے آؤ! سو وہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس آئی اور آپ کو دعوت دی۔ پس جب موسیٰ علیہ السلام نے جا کر اُن کے باپ (حضرت شعیب علیہ السلام) سے بات کی تو اُنہوں نے فرمایا: ''ڈریئے مت! آپ نے ظلم قوم سے نجات پالی ہے'' (کیونکہ فرعون کی حکومت ہم پر نہیں ہے اور) نہ ہی اُن کی قوم کا اِدھر کوئی دخل ہے اور نہ ہی ہم اُس کی مملکت میں ہیں۔ راوی کا بیان ہے: ''اُن دونوں عورتوں میں سے ایک نے کہا: اے میرے باپ! انہیں اُجرت عنایت کیجئے کیونکہ یہ طاقتور اور امانتدار مستاجر ہیں'' وہ غیرت میں آ گئے اور پوچھنے لگے: آپ کو اس کی قوت اور امانت کا کیا علم؟ اس نے اپنے باپ کو جواب دیا: میں نے اس کی طاقت کا اس وقت اندازہ کیا جب اِنہوں نے ہمیں ڈول میں پانی بھر کر دیا' میں نے پانی بھرنے کے کام میں اتنا طاقتور آج تک نہیں دیکھا' باقی رہی آپ کی امانت تو جب میں دُور سے اس کی طرف آنے لگی تو اس نے

لَهُمْ آلِهَةٌ قَالَ إِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُونَ إِنَّ هَؤُلَاءِ مُتَبَّرٌ مَا هُمْ فِيهِ وَبَاطِلٌ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ) (الأعراف: 138) قَدْ رَأَيْتُمْ مِنَ الْعِبَرِ، وَسَمِعْتُمْ مَا يَكْفِيكُمْ، وَمَضَى فَأَنْزَلَهُمْ مُوسَى مَنْزِلًا، ثُمَّ قَالَ لَهُمْ: أَطِيعُوا هَارُونَ، فَإِنِّي قَدِ اسْتَخْلَفْتُهُ عَلَيْكُمْ وَإِنِّي ذَاهِبٌ إِلَى رَبِّي، وَأَجَّلَهُمْ ثَلَاثِينَ يَوْمًا أَنْ يَرْجِعَ إِلَيْهِمْ فَلَمَّا أَتَى رَبَّهُ أَرَادَ أَنْ يُكَلِّمَهُ فِي ثَلَاثِينَ وَقَدْ صَامَهُنَّ لَيْلَتَيْنِ وَنَهَارَهُنَّ، كَرِهَ أَنْ يُكَلِّمَ رَبَّهُ وَيَخْرُجَ مِنْ فَمِهِ رِيحُ فَمِ الصَّائِمِ، فَتَنَاوَلَ مُوسَى شَيْئًا مِنْ نَبَاتِ الْأَرْضِ فَمَضَغَهُ، فَقَالَ لَهُ رَبُّهُ حِينَ أَتَاهُ أَفْطَرْتَ؟ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالَّذِي كَانَ، قَالَ: رَبِّ كَرِهْتُ أَنْ أُكَلِّمَكَ إِلَّا وَفَمِي طَيِّبُ الرِّيحِ، قَالَ: أَوَمَا عَلِمْتَ يَا مُوسَى أَنَّ رِيحَ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدِي مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ، ارْجِعْ حَتَّى تَصُومَ عَشْرًا ثُمَّ ائْتِنِي فَفَعَلَ مُوسَى مَا أُمِرَ بِهِ، فَلَمَّا رَأَى قَوْمُ مُوسَى أَنَّهُ لَمْ يَرْجِعْ إِلَيْهِمْ لِلْأَجَلِ، قَالَ: سَاءَهُمْ ذَلِكَ، وَكَانَ هَارُونُ قَدْ خَطَبَهُمْ، فَقَالَ: إِنَّكُمْ خَرَجْتُمْ مِنْ مِصْرَ وَلِقَوْمِ فِرْعَوْنَ عَوَارٍ وَوَدَائِعُ لَكُمْ فِيهَا مِثْلُ ذَلِكَ، وَأَنَا أَرَى أَنْ تَحْتَسِبُوا مَا لَكُمْ عِنْدَهُمْ، وَلَا أُحِلُّ لَكُمْ وَدِيعَةً وَلَا عَارِيَةً، وَلَسْنَا بِرَادِّينَ إِلَيْهِمْ شَيْئًا مِنْ ذَلِكَ وَلَا مُمْسِكِيهِ لِأَنْفُسِنَا، فَحَفَرَ حَفِيرًا وَأَمَرَ كُلَّ قَوْمٍ عِنْدَهُمْ شَيْءٌ مِنْ ذَلِكَ مِنْ مَتَاعٍ أَوْ حِلْيَةٍ أَنْ يَقْذِفُوهُ فِي ذَلِكَ الْحَفِيرِ، ثُمَّ أَوْقَدَ عَلَيْهِ النَّارَ فَأَحْرَقَهُ، فَقَالَ: لَا يَكُونُ لَنَا وَلَا لَهُمْ، وَكَانَ

میری طرف دیکھا' سو جب اسے علم ہو گیا کہ یہ عورت ہے تو اس نے سر جھکا لیا' پھر سر نہیں اُٹھایا اور نہ ہی میری طرف دیکھا یہاں تک کہ میں نے آپ کا پیغام انہیں پہنچا دیا۔ پھر کہا: میرے پیچھے چلنا اور مجھے راستہ بتاتے جانا' یہ کام وہی کر سکتا ہے جو امین ہو اور اس کے باپ سے کچھ سرگوشی کی گئی' سو اس کے باپ نے اس کی تصدیق اور جو کچھ اُس نے کہا: من وعن اس پر یقین کر لیا۔ اُن کے باپ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کہا: تیرا کیا خیال ہے کہ "ان دو بیٹیوں میں سے ایک کا نکاح تجھ سے کر دوں اس شرط پر کہ آٹھ سال تک تُو میرے گھر کے کام بجا لائے' پس اگر دس سال مکمل کرے تو وہ تیری اپنی طرف سے ہوں گے' ہم تجھے مشکل میں نہیں ڈالنا چاہتے' آپ مجھے نیک سلوک کرنے والوں سے پائیں گے' ان شاء اللہ (اگر اللہ نے چاہا)"۔ سو آپ نے یہی کام کیا' سو اللہ کے نبی موسیٰ علیہ السلام پر آٹھ سال تو واجب تھے اور دو سال کی مدت ان کی اپنی طرف سے تھی' سو اُن کی طرف سے اللہ نے مدت مقرر فرمائی' سو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے دس سال مکمل کیے۔ حضرت سعید نے فرمایا: نصرانی علماء میں سے ایک آدمی سے میری ملاقات ہوئی۔ سو اس نے کہا: کیا آپ کو معلوم ہے کہ موسیٰ علیہ السلام نے دو مدتوں میں سے کون سی مدت پوری فرمائی؟ میں نے جواب دیا: نہیں! (کیونکہ) اس دن تک مجھے معلوم نہ تھا' سو میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے ملا تو میں نے اُن سے اس کا سوال کیا تو آپ نے فرمایا: کیا آپ کو

السَّامِرِيُّ رَجُلًا مِنْ قَوْمٍ يَعْبُدُونَ الْبَقَرَ جِيرَانٍ لَهُمْ، وَلَمْ يَكُنْ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ، فَاحْتَمَلَ مَعَ مُوسَى وَبَنِي إِسْرَائِيلَ حِينَ احْتَمَلُوا، فَقُضِيَ لَهُ أَنْ رَأَى أَثَرًا، فَأَخَذَ مِنْهُ قَبْضَةً، فَمَرَّ بِهَارُونَ، فَقَالَ لَهُ هَارُونُ: يَا سَامِرِيُّ، أَلَا تُلْقِي مَا فِي يَدِكَ وَهُوَ قَابِضٌ عَلَيْهِ لَا يَرَاهُ أَحَدٌ طُوَالَ ذَلِكَ، قَالَ: هَذِهِ قَبْضَةٌ مِنْ أَثَرِ الرَّسُولِ الَّذِي جَاوَزَ بِكُمُ الْبَحْرَ، فَلَا أُلْقِيهَا بِشَيْءٍ إِلَّا أَنْ تَدْعُوَ اللَّهَ إِذَا أُلْقِيهَا أَنْ يَكُونَ مَا أُرِيدُ فَأَلْقَاهُ، فَدَعَا لَهُ هَارُونُ، وَقَالَ أُرِيدُ أَنْ أُكَوِّنَ عِجْلًا، فَاجْتَمَعَ مَا كَانَ فِي الْحُفْرَةِ مِنْ مَتَاعٍ أَوْ حِلْيَةٍ أَوْ نُحَاسٍ أَوْ حَدِيدٍ فَصَارَ عِجْلًا أَجْوَفَ لَيْسَ فِيهِ رُوحٌ لَهُ خُوَارٌ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: وَلَا وَاللَّهِ مَا كَانَ لَهُ صَوْتٌ قَطُّ، إِنَّمَا كَانَتِ الرِّيحُ تَدْخُلُ مِنْ دُبُرِهِ وَتَخْرُجُ مِنْ فِيهِ، وَكَانَ ذَلِكَ الصَّوْتُ مِنْ ذَلِكَ، فَتَفَرَّقَ بَنُو إِسْرَائِيلَ فِرَقًا، فَقَالَتْ فِرْقَةٌ: يَا سَامِرِيُّ، مَا هَذَا؟ فَأَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ، قَالَ: هَذَا رَبُّكُمْ، وَلَكِنَّ مُوسَى أَضَلَّ الطَّرِيقَ، وَقَالَتْ فِرْقَةٌ: لَا نُكَذِّبُ بِهَذَا حَتَّى يَرْجِعَ إِلَيْنَا مُوسَى، فَإِنْ كَانَ رَبَّنَا لَمْ نَكُنْ ضَيَّعْنَاهُ وَعَجَزْنَا فِيهِ حِينَ رَأَيْنَاهُ، وَإِنْ لَمْ يَكُنْ رَبَّنَا، فَإِنَّا نَتَّبِعُ قَوْلَ مُوسَى، وَقَالَتْ فِرْقَةٌ: هَذَا عَمَلُ الشَّيْطَانِ وَلَيْسَ بِرَبِّنَا وَلَا نُؤْمِنُ بِهِ وَلَا نُصَدِّقُ، وَأُشْرِبَ فِرْقَةٌ فِي قُلُوبِهِمُ التَّصْدِيقَ بِمَا قَالَ السَّامِرِيُّ فِي الْعِجْلِ، وَأَعْلَنُوا التَّكْذِيبَ بِهِ، فَقَالَ لَهُمْ هَارُونُ: (يَا قَوْمِ إِنَّمَا فُتِنْتُمْ بِهِ، وَإِنَّ رَبَّكُمُ

معلوم نہیں کہ آٹھ سال کی مدت موسیٰ علیہ السلام پر واجب تھی اور آپ نبی ہونے کے ناطے اس میں کمی نہیں کر سکتے تھے اور آپ جانتے تھے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کی طرف سے اس مدت کا فیصلہ فرمایا ہے جس کا آپ نے وعدہ کیا' سو آپ نے دس سال مکمل فرمائے۔ (اس کے بعد) میں نصرانی سے جا ملا اور میں نے اُسے اس بات کی خبر دی۔ اس نے کہا: ہاں (ٹھیک ہے) اور بہتر ہے۔ سو جب موسیٰ علیہ السلام اپنی بیوی کو اپنے ساتھ لے کر چلے تو آگ' عصا اور ہاتھ کا معجزہ ہوا جن کو اللہ تعالیٰ نے قرآن میں بیان فرمایا' سو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنے رب سے شکایت کی کہ انہیں قتل کے معاملے میں آلِ فرعون سے خوف ہے اور میری زبان میں لکنت ہے کیونکہ آپ کی زبان میں گرہ تھی جو زیادہ کلام کرنے سے آپ کو روکتی تھی' اور آپ نے اپنے رب سے سوال کیا کہ آپ کے بھائی ہارون کو آپ کا معاون و مددگار بنا دے۔ اور اُن کی طرف سے کثیر کلام کریں (اور اُس کی وضاحت کرے) جو ان کے منہ سے واضح ہو کر نہیں نکلتی۔ سو اللہ تعالیٰ نے اُن کا سوال پورا کیا اور ان کی زبان کی گرہ کھول دی' سو اللہ تعالیٰ نے حضرت ہارون علیہ السلام کو الہام کے ذریعے حکم دیا کہ وہ آپ سے ملاقات فرمائیں۔ سو موسیٰ علیہ السلام نے عصاء سے اپنا دفاع کیا یہاں تک کہ حضرت ہارون کی آپ سے ملاقات ہوگئی تو دونوں مل کر فرعون کی طرف گئے اور اس کے دروازے پر اُس وقت جا کر کھڑے ہوئے جب دروازے کھولنے کی اجازت نہ

الرَّحْمَنُ﴾ (طه:90) لَيْسَ هَكَذَا، قَالُوا: فَمَا بَالُ مُوسَى وَعَدَنَا ثَلاثِينَ يَوْمًا ثُمَّ أَخْلَفَنَا، هَذِهِ أَرْبَعُونَ قَدْ مَضَتْ، فَقَالَ سُفَهَاؤُهُمْ: أَخْطَأَ رَبَّهُ فَهُوَ يَطْلُبُهُ وَيَتْبَعُهُ فَلَمَّا كَلَّمَ اللَّهُ مُوسَى وَقَالَ لَهُ مَا قَالَ أَخْبَرَهُ بِمَا لَقِيَ قَوْمُهُ مِنْ بَعْدِهِ، ﴿فَرَجَعَ مُوسَى إِلَى قَوْمِهِ غَضْبَانَ أَسِفًا﴾ (طه:86) فَقَالَ لَهُمْ مَا سَمِعْتُمْ فِي الْقُرْآنِ ﴿وَأَخَذَ بِرَأْسِ أَخِيهِ يَجُرُّهُ إِلَيْهِ﴾ (الأعراف:150) وَأَلْقَى الْأَلْوَاحَ، ثُمَّ إِنَّهُ عَذَرَ أَخَاهُ وَاسْتَغْفَرَ لَهُ، وَانْصَرَفَ إِلَى السَّامِرِيِّ، فَقَالَ لَهُ: مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا صَنَعْتَ؟ قَالَ: قَبَضْتُ قَبْضَةً مِنْ أَثَرِ الرَّسُولِ وَفَطِنْتُ لَهَا وَعَمِيَتْ عَلَيْكُمْ فَقَذَفْتُهَا ﴿وَكَذَلِكَ سَوَّلَتْ لِي نَفْسِي قَالَ فَاذْهَبْ فَإِنَّ لَكَ فِي الْحَيَاةِ أَنْ تَقُولَ لَا مِسَاسَ وَإِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَنْ تُخْلَفَهُ وَانْظُرْ إِلَى إِلَهِكَ الَّذِي ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا لَنُحَرِّقَنَّهُ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهُ فِي الْيَمِّ نَسْفًا﴾ (طه:96) وَلَوْ كَانَ إِلَهًا لَمْ تَخْلُصْ إِلَى ذَلِكَ مِنْهُ فَاسْتَيْقَنَ بَنُو إِسْرَائِيلَ، وَاغْتَبَطَ الَّذِينَ كَانَ رَأْيُهُمْ فِيهِ مِثْلَ رَأْيِ هَارُونَ، وَقَالُوا جَمَاعَتُهُمْ لِمُوسَى: سَلْ لَنَا رَبَّكَ أَنْ يَفْتَحَ لَنَا بَابَ تَوْبَةٍ نَصْنَعُهَا فَتُكَفِّرَ مَا عَمِلْنَا، فَاخْتَارَ قَوْمَهُ سَبْعِينَ رَجُلًا لِذَلِكَ لِإِتْيَانِ الْجَبَلِ مِمَّنْ لَمْ يُشْرِكْ فِي الْعِجْلِ، فَانْطَلَقَ بِهِمْ لِيَسْأَلَ لَهُمُ التَّوْبَةَ فَرَجَفَتْ بِهِمُ الْأَرْضُ، فَاسْتَحْيَا نَبِيُّ اللَّهِ مِنْ قَوْمِهِ وَوَفْدِهِ حِينَ فُعِلَ بِهِمْ مَا فُعِلَ، فَقَالَ ﴿رَبِّ لَوْ شِئْتَ أَهْلَكْتَهُمْ مِنْ قَبْلُ وَإِيَّايَ

تھی۔ بہت زیادہ رکاوٹ کے بعد اُن دونوں کے لیے دروازہ کھولنے کی اجازت دی گئی' سو دونوں نے کہا: ''ہم دونوں تیرے رب کے بھیجے ہوئے ہیں''۔ اُس نے کہا: ''اے موسیٰ! تم دونوں کا رب کون ہے؟'' (یعنی میرے سوا) سو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اسے بتایا جسے اللہ تعالیٰ نے تجھ پر قرآن میں بیان کر دیا ہے۔ اس نے کہا: تو کیا چاہتا ہے؟ اور مقتول کا تذکرہ کیا اور معذرت کی (اے راوی!) جس کو تُو نے سن لیا ہے اور فرمایا: میں چاہتا ہوں کہ تو اللہ پر ایمان لے آئے اور بنی اسرائیل کو میرے ساتھ بھیج دے لیکن اُس نے اس سے انکار کر دیا اور اس نے کہا: کوئی نشانی لاؤ! اگر آپ سچے ہیں۔ سو موسیٰ علیہ السلام نے اپنا عصا زمین پر ڈال دیا تو وہ بہت بڑا سانپ بن کر گھومنے لگا' وہ سانپ منہ کھولے ہوئے تھا اور فرعون کی طرف جانے میں جلدی کر رہا تھا۔ سو جب فرعون نے دیکھا کہ اس کا ارادہ اُسی کی طرف آنے کا ہے تو اُسے خوف ہوا کہ وہ اُسے نگل لے گا۔ سو وہ اپنے تخت سے اُتر کر نیچے آیا اور موسیٰ علیہ السلام سے استغاثہ کیا کہ آپ اس کو روکیں۔ سو موسیٰ علیہ السلام نے اُسے روک لیا' پھر موسیٰ علیہ السلام نے اپنے گریبان سے ہاتھ نکالا تو فرعون نے دیکھا کہ وہ بغیر کسی بیماری کے روشن ہے' یعنی برص کی وجہ سے سفید نہیں ہے۔ پھر آپ نے اُسے پیچھے کر لیا تو اس کا رنگ وہی پہلے والا ہو گیا' جو کچھ اُس نے دیکھا اس بارے میں اُس نے اپنی کابینہ سے مشورہ کیا' سو اُنہوں نے اُس سے کہا: ''یہ تو جادوگر ہیں' یہ دونوں چاہتے ہیں کہ آپ کو اپنی

أَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ السُّفَهَاءُ مِنَّا) (الأعراف: 155) وَفِيهِمْ مَنْ كَانَ اللّٰهُ اطَّلَعَ عَلَى مَا أُشْرِبَ مِنْ حُبِّ الْعِجْلِ إِيمَانًا بِهِ فَلِذَلِكَ رَجَفَتْ بِهِمُ الْأَرْضُ، فَقَالَ (رَحْمَتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ فَسَأَكْتُبُهَا لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَالَّذِينَ هُمْ بِآيَاتِنَا يُؤْمِنُونَ الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الرَّسُولَ النَّبِيَّ الْأُمِّيَّ الَّذِي يَجِدُونَهُ مَكْتُوبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ) (الأعراف: 156)

فَقَالَ: رَبِّ سَأَلْتُكَ التَّوْبَةَ لِقَوْمِي فَقُلْتَ: إِنَّ رَحْمَتَكَ كَتَبْتَهَا لِقَوْمٍ غَيْرِ قَوْمِي، فَلَيْتَكَ أَخَّرْتَنِي حَتَّى تُخْرِجَنِي حَيًّا فِي أُمَّةِ ذَلِكَ الرَّجُلِ الْمَرْحُومَةِ، فَقَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ: إِنَّ تَوْبَتَهُمْ أَنْ يَقْتُلَ كُلُّ رَجُلٍ مِنْهُمْ كُلَّ مَنْ لَقِيَ مِنْ وَالِدٍ وَوَلَدٍ فَيَقْتُلُهُ بِالسَّيْفِ لَا يُبَالِي مَنْ قَتَلَ فِي ذَلِكَ الْمَوْطِنِ، وَيَأْتِي أُولَئِكَ الَّذِينَ خَفِيَ عَلَى مُوسَى وَهَارُونَ مَا اطَّلَعَ اللّٰهُ عَلَيْهِ مِنْ ذُنُوبِهِمْ وَاعْتَرَفُوا بِهَا، وَفَعَلُوا مَا أُمِرُوا بِهِ فَغَفَرَ اللّٰهُ لِلْقَاتِلِ وَالْمَقْتُولِ، ثُمَّ سَارَ بِهِمْ مُوسَى مُتَوَجِّهًا نَحْوَ الْأَرْضِ الْمُقَدَّسَةِ وَأَخَذَ الْأَلْوَاحَ بَعْدَمَا سَكَتَ عَنْهُ الْغَضَبُ، فَأَمَرَهُمْ بِالَّذِي أُمِرَ بِهِ أَنْ يُبَلِّغَهُمْ مِنَ الْوَظَائِفِ، فَثَقُلَ ذَلِكَ عَلَيْهِمْ وَأَبَوْا أَنْ يُقِرُّوا بِهَا فَنَتَقَ اللّٰهُ عَلَيْهِمُ الْجَبَلَ كَأَنَّهُ ظُلَّةٌ، وَدَنَا مِنْهُمْ حَتَّى خَافُوا أَنْ يَقَعَ عَلَيْهِمْ فَأَخَذُوا الْكِتَابَ بِأَيْمَانِهِمْ وَهُمْ مُصْغُونَ إِلَى الْجَبَلِ وَالْأَرْضِ وَالْكِتَابُ بِأَيْدِيهِمْ وَهُمْ يَنْظُرُونَ إِلَى

سلطنت سے نکال دیں اپنے جادو کے زور سے اور تیری بہتر راہ وہ لے لیں''، یعنی اُن کا ملک جس میں وہ موجود ہیں اور عیش کی زندگی گزار رہے ہیں' سو اُنہوں نے انکار کر دیا کہ کوئی چیز بھی اُنہیں دیں جو اُنہوں نے مانگی ہے اور فرعون سے کہا: ہمارے لیے جادوگروں کو جمع کرو کیونکہ وہ تیری سلطنت میں بہت ہیں یہاں تک کہ ان کا جادو ان دونوں کے جادو پر غالب آ جائے۔ اس نے شہر میں قاصد بھیجا' اس نے ہر جادوگر کو دعوت دے کر سب کو اکٹھا کیا' سو جب وہ سارے فرعون کے پاس آ گئے تو اُنہوں نے کہا: یہ جادوگر کس چیز پر جادو کرتا ہے؟ تو اُنہوں نے کہا: سانپوں کے ذریعے کرتا ہے۔ اُنہوں نے کہا: قسم بخدا! اس زمین میں سانپوں اور رسیوں کے ذریعے جادو کا عمل نہیں کر سکتا ہے جیسا ہم کرتے ہیں' اب بتاؤ! اگر ہم غالب آ جائیں تو ہمارا اجر کیا ہو گا؟ فرعون نے اُن سے کہا: تم سب میرے قربِ خاص میں آ جاؤ گے اور میرے خاص بندوں میں شمار ہو گے' میں تم سے ہر وہ سلوک کروں گا جو تمہیں پسند ہو گا۔ سو اُنہوں نے کہا کہ سارے لوگ چاشت کے وقت اکٹھے ہو جائیں۔ حضرت سعید فرماتے ہیں: مجھ سے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے حدیث بیان کی کہ یومِ زینت سے مراد وہ دن ہے جس دن حضرت موسیٰ علیہ السلام فرعون اور جادوگروں پر غالب آئے اور وہ عاشوراء (دسویں محرم) کا دن تھا۔ سو جب وہ سارے کھلی جگہ اکٹھے ہو گئے تو لوگ ایک دوسرے سے کہتے تھے: چلو' چلو! ہمیں اس

الْجَبَلِ مَخَافَةَ أَنْ يَقَعَ عَلَيْهِمْ، ثُمَّ مَضَوْا حَتَّى أَتَوُا الْأَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ، فَوَجَدُوا فِيهَا مَدِينَةً فِيهَا قَوْمٌ جَبَّارُونَ خَلْقُهُمْ خَلْقٌ مُنْكَرٌ، وَذَكَرُوا مِنْ ثِمَارِهِمْ أَمْرًا عَجِيبًا مِنْ عِظَمِهَا، فَقَالُوا: (يَا مُوسَى إِنَّ فِيهَا قَوْمًا جَبَّارِينَ) (المائدة: 22) لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِمْ، وَلَا نَدْخُلُهَا مَا دَامُوا فِيهَا (فَإِنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا فَإِنَّا دَاخِلُونَ) (المائدة: 22) (قَالَ رَجُلَانِ مِنَ الَّذِينَ يَخَافُونَ) (المائدة: 23) الْجَبَّارِينَ آمَنَّا بِمُوسَى، فَخَرَجَا إِلَيْهِ، فَقَالَا: نَحْنُ أَعْلَمُ بِقَوْمِنَا، إِنْ كُنْتُمْ إِنَّمَا تَخَافُونَ مِمَّا تَرَوْنَ مِنْ أَجْسَامِهِمْ وَعُدَّتِهِمْ فَإِنَّهُمْ لَا قُلُوبَ لَهُمْ وَلَا مَنَعَةَ عِنْدَهُمْ، فَادْخُلُوا عَلَيْهِمُ الْبَابَ (فَإِذَا دَخَلْتُمُوهُ فَإِنَّكُمْ غَالِبُونَ) (المائدة: 23)

وَيَقُولُ نَاسٌ: إِنَّهُمَا مِنْ قَوْمِ مُوسَى، وَزَعَمَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّهُمَا مِنَ الْجَبَابِرَةِ آمَنَا بِمُوسَى، يَقُولُ: (مِنَ الَّذِينَ يَخَافُونَ) (المائدة: 23) إِنَّمَا عَنَى بِذَلِكَ الَّذِينَ يَخَافُهُمْ بَنُو إِسْرَائِيلَ (قَالُوا يَا مُوسَى إِنَّا لَنْ نَدْخُلَهَا أَبَدًا مَا دَامُوا فِيهَا فَاذْهَبْ أَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَا إِنَّا هَاهُنَا قَاعِدُونَ) (المائدة: 24) فَأَغْضَبُوا مُوسَى فَدَعَا عَلَيْهِمْ وَسَمَّاهُمْ فَاسِقِينَ وَلَمْ يَدْعُ عَلَيْهِمْ قَبْلَ ذَلِكَ لِمَا رَأَى مِنْهُمْ مِنَ الْمَعْصِيَةِ وَإِسَاءَتِهِمْ، حَتَّى كَانَ يَوْمَئِذٍ، فَاسْتَجَابَ اللَّهُ لَهُ فَسَمَّاهُمْ كَمَا سَمَّاهُمْ مُوسَى فَاسِقِينَ، وَحَرَّمَهَا عَلَيْهِمْ أَرْبَعِينَ سَنَةً يَتِيهُونَ فِي

کام کے لیے ضرور حاضر ہونا چاہیے' ممکن ہے کہ ہم جادوگروں کی پیروی کرنے والے ہوں' اگر وہ غالب آ جائیں'' اور اس سے موسیٰ و ہارون مراد لیتے تھے اور یہ بات مذاقاً کہتے تھے۔ سو اُنہوں نے موسیٰ علیہ السلام سے کہا: اے موسیٰ! اس وجہ سے کہ انہیں اپنی جادوگری پہ ناز تھا۔ ''آپ پہلے ڈالیں گے یا ہم پہلے ڈالنے والے بنیں'' آپ نے بڑی بے نیاز سے (اللہ پہ توکل کرتے ہوئے) کہا: بلکہ تم پہلے ڈالو! سو اُنہوں نے اپنی رسیاں ڈالیں اور اپنے چھوٹے بڑے سانپ چھوڑے اور بولے: عزتِ فرعون کی قسم! ہمیں غالب ہیں ضرور بالضرور۔ سو موسیٰ علیہ السلام نے ان کے جادو کو دیکھا تو ان کے دل میں ہلکا سا خوف محسوس ہوا تو اللہ تعالیٰ نے آپ کی طرف وحی فرمائی: ''کہ اپنا عصا پھینکو'' سو موسیٰ علیہ السلام نے عصا پھینکا تو وہ بہت بڑا سانپ بن گیا جو اپنا منہ کھولے ہوئے تھا۔ سو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے آواز دی تو لاٹھیاں' رسیوں کی مانند ہو گئیں یہاں تک کہ بڑے سانپ کے سامنے بے کار ہو گئیں' وہ اس سانپ کے منہ میں داخل ہونے لگیں یہاں تک کہ نہ کوئی لاٹھی رہی' نہ کوئی رسّی رہی بلکہ سب کو سانپ نے نگل لیا۔ سو جب جادوگروں نے یہ دیکھا تو کہہ اُٹھے: اگر یہ جادو ہے تو ہمارے جادو کا مقابلہ نہیں کر سکتا تھا' لیکن یہ تو اللہ کے حکموں میں سے ایک حکم ہے' ہم اللہ پر ایمان لائے اور اس پر بھی جو موسیٰ علیہ السلام اللہ کی طرف سے لے کر آئے ہیں اور ہم جس غلط نظریہ پر تھے اس سے اللہ کی بارگاہ میں توبہ کرتے

الْأَرْضِ، يُصْبِحُونَ كُلَّ يَوْمٍ فَيَسِيرُونَ لَيْسَ لَهُمْ قَرَارٌ، ثُمَّ ظَلَّلَ عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ فِي التِّيهِ، وَأَنْزَلَ عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوَى، وَجَعَلَ لَهُمْ ثِيَابًا لَا تَبْلَى وَلَا تَتَّسِخُ، وَجَعَلَ بَيْنَ ظُهُورِهِمْ حَجَرًا مُرَبَّعًا، وَأَمَرَ مُوسَى فَضَرَبَهُ بِعَصَاهُ (فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا) (البقرة: 60) فِي كُلِّ نَاحِيَةٍ ثَلَاثَةُ أَعْيُنٍ، وَأَعْلَمَ كُلَّ سِبْطٍ عَيْنَهُمُ الَّتِي يَشْرَبُونَ مِنْهَا لَا يَرْتَحِلُونَ مِنْ مَنْقَلَةٍ إِلَّا وُجِدَ ذَلِكَ الْحَجَرُ فِيهِمْ بِالْمَكَانِ الَّذِي كَانَ فِيهِ بِالْأَمْسِ رَفَعَ ابْنُ عَبَّاسٍ هَذَا الْحَدِيثَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَدَّقَ ذَلِكَ عِنْدِي، أَنَّ مُعَاوِيَةَ، سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ، حَدَّثَ هَذَا الْحَدِيثَ فَأَنْكَرَهُ عَلَيْهِ أَنْ يَكُونَ الْفِرْعَوْنِيُّ هَذَا الَّذِي أَفْشَى عَلَى مُوسَى أَمْرَ الْقَتِيلِ الَّذِي قُتِلَ، قَالَ: فَكَيْفَ يُفْشِي عَلَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ عَلِمَ بِهِ وَلَا ظَهَرَ عَلَيْهِ إِلَّا الْإِسْرَائِيلِيُّ الَّذِي حَضَرَ ذَلِكَ وَشَهِدَهُ، فَغَضِبَ ابْنُ عَبَّاسٍ، وَأَخَذَ بِيَدِ مُعَاوِيَةَ فَذَهَبَ بِهِ إِلَى سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ الزُّهْرِيِّ فَقَالَ: يَا أَبَا إِسْحَاقَ، هَلْ تَذْكُرُ يَوْمَ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتِيلِ مُوسَى الَّذِي قَتَلَهُ مِنْ آلِ فِرْعَوْنَ الْإِسْرَائِيلِيُّ أَفْشَى عَلَيْهِ أَمِ الْفِرْعَوْنِيُّ؟ فَقَالَ: إِنَّمَا أَفْشَى عَلَيْهِ الْفِرْعَوْنِيُّ بِمَا سَمِعَ مِنَ الْإِسْرَائِيلِيِّ الَّذِي شَهِدَ ذَلِكَ وَحَضَرَهُ

ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے اپنے وطن میں فرعون اور اس کے گروہ کی کمر توڑ دی اور حق کو ظاہر کر دیا'' اور باطل کر دیا اس کو جسے وہ کرتے تھے۔ وہ وہیں پر مغلوب ہو گئے اور ذلیل ہو گئے''۔ اور فرعون کی بیوی ظاہراً باہر بڑی عاجزی سے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے فرعون پر غالب آنے کی دعائیں کرتی تھی۔ سو فرعونیوں میں سے جو اُسے اس حال میں دیکھتا تو یہی گمان کرتا کہ یہ فرعون اور اس کے گروہ پر مشقت کی وجہ سے عاجزی کر رہی ہے' حالانکہ اس کی ساری پریشانی اور غم موسیٰ علیہ السلام کی وجہ سے تھا۔ فرعون کے جھوٹے وعدوں کی وجہ سے جب موسیٰ علیہ السلام کا ٹھہرنا لمبا ہو گیا (کیونکہ) جب بھی موسیٰ علیہ السلام اس کے پاس کوئی معجزہ لے آتے تو وہ بنی اسرائیل کو بھیجنے کا جھوٹا وعدہ کر دیتا۔ جب وہ مدت گزر جاتی تو اپنے وعدے کی خلاف ورزی کرتا اور بڑی ڈھٹائی سے کہتا: تیرا رب اس کے علاوہ کچھ اور بھی کر سکتا ہے؟ سو اللہ تعالیٰ نے اس پر اور اس کی قوم پر طوفان کا عذاب بھیجا' لکڑیاں' جوئیں' مینڈک اور خون نازل کیے' واضح آیات کی صورت میں' ان سب چیزوں کی شکایت اُنہوں نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی خدمت میں کی اور مطالبہ کیا کہ وہ اللہ سے دعا کر کے ان کو روک دیں اور اس سے بات کی موافقت کی کہ وہ اسرائیلیوں کو اُن کے ساتھ بخوشی بھیج دے گا۔ سو جب یہ ساری چیزیں رُک گئیں تو اس نے وعدہ خلافی کی اور اپنے عہد کو توڑ دیا یہاں تک کہ حکم جاری کر دیا گیا کہ موسیٰ اپنی قوم کو لے جائیں' سو آپ رات کے وقت اپنی

قوم کو لے کر نکلے' سو جب فرعون نے صبح کی اور دیکھا کہ اسرائیلی چلے گئے ہیں تو اُس نے شہروں میں اکٹھا کر کے لانے والے بھیجے۔ ان کے پیچھے ایک بہت بڑا لشکر تھا' سو اللہ تعالیٰ نے سمندر کی طرف وحی کی (جیسے اس کی شان ہے) کہ جب میرا بندہ موسیٰ علیہ السلام تجھے اپنے عصا سے مارے تو بارہ راستوں والا بن جا یہاں تک کہ موسیٰ علیہ السلام اور ان کے ساتھیوں کو راستہ دے دے' پھر ان کے بعد فرعون اور اس کے حواریوں پر مل جانا جو باقی رہ جائیں۔ سو اللہ کا کرنا ایسا ہوا کہ موسیٰ علیہ السلام پر نسیان طاری ہو گیا اور اُنہوں نے سمندر کو اپنے عصا سے نہ مارا یہاں تک کہ سمندر کے کنارے پہنچ گئے جبکہ سمندر قوتِ استقلال کھو چکا تھا اس ڈر سے کہ موسیٰ علیہ السلام اپنا ڈنڈا ماریں اور وہ بے خرب ہو تو عاصی بنے۔ جب دونوں لشکر آمنے سامنے نظر آئے اور ایک دوسرے کے قریب ہوئے تو موسیٰ علیہ السلام کی قوم نے کہا: ''ہم تو پکڑے گئے'' وہ کام کر دکھایئے جو آپ کے رب نے آپ کو فرمایا ہے کیونکہ نہ تو آپ کبھی جھوٹ بولتے ہیں اور نہ آپ کو جھٹلایا جاتا ہے۔ سو آپ نے فرمایا: ہاں! میرے رب نے مجھ سے وعدہ فرمایا کہ جب میں سمندر کے کنارے آؤں تو وہ بارہ راستے بنا دے گا یہاں تک کہ میں اُس سے آگے گزر جاؤں' پھر آپ نے اس عصا کا ذکر کیا۔ سو آپ نے اپنے عصا سے سمندر کو مارا تو وہ پھٹ گیا یہاں تک کہ جب فرعونیوں کے لشکر کا پہلا گروہ پہنچ گیا اور موسیٰ علیہ السلام کا آخری گروہ گزر گیا۔ سمندر نے ایسے ہی

راستے بنائے جیسا اُس کے رب نے اُسے حکم دیا تھا اور جیسے موسیٰ علیہ السلام سے آپ کے رب نے وعدہ کیا تھا۔ جب موسیٰ علیہ السلام اور آپ کے تمام ساتھی اُس سے آگے گزر گئے اور فرعون اور اس کے ساتھی اس میں داخل ہو گئے تو وہ اُن پر مل گیا جیسے اللہ نے اسے حکم دیا۔ جب موسیٰ علیہ السلام سمندر پار کر گئے تو آپ کے حواریوں نے کہا: ہمیں ڈر ہے کہ کہیں فرعون غرق نہ ہو۔ سو ہم اس کی ہلاکت کا یقین نہیں کریں گے‘ سو آپ علیہ السلام نے اپنے رب کی بارگاہ میں دعا کی تو اللہ تعالیٰ نے اسے ہلاک کر کے اس کے بدن کو سمندر سے باہر نکال دیا یہاں تک کہ ان کو یقین ہو گیا کہ واقعی وہ ہلاک ہو چکا ہے۔ پھر آگے چلتے چلتے قوم کی نظر ایسے لوگوں پر پڑی جو بتوں پر گھٹنے ٹیک کر بیٹھی ہوئی تھی‘ تو اُنہوں نے کہا: اے موسیٰ! جیسے ان کے معبود ہیں تو ہمارے لیے بھی ایسا معبود (بت) بنا دے۔ آپ نے فرمایا: تم جاہل قوم ہو کیونکہ یہ لوگ اپنے دین میں باطل ہیں اور جو کچھ کر رہے ہیں وہ بھی باطل ہے‘ تم عبرت ناک واقعات دیکھ چکے ہو اور ایسی چیزیں سن چکے ہو جو تمہاری ہدایت کے لیے کافی ہیں۔ اور آپ آگے چلے گئے‘ سو موسیٰ علیہ السلام نے اُن کو وہیں اُتار دیا پھر اُن سے کہا: اب تم ہارون کی اطاعت کرو کیونکہ میں نے انہیں اپنا نائب بنا دیا ہے‘ میں اپنے رب کی بارگاہ میں حاضری دینے والا ہوں۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنے ماننے والوں کو تیس دن میں واپس تشریف لانے کی مدت بتائی۔ پس جب وہ اپنے رب کی بارگاہ میں حاضر ہوئے تو تیس دن

میں کلام کرنے کا ارادہ تھا۔ ان میں سے دو دن اور دو رات اُنہوں نے روزہ رکھا' لیکن (جب عین ملاقات کا وقت آیا تو) آپ علیہ السلام نے اس بات کو ناپسند کیا کہ اس حال میں اپنے رب سے ملاقات کریں کہ آپ کے منہ سے روزے کی بُو آ رہی ہو' تو موسیٰ علیہ السلام نے زمینی بُوٹیوں میں سے کوئی بوٹی (تھوم) منہ میں ڈال کر چبالی۔ سو اس حال میں جب حاضری ہوئی تو ربِ تعالیٰ نے فرمایا: جب تم میری ملاقات کو آنے لگے تو روزہ افطار کرلیا؟ وہ اُس حال کو زیادہ بہتر جانتا ہے جس حال پر وہ تھے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی: اے میرے رب! میں نے اپنے اجتہاد کے مطابق اس بات کو ناپسند کیا کہ تجھ سے اس حال میں ملاقات کروں کہ میرے منہ سے روزے کی بُو آ رہی ہو۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اے موسیٰ! تُو نہیں جانتا کہ روزہ دار کے منہ کی خوشبو میرے نزدیک مُشک وعنبر سے بھی زیادہ پاکیزہ ہے۔ (ملاقات کے بغیر) اب واپس جاؤ! جا کر دس روزے رکھو پھر میری بارگاہ کی حاضری دو۔ سو موسیٰ علیہ السلام کو جو حکم ملا' بجالائے۔ پس جب موسیٰ علیہ السلام کی قوم نے دیکھا کہ موسیٰ علیہ السلام جو مدت بتا کر تشریف لے گئے' اُس کے مطابق واپس نہیں آئے۔ راوی کہتے ہیں: یہ بات اُن پر ناگوار گزری۔ حضرت ہارون علیہ السلام (جو پیچھے موجود تھے) اُنہیں خطبہ دیتے ہوئے کہنے لگے: بے شک تم لوگوں نے مصر سے کوچ کیا تو تمہارے پاس قومِ فرعون کی عاریتیں اور امانتیں تھیں جبکہ اُن میں تمہارے لیے اس کی مثل موجود

ہے' میرا خیال ہے کہ تم ان سب چیزوں کا حساب کرو جو تمہاری اُن کے پاس ہیں' میں حلال نہیں سمجھتا کہ تمہارے پاس کسی کی کوئی امانت ہو یا اُدھار لی ہوئی کوئی چیز ہو۔ اب ہم نہ تو فرعونیوں کو اُن کی کوئی چیز واپس کریں گے اور نہ ہی اُن کی کوئی چیز اپنے پاس رکھیں گے۔ پس آپ نے ایک گڑھا کھودا اور ہر گروہ کو الگ الگ حکم جاری فرمایا کہ جس کے پاس کوئی سامان یا کوئی زیور ہے تو وہ اس گڑھے میں ڈال دے۔ . رآپ نے اس پر آگ جلا کر اسے راکھ کر دیا۔ اور فرمایا: اب یہ نہ ہمارا رہا اور نہ اُن کا رہا' سامری کا تعلق اُس گروہ سے تھا جو گائے کی پوجا کرنے والے تھے اور ان کے پڑوسی (موسیٰ) تھے۔ اُن کا تعلق بنی اسرائیل سے نہ تھا۔ سو جب بنی اسرائیل شک کا شکار ہوئے تو وہ بھی موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ شک کرنے لگا۔ اس نے نشانات محسوس کیے تو اس میں سے کچھ (مٹی) لے لیا۔ پس وہ حضرت ہارون علیہ السلام کے پاس سے گزرا تو حضرت ہارون علیہ السلام نے اُس سے فرمایا: اے سامری! جو کچھ تیرے ہاتھ میں ہے اسے پھینک کیوں نہیں دیتا' حالانکہ وہ اس کو اس طرح چھپائے ہوئے تھا کہ اس پر کسی کی نظر نہ پڑے۔ اس نے کہا: یہ رسول کے نشانِ قدم کی خاک ہے جو تمہارے پاس سے گزر کے سمندر کی طرف چلا گیا ہے۔ سو میں اس میں سے ایک ذرّہ بھی نہ پھینکوں گا مگر اس صورت میں کہ آپ اللہ سے دعا کریں کہ جب میں اسے پھینکوں تو وہ کام ہو جائے جس کا میں ارادہ رکھتا ہوں۔ سو

حضرت ہارون علیہ السلام نے اس کے حق میں دعا کی اس نے کہا: میں تو ایک بچھڑا بنانا چاہتا ہوں سو جو کچھ سامان زیور تانبا اور لوہا اُس گڑھے میں موجود تھے اس نے اکٹھا کرلیا اور ایک ایسا بچھڑا تیار کیا جو اندر سے خالی تھا اس میں رُوح نہ تھی لیکن وہ گائے کی طرح ڈکارتا تھا۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا قول ہے: میں اللہ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ اس بچھڑے کی اپنی سرے سے کوئی آواز نہ تھی۔ بس اُس کے پیچھے سے ہوا داخل ہوتی تھی جو اُس کے آگے سے منہ کی طرف سے نکلتی تھی اور ایک آواز آتی تھی۔ (اس کی وجہ سے) بنی اسرائیل گروہوں میں بٹ گئے پس ان میں سے ایک گروہ نے کہا: اے سامری! یہ کیا ہے؟ سو اسے تُو ہی سب سے زیادہ جانتا ہے۔ اس نے کہا: یہ تمہارا رب ہے لیکن موسیٰ علیہ السلام نے تمہیں گمراہ کیا (صحیح رب کا پتہ نہیں دیا) اور ایک گروہ بولا: ہم سامری کی اس بات کو اس وقت تک جھوٹا نہ کہیں گے جب تک موسیٰ علیہ السلام ہمارے پاس واپس نہیں آ جاتے۔ پس اگر یہ ہمارا رب ہے تو ہم اسے ضائع نہ کریں گے اس کے بارے اپنے عجز کا اظہار کریں گے جب ہم نے اسے دیکھ لیا ہے اور اگر یہ ہمارا رب نہیں تو ہم موسیٰ علیہ السلام کی پیروی کریں گے۔ ایک گروہ نے کھلے لفظوں میں کہا: یہ شیطانی کام ہے نہ یہ ہمارا رب ہے نہ ہم اس پر ایمان لائیں گے اور نہ ہی تصدیق کریں گے۔ لیکن بچھڑے کے بارے میں جو کچھ سامری نے کہا ایک گروہ کے دلوں میں اس کی بات گھر کرگئی اور اُنہیں اسی

کا نشہ چڑھ گیا اور اُنہوں نے علی الاعلان تکذیب کی۔ سو حضرت ہارون علیہ السلام نے ان سے فرمایا: ''اے میری قوم! تم تو اس سے فتنہ میں مبتلا ہو گئے ہو اور اس میں کوئی شک نہیں کہ تمہارا رب تو وہ ہے جو بے حد مہربان ہے''۔ معاملہ اس طرح نہیں (جس طرح تم نے سمجھا ہے) اُن لوگوں نے کہا: موسیٰ علیہ السلام کو کیا ہوا؟ اُنہوں نے ہم سے تیس دن کا وعدہ کیا پھر وہ لوٹ کر ہمارے پاس نہیں آئے حالانکہ چالیس دن گزر گئے ہیں۔ سو اُن میں سے جو بے وقوف تھے' اُنہوں نے کہا: لگتا ہے کہ موسیٰ علیہ السلام اپنے رب تک پہنچنے کا راستہ بھول گئے ہیں' سو وہ اپنے رب کو تلاش کرتے پھر رہے ہوں گے۔ سو جب موسیٰ علیہ السلام سے ان کے رب نے کلام فرمایا اور اُن سے کہا جو کچھ کہا (خدا جانے یا موسیٰ جانے) حضرت موسیٰ علیہ السلام کے تشریف لے جانے کے بعد قوم جس فتنہ میں مبتلا ہوئی' آپ علیہ السلام کو اس کی خبر دی گئی۔ سو موسیٰ علیہ السلام اپنی قوم کی طرف اس حال میں آئے کہ غصہ میں بھی تھے اور اُن کی حالت پر افسوس کر رہے تھے۔ سو موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم سے جو کچھ کہا وہ آپ لوگوں نے قرآن کی زبان میں سن لیا ہے (اور وہ یہ ہے: کیا تمہارے رب نے تم سے عمدہ وعدہ نہیں کیا تھا تو کیا طویل مدت گزر گئی ہے اس وعدہ پر یا تم یہ چاہتے ہو کہ تم پر غضب اُترے تمہارے رب کی طرف سے' اس لیے تم نے توڑ ڈالا میرے ساتھ کیا ہوا وعدہ) اور اپنے بھائی کو سر کے بالوں سے پکڑ کر اپنی طرف کھینچا اور تختیاں اُن کے سامنے رکھ دیں' پھر اُن

کے بھائی نے اُن سے معذرت کی اور اپنے لیے مغفرت کی دعا کی (یا موسیٰ علیہ السلام نے ان کے لیے مغفرت مانگی) اس کے بعد آپ علیہ السلام سامری کی طرف متوجہ ہوئے اور اُس سے فرمایا: تمہیں کس چیز نے یہ کام کرنے پر اُبھارا؟ اس نے جواب دیا: میں نے رسول کی سواری کے نشانِ قدم کی خاک سے مٹھی بھر لی اور اُس کے بارے غور و فکر کیا اور اس طرح میرے لیے میرے نفس نے یہ بات سیدھی کر دی۔ (آپ نے غصہ سے) فرمایا: جا چلا جا! پس تیرے لیے اس زندگی میں تو یہ (سزا) ہے کہ تُو کہتا پھرے گا کہ مجھے کوئی ہاتھ نہ لگائے اور تیرے لیے ایک اور وعدہ (عذاب) بھی ہے جس کی خلاف ورزی نہ ہوگی اور ذرا دیکھ اپنے اُس خدا کی طرف جس پر تُو جم کر بیٹھا رہا (اُس کا کیا حشر ہوتا ہے) ہم اسے لا ڈالیں گے پھر ہم اس سمندر میں اس (کی راکھ) کو بہا دیں گے۔ اور اگر یہ معبود برحق ہوتا تو' سو بنی اسرائیل نے یقین حاصل کیا اور رشک کرتے ہوئے خوش ہوئے' وہ لوگ جن کا نظریہ اس کا بارے میں حضرت ہارون علیہ السلام کی مانند تھا' ان میں سے ایک جماعت نے موسیٰ علیہ السلام سے عرض کی: اپنے رب سے دعا کرو کہ وہ ہمارے لیے توبہ کا دروازہ کھول دے جو کچھ ہم نے کیا ہے' ہم اس سے توبہ کرتے ہیں۔ سو وہ ہمارے اُس بُرے عمل کو مٹا دے جس کے ہم مرتکب ہوئے ہیں۔ سو (توبہ کا طریقہ یہ اپنایا کہ) موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم میں سے اس کے لیے ستر آدمیوں کا انتخاب کیا جو بچھڑے کی عبادت کر کے شرک میں مبتلا

نہ ہوئے تھے تاکہ وہ پہاڑ کو لائیں۔ پس آپ علیہ السلام اُن کو
لے کر چلے تاکہ سب کے لیے اپنے رب سے توبہ کا
سوال کریں۔ اُن سے زمین پر زلزلہ طاری ہو گیا۔ سو اللہ
کے نبی کو اپنی پوری قوم اور اُن کے نمائندہ وفد سے حیا آ
گئی؛ جب اُن کے ساتھ وہ کچھ کچھ ہونے لگا جو ہونے
لگا۔ سو آپ علیہ السلام نے اپنے رب کی بارگاہ میں یوں عرض
کی: ''اے میرے رب! اگر تُو چاہتا تو ان لوگوں کو اس
کام کا ارتکاب کرنے سے پہلے ہی مار ڈالتا اور خود مجھے
ہی لیکن کیا تُو ہمیں ایک ایسے کام کے سبب ہلاک فرمانا
چاہتا ہے جو ہم میں سے چند بے وقوفوں نے کیا ہے''
حالانکہ اُن میں وہ لوگ بھی تھے جن کو اللہ نے بروقت
مطلع کر دیا تھا اس پر جو اس پر ایمان کی وجہ سے بچھڑے
کی محبت ان کے دلوں میں گھر کر چکی تھی' سو اسی وجہ سے
زمین کانپنے لگی۔ سو فرمایا: میری رحمت ہر چیز پر وسیع ہے'
سو میں اپنی رحمت ان لوگوں کے لیے خاص کر دوں گا
جنہوں نے تقویٰ اختیار کیا' زکوٰۃ دیتے رہے اور ان
لوگوں کو اپنی رحمت عطا کروں گا جو ہماری آیتوں پر
ایمان لاتے ہیں' وہ لوگ جو اس رسولِ اُمّی کی اتباع
کرتے ہیں جنہیں وہ اپنے پاس تورات و انجیل میں لکھا
ہوا پاتے ہیں۔ آپ نے عرض کی: اے میرے رب!
میں نے اپنی قوم کے لیے تجھ سے توبہ کا سوال کیا ہے' تُو
نے فرمایا ہے: بے شک تیری رحمت میری قوم کے علاوہ
کسی اور قوم کے لیے خاص ہے۔ سو کاش! تُو مجھے مہلت
دے یہاں تک کہ میں اُس ہستی کی اُمت میں زندہ ہو کر

اُٹھوں جن پر تُو نے بے شمار رحمتیں فرمائی ہیں۔ سو اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ان کی توبہ یہ ہے کہ اُن میں سے ہر آدمی ہر اُس کو قتل کرے جو اُسے ملے خواہ اس کا والد ہو یا بیٹا۔ سو وہ اُسے اپنی تلوار سے قتل کرے اور اس بات کی پرواہ نہ کرے کہ اُس نے کس کو قتل کیا ہے۔ آئے وہ لوگ جو موسیٰ و ہارون علیہما السلام پر مخفی تھے' اُن کے گناہوں پر اللہ نے مطلع نہ فرمایا تھا' اُنہوں نے آکر اپنے گناہوں کا اعتراف کیا اور وہ کام کیا جس کا اُنہیں حکم دیا گیا' سو اللہ نے قاتل و مقتول دونوں کو معاف فرما دیا۔ پھر حضرت موسیٰ علیہ السلام اُن سب کو لے کر ارضِ مقدس کی طرف چلے اور جب اُن کا غصہ ختم ہو گیا تو تختیاں بھی اُٹھالیں' سو آپ نے اُن سب کو وہ حکم سنایا جو آپ کو سنایا گیا تھا کہ وہ چند وظائف ادا کریں۔ یہ چیز اُن پر گراں گزری (یعنی وظائف پڑھنے اُن کا مشکل لگے) اور اُنہوں نے اس کے اقرار سے انکار کیا' سو اللہ نے اُن پر پہاڑ کو اسی طرح کھڑا کر دیا گویا کہ وہ بادل (چھتری) ہے۔ وہ اُن سے قریب ہو گیا یہاں تک کہ اُنہیں اس بات کا خوف ہوا کہ پہاڑ اُن پر گر پڑے گا۔ سو اُنہوں نے کتاب اللہ کو اپنے دائیں ہاتھوں میں تھاما اس حال میں کہ وہ پہاڑ اور زمین کی طرف اپنے کان لگائے ہوئے تھے' کتاب اُن کے ہاتھوں میں تھی۔ وہ پہاڑ کی طرف دیکھ رہے تھے اور ساتھ ہی یہ خوف طاری تھا کہ کہیں پہاڑ اُن پر گر پڑے' پھر وہ چلتے چلتے ارضِ مقدس تک پہنچ گئے' سو اُنہوں نے وہاں ایک شہر دیکھا جس میں ایک ایسی جابر قوم موجود تھی

جن کی شکلیں ایسی مکروہ تھیں جو دیکھنے کے قابل نہ تھیں
اور ان کے پھلوں کے بارے میں اُنہوں نے امرِ عجیب
کا تذکرہ کیا کہ وہ بڑے بڑے تھے۔ سو اُنہوں نے
(حضرت موسیٰ علیہ السلام سے) کہا: اے موسیٰ! بے شک اس
میں تو جبّار قوم رہتی ہے' اُن کے مقابلے میں ہماری
طاقت ہیچ ہے۔ بس ہم تو اس شہر میں داخل نہ ہوں گے
جب تک وہ موجود ہیں۔ پس اگر وہ اس سے نکل جائیں
تو ہم داخل ہو سکتے ہیں۔ اُن میں سے دو آدمیوں نے کہا
جو جبار لوگوں سے ڈر رہے تھے کہ ہم موسیٰ علیہ السلام پر ایمان
لائے' سو وہ آپ علیہ السلام کی طرف نکلے تو دونوں نے کہا: ہم
اپنی قوم سے واقف ہیں۔ تم صرف ان کے جسموں اور
ان کی تعداد کو دیکھ کر ڈر رہے ہو کیونکہ نہ تو اُن کے پاس
مضبوط دل ہیں اور نہ طاقت و ہمت ہے۔ سو وہ اندر
داخل ہوئے تو اُن پر دروازہ بند کر دیا گیا' سو اگر تم داخل
ہوئے تو تمہیں غالب ہو گے۔ راویوں کی ایک قوم کا
قول ہے کہ اُن کا تعلق موسیٰ علیہ السلام کی قوم سے تھا اور
حضرت سعید بن جبیر سے ایک روایت کے حوالے سے
یہ گمان کیا گیا کہ وہ دونوں جابر قوم سے تھے جو موسیٰ علیہ السلام
پر ایمان لائے۔ ان کا قول ہے کہ ''مـــن الـــذیـــن
یـخـافـون'' سے مراد وہ لوگ ہیں جن سے بنی اسرائیل
ڈر رہے تھے۔ اُنہوں نے کہا: اے موسیٰ! ہم کبھی بھی اس
شہر میں داخل نہ ہوں گے جب تک وہ گروہ وہاں موجود
ہے' سو آپ جائیں اور آپ کا رب' سو تم دونوں مل کر
(اُن سے) جنگ کرو' ہم تو بس یہیں بیٹھے ہیں۔ سو

اُنہوں نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو غصہ دلایا' آپ نے اُن کے لیے بددعا کی اور اُنہیں فاسق و فاجر کہا حالانکہ اس سے پہلے آپ نے اُن کے لیے کبھی بددعا نہ فرمائی تھی' اب اس وجہ سے کی کہ اُنہوں نے نافرمانی کی اور بُرائی کا ارتکاب کیا یہاں تک کہ اُنہیں یہ دن دیکھنا پڑا۔ اللہ تعالیٰ نے موسیٰ کی عرض کو شرفِ قبول بخشا اور اُن لوگوں کو اُسی طرح فاسق کہا جس طرح موسیٰ علیہ السلام نے اُنہیں فاسق فرمایا تھا اور چالیس دن تک اُن لوگوں کو مقدس زمین میں نہ پہنچنے دیا' وہ زمین میں اِدھر اُدھر گھومتے رہے (حتیٰ کہ) وہ ہر روز صبح (ایک ہی جگہ) کرتے تھے (جبکہ پوری رات سفر کرتے) پس وہ چلتے ہی رہے' اُنہیں چین نصیب نہ ہوا' پھر بادلوں نے اُنہیں تیہ میں گھیر لیا اور ان پر من وسلویٰ اُتارا۔ اُنہیں ایسے کپڑے عطا کیے جو نہ میلے ہوتے تھے اور نہ پھٹتے تھے' ان کے درمیان ایک مربع شکل کا پتھر بنا دیا اور موسیٰ علیہ السلام کو حکم دیا' سو اُنہوں نے اُس پتھر کو اپنے عصا سے مارا' تو اُس سے بارہ چشمے نکلے' ہر کونے میں تین چشمے تھے اور ان میں سے ہر گروہ نے اپنا چشمہ پہچان لیا' جس سے اُنہوں نے پینا تھا' وہ جہاں بھی کوچ کر کے جاتے وہیں اُس پتھر کو پاتے اُسی جگہ جہاں وہ ایک دن پہلے ہوتا تھا۔ یہ حدیث حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے لے کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تک مرفوع ہے (یعنی درمیان میں کوئی راوی حذف نہیں) اور یہ بات میرے نزدیک تصدیق شدہ ہے کہ جناب معاویہ نے حضرت ابن عباس سے بلاواسطہ سنا ہے اور یہ حدیث

بیان کی' پس اُنہوں نے اس بات سے انکار کیا کہ فرعونی وہ شخص تھا جس نے موسیٰ علیہ السلام پر مقتول کا راز افشاء کیا۔ اُنہوں نے کہا: کیسے افشاء کیا حالانکہ نہ اُسے علم تھا اور نہ اُس پر کوئی ایسی بات ظاہر تھی' ہاں! مگر وہ اسرائیلی تھا جو وہاں حاضر تھا اور اُس نے اُسے مشاہدہ کیا۔ سو حضرت ابن عباس غصہ ہوئے اور حضرت معاویہ کا ہاتھ پکڑ کر حضرت سعد بن مالک زہری تک لے گئے اور کہا: اے ابواسحاق! کیا آپ کو وہ دن یاد ہے جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے موسیٰ علیہ السلام کے مقتول کا بیان فرمایا' فرعونیوں میں سے جس کو اسرائیلی نے قتل کیا تو اس بات پر موسیٰ علیہ السلام پر اسرائیلی نے افشاء کیا' یا فرعونی نے؟ تو اُنہوں نے فرمایا: اس کو فرعونی نے افشاء کیا جو اُس نے اسرائیلی سے سنا جو وہاں حاضر تھا اور اُس نے خود مشاہدہ کیا۔

2611 - أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى قَالَ: قُرِءَ عَلَى بِشْرِ بْنِ الْوَلِيدِ: أَخْبَرَكُمْ أَبُو يُوسُفَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: "نَهَانِي خَلِيلِي عَنْ ثَلَاثٍ، وَأَمَرَنِي بِثَلَاثٍ: نَهَانِي أَنْ أَنْقُرَ، نَقْرَ الدِّيكِ، وَأَنْ أَلْتَفِتَ الْتِفَاتَ الثَّعْلَبِ، أَوْ أُقْعِيَ إِقْعَاءَ السَّبُعِ، وَأَمَرَنِي بِالْوِتْرِ قَبْلَ النَّوْمِ، وَصَوْمِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ، وَصَلَاةِ الضُّحَى"

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے دوست نے تین چیزوں سے منع کیا اور تین چیزوں کا حکم دیا۔ جس سے منع کیا وہ یہ ہیں: (۱) مرغ کی طرح ٹھونگا مارنے سے (یعنی نماز میں) (۲) لومڑی کی طرح اِدھر اُدھر دیکھنے سے (۳) کتے کی طرح کلیوں کو بچھانے سے' یہ سب باتیں نماز میں کرنے سے۔ جن چیزوں کا حکم دیا: (۱) وتر سونے سے پہلے ادا کرنے کا (۲) ہر ماہ تین

2611- الحديث في المقصد العلي برقم: **289** . وأخرجه أحمد جلد**2**صفحه**311** من طريق يحيى بن آدم' حدثنا شريك' عن يزيد بن أبي زياد' عن مجاهد' عن أبي هريرة . وأخرجه أحمد جلد**2**صفحه**265** من طريق محمد بن فضيل' عن يزيد بن أبي زياد' عمن سمع أبا هريرة' عن أبي هريرة .

روزے رکھنے کا (۳) چاشت کی نماز کا۔

2612 - أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى قَالَ: قُرِءَ عَلَى بِشْرٍ، أَخْبَرَكُمْ أَبُو يُوسُفَ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، وَالْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَائِمًا، ثُمَّ يَجْلِسُ ثُمَّ يَقُومُ فَيَخْطُبُ . فَزَادَ ابْنُ أَبِي لَيْلَى حَرْفًا، قَالَ: فَجَلَسَ جُلُوسًا خَفِيفًا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ کے دن کھڑے ہو کر خطبہ دیتے تھے' پھر بیٹھ جاتے پھر کھڑے ہوکر بقیہ خطبہ دیتے۔ ابن لیلیٰ نے ایک حرف کا اضافہ کیا ہے کہ آپ (درمیان میں) مختصر طور پر بیٹھتے تھے۔

2613 - أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى قَالَ: قُرِءَ عَلَى بِشْرٍ: أَخْبَرَكُمْ أَبُو يُوسُفَ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوًا مِنْ ذَلِكَ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

2614 - أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى قَالَ: قُرِءَ عَلَى بِشْرٍ: أَخْبَرَكُمْ أَبُو يُوسُفَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، وَأَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ سُلَيْكًا الْغَطَفَانِيَّ، جَاءَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَقَالَ: أَصَلَّيْتَ؟ قَالَ: لَا، قَالَ: فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ تَجَوَّزْ فِيهِمَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سلیکا الغطفانی آیا اس حالت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کا خطبہ دے رہے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم نے نماز پڑھی ہے؟ اس نے عرض کی: نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو رکعتیں ادا کرو اس میں قرأت مختصر کرو۔

2615 - أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى قَالَ: قُرِءَ عَلَى

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے

2612- الحديث سبق برقم: **2485** فراجعه .

2613- أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: **5256** . والنسائي جلد **3** صفحه **110** . وابن ماجة رقم الحديث: **1106** من طريق سفيان . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: **5257** . والنسائي جلد **3** صفحه **110,109** من طريق اسرائيل . وأخرجه الطيالسي رقم الحديث: **691** . وأحمد جلد **5** صفحه **101** .

2614- الحديث سبق في مسند جابر بن عبد الله في عدة مواضع فراجعه .

2615- اخرجه مالك في الموطأ رقم الحديث: **13** من طريق عبد الله بن دينار' ونافع بهذا السند . ومن طريقه: أخرجه

بِشْرٍ: أَخْبَرَكُمْ أَبُو يُوسُفَ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى، فَإِذَا خِفْتَ الصُّبْحَ فَأَوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ، إِنَّ اللّٰهَ وِتْرٌ يُحِبُّ الْوِتْرَ لِأَنَّهُ وَاحِدٌ

فرمایا: رات کونماز دو دو رکعتیں ہیں جب تجھے خوف ہو صبح ہونے کا، ایک رکعت کے ساتھ وتر کرلو۔ بے شک اللہ تعالیٰ طاق ہے اور طاق پسند کرتا ہے کیونکہ وہ اکیلا ہے۔

2616 - أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى قَالَ: قُرِءَ عَلَى بِشْرٍ: أَخْبَرَكُمْ أَبُو يُوسُفَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، بِنَحْوٍ مِنْ ذَلِكَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بھی اسی طرح کی روایت کرتے ہیں۔

2617 - أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى قَالَ: قُرِءَ عَلَى بِشْرٍ: أَخْبَرَكُمْ أَبُو يُوسُفَ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الْجُمُعَةِ صَلَّى إِلَيْهَا أُخْرَى

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کو جمعہ کی ایک رکعت ملی، دوسری رکعت اس کے ساتھ ملائے۔

2618 - حَدَّثَنَا أَبُو يَعْلَى قَالَ: قُرِءَ عَلَى بِشْرٍ: أَخْبَرَكُمْ أَبُو يُوسُفَ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

البخاری رقم الحديث: 990 . ومسلم رقم الحديث: 749 . وأبو داؤد رقم الحديث: 1326 . والنسائی جلد3صفحه233 . والبيهقی جلد3صفحه21 . والدارمی جلد1صفحه372,340 .

2616- الحديث سبق برقم: 2615 فراجعه .

2617- الحديث في المقصد العلى برقم: 368 . وأورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد2صفحه192 وقال: رواه أبو يعلىٰ، وفيه: الحجاج بن أرطاة وفيه كلام . وأخرجه الدارقطنى جلد2صفحه10 من طريق عبد القدوس بن بكر، عن الحجاج بهذ السند .

2618- أخرجه الدارقطنى فى السنن جلد2صفحه13 من طريقين عن يحيٰى بن سعيد، عن نافع بهذا السند . وأخرجه النسائى جلد1صفحه274 . وابن ماجة رقم الحديث: 1123 . والدارقطنى جلد2صفحه12 . من طرق عن بقية ابن الوليد، عن يونس بن يزيد، عن الزهرى، عن سالم، عن ابن عمر، عن النبى صلى الله عليه وسلم .

نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، مِثْلَ ذَلِكَ

2619 - أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى قَالَ: قُرِءَ عَلَى بِشْرٍ: أَخْبَرَكُمْ أَبُو يُوسُفَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُحَرَّرِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَّهُ نَهَى أَنْ يَتْبَعَ الْمَيِّتَ صَوْتٌ أَوْ نَارٌ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا: جنازہ کے پیچھے آواز (رونے) یا اس کے ساتھ آگ لے جانے سے۔

2620 - أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى قَالَ: قُرِءَ عَلَى بِشْرٍ: أَخْبَرَكُمْ أَبُو يُوسُفَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ، عَنْ زُبَيْدٍ الْأَيَامِيِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: شَغَلَ الْمُشْرِكُونَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّلَوَاتِ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ حَتَّى ذَهَبَ سَاعَةٌ مِنَ اللَّيْلِ، ثُمَّ أَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَالًا فَأَذَّنَ وَأَقَامَ، ثُمَّ صَلَّى الظُّهْرَ، ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَذَّنَ وَأَقَامَ فَصَلَّى الْعَصْرَ، ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَذَّنَ وَأَقَامَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ، ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَذَّنَ وَأَقَامَ فَصَلَّى الْعِشَاءَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو مشرکین نے چار نمازوں سے مشغول رکھا' ظہر، عصر، مغرب اور عشاء۔ یہاں تک کہ رات کا ایک حصہ چلا گیا۔ پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا حضرت بلال کو کہ اذان دو اور اقامت کہو۔ پھر ظہر کی نماز پڑھائی پھر اذان اور اقامت کا حکم دیا عصر کی نماز پڑھائی، پھر اذان اور اقامت کا حکم دیا مغرب کی نماز پڑھائی، پھر اذان اور اقامت کا حکم دیا عشاء کی نماز پڑھائی۔

2621 - أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى قَالَ: قُرِءَ عَلَى بِشْرِ بْنِ الْوَلِيدِ، أَخْبَرَكُمْ أَبُو يُوسُفَ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ ثَعْلَبَةَ

حضرت عبداللہ بن ثعلبہ العذری رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے شہداء احد سے فرمایا: میں تم پر قیامت کے دن گواہی دوں گا تمام پر شہادت کی'

2619- الحديث في المقصد العلي برقم: **453** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**3**صفحه**29** وقال: رواه أبو يعلى' وفيه عبد الله بن المحرر' ولم أجد من ذكره .

2620- الحديث في المقصد العلي برقم: **219** .

2621- أخرجه أحمد جلد **5**صفحه**431** . والنسائي جلد **4**صفحه**78**' جلد**6**صفحه**29** من طرق عن الزهري بهذا السند . وهذا الحديث مكانه مسند عبد الله بن ثعلبة العذري .

الْعُذْرِيِّ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَّهُ قَالَ لِلشُّهَدَاءِ يَوْمَ أُحُدٍ: أَنَا الشَّهِيدُ عَلَى هَؤُلَاءِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، زَمِّلُوهُمْ بِجِرَاحَاتِهِمْ وَدِمَائِهِمْ وَلَا تُغَسِّلُوهُمْ

ان کو ان کے زخموں اور خونوں کے ساتھ لپیٹ دو اور انہیں غسل نہ دو۔

2622 - أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى قَالَ: قُرِءَ عَلَى بِشْرِ بْنِ الْوَلِيدِ، أَخْبَرَكُمْ أَبُو يُوسُفَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّهُ قَالَ: كَتَبَ إِلَيْهِ نَجْدَةُ يَسْأَلُهُ: هَلْ لِلْعَبْدِ مِنَ الْمَغْنَمِ سَهْمٌ؟ وَهَلْ كُنَّ النِّسَاءُ يَحْضُرْنَ الْحَرْبَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ وَمَتَى يَجِبُ لِلصَّبِيِّ السَّهْمُ فِي الْمَغْنَمِ؟، وَعَنْ سَهْمِ ذَوِي الْقُرْبَى، قَالَ: فَكَتَبَ إِلَيْهِ ابْنُ عَبَّاسٍ أَنَّهُ لَا حَقَّ لِلْعَبْدِ فِي الْمَغْنَمِ، وَلَكِنْ يُرْضَخُ لَهُ، وَكَتَبَ أَنَّ النِّسَاءَ كُنَّ يَخْرُجْنَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُدَاوِينَ الْجَرْحَى، وَأَنَّهُ يُرْضَخُ لَهُنَّ، وَأَنَّهُ لَا حَقَّ لِلصَّبِيِّ فِي الْمَغْنَمِ حَتَّى يَحْتَلِمَ، وَكَتَبَ إِلَيْهِ فِي سَهْمِ ذَوِي الْقُرْبَى أَنَّ عُمَرَ عَرَضَ عَلَيْنَا أَنْ يُزَوِّجَ مِنْهُ أَيِّمَنَا وَيَقْضِيَ مِنْهُ عَنْ مَغْرَمِنَا فَأَبَيْنَا ذَلِكَ عَلَيْهِ إِلَّا أَنْ يُسَلِّمَهُ كُلَّهُ، وَأَبَى ذَلِكَ

حضرت عطاء بن رباح رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میری طرف نجدہ نے خط لکھا یہ پوچھنے کے لیے کہ کیا غلام کے لیے مالِ غنیمت میں سے حصہ ہے؟ کیا عورتیں جنگ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حاضر ہوتی تھیں؟ بچہ کے لیے مالِ غنیمت میں سے کتنا حصہ ہے؟ اور قریبی رشتہ دار کے لیے کتنا حصہ ہے؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اس کو جواباً خط لکھا کہ غلام کے لیے مالِ غنیمت میں سے کوئی حصہ نہیں ہے لیکن اس سے تھوڑا دے دو اور لکھا کہ عورتیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلتی تھیں اور زخمیوں کو دواء دیتی تھیں اُن کے لیے بھی تھوڑا سا حصہ ہوتا تھا' بچوں کے لیے بالغ ہونے تک مالِ غنیمت میں سے کوئی حصہ نہیں ہے اور لکھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے رشتہ داروں کے لیے حصہ ہے' حضرت عمر ہم کو حصہ دیتے تھے کہ ہمیں ہمارے بچوں کی شادی کرنے کے لیے اور ہمارا قرض ادا کرنے کے لیے' ہم نے انکار کر دیا مگر سارے لینے کا مطالبہ کیا تو اُنہوں نے انکار کر دیا۔

2623 - أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى قَالَ: قُرِءَ عَلَى

حضرت یزید بن ھرمز فرماتے ہیں کہ میں نے نجدہ

2622- الحديث سبق برقم: 2544 فراجعه .

2623- الحديث سبق برقم: 2622,2544 فراجعه .

بِشْرٍ: أَخْبَرَكُمْ أَبُو يُوسُفَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، وَالزُّهْرِيِّ، وَإِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ هُرْمُزَ، أَنَّهُ قَالَ: أَنَا كَتَبْتُ، كِتَابَ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَى نَجْدَةَ كَتَبْتَ إِلَيَّ تَسْأَلُنِي عَنْ قَتْلِ الْوِلْدَانِ، وَأَنَّ عَالِمَ مُوسَى قَتَلَ وَلِيدًا، وَقَدْ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتْلِ الْوِلْدَانِ، فَلَوْ كُنْتَ تَعْلَمُ فِي الْوِلْدَانِ مَا كَانَ يَعْلَمُ عَالِمُ مُوسَى كَانَ ذَلِكَ، وَكَتَبْتَ أَنَّ النِّسَاءَ هَلْ كُنَّ يَحْضُرْنَ الْحَرْبَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُرْضَخُ لَهُنَّ وَلَا يُضْرَبُ لَهُنَّ بِسَهْمٍ بِالْفَيْءِ، وَقَدْ كُنَّ يَحْضُرْنَ الْحَرْبَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُرْضَخُ لَهُنَّ وَلَا يُضْرَبُ لَهُنَّ بِسَهْمٍ . زَادَ إِسْمَاعِيلُ فِي الْحَدِيثِ، وَكَتَبْتَ تَسْأَلُنِي عَنِ الْعَبِيدِ هَلْ كَانُوا يَحْضُرُونَ الْحَرْبَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهَلْ كَانَ يُضْرَبُ لَهُمْ بِسَهْمٍ فَكَتَبَ إِلَيْهِ بِالْعَبِيدِ، كَمَا كَتَبَ فِي النِّسَاءِ، وَكَتَبْتَ تَسْأَلُنِي عَنِ الْيَتِيمِ مَتَى يَخْرُجُ مِنَ الْيُتْمِ، فَإِذَا احْتَلَمَ خَرَجَ مِنَ الْيُتْمِ، وَضُرِبَ لَهُمْ بِسَهْمٍ

کی طرف حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا خط لکھا تھا' میری طرف لکھا یہ پوچھنے کے لیے کہ بچوں کے قتل کے متعلق حالانکہ حضرت خضر علیہ السلام نے بچوں کو قتل کیا تھا حالانکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بچوں کے قتل کرنے سے منع کیا ہے' باوجودیکہ آپ حضرت خضر علیہ السلام کے متعلق جانتے تھے اور لکھا کہ کیا عورتیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جنگ میں شریک ہوتی تھیں' ان کے لیے حصہ ہوتا تھا اور اُن کے لیے مالِ فئی سے حصہ نہیں ہوتا تھا' بے شک وہ عورتیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شریک ہوتی تھیں اور ان کے لیے حصہ ہوتا تھا۔ اسماعیل نے حدیث میں اضافہ کیا کہ مجھ سے پوچھا ہے کہ غلام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جنگ میں حاضر ہوتے تھے اور کیا ان کے لیے حصہ ہوتا تھا؟ آپ نے جواباً لکھا غلاموں کے متعلق وہی جو عورتوں کے متعلق لکھا تھا' مجھ سے پوچھا: یتیم پن کب ختم ہوتا ہے؟ تو جب بالغ ہو جائے تو وہ یتیم پن اُس سے ختم ہو جاتا ہے اور ان کے لیے حصہ مقرر کیا جاتا رہا ہے۔

2624 - أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى: قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو لیلۃ القدر کی رات ایمان اور ثواب کی نیت

2624- أخرجه أحمد جلد 2صفحه503,423,408 . والبخاری رقم الحديث: 1901 . ومسلم رقم الحديث: 760 . والحميدی رقم الحديث: 1007 . والنسائی جلد 8صفحه118 . وأبو داؤد رقم الحديث: 1372 . والدارمی جلد2صفحه26 . والطيالسی رقم الحديث: 862 .

عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

سے قیام کرے، اس کے پہلے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔

2625 - حَدَّثَنَا أَبُو يَعْلَى: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَالِكٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُثْمَانَ أَبُو بَحْرٍ الْبَكْرَاوِيُّ، حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ مَرَّارٍ، عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي نَعْلَيْهِ

حضرت ابی بکرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو نعلین شریف میں نماز پڑھتے ہوئے دیکھا۔ (اگر صاف ہو' گندگی وغیرہ نہ ہوتو جائز ہے' لیکن بہتر ہے کہ اتار کر پڑھے)

2626 - أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى، حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ مُغَلِّسٍ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، وَأَبُو شِهَابٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِدَلْوٍ مِنْ زَمْزَمَ، وَهُوَ يَطُوفُ، فَشَرِبَ وَهُوَ قَائِمٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس آب زم زم لایا گیا ایک ڈول اس حالت میں کہ آپ ﷺ طواف کر رہے تھے، آپ ﷺ نے کھڑے ہونے کی اسے نوش فرمایا۔

2627 - أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى، حَدَّثَنَا جُبَارَةُ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، بِمِثْلِ ذَلِكَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اسی کی مثل روایت ہے۔

2628 - أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى، قَالَ: قُرِءَ عَلَى بِشْرِ بْنِ الْوَلِيدِ أَخْبَرَكُمْ أَبُو يُوسُفَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ

حضرت سعید مولیٰ شقران مولیٰ رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے تھے کہ

2625- الحديث في المقصد العلي: 339 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 54 وقال: رواه أبو يعلىٰ' والبزار' وفيه بحر بن مرار أحد من اختلط .

2626- اسناد المؤلف فيه: جبارة بن مغلس' وهو ضعيف جدًا . والحديث سبق تخريجه برقم: 2402 فراجعه .

2627- الحديث سبق برقم: 2626,2402 فراجعه .

2628- أخرجه مالك رقم الحديث: 27 عن عمر بن يحيىٰ بهذا السند . ومن طريق مالك: أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 7 . ومسلم رقم الحديث: 700 . وأبو داؤد رقم الحديث: 1226 . والنسائي رقم الحديث: 741 . والبيهقي جلد 2 صفحه 4 .

يَحْيَى الْأَنْصَارِيّ، عَنْ سَعِيدٍ، مَوْلَى شُقْرَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ، حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي عَلَى حِمَارٍ وَهُوَ مُتَوَجِّهٌ إِلَى خَيْبَرَ

حضور ﷺ نے گدھے پر نماز پڑھی (نفلی) اس حال میں کہ اس کا منہ خیبر کی جانب تھا۔

2629 - أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى، قَالَ: قُرِءَ عَلَى بِشْرِ بْنِ الْوَلِيدِ، أَخْبَرَكُمْ أَبُو يُوسُفَ، عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتْهَا عَنِ الْحَائِضِ تَقْضِي الصِّيَامَ وَلَا تَقْضِي الصَّلَاةَ، فَقَالَتْ لَهَا: أَحَرُورِيَّةٌ أَنْتِ؟ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَقْضِي الصِّيَامَ، وَلَا نَقْضِي الصَّلَاةَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک عورت نے پوچھا: حالت حیض میں روزوں کی قضاء ہے اور نماز کی قضاء نہیں ہے، ایسا کیوں ہے؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: تو احروریہ ہے؟ ہم حضور ﷺ کے ساتھ ہوتی تھیں ہم روزوں کی قضاء کرتے تھے اور نماز کی قضاء نہیں کرتے تھے۔

2630 - أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى، قَالَ: قُرِءَ عَلَى بِشْرِ بْنِ الْوَلِيدِ، أَخْبَرَكُمْ أَبُو يُوسُفَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: أَوَّلُ مَا فُرِضَتِ الصَّلَاةُ رَكْعَتَيْنِ، فَزِيدَ فِي صَلَاةِ الْحَضَرِ، وَتُرِكَتْ صَلَاةُ السَّفَرِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ سب سے پہلے نماز فرض دو رکعتیں کی گئی۔ پھر اس کے بعد مقیم کی نماز میں اضافہ کیا گیا اور سفر کی نماز کو چھوڑ دیا گیا (یعنی اس حالت پر جس حالت پر فرض ہوئی تھیں)۔

2631 - أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى، قَالَ: قُرِءَ عَلَى

حضرت عبداللہ بن مالک ابن بحسینہ فرماتے ہیں

2629- اسناد المؤلف فيه: ليث بن أبى سليم' صدوق' اختلط بأخرة ولم يتميز حديثه فترك . والحديث صحيح: أخرجه أحمد جلد 6صفحه143,120,94 . والبخارى رقم الحديث: 321 من طرق عن همام . وأخرجه أحمد جلد6صفحه97 . والنسائى جلد 4صفحه191 . وابن ماجة رقم الحديث: 631 من طرق عن سعيد بن أبى عروبة كلاهما عن قتادة قال: حدثتنى معاذة أن امرأة قالت لعائشة .

2630- سند المؤلف فيه: طلحة بن كيسان وهو مجهول كما فى الميزان والجرح . واسحاق بن عبد الله لعله هو ابن أبى فروة وهو ضعيف . والحديث صحيح: أخرجه مالك فى الموطأ رقم الحديث: 9 . من طريق صالح بن كيسان' عن عروة بهذا السند .

بِشْرٍ: أَخْبَرَكُمْ أَبُو يُوسُفَ، عَنِ الْأَجْلَحِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ ذَكْوَانَ، عَنِ الْأَعْرَجِ، أَنَّهُ قَالَ: أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَالِكِ بْنِ بُحَيْنَةَ: أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى مِنَ اللَّيْلِ فَلَمْ يَجْلِسْ فِي السَّجْدَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ، فَسَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ مَكَانَهُ

کہ انہوں نے حضور ﷺ کو دیکھا، رات کو آپ ﷺ پہلے دوسجدوں کے درمیان نہیں بیٹھے، آپ ﷺ نے اس کی جگہ پر دوسجدے سہو کے کیے۔

2632 - أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَامِعٍ الْعَطَّارُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْخَيْلُ مَعْقُودٌ بِنَوَاصِيهَا الْخَيْرُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: گھوڑے کی پیشانی پر قیامت تک بھلائی ہی بھلائی رہے گی۔

2633 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَامِعٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْخَيْرُ مَعْقُودٌ بِنَوَاصِي الْخَيْلِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: گھوڑے کی پیشانی پر قیامت تک بھلائی ہی بھلائی رہے گی۔

2634 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَامِعٍ الْعَطَّارُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: گھوڑے کی پیشانی پر قیامت تک بھلائی ہی بھلائی

2632- اسناد المؤلف ضعيف' محمد بن جامع العطار: ضعفه أبو حاتم وترك التحديث عنه . وقال: أبو زرعة: ليس بصدوق . وأخرجه البخاري جلد 1 صفحه 514,399 من طريق مالك وعبيد الله كلاهما عن نافع به . وأخرجه مسلم جلد 2 صفحه 132 .

2633- وأخرجه مسلم رقم الحديث: 987 من طريق محمد بن عبد الله بن بزيع' حدثنا يزيد بن زريع بهذا السند . وأخرجه أحمد جلد 2 صفحه 383,262 . ومسلم رقم الحديث: 987 . والترمذي رقم الحديث: 1636 . وابن ماجة رقم الحديث: 2788 . والبيهقي جلد 4 صفحه 81 من طرق عن سهيل بن أبي صالح به .

2634- الحديث سبق برقم: 2633,2632 فراجعه .

عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْخَيْرُ مَعْقُودٌ بِنَوَاصِي الْخَيْلِ

رہے گی۔

2635 - أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ السَّدُوسِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيٌّ أَبُو مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْغَنَوِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، قَالَ: رَأَيْتُ رَأْسَ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ أُتِيَ بِهِ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ زِيَادٍ، وَرَأَيْتُ رَأْسَ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زِيَادٍ أُتِيَ بِهِ الْمُخْتَارُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ، وَرَأَيْتُ رَأْسَ الْمُخْتَارِ أُتِيَ بِهِ مُصْعَبُ بْنُ الزُّبَيْرِ، وَرَأَيْتُ رَأْسَ مُصْعَبٍ أُتِيَ بِهِ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَرْوَانَ قَالَ أَبُو يَعْلَى: مَا كَانَ لِهَؤُلَاءِ عَمَلٌ إِلَّا الرُّءُوسُ

حضرت ابو عبدالرحمٰن الغنوی، عبد الملک بن عمیر سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما کا سر مبارک دیکھا، اس کو عبداللہ بن زیاد کے پاس لایا گیا تھا اور میں نے عبداللہ بن زیادہ کے سرکو دیکھا وہ مختار بن ابی عبید کے پاس لایا گیا تھا، میں نے مختار کا سر دیکھا اس کو مصعب بن زبیر کے پاس لایا گیا تھا، میں نے مصعب بن زبیر کا سر دیکھا اس کا سر عبدالملک بن مروان کے پاس لایا گیا تھا۔ امام ابویعلیٰ فرماتے ہیں: ان تمام کا جو انجام ہوا' وہ سر ہی لائے گئے تھے۔

2636 - أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، قَالَ: صَنَعْتُ طَعَامًا فَدَعَوْتُ سُلَيْمَانَ الْأَعْمَشَ، فَبَلَغَنِي عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: إِنَّ وَضَّاحًا دَعَانَا عَلَى عِرْقٍ عَائِرٍ، وَرُمَّانٍ حَامِضٍ، قَالَ: فَلَقِيتُ رَقَبَةَ بْنَ مَسْقَلَةَ فَشَكَوْتُهُ إِلَيْهِ، فَقَالَ: أَكْفِيكَ، فَلَقِيَهُ فَقَالَ: " يَا أَبَا مُحَمَّدٍ، دَعَاكَ أَخٌ مِنْ إِخْوَانِنَا فَأَكْرَمَكَ، ثُمَّ تَقُولُ عَلَى عِرْقٍ عَائِرٍ وَرُمَّانٍ حَامِضٍ: أَمَا وَاللّٰهِ مَا عَلِمْتُكَ إِلَّا شَرِسَ الطَّبِيعَةِ، دَائِمَ الْقُطُوبِ، سَرِيعَ

حضرت امام ابوعوانہ فرماتے ہیں کہ میں نے کھانا تیار کیا' سلیمان الاعمش کی دعوت کی' ان کی طرف سے مجھے یہ بات معلوم ہوئی کہ اُنہوں نے کہا ہے کہ وضاح نے میری دعوت کی ہے جس میں سی عرق اور کھٹے انار پیش کیا ہے۔ فرماتے ہیں: پس میں اس سلسلہ میں عقبہ بن مسقلہ سے ملا اور ان کے سامنے اُن کی شکایت کی تو اُنہوں نے میری طرف سے' اُن سے بات کرنے کی حامی بھرلی' پس اُنہوں نے اُن سے ملاقات کر کے کہا: تیرے مسلمان بھائیوں میں سے ایک بھائی نے تیری

2635- الخبر في المقصد العلي برقم: **1365** . أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**9**صفحه**196** . وقال: رواه الطبراني وأبو يعلى بنحوه......ورجال الطبراني ثقات . وأورده ابن حجر في المطالب العالية: **4519** .

2636- الخبر في المقصد العلي برقم: **1026** . وأورده الهيثمي في جلد **8**صفحه**180** وقال: رواه أبو يعلى باسناد حسن .

الْـمَـلَـلِ، مُسْتَـخِـفًّا بِحُقُوقِ الزَّوْرِ، كَأَنَّكَ تُسْعَطُ الْخَرْدَلَ إِذَا سُئِلْتَ الْحِكَايَةَ"

دعوت کی اپنی طاقت کے مطابق تیری عزت کی' پھر آپ کہتے ہیں کہ اُنہوں نے سی عرق اور کھٹا انار کھلایا پلایا ہے' قسم ہے میں نے تیرے جیسا خراب مزاج' جلدی اُکتا جانے والا اور ملاقات کے حقوق کو پامال کرنے والا نہیں دیکھا۔

2637 - حَـدَّثَـنَـا وَهْـبُ بْـنُ بَـقِيَّةَ، حَدَّثَنَا حَـمَّـادُ بْـنُ زَيْـدٍ، قَـالَ: لَـقَّـنْـتُ سَلَمَةَ بْنِ عَلْقَمَةَ، فَـحَـدَّثَـنِـي بِـهِ فَـرَجَعَ عَنْهُ، ثُمَّ قَالَ: إِذَا أَرَدْتَ أَنْ يُكَذِّبَ صَاحِبُكَ فَلَقِّنْ

حضرت حماد بن زید فرماتے ہیں کہ میں نے سلمہ بن علقمہ سے ملاقات کی مجھے انہوں نے بیان کیا، وہ اس سے واپس آگئے، پھر فرمایا: جب تو ارادہ کرے اپنے ساتھی کو جھٹلانے کا، اس کو تلقین کر۔

2638 - حَـدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ قَاسِمٍ الْأَنْـصَـارِيُّ، مِـنْ وَلَـدِ رِفَـاعَةَ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَـالَ: حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ إِسْمَاعِيلُ بْنُ قَيْسِ بْنِ زَيْدِ بْـنِ ثَـابِـتٍ، حَـدَّثَـنَـا أَبُو حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّـاعِدِيِّ، قَالَ: اسْتَأْذَنَ الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ الـنَّـبِـيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْهِجْرَةِ، فَقَالَ لَهُ: يَـا عَمِّ، أَقِمْ مَكَانَكَ الَّذِي أَنْتَ بِهِ فَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَخْتِمُ بِكَ الْهِجْرَةَ كَمَا خَتَمَ بِيَ النُّبُوَّةَ

حضرت سہل بن سعد الساعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے ہجرت کی اجازت مانگی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے چچا عباس رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ اے چچا! اپنی جگہ ٹھہریئے جس جگہ آپ ہیں۔ بے شک اللہ تعالیٰ آپ کے لیے ہجرت ختم کر دے گا۔ جیسے میرے آنے سے نبوت ختم کر دی گئی۔

2639 - حَـدَّثَـنَـا يَـعْـقُـوبُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، قَالَ: سَمِعْتُ شُعْبَةَ، يَقُولُ: إِنَّ

حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ یہ بات تم کو اللہ کے ذکر سے، نماز سے اور صلہ رحمی سے روکتی ہے، کیا تم باز

2637- الخبر في المقصد العلى برقم: **77** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **149** وقال: رواه أبو يعلى ورجاله ثقات . وأورده ابن حجر في المطالب العالية برقم: **3033** . والخطيب في الكفاية: **149** .

2638- الحديث في المقصد العلى برقم: **1393** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **9** صفحه **269,268** وقال: رواه أبو يعلى' وفيه: أبو مصعب اسماعيل بن قيس' وهو متروك .

2639- الخبر في المقصد العلى برقم: **90** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **165** وقال: رواه أبو يعلى ورجاله موثقون .

هَـذَا الْـحَدِيـثَ يَـصُـدُّكُـمْ عَـنْ ذِكْرِ اللَّـهِ، وَعَنِ الصَّلَاةِ، وَعَنْ صِلَةِ الرَّحِمِ، فَهَلْ أَنْتُمْ مُنْتَهُونَ؟

آجاؤ گے؟

2640 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا بِشْـرٌ، قَـالَ أَخْبَـرَنَـا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، حَدَّثَنِي ذَكْوَانُ، أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ، جَـاءَ يَسْتَأْذِنُ عَلَى عَائِشَةَ، وَهِيَ فِي الْمَوْتِ، قَالَ: فَـجِئْتُ وَعِنْدَ رَأْسِهَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، فَقُلْتُ: هَذَا ابْنُ عَبَّاسٍ يَسْتَأْذِنُ عَلَيْكِ؟، قَـالَـتْ: دَعْـنِـي مِنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فَلَا حَاجَةَ لِي بِهِ وَلَا بِتَزْكِيَتِهِ، قَالَ: فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: يَا أُمَّتَاهُ، إِنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ مِنْ صَالِحِي بَنِيكِ يُرِيدُ أَنْ يُسَلِّمَ عَلَيْكِ، قَـالَـتْ: فَـأْذَنْ لَهُ إِنْ شِئْتَ، قَالَ: فَجَاءَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَـقَـعَـدَ، فَـقَـالَ: أَبْشِـرِي فَـوَاللّٰهِ مَا بَيْنَكِ وَبَيْنَ أَنْ تُـفَـارِقِـي كُلَّ نَصَبٍ وَتَلْقَيْ مُحَمَّدًا وَالْأَحِبَّةَ إِلَّا أَنْ تُفَارِقَ رُوحُكِ جَسَدَكِ، قَالَتْ: أَيْضًا يَا ابْنَ عَبَّاسٍ، قَالَ: كُنْتِ أَحَبَّ نِسَاءِ رَسُولِ اللّٰهِ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَمْ يَكُنْ يُحِبُّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا طَيِّبًا، سَقَطَتْ قِلَادَتُكِ يَوْمَ الْأَبْوَاءِ فَأَصْبَحَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَنْزِلِ يَلْتَقِطُهَا، وَأَصْبَحَ النَّاسُ لَيْسَ مَعَهُمْ مَاءٌ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَنْ تَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا فَكَانَ ذَلِكَ مِنْ سَبَبِكِ مَا أَنْزَلَ اللّٰهُ

حضرت ذکوان فرماتے ہیں کہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ تشریف لائے حضرت ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے اجازت چاہی اس بیماری میں جس میں آپ نے وصال فرمایا تھا۔ میں آپ کے پاس آیا اور آپ کے سر کے پاس حضرت عبدالرحمٰن بن ابی بکر تھے۔ میں نے عرض کی: یہ ابن عباس ہیں (آپ رضی اللہ عنہا کی عیادت کرنے کے لیے) آپ رضی اللہ عنہا کے پاس آنے کی اجازت طلب کر رہے ہیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: چھوڑ دو مجھے، ابن عباس رضی اللہ عنہ کے حوالہ سے (یعنی میں بیمار ہوں اور مجھ میں ہمت نہیں ہے)۔ مجھے ان کی کوئی ضرورت نہیں ہے اور نہ اُن کے پاس۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی، اے امی جان بے شک عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما آپ رضی اللہ عنہا کے نیک فرزندوں میں سے ہے، وہ آپ رضی اللہ عنہا کو سلام کرنا چاہتے ہیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اس کو اجازت دے دو اگر تو چاہتا ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما تشریف لائے۔ اس کے بعد بیٹھ گئے۔ عرض کی: اللہ کی قسم! آپ کو خوشخبری ہو۔ آپ کے درمیان اور ان کے درمیان جو دنیا سے چلے گئے ان سے ملاقات کا اتنا وقت رہ گیا جتنا روح کا جسم سے جدا ہونے کا ہے۔ آپ رضی اللہ عنہا نے بھی کہا: اے ابن عباس! یہ بھی ہوگا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے

2640- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 276 رقم الحديث: 2496 قال: حدثنا معاوية بن عمرو، قال: حدثنا زائدة . وفي جلد 1 صفحه 349 رقم الحديث: 3262 قال: حدثنا عبد الرزاق، قال: أخبرنا معمر .

لِهٰذِهِ الْأُمَّةِ مِنَ الرُّخْصَةِ، ثُمَّ أَنْزَلَ اللّٰهُ بَرَاءَ تَكِ مِنْ فَوْقِ سَبْعِ سَمَاوَاتٍ، فَأَصْبَحَ لَيْسَ مَسْجِدٌ مِنْ مَسَاجِدِ اللّٰهِ يُذْكَرُ فِيهِ اللّٰهُ إِلَّا تُتْلَى فِيهِ بَرَاءَ تُكِ آنَاءَ اللَّيْلِ وَآنَاءَ النَّهَارِ، قَالَتْ: دَعْنِي مِنْكَ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ، فَوَاللّٰهِ لَوَدِدْتُ أَنِّي كُنْتُ نَسْيًا مَنْسِيًّا

عرض کی: آپ حضور ﷺ کی تمام ازواج پاک سے زیادہ محبوب تھیں، حضور ﷺ آپ ہی کو پسند کرتے تھے، آپ رضی اللہ عنہا کا ابواء کے دن ہار گر گیا تھا۔ حضور ﷺ نے اسی جگہ صبح کہا۔ صحابہ کرام نے اس کو تلاش کیا۔ لوگوں نے صبح اس حالت میں کی کہ ان کے پاس پانی تک نہیں تھا۔ اللہ تعالیٰ نے حکم نازل فرمایا کہ تم پاک مٹی سے تیمّم کرلو۔ یہ بھی آپ رضی اللہ عنہا کے سبب ہوا تھا۔ اللہ عزوجل نے رخصت فرمائی اس امت پر۔ پھر اللہ عزوجل نے آپ رضی اللہ عنہا کی برأت نازل فرمائی۔ سات آسمانوں کے اوپر سے کوئی مسجد نہیں ہوگی جس میں اللہ کا ذکر کیا جاتا ہو مگر وہاں پر آپ رضی اللہ عنہا پر برأت کی آیتیں نازل ہونے والی پڑھی نہ جاتی ہوں دن و رات۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اے ابن عباس! مجھے چھوڑ دیں، اللہ کی قسم! میں چاہتی ہوں کہ میں بھولی بسری ہو جاتی۔

2641 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ، حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ ابْنُ أَخِي خَلَّادِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ خَلَّادِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ، يَقُولُ: بَيْنَمَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ النَّاسَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، أَتَاهُ رَجُلٌ مِنْ بَنِي لَيْثِ بْنِ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ مَنَاةِ بْنِ كِنَانَةَ يَتَخَطَّى النَّاسُ حَتَّى اقْتَرَبَ إِلَيْهِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَقِمْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ تھے، آپ ﷺ صحابہ کرام کو جمعہ کا خطبہ ارشاد فرما رہے تھے کہ نبی لیث بن بکر بن عبد مناۃ بن کنانہ کا ایک آدمی آیا۔ لوگوں کی گردنیں پھلانگتا ہوا یہاں تک کہ آپ ﷺ کے قریب ہو گیا۔ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھ پر حد قائم کیجیے۔ حضور ﷺ نے اس کو فرمایا: بیٹھ جا! بیٹھ جا! وہ بیٹھ گیا۔ پھر دوسری مرتبہ کھڑا ہوا، آپ ﷺ نے فرمایا: بیٹھ جا، وہ تیسری مرتبہ کھڑا ہوا

2641- الحديث في المقصد العلي برقم: **834** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**6**صفحه**266** وقال: قلت: رواه أبو داؤد وغيره باختصار .

عَلَيَّ الْحَدَّ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اجْلِسْ فَجَلَسَ، ثُمَّ قَامَ الثَّانِيَةَ، فَقَالَ: اجْلِسْ ثُمَّ قَامَ فِي الثَّالِثَةِ، فَقَالَ مِثْلَ ذَلِكَ، فَقَالَ: وَمَا حَدُّكَ؟ قَالَ: أَتَيْتُ امْرَأَةً حَرَامًا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرِجَالٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فِيهِمْ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ، وَالْعَبَّاسُ، وَزَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ، وَعُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ: انْطَلِقُوا بِهِ فَاجْلِدُوهُ مِائَةَ جَلْدَةٍ وَلَمْ يَكُنِ اللَّيْثِيُّ تَزَوَّجَ، قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَلَا تَجْلِدُ الَّتِي خَبَثَ بِهَا؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ائْتُونِي بِهِ مَجْلُودًا فَلَمَّا أُتِيَ بِهِ، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَاحِبَتُكَ؟ قَالَ: فُلَانَةُ، امْرَأَةٌ مِنْ بَنِي بَكْرٍ، فَدَعَا بِهَا فَسَأَلَهَا عَنْ ذَلِكَ فَقَالَتْ: كَذَبَ وَاللَّهِ، مَا أَعْرِفُهُ، وَإِنِّي مِمَّا قَالَ لَبَرِيئَةٌ، اللَّهُ عَلَى مَا أَقُولُ مِنَ الشَّاهِدِينَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ شَهِدَ عَلَى أَنَّكَ خَبُثْتَ بِهَا؟ فَإِنَّهَا تُنْكِرُ فَإِنْ كَانَ لَكَ شُهَدَاءُ جَلَدْتُهَا حَدًّا، وَإِلَّا جَلَدْنَاكَ حَدَّ الْفِرْيَةِ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا لِي شُهَدَاءُ فَأَمَرَ بِهِ فَجُلِدَ حَدَّ الْفِرْيَةِ ثَمَانِينَ جَلْدَةً

آپ ﷺ نے فرمایا: بیٹھ جا، آپ ﷺ نے پوچھا کیا حد چاہتا ہے؟ اس نے عرض کی میں نے ایک عورت کے ساتھ زنا کیا ہے۔ حضور ﷺ نے اپنے صحابہ سے فرمایا جو وہاں موجود تھے۔ حضرت علی، حضرت عباس، حضرت زبیر بن حارثہ، عثمان بن عفان رضی اللہ عنہم سے فرمایا: اس کو لے چلو اور اس کو سو کوڑے مارو۔ اس لیثی نے شادی نہیں کی تھی۔ عرض کی: یا رسول اللہ! کیا اس کو کوڑے ماریں اس کے خبث کی وجہ سے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: میرے پاس کوڑا لاؤ۔ جب آپ ﷺ کے پاس لایا گیا تو حضور ﷺ نے فرمایا: تیرا ساتھی کون ہے؟ یعنی جس کے ساتھ زنا کیا۔ اس نے عرض کیا: فلانی بنی بکر کی عورت۔ آپ ﷺ نے اس کو بلوا کر اس سے اس کے متعلق پوچھا؟ اس عورت نے کہا: یہ جھوٹ بولتا ہے۔ میں اس کو نہیں جانتی ہوں' یہ جو کہہ رہا ہے میں اس سے بری ہوں۔ اللہ کی قسم! میرے پاس گواہ نہیں ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کون ہے جو گواہی دے اس پر کہ اس نے زنا کیا ہے؟ یہ عورت تو انکار کر رہی ہے۔ اگر تیرے پاس گواہ نہیں ہے تو میں تم کو چھوڑ دوں اس کو حد لگاتا ہوں۔ ورنہ حد فریہ لگاتا ہوں۔ عرض کی: یا رسول اللہ! میرے پاس گواہ نہیں ہے' آپ ﷺ نے اس کو حد فریہ لگوائی ۸۰ کوڑے۔

2642 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ دَاوُدَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: صوامع والے اصحاب کو نہ مارو۔

2642- الحديث سبق برقم: **2543** فراجعه .

بْنِ حُصَيْنٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَقْتُلُوا أَصْحَابَ الصَّوَامِعِ

2643 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا خُصَيْفٌ، حَدَّثَنَا مِقْسَمٌ، مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ (وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَنْ يَغُلَّ) (آل عمران: 161) فِي قَطِيفَةٍ حَمْرَاءَ فُقِدَتْ يَوْمَ بَدْرٍ، فَقَالَ بَعْضُ النَّاسِ: لَعَلَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَهَا فَأَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَنْ يَغُلَّ وَمَنْ يَغْلُلْ يَأْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ) (آل عمران: 161)"

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بدر کے دن سرخ رنگ کی چادر نہ پائی گئی جو مشرکین سے ملی تھی۔ لوگوں نے کہا، ہوسکتا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے لے لی ہو۔ اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی: ''کسی نبی (علیہ السلام) کے لیے مناسب نہیں کہ وہ خیانت کرے جو خیانت کرے گا وہ قیامت کے لیے آئے گا'' (آل عمران)

2644 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: مَرَّتْ شَاةٌ بَيْنَ يَدَيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ فَلَمْ يَقْطَعْ صَلَاتَهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک بکری حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے آگے سے گزری نماز کی حالت میں آپ کے اورقبلہ کے درمیان سے' آپ نے نماز نہیں چھوڑی۔

2645 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا عَبْدَةُ، عَنْ أَبِي حَيَّانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، قَالَ:

حضرت حبیب بن ابی ثابت فرماتے ہیں کہ حضرت حسان بن ثابت نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نعت کے یہ

2643- الحديث سبق برقم: **243** فراجعه .

2644- الحديث في المقصد العلي برقم: **316** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**2**صفحه**63** وقال: رواه أبو يعلى وفيه: أشعث بن سوار ضعفه جماعة ووثقه ابن معين .

2645- الحديث في المقصد العلي برقم: **34** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **1**صفحه**24** وقال: رواه أبو يعلى' وهو مرسل . وأورده ابن حجر في المطالب العالية برقم: **2995** . والذهبي في سير النبلاء جلد **2** صفحه**519,518** من طريق عبدة بن سليمان بهذا السند' وقال: هذا مرسل .

أَنْشَدَ حَسَّانُ بْنُ ثَابِتٍ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْيَاتًا، فَقَالَ:

(البحر الطويل)

شَهِدْتُ بِإِذْنِ اللّٰهِ أَنَّ مُحَمَّدًا ... رَسُولُ الَّذِی فَوْقَ السَّمَاوَاتِ مِنْ عَلُ

وَأَنَّ أَبَا يَحْيَى وَيَحْيَى كِلَاهُمَا ... لَهُ عَمَلٌ فِي دِينِهِ مُتَقَبَّلُ

وَأَنَّ أَخَا الْأَحْقَافِ إِذْ قَامَ فِيهِمُ ... يَقُولُ بِذَاتِ اللّٰهِ فِيهِمْ وَيَعْدِلُ

فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَأَنَا

اشعار پڑھے:

''میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد رسول ہیں سات آسمان کے اوپر بھی عل سے'

ابویحییٰ اور یحییٰ دونوں ان کا عمل دین میں قابلِ قبول ہے'

احقاف کا بھائی جب اُن میں کھڑا ہوا اللہ کی رضا کے لیے اور عدل کیا''۔

اس کے بعد حضور ﷺ نے فرمایا: اور میں!

2646 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ سِنَانٍ، عَنْ أَبِي سَعْدٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: أَرْسَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَأَبْطَأَ عَلَيْهِ، فَقَالَ: مَا حَبَسَكَ؟، قَالَ: كُنْتُ حِينَ أَتَانِي رَسُولُكَ عَلَى الْمَرْأَةِ، فَقُمْتُ فَاغْتَسَلْتُ فَقَالَ: وَمَا كَانَ عَلَيْكَ أَلَّا تَغْتَسِلَ مَا لَمْ تُنْزِلْ قَالَ: فَكَانَ الْأَنْصَارُ يَفْعَلُونَ ذٰلِكَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں حضور ﷺ نے انصار کے ایک آدمی کو بلوانے کے لیے بھیجا۔ اس نے کچھ آنے پر دیر کر دی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تجھے کس نے روکا تھا؟ اس نے عرض کی: جس وقت آپ ﷺ کا بھیجا ہوا آیا تھا میں اپنی بیوی کے پاس تھا، میں کھڑا ہوا اور میں نے غسل کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تجھ پر کیا تھا کہ تو نے غسل کیوں کیا جب اترا ہی کچھ نہیں تھا۔ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! انصار ایسے ہی کرتے ہیں۔

2647 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ،

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کوکفن دیا گیا، سرخ چادر میں اور ایک قمیض تھی۔

2646- الحديث فی المقصد العلی رقم: **172** . وأورده الهيثمی فی مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **265** وقال: رواه أبو يعلى والبزار وفيه أبو سعد البقال ضعيف . وأورده ابن حجر فی المطالب العالية برقم: **204** .

2647- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **253** رقم الحديث: **2284** قال: حدثنا عفان' قال: حدثنا عبد الواحد' قال: حدثنا الحجاج بن أرطاة . وفی جلد **1** صفحه **313** رقم الحديث: **2863** قال: حدثنا عبد الرزاق' قال: حدثنا سفيان' عن ابن أبی ليلى .

عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كُفِّنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حُلَّةٍ حَمْرَاءَ، كَانَ يَلْبَسُهَا وَقَمِيصٍ

2648 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ جُوَيْبِرٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: (إِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشَى) (النجم: 16) قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ: رَأَيْتُهَا حَتَّى اسْتَثْبَتُّهَا، ثُمَّ حَالَ دُونَهَا فَرَاشُ الذَّهَبِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اللہ عز وجل کے ارشاد کے متعلق ہے: ''اِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشَى '' کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے اس کو دیکھا یہاں تک کہ میں ثابت قدم رہا' پھر سونے کا فرش حائل ہوگیا۔

2649 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ جُمَيْعٍ، عَمَّنْ حَدَّثَهُ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَرَاصُّوا الصُّفُوفَ، فَإِنِّي رَأَيْتُ الشَّيَاطِينَ تَخَلَّلُكُمْ كَأَنَّهَا أَوْلَادُ الْحَذَفِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صفوں کو سیدھا رکھا کرو' میں شیطان کو تمہارے درمیان داخل دیکھتا ہوں ایسے جیسے تمہارے بیچ میں شیطان کالی چھوٹی بکریوں کی بیٹیوں کی طرح گھس آئے۔

2650 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا عَبْدَةُ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ عَرَبِيٍّ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، فِي قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ (فَانْظُرْ إِلَى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ) (البقرة: 259) قَالَ: لَمْ يَتَغَيَّرْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اللہ عز وجل کے ارشاد کے متعلق فرماتے ہیں: دیکھیے اپنے کھانے کی طرف اور پینے کی طرف کہ وہ بدلہ نہیں ہے؟ ابن عباس نے فرمایا: یعنی بدلہ نہیں ہے۔

2648- الحديث في المقصد العلى برقم: 1198 . وأورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد 7صفحه114 وقال: رواه أبو يعلى، وفيه: جويبر وهو ضعيف . وأخرجه الطبرى فى التفسير جلد 27صفحه55-56 من طريقين عن أبى خالد الأحمر بهذا السند . وأورده ابن حجر فى المطالب العالية برقم: 3757 .

2649- الحديث سبق برقم: 2600 فراجعه .

2650- الحديث في المقصد العلى برقم: 1172 . وأورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد 6صفحه323 وقال: رواه أبو يعلى ورجاله رجال الصحيح . وأخرجه الطبرى فى التفسير جلد 3صفحه38 من طريق النضر بهذا السند . وأورده ابن حجر فى المطالب العالية برقم: 3541 .

2651 - حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، فِي قَوْلِ اللّٰهِ (زِدْنَاهُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ) (النحل: 88) قَالَ: زِيدُوا عَقَارِبَ أَنْيَابُهَا كَالنَّخْلِ الطِّوَالِ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اللہ عزوجل کے ارشاد کے متعلق فرماتے ہیں: ''ہم نے ان پر عذاب کے اوپر عذاب کا اضافہ کیا'' (النحل:۸۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس کی تفسیر یہ ہے کہ ان پر اونچا عذاب بھیجا جس طرح لمبی کھجوریں ہوتی ہیں یعنی درخت۔

2652 - حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّهُ قَالَ فِي قَوْلِهِ (زِدْنَاهُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ) (النحل: 88) قَالَ: هِيَ خَمْسَةُ أَنْهَارٍ تَحْتَ الْعَرْشِ يُعَذَّبُونَ بِبَعْضِهَا بِاللَّيْلِ وَبِبَعْضِهَا بِالنَّهَارِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اس ارشاد کی تفسیر یوں فرماتے ہیں کہ ''زِدْنَاهُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ'' (النحل:۸۸) فرمایا: یہ وہ پانچ نہریں ہیں عرش کے نیچے بعض کو ان نہروں میں عذاب دیا جاتا ہے رات اور دن کے بعض وقت میں۔

2653 - حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ عَوْنٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَوْفٍ، قَالَ:

حضرت طلحہ بن عبداللہ بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پیچھے نماز جنازہ پڑھی تو آپ رضی اللہ عنہ نے سورۃ فاتحہ پڑھی اور اونچی پڑھی

2651- أخرجه الطبری فی التفسیر جلد 14 صفحه 161,160 من طریق أبی معاویة وجعفر بن عون وسفیان جمیعهم عن الأعمش بهذا السند . وأخرجه الطبری أیضًا جلد 14 صفحه 160 من طریقین عن اسرائیل، عن السدی، عن مرة، عن عبد اللّٰه . وأورده الهیثمی فی مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 48 وقال: رواه الطبرانی بأسانید ورجال بعضها رجال الصحیح .

2652- الحدیث فی المقصد العلی برقم: 1931 . وأخرجه ابن کثیر فی التفسیر جلد 4 صفحه 217 من طریق أبی یعلی هذا . وأورده الهیثمی فی مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 390 وقال: رواه أبو یعلی ورجاله رجال الصحیح . وأورده ابن حجر فی المطالب العالیة برقم: 3667 . والسیوطی فی الدر المنثور جلد 4 صفحه 127 .

2653- أخرجه البخاری جلد 2 صفحه 112 قال: حدثنا محمد بن بشار، قال: حدثنا غندر، قال: حدثنا شعبة . وفی جلد 2 صفحه 112 . وأبو داؤد رقم الحدیث: 3198 قالا (البخاری، وأبو داؤد): حدثنا محمد بن کثیر، قال: أخبرنا سفیان .

صَلَّيْتُ خَلْفَ ابْنِ عَبَّاسٍ عَلَى جِنَازَةٍ فَقَرَأَ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ وَجَهَرَ حَتَّى أَسْمَعَنَا، فَلَمَّا انْصَرَفَ أَخَذْتُ بِيَدِهِ فَسَأَلْتُهُ، عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ: سُنَّةٌ وَحَقٌّ

یہاں تک کہ ہم نے سن لی۔ جب آپ رضی اللہ عنہ نے سلام پھیرا میں نے آپ رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑا اور اس کے متعلق پوچھا، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور حق ہے۔

2654 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خِدَاشٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ طَلْحَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: لَمَّا خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَكَّةَ، قَالَ: أَمَا وَاللَّهِ، لَأَخْرُجُ مِنْكِ، وَإِنِّي لَأَعْلَمُ أَنَّكِ أَحَبُّ بِلَادِ اللَّهِ إِلَيَّ وَأَكْرَمُهُ عَلَى اللَّهِ، وَلَوْلَا أَنَّ أَهْلَكِ أَخْرَجُونِي مَا خَرَجْتُ، يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ إِنْ كُنْتُمْ وُلَاةَ هَذَا الْأَمْرِ مِنْ بَعْدِي، فَلَا تَمْنَعُوا طَائِفًا بِبَيْتِ اللَّهِ سَاعَةً مِنْ لَيْلٍ وَلَا نَهَارٍ، وَلَوْلَا أَنْ تَطْغَى قُرَيْشٌ لَأَخْبَرْتُهَا مَا لَهَا عِنْدَ اللَّهِ، اللَّهُمَّ إِنَّكَ أَذَقْتَ أَوَّلَهُمْ وَبَالًا فَأَذِقْ آخِرَهُمْ نَوَالًا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم مکہ سے نکلے تو فرمایا: اللہ کی قسم! میں تجھ سے نہ نکلتا میں جانتا ہوں تو مجھے اللہ کے شہروں میں سے زیادہ محبوب، اللہ کے ہاں عزت والا ہے۔ اگر تیرے رہنے والے مجھے نہ نکلواتے میں نہ نکلتا۔ اے بنی عبدمناف! اگر تم اس کام کے ولی بن گئے میرے بعد تم اللہ کے گھر سے طواف کرنے والوں کو نہ منع کرنا، دن و رات کی کسی بھی گھڑی میں۔ اگر قریش سرکشی نہ کرتے میں ان کو بتاتا ان کا اللہ کے ہاں کتنا اجر ہے۔ اے اللہ! تو نے ان پہلوں کو عذاب کا مزہ چکھایا ہے تو اب ان کے بعد والوں کو انعام کا مزہ بھی چکھادے۔

2655 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ الْأَحْمَسِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، حَدَّثَنَا الْكَلْبِيُّ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، فِي قَوْلِهِ (وَأَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرَاتِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اللہ عزوجل کے اس ارشاد کی "وَاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرَاتِ الٰی آخرہ" معصرات سے مراد ہوا ہوتی ہے اور ثجاجًا سے مراد

2654- الحديث في المقصد العلي برقم: 608 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد3صفحه283 وقال: روه الترمذي بعضه' رواه أبو يعلى ورجاله ثقات . وأخرجه أحمد جلد 1صفحه242 رقم الحديث: 2170 قال: حدثنا يحيى بن سعيد الأموي . والترمذي رقم الحديث: 3908 قال: حدثنا أبو كريب' قال: حدثنا أبو يحيى الحماني (ح) وحدثنا عبد الوهاب الوراق' قال: حدثنا يحيى بن سعيد الأموي .

2655- الحديث في المقصد العلي برقم: 1204 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 7صفحه133,132 وقال: رواه أبو يعلى وفيه محمد بن السائب الكلبي وهو ضعيف . وأورده ابن حجر في المطالب العالية برقم: 3799 .

مَـاءً ثَجَّاجًا) (النبأ:14) قَالَ: " الْـمُعْصِرَاتُ: الرِّيَاحُ، ثَجَّاجًا: قَالَ: مُنْصَبًّا"

بارش ہے۔

2656 - وَعَـنِ ابْـنِ عَبَّـاسٍ، فِي قَوْلِـهِ (أَوْ كَـصَيِّـبٍ مِـنَ السَّمَـاءِ) (البقـرة:19) قَـالَ: الصَّيِّبُ: الْمَطَرُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما آیت کا معنیٰ ''اَوْ كَصَيِّبٍ الٰی آخرہٖ'' (البقرہ:۱۹) یوں کرتے ہیں کہ صیب سے مراد بارش ہے۔

2657 - وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، فِي قَوْلِهِ (رُخَاءً حَيْثُ أَصَابَ) قَالَ:" الرَّخَاءُ: الْمُطِيعَةُ " ، وَأَمَّا قَوْلُهُ: (حَيْثُ أَصَابَ) قَالَ: حَيْثُ أَرَادَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اس آیت کا ''رُخَاءً حَيْثُ اَصَابَ '' الرخاء سے مراد اطاعت ہے حیث اصاب سے مراد جیسے اس کا ارادہ ہے۔

2658 - وَفِـي قَوْلِهِ (يُرْسِلُ الرِّيَاحَ فَتُثِيرُ سَـحَـابًا فَيَبْسُطُهُ فِي السَّمَاءِ كَيْفَ يَشَاءُ وَيَجْعَلُهُ كِسَفًا) (الروم:48) يَـقُـولُ: قِطَعًا بَعْضُهَا فَوْقَ بَـعْضٍ (فَتَـرَى الْوَدْقَ) (الروم:48) : يَـعْـنِي الْمَطَرَ، يَخْرُجُ مِنْ خِلَالِهِ: مِنْ بَيْنِهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اس ارشاد کا معنیٰ ''يُـرْسِلُ الرِّيَاحَ '' (الروم:۴۸) كسفًا کا معنی ہے: ٹکڑے بعض سے اوپر ہیں ''فَتَـرَى الْوَدْقَ '' (الروم:۴۸) سے مراد بارش ''يخرج من خلاله'' سے مراد ان کے درمیان۔

2659 - وَعَـنِ ابْـنِ عَبَّـاسٍ، فِـي قَـوْلِـهِ (إِعْصَارٌ فِيهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ) (البقرة:266) قَالَ:

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اس ارشاد کا ''اِعْصَارٌ فِيهِ الـى آخـرہٖ'' (البقرہ:۲۶۶) کا معنیٰ اعصار سے مراد

2656- الحديث في المقصد العلى برقم: 1166 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 6 صفحه 313 وقال: رواه أبو يعلى، وفيه أبو جناب وهو مدلس . وأورده ابن حجر في المطالب العالية برقم: 3546 . وأخرجه الطبري في التفسير جلد 1 صفحه 148 من طريق محمد بن اسماعيل الأحمسي قال: حدثنا محمد بن عبيد قال: حدثنا هارون بن عنترة، عن أبيه، عن ابن عباس .

2657- الحديث في المقصد العلى برقم: 1193 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 99 وقال: رواه أبو يعلى وفيه محمد بن السائب الكلبي وهو ضعيف .

2658- الحديث في المقصد العلى برقم: 1192 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 89 وقال: رواه أبو يعلى وفيه محمد بن السائب الكلبي وهو ضعيف .

2659- الحديث في المقصد العلى برقم: 1173 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 6 صفحه 323 وقال: رواه أبو يعلى، وفيه محمد بن السائب الكلبي وهو ضعيف جدًا .

"اَلْإِعْصَارُ: الرِّيحُ الشَّدِيدُ"

سخت ہوائیں۔

2660 - وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ (أَضْغَاثُ أَحْلَامٍ) (يوسف: 44) قَالَ: هِيَ الْأَحْلَامُ الْكَاذِبَةُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اس آیت کا معنی ''اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ'' احلام سے مراد جھوٹی خوبیاں ہیں۔

2661 - وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ (الَّذِينَ يَأْكُلُونَ الرِّبَا لَا يَقُومُونَ إِلَّا كَمَا يَقُومُ الَّذِي يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطَانُ مِنَ الْمَسِّ) (البقرة: 275) قَالَ: يُعْرَفُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِذَلِكَ، لَا يَسْتَطِيعُونَ الْقِيَامَ إِلَّا كَمَا يَقُومُ الْمَجْنُونُ الْمُخَنَّقُ (ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا إِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبَا) (البقرة: 275) - وَكَذَبُوا عَلَى اللَّهِ - (وَأَحَلَّ اللَّهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبَا فَمَنْ جَاءَهُ مَوْعِظَةٌ مِنْ رَبِّهِ فَانْتَهَى) (البقرة: 275) إِلَى قَوْلِهِ (وَمَنْ عَادَ) (البقرة: 275) فَأَكَلَ الرِّبَا (فَأُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ) (البقرة: 81) وَقَوْلُهُ (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَذَرُوا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبَا إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ فَإِنْ لَمْ تَفْعَلُوا فَأْذَنُوا بِحَرْبٍ مِنَ اللَّهِ) (البقرة: 279) إِلَى آخِرِ الْآيَةِ، " فَبَلَغَنَا - وَاللَّهُ أَعْلَمُ - أَنَّ هَذِهِ الْآيَةَ نَزَلَتْ فِي بَنِي عَمْرِو بْنِ عُمَيْرِ بْنِ عَوْفٍ مِنْ ثَقِيفٍ، وَفِي بَنِي الْمُغِيرَةِ مِنْ بَنِي

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' اللہ عزوجل کے اس ارشاد کا معنی بیان کرتے ہیں کہ ''اَلَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ الى آخره'' (البقرہ:۲۷۴) وہ قیامت کے دن پہچانے جائیں گے، اس کے ساتھ کہ وہ کھڑے ہونے کی طاقت نہیں رکھیں گے، مگر ایسے جس طرح کوئی مجنون کھڑا ہوتا ہے۔ ''یہ اس لیے انہوں نے کہا: بیع سود کی مثل ہے''۔ انہوں نے اللہ پر جھوٹ بولا۔ ''حالانکہ اللہ نے بیع کو حلال کیا اور سود کو حرام کیا ہے جو اپنے رب کی نصیحت کی طرف آئے وہ باز آ جائے جو دوبارہ کھائے''۔ پس جس نے سود کھایا ''یعنی لوگ اصحاب النار ہیں اس میں ہمیشہ رہیں گے'' (البقرہ:۸۱) ارشاد باری تعالیٰ ہے: ''اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو، چھوڑو جو سود باقی ہے اگر تم ایمان والے ہو' اگر تم ایسا نہیں کرو گے تو اللہ کے ساتھ جنگ کے لیے تیار ہو جاؤ'' (البقرہ:۲۷۹) ہم کو یہ بات پہنچی ہے کہ اللہ زیادہ جانتا ہے۔ یہ آیت بنی عمرو بن عمیر بن عوف' قبیلہ ثقیف والے اور بنی مغیرہ' قبیلہ بنی مخزوم

2660- الحديث فى المقصد العلى برقم: 1182 . وأورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 39 وقال: رواه أبو يعلى وفيه محمد بن السائب الكلبى وهو متروك . وأورده ابن حجر فى المطالب العالية برقم: 3654 .

2661- أورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 120,119 وقال: رواه أبو يعلى وفيه محمد بن السائب الكلبى وهو كذاب . وأخرجه الواحدى فى أسباب النزول صفحه 65,64 من طريق أبى يعلى . وأورده ابن حجر فى المطالب العالية: 3537 .

مَخْزُومٍ، كَانَتْ بَنُو الْمُغِيرَةِ يُرْبُونَ لِثَقِيفٍ، فَلَمَّا أَظْهَرَ اللّٰهُ رَسُولَهُ عَلَى مَكَّةَ، وَضَعَ يَوْمَئِذٍ الرِّبَا كُلَّهُ، وَكَانَ أَهْلُ الطَّائِفِ قَدْ صَالَحُوا عَلَى أَنَّ لَهُمْ رِبَاهُمْ، وَمَا كَانَ عَلَيْهِمْ مِنْ رِبًا فَهُوَ مَوْضُوعٌ، وَكَتَبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي آخِرِ صَحِيفَتِهِمْ أَنَّ لَهُمْ مَا لِلْمُسْلِمِينَ، وَعَلَيْهِمْ مَا عَلَى الْمُسْلِمِينَ، أَنْ لَا يَأْكُلُوا الرِّبَا وَلَا يُؤَاكِلُوهُ، فَأَتَاهُمْ بَنُو عَمْرِو بْنِ عُمَيْرٍ، وَبَنُو الْمُغِيرَةِ إِلَى عَتَّابِ بْنِ أَسِيدٍ، وَهُوَ عَلَى مَكَّةَ، فَقَالَ بَنُو الْمُغِيرَةِ: مَا جَعَلْنَا أَشْقَى النَّاسِ بِالرِّبَا؟ وُضِعَ عَنِ النَّاسِ غَيْرِنَا، فَقَالَ بَنُو عَمْرِو بْنِ عُمَيْرٍ: صُولِحْنَا عَلَى أَنَّ لَنَا رِبَانَا، فَكَتَبَ عَتَّابُ بْنُ أَسِيدٍ فِي ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ (فَإِنْ لَمْ تَفْعَلُوا فَأْذَنُوا بِحَرْبٍ مِنَ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ) (البقرة: 279) فَعَرَفَ بَنُو عَمْرٍو أَنَّ الْإِيذَانَ لَهُمْ بِحَرْبٍ مِنَ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ بِقَوْلِهِ (وَإِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوسُ أَمْوَالِكُمْ لَا تَظْلِمُونَ وَلَا تُظْلَمُونَ) لَا تَظْلِمُونَ فَتَأْخُذُونَ أَكْثَرَ، وَلَا تُظْلَمُونَ فَتُبْخَسُونَ مِنْهُ (وَإِنْ كَانَ ذُو عُسْرَةٍ) (البقرة: 280) أَنْ تَذَرُوهُ خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ (فَنَظِرَةٌ إِلَى مَيْسَرَةٍ وَأَنْ تَصَدَّقُوا خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ وَاتَّقُوا يَوْمًا تُرْجَعُونَ فِيهِ إِلَى اللّٰهِ ثُمَّ تُوَفَّى كُلُّ نَفْسٍ مَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ) (البقرة: 280) فَذَكَرُوا أَنَّ هَذِهِ الْآيَةَ نَزَلَتْ وَآخِرُ آيَةٍ مِنْ سُورَةِ النِّسَاءِ نَزَلَتَا

والے کے متعلق نازل ہوئی۔ بنومغیرہ' قبیلہ ثقیف والوں کو سود دیتے تھے' جب اللہ عزوجل نے اپنے رسول کو مکہ پر غلبہ دیا' سود ان تمام سے ختم کر دیا' اہلِ طائف نے ان سے صلح کی کہ ان کے لیے سود ہوگا اور ان پر سود نہیں ہو گا۔ حضور ﷺ نے ان کی طرف خط لکھا کہ نہ ان کے لیے نہ مسلمانوں کے لیے سود جائز ہے کہ وہ سود نہ خود کھائیں اور نہ کھلائیں۔ بنوعمرو بن مغیرہ اور بنومغیرہ' حضرت عتاب بن اُسید رضی اللہ عنہ کے پاس آئے' حضرت عتاب بن اُسید رضی اللہ عنہ مکہ کے گورنر تھے۔ بنومغیرہ نے کہا: ہم لوگوں میں سب سے بڑا بدبخت وہ ہوگا جو سود لیتا ہو گا' سود ہمارے علاوہ اور لوگوں کے لیے رکھا گیا ہے۔ بنوعمرو نے کہا: ہم پر صلح کی گئی ہے کہ ہمارے لیے سود ہو گا۔ حضرت عتاب بن اُسید نے حضور ﷺ کی طرف خط لکھا تو اس کے بعد یہ آیت نازل ہوئی کہ ''اگر تم سود لینے سے باز نہ آئے تو اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے لڑائی کے لیے تیار ہو جاؤ''۔ بنوعمرو کو معلوم ہو گیا کہ سود لینے کی صورت میں اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے لڑائی کا اعلان ہے' ''اگر تم توبہ کرلو تو اصل مال تمہارا ہے' نہ تم ظلم کرو اور نہ تم پر ظلم کیا جائے گا'' تم ظلم نہ کرو کہ تم زیادہ لو اور نہ تم پر ظلم کیا جائے گا کہ اس سے کمی کرو' اگر تنگ دست ہو تو مہلت دو' اگر صدقہ کرو تو تمہارے لیے بہتر ہے' اگر تم جانتے ہو' اللہ سے ڈرو اور اس دن سے کہ تم اس کی طرف لوٹ کر جاؤ گے' پھر ہر جان کو پورا پورا اجر دیا جائے گا جو اُس نے کمایا ہے اور ان پر ظلم نہیں

آخِرَ الْقُرْآنِ

کیاجائے گا'' یہ آیت ذکر کی اور سورۃ النساء کی آیت ذکر کی' دونوں قرآن کی آخری آیت نازل ہوئی۔

2662 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ، حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ، عَنْ شَيْخٍ سَمَّاهُ وَكِيعٌ، قَالَ: سَمِعْتُ طَاوُسًا، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَزْدِيِّ، أَوْ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْأَزْدِيِّ - ، شَكَّ أَبُو عُثْمَانَ -، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أُوحِيَ إِلَيَّ أَنْ أَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةِ أَعْظُمٍ، وَلَا أَكُفَّ شَعْرًا وَلَا ثَوْبًا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے وحی کی گئی ہے کہ میں سات اعضاء پر سجدہ کروں اور کپڑے اور بالوں سے نہ کھیلوں۔

2663 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، قَالَ: أَخْبَرَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ وَغَسَلَ وَجْهَهُ وَغَسَلَ ذِرَاعَيْهِ مَرَّةً وَيَدَهُ مَرَّةً، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَأُذُنَيْهِ وَأَخْبَرَنِي بَعْضُ، أَصْحَابِنَا أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ، قَالَ: وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کُلّی کی اور ناک میں پانی ڈالا اور اپنے چہرے اور دونوں ہاتھوں کو کہنیوں تک دھویا' ایک ایک مرتبہ اور سر کا مسح کیا۔ ہمارے اصحاب فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: آپ نے دونوں پاؤں بھی دھوئے۔

2664 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَطَاءٌ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَتَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ مِنْ غَرْفَةٍ وَاحِدَةٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کُلّی اور ناک میں ایک ہی مرتبہ پانی ڈالا۔

2665 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ نَصْرٍ

حضرت ابو موسیٰ الصفار فرماتے ہیں کہ میں نے

2662- الحديث سبق برقم: **2458,2425,2358** فراجعه .

2663- الحديث سبق برقم: **2481** فراجعه .

2664- الحديث سبق برقم: **2663,2481** فراجعه .

الْجَهْضَمِيُّ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ الْمُغِيرَةِ، حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى الصَّفَّارُ، قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ أَوْ سُئِلَ: أَيُّ الصَّدَقَةِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " أَفْضَلُ الصَّدَقَةِ الْمَاءُ، أَلَمْ تَسْمَعْ إِلَى أَهْلِ النَّارِ لَمَّا اسْتَغَاثُوا بِأَهْلِ الْجَنَّةِ قَالُوا (أَفِيضُوا عَلَيْنَا مِنَ الْمَاءِ أَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ) (الأعراف: 50)

ابن عباس رضی اللہ عنہ سے سوال کیا یا سوال کیا گیا کہ کون سا صدقہ افضل ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: افضل صدقہ پانی ہے، کیا تُو نے سنا نہیں کہ جب اہل جہنم‘ اہل جنت سے مدد طلب کریں گے تو وہ کہیں گے: ”ہم پر پانی بہاؤ یا جو اللہ نے تم کو دیا ہے“۔

2666 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ شَبِيبٍ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَاللّٰهِ، لَأَغْزُوَنَّ قُرَيْشًا، وَاللّٰهِ لَأَغْزُوَنَّ قُرَيْشًا، وَاللّٰهِ لَأَغْزُوَنَّ قُرَيْشًا، إِنْ شَاءَ اللّٰهُ مِنْ حِفْظِي هَذَا أَوْ نَحْوُهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ کی قسم! میں ضرور قریش سے جہاد کروں گا‘ اللہ کی قسم! میں ضرور قریش سے جہاد کروں گا‘ اللہ کی قسم! میں ضرور قریش سے جہاد کروں گا‘ اگر اللہ نے چاہا۔

2667 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَاللّٰهِ، لَأَغْزُوَنَّ قُرَيْشًا، وَاللّٰهِ لَأَغْزُوَنَّ قُرَيْشًا، وَاللّٰهِ لَأَغْزُوَنَّ قُرَيْشًا ثُمَّ سَكَتَ سَاعَةً فَقَالَ: إِنْ شَاءَ اللّٰهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ کی قسم! میں ضرور قریش سے جہاد کروں گا‘ اللہ کی قسم! میں ضرور قریش سے جہاد کروں گا‘ اللہ کی قسم! میں ضرور قریش سے جہاد کروں گا‘ پھر آپ کچھ دیر خاموش رہے‘ پھر فرمایا: اگر اللہ نے چاہا۔

2668 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ،

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی

2666- الحديث في المقصد العلي برقم: 816 . أخرجه البيهقي في السنن الكبرىٰ جلد 10 صفحه 47 من طريق عمرو بن عون‘ حدثنا شريك بهذا السند . وأورده الهيثمي في محمد الزوائد جلد 4 صفحه 182 وقال: رواه الطبراني في الأوسط ورجاله رجال الصحيح‘ ورواه أبو يعلىٰ أيضًا .

2667- الحديث سبق برقم: 2666 فراجعه .

2668- الحديث في المقصد العلي برقم: 1617 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 299 وقال: رواه

حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ حَبِيبٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: كَيْفَ أَصْبَحْتُمْ؟ قَالَ: بِخَيْرٍ مِنْ قَوْمٍ لَمْ يَعُودُوا مَرِيضًا، وَلَمْ يَشْهَدُوا جَنَازَةً

حضور ﷺ کے پاس آیا اور عرض کی: آپ ﷺ نے صبح کیسے کی؟ فرمایا: اس قوم سے بہتر کی جس نے مریض کی عیادت نہیں کی اور جنازہ میں شرکت نہیں کی۔

2669 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنِي مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: فَذَكَرْتُ صَلَاةَ اللَّيْلِ، فَقَالَ بَعْضُهُمْ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: نِصْفَهُ، ثُلُثَهُ، رُبُعَهُ، فَوَاقَ حَلْبِ نَاقَةٍ، فَوَاقَ حَلْبِ شَاةٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رات کی نماز کے متعلق ذکر کیا' بعض نے کہا: بے شک رسول اللہ ﷺ آدھی رات تہائی رات، چوتھائی رات کو نماز پڑھتے تھے' جتنی بار اونٹنی کا دودھ دوسری مرتبہ دھویا جائے اور بکری کا دودھ دوسری مرتبہ دھویا جائے۔

2670 - حَدَّثَنَا مُوسَى، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ، حَدَّثَنِي صَالِحٌ، مَوْلَى التَّوْأَمَةِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: جَمَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ فِي غَيْرِ سَفَرٍ وَلَا مَطَرٍ، قَالَ: قُلْتُ: مَا أَرَادَ بِذَلِكَ؟ قَالَ: أَرَادَ التَّوْسِعَةَ عَلَى أُمَّتِهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ظہر اور عصر اور مغرب اور عشاء کی نماز کو جمع کیا' بغیر سفر و بارش میں۔ راوی پوچھتے ہیں: اس سے کیا مقصد تھا؟ فرمایا: اپنی امت پر گنجائش کے لیے۔ (یعنی پہلی نماز کو آخری وقت میں اور دوسری کو اوّل وقت میں ادا کرنا)

2671 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ،

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت

أبو يعلى واسناده حسن . وأورده ابن حجر في المطالب العالية برقم: **2569** .

2669- الحديث في المقصد العلي برقم: **399** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **2** صفحه **252** وقال: رواه أبو يعلى ورجاله رجال الصحيح . وأورده ابن حجر في المطالب العالية برقم: **522** .

2670- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **346** رقم الحديث: **3235** قال: حدثنا يحيى . وعبد بن حُميد: **709** قال: حدثنا أبو نُعيم .

2671- الحديث في المقصد العلي برقم: **1178** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **7** صفحه **10** وقال: رواه أبو يعلى ورجاله ثقات . وأخرجه ابن كثير في التفسير جلد **2** صفحه **372** من طريق ابن أبي حاتم' حدثنا سليمان

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: خَرَجَ ضَمْرَةُ بْنُ جُنْدُبٍ مِنْ بَيْتِهِ مُهَاجِرًا، فَقَالَ لِأَهْلِهِ: احْمِلُونِي، فَأَخْرِجُونِي مِنْ أَرْضِ الْمُشْرِكِينَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَمَاتَ فِي الطَّرِيقِ قَبْلَ أَنْ يَصِلَ، إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،" فَنَزَلَ الْوَحْيُ (وَمَنْ يَخْرُجْ مِنْ بَيْتِهِ مُهَاجِرًا إِلَى اللّٰهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ) (النساء: 100) حَتَّى بَلَغَ (وَكَانَ اللّٰهُ غَفُورًا رَحِيمًا) (النساء: 96)"

ضمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ اپنے گھر سے ہجرت کے لیے نکلنے کا ارادہ کیا، انہوں نے اپنے خاندان سے کہا۔ مجھے سواری پر بیٹھا دو۔ مجھے مشرکین کے ملک سے نکال دو۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف وہ راستہ میں فوت ہو گئے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف پہنچنے سے پہلے ہی یہ آیت نازل ہوئی: ''جو اپنے گھر سے ہجرت کر کے نکلے اللہ اور اس کے رسول کی طرف اسی حالت اس کو موت آجائے (یہاں تک) اللہ بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے'' (النساء:۹۶)

2672 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا عَبْدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مَسْعُودِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نُصِرْتُ بِالصَّبَا، وَأُهْلِكَتْ عَادٌ بِالدَّبُورِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری صباء ہوا سے مدد کی گئی ہے، قوم عاد کی ہلاکت دبور کے ساتھ کی گئی تھی۔

2673 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ، حَدَّثَنَا عَثَّامُ بْنُ عَلِيٍّ، أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ مِنَ اللَّيْلِ ثُمَّ يَنْصَرِفُ فَيَسْتَاكُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے رات کو دو رکعت نفل پڑھے پھر اس کے بعد مسواک کی۔

2674 - حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ أَبُو أَيُّوبَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

بن داؤد مولى عبد الله بن جعفر، حدثنا سهل بن عثمان، حدثنا عبد الرحمٰن بن سليمان، حدثنا أشعث بن سوار به . وأخرجه الطبرى فى التفسير جلد 5 صفحه 240 من طريق أبى أحمد الزبيرى قال: حدثنا شريك، عن عمرو بن دينار، عن عكرمة، عن ابن عباس .

2672- الحديث سبق برقم: 2556 فراجعه .

2674- الحديث فى المقصد العلى برقم: 946 . وأورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 331,330 وقال:

الشَّاذَكُونِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لِأَبِي قَتَادَةَ فِي سَلَبٍ سَلَبَهُ: دَعْهُ وَسَلَبَهُ

نے حضرت ابو قتادہ سے کہا: جس نے قتل کیا اس کا سامان اُسی کے لیے ہے' اس کو چھوڑ دو' جس نے قتل کیا سامان اُسی کے لیے ہے جس نے قتل کیا۔

2675 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: جَاءَ سَعْدُ بْنُ عِبَادَةَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِنَّ أُمِّي مَاتَتْ وَعَلَيْهَا نَذْرٌ وَلَمْ تَقْضِهِ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْضِهِ عَنْهَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور عرض کی: یارسول اللہ! میری والدہ فوت ہوگئی ہیں انہوں نے نذر مانی تھی وہ اس کو پورا نہ کرسکیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کو فرمایا: اُن کی طرف سے نذر پوری کرو۔

2676 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ شُعْبَةَ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، حَدَّثَنَا هِلَالُ بْنُ خَبَّابٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: نَظَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أُحُدٍ فَقَالَ: مَا يَسُرُّنِي أَنَّهُ ذَهَبَ لِآلِ مُحَمَّدٍ أُنْفِقُهُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ أَمُوتُ يَوْمَ أَمُوتُ وَعِنْدِي مِنْهُ دِينَارَانِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے احد کی طرف دیکھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں پسند نہیں کرتا ہوں کہ آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سونا ہو، میں اس سے خرچ کردوں جس دن میں وصال کروں اور میرے پاس دو دینار ہوں۔

رواه أبو يعلى والطبراني في الكبير والأوسط بمعناه ورجال أسمه والكبير رجال الصحيح غير ابن زياد وهو ثقة ۔ وأخرجه أحمد جلد 1 صفحه 289 من طريق عتاب قال: أخبرني عبد الله' أخبرنا سفيان' عن الحكم بهذا السند ۔

2675- الحديث سبق برقم: 2379 فراجعه ۔

2676- الحديث في المقصد العلي برقم: 2020 ۔ أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 301,300 من ثلاثة طرق عن ثابت بن يزيد' حدثنا هلال بهذا السند ۔ وأخرجه ابن كثير في البداية والنهاية من طريق أحمد جلد 4 صفحه 563 وقال: روى آخره ابن ماجة...... ولأوله شاهد في الصحيح من حديث أبي ذر ۔ وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 239 وقال: رواه أحمد' وأبو يعلى ورجاله رجال الصحيح غير هلال بن خباب وهو ثقة ۔

2677 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ الْأَشْجَعِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ الدَّيْلَمِيِّ، عَنِ الضَّحَّاكِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، (وَأَنْتُمْ سَامِدُونَ) (النجم: **61**) قَالَ: كَانُوا يَمُرُّونَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَامِخِينَ. أَلَمْ تَرَ إِلَى الْعِجْلِ كَيْفَ يَخْطِرُ شَامِخًا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اس ارشاد کے متعلق فرماتے ہیں کہ ''تم کھیل میں پڑے ہوئے ہو'' (النجم: ٦١) کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے گزرتے تھے' مذاق اڑاتے ہوئے' کہا: آپ نے دیکھا نہیں اس گائے کے بچے کی طرف کہ کیسے اس کی محبت ان کے دلوں میں ہوگئی تھی۔

2678 - حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَهْرَامَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ امْرَأَةً مِنْ قُرَيْشٍ يُقَالُ لَهَا سَوْدَةُ، فَقَالَ لَهَا: إِنَّ خَيْرَ نِسَاءٍ رَكِبْنَ أَعْجَازَ الْإِبِلِ نِسَاءُ قُرَيْشٍ، أَحْنَاهُ عَلَى وَلَدٍ فِي صِغَرِهِ، وَأَرْعَاهُ عَلَى بَعْلٍ فِي ذَاتِ يَدِهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے قریش کی ایک عورت کو پیغام دیا' جسے سودہ کہا جاتا تھا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس سے بہتر عورتیں قریش کی ہیں جو اونٹ پر سوار ہوتی ہیں اور اپنے بچوں پر رحم دل ہوتی ہیں اور اپنے شوہروں پر بھی۔

2679 - حَدَّثَنَا مُحْرِزٌ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ حُسَيْنٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَوْبٍ مُتَوَشِّحًا بِهِ قَدْ خَالَفَ بَيْنَ طَرَفَيْهِ يَتَّقِي بِفَضْلِهِ حَرَّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک کپڑے میں نماز پڑھی۔ اس کے دونوں اطراف کندھے پر ڈالے ہوئے تھے ایک کپڑے کو زمین پر رکھا ہوا تھا زمین کی گرمی اور سردی سے بچنے کے لیے۔

2677- الحديث في المقصد العلي برقم: **1199** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **7**صفحه**116** وقال: رواه أبو يعلى وفيه الضحاك بن مزاحم وقد وثق وفيه ضعف' وبقية رجاله ثقات لكنه لم يسمع من ابن عباس . وأورده ابن حجر في المطالب العالية: **3758** . وأخرجه الطبري في التفسير جلد **27**صفحه**82** من طريق أبي كريب بهذا السند . وأورده السيوطي في الدر المنثور جلد**6**صفحه**132** .

2678- الحديث في المقصد العلي برقم: **746** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **4**صفحه**271,270** وقال: رواه أحمد' وأبو يعلى' والطبراني' وفيه شهر بن حوشب وفيه كلام وبقية رجاله ثقات . وأخرجه أحمد مطولًا جلد**1**صفحه**319,318** من طريق أبي النضر' حدثنا عبد الحميد بن بهرام بهذا السند .

2679- الحديث سبق برقم: **2569,2440** فراجعه .

الْأَرْضِ وَبَرْدَهَا

2680 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، قَالَ: سَمِعْتُ لَيْثًا، عَنْ أَبِي فَزَارَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي لَمْ أُؤْمَرْ بِتَشْيِيدِ الْمَسَاجِدِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں مسجدوں کی خوبصورتی کا حکم نہیں دیتا۔

2681 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شَقِيقٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ: أَخْبَرَنَا أَبُو حَمْزَةَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ أَبِي فَزَارَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَمْ أُؤْمَرْ بِتَشْيِيدِ الْمَسَاجِدِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں مسجدوں کی خوبصورتی کا حکم نہیں دیتا۔

2682 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ، وَعَنْ كُلِّ ذِي مِخْلَبٍ مِنَ الطَّيْرِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کے دن منع فرمایا: کچلی سے شکار کرنے والے ہر درندے اور پنجے سے شکار کرنے والے ہر پرندے سے۔

2683 - حَدَّثَنَا مُوسَى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت نضر بن انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں

2680- الحديث سبق برقم: **2448** فراجعه .

2681- الحديث سبق برقم: **2680,2448** فراجعه .

2682- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **339** رقم الحديث: **3141** قال: حدثنا محمد بن جعفر، وروح . وأبو داؤد رقم الحديث: **3805** قال: حدثنا محمد بن بشار، عن ابن أبي عدى . وابن ماجة رقم الحديث: **3234** قال: حدثنا بكر بن خلف، قال: حدثنا ابن أبي عدى . والنسائي جلد **7** صفحه **207** قال: أخبرنا اسماعيل بن مسعود، عن بشر هو ابن المفضل .

2683- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **241** رقم الحديث: **2162** قال: حدثنا محمد بن جعفر . وفي جلد **1** صفحه **350**

أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ سَعِيدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّضْرَ بْنَ أَنَسٍ، قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ فَجَعَلُوا يَسْتَفْتُونَهُ، فَجَعَلَ يُفْتِيهِمْ وَلَا يَذْكُرُ فِيمَا يُفْتِيهِمْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى جَاءَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْعِرَاقِ - أُرَاهُ- فَقَالَ إِنِّي أُصَوِّرُ هَذِهِ التَّصَاوِيرَ، فَقَالَ: ادْنُهْ، ادْنُهْ، مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا، سَمِعْتُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ صَوَّرَ صُورَةً فِي الدُّنْيَا كُلِّفَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَنْ يَنْفُخَ فِيهَا الرُّوحَ وَلَيْسَ بِنَافِخٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس تھا۔ لوگ آپ رضی اللہ عنہ سے فتویٰ پوچھتے، آپ اپنی جانب سے خود ہی فتویٰ دیتے تھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے فتویٰ کا ذکر نہیں کرتے تھے۔ اس میں یہاں تک کہ عراق سے ایک آدمی آیا اس نے کہا کہ میں تصویریں بناتا ہوں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے اس کو قریب کیا اور دو مرتبہ یا تین مرتبہ فرمایا: میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اس دنیا میں تصویریں بناتا ہے قیامت کے دن اس کو مکلّف بنایا جائے گا کہ اس میں روح پھونک لیکن وہ روح نہیں پھونک سکے گا۔

2684 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا بَأْسَ أَنْ يُحْرِمَ الرَّجُلُ فِي ثَوْبٍ مَصْبُوغٍ بِزَعْفَرَانٍ قَدْ غُسِلَ، فَلَيْسَ لَهُ نَفْضٌ وَلَا رَدْعٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے رخصت دی رنگے ہوئے کپڑے کی محرم کے لیے جب اس کو دھولیا جائے' جب تک جلدی کرنے والا اور رنگ دار نہ ہو۔

2685 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، حَدَّثَنَا لَيْثٌ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " خَمْسٌ يَقْتُلُهُنَّ الْمُحْرِمُ: الْحِدَأَةُ، وَالْفَأْرَةُ، وَالْعَقْرَبُ، وَالْغُرَابُ، وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ"

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پانچ چیزوں کو حرم میں مار دو: (۱) چیل، (۲) چوہے (۳) بچھو (۴) کوے (۵) کاٹنے والے کتے کو۔

رقم الحديث: **3272** قال: حدثنا محمد بن بشر . والبخاري جلد **7** صفحه **217** قال: حدثنا عياش بن الوليد' قال: حدثنا عبد الأعلٰى . ومسلم جلد **6** صفحه **162** قال: حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة' قال: حدثنا على بن مُسهر . والنسائي جلد **8** صفحه **215** قال: أخبرنا عمرو بن على' قال: حدثنا خالد وهو ابن الحارث .

2684- الحديث سبق برقم: **2572** فراجعه .

2685- الحديث سبق برقم: **2422** فراجعه .

2686 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كَانَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُكْحُلَةٌ يَكْتَحِلُ بِهَا عِنْدَ النَّوْمِ ثَلَاثًا فِي كُلِّ عَيْنٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک سرمہ دانی تھی اس کے ساتھ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سونے کے وقت ہر آنکھ میں تین تین سلائیاں ڈالتے تھے۔

2687 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدِرْعُهُ مَرْهُونَةٌ عِنْدَ رَجُلٍ مِنَ الْيَهُودِ بِعِشْرِينَ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ أَخَذَهَا طَعَامًا لِأَهْلِهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زرہ مبارک یہود کے ایک آدمی کے پاس تھی۔ جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک صاع جو کے بدلے جو اپنے گھر والوں کے لیے لیے تھے' بطور رہن رکھی تھی۔

2688 - حَدَّثَنَا مُوسَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ سَلَمَةَ، عَنِ الْحَسَنِ الْعُرَنِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: إِذَا رَمَيْتُمُ الْجَمْرَةَ فَقَدْ حَلَّ لَكُمْ كُلُّ شَيْءٍ إِلَّا النِّسَاءَ، فَقَالَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں جب تم جمرہ کو کنکری مارلو تو تمہارے لیے ہر چیز حلال ہو جائے گی۔ مگر عورتیں۔ آدمی نے عرض کی: اے ابو العباس! خوشبو کے متعلق؟ فرمایا: میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ

2686- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **354** رقم الحديث: **3317** قال: حدثنا يزيد . وفي جلد **1** صفحه **354** رقم الحديث: **3320** قال: حدثنا أسود بن عامر' قال: حدثنا اسرائيل . وعبد بن حُميد: **573** قال: حدثنا يزيد بن هارون . وابن ماجة رقم الحديث: **3499** قال: حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة' قال: حدثنا يزيد بن هارون .

2687- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **236** رقم الحديث: **2109** قال: حدثنا يزيد . وفي جلد **1** صفحه **361** رقم الحديث: **3409** قال: حدثنا محمد بن جعفر . وعبد بن حميد: **581** قال: أخبرنا عثمان بن عمر . والدارمي: **2585** قال: اخبرنا يزبد بن هارون .

2688- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **234** رقم الحديث: **2090** قال: حدثنا وكيع . وفي جلد **1** صفحه **344** رقم الحديث: **3204** قال: حدثنا وكيع' وعبد الرحمٰن . وفي جلد **1** صفحه **369** رقم الحديث: **3491** قال: حدثنا يزيد . وابن ماجة رقم الحديث: **3041** قال: حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة' وعلي بن محمد' قالا: حدثنا وكيع (ح) وحدثنا أبو بكر ابن خلاد الباهلي' قال: حدثنا يحيى بن سعيد' ووكيع' وعبد الرحمٰن بن مهدى .

رَجُلٌ: يَا أَبَا الْعَبَّاسِ: الطِّيبُ؟ قَالَ: أَمَّا أَنَا فَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُضَمِّخُ رَأْسَهُ بِالْمِسْكِ، أَوَطِيبٌ ذَاكَ أَمْ لَا؟

آپ ﷺ نے اپنے سرانور پر مشک خوشبو لگائی ہوئی تھی۔ کیا وہ خوشبو تھی یا نہیں؟

2689 - حَدَّثَنَا مُوسَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبَّى حَتَّى رَمَى الْجَمْرَةَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جمرہ کو کنکری مارتے وقت تک تلبیہ پڑھتے رہتے تھے۔

2690 - حَدَّثَنَا مُوسَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ حَبِيبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يُبْغِضُ الْأَنْصَارَ رَجُلٌ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ، أَوْ إِلَّا أَبْغَضَهُ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: انصار سے بغض وہ آدمی نہیں رکھتا جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو۔ اگر بغض رکھا گیا تو اللہ اور اس کے رسول ﷺ اس سے ناراض ہوں گے۔

2691 - حَدَّثَنَا مُوسَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي بَشِيرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُسَاوِرِ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ الْمُؤْمِنُ الَّذِي يَشْبَعُ وَجَارُهُ جَائِعٌ إِلَى

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: وہ کامل مومن نہیں جو خود پیٹ بھر کے سوئے اور اس کا پڑوسی بھوکا رہے۔

2689- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 344 رقم الحديث: 3199 قال: حدثنا عبد الرحمٰن، عن سفيان، عن حبيب . وابن ماجة رقم الحديث: 3039 قال: حدثنا بكر بن خلف أبو بشر، قال: حدثنا حمزة بن الحارث بن عُمير، عن أبيه، عن أيوب .

2690- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 309 رقم الحديث: 2819 قال: حدثنا عبد الرحمٰن . والترمذي رقم الحديث: 3906 قال: حدثنا محمود بن غيلان، قال: حدثنا بشر بن السري، والمؤمل .

2691- الحديث في المقصد العلي برقم: 1006 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 167 وقال: رواه الطبراني وأبو يعلى ورجاله ثقات . وأخرجه البخاري في التاريخ الكبير جلد 5 صفحه 195,196 . والخطيب في تاريخه جلد 10 صفحه 391,392 .

جَنْبِهِ

2692 - حَدَّثَنَا مُوسَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، وَابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَّرَ الطَّوَافَ يَوْمَ النَّحْرِ إِلَى اللَّيْلِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نحر کے دن طواف کو رات تک مؤخر کیا۔

2693 - حَدَّثَنَا مُوسَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ، يَقُولُ: خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عِيدٍ فَصَلَّى، ثُمَّ خَطَبَ، ثُمَّ أَتَى النِّسَاءَ فَوَعَظَهُنَّ وَذَكَّرَهُنَّ وَأَمَرَهُنَّ بِالصَّدَقَةِ

حضرت عبدالرحمٰن بن عابس فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عید کے دن نکلا' آپ نے پہلے نماز پڑھائی اس کے بعد خطبہ دیا پھر عورتوں کے پاس آئے' ان کو وعظ و نصیحت کی اور ان کو صدقہ کا حکم دیا۔

2694 - حَدَّثَنَا مُوسَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ التَّمِيمِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ السِّوَاكَ حَتَّى رَأَيْنَا أَوْ خَشِينَا أَنَّهُ سَيُنْزَلُ عَلَيْهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کثرت سے مسواک کرتے تھے یہاں تک کہ ہم کو خوف ہوا کہ اس کے متعلق کہ (فرض کا) حکم نہ نازل ہو جائے۔

2695 - حَدَّثَنَا مُوسَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

2692- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **288** رقم الحديث: **2612** وجلد **1** صفحه **309** رقم الحديث: **2816** وجلد **6** صفحه **215** قال: حدثنا عبد الرحمٰن . وأبو داؤد رقم الحديث: **2000** قال: حدثنا محمد بن بشار' قال: حدثنا عبد الرحمٰن . وابن ماجة رقم الحديث: **3059** قال: حدثنا بكر بن خلف' أبو بشر' قال: حدثنا يحيىٰ بن سعيد . والترمذى رقم الحديث: **920** قال: حدثنا محمد بن بشار' قال: حدثنا عبد الرحمٰن بن مهدى .

2693- الحديث سبق برقم: **2565** فراجعه .

2694- الحديث في المقصد العلى برقم: **128** . وأخرجه أحمد جلد **1** صفحه **285** من طريق عبد الرحمٰن بن مهدى بهذا السند . والحديث سبق برقم: **2326** فراجعه .

2695- الحديث سبق برقم: **2353** فراجعه .

الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمْرَةِ

چڑھائی پر نماز پڑھتے تھے۔

2696 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ، حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ كَثِيرٍ، قَالَ: صَلَّى إِلَى جَنْبِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ طَاوُسٍ، فَكَانَ إِذَا سَجَدَ السَّجْدَةَ الْأُولَى فَرَفَعَ رَأْسَهُ مِنْهَا رَفَعَ يَدَيْهِ تِلْقَاءَ وَجْهِهِ، فَأَنْكَرْتُ ذَلِكَ فَقُلْتُ لِوُهَيْبِ بْنِ خَالِدٍ: إِنَّ هَذَا يَصْنَعُ شَيْئًا لَمْ أَرَ أَحَدًا يَصْنَعُهُ، قَالَ: فَقَالَ وُهَيْبٌ لَهُ: تَصْنَعُ شَيْئًا لَمْ نَرَ أَحَدًا يَصْنَعُهُ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ طَاوُسٍ: رَأَيْتُ أَبِي يَصْنَعُهُ، فَقَالَ أَبِي: رَأَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَصْنَعُهُ، قَالَ: وَذَكَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصْنَعُهُ

حضرت نضر بن کثیر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن طاؤس کے پہلو میں نماز پڑھی' جب پہلا سجدہ کیا تو آپ نے اپنا سر اُٹھایا' اس میں اپنے ہاتھ اٹھائے اور چہرے کے سامنے کر لیے۔ میں نے اس کو ناپسند سمجھا۔ میں نے وہیب بن خالد سے کہا: اس نے ایسا کام کیا ہے کہ میں نے ایسے کرتے ہوئے کسی کو نہیں دیکھا۔ حضرت وہیب نے عبداللہ بن طاؤس سے کہا: آپ نے ایسا کام کیا جو ہم نے اس سے پہلے کسی کو کرتے ہوئے نہیں دیکھا ہے۔ حضرت عبداللہ بن طاؤس نے فرمایا: میں نے اپنے والد کو ایسے ہی کرتے دیکھا' میرے والد نے کہا کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو ایسے ہی کرتے ہوئے دیکھا' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بتایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایسے کرتے تھے۔

2697 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، قَالَ: حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَحْيَى، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ أَبَانَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، قَالَ: قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: " مَا أَمَّنَ اللّٰهُ مِنْ خَلْقِهِ أَحَدًا إِلَّا مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ﴿لِيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مخلوق میں سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے علاوہ کسی کو امن نہیں ہوا۔ ''اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سب، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کے پہلے اور آخر کے گناہ معاف کر دیئے ہیں'' (الفتح:۲) اور فرشتوں سے کہا گیا: ''جو ان میں سے کہیں: میں اللہ کے

2696- أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 740 من طريق قتيبة بن سعيد' ومحمد بن أبان . والنسائي جلد 2 صفحه 232 من طريق موسى البصري جميعهم حدثنا النضر بن كثير بهذا السند .

2697- أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 254-255 مطولًا' وقال: رواه الطبراني ورجاله رجال الصحيح غير الحكم بن أبان وهو ثقة . وأورده ابن حجر في المطالب العالية: 3875 .

وَمَا تَأَخَّرَ) (الفتح:2) الْآيَةَ، وَقَالَ لِلْمَلَائِكَةِ: (وَمَنْ يَقُلْ مِنْهُمْ إِنِّي إِلَهٌ مِنْ دُونِهِ فَذَلِكَ نَجْزِيهِ جَهَنَّمَ) (الأنبياء:29)"

علاوه خدا ہوں، ہم نے اس کی جزاء جہنم تیار کر کے رکھی ہے" (الانبیاء:۲۹)

2698 - حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ، عَنْ يَزِيدَ الدَّالَانِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمَسُّ لِحْيَتَهُ فِي الصَّلَاةِ

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نماز کی حالت میں اپنی داڑھی مبارک کو ہاتھ لگاتے تھے۔

2699 - حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُثْمَانَ الْبَكْرَاوِيُّ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ الْمَكِّيِّ، عَنْ أَبِي رَجَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جہنم سے بچو! اگر کھجور کا ٹکڑا صدقہ کرنے سے۔

2700 - حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْأَرْقَمِ بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ مِنَ الْقِرَاءَةِ مِنْ حَيْثُ انْتَهَى أَبُو بَكْرٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے وہاں سے قرأت شروع کی تھی جہاں پر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے ختم کی تھی۔

2701 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ، حَدَّثَنَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اس آیت کا معنی بیان

2698- الحديث في المقصد العلي برقم: 286 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد2صفحه85 وقال: رواه أبو يعلى وهو مرسل .

2699- الحديث في المقصد العلي برقم: 1046 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 3صفحه105 وقال: رواه أبو يعلى والطبراني في الكبير وفيه أبو بحر البكراوي وفيه كلام وقد وثق .

2700- اخرجه أحمد جلد 1صفحه232,231 من طريق يحيى بن زكريا بن أبي زائدة بهذا الاسناد . وأخرجه أحمد جلد1صفحه356,355 . وابن ماجة رقم الحديث: 1235 من طريق اسرائيل' عن أبي اسحاق به .

2701- الحديث في المقصد العلي برقم: 1167 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 6صفحه318 وقال: رواه أبو يعلى' وفيه خصيف وثقه العجلي وابن معين' وضعفه جماعة . وأخرجه الطبري في التفسير جلد 2 صفحه272,265 . والبيهقي في السنن الكبرى جلد5صفحه67 من طريقين عن سفيان بهذا السند .

سُفْيَانُ، قَالَ: سَمِعْتُ خُصَيْفًا، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: (فَلَا رَفَثَ) (البقرة:197)، قَالَ: " الرَّفَثُ: الْجِمَاعُ "، (وَلَا فُسُوقَ) (البقرة: 197) قَالَ: " الْفُسُوقُ: الْمَعَاصِي " (وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ) (البقرة:197)" قَالَ: الْمِرَاءُ

کرتے ہیں: ''فَلَا رَفَثَ'' سے مراد جماع ہے۔ ''وَلَا فُسُوقَ'' سے مراد گناہ ہے۔ ''وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ'' سے مراد ریاکاری ہے۔

2702 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مِهْرَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، وَغَيْرِ وَاحِدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَا: لَمَّا نَزَلَتْ آيَةُ الدَّيْنِ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " إِنَّ أَوَّلَ مَنْ جَحَدَ آدَمُ، إِنَّ أَوَّلَ مَنْ جَحَدَ آدَمُ، إِنَّ اللَّهَ لَمَّا خَلَقَهُ مَسَحَ ظَهْرَهُ فَأَخْرَجَ مِنْهُ مَا هُوَ ذَارِئٌ فَجَعَلَ يَعْرِضُهُمْ عَلَيْهِ فَرَأَى فِيهِمْ رَجُلًا يَزْهَرُ، فَقَالَ: أَيْ رَبِّ، أَيُّ بَنِيَّ هَذَا؟ قَالَ ابْنُكَ: دَاوُدُ، قَالَ: يَا رَبِّ كَمْ عُمْرُهُ؟ قَالَ: سِتُّونَ سَنَةً، قَالَ: أَيْ رَبِّ، زِدْهُ فِي عُمْرِهِ قَالَ: لَا، إِلَّا أَنْ تَزِيدَهُ أَنْتَ مِنْ عُمْرِكَ، قَالَ: وَكَانَ عُمْرُ آدَمَ أَلْفَ سَنَةٍ فَوَهَبَ لَهُ مِنْ عُمْرِهِ أَرْبَعِينَ سَنَةً فَكَتَبَ اللَّهُ عَلَيْهِ كِتَابًا وَأَشْهَدَ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةَ. فَلَمَّا احْتُضِرَ آدَمُ أَتَتْهُ مَلَائِكَةٌ لِتَقْبِضَهُ، فَقَالَ: إِنَّهُ قَدْ بَقِيَ مِنْ عُمْرِي أَرْبَعُونَ سَنَةً، قَالُوا: قَدْ وَهَبْتَهَا لِابْنِكَ دَاوُدَ، قَالَ: مَا فَعَلْتُ، فَأَبْرَزَ اللَّهُ الْكِتَابَ وَشَهِدَتْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور امام حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جب قرض والی آیت نازل ہوئی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سب سے پہلے انکار حضرت آدم علیہ السلام نے کیا تھا' وہ انکار یہ تھا بے شک اللہ عزوجل نے جب مخلوق کو پیدا فرمایا' آپ کی پیٹ کو مسح کیا اس سے آپ کی اولاد نکالی گئی۔ آپ پر پیش کی گئی۔ آپ نے ان سے بہت خوبصورت آدمی دیکھا۔ عرض کی: اے رب! یہ میرا کون سا بیٹا ہے؟ فرمایا: یہ تیرا بیٹا حضرت حوا علیہا السلام آدمی ہیں' عرض کی: اے رب! اس کی عمر کتنی ہے؟ فرمایا: ساٹھ سال! عرض کی: اے رب! اس میں اضافہ فرما۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: نہیں! ایسے نہیں ہوگا مگر ایک صورت ہے' وہ یہ ہے کہ تیری عمر سے لے کر اس کی عمر میں اضافہ کیا جا سکتا ہے۔ حضرت آدم علیہ السلام کی عمر ہزار سال تھی۔ آپ علیہ السلام نے اپنی عمر سے چالیس سال ان کو ہبہ کر دی۔ اللہ تعالیٰ نے اس کو لکھ لیا' اس پر فرشتوں کو گواہ بنا لیا۔ جب حضرت آدم علیہ السلام کے پاس موت کا

2702- الحديث في المقصد العلي برقم: **1138** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **8**صفحه**206** وقال: رواه أحمد والطبراني وقال في أوله: لما نزلت . وفيه: علي بن زيد وضعفه الجمهور وبقية رجاله ثقات . وأخرجه الطيالسي رقم الحديث: **1935** . وأحمد جلد **1**صفحه**371,299,252,251** من طرق عن حماد ابن سلمة بهذا السند . وأورده السيوطي في الدر المنثور جلد**1**صفحه**370** .

عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ، وَأَكْمَلَ لِآدَمَ أَلْفَ سَنَةٍ، وَأَكْمَلَ لِدَاوُدَ مِائَةَ سَنَةٍ"

فرشتہ آیا تا کہ آپ کی روح قبض کی جائے تو آپ علیہ السلام نے فرمایا: میری عمر سے چالیس سال باقی ہیں۔ فرشتہ نے عرض کی: آپ علیہ السلام نے اپنے بیٹے داؤد کو چالیس سال ہدیہ نہیں کیے تھے؟ حضرت آدم علیہ السلام نے فرمایا: میں نے ایسا نہیں کیا تھا' اللہ تعالیٰ نے وہ کتاب ظاہر کی' اس پر فرشتوں کو گواہ کیا تھا۔ حضرت آدم علیہ السلام کی ہزار سال مکمل کی گئی۔ حضرت داؤد علیہ السلام کی سو سال مکمل کی گئی۔

2703 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ مُسْلِمٍ الْمَكِّيُّ، حَدَّثَنَا نَضْرُ بْنُ عَرَبِيٍّ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الَّذِي يَشْرَبُ فِي آنِيَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ إِنَّمَا يُجَرْجِرُ فِي بَطْنِهِ نَارَ جَهَنَّمَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک آدمی سونے اور چاندی کے برتن میں پانی پیتا ہے' اس کے پیٹ کو جہنم کی آگ سے بھر دیا جائے گا۔

2704 - حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حَبِيبٍ، عَنْ عَوْفٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ ثَلَاثَ جُمَعٍ مُتَوَالِيَاتٍ فَقَدْ نَبَذَ الْإِسْلَامَ وَرَاءَ ظَهْرِهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے لگاتار تین جمعہ چھوڑ دیے تو بے شک اسلام کو اس نے اپنی پیٹھ کے پیچھے ڈال لیا۔

2705 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ سَيْحَانَ، حَدَّثَنَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے

2703- الحديث في المقصد العلي برقم: **1522** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **5** صفحه **76** وقال: رواه أبو يعلى والطبراني في الثلاثة' وفيه: محمد بن يحيى بن أبي سمينة وثقه أبو حاتم وابن حبان وغيرهما وفيه كلام لا يضر' وبقية رجاله ثقات . وأخرجه الطبراني في الصغير جلد **1** صفحه **115** من طريق سليم بن مسلم الخشاب المكي بهذا السند .

2704- الحديث في المقصد العلي برقم: **371** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **2** صفحه **193** وقال: رواه أبو يعلى ورجاله رجال الصحيح . وأورده ابن حجر في المطالب العالية برقم: **628** . وأخرجه عبد الرزاق في المصنف رقم الحديث: **5169** من طريق جعفر بن سلمان' حدثنا عوف العبدي' بهذا السند .

2705- اخرجه أبو داؤد رقم الحديث: **5211** قال: حدثنا عثمان بن أبي شيبة . وابن ماجة رقم الحديث: **3627** قال:

يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " أَحْسَنُ مَا غَيَّرْتُمْ بِهِ الشَّيْبَ: الْحِنَّاءُ، وَالْكَتَمُ"

روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: سب سے اچھا جس کے ساتھ تم اپنے بڑھاپے کو بدلتے ہو وہ مہندی اور کتم ہے۔

2706 - حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ يُوسُفَ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، وَحُجَيْنُ بْنُ الْمُثَنَّى، قَالَ يُونُسُ: حَدَّثَنَا حِبَّانُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ عَقِيلٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ الْأَصْحَابِ أَرْبَعَةٌ، وَخَيْرُ السَّرَايَا أَرْبَعُمِائَةٍ، وَخَيْرُ الْجُيُوشِ أَرْبَعَةُ آلَافٍ، وَمَا هُزِمَ قَوْمٌ بَلَغُوا اثْنَيْ عَشَرَ أَلْفًا مِنْ قِلَّةٍ إِذَا صَدَقُوا وَصَبَرُوا إِلَّا أَنَّ حُجَيْنًا قَالَ: عَنِ ابْنِ شِهَابٍ وَلَمْ يَقُلْ فِي آخِرِ الْحَدِيثِ وَصَبَرُوا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بہترین ساتھی چار ہیں، بہترین سرایا وہ جس میں چار سو لوگ ہیں اور بہترین لشکر وہ جو چار ہزار پر مشتمل ہو، بارہ ہزار قلت کی بنا پر مغلوب نہیں ہو سکتے، جب وہ صدقِ دل سے صبر کے ساتھ لڑیں، مگر حجین نے کہا: حضرت ابن شہاب سے روایت ہے اور انہوں نے حدیث کے آخر میں ''وصبروا'' کے الفاظ ذکر نہیں کیے۔

2707 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بَكْرٍ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجُزُّ شَارِبَهُ، وَكَانَ إِبْرَاهِيمُ يَجُزُّ شَارِبَهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ اپنی مونچھوں کو تراشتے تھے اور ابراہیم علیہ السلام بھی اپنی مونچھوں کو تراشتے تھے۔

2708 - أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى، حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ،

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

حدثنا أبو بكر .

2706- الحديث سبق برقم: 2580 .

2707- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 301 رقم الحديث: 2738 قال: حدثنا يحيى بن أبي بكير، قال: حدثنا حسن بن صالح . والترمذي رقم الحديث: 2760 قال: حدثنا محمد بن عمر بن الوليد الكندي الكوفي، قال: حدثنا يحيى بن آدم، عن اسرائيل .

2708- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 227 رقم الحديث: 1999 قال: حدثنا يحيى . وفي جلد 1 صفحه 339

حَـدَّثَـنَـا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَـنْ عِـكْـرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْخِنْصَرُ وَالْإِبْهَامُ سَوَاءٌ

نے فرمایا: خنصر اور انگوٹھا (دیت) میں برابر ہیں۔

2709 - حَـدَّثَـنَـا زُهَيْـرٌ، حَـدَّثَـنَا يَزِيدُ بْنُ هَـارُونَ، أَخْبَـرَنَـا حُسَيْـنٌ الْـمُـعَلِّمُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُـعَيْبٍ، عَنْ طَاوُسٍ، سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ، وَابْنَ عَبَّاسٍ، يُـحَـدِّثَانِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَـحِـلُّ لِرَجُلٍ مُسْلِمٍ أَنْ يُعْطِيَ الْعَطِيَّةَ ثُمَّ يَرْجِعَ فِيهَا إِلَّا الْـوَالِـدُ فِيمَا يُعْطِي وَلَدَهُ، وَمَثَلُ الَّذِي يَرْجِعُ فِي عَـطِيَّتِـهِ كَـمَثَلِ الْكَلْبِ أَكَلَ حَتَّى إِذَا شَبِعَ قَاءَ ثُمَّ رَجَعَ فِي قَيْئِهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ کسی کو عطیہ دے کر واپس لے لے مگر باپ جو اس نے اپنے بیٹے کو دیا ہے وہ واپس لے سکتا ہے۔ اس کی مثال جو کسی کو عطیہ دے کر واپس لیتا ہے اس طرح جس طرح کتا جب سیر ہو جائے وہ قئے کر کے دوبارہ چاٹ لیتا ہے۔

2710 - حَـدَّثَـنَـا زُهَيْـرٌ، أَخْبَـرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَـارُونَ، أَخْبَـرَنَـا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي نَـجِيـحٍ، عَـنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُـولَ الـلّٰـهِ صَـلَّـى الـلّٰـهُ عَلَيْـهِ وَسَلَّمَ، قَالَ يَوْمَ الْـحُـدَيْبِيَةِ: يَـرْحَـمُ الـلّٰـهُ الْـمُـحَـلِّقِيـنَ قَـالُوا: وَالْـمُـقَـصِّـرِيـنَ يَـا رَسُـولَ الـلّٰهِ؟ قَالَ: يَرْحَمُ اللّٰهُ الْـمُحَلِّقِينَ قَالُوا: وَالْمُقَصِّرِينَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: يَـرْحَمُ اللّٰهُ الْمُحَلِّقِينَ قَالُوا: وَالْمُقَصِّرِينَ يَا رَسُولَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم دعا کرتے تھے: اے اللہ! حلق کرنے والوں کو بخش دے، ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! قصر کرنے والوں کے لیے بھی دعا کیجیے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر دعا کی: اے اللہ! حلق کرنے والوں کو بخش دے۔ تیسری مرتبہ یا چوتھی مرتبہ دعا کی: اے اللہ! قصر کرنے والوں کو بھی بخش دے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! بال کاٹنے والوں کو دوسروں پر ترجیح دینے کی حکمت کیا ہے؟ آپ

رقم الحديث: **3190** قال: حدثنا محمد بن جعفر، وحجاج . وفي جلد **1** صفحه**345** رقم الحديث: **3220** قال: حدثنا وكيع . وعبد بن حميد: **572** قال: اخبرنا يزيد بن هارون .

2709- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه**250** رقم الحديث: **2250** قال: حدثنا أبو معاوية، قال: حدثنا الحجاج، عن أبي الزبير . وفي جلد **1** صفحه**250** رقم الحديث: **2251** قال: حدثنا ابن نُمير، قال: حدثنا حجاج، عن أبي الزبير .

2710- الحديث سبق تخريجه: **2471** فراجعه .

اللّٰـهِ؟ قَـالَ: وَالْـمُقَصِّرِينَ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا بَـالُ الْـمُـحَلِّقِينَ؟ لِمَ ظَاهَرْتَ لَهُمْ بِالتَّرَحُّمِ؟ قَالَ: اِنَّهُمْ لَمْ يَشُكُّوا

نے فرمایا: اس لیے کہ انہوں نے شک نہیں کیا (بال چھوٹے کرنے والوں کو شک رہتا ہے کہ شاید اس سے کم یا زیادہ کاٹنے ہوں)۔

2711 - حَـدَّثَـنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُـوسَـى، حَـدَّثَـنَـا ثَـابِـتٌ أَبُو زَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْـمَـانَ بْـنِ خُثَـيْـمٍ، عَـنْ سَـعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّـاسٍ، قَـالَ: قَـالَ رَسُـولُ الـلّٰـهِ صَـلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَـلَّـمَ: اِنَّ لِهٰـذَا الْـحَجَرِ لِسَانًا وَشَفَتَيْنِ يَشْهَدَانِ لِمَنِ اسْتَلَمَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِحَقٍّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس پتھر (حجراسود) کے دو ہونٹ اور ایک زبان ہوگی دونوں گواہی دیں گے اس کے لیے جس نے اس کو بوسہ دیا ہوگا قیامت کے دن حق کے ساتھ۔

2712 - حَـدَّثَـنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُـوسَـى، حَـدَّثَـنَـا ثَـابِـتٌ أَبُو زَيْدٍ، عَنْ هِلَالٍ، عَنْ عِـكْـرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: أُسْرِىَ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰـهُ عَـلَيْـهِ وَسَلَّمَ اِلَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ، ثُمَّ جَاءَ مِنْ لَيْـلَتِـهِ فَـحَـدَّثَهُـمْ بِمَسِيرِهِ وَبِعَلَامَةِ بَيْتِ الْمَقْدِسِ وَبِعِيرِهِمْ، قَالَ: قَالَ أُنَاسٌ: نَحْنُ لَا نُصَدِّقُ مُحَمَّدًا فَـارْتَدُّوا كُفَّارًا فَضَرَبَ اللّٰهُ أَعْنَاقَهُمْ مَعَ أَبِي جَهْلٍ، قَـالَ: وَقَـالَ أَبُـو جَهْـلٍ: يُـخَـوِّفُـنَا مُحَمَّدٌ بِشَجَرَةِ الـزَّقُّـومِ، هَـاتُـوا تَـمْرًا وَزُبْدًا تَزَقَّمُوا، قَالَ: وَرَأَى الـدَّجَّـالَ فِـى صُـورَتِـهِ رُؤْيَـا عَيْنٍ لَيْـسَ رُؤْيَا مَنَامٍ وَعِيسَـى ابْـنَ مَـرْيَـمَ وَاِبْـرَاهِـيـمَ، قَالَ فَسُئِلَ النَّبِيُّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو بیت المقدس کی سیر کروائی گئی تھی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس رات آئے ان کو بتایا سیر کے متعلق اور بیت المقدس کی نشانی۔ مشرکین کہنے لگے: ہم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی تصدیق نہیں کرتے ہیں۔ لوگوں نے کہا: ہم محمد کی تصدیق نہیں کریں گے وہ کافر ہوکر مرتد ہو گئے اللہ عزوجل نے ابوجہل کے ساتھ اُن کو مارا۔ ابوجہل کہنے لگے: محمد! ہم کو زقوم کے درخت سے ڈراتا ہے کھجور اور مکھن لے آؤ وہ زقوم کی طرح ہو جائے گا اس نے دجال کو اپنی جاگتی آنکھ سے دیکھا ہے نہ کہ صرف خواب میں اور عیسیٰ ابن مریم اور ابراہیم کو دیکھا ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے متعلق پوچھا

2711- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **247** رقم الحديث: **2215** قال: حدثنا على بن عاصم . وفى جلد **1** صفحه **266** رقم الحديث: **2398** قال: حدثنا حسن بن موسىٰ قال: حدثنا ثابت أبو يزيد . وفى جلد **1** صفحه **291** رقم الحديث: **2643** قال: خدثنا عفان قال: حدثنا حماد بن سلمة .

2712- الحديث فى المقصد العلى برقم: **1253** . وأورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **67,66** وقال: رواه أحمد ورجاله ثقات الا أن هلالًا ابن خباب قال يحيىٰ القطان: انه تغير قبل موته .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدَّجَالِ، فَقَالَ: " رَأَيْتُهُ فَيْلَمَانِيًّا أَقْمَرَ هِجَانًا، إِحْدَى عَيْنَيْهِ قَائِمَةٌ كَأَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ، كَأَنَّ شَعْرَهُ أَغْصَانُ شَجَرَةٍ، وَرَأَيْتُ عِيسَى: شَابًّا أَبْيَضَ جَعْدَ الرَّأْسِ حَدِيدَ الْبَصَرِ مُبَطَّنَ الْخَلْقِ، وَرَأَيْتُ مُوسَى: أَسْحَمَ، آدَمَ: كَثِيرَ الشَّعْرِ، شَدِيدَ الْخَلْقِ، وَرَأَيْتُ إِبْرَاهِيمَ، فَلَا أَنْظُرُ إِلَى إِرْبٍ مِنْ آرَابِهِ إِلَّا نَظَرْتُ إِلَيْهِ كَأَنَّهُ صَاحِبُكُمْ " قَالَ: وَقَالَ لِي جِبْرِيلُ: سَلِّمْ عَلَى أَبِيكَ، فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ

گیا دجال کے دیکھنے کے متعلق تو آپ نے فرمایا: میں نے اس کو دیکھا ہے' جسم بھاری بھرکم' چاند سے چمکیلا' اعلیٰ نسب والا' اس کی ایک آنکھ ہے اس طرح گویا وہ چمکتا ہوا ستارہ ہے' اس کے بال ایسے ہیں جس طرح درخت کی ٹہنیاں ہوتی ہیں' میں نے عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کو دیکھا وہ نوجوان تھے' سفید رنگ والے تھے' آپ گھنگھریالے بالوں والے تھے' تیز نگاہ والے تھے' خوش اخلاق تھے' میں نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو دیکھا کہ آپ تھوڑے گھنگھریالے بالوں والے تھے لیکن بال مبارک بہت زیادہ تھے' سخت طبیعت کے تھے' میں نے ابراہیم علیہ السلام کو دیکھا' میں نے آپ کے اعضاء میں سے ایک ایک عضو کو دیکھا مگر میں نے ان کی طرف دیکھا گویا وہ تمہارا صاحب ہے یعنی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خود اپنی ذاتِ پاک۔ مجھے جبرائیل نے عرض کی: اپنے والد ماجد کو سلام کریں تو میں نے ان کو سلام کیا۔

2713 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ وَضَّاحٌ، عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اتَّقُوا الْحَدِيثَ عَنِّي إِلَّا مَا عَلِمْتُمْ، فَإِنَّهُ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ، وَمَنْ كَذَبَ بِالْقُرْآنِ بِغَيْرِ عِلْمٍ فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری حدیث بیان کرنے میں احتیاط کیا کرو۔ وہی بیان کرو جس کا تم کو علم ہو۔ جس نے مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھا وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنا لے۔ جس نے قرآن میں بغیر علم کے کہا اس کو بھی چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنا لے۔

2714 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

2713- الحديث سبق برقم: **2334** فراجعه .

مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي الْفُرَاتِ، عَنْ عِلْبَاءَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: خَطَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي الْأَرْضِ أَرْبَعَةَ خُطُوطٍ، فَقَالَ: أَتَدْرُونَ مَا هَذَا؟ قَالُوا: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَفْضَلُ نِسَاءِ أَهْلِ الْجَنَّةِ، خَدِيجَةُ بِنْتُ خُوَيْلِدٍ، وَفَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ، وَمَرْيَمُ بِنْتُ عِمْرَانَ، وَآسِيَةُ بِنْتُ مُزَاحِمٍ امْرَأَةُ فِرْعَوْنَ

نے چار خط کھینچے، فرمایا: جانتے ہیں یہ کیا ہیں؟ عرض کی: اللہ اور اس کا رسول ﷺ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت کی افضل ترین عورتوں میں حضرت خدیجہ بنت خویلد، فاطمہ بنت محمد، مریم بنت عمران، آسیہ بنت مزاحم (فرعون کی بیوی ہیں)۔

2715 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ، قَالَ: ذَكَرَ طَلْحَةُ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: تَزَوَّجَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ امْرَأَةً مِنْ بَنِي عَجْلَانَ، فَدَخَلَ بِهَا، فَبَاتَ عِنْدَهَا، فَلَمَّا أَصْبَحَ قَالَ: مَا وَجَدْتُهَا عَذْرَاءَ، قَالَ: فَرُفِعَ شَأْنُهُمَا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَا الْجَارِيَةَ فَسَأَلَهَا فَقَالَتْ: بَلَى قَدْ كُنْتُ عَذْرَاءَ، قَالَ: فَأَمَرَ بِهِمَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَلَاعَنَا وَأَعْطَاهَا الْمَهْرَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک انصار کے آدمی نے بنی عجلان کی عورت سے شادی کر لی۔ اس کے پاس گیا رات اس کے ہاں گزاری جب صبح ہوئی اس نے کہا کہ میں نے اس کو کنواری نہیں پایا۔ یہ معاملہ حضور ﷺ کی بارگاہ میں پہنچ گیا۔ حضور ﷺ نے اس بچی کو بلوایا اور اس سے پوچھا اس کے متعلق۔ اس نے عرض کی: جی ہاں! یا رسول اللہ! میں کنواری تھی۔ حضور ﷺ نے حکم دیا کہ دونوں کے درمیان لعان کرنے کا اور اس کو مہر دیا۔

2716 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا أَحْوَصُ بْنُ جَوَّابٍ الضَّبِّيُّ، حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ زُرَيْقٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے منع فرمایا: سونے کی انگوٹھی، مصری وشامی ریشم، میثرہ

2715- أخرجه أحمد جلد 1صفحه261 رقم الحديث: 2367 . وابن ماجة رقم الحديث: 2070 قال: حدثنا على بن سلمة النيسابورى . كلاهما (أحمد، وعلى بن سلمة) عن يعقوب بن ابراهيم بن سعد، قال: حدثنا أبى، عن ابن اسحاق، قال: وذكر طلحة بن نافع، عن سعيد بن جبير، فذكره .

2716- الحديث فى المقصد العلى برقم: 1554 . وأورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد 5صفحه146 وقال: رواه أبو يعلى ورجاله رجال الصحيح .

بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَوَاتِيمِ الذَّهَبِ وَالْقِسِّيَّةِ وَالْمِيثَرَةِ الْحَمْرَاءِ الْمُشْبَعَةِ مِنَ الْمُعَصْفَرِ، وَعَنْ أَنْ يَقْرَأَ الْقُرْآنَ وَهُوَ رَاكِعٌ أَوْ سَاجِدٌ

حمراء جو رنگ کیا گیا ہو معصفر سے اور قرآن رکوع اور سجدہ کی حالت میں پڑھنے سے۔

2717 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا أَحْوَصُ بْنُ جَوَّابٍ الضَّبِّيُّ، حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ زُرَيْقٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَعْمَشِ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الظُّهْرُ يَوْمَ التَّرْوِيَةِ وَالْفَجْرُ يَوْمَ عَرَفَةَ بِمِنًى

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر کی نماز آٹھویں ذوالحجہ کے دن اور فجر کی نماز نویں ذوالحجہ کے دن منیٰ میں پڑھی۔

2718 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَسَدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ وَهُوَ مُحْرِمٌ، وَاحْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حالت احرام میں شادی کی اور حالتِ احرام میں پچھنے لگوائے۔

2719 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَسَدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ أَكْحَالِكُمُ الْإِثْمِدُ عِنْدَ النَّوْمِ يُنْبِتُ الشَّعْرَ وَيَجْلُو الْبَصَرَ، وَخَيْرُ ثِيَابِكُمُ الْبِيضُ الْبَسُوهَا وَكَفِّنُوا فِيهَا مَوْتَاكُمْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بہترین سرمہ اثمد ہے جو سوتے وقت لگایا جائے جو بال اُگاتا ہے اور نظر تیز کرتا ہے' بہترین کپڑے جو تم پہنتے ہو وہ سفید کپڑے ہیں اور اس میں تم مُردوں کو کفن دو۔

2717- الحديث سبق برقم: **2420** فراجعه .

2718- الحديث سبق برقم: **2465,2443,2389,2386,2356** فراجعه .

2719- الحديث سبق برقم: **2406** فراجعه .

2720 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَسَدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْقَمَ بْنَ أَبِي أَرْقَمَ الزُّهْرِيَّ عَلَى بَعْضِ الصَّدَقَةِ، فَمَرَّ بِأَبِي رَافِعٍ فَاسْتَتْبَعَهُ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهُ، فَقَالَ: يَا أَبَا رَافِعٍ إِنَّ الصَّدَقَةَ حَرَامٌ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، وَإِنَّ مَوْلَى الْقَوْمِ مِنْهُمْ أَوْ مِنْ أَنْفُسِهِمْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارقم بن ابو ارقم زہری کو بعض صدقہ پر بھیجا۔ وہ حضرت ابورافع کے پاس سے گزرے وہ ان کے پیچھے پیچھے چلے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے' آپ کے سامنے اس بات کا ذکر کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابورافع! بے شک صدقہ محمد اور آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر حرام ہے۔ بے شک قوم کا غلام انہیں میں شامل ہوتا ہے' یا ان ہی میں سے ہے۔

2721 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَسَدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ بَذِيمَةَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ حَبْتَرٍ، قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنِ الْجَرِّ الْأَبْيَضِ وَالْأَخْضَرِ وَالْأَحْمَرِ، فَقَالَ: إِنَّ أَوَّلَ مَنْ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفْدُ عَبْدِ الْقَيْسِ فَقَالَ: لَا تَشْرَبُوا فِي الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ وَالنَّقِيرِ وَالْحَنْتَمِ، وَلَا تَشْرَبُوا فِي الْجَرِّ، وَاشْرَبُوا فِي الْأَسْقِيَةِ، قَالَ: فَصَبُّوا عَلَيْهَا الْمَاءَ، فَقَالَ لَهُ فِي الثَّالِثَةِ أَوْ فِي الرَّابِعَةِ: أَهْرِيقُوهُ ثُمَّ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ عَلَيَّ - أَوْ حَرَّمَ - الْخَمْرَ وَالْمَيْسِرَ وَالْكُوبَةَ، وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، قَالَ: قُلْتُ لِعَلِيِّ بْنِ بَذِيمَةَ: مَا الْكُوبَةُ؟ قَالَ: الطَّبْلُ

حضرت قیس بن حبتر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سفید اور سبز اور سرخ مٹکے کی نبیذ کے متعلق پوچھا' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: جس نے سب سے پہلے اس کے متعلق حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا وہ عبدالقیس کا وفد تھا' آپ نے فرمایا: دباء' مزفت' نقیر اور حنتم کے برتنوں میں نہ پیو' مٹکے میں نہ پیو' مشکیزہ میں پیو۔ فرمایا: اس پر پانی ڈال لو۔ آپ نے تیسری یا چوتھی مرتبہ فرمایا: اس کو بہا دو! بے شک اللہ عزوجل نے مجھ پر حرام کیا' شراب' جوا اور طبلہ اور ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔ حضرت سفیان فرماتے ہیں: میں نے علی بن بذیمہ سے کہا: کوبہ کیا ہے؟ فرمایا: طبل (طبلہ)۔

2720- الحديث في المقصد العلي برقم: **490** . وأوردها الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**3**صفحه**91** وقال: رواه أبو يعلٰى' والطبراني في الكبير' وفيه محمد بن أبي ليلٰى' وفيه كلام . وأخرجه الطحاوي في شرح معاني الآثار جلد**2**صفحه**7** من طريق محمد بن كثير العبدي' عن سفيان به .

2721- الحديث سبق برقم: **2562** فراجعه .

2722 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ، أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، أَخْبَرَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّقِيرِ وَالدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ، وَقَالَ: لَا تَشْرَبُوا إِلَّا فِي إِنَاءٍ فَصَنَعُوا جُلُودَ الْإِبِلِ وَجَعَلُوا لَهَا أَعْنَاقًا مِنْ جُلُودِ الْغَنَمِ، فَبَلَغَهُ ذَلِكَ فَقَالَ: لَا تَشْرَبُوا إِلَّا فِيمَا أَعْلَاهُ مِنْهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نقیر و دباء ومزفت میں پینے سے منع کیا۔ فرمایا: نہ پیو مگر برتن میں اونٹ کے چمڑے سے بنایا کرتے اور اوپر منہ بکری کے چمڑے سے بنالیتے' یہ بات آپ صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہ پیو مگر اس میں جس کے اوپر سے ہو۔

2723 - حَدَّثَنَا أَبُو عَبَّادٍ قَطَنُ بْنُ نُسَيْرٍ الْغُبَرِيُّ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ، قَالَ: كَانَ أَبُو لُؤْلُؤَةَ عَبْدًا لِلْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، وَكَانَ يَصْنَعُ الْأَرْحَاءَ، وَكَانَ الْمُغِيرَةُ يَسْتَغِلُّهُ كُلَّ يَوْمٍ أَرْبَعَةَ دَرَاهِمَ، فَلَقِيَ أَبُو لُؤْلُؤَةَ عُمَرَ فَقَالَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّ الْمُغِيرَةَ قَدْ أَثْقَلَ عَلَيَّ غَلَّتِي فَكَلِّمْهُ يُخَفِّفْ عَنِّي، فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: " اتَّقِ اللَّهَ وَأَحْسِنْ إِلَى مَوْلَاكَ، وَمِنْ نِيَّةِ عُمَرَ أَنْ يَلْقَى الْمُغِيرَةَ فَيُكَلِّمَهُ يُخَفِّفُ، فَغَضِبَ الْعَبْدُ، وَقَالَ: وَسِعَ النَّاسَ كُلَّهُمْ عَدْلُهُ غَيْرِي، فَأَضْمَرَ عَلَى قَتْلِهِ، فَاصْطَنَعَ خِنْجَرًا لَهُ رَأْسَانِ، وَشَحَذَهُ، وَسَمَّهُ، ثُمَّ أَتَى بِهِ الْهُرْمُزَانَ، فَقَالَ: كَيْفَ

ابورافع فرماتے ہیں کہ ابولؤلؤ' حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کا غلام تھا' وہ چکیاں بناتا تھا' حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ اس سے ہر دن چار درہم ٹیکس لیتے تھے۔ ابولؤلؤ' حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ملا اور عرض کی: اے امیر المؤمنین! بے شک حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ مجھ سے زیادہ ٹیکس لیتے ہیں' اس سے آپ گفتگو کریں کہ کچھ تخفیف کریں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کو فرمایا: تُو اللہ سے ڈر اور اپنے آقا سے اچھا سلوک کر۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی نیت یہ تھی کہ یہ مغیرہ سے ملے اور اس سے کلام کرے' وہ تخفیف کرے۔ وہ غلام ناراض ہوا' اُس نے کہا: آپ میرے علاوہ تمام لوگوں سے عدل کرتے ہیں' اس نے آپ کو قتل کرنے کا ارادہ اپنے دل میں رکھا۔ اُس نے ایک خنجر بنوایا اس کے دو منہ تھے' اس

2722- الحديث في المقصد العلي برقم: **1530** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **5** صفحه **60** وقال: قلت: في الصحيح طرف من أوله . رواه أحمد وأبو يعلى وفيه: حسين بن عبد الله بن عبيد الله وهو متروك' ضعفه الجمهور وحكى عن ابن معين في رواية أنه لا بأس به يكتب حديثه .

2723- الحديث في المقصد العلي برقم: **1305** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **9** صفحه **76** وقال: رواه أبو يعلى ورجاله رجال الصحيح . وأورده ابن حجر في المطالب العالية برقم: **3928** .

تَرَى هَذَا؟ قَالَ: أَرَى أَنَّكَ لَا تَضْرِبُ بِهَذَا أَحَدًا إِلَّا قَتَلْتَهُ، قَالَ: فَتَحَيَّنَ أَبُو لُؤْلُؤَةَ فَجَاءَ فِي صَلَاةِ الْغَدَاةِ حَتَّى قَامَ وَرَاءَ عُمَرَ، وَكَانَ عُمَرُ إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَتَكَلَّمَ يَقُولُ: " أَقِيمُوا صُفُوفَكُمْ كَمَا كَانَ يَقُولُ، فَلَمَّا كَبَّرَ وَجَأَهُ أَبُو لُؤْلُؤَةَ فِي كَتِفِهِ وَوَجَأَهُ فِي خَاصِرَتِهِ فَسَقَطَ عُمَرُ وَطَعَنَ بِخَنْجَرِهِ ثَلَاثَةَ عَشَرَ رَجُلًا فَهَلَكَ مِنْهُمْ سَبْعَةٌ وَأَفْرَقَ مِنْهُمْ سِتَّةٌ، وَجَعَلَ عُمَرُ يُذْهَبُ بِهِ إِلَى مَنْزِلِهِ، وَصَاحَ النَّاسُ حَتَّى كَادَتْ تَطْلُعُ الشَّمْسُ، فَنَادَى عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، الصَّلَاةَ، الصَّلَاةَ، الصَّلَاةَ، قَالَ: وَفَزِعُوا إِلَى الصَّلَاةِ، فَتَقَدَّمَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ فَصَلَّى بِهِمْ بِأَقْصَرِ سُورَتَيْنِ مِنَ الْقُرْآنِ، فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ تَوَجَّهُوا إِلَى عُمَرَ، فَدَعَا بِشَرَابٍ لِيَنْظُرَ مَا قَدْرُ جُرْحِهِ، فَأُتِيَ بِنَبِيذٍ فَشَرِبَهُ فَخَرَجَ مِنْ جُرْحِهِ فَلَمْ يُدْرَ أَنَبِيذٌ هُوَ أَمْ دَمٌ، فَدَعَا بِلَبَنٍ فَشَرِبَهُ فَخَرَجَ مِنْ جُرْحِهِ، فَقَالُوا: لَا بَأْسَ عَلَيْكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، فَقَالَ: إِنْ يَكُنْ لِلْقَتْلِ بَأْسٌ، فَقَدْ قُتِلْتُ، فَجَعَلَ النَّاسُ يُثْنُونَ عَلَيْهِ يَقُولُونَ: جَزَاكَ اللَّهُ خَيْرًا يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ كُنْتَ وَكُنْتَ، ثُمَّ يَنْصَرِفُونَ وَيَجِيءُ قَوْمٌ آخَرُونَ فَيُثْنُونَ عَلَيْهِ، فَقَالَ عُمَرُ: أَمَا وَاللَّهِ عَلَى مَا تَقُولُونَ وَدِدْتُ أَنِّي خَرَجْتُ مِنْهَا كَفَافًا لَا عَلَيَّ وَلَا لِيَ، وَأَنَّ صُحْبَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ سَلِمَتْ لِي فَتَكَلَّمَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ وَكَانَ عِنْدَ رَأْسِهِ وَكَانَ خَلِيطَهُ كَأَنَّهُ مِنْ

کو زہر لگا کر رکھ لیا' پھر وہ اس خنجر کو لے کر ھرمزان کے پاس آیا' اُس نے کہا: آپ اس کو کیسا دیکھتے ہیں؟ اُس نے کہا: میرا خیال ہے کہ تُو اس کے ساتھ جس کو بھی مارے گا وہ قتل ہو جائے گا۔ ابولؤلؤ نے ارادہ کیا' وہ صبح کی نماز کے لیے آیا یہاں تک کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پیچھے کھڑا ہوا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی عادت تھی کہ جب نماز کے لیے اقامت کہی جاتی تو آپ گفتگو فرماتے کہ اپنی صفیں سیدھی کر لو' جس طرح پہلے فرماتے تھے۔ ابولؤلؤ آپ کے کندھے کے پیچھے سے آیا' اُس نے آپ کے شانے پر وار کیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ گر گئے' اُس نے ۱۳ اور آدمیوں کو بھی اس خنجر سے زخمی کیا' سات تو وہاں ہی شہید ہو گئے' چھ اُن میں سے زخمی ہوئے' حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو گھر لے جایا گیا' لوگ پریشان ہوئے یہاں تک کہ قریب تھا کہ سورج طلوع ہو جاتا۔ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو آواز دی: اے لوگو! نماز! نماز! نماز! لوگ نماز کے لیے آئے تو حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھائی تو قرآن کی چھوٹی دو سورتیں پڑھیں' جب نماز سے فارغ ہوئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے' آپ نے پینے کے لیے کوئی شی مانگی تاکہ دیکھیں کہ کتنا زخمی ہوا ہے' آپ کے پاس نبیذ لائی گئی تو آپ نے اس کو پیا' وہ آپ کے زخم سے نکل گئی' معلوم نہیں ہوا کہ نبیذ ہے یا خون ہے' آپ نے دودھ مانگا' وہ لایا گیا تو آپ نے اسے پیا' وہ بھی آپ کے زخم سے نکل گیا۔ صحابہ کرام نے کہا: آپ پر کوئی حرج نہیں! اے

أَهْلِهِ، وَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ، فَتَكَلَّمَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ فَقَالَ: وَاللَّهِ لَا تَخْرُجُ مِنْهَا كَفَافًا، لَقَدْ صَحِبْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَصَحِبْتَهُ خَيْرَ مَا صَحِبَهُ صَاحِبٌ، كُنْتَ لَهُ، وَكُنْتَ لَهُ، وَكُنْتَ لَهُ، حَتَّى قُبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَنْكَ رَاضٍ، ثُمَّ صَحِبْتَ خَلِيفَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ وُلِّيتَهَا يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَنْتَ فَوَلِيتَهَا بِخَيْرِ مَا وَلِيَهَا وَالٍ، كُنْتَ تَفْعَلُ، وَكُنْتَ تَفْعَلُ، فَكَانَ عُمَرُ يَسْتَرِيحُ إِلَى حَدِيثِ ابْنِ عَبَّاسٍ، فَقَالَ عُمَرُ: يَا ابْنَ عَبَّاسٍ، كَرِّرْ عَلَيَّ حَدِيثَكَ، فَكَرَّرَ عَلَيْهِ، فَقَالَ عُمَرُ: " أَمَا وَاللَّهِ عَلَى مَا تَقُولُونَ لَوْ أَنَّ لِي طِلَاعَ الْأَرْضِ ذَهَبًا لَافْتَدَيْتُ بِهِ الْيَوْمَ مِنْ هَوْلِ الْمَطْلَعِ، قَدْ جَعَلْتُهَا شُورَى فِي سِتَّةٍ: فِي عُثْمَانَ، وَعَلِيٍّ، وَطَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، وَالزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ، وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، وَسَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ، وَجَعَلَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ مَعَهُمْ مُشِيرًا وَلَيْسَ مِنْهُمْ، وَأَجَّلَهُمْ ثَلَاثًا، وَأَمَرَ صُهَيْبًا أَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ"

امیرالمؤمنین! آپ نے فرمایا: اگر قتل ہونے میں کوئی حرج ہے تو میں قتل تو ہو چکا ہوں۔ صحابہ کرام آپ کی تعریف کرنے لگے کہنے لگے: اے امیرالمؤمنین! اللہ آپ کو جزاءِ خیر دے! اے امیرالمؤمنین! آپ ایسے ایسے تھے۔ پھر یہ حضرات چلے گئے پھر ان کے بعد دوسرے لوگ آئے وہ بھی آپ کی تعریف کرنے لگے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بہرحال اللہ کی قسم! جو تم کہتے ہو میں چاہتا ہوں کہ میں دنیا سے اسی حالت میں جاؤں کہ مجھ پر کسی کا قرض نہ ہو اور نہ میرا کسی پر ہو۔ بے شک حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت میرے لیے سلامت رہی۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے گفتگو کی اس حالت میں کہ وہ آپ کے سر کے پاس تھے اس طرح آپ سے ملے ہوئے تھے کہ آپ کے خاندان کے لگتے تھے۔ ابن عباس قرآن پڑھا کرتے تھے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے گفتگو کی عرض کی: اللہ کی قسم! آپ دنیا سے اسی طرح رخصت ہو رہے ہیں کہ ان کے ذمے کوئی چیز نہیں ہے آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت اختیار کی اور سنگت کا حق ادا کیا' آپ انہیں کے تھے' آپ انہیں کے تھے' آپ انہیں کے تھے یہاں تک کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا' اس حال میں کہ وہ آپ سے راضی تھے اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی صحبت اختیار کی' اے امیرالمؤمنین! آپ خلیفہ بنے' آپ کی خلافت کرنے والوں سے بہتر تھے' آپ کام کرنے والے تھے' کام سے منہ موڑنے والے نہیں تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ'

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی بات سے راحت محسوس کرتے رہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے ابن عباس! دوبارہ گفتگو کرو جو آپ نے ابھی کی ہے۔ آپ نے دوبارہ وہی گفتگو کی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں چاہتا ہوں کہ اگر میرے پاس سونے کی زمین بھری ہوئی ہوتو میں سورج کے غروب ہونے سے پہلے اس کو قربان کر دوں ظاہر شدہ ھول سے' میں نے آپ کی مجلس شوریٰ کے لیے ان چھ افراد کو چن لیا: عثمان' علی' طلحہ بن عبیداللہ' زبیر بن عوام' عبدالرحمٰن بن عوف' سعد بن ابی وقاص۔ عبداللہ بن عمر کو ان کے ساتھ مشیر مقرر کیا لیکن امیر کے لیے ان کا انتخاب نہیں کیا' آپ نے اُن کو تین دن کی مہلت دی' حضرت صہیب رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔

2724 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، أَخْبَرَنَا أَبُو جَمْرَةَ، أَنَّهُ كَانَ يَجْلِسُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، فَكَانَ يَدْفَعُ عَنْهُ النَّاسَ، قَالَ: فَاحْتُبِسْتُ عَنْهُ أَيَّامًا، فَقَالَ لِي: مَا حَبَسَكَ؟ قَالَ: قُلْتُ: الْحُمَّى، فَقَالَ لِي: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْحُمَّى مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَأَطْفِئُوهَا عَنْكُمْ بِمَاءِ زَمْزَمَ

حضرت ابوحمزہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے تھے لوگوں کو آپ سے دور کرتے تھے' فرمایا: میں آپ کے پاس چند دن رُکا رہا۔ ابوحمزہ کہ میں کچھ دن نہ جا سکا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے مجھے فرمایا: کس نے آپ کو روکا ہوا تھا؟ عرض کی بخار نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ بخار جہنم کی گرمی کا اثر ہے اس کو زمزم کے پانی سے بجھا دیا کرو۔

2725 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مَخْلَدُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ انہوں نے

2724- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **291** رقم الحديث: **2649** قال: حدثنا عفان . والبخارى جلد **4** صفحه **146** قال: حدثني عبد الله بن محمد' قال: حدثنا أبو عامر . والنسائى فى الكبرىٰ (تحفة الأشراف) رقم الحديث: **6530** عن الحسن بن اسحاق' عن عفان .

2725- الحديث سبق برقم: **2348** فراجعه .

بْنُ يَزِيدَ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّهُ رَأَى أَبَا هُرَيْرَةَ وَهُوَ يَتَوَضَّأُ، فَقَالَ: يَا ابْنَ عَبَّاسٍ، هَلْ تَدْرِي مِمَّ أَتَوَضَّأُ مِنْ أَثْوَارِ أَقِطٍ أَكَلْتُهَا، قَالَ: وَاللّٰهِ مَا أَدْرِي مِمَّا تَوَضَّأْتَ؟ أَمَّا أَنَا فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَلَ خُبْزًا وَلَحْمًا ثُمَّ قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا وہ وضو کر رہے تھے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے ابن عباس! آپ کو معلوم ہے کہ میں وضو کیوں کر رہا ہوں؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں نہیں جانتا ہوں کہ آپ نے وضو کیوں کیا؟ بہرحال میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا روٹی اور گوشت کھاتے ہوئے' پھر آپ نماز کے لیے کھڑے ہوئے اور آپ نے وضو نہیں کیا۔

2726 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَطَاءِ بْنِ أَبِي الْخُوَارِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ عَرْقًا ثُمَّ أَتَاهُ الْمُؤَذِّنُ فَوَضَعَهُ ثُمَّ قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ وَلَمْ يَمَسَّ مَاءً

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا گوشت کھاتے ہوئے' پھر آپ کے پاس مؤذن آیا' آپ نے اس کھانے کو وہیں رکھا پھر نماز کے لیے آئے اور آپ نے پانی کو ہاتھ بھی نہیں لگایا۔

2727 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ الْحَنَفِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ تَمَّامٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْوَسْمِ فِي الْوَجْهِ، فَلَمَّا سَمِعَ الْعَبَّاسُ بِذَلِكَ وَسَمَ فِي الْجَاعِرَتَيْنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے چہرے میں داغنے سے منع کیا جب حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے یہ سنا تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ تو دم کے دونوں طرف کو داغا کرتے تھے۔

2728 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عمر

2726- الحديث سبق برقم: **2725,2348** فراجعه .

2727- الحديث في المقصد العلي برقم: **1106** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **8** صفحه **109** وقال: رواه أبو يعلى والطبراني ورجالهما ثقات' وفي بعضهم خلاف الا أن جعفر بن تمام بن العباس لم يسمع من جده والله أعلم . وأورده ابن حجر في المطالب العالية: **3235** .

2728- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **297** رقم الحديث: **2703** قال: حدثنا حسن . والترمذي رقم الحديث: **2980** قال: حدثنا عبد بن حميد' قال: حدثنا الحسن بن موسى . والنسائي في الكبرى (تحفة الأسراف) رقم الحديث: **5469** عن أحمد بن الخليل' عن يونس بن محمد (ح) وعن علي بن معبد بن نوح البغدادي' عن

مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ الْقُمِّيُّ، حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: جَاءَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: هَلَكْتُ، قَالَ: وَمَا الَّذِي أَهْلَكَكَ؟ قَالَ: حَوَّلْتُ رَحْلِي اللَّيْلَةَ، قَالَ: فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ شَيْئًا، قَالَ: فَأُوحِيَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ الْآيَةَ (نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ) (البقرة: 223) يَقُولُ: أَقْبِلْ وَأَدْبِرْ وَاتَّقِ الدُّبُرَ وَالْحَيْضَةَ

بن خطاب رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے اور عرض کی: میں ہلاک ہو گیا۔ آپ ﷺ نے پوچھا: کیسے ہلاک ہوئے ہو؟ عرض کی: آج رات میں نے اپنی بیوی سے جماع کیا، پیچھے سے آگے والے راستہ میں۔ آپ ﷺ نے کوئی جواب نہیں دیا۔ اللہ تعالیٰ نے حضور ﷺ کی طرف وحی کی: ''تمہاری بیویاں تمہاری کھیتی ہیں اپنی کھیتی میں جس جگہ سے چاہو آؤ'' (البقرہ:۲۲۳) آگے یا پیچھے سے لیکن دبر سے بچو اور حالت حیض میں بچو۔

2729 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ أُخْتَ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ نَذَرَتْ أَنْ تَحُجَّ، مَاشِيَةً، فَسَأَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ غَنِيٌّ عَنْ نَذْرِ أُخْتِكِ، لِتَرْكَبْ وَتُهْدِ بَدَنَةً

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ عقبہ بن عامر کی بہن نے نذر مانی تھی کہ حج پیدل کروں گی۔ حضور ﷺ نے سوال کیا اس کے متعلق۔ آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ بے پرواہ ہے تیری بہن کی نذر سے اس کو چاہیے کہ وہ سوار ہو اور اونٹنی کی قربانی کرے۔

2730 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي أُمَيَّةَ، عَنِ ابْنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے منع کیا گیا ہے بات کرنے والے' سونے

يونس بن محمد .

2729- اخرجه أحمد جلد 1 صفحه 239 رقم الحديث: 2134 قال: حدثنا بهز' قال: أخبرنا همام' قال: حدثنا قتادة . وفي جلد 1 صفحه 239 رقم الحديث: 2139 قال: حدثنا يزيد' قال: أخبرنا همام' عن قتادة . وفي جلد 1 صفحه 252 رقم الحديث: 2278 قال: حدثنا عفان' قال: حدثنا همام' قال: أخبرنا قتادة .

2730- أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 694 من طريق عبد الله بن مسلمة القعنبي' حدثنا عبد الملك بن كعب القرظي قال: قلت له يعني لعمر بن عبد العزيز حدثني عبد الله بن عباس . وأخرجه ابن ماجة رقم الحديث: 959 من طريق محمد بن اسماعيل' حدثنا زيد بن الحباب' حدثني أبو المقدام هشام بن زياد عن محمد بن كعب عن ابن عباس .

عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نُهِيتُ أَنْ أُصَلِّيَ وَرَاءَ الْمُتَحَدِّثِينَ وَالنِّيَامِ

والوں کے پیچھے نماز پڑھنے سے۔

2731 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، أَخْبَرَنَا يُونُسُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ هُرْمُزَ، أَنَّ نَجْدَةَ الْحَرُورِيَّ، حِينَ خَرَجَ فِي فِتْنَةِ ابْنِ الزُّبَيْرِ، أَرْسَلَ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يَسْأَلُهُ عَنْ سَهْمِ ذِي الْقُرْبَى لِمَنْ يَرَاهُ؟ قَالَ: هُوَ لِقُرْبَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَسَمَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُمْ، وَقَدْ كَانَ عُمَرُ عَرَضَ عَلَيْنَا مِنْهُ عَرْضًا رَأَيْنَاهُ دُونَ حَقِّنَا فَرَدَدْنَاهُ عَلَيْهِ وَأَبَيْنَا أَنْ نَقْبَلَهُ، وَكَانَ الَّذِي عَرَضَ عَلَيْهِمْ أَنْ يُعِينَ نَاكِحَهُمْ وَأَنْ يَقْضِيَ عَنْ غَارِمِهِمْ، وَأَنْ يُعْطِيَ فَقِيرَهُمْ، وَأَبَى أَنْ يَزِيدَهُمْ عَلَى ذَلِكَ

حضرت یزید بن ھرمز سے روایت ہے کہ نجدہ حروری نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی طرف خط لکھا جس وقت ابن زبیر والی آزمائش سے نکلے' پوچھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے قریبی رشتہ داروں کے حصہ کے متعلق کہ اس کے حق دار کون ہیں؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے قریبی رشتہ داروں کے لیے ہے' حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو تقسیم کیا ہے' حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی ہم پر اس سے حق پیش کرتے تھے' ہم اپنے سے زیادہ حق دار دوسروں کو سمجھتے ہیں' ہم اُن کو واپس کر دیتے تھے ہم قبول کرنے سے انکار کر دیتے تھے' حضرت عمر رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے رشتہ داروں پر پیش کرتے تھے کہ ان کے نکاح کرنے والے کی مدد کی جائے' ان کا قرض ادا کیا جائے' ان کے فقیروں کو دیا جائے' اس سے زیادہ دینے پر انکار کرتے تھے۔

2732 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ (وَالَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَأْتُوا بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ فَاجْلِدُوهُمْ ثَمَانِينَ جَلْدَةً وَلَا تَقْبَلُوا لَهُمْ شَهَادَةً أَبَدًا وَأُولَئِكَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی: ''اور وہ لوگ جو پارسا عورتوں کو عیب لگائیں پھر چار گواہ نہ لائیں تو ان کو اسی کوڑے لگاؤ اور ان کی کوئی گواہی کبھی نہ مانو، وہی فاسق ہیں'' (النور:۴) حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے' وہ انصار کے

2731- الحديث سبق برقم: 2544 فراجعه .

2732- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 238 رقم الحديث: 2131 قال: حدثنا يزيد . وفي جلد 1 صفحه 245 رقم الحديث: 2199 قال: حدثنا محمد بن ربيعة . وأبو داؤد رقم الحديث: 2256 قال: حدثنا الحسن بن علي، قال: حدثنا يزيد بن هارون .

هُمُ الْفَاسِقُونَ) (النور: 4) قَالَ سَعْدُ بْنُ عِبَادَةَ: وَهُوَ سَيِّدُ الْأَنْصَارِ: أَهَكَذَا أُنْزِلَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ، أَلَا تَسْمَعُونَ إِلَى مَا يَقُولُ سَيِّدُكُمْ؟ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، لَا تَلُمْهُ فَإِنَّهُ رَجُلٌ غَيُورٌ، وَاللّٰهِ مَا تَزَوَّجَ امْرَأَةً قَطُّ إِلَّا بِكْرًا، وَلَا طَلَّقَ امْرَأَةً قَطُّ فَاجْتَرَأَ رَجُلٌ مِنَّا عَلَى أَنْ يَتَزَوَّجَهَا مِنْ شِدَّةِ غَيْرَتِهِ، فَقَالَ سَعْدٌ: وَاللّٰهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي لَأَعْلَمُ أَنَّهَا حَقٌّ وَأَنَّهَا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ، وَلَكِنْ قَدْ تَعَجَّبْتُ أَنِّي لَوْ وَجَدْتُ لَكَاعًا قَدْ تَفَخَّذَهَا رَجُلٌ لَمْ يَكُنْ لِي أَنْ أَهِيجَهُ وَلَا أُحَرِّكَهُ حَتَّى آتِيَ بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ؟ فَوَاللّٰهِ لَا آتِي بِهِمْ حَتَّى يَقْضِيَ حَاجَتَهُ قَالَ: فَمَا لَبِثُوا إِلَّا يَسِيرًا حَتَّى جَاءَ هِلَالُ بْنُ أُمَيَّةَ، وَهُوَ أَحَدُ الثَّلَاثَةِ الَّذِينَ تِيبَ عَلَيْهِمْ، فَجَاءَ مِنْ أَرْضِهِ عِشَاءً فَوَجَدَ عِنْدَ أَهْلِهِ رَجُلًا فَرَأَى بِعَيْنَيْهِ وَسَمِعَ بِأُذُنَيْهِ، فَلَمْ يَهِجْهُ حَتَّى أَصْبَحَ فَغَدَا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي جِئْتُ أَهْلِي عِشَاءً فَوَجَدْتُ عِنْدَهَا رَجُلًا فَرَأَيْتُ بِعَيْنِي وَسَمِعْتُ بِأُذُنِي، وَكَرِهَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا جَاءَ بِهِ وَاشْتَدَّ عَلَيْهِ، وَاجْتَمَعَتِ الْأَنْصَارُ فَقَالُوا: قَدِ ابْتُلِينَا بِمَا قَالَ سَعْدُ بْنُ عِبَادَةَ: إِلَّا أَنْ يَضْرِبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هِلَالَ بْنَ أُمَيَّةَ وَيُبْطِلَ شَهَادَتَهُ فِي الْمُسْلِمِينَ، فَقَالَ: وَاللّٰهِ وَاللّٰهِ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ يَجْعَلَ اللّٰهُ لِي مِنْهَا مَخْرَجًا،

سردار تھے' بولے، یا رسول اللہ ﷺ! اسی طرح نازل ہوئی ہے؟ حضور ﷺ نے فرمایا: اے انصار کے گروہ! کیا تم سنتے نہیں اس بات کو جو تمہارا سردار کہہ رہا ہے؟ انہوں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! اس کو سلامت نہ کریں یہ غیرت مند آدمی ہے۔ اللہ کی قسم! یہ شادی ہمیشہ کنواری سے کرتا ہے کسی عورت کو طلاق نہیں دیتا، ہم میں سے کوئی آدمی جرأت نہیں کرتا اس کی غیرت مندی کی وجہ سے اس کی عورت سے شادی کرنے کی۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! میں یقین رکھتا ہوں کہ یہ حق ہے اور یہ اللہ کی جانب سے ہے لیکن تعجب خیز بات یہ ہے کہ اگر میں کسی مرد کو اس حالت میں پاؤں کہ اس نے اس عورت کو اپنی رانوں میں دبایا ہوا ہو۔ میرے لیے ممکن نہیں کہ میں اس پہ چار گواہ لے آؤں۔ اللہ کی قسم میرے آنے تک وہ کام مکمل کر چکا ہوگا۔ تھوڑی دیر ہوئی تھی کہ حضرت ہلال بن امیہ تشریف لائے وہ ان تین میں شامل تھے جن کی توبہ قبول ہوئی تھی، رات کو اپنے باغ سے آئے۔ اپنے اہل خانہ کے پاس ایک مرد کو پایا انہوں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا اور اپنے دونوں کانوں سے سنا لیکن مقدمہ پیش کرنے کی جرأت نہیں ہوئی یہاں تک کہ صبح ہوئی۔ صبح حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے اور عرض کی یا رسول اللہ ﷺ میں رات کو اپنے اہل خانہ کے پاس آیا میں نے اس کے پاس ایک مرد کو پایا میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا اپنے کانوں سے سنا۔ حضور ﷺ نے اس کو ناپسند خیال کیا' آپ پر شاق گزری۔ انصار جمع

فَقَالَ هِلَالٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي قَدْ أَرَى مَا اشْتَدَّ عَلَيْكَ مِمَّا جِئْتُ بِهِ وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِنِّي لَصَادِقٌ، فَوَاللَّهِ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُرِيدُ أَنْ يَأْمُرَ بِضَرْبِهِ إِذْ نَزَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَحْيُ، وَكَانَ إِذَا نَزَلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ عَرَفُوا ذَلِكَ فِي تَرَبُّدِ جِلْدِهِ فَأَمْسَكُوا عَنْهُ حَتَّى فَرَغَ مِنَ الْوَحْيِ، فَنَزَلَتْ (وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ شُهَدَاءُ إِلَّا أَنْفُسُهُمْ) (النور:6) الْآيَةَ كُلَّهَا، فَسُرِّيَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: أَبْشِرْ يَا هِلَالُ، قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لَكَ فَرَجًا وَمَخْرَجًا فَقَالَ هِلَالٌ: قَدْ كُنْتُ أَرْجُو ذَاكَ مِنْ رَبِّي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَرْسِلُوا إِلَيْهَا فَأَرْسَلُوا إِلَيْهَا، فَجَاءَتْ: فَتَلَاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَّرَهُمَا وَأَخْبَرَهُمَا أَنَّ عَذَابَ الْآخِرَةِ أَشَدُّ مِنْ عَذَابِ الدُّنْيَا، فَقَالَ هِلَالٌ: وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ، لَقَدْ صَدَقْتُ عَلَيْهَا، فَقَالَتْ: كَذَبَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَاعِنُوا بَيْنَهُمَا فَقَالَ لِهِلَالٍ: اشْهَدْ، فَشَهِدَ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ بِاللَّهِ إِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِينَ، فَلَمَّا كَانَتِ الْخَامِسَةُ قِيلَ: يَا هِلَالُ اتَّقِ اللَّهِ فَإِنَّ عَذَابَ الدُّنْيَا أَهْوَنُ مِنْ عَذَابِ الْآخِرَةِ، وَإِنَّ هَذِهِ الْمُوجِبَةُ الَّتِي تُوجِبُ الْعَذَابَ، فَقَالَ: وَاللَّهِ لَا يُعَذِّبُنِي اللَّهُ عَلَيْهَا كَمَا لَمْ تَجْلِدْنِي عَلَيْهَا، فَشَهِدَ الْخَامِسَةَ أَنَّ لَعْنَةَ اللَّهِ عَلَيْهِ إِنْ كَانَ مِنَ

ہو گئے' کہنے لگے: جو حضرت سعد بن عبادہ نے کہا تھا ہم بھی اس میں مبتلا ہوئے ہیں مگر یہ کہ حضرت ہلال بن امیہ کو سزا ہوگی، مسلمانوں میں ان کی گواہی باطل قرار دیں گے۔ حضرت ہلال کہنے لگے: اللہ کی قسم میں امید رکھتا ہوں کہ اللہ میرے لیے کوئی بہتر راستہ نکال دے گا۔ اس سے حضرت ہلال نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ میں نے بے شک دیکھا۔ آپ ﷺ پر شاق گزرا ہے، اس وجہ سے جو میں لے کر آیا ہوں اللہ کی قسم جانتا ہوں میں سچا ہوں۔ اللہ کی قسم! بے شک حضور ﷺ ضرور ان پر سزا کا حکم لگانے والے تھے اچانک رسول اللہ ﷺ پر وحی آنا شروع ہوگئی۔ آپ ﷺ پر جب وحی نازل ہوتی تھی اس کو آپ ﷺ کے چہرے سے معلوم کر لیا جاتا تھا کہ وہ اس طرح کہ آپ ﷺ کا رنگ بدل جاتا تھا وہ آپ ﷺ سے رُک گئے یہاں تک کہ وحی آنا ختم ہوگئی۔ پس یہ آیت نازل ہوئی: ''وہ لوگ جو اپنی بیویوں پر تہمت لگاتے ہیں اور ان کے پاس گواہ نہیں ہوتے مگر اپنے آپ ہی'' (النور:٦) فرمایا: خوشخبری ہو اے ہلال، بے شک اللہ عزوجل نے تیرے لیے گنجائش اور راستہ نکال دیا ہے۔ حضرت ہلال کہتے ہیں بے شک مجھے اپنے ربّ کی ذات پر امید تھی۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اس کی بیوی کو بلواؤ، پس اس کو بلوایا گیا۔ حضور ﷺ نے اس کے سامنے یہ آیت تلاوت فرمائی، اس کو وعظ و نصیحت فرمائی کہ آخرت کا عذاب دنیا کے عذاب سے سخت ہے۔ حضرت ہلال نے کہا: اللہ کی قسم!

الْكَاذِبِينَ، ثُمَّ قِيلَ لَهَا: اشْهَدِي، فَشَهِدَتْ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ بِاللّٰهِ إِنَّهُ لَمِنَ الْكَاذِبِينَ فَلَمَّا كَانَتِ الْخَامِسَةُ قِيلَ لَهَا: اتَّقِي اللّٰهَ فَإِنَّ عَذَابَ الدُّنْيَا أَهْوَنُ مِنْ عَذَابِ الْآخِرَةِ، وَإِنَّ هَذِهِ الْمُوجِبَةُ الَّتِي تُوجِبُ عَلَيْكِ الْعَذَابَ، فَتَلَكَّأَتْ سَاعَةً، ثُمَّ قَالَتْ: وَاللّٰهِ لَا أَفْضَحُ قَوْمِي، فَشَهِدَتِ الْخَامِسَةَ أَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ عَلَيْهَا إِنْ كَانَ مِنَ الصَّادِقِينَ، فَفَرَّقَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمَا وَقَضَى أَنْ لَا يُدْعَى وَلَدُهَا لِأَبٍ وَلَا يُرْمَى وَلَدُهَا، وَمَنْ رَمَاهَا أَوْ رَمَى وَلَدَهَا فَعَلَيْهِ الْحَدُّ، وَقَضَى أَنْ لَا بَيْتَ لَهَا عَلَيْهِ، وَلَا قُوتَ مِنْ أَجْلِ أَنَّهُمَا يَتَفَرَّقَانِ مِنْ غَيْرِ طَلَاقٍ وَلَا مُتَوَفًّى عَنْهَا، وَقَالَ: إِنْ جَاءَتْ بِهِ أُصَيْهِبَ أُثَيْبِجَ أُرَيْسِحَ حَمْشَ السَّاقَيْنِ فَهُوَ لِهِلَالٍ، وَإِنْ جَاءَتْ بِهِ أَوْرَقَ جَعْدًا جُمَالِيًّا، خَدَلَّجَ السَّاقَيْنِ، سَابِغَ الْأَلْيَتَيْنِ، فَهُوَ لِلَّذِي رُمِيَتْ بِهِ، فَجَاءَتْ بِهِ أَوْرَقَ جَعْدًا جُمَالِيًّا خَدَلَّجَ السَّاقَيْنِ سَابِغَ الْأَلْيَتَيْنِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْلَا الْأَيْمَانُ لَكَانَ لِي وَلَهَا شَأْنٌ قَالَ عِكْرِمَةُ: وَكَانَ بَعْدَ ذَلِكَ أَمِيرًا عَلَى مِصْرَ وَمَا يُدْعَى لِأَبٍ

یارسول اللہ ﷺ! میں اس کے خلاف سچ بولتا ہوں۔ اس عورت نے کہا: اس نے سچ نہیں بولا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: ان دونوں کے درمیان لعان کرو۔ حضرت ہلال نے کہا، گواہی دے! اس نے چار مرتبہ گواہی دی کہ اللہ کی قسم! میں سچوں میں سے ہوں جب پانچ، پانچویں دفعہ سہادت آئی تو کہا گیا اے ہلال اللہ سے ڈر بے شک دنیا کا عذاب آخرت کے عذاب سے تھوڑا ہے۔ یہ پانچویں دفعہ شہادت واجب کرنے والی ہے۔ حضرت ہلال نے کہا اللہ کی قسم تم مجھے اس پر عذاب نہیں ہوگا جس طرح کہ مجھے اس پر کوڑے نہیں پڑے۔ انہوں نے پانچویں دفعہ گواہی دی کہ اللہ کا غضب اس پر اگر وہ جھوٹوں میں سے ہو۔ پھر اس عورت سے کہا گیا کہ تو گواہی دے۔ چار مرتبہ اس طرح گواہی دے کہ اللہ کی قسم وہ جھوٹوں میں سے ہے۔ جب پانچویں مرتبہ گواہی دینے لگی تو اس کو کہا گیا اللہ سے ڈر، بے شک دنیا کا عذاب آخرت کے عذاب سے تھوڑا ہے، یہ پانچویں مرتبہ تجویز ثابت کرنے والی ہے۔ وہ ایک گھڑی روئی۔ پھر اللہ کی قسم کھا کر کہا میں اپنی قوم کو رسوانہیں کروں گی۔ اس نے پانچویں دفعہ گواہی دی۔ اس پر اللہ کا غضب ہو اگر وہ (اس کا خاوند) سچوں میں سے ہو۔ حضور ﷺ نے ان دونوں کے درمیان جدائی ڈال دی' یہ فیصلہ دیا کہ اس عورت کی اولاد کو باپ کی طرف منسوب نہ کیا جائے۔ جو شخص اس پر یا اس کی اولاد پر تہمت لگائے اس پر حد ہو گی۔ یہ فیصلہ دیا گیا کہ اس عورت کے لیے نہ گھر ہوگا۔

نہ نان نفقہ ہوگا۔ اس وجہ سے کہ اُن دونوں کے درمیان فرق کیا جا رہا ہے بغیر طلاق اور بغیر وفات کے اور فرمایا اگر اس عورت نے بچہ جنا اس طرح کا سرخ و سفید رنگ کا، ہلکی سیرین والا، پتلی پنڈلیوں والا' وہ ہلال کا ہوگا۔ اگر گندی رنگت والا ہو گھنگرے بالوں والا ہو موٹی پنڈلیوں والا، موٹی سرین والا ہو۔ یہ اس آدمی کا ہوگا جس کی طرف اس کو منسوب کیا گیا اس نے نا گندمیں رنگ والا موٹی پنڈلیوں والا۔ موٹی سیرین والا بچہ جنا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: میرے اور اس عورت کے درمیان قسم نہ ہوتی تو معاملہ کچھ اور ہوتا۔ حضرت عکرمہ فرماتے اس کے بعد وہی مصر کا گورنر بنا۔ اس کو باپ کی طرف منسوب نہیں کیا جاتا تھا۔

2733 - أخبرنا أبو يعلى حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، بِنَحْوِهِ

حضرت ابویعلیٰ نے ہمیں خبر دی' میرے باپ نے ہمیں حدیث سنائی' یزید بن ہارون نے اس جیسی حدیث ہمیں سنائی۔

2734 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنْ فِطْرٍ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ رَجُلٍ مُسْلِمٍ يَكُونُ لَهُ ابْنَتَانِ فَيُحْسِنُ إِلَيْهِمَا مَا صَحِبَتَاهُ أَوْ صَحِبَهُمَا إِلَّا أَدْخَلَتَاهُ الْجَنَّةَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کی دو بیٹیاں ہوں ان کے ساتھ اچھا سلوک کرے جب تک اس کے پاس ہوں مگر اللہ ان دونوں کی وجہ سے جنت میں داخل کر دے گا۔

2735 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

2733- الحديث سبق برقم: **2732** فراجعه .

2734- الحديث سبق برقم: **2564** فراجعه .

2735- الحديث سبق برقم: **2457,2456** فراجعه .

بْـنُ عَـمْرٍو، حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِـي عَمْرٍو، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّـى اللّٰـهُ عَـلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ وَجَدْتُمُوهُ يَأْتِي الْبَهِيمَةَ فَاقْتُلُوهُ وَاقْتُلُوهَا مَعَهُ، وَمَنْ وَجَدْتُمُوهُ يَعْمَلُ عَمَلَ قَوْمِ لُوطٍ فَاقْتُلُوا الْفَاعِلَ وَالْمَفْعُولَ بِهِ

نے فرمایا: جو جانور سے بدفعلی کرے تو جانور کو اور اُسے قتل کر دو‘ جس کو قومِ لوط والا کام کرتے ہوئے پاؤ تو فاعل اور مفعول کو قتل کر دو۔

2736 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عِبَادَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي زَكَرِيَّا بْنُ عُمَرَ، أَنَّ عَطَاءً، أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ دَعَا الْفَضْلَ بْنَ عَبَّاسٍ يَوْمَ عَرَفَةَ إِلَى طَعَامٍ فَقَالَ: إِنِّي صَائِمٌ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: لَا تَصُمْ فَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُرِّبَ إِلَيْهِ حِلَابٌ فِيهِ لَبَنٌ فَشَرِبَ مِنْهُ هَذَا الْيَوْمَ وَإِنَّ النَّاسَ يَسْتَنُّونَ بِكُمْ

حضرت عطاء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما کو عرفہ کے دن کھانے کی دعوت دی۔ حضرت فضل رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں روزہ کی حالت میں ہوں‘ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ روزہ نہ رکھیں‘ کیونکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک برتن میں دودھ لایا گیا‘ آپ نے اس دن اسے نوش کیا اور بے شک لوگوں کے لیے یہ طریقہ سنت آپ لوگوں نے بنایا ہے۔

2737 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللّٰـهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْكُسُوفِ فَلَمْ أَسْمَعْ مِنْهُ فِيهَا حَرْفًا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے سورج گرہن کی نماز پڑھی تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے‘ اس میں ایک حرف بھی نہ سنا۔

2736- أخرجه أحمد جلد 1صفحه321 . والبخارى فى التاريخ الكبير جلد 3صفحه420 من طريق روح بن عبادة بهذا السند . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 512 . والبيهقى فى السنن الكبرىٰ جلد 4صفحه284,283 من طريق سفيان قال: حدثنا أيوب السختيانى‘ عن سعيد بن جبير قال: أتيت ابن عباس بعرفة فوجدته يأكل...... .

2737- الحديث فى المقصد العلى برقم: 379 . وأورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد2صفحه207 وقال: قلت: له فى الصحيح خاليًا عن قوله: فلم أسمع منه حرفًا . رواه أحمد وأبو يعلىٰ والطبرانى فى الأوسط وفيه ابن لهيعة وفيه كلام .

2738 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ: قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ) (النساء : 59) ، فِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُذَافَةَ بْنِ قَيْسِ بْنِ عَدِيٍّ، بَعَثَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَرِيَّةٍ، أَخْبَرَنِيهِ يَعْلَى بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

حضرت ابن جریج اس آیت کی: ''اے ایمان والو! اللہ اور اُس کے رسول کی اطاعت کرو اور جو تم میں اولی الامر ہو ان کی اطاعت کرو'' کی تفسیر کرتے ہیں کہ یہ حضرت عبداللہ بن حذافہ بن قیس بن عدی رضی اللہ عنہ کے متعلق نازل ہوئی ہے' وہ اس طرح کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو ایک سریہ میں بھیجا۔ مجھے یعلیٰ بن مسلم نے بتایا کہ اُنہوں نے سعید بن جبیر سے' اُنہوں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کیا۔

2739 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ طَاوُسٍ، يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَمْ يُرَ لِلْمُتَحَابِّينَ مِثْلُ النِّكَاحِ

حضرت طاؤس رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نکاح کی طرح محبت کرنے والوں کیلئے کوئی چیز نہیں دیکھی گئی۔

2740 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ سَعْدٍ، يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَحَبَّ فِطْرَتِي

حضرت عبید بن مصر کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد پہنچا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو پسند کرے میری فطرت کو وہ میری سنت پر چلے، میری سنت نکاح بھی ہے۔

2738- أخرجه أحمد جلد 1صفحه337 رقم الحديث: 3124 . والبخاری جلد 6صفحه57 قال: حدثنا صدقة بن الفضل . ومسلم جلد 6صفحه13 قال: حدثنی زُهير بن حرب' وهارون بن عبد الله . وأبو داؤد رقم الحديث: 2624 قال: حدثنا زهير بن حرب . والترمذی رقم الحدييث: 1672 قال: حدثنا محمد بن يحيیٰ النيسابوری . والنسائی جلد7صفحه154 قال: أخبرنا الحسن بن محمد .

2739- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: 1847 قال: حدثنا محمد بن يحيیٰ' قال: حدثنا سعيد بن سليمان' قال: حدثنا محمد بن مسلم' قال: حدثنا ابراهيم بن ميسرة' عن طاووس' فذكره . قال البوصيری فی المصباح جلد2 صفحه94 هذا اسناد صحيح رجاله ثقات .

2740- الحديث فی المقصد العلی برقم: 737 . وأورده الهيثمی فی مجمع الزوائد جلد4صفحه252 وقال: رواه أبو يعلی ورجاله ثقات ان كان عبيد بن سعد صحابيًا والا فهو مُرسل . وأورده ابن حجر فی المطالب العالية برقم: 1586 . وأخرجه البيهقی فی السنن الكبریٰ جلد 7صفحه78 من طريق ابن جريج' عن ابراهيم بن ميسرة به .

فَلَيْسَتَّ بِسُنَّتِي، وَمِنْ سُنَّتِي النِّكَاحُ

2741 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ، عَنْ أَبِي الصَّهْبَاءِ، قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ فَذَكَرْنَا مَا يَقْطَعُ الصَّلَاةَ، فَقَالُوا: الْحِمَارُ، وَالْمَرْأَةُ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: لَقَدْ جِئْتُ أَنَا وَغُلَامٌ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ مُرْتَدِفَيْ حِمَارٍ، وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِالنَّاسِ فِي أَرْضٍ خَلَاءٍ، فَتَرَكْنَا الْحِمَارَ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ، ثُمَّ جِئْنَا حَتَّى دَخَلْنَا بَيْنَهُمْ، فَمَا بَالَى ذَلِكَ، وَلَقَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِالنَّاسِ فَجَاءَتْ جَارِيَتَانِ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ تَشْتَدَّانِ اقْتَتَلَتَا، فَأَخَذَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَزَعَ إِحْدَاهُمَا مِنَ الْأُخْرَى وَمَا بَالَى ذَلِكَ

حضرت ابی الصہباء فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس تھا۔ ہم نے ذکر کیا کہ جو نماز کو چیزیں توڑ دیتی ہیں (وہ کیا ہیں؟)۔ فرمایا: گدھا، عورت۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں اور بنی عبدالمطلب کا ایک غلام گدھے پر سوار ہو کر آئے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے۔ جنگل میں ہم نے گدھے کو ان کے آگے چھوڑ دیا پھر ہم دونوں آ گئے یہاں تک کہ ان کے درمیان نماز میں شامل ہو گئے۔ مجھے اس کی کوئی پرواہ نہیں۔ بے شک حضور صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھا رہے تھے صحابہ کرام کو۔ بنی عبدالمطلب کی دو بچیاں آئیں دونوں لڑ رہی تھیں، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں میں سے دوسری کو کھینچا اور جدا کر دیا مجھے اس کی کوئی پرواہ نہیں۔

2742 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَيَّاشِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حَكِيمِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما، حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے جبرائیل امین علیہ السلام نے دو مرتبہ خانہ کعبہ کے پاس امامت کروائی۔ ظہر کی نماز پڑھائی، جس وقت سورج زائل ہو گیا تھا۔

2741- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **235** رقم الحديث: **2095** قال: حدثنا وكيع . وفي جلد **1** صفحه **341** رقم الحديث: **3167** قال: حدثنا محمد بن جعفر، وعفان . والنسائي جلد **2** صفحه **65** وفي الكبرى رقم الحديث: **741** قال: أخبرنا أبو الأشعث، قال: حدثنا خالد . وابن خزيمة رقم الحديث: **836** قال: حدثنا محمد بن عثمان العجلي، قال: حدثنا عبيد الله .

2742- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **333** رقم الحديث: **3081** قال: حدثنا عبد الرزاق . وفي جلد **1** صفحه **333** رقم الحديث: **3082** قال: حدثني أبو نعيم . وفي جلد **1** صفحه **354** رقم الحديث: **3322** مختصرًا، قال: حدثنا وكيع وعبد بن حُميد: **703** قال: حدثنا قبيصة .

مُطْعِمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " أَمَّنِي جِبْرِيلُ عِنْدَ الْبَيْتِ مَرَّتَيْنِ، فَصَلَّى الظُّهْرَ حِينَ زَالَتِ الشَّمْسُ عَلَى مِثْلِ قَدْرِ الشِّرَاكِ، ثُمَّ صَلَّى الْعَصْرَ حِينَ كَانَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ قَدْرَ ظِلِّهِ، ثُمَّ صَلَّى بِيَ الْمَغْرِبَ حِينَ أَفْطَرَ الصَّائِمُ، ثُمَّ صَلَّى بِيَ الْعِشَاءَ حِينَ غَابَ الشَّفَقُ، ثُمَّ صَلَّى الْفَجْرَ حِينَ حُرِّمَ الطَّعَامُ وَالشَّرَابُ عَلَى الصَّائِمِ، ثُمَّ صَلَّى الظُّهْرَ مِنَ الْغَدِ حِينَ كَانَ كُلُّ شَيْءٍ قَدْرَ ظِلِّهِ، ثُمَّ صَلَّى الْعَصْرَ حِينَ كَانَ كُلُّ شَيْءٍ مِثْلَيْ ظِلِّهِ، ثُمَّ صَلَّى بِيَ الْمَغْرِبَ حِينَ أَفْطَرَ الصَّائِمُ لِوَقْتٍ وَاحِدٍ، ثُمَّ صَلَّى الْعِشَاءَ حِينَ ذَهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ الْأَوَّلِ، ثُمَّ صَلَّى الْفَجْرَ لَا أَدْرِي أَيَّ شَيْءٍ قَالَ، ثُمَّ الْتَفَتَ إِلَيَّ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، هَذَا وَقْتُ الْأَنْبِيَاءِ قَبْلَكَ، الْوَقْتُ فِيمَا بَيْنَ هَذَيْنِ الْوَقْتَيْنِ"

اشراق کی مثل پھر عصر کی نماز پڑھائی جس وقت ہر شئی کا سایہ اس کے سایہ کی مثل ہو گیا۔ پھر مجھے مغرب کی نماز پڑھائی جس وقت روزہ دار روزہ افطار کرتا ہے۔ پھر مجھے عشاء کی نماز پڑھائی جس وقت شفق غائب ہو گئی۔ پھر مجھے فجر کی نماز پڑھائی جس وقت کھانا اور پینا روزہ دار کے لیے حرام ہو جاتا ہے پھر دوسرے دن ظہر کی نماز پڑھائی۔ جس وقت ہر شئی کا سایہ ایک مثل ہو گیا پھر عصر کی نماز پڑھائی۔ جس وقت ہر شئی کا سایہ دو مثل ہو گیا۔ پھر مجھے مغرب کی نماز پڑھائی جس وقت روزہ دار روزہ افطار کرتا ہے ایک وقت کے لیے پھر عشاء کی نماز پڑھائی جس وقت رات کا اول حصہ چلا گیا۔ پھر فجر کی نماز پڑھائی۔ میں نہیں جانتا ہوں کہ کیا شی تھی' فرمایا: حضرت جبرائیل علیہ السلام میری طرف متوجہ ہوئے اور عرض کی: اے محمد! یہ وقت پہلے انبیاء علیہم السلام کا ہے۔ آپ کے لیے ان دونوں وقتوں کے درمیان وقت ہے۔

2743 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ حَنَشٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ جَمَعَ بَيْنَ صَلَاتَيْنِ مِنْ غَيْرِ عُذْرٍ، فَقَدْ أَتَى بَابًا مِنَ أَبْوَابِ الْكَبَائِرِ، وَمَنْ - يَعْنِي - كَتَمَ الشَّهَادَةَ اجْتَاحَ بِهَا مَالَ امْرِءٍ مُسْلِمٍ، أَوْ سَفَكَ بِهَا دَمَهُ فَقَدْ أَوْجَبَ النَّارَ أَوْ كَمَا قَالَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ جس نے دو نمازیں بغیر عذر کے جمع کیں۔ اس نے کبیرہ گناہوں کے دروازے پر دستک دی۔ اور جس نے یعنی اس نے گواہی کو چھپایا۔ اس کے ساتھ اس نے مسلمان کا مال چرایا ہے۔ اس کے ساتھ خون بہا ہے اس پر جہنم واجب ہو گئی' یا جس طرح آپ نے فرمایا۔

2743- أخرجه الترمذي رقم الحديث: **188** قال: حدثنا أبو سلمة يحيى بن خلف البصري' قال: حدثنا المعتمر ابن سليمان' عن أبيه' عن حنش' عن عكرمة' فذكره .

2744 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ بَارِقٍ الْحَنَفِيُّ، أَنَّهُ سَمِعَ جَدَّهُ سِمَاكًا الْحَنَفِيَّ، يُحَدِّثُ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: يَا عَائِشَةُ، مَنْ كَانَ لَهُ فَرَطَانِ مِنْ أُمَّتِي دَخَلَ بِهِمَا الْجَنَّةَ قَالَتْ: بِأَبِي فَمَنْ كَانَ لَهُ فَرَطٌ؟ قَالَ: وَمَنْ كَانَ لَهُ فَرَطٌ يَا مُوَفَّقَةُ قَالَتْ: بِأَبِي فَمَنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ فَرَطٌ مِنْ أُمَّتِكَ، قَالَ: فَأَنَا فَرَطُ أُمَّتِي، لَمْ يُصَابُوا بِمِثْلِي

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عائشہ! جس کے لیے میری امت سے دوخوشیاں ہوں وہ جنت میں داخل ہو جائے گا ان دونوں کی وجہ سے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: میرے باپ آپ پر قربان! جس کے لیے ایک خوشی ہو۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کے لیے ایک خوشی ہو' اے موفّقہ! حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: جس کے پاس آپ کی امت سے کوئی خوشی نہ ہو۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں اس کے لیے خوشی ہوں اپنی امت کے لیے وہ میری مثل نہیں پائیں گے۔

2745 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ الْأَخْنَسِ، حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ أَسْوَدَ أَفْحَجَ يَقْتَلِعُهَا حَجَرًا حَجَرًا يَعْنِي الْكَعْبَةَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنی نگاہ سے اس منظر کو دیکھ رہا ہوں کہ جو شخص کعبہ شریف کا ایک ایک پتھر اکھیڑ دے گا وہ کالا سیاہ اور کشادہ ٹانگوں والا ہوگا۔

2746 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَكْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَالِكٍ، عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، فِي قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ (لَعَمْرُكَ) (الحجر: 72) قَالَ:

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اس ارشاد باری تعالیٰ کا معنی بیان کرتے ہیں: ''لَعَمْرُكَ'' سے مراد ہے: آپ کی زندگی کی قسم۔

2744- أخرجه الترمذي رقم الحديث: **1062** . والبيهقي جلد **4** صفحه **68** من ثلاثة طرق عن عبد ربه بن بارق بهذا السند .

2745- الحديث سبق برقم: **2531** فراجعه .

2746- الحديث في المقصد العلي برقم: **1185** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **7** صفحه **46** وقال: رواه أبو يعلى واسناده جيد . وأخرجه الطبري في التفسير جلد **14** صفحه **44** . وأبو نعيم في التفسير: **21** من طريق سعيد بن زيد ابن درهم' عن عمرو بن مالك .

بِحَيَاتِكَ

2747 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي نَهِيكٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَأَلَكُمْ بِوَجْهِ اللّٰهِ فَأَعْطُوهُ، وَمَنِ اسْتَعَاذَكُمْ بِاللّٰهِ فَأَعِيذُوهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جوتم سے اللہ کے لیے مانگے اس کو دے دو، جو اللہ کے لیے پناہ مانگے اس کو دے دو۔

مُسْنَدُ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ مَا أَسْنَدَهُ الْحَسَنُ بْنُ أَبِي الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

مسند حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ جس کو روایت کر کے حسن بن ابوحسن نے ان کی طرف منسوب کیا ہے

2748 - أخبرنا أبو يعلى أحمد بن على بن المثنى التميمي الموصلي حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ، حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِلَى جَنْبِ خَشَبَةٍ يُسْنِدُ ظَهْرَهُ إِلَيْهَا، فَلَمَّا كَثُرَ النَّاسُ، قَالَ: ابْنُوا لِي مِنْبَرًا فَبَنَوْا لَهُ مِنْبَرًا لَهُ عَتَبَتَانِ، فَلَمَّا قَامَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَخْطُبُ حَنَّتِ الْخَشَبَةُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ أَنَسٌ: وَإِنِّي فِي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، وہ کہتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن لکڑی کے ایک تنے کے ساتھ اپنی پشت مبارک کو ٹیک دے کر خطبہ ارشاد فرمایا کرتے تھے۔ پھر جب لوگ زیادہ ہو گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے لیے منبر بناؤ۔ تو لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے ایک منبر بنایا، جس کی دو سیڑھیاں تھیں (یعنی تیسری پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم جلوہ افروز ہوتے) تو جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر خطبہ ارشاد فرمانے کے لیے کھڑے ہوئے تو لکڑی کے اس تنے نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

2747- الحديث سبق برقم: **2530** فراجعه .

2748- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **226** قال: حدثنا هاشم . وابن خزيمة رقم الحديث: **1776** قال: حدثنا على بن خشرم' قال: أخبرنا عيسٰى بن يونس .

الْمَسْجِدِ فَسَمِعَتِ الْخَشَبَةَ حِينَ حَنَّتْ حَنِينَ الْوَالِهِ، فَمَا زَالَتْ تَحِنُّ حَتَّى نَزَلَ إِلَيْهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاحْتَضَنَهَا، فَسَكَنَتْ، قَالَ: فَكَانَ الْحَسَنُ إِذَا حَدَّثَ بِهَذَا الْحَدِيثِ بَكَى ثُمَّ قَالَ: يَا عِبَادَ اللّٰهِ الْخَشَبَةُ تَحِنُّ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَوْقًا إِلَيْهِ لِمَكَانِهِ مِنَ اللّٰهِ، فَأَنْتُمْ أَحَقُّ أَنْ تَشْتَاقُوا إِلَى لِقَائِهِ

کے فراق میں رونا شروع کر دیا۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اس وقت مسجد میں ہی تھا تو میں نے سنا کہ وہ لکڑی کا تنا اس طرح رو رہا ہے جس طرح بچہ اپنی ماں کی جدائی میں شدید گھبرا کر روتا ہے، وہ مسلسل روتا ہی رہا حتیٰ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے منبر شریف سے نیچے تشریف لائے اس کے پاس گئے اور اس کو اپنی گود میں لے لیا (اس کے ساتھ پیار فرمایا) تو پھر وہ تنا سکون میں ہوا۔ راوی کہتے ہیں: (اس جگہ راوی سے مراد مبارک بن فضالہ رحمۃ اللہ علیہ ہیں) کہ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ (راوی حدیث) نے جب یہ حدیث مبارک پڑھائی تو آپ رحمۃ اللہ علیہ رو پڑے، آپ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: اے اللہ کے بندو! لکڑی کا ایک تنا حب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عشق ومحبت میں روتا ہے اس وجہ سے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ کی بارگاہ میں ایک خاص مقام ملا تھا تو تم اس بات کے زیادہ حقدار ہو کہ تم آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملاقات کا شوق رکھو۔

2749 - حَدَّثَنَا أَبُو إِبْرَاهِيمَ التَّرْجُمَانِيُّ، حَدَّثَنَا صَالِحٌ الْمُرِّيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ الْحَسَنَ، يُحَدِّثُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا يَرْوِي عَنْ رَبِّهِ، قَالَ: أَرْبَعُ خِصَالٍ، وَاحِدَةٌ مِنْهُنَّ لِي، وَوَاحِدَةٌ لَكَ، وَوَاحِدَةٌ فِيمَا بَيْنِي وَبَيْنَكَ، وَوَاحِدَةٌ فِيمَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ عِبَادِي، فَأَمَّا الَّتِي لِي فَتَعْبُدُنِي لَا تُشْرِكُ بِي شَيْئًا،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس روایت میں راوی ہیں جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے رب سے روایت کرتے ہیں۔ اللہ تبارک تعالیٰ فرماتا ہے: (اے ابن آدم!) چار خصلتیں ہیں ان میں سے ایک میرے لیے ہے اور ایک تیرے لیے ہے اور ان میں سے ایک میرے اور تیرے بندوں کے درمیان ہے بہرحال ان میں سے وہ جو صرف میرے بارے میں ہے وہ یہ ہے کہ

2749- الحديث في المقصد العلي برقم: 22 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 51 وقال: هذا لفظ أبي يعلى ورواه البزار وفي اسناده صالح المرى وهو ضعيف وتدليس الحسن أيضًا .

وَأَمَّا الَّتِي لَكَ عَلَيَّ فَمَا عَمِلْتَ مِنْ خَيْرٍ جَزَيْتُكَ بِهِ، وَأَمَّا الَّتِي بَيْنِي وَبَيْنَكَ فَمِنْكَ الدُّعَاءُ وَعَلَيَّ الْإِجَابَةُ، وَأَمَّا الَّتِي بَيْنَكَ وَبَيْنَ عِبَادِي فَارْضَ لَهُمْ مَا تَرْضَى لِنَفْسِكَ

تو صرف میری عبادت کر، میرے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرا۔ رہی وہ جو تیرے لیے ہے' میرے ذمہ کرم پہ ہے وہ یہ ہے کہ تو نے جو بھی اچھا عمل کیا میں اس کی جزا دوں گا، بہرحال وہ جو میرے اور تیرے درمیان ہے تو وہ تیری طرف سے دعا ہے اور میری طرف سے اس کو قبول کرنا ہے اور وہ خصلت جو تیرے اور میرے بندوں کے مابین ہے تو وہ یہ ہے کہ تو ان کے لیے وہ پسند کر جو تو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔

2750 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا مُبَارَكٌ، قَالَ: سَمِعْتُ الْحَسَنَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَتَى السَّاعَةُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمَا إِنَّهَا قَائِمَةٌ، فَمَاذَا أَعْدَدْتَ لَهَا؟ قَالَ: مَا أَعْدَدْتُ لَهَا كَبِيرًا، إِلَّا أَنِّي أُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَأَنْتَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ، وَلَكَ مَا احْتَسَبْتَ ثُمَّ قَالَ: تَسْأَلُونِي عَنِ السَّاعَةِ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، مَا عَلَى الْأَرْضِ نَفْسٌ مَنْفُوسَةٌ الْيَوْمَ تَأْتِي عَلَيْهَا مِائَةُ سَنَةٍ قَالَ فَصَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَالَ: أَيْنَ السَّائِلُ عَنِ السَّاعَةِ فَجِيءَ بِالرَّجُلِ تُرْعَدُ فَرَائِصُهُ، فَنَظَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى غُلَامٍ مِنْ دَوْسٍ يُقَالُ لَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی: یا رسول اللہ! قیامت کب آئے گی؟ تو جواباً نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خبردار! بے شک وہ آنے والی ہے، تو نے اس کے لیے کیا تیاری کی ہے؟ اس نے عرض کی: میں نے اس کے لیے کوئی زیادہ تیاری تو نہیں کی مگر میں اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کرتا ہوں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو پھر تو اسی کے ساتھ ہوگا، جس سے تو محبت کرتا ہے اور تیرے لیے وہی ہوگا جو تو نے گمان کیا ہے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم مجھ سے قیامت کے بارے سوال کرتے ہو؟ اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! کوئی بھی ایسی جان نہیں جو زمین پر آج سانس لے رہی ہو' سو سال تک اس زمین پر رہے۔

2750- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **213** قال: حدثنا عبد الصمد' قال: حدثنا عمران القطان . وفي جلد **3** صفحه **283** قال: حدثنا عفان' قال: حدثنا مبارك بن فضالة . كلاهما (عمران' ومبارك) عن الحسن' فذكره . وأخرجه أحمد جلد **3** صفحه **192** قال: حدثنا بهز' وحدثنا عفان .

سَعْدُ، فَقَالَ: إِنْ يَعِشْ هَذَا لَا يَهْرَمُ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ قَالَ أَنَسٌ: وَأَنَا يَوْمَئِذٍ قَدْرُ الْغُلَامِ

راوی کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے نماز ادا فرمائی' پھر فرمایا: قیامت کے بارے میں سوال کرنے والا کہاں ہے؟ تو اس آدمی کو لایا گیا وہ بہت گھبرایا ہوا تھا، نبی اکرم ﷺ نے دوس قبیلہ کے ایک بچے کی طرف نظر فرمائی اس کو سعد کہا جاتا تھا پھر آپ ﷺ نے فرمایا: اگر یہ زندہ رہا تو بوڑھا نہ ہوگا یہاں تک کہ قیامت آجائے گی۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اس دن میں بچے جتنا تھا۔

2751 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ، وَهُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، وَاللَّفْظُ لِلْحَسَنِ، قَالَا: حَدَّثَنَا حَزْمُ بْنُ مِهْرَانَ الْقُطَعِيُّ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ لِبَعْضِ مَخَارِجِهِ وَمَعَهُ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ، فَانْطَلَقُوا يَسِيرُونَ وَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ، فَنَزَلَ الْقَوْمُ فَلَمْ يَجِدُوا مَاءً يَتَوَضَّئُونَ بِهِ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا نَجِدُ مَا نَتَوَضَّأُ بِهِ، وَرَأَى فِي وُجُوهِ أَصْحَابِهِ الْكَرَاهِيَةَ فَانْطَلَقَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ فَجَاءَ بِقَدَحٍ مِنْ مَاءٍ يَسِيرٍ، فَأَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَوَضَّأَ مِنْهُ، ثُمَّ أَمَرَّ أَصَابِعَهُ الْأَرْبَعَ عَلَى الْقَدَحِ، ثُمَّ قَالَ لِلْقَوْمِ: هَلُمُّوا قَالَ: فَجَاءَ الْقَوْمُ فَتَوَضَّئُوا حَتَّى أَبْلَغُوا فِيمَا يُرِيدُونَ مِنَ الْوُضُوءِ، فَقِيلَ: كَمْ بَلَغَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ ایک دن نبی اکرم ﷺ اپنے کسی کام کے لیے نکلے اس وقت آپ ﷺ کے اصحاب میں سے بھی کچھ لوگ ساتھ تھے، وہ سارے چل رہے تھے اتنے میں نماز کا وقت ہوگیا تو ساری قوم اتری ان کے پاس اتنا پانی نہیں تھا جس سے سارے وضو کرسکتے، تو اُنہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہمارے پاس اتنا پانی بھی موجود نہیں جس سے ہم وضو کرسکیں اور آپ نے اپنے صحابہ کے چہروں میں پریشانی سی دیکھی۔ پھر قوم میں سے ایک آدمی چلا اور وہ ایک پیالے میں تھوڑا سا پانی لے کر آیا، نبی کریم ﷺ نے وہ پیالہ پکڑا اور اس سے وضو کیا پھر آپ ﷺ نے اپنی چاروں انگلیاں پیالے پر پھیریں پھر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: آؤ۔ راوی کہتے ہیں:

2751- اخرجه أحمد جلد **3** صفحه **216** قال: حدثنا يونس . والبخاري جلد **4** صفحه **233** قال: حدثنا عبد الرحمٰن ابن مبارك . كلاهما (يونس' وعبد الرحمٰن) قالا: حدثنا حزم (ابن مهران القُطَعي) قال: سمعت الحسن' فذكره .

الْقَوْمُ؟ قَالَ: سَبْعِينَ رَجُلًا، أَوْ نَحْوَ ذَلِكَ وَاللَّفْظُ لِلْعَسْكَرِيِّ

ساری قوم آ گئی سب نے وضو کیا حتی کہ انہوں نے خوب مبالغہ کر کے وضو کیا جتنا ان کا ارادہ تھا اتنا مبالغہ کر کے وضو کیا۔ راوی سے کہا گیا: اس دن قوم کے کتنے لوگ تھے؟ (تعداد کیا تھی؟) حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ستر آدمی تھے اوراس جتنے (جانور وغیرہ بھی) یہ الفاظ عسکری کے ہیں۔

2752 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، حَدَّثَنَا مَيْمُونُ بْنُ نَجِيحٍ أَبُو الْحَسَنِ النَّاجِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: أَتَى رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِنِّي أَشْتَهِي الْجِهَادَ وَلَا أَقْدِرُ عَلَيْهِ، قَالَ: هَلْ بَقِيَ مِنْ وَالِدَيْكَ أَحَدٌ؟ قَالَ: أُمِّي، قَالَ: فَأَبْلِ اللَّهَ فِي بِرِّهَا، فَإِذَا فَعَلْتَ ذَلِكَ فَأَنْتَ حَاجٌّ وَمُعْتَمِرٌ وَمُجَاهِدٌ، فَإِذَا رَضِيَتْ عَنْكَ أُمُّكَ فَاتَّقِ اللَّهَ وَبِرَّهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہتے ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور عرض کی کہ میں جہاد کا شوق رکھتا ہوں مگر اس پر قدرت نہیں رکھتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تیرے والدین میں سے کوئی زندہ ہے؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! میری ماں زندہ ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنی ماں سے اچھا سلوک کرنے میں اللہ کی اطاعت کر جب تو نے یہ کرلیا تو حاجی بھی ہے معتمر بھی (عمرہ کرنے والا بھی) اور مجاہد بھی ہے، جب تیری ماں تجھ سے راضی ہوگئی تو تو اللہ سے ڈر اوراس سے بھی اچھا برتاؤ کر۔

2753 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَّامٍ أَبُو حَرْبٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عبید اللہ بن زیاد کے پاس حوض کوثر کا ذکر کیا گیا تو اس

2752- الحديث في المقصد العلى برقم: 999 . وأورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 138 وقال: رواه أبو يعلٰى والطبرانى فى الصغير والأوسط ورجالهما رجال الصحيح غير ميمون بن نجيح ووثقه ابن حبان . وأخرجه الطبرانى فى الصغير جلد 1 صفحه 81,80 من طريق ابراهيم بن هاشم البغوى' حدثنا ابراهيم بن الحجاج السامى بهذا السند .

2753- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 230 قال: حدثنا يونس' وحسن بن موسٰى (ح) وعفان ثلاثتهم عن حماد بن سلمة' عن علی بن زيد' عن الحسن فذكره . أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 225 . والترمذى رقم الحديث: 2442 قال: حدثنا محمد بن يحيٰى .

الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّهُ ذَكَرَ عِنْدَ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زِيَادٍ الْحَوْضَ، فَكَأَنَّهُ أَنْكَرَهُ، فَبَلَغَ ذٰلِكَ أَنَسًا، فَقَالَ: لَا جَرَمَ لَأَسُوءَنَّهُ، فَأَتَاهُ فَقَالَ: مَا أَنْكَرْتُمْ مِنَ الْحَوْضِ؟ قَالَ: وَهَلْ سَمِعْتَهُ يَا أَبَا حَمْزَةَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ، أَكْثَرَ مِنْ كَذَا وَكَذَا مَرَّةً سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا بَيْنَ طَرَفَيْ حَوْضِي كَمَا بَيْنَ أَيْلَةَ وَمَكَّةَ، أَوْ بَيْنَ صَنْعَاءَ وَمَكَّةَ، وَإِنَّ آنِيَتَهُ لَأَكْثَرُ مِنْ عَدَدِ نُجُومِ السَّمَاءِ

نے گویا کہ اس کا انکار کر دیا۔ یہ بات حضرت انس رضی اللہ عنہ تک پہنچائی گئی تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یقیناً میں ضرور اس کو برا کہوں گا۔ (ملامت کروں گا) تو آپ رضی اللہ عنہ اس کے پاس تشریف لائے اور فرمایا: تو نے حوضِ کوثر سے کیوں انکار کیا؟ اس نے کہا: اے ابوحمزہ! کیا آپ نے اس سلسلے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ سنا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہاں! ایک بار نہیں کئی مرتبہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے کہ میرے حوض کوثر کی دونوں اطراف اتنے فاصلے پر ہیں جتنا کہ ایلہ اور مکہ کے مابین صنعاء اور مکہ کے مابین ہے یا اور اس کے برتن آسمان کے ستاروں کی تعداد سے بھی زیادہ ہیں۔

2754 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَثَلُ أَصْحَابِي مَثَلُ الْمِلْحِ فِي الطَّعَامِ، لَا يَصْلُحُ الطَّعَامُ إِلَّا بِالْمِلْحِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میرے صحابہ کی مثال ایسے ہے جس طرح کھانے کے اندر نمک ہوتا ہے کہ کھانا صرف نمک کے ساتھ ہی نہ کھایا جا سکتا ہے۔

2755 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: أَتَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَسُوقُ بَدَنَةً حَافِيًا، فَقَالَ: ارْكَبْهَا قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّهَا بَدَنَةٌ، قَالَ: ارْكَبْهَا فَرَكِبَهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک آدمی کے پاس سے گزرے وہ ایک بدنہ (قربانی کے بڑے جانور اونٹ وغیرہ کو کہا جاتا ہے) کو ہانک رہا تھا اور خود ننگے پاؤں تھا تو اس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو اس پر سوار ہو جا۔ اس نے عرض

2754- الحديث في المقصد العلي برقم: **1452** . وأورده ابن حجر في المطالب العالية برقم: **4207** .

2755- أخرجه أحمد جلد3صفحه**231** قال: حدثنا أبو قطن . وفي جلد3صفحه**234** قال: حدثنا عبد الوهاب . وابن ماجة رقم الحديث: **3104** قال: حدثنا على بن محمد' قال: حدثنا وكيع . وأخرجه أحمد جلد3صفحه**173** قال: حدثنا أسود بن عامر .

کی: یا رسول اللہ! یہ (بدنہ) قربانی کا جانور ہے۔ فرمایا: اس پر سوار ہو۔ وہ اس پر سوار ہو گیا۔

2756 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ نُوحٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " يَقُولُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: إِنِّي لَأَسْتَحْيِي مِنْ عَبْدِي وَأَمَتِي يَشِيبَانِ فِي الْإِسْلَامِ، فَتَشِيبُ لِحْيَةُ عَبْدِي وَرَأْسُ أَمَتِي فِي الْإِسْلَامِ أُعَذِّبُهُمَا فِي النَّارِ بَعْدَ ذَلِكَ "

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تبارک و تعالیٰ فرماتا ہے کہ مجھے اپنے بندے اور اپنی بندی سے کہ جو اسلام میں بوڑھے ہو گئے حیاء آتی ہے میرے بندے کی داڑھی اور میری باندی کا سر اسلام میں سفید ہو جائے اور اس کے بعد بھی میں ان کو دوزخ کا عذاب دوں۔

2757 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ نُوحِ بْنِ ذَكْوَانَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ مِنَ السَّرَفِ أَنْ تَأْكُلَ كُلَّ مَا اشْتَهَيْتَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ بھی فضول خرچی میں سے ہے کہ جو چیز تیرا نفس خواہش کرے، تُو اسے کھا لے۔

2758 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، وَقَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَبَايَعُوا الْغَرَرَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم دھوکہ سے بیع و شراء نہ کرو۔

2756- الحديث في المقصد العلي برقم: **1769** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **5** صفحه **159** وقال: رواه أبو يعلى وفيه نوح بن صفوان وغيره من الضعفاء . وأخرجه أبو نعيم في الحلية جلد **2** صفحه **387** من طريق محمد بن عبد الله، حدثنا مالك بن دينار، عن أنس .

2757- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: **3352** قال: حدثنا هشام بن عمار، وسويد بن سعيد، ويحيى بن عثمان، قالوا: حدثنا بقية بن الوليد، قال: حدثنا يوسف بن أبي كثير، عن نوح بن ذكوان، عن الحسن، فذكره .

2758- في اسناده: محمد بن مسلم المكي، وهو ضعيف . وانظر الحديث التالي برقم: **2759** .

2759 - حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا عَرْعَرَةُ بْنُ الْبِرِنْدِ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْمَكِّيُّ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَلَامَسُوا، وَلَا تَنَاجَشُوا، وَلَا تَبَايَعُوا الْغَرَرَ، وَلَا يَبِيعَنَّ حَاضِرٌ لِبَادٍ، وَمَنِ اشْتَرَى مُحَفَّلَةً فَلْيَحْلُبْهَا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ، فَإِنْ رَدَّهَا فَلْيَرُدَّهَا بِصَاعٍ مِنْ تَمْرٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کپڑے کو چھو کر بیع نہ کرو، نہ ہی بھاؤ میں اضافے کے لیے بولی لگاؤ اور نہ ہی دھوکے سے بیع کرو اور نہ ہی شہری دیہاتی کے لیے بیع کرے اور جو شخص کسی جانور کو دودھ بھرا ہوا خرید لے اُس کو چاہیے کہ تین دن اس کو دھوئے پھر اگر اس کو وہ واپس کرنا چاہے تو ساتھ میں کھجوروں کا ایک صاع بھی دے۔

2760 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، عَنِ الْحَسَنِ، وَقَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، " أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُلَبِّي: لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيكَ لَكَ"

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان الفاظ کے ساتھ تلبیہ کہتے تھے: "حاضر ہوں میں اے اللہ! میں تیری بارگاہ میں حاضر ہوں، اے اللہ! میں حاضر ہوں تیرا کوئی شریک نہیں میں حاضر ہوں، بے شک تمام خوبیاں اور نعمتیں سب تیری ہیں اور تیری ہی بادشاہی ہے تیرا کوئی شریک و ہمسر نہیں ہے۔

2761 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہتے

2759- الحديث في المقصد العلي برقم: **659** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**4**صفحه**81** وقال: رواه أبو يعلى وفيه: اسماعيل بن مسلم المكي وهو ضعيف . وأورده ابن حجر في المطالب العالية برقم: **1336** . وأخرجه البيهقي في السنن الكبرى جلد**5**صفحه**319** .

2760- الحديث في المقصد العلي برقم: **557** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**3**صفحه**223** وقال: رواه أبو يعلى من رواية عبد الله بن نمير عن اسماعيل ولم ينسبه' فان كان ابن أبي خالد فهو من رجال الصحيح' وان كان اسماعيل ابن ابراهيم بن مهاجر فهو ضعيف' وكلاهما روى عنه . وأورده ابن حجر في المطالب العالية برقم: **1201** .

2761- أخرجه أحمد جلد**3**صفحه**141** من طريقين من المبارك به . وأخرجه البخاري رقم الحديث: **4462** من طريق سليمان بن حرب' حدثنا حماد' عن ثابت' عن أنس . وأخرجه البخاري رقم الحديث: **4462** من طريق

الْعَلَاءِ، حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ، عَنْ مُبَارَكِ بْنِ فَضَالَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: لَمَّا نَزَلَ بِرَسُولِ اللّٰهِ الْمَوْتُ قَالَتْ فَاطِمَةُ: وَاكَرْبَاهُ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا بُنَيَّةُ، لَا كَرْبَ عَلَى أَبِيكِ بَعْدَ الْيَوْمِ

ہیں کہ جب نبی اکرم ﷺ پر موت نازل ہوئی تو حضرت فاطمۃ الزہرا ؓ نے کہا: ہائے اتنی تکلیف! تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اے میری بیٹی! آج کے بعد تیرے باپ پر کوئی تکلیف نہیں ہوگی۔

2762 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُسَاوِرٍ الْعِجْلِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: لَمْ يُرِدْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَفَرًا قَطُّ إِلَّا قَالَ حِينَ يَنْهَضُ مِنْ جُلُوسِهِ: اللّٰهُمَّ بِكَ انْتَشَرْتُ، وَإِلَيْكَ تَوَجَّهْتُ، وَبِكَ اعْتَصَمْتُ، اللّٰهُمَّ أَنْتَ ثِقَتِي، وَأَنْتَ رَجَائِي، اللّٰهُمَّ اكْفِنِي مَا أَهَمَّنِي وَمَا لَا أَهْتَمُّ بِهِ، وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي وَزَوِّدْنِي التَّقْوَى وَاغْفِرْ لِي ذَنْبِي، وَوَجِّهْنِي لِلْخَيْرِ حَيْثُ مَا تَوَجَّهْتُ قَالَ: ثُمَّ يَخْرُجُ

حضرت انس بن مالک ؓ سے مروی ہے، کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کبھی بھی سفر کے لیے ارادہ نہیں کرتے مگر جب بھی آپ ﷺ اپنی جگہ سے اٹھتے تو آپ ﷺ کہتے: اے اللہ! تیرے نام سے میں نے اپنے سفر کا آغاز کیا اور تیری ہی طرف میں متوجہ ہوا، تیری ہی رسی کو میں نے مضبوطی سے تھاما، اے اللہ! تو میری آس ہے اور تو ہی میری امید ہے، اے اللہ! تو مجھے کافی ہے جس کا میں نے ارادہ کیا اور جس کا نہیں کیا اور جس کو تو بہتر جانتا ہے اور تو میرے تقویٰ کو بڑھا دے اور میری وجہ سے سب کے گناہ بخش دے میں جہاں بھی توجہ کروں تو بھلائی کی طرف متوجہ کرنا مجھے۔ پھر آپ ﷺ نکلتے۔

2763 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنِ

حضرت انس بن مالک ؓ سے روایت ہے کہ بے شک رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کی دنیا میں دو

سليمان بن حرب، حدثنا حماد، عن ثابت، عن أنس .

2762- الحديث في المقصد العلي برقم: **1659** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**130** وقال: رواه أبو يعلى وفيه: عمر بن المساور وهو ضعيف .

2763- الحديث في المقصد العلي برقم: **1985** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **8**صفحه**95** وقال: رواه الطبراني في الأوسط وفيه المقدام بن داؤد وقد ضعف ورواه البزار بنحوه، وأبو يعلى وفيه: اسماعيل بن مسلم وهو ضعيف . وأورده ابن حجر في المطالب العالية برقم: **2666** .

الْحَسَنِ، وَقَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَانَ لَهُ لِسَانَانِ فِي الدُّنْيَا جَعَلَ اللّٰهُ لَهُ لِسَانَيْنِ مِنْ نَارٍ

زبانیں ہوں اللہ تعالیٰ اس کی آگ کی دوزبانیں بنادے گا۔

2764 - حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ السَّامِيُّ، عَنْ عَرْعَرَةَ بْنِ الْبِرِنْدِ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْمَكِّيُّ، عَنِ الْحَسَنِ، وَقَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَانَ لَهُ لِسَانَانِ فِي الدُّنْيَا جَعَلَ، اللّٰهُ لَهُ لِسَانَيْنِ فِي نَارٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کی دنیا میں دو زبانیں ہوں گی اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کے لیے آگ سے دوزبانیں بنادے گا۔

2765 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ، وَحَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبَانَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الْقُرْآنَ غِنًى لَا فَقْرَ بَعْدَهُ وَلَا غِنًى دُونَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک قرآن غنی کرنے والا ہے، قرآن کے بعد فقر نہیں اور نہ ہی اس کے علاوہ کوئی غنی ہے۔

2766 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ، مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ، عَنْ مُبَارَكٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: غَلَا السِّعْرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، لَوْ سَعَّرْتَ لَنَا، فَقَالَ: إِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْقَابِضُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے عہدِ مبارک میں اشیاء کے نرخ بہت مہنگے ہو گئے، لوگوں نے کہا: یا رسول اللہ! کیا آپ نے ہمارے لیے نرخ مقرر فرمائے ہیں؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ ہی رزق کو تنگ کرنے

2764- الحديث سبق برقم: **2763** فراجعه .

2765- الحديث في المقصد العلي برقم: **1225** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **7** صفحه **158** وقال: رواه أبو يعلى وفيه يزيد بن أبان الرقاشي وهو ضعيف . وأورده ابن حجر في المطالب العالية برقم: **3511** . وأخرجه الطبراني في الكبير رقم الحديث: **738** من طريق محمد بن عباد بهذا السند .

2766- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **286**، وأبو داؤد رقم الحديث: **3451** قال: حدثنا عثمان بن أبي شيبة كلاهما (ابن حنبل، وعثمان) قالا: حدثنا عفان . وأخرجه ابن ماجة رقم الحديث: **2200** قال: حدثنا محمد بن المثنى . والترمذي رقم الحديث: **1314** قال: حدثنا محمد بن بشار .

الْبَاسِطُ اِنِّي لَأَمْنَعُكُمْ وَلَا أُعْطِيكُمُوهُ، اِنِّي لَأَرْجُو، أَنْ أَلْقَى اللّٰهَ وَلَيْسَ أَحَدٌ مِنْكُمْ يَطْلُبُنِي بِمَظْلِمَةٍ ظَلَمْتُهَا اِيَّاهُ فِي نَفْسٍ وَلَا مَالٍ

والا اور وہی اس کو پھیلانے والا ہے۔ بے شک نہ ہی میں نے وہ تم سے روکا ہے اور نہ ہی تم کو وہ دیا ہے میں تو اس بات کی امید رکھتا ہوں کہ میں اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملوں کہ تم میں سے کوئی ایک بھی مجھ سے کسی بھی زیادتی کا مطالبہ نہ کرے جو کہ میں نے اس پر کی ہو نہ ہی کسی کی ذات میں اور نہ ہی کسی کے مال میں۔

2767 - حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا مُبَشِّرُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الْحَلَبِيُّ، عَنْ تَمَّامِ بْنِ نَجِيحٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " مَا مِنْ حَافِظَيْنِ رَفَعَا اِلَى اللّٰهِ مَا حَفِظَا، فَيَرَى اللّٰهُ فِي أَوَّلِ الصَّحِيفَةِ خَيْرًا أَوْ فِي آخِرِهَا اِلَّا قَالَ اللّٰهُ لِمَلَائِكَتِهِ: اشْهَدُوا أَنِّي قَدْ غَفَرْتُ لِعَبْدِي مَا بَيْنَ طَرَفَيِ الصَّحِيفَةِ"

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حافظین (کراماً کاتبین) جو بھی محفوظ کرتے ہیں وہ اس کو محفوظ کر کے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں بھیج کر دیتے ہیں جو بھی انہوں نے محفوظ کیا ہوتا ہے۔ صحیفے کے اول میں اور اس کے آخر میں اللہ تعالیٰ بھلائی دیکھے تو اللہ تعالیٰ ملائکہ سے فرماتا ہے: گواہ ہو جاؤ میں نے اپنے بندے کے صحیفے کی دونوں طرفوں کے جو کچھ بھی مابین ہے اس کو بخش دیا۔

2768 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ أَبُو هَمَّامٍ الْأَهْوَازِيُّ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ، وَاِنْ كَانَ أَخَاهُ أَوْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی بھی شہری کسی دیہاتی کے لیے بیع نہ کرے اگرچہ وہ اس کا بھائی ہو یا اس کا باپ۔

2767- أخرجه الترمذي رقم الحديث: **981** من طريق زياد بن أيوب' حدثنا مبشر بن اسماعيل بهذا السند . وانظر: مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **208** . وتفسير ابن كثير جلد **4** صفحه **482** . والعلل المتناهية لابن الجوزي (**1320,28**) . والمجروحين جلد **1** صفحه **204** .

2768- أخرجه ابو داؤد رقم الحديث: **3440** قال: حدثنا زهير بن حرب . والنسائي جلد **7** صفحه **256** قال: أخبرنا محمد بن بشار . كلاهما (زهير' ومحمد) عن محمد بن الزبرقان' قال: حدثنا يونس بن عبيد' عن الحسن فذكره بلفظه . وأخرجه البخاري جلد **3** صفحه **94** . ومسلم جلد **5** صفحه **6** قالا: حدثنا محمد بن المثنىٰ' قال: حدثنا معاذ بن معاذ .

أَبَاهُ

2769 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْمَرْءَ مَعَ مَنْ أَحَبَّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آدمی اسی کے ساتھ جنت میں ہوگا جس سے وہ محبت کرتا ہے۔

2770 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَحَبُّ الْأَسْمَاءِ إِلَى اللّٰهِ عَبْدُ اللّٰهِ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ وَالْحَارِثُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے نزدیک پسندیدہ ترین نام عبداللہ، عبدالرحمٰن اور حارث ہیں۔

2771 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ أَبِي رَبِيعَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " ثَلَاثَةٌ تَشْتَاقُ إِلَيْهِمُ الْجَنَّةُ: عَلِيٌّ، وَعَمَّارٌ، وَسَلْمَانُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تین ایسے شخص ہیں جن کی جنت مشتاق ہے: علیؓ عمار اور سلمان رضی اللہ عنہم۔

2772 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جنت مشتاق ہے تین

2769- الحديث سبق برقم: 2750 فراجعه . وقد أخرجه الترمذى جلد 3 صفحه 281 وحسنه' وزاد عليه: وله ما اكتسب .

2770- الحديث فى المقصد العلى برقم: 1083 . وأورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 49 وقال: رواه أبو يعلىٰ' وفيه: اسماعيل بن مسلم المكى وهو ضعيف . وأورده ابن حجر فى المطالب العالية برقم: 2802 .

2771- أخرجه الترمذى رقم الحديث: 3798 من طريق سفيان بن وكيع' حدثنا أبى' عن الحسن بن صالح بهذا السند . وأورده الهيثمى مطولًا فى مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 118,117 وقال: روى الترمذى منه طرفًا' رواه البزار وفيه: النفر بن حميد الكندى وهو متروك .

2772- الحديث سبق برقم: 2771 فراجعه .

عَنْ أَبِي رَبِيعَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "الْجَنَّةُ تَشْتَاقُ إِلَى ثَلَاثَةٍ: عَلِيٍّ وَعَمَّارٍ وَسَلْمَانَ"

آدمیوں کی: علی، عمار اور سلمان رضی اللہ عنہم کی۔

2773 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُمَرَ بْنِ شَقِيقٍ الْجَرْمِيُّ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی سواری مبارک پر نماز پڑھتے تھے۔

2774 - حَدَّثَنَا أَبُو يُوسُفَ الْجِيزِيُّ، حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ، أَخْبَرَنَا مُبَارَكٌ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، وَرَسُولُ اللهِ عَلَى سَرِيرِ شَرِيطٍ لَيْسَ بَيْنَ جَنْبِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ الشَّرِيطِ شَيْءٌ، قَالَ: وَكَانَ أَرَقَّ النَّاسِ بَشَرَةً، فَانْحَرَفَ انْحِرَافَةً وَقَدْ أَثَّرَ الشَّرِيطُ بِبَطْنِ جِلْدِهِ أَوْ بِجَنْبِهِ فَبَكَى عُمَرُ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا يُبْكِيكَ؟ قَالَ: أَمَا وَاللهِ مَا أَبْكِي يَا رَسُولَ اللهِ أَنْ لَا أَكُونَ أَعْلَمُ أَنَّكَ أَكْرَمُ عَلَى اللهِ مِنْ قَيْصَرَ وَكِسْرَى، إِنَّهُمَا يَعِيثَانِ فِيمَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ بھی تھے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم چارپائی پر جلوہ افروز تھے اور وہ کھجور کے چھال کی بٹی ہوئی رسی سے بنی ہوئی تھی۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پہلو مبارک اور ان رسیوں کے مابین کوئی چیز بھی نہیں تھا۔ راوی کہتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں میں سب سے نرم جلد والے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تھوڑا سا پہلو تبدیل فرمایا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی جلد مبارک یا پہلو مبارک (راوی کو شک ہے) پر اس رسی کے نشانات واضح تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ رو پڑے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے

2773- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 126 من طريق عبد الصمد حدثنا بكار بن ماهان، حدثنا أنس بن سيرين، عن أنس بن مالك: أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يصلي على ناقته تطوعًا في السفر لغير القبلة . وأخرجه أحمد جلد 3 صفحه 203 . وأبو داؤد رقم الحديث: 1225 . والبيهقي جلد 2 صفحه 5 من طرق عن ربعي بن عبد الله بن الجارود قال: حدثني عمرو بن أبي الحجاج، عن جدي الجارود، عن أنس .

2774- الحديث في المقصد العلي برقم: 2026 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 326 وقال: رواه أحمد وأبو يعلى، ورجال أحمد رجال الصحيح غير مبارك بن فضالة وقد وثقه جماعة وضعفه جماعة . وأخرجه أبو الشيخ في أخلاق النبي صلى الله عليه وسلم: 162 من طريق أبي يعلى .

يَعِيشَانِ فِيهِ مِنَ الدُّنْيَا وَأَنْتَ رَسُولُ اللّٰهِ بِالْمَكَانِ الَّذِي أَرَى؟ فَقَالَ: يَا عُمَرُ، أَمَا تَرْضَى أَنْ تَكُونَ لَنَا الْآخِرَةُ وَلَهُمُ الدُّنْيَا؟ قَالَ: بَلَى، قَالَ: فَإِنَّهُ كَذَلِكَ

عمر! تجھے کس شے نے رُلایا؟ عرض کی: یا رسول اللہ! اللہ کی قسم! مجھے اس شے نے رلایا کہ میں جانتا ہوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے نزدیک قیصرِ روم اور کسریٰ ایران سے کئی گناہ زیادہ عزت والے ہیں اور وہ دونوں اس دنیا میں دنیا کی اعلیٰ ترین آسائشوں میں زندگی گزار رہے ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اور اس مکان میں زندگی شریف بسر فرما رہے ہیں جس کو میں دیکھ رہا ہوں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عمر! کیا تو اس بات پر راضی نہیں کہ ہمارے لیے آخرت ہو اور ان کے لیے دنیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: کیوں نہیں! یا رسول اللہ! جی ہاں! میں اس پر خوش ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو پھر معاملہ اسی طرح ہے۔

2775 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ، حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ، عَنِ الْمُبَارَكِ بْنِ فَضَالَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عَلَى سَرِيرٍ وَهُوَ مُرْمَلٌ بِشَرِيطٍ، قَالَ فَدَخَلَ عَلَيْهِ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ، قَالَ: وَدَخَلَ عُمَرُ، فَانْحَرَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا الشَّرِيطُ قَدْ أَثَّرَ بِجَنْبِهِ، فَبَكَى عُمَرُ وَقَالَ: وَاللّٰهِ لَنَعْلَمُ أَنَّكَ أَكْرَمُ عَلَى اللّٰهِ مِنْ كِسْرَى وَقَيْصَرَ وَهُمَا يَعِيشَانِ فِيمَا يَعِيشَانِ فِيهِ، قَالَ: أَمَا تَرْضَى أَنْ تَكُونَ لَهُمُ الدُّنْيَا وَلَنَا الْآخِرَةُ؟ قَالَ: بَلَى، قَالَ: فَسَكَتَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک ایک مرتبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک چارپائی پر جلوہ افروز تھے اور وہ کھجور کے پتوں کی بٹی ہوئی رسی سے بنی ہوئی تھی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ داخل ہوئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا پہلو مبارک تبدیل فرمایا' اس رسی نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی جلد مبارک میں نشان ڈال دیئے تھے تو (اس معاملے کو دیکھ کر) حضرت عمر رضی اللہ عنہ رو پڑے اور کہنے لگے: اللہ کی قسم! ہم جانتے ہیں کہ اللہ کے نزدیک آپ صلی اللہ علیہ وسلم قیصر و کسریٰ سے بہت زیادہ عزت والے ہیں لیکن وہ دونوں دنیا کی آسائشوں میں زندگیاں گزار رہے ہیں جیسا کہ وہ گزار رہے ہیں۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تو اس بات

2775- الحديث سبق برقم: 2774 فراجعه.

پر راضی نہیں کہ ان کے لیے دنیا اور ہمارے لیے آخرت؟ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: جی ہاں! کیوں نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر خاموش ہو جاؤ۔

2776 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الضَّحَّاكِ بْنِ مَخْلَدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ، عَنْ سَالِمٍ الْخَيَّاطِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: مَا شَمَمْتُ مِسْكَةً، وَلَا عَنْبَرَةً أَطْيَبَ رَائِحَةً مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خوشبو مبارک سے زیادہ پاکیزہ اور زیادہ اچھی کبھی کوئی خوشبو اور نہ ہی کوئی عطر سونگھی ہے۔

2777 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرِيدُ الْمَسْجِدَ وَهُوَ مُتَّكِءٌ عَلَى أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، وَعَلَيْهِ ثَوْبُ قُطْنٍ مُتَوَشِّحًا بِهِ، فَصَلَّى بِهِمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، کہتے ہیں: (ایک مرتبہ) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم باہر نکلے، اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سہارا لیا ہوا تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا مسجد کا ارادہ تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر ایک اونی کپڑا تھا جس کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی گردن مبارک سے لٹکایا ہوا تھا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو نماز پڑھائی۔

2778 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ، عَنْ عِمْرَانَ الْقَمِّيِّ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں مسلسل اپنے رب کے حضور شفاعت کرتا رہوں

2776- أخرجه أحمد جلد3صفحه227 قال: حدثنا يونس . وعبد بن حُميد: 1363 قال: حدثني سليمان بن حرب . والدارمي رقم الحديث: 63 قال: أخبرنا أبو النعمان . والبخاري جلد4صفحه230 قال: حدثنا سليمان بن حرب . وأخرجه أحمد جلد3صفحه222 .

2777- اخرجه أحمد جلد 3صفحه262 . والبزار رقم الحديث: 593 . والطحاوي في شرح معاني الآثار جلد 1 صفحه381 . من طريق حماد بن سلمة بهذا السند . وأورده ابن حجر في المطالب العالية: 336 .

2778- أخرجه البخاري رقم الحديث: 7510 . ومسلم رقم الحديث: 193 . والبيهقي جلد10صفحه42 من طريق حماد بن زيد' حدثنا معبد بن هلال العنزي' حدثنا الحسن' حدثنا أنس . وأخرجه البخاري رقم الحديث: 6565 ومسلم رقم الحديث: 193 من طريق أبي عوانة' حدثنا قتادة' عن أنس .

قَالَ: " مَا زِلْتُ أَشْفَعُ إِلَى رَبِّي وَيُشَفِّعُنِي حَتَّى أَقُولَ: رَبِّ شَفِّعْنِي فِيمَنْ قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، قَالَ: فَيَقُولُ: لَيْسَتْ هَذِهِ لَكَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّمَا هِيَ لِي، أَمَا وَعِزَّتِي وَحِلْمِي وَرَحْمَتِي لَا أَدَعُ فِي النَّارِ أَحَدًا - أَوْ قَالَ: عَبْدًا- قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ"

گا اور میرا رب میری سفارش قبول فرماتا رہے گا حتیٰ کہ میں کہوں گا اے میرے رب تو میری اس بندے کے بارے میں بھی سفارش قبول فرما کہ جس نے بھی لا الہ الا اللہ کہا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: اے پیارے محمد! اس کیلئے آپ ﷺ کی سفارش کی ضرورت ہے مجھے میری عزت میرے حلم اور میری رحمت کی قسم میں آگ میں کسی ایک بھی ایسے کو نہ چھوڑوں گا کہ جس نے لا الہ الا اللہ کہا۔ یہ تو میرے ذمہ کرم پر ہے۔ اس میں راوی کو شک ہے کہ ''احدا'' کہا تھا یا ''عبدا''۔

2779 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: مَا صَلَّيْتُ خَلْفَ أَحَدٍ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَمَّ صَلَاةً وَأَوْجَزَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے بعد کسی کے بھی پیچھے نماز نہیں پڑھی کہ جس کی نماز رسول اللہ ﷺ کی نماز سے زیادہ تام اور زیادہ مختصر ہو۔

2780 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّلَاةِ بَيْنَ الْقُبُورِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے قبروں کے درمیان نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے۔

2781 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَحْرٍ، حَدَّثَنَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہتے

2779- اخرجه أحمد جلد 3 صفحه 182 قال: حدثنا يحيیٰ . وفي جلد 3 صفحه 207 قال: حدثنا روح . وأخرجه أحمد جلد 3 صفحه 162 قال: حدثنا عبد الرزاق' قال: حدثنا معمر عن ثابت' فذكره . وأخرجه عبد بن حميد: 1250 قال: أخبرنا عبد الرزاق' قال: أخبرنا عبد الرزاق' قال: أخبرنا معمر' عن ثابت' وأبان' فذكره .

2780- أخرجه البزار رقم الحديث: 442 من طريق محمد بن المثنى بهذا السند . وأخرجه البزار رقم الحديث: 441 من طريق عبد الله بن سعيد' حدثنا عبد الله بن الأجلح' عن عاصم' عن أنس . وأخرجه البزار رقم الحديث: 443 من طريق أبي هاشم' حدثنا أبو معاوية' عن أبي سفيان السعدي' عن ثمامة' عن أنس .

عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ زَيْدٍ الْعَمِّيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ مَشَى إِلَى حَاجَةِ أَخِيهِ الْمُسْلِمِ كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ يَخْطُوهَا حَسَنَةً إِلَى أَنْ يَرْجِعَ مِنْ حَيْثُ فَارَقَهُ، فَإِنْ قُضِيَتْ حَاجَتُهُ خَرَجَ مِنْ ذُنُوبِهِ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ، وَإِنْ هَلَكَ فَيَا مِنْ هَالِكٍ دَخَلَ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ

ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جو شخص اپنے مسلمان بھائی کی کسی حاجت کی طرف چلا۔ اللہ تعالیٰ اس کے لیے ہر قدم کے بدلے میں اس کے لیے ایک نیکی لکھتا ہے او یہ سلسلہ اس وقت تک چلتا رہتا ہے جب تک وہ جہاں سے چلے تھے وہاں واپس لوٹ آئیں پھر اگر اس کی حاجت پوری ہو جائے یعنی اس کا کام ہو جائے تو وہ گناہوں سے اس طرح نکل جاتا ہے جیسا کہ اس کو اس کی والدہ نے آج جنا ہو اور اگر وہ اس دوران میں ہلاک ہو جائے تو اس کو اللہ تعالیٰ بغیر حساب کے جنت میں داخل فرما دے گا۔

2782 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الشَّامِيُّ الْعَبَّادَانِيُّ، حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ نُوحِ بْنِ ذَكْوَانَ، عَنْ أَخِيهِ أَيُّوبَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " أَلَا أُخْبِرُكُمْ عَنِ الْأَجْوَدِ الْأَجْوَدِ؟: اللّٰهُ الْأَجْوَدُ الْأَجْوَدُ، وَأَنَا أَجْوَدُ وَلَدِ آدَمَ وَأَجْوَدُهُمْ مِنْ بَعْدِي رَجُلٌ عَلِمَ عِلْمًا فَنَشَرَ عِلْمَهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أُمَّةً وَاحِدَةً، وَرَجُلٌ جَادَ بِنَفْسِهِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ حَتَّى يُقْتَلَ " .

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا میں تمہیں سب سے بڑے سخی سے بھی بڑے سخی کے بارے میں خبر نہ دوں؟ اللہ تعالیٰ سب سے بڑے سخی سے بھی بڑا سخی ہے اور میں اولادِ آدم میں سب سے بڑا سخی ہوں (جواد ہوں) اور میرے بعد لوگوں میں سب سے بڑا سخی وہ ہے جس نے علم حاصل کیا اور اپنے علم کو پھیلایا قیامت کے دن ان کو ایک گروہ کی صورت میں اٹھایا جائے گا اور وہ آدمی (سخی ہے) جس نے اللہ کی راہ میں اپنے مال اور اپنی جان سے اس قدر جہاد کیا حتیٰ کہ وہ اللہ کی راہ میں مار دیا گیا۔

2782- الحديث في المقصد العلي برقم: 1265,105 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 13 وقال: رواه أبو يعلى وفيه سويد بن عبد العزيز وهو متروك . وأورده ابن حجر في المطالب العالية: 3077 . والسيوطي في اللآلئ المصنوعة جلد 1 صفحه 207,206 .

أَبُو قِلَابَةَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ زَيْدٍ الْجَرْمِيُّ، عَنْ أَنَسٍ

ابوقلابہ عبداللہ بن زید الجرمی' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

2783 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، وُهَيْبٌ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْتِي أُمَّ سُلَيْمٍ فَيَقِيلُ عِنْدَهَا، وَكَانَ يُصَلِّي عَلَى نِطْعٍ وَيَقِيلُ، وَكَانَ كَثِيرَ الْعَرَقِ فَتَتَبَّعُ الْعَرَقَ مِنَ النِّطْعِ فَتَجْعَلُهُ فِي قَوَارِيرِ الطِّيبِ، وَكَانَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمْرَةِ

حضرت ابو قلابہ رحمۃ اللہ سے روایت ہے کہ وہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ بے شک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سیدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا کے پاس تشریف لاتے تھے اوران کے پاس قیلولہ کرتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم چمڑے کی ایک جائے نماز پر نماز ادا فرماتے تھے پھر اسی پر قیلولہ فرماتے تھے جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم قیلولہ فرماتے (دوپہر کے وقت آرام کرتے) تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بہت زیادہ پسینہ مبارک آتا تھا تو حضرت اُم سلیم اس جائے نماز سے پسینہ جمع کرتیں اور خوشبو والی شیشیوں میں ڈال لیتی تھیں' چٹان پر نماز پڑھتے تھے۔

2784 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: أُمِرَ بِلَالٌ أَنْ يَشْفَعَ الْأَذَانَ وَيُوتِرَ الْإِقَامَةَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا گیا تھا کہ اذان میں کلمات کو دو بار پڑھیں اور اقامت میں طاق پڑھیں۔

2783- اخرجه أحمد جلد 3صفحه136' وعبد بن حُميد: 1268 . ومسلم جلد 7صفحه 81 قال: حدثني زهير بن حرب . وأخرجه البخارى جلد 8صفحه78 قال: حدثنا قتيبة بن سعيد' قال: حدثنا محمد بن عبد الله الأنصارى' قال: حدثني أبي' عن ثمامة' فذكره .

2784- أخرجه أحمد جلد 3صفحه103 قال: حدثنا عبد الوهاب . والدارمي رقم الحديث: 1197 . والبخارى جلد1صفحه157 قالا: حدثنا سليمان بن حرب' قال: حدثنا حماد بن زيد' عن سماك بن عطية . ومسلم جلد2 صفحه 3 قال: حدثني عبيد الله بن عمر القواريرى' قال: حدثنا عبد الوارث بن سعيد' وعبد الوهاب بن عبد المجيد .

2785 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ وَكَانَ يُكَنَّى أَبَا الْمُنَازِلِ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: أُمِرَ بِلَالٌ أَنْ يَشْفَعَ الْأَذَانَ وَيُوتِرَ الْإِقَامَةَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا گیا کہ اذان میں جفت کریں اور اقامت میں طاق کریں۔

2786 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: صَلَّى - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - الظُّهْرَ بِالْمَدِينَةِ أَرْبَعًا، وَصَلَّى بِذِي الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ فَسَمِعْتُهُمْ يَصْرُخُونَ بِهِمَا صُرَاخًا: بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ شریف میں ظہر چار رکعات پڑھیں اور ذوالحلیفہ میں دو(۲) رکعتیں پڑھیں۔ میں نے ان کو سنا ہے وہ بلند آواز سے کہہ رہے تھے حج اور عمرہ میں۔

2787 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي أُمَّ سُلَيْمٍ فَيَقِيلُ عِنْدَهَا، وَكَانَ كَثِيرَ الْعَرَقِ، فَتَجْعَلُهُ فِي الْقَوَارِيرِ، وَكَانَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمْرَةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا کے پاس تشریف لاتے انہیں کے پاس قیلولہ (دوپہر کا آرام) فرماتے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بہت پسینہ مبارک آتا تو حضرت اُم سلیم شیشیوں میں ڈال لیتی تھیں اور اس کے شیشہ کے چمکتے ہوئے موتی بن جاتے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھجور کے پتوں کی چٹائی پر نماز ادا فرماتے۔

2788 - حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہتے

2785- الحديث سبق برقم: **2784** فراجعه .

2786- أخرجه البخاری جلد**2**صفحه**170** وجلد**4**صفحه**59** قال: حدثنا سليمان بن حرب' قال: حدثنا حماد بن زيد' عن أيوب' عن أبی قلابة' فذكره . وأخرجه البخاری جلد**2**صفحه**170** قال: حدثنا قتيبة' قال: حدثنا عبد الوهاب' قال: حدثنا أيوب' عن أبی قلابة' فذكره .

2787- الحديث سبق برقم: **2783** فراجعه .

2788- أخرجه أحمد جلد **3**صفحه**249** . والبخاری رقم الحديث: **5463** من طريق وهيب بهذا السند . وأخرجه الحميدی رقم الحديث: **1181** . وأحمد جلد**3**صفحه**110** . ومسلم رقم الحديث: **557** . والنسائی

حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا حَضَرَ الْعَشَاءُ وَأُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَابْدَءُوا بِالْعَشَاءِ

ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب رات کا کھانا سامنے آجائے اور نماز کا وقت بھی ہو جائے تو پہلے کھانا کھاؤ (کھانے سے ابتداء کرو)۔

2789 - حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطُّفَاوِيُّ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا وُضِعَ الْعَشَاءُ وَأُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَابْدَءُوا بِالْعَشَاءِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب کھانا رکھ دیا جائے اور نماز بھی قائم ہو جائے تو پھر کھانے سے ابتداء کرو (پہلے کھانا کھائے تا کہ نماز میں کھانے کا خیال نہ آتا رہے اور نماز خشوع وخضوع سے ادا ہو)۔

2790 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَتَبَاهَى النَّاسُ فِي الْمَسَاجِدِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک نبی کریم ﷺ نے فرمایا: قیامت قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ لوگ مسجدوں میں باہم فخر کیا کریں گے۔

2791 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے اس کی مثل فرمایا۔

2792 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مِهْرَانَ السَّبَّاكُ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہتے

رقم الحديث: **854** . والترمذي رقم الحديث: **353** . والدارمي جلد **1** صفحه **293** . وأبو عوانة جلد **2** صفحه **14** من طرق عن سفيان' عن الزهرى' عن أنس .

2789- الحديث سبق برقم: **2788** فراجعه .

2790- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **134** قال: حدثنا عبد الصمد وجلد **3** صفحه **145** قال: حدثنا أبو سعيد' وجلد **3** صفحه **152** قال: حدثنا عبد الصمد' وعفان . وجلد **3** صفحه **230** قال: حدثنا يونس' وحسن بن موسى . جلد صفحه **283** قال: حدثنا عفان .

2791- الحديث سبق برقم: **2790** فراجعه .

2792- أخرجه احمد جلد **3** صفحه **100** . والنسائى فى الكبرى (تحفة الأشراف) رقم الحديث: **953** عن يعقوب بن

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا نَعَسَ أَحَدُكُمْ وَهُوَ يُصَلِّي فَلْيَنْصَرِفْ حَتَّى يَعْقِلَ مَا يَقُولُ

ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو اونگھ آئے اس حال میں کہ وہ نماز پڑھ رہا ہو اسے چاہیے کہ وہ سو جائے یہاں تک کہ وہ جو کچھ کہہ رہا ہے وہ سمجھ لے۔

2793 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَيُّوبَ، قَالَ: قُرِءَ عَلَيْنَا كِتَابُ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: إِذَا نَعَسَ أَحَدُكُمْ فَلْيَنْصَرِفْ حَتَّى يَعْلَمَ مَا يَفْعَلُ

حضرت ابوایوب سے روایت ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ ہم پر ابوقلابہ رحمہ اللہ کی کتاب پڑھی گئی اس میں تھا کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ جب تم میں سے کسی کو اونگھ آجائے تو اسے چاہیے کہ وہ پھر جائے یہاں تک کہ وہ جان لے کہ وہ کیا کہہ رہا ہے۔

2794 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، رَفَعَهُ، قَالَ: إِذَا نَعَسَ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ فَلْيَنْصَرِفْ فَلْيَنَمْ

حضرت ابوقلابہ رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ وہ اس کو مرفوع کرتے ہیں، کہتے ہیں جب تم میں سے کسی ایک کو اونگھ آجائے نماز میں تو اسے چاہیے کہ وہ پھر جائے اور سو جائے۔

2795 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطُّفَاوِيُّ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا نَعَسَ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ فَلْيَنْصَرِفْ فَلْيَرْقُدْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو نماز میں اونگھ آجائے تو اسے چاہیے کہ وہ پھر جائے اور سو جائے۔

2796 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مِهْرَانَ، حَدَّثَنَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہتے

ابراهيم . وأخرجه أحمد جلد3صفحه150,142 قال: حدثنا عبد الصمد . والبخاري جلد 1صفحه64 قال: حدثنا أبو معمر .

2793- الحديث سبق برقم: 2792 فراجعه .

2794- الحديث سبق برقم: 2793,2792 فراجعه .

2795- الحديث سبق برقم: 2794,2793,2792 فراجعه .

2796- الحديث سبق برقم: 2784 فراجعه .

عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: أُمِرَ بِلَالٌ أَنْ يُثَنِّيَ، الْأَذَانَ، وَأَنْ يُوتِرَ الْإِقَامَةَ

ہیں کہ بلال کو حکم دیا گیا کہ اذان میں جفت کریں اور اقامت میں طاق کریں۔

2797 - حَدَّثَنِي مَخْلَدُ بْنُ أَبِي زُمَيْلٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو الرَّقِّيُّ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِأَصْحَابِهِ، فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ أَقْبَلَ عَلَيْهِمْ بِوَجْهِهِ فَقَالَ: أَتَقْرَءُونَ فِي صَلَاتِكُمْ خَلْفَ الْإِمَامِ وَالْإِمَامُ يَقْرَأُ؟ فَسَكَتُوا، فَقَالَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَقَالَ قَائِلٌ - أَوْ قَالَ قَائِلُونَ - إِنَّا لَنَفْعَلُ، قَالَ: فَلَا تَفْعَلُوا لِيَقْرَأْ أَحَدُكُمْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فِي نَفْسِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اصحاب کو نماز پڑھائی جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: کیا تم اپنی نمازوں میں امام کے پیچھے پڑھتے ہو اور امام بھی پڑھتا ہے؟ لوگ خاموش رہے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ تین بار فرمایا تو پھر ایک کہنے والے نے کہا: یا زیادہ کہنے والوں نے کہا (راوی کو شک ہے) بے شک ہم ایسا کرتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر تم اب ایسا نہ کرو تم میں سے ہر ایک کو چاہیے کہ وہ سورۃ فاتحہ کو اپنے دل میں پڑھ لے۔

2798 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْكَفَأَ إِلَى كَبْشَيْنِ أَقْرَنَيْنِ أَمْلَحَيْنِ فَذَبَحَهُمَا بِيَدِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم دو سینگھوں والے سفید مائل بہ سیاہی مینڈھے لائے ان دونوں کو اپنے ہاتھوں سے ذبح کیا۔

2799 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ

2797- الحديث في المقصد العلي برقم: **271** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **110** وقال: رواه أبو يعلى والطبراني في الأوسط' ورجاله ثقات . وأخرجه الخطيب البغدادي في التاريخ جلد **13** صفحه **176** من طريق مخلد بن الحسن بهذا السند .

2798- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **268** قال: حدثنا عفان . والبخاري جلد **2** صفحه **170** قال: حدثنا موسى بن اسماعيل وفي جلد **2** صفحه **210** قال: حدثنا سهل بن بكار . وأبو داؤد رقم الحديث: **2793,1796** . قال: حدثنا أبو سلمة موسى بن اسماعل . وابن خزيمة رقم الحديث: **2894** قال: حدثنا علي بن شعيب' قال: حدثنا أحمد بن اسحاق .

2799- الحديث سبق برقم: **2798** فراجعه .

الْوَهَّابِ، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

نبی اکرم ﷺ سے اسی مثل کی روایت کرتے ہیں۔

2800 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، وَأَبُو خَيْثَمَةَ قَالَا: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، قَالَ: قَالَ أَنَسٌ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لِكُلِّ أُمَّةٍ أَمِينًا، وَإِنَّ أَمِينَنَا أَيَّتُهَا الْأُمَّةُ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ

حضرت ابوقلابہ رحمہ اللہ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ بے شک ہر امت کا ایک امین ہوتا ہے اور بے شک اس امت کا ہمارا امین ابوعبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ ہے۔

2801 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي بَيْتِهِ وَكَانَ غُلَامُ رَسُولِ اللّٰهِ يُقَالُ لَهُ: أَنْجَشَةُ يَحْدُو، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَيْحَكَ يَا أَنْجَشَةُ، رُوَيْدًا سَوْقَكَ بِالْقَوَارِيرِ قَالَ: قَالَ أَبُو قِلَابَةَ: يَعْنِي النِّسَاءَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بے شک نبی کریم ﷺ اپنے کاشانہ اقدس میں جلوہ افروز تھے اور آپ ﷺ کا ایک غلام تھا جس کو انجشہ کہا جاتا تھا وہ گانا شروع ہو گیا وہ حدی خواں تھا (یعنی وہ گیت جو اونٹوں کو ہانکنے کے وقت گاتے تھے) تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے انجشہ! تیرے لیے ہلاکت ہو! شیشوں کے چلانے میں آہستگی اختیار کر۔ حضرت ابوقلابہ فرماتے ہیں: یعنی عورتوں کو۔

2802 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى عَلَى أَزْوَاجِهِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ اپنی ازواج کے پاس آئے، وہ آپ کی ازواج کو بازار لے جاتا تھا اس کو انجشہ کہا جاتا تھا۔ آپ نے فرمایا: تیرے

2800- أخرجه أحمد جلد3صفحه133 قال: حدثنا عبد الرحمٰن بن مهدي' قال: حدثنا شعبة . وفي جلد 3 صفحه 189 قال: حدثنا اسماعيل . وفي جلد3صفحه245 قال: حدثنا عفان . والبخاري جلد5صفحه32 قال: حدثنا عمرو بن علي' قال: حدثنا عبد الأعلىٰ .

2801- أخرجه أحمد جلد3صفحه186 . والبخاري جلد8صفحه44' وفي الأدب المفرد رقم الحديث: 264 قال: حدثنا مسدد . ومسلم جلد 7صفحه78 قال: حدثنا عمرو الناقد' وزهير بن حرب . وأخرجه أحمد جلد 3 صفحه227 قال: حدثنا يونس .

2802- الحديث سبق برقم: 2801 فراجعه .

وَسَوَّاقٌ يَسُوقُ بِهِنَّ يُقَالُ لَهُ أَنْجَشَةُ فَقَالَ: وَيْحَكَ يَا أَنْجَشَةُ، رُوَيْدَكَ سَوْقَكَ بِالْقَوَارِيرِ قال: قَالَ أَبُو قِلَابَةَ: تَكَلَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَلِمَةٍ لَوْ تَكَلَّمَ بِهَا بَعْضُكُمْ لَعِبْتُمُوهَا عَلَيْهِ

لیے ہلاکت ہو! شیشوں کے چلانے (عورتوں کو لے جانے) میں آہستگی کر۔ حضرت قلابہ فرماتے ہیں: حضور ﷺ نے ایک بات کی اگر تم میں سے کوئی ایک وہ کلمہ اپنے منہ سے نکالتا تو تم اس پر ہنستے۔

2803 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ بِالْمَدِينَةِ أَرْبَعًا، وَصَلَّى الْعَصْرَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بے شک نبی اکرم ﷺ نے ظہر مدینہ شریف میں چار رکعتیں پڑھیں اور عصر ذی الحلیفہ کے مقام پر دو رکعتیں پڑھیں۔

2804 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ بِالْمَدِينَةِ أَرْبَعًا، وَصَلَّى الْعَصْرَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک نبی اکرم ﷺ نے ظہر مدینہ میں چار رکعتیں پڑھیں اور عصر ذوالحلیفہ پر (۲) دو رکعتیں پڑھیں۔

2805 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ بِهِنَّ حَلَاوَةَ الْإِيمَانِ: أَنْ يَكُونَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا، وَأَنْ يُحِبَّ الْمَرْءَ لَا يُحِبُّهُ إِلَّا لِلّٰهِ، وَأَنْ يَكْرَهَ أَنْ يَعُودَ فِي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بے شک رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تین چیزیں جس میں ہوں اس نے ایمان کی حلاوت کو پا لیا (۱) اللہ اور اس کے رسول ﷺ کو جمیع ما سواہما (ان دونوں کے علاوہ باقی سب سے) زیادہ محبت کرے (۲) آدمی کسی سے بھی محبت کرے تو صرف اللہ کے لیے (۳) آدمی کفر میں لوٹنا

2803- الحديث سبق برقم: 2786 فراجعه .

2804- الحديث سبق برقم: 2803 فراجعه .

2805- أخرجه أحمد بن حنبل جلد3صفحه103 . والبخارى جلد 1صفحه10 قال: حدثنا محمد بن المثنى . وفى جلد9صفحه25 قال: حدثنا محمد بن عبد الله بن حوشب . ومسلم جلد 1صفحه48 قال: حدثنا اسحاق ابن ابراهيم، وابن أبى عمر، ومحمد بن بشار . والترمذى رقم الحديث: 2624 قال: حدثنا ابن أبى عمر .

الْكُفْرِ كَمَا يَكْرَهُ أَنْ تُوقَدَ لَهُ نَارٌ فَيُقْذَفَ فِيهَا"

اس طرح ناگوار جانے جس طرح کہ وہ اس بات کو ناپسند سمجھتا ہے کہ اس کو آگ میں ڈالا جائے آگ کو بھڑکا کر۔

2806 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: " كُنْتُ رِدْفَ أَبِي طَلْحَةَ وَأَنَّهُمْ لَيَصْرُخُونَ بِهِمَا: الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ"

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ میں ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے سواری پر بیٹھا ہوا تھا جبکہ سارے لوگ' حج وعمرہ کا تلبیہ بلند آواز سے پڑھ رہے تھے۔

2807 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَبِي عُثْمَانَ، حَدَّثَنِي أَبُو رَجَاءٍ، مَوْلَى أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، قَالَ: قَالَ أَنَسٌ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِكُلِّ أُمَّةٍ أَمِينٌ، وَإِنَّ أَمِينَنَا أَيَّتُهَا الْأُمَّةُ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک ہر امت کا ایک امین ہوتا ہے اور ہماری اس امت کا امین ابوعبیدہ بن الجراح ہے۔

2808 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَبِي عُثْمَانَ، حَدَّثَنِي أَبُو رَجَاءٍ، مَوْلَى أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، أَنَّ نَفَرًا مِنْ عُكْلٍ: ثَمَانِيَةً قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَايَعُوهُ عَلَى الْإِسْلَامِ فَاسْتَوْخَمُوا الْأَرْضَ وَسَقِمَتْ أَجْسَامُهُمْ فَشَكَوْا ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

حضرت ابوقلابہ رحمہ اللہ سے مروی ہے کہتے ہیں کہ مجھے انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے حدیث بیان کی کہ بے شک عکل کے آٹھ (۸) لوگوں کا ایک گروہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور آپ کے ہاتھ پر اسلام پر بیعت کی' ان کو زمین کی آب وہوا موافق نہ آئی ان کے جسم بیمار پڑ گئے، انہوں نے اس بات کی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں شکایت کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم

2806- أخرجه أحمد جلد3صفحه164 قال: حدثنا عبد الرزاق' قال: أخبرنا معمر . والبخاري جلد4صفحه67 قال: حدثنا قتيبة بن سعيد' قال: حدثنا عبد الوهاب . كلاهما (معمر' وعبد الوهاب) عن ايوب' عن أبي قلابة' فذكره .

2807- الحديث سبق برقم: 2800 فراجعه .

2808- أخرجه أحمد جلد3صفحه161 قال: حدثنا عبد الرزاق' قال: أخبرنا سفيان . والبخاري جلد1صفحه67 قال: حدثنا سليمان بن حرب' قال: حدثنا حماد بن زيد . وفي جلد4صفحه75 قال: حدثنا مُعلى بن أسد' قال: حدثنا وُهَيب . وفي جلد9صفحه202 قال: حدثنا موسى بن اسماعيل' عن وهيب .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: أَلَا تَخْرُجُونَ مَعَ رَاعِينَا فِي إِبِلِهِ فَتُصِيبُونَ مِنْ أَبْوَالِهَا وَأَلْبَانِهَا فَصَحُّوا فَقَتَلُوا الرَّاعِيَ فَطَرَدُوا الْإِبِلَ فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَبَعَثَ فِي آثَارِهِمْ فَأُدْرِكُوا، فَجِيءَ بِهِمْ فَأَمَرَ بِهِمْ، فَقُطِعَتْ أَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ، وَسَمَلَ أَعْيُنَهُمْ ثُمَّ نُبِذُوا فِي الشَّمْسِ حَتَّى مَاتُوا

ہمارے چرواہے کے ساتھ بیت المال کے اونٹوں میں نہیں نکلتے کہ تم اونٹوں کا پیشاب اور دودھ لو اور ٹھیک ہو جاؤ؟ (صحابی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے ایسا کیا) تو وہ تندرست ہو گئے پھر بعد میں انہوں نے چرواہے کو قتل کر دیا اور اونٹوں کو ہانک کر لے گئے۔ اس بات کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خبر پہنچائی گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے پیچھے لوگوں کو بھیجا تو وہ لوگ مل گئے (پا لیے گئے) ان سب کو لایا گیا ان کے بارے میں حکم دیا گیا کہ ان کے ہاتھوں اور پاؤں کو کاٹ دیا جائے اور آنکھوں کو پھوڑ دیا جائے پھر ان کو سورج کی دھوپ میں پھینک دیا گیا یہاں تک کہ وہ سارے مر گئے۔

2809 - حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ رُسْتُمٍ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: خَرَجْنَا مَعَهُ إِلَى الْحَرَمِ، فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ، فَقَالَ: أَلَا تَنْزِلُوا نُصَلِّي؟ فَقُلْتُ: لَوْ تَقَدَّمْتَ إِلَى هَذَا الْمَسْجِدِ، فَقَالَ: أَيُّ مَسْجِدٍ؟ قِيلَ: مَسْجِدُ بَنِي فُلَانٍ، فَفَزِعَ وَقَالَ: سَمِعْتُهُ يَقُولُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَأْتِي عَلَى أُمَّتِي زَمَانٌ يَتَبَاهَوْنَ بِالْمَسَاجِدِ وَلَا يَعْمُرُونَهَا إِلَّا قَلِيلًا

حضرت ابو قلابہ رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ وہ انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ ابو قلابہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ہم لوگ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے ہمراہ مسجد حرام کی طرف نکلے تو نماز کا وقت ہو گیا تو حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم اترو گے نہیں کہ ہم نماز ادا کر لیں۔ ابو قلابہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے کہا کہ اگر آپ رضی اللہ عنہ اس مسجد میں تشریف لے آئیں۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کون سی مسجد؟ آپ رضی اللہ عنہ سے کہا گیا، بنی فلاں کی مسجد۔ تو آپ رضی اللہ عنہ گھبرا گئے اور فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے: میری امت پر ایک زمانہ آئے گا لوگ مسجدوں پر فخر کریں گے اور ان کو تعمیر (آباد) تھوڑے ہی کریں گے۔

2809- الحديث برقم: **2789** فراجعه .

2810 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْيَهُودِ قَتَلَ جَارِيَةً مِنَ الْأَنْصَارِ عَلَى أَوْضَاحٍ لَهَا، ثُمَّ أَلْقَاهَا فِي قَلِيبٍ، فَرَضَخَ رَأْسَهَا بِالْحِجَارَةِ فَأُخِذَ، فَأُتِيَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَمَرَ بِهِ أَنْ يُرْجَمَ، فَرُجِمَ حَتَّى مَاتَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک ایک یہودی نے ایک بچی کو محض اس وجہ سے کہ اس پر برص کے داغ تھے قتل کر دیا اور پھر اس کو ایک پرانے کنویں میں پھینک دیا اس نے اس کا سر پتھروں سے کچلا بھی تھا تو اس کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں لایا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ اس کو رجم کر دیا جائے تو اس کو رجم کر دیا گیا۔

2811 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، حَدَّثَنَا رَيْحَانُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عَبَّادٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: أَذِنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَهْلِ بَيْتٍ مِنَ الْأَنْصَارِ أَنْ يُرْقُوا مِنَ الْحُمَةِ، وَأَذِنَ بِرُقْيَةِ الْعَيْنِ وَالنَّفْسِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل بیت انصار کو بخار اور نظر بد کے دم کی اجازت عطا فرمائی۔

2812 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا رَيْحَانُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ مَنْصُورٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَيُدْرِكُ رِجَالٌ مِنْ أُمَّتِي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عنقریب میری امت میں سے کچھ لوگ عیسیٰ بن مریم علیہ السلام کو پالیں اور دجال کے ساتھ لڑائی (جہاد) میں وہ موجود ہوں گے۔

2810- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 163 . ومسلم جلد 5 صفحه 104 قال: حدثنا عبد بن حُميد . وأبو داؤد رقم الحديث: 4528 قال: حدثنا أحمد بن صالح . وأخرجه مسلم جلد 5 صفحه 104 قال: حدثني اسحاقبن منصور، قال: أخبرنا محمد بن بكر .

2811- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 119,118 قال: حدثنا وكيع . وفي جلد 3 صفحه 118 قال: حدثنا أبو أحمد . وفي جلد 3 صفحه 127 قال: حدثنا يحيىٰ بن آدم . ومسلم جلد 7 صفحه 18 قال: حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة، قال: حدثنا يحيىٰ بن آدم .

2812- الحديث في المقصد العلي برقم: 1819 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 350 وقال: رواه الطبراني في الأوسط وفيه: معاوية ابن واهب ولم أعرفه . وأورده ابن حجر في المطالب العالية برقم: 4575 . وأخرجه الحاكم في المستدرك جلد 4 صفحه 545,544 وصححه، وقال الذهبي: منكر، وعباد ضعيف .

عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ، وَيَشْهَدُونَ قِتَالَ الدَّجَّالِ

2813 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ بِالْمَدِينَةِ أَرْبَعًا، وَصَلَّى الْعَصْرَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ، وَبَاتَ بِهَا حَتَّى أَصْبَحَ، فَلَمَّا صَلَّى الصُّبْحَ رَكِبَ رَاحِلَتَهُ، فَلَمَّا انْبَعَثَتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ سَبَّحَ وَكَبَّرَ حَتَّى اسْتَوَتْ بِهِ عَلَى الْبَيْدَاءِ، ثُمَّ جَمَعَ بَيْنَهُمَا، فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ أَمَرَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَحِلُّوا، فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ التَّرْوِيَةِ أَهَلُّوا بِالْحَجِّ، وَنَحَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ بَدَنَاتٍ بِيَدِهِ قِيَامًا، وَضَحَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَبْشَيْنِ أَقْرَنَيْنِ أَمْلَحَيْنِ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر مدینہ شریف چار رکعتیں پڑھیں اور ذوالحلیفہ کے مقام پر عصر دو رکعتیں پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے رات گزاری حتیٰ کہ صبح ہو گئی پھر جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح کی نماز ادا فرمائی تو اپنی سواری پر سوار ہو گئے جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی سواری مبارک تیز ہو گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تسبیح و تکبیر کہی حتیٰ کہ وہ سواری بیداء کے مقام پر جا کر ٹھہر گئی۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حج اور عمرہ کو جمع فرمایا۔ پھر جب ہم مکہ آئے تو صحابہ کرام کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ احرام کھول دیں پھر آٹھویں ذوالحجہ کے دن انہوں نے حج کا احرام باندھا اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دستِ نبوت مبارک سے کھڑے ہو کر ہی سات اونٹ نحر کیے (ذبح کیے) اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خود دو موٹے تازے سینگھوں والے مینڈھے قربان کیے تھے (اور یہ الفاظ زہیر کے ہیں)۔

2814 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا قَدِمَ مَكَّةَ أَمَرَهُمْ أَنْ يَحِلُّوا إِلَّا مَنْ كَانَ مَعَهُ الْهَدْيُ، قَالَ: وَنَحَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ بَدَنَاتٍ قِيَامًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب مکہ مکرمہ میں تشریف لائے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام کو حکم دیا کہ احرام کھول دیں مگر وہ نہ کھولے جس کے پاس ہدی ہو (قربانی کا جانور ہو) وہ پہلے قربانی کرے پھر احرام کھولے۔ راوی کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سات اونٹ کھڑے ہو کر ہی

2813- الحديث سبق برقم: **2804,2803,2786** فراجعه .

2814- الحديث سبق برقم: **2804,2803,2786,2813** فراجعه .

ذبح فرمائے۔

2815 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: سَبْعٌ لِلْبِكْرِ، وَثَلَاثٌ لِلثَّيِّبِ، أَمَا اِنِّي لَوْ قُلْتُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَصَدَقْتُ، وَلٰكِنْ سُنَّةٌ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کنواری لڑکی کے ساتھ شادی کرنے کی صورت میں اس کے پاس سات دن ٹھہرنا ہے اور شادی شدہ کے پاس تین دن اگر میں یہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالہ سے بیان کروں تو میں سچ کہوں گا' لیکن یہ سنت ہے۔

مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ، عَنْ أَنَسٍ

وہ احادیث جو محمد بن سیرین سے حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں

2816 - حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِي مُسْلِمٍ الْجَرْمِيُّ، حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: أَوَّلُ لِعَانٍ كَانَ فِي الْإِسْلَامِ أَنَّ شَرِيكَ بْنَ سَحْمَاءَ قَذَفَهُ هِلَالُ بْنُ أُمَيَّةَ بِامْرَأَتِهِ، فَرُفِعَتْ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا هِلَالُ أَرْبَعَةُ شُهُودٍ وَاِلَّا فَحَدٌّ فِي ظَهْرِكَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ اللّٰهَ لَيَعْلَمُ اِنِّي لَصَادِقٌ وَلَيُنْزِلَنَّ اللّٰهُ

حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ وہ انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، کہتے ہیں کہ بے شک اسلام میں سب سے پہلا لعان یہ تھا کہ شریک بن سحماء پر حضرت ہلال بن امیہ نے اپنی بیوی کے ساتھ غلط روابط کا الزام لگایا تو یہ معاملہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں لے جایا گیا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ھلال! چار گواہ لاؤ ورنہ تیری پیٹھ میں (کوڑوں کی) حد ہے (اس کے لیے تیار ہو جاؤ) انہوں

2815- أخرجه الدارمي رقم الحديث: **2215** قال: أخبرنا يعلى . وابن ماجة رقم الحديث: **1916** قال: حدثنا هناد بن السری' قال: حدثنا عبدة بن سليمان . أخرجه البخاری جلد**7**صفحه**43** قال: حدثنا مسدد' قال: حدثنا بشر . ومسلم جلد**4**صفحه**173** قال: حدثنا يحيى بن يحيى' قال: أخبرنا هُشيم .

2816- أخرجه أحمد جلد **3**صفحه**142**' وعبد بن حميد: **1218** قالا: حدثنا وهب بن جرير . وأخرجه مسلم جلد **4** صفحه **209** قال: حدثنا محمد بن المثنى . والنسائی جلد **6**صفحه**171** قال: أخبرنا اسحاق بن ابراهيم . وأخرجه النسائی جلد**6**صفحه**172** قال: أخبرنا عمران بن يزيد' قال: حدثنا مخلد بن حسين .

مَا يُبَرِّءُ بِهِ ظَهْرِى مِنَ الْجَلْدِ، فَأَنْزَلَ اللّٰهُ آيَةَ اللِّعَانِ (وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ شُهَدَاءُ إِلَّا أَنْفُسُهُمْ) (النور: 6) إِلَى آخِرِ الْآيَةِ، فَدَعَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اشْهَدْ بِاللّٰهِ إِنَّكَ لَمِنَ الصَّادِقِينَ فِيمَا رَمَيْتَهَا بِهِ مِنَ الزِّنَى فَشَهِدَ بِذَلِكَ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ، ثُمَّ قَالَ لَهُ فِي الْخَامِسَةِ: وَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَيْكَ إِنْ كُنْتَ مِنَ الْكَاذِبِينَ فِيمَا رَمَيْتَهَا بِهِ مِنَ الزِّنَى فَفَعَلَ، ثُمَّ دَعَاهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: قُومِى اشْهَدِى بِاللّٰهِ إِنَّهُ لَمِنَ الْكَاذِبِينَ فِيمَا رَمَاكِ بِهِ مِنَ الزِّنَى فَشَهِدَتْ بِذَلِكَ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ، ثُمَّ قَالَ لَهَا فِي الْخَامِسَةِ: وَغَضَبُ اللّٰهِ عَلَيْكِ إِنْ كَانَ مِنَ الصَّادِقِينَ فِيمَا رَمَاكِ بِهِ مِنَ الزِّنَى فَقَالَتْ قَالَ مَخْلَدٌ: فَلَمَّا كَانَ فِي الرَّابِعَةِ أَوِ الْخَامِسَةِ سَكَتَتْ سَكْتَةً حَتَّى ظَنُّوا أَنَّهَا سَتَعْتَرِفُ، ثُمَّ قَالَتْ: لَا أَفْضَحُ قَوْمِى سَائِرَ الْيَوْمِ، فَمَضَتْ عَلَى الْقَوْلِ، فَفَرَّقَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمَا وَقَالَ: انْظُرُوا إِنْ جَاءَتْ بِهِ جَعْدًا حَمْشَ السَّاقَيْنِ فَهُوَ لِشَرِيكِ بْنِ سَحْمَاءَ، وَإِنْ جَاءَتْ بِهِ أَبْيَضَ سَبِطًا أَقْمَرَ الْعَيْنَيْنِ فَهُوَ لِهِلَالِ بْنِ أُمَيَّةَ فَجَاءَتْ بِهِ آدَمَ جَعْدًا حَمْشَ السَّاقَيْنِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْلَا مَا نَزَلَ فِيهِمَا مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ كَانَ لِي وَلَهَا شَأْنٌ

نے عرض کی: یا رسول اللہ! بے شک اللہ جانتا ہے کہ میں سچا ہوں اور اللہ تبارک وتعالیٰ ضرور وہ حکم بھی نازل فرما دے گا جو میری پشت کو کوڑوں سے بری کر دے گا تو اللہ تعالیٰ نے لعان کی آیت نازل فرما دی: ''وہ لوگ جو اپنی بیویوں پر عیب لگائیں اور ان کے پاس اپنے بیان کے سوا کوئی اور گواہ نہ ہو'' الی اخر الآیۃ (سورۃ النور:٦) نبی کریم ﷺ نے ھلال کو بلایا اور فرمایا: تو گواہی دے اللہ کی قسم کھا کے کہ بے شک تو سچا ہے، اس معاملے میں جو تو نے اپنی عورت پر زنا کا عیب لگایا ہے؟ تو ہلال نے یہ چار بار گواہیاں دیں۔ پھر آپ ﷺ نے ان سے فرمایا: پانچویں بار یہ گواہی دو اللہ کی قسم کھا کر اللہ کی لعنت ہو تجھ پر اگر تو جھوٹا ہوا اپنے اس معاملے میں جو تو نے اپنی بیوی پر زنا کا عیب لگایا ہے۔ تو ھلال نے ایسے ہی کیا۔ پھر رسول اکرم ﷺ نے ان کی اہلیہ کو بلایا اور فرمایا: تو بھی اللہ کی قسم اٹھا کر گواہی دے کہ بے شک وہ جھوٹا ہے اس معاملے میں جو اس نے تجھ پر زنا کی تہمت لگائی ہے۔ تو اس نے بھی چار مرتبہ اس کی گواہی دی پھر آپ ﷺ نے اس سے پانچویں مرتبہ فرمایا اور اللہ کا تجھ پر غضب ہو اگر وہ سچا ہوا، اس معاملے میں جو اس نے تجھ پر زنا کا عیب لگایا ہے۔ تو اس نے ایسا کیا مخلد (راوی ہیں) کہتے ہیں: جب چوتھی یا پانچویں مرتبہ تھی تو وہ خاموش ہوگئی، تھوڑی دیر کے لیے حتیٰ کہ لوگوں نے گمان کر لیا کہ عنقریب یہ اعترافِ جرم کر لے گی، پھر اس نے کہا کہ میں آج کبھی بھی اپنی قوم کو رسوا نہیں کروں گی تو اس نے کہنا شروع کر

دیا۔تو نبی کریم ﷺ نے ان دونوں (ھلال بن امیہ اور ان کی بیوی) کے درمیان جدائی کروا دی اور فرمایا: غور کروتم دیکھنا اگر اس عورت سے گھنگریالے بالوں والا اور باریک پنڈلیوں والا بچہ جنا تو وہ شریک بن سحماء کا ہے اور اگر یہ سفید، سیدھے بالوں والا اور چمک دار آنکھوں والا بچہ لائی تو وہ ھلال بن امیہ کا ہے۔تو اس نے گھنگریالے بالوں والا باریک پنڈلیوں والا بچہ جنا تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جوان دونوں کے بارے میں اللہ کی کتاب میں نازل ہوا ہے اگر نہ ہوتا تو میرے لیے اور اس عورت کے لیے عیب ہوتا (مطلب ٹھیک نہ ہوتا)۔

2817 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ هِلَالَ بْنَ أُمَيَّةَ، قَذَفَ امْرَأَتَهُ بِشَرِيكِ بْنِ سَحْمَاءَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَبْصِرُوهَا، فَإِنْ جَاءَتْ بِهِ أَبْيَضَ سَبِطًا فَهُوَ لِهِلَالِ بْنِ أُمَيَّةَ، وَإِنْ جَاءَتْ بِهِ أَكْحَلَ جَعْدًا حَمْشَ السَّاقَيْنِ فَهُوَ لِشَرِيكِ بْنِ سَحْمَاءَ فَجَاءَتْ بِهِ أَكْحَلَ جَعْدًا حَمْشَ السَّاقَيْنِ

حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ سے روایت ہے کہ بے شک ھلال بن امیہ نے اپنی بیوی پر شریک بن سحماء کے ساتھ غلط روابط کا عیب لگایا تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم دیکھنا اگر اس سے سفید اور سیدھے بالوں والا بچہ جنا تو وہ ھلال بن امیہ کا ہے اور اگر اس نے گھنگریالے بالوں والا باریک پنڈلیوں والا اور بڑی آنکھوں والا بچہ جنا تو وہ شریک بن سحماء کا ہے۔تو اس نے گھنگریالے بالوں، باریک پنڈلیوں والا اور بڑی بڑی آنکھوں والا بچہ جنا۔

2818 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فرمایا: جس نے نماز (عید الاضحیٰ کی

2817- الحديث سبق برقم: **2816** فراجعه .

2818- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **117,113** . والبخاري جلد **2** صفحه **21** قال: حدثنا مسدد . وفي جلد **7** صفحه **129** قال: حدثنا صدقة . وفي جلد **7** صفحه **132** قال: حدثنا علي بن عبد الله . ومسلم جلد **6** صفحه **76** قال: حدثني يحيى بن أيوب، وعمرو الناقد، وزهير بن حرب .

سِيرِينَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَلْيُعِدْ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَذَا يَوْمٌ يُشْتَهَى فِيهِ اللَّحْمُ، فَذَكَرَ هَنَةً مِنْ جِيرَانِهِ كَأَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَّقَهُ فَقَالَ: وَعِنْدِي جَذَعَةٌ هِيَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ شَاتَيْ لَحْمٍ، قَالَ: فَرَخَّصَ لَهُ، فَلَا أَدْرِي أَبَلَغَتْ رُخْصَتُهُ مَنْ سِوَاهُ أَمْ لَا؟ فَانْكَفَأَ النَّاسُ إِلَى غُنَيْمَةٍ فَتَوَزَّعُوهَا- أَوْ قَالَ- : فَتَجَزَّعُوهَا"

نماز) سے پہلے ذبح کر لیا اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ذبح لوٹائے۔ ایک آدمی نے عرض کی کہ یا رسول اللہ ﷺ یہ ایسا دن ہے کہ جس میں گوشت کا بہت اشتہاء ہوتا ہے پس اس نے اپنے پڑوسیوں کی کسی چیز کا بھی ذکر کیا' پھر نبی کریم ﷺ نے اس کی تصدیق کی پھر اس نے کہا کہ میرے پاس ایک چھوٹا بکرا ہے جو کہ مجھے دو بکریوں کے گوشت سے زیادہ پسندیدہ ہے تو نبی کریم ﷺ نے اس کو رخصت دے دی (راوی کہتے ہیں) مجھے نہیں علم یہ رخصت اس کے سوا کسی اور کو بھی ہے کہ نہیں؟ پس لوگ غنیمت کی طرف لوٹے اور اسے تقسیم کر لیا یا کہا: حصے حصے کر لیا۔

2819 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْمٍ الْأَنْطَاكِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَاقَ الْفَزَارِيَّ، يُحَدِّثُ عَنْ هِشَامٍ الْقُرْدُوسِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: رَمَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَمْرَةَ يَوْمَ النَّحْرِ، ثُمَّ أَمَرَ بِالْبُدْنِ فَنُحِرَتْ، وَالْحَلَّاقُ جَالِسٌ عِنْدَهُ، فَسَوَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَعْرَهُ يَوْمَئِذٍ بِيَدِهِ، ثُمَّ قَبَضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى شِقِّ جَانِبِهِ الْأَيْمَنِ عَلَى شَعْرِهِ، ثُمَّ قَالَ لِلْحَلَّاقِ: احْلِقْ فَحَلَقَ، فَقَسَمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ شَعْرَهُ مَنْ حَضَرَهُ مِنَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے دسویں ذی الحجہ کو جمرہ کی رمی کی (کنکریاں ماریں) پھر آپ ﷺ نے حکم دیا قربانی کرنے کا تو قربانیاں کی گئیں پھر حجام آپ ﷺ کے پاس آ کر بیٹھ گیا اس دن نبی اکرم ﷺ نے اپنے مبارک ہاتھوں سے اپنی زلفیں مبارک درست فرمائیں پھر نبی کریم ﷺ نے اپنی دائیں جانب سے بال مبارک اپنے قبضے میں کیے اور حجام سے فرمایا: حجامت بناؤ تو اس نے حلق کیا تو نبی کریم ﷺ نے اپنے بال مبارک وہاں پہ جتنے بھی لوگ موجود تھے ان میں تقسیم کر دیئے کسی کے حصے میں ایک بال اور کسی کو دو بال نصیب ہوئے۔ پھر

2819- أخرجه الحميدى رقم الحديث: **1220** . وأحمد جلد **3** صفحه **111** . ومسلم جلد **4** صفحه **82** قال: حدثنا ابن أبي عمر . وأبو داؤد رقم الحديث: **1982** قال: حدثنا عبيد بن هشام، وعمرو بن عثمان . والترمذى رقم الحديث: **912** قال: حدثنا أبو عمار الحسين بن حريث .

النَّاسِ الشَّعْرَةَ وَالشَّعَرَتَيْنِ، ثُمَّ قَبَضَ بِيَدِهِ عَلَى جَانِبِ شِقِّهِ الْأَيْسَرِ عَلَى شَعْرِهِ ثُمَّ قَالَ لِلْحَلَّاقِ: احْلِقْ فَحَلَقَ، فَدَعَا أَبَا طَلْحَةَ الْأَنْصَارِيَّ فَدَفَعَهُ إِلَيْهِ

آپ ﷺ نے اپنی بائیں جانب سے بال مبارک سے زلفیں اپنے قبضے میں کیں اور حجام سے فرمایا: حلق کرو۔ تو اس نے حجامت کی پھر آپ ﷺ نے ابوطلحہ انصاری رضی اللہ عنہ کو بلایا اور آپ ﷺ نے وہ ان کو دے دیئے۔

2820 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَنَسٍ، وَأَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدٍ، قَالَ حَمَّادٌ: أَظُنُّهُ عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: " إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ يَوْمَ خَيْبَرَ فَقِيلَ لَهُ قَدْ أُكِلَتِ الْحُمُرُ، فَأَمَرَ أَبَا طَلْحَةَ أَنْ يُنَادِيَ: إِنَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يَنْهَيَانِكُمْ عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ، فَإِنَّهَا رِجْسٌ " قَالُوا: فَأُكْفِئَتِ الْقُدُورُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہتے ہیں بے شک نبی اکرم ﷺ خیبر کے دن تشریف لائے تو آپ ﷺ سے کہا گیا کہ گدھے کا گوشت کھایا گیا ہے تو آپ ﷺ نے ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ وہ لوگوں میں منادی کر دیں کہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے تم کو گدھے کا گوشت کھانے سے روکا ہے پس بے شک یہ ناپاک رجس ہے تو وہ کہتے ہیں کہ سب ہانڈیاں اوندھی کردی گئیں۔

2821 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا، عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، قَالَ: سَأَلْنَا أَنَسًا: هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَضَبَ؟ قَالَ: لَمْ يَبْلُغِ الْخِضَابَ كَانَتْ فِي لِحْيَتِهِ شَعَرَاتٌ بِيضٌ، قَالَ: فَقُلْتُ لَهُ: أَكَانَ أَبُو بَكْرٍ يَخْضِبُ؟ قَالَ: فَقَالَ: نَعَمْ، بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمِ

حضرت محمد بن سیرین رحمہ اللہ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ ہم نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے پوچھا کیا رسول اللہ ﷺ نے خضاب لگایا تھا؟ تو انہوں نے کہا کہ نبی کریم ﷺ نے کبھی بھی خضاب نہیں کیا' آپ ﷺ کی داڑھی (ریش مبارک) میں چند موئے مبارک (بال مبارک) سفید تھے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کی کہ کیا ابوبکر رضی اللہ عنہ خضاب لگاتے تھے؟ (یعنی اپنے بالوں کو

2820- أخرجه الحميدى رقم الحديث: **1200** قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد**3**صفحه**164** قال: حدثنا عبد الرزاق' قال: حدثنا معمر . والبخارى جلد **5**صفحه**167** قال: حدثنا عبد الله بن عبد الوهاب' قال: حدثنا عبد الوهاب .

2821- أخرجه أحمد جلد **3**صفحه**206** قال: حدثنا روح . ومسلم جلد **7**صفحه**84** قال: حدثنا أبوبكر بن أبى شيبة' وابن نمير' وعمرو الناقد' عن عبد الله بن ادريس . وأخرجه البخارى جلد **7**صفحه**206** . ومسلم جلد **7** صفحه**84** قال: حدثنى حجاج بن الشاعر .

رنگتے تھے؟) تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں! وہ مہندی اور زرد رنگ کا (وسمہ کا)۔

2822 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الضَّحَّاكِ، حَدَّثَنَا أَبِي، قَالَ: سَمِعْتُ أَشْعَثَ الْحُمْرَانِيَّ، قَالَ: قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ، حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، أَنَّ أَبَا طَلْحَةَ، بَلَغَهُ أَنَّهُ لَيْسَ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامٌ، فَذَهَبَ فَآجَرَ نَفْسَهُ بِصَاعٍ مِنْ شَعِيرٍ فَعَمِلَ يَوْمَهُ ذَلِكَ، فَجَاءَ بِهِ، فَقَالَ: اخْبِزِي هَذَا، فَقَالَ: إِنَّهُ شَعِيرٌ، وَلَكِنِ اجْعَلِيهِ خَطِيفَةً، فَجَعَلَتْهُ، فَبَعَثَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، فَقَالَ: اذْهَبْ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْ لَهُ فِيمَا بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ، فَأَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ أَصْحَابُهُ، فَقَالَ: الطَّعَامُ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: قُومُوا فَقَامُوا، فَلَمَّا أَتَى أَنَسٌ أَبَا طَلْحَةَ قَالَ: قُلْتُ هَذَا، قَالَ: الطَّعَامُ؟ فَكَرِهْتُ أَنْ أَكْذِبَ، فَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَا عَشَرَةً، فَدَخَلُوا فَأَكَلُوا حَتَّى شَبِعُوا، ثُمَّ دَعَا عَشَرَةً فَدَخَلُوا فَأَكَلُوا حَتَّى شَبِعُوا، ثُمَّ دَعَا عَشَرَةً فَدَخَلُوا فَأَكَلُوا حَتَّى شَبِعُوا، ثُمَّ بَقِيَ لِأَهْلِهِ مَا يَشْبَعُونَ مِنْهُ"

حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ مجھے حدیث بیان کی حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے کہ ابو طلحہ رضی اللہ عنہ کو خبر پہنچی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کھانا نہیں ہے وہ گئے تو انہوں نے خود کو ایک صاع جو کے بدلے میں اجرت پر دے دیا اس دن انہوں نے اس کے بدلے میں کام کیا پھر وہ ایک صاع جو لے کر آئے اور فرمایا (اپنی اہلیہ سے) اس کی روٹی پکا اور ساتھ میں فرمایا کہ یہ جو ہیں لیکن تو اس کا حلوہ پکا تو انہوں نے اس کا حلوہ بنایا پھر آپ رضی اللہ عنہ نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو بھیجا اور فرمایا کہ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جا اور ان سے اس طرح کہہ کہ جو تیرے اور ان کے درمیان ہو۔ تو وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام بھی تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا کھانے کے لیے آئے ہو؟ کھانے کی دعوت دینے آئے ہو؟ تو انہوں نے عرض کی: جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اصحاب سے فرمایا: اٹھو۔ وہ سارے اٹھ کھڑے ہوئے جب انہیں ابوطلحہ کے پاس آئے تو انہوں نے کہا کہ میں نے یہی کہا تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خود فرمایا: کیا کھانے کے لیے بلایا ہے؟ تو مجھے ناپسند ہوا کہ میں جھوٹ بولتا۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے

2822- أخرجه مالك الموطأ صفحه: **577** . وعبد بن حُميد: **1238** قال: حدثنا روح بن عبادة . والبخاري جلد **1** صفحه **115**' جلد **4** صفحه **234** قال: حدثنا عبد الله بن يوسف . وفي جلد **7** صفحه **89** قال: حدثنا اسماعيل . وفي جلد **8** صفحه **174** قال: حدثنا قُتيبة .

آپ ﷺ نے دس لوگوں کو بلایا وہ داخل ہوئے انہوں نے اتنا کھایا یہاں تک کہ وہ سیر ہو گئے پھر آپ ﷺ نے دس لوگوں کو بلایا وہ داخل ہوئے انہوں نے بھی اتنا کھایا حتیٰ کہ وہ سیر ہو گئے پھر آپ ﷺ نے دس لوگوں کو بلایا انہوں نے بھی اتنا کھایا کہ وہ بھی سیر ہو گئے پھر آپ ﷺ نے ان کے گھر والوں کے لیے بھی اس پورا کھانا باقی رکھ دیا جس سے وہ بھی سیر ہو گئے۔

2823 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، قَالَ: سُئِلَ أَنَسٌ عَنْ خِضَابِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: "إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ شَابَ إِلَّا يَسِيرًا، وَلَكِنَّ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ خَضَبَا بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمِ، قَالَ: وَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ بِأَبِيهِ أَبِي قُحَافَةَ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَبِي بَكْرٍ: لَوْ أَقْرَرْتَ الشَّيْخَ فِي بَيْتِهِ لَأَتَيْنَاهُ لِكَرَامَةِ أَبِي بَكْرٍ، قَالَ: فَأَسْلَمَ وَلِحْيَتُهُ وَرَأْسُهُ كَالثَّغَامَةِ، قَالَ: فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: غَيِّرُوهَا، وَجَنِّبُوهُ السَّوَادَ

حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہتے ہیں کہ انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ ﷺ کے خضاب کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا بے شک رسول اللہ ﷺ نے خضاب نہیں لگایا۔ ہاں تھوڑا بہت اور لیکن ابوبکر رضی اللہ عنہ وعمر رضی اللہ عنہ نے مہندی اور وسمہ سے زرد رنگ کا خضاب کیا تھا۔ کہتے ہیں کہ فتح مکہ کے دن ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اپنے والد ابوقحافہ کو رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں لے کر آئے تو نبی کریم ﷺ نے ابوبکر رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اگر تو شیخ کو اس کے گھر میں رہنے دیتا تو ہم خود اس کے پاس جاتے، ابوبکر رضی اللہ عنہ کی عزت کی وجہ سے۔ راوی کہتے ہیں کہ پھر انہوں نے اسلام قبول کیا اس وقت ان کی داڑھی اور سر اس طرح تھا جس طرح ثغامہ (ایک درخت ہے جو سفید پھولوں سے بھرا ہوتا ہے) تو نبی اکرم ﷺ نے ان سے فرمایا: اس کو بدل دو لیکن کالے خضاب سے پرہیز کرو۔

2823- الحديث في المقصد العلي برقم: **1559** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **5** صفحه **160,159** وقال: رواه أحمد وأبو يعلى والبزار باختصار' وفي الصحيح طرف منه' ورجال احمد رجال الصحيح . وأخرجه أحمد جلد **3** صفحه **160** من طريق محمد بن سلمة الحراني بهذا السند .

2824 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدٍ، قَالَ: قُلْتُ لِأَنَسٍ: هَلْ قَنَتَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ؟ قَالَ: نَعَمْ، بَعْدَ الرُّكُوعِ، قَالَ: ثُمَّ سُئِلَ بَعْدَ ذَلِكَ: هَلْ قَنَتَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ؟ قَالَ: نَعَمْ، بَعْدَ الرُّكُوعِ يَسِيرًا

حضرت محمد سیرین رحمہ اللہ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح کی نماز میں قنوت پڑھی؟ انہوں نے فرمایا: ہاں! رکوع کے بعد۔ راوی کہتے ہیں کہ پھر میں نے سوال کیا کیا صبح کی نماز میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قنوت پڑھی؟ انہوں نے کہا: ہاں! رکوع کے بعد آہستہ۔

2825 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: أَشْهَدُ أَنَّ اللَّهَ حَقٌّ، وَأَنَّ لِقَاءَهُ حَقٌّ، وَأَنَّ السَّاعَةَ حَقٌّ، وَأَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ، وَالنَّارَ حَقٌّ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ، وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ، وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ جَهَنَّمَ قَالَ أَبُو خَيْثَمَةَ: كَأَنَّهُ يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہتے ہیں: میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک اللہ تعالیٰ حق ہے، بے شک اس سے ملنا حق ہے، بے شک قیامت حق ہے، جنت حق ہے، دوزخ حق ہے، اے اللہ بے شک میں تیری پناہ مانگتا ہوں دجال کے فتنے سے اور زندگی اور موت کے فتنے سے اور عذاب قبر اور جہنم کے عذاب سے۔ ابوخیثمہ (راوی ہے حدیث کا) نے کہا کہ گویا اس طرح نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

2826 - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، قَالَ: سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ: أَقَنَتَ عُمَرُ؟ قَالَ: لَقَدْ قَنَتَ مَنْ هُوَ

حضرت محمد بن سیرین رحمہ اللہ سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے قنوت پڑھی تو انہوں نے کہا کہ البتہ تحقیق

2824- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 113 . ومسلم جلد 2 صفحه 136 قال: حدثني عمرو الناقد، وزهير بن حرب . قالو (أحمد، والناقد، وزهير): حدثنا اسماعيل بن عُلية . وأخرجه الدارمي رقم الحديث: 1607 . والبخاري جلد 2 صفحه 32 كلاهما قال: حدثنا مسدد .

2825- الحديث في المقصد العلي برقم: 24 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 144 وقال: رواه أبو يعلى ورجاله رجال الصحيح . وأورده ابن حجر في المطالب العالية برقم: 3431 .

2826- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 209,166 قال: حدثنا محبوب بن الحسن بن هلال بن أبي زينب، عن خالد الحذاء، عن محمد بن سيرين فذكره . وانظر الحديث رقم: 2824 .

خَيْرٌ مِنْ عُمَرَ، قَنَتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اس نے قنوت پڑھی جو حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے بہتر ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے قنوت پڑھی۔

2827 - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: احْتَجَمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَعْطَى الْحَجَّامَ أَجْرَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پچھنا لگوایا اور لگانے والے کو اس کی مزدوری بھی دی۔

2828 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَبَلَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْشَانَا وَيُخَالِطُنَا، فَكَانَ مَعَنَا صَبِيٌّ، يُقَالُ لَهُ أَبُو عُمَيْرٍ، فَقَالَ: يَا أَبَا عُمَيْرٍ مَا فَعَلَ النُّغَيْرُ؟

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لاتے تو ہمارے ساتھ خلط ملط ہو جاتے (گھل مل جاتے) اور (ایک بار) ہمارے پاس ایک بچہ تھا جس کو ابو عمیر کہا جاتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابو عمیر! چڑیا کے بچے نے کیا کیا؟

2829 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ شِنْظِيرٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔

2827- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: **2164** قال: حدثنا عبد الحميد بن بيان الواسطي' قال: حدثنا خالد ابن عبد الله' عن يونس' عن ابن سيرين' فذكره بلفظه . وأخرجه أحمد جلد **3** صفحه **120** قال: حدثنا وكيع' وفي جلد **3** صفحه **215** قال: حدثنا محمد بن عبيد .

2828- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **119** قال: حدثنا وكيع . وفي جلد **3** صفحه **171** قال: حدثنا محمد بن جعفر . والبخاري جلد **8** صفحه **37**' وفي الأدب المفرد رقم الحديث: **269** قال: حدثنا آدم . وابن ماجة رقم الحديث: **3720** قال: حدثنا علي بن محمد' قال: حدثنا وكيع .

2829- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: **224** قال: حدثنا هشام بن عمار' قال: حدثنا حفص بن سُليمان قال: حدثنا كثير بن شنظر' عن محمد بن سيرين' فذكره .

2830 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: نُهِينَا أَنْ يَبِيعَ، حَاضِرٌ لِبَادٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' کہتے ہیں: ہمیں منع کیا گیا تھا کہ شہری دیہاتی کے لیے بیع کرے۔

2831 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ حَيَّانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدٍ، قَالَ: كَانَ أَنَسٌ قَلِيلَ الْحَدِيثِ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ إِذَا حَدَّثَ قَالَ: أَوْ كَمَا قَالَ

حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے بہت کم حدیث روایت کرتے تھے اور جب وہ حدیث بیان کرتے تو ساتھ میں کہتے: ''او کما قال''۔

2832 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، قَالَ: رَمَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجِمَارَ، وَالْحَلَّاقُ جَالِسٌ فَأَمَرَ بِالْبُدْنِ فَنُحِرَتْ، وَقَالَ لِلْحَلَّاقِ: هُنَا وَأَشَارَ بِيَدِهِ إِلَى جَانِبِ الْأَيْمَنِ، قَالَ: فَقَسَمَ شَعْرَهُ بَيْنَ مَنْ يَلِيهِ، قَالَ: ثُمَّ أَشَارَ إِلَى الْحَلَّاقِ إِلَى جَانِبِهِ الْأَيْسَرِ فَحَلَقَهُ فَأَعْطَاهُ أُمَّ سُلَيْمٍ

حضرت محمد بن سیرین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جمرہ کی (کنکریاں ماریں) اور حجام بیٹھا ہوا تھا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کا حکم دیا تو نحر کر دیا گیا (قربانیاں کر دی گئیں) اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجام سے فرمایا: ادھر آؤ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دست نبوت کے ساتھ اپنی دائیں جانب اشارہ فرمایا، کہتے ہیں کہ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے موئے مبارک جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لوگ تھے ان میں تقسیم کر دیئے۔ (راوی) کہتے ہیں: پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجام سے بائیں جانب کا اشارہ کیا تو اس نے حجامت بنائی (بائیں جانب کی) وہ

2830- الحديث سبق برقم: 2767,2758 فراجعه .

2831- أخرجه الدارمي جلد 1 صفحه 84 من طريق عثمان بن محمد' حدثنا اسماعيل' عن أيوب بهذا السند . وأخرجه أحمد جلد 3 صفحه 135 من طريق أبي قطن . وأخرجه ابن ماجة رقم الحديث: 24 من طريق أبي بكر بن أبي شيبة' عن معاذ بن معاذ . وأخرجه الدارمي جلد 1 صفحه 84 من طريق سليمان بن حرب' حدثنا حماد بن زيد' جميعهم عن ابن عون' عن محمد بن سيرين به .

2832- الحديث سبق برقم: 2819 فراجعه .

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ام سلیم رضی اللہ عنہا کو دے دی۔

2833 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، قَالَ: قَالَ أَنَسٌ: أُتِيَ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ زِيَادٍ بِرَأْسِ الْحُسَيْنِ فِي طَسْتٍ، فَقَالَ: فِي حُسْنِهِ شَيْئًا، فَقَالَ أَنَسٌ: اِنَّهُ كَانَ أَشْبَهَهُمْ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت محمد سیرین رحمہ اللہ سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ عبید اللہ بن زیاد کے پاس ایک برتن میں امام حسین رضی اللہ عنہ کا سرِ انور لایا گیا تو اس نے آپ رضی اللہ عنہ کے حسن کے بارے میں کچھ کہا تو حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ یہ چہرہ لوگوں میں سب سے زیادہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرۂ انور سے مشابہت رکھتا ہے۔

قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسٍ

وہ احادیث جو حضرت قتادہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

2834 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةً دَعَا بِهَا فَاسْتُجِيبَ لَهُ، وَاِنِّي اخْتَبَأْتُ دَعْوَتِي شَفَاعَةً لِأُمَّتِي

حضرت قتادہ رحمہ اللہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر نبی علیہ السلام کے لیے ایک خاص دعا کا اختیار تھا جو اس نے دعا کی تو اللہ تعالیٰ نے اس کو قبول فرمایا اور میں نے اپنی دعا کو اپنی امت کی شفاعت کے لیے چھپا کر رکھا ہے۔

2835 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بے

2833- أخرجه الترمذي رقم الحديث: 3778 قال: حدثنا خلاد بن أسلم' قال: حدثنا النضر بن شُميل . قال: أخبرنا هشام بن حسان' عن حفصة فذكرته . وأخرجه أحمد جلد3صفحه261 . والبخاري جلد 5صفحه32 قال: حدثنا محمد بن الحسين بن ابراهيم (ابن اشكاب) .

2834- أخرجه أحمد جلد3صفحه134 قال: حدثنا بهز' وعفان . وفي جلد 3صفحه258 قال: حدثنا عفان . كلاهما قالا: حدثنا همام بن يحيٰى . وأخرجه احمد جلد3صفحه276,208 . ومسلم جلد 1صفحه132 قال: حدثنيه زهير بن حرب' وابن أبي خلف .

قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لِأُبَيٍّ: إِنَّ اللّٰهَ أَمَرَنِي أَنْ أَقْرَأَ عَلَيْكَ فَقَالَ: إِنَّ اللّٰهَ سَمَّانِي لَكَ؟ قَالَ: اللّٰهُ سَمَّاكَ لِي، فَجَعَلَ أُبَيٌّ يَبْكِي

شک نبی اکرم ﷺ نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے فرمایا: بے شک اللہ نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں تجھ پر قرأت کروں۔ انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا آپ ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے میرا نام لیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ نے مجھ پر تیرا نام لیا ہے۔ تو ابی بن کعب رضی اللہ عنہ رونا شروع ہو گئے۔

2836 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ الْمُؤْمِنَ حَسَنَةً يُثَابُ عَلَيْهَا الرِّزْقَ فِي الدُّنْيَا وَيُجْزَى بِهَا فِي الْآخِرَةِ، وَأَمَّا الْكَافِرُ فَيُعْطَى حَسَنَاتِهِ حَتَّى إِذَا أَفْضَى إِلَى الْآخِرَةِ لَمْ يَكُنْ لَهُ حَسَنَةٌ يُعْطَى بِهَا خَيْرًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بے شک رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ کسی مومن پر ایک نیکی کا بھی ظلم نہیں فرمائے گا حتیٰ کہ اس کا ثواب دنیا میں ہی رزق کی صورت میں دے دیا جائے بلکہ اس کو دنیا میں بھی رزق دیا جاتا ہے اور آخرت میں بھی اس کی جزا دی جائے گی۔ بہرحال کافر اس کی حسنات کو دنیا میں ہی دے دیا جائے گا حتیٰ کہ جب آخرت برپا ہوگی تو اس کے لیے ایک بھی نیکی نہ ہوگی کہ جس کا بدلہ بھلائی کی صورت میں اس کو مل سکے۔

2837 - حَدَّثَنَا أَبُو نَصْرٍ التَّمَّارُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ، وَعَمَلٍ لَا يُرْفَعُ، وَقَلْبٍ لَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک نبی کریم ﷺ کہا کرتے تھے: اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں، اس علم سے جو نفع نہ دے اور اس عمل سے جو مقبول نہ ہو اور ایسے دل سے جو ڈرتا نہ ہو اور

2836- أخرجه أحمد جلد 3صفحه123 قال: حدثنا يزيد، وبهز . وفي جلد 3صفحه125 قال: حدثنا عبد الصمد . وفي جلد 3صفحه283 قال: حدثنا عفان، وبهز . وعبد بن حميد: 1178 قال: أخبرنا يزيد . والبخاري في خلق أفعال العباد صفحه: 56 قال: حدثنا حفص بن عمر .

2837- أخرجه أحمد جلد 3صفحه192 قال: حدثنا بهز وأبو كامل . وفي جلد 3صفحه255 قال: حدثنا حسن بن موسى . وأخرجه أحمد جلد 3صفحه283 قال: حدثنا عفان . والنسائي جلد 8صفحه263 قال: أخبرنا قتيبة . وأخرجه ابن حبان رقم الحديث: 1002 . والطيالسي رقم الحديث: 1282 .

يَخْشَعُ، وَقَوْلٍ لَا يُسْمَعُ

ایسی بات سے جو سنی نہ جائے۔

2838 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ فَذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِ أَبِي نَصْرٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہا کرتے تھے: اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں۔ الیٰ آخر الحدیث باقی ابونصر کی حدیث کی مثل ہے۔

2839 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، قَالَ: قُلْتُ لِأَنَسٍ: كَيْفَ كَانَ شَعْرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كَانَ شَعْرًا رَجِلًا لَيْسَ بِالْجَعْدِ، وَلَا بِالسَّبْطِ بَيْنَ الْجِيدِ وَعَاتِقِهِ

حضرت قتادہ رحمہ اللہ سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بال مبارک کیسے تھے؟ انہوں نے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بال مبارک نہ ہی تو بہت زیادہ گھنگریالے تھے اور نہ ہی بہت زیادہ سیدھے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی گردن مبارک اور کان کی لو کے درمیان تھے (یعنی لمبائی میں)۔

2840 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ، وَابْنُ حِسَابٍ، وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّرْجُمَانِيُّ، قَالُوا: حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَسَحَّرُوا فَإِنَّ فِي السَّحُورِ بَرَكَةً

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سحری کیا کرو، بے شک سحری میں برکت ہے۔

2841 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ، وَعَبْدُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ

2838- الحديث سبق برقم: **2837** فراجعه .

2839- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **135** قال: حدثنا بهز . وفي جلد **3** صفحه **203** قال: حدثنا يزيد . والبخاري جلد **7** صفحه **208** قال: حدثنا عمرو بن علي' قال: حدثنا وهب بن جرير . وفي جلد **7** صفحه **208** أيضًا قال: حدثنا مسلم (هو ابن ابراهيم) .

2840- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **281** قال: حدثنا محمد بن جعفر . والدارمي رقم الحديث: **1703** قال: أخبرنا سعيد بن عامر . والبخاري جلد **3** صفحه **37** قال: حدثنا آدم بن أبي أياس . وابن خزيمة رقم الحديث: **1937** قال: حدثنا بندار' قال: حدثنا محمد' وهو ابن جعفر .

الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ كَانَ لِابْنِ آدَمَ وَادِيَانِ مِنْ مَالٍ لَابْتَغَى إِلَيْهِمَا وَادِيًا ثَالِثًا، وَلَا يَمْلَأُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا التُّرَابُ، وَيَتُوبُ اللّٰهُ عَلَى مَنْ تَابَ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر ابن آدم کی مال کی دو وادیاں ہوں تو وہ ضروری تیسری وادی کی تلاش میں ہوگا اور ابن آدم کا پیٹ سوائے مٹی کے اور کچھ بھی نہیں بھر سکتی اور اللہ تعالیٰ بھی اس کی طرف رجوع فرماتا ہے جو اس سے توبہ کرتا ہے۔

2842 - حَدَّثَنَا خَلَفٌ، وَعَبْدُ الْوَاحِدِ، قَالَا: حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْبُزَاقُ فِي الْمَسْجِدِ خَطِيئَةٌ وَكَفَّارَتُهَا دَفْنُهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بے شک نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مسجد میں تھوکنا گناہ ہے اور اس کا کفارہ اس کو دفن کرنا ہے۔

2843 - حَدَّثَنَا خَلَفٌ، وَعَبْدُ الْوَاحِدِ، وَابْنُ حِسَابٍ، قَالُوا: حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَغْرِسُ غَرْسًا أَوْ يَزْرَعُ زَرْعًا فَيَأْكُلُ طَيْرٌ أَوْ إِنْسَانٌ أَوْ بَهِيمَةٌ إِلَّا كَانَ لَهُ صَدَقَةٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بے شک نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جو بھی مسلمان باغ (یا درخت) لگاتا ہے یا کوئی کھیتی میں زراعت کرتا ہے اس سے کوئی پرندہ، انسان یا کوئی جانور کھاتا ہے تو وہ اس کے لیے صدقہ ہو جاتا ہے۔

2844 - حَدَّثَنَا خَلَفٌ، وَعَبْدُ الْوَاحِدِ، قَالَا: حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، کہتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ لوگوں میں سب سے زیادہ ہلکی نماز

2842- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 173 قال: حدثنا حجاج وجلد 3 صفحه 277 قال: حدثنا يزيد بن هارون' وجلد 3 صفحه 277 قال: حدثنا الضحاك بن مخلد . والدارمي رقم الحديث: 1402 قال: حدثنا هاشم بن القاسم . والبخارى جلد 1 صفحه 113 قال: حدثنا آدم .

2843- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 228,147 قال: حدثنا يونس . وفى جلد 3 صفحه 243 قال: حدثنا سُريج . وفى جلد 3 صفحه 243 أيضًا قال: حدثنا عفان . والبخارى جلد 3 صفحه 135 قال: حدثنا قتيبة بن سعيد' وعبد الرحمٰن بن المبارك . وفى جلد 8 صفحه 12 قال: حدثنا أبو الوليد .

2844- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 173 قال: حدثنا حجاج' ويزيد بن هارون . وفى جلد 3 صفحه 277 قال: حدثنا يزيد وأبو نوح . وفيه أيضًا قال: حدثنا هاشم والحجاج . والدارمى رقم الحديث: 1263 قال: أخبرنا هاشم . وعبد الله بن أحمد جلد 3 صفحه 279 قال: حدثنا أبو عبد الله السلمى' قال: حدثنا أبو داؤد .

كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَفَّ النَّاسِ صَلَاةً فِي تَمَامٍ

پڑھاتے تھے سب نمازوں میں۔

2845 - حَدَّثَنَا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ الْجَحْدَرِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اعْتَدِلُوا فِي السُّجُودِ، وَلَا يَكُنْ أَحَدُكُمْ بَاسِطًا ذِرَاعَيْهِ كَالْكَلْبِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہتے ہیں کہ بے شک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سجدوں میں اعتدال کرو اور تم میں سے کوئی بھی اپنی کلائیاں اس طرح نہ پھیلائے جس طرح کتا پھیلاتا ہے۔

2846 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ نَسِيَ صَلَاةً فَلْيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص نماز بھول جائے اسے چاہیے کہ اس کو جب یاد آئے، پڑھ لے۔

2847 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ بِإِسْنَادِهِ مِثْلَهُ

حضرت خلف بن ہشام رحمہ اللہ اس جیسی اسناد کے ساتھ اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

2848 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کے مثل روایت کرتے ہیں۔

2849 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی

2845- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 274,115 قال: حدثنا يحيى بن سعيد . وفي جلد 3 صفحه 177 قال: حدثنا محمد ابن جعفر' وحجاج .

2846- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 282 قال: حدثنا محمد بن جعفر' قال: حدثنا شعبة . وأخرجه أحمد جلد 3 صفحه 216 قال: حدثنا أزهر بن القاسم' قال: حدثنا هشام الدستوائي . وأخرجه أحمد جلد 3 صفحه 269 قال: حدثنا عفان' وبهز .

2847- الحديث سبق برقم: 2846 فراجعه .

2848- الحديث سبق برقم: 2847,2846 فراجعه .

2849- الحديث سبق برقم: 2848,2847,2846 فراجعه .

هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ نَسِيَ صَلَاةً فَلْيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا، لَا كَفَّارَةَ لَهَا إِلَّا ذَلِكَ

اکرم ﷺ نے فرمایا: جونماز کو بھول جائے اس کو چاہیے کہ جب یاد آئے تو پڑھ لے اس کا صرف یہی کفارہ ہے۔

2850 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ، وَابْنُ حِسَابٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " يَهْرَمُ ابْنُ آدَمَ وَتَشِبُّ مِنْهُ اثْنَتَانِ: الْحِرْصُ عَلَى الْمَالِ، وَالْحِرْصُ عَلَى الْعُمْرِ "

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ابن آدم بوڑھا ہو جاتا ہے اور اس کی خواہشیں جوان ہوجاتی ہیں: (۱) مال کے حرص کی (۲) اور عمر کے حرص کی۔

2851 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ، وَابْنُ حِسَابٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: لَوْ أَنَّ لِابْنِ آدَمَ وَادِيَيْنِ مِنْ مَالٍ لَابْتَغَى إِلَيْهِمَا وَادِيًا ثَالِثًا، وَلَا يَمْلَأُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا التُّرَابُ، وَيَتُوبُ اللّٰهُ عَلَى مَنْ تَابَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے بے شک رسول اللہ ﷺ فرمایا کرتے تھے کہ اگر ابن آدم کے پاس مال کی دو وادیاں ہوں تو ضرور تیسری وادی کی تلاش کرے گا اور ابن آدم کا پیٹ صرف مٹی ہی بھرے گی اور اللہ تعالیٰ اسی کی طرف توجہ فرماتا ہے جو اللہ تعالیٰ سے توبہ کرتا ہے۔

2852 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَبَحَ أُضْحِيَّتَهُ بِيَدِهِ، وَكَبَّرَ عَلَيْهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بے شک رسول اللہ ﷺ نے اپنے ہاتھوں سے دو قربانی کے جانور ذبح کیے اور دونوں پر تکبیر پڑھی۔

2853 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بے

2850- أخرجه أحمد جلد 3صفحه275,115 قال: حدثنا يحيٰى بن سعيد . وفي جلد 3صفحه119 قال: حدثنا وكيع . وفي جلد3صفحه275,169,119 قال: حدثنا محمد بن جعفر .

2851- لحديث سبق برقم: 2841 فراجعه .

2852- إلحديث سبق برقم: 2798 فراجعه .

2853- أخرجه أحمد جلد 3صفحه213 قال: حدثنا عبد الصمد' قال: حدثنا عمر بن ابراهيم . وأخرجه البخارى جلد 8صفحه84 قال: حدثنا اسحاق' قال: أخبرنا حبان . وفي جلد 8صفحه84 . ومسلم جلد 8صفحه93 قالا (البخارى' ومسلم) حدثنا هُدبة .

قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ أَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ مِنْ أَحَدِكُمُ اسْتَيْقَظَ عَلَى بَعِيرِهِ قَدْ أَضَلَّهُ بِأَرْضٍ فَلَاةٍ

شک رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ بے شک اللہ تعالیٰ کو اپنے بندے کی توبہ سے اس سے کہیں زیادہ خوشی ہوتی ہے جتنی کہ تم میں سے کسی کو اس وقت خوشی ہوتی ہے جب اس کا جانور ایک ویران جگہ میں گم ہونے کے بعد ملنے کی خوشی ہوتی ہے۔

2854 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، وَثَابِتٍ، وَحُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: غَلَا السِّعْرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ: سَعِّرْ لَنَا، فَقَالَ: إِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْقَابِضُ، الْبَاسِطُ، الْمُسَعِّرُ الرَّازِقُ، وَإِنِّي لَأَرْجُو أَنْ أَلْقَى اللّٰهَ وَلَيْسَ أَحَدٌ مِنْكُمْ يَطْلُبُنِي بِمَظْلِمَةٍ فِي نَفْسٍ وَلَا مَالٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک بار رسول اللہ ﷺ کے زمانہ مبارک میں اشیاء کے نرخ بڑھ گئے (قیمتیں بڑھ گئیں اور چیزیں مہنگی ہوگئیں) لوگوں نے کہا: اے رسول اللہ ﷺ! ہمارے لیے قیمتیں مقرر فرما دیں۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ ہی رزق کو پھیلانے والا اور اس کو تنگ کرنے والا اور رازق بھاؤ کو مقرر کرنے والا ہے۔ بے شک میں امید رکھتا ہوں کہ میں اللہ سے اس حال میں ملوں گا کہ تم میں سے کوئی بھی مجھ سے مطالبہ نہیں کرتا ہوگا کسی بھی ظلم کا جو میں نے اس کے نفس میں کیا ہو یا اس کے مال میں کیا ہو۔

2855 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمُرُّ بِالتَّمْرَةِ فَلَا يَمْنَعُهُ أَنْ يَأْخُذَهَا إِلَّا مَخَافَةُ أَنْ تَكُونَ صَدَقَةً

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کسی کھجور کے پاس سے گزرتے تو آپ ﷺ اس کو پکڑنے سے کوئی شے نہ روکتی مگر صرف یہی کہ صدقہ ہوگی اس کا خوف۔

2856 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا أَبُو هِلَالٍ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہتے

2854- الحديث سبق برقم: 2766 فراجعه .

2855- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 291 قال: حدثنا على بن عبد الله . ومسلم جلد 3 صفحه 118 قال: حدثنا محمد ابن المثنى، وابن بشار . وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 1652 قال: حدثنا نصر بن على، قال: أخبرنا أبى، عن خالد بن قيس .

حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: مَا خَطَبَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا قَالَ لَا إِيمَانَ لِمَنْ لَا أَمَانَةَ لَهُ، وَلَا دِينَ لِمَنْ لَا عَهْدَ لَهُ

ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں خطبہ دیا مگر اس میں یہ ضرور فرمایا: اس کا ایمان نہیں جو امانت دار نہیں اور اس کا دین نہیں جو وعدے کا وفادار نہیں۔

2857 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا أَبُو هِلَالٍ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ مِنْ أَوْجَزِ النَّاسِ صَلَاةً فِي تَمَامٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بے شک رسول اللہ ﷺ کی نماز تمام لوگوں میں سب سے زیادہ مختصر تھی، تمام نمازوں میں۔

2858 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا أَبُو هِلَالٍ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَزَالُ الْعَبْدُ بِخَيْرٍ مَا لَمْ يَسْتَعْجِلْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ: وَكَيْفَ يَسْتَعْجِلُ، قَالَ: يَقُولُ دَعَوْتُ فَلَا أَرَى يُسْتَجَابُ لِي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بندہ مسلسل بھلائی پر رہتا ہے جب تک جلدی نہ چاہے۔ انہوں نے عرض کی کہ یا رسول اللہ ﷺ وہ جلدی کب کرتا ہے، اور کیسے کرتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ کہتا ہے کہ میں نے دعا مانگی ہے میرا نہیں خیال کہ میرے حق میں قبول ہو۔

2859 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ جَارِيَةً وُجِدَ رَأْسُهَا قَدْ رُضَّ بَيْنَ حَجَرَيْنِ، فَقِيلَ لَهَا: مَنْ فَعَلَ هَذَا بِكِ؟ فُلَانٌ؟ فُلَانٌ؟ حَتَّى ذُكِرَ يَهُودِيٌّ، فَأَوْمَأَتْ بِرَأْسِهَا: فَأُخِذَ الْيَهُودِيُّ فَأَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُرَضَّ رَأْسُهُ بِالْحِجَارَةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بے شک ایک بچی اس حال میں پائی گئی کہ اس کا سر دو پتھروں کے درمیان کچلا گیا تھا تو اس سے کہا گیا تیرے ساتھ یہ معاملہ کس نے کیا؟ فلاں نے، فلاں نے یا فلاں نے؟ یہاں تک کہ ایک یہودی کا نام ذکر کیا گیا تو اس نے اپنے سر کے ساتھ زبان میں اشارہ کیا تو اس یہودی

2857- الحديث سبق برقم: **2844** فراجعه .

2858- الحديث في المقصد العلى برقم: **1695** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**147** وقال: رواه أحمد وأبو يعلى بنحوه' والبزار' والطبراني في الأوسط' وفيه: أبو هلال الراسبي وهو ثقة وفيه خلاف' وبقية رجال أحمد وأبي يعليٰ رجال الصحيح .

2859- اخرجه أحمد جلد**3**صفحه**183** قال: حدثنا وكيع . وفي جلد**3**صفحه**203** قال: حدثنا يزيد بن هارون . وفي جلد**3**صفحه**269** قال: حدثنا عفان . والبخاري جلد **3**صفحه**159** قال: حدثنا موسىٰ . وفي جلد **4**صفحه**4** قال: حدثنا حسان بن أبي عباد .

کو پکڑ لیا گیا پھر نبی اکرم ﷺ نے حکم فرمایا کہ اس کا سر بھی پتھر کے ساتھ کچلا جائے۔

2860 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الشُّرْبِ قَائِمًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بے شک نبی کریم ﷺ نے کھڑے ہوکر پینے سے منع فرمایا۔

2861 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَهُ حَادٍ يُقَالُ لَهُ: أَنْجَشَةُ، وَكَانَ حَسَنَ الصَّوْتِ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رُوَيْدًا يَا أَنْجَشَةُ، لَا تَكْسِرِ الْقَوَارِيرَ قَالَ قَتَادَةُ: يَعْنِي ضَعَفَةَ النِّسَاءِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم ﷺ کا ایک حُدی خوان تھا (جو اونٹوں کو گا کر ہانکتا تھا) اس کی آواز بہت پیاری تھی اس سے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: رُک جا! اے انجشہ! نرم و نازک شیشوں کو نہ توڑ۔ قتادہ رحمہ اللہ کہتے ہیں: یعنی کمزور عورتوں کو۔

2862 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِرَجُلٍ يَسُوقُ بَدَنَةً، فَقَالَ: ارْكَبْهَا قَالَ: إِنَّهَا بَدَنَةٌ، قَالَ: ارْكَبْهَا، وَيْلَكَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک نبی اکرم ﷺ ایک آدمی کے پاس سے گزرے وہ قربانی کا اونٹ ہانک کے لے جا رہا تھا (یعنی خود پیدل تھا، اونٹ کو آگے چلا رہا تھا)۔ اس سے نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اس پر سوار ہو جا۔ اس نے عرض کی: یہ "بدنہ" قربانی کا جانور ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ہلاکت ہو تجھ پر اس پر سوار ہو۔

2863 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بے

2860- أخرجه أحمد جلد3صفحه118 قال: حدثنا وكيع' وفى جلد3صفحه147 قال: حدثنا أزهر بن القاسم . وفى جلد3صفحه214 قال: حدثنا عبد الملك بن عمرو . ومسلم جلد6صفحه110 قال: حدثنا قتيبة بن سعيد' وأبو بكر بن أبى شيبة' قالا: حدثنا وكيع . وأبو داؤد رقم الحديث: 3717 قال: حدثنا مسلم بن ابراهيم .

2861- الحديث سبق برقم: 2802,2801 فراجعه .

2862- الحديث سبق برقم: 2755 فراجعه .

2863- أخرجه أحمد جلد3صفحه130 قال: حدثنا محمد بن جعفر . وفى جلد3صفحه173 قال: حدثنا بهز .

قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " لَا عَدْوَى وَلَا طِيَرَةَ، وَيُعْجِبُنِي الْفَأْلُ: الْكَلِمَةُ الطَّيِّبَةُ، الْكَلِمَةُ الْحَسَنَةُ"

شک نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: نہ ہی تعدیہ ہے(بیماری کا متعدی ہونا کہ بیمار سے لوگ بیماری کی وجہ سے نفرت کریں) اور نہ ہی بدشگونی لینا ہے اور مجھے اچھی فال اچھی لگتی ہے اچھی بات تو اچھی ہوتی ہے۔

2864 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، قَالَ: قُلْتُ لِأَنَسٍ: أَكَانَتِ الْمُصَافَحَةُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ قَتَادَةُ: وَكَانَ الْحَسَنُ يُصَافِحُ

حضرت قتادہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے کہا کہ کیا رسول اللہ ﷺ کے مبارک عمر میں مصافحہ تھا؟ انہوں نے جواب میں فرمایا: ہاں! قتادہ رحمہ اللہ نے فرمایا: امام حسن بصری رحمہ اللہ مصافحہ کرتے تھے۔

2865 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، أَنَّ أَنَسًا، أَخْبَرَهُ " أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَمَرَ أَرْبَعَ عُمَرٍ كُلُّهُنَّ فِي ذِي الْقَعْدَةِ إِلَّا الَّتِي مَعَ حَجَّتِهِ: عُمْرَتُهُ مِنَ الْحُدَيْبِيَةِ، أَوْ زَمَنَ الْحُدَيْبِيَةِ فِي ذِي الْقَعْدَةِ، وَعُمْرَتُهُ مِنَ الْعَامِ الْمُقْبِلِ فِي ذِي الْقَعْدَةِ، وَعُمْرَتُهُ مِنَ الْجِعِرَّانَةِ حَيْثُ قَسَمَ غَنَائِمَ حُنَيْنٍ فِي ذِي الْقَعْدَةِ، وَعُمْرَتُهُ مَعَ حَجَّتِهِ"

حضرت قتادہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ان کو حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے بتایا ہے کہ بے شک نبی اکرم ﷺ نے چار عمرے کیے ہیں، ان میں سے ہر ایک ذی القعدہ میں ادا کیا، سوائے اس عمرہ کے جو آپ ﷺ نے اپنے حج کے ساتھ کیا ہے۔(۱) آپ ﷺ کا حدیبیہ والے واقعہ کے وقت عمرہ یا راوی نے کہا کہ حدیبیہ کے زمانے کا عمرہ بھی ذی القعدہ میں تھا۔(۲) اس سے اگلے سال ذی القعدہ میں (۳) آپ ﷺ کا وہ عمرہ جس وقت آپ نے حنین کی بکریاں جعرانہ میں تقسیم فرمائیں یہ بھی ذی القعدہ میں (۴) اور آپ ﷺ کا حج کے ساتھ عمرہ۔

وفي جلد **3** صفحه **251** قال: حدثنا عفان . وفي جلد **3** صفحه **275** قال: حدثنا محمد بن جعفر، وحجاج . وفي جلد **3** صفحه **277** قال حدثنا يحيىٰ .

2864- أخرجه البخاري جلد **8** صفحه **73** قال: حدثنا عمرو بن عاصم . والترمذي رقم الحديث: **2729** قال: حدثنا سويد، قال: أخبرنا عبد الله (ابن المبارك) .

2865- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **134** قال: حدثنا بهز، وعبد الصمد . وفي جلد **3** صفحه **256,245** قال: حدثنا عفان . والدارمي رقم الحديث: **1794** قال: حدثنا أبو داؤد الطيالسي . والبخاري جلد **3** صفحه **3** قال: حدثنا حسان بن حسان .

2866 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، قَالَ: قُلْتُ لِأَنَسٍ: أَيُّ اللِّبَاسِ كَانَ أَحَبَّ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ أَعْجَبَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: الْحِبَرَةُ"

حضرت قتادہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ہم نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے عرض کی کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو سب سے زیادہ کون سا لباس محبوب تھا یا کون سا سب سے زیادہ پسند تھا (الفاظ میں راوی کو شک ہے)؟ تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نرم منقش یمنی لباس۔

2867 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاصَلَ فَوَاصَلَ النَّاسُ فَنَهَاهُمْ عَنِ الْوِصَالِ، وَقَالَ: إِنِّي أُطْعَمُ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ وَأُسْقَى

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے صوم وصال رکھنا شروع کیا تو لوگوں نے بھی صوم وصال رکھنا شروع کر دیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو صوم وصال سے منع فرما دیا اور فرمایا: اگر اللہ چاہے تو میں کھاتا ہوں اور اگر اللہ چاہے تو میں پیتا ہوں۔

2868 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسٍ، أَوْ عَنْ رَجُلٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ ضَخْمَ الْكَفَّيْنِ، ضَخْمَ الْقَدَمَيْنِ، حَسَنَ الْوَجْهِ، لَمْ أَرَ بَعْدَهُ

حضرت قتادہ رحمہ اللہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے یا کسی اور آدمی سے وہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے موٹی مبارک ہتھیلیوں والے فربے پاؤں والے اور حسین ترین چہرے مبارک والے

2866- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 134 قال: حدثنا بهز' وعفان . وفي جلد 3 صفحه 251 قال: حدثنا عفان . وفي جلد 3 صفحه 184 قال: حدثنا وكيع . والبخاري جلد 7 صفحه 189 قال: حدثنا عمرو بن عاصم . ومسلم جلد 6 صفحه 144 . وأبو داؤد رقم الحديث: 4060 قالا: حدثنا هدّاب بن خالد .

2867- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 276,173 قال: حدثنا بهز . وفي جلد 3 صفحه 276,202 قال: حدثنا يزيد بن هارون . وفي جلد 3 صفحه 276 قال: حدثنا حجاج . والدارمي رقم الحديث: 1711 قال: حدثنا سعيد بن الربيع . والبخاري جلد 3 صفحه 48 قال: حدثنا مسدد' قال: حدثني يحيى . وابن خزيمة رقم الحديث: 2069 قال: حدثنا عبد الله بن محمد الزهري' قال: حدثنا أبو سعيد يعني مولى بني هاشم .

2868- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 125 قال: حدثنا عبد الصمد . والبخاري جلد 7 صفحه 208 قال: حدثني عمرو ابن علي' قال: حدثنا معاذ بن هانئ . وأخرجه البخاري جلد 7 صفحه 208 قال: حدثنا أبو النعمان' قال: حدثنا جرير بن حازم . كلاهما (همام' وجرير) عن قتادة' فذكره .

مِثْلَهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

تھے میں نے آپ ﷺ کے بعد کسی کو بھی آپ ﷺ جیسا نہیں دیکھا۔

2869 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بَيْنَا أَنَا أَسِيرُ فِي الْجَنَّةِ إِذَا أَنَا بِنَهْرٍ حَافَّتَاهُ قِبَابُ اللُّؤْلُؤِ الْمُجَوَّفِ، فَقُلْتُ: مَا هَذَا يَا جِبْرِيلُ؟ قَالَ: هَذَا الْكَوْثَرُ الَّذِي أَعْطَاكَ رَبُّكَ، فَضَرَبَ الْمَلَكُ بِيَدِهِ فَإِذَا طِينُهُ مِسْكٌ أَذْفَرُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اسی دوران کہ جس وقت میں جنت کی سیر کر رہا تھا اچانک ایک نہر پر آیا کہ جس پر موتیوں سے مزین سونے اور چاندی کے پیالے تیر رہے تھے، میں نے کہا: اے جبرائیل! یہ کیا ہے؟ تو انہوں نے کہا: یہ کوثر ہے جو آپ ﷺ کو آپ ﷺ کے رب نے عطا فرمائی ہے فرشتے نے اپنا ہاتھ مارا تو اچانک اس کے ہاتھ میں اس نہر کی مٹی آئی جو بہت ہی زیادہ خوشبودار تھی مسک کی طرح۔

2870 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحَّى بِكَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ أَقْرَنَيْنِ، فَوَضَعَ رِجْلَهُ عَلَى صَفْحَتِهِمَا فَذَبَحَهَا بِيَدِهِ وَسَمَّى وَكَبَّرَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے دو موٹے فربہ سینگھوں والے مینڈھے ذبح فرمائے تو آپ ﷺ نے اپنا پاؤں مبارک ان کے چہرے پر رکھا آپ ﷺ نے ان دونوں کو اپنے ہاتھ سے ذبح کیا، بسم اللہ، اللہ اکبر پڑھا۔

2871 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا

حضرت قتادہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ہم نے حضرت

2869- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 207 قال: حدثنا يونس . والبخاري جلد 6 صفحه 219 قال: حدثنا آدم كلاهما (يونس، وآدم) قالا: حدثنا شيبان . وأخرجه أحمد جلد 3 صفحه 191 قال: حدثنا بهز، وعفان . وفي جلد 3 صفحه 289 قال: حدثنا بهز .

2870- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 272,99 قال: حدثنا هُشيم . وفي جلد 3 صفحه 115 قال: حدثنا يحيى . وفي جلد 3 صفحه 178,183,118 قال: حدثنا وكيع . وفي جلد 3 صفحه 183 قال: حدثنا وكيع، ومحمد بن جعفر . وفي جلد 3 صفحه 222 قال: حدثنا هاشم .

2871- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 277 قال: حدثنا يحيى بن سعيد، وحجاج . والبخاري جلد 5 صفحه 45 . والترمذي رقم الحديث: 3794 . والنسائي في فضائل القرآن: 25 ثلاثتهم عن محمد بن بشار، قال:

هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، قَالَ: قُلْنَا لِأَنَسٍ: مَنْ جَمَعَ الْقُرْآنَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " أَرْبَعَةٌ كُلُّهُمْ مِنَ الْأَنْصَارِ: أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ، وَمُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ، وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ، وَرَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ: أَبُو زَيْدٍ"

انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے مبارک میں کس نے قرآن جمع کیا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ چار آدمیوں نے۔ ان میں سے ہر ایک کا تعلق انصار سے ہے: ابی بن کعب، معاذ بن جبل، زید بن ثابت اور انصار میں سے ایک آدمی تھے جن کو ابو زید رضی اللہ عنہ کہا جاتا تھا۔

2872 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ أَحَدٌ يَسُرُّهُ أَنْ يَرْجِعَ إِلَى الدُّنْيَا وَلَهُ عَشَرَةُ أَمْثَالِهَا إِلَّا الشَّهِيدُ، فَإِنَّهُ وَدَّ لَوْ أَنَّهُ رَجَعَ إِلَى الدُّنْيَا فَقُتِلَ عَشْرَ مَرَّاتٍ لِمَا يَرَى مِنَ الْفَضْلِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنتیوں میں سے کوئی بھی ایسا نہ ہوگا جو اس بات میں خوشی محسوس کرتا ہو کہ اس کو دوبارہ دنیا میں بھیجا جائے اور اس کو پہلے جیسی دس گنا زیادہ مراعات حاصل ہوں سوائے شہید کے، شہید چاہے گا کاش کہ اس کو دوبارہ دنیا کی طرف لوٹا دیا جائے اور وہ اللہ کی راہ میں دس مرتبہ قتل کیا جائے یہ اس وجہ سے ہوگا' وہ اس کی فضیلت کو دیکھ چکا ہوگا۔

2873 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ الزُّبَيْرَ بْنَ الْعَوَّامِ، وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ، شَكَيَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بے شک زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ اور عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے خارش (کھجلی) کی شکایت کی۔ ان

حدثنا يحيىٰ بن سعيد .

2872- أخرجه البخاري جلد **4** صفحه **20** قال: حدثنا عبد الله بن محمد' قال: حدثنا معاوية بن عمرو' قال: حدثنا أبو اسحاق الفزاري . والترمذي رقم الحديث: **1643** . وأخرجه مسلم جلد **6** صفحه **35** . وعبد الله بن أحمد جلد **3** صفحه **278** قال: حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة' قال: حدثنا أبو خالد الأحمر' عن حُميد' وشعبة عن قتادة' فذكراه .

2873- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **122** قال: حدثنا يزيد . وفي جلد **3** صفحه **192** قال: حدثنا بهز وعفان . وفي جلد **3** صفحه **252** قال: حدثنا عفان . والبخاري جلد **4** صفحه **50** قال: حدثنا أبو الوليد . وفي جلد **4** صفحه **50** أيضًا قال: حدثنا محمد بن سنان .

وَسَلَّمَ الْقَمْلَ فَرَخَّصَ لَهُمَا فِي قَمِيصِ الْحَرِيرِ، فَرَأَيْتُ عَلَى كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا قَمِيصَ حَرِيرٍ

دونوں کو نبی پاک ﷺ نے ریشم کی قمیص پہننے کی رخصت عنایت فرمادی۔ میں نے ان میں سے ہر ایک پر ریشم کی قمیص دیکھی ہے۔

2874 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسٍ، " أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ كَانُوا يَسْتَفْتِحُونَ الْقِرَاءَةَ بِالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک رسول اللہ ﷺ ابوبکر رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ سارے اپنی قرأت کا آغاز الحمد للہ رب العلمین سے کیا کرتے تھے۔

2875 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَهْطًا قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عُرَيْنَةَ، قَالَ: فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اجْتَوَيْنَا الْمَدِينَةَ فَعَظُمَتْ بُطُونُنَا، وَانْتُهِسَتْ لُحُومُنَا، فَأَمَرَهُمْ فَأَتَوْا رَاعِيَ الصَّدَقَةِ، فَشَرِبُوا مِنْ أَلْبَانِهَا وَأَبْوَالِهَا حَتَّى صَحَّتْ جُسُومُهُمْ، فَقَتَلُوا الرَّاعِيَ وَاسْتَاقُوا الْإِبِلَ وَارْتَدُّوا، فَبَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَثَرِهِمْ فَجِيءَ بِهِمْ، فَقَطَعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ، وَسَمَرَ أَعْيُنَهُمْ وَأَلْقَاهُمْ فِي الْحَرَّةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ قبیلہ بنوعرینہ کا ایک گروہ نبی پاک ﷺ کے پاس آیا۔ راوی کہتے ہیں: انہوں نے کہا: یارسول اللہ! ہمیں مدینہ کی آب و ہوا ناموافق ہے۔ ہمارے پیٹ بڑے ہو گئے ہیں اور ہمارے گوشت لاغر ہو گئے ہیں۔ تو آپ ﷺ نے ان کو حکم دیا کہ بیت المال کے اونٹوں کے نگہبان کے پاس جائیں تو انہوں نے اونٹوں کا دودھ اور ان کا پیشاب پیا تو وہ تندرست ہو گئے۔ ان کے جسم بھی ٹھیک ہو گئے انہوں نے چرواہے کو قتل کر دیا اور اونٹ ہانک کر لے گئے اور مرتد ہو گئے۔ نبی پاک ﷺ نے ان کے پیچھے لوگوں کو بھیجا ان کو لایا گیا ان کے ہاتھ اور پاؤں کاٹ دیئے گئے اور آپ ﷺ نے ان کی آنکھیں نکال دیں اور ان کو گرمی میں (سورج کی دھوپ میں) ڈال دیا۔

2874- أخرجه الحميدى رقم الحديث: **1199** . وأحمد جلد**3**صفحه**111** . والبخارى فى جزء القراءة: **127** قال: حدثنا على . وابن ماجة رقم الحديث: **813** قال: حدثنا محمد بن الصباح . والنسائى جلد **2**صفحه**133** وفى الكبرىٰ رقم الحديث: **886** قال: أخبرنا عبد الله بن محمد بن عبد الرحمٰن الزهرى .

2875- الحديث سبق برقم: **2808** فراجعه .

2876 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَاهُ خَيَّاطٌ فِي الْمَدِينَةِ إِلَى خُبْزِ شَعِيرٍ وَإِهَالَةٍ، وَكَانَ فِيهَا قَرْعٌ، فَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ الْقَرْعُ، فَكُنْتُ أُقَدِّمُهُ بَيْنَ يَدَيْهِ، قَالَ أَنَسٌ: فَمَا زَالَ الْقَرْعُ يُعْجِبُنِي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بے شک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو مدینے کے ایک درزی نے یا ایک بوڑھے نے دعوت کے طور پر ایک جو کی روٹی اور ایک تھال پیش کیا جس میں کدو (شریف) تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس کدو کو بہت پسند فرمایا کرتے تھے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے بیٹھا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کدو کو بہت پسند فرما رہے تھے تو تب سے میں بھی کدو بہت پسند کرتا ہوں۔

2877 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسٍ، وَالْحَسَنِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَبْزُقَنَّ أَحَدُكُمْ عَنْ يَمِينِهِ، وَلْيَبْزُقَنَّ عَنْ يَسَارِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے اور حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی بھی اپنے دائیں ہرگز نہ تھوکے، اسے چاہیے کہ وہ اپنے بائیں تھوکے۔

2878 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْبُزَاقُ فِي الْمَسْجِدِ خَطِيئَةٌ وَكَفَّارَتُهَا دَفْنُهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسجد میں تھوکنا گناہ ہے اور اس کا کفارہ اس کو دفن کر دینا ہے۔

2879 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

2876- أخرجه أحمد جلد 3صفحه273,177 قال: حدثنا محمد بن جعفر' (ح) وحدثنا خجاج . وفيى جلد3 صفحه 290 قال: حدثنا بهز . والدارمي رقم الحديث: 2057 قال: أخبرنا الأسود بن عامر . والترمذي فيي الشمائل رقم الحديث: 160 قال: حدثنا محمد بن بشار' قال: حدثنا محمد بن جعفر' وعبد الرحمٰن بن مهدى .

2877- أخرجه أحمد جلد 3صفحه273,176 قال: حدثنا محمد بن جعفر' وحجاج . وفي جلد 3صفحه278 قال: حدثنا بهز . والبخارى جلد 1صفحه113 قال: حدثنا آدم . وفي جلد 1صفحه113 قال: حدثنا حفص ابن عمر' وفي جلد2صفحه82 قال: حدثنا محمد بن بشار' قال: حدثنا غُندَر .

2878- الحديث سبق برقم: 2842 فراجعه .

قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَخْرُجُ قَوْمٌ مِنَ النَّارِ بَعْدَمَا يُصِيبُهُمْ مِنْهَا سَفْعٌ، فَيَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ فَيُسَمِّيهِمْ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَهَنَّمِيِّينَ

بے شک اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا: ایک قوم جہنم سے نکلے گی اپنی سزا پانے کے بعد اور ان کے رنگ بدل گئے ہوں گے وہ لوگ جنت میں داخل کر دیئے جائیں گے، اہلِ جنت ان کو جہنمیین کہہ کر پکاریں گے۔

2880 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتَّى يُحِبَّ لِأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ مِنَ الْخَيْرِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے بے شک رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی شخص اس وقت تک مومن نہیں ہوسکتا جب تک کہ وہ اپنے بھائی کے لیے وہی بھلائی پسند نہ کرے جو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔

2881 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ رَجُلًا، سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: الرَّجُلُ يُحِبُّ الْقَوْمَ وَلَمَّا يَلْحَقْ بِهِمْ، قَالَ: الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے نبی پاک ﷺ سے سوال کیا: ایک شخص کسی قوم سے محبت تو کرتا ہے مگر ان سے مل نہیں پاتا تو؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: آدمی اسی کے ساتھ ہوگا جس سے اس نے محبت کی (قیامت کو)۔

2882 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک نبی پاک ﷺ نے فرمایا: وہ شخص دوزخ سے نکال لیا جائے گا جس نے "لا الہ الا اللہ" کہا اور اس کے

2880- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 272,176 قال: حدثنا محمد بن جعفر' وحجاج . وفى جلد 3 صفحه 278 قال: حدثنا عبيد الله بن معاذ' قال: حدثنا أبى . وعبد بن حميد: 1175 . والدارمى رقم الحديث: 2743 قال: أخبرنا يزيد بن هارون .

2881- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 276,173 قال: حدثنا محمد بن جعفر' وحجاج . ومسلم جلد 8 صفحه 43 قال: حدثنا ابن المثنى وابن بشار' قالا: حدثنا محمد بن جعفر . وأخرجه البخارى فى الأدب المفرد رقم الحديث: 352 قال: حدثنا مسلم بن ابراهيم .

2882- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 276,173 قال: حدثنا محمد بن جعفر' وحجاج . وفى جلد 3 صفحه 276 . وعبد بن حميد: 1173 قالا: (أحمد' وعبد): حدثنا يزيد بن هارون . ومسلم جلد 1 صفحه 125 قال: حدثنا محمد بن منهال' قال: حدثنا يزيد بن زُريع .

يَخْرُجُ مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَ: لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَكَانَ فِي قَلْبِهِ مِنَ الْخَيْرِ مَا يَزِنُ شَعِيرَةً" ثُمَّ قَالَ:" يَخْرُجُ مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَ: لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَكَانَ فِي قَلْبِهِ مِنَ الْخَيْرِ مَا يَزِنُ بُرَّةً، ثُمَّ يَخْرُجُ مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَ: لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَكَانَ فِي قَلْبِهِ مِنَ الْخَيْرِ مَا يَزِنُ ذَرَّةً"

دل میں آنکھ کے بال برابر بھی بھلائی ہو۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: وہ شخص جہنم سے نکال دیا جائے گا جس نے بھی "لا الہ الا اللہ" کہا اور اس کے دل میں ایک دانے برابر بھی بھلائی ہو۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: وہ شخص دوزخ سے نکال دیا جائے گا جس کے دل میں ایک ذرہ برابر وزن کی مقدار میں بھی ایمان ہوا۔

2883 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: كُنَّا نَأْتِي أَنَسًا وَخَبَّازُهُ قَائِمٌ، فَقَالَ: كُلُوا، فَمَا أَعْلَمُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَغِيفًا مُرَقَّقًا وَلَا شَاةً سَمِيطًا بِعَيْنِهِ قَطُّ حَتَّى لَحِقَ بِاللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت انس رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اس حالت میں نانبائی آپ کے پاس کھڑا تھا' آپ نے فرمایا: کھاؤ! میں نہیں جانتا ہوں کہ حضور ﷺ نے نرم روٹی دیکھی ہو یا بھونی ہوئی بکری' اپنی آنکھ سے دیکھی ہو یہاں تک کہ آپ اللہ عزوجل سے جا ملے۔

2884 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُنْبَذَ التَّمْرُ وَالزَّبِيبُ جَمِيعًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک نبی اکرم ﷺ نے کھجور اور کشمش دونوں کو ملا کر نبیذ بنانے سے منع فرمایا ہے۔

2885 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، أَنَّهُ قَالَ يَوْمًا:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک انہوں نے ایک دن کہا کہ میں تم کو ایک ایسی

2883- أخرجه البخاري جلد **8**صفحه**119** . والترمذي رقم الحديث: **2363** . وفي الشمائل رقم الحديث: **150** قال: حدثنا عبد الله بن عبد الرحمٰن . والنسائي في الكبرىٰ (تحفة الأشراف) رقم الحديث: **1174** عن الفضل بن سهل الأعرج .

2884- أخرجه أحمد جلد**3**صفحه**134** قال: حدثنا بهز . وفي جلد **3**صفحه**210** قال: حدثنا عبد الصمد . وفي جلد**3**صفحه**251** قال: حدثنا عفان .

2885- اخرجه أحمد جلد **3**صفحه**273,98** قال: حدثنا هشيم . وفي جلد **3**صفحه**273,176** قال: حدثنا محمد ابن جعفر . وفي جلد **3**صفحه**202,176** قال: حدثنا يزيد بن هارون . وفي جلد**3**صفحه**277,176** قال: حدثنا حجاج . والبخاري جلد**1**صفحه**30** .

لَأُحَدِّثَنَّكُمْ بِحَدِيثٍ لَا يُحَدِّثُكُمْ بِهِ أَحَدٌ بَعْدِي سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ - أَوْ قَالَ - مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يُرْفَعَ الْعِلْمُ، وَيَظْهَرَ الْجَهْلُ، وَيُشْرَبَ الْخَمْرُ، وَيَظْهَرَ الزِّنَى، وَيَقِلَّ الرِّجَالُ، وَيَكْثُرَ النِّسَاءُ، حَتَّى يَكُونَ لِلْخَمْسِينَ امْرَأَةً الْقَيِّمُ الْوَاحِدُ

حدیث بیان کرتا ہوں کہ میرے بعد کوئی بھی وہ حدیث بیان نہیں کرے گا۔ میں نے اس حدیث کو رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ علم کو اٹھا لیا جائے گا، جہالت ظاہر ہو جائے گی، شراب سرعام پی جائے گی، زنا عام ہو جائے گا، مرد کم ہو جائیں گے، عورتیں زیادہ ہو جائیں گی اتنی زیادہ کہ پچاس عورتوں کے لیے ایک مرد ہو گا (راوی کو شک ہے کہ یا آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ قیامت کی نشانیوں میں سے یہ ہیں)۔

2886 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، قَالَ: سَأَلْتُ أَنَسًا هَلْ خَضَبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَمْ يَبْلُغْ ذٰلِكَ، إِنَّمَا كَانَ شَيْبُهُ فِي صُدْغَيْهِ، وَلَكِنَّ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ خَضَبَا بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمِ

حضرت قتادہ رحمۃ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا نبی کریم ﷺ خضاب لگاتے تھے؟ تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ ﷺ کو خضاب لگانے کی ضرورت نہیں ہوئی' آپ ﷺ کی داڑھی مبارک میں کنپٹیوں کے پاس کچھ بال سفید تھے، ہاں لیکن ابوبکر رضی اللہ عنہ و عمر رضی اللہ عنہ مہندی اور زرد رنگ کا خضاب استعمال فرماتے تھے۔

2887 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَجُلًا رُفِعَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ سَكِرَ، فَأَمَرَ قَرِيبًا مِنْ عِشْرِينَ رَجُلًا، فَضَرَبُوهُ بِالْجَرِيدِ وَالنِّعَالِ، ثُمَّ رُفِعَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ قَدْ سَكِرَ فَجَلَدَهُ أَرْبَعِينَ، فَلَمَّا وَلِيَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے بے شک ایک آدمی کو نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں اس حال میں حاضر کیا گیا کہ اس نے شراب پی ہوئی تھی تو آپ ﷺ نے تقریباً '۲۰' افراد سے فرمایا کہ اس کو مارو تو انہوں نے اس کو اپنے جوتوں اور کھجور کی چھڑیوں وغیرہ

2886- الحديث سبق برقم: **2823,2821** فراجعه .

2887- أخرجه أحمد جلد**3**صفحه**115** قال: حدثنا يحيٰى وأبو نُعيم . وفي جلد**3**صفحه**180** قال: حدثنا وكيع . والبخاري جلد**8**صفحه**196** قال: حدثنا حفص بن عمر . وفي جلد**8**صفحه**196** قال: حدثنا مسلم بن ابراهيم .

عُـمَـرُ وَأَدْمَنَ النَّاسَ فِي الْخَمْرِ، فَاسْتَشَارَ النَّاسَ، فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ: أَرَى أَنْ تَجْعَلَهُ ۔ وَانْقَطَعَ عَلَى أَبِي يَعْلَى حَرْفٌ أَحْسِبُهُ قَالَ: ثَمَانِينَ

سے مارا۔ پھر اسی طرح ایک بندے کو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس لایا گیا اس حال میں کہ اس نے شراب پی ہوئی تھی تو آپ رضی اللہ عنہ نے اس کو ۴۰ کوڑے مروائے پھر جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا زمانہ آیا لوگوں میں شراب کی سزا مقرر کرنے لگے' اس سلسلے میں آپ نے لوگوں سے مشورہ کیا تو حضرت عبدالرحمن رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میری رائے یہ ہے کہ آپ رضی اللہ عنہ اس کو مقرر کریں۔ مصنف فرماتے ہیں کہ مجھے وہ لفظ مکمل یاد نہیں رہا مگر میرا غالب گمان ہے کہ راوی سے (۸۰) کا ہندسہ ہی کہا تھا۔

2888 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّهُ قَالَ: " شَهِدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ أَصْحَابِهِ عِنْدَ الزَّوْرَاءِ - أَوْ قَالَ: عِنْدَ بُيُوتِ الْمَدِينَةِ - فَأَرَادَ الْوُضُوءَ، فَأُتِيَ بِقَعْبٍ فِيهِ مَاءٌ يَسِيرٌ، فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى الْقَعْبِ فَجَعَلَ الْمَاءُ يَنْبُعُ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِهِ حَتَّى تَوَضَّأَ الْقَوْمُ كُلُّهُمْ" ، قُلْتُ لِأَنَسٍ: كَمْ كُنْتُمْ؟ قَالَ: زُهَاءَ ثَلَاثِ مِائَةٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھا جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم زوراء کے مقام پر یا راوی نے کہا کہ مدینہ شریف کے گھروں کے پاس ہی تھے اپنے صحابہ کرام کے ہمراہ۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کا ارادہ فرمایا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک پیالہ لایا گیا جس کے اندر تھوڑا سا پانی تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پیالے پر اپنا دستِ نبوت رکھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک انگلیوں کے درمیان سے پانی پھوٹ پڑا۔ اتنا پانی یہاں تک کہ ساری کی ساری قوم نے وضو کر لیا۔ راوی (حضرت قتادہ رحمہ اللہ) فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ آپ رضی اللہ عنہ اس وقت کتنے لوگ تھے؟ تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تین سو افراد۔

2889 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

2888- الحديث سبق برقم: **2751** فراجعه .

قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ أُمَّ سُلَيْمٍ، بَعَثَتْ مَعَهُ بِشَيْءٍ سَمَّاهُ هَمَّامٌ فِيهِ رُطَبٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَعَلَ يَقْبِضُ الْقَبْضَةَ فَيَبْعَثُ بِهَا إِلَى بَعْضِ أَزْوَاجِهِ، وَيَقْبِضُ الْقَبْضَةَ وَإِنَّهُ لَيَشْتَهِيهِ

کہ حضرت اُم سلیم رضی اللہ عنہا نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کے ساتھ کوئی شی بھیجی (ہمام نے اس میں اس کا نام رکھا) کہ تر کھجوریں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بھیجیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم مٹھی بھرنے اور ازواج کے ہاں بھیجنے لگے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم بہت ہی چاہت سے مٹھی بھرتے تھے۔

2890 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبَرَصِ وَالْجُذَامِ وَالْجُنُونِ وَسَيِّءِ الْأَسْقَامِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہا کرتے تھے: اے اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں برص سے، خارش سے، پاگل پن سے اور بری بری بیماریوں سے۔

2891 - حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ خَالِدٍ الطَّاحِيُّ، حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " يُؤْتَى بِالْمَوْتِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَأَنَّهُ كَبْشٌ أَمْلَحُ، فَيُوقَفُ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ، ثُمَّ يُنَادِي مُنَادٍ: يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ، فَيَقُولُونَ: لَبَّيْكَ رَبَّنَا، قَالَ: فَيُقَالُ: هَلْ تَعْرِفُونَ هَذَا؟ فَيَقُولُونَ: نَعَمْ رَبَّنَا، هَذَا الْمَوْتُ، فَيُذْبَحُ كَمَا تُذْبَحُ الشَّاةُ، فَيَأْمَنُ هَؤُلَاءِ، وَيَنْقَطِعُ رَجَاءُ هَؤُلَاءِ "

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن موت کو لایا جائے گا وہ ایسے ہوگی جس طرح سرخ وسفید مینڈھا۔ اس کو دوزخ اور جنت کے درمیان کھڑا کیا جائے گا پھر ایک ندا دینے والا ندا دے گا: اے جنتیو! وہ کہیں گے: ہم حاضر ہیں! اے ہمارے رب! ان سے کہا جائے گا: کیا تم اس کو پہچانتے ہو؟ وہ عرض کریں گے: جی ہاں! ہمارے رب! یہ موت ہے۔ تو اس کو پھر ذبح کر دیا جائے گا جس طرح کہ بکری کو ذبح کیا جاتا ہے۔ تو یہ لوگ اہل جنت امن میں ہو جائیں گے کہ اب ہم مریں گے نہیں اور ان

2890- اخرجه أحمد جلد3صفحه192 قال: حدثنا بهز' وحسن بن موسى . وأبو داؤد رقم الحديث: 554. قال: حدثنا موسى بن اسماعيل . وأخرجه النسائي جلد8صفحه270 قال: أخبرنا محمد بن المثنى' قال: حدثنا أبو داؤد' قال: حدثنا همام .

2891- الحديث في المقصد العلي برقم: 1953 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10صفحه395 وقال: رواه أبو يعلى' والطبراني في الأوسط بنحوه' والبزار' ورجالهم رجال الصحيح غير نافع بن خالد الطاحي وهو ثقة .

لوگوں (دوزخیوں) کی امیدیں منقطع ہو جائیں گی کہ وہ امید کریں کہ انہیں موت آئے اور ہماری تکلیف دور ہو جائے۔

2892 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ حِسَابٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " يَجْمَعُ اللّٰهُ النَّاسَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، فَيُلْهَمُونَ كَذَلِكَ يَقُولُونَ: لَوِ اسْتَشْفَعْنَا عَلَى رَبِّنَا حَتَّى يُرِيحَنَا مِنْ مَكَانِنَا هَذَا، قَالَ فَيَأْتُونَ آدَمَ فَيَقُولُونَ: يَا آدَمُ، أَبَا الْخَلْقِ خَلَقَكَ اللّٰهُ بِيَدِهِ وَأَسْجَدَ لَكَ مَلَائِكَتَهُ فَاشْفَعْ لَنَا عِنْدَ رَبِّكَ حَتَّى يُرِيحَنَا مِنْ مَكَانِنَا، فَيَقُولُ: لَسْتُ هُنَاكُمْ، وَيَذْكُرُ خَطِيئَتَهُ الَّتِي أَصَابَ فَيَسْتَحْيِي مِنْ رَبِّهِ مِنْهَا، وَلَكِنِ ائْتُوا نُوحًا أَوَّلَ رَسُولٍ بَعَثَهُ اللّٰهُ، فَيَأْتُونَ نُوحًا فَيَقُولُ: لَسْتُ هُنَاكُمْ وَيَذْكُرُ خَطِيئَتَهُ الَّتِي أَصَابَ فَيَسْتَحِي مِنْ رَبِّهِ، وَلَكِنِ ائْتُوا إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: فَيَأْتُونَ إِبْرَاهِيمَ، فَيَقُولُ: لَسْتُ هُنَاكُمْ، وَيَذْكُرُ خَطِيئَتَهُ الَّتِي أَصَابَ فَيَسْتَحْيِي رَبَّهُ مِنْهَا وَلَكِنِ ائْتُوا مُوسَى، فَيَأْتُونَ مُوسَى فَيَقُولُ: لَسْتُ هُنَاكُمْ، وَيَذْكُرُ خَطِيئَتَهُ الَّتِي أَصَابَ، فَيَسْتَحْيِي رَبَّهُ مِنْهَا، وَلَكِنِ ائْتُوا عِيسَى رُوحَ اللّٰهِ وَكَلِمَتَهُ، قَالَ: فَيَأْتُونَ عِيسَى فَيَقُولُ:

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سب لوگوں کو جمع فرمائے گا تو وہ سارے کے سارے گھبرائے ہوئے ہوں گے تو وہ کہیں گے کاش کہ کوئی آج ہماری، ہمارے رب کے ہاں سفارش کرے اور اس مکان سے ہم نجات پا لیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ سارے جناب آدم علیہ السلام کے پاس حاضر ہوں گے تو وہ آ کر کہیں گے، اے آدم! آپ ساری مخلوق کے باپ ہیں۔ آپ علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے اپنے دست قدرت (جیسا کہ اس کی شان کے لائق ہے) سے بنایا ہے اور ملائکہ نے آپ علیہ السلام کے سامنے سجدہ کیا تو آپ علیہ السلام ہمارے لیے اپنے رب کے حضور شفاعت کریں تا کہ اس جگہ سے ہمیں راحت نصیب ہو تو وہ جواباً کہیں گے کہ آج میں اُس مقام پہ نہیں ہوں اور پھر آپ علیہ السلام اپنی اس بات کا تذکرہ فرمائیں گے جسکے سبب آپ علیہ السلام آزمائے گئے پھر آپ علیہ السلام کو اپنے رب سے حیاء آئے گی اور فرمائیں گے لیکن تم نوح علیہ السلام کے پاس جاؤ وہ دنیا میں مبعوث ہونے والے پہلے رسول علیہ السلام ہیں تو وہ سارے جناب نوح علیہ السلام کی بارگاہ میں

2892- أخرجه عبد بن حميد: **1187** . والبخاري جلد **6** صفحه **21** و جلد **9** صفحه **182** قالا: حدثنا مسلم بن ابراهيم . وفي جلد **9** صفحه **149** قال: البخاري: حدثني معاذ بن فضالة . ومسلم جلد **1** صفحه **125** قال: حدثنا محمد بن المثنى' قال: حدثنا معاذ بن هشام . والنسائي في الكبرى تحفة الأشراف رقم الحديث: **1357** عن ابراهيم بن الحسن' عن الحارث بن عطية .

لَسْتُ هُنَاكُمْ وَلَكِنِ ائْتُوا مُحَمَّدًا عَبْدًا غَفَرَ اللَّهُ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ، قَالَ: فَيَأْتُونِي، فَأَسْتَأْذِنُ فَيُؤْذَنُ لِي، فَإِذَا رَأَيْتُ رَبِّي وَقَعْتُ سَاجِدًا فَيَدَعُنِي مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَدَعَنِي فَيَقُولُ: ارْفَعْ مُحَمَّدُ، قُلْ يُسْمَعْ، وَسَلْ تُعْطَ، وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ، فَأَرْفَعُ رَأْسِي فَأَحْمَدُ رَبِّي بِتَحْمِيدٍ يُعَلِّمُنِيهِ، ثُمَّ أَشْفَعُ فَيَحُدُّ لِي حَدًّا فَأُخْرِجُهُمْ مِنَ النَّارِ فَأُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ، ثُمَّ أَعُودُ وَأَقَعُ سَاجِدًا فَأَحْمَدُ رَبِّي بِتَحْمِيدٍ يُعَلِّمُنِيهِ، ثُمَّ أَشْفَعُ فَيَحُدُّ لِي حَدًّا فَأُخْرِجُهُمْ مِنَ النَّارِ فَأُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ، ثُمَّ أَعُودُ وَأَقَعُ سَاجِدًا فَأَحْمَدُ رَبِّي بِتَحْمِيدٍ يُعَلِّمُنِيهِ، ثُمَّ يُقَالُ: يَا مُحَمَّدُ، قُلْ يُسْمَعْ، سَلْ تُعْطَ، اشْفَعْ تُشَفَّعْ، فَأَرْفَعُ رَأْسِي فَأَحْمَدُ رَبِّي بِتَحْمِيدٍ يُعَلِّمُنِيهِ، ثُمَّ أَشْفَعُ فَيَحُدُّ لِي حَدًّا فَأُخْرِجُهُمْ مِنَ النَّارِ وَأُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ، وَقَالَ فِي الثَّالِثَةِ - أَوِ الرَّابِعَةِ -: فَلَا يَبْقَى فِي النَّارِ إِلَّا مَنْ حَبَسَهُ الْقُرْآنُ" قَالَ قَتَادَةُ: أَيْ وَجَبَ الْخُلُودُ

حاضر ہوں گے تو جناب نوح علیہ السلام فرمائیں گے میں بھی اس مقام (مقامِ شفاعت میں) تمہارے ساتھ نہیں ہوں وہ بھی اپنی آزمائش کا تذکرہ کریں گے جس میں مبتلا ہوئے وہ بھی شفاعت کے مقابلے میں اپنے رب سے حیا کریں گے اور فرمائیں گے کہ تم ابراہیم علیہ السلام کے پاس جاؤ۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ سارے جناب ابراہیم علیہ السلام کے پاس حاضر ہوں گے، وہ بھی فرمائیں گے کہ میں اس مقامِ شفاعت میں تمہارے ساتھ نہیں ہوں، وہ بھی اپنی اس آزمائش کا ذکر فرمائیں گے جس میں مبتلا ہوئے۔ وہ بھی شفاعت کے معاملے میں اپنے رب سے حیاء کریں گے اور فرمائیں گے کہ لیکن تم عیسیٰ علیہ السلام روح اللہ کے پاس جاؤ وہ روح اللہ بھی ہیں اور اس کا کلمہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ سارے جناب عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کے پاس حاضر ہوں گے تو وہ بھی کہیں گے کہ میں اس مقام پہ نہیں ہوں لیکن تم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جاؤ وہ اللہ کے خاص بندے ہیں کہ اللہ رب العزت نے ان کی وجہ سے ان کے پہلوں اور ان کے پچھلوں کے گناہوں کو بخش دیا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ سارے لوگ میرے پاس حاضر ہوں گے تو میں اجازت مانگوں گا (شفاعت کی) تو مجھ کو اجازت دے دی جائے گی۔ جب میں اپنے رب عزوجل کو دیکھوں گا تو میں سجدے میں گر جاؤں گا اللہ رب العزت میری وجہ سے جتنے لوگوں کو چاہے گا چھوڑ دے گا اور پھر فرمائے گا: اے محمد! اپنا سر مبارک سجدے سے اٹھایئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم

کی بات سنی جائے گی، سوال کریں آپ ﷺ کو دیا
جائے گا۔ سفارش کریں آپ ﷺ کی سفارش قبول کی
جائے گی۔ تو میں اپنا سر سجدے اسے اٹھاؤں گا پھر میں
اپنے رب عزوجل کی اس طرح حمد کروں گا جیسا کہ اس
نے مجھے سکھائی ہے پھر میں شفاعت کروں گا تو میرے
لیے ایک حد مقرر کردی جائے گی (کہ ان کے ایمان کی
حد تک آپ ﷺ ان کو جنت میں لے جاسکتے ہیں) پھر
میں ان کو آگ سے نکالوں گا اور میں ان کو جنت میں
داخل کردوں گا۔ پھر میں دوبارہ سجدے میں گر جاؤں گا
اور میں اپنے رب کی کثرت سے حمد کروں گا جیسا کہ اس
نے مجھے اپنی حمد سکھائی ہے پھر میں شفاعت کروں گا تو
میرے لیے ایک حد مقرر کردی جائے گی (کہ اس مقدار
کے ایمان والے کو آپ ﷺ اپنے ساتھ لے جا سکتے
ہیں) تو میں ان کو دوزخ سے نکالوں گا اور ان کو جنت
میں داخل کردوں گا پھر میں دوبارہ سجدے میں گر جاؤں
گا میں اپنے رب کی حمد کروں گا ایسی حمد جیسی کہ اس نے
مجھے اور خاص مجھے سکھائی ہے پھر کہا جائے گا: اے محمد!
آپ کہو آپ ﷺ کی بات سنی جائے گی، سوال کرو
آپ ﷺ کو دیا جائے گا، شفاعت کرو آپ ﷺ کی
شفاعت قبول کی جائے گی۔ تو میں اپنا سر سجدے سے
اٹھاؤں گا اس تحمید خاص کے ساتھ جو مجھے میرے رب
نے سکھائی ہے، پھر میں شفاعت کروں گا تو میرے لیے
ایک حد مقرر کردی جائے گی (کہ اتنی مقدار کے ایمان
والے کو آپ ﷺ اپنے ساتھ جنت میں لے جا سکتے

ہیں) تو میں ان کو جہنم سے نکالوں گا اور ان کو جنت میں داخل فرما دوں گا۔(راوی کہتے ہیں) کہ آپ ﷺ نے تیسری یا چوتھی مرتبہ میں (یہ راوی کو شک ہے) فرمایا: دوزخ میں کوئی بھی باقی نہ رہے گا مگر وہی کہ جس کو قرآن نے روک رکھا ہو۔ قتادہ رحمہ اللہ نے کہا ہے کہ یعنی ان پر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے خلود فی النار ہو گا اسی لیے وہ رہ جائیں گے۔

2893 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَوْنٍ الْخَرَّازُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، عَنْ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى تَوَرَّمَتْ قَدَمَاهُ أَوْ سَاقَاهُ، فَقِيلَ لَهُ: أَلَيْسَ قَدْ غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ، قَالَ: أَفَلَا أَكُونُ عَبْدًا شَكُورًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اتنا قیام فرمایا کرتے تھے کہ آپ ﷺ کے پاؤں مبارک یا پنڈلی مبارک (راوی کو شک ہے) پر ورم ہو گیا۔ آپ ﷺ سے کہا گیا: کیا ایسا نہیں کہ آپ ﷺ کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ سے پہلوں اور پچھلوں کے گناہ بخش دیے ہیں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا میں اپنے رب کا شکر گزار بندہ نہ بنوں؟

2894 - حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يُرْفَعَ الْعِلْمُ، وَيَظْهَرَ الْجَهْلُ، وَيَكْثُرَ النِّسَاءُ، وَيَقِلَّ الرِّجَالُ حَتَّى يَكُونَ الرَّجُلُ الْوَاحِدُ قَيِّمَ خَمْسِينَ امْرَأَةً

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس وقت تک قیامت قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ علم اٹھا لیا جائے گا، جہالت عام ہو جائے گی، عورتیں بہت زیادہ ہو جائیں گی، مرد بہت کم رہ جائیں گے اتنے کم کہ پچاس عورتوں کے لیے ایک مرد ہوگا۔

2893- الحديث فى المقصد العلى برقم: **406** . وأورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد **2** صفحه **271** وقال: رواه أبو يعلى، والبزار، والطبرانى فى الأوسط، ورجاله رجال الصحيح . وأخرجه ابن كثير فى التفسير جلد **6** صفحه **328** من طريق ابن أبى حاتم، حدثنا على بن الحسين، عن عبد الله بن عون الخزاز بهذا السند .

2894- الحديث سبق برقم: **2885** فراجعه .

2895 - حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، أَخْبَرَنَا بَعْضُ أَصْحَابِنَا، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عُمْرُ أُمَّتِي مَا بَيْنَ السِّتِّينَ إِلَى السَّبْعِينَ، وَأَقَلُّهُمُ الَّذِينَ يَبْلُغُونَ ثَمَانِينَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میری امت کی عمر ساٹھ سال سے ستر سال تک ہوگی وران میں سے بہت ہی کم ایسے ہوں گے جو ۸۰ سال کی عمر کو پہنچیں گے۔

2896 - حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ، حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ الْأَبَّارُ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔

2897 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنِ الْمُثَنَّى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا غَزَا قَالَ: اللَّهُمَّ أَنْتَ عَضُدِي، وَأَنْتَ نَصِيرِي، وَبِكَ أُقَاتِلُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب غزوہ کیا تو کہا: اے اللہ! تو ہی میری طاقت ہے، تو ہی میرا مددگار ہے اور تیری ہی وجہ سے میں قتال (جہاد) کرتا ہوں۔

2898 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنِ الْمُثَنَّى، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا هَاجَتْ رِيحٌ شَدِيدَةٌ، قَالَ: اللَّهُمَّ أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا أُمِرَتْ بِهِ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب شدید تیز ہوا چلتی تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا: اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس بھلائی کا جس کا اس کو حکم دیا گیا ہے اور میں تیری پناہ میں آتا ہوں اس شر

2895- الحديث في المقصد العلى برقم: **1771** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **206** وقال: رواه أبو يعلى وفيه شيخ لم يسم' وبقية رجاله رجال الصحيح .

2896- الحديث سبق برقم: **2829** فراجعه .

2897- أخرجه أبو داؤد: **2632** . والترمذي رقم الحديث: **3578** من طريق نصر بن على الجهضمي' أخبرني أبي' حدثنا المثنى بن سعيد به .

2898- الحديث في المقصد العلى برقم: **1667** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **135** وقال: رواه أبو يعلى بأسانيد ورجال أحدها رجال الصحيح .

وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا أُمِرَتْ بِهِ

(برائی) سے کہ جس کا اس ہوا کو حکم دیا گیا ہے۔

2899 - حَدَّثَنَا مُوسَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ: كَيْفَ كَانَتْ قِرَاءَةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: كَانَ يَمُدُّ صَوْتَهُ مَدًّا

حضرت قتادہ رحمۃ اللہ کہتے ہیں کہ جس نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قرأت کیسی تھی؟ تو انہوں نے فرمایا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم بلند آواز سے قرآن کی تلاوت فرمایا کرتے تھے۔

2900 - حَدَّثَنَا مُوسَى، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: "لَمَّا دَعَا نَبِيُّ اللّٰهِ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ صَاحِبَهُ إِلَى الْأَجَلِ الَّذِي كَانَ بَيْنَهُمَا، قَالَ لَهُ صَاحِبُهُ: كُلُّ شَاةٍ وَلَدَتْ عَلَى غَيْرِ لَوْنِهَا فَلَكَ وَلَدُهَا، قَالَ: فَعَمَدَ فَوَضَعَ حِبَالًا عَلَى الْمَاءِ، فَلَمَّا رَأَتِ الْحِبَالَ فَزِعَتْ، فَجَالَتْ جَوْلَةً فَوَلَدْنَ كُلُّهُنَّ بُرْقًا إِلَّا شَاةً وَاحِدَةً، فَذَهَبَ بِأَوْلَادِهِنَّ ذَلِكَ الْعَامَ"

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب حضرت موسیٰ نبی اللہ علیہ السلام نے اپنے ساتھی کو بلایا' اس مقرر حد کی طرف جو اُن دونوں کے درمیان تھی' آپ کے ساتھی نے آپ سے عرض کی: ہر بکری جو بچہ دے اس رنگ کے علاوہ جو اس کا اپنا ہے۔ اس نے جان بوجھ کر اپنی رسیاں پانی پر رکھیں' جب اُس نے رسیاں دیکھیں تو وہ گھبرا گئی' پس وہ گھومی' ان سب نے برق جنے' مگر ایک بکری نے وہ ان کے بچوں کو اس سال لے گیا۔

2901 - حَدَّثَنَا خَلَّادُ بْنُ أَسْلَمَ، حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: لَمَّا أَتَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خیبر میں آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا: جب ہم کسی قوم کے میدان میں اُترتے ہیں تو ڈرائے ہوئے

2899- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 119 قال: حدثنا وكيع. وفي جلد 3 صفحه 127 قال: حدثنا أبو عبد الرحمٰن المُقرئ. وفي جلد 3 صفحه 131 قال: حدثنا عبد الرحمٰن بن مهدي. وفي جلد 3 صفحه 289,192 قال: حدثنا بهز. وفي جلد 3 صفحه 198 قال: حدثنا زيد بن حباب.

2900- الحديث في المقصد العلي برقم: 683. وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 150 وقال: رواه أبو يعلى ورجاله رجال الصحيح. وأخرجه الطبري في التفسير جلد 20 صفحه 69. وابن كثير في التفسير جلد 5 صفحه 277 من طريق محمد بن المثنىٰ' حدثنا معاذ بن هشام بهذا السند.

2901- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 164 قال: حدثنا عبد الرزاق' قال: حدثنا معمر. ومسلم جلد 5 صفحه 185 قال: حدثنا اسحاق بن ابراهيم' واسحاق بن منصور' قالا: أخبرنا النضر بن شُميل' قال: أخبرنا شعبة.

وَسَلَّمَ خَيْبَرَ قَالَ: إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ

لوگوں کی صبح بہت بُری ہوتی ہے۔

2902 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، وَمُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ، قَالَا: حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ لَيْسَ فِي حَدِيثِ مُوسَى مُتَعَمِّدًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھے وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا لے۔ موسیٰ بن محمد بن حیان کی روایت میں ''متعمدًا'' (جان بوجھ کر) کا لفظ نہیں ہے۔

2903 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا خَالِدٌ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عَلَى أُحُدٍ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ فَرَجَفَ بِهِمَا فَضَرَبَهُ بِرِجْلِهِ، وَقَالَ: اثْبُتْ أُحُدُ نَبِيٌّ وَصِدِّيقٌ وَشَهِيدَانِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم احد پہاڑ پر جلوہ افروز تھے اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ابوبکر رضی اللہ عنہ، عمر رضی اللہ عنہ اور عثمان رضی اللہ عنہ بھی تھے تو احد پہاڑ ہلا (زلزلہ آیا) تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر اپنے پاؤں مبارک سے مارا اور اس کو فرمایا: ثابت قدم ہو جا (رک جا) تیرے اوپر ایک نبی صلی اللہ علیہ وسلم، ایک صدیق اور دو شہید ہیں۔

2904 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَرْعَرَةَ السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ قُتَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ نَبْهَانَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ،" أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ہاتھ کی ہتھیلی (باطنی طرف) سے دعا کیا کرتے تھے اور راوی کہتے ہیں کہ حضرت

2902- قال عبد الله بن أحمد بن حنبل: قال أبي: كذا قال لنا' أخطأ فيه' وانما هو عبد العزيز بن صهيب . المسند جلد 3 صفحه209 . أخرجه أحمد جلد3صفحه172 قال: حدثنا حجاج' وهاشم .

2903- أخرجه أحمد جلد 3صفحه112 قال: حدثنا يحيٰى بن سعيد' قال: حدثنا شعبة . وأخرجه البخارى جلد5 صفحه14 . والترمذى رقم الحديث: 3697 قالا: حدثنا محمد بن بشار' قال: حدثنا يحيٰى . والبخارى جلد5صفحه14 . وأبو داؤد رقم الحديث: 4651 قالا: حدثنا مُسدد' قال: حدثنا يزيد بن زُريع .

2904- أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 1487 قال: حدثنا عقبة بن مُكرم' قال: حدثنا سَلْم بن قتيبة' عن عمر ابن نبهان' عن قتادة' فذكره .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو بِبَطْنِ كَفَّيْهِ وَيَقُولُ: هَكَذَا- يُظْهِرُ كَفَّيْهِ"

انس رضی اللہ عنہ اپنے دونوں ہاتھوں کو ظاہر کر کے کہا کرتے تھے کہ اس طرح۔

2905 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ قُتَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ نَبْهَانَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي فِي خُفَّيْهِ وَنَعْلَيْهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے موزوں اور جوتوں میں نماز ادا فرمایا کرتے تھے۔

2906 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الطَّحَّانُ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، " أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صَوْمِ خَمْسَةِ أَيَّامٍ مِنَ السَّنَةِ: يَوْمِ الْفِطْرِ، وَيَوْمِ النَّحْرِ، وَثَلَاثَةِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ"

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سال میں سے پانچ دن میں روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے۔ عید الفطر کے دن، عید الضحیٰ کے دن، اور تین دن ایام تشریف کے عید الاضحیٰ کے تین دن بعد۔

2907 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَ لَمَّا عُرِجَ بِهِ إِلَى السَّمَاءِ قَالَ: أَتَيْتُ عَلَى إِدْرِيسَ فِي السَّمَاءِ الرَّابِعَةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے رواءت ہے کہ بے شک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو جب آسمانوں پر معراج کے لیے لے جایا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں چوتھے آسمان پر حضرت ادریس علیہ السلام کے پاس آیا۔

2905- الحديث في المقصد العلي برقم: **337** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **2** صفحه **54** وقال: رواه البزار، وله يعني لأنس عند الطبراني في الأوسط...... قلت: في الصحيح منه الصلاة في النعلين فقط، ومدار الحديثين على عمر بن نبهان وهو ضعيف . وروى أبو يعلى منه الصلاة في الخفين .

2906- الحديث في المقصد العلي برقم: **543** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **3** صفحه **203** وقال: رواه أبو يعلى وهو ضعيف من طرقه كلها .

2907- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **260** . والترمذي رقم الحديث: **3156** من طريق حسين بن محمد، حدثنا شيبان، عن قتادة، عن أنس . وقال الترمذي: هذا حديث حسن صحيح . وأخرجه أحمد جلد **3** صفحه **148** . ومسلم رقم الحديث: **162** وأبو عوانة في المسند جلد **1** صفحه **126** من طرق عن حماد ابن سلمة، حدثنا ثابت البناني عن أنس مطولًا .

2908 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَّامٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، وَثَابِتٌ، وَحُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي بِهِمْ فَجَاءَ رَجُلٌ فَدَخَلَ فِي الصَّلَاةِ وَقَدْ حَفَزَهُ النَّفَسُ، فَقَالَ: اللّٰهُ أَكْبَرُ، الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ، فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَهُ قَالَ: أَيُّكُمُ الْمُتَكَلِّمُ بِالْكَلِمَاتِ؟ فَأَرَمَّ الْقَوْمُ، فَقَالَ: أَيُّكُمُ الْمُتَكَلِّمُ بِالْكَلِمَاتِ، فَإِنَّهُ لَمْ يَقُلْ بَأْسًا فَقَالَ الرَّجُلُ: أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ، جِئْتُ وَقَدْ حَفَزَنِي النَّفَسُ فَقُلْتُهُنَّ، فَقَالَ: لَقَدْ رَأَيْتُ اثْنَيْ عَشَرَ مَلَكًا ابْتَدَرُوهَا أَيُّهُمْ يَرْفَعُهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے تو ایک آدمی آیا' وہ بھی نماز میں شامل ہوگیا' اس کی سانس پھولی ہوئی تھی اور کہنے لگا کہ اللہ بہت بڑا ہے، سب خوبیاں اور حمدیں اللہ جل جلالہ کے لیے ہیں' ایسی حمدیں جو بہت کثیر ہیں پاک ہیں بابرکت ہیں پھر جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز ادا فرمائی (نماز سے فارغ ہوئے) تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان کلمات کو ادا کرنے والا کون ہے؟ اس نے کوئی برا نہیں کیا۔ تو اس آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں ہوں، میں آیا تھا، میری سانسیں پھولی ہوئی تھیں تو میں نے یہ کلمات کہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے بے شک (۱۲) بارہ فرشتوں کو دیکھا وہ سارے جلدی کر رہے تھے اور ایک دوسرے پر سبقت لے رہے تھے کہ ان میں ان کو اوپر لے کر بلند ہو۔

2909 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدَةُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمْ أَهْلُ الْكِتَابِ فَقُولُوا: وَعَلَيْكُمْ "

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی اہل کتاب تم کو سلام کہے تو تم کہا کرو: وعلیکم اور تم پر۔

2908- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: **3697** من طريق أبي بكر بن أبي شيبة' حدثنا محمد بن بشر' وعبدة ابن سليمان بهذا السند . وأخرجه مسلم رقم الحديث: **2163** . وأبو داؤد رقم الحديث: **5207** من طريق شعبة' عن قتادة به .

2909- أخرجه أحمد جلد**3**صفحه**273,115** قال: حدثنا يحيىٰ' ومحمد بن جعفر' وحجاج . وفي جلد**3**صفحه**202** قال: حدثنا يزيد' ومحمد بن جعفر . وفي جلد **3**صفحه**222** قال: حدثنا هاشم . وفي جلد**3**صفحه**277** قال: حدثنا يزيد بن هارون . وفي جلد**3**صفحه**290** قال: حدثنا بهز .

2910 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَمْنَعُكُمْ أَذَانُ بِلَالٍ عَنِ السَّحُورِ، فَإِنَّ فِي بَصَرِهِ شَيْئًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہیں بلال کی اذان سحری سے نہ روکے، بے شک اس کو آنکھوں میں کوئی مسئلہ ہے۔

2911 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا بَالُ أَقْوَامٍ يَرْفَعُونَ أَبْصَارَهُمْ إِلَى السَّمَاءِ فِي صَلَاتِهِمْ؟ فَاشْتَدَّ قَوْلُهُ فِي ذَلِكَ حَتَّى قَالَ: لَيَنْتَهُنَّ عَنْ ذَلِكَ أَوْ لَتُخْطَفَنَّ أَبْصَارُهُمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا حال ہے اس قوم کا جو اپنی نماز میں اپنی آنکھیں آسمان کی طرف اٹھا لیتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اس ارشاد میں سختی فرمائی حتیٰ کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ اس سے رک جائیں کہیں ان کی آنکھیں اچک نہ لی جائیں۔

2912 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى لَحْمًا فَقَالَ: مَا هَذَا؟ فَقَالُوا: تُصُدِّقَ بِهِ عَلَى بَرِيرَةَ، فَقَالَ: هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ، وَهُوَ لَنَا هَدِيَّةٌ.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے گوشت دیکھا تو فرمایا کہ یہ کیا ہے؟ انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! یہ بریرہ (حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خادمہ تھیں) پر صدقہ کیا گیا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ اس کے لیے صدقہ ہے ہمارے لیے ہدیہ ہے۔

2913 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

2910- الحديث في المقصد العلي برقم: **507** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **3** صفحه **153** وقال: رواه أحمد ورجاله رجال الصحيح، ورواه أبو يعلى أيضًا .

2911- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **109** قال: حدثنا ابن أبي عدي، ومحمد بن جعفر، والخفاف . وفي جلد **3** صفحه **116,115,112** قال: حدثنا يحيى بن سعيد . وفي جلد **3** صفحه **140** قال: حدثنا محمد بن بشر .

2912- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **276,117** قال: حدثنا يحيى بن سعيد . وفي جلد **3** صفحه **276,180,130** قال: حدثنا محمد بن جعفر . وفي جلد **3** صفحه **276,180** قال: حدثنا وكيع . وفي جلد **3** صفحه **276** قال: حدثنا حجاج .

هَارُونَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ أُمَّ سُلَيْمٍ، سَأَلَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَرْأَةِ تَرَى فِي مَنَامِهَا مَا يَرَى الرَّجُلُ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا رَأَتِ الْمَرْأَةُ ذَلِكَ الْمَاءَ فَأَنْزَلَتْ فَعَلَيْهَا الْغُسْلُ فَقَالَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، يَكُونُ هَذَا؟ قَالَ: نَعَمْ، مَاءُ الرَّجُلِ غَلِيظٌ أَبْيَضُ، وَمَاءُ الْمَرْأَةِ رَقِيقٌ أَصْفَرُ، فَأَيُّمَا سَبَقَ أَوْ عَلَا أَشْبَهَهُ الْوَلَدُ

بے شک سیدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا اس عورت کے بارے میں جو خواب میں وہ دیکھے جو مرد دیکھتا ہے (احتلام وغیرہ) تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو عورت پانی دیکھے اور اس کو انزال ہو گیا ہو تو اس پر غسل واجب ہے تو ام سلیم رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یا رسول اللہ! (عورت کو بھی) یہ ہوتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں! مرد کا پانی گاڑھا اور سفید ہوتا ہے اور عورت کا پانی پتلا اور پیلا ہوتا ہے۔ ان پانیوں میں سے جو بھی سبقت لے جائے یا بلند ہو تو بچہ اسی کے مشابہ ہوتا ہے۔

2914 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ عُصَيَّةَ، وَذَكْوَانَ، وَبَنِي لَحْيَانَ أَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَمَدُّوهُ- وَقَدْ أَسْلَمُوا - عَلَى عَدُوِّهِمْ فَأَمَدَّهُمْ بِسَبْعِينَ مِنَ الْأَنْصَارِ كَانُوا يُسَمَّوْنَ الْقُرَّاءَ كَانُوا يَحْتَطِبُونَ بِالنَّهَارِ وَيُصَلُّونَ بِاللَّيْلِ حَتَّى إِذَا كَانُوا بِبِئْرِ مَعُونَةَ قَتَلُوهُمْ، فَقَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا يَدْعُو عَلَيْهِمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک عقبہ، ذکوان اور بنولحیان نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور اسلام قبول کر لیا اور اپنے دشمن پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے مدد مانگی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انصار میں سے (۷۰) قراء کے ساتھ مدد فرمائی ان سارے حضرات کو قرآء کہا جاتا تھا وہ دن کے وقت لکڑیاں اکٹھی کرتے تھے اور رات کے وقت نماز پڑھتے تھے حتیٰ کہ جب وہ سارے بئر معونہ پر آئے تو انہوں نے ان سب کو شہید کر دیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پورا مہینہ دعائے قنوت پڑھی اور ان کے خلاف دعا فرمائی۔

2915 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مَسْعَدَةَ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ساری اولادِ آدم خطا کرنے

2914- أخرجه أحمد جلد 3صفحه115 قال: حدثنا يحيى . وفي جلد 3صفحه180 قال: حدثنا وكيع . وفي جلد 3 صفحه217 قال: حدثنا أبو قَطَن . وفي جلد3صفحه261 قال: حدثنا أبو نعيم .

2915- أخرجه أحمد جلد 3صفحه198 . وعبد بن حُميد: 1198 قال: حدثني ابن أبي شيبة . وابن ماجة رقم الحديث: 4251 . والترمذي رقم الحديث: 2499 قالا: حدثنا أحمد بن منيع .

أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ بَنِي آدَمَ خَطَّاءٌ، وَخَيْرُ الْخَطَّائِينَ التَّوَّابُونَ

والی ہے اور سب سے بہتر خطا کرنے والے وہ ہیں جو توبہ کرتے ہیں۔

2916 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مَسْعَدَةَ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْإِسْلَامُ عَلَانِيَةٌ وَالْإِيمَانُ فِي الْقَلْبِ - ثُمَّ يُشِيرُ بِيَدِهِ إِلَى صَدْرِهِ- التَّقْوَى هَا هُنَا، التَّقْوَى هَا هُنَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسلام علانیہ ہوتا ہے اور ایمان دل میں ہوتا ہے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے سینے مبارک کی طرف اشارہ فرما کے فرمایا: تقویٰ یہاں ہوتا ہے، تقویٰ یہاں ہوتا ہے۔

2917 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا حَرَمِيٌّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: " كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ الدُّبَّاءُ، قَالَ: فَرَأَيْتُهُ يَوْمًا يَأْكُلُ طَعَامًا فِيهِ دُبَّاءٌ، فَكُنْتُ أُقَرِّبُهُ إِلَيْهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کدو شریف بہت پسند فرمایا کرتے تھے۔ راوی کہتے ہیں کہ میں نے ایک دن ان کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھانا کھا رہے تھے اور اس میں کدو تھے تو میں ان کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب کرتا جاتا۔

2918 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ بِإِصْبَعَيْهِ: السَّبَّابَةِ وَالْوُسْطَى

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں اور قیامت دونوں اس طرح مبعوث ہوئے ہیں۔ ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی شہادت والی اور درمیان والی بڑی انگلی دونوں کو جمع فرما کا اشارہ کیا۔

2919 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

2916- الحديث في المقصد العلي برقم: 9 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 52 وقال: رواه أحمد وأبو يعلى بتمامه والبزار مختصرًا ورجاله رجال الصحيح ما خلا علي بن مسعدة .

2917- الحديث سبق برقم: 2876 فراجعه .

2918- تخريج الحديث من رواية أبي التيّاح، وقتادة وحمزة: أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 278,222 قال: حدثنا هاشم، حدثنا شعبة، عن أبي التياح، وقتادة، وحمزة الضبي، فذكروه .

2919- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 218 . وعبد بن حُميد: 1180 . والبخاري جلد 8 صفحه 139 قال: حدثني محمد ابن معمر . ومسلم جلد 8 صفحه 134 قال: حدثنا عبد بن حُميد . وفي مسلم جلد 8 صفحه 134 قال.

مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، حَدَّثَنَا أَنَسٌ، أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " يُقَالُ لِلرَّجُلِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ: أَرَأَيْتَ لَوْ كَانَ لَكَ مِلْءُ الْأَرْضِ ذَهَبًا أَكُنْتَ تَفْتَدِي بِهِ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَيُقَالُ لَهُ: قَدْ سُئِلْتَ أَيْسَرَ مِنْ ذَلِكَ"

بے شک اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن ایک مرد سے کہا جائے گا، تیرا کیا خیال ہے اگر تیرے پاس پوری زمین کا سونا ہوتو کیا اس کا فدیہ دے دے گا، اس عذاب سے بچنے کے لیے؟ وہ کہے گا: جی ہاں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے کہا جائے گا کہ تجھ سے (دنیا میں) اس سے بہت کم کا سوال کیا گیا تھا۔

2920 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، وَأَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ جَمِيعًا قَالَا: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " يَخْرُجُ مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَكَانَ فِي قَلْبِهِ مِنَ الْخَيْرِ مَا يَزِنُ بُرَّةً، ثُمَّ يَخْرُجُ مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَكَانَ فِي قَلْبِهِ مَا يَزِنُ ذَرَّةً"

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو جہنم سے نکال دیا جائے گا جس نے کہا: لا الہ الا اللہ اور اس کے دل میں ایک دانے کے وزن برابر بھی نیکی ہو پھر اس کو بھی جہنم سے نکال دیا جائے گا جس نے لا الہ الا اللہ کہا اور اس کے دل میں ایک ذرہ برابر بھی نیکی ہو۔

2921 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ دَعَا بِهَا، وَإِنِّي ادَّخَرْتُ دَعْوَتِي شَفَاعَةً لِأُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر نبی کے لیے ایک خاص دعا ہے جو کہ ہر کسی نے دعا کر لی ہے اور میں نے اس کو قیامت کے دن اپنی امت کی شفاعت کے لیے بچا کر رکھا ہے۔

2922 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں چاند شق ہوا تھا۔

حدثني عمرو بن زرارة' قال: أخبرنا عبد الوهاب بن عطاء .

2920- الحديث سبق برقم: **2883** فراجعه .

2921- الحديث سبق برقم: **2834** فراجعه .

2922- أخرجه الطيالسي رقم الحديث: **2449** من طريق شعبة' بهذا السند . وأخرجه أحمد جلد **3** صفحه **278** . ومسلم رقم الحديث: **2802** . والطبرى جلد **7** صفحه **85** من طريق الطيالسي .

انْشَقَّ الْقَمَرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

2923 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، فِي قَوْلِهِ (اقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ) (القمر: 1) قَالَ: قَدِ انْشَقَّ زَمَنَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت قتادہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ اللہ کے اس فرمان کے بارے میں ''اقتربت الساعۃ وانشق القمر'' حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے چاند کوشق کیا تھا۔

2924 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: أَلَا أُحَدِّثُكُمْ بِحَدِيثٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يُرْفَعَ الْعِلْمُ، وَيَظْهَرَ الْجَهْلُ، وَيُشْرَبَ الْخَمْرُ، وَيَفْشُوَ الزِّنَى، وَيَقِلَّ الرِّجَالُ، وَيَكْثُرَ النِّسَاءُ حَتَّى يَكُونَ لِخَمْسِينَ امْرَأَةً الْقَيِّمُ الْوَاحِدُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہتے ہیں کیا میں تم کو ایک ایسی حدیث نہ سناؤں جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے اور یہ حدیث میرے بعد تم کسی سے بھی نہیں سنو گے۔ فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے: قیامت کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ علم اٹھا لیا جائے گا، جہالت عام ہو جائے گی، شراب کھلم کھلا پی جائے گی، زنا عام ہو جائے گا، مرد کم ہو جائیں گے اور عورتیں بہت زیادہ ہو جائیں گی، اتنی زیادہ کہ ایک مرد پچاس عورتوں کے لیے ہو گا۔

2925 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، قَالَ سَعِيدٌ: حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا) (الفتح:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر یہ آیت نازل فرمائی: ''انا فتحنا لك فتحا مبينا'' آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا لوٹنا حدیبیہ سے تھا' اس حال میں نازل ہوئی کہ آپ کے صحابہ پریشان تھے' ان کے

2923- الحديث سبق برقم: 2922 فراجعه .

2924- الحديث سبق برقم: 2894,2885 فراجعه .

2925- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 122 قال: حدثنا يزيد . وفي جلد 3 صفحه 134 قال: حدثنا بهز . وفي جلد 3 صفحه 252 قال: حدثنا عفان .

1) مَرْجِعَهُ مِنَ الْحُدَيْبِيَةِ، وَنَزَلَتْ وَأَصْحَابُهُ مُخَالِطُونَ الْحُزْنَ، وَحِيلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ نُسُكِهِمْ، وَنَحَرُوا الْهَدْيَ بِالْحُدَيْبِيَةِ، فَلَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ، قَالَ لِأَصْحَابِهِ: لَقَدْ أُنْزِلَتْ عَلَيَّ آيَةٌ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا جَمِيعًا ، فَلَمَّا تَلَاهَا نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: هَنِيئًا مَرِيئًا يَا نَبِيَّ اللَّهِ، قَدْ بَيَّنَ اللَّهُ لَنَا مَا يَفْعَلُ بِكَ فَمَاذَا يَفْعَلُ بِنَا فَأَنْزَلَ اللَّهُ بَعْدَهَا (لِيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ) (الفتح:5)

اور عمرہ کے احکامات ادا کرنے میں رکاوٹ آ چکی تھی‘ انہوں نے اپنی قربانیاں حدیبیہ کے مقام پر ہی ذبح کر لی تھیں۔ پس جب آیت نازل ہوئی تو آپ نے اپنے صحابہ سے فرمایا: مجھ پر وہ آیت نازل ہوئی ہے جو پوری دنیا سے بہتر ہے‘ پس جب آپ نے اس کو تلاوت کیا تو صحابہ میں سے ایک نے عرض کی: مبارک ہو! اے اللہ کے نبی! تحقیق اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیے جانے والے اچھے سلوک کو تو واضح کر دیا ہے لیکن وہ ہمارے ساتھ کیا سلوک فرمائے گا (اس نے اس کو بیان نہیں کیا) پس اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی: ’’لیدخل المؤمنین الی آخرہ‘‘۔

2926 - حَدَّثَنَا هُرَيْمُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى أَبُو حَمْزَةَ الْأَسَدِيُّ، حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ عَامَّةُ وَصِيَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ حَضَرَهُ الْمَوْتُ: الصَّلَاةَ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ حَتَّى جَعَلَ يُغَرْغِرُهَا أَوْ يُغَرْغِرُ بِهَا فِي صَدْرِهِ وَمَا يُفِيضُ بِهَا لِسَانُهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عام وصیت جس وقت آپ کے وصال کا وقت قریب آیا‘ وہ یہ تھی کہ نماز (ادا کیا کرو) اور جو تمہارے غلام ہیں ان سے اچھا سلوک کیا کرو یہاں تک کہ آپ کے سینے مبارک سے آواز آنے لگی‘ یا آپ کی زبان اس سے چلنے لگی۔

2927 - حَدَّثَنَا أَبُو حَمْزَةَ هُرَيْمٌ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، عَنْ أَبِيهِ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا

2926- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 117 قال: حدثنا أسباط بن محمد . وابن ماجة رقم الحديث: 2697 قال: حدثنا أحمد بن المقدام‘ قال: حدثنا المعتمر بن سليمان .

2927- أخرجه النسائي في عمل اليوم والليلة رقم الحديث: 432 قال: أخبرنا أبو الأشعث‘ قال: حدثنا المعتمر‘ قال: سمعت أبي . وفي رقم الحديث: 433 قال النسائي: أخبرنا محمد بن المثنى‘ قاال: حدثني عبد الله بن رجاء‘ عن عمران .

عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: إِنِّي لَأَتُوبُ فِي الْيَوْمِ سَبْعِينَ مَرَّةً

کرتے تھے کہ میں ایک دن میں ۷۰ مرتبہ توبہ کرتا ہوں۔

2928 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ الضَّرِيرُ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي شَيْءٍ مِنَ الدُّعَاءِ إِلَّا فِي الِاسْتِسْقَاءِ فَإِنَّهُ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَتَّى يُرَى بَيَاضُ إِبْطَيْهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دعاؤں میں سے کسی دعا میں اتنے زیادہ ہاتھ بلند نہ کرتے تھے جتنے کہ بارش طلب کرنے کے لیے دعا میں ہاتھ بلند کرتے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم استسقاء میں اس قدر ہاتھ بلند کرتے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بغلوں مبارک کی سفیدی ظاہر ہو جاتی۔

2929 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ أَبُو أَيُّوبَ الرَّقِّيُّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو الرَّقِّيُّ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَنْتَعِلَ الرَّجُلُ قَائِمًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہو کر جوتا پہننے سے منع فرمایا ہے۔

2930 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ، وَسَعِيدُ بْنُ أَبِي الرَّبِيعِ، وَهَذَا لَفْظُ عَبْدِ الْوَاحِدِ قَالَا: حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، " أَنَّ ثَلَاثَةً انْطَلَقُوا يَرْتَادُونَ لِأَهْلِيهِمْ فَأَخَذَتْهُمُ السَّمَاءُ فَوَقَعَ عَلَيْهِمْ حَجَرٌ مُتَجَافٍ حَتَّى مَا يَرَوْنَ مِنْهُ خَصَاصَةً، فَقَالَ بَعْضُهُمْ: قَدْ وَقَعَ الْحَجَرُ وَعَفَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک تین آدمیوں کا گروہ چلا اپنے اہل وعیال کے لیے رزق کی تلاش میں ان کو آسمان نے پکڑ لیا (تیز بارش آ گئی) تو اچانک ان پر ایک پتھر گرا جو بہت بڑا تھا حتیٰ کہ وہ اس پتھر کی وجہ سے کچھ بھی نہیں دیکھ پا رہے تھے۔ راوی کہتے ہیں کہ ان میں سے کسی نے کہا کہ پتھر آ گئے

2928- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **181** . ومسلم جلد **3** صفحه **24** قال: حدثنا محمد بن المثنى . والنسائي جلد **3** صفحه **158** . قال: أخبرني شُعيب بن يوسف .

2929- أخرجه الترمذي رقم الحديث: **1776** قال: حدثنا أبو جعفر السمناني' قال: حدثنا سليمان بن عُبيد الله الرمي' قال: حدثنا عبيد الله بن عمرو الرقي' عن معمر' عن قتادة' فذكره .

2930- الحديث في المقصد العلي برقم: **1740** . أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **142** قال: حدثنا يحيى بن حماد . وفي جلد **3** صفحه **143** قال: وقال أبو عبيد بن عبد الله .

الْأَثَرُ وَلَا يَعْلَمُ مَكَانَكُمْ إِلَّا اللَّهُ، فَادْعُوا اللَّهَ بِأَوْثَقِ أَعْمَالِكُم، قَالَ: فَقَالَ رَجُلٌ: اللَّهُمَّ إِنَّكَ تَعْلَمُ أَنَّهُ كَانَ لِي وَالِدَانِ فَكُنْتُ أَحْلُبُ لَهُمَا فِي إِنَائِهِمَا، فَإِذَا وَجَدْتُهُمَا رَاقِدَيْنِ قُمْتُ عَلَى رُءُوسِهِمَا حَتَّى يَسْتَيْقِظَا مَتَى اسْتَيْقَظَا كَرَاهِيَةَ أَنْ أَرُدَّ وَسَنَهُمَا فِي رُءُوسِهِمَا، اللَّهُمَّ، إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنِّي إِنَّمَا فَعَلْتُ ذَلِكَ رَجَاءَ رَحْمَتِكَ وَمَخَافَةَ عَذَابِكَ فَافْرُجْ عَنَّا، قَالَ: فَزَالَ ثُلُثُ الْحَجَرِ، وَقَالَ الثَّانِي: اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّهُ أَعْجَبَتْنِي امْرَأَةٌ- وَأَنَّهُ جَعَلَ لَهَا بَدَلًا، فَلَمَّا قَدَرَ عَلَيْهَا وَفَّرَ لَهَا جُعْلَهَا وَسَلَّمَ لَهَا نَفْسَهَا - اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّمَا فَعَلْتُ ذَلِكَ رَجَاءَ رَحْمَتِكَ وَمَخَافَةَ عَذَابِكَ فَافْرُجْ عَنَّا، قَالَ: فَزَالَ ثُلُثَا الْحَجَرِ، وَقَالَ الْآخِرُ: اللَّهُمَّ إِنَّكَ تَعْلَمُ أَنِّي اسْتَأْجَرْتُ أَجِيرًا عَلَى عَمَلٍ يَعْمَلُهُ لِي فَأَتَى يَطْلُبُ أَجْرَهُ، وَأَنَا غَضْبَانُ فَزَبَرْتُهُ فَذَهَبَ وَتَرَكَ أَجْرَهُ، فَجَمَعْتُهُ لَهُ وَثَمَّرْتُهُ حَتَّى كَانَ مِنْهُ كُلُّ الْمَالِ، فَأَتَانِي يَطْلُبُ أَجْرَهُ فَأَعْطَيْتُهُ ذَاكَ كُلَّهُ، وَلَوْ شِئْتُ لَمْ أُعْطِهِ إِلَّا أَجْرَهُ الْأَوَّلَ، اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنِّي فَعَلْتُ ذَلِكَ رَجَاءَ رَحْمَتِكَ وَمَخَافَةَ عَذَابِكَ فَافْرُجْ عَنَّا، قَالَ: فَزَالَ الْحَجَرُ وَخَرَجُوا يَمْشُونَ"

آ گیا ہے، ہمارا نشان بھی ختم ہو گیا ہے اور تمہارے اس جگہ موجود ہونے کو اللہ کے سوا کوئی بھی نہیں جانتا۔ تو اب تم اللہ تعالیٰ سے دعا کرو اپنے کسی نیک عمل کے طفیل۔ راوی فرماتے ہیں کہ ایک آدمی بولا: اے اللہ! بے شک تو جانتا ہے کہ میرے ماں باپ تھے، میں ان کے لیے برتن میں دودھ لایا کرتا تھا میں نے ان کو سویا ہوا پایا تو میں ان دونوں کے سرہانے کھڑا ہو گیا یہاں تک کہ وہ دونوں بیدار ہوں تو میں نے ان کو جگانا ناپسند سمجھا کہ کہیں ان کے آرام میں خلل نہ ہو اور میں ان کے سر میں دوبارہ نیند نہیں ڈال سکتا۔ اے اللہ! تُو جانتا ہے کہ یہ جو میں نے عمل کیا ہے صرف اور صرف تیری رحمت کی امید اور بڑے عذاب کے ڈر سے کیا ہے، ہم کو اس تکلیف سے خلاصی نصیب فرما۔ راوی کہتے ہیں: پھر تیسرا حصہ ہٹ گیا۔ اور دوسرے نے کہا: اے اللہ! بے شک تو جانتا ہے کہ میں نے ایک مزدور اجرت پر رکھا تھا جو میرے لیے کام کرتا تھا ایک دن وہ آیا اور اپنی مزدوری کا مطالبہ کرنا شروع کر دیا اور میں اس وقت غصے کی حالت میں تھا، میں نے اس کو جھڑک دیا وہ چلا گیا اور اپنی مزدوری بھی چھوڑ گیا، میں نے اس کو جمع کر لیا اور اس سے منافع کمایا حتی کہ میرے پاس ہر قسم کا مال ہو گیا۔ پھر ایک دن وہ آیا اور اپنی مزدوری کا مطالبہ کرنے لگا تو میں نے اس کو (اس کی مزدوری سے کمایا گیا) سارا مال دے دیا اگر میں چاہتا تو میں اس کو صرف پہلی مزدوری ہی دیتا۔ اے اللہ! تُو جانتا ہے کہ یہ میں نے تیری رحمت کی امید اور

تیرے عذاب کے خوف سے کیا ہے تو ہماری اس تکلیف کو ہم سے دور فرما۔ راوی کہتے ہیں کہ وہ پتھر دوسرا حصہ ہٹ گیا۔ اور تیسرے نے کہا کہ اے اللہ! تُو جانتا ہے کہ مجھے ایک خاتون بہت اچھی لگتی تھی ایک دن اس نے بدل مقرر کیا پھر جب میں اس پر قادر ہو گیا اور اس کو اس کا بدل بھی دے دیا تھا تو اس نے اپنا نفس مجھے سونپ دیا (یعنی اس نے مجبور ہو کر ایک دن کچھ عوض کا مطالبہ کیا اور جب وہ عوض ادا کر چکا اور بالکل اس کی شرمگاہ کے قریب تھا کہ اچانک اس کو چھوڑ دیا) اے اللہ! تُو جانتا ہے کہ میں نے یہ عمل تیری رحمت کی امید اور تیرے عذاب کے خوف سے کیا تو ہم سے اس تکلیف کو دور کر اور ہم سے کھول دے۔ راوی کہتے ہیں کہ پتھر بالکل ہٹ گیا وہ سارے نکل گئے اور اپنے راستے پر چل پڑے۔

2931 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ ثَلَاثَةَ نَفَرٍ فِيمَنْ سَلَفَ مِنَ النَّاسِ، فَذَكَرَ نَحْوَهُ أَوْ قَرِيبًا مِنْهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین آدمیوں کا گروہ تھا جو لوگوں میں سے گزر چکے ہیں باقی اسی کے مثل یا اس کے قریب قریب ذکر کیا۔

2932 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ، حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ أَخِيهِ خَالِدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، كَمِ افْتَرَضَ اللَّهُ عَلَى عِبَادِهِ مِنَ الصَّلَوَاتِ؟ قَالَ:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے کہا: یارسول اللہ! اللہ تعالیٰ نے کتنی نمازیں اپنے بندوں پر فرض کی ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پانچ نمازیں۔ اس نے عرض کی: کیا ان سے پہلے یا ان کے

2931- الحديث سبق برقم: **2930** فراجعه .

2932- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **267** قال: حدثنا أحمد بن عبد الملك . والنسائى جلد **1** صفحه **228** قال: أخبرنا قتيبة . كلاهما قال: حدثنا نوح بن قيس، عن خالد بن قيس، عن قتادة فذكره .

خَمْسُ صَلَوَاتٍ قَالَ: هَلْ قَبْلَهُنَّ أَوْ بَعْدَهُنَّ شَيْءٌ؟ قَالَ: افْتَرَضَ اللّٰهُ عَلَى عِبَادِهِ صَلَوَاتٍ خَمْسًا فَحَلَفَ الرَّجُلُ بِاللّٰهِ لَا يَزِيدُ عَلَيْهِنَّ وَلَا يَنْقُصُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنْ صَدَقَ دَخَلَ الْجَنَّةَ

بعد کچھ ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں پر پانچ نمازیں فرض کی ہیں۔ اس آدمی نے اللہ کی قسم اٹھائی اور حلفاً بولا کہ اس پر نہ ہی تو وہ کچھ اضافہ کرے گا اور نہ ہی وہ کچھ کم کرے گا۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اگر اس نے سچ کہا تو یہ جنت میں داخل ہوگا۔

2933 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ قَائِلًا قَالَ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، أَمَا يُرِيدُ الْمَدِينَةَ؟ - يَعْنِي الدَّجَّالَ - قَالَ: إِنَّهُ لَيَعْمِدُ إِلَيْهَا فَيَجِدُ الْمَلَائِكَةَ بِنِقَابِهَا وَأَبْوَابِهَا يَحْرُسُونَهَا مِنَ الدَّجَّالِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک کہنے والے نے کہا: یا نبی اللہ! کیا دجال مدینہ کا ارادہ کرے گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک وہ مدینہ کا ارادہ کرے گا جب وہ ارادہ کرے گا تو دیکھے گا کہ فرشتوں کو مدینے کے دروازوں اور گلیوں میں پائے گا' مدینے کی دجال سے حفاظت کر رہے ہوں گے۔

2934 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا مُعَاذٌ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدُورُ عَلَى نِسَائِهِ فِي السَّاعَةِ مِنَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُنَّ إِحْدَى عَشْرَةَ، قَالَ: قُلْتُ لِأَنَسٍ فَهَلْ يُطِيقُ ذَلِكَ؟ قَالَ: كُنَّا نَتَحَدَّثُ أَنَّ لَهُ قُوَّةَ ثَلَاثِينَ

حضرت قتادہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ بے شک اللہ کے نبی حضرت محمد ﷺ اپنے ازواج کے پاس دن کو بھی اور رات کی گھڑیوں میں بھی چکر لگایا کرتے تھے اور آپ ﷺ کی ازواج کی تعداد گیارہ (۱۱) تھی۔ راوی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا آپ ﷺ اتنی قدرت رکھتے تھے؟ تو حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم باتیں کیا کرتے تھے کہ آپ ﷺ کے پاس (۳۰) مردوں جتنی طاقت ہے۔

2933- أخرجه أحمد جلد3صفحه277,202,123 . والبخارى جلد 9صفحه76 قال: حدثنا يحيى بن موسى . وجلد 9صفحه170 قال: حدثنا اسحاق بن أبى عيسى . والترمذى: 2242 قال: حدثنا عبدة بن عبد الله الخزاعى .

2934- أخرجه أحمد جلد3صفحه291 قال: حدثنا على بن عبد الله . والبخارى جلد 1صفحه75 قال: حدثنا محمد ابن بشار . والنسائى فى الكبرى (تحفة الأشراف) رقم الحديث: 1365 عن اسحاق بن ابراهيم .

2935 - حَدَّثَنَا أَبُو يُوسُفَ الْجِيزِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْوَلِيدِ الْعَدَنِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَطُوفُ عَلَى نِسَائِهِ فِي غُسْلٍ وَاحِدٍ - يَعْنِي أَنَّهُ طَافَ عَلَى نِسَائِهِ فِي لَيْلَةٍ فَاغْتَسَلَ غُسْلًا وَاحِدًا-

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی غسل میں اپنی تمام ازواج کے پاس جاتے تھے یعنی ایک رات میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی ازواج رضی اللہ عنہن کے پاس سے ہوتے اور پھر ایک ہی غسل فرمایا کرتے۔

2936 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: انْظُرْ مَنْ تَرَى فِي الْمَسْجِدِ فَنَظَرْتُ، فَإِذَا زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ فَدَعَوْتُهُ، فَأَكَلْنَا تَمْرًا وَشَرِبْنَا مَاءً ثُمَّ خَرَجْنَا إِلَى الصَّلَاةِ فَأُقِيمَتِ الصَّلَاةُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دیکھو مسجد میں تمہیں کون نظر آتا ہے؟ میں نے دیکھا تو وہاں پر زید بن ثابت رضی اللہ عنہ تھے۔ میں نے ان کو بلوایا تو ہم نے مل کر کھجوریں کھائیں اور پانی پیا۔ پھر ہم مسجد کی طرف نماز پڑھنے کے لیے نکلے نماز کے لیے اقامت پڑھی گئی تھی۔

2937 - حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، أَنَّهُ سَمِعَ قَتَادَةَ بْنَ دِعَامَةَ، حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ تَوَضَّأَ وَتَرَكَ عَلَى قَدَمَيْهِ مِثْلَ مَوْضِعِ الظُّفُرِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ارْجِعْ فَأَحْسِنْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اس حال میں کہ اس نے وضو تو کیا تھا مگر اس نے اپنے قدموں پر ایک ناخن کی مقدار جگہ چھوڑ دی تھی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: واپس جاؤ اور اچھی طرح وضو کر کے آؤ۔

2935- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 161 . وابن خزيمة رقم الحديث: 230 قال: حدثنا محمد بن رافع، ومحمد بن يحيىٰ، وأحمد بن سعيد الرباطي .

2936- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 197,170 . والنسائي جلد 4 صفحه 147 من طريق محمد بن جعفر، وعبد الوهاب . وأخرجه البخاري رقم الحديث: 1134,576 من طريقين عن روح .

2937- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 146 . وأبو داؤد رقم الحديث: 173 . وعبد الله بن أحمد جلد 3 صفحه 146 قالوا: حدثنا هارون بن معروف . وأخرجه ابن ماجة رقم الحديث: 665 قال: حدثنا حرملة بن يحيىٰ . وابن خزيمة رقم الحديث: 164 قال: حدثنا محمد بن يحيىٰ، قال: حدثنا أصبغ بن الفرج .

وُضُوء کَ

2938 - حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَقَّ، عَنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ بِكَبْشَيْنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سیدنا امام حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت سیدنا امام حسین) کی طرف سے دو بکروں (مینڈھوں) کا عقیقہ کیا۔

2939 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، قَالَ: " لَمَّا دَعَا نَبِيُّ اللّٰهِ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ صَاحِبَهُ إِلَى الْأَجَلِ الَّذِي كَانَ بَيْنَهُمْ، قَالَ لَهُ صَاحِبُهُ: كُلُّ شَاةٍ وَلَدَتْ عَلَى غَيْرِ لَوْنِهَا فَلَكَ وَلَدُهَا، قَالَ: فَعَمَدَ فَوَضَعَ حِبَالًا عَلَى الْمَاءِ، فَلَمَّا رَأَتِ الْحِبَالَ فَزِعَتْ، فَجَالَتْ جَوْلَةً فَوَلَدَتْ كُلُّهُنَّ بُرْقًا إِلَّا شَاةً وَاحِدَةً، قَالَ فَذَهَبَ بِأَوْلَادِهِنَّ ذَلِكَ الْعَامَ"

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب حضرت موسیٰ نبی اللہ علیہ السلام نے اپنے ساتھی کو بلایا' اس مقرر حد کی طرف جو اُن دونوں کے درمیان تھی' آپ کے ساتھی نے آپ سے عرض کی: ہر بکری جو بچہ دے اپنے رنگ کے علاوہ کا وہ آپ کا ہے۔ راوی کا بیان ہے: اس نے جان کر اپنے وعدوں کی بنیاد پانی پر رکھی' جب اُس نے رسی دیکھی تو وہ گھبرا گئی' اس نے گھوم پھر کر دیکھا ان سب کے بچے جنے' سوائے ایک بکری کے وہ ان کے بچوں کو اس سال لے گیا۔

2940 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ أَخِيهِ خَالِدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ إِلَى بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ: مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللّٰهِ إِلَى بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ، أَسْلِمُوا تَسْلَمُوا ، فَمَا وَجَدْنَا مَنْ يَقْرَؤُهُ إِلَّا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوبکر بن وائل کی طرف خط لکھا اس طرح کہ یہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے ابوبکر بن وائل کی طرف ہے، تم اسلام قبول کر لو، بچ جاؤ گے۔ راوی کہتے ہیں کہ ہم نے دیکھا کہ اس کو

2938- الحديث في المقصد العلى برقم: **647** . أخرجه البيهقى فى السنن الكبرىٰ جلد**9**صفحه**299** من طريق محمد بن يحيىٰ النيسابورى . وأخرجه البزار رقم الحديث: **1235** من طريق أحمد بن المثنىٰ كلاهما عن احمد بن صالح' حدثنا ابن وهب بهذا السند .

2939- الحديث سبق برقم: **2900** فراجعه .

2940- الحديث فى المقصد العلى برقم: **931** . وأخرجه البزار رقم الحديث: **1670** . والطبرانى فى الصغير جلد **1** صفحه **111** من طريق نصر بن على بهذا السند .

رَجُلٌ مِنْ بَنِي ضُبَيْعَةَ فَهُمْ يُسَمَّوْنَ بَنِي الْكَاتِبِ

صرف بنی ضبیعہ کا ہی ایک آدمی پڑھ سکتا تھا اور اس کو بنی الکاتب کہا جاتا تھا (اس کا نام پکارتے تھے بنی کاتب)۔

2941 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، أَخْبَرَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أُحُدًا جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک احد پہاڑ ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں۔

2942 - حَدَّثَنَا نَصْرٌ، أَخْبَرَنِي أَبِي، عَنِ الْمُثَنَّى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا غَزَا قَالَ: اللّٰهُمَّ أَنْتَ عَضُدِي، وَأَنْتَ نَصِيرِي، وَبِكَ أُقَاتِلُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم غزوہ کرتے تھے تو یہ دعا مانگتے تھے: اے اللہ! تو ہی میری قوت ہے، تو ہی میرا مددگار ہے اور تیری وجہ سے ہی میں جہاد کرتا ہوں۔

2943 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى يُحِبَّ لِأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا یہاں تک کہ وہ اپنے بھائی کے لیے وہی پسند کرے جو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔

2944 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مَيْسَرَةَ، حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ أَنَّ لِابْنِ آدَمَ وَادِيًا مِنْ مَالٍ لَابْتَغَى إِلَيْهِ ثَانِيًا، وَلَوْ كَانَ ثَانِيًا لَابْتَغَى إِلَيْهِ ثَالِثًا، وَلَا يَمْلَأُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر ابن آدم (آدم کے بیٹے) کے پاس مال کی ایک وادی ہو تو وہ دوسری کی تلاش میں ہوگا اور اس کے پاس دو ہوں تو وہ ضرور تیسری کی تلاش و فکر میں ہوگا اور ابنِ آدم کا پیٹ مٹی کے سوا کوئی شے نہیں

2941- أخرجه أحمد جلد**3**صفحه**140** قال: حدثنا حماد بن مسعدة . والبخاری جلد **5**صفحه**132** قال: حدثنی نصر بن علی' قال: أخبرنی أبی .

2942- الحديث سبق برقم: **2897** فراجعه .

2943- الحديث سبق برقم: **2880** ففراجعه .

2944- الحديث سبق برقم: **2851,2841** فراجعه .

جَوْفَ ابْنَ آدَمَ إِلَّا التُّرَابُ، وَيَتُوبُ اللّٰهُ عَلَى مَنْ تَابَ

بھر سکتی اور اللہ تعالیٰ صرف اسی کی توبہ قبول کرتا ہے جو توبہ کرتا ہے۔

2945 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَرُزِّيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَجُلًا كَانَ يَبْتَاعُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ فِي عُقْدَتِهِ ضَعْفٌ، فَجَاءَ أَهْلُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، احْجُرْ عَلَى فُلَانٍ فَإِنَّهُ يَبْتَاعُ وَفِي عُقْدَتِهِ ضَعْفٌ، فَدَعَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَهَاهُ عَنِ الْبَيْعِ، فَقَالَ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، إِنِّي لَا أَصْبِرُ عَنِ الْبَيْعِ، فَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " إِنْ كُنْتَ غَيْرَ تَارِكٍ الْمَبِيعَ فَقُلْ: هَاءَ، فَلَا خِلَابَةَ "

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک ایک آدمی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں خرید و فروخت کرتا تھا اور وہ حساب اور خرید وفروخت میں بہت کمزور تھا۔ اس کے گھر والے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوئے اور عرض کی: یا رسول اللہ! آپ فلاں آدمی کو روکیں (بیع شراء سے) وہ بیع شراء تو کرتا ہے مگر وہ حساب اور لین دین کے معاملہ میں کمزور ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو بلایا اور اس کو بیع کرنے سے روکا' اس نے عرض کی: یا نبی اللہ! میں بیع کے بغیر نہیں رہ سکتا ہوں' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تو بیع کو بالکل نہیں چھوڑ سکتا تو پھر کہا کر ''ھا'' ہماری بیع تو طے ہے مگر کوئی دھوکہ یا عیب نہ ہوگا۔

2946 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَرُزِّيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ، أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: " افْتَخَرَ الْحَيَّانِ مِنَ الْأَنْصَارِ الْأَوْسُ وَالْخَزْرَجُ، فَقَالَتِ الْأَوْسُ: مِنَّا غَسِيلُ الْمَلَائِكَةِ حَنْظَلَةُ بْنُ الرَّاهِبِ، وَمِنَّا مَنِ اهْتَزَّ لَهُ عَرْشُ الرَّحْمَنِ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ، وَمِنَّا مَنْ حَمَتْهُ الدَّبْرُ عَاصِمُ بْنُ ثَابِتِ بْنِ أَبِي الْأَقْلَحِ، وَمِنَّا مَنْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انصار کے قبیلوں میں سے اوس اور خزرج نے ایک دوسرے پر فخر کیا۔ قبیلہ اوس کہنے لگا: ہم میں سے وہ عظیم الشان صحابی ہوئے ہیں جن کو ملائکہ نے غسل دیا ہے اور وہ غسیل ملائکہ حضرت حنظلہ بن الراہب رضی اللہ عنہ ہیں اور ہم میں سے وہ بھی ہیں جس کی وجہ سے رحمٰن کا عرش کانپ اٹھا اور وہ سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ ہیں۔ اور ہم میں سے وہ بھی

2945- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 217 . وأبو داؤد رقم الحديث: 3501 قال: حدثنا محمد بن عبد اللّٰه الأرزي' وابراهيم بن خالد أبو ثور . أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: 2354 قال: حدثنا أزهر بن مروان .

2946- الحديث في المقصد العلي برقم: 1474 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 41 وقال: في الصحيح بعضه رواه أبو يعلى' والبزار' والطبراني' ورجالهم رجال الصحيح .

أُجِيزَتْ شَهَادَتُهُ بِشَهَادَةِ رَجُلَيْنِ خُزَيْمَةُ بْنُ ثَابِتٍ، وَقَالَتِ الْخَزْرَجِيُّونَ: مِنَّا أَرْبَعَةٌ جَمَعُوا الْقُرْآنَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَجْمَعْهُ غَيْرُهُمْ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ وَأَبُو زَيْدٍ وَأُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ، وَمُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ

ہیں جن کی اکیلے کی گواہی دو آدمیوں کے برابر ہے اور وہ خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ ہیں۔ اور قبلیہ خزرج کے لوگوں نے کہا: ہم میں سے چار افراد ایسے ہیں جنہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں قرآن جمع کیا اور ان کے علاوہ کسی اور سے جمع نہ کیا اور وہ زید بن ثابت، ابی بن کعب، معاذ بن جبل اور ابوزید رضی اللہ عنہم تھے۔

2947 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ أَخِيهِ خَالِدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ اِلَى كِسْرَى وَقَيْصَرَ وَاِلَى كُلِّ جَبَّارٍ يَدْعُوهُمْ اِلَى اللّٰهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قیصر، کسریٰ اور ہر جابر بادشاہ کی طرف نامہ مبارک کو تحریر فرمایا اور ان کو اللہ کی طرف بلایا۔

2948 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ الضَّرِيرُ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، وَهِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " يَخْرُجُ مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَ: لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَكَانَ فِي قَلْبِهِ مِنَ الْخَيْرِ مَا يَزِنُ شَعِيرَةً، ثُمَّ يَخْرُجُ مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَ: لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَكَانَ فِي قَلْبِهِ مِنَ الْخَيْرِ مَا يَزِنُ بُرَّةً، ثُمَّ يَخْرُجُ مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَ: لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَكَانَ فِي قَلْبِهِ مِنَ الْخَيْرِ مَا يَزِنُ ذَرَّةً"

قَالَ يَزِيدُ: فَلَقِيتُ شُعْبَةَ فَحَدَّثْتُ بِهَذَا الْحَدِيثِ، فَقَالَ شُعْبَةُ: حَدَّثَنِي قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَدِيثِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو آگ سے نکال دیا جائے گا جس نے لا الہ الا اللہ کہا اور اس کے دل میں ایک جو کے وزن برابر بھی ایمان ہوا پھر اس کو بھی آگ سے نکال دیا جائے گا جس نے لا الہ الا اللہ کہا اور اس کے دل میں ایک دانے برابر بھی ایمان ہو پھر اس کو دوزخ سے نکال دیا جائے گا جس نے لا الہ الا اللہ کہا اور اس کے دل میں ایک ذرے جتنا بھی ایمان ہو۔

یزید نے کہا ہے کہ میں شعبہ سے ملا' میں نے اس پر یہ حدیث بیان کی تو شعبہ نے کہا کہ مجھے قتادہ رحمۃ اللہ علیہ نے حدیث بیان کی ہے' انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت

2947- أخرجه مسلم رقم الحديث: **1774** . والبيهقي في السنن الكبرى جلد**9**صفحه**107** من طريق نصر بن على بهذا السند .

2948- الحديث سبق برقم: **2882** فراجعه .

اِلَّا أَنَّ شُعْبَةَ جَعَلَ مَوْضِعَ الذَّرَّةِ ذَرَّةً، قَالَ: صَحَّفَ فِيهِ أَبُو بِسْطَامٍ

کرتے ہوئے اور وہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں۔ یہی حدیث ہے مگر شعبہ نے ''ذرۃ'' کی جگہ ''ذُرَۃٍ'' بولا (اوراس کا مطلب ہوتا ہے مکئی کا دانہ یا ایک اورمعنیٰ میں بھونسہ بھی کہتے ہیں جس کو ہوا اڑا لے جائے)۔ راوی کہتے ہیں: ابو بسطام نے اس میں غلطی کی ہے۔

قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ، ثُمَّ لَقِيتُ عِمْرَانَ الْقَطَّانَ أَبَا الْعَوَّامِ فَحَدَّثْتُهُ بِالْحَدِيثِ، فَقَالَ عِمْرَانُ: حَدَّثَنِي بِهِ قَتَادَةُ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَدِيثِ قَالَ يَزِيدُ: أَخْطَأَ عِمْرَانُ وَهِمَ فِيهِ، قَالَ يَزِيدُ: وَكَانَ عِمْرَانُ حَرُورِيًّا، وَكَانَ يَرَى السَّيْفَ عَلَى أَهْلِ الْقِبْلَةِ، وَكَانَ اِبْرَاهِيمُ لَمَّا خَرَجَ اِلَى الْبَصْرَةِ فَطَلَبَ الْخِلَافَةَ وَلَّاهُ خَرَاجَ الْفُرَاتِ، قَالَ وَكَانَ اِبْرَاهِيمُ اسْتَفْتَاهُ فِي شَيْءٍ فَأَفْتَاهُ عِمْرَانُ فِيهِ بِفُتْيَا، فَأَفْتَى اِبْرَاهِيمُ رِجَالًا يَقُولُ عِمْرَانُ: قُتِلُوا كُلُّهُمْ

فرماتے ہیں: یزید نے ہم سے حدیث بیان کی' پھر میں ابوعوام عمران قطان سے ملا' میں نے اسے حدیث بیان کی تو عمران نے کہا: یہ حدیث مجھے قتادہ نے' عطاء بن یزید لیثی سے روایت کر کے بیان کی۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ سے حدیث روایت کرتے ہیں' یزید کا قول ہے کہ عمران نے غلطی کھائی' انہیں اس میں وہم ہوا۔ یزید کہتے ہیں: عمران حروری تھے' اور وہ سیف کو اہل سنت و جماعت سمجھتے تھے' اور ابراہیم جب بصرہ کی طرف نکلے تو انہوں نے نیابت طلب کی۔ اسے فرات کے خراج وصول کرنے کا والی بنایا گیا۔ کہتے ہیں: اور ابراہیم نے کسی چیز کے بارے فتویٰ مانگا تو اس میں عمران نے ایک فتویٰ دیا' ابراہیم نے لوگوں کو فتویٰ سنایا کہ عمران کہتے ہیں: وہ سارے ہلاک ہوئے۔

2949 - حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ وَرْدَانَ وَغَيْرُهُ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي شَيْءٍ مِنَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ دعاؤں میں سے کسی دعا میں اتنے زیادہ ہاتھ بلند نہ کرتے تھے جتنے کہ بارش طلب کرنے کے لیے دعا میں ہاتھ بلند کرتے تھے۔ آپ ﷺ استسقاء

2949- الحديث سبق برقم: **2928** فراجعه .

الدُّعَاءِ إِلَّا فِي الِاسْتِسْقَاءِ، فَإِنَّهُ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَتَّى يَرَى بَيَاضَ إِبْطَيْهِ

میں اس قدر ہاتھ بلند کرتے کہ آپ ﷺ کے بغلوں مبارک کی سفیدی ظاہر ہو جاتی۔

2950 - حَدَّثَنَا أَبُو يَاسِرٍ الْمُسْتَمْلِي، حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ أَبُو حَاتِمٍ الْجَحْدَرِيُّ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلُدِغَتْ رَجُلًا بَرْغُوثٌ فَلَعَنَهَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَلْعَنْهَا فَإِنَّهَا نَبَّهَتْ نَبِيًّا مِنَ الْأَنْبِيَاءِ لِلصَّلَاةِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے پاس تھے' ایک آدمی کو مچھر نے ڈسا' اُس نے اس پر لعنت کی' حضور ﷺ نے فرمایا: اس پر لعنت نہ کرو کیونکہ اس نے انبیاء میں سے کسی نبی کو نماز کے لیے جگایا ہے۔

2951 - حَدَّثَنَا شَبَابُ بْنُ خَيَّاطٍ، حَدَّثَنَا دُرُسْتُ بْنُ حَمْزَةَ، حَدَّثَنَا مَطَرٌ الْوَرَّاقُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ عَبْدَيْنِ مُتَحَابَّيْنِ فِي اللَّهِ يَسْتَقْبِلُ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ فَيُصَافِحُهُ وَيُصَلِّيَانِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا لَمْ يَفْتَرِقَا حَتَّى تُغْفَرَ ذُنُوبُهُمَا مَا تَقَدَّمَ مِنْهُمَا وَمَا تَأَخَّرَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو دو بندے اللہ کی رضا کے لیے آپس میں محبت کرتے ہیں ایک دوسرے کے سامنے ہوں وہ اس سے مصافحہ کرتے اور دونوں حضور ﷺ پر درود پاک پڑھیں ان کے جدا ہونے سے پہلے دونوں کے لیے اگلے اور پچھلے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

2952 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يُرْفَعَ الْعِلْمُ وَيَظْهَرَ الْجَهْلُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت کی نشانیاں یہ ہیں کہ علم کا اُٹھنا اور جہالت کا ظاہر ہونا۔

2953 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مدینہ شریف میں

2950- الحديث في المقصد العلي برقم: 1102 . وأخرجه البزار جلد2صفحه434 من طريق محمد بن المثنى' حدثنا صفوان بن عيسىٰ' حدثنا سويد بهذا السند .

2951- أخرجه ابن السني في عمل اليوم والليلة رقم الحديث: 194 من طريق أبي يعلىٰ هذه . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10صفحه275 وقال: رواه أبو يعلىٰ وفيه درست بن حمزة وهو ضعيف .

2952- الحديث سبق برقم: 2924,2894,2885 فراجعه .

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيسَ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ فِي الْمَدِينَةِ فَزَعٌ فَرَكِبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَسًا لِأَبِي طَلْحَةَ يُقَالُ لَهُ: مَنْدُوبٌ فَقَالَ: مَا رَأَيْنَا مِنْ فَزَعٍ وَإِنْ وَجَدْنَاهُ لَبَحْرًا

گھبراہٹ تھی' حضور ﷺ ابوطلحہ کے گھوڑے پر سوار ہوئے' اس کو مندوب کہا جاتا تھا' ہم نے ایسی گھبراہٹ نہیں دیکھی اگرچہ ہم سمندر پار کر جائیں۔

2954 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَيَكُونُ فِي أُمَّتِي اخْتِلَافٌ وَفِرْقَةٌ يُحْسِنُونَ الْقَوْلَ وَيُسِيئُونَ الْعَمَلَ، يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ يَحْقِرُ أَحَدُكُمْ صَلَاتَهُ مَعَ صَلَاتِهِمْ وَصَوْمَهُ مَعَ صِيَامِهِمْ، هُمْ شَرُّ الْخَلْقِ وَالْخَلِيقَةِ، فَطُوبَى لِمَنْ قَتَلَهُمْ وَقَتَلُوهُ، يَدْعُونَ إِلَى كِتَابِ اللّٰهِ وَلَيْسُوا مِنْهُ فِي شَيْءٍ، مَنْ قَتَلَهُمْ كَانَ أَوْلَى بِاللّٰهِ مِنْهُمْ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا سِيمَاهُمْ؟ قَالَ: التَّحْلِيقُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: عنقریب میری میری اُمت میں اختلاف ظاہر ہوگا' ایک گروہ ایسا بھی ہوگا جو باتیں تو بڑی اچھی کرے گا لیکن عمل بُرے کریں گے' قرآن کی تلاوت کریں گے' لیکن وہ ان کے گلے سے نیچے نہیں اُترے گی' تم اپنی نمازوں کو ان کی نمازوں کے سامنے کم سمجھو گے' ان کے روزوں کے سامنے اپنے روزوں کو حقیر جانو گے' وہ بُری ترین مخلوق ہوگی' پس مبارک ہو اُسے جو انہیں قتل کرے یا وہ اسے قتل کریں' وہ لوگ اللہ کی کتاب کی طرف دعوت دیں گے' لیکن وہ خود اس پر عمل نہ کریں گے' جو ان کو قتل کرے گا وہ اللہ کے نزدیک بہتر ہوگا۔ صحابہ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! ان کی نشانی کیا ہوگی؟ فرمایا: سر منڈوانا۔

2955 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، حَدَّثَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک نبی اکرم ﷺ احد پہاڑ پر جلوہ افروز تھے اس وقت آپ ﷺ کے ساتھ ابوبکر رضی اللہ عنہ، عمر رضی اللہ عنہ اور عثمان رضی اللہ عنہ

2954- أخرجه أحمد جلد 3صفحه224 . والبيهقي في السنن الكبرى جلد 8صفحه171 من طريقين عن الأوزاعي حدثنا قتادة' عن أنس وأبي سعيد .

2955- الحديث سبق برقم: 2903 فراجعه .

وَسَلَّمَ صَعِدَ أُحُدًا فَاتَّبَعَهُ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ فَرَجَفَ بِهِمْ فَقَالَ: اثْبُتْ نَبِيٌّ وَصِدِّيقٌ وَشَهِيدَانِ

بھی تھے تو احد پہاڑ ہلا (زلزلہ آیا) تو آپ ﷺ نے اس پر اپنے پاؤں مبارک سے مارا اور اس کو فرمایا: ثابت قدم ہو جا (رک جا) تیرے اوپر ایک نبی ﷺ، ایک صدیق اور دو شہید ہیں۔

2956 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا بَالُ أَقْوَامٍ يَرْفَعُونَ أَبْصَارَهُمْ إِلَى السَّمَاءِ وَاشْتَدَّ قَوْلُهُ فِي ذَلِكَ فَقَالَ: لَيَنْتَهُنَّ عَنْ ذَلِكَ أَوْ لَتُخْطَفُ أَبْصَارُهُمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا حال ہے اس قوم کا جو اپنی نماز میں اپنی آنکھیں آسمان کی طرف اٹھا لیتے ہیں۔ آپ ﷺ نے اپنے اس ارشاد میں سختی فرمائی حتیٰ کہ آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے ڈر ہے کہیں ان کی آنکھیں اچک نہ لی جائیں۔

2957 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي شَيْءٍ مِنَ الدُّعَاءِ إِلَّا فِي الِاسْتِسْقَاءِ، فَإِنَّهُ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَتَّى يُرَى بَيَاضُ إِبْطَيْهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ دعاؤں میں سے کسی دعا میں اتنے زیادہ ہاتھ بلند نہ کرتے تھے جتنے کہ بارش طلب کرنے کے لیے دعا میں ہاتھ بلند کرتے تھے۔ آپ ﷺ استسقاء میں اس قدر ہاتھ بلند کرتے کہ آپ ﷺ کے بغلوں مبارک کی سفیدی ظاہر ہو جاتی۔

2958 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتَّى يُحِبَّ لِجَارِهِ أَوْ لِأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے بے شک رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی شخص اس وقت تک مؤمن نہیں ہو سکتا جب تک کہ وہ اپنے بھائی کے لیے وہی بھلائی پسند نہ کرے جو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔

2956- الحديث سبق برقم: 2911 فراجعه .

2957- الحديث سبق برقم: 2949,2928 فراجعه .

2958- الحديث سبق برقم: 2942,2880 فراجعه .

2959 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنْ شُعْبَةَ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَإِنَّهُ يُنَاجِي رَبَّهُ، فَلَا يَبْزُقَنَّ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ، وَلَكِنْ عَنْ يَسَارِهِ تَحْتَ قَدَمِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے اور حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی بھی اپنے دائیں ہرگز نہ تھوکے، اسے چاہیے کہ وہ اپنے بائیں تھوکے۔

2960 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنْ شُعْبَةَ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ بِالْمَدِينَةِ فَزَعٌ، فَرَكِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَسًا لِأَبِي طَلْحَةَ، فَقَالَ: مَا رَأَيْنَا مِنْ شَيْءٍ، وَإِنْ وَجَدْنَاهُ لَبَحْرًا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مدینہ شریف میں گھبراہٹ تھی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم ابوطلحہ کے گھوڑے پر سوار ہوئے اس کو مندوب کہا جاتا تھا، ہم نے ایسی گھبراہٹ نہیں دیکھی اگرچہ ہم سمندر پار کر جائیں۔

2961 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنْ شُعْبَةَ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةً دَعَا بِهَا فِي أُمَّتِهِ، وَإِنِّي اخْتَبَأْتُ دَعْوَتِي شَفَاعَةً لِأُمَّتِي

حضرت قتادہ رحمہ اللہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر نبی علیہ السلام کے لیے ایک خاص دعا کا اختیار تھا جو اس نے دعا کی تو اللہ تعالیٰ نے اس کو قبول فرمایا اور میں نے اپنی دعا کو اپنی امت کی شفاعت کے لیے چھپا کر رکھا ہے۔

2962 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَتِمُّوا الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ،

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رکوع اور سجدے مکمل کیا کرو، اللہ کی قسم! میں اپنی پیٹھ کے پیچھے سے دیکھتا ہوں۔

2959- الحديث سبق برقم: **2877** فراجعه .

2960- الحديث سبق برقم: **2953** فراجعه .

2961- الحديث سبق برقم: **2921,2834** فراجعه .

2962- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **274,115** قال: حدثنا يحيى بن سعيد . وفي جلد **3** صفحه **274,130** قال: حدثنا محمد بن جعفر . وفي جلد **3** صفحه **130** قال: حدثنا يزيد . وفي جلد **3** صفحه **170** قال: حدثنا محمد بن جعفر، ومحمد بن بكر . وعبد بن حميد: **1170** قال: أخبرنا يزيد .

فَوَاللّٰهِ اِنِّی لَأَرَاكُمْ مِنْ وَرَاءِ ظَهْرِی

2963 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنْ شُعْبَةَ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُوَاصِلُوا قَالُوا: فَإِنَّكَ تُوَاصِلُ، قَالَ: اِنِّي لَسْتُ كَأَحَدِكُمْ، اِنِّي أُطْعَمُ وَأُسْقَى

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صومِ وصال نہ رکھو۔ صحابہ نے عرض کی: حضور! آپ صومِ وصال رکھتے ہیں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تم میں سے کسی ایک کی مانند نہیں ہوں' بے شک مجھے کھلایا جاتا ہے اور مجھے پلایا جاتا ہے۔

2964 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَشْرَبَ قَائِمًا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں کھڑے ہوکر پانی پینے سے منع فرمایا۔

2965 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُضَحِّي بِكَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ أَقْرَنَيْنِ يَطَأُ عَلَى صِفَاحِهِمَا وَيَذْبَحُهُمَا بِيَدِهِ وَيُسَمِّي وَيُكَبِّرُ"

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم دو سینگھوں والے موٹے فربے مینڈھے لائے ان دونوں کو اپنے ہاتھوں سے ذبح کیا' اس طرح کہ ان کے چہرے پر پاؤں رکھ کر بسم اللہ' اللہ اکبر پڑھی۔

2966 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا مُعَاذٌ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ تَمْرَةً، فَقَالَ: لَوْلَا أَنِّي أَخْشَى أَنْ تَكُونَ صَدَقَةً لَأَكَلْتُهَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک کھجور ملی' آپ نے فرمایا: اگر مجھے خوف نہ ہوتا کہ یہ صدقہ کی ہے تو میں اس کو کھالیتا۔

2967 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے

2963- الحديث سبق برقم: 2767 فراجعه .

2964- الحديث سبق برقم: 2769 فراجعه .

2965- الحديث سبق برقم: 2799,2798 فراجعه .

2966- الحديث سبق برقم: 2855 فراجعه .

2967- الحديث سبق برقم: 2919 فراجعه .

هِشَامٍ، حَدَّثَنَا أَبِی، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ نَبِیَّ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " یُقَالُ لِلْكَافِرِ یَوْمَ الْقِیَامَةِ: أَرَأَیْتَ لَوْ كَانَ لَكَ مِثْلُ الدُّنْیَا ذَهَبًا كُنْتَ تَفْتَدِی بِهِ؟ قَالَ: فَیَقُولُ: نَعَمْ، فَیُقَالُ: سُئِلْتَ أَیْسَرَ مِنْ ذٰلِكَ"

فرمایا: قیامت کے دن کافر کو کہا جائے گا. اگر تیرے لیے دنیا کی مثل سونا ہو تو اس عذاب سے چھٹکارے کے لیے فدیہ دے گا؟ وہ کہے گا: جی ہاں! اس کو کہا جائے گا: تجھ سے اس سے آسان مطالبہ کیا گیا تھا۔

2968 - حَدَّثَنَا أَبُو خَیْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِی أَبِی، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ نَبِیَّ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " یَخْرُجُ مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَكَانَ فِی قَلْبِهِ مِنَ الْخَیْرِ مَا یَزِنُ شَعِیرَةً، ثُمَّ یَخْرُجُ مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَكَانَ فِی قَلْبِهِ مِنَ الْخَیْرِ مَا یَزِنُ بُرَّةً، ثُمَّ یَخْرُجُ مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَكَانَ فِی قَلْبِهِ مِنَ الْخَیْرِ مَا یَزِنُ ذَرَّةً"

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو جہنم سے نکال دیا جائے گا جس نے کہا: لا الہ الا اللہ اور اس کے دل میں ایک دانے کے وزن برابر بھی نیکی ہو پھر اس کو بھی جہنم سے نکال لیا جائے گا جس نے لا الہ الا اللہ کہا اور اس کے دل میں ایک ذرہ برابر بھی نیکی ہو۔

2969 - حَدَّثَنَا زُهَیْرٌ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ أَبِیهِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ نَبِیَّ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " لَیُصِیبَنَّ أَقْوَامًا سَفْعٌ مِنَ النَّارِ عُقُوبَةً بِذُنُوبٍ أَصَابُوهَا، ثُمَّ یُدْخِلُهُمُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ وَشَفَاعَةِ الشَّافِعِینَ، یُقَالُ لَهُمْ: الْجَهَنَّمِیُّونَ"

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کچھ لوگوں کو ضرور بضرور جہنم میں رکھا جائے گا' گناہوں کی وجہ سے جو اُنہوں نے کیے ہوں گے' پھر اللہ عزوجل ان کو اپنی رحمت سے سفارش کرنے والوں کی سفارش کی وجہ سے جنت میں داخل کرے گا' ان کو جہنمی کہا جائے گا۔

2970 - حَدَّثَنَا أَبُو خَیْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ أَبِیهِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ النَّبِیَّ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انسان کی دو چیزیں جوان رہتی ہیں: (۱) مال پر

2968- الحدیث سبق برقم: 2882 فراجعه .

2969- الحدیث سبق برقم: 2879 فراجعه .

2970- الحدیث سبق برقم: 2850 فراجعه .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " يَكْبُرُ ابْنُ آدَمَ وَتَشِبُّ مِنْهُ اثْنَتَانِ: الْحِرْصُ عَلَى الْمَالِ، وَعَلَى الْعُمُرِ "

حرص (۲) عمر پر حرص۔

2971 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، " أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ كَانُوا يَسْتَفْتِحُونَ بِـ (الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ) (الفاتحة: 2)"

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما قرأت الحمد للہ رب العالمین سے شروع کرتے تھے۔

2972 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ كَانُوا يَسْتَفْتِحُونَ بِالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ،

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما قرأت الحمد للہ رب العالمین سے شروع کرتے تھے۔

2973 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

2974 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ، عَنْ هِشَامٍ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ،

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر و عمر و عثمان رضی اللہ عنہم' پھر اسی کی مثل حدیث ذکر کی۔

2975 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ،

حضرت قتادہ' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے اسی کی مثل

2971- الحديث سبق برقم: **2874** فراجعه .

2972- الحديث سبق برقم: **2971,2984** فراجعه .

2973- الحديث سبق برقم: **2972,2971,2874** فراجعه .

2974- الحديث سبق برقم: **2973,2972,2971,2874** فراجعه .

2975- الحديث سبق برقم: **2974,2973,2972,2971,2874** فراجعه .

عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فِي حَدِيثِهِ: وَرُبَّمَا شَكَّ فِي أَنَسٍ

روایت کرتے ہیں سوائے اس حدیث کے بسااوقات حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرنے میں شک کیا ہے۔

2976 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ أَبَا بَكْرٍ، وَعُمَرَ، وَعُثْمَانَ، فَذَكَرَ مِثْلَهُ، وَلَمْ يَذْكُرِ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر وعمر وعثمان رضی اللہ عنہم' اسی کی مثل روایت ذکر کی' اس میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر نہیں کیا۔

2977 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اعْتَدِلُوا فِي السُّجُودِ، وَلَا يَفْتَرِشْ أَحَدُكُمْ ذِرَاعَيْهِ كَالْكَلْبِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سجدہ میں پیٹھ سیدھی رکھو' کتے کی طرح کلائیاں نہ بچھاؤ۔

2978 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ، وَعَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي شَيْءٍ مِنَ الدُّعَاءِ إِلَّا فِي الِاسْتِسْقَاءِ حَتَّى يُرَى بَيَاضُ إِبْطَيْهِ غَيْرَ أَنَّ عَبْدَ الْأَعْلَى قَالَ: حَتَّى يُرَى بَيَاضُ إِبْطَيْهِ أَوْ بَيَاضُ إِبْطِهِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کسی دعا میں بھی اتنے ہاتھ بلند نہیں کرتے تھے جتنے بارش مانگنے کے لیے دعا میں کرتے تھے' اس دعا میں آپ کی بغلوں کی سفیدی دکھائی دیتی تھی۔ عبدالاعلیٰ علاوہ کسی نے ''يُرى بَيَاضُ ابْطَيْه'' یا ''بَيَاضُ اِبْطِهِ'' کے الفاظ نقل کیے ہیں۔

2979 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، حَدَّثَهُمْ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

2980 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے

2976- الحديث سبق برقم: **2975,2974,2973,2972,2971,2874** فراجعه .

2977- الحديث سبق برقم: **2845** فراجعه .

2978- الحديث سبق برقم: **2957** فراجعه .

2979- الحديث سبق برقم: **2978** فراجعه .

2980- الحديث سبق برقم: **2927** ففراجعه .

الْعِجْلِيُّ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي لَأَتُوبُ فِي الْيَوْمِ سَبْعِينَ مَرَّةً

فرمایا: میں دن میں ستر مرتبہ توبہ کرتا ہوں۔

2981 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَتْ عَامَّةُ وَصِيَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ حِينَ حَضَرَهُ الْمَوْتُ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ، حَتَّى يُغَرْغِرَهَا أَوْ يُغَرْغِرَ بِهَا فِي صَدْرِهِ وَلَا يَفِيضُ بِهَا لِسَانُهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی وصیت وفات کے وقت یہ تھی: نماز کا خیال کرنا اور جو تمہاری ملکیت میں غلام ہیں اُن سے اچھا سلوک کرنا' آپ کے سینے سے آواز نکل رہی تھی لیکن زبان سے آواز نہیں آ رہی تھی۔

2982 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " إِنَّ فِي الْجَنَّةِ لَشَجَرَةً يَسِيرُ الرَّاكِبُ فِي ظِلِّهَا - كَانَ فِي كِتَابِ أَبِي يَعْلَى - أَلْفَ عَامٍ لَا يَقْطَعُهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت میں ایک درخت ہے سوار اگر سوای پر اس کے سایہ میں چلے تو وہ سایہ ختم نہیں ہو گا۔ امام ابویعلیٰ رحمہ اللہ فرماتے ہیں: مراد ایک ہزار سال تک چلے تو اس کی مسافت ختم نہ ہوگی۔

2983 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَبَحُّ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: خَدَمْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ سِنِينَ، لَمْ يَقُلْ لِشَيْءٍ فَعَلْتُهُ لِمَ فَعَلْتَهُ، وَلَا لِشَيْءٍ لَمْ أَفْعَلْهُ أَلَا فَعَلْتَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دس سال تک خدمت کی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی کچھ نہیں کہا جو میں نے کیا، کہ تو نے یہ کیوں کیا؟ نہ اس شے کے متعلق جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اور میں نے نہیں کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں فرمایا کہ تو نے یہ کیوں نہیں کیا۔

2981- الحديث سبق برقم: **2926** فراجعه .

2982- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **234** قال: حدثنا عبد الوهاب . والبخارى جلد **4** صفحه **114** قال: حدثنا روح بن عبد المؤمن' قال: حدثنا يزيد بن زُريع .

2983- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **100** قال: حدثنا اسحاق بن يوسف الأزرق . ومسلم جلد **7** صفحه **73** قال: حدثنا أبو بكر بن أبى شيبة وابن نمير' قالا: حدثنا محمد بن بشر .

2984 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَبَحُّ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " يَخْرُجُ مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَفِي قَلْبِهِ مِنَ الْخَيْرِ مَا يَزِنُ شَعِيرَةً، وَيَخْرُجُ مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَفِي قَلْبِهِ مِنَ الْخَيْرِ مَا يَزِنُ حِنْطَةً، وَيَخْرُجُ مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَفِي قَلْبِهِ مِنَ الْخَيْرِ مَا يَزِنُ ذَرَّةً" قَالَ: فَقِيلَ لِسَعِيدٍ: يَا أَبَا النَّضْرِ، يَخْرُجُونَ بَعْدَمَا أُدْخِلُوا؟ قَالَ: مَا أَنْتُمْ عَرَبٌ؟ فَيَكُونُ خُرُوجٌ إِلَّا بَعْدَ دُخُولٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دوزخ سے نکلے گا' جس نے کہا: لا الہ الا اللہ! اس حال میں کہ اس کے دل میں جَو کے وزن کے برابر بھلائی ہو اور دوزخ سے نکلے گا ہر وہ آدمی جس نے اپنی زبان سے لا الہ الا اللہ کہا اس حال میں کہ اس کے دل میں گندم کے دانے کے برابر بھلائی ہو اور دوزخ سے نکلے گا جس نے لا الہ الا اللہ کہا اور نکلے گا دوزخ سے جس نے کہا: لا الہ الا اللہ' اور اس کے دل میں ہو بھلائی میں سے اتنا جو ذرّہ برابر وزن ہو۔ راوی کا بیان ہے کہ حضرت سعید سے عرض کی گئی ہے: اے ابونضر! وہ جہنم میں داخل ہونے کے بعد نکلیں گے؟ فرمایا: کیا تم عربی نہیں ہو؟ پس نکلنا' داخل ہونے کے بعد ہوگا۔

2985 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: سَمِعْتُ قَتَادَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْأَنْصَارُ كَرِشِي وَعَيْبَتِي، إِنَّ النَّاسَ يُكْثِرُونَ وَيُقِلُّونَ فَاقْبَلُوا مِنْ مُحْسِنِهِمْ وَاعْفُوا عَنْ مُسِيئِهِمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انصار میرے ساتھی اور میری محرم راز ہیں بے شک لوگ زیادہ اور کم ہوتے رہیں گے۔ ان کی اچھائی قبول کرو اور ان کی برائی سے درگزر کرو۔

2986 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: سَمِعْتُ قَتَادَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ سے فرمایا: بے شک اللہ نے مجھے حکم دیا ہے کہ تجھے قرآن سناؤں! وہ سورہ یہ ہے:

2984- الحديث سبق برقم: **2968** فراجعه .

2985- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **272,176** قال: حدثنا محمد بن جعفر' وحجاج . والبخاری جلد **5** صفحه **43** قال: حدثنا محمد بن بشار' قال: حدثنا غندر .

2986- الحديث سبق برقم: **2835** فراجعه .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ: إِنَّ اللّٰهَ أَمَرَنِي أَنْ أَقْرَأَ عَلَيْكَ لَمْ يَكُنِ الَّذِينَ كَفَرُوا قَالَ: وَسَمَّانِي؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَبَكَى

''لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا'' عرض کی: میرا نام لیا؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ رو پڑے۔

2987 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: سَمِعْتُ قَتَادَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْلَا أَنْ لَا تَدَافَنُوا لَدَعَوْتُ اللّٰهَ أَنْ يُسْمِعَكُمْ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر مجھے خوف نہ ہوتا کہ تم دفن کرنا چھوڑ دو گے تو میں ضرور اللہ سے دعا کرتا کہ تم عذاب قبر کو سنتے۔

2988 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: وَسَمِعْتُ قَتَادَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَوُّوا صُفُوفَكُمْ، فَإِنَّ تَسْوِيَةَ الصُّفُوفِ مِنْ تَمَامِ الصَّلَاةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اپنی صفیں درست کیا کرو۔ بے شک صف کا سیدھا کرنا یہ نماز کے مکمل ہونے سے ہے۔

2989 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَسَمِعْتُ قَتَادَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسٍ، أَنَّهُ كَانَ فَزَعٌ بِالْمَدِينَةِ، فَاسْتَعَارَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَسًا يُقَالُ لَهُ: مَنْدُوبٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا رَأَيْنَا مِنْ فَزَعٍ، وَإِنْ وَجَدْنَاهُ لَبَحْرًا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مدینہ شریف میں گھبراہٹ تھی' حضور صلی اللہ علیہ وسلم ابوطلحہ کے گھوڑے پر سوار ہوئے اس کو مندوب کہا جاتا تھا' ہم نے ایسی گھبراہٹ نہیں دیکھی اگرچہ ہم سمندر پار کر جائیں۔

2990 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے

2987- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 273,176 قال: حدثنا محمد بن جعفر . وفي جلد 3 صفحه 176 أيضًا قال: حدثنا يزيد . وعبد بن حُميد: 1171 قال: أخبرنا يزيد بن هارون .

2988- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 274,177 قال: حدثنا محمد بن جعفر' وحجاج . وفي جلد 3 صفحه 274 قال: حدثنا وكيع . وفي جلد 3 صفحه 254 قال: حدثنا عفان .

2989- الحديث سبق برقم: 2960 فراجعه .

مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: وَسَمِعْتُ قَتَادَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةَ كَهَاتَيْنِ قَالَ شُعْبَةُ: سَمِعْتُ قَتَادَةَ يَقُولُ: كَفَضْلِ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَى، فَلَا أَدْرِي أَذَكَرَهُ عَنْ أَنَسٍ أَوْ قَالَ: عَنْ قَتَادَةَ؟

فرمایا: میں اور قیامت ان دو انگلیوں کی طرح مبعوث کیے گئے ہیں۔ شعبہ فرماتے ہیں: میں نے قتادہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اس طرح جس طرح ایک کو دوسری پر فضیلت حاصل ہے' میں نہیں جانتا ہوں کہ یہ بات حضرت انس نے ذکر کی ہے یا حضرت قتادہ نے؟

2991 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: وَسَمِعْتُ قَتَادَةَ، يُحَدِّثُ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ طَعْمَ الْإِيمَانِ: مَنْ يُحِبُّ الْمَرْءَ لَا يُحِبُّهُ إِلَّا لِلَّهِ، وَمَنْ كَانَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا، وَمَنْ كَانَ أَنْ يُلْقَى فِي النَّارِ أَحَبَّ إِلَيْهِ أَنْ يَرْجِعَ فِي الْكُفْرِ بَعْدَ إِذْ أَنْقَذَهُ اللّٰهُ مِنْهُ"

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین چیزیں جس میں ہوں اس نے ایمان کی حلاوت کو پا لیا (۱) اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو جمیع ماسواہما (ان دونوں کے علاوہ باقی سب سے) زیادہ محبت کرے (۲) آدمی کسی سے بھی محبت کرے تو صرف اللہ کے لیے (۳) آدمی کفر میں لوٹنا اس طرح ناگوار جانے جس طرح کہ وہ اس بات کو ناپسند سمجھتا ہے کہ اس کو آگ میں ڈالا جائے بعد اس کے کہ اللہ نے اسے بچالیا ہے۔

2992 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّهُ، قَالَ: وَجَدَ بِهِنَّ حَلَاوَةَ الْإِيمَانِ

حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے سنا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' اسی کی مثل فرمایا ہے مگر اس میں اضافہ ہے کہ جس نے یہ باتیں اپنے اندر پالیں' اُس نے ایمان کی حلاوت پالی۔

2993 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

2991- الحديث سبق برقم: **2805** فراجعه .

2992- الحديث سبق برقم: **2991** فراجعه .

2993- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **275,172** قال: حدثنا محمد بن جعفر' وحجاج . وفي جلد **3** صفحه **276,173** قال: حدثنا بهز . وفي جلد **3** صفحه **277,180** قال: حدثنا وكيع . وفي جلد **3** صفحه **222** قال: حدثنا هاشم .

بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: سَمِعْتُ قَتَادَةَ، يُحَدِّثُ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: جَمَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَنْصَارَ فَقَالَ: فِيكُمْ أَحَدٌ مِنْ غَيْرِكُمْ قَالُوا: لَا، إِلَّا ابْنَ أُخْتٍ لَنَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ابْنُ أُخْتِ الْقَوْمِ مِنْهُمْ فَقَالَ: إِنَّ قُرَيْشًا حَدِيثُ عَهْدٍ بِجَاهِلِيَّةٍ وَمُصِيبَةٍ، فَإِنِّي أَرَدْتُ أَنْ أَجْبُرَهُمْ وَأَتَأَلَّفَهُمْ، أَمَا تَرْضَوْنَ أَنْ يَرْجِعَ النَّاسُ بِالدُّنْيَا وَتَرْجِعُونَ بِرَسُولِ اللّٰهِ إِلَى بُيُوتِكُمْ، لَوْ سَلَكَ النَّاسُ وَادِيًا وَسَلَكَتِ الْأَنْصَارُ شِعْبًا لَسَلَكْتُ شِعْبَ الْأَنْصَارِ

حضور ﷺ نے انصار کو جمع کیا، اس کے بعد فرمایا: کیا تم میں ان کے علاوہ کوئی اور بھی ہے؟ انہوں نے عرض کی: نہیں! مگر ہماری ایک بہن کا بیٹا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: بہن کا بیٹا قوم میں شامل ہوتا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک قریش' زمانہ جاہلیت اور مصیبت کے قریب ہیں' میں چاہتا ہوں کہ ان کے درمیان محبت ڈالوں' اُن کو مجبور کروں' کیا تم راضی ہو کہ لوگ دولت لے کر جائیں اور تم رسول اللہ ﷺ کو ساتھ لے کر گھروں کی طرف واپس جاؤ؟ اگر لوگ کسی وادی میں چلیں اور انصار گھاٹی میں چلیں تو میں انصار کے ساتھ گھاٹی میں چلوں گا۔

2994 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ إِنَّ الْعَيْشَ عَيْشُ الْآخِرَةِ فَأَكْرِمِ الْأَنْصَارَ وَالْمُهَاجِرَهْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ دعا کرتے تھے: اے اللہ! زندگی آخرت کی زندگی ہے، انصار اور مہاجرین کا احترام کرو۔

2995 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِلَحْمٍ فَقِيلَ لَهُ: إِنَّهُ تُصُدِّقَ بِهِ عَلَى بَرِيرَةَ فَقَالَ: هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ، وَهُوَ لَنَا هَدِيَّةٌ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کے پاس گوشت لایا گیا' آپ سے عرض کی گئی: یہ حضرت بریرہ پر صدقہ کیا گیا ہے' آپ نے فرمایا: اس کے لیے صدقہ ہے اور ہمارے لیے ہدیہ ہے۔

2994- أخرجه مسلم رقم الحديث: 1850 من طريق محمد بن المثنى أبى موسى به . وأخرجه أحمد جلد 3 صفحه276 . ومسلم رقم الحديث: 1805 . والترمذى رقم الحديث: 3856 من طريق محمد بن جعفر به .

2995- الحديث سبق برقم: 2912 فراجعه .

2996 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، " صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَلْفَ أَبِي بَكْرٍ وَخَلْفَ عُمَرَ وَعُثْمَانَ، لَمْ يَكُونُوا يَسْتَفْتِحُونَ الْقِرَاءَةَ بِـ (بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ) (الفاتحة: 1)" قَالَ شُعْبَةُ: فَقُلْتُ لِقَتَادَةَ: أَسَمِعْتَهُ مِنْ أَنَسٍ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَنَحْنُ سَأَلْنَاهُ عَنْهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابوبکر رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ اور عثمان رضی اللہ عنہ سارے اپنی قرأت کا آغاز الحمد للہ رب العلمین سے کیا کرتے تھے۔ حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت قتادہ سے کہا: کیا آپ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے سنا ہے؟ فرمایا: جی ہاں! ہم نے اس کے متعلق سوال کیا تھا۔

2997 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ الدُّبَّاءَ، قَالَ: فَأُتِيَ بِطَعَامٍ، أَوْ دَعِيَ لَهُ، قَالَ أَنَسٌ: فَجَعَلْتُ أَتَتَبَّعُهُ وَأَضَعُهُ بَيْنَ يَدَيْهِ، لِمَا أَعْلَمُ أَنَّهُ يُحِبُّهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کدو شریف بہت پسند فرمایا کرتے تھے۔ راوی کہتے ہیں کہ میں نے ایک دن ان کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھانا کھا رہے تھے اور اس میں کدو تھے تو میں ان کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب کرتا جاتا۔

2998 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، " أَنَّ رَجُلَيْنِ خَرَجَا مِنْ عِنْدِ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ مُظْلِمَةٍ وَمَعَهُمَا مِثْلُ الْمِصْبَاحَيْنِ يُضِيئَانِ بَيْنَ أَيْدِيهِمَا، قَالَ: فَلَمَّا افْتَرَقَا كَانَ مَعَ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا وَاحِدٌ حَتَّى أَتَى أَهْلَهُ"

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ دو آدمی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے اٹھ کر گئے اندھیری رات کے وقت ان دونوں کے پاس دو چراغ تھے جو ان دونوں کے آگے روشنی کر رہے تھے۔ جب دونوں جدا ہوئے دونوں میں سے ہر ایک کے پاس تھا یہاں تک کہ وہ اپنے گھر آ گئے۔

2999 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

2996- ألحديث سبق برقم: 2976,2975,2974,2973,2972,2971,2874 .

2997- الحديث سبق برقم: 2917 فراجعه .

2998- أخرجه البخاري رقم الحديث: 3805 من طريق على بن مسلم، حدثنا حبان بن هلال، حدثنا همام، عن قتادة به . وأخرجه الطيالسي رقم الحديث: 2523 . وأحمد جلد 3 صفحه 272,190 من طريق عن حماد بن سلمة، عن ثابت، عن أنس .

هِشَامٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: "إِنِّي لَأَسْقِي أَبَا طَلْحَةَ، وَأَبَا دُجَانَةَ، وَسُهَيْلَ بْنَ بَيْضَاءَ مِنْ مَزَادَةٍ لَهُمْ فِيهَا خَلِيطُ بُسْرٍ وَتَمْرٍ إِذْ دَخَلَ عَلَيْنَا دَاخِلٌ فَقَالَ: إِنَّهُ قَدْ حَدَثَ الْيَوْمَ أَمْرٌ، قُلْنَا: وَمَا هُوَ؟ قَالَ: حُرِّمَتِ الْخَمْرُ، فَأَكْفَأْنَاهَا، وَكُنَّا نَعُدُّهَا يَوْمَئِذٍ خَمْرًا"

میں نے حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ اور ابو دجانہ رضی اللہ عنہ اور سہیل بن بیضاء رضی اللہ عنہ کو مزادہ سے پلایا۔ اس میں خشک اور تر کھجوریں ڈالی ہوئی تھیں۔ اچانک ہمارے پاس داخل ہونے والا داخل ہوا۔ اس نے کہا: آج نیا حکم نازل ہوا۔ ہم نے کہا: وہ کیا ہے؟ اس نے کہا: شراب کی حرمت نازل ہوگئی ہے، ہم نے اس وقت اس کو بہا دیا۔ ہم اس دن کو شراب کی حرمت والا دن شمار کرتے ہیں۔

3000 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَادَ أَنْ يَكْتُبَ إِلَى الْعَجَمِ، فَقِيلَ لَهُ: إِنَّ الْعَجَمَ لَا يَقْبَلُونَ كِتَابًا إِلَّا بِخَاتَمٍ، فَاصْطَنَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ، فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى بَيَاضِهِ فِي يَدِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے عجمیوں کی طرف خط لکھنے کا ارادہ کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی گئی: یا رسول اللہ! عجمی لوگ خط بغیر مہر کے قبول نہیں کرتے ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے چاندی کی انگوٹھی بنوائی گویا کہ اب وہ منظر دیکھ رہا ہوں کہ وہ سفیدی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھوں میں۔

3001 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " يَكْبُرُ ابْنُ آدَمَ وَيَشِبُّ مِنْهُ اثْنَتَانِ: حِرْصٌ عَلَى الْمَالِ، وَطُولِ الْعُمْرِ"

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آدمی تو بوڑھا ہوتا جاتا ہے لیکن دو چیزیں اس کی جوان ہوتی جاتی ہیں: (۱) مال کا لالچ (۲) لمبی عمر کا لالچ۔

3002 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا مُعَاذٌ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ تَمْرَةً، فَقَالَ: لَوْلَا أَنْ تَكُونَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک کھجور ملی، آپ نے فرمایا: اگر مجھے خوف نہ ہوتا کہ یہ صدقہ کی ہے تو میں اس کو کھالیتا۔

3000- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 275,223,180,168 قال: حدثنا محمد بن جعفر . وفي جلد 3 صفحه 275,168 قال: حدثنا حجاج .

3001- الحديث سبق برقم: 2979 فراجعه .

3002- الحديث سبق برقم: 2966 فراجعه .

صَدَقَةٌ لَأَكَلْتُهَا

3003 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ أَحَبُّ الثِّيَابِ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحِبَرَةَ

حضرت قتادہ رحمۃ اللہ کہتے ہیں کہ ہم نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے عرض کی کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو کپڑوں میں سب سے زیادہ پسندیدہ لباس نرم منقش یمنی لباس تھا۔

3004 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا مُعَاذٌ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيُصِيبَنَّ أَقْوَامًا سَفْعٌ مِنَ النَّارِ عُقُوبَةً بِذُنُوبٍ أَصَابُوهَا، ثُمَّ لَيُدْخِلَنَّهُمُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کچھ لوگوں کو ضرور بضرور جہنم میں رکھا جائے گا' گناہوں کی وجہ سے جو اُنہوں نے کیے ہوں گے' پھر اللہ عزوجل ان کو اپنی رحمت سے جنت میں داخل کرے گا۔

3005 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ يُونُسَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: مَا أَكَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى خِوَانٍ وَلَا فِي سُكُرُجَةٍ قَطُّ، وَلَا خُبِزَ لَهُ مُرَقَّقًا، قَالَ: فَقُلْتُ لِأَنَسٍ: عَلَامَ كَانُوا يَأْكُلُونَ؟ قَالَ: عَلَى السُّفَرِ، قَالَ أَبُو مُوسَى: هَذَا يُونُسُ بْنُ أَبِي الْفُرَاتِ الْإِسْكَافُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دسترخوان پر چھوٹی پیالی میں شوربہ میں ڈبو کر کھاتے تھے۔ حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے عرض کی: کس چیز پر لوگ کھاتے تھے؟ فرمایا: دسترخوان پر کھاتے تھے۔ ابوموسیٰ فرماتے ہیں: یہ راوی جس کا نام سند میں یونس آیا ہے' یہ یونس بن ابی فرات اسکاف ہیں۔

3006 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، " أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَلَدَ فِي الْخَمْرِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے شراب کی حد جوتوں اور ٹہنیوں سے لگائی۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اپنے دورِ خلافت میں چالیس کوڑے

3003- الحديث سبق برقم: 2866 فراجعه .

3004- الحديث سبق برقم: 2969 فراجعه .

3005- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 130 . والبخاري جلد 7 صفحه 91 قال: حدثنا علي بن عبد الله . وفي جلد 7 صفحه 97 قال: حدثنا عبد الله بن أبي الأسود .

3006- الحديث سبق برقم: 2887 فراجعه .

بِالْجَرِيدِ وَالنِّعَالِ، ثُمَّ جَلَدَ أَبُو بَكْرٍ أَرْبَعِينَ، فَلَمَّا كَانَ عُمَرُ وَدَنَا النَّاسُ مِنَ الرِّيفِ وَالْقُرَى، قَالَ: مَا تَرَوْنَ فِي جَلْدِ الْخَمْرِ " ، فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ: أَرَى أَنْ تَجْعَلَهَا كَأَخَفِّ الْحُدُودِ، قَالَ: فَجَلَدَ عُمَرُ ثَمَانِينَ

لگائے جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا دور آیا تو لوگ ایسی زمین کے نزدیک پہنچے جو شاداب تھی (یعنی انگور وغیرہ ہونے لگے) اور دیہاتوں میں گئے۔ آپ نے مشورہ کیا کہ شراب کی حد کے متعلق آپ لوگوں کی کیا رائے ہے؟ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میری رائے یہ ہے کہ آپ مختصر حد رکھیں۔ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسّی کوڑے مقرر کیے۔

3007 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الدَّجَّالُ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ ك ف ر قَالَ: وَذَكَرَ قَتَادَةُ: أَنَّهُ يَقْرَؤُهُ كُلُّ مُؤْمِنٍ أُمِّيٍّ وَكَاتِبٍ، يَخْرُجُ فِي قِلَّةٍ مِنَ النَّاسِ وَنَقْصٍ مِنَ الطَّعَامِ، يَدْخُلُ أَمْصَارَ الْعَرَبِ كُلَّهَا غَيْرَ طِيبَةَ، وَهِيَ الْمَدِينَةُ قَالَ قَائِلٌ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ، أَمَا يُرِيدُ الْمَدِينَةَ؟ قَالَ: بَلَى، وَلَكِنَّ الْمَلَائِكَةَ صَافُّونَ بِنِقَابِهَا وَأَبْوَابِهَا يَحْرُسُونَهَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دجال کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھا ہوا ہے: ک' ف' ر۔ راوی کہتے ہیں: حضرت قتادہ نے ذکر کیا کہ ہر مؤمن اسے پڑھ سکے گا' خواہ ان پڑھ ہو یا پڑھا لکھا' اس جگہ سے نکلے گا جہاں لوگ کم ہوں گے' کھانا بھی کم ہوگا' عرب ممالک میں داخل ہوگا سوائے ایک پاکیزہ شہر کے اور وہ مدینہ ہے۔ ایک عرض کرنے والے نے عرض کی: کیا وہ مدینہ کی طرف منہ ہی نہیں کرے گا؟ اے اللہ کے نبی! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مدینہ میں داخل ہونے کا ارادہ کرے گا لیکن اس کی گلیوں اور دروازوں پر فرشتے صفیں بنائے کھڑے ہوں گے اور اس کی حفاظت کر رہے ہوں گے۔

3008 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دجال کی دونوں آنکھوں کے درمیان کافر لکھا

3007- أخرجه أحمد جلد3صفحه103 قال: حدثنا عمرو بن الهيثم . وفي جلد3صفحه276,173 قال: حدثنا محمد ابن جعفر . وفي جلد3صفحه173 قال: حدثنا حجاج .

3008- الحديث سبق برقم: 3007 فراجعه .

أَنَسًا، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا قَدْ أَنْذَرَ أُمَّتَهُ الدَّجَّالَ الْأَعْوَرَ، إِنَّهُ أَعْوَرُ، وَإِنَّ رَبَّكُمْ لَيْسَ بِأَعْوَرَ، مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَافِرٌ

ہوا ہوگا۔

3009 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ، وَالْبُخْلِ، وَالْهَرَمِ، وَعَذَابِ الْقَبْرِ، وَفِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کرتے تھے: ''اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ الٰی آخرہ''۔

3010 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا مُعَاذٌ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: " مَا مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ أَحَدٌ يَسُرُّهُ أَنْ يَرْجِعَ إِلَى الدُّنْيَا غَيْرَ الشَّهِيدِ، فَإِنَّهُ يُحِبُّ أَنْ يَرْجِعَ إِلَى الدُّنْيَا يَقُولُ: حَتَّى أُقْتَلَ عَشْرَ مَرَّاتٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ مِمَّا يَرَى أَعْطَاهُ اللّٰهُ مِنَ الْكَرَامَةِ"

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جنتیوں میں سے کوئی بھی اس بات سے خوش نہ ہوگا کہ وہ دنیا میں واپس آئے سوائے شہید کے کیونکہ وہ دنیا کی طرف لوٹنا پسند کرے گا' وہ کہے گا: یہاں تک کہ میں دس بات اللہ کی راہ میں قتل کیا جاؤں' یہ اس وجہ سے ہوگا کہ وہ دیکھ چکا ہوگا' وہ کرامت جو اللہ تعالیٰ اسے عطا کر چکا ہے۔

3011 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسًا، يُحَدِّثُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالہ سے اسی طرح بیان کرتے ہوئے سنا ہے۔

3012 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن کافر کو کہا جائے گا. اگر تیرے لیے

3009- اخرجه أحمد جلد 3 صفحه 208 قال: حدثنا روح . وفي جلد 3 صفحه 214 قال: حدثنا عبد الملك وعبد الوهاب . وفي جلد 3 صفحه 231 قال: حدثنا أبو فطن .

3010- الحديث سبق برقم: 2872 فراجعه .

3011- الحديث سبق برقم: 2871 فراجعه .

3012- الحديث سبق برقم: 2967 فراجعه .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " يُقَالُ لِلْكَافِرِ: أَرَأَيْتَ لَوْ كَانَ لَكَ مِلْءُ الْأَرْضِ ذَهَبًا تَفْتَدِي بِهِ؟ فَيَقُولُ: نَعَمْ، فَيُقَالُ لَهُ: قَدْ سُئِلْتَ أَيْسَرَ مِنْ ذَلِكَ"

دنیا کی مثل سونا ہوتو اس عذاب سے چھٹکارے کے لیے فدیہ دے گا؟ وہ کہے گا: جی ہاں! اس کو کہا جائے گا: تجھ سے اس سے زیادہ آسان مطالبہ کیا گیا تھا۔

3013 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةً دَعَا بِهَا فِي أُمَّتِهِ، وَإِنِّي اخْتَبَأْتُ دَعْوَتِي شَفَاعَةً لِأُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت قتادہ سے روایت ہے کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے ہمیں حدیث سنائی کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک ہر نبی کو اپنی پوری اُمت کے لیے ایک خاص دعا کا حق دیا گیا' بے شک میں نے اپنی اُمت کے لیے شفاعت کی خاطر اپنی دعا کو چھپا کے رکھ لیا۔

3014 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ سَأَلَ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَكَانُوا هُمْ أَجْدَرَ أَنْ يَسْأَلُوهُ مِنْ أَصْحَابِهِ، قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَتَى السَّاعَةُ؟ قَالَ: وَمَا أَعْدَدْتَ لَهَا؟ قَالَ: مَا أَعْدَدْتُ لَهَا غَيْرَ أَنِّي أُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ، قَالَ: فَإِنَّكَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ قَالَ أَنَسٌ: فَمَا رَأَيْتُ الْمُسْلِمِينَ فَرِحُوا بِشَيْءٍ بَعْدَ الْإِسْلَامِ أَشَدَّ فَرَحًا مِنْهُ بِقَوْلِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی: یا رسول اللہ! قیامت کب آئے گی؟ تو جواباً نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خبردار! بے شک وہ آنے والی ہے، تو نے اس کے لیے کیا تیاری کی ہے؟ اس نے عرض کی: میں نے اس کے لیے کوئی زیادہ تیاری تو نہیں کی مگر میں اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کرتا ہوں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو پھر تو اسی کے ساتھ ہوگا، جس سے تو محبت کرتا ہے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اسلام لانے کے بعد میں نے مسلمانوں کو کسی چیز پر اتنا خوش ہوتے ہوئے نہیں دیکھا جتنا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان پہ خوش ہوئے۔

3015 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی: یا رسول اللہ!

3013- الحديث سبق برقم: 2834,2961 فراجعه .

3014- الحديث سبق برقم: 2750 فراجعه .

3015- الحديث سبق برقم: 3014,2750 فراجعه .

أَنَسًا، قَالَ: جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَتَى السَّاعَةُ؟ قَالَ: مَا أَعْدَدْتَ لَهَا؟ قَالَ: أُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ، قَالَ: أَنْتَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ

قیامت کب آئے گی؟ تو جواباً نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تو نے اس کے لیے کیا تیاری کی ہے؟ اس نے عرض کی: میں اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے محبت کرتا ہوں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تو پھر تو اسی کے ساتھ ہوگا، جس سے تو محبت کرتا ہے

3016 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهَلَّ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ جَمِيعًا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے حج اور عمرہ کا احرام اکٹھے باندھا۔

3017 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا عَدْوَى وَلَا طِيَرَةَ، وَيُعْجِبُنِي الْفَأْلُ الصَّالِحُ قَالَ: قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَمَا الْفَأْلُ الصَّالِحُ؟ قَالَ: كَلِمَةٌ حَسَنَةٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بے شک نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: نہ ہی تعدیہ ہے (بیماری کا متعدی ہونا کہ بیمار سے لوگ بیماری کی وجہ سے نفرت کریں) اور نہ ہی بدشگونی لینا ہے اور مجھے اچھی فال اچھی لگتی ہے اچھی بات تو اچھی ہوتی ہے۔

3018 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: سَمِعْتُ قَتَادَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ، غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ: قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَا الْفَأْلُ؟ قَالَ: الْكَلِمَةُ الطَّيِّبَةُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بے شک نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: نہ ہی تعدیہ ہے (بیماری کا متعدی ہونا کہ بیمار سے لوگ بیماری کی وجہ سے نفرت کریں) اور نہ ہی بدشگونی لینا ہے اور مجھے اچھی فال اچھی لگتی ہے اچھی بات تو اچھی ہوتی ہے۔

3019 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا أَبُو

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ

3016- الحديث سبق برقم: **2813** فراجعه .

3017- الحديث سبق برقم: **2863** فراجعه .

3018- الحديث سبق برقم: **3017,2863** فراجعه .

3019- الحديث سبق برقم: **2824** فراجعه .

دَاوُدَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، وَحَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ شَهْرًا، قَالَ شُعْبَةُ: يَلْعَنُ، وَقَالَ هِشَامٌ: يَدْعُو عَلَى أَحْيَاءٍ مِنْ أَحْيَاءِ الْعَرَبِ، ثُمَّ تَرَكَهُ بَعْدَ الرُّكُوعِ، وَهُوَ قَوْلُ هِشَامٍ

نے ایک ماہ تک (نمازِ فجر میں) قنوت پڑھی۔ حضرت شعبہ فرماتے ہیں: یعنی لعنت کرتے تھے۔ حضرت ہشام فرماتے ہیں: عرب کے قبیلوں میں سے کسی قبیلہ کے لیے بددعا کرتے تھے' پھر رکوع کے بعد چھوڑ دیا۔ یہ ہشام کا قول ہے (یعنی رکوع کے بعد چھوڑ دیا)۔

وَقَالَ شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ شَهْرًا يَلْعَنُ رِعْلًا وَذَكْوَانَ وَبَنِي لِحْيَانَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ماہ تک نمازِ فجر میں دعاءِ قنوت پڑھی' قبیلہ ذکوان اور بنی لحیان کے لیے بددعا کرتے تھے۔

3020 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي أُرِيدُ الصِّيَامَ فَهَلْ عِنْدَكَ شَيْءٌ؟ قَالَ: فَجِئْتُهُ بِطَبَقٍ فِيهِ تَمْرٌ وَإِنَاءٍ فِيهِ مَاءٌ بَعْدَ مَا أَذَّنَ بِلَالٌ فَقَالَ: انْظُرْ إِنْسَانًا يَأْكُلُ فَخَرَجْتُ فَوَجَدْتُ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ فَدَعَوْتُهُ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي شَرِبْتُ شَرْبَةً مِنْ سَوِيقٍ وَأَنَا أُرِيدُ الصِّيَامَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَأَنَا أُرِيدُ الصِّيَامَ فَتَسَحَّرَ مَعَهُ، ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ خَرَجَ فَأُقِيمَتِ الصَّلَاةُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں روزہ رکھنا چاہتا ہوں' کوئی شی موجود ہے۔ کہتے ہیں: پس میں ایک تھال لایا' جس میں کھجوریں تھیں اور ایک برتن لایا جس میں پانی تھا بعد اس کے کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ اذانِ تہجد دے چکے تھے' پس آپ نے فرمایا: کوئی کھانا والا آدمی دیکھو۔ میں نکلا تو میں نے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کو دیکھا تو میں نے ان کو دعوت دی تو انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں نے ستو کا ایک گھونٹ پیا اور میرا روزہ رکھنے کا ارادہ ہے۔ پس انہوں نے آپ کے ساتھ مل کر سحری کی' پھر دو رکعتیں پڑھیں' پھر آپ تشریف لے گئے تو نماز کھڑی کی گئی۔

3021 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ قَتَادَةَ، وَحُمَيْدٍ الطَّوِيلِ،

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر و عمر و عثمان رضی اللہ عنہم کو الحمد للہ

3020- الحديث سبق برقم: 2936 فراجعه .

3021- الحديث سبق برقم: 2976 فراجعه .

وَأَبَانَ، كُلُّهُمْ عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: " سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ يَفْتَتِحُونَ الْقِرَاءَةَ بِـ (الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ) (الفاتحة:2)"

رب العالمین سے قرأت شروع کرتے ہوئے سنا۔

3022 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْأَنْصَارِ، وَلِأَبْنَاءِ الْأَنْصَارِ، وَلِأَبْنَاءِ أَبْنَاءِ الْأَنْصَارِ وَقَالَ مَعْمَرٌ، عَنِ ابْنٍ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، قَالَ: فَكَانَ أَبِي يَقُولُ: مَا بَقِيَ مِنْ أَهْلِ الدَّعْوَةِ غَيْرِي

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی: اے اللہ! انصار اور انصار کے بیٹوں اور پوتوں کو بخش دے۔ حضرت معمر، ابن عبداللہ بن ابی بکر بن عمرو بن حزم سے روایت کرتے ہیں کہ میرے والد کہا کرتے تھے: میرے علاوہ کوئی باقی نہیں رہا ہے، جس کے لیے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی تھی۔

3023 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ قَتَادَةَ، وَأَبَانَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ: أَمَرَنِي رَبِّي أَنْ أَقْرَأَ عَلَيْكَ قَالَ: وَسَمَّانِي لَكَ؟ قَالَ: وَسَمَّاكَ لِي قَالَ: فَبَكَى أُبَيٌّ، قَالَ مَعْمَرٌ: قَالَ أَبَانُ، قَالَ أَنَسٌ: وَذُكِرْتُ هُنَاكَ؟

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ سے فرمایا: بے شک اللہ نے مجھے حکم دیا ہے کہ تجھے قرآن سناؤں! عرض کی: میرا نام لیا؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ رو پڑے۔ حضرت معمر فرماتے ہیں کہ حضرت ابان نے فرمایا کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں ان کا ذکر یہاں کر رہا ہوں؟

3024 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ:

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کا جنازہ اُٹھایا گیا تو منافقین کہنے لگے: اس

3022- أخرجه أحمد جلد3صفحه162 قال: حدثنا عبد الرزاق، قال: حدثنا معمر . والنسائي في فضائل الصحابة رقم الحديث: 245 قال: أخبرنا عمرو بن علي، قال: حدثنا يزيد بن زُريع، قال: حدثنا سعيد .

3023- الحديث سبق برقم: 2986,2835 فراجعه .

3024- اخرجه عبد بن حُميد: 1195 . والترمذي رقم الحديث: 3849 قال: حدثنا عبد بن حُميد، قال: أخبرنا عبد الرزاق، قال: أخبرنا عبد الرزاق، قال: أخبرنا معمر، عن قتادة، فذكره .

لَمَّا حُمِلَتْ جِنَازَةُ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ قَالَ الْمُنَافِقُونَ: مَا أَخَفَّ جِنَازَتَهُ، وَذَلِكَ لِحُكْمِهِ فِي بَنِي قُرَيْظَةَ، فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِنَّ الْمَلَائِكَةَ كَانَتْ تَحْمِلُهُ

کے لیے جنازہ کا وزن کم' بنی قریظہ میں انصاف کا فیصلہ کرنے کی وجہ سے ہوا ہے۔ یہ بات حضور ﷺ تک پہنچی تو آپ نے فرمایا: اس کو فرشتے اُٹھائے ہوئے ہیں۔

3025 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّا إِذَا كُنَّا عِنْدَكَ رَأَيْنَا فِي أَنْفُسِنَا مَا نُحِبُّ، وَإِذَا رَجَعْنَا إِلَى أَهْلِينَا فَخَالَطْنَاهُمْ أَنْكَرْنَا أَنْفُسَنَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ تَدُومُونَ عَلَى مَا تَكُونُونَ عِنْدِي فِي الْخَلَاءِ لَصَافَحَتْكُمُ الْمَلَائِكَةُ حَتَّى تُظِلَّكُمْ بِأَجْنِحَتِهَا عِيَانًا، وَلَكِنْ سَاعَةً وَسَاعَةً

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کے صحابہ نے عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ جب ہم آپ ﷺ کے پاس بیٹھے ہوتے ہیں تو ہم اپنے آپ کو دیکھتے ہیں کہ ہم کو کوئی شے پسند نہیں ہے۔ جب ہم اپنے گھر واپس جاتے ہیں تو ہم ان کے ساتھ ملتے جلتے ہیں تو ہم دنیا میں مشغول ہو جاتے ہیں۔ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا: اگر تم اس حالت میں رہو جس حالت میں میرے پاس ہوتے ہو خلوت میں تو تم سے ضرور فرشتے مصافحہ کرتے ہیں یہاں تک کہ تم کو اپنے پروں سے ڈھانپ لیتے ہیں، ہر وقت۔ لیکن یہ کوئی وقت ہوتا ہے۔

3026 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ ثَابِتٍ، وَقَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: نَظَرَ بَعْضُ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَضُوءًا فَلَمْ يَجِدْ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَا هُنَا قَالَ: فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَضَعَ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ الَّذِي فِيهِ الْمَاءُ قَالَ: تَوَضَّئُوا بِسْمِ اللّٰهِ قَالَ: فَرَأَيْتُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بعض صحابہ نے پانی کو دیکھا تو نہ پایا۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: یہیں ٹھہرو! راوی کہتے ہیں: میں نے رسول کریم ﷺ کو دیکھا' آپ ﷺ نے اپنا ہاتھ اس برتن میں رکھا جس میں تھوڑا سا پانی تھا۔ فرمایا: بسم اللہ! وضو کرو۔ راوی کا بیان ہے کہ میں نے دیکھا کہ آپ کی انگلیوں کے درمیان سے پانی چھوٹ رہا ہے اور صحابہ لگاتار وضو کیے جا رہے ہیں' یہاں

3025- الحديث في المقصد العلي برقم: **1733** . وأخرجه ابن حبان رقم الحديث: **2493** من طريق الحسن بن سفيان' حدثنا أبو قديد عبيد الله بن فضالة' حدثنا عبد الرزاق بهذا السند .

3026- الحديث سبق برقم: **2750** فراجعه .

الْمَاءَ يَفُورُ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِهِ، وَالْقَوْمُ يَتَوَضَّئُونَ حَتَّى تَوَضَّأَ آخِرُهُمْ، قَالَ ثَابِتٌ: قُلْتُ لِأَنَسٍ: كَمْ نُرَاهُمْ كَانُوا؟ قَالَ: نَحْوًا مِنْ سَبْعِينَ رَجُلًا

تک کہ ان میں سے آخری صحابی نے وضوفرمایا۔ حضرت ثابت کا قول ہے: میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے عرض کی: وہ کتنے لوگ تھے؟ اُنہوں نے فرمایا: تقریباً ستر آدمی۔

3027 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ قَتَادَةَ، وَثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ قَوْمًا يَخْرُجُونَ مِنَ النَّارِ وَقَدْ أَصَابَهُمْ سَفْعُ النَّارِ عُقُوبَةً بِذُنُوبٍ عَمِلُوهَا، وَلَيُخْرِجَنَّهُمُ اللَّهُ بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ فَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اُنہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جہنم سے کچھ لوگ نکالے جائیں گے اس حالت میں کہ ان کی انگلیاں جلی ہوئی ہوں گی گناہوں کی سزا کی وجہ سے جو اُنہوں نے کیے تھے' اللہ عزوجل ضرور اُن کو اپنی رحمت کے فضل سے جہنم سے نکالے گا اور اس کے بعد جنت میں داخل کرے گا۔

3028 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ فِي الْجَنَّةِ لَشَجَرَةً يَسِيرُ الرَّاكِبُ فِي ظِلِّهَا مِائَةَ عَامٍ لَا يَقْطَعُهَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت میں ایک درخت (اس کی مسافت اتنی ہے) کہ کوئی سوار اس کے سایہ میں ایک سو سال تک چلتا رہے تو اس کا سایہ ختم نہیں ہوگا۔

3029 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: حَسْبُكَ مِنْ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ مَرْيَمُ بِنْتُ عِمْرَانَ، وَخَدِيجَةُ بِنْتُ خُوَيْلِدٍ، وَفَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ، وَآسِيَةُ امْرَأَةُ فِرْعَوْنَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ساری کائنات سے زیادہ فضیلت و مقام و مرتبہ والی یہ عورتیں ہیں: مریم بنت عمران، خدیجہ بنت خویلد، فاطمہ بنت محمد صلی اللہ علیہ وسلم، آسیہ فرعون کی بیوی۔

3030 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا

حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ ہمیں حضرت انس رضی اللہ عنہ

3027- الحديث سبق برقم: 2969,2872 فراجعه .

3028- الحديث سبق برقم: 2879 فراجعه .

3029- أخرجه أحمد جلد3صفحه135 . والترمذي رقم الحديث: 3878 قال: حدثنا أبو بكر بن زنجويه .

3030- الحديث سبق برقم: 2952,2894,2885 فراجعه .

عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: قَالَ لَنَا أَنَسٌ: أَلَا أُحَدِّثُكُمْ حَدِيثًا لَا تَجِدُونَ أَحَدًا يُحَدِّثُكُمُوهُ بَعْدِي، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يَذْهَبَ الْعِلْمُ، وَيَظْهَرَ الْجَهْلُ، وَيُشْرَبَ الْخَمْرُ وَيَفْشُوَ الزِّنَى، وَيَقِلَّ الرِّجَالُ، وَيَكْثُرَ النِّسَاءُ حَتَّى يَكُونَ قَيِّمَ خَمْسِينَ امْرَأَةً رَجُلٌ وَاحِدٌ

نے فرمایا: کیا میں تمہیں ایسی حدیث بیان نہ کروں جو حدیث تم میرے بعد کسی سے سننے والا نہیں پاؤ گے۔ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ قیامت کی نشانیاں یہ ہیں: (۱) علم کا اُٹھنا (۲) جہالت کا عام ہونا (۳) شراب کا پیا جانا (۴) زنا کا عام ہونا (۵) مردوں کا کم ہونا (۶) عورتوں کی کثرت ہونا یہاں تک کہ پچاس عورتوں کی ذمہ داری ایک مرد کے ذمہ ہوگی۔

3031 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: احْتَجَمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ عَلَى ظَهْرِ الْقَدَمِ مِنْ وَجَعٍ كَانَ بِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے پاؤں کی پشت پر پچھنا لگوایا کسی تکلیف کی وجہ سے جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو تھی۔

3032 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ ثَابِتٍ، وَقَتَادَةَ، وَأَبَانَ، كُلُّهُمْ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: حُرِّمَتِ الْخَمْرُ، قَالَ: إِنِّي لَأَسْقِي يَوْمَئِذٍ أَحَدَ عَشَرَ رَجُلًا، قَالَ: فَأَمَرُونِي فَكَفَأْتُهَا وَكَفَأَ النَّاسُ آنِيَتَهُمْ بِمَا فِيهَا حَتَّى كَادَتِ السِّكَكُ تَمْتَنِعُ مِنْ رِيحِهَا، قَالَ أَنَسٌ: وَمَا خَمْرُهُمْ يَوْمَئِذٍ إِلَّا الْبُسْرُ وَالتَّمْرُ مَخْلُوطَيْنِ، قَالَ: فَجَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِنَّهُ كَانَ عِنْدِي مَالُ يَتِيمٍ فَاشْتَرَيْتُ بِهِ خَمْرًا، أَفَتَأْذَنُ لِي أَنْ أَبِيعَهُ فَأَرُدَّ عَلَى الْيَتِيمِ مَالَهُ؟ قَالَ:

حضرت ثابت وقتادہ وابان رضی اللہ عنہم بیان کرتے ہیں کہ شراب (جب) حرام کی گئی تو میں اس دن گیارہ مرد حضرات کو شراب پلا رہا تھا' مجھے حکم دیا گیا تو میں نے اسے بہا دیا۔ لوگوں نے اپنے برتنوں میں جو شراب تھی وہ بھی بہا دی (اتنی شراب ہوئی) کہ قریب تھا کہ گلیوں سے شراب کی بدبو کی وجہ سے گلیاں بند ہو جاتیں۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ان دنوں شراب خشک اور تازہ کھجور کو ملا کر بنی ہوتی تھی' اس کی حرمت نازل ہونے کے بعد ایک آدمی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کی: میرے پاس یتیم کا مال ہے' میں نے اس کے بدلے

3031- أخرجه أحمد جلد3صفحه164 من طريق عبد الرزاق به . ومن طريق أحمد أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 1837 . وأخرجه النسائي جلد5صفحه194 من طريق اسحاق بن ابراهيم .

3032- الحديث سبق برقم: 2999 فراجعه .

فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَاتَلَ اللّٰهُ الْيَهُودَ حُرِّمَتْ عَلَيْهِمُ الشُّرُوبُ فَبَاعُوهَا وَأَكَلُوا أَثْمَانَهَا وَلَمْ يَأْذَنْ لَهُ فِي بَيْعِ الْخَمْرِ

شراب خریدی ہے کیا آپ مجھے اجازت دیتے ہیں کہ میں اس کوفروخت کر کے یتیم کو اس کا مال واپس کر دوں؟ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل یہود کو ہلاک کرے! ان پر چربی حرام کی گئی تو اُنہوں نے اسے فروخت کیا اور اس کی کمائی کھائی' آپ نے اس کو شراب فروخت کرنے کی اجازت نہیں دی۔

3033 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، فِي قَوْلِهِ (فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ) (الصافات: 177) قَالَ: لَمَّا أَتَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ فَوَجَدَهُمْ حِينَ خَرَجُوا إِلَى زَرْعِهِمْ مَعَهُمْ مَسَاحِيهِمْ، فَلَمَّا رَأَوْهُ وَمَعَهُ الْجَيْشُ نَكَصُوا فَرَجَعُوا إِلَى حِصْنِهِمْ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " اللّٰهُ أَكْبَرُ، خَرِبَتْ خَيْبَرُ، إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ (فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ) (الصافات: 177)"

حضرت انس رضی اللہ عنہ' اللہ عزوجل کے اس ارشاد کہ ''بُری صبح ہوگی ڈرنے والوں کے لیے'' کے متعلق فرمایا: جب حضور ﷺ خیبر آئے تو خیبر والوں کو پایا جس وقت وہ اپنے کھیتوں کی طرف نکل رہے تھے' اُن کے ساتھ اپنے سبل کے ساتھ' جب اُنہوں نے آپ کو اور آپ کے ساتھ لشکر کو دیکھا تو اُلٹے پاؤں پلٹے اور اپنے قلعوں میں آئے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ بہت بڑا ہے' خیبر تباہ ہو گیا' جب ہم اُترتے ہیں کسی قوم کی ہلاکت کے لیے تو وہ صبح بُری صبح ہوگی ڈرنے والوں کے لیے۔

3034 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَدِمَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَرٌ مِنْ عُكْلٍ وَعُرَيْنَةَ هَكَذَا، قَالَ مَعْمَرٌ: قَالَ: فَتَحَدَّثُوا بِالْإِسْلَامِ فَأَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرُوا أَنَّهُمْ أَهْلُ ضَرْعٍ وَلَيْسُوا أَهْلَ رِيفٍ،

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کے پاس قبیلہ عکل اور عرینہ سے کچھ لوگ آئے۔ حضرت معمر فرماتے ہیں: وہ اسلام کے ساتھ آئے' اس کے بعد وہ حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے' اُنہوں نے ذکر کیا کہ وہ گاؤں کے رہنے والے ہیں اور شہری نہیں ہیں' مدینہ کی آب و ہوا موافق نہ آئی تو حضور ﷺ نے

3033- الحديث سبق برقم: 2901 فراجعه .

3034- الحديث سبق برقم: 2875,2808 فراجعه .

وَاجْتَوَوُا الْمَدِينَةَ، وَشَكُوا وَبَاءَ هَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ لَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَوْدٍ، وَأَمَرَ لَهُمْ بِرَاعٍ، وَقَالَ: تَخْرُجُونَ مِنَ الْمَدِينَةِ فَتَشْرَبُونَ مِنْ أَبْوَالِهَا وَأَلْبَانِهَا، وَانْطَلَقُوا فَنَزَلُوا بِنَاحِيَةِ الْحَرَّةِ فَكَفَرُوا بَعْدَ إِسْلَامِهِمْ وَقَتَلُوا الرَّاعِيَ وَسَاقُوا الذَّوْدَ ، فَبَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَلَبِهِمْ فَأُتِيَ بِهِمْ فَقَطَعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَسَمَرَ أَعْيُنَهُمْ، وَتُرِكُوا بِنَاحِيَةِ الْحَرَّةِ يَقْضَمُونَ حِجَارَتَهَا حَتَّى مَاتُوا ـ قَالَ قَتَادَةُ: فَبَلَغَنَا أَنَّ هَذِهِ الْآيَةَ نَزَلَتْ فِيهِمْ (إِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ وَيَسْعَوْنَ فِي الْأَرْضِ فَسَادًا) (المائدة: 33) إِلَى آخِرِ الْآيَةِ

اُنہیں اونٹوں کے پاس جانے کا حکم دیا اور اُنہیں اونٹ چرانے کا حکم دیا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ مدینہ سے نکلے اُنہوں نے ان اونٹوں کا دودھ اور پیشاب پیا اور چلے وہ ایک گرم جگہ میں آئے وہ مسلمان ہونے کے بعد کافر ہو گئے اُنہوں نے چرواہے کو قتل کیا اور اونٹ ہانک کر لے گئے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی تلاش میں بھیجا، اُنہیں لایا گیا تو آپ نے ان کے ہاتھ اور پاؤں کاٹے اور اُنہیں سورج کی گرمی میں ڈال دیا اُنہیں پتھر مارے گئے یہاں تک کہ وہ مر گئے۔ حضرت قتادہ فرماتے ہیں: ہمیں یہ بات پہنچی ہے کہ یہ آیت ان کے متعلق نازل ہوئی ہے: ''ان کو جزاء جو اللہ اور اس کے رسول سے لڑائی کرتے ہیں اور زمین میں فساد کرتے ہیں'' آخر آیت تک۔

3035 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: لَقَدْ نَزَلَتْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (لِيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ) (الفتح: 2) مَرْجِعَهُ مِنَ الْحُدَيْبِيَةِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقَدْ نَزَلَتْ عَلَيَّ آيَةٌ هِيَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا عَلَى الْأَرْضِ ، وَقَرَأَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا: هَنِيئًا مَرِيئًا يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، قَدْ بَيَّنَ اللّٰهُ لَكَ مَاذَا يَفْعَلُ بِكَ فَمَاذَا يَفْعَلُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر یہ آیت مبارکہ نازل ہوئی: ''آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے وسیلہ سے اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کے پہلے اور اگلے گناہ معاف کر دیئے ہیں'' (الفتح: ۲) مقام حدیبیہ سے لوٹتے وقت۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھ پر یہ آیت نازل ہوئی ہے جو کچھ زمین میں ہے اس سے زیادہ پسند ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی تلاوت فرمائی۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! اے غیب کی خبریں بتانے والے! اللہ آپ کو ہمیشہ خوش رکھے، بے شک اللہ

3035- أخرجه الترمذي رقم الحديث: 3259 من طريق عبد بن حميد، حدثنا عبد الرزاق بهذا السند . قال الترمذي: هذا حديث حسن صحيح وراجع الحديث رقم: 2925 فقد سبق هناك .

بِنَا؟ فَنَزَلَتْ (لِيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ) (الفتح: 5) حَتَّى بَلَغَ (فَوْزًا عَظِيمًا) (النساء: 73)

نے واضح کر دیا ہے کہ آپ کے لیے جو آپ ﷺ کے ساتھ ہوگا، ہمارے ساتھ کیا ہوگا؟ پھر اس کے بعد یہ آیت نازل ہوئی: ''مومن مرد و عورت کو داخل کیا جائے (یہاں تک) بہت بڑی کامیابی ہے''۔

3036 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ رَجُلًا، قَالَ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ كَيْفَ يُحْشَرُ الْكَافِرُ عَلَى وَجْهِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ؟ قَالَ: أَلَيْسَ الَّذِي أَمْشَاهُ عَلَى رِجْلَيْهِ فِي الدُّنْيَا قَادِرًا أَنْ يُمْشِيَهُ عَلَى وَجْهِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ؟ قَالَ قَتَادَةُ: بَلَى وَعِزَّةِ رَبِّنَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! کافروں کو قیامت کے دن چہرے کے بل کیسے چلایا جائے گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا وہ ذات جس نے اس کو دنیا میں قدموں کے بل چلایا ہے، وہ اس پر قادر نہیں ہے کہ اس کو قیامت کے دن اُن کے چہروں کے بل چلائے؟ حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کیوں نہیں! ہمارے ربّ کی عزت کی قسم!

3037 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، قَالَ: سَمِعْتُ قَتَادَةَ، قَالَ: سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ: كَيْفَ كَانَتْ قِرَاءَةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: كَانَ يَمُدُّ بِهَا مَدًّا

حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ حضور ﷺ قرأت کیسے کرتے تھے؟ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ قرأت لمبی کرتے تھے۔

3038 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ عَلَى الْأَخْدَعَيْنِ وَالْكَاهِلِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے گردن کی دونوں رگوں اور دونوں کندھوں کے درمیان پچھنے لگوائے۔

3036- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 229 . وعبد بن حُميد: 1182 . والبخاري جلد 6 صفحه 137 وجلد 8 صفحه 136 قال: حدثنا عبد الله بن محمد .

3037- الحديث سبق برقم: 2899 فراجعه .

3038- الحديث سبق برقم: 3031,2827 فراجعه .

3039 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُؤْمِنُ أَحَدٌ حَتَّى أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ وَالِدِهِ وَوَلَدِهِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی اس وقت تک کامل ایمان والا نہیں ہوسکتا جب تک وہ مجھ سے اپنی اولاد، ماں باپ اور تمام لوگوں سے بڑھ کر محبت نہ کرے۔

3040 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ صَفِيَّةَ بِنْتَ حُيَيٍّ وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت صفیہ بنت حیی سے نکاح کیا، آپ کو آزاد کرنا آپ کا حق مہر بنایا گیا۔

3041 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمَدِينَةُ يَأْتِيهَا الدَّجَّالُ فَيَجِدُ الْمَلَائِكَةَ يَحْرُسُونَهَا فَلَا يَدْخُلُهَا الدَّجَّالُ وَلَا الطَّاعُونُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مدینہ میں دجال آئے گا تو فرشتوں کو اس کی حفاظت کرتے ہوئے پائے گا' دجال اور طاعون مدینہ میں داخل نہیں ہوں گے' اگر اللہ نے چاہا۔

3042 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْوِصَالِ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَإِنَّكَ تُوَاصِلُ، قَالَ: أَنْتُمْ لَسْتُمْ كَهَيْئَتِي، إِنِّي أَبِيتُ أُطْعَمُ وَأُسْقَى

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے لگاتار روزے رکھنے سے منع فرمایا۔ صحابہ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! آپ بھی تو لگاتار روزے رکھتے ہیں' آپ نے فرمایا: تم میری ہیئت پر نہیں ہو' میں رات اس حال میں گزارتا ہوں کہ کھلایا جاتا ہوں اور پلایا جاتا

3039- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **275,177** قال: حدثنا محمد بن جعفر' وحجاج . وعبد بن حميد: **1176** قال: أخبرنا يزيد بن هارون .

3040- أخرجه البخارى جلد **7** صفحه **8** . ومسلم جلد **4** صفحه **146** . والنسائى جلد **6** صفحه **114** . وأخرجه الدارمى رقم الحديث: **2248** قال: حدثنا مسدد' قال: حدثنا حماد بن زيد .

3041- الحديث سبق برقم: **2923** فراجعه .

3042- الحديث سبق برقم: **2963** فراجعه .

ہوں۔

3043 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَتَى رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ شَرِبَ الْخَمْرَ، فَأَمَرَ بِهِ فَضُرِبَ بِنَعْلَيْنِ أَرْبَعِينَ، ثُمَّ أُتِيَ أَبُو بَكْرٍ بِرَجُلٍ قَدْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَصَنَعَ بِهِ مِثْلَ ذَلِكَ، ثُمَّ أُتِيَ عُمَرُ بِرَجُلٍ قَدْ شَرِبَ الْخَمْرَ، فَاسْتَشَارَ النَّاسَ فِي ذَلِكَ، فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ: أَرَى أَنْ تَجْعَلَهَا أَقَلَّ الْحُدُودِ ثَمَانِينَ، فَضَرَبَهُ عُمَرُ ثَمَانِينَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے بے شک ایک آدمی کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں اس حال میں حاضر کیا گیا کہ اس نے شراب پی ہوئی تھی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس کو مارو تو انہوں نے اس کو چالیس چھتر مارے۔ پھر اسی طرح ایک بندے کو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس لایا گیا اس حال میں کہ اس نے شراب پی ہوئی تھی تو آپ رضی اللہ عنہ نے اس کو اسی کی مثل کوڑے مروائے پھر جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس ایک آدمی لایا گیا جس نے شراب پی تھی' اس سلسلے میں آپ نے لوگوں سے مشورہ کیا تو حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ آپ کم از کم حد اسّی کوڑے مقرر فرمائیں' پس حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسے اسّی کوڑے لگوائے۔

3044 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عِبَادَةَ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيُصِيبَنَّ نَاسًا سَفْعٌ مِنَ النَّارِ عُقُوبَةً بِذُنُوبٍ عَمِلُوهَا فَيُدْخِلُهُمُ اللَّهُ الْجَنَّةَ بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ، يُقَالُ لَهُمُ: الْجَهَنَّمِيُّونَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کچھ لوگوں کو ضرور بضرور جہنم میں رکھا جائے گا' گناہوں کی وجہ سے جو انہوں نے کیے ہوں گے' پھر اللہ عزوجل ان کو اپنی رحمت سے سفارش کرنے والوں کی سفارش کی وجہ سے جنت میں داخل کرے گا' ان کو جہنمی کہا جائے گا۔

3045 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَوُّوا صُفُوفَكُمْ، فَإِنَّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اپنی صفیں درست کیا کرو۔ بے شک صف کا سیدھا کرنا یہ نماز کے مکمل ہونے سے۔

3043- الحديث سبق برقم: 2887 فراجعه .

3044- الحديث سبق برقم: 2968 فراجعه .

3045- الحديث سبق برقم: 2988 فراجعه .

تَسْوِيَةَ الصَّفِّ تَمَامُ أَوْ مِنْ تَمَامِ الصَّلَاةِ

3046 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا أَحَدٌ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ يَتَمَنَّى أَنْ يَخْرُجَ مِنْهَا وَإِنَّ لَهُ مَا عَلَى الْأَرْضِ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا الشَّهِيدُ، فَإِنَّهُ يَتَمَنَّى أَنْ يَرْجِعَ فَيُقْتَلَ عَشْرَ مَرَّاتٍ لِمَا يَرَى مِنَ الْكَرَامَةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنتیوں میں سے کوئی بھی ایسا نہ ہوگا جو اس بات میں خوشی محسوس کرتا ہو کہ اس کو دوبارہ دنیا میں بھیجا جائے اور اس کو پہلے جیسی دس گنا زیادہ مراعات حاصل ہوں سوائے شہید کے، شہید چاہے گا کاش کہ اس کو دوبارہ دنیا کی طرف لوٹا دیا جائے اور وہ اللہ کی راہ میں دس مرتبہ قتل کیا جائے اس کے لیے وہ اس کی فضیلت کو دیکھ چکا ہوگا۔

3047 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا بَعْدَ الرُّكُوعِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ماہ رکوع کے بعد (نمازِ فجر میں) دعاءِ قنوت پڑھی۔

3048 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا أَبُو هِلَالٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَتْ شَجَرَةٌ فِي طَرِيقِ النَّاسِ كَانَتْ تُؤْذِي النَّاسَ، فَأَتَاهَا رَجُلٌ فَعَزَلَهَا عَنْ طَرِيقِ النَّاسِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَلَقَدْ رَأَيْتُهُ يَتَقَلَّبُ فِي ظِلِّهَا فِي الْجَنَّةِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ راستے میں ایک درخت تھا' اس سے لوگوں کو تکلیف ہوتی تھی' ایک آدمی آیا اور اُس نے اسے راستے سے ہٹا دیا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے اسے جنت میں اس درخت کے سایہ میں آتے جاتے ہوئے دیکھا ہے۔

3049 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

3046- الحديث سبق برقم: **2872** فراجعه .

3047- الحديث سبق برقم: **3020,3019,2914** فراجعه .

3048- الحديث في المقصد العلي برقم: **1059** . وأخرجه أحمد جلد **3** صفحه **230,154** من طريق الحسن بن موسى الأشيب به .

3049- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **133** قال: حدثنا أبو عامر . وفي جلد **3** صفحه **208** قال: حدثنا روح

مُوسَى، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: لَقَدْ دُعِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ عَلَى خُبْزِ شَعِيرٍ، وَإِهَالَةٍ سَنِخَةٍ قَالَ: وَلَقَدْ سَمِعْتُهُ ذَاتَ يَوْمٍ وَهُوَ يَقُولُ: وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ، مَا أَصْبَحَ عِنْدَ مُحَمَّدٍ صَاعُ حَبٍّ وَلَا صَاعُ تَمْرٍ وَإِنَّ لَهُ يَوْمَئِذٍ تِسْعَ نِسْوَةٍ قَالَ: وَلَقَدْ رَهَنَ دِرْعًا لَهُ عِنْدَ يَهُودِيٍّ بِالْمَدِينَةِ أَخَذَ مِنْهُ طَعَامًا فَمَا وَجَدَ لَهَا مَا يَفْتَكُّهَا بِهِ

حضور ﷺ کی دعوت کی گئی ایک دن جو کی روٹی اور بدبودار چربی کی۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک دن آپ ﷺ سے سنا آپ ﷺ فرمار ہے تھے: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! محمد کے پاس گندم یا کھجور کے صاع نے صبح نہیں کی حالانکہ آپ ﷺ کی اس وقت نو بیویاں تھیں۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: آپ ﷺ نے اپنی زرہ مبارک یہودی کے پاس گروی کے طور پر رکھی ہوئی تھی، مدینہ شریف میں اس سے گندم لی تھی۔ آپ ﷺ کے پاس بظاہر اسے چھڑانے کے لیے کوئی چیز نہیں تھی۔

3050 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: أَلَا أُحَدِّثُكُمْ حَدِيثًا لَا يُحَدِّثُهُ أَحَدٌ بَعْدِي سَمِعْتُهُ مِنْ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يُرْفَعَ الْعِلْمُ، وَيَظْهَرَ الْجَهْلُ، وَيُشْرَبَ الْخَمْرُ، وَيَفْشُوَ الزِّنَى، وَيَقِلَّ الرِّجَالُ، وَيَكْثُرَ النِّسَاءُ حَتَّى يَكُونَ لِخَمْسِينَ امْرَأَةً قَيِّمٌ وَاحِدٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہتے ہیں کیا میں تم کو ایک ایسی حدیث نہ سناؤں جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے اور یہ حدیث میرے بعد تم کسی سے بھی نہیں سنو گے۔ فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ آپ ﷺ فرمار ہے تھے: قیامت کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ علم اٹھا لیا جائے گا، جہالت عام ہو جائے گی، شراب کھلم کھلا پی جائے گی، زنا عام ہو جائے گا، مرد کم ہو جائیں گے اور عورتیں زیادہ ہو جائیں گی، اتنی زیادہ کہ ایک مرد پچاس عورتوں کے لیے ہوگا۔

3051 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر ابن آدم (آدم کے بیٹے) کے پاس مال کی ایک وادی ہو تو وہ دوسری کی تلاش میں

وعبد الصمد . وفي جلد3صفحه232 قال: حدثنا محمد بن يزيد .

3050- الحديث سبق برقم: 2952,2924,2894,2885 فراجعه .

3051- الحديث سبق برقم: 2944,1851,2841 فراجعه .

لَوْ أَنَّ لِابْنِ آدَمَ وَادِيَيْنِ مِنْ مَالٍ لَابْتَغَى وَادِيًا ثَالِثًا، وَلَا يَمْلَأُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا التُّرَابُ، وَيَتُوبُ اللَّهُ عَلَى مَنْ تَابَ

ہوگا اور اس کے پاس دو ہوں تو وہ ضرور تیسری کی تلاش فکر میں ہوگا اور ابنِ آدم کا پیٹ مٹی کے سوا کوئی شے نہیں بھر سکتی اور اللہ تعالیٰ صرف اسی کی توبہ قبول کرتا ہے جو توبہ کرتا ہے۔

☆☆☆☆☆

الامام الحافظ شیخ الاسلام ابی یعلیٰ کی شہرہ آفاق کتاب مسند ابی یعلیٰ الموصلی کی احادیث
کا فقہی ترتیب کے ساتھ پہلی مرتبہ آسان سلیس اردو ترجمہ مع تخریج

مُسنَد
ابو یعلیٰ الموصلیؒ

3

مصنف:

الامام الھمام شیخ الاسلام أبی یعلی احمد بن علی بن المثنی الموصلی
المتوفی سنة ۳۰۷ ھ

مُترجم غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی
مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس

الامام الہمام شیخ الاسلام أبی یعلی کی شہرہ آفاق کتاب مسند أبی یعلی الموصلی کی احادیث
کا فقہی ترتیب سے پہلی مرتبہ آسان سلیس اُردو ترجمہ مع تخریج

مُسند أبی یعلی الموصلیؒ

جلد سوم

مصنف:

الامام الہمام شیخ الاسلام ابی یعلی احمد بن علی بن المثنی الموصلی

المتوفی سنۃ ۳۰۷ ھ

مترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس
یوسف مارکیٹ ○ غزنی سٹریٹ
اُردو بازار ○ لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795 پروگریسو بکس

مُسنَد أبي يعلى الموصليّ

مصنف:
الامام الهمام شیخ الاسلام ابی یعلی احمد بن علی بن المثنی الموصلی
المتوفی سنة ۳۰۷ھ

مترجم
غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی
مدرس جامعہ رضویہ [illegible] لاہور

جلد سوم

بار اول .... ستمبر 2016
پرنٹرز .... آصف صدیق، پرنٹرز
سرورق .... النافع گرافکس
تعداد 1100/-
ناشر .... چوہدری غلام رسول۔میاں جواد رسول
میاں شہزاد رسول
قیمت .... /= روپے

ملنے کے پتے

ملت پبلی کیشنز
فیصل مسجد اسلام آباد Ph: 051-2254111
E-mail: millat_publication@yahoo.com

اسلام بک ڈپو
۱۲۔ گنج بخش روڈ لاہور فون 042-37112941
0323-8836776

شوروم ملت پبلی کیشنز دوکان نمبر 5- مکہ سنٹر نیو اردو بازار لاہور 0321-4146464
Ph: 042-37239201 Fax: 042-37239200

پروگریسو بکس
یوسف مارکیٹ ٥ غزنی سٹریٹ
اُردو بازار ٥ لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

فائدہ

مسئلہ حیات النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر معرکۃ الآراء دلیل: "الانبیاء احیاء فی قبورھم یصلون" (رقم الحدیث:3412) کی اہمیت کے پیش نظر ہم علامہ عاطف سلیم صاحب (راولپنڈی) کے تحقیقی مقالہ کو زیر بحث حدیث کے ساتھ بطور اضافہ جات لگا رہے ہیں تا کہ مذکورہ حدیث مبارکہ پر اعتراضات اور شبہات کا علمی ازالہ کیا جا سکے۔ (پروگریسو بکس، لاہور)

فہرست

(بلحاظِ فقہی ترتیب)

کتاب الصوم

کتاب فضائل القرآن

کتاب التفسیر

كتاب الحج

كتاب الجهاد

کتاب النکاح

کتاب آداب الطعام والشراب

كتاب المريض

كتاب الدعاء

كتاب فضائل سيّد الانبياء

کتاب فضائل الصحابة

کتاب الذکر

کتاب علامات الساعة والفتن

کتاب البر

كتاب اللباس

كتاب الحدود

کتاب متفرق المسائل

☆☆☆☆☆

فہرست
(بلحاظِ فقہی ترتیب)

☆☆☆☆☆

بقية مسند انس بن مالك

3052 - أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنَّى الْمَوْصِلِيُّ، حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُجْمَعُ الْمُؤْمِنُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَهْتَمُّونَ بِذَلِكَ، قَالَ: يَقُولُونَ: لَوِ اسْتَشْفَعْنَا إِلَى رَبِّنَا حَتَّى يُرِيحَنَا مِنْ مَكَانِنَا هَذَا، قَالَ: فَيَنْطَلِقُونَ حَتَّى يَأْتُوا آدَمَ فَيَقُولُونَ: يَا آدَمُ، أَنْتَ أَبُو الْبَشَرِ، خَلَقَكَ اللّٰهُ بِيَدِهِ وَأَسْجَدَ لَكَ مَلَائِكَتَهُ وَعَلَّمَكَ أَسْمَاءَ كُلِّ شَيْءٍ، اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ رَبِّكَ حَتَّى يُرِيحَنَا مِنْ مَكَانِنَا هَذَا، قَالَ، فَيَقُولُ: لَسْتُ هُنَاكُمْ، وَيَذْكُرُ خَطِيئَتَهُ الَّتِي أَصَابَ مِنْ أَكْلِ الشَّجَرَةِ، قَالَ: يَقُولُ: وَلَكِنِ ائْتُوا نُوحًا، أَوَّلَ رَسُولٍ بَعَثَهُ اللّٰهُ، قَالَ: فَيَنْطَلِقُونَ حَتَّى يَأْتُوا نُوحًا، فَيَقُولُ: لَسْتُ هُنَاكُمْ وَيَذْكُرُ خَطِيئَتَهُ الَّتِي أَصَابَ مِنْ سُؤَالِهِ رَبَّهُ مَا لَيْسَ لَهُ بِهِ عِلْمٌ، قَالَ: يَقُولُ: ائْتُوا إِبْرَاهِيمَ خَلِيلَ الرَّحْمَنِ، قَالَ: فَيَنْطَلِقُونَ حَتَّى يَأْتُوا إِبْرَاهِيمَ، فَيَقُولُ: لَسْتُ هُنَاكُمْ، وَيَذْكُرُ كَذَبَاتِهِ الثَّلَاثَ: قَوْلُهُ (بَلْ فَعَلَهُ كَبِيرُهُمْ هَذَا) (الأنبياء: 63) وَقَوْلُهُ (إِنِّي سَقِيمٌ) (الصافات: 89) وَقَوْلُهُ حِينَ أَتَى عَلَى الْجَبَّارِ:

بقیہ مسند انس بن مالک

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایمان والوں کو قیامت کے دن جمع کرے گا' وہ پریشان ہوں گے' وہ کہیں گے: اگر ہماری ہمارے رب کے ہاں شفاعت کی جائے تاکہ ہم اس جگہ سے راحت حاصل کریں۔ وہ چلیں گے یہاں تک کہ حضرت آدم علیہ السلام کے پاس آئیں گے' عرض کریں گے: اے آدم! آپ تمام انسانیت کے باپ ہیں' اللہ عزوجل نے آپ کو اپنے دستِ قدرت سے پیدا کیا ہے' آپ کے لیے فرشتوں کو سجدہ کروایا گیا' آپ کو ہر شی کے نام سکھائے گئے' آپ اپنے رب کے ہاں شفاعت کریں تاکہ ہم اس جگہ سے راحت حاصل کریں۔ حضرت آدم علیہ السلام فرمائیں گے: میں یہاں تمہارے لیے کچھ نہیں کرسکتا ہوں' آپ اس غلطی کا ذکر کریں گے جو آپ نے درخت کھانے سے کی تھی۔ حضرت آدم علیہ السلام فرمائیں گے: تم لوگ نوح کے پاس چلے جاؤ کیونکہ وہ پہلے رسول ہیں جن کو اللہ نے بھیجا ہے۔ حضرت انس علیہ السلام فرماتے ہیں کہ وہ لوگ حضرت نوح علیہ السلام کے پاس آئیں گے' آپ بھی فرمائیں گے: یہاں تمہارے لیے کچھ نہیں کرسکتا ہوں' آپ بھی اپنی غلطی کا ذکر کریں گے جو آپ نے اپنے رب سے سوال کیا تھا جس کا آپ کو علم نہیں

3052- الحديث سبق برقم: 2892 فراجعه.

أَخْبِرِي أَنِّي أَخُوكِ، فَإِنِّي سَأُخْبِرُ أَنَّكِ أُخْتِي، فَإِنَّا أَخَوَانِ فِي كِتَابِ اللّٰهِ لَيْسَ فِي الْأَرْضِ مُؤْمِنَانِ غَيْرَنَا، قَالَ: يَقُولُ: وَلَكِنِ ائْتُوا مُوسَى الَّذِي كَلَّمَهُ اللّٰهُ وَأَعْطَاهُ التَّوْرَاةَ، فَيَنْطَلِقُونَ حَتَّى يَأْتُوا مُوسَى فَيَقُولُ: لَسْتُ هُنَاكُمْ، وَيَذْكُرُ خَطِيئَتَهُ الَّتِي أَصَابَ مِنْ قَبْلُ، قَالَ: يَقُولُ: وَلَكِنِ ائْتُوا عِيسَى عَبْدَ اللّٰهِ وَرَسُولَهُ وَكَلِمَةَ اللّٰهِ وَرُوحَهُ، قَالَ: فَيَنْطَلِقُونَ حَتَّى يَأْتُوا عِيسَى فَيَقُولُ: لَسْتُ هُنَاكُمْ، وَلَكِنِ ائْتُوا مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَفَرَ اللّٰهُ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ، قَالَ: فَيَأْتُونَنِي فَأَسْتَأْذِنُ عَلَى رَبِّي فَيُؤْذَنُ لِي عَلَيْهِ، فَإِذَا رَأَيْتُهُ وَقَعْتُ سَاجِدًا فَيَدَعُنِي مَا شَاءَ اللّٰهُ أَنْ يَدَعَنِي، ثُمَّ يُقَالُ لِي: ارْفَعْ رَأْسَكَ يَا مُحَمَّدُ، قُلْ يُسْمَعْ، وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ، وَسَلْ تُعْطَهْ، فَأَرْفَعُ رَأْسِي فَأَحْمَدُ رَبِّي بِتَحْمِيدٍ يُعَلِّمُنِيهِ ثُمَّ أَشْفَعُ فَيَحُدُّ لِي حَدًّا فَأُخْرِجُهُ مِنَ النَّارِ فَأُدْخِلُهُ الْجَنَّةَ، ثُمَّ أَعُودُ إِلَى رَبِّي الثَّانِيَةَ، فَإِذَا رَأَيْتُ رَبِّي وَقَعْتُ سَاجِدًا، فَيَدَعُنِي مَا شَاءَ اللّٰهُ أَنْ يَدَعَنِي، ثُمَّ يُقَالُ لِي: ارْفَعْ مُحَمَّدُ، قُلْ يُسْمَعْ، وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ، وَسَلْ تُعْطَهْ، فَأَرْفَعُ رَأْسِي فَأَحْمَدُ رَبِّي بِحَمْدٍ يُعَلِّمُنِيهِ، ثُمَّ أَشْفَعُ فَيَحُدُّ لِي حَدًّا فَأُخْرِجُهُ مِنَ النَّارِ، فَأُدْخِلُهُ الْجَنَّةَ، فَأَعُودُ الثَّالِثَةَ إِلَى رَبِّي فَإِذَا رَأَيْتُ رَبِّي وَقَعْتُ سَاجِدًا، فَيَدَعُنِي مَا شَاءَ اللّٰهُ أَنْ يَدَعَنِي، ثُمَّ يُقَالُ لِي: ارْفَعْ مُحَمَّدُ، قُلْ يُسْمَعْ، وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ، وَسَلْ تُعْطَهْ، فَأَرْفَعُ رَأْسِي فَأَحْمَدُ

تھا۔ آپ فرمائیں گے: تم حضرت ابراہیم اللہ کے دوست کے پاس چلے جاؤ۔ وہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس آئیں گے تو حضرت ابراہیم علیہ السلام فرمائیں گے: میں تمہارے لیے کچھ نہیں کرسکتا ہوں' آپ اپنے تین جھوٹ کا ذکر کریں گے: (۱) جب آپ نے بتوں کو توڑا تھا) اُنہوں نے آپ نے پوچھا تھا تو آپ نے فرمایا: اس بڑے نے کیا ہے (۲) میں بیمار ہوں (۳) جس وقت آپ ظالم بادشاہ کے پاس آئے تھے' اُس نے آپ کی بیوی کو پکڑا تھا تو آپ نے فرمایا: یہ میری بہن ہے' اور میں اس کا بھائی تھا اللہ کی کتاب کے مطابق حالانکہ روئے زمین میں ہمارے علاوہ کوئی ایمان والا نہیں تھا۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام فرمائیں گے: تم موسیٰ کے پاس چلے جاؤ کیونکہ ان سے اللہ نے کلام کیا ہے اور آپ کو تورات دی ہے۔ وہ چلیں گے یہاں تک کہ حضور موسیٰ علیہ السلام کے پاس آئیں گے' آپ بھی فرمائیں گے: میں یہاں تمہارے لیے کچھ نہیں کرسکتا ہوں' آپ بھی اس غلطی کا ذکر کریں گے جو آپ کو اس سے پہلے پہنچی تھی' آپ بھی فرمائیں گے: تم عیسیٰ علیہ السلام اللہ کے بندے اور اس کے رسول کی طرف چلے جاؤ کیونکہ وہ کلمۃ اللہ اور روح اللہ ہیں۔ لوگ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پاس چل کر جائیں گے تو آپ بھی فرمائیں گے: میں یہاں تمہارے لیے کچھ نہیں کرسکتا ہوں' تم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس چلے جاؤ کیونکہ آپ کی وجہ سے اللہ عزوجل نے آپ کی اُمت کے پہلے اور اگلے گناہ معاف کیے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

رَبِّي بِحَمْدٍ يُعَلِّمُنِيهِ، ثُمَّ أَشْفَعُ فَيَحُدُّ لِي حَدًّا فَأُخْرِجُهُ مِنَ النَّارِ، وَأُدْخِلُهُ الْجَنَّةَ حَتَّى أَعُودَ إِلَى رَبِّي، وَيُقَالُ الرَّابِعَةَ، قَالَ: فَأَقُولُ يَا رَبِّ، مَا بَقِيَ فِي النَّارِ إِلَّا مَنْ حَبَسَهُ الْقُرْآنُ، قَالَ: يَقُولُ: وَجَبَ عَلَيْهِ الْخُلُودُ قَالَ قَتَادَةُ: (عَسَى أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا) (الإسراء :79) قَالَ: هَذَا الْمَقَامُ الْمَحْمُودُ الَّذِي وَعَدَهُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى نَبِيَّهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

لوگ میرے پاس آئیں گے‘ میں اپنے رب سے اجازت چاہوں گا تو مجھے اجازت ملے گی‘ جب میں اپنے رب کو دیکھوں گا تو سجدہ میں گر جاؤں گا‘ مجھے چھوڑ دیا جائے گا جتنی دیر اللہ عزوجل مجھے چھوڑنا چاہے گا‘ پھر مجھے کہا جائے گا: اے محمد! اپنا سر اُٹھاؤ! عرض کریں آپ کی سنی جائے گی‘ آپ شفاعت کریں آپ کی شفاعت قبول کی جائے گی‘ آپ مانگیں آپ کو عطا کیا جائے گا۔ میں اپنا سر اُٹھاؤں گا اور اپنے رب کی حمد کروں گا ایسی حمد جو مجھے سکھائی گئی ہوگی‘ پھر میں شفاعت کروں گا‘ میرے لیے حد مقرر کی جائے گی‘ میں ان کو جہنم سے نکالوں گا‘ میں ان کو جنت میں داخل کروں گا‘ پھر میں دوبارہ اپنے رب کی طرف آؤں گا اور جب میں اپنے رب کو دیکھوں گا تو میں سجدہ کروں گا‘ میں اپنے رب کو پکاروں گا‘ مجھے چھوڑ دیا جائے گا جتنی دیر اللہ عزوجل مجھے چھوڑنا چاہے گا‘ پھر مجھے کہا جائے گا: محمد! سر اُٹھاؤ! عرض کرو آپ کی سنی جائے گی اور شفاعت کریں آپ کی شفاعت قبول کی جائے گی اور مانگیں آپ کو عطا کیا جائے گا۔ میں اپنا سر اُٹھاؤں گا اور اپنے رب کی سکھائی ہوئی تعریف کروں گا‘ پھر میں شفاعت کروں گا تو میرے لیے ایک حد مقرر کی جائے گی‘ میں اُن کو جہنم سے نکال کر جنت میں داخل کروں گا۔ پھر میں تیسری مرتبہ اپنے رب کی بارگاہ میں جاؤں گا‘ جب میں اپنے رب کو دیکھوں گا تو سجدہ کروں گا‘ مجھے چھوڑ دیا جائے گا جتنی دیر اللہ عزوجل چھوڑنا چاہے گا‘ پھر مجھے کہا جائے گا: محمد! اُٹھو! عرض کرو آپ

کی سنی جائے گی اور شفاعت کریں آپ کی شفاعت قبول کی جائے گی' مانگیں آپ کو عطا کیا جائے گا' میں اپنا سر اُٹھاؤں گا' میں اپنے رب کی سکھائی ہوئی تعریف کروں گا' پھر میں شفاعت کروں گا' میرے لیے ایک حد مقرر کی جائے گی' میں ان کو جہنم سے نکالوں گا اور جنت میں داخل کروں گا یہاں تک کہ دوبارہ اپنے رب کی بارگاہ میں جاؤں گا' چوتھی مرتبہ کہا جائے گا: عرض کریں! میں عرض کروں گا: اے میرے رب! جہنم میں کوئی باقی نہ رہے مگر جس کو قرآن نے روک لیا ہو (یعنی کافر)' آپ کو کہا جائے گا: اُن پر ہمیشہ رہنا واجب ہے۔ حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ نے یہ آیت تلاوت کی کہ ''قریب ہے آپ کا رب آپ کو مقامِ محمود پر فائز فرمائے''۔ فرمایا: یہ مقامِ محمود ہے جس کا اللہ عزوجل نے اپنے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے وعدہ کیا ہے۔

3053 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ الْأَحْوَلُ الْبَاهِلِيُّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ يَرْقُدُ عَنِ الصَّلَاةِ أَوْ يَغْفُلُ عَنْهَا قَالَ: كَفَّارَتُهَا أَنْ يُصَلِّيَهَا إِذَا ذَكَرَهَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ ایک آدمی نماز کے وقت سویا رہتا ہے' یا غفلت میں رہتا ہے؟ آپ نے فرمایا: اس کا کفارہ یہ ہے کہ جب اس کو یاد آئے اس کو پڑھے۔

3054 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، أَنَّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دعاؤں میں سے کسی دعا میں اتنے زیادہ

3053- الحديث سبق برقم: **2849,2848,2847,2846** فراجعه .

3054- الحديث سبق برقم: **2957** فراجعه .

أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، حَدَّثَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي شَيْءٍ مِنْ دُعَائِهِ أَوْ عِنْدَ شَيْءٍ مِنْ دُعَائِهِ إِلَّا فِي الِاسْتِسْقَاءِ، فَإِنَّهُ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَتَّى يُرَى بَيَاضُ إِبْطَيْهِ

ہاتھ بلند نہ کرتے تھے جتنے کہ بارش طلب کرنے کے لیے دعا میں ہاتھ بلند کرتے تھے۔ آپ ﷺ استسقاء میں اس قدر ہاتھ بلند کرتے کہ آپ ﷺ کے بغلوں مبارک کی سفیدی ظاہر ہو جاتی۔

3055 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي شَيْءٍ مِنَ الدُّعَاءِ إِلَّا فِي الِاسْتِسْقَاءِ فَإِنَّهُ كَانَ يَرْفَعُهُمَا حَتَّى يَبْدُوَ إِبْطَاهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ کسی چیز کے لیے دعا میں اتنے ہاتھ بلند نہ فرماتے تھے جتنے بارش مانگنے میں کیونکہ آپ ﷺ اتنے ہاتھ اُٹھاتے کہ آپ کی بغلیں ظاہر ہو جاتیں۔

3056 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، حَدَّثَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ مِنْ أَخَفِّ النَّاسِ صَلَاةً فِي تَمَامٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بے شک رسول اللہ ﷺ کی نماز تمام لوگوں میں سب سے زیادہ مختصر تھی، تمام نمازوں میں۔

3057 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ شَهْرًا بَعْدَ الرُّكُوعِ يَدْعُو عَلَى أَحْيَاءٍ مِنْ أَحْيَاءِ الْعَرَبِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ رکوع کے بعد عرب کے قبیلوں میں سے ایک قبیلہ کے خلاف ایک ماہ تک دعا کرتے رہے۔

3058 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: لَأُحَدِّثَنَّكُمْ بِحَدِيثٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہتے ہیں کیا میں تم کو ایک ایسی حدیث نہ سناؤں جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے اور یہ حدیث میرے بعد تم

3055- الحديث سبق برقم: 2957 فراجعه .

3056- الحديث سبق برقم: 2857,2844,2779 فراجعه .

3057- الحديث سبق برقم: 3047 فراجعه .

3058- الحديث سبق برقم: 2924 فراجعه .

سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُحَدِّثُكُمُوهُ أَحَدٌ بَعْدِي، سَمِعَهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يُرْفَعَ الْعِلْمُ، وَيَظْهَرَ الْجَهْلُ وَيُشْرَبَ الْخَمْرُ، وَيَفْشُوَ الزِّنَى، وَيَقِلَّ الرِّجَالُ، وَيَكْثُرَ النِّسَاءُ حَتَّى يَكُونَ لِخَمْسِينَ امْرَأَةً الْقَيِّمُ الْوَاحِدُ

کسی سے بھی نہیں سنو گے۔ فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ آپ ﷺ فرما رہے تھے: قیامت کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ علم اٹھا لیا جائے گا، جہالت عام ہو جائے گی، شراب کھلم کھلا پی جائے گی، زنا عام ہو جائے گا، مرد کم ہو جائیں گے اور عورتیں بہت زیادہ ہو جائیں گی، اتنی زیادہ کہ ایک مرد پچاس عورتوں کے لیے ہوگا۔

3059 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ إِلَى كِسْرَى وَقَيْصَرَ وَأُكَيْدِرِ دُومَةَ يَدْعُوهُمْ إِلَى اللّٰهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک رسول اللہ ﷺ نے قیصر، کسریٰ اور اکیدر دومہ کی طرف نامہ مبارک کو تحریر فرمایا اور ان کو اللہ کی طرف بلایا۔

3060 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا مُعَاذٌ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ سَأَلَ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانُوا هُمْ أَجْدَرُ أَنْ يَسْأَلُوهُ مِنْ أَصْحَابِهِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَتَى السَّاعَةُ؟ قَالَ: مَا أَعْدَدْتَ لَهَا؟ قَالَ: مَا أَعْدَدْتُ لَهَا مِنْ كَبِيرٍ إِلَّا أَنِّي أُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ، قَالَ: فَإِنَّكَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ قَالَ أَنَسٌ: فَمَا رَأَيْتُ النَّاسَ فَرِحُوا بِشَيْءٍ بَعْدَ الْإِسْلَامِ أَشَدَّ فَرَحًا مِنْهُمْ مِنْ قَوْلِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے نبی اکرم ﷺ سے عرض کی: یا رسول اللہ! قیامت کب آئے گی؟ تو جواباً نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: خبردار! بے شک وہ آنے والی ہے، تو نے اس کے لیے کیا تیاری کی ہے؟ اس نے عرض کی: میں نے اس کے لیے کوئی بہت زیادہ تیاری تو نہیں کی مگر میں اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے محبت کرتا ہوں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تو پھر تو اسی کے ساتھ ہوگا، جس سے تو محبت کرتا ہے۔ حضرت انس فرماتے ہیں: پس میں نے اسلام لانے کے بعد کسی چیز کے ساتھ اتنے خوش

3059- الحديث سبق برقم: 2947 فراجعه .

3060- الحديث سبق برقم: 3014 فراجعه .

نہیں ہوئے جتنے آپ ﷺ کے اس قول سے خوش ہوئے۔

3061 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا مُعَاذٌ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ ك ف ر قَالَ أَبُو سَعِيدٍ: يَعْنِي كَافِرٌ، قَالَ قَتَادَةُ، وَذُكِرَ لَنَا أَنَّهُ يَقْرَؤُهُ كُلُّ مُؤْمِنٍ أُمِّيٍّ وَكَاتِبٍ، وَيَخْرُجُ فِي قِلَّةٍ مِنَ النَّاسِ وَنَقْصٍ مِنَ الطَّعَامِ، وَأَنَّهُ يَدْخُلُ أَمْصَارَ الْعَرَبِ كُلَّهَا غَيْرَ طِيبَةَ وَهِيَ الْمَدِينَةُ، قَالَ قَائِلٌ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، أَمَّا يُرِيدُ الْمَدِينَةَ؟ قَالَ: بَلَى، وَلَكِنَّ الْمَلَائِكَةَ صَافُّونَ بِنِقَابِهَا يَحْرُسُونَهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دجال کی دونوں آنکھوں کے درمیان ''ک ف ر'' لکھا ہوا ہوگا۔ حضرت ابوسعید نے فرمایا: یعنی کافر لکھا ہوا ہوگا۔ حضرت قتادہ فرماتے ہیں: ہمیں بتایا گیا ہے کہ اس کو ہر اَن پڑھ مؤمن' اور لکھنے والا بھی پڑھے گا' کم لوگوں میں نکلے گا اور کھانا بھی کم ہوگا' وہ عرب کے سارے شہروں میں داخل ہوگا سوائے طیبہ کے یعنی مدینہ کے۔ ایک کہنے والے نے کہا: اے اللہ کے نبی! مدینہ میں داخل ہوگا؟ فرمایا: کیوں نہیں! بلکہ فرشتے ہر گلی میں پہرہ لگائے ہوں گے۔

3062 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا مُعَاذٌ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ، وَالْكَسَلِ، وَالْبُخْلِ، وَالْجُبْنِ، وَالْهَرَمِ، وَعَذَابِ الْقَبْرِ، وَفِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے دعا مانگی: ''اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ الٰی آخرہٖ''۔

3063 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا أَرَادَ أَنْ يَكْتُبَ إِلَى الْعَجَمِ قِيلَ لَهُ: إِنَّ الْعَجَمَ لَا يَقْبَلُونَ كِتَابًا إِلَّا عَلَيْهِ خَاتَمٌ، فَاصْطَنَعَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے عجمیوں کی طرف خط لکھنے کا ارادہ کیا، آپ ﷺ سے عرض کی گئی: یا رسول اللہ! عجمی لوگ خط بغیر مہر کے قبول نہیں کرتے ہیں۔ حضور ﷺ نے چاندی کی انگوٹھی بنائی گویا کہ اب وہ (سونا) منظر دیکھ رہا ہوں

3061- الحديث سبق برقم: 3008 فراجعه .

3062- الحديث سبق برقم: 3009 فراجعه .

3063- الحديث سبق برقم: 3000 فراجعه .

بَيَاضِهِ فِي يَدِهِ

کہ وہ سفیدی آپ ﷺ کے ہاتھوں میں۔

3064 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُضَحِّي بِكَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ، وَكَانَ يُسَمِّي وَيُكَبِّرُ، قَالَ: وَلَقَدْ رَأَيْتُهُ يَذْبَحُهُمَا بِيَدِهِ وَاضِعًا عَلَى صِفَاحِهِمَا قَدَمَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک نبی کریم ﷺ دو سینگھوں والے سرخ و سفید مینڈھے اپنے ہاتھوں سے ذبح کیا کیا کرتے تھے اور بسم اللہ' اللہ اکبر پڑھتے تھے' فرماتے ہیں: میں نے آپ ﷺ کو خود دیکھا اپنے ہاتھ سے ذبح کرتے ہوئے اس حال میں کہ آپ ﷺ نے اپنا قدم ان کے چہرے پر رکھا ہوا تھا۔

3065 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الرَّقِّيُّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَنْتَعِلَ الرَّجُلُ قَائِمًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کھڑے ہو کر جوتا پہننے سے منع فرمایا ہے۔

3066 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَبِي سَمِينَةَ الشَّامِيُّ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ بَيْتَ عَائِشَةَ، فَرَأَى لَحْمًا، فَقَالَ: اشْوُوا لَنَا مِنْهُ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّهَا صَدَقَةٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اشْوُوا لَنَا مِنْهُ، فَقَدْ بَلَغَ مَحِلَّهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے' آپ نے گوشت دیکھا تو آپ نے فرمایا: ہم کو بھی دو! ازواج پاک نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ صدقہ کا ہے! آپ ﷺ نے فرمایا: اس سے ہم کو بھی دو کیونکہ یہ اپنی جگہ پہنچ گیا ہے (یعنی بریرہ کے لیے صدقہ ہے اور ہمارے لیے ہدیہ ہے)۔

3067 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

3064- الحديث سبق برقم: 2965,2870,2852,2799,2798 فراجعه .

3065- الحديث سبق برقم: 2929 فراجعه .

3066- الحديث سبق برقم: 2995 فراجعه .

3067- الحديث في المقصد العلي برقم: 1976 . وأورد الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 237 وقال:

الْخَلِيلُ بْنُ عُمَرَ الْعَبْدِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ الْغِنَى عَنْ كَثْرَةِ الْعَرَضِ، وَلٰكِنَّ الْغِنَى غِنَى النَّفْسِ

حضور ﷺ نے فرمایا: مال دار وہ نہیں جو زیادہ مال والا ہو، بلکہ مال دار وہ ہے جو دل کا غنی ہو۔

3068 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا فَهْدُ بْنُ حَيَّانَ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَثَلُ الْمُؤْمِنِ مَثَلُ السُّنْبُلَةِ تَمِيلُ أَحْيَانًا وَتَقُومُ أَحْيَانًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مؤمن کی مثال گندم کے خوشہ کی طرح ہے کبھی جھکتا ہے کبھی کھڑا ہو جاتا ہے۔

3069 - حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي سَمِينَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَبْلُغُ الْعَبْدُ حَقِيقَةَ الْإِيمَانِ حَتَّى يُحِبَّ لِلنَّاسِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ مِنَ الْخَيْرِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کوئی بندہ ایمان کی حقیقت نہیں پا سکتا ہے یہاں تک کہ لوگوں کے لیے وہی پسند کرے جو اپنے لیے بہتر شی پسند کرتا ہے۔

3070 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، وَسَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: إِنَّمَا قَنَتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا بَعْدَ الرُّكُوعِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ رکوع کے بعد عرب کے قبیلوں میں سے ایک قبیلہ کے خلاف ایک ماہ تک دعا کرتے رہے۔

3071 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

رواه الطبرانی فی الأوسط' وأبو يعلى ورجال الطبرانی رجال الصحيح .

3068- الحديث فی المقصد العلی برقم: **1597** . وأورد الهيثمی فی مجمع الزوائد جلد**2**صفحه**293** وقال: رواه أبو يعلى وفيه: فهد بن حبان وهو ضعيف ورواه البزار وفيه عبيد بن مسلم صاحب السابری ولم أعرفه' وبقية رجاله رجال الصحيح .

3069- الحديث سبق برقم: **2958** فراجعه .

3070- الحديث سبق برقم: **2914** فراجعه .

3071- أورده الهيثمی فی مجمع الزوائد جلد**3**صفحه**281** وقال: رواه الطبرانی فی الأوسط ورجاله رجال الصحيح .

سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ أُمَّ سُلَيْمٍ، حَاضَتْ بَعْدَمَا أَفَاضَتْ، فَأَمَرَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَنْفِرَ

حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا کو مزدلفہ سے واپسی پر حیض (ماہواری کا خون) آ گیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حرم سے باہر نکلنے کا حکم دیا۔

3072 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، حَدَّثَنَا عَبَّادٌ، نَحْوَهُ

حضرت عباد بھی اسی طرح کی روایت بیان کرتے ہیں۔

3073 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: أَلَا أُحَدِّثُكُمْ بِحَدِيثٍ لَا يُحَدِّثُكُمُوهُ أَحَدٌ بَعْدِي سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يُرْفَعَ الْعِلْمُ، وَيَنْزِلَ الْجَهْلُ، وَيُشْرَبَ الْخَمْرُ، وَيَكْثُرَ النِّسَاءُ، وَيَقِلَّ الرِّجَالُ حَتَّى يَكُونَ قَيِّمَ خَمْسِينَ امْرَأَةً رَجُلٌ وَاحِدٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہتے ہیں کیا میں تم کو ایک ایسی حدیث نہ سناؤں جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے اور یہ حدیث میرے بعد تم کسی سے بھی نہیں سنو گے۔ فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے: قیامت کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ علم اٹھا لیا جائے گا، جہالت عام ہو جائے گی، شراب کھلم کھلا پی جائے گی، زنا عام ہو جائے گا، مرد کم ہو جائیں گے اور عورتیں بہت زیادہ ہو جائیں گی، اتنی زیادہ کہ ایک مرد پچاس عورتوں کے لیے ہوگا۔

3074 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ نَامَ عَنْ صَلَاةٍ أَوْ نَسِيَهَا فَلْيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو نماز بھول جائے اس کو چاہیے کہ جب یاد آئے تو پڑھ لے اس کا صرف یہی کفارہ ہے۔

وأخرجه الطيالسي رقم الحديث: 1095 . والطحاوي جلد2صفحه233 من طريقين عن هشام، عن قتادة، عن عكرمة مطولًا .

3072- الحديث سبق برقم: 3071 فراجعه .

3073- الحديث سبق برقم: 3058 فراجعه .

3074- الحديث سبق برقم: 2848 فراجعه .

3075 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: النُّخَاعَةُ فِي الْمَسْجِدِ خَطِيئَةٌ، وَكَفَّارَتُهَا دَفْنُهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بے شک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسجد میں تھوکنا گناہ ہے اور اس کا کفارہ اس کو دفن کرنا ہے۔

3076 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: الْبُزَاقُ فِي الْمَسْجِدِ خَطِيئَةٌ وَكَفَّارَتُهَا دَفْنُهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بے شک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسجد میں تھوکنا گناہ ہے اور اس کا کفارہ اس کو دفن کرنا ہے۔

3077 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، حَدَّثَهُمْ أَنَّ إِنْسَانًا يَهُودِيًّا مَرَّ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: السَّامُ عَلَيْكُمْ، فَرَدَّ عَلَيْهِ أَصْحَابُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّمَا قَالَ: السَّامُ عَلَيْكُمْ فَدَعَاهُ فَأَقَرَّ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رُدُّوا عَلَيْهِ كَمَا قَالَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ یہودی لوگ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے گزرے تو کہنے لگے: السام علیکم! حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ نے ان کا جواب دیا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اُنہوں نے السام علیکم کہا ہے' اُنہوں نے بددعا کی ہے' آپ نے فرمایا: جس طرح یہ کہتے ہیں' ویسے ہی اُن کا جواب دو۔

3078 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، أَنَّهُ قِيلَ لِأَنَسٍ: أَيُّ اللِّبَاسِ كَانَ أَحَبَّ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: الْحِبَرَةُ

حضرت قتادہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ہم نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے عرض کی کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو سب سے زیادہ کون سا لباس محبوب تھا یا کون سا سب سے زیادہ پسند تھا؟ تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نرم نقش و نگار والی یمنی لباس۔

3075- الحديث سبق برقم: 2842,2878 فراجعه .

3076- الحديث سبق برقم: 2878 فراجعه .

3077- الحديث سبق برقم: 2909 فراجعه .

3078- الحديث سبق برقم: 2866 فراجعه .

3079 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، قَالَ: سَأَلْتُ أَنَسًا: كَمْ حَجَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: حَجَّةً وَاحِدَةً، وَاعْتَمَرَ أَرْبَعَ عُمَرٍ: عُمْرَتُهُ مِنَ الْحُدَيْبِيَةِ، وَعُمْرَتُهُ مِنَ الْجِعِرَّانَةِ فِي ذِي الْقَعْدَةِ إِذْ قَسَمَ غَنَائِمَ حُنَيْنٍ، وَعُمْرَتُهُ مَعَ حَجَّتِهِ

حضرت قتادہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ان کو حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے بتایا ہے کہ بے شک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے چار عمرے کیے ہیں، ان میں سے ہر ایک ذی القعدہ میں ادا کیا، سوائے اس عمرہ کے جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے حج کے ساتھ کیا ہے۔(۱) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا حدیبیہ والے واقعہ کے وقت عمرہ یا راوی نے کہا کہ حدیبیہ کے زمانے کا عمرہ بھی ذی القعدہ میں تھا۔(۲) اس سے اگلے سال ذی القعدہ میں (۳) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا وہ عمرہ جس وقت آپ نے حنین کی بکریاں جعرانہ میں تقسیم فرمائی یہ بھی ذی القعدہ میں (۴) اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا حج کے ساتھ عمرہ۔

3080 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَمْ يُبْعَثْ نَبِيٌّ إِلَّا أَنَّهُ قَدْ أَنْذَرَ أُمَّتَهُ الْأَعْوَرَ الْكَذَّابَ، أَلَا إِنَّهُ أَعْوَرُ، وَإِنَّ رَبَّكُمْ لَيْسَ بِأَعْوَرَ بَيْنَ عَيْنَيْهِ مَكْتُوبٌ كَافِرٌ

حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر نبی نے اپنی اُمت کو کانے جھوٹے دجال سے ڈرایا' خبردار! وہ کانا ہے' حالانکہ تمہارا ربّ کانا نہیں ہے' اس کی دونوں آنکھوں کے کافر'' کافر'' لکھا ہے۔

3081 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ قَتَادَةَ، وَثَابِتٍ، وَحُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ كَانُوا يَسْتَفْتِحُونَ الصَّلَاةَ بِـ (الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ) (الفاتحة:2) وَكَانَ حُمَيْدٌ لَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر وعمر وعثمان رضی اللہ عنہم کو الحمد للہ رب العالمین سے قرأت شروع کرتے ہوئے سنا۔ حضرت حمید نے اپنی روایت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر نہیں کیا۔

3079- الحديث سبق برقم: 2865 فراجعه .

3080- الحديث سبق برقم: 3061,3008,3007 فراجعه .

3081- الحديث سبق برقم: 3071,3021 فراجعه .

يَذْكُرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

3082 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمُرُّ بِالتَّمْرَةِ، فَمَا يَمْنَعُهُ مِنْ أَخْذِهَا إِلَّا مَخَافَةُ أَنْ تَكُونَ صَدَقَةً

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک بار کھجوروں کے ڈھیر کے پاس سے گزرے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صرف اس لیے نہیں کھایا کہ کہیں صدقہ نہ ہو۔

3083 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا سِمَاكٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ بِبَرَاءَةَ مَعَ أَبِي بَكْرٍ إِلَى أَهْلِ مَكَّةَ ثُمَّ دَعَاهُ فَبَعَثَ عَلِيًّا فَقَالَ: لَا يُبَلِّغُهَا إِلَّا رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ بَيْتِي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو معاہدہ ختم کرنے کا اعلان کرنے مکہ بھیجا۔ پھر آپ رضی اللہ عنہ کو بلوا کر حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بھیجا' اس کے بعد فرمایا: اس کو کوئی اور نہ پہنچائے مگر میرے گھر والوں میں سے کوئی آدمی۔

3084 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ شَهْرًا ثُمَّ تَرَكَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ماہ تک دعاءِ قنوت پڑھی پھر اسے ترک کر دیا۔

3085 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةً دَعَا بِهَا فَاسْتُجِيبَتْ لَهُ، وَإِنِّي اسْتَخْبَأْتُ دَعْوَتِي شَفَاعَةً لِأُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت قتادہ رحمہ اللہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر نبی علیہ السلام کے لیے ایک خاص دعا کا اختیار تھا جو اس نے دعا کی تو اللہ تعالیٰ نے اس کو قبول فرمایا اور میں نے اپنی دعا کو اپنی امت کی شفاعت کے لیے چھپا کر رکھا ہے۔

3086 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے

3082- الحديث سبق برقم: **2805** فراجعه .

3083- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **212** قال: حدثنا عبد الصمد' وعفان . وفي جلد **3** صفحه **283** قال: حدثنا عفان . والترمذي رقم الحديث: **3090** قال: حدثنا محمد بن بشار' قال: حدثنا عفان' وعبد الصمد .

3084- الحديث سبق برقم: **3057** فراجعه .

3085- الحديث سبق برقم: **2834** فراجعه .

هَـمَّـامٌ، عَـنْ قَتَـادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَضْرِبُ شَعْرَهُ إِلَى مَنْكِبِهِ

بال مبارک کندھوں تک تھے۔

3087 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا هَـمَّـامٌ، عَـنْ قَتَـادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَـلَيْـهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْوِصَالِ، قَالَ: فَقِيلَ لَهُ: إِنَّكَ تُوَاصِلُ، قَالَ: إِنِّي أَبِيتُ يُطْعِمُنِي وَيَسْقِينِي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے صوم وصال رکھنا شروع کیے تو لوگوں نے بھی صوم وصال رکھنا شروع کر دیئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو صوم وصال سے منع فرما دیا اور فرمایا: اگر اللہ چاہے تو میں کھاتا ہوں اور اگر اللہ چاہے تو میں پیتا ہوں۔

3088 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا هَـمَّـامٌ، عَـنْ قَتَـادَةَ، عَـنْ أَنَـسٍ، أَنَّ رَجُلًا دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّلَاةِ، فَقَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ، فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ صَـلَّـى الـلّٰـهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ قَالَ: أَيُّكُمُ الْقَائِلُ كَـلِـمَةَ كَـذَا وَكَـذَا؟ فَـأَرَمَّ الْقَوْمُ ثَلَاثًا، قَالَ: فَقَالَ رَجُـلٌ مِنَ الْقَوْمِ: أَنَا قُلْتُهَا، وَمَا أَرَدْتُ بِهَا إِلَّا خَيْرًا، قَـالَ: فَـقَـالَ الـنَّبِـيُّ صَـلَّـى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدِ ابْتَـدَرَهَـا اثْـنَـا عَشَرَ مَلَكًا فَمَا دَرَوْا كَيْفَ يَكْتُبُونَهَا حَتَّى سَأَلُوا رَبَّهُمْ فَقَالَ: اكْتُبُوهَا كَمَا قَالَ عَبْدِي

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی مسجد میں داخل ہوا درانحالیکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں تھے تو اُس نے کہا: تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اس حال میں کہ وہ پاک ہیں اور ان میں برکت ہے۔ پس جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ کر فارغ ہوئے تو فرمایا: یہ کلمات کہنے والا تم میں سے کون تھا؟ تین مرتبہ پوچھنے پر بھی صحابہ کرام خاموش رہے پھر ایک آدمی نے عرض کی: حضور! میں تھا! پس میرا ارادہ نیک تھا۔ راوی کا کہنا ہے: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بارہ فرشتے ان کے لیے جلدی کر رہے تھے لیکن ان کو سمجھ نہ آئی کہ اس کا ثواب کتنا اور کیسے لکھیں یہاں تک کہ انہوں نے اپنے رب سے پوچھا تو اللہ نے فرمایا: جو الفاظ میرے بندے نے کہے اس کے نامۂ اعمال میں وہی لکھ دو (قیامت کے دن میں خود اس کا اجر دوں گا)۔

3087- الحديث سبق برقم: 2867 فراجعه .

3088- الحديث سبق برقم: 2908 فراجعه .

3089 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ نَعْلُهُ لَهَا قِبَالَانِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک نعل تھی اس کے دو تسمے تھے۔

3090 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُنْبَذَ الْبُسْرُ وَالتَّمْرُ جَمِيعًا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم چھواروں اور خشک کھجوروں کی نبیذ سے منع کرتے تھے۔

3091 - قَالَ حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، نَحْوَهُ

حضرت ہمام اسی طرح کی روایت کرتے ہیں۔

3092 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ - فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اسْتَسْقِ اللّٰهَ لَنَا، فَاسْتَسْقَى، فَمَا نَرَى فِي السَّمَاءِ قَزَعَةً فَمُطِرْنَا فَمَا جَعَلَتْ تُقْلِعُ إِلَّا وَلَا بَتَاهَا تُمْطِرُ، فَلَمَّا كَانَتِ الْجُمُعَةُ، قَامَ إِلَيْهِ ذَلِكَ الرَّجُلُ أَوْ غَيْرُهُ فَقَالَ: ادْعُ اللّٰهَ أَنْ يَرْفَعَهَا، قَالَ: فَجَعَلْتُ أَنْظُرُ إِلَى السَّحَابِ يَنْشَقُّ شِمَالًا وَيَمِينًا حَوْلَ الْمَدِينَةِ، وَلَمْ يُمْطِرْ فِي جَوْفِهَا قَطْرَةً

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا، اس حالت میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر جلوہ افروز تھے۔ عرض کی: یا رسول اللہ! اللہ سے ہمارے لیے پانی مانگیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی مانگا، حالانکہ آسمان پر رائی کے برابر بادل نہیں تھے، ہم پر بارش برسی۔ کوئی ایسی جگہ نہیں جو بارش کی وجہ سے بہہ نہ رہی تھی۔ جب دوسرا جمعہ آیا۔ وہ آدمی کھڑا ہوا، عرض کی: یا رسول اللہ! اللہ سے دعا کریں اس کو لے جائے۔ میں نے بادلوں کی طرف دیکھا وہ دائیں اور بائیں پھیل گئے۔ مدینہ پاک کے اردگرد برس رہا تھا' مدینہ شریف کے اندر قطرہ بھی نہیں برس رہا تھا۔

3093 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

3089- أخرجه أحمد جلد3صفحه203,122 . وعبد بن حُميد: 1177 . وابن ماجة رقم الحديث: 3615 قال: حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة .

3090- الحديث سبق برقم: 2999,2884 فراجعه .

3091- الحديث سبق برقم: 3090,2999,2884 .

3092- أخرجه أحمد جلد3صفحه245 قال: حدثنا عفان وبهز' قالا: حدثنا همام . وأخرجه أحمد جلد3صفحه261 قال: حدثنا حسين في تفسير شيبان .

هَـمَّـامٌ، عَـنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا

حضور ﷺ نے فرمایا: اگر تم جان لو جو میں جانتا ہوں تو تم تھوڑا ہنسو اور زیادہ روؤ۔

3094 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا هَـمَّـامٌ، عَـنْ قَتَـادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْـهِ وَسَـلَّـمَ أَتَـى عَـلَى رَجُلٍ يَسُوقُ بَدَنَةً، قَالَ: ارْكَبْهَا قَالَ: إِنَّهَا بَدَنَةٌ، قَالَ: وَيْلَكَ، ارْكَبْهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک نبی اکرم ﷺ ایک آدمی کے پاس سے گزرے وہ قربانی کا اونٹ ہانک کے لے جا رہا تھا (یعنی خود پیدل تھا، اونٹ کو آگے چلا رہا تھا)۔ اس سے نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اس پر سوار ہو جا۔ اس نے عرض کی: یہ قربانی کا جانور ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے لیے ہلاکت ہو! تو اس پر سوار ہو جا۔

3095 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا هَـمَّامٌ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَـلَيْـهِ وَسَـلَّـمَ قَالَ: إِذَا بَزَقَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَبْزُقْ بَيْنَ يَـدَيْـهِ وَلَا عَـنْ يَمِينِهِ، وَيَبْزُقُ عَنْ شِمَالِهِ، أَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ الْيُسْرَى

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ نبی پاک ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی تھوکے تو بائیں جانب تھوکے یا بائیں پاؤں کے نیچے تھوکے، مسجد میں تھوکنا گناہ ہے اور اس کا کفارہ اس کو دفن کر دینا ہے۔

3096 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا أَبَـانُ بْنُ يَـزِيدَ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰـهِ صَلَّـى اللّٰـهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَجْتَمِعْ لَهُ غَدَاءٌ وَعَشَاءٌ خُبْزٌ وَلَحْمٌ إِلَّا عَلَى ضَفَفٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کے لیے صبح و شام کا کھانا روٹی اور گوشت دونوں اکٹھے بہت کم ہوتے تھے۔

3097 - حَـدَّثَـنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ

3094- الحديث سبق برقم: 2862 فراجعه .

3095- الحديث سبق برقم: 2878 فراجعه .

3096- الحديث فى المقصد العلى برقم: 1503 . وأورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 20 وقال: رواه أحمد، وأبو يعلى، ورجالهما رجال الصحيح .

3097- الحديث سبق برقم: 3074,3053,2849,2848,2847,2846 فراجعه .

يُـوسُفَ الْأَزْرَقُ، حَـدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَـادَةَ، عَـنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَـلَيْـهِ وَسَـلَّـمَ: مَـنْ نَسِيَ صَلَاةً أَوْ نَامَ عَنْهَا، فَإِنَّمَا كَفَّارَتُهَا أَنْ يُصَلِّيَهَا إِذَا ذَكَرَهَا

نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو شخص نماز بھول جائے اسے چاہیے کہ اس کو جب یاد آئے، پڑھ لے۔

3098 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْـنُ مَهْـدِيّ، حَدَّثَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَـسٍ، أَنَّ رَسُـولَ الـلّٰـهِ صَـلَّى اللّٰـهُ عَلَيْـهِ وَسَلَّمَ اسْتَخْلَفَ ابْنَ أُمِّ مَكْتُومٍ عَلَى الْمَدِينَةِ مَرَّتَيْنِ، قَالَ: وَلَقَدْ رَأَيْتُهُ يَوْمَ الْقَادِسِيَّةِ وَمَعَهُ رَايَةٌ سَوْدَاءُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ کو مدینہ شریف میں دو مرتبہ پیچھے چھوڑا تھا۔ میں نے قادسیہ کے دن دیکھا آپ ﷺ کے ساتھ کالا جھنڈا تھا۔

3099 - حَـدَّثَـنَـا زُهَيْـرٌ، حَـدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَـوَّارٍ، حَـدَّثَـنَـا الْـمُغِيرَةُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ مَطَرٍ، عَنْ قَتَـادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الشُّرْبِ قَائِمًا وَالْأَكْلِ قَائِمًا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے کھڑے ہو کر کھانے اور پینے سے منع کیا۔

3100 - حَـدَّثَـنَـا زُهَيْـرٌ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُـحَـمَّـدٍ، حَـدَّثَنَا شَيْبَانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّهُ أُهْـدِيَ لِـرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُبَّةٌ مِنْ سُـنْـدُسٍ وَكَـانَ يَـنْهَى عَنِ الْحَرِيرِ، فَعَجِبَ النَّاسُ مِنْهَا، فَقَالَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، لَمَنَادِيلُ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فِي الْجَنَّةِ أَحْسَنُ مِنْ هَذَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کو سندس کا ایک جبّہ ہدیہ دیا گیا حالانکہ آپ ریشم سے منع کرتے تھے' لوگوں کو وہ جبّہ بڑا پسند آیا' آپ نے فرمایا: اللہ کی قسم! سعد بن معاذ کے لیے جنت میں اس سے بھی زیادہ خوبصورت جبّہ ہے۔

3098- أخرجه أحمد جلد3صفحه132 . وأبو داؤد رقم الحديث: 2931,595 من طريق عبد الرحمن بن مهدى به . وأخرجه أحمد جلد3صفحه192 من طريق بهز' حدثنا أبو العوام به .

3099- الحديث سبق برقم: 2964,2860 فراجعه .

3100- أخرجه أحمد جلد3صفحه206 قال: حدثنا روح . وفى جلد3صفحه277,209 قال: حدثنا سليمان بن داؤد' أبو داؤد . ومسلم جلد7صفحه151 قال: حدثنا أحمد بن عبده' قال: أخبرنا أبو داؤد (ح) وحدثنا محمد بن عمرو بن جبلة' قال: حدثنا أمية بن خالد .

3101 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ أَهْلَ مَكَّةَ سَأَلُوا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُرِيَهُمْ آيَةً، فَأَرَاهُمُ انْشِقَاقَ الْقَمَرِ مَرَّتَيْنِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اہل مکہ نے آپ سے سوال کیا کہ کوئی نشانی دکھائیں! آپ نے ان کو دو مرتبہ نشانیاں دکھائیں چاند کو چیر کر۔

3102 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ يَهُودِيًّا أَتَى عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: السَّامُ عَلَيْكُمْ، فَرَدَّ الْقَوْمُ، فَقَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ تَدْرُونَ مَا قَالَ؟ قَالُوا: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ، سَلَّمَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، قَالَ: لَا، وَلَكِنَّهُ قَالَ: كَذَا وَكَذَا، رُدُّوهُ عَلَيَّ قَالَ: فَرَدُّوهُ عَلَيْهِ، فَقَالَ: أَقُلْتَ السَّامُ عَلَيْكُمْ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذَلِكَ: إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمْ أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ فَقُولُوا: وَعَلَيْكَ قَالَ: عَلَيْكَ مَا قُلْتَ (وَإِذَا جَاءُوكَ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللّٰهُ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک یہودی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہا: السام علیکم! صحابہ کرام نے اس کے سلام کا جواب دیا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم جانتے ہو کہ اس نے کیا کہا ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول زیادہ جانتے ہیں! اے اللہ کے نبی! اس نے سلام کیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس نے سلام نہیں کیا بلکہ اس نے اس اس طرح کہا ہے مجھے وہ کلمہ بتاؤ! صحابہ کرام نے آپ کو بتایا تو آپ نے فرمایا: کیا اس نے السام علیکم نہیں کہا ہے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں! حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس وقت جب کوئی اہل کتاب سلام کرے تو تم کہا کرو: علیک! اُس نے کہا: علیک کیوں کہا؟ کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ''وَاِذَا جَاءُوكَ الٰى آخره''۔

3103 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تُرَى فِيهِ أَبَارِيقُ الْفِضَّةِ عَدَدَ نُجُومِ السَّمَاءِ وَأَكْثَرَ - يَعْنِي الْحَوْضَ-

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں: اس میں آسمان کے ستاروں کی تعداد کے برابر بلکہ ان سے زیادہ چاندی کے پیالے ہیں یعنی حوضِ کوثر میں۔

3101- الحديث سبق برقم: 2923,2922 فراجعه .

3102- الحديث سبق برقم: 3077,2909 فراجعه .

3103- الحديث سبق برقم: 2753 فراجعه .

3104 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، أَنَّ أَنَسًا، حَدَّثَهُمْ، أَنَّ أُمَّ سُلَيْمٍ حَدَّثَتْ أَنَّهَا سَأَلَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَرْأَةِ تَرَى فِي مَنَامِهَا مَا يَرَى الرَّجُلُ، قَالَ: إِذَا رَأَتْ ذَلِكَ الْمَرْأَةُ فَلْتَغْتَسِلْ قَالَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ: وَاسْتَحْيَيْتُ مِنْ ذَلِكَ فَقُلْتُ: وَهَلْ يَكُونُ هَذَا؟ فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَعَمْ، فَمِنْ أَيْنَ يَكُونُ الشَّبَهُ، إِنَّ مَاءَ الرَّجُلِ غَلِيظٌ، وَمَاءُ الْمَرْأَةِ رَقِيقٌ أَصْفَرُ، فَمِنْ أَيِّهِمَا عَلَا أَوْ سَبَقَ يَكُونُ الشَّبَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک سیدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا اس عورت کے بارے میں جو خواب میں وہ دیکھے جو مرد دیکھتا ہے (احتلام وغیرہ) تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو عورت پانی دیکھے اور اس کو انزال ہو گیا ہو تو اس پر غسل واجب ہے تو ام سلیم رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یا رسول اللہ! وہ یہ ہوتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں! مرد کا پانی گاڑھا اور سفید ہوتا ہے اور عورت کا پانی پتلا اور پیلا ہوتا ہے۔ ان پانیوں میں سے جو بھی سبقت لے جائے یا بلند ہو تو بچہ اسی کے مشابہ ہوتا ہے۔

3105 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ، حَدَّثَنَا مُبَشِّرٌ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، وَأَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَيَكُونُ فِي أُمَّتِي اخْتِلَافٌ، وَفِرْقَةٌ يُحْسِنُونَ الْقَوْلَ وَيُسِيئُونَ الْفِعْلَ، يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ، ثُمَّ لَا يَرْجِعُونَ إِلَيْهِ حَتَّى يَرْتَدَّ عَلَى فُوقِهِ، هُمْ شِرَارُ الْخَلْقِ وَالْخَلِيقَةِ، طُوبَى لِمَنْ قَتَلَهُمْ، وَطُوبَى لِمَنْ قَتَلُوهُ، يَدْعُونَ إِلَى كِتَابِ اللَّهِ وَلَيْسُوا مِنْهُ فِي شَيْءٍ، مَنْ قَاتَلَهُمْ كَانَ أَوْلَى بِاللَّهِ مِنْهُمْ قَالُوا، يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا سِيمَاهُمْ؟ قَالَ: التَّحْلِيقُ

حضرت انس اور حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عنقریب میری اُمت اختلاف کا شکار ہو جائے گی' ان میں ایک گروہ ایسا ہوگا جو بات بڑے خوبصورت انداز میں کرے گا لیکن کام بُرے کرے گا' قرآن پڑھیں گے لیکن ان کے حلق سے نیچے اس کا اثر نہ جائے گا' وہ دین سے اس طرح نکلے ہوئے ہوں گے جس طرح تیر کمان سے' پھر دین کی طرف لوٹ کر نہ آئیں گے یہاں تک کہ تیر اپنی جگہ لوٹ آئے' وہ تمام مخلوق سے بُرے ہوں گے' ان کو قتل کرنے والوں کو مبارک ہو اور جس کو وہ قتل کر دیں' وہ بھی مبارک ہو! اللہ کی کتاب کی طرف بلائیں گے حالانکہ خود کتاب کی کسی بات کو ماننے والے نہ ہوں گے'

3104- الحديث سبق برقم: 2913 فراجعه .

3105- الحديث سبق برقم: 2954 فراجعه .

جو ان کو قتل کرے گا' وہ لوگوں میں سے اللہ کے زیادہ قریب ہوگا۔ صحابہ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! ان کی خاص نشانی؟ آپ نے فرمایا: سر منڈانا۔

3106 - حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى أَبُو صَالِحٍ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: ضَحَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَبْشَيْنِ أَقْرَنَيْنِ أَمْلَحَيْنِ، فَقَرَّبَ أَحَدَهُمَا فَقَالَ: بِسْمِ اللّٰهِ اللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ، هَذَا عَنْ مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ وَقَرَّبَ الْآخَرَ فَقَالَ: بِسْمِ اللّٰهِ، اللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ، هَذَا عَمَّنْ وَحَّدَكَ مِنْ أُمَّتِي

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دو کالے مینڈھوں کی قربانی کی' ان میں سے ایک آپ کے پاس لایا گیا تو آپ نے پڑھا: اللہ کے نام سے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور آلِ محمد کی طرف سے تیری رضا حاصل کرنے کے لیے۔ دوسرا قریب کیا تو آپ نے پڑھا: اللہ کے نام سے' اے اللہ! یہ تیرے لیے ہے ان کی طرف سے جو میری اُمت کلمہ پڑھنے والی ہے۔

3107 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الطَّبَّاعُ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ الْعَوَّامِ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَخَتَّمُ فِي يَمِينِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہنتے تھے۔

3108 - حَدَّثَنَا عَمَّارٌ أَبُو يَاسِرٍ الْمُسْتَمْلِي، حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَبُو حَاتِمٍ الْجَحْدَرِيُّ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَدَغَتْ رَجُلًا بَرْغُوثٌ فَلَعَنَهَا، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَلْعَنْهَا فَإِنَّهَا نَبَّهَتْ نَبِيًّا مِنَ الْأَنْبِيَاءِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھے' ایک آدمی کو مچھر نے ڈسا' اُس نے اس پر لعنت کی' حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس پر لعنت نہ کرو کیونکہ اس نے انبیاء میں سے کسی نبی کو نماز کے لیے جگایا ہے۔

3106- الحديث سبق برقم: 3064,2965,2870,2852,2799,2798 فراجعه .

3107- أخرجه النسائى جلد 8 صفحه 193 . والترمذى فى الشمائل رقم الحديث: 97 من طريقين عن محمد بن عيسى الطباع بهذا السند .

3108- الحديث سبق برقم: 2950 فراجعه .

لِلصَّلَاةِ

3109 - حَدَّثَنَا عَمَّارٌ، أَيْضًا، حَدَّثَنَا يُوسُفُ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، وَعَبْدُ اللّٰهِ الدَّانَاجُ، وَمَطَرٌ الْوَرَّاقُ، كُلُّهُمْ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَابِ الْبَيْتِ وَهُوَ يُرِيدُ الْحُجْرَةَ، فَسَمِعَ قَوْمًا يَتَنَازَعُونَ فِي الْقَدَرِ، وَهُمْ يَقُولُونَ: أَلَمْ يَقُلِ اللّٰهُ آيَةَ كَذَا وَكَذَا، أَلَمْ يَقُلِ اللّٰهُ آيَةَ كَذَا وَكَذَا، قَالَ: فَفَتَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَابَ الْحُجْرَةِ، فَكَأَنَّمَا فُقِئَ فِي وَجْهِهِ حَبُّ الرُّمَّانِ، فَقَالَ: أَبِهَذَا أُمِرْتُمْ - أَوْ بِهَذَا عُنِيتُمْ - إِنَّمَا هَلَكَ مَنْ قَبْلَكُمْ بِأَشْبَاهِ هَذَا، ضَرَبُوا كِتَابَ اللّٰهِ بَعْضَهُ بِبَعْضٍ، أَمَرَكُمُ اللّٰهُ بِأَمْرٍ فَاتَّبِعُوهُ، وَنَهَاكُمْ فَانْتَهُوا قَالَ: فَلَمْ يَسْمَعِ النَّاسُ بَعْدَ ذَلِكَ أَحَدًا يَتَكَلَّمُ حَتَّى جَاءَ مَعْبَدٌ الْجُهَنِيُّ فَأَخَذَهُ الْحَجَّاجُ فَقَتَلَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر کے دروازے سے باہر نکلے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارادہ حجرہ کی طرف جانے کا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک قوم کو سنا جو تقدیر کے متعلق بحث کر رہی تھی وہ کہہ رہے تھے کیا اللہ نے فلاں آیت میں اس طرح اس طرح نہیں کہا۔ کیا فلاں آیت میں اس طرح اس طرح نہیں کہا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے حجرے کا دروازہ کھولا، ایسے محسوس ہوتا تھا کہ گویا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے مبارک پر انار نچوڑا گیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم کو اس کا حکم دیا گیا ہے؟ تم سے پہلے لوگ اسی لیے ہلاک ہوئے ہیں کہ انہوں نے ان اشیاء میں اختلاف کیا' اللہ کی کتاب کا ایک دوسرے کے ساتھ مقابلہ کیا، اللہ نے جس کام کا حکم دیا ہے اس کو کرو، جس سے منع کیا اس سے رک جاؤ۔ لوگوں نے اس کے بعد کسی سے نہیں سنا اس کے متعلق گفتگو کرتے ہوئے یہاں تک کہ معبد جہنی آیا اُس نے گفتگو کی تو اسے پکڑ کر حجاج بن یوسف نے قتل کر دیا تھا۔

3110 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: نَزَلَتْ (يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمْ) (الحج:

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ یہ آیت ''اے لوگو! تم اپنے رب سے ڈرو (اس فرمان تک) کہ اللہ کا عذاب سخت ہے'' حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر حالتِ سفر میں

3109- الحديث في المقصد العلي برقم: **1154** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **7** صفحه **202** وقال: رواه أبو يعلى وفيه: يوسف بن عطية وهو متروك .

3110- الحديث في المقصد العلي برقم: **1935** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **394** وقال: رواه أبو يعلى ورجاله رجال الصحيح غير محمد بن مهدي وهو ثقة .

1) إِلَى قَوْلِهِ (وَلَـكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيدٌ) (الحج: 2) عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي مَسِيرٍ لَهُ، فَرَفَعَ بِهَا صَوْتَهُ حَتَّى ثَابَ إِلَيْهِ أَصْحَابُهُ، فَقَالَ: أَتَدْرُونَ أَيَّ يَوْمٍ؟ هَذَا يَوْمٌ يَقُولُ اللّٰهُ لِآدَمَ: قُمْ فَابْعَثْ بَعْثًا إِلَى النَّارِ مِنْ كُلِّ أَلْفٍ تِسْعَمِائَةٍ وَتِسْعَةً وَتِسْعِينَ إِلَى النَّارِ وَوَاحِدًا إِلَى الْجَنَّةِ فَكَبُرَ ذَلِكَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَدِّدُوا، وَقَارِبُوا، وَأَبْشِرُوا، فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، مَا أَنْتُمْ فِي النَّاسِ إِلَّا كَالشَّامَةِ فِي جَنْبِ الْبَعِيرِ، أَوْ كَالرَّقْمَةِ فِي ذِرَاعِ الدَّابَّةِ، إِنَّ مَعَكُمْ لَخَلِيقَتَيْنِ مَا كَانَتَا فِي شَيْءٍ قَطُّ إِلَّا كَثَّرَتَاهُ يَأْجُوجُ وَمَأْجُوجُ، وَمَنْ هَلَكَ مِنْ كَفَرَةِ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ

نازل ہوئی' آپ نے اس کو بلند آواز سے پڑھا' یہ سن کر صحابہ کرام آپ ﷺ کی طرف لوٹے' آپ نے فرمایا: تم جانتے ہو کہ وہ کون سا دن ہوگا؟ یہ وہ دن ہوگا جس دن اللہ عزوجل آدم علیہ السلام سے فرمائے گا: ہر ہزار میں سے نو سو ننانوے جہنم میں بھیج اور ایک جنت میں۔ یہ بات صحابہ کرام پر بڑی دشوار گزری' آپ نے فرمایا: اللہ کی نزدیکی چاہو اور میانہ روی اختیار کرو اور خوشخبری دو' اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! تم لوگوں میں نہیں ہو مگر جس طرح اونٹ کے پہلو میں تل کا نشان ہوتا ہے' یا جس طرح جانور کے بازو میں سیاہ رنگ کا داغ ہوتا ہے۔ بے شک تمہارے ساتھ دو مخلوقات ایسی ہیں جو جس شی میں ہوتی ہیں اس کو زیادہ کر دیتی ہیں' یاجوج ماجوج اور کافر جنوں اور انسانوں میں سے جو ہلاک کرنے والے ہیں۔

3111 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فِي قَوْلِهِ (عَبَسَ وَتَوَلَّى) (عبس: 1) جَاءَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُكَلِّمُ أُبَيَّ بْنَ خَلَفٍ فَأَعْرَضَ عَنْهُ، فَأَنْزَلَ اللّٰهُ (عَبَسَ وَتَوَلَّى) (عبس: 1) قَالَ: فَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذَلِكَ يُكْرِمُهُ، قَالَ قَتَادَةُ: وَأَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، قَالَ: رَأَيْتُهُ يَوْمَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے اس ارشاد: ''عَبَسَ وَتَوَلّٰی'' کے متعلق کہ اس کا شانِ نزول یہ ہے: حضرت ابن مکتوم رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کے پاس آئے اس حالت میں کہ آپ ﷺ ابی بن خلف کے ساتھ گفتگو کر رہے تھے، آپ (صرف اسلام کی بلندی) کے لیے حضرت ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ سے اعراض کیا۔ اللہ عزوجل نے سورۃ نازل فرمائی: ''عبس وتولی''۔ حضور ﷺ اس کے نزول کے بعد حضرت ابن مکتوم رضی اللہ عنہ

3111- أورده ابن كثير في التفسير جلد7صفحه212 من طريق أبي يعلى هذه' وعزاه السيوطي في الدر المنثور الى عبد الرزاق' وعبد بن حميد' وأبي يعلى' عن أنس .

الْقَادِسِيَّةِ وَعَلَيْهِ دِرْعٌ وَمَعَهُ رَايَةٌ سَوْدَاءُ - يَعْنِي ابْنَ أُمِّ مَكْتُومٍ-

کا بڑا احترام کرتے تھے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ان کو (ابن مکتوم رضی اللہ عنہ) کو قادسیہ کے دن دیکھا۔ آپ رضی اللہ عنہ پر زرہ تھی، آپ رضی اللہ عنہ کے پاس سیاہ جھنڈا تھا۔

3112 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَبَحُّ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشَدَّ حَيَاءً مِنْ عَذْرَاءَ فِي خِدْرِهَا، وَكَانَ إِذَا كَرِهَ شَيْئًا عُرِفَ فِي وَجْهِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کنواری لڑکی سے زیادہ شرم و حیاء والے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی شے کو ناپسند کرتے تھے اس کی ناپسندیدگی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے سے معلوم کر لی جاتی تھی۔

3113 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَرَّ فِي الطَّرِيقِ مِنْ طُرُقِ الْمَدِينَةِ وُجِدَ مِنْهُ رَائِحَةُ الْمِسْكِ، قَالُوا: مَرَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الطَّرِيقِ الْيَوْمَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب مدینہ شریف کے راستوں میں سے کسی رستہ سے گزرتے اس راستہ سے مسک خوشبو محسوس کی جاتی۔ صحابہ کرام کہتے تھے: حضور صلی اللہ علیہ وسلم آج اس راستہ سے گزرے ہیں۔

3114 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى عَلَى أَنْجَشَةَ وَهُوَ يَسُوقُ نِسَاءَهُ فَقَالَ: يَا أَنْجَشَةُ رُوَيْدًا، لَا تَكْسِرِ الْقَوَارِيرَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بے شک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انجشہ سے فرمایا جو عورتوں کی سواریوں کو ہانک رہے تھے کہ اے انجشہ! تیرے لیے ہلاکت ہو! شیشوں کے چلانے میں آہستگی اختیار کر۔

3112- الحديث سبق برقم: **2983** فراجعه .

3113- الحديث في المقصد العلي برقم: **1260** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **8** صفحه **282** وقال: رواه أبو يعلى، والبزار، والطبراني في الأوسط، الا أنه قال: كنا نعرف..... ، ورجال أبي يعلى وثقوا .

3114- الحديث سبق برقم: **2861,2802** فراجعه .

3115 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَرَبَ عَلَى الْخَمْرِ بِالنِّعَالِ وَالْجَرِيدِ، وَجَلَدَ أَبُو بَكْرٍ بِيَدِهِ، فَلَمَّا كَانَ عُمَرُ وَدَنَا النَّاسُ مِنَ الْقُرَى وَالرِّيفِ ذَكَرَ ذَاكَ لِأَصْحَابِهِ، فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ: اجْعَلْهَا كَأَخَفِّ الْحُدُودِ، قَالَ: فَجَلَدَ ثَمَانِينَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے شراب کی حد جوتوں اور ٹہنیوں سے لگائی۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اپنے دورِ خلافت میں چالیس کوڑے لگائے جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا دور آیا تو لوگ ایسی زمین کے نزدیک پہنچے جو شاداب تھی (یعنی انگور وغیرہ ہونے لگے) اور دیہاتوں میں۔ آپ نے مشورہ کیا کہ شراب کی حد کے متعلق آپ لوگوں کی کیا رائے ہے؟ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میری رائے یہ ہے کہ آپ مختصر حد رکھیں۔ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسّی کوڑے مقرر کیے۔

3116 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ هِشَامٍ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ كَانُوا يَفْتَتِحُونَ الْقِرَاءَةَ بِـ (الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ) (الفاتحة:2)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر وعمر وعثمان رضی اللہ عنہم قرأت الحمد للہ رب العالمین سے شروع کرتے تھے۔

3117 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ عَلَى نِسَائِهِ فِي غُسْلٍ وَاحِدٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی غسل میں اپنی تمام ازواج کے پاس جاتے تھے (یعنی ایک رات میں)۔

3118 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، وَخَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ، جَمِيعًا، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سحری کیا کرو، بے شک

3115- الحديث سبق برقم: **3006** فراجعه .

3116- الحديث سبق برقم: **2974** فراجعه .

3117- الحديث سبق برقم: **2935** فراجعه .

3118- الحديث سبق برقم: **2840** فراجعه .

قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَسَحَّرُوا فَإِنَّ فِي السَّحُورِ بَرَكَةً

سحری میں برکت ہے۔

3119 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، أَنَّ أَنَسًا، أَنْبَأَهُمْ أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ كَانُوا يَفْتَتِحُونَ الْقِرَاءَةَ فِي صَلَاتِهِمْ بِ (الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ) (الفاتحة: 2)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر وعمر وعثمان رضی اللہ عنہم قرأت الحمد للہ رب العالمین سے شروع کرتے تھے۔

3120 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتَقَ صَفِيَّةَ وَتَزَوَّجَهَا وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت صفیہ بنت حیی سے نکاح کیا، آپ کو آزاد کرنا آپ کا حق مہر بنایا گیا۔

3121 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا لَقِيَ الْعَدُوَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ أَنْتَ عَضُدِي وَنَصِيرِي وَبِكَ أُقَاتِلُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم غزوہ کرتے تھے تو یہ دعا مانگتے تھے: اے اللہ! تو ہی میری قوت ہے، تو ہی میرا مددگار ہے اور تیری وجہ سے ہی میں جہاد کرتا ہوں۔

3122 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ، إِنْ شَاءَ اللّٰهُ - كَذَا قَالَ - : عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: سَأَلَ النَّاسُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ لوگوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا یہاں تک کہ بہت زیادہ پوچھا' آپ نے فرمایا: مجھ سے جو بھی شی پوچھو گے میں

3119- إلحديث سبق برقم: 2971 فراجعه .

3120- الحديث سبق برقم: 3040 فراجعه .

3121- الحديث سبق برقم: 2942 فراجعه .

3122- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 177 قال: حدثنا عبد الملك بن عمرو . وفي جلد 3 صفحه 254 قال: حدثنا روح . والبخاري جلد 8 صفحه 96 قال: حدثنا حفص بن عُمر . وفي جلد 9 صفحه 66 قال: حدثنا معاذ بن فضالة . ومسلم جلد 7 صفحه 94 قال: حدثنا يحيىٰ بن حبيب الحارثي' قال: حدثنا خالد بن الحارث .

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَحْفَوْهُ بِالْمَسْأَلَةِ، فَقَالَ: لَا تَسْأَلُونِي عَنْ شَيْءٍ إِلَّا بَيَّنْتُهُ فَقَامَ رَجُلٌ كَانَ إِذَا لَاحَى يُدْعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ، فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ: مَنْ أَبِي؟ قَالَ: أَبُوكَ حُذَافَةُ ثُمَّ قَامَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، فَقَالَ: رَضِينَا بِاللّٰهِ رَبًّا، وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا، وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولًا، نَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ الْفِتَنِ، قَالَ: فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا رَأَيْتُ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ كَالْيَوْمِ قَطُّ، إِنَّهُ صُوِّرَتْ لِي الْجَنَّةُ وَالنَّارُ

اسے بیان کروں گا۔ ایک آدمی کھڑا ہوا کیونکہ اس کی نسبت اس کے باپ کے علاوہ کسی اور کی طرف کی جاتی تھی' اُس نے عرض کی: یارسول اللہ! میرا باپ کون ہے؟ آپ نے فرمایا: تیرا باپ حذیفہ ہے! پھر حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور عرض کی: ہم اللہ کے رب ہونے اور اسلام کے دین ہونے اور محمد کے رسول ہونے پر راضی ہیں' ہم پناہ مانگتے ہیں اللہ کے فتنوں کے شر سے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے شر اور خیر آج کے دن کی طرح کبھی نہیں دیکھے' میرے سامنے جنت اور دوزخ کر دی گئی تھی۔

3123 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ، وَلَمْ يَقُلْ فِي حَدِيثِ هِشَامٍ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح روایت کرتے ہیں لیکن ہشام کی حدیث میں ان شاء اللہ کا لفظ نہیں ہے۔

3124 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: ضَحَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ أَقْرَنَيْنِ ذَبَحَهُمَا بِيَدِهِ، كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى صِفَاحِهِمَا عَلَيْهِمَا قَدَمُهُ يُسَمِّي وَيَذْكُرُ اللّٰهَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم دو سینگھوں والے سرخ و سفید مینڈھے لائے ان دونوں کو اپنے ہاتھوں سے ذبح کیا۔ گویا میں اب بھی دیکھ رہا ہوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی گردنوں پر رکھ کر بسم اللہ اللہ اکبر کہا۔

3125 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اپنی صفیں درست کیا کرو۔ بے

3123- الحديث سبق برقم: 2944 فراجعه .

3124- الحديث سبق برقم: 3064,2798,2799,2852,2870,2965 فراجعه .

3125- الحديث سبق برقم: 3045,2988 فراجعه .

قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَوُّوا صُفُوفَكُمْ، فَإِنَّ تَسْوِيَةَ الصَّفِّ مِنْ تَمَامِ الصَّلَاةِ

شک صف کا سیدھا کرنا یہ نماز کے مکمل ہونے سے۔

3126 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ عِمْرَانَ الْقَطَّانِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: اسْتَخْلَفَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنَ أُمِّ مَكْتُومٍ عَلَى الْمَدِينَةِ مَرَّتَيْنِ، قَالَ: فَلَقَدْ رَأَيْتُهُ يَوْمَ الْقَادِسِيَّةِ وَعَلَيْهِ رَايَةٌ سَوْدَاءُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ کو مدینہ شریف میں دو مرتبہ پیچھے چھوڑا تھا۔ میں نے قادسیہ کے دن دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کالا جھنڈا تھا۔

3127 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ، حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: نَظَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أُحُدٍ فَقَالَ: إِنَّ أُحُدًا جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک احد پہاڑ ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں۔

3128 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُلْقَى فِي النَّارِ وَتَقُولُ: هَلْ مِنْ مَزِيدٍ حَتَّى يَضَعَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى رِجْلَهُ فِيهَا أَوْ قَالَ قَدَمَهُ فَتَقُولُ: قَطْ قَطْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جہنم میں جب لوگوں کو پھینکا جائے گا، اللہ عزوجل فرمائے گا کیا اور بھی ڈالا جائے؟ (وہ کہے گی: جی ہاں!) یہاں تک کہ اللہ عزوجل اپنی رحمت فرمائے گا' وہ کہے گی: بس بس۔

3129 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، وَحَرَمِيٌّ، قَالَا: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: انْشَقَّ الْقَمَرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں چاند دو ٹکڑے ہوا تھا۔

3126- الحديث سبق برقم: **3098** فراجعه .

3127- الحديث سبق برقم: **2941** فراجعه .

3128- أخرجه البخاري رقم الحديث: **7384,4848** من طريق عبد الله بن أبي الأسود' عن حرمي بن عمارة به .

وأخرجه البخاري رقم الحديث: **6661** . ومسلم رقم الحديث: **2848** .

3129- الحديث سبق برقم: **2922** فراجعه .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

3130 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ حَلَاوَةَ الْإِيمَانِ: مَنْ أَحَبَّ الْمَرْءَ لَا يُحِبُّهُ إِلَّا لِلَّهِ، وَمَنْ كَانَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا، وَمَنْ أَنْ يُقْذَفَ فِي النَّارِ أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يَرْجِعَ فِي الْكُفْرِ بَعْدَ إِذْ أَنْقَذَهُ اللّٰهُ مِنْهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین چیزیں جس میں ہوئی اس نے ایمان کی حلاوت کو پا لیا (۱) اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو جمیع ما سواہما (ان دونوں کے علاوہ باقی سب سے) زیادہ محبت کرے (۲) آدمی کسی سے بھی محبت کرے تو صرف اللہ کے لیے (۳) آدمی کفر میں لوٹنا اس طرح ناگوار جانے جس طرح کہ وہ اس بات کو ناپسند سمجھتا ہے کہ اس کو آگ میں ڈالا جائے آگ کو بھڑکا کر۔

3131 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا حَرَمِيٌّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْ كَانَ لِابْنِ آدَمَ وَادٍ مِنْ مَالٍ لَابْتَغَى إِلَيْهِ ثَانِيًا، وَلَوْ كَانَ لَهُ ثَانِيًا لَابْتَغَى إِلَيْهِ ثَالِثًا، وَلَا يَمْلَأُ جَوْفَ ابْنَ آدَمَ إِلَّا التُّرَابُ، وَيَتُوبُ اللّٰهُ عَلَى مَنْ تَابَ قَالَ: فَلَا أَدْرِي شَيْءٌ أَنْزَلَ اللّٰهُ أَمْ كَانَ يَقُولُهُ؟

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نماز شروع کرتا ہوں۔ میں چاہتا ہوں کہ میں نماز کو لمبا کروں۔ میں کسی بچے کے رونے کی آواز سنتا ہوں تو میں نماز کو مختصر کرتا ہوں۔ میں زیادہ جانتا ہوں اس تکلیف کو جو اس کی ماں تکلیف محسوس کرتی ہے۔

3132 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنِّي لَأَدْخُلُ فِي الصَّلَاةِ وَأَنَا أُرِيدُ إِطَالَتَهَا فَأَسْمَعُ صَوْتَ الصَّبِيِّ

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ اُنہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: میں نماز پڑھنا شروع کرتا ہوں اور نماز لمبی کرنا چاہتا ہوں تو کسی بچے کے رونے کی آواز سنتا ہوں تو میں

3130- الحديث سبق برقم: **2991** فراجعه .

3131- الحديث سبق برقم: **2955** فراجعه .

3132- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **109** قال: حدثنا ابن أبي عدى' ومحمد بن جعفر' وعبد الوهاب الخفاف . والبخارى جلد **1** صفحه **181** قال: حدثنا على بن عبد الله' قال: حدثنا يزيد بن زريع' وفي جلد **1** صفحه **181** أيضًا قال: حدثنا محمد بن بشار' قال: حدثنا ابن أبي عدى .

فَأَتَجَوَّزُ فِي صَلَاتِي مِمَّا أَعْلَمُ مِنْ شِدَّةِ وَجْدِ أُمِّهِ مِنْ ذَلِكَ

اپنی نماز مختصر کرتا ہوں کیونکہ میں جانتا ہوں اس کی ماں کو اس سے کتنی تکلیف ہوتی ہے۔

3133 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا حَرَمِيٌّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: سَأَلْتُ أَنَسًا، عَنِ النَّبِيذِ، فَقَالَ: مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ شَيْئًا

حضرت قتادہ رحمۃ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نبیذ کے متعلق پوچھا تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے متعلق کچھ نہیں سنا ہے۔

3134 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنِي حَرَمِيٌّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةَ كَهَاتَيْنِ بِإِصْبَعَيْهِ السَّبَّابَةِ وَالْوُسْطَى

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں اور قیامت دونوں اس طرح مبعوث ہوئے ہیں۔ ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی شہادت والی اور درمیان والی بڑی انگلی دونوں کو جمع فرما کا اشارہ کیا۔

3135 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا حَرَمِيٌّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھے وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا لے۔

3136 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا حَرَمِيٌّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَالزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ فِي الْحَرِيرِ مِنْ حَكَّةٍ كَانَتْ بِهِمَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عبدالرحمٰن بن عوف اور حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہما کو ریشم (کی قمیص) پہننے کی اجازت دی کیونکہ ان کو خارش کی شکایت تھی۔

3133- الحديث في المقصد العلي برقم: **1528** من طريق آخر . وأخرجه أحمد جلد **3** صفحه **279,277** من طريق أبي داؤد' أخبرنا شعبة بهذا السند .

3134- الحديث سبق برقم: **2918** فراجعه .

3135- الحديث برقم: **2902** فراجعه .

3136- الحديث سبق برقم: **2873** فراجعه .

3137 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ أَبِي حَزْمٍ الْقُطَعِيُّ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَامِرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنْ يَهُودِيًّا مَرَّ بِصَبِيَّةٍ عَلَيْهَا حُلِيٌّ فَانْتَزَعَ حُلِيَّهَا وَقَذَفَهَا فِي بِئْرٍ، فَأُدْرِكَتْ فَأُخْرِجَتْ وَبِهَا رَمَقٌ، فَقِيلَ: مَنْ قَتَلَكِ؟ قَالَتْ: فُلَانٌ الْيَهُودِيُّ، فَرُفِعَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَتَلَهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک یہودی' ایک بچی کے پاس سے گزرا' جس نے زیور پہن رکھا تھا' اس نے اس کا زیور چھین کر اسے کنویں میں ڈال دیا' پس (جلدی پتہ چل گیا) اُسے پالیا گیا' کنویں سے نکالا گیا تو اس میں ابھی زندگی باقی تھی' کسی نے کہا: تجھے کس نے قتل کرنے کی کوشش کی؟ اُس نے کہا: فلاں یہودی ہے۔ پس یہ مسئلہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں لایا گیا تو آپ نے اس کو قتل کروا دیا۔

3138 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَسَحَّرُوا فَإِنَّ فِي السَّحُورِ بَرَكَةً

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سحری کیا کرو، بے شک سحری میں برکت ہے۔

3139 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ، حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ، قَالَ: سَمِعْتُ قَتَادَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ، لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى يُحِبَّ لِأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ مِنَ الْخَيْرِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اُس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں محمد کی جان ہے! کوئی شخص اس وقت تک مؤمن نہیں ہوسکتا جب تک کہ وہ اپنے بھائی کے لیے وہی بھلائی پسند نہ کرے جو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔

3140 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ،

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مدینہ میں

3137- الحديث سبق برقم: 2859 فراجعه .

3138- الحديث سبق برقم: 3118 فراجعه .

3139- الحديث سبق برقم: 2958 فراجعه .

3140- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 274,170 قال: حدثنا محمد بن جعفر' وحجاج . وفي جلد 3 صفحه 180 قال: حدثنا وكيد' وابن جعفر . وفي جلد 3 صفحه 274 قال: حدثنا وكيع' وبهز' وأبو النضر . وفي جلد 3 صفحه 291 قال: حدثنا بهز . والبخاري جلد 3 صفحه 216' وفي الأدب المفرد رقم الحديث: 879' وفي

حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ بِالْمَدِينَةِ فَزَعٌ فَرَكِبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَسًا لِأَبِي طَلْحَةَ كَانَ يَقْطِفُ، فَرَجَعَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: وَجَدْنَاهُ بَحْرًا مِنَ الْبُحُورِ قَالَ: فَكَانَ لَا يُجَارَى

گھبراہٹ ہوئی تو حضور ﷺ حضرت ابوطلحہ کے گھوڑے پر سوار ہوئے' جو بہت چلنے والا تھا' پس آپ ﷺ واپس تشریف لائے تو فرمایا: ہم نے اس کو سمندروں میں سے ایک سمندر دیکھا' فرمایا: جو چل ہی نہیں رہا تھا۔

3141 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّهُ ذَكَرَ أَنَّ يَهُودِيًّا مَرَّ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مَعَ أَصْحَابِهِ - أَوْ قَالَ وَمَعَهُ أَصْحَابُهُ - فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَقَالَ: أَتَدْرُونَ مَا قَالَ؟ قَالُوا: لَا، قَالَ: رُدُّوهُ عَلَيَّ قَالَ: قُلْتَ: سَامٌ عَلَيْكُمْ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمْ أَهْلُ الْكِتَابِ فَقُولُوا: وَعَلَيْكُمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اُنہوں نے ایک یہودی کا ذکر کیا جو رسول کریم ﷺ کے پاس سے گزرا جبکہ آپ صحابہ کے ساتھ تھے' یا فرمایا: آپ کے ساتھ صحابہ بھی تھے' پس اس نے آپ پر سلام کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: تمہیں معلوم ہے اس نے کیا کہا؟ صحابہ نے عرض کی: نہیں! آپ ﷺ نے فرمایا: اسے پکڑ کے میرے پاس لاؤ۔ آپ نے فرمایا: تُو نے ''سام علیکم'' کہا؟ اس نے کہا: ہاں! رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جب تمہیں کتابی سلام کریں تو تم صرف وعلیکم کہا کرو۔

3142 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا أَرَادَ أَنْ يَكْتُبَ إِلَى الْأَعَاجِمِ، قِيلَ لَهُ: إِنَّهُمْ لَا يَقْبَلُونَ كِتَابًا إِلَّا بِخَاتَمٍ، قَالَ: فَاتَّخَذَ خَاتَمًا فَنَقَشَ فِيهِ: مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے عجمیوں کی طرف خط لکھنے کا ارادہ کیا، آپ ﷺ سے عرض کی گئی: یا رسول اللہ! عجمی لوگ خط بغیر مہر کے قبول نہیں کرتے ہیں۔ حضور ﷺ نے چاندی کی انگوٹھی بنوائی جس پر نقش تھا: محمد رسول اللہ!

خلق أفعال العباد صفحه 72 قال: حدثنا آدم .

3141- الحديث سبق برقم: 2909 فراجعه .

3142- الحديث سبق برقم: 3063 فراجعه .

3143 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنْ يَهُودِيًّا قَتَلَ جَارِيَةً عَلَى أَوْضَاحٍ، فَقَتَلَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک یہودی نے ایک لونڈی کو اوضاح پر قتل کیا' حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس یہودی کو قتل کیا اُس کے بدلے قصاصاً۔

3144 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، فِي التَّفْلِ فِي الْمَسْجِدِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: هِيَ خَطِيئَةٌ وَكَفَّارَتُهَا دَفْنُهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بے شک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسجد میں تھوکنا گناہ ہے اور اس کا کفارہ اس کو دفن کرنا ہے۔

3145 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَتِمُّوا الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ، فَوَاللّٰهِ إِنِّي لَأَرَاكُمْ مِنْ بَعْدِ ظَهْرِي إِذَا رَكَعْتُمْ وَإِذَا سَجَدْتُمْ ثُمَّ قَالَ قَتَادَةُ: يُرِيهُ اللّٰهُ مِنْ ذَلِكَ مَا لَا تَرَوْنَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رکوع اور سجدہ مکمل کیا کرو' اللہ کی قسم! میں اپنی پشت کے پیچھے سے تم کو دیکھتا ہوں جب تم رکوع اور سجدہ کرتے ہو۔ پھر حضرت قتادہ نے فرمایا: اللہ آپ کو دکھا دیتا ہے جو آپ نہیں دیکھتے ہیں۔

3146 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: سَمِعْتُ قَتَادَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ، إِلَّا إِنَّهُ لَمْ يَقُلْ يُرِيهِ اللّٰهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں' مگر یہ الفاظ کہ اللہ آپ کو دکھا دیتا ہے' یہ روایت نہیں کیے۔

3147 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ، وَعَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نماز شروع کرتے وقت میں نماز

3143- الحديث سبق برقم: **3137** فراجعه .

3144- الحديث سبق برقم: **3075** فراجعه .

3145- الحديث سبق برقم: **2962** فراجعه .

3146- الحديث سبق برقم: **2962** فراجعه .

3147- الحديث سبق برقم: **3132** فراجعه .

أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنِّي لَأَدْخُلُ فِي الصَّلَاةِ أُرِيدُ إِطَالَتَهَا فَأَسْمَعُ بُكَاءَ الصَّبِيِّ فَأَتَجَوَّزُ فِي صَلَاتِي مِمَّا أَعْلَمُ مِنْ شِدَّةِ وَجْدِ أُمِّهِ مِنْ بُكَائِهِ

لمبی کرنے کا ارادہ کرتا ہوں تو میں کسی بچے کی آواز سنتا ہوں' اپنی نماز مختصر کر دیتا ہوں کیونکہ میں جانتا ہوں' اس سے اس کی ماں کو کتنی تکلیف ہوتی ہے۔

3148 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَاهُ رِعْلٌ وَذَكْوَانُ وَعُصَيَّةُ وَبَنُو لِحْيَانَ فَزَعَمُوا أَنَّهُمْ قَدْ أَسْلَمُوا، فَاسْتَمَدُّوهُ عَلَى قَوْمِهِمْ، فَأَمَدَّهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبْعِينَ مِنَ الْأَنْصَارِ، قَالَ أَنَسٌ: كُنَّا نُسَمِّيهِمْ فِي زَمَانِهِمُ الْقُرَّاءَ، كَانُوا يُجَاهِدُونَ بِالنَّهَارِ وَيُصَلُّونَ بِاللَّيْلِ، فَانْطَلَقُوا بِهِمْ حَتَّى إِذَا أَتَوْا بِئْرَ مَعُونَةَ غَدَرُوا بِهِمْ فَقَتَلُوهُمْ، فَقَنَتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ يَدْعُو عَلَى هَذِهِ الْأَحْيَاءِ رِعْلٍ وَذَكْوَانَ وَعُصَيَّةَ وَبَنِي لِحْيَانَ قَالَ قَتَادَةُ: وَحَدَّثَنَا أَنَسٌ أَنَّهُمْ قَرَءُوا بِهِ قُرْآنًا: بَلِّغُوا عَنَّا قَوْمَنَا أَنَّا لَقِينَا رَبَّنَا، فَرَضِيَ عَنَّا وَأَرْضَانَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ قبیلہ رِعل' ذکوان اور عصیہ اور بنولحیان کے لوگ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے' اُنہوں نے ظاہر کیا کہ وہ مسلمان ہوئے ہیں' اپنی قوم کے خلاف اُنہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے مدد مانگی' حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی مدد کی ستّر انصار کے ساتھ۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم اس زمانہ میں ان کا نام قراء رکھتے تھے' وہ دن کو جہاد کرتے اور رات کو نماز پڑھتے' وہ انصار اُن کے ساتھ چلے یہاں تک کہ بئر معونہ آئے' اُنہوں نے دھوکہ کیا او ان انصار کو قتل کیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ماہ تک صبح کی نماز میں ان قبائل کے لیے بددعا کی' یعنی قبیلہ رعل' ذکوان' عصیہ اور بنی لحیان کے لیے۔ حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ ہمیں حضرت انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: وہ قاریٔ قرآن تھے' ہمیں اُن کے حوالہ سے خبر پہنچی کہ اُنہوں نے کہا: ہم رب سے اس حالت میں ملے ہیں کہ وہ ہم سے راضی تھا اور ہم اُس سے راضی تھے۔

3149 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ، وَعَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا حال ہے اس قوم کا جو اپنی

3148- الحديث سبق برقم: 2914 فراجعه .

3149- الحديث سبق برقم: 2956 فراجعه .

أَنَسٍ، أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا بَالُ أَقْوَامٍ يَرْفَعُونَ أَبْصَارَهُمْ إِلَى السَّمَاءِ فِي صَلَاتِهِمْ فَاشْتَدَّ قَوْلُهُ فِي ذَلِكَ حَتَّى قَالَ: لَيَنْتَهُنَّ عَنْ ذَلِكَ أَوْ لَتُخْطَفَنَّ أَبْصَارُهُمْ

نماز میں اپنی آنکھیں آسمان کی طرف اٹھا لیتے ہیں۔ آپ ﷺ نے اپنے اس آرشاد میں سختی فرمائی حتیٰ کہ آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے ڈر ہے کہیں ان کی آنکھیں اچک نہ لی جائیں۔

3150 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ، وَعَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: النُّخَاعَةُ فِي الْمَسْجِدِ خَطِيئَةٌ وَكَفَّارَتُهَا دَفْنُهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بے شک نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مسجد میں تھوکنا گناہ ہے اور اس کا کفارہ اس کو دفن کرنا ہے۔

3151 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَزَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ تَسَحَّرَا فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ سُحُورِهِ يَعْنِي: قُلْتُ لَهُ كَمْ كَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ دُخُولِهِ فِي صَلَاتِهِ؟، قَالَ: قَدْرَ مَا يَقْرَأُ الرَّجُلُ خَمْسِينَ آيَةً

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ اور حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے سحری کی' پس جب آپ ﷺ سحری سے فارغ ہوئے' یعنی میں نے ان سے کہا: آپ کے اور نماز کے درمیان کتنا فاصلہ تھا؟ اُنہوں نے جواب دیا: پچاس آیات پڑھنے کی مقدار۔

3152 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَتِمُّوا الصَّفَّ الْمُقَدَّمَ، فَإِنْ كَانَ نُقْصَانٌ فَلْيَكُنْ فِي الْمُؤَخَّرِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: پہلے آگے والی صف مکمل کرو، اگر آگے جگہ کم ہوتو پیچھے ہو جاؤ۔

3153 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

3150- الحديث سبق برقم: **3075** فراجعه .

3151- الحديث سبق برقم: **3029,2936** فراجعه .

3152- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **215,132** قال: حدثنا محمد بن بكر . وفي جلد **3** صفحه **233** قال: حدثنا عبد الوهاب . وأبو داؤد رقم الحديث: **671** قال: حدثنا محمد بن سليمان الأنباري' قال: حدثنا عبد الوهاب بن عطاء .

3153- الحديث سبق برقم: **3104** فراجعه .

عَدِيّ، وَعَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ أُمَّ سُلَيْمٍ، سَأَلَتْ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَرْأَةِ تَرَى فِي مَنَامِهَا مَا يَرَى الرَّجُلُ، فَقَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا كَانَ ذَاكَ فِي مَنَامِهَا فَلْتَغْتَسِلْ قَالَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ: وَاسْتَحْيَيْتُ مِنْ ذَلِكَ فَقُلْتُ: أَيَكُونُ ذَلِكَ؟ فَقَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَعَمْ، فَمِنْ أَيْنَ يَكُونُ الشَّبَهُ، إِنَّ مَاءَ الرَّجُلِ غَلِيظٌ أَبْيَضُ، وَإِنَّ مَاءَ الْمَرْأَةِ أَصْفَرُ رَقِيقٌ فَأَيُّهُمَا عَلَا أَوْ سَبَقَ كَانَ مِنْهُ الشَّبَهُ

بے شک سیدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا اس عورت کے بارے میں جوخواب میں وہ دیکھے جو مرد دیکھتا ہے (احتلام وغیرہ) تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو عورت پانی دیکھے اور اس کو انزال ہو گیا ہو تو اس پر غسل واجب ہے، تو ام سلیم رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یا رسول اللہ! وہ یہ ہوتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں! مرد کا پانی گاڑھا اور سفید ہوتا ہے اور عورت کا پانی پتلا اور پیلا ہوتا ہے۔ ان پانیوں میں سے جو بھی سبقت لے جائے یا بلند ہو تو بچہ اسی کے مشابہ ہوتا ہے۔

3154 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيّ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى أَنْ يَشْرَبَ الرَّجُلُ قَائِمًا ، قَالَ قَتَادَةُ: فَقُلْنَا: فَالْأَكْلُ؟ قَالَ: ذَاكَ شَرٌّ - أَوْ أَخْبَثُ-

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے آدمی کو کھڑے ہو کر پانی پینے سے منع فرمایا۔ حضرت قتادہ فرماتے ہیں: ہم نے سوال اُٹھایا: پس کھانا؟ اُنہوں نے جواب دیا: یہ اس سے زیادہ برا ہے۔

3155 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيّ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُضَحِّي بِكَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ أَقْرَنَيْنِ يَطَأُ عَلَى صِفَاحِهِمَا وَيَذْبَحُهُمَا بِيَدِهِ وَيَقُولُ: بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم دو سرخ وسفید مینڈھے لائے ان دونوں کو اپنے ہاتھوں سے ذبح کیا اور اپنی زبان سے "بسم اللہ اللہ اکبر" کہی۔

3156 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيّ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى عَلَى رَجُلٍ يَسُوقُ بَدَنَةً،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک آدمی کے پاس سے گزرے وہ ایک بدنہ (قربانی کے بڑے جانور اونٹ وغیرہ کو کہا جاتا ہے) کو

3154- الحديث سبق برقم: 2964 فراجعه .

3155- الحديث سبق برقم: 2965 فراجعه .

3156- الحديث سبق برقم: 2755 فراجعه .

قَالَ: ارْكَبْهَا قَالَ: إِنَّهَا بَدَنَةٌ، قَالَ: ارْكَبْهَا، وَيْلَكَ

ہانک رہا تھا تو اس سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو اس پر سوار ہو جا۔ اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! یہ (بدنہ) قربانی کا جانور ہے۔ فرمایا: اس پر سوار ہو' تیرے لیے ہلاکت ہو!

3157 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَخَفِّ النَّاسِ صَلَاةً فِي تَمَامٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بے شک رسول اللہ ﷺ کی نماز تمام لوگوں میں سب سے زیادہ مختصر تھی، تمام نمازوں میں۔

3158 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَلَا يَتْفِلَنَّ قُدَّامَهُ، وَلَا بَيْنَ يَدَيْهِ، فَإِنَّهُ يُنَاجِي رَبَّهُ وَلَكِنْ، عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ الْيُسْرَى

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے اور حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز میں ہو تو وہ آگے بڑھکر اور نہ اپنے سامنے تھوکے کیونکہ وہ اپنے رب سے مناجات کر رہا ہوتا ہے' یا تو اپنے بائیں طرف یا اپنے بائیں پاؤں کے نیچے تھوکے۔

3159 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَهْطًا، مِنْ عُكْلٍ وَعُرَيْنَةَ أَتَوْا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّا كُنَّا أَهْلَ ضَرْعٍ وَلَمْ نَكُنْ أَهْلَ رِيفٍ، قَالَ: فَاسْتَوْخَمُوا الْمَدِينَةَ فَأَمَرَ لَهُمْ بِذَوْدٍ وَرَاعٍ أَنْ يَخْرُجُوا فِيهَا فَيَشْرَبُوا مِنْ أَبْوَالِهَا وَأَلْبَانِهَا، فَقَتَلُوا رَاعِيَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتَاقُوا الذَّوْدَ وَكَفَرُوا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ قبیلہ بنو عرینہ کا ایک گروہ نبی پاک ﷺ کے پاس آیا۔ راوی کہتے ہیں: انہوں نے کہا: یا رسول اللہ! ہمیں مدینہ کی آب و ہوا ناموافق آئی ہے۔ ہمارے پیٹ بڑے ہو گئے ہیں اور ہمارے گوشت لاغر ہو گئے ہیں۔ تو آپ ﷺ نے ان کو حکم دیا کہ بیت المال کے اونٹوں کے داعی کے پاس جائیں تو انہوں نے اونٹوں کا دودھ اور ان کا پیشاب پیا تو وہ تندرست ہو گئے۔ ان کے جسم

3157- الحديث سبق برقم: 3056 فراجعه .

3158- الحديث سبق برقم: 2877 فراجعه .

3159- الحديث سبق برقم: 3034,2875 فراجعه .

بَعْدَ إِسْلَامِهِمْ، فَبَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَلَبِهِمْ فَأُتِيَ بِهِمْ، فَقَطَعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ، وَسَمَرَ أَعْيُنَهُمْ، وَتَرَكَهُمْ فِي الْحَرَّةِ حَتَّى مَاتُوا

بھی ٹھیک ہو گئے انہوں نے راعی کو چرواہے کو قتل کر دیا اور اونٹ ہانک کر لے گئے اور مرتد ہو گئے۔ نبی پاک ﷺ نے ان کے پیچھے لوگوں کو بھیجا ان کو لایا گیا ان کے ہاتھ اور پاؤں کاٹ دیئے گئے اور آپ ﷺ نے ان کی آنکھیں نکال دیں اور ان کو گرمی میں (سورج کی دھوپ میں) ڈال دیا۔

3160 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، حَدَّثَهُمْ أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَعِدَ أُحُدًا فَتَبِعَهُ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ فَرَجَفَ بِهِمْ فَقَالَ: اسْكُنْ نَبِيٌّ وَصِدِّيقٌ وَشَهِيدَانِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک نبی اکرم ﷺ احد پہاڑ پر جلوہ افروز تھے اس وقت آپ ﷺ کے ساتھ ابوبکر رضی اللہ عنہ، عمر رضی اللہ عنہ اور عثمان رضی اللہ عنہ بھی تھے تو احد پہاڑ ہلا (زلزلہ آیا) تو آپ ﷺ نے فرمایا: رُک جا! تیرے اوپر ایک نبی ﷺ، ایک صدیق اور دو شہید ہیں۔

3161 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ غُنْدَرٌ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ بِالزَّوْرَاءِ فَأُتِيَ بِإِنَاءٍ فِيهِ مَاءٌ لَا يَغْمُرُ أَصَابِعَهُ - أَوْ قَالَ: مَا يُوَارِي أَصَابِعَهُ - فَأَمَرَ أَصْحَابَهُ أَنْ يَتَوَضَّئُوا، وَوَضَعَ كَفَّهُ فِي الْمَاءِ فَجَعَلْنَا نَرَى الْمَاءَ يَنْبُعُ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِهِ حَتَّى تَوَضَّأَ الْقَوْمُ ، قُلْنَا لِأَنَسٍ: كَمْ كُنْتُمْ يَوْمَئِذٍ؟ قَالَ: ثَلَاثَمِائَةٍ أَوْ زُهَاءَ ثَلَاثِمِائَةٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ زوراء کے مقام پر تھے' آپ ﷺ کے پاس ایک پانی والا برتن لایا گیا' جس میں آپ کی مبارک انگلیاں پوری طرح نہیں ڈوب رہی تھیں' پس آپ ﷺ نے صحابہ کو حکم فرمایا کہ وضو کرو! اپنی ہتھیلی کو اس پانی میں رکھ دیا' پس ہم نے پانی کو دیکھنا شروع کیا' وہ آپ کی انگلیوں کے درمیان سے نکل رہا تھا یہاں تک کہ سارے لوگوں نے وضو کر لیا۔ ہم نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے عرض کی: اس دن آپ لوگ کتنے تھے؟ اُنہوں نے جواب دیا: تین سو۔

3160- الحديث سبق برقم: 2903 فراجعه .

3161- الحديث سبق برقم: 2888 فراجعه .

3162 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتَقَ صَفِيَّةَ بِنْتَ حُيَيٍّ وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت صفیہ بنت حیی سے نکاح کیا، آپ کو آزاد کرنا آپ کا حق مہر بنایا گیا۔

3163 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، عَنْ أَبِي طَلْحَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا غَلَبَ عَلَى قَوْمٍ أَحَبَّ أَنْ يُقِيمَ بِعَرْصَتِهِمْ ثَلَاثًا

حضرت انس رضی اللہ عنہ، حضرت ابوطلحہ سے راوی ہیں، وہ فرماتے ہیں: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی قوم پر غالب آ جاتے تو تین دن وہاں اقامت اختیار فرماتے۔

3164 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطُوفُ عَلَى نِسَائِهِ فِي لَيْلَةٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی رات میں اپنی تمام ازواج کے پاس جاتے تھے۔

3165 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدُورُ عَلَى نِسَائِهِ فِي السَّاعَةِ مِنَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُنَّ إِحْدَى عَشْرَةَ، قَالَ: قُلْتُ لِأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: فَهَلْ كَانَ يُطِيقُ ذَلِكَ؟ قَالَ: كُنَّا نَتَحَدَّثُ أَنَّهُ أُعْطِيَ قُوَّةَ أَرْبَعِينَ

حضرت قتادہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ بے شک اللہ کے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ازواج کے پاس دن کو بھی اور رات کی گھڑیوں میں بھی چکر لگایا کرتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج کی تعداد گیارہ (۱۱) تھی۔ راوی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم اتنی قدرت رکھتے تھے؟ تو حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم باتیں کیا کرتے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس (۴۰)

3162- الحديث سبق برقم: **3120** فراجعه .

3163- الحديث في مسند أبي طلحة برقم: **1427,1411** .

3164- الحديث سبق برقم: **2935** فراجعه .

3165- الحديث سبق برقم: **2934** فراجعه .

مردوں جتنی طاقت ہے۔

3166 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ نَسِيَ صَلَاةً أَوْ نَامَ عَنْهَا فَكَفَّارَتُهَا أَنْ يُصَلِّيَهَا إِذَا ذَكَرَهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جوشخص نماز پڑھنا بھول جائے یا سو جائے تو اس کا کفارہ یہ ہے کہ جب اُسے یاد آئے، پڑھ لے۔

3167 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: سَمِعْتُ قَتَادَةَ، يُحَدِّثُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: أَلَا أُحَدِّثُكُمْ حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لَا يُحَدِّثُكُمْ أَحَدٌ بَعْدِي سَمِعَهُ مِنْهُ: إِنَّهُ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يُرْفَعَ الْعِلْمُ، وَيَظْهَرَ الْجَهْلُ، وَيَفْشُوَ الزِّنَى، وَيُشْرَبَ الْخَمْرُ، وَيَذْهَبَ الرِّجَالُ، وَيَبْقَى النِّسَاءُ حَتَّى يَكُونَ لِخَمْسِينَ امْرَأَةً قَيِّمٌ وَاحِدٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہتے ہیں کیا میں تم کو ایک ایسی حدیث نہ سناؤں جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے اور یہ حدیث میرے بعد تم کسی سے بھی نہیں سنو گے۔ فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرمارہے تھے: قیامت کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ علم اٹھا لیا جائے گا، جہالت عام ہو جائے گی، شراب کھلم کھلا پی جائے گی، زنا عام ہو جائے گا، مرد کم ہو جائیں گے اور عورتیں بہت زیادہ ہو جائیں گی، اتنی زیادہ کہ ایک مرد پچاس عورتوں کے لیے ہوگا۔

3168 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: سَمِعْتُ قَتَادَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ أَصْحَابَ النَّبِيِّ، صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالُوا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَهْلَ الْكِتَابِ يُسَلِّمُونَ عَلَيْنَا فَكَيْفَ نَرُدُّ عَلَيْهِمْ؟ قَالَ: قُولُوا: وَعَلَيْكُمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ صحابہ کرام نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں عرض کی: اہل کتاب ہم پر سلام کرتے ہیں ہم ان کا جواب کیسے دیں؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی اہل کتاب تم کو سلام کہے تو تم کہا کرو: وعلیکم (اور تم پر بھی)۔

3169 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

3166- الحديث سبق برقم: **2847** فراجعه .

3167- الحديث سبق برقم: **2924** فراجعه .

3169- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **122** قال: حدثنا يزيد . وفي جلد **3** صفحه **272,127** قال: حدثنا حجاج . وفي

بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: سَمِعْتُ قَتَادَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ رَبُّكُمْ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: إِذَا تَقَرَّبَ الْعَبْدُ مِنِّي شِبْرًا تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ ذِرَاعًا، وَإِذَا تَقَرَّبَ ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ بَاعًا، وَإِذَا أَتَانِي يَمْشِي أَتَيْتُهُ هَرْوَلَةً

حضور ﷺ نے فرمایا کہ تمہارا رب فرماتا ہے جب بندہ میرے قریب ایک بالشت ہو تو میری رحمت اس کے ایک ہاتھ قریب ہوتی ہے، جب وہ اللہ کے ایک ہاتھ قریب آئے گا تو اللہ کی رحمت اس کے پاس چل کر آئے گی، جب وہ اللہ کے قریب چل کر آئے گا تو اللہ کی رحمت دوڑ کر آئے گی۔

3170 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: سَمِعْتُ قَتَادَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسٍ، قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ، فَلَا أَدْرِي أَشَيْءٌ نَزَلَ أَوْ شَيْءٌ كَانَ يَقُولُ: لَوْ أَنَّ لِابْنِ آدَمَ وَادِيَيْنِ مِنْ مَالٍ لَتَمَنَّى - أَوْ لَابْتَغَى إِلَيْهِمَا وَادِيًا ثَالِثًا، وَلَا يَمْلَأُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا التُّرَابُ، وَيَتُوبُ اللّٰهُ عَلَى مَنْ تَابَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر ابن آدم (آدم کے بیٹے) کے پاس مال کی ایک وادی ہو تو وہ دوسری کی تلاش میں ہوگا اور اس کے پاس دو ہوں تو وہ ضرور تیسری کی تلاش و فکر میں ہوگا اور ابنِ آدم کا پیٹ مٹی کے سوا کوئی شے نہیں بھر سکتی اور اللہ تعالیٰ صرف اسی کی توبہ قبول کرتا ہے جو توبہ کرتا ہے۔

3171 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: سَمِعْتُ قَتَادَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى يُحِبَّ لِأَخِيهِ وَلِجَارِهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا یہاں تک کہ وہ اپنے بھائی کے لیے وہی پسند کرے جو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔

3172 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

جلد 3 صفحہ 272,130 قال: حدثنا محمد بن جعفر . وعبد بن حُميد: 1169 قال: اخبرنا يزيد ابن هارون . والبخارى جلد 9 صفحه 191 وفى (خلق أفعال العباد): 56 قال: حدثنا محمد ابن عبد الرحيم' قال: حدثنا أبو زيد سعيد بن الربيع الهروى .

3170- الحديث سبق برقم: 3131,2944 فراجعه .

3171- الحديث سبق برقم: 2943 فراجعه .

عَـدِيٍّ، عَـنْ حُسَيْـنٍ الْمُعَلِّمِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتَّى يُحِبَّ لِأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اُس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! تم میں سے کوئی بندہ مومن نہیں ہوسکتا یہاں تک کہ وہ اپنے بھائی کے لیے وہی پسند کرے جو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔

3173 - حَـدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَهْدِيٍّ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْأُبُلِّيُّ، بِالْبَصْرَةِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِهِ بِالْبُرَاقِ مُسْرَجًا مُلْجَمًا، فَاسْتَصْعَبَ عَلَيْهِ، فَقَالَ لَهُ جِبْرِيلُ: أَبِمُحَمَّدٍ تَفْعَلُ هَذَا؟ فَمَا رَكِبَكَ أَحَدٌ أَكْرَمُ عَلَى اللّٰهِ مِنْهُ، قَالَ: فَارْفَضَّ الْبُرَاقُ عَرَقًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ معراج کی رات حضور ﷺ کے لیے براق کو سجا کر اور لگام ڈال کر لایا گیا اور اُس پر دشوار گزرا' حضرت جبریل علیہ السلام نے اسے فرمایا: کیا تو محمد ﷺ کے ساتھ یہ کرے گا؟ تیرے اوپر اللہ کے ہاں اس سے زیادہ معزز کوئی نہیں ہے۔ آپ نے فرمایا: اس وقت براق پسینہ پسینہ ہو گیا۔

3174 - حَـدَّثَـنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ قَتَادَةَ، فِي قَوْلِ اللّٰهِ (عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهَى) (النجم: **14**) قَالَ: أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: رُفِعَتْ لِيَ سِدْرَةُ الْمُنْتَهَى فِي السَّمَاءِ السَّابِعَةِ نَبْقُهَا مِثْلُ قِلَالِ هَجَرَ، وَوَرَقُهَا مِثْلُ آذَانِ الْفِيَلَةِ، يَخْرُجُ مِنْ سَاقِهَا نَهْرَانِ ظَاهِرَانِ، وَنَهْرَانِ بَاطِنَانِ، فَقُلْتُ: يَا جِبْرِيلُ مَا هَذَا؟ قَالَ: أَمَّا النَّهْرَانِ الْبَاطِنَانِ فَفِي الْجَنَّةِ، وَأَمَّا الظَّاهِرَانِ فَالنِّيلُ وَالْفُرَاتُ

حضرت قتادہ رحمہ اللہ اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کے متعلق "عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى" فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت انس رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے لیے سدرۃ المنتہیٰ اٹھائے گا ساتویں آسمان سے اس کے بیر اتنے بڑے تھے جس طرح مقامِ ہجر کے مٹکے' اس کے پتے ہاتھی کے کانوں کی طرح ہیں اس کی پنڈلی سے دو ظاہری طور پر نہریں نکلتی ہیں اور دو باطنی طور پر۔ میں نے کہا: اے جرائیل! یہ کیا ہے؟ عرض کی: بہرحال دو نہریں باطن والی تو وہ جنت میں ہے' جو دو ظاہر ہیں وہ نیل اور فرات ہیں۔

3173- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **143** . وعبد بن حُميد: **1186** . الترمذی رقم الحديث: **3131** قال: حدثنا اسحاق بن منصور .

3174- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **164** قال: حدثنا عبد الرزاق' قال: حدثنا معمر' عن قتادة' فذكره . وأخرجه أحمد جلد **3** صفحه **128** قال: حدثنا محمد بن أبي عدى' عن حُميد' فذكره .

3175 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، فِي قَوْلِهِ (إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ) (الكوثر: 1) أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: رَأَيْتُ الْكَوْثَرَ نَهَرًا فِي الْجَنَّةِ، حَافَّتَاهُ قِبَابُ اللُّؤْلُؤِ، فَقُلْتُ: مَا هَذَا يَا جِبْرِيلُ؟ قَالَ: هَذَا الْكَوْثَرُ الَّذِي أَعْطَاكُمُ اللّٰهُ

حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کے حوالہ سے بیان کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد کے متعلق کہ ہم نے آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کو کوثر عطا فرمائی۔ بے شک حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے کوثر دیکھی وہ جنت میں نہر ہے۔ اس کو ڈھانپا ہوا ہے موتیوں کے ساتھ، میں نے کہا: جبرائیل! یہ کیا ہے؟ عرض کی: یہ وہ کوثر ہے جو اللہ تعالیٰ نے آپ رضی اللہ عنہما کو عطا کی ہے۔

3176 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، سَأَلَ أَهْلُ مَكَّةَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آيَةً فَانْشَقَّ الْقَمَرُ بِمَكَّةَ مَرَّتَيْنِ، فَقَالَ: (اقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ وَإِنْ يَرَوْا آيَةً يُعْرِضُوا وَيَقُولُوا سِحْرٌ مُسْتَمِرٌّ) (القمر: 2) يَقُولُ: ذَاهِبٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اہل مکہ نے کسی معجزہ کا سوال کیا، مکہ شریف میں دو مرتبہ چاند شق ہوا۔ اس کے بعد حضرت انس رضی اللہ عنہ نے یہ آیت پڑھی: "اقتربت الساعة الٰی آخرہ"۔

3177 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ مِنْ تَمَامِ الصَّلَاةِ إِقَامَةُ الصَّفِّ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صف کو سیدھا کرنا' نماز مکمل کرنے کا جز ہے۔

3178 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ،

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رکوع اور سجدہ مکمل کیا کرو' اللہ کی قسم! میں اپنی پشت

3175- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 103 قال: حدثنا ابن أبي عدي . وفي جلد 3 صفحه 115 قال: حدثنا يحيى وفي جلد 3 صفحه 263 قال: حدثنا عبد الله بن بكر .

3176- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 165 . ومسلم رقم الحديث: 2802 من طريق محمد بن رافع . وأخرجه الترمذي رقم الحديث: 3282 من طريق عبد بن حميد .

3177- الحديث سبق برقم: 3125,3045,2988 .

3178- الحديث سبق برقم: 3145 فراجعه .

عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَتِمُّوا الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ فَوَاللَّهِ إِنِّي لَأَرَاكُمْ مِنْ بَعْدِ ظَهْرِي إِذَا مَا رَكَعْتُمْ أَوْ سَجَدْتُمْ

کے پیچھے سے تم کو دیکھتا ہوں جب تم رکوع اور سجدہ کرتے ہو۔

3179 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَتْفِلُ أَحَدٌ مِنْكُمْ فِي صَلَاتِهِ أَمَامَهُ، وَلَا عَنْ يَمِينِهِ فَإِنَّهُ يُنَاجِي رَبَّهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی ایک اپنی نماز میں اپنے سامنے نہ تھوکے اور نہ اپنی دائیں طرف کیونکہ وہ اپنے رب سے مناجات کر رہا ہوتا ہے۔

3180 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ، وَيَحْيَى، قَالَا: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا بَالُ أَقْوَامٍ يَرْفَعُونَ أَبْصَارَهُمْ إِلَى السَّمَاءِ فِي صَلَاتِهِمْ؟ فَاشْتَدَّ قَوْلُهُ فِي ذَلِكَ حَتَّى قَالَ: لَيَنْتَهُنَّ عَنْ ذَلِكَ أَوْ لَتُخْطَفَنَّ أَبْصَارُهُمْ

حضرت انس رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: معلوم نہیں ان لوگوں کو کیا ہے جو اپنی نمازوں میں اپنی آنکھوں کو آسمان کی طرف اُٹھاتے ہیں' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میں اتنی سخت بات فرمائی حتیٰ کہ فرمایا: وہ لوگ اس سے رُک جائیں ورنہ ان کی آنکھیں اُچک لی جائیں گی۔

3181 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا رَقَدَ أَحَدُكُمْ عَنِ الصَّلَاةِ أَوْ نَامَ عَنْهَا فَلْيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا قَالَ اللَّهُ: (أَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي) (طه: **14**)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ ایک آدمی نماز کے وقت سویا رہتا ہے' یا غفلت میں رہتا ہے؟ آپ نے فرمایا: اس کا کفارہ یہ ہے کہ جب اس کو یاد آئے اس کو پڑھے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ''أَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي''۔

3182 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ،

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

3179- الحديث سبق برقم: **3158** فراجعه .

3180- الحديث سبق برقم: **2911,2056** فراجعه .

3181- الحديث سبق برقم: **3053** فراجعه .

3182- الحديث سبق برقم: **3161,2888** فراجعه .

حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: أُتِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِإِنَاءٍ فِيهِ مَاءٌ قَدْرَ مَا يَغْمُرُ أَصَابِعَهُ أَوْ لَا يَغْمُرُ - شَكَّ سَعِيدٌ - فَجَعَلُوا يَتَوَضَّئُونَ وَجَعَلَ الْمَاءُ يَنْبُعُ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِهِ، قَالَ: فَقُلْنَا لِأَنَسٍ: كَمْ كُنْتُمْ؟ قَالَ: ثَلَاثَمِائَةٍ، قَالَ خَالِدٌ: ثُمَّ ذَكَرَ كَلِمَةً، ثُمَّ قَالَ: ثَلَاثَمِائَةٍ

کی بارگاہ میں ایک برتن لایا گیا' جس میں پانی تھا' اتنی مقدار جس میں آپ ﷺ کی انگلیاں ڈوب سکتی تھیں یا مکمل وہ بھی ڈوب نہیں سکتی تھیں' حضرت سعید کو شک ہے' پس صحابہ کرام نے وضو کرنا شروع کر دیا اور آپ کی مبارک انگلیوں سے پانی کا چشمہ پھوٹ رہا تھا۔ راوی کا بیان ہے: ہم نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کی خدمت میں عرض کی: آپ لوگ کتنے تھے؟ آپ نے فرمایا: ہم تین سو تھے' فرمایا: حضرت خالد نے پھر ایک کلمہ ذکر کیا' پھر فرمایا: تین سو۔

3183 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يَسُوقُ بَدَنَةً فَقَالَ: ارْكَبْهَا قَالَ: إِنَّهَا بَدَنَةٌ، قَالَ: ارْكَبْهَا، وَيْلَكَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ ایک آدمی کے پاس سے گزرے وہ ایک قربانی کے جانور کو ہانک رہا تھا تو اس سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو اس پر سوار ہو جا۔ اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! یہ (بدنہ) قربانی کا جانور ہے۔ فرمایا: اس پر سوار ہو' تیرے لیے ہلاکت ہو!

3184 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الشُّرْبِ قَائِمًا، قَالَ: وَسُئِلَ عَنِ الْأَكْلِ قَائِمًا - قَالَ خَالِدٌ: لَا أَدْرِي مَنِ الْمَسْئُولُ - قَالَ: ذَاكَ شَرٌّ - أَوْ قَالَ: ذَاكَ أَخْبَثُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے کھڑے ہو کر پینے سے روکا۔ راوی کا بیان ہے: کھڑے ہو کر کھانے کے بارے سوال ہوا۔ خالد کا قول ہے: مجھے معلوم نہیں کس سے پوچھا گیا' جواب دیا: یہ بُرا ہے' یا فرمایا: یہ خبیث ہے۔

3185 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

3183- الحديث سبق برقم: **3156** فراجعه .

3184- الحديث سبق برقم: **3154,2964** فراجعه .

3185- الحديث سبق برقم: **3160,2903** فراجعه .

وَيَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَعِدَ أُحُدًا وَمَعَهُ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ فَرَجَفَ بِهِمُ الْجَبَلُ . فِي حَدِيثِ يَزِيدَ فَضَرَبَ بِرِجْلِهِ وَقَالَ: اثْبُتْ أُحُدُ، فَإِنَّمَا عَلَيْكَ نَبِيٌّ وَصِدِّيقٌ وَشَهِيدَانِ

بے شک نبی اکرم ﷺ احد پہاڑ پر جلوہ افروز تھے اس وقت آپ ﷺ کے ساتھ ابوبکر رضی اللہ عنہ، عمر رضی اللہ عنہ اور عثمان رضی اللہ عنہ بھی تھے تو احد پہاڑ ہلا۔ یزید کی روایت میں ہے کہ آپ ﷺ نے (پہاڑ پر) پاؤں مارا اور فرمایا: رُک جا! تیرے اوپر ایک نبی ﷺ، ایک صدیق اور دو شہید ہیں۔

3186 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، قَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُرَى فِيهِ أَبَارِيقُ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ كَعَدَدِ نُجُومِ السَّمَاءِ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ: يَعْنِي حَوْضَهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اس (حوضِ کوثر) میں سونے چاندی کے پیالے دیکھے جائیں گے، جن کی تعداد آسمان کے تاروں کے برابر ہوگی۔ حضرت ابوسعید کا قول ہے: یعنی آپ ﷺ کے حوض میں۔

3187 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، أَنَّ أَنَسًا، أَنْبَأَهُمْ فِيمَنْ جَمَعَ الْقُرْآنَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ، وَمُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ، وَزَيْدٌ، وَأَبُو زَيْدٍ ، قَالَ: وَكُلُّهُمْ مِنَ الْأَنْصَارِ

حضرت قتادہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ہم نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانے مبارک میں کس نے قرآن جمع کیا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ابی بن کعب، معاذ بن جبل، زید بن ثابت اور ابوزید رضی اللہ عنہم نے، اور فرمایا: یہ تمام لوگ انصار سے تھے۔

3188 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَوْ عَنْ أُنَاسٍ، مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُمْ كَانُوا يَضَعُونَ جُنُوبَهُمْ فَيَنَامُونَ مِنْهُمْ مَنْ يَتَوَضَّأُ وَمِنْهُمْ مَنْ لَا يَتَوَضَّأُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کے صحابہ حالت جنابت میں ہوتے وہ اس کے بعد سو جاتے، ان میں سے کچھ وضو کرتے، کچھ وضو نہ کرتے تھے۔

3186- الحديث سبق برقم: 3103 فراجعه .

3187- الحديث سبق برقم: 2871 فراجعه .

3188- الحديث في المقصد العلى برقم: 145 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 248 وقال: رواه البزار ورجاله رجال الصحيح، ورواه أبو يعلى..... ورجاله رجال الصحيح .

3189 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا حَرَمِيٌّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَتْ أُمِّي: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ خَادِمُكَ فَادْعُ اللّٰهَ لَهُ، قَالَ: اللّٰهُمَّ أَكْثِرْ مَالَهُ وَوَلَدَهُ، وَبَارِكْ لَهُ فِيمَا أَعْطَيْتَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میری امی نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! یہ آپ کا خادم ہے اس کے لیے اللہ سے دعا کریں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی: اے اللہ! اس کے مال و اولاد میں برکت عطا فرما اور جو عطا کیا ہے اس میں برکت دے۔

3190 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا حَرَمِيٌّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ الدُّبَّاءُ، وَرَأَيْتُهُ يَوْمًا يَأْكُلُ طَعَامًا فِيهِ دُبَّاءُ، فَجَعَلْتُ أُقَرِّبُهُ إِلَيْهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کدو شریف بہت پسند فرمایا کرتے تھے، جب میں نے آپ کو کدو سے کھانا کھاتے دیکھا تو مجھے بھی یہ اچھے لگنے لگے۔

3191 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، (إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا) (الفتح: 1) قَالَ: الْحُدَيْبِيَةُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ "ہم نے آپ کے لیے واضح فتح دی" سے مراد صلح حدیبیہ ہے۔

3192 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا مُعَاذٌ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدُورُ عَلَى نِسَائِهِ فِي السَّاعَةِ مِنَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ، وَهُنَّ إِحْدَى عَشْرَةَ، فَقُلْتُ لِأَنَسٍ: وَهَلْ كَانَ يُطِيقُ ذَلِكَ؟ قَالَ: كُنَّا نَتَحَدَّثُ أَنَّهُ أُعْطِيَ قُوَّةَ ثَلَاثِينَ

حضرت قتادہ رحمہ اللہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ بے شک اللہ کے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ازواج کے پاس دن کو بھی اور رات کی گھڑیوں میں بھی چکر لگایا کرتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج کی تعداد گیارہ (۱۱) تھی۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم اتنی قدرت رکھتے تھے؟ تو حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم باتیں کیا کرتے تھے کہ

3189- [illegible] البخاري جلد 8 صفحه 101,91 قال: حدثنا سعيد بن الربيع . وفي جلد 8 صفحه 93 قال: حدثنا عبد [illegible] أبي الأسود' قال: حدثنا حرمي .

3190- [illegible] سبق برقم: 2937,2997 فراجعه .

3191- [illegible] سبق برقم: 2925 فراجعه .

3192- [illegible] سبق برقم: 3165 فراجعه .

آپ ﷺ کے پاس (۳۰) مردوں جتنی طاقت ہے۔

3193 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرْجِعَهُ مِنَ الْحُدَيْبِيَةِ، أُنْزِلَتْ وَأَصْحَابُهُ مُخَالِطُو الْحُزْنِ، وَحِيلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ نُسُكِهِمْ، فَنَحَرُوا الْهَدْيَ بِالْحُدَيْبِيَةِ، فَلَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ قَالَ لِأَصْحَابِهِ: لَقَدْ نَزَلَتْ عَلَيَّ آيَةٌ هِيَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ الدُّنْيَا جَمِيعًا فَلَمَّا تَلَاهَا نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: هَنِيئًا مَرِيئًا يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَدْ بَيَّنَ اللَّهُ لَنَا مَا يَفْعَلُ بِكَ فَمَاذَا يَفْعَلُ بِنَا؟ فَأَنْزَلَ اللَّهُ بَعْدَهَا (لِيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ) (الفتح: 5) الْآيَةَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: یہ آیت نبی کریم ﷺ پر حدیبیہ سے واپس لوٹتے ہوئے نازل ہوئی' یہ اس حال میں نازل ہوئی کہ صحابہ کرام غم و اندوہ میں ڈوبے ہوئے تھے' اور ان کے اور ان کی ادائیگی کے درمیان یہ چیز رکاوٹ بن چکی تھی' پس وہ حدیبیہ کے مقام پر ہی اپنی قربانیوں کو نحر کر چکے تھے' پس جب یہ آیت نازل ہوئی تو آپ ﷺ نے صحابہ سے فرمایا: مجھ پر ایک ایسی آیت نازل ہوئی ہے جو مجھے تمام دنیا سے زیادہ پسند ہے' پس جب آپ نے اسے تلاوت فرمایا تو صحابہ میں سے ایک آدمی نے مبارکباد پیش کی اور کہا. اے اللہ کے نبی ﷺ! اللہ نے ہمارے لیے یہ بات تو واضح کر دی کہ وہ آپ کے ساتھ کیا کرے گا لیکن وہ ہمارے ساتھ کیا کرے گا؟ اس کے بعد اللہ نے یہ آیت نازل کی: ''ليدخل المؤمنين والمؤمنات الى آخره''۔

3194 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، أَنَّ أَنَسًا، حَدَّثَهُمْ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً عَلَى وَزْنِ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے کسی عورت سے شادی کی، سونے کی ایک ڈلی کے وزن پر۔

3195 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

3193- الحديث سبق برقم: **2925** فراجعه .

3194- أخرجه مسلم جلد**4**صفحه**144** قال: حدثنا اسحاق بن ابراهيم' قال: أخبرنا وكيع' قال: حدثنا شعبة' عن قتادة' وحُميد' فذكراه .

3195- الحديث سبق برقم: **2879** فراجعه .

بْنُ هِلَالٍ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنَّ قَوْمًا يَخْرُجُونَ مِنَ النَّارِ بَعْدَمَا يُصِيبُهُمْ سَفْعٌ مِنْهَا فَيَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ يُسَمَّوْنَ الْجَهَنَّمِيِّينَ

بے شک اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا: ایک قوم جہنم سے نکلے گی اپنی سزا پانے کے بعد اور ان کے رنگ بدل گئے ہوں گے وہ لوگ جنت میں داخل کر دیے جائیں گے، اہلِ جنت ان کو جہنمین کہہ کر پکاریں گے۔

3196 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ، حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ الْأَنْصَارَ، وَقَالَ: هَلْ فِيكُمْ مِنْ غَيْرِكُمْ؟ قَالُوا: لَا، إِلَّا ابْنَ أُخْتٍ لَنَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ابْنُ أُخْتِ الْقَوْمِ مِنْ أَنْفُسِهِمْ- أَوْ قَالَ: مِنَ الْقَوْمِ -

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے انصار کو جمع کیا، اس کے بعد فرمایا: کیا تم میں ان کے علاوہ کوئی اور بھی ہے؟ انہوں نے عرض کی: نہیں! مگر ہماری ایک بہن کا بیٹا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: بہن کا بیٹا قوم میں شامل ہوتا ہے۔ یا فرمایا: قوم میں سے ہے۔

3197 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنِي حَجَّاجٌ، حَدَّثَنِي شُعْبَةُ، قَالَ: سَمِعْتُ قَتَادَةَ، يُحَدِّثُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الْأَنْصَارَ كَرِشِي وَعَيْبَتِي، وَإِنَّ النَّاسَ سَيُكْثِرُونَ وَيُقِلُّونَ، فَاقْبَلُوا مِنْ مُحْسِنِهِمْ، وَاعْفُوا عَنْ مُسِيئِهِمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: انصار میرے ساتھی اور میرے راز دار ہیں اور بے شک لوگ زیادہ مالدار بھی اور کم مال والے بھی ہوں گے' ان میں سے احسان کرنے والے کی نیکی کو قبول کرنا اور ان میں سے غلطی کرنے والے کی خطا سے درگزر کرنا۔

3198 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسًا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: لَا عَيْشَ إِلَّا عَيْشُ الْآخِرَةِ فَاغْفِرْ لِلْأَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَةْ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا: (اے اللہ!) نہیں زندگی مگر آخرت کی زندگی' انصار اور مہاجرین کی مغفرت فرما!

3199 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا بَهْزٌ، حَدَّثَنَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بے

3196- الحديث سبق برقم: 2993 فراجعه .

3197- الحديث سبق برقم: 2975 فراجعه .

3198- الحديث سبق برقم: 2994 فراجعه .

شُعْبَةُ، قَالَ قَتَادَةُ: أَخْبَرَنِي أَنَّهُ، سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا عَدْوَى وَلَا طِيَرَةَ وَيُعْجِبُنِي الْفَأْلُ قَالَ: فَقُلْتُ: وَمَا الْفَأْلُ قَالَ: الْكَلِمَةُ الطَّيِّبَةُ

شک نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: نہ ہی تعدیہ ہے (بیماری کا متعدی ہونا کہ بیمار سے لوگ بیماری کی وجہ سے نفرت کریں) اور نہ ہی بدشگونی لینا ہے اور مجھے اچھی فال اچھی لگتی ہے اچھی بات تو اچھی ہوتی ہے۔

3200 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، قَالَ: أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ، وَهِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، سَمِعَ أَنَسًا، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا عَدْوَى وَلَا طِيَرَةَ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ بَهْزٍ، غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ: الْفَأْلُ: الْكَلِمَةُ الْحَسَنَةُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بے شک نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: نہ ہی تعدیہ ہے (بیماری کا متعدی ہونا کہ بیمار سے لوگ بیماری کی وجہ سے نفرت کریں) اور نہ ہی بدشگونی لینا ہے اور مجھے اچھی فال اچھی لگتی ہے اچھی بات تو اچھی ہوتی ہے۔

3201 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا بَهْزٌ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَوُّوا صُفُوفَكُمْ، فَإِنَّ تَسْوِيَةَ الصَّفِّ مِنْ تَمَامِ الصَّلَاةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم اپنی صفیں درست کیا کرو۔ بے شک صف کا سیدھا کرنا یہ نماز کے مکمل ہونے سے۔

3202 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: قَالَ أَنَسٌ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَوُّوا صُفُوفَكُمْ، فَإِنَّ تَسْوِيَةَ الصَّفِّ مِنْ تَمَامِ الصَّلَاةِ قَالَ أَبُو دَاوُدَ: قَالَ شُعْبَةُ: دَاهَنْتُ فِي هَذَا لَمْ أَسْأَلْ قَتَادَةَ: سَمِعَهُ أَمْ لَا؟

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم اپنی صفیں درست کیا کرو۔ بے شک صف کا سیدھا کرنا یہ نماز کے مکمل ہونے سے۔ ابوداؤد نے کہا کہ شعبہ نے کہا: مجھے اس میں شک ہے، میں حضرت قتادہ سے سوال نہ کر سکا: کیا اُنہوں نے یہ سنا یا نہیں؟

3203 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا بَهْزٌ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسٍ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کوئی اہل کتاب تم کو سلام

3200- الحديث سبق برقم: 3199,3018,3017 فراجعه .

3201- الحديث سبق برقم: 3125 فراجعه .

3202- الحديث سبق برقم: 3201,3125 فراجعه .

3203- الحديث سبق برقم: 3168 فراجعه .

أَهْلُ الْكِتَابِ إِذَا سَلَّمُوا عَلَيْنَا كَيْفَ نَرُدُّ عَلَيْهِمْ؟ قَالَ: قُولُوا: عَلَيْكُمْ

کہے تو تم کہا کرو: وعلیکم اور تم پر۔

3204 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا بَهْزٌ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُوَاصِلُوا . قَالُوا: إِنَّكَ تُوَاصِلُ . قَالَ: إِنَّكُمْ لَسْتُمْ فِي ذَلِكَ مِثْلِي، إِنِّي أَظَلُّ - أَوْ قَالَ: أَبِيتُ - أُطْعَمُ وَأُسْقَى

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لگاتار روزے نہ رکھو۔ صحابہ کرام نے عرض کی: آپ تو لگاتار روزے رکھتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں رات اس حال میں گزارتا ہوں کہ مجھے کھلایا بھی جاتا ہے اور مجھے پلایا بھی جاتا ہے۔

3205 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا بَهْزٌ، وَوَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اعْتَدِلُوا فِي السُّجُودِ وَلَا يَبْسُطْ أَحَدُكُمْ ذِرَاعَيْهِ كَمَا يَبْسُطُ الْكَلْبُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہتے ہیں کہ بے شک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سجدوں میں اعتدال کرو اور تم میں سے کوئی بھی اپنی کلائیاں اس طرح نہ پھیلائے جس طرح کتا پھیلاتا ہے۔

3206 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسًا، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى عَلَى رَجُلٍ يَسُوقُ بَدَنَةً، قَالَ: وَيْحَكَ - أَوْ: وَيْلَكَ - ارْكَبْهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک آدمی کے پاس سے گزرے وہ ایک جانور اونٹ کو ہانک رہا تھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تیرے لیے بربادی ہو! یا (فرمایا:) تیرے لیے ہلاکت ہو! اس پر سوار ہو۔

3207 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا شَبَابَةُ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ارْكَبْهَا فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ بَهْزٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا: سوار ہو جا! پھر بہز کی حدیث کی مثل روایت ذکر کی۔

3204- الحديث سبق برقم: 3042 فراجعه .

3205- الحديث سبق برقم: 2977,2845 فراجعه .

3206- الحديث سبق برقم: 2755 فراجعه .

3207- الحديث سبق برقم: 2755,3206 فراجعه .

3208 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: أُتِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ قَدْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَأَمَرَ بِهِ فَضُرِبَ بِنَعْلَيْنِ أَرْبَعِينَ، ثُمَّ أُتِيَ أَبُو بَكْرٍ بِرَجُلٍ قَدْ شَرِبَ الْخَمْرَ، فَصَنَعَ بِهِ مِثْلَ ذَلِكَ، ثُمَّ أُتِيَ عُمَرُ بِرَجُلٍ قَدْ شَرِبَ الْخَمْرَ، فَاسْتَشَارَ النَّاسَ فِي ذَلِكَ، فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ: أَقَلَّ الْحُدُودِ ثَمَانِينَ، فَضَرَبَهُ عُمَرُ ثَمَانِينَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے بے شک ایک آدمی کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں اس حال میں حاضر کیا گیا کہ اس نے شراب پی ہوئی تھی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس کو مارو تو اس کو اپنے جوتوں کے ساتھ چالیس مارے۔ پھر اسی طرح ایک بندے کو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس لایا گیا جس نے شراب پی ہوئی تھی تو آپ رضی اللہ عنہ نے اس کو ۴۰ کوڑے مروائے پھر ایک آدمی کو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس لایا گیا جس نے شراب پی تھی، اس سلسلے میں آپ نے لوگوں سے مشورہ کیا تو حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کم سے کم حد اسی ہے، تو آپ نے اسی لگوائے۔

3209 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ الدَّوْرَقِيُّ، حَدَّثَنَا بَهْزٌ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاةٍ فَإِنَّهُ يُنَاجِي رَبَّهُ، فَلَا يَتْفِلَنَّ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ، وَلْيَتْفِلْ عَنْ يَسَارِهِ تَحْتَ قَدَمِهِ الْيُسْرَى

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم نماز میں ہوتے ہو تو کیونکہ تم اپنے رب سے مناجات کر رہے ہوتے ہو، تو ایسے میں کوئی بھی اپنے دائیں ہرگز نہ تھوکے، اسے چاہیے کہ وہ اپنے بائیں طرف بائیں پاؤں کے نیچے تھوکے۔

3210 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا كَانَ فِي الصَّلَاةِ إِنَّمَا يُنَاجِي رَبَّهُ، فَلَا يَبْزُقْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ، وَلَكِنْ عَنْ يَسَارِهِ تَحْتَ قَدَمِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم نماز میں ہوتے ہو تو بے شک تم اپنے رب سے مناجات کر رہے ہوتے ہو تو ایسے میں کوئی بھی اپنے دائیں ہرگز نہ تھوکے، اسے چاہیے کہ وہ اپنے بائیں طرف بائیں پاؤں کے نیچے

3208- الحديث سبق برقم: 3043 فراجعه.

3209- الحديث سبق برقم: 2959 فراجعه.

3210- الحديث سبق برقم: 2209 فراجعه.

تھوکے۔

3211 - وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْبُزَاقُ فِي الْمَسْجِدِ خَطِيئَةٌ كَفَّارَتُهَا دَفْنُهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بے شک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسجد میں تھوکنا گناہ ہے اور اس کا کفارہ اس کو دفن کرنا ہے۔

3212 - حَدَّثَنَا بَهْزٌ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ بِالْمَدِينَةِ فَزْعَةٌ، فَاسْتَعَارَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَسًا لِأَبِي طَلْحَةَ يُقَالُ لَهُ: مَنْدُوبٌ، فَرَكِبَهُ وَقَالَ: مَا رَأَيْنَا مِنْ فَزَعٍ، وَإِنْ وَجَدْنَاهُ لَبَحْرًا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مدینہ شریف میں گھبراہٹ تھی' حضور صلی اللہ علیہ وسلم ابوطلحہ کے گھوڑے پر سوار ہوئے' اس کو مندوب کہا جاتا تھا' ہم نے ایسی گھبراہٹ نہیں دیکھی اگر چہ ہم سمندر پار کر جائیں۔

3213 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْقَيْسِيُّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا أَحَدٌ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ فَيَسُرُّهُ أَنْ يَخْرُجَ مِنْهَا وَإِنَّ لَهُ مَا عَلَى الْأَرْضِ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا الشَّهِيدُ، فَإِنَّهُ يَتَمَنَّى أَنْ يَرْجِعَ فَيُقْتَلَ عَشْرَ مَرَّاتٍ لِمَا يَرَى مِنَ الْكَرَامَةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنتیوں میں سے کوئی بھی ایسا نہ ہوگا جو اس بات میں خوشی محسوس کرتا ہو کہ اس کو دوبارہ دنیا میں بھیجا جائے اور اس کو پہلے جیسی دس گنا زیادہ مراعات حاصل ہوں سوائے شہید کے، شہید چاہے گا کاش کہ اس کو دوبارہ دنیا کی طرف لوٹا دیا جائے اور وہ اللہ کی راہ میں دس مرتبہ قتل کیا جائے اس کے لیے وہ اس کی فضیلت کو دیکھ چکا ہوگا۔

3214 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: أَنْبَأَنِي أَبُو إِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ، يَقُولُ: أُتِيَ رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو سندس کا ایک جُبّہ ہدیہ دیا گیا حالانکہ آپ ریشم سے منع کرتے تھے' لوگوں کو وہ جبّہ بڑا پسند آیا' آپ نے فرمایا:

3211- الحديث سبق برقم: 3076 فراجعه .

3212- الحديث سبق برقم: 2989 فراجعه .

3213- الحديث سبق برقم: 3046 فراجعه .

3214- الحديث سبق تخريجه راجع الفهرس .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحُلَّةِ حَرِيرٍ، فَجَعَلُوا يَلْمِسُونَهَا وَيَعْجَبُونَ مِنْ لِينِهَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَمَنَادِيلُ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنْ هَذَا- أَوْ: أَلْيَنُ مِنْ هَذَا -

اللہ کی قسم! سعد بن معاذ کے لیے جنت میں اس سے بھی زیادہ خوبصورت جبّہ ہے' یا فرمایا: اس سے بھی زیادہ نرم۔

3215 - قَالَ شُعْبَةُ: فَحَدَّثَنِي قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ هَذَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی حدیث کی مثل روایت کرتے ہیں۔

3216 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسًا، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَتَمَنَّيَنَّ الْمَوْتَ مِنْ ضُرٍّ نَزَلَ بِهِ، فَإِنْ كَانَ لَا بُدَّ فَاعِلًا فَلْيَقُلْ: اللّٰهُمَّ أَحْيِنِي مَا كَانَتِ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِي، وَتَوَفَّنِي إِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی کسی مصیبت کی وجہ سے جو اس کو پہنچی ہے' موت کی تمنا نہ کرے' اگر ضرور ہی تمنا کرنی ہے تو وہ یہ دعا کرے: "اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِي الٰی آخرہٖ"۔

3217 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِمُعَاذٍ: اعْلَمْ أَنَّهُ مَنْ مَاتَ وَهُوَ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ- صِدْقًا مِنْ قَلْبِهِ- دَخَلَ الْجَنَّةَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے فرمایا: تُو جان لے جو اس حالت میں دنیا سے گیا کہ وہ لا الٰہ الا اللہ وانّ محمد رسول اللہ کی گواہی صدقِ دل سے دیتا ہو تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔

3218 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ

حضرت ابوتیاح فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت

3215- الحديث سبق تخريجه راجع الفهرس .

3216- أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: **3109** قال: حدثنا محمد بن بشار . والنسائي في عمل اليوم والليلة رقم الحديث: **1060** قال: أخبرنا عبد الله بن الهيثم بن عثمان .

3217- أخرجه البخاري جلد **1** صفحه **44** قال: حدثنا اسحاق بن ابراهيم . ومسلم جلد **1** صفحه **45** قال: حدثنا اسحاق بن منصور .

3218- الحديث سبق برقم: **3196** فراجعه .

حَرْبٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ الْفَتْحِ وَغَدَتْ قُرَيْشٌ قَالَتِ الْأَنْصَارُ: وَاللّٰهِ إِنَّ هَذَا لَعَجَبٌ، إِنَّ سُيُوفَنَا تَقْطُرُ مِنْ دِمَاءِ قُرَيْشٍ، وَإِنَّ غَنَائِمَنَا تُقْسَمُ بَيْنَهُمْ، فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَرْسَلَ إِلَى الْأَنْصَارِ خَاصَّةً فَقَالَ: مَا هَذَا الَّذِي بَلَغَنِي عَنْكُمْ؟ - قَالَ: وَكَانُوا لَا يَكْذِبُونَ - قَالُوا: هُوَ الَّذِي بَلَغَكَ. قَالَ: أَمَا تَرْضَوْنَ أَنْ يَذْهَبَ النَّاسُ بِالْغَنَائِمِ وَتَرْجِعُونَ بِرَسُولِ اللّٰهِ إِلَى بُيُوتِكُمْ؟ وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ سَلَكَ النَّاسُ وَادِيًا - أَوْ قَالَ: شِعْبًا - لَسَلَكْتُ شِعْبَ الْأَنْصَارِ قَالَ شُعْبَةُ: وَحَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، بِنَحْوِهِ، وَزَادَ فِيهِ قَالَ: دَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَنْصَارَ خَاصَّةً قَالَ: هَلْ فِيكُمْ أَحَدٌ مِنْ غَيْرِكُمْ؟ قَالُوا: لَا، إِلَّا ابْنُ أُخْتٍ لَنَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ابْنُ أُخْتِ الْقَوْمِ مِنْهُمْ وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ قُرَيْشًا حَدِيثُ عَهْدٍ بِجَاهِلِيَّةٍ، وَإِنِّي أَرَدْتُ أَنْ أَتَأَلَّفَهُمْ فَأَجْبُرَهُمْ

انس رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب فتح کا دن تھا تو قریش کی صبح کی تو انصار نے کہا: اللہ کی قسم! یہ عجیب ہے خون ہماری تلواریں بہاتی ہیں اور ہمارا مالِ غنیمت ان کے درمیان تقسیم کیا جاتا ہے۔ یہ بات نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچی تو آپ نے صرف انصار کو بلوایا اور آپ نے فرمایا: میری طرف تمہاری کیا بات پہنچی ہے؟ انصار صحابہ جھوٹ نہیں بولتے تھے اُنہوں نے عرض کی: بات وہی ہے جو آپ تک پہنچی ہے۔ آپ نے فرمایا: کیا تم پسند نہیں کرتے ہو کہ وہ لوگ مالِ غنیمت لے کر جائیں اور تم اپنے گھروں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو لے کر جاؤ! اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر لوگ وادی یا اونچی جگہ میں چلیں تو میں انصار کی گھاٹی میں چلوں گا۔ حضرت شعبہ فرماتے ہیں: ہمیں حضرت قتادہ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کے حوالہ سے اسی طرح بتایا ہے اس میں اضافہ ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے انصار کو خاص طور پر بلوایا اور فرمایا: کیا تمہارے علاوہ اور کوئی رہ گیا ہے؟ اُنہوں نے عرض کی: نہیں! مگر ہماری بہن کا بیٹا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قوم کی بہن کا بیٹا اُن میں شامل ہوتا ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قریش زمانۂ جاہلیت کے قریب والے ہیں ابھی میں مال دے کر اُن کے دلوں میں محبت ڈالنا چاہتا ہوں۔

3219 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، قَالَ: وَحَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم رکوع کے بعد عرب کے قبیلوں میں سے ایک قبیلہ کے خلاف

3219- الحديث سبق برقم: **3057** فراجعه .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ شَهْرًا بَعْدَ الرُّكُوعِ يَدْعُو عَلَى أَحْيَاءٍ مِنَ الْعَرَبِ، ثُمَّ تَرَكَهُ

ایک ماہ تک دعا کرتے رہے' پھر اسے ترک کر دیا۔

3220 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، سَمِعَ أَنَسًا، يُحَدِّثُ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى: أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي بِي، وَأَنَا مَعَهُ إِذَا دَعَانِي

حضرت قتادہ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ میں اپنے بندے کے گمان کے مطابق ہوتا ہوں' میں اُس کے ساتھ ہی ہوتا ہوں جب مجھے پکارتا ہے۔

3221 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عِبَادَةَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةً فَدَعَا بِهَا فِي أُمَّتِهِ، وَإِنِّي اخْتَبَأْتُ دَعْوَتِي شَفَاعَةً لِأُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت قتادہ رحمہ اللہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر نبی علیہ السلام کے لیے ایک خاص دعا کا اختیار تھا جو اس نے دعا کی تو اللہ تعالیٰ نے اس کو قبول فرمایا اور میں نے اپنی دعا کو اپنی امت کی شفاعت کے لیے چھپا کر رکھا ہے۔

3222 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ، قَالَ: حَدَّثَنِيهِ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْمَدِينَةِ: يَأْتِيهَا الدَّجَّالُ فَيَجِدُ الْمَلَائِكَةَ يَحْرُسُونَهَا فَلَا يَدْخُلُهَا الدَّجَّالُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک دجال مدینہ دیکھے گا کہ فرشتوں کو مدینے کے دروازوں اور گلیوں میں پائے گا' مدینے کی دجال سے حفاظت کر رہے ہوں گے' پس دجال مدینہ میں داخل نہ ہو سکے گا۔

3223 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ، حَدَّثَنِي شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اللہ سے ملاقات کو پسند کرتا ہے'

3220- الحديث في المقصد العلي برقم: **1694** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**148** وقال: رواه أبو يعلى ورجاله رجال الصحيح .

3221- الحديث سبق برقم: **2834** فراجعه .

3222- الحديث سبق برقم: **2933** فراجعه .

3223- الحديث في المقصد العلي برقم: **429** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **2**صفحه**320** وقال: رواه أحمد' وأبو يعلى' والبزار' ورجال أحمد رجال الصحيح .

مَالِكٍ، يُحَدِّثُ، عَنْ عُبَادَةَ بنِ الصَّامِتِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللّٰهِ أَحَبَّ اللّٰهُ لِقَاءَهُ، وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللّٰهِ كَرِهَ اللّٰهُ لِقَائَهُ

اللہ بھی اس سے ملاقات کو پسند کرتا ہے اور جو اللہ سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے' اللہ بھی اس سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے۔

3224 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، قَالَ: أَنبَأَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، عَنْ عُبَادَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَ حَدِيثِ حَجَّاجٍ

حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے حجاج کی حدیث کی طرح روایت کرتے ہیں۔

3225 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا شَبَابَةُ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ رُؤْيَا الْمُسْلِمِ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمان کا خواب نبوت کے چھیالیس اجزاء میں سے ایک جزء ہے۔

3226 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، سَمِعْتُ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أُمِّ سُلَيْمٍ، أَنَّهَا قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَنَسٌ خَادِمُكَ، ادْعُ اللّٰهَ لَهُ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ أَكْثِرْ مَالَهُ وَوَلَدَهُ، وَبَارِكْ لَهُ فِيمَا أَعْطَيْتَهُ قَالَ أَنَسٌ: أَخْبَرَنِي بَعْضُ وَلَدِي أَنَّهُ دُفِنَ مِنْ وَلَدِي، وَوَلَدِ وَلَدِي أَكْثَرُ مِنْ مِائَةٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میری امی نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! یہ آپ کا خادم ہے اس کے لیے اللہ سے دعا کریں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی: اے اللہ! اس کے مال و اولاد میں برکت عطا فرما اور جو عطا کیا ہے اس میں برکت دے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھے بعض بچوں نے بتایا کہ وہ اپنی اولاد کی اولاد میں سے سو سے زیادہ افراد کو دفن کر چکے ہیں۔

3227 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ،

حضرت شعبہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت ہشام

3224- الحديث سبق برقم: **3223** فراجعه .

3225- أخرجه أحمد جلد **5** صفحه **319** من طريق عبد الرحمن بن مهدي، وحجاج، عن شعبة به . وأخرجه الطيالسي رقم الحديث: **1788** ومن طريقه أخرجه مسلم رقم الحديث: **2264** .

3226- الحديث سبق برقم: **3189** فراجعه .

حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ زَيْدٍ، يُحَدِّثُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، بِمِثْلِ ذَٰلِكَ

بن زید کو بیان کرتے ہوئے سنا' وہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

3228 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا شَبَابَةُ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: كَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنَامُونَ ثُمَّ يُصَلُّونَ وَلَا يَتَوَضَّئُونَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ سو جاتے' پھر (بیدار ہو کر) نماز پڑھتے اور وضو نہ کرتے تھے' یعنی بیٹھے بیٹھے سوتے تھے۔

3229 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، قَالَ: أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: سَأَلْتُ أَنَسًا، عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ، فَقَالَ: لَمْ أَسْمَعْ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ شَيْئًا فَكَانَ أَنَسٌ يَكْرَهُهُ

حضرت قتادہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نبیذ کے متعلق پوچھا تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے متعلق کچھ نہیں سنا ہے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ اس کو ناپسند کرتے تھے۔

3230 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا شَبَابَةُ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ فَزَعٌ بِالْمَدِينَةِ، فَاسْتَعَارَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَسًا لِأَبِي طَلْحَةَ يُقَالُ لَهُ: مَنْدُوبٌ، قَالَ: فَرَكِبَ، فَلَمَّا رَجَعَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا رَأَيْنَا مِنْ فَزَعٍ، وَإِنْ وَجَدْنَاهُ لَبَحْرًا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مدینہ شریف میں گھبراہٹ تھی' حضور صلی اللہ علیہ وسلم ابوطلحہ کے گھوڑے پر سوار ہوئے' اس کو مندوب کہا جاتا تھا' ہم نے ایسی گھبراہٹ نہیں دیکھی اگرچہ ہم سمندر پار کر جائیں۔

3231 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا بَهْزٌ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ الْقَرْعَ أَوِ الدُّبَّاءَ قَالَ: فَرَأَيْتُهُ يَوْمًا يَأْكُلُهُ، قَالَ: فَجَعَلْتُ أَضَعُهُ بَيْنَ يَدَيْهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کدو شریف بہت پسند فرمایا کرتے تھے' جب میں نے آپ کو کدو سے کھانا کھاتے دیکھا تو مجھے بھی یہ اچھے لگنے لگے۔

3232 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ،

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

3228- الحديث سبق برقم: 3188 فراجعه .

3229- الحديث سبق برقم: 3133 فراجعه .

3230- الحديث سبق برقم: 2989 فراجعه .

3231- الحديث سبق برقم: 3190 فراجعه .

قَالَ: أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِمَ إِلَيْهِ لَحْمٌ فَقَالَ: مَا هَذَا؟ . قَالُوا: شَيْءٌ تُصِدِّقَ بِهِ عَلَى بَرِيرَةَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هُوَ عَلَيْهَا صَدَقَةٌ وَلَنَا هَدِيَّةٌ

کے پاس گوشت لایا گیا' آپ سے عرض کی گئی: یہ حضرت بریرہ پر صدقہ کیا گیا ہے' آپ نے فرمایا: اس کے لیے صدقہ ہے اور ہمارے لیے ہدیہ ہے۔

3233 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، قَالَ: أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَخَلْفَ أَبِي بَكْرٍ، وَخَلْفَ عُمَرَ، وَخَلْفَ عُثْمَانَ، فَلَمْ يَكُونُوا يَسْتَفْتِحُونَ الْقِرَاءَةَ بِـ (بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ) (الفاتحة: 1) قَالَ شُعْبَةُ: قُلْتُ لِقَتَادَةَ: أَسَمِعْتَهُ مِنْ أَنَسٍ؟ قَالَ: نَعَمْ، سَأَلْتُ عَنْهُ أَنَسًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابوبکر رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ اور عثمان رضی اللہ عنہ سارے اپنی قرأت کا آغاز الحمد للہ رب العلمین سے کیا کرتے تھے۔ حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت قتادہ سے کہا: کیا آپ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے سنا ہے؟ فرمایا: جی ہاں! ہم نے اس کے متعلق سوال کیا تھا۔

3234 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي شُعْبَةُ، قَالَ: سَمِعْتُ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ حِينَ أُنْزِلَتْ لَمْ يَكُنِ الَّذِينَ كَفَرُوا: إِنَّ اللّٰهَ أَمَرَنِي أَنْ أَقْرَأَ عَلَيْكَ لَمْ يَكُنِ الَّذِينَ كَفَرُوا . قَالَ: أَسَمَّانِي لَكَ؟ قَالَ: نَعَمْ . قَالَ: فَبَكَى

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ سے فرمایا: بے شک اللہ نے مجھے حکم دیا ہے کہ تجھے قرآن سناؤں! وہ سورہ یہ ہے: ''لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا'' عرض کی: میرا نام لیا؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ رو پڑے۔

3235 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، قَالَ: أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ، وَهِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو موٹے فربے سینگوں والے مینڈھے

3233- الحديث سبق برقم: 2996 فراجعه .

3234- الحديث سبق برقم: 2986 فراجعه .

3235- الحديث سبق برقم: 3064,2870 فراجعه .

قَالَ: ضَحَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ أَقْرَنَيْنِ، يُسَمِّي وَيُكَبِّرُ، وَقَدْ رَأَيْتُهُ وَاضِعًا عَلَى صِفَاحِهِمَا قَدَمَهُ

ذبح فرمائے تو آپ ﷺ نے اپنا پاؤں مبارک ان کے سر کی چار ہڈیوں پر رکھا آپ ﷺ نے ان دونوں کو اپنے ہاتھ سے ذبح کیا ان پر اللہ تعالیٰ کا نام پکارا اور تکبیر پڑھی۔

3236 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا شَبَابَةُ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: ضَحَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ أَقْرَنَيْنِ، وَلَقَدْ رَأَيْتُهُ يَذْبَحُهُمَا بِيَدِهِ وَاضِعًا عَلَى صَفْحَتِهِمَا قَدَمَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے دو موٹے فربے سینگوں والے مینڈھے ذبح فرمائے تو آپ ﷺ نے اپنی پاؤں مبارک ان کے سر کی چار ہڈیوں پر رکھا آپ ﷺ نے ان دونوں کو اپنے ہاتھ سے ذبح کیا ان پر اللہ تعالیٰ کا نام پکارا اور تکبیر پڑھی۔

3237 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: رَخَّصَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - أَوْ رُخِّصَ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، وَالزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ فِي لُبْسِ الْحَرِيرِ مِنْ حِكَّةٍ كَانَتْ بِهِمَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی کریم ﷺ نے رخصت دی' یا راوی نے کہا: رخصت دی گئی' حضرت عبدالرحمٰن بن عوف اور حضرت زبیر بن عوام کو ریشم پہننے کی' اس وجہ سے کہ ان کو خارش تھی۔

3238 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، سَمِعَ أَنَسًا، يَقُولُ: رُخِّصَ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، وَلِلزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ فِي قَمِيصِ الْحَرِيرِ

حضرت قتادہ نے' حضرت انس رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا: حضرت عبدالرحمٰن بن عوف اور حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہما کو ریشم کی قمیص پہننے کی رخصت دی گئی۔

3239 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بے شک زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ اور عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے

3236- الحديث سبق برقم: **3235,3064,2870** فراجعه .

3237- الحديث سبق برقم: **3136** فراجعه .

3238- الحديث سبق برقم: **3237,3136** فراجعه .

3239- الحديث سبق برقم: **2873** فراجعه .

بْنِ عَوْفٍ، وَالزُّبَيْرَ، شَكَيَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَمْلَ فَرَخَّصَ لَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَمِيصِ الْحَرِيرِ، قَالَ أَنَسٌ: فَكِلَاهُمَا رَأَيْتُ عَلَيْهِ قَمِيصَ حَرِيرٍ

نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے خارش (کھجلی) کی شکایت کی۔ ان دونوں کو نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ریشم پہننے کی رخصت عنایت فرما دی۔ میں نے ان میں سے ہر ایک پر ریشم کی قمیض دیکھی ہے۔

3240 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، قَالَ: قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ: (إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا لِيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ) (الفتح: 2) قَالَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَنِيئًا مَرِيئًا لَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَمَا لَنَا؟ قَالَ: فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ (لِيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ) (الفتح: 5) قَالَ شُعْبَةُ: وَكَانَ قَتَادَةُ، يَذْكُرُ هَذَا الْحَدِيثَ فِي قَصَصِهِ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ لَمَّا رَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْحُدَيْبِيَةِ (إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا لِيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ) (الفتح: 1) قَالَ: ثُمَّ يَقُولُ: قَالَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَنِيئًا لَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ . ، هَذَا الْحَدِيثُ، قَالَ: فَظَنَنْتُ أَنَّهُ كُلُّهُ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: فَأَتَيْتُ الْكُوفَةَ فَحَدَّثْتُ بِهِ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، ثُمَّ رَجَعْتُ فَلَقِيتُ قَتَادَةَ بِوَاسِطٍ فَإِذَا هُوَ يَقُولُ أَوَّلَهُ: عَنْ أَنَسٍ، وَآخِرَهُ: عَنْ عِكْرِمَةَ، قَالَ: فَأَتَيْتُهُمْ بِالْكُوفَةِ فَأَخْبَرْتُهُمْ بِذَلِكَ

حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب آیت کریمہ ''انا فتحنا لك فتحًا الٰی آخرہٖ'' نازل ہوئی تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! آپ کو مبارک ہو! پس ہمارے لیے کیا ہے؟ راوی کا بیان ہے: تو یہ آیت نازل ہوئی: ''لیدخل المؤمنین الٰی آخرہٖ''۔ حضرت شعبہ نے کہا: اور حضرت قتادہ اپنے قصوں میں اس حدیث کو حضرت انس رضی اللہ عنہ سے ذکر کرتے تھے' فرمایا: یہ آیت نازل ہوئی' جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم حدیبیہ سے واپس تشریف لائے' ''انا فتحنا لك فتحًا الٰی آخرہٖ'' فرمایا: پھر کہتے: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام نے آپ کو مبارک باد پیش کی' یہ حدیث ہے۔ پس میرا گمان ہے کہ یہ ساری چیزیں حضرت انس صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہیں' فرماتے ہیں: پس میں کوفہ آیا تو میں نے اس حدیث کو حضرت قتادہ سے روایت کیا' اُنہوں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کیا' پھر میں واپس آیا تو میں حضرت قتادہ سے ملا' واسط کے مقام پر۔ اچانک میں نے سنا تو وہ کہہ رہے تھے' اس کے اوّل راوی حضرت انس اور دوسرے حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہما ہیں۔ فرماتے ہیں: میں ان کے پاس کوفہ میں

3240- الحديث سبق برقم: **3193,2925** فراجعه .

آیا تو میں نے ان سب کو اس کی خبر دی۔

3241 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا شَبَابَةُ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: نَزَلَتْ إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ رَجَعَ مِنَ الْحُدَيْبِيَةِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ''ہم نے آپ کے لیے واضح فتح دی'' سے مراد صلح حدیبیہ ہے۔

3242 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي شُعْبَةُ، قَالَ: سَمِعْتُ قَتَادَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: انْشَقَّ الْقَمَرُ مَرَّتَيْنِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ شق قمر کا واقعہ دو مرتبہ ہوا۔

3243 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، قَالَ: أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، سَمِعَ أَنَسًا، يَقُولُ: جَمَعَ الْقُرْآنَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعَةٌ، كُلُّهُمْ مِنَ الْأَنْصَارِ: مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ، وَأُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ، وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ، وَأَبُو زَيْدٍ قَالَ قَتَادَةُ: قُلْتُ لِأَنَسٍ: مَنْ أَبُو زَيْدٍ؟ قَالَ: أَحَدُ عُمُومَتِي

حضرت قتادہ کہتے ہیں کہ ہم نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے سنا کہ اُنہوں نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانۂ مبارک میں جن چار لوگوں نے قرآن جمع کیا' وہ تمام لوگ انصار سے تھے: معاذ بن جبل' ابی بن کعب' زید بن ثابت اور ابوزید رضی اللہ عنہم۔ حضرت قتادہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے عرض کی: ابوزید کون ہیں؟ انہوں نے فرمایا: میرے چچاؤں میں سے ایک تھے۔

3244 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، قَالَ: أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ بِهِنَّ حَلَاوَةَ الْإِيمَانِ، مَنْ يَكُنِ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا، وَأَنْ يُقْذَفَ فِي النَّارِ أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يَرْجِعَ إِلَى الْكُفْرِ بَعْدَ إِذْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اُس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں محمد کی جان ہے! کوئی شخص اس وقت تک مؤمن نہیں ہوسکتا جب تک کہ وہ اپنے بھائی کے لیے وہی بھلائی پسند نہ کرے جو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔

3241- الحديث سبق برقم: **3191** فراجعه .

3242- الحديث سبق برقم: **3129** فراجعه .

3243- الحديث سبق برقم: **3187** فراجعه .

3244- الحديث سبق برقم: **3139** فراجعه .

أَنْقَذَهُ اللّٰهُ مِنْهُ، وَأَنْ يُحِبَّ الْمَرْءَ لَا يُحِبُّهُ إِلَّا لِلّٰهِ

3245 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا شَبَابَةُ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى يُحِبَّ لِأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ وَقَالَ: لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ وَلَدِهِ وَوَالِدِهِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ وَقَالَ: لَا يَجِدُ أَحَدُكُمْ حَلَاوَةَ الْإِيمَانِ حَتَّى يَكُونَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا، وَحَتَّى يُحِبَّ الرَّجُلَ لَا يُحِبُّهُ إِلَّا لِلّٰهِ، وَلَأَنْ يُقْذَفَ فِي النَّارِ أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يَرْجِعَ فِي الْكُفْرِ بَعْدَ إِذْ أَنْقَذَهُ اللّٰهُ مِنْهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: تم میں سے کوئی ایمان والا نہیں ہو سکتا ہے یہاں تک کہ اپنے بھائی کے لیے وہی پسند کرے جو اپنی ذات کے لیے پسند کرے۔ اور آپ نے فرمایا: تم میں سے کوئی ایمان دار نہیں ہو سکتا ہے یہاں تک کہ اپنے آپ اور اپنی اولاد' والدین اور تمام لوگوں سے بڑھ کر مجھ سے محبت نہ کرے اور آپ نے فرمایا: تم میں سے کوئی ایمان کی حلاوت نہیں پا سکتا ہے یہاں تک کہ اللہ اور اس کے رسول سے ہر شی سے بڑھ کر محبت نہ کرے اور آدمی صرف اللہ کے لیے محبت کرے کیونکہ وہ آگ میں پھینکا جانا' زیادہ پسند کرے گا کفر میں جانے سے اور اس کے بعد کہ اللہ نے اس کو بچا لیا ہے۔

3246 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ عَبْدٍ وَلَهُ عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ يُحِبُّ أَنْ يَرْجِعَ إِلَى الدُّنْيَا إِلَّا الشَّهِيدُ، فَإِنَّهُ يُحِبُّ أَنْ يَرْجِعَ فَيُقْتَلَ عَشْرَ مَرَّاتٍ، لَمَّا يَرَى مِنْ فَضْلِ الْكَرَامَةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنتیوں میں سے کوئی بھی ایسا نہ ہوگا جو اس بات میں جو شے محسوس کرتا ہو کہ اس کو دوبارہ دنیا میں بھیجا جائے اور اس کو پہلے جیسی دس گنا زیادہ مراعات حاصل ہوں سوائے شہید کے، شہید چاہے گا کاش اس کو دوبارہ دنیا کی طرف لوٹا دیا جائے اور وہ اللہ کی راہ میں دس مرتبہ قتل کیا جائے اس کے لیے وہ اس کی فضیلت کو دیکھ چکا ہوگا۔

3245- الحديث سبق برقم: **3171,3130,3039,2943** فراجعه .

3246- الحديث سبق برقم: **3046** فراجعه .

3247 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَقَاطَعُوا، وَلَا تَبَاغَضُوا، وَلَا تَحَاسَدُوا، وَكُونُوا عِبَادَ اللّٰهِ إِخْوَانًا كَمَا أَمَرَكُمُ اللّٰهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قطع تعلق نہ کرو، بغض نہ رکھو، حسد نہ کرو، اللہ کے بندو! آپس میں بھائی بھائی بن جاؤ! جیسے کہ تم کو اللہ حکم دیتا ہے۔

3248 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، قَالَ: أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَخَفِّ النَّاسِ صَلَاةً فِي تَمَامٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز تمام لوگوں میں سب سے زیادہ مختصر اور مکمل تھی۔

3249 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، سَمِعَ أَنَسًا، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ كَمَا فَضْلِ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَى

حضرت قتادہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں اور قیامت' ان دو انگلیوں کی مانند ہیں' جیسے ان دو میں سے ایک' دوسری پر زائد ہے۔

3250 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، وَأَبِي التَّيَّاحِ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ يَعْنِي: السَّبَّابَةَ وَالْوُسْطَى

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں اور قیامت' ان دو یعنی شہادت اور درمیان کی انگلیوں کی مانند بھیجے گئے ہیں۔

3247- أخرجه أحمد جلد 3صفحه277,209 قال: حدثنا روح . ومسلم جلد8صفحه9 قال: حدثنا محمد بن المثنٰى قال: حدثنا أبو داؤد (ح) وحدثنيه على بن نصر الجهضمى' قال: حدثنا وهب بن جرير .

3248- الحديث سبق برقم: 3157,3056,2857,2844,2779 فراجعه .

3249- الحديث سبق برقم: 2990,2918 فراجعه .

3250- الحديث سبق برقم: 3249,2990,2918 فراجعه .

3251 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، قَالَ: أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، حَدَّثَنَا أَنَسٌ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا وَقَدْ أَنْذَرَ أُمَّتَهُ الْأَعْوَرَ الْكَذَّابَ، أَلَا إِنَّهُ أَعْوَرُ وَإِنَّ رَبَّكُمْ لَيْسَ بِأَعْوَرَ، مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَافِرٌ، يَقْرَؤُهُ كُلُّ مُؤْمِنٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ نے ہم کو حدیث بیان کی، رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر نبی علیہ السلام نے اپنی اُمت کو کانے جھوٹے سے ڈرایا، خبردار! وہ کانا ہے جبکہ تمہارا رب کانا نہیں ہے، اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہوا ہے، جسے ہر مؤمن پڑھ لے گا۔

3252 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي شُعْبَةُ، قَالَ: سَمِعْتُ قَتَادَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ- فَلَا أَدْرِي أَشَيْءٌ أُنْزِلَ عَلَيْهِ أَمْ كَانَ يَقُولُهُ - : لَوْ كَانَ لِابْنِ آدَمَ وَادِيَانِ مِنْ مَالٍ لَتَمَنَّى أَوْ لَابْتَغَى وَادِيًا ثَالِثًا، وَلَا يَمْلَأُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا التُّرَابُ، وَيَتُوبُ اللّٰهُ عَلَى مَنْ تَابَ

حضرت قتادہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا: میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، مجھے اس بات کا اندازہ نہیں ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر کوئی چیز نازل ہوئی تھی یا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خود فرمایا: اگر آدمی کے لیے مال کی دو وادیاں ہوں تو وہ تمنا کرے، یا فرمایا: چاہے تیسری وادی۔ آدمی کا پیٹ مٹی ہی بھر سکتی ہے اور جو توبہ کرے گا اللہ اس کی توبہ قبول فرمائے گا۔

3253 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، سَمِعْتُ أَنَسًا، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ كَانَ لِابْنِ آدَمَ وَادٍ مِنْ مَالٍ لَابْتَغَى إِلَيْهِ ثَانِيًا، وَلَوْ كَانَ ثَانِيًا لَابْتَغَى إِلَيْهِ ثَالِثًا، وَلَا يَمْلَأُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا التُّرَابُ، وَيَتُوبُ اللّٰهِ عَلَى مَنْ تَابَ قَالَ أَنَسٌ: فَلَا أَدْرِي أَشَيْءٌ أُنْزِلَ عَلَيْهِ أَوْ قَوْلٌ كَانَ يَقُولُهُ

حضرت قتادہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر آدمی کے لیے مال کی ایک پوری وادی ہو تو وہ دوسری کی طلب کرے اور اگر دو وادیاں ہوں تو تیسری چاہے، آدم کے بیٹے کا پیٹ مٹی ہی بھرے گی، اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والے کی توبہ قبول فرماتا ہے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھے معلوم نہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی نازل ہوئی یا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بذاتِ خود یہ بات فرمائی۔

3251- الحديث سبق برقم: 3008 فراجعه .

3252- الحديث سبق برقم: 3131 فراجعه .

3253- الحديث سبق برقم: 3252 فراجعه .

3254 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَهْرَمُ ابْنُ آدَمَ وَيَبْقَى مِنْهُ اثْنَتَانِ: الْحِرْصُ وَالْأَمَلُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابن آدم بوڑھا ہو جاتا ہے اور اس کی خواہشیں جوان ہوجاتی ہیں: (۱) مال کے حرص کی (۲) اور اُمید۔

3255 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي شُعْبَةُ، قَالَ: سَمِعْتُ قَتَادَةَ بْنَ دِعَامَةَ، يُحَدِّثُ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ رَبُّكُمْ: إِذَا تَقَرَّبَ الْعَبْدُ مِنِّي شِبْرًا تَقَرَّبْتُ ذِرَاعًا، وَإِذَا تَقَرَّبَ ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ بَاعًا، وَإِذَا أَتَانِي يَمْشِي أَتَيْتُهُ هَرْوَلَةً

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تمہارا رب فرماتا ہے جب بندہ میرے قریب ایک بالشت ہوتو میری رحمت اس کے ایک ہاتھ قریب ہو جاتی ہے، جب وہ اللہ کے ایک ہاتھ قریب آئے تو اللہ کی رحمت اس کے پاس چل کر آئے گی، جب وہ اللہ کے قریب چل کر آئے گا تو اللہ کی رحمت دوڑ کر آئے گی۔

3256 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، سَمِعَ أَنَسًا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ يَقُولُ: إِنْ تَقَرَّبَ مِنِّي عَبْدِي شِبْرًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ ذِرَاعًا، وَإِنْ تَقَرَّبَ مِنِّي ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ بَاعًا، وَإِنْ أَتَانِي يَمْشِي أَتَيْتُهُ أُهَرْوِلُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تمہارا رب فرماتا ہے جب بندہ میرے قریب ایک بالشت ہوتو میری رحمت اس کے ایک ہاتھ قریب ہو جاتی ہے، جب وہ اللہ کے ایک ہاتھ قریب آئے گا تو اللہ کی رحمت اس کے پاس چل کر آئے گی، جب وہ اللہ کے قریب چل کر آئے گا تو اللہ کی رحمت دوڑ کر آئے گی۔

3257 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ إِلَى الرُّومِ فَقِيلَ لَهُ:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے روم کی طرف خط لکھنے کا ارادہ کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی گئی: یا رسول اللہ! عجمی لوگ خط

3254- الحديث سبق برقم: 3001,2970,2850 فراجعه .

3255- الحديث سبق برقم: 3169 فراجعه .

3256- الحديث سبق برقم: 3255,3169 فراجعه .

3257- الحديث سبق برقم: 3142,3063,3000 .

إِنَّهُمْ لَا يَقْبَلُونَ كِتَابًا إِلَّا بِخَاتَمٍ فَاتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ، كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى بَيَاضِهِ فِي يَدِهِ، نَقْشُهُ: مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ

بغیر مہر کے قبول نہیں کرتے ہیں۔حضور ﷺ نے چاندی کی انگوٹھی (جس اندر مہر تھی) بنائی گویا کہ اب وہ منظر دیکھ رہا ہوں کہ وہ سفیدی آپ ﷺ کے ہاتھوں میں' اُس پر یہ نقش تھا: محمد رسول اللہ!

3258 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا شَبَابَةُ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: لَمَّا أَرَادَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَكْتُبَ إِلَى الرُّومِ قِيلَ لَهُ: إِنَّهُمْ لَنْ يَقْرَءُوا كِتَابًا إِذَا لَمْ يَكُنْ مَخْتُومًا فَاتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ، وَنَقْشُهُ: مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ قَالَ أَنَسٌ: فَكَأَنَّمَا أَنْظُرُ إِلَى بَيَاضِهِ بِيَدِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے رومیوں کی طرف خط لکھنے کا ارادہ کیا، آپ ﷺ سے عرض کی گئی: یا رسول اللہ! عجمی لوگ خط بغیر مہر کے قبول نہیں کرتے ہیں۔حضور ﷺ نے چاندی کی انگوٹھی بنائی' اُس پر یہ نقش تھا: محمد رسول اللہ! حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: گویا کہ اب بھی وہ منظر دیکھ رہا ہوں کہ وہ سفیدی آپ ﷺ کے ہاتھوں میں۔

3259 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ أَبُو دَاوُدَ: وَحَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - قَالَ هِشَامٌ - يَخْرُجُ مِنَ النَّارِ - قَالَ شُعْبَةُ: أَخْرِجُوا مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَكَانَ فِي قَلْبِهِ مِنَ الْخَيْرِ مَا يَزِنُ بُرَّةً، أَخْرِجُوا مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَكَانَ فِي قَلْبِهِ مِنَ الْخَيْرِ مَا يَزِنُ ذَرَّةً - وَقَالَ شُعْبَةُ: ذُرَةً - وَيَخْرُجُ مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَكَانَ فِي قَلْبِهِ مِنَ الْخَيْرِ مَا يَزِنُ شَعِيرَةً

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کو آگ سے نکال دیا جائے گا جس نے لا الہ الا اللہ کہا اور اس کے دل میں ایک جو کے وزن برابر بھی ایمان ہوا پھر اس کو بھی آگ سے نکال دیا جائے گا جس نے لا الہ الا اللہ کہا اور اس کے دل میں ایک دانے برابر بھی ایمان ہو پھر اس کو دوزخ سے نکال دیا جائے گا جس نے لا الہ الا اللہ کہا اور اس کے دل میں ایک ذرے جتنا بھی ایمان ہو اور حضرت شعبہ نے فرمایا: ذرّہ کے ذال پر پیش ہے' اور دوزخ کی آگ سے' اسے بھی نکال لیا جائے گا' جس کے دل میں ایک ج(و کے دانے برابر ایمان ہو اور اس نے زبان سے کلمہ طیبہ: لا

3258- الحديث سبق برقم: 3257 فراجعه .

3259- الحديث سبق برقم: 2948 فراجعه .

الٰہ الا اللہ الیٰ آخرہ پڑھا ہوگا۔

3260 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، أَخْبَرَنِي ثَابِتٌ، سَمِعَ أَنَسًا، يَقُولُ: إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُكْثِرُ أَنْ يَدْعُوَ بِهَذَا الدُّعَاءِ: رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً، وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ قَالَ شُعْبَةُ: فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِقَتَادَةَ، فَقَالَ: كَانَ أَنَسٌ، يَدْعُو

حضرت ثابت رحمۃ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کثرت سے یہ دُعا مانگتے تھے: اے اللہ! ہمیں دنیا و آخرت میں اچھائی عطا فرما اور ہم کو قبر کے عذاب سے محفوظ رکھ۔ حضرت شعبہ فرماتے ہیں: میں نے یہ بات حضرت قتادہ سے ذکر کی کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ بھی یہ دعا کرتے تھے۔

ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ عَنْ أَنَسٍ

وہ حدیثیں جو ثابت البنانی، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

3261 - حَدَّثَنَا أَبُو نَصْرٍ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْقُشَيْرِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حُفَّتِ الْجَنَّةُ بِالْمَكَارِهِ، وَحُفَّتِ النَّارُ بِالشَّهَوَاتِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت کو مشکلات سے گھیرا گیا ہے اور جہنم کو شہوات کے ساتھ۔

3262 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

3260- أخرجه مسلم جلد 8صفحه68 قال: حدثنا محمد بن المثنیٰ وابن بشار . والنسائی فی عمل الیوم واللیلة رقم الحدیث:1055 قال: أخبرنا محمد بن المثنیٰ .

3261- أخرجه أحمد جلد 3صفحه254 قال: حدثنا غسان بن الربیع . وفی جلد 3صفحه284 قال: حدثنا عفان . وعبد بن حُمید: 1311 قال: حدثنا حجاج بن منهال . ومسلم جلد8صفحه142 قال: حدثنا عبد الله بن مسلمة بن قعنب .

3262- الحدیث فی المقصد العلی برقم: 1722 . أورده الهیثمی فی مجمع الزوائد جلد 10صفحه99 وقال: رواه الطبرانی فی الأوسط، وأبو یعلیٰ، وفیه: یحییٰ الحمانی ضعفه أحمد ورماه بالکذب، ورواه البزار وضعفه براوٍ آخر .

الْحِمَّانِيُّ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: مَرَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَرِيقٍ وَمَرَّتِ امْرَأَةٌ سَوْدَاءُ، فَقَالَ لَهَا رَجُلٌ: الطَّرِيقَ. فَقَالَتِ: الطَّرِيقُ؟ مَهْ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَعُوهَا فَإِنَّهَا جَبَّارَةٌ

حضور ﷺ ایک راستہ سے گزرے اور ایک کالے رنگ کی عورت بھی گزر رہی تھی' ایک آدمی نے اس کو کہا: راستہ چھوڑ! راستہ چھوڑ! اس عورت نے کہا: راستے کے متعلق بات چھوڑ! حضور ﷺ نے فرمایا: اس کو چھوڑ دو! یہ متکبرہ ہے۔

3263 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، وَحَوْثَرَةُ، قَالَا: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَتَى تَقُومُ السَّاعَةُ؟ فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَهُ قَالَ: أَيْنَ السَّائِلُ عَنِ السَّاعَةِ؟ قَالَ: هَا أَنَا ذَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: فَقَالَ: إِنَّهَا قَائِمَةٌ فَمَا أَعْدَدْتَ لَهَا؟ قَالَ: مَا أَعْدَدْتُ لَهَا مِنْ كَبِيرِ عَمَلٍ، غَيْرَ أَنِّي أُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ. فَقَالَ: أَنْتَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ. قَالَ: وَعِنْدَهُ غُلَامٌ مِنَ الْأَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ: مُحَمَّدٌ، فَقَالَ: إِنْ يَعِشْ هَذَا فَلَنْ يُدْرِكَ الْهَرَمَ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ وَهُوَ مِنْ نُسْخَةِ عَبْدِ الْأَعْلَى

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! قیامت کب آئے گی؟ جب نبی کریم ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو آپ نے فرمایا: سوال کرنے والا کہاں ہے جو قیامت کے آنے کے متعلق پوچھ رہا تھا؟ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں یہاں ہوں۔ آپ نے فرمایا: وہ تو آنے والی ہے' تُو نے اس کے لیے کیا تیاری کی ہے؟ اس نے عرض کی: میں نے کوئی عمل تیار نہیں کیا لیکن میں اللہ اور اُس کے رسول ﷺ سے محبت کرتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جس کے ساتھ تُو محبت کرتا ہے تُو اسی کے ساتھ ہوگا۔ آپ کے پاس انصار کا ایک غلام آیا اس کو محمد کہا جاتا تھا' اُس نے کہا: زندگی تو یہ ہوئی جس نے بڑھاپا نہیں پانا ہے قیامت آنے تک۔ یہ عبدالاعلیٰ کے نسخہ کے الفاظ ہیں۔

3264 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، الرَّجُلُ يُحِبُّ الْقَوْمَ وَلَمْ يَعْمَلْ بِعَمَلِهِمْ؟ قَالَ:

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! ایک آدمی کچھ لوگوں سے محبت کرتا ہے لیکن ان جیسا عمل نہیں کرتا ہے؟

3263- الحديث سبق برقم: 3060,3015,3014,2750 فراجعه .

3264- الحديث سبق برقم: 3263,3060,3015,3014,2750 فراجعه .

الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ قَالَ حَمَّادٌ: وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: فَمَا فَرِحَ الْمُسْلِمُونَ بِشَيْءٍ بَعْدَ الْإِسْلَامِ مَا فَرِحُوا بِهِ

آپ ﷺ نے فرمایا: آدمی اس کے ساتھ ہوگا جس سے محبت کرتا ہوگا۔ حماد اس حدیث کے متعلق فرماتے ہیں: مسلمان اسلام لانے کے بعد کسی بات سے اتنے خوش نہیں ہوئے جتنے اس حدیث سے خوش ہوئے۔

3265 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ حَلَاوَةَ الْإِيمَانِ: مَنْ كَانَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يَرْجِعَ يَهُودِيًّا أَوْ نَصْرَانِيًّا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تین چیزیں جس میں ہوں اُس نے ایمان کی حلاوت پالی' وہ یہودیت ونصرانیت کی طرف جانے سے زیادہ اللہ اور اُس کے رسول سے محبت کرتا ہو۔

3266 - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: أَتَى رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: الرَّجُلُ يُحِبُّ الْقَوْمَ عَلَى الْعَمَلِ مِنَ الْخَيْرِ يَعْمَلُونَ، وَلَمَّا يَعْمَلْ بِمِثْلِهِ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ - أَوْ مَعَ مَنْ يُحِبُّ - قَالَ: فَفَرِحَ بِذَلِكَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَحًا لَمْ أَرَهُمْ فَرِحُوا بِشَيْءٍ مِثْلِ فَرَحِهِمْ بِهِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! ایک آدمی کچھ لوگوں سے محبت کرتا ہے لیکن ان جیسا عمل نہیں کرتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: آدمی اس کے ساتھ ہوگا جس سے محبت کرتا ہوگا۔ حماد اس حدیث کے متعلق فرماتے ہیں: مسلمان اسلام لانے کے بعد کسی بات سے اتنے خوش نہیں ہوئے جتنے اس حدیث سے خوش ہوئے۔

3267 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا اور عرض کی: یارسول اللہ! قیامت کب آئے گی؟ آپ نے فرمایا: تُو نے قیامت

3265- الحديث سبق برقم: **3245,3244,3130,2991,2805** .

3266- الحديث سبق برقم: **3265,3245,3244,3130,2991,2805** فراجعه .

3267- الحديث سبق برقم: **3266,3265,3245,3244,3130,2991,2805** فراجعه .

فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَتَى السَّاعَةُ؟ قَالَ: مَا أَعْدَدْتَ لَهَا؟ قَالَ: أُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ ۔ قَالَ: فَإِنَّكَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ قَالَ أَنَسٌ: فَأَنَا أُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ

کے لیے کیا تیاری کی ہے؟ پھر آپ نے فرمایا: جس کے ساتھ تُو محبت کرتا ہو گا۔ انس فرماتے ہیں: میں اللہ اور اُس کے رسول سے محبت کرتا ہوں۔

3268 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاصَلَ فِي رَمَضَانَ، فَوَاصَلَ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ، فَقَالَ: لَوْ مُدَّ لِيَ الشَّهْرُ لَوَاصَلْتُ وِصَالًا يَدَعُ الْمُتَعَمِّقُونَ تَعَمُّقَهُمْ، إِنِّي أَظَلُّ يُطْعِمُنِي رَبِّي وَيَسْقِينِي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے صوم وصال رکھنا شروع کیے تو لوگوں نے بھی صوم وصال رکھنا شروع کر دیئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر مہینہ میرے لیے لمبا ہو جائے تو بھی میں ایسے صومِ وصال رکھوں کہ معاملہ کی تہہ میں اُترنے والوں کو باریکی میں جانا' بھول جائے' میں دن گزارتا ہوں' میرا رب مجھے کھلاتا ہے اور وہی مجھے پلاتا ہے۔

3269 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: ذَهَبْتُ بِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَتَنَاوَلَهُ رَسُولُ اللّٰهِ وَهُوَ فِي عَبَاءَةٍ يَهْنَأُ بَعِيرًا لَهُ، فَقَالَ: هَلْ مَعَكَ تَمْرٌ؟ قُلْتُ: نَعَمْ، فَنَاوَلْتُهُ تَمَرَاتٍ فَأَلْقَاهُنَّ فِي فِيهِ فَلَاكَهُنَّ، ثُمَّ فَغَرَ فَا الصَّبِيِّ فَمَجَّهُ فِي فِيهِ فَجَعَلَ يَتَلَمَّظُهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حُبُّ الْأَنْصَارِ التَّمْرُ وَسَمَّاهُ عَبْدَ اللّٰهِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں عبداللہ بن ابی طلحہ رضی اللہ عنہ کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں لے کر گیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو پکڑا اس حالت میں کہ آپ رضی اللہ عنہ اونٹ کے بالوں کی چادر میں لپیٹے ہوئے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تیرے پاس کوئی کھجور ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو اپنے منہ میں چبایا پھر اس کے منہ میں ڈالی اور وہ اسے چبانے لگا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انصار کھجور سے محبت کرتے ہیں' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا نام عبداللہ رکھا۔

3270 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

3268- الحديث سبق برقم: **3204,3087,3042,2963,2867** فراجعه .

3269- أخرجه مسلم رقم الحديث: **2144** من طريق عبد الأعلى بن حماد به . وأخرجه الطيالسي رقم الحديث: **2590** . وأحمد جلد **3** صفحه **288,287,212,175** . وأبو داؤد رقم الحديث: **4951** من طريق عن حماد به .

3270- أخرجه الترمذي رقم الحديث: **2437** من طريق عبد الرزاق' عن معمر' عن ثابت' عن أنس . وقال: هذا حديث

الْمُقَدَّمِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْعَصَرِيُّ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: شَفَاعَتِي لِأَهْلِ الْكَبَائِرِ مِنْ أُمَّتِي

حضور ﷺ نے فرمایا: میری شفاعت میری امت کے کبیرہ گناہوں والے کے لیے ہے۔

3271 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ، حَدَّثَنَا أَنَسٌ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ رَآنِي فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَآنِي، فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَمَثَّلُ بِي، وَرُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے مجھے خواب میں دیکھا بے شک اس نے مجھے ہی دیکھا، کیونکہ شیطان میری شکل میں نہیں آ سکتا ہے، مومن کا خواب نبوت کا چالیس جزء ہے۔

3272 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ، صَاحِبُ السَّابِرِيِّ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَثَلُ الْمُؤْمِنِ مَثَلُ السُّنْبُلَةِ تَمِيلُ أَحْيَانًا وَتَقُومُ أَحْيَانًا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: مؤمن کی مثال گندم کے خوشے کی سی ہے وہ کبھی جھکتا ہے کبھی کھڑا ہوتا ہے۔

3273 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، وَحَوْثَرَةُ، قَالَا: حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَدِمَ أَهْلُ الْيَمَنِ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اہل یمن حضور ﷺ کے پاس آئے۔ عرض کی: ہمارے ساتھ ایسے آدمی بھیجیں جو ہمیں دین سکھائیں۔ آپ ﷺ نے

حسن صحيح غريب من هذا الوجه .

3271- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 269 قال: حدثنا عفان . والبخارى جلد 9 صفحه 42 قال: حدثنا معلى بن أسد . والترمذى فى الشمائل رقم الحديث: 413 قال: حدثنا عبد الله بن عبد الرحمٰن الدارمى' قال: حدثنا معلى بن أسد .

3272- الحديث سبق برقم: 3067 فراجعه . وقد أخرجه البخارى فى التاريخ الكبير جلد 6 صفحه 4 من طريق هدبة بن خالد بهذا السند .

3273- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 125 قال: حدثنا يزيد بن هارون . وفى جلد 3 صفحه 146 قال: حدثنا حسن . وفى جلد صفحه 175 قال: حدثنا مؤمل . وفى جلد 3 صفحه 212 قال: حدثنا عبد الصمد .

قَالُوا: ابْعَثْ مَعَنَا رَجُلًا يُعَلِّمُنَا ۔ قَالَ: فَأَخَذَ بِيَدِي أَبِي عُبَيْدَةَ فَبَعَثَهُ مَعَهُمْ وَقَالَ: هَذَا أَمِينُ هَذِهِ الْأُمَّةِ

حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑا اور ان کے ساتھ بھیج دیا اور فرمایا: یہ اس امت کا امین ہے۔

3274 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، وَهُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وُلِدَ لِيَ اللَّيْلَةَ، فَسَمَّيْتُهُ بِاسْمِ أَبِي: إِبْرَاهِيمَ، ثُمَّ دَفَعْتُهُ إِلَى أُمِّ سَيْفٍ: امْرَأَةِ قَيْنٍ بِالْمَدِينَةِ وَفِي حَدِيثِ شَيْبَانَ: فَانْطَلَقَ يَأْتِيهِ - وَفِي حَدِيثِ هُدْبَةَ: فَانْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِيهِ- فَاتَّبَعْتُهُ، فَانْتَهَيْنَا إِلَى أَبِي سَيْفٍ وَهُوَ يَنْفُخُ فِي كِيرِهِ، وَقَدِ امْتَلَأَ الْبَيْتُ دُخَانًا، فَأَسْرَعْتُ الْمَشْيَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقُلْتُ: يَا أَبَا سَيْفٍ، جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ فَأَمْسِكْ ۔ فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالصَّبِيِّ، فَضَمَّهُ إِلَيْهِ وَقَالَ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَقُولَ، قَالَ: فَلَقَدْ رَأَيْتُهُ بَعْدَ ذَلِكَ وَهُوَ يَكِيدُ بِنَفْسِهِ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - وَفِي حَدِيثِ هُدْبَةَ: وَعَيْنُ رَسُولِ اللَّهِ تَدْمَعُ ۔ وَفِي حَدِيثِ شَيْبَانَ: - فَدَمَعَتْ عَيْنَا رَسُولِ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَدْمَعُ الْعَيْنُ وَيَحْزَنُ الْقَلْبُ، وَلَا نَقُولُ إِلَّا مَا يُرْضِي رَبَّنَا وَفِي حَدِيثِ شَيْبَانَ: وَاللَّهِ إِنَّا بِكَ يَا إِبْرَاهِيمُ لَمَحْزُونُونَ ۔ وَفِي حَدِيثِ هُدْبَةَ: وَإِنَّا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آج رات میرے ہاں بیٹا پیدا ہوا ہے۔ میں نے اس کا نام اپنے باپ ابراہیم صلی اللہ علیہ وسلم کے نام پر رکھا ہے۔ پھر میں نے حضرت ام سیف کو دیا جو مدینہ شریف کی ایک گاؤں کی عورت تھی۔ شیبان کی حدیث میں ہے: آپ ان کو لینے گئے' اور ہدبہ کی حدیث میں ہے: آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے لخت سے ملنے کے لیے جاتے، میں بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جاتا ہم حضرت ابی سیف کے پاس پہنچے۔ وہ اپنی پھونکنی میں پھونک مار رہے تھے' یعنی اپنے گھر میں ترکھان کا کام کرتے تھے۔ ان کا گھر دھواں سے بھرا ہوا تھا۔ میں جلدی سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آگے چلا۔ میں نے کہا: اے ابوسیف! حضور صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لا رہے ہیں رُک جاؤ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے لخت جگر کو بلوایا اس کو اپنے سینے سے لگایا اور جتنا اللہ نے چاہا، کہا: اس کے بعد (جب ان کا وصال ہو گیا) تو وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے تھے۔ ہدبہ کی حدیث میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھوں سے آنسو جاری ہوئے۔ اور شیبان کی حدیث میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دونوں آنکھوں سے آنسو جاری ہوئے اور فرمانے لگے: آنکھوں سے آنسو جاری ہیں اور دل پریشان ہے' ہم

3274- أخرجه أحمد جلد **3**صفحه**194** قال: حدثنا بهز وعفان' وحدثنا هاشم بن القاسم ۔ وعبد بن حُميد: **1287** قال: حدثنا عبد الملك بن عمرو ۔ ومسلم جلد**7**صفحه**76** قال: حدثنا هدّاب ابن خالد' وشيبان بن فروخ ۔

بِكَ يَا إِبْرَاهِيمُ لَمَحْزُونُونَ

وہی کہتے ہیں جیسے ہمارا رب راضی ہے۔ اور شیبان کی حدیث میں ہے کہ اللہ کی قسم! اے ابراہیم! آپ کی وجہ سے ہم پریشان ہیں۔ اور ہدبہ کی حدیث میں ہے کہ اے ابراہیم! ہم آپ کی جدائی میں پریشان ہیں۔

3275 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، قَالَ: قَالَ أَنَسٌ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُعْجِبُهُ الرُّؤْيَا، فَرُبَّمَا رَأَى الرَّجُلُ الرُّؤْيَا فَسَأَلَ عَنْهُ إِذَا لَمْ يَكُنْ يَعْرِفُهُ، فَإِذَا أُثْنِيَ عَلَيْهِ مَعْرُوفًا، كَانَ أَعْجَبَ لِرُؤْيَاهُ عَلَيْهِ. فَأَتَتْهُ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، رَأَيْتُ كَأَنِّي أُتِيتُ فَأُخْرِجْتُ مِنَ الْمَدِينَةِ، فَأُدْخِلْتُ الْجَنَّةَ، فَسَمِعْتُ وَجْبَةً ارْتَجَّتْ لَهَا الْجَنَّةُ، فَنَظَرْتُ فَإِذَا فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ، وَفُلَانُ بْنُ فُلَانٍ، فَسَمَّتِ اثْنَيْ عَشَرَ رَجُلًا- كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ بَعَثَ سَرِيَّةً بِمِثْلِ ذَلِكَ - فَجِيءَ بِهِمْ عَلَيْهِمْ ثِيَابٌ طُلْسٌ، تَشْخَبُ أَوْدَاجُهُمْ، فَقِيلَ: اذْهَبُوا بِهِمْ إِلَى نَهَرِ الْبَيْذَجِ - أَوِ الْبَيْرِحِ - قَالَ: فَغُمِسُوا فِيهِ، فَخَرَجُوا وَوُجُوهُهُمْ كَالْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ، فَأَتَوْا بِصَحْفَةٍ مِنْ ذَهَبٍ فِيهَا بُسْرَةٌ، فَأَكَلُوا مِنْ بُسْرِهِ مَا شَاءُوا، فَمَا يَقْلِبُونَهَا مِنْ وَجْهٍ إِلَّا أَكَلُوا مِنَ الْفَاكِهَةِ مَا أَرَادُوا، وَأَكَلْتُ مَعَهُمْ، فَجَاءَ الْبَشِيرُ مِنْ تِلْكَ السَّرِيَّةِ، فَقَالَ: كَانَ مِنْ أَمْرِنَا كَذَا وَكَذَا،

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم خواب کو پسند کرتے تھے' بسااوقات کوئی آدمی خواب دیکھتا' وہ آپ سے اس کے متعلق پوچھتا' جب اس کی تعبیر ظاہر نہ ہوتی تو اس کی تعریف کی جاتی۔ ایک بہت اچھی خواب یہ تھی کہ آپ کے پاس ایک عورت آئی اور عرض کی: یارسول اللہ! میں نے دیکھا ہے گویا کہ میں آئی ہوں اور مجھے مدینہ سے نکال دیا گیا' مجھے جنت میں داخل کیا گیا' میں نے ایک آواز سنی جو جنت سے نکلی' میں نے دیکھا تو فلاں بن فلاں بن فلاں' اُس نے بارہ آدمیوں کے نام لیے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک سریہ بھیجا تھا' اس کی مثل ان کو لایا گیا اُن پر طلسی کپڑے تھے' ان کی رگیں پھولی ہوئی تھیں' اس کے بعد کہا گیا: ان کو بیذج یا بیرح کی نہر کی طرف لے جاؤ' اس میں ان کو ڈبوؤ۔ اس میں ڈبویا گیا' ان کو نکالا اس حالت میں ان کے چہرے چودھویں رات کے چاند کی طرح تھے' اس کے بعد ان کے پاس پیالہ لایا گیا' اس میں خشک کھجوریں تھیں' اُنہوں نے خشک کھجوریں کھائیں جتنا چاہا' وہ ان سے نہیں ہٹائی گئی تھی' اُنہوں نے پھل کھایا جو چاہا' میں نے بھی اُن کے ساتھ

3275- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **135** قال: حدثنا بهز' وفي جلد **3** صفحه **257** قال: حدثنا عفان . وفي جلد **3** صفحه **135** . وعبد بن حُميد: **1275** قالا (أحمد' وعبد): حدثنا أبو النضر هاشم بن القاسم .

فَأُصِيبَ فُلَانٌ وَفُلَانٌ، حَتَّى عَدَّ اثْنَيْ عَشَرَ رَجُلًا، فَدَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَرْأَةَ فَقَالَ: قُصِّي رُؤْيَاكِ . فَقَصَّتْهَا وَجَعَلَتْ تَقُولُ: جِيءَ بِفُلَانٍ، وَجِيءَ بِفُلَانٍ، كَمَا قَالَ

کھایا' اس کے بعد سریہ سے ایک خوشخبری دینے والا آیا اور اُس نے کہا: ہمارے ساتھ فلاں فلاں کام ہوا ہے' فلاں فلاں شہید ہو گیا ہے یہاں تک کہ اس نے بارہ افراد گنے۔ حضور ﷺ نے اس عورت کو بلوایا اور فرمایا: تُو خواب بیان کر! اُس نے بیان کیا' کہنے لگی: فلاں فلاں آیا ہے' جیسے کہا۔

3276 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَامٍ الْجُمَحِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، وَحُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أُعْطِيتُ الْكَوْثَرَ فَضَرَبْتُ بِيَدِي إِلَى تُرْبَتِهِ فَإِذَا مِسْكٌ أَذْفَرُ، وَإِذَا حَصَاهُ اللُّؤْلُؤُ، وَإِذَا حَافَّتَاهُ قِبَابُ الدُّرِّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: مجھے کوثر عطا کی گئی' میں نے اس کی مٹی کو ہاتھ لگایا ہے' وہ اذخر جیسی خوشبو والی ہے' اس کی کنکریاں موتیوں کی مانند ہیں اور اس کے پیالے گویا کہ موتیوں کے گنبد ہیں۔

3277 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، وَحُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: اسْتَوُوا - مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا- وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، إِنِّي لَأَرَاكُمْ مِنْ خَلْفِي كَمَا أَرَاكُمْ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَزَادَ حُمَيْدٌ، فِي الْحَدِيثِ: اسْتَوُوا وَتَرَاصُّوا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سیدھے رہو! دو مرتبہ یا تین مرتبہ فرمایا' اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! میں تم کو پیچھے سے دیکھتا ہوں جیسے آگے سے دیکھتا ہوں۔ حمید کی حدیث میں اضافہ ہے کہ سیدھے رہو۔

3278 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: يَخْرُجُ رَجُلَانِ مِنَ النَّارِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو آدمیوں کو جہنم سے نکالا جائے گا۔ دونوں کو اللہ کی بارگاہ

3276- الحديث سبق برقم: 3175,3103,2868 فراجعه .

3277- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 268 قال: حدثنا عفان . والنسائي جلد 2 صفحه 91' وفي الكبرى رقم الحديث: 798 قال: أخبرنا أبو بكر بن نافع' قال: حدثنا بهز بن أسد .

3278- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 221 قال: حدثنا حسن . وفي جلد 3 صفحه 285 قال: حدثنا عفان . ومسلم جلدصفحه 123 قال: حدثنا هدّاب بن خالد .

فَيُعْرَضَانِ عَلَى اللّٰهِ، فَيُوَجَّهُ بِهِمَا عَلَى النَّارِ- فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ- فَيَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ

میں پیش کیا جائے گا۔ اللہ عزوجل ان کے چہرے کو جہنم کی طرف پھیر دے گا۔ باقی حدیث عبدالرحمٰن والی ہے' اس کے بعد ان کو جنت میں داخل کرے گا۔

3279 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ فَتًى مِنْ أَسْلَمَ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي أُرِيدُ الْجِهَادَ وَلَيْسَ لِي مَا أَتَجَهَّزُ بِهِ ـ قَالَ: اذْهَبْ إِلَى فُلَانٍ الْأَنْصَارِيِّ، فَإِنَّهُ قَدْ كَانَ تَجَهَّزَ، فَقُلْ لَهُ: يُقْرِئُكَ رَسُولُ اللّٰهِ السَّلَامَ وَيَقُولُ لَكَ: ادْفَعْ لِي مَا تَجَهَّزْتَ بِهِ . فَأَتَاهُ فَقَالَ الرَّجُلُ- أَحْسِبُهُ لِامْرَأَتِهِ- : لَا تُخْفِي مِنْهُ شَيْئًا، فَوَاللّٰهِ لَا تُخْفِي مِنْهُ شَيْئًا فَيُبَارِكُ لَنَا فِيهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قبیلہ اسلم سے ایک نوجوان حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا' عرض کی: یا رسول اللہ! میں جہاد کا ارادہ رکھتا ہوں میرے پاس جہاد کے لیے سامان نہیں ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فلاں انصاری کے پاس چلے جاؤ۔ اس نے سامان تیار کیا تھا۔ اس کو کہنا کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم آپ کو سلام کہتے ہیں اور اس کو کہنا کہ وہ سامان تجھے دے جو اس نے اپنے لیے تیار کیا تھا۔ وہ اس انصاری کے پاس آیا۔ اس انصاری نے اپنی عورت سے کہا کہ کسی شے کو چھپانا نہیں' اللہ کی قسم! تو اس سے کوئی شے نہیں چھپائے گی' اللہ عزوجل اس میں برکت دے گا۔

3280 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ، حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْمَعُ بُكَاءَ الصَّبِيِّ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ فَيَقْرَأُ بِالسُّورَةِ الصَّغِيرَةِ وَالسُّورَةِ الْخَفِيفَةِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بچے کے رونے کی آواز سنتے جبکہ آپ نماز میں ہوتے تو آپ چھوٹی اور ہلکی سورت کی قرأت فرماتے۔

3281 - حَدَّثَنَا قَطَنُ بْنُ نُسَيْرٍ الْغُبَرِيُّ، حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ، نَحْوَهُ

حضرت جعفر رضی اللہ عنہ اسی طرح روایت کرتے ہیں۔

3279- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **207** قال: حدثنا روح وعفان . وعبد بن حُميد: **1330** قال: حدثني سليمان بن حرب . ومسلم جلد **6** صفحه **41** قال: حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة' قال: حدثنا عفان (ح) وحدثني أبو بكر بن نافع' قال: حدثنا بهز .

3280- الحديث سبق برقم: **3147,3132** فراجعه .

3281- الحديث سبق برقم: **3280** فراجعه .

3282 - حَدَّثَنَا بِشْرٌ، حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْزُو بِأُمِّ سُلَيْمٍ مَعَهَا نِسْوَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ، فَيَسْقِينَ الْمَاءَ وَيُدَاوِينَ الْجَرْحَى

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ام سلیم رضی اللہ عنہا بھی جہاد کرنے جاتی تھیں۔ ان کے ساتھ انصار کی عورتیں تھیں وہ مجاہدین کو پانی پلاتی اور زخمیوں کو پٹی کرتی تھیں۔

3283 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ، حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: لَمَّا كَانَ الْيَوْمُ الَّذِي دَخَلَ فِيهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ أَضَاءَ مِنْهَا كُلُّ شَيْءٍ، فَلَمَّا كَانَ الْيَوْمُ الَّذِي مَاتَ فِيهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَظْلَمَ مِنْهَا كُلُّ شَيْءٍ، وَمَا نَفَضْنَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَيْدِي - إِنَّا لَفِي دَفْنِهِ - حَتَّى أَنْكَرْنَا قُلُوبَنَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جب وہ دن تھا جس دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ شریف داخل ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد پر ہر شے روشن ہوگئی۔ جب وہ دن آیا جس دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا ہر شے پہ اندھیرا چھا گیا۔ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے ہاتھوں سے دفن نہیں کرنا چاہتے تھے یہاں تک کہ ہمارے دلوں نے انکار کیا۔

3284 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا بَشَّارُ بْنُ الْحَكَمِ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الْخَصْلَةَ الصَّالِحَةَ تَكُونُ فِي الرَّجُلِ فَيُصْلِحُ اللّٰهُ بِهَا عَمَلَهُ كُلَّهُ، وَطُهُورُ الرَّجُلِ لِصَلَاتِهِ يُكَفِّرُ اللّٰهُ بِطُهُورِهِ ذُنُوبَهُ وَتَبْقَى صَلَاتُهُ لَهُ نَافِلَةً

حضرت انس رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اچھی خصلت جس آدمی میں ہوتی ہے اس خصلت کے ذریعے اس کے سارے عمل درست ہو جاتے ہیں' آدمی کا نماز کے لیے وضو اس وضو کے ذریعے اس کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں' اس کی نماز اس کے لیے زیادہ ثواب کا ذریعہ ہو جاتی ہے۔

3285 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

3282- أخرجه مسلم جلد5صفحه196 قال: حدثنا يحيٰى بن يحيٰى . وأبو داؤد رقم الحديث: 2531 قال: حدثنا عبد السلام بن مُطَهَّر .

3283- أخرجه الترمذى رقم الحديث: 3622 وفى الشمائل رقم الحديث: 374 . وابن ماجة رقم الحديث: 1631 من طريق بشر بن هلال الصواف بهذا السند .

3284- الحديث فى المقصد العلى برقم: 131 . وأخرجه البزار رقم الحديث: 253 من طريق معلى بن أسد' حدثنا بشار بن الحكم بهذا السند .

السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا بَشَّارُ بْنُ الْحَكَمِ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: لَقِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَا ذَرٍّ فَقَالَ: يَا أَبَا ذَرٍّ، أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى خَصْلَتَيْنِ هُمَا أَخَفُّ عَلَى الظَّهْرِ وَأَثْقَلُ فِي الْمِيزَانِ مِنْ غَيْرِهَا؟ . قَالَ: بَلَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ . قَالَ: عَلَيْكَ بِحُسْنِ الْخُلُقِ وَطُولِ الصَّمْتِ، فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، مَا تَجَمَّلَ الْخَلَائِقُ بِمِثْلِهِمَا

حضور ﷺ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کے ساتھ ملے۔ اس کے بعد فرمایا: اے ابوذر! کیا میں تم کو دو خصلتوں کے متعلق نہ بتاؤں جو پیٹھ پر ہلکی ہیں اور میزان میں بھاری ہی۔ ابوذر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: کیوں نہیں! یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا: حسن خلق کو اپناؤ اور لمبی خاموشی رکھو۔ فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! ان دونوں کے ساتھ تیری خوبصورتی میں اضافہ ہوگا۔

3286 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، حَدَّثَنَا حُبَيِّبُ بْنُ حَجَرٍ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: خَرَجْتُ مِنْ عِنْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَوَجِّهًا إِلَى أَهْلِي، فَمَرَرْتُ بِغِلْمَانٍ، فَأَعْجَبَنِي لَعِبُهُمْ، فَقُمْتُ عَلَى الْغِلْمَانِ فَانْتَهَى إِلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا قَائِمٌ عَلَيْهِمْ، فَسَلَّمَ عَلَى الْغِلْمَانِ، ثُمَّ أَرْسَلَنِي فِي حَاجَةٍ لَهُ فَرَجَعْتُ إِلَى أُمِّي بَعْدَ الْوَقْتِ الَّذِي كُنْتُ أَرْجِعُ إِلَيْهِمْ فِيهِ، فَقَالَتْ لِي أُمِّي: مَا حَبَسَكَ الْيَوْمَ يَا بُنَيَّ؟ قُلْتُ: أَرْسَلَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَاجَةٍ . فَقَالَتْ: أَيُّ حَاجَةٍ؟ قَالَ: قُلْتُ: يَا أُمَّهْ، إِنَّهَا سِرٌّ . قَالَتْ: يَا بُنَيَّ، فَاحْفَظْ عَلَى نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِرَّهُ قَالَ ثَابِتٌ: فَقُلْتُ لِأَنَسٍ: يَا أَبَا حَمْزَةَ، أَتَحْفَظُ تِلْكَ الْحَاجَةَ الْيَوْمَ أَوْ تَذْكُرُهَا؟

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس سے نکلا اپنے گھر جانے کے لیے میں دو بچوں کے پاس سے گزرا مجھے ان کا کھیل بڑا پسند آیا میں ان بچوں کے پاس کھڑا ہو گیا' نبی کریم ﷺ میرے پاس آئے جبکہ میں انہیں کے پاس کھڑا تھا' آپ ﷺ نے بچوں پر سلام فرمایا۔ پھر آپ ﷺ نے مجھے کسی کام کے لیے بھیجا میں کافی دیر کے بعد اپنی امی کے پاس گیا۔ مجھے میری امی نے کہا: اے میرے بیٹے! تجھے کس نے روک لیا تھا؟ میں نے عرض کی: مجھے حضور ﷺ نے کسی کام کے لیے بھیجا تھا۔ میری امی نے کہا: کام کیا تھا؟ میں نے عرض کی: اے امی! یہ راز ہے۔ حضرت ام سلیم نے کہا: اے میرے بیٹے! اللہ کے نبی ﷺ کے راز کی حفاظت کر۔ حضرت ثابت فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے کہا: اے ابوحمزہ! کیا

3286- أخرجه البخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: **1139** قال: حدثنا محمد بن سلام . وابن ماجة رقم الحديث: **3700** قال: حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة .

قَالَ: إِنِّي لَهَا لَحَافِظٌ، وَلَوْ حَدَّثْتُ بِهَا أَحَدًا لَحَدَّثْتُكَ بِهَا يَا ثَابِتُ

آپ کو وہ کام یاد ہے یا آپ کو یاد کروایا جائے؟ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے وہ یاد ہے' اگر میں کسی کو بتاتا تو اے ثابت! تجھے بتاتا۔

3287 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ أَبُو بَحْرٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أَزْوَاجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنَّ يُدْلِجْنَ بِالْقِرَبِ يَسْقِينَ أَصْحَابَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج پاک (جنگ) کے دوران مشکیزے لاتی تھیں' حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب اس سے پانی پیتے تھے۔

3288 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، وَعَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ أُحُدٍ وَهُوَ يَسْلُتُ الدَّمَ عَنْ وَجْهِهِ: كَيْفَ يُفْلِحُ قَوْمٌ شَجُّوا نَبِيَّهُمْ وَكَسَرُوا رُبَاعِيَّتَهُ وَهُوَ يَدْعُوهُمْ إِلَى اللّٰهِ؟ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ (لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَإِنَّهُمْ ظَالِمُونَ) (آل عمران: 128)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے احد کے دن فرمایا اس حالت میں کہ آپ کے چہرے سے خون بہہ رہا تھا۔ آپ نے فرمایا: وہ لوگ کیسے کامیاب ہو سکتے ہیں جنہوں نے اپنے نبی کو زخمی کیا اور ان کے آگے والے دانت توڑے، اس حالت میں کہ وہ اللہ کی طرف دعوت دیتا ہے اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ الی آخرہ''۔

3289 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ فَأَعْطَاهُ غَنَمًا بَيْنَ جَبَلَيْنِ، فَأَتَى الرَّجُلُ قَوْمَهُ، فَقَالَ:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ مانگا۔ آپ نے اس کو دو پہاڑوں کے درمیان چرنے والی بکریاں دے دی۔ وہ آدمی اپنی قوم کے پاس آیا، اس نے کہا: اے میری قوم

3287- الحديث سبق برقم: 3282 فراجعه .

3288- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 288,253 قال: حدثنا عفان . وعبد بن حميد: 1204 قال: حدثنا روح بن عبادة . ومسلم جلد 5 صفحه 179 قال: حدثنا عبد الله بن مسلمة بن قعنب .

3289- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 175 قال: حدثنا مؤمل . وفي جلد 3 صفحه 259 قال: حدثنا أسود بن عامر . وفي جلد 3 صفحه 284 قال: حدثنا عفان .

أَيْ قَوْمِ، أَسْلِمُوا، فَوَاللَّهِ إِنَّ مُحَمَّدًا يُعْطِي عَطَاءَ رَجُلٍ مَا يَخَافُ فَاقَةً وَإِنْ كَانَ الرَّجُلُ لَيَأْتِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يُرِيدُ إِلَّا دُنْيَا يُصِيبُهَا، فَمَا يُمْسِي حَتَّى يَكُونَ دِينُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

کے لوگو! مسلمان ہو جاؤ! اللہ کی قسم! محمد دیتا ہے جیسے اس کو فاقہ کا خوف ہی نہیں' حضور ﷺ کے پاس کوئی آدمی دنیا حاصل کرنے کے لیے اسلام لاتا تو چند دن ہی حضور ﷺ کے پاس ٹھہرتا تو اس کو اسلام دنیا و مافیہا سے زیادہ پسند ہو جاتا۔

3290 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُمَرَ بْنِ شَقِيقٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، قَالَ: أَحْسِبُهُ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَجُلٍ يَعُودُهُ فَوَافَقَهُ وَهُوَ فِي الْمَوْتِ، فَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَقَالَ: كَيْفَ تَجِدُكَ؟ ، قَالَ: بِخَيْرٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَرْجُو اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ، وَأَخَافُ ذُنُوبِي . فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَنْ يَجْتَمِعَا فِي قَلْبِ رَجُلٍ عِنْدَ هَذَا الْمَوْطِنِ إِلَّا أَعْطَاهُ اللَّهُ رَجَاءَهُ، وَأَمَّنَهُ مِمَّا يَخَافُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک آدمی کے پاس اس کی عیادت کرنے کے لیے آئے۔ اس کو موت کی حالت میں پایا۔ آپ ﷺ نے اس کو سلام کیا۔ فرمایا: تُو کیسا ہے؟ اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! بہتر ہوں۔ میں اللہ سے اپنے گناہوں کی بخشش کا اُمیدوار بھی ہوں اور اپنے گناہوں کے متعلق ڈرتا بھی ہوں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: ہرگز یہ دونوں چیزیں کسی مؤمن کے دل میں جمع نہیں ہوتی ہیں مگر اللہ عزوجل اس کو عطا کر دیتا ہے' اس خوف سے امن دیتا ہے۔

3291 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ، حَدَّثَنَا غَسَّانُ بْنُ بُرْزِينَ يَعْنِي الطُّهَوِيَّ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: غَدَا أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، هَلَكْنَا وَرَبِّ الْكَعْبَةِ . فَقَالَ: وَمَا ذَاكَ؟ قَالُوا: النِّفَاقُ، النِّفَاقُ . قَالَ: أَلَسْتُمْ تَشْهَدُونَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ؟

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے اصحاب نے ایک دن صبح کی' اُنہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم ہلاک ہو گئے! ربِ کعبہ کی قسم! آپ نے فرمایا: کیا ہوا؟ اُنہوں نے عرض کی: منافقت منافقت! آپ نے فرمایا: کیا تم لا الہ الا اللّٰہ وحدہٗ لا شریک له وانّ محمدًا عبدہٗ ورسولہٗ کی گواہی نہیں دیتے؟ اُنہوں نے عرض کی: کیوں نہیں! آپ نے فرمایا: یہ

3290- أخرجه الترمذي رقم الحديث: 983 . وابن ماجة رقم الحديث: 4261 من طريق عبد الله بن الحكم بن أبي زياد' حدثنا سيار .

3291- الحديث سبق برقم: 3025 فراجعه .

قَالُوا: بَلَى ۔ قَالَ: لَيْسَ ذَاكَ النِّفَاقَ ۔ قَالَ: ثُمَّ عَادُوا الثَّانِيَةَ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَلَكْنَا وَرَبِّ الْكَعْبَةِ ۔ قَالَ: وَمَا ذَاكَ؟ قَالُوا: النِّفَاقُ النِّفَاقُ ۔ قَالَ: أَلَسْتُمْ تَشْهَدُونَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ؟ قَالُوا: بَلَى ۔ قَالَ: لَيْسَ ذَاكَ النِّفَاقَ ۔ قَالَ: ثُمَّ عَادُوا الثَّالِثَةَ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَلَكْنَا وَرَبِّ الْكَعْبَةِ، قَالَ: وَمَا ذَاكَ؟ ۔ قَالُوا: النِّفَاقُ ۔ قَالَ: أَلَسْتُمْ تَشْهَدُونَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ؟ ۔ قَالُوا: بَلَى ۔ قَالَ: لَيْسَ ذَاكَ النِّفَاقَ ۔ قَالُوا: إِنَّا إِذَا كُنَّا عِنْدَكَ كُنَّا عَلَى حَالٍ، وَإِذَا خَرَجْنَا مِنْ عِنْدِكَ هَمَّتْنَا الدُّنْيَا وَأَهْلُونَا ۔ قَالَ: لَوْ أَنَّكُمْ إِذَا خَرَجْتُمْ مِنْ عِنْدِي تَكُونُونَ عَلَى الْحَالِ الَّذِي تَكُونُونَ عَلَيْهِ، لَصَافَحَتْكُمُ الْمَلَائِكَةُ بِطُرُقِ الْمَدِينَةِ

منافقت نہیں ہے۔ صحابہ کرام دوبارہ لوٹ کر آئے اور عرض کی: یارسول اللہ! ہم ہلاک ہوگئے! ربِ کعبہ کی قسم! آپ نے فرمایا: کیا ہوا؟ اُنہوں نے عرض کی: منافقت منافقت! آپ نے فرمایا: کیا تم گواہی نہیں دیتے ہو اللہ کے ایک ہونے اور محمد کے اُس کے بندہ اور اُس کے رسول ہونے کی؟ اُنہوں نے عرض کی: کیوں نہیں! آپ نے فرمایا: یہ منافقت نہیں ہے۔ تیسری مرتبہ وہ دوبارہ آئے اور عرض کرنے لگے: یارسول اللہ! ہم ہلاک ہو گئے! ربِ کعبہ کی قسم! آپ نے فرمایا: کیا ہوا؟ اُنہوں نے عرض کی: منافقت منافقت! آپ نے فرمایا: کیا تم گواہی نہیں دیتے ہو کہ لا الٰہ الا اللّٰہ وانّ محمدًا عبدہٗ ورسولہٗ؟ اُنہوں نے عرض کی: کیوں نہیں! یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا: یہ منافقت نہیں ہے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: جب ہم آپ کے پاس ہوتے ہیں تو کسی اور حالت پر ہوتے ہیں اور جب ہم آپ کے پاس سے نکلتے ہیں تو ہم دنیادار بن جاتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: اگر تم اُسی پر رہو جس حالت میں میرے پاس ہوتے ہو تو مدینہ کے راستوں میں فرشتے تمہارے ساتھ مصافحہ کریں۔

3292 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو ثَابِتٍ عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ ثَابِتٍ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم تین کھجوروں سے روزہ افطار کرنے کو پسند کرتے تھے اگر کھجوریں نہ پاتے تو ایسی شی سے افطار

3292- الحديث في المقصد العلي برقم: **508** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **3** صفحه **155** وقال: رواه أبو يعلى، وفيه عبد الواحد بن ثابت وهو ضعيف .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ أَنْ يُفْطِرَ عَلَى ثَلَاثِ تَمَرَاتٍ أَوْ شَيْءٍ لَمْ تُصِبْهُ النَّارُ

کرتے جو آگ سے نہ پکائی گئی ہوتی۔

3293 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَّرَ صَلَاةَ الْعِشَاءِ ذَاتَ لَيْلَةٍ إِلَى شَطْرِ اللَّيْلِ، ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى بِهِمْ وَلَمْ يُذْكُرِ الْوُضُوءَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نماز عشاء کو رات کے چوتھائی حصہ تک موخر کرتے تھے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نکلتے اور صحابہ کرام کو نماز پڑھاتے (وضو کا ذکر نہیں کیا)۔

3294 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُغِيرُ عِنْدَ صَلَاةِ الصُّبْحِ فَيَسْتَمِعُ الْأَذَانَ، فَإِنْ سَمِعَ أَذَانًا وَإِلَّا أَغَارَ، فَاسْتَمَعَ ذَاتَ يَوْمٍ فَسَمِعَ رَجُلًا يَقُولُ: اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَى الْفِطْرَةِ . قَالَ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ . فَقَالَ: خَرَجْتَ مِنَ النَّارِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی نماز کے وقت حملہ آور ہوا کرتے تھے' پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم اذان سننے کے لیے کان لگاتے' پس اگر تو اذان کی آواز سن لیتے تو ٹھیک ورنہ حملہ کر دیتے تھے' پس ایک دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کان لگائے تو ایک آدمی کو کہتے ہوئے سنا: اللہ اکبر! اللہ اکبر! پس رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو دینِ فطرت پر ہے' اس نے کہا: اشہد ان لا الٰہ الا اللہ! تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو دوزخ سے نکل گیا۔

3295 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَغْرِبَ، ثُمَّ نَتَرَامَى فَيَرَى أَحَدُنَا مَوْقِعَ نَبْلِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مغرب کی نماز پڑھتے پھر ہم تیر اندازی کرتے تو ہم تیر گرنے کی جگہ کو پہچان لیتے تھے۔

3293- أخرجه أحمد جلد3صفحه267 قال: حدثنا عفان . وعبد بن حميد: 1292 قال: حدثنا يونس بن محمد . ومسلم مختصرًا جلد6صفحه152 قال: حدثني أبو بكر بن خلاد' قال: حدثنا عبد الرحمٰن ابن مهدى .

3294- أخرجه أحمد جلد 3صفحه132 قال: حدثنا عبد الرحمٰن . وفى جلد 3صفحه229 قال: حدثنا يونس . وفى جلد3صفحه241 قال: حدثنا مؤمل . وفى جلد3صفحه270,253 قال: حدثنا عفان .

3295- أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 416 قال: حدثنا داؤد بن شبيب . وابن خزيمة رقم الحديث: 338 قال: حدثنا محمد بن عبد الله بن المبارك مُخَرمى' قال: حدثنا يحيٰى بن اسحاق .

3296 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: أُقِيمَتْ صَلَاةُ الْعِشَاءِ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ لِي حَاجَةً فَقَامَ مَعَهُ يُنَاجِيهِ حَتَّى نَعَسَ الْقَوْمُ - أَوْ بَعْضُ الْقَوْمِ - ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى، وَلَمْ يَذْكُرْ وُضُوءًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ حالت جنابت میں ہوتے وہ اس کے بعد سو جاتے، ان میں سے کچھ وضو کرتے، کچھ وضو نہ کرتے تھے۔

3297 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، بِنَحْوِهِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے اسی طرح روایت ہے۔

3298 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، وَقَتَادَةَ، وَحُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ نَاسًا مِنْ عُرَيْنَةَ قَدِمُوا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاجْتَوَوْهَا فَأَرْسَلَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي إِبِلِ الصَّدَقَةِ، فَأَمَرَهُمْ أَنْ يَشْرَبُوا مِنْ أَبْوَالِهَا وَأَلْبَانِهَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ قبیلہ عرینہ سے کچھ لوگ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے' ان کے پیٹ بڑے ہو گئے' حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو صدقے کے اونٹوں کی طرف بھیجا اور انہیں حکم دیا ان اونٹوں کے دودھ اور پیشاب کو پینے کا۔

3299 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَكَلَ طَعَامًا لَعَقَ أَصَابِعَهُ الثَّلَاثَ وَقَالَ: إِذَا سَقَطَتْ لُقْمَةُ أَحَدِكُمْ، فَلْيُمِطْ عَنْهَا الْأَذَى، وَلْيَأْكُلْهَا، وَلَا يَدَعْهَا لِلشَّيْطَانِ وَأَمَرَنَا أَنْ نَسْلُتَ الصَّحْفَةَ، وَقَالَ: إِنَّ أَحَدَكُمْ لَا يَدْرِي فِي أَيِّ طَعَامِهِ يُبَارَكُ لَهُ فِيهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب کھانا کھاتے تھے تو اپنی انگلیاں تین دفعہ چاٹتے تھے اور فرماتے: جب تم میں سے کسی کا لقمہ گر جائے تو وہ اس سے گندگی جھاڑ لے اور اس کو کھا لے' اسے شیطان کے لیے نہ چھوڑے اور ہمیں پیالہ صاف کرنے کا حکم دیتے' فرماتے: تم نہیں جانتے کہ کھانے کے کس حصہ میں برکت ہے۔

3296- الحديث سبق برقم: 3293,3188 فراجعه .

3297- الحديث سبق برقم: 3296 فراجعه .

3298- الحديث سبق برقم: 3159,3034,2875 فراجعه .

3299- أخرجه أحمد جلد3صفحه177 . ومسلم جلد6صفحه115 قال: حدثنيه أبو بكر بن نافع . وأخرجه الترمذي رقم الحديث: 1803' وفي الشمائل رقم الحديث: 138 قال: حدثنا الحسن ابن علي الخلال .

3300 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، أَنَّهُمْ قَالُوا لِأَنَسٍ: هَلْ كَانَ لِرَسُولِ اللّٰهِ خَاتَمٌ؟ قَالَ: أَخَّرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْعِشَاءِ ذَاتَ لَيْلَةٍ حَتَّى ذَهَبَ شَطْرُ اللَّيْلِ - أَوْ كَادَ يَذْهَبُ شَطْرُ اللَّيْلِ - ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ: إِنَّ النَّاسَ قَدْ صَلَّوا، وَلَنْ تَزَالُوا فِي صَلَاةٍ مَا انْتَظَرْتُمُ الصَّلَاةَ . قَالَ أَنَسٌ: فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ خَاتَمِهِ مِنْ فِضَّةٍ قَالَ: وَرَفَعَ أَنَسٌ يَدَهُ الْيُسْرَى يُرِينَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی مہر تھی؟ فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز عشاء کو ایک رات مؤخر کیا یہاں تک کہ آدھی رات ہوگئی یا قریب تھا کہ آدھی رات ہو جاتی' پھر فرمایا کہ بے شک لوگوں نے نماز پڑھ لی ہے تم مسلسل نماز ہی میں ہو جب سے نماز کا انتظار کر رہے ہو۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ گویا کہ اب بھی میں آپ کی چاندی کی انگوٹھی کی چمک کو دیکھ رہا ہوں۔ حضرت ثابت فرماتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے اپنا بایاں ہاتھ اُٹھایا ہمیں دکھانے کے لیے۔

3301 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ عَلَى نِسَائِهِ بِغُسْلٍ وَاحِدٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی غسل کے ساتھ تمام ازواج سے وطی کرتے تھے۔

3302 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ عَطِيَّةَ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْخَلْقُ عِيَالُ اللّٰهِ، فَأَحَبُّهُمْ إِلَى اللّٰهِ أَنْفَعُهُمْ لِعِيَالِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مخلوق اللہ کی رحمت ہے' اللہ کے ہاں زیادہ محبوب وہ ہے جو اس کی رحمت کو زیادہ نفع دے۔

3303 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3300- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 182 قال: حدثنا يحيٰى . وفي جلد 3 صفحه 189 قال: حدثنا محمد بن عبد الله . وفي جلد 3 صفحه 200 قال: حدثنا يزيد بن هارون .

3301- الحديث سبق برقم: 3194,3165,3164,3117,2935,2934 فراجعه .

3302- الحديث في المقصد العلي برقم: 1040 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 191 وقال: رواه أبو يعلٰى' والبزار' وفيه يوسف بن عطية الصفار وهو متروك .

3303- الحديث في المقصد العلي برقم: 1920 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 211 وقال:

أَبِي حَزْمٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ وَعَدَهُ اللَّهُ عَلَى عَمَلٍ ثَوَابًا فَهُوَ مُنْجِزُهُ لَهُ، وَمَنْ وَعَدَهُ عَلَى عَمَلٍ عِقَابًا فَهُوَ فِيهِ بِالْخِيَارِ

حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے جس نیک عمل پر ثواب کا وعدہ فرمایا ہے وہ اس کے لیے نجات کا ذریعہ ہو گا۔ جس بُرے عمل پر اس نے سزا کا وعدہ کیا ہے (اس میں اس کو اختیار ہے چاہے عذاب دے چاہے معاف کرے)۔

3304 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، وَبِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْكِنْدِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي حَزْمٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي هَذِهِ الْآيَةِ: ﴿هُوَ أَهْلُ التَّقْوَى وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ﴾ (المدثر: **56**) قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ رَبُّكُمْ: أَنَا أَهْلٌ أَنْ أُتَّقَى فَلَا يُشْرَكُ بِي غَيْرِي، وَأَنَا أَهْلٌ لِمَنِ اتَّقَى أَنْ يُشْرِكَ بِي غَيْرِي أَنْ أَغْفِرَ لَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اس آیت کے متعلق فرمایا: ''اہل تقویٰ اور اہل مغفرت''۔ حضور ﷺ نے فرمایا: تمہارا رب فرماتا ہے کہ میں حقدار ہوں کہ مجھ سے ڈرا جائے، میرے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرایا جائے' میں اس کا ہوں جو ڈرے اور میرے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائے' میں اس کو بخش دوں گا۔

3305 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ أُحُدٍ: اللَّهُمَّ إِنَّكَ إِنْ تَشَأْ لَا تُعْبَدْ فِي الْأَرْضِ .

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے احد کے دن عرض کی: اے اللہ! اگر تو چاہے تو تیری اس زمین میں عبادت نہ کی جائے۔

3306 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

رواه أبو يعلى، والطبراني في الأوسط، وفيه: سهيل بن أبي حزم وقد وثق على ضعفه، وبقية رجاله رجال الصحيح .

3304- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: **4299** من طريق هدبة بن خالد بهذا السند . وأخرجه أحمد جلد **3** صفحه**243,142** . والترمذي رقم الحديث: **3325** .

3305- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه**152** قال: حدثنا عبد الصمد وعفان . وفي جلد **3** صفحه**252** قال: حدثنا عفان . وعبد بن حُميد: **1348** قال: حدثني سليمان بن حرب .

3306- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه**286** قال: حدثنا عفان . وعبد بن حُميد: **1387** قال: حدثني ابن أبي شيبة، قال:

ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ أُحُدٍ لَمَّا رَهِقُوهُ وَهُوَ فِي سَبْعَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ وَرَجُلَيْنِ مِنْ قُرَيْشٍ: مَنْ يَرُدُّهُمْ عَنَّا وَهُوَ رَفِيقِي فِي الْجَنَّةِ؟ فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَاتَلَ حَتَّى قُتِلَ، ثُمَّ قَالَ مِثْلَ ذَلِكَ، فَقَامَ آخَرُ فَقَاتَلَ حَتَّى قُتِلَ، فَلَمْ يَزَلْ يَقُولُ مِثْلَ ذَلِكَ حَتَّى قُتِلَ السَّبْعَةُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا أَنْصَفْنَا أَصْحَابَنَا

ﷺ نے احد کے دن فرمایا: (جب لڑائی کے لیے آگے آئے' وہ سات آدمی انصار سے تھے اور دو آدمی قریش سے تھے) ہم نے ان کو کون دور کرے گا؟ جو دور کرے گا وہ جنت میں میرا ساتھی ہوگا۔ انصار میں سے ایک آدمی کھڑا ہوا' وہ لڑا یہاں تک کہ شہید ہو گیا' پھر اسی طرح فرمایا تو دوسرا آدمی کھڑا ہوا' وہ بھی لڑا یہاں تک کہ وہ شہید ہو گیا' آپ مسلسل کہتے تھے یہاں تک کہ ساتوں ہی شہید ہو گئے' اس کے بعد حضور ﷺ نے فرمایا: ہمارے اصحاب نے ہمت نہیں ہاری۔

3307 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخَى بَيْنَ أَبِي عُبَيْدَةَ وَبَيْنَ أَبِي طَلْحَةَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ابوعبیدہ اور ابوطلحہ کے درمیان بھائی چارہ فرمایا۔

3308 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَمَّا خَلَقَ اللّٰهُ آدَمَ جَعَلَ إِبْلِيسُ يُطِيفُ بِهِ يَنْظُرُ إِلَيْهِ، فَلَمَّا رَآهُ أَجْوَفَ قَالَ: ظَفِرْتُ خَلْقًا لَا يَتَمَالَكُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب اللہ عزوجل نے آدم علیہ السلام کو پیدا فرمایا، ابلیس آپ علیہ السلام کے گرد گھومنے لگا، آپ علیہ السلام کی طرف دیکھنے لگا' جب اس نے اندر سے دیکھا، کہنے لگا: میں کامیاب ہو گیا ایسی مخلوق پر جو اپنے نفس پر قابو نہیں پا سکتی ہے۔

3309 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

حدثنا الأسود بن عامر .

3307- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 152 . ومسلم رقم الحديث: 2528 من طريقين عن عبد الصمد، حدثنا حماد بن سلمة بهذا السند .

3308- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 254,240,229,152 . ومسلم رقم الحديث: 2611 من طرق عن حماد بهذا السند .

3309- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 258,220,219 . ومسلم رقم الحديث: 1779 . وأبو داؤد رقم

ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا وَرَدَ بَدْرًا أَوْمَأَ بِيَدِهِ إِلَى الْأَرْضِ فَقَالَ: هَذَا مَصْرَعُ فُلَانٍ . فَوَاللَّهِ مَا أَمَاطَ أَحَدٌ مِنْهُمْ عَنْ مَصْرَعِهِ

حضور ﷺ نے بدر کے دن اپنے ہاتھ سے زمین کی طرف اشارہ کر کے فرمایا: یہ فلاں کے گرنے کی جگہ ہے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اللہ کی قسم! اس نشان سے ذرہ کے برابر بھی آگے پیچھے نہیں گرے۔

3310 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا صَالَحَ قُرَيْشًا يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ قَالَ لِعَلِيٍّ: اكْتُبْ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ . فَقَالَ سُهَيْلُ بْنُ عَمْرٍو: لَا نَعْرِفُ الرَّحْمَنَ الرَّحِيمَ، اكْتُبْ: بِاسْمِكَ اللَّهُمَّ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ: اكْتُبْ: هَذَا مَا صَالَحَ عَلَيْهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ . فَقَالَ سُهَيْلُ بْنُ عَمْرٍو: لَوْ نَعْلَمُ أَنَّكَ رَسُولُ اللَّهِ لَاتَّبَعْنَاكَ وَلَمْ نُكَذِّبْكَ، اكْتُبْ نَسَبَكَ مِنْ أَبِيكَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ: اكْتُبْ: مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ . فَكَتَبَ: مَنْ أَتَانَا مِنْكُمْ رَدَدْنَاهُ إِلَيْكُمْ، وَمَنْ أَتَاكُمْ مِنَّا تَرَكْنَاهُ عَلَيْكُمْ . فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ تُعْطِيهِمْ هَذَا؟ قَالَ: مَنْ أَتَاهُمْ مِنَّا فَأَبْعَدَهُ اللَّهُ، وَمَنْ أَتَانَا مِنْهُمْ فَرَدَدْنَاهُ عَلَيْهِمْ جَعَلَ اللَّهُ لَهُ فَرَجًا وَمَخْرَجًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے جب قریش سے صلح فرمائی حدیبیہ کے دن حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: لکھو! بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ سہیل بن عمرو نے کہا: ہم رحمٰن رحیم کو نہیں جانتے ہیں، تم اپنے نام سے لکھو۔ حضور ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: لکھو! یہ صلح نامہ ہے محمد رسول اللہ ﷺ کی طرف سے! سہیل بن عمرو نے کہا کہ اگر ہم آپ کو رسول اللہ جانتے تو ہم آپ کی اتباع کرتے ہم آپ کو نہ جھٹلاتے، اپنے باپ کے نسب کے حوالہ سے لکھیں۔ حضور ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: لکھو! محمد بن عبداللہ کی طرف سے! اس میں لکھا جو تمہارے پاس آیا، ہم اس کو تمہاری طرف واپس کر دیں گے جو ہمارا تمہارے پاس آئے اس کو تمہارے ذمہ پر چھوڑ دیں گے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! یہ بھی واپس کر دیں گے؟ حضور ﷺ نے فرمایا: جو ہم سے آئے گا اللہ اس کو سلامت رکھے گا، جو ان میں سے آئے گا، ہم اس کو واپس کر دیں گے۔ اللہ عزوجل نے اس کے لیے

الحديث: 2681 من ثلاثة طرق حدثنا حماد بن سلمة بهذا السند .

3310- أخرجه البيهقي جلد9صفحه226 من طريق يوسف بن يعقوب، حدثنا هدبة بن خالد بهذا السند . وأخرجه أحمد جلد3صفحه268 . ومسلم رقم الحديث: 1784 من طريق عفان، حدثنا حماد بن سلمة بهذا السند .

کوئی نہ کوئی راستہ بنا ہی دے گا۔

3311 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ أَصْحَابَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانُوا يَقُولُونَ، وَهُمْ يَحْفِرُونَ الْخَنْدَقَ:

(البحر الرجز)

نَحْنُ الَّذِينَ بَايَعُوا مُحَمَّدَا . . . عَلَى الْقِتَالِ مَا بَقِينَا أَبَدَا

وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ إِنَّ الْعَيْشَ عَيْشُ الْآخِرَةِ، فَاغْفِرْ لِلْأَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ جب خندق کھود رہے تھے تو یہ شعر پڑھ رہے تھے:

''ہم وہ لوگ ہیں جنہوں نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت کی ہے جہاد پر جب تک ہم زندہ ہیں''۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرما رہے تھے: اے اللہ! زندگی آخرت کی زندگی ہے' انصار اور مہاجرین کو بخش دے!

3312 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، وَشَيْبَانُ، قَالَا: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَرَرْتُ بِمُوسَى لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِي وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي فِي قَبْرِهِ عِنْدَ الْكَثِيبِ الْأَحْمَرِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں موسیٰ علیہ السلام کی قبر کے پاس سے معراج کی رات گزرا وہ کھڑے ہو کر اپنی قبر میں نماز پڑھ رہے تھے، کثیب احمر کے پاس (بعض علماء نے لکھا کہ آپ کھڑے ہو کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں درود پڑھ رہے تھے۔غلام دستگیر سیالکوٹی)۔

3313 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَكَ قَتْلَى بَدْرٍ ثَلَاثًا، ثُمَّ أَتَاهُمْ فَقَامَ عَلَيْهِمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم مقتولین بدر کو تین دن چھوڑا پھر ان کے پاس آئے' اس کے بعد اُن پر کھڑے ہوئے اور ان کو آواز

3311- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 288,252 قال: حدثنا عفان . وعبد بن حُميد: 1319 قال: حدثنا محمد بن الفضل . ومسلم جلد 5 صفحه 189 قال: حدثني محمد بن حاتم' قال: حدثنا بهز .

3312- أخرجه النسائي جلد 3 صفحه 215 وفي الكبرى رقم الحديث: 1237 قال: أخبرنا محمد بن علي بن حرب' قال: حدثنا معاذ بن خالد' قال: أنبأنا حماد بن سلمة' عن سليمان التيمي' عن ثابت' فذكره .

3313- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 219 قال: حدثنا عبد الصمد . وفي جلد 3 صفحه 287,257,220 قال: حدثنا عفان . ومسلم جلد 5 صفحه 170 قال: حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة' قال: حدثنا عفان .

فَنَادَاهُمْ، فَقَالَ: يَا أَبَا جَهْلِ بْنَ هِشَامٍ، يَا أُمَيَّةُ بْنَ خَلَفٍ، يَا عُتْبَةُ بْنَ رَبِيعَةَ، يَا شَيْبَةُ بْنَ رَبِيعَةَ، هَلْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا؟ فَإِنِّي قَدْ وَجَدْتُ مَا وَعَدَنِي رَبِّي حَقًّا؟ فَسَمِعَ عُمَرُ قَوْلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كَيْفَ يَسْمَعُوا؟ وَأَنَّى يُجِيبُوا وَقَدْ جَيَّفُوا؟ قَالَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، مَا أَنْتُمْ بِأَسْمَعَ لِمَا أَقُولُ مِنْهُمْ، غَيْرَ أَنَّهُمْ لَا يَقْدِرُونَ أَنْ يُجِيبُوا ۔ ثُمَّ أَمَرَ بِهِمْ فَسُحِبُوا إِلَى قَلِيبِ بَدْرٍ

دی: اے ابوجہل بن ہشام! اے امیہ بن خلف! اے عتبہ بن ربیعہ! اے شیبہ بن ربیعہ! کیا تم نے اپنے رب کے وعدہ کو حق پالیا؟ بے شک میں نے تو پالیا ہے، جو میرے ساتھ میرے رب نے وعدہ کیا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بات سنی، عرض کی: یا رسول اللہ! کیا یہ سنتے ہیں؟ کیا یہ جواب دیتے ہیں؟ یہ تو مر گئے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! تم سے زیادہ سنتے ہیں سوائے اس بات کے کہ یہ جواب دینے پر قادر نہیں ہیں۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ ان کو بدر کے کنواں میں بند کیا جائے۔

3314 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ ثَابِتٍ، قَالَ: قُلْتُ لِأَنَسٍ: حَدِّثْنِي بِشَيْءٍ مِنْ هَذِهِ الْأَعَاجِيبِ لَا يُحَدِّثُهُ غَيْرُكَ ۔ قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا الظُّهْرَ بِالْمَدِينَةِ، ثُمَّ أَتَى الْمَقَاعِدَ الَّتِي كَانَ يَأْتِيهِ عَلَيْهَا جِبْرِيلُ، فَقَعَدَ عَلَيْهَا، فَجَاءَ بِلَالٌ، فَنَادَى بِالْعَصْرِ، فَقَامَ مَنْ لَهُ أَهْلٌ بِالْمَدِينَةِ يَتَوَضَّئُونَ وَيَقْضُونَ حَوَائِجَهُمْ، وَبَقِيَ رِجَالٌ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ لَا أَهْلَ لَهُمْ بِالْمَدِينَةِ، فَأَتَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَدَحٍ - يَعْنِي: رَحْرَاحٍ - فِيهِ مَاءٌ، فَوَضَعَ أَصَابِعَهُ فِي الْقَدَحِ، فَمَا وَسِعَ أَصَابِعَهُ كُلَّهَا، فَوَضَعَ هَؤُلَاءِ الْأَرْبَعَ، فَقَالَ: هَلُمُّوا فَتَوَضَّئُوا ۔ فَتَوَضَّئُوا

حضرت ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے عرض کی: ان عجیب وغریب چیزوں میں سے کوئی ایک بتائیں جو آپ کے علاوہ کوئی بیان نہیں کر سکتا ہے اُنہوں نے کہا: مدینہ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن ظہر کی نماز پڑھی پھر اس جگہ پر تشریف لائے جس جگہ حضرت جبریل علیہ السلام آپ کے پاس آتے تھے آپ اس پر بیٹھ گئے تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ آئے اُنہوں نے عصر کی اذان دی تو وہ لوگ کھڑے ہوئے جو مدینہ کے مقام تھے وضو کرنے اور اپنی ضروریات کو پورا کرنے لگے صرف مہاجرین میں سے وہ لوگ باقی رہ گئے جن کے گھر والے مدینہ میں نہ تھے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک پیالہ لے کر تشریف لائے اس میں پانی تھا آپ نے

3314- الحدیث سبق برقم: 3182,3161,3026,2888,2751 فراجعه .

أَجْمَعِينَ، قُلْتُ لِأَنَسٍ: كَمْ تُرَاهُمْ؟ قَالَ: مَا بَيْنَ السَّبْعِينَ إِلَى الثَّمَانِينَ

اس میں اپنی انگلی رکھی' اس میں ساری انگلیاں نہ آتی تھیں' آپ نے یہ چار (انگوٹھے کے علاوہ) انگلیاں رکھیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: آ کر وضو کرلو' تمام نے وضو کر لیا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے میں نے عرض کی: تیرے خیال میں وہ کتنے تھے؟ اُنہوں نے فرمایا: ستّر سے اسّی تک تھے۔

3315 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: أَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا هُوَ إِلَّا أَنَا، وَأُمِّي، وَخَالَتِي أُمُّ حَرَامٍ، فَقَالَ: قُومُوا فَلَأُصَلِّ لَكُمْ وَذَلِكَ فِي غَيْرِ وَقْتِ صَلَاةٍ، فَقَالَ رَجُلٌ لِثَابِتٍ: فَأَيْنَ جَعَلَ أَنَسًا؟ قَالَ: عَنْ يَمِينِهِ . قَالَ: فَدَعَا لَنَا أَهْلَ الْبَيْتِ بِكُلِّ خَيْرٍ مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، فَقَالَتْ أُمِّي: يَا رَسُولَ اللَّهِ، خُوَيْدِمُكَ أَنَسٌ، ادْعُ اللَّهَ لَهُ . فَدَعَا لِي بِكُلِّ خَيْرٍ، فَكَانَ آخِرَ مَا دَعَا لِي: اللَّهُمَّ أَكْثِرْ مَالَهُ وَوَلَدَهُ، وَبَارِكْ لَهُ فِيهِ

حضرت ثابت رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم ﷺ ہمارے ہاں تشریف لائے۔ صرف میں' میری ماں اور میری خالہ اُم حرام تھیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: اُٹھو! میں تمہارے لیے نماز پڑھوں حالانکہ کسی نماز کا وقت نہ تھا' پس ایک آدمی نے حضرت ثابت رضی اللہ عنہ سے عرض کی: آپ نے انس کو کہاں کھڑا کیا؟ اُنہوں نے جواب دیا: اپنی دائیں طرف۔ فرماتے ہیں: آپ ﷺ نے ہمارے لیے دعا فرمائی' سارے گھر والوں کو دنیا و آخرت کی بھلائیوں میں سے ہر بھلائی کی دعا دی۔ میری ماں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! انس آپ کا خادم ہے' اس کے لیے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا کریں' پس آپ نے میرے لیے ہر خیر کی دعا کی۔ پس آپ نے میرے لیے جو آخری دعا کی' وہ یہ تھی: اے اللہ! اس کا مال اور اولاد زیادہ کر اور اس کیلئے میں برکت ڈال دے۔

3316 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ،

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے

3315- الحديث سبق برقم: 3189 فراجعه .

3316- الحديث سبق برقم: 3182,3171,3026,2751 فراجعه .

حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا بِمَاءٍ فَأُتِيَ بِقَدَحٍ رَحْرَاحٍ قَالَ: فَجَعَلَ الْقَوْمُ يَتَوَضَّئُونَ، فَحَزَرْتُ مَا بَيْنَ السِّتِّينَ إِلَى الثَّمَانِينَ ـ قَالَ: فَجَعَلْتُ أَنْظُرُ إِلَى الْمَاءِ يَنْبُعُ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِهِ

پانی منگوایا' آپ کے پاس کشادہ پیالہ لایا گیا' لوگوں نے وضو کیا' میں نے اُن کو شمار کیا وہ افراد ساٹھ سے اسّی تک تھے' میں پانی کی طرف دیکھنے لگا' وہ آپ کی انگلیوں سے چشمہ جاری ہے۔

3317 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: مَا أَعْرِفُ شَيْئًا كُنْتُ أَعْرِفُهُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ قَوْلُكُمْ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ قَالَ: قِيلَ: الصَّلَاةُ يَا أَبَا الْحَمْزَةَ؟ قَالَ: قَدْ صَلَّيْتُمُوهَا عِنْدَ الْمَغْرِبِ فَكَانَتْ تِلْكَ صَلَاةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ مَعَ أَنِّي لَمْ أَرَ زَمَانًا خَيْرًا لِعَامِلٍ مِنْ زَمَانِكُمْ هَذَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں کسی ایسی شے کو نہیں پہچانتا جو میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں پہچانتا تھا وہ قول لا الہ الا اللہ ہے۔ عرض کی گئی: اے ابوحمزہ! نماز؟ آپ نے فرمایا: تم نے اس کو مغرب کے وقت ادا کیا تو کیا۔ یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز تھی؟ باوجودیکہ کسی عمل کرنے والے کے لیے میں نے تمہارے زمانہ سے بہتر زمانہ نہیں دیکھا۔

3318 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ: (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوا لَهُ بِالْقَوْلِ) (الحجرات: 2) قَعَدَ ثَابِتُ بْنُ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ فِي بَيْتِهِ وَقَالَ: أَنَا الَّذِي كُنْتُ أَرْفَعُ صَوْتِي وَأَجْهَرُ لَهُ بِالْقَوْلِ، وَأَنَا مِنْ أَهْلِ النَّارِ ـ فَتَفَقَّدَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرُوهُ، فَقَالَ: بَلْ هُوَ مِنْ أَهْلِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی: ''اے ایمان والو! (بات کرتے وقت) اپنی آوازوں کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی آواز سے اونچا نہ کرو، اور جیسے تم ایک دوسرے کے سامنے آواز اونچی کرتے ہو' اسی طرح نبی کے سامنے آواز کو اونچا نہ کیا کرو''۔ حضرت ثابت بن قیس بن شماس رضی اللہ عنہ اپنے گھر بیٹھ گئے، کہنے لگے میں ہی وہ ہوں کہ جس کی آواز سب سے زیادہ اونچی ہے اور چلا چلا کر بولتا ہوں۔ میں ہی اہل جہنم سے

3317- أخرجه أحمد جلد3صفحه270 من طريق عفان' حدثنا سليمان بن المغيرة بهذا السند . وأخرجه البخارى رقم الحديث: 529 من طريق موسٰى بن اسماعيل' حدثنا مهدى بن غيلان عن أنس .

3318- أخرجه أحمد جلد 3صفحه145 قال: حدثنا حسن . وفى جلد3صفحه287 قال: حدثنا عفان . ومسلم جلد1صفحه77 قال: حدثنا أبو بكر بن أبى شيبة' قال: حدثنا الحسن بن موسٰى .

الْجَنَّةِ ـ قَالَ أَنَسٌ: فَكُنَّا نَرَاهُ يَمْشِي بَيْنَ أَظْهُرِنَا وَنَحْنُ نَعْلَمُ أَنَّهُ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ، فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ الْيَمَامَةِ وَكَانَ ذَاكَ الِانْكِشَافُ، لَبِسَ ثِيَابَهُ وَتَحَنَّطَ وَتَقَدَّمَ فَقَاتَلَ حَتَّى قُتِلَ

ہوں، حضور ﷺ نے اس کو کافی دن نہیں پایا، آپ ﷺ کو سارے معاملہ کی خبر دی گئی، آپ ﷺ نے فرمایا: بلکہ وہ تو اہل جنت سے ہے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم دیکھتے تھے جب وہ ہمارے درمیان چل رہا ہوتا تھا ہم جانتے تھے کہ یہ جنتی ہے جب یمامہ کا دن آیا اور اس بات کا انکشاف ہوا' آپ نے کپڑے پہنے اور خوشبو لگائی اور آگے بڑھے' اس کے بعد لڑ کر شہید ہو گئے۔

3319 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، قَالَ: قَالَ ثَابِتٌ: قَالَ أَنَسٌ: لَمَّا انْقَضَتْ عِدَّةُ زَيْنَبَ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِزَيْدٍ: اذْهَبْ إِلَيْهَا فَاذْكُرْهَا عَلَيَّ قَالَ: فَانْطَلَقَ زَيْدٌ فَأَتَاهَا وَهِيَ تَخْتَبِزُ عَجِينَتَهَا، قَالَ: فَعَظُمَتْ فِي صَدْرِي، فَمَا اسْتَطَعْتُ أَنْ أَنْظُرَ إِلَيْهَا حِينَ عَرَفْتُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ ذَكَرَهَا، فَوَلَّيْتُهَا ظَهْرِي وَنَكَصْتُ عَلَى عَقِبِي، قُلْتُ: يَا زَيْنَبُ أَبْشِرِي، رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَكِ، قَالَتْ: مَا أَنَا بِصَانِعَةٍ شَيْئًا حَتَّى أُوَامِرَ رَبِّي، فَقَامَتْ إِلَى مَسْجِدِهَا وَنَزَلَ الْقُرْآنُ فَدَخَلَ عَلَيْهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِغَيْرِ إِذْنٍ، قَالَ أَنَسٌ: فَلَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَطْعَمَنَا عَلَيْهَا الْخُبْزَ وَاللَّحْمَ حَتَّى امْتَدَّ النَّهَارُ، قَالَ: فَخَرَجَ النَّاسُ وَبَقِيَ رَهْطٌ فِي الْبَيْتِ

حضرت ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت زینب رضی اللہ عنہا کی عدت ختم ہو گئی تو حضور ﷺ نے حضرت زید رضی اللہ عنہ سے فرمایا: زینب رضی اللہ عنہا کے پاس جاؤ! اس کو میرے اوپر بیان کرو۔ حضرت زید رضی اللہ عنہ چلے' حضرت زینب رضی اللہ عنہا کے پاس آئے تو آپ آٹا گوندھ کر روٹیاں پکا رہی تھیں' میرے دل میں ان کی بزرگی کی بات آئی لیکن میں ان کی طرف دیکھنے کی طاقت نہیں رکھتا تھا' جس وقت میں نے جان لیا کہ حضور ﷺ نے ان کا ذکر کیا ہے تو میں نے اپنی پیٹھ ان کی طرف کی اور میں نے اپنا ارادہ چھوڑ دیا۔ میں نے کہا: اے زینب! آپ کو خوشخبری ہو! رسول اللہ ﷺ نے آپ کا ذکر کیا ہے۔ حضرت زینب رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں ایسی کوئی شی نہیں کروں گی یہاں تک کہ میرا رب مجھے حکم دے۔ آپ نماز کے لیے کھڑی ہونے لگیں' قرآن نازل ہوا تو حضور ﷺ آپ کے پاس آپ کی اجازت کے بغیر گئے۔ حضرت

3319- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 195 قال: حدثنا بهز (ح) وحدثنا هاشم . وعبد بن حُميد: 1206 قال: حدثنا هاشم . ومسلم جلد 4 صفحه 148 قال: حدثنا محمد بن حاتم' قال: حدثنا ابو النضر هاشم بن القاسم .

يَتَحَدَّثُونَ قَدْ أَنِسَ بِهِمُ الْحَدِيثُ، فَخَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَّبَعْتُهُ، فَجَعَلَ يَتَتَبَّعُ حُجَرَ نِسَائِهِ يُسَلِّمُ عَلَيْهِنَّ، وَجَعَلْنَ يَقُلْنَ: كَيْفَ وَجَدْتَ أَهْلَكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ فَلا أَدْرِي أَنَا أَخْبَرْتُهُ أَنَّ الْقَوْمَ قَدْ خَرَجُوا، أَوْ أُخْبِرَ، فَانْطَلَقَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى دَخَلَ الْبَيْتَ، فَذَهَبْتُ أَدْخُلُ مَعَهُ فَأَلْقَى السِّتْرَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ، وَنَزَلَتْ آيَةُ الْحِجَابِ وَوُعِظَ الْقَوْمُ بِمَا وُعِظُوا بِهِ

انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا' ہم نے آپ کے اس نکاح پر روٹی اور گوشت کھایا یہاں تک کہ دن لمبا ہو گیا' کچھ لوگ نکل گئے اور ایک گروہ باقی رہا' وہ باتوں سے مانوس ہو کر گفتگو کرنے لگے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نکلے تو میں آپ کے پیچھے چلا' حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنی ازواج کے حجروں کی طرف جانے لگے اور انہیں سلام کرنے لگے۔ آپ کی ازواج کہنے لگیں: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیسے اپنے اہل خانہ کو پایا؟ میں نہیں جانتا ہوں کہ میں نے بتایا ہو کہ لوگ نکل گئے' یا آپ کو بتایا گیا' حضور صلی اللہ علیہ وسلم چلے یہاں تک کہ گھر داخل ہوئے' میں بھی آپ کے ساتھ گھر میں داخل ہونے کے لیے گیا' آپ نے میرے اور اپنے درمیان پردہ لٹکا دیا تو پردہ کا حکم نازل ہو گیا' آپ نے لوگوں کو وعظ و نصیحت کی۔

3320 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْخَطَّابِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كُنَّا نَهَابُ أَنْ نَسْأَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شَيْءٍ، وَكَانَ يُعْجِبُنَا أَنْ يَأْتِيَهُ الرَّجُلُ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ فَيَسْأَلَهُ وَنَحْنُ نَسْتَمِعُ، فَأَتَاهُ رَجُلٌ مِنْهُمْ فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، أَتَانَا رَسُولُكَ فَزَعَمَ أَنَّكَ تَزْعُمُ أَنَّ اللّٰهَ أَرْسَلَكَ. قَالَ: صَدَقَ. قَالَ: فَمَنْ خَلَقَ السَّمَاءَ؟ قَالَ: اللّٰهُ. قَالَ: فَمَنْ خَلَقَ الْأَرْضَ؟

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی شی کے متعلق سوال کرنے سے ڈرتے تھے' ہم پسند کرتے تھے کہ کوئی دیہاتی آدمی آپ کے پاس آئے اور آپ سے پوچھے اور ہم سنیں۔ ان میں سے ایک آدمی آیا' اُس نے عرض کی: اے محمد! آپ کو بھیجا گیا ہے' آپ گمان کرتے ہیں کہ آپ کو اللہ نے بھیجا ہے؟ آپ نے فرمایا: اس نے سچ کہا ہے! اس نے عرض کی: آسمان کس نے پیدا کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: اللہ نے! اُس نے عرض کی: زمین کس نے پیدا کی ہے؟

3320- أخرجه أحمد جلد 3صفحه143 قال: حدثنا هاشم بن القاسم . وفي جلد 3صفحه193 قال: حدثنا بهز وعفان . وعبد بن حُميد: 1285 قال: حدثنا هاشم .

قَالَ: اللّٰهُ ۔ قَالَ: فَمَنْ نَصَبَ هٰذِهِ الْجِبَالَ؟ قَالَ: اللّٰهُ ۔ قَالَ: فَمَنْ جَعَلَ فِيهَا هٰذِهِ الْمَنَابِعَ؟ قَالَ: اللّٰهُ ۔ قَالَ: فَبِالَّذِي خَلَقَ السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ، وَنَصَبَ الْجِبَالَ، وَجَعَلَ فِيهَا هٰذِهِ الْمَنَابِعَ، آللّٰهُ أَرْسَلَكَ؟ قَالَ: نَعَمْ ۔ قَالَ: زَعَمَ رَسُولُكَ أَنَّ عَلَيْنَا خَمْسَ صَلَوَاتٍ فِي يَوْمِنَا وَلَيْلَتِنَا، قَالَ: صَدَقَ ۔ قَالَ: فَبِالَّذِي أَرْسَلَكَ، آللّٰهُ أَمَرَكَ بِهٰذَا؟ قَالَ: نَعَمْ ۔ قَالَ: زَعَمَ رَسُولُكَ أَنَّ عَلَيْنَا صَدَقَةً فِي أَمْوَالِنَا؟ قَالَ: صَدَقَ ۔ قَالَ: فَبِالَّذِي أَرْسَلَكَ، آللّٰهُ أَمَرَكَ بِهٰذَا؟ قَالَ: نَعَمْ ۔ قَالَ: زَعَمَ رَسُولُكَ أَنَّ عَلَيْنَا صَوْمَ شَهْرٍ فِي سَنَتِنَا؟ قَالَ: صَدَقَ ۔ قَالَ: فَبِالَّذِي أَرْسَلَكَ، آللّٰهُ أَمَرَكَ بِهٰذَا؟ قَالَ: نَعَمْ ۔ قَالَ: زَعَمَ رَسُولُكَ أَنَّ عَلَيْنَا حَجَّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا؟ قَالَ: صَدَقَ ۔ قَالَ: فَبِالَّذِي أَرْسَلَكَ، آللّٰهُ أَمَرَكَ بِهٰذَا؟ قَالَ: نَعَمْ ۔ قَالَ: وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَا أَزِيدُ عَلَيْهِنَّ وَلَا أَنْقُصُ مِنْهُنَّ شَيْئًا ۔ قَالَ: فَلَمَّا قَفَّى قَالَ: لَئِنْ صَدَقَ لَيَدْخُلَنَّ الْجَنَّةَ

آپ نے فرمایا: اللہ نے! اس نے پوچھا: پہاڑ کس نے گاڑے ہیں؟ آپ نے فرمایا: اللہ نے! اُس نے عرض کی: اس میں چشمے کس نے پیدا کیے ہیں؟ آپ نے فرمایا: اللہ نے! اس نے عرض کی: اس ذات کی قسم جس نے آسمان و زمین کو پیدا کیا ہے اور پہاڑ گاڑے ہیں اور اس میں چشمے جاری فرمائے ہیں! کیا اللہ نے آپ کو بھیجا ہے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! اس نے عرض کی: آپ کا بھیجا ہوا گمان کرتا ہے کہ ہم پر دن و رات میں پانچ نمازیں فرض ہیں؟ آپ نے فرمایا: اس نے سچ کہا! اس نے عرض کی: قسم اس ذات کی جس نے آپ کو بھیجا ہے کیا اللہ اس کا حکم دیتا ہے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! اس نے عرض کی: آپ کا نمائندہ گمان کرتا ہے کہ ہمارے اموال میں زکوٰۃ فرض ہے؟ آپ نے فرمایا: اس نے سچ کہا ہے! اس نے عرض کی: اس ذات کی قسم جس ذات نے آپ کو بھیجا ہے کیا اللہ نے آپ کو اس کا حکم دیا ہے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! اس نے عرض کی: آپ کا نمائندہ گمان کرتا ہے کہ ہم پر سال میں ایک مرتبہ روزے فرض ہیں؟ آپ نے فرمایا: اس نے سچ کہا! اس نے عرض کی: اس ذات کی قسم جس ذات نے آپ کو بھیجا ہے کیا اللہ نے آپ کو حکم دیا ہے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! اس نے عرض کی: آپ کا بھیجا ہوا گمان کرتا ہے کہ ہم میں سے جو طاقت رکھتا ہے اُس پر حج فرض ہے؟ آپ نے فرمایا: اس نے سچ کہا ہے! اس نے عرض کی: اس ذات کی قسم جس نے آپ کو رسول بنا کر بھیجا ہے، کیا

اللہ نے آپ کو اس کا حکم دیا ہے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! اس نے عرض کی: اس ذات کی قسم جس ذات نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے! میں اس پر نہ اضافہ کروں گا اور نہ کمی کروں گا۔ جب وہ واپس گیا تو آپ نے فرمایا: اگر یہ سچ کہتا ہے تو ضرور جنت میں داخل ہوگا۔

3321 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَقَامَ إِلَيْهِ النَّاسُ، فَصَاحُوا فَقَالُوا: يَا نَبِيَّ اللَّهِ، قَحَطَ الْمَطَرُ، وَاحْمَرَّ الشَّجَرُ، وَهَلَكَتِ الْبَهَائِمُ، فَادْعُ اللَّهَ أَنْ يَسْقِيَنَا . قَالَ: اللَّهُمَّ اسْقِنَا، اللَّهُمَّ اسْقِنَا . قَالَ: وَايْمُ اللَّهِ، مَا نَرَى فِي السَّمَاءِ قَزَعَةً مِنْ سَحَابٍ، فَأَنْشَأَتْ سَحَابَةٌ، فَانْتَشَرَتْ، ثُمَّ إِنَّهَا مَطَرَتْ، وَنَزَلَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى وَانْصَرَفَ، فَلَمْ تَزَلْ تُمْطِرُ إِلَى الْجُمُعَةِ الْأُخْرَى، فَلَمَّا قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ صَاحُوا بِهِ فَقَالُوا: يَا نَبِيَّ اللَّهِ، تَهَدَّمَتِ الْبُيُوتُ، وَانْقَطَعَتِ السُّبُلُ، فَادْعُ اللَّهَ أَنْ يَحْبِسَهَا عَنَّا، قَالَ: اللَّهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا . قَالَ: فَتَقَشَّعَتْ عَنِ الْمَدِينَةِ، وَجَعَلَتْ تُمْطِرُ حَوَالَيْهَا، وَمَا تُمْطِرُ بِالْمَدِينَةِ قَطْرَةً، فَنَظَرْتُ إِلَى الْمَدِينَةِ وَإِنَّهَا لَفِي مِثْلِ الْإِكْلِيلِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن خطبہ دے رہے تھے لوگوں نے چیخنا شروع کیا' عرض کرنے لگے: اے اللہ کے نبی! بارش کی قحط سالی ہے' درخت سوکھ گئے ہیں اور جانور مر رہے ہیں' اللہ سے بارش کی دعا کریں! آپ نے عرض کی: اے اللہ! ہم پر بارش برسا! اے اللہ! ہم پر بارش برسا! حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اللہ کی قسم! ہم آسمان میں دانہ کے برابر بھی بادل نہیں دیکھ رہے تھے' بادل پیدا ہوئے اور چلنے لگے' پھر بارش ہوئی' حضور صلی اللہ علیہ وسلم منبر سے نیچے اُترے' آپ نے نماز پڑھائی اور سلام پھیرا' پھر دوسرے جمعہ تک مسلسل بارش ہوتی رہی' جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ دینے کے لیے کھڑے ہوئے تو لوگوں نے چیخنا شروع کر دیا' عرض کی: اے اللہ کے نبی! گھر گرنے شروع ہو گئے ہیں' راستے بند ہو گئے ہیں' اللہ سے بارش رکنے کی دعا کریں! آپ نے عرض کی: اے اللہ! ہمارے اردگرد برسا اور ہم پر نہ برسا! پس مدینہ سے بارش اُٹھ گئی اور اردگرد برسنے لگی' مدینہ میں ایک قطرہ بھی نہیں برسا' میں نے مدینہ کو دیکھا تو تھال کی مثل تھا۔

3321- الحديث سبق برقم: **3092** فراجعه .

3322 - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَجُلًا كَانَ يَلْزَمُ قِرَاءَةَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ فِي الصَّلَاةِ فِي كُلِّ سُورَةٍ وَهُوَ يَؤُمُّ أَصْحَابَهُ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا يُلْزِمُكَ هَذِهِ السُّورَةَ؟ قَالَ: إِنِّي أُحِبُّهَا . قَالَ: حُبُّهَا أَدْخَلَكَ الْجَنَّةَ .

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی ہر نماز کی رکعت میں سورۂ قل ھو اللہ احد اپنی امامت میں کثرت سے پڑھتا تھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے فرمایا: تُو اس سورہ کو کثرت سے کیوں پڑھتا ہے؟ اُس نے عرض کی: میں اس سے محبت کرتا ہوں! آپ نے فرمایا: اس کی محبت تجھے جنت میں داخل کرے گی۔

3323 - حَدَّثَنَا حَوْثَرَةُ بْنُ أَشْرَسَ، حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي أُحِبُّ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ قَالَ: حُبُّكَ إِيَّاهَا أَدْخَلَكَ الْجَنَّةَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! میں سورۂ قل ھو اللہ احد سے محبت کرتا ہوں! آپ نے فرمایا: اس کی محبت تجھے جنت میں داخل کرے گی۔

3324 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الذَّارِعُ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ إِنَّ الْخَيْرَ خَيْرُ الْآخِرَةْ، فَاغْفِرْ لِلْأَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَةْ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم یہ پڑھتے تھے: اے اللہ! بھلائی آخرت کی بھلائی ہے انصار و مہاجرین کو بخش دے!

3325 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے

3322- أخرجه أحمد جلد 3صفحه141 قال: حدثنا أبو النضر هاشم بن القاسم . وفى جلد 3صفحه141 أيضًا قال: حدثنا خلف بن الوليد . وفى جلد3صفحه150 قال: حدثنا حُسين بن محمد . وعبد بن حُميد: 1306 قال: حدثنا هاشم بن القاسم .

3323- الحديث سبق برقم: 3322 فراجعه .

3324- الحديث سبق برقم: 3311,3198,2994 فراجعه .

3325- الحديث فى المقصد العلى برقم: 1020 . وأورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد 8صفحه174 وقال: رواه أبو يعلىٰ وفيه عمران بن خالد الخزاعيى' وهو ضعيف .

عِمْرَانُ بْنُ خَالِدٍ الْخُزَاعِيُّ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤَاخِي بَيْنَ الِاثْنَيْنِ مِنْ أَصْحَابِهِ، فَتَطُولُ عَلَى أَحَدِهِمَا اللَّيْلَةُ حَتَّى يَلْقَى أَخَاهُ فَيَلْقَاهُ بِوُدٍّ وَلُطْفٍ فَيَقُولُ: كَيْفَ كُنْتَ بَعْدِي؟ وَأَمَّا الْعَامَّةُ فَلَمْ يَكُنْ يَأْتِي عَلَى أَحَدِهِمَا ثَلَاثٌ لَا يَعْلَمُ عِلْمَ أَخِيهِ

اپنے صحابہ میں سے دو کے درمیان بھائی چارہ قائم کیا۔ دونوں میں سے ایک رات کو دیر سے آیا یہاں تک کہ اُس کا بھائی اسے محبت و پیار سے ملا' اُس نے کہا: آپ میرے بعد کیسے تھے؟ بہرحال ان میں سے اکثر کا حال یہ تھا کہ ایک آدمی تین دن تک اپنے بھائی کو جانتا نہیں تھا۔

3326 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ، حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ خَالِدٍ الْخُزَاعِيُّ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِ عَائِشَةَ وَبَعْضُ أَصْحَابِهِ يَنْتَظِرُ طَعَامًا، قَالَ: فَسَبَقَتْهَا - قَالَ عِمْرَانُ: أَكْبَرُ ظَنِّي أَنَّهَا حَفْصَةُ - بِصَحْفَةٍ فِيهَا ثَرِيدٌ وَقَالَتْ: فَوَضَعَتْهَا . قَالَتْ: فَخَرَجَتْ عَائِشَةُ فَأَخَذَتِ الْقَصْعَةَ - قَالَ: ذَاكَ قَبْلَ أَنْ يَحْتَجِبْنَ - قَالَ: فَضَرَبَتْ بِهَا فَانْكَسَرَتْ، فَأَخَذَهَا نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَمَّهَا - وَقَالَ بِكَفِّهِ - حَكَى عِمْرَانُ: وَضَمَّهَا - وَقَالَ: كُلُوا، غَارَتْ أُمُّكُمْ . قَالَ: فَلَمَّا فَرَغَ أَرْسَلَ بِالصَّحْفَةِ إِلَى حَفْصَةَ، وَأَرْسَلَ بِالْمَكْسُورَةِ إِلَى عَائِشَةَ، فَصَارَتْ قَضِيَّةً: مَنْ كَسَرَ شَيْئًا فَهُوَ لَهُ وَعَلَيْهِ مِثْلُهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں تھے۔ بعض صحابہ کھانا کا انتظار کر رہے تھے۔ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے جلدی کی' پیالہ لیا اس میں ثرید تھی، حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے رکھ دیا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نکلیں اور پیالہ لیا' یہ پردہ کا حکم نازل ہونے سے پہلے تھا۔ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے وہ پیالہ توڑ دیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو پکڑ لیا، اس کو اپنی ہتھیلی میں رکھا، فرمایا: کھاؤ! تمہاری ماں نے غیرت کی ہے۔ جب صحابہ کرام فارغ ہوئے تو وہ پیالہ حضرت حفصہ کو دے دیا اور ٹوٹا ہوا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو دے دیا۔ آپ رضی اللہ عنہا نے یہ فیصلہ کیا جس نے جس کی کوئی شے توڑی ہے وہ اس کا ضامن ہوگا۔

3327 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ ثَابِتٍ الْبَاهِلِيُّ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سحری کیا کرو اگرچہ پانی کی ایک

3326- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 105 قال: حدثنا ابن أبي عدى . وأخرجه أحمد جلد 3 صفحه 105 . والدارمى رقم الحديث: 2601 كلاهما عن يزيد بن هارون .

3327- الحديث في المقصد العلى برقم: 510 . وأورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 150 وقال: رواه أبو يعلى' وفيه عبد الواحد بن ثابت الباهلى' وهو ضعيف .

عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَسَحَّرُوا وَلَوْ بِجُرْعَةٍ مِنْ مَاءٍ

گھونٹ ہی کیوں نہ ہو۔

3328 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، وَغَيْرُهُ، وَقَالُوا: حَدَّثَنَا دَيْلَمُ بْنُ غَزْوَانَ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: أَرْسَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِهِ إِلَى رَأْسٍ مِنْ رُءُوسِ الْمُشْرِكِينَ يَدْعُوهُ إِلَى اللّٰهِ، فَقَالَ: هَذَا الْإِلَهُ الَّذِي تَدْعُو إِلَيْهِ، أَمِنْ فِضَّةٍ هُوَ أَمْ مِنْ نُحَاسٍ؟ فَتَعَاظَمَ مَقَالَتُهُ فِي صَدْرِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَجَعَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ، فَقَالَ: ارْجِعْ إِلَيْهِ فَادْعُهُ إِلَى اللّٰهِ . فَرَجَعَ فَقَالَ لَهُ مِثْلَ مَقَالَتِهِ، فَأَتَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ، فَقَالَ: ارْجِعْ فَادْعُهُ إِلَى اللّٰهِ، وَأَرْسَلَ اللّٰهُ عَلَيْهِ صَاعِقَةً . فَرَجَعَ فَقَالَ لَهُ مِثْلَ مَقَالَتِهِ، فَأَتَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ، فَقَالَ: ارْجِعْ إِلَيْهِ فَادْعُهُ إِلَى اللّٰهِ . وَرَسُولُ اللّٰهِ فِي الطَّرِيقِ لَا يَعْلَمُ، فَأَتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ أَنَّ اللّٰهَ قَدْ أَهْلَكَ صَاحِبَهُ، وَنَزَلَتْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: (وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيبُ بِهَا مَنْ يَشَاءُ وَهُمْ يُجَادِلُونَ فِي اللّٰهِ) (الرعد: 13)

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مشرکین کے سردار کی طرف ایک آدمی کو اپنے صحابہ میں سے اللہ کی طرف دعوت دینے کے لیے بھیجا' اُنہوں نے کہا: جس خدا کی طرف تُو ہمیں دعوت دے رہا ہے وہ چاندی کا ہے یا تانبے کا ہے۔ یہ بات حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سینے میں کھٹکی' وہ آدمی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا اور آپ کو بتایا تو آپ نے فرمایا: دوبارہ واپس جاؤ! ان کو اللہ کی طرف دعوت دو! وہ دوبارہ واپس گیا تو اُنہوں نے پہلے کی طرح ہی بات کی' وہ دوبارہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور آپ کو بتایا تو آپ نے فرمایا: دوبارہ واپس جا اور انہیں اللہ کی طرف دعوت دے! اللہ عزوجل نے ان پر کڑک بھیجی' وہ دوبارہ واپس آیا' اُنہوں نے دوبارہ وہی بات کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دوبارہ واپس جاؤ اور انہیں اللہ کی طرف دعوت دو! اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نامعلوم راستے میں تھے جو اس کو معلوم نہیں تھا' وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور آپ کو بتایا کہ اللہ عزوجل نے کڑک بھیجی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر یہ آیت نازل ہوئی: ''وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ الٰی آخرہٖ''۔

3329 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ،

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے اسی طرح روایت ہے۔

3328- أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 42 وقال: رواه الطبراني في الأوسط......ورجال البزار رجال الصحيح، غير ديلم بن غزوان وهو ثقة، وفي رجال أبي يعلى والطبراني علي بن أبي سارة وهو ضعيف .

3329- الحديث سبق برقم: 3328 فراجعه .

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي سَارَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، نَحْوَهُ

3330 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، حَدَّثَنَا دَيْلَمُ بْنُ غَزْوَانَ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَالُ لَهُ: جُلَيْبِيبُ، فِي وَجْهِهِ دَمَامَةٌ فَعَرَضَ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّزْوِيجَ فَقَالَ: إِذًا تَجِدُنِي كَاسِدًا، فَقَالَ: غَيْرَ أَنَّكَ عِنْدَ اللَّهِ لَسْتَ بِكَاسِدٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے ایک آدمی تھے اس کو جُلیبیب رضی اللہ عنہ کہا جاتا تھا ان کے چہرے میں نشانات تھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے شادی کے لیے کہا تو اُس نے عرض کی: میں نکما آدمی ہوں! آپ نے فرمایا: تُو اللہ کے ہاں نکما نہیں ہے۔

3331 - حَدَّثَنَاهُ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا دَيْلَمُ بْنُ غَزْوَانَ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: كَانَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَالُ لَهُ: جُلَيْبِيبٌ، فَذَكَرَ نَحْوَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں ایک آدمی تھا اُسے جلیبیب کہا جاتا تھا' اس کے بعد حسبِ سابق حدیث ذکر کی۔

3332 - حَدَّثَنَا حَوْثَرَةُ بْنُ أَشْرَسَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: كَانَتْ نَاقَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَضْبَاءُ لَا تُسْبَقُ، فَجَاءَ أَعْرَابِيٌّ بِقَعُودٍ لَهُ فَسَابَقَهَا، فَسَبَقَهَا الْأَعْرَابِيُّ، وَاشْتَدَّ ذَلِكَ عَلَى أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: حَقٌّ عَلَى اللَّهِ أَلَّا يُرْفَعَ مِنَ الدُّنْيَا شَيْءٌ إِلَّا وَضَعَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک اونٹنی تھی اس کو عضباء کہا جاتا تھا۔ اس سے آگے کوئی نہیں نکل سکتا تھا' ایک دیہاتی آیا وہ اس سے آگے نکل گیا۔ صحابہ کرام پر بڑا دشوار گزرا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ پر حق ہے کہ جو دنیا میں کسی شے کو بلند کرتا ہے اس کو گراتا بھی ہے۔

3330- الحديث في المقصد العلي برقم: 748 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد9صفحه368 .

3331- الحديث سبق برقم: 3330 فراجعه .

3332- أخرجه أحمد جلد 3صفحه253 من طريق عفان . وأبو داؤد رقم الحديث: 4802 من طريق موسى بن اسماعيل كلاهما عن حماد بن سلمة به . وعلقه البخاري رقم الحديث: 2872 .

3333 - حَدَّثَنَا بَسَّامُ بْنُ يَزِيدَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، بِنَحْوِهِ

حضرت حماد بن سلمہ اسی طرح روایت کرتے ہیں۔

3334 - حَدَّثَنَا حَوْثَرَةُ بْنُ أَشْرَسَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُ عَلَيْنَا، وَلِي أَخٌ صَغِيرٌ يُكْنَى أَبَا عُمَيْرٍ، فَدَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا أَبَا عُمَيْرٍ، مَا فَعَلَ النُّغَيْرُ؟

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے' ہمارے پاس ایک بچہ تھا جس کو ابوعمیر کہا جاتا' وہ آیا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابوعمیر! بلبل کے بچے نے کیا کیا؟

3335 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: رَأَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ صُفْرَةً، فَقَالَ: مَا هَذَا؟ . قَالَ: تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً عَلَى وَزْنِ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ . قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ . ثُمَّ قَالَ لَهُ: أَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ پر زرد رنگ دیکھا تو آپ نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ عرض کی: میں نے ایک عورت سے سونے کی ایک ڈلی مہر کے بدلے میں نکاح کیا ہے۔ آپ نے فرمایا: اللہ تمہیں برکت دے! ولیمہ کرو اگرچہ ایک بکری ذبح کر کے ہی ہو۔

3336 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْلَمَ عَلَى امْرَأَةٍ مِنْ نِسَائِهِ مَا أَوْلَمَ عَلَى زَيْنَبَ، فَإِنَّهُ ذَبَحَ شَاةً

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو کسی عورت کا ولیمہ کرتے ہوئے نہیں دیکھا جتنا ولیمہ حضرت زینب رضی اللہ عنہا کے ساتھ شادی پر کیا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے ولیمہ پر بکری ذبح کی تھی۔

3333- الحديث سبق برقم: 3332 فراجعه .

3334- الحديث سبق برقم: 2828 فراجعه .

3335- الحديث سبق برقم: 3194 فراجعه . أخرجه الحميدي رقم الحديث: 1218 . وأحمد جلد 3 صفحه 274 . والبخاري جلد 7 صفحه 30 قال: حدثنا علي بن المديني .

3336- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 227 قال: حدثنا يونس . وعبد بن حُميد: 1368 . والبخاري جلد 7 صفحه 31 قالا (عبد' والبخاري): حدثنا سليمان بن حرب .

3337 - أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنَّى الْمَوْصِلِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، قَالَ: - أَظُنُّهُ - عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ غُلَامٌ مِنَ الْيَهُودِ يَخْدُمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرِضَ، فَأَتَاهُ يَعُودُهُ وَأَبُوهُ عِنْدَ رَأْسِهِ، فَدَعَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَعَلَ الْغُلَامُ يَنْظُرُ إِلَى أَبِيهِ، فَقَالَ لَهُ أَبُوهُ: أَطِعْ أَبَا الْقَاسِمِ، فَقَالَ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ. ثُمَّ هَلَكَ الْغُلَامُ، فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنْقَذَهُ بِي مِنَ النَّارِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہود سے ایک لڑکا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کرتا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کی عیادت کرنے کے لیے آئے' اس کا باپ اس کے سر کے پاس تھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو توحید و رسالت کی دعوت دی۔ وہ اپنے باپ کی طرف دیکھنے لگا تو اس کے باپ نے کہا: ابو القاسم کی اطاعت کرو! اس نے پڑھا: اشهدان لا اله الا الله اشهد ان محمداً رسول الله۔ پھر وہ لڑکا فوت ہو گیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نکلے اور فرمانے لگے: تمام خوبیاں اللہ کے لیے جس نے اس کو آگ سے بچا لیا۔

3338 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ صَفِيَّةَ وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت صفیہ بنت حیی سے نکاح کیا، آپ کو آزاد کرنا آپ کا حق مہر بنایا گیا۔

3339 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: مُرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَنَازَةٍ فَأَثْنَوْا عَلَيْهَا خَيْرًا، فَقَالَ: وَجَبَتْ . وَمُرَّ عَلَيْهِ بِجَنَازَةٍ فَأَثْنَوْا شَرًّا فَقَالَ: وَجَبَتْ . فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، قُلْتَ لِهَذِهِ: وَجَبَتْ وَلِهَذِهِ: وَجَبَتْ . قَالَ: لِشَهَادَةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے ایک جنازہ گزرا تو صحابہ کرام نے اس کی تعریف کی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: واجب ہو گئی! دوسرا جنازہ گزرا تو صحابہ کرام نے اس کی برائی بیان کی' فرمایا: واجب ہو گئی! عرض کی گئی: یا رسول اللہ! کیا واجب ہو گئی؟ فرمایا: جس کی تعریف کی گئی اُس کے

3337- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 175 قال: حدثنا مؤمل . وفي جلد 3 صفحه 280,227 قال: حدثنا يونس . وأخرجه أحمد جلد 3 صفحه 280 . والبخاري جلد 2 صفحه 181 و جلد 7 صفحه 152 .

3338- الحديث سبق برقم: 3040 فراجعه .

3339- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 186 قال: حدثنا يونس بن محمد . وعبد بن حُميد: 1382 قال: حدثنا محمد بن الفضل . والبخاري جلد 3 صفحه 221 قال: حدثنا سليمان بن حرب .

الْقَوْمِ

لیے جنت واجب ہوگئی اور جس کی برائی بیان کی گئی اُس کے لیے لوگوں کی گواہی کی وجہ سے جہنم واجب ہوگئی۔

3340 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، مِثْلَهُ، وَزَادَ فِيهِ: وَأَنْتُمْ شُهَدَاءُ اللّٰهِ فِي الْأَرْضِ

حضرت حماد بن سلمہ اس کی مثل روایت کرتے ہیں' اس میں اضافہ ہے کہ آپ نے فرمایا: تم زمین میں گواہ ہو۔

3341 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَامٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَجُلًا فَارِسِيًّا كَانَ جَارًا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَتْ مَرَقَتُهُ أَطْيَبَ شَيْءٍ رِيحًا، فَصَنَعَ طَعَامًا ثُمَّ دَعَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - وَعَائِشَةَ إِلَى جَنْبِهِ - قَالَ: فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ: أَنْ تَعَالَ، قَالَ: وَهَذِهِ مَعِي؟ وَأَشَارَ إِلَى عَائِشَةَ، فَقَالَ: لَا. ثُمَّ أَشَارَ إِلَيْهِ الثَّانِيَةَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَهَذِهِ مَعِي؟ . قَالَ: لَا. ثُمَّ قَالَ الثَّالِثَةَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَشَارَ إِلَى عَائِشَةَ، قَالَ: نَعَمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک فارسی آدمی تھا وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا پڑوسی تھا۔ اس کے گھر سے شوربہ کی بڑی عمدہ خوشبو آ رہی تھی، اس نے کھانا تیار کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو بلوایا اس حالت میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بھی موجود تھیں، اس نے اشارہ کیا آنے کا، فرمایا: یہ بھی میرے ساتھ اشارہ کیا عائشہ رضی اللہ عنہا کی طرف اس نے کہا نہیں پھر دوبارہ اشارہ کیا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی طرف، فرمایا: یہ بھی میرے ساتھ ہے۔ اس نے کہا: نہیں! پھر تیسری مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ بھی میرے ساتھ ہے۔ اس نے کہا: ٹھیک ہے لے آؤ۔

3342 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ عُبَيْدَ اللّٰهِ بْنَ زِيَادٍ قَالَ: يَا أَبَا حَمْزَةَ، هَلْ سَمِعْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ الْحَوْضَ؟ فَقَالَ: لَقَدْ تَرَكْتُ

حضرت عبید اللہ بن زیاد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: اے ابوحمزہ! کیا آپ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے حوض کے متعلق سنا ہے؟ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں مدینہ میں بوڑھی عورتیں چھوڑ آیا ہوں وہ کثرت سے

3340- الحديث سبق برقم: **3339** فراجعه .

3341- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **272,123** . ومسلم رقم الحديث: **2037** . والنسائي جلد **6** صفحه **158** من ثلاثة طرق: حدثنا حماد بن سلمة بهذا السند .

3342- أخرجه الحاكم في المستدرك جلد **1** صفحه **78** من طريقين: خالد بن الحارث، وعبد الوهاب الثقفي، حدثنا حُميد، عن أنس وصححه الحاكم ووافقه الذهبي .

بِالْمَدِينَةِ لَعَجَائِزَ يُكْثِرْنَ أَنْ يَسْأَلْنَ اللَّهَ أَنْ يُورِدَهُنَّ حَوْضَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضور ﷺ کے حوض پر جانے کے متعلق اللہ سے سوال کرتی ہیں۔

3343 - حَدَّثَنَا حَوْثَرَةُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَالَفَ بَيْنَ الْأَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرِينَ فِي دَارِ أَنَسٍ بِالْمَدِينَةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مدینہ شریف میں انس کے گھر کے اندر انصار ومہاجرین کے درمیان باہم معاہدہ کیا۔

3344 - وَحَدَّثَنَاهُ مُرَّةُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَنَسٍ

حضرت عاصم' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔

3345 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَبْقَى فِي الْجَنَّةِ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَبْقَى، فَيُنْشِءُ اللَّهُ لَهَا خَلْقًا مَا شَاءَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جنت میں جتنا اللہ چاہے گا باقی رکھے گا اس کے بعد اللہ ایسی مخلوق پیدا کرے جو چاہے گا۔

3346 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، وَأَبِي عِمْرَانَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: يَخْرُجُ مِنَ النَّارِ - قَالَ أَبُو عِمْرَانَ: أَرْبَعَةٌ، وَقَالَ ثَابِتٌ: رَجُلَانِ - فَيُعْرَضُونَ عَلَى رَبِّهِمْ، فَيُؤْمَرُ بِهِمْ إِلَى النَّارِ، فَيَلْتَفِتُ أَحَدُهُمْ فَيَقُولُ: أَيْ رَبِّ قَدْ كُنْتُ أَرْجُو إِنْ أَخْرَجْتَنِي مِنْهَا أَنْ لَا تُعِيدَنِي فِيهَا، فَيُنْجِيهِ اللَّهُ مِنْهَا

حضرت ثابت فرماتے ہیں: دو آدمی ایسے ہوں گے کہ ان کو رب کی بارگاہ میں پیش کیا جائے گا' انہیں جہنم میں ڈالنے کا حکم دیا جائے گا' ان میں سے ایک دیکھے گا اور عرض کرے گا: اے رب! میں اُمید کرتا تھا کہ مجھے اس سے نکالا جائے گا اور اس میں مجھے نہیں ڈالا جائے گا' اللہ عزوجل اسے اس سے نجات دے گا۔

3343- أخرجه الحميدى رقم الحديث: **1205** قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد **3** صفحه **111** قال: قرئ على سفيان . وفى جلد **3** صفحه **145** قال: حدثنا اسماعيل بن محمد أبو ابراهيم المعقب' قال: حدثنا عباد بن عباد .

3344- الحديث سبق برقم: **3343** فراجعه .

3345- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **152** قال: حدثنا عبد الصمد . وفى جلد **3** صفحه **265** قال: حدثنا سليمان بن حرب . وفى جلد **3** صفحه **270** قال: حدثنا عفان .

3346- الحديث سبق برقم: **3278** فراجعه .

3347 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: مَا صَلَّيْتُ خَلْفَ أَحَدٍ أَوْجَزَ مِنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي تَمَامٍ، وَكَانَتْ صَلَاتُهُ مُتَقَارِبَةً، وَكَانَتْ صَلَاةُ أَبِي بَكْرٍ مُتَقَارِبَةً، فَلَمَّا كَانَ عُمَرُ مَدَّ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ، وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَالَ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ قَامَ حَتَّى نَقُولَ: قَدْ أَوْهَمَ، فَيَسْجُدُ، وَيَقْعُدُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ حَتَّى نَقُولَ: قَدْ أَوْهَمَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے کسی کے پیچھے نماز نہیں پڑھی مختصر مکمل جتنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پڑھا کرتے مختصر اور مکمل۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز درمیانی ہوتی تھی۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی نماز بھی درمیانی ہوتی تھی۔ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا دورِ حکومت آیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی نماز میں لمبی قرأت کرتے تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سمع اللہ لمن حمدہ کہتے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے رہتے یہاں تک ہم کہتے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو وہم ہوا ہے' آپ سجدہ کرتے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم دوسجدوں کے درمیان اتنی دیر بیٹھتے یہاں تک کہ ہم کہتے: آپ کو وہم ہو گیا ہے۔

3348 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كُنْتُ أَسْقِي أَبَا عُبَيْدَةَ، وَأَبَا طَلْحَةَ، وَأُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ، وَسِمَاكَ بْنَ خَرَشَةَ، وَسُهَيْلَ بْنَ بَيْضَاءَ، خَلِيطَ التَّمْرِ وَالْبُسْرِ حَتَّى أَسْرَعَتْ فِيهِمْ، فَمَرَّ رَجُلٌ يُنَادِي: أَلَا إِنَّ الْخَمْرَ قَدْ حُرِّمَتْ قَالَ: فَقَالُوا: يَا أَنَسُ، اكْفَأْ إِنَاءَكَ، فَوَاللّٰهِ مَا انْتَظَرُوا أَنْ يَعْلَمُوا أَصَادِقٌ هُوَ أَمْ كَاذِبٌ، فَوَاللّٰهِ مَا رَجَعَتْ إِلَى رُءُوسِهِمْ حَتَّى لَقُوا اللّٰهَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں' ابوعبیدہ' ابوطلحہ' ابی بن کعب' سماک بن خرشہ اور سہیل بن بیضاء کو کھجوروں اور چھوہاروں کا رس پلا رہا تھا' یہاں تک کہ میں نے ان میں جلدی کی' پس ایک آدمی منادی دیتا ہوا گزرا: خبردار! شراب حرام کر دی گئی۔ راوی کا بیان ہے: اُنہوں نے کہا: اے انس! اپنا برتن انڈیل دو! قسم بخدا! انہوں نے اس بات کا انتظار بھی نہیں کیا کہ وہ اپنی بات میں سچا ہے یا جھوٹا ہے' قسم بخدا! اللہ سے ملاقات تک یعنی موت تک' پھر اُنہوں نے شراب نہیں پی ہے۔

3349 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ،

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں ابوطلحہ کے گھر

3347- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 203 قال: حدثنا يزيد . وفي جلد 3 صفحه 247 قال: حدثنا عفان . ومسلم جلد 2 صفحه 45 قال: حدثني أبو بكر بن نافع' قال: حدثنا بهز .

3348- الحديث سبق برقم: 2999,3032 فراجعه .

3349- الحديث سبق برقم: 3348,3032,2999 فراجعه .

عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كُنْتُ سَاقِي الْقَوْمِ يَوْمَ حُرِّمَتْ فِي بَيْتِ أَبِي طَلْحَةَ، وَمَا شَرَابُهُمْ إِلَّا الْفَضِيخُ: الْبُسْرُ وَالتَّمْرُ، فَإِذَا مُنَادٍ يُنَادِي: أَلَا إِنَّ الْخَمْرَ قَدْ حُرِّمَتْ قَالَ: فَجَرَتْ فِي سِكَكِ الْمَدِينَةِ فَقَالَ أَبُو طَلْحَةَ: اخْرُجْ فَأَرِقْهَا ۔ قَالَ: فَأَهْرَقْتُهَا ۔ فَقَالُوا - أَوْ قَالَ بَعْضُهُمْ - : قُتِلَ فُلَانٌ، وَقُتِلَ فُلَانٌ وَهِيَ فِي بُطُونِهِمْ- فَلَا أَدْرِي هُوَ مِنْ حَدِيثِ أَنَسٍ - قَالَ: فَأَنْزَلَ اللّٰهُ (لَيْسَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جُنَاحٌ فِيمَا طَعِمُوا) (المائدة:93) الْآيَةُ

میں قوم کو شراب پلا رہا تھا جس دن شراب کی حرمت نازل ہوئی' ان کی شراب خشک اور تازہ کھجوروں کی تھی۔ ایک آواز دینے والے نے آواز دی: خبردار! شراب حرام کی گئی ہے! پس مدینہ کی گلیوں میں شراب بہا دی گئی۔ حضرت ابوطلحہ نے کہا: نکل! اس کو بہا دے۔ پس میں نے اس کو بہا دیا' یا بعض لوگ کہنے لگے: فلاں فلاں مارا گیا اس حال میں کہ شراب اس کے پیٹ میں ہے۔ راویٔ حدیث فرماتے ہیں: میں نہیں جانتا ہوں کہ یہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے' اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے جو اُنہوں نے کھایا اس میں اُن پر کوئی گناہ نہیں''۔

3350 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، قَالَ: قَالَ لَنَا أَنَسٌ: إِنِّي لَا آلُو أَنْ أُصَلِّي بِكُمْ كَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِنَا قَالَ ثَابِتٌ: رَأَيْتُ أَنَسًا يَصْنَعُ شَيْئًا لَا أَرَاكُمْ تَصْنَعُونَ، كَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ قَامَ حَتَّى يَقُولَ الْقَائِلُ: لَقَدْ نَسِيَ ۔ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السَّجْدَةِ الْأُولَى قَامَ حَتَّى يَقُولَ الْقَائِلُ: لَقَدْ نَسِيَ

حضرت ثابت رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ ہم کو فرماتے تھے کہ میں کوتاہی نہیں کرتا ہوں کہ تم کو نماز پڑھاتا جیسا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے' ہمیں نماز پڑھاتے ہوئے۔ حضرت ثابت رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو دیکھا کوئی کچھ کرتے ہوئے جو تم کو کرتے ہوئے نہیں دیکھتا ہوں۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ جب رکوع سے سر اُٹھاتے تھے تو آپ کھڑے رہتے یہاں تک کہ کہنے والا کہتا کہ آپ بھول گئے ہیں۔ جب آپ پہلے سجدہ سے سر اٹھاتے تو آپ بیٹھے رہتے تھے یہاں تک کہ کہنے والا کہتا کہ آپ بھول

3350- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 226 قال: حدثنا يونس . وعبد بن حُميد: 1380 قال: حدثنا محمد بن الفضل .
والبخاري جلد 1 صفحه 208 قال: حدثنا سليمان بن حرب .

گئے ہیں۔

3351 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، قَالَ: سُئِلَ أَنَسٌ، عَنْ خِضَابِ رَسُولِ اللَّهِ، فَقَالَ: لَوْ شِئْتُ أَنْ أَعُدَّ شَمَطَاتٍ فِي رَأْسِهِ لَفَعَلْتُ . وَقَالَ: لَمْ يَخْتَضِبْ وَقَدِ اخْتَضَبَ أَبُو بَكْرٍ بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمِ، وَاخْتَضَبَ عُمَرُ بِالْحِنَّاءِ

حضرت ثابت فرماتے ہیں: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے خضاب کے بارے پوچھا گیا' انہوں نے فرمایا: اگر میں چاہوں تو آپ کے سر کے سفید بال گن سکتا ہوں اور فرمایا: آپ نے خضاب نہیں لگایا' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے مہندی اور کتم سے خضاب لگایا اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بھی مہندی لگائی۔

3352 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ مَيْمُونٍ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَرَأَ فِي يَوْمٍ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ مِائَتَيْ مَرَّةً، كُتِبَ لَهُ أَلْفٌ وَخَمْسُمِائَةِ حَسَنَةٍ، إِلَّا أَنْ يَكُونَ عَلَيْهِ دَيْنٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے ایک دن میں سورۃ اخلاص سو مرتبہ پڑھی اللہ عزوجل اس کے لیے پندرہ سو نیکیاں لکھ دے گا مگر اس پر قرض ہو تو پھر نہیں۔

3353 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَاجَةٍ، فَمَرَرْتُ بِصِبْيَانَ، فَقَعَدْتُ مَعَهُمْ فَأَبْطَأْتُ عَلَيْهِ، فَخَرَجَ فَرَآنِي مَعَ الصِّبْيَانِ، فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی کام کے لیے بھیجا' میں بچوں کے پاس سے گزرا تو میں اُن کے ساتھ بیٹھ گیا' میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آنے میں دیر کر دی تو آپ نکلے' آپ نے مجھے بچوں کے ساتھ دیکھا تو آپ نے ان بچوں کو سلام کیا۔

3354 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: خَدَمْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ سِنِينَ، فَمَا قَالَ لِي:

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے دس سال خدمت کی تو آپ نے مجھے اُف تک نہیں کہی اور نہ مجھے کہا کہ یہ کام تُو نے اس طرح کیوں نہ کیا' یا اس طرح

3351- الحديث سبق برقم: 2886,2823,2821 فراجعه .

3352- أخرجه الترمذی رقم الحديث: 2900 من طريق محمد بن مرزوق البصری' حدثنا حاتم بن ميمون بهذا السند . قال الترمذی: هذا حديث غريب من حديث ثابت عن أنس .

3353- الحديث سبق برقم: 3286 فراجعه .

3354- الحديث سبق برقم: 2983 فراجعه .

أُفٍّ قَطُّ، وَلَا قَالَ لِشَيْءٍ مِمَّا صَنَعَهُ خَادِمٌ: لِمَ فَعَلْتَ كَذَا وَكَذَا، وَهَلَّا فَعَلْتَ كَذَا

کیوں کیا' میں نے جو بھی کام کیا۔

3355 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ: يَا فُلَانُ، أَفَعَلْتَ كَذَا وَكَذَا؟ قَالَ: لَا وَاللّٰهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ مَا فَعَلْتُ . وَرَسُولُ اللّٰهِ يَعْلَمُ أَنَّهُ فَعَلَهُ، فَقَالَ لَهُ: لَقَدْ كَفَّرَ اللّٰهُ عَنْكَ كَذِبَكَ بِتَصْدِيقِكَ بِلَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو کہا: اے فلاں! کیا تُو نے یہ یہ کیا ہے؟ اس نے عرض کی: نہیں! اللہ کی قسم جس کے علاوہ کوئی خدا نہیں ہے! میں نے نہیں کیا' حال یہ تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جانتے تھے کہ اس نے کیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل نے تیرے جھوٹ کو معاف کر دیا ہے لا الٰہ الا اللہ کی تصدیق کے ساتھ۔

3356 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّا نَكُونُ عِنْدَكَ عَلَى حَالٍ حَتَّى إِذَا فَارَقْنَاكَ نَكُونُ عَلَى غَيْرِهِ . قَالَ: كَيْفَ أَنْتُمْ وَنَبِيُّكُمْ؟ قَالُوا: أَنْتَ نَبِيُّنَا فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ، قَالَ: لَيْسَ ذَاكُمُ النِّفَاقَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم جب آپ کے پاس ہوتے ہیں تو اچھی حالت میں ہوتے ہیں اور جب ہم آپ سے جدا ہو جاتے ہیں تو دنیا داری میں لگ جاتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اور تمہارا نبی کیسا ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: آپ ہمارے نبی ہیں پوشیدگی میں اور کھلے بندوں۔ آپ نے فرمایا: یہ منافقت نہیں ہے۔

3357 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ عَطِيَّةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْخَلْقُ عِيَالُ اللّٰهِ، فَأَحَبُّهُمْ إِلَى اللّٰهِ أَنْفَعُهُمْ لِعِيَالِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مخلوق اللہ کی رحمت ہے' اللہ کے ہاں زیادہ محبوب وہ ہے جو اس کی رحمت کو زیادہ نفع دے۔

3355- الحديث في المقصد العلي برقم: **1639** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **83** وقال: رواه البزار' وأبو يعلى بنحوه......ورجالهما رجال الصحيح .

3356- الحديث سبق برقم: **3291** فراجعه .

3357- الحديث سبق برقم: **3302** فراجعه .

3358 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ عَطِيَّةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو بِهَذِهِ الدَّعَوَاتِ إِذَا أَصْبَحَ وَإِذَا أَمْسَى: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَجْأَةِ الْخَيْرِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فَجْأَةِ الشَّرِّ، فَإِنَّ الْعَبْدَ لَا يَدْرِي مَا يَفْجَؤُهُ إِذَا أَصْبَحَ وَإِذَا أَمْسَى

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اکثر یہ دعا کرتے تھے جب صبح و شام ہوتی: ''اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ الٰی آخرہٖ'' کیونکہ بندہ نہیں جانتا ہے کہ جب صبح و شام ہوگی تو اچانک کیا ہوگا۔

3359 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَأَلَ اللّٰهَ الشَّهَادَةَ صَادِقًا أُعْطِيَهَا وَلَوْ لَمْ تُصِبْهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اللہ سے صدق دل سے شہادت مانگی اس کو شہادت کا ثواب دیا جائے گا۔ اگرچہ اس کو شہادت نہ ملے۔

3360 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ - مَرْفُوعًا - قَالَ: أُعْطِيَ يُوسُفُ شَطْرَ الْحَسَنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ مرفوعاً نقل کرتے ہیں کہ حضرت یوسف علیہ السلام کو حسن کا ایک حصہ دیا گیا تھا۔

3361 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَاهُ جِبْرِيلُ - وَهُوَ يَلْعَبُ مَعَ الْغِلْمَانِ - فَأَخَذَهُ، فَصَرَعَهُ، فَشَقَّ قَلْبَهُ، فَاسْتَخْرَجَ مِنْهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حضرت جبرائیل علیہ السلام آئے اس حالت میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم بچوں کے ساتھ کھیل رہے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو پکڑا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو لٹا لیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا

3358- الحديث فى المقصد العلى برقم: **1648** . وأورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**115** وقال: رواه أبو يعلىٰ' وفيه يوسف بن عطية وهو متروك .

3359- أخرجه مسلم رقم الحديث: **1908** من طريق شيبان بن فروخ بهذا السند .

3360- أخرجه مسلم رقم الحديث: **162** من طريق شيبان بن فروخ بهذا السند من حديث الاسراء والمعراج . وأخرجه أحمد جلد**3**صفحه**286** من طريق عفان' حدثنا حماد به .

3361- أخرجه أحمد جلد **3**صفحه**121** قال: حدثنا يزيد بن هارون . وفى جلد **3**صفحه**149** قال: حدثنا حسن بن موسى . وفى جلد **3**صفحه**288** قال: حدثنا عفان . وعبد بن حُميد: **1308** قال: حدثنا حجاج ابن منهال . ومسلم جلد**1**صفحه**101** قال: حدثنا شيبان بن فروخ .

عَـلَقَةً، قَالَ: هَذَا حَظُّ الشَّيْطَانِ مِنْكَ، ثُمَّ غَسَلَهُ فِي طَسْتٍ مِنْ ذَهَبٍ بِمَاءِ زَمْزَمَ، ثُمَّ لَأَمَهُ، ثُمَّ أَعَادَهُ فِي مَكَانِهِ وَجَاءَ الْغِلْمَانُ يَسْعَوْنَ إِلَى أُمِّهِ - يَعْنِي: ظِئْرَهُ - فَقَالُوا: إِنَّ مُحَمَّدًا قَدْ قُتِلَ، فَاسْتَقْبَلَتْهُ مُنْتَقِعَ اللَّوْنِ ـ قَالَ أَنَسٌ: قَدْ كُنْتُ أَرَى أَثَرَ ذَلِكَ الْمِخْيَطِ فِي صَدْرِهِ

قلب اطہر شق کیا' اس سے ایک لوتھڑا نکالا۔ عرض کی: یہ شیطان کا حصہ تھا۔ پھر اس کو دھویا، سونے کے ایک پیالہ میں۔ زمزم کے پانی سے پھر دوبارہ اس جگہ رکھ دیا۔ بچے دوڑ کر اپنی امی کے پاس گئے اور کہنے لگے کہ محمد (ﷺ) کو شہید کیا گیا ہے! حضرت حلیمہ رضی اللہ عنہا تشریف لائیں' ان کا رنگ بدلا ہوا تھا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے دیکھا تھا کہ آپ ﷺ کے سینے میں اس دھاگہ کے نشانات تھے۔

3362 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أُتِيتُ بِالْبُرَاقِ - وَهُوَ دَابَّةٌ أَبْيَضُ طَوِيلٌ، فَوْقَ الْحِمَارِ وَدُونَ الْبَغْلِ، يَضَعُ حَافِرَهُ عِنْدَ مُنْتَهَى طَرْفِهِ - قَالَ: فَرَكِبْتُهُ حَتَّى أَتَيْتُ بَيْتَ الْمَقْدِسِ قَالَ: فَرَبَطْتُهُ بِالْحَلْقَةِ الَّتِي يَرْبِطُ بِهَا الْأَنْبِيَاءُ، ثُمَّ دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَصَلَّيْتُ فِيهِ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ خَرَجْتُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرے پاس براق لایا گیا، براق ایسا جانور ہے کہ لمبا سفید اور گدھے سے بڑا اور خچر سے چھوٹا تھا اپنا پاؤں وہاں رکھتا تھا جہاں اس کی نظر کی انتہا ہوتی تھی۔ میں اس پر سوار ہوا یہاں تک کہ بیت المقدس لایا گیا میں نے اس کو اس جگہ باندھا جس جگہ پر دیگر انبیاء کرام علیہم السلام کی سواریاں باندھی ہوئی تھیں۔ پھر میں مسجد اقصیٰ کے اندر داخل ہوا اس میں میں نے دو رکعتیں پڑھائیں، پھر میں نکلا۔

3363 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْجُشَمِيُّ، حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَمِعَ بُكَاءَ الصَّبِيِّ مَعَ أُمِّهِ فِي الصَّلَاةِ قَرَأَ بِالسُّورَةِ الْخَفِيفَةِ أَوِ الْقَصِيرَةِ شَكَّ جَعْفَرٌ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب آپ حالتِ نماز میں ماں کے ساتھ بچے کے رونے کی آواز سنتے تو آپ مختصر قرأت کرتے یا چھوٹی سورت پڑھتے' جعفر کو شک ہے۔

3362- أخرجه أحمد جلد3صفحه**153,148** قال: حدثنا حسن بن موسى . وفي جلد3صفحه**286** قال: حدثنا عفان . وعبد بن حُميد: **1210** قال: حدثني سليمان بن حرب .

3363- الحديث سبق برقم: **3280** فراجعه .

3364 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَلْعَقُ أَصَابِعَهُ الثَّلَاثَ إِذَا أَكَلَ، وَقَالَ: إِذَا سَقَطَتْ لُقْمَةُ أَحَدِكُمْ فَلْيُمِطْ مَا كَانَ بِهَا مِنْ أَذًى وَلْيَأْكُلْهَا، وَلَا يَدَعْهَا لِلشَّيْطَانِ، وَلْيَسْلُتِ الصَّحْفَةَ، فَإِنَّكُمْ لَا تَدْرُونَ فِي أَيِّ طَعَامِكُمُ الْبَرَكَةُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی تین انگلیاں چاٹتے تھے جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھاتے تھے اور فرمایا: جب تم میں سے کسی آدمی کا لقمہ گر جائے تو اسے اُٹھا کر صاف کر لے اور اسے کھالے شیطان کے لیے نہ چھوڑے برتن کو خوب صاف کرے کیونکہ تم نہیں جانتے کہ تمہارے کس کھانے میں برکت ہے۔

3365 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: لَمَّا كَانَ الْيَوْمُ الَّذِي قَدِمَ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ أَضَاءَ مِنْهَا كُلُّ شَيْءٍ، فَلَمَّا كَانَ الْيَوْمُ الَّذِي مَاتَ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَظْلَمَ مِنْهَا كُلُّ شَيْءٍ قَالَ: وَمَا نَفَضْنَا أَيْدِينَا مِنْ تُرَابِ قَبْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَنْكَرْنَا قُلُوبَنَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: وہ دن جس میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب مدینہ منورہ تشریف لائے تو اس کی ہر چیز روشن ہوگئی اور وہ دن جس میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا تو اس کی ہر شی پر ایک بار اندھیرا چھا گیا۔ راوی کہتا ہے: ابھی ہم نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے مزار کی مٹی بھی ہاتھوں سے نہیں جھاڑی تھی کہ ہمارے دل اجنبیت محسوس کرنے لگے۔

3366 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَتْ لِي فَاطِمَةُ: يَا أَنَسُ، كَيْفَ طَابَتْ أَنْفُسُكُمْ أَنْ تَحْثُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التُّرَابَ؟

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت سیدہ فاطمہ الزہرا رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اے انس! تمہارے دلوں نے کیسے گوارا کیا کہ تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر مٹی ڈالو۔

3367 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب

3364- الحديث سبق برقم: 3299 فراجعه .

3365- الحديث سبق برقم: 3283 فراجعه .

3366- أخرجه عبد بن حميد: 1364 قال: حدثني سليمان بن حرب . والدارمي رقم الحديث: 88 قال: أخبرنا أبو النعمان . والبخاري جلد6صفحه18 قال: حدثنا سليمان بن حرب .

بْنُ زَيْدٍ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: لَمَّا ثَقُلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَ يَبْسُطُ رِجْلًا وَيَقْبِضُ أُخْرَى، وَيَبْسُطُ يَدًا وَيَقْبِضُ أُخْرَى . قَالَتْ فَاطِمَةُ: يَا كَرْبَاهُ لِكَرْبِكَ يَا أَبَتَاهُ - قَالَ الْقَوَارِيرِيُّ: قَالَ حَمَّادٌ: احْفَظُوا، قَالَ: يَا كَرْبَاهُ، وَلَمْ يَقُلْ: يَا كَرْبَاهُ لِكَرْبِكَ يَا أَبَتَاهُ - قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيْ بُنَيَّةُ، لَا كَرْبَ عَلَى أَبِيكِ بَعْدَ الْيَوْمِ . فَلَمَّا تُوُفِّيَ، قَالَتْ فَاطِمَةُ: يَا أَبَتَاهُ، أَجَابَ رَبًّا دَعَاهُ يَا أَبَتَاهُ إِلَى جِبْرِيلَ نَنْعَاهُ يَا أَبَتَاهُ مِنْ رَبِّهِ مَا أَدْنَاهُ يَا أَبَتَاهُ جَنَّةُ الْفِرْدَوْسِ مَأْوَاهُ قَالَ أَنَسٌ: فَلَمَّا دَفَنَّاهُ، قَالَتْ لِي فَاطِمَةُ: يَا أَنَسُ، كَيْفَ طَابَتْ أَنْفُسُكُمْ أَنْ تَحْثُوا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التُّرَابَ؟

حضور ﷺ پر بیماری زیادہ ہوگئی، آپ ﷺ اپنے پاؤں کو کبھی اکٹھے کرتے کبھی کھول دیتے، کبھی اپنے ہاتھ کو سمیٹ لیتے کبھی کھول لیتے۔ حضرت سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: اے اللہ! میرے ابو کی تکلیف دور کر دے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے میری لخت جگر! آج کے دن کے بعد آپ کے باپ پر کوئی تکلیف نہیں آئے گی۔ جب آپ کا وصال ہوگیا تو حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: اے ابوجان! آپ نے اپنے رب کا بلاوا قبول کر لیا' اے ابوجان! ہم جبریل کو بتاتے ہیں' اے ابوجان! آپ کا ٹھکانہ جنت الفردوس ہے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ہم نے آپ کو دفنایا تو مجھے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اے انس! کیا تمہارے دلوں نے پسند کیا کہ تم حضور ﷺ پر مٹی ڈالو۔

3368 - حَدَّثَنَا أَبُو حَمْزَةَ هُرَيْمُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي، يَذْكُرُ عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ) (الحجرات: 2) - إِلَى قَوْلِهِ - (لَا تَشْعُرُونَ) (الحجرات: 2) قَالَ ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ: أَنَا وَاللّٰهِ الَّذِي كُنْتُ أَرْفَعُ صَوْتِي عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَإِنِّي أَخْشَى أَنْ أَكُونَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ، إِنِّي كُنْتُ أَرْفَعُ صَوْتِي عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب آیت ''یا ایھا الذین'' تا ''لا تشعرون'' تک نازل ہوئی تو حضرت ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ نے کہا: میں ہی وہ آدمی ہوں جس کی آواز رسول کریم ﷺ کے پاس اونچی ہوتی رہتی ہے اور مجھے خوف ہے کہ میں دوزخیوں سے نہ ہو جاؤں کیونکہ میں ہی نبی کریم ﷺ کے پاس اپنی آواز بلند کرتا رہتا ہوں۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: بلکہ وہ جنتی ہیں یا اسی طرح کی کوئی بات فرمائی۔

3368- الحديث سبق برقم: **3318** فراجعه . وأخرجه المؤلف في معجمه برقم: **319** .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَلْ هُوَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ أَوْ كَمَا قَالَ

3369 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَاصِمٍ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر دھوکہ باز کی پشت پہ جھنڈا لگایا جائے گا۔

3370 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، حَدَّثَنَا أَبُو جُمَيْعٍ الْهُجَيْمِيُّ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَى عَلِيًّا وَفَاطِمَةَ غُلَامًا وَقَالَ: أَحْسِنَا إِلَيْهِ فَإِنِّي رَأَيْتُهُ يُصَلِّي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو ایک غلام دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کے ساتھ اچھا سلوک کرنا' میں نے اس کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔

3371 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْطُبُ إِلَى جِذْعِ نَخْلَةٍ، فَلَمَّا بَنَى الْمِنْبَرَ، خَطَبَ عَلَى الْمِنْبَرِ، فَحَنَّ الْجِذْعُ، فَأَتَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاحْتَضَنَهُ قَالَ: لَوْ لَمْ أَحْتَضِنْهُ لَحَنَّ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم پہلے پہل کھجور کے ایک تنے کے پاس خطبہ دیا کرتے تھے' پس جب کسی نے منبر بنایا تو آپ نے منبر پر خطبہ دینا شروع کیا تو وہ کھجور کا تنا رونے لگا' پس نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس کے پاس آئے' اسے کلاوے میں لے لیا' فرمایا: اگر میں اسے گلے نہ لگاتا تو یہ قیامت تک روتا رہتا۔

3372 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى هَارُونُ بْنُ عَبْدِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3369- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 142 قال: حدثنا أبو الوليد . وفي جلد 3 صفحه 150 قال: حدثنا سليمان بن داؤد . وفي جلد 3 صفحه 270,250 قال: حدثنا عفان .

3370- الحديث في المقصد العلي برقم: 724 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 238 وقال: رواه أبو يعلى ورجاله ثقات . وأورده ابن حجر في المطالب العالية برقم: 2785 .

3371- الحديث سبق برقم: 2747 فراجعه .

3372- الحديث في المقصد العلي برقم: 754 . أخرجه الطيالسي رقم الحديث: 1559 ومن طريقه أخرجه البزار رقم

اللّٰهِ الْحَمَّالُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ أُمَّ سَلَمَةَ عَلَى مَتَاعٍ قِيمَتُهُ عَشَرَةُ دَرَاهِمَ

حضور ﷺ نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ شادی کی اس سامان پر جس کی قیمت دس درہم تھی۔

3373 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تُسَمُّونَهُمْ مُحَمَّدًا ثُمَّ تَلْعَنُونَهُمْ؟

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ جس کا نام محمد رکھو اس کو بُرا نہ کہو۔

3374 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ إِلَى الْمَسْجِدِ وَفِيهِ الْمُهَاجِرُونَ وَالْأَنْصَارُ، مَا أَحَدٌ مِنْهُمْ يَرْفَعُ رَأْسَهُ مِنْ حَبْوَتِهِ إِلَّا أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ، فَإِنَّهُ كَانَ يَتَبَسَّمُ إِلَيْهِمَا، وَيَتَبَسَّمَانِ إِلَيْهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ مسجد کی طرف نکلتے ان میں مہاجر اور انصار ہوتے تھے، ان میں کوئی بھی حضور ﷺ کی طرف اپنا سر اٹھا کر نہیں دیکھتے تھے سوائے ابوبکر رضی اللہ عنہ کے اور عمر رضی اللہ عنہ کے آپ ﷺ صرف دونوں کو دیکھ کر تبسم کرتے تھے۔ یہ دونوں آپ ﷺ کو دیکھ کر تبسم کرتے تھے۔

3375 - حَدَّثَنَا هَارُونُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ أَلْقَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں امید کرتا ہوں کہ قیامت کے دن آپ ﷺ کے سامنے پیش کیا جاؤں گا، میں کہوں گا: میں آپ ﷺ کا خادم

الحديث: **1426** وقال البزار: لا نعلمه عن ثابت' عن أنس الا من طريق الحكم' ورأيته في موضع آخر: تزوجها على متاع ورحى قيمته أربعون درهمًا .

3373- الحديث في المقصد العلى برقم: **1087** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **8** صفحه **48** وقال: رواه أبو يعلى' والبزار' وفيه: الحكم بن عطية وثقة ابن معين' وضعفه غيره' وبقية رجاله رجال الصحيح .

3374- أخرجه الطيالسي رقم الحديث: **2518** . وأخرجه أحمد جلد **3** صفحه **150** . والترمذي رقم الحديث: **3669** من طريق أبي داؤد الطيالسي بهذا السند .

3375- الحديث في المقصد العلى برقم: **1429** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **9** صفحه **325** وقال: رواه أبو يعلى' وفيه الحكم بن عطية وثقة أحمد وغيره' وضعفه جماعة' وبقية رجاله رجال الصحيح .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَأَقُولَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، خُوَيْدِمُكَ

ہوں۔

3376 - حَدَّثَنَا هَارُونُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ الْبُنَانِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَنَسٍ، عَنْ أَبِي طَلْحَةَ، أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ فَقَالَ لِي: أَقْرِءْ قَوْمَكَ السَّلَامَ، وَأَخْبِرْهُمْ أَنَّهُمْ- مَا عَلِمْتُ- أَعِفَّةٌ صُبُرٌ

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اس مرض میں جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وصال فرمایا۔ مجھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا: اپنی قوم کو میرا سلام کہنا اور ان کو بتانا کہ میں صبر سے بڑھ کر کسی کو نہیں دیکھتا ہوں۔

3377 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَبُو الْعَبَّاسِ، حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ، عَنْ مُحْتَسِبٌ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَتَى أَلْقَى إِخْوَانِي؟ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَلَسْنَا إِخْوَانَكَ؟ قَالَ: بَلْ أَنْتُمْ أَصْحَابِي، وَإِخْوَانِي الَّذِينَ آمَنُوا بِي وَلَمْ يَرَوْنِي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے بھائی کب میرے ساتھ ملاقات کریں گے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا ہم آپ کے بھائی نہیں ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میرے صحابی رضی اللہ عنہ ہو، میرے بھائی وہ ہیں جو مجھ پر ایمان لائیں گے اس حالت میں کہ مجھے دیکھا نہیں ہو گا۔

3378 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الصَّبَّاحِ، حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ، عَنْ مُحْتَسِبٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: طُوبَى لِمَنْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک بار خوشخبری ہے اس کے لیے جس نے مجھے دیکھا، میرے اوپر ایمان لایا اور سات

3376- أخرجه الطيالسی رقم الحديث: **2585** ومن طريقه أخرجه الترمذی رقم الحديث: **3899** بهذا السند . وأخرجه أحمد جلد **3** صفحه **150** . والترمذی رقم الحديث: **3899** من طريق عبد الصمد' حدثنا محمد بن ثابت به .

3377- الحديث فی المقصد العلی برقم: **1496** . وأخرجه أحمد جلد **3** صفحه **155** من طريق هشام' حدثنا جسر بن فرقد' عن ثابت به .

3378- الحديث فی المقصد العلی برقم: **1497** . وأخرجه أحمد جلد **3** صفحه **144** من طريق هاشم' حدثنا جسر عن ثابت به .

رَآنِي وَآمَنَ بِي مَرَّةً، وَطُوبَى لِمَنْ لَمْ يَرَنِي وَآمَنَ بِي سَبْعَ مَرَّاتٍ

مرتبہ خوشخبری ہے اس کے لیے جو مجھ پر ایمان لایا اور مجھے دیکھا نہیں۔ سات مرتبہ یہ کلمہ فرمایا۔

3379 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الصَّبَّاحِ، حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ، عَنْ مُحْتَسِبٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَأَنْ أَقْعُدَ مَعَ أَقْوَامٍ يَذْكُرُونَ اللّٰهَ مِنْ بَعْدِ صَلَاةِ الْفَجْرِ إِلَى أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُعْتِقَ أَرْبَعَةً مِنْ بَنِي إِسْمَاعِيلَ، دِيَةُ كُلِّ رَجُلٍ مِنْهُمْ اثْنَا عَشَرَ أَلْفًا، وَلَأَنْ أَقْعُدَ مَعَ أَقْوَامٍ يَذْكُرُونَ اللّٰهَ مِنْ بَعْدِ صَلَاةِ الْعَصْرِ إِلَى أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُعْتِقَ أَرْبَعَةً مِنْ بَنِي إِسْمَاعِيلَ، دِيَةُ كُلِّ رَجُلٍ مِنْهُمْ اثْنَا عَشَرَ أَلْفًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں ایسی قوم کے ساتھ بیٹھوں گا جو اللہ کا ذکر کرتے ہیں، نماز فجر سے لے کر سورج کے طلوع ہونے کا وقت مجھے زیادہ پسند ہے' بنی اسماعیل سے چار غلام آزاد کرنا' ان میں ہر ایک آدمی کی دیت بارہ ہزار ہو' میں ایسی قوم کے ساتھ بیٹھوں گا جو عصر کے بعد سورج کے غروب ہونے تک اللہ کا ذکر کرتے ہیں مجھے زیادہ محبوب ہے بنی اسرائیل سے چار غلام آزاد کرنے سے۔

3380 - حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمِيُّ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، أَخُو مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: لَمَّا دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ اسْتَشْرَفَهُ النَّاسُ، فَوَضَعَ رَأْسَهُ عَلَى رَحْلِهِ تَخَشُّعًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب مکہ شریف داخل ہوئے لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا استقبال کیا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا سر اپنے کجاوے پر رکھ لیا، عاجزی انکساری کے طور پر۔

3381 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب مکہ داخل ہوئے، تو اہل مکہ دو صفیں بنا کر

3379- الحديث في المقصد العلي برقم: **1642** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**105** وقال: قلت: رواه أبو داؤد باختصار .

3380- الحديث في المقصد العلي برقم: **976** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **6**صفحه**169** . وقال: رواه أبو يعلى وفيه: عبد الله بن أبي بكر المقدمي وهو ضعيف .

3381- أخرجه ابن حبان رقم الحديث: **2020** من طريق أبي يعلى . وأخرجه الترمذي رقم الحديث: **2851** . والنسائي جلد**5**صفحه**212,211,202** .

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا دَخَلَ مَكَّةَ قَامَ أَهْلُ مَكَّةَ سِمَاطَيْنِ، قَالَ: وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَوَاحَةَ يَقُولُ:

(البحر الرجز)

خَلُّوا بَنِي الْكُفَّارِ عَنْ سَبِيلِهِ ... الْيَوْمَ نَضْرِبُكُمْ عَلَى تَنْزِيلِهِ

ضَرْبًا يُزِيلُ الْهَامَ عَنْ مَقِيلِهِ ... وَيُذْهِلُ الْخَلِيلَ عَنْ خَلِيلِهِ

يَا رَبِّ إِنِّي مُؤْمِنٌ بِقِيلِهِ

قَالَ: فَقَالَ عُمَرُ: يَا ابْنَ رَوَاحَةَ، تَقُولُ الشِّعْرَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللّٰهِ، وَفِي حَرَمِ اللّٰهِ؟ قَالَ: فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَهْ يَا عُمَرُ، هَذَا أَشَدُّ عَلَيْهِمْ مِنْ وَقْعِ النَّبْلِ

کھڑے ہو گئے اور حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ اشعار پڑھنے لگے:

''اے کفار کے بیٹو! آپ ﷺ کا راستہ خالی کر دو' آپ ﷺ کی تشریف آوری پر آج ہم تمہیں ماریں گے' ایسی ضربیں جو تمہارے سر دھڑ سے جدا کر دیں گی اور ایک دوسرے کو اس کے دوست سے جدا کر دیں گی''۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے ابن رواحہ! تو حضور ﷺ کے آگے اور حرم میں اشعار پڑھ رہا ہے؟ حضور ﷺ نے فرمایا: اے عمر! اس کو چھوڑ دو! یہ اشعار کافروں پر تیر سے زیادہ اثر کر رہے ہیں۔

3382 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ الذَّارِعُ، قَالَ: سَمِعْتُ ثَابِتًا يُحَدِّثُ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَوْمَ الْخَنْدَقِ: اللّٰهُمَّ لَوْلَا أَنْتَ مَا اهْتَدَيْنَا، وَلَا صُمْنَا وَلَا صَلَّيْنَا، فَأَنْزِلَنْ سَكِينَةً عَلَيْنَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے خندق کے دن فرمایا: اے اللہ! اگر تُو نہ ہوتا تو ہم ہدایت نہ پاتے نہ روزے رکھتے نہ نماز پڑھتے' ہم پر سکینہ نازل فرما۔

3383 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ أُخْتَ الرَّبِيعِ أُمَّ حَارِثَةَ جَرَحَتْ إِنْسَانًا، فَقَالَ رَسُولُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ربیع رضی اللہ عنہا کی بہن ام حارثہ نے کسی آدمی کو قتل کر دیا، حضور ﷺ نے فرمایا: قصاص' قصاص! حضرت ام ربیع

3382- الحديث في المقصد العلي برقم: **966** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **6** صفحه **133** وقال: رواه البزار' وأبو يعلى' ورجاله ثقات .

3383- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **284** . ومسلم جلد **5** صفحه **105** قال: حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة . والنسائي جلد **8** صفحه **26** قال: أخبرنا أحمد بن سليمان .

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْقِصَاصُ الْقِصَاصُ فَقَالَتْ أُمُّ الرَّبِيعِ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَيُقْتَصُّ مِنْ فُلَانَةَ؟ لَا وَاللّٰهِ لَا يُقْتَصُّ مِنْهَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ يَا أُمَّ الرَّبِيعِ، الْقِصَاصُ كِتَابُ اللّٰهِ . قَالَتْ: لَا، وَاللّٰهِ لَا يُقْتَصُّ مِنْهَا أَبَدًا . فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ مِنْ عِبَادِ اللّٰهِ مَنْ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللّٰهِ لَأَبَرَّهُ

نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا آپ نے فلانی سے قصاص لیا تھا؟ نہیں لیا تھا' اللہ کی قسم! اس سے بھی قصاص نہیں لیا جائے گا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ پاک ہے! اے ام ربیع قصاص کا ذکر قرآن پاک میں ہے۔ حضرت ام ربیع نے عرض کی: نہیں! اللہ کی قسم! اس سے ہمیشہ قصاص نہیں لیا جائے گا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ کے بندوں میں سے کچھ بندے ایسے ہیں جو اللہ پر قسم اٹھالیں اللہ ان کی قسم پوری کرتا ہے۔

3384 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، أَنَّهُمْ قَالُوا لِأَنَسٍ: ادْعُ لَنَا، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً، وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ، قَالُوا: زِدْنَا، فَأَعَادَهَا، قَالُوا: زِدْنَا، قَالَ: مَا تُرِيدُونَ؟ سَأَلْتُ لَكُمْ خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، قَالَ أَنَسٌ: فَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ أَنْ يَدْعُوَ: اللّٰهُمَّ آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً، وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

حضرت ثابت رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے عرض کی: ہمارے لیے دعا کریں، آپ رضی اللہ عنہ نے دعا کی: اے اللہ! ہم کو دنیا اور آخرت میں اچھائی عطا فرما اور ہم کو عذاب قبر سے محفوظ رکھ۔ انہوں نے عرض کی: اور زیادہ دعا کریں آپ رضی اللہ عنہ نے دو بار وہی دعا کی۔ انہوں نے عرض کی: اور زیادہ کریں۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا تم چاہتے ہو میں نے تمہارے لیے دنیا اور آخرت کی بھلائی مانگی ہے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ اکثر یہ دعا کرتے تھے۔

3385 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ زَاذَانَ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ أَبَا طَلْحَةَ كَانَ لَهُ ابْنٌ يُكْنَى: أَبَا عُمَيْرٍ، قَالَ: فَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَبَا عُمَيْرٍ، مَا فَعَلَ النُّغَيْرُ؟ . قَالَ: فَقُبِضَ وَأَبُو طَلْحَةَ غَائِبٌ فِي بَعْضِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کا ایک بیٹا تھا' اس کی کنیت ابوعمیر تھی' حضور ﷺ اس کو فرماتے تھے: اے ابوعمیر! تمہاری چڑیا کا کیا ہوا؟ حضرت ابوعمیر رضی اللہ عنہ کا وصال ہوگیا تو حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کسی باغ میں گئے ہوئے تھے تو بچہ فوت ہوگیا' حضرت

3384- أخرجه أحمد جلد3صفحه208 قال: حدثنا روح . وفي جلد3صفحه277,209 . وعبد بن حُميد: 1262 قال أحمد وعبد: حدثنا سليمان بن داؤد .

3385- الحديث سبق برقم: 2828 فراجعه .

حِيطَانِهِ، فَهَلَكَ الصَّبِيُّ، فَقَامَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ، فَغَسَّلَتْهُ وَكَفَّنَتْهُ وَسَجَّتْ عَلَيْهِ ثَوْبًا، وَقَالَتْ: لَا يَكُونُ أَحَدٌ يُخْبِرُ أَبَا طَلْحَةَ حَتَّى أَكُونَ أَنَا الَّذِي أُخْبِرُهُ ـ فَجَاءَ أَبُو طَلْحَةَ كَالًّا وَهُوَ صَائِمٌ، فَتَطَيَّبَتْ لَهُ وَتَصَنَّعَتْ لَهُ، وَجَاءَتْ بِعَشَائِهِ، فَقَالَ: مَا فَعَلَ أَبُو عُمَيْرٍ؟ قَالَتْ: قَدْ فَرَغَ ـ فَتَعَشَّى وَأَصَابَ مِنْهَا مَا يُصِيبُ الرَّجُلُ مِنِ امْرَأَتِهِ، فَقَالَتْ: يَا أَبَا طَلْحَةَ، أَرَأَيْتَ أَهْلَ بَيْتٍ أَعَارُوا أَهْلَ بَيْتٍ عَارِيَةً فَطَلَبَهَا أَصْحَابُهَا، أَيَرُدُّونَهَا أَوْ يَحْبِسُونَهَا؟ قَالَ: بَلْ يَرُدُّونَهَا عَلَيْهِمْ ـ فَقَالَتْ: احْتَسِبْ أَبَا عُمَيْرٍ ـ قَالَ: فَغَضِبَ، فَانْطَلَقَ كَمَا هُوَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ بِقَوْلِ أُمِّ سُلَيْمٍ وَفِعْلِهَا، فَقَالَ: بَارَكَ اللَّهُ لَكُمَا فِي غَابِرِ لَيْلَتِكُمَا ـ قَالَ: فَحَمَلَتْ بِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، حَتَّى إِذَا وَضَعَتْهُ كَانَ يَوْمَ السَّابِعِ، قَالَتْ لِي أُمُّ سُلَيْمٍ: يَا أَنَسُ، اذْهَبْ بِهَذَا الصَّبِيِّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهَذَا الْمِكْتَلُ فِيهِ شَيْءٌ مِنْ عَجْوَةٍ حَتَّى يَكُونَ هُوَ الَّذِي يُحَنِّكُهُ وَيُسَمِّيهِ، فَمَدَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رِجْلَيْهِ وَأَضْجَعَهُ فِي حِجْرِهِ، وَأَخَذَ تَمْرَةً فَلَاكَهَا فِي فِي الصَّبِيِّ، فَجَعَلَ الصَّبِيُّ يَتَلَمَّظُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَبَتِ الْأَنْصَارُ إِلَّا حُبَّ التَّمْرِ

اُم سلیم رضی اللہ عنہا کھڑی ہوئیں اور اس کو غسل دیا اور اس کو کفن دیا' اس کو ایک کپڑے سے لپیٹ دیا اور کہا: ابوطلحہ کو کوئی نہ بتائے! حتیٰ کہ میں خود اسے خبر دوں گی' حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ تھکے ماندے آئے' وہ روزہ کی حالت میں تھے' حضرت اُم سلیم رضی اللہ عنہا نے خوشبو لگائی' بناؤ سنگھار کیا' حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کیلئے رات کا کھانا لائیں' اُنہوں نے فرمایا: ابوعمیر کا کیا حال ہے؟ حضرت اُم سلیم رضی اللہ عنہا نے فرمایا: وہ فارغ ہے! حضرت ابوطلحہ نے اُم سلیم سے جماع کیا' جب جماع کر کے فارغ ہوئے تو اُم سلیم نے کہا: اے ابوطلحہ! آپ بتائیں کہ اگر ایک گھر والے کسی اہل خانہ کو کوئی شی عاریتاً دیں پھر وہ واپس مانگیں تو کیا وہ واپس کریں گے یا اسے روک لیں گے؟ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بلکہ وہ ان کو واپس کریں گے۔ حضرت اُم سلیم رضی اللہ عنہا نے فرمایا: ابوعمیر کے متعلق ثواب کی نیت سے اللہ کی رضا پر راضی ہوں۔ حضرت ابوطلحہ کو غصہ آیا اور اسی حالت میں وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے' آپ نے اُم سلیم کی بات اور رات کو جو جماع کیا اس کے متعلق بتایا' آپ نے فرمایا: جو تم نے رات کو کیا' اللہ اس میں برکت دے! حضرت اُم سلیم' عبداللہ بن ابوطلحہ کے ساتھ حاملہ ہوئیں' جب اُنہوں نے اُسے جنا تو مجھے اُم سلیم نے کہا: اے انس! اس بچے کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں لے جاؤ! یہ شیشی ہے اس میں عجوہ کھجور ہے' اس کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے گھٹی بھی دلوانا اور نام بھی رکھوانا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے دونوں پاؤں سے پکڑا' اس

کو اپنی گود میں رکھا اور کھجور پکڑی اسے اپنے منہ میں چبایا اور بچے کے منہ میں رکھی' وہ بچہ اس کا ذائقہ لینے لگا' حضور ﷺ نے فرمایا: انصار کھجور سے ہی محبت کرتے ہیں۔

3386 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا عُمَارَةُ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعْجِبُهُ الدُّبَّاءُ وَهُوَ الْقَرْعُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ پیالہ میں کدو کو پسند کرتے تھے۔

3387 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا عُمَارَةُ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: مَا مَسِسْتُ بِكَفِّي ذِي شَيْئًا أَلْيَنَ مِنْ كَفِّ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَرِيرًا وَلَا عَنْبَرَةً - وَأَشْيَاءَ ذَكَرَهَا لَا أَحْفَظُهَا - وَمَا وَجَدْتُ رَائِحَةً أَطْيَبَ مِنْ رَائِحَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَصَحِبْتُهُ عَشْرَ سِنِينَ، فَمَا قَالَ لِي لِشَيْءٍ قَطُّ: لِمَ صَنَعْتَ كَذَا وَكَذَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے کسی شخص کی ہتھیلی کو نہیں چھوا جو حضور ﷺ کی ہتھیلی سے زیادہ نرم ہو' ریشم' عنبرہ اور ایسی شی ذکر کی جو مجھے یاد نہیں ہے' میں نے حضور ﷺ کے جسم اطہر سے آنے والی خوشبو سے زیادہ خوشبو نہیں پائی' میں دس سال آپ کی صحبت میں رہا ہوں' مجھے آپ نے کسی شی کے متعلق اُف تک نہیں کہا کہ تُو نے یہ کیوں نہیں کیا۔

3388 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا عُمَارَةُ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ الْمُؤَذِّنَ - أَوْ بِلَالًا - كَانَ يُقِيمُ فَيَدْخُلُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَسْتَقْبِلُهُ الرَّجُلُ فَيَقُومُ مَعَهُ حَتَّى يَخْفِقَ عَامَّتُهُمْ بِرُءُوسِهِمْ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مؤذن یا حضرت بلال رضی اللہ عنہ اقامت پڑھ رہے تھے' اس کے بعد حضور ﷺ داخل ہوئے' آپ کے سامنے ایک آدمی آیا' آپ اُس کے ساتھ کھڑے ہوئے یہاں تک کہ عام صحابہ کرام اپنے سروں کو نیند کی وجہ سے جھٹکنے لگے۔

3389 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بارش

3386- الحديث سبق برقم: **2876** فراجعه .

3387- الحديث سبق برقم: **3354** فراجعه .

3388- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **339,338** من طريق الحسن بن موسىٰ' حدثنا عمارة بهذا السند . وراجع الحديث رقم: **3293,3188,3296** .

زَاذَانَ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: اسْتَأْذَنَ مَلَكُ الْقَطْرِ رَبَّهُ أَنْ يَزُورَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَذِنَ لَهُ، وَكَانَ فِي يَوْمِ أُمِّ سَلَمَةَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا أُمَّ سَلَمَةَ، احْفَظِي عَلَيْنَا الْبَابَ لَا يَدْخُلْ عَلَيْنَا أَحَدٌ قَالَ: فَبَيْنَمَا هِيَ عَلَى الْبَابِ إِذْ جَاءَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، فَاقْتَحَمَ، فَفَتَحَ الْبَابَ، فَدَخَلَ، فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْتَزِمُهُ وَيُقَبِّلُهُ، فَقَالَ الْمَلَكُ: أَتُحِبُّهُ؟ قَالَ: نَعَمْ . قَالَ: إِنَّ أُمَّتَكَ سَتَقْتُلُهُ، إِنْ شِئْتَ أَرَيْتُكَ الْمَكَانَ الَّذِي تَقْتُلُهُ فِيهِ . قَالَ: نَعَمْ . قَالَ: فَقَبَضَ قَبْضَةً مِنَ الْمَكَانِ الَّذِي قُتِلَ بِهِ، فَأَرَاهُ فَجَاءَ سَهْلَةً - أَوْ تُرَابٌ أَحْمَرُ - فَأَخَذَتْهُ أُمُّ سَلَمَةَ فَجَعَلَتْهُ فِي ثَوْبِهَا، قَالَ ثَابِتٌ: فَكُنَّا نَقُولُ: إِنَّهَا كَرْبَلَاءُ

برسانے والے فرشتے نے ربِ تعالیٰ سے حضور ﷺ کی زیارت کرنے کے لیے اجازت مانگی۔ اس کو اجازت دی گئی۔ وہ دن ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی باری کا تھا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اے ام سلمہ! ہمارے دروازے پر حفاظت کرو ہمارے پاس کوئی نہ آئے۔ میں اس حالت میں تھی، دروازے کے پاس اچانک امام حسین رضی اللہ عنہ تشریف لائے، دروازہ کھولا، اندر داخل ہوئے۔ حضور ﷺ نے آپ رضی اللہ عنہ کو اپنے ساتھ چمٹا لیا اور بوسہ لیا۔ پھر اس فرشتے نے عرض کی: کیا آپ اس سے محبت کرتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! عرض کی: آپ ﷺ کی امت عنقریب اس کو قتل کر دے گی۔ اگر آپ ﷺ چاہیں تو میں آپ کو وہ جگہ دکھا دوں جس جگہ آپ کے اس لختِ جگر کو قتل کیا جائے گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ٹھیک ہے، اس فرشتے نے اس جگہ سے ایک مٹی کی مٹھی لی جو آپ کو دکھائی، جس جگہ آپ رضی اللہ عنہ کو قتل کیا جانا تھا، وہ مٹی سرخ تھی حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے اپنے کپڑے میں رکھ لی، حضرت ثابت رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ وہ کربلا کی جگہ تھی۔

3390 - حَدَّثَنَا قَطَنُ بْنُ نُسَيْرٍ الْغُبَرِيُّ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِيَسْأَلْ أَحَدُكُمْ رَبَّهُ حَاجَتَهُ كُلَّهَا حَتَّى يَسْأَلَهُ شِسْعَ نَعْلِهِ إِذَا انْقَطَعَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم رب تعالیٰ سے ہر قسم کی ضروریات مانگو، یہاں تک کہ اگر جوتی کا تسمہ ٹوٹ گیا ہو تو وہ بھی مانگو۔

3390- أخرجه الترمذی رقم الحديث: **3607** من طريق ابی داؤد سليمان بن الأشعث' حدثنا قطن بن نسير بهذا الاسناد .

3391 - حَدَّثَنَا قَطَنُ بْنُ نُسَيْرٍ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: آخَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَصْحَابِهِ، آخَى بَيْنَ سَلْمَانَ وَأَبِي الدَّرْدَاءِ، وَآخَى بَيْنَ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ وَبَيْنَ صَعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کرام کے درمیان بھائی چارہ قائم فرمایا۔ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ اور حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ کے درمیان بھائی چارہ قائم فرمایا اور عوف بن مالک رضی اللہ عنہ اور صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ کے درمیان بھائی چارہ قائم فرمایا۔

3392 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ شُعْبَةَ، بَصْرِيٌّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مَطَرٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَحْسِنُوا جِوَارَ نِعَمِ اللّٰهِ، لَا تُنَفِّرُوهَا، فَقَلَّمَا زَالَتْ عَنْ قَوْمٍ فَعَادَتْ إِلَيْهِمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی نعمتوں کی قدر کیا کرو، اس سے بے رغبتی نہ کیا کرو بہت کم لوگ ایسے ہیں جن سے نعمتیں لے کر ان کو واپس کی گئی ہوں۔

3393 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ النِّيلِيُّ، حَدَّثَنَا صَالِحٌ يَعْنِي الْمُرِّيَّ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عُمَّارُ بُيُوتِ اللّٰهِ هُمْ أَهْلُ اللّٰهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے گھروں کو آباد کرنے والے ہی اللہ والے ہیں۔

3394 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَبَّيْكَ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ مَعًا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حج وعمرہ اکٹھا کیا۔

3391- الحديث في المقصد العلي برقم: 1010 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 171 وقال: رواه أبو يعلى ورجاله رجال الصحيح .

3392- الحديث في المقصد العلي برقم: 1034 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 195 وقال: رواه أبو يعلى، وفيه: عثمان بن مطر وهو ضعيف .

3393- الحديث في المقصد العلي برقم: 240 . وأخرجه البيهقي في السنن الكبرى جلد 3 صفحه 66 من طريق هاشم بن القاسم . وأورده ابن حجر في المطالب العالية برقم: 494 .

3394- الحديث سبق برقم: 3016,2813 فراجعه .

3395 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي الرَّبِيعِ السَّمَّانُ، حَدَّثَنَا رُشَيْدٌ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: وَقَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَجْلِسِ بَنِي سَلِمَةَ فَقَالَ: يَا بَنِي سَلِمَةَ، مَا الرَّقُوبُ فِيكُمْ؟ قَالُوا: الَّذِي لَا وَلَدَ لَهُ. قَالَ: بَلْ هُوَ الَّذِي لَا فَرَطَ لَهُ. قَالَ: مَا الْمُعْدِمُ فِيكُمْ؟ قَالُوا: الَّذِي لَا مَالَ لَهُ. قَالَ: بَلْ هُوَ الَّذِي يَقْدَمُ وَلَيْسَ لَهُ عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم بھی بنی سلمہ کی مجلس پر کھڑے ہوئے۔ فرمایا: اے بنو سلمہ! رقوب کس کو شمار کرتے ہو؟ عرض کی کہ جس کے پاس اولاد نہ ہو۔ آپ نے فرمایا: بلکہ رقوب میں وہ ہے جس کا قصور کوئی نہ ہو' پھر فرمایا: تم معدم کس کو شمار کرتے ہو؟ عرض کی: جس کے پاس مال نہ ہو، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بلکہ معدم وہ ہوتا ہے جو خیر میں چلے' اللہ کے ہاں اس کے لیے کوئی بھلائی نہ ہو۔

3396 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ، حَدَّثَنَا رُشَيْدٌ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى جَوَارِي بَنِي النَّجَّارِ وَهُنَّ يَضْرِبْنَ بِالدُّفِّ، وَيَقُلْنَ:

(البحر الرجز)

نَحْنُ جَوَارٍ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ ... يَا حَبَّذَا مُحَمَّدٍ مِنْ جَارٍ

فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ: اللَّهُمَّ بَارِكْ فِيهِنَّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم بنی نجار کی لڑکیوں کے پاس سے گزرے وہ دف بجا رہی تھیں اور یہ شعر پڑھ رہی تھیں:

''ہم بنی نجار کی پڑوسن ہیں اور محمد ہمارے پڑوسی ہیں''۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ! ان کے اس کہنے میں برکت عطا فرما۔

3397 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ الذَّارِعُ، قَالَ: سَمِعْتُ ثَابِتًا، يُحَدِّثُ، عَنْ أَنَسٍ، كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَوْمَ الْخَنْدَقِ: اللَّهُمَّ لَوْلَا أَنْتَ مَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خندق کے دن فرمایا: اے اللہ! اگر تو نہ ہوتا تو ہم ہدایت نہ پاتے نہ روزے رکھتے نہ نماز پڑھتے' ہم پر سکینہ نازل فرما۔

3395- الحديث في المقصد العلي برقم: **447** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**3**صفحه**11** وقال: رواه أبو يعلى، والبزار باختصار، ورجال البزار رجال الصحيح .

3396- الحديث في المقصد العلي برقم: **1473** . وأخرجه ابن السني في عمل اليوم والليلة برقم: **229** من طريق أبي يعلى . وأورده ابن حجر في المطالب العالية برقم: **4179** .

3397- الحديث سبق برقم: **3382** فراجعه .

اهْتَدَيْنَا، وَلَا صُمْنَا وَلَا صَلَّيْنَا، اللّٰهُمَّ فَأَنْزِلَنْ سَكِينَةً عَلَيْنَا

3398 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَامٍ الْجُمَحِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ أُمَّ سُلَيْمٍ كَانَتْ مَعَ أَبِي طَلْحَةَ يَوْمَ خَيْبَرَ وَمَعَهَا خِنْجَرٌ، فَقَالَ لَهَا أَبُو طَلْحَةَ: يَا أُمَّ سُلَيْمٍ، مَا هَذَا؟ قَالَتْ: خِنْجَرٌ اتَّخَذْتُهُ إِنْ دَنَا مِنِّي أَحَدٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ بَعَجْتُهُ. قَالَ أَبُو طَلْحَةَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَمَا تَسْمَعُ مَا تَقُولُ أُمُّ سُلَيْمٍ؟ تَقُولُ كَذَا وَكَذَا- شَيْئًا ذَهَبَ عَلَى أَبِي حَرْبٍ- تَقْتُلُهُمْ. فَقَالَ: إِنَّ اللّٰهَ قَدْ كَفَى وَأَحْسَنَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھیں خیبر کے دن حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا کے پاس خنجر تھا۔ حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا کو حضرت ابوطلحہ نے فرمایا: اے اُم سلیم! یہ کیا ہے؟ عرض کی: یہ خنجر ہے اگر مشرکوں میں سے کوئی میرے قریب آیا اس کے ساتھ ماروں گی۔ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ سن رہے ہیں کہ ام سلیم کیا کہہ رہی ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ اس اس طرح کچھ کہہ رہی ہیں' ابوحرب کے پاس جا اسے قتل کر۔ فرمایا: بے شک اللہ کافی ہے اور اچھا ہے۔

3399 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَّامٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ أَبَا طَلْحَةَ الْأَنْصَارِيَّ، كَانَ يَوْمَ أُحُدٍ يَرْمِي بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَرَسُولُ اللّٰهِ خَلْفَهُ، وَكَانَ أَبُو طَلْحَةَ رَجُلًا رَامِيًا، وَكَانَ إِذَا رَمَى رَفَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَخْصَهُ يَنْظُرُ أَيْنَ يَقَعُ سَهْمُهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ احد کے دن حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے آگے تیر پھینک رہے تھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم آپ رضی اللہ عنہ کے پیچھے تھے۔ ابوطلحہ رضی اللہ عنہ ایک تیر انداز آدمی تھے۔ جب آپ رضی اللہ عنہ تیر پھینکتے تھے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم آنکھ اٹھا کر اس جگہ کو دیکھا کہاں گرا ہے۔

3400 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَّامٍ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3398- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 109,112 قال: حدثنا أبو أسامة عن سليمان بن المغيرة . وأخرجه أحمد جلد 3 صفحه 286 قال: حدثنا عفان .

3399- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 286 قال: حدثنا عفان . وعبد بن حُميد: 1347 قال: حدثني سليمان ابن حرب . وأخرجه البخاري جلد 4 صفحه 46 قال: حدثنا أحمد بن محمد .

3400- الحديث في المقصد العلي برقم: 1419 . وأخرجه ابن حبان رقم الحديث: 2251 من طريق أبي يعلى .

حَـدَّثَـنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ أَبَا طَلْحَةَ، قَـرَأَ سُـورَـةَ بَـرَاءَـةٌ فَأَتَى عَلَى هَذِهِ الْآيَةِ (انْفِرُوا خِـفَافًا وَثِقَالًا) (التوبة: 41) فَقَالَ: أَلَا أَرَى رَبِّيَ يَسْتَنْفِرُنِي شَابًّا وَشَيْخًا، جَهِّزُونِي. فَقَالَ لَهُ بَنُوهُ: قَـدْ غَـزَوْتَ مَـعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى قُبِضَ وَغَـزَوْتَ مَـعَ أَبِـي بَـكْرٍ حَتَّى مَـاتَ، وَغَـزَوْتَ مَـعَ عُـمَـرَ، فَـنَـحْـنُ نَغْزُو عَنْكَ. فَقَالَ: جَهِّـزُونِـي. فَـجَهَّـزُوهُ، فَرَكِبَ الْبَحْرَ فَمَاتَ، فَلَمْ يَجِـدُوا لَـهُ جَـزِيرَةً يَدْفِنُوهُ فِيهَا إِلَّا بَعْدَ سَبْعَةِ أَيَّامٍ، فَلَمْ يَتَغَيَّرْ

ہمارے باپ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے سورۃ برات پڑھی' جب اس آیت پر پہنچے: ''انْـفِـرُوْا خِفَافًا وَثِقَالًا'' اس کے بعد فرمایا: خبردار! میں دیکھتا ہوں کہ میرا رب چاہتا ہے کہ میں نکلوں جوانی اور بڑھاپے کی حالت میں۔ ان کے بیٹوں نے عرض کی: آپ نے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جہاد کیا یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہو گیا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ جہاد کیا یہاں تک کہ آپ رضی اللہ عنہ کا وصال ہو گیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ جہاد کیا' ہم آپ کی طرف سے جہاد کریں گے' اس کے بعد فرمایا: مجھے تیار کرو، آپ رضی اللہ عنہ کے لیے بندوبست کیا، سمندر میں سوار ہوئے اس کے بعد آپ رضی اللہ عنہ کا وصال ہو گیا اس جزیرہ میں آپ رضی اللہ عنہ کو دفن کرنے کے لیے کوئی جگہ نہ پائی۔ سات دن کے بعد دفن کیا گیا اس حالت میں کہ ان کا بدن میں ذرہ برابر تبدیلی نہیں آئی تھی۔

3401 - حَـدَّثَـنَـا إِبْـرَاهِـيـمُ بْـنُ الْحَجَّاجِ، حَـدَّثَـنَـا حَـمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، وَحُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُـولَ الـلّٰـهِ صَـلَّـى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِمَ الْمَدِينَةَ وَعَبْـدُ الـلّٰـهِ بْنُ سَلَامٍ فِي نَخْلِهِ، فَلَمَّا سَمِعَ بِهِ جَاءَ فَـقَـالَ: إِنِّـي سَـائِلُكَ عَنْ أَشْيَاءَ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا نَبِيٌّ، فَإِنْ أَخْبَـرْتَـنِـي بِهَـا فَأَنْتَ رَسُولُ اللّٰهِ. فَسَأَلَهُ عَنِ الشَّبَـهِ، وَعَـنْ أَوَّلِ شَيْءٍ يَحْشُرُ النَّاسَ، وَعَنْ أَوَّلِ شَـيْءٍ يَـأْكُـلُهُ أَهْلُ الْجَنَّةِ. فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ تشریف لائے اس حالت میں کہ حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ ایک کھجور کے باغ میں تھے، جب انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے ہیں تو وہ آئے اور عرض کی: (یا رسول اللہ!) آپ سے چند اشیاء کے متعلق پوچھنا چاہتا ہوں جن کو صرف نبی ہی جانتا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے بتائیں اس کے متعلق کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نبی ہیں۔ حضرت عبداللہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے

ولحاكم في المستدرك جلد3صفحه353 من طريقين عن حماد بن سلمة' عن علي بن زيد' وثابت' عن أنس .

3401- أخرجه أحمد جلد 3صفحه108 قال: حدثنا ابن أبي عدى . وفي جلد3صفحه189 قال: حدثنا اسماعيل .

وعبد بن حميد: 1389 قال: أخبرنا يزيد بن هارون .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَخْبَرَنِي بِهِنَّ جِبْرِيلُ آنِفًا . قَالَ: ذَاكَ عَدُوُّ الْيَهُودِ . فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمَّا الشَّبَهُ فَإِذَا سَبَقَ مَاءُ الرَّجُلِ مَاءَ الْمَرْأَةِ ذَهَبَ بِالشَّبَهِ، وَإِذَا سَبَقَ مَاءُ الْمَرْأَةِ مَاءَ الرَّجُلِ ذَهَبَ بِالشَّبَهِ، وَأَوَّلُ شَيْءٍ يَحْشُرُ النَّاسَ نَارٌ تَجِيءُ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ فَتَحْشُرُ النَّاسَ إِلَى الْمَغْرِبِ، وَأَوَّلُ شَيْءٍ يَأْكُلُهُ أَهْلُ الْجَنَّةِ فَزِيَادَةُ كَبِدِ حُوتٍ . فَآمَنَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَامٍ، قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ الْيَهُودَ قَوْمٌ بُهْتٌ، وَإِنَّهُمْ إِنْ سَمِعُوا بِإِسْلَامِي بَهَتُونِي وَيَقَعُونَ فِيَّ، فَاخْبَأْنِي وَابْعَثْ إِلَيْهِمْ وَسَلْهُمْ عَنِّي، فَبَعَثَ إِلَيْهِمْ فَجَاءُوا - وَخَبَّأَهُ - فَقَالَ: أَيُّ رَجُلٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَامٍ فِيكُمْ؟ قَالُوا: خَيْرُنَا وَابْنُ خَيْرِنَا، وَسَيِّدُنَا وَابْنُ سَيِّدِنَا، وَعَالِمُنَا وَابْنُ عَالِمِنَا . فَقَالَ: أَرَأَيْتُمْ إِنْ آمَنَ تُؤْمِنُونَ؟ . قَالُوا: أَعَاذَهُ اللّٰهُ مِنْ ذَلِكَ لِيَفْعَلَ . فَقَالَ: اخْرُجْ يَا بْنَ سَلَامٍ إِلَيْهِمْ . فَخَرَجَ فَقَالَ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ . فَقَالُوا: بَلْ هُوَ شَرُّنَا وَابْنُ شَرِّنَا، وَجَاهِلُنَا وَابْنُ جَاهِلِنَا . فَقَالَ: أَلَمْ أُخْبِرْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَنَّهُمْ قَوْمٌ بُهْتٌ

پوچھا کہ (۱) بچہ اپنا باپ یا ماں کے کیسے مشابہ ہوتا ہے؟ (۲) اول شے کون سی لوگوں کو اکٹھا کرے گی؟ (۳) جنت میں سب سے پہلے کون سی شے کھائی جائے گی؟ حضور ﷺ نے فرمایا: ابھی مجھے جبرائیل علیہ السلام نے بتایا ہے کہ حضرت عبداللہ نے عرض کی: یہ یہود کا دشمن ہے، یعنی حضرت جبریل۔ حضور ﷺ نے فرمایا: بہرحال (۱) ہر بچہ ماں یا باپ کے کیسے مشابہ ہوتا ہے تو وہ یہ کہ اگر مرد کا پانی غالب ہو تو بچہ مرد کے مشابہ ہوتا ہے اگر عورت کا پانی غالب ہو تو ماں کے مشابہ ہوتا ہے (۲) سب سے پہلے لوگوں کو جو شے اکٹھی کرے گی وہ آگ ہوگی جو مشرق کی جانب سے آئے گی اور لوگوں کو مغرب کی طرف اکٹھا کر دے گی۔ سب سے پہلے جنتی لوگ جو کھائیں گے وہ مچھلی کی کلیجی ہوگی۔ حضرت عبداللہ اسلام لے آئے، عرض کی: یا رسول اللہ! یہود بہتان باز قوم ہے! اگر اُنہوں نے میرے اسلام کے متعلق سنا تو مجھ پر بہتان لگائیں گے، میرے متعلق باتیں کریں گے، مجھے رُسوا کریں گے، ان کی طرف کسی کو بھیجیں اور ان سے میرے متعلق پوچھیں۔ آپ نے اُن کی طرف کسی کو بھیجا، ان کو بتایا، اُس نے کہا: تم میں عبداللہ بن سلام کیسے آدمی ہیں؟ کہنے لگے: ہم میں بہتر ہیں اور بہتر کے بیٹے ہیں، ہمارے سردار ہیں اور سردار کے بیٹے ہیں، ہمارے عالم اور عالم کے بیٹے ہیں۔ اس نے کہا: اگر تم کو بتایا جائے کہ وہ ایمان لایا ہے تو تم ایمان لاؤ گے؟ اُنہوں نے کہا: اللہ ہم کو اس سے بچائے! اس سے ایسے کیا

ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے ابن سلام! ان کی طرف جاؤ! حضرت ابن سلام نکلے اور کہا: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے اور محمد اللہ کے رسول ہیں۔ اُنہوں نے کہا: وہ ہم میں بُرا ہے اور بُرے کا بیٹا ہے' وہ ہم میں جاہل ہے اور ہمارے جاہل کا بیٹا ہے۔ ابن سلام نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے آپ کو بتایا نہیں تھا کہ یہ لوگ بہتان باز ہیں۔

3402 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا أَبُو رَجَاءٍ الْكَلْبِيُّ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النِّسَاءَ أَتَيْنَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَ: يَا رَسُولَ اللهِ، ذَهَبَ الرِّجَالُ بِالْفَضْلِ، يُجَاهِدُونَ وَلَا نُجَاهِدُ. قَالَ: مِهْنَةُ إِحْدَاكُنَّ فِي بَيْتِهَا تُدْرِكُ جِهَادَ الْمُجَاهِدِينَ إِنْ شَاءَ اللهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عورتیں حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئیں' عرض کی: یا رسول اللہ! مرد ہم سے فضیلت لے گئے، وہ جہاد کرتے ہی ہم جہاد نہیں کرتی ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم اپنے گھر میں رہو، تم بھی مجاہدین کے درجہ کو پالوگی، اگر اللہ نے چاہا۔

3403 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ بَحْرٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا أَبُو رَجَاءٍ رَوْحُ بْنُ الْمُسَيَّبِ الْكَلْبِيُّ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: أَتَتِ النِّسَاءُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَ: يَا رَسُولَ اللهِ، ذَهَبَ الرِّجَالُ بِالْفَضْلِ، بِالْجِهَادِ فِي سَبِيلِ اللهِ، فَمَا لَنَا عَمَلٌ نُدْرِكُ بِهِ عَمَلَ الْمُجَاهِدِينَ فِي سَبِيلِ اللهِ. قَالَ: مِهْنَةُ إِحْدَاكُنَّ فِي بَيْتِهَا تُدْرِكُ عَمَلَ الْمُجَاهِدِينَ فِي سَبِيلِ اللهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عورتیں حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئیں' عرض کی: یا رسول اللہ! مرد ہم سے فضیلت لے گئے، وہ جہاد کرتے ہی ہم جہاد نہیں کرتی ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم اپنے گھر میں رہو، تم بھی مجاہدین کے درجہ کو پالوگی، اگر اللہ نے چاہا۔

3402- الحديث في المقصد العلي برقم: **770** . وأخرجه البزار رقم الحديث: **1475** من طريق حُميد بن مسعدة، حدثنا أبو رجاء الكلبي روح بن المسيب ثقة بهذا السند .

3403- الحديث سبق برقم: **3402** فراجعه .

3404 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُمَرَ بْنِ شَقِيقٍ الْجَرْمِيُّ، حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ، عَنْ ثَابِتٍ، قَالَ: - أَحْسِبُهُ - عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ يَعُودُهُ، فَوَافَقَهُ وَهُوَ فِي الْمَوْتِ، فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَقَالَ: كَيْفَ تَجِدُكَ يَا فُلَانُ؟ قَالَ: بِخَيْرٍ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَرْجُو اللّٰهَ وَأَخَافُ ذُنُوبِي. فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَمْ يَجْتَمِعَا فِي قَلْبِ رَجُلٍ عِنْدَ هَذَا الْمَوْطِنِ إِلَّا أَعْطَاهُ اللّٰهُ مَا رَجَاهُ، وَآمَنَهُ مِمَّا خَافَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک آدمی کے پاس اس کی عیادت کرنے کے لیے آئے۔ اس کو قریب المرگ پایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو سلام کیا۔ فرمایا: تُو کیسا ہے؟ اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! بہتر ہوں۔ میں اللہ سے اپنے گناہوں کی بخشش کا اُمیدوار بھی ہوں اور اپنے گناہوں کے متعلق ڈرتا بھی ہوں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خصوصاً اس موقع پہ یہ دونوں چیزیں کسی مؤمن کے دل میں جمع نہیں ہوتی ہیں مگر اللہ عزوجل اس کو عطا کر دیتا ہے، جس کی اُسے اُمید ہوتی ہے، اسے خوف سے امن دیتا ہے۔

3405 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ السَّلُولِيُّ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ زَاذَانَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ مَلِكَ ذِي يَزَنَ أَهْدَى إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةً اشْتُرِيَتْ بِثَلَاثَةٍ وَثَلَاثِينَ بَعِيرًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ذی یزن کے بادشاہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک حلہ ہدیہ دیا، جس سے بتیس اونٹ خریدے جا سکتے تھے۔

3406 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا تَحَابَّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو دو آدمی اللہ کے لیے محبت کرتے ہیں ان میں سے افضل وہ ہوتا ہے جو اپنے ساتھی سے

3404- الحديث سبق برقم: **3290** فراجعه .

3405- أخرجه أحمد جلد**3**صفحه**221** من طريق حسن . وأخرجه داؤد رقم الحديث: **4034** من طريق عمر بن عون كلاهما أخبرنا عمارة بن زاذان به .

3406- أخرجه البخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: **544** حدثنا موسى قال: حدثنا مبارك بن فضالة قال: حدثنا ثابت به . وأخرجه الخطيب في تاريخه جلد **11**صفحه**341** من طريق أبي يعلى، حدثنا هدبة بن خالد، حدثنا مبارك بن فضالة به .

رَجُلَانِ فِي اللّٰهِ قَطُّ إِلَّا كَانَ أَفْضَلَهُمَا أَشَدُّهُمَا حُبًّا لِصَاحِبِهِ

زیادہ محبت کرتا ہو۔

3407 - حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ بَكْرِ بْنِ خُنَيْسٍ، عَنْ صَدَقَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ اهْتَمَّ بِجَوْعَةِ أَخِيهِ الْمُسْلِمِ فَأَطْعَمَهُ حَتَّى يَشْبَعَ وَسَقَاهُ حَتَّى يُرْوَى، غَفَرَ اللّٰهُ لَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اپنے بھوکے مسلمان بھائی کو پیٹ بھر کر کھانا کھلائے یہاں تک کہ وہ سیر ہو جائے اور پلائے یہاں تک کہ وہ سیراب ہو جائے تو اللہ عزوجل اس وجہ سے اس کو بخش دے گا۔

3408 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الذِّرَاعُ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ إِنَّ الْخَيْرَ خَيْرُ الْآخِرَهْ، فَاغْفِرْ لِلْأَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَهْ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کرتے تھے: اے اللہ! بھلائی آخرت کی بھلائی ہے' انصار اور مہاجرین کو بخش دے!

3409 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ سِنَانٍ أَبُو عَوْنٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ قَبَضَ قَبْضَةً فَقَالَ: لِلْجَنَّةِ بِرَحْمَتِي، وَقَبَضَ قَبْضَةً فَقَالَ: لِلنَّارِ وَلَا أُبَالِي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل ایک مٹھی پکڑے گا' اس کے بعد "یہ جنت کے لیے ہے" فرمائے گا: یہ میری رحمت ہے! ایک اور مٹھی پکڑے گا، جہنم کے لیے فرمایا: مجھے اس میں داخل ہونے والوں کی کوئی پرواہ نہیں ہے۔

3410 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3407- الحديث في المقصد العلي برقم: **1055** . وأورده ابن حجر في المطالب العالية برقم: **2332** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**3**صفحه**130** وقال: رواه أبو يعلى وفيه: بكر بن خنيس وهو ضعيف .

3408- الحديث سبق برقم: **2994,3198,3311** فراجعه .

3409- الحديث في المقصد العلي برقم: **1134** .

3410- أخرجه أحمد جلد **3**صفحه**120** قال: حدثنا وكيع . وفي جلد **3**صفحه**120** أيضًا قال: حدثنا عبد الصمد .

حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقَدْ أُوذِيتُ فِي اللّٰهِ وَمَا يُؤْذَى أَحَدٌ، وَلَقَدْ أُخِفْتُ فِي اللّٰهِ وَمَا يَخَافُ أَحَدٌ، وَلَقَدْ أَتَتْ عَلَيَّ ثَلَاثَةٌ مِنْ بَيْنِ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ مَا لِي وَلِبِلَالٍ طَعَامٌ إِلَّا مَا وَارَاهُ إِبْطُ بِلَالٍ

حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے اللہ کی راہ میں بہت زیادہ تکلیفیں دی گئی ہیں' اتنی تکلیفیں کسی کو نہیں دی گئی۔ مجھے اللہ کے راستہ میں ڈرایا گیا اتنا کسی کو نہیں ڈرایا گیا۔ مجھ پر تین دن و راتیں آئیں میرے اور بلال کے پاس کھانے کے لیے پتوں کے علاوہ اور کوئی شی نہیں تھی۔

3411 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ الضَّرِيرُ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: رَأَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يُهَادَى بَيْنَ ابْنَيْهِ فَقَالَ: مَا لَهُ؟ قَالُوا: إِنَّهُ نَذَرَ أَنْ يَحُجَّ مَاشِيًا ـ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ عَنْ مَشْيِ هَذَا، فَلْيَرْكَبْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک آدمی کو دیکھا وہ اپنے دو بیٹوں کے درمیان چل رہا تھا' حضور ﷺ نے فرمایا: اس کو کیا ہوا ہے؟ اس کے اصحاب نے عرض کی: اس نے پیدل چلنے کی نذر مانی ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ایسی نذر سے بے پرواہ ہے' اس کو چاہیے کہ سوار ہو۔

3412 - حَدَّثَنَا أَبُو الْجَهْمِ الْأَزْرَقُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا الْمُسْتَلِمُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْأَنْبِيَاءُ أَحْيَاءٌ فِي قُبُورِهِمْ يُصَلُّونَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: انبیاء کرام علیہم السلام اپنی قبروں میں زندہ ہوتے ہیں اور نماز پڑھتے ہیں۔

وفی جلد3صفحه286 قال: حدثنا عفان .

3411- أخرجه أحمد جلد 3صفحه106 قال: حدثنا ابن عدی . وأخرجه أحمد جلد 3صفحه183,114 . والبخاری جلد8صفحه177 .

3412- الحديث فی المقصد العلی برقم: 1239 . أخرجه البزار رقم الحديث: 256 . والبيهقی فی حياة الأنبياء صفحه3 . وأخرجه أبو نعيم فی أخبار أصبهان جلد2صفحه38 .

صحت الحدیث عند الائمہ والمحدثین

(۲) امام نورالدین علی بن ابی بکر ہیثمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

"رواہ ابو یعلٰی والبزار ورجال ابو یعلٰی ثقات".

اس (حدیث مبارک) کوابویعلیٰ اور بزار نے روایت کیااور (مسند) ابویعلیٰ کے تمام رجال ثقہ ہیں۔

(مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 386' تحت رقم الحدیث: 13812)

(۲) امام ابن حجرعسقلانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

"وصححه البيهقى".

اور امام بیہقی نے اسے (حدیث مبارکہ کو) صحیح کہا ہے۔ (فتح الباری للعسقلانی جلد 6 صفحہ 486' تحت رقم الحدیث: 3257)

(۳) امام زرقانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

"وروی فيه باسناد صحيح عن انس مرفوعًا الانبياء احياء فی قبورهم".

(شرح زرقانی علی مؤطا' باب صفۃ عیسیٰ ابن مریم' جلد 4 صفحہ 357)

(۴) امام عبدالرؤف مناوی فرماتے ہیں:

"وهو حديث صحيح".

(یہ حدیث صحیح ہے)۔ (فیض القدیر للمناوی جلد 2 صفحہ 211' تحت رقم الحدیث: 3081)

(۵) امام ابن النجار البغدادی فرماتے ہیں:

"قال البيهقى هذا حديث صحيح".

امام بیہقی فرماتے ہیں: یہ حدیث صحیح ہے۔

(ذیل تاریخ بغداد لابن النجار' ترجمہ الفضل بن الحسن بن اسماعیل الطبری' رقم: 1334' جلد 3 صفحہ 511)

(۶) ملاعلی قاری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

"وصح خبر الانبياء احياء فی قبورهم يصلون".

انبیاء علیہم السلام اپنی قبور میں زندہ ہیں' یہ حدیث صحیح ہے۔ (مرقات المفاتیح باب الجمعۃ' جلد 5 صفحہ 39)

(۷) امام سمہودی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

"رواه ابو يعلى برجال ثقات" .

امام ابویعلیٰ نے اسے (اپنی مسند میں) ثقہ راویوں سے روایت کیا ہے۔

(خلاصۃ الوفاء باخبار دار المصطفیٰ' الباب الاوّل فی فضل الزیارۃ' جلد 1 صفحہ 43)

(۸) امام ابن الملقن رحمۃ اللہ علیہ نے بھی اس حدیث مبارکہ کی صحت کو تسلیم کیا ہے۔

(ملاحظہ ہو: البدر المنیر تحت الحدیث السادس بعد الخمسین' جلد 5 صفحہ 283)

(۹) امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے جامع صغیر میں حدیث مبارکہ نقل کرنے کے بعد "ح"، یعنی حسن لکھا ہے۔

(الجامع الصغیر صفحہ 275' تحت رقم الحدیث: 3089)

(۱۰) امام ابوالحسن علی بن محمد بن العراق الکنانی فرماتے ہیں:

(قلت) منها حديث انس الانبياء احياء فى قبورهم يصلون اخرجه من طرق وصححه من بعضها والله اعلم .

میں کہتا ہوں کہ ان احادیث میں حضرت انس رضی اللہ عنہ والی حدیث مبارکہ بھی ہے کہ انبیاء علیہم السلام اپنی قبروں میں زندہ ہیں اور نماز پڑھتے ہیں اور اس کی کئی سندیں ہیں اور ان میں سے بعض سندیں صحیح ہیں اور اللہ زیادہ علم رکھنے والا ہے۔ (تنزیہ الشریعۃ المرفوعہ جلد 1 صفحہ 335' تحت رقم الحدیث: 22)

(۱۱) امام ابن حجر مکی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

"بل الثابت فى الاحاديث الكثيرة الصحيحة أن الانبياء احياء فى قبورهم يصلون" .

لیکن احادیث کثیرہ صحیحہ سے ثابت ہے' انبیاء اپنی قبور میں زندہ ہیں اور نماز پڑھتے ہیں۔

(تحفۃ المحتاج بشرح المنہاج جلد 2 صفحہ 227)

اور امام ابن حجر مکی (المتوفی 974 ہجری) رحمۃ اللہ علیہ ہی اپنی کتاب الجوہر المنظم فی زیارۃ القبر الشریف میں فرماتے ہیں:

"وبالحديث الصحيح الانبياء احياء فى قبورهم يصلون" .

اور صحیح حدیث میں ہے کہ انبیاء اپنی قبور میں زندہ ہیں اور نماز پڑھتے ہیں۔

(۱۲) امام علی بن احمد العزیزی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

"وهو حديث صحيح" .

یہ حدیث صحیح ہے۔ (السراج المنیر شرح الجامع الصغیر جلد 2 صفحہ 356)

(۱۳) امام محمد بن عبد الرحمٰن السخاوی (المتوفی 903 ہجری) فرماتے ہیں:

"الانبياء احياء في قبورهم يصلون.........وصححه البيهقي" .

انبیاء اپنی قبور میں زندہ ہیں اور نماز پڑھتے ہیں..........امام بیہقی نے اس حدیث مبارکہ کو صحیح کہا ہے۔

(القول البدیع، الباب الرابع فی تبلیغہ صلی اللہ علیہ وسلم سلام من یسلم علیہ وردہ السلام، صفحہ 164)

(۱۴) محدث الہند شیخ محقق عبد الحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

امام ابویعلیٰ ثقہ راویوں کے واسطہ سے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حضرات انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام اپنی قبروں میں زندہ ہیں اور نماز پڑھتے ہیں۔

(مدارج النبوت جلد 2 صفحہ 516 مترجم)

(۱۵) امام محمد یوسف بن اسماعیل نبہانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

اور صحیح حدیث کے ساتھ استدلال کیا ہے کہ انبیاء اپنی قبور میں زندہ ہیں اور نماز پڑھتے ہیں۔

(سعادۃ الدارین صفحہ 281 مترجم)

(۱۶) مفتی عالم اسلام محافظ ناموسِ رسالت وصحابہ واہل بیت، امام اہل سنت مولانا الشاہ احمد رضا خان فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ نے بھی اس حدیث مبارکہ کو صحیح فرمایا ہے۔ (ملاحظہ ہو: فتاویٰ رضویہ)

(۱۷) عرب کے مشہور عالم امام محمد بن علوی المالکی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

وبالحديث الصحيح الانبياء احياء في قبورهم يصلون .

(امام بیہقی نے) اس صحیح حدیث سے استدلال کیا کہ انبیاء اپنی قبروں میں زندہ ہیں اور نماز پڑھتے ہیں۔

(شفاء الفواد بزیارۃ خیر العباد صفحہ 140)

(۱۸) شیخ محمود سعید ممدوح فرماتے ہیں:

حدیث صحیح میں ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: انبیاء کرام اپنی قبور میں زندہ ہیں اور نمازیں پڑھتے ہیں۔

(زیارت روضہ رسول ترجمہ رفع المنارہ صفحہ **38**' مطبوعہ لاہور)

(۱۹) محمد شمس الحق عظیم آبادی فرماتے ہیں:

"وقد ثبت فی الحدیث الانبیاء احیاء فی قبورهم رواه المنذری و صححه البیهقی" .

اور بے شک حدیث سے ثابت ہے کہ انبیاء اپنی قبور میں زندہ ہیں' اسے منذری نے روایت کیا ہے اور بیہقی نے صحیح کہا ہے۔ (عون المعبود شرح سنن ابوداؤد' باب فضل یوم الجمعۃ' جلد **3** صفحہ **261**)

(۲۰) محمد بن علی بن محمد الشوکانی فرماتے ہیں:

"لانه صلى الله عليه وسلم حيى فى قبره وروحه لا تفارقه لما صح أن الانبياء احياء فى قبورهم كذا قال ابن الملقن وغيره" .

کیونکہ آپ ﷺ اپنی قبر میں حیات ہیں اور آپ کی روح مبارک آپ سے جدا نہیں کیونکہ حدیث صحیح میں ہے کہ انبیاء اپنی قبور میں زندہ ہیں' جیسا کہ محدث ابن الملقن وغیرہ نے کیا ہے۔

(تحفۃ الذاکرین بعدۃ الحصن الحصین صفحہ **42**' طبع دارالقلم' بیروت' لبنان)

(۲۱) ناصر الدین البانی فرماتے ہیں:

"اخرجه ابو يعلىٰ باسناد جيد" . (احکام الجنائز للالبانی صفحہ **229**)

(۲۲) مسند ابویعلیٰ کے محقق "حسین سلیم اسد" فرماتے ہیں:

"اسناده صحيح" . (مسند ابویعلیٰ جلد **3** صفحہ **311**' تحت رقم الحدیث: **3425**)

(۲۳) محقق العصر' مناظر اسلام حضرت علامہ محمد عباس رضوی صاحب دامت برکاتہم العالیہ نے بھی اس حدیث مبارکہ کی صحت ثابت فرمانے کیلئے ناقابل تردید حوالہ جات دیئے ہیں۔ (ملاحظہ ہو: آپ زندہ ہیں واللہ! صفحہ **36** تا **166**)

(۲۴) شیخ بارع عرفان توفیق فرماتے ہیں:

"صحيح" . (کنوز السنۃ النبویۃ' صفحہ **129**' تحت رقم الحدیث: **22**)

توثیق رجال:

(۱)الازرق بن علی بن مسلم الحنفی

(۱) امام ابن حبان نے اپنی کتاب الثقات میں ذکر کیا۔ (کتاب الثقات لابن حبان جلد 5 صفحہ 67، رقم:12612)

(۲) امام ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

"صدوق يغرب" . (تقریب التہذیب لابن حجر جلد 1 صفحہ 72، رقم:301)

(۳) امام یوسف بن الزکی عبدالرحمٰن ابوالحجاج المزی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

"ذكره ابو حاتم بن حبان فی كتاب الثقات وقال يغرب . (تہذیب الکمال للمزی جلد 2 صفحہ 301، رقم:301)

(۴) امام صفی الدین احمد بن عبداللہ الخزرجی الانصاری فرماتے ہیں:

"قال ابن حبان ثقه يغرب" . (خلاصۃ تہذیب تہذیب الکمال للخزرجی من اسمہ أزرق صفحہ 54)

(۵) امام ہیثمی رحمۃ اللہ علیہ ایک حدیث مبارکہ نقل کرنے کے بعد فرماتے ہیں:

رواه الطبرانی فی الكبير والاوسط ورجالهما رجال الصحيح غير الازرق بن علی وحسان بن ابراهيم وكلاهما ثقة . (مجمع الزوائد، باب من أحب أحد فليعلمه، جلد 10 صفحہ 501، تحت رقم الحدیث:18035)

(۶) امام احمد بن ابی بکر بن اسماعیل البوصیری رحمۃ اللہ علیہ "الازرق بن علی" سے مروی ایک حدیث مبارکہ نقل کرنے کے بعد فرماتے ہیں:

"هذا اسناده رجاله ثقات" .

(اتحاف الخیرۃ المہرۃ، کتاب النکاح، باب: ما یرقی بہ المریض، جلد 4 صفحہ 467، تحت رقم الحدیث:3946)

(۷) امام ابوداؤد نے اپنی کتاب "الناسخ والمنسوخ" میں الازرق بن علی سے حدیث لی ہے جیسا کہ امام جمال الدین مزی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

روى له ابوداؤد فی "الناسخ والمنسوخ" .

(تہذیب الکمال من اسمہ الازرق بن علی بن مسلم الحنفی، جلد 2 صفحہ 317، رقم:301)

اور امام ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

"أن أبا داؤد لا يروى الا عن ثقة" .

(تہذیب التہذیب لابن حجر عسقلانی جلد 2 صفحہ 118' ترجمہ داؤد بن اُمیۃ الازدی رقم: 342)

لہٰذا ثابت ہو: ''الازرق بن علی'' امام ابوداؤد کے نزدیک بھی ثقہ ہیں۔

(٨) نیز امام جمال الدین مزی رحمۃ اللہ علیہ نے آپ کو (یعنی الازرق بن علی) کو امام ابوزرعہ عبیداللہ بن عبدالکریم الرازی کے شیوخ میں بھی شمار کیا ہے۔ (ملاحظہ ہو: تہذیب الکمال من اسمہ الازرق بن علی بن مسلم الحنفی رقم: 301)

اور امام ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

"فمن عادة أبی زرعة ان لا يحدث الا عن ثقة" .

(لسان المیزان' ترجمہ داؤد بن حماد بن فرافصۃ' جلد 2 صفحہ 305' رقم: 1720)

لہٰذا ثابت ہوا کہ ''الازرق بن علی'' امام ابوزرعہ کے ہاں بھی ثقہ ہیں۔

(٩) امام سمہودی نے زیر بحث حدیث مبارکہ کے تمام رجال کو ثقہ کہا ہے' لہٰذا ثابت ہوا ''الازرق بن علی'' اُن کے نزدیک بھی ثقہ ہیں۔ (ملاحظہ ہو: خلاصۃ الوفاء باخبار دار المصطفیٰ جلد 1 صفحہ 43)

(٢) یحییٰ بن ابی بکیر قاضی کرمان

(١) امام عجلی فرماتے ہیں:

"ثقه" . (معرفۃ الثقات للعجلی جلد 2 صفحہ 57' رقم: 1964)

(٢) امام ابن حبان نے اپنی کتاب الثقات میں ذکر کیا۔ (ملاحظہ ہو: کتاب الثقات لابن حبان جلد 8 صفحہ 111' رقم: 16306)

(٣) امام علی بن المدینی فرماتے ہیں:

"ثقه" .

(٤) امام یحییٰ بن معین فرماتے ہیں:

"ثقه" .

(٥) امام ابوحاتم فرماتے ہیں:

"صدوق" . (الجرح والتعدیل جلد 5 صفحہ 133' رقم: 557)

(٦) امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

"كان كيسا" ۔

ذہین اور سمجھدار تھے۔ (تذکرۃ الحفاظ للذہبی جلد 1 صفحہ 385' رقم:384)

(۷) امام شمس الدین ذہبی فرماتے ہیں:

"ثقه" ۔ (الکاشف جلد 1 صفحہ 144' رقم:6142)

(۸) امام ترمذی نے "یحییٰ بن اُبی بکیر" سے مروی حدیث مبارکہ کے متعلق فرمایا:

"هذا حديث حسن صحيح غريب" ۔

(سنن ترمذی' باب ماجاء فی معیشۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم واھلہ' جلد 2 صفحہ 580' رقم:2359)

(۹) امام ابوداؤد نے سنن میں کئی احادیث ہیں' امام ابن حجر عسقلانی فرماتے ہیں:

"ان ابا داؤد لا يروى الا عن ثقه" ۔ (تہذیب التہذیب لابن حجر عسقلانی' ترجمہ داؤد بن اُمیۃ الازدی' جلد 2 صفحہ 118)

(۱۰) اسی طرح "محمد محی الدین عبدالحمید" محقق سنن ابوداؤد نے "یحییٰ بن ابی بکیر" سے مروی کئی احادیث کو صحیح کہا۔

(ملاحظہ ہو: سنن ابوداؤد' باب: فیما تجتنب المعتدہ فی عدتھا' جلد 1 صفحہ 703' تحت رقم الحدیث:2304)

(۳) مستلم بن سعید الثقفی

(۱) امام ابن شاہین رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی "تاریخ اسماء الثقات" میں ذکر کیا۔

(ملاحظہ ہو: تاریخ اسماء الثقات لابن شاہین جلد 1 صفحہ 55' رقم:1378)

(۲) امام ابن حبان نے اپنی کتاب الثقات میں ذکر فرمایا۔ (ملاحظہ ہو: کتاب الثقات لابن حبان جلد 8 صفحہ 86' رقم:15974)

(۳) امام احمد بن حنبل فرماتے ہیں:

"شيخ ثقه" ۔

(۴) امام یحییٰ بن معین فرماتے ہیں:

"صويلح" ۔

(۵) امام نسائی فرماتے ہیں:

"ليس به بأس" ۔ (تہذیب الکمال للمزی من اسمہ مستلم بن سعید الثقفی الواسطی' جلد 27 صفحہ 429' رقم: 5891)

(۶) امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ نے "مستلم بن سعید" سے مروی حدیث مبارکہ کے متعلق فرمایا:

"هذا حديث صحيح الاسناد" ۔

(۷) اسی طرح امام شمس الدین نے امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ کی موافقت فرمائی۔

(ملاحظہ ہو: المستدرک للحاکم' کتاب النکاح' جلد 3 صفحہ 176' رقم الحدیث: 2685)

(۸) امام عراقی رحمۃ اللہ علیہ "مستلم بن سعید" سے مروی سنن ابوداؤد اور سنن نسائی کی حدیث مبارکہ "تزوجو الودود الولود" کے متعلق فرماتے ہیں:

"أخرجه ابوداؤد والنسائی من حديث معقل بن يسار تزوجو الودود......الحديث واسناده صحيح"۔

لہٰذا ثابت ہو: "مستلم بن سعید" امام عراقی کے نزدیک بھی ثقہ ہیں۔

(تخریج احادیث الاحیاء جلد 1 صفحہ 443' رقم: 1443)

(۹) امام ابوداؤد نے اپنی سنن میں "مستلم بن سعید" سے احادیث لیں جیسا کہ (تہذیب الکمال للمزی' ترجمہ مستلم بن سعید جلد 27 صفحہ 430) پر (د س) سے ثابت ہے اور امام ابن داؤد بقول امام ابن حجر عسقلانی صرف ثقہ ہی سے روایت لیتے ہیں جیسا کہ آپ فرماتے ہیں:

"ان ابا داؤد لا يروى الا عن ثقه" ۔ (تہذیب التہذیب' من اسمہ داؤد بن امیۃ الازدی جلد 2 صفحہ 118)

(۱۰) شیخ ناصر الدین البانی "مستلم بن سعید" سے مروی سنن ابوداؤد کی حدیث مبارکہ کے متعلق فرماتے ہیں:

"حسن صحيح" ۔

(سنن ابوداؤد بتحقیق ناصر الدین البانی' باب النھی عن ترویج من لم یلد من النساء' جلد 2 صفحہ 175' تحت رقم: 2052)

(۱۱) سنن ابوداؤد کے محقق "محمد محی الدین عبد الحمید" مستلم بن سعید سے مروی حدیث مبارکہ کے متعلق لکھتے ہیں:

"حسن صحيح" ۔ (سنن ابوداؤد بتحقیق "محمد محی الدین عبد الحمید" جلد 1 صفحہ 625 تحت رقم الحدیث: 2050)

(۱۲) شیخ شعیب الارنؤوط "محقق صحیح ابن حبان" نے بھی مستلم بن سعید سے مروی ایک حدیث مبارکہ کے متعلق فرمایا:

"اسناده قوی" ۔ (صحیح ابن حبان' باب ما جاء فی الفتن' جلد **13** صفحہ **289** تحت رقم الحدیث: **5957**)

(۴) حجاج بن أبی زیاد الاسود

(۱) امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

"ثقه" ۔

(۲) امام یحییٰ بن معین فرماتے ہیں:

"ثقه" ۔ (العلل ومعرفۃ الرجال لاحمد' جلد **2** صفحہ **287**' رقم: **3892**)

(۳) امام ابوداؤد فرماتے ہیں:

"ثقه" ۔ (سؤالات ابی عبداللہ الآجری' جلد **1** صفحہ **427**' رقم: **887**)

(۴) امام ابن حبان نے اپنی کتاب الثقات میں ذکر فرمایا۔

(ملاحظہ ہو: کتاب الثقات لابن حبان جلد **5** صفحہ **60** رقم: **7370**)

(۵) امام ابن شاہین رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی "تاریخ أسماء الثقات لابن شاہین" میں ذکر فرمایا' نیز آپ امام احمد کے حوالے سے لکھتے ہیں کہ وہ حجاج الاسود کے متعلق فرماتے ہیں:

"ما أری به باسأ" ۔یعنی میں اُن میں کوئی حرج نہیں دیکھتا۔ (تاریخ اسماء الثقات لابن شاہین صفحہ **12** رقم: **255**)

(۶) امام شمس الدین ذہبی رحمۃ اللہ علیہ' مستدرک للحاکم کی تلخیص میں حجاج بن الاسود سے مروی حدیث مبارکہ:

احبو الفقراء وجالسوهم..........الحدیث

کے متعلق فرماتے ہیں: "صحیح"۔ (المستدرک للحاکم' کتاب الرقاق' جلد **4** صفحہ **368**' رقم: **7947**)

(۷) امام محمد بن عبداللہ الحاکم النیشاپوری "حجاج بن الاسود" سے مروی ایک حدیث مبارکہ کے متعلق فرماتے ہیں:

"هذا حديث صحيح الاسناد" ۔ (المستدرک للحاکم' کتاب الرقاق' جلد **4** صفحہ **368**' تحت رقم الحدیث: **7947**)

(۸) امام ابوحاتم فرماتے ہیں:

"صالح الحديث" ۔ (لسان المیزان لابن حجر عسقلانی' جلد **2** صفحہ **128**' رقم: **787**)

(۹) امام نورالدین علی بن ابی بکر الہیثمی "مجمع الزوائد" میں زیر بحث حدیث مبارکہ نقل کرنے کے بعد لکھتے ہیں:

"ورجال ابو یعلیٰ ثقات" ۔

لہٰذا حجاج بن الاسود امام ہیثمی کے نزدیک ثقات میں سے ہیں۔

(مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 386' تحت رقم الحدیث: 13812)

(۱۰) امام ابن الملقن سراج الدین ابوحفص عمر بن علی بن احمد الشافعی المصری (المتوفی 804 ہجری) زیر بحث حدیث مبارکہ کے رجال کے متعلق فرماتے ہیں:

"کلهم ثقات" ۔ (البدر المنیر لابن الملقن فی تخریج الاحادیث والاثار الواقعۃ فی الشرح الکبیر جلد 5 صفحہ 285)

لہٰذا حجاج بن الاسود امام ابن الملقن کے نزدیک بھی ثقات سے ہیں۔

(۱۱) مسند ابی یعلیٰ کے محقق زیر بحث حدیث مبارکہ کے متعلق فرماتے ہیں:

"اسناده صحیح" ۔ (مسند ابو یعلیٰ جلد 3 صفحہ 311' تحت رقم الحدیث: 3425)

لہٰذا ثابت ہوا کہ حجاج بن الاسود مسند ابو یعلیٰ کے محقق "حسین سلیم اسد" کے نزدیک بھی ثقہ ہیں۔

(۱۲) شیخ ناصر الدین البانی نے بھی زیر بحث حدیث مبارکہ کے متعلق فرمایا:

"اخرجه ابو یعلیٰ باسناد جید" ۔ (احکام الجنائز صفحہ 229)

لہٰذا "حجاج بن الاسود" ناصر الدین البانی کے نزدیک بھی ثقات سے ہیں۔

(۱۳) امام سمہودی رحمۃ اللہ علیہ بھی زیر بحث حدیث مبارکہ کے رجال کے متعلق فرماتے ہیں:

"رواه ابو یعلیٰ برجال ثقات" ۔

لہٰذا حجاج بن الاسود امام سمہودی کے نزدیک بھی ثقات سے ہیں۔ (خلاصۃ الوفاء الباب الاول جلد 1 صفحہ 43)

(۵) ثابت بن اسلم البنانی

(۱) امام احمد بن حنبل آپ کے متعلق فرماتے ہیں:

"ثقه" ۔ (العلل ومعرفۃ الرجال لاحمد جلد 3 صفحہ 43' رقم: 4348)

(۲) امام یحییٰ بن معین فرماتے ہیں:

"ثقه" ۔

(۳) امام ابوحاتم فرماتے ہیں:

"ثقه صدوق" ۔ (الجرح والتعدیل جلد 10 صفحہ 450' رقم:1805)

(۴) امام ابن حبان نے اپنی کتاب الثقات میں ذکر فرمایا' ملاحظہ ہو (کتاب الثقات لابن حبان جلد 3 صفحہ 25' رقم:1960)

(۵) امام احمد بن عبداللہ العجلی فرماتے ہیں:

"ثقه رجل صالح" ۔

(۶) امام نسائی فرماتے ہیں:

"ثقه" ۔ (تہذیب الکمال للمزی جلد 4 صفحہ 347' رقم:811)

(۷) امام شمس الدین ذہبی آپ کے متعلق فرماتے ہیں:

"وكان رأسا فی العلم والعمل" ۔

آپ علم اور عمل کی بنیاد تھے۔ (الکاشف للذہبی جلد 2 صفحہ 38' رقم:681)

(۸) امام ابن شاہین نے آپ کا تذکرہ "تاریخ اسماء الثقات" میں فرمایا۔ (تاریخ اسماء الثقات لابن شاہین صفحہ 8' رقم:144)

(۹) امام ابن حجر عسقلانی فرماتے ہیں:

"ثقه عابد" ۔ (تہذیب التہذیب جلد 1 صفحہ 143 رقم:812)

(۱۰) یادرہے کہ ثابت البنانی' امام بخاری اور امام مسلم کے شیوخ میں سے ہیں۔

اصول الحدیث کی روشنی میں زیر بحث حدیث مبارکہ بالکل "صحیح" ہے اور اس کے تمام رجال ثقہ اور سند متصل ہے' باوجود اس کے کہ اتمامِ حجت کیلئے مذکورہ بالا حدیث مبارکہ کے شواہدات ذیل میں پیش خدمت ہیں تاکہ بات زیادہ پختہ اور واضح ہوجائے۔

شاہد نمبر:ا

اخبرنا ابو خليفة حدثنا مسدد حدثنا عيسٰى بن يونس عن سليمان التيمی عن انس بن مالك قال رسول الله صلى الله عليه وسلم:

مررت ليلة أسرى بی علی موسٰی عليه السلام يصلی فی قبره ۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں معراج کی رات موسیٰ علیہ السلام کی قبر پر سے گزرا وہ اپنی قبر میں نماز پڑھ رہے تھے۔

''شیخ شعیب الارنووط مذکورہ بالا سند کے متعلق فرماتے ہیں:''اسناده صحيح على شرط البخاری''۔

(صحیح ابن حبان' کتاب الاسراء' جلد 1 صفحہ 241' رقم:49)

شاہد نمبر:۲

حدثنا محمود بن محمد نا محمد بن حرب نا صلة بن سليمان عن عوف عن ابی نضرة عن أبی سعيد أن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ليلة أسری بی مررت بموسیٰ وهو قائم يصلی فی قبره عند الكثيب الاحمر .

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ نے فرمایا: معراج کی رات میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قبر جو کہ سرخ ٹیلے کے پاس ہے' سے گزرا تو آپ قبر میں کھڑے نماز پڑھ رہے تھے۔

(المعجم الاوسط' باب من اسمہ محمود' جلد 8 صفحہ 13' رقم:7806)

شاہد نمبر:۳

حدثنا الحسن بن يحيىٰ وابراهيم بن المعتمر قال حدثنا عمر بن حبيب عم سليمان التيمی عن انس عن أبی هريرة قال قال رسول الله صلی الله عليه وسلم رأيت موسیٰ يصلی فی قبره ليلة أسری بی .

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں نے معراج کی رات حضرت موسیٰ علیہ السلام کو قبر میں نماز پڑھتے دیکھا۔ (مسند البزار' مسند أبی ہریرۃ' جلد 2 صفحہ 371' رقم:7616)

شاہد نمبر:۴

ثنا عيسىٰ بن هشام حدثنی ابو احمد المغيره بن عبد الرحمٰن الحرانی ثنا فياض بن محمد الرقی ثنا الغفاری عن ابی جريج عن عمرو بن دينار عن ابن عباس: أن النبی صلی الله عليه وسلم مر علىٰ موسیٰ وهو قائم يصلی فی قبره . (اخبار اصبہانی لابی نعیم' من اسمہ عبدالرحمٰن' جلد 7 صفحہ 288' رقم:40622)

نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے بسند صحیح ثابت ہے کہ ''انبیاء علیہم السلام اپنی قبور میں زندہ ہیں اور نمازیں پڑھتے ہیں'' اور پھر معراج کی رات آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنا مشاہدہ بیان فرما کر انبیاء علیہم السلام کی حیاتِ برزخی پر مہر ثبت فرما دی، ممکن ہے کہ آقا کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنا مشاہدہ اس حکمت کے تحت بھی بیان فرمایا ہو کہ:

"ليس الخبر كالمعاينة".

خبر دیکھنے کی طرح نہیں ہے۔ (الحدیث)

(مستدرک للحاکم، تفسیر سورۃ الاعراف، جلد 2 صفحہ 351، رقم: 3250) (صحیح ابن حبان، باب: بدء الخلق، جلد 3 صفحہ 96، رقم: 6213) (مجمع الزوائد للہیثمی، باب فی الخبر، جلد 1 صفحہ 383، رقم: 688) وقال رجالہ ثقات

شاہد نمبر: ۵

عن يوسف بن عطية قال سمعت ثابت البناني رحمة الله عليه يقول لحميد الطويل هل بلغك ان احدًا يصلي في قبره الا الانبياء قال لا قال ثابت اللّهم ان اذنت لاحد ان يصلي في قبره فاذن لثابت ان يصلي في قبره .

(ترجمہ:) حضرت یوسف بن عطیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ثابت سے سنا کہ اُنہوں نے حمید الطّویل سے فرمایا کہ اے ابوعبید! کیا تمہیں کوئی ایسی حدیث پہنچی ہے کہ حضرات انبیاء کرام کے علاوہ کوئی شخص قبر میں نماز پڑھتا ہے تو انہوں نے جواب دیا کہ نہیں! تو حضرت ثابت نے دعا مانگی: اے اللہ! اگر کسی کو قبر میں نماز پڑھنے کی توفیق واجازت دیتا ہے تو ثابت کو اجازت عطا فرما کہ وہ اپنی قبر میں نماز پڑھے۔ (حلیۃ الاولیاء لابی نعیم، ترجمہ ثابت البنانی، جلد 1 صفحہ 354)

امام شمس الدین ذہبی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

امام حماد بن سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

ان هذه الدعوة استجيبت وانه رُئِ بعد موته يصلي في قبره .

ان کی (ثابت البنانی رضی اللہ عنہ) کی دعا قبول ہوئی اور آپ کو بعد از وصال دیکھا گیا کہ آپ قبر میں نماز پڑھ رہے تھے۔ (سیر اعلام النبلاء ترجمہ ثابت بن اسلم، جلد 5 صفحہ 222)

تصریحات آئمہ و محدثین

(۱) امام عبدالرؤف المناوی المصری فرماتے ہیں کہ:

"الانبیاء احیاء فی قبورھم یصلون لانھم کالشھداء بل افضل والشھداء احیاء عند ربھم وفائدة لیست بظاھرة عندنا وھما کالملئکة وکذا الانبیاء ولھذا کانت الانبیاء لا تورث .

(ترجمہ:) انبیاء کرام علیہم السلام اپنی قبور میں زندہ ہیں اور نماز پڑھتے ہیں کیونکہ وہ شہداء کی طرح بلکہ ان سے بہت افضل ہیں، یہاں اپنے رب کے ہاں کی قید کا یہ فائدہ ہے کہ اس میں اس طرف اشارہ ہے کہ ان شہداء کی زندگی ہمارے پاس ظاہر نہیں ہے اور وہ شہداء ملائکۃ کی طرح ہیں جیسا کہ حضرات انبیاء کرام (کیونکہ فرشتے بھی حیات ہیں لیکن ہماری نظروں سے اوجھل ہیں، اسی طرح انبیاء ہیں، اسی لیے انبیاء کا کوئی وارث نہیں ہوتا۔

(فیض القدیر للمناوی جلد **3** صفحہ **184**، تحت رقم الحدیث: **3089**)

(۲) امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ، انبیاء علیہم السلام کی حیاتِ برزخی کے متعلق فرماتے ہیں:

"انھم احیاء فی قبورھم یصلون" .

(انبیاء) اپنی قبروں میں زندہ ہیں اور نماز پڑھتے ہیں۔ (شرح سنن النسائی للسیوطی، کتاب قیام اللیل وتطوع جلد **2** صفحہ **371**)

(۳) امام ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

لأن الانبیاء احیاء فی قبورھم یصلون .

کیونکہ انبیاء اپنی قبور میں زندہ ہیں اور نماز پڑھتے ہیں۔ (مرقات المفاتیح، باب الایمان بالقدر، جلد **1** صفحہ **343**)

(۴) امام ابن حجر مکی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ:

بل الثابت فی الاحادیث الکثیرة الصحیحة أن الانبیاء أحیاء فیی قبورھم یصلون .

لیکن کثیر صحیح احادیث سے ثابت ہے کہ انبیاء علیہم السلام اپنی قبور میں زندہ ہیں اور نماز ادا کرتے ہیں۔

(تحفۃ المحتاج بشرح المنہاج، جلد **2** صفحہ **227**)

(۵) امام سلیمان الجمل رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ:

لأن اللّٰہ تعالٰی حرم علی الارض أکل اجسادھم ولانھم أحیاء فی قبورھم یصلون .

کیونکہ اللہ تعالیٰ نے (انبیاء علیہم السلام) کے اجسام مٹی پر کھانا حرام کر دیئے ہیں کیونکہ وہ اپنی قبور میں زندہ ہیں اور نماز پڑھتے ہیں۔ (حاشیۃ الجمل علی المنہج لشیخ الاسلام زکریا الانصاری' باب صفۃ الصلاۃ جلد 2 صفحہ 510)

(٦) فتاویٰ الرملی میں ہے کہ:

"أما الانبياء فلانهم احياء فی قبورهم يصلون ويحجون كما وردت به الاخبار" .

پس انبیاء کیونکہ اپنی قبور میں زندہ ہیں اور نماز وحج ادا کرتے ہیں جیسا کہ اخبار (احادیث) میں وارد ہوا ہے۔

(فتاویٰ الرملی' باب تفضیل البشر علی الملائکۃ' جلد 2 صفحہ 317)

(٧) امام تاج الدین سبکی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

"الانبياء احياء فی قبورهم يصلون" .

انبیاء اپنی قبور میں حیات ہیں اور نماز پڑھتے ہیں۔ (کتاب الکلیات لابی البقاء الکفومی' فصل الحاء' جلد 1 صفحہ 670)

(٨) شیخ عبدالواحد بن عبدالعزیز بن الحارث تمیمی' امام احمد بن حنبل کا قول نقل فرماتے ہیں کہ:

"ان الانبياء احياء فی قبورهم يصلون" .

بے شک انبیاء اپنی قبور میں زندہ ہیں اور نماز ادا کرتے ہیں۔ (اعتقاد الامام ابن حنبل صفحہ 303)

(٩) امام بدرالدین زرکشی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

وهو حيى فی قبره يصلى فيه باذان واقامة بانه صلى الله عليه وسلم سراج كما قال الله تعالى وسراجًا منيرًا .

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی قبر میں زندہ ہیں اور اذان واقامت کے ساتھ نماز پڑھتے ہیں کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سورج ہیں' اللہ تعالیٰ نے آپ کو سراجاً منیراً کہا ہے۔ (زرقانی علی المواہب جلد 5 صفحہ 395)

(١٠) شیخ محمد احمد الشوبری الشافعی (المتوفی 1069 ہجری) فرماتے ہیں:

"وكرامات الاولياء لا تنقطع بموتهم اما الانبياء فلانهم احياء فی قبورهم يصلون ويحجون كما وردت به الاخبار" .

اور اولیاء کی کرامات ان کی موت کے ساتھ منقطع نہیں ہوتی اور بہرحال انبیاء کرام تو وہ اپنی قبور میں زندہ ہیں' نماز یں

پڑھتے ہیں اورحج کرتے ہیں جیسا کہ احادیث میں وارد ہے۔

(فتویٰ فی کرامات اولیاء صفحہ 11' لشیخ الشوبری ملحق الدر السنیۃ مطبوعہ ترکی)

(۱۱) حضرت سید شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ المعروف بہ غوث اعظم فرماتے ہیں:

"الانبياء والاولياء يصلون في قبورهم كما يصلون في بيوتهم" .

انبیاء واولیاء اپنی قبروں میں اسی طرح نماز پڑھتے ہیں جیسا کہ اپنے گھروں میں۔

(سر الاسرار فیما یحتاج الیہ الابرار صفحہ 104)

(۱۲) حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

ان الانبياء لا يموتون وانهم يصلون ويحجون قبورهم .

انبیاء کرام فوت نہیں ہوتے بلکہ وہ اپنی قبور میں نماز پڑھتے ہیں اور حج کرتے ہیں۔ (فیوض الحرمین صفحہ 31)

(۱۳) امام شافعی حنفی فرماتے ہیں کہ:

"ان الانبياء عليهم الصلوٰة والسلام احياء في قبورهم" .

انبیاء کرام علیہم السلام اپنی قبروں میں زندہ ہیں۔ (ردالمختار علی درالمختار' کتاب الجہاد' جلد 4 صفحہ 151)

(۱۴) امام زرقانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ:

"لحياته في قبره يصلي فيه باذان واقامة .

نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنی قبر میں زندہ ہیں اور اذان واقامت کے ساتھ نماز پڑھتے ہیں۔

(زرقانی علی المواہب جلد 6 صفحہ 169)

(۱۵) امام حسن بن عمار بن علی شرنبلالی حنفی فرماتے ہیں:

"ولما هو مقرر عند المحققين انه صلى الله عليه وسلم حيي يرزق متمتع لجميع الملاذ والعبادات غير انه حجب عن ابصار القاصرين عن شريف المقامات" .

اور محققین کے نزدیک یہ طے شدہ ہے کہ آپ ﷺ زندہ ہیں اور آپ کو رزق دیا جاتا ہے اور آپ عبادات سے لطف اُٹھاتے ہیں' ہاں! یہ بات ہے کہ وہ ان آنکھوں سے پردے میں ہیں جو ان مقدس مقامات تک پہنچنے سے قاصر ہیں۔

(نور الایضاح صفحہ 189' مکتبہ امدادیہ' ملتان)

(١٦) حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کے شیخ حضرت امام نجم الدین الغیطی فرماتے ہیں کہ:

"بانهم كالشهداء بل افضل منهم احياء فی قبورهم يصلون ويحجون كما ورد فی الحديث الآخر" .

بے شک وہ (انبیاء کرام) شہداء کی طرح ہیں بلکہ ان سے بہت افضل ہیں' اپنی قبروں میں نماز پڑھتے ہیں اور حج کرتے ہیں جیسا کہ دوسری حدیث میں وارد ہے۔ (المعراج الکبیر صفحہ 67)

(١٧) شیخ مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

انبیاء کرام علیہم السلام قبور میں نماز پڑھتے ہیں' یہ تو آپ نے سنا ہی ہوگا اور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام معراج کی رات جب حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قبر پر گزرے تو آپ نے دیکھا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نماز پڑھ رہے تھے۔

(مکتوبات دفتر دوم' مکتوب: 16' صفحہ 43)

اولیاء کرام کی حیاتِ برزخی پر آئمہ کرام و بزرگانِ دین کی تصریحات

(١) ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

"ولذا قيل اولياء الله لا يموتون ولكن ينتقلون من دار الٰی دار" .

اسی لیے کہا جاتا ہے کہ اولیاء کرام مرتے نہیں بلکہ ایک گھر سے دوسرے گھر تشریف لے جاتے ہیں۔

(مرقات المفاتیح' باب الجمعہ' جلد 5 صفحہ 39)

اسی طرح ملا علیٰ قاری رحمۃ اللہ علیہ ایک مقام پر فرماتے ہیں:

میں کہتا ہوں: "أن الانبياء لايموتون" یعنی انبیاء علیہم السلام مرتے نہیں۔

"بل ينتقلون من دار الفناء الی دار البقاء" بلکہ دار الفناء (جہانِ فانی) سے دار البقاء (آخرت) کی طرح منتقل ہوتے ہیں۔ (مرقات المفاتیح' باب فی المعراج' جلد 9 صفحہ 82)

(٢) امام ابو حفص عمر بن علی ابن عادل الدمشقی حنبلی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

"المؤمنون لا يموتون بل ينقلون من دار الٰی دار" .

مؤمنین مرتے نہیں ہیں بلکہ ایک گھر سے دوسرے گھر کی طرف منتقل ہوتے ہیں۔

(اللباب فی علوم الکتاب' تفسیر سورۃ العنکبوت جلد 5 صفحہ 370)

(۳) امام ابوعبداللہ محمد بن عمر بن الحسن بن الحسین التیمی الرازی فرماتے ہیں:

"اولیاء اللّٰہ لا یموتون ولکن ینقلون من دار الٰی دار" ۔

اولیاء اللہ مرتے نہیں ہیں بلکہ ایک گھر سے دوسرے گھر کی طرف منتقل ہوتے ہیں۔

(تفسیر مفاتیح الغیب' تفسیر سورۃ آل عمران' تحت آیت: 169' جلد 3 صفحہ 469)

(۴) امام نظام الدین الحسن بن محمد بن حسین القمی النیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

"فان اولیاء اللّٰہ لا یموتون ولکن ینقلون من دار الٰی دار ۔

کیونکہ اولیاء اللہ مرتے نہیں بلکہ ایک گھر سے دوسرے گھر تشریف لے جاتے ہیں۔

(تفسیر غرائب القرآن' تفسیر سورۃ العنکبوت' آیت: 42' جلد 6 صفحہ 194)

(۵) امام اسماعیل حقی بن مصطفیٰ الحنفی الخلوتی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

"لان المؤمنین الکاملین لا یموتون بل ینقلون من دار الی دار" ۔

کیونکہ مؤمنین کاملین مرتے نہیں بلکہ ایک گھر سے دوسرے گھر کی طرف منتقل ہوتے ہیں۔

(تفسیر روح البیان' تفسیر سورۃ الزخرف' جلد 8 صفحہ 303)

(۶) امام محمد علی الصابونی فرماتے ہیں:

"قال العلماء لیس الموت فناء وانقطاعا بالکلیة عن الحیاۃ وانما هو انتقال من دار الٰی دار" ۔

علمائے کرام فرماتے ہیں کہ موت کُلّی طور پر انقطاع اور فناء (حیات سے) کا نام نہیں بلکہ وہ ایک گھر سے دوسرے گھر کی طرف منتقل ہونے کا نام ہے۔ (صفوۃ التفاسیر' سورۃ الملک' جلد 3 صفحہ 377)

(۷) شیخ عبدالرحمٰن بن محمد القماش فرماتے ہیں:

"اولیاء اللّٰہ لا یموتون ولکن ینقلون من دار الٰی دار" ۔ (تفسیر مراح لبید' تفسیر سورۃ النمل' جلد 4 صفحہ 91)

(۸) امام قشیری رحمۃ اللہ علیہ' رسالہ قشیریہ میں ایک واقعہ نقل فرماتے ہیں کہ:

حضرت ابوسعید خزاز قدس سرہ الممتاز فرماتے ہیں کہ میں مکہ معظمہ میں تھا' باب بنی شیبہ پر ایک جوان مردہ پڑا پایا'

جب میں نے اُس کی طرف نظر کی' مجھے دیکھ کر مسکرایا اور کہا:

"یا ابا سعید أما علمت أن الاحباء أحیاء و ان ماتوا و انما ینقلون من دار الی دار" .

اے ابوسعید! کیا آپ کو معلوم نہیں کہ اللہ کے پیارے زندہ ہیں' اگر چہ مر جائیں' وہ تو یہی ایک گھر سے دوسرے گھر میں منتقل ہوتے ہیں۔ (رسالہ القشیریہ باب الخروج من الدنیا صفحہ 140)

(۹) امام ابوالقاسم قشیری رحمۃ اللہ علیہ اسی طرح ایک اور واقعہ نقل فرماتے ہیں کہ:

حضرت سیدی ابوعلی قدس سرہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک فقیر کو قبر میں اتارا' جب کفن کھولا اوران کا سر خاک پر رکھ دیا کہ اللہ اُن کے حال پر رحم فرمائے' اُس فقیر نے آنکھیں کھول دیں اور مجھ سے فرمایا: اے ابوعلی! مجھے اُس کے سامنے ذلیل کرتے ہو جو میرے ناز اُٹھاتا ہے۔ میں نے کہا: اے میرے سردار! کیا موت کے بعد زندگی؟ فرمایا:

"بلی انا حیی و کل محب اللہ حیی" .

ہاں! میں زندہ ہوں اور خدا کا ہر پیارہ زندہ ہے۔ (الرسالۃ القشیریۃ' باب الخروج من الدنیا' صفحہ 41)

(۱۰) حضرت بلال بن سعد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

"یا اھل الخلود و یا اھل البقاء انکم لم تخلقوا للفناء و انما خلقتم للخلود و الابد و لکنکم تنقلون من دار الی دار" .

اے ہیشگی والو! اے بقاء والو! تم فناء ہونے کیلئے تخلیق نہیں ہوئے بلکہ دوام و ہیشگی کیلئے بنے ہو' ہاں! ایک گھر سے دوسرے گھر میں چلے جاتے ہو۔ (حلیۃ الاولیاء لابی نعیم' ذکر بلال بن سعد جلد 3 صفحہ 229) (سیر اعلام النبلاء للذہبی' ترجمہ بلال بن سعد' جلد 5 صفحہ 91) (تہذیب الکمال للمزی' من اسمہ بلال بن سعد' جلد 4 صفحہ 294)

زیر بحث حدیث مبارکہ پر اعتراضات کے جوابات

اعتراض نمبر:ا

صحاح ستہ کی کسی کتاب کو یہ شرف حاصل نہیں کہ اس حدیث کے زیور سے آراستہ ہوتی' اگر یہ شرف حاصل ہوا ہے تو چوتھی صدی کے صرف اور صرف ایک محدث جس کا نام احمد بن علی ابویعلیٰ موصلی ہے جس کی کتاب طبقہ ثالثہ میں شمار ہوتی ہے۔ (ندائے حق' مؤلفہ: جلد 2 صفحہ 19)

الجواب: کسی حدیث مبارکہ کا صحاح ستہ میں ہونا اُس کی صحت کو مستلزم نہیں ہوا کرتا اور نہ ہی صحاح ستہ کے علاوہ کتب احادیث ضعف و موضوعیت احادیث سے مکمل طور پر بھری پڑی ہیں' حدیث کی صحت کیلئے محدثین کرام نے جو اصول وضع فرمائے ہیں' اُن اصولوں وضوابط کی روشنی میں احادیث پر صحت کا حکم لگایا جاتا ہے۔ حدیث صحیح کی تعریف محدثین کرام نے کچھ یوں بیان فرمائی ہے:

"اَمـا الـحـديـث الـصـحـيـح فهو الحديث المسند الذی يتصل اسناده بنقل العدل الضابط عن العدل الضابط الى منتهاه ولا يكون شاذا ولا معللا".

یعنی صحیح حدیث اُس مسند حدیث کو کہتے ہیں جس کی سند عادل وضابط راویوں کی سند کے ساتھ آخر تک متصل ہو اور شاذ ومعلول نہ ہو۔ (مقدمہ ابن الصلاح' النوع الاوّل من انواع علوم الحدیث معرفۃ الصحیح من الحدیث' صفحہ 11)

(۲) اسی طرح امام اسمٰعیل بن عمر بن کثیر الدمشقی (المتوفی 774 ہجری) نے اختصار علوم الحدیث (تعریف الحدیث الصحیح' صفحہ 3) پر حافظ ابن صلاح کی اسی تعریف کو نقل فرمایا ہے۔

مذکورہ بالا شرائط پر پوری اُترنے والی حدیث مبارکہ صحیح کہلائے گی نا کہ صحاح ستہ میں شامل ہونے کی بناء پر۔

مسند ابو یعلیٰ کا طبقہ ثالثہ میں ہونا

یاد رہے کہ احادیث مبارکہ کا کتب طبقہ ثالثہ ورابعہ سے ہونا مستلزم ضعف نہیں ہوا کرتا' مذکورہ بالا طبقاتی تقسیم سے خود شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کو بھی مکمل اتفاق نہیں' چہ جائیکہ اس قانون کو علی الاطلاق تسلیم کیا جائے۔

ثانیاً: خود شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے تصانیف خطیب بغدادی اور امام ابونعیم اصبہانی کو طبقہ رابعہ میں شمار فرمایا ہے اور پھر آپ خود ہی اپنی تصنیف بستان المحدثین میں کچھ یوں رقمطراز ہیں:

"از نوادر کتب او کتاب حلیۃ الاولیاء ست کہ نظیر آں در اسلام تصنیف نشدہ"۔

یعنی ان کی تصانیف میں سے حلیۃ الاولیاء ایسے نوادرات میں سے جس کی مثل اسلام میں آج تک کوئی تصنیف نہ ہوئی۔ (بستان المحدثین مع اُردو ترجمہ' متخرج علی صحیح مسلم' مطبوعہ ایچ ایم سعید کمپنی' کراچی' صفحہ 115)

اور پھر خود ہی خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کی ایک کتاب کا تعارف یوں کرواتے ہیں کہ "کتاب اقتضاء العلم والعمل از تصانیف خطیب است بسیار خوب کتابے است در باب خود"۔

خطیب بغدادی کی کتاب میں اقتضاء العلم والعمل اپنے فن میں بہت سی خوبیوں کی حامل ہے۔

(بستان المحدثین مع اُردو ترجمہ' کتاب اقتضاءِ العلم والعمل للخطیب' مطبوعہ ایچ ایم سعید کمپنی' کراچی' صفحہ 169)

معلوم ہوا کہ اپنی اس طبقاتی تقسیم سے مطلقاً شاہ صاحب کو بھی اتفاق نہیں ہے' خود امام ابونعیم کی حلیۃ الاولیاء کو بے مثل نوادرات سے تعبیر کرنا اور خطیب بغدادی کی کتاب اقتضاء العلم والعمل کو بہت سی خوبیوں وفوائد کا حامل قرار دینا ہمارے دعویٰ پر بیّن دلائل ہیں۔

ثالثاً: شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے خود تصانیف امام حاکم کو بھی طبقہ رابعہ میں شمار فرمایا ہے جبکہ مستدرک میں امام حاکم نے کئی احادیث مبارکہ کو صحیح بخاری ومسلم کی شرط پر صحیح فرمایا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ امام ذہبی نے بھی اُن سے موافقت فرمائی ہے۔ ملاحظہ ہو (مستدرک للحاکم' کتاب الایمان' جلد 1 صفحہ 46' تحت رقم الحدیث:9) (مستدرک للحاکم' کتاب الایمان' جلد 1 صفحہ 51' تحت رقم الحدیث:17) (مستدرک للحاکم' کتاب العلم' جلد 1 صفحہ 119' تحت رقم الحدیث:294) (مستدرک للحاکم للحاکم' کتاب الطہارۃ' جلد 1 صفحہ 185' تحت رقم الحدیث:456) (مستدرک للحاکم' باب فی مواقیت الصلاۃ' جلد 1 صفحہ 672' تحت رقم الحدیث:672)

اور شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی ہی بستان المحدثین میں مرقوم ہیں کہ:

انصاف یہ ہے کہ مستدرک میں اکثر احادیث ان دونوں بزرگوں (بخاری ومسلم) یا ان میں سے کسی ایک کے شرائط پر ہیں لیکن ظن غالب یہ ہے کہ تقریباً نصف کتاب اسی قبیل سے اور تقریباً اس کا ایک چوتھائی ایسا ہے کہ بظاہر ان کی اسناد صحیح ہیں لیکن شیخین کی شرائط پر نہیں اور باقی چوتھائی واہیات مناکیر بلکہ بعض موضوعات بھی ہیں۔

(بستان المحدثین مع اُردو ترجمہ' مستدرک میں احادیث موضوع کا اندراج' صفحہ 112)

مذکورہ بالا تحقیق خود شاہد ہے کہ شاہ صاحب کا یہ طبقاتی تقسیم کا قاعدہ علی الاطلاق انہیں خود مسلم نہیں' چہ جائیکہ محدثین کرام کے منہج پر ثابت ہو جانے والی احادیث کو محض اس طبقاتی تقسیم کی آڑ لے کر جھٹلا دیا جائے اور یہ بات بھی یاد رہے کہ اس طبقاتی تقسیم کے موجد شاہ ولی اللہ محدث دہلوی اور شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی ہیں جبکہ ماہرین نقد ورجال ومحدثین کرام کے ہاں حدیث مبارکہ کو منہج محدثین پر قبول وارد کیا جاتا ہے نہ کہ طبقاتی تقسیم کی بناء پر کسی بھی حدیث مبارکہ کو اپنے عیقدے کے خلاف دیکھ کر اس تقسیم کی آڑ میں جھٹلایا جاتا ہے۔

امام شافعی رضی اللہ عنہ نے کیا خوب فرمایا ہے:

"اذا صح حدیث النبی خلاف قولی فاعملوا بالحدیث ودعوا قولی فهو مذهبی"۔

جب نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے کوئی حدیث صحیح میرے قول کے خلاف ثابت ہو جائے تو اُس پر عمل کرو اور میرا قول چھوڑ دو، وہی (حدیث) میرا مذہب ہے۔ (مرقات المفاتیح' کتاب اللباس' جلد **8** صفحہ **70**)

اسی طرح امام شافعی کا یہ قول "شرح مسلم للنووی' باب النھی عن لبس الرجل" جلد **7** صفحہ **55** پر بھی موجود ہے۔

آئمہ کرام اپنی رائے اور قول پر احادیث مبارکہ کو ترجیح دیا کرتے تھے اور ایک یہ مقام ہے کہ شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی کے اقوال کی زد میں ہزاروں احادیث مبارکہ کو جھٹلایا جا رہا ہے۔

اعتراض نمبر:۲

اس حدیث مبارکہ کے ایک راوی "ازرق بن علی ابوالجہم" صدوق یغرب ہیں' یعنی راوی تو سچے مگر غریب حدیثیں لاتے ہیں۔ (ملاحظہ ہو: ندائے حق صفحہ **19**' جلد دوم) (آئینہ تسکین الصدور صفحہ **45**)

الجواب: اصولِ حدیث کا مسلمہ قاعدہ ہے کہ غرابت' حدیث کی صحت کے منافی نہیں ہوا کرتی جیسا کہ شاہ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ:

أن الغرابة لاتنا فی الصحة ویجوز أن یکون الحدیث صحیحًا غریبًا ۔

بلاشبہ غرابت صحت کے منافی نہیں ہے اور جائز ہے کہ حدیث صحیح غریب ہو۔ (مقدمہ مشکوٰۃ صفحہ **6**)

ثانیاً: اگر بالفرض "**صدوق یغرب**" کے الفاظ جرح میں شمار ہوتے ہیں تو مندرجہ ذیل راویوں کے متعلق کیا حکم لگایا جائے گا:

(۱) مسکین بن بکیر الحرانی:

"صدوق یغرب"۔ (الکاشف للذہبی جلد **1** صفحہ **103**' رقم: **5404**)

یاد رہے کہ مذکورہ بالا راوی صحیح بخاری و مسلم' سنن نسائی اور سنن ابوداؤد کے رجال سے ہے۔

(۲) أزھر بن جمیل بن جناح الھاشمی:

"صدوق یغرب"۔ (تقریب التہذیب جلد **1** صفحہ **72**' رقم: **303**)

مذکورہ بالا راوی سے احادیث صحیح بخاری، سنن ابوداؤد اور سنن نسائی میں موجود ہیں۔

(۳) سلمة بن رجاء التیمی: ''صدوق یغرب''۔ (تقریب التهذیب جلد 1 صفحہ 374)

یہ راوی بھی صحیح بخاری، ترمذی اور ابن ماجہ کے رجال میں سے ہے۔

(۴) اگر مان بھی لیا جائے کہ راوی کا غریب ہونا (یعنی متفرد) ثقاہت کے منافی ہے تو مندرجہ ذیل رجال پر کیا حکم لگایا جائے گا:

(۱) العلاء بن صالح:

''ثقه یغرب''۔ (الکاشف للذہبی جلد 1 صفحہ 39، رقم: 4334)

(۲) محمد بن مصفی الحمصی:

''ثقه یغرب''۔ (الکاشف للذہبی جلد 1 صفحہ 88، رقم: 5157)

(۳) یحییٰ بن سعید بن ابان:

''ثقه یغرب''۔ (الکاشف للذہبی جلد 1 صفحہ 146، رقم: 6172)

(۴) اسحاق بن فرات تجیبی قاضی مصر:

''ثقه یغرب''۔ (الکاشف للذہبی جلد 2 صفحہ 21، رقم: 315)

(۵) ابراہیم بن سوید:

''ثقه یغرب''۔ (تقریب التهذیب جلد 1 صفحہ 55، رقم: 183)

(۶) ابراہیم بن طہمان:

''ثقه یغرب''۔ (تقریب التهذیب جلد 1 صفحہ 56، رقم: 189)

ثالثاً: بالفرض محال اگر ''صدوق یغرب'' کو جرح مان بھی لیا جائے تو امام ابونعیم الاصبہانی نے اس روایت کو ''تاریخ اصبہان'' میں بھی نقل فرمایا ہے جس کی سند میں ''ازرق بن علی'' کا متابع عبداللہ بن محمد بن یحییٰ بن ابی بکیر موجود ہے، ملاحظہ ہو:

حدثنا علی بن محمود ثنا عبد اللہ بن ابراھیم بن الصباح ثنا عبد اللہ بن محمد بن أبی بکیر ثنا یحییٰ

بن أبي بكير ثنا المستلم بن سعيد عن حجاج عن ثابت البنانى عن انس بن مالك قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الانبياء احياء فى قبورهم يصلون ۔

(تاریخ اصبہان لابی نعیم' ترجمہ: عبداللہ بن ابراہیم بن الصباح المقری' صفحہ 225)

یادرہے''ازرق بن علی'' کا متابع ''عبداللہ بن محمد بن یحییٰ بن اَبی بکیر'' ثقہ ہے جیسا کہ امام ابن حبان نے ان کا ذکر اپنی کتاب الثقات میں فرمایا' ملاحظہ ہو: کتاب الثقات لابن حبان جلد 7 صفحہ 141' رقم: 13897۔

(۲) امام خطیب بغدادی فرماتے ہیں:

''و کان ثقه'' ۔ (تاریخ بغدادی من اسمہ عبداللہ بن محمد بن یحییٰ' جلد 2 صفحہ 97)

(۳) امام ابونعیم الاصبہانی فرماتے ہیں:

''و کان صدوقا'' ۔ (طبقات المحدثین باصبہان' صفحہ 129' رقم: 208)

(۴) شیخ شعیب الارنؤوط ''محقق صحیح ابن حبان'' نے مذکورہ بالا راوی سے مروی ایک حدیث مبارکہ کے متعلق لکھا:

''اسناده صحيح'' ۔ (صحیح ابن حبان' باب: صلاۃ الجمعہ' تحت رقم الحدیث: 2810)

اعتراض نمبر:۳

اس حدیث کا ایک راوی مستلم بن سعید ثقہ ہونے کے ساتھ ساتھ وہم کا شکار بھی ہو جاتا ہے۔

(اقامۃ البرہان صفحہ 251)

الجواب: اس سے پہلے کہ معترضین کے سوالات کے جوابات کا تحقیقی وتنقیدی جائزہ پیش کیا جائے' سب سے پہلے امام ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ کی تقریب التہذیب سے عبارت پیش خدمت ہے جس کی وجہ سے مستلم بن سعید پر اعتراضات وارد کرتے ہیں:

''مستلم بن سعيد الثقفى الواسطى صدوق عابد ربما وهم'' ۔ (تقریب التہذیب جلد 1 صفحہ 450)

یہ بات یادرہے کہ'' ربما وهم '' کے الفاظ یا اس کے مترادف الفاظ ''له اوهام '' یا ''اويهم'' کے الفاظ کو جرح کے الفاظ میں شمار کرنا معترضین کی علم جرح وتعدیل سے نابلدی ہے' کسی بھی فن جرح وتعدیل کے امام '' ربما وهم '' کے الفاظ کو'' جرح '' میں شمار نہیں فرمایا' خود حافظ ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ کے ہاں '' ربما وهم '' سے

راوی کی ثقاہت پر کوئی حرج نہیں پڑتا۔ تقریب التہذیب کے مندرجہ ذیل رات کے تراجم میں ابن حجر عسقلانی فرماتے ہیں:

(۱) الحسین بن ذکوان:

''**ثقه ربما وهم**''۔ (تقریب التہذیب جلد **1** صفحہ **213**)

(۲) حفص بن میسرة العقیلی:

''**ثقه ربما وهم**''۔ (تقریب التہذیب جلد **1** صفحہ **227**)

(۳) الحکم بن عبداللہ بن خطاف:

''**ثقه ربما وهم**''۔ (تقریب التہذیب جلد **1** صفحہ **229**)

(۴) سہل بن بکار بن بشر:

''**ثقه ربما وهم**''۔ (تقریب التہذیب جلد **1** صفحہ **396**)

(۵) ہمام بن یحییٰ بن دینار:

''**ثقه ربما وهم**''۔ (تقریب التہذیب جلد **2** صفحہ **117**)

ثانیاً: بالفرض یہ تسلیم بھی کر لیا جائے کہ ''**له اوهام**'' کے الفاظ جرح ثابت کرنے کیلئے کافی ہیں تو ''امام حماد بن ابی سلیمان'' جو کہ امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ کے شیوخ میں سے ہیں' اُن کے متعلق امام ابن حجر عسقلانی فرماتے ہیں کہ:

"**حماد بن أبی سلیمان مسلم الاشعری مولاهم أبو اسماعیل الکوفی فقیه صدوق له اوهام**".

(تقریب التہذیب جلد **1** صفحہ **236**' رقم: **1505**)

ثالثاً: بالفرض یہ الفاظ جرح میں شمار ہو بھی جائیں تو جمہور محدثین سے مستلم بن سعید کی توثیق نقل کر دی گئی ہے' لہٰذا ترجیح جمہور کے قول ہی کو ہوگی۔

اعتراض نمبر:۴

امام ذہبی نے ''حجاج الاسود'' کو مجہول کہا ہے۔ (آئینہ تسکین الصدور صفحہ **41**)

الجواب: امام ذہبی رحمۃ اللہ علیہ نے ''حجاج الاسود'' کو میزان الاعتدال (جلد **1** صفحہ **305**' رقم: **1727**) میں مجہول فرمایا

ہے جبکہ تلخیص المستدرک جو کہ امام ذہبی نے میزان الاعتدال کے بعد لکھی' اُس میں خود ''حجاج بن الاسود'' سے مروی حدیث مبارکہ کو ''صحیح'' فرمایا ہے' ملاحظہ ہو (تلخیص المستدرک' کتاب الرقاق' جلد 4 صفحہ 368' تحت رقم الحدیث: 7947) لہٰذا امام ذہبی کے اپنے قول ہی سے ''حجاج بن الاسود'' کی توثیق ثابت ہے۔ یاد رہے کہ امام شمس الدین ذہبی کی کتاب ''میزان الاعتدال'' اور تلخیص المستدرک میں دو متضاد اقوال جب پائیں جائیں تو ترجیح ''تلخیص المستدرک'' میں موجود امام ذہبی کے قول ہی کو ہوگی' ملاحظہ ہو (لسان المیزان ترجمہ الحارث بن محمد بن ابی اسامۃ جلد 2 صفحہ 157' رقم: 692) لہٰذا امام ذہبی کا جرح کرنا ساقط ہو جائے گا' مزید برآں امام ذہبی خود ہی حجاج بن الاسود کے متعلق ''سیر اعلام النبلاء'' میں فرماتے ہیں:

حدث عن شهر وابی نضرة وجماعة بصری صدوق روی عنه جعفر بن سليمان وعيسٰی بن يونس وروح وكان من الصلحاء وثقه ابن معين . (سیر اعلام النبلاء للذہبی جلد 7 صفحہ 76' رقم: 30)

مذکورہ بالا حوالہ اس امر پر شاہد ہے کہ خود ذہبی رحمۃ اللہ علیہ سے ''حجاج بن الاسود'' کی ثقاہت ثابت ہے' لہٰذا میزان الاعتدال کا حوالہ پیش کرنا کسی صورت مضر نہیں ہے۔

ثانیاً: گزشتہ اوراق میں 13 علماء ومحدثین کے حوالہ جات سے ''حجاج الاسود'' کی توثیق نقل کر دی گئی ہے' لہٰذا جہالت کا اعتراض خود بخود رفع ہو گیا' یہ بات بھی قابل توجہ ہے کہ ''حجاج بن أبی زیاد الاسود'' کا تذکرہ امام بخاری نے تاریخ کبیر (جلد 2 صفحہ 142' رقم: 2819) میں بھی کیا لیکن جرح نہیں فرمائی اور مکمل سکوت اختیار فرمایا۔

ثالثاً: جب کسی مجہول راوی سے دو یا دو سے زیادہ ثقہ راوی روایت کریں تو اُس کی جہالت (مجہول) رفع ہو جاتی ہے۔ امام شمس الدین ذہبی رحمۃ اللہ علیہ میزان الاعتدال میں ایک راوی ''الولید بن محمد بن صالح'' جن کو مجہول کہا گیا ہے' اُن سے جہالت کا اعتراض یوں رفع فرماتے ہیں کہ:

قلت قد روی عنه أبو أمية الطرسوسی' وأبو بكر الاعين' فارتفعت الجهالة".

میں کہتا ہوں: اُن سے ابوامیہ الطرسوسی اور ابوبکر الاعین نے روایت لی ہے' پس اُن کی جہالت رفع ہو جائے گی۔

(میزان الاعتدال' ترجمہ الولید بن محمد بن صالح الایلی' جلد 3 صفحہ 227' رقم: 9401)

امام ذہبی رحمۃ اللہ علیہ کی حجاج بن الاسود پر جرح اُن کے اپنے ہی مذکورہ بالا قاعدہ کی روشنی میں ختم ہو جائے گی کیونکہ امام ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ:

وعنه جرير بن حازم وحماد بن سلمة وروح بن عبادة وآخرون .

حجاج بن الاسود سے جریر بن حازم‘ حماد بن سلمۃ‘ روح بن عبادہ اور دیگر حضرات روایت کرتے ہیں۔

(لسان المیزان‘ جلد 2 صفحہ 128‘ رقم: 787)

رابعاً: جب محدثین کرام کسی راوی کی توثیق فرما دیں تو راوی پر جہالت کا اعتراض رفع ہو جایا کرتا ہے جیسا کہ امام نورالدین علی بن اَبی الہیثمی ایک مقام پر مجمع الزوائد میں رقمطراز ہیں کہ:

”والراوی ثقة من رجال الصحيح فارتفعت الجهالة“ .

(مجمع الزوائد‘ باب: سقی الماء‘ جلد 3 صفحہ 321‘ تحت رقم الحدیث: 4724)

حجاج بن الاسود کی توثیق کرنے والے محدثین ملاحظہ ہوں:

(۱) امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

”ثقه“ .

(۲) امام یحییٰ بن معین فرماتے ہیں:

”ثقه“ . (العلل ومعرفۃ الرجال لاحمد جلد 2 صفحہ 287‘ رقم: 3892)

(۳) امام ابوداؤد فرماتے ہیں:

”ثقه“ . (سؤالات ابی عبداللہ الآجری جلد 1 صفحہ 427‘ رقم: 887)

(۴) امام ابن شاہین رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی ”تاریخ اسماء الثقات“ میں ذکر فرمایا۔

(تاریخ اسماء الثقات لابن شاہین‘ صفحہ 12‘ رقم: 255)

(۵) امام ابن حبان نے اپنی کتاب الثقات میں تذکرہ فرمایا۔

(کتاب الثقات لابن حبان‘ جلد 5 صفحہ 60‘ رقم: 7370)

لہٰذا ثابت ہوا کہ حجاج بن الاسود پر جہالت (مجہول ہونا) والا اعتراض ہی باطل ہے‘ جس کی اصول وضوابط و منہج محدثین پر کوئی حیثیت نہیں ہے۔ (اللہ ورسولہ اعلم بالصواب!)

اعتراض نمبر:۵

امام شمس الدین ذہبی رحمۃ اللہ علیہ نے زیر بحث حدیث مبارکہ کو ''خبر منکر'' کہا ہے' ملاحظہ ہو!

(میزان الاعتدال جلد **1** صفحہ **305**' ترجمہ: حجاج بن الاسود' رقم: **1727**)

الجواب: یاد رہے کہ بعض لوگوں کے زعم کے مطابق یہ ایک قوی اعتراض ہے' اس اعتراض کے جوابات مندرجہ ذیل ہیں:

سب سے پہلے قارئین ''منکر'' کی تعریف جان لیں کہ منکر کا اطلاق محدثین کرام کس کس اثر پر کیا کرتے ہیں' حافظ ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ:

''المنكر وهو كالشاذ ان خالف راوية الثقات فمنكر مردود وكذا ان لم يكن عدلا ضابطًا وان لم يخالف فمنكر مردود واما ان كان الذى تفرد به عدل ضابط حافظ قبل شرعا ولا يقال له منكر وان قيل له ذلك لغة''.

منکر یہ شاذ کی طرح مردود ہوتی ہے' اگر اس کا (ضعیف) راوی ثقہ راویوں کی مخالفت کرے تو منکر مردود ہوتی ہے اور اسی طرح اگر راوی عادل ضابط نہ ہو اور ثقہ راویوں کی مخالفت نہ کرے تو منکر مردود ہوتی ہے' اگر تفرد کرنے والا راوی عادل ضابط حافظ ہو تو شرعاً یہ مقبول روایت ہے' اسے منکر نہیں کہا جاتا' اگرچہ لغوی طور پر اسے منکر کہا جاتا ہے۔

(اختصار علوم الحدیث' النوع الرابع عشر المنکر' صفحہ **28**)

حافظ ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ کے مطابق ثقات کے تفردات پر بھی لغوی طور پر منکر کا اطلاق ہوتا ہے اور فریق مخالف کی اپنی تصریح کے مطابق اگر دیکھا جائے تو یہ امکان زیادہ قوی نظر آتا ہے کہ علامہ ذہبی رحمۃ اللہ علیہ نے محض تفرد روات کے باعث اسے لغوی طور پر منکر کہا ہو۔

اوّلاً: علامہ ذہبی رحمۃ اللہ علیہ کے اپنے قول میں اس حدیث مبارکہ کو خبر منکر کہنے کی تصریح بھی موجود ہے' علامہ ذہبی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ:

''ما روى عنه فيما أعلم سوى مستلم بن سعيد''.

ہماری دانست کے مطابق مستلم بن سعید کے بغیر ان سے کسی نے روایت نہیں کی۔

(میزان الاعتدال جلد 1 صفحہ 305، رقم: 1727)

لہٰذا ثابت ہوا کہ یہاں پر خبر منکر کہنا علامہ ذہبی رحمۃ اللہ علیہ کی طرف سے لغوی طور پر ہوگا' اس کے علاوہ امام ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ:

"قلت المنکر اطلقه احمد بن حنبل وجماعة علی الحدیث الفرد الذی لا متابع له" .

میں کہتا ہوں کہ امام احمد اور جماعت (محدثین) ایسی حدیث جن کا کوئی متابع نہ ہو' پر بھی منکر کا اطلاق کرتے ہیں۔

(مقدمہ فتح الباری' ترجمہ: محمد بن ابراہیم الحارث' جلد 1 صفحہ 473)

اسی طرح شیخ عبدالغنی بن احمد جبر مزھر فرماتے ہیں:

"قد یطلقون المنکر علی الحدیث الفرد ولو کان روایة مقبولا وهذا اصطلاح بعض المتقدمین" .

(اصول التصحیح والتضعیف صفحہ 2)

شیخ عبدالعزیز بن محمد العبداللطیف فرماتے ہیں کہ:

"وأن الامام احمد وجماعة من المحدثین یطلقون المنکر علی الحدیث الفرد الذی لا متابع له" .

(ضوابط الجرح والتعدیل صفحہ 99)

یعنی متابعت نہ ہونے پر بھی محدثین منکر کا اطلاق کر دیا کرتے ہیں' بالفرض یہ امر تسلیم کر بھی لیا جائے کہ "خبر منکر" جرح ہے تو بھی فریق مخالف کو سودمند نہیں ہے کیونکہ منار اور پھر اُس کی شرح نورالانوار میں ہے کہ:

"(والطعن المبهم من ایمة الحدیث لا یجرح الراوی) عندنا بان بقول هذا الحدیث مجروح او منکر او نحوهما فیعمل به" .

اگر آئمہ حدیث کی جانب سے مبہم طعن ہو تو راوی کی عدالت پر جرح نہ ہوگی' مثلاً یہ کہا جائے کہ یہ حدیث مجروح یا منکر یا اسی جیسے جروجات۔ (نورالانوار' بحث الطعن المبہم والمفسر' صفحہ 204)

جب "حدیث منکر" کی جرح عندالاحناف جرح مبہم ہے تو فریق مخالف کا اس خبر پر منکر کا طعن کوئی فائدہ مند نہیں ہے کیونکہ مسلمہ قاعدہ ہے کہ جرح مبہم قابل قبول نہیں ہوا کرتی' ملاحظہ ہو: تصریحات آئمہ و محدثین کرام اس ضمن میں مندرجہ ذیل ہیں:

(۱) امام نووی فرماتے ہیں کہ:

"لا يقبل الجرح اطلا مفسرا مبين السبب" ۔ (شرح صحیح مسلم جلد 1 صفحہ 25)

(۲) اسی طرح امام عینی فرماتے ہیں کہ:

"الجرح المبهم غير مقبول عند الحذاق من الاصوليين" ۔ (البنایۃ شرح الہدایۃ' فی بحث شعر المیتۃ جلد 1 صفحہ 234)

(۳) شیخ محمد بن صالح العثیمین فرماتے ہیں کہ:

"فلا يقبل الجرح المبهم" ۔ (علم مصطلح الحدیث' بحث الجرح والتعدیل' صفحہ 26)

ثانیاً: بالفرض "منکر" کو ہم جرح تسلیم کر بھی لیں تو بھی فریق مخالف کیلئے یہ امر انتہائی مشکل اور دشوار ہے کہ محدثین کرام نے جو تعریف "منکر" (ضعیف حدیث) کی بیان فرمائی ہے' زیر بحث حدیث مبارکہ ان شرائط پر پوری اُترتی ہو' امام مسلم رضی اللہ عنہ منکر کی تعریف کچھ یوں بیان فرماتے ہیں کہ:

"وعلامة المنكر في حديث المحدث اذا ما عرضت روايته للحديث على رواية غيره من اهل الحفظ والرضى خالفت روايته روايتهم او لم تكد نوافقها فاذا كان الاغلب من حديثه كذلك كان مهجور الحديث غير مقبوله ولا مستعمله" ۔

حدیث بیان کرنے والے کی حدیث کے منکر ہونے کی علامت یہ ہے کہ جب اس کی حدیث دوسرے اہل حفظ اور پسندیدہ راویوں کی حدیث پر پیش کی جائے تو اس کی روایت ان کی روایت کے مخالف ہو یا ممکن ہی نہ ہو کہ اُس کی روایت اُن کی روایت کے موافق ہو سکے' جب اس کی حدیث پر یہ اغلب ہو تو اس کی حدیث متروک اور غیر مقبول ہو گی۔

(مقدمہ صحیح مسلم جلد 1 صفحہ 3)

اگر امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کی تعریف "منکر" کو مدنظر رکھا جائے تو کسی طرح بھی فریق مخالف زیر بحث حدیث مبارکہ پر منکر کا اطلاق ثابت نہیں کر سکتا بلکہ حد تواتر تک پہنچ جانے والی حدیث "مررت على موسى وهو يصلي في قبره" یعنی میں موسیٰ علیہ السلام (کی قبر) کے پاس سے گزرا' وہ اپنی قبر میں کھڑے نماز پڑھ رہے تھے۔

(صحیح مسلم' باب من فضائل موسیٰ' جلد 2 صفحہ 411' رقم: 6308)

اس کی مکمل تائید کرتی ہے جیسا کہ امام سخاوی رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا کہ:

"وشاهدًا لحديث الاوّل ما ثبت فی صحيح مسلم من رواية حماد بن سلمة" ۔

پہلی حدیث (زیر بحث حدیث مبارکہ) کا شاہد ومؤید وہ حدیث ہے جو صحیح مسلم میں حماد بن سلمہ کی سند سے ہے۔

(القول البدیع صفحہ 168)

اسی طرح امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

"ولحياة الانبياء بعد موتهم صلوات الله عليهم شواهد من الاحاديث الصحيحة منها..... ان النبی صلی الله عليه وسلم ليلة الاسری به مر علی موسٰی عليه السلام وهو يصلی فی قبره" ۔

اور انبیاء کرام علیہم السلام کی حیات بعداز وفات پر صحیح احادیث میں سے شواہد موجود ہیں' ان میں سے وہ حدیث ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم معراج کی رات حضرت موسیٰ علیہ السلام پر گزرے تو وہ اپنی قبر میں نماز ادا کر رہے تھے۔

(حیاۃ الانبیاء للبیہقی صفحہ 6' تحت رقم الحدیث: 5)

دوسرا یہ کہ منکر وہ روایت ہوتی ہے کہ جس میں کوئی ضعیف راوی ثقہ راویوں کے خلاف روایت کرے یا پھر بقول بعض کوئی ثقہ راوی اپنے سے اوثق راوی کی مخالفت کرے جبکہ اس حدیث میں تمام رجال ثقات ہیں کوئی ضعیف راوی موجود نہیں کہ وہ ثقہ کی مخالفت کر رہا ہو اور نہ ہی ثقہ کسی اوثق کی مخالت کر رہا ہے بلکہ امام بیہقی اور امام سخاوی کی تصریحات سے یہ ثابت ہو چکا ہے کہ صحیح میں موجود اس حدیث مبارکہ کی مؤید اور شواہدات میں سے ہے تو تحقیق کی روشنی میں یہ کہا جا سکتا ہے کہ فریق مخالف کا اسے منکر قرار دینا باطل ہے۔

اشکال

ممکن ہے یہاں پر یہ اشکال بھی وارد ہوسکتا ہے کہ ذہبی رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث مبارکہ کو 'حجاج بن الاسود' کی جہالت کی وجہ سے منکر فرمایا ہے تا کہ تفردات ثقہ کی بناء پر اسے منکر قرار دیا ہے۔

الجواب: گذشتہ اوراق میں الحمد للہ ''حجاج بن الاسود'' کی توثیق کئی جلیل القدر محدثین کرام سے پیش کر دی گئی ہے' لہٰذا جہالت کا اعتراض رفع ہو گیا اور حدیث مبارکہ کو منکر فرمانے کی جرح بھی ختم ہو جائے گی۔

اعتراض نمبر:۶

نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ارشادِ گرامی ہے کہ:

لو كان موسٰى حيًا وادرك نبوتى لا تبعنى ۔ (مشکوۃ صفحہ 30)

یعنی اگر موسیٰ علیہ السلام زندہ ہوتے اور میری نبوت کا زمانہ پالیتے تو بے شک وہ میری اتباع کرتے۔

لہٰذا یہ حدیث حضرت موسیٰ علیہا السلام کی حیات کی نفی پر دال ہے۔ (ندائے حق جلد 2 صفحہ 41)

الجواب: مکمل حدیث مبارکہ ملاحظہ ہو:

"لو كان موسٰى حيا بين اظهركم ما حل له الا ان يتبعنى" ۔

اگر موسیٰ تمہارے درمیان ہوتے تو میری اتباع کے علاوہ ان کے لیے کوئی چارہ کار نہ تھا۔

(اتحاف الخیرہ للبوصیری' کتاب الایمان' جلد 1 صفحہ 248' رقم: 376) (مسند امام احمد' مسند جابر بن عبداللہ' جلد 22 صفحہ 468' رقم: 14631) (مجمع الزوائد' باب لیس لأحد مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جلد 1 صفحہ 419' رقم: 810)

حدثنا عبد الله حدثنى أبى ثنا يونس وغيره قال ثنا حماد يعنى ابن زيد ثنا مجالد عن عامر الشعبى عن جابر بن عبد الله قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم..........لو كان موسٰى حيا..........الخ ۔

(مسند امام احمد' مسند جابر بن عبداللہ' جلد 3 صفحہ 338' رقم: 14672)

اور امام بیہقی نے اسے شعب الایمان میں مندرجہ ذیل سے نقل فرمایا:

حدثنا ابو محمد بن يوسف الاصبهانى املاء أنا ابو سعيد احمد بن محمد بن زياد البصرى بمكة لنا الهيثم بن سهل التسترى ثنا حماد بن زياد ثن مجالد بن سعيد واخبرنا احمد بن الحسن القاضى ثنا ابو على حامد بن محمد الوفاء ثنا محمد بن شاذان الجوهرى ثنا زكريا بن عدى ثنا حماد بن زيد عن مجالد عن الشعبى عن جابر قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لو كان موسٰى حيا عليه السلام.........الحديث ۔

(شعب الایمان' ذکر حدیث جمع القرآن جلد 1 صفحہ 200' رقم الحدیث: 179)

قطع نظر باقی تمام راویانِ اسناد کے قارئین کرام کی خدمت میں ''مجالد بن سعید'' جو کہ مذکورہ بالا دونوں اسناد کا مشترکہ راوی ہے' کے متعلق آئمہ نقد ورجال کی تصریحات ذیل میں پیش خدمت ہیں:

امام شمس الدین ذہبی فرماتے ہیں:

"لين فيه" ۔

امام احمد بن حنبل فرماتے ہیں:

"لیس بشیء" ۔

امام نسائی فرماتے ہیں:

"لیس بالقوی" ۔

امام دارقطنی فرماتے ہیں:

"ضعیف"۔

امام یحییٰ بن سعید نے (مجالد بن سعید کو) ضعیف فرمایا ہے۔

امام ابن مہدی آپ سے روایت نہیں لیتے تھے۔ (میزان الاعتدال جلد 2 صفحہ 295' رقم: 7070)

امام جوزجانی نے مجالد بن سعید سے مروی احادیث کو ضعیف کہا ہے۔ (احوال الرجال للجوزجانی صفحہ 12' رقم: 126)

امام یحییٰ بن معین فرماتے ہیں:

"مجالد ضعیف واهی الحدیث" ۔

امام ابوحاتم رازی فرماتے ہیں:

"لیس مجالد بقوی الحدیث" ۔ (الجرح والتعدیل جلد 6 صفحہ 362' رقم: 14780)

اعتراض نمبر: ۷

امام بیہقی نے اس حدیث مبارکہ کی تصحیح کہیں نہیں فرمائی۔ (ندائے حق جلد 2 صفحہ 21)

الجواب: امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ کی تصحیح اگر حیاۃ الانبیاء بعد وفاتھم میں نہیں مل سکی تو ممکن ہے کہ امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث مبارکہ کی حجت کو اپنی کسی اور کتاب میں تسلیم فرمالیا ہو' جس پر محدثین نے مطلع ہو کر اس تصحیح کو امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے بیان فرما دیا ہو۔

ثانیاً: بالفرض یہ امر تسلیم بھی کرلیا جائے کہ امام بیہقی سے اس حدیث مبارکہ کی تصحیح کہیں منقول نہیں تو بھی ہمارے مؤقف کیلئے نقصان دِہ نہیں ہے کیونکہ محدثین نے امام بیہقی کی تصحیح نقل کرنے کے بعد اُس سے اختلاف نہیں فرمایا جو کہ ان محدثین کے ہاں اس حدیث مبارکہ کی صحت پر دال ہے' اگر اُن محدثین کو اس حدیث مبارکہ میں کسی طرح کلام ہوتا تو وہ ضرور امام

بیہقی کی تصحیح سے اختلاف فرماتے نہ کہ موافقت میں خاموش رہتے۔

ثالثاً: جب اصول وقواعد کی روشنی میں حدیث مبارکہ بالکل صحیح ہے تو امام بیہقی کا صحت بیان فرمانا نہ فرمانا برابر ہے جیسا کہ امام زرقانی فرماتے ہیں کہ:

وجمع البیهقی کتابًا لطیفًا فی حیاة الانبیاء وروی فیه باسناد صحیح .

(شرح زرقانی علیٰ مؤطا مالک جلد **4** صفحہ **357**)

گزشتہ اوراق میں کثیر حوالہ جات پیش کیے جا چکے ہیں کہ علمائے اعلام نے اس حدیث مبارکہ کی صحت کو تسلیم فرمایا ہے' صرف امام بیہقی کے صحیح نہ فرمانے سے نہ ہی ہمیں کوئی نقصان پہنچتا ہے۔

رابعاً: بر سبیل تنزل یہ مان بھی لیا جائے کہ یہ حدیث مبارکہ شدید ضعیف ہے تو اس سے یہ عقیدہ کیسے ثابت ہو جائے گا۔

خامساً: اگر مجموعی طور پر حیاۃ الانبیاء کی احادیث کو بنظر انصاف دیکھا جائے تو امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ کی تصریح کے مطابق یہ آثار حد تواتر تک پہنچ چکے ہیں' آپ فرماتے ہیں:

حیاة النبی صلی اللّٰه علیه وسلم فی قبره وهو سائر الانبیاء معلومة عندنا علما قطعیا لما قام عندنا من الادلة فی ذلك وتواترت به الاخبار الدالة علیٰ ذٰلك .

نبی کریم ﷺ کی اپنی قبر مبارک میں اور اسی طرح دیگر حضرات انبیاء کرام علیہم السلام کی حیات ہمارے نزدیک قطعی طور پر ثابت ہے کیونکہ اس پر ہمارے نزدیک دلائل قائم ہیں اور تواتر کے ساتھ اخبار موجود ہیں جو اس پر دلالت کرتے ہیں۔

(الحاوی للفتاویٰ للسیوطی)

اسی طرح امام محمد بن جعفر الکتانی رحمۃ اللہ علیہ نے امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے نحیاۃ الانبیاء فی قبورھم کے آثار کو متواتر فرمایا ہے۔ (نظم المتناثر صفحہ **126**' تحت رقم الحدیث: **115**)

جب آثار حیات الانبیاء از قبیل تواتر ہیں تو قاعدہ یہ ہے کہ:

"والمو تر لا یبحث عن رجاله بل یجب العمل به من غیر بحث" .

اور متواتر کے رجال سے بحث نہیں کی جاتی بلکہ بغیر بحث اس پر عمل واجب ہے۔ (شرح نخبۃ الفکر صفحہ **35**)

3413 - حَدَّثَنَا قَطَنُ بْنُ نُسَيْرٍ، حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: أَصَابَنَا مَطَرٌ - وَنَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - فَحَسَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهُ وَقَالَ: إِنَّهُ حَدِيثُ عَهْدٍ بِرَبِّهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم کو بارش پہنچی اس حالت میں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے‘ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا کپڑا کھول دیا (بارش کا پانی لینے کے لیے) اور فرمایا: یہ ابھی ابھی اپنے رب کی طرف سے آئی ہے۔

3414 - حَدَّثَنَا قَطَنُ بْنُ نُسَيْرٍ أَبُو عَبَّادٍ، حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ ثَابِتُ بْنُ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ خَطِيبَ الْأَنْصَارِ، فَلَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ: (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوا لَهُ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ) (الحجرات: 2) الْآيَةُ، قَالَ ثَابِتٌ: أَنَا الَّذِي كُنْتُ أَرْفَعُ صَوْتِي فَوْقَ صَوْتِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَنَا مِنْ أَهْلِ النَّارِ ـ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَلْ هُوَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ، بَلْ هُوَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی: ”اے ایمان والو! اپنی آوازوں کو اونچا نہ کرو، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی آواز سے اونچا نہ بولا کرو“۔ حضرت ثابت بن قیس بن شماس رضی اللہ عنہ اپنے گھر میں بیٹھ گئے، کہنے لگے میں ہی وہ ہوں کہ میری آواز نبی کی آواز پر اونچی ہے۔ میں ہی اہل جہنم سے ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بلکہ وہ تو اہل جنت سے ہے بلکہ وہ جنتی ہے۔

3415 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ذَكْوَانَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْجُدُ فَيَجِيءُ الْحَسَنُ أَوِ الْحُسَيْنُ فَيَرْكَبُ عَلَى ظَهْرِهِ، فَيُطِيلُ السُّجُودَ فَيُقَالُ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، أَطَلْتَ السُّجُودَ؟ فَيَقُولُ: ارْتَحَلَنِي ابْنِي فَكَرِهْتُ أَنْ أُعَجِلَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ کی حالت میں تھے، امام حسن یا حسین رضی اللہ عنہما تشریف لائے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پشت پر سوار ہوئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے سجدہ کو لمبا کرلیا، عرض کی گئی: اے اللہ کے نبی! آپ نے سجدہ کو لمبا کرلیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرا بیٹا میرے اوپر سوار ہوگیا تھا‘ میں نے ناپسند کیا جلدی کرنے کو۔

3416 - حَدَّثَنَا أَبُو الْجَهْمِ الْأَزْرَقُ بْنُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا فَقَدَ الرَّجُلَ مِنْ إِخْوَانِهِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ، سَأَلَ عَنْهُ، فَإِنْ كَانَ غَائِبًا دَعَا لَهُ، وَإِنْ كَانَ شَاهِدًا زَارَهُ، وَإِنْ كَانَ مَرِيضًا عَادَهُ، فَفَقَدَ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ فِي الْيَوْمِ الثَّالِثِ، فَسَأَلَ عَنْهُ فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، تَرَكْنَاهُ مِثْلَ الْفَرْخِ، لَا يَدْخُلُ فِي رَأْسِهِ شَيْءٌ إِلَّا خَرَجَ مِنْ دُبُرِهِ . قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِبَعْضِ أَصْحَابِهِ: عُودُوا أَخَاكُمْ . قَالَ: فَخَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعُودُهُ، وَفِي الْقَوْمِ أَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ، فَلَمَّا دَخَلْنَا عَلَيْهِ إِذَا هُوَ كَمَا وُصِفَ لَنَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَيْفَ تَجِدُكَ؟ . قَالَ: لَا يَدْخُلُ فِي رَأْسِي شَيْءٌ إِلَّا خَرَجَ مِنْ دُبُرِي، قَالَ: وَمِمَّ ذَاكَ؟ . قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَرَرْتُ بِكَ وَأَنْتَ تُصَلِّي الْمَغْرِبَ، فَصَلَّيْتُ مَعَكَ وَأَنْتَ تَقْرَأُ هَذِهِ السُّورَةَ (الْقَارِعَةُ مَا الْقَارِعَةُ) (القارعة: 2)- إِلَى آخِرِهَا - (نَارٌ حَامِيَةٌ) (القارعة: 11) قَالَ: فَقُلْتُ: اللّٰهُمَّ مَا كَانَ لِي مِنْ ذَنْبٍ أَنْتَ مُعَذِّبِي عَلَيْهِ فِي الْآخِرَةِ، فَعَجِّلْ لِي عُقُوبَتَهُ فِي الدُّنْيَا، فَنَزَلَ بِي مَا تَرَى . قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بِئْسَ مَا قُلْتَ، أَلَا سَأَلْتَ اللّٰهَ أَنْ يُؤْتِيَكَ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَيَقِيكَ عَذَابَ النَّارِ؟ . قَالَ:

حضور ﷺ کی عادت تھی کہ جب آپ کسی آدمی کو تین دن تک نہ پاتے تو آپ اس کے متعلق پوچھتے تھے' اگر غائب ہوتا تو آپ اُس کے لیے دعا کرتے' اگر حاضر ہوتا تو آپ اس کی ملاقات کے لیے جاتے' اگر مریض ہوتا تو مریض کی عیادت کرتے' انصار کے ایک آدمی کو تین دن تک نہ پایا تو آپ نے اُس کے متعلق پوچھا' عرض کی گئی: یارسول اللہ! ہم نے اس کو ناتواں کی مثل چھوڑا ہے' اس کے سر میں کوئی شی داخل ہوتی ہے تو اس کی دُبر سے نکل جاتی ہے۔ حضور ﷺ نے اپنے بعض اصحاب سے فرمایا: اپنے بھائی کی عیادت کرو! حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم حضور ﷺ کے ساتھ اس کی عیادت کرنے کے لیے نکلے۔ لوگوں میں حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما تھے' جب ہم اس کے پاس داخل ہوئے تو وہ ایسے ہی تھا جیسے ہمیں بیان کیا گیا تھا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: تم کیسے ہو؟ عرض کی: میرے سر میں کوئی شی داخل کی جاتی ہے تو وہ دُبر کے راستے سے نکل جاتی ہے۔ آپ نے فرمایا: اس کی وجہ کیا ہے؟ عرض کی: یارسول اللہ! میں آپ کے پاس سے گزرا اس حال میں کہ آپ نمازِ مغرب پڑھا رہے تھے اور آپ سورۃ ''الْقَارِعَةُ مَا الْقَارِعَةُ'' آخر ''نَارٌ حَامِيَةٌ'' تک پڑھا۔ میں نے عرض کی: اے اللہ! میرے نامۂ اعمال میں گناہ ہیں' اس کا عذاب تُو نے مجھے آخرت میں دینا ہے' وہ عذاب تُو مجھے دنیا میں دیدے۔ اس کے بعد میرے اوپر یہ بیماری آئی ہے جو آپ دیکھ رہے ہیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: تُو

فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَا بِذَلِكَ، وَدَعَا لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: فَقَامَ كَأَنَّمَا نَشَطَ مِنْ عِقَالٍ، قَالَ: فَلَمَّا خَرَجْنَا قَالَ عُمَرُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، حَضَضْتَنَا آنِفًا عَلَى عِيَادَةِ الْمَرِيضِ، فَمَا لَنَا فِي ذَلِكَ؟ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْمَرْءَ الْمُسْلِمَ إِذَا خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ يَعُودُ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ، خَاضَ فِي الرَّحْمَةِ إِلَى حَقْوَيْهِ، فَإِذَا جَلَسَ عِنْدَ الْمَرِيضِ غَمَرَتْهُ الرَّحْمَةُ وَغَمَرَتِ الْمَرِيضَ الرَّحْمَةُ، وَكَانَ الْمَرِيضُ فِي ظِلِّ عَرْشِهِ، وَكَانَ الْعَائِدُ فِي ظِلِّ قُدْسِهِ، وَيَقُولُ اللّٰهُ لِمَلَائِكَتِهِ: انْظُرُوا كَمِ احْتَسَبُوا عِنْدَ الْمَرِيضِ الْعُوَّادُ قَالَ: تَقُولُ: أَيْ رَبِّ، فُوَاقًا - إِنْ كَانُوا احْتَسَبُوا فُوَاقًا - فَيَقُولُ اللّٰهُ لِمَلَائِكَتِهِ: اكْتُبُوا لِعَبْدِي الْعَائِدِ عِبَادَةَ أَلْفِ سَنَةٍ، قِيَامَ لَيْلِهِ وَصِيَامَ نَهَارِهِ، وَأَخْبِرُوهُ أَنِّي لَمْ أَكْتُبْ عَلَيْهِ خَطِيئَةً وَاحِدَةً قَالَ: وَيَقُولُ لِمَلَائِكَتِهِ: انْظُرُوا كَمِ احْتَسَبُوا؟ قَالَ: يَقُولُونَ: سَاعَةً - قَالَ: إِنْ كَانُوا احْتَسَبُوا سَاعَةً - فَيَقُولُ: اكْتُبُوا لَهُ دَهْرًا، وَالدَّهْرُ عَشَرَةُ آلَافِ سَنَةٍ، إِنْ مَاتَ قَبْلَ ذَلِكَ دَخَلَ الْجَنَّةَ، وَإِنْ عَاشَ لَمْ يُكْتَبْ عَلَيْهِ خَطِيئَةٌ وَاحِدَةٌ، وَإِنْ كَانَ صَبَاحًا صَلَّى عَلَيْهِ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ حَتَّى يُمْسِيَ، وَكَانَ فِي خِرَافِ الْجَنَّةِ، وَإِنْ كَانَ مَسَاءً صَلَّى عَلَيْهِ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ حَتَّى يُصْبِحَ، وَكَانَ فِي خِرَافِ الْجَنَّةِ

نے بہت بُرا کہا' تُو نے اللہ تعالیٰ سے یہ کیوں نہیں مانگا' اے اللہ! تجھے دنیا اور آخرت میں بھلائی دے اور جہنم کے عذاب سے بچائے؟ حضور ﷺ نے اس کو یہ دعا کرنے کا حکم دیا' حضور ﷺ نے اس کے لیے دعا کی۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: وہ ایسے کھڑا ہوا جیسے وہ بالکل تندرست ہے۔ جب ہم نکلے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! ابھی ہم مریض کی عیادت کر کے اُٹھے ہیں' ہمارے لیے کیا ثواب ہے؟ حضور ﷺ نے فرمایا: مسلمان مرد جب اپنے گھر سے اپنے مسلمان بھائی کی عیادت کے لیے نکلتا ہے تو اللہ کی رحمت اس کو ڈھانپ لیتی ہے' جب مریض کے پاس بیٹھتا ہے تو اس کو بھی اللہ کی رحمت ڈھانپ لیتی ہے اور مریض کو بھی اور مریض عرش کے سایہ میں ہوتا ہے اور عیادت کرنے والا بھی عرش کے سایہ میں ہوتا ہے۔ اللہ عزوجل فرشتوں سے فرماتا ہے: دیکھو! مریض کے پاس عیادت کرنے والے کتنی دیر رُکے ہیں؟ وہ عرض کرتے ہیں: اتنی دیر جتنی دیر اونٹنی کے دوسری بار دودھ دوھنے میں ہوتی ہے۔ اللہ عزوجل فرشتوں سے فرماتا ہے: میرے عیادت کرنے والے بندے کے لیے ایک ہزار سال عبادت کرنے اور ایک ہزار سال رات کو قیام کرنے کا اور ایک ہزار دن روزہ رکھنے کا ثواب لکھ دو اور اس کو بتا دو کہ میں نے تمہارا ایک گناہ بھی نہیں لکھا ہے۔ اللہ عزوجل فرشتوں سے کہتا ہے: دیکھو! میرا بندہ مریض کے پاس کتنی دیر رُکا ہے؟ فرشتے عرض کرتے ہیں: ایک

گھڑی! اللہ عزوجل فرماتا ہے: اگر وہ ایک گھڑی رُکا ہے تو اس کے لیے ایک زمانہ کی نیکیاں لکھ دو' ایک زمانہ دس ہزار سال کا ہوتا ہے' اگر اس سے پہلے مر جائے تو وہ جنت میں داخل ہو جائے گا' اگر زندہ رہا تو اس کے نامۂ اعمال میں ایک گناہ بھی نہیں لکھا جائے گا' اگر صبح کے وقت مریض کی عیادت کرے گا تو ستر ہزار فرشتے اس کے لیے شام تک رحمت کی دعا کرتے رہیں گے' اس دوران وہ جنت میں ہوتا ہے' اگر شام کے وقت عیادت کرے تو ستر ہزار فرشتے اس کے لیے صبح تک دعائے رحمت کرتے ہیں' اس دوران وہ جنت میں ہوتا ہے۔

3417 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنهَالِ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں: ایمان والے آدمی کے خواب' نبوت کا چھیالیسواں حصہ ہیں۔

3418 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَفْضَلِ الصِّيَامِ، قَالَ: شَعْبَانُ تَعْظِيمًا لِرَمَضَانَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ کون سے روزے افضل ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شعبان کے رمضان کی تعظیم کے لیے۔

3419 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَوْنٍ الْخَرَّازُ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3417- الحديث سبق برقم: **3225** فراجعه .

3418- أخرجه الترمذي رقم الحديث: **663** . ومن طريقه أخرجه البغوي في شرح السنة: **1778** . والطحاوي جلد**2** صفحه**83** من طريقين حدثنا موسى بن اسماعيل' حدثنا صدقة بن موسى به .

3419- أخرجه أحمد جلد**3** صفحه**150** . والترمذي رقم الحديث: **3505** من طريق عبد الصمد' حدثنا محمد بن ثابت به .

حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ الْبُنَانِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا مَرَرْتُمْ بِرِيَاضِ الْجَنَّةِ فَارْتَعُوا . قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَمَا رِيَاضُ الْجَنَّةِ؟ قَالَ: حِلَقُ الذِّكْرِ

حضور ﷺ نے فرمایا: جب جنت کے باغوں سے گزرا کرو تو اس سے کھا لیا کرو، عرض کی: یا رسول اللہ! جنت کے باغ کیا ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ذکر کا حلقہ۔

3420 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الضَّحَّاكِ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا مُسْتَوْرِدٌ أَبُو هَمَّامٍ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا تَرَكْتُ حَاجَةً وَلَا دَاجَّةً إِلَّا قَدْ أَتَيْتُ . قَالَ: أَلَيْسَ تَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ؟ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: ذَاكَ يَأْتِي عَلَى ذَلِكَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کی بارگاہ میں آیا' عرض کی: یا رسول اللہ! میں ہر ضرورت' خدمت اور کام چھوڑ کر آیا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو توحید و رسالت کی گواہی دیتا ہے، تین مرتبہ فرمایا' اس نے عرض کی: جی ہاں! آپ ﷺ نے فرمایا: اس کا ثواب ملے گا۔

3421 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَحْرٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ الطَّائِفِيُّ، حَدَّثَنَا الْأَزْوَرُ بْنُ غَالِبٍ الْبَصْرِيُّ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، وَسُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لِلَّهِ فِي كُلِّ يَوْمِ جُمُعَةٍ سِتَّمِائَةَ أَلْفِ عَتِيقٍ يَعْتِقُهُمْ مِنَ النَّارِ - قَالَ أَحَدُهُمَا فِي حَدِيثِهِ - كُلُّهُمْ قَدِ اسْتَوْجَبُوا النَّارَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل جمعہ کے دن ساٹھ ہزار آدمیوں کو جنت دیتا ہے جن پر جہنم واجب ہو گئی تھی (جہنم سے نکال دیتا ہے، ان تمام پر جہنم واجب ہوگئی ہوتی ہے)۔

3422 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَحْرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3420- الحديث في المقصد العلي برقم: 1638 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 83 وقال: رواه أبو يعلى والبزار بنحوه' والطبراني في الصغير' والأوسط' ورجالهم ثقات .

3421- أخرجه ابن حبان في المجروحين جلد 1 صفحه 178 من طريق الحسين بن عبد الله القطان بالرقة' حدثنا عمرو بن هشام الحراني .

3422- الحديث سبق برقم: 3421 فراجعه .

مَيْمُونٌ، شَيْخٌ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لِلّٰهِ فِي كُلِّ سَاعَةٍ مِنْ سَاعَاتِ الدُّنْيَا سِتَّمِائَةَ أَلْفِ عَتِيقٍ يُعْتِقُهُمْ مِنَ النَّارِ، كُلُّهُمْ قَدِ اسْتَوْجَبَ النَّارَ

حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل دنیا کی گھڑیوں میں سے ہر گھڑی ساٹھ ہزار آدمیوں کو جنت دیتا ہے جن پر جہنم واجب ہوگئی تھی۔

3423 - حَدَّثَنَا قَطَنُ بْنُ نُسَيْرٍ الْغُبَرِيُّ، حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْمَعُ بُكَاءَ الصَّبِيِّ فَيَقْرَأُ السُّورَةَ الْخَفِيفَةَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب آپ حالتِ نماز میں ماں کے ساتھ بچے کے رونے کی آواز سنتے تو آپ مختصر قرأت کرتے یا چھوٹی سورت پڑھتے۔

3424 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ زَنْجَوَيْهِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: بَلَغَ صَفِيَّةَ أَنَّ حَفْصَةَ، قَالَتْ لَهَا: ابْنَةُ يَهُودِيٍّ. فَدَخَلَ عَلَيْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ تَبْكِي فَقَالَ: مَا يُبْكِيكِ؟ قَالَتْ: قَالَتْ لِي حَفْصَةُ: إِنِّي ابْنَةُ يَهُودِيٍّ. فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّكِ لَابْنَةُ نَبِيٍّ، وَإِنَّ عَمَّكِ لَنَبِيٌّ، وَإِنَّكِ لَتَحْتَ نَبِيٍّ، فَبِمَا تَفْخَرُ عَلَيْكِ؟ ثُمَّ قَالَ: اتَّقِي اللّٰهَ يَا حَفْصَةُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو یہ بات پہنچی کہ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے یہ کہا: یہودی کی بیٹی۔ وہ حضور ﷺ کے پاس آئیں، اس حالت میں کہ وہ رو رہی تھیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: کیوں رو رہی ہو؟ عرض کی: مجھے حفصہ رضی اللہ عنہا نے یہودی کی بیٹی کہا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: تُو تو ایک نبی کی بیٹی ہے، کیونکہ ان کا چچا نبی تھا اور تو نبی کے نکاح میں ہے اس بات پر فخر کیوں نہیں کرتی ہو، پھر فرمایا: اے حفصہ! اللہ سے ڈرو۔

3425 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ زَنْجَوَيْهِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت مغیرہ بن شعبہ نے ایک عورت سے شادی کرنے کا ارادہ

3423- الحديث سبق برقم: 3363 فراجعه .

3424- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 135 . وعبد بن حُميد: 1248 . والترمذي رقم الحديث: 3894 قال: حدثنا اسحاق بن منصور، وعبد بن حُميد . والنسائي في الكبرى (تحفة الأشراف) رقم الحديث: 471 عن خُشيش بن أصرم . قال الترمذي: هذا حديث حسن صحيح غريب من هذا الوجه .

3425- أخرجه عبد بن حُميد: 1254 . وابن ماجة رقم الحديث: 1865 قال: حدثنا الحسن بن علي الخلال، وزهير بن محمد، ومحمد بن عبد الملك .

أَنَسٍ، قَالَ: أَرَادَ الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ أَنْ يَتَزَوَّجَ امْرَأَةً، فَذَكَرَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اذْهَبْ فَانْظُرْ إِلَيْهَا، فَإِنَّهُ أَجْدَرُ أَنْ يُؤْدَمَ بَيْنَكُمَا ۔ قَالَ: فَفَعَلَ، فَتَزَوَّجَهَا، فَذَكَرَ مِنْ مُوَافَقَتِهَا

کیا، یہ بات حضور ﷺ کے سامنے ذکر کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تُو جا کر اس کو دیکھو، تمہارے درمیان زیادہ محبت ہوگی انہوں نے ایسے ہی کیا اس کے بعد شادی کر لی، ان دونوں کے درمیان موافقت رہی۔

3426 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ زَنْجَوَيْهِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ ثَابِتٍ، وَقَتَادَةَ، وَأَبَانَ، كُلُّهُمْ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: لَمَّا حُرِّمَتِ الْخَمْرُ قَالَ: إِنِّي يَوْمَئِذٍ أَسْقِي أَحَدَ عَشَرَ رَجُلًا، قَالَ: فَأَمَرُونِي فَكَفَأْتُهَا، وَكَفَأَ النَّاسُ آنِيَتَهُمْ بِمَا فِيهَا، حَتَّى كَادَتِ السِّكَكُ تَمْتَنِعُ مِنْ رِيحِهَا ۔ قَالَ أَنَسٌ: وَمَا خَمْرُهُمْ يَوْمَئِذٍ إِلَّا الْبُسْرُ وَالتَّمْرُ مَخْلُوطَيْنِ ۔ قَالَ: فَجَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِنَّهُ قَدْ كَانَ عِنْدِي مَالُ يَتِيمٍ، فَاشْتَرَيْتُ بِهِ خَمْرًا، أَفَتَرَى أَنْ أَبِيعَهُ فَأَرُدَّ عَلَى الْيَتِيمِ مَالَهُ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَاتَلَ اللّٰهُ الْيَهُودَ، حُرِّمَتْ عَلَيْهِمُ الشُّحُومُ فَبَاعُوهَا وَأَكَلُوا أَثْمَانَهَا ۔ وَلَمْ يَأْذَنْ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَيْعِ الْخَمْرِ

حضرت ثابت وقتادہ و ابان رضی اللہ عنہم بیان کرتے ہیں کہ شراب (جب) حرام کی گئی تو میں اس دن گیارہ مرد حضرات کو شراب پلا رہا تھا' مجھے حکم دیا گیا تو میں نے اسے بہا دیا۔ لوگوں نے اپنے برتنوں میں جو شراب تھی وہ بھی بہا دی (اتنی شراب ہوئی) کہ قریب تھا کہ گلیوں سے شراب گزرنا کی بدبو کی وجہ سے مشکل ہو جائے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ان دنوں شراب خشک اور تازہ کھجور کو ملا کر بنی ہوتی تھی' اس کی حرمت نازل ہونے کے بعد ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا اور عرض کی: میرے پاس یتیم کا مال ہے' میں نے اس کے بدلے شراب خریدی ہے' کیا آپ مجھے اجازت دیتے ہیں کہ میں اس کو فروخت کر کے یتیم کو اس کا مال واپس کر دوں؟ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل یہود کو ہلاک کرے! ان پر چربی حرام کی گئی تو انہوں نے اسے فروخت کیا اور اس کی کمائی کھائی' آپ نے اس کو شراب فروخت کرنے کی اجازت نہیں دی۔

3427 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ زَنْجَوَيْهِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: عمرۂ قضا کے موقع پر نبی کریم ﷺ مکہ میں داخل ہوئے' اس حال میں کہ

3426- الحديث سبق برقم: 3032 فراجعه .

3427- الحديث سبق برقم: 3381 فراجعه .

ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ فِي عُمْرَةِ الْقَضَاءِ، وَابْنُ رَوَاحَةَ بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُوَ يَقُولُ:

(البحر الرجز)

خَلُّوا بَنِي الْكُفَّارِ عَنْ سَبِيلِهِ ... الْيَوْمَ نَضْرِبُكُمْ عَلَى تَأْوِيلِهِ

ضَرْبًا يُزِيلُ الْهَامَ عَنْ مَقِيلِهِ ... وَيُذْهِلُ الْخَلِيلَ عَنْ خَلِيلِهِ

فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: يَا ابْنَ رَوَاحَةَ، فِي حَرَمِ اللّٰهِ، وَبَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللّٰهِ تَقُولُ هَذَا الشِّعْرَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَلِّ عَنْهُ يَا عُمَرُ، فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَكَلَامُهُ أَشَدُّ عَلَيْهِمْ مِنْ وَقْعِ النَّبْلِ

حضرت ابن رواحہ رضی اللہ عنہ آپ کے سامنے تھے وہ پڑھ رہے تھے:

''اے کافروں کے بیٹو! آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا راستہ چھوڑ دو! آج کے دن ان کو روکنے پر ہم تمہیں وہ ضرب لگائیں گے کہ تمہارے سرتن سے جدا ہو جائیں گے اور دوست اپنے دوست سے غسل و بے گانہ ہو جائے گا''۔

پس حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا: اے ابن رواحہ! اللہ کے حرم میں اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے تو یہ شعر پڑھتا ہے؟ تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عمر! اسے اپنا کام کرنے دو قسم ہے مجھے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے اس کا کلام ان پر تیر لگنے سے زیادہ سخت ہے۔

3428 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الزُّبَيْرِ الْبَاهِلِيُّ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: لَمَّا وَجَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ كَرْبِ الْمَوْتِ مَا وَجَدَ، قَالَتْ فَاطِمَةُ: وَاكَرْبَ أَبَاهُ فَقَالَ: لَا كَرْبَ عَلَى أَبِيكِ بَعْدَ الْيَوْمِ، إِنَّهُ قَدْ حَضَرَ مِنْ أَبِيكِ مَا لَيْسَ اللّٰهُ بِتَارِكٍ مِنْهُ أَحَدًا، مُوَافَاتُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے موت کی سختی کو پایا' حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: میرے باپ پر کیا سختی ہو رہی ہے! آپ نے فرمایا: آج کے دن کے بعد تیرے باپ پر تکلیف نہیں آئے گی۔ آپ کے پاس وہ آئی ہے جو قیامت کے دن مرنے کے وقت حاضر ہوگی۔

3429 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک

3428- الحديث سبق برقم: 3367 فراجعه . وقد أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: 1629 . والترمذى فى الشمائل رقم الحديث: 379 من طريق نصر بن على به .

3429- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 140 قال: حدثنا زيد بن الحباب . والنسائى فى عمل اليوم والليلة

اللّٰهِ بْنُ الزُّبَيْرِ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي أُحِبُّ فُلَانًا فِي اللّٰهِ. قَالَ: فَأَعْلَمْتَهُ؟ قَالَ: لَا. قَالَ: فَأْتِهِ فَأَعْلِمْهُ. قَالَ: فَأَتَاهُ فَأَعْلَمَهُ، فَقَالَ: يَا فُلَانُ، إِنِّي أُحِبُّكَ فِي اللّٰهِ. قَالَ: أَحَبَّكَ الَّذِي أَحْبَبْتَنِي لَهُ

آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! میں فلاں آدمی سے محبت کرتا ہوں اللہ کی رضا کے لیے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو تو نے بتایا ہے؟ اس نے عرض کی: نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو اس کو بتا اور کہہ: اے فلاں! میں تجھ سے اللہ کے لیے محبت کرتا ہوں، اس نے جواباً کہا: تو مجھ سے محبت کرتا ہے میں بھی تجھ سے محبت کرتا ہوں۔

3430 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا بَزِيعٌ أَبُو الْخَلِيلِ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ بَلَغَهُ عَنِ اللّٰهِ فَضِيلَةٌ فَلَمْ يُصَدِّقْ بِهَا، لَمْ يَنَلْهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو اللہ عزوجل نے کوئی فضیلت پہنچی ہو، اس نے اس کی تصدیق نہ کی وہ اس کو نہ پاسکے گا' یعنی وہ اس کی قدر نہ کرسکا۔

3431 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْبَزَّارُ، حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: وَجَدَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا، فَلَمَّا أَصْبَحَ قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ أَثَرَ الْوَجَعِ عَلَيْكَ لَبَيِّنٌ. قَالَ: إِنِّي عَلَى مَا تَرَوْنَ، قَدْ قَرَأْتُ الْبَارِحَةَ السَّبْعَ الطُّوَلَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے کوئی شے پائی، جب صبح ہوئی تو عرض کی گئی: یارسول اللہ! آپ پر پریشانی کے اثرات نظر آتے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: جو میں نے دیکھا ہے تم نے نہیں دیکھا' میں نے آج رات سبع طُوَل (سات لمبی سورتیں) پڑھی ہیں۔

3432 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الصَّبَّاحِ، حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: خَطَبَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ فِي خُطْبَتِهِ: لَا إِيمَانَ لِمَنْ لَا أَمَانَةَ لَهُ، وَلَا دِينَ لِمَنْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں خطبہ دیا مگر اس میں یہ ضرور فرمایا: اس کا ایمان نہیں جو امانت دار نہیں اور اس کا دین نہیں جو وعدے کا وفادار نہیں۔

رقم الحديث: 182 قال: أخبرني محمد بن عقيل النيسابوري' قال: حدثنا على بن الحسين بن واقد .

3430- الحديث في المقصد العلى برقم: 109 .

3431- الحديث في المقصد العلى برقم: 409 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 274 وقال: رواه أبو يعلىٰ' ورجاله ثقات .

3432- الحديث سبق برقم: 2856 فراجعه .

لَا عَهْدَ لَهُ

3433 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْبَزَّارُ، حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَأَلَ الشَّهَادَةَ صَادِقًا مِنْ قَلْبِهِ أَعْطَاهُ اللّٰهُ أَجْرَ شَهِيدٍ، وَإِنْ مَاتَ عَلَى فِرَاشِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اللہ سے صدق دل سے شہادت مانگی اس کو شہادت عطا کی جاتی ہے اور شہید کا اجر دیا جاتا ہے اگرچہ وہ اپنے بستر پر ہی مرے۔

3434 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَمَّا عُرِجَ بِي إِلَى السَّمَاءِ السَّابِعَةِ، إِذَا أَنَا بِإِبْرَاهِيمَ مُسْنِدًا ظَهْرَهُ إِلَى الْبَيْتِ الْمَعْمُورِ، وَإِذَا هُوَ يَدْخُلُهُ كُلَّ يَوْمٍ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ لَا يَعُودُونَ إِلَيْهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب مجھے ساتویں آسمان پر لے جایا گیا میں نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو دیکھا آپ بیت المعمور کے ساتھ ٹیک لگا کر بیٹھے ہوئے تھے۔ بیت المعمور ایسا گھر ہے جس میں ہر روز ستر ہزار فرشتے داخل ہوتے ہیں پھر دوبارہ نہیں آتے ہیں۔

3435 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ الْبُرْجُمِيُّ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ لَهُ ثَلَاثُ بَنَاتٍ أَوْ ثَلَاثُ أَخَوَاتٍ، فَاتَّقَى اللّٰهَ، وَأَقَامَ عَلَيْهِنَّ، كَانَ مَعِي فِي الْجَنَّةِ هَكَذَا وَأَوْمَأَ بِالسَّبَّاحَةِ وَالْوُسْطَى

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کی تین بیٹیاں ہوں یا تین بہنیں ہوں ان کے متعلق اللہ سے ڈرے، ان کی اچھی دیکھ بھال کرے وہ میرے ساتھ جنت میں اس طرح ہو گا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سبابہ اور وسطی کے ساتھ اشارہ کیا۔

3436 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت ثابت البنانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے

3433- الحديث سبق برقم: 3359 فراجعه .

3434- أخرجه مسلم ضمن حديث الاسراء الطويل في الايمان: 162 من طريق شيبان بن فروخ بهذا السند . وأخرجه أحمد جلد3صفحه153,149,148 من طريق حسن بن موسى .

3435- أخرجه أحمد جلد 3صفحه147 قال: حدثنا يونس . وعبد بن حميد: 1378 قال: حدثنا محمد بن الفضل . وأخرجه أحمد جلد3صفحه156 قال: حدثنا يونس' قال: حدثنا محمد بن زياد البرجمي .

3436- أخرجه ابن كثير في شمائل الرسول صلى الله عليه وسلم صفحه 208 من طريق أبي يعلى هذه . وقال: وهذا

عِيسَى، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ، قَالَ: قُلْتُ لِأَنَسٍ: يَا أَنَسُ، أَخْبِرْنِي بِأَعْجَبِ شَيْءٍ رَأَيْتَهُ، قَالَ: نَعَمْ يَا ثَابِتُ، خَدَمْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ سِنِينَ فَلَمْ يُغَيِّرْ عَلَيَّ شَيْئًا أَسَأْتُ فِيهِ، وَإِنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا تَزَوَّجَ زَيْنَبَ بِنْتَ جَحْشٍ، قَالَتْ لِي أُمِّي: يَا أَنَسُ، إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصْبَحَ عَرُوسًا، وَلَا أَدْرِي أَصْبَحَ لَهُ غَدَاءٌ؟ فَهَلُمَّ تِلْكَ الْعُكَّةَ . فَأَتَيْتُهَا بِالْعُكَّةِ وَبِتَمْرٍ، فَجَعَلَتْ لَهُ حَيْسًا، فَقَالَتْ: يَا أَنَسُ، اذْهَبْ بِهَذَا إِلَى نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَامْرَأَتِهِ . فَلَمَّا أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَوْرٍ مِنْ حِجَارَةٍ فِيهِ ذَلِكَ الْحَيْسُ، فَقَالَ: ضَعْهُ فِي نَاحِيَةِ الْبَيْتِ، وَادْعُ لِي أَبَا بَكْرٍ، وَعُمَرَ، وَعَلِيًّا، وَعُثْمَانَ، وَنَفَرًا مِنْ أَصْحَابِهِ، ثُمَّ ادْعُ لِي أَهْلَ الْمَسْجِدِ وَمَنْ رَأَيْتَ فِي الطَّرِيقِ . قَالَ: فَجَعَلْتُ أَتَعَجَّبُ مِنْ قِلَّةِ الطَّعَامِ، وَمِنْ كَثْرَةِ مَا يَأْمُرُنِي أَنْ أَدْعُوَ النَّاسَ، فَكَرِهْتُ أَنْ أَعْصِيَهُ حَتَّى امْتَلَأَ الْبَيْتُ وَالْحُجْرَةُ، فَقَالَ: يَا أَنَسُ، هَلْ تَرَى مِنْ أَحَدٍ؟ . فَقُلْتُ: لَا يَا نَبِيَّ اللَّهِ . قَالَ: هَاتِ ذَاكَ التَّوْرَ . فَجِئْتُ بِذَلِكَ التَّوْرِ فَوَضَعْتُهُ قُدَّامَهُ، فَغَمَسَ ثَلَاثَ أَصَابِعَ فِي التَّوْرِ، فَجَعَلَ التَّوْرُ يَرْبُو وَيَرْتَفِعُ، فَجَعَلُوا يَتَغَذَّوْنَ وَيَخْرُجُونَ، حَتَّى إِذَا فَرَغُوا أَجْمَعُونَ وَبَقِيَ فِي التَّوْرِ نَحْوُ مَا جِئْتُ بِهِ، قَالَ: ضَعْهُ قُدَّامَ زَيْنَبَ .

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے عرض کی: اے انس! مجھے ایسی عجیب شی کی خبر دیں جو آپ نے دیکھی ہو فرمایا: اے ثابت! جی ہاں! میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دس سال خدمت کی ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے کسی شے پر عار نہیں دلائی جس کے متعلق میں نے کوئی غلطی کی ہو بے شک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا سے شادی کی۔ میری امی نے مجھے کہا: اے انس! بے شک حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح شادی کی حالت میں کی ہے۔ میں نہیں جانتی ہوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ناشتہ وغیرہ کیا ہو، یہ کپی لے جاؤ، میں کپی اور کھجور لے کر آیا اس میں حیس تھا (حیس کا مطلب ہے: کھجور گھی اور پنیر وغیرہ سے بنا ہوا ایک کھانا) فرمایا: اے انس! یہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں لے جاؤ اور ان کی بیوی کے لیے۔ پس میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے انس! اس کو گھر کے ایک کونے میں رکھ دو اور میرے پاس ابوبکر وعمر وعلی وعثمان اور صحابہ کرام کو بلوا کر لاؤ، پھر مسجد میں رہنے والوں کو جو تجھے راستہ میں ملے اس کو بلوا کر لاؤ، میں تعجب کرنے لگا کھانے کی قلت پر اتنے زیادہ لوگوں کو بلوانے پر۔ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کو پسند نہ کیا یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا گھر بھر گیا، فرمایا: اے انس! کیا کوئی اور ہے؟ میں نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! نہیں۔ فرمایا: وہ پیالہ لے کر آؤ، میں نے لے کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے آگے رکھ دی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میں اپنی

حديث غريب من هذا الوجه، ولم يخرجوه .

فَخَرَجْتُ وَأَسْفَقْتُ بَابًا مِنْ جَرِيدٍ . قَالَ ثَابِتٌ: قُلْتُ لِأَنَسٍ: كَمْ تَرَى كَانَ الَّذِينَ أَكَلُوا مِنْ ذَلِكَ التَّوْرِ؟ قَالَ لِي: حَسِبْتُ وَاحِدًا وَسَبْعِينَ أَوِ اثْنَيْنِ وَسَبْعِينَ

تین انگلیاں ڈالیں، تو وہ کبھی بڑھتی رہی اور بلند ہوتی رہی' صحابہ کرام کھانے کے لیے آتے اور جاتے رہے یہاں تک کہ سارے سیر ہو کر فارغ ہو گئے، وہ برتن اسی طرح بھرا ہوا تھا جیسے میں لے کر آیا تھا، فرمایا اس کو زینب رضی اللہ عنہا کے آگے رکھ دو، میں نے دروازہ لکڑی کے ساتھ کھٹکھٹایا، حضرت ثابت رحمہ اللہ فرماتے ہیں: میں نے عرض کی: اے انس! کتنے لوگوں نے اس سے کھایا؟ مجھے انس رضی اللہ عنہ نے کہا: ۷۱ یا ۷۲ افراد تھے۔

3437 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَمَّا عُرِجَ بِي إِلَى السَّمَاءِ السَّابِعَةِ ذُهِبَ بِي إِلَى سِدْرَةِ الْمُنْتَهَى، فَإِذَا وَرَقُهَا كَآذَانِ الْفِيَلَةِ، وَإِذَا ثَمَرُهَا كَالْقِلَالِ، فَلَمَّا غَشِيَهَا مِنْ أَمْرِ اللَّهِ مَا غَشِيَهَا، تَغَيَّرَتْ، فَمَا أَحَدٌ مِنَ النَّاسِ يَسْتَطِيعُ أَنْ يَنْعَتَهَا مِنْ حُسْنِهَا، فَأَوْحَى إِلَيَّ مَا أَوْحَى

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے ہے کہ جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ساتویں آسمان کی طرف لے جایا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: مجھے سدرۃ المنتہٰی تک لے جایا گیا' میری نظر پڑی تو اس کے پتے ہاتھی کے کانوں کی مانند ہیں' اس کے پھل ڈرموں جتنے ہیں' پس جب اس کو ڈھانپ لیا' اللہ کے حکم سے جس چیز نے بھی ڈھانپ لیا' وہ تبدیل ہو گئی' کوئی انسان اس کے حُسن کی تعریف نہیں کر سکتا' پس اللہ تعالیٰ نے میری طرف وحی کی' جو اس نے وحی کی۔

3438 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ،، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ هَمَّ بِحَسَنَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا، كُتِبَتْ لَهُ حَسَنَةً، فَإِنْ عَمِلَهَا، كُتِبَتْ لَهُ عَشْرًا، وَمَنْ هَمَّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو نیکی کا ارادہ کرے لیکن اس نے نیکی نہیں کی' اس کے لیے اللہ ایک نیکی لکھ دے گا۔ اگر نیکی کر لی تو اس کو دس نیکیوں کا ثواب ملے گا۔ جس نے

3437- الحديث سبق برقم: **3434,3362** فراجعه . وهو جزء من حديث الاسراء الطويل الذى أخرجه مسلم رقم الحديث: **162** من طريق شيبان بن فروخ به .

3438- أخرجه مسلم رقم الحديث: **162** من طريق شيبان بن فروخ به . وأخرجه أحمد جلد **3** صفحه **149,148** . وأبو عوانة جلد **1** صفحه **128,127** من طريقين عن حماد بن سلمة به .

بِسَيِّئَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا، لَمْ يُكْتَبْ عَلَيْهِ شَيْءٌ، فَإِنْ عَمِلَهَا، كُتِبَتْ لَهُ سَيِّئَةً وَاحِدَةً

برائی کا ارادہ کرلیا لیکن کی نہیں اس کے لیے ایک برائی نہیں لکھی جائے گی، جس نے کر لی اُس کو ایک گناہ ملے گا۔

3439 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُبَّمَا نَزَلَ عَنِ الْمِنبَرِ وَقَدْ أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ، فَيَعْرِضُ لَهُ الرَّجُلُ فَيُحَدِّثُهُ طَوِيلًا ثُمَّ يَتَقَدَّمُ إِلَى مُصَلَّاهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم بسا اوقات منبر سے نیچے اترتے نماز کے لیے اقامت کہی جاتی' کوئی آدمی آپ سے گفتگو کرتا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم دیر تک گفتگو کرتے پھر آگے بڑھتے مصلیٰ کی طرف۔

3440 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ، حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ سِنَانٍ الْعَبْدِيُّ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ قَبَضَ قَبْضَةً فَقَالَ: إِلَى الْجَنَّةِ بِرَحْمَتِي، وَقَبَضَ قَبْضَةً فَقَالَ: إِلَى النَّارِ وَلَا أُبَالِي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل ایک مٹھی پکڑے گا' اس کو جنت میں ڈالے گا: یہ میری رحمت کا صدقہ ہے! پھر ایک مٹھی پکڑے گا، جہنم کے لیے فرمائے گا: مجھے اس میں داخل ہونے والوں کی کوئی پرواہ نہیں ہے۔

3441 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ حَيَّانَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى قَبْرٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک قبر کے اوپر نماز جنازہ پڑھایا (یعنی دعا کی)۔

3442 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت

3439- أخرجه البخاری جلد 1 صفحه 165 قال: حدثنا عياش بن الوليد . وأبو داؤد رقم الحديث: 542 قال: حدثنا حسين بن معاذ . وأخرجه أحمد جلد 3 صفحه 160 قال: حدثنا أبو كامل وعفان .

3440- الحديث سبق برقم: 3409 فراجعه .

3441- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 130 ومن طريقه ابن ماجة رقم الحديث: 1531 . والبيهقی جلد 4 صفحه 46 . والدارقطنی جلد 2 صفحه 77 .

3442- الحديث سبق برقم: 3384,3260 فراجعه .

الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: سَمِعْتُ ثَابِتًا، يَقُولُ: سَمِعْتُ أَنَسًا، يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ أَنْ يَقُولَ: اللّٰهُمَّ آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ قَالَ شُعْبَةُ: فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِقَتَادَةَ، فَقَالَ: كَانَ أَنَسٌ، يَدْعُو بِهٰذَا الدُّعَاءِ

ثابت کوفرماتے ہوئے سنا کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کوفرماتے ہوئے سنا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کثرت سے یہ دعا کرتے تھے: اے اللہ! ہمیں دنیا و آخرت میں اچھائی عطا فرما اور جہنم کے عذاب سے بچا۔ حضرت شعبہ فرماتے ہیں: میں نے یہ بات حضرت قتادہ سے ذکر کی' فرمایا: حضرت انس یہ دعا کرتے تھے۔

3443 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ كَانَ اسْمُهُ زَاهِرًا، وَكَانَ يُهْدِي لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْهَدِيَّةَ مِنَ الْبَادِيَةِ، فَيُجَهِّزُهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَخْرُجَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ زَاهِرًا بَادِيَتُنَا وَنَحْنُ حَاضِرَتُهُ . وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّهُ، وَكَانَ رَجُلًا دَمِيمًا . فَأَتَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَبِيعُ مَتَاعَهُ، فَاحْتَضَنَهُ مِنْ خَلْفِهِ لَا يُبْصِرُهُ الرَّجُلُ، فَقَالَ: أَرْسِلْ، مَنْ هٰذَا؟ فَعَرَفَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَعَلَ لَا يَأْلُو حَتَّى أَلْصَقَ ظَهْرَهُ بِبَطْنِ النَّبِيِّ حِينَ عَرَفَهُ، وَجَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ يَشْتَرِي الْعَبْدَ؟ . فَقَالَ الرَّجُلُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِذًا تَجِدُنِي كَاسِدًا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لٰكِنَّكَ عِنْدَ اللّٰهِ لَيْسَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دیہاتی آدمی تھا' اس کا نام زاہر تھا' وہ دیہات سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے ہدیہ لیتا تھا' حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس کو بھی تحفہ دیتے جب وہ جانے کا ارادہ کرتا' اس کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے: زاہر ہمارا دیہاتی ہے' ہم اس کے شہری ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس سے محبت کرتے تھے' وہ آدمی ایسا تھا کہ اس کی صورت اتنی اچھی نہیں تھی۔ (ایک دفعہ) حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس کے پاس آئے تو وہ اپنا سامان فروخت کر رہا تھا' آپ نے پیچھے سے اسے پکڑا' وہ آدمی پیچھے دیکھ نہیں سکتا تھا' آپ نے فرمایا: تمہیں کون چھڑائے گا؟ اُس نے پہچان لیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں' وہ دیر کرتا رہا یہاں تک کہ اپنی پشت کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پیٹ مبارک سے ملنے لگے' جس وقت اس نے آپ کو پہچان لیا' حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے: اس بندے کو کون خریدے گا؟ اس آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! میں بے قیمت ہوں' آپ کو پتہ ہی ہے' تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لیکن اللہ کے نزدیک تو بے قیمت

3443- الحديث في المقصد العلي برقم: **1442** . وأورده الهيثمي جلد **9** صفحه **369,368** وقال: رواه أحمد، وأبو يعلىٰ، والبزار، ورجال أحمد رجال الصحيح .

بِكَاسِدٍ- أَوْ قَالَ- عِنْدَ اللّٰهِ أَنْتَ غَالٍ

نہیں ہے بلکہ اللہ کے نزدیک تیری بڑی قیمت ہے۔

3444 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا أَبُو خَلَفٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، يَرْفَعُ الْحَدِيثَ قَالَ: إِنَّ الْحُمَّى كُورٌ مِنْ كُئُورِ جَهَنَّمَ، مَنِ ابْتُلِيَ بِشَيْءٍ مِنْهَا كَانَتْ حظَّهُ مِنَ النَّارِ

حضرت انس مرفوعاً حدیث بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: بخار جہنم کی گرمیوں میں سے گرمی ہے' جو اس سے آزمایا گیا اس کو جہنم سے اس کا حصہ مل گیا۔

3445 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ ثَابِتٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسًا، يَقُولُ لِامْرَأَةٍ مِنْ أَهْلِهِ: أَتَعْرِفِينَ فُلَانَةَ؟ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِهَا وَهِيَ تَبْكِي عَلَى قَبْرٍ فَقَالَ لَهَا: اتَّقِي اللّٰهَ وَاصْبِرِي. فَقَالَتْ: إِلَيْكَ عَنِّي، فَإِنَّكَ لَا تُبَالِي بِمُصِيبَتِي- وَلَمْ تَكُنْ تَعْرِفُهُ- فَقِيلَ لَهَا: إِنَّهُ رَسُولُ اللّٰهِ فَأَخَذَهَا مِثْلُ الْمَوْتِ، فَجَاءَتْ إِلَى بَابِهِ، فَلَمْ تَجِدْ عَلَيْهِ بَوَّابًا، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي لَمْ أَعْرِفْكَ. فَقَالَ لَهَا: إِنَّ الصَّبْرَ عِنْدَ أَوَّلِ صَدْمَةٍ

حضرت ثابت فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو اپنے خاندان کی ایک عورت کو فرماتے ہوئے سنا: کیا تو فلانی کو پہچانتی ہے؟ بے شک حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس کے پاس سے گزرے' وہ قبر پر رو رہی تھی' آپ نے اس کو فرمایا: اللہ سے ڈر اور صبر کر! اس نے کہا: آپ مجھ سے دُور رہیں' آپ کو کوئی پروا نہیں ہے کیونکہ مصیبت مجھے پہنچی ہے۔ وہ عورت آپ کو نہیں پہچانتی تھی' اس سے کہا گیا: یہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہیں' اُس کو موت کی طرح کسی چیز نے پکڑ لیا' آپ کے دروازہ پر آئی' آپ کا دربان نہ پایا تو عرض کی: یارسول اللہ! میں نے آپ کو پہچانا نہیں' آپ نے اس کو فرمایا: صبر صدمے کی ابتداء کے وقت ہوتا ہے۔

3446 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

3444- أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد2صفحه306 الحديث بلفظ: الحمى حظ أمتي من جهنم . وقال: رواه الطبراني في الأوسط' وفيه: عيسى بن ميمون ضعفه أحمد وجماعة وقال: الغلاس صدوق كثير الخطأ والوهم متروك الحديث .

3445- أخرجه أحمد جلد 3صفحه130 قال: حدثنا محمد بن جعفر . وفي جلد 3صفحه143 قال: حدثنا عبد الصمد' وأبو داؤد . وفي جلد3صفحه217 قال: حدثنا أبو قطن (مختصرًا) .

3446- أخرجه عبد الرزاق في المصنف رقم الحديث: 19723 ومن طريق عبد الرزاق أخرجه أحمد جلد 3

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: لَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ لَعِبَتِ الْحَبَشَةُ بِحِرَابِهِمْ فَرَحًا بِذَلِكَ

جب حضور ﷺ مدینہ شریف آئے تو حبشی عورتیں حراب سے بڑی خوشی سے کھیل رہی تھیں۔

3447 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ شَعَرُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَنْصَافِ أُذُنَيْهِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کے بال دونوں کانوں کے نصف تک تھے۔

3448 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَتَمَنَّ أَحَدُكُمُ الْمَوْتَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی بھی موت کی تمنا نہ کرے۔

3449 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كُنْتُ سَاقِيَ الْقَوْمِ فِي مَنْزِلِ أَبِي طَلْحَةَ يَوْمَ حُرِّمَتِ الْخَمْرُ، وَكَانَ شَرَابُهُمْ يَوْمَئِذٍ الْفَضِيخَ: الْبُسْرَ وَالتَّمْرَ - فِيهِمْ رِجَالٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - فَنَادَى مُنَادٍ فَقَالَ لِي: اخْرُجْ فَانْظُرْ. فَخَرَجْتُ فَإِذَا مُنَادٍ يُنَادِي: إِنَّ الْخَمْرَ قَدْ حُرِّمَ قَالَ: فَإِذَا هِيَ قَدْ جَرَتْ فِي سِكَكِ الْمَدِينَةِ، فَجِئْتُ فَأَخْبَرْتُ أَبَا طَلْحَةَ قَالَ: فَاخْرُجْ فَأَهْرِقْهَا، فَقَالَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں ابوطلحہ کے گھر میں قوم کو شراب پلا رہا تھا جس دن شراب کی حرمت نازل ہوئی، ان کی شراب چھوہاروں اور کھجوروں کی تھی۔ ایک آواز دینے والے نے آواز دی: خبردار! شراب حرام کی گئی ہے! پس مدینہ کی گلیوں میں شراب بہا دی گئی۔ حضرت ابوطلحہ نے کہا: نکل! اس کو بہا دے۔ پس میں نے اس کو بہا دیا' یا بعض لوگ کہنے لگے: فلاں فلاں مارا گیا اس حال میں کہ شراب اس کے پیٹ میں ہے۔ راویٔ حدیث فرماتے ہیں: میں نہیں جانتا ہوں کہ یہ

صفحه 161 . وأبو داؤد رقم الحديث: 4923 . والبغوی فی شرح السنة: 3768 .

3447- الحديث سبق برقم: 2839 فراجعه .

3448- الحديث سبق برقم: 3216 فراجعه .

3449- الحديث سبق برقم: 3349 فراجعه .

بَعْضُ الْقَوْمِ: لَقَدْ قُتِلَ فُلَانٌ وَفُلَانٌ، وَهِيَ فِي بُطُونِهِمْ. فَأَنْزَلَ اللّٰهُ (لَيْسَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جُنَاحٌ فِيمَا طَعِمُوا) (المائدة: 93) الْآيَةُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے' اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''نہیں ہے گناہ اُن لوگوں پر جو ایمان لائے اور اچھے عمل کیے جو اُنہوں نے کھایا ہے''۔

3450 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى أَثَرَ صُفْرَةٍ، فَقَالَ: مَا هَذَا؟ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً عَلَى وَزْنِ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ. قَالَ: بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ، أَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ پر زرد رنگ دیکھا تو آپ نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ عرض کی: میں نے ایک عورت سے سونے کی ایک ڈلی مہر کے بدلے میں نکاح کیا ہے۔ آپ نے فرمایا: اللہ تمہیں برکت دے! ولیمہ کرو اگرچہ ایک بکری ذبح کر کے ہی ہو۔

3451 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْلَمَ عَلَى شَيْءٍ مِنْ نِسَائِهِ مَا أَوْلَمَ عَلَى زَيْنَبَ، فَإِنَّهُ ذَبَحَ شَاةً

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو کسی عورت کا ولیمہ کرتے ہوئے نہیں دیکھا جتنا ولیمہ حضرت زینب رضی اللہ عنہا کے ساتھ شادی پر کیا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے ولیمہ پر بکری ذبح کی تھی۔

3452 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَتَى السَّاعَةُ؟ قَالَ: وَمَا أَعْدَدْتَ لِلسَّاعَةِ؟ قَالَ: لَا، إِلَّا أَنِّي أُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ. قَالَ: فَإِنَّكَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ. قَالَ أَنَسٌ: فَمَا فَرِحْنَا بِشَيْءٍ بَعْدَ الْإِسْلَامِ فَرَحَنَا بِقَوْلِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنْتَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ. قَالَ: فَأَنَا أُحِبُّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ،

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! قیامت کب آئے گی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کیلئے تُو نے کیا تیاری کی ہے؟ اس نے عرض کی: نہیں! مگر یہ کہ میں اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیونکہ تُو اسی کے ساتھ ہوگا جس سے تُو محبت کرتا ہے (اس لیے تجھے کوئی خوف نہیں خواہ کل قیامت آ جائے)۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اسلام لانے

3450- الحديث سبق برقم: 3335 فراجعه.

3451- الحديث سبق برقم: 3336 فراجعه.

3452- الحديث سبق برقم: 3267,3264,3060,3015,3014,2750 فراجعه.

وَعُمَرَ، وَأَرْجُو أَنْ أَكُونَ مَعَهُمْ بِحُبِّي إِيَّاهُمْ، وَإِنْ كُنْتُ لَا أَعْمَلُ بِأَعْمَالِهِمْ

کے بعد ہم کسی چیز پر اتنے خوش نہیں ہوئے جتنا رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس قول سے ہوئی۔ اس نے عرض کی: میں رسول' ابوبکر اور عمر سے محبت کرتا ہوں اور مجھے اُمید ہے کہ ان کے ساتھ محبت کی وجہ سے انہیں کے ساتھ ہوں گا' اگرچہ میں ان کے معیار پر پورا نہیں اُترتا۔

3453 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: مُرَّ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَنَازَةٍ فَأَثْنَى الْقَوْمُ عَلَيْهَا خَيْرًا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَجَبَتْ . ثُمَّ مُرَّ بِأُخْرَى فَأُثْنِيَ عَلَيْهَا شَرًّا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَجَبَتْ فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَدْ قُلْتَ لِهَذِهِ وَجَبَتْ وَلِهَذِهِ وَجَبَتْ؟ قَالَ: شَهَادَةُ الْقَوْمِ، وَالْمُؤْمِنُونَ شُهَدَاءُ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے ایک جنازہ گزرا' صحابہ کرام نے اس کی تعریف کی تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: واجب ہوگئی! پھر ایک دوسرا جنازہ گزرا تو صحابہ کرام نے اس کے شر کا ذکر کیا' رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: واجب ہوگئی! عرض کی گئی: اے اللہ کے رسول! آپ نے دونوں کے لیے کہا: واجب ہوگئی! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قوم کی شہادت ہے اور زمین میں مؤمن' اللہ کے گواہ ہیں۔

3454 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، قَالَ: - أَظُنُّهُ- عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ أَعْرَابِيًّا بَالَ فِي الْمَسْجِدِ، فَوَثَبَ بَعْضُ الْقَوْمِ قَالَ: فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُزْرِمُوهُ ثُمَّ دَعَا بِدَلْوٍ مِنْ مَاءٍ فَصَبَّهُ عَلَيْهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی نے مسجد میں پیشاب کرنا شروع کیا، بعض صحابہ کرام نے اس کو روکا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو نہ روکو، پھر پانی کا ایک ڈول منگوا کر اس پر ڈال دیا۔

3455 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي سَارَةَ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مشرکین کے سردار کی طرف ایک آدمی کو انہیں اللہ کی

3453- الحديث سبق برقم: **3339** فراجعه .

3454- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **226** قال: حدثنا يونس بن محمد . وعبد بن حميد: **1381** قال: حدثنا محمد بن الفضل . والبخاري جلد **8** صفحه **14** قال: حدثنا عبد الله بن عبد الوهاب .

3455- الحديث سبق برقم: **3328** فراجعه .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ رَجُلًا مَرَّةً إِلَى رَجُلٍ مِنْ فَرَاعِنَةِ الْعَرَبِ فَقَالَ: اذْهَبْ فَادْعُهُ لِي . فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّهُ أَعْتَى مِنْ ذَلِكَ . قَالَ: اذْهَبْ فَادْعُهُ لِي . قَالَ: فَذَهَبَ إِلَيْهِ فَقَالَ: يَدْعُوكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ . فَقَالَ لِرَسُولِ رَسُولِ اللّٰهِ: وَمَا اللّٰهُ؟ أَمِنْ ذَهَبٍ هُوَ؟ أَمِنْ فِضَّةٍ هُوَ؟ أَمِنْ نُحَاسٍ هُوَ؟ قَالَ: فَرَجَعَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَدْ أَخْبَرْتُكَ أَنَّهُ أَعْتَى مِنْ ذَلِكَ، قَالَ لِي كَذَا وَكَذَا . فَقَالَ: ارْجِعْ إِلَيْهِ الثَّانِيَةَ . فَقَالَ لَهُ مِثْلَهَا، فَرَجَعَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَدْ أَخْبَرْتُكَ أَنَّهُ أَعْتَى مِنْ ذَلِكَ، قَالَ: ارْجِعْ إِلَيْهِ فَادْعُهُ . فَرَجَعَ إِلَيْهِ الثَّالِثَةَ، قَالَ: فَأَعَادَ عَلَيْهِ ذَلِكَ الْكَلَامَ، فَبَيْنَمَا هُوَ يُكَلِّمُهُ إِذْ بَعَثَ اللّٰهُ سَحَابَةً حِيَالَ رَأْسِهِ، فَرَعَدَتْ، فَوَقَعَتْ مِنْهَا صَاعِقَةٌ، فَذَهَبَتْ بِقَحْفِ رَأْسِهِ، فَأَنْزَلَ اللّٰهُ: (وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيبُ بِهَا مَنْ يَشَاءُ) (الرعد: 13) الْآيَةُ

طرف دعوت دینے کے لیے بھیجا' اُنہوں نے کہا: جس خدا کی طرف تُو ہمیں دعوت دے رہا ہے وہ چاندی کا ہے یا تانبا کا ہے۔ یہ بات حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سینے میں کھٹکی' وہ آدمی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا اور آپ کو بتایا تو آپ نے فرمایا: دوبارہ واپس جاؤ! ان کو اللہ کی طرف دعوت دو! وہ دوبارہ واپس گیا تو اُنہوں نے پہلے کی طرح ہی بات کی' وہ دوبارہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور آپ کو بتایا تو آپ نے فرمایا: دوبارہ واپس جا اور انہیں اللہ کی طرف دعوت دے! اللہ عزوجل نے ان پر کڑک بھیجی' وہ دوبارہ واپس آیا' اُنہوں نے دوبارہ وہی بات کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دوبارہ واپس جاؤ اور انہیں اللہ کی طرف دعوت دو! اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایسے راستے میں تھے جو اس کو معلوم نہیں تھا' وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور آپ کو بتایا کہ اللہ عزوجل نے کڑک بھیجی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر یہ آیت نازل ہوئی: ''وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ الی آخره''۔

3456 - حَدَّثَنَا هُرَيْمُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنْ عِتْبَانَ بْنِ مَالِكٍ - قَالَ: لَقِيتُ عِتْبَانَ

حضرت محمود بن ربیع' حضرت عتبان بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں عتبان سے ملا' اس کے بعد مجھے اُنہوں نے حدیث بیان کی' مجھے پسند آئی تو میں نے اپنے بیٹے سے کہا: اس کو لکھو! اُس نے لکھی۔ حضرت

3456- أخرجه أحمد جلد3صفحه135 قال: حدثنا بهز' قال: حدثنا سليمان بن المغير . وفي جلد3صفحه174 قال: حدثنا مؤمل' قال: حدثنا حماد .

بَعْدَ ذَلِكَ فَحَدَّثَنِي فَأَعْجَبَنِي فَقُلْتُ لِابْنِي: اكْتُبْهُ ۔ فَكَتَبَهُ- فَقَالَ عِتْبَانُ، وَقَدْ كَانَ ذَهَبَ بَصَرُهُ قُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ لَوْ أَتَيْتَنِي فَصَلَّيْتَ عِنْدِي فِي مَكَانٍ أَتَّخِذُهُ مَسْجِدًا ۔ قَالَ: فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ يُصَلِّي وَجَعَلَ أَصْحَابُهُ يَتَحَدَّثُونَ بَيْنَهُمْ، قَالَ: فَذَكَرُنَا مَا يَلْقَوْنَ مِنَ الْمُنَافِقِينَ مِنَ الْأَذَى، فَجَعَلُوا عُظْمَ ذَلِكَ عَلَى مَالِكِ بْنِ دُخْشُمٍ وَكَانَ يُعْجِبُهُمْ أَنْ يَحْمِلُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَدْعُوَ عَلَيْهِ فَيُهْلِكَهُ اللَّهُ، فَقَالُوا: يَا نَبِيَّ اللَّهِ، إِنَّ أَمْرَهُ كَذَا وَكَذَا ۔ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَيْسَ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ؟ قَالُوا: إِنَّمَا يَقُولُ ذَلِكَ بِلِسَانِهِ وَلَيْسَ لَهُ هَيْئَةٌ فِي قَلْبِهِ ۔ فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَشْهَدُ أَحَدٌ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ فَيُدْخِلُهُ اللَّهُ- أَوْ قَالَ: فَتَطْعَمُهُ- النَّارُ أَبَدًا قَالَ مُعْتَمِرٌ: قَالَ أَبِي: سَمِعْتُهُ مِنْ أَنَسٍ، فَمَا حَدَّثْتُ بِهِ أَحَدًا

عتبان نے فرمایا: میری آنکھ کی بینائی چلی گئی' میں نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! اگر آپ میرے پاس تشریف لائیں اور آپ میرے (گھر) کسی جگہ نماز پڑھیں تو میں اس کو مسجد بنا لوں۔ حضرت عتبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اس کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے' آپ نماز پڑھنے لگے' صحابہ کرام آپس میں گفتگو کر رہے تھے' اُنہوں نے ان باتوں کا ذکر کیا جو اُن کو منافقوں کی طرف سے پہنچی تھیں' اُنہوں نے منافقت کی نسبت حضرت مالک بن دخشم کی طرف کی۔ صحابہ کرام پسند کرتے تھے کہ حضور اُٹھیں اور اُس کے لیے بددعا کریں تو اللہ اس کو ہلاک کرے گا۔ صحابہ کرام نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! اس کا معاملہ اس اس طرح ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا یہ اللہ کی توحید اور میری رسالت کی گواہی نہیں دیتا ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یہ زبان سے کہتا ہے لیکن دل سے نہیں کہتا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو بھی اللہ کی توحید اور میری رسالت کی گواہی دیتا ہے' اللہ عزوجل اس کو جنت میں داخل کرے گا۔ یا فرمایا: ایسے نہیں ہوسکتا ہے کہ آگ اس کو ہمیشہ کھائے۔ حضرت معتمر فرماتے ہیں: میرے والد نے کہا کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے حدیث سنی' میں اسے کسی کو بھی بیان نہیں کروں گا۔

3457 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ زوجہ تھی۔ ایک آدمی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس

3457- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 125 قال: حدثنا يزيد بن هارون ۔ وفي جلد 3 صفحه 156 قال: حدثنا سُريج' ويونس بن محمد ۔ وفي جلد 3 صفحه 285 قال: حدثنا عفان ۔

ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ مَعَهُ إِحْدَى نِسَائِهِ فَمَرَّ بِهِ رَجُلٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّهَا زَوْجَتِيَّ فُلَانَةٌ . فَقَالَ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، مَنْ كُنْتُ أَظُنُّ بِهِ فَلَمْ أَكُنْ أَظُنُّ بِكَ . فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الشَّيْطَانَ يَجْرِي مِنَ ابْنِ آدَمَ مَجْرَى الدَّمِ

سے گزرا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: یہ میری فلانی بیوی ہے، اس نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! میں آپ کے متعلق ایسا گمان نہیں کرسکتا ہوں، حضور ﷺ نے فرمایا: شیطان آدمی کے خون میں دوڑتا ہے۔

3458 - حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَذْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو قَطَنٍ، حَدَّثَنَا مُبَارَكٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: مَا رَأَيْتُ رَجُلًا قَطُّ الْتَقَمَ أُذُنَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُنَحِّي رَأْسَهُ، حَتَّى يُنَحِّيَ الرَّجُلُ رَأْسَهُ، وَمَا رَأَيْتُ أَحَدًا قَطُّ أَخَذَ بِيَدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَتْرُكُ يَدَهُ، حَتَّى يَكُونَ الرَّجُلُ هُوَ الَّذِي يَتْرُكُ يَدَهُ، وَمَا مَسِسْتُ قَطُّ أَلْيَنَ مِنْ جِلْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَا وَجَدْتُ رَائِحَةً قَطُّ أَطْيَبَ مِنْ رَائِحَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے کسی آدمی کو نہیں دیکھا کہ اُس نے حضور ﷺ کے کان میں گفتگو کرنی شروع کی ہو آپ اُس وقت تک اس سے سر جدا نہیں کرتے تھے جب تک وہ آدمی خود اپنا سر جدا نہیں کر لیتا تھا' میں نے کبھی نہیں دیکھا کہ کسی نے حضور ﷺ کا ہاتھ پکڑا ہو اور آپ نے خود اس سے ہاتھ چھڑایا ہو یہاں تک کہ وہ خود آپ کا ہاتھ چھوڑتا' میں نے حضور ﷺ کی جلد سے بڑھ کر نرم کسی کو ہاتھ نہیں لگایا' میں نے حضور ﷺ کے جسم اطہر سے آنے والی خوشبو سے بڑھ کر کبھی خوشبو نہیں دیکھی۔

3459 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ امْرَأَةً كَانَ فِي عَقْلِهَا شَيْءٌ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي لِي إِلَيْكَ حَاجَةٌ . فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا أُمَّ فُلَانٍ، خُذِي بِأَيِّ الطَّرِيقِ شِئْتِ، فَقُومِي فِيهِ حَتَّى أَقُومَ مَعَكِ . فَخَلَا مَعَهَا رَسُولُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک عورت تھی اس کی عقل میں کچھ تھا، اس نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے آپ سے کچھ کام ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اے فلاں کی ماں! مجھے پکڑو جس راستہ میں لے جانا چاہتی ہو لے جاؤ۔ آپ ﷺ اس کے ساتھ کھڑے ہوئے' میں بھی آپ کے ساتھ کھڑا ہوا' حضور ﷺ اس

3458- الحديث سبق برقم: 3387 فراجعه .

3459- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 285 قال: حدثنا عفان . وفي عبد بن حُميد: 1349 قال: حدثني سليمان بن حرب . ومسلم جلد 7 صفحه 79 قال: حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة' قال: حدثنا يزيد ابن هارون .

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنَاجِيهَا حَتَّى قَضَتْ حَاجَتَهَا

کے ساتھ گفتگو کرتے کرتے اس کے ساتھ چلتے رہے یہاں تک کہ اس کا کام ہوگیا۔

3460 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنَا مِنْهَالُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: حَدَّثَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَدِيثٍ، فَمَا فَرِحْنَا بِشَيْءٍ مُذْ عَرَفْنَا الْإِسْلَامَ أَشَدَّ مِنْ فَرَحِنَا بِهِ، قَالَ: إِنَّ الْمُؤْمِنَ لَيُؤْجَرُ فِي إِمَاطَتِهِ الْأَذَى عَنِ الطَّرِيقِ، وَفِي هِدَايَتِهِ السَّبِيلَ، وَفِي تَعْبِيرِهِ عَنِ الْأَرْثَمِ، وَفِي مِنْحَةِ اللَّبَنِ، حَتَّى إِنَّهُ لَيُؤْجَرُ فِي السِّلْعَةِ تَكُونُ مَصْرُورَةً فِي ثَوْبِهِ فَيَلْمَسُهَا، فَتُخْطِئُهَا يَدُهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بات بتائی' اس کو سن کر ہم اتنے خوش ہوئے' جس سے زیادہ خوش کبھی نہیں ہوئے، جب سے ہم نے دینِ اسلام کو پہچانا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مؤمن کے راستہ سے تکلیف دہ شے اٹھانے پر بھی اجر ملتا ہے، راستہ بتانے پر بھی ثواب ملتا ہے' آہستہ بات کو اونچا تعبیر کرنے میں' کسی کو دودھ عطا کرنے سے بھی اجر ملتا ہے یہاں تک کہ اسے اجر دیا جاتا ہے' اس سامان میں جو کپڑے کی تھیلی میں ہو پس وہ اس کو ہاتھ لگائے اور اس کا ہاتھ چوک جائے۔

3461 - حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، أَخْبَرَنِي مَعْمَرٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَعَرَةٌ إِلَى أَنْصَافِ أُذُنَيْهِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بال دونوں کانوں کے نصف تک تھے۔

3462 - حَدَّثَنَا أَبُو يَاسِرٍ عَمَّارُ بْنُ نَصْرٍ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ عَطِيَّةَ، أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَثَلُ الْمُؤْمِنِ مَثَلُ السُّنْبُلَةِ تَمِيلُ أَحْيَانًا وَتَسْتَقِيمُ أَحْيَانًا،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مؤمن کی مثال گندم کے خوشہ کی طرح ہے کبھی جھکتا ہے، کبھی سیدھا رہتا ہے، میری امت بارش کی طرح ہے وہ نہیں جانتا کہ اس کے اول یا

3460- الحديث في المقصد العلى برقم: **1054** . أخرجه البزار رقم الحديث: **957** من طريقين حدثنا أبو أحمد' حدثنا المنهال بن خليفة به' وقال: لا نعلم رواه عن ثابت الا المنهال وهو ثقة .

3461- الحديث سبق برقم: **3447** فراجعه .

3462- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **143,130** من طريق الحسن بن موسى الأشيب وأخرجه الترمذي رقم الحديث: **2873** من طريق قتيبة كلاهما حدثنا حماد بن يحيى الأبح' حدثنا ثابت به .

وَمَثَلُ أُمَّتِي كَمَثَلِ الْمَطَرِ لَا يُدْرَى أَوَّلُهُ خَيْرٌ أَوْ آخِرُهُ

آخر میں بہتری ہے۔

3463 - حَدَّثَنَا أَبُو يَاسِرٍ عَمَّارُ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يُوَقِّرْ كَبِيرَنَا، وَيَرْحَمْ صَغِيرَنَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو ہمارے بڑوں کا احترام اور چھوٹوں پر شفقت نہیں کرتا ہے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

3464 - حَدَّثَنَا عَمَّارٌ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِجَنَازَةٍ لِيُصَلِّيَ عَلَيْهَا، قَالَ: هَلْ عَلَيْهِ دَيْنٌ؟ قَالُوا: نَعَمْ. فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ جِبْرِيلَ نَهَانِي أَنْ أُصَلِّيَ عَلَى رَجُلٍ عَلَيْهِ دَيْنٌ، وَقَالَ: إِنَّ صَاحِبَ الدَّيْنِ مُرْتَهَنٌ فِي قَبْرِهِ، حَتَّى يُقْضَى عَنْهُ دَيْنُهُ فَأَبَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک جنازہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لایا گیا تاکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کی نماز جنازہ پڑھائیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا اس کے ذمہ قرض ہے؟ انہوں نے عرض کی: جی ہاں! حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جبرائیل علیہ السلام نے مجھے قرض والے کی نمازِ جنازہ پڑھنے سے منع کیا گیا ہے اور فرمایا ہے: قرض والا اپنی قبر میں گروی ہی رہتا ہے یہاں تک کہ اس کا قرض ادا کیا جائے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے پڑھنے سے انکار کر دیا۔

3465 - حَدَّثَنَا أَبُو يَاسِرٍ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ عَطِيَّةَ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْخَلْقُ عِيَالُ اللَّهِ، فَأَحَبُّ خَلْقِهِ إِلَيْهِ أَنْفَعُهُمْ لِعِيَالِهِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مخلوق اللہ کی رحمت ہے اللہ کی مخلوق میں سے اللہ کے ہاں پسندیدہ وہ ہے جو اس کی رحمت کو زیادہ نفع دینے والا ہے۔

3466 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ زَنْجَوَيْهِ،

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول

3463- الحديثفي المقصد العلي برقم: **1061** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **8** صفحه **14** وقال: رواه أبو يعلى والطبراني في الأوسط وزاد...... وفي اسناد أبي يعلى يوسف بن عطية وهو متروك، وفي اسناد الطبراني غير واحد ضعيف .

3464- الحديث في المقصد العلي برقم: **697** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **3** صفحه **40,39** وقال: رواه أبو يعلى وفيه من لم أعرفه .

3465- الحديث سبق برقم: **3357,3320** فراجعه .

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: لَمَّا افْتَتَحَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ قَالَ الْحَجَّاجُ بْنُ عِلَاطٍ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ لِي بِمَكَّةَ مَالًا، وَإِنَّ لِي بِهَا أَهْلًا، وَإِنِّي أُرِيدُ أَنْ آتِيَهُمْ، فَأَنَا فِي حِلٍّ إِنْ أَنَا نِلْتُ مِنْكَ أَوْ قُلْتُ شَيْئًا؟ فَأَذِنَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَقُولَ مَا شَاءَ قَالَ: فَأَتَى امْرَأَتَهُ حِينَ قَدِمَ، فَقَالَ: اجْمَعِي مَا كَانَ عِنْدَكِ، فَإِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَشْتَرِيَ مِنْ غَنَائِمِ مُحَمَّدٍ وَأَصْحَابِهِ، فَإِنَّهُمْ قَدِ اسْتُبِيحُوا وَأُصِيبَتْ أَمْوَالُهُمْ ـ قَالَ: وَفَشَا ذٰلِكَ بِمَكَّةَ، فَأَوْجَعَ الْمُسْلِمِينَ، وَأَظْهَرَ الْمُشْرِكُونَ فَرَحًا وَسُرُورًا، وَبَلَغَ الْخَبَرُ الْعَبَّاسَ بْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، فَعُقِرَ فِي مَجْلِسِهِ وَجَعَلَ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَقُومَ قَالَ مَعْمَرٌ: فَأَخْبَرَنِي الْجَزَرِيُّ، عَنْ مُقْسَمٍ، قَالَ: فَأَخَذَ الْعَبَّاسُ ابْنًا لَهُ يُقَالُ لَهُ: قُثَمٌ، وَكَانَ شَبَهَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاسْتَلْقَى، فَوَضَعَهُ عَلَى صَدْرِهِ وَهُوَ يَقُولُ:

(البحر الرجز)

حِبِّي قُثَمْ شَبِيهُ ذِي الْأَنْفِ الْأَشَمْ

بَادِيَ النِّعَمِ بِرَغْمِ أَنْفِ مَنْ رَغِمْ قَالَ مَعْمَرٌ: قَالَ ثَابِتٌ: قَالَ أَنَسٌ: ثُمَّ أَرْسَلَ غُلَامًا لَهُ إِلَى الْحَجَّاجِ بْنِ عِلَاطٍ فَقَالَ: وَيْلَكَ، مَا جِئْتَ بِهِ؟ وَمَاذَا تَقُولُ؟ فَمَا وَعَدَ اللّٰهُ خَيْرٌ مِمَّا جِئْتَ بِهِ ـ قَالَ الْحَجَّاجُ لِغُلَامِهِ: أَقْرِئْ أَبَا الْفَضْلِ السَّلَامَ، وَقُلْ لَهُ:

کریم ﷺ نے خیبر کو فتح کیا تو حجاج بن علاط نے کہا: اے اللہ کے رسول! مکہ میں میرا مال بھی ہے اور اہل و عیال بھی ہیں میں چاہتا ہوں کہ انہیں لے آؤں میرے لیے جائز ہو جو میں آپ سے پاؤں اور جو کوئی چیز آپ سے عرض کروں تو مجھے اجازت ہو؟ تو اللہ کے رسول ﷺ نے اجازت دیدی کہ وہ جو چاہے کہہ لے۔ راوی کا بیان ہے: جب وہ مکہ پہنچا تو سیدھا اپنی بیوی کے پاس آیا کہا: جو کچھ تیرے پاس ہے اُسے اکٹھا کر کیونکہ میں محمد ﷺ اور اُن کے ساتھیوں کی غنیمتیں خریدنا چاہتا ہوں کیونکہ اُنہوں نے غنیمتیں مباح کر دی ہیں اور اُنہیں بہت سا مال ملا ہے۔ راوی کہتے ہیں: یہ بات مکہ میں عام ہوگئی جس سے مسلمانوں کو تکلیف ہوئی اور مشرک بہت زیادہ خوش ہوئے۔ یہ بات حضرت عباس بن عبدالمطلب کو پہنچی سو انہیں اس قدر غم ہوا کہ وہ اُٹھنا چاہتا تھا لیکن اُٹھ نہیں سکتا تھا۔ معمر کا قول ہے: مجھے جزری نے مقسم سے روایت کر کے خبر دی کہتے ہیں: حضرت عباس نے اپنے بیٹے قثم کو ساتھ لیا جو رسول اللہ ﷺ جیسی شکل والے تھے خود چت لیٹ گئے اور ان کو اپنے سینے پہ بٹھا لیا اور شعر کہنے لگے: حضرت عباس کی بحر رجز یہ تھی فرماتے ہیں:

''اے میری قوم! قثم سے محبت کرو کیونکہ خوبصورت ناک والے کی شبیہ ہے نعمتوں کو ظاہر کرنے والے ہیں اس آدمی کی ناک خاک آلود کرے جس کی ناک خاک آلود ہے''۔

فَلْيُخَلِّ لِي بَعْضَ بُيُوتِهِ لِآتِيَهُ، فَإِنَّ الْخَبَرَ عَلَى مَا يَسُرُّهُ . فَجَاءَ غُلَامُهُ، فَلَمَّا بَلَغَ الْبَابَ قَالَ: أَبْشِرْ أَبَا الْفَضْلِ . فَوَثَبَ الْعَبَّاسُ فَرَحًا حَتَّى قَبَّلَ بَيْنَ عَيْنَيْهِ، فَأَخْبَرَهُ بِمَا قَالَ الْحَجَّاجُ فَأَعْتَقَهُ، ثُمَّ جَاءَ الْحَجَّاجُ فَأَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِ افْتَتَحَ خَيْبَرَ وَغَنِمَ أَمْوَالَهُمْ، وَجَرَتْ سِهَامُ اللّٰهِ فِي أَمْوَالِهِمْ، وَاصْطَفَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَفِيَّةَ بِنْتَ حُيَيٍّ، وَاتَّخَذَهَا لِنَفْسِهِ، وَخَيَّرَهَا بَيْنَ أَنْ يُعْتِقَهَا فَتَكُونَ زَوْجَتَهُ، وَبَيْنَ أَنْ تَلْحَقَ بِأَهْلِهَا، فَاخْتَارَتْ أَنْ يُعْتِقَهَا وَتَكُونَ زَوْجَتَهُ وَلَكِنْ جِئْتُ لِمَا كَانَ لِي هَاهُنَا، أَرَدْتُ أَنْ أَجْمَعَهُ وَأَذْهَبَ بِهِ، فَاسْتَأْذَنْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَذِنَ لِي أَنْ أَقُولَ مَا شِئْتُ فَأَخْفِ عَلَيَّ ثَلَاثًا، ثُمَّ اذْكُرْ مَا بَدَا لَكَ . قَالَ: فَجَمَعَتِ امْرَأَتُهُ مَا كَانَ عِنْدَهَا مِنْ حُلِيٍّ وَمَتَاعٍ فَجَمَعَتْهُ فَدَفَعَتْهُ إِلَيْهِ، ثُمَّ اسْتَمَرَّ بِهِ، فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ثَلَاثٍ، أَتَى الْعَبَّاسُ امْرَأَةَ الْحَجَّاجِ فَقَالَ: مَا فَعَلَ زَوْجُكِ؟ فَأَخْبَرَتْهُ أَنَّهُ قَدْ ذَهَبَ، وَقَالَتْ: لَا يُحْزِنُكَ اللّٰهُ يَا أَبَا الْفَضْلِ، لَقَدْ شَقَّ عَلَيْنَا الَّذِي بَلَغَكَ . قَالَ: أَجَلْ، لَا يُحْزِنُنِي اللّٰهُ، وَلَمْ يَكُنْ بِحَمْدِ اللّٰهِ إِلَّا مَا أَحْبَبْنَاهُ، قَدْ أَخْبَرَنِي الْحَجَّاجُ أَنَّ اللّٰهَ فَتَحَ خَيْبَرَ عَلَى رَسُولِهِ، وَجَرَتْ فِيهَا سِهَامُ اللّٰهِ، وَاصْطَفَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَفِيَّةَ لِنَفْسِهِ فَإِنْ كَانَ لَكِ حَاجَةٌ فِي زَوْجِكِ فَالْحَقِي بِهِ . قَالَتْ: أَظُنُّكَ وَاللّٰهِ

معمر نے کہا: ثابت نے کہا کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے کہا: پھر اس نے حجاج بن علاط کی طرف اپنا غلام بھیجا' سو کہا: تیرے لیے بربادی ہو! تُو کیا خبر لایا ہے؟ اور تُو کیا کہتا ہے؟ سو بہتر ہے وہ وعدہ جو اللہ نے کیا ہے' اس سے جو تُو لایا ہے۔ حجاج نے اپنے غلام سے کہا: ابوالفضل کو سلام کہنا اور اس سے کہنا: اپنے مکانوں میں سے ایک مکان میرے لیے خالی کر دے تا کہ میں آؤں کیونکہ خبر وہ ہے جس پر آدمی خوش ہو۔ سو غلام آیا' جب وہ دروازہ پر پہنچا تو کہا: اے ابوالفضل! بشارت ہو (حضرت عباس کی کنیت ہے: ابوالفضل) سو حضرت عباس رضی اللہ عنہ خوشی سے جھومنے لگے یہاں تک کہ اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان بوسہ دیا' سو اس نے آپ کو اُس بات کی خبر دی جو حجاج نے کہی تھی' سو آپ نے اس کو آزاد کر دیا۔ پھر حجاج آیا' سو اسے خبر دی گئی کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر فتح کر لیا ہے اور بہت سا مالِ غنیمت حاصل ہوا ہے اور اُن کے مالوں میں اللہ کے حصے بھی جاری ہوئے ہیں اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے صفیہ بنت حیی کو اپنے لیے انتخاب کیا ہے اور انہیں اختیار دیا ہے کہ آپ انہیں آزاد کر کے اپنی بیوی بنا لیں' یا وہ اپنے اہل و عیال سے جا کر مل جائیں۔ تو اُنہوں نے اس بات کو پسند کیا کہ وہ آزاد ہو کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیوی بنیں' لیکن میں تو اُس چیز کے لیے آیا ہوں جو میری وہاں پر تھی۔ میرا ارادہ تھا کہ میں اس کو جمع کر کے یہاں سے لے جاؤں۔ سو میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت طلب

صَادِقًا ۔قَالَ: فَإِنِّي صَادِقٌ، وَالْأَمْرُ عَلَى مَا أَخْبَرْتُكِ ۔قَالَ: ثُمَّ ذَهَبَ حَتَّى أَتَى مَجَالِسَ قُرَيْشٍ، وَهُمْ يَقُولُونَ: لَا يُصِيبُكَ إِلَّا خَيْرٌ يَا أَبَا الْفَضْلِ ۔قَالَ: لَمْ يُصِبْنِي إِلَّا خَيْرٌ بِحَمْدِ اللّٰهِ، قَدْ أَخْبَرَنِي الْحَجَّاجُ أَنَّ خَيْبَرَ فَتَحَهَا اللّٰهُ عَلَى رَسُولِهِ، وَجَرَتْ فِيهَا سِهَامُ اللّٰهِ، وَاصْطَفَى رَسُولُ اللّٰهِ صَفِيَّةَ لِنَفْسِهِ، وَقَدْ سَأَلَنِي أَنْ أُخْفِيَ عَنْهُ ثَلَاثًا، وَإِنَّمَا جَاءَ لِيَأْخُذَ مَا كَانَ لَهُ ثُمَّ يَذْهَبَ ۔قَالَ: فَرَدَّ اللّٰهُ الْكَآبَةَ الَّتِي كَانَتْ بِالْمُسْلِمِينَ عَلَى الْمُشْرِكِينَ، وَخَرَجَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ مَنْ كَانَ دَخَلَ بَيْتَهُ مُكْتَئِبًا حَتَّى أَتَوُا الْعَبَّاسَ، وَرَدَّ اللّٰهُ مَا كَانَ مِنْ كَآبَةٍ أَوْ غَيْظٍ أَوْ خِزْيٍ عَلَى الْمُشْرِكِينَ

کی آپ نے اجازت مرحمت فرمائی کہ میں وہ بات کہوں جو میں چاہتا ہوں تین دن یہ بات پوشیدہ کر پھر تُو ہر وہ چیز ذکر کرنا جو تیرے لیے ظاہر ہوئی۔ وہ کہتے ہیں: ان کی بیوی نے وہ کچھ جمع کیا جو اس کے پاس تھا مثلاً زیور اور سامان اُس نے سارا کچھ جمع کر کے اُس کی طرف بھیج دیا پھر اپنا کام جاری رکھا۔ پس جب تین دن پورے ہوئے تو حضرت عباس حجاج کی بیوی کے پاس آئے اور اس سے کہا: تیرے خاوند نے کیا کیا؟ سو اُس نے آپ کو خبر دی کہ وہ چلا گیا ہے اور اس نے کہا: اے ابوالفضل! اللہ تعالیٰ تجھے حزن وغم سے محفوظ رکھے! جو بات آپ تک پہنچی ہے وہ ہم پر سخت گراں تھی آپ نے فرمایا: اللہ مجھے پریشان نہیں فرمائے گا اور الحمد اللہ! وہی کچھ ہے جو ہم پسند کریں۔ تحقیق حجاج نے مجھے بتایا ہے کہ اللہ نے خیبر اپنے رسول ﷺ پر فتح فرما دیا ہے اور اس میں اللہ کے حصے جاری ہوئے ہیں اور رسول کریم ﷺ نے اپنی ذات کے لیے پسند فرما لیا ہے سو تجھے اپنے خاوند سے کوئی کام ہے تو اس سے جا کر مل جاؤ۔ اس نے کہا: میرا یقین ہے کہ آپ سچے ہیں۔ آپ نے فرمایا: بے شک میں سچا ہوں معاملہ اسی طرح ہے جس طرح میں نے تجھے خبر دی ہے۔ راوی کا بیان ہے: پھر وہ چلتے چلتے قریش کی مجالس میں آئے جبکہ وہ کہہ رہے تھے: اے ابوالفضل! تجھے بھلائی پہنچے گی۔ آپ نے فرمایا: ہاں! الحمد للہ! میں بھلائی سے ملوں گا۔ مجھے حجاج نے بتایا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے خیبر کو اپنے رسول پر فتح کر دیا ہے

اور اس میں اللہ کے حصے جاری ہوئے ہیں اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت صفیہ بنت حیی کو اپنی ذات کے لیے پسند کرلیا ہے اور اُس نے مجھ سے تین دن پوشیدہ رکھنے کا سوال کیا ہے۔ وہ صرف اس لیے آیا تھا تا کہ جو کچھ اُس کا یہاں ہے وہ لے کر چلا جائے۔ فرمایا: سو اللہ نے وہ مصیبت جو مسلمانوں پر تھی' اب مشرکین پر لوٹا دی ہے اور مسلمانوں سے وہ آدمی نکل گیا ہے جو اُن کے گھر میں داخل ہوا یہاں تک کہ وہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور مصیبت' غصہ اور رسوائی اللہ نے مشرکین پر لوٹا دی ہے۔

3467 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، وَثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ أَصْوَاتًا فَقَالَ: مَا هَذِهِ الْأَصْوَاتُ؟ قَالُوا: النَّخْلُ يَأْبُرُونَهُ . فَقَالَ: لَوْ لَمْ يَفْعَلُوا لَصَلُحَ . قَالَ: فَأَمْسَكُوا فَلَمْ يَأْبُرُوا عَامَهُمْ، فَصَارَ شِيصًا، فَذُكِرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِذَا كَانَ مِنْ أَمْرِ دُنْيَاكُمْ فَشَأْنُكُمْ، وَإِذَا كَانَ شَيْءٌ مِنْ أَمْرِ دِينِكُمْ فَإِلَيَّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آواز کی، فرمایا: یہ کیا آواز ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یہ کھجوروں کو ایک دوسرے کے ساتھ ملا رہے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر وہ ایسا نہ کریں تو تب بھی درست ہے۔ وہ صحابہ کرام رک گئے انہوں نے ایک سال ایسا نہیں کیا۔ ان کو نقصان ہوا۔ یہ بات حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے کی گئی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب دنیا کا معاملہ ہو تو تم ضرور کرلیا کرو۔ اگر دین کا معاملہ ہو تو میری طرف رجوع کیا کرو۔

3468 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ الْوَكِيعِيُّ، حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو مسلمان مر جائے اس کے متعلق

3467- أخرجه أحمد جلد3صفحه152 قال: حدثنا عبد الصمد . ومسلم جلد7صفحه95 قال: حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة، وعمرو الناقد، عن الأسود بن عامر .

3468- الحديث في المقصد العلي برقم: 430 . وأخرجه ابن حبان رقم الحديث: 3021 من طريق أبي يعلى . وأخرجه أحمد جلد3صفحه242 من طريق مؤمل بن اسماعيل به .

عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَمُوتُ فَيَشْهَدُ لَهُ أَرْبَعَةُ أَهْلِ أَبْيَاتٍ مِنْ جِيرَانِهِ الْأَدْنَيْنَ أَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُونَ إِلَّا خَيْرًا، إِلَّا قَالَ اللّٰهُ: قَدْ قَبِلْتُ عِلْمَكُمْ، وَغَفَرْتُ لَهُ مَا لَا تَعْلَمُونَ

اچھائی کی گواہی چار مسلمان دیں اس کے ہمسایوں میں سے تو اللہ فرماتا ہے میں نے تمہاری بات قبول کر لی میں نے اس کو بخش دیا جو تم نہیں جانتے تھے اس کے گناہ۔

3469 - حَدَّثَنَا عَمَّارٌ أَبُو يَاسِرٍ، حَدَّثَنَا سَلَّامٌ أَبُو الْمُنْذِرِ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حُبِّبَ إِلَيَّ النِّسَاءُ وَالطِّيبُ، وَجُعِلَ قُرَّةُ عَيْنِي فِي الصَّلَاةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے اپنی بیویاں اور خوشبو پسند ہیں اور میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز ہے۔

3470 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، حَدَّثَنَا مَرْحُومُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ بِنْتٌ لَهُ، فَقَالَ أَنَسٌ: فَجَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَرَضَتْ نَفْسَهَا عَلَيْهِ، فَقَالَتِ ابْنَتُهُ: مَا أَقَلَّ حَيَاءَهَا. فَقَالَ: هِيَ خَيْرٌ مِنْكِ، عَرَضَتْ نَفْسَهَا عَلَى النَّبِيِّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آپ کی ایک بیٹی تھی، حضرت انس فرماتے ہیں: ایک عورت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی، اس نے اپنے آپ کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر پیش کیا۔ اس کی بیٹی نے عرض کی: اس میں حیاء کتنی کم ہے۔ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: یہ تجھ سے بہتر ہے اپنے آپ کو نبی پر پیش کر رہی ہے۔

3471 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ، حَدَّثَنَا أَبِي عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ عَوَّامٍ الْبَصْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جمعہ کا دن اور جمعہ کی رات میں چوبیس گھنٹے ہوتے ہیں اس میں کوئی گھڑی ایسی نہیں ہوتی

3469- أخرجه أحمد جلد**3**صفحه**199,128** من طريق أبي سعيد مولى بني هاشم' وأبي عبيدة . وأخرجه النسائي في الكبرى جلد**7**صفحه**62,61** من طريق علي بن مسلم' حدثنا سيار' حدثنا جعفر' حدثنا ثابت به .

3470- أخرجه أحمد جلد**3**صفحه**268** قال: حدثنا عفان . والبخاري جلد**7**صفحه**17** قال: حدثنا علي بن عبد الله . وفي جلد**8**صفحه**36** قال: حدثنا مُسَدَّد .

3471- الحديث في المقصد العلي برقم: **358** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**2**صفحه**165** وقال: رواه أبو يعلى من رواية عبد الصمد بن أبي خداش' عن أم عوام البصري' ولم أجد ترجمتهما .

أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَلَيْلَةَ الْجُمُعَةِ أَرْبَعَةٌ وَعِشْرُونَ سَاعَةً، لَيْسَ فِيهَا سَاعَةٌ إِلَّا وَلِلّٰهِ فِيهَا سِتُّمِائَةِ عَتِيقٍ مِنَ النَّارِ قَالَ: ثُمَّ خَرَجْنَا مِنْ عِنْدِهِ فَدَخَلْنَا عَلَى الْحَسَنِ فَذَكَرْنَا لَهُ حَدِيثَ ثَابِتٍ، فَقَالَ: سَمِعْتُهُ، وَزَادَ فِيهِ: كُلُّهُمْ قَدِ اسْتَوْجَبَ النَّارَ

ہے مگر اس وقت میں جہنم سے چھ سو غلاموں کو آگ سے آزاد کرا دیتا۔ عبدالواحد بن زید فرماتے ہیں کہ ہم حسن کے پاس آئے' ہم نے اُن کو ثابت والی حدیث پیش کی کہ میں نے یہ حدیث سنی ہے' حضرت حسن نے اس میں اضافہ کیا کہ جو جہنم سے آزاد ہوں گے اُن سب پر جہنم واجب ہوئی ہوگی۔

3472 - حَدَّثَنَا أَبُو يُوسُفَ الْجِيزِيُّ، حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي دُعَائِهِ: اللّٰهُمَّ أَقْبِلْ بِقَلْبِي إِلَى دِينِكَ، وَاحْفَظْ مَنْ وَرَاءَنَا بِرَحْمَتِكَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کرتے تھے: ''اَللّٰهُمَّ اَقْبِلْ الٰی آخرہ''۔

3473 - حَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: لَمَّا هَاجَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْكَبُ - وَأَبُو بَكْرٍ خَلْفَهُ - وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ يَعْرِفُ الطَّرِيقَ بِاخْتِلَافِهِ إِلَى الشَّامِ، فَكَانَ يَمُرُّ بِالْقَوْمِ فَيَقُولُونَ: مَنْ هَذَا مَعَكَ؟ فَيَقُولُ: هَادٍ يَهْدِينِي . فَلَمَّا دَنَوْا مِنَ الْمَدِينَةِ بَعَثَا إِلَى الْقَوْمِ الَّذِينَ أَسْلَمُوا مِنَ الْأَنْصَارِ إِلَى أَبِي أُمَامَةَ وَأَصْحَابِهِ، فَخَرَجُوا إِلَيْهِمَا فَقَالُوا: ادْخُلَا آمِنَيْنِ مُطَاعَيْنِ، فَدَخَلَا، قَالَ أَنَسٌ: فَمَا رَأَيْتُ يَوْمًا قَطُّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ہجرت کی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم سوار تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ تھے، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو راستے کا پتا تھا، شام کی طرف جانے کی وجہ سے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا گزر ایسی قوم سے ہوا' وہ کہنے لگے: یہ آپ کے ساتھ کون ہے؟ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ مجھے ہدایت دینے والے ہیں جب مدینہ شریف کے قریب ہوئے دونوں ایسی قوم کے پاس آئے جو انصار سے مسلمان ہوئے تھے۔ ابوامامہ رضی اللہ عنہ اور اس کے ساتھ دو اور آدمی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے

3472- الحديث في المقصد العلي برقم: **1700** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**176** وقال: رواه أبو يعلى عن شيخه أبي اسماعيل الجيزي ولم أعرفه' وبقية رجاله ثقات .

3473- أخرجه أحمد جلد **3**صفحه**122** من طريق يزيد بن هارون به . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد ۶ صفحه**59** وقال: رواه أحمد ورجاله رجال الصحيح .

أَنْوَرَ وَلَا أَحْسَنَ مِنْ يَوْمٍ دَخَلَ فِيهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ الْمَدِينَةَ

پاس آئے اور کہنے لگے دونوں داخل ہوں امن اور اطاعت کے ساتھ دونوں داخل ہوئے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے اتنا حسین اور نور والا دن کبھی نہیں دیکھا جس دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ مدینہ شریف میں داخل ہوئے تھے۔

3474 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حَصِينٍ، حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ سِيَاهٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا تَوَضَّأَ خَلَّلَ لِحْيَتَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب وضو کرتے تھے تو اپنی داڑھی کا خلال کرتے تھے۔

3475 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حَصِينٍ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي سَارَةَ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مَحَقَ الْإِسْلَامَ مَحْقَ الشُّحِّ شَيْءٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسلام کو نہیں مٹاتا ہے کوئی سوائے بخل کے۔

3476 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الدَّوْرَقِيِّ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ عَطِيَّةَ الْعَيْشِيُّ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ إِلَى الْمَسْجِدِ فِيهِ الْمُهَاجِرُونَ وَالْأَنْصَارُ مَا مِنْهُمْ أَحَدٌ يَرْفَعُ رَأْسَهُ مِنْ حَبْوَتِهِ إِلَّا أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ، فَإِنَّهُ يَتَبَسَّمُ إِلَيْهِمَا وَيَتَبَسَّمَانِ إِلَيْهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم مسجد کی طرف نکلتے ان میں مہاجر اور انصار ہوتے تھے، ان میں کوئی بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف اپنا سر اٹھا کر نہیں دیکھتے تھے سوائے ابوبکر رضی اللہ عنہ کے و عمر رضی اللہ عنہ کے آپ صلی اللہ علیہ وسلم صرف دونوں کو دیکھ کر تبسم کرتے تھے۔ یہ دونوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ کر تبسم کرتے تھے۔

3477 - حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3474- أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: **145** قال: حدثنا أبو توبة' الربيع بن نافع' قال: حدثنا أبو المليح' عن الوليد بن زوران' فذكره .

3475- الحديث في المقصد العلي برقم: **47** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **102** وقال: رواه أبو يعلى وفيه علي بن أبي سارة' وهو ضعيف .

3476- الحديث سبق برقم: **3374** فراجعه .

3477- الحديث في المقصد العلي برقم: **1917** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **382** وقال:

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي سَارَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الرَّجُلَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ لَيُشْرِفُ عَلَى أَهْلِ النَّارِ فَيُنَادِيهِ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ النَّارِ: يَا فُلَانُ، أَمَا تَعْرِفُنِي؟ قَالَ: لَا، وَاللَّهِ مَا أَعْرِفُكَ، مَنْ أَنْتَ وَيْحَكَ؟ قَالَ: أَنَا الَّذِي مَرَرْتَ بِي فِي الدُّنْيَا فَاسْتَسْقَيْتَنِي شَرْبَةَ مَاءٍ فَسَقَيْتُكَ، فَاشْفَعْ لِي بِهَا عِنْدَ رَبِّكَ . قَالَ: فَدَخَلَ ذَلِكَ الرَّجُلُ عَلَى اللَّهِ فِي زُوَّرِهِ، فَقَالَ: يَا رَبِّ، إِنِّي أَشْرَفْتُ عَلَى أَهْلِ النَّارِ فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَنَادَى: يَا فُلَانُ، أَمَا تَعْرِفُنِي؟ فَقُلْتُ: لَا، وَاللَّهِ مَا أَعْرِفُكَ، وَمَنْ أَنْتَ؟ قَالَ: أَنَا الَّذِي مَرَرْتَ بِي فِي الدُّنْيَا فَاسْتَسْقَيْتَنِي فَسَقَيْتُكَ، فَاشْفَعْ لِي بِهَا عِنْدَ رَبِّكَ، يَا رَبِّ، فَشَفِّعْنِي فِيهِ قَالَ: فَيُشَفِّعُهُ اللَّهُ فِيهِ، وَأَخْرَجَهُ مِنَ النَّارِ

حضور ﷺ نے فرمایا: ایک آدمی اہل جنت میں سے جہنم کی طرف دیکھے گا، جہنم میں سے ایک آدمی اس کو آواز دے گا اے فلاں کیا تو مجھے پہچانتا ہے؟ وہ کہے گا: اللہ کی قسم! میں تجھے نہیں پہچانتا ہوں تو کون ہے تیرے لیے ہلاکت ہو؟ وہ کہے گا: میں وہی ہوں دنیا میں تو میرے پاس سے گزرا تھا تو نے مجھ سے پانی مانگا تھا میں نے تجھے پینے کے لیے دیا تھا، میری اپنے رب کے ہاں سفارش کرو۔ وہ آدمی اپنے رب کے پاس آئے گا اور عرض کرے گا: اے رب! میں نے جہنم میں جھانک کر دیکھا اہل جہنم سے ایک آدمی کھڑا ہوا' اس نے آواز دی: اے فلاں! کیا تو مجھے پہچانتا ہے، میں نے کہا: اللہ کی قسم! میں تجھے نہیں پہچانتا ہوں تو کون ہے؟ اس نے کہا: میں وہی ہوں جو تو دنیا میں میرے پاس سے گزرا تھا تو نے مجھ سے پانی مانگا تھا، میں نے تجھے پینے کے لیے دیا تھا، میری رب کے ہاں شفاعت کرو، اے اللہ! میں اس کی شفاعت کرتا ہوں۔ اللہ عزوجل اس کی شفاعت قبول کرے گا، اس کو جہنم سے نکال دے گا۔

3478 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ، أَخُو الْمُقَدَّمِيِّ، حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، قَالَ: كُنْتُ إِذَا أَتَيْتُ أَنَسًا يُخْبَرُ بِمَكَانِي فَأَدْخُلُ عَلَيْهِ فَآخُذُ يَدَيْهِ فَأُقَبِّلُهُمَا، وَأَقُولُ: بِأَبِي هَاتَيْنِ الْيَدَيْنِ اللَّتَيْنِ مَسَّتَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأُقَبِّلُ عَيْنَيْهِ

حضرت ثابت رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں جب بھی آتا' حضرت انس رضی اللہ عنہ کے پاس میری اپنی جگہ کی خبر دی جاتی جہاں کہ آپ رضی اللہ عنہ تھے۔ میں آپ رضی اللہ عنہ کے پاس گیا ان کے ہاتھ پکڑے ان دونوں کو بوسہ دیا' میں کہتا: میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں! یہ دونوں ہاتھ وہ ہیں

رواه أبو يعلىٰ' وفيه: على بن أبى سارة' وهو متروك .

3478- الحديث فى المقصد العلى برقم: **1430** . وأورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد **9** صفحه **325** وقال: رواه أبو يعلىٰ ورجاله رجال الصحيح .

وَأَقُولُ: بِأَبِي هَاتَيْنِ الْعَيْنَيْنِ اللَّتَيْنِ رَأَتَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جنہوں نے حضور ﷺ کے ہاتھوں کو چھوا ہے' میں نے ان کی آنکھوں کو بوسہ دیا' میں کہتا: یہ دو آنکھیں وہ ہیں جنہوں نے ساری کائنات کے سردار محمد رسول اللہ ﷺ کو دیکھا ہے۔

3479 - حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمِيُّ عَبْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ، عَنْ ثَابِتٍ، قَالَ: كُنْتُ إِذَا أَتَيْتُ أَنَسًا، دَعَا بِطِيبٍ فَمَسَحَ بِيَدَيْهِ وَعَارِضَيْهِ

حضرت ثابت رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں جب حضرت انس رضی اللہ عنہ کے پاس آتا تو آپ خوشبو منگواتے' اس کو ہاتھوں اور جسم پر ملتے تھے۔

3480 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَنْصَارِيُّ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ جَمِيلَةَ، أُمِّ وَلَدِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَتْ: كَانَ ثَابِتٌ إِذَا أَتَى أَنَسًا، قَالَ أَنَسٌ: يَا جَارِيَةُ، هَاتِي لِي طِيبًا أَمْسَحْ يَدَيَّ، فَإِنَّ ابْنَ أُمِّ ثَابِتٍ إِذَا جَاءَ لَمْ يَرْضَ حَتَّى يُقَبِّلَ يَدَيَّ

حضرت محمد بن عبداللہ انصاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میرے باپ نے مجھے بتایا کہ وہ حضرت جمیلہ ام ولد حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ فرماتی ہیں حضرت ثابت رحمہ اللہ جب حضرت انس رضی اللہ عنہ کے پاس آتے، حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے: اے لونڈی! میرے لیے خوشبو لاؤ میں ہاتھوں پہ لگاؤں۔ ام ثابت کا بیٹا جب آتا ہے وہ ہاتھوں کو بوسہ دیا بغیر راضی نہیں ہوتا ہے۔

3481 - حَدَّثَنَا الْجَرَّاحُ بْنُ مَخْلَدٍ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعِجْلِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي سَارَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَجُلًا دَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْيَضَ الرَّأْسِ وَاللِّحْيَةِ، فَقَالَ: أَلَسْتَ مُسْلِمًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس ایک آدمی آیا، اس کے سر اور داڑھی کے بال سفید تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تُو مسلمان نہیں ہے؟ اس نے عرض کی: کیوں نہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: مہندی لگاؤ ان کو۔

3479- الحديث في المقصد العلي برقم: **84** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **169** وقال: رواه أبو يعلى ورجاله ثقات .

3480- الحديث في المقصد العلي برقم: **87** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **130** وقال: رواه أبو يعلى' وجميلة هذه لم أر من ترجمها .

3481- الحديث في المقصد العلي برقم: **1557** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **5** صفحه **160** وقال: رواه أبو يعلى وفيه علي بن أبي سارة' وهو متروك .

۔ قَالَ: بَلَى ۔ قَالَ: فَاخْتَضِبْ

3482 - حَدَّثَنَا الْجَرَّاحُ بْنُ مَخْلَدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو قُتَيْبَةَ سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ الشَّعِيرِيُّ، حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي حَزْمٍ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَرَأَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ الْآيَةَ (إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا) (فصلت: 30) وَقَالَ: قَدْ قَالَهَا نَاسٌ ثُمَّ كَفَرَ أَكْثَرُهُمْ، فَمَنْ قَالَهَا حَتَّى يَمُوتَ فَهُوَ مِمَّنِ اسْتَقَامَ عَلَيْهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم پر یہ آیت پڑھی: ''وہ لوگ جنہوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ ہے پھر اس پر استقامت اختیار کی'' بے شک یہ بات لوگوں نے کہی پھر ان میں سے اکثر کافر ہو گئے جس نے یہ کلمہ کہا یہاں تک کہ وہ مر گیا وہ استقامت والا ہے۔

3483 - حَدَّثَنَا الْجَرَّاحُ بْنُ مَخْلَدٍ، حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ، حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا أُنَبِّئُكُمْ بِخِيَارِكُمْ؟ قَالُوا: بَلَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ. قَالَ: خِيَارُكُمْ أَطْوَلُكُمْ أَعْمَارًا إِذَا سَدَّدُوا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تم کو بہتر لوگوں کے متعلق نہ بتاؤں؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیوں نہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے بہتر وہ ہیں جن کی عمریں لمبی ہوں اور عمل اچھے ہوں۔

3484 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُؤْتَى بِرَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَيَقُولُ: يَا ابْنَ آدَمَ، كَيْفَ وَجَدْتَ مَنْزِلَكَ؟ فَيَقُولُ: أَيْ رَبِّ، خَيْرَ مَنْزِلٍ ۔ فَيَقُولُ لَهُ: سَلْ وَتَمَنَّهْ ۔ فَيَقُولُ: مَا أَسْأَلُ وَأَتَمَنَّى إِلَّا أَنْ تَرُدَّنِي إِلَى الدُّنْيَا فَأُقْتَلُ عَشْرَ مَرَّاتٍ، لِمَا يَرَى مِنْ فَضْلِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اہل جنت میں سے ایک آدمی لایا جائے گا، اس سے کہا جائے گا: اے انسان! تو اپنی جگہ کیسے پاتا ہے۔ وہ عرض کرے گا: اے رب! اچھی جگہ ہے، اللہ عزوجل اس کو کہے گا: مانگو احسان کیا جائے گا، وہ عرض کرے گا: یا اللہ! میں نہ مانگتا ہوں نہ تمنا کرتا ہوں مگر یہ ہے کہ مجھے دنیا میں واپس بھیج دے میں دس مرتبہ شہید کیا جاؤں کیونکہ اس نے

3482- أخرجه الترمذی رقم الحديث: 3250 ۔ والنسائی فی الكبرى (تحفة الأشراف) رقم الحديث: 433 ۔

3483- الحديث فی المقصد العلی برقم: 1767 ۔ وأورده الهيثمی فی مجمع الزوائد جلد10صفحه203 وقال: رواه أبو يعلى واسناده حسن ۔

3484- أخرجه أحمد جلد3صفحه284,239,153,131,126 ۔ والحاكم فی المستدرك جلد2صفحه75 من حديث حماد ۔

الشَّهَادَةِ، وَيُؤْتَى بِرَجُلٍ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَيَقُولُ: ابْنَ آدَمَ، كَيْفَ وَجَدْتَ مَنْزِلَكَ؟ فَيَقُولُ: أَيْ رَبِّ، شَرَّ مَنْزِلٍ، مَرَّاتٍ . أَتَفْتَدِي بِطِلَاعِ الْأَرْضِ ذَهَبًا؟ فَيَقُولُ: نَعَمْ، أَيْ رَبِّ . فَيَقُولُ: كَذَبْتَ: قَدْ سَأَلْتُكَ مَا هُوَ أَهْوَنُ مِنْ هَذَا، فَيُرَدُّ إِلَى النَّارِ

شہادت کی فضیلت کو دیکھا ہے' اہل جہنم میں سے ایک آدمی لایا جائے گا، اس سے کہا جائے گا اے ابن آدم کیسی جگہ پاتا ہے؟ وہ عرض کرے گا اے رب بہت بری جگہ ہے۔ اللہ پاک فرمائے گا کیا تو اس سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لیے زمین بھر سونا دے گا؟ وہ عرض کرے گا جی ہاں اے رب۔ اللہ پاک فرمائے گا تو جھوٹ بولتا ہے، میں نے تجھ سے اس سے زیادہ آسان مطالبہ کیا تھا، پھراس کوجہنم میں ہانک دیا جائے گا۔

3485 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ نَفْسٍ تَمُوتُ لَهَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ، مَا يَسُرُّهَا أَنْ تَرْجِعَ إِلَى الدُّنْيَا إِلَّا الشَّهِيدُ، فَإِنَّهُ يَسُرُّهُ أَنْ يَرْجِعَ إِلَى الدُّنْيَا فَيُقْتَلَ لِمَا يَرَى مِنْ فَضْلِ الشَّهَادَةِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی جان ایسی نہیں کہ جو مر جائے اور اللہ کے ہاں اس کا بہتر مقام ہو' وہ پسند نہیں کرے گا کہ دنیا میں واپس چلا جائے سوائے شہید کے' وہ پسند کرے گا دنیا کی طرف جانے کو' کیونکہ اُس نے شہادت کی فضیلت دیکھی ہے۔

3486 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِالْبُرَاقِ وَهُوَ دَابَّةٌ، أَبْيَضُ، فَوْقَ الْحِمَارِ وَدُونَ الْبَغْلِ، يَضَعُ حَافِرَهُ حَيْثُ يَنْتَهِي طَرْفُهُ، قَالَ: فَرَكِبْتُهُ حَتَّى سَارَ بِي، حَتَّى أَتَيْتُ عَلَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ، فَرَبَطْتُ الدَّابَّةَ بِالْحَلْقَةِ الَّتِي تُرْبَطُ بِهَا الْأَنْبِيَاءُ، ثُمَّ دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَصَلَّيْتُ فِيهِ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ خَرَجْتُ فَأَتَانِي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس براق لایا گیا' براق ایسا جانور ہے کہ وہ سفید ہے اور گدھے سے بڑا اور خچر سے چھوٹا ہے' اپنا پاؤں وہاں رکھتا ہے جہاں اس کی آنکھ کی انتہاء ہوتی ہے وہاں اس کا قدم پہنچتا ہے۔ آپ نے فرمایا: میں اس پر سوار ہوا یہاں تک کہ وہ مجھے لے کر چلا' مجھے بیت المقدس پہنچایا' میں نے اپنا جانور باندھا' جس جگہ انبیاء علیہ السلام نے اپنے جانور باندھے تھے' پھر میں مسجد میں

3485- مختصر من الذی قبله برقم: 3484 فراجعه .

3486- أخرجه مسلم رقم الحديث: 162 من طريق شيبان بن فروخ' حدثنا حماد بن سلمة به . والحديث سبق برقم: 3434,3362 فراجعه .

جِبْرِيلُ بِإِنَاءٍ مِنْ خَمْرٍ وَإِنَاءٍ مِنْ لَبَنٍ، فَأَخَذْتُ اللَّبَنَ، فَقَالَ لِي جِبْرِيلُ: اخْتَرْتَ الْفِطْرَةَ ۔ قَالَ: ثُمَّ عُرِجَ بِنَا إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا، فَاسْتَفْتَحَ جِبْرِيلُ فَقِيلَ: مَنْ أَنْتَ؟ فَقَالَ: جِبْرِيلُ ۔ فَقِيلَ: مَنْ مَعَكَ؟ قَالَ: مُحَمَّدٌ ۔ قِيلَ: وَقَدْ أُرْسِلَ إِلَيْهِ؟ قَالَ: قَدْ أُرْسِلَ إِلَيْهِ ۔ فَفُتِحَ لَنَا، فَإِذَا أَنَا بِآدَمَ فَرَحَّبَ وَدَعَا لِي بِخَيْرٍ، ثُمَّ عُرِجَ بِنَا إِلَى السَّمَاءِ الثَّانِيَةِ، فَاسْتَفْتَحَ جِبْرِيلُ، فَقِيلَ: مَنْ أَنْتَ؟ قَالَ: جِبْرِيلُ ۔ قِيلَ: وَمَنْ مَعَكَ؟ قَالَ: مُحَمَّدٌ ۔ قِيلَ: وَقَدْ أُرْسِلَ إِلَيْهِ؟ قَالَ: قَدْ أُرْسِلَ إِلَيْهِ ۔ فَفُتِحَ لَنَا، فَإِذَا أَنَا بِابْنَيِ الْخَالَةِ، يَحْيَى وَعِيسَى، فَرَحَّبَا بِي، وَدَعَوَا لِي بِخَيْرٍ، ثُمَّ عُرِجَ بِنَا إِلَى السَّمَاءِ الثَّالِثَةِ، فَاسْتَفْتَحَ جِبْرِيلُ، فَقِيلَ: مَنْ أَنْتَ؟ قَالَ: جِبْرِيلُ ۔ فَقِيلَ: وَمَنْ مَعَكَ؟ قَالَ: مُحَمَّدٌ ۔ قِيلَ: أَوَ قَدْ أُرْسِلَ إِلَيْهِ؟ قَالَ: قَدْ أُرْسِلَ إِلَيْهِ ۔ فَفُتِحَ لَنَا، فَإِذَا أَنَا بِيُوسُفَ، وَإِذَا هُوَ قَدْ أُعْطِيَ شَطْرَ الْحُسْنِ، فَرَحَّبَ وَدَعَا لِي بِخَيْرٍ، ثُمَّ عُرِجَ بِنَا إِلَى السَّمَاءِ الرَّابِعَةِ، فَاسْتَفْتَحَ جِبْرِيلُ فَقِيلَ: مَنْ أَنْتَ؟ قَالَ: جِبْرِيلُ ۔ فَقِيلَ: وَمَنْ مَعَكَ؟ قَالَ: مُحَمَّدٌ ۔ قِيلَ: وَقَدْ أُرْسِلَ إِلَيْهِ؟ قَالَ: قَدْ أُرْسِلَ إِلَيْهِ ۔ فَفُتِحَ لَنَا، فَإِذَا أَنَا بِإِدْرِيسَ، فَرَحَّبَ وَدَعَا لِي بِخَيْرٍ، قَالَ: يَقُولُ اللّٰهُ: ﴿وَرَفَعْنَاهُ مَكَانًا عَلِيًّا﴾ (مریم: 57)، ثُمَّ عُرِجَ بِنَا إِلَى السَّمَاءِ الْخَامِسَةِ، فَاسْتَفْتَحَ جِبْرِيلُ فَقِيلَ: مَنْ أَنْتَ؟ فَقَالَ: جِبْرِيلُ ۔ فَقِيلَ: وَمَنْ مَعَكَ؟ قَالَ: مُحَمَّدٌ ۔ قِيلَ: أَوَ

داخل ہوا' میں نے اس میں دو رکعت (نفل) ادا کیے' پھر میں نکلا تو حضرت جبریل علیہ السلام میرے پاس ایک برتن لائے جس میں شراب تھی اور ایک برتن لائے جس میں دودھ تھا' تو میں نے دودھ لے لیا' مجھے حضرت جبریل علیہ السلام نے عرض کی: آپ نے فطرت کو اختیار کیا ہے' آپ نے فرمایا: پھر مجھے حضرت جبریل علیہ السلام آسمانِ دنیا کی طرف لے گئے' حضرت جبریل نے دروازہ کھٹکھٹایا' کہا گیا: آپ کون ہیں؟ فرمایا: جبریل! کہا گیا: آپ کے ساتھ کون ہے؟ فرمایا: محمد ﷺ! عرض کی گئی: ان کی طرف بلوانے کے لیے بھیجا گیا ہے؟ فرمایا: آپ کو بلوانے کے لیے بھیجا گیا ہے' پس ہمارے لیے دروازہ کھول دیا گیا تو آگے آدم علیہ السلام تھے' آپ نے خوش آمدید کہا اور میرے لیے اچھی دعا کی۔ پھر مجھے دوسرے آسمان کی طرف لے جایا گیا تو حضرت جبریل نے دروازہ کھٹکھٹایا' عرض کی گئی: آپ کے ساتھ کون ہے؟ حضرت جبریل نے فرمایا: محمد ﷺ! عرض کی گئی: آپ کو بلوانے کے لیے بھیجا گیا ہے؟ حضرت جبریل نے فرمایا: آپ کو لانے کے یے بھیجا گیا ہے' پس ہمارے لیے دروازہ کھول دیا گیا تو وہاں میری خالہ کے دو بیٹے یحییٰ اور حضرت عیسیٰ علیہما السلام تھے' دونوں نے مجھے خوش آمدید کہا' دونوں نے میرے لیے اچھی دعا کی۔ پھر مجھے تیسرے آسمان کی طرف لے جایا گیا' حضرت جبریل نے دروازہ کھٹکھٹایا' عرض کی گئی: آپ کون ہیں؟ فرمایا: جبریل! عرض کی گئی: آپ کے ساتھ کون ہے؟ فرمایا:

قَدْ أُرْسِلَ إِلَيْهِ؟ قَالَ: قَدْ أُرْسِلَ إِلَيْهِ ـ فَفُتِحَ لَنَا فَإِذَا بِهَارُونَ، فَرَحَّبَ وَدَعَا لِي بِخَيْرٍ، ثُمَّ عُرِجَ بِنَا إِلَى السَّمَاءِ السَّادِسَةِ، فَاسْتَفْتَحَ جِبْرِيلُ فَقِيلَ: مَنْ أَنْتَ؟ قَالَ: جِبْرِيلُ ـ قِيلَ: وَمَنْ مَعَكَ؟ قَالَ: مُحَمَّدٌ ـ قِيلَ: قَدْ أُرْسِلَ إِلَيْهِ؟ قَالَ: قَدْ أُرْسِلَ إِلَيْهِ ـ فَفُتِحَ لَنَا، فَإِذَا أَنَا بِإِبْرَاهِيمَ، وَإِذَا هُوَ مُسْنِدٌ ظَهْرَهُ إِلَى الْبَيْتِ، فَيَدْخُلُهُ كُلَّ يَوْمٍ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ، ثُمَّ لَا يَعُودُونَ إِلَيْهِ، ثُمَّ ذَهَبَ بِي إِلَى السِّدْرَةِ الْمُنْتَهَى، فَإِذَا وَرَقُهَا كَآذَانِ الْفِيلَةِ وَإِذَا ثَمَرُهَا كَالْقِلَالِ، فَلَمَّا غَشِيَهَا مِنْ أَمْرِ اللّٰهِ مَا غَشِيَ تَغَيَّرَتْ، فَمَا أَحَدٌ مِنْ خَلْقِ اللّٰهِ يُحْسِنُ يَصِفُهَا مِنْ حُسْنِهَا قَالَ: فَأُوحِيَ إِلَيَّ مَا أُوحِيَ، وَفُرِضَتْ عَلَيَّ فِي كُلِّ يَوْمٍ خَمْسُونَ صَلَاةً قَالَ: فَنَزَلْتُ إِلَى مُوسَى فَقَالَ: مَا فَرَضَ عَلَى أُمَّتِكَ؟ قَالَ: قُلْتُ: خَمْسِينَ صَلَاةً فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ ـ قَالَ: إِنَّ أُمَّتَكَ لَا تُطِيقُ ذَلِكَ، فَارْجِعْ إِلَى رَبِّكَ فَاسْأَلْهُ التَّخْفِيفَ قَالَ: فَرَجَعْتُ إِلَى رَبِّي فَقُلْتُ: أَيْ رَبِّ، خَفِّفْ عَنْ أُمَّتِي ـ فَحَطَّ عَنِّي خَمْسًا، فَرَجَعْتُ إِلَى مُوسَى فَقَالَ: مَا فَعَلْتَ؟ قَالَ: قُلْتُ: حَطَّ عَنِّي خَمْسًا ـ قَالَ: إِنَّ أُمَّتَكَ لَا تُطِيقُ ذَلِكَ، ارْجِعْ إِلَى رَبِّكَ فَاسْأَلْهُ التَّخْفِيفَ، فَلَمْ أَزَلْ أَرْجِعُ إِلَى رَبِّي فَأَسْأَلُهُ التَّخْفِيفَ فِيمَا بَيْنَ رَبِّي وَبَيْنَ مُوسَى، حَتَّى قَالَ: يَا مُحَمَّدُ، هِيَ خَمْسُ صَلَوَاتٍ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ، بِكُلِّ صَلَاةٍ عَشْرٌ، فَتِلْكَ خَمْسُونَ صَلَاةً، وَمَنْ هَمَّ بِحَسَنَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا

محمد ﷺ! عرض کی گئی: کیا آپ کو لانے کے لیے بھیجا گیا؟ حضرت جبریل نے فرمایا: آپ کو لانے کے بھیجا گیا ہے، پس ہمارے لیے دروازہ کھول دیا گیا تو آگے حضرت یوسف علیہ السلام تھے، آپ کو آدھا حسن دیا گیا تھا، آپ نے مجھے خوش آمدید کہا اور اچھی دعا کی۔ پھر مجھے چوتھے آسمان کی طرف لے جایا گیا، حضرت جبریل نے دروازہ کھٹکھٹایا، عرض کی گئی: آپ کون ہیں؟ فرمایا: جبریل! عرض کی گئی: آپ کے ساتھ کون ہے؟ فرمایا: محمد ﷺ! عرض کی گئی: کیا آپ کو لانے کے لیے بھیجا گیا؟ حضرت جبریل نے فرمایا: آپ کو لانے کے لیے بھیجا گیا، پس ہمارے لیے دروازہ کھول دیا گیا تو آگے ادریس علیہ السلام تھے، آپ نے بھی خوش آمدید کہا اور اچھی دعا دی، اللہ عزوجل نے آپ ہی کے متعلق فرمایا کہ "ہم نے آپ کو بلند مقام عطا کیا ہے"۔ پھر مجھے پانچویں آسمان کی طرف لے جایا گیا تو حضرت جبریل علیہ السلام نے دروازہ کھٹکھٹایا، عرض کی گئی: آپ کون ہیں؟ فرمایا: جبریل! عرض کی گئی: آپ کے ساتھ کون ہے؟ فرمایا: محمد ﷺ! عرض کی گئی: آپ کو لانے کے لیے بھیجا گیا ہے؟ فرمایا: آپ کو لانے کے لیے بھیجا گیا ہے، پس ہمارے لیے دروازہ کھول دیا گیا تو ہمارے آگے حضرت ہارون علیہ السلام تھے، آپ نے بھی خوش آمدید کہا اور میرے لیے دعائے خیر کی۔ پھر مجھے چھٹے آسمان کی طرف لے جایا گیا، حضرت جبریل علیہ السلام نے دروازہ کھٹکھٹایا، عرض کی گئی: آپ کون ہیں؟ فرمایا: جبریل! عرض کی گئی: آپ کے

كُتِبَتْ حَسَنَةً، وَإِنْ عَمِلَهَا كُتِبَتْ عَشْرًا، وَمَنْ هَمَّ بِسَيِّئَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا لَمْ يَكُنْ عَلَيْهِ شَيْءٌ، وَإِنْ عَمِلَهَا كُتِبَتْ سَيِّئَةً وَاحِدَةً. فَرَجَعْتُ إِلَى مُوسَى، فَأَخْبَرْتُهُ، قَالَ: ارْجِعْ إِلَى رَبِّكَ فَاسْأَلْهُ التَّخْفِيفَ قَالَ: قَدْ رَجَعْتُ إِلَى رَبِّي حَتَّى اسْتَحْيَيْتُ

ساتھ کون ہے؟ فرمایا: محمد ﷺ! عرض کی گئی: آپ کو لانے کے لیے بھیجا گیا ہے؟ فرمایا: آپ کو لانے کے لیے بھیجا گیا ہے' پس ہمارے لیے دروازہ کھول دیا گیا' وہاں حضرت ابراہیم علیہ السلام کو دیکھا جو بیت المعمور سے ٹیک لگائے ہوئے ہیں' اس بیت المعمور میں ہر دن ستّر ہزار فرشتے داخل ہوتے ہیں جو پھر دوبارہ داخل نہیں ہوتے ہیں۔ پھر مجھے سدرۃ المنتہٰی لے جایا گیا' سدرۃ المنتہٰی کے پتے ہاتھی کے دانت کی طرح ہیں' اس کے پھل قلال کی طرح ہیں' جب اللہ کا حکم ڈھانپ لیتا ہے تو اس کو کوئی تبدیل نہیں کر سکتا ہے' اللہ کی مخلوق میں سے کوئی اس سے زیادہ حسین نہیں ہے' میری طرف وحی کی گئی جو کی گئی' مجھ پر ہر دن پچاس نمازیں فرض کی گئیں' میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا' حضرت موسیٰ نے عرض کی: آپ کی اُمت پر کتنی نمازیں فرض ہوئی ہیں؟ میں نے فرمایا: دن ورات میں پچاس! حضرت موسیٰ نے عرض کی: آپ کی اُمت اس کی طاقت نہیں رکھتی ہے' آپ واپس رب کی بارگاہ میں جائیں اور کم کرنے کی درخواست عرض کریں۔ پس میں اپنے رب کی طرف واپس گیا اور میں نے عرض کی: اے میرے رب! میری اُمت سے نمازیں کم کر! اس کے بعد پانچ نمازیں کم کی گئیں' میں دوبارہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس گیا تو حضرت موسیٰ نے عرض کی: کیا کیا؟ آپ نے فرمایا: میں نے کہا کہ پانچ نمازیں مجھ سے کم کی گئی ہیں' حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی: آپ کی اُمت اس کی طاقت نہیں

رکھتی ہے' آپ دوبارہ رب کی بارگاہ میں جائیں اور کم کرنے کی عرض کریں' پس میں مسلسل اپنے رب کی بارگاہ میں جاتا رہا اور کم کرنے کی عرض کرتا رہے' جو میرے اور موسیٰ علیہ السلام کے درمیان بات ہوتی رہی یہاں تک کہ اللہ عزوجل نے فرمایا: ہر دن و رات پانچ نمازیں پڑھ لیں' آپ کو ثواب پچاس نمازوں کا دیا جائے گا' جس نے نیکی کا ارادہ کیا اور کی نہیں تو اس کے لیے ایک مکمل نیکی لکھی جائے گی' اگر اُس نے وہ نیکی کر لی تو اس کے لیے دس نیکیاں لکھی جائیں گی' جس نے بُرائی کا ارادہ کیا اور بُرائی کی نہیں تو اس کے لیے کوئی گناہ نہیں لکھا جائے گا اور اگر اُس نے بُرائی کر لی تو ایک ہی بُرائی لکھی جائے گی۔ میں دوبارہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا تو حضرت موسیٰ نے عرض کی: آپ دوبارہ اپنے رب کی بارگاہ میں جائیں اور مزید کم کرنے کی عرض کریں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں دوبارہ اپنے رب کی بارگاہ میں جاؤں مجھے اس سے حیاء آتی ہے۔

3487 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ حَارِثَةَ خَرَجَ نَظَّارًا فَأَتَاهُ سَهْمٌ فَقَتَلَهُ، فَقَالَتْ أُمُّهُ: يَا رَسُولَ اللهِ، قَدْ عَرَفْتَ مَوْضِعَ حَارِثَةَ مِنِّي، فَإِنْ كَانَ فِي الْجَنَّةِ صَبَرْتُ، وَإِلَّا رَأَيْتَ مَا أَصْنَعُ، قَالَ: يَا أُمَّ حَارِثَةَ، إِنَّهَا لَيْسَتْ بِجَنَّةٍ وَاحِدَةٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت حارثہ رضی اللہ عنہ جنگ کے لیے نکلے، ایک تیر ان کو لگا اور وہ شہید ہو گئے۔ ان کی امی نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وسلم حارثہ رضی اللہ عنہ کی جگہ جانتے ہیں (وہ کہاں ہے)؟ اگر وہ جنت میں ہے تو میں صبر کرتی ہوں' اگر نہیں تو آپ دیکھیں میں کیا کرتی ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

3487- أخرجه أحمد جلد3صفحه124 . قال حدثنا يزيد بن هارون . وفي جلد3صفحه272 قال: حدثنا عفان . وأخرجه الترمذي رقم الحديث: 3174 قال: حدثنا عبد بن حُميد' قال: حدثنا روح بن عبادة' عن سعيد .

وَلَـكِنَّهَا جِنَانٌ كَثِيرَةٌ، وَإِنَّ حَارِثَةَ لَفِي أَفْضَلِهَا - أَوْ قَالَ:- فِي أَعْلَى الْفِرْدَوْسِ قَالَ يَزِيدُ: أَنَا أَشُكُّ

اے ام حارثہ! جنت ایک تو نہیں! جنتیں بہت زیادہ ہیں اور حارثہ سب سے افضل جنت میں ہے یا وہ جنت الفردوس میں ہے۔ یزید فرماتے ہیں: مجھے شک ہے۔

3488 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاصَلَ آخِرَ الشَّهْرِ وَوَاصَلَ نَاسٌ، فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: لَوْ مُدَّ لَنَا الشَّهْرُ لَوَاصَلْتُ وِصَالًا يَدَعُ الْمُتَعَمِّقُونَ تَعَمُّقَهُمْ، إِنَّكُمْ لَسْتُمْ مِثْلِي، إِنِّي أَبِيتُ يُطْعِمُنِي رَبِّي وَيَسْقِينِي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے صوم وصال رکھنا شروع کیے تو لوگوں نے بھی صوم وصال رکھنا شروع کر دیئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو صوم وصال رکھنے سے منع فرما دیا اور فرمایا: اگر ہمارے لیے مہینہ لمبا بھی ہو جائے تو میں ایسے صومِ وصال رکھوں کہ پرکھنے والے پرکھتے رہ جائیں تم میری مثل نہیں ہو بے شک میں رات اس حال میں زارتا ہوں کہ میرا رب مجھے کھلاتا بھی ہے اور پلاتا بھی ہے۔

3489 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ، أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي الدُّعَاءِ حَتَّى يُرَى بَيَاضُ إِبْطَيْهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم دعا کے لیے ہاتھ اُٹھاتے تھے یہاں تک کہ آپ کی بغلوں کی سفیدی دکھائی دیتی تھی۔

3490 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا حَبَّانُ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ حُمَيْدٍ، وَثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: سَقَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْقَدَحِ الْمَاءَ وَاللَّبَنَ وَالنَّبِيذَ وَالْعَسَلَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے اس پیالہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو پانی، دودھ، نبیذ اور شہد پلایا ہے۔

3491 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ،

حضرت ثابت فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت

3488- الحديث سبق برقم: 3268,3204,3087,3042,2963,2867 فراجعه .

3489- الحديث سبق برقم: 2928 فراجعه .

3490- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 247 . ومسلم جلد 6 صفحه 104 قال: حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة، وزهير بن حرب . وأخرجه الترمذي في الشمائل رقم الحديث: 196 قال: حدثنا عبد الله بن عبد الرحمٰن الدارمي، قال: أنبأنا عمرو بن عاصم .

حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يَقُولُ لِامْرَأَةٍ مِنْ أَهْلِهِ: أَمَا تَعْرِفِينَ فُلَانَةً؟ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَيْهَا وَهِيَ تَبْكِي عَلَى قَبْرٍ فَقَالَ لَهَا: اتَّقِي اللَّهَ وَاصْبِرِي . فَقَالَتْ لَهُ: إِلَيْكَ عَنِّي، فَإِنَّكَ لَا تُبَالِي بِمُصِيبَتِي، قَالَ: وَلَمْ تَكُنْ عَرَفَتْهُ، فَقِيلَ لَهَا: إِنَّ هَذَا رَسُولُ اللَّهِ . فَأَخَذَهَا مِثْلُ الْمَوْتِ، فَجَاءَتْ عَلَى بَابِهِ، فَلَمْ تَجِدْ عَلَيْهِ بَوَّابًا فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي لَمْ أَعْرِفْكَ . فَقَالَ: إِنَّ الصَّبْرَ عِنْدَ أَوَّلِ صَدْمَةٍ

انس رضی اللہ عنہ کو ایک خاندان کی عورت کو فرماتے ہوئے سنا: کیا تو فلانی کو پہچانتی ہے؟ بے شک حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس کے پاس سے گزرے' وہ قبر پر رو رہی تھی' آپ نے اس کو فرمایا: اللہ سے ڈر اور صبر کر! اس نے کہا: آپ مجھ سے دور رہیں' آپ کو کوئی پرواہ نہیں ہے کیونکہ مصیبت مجھے پہنچی ہے۔ وہ عورت آپ کو نہیں پہچانتی تھی' اس سے کہا گیا: یہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہیں' اُس کو موت کی طرح کسی چیز نے پکڑ لیا' آپ کے دروازہ پر آئی' آپ کا دربان نہ پایا تو عرض کی: یارسول اللہ! میں نے آپ کو پہچانا نہیں' آپ نے اس کو فرمایا: صبر صدمے کی ابتداء میں ہوتا ہے۔

3492 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَسَمِعْتُ خَشْفَةً، فَقُلْتُ: مَا هَذِهِ الْخَشْفَةُ؟ فَقِيلَ: الرُّمَيْصَاءُ بِنْتُ مِلْحَانَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں جنت میں داخل ہوا میں نے ایک آہٹ سنی ہے' میں نے کہا: کس کی آہٹ ہے؟ عرض کی گئی: رمیصاء بنت ملحان کی۔

3493 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى نُخَامَةً فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَحَكَّهَا بِيَدِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد میں قبلہ کی جانب تھوک دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ سے اس کو صاف کر دیا۔

3494 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3492- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **239** قال: حدثنا حسن . وفي جلد **3** صفحه **268** قال: حدثنا عفان . وعبد بن حميد: **1346** قال: حدثني سليمان بن حرب .

3493- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **212** قال: حدثنا عبد الصمد . وجلد **3** صفحه **238** قال: حدثنا حسن . وجلد **3** صفحه **252** قال: حدثنا عفان .

3494- الحديث سبق برقم: **3361** فراجعه .

حَـمَّـادٌ، أَخْبَـرَنَـا ثَـابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَـلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَـاهُ جِبْرِيلُ وَهُوَ يَلْعَبُ مَعَ الْغِلْمَانِ، فَأَخَذَهُ فَصَرَعَهُ فَشَقَّ عَنْ قَلْبِهِ، فَاسْتَخْرَجَ مِـنْـهُ عَـلَـقَةً، فَـقَـالَ: هَـذَا حَظُّ الشَّيْطَانِ مِنْكَ، ثُمَّ غَسَـلَـهُ فِـي طَسْتٍ مِنْ ذَهَبٍ بِمَاءِ زَمْزَمَ، ثُمَّ لَأَمَهُ وَأَعَادَهُ فِي مَكَانِهِ وَأَتَى الْغِلْمَانُ يَسْعَوْنَ إِلَى أُمِّهِ - يَعْنِي: ظِئْرَهُ- فَقَالُوا: إِنَّ مُحَمَّدًا قَدْ قُتِلَ فَاسْتَقْبَلْتَهُ وَهُـوَ مُـنْـتَـقِـعُ الـلَّوْنِ، قَالَ أَنَـسٌ: وَكُنْتُ أَرَى أَثَرَ الْـمِـخْيَـطِ فِي صَدْرِهِ وَرُبَّمَا قَالَ حَمَّادٌ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَاهُ آتٍ

حضور ﷺ کے پاس حضرت جبرائیل علیہ السلام آئے اس حالت میں کہ آپ ﷺ بچوں کے ساتھ کھیل رہے تھے، آپ ﷺ کو پکڑا اور آپ ﷺ کو لیٹا لیا۔ آپ ﷺ کا قلب اطہر شق کیا' اس سے ایک لوتھڑا نکالا۔ عرض کی: یہ شیطان کا حصہ تھا۔ پھر اس کو دھویا، سونے کے ایک پیالہ میں۔ زمزم کے پانی سے پھر دوبارہ اس جگہ رکھ دیا۔ بچے دوڑ کر اپنی امی کے پاس گئے اور کہنے لگے کہ محمد (ﷺ) کو شہید کیا گیا ہے! حضرت حلیمہ رضی اللہ عنہا تشریف لائیں' ان کا رنگ بدلا ہوا تھا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے دیکھا تھا کہ آپ ﷺ کے سینے میں دھاگہ کی طرح کے نشانات تھے اور کبھی حضرت حماد نے یہ الفاظ کہے: آپ کے پاس ایک آنے والا آیا۔

3495 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَـمَّـادٌ، أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ، وَحُمَيْدٌ، وَثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ نَـاسًـا مِـنْ عُـرَيْـنَـةَ قَـدِمُـوا الْـمَدِينَةَ فَاجْتَوَوْهَا، فَبَـعَثَهُـمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي إِبِلِ الـصَّـدَقَةِ فَقَالَ: اشْرَبُوا أَبْوَالِهَا وَأَلْبَانِهَا . فَقَتَلُوا رَاعِـيَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاسْتَاقُوا الْإِبِـلَ، وَارْتَـدُّوا عَنِ الْإِسْلَامِ، فَأُتِيَ بِهِمْ إِلَى النَّبِيِّ صَـلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَطَعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ مِنْ خِلَافٍ، وَسَـمَـلَ أَعْيُنَهُـمْ وَأَلْـقَـاهُمْ بِالْحَرَّةِ، قَالَ أَنَـسٌ: قَـدْ كُـنْـتُ أَرَى أَحَدَهُمْ يَكِيدُ الْأَرْضَ بِفِيهِ حَتَّـى مَـاتُـوا وَرُبَّمَا قَالَ حَمَّادٌ: يَكْدِمُ الْأَرْضَ بِفِيهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ قبیلہ بنوعرینہ کا ایک گروہ نبی پاک ﷺ کے پاس آیا۔ راوی کہتے ہیں: انہوں نے کہا: یا رسول اللہ! ہمیں مدینہ کی آب و ہوا ناموافق آئی ہے۔ ہمارے پیٹ بڑے ہو گئے ہیں اور ہمارے گوشت لاغر ہو گئے ہیں۔ تو آپ ﷺ نے ان کو حکم دیا کہ بیت المال کے اونٹوں کے داعی کے پاس جائیں تو انہوں نے اونٹوں کا دودھ اور ان کا پیشاب پیا تو وہ تندرست ہو گئے۔ ان کے جسم بھی ٹھیک ہو گئے انہوں نے نگہبان کو قتل کر دیا اور اونٹ ہانک کر لے گئے اور مرتد ہو گئے۔ نبی پاک ﷺ نے ان کے پیچھے لوگوں کو بھیجا ان کو لایا گیا ان کے ہاتھ اور

3495- الحديث سبق برقم: 2808,2875,3034,3159,3298 فراجعه .

حَتَّى مَاتُوا

پاؤں کاٹ دیئے گئے اور آپ ﷺ نے ان کی آنکھیں نکال دیں اور ان کو گرمی میں (سورج کی دھوپ میں) ڈال دیا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے ان میں سے ایک کو دیکھا وہ اپنے منہ کے ساتھ زمین کو یہاں تک کہ وہ سارے مر گئے اور کئی بار حضرت حماد نے بھی یوں کلام کیا۔

3496 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّاسَ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، هَلَكَ الْمَالُ قَحَطْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَهَلَكَ الْمَالُ، فَاسْتَسْقِ لَنَا . فَقَامَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَاسْتَسْقَى - وَوَصَفَ حَمَّادٌ: بَسَطَ يَدَيْهِ حِيَالَ صَدْرِهِ، وَبَطْنُ كَفَّيْهِ مِمَّا يَلِي الْأَرْضَ - وَمَا فِي السَّمَاءِ قَزَعَةٌ فَمَا انْصَرَفَ حَتَّى أَهَمَّتِ الشَّابَّ الْقَوِيَّ نَفْسُهُ أَنْ يَرْجِعَ إِلَى أَهْلِهِ، قَالَ: فَمُطِرْنَا إِلَى الْجُمُعَةِ الْأُخْرَى . فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، تَهَدَّمَ الْبُنْيَانُ، وَانْقَطَعَ الرُّكْبَانُ، فَادْعُ اللَّهَ أَنْ يَكْشِفَهَا عَنَّا، فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ: اللَّهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا . قَالَ: فَانْجَابَتْ حَتَّى كَانَتِ الْمَدِينَةُ كَأَنَّهَا فِي إِكْلِيلٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جمعہ کے دن خطبہ دے رہے تھے لوگوں نے چیخنا شروع کیا، عرض کرنے لگے: اے اللہ کے نبی! بارش کی قحط سالی ہے درخت سرخ ہو گئے ہیں اور جانور مر رہے ہیں اللہ سے بارش کی دعا کریں! آپ نے عرض کی: اے اللہ! ہم پر بارش برسا! اے اللہ! ہم پر بارش برسا! حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اللہ کی قسم! ہم آسمان میں دانہ کے برابر بھی بادل نہیں دیکھ رہے تھے بادل پیدا ہوئے اور چلنے لگے پھر بارش ہوئی، حضور ﷺ منبر سے نیچے اُترے آپ نے نماز پڑھائی اور سلام پھیرا پھر دوسرے جمعہ تک مسلسل بارش ہوتی رہی جب حضور ﷺ خطبہ دینے کے لیے کھڑے ہوئے تو لوگوں نے چیخنا شروع کر دیا عرض کی: اے اللہ کے نبی! گھر گرنے شروع ہو گئے ہیں راستے بند ہو گئے ہیں اللہ سے بارش رکنے کی دعا کریں! آپ نے عرض کی: اے اللہ! ہمارے اردگرد برسا اور ہم پر نہ برسا! پس مدینہ سے بارش اُٹھ گئی اور اردگرد برسنے لگی مدینہ میں ایک قطرہ بھی نہیں برسا، میں نے مدینہ کو

3496- الحديث سبق برقم: 3321 فراجعه .

دیکھا تو تھال کی مثل تھا۔

3497 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ أُمَّ سُلَيْمٍ كَانَتْ مَعَ أَبِي طَلْحَةَ يَوْمَ حُنَيْنٍ، وَإِذَا مَعَ أُمِّ سُلَيْمٍ خِنْجَرٌ، فَقَالَ أَبُو طَلْحَةَ: مَا هَذَا مَعَكِ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ؟ قَالَتِ: اتَّخَذْتُهُ إِنْ دَنَا مِنِّي أَحَدٌ مِنَ الْكُفَّارِ أَبْعَجُ بِهِ بَطْنَهُ . فَقَالَ أَبُو طَلْحَةَ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ، أَلَا تَسْمَعُ إِلَى مَا تَقُولُ أُمُّ سُلَيْمٍ، تَقُولُ كَذَا وَكَذَا، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، قُتِلَ مَنْ بَعْدَنَا مِنَ الطُّلَقَاءِ، انْهَزَمُوا بِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ . قَالَ: يَا أُمَّ سُلَيْمٍ، إِنَّ اللَّهَ قَدْ كَفَى وَأَحْسَنَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھیں خیبر کے دن حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا کے پاس خنجر تھا۔ حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا کو حضرت ابوطلحہ نے فرمایا: اے اُم سلیم! یہ کیا ہے؟ عرض کی: یہ خنجر ہے اگر مشرکوں میں سے کوئی میرے قریب آیا اس کے ساتھ ماروں گی۔ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ سن رہے ہیں کہ ام سلیم کیا کہہ رہی ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ اس اس طرح کچھ کہہ رہی ہیں' ابوحرب کے پاس جا اسے قتل کر۔ فرمایا: بے شک اللہ کافی ہے اور اچھا ہے۔

3498 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِهِ يَعُودُهُ وَقَدْ صَارَ كَالْفَرْخِ، فَقَالَ لَهُ: هَلْ سَأَلْتَ اللَّهَ؟ قَالَ: قُلْتُ: اللَّهُمَّ مَا كُنْتَ مُعَاقِبِي فِي الْآخِرَةِ فَعَجِّلْهُ لِي فِي الدُّنْيَا، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا طَاقَةَ لَكَ بِعَذَابِ اللَّهِ، هَلَّا قُلْتَ: اللَّهُمَّ آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنے صحابہ میں سے کسی کی عیادت کرنے کے لیے آئے وہ حالت گھبراہٹ میں تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے کہا کیا تو نے اللہ سے مانگا؟ اس نے عرض کی: میں نے مانگا ہے اللہ سے جو عذاب تو نے مجھے آخرت میں دینا ہے تو مجھے دنیا میں دے دے۔ اس کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو اللہ کا عذاب برداشت کرنے کی طاقت نہیں رکھتا' تو نے یہ کیوں نہیں کہا کہ اے اللہ! تو مجھ کو دنیا اور آخرت میں بھلائی عطا فرما۔

3499 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3497- الحديث سبق برقم: **3398** فراجعه .

3498- أخرجه مسلم جلد**2**صفحه**344** عن زهير به . وأخرجه أحمد جلد**3**صفحه**288** عن عفان به .

3499- الحديث في المقصد العلي برقم: **426** . وأخرجه أحمد جلد**3**صفحه**268** من طريق عفان به . وأخرجه البزار رقم الحديث: **787** من طريق محمد بن معمر' حدثنا الحجاج بن المنهال كلاهما حدثنا حماد بن سلمة به .

حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَادَ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ: يَا خَالُ، قُلْ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ. فَقَالَ: خَالٌ أَمْ عَمٌّ؟ قَالَ: لَا، بَلْ خَالٌ. وَقَالَ: خَيْرٌ لِي أَنْ أَقُولَهَا؟ قَالَ: نَعَمْ

حضور ﷺ نے انصار کے ایک آدمی کی عیادت کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے خالو! کہہ لا الٰہ الا اللہ۔ حضرت ثابت نے کہا: آپ کے چچا یا خالو تھے؟ فرمایا: نہیں! بلکہ خالو تھے اور اس نے کہا: میرے لیے بہتر ہے کہنا؟ فرمایا: جی ہاں!

3500 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: لَقَدْ سَقَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَدَحِي هَذَا الشَّرَابَ كُلَّهُ، الْعَسَلَ وَالنَّبِيذَ وَاللَّبَنَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے اپنے پیالہ میں حضور ﷺ کو پانی، دودھ، نبیذ اور شہد پلایا ہے۔

3501 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اسْتَوُوا، اسْتَوُوا، فَوَاللّٰهِ إِنِّي لَأَرَاكُمْ مِنْ خَلْفِي كَمَا أَرَاكُمْ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سیدھے رہو! سیدھے رہو، برابر ہو جاؤ۔ فرمایا، اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! میں تم کو پیچھے سے ایسے ہی دیکھتا ہوں جیسے آگے سے دیکھتا ہوں۔

3502 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ أَهْلَ الْيَمَنِ، لَمَّا قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا: ابْعَثْ مَعَنَا رَجُلًا يُعَلِّمُنَا السُّنَّةَ وَالْإِسْلَامَ، فَأَخَذَ بِيَدِ أَبِي عُبَيْدَةَ الْجَرَّاحِ، فَقَالَ: هَذَا أَمِينُ هَذِهِ الْأُمَّةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اہل یمن حضور ﷺ کے پاس آئے۔ عرض کی: ہمارے ساتھ ایسا آدمی بھیجیں جو ہمیں دین سکھائے۔ آپ ﷺ نے حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑا اور ان کے ساتھ بھیج دیا اور فرمایا: یہ اس امت کا امین ہے۔

3503 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک

3500- الحديث سبق برقم: 3490 فراجعه .

3501- الحديث سبق برقم: 3277 فراجعه .

3502- الحديث سبق برقم: 3273 فراجعه .

3503- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 119 قال: حدثنا وكيع . وفي جلد 3 صفحه 268 قال: حدثنا عفان . ومسه

حَـمَّـادٌ، عَـنْ ثَـابِـتٍ، عَـنْ أَنَـسٍ، أَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُـولَ اللّٰهِ، أَيْنَ أَبِي؟ قَالَ: فِي النَّارِ . فَلَمَّا قَفَّى دَعَاهُ قَالَ: إِنَّ أَبِي وَأَبَاكَ فِي النَّارِ

آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرا باپ کہاں ہے؟ فرمایا: جہنم میں۔ جب وہ چلا گیا۔ آپ ﷺ نے اس کو بلوایا اور فرمایا کہ میرا چچا اور تیرا باپ جہنم میں ہیں۔

3504 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَـمَّـادٌ، أَخْبَـرَنَـا ثَـابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰـهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَقْبَلَهُ ذَاتَ يَوْمٍ صِبْيَانُ الْأَنْصَارِ وَالْإِمَاءُ، فَقَالَ: وَاللّٰهِ إِنِّي لَأُحِبُّكُمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کا استقبال ایک دن انصار کے بچوں اور بچیوں نے کیا' آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں تم سے محبت کرتا ہوں۔

3505 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَـمَّـادٌ، عَـنْ ثَـابِـتٍ، عَـنْ أَنَسٍ، أَنَّ امْرَأَةً كَانَ فِي عَـقْـلِهَـا شَـيْءٌ، فَـقَـالَـتْ: يَـا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ لِي حَـاجَةً . فَـقَـالَ: يَـا أُمَّ فُلَانٍ، انْظُرِي أَيَّ الطَّرِيقِ شِئْتِ . فَقَامَ مَعَهَا يُنَاجِيهَا حَتَّى قَضَتْ حَاجَتَهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک عورت تھی اس کی عقل میں کچھ تھا، اس نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے آپ سے کچھ کام ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اے فلاں کی ماں! مجھے پکڑو جس راستہ میں لے جانا چاہتی ہو لے جاؤ' آپ اس کے ساتھ چلتے رہے یہاں تک کہ اس نے اپنی ضرورت پوری کر لی۔

3506 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ أُخْتَ الرَّبِيعِ بْنِ حَارِثَةَ، جَرَحَتْ إِنْسَانًا، فَاخْتَصَمُوا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰـهُ عَـلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، الْقِصَاصُ الْقِـصَـاصُ . فَـقَـالَـتْ أُمُّ الـرَّبِيعِ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَتَـقْـتَـصُّ مِـنْ فُلَانَةٍ؟ لَا وَالـلّٰـهِ لَا تَقْتَصُّ مِنْهَا . فَمَا زَالَتْ حَتَّى قَبِلُوا الدِّيَةَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ربیع رضی اللہ عنہ کی بہن ام حارثہ نے کسی آدمی کو زخمی کر دیا، وہ اپنا جھگڑا لے کر حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے' اُنہوں نے کہا: قصاص' قصاص! حضرت ام ربیع نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا آپ نے فلانی سے قصاص لیا تھا؟ نہیں' اللہ کی قسم! اس سے بھی قصاص نہیں لیا جائے گا۔ وہ مسلسل اپنی بات پر اصرار کرتی رہی یہاں تک کہ

جلد1صفحہ132 قال: حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة' قال: حدثنا عفان .

3504- أخرجه أحمد جلد3صفحه150 قال: حدثنا عبد الصمد' قال: حدثنا محمد بن ثابت . وفي جلد3 صفحه285 قال: حدثنا عفان' قال: حدثنا حماد .

3505- الحديث سبق برقم: 3459 فراجعه .

3506- الحديث سبق برقم: 3383 فراجعه .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ مِنْ عِبَادِ اللّٰهِ مَنْ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللّٰهِ لَأَبَرَّهُ

اُنہوں نے دیت قبول کر لی' تو حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ کے بندوں میں سے کچھ بندے ایسے ہیں جو اللہ پر قسم اٹھالیں تو اللہ ان کی قسم پوری کرتا ہے۔

3507 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءً يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُعْرَفُ بِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جان لو کہ ہر دھوکہ باز کی پشت پہ قیامت کے دن جھنڈا لگایا جائے گا۔

3508 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُؤْتَى بِأَشَدِّ النَّاسِ كَانَ بَلَاءً فِي الدُّنْيَا مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ، فَيَقُولُ اللّٰهُ: اصْبُغُوهُ فِي الْجَنَّةِ صَبْغَةً. فَيُصْبَغُ فِيهَا صَبْغَةً، فَيَقُولُ اللّٰهُ: يَا ابْنَ آدَمَ، هَلْ رَأَيْتَ بُؤْسًا قَطُّ، أَوْ شَيْئًا تَكْرَهُهُ قَطُّ؟ فَيَقُولُ: لَا وَعِزَّتِكَ مَا رَأَيْتُ شَيْئًا أَكْرَهُهُ قَطُّ، ثُمَّ يُؤْتَى بِأَنْعَمِ النَّاسِ كَانَ فِي الدُّنْيَا مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَيَقُولُ اللّٰهُ: اصْبُغُوهُ صَبْغَةً فِي النَّارِ . فَيُصْبَغُ فِيهَا قَالَ: فَيَقُولُ: يَا ابْنَ آدَمَ، هَلْ رَأَيْتَ خَيْرًا قَطُّ؟ قُرَّةَ عَيْنٍ قَطُّ؟ فَيَقُولُ: لَا، وَعِزَّتِكَ مَا رَأَيْتُ خَيْرًا قَطُّ، وَلَا قُرَّةَ عَيْنٍ قَطُّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اہل جنت میں سے جس آدمی نے دنیا میں سب سے زیادہ تکلیف برداشت کی ہوگی' اُس کو لایا جائے گا' اللہ عزوجل فرمائے گا: اس کو جنت میں غوطہ دیا جائے۔ اسے غوطہ دیا جائے گا تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا: اے انسان! کیا تو نے کبھی کوئی تکلیف دیکھی ہے؟ یا ایسی شے دیکھی ہے جس کو تو ناپسند کرتا تھا؟ وہ عرض کرے گا: تیری عزت کی قسم! میں نے کبھی کوئی ناپسند اشیاء نہیں دیکھی ہیں، پھر جہنم سے ایک آدمی لایا جائے گا، جو دنیا میں بڑا مال دار تھا، اللہ عزوجل فرمائے گا: اس کو جہنم میں غوطہ دیا جائے گا۔ اللہ پاک فرمائے گا: اے انسان! کیا تو نے کبھی بھلائی دیکھی ہے؟ تیری آنکھ کبھی اس سے ٹھنڈی ہوئی ہے؟ وہ عرض کرے گا: تیری عزت کی قسم! میں نے کبھی بھلائی نہیں دیکھی نہ میری کبھی آنکھ

3507- الحديث سبق برقم: **3369** فراجعه .

3508- أخرجه أحمد جلد**3**صفحه**203** قال: حدثنا يزيد بن هارون . وفي جلد**3**صفحه**253** قال: حدثنا عفان . وعبد بن حُميد: **1313** قال: حدثنا حجاج بن منهال . ومسلم جلد**8**صفحه**135** قال: حدثنا عمرو الناقد، قال: حدثنا يزيد بن هارون .

ٹھنڈی ہوئی ہے۔

3509 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، وَثَابِتٌ، وَحُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ، وَعُمَرَ، وَعُثْمَانَ كَانُوا يَسْتَفْتِحُونَ الصَّلَاةَ بِـ (الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ) (الفاتحة:2) وَكَانَ حُمَيْدٌ، لَا يَذْكُرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر و عمر و عثمان رضی اللہ عنہم کو الحمد للہ رب العالمین سے قرأت شروع کرتے ہوئے سنا۔

3510 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ قَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَكَفَانَا وَآوَانَا وَكَمْ مِمَّنْ لَا كَافِيَ لَهُ وَلَا مُؤْوِيَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنے بستر پر آتے تو یہ دعا کرتے: ''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ الٰی آخرہٖ''۔

3511 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسًا، يَقُولُ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَبْقَى مِنَ الْجَنَّةِ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَبْقَى، ثُمَّ يُنْشِئُ اللَّهُ لَهَا خَلْقًا مِمَّا يَشَاءُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جنت میں سے وہ چیز باقی رہے گی جو اللہ چاہے گا کہ باقی رہے اس کے بعد اللہ تعالیٰ اس کے لیے وہ مخلوق پیدا کرے جو چاہے گا۔

3512 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُكْثِرُ أَنْ يَقُولَ: اللَّهُمَّ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اکثر یہ دعا مانگا کرتے تھے: اے اللہ! ہمیں دنیا میں بھی نیکی عطا فرما اور آخرت میں بھی اور دوزخ

3509- الحديث سبق برقم: **3081** فراجعه .

3510- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 153 . وعبد بن حميد: 1335 قال: حدثنا حسن بن موسى . وأخرجه أحمد جلد3 صفحه167 قال: حدثنا أبو كامل .

3511- الحديث سبق برقم: **3345** فراجعه .

3512- الحديث سبق برقم: **3384,3442** فراجعه .

آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

کے عذاب سے بچا۔

3513 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى لَا يُقَالَ فِي الْأَرْضِ: اللّٰهُ اللّٰهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت نہیں آئے گی یہاں تک کہ روئے زمین میں کوئی اللہ اللہ کرنے والا نہ رہے۔

3514 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كُنَّا نَتَحَدَّثُ أَنَّهُ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى لَا تُمْطِرَ السَّمَاءُ، وَلَا تُنْبِتُ الْأَرْضُ وَحَتَّى يَكُونَ لِلْخَمْسِينَ امْرَأَةً الْقَيِّمُ الْوَاحِدُ، وَحَتَّى إِنَّ الْمَرْأَةَ لَتَمُرُّ بِالرَّجُلِ فَيَأْخُذُهَا فَيَنْظُرُ إِلَيْهَا فَيَقُولُ: لَقَدْ كَانَ لِهَذِهِ مَرَّةً رَجُلٌ ذِكْرُهُ حَمَّادٌ، هَكَذَا، وَقَدْ ذَكَرَ حَمَّادٌ، أَيْضًا، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَشُكُّ . وَقَدْ قَالَ أَيْضًا، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا أَحْسِبُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم گفتگو کر رہے تھے کہ قیامت نہیں آئے گی یہاں تک کہ آسمان بارش برسانا بند کر دے گا' زمین نہیں اُگائے گی، یہاں تک ایک مرد کی زیر کفالت پچاس عورتیں ہوں گی۔ یہاں تک کہ ایک عورت ایک آدمی کے پاس سے گزرے گی وہ اس کو پکڑے گا، وہ اس کی طرف دیکھے گا، پس وہ کہے گا: کبھی اس کا مرد بھی تھا' اس کو حماد نے ذکر کیا ہے۔ اسی طرح حماد نے یہ بھی ذکر کیا ہے حضرت ثابت سے' اُنہوں نے انس سے' اُنہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے' اس میں شک نہیں ہے' یہ بھی کہا ہے کہ حضرت ثابت سے روایت کیا ہے' ثابت نے انس سے' انس نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے' اس میں جو میرا گمان ہے۔

3515 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3513- أخرجه أحمد جلد**3**صفحه**162** . وعبد بن حميد: **1247** . ومسلم جلد **1**صفحه**91** قال: حدثنا عبد بن حميد . والترمذى رقم الحديث: **2207** قال: حدثنا محمد بن بشار' قال: حدثنا ابن أبى عدى .

3514- أخرجه أحمد جلد**3**صفحه**140** قال: حدثنا زيد بن الحُباب' قال: حدثنى حسين بن واقد' قال: حدثنى معاذ بن حرملة' فذكره .

3515- أخرجه أحمد جلد**3**صفحه**213** قال: حدثنا عبد الصمد وحسن . وفى جلد **3**صفحه**286** قال: حدثنا عفان . عبد بن حميد: **1314** قال: حدثنا محمد بن الفضل .

حَـمَّـادٌ، عَـنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰـهِ صَـلَّـى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: رَأَيْتُ كَأَنِّي فِي دَارِ عُـقْبَةَ بْـنِ رَافِـعٍ، فَـأُتِيْـنَا بِرُطَبٍ مِنْ رُطَبِ ابْنِ طَـابٍ، فَأَوَّلْتُ أَنَّ الرِّفْعَةَ لَنَا فِي الدُّنْيَا، وَالْعَاقِبَةَ فِي الْآخِرَةِ، وَأَنَّ دِينَنَا قَدْ طَابَ

حضور ﷺ نے فرمایا: میں نے دیکھا گویا کہ میں عقبہ بن رافع کے گھر میں تھا، میرے پاس ابن طاب کی تازہ کھجوریں لائی گئیں۔ میں نے اس کی تاویل کی کہ ہمارے لیے بلندی دنیا میں اور اچھا انجام آخرت میں ہو گا اور بے شک ہمارا دین پاکیزہ ہے۔

3516 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَـمَّـادٌ، أَخْبَـرَنَـا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ أَنَّهُ قَرَأَ هَذِهِ الْآيَةَ (إِنَّـا أَعْـطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ) (الكوثر: 1) قَالَ رَسُولُ اللّٰـهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أُعْطِيتُ الْكَوْثَرَ، فَإِذَا نَهْـرٌ يَـجْـرِي وَلَـمْ يُشَـقَّ شَـقًّـا، فَـإِذَا حَافَّتَاهُ قِبَابُ اللُّؤْلُؤِ، فَضَرَبْتُ بِيَدِي إِلَى تُرْبَتِهِ فَإِذَا مِسْكَةٌ ذَفِرَةٌ، وَإِذَا حَصَاهُ اللُّؤْلُؤُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے اُنہوں نے یہ آیت پڑھی: ''بے شک ہم نے آپ کو خزانوں کا مالک بنا دیا ہے''۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: مجھے کوثر عطا فرما دی گئی ہے پس وہ ایک دریا ہے جو مسلسل چل رہا ہے اس کے دونوں کناروں پر موتی کے پیالے رکھے ہوئے ہیں میں نے اس کی مٹی پر ہاتھ مارا جبکہ وہ خوشبودار کستوری ہے اور اس کے اندر کنکر بھی موتیوں کے ہیں۔

3517 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا سَلَّامٌ أَبُـو الْـمُـنْـذِرِ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَـالَ رَسُـولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حُبِّبَ إِلَيَّ مِـنَ الدُّنْيَا النِّسَاءُ وَالطِّيبُ، وَجُعِلَتْ قُرَّةُ عَيْنِي فِي الصَّلَاةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دنیا میں سے میرے لیے میری بیویاں اور خوشبو پسندیدہ بنا دی گئی ہیں اور میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں ہے۔

3518 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَـمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَـنْ عَـائِشَةَ، عَـنِ الـنَّبِـيِّ صَـلَّـى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَثَـابِـتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَـمِـعَ أَصْوَاتًا فَقَالَ: مَا هَذِهِ الْأَصْوَاتُ؟ قَالُوا:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے آوازیں سنیں، فرمایا: یہ آوازیں کیسی ہیں؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یہ کھجوروں کو ایک دوسرے کے ساتھ ملا رہے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر وہ ایسا نہ کریں تو تب بھی درست ہے۔ وہ صحابہ کرام رک گئے

3516- الحديث سبق برقم: 3276 فراجعه .

3517- الحديث سبق برقم: 3469 فراجعه .

3518- الحديث سبق برقم: 3467 فراجعه .

النَّخلُ يَأْبُرُونَهُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَالَ: لَوْ لَمْ يَفْعَلُوا لَصَلُحَ . قَالَ: فَلَمْ يَأْبُرُوا عَامَهُمْ، فَصَارَ شِيصًا، قَالَ: فَذَكَرُوا ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِذَا كَانَ شَيْءٌ مِنْ أَمْرِ دُنْيَاكُمْ فَشَأْنُكُمْ، وَإِذَا كَانَ شَيْءٌ مِنْ أَمْرِ دِينِكُمْ فَإِلَيَّ

انہوں نے ایک سال ایسا نہیں کیا۔ ان کو نقصان ہوا۔ یہ بات حضور ﷺ کے سامنے کی گئی، آپ ﷺ نے فرمایا: جب دنیا کا معاملہ ہو تو تم ضرور کر لیا کرو۔ اگر دین کا معاملہ ہو تو میری طرف رجوع کیا کرو۔

3519 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَكْرٍ، حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ رَأَى شَيْخًا يُهَادَى بَيْنَ ابْنَيْهِ فَقَالَ: مَا بَالُ هَذَا؟ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، نَذَرَ أَنْ يَمْشِيَ . فَقَالَ: إِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنْ تَعْذِيبِ هَذَا نَفْسَهُ يَعْنِي: ثُمَّ أَمَرَهُ فَرَكِبَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک آدمی کو دیکھا وہ اپنے دو بیٹوں کے درمیان چل رہا تھا' حضور ﷺ نے فرمایا: اس کو کیا ہوا ہے؟ اس کے اصحاب نے عرض کی: اس نے پیدل چلنے کی نذر مانی ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ایسی نذر سے بے پرواہ ہے' اس کو چاہیے کہ سوار ہو۔

3520 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ الْيَهُودَ كَانُوا إِذَا حَاضَتِ الْمَرْأَةُ لَمْ يُؤَاكِلُوهَا وَلَمْ يُجَامِعُوهَا فِي الْبُيُوتِ، فَسَأَلَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ- فَأَنْزَلَ اللّٰهُ: (يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ) (البقرة: 222) قُلْ هُوَ أَذًى فَاعْتَزِلُوا النِّسَاءَ فِي الْمَحِيضِ الْآيَةَ . فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اصْنَعُوا كُلَّ شَيْءٍ إِلَّا النِّكَاحَ . فَبَلَغَ ذَلِكَ الْيَهُودَ فَقَالُوا: مَا يُرِيدُ هَذَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہود ایسے کرتے کہ جب اُن کی عورت کو حیض آتا، اس کے ساتھ نہ کھاتے اور نہ اس کو گھر میں ٹھہراتے۔ حضور ﷺ کے صحابہ نے اس کے متعلق پوچھا، اللہ عزوجل نے حکم نازل فرمایا، آپ سے حیض کے متعلق پوچھتے ہیں۔ آپ ﷺ فرمائیں: وہ تکلیف ہے' حیض کی حالت میں عورتوں سے جدا ہو۔ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر کام کرو سوائے وطی کے۔ یہ خبر یہود تک پہنچی تو اُنہوں نے کہا: اس آدمی نے اس سے کیا مراد لیا ہے کہ ہم اپنے معاملہ میں کوئی شی چھوڑ دیں' ہم تو مخالفت ہی کریں گے۔ اس

3519- الحديث سبق برقم: **3411** فراجعه .

3520- أخرجه مسلم رقم الحديث: **302** من طريق زهير بن حرب به . وأخرجه أحمد جلد**3**صفحه**133,132** . والترمذي رقم الحديث: **2981** . والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: **314** من ثلاثة طرق من عبد الرحمٰن . به . وأخرجه الطيالسي برقم: **1933** .

الرَّجُلُ أَنْ يَدَعَ مِنْ أَمْرِنَا شَيْئًا إِلَّا خَالَفَنَا فِيهِ . فَجَاءَ أُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ وَعَبَّادُ بْنُ بِشْرٍ، فَقَالَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ الْيَهُودَ قَالَتْ كَذَا وَكَذَا، أَفَلَا نُجَامِعُهُنَّ؟ فَتَمَعَّرَ وَجْهُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ قَدْ وَجَدَ عَلَيْهِمَا، فَخَرَجَا فَاسْتَقْبَلَهُمَا هَدِيَّةٌ مِنْ لَبَنٍ، فَأَرْسَلَ فِي أَثَرِهِمَا فَسَقَاهُمَا، فَعَرَفْنَا أَنْ لَمْ يَجِدْ عَلَيْهِمَا

کے بعد حضرت اُسید بن حضیر اور عباد بن بشر آئے' دونوں نے عرض کی: یارسول اللہ! یہود نے اس اس طرح کہا ہے' کیا ہم جماع کریں؟ حضور ﷺ کے چہرۂ مبارک کا رنگ تبدیل ہو گیا یہاں تک کہ ہم نے گمان کیا کہ آپ ان دونوں پر ناراض ہو گئے ہیں۔ دونوں نکلے' آپ نے دونوں کے لیے دودھ کا ہدیہ دیا' ان کو پیش کیا تو دونوں نے پیا' ہم کو معلوم ہو گیا کہ آپ ان دونوں پر ناراض نہیں ہوئے۔

3521 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا دَعَا جَعَلَ ظَاهِرَ كَفَّيْهِ مِمَّا يَلِي وَجْهَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک نبی پاک ﷺ اپنے ہاتھ کی ہتھیلی (باطنی طرف) سے دعا کیا کرتے تھے۔

3522 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عِبَادَةَ، أَخْبَرَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصُومُ حَتَّى يُقَالَ: قَدْ صَامَ . وَيُفْطِرُ حَتَّى يُقَالَ: قَدْ أَفْطَرَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ روزہ رکھتے تھے یہاں تک کہ کہا جاتا آپ ﷺ روزہ ہی رکھیں گے اور افطار کرتے یہاں تک کہ ہم کہتے تھے آپ ﷺ افطار ہی کریں گے۔

الزُّهْرِيُّ، عَنْ أَنَسٍ

وہ احادیث جو امام زہری رحمہ اللہ' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

3523 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3521- الحديث سبق برقم: 2904 فراجعه .

3522- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 159 قال: حدثنا أبو كامل مظفر بن مدرك . وفي جلد 3 صفحه 208 قال: حدثنا روح . وفي جلد 3 صفحه 252 قال: حدثنا عفان .

حَـرْبٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ، حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَـنْ يُـونُـسَ بْـنِ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَنَـسِ بْـنِ مَـالِكٍ، أَنَّ رَسُـولَ الـلّٰـهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَـلَّـمَ لَبِـسَ خَـاتَـمًـا مِنْ فِضَّةٍ فِي يَمِينِهِ فِيهِ فَصٌّ حَبَشِيٌّ، وَكَانَ يَجْعَلُ فَصَّهُ فِي بَطْنِ كَفِّهِ

حضور ﷺ چاندی کی انگوٹھی اپنے دائیں ہاتھ میں پہنتے تھے۔ اس میں حبشہ کا بنا ہوا نگ بھی تھا' نگ کو ہاتھ سے اندر والے حصہ میں رکھتے تھے۔

3524 - حَـدَّثَـنَـا يَـحْيَـى بْنُ أَيُّوبَ، وَابْنُ قُـدَامَةَ، قَـالَا: حَـدَّثَـنَـا عَبْـدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنَا يُـونُسُ بْنُ يَزِيدَ الْأَيْلِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَنَـسُ بْـنُ مَـالِكٍ، قَالَ: كَانَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ، وَكَانَ فَصُّهُ حَبَشِيًّا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کی چاندی کی انگوٹھی تھی اور اس کا نگ حبشہ کا تھا۔

3525 - حَـدَّثَـنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ بْـنِ عُبَيْـدِ الـلّٰـهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، حَـدَّثَنِـي إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْـنِ مَـالِكٍ، رَأَى فِي يَدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَـلَّـمَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ قَالَ: فَصَنَعَ النَّاسُ الْخَوَاتِيمَ مِنَ الْوَرِقِ، فَطَرَحَ خَاتَمَهُ، فَطَرَحَ النَّاسُ خَوَاتِيمَهُمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضور ﷺ کے ہاتھ میں چاندی کی انگوٹھی دیکھی۔ صحابہ کرام نے بھی چاندی کی انگوٹھیاں بنانی شروع کر دیں۔ آپ ﷺ نے اپنی انگوٹھی پھینک دی۔ صحابہ کرام نے بھی اپنی انگوٹھیاں پھینک دیں۔

3526 - حَـدَّثَـنَـا مَـنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ، حَـدَّثَـنَـا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَـالِكٍ، أَنَّ الـنَّبِـيَّ صَـلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ يَوْمَ الْـفَتْـحِ، وَعَـلَـى رَأْسِهِ مِغْفَرٌ، فَقِيلَ: هَذَا ابْنُ خَطَلٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ فتح مکہ کے دن مکہ شریف داخل ہوئے۔ اس حال میں کہ آپ ﷺ کے سرے انور پر مغفر (خود کے نیچے کا کپڑا) تھی، آپ ﷺ سے عرض کی گئی: یہ ابن خطل

3524- الحديث سبق برقم: **3523** فراجعه .

3525- أخرجه أحمد جلد **3**صفحه**160** قال: حدثنا أبو كامل . وفي جلد**3**صفحه**223** قال: حدثنا هاشم . ومسلم جلد**6**صفحه**151** قال: حدثنا محمد بن جعفر بن زياد .

3526- أخرجه مالك (في الموطأ) رقم الحديث: **273** . والحميدي رقم الحديث: **1212** قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد**3**صفحه**185,109** قال: حدثنا عبد الرحمٰن بن مهدي .

مُتَعَلِّقٌ بِأَسْتَارِ الْكَعْبَةِ . فَقَالَ: اقْتُلُوهُ

ہے جو کعبہ کے پردے کے پیچھے چھپا ہوا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو قتل کر دو۔

3527 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ وَعَلَيْهِ مِغْفَرٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ فتح مکہ کے دن مکہ شریف داخل ہوئے تو آپ ﷺ کے سرانور پر مغفر (خود) تھی۔

3528 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ، حَدَّثَنَا مَالِكٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِمَ عَامَ الْفَتْحِ وَعَلَيْهِ مِغْفَرٌ فَقِيلَ: هَذَا ابْنُ خَطَلٍ مُتَعَلِّقٌ بِأَسْتَارِ الْكَعْبَةِ . فَقَالَ: اقْتُلُوهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ فتح مکہ کے دن مکہ شریف داخل ہوئے۔ اس حال میں کہ آپ ﷺ کے سرِ انور پر مغفر (خود) تھی، آپ ﷺ سے عرض کی گئی: یہ ابن خطل ہے جو کعبہ کے پردے کے پیچھے چھپا ہوا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو قتل کر دو۔

3529 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ وَعَلَيْهِ مِغْفَرٌ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ مکہ شریف داخل ہوئے اس حالت میں کہ آپ کی ڈھال کے نیچے چھوٹا سا کپڑا تھا۔

3530 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ وَضَعَ خَاتَمَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب بیت الخلا داخل ہوتے تو اپنی انگوٹھی اتار دیتے تھے۔

3531 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3527- الحديث سبق برقم: 3526 فراجعه .

3528- الحديث سبق برقم: 3527,3526 فراجعه .

3529- الحديث سبق برقم: 3528,3527,3526 فراجعه .

3530- أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 19 قال: حدثنا نصر بن علي' عن أبي علي الحنفي . وابن ماجة رقم الحديث: 303 قال: حدثنا نصر بن علي' قال: حدثنا أبو بكر الحنفي .

عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا يُونُسُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ، لَهُ فَصٌّ حَبَشِيٌّ، وَنَقْشُهُ: مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ

حضور ﷺ نے چاندی کی انگوٹھی بنائی اس میں نگ حبشی لگایا تھا' اس میں محمد رسول اللہ (ﷺ) لکھا ہوا تھا۔

3532 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ أَنْ يُنْبَذَ فِيهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے دُباء اور مزفت میں نبیذ بنانے سے منع کیا۔

3533 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ - يَبْلُغُ بِهِ - : إِذَا حَضَرَ الْعَشَاءُ وَأُقِيمَتِ الصَّلَاةُ، فَابْدَءُوا بِالْعَشَاءِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کھانا حاضر ہو اور نماز کے لیے اقامت کہی جائے تو پہلے کھانا کھالیا کرو۔

3534 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، نَحْوَهُ

ابن عیینہ بھی اسی طرح روایت کرتے ہیں۔

3535 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: آخِرُ نَظْرَةٍ نَظَرْتُهَا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ، كَشَفَ السِّتَارَةَ وَالنَّاسُ خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ، فَنَظَرْتُ إِلَى وَجْهِهِ كَأَنَّهُ وَرَقَةُ مُصْحَفٍ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آخری زیارت آپ ﷺ کی جو میں نے کی وہ پیر کا دن تھا۔ آپ ﷺ نے پردہ اٹھایا اس حالت میں کہ صحابہ کرام حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز ادا کر رہے تھے، میں نے آپ ﷺ کے چہرے کی زیارت کی ایسا محسوس

3532- أخرجه الحميدى رقم الحديث: **1185** . وأحمد جلد**3**صفحه**110** . ومسلم جلد**6**صفحه**92** قال: حدثنى عمرو الناقد . ثلاثتهم (الحميدى' وأحمد' والناقد) قالوا: حدثنا سفيان بن عُيينة .

3533- أخرجه الحميدى رقم الحديث: **1181** . وأحمد جلد**3**صفحه**110** . ومسلم جلد**2**صفحه**78** قال: أخبرنى عمرو الناقد' وزهير بن حرب' وأبو بكر بن أبى شيبة .

3534- الحديث سبق برقم: **3533,2789,2788** فراجعه .

3535- أخرجه الحميدى رقم الحديث: **1188** . وأحمد جلد**3**صفحه**110** . ومسلم جلد**2**صفحه**24** قال: حدثنيه عمرو الناقد' وزهير بن حرب .

فَأَرَادَ النَّاسُ أَنْ يَتحَرَّكُوا، فَأَشَارَ إِلَيهِمْ: أَنِ امْكُثُوا، وَأَلْقَى السِّجْفَ، وَتُوُفِّيَ فِي آخِرِ ذَلِكَ الْيَوْمِ

ہوتا تھا کہ قرآن کا ورق ہے تو صحابہ کرام حرکت کرنے لگے' آپ ﷺ نے ان کو اشارہ کیا کہ ٹھہرو! اس کے بعد آپ ﷺ نے پردہ لٹکا دیا، اسی دن آپ ﷺ کا وصال پاک ہوگیا۔

3536 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، سَمِعَهُ مِنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَلَا تَقَاطَعُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللّٰهِ إِخْوَانًا، لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بغض نہ رکھو، حسد نہ کرو، قطع تعلق نہ کرو، اللہ کے بندو! آپس میں بھائی بھائی بن جاؤ! جیسے کہ تم کو اللہ حکم دیتا ہے اور کسی مسلمان کیلئے حلال نہیں کہ وہ تین دن سے زیادہ اپنے بھائی سے بائیکاٹ رکھے۔

3537 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، قَالَ: حَفِظْتُ هَذِهِ الْأَرْبَعَةَ مِنَ الزُّهْرِيِّ، أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَقَاطَعُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللّٰهِ إِخْوَانًا، وَلَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بغض نہ رکھو، حسد نہ کرو، قطع تعلق نہ کرو، اللہ کے بندو! آپس میں بھائی بھائی بن جاؤ! جیسے کہ تم کو اللہ حکم دیتا ہے اور کسی مسلمان کیلئے جائز نہیں کہ وہ اپنے سے ناراض ہو کر اسے چھوڑ دے' تین دن سے زیادہ۔

3538 - حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، نَحْوَهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے اسی طرح کی حدیث روایت کرتے ہیں۔

3539 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3536- الحديث سبق برقم: **3247** فراجعه .

3537- الحديث سبق برقم: **3536** فراجعه .

3538- الحديث سبق برقم: **3537,3536** فراجعه .

3539- أخرجه مالك (الموطأ) رقم الحديث: **576** . وأحمد جلد **3** صفحه **113** قال: حدثنا يحيى بن سعيد .

عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَأَنَا ابْنُ عَشْرٍ، وَمَاتَ وَأَنَا ابْنُ عِشْرِينَ، فَكُنَّ أُمَّهَاتِي يَحُثُّنَنِي عَلَى خِدْمَتِهِ، فَدَخَلَ عَلَيْنَا دَارَنَا، فَحَلَبْنَا لَهُ مِنْ شَاةٍ دَاجِنٍ شِيبَ لَهُ مِنْ بِئْرٍ فِي الدَّارِ، فَشَرِبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهُ عُمَرُ - وَأَبُو بَكْرٍ عَنْ شِمَالِهِ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَعْطِ أَبَا بَكْرٍ، فَأَعْطَاهُ أَعْرَابِيًّا عَنْ يَمِينِهِ، وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْأَيْمَنُ فَالْأَيْمَنُ

حضور ﷺ مدینہ شریف آئے اس حالت میں کہ میں اس وقت دس سال کا تھا' میری مائیں مجھے آپ ﷺ کی خدمت پر اُبھارتی تھیں اور آپ ﷺ ہمارے گھر آتے ہم اپنی بکری کا دودھ دوہتے اس میں اپنے گھر کنویں سے پانی ڈالتے' حضور ﷺ اس سے نوش کرتے' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: ابوبکر کو دیں! کیونکہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ آپ کی دائیں جانب تھے' آپ ﷺ نے اپنی دائیں جانب ایک دیہاتی کو دیا اور حضور ﷺ نے فرمایا: دائیں طرف والا زیادہ حق دار ہوتا ہے۔

3540 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، سَمِعَهُ مِنْ أَنَسٍ: قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، نَحْوَهُ

حضرت زہری فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے سنا کہ حضور ﷺ (مدینہ تشریف لائے) اس کے بعد اوپر والی حدیث ذکر کی۔

3541 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، قَالَ: حَفِظْتُ مِنَ الزُّهْرِيِّ، عَوْدًا وَبَدْءًا، أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسًا، يَقُولُ: قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَأَنَا ابْنُ عَشْرِ سِنِينَ، وَتُوُفِّيَ وَأَنَا ابْنُ عِشْرِينَ سَنَةً، وَكُنَّ أُمَّهَاتِي يَحُثُّنَنِي عَلَى خِدْمَتِهِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ مدینہ تشریف لائے' اس وقت میری عمر دس سال تھی' آپ کا وصال ہوا تو اُس وقت میری عمر بیس سال تھی' میری مائیں مجھے آپ کی خدمت کے لیے اُبھارتی تھی۔

3542 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، قَالَ: حَفِظْتُ مِنَ الزُّهْرِيِّ، عَوْدًا وَبَدْءًا، أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسًا، يَقُولُ: دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمارے گھر داخل ہوئے' ہم نے آپ کے لیے ایک برتن میں بکری کا دودھ دھویا' اس میں اپنے گھر کے کنویں کا

والبخاری جلد7صفحه143 قال: حدثنا اسماعيل .

3540- الحديث سبق برقم: 3539 فراجعه .

3541- الحديث سبق برقم: 3540,3539 فراجعه .

3542- الحديث سبق برقم: 3541,3540,3539 فراجعه .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَارَنَا، فَحَلَبْنَا لَهُ مِنْ شَاةٍ دَاجِنٍ، وَشِيبَ لَهُ مِنْ مَاءِ بِئْرٍ فِي الدَّارِ، فَشَرِبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ عَنْ شِمَالِهِ، وَأَعْرَابِيٌّ عَنْ يَمِينِهِ، وَعُمَرُ نَاحِيَةً، فَقَالَ عُمَرُ: أَعْطِ أَبَا بَكْرٍ . فَنَاوَلَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَعْرَابِيَّ وَقَالَ: الْأَيْمَنُ فَالْأَيْمَنُ

پانی ملایا' حضور ﷺ نے نوش کیا' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ آپ کی بائیں جانب تھے اور ایک دیہاتی آپ کی دائیں جانب تھا' حضرت عمر رضی اللہ عنہ ایک طرف تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: ابوبکر کو دیں! حضور ﷺ نے دیہاتی کو دیا اور فرمایا: دائیں جانب والا زیادہ حق دار ہوتا ہے۔

3543 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، وَأَبُو بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَتَى السَّاعَةُ؟ قَالَ: وَمَا أَعْدَدْتَ لَهَا؟ . قَالَ: فَلَمْ يَذْكُرْ خَيْرًا، وَلَكِنْ أُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ، قَالَ: فَأَنْتَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! قیامت کب آئے گی؟ آپ نے فرمایا: تُو نے اس کے لیے کیا تیاری کی ہے؟ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس نے کوئی نیکی ذکر نہیں کی' عرض کی: میں اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے محبت کرتا ہوں! آپ نے فرمایا: تُو محبت کرنے والے کے ساتھ ہو گا۔

3544 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ السَّاعَةِ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا أَعْدَدْتَ لَهَا؟ قَالَ: مَا أَعْدَدْتُ لَهَا كَبِيرًا مِنْ عَمَلٍ غَيْرَ أَنِّي أُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ . فَقَالَ: الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! قیامت کب آئے گی؟ آپ نے فرمایا: تُو نے اس کے لیے کیا تیاری کی ہے؟ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس نے کوئی نیکی ذکر نہیں کی' عرض کی: میں اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے محبت کرتا ہوں! آپ نے فرمایا: تُو محبت کرنے والے کے ساتھ ہو گا۔

3545 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، وَأَبُو

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3543- الحديث سبق برقم: 3452,3467,3060,3015,3014,2750 فراجعه .

3544- الحديث سبق برقم: 3543,3542,3267,3264,3060,3015,3014,2750 فراجعه .

3545- أخرجه مالك في الموطأ صفحه 103 . والدارمي رقم الحديث: 1316,1259 قال: أخبرنا عُبيد الله بن عبد المجيد .

خَيْثَمَةَ، قَالَا: حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: سَقَطَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ فَرَسٍ فَجُحِشَ شِقُّهُ الْأَيْمَنُ، فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَصَلَّى بِنَا قَاعِدًا، فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ قَالَ: إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ، فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا، وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا، وَإِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوا، وَإِذَا قَالَ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، فَقُولُوا: رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ، وَإِذَا صَلَّى قَاعِدًا فَصَلُّوا قُعُودًا أَجْمَعِينَ

حضور ﷺ اپنے گھوڑے سے نیچے گرے، آپ ﷺ کو دائیں جانب سے چوٹ آئی۔ نماز کا وقت ہوا آپ ﷺ نے ہم کو نماز بیٹھ کر پڑھائی، جب نماز سے فارغ ہوئے فرمایا امام اسی لیے ہوتا ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے۔ جب امام اللہ اکبر کہے تو تم بھی اللہ اکبر کہو، جب امام رکوع کرے تم بھی رکوع کرو، جب امام اٹھے تم بھی اٹھو، جب امام سمع اللہ لمن حمدہ کہے تم ربنا لک الحمد کہو، جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تم سب بیٹھ کر پڑھو۔

3546 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْلَمَ عَلَى صَفِيَّةَ - أُرَاهُ قَالَ: - بِتَمْرٍ وَسَوِيقٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ جب شادی کی تو آپ ﷺ نے ولیمہ کیا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرا خیال ہے کہ کھجور اور ستو کے ساتھ ولیمہ کیا۔

3547 - حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنَا مِسْكِينُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرِبَ قَائِمًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے کھڑے ہو کر پانی پیا (کسی عذر کی وجہ سے)۔

3548 - وَحَدَّثَنَاهُ مَرَّةً أُخْرَى، حَدَّثَنَا مِسْكِينُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرِبَ قَائِمًا، وَعَلَى يَمِينِهِ أَعْرَابِيٌّ وَعَنْ شِمَالِهِ أَبُو بَكْرٍ،

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے کھڑے ہو کر پانی نوش کیا اس حال میں کہ ایک دیہاتی آپ کی دائیں جانب تھا اور حضرت ابوبکر آپ کی بائیں جانب تھے' آپ نے اس دیہاتی کو دیا اور فرمایا: دائیں

3546- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 1184 . وأبو داؤد رقم الحديث: 3744 قال: حدثنا حامد بن يحيى . وابن ماجة رقم الحديث: 1909 قال: حدثنا محمد بن أبي عمر العدني' وغياث بن جعفر الرحبي .

3547- الحديث في المقصد العلي برقم: 1519 . وأخرجه أبو الشيخ في أخلاق النبي صلى الله عليه وسلم صفحه 226 من طريق أبي يعلى هذه وصفحه 224 .

3548- الحديث سبق برقم: 3547,3542,3541,3540,3539 فراجعه .

فَأَعْطَاهُ الْأَعْرَابِيَّ وَقَالَ: الْأَيْمَنُ فَالْأَيْمَنُ

جانب والا زیادہ حق دار ہے۔

3549 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِلَبَنٍ فَشَرِبَ قَالَ: وَأَبُو بَكْرٍ عَنْ يَسَارِهِ، وَأَعْرَابِيٌّ عَنْ يَمِينِهِ، فَقَالَ عُمَرُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، نَاوِلْ أَبَا بَكْرٍ قَالَ: فَنَاوَلَ الْأَعْرَابِيَّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس دودھ لایا گیا' آپ نے اسے نوش کیا اور ابوبکر آپ کی بائیں جانب تھے اور ایک دیہاتی آپ کی دائیں جانب تھا' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! ابوبکر کو دیں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیہاتی کو دیا۔

3550 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُلَبِّي: لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيكَ لَكَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان الفاظ کے ساتھ تلبیہ کہتے تھے: ''حاضر ہوں میں اے اللہ! میں تیری بارگاہ میں حاضر ہوں، اے اللہ! میں حاضر ہوں تیرا کوئی شریک نہیں میں حاضر ہوں، بے شک تمام خوبیاں اور نعمتیں سب تیری ہیں اور تیری ہی بادشاہی ہے تیرا کوئی شریک و ہمسر نہیں ہے۔

3551 - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْرَبُ وَعَنْ يَسَارِهِ أَبُو بَكْرٍ، وَعَنْ يَمِينِهِ رَجُلٌ مِنَ الْأَعْرَابِ، فَأَعْطَى الْأَعْرَابِيُّ فَضْلَهُ، ثُمَّ قَالَ: الْأَيْمَنُ فَالْأَيْمَنُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس دودھ لایا گیا' آپ نے اسے نوش کیا اور ابوبکر آپ کی بائیں جانب تھے اور ایک دیہاتی آپ کی دائیں جانب تھا' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! ابوبکر کو دیں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بچا ہوا دیہاتی کو دیا اور پھر فرمایا: دائیں طرف والا زیادہ حق دار ہے۔

3552 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ وَلِيدِ الْكِنْدِيُّ،

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ صحابہ کرام

3549- الحديث سبق برقم: 3548,3547,3542,3541,3540,3539 فراجعه .

3550- الحديث سبق برقم: 2760 فراجعه .

3551- الحديث سبق برقم: 3549,3548,3547,3542,3540,3539 فراجعه .

3552- الحديث سبق برقم: 3525 فراجعه .

أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّهُ أَبْصَرَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمَ وَرِقٍ يَوْمًا وَاحِدًا فَصَنَعَ خَوَاتِيمَ مِنْ وَرِقٍ فَلَبِسُوهَا، فَطَرَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمَهُ فَطَرَحَ النَّاسُ خَوَاتِيمَهُمْ، وَرَأَى فِي يَدِ رَجُلٍ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ، فَضَرَبَ إِصْبَعَهُ ضَرْبَةً، وَرَأَى عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ قُرْطَيْنِ مِنْ ذَهَبٍ فَأَعْرَضَ عَنْهَا حَتَّى رَمَتْ بِهِ

نے حضور ﷺ کے ہاتھ مبارک میں ایک دن چاندی کی انگوٹھی دیکھی تو صحابہ کرام نے بھی چاندی کی انگوٹھی بنائی اور پہن لی۔ حضور ﷺ نے اپنی انگوٹھی پھینک دی تو صحابہ کرام نے بھی اپنی انگوٹھیاں پھینک دیں۔ ایک آدمی کے ہاتھ میں آپ ﷺ نے سونے کی انگوٹھی دیکھی تو آپ نے اپنی انگلی اس پر ماری۔ حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا پر دو قرط سونے کے دیکھے تو آپ نے ان سے بھی اعراض کیا یہاں تک کہ اُم سلمہ نے پھینک دیا۔

3553 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ، أَخْبَرَنِي أَبُو عَلِيِّ بْنُ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَرَأَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيهَا أَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ) (المائدة: 45)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے یہ آیت پڑھی: ''ہم نے ان پر فرض کیا کہ جان کے بدلے جان آنکھ کے بدلے آنکھ''۔

3554 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، وَغَيْرُهُ، عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ

اسحاق بن ابی اسرائیل وغیرہ ابن مبارک سے اسی طرح روایت کرتے ہیں۔

3555 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: لَمَّا مَرِضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَضَهُ الَّذِي مَاتَ فِيهِ أَتَاهُ بِلَالٌ فَأَذَّنَ بِالصَّلَاةِ فَقَالَ: يَا بِلَالُ، قَدْ بَلَّغْتَ فَمَنْ شَاءَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب حضور ﷺ بیمار ہوئے جس بیماری میں آپ نے وصال فرمایا' آپ کی بارگاہ میں حضرت بلال رضی اللہ عنہ تشریف لائے اور نماز کی اطلاع کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے بلال! تُو نے پیغام پہنچا دیا جو چاہے نماز پڑھے اور جو

3553- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 215 قال: حدثنا يحيى بن آدم . والترمذي رقم الحديث: 2929 قال: حدثنا أبو كريب (ح) وحدثنا سويد بن نصر .

3554- الحديث سبق برقم: 3553 فراجعه .

3555- الحديث سبق برقم: 3535 فراجعه .

فَلْيُصَلِّ وَمَنْ شَاءَ فَلْيَدَعْ . قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَمَنْ يُصَلِّي بِالنَّاسِ؟ قَالَ: مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ فَلَمَّا تَقَدَّمَ أَبُو بَكْرٍ رُفِعَتِ السُّتُورُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَظَرْنَا إِلَيْهِ كَأَنَّهُ وَرَقَةٌ بَيْضَاءُ عَلَيْهِ خَمِيصَةٌ سَوْدَاءُ، فَظَنَّ أَبُو بَكْرٍ أَنَّهُ يُرِيدُ الْخُرُوجَ فَتَأَخَّرَ فَأَشَارَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ صَلِّ مَكَانَكَ، فَصَلَّى أَبُو بَكْرٍ، وَمَا رَأَيْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى مَاتَ مِنْ يَوْمِهِ

چاہے چھوڑ دے۔ عرض کی: یارسول اللہ! لوگوں کو نماز کون پڑھائے گا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابوبکر کو حکم دو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائے' جب حضرت ابوبکر نماز کے لیے آگے ہوئے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پردہ اُٹھایا گیا' ہم نے آپ کی طرف دیکھا تو ایسے محسوس ہو رہا تھا کہ سفید چاندی کا ٹکڑا ہے جس پر سیاہ چادر ہے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے گمان کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نکلنے کا ارادہ کر رہے ہیں تو وہ پیچھے ہونے لگے' حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر کو اشارہ کیا تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھائی' اس کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی جگہ کھڑے ہو کر نماز پڑھائی' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو نہیں دیکھا یہاں تک کہ آپ کا وصال ہو گیا۔

3556 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ أُحُدٍ مَرَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَمْزَةَ وَقَدْ جُدِعَ أَنْفُهُ وَمُثِّلَ بِهِ فَقَالَ: لَوْلَا أَنْ تَجِدَ صَفِيَّةُ فِي نَفْسِهَا تَرَكْتُهُ حَتَّى يَحْشُرَهُ اللّٰهُ مِنْ بُطُونِ السِّبَاعِ وَالطَّيْرِ . فَكُفِّنَ فِي نَمِرَةٍ، إِذَا خُمِّرَ رَأْسُهُ بَدَتْ رِجْلَاهُ، وَإِذَا خُمِّرَتْ رِجْلَاهُ بَدَا رَأْسُهُ، فَخَمَّرُوا رَأْسَهُ، وَلَمْ يُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِنَ الشُّهَدَاءِ، وَقَالَ: أَنَا شَهِيدٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَكَانَ يَجْمَعُ الثَّلَاثَةَ فِي قَبْرٍ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب احد کا دن تھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم' حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے، حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی ناک کاٹ دی گئی تھی اور ان کا مثلہ کیا گیا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر خوف نہ ہوتا کہ صفیہ اپنے دل میں کوئی بات پائے گی تو میں ضرور ان کو اس حالت میں چھوڑ دیتا یہاں تک کہ اللہ ان کو درندوں اور پرندوں کے پیٹ میں سے اکٹھا کر دیتا۔ آپ رضی اللہ عنہ کو ایک چادر میں کفن دیا گیا۔ جب آپ رضی اللہ عنہ کا سر ڈھانپا جاتا تو آپ رضی اللہ عنہ کے پاؤں ننگے ہو جاتے، جب پاؤں ڈھانپے جاتے تو آپ رضی اللہ عنہ کا سر ننگا

3556- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 128 قال: حدثنا صفوان بن عيسىٰ وزيد بن الحباب . وعبد بن حميد رقم الحديث: 1164 قال: أخبرنا عبيد الله بن موسىٰ .

وَالِاثْنَيْنِ فِي قَبْرٍ، وَيَسْأَلُ: أَيُّهُمْ كَانَ أَكْثَرَ قُرْآنًا؟ فَيُقَدِّمُهُ فِي اللَّحْدِ، وَيُكَفَّنُ الرَّجُلَيْنِ وَالثَّلَاثَةَ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ

ہو جاتا۔ آپ ﷺ کا سر ڈھانپ دیا گیا۔ اس دن شہیدا میں سے کسی کا جنازہ نہیں پڑھا گیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں تم پر آج کے دن گواہ ہوں تین تین اور دو دو کو ایک قبر میں جمع کیا گیا۔ آپ ﷺ پوچھتے ان میں زیادہ قاری کون ہے؟ اس کو لحد میں پہلے رکھا جاتا تھا۔

3557 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُشِيرُ فِي الصَّلَاةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نماز میں اشارہ کرتے تھے۔

3558 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ، حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ النُّمَيْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ الْمَدَنِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَأَلْتُ اللّٰهَ اللَّاهِينَ مِنْ ذُرِّيَّةِ الْبَشَرِ فَأَعْطَانِيهِمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں نے رب تعالیٰ سے عرض کی کہ آدم کی اولاد میں سے جو بھولے نادان لوگ ہیں ان کو عذاب نہ دے' اللہ نے یہ قبول کرلیا' وہ لوگ مجھے عطا کیے گئے۔

3559 - حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِهَابٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ فِي عُمْرَةِ الْقَضَاءِ وَابْنُ رَوَاحَةَ بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُوَ يَقُولُ:

(البحر الرجز)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ عمرۂ قضاء میں داخل ہوئے تو ابن رواحہ آپ کے آگے تھے اور یہ اشعار پڑھ رہے تھے:

''اے کافروں کے بچو! آپ ﷺ کا راستہ چھوڑ دو کیونکہ رحمٰن نے آپ پر قرآن نازل کیا ہے''۔

3557- أخرجه أحمد جلد3صفحه138 . وعبد بن حميد: 1162 . وأبو داؤد رقم الحديث: 943 قال: حدثنا أحمد ابن محمد بن شبويه' ومحمد بن رافع .

3558- الحديث في المقصد العلي برقم: 1163 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 7صفحه219 وقال: رواه أبو يعلى من طريق' ورجال أحدهما رجال الصحيح غير عبد الرحمٰن بن المتوكل وهو ثقة .

3559- الحديث سبق برقم: 3381,3427 فراجعه .

خَلُّوا بَنِي الْكُفَّارِ عَنْ سَبِيلِهِ . . . قَدْ أَنْزَلَ
الرَّحْمَنُ فِي تَنْزِيلِهِ
بِأَنَّ خَيْرَ الْقَتْلِ فِي سَبِيلِهِ

بہترلڑائی اللہ کی راہ میں لڑائی کرنا ہے۔

3560 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي قُرَّةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ، حَدَّثَهُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: تَنَبَّأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ أَرْبَعِينَ سَنَةً، فَمَكَثَ بِمَكَّةَ عَشْرًا وَبِالْمَدِينَةِ عَشْرًا، وَتُوُفِّيَ ابْنَ سِتِّينَ سَنَةً وَلَيْسَ فِي رَأْسِهِ وَلِحْيَتِهِ عِشْرُونَ شَعَرَةً بَيْضَاءَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اعلان نبوت کیا جب چالیس سال کے ہوئے تھے' دس سال اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ شریف میں رہے اور دس سال مدینہ شریف میں رہے، جب وصال مبارک ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر ساٹھ سال تھی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سر مبارک اور داڑھی شریف میں صرف بیس بال سفید تھے۔

3561 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْمٍ الْأَنْطَاكِيُّ، حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ يَحْيَى الصَّدَفِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لِكُلِّ دِينٍ خُلُقًا، وَإِنَّ خُلُقَ هَذَا الدِّينِ الْحَيَاءُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر دین کا اخلاق تھا اس دین کا اخلاق حیاء ہے۔

3562 - حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مَالِكٍ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ بْنُ عُمَرَ الثَّقَفِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ لِكُلِّ أُمَّةٍ أَمِينًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: ہر اُمت کا ایک امین ہے اور یہ ہمارا امین ہے اور حضرت ابوعبیدہ بن جراح کا ہاتھ پکڑا ہوا تھا۔

3560- أخرجه مالك (الموطأ) رقم الحديث: **573** . والبخاری جلد **4** صفحه **228** قال: حدثنا عبد الله بن يوسف . وفی جلد **7** صفحه **207** قال: حدثنا اسماعيل .

3561- أخرجه الطبرانی فی الصغير جلد **1** صفحه **13** من طريق أحمد بن محمد الأنطاكی' حدثنا محمد بن عبد الرحمٰن بن سهم الأنطاكی به .

3562- الحديث سبق برقم: **3502** فراجعه .

وَهَذَا أَمِينُنَا وَأَخَذَ بِيَدِ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ

3563 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْمٍ الْأَنْطَاكِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ أَشْبَهَهُمْ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سب سے زیادہ مشابہ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ تھے۔

3564 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا رَوْحٌ، حَدَّثَنَا أُسَامَةُ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ أُسَامَةُ: وَحَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: لَمَّا رَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أُحُدٍ سَمِعَ نِسَاءَ الْأَنْصَارِ يَبْكِينَ، فَقَالَ: لَكِنَّ حَمْزَةَ لَا بَوَاكِيَ لَهُ . فَبَلَغَ ذَلِكَ نِسَاءَ الْأَنْصَارِ فَبَكَيْنَ حَمْزَةَ، فَنَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ اسْتَيْقَظَ وَهُنَّ يَبْكِينَ، فَقَالَ: يَا وَيْحَهُنَّ، أَمَا زِلْنَ يَبْكِينَ مُذِ الْيَوْمِ، فَلْيَبْكِينَ وَلَا يَبْكِينَ عَلَى هَالِكٍ بَعْدَ الْيَوْمِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب احد سے واپس آئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انصار کی عورتوں کو روتے ہوئے دیکھا، لیکن حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ پر کوئی نہیں رو رہا تھا، یہ بات انصاری عورتوں تک پہنچی۔ حضرت حمزہ پر رونے لگیں، پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارادہ کیا' اس کے بعد آپ اُٹھے تو وہ رو رہی تھیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عورتو! تم آج مسلسل رولو' آج کے بعد کوئی کسی کے مرنے پر نہ رونا۔

3565 - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا حَضَرَ الْعَشَاءُ وَأُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَابْدَءُوا بِهِ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب رات کا کھانا سامنے آجائے اور نماز کا وقت بھی ہو جائے تو پہلے کھانا کھاؤ (کھانے سے ابتداء کرو) اور اپنی عشاء کے حوالے

3563- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 164 قال: حدثنا عبد الرزاق . وفى جلد 3 صفحه 199 قال: حدثنا عبد الأعلى . وعبد بن حميد: 1161 قال: أخبرنا عبد الرزاق .

3564- الحديث فى المقصد العلى برقم: 962 . وأورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد 6 صفحه 120 وقال: رواه أبو يعلى باسنادين رجال أحدهما رجال الصحيح .

3565- الحديث سبق برقم: 3534,3533,2788 فراجعه .

وَلَا تَعْجَلُوا عَنْ عَشَائِكُمْ

سے جلدی سے کام نہ لو۔

3566 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ: سَمِعْتُ يُونُسَ، يُحَدِّثُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللَّهُمَّ اجْعَلْ بِالْمَدِينَةِ ضِعْفَيْ مَا بِمَكَّةَ مِنَ الْبَرَكَةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کی: اے اللہ! تو مدینہ کو برکت والا بنادے جیسے تو نے مکہ کو بابرکت بنایا ہے۔

3567 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنِ زَنْجَوَيْهِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ فِي عُمْرَةِ الْقَضَاءِ وَابْنُ رَوَاحَةَ آخِذٌ بِغَرْزِهِ وَهُوَ يَقُولُ:

(البحر الرجز)

خَلُّوا بَنِي الْكُفَّارِ عَنْ سَبِيلِهِ ... قَدْ أَنْزَلَ الرَّحْمَنُ فِي تَنْزِيلِهِ

بِأَنَّ خَيْرَ الْقَتْلِ فِي سَبِيلِهِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم عمرۂ قضاء میں داخل ہوئے تو ابن رواحہ آپ کے آگے تھے اور یہ اشعار پڑھ رہے تھے:

''اے کافروں کے بچو! آپ کا راستہ چھوڑ دو کیونکہ رحمٰن نے آپ پر قرآن نازل کیا ہے''۔

بہتر لڑائی اللہ کی راہ میں لڑائی کرنا ہے۔

3568 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنِ زَنْجَوَيْهِ، حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، حَدَّثَنَا وَائِلُ بْنُ دَاوُدَ، عَنِ ابْنِهِ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْلَمَ عَلَى صَفِيَّةَ بِسَوِيقٍ وَتَمْرٍ وَقَالَ سُفْيَانُ: سَمِعْتُهُ مِنَ الزُّهْرِيِّ يُحَدِّثُهُ وَلَمْ أَحْفَظْهُ . وَكَانَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ جب شادی کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجور اور ستو کے ساتھ ولیمہ کیا۔ حضرت سفیان فرماتے ہیں: میں نے زہری کو بیان کرتے ہوئے سنا: میں اس کو یاد نہیں رکھ سکا۔ حضرت بکر بن وائل کہا کرتے تھے کہ زہری ہمارے ساتھ بیٹھتے

3566- أخرجه أحمد جلد3صفحه142 . والبخارى جلد3صفحه29 قال: حدثنا عبد الله بن محمد . ومسلم جلد 4 صفحه115 قال: حدثني زهير بن حرب، وابراهيم بن محمد السامي .

3567- الحديث سبق برقم:3559 فراجعه .

3568- الحديث سبق برقم:3546 فراجعه .

بَكْرُ بْنُ وَائِلٍ يُجَالِسُ الزُّهْرِيَّ مَعَنَا

تھے۔

3569 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنِ زَنْجَوَيْهِ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَهُوَ بِالْمَدِينَةِ: اللَّهُمَّ اجْعَلْ فِيهَا ضِعْفَيْ مَا بِمَكَّةَ مِنَ الْبَرَكَةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کی: اے اللہ! تو مدینہ کو برکت والا بنا دے جیسے تو نے مکہ کو بابرکت بنایا ہے۔

3570 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَوَى أَسْعَدَ بْنَ زُرَارَةَ مِنَ الشَّوْكَةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت اسعد بن زرارہ کو کانٹے سے داغا۔

3571 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ الْعِجْلِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَهِيَ مُحَمَّةٌ فَحُمَّ النَّاسُ، فَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ وَالنَّاسُ قُعُودٌ يُصَلُّونَ، فَقَالَ: صَلَاةُ الْقَاعِدِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ صَلَاةِ الْقَائِمِ قَالَ: فَتَجَشَّمَ النَّاسُ الصَّلَاةَ قِيَامًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں داخل ہوئے، اس حالت میں کہ صحابہ کرام) بیٹھ کر نماز پڑھ رہے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بیٹھ کر نماز پڑھنے والوں کو کھڑے ہو کر نماز پڑھنے والوں سے آدھا ثواب ملتا ہے۔ صحابہ کرام لوگوں کو کھڑے ہو کر نماز پڑھنے پر ابھارتے تھے۔

3572 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3569- الحديث سبق برقم: 3566 فراجعه.

3570- اخبرنا الترمذی رقم الحديث: 2050 قال: حدثنا حميد بن مسعدة' قال: حدثنا يزيد بن زُرَيع' قال: أخبرنا معمر' عن الزهری' فذكره.

3571- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 136 قال: حدثنا محمد بن بكر' قال: حدثنا ابن جريج' قال: قال ابن شهاب فذكره. وأخرجه أحمد جلد 3 صفحه 214 قال: حدثنا عبد الملك بن عمر.

حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ يُونُسَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبِسَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ فِي يَمِينِهِ فِيهِ فَصٌّ حَبَشِيٌّ، وَكَانَ فَصُّهُ مِمَّا يَلِي كَفَّهُ

حضور ﷺ چاندی کی انگوٹھی اپنے دائیں ہاتھ میں پہنتے تھے۔ اس میں حبشہ کا بنا ہوا نگ بھی تھا' نگ کو ہاتھ سے اندر والے حصہ میں رکھتے تھے۔

3573 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَبِي سَمِينَةَ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: كَانَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ أَشْبَهَهُمْ وَجْهًا بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے سب سے زیادہ مشابہ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ تھے۔

3574 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَبِي سَمِينَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: رَأَيْتُ عَلَى زَيْنَبَ بِنْتِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَمِيصًا سِيَرَاءَ حَرِيرًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت زینب رضی اللہ عنہا بنت رسول ﷺ پر قمیص اور ریشم کی چادر دیکھی۔

3575 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ، حَدَّثَنَا أَبُو ضَمْرَةَ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ حَوْضِي مَا بَيْنَ أَيْلَةَ وَصَنْعَاءَ مِنَ الْيَمَنِ، وَإِنَّ فِيهِ مِنَ الْأَبَارِيقِ عَدَدَ نُجُومِ السَّمَاءِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم ﷺ نے فرمایا: بے شک میرا حوض یمن کے ایلہ اور صنعاء کے درمیان جتنا ہے اور اس میں ستاروں کی تعداد کے برابر پیالے (یالوٹے) ہیں۔

3576 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3573- الحديث سبق برقم: **3564** فراجعه .

3574- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: **3598** قال: حدثنا أبو بكر . والنسائي جلد **8** صفحه **197** قال: أخبرنا الحسين بن حُريث .

3575- الحديث سبق برقم: **2753** فراجعه .

3576- الحديث سبق برقم: **3557** فراجعه .

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُشِيرُ فِي الصَّلَاةِ

حضور ﷺ نماز میں اشارہ کرتے تھے۔

3577 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ مَا يُصْنَعُ مِنَ الظُّرُوفِ وَالْمُزَفَّتَةِ وَعَنِ الدُّبَّاءِ، وَقَالَ: كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو مزفت اور دباء برتنوں میں نبیذ بنانے سے منع فرماتے ہوئے سنا اور فرمایا: ہر نشہ آور شی حرام ہے۔

3578 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْغَضِيضِيُّ أَبُو جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، عَنْ قُرَّةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَنَبَّأَ وَهُوَ ابْنُ أَرْبَعِينَ فَمَكَثَ بِمَكَّةَ عَشْرًا وَبِالْمَدِينَةِ عَشْرًا، وَتُوُفِّيَ وَهُوَ ابْنُ سِتِّينَ وَلَيْسَ فِي رَأْسِهِ وَلِحْيَتِهِ عِشْرُونَ شَعَرَةً بَيْضَاءَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اعلان نبوت کیا جب چالیس سال کے ہوئے تھے دس سال اس کے بعد آپ ﷺ مکہ شریف میں رہے اور دس سال مدینہ شریف میں رہے، جب وصال مبارک ہوا تو آپ ﷺ کی عمر ساٹھ سال تھی، آپ ﷺ کے سر مبارک اور داڑھی شریف میں صرف بیس بال سفید تھے۔

3579 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ صَالِحٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْ أَنَّ لِابْنِ آدَمَ وَادِيًا مِنْ ذَهَبٍ أَحَبَّ أَنْ يَكُونَ لَهُ وَادِيَانِ، وَلَنْ يَمْلَأَ فَاهُ إِلَّا التُّرَابُ، وَاللّٰهُ يَتُوبُ عَلَى مَنْ تَابَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر ابن آدم کی مال کی دو وادیاں ہوں تو وہ ضروری تیسری وادی کی تلاش میں ہوگا اور ابن آدم کا پیٹ سوائے مٹی کے اور کوئی چیز بھی نہیں بھر سکتی اور اللہ تعالیٰ بھی اس کی طرف رجوع فرماتا ہے جو اس سے توبہ کرتا ہے۔

3577- الحديث سبق برقم: **3532** فراجعه . وأخرجه أحمد جلد **3** صفحه **119,112** . والنسائى جلد **8** صفحه **308** قال: أخبرنا زياد بن أيوب .

3578- الحديث سبق برقم: **3560** فراجعه .

3579- الحديث سبق برقم: **3253,3252,3170,3131,2944,2850,2841** .

3580 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ، وَعُقَيْلٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَبِيعَ الرَّجُلُ فَحْلَةَ فَرَسِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا کہ آدمی نرگھوڑا فروخت کرے۔

3581 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّهُ أَخْبَرَهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ حَيَّةٌ، فَيَذْهَبُ الذَّاهِبُ إِلَى الْعَوَالِي وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم عصر کی نماز پڑھتے تھے اس حالت میں کہ سورج چمک رہا ہوتا تھا، جانے والا عوالی تک جاتا حالانکہ سورج چمک رہا ہوتا تھا۔

3582 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمِّهِ، قَالَ: أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، أَنَّ نَاسًا مِنَ الْأَنْصَارِ، قَالُوا يَوْمَ حُنَيْنٍ حِينَ أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْ أَمْوَالِ هَوَازِنَ مَا أَفَاءَ، فَطَفِقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطِي رِجَالًا مِنْ قُرَيْشٍ الْمِئَةَ مِنَ الْإِبِلِ قَالُوا: يَغْفِرُ اللَّهُ لِرَسُولِ اللَّهِ، يُعْطِي قُرَيْشًا وَيَتْرُكُنَا وَسُيُوفُنَا تَقْطُرُ مِنْ دِمَائِهِمْ. قَالَ أَنَسٌ: فَحُدِّثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَقَالَتِهِمْ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انصار کے کچھ لوگوں نے حنین کے دن کہا جس وقت اللہ عزوجل نے اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو قبیلہ ہوازن والوں کا مال دیا' حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے قریش کے کچھ لوگوں کو سو اونٹ دیئے تو انصار کہنے لگے: اللہ عزوجل حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر رحم کرے! آپ نے قریش کو دیا ہے اور ہمیں چھوڑ دیا ہے حالانکہ تلواریں ہماری چلی ہیں اور خون ہمارا بہا ہے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ان کی بات بتائی گئی' حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے انصار کی طرف پیغام بھیجا' ان کو

3580- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 145 قال: حدثنا حسن' قال: حدثنا ابن لهيعة' قال: حدثنا يزيد بن أبي حبيب' وعُقيل بن خالد' عن ابن شهاب' فذكره .

3581- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 161 قال: حدثنا عبد الرزاق' قال: أخبرنا معمر . وأخرجه الدارمي رقم الحديث: 1211 قال: أخبرنا عبيد الله بن موسى .

3582- الحديث سبق برقم: 3218,3196 فراجعه .

فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْأَنْصَارِ فَجَمَعَهُمْ فِي قُبَّةٍ مِنْ أَدَمٍ وَلَمْ يَدَعْ مَعَهُمْ أَحَدًا غَيْرَهُمْ، فَلَمَّا اجْتَمَعُوا جَاءَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَا حَدِيثٌ بَلَغَنِي عَنْكُمْ؟ فَقَالَ لَهُ فُقَهَاءُ الْأَنْصَارِ: أَمَّا ذَوُو رَأْيِنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَلَمْ يَقُولُوا شَيْئًا، وَأَمَّا نَاسٌ مِنَّا حَدِيثَةٌ أَسْنَانُهُمْ فَقَالُوا: يَغْفِرُ اللّٰهُ لِرَسُولِ اللّٰهِ، أَيُعْطِي قُرَيْشًا وَيَتْرُكُنَا وَسُيُوفُنَا تَقْطُرُ مِنْ دِمَائِهِمْ. فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَإِنِّي أُعْطِي رِجَالًا حَدِيثِي عَهْدٍ بِكُفْرٍ أَتَأَلَّفُهُمْ، أَفَلَا تَرْضَوْنَ أَنْ يَذْهَبَ النَّاسُ بِالْأَمْوَالِ وَتَرْجِعُونَ إِلَى رِحَالِكُمْ بِرَسُولِ اللّٰهِ؟ فَوَاللّٰهِ لَمَا تَنْقَلِبُونَ بِهِ خَيْرٌ مِمَّا يَنْقَلِبُونَ بِهِ. قَالُوا: بَلَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَدْ رَضِينَا. قَالَ لَهُمْ: فَإِنَّكُمْ سَتَجِدُونَ بَعْدِي أَثَرَةً شَدِيدَةً، فَاصْبِرُوا حَتَّى تَلْقَوُا اللّٰهَ وَرَسُولَهُ، فَإِنِّي عَلَى الْحَوْضِ قَالَ أَنَسٌ: قَالُوا: نَعَمْ

ایک چمڑے کے قبہ میں جمع کیا' سارے آئے کسی کو بھی نہیں چھوڑا' جب جمع ہوئے تو حضور ﷺ اُن کے پاس آئے اور آپ نے فرمایا: تمہاری کیا بات ہے جو مجھ تک پہنچی ہے؟ انصار کے سمجھ دار لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم نے کوئی بات نہیں کی ہے' چند انصاری نوجوانوں نے کی ہے' اُنہوں نے کہا ہے کہ اللہ عزوجل حضور ﷺ پر رحم کرے! کیا آپ قریش کو دیتے ہیں اور ہمیں چھوڑ دیتے ہیں حالانکہ تلواریں ہماری چلی ہیں اور خون ہمارا بہا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: میں ان مردوں کو دیتا ہوں جو کفر سے ابھی ابھی اسلام لائے ہیں' ان کے دل میں اسلام کی محبت ڈالنے کے لیے' کیا تم پسند نہیں کرتے کہ لوگ اموال لے کر جائیں اور تمہارے ساتھ رسول اللہ ﷺ جائیں؟ اللہ کی قسم! جو لے کر پلٹے ہو وہ بہتر ہے اس سے جو وہ لے کر پلٹے ہیں۔ انصار صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم راضی ہیں! آپ نے اُنہیں فرمایا: تم میرے بعد بہت زیادہ ترجیحات پاؤ گے' صبر کرنا یہاں تک کہ اللہ عزوجل اور اس کے رسول سے ملو اور میں حوضِ کوثر پر تمہارا انتظار کروں گا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اُنہوں نے کہا: ٹھیک ہے!

3583 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ، سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يَقُولُ: سَقَطَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فَرَسٍ فَجُحِشَ شِقُّهُ الْأَيْمَنُ فَدَخَلْنَا نَعُودُهُ، فَحَضَرَتِ

حضرت امام زہری نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول کریم ﷺ گھوڑے سے گر پڑے' آپ ﷺ کے دائیں طرف چوٹ آئی' پس ہم آپ ﷺ کی تیمارداری کرنے کو آپ ﷺ کی خدمت

3583- الحديث سبق برقم: 3245 فراجعه .

الصَّلَاةُ فَصَلَّى بِنَا قَاعِدًا، فَصَلَّيْنَا خَلْفَهُ قُعُودًا، فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ قَالَ: إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ؛ فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا، وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا، وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا، وَإِذَا قَالَ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا: رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ، وَإِذَا صَلَّى قَاعِدًا فَصَلُّوا قُعُودًا أَجْمَعِينَ . قَالَ أَبُو يَعْقُوبَ: حَدَّثَنَا بِهِ سُفْيَانُ مَرَّةً أُخْرَى قَالَ: رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ

میں حاضر ہوئے' نماز کا وقت ہو گیا' پس آپ ﷺ کے پیچھے بیٹھ کر نماز ادا کی' پس جب آپ نے نماز ادا فرمالی تو فرمایا: امام اسی لیے بنایا جاتا ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے' پس جب وہ تکبیر کہے تو تم تکبیر کہو' جب وہ رکوع کرے تم رکوع کرو' جب وہ سجدہ کرے تم سجدہ کرو اور جب وہ سمع اللہ لمن حمدہ کہے تو تم ربنا لک الحمد پڑھو اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر نماز ادا کرو۔ حضرت ابویعقوب نے کہا: یہ حدیث ہمیں ایک بار پھر حضرت سفیان نے بیان کی' اس میں فرمایا: ربنا ولک الحمد۔

3584 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: آخِرُ نَظْرَةٍ نَظَرْتُهَا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؛ كَشَفَ السِّتَارَةَ يَوْمَ تُوُفِّيَ فَنَظَرْتُ إِلَى وَجْهِهِ كَأَنَّهُ وَرَقَةُ مُصْحَفٍ، ثُمَّ أَشَارَ إِلَى النَّاسِ أَنِ امْكُثُوا وَأَرْخَى السِّجْفَ، وَتُوُفِّيَ مِنْ آخِرِ ذَلِكَ الْيَوْمِ وَهُمْ صُفُوفٌ خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول کریم ﷺ کو آخری بار اس وقت دیکھا جب پردہ ہٹا' جب رسول کریم ﷺ کا وصال ہوا' پس میں نے آپ ﷺ کے چہرۂ انور کی طرف نگاہ کی' گویا وہ قرآن کا ورق ہے' پھر آپ ﷺ نے لوگوں کی طرف ٹھہر جانے کا اشارہ کیا اور پردہ ڈال دیا' اس دن کے آخری حصے میں آپ ﷺ کا وصال ہوا' اس حال میں کہ صحابہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پیچھے صفیں بنا کر کھڑے تھے۔

3585 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، سَمِعَ أَنَسًا، يَقُولُ: سَأَلَ رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ السَّاعَةِ فَقَالَ: مَا أَعْدَدْتَ لَهَا؟ قَالَ: كَأَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ كَبِيرَ شَيْءٍ إِلَّا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! قیامت کب آئے گی؟ آپ نے فرمایا: تُو نے اس کے لیے کیا تیاری کی ہے؟ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس نے کوئی نیکی ذکر نہیں کی'

3584- الحديث سبق برقم: 3535 فراجعه .

3585- الحديث سبق برقم: 3543 وغيره فراجعه .

أَنِّي أُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ . فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَأَنْتَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ

عرض کی: میں اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے محبت کرتا ہوں! آپ نے فرمایا: تُو محبت کرنے والے کے ساتھ ہو گا۔

3586 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا حَضَرَ الْعَشَاءُ وَأُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَابْدَءُوا بِالْعَشَاءِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کھانا حاضر ہو اور نماز کے لیے اقامت کہی جائے تو پہلے کھانا کھالیا کرو۔

3587 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ أَنْ يُنْتَبَذَ فِيهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو مزفت اور دباء برتنوں میں نبیذ بنانے سے منع فرماتے ہوئے سنا۔

3588 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ: سَمِعَ الزُّهْرِيَّ، أَنَسًا يَقُولُ: قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَأَنَا ابْنُ عَشْرِ سِنِينَ، وَمَاتَ وَأَنَا ابْنُ عِشْرِينَ سَنَةً، وَكُنَّ أُمَّهَاتِي يَحْثُثْنَنِي عَلَى خِدْمَتِهِ، فَدَخَلَ عَلَيْنَا دَارَنَا فَحَلَبْنَا لَهُ مِنْ شَاةٍ دَاجِنٍ، وَشُبْنَا لَهُ لَبَنَهَا بِمَاءٍ مِنْ بِئْرِ الدَّارِ، وَأَبُو بَكْرٍ عَنْ يَمِينِهِ وَعُمَرُ نَاحِيَةً، فَشَرِبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عُمَرُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَعْطِ أَبَا بَكْرٍ . فَنَاوَلَهُ الْأَعْرَابِيَّ وَقَالَ: الْأَيْمَنَ فَالْأَيْمَنَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ مدینہ شریف آئے اس حالت میں کہ میں اس وقت دس سال کا تھا اور آپ ﷺ ہمارے گھر آتے ہم اپنی بکری کا دودھ دوہتے اس میں اپنے گھر سے پانی ڈالتے حضور ﷺ اس سے نوش کرتے' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: ابوبکر کو دیں! کیونکہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ آپ کی دائیں جانب تھے' آپ ﷺ نے اپنی دائیں جانب ایک دیہاتی کو دیا اور حضور ﷺ نے فرمایا: دائیں طرف والا زیادہ حق دار ہوتا ہے۔

3589 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3586- الحديث سبق برقم: 3533 فراجعه .

3587- الحديث سبق برقم: 3532,3577 فراجعه .

3588- الحديث سبق برقم: 3541,3540,3539 فراجعه .

الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ حِينَ زَاغَتِ الشَّمْسُ فَصَلَّى الظُّهْرَ، فَلَمَّا سَلَّمَ قَامَ عَلَى الْمِنبَرِ فَذَكَرَ السَّاعَةَ وَذَكَرَ أَنَّ بَيْنَ يَدَيْهَا أُمُورًا عِظَامًا، قَالَ: مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَسْأَلَ عَنْ شَيْءٍ فَلْيَسْأَلْ عَنْهُ، فَوَاللَّهِ لَا تَسْأَلُونِي عَنْ شَيْءٍ إِلَّا حَدَّثْتُكُمْ بِهِ مَا دُمْتُ فِي مَقَامِي هَذَا، قَالَ أَنَسٌ: فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ فَقَالَ: أَيْنَ مُدْخَلُ أَبِي يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: النَّارُ، فَقَامَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حُذَافَةَ قَالَ: مَنْ أَبِي يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: أَبُوكَ حُذَافَةُ، ثُمَّ أَكْثَرَ أَنْ يَقُولَ: سَلُونِي، فَبَرَكَ عُمَرُ عَلَى رُكْبَتَيْهِ فَقَالَ: رَضِينَا بِاللَّهِ رَبًّا، وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا، وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولًا، فَسَكَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قَالَ عُمَرُ ذَلِكَ، ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، لَقَدْ عُرِضَتْ عَلَيَّ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ آنِفًا فِي عَرْضِ هَذَا الْحَائِطِ فَلَمْ أَرَ كَالْيَوْمِ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ، قَالَ الزُّهْرِيُّ: وَأَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ، قَالَتْ أُمُّ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُذَافَةَ: مَا رَأَيْتُ ابْنًا قَطُّ أَعَقَّ مِنْكَ، أَكُنْتَ تَأْمَنُ أَنْ تَكُونَ أُمُّكَ قَارَفَتْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَتَفْضَحَهَا عَلَى رُءُوسِ النِّسَاءِ؟ ، قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: وَاللَّهِ لَوْ أَلْحَقَنِي بِعَبْدٍ أَسْوَدَ لَلَحِقْتُهُ

حضور ﷺ نکلے جس وقت سورج ڈھل گیا' آپ نے ظہر کی نماز پڑھائی جب سلام پھیرا تو آپ منبر پر جلوہ افروز ہوئے' آپ نے قیامت کا ذکر کیا اور قیامت سے پہلے واقع ہونے والے کئی کاموں کا ذکر کیا۔ آپ نے فرمایا: جس کو پسند ہو کسی شی کے متعلق سوال کرنا' اس کے متعلق پوچھے' اللہ کی قسم! مجھ سے کسی شی کے متعلق پوچھو گے تو میں تم کو اس مقام پر کھڑے کھڑے ہی بتا دوں گا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک آدمی کھڑا ہوا' عرض کی: یارسول اللہ! میں کہاں داخل ہوں گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جہنم میں! حضرت عبداللہ بن حذافہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! میرا باپ کون ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تیرا باپ حذافہ ہے۔ پھر کثرت سے سوال ہونے لگے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ گھٹنوں کے بل گرے اور عرض کرنے لگے: ہم اللہ کے رب ہونے اور اسلام کے دین ہونے اور محمد ﷺ کے رسول ہونے پر راضی ہو گئے۔ جس وقت حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی تو آپ ﷺ خاموش ہو گئے' پھر نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! میرے سامنے ابھی اس باغ میں جنت اور دوزخ پیش کی گئی تھی' آج کے دن کی طرح میں نے خیر اور شر نہیں دیکھی۔ حضرت زہری فرماتے ہیں: مجھے عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ نے بتایا کہ اُم عبداللہ بن حذافہ نے کہا تھا: میں نے تجھ جیسا نافرمان بیٹا نہیں دیکھا ہے' کیا تو اپنی امی کے ہونے پر راضی ہے' وہ جاہلیت میں جدا ہو گئی تھی' اس نے

عورتوں کے گروہ کے سامنے رسوا کیا۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اللہ کی قسم! اگر مجھے عبداسود کے ساتھ ملایا جاتا تو میں اس سے مل جاتا۔

3590 - أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى أَحْمَدُ بْنُ عَلِيّ بْنِ الْمُثَنَّى الْمَوْصِلِيُّ، حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ، حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا وُضِعَ الْعَشَاءُ وَنُودِيَ بِالصَّلَاةِ فَابْدَءُوا بِالْعَشَاءِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کھانا حاضر ہو اور نماز کے لیے اقامت کہی جائے تو پہلے کھانا کھالیا کرو۔

3591 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا أَحْوَصُ بْنُ جَوَّابٍ، حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُهِلُّ بِعُمْرَةٍ وَحَجٍّ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو عمرہ وحج کا اکٹھے تلبیہ کہتے ہوئے سنا۔

3592 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْعَصْرَ ثُمَّ يَذْهَبُ الذَّاهِبُ إِلَى الْعَوَالِي وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم عصر کی نماز پڑھتے تھے اس حالت میں کہ سورج چمک رہا ہوتا تھا، جانے والا عوالی تک جاتا حالانکہ سورج چمک رہا ہوتا تھا۔

3593 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ الْحَنَفِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ بَيْضَاءُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم عصر کی نماز پڑھتے تھے اس حالت میں کہ سورج چمک رہا ہوتا تھا، جانے والا عوالی تک جاتا حالانکہ سورج چمک رہا ہوتا تھا۔

3591- الحديث سبق برقم: 3013,2806,2786 فراجعه .

3592- الحديث سبق برقم: 3581 فراجعه .

3593- الحديث سبق برقم: 3592,3581 فراجعه .

حَيَّةٌ، ثُمَّ يَذْهَبُ الذَّاهِبُ إِلَى الْعَوَالِي فَيَأْتِيهَا وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ

3594 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الْعَوَّامِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ حُنَيْنٍ انْهَزَمَ النَّاسُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا الْعَبَّاسَ بْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَأَبَا سُفْيَانَ بْنَ الْحَارِثِ، وَأَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُنَادَى: يَا أَصْحَابَ سُورَةِ الْبَقَرَةِ، يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ، ثُمَّ اسْتَحَرَّ النِّدَاءُ فِي بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ، فَلَمَّا سَمِعُوا النِّدَاءَ أَقْبَلُوا، فَوَاللّٰهِ مَا شَبَّهْتُهُمْ إِلَّا إِلَى الْإِبِلِ تَجِيءُ إِلَى أَوْلَادِهَا، فَلَمَّا الْتَقَوْا الْتَحَمَ الْقِتَالُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْآنَ حَمِيَ الْوَطِيسُ وَأَخَذَ كَفًّا مِنْ حَصًى أَبْيَضَ فَرَمَى بِهِ، وَقَالَ: هُزِمُوا وَرَبِّ الْكَعْبَةِ، وَكَانَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَوْمَئِذٍ أَشَدَّ النَّاسِ قِتَالًا بَيْنَ يَدَيْهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حنین کا دن تھا، صحابہ کرام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو چھوڑ کر چلے گئے، سوائے ابوسفیان اور عباس بن عبدالمطلب کے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے آواز دینے کا حکم دیا، اے سورۂ بقرہ کے اصحاب اور انصار کے گروہ! پھر بنی حارث بن خزرج کو آواز دی گئی، جب انہوں نے آواز سنی وہ آئے' صحابہ کرام آئے' اللہ کی قسم! وہ اتنی تیزی سے آئے کہ میں کسی تیزی کے ساتھ تشبیہ نہیں دے سکتا' مگر اتنا ہے کہ جس طرح اونٹ اپنی اولاد کے پاس دوڑ کر آتا ہے' جب لڑائی لڑی جارہی تھی تو آپ نے فرمایا: اب تندور گرم ہوا ہے' آپ نے سفید کنکریاں لیں اور وہ پھینکیں' فرمایا: ربِ کعبہ کی قسم! وہ شکست کھا گئے! حضرت مولا علی رضی اللہ عنہ اس دن سب سے زیادہ لڑے آپ کے سامنے۔

3595 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو پسند کرے کامیاب ہونا، اس کو چاہیے کہ وہ خاموشی کو اختیار کرے۔

3594- الحديث في المقصد العلي برقم: **979** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **6** صفحه **181,180** وقال: رواه أبو يعلىٰ، والطبراني في الأوسط ورجالهما رجال الصحيح غير عمران بن داؤد وهو أبو العوام، وثقه ابن حبان وغيره، وضعفه ابن معين وغيره .

3595- الحديث في المقصد العلي برقم: **1992** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **297** وقال: رواه أبو يعلىٰ، والطبراني في الأوسط وفيه عثمان بن عبد الرحمٰن الوقاص، وهو متروك .

أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَسْلَمَ فَلْيَلْزَمِ الصَّمْتَ

3596 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ الْأَيْلِيُّ، حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ يَمْشُونَ أَمَامَ الْجَنَازَةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر وعمر وعثمان رضی اللہ عنہم سب جنازہ کے آگے چلتے تھے۔

3597 - حَدَّثَنَا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ، حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنَا عُقَيْلٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُنْسَأَ لَهُ فِي أَجَلِهِ وَيُبْسَطَ لَهُ فِي- أَحْسِبُهُ قَالَ: فِي رِزْقِهِ - فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو پسند کرے اس کی عمر لمبی ہو اور رزق میں برکت ہو اس کو چاہیے کہ وہ صلہ رحمی کرے۔

3598 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا رَوْحٌ، حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: وَحَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: لَمَّا رَجَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أُحُدٍ سَمِعَ نِسَاءَ الْأَنْصَارِ يَبْكِينَ فَقَالَ: لَكِنَّ حَمْزَةَ لَا بَوَاكِيَ لَهُ، فَبَلَغَ ذَلِكَ نِسَاءَ الْأَنْصَارِ فَبَكَيْنَ حَمْزَةَ، فَنَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب احد سے واپس آئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انصار کی عورتوں کو روتے ہوئے دیکھا، لیکن حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ پر کوئی نہیں رو رہا تھا، یہ بات انصاری عورتوں تک پہنچی۔ حضرت حمزہ پر رونے لگیں، پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارادہ کیا' اس کے بعد آپ اُٹھے تو وہ رو رہی تھیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عورتو! تم آج مسلسل رولو آج

3596- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: **1483** قال: حدثنا نصر بن على الجهضمي' وهارون بن عبد الله الحمال . والترمذى رقم الحديث: **1010** قال: حدثنا أبو موسى محمد بن المثنى .

3597- أخرجه أحمد جلد**3**صفحه**247** قال: حدثنا قتيبة بن سعيد' قال: حدثنا رشدين بن سعد' عن قرة . وأخرجه البخارى جلد**3**صفحه**73** قال: حدثنا محمد بن أبى يعقوب الكرمانى' قال: حدثنا حسان .

3598- الحديث سبق برقم: **3564** فراجعه .

اسْتَيْقَظَ وَهُنَّ يَبْكِينَ، فَقَالَ: يَا وَيْحَهُنَّ، مَا زِلْنَ يَبْكِينَ مُنْذُ الْيَوْمِ، فَلْيَبْكِينَ وَلَا يَبْكِينَ عَلَى هَالِكٍ بَعْدَ الْيَوْمِ

کے بعد کوئی کسی کے مرنے پر نہ رونا۔

3599 - حَدَّثَنَا هُذَيْلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحِمَّانِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الزُّهْرِيُّ، مِنْ وَلَدِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا قَالَ عَبْدٌ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فِي سَاعَةٍ مِنْ لَيْلٍ أَوْ نَهَارٍ إِلَّا طُمِسَتْ مَا فِي صَحِيفَتِهِ مِنَ السَّيِّئَاتِ حَتَّى يَسْكُنَ إِلَى مِثْلِهَا مِنَ الْحَسَنَاتِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو بندہ لا الہ الا اللہ رات یا دن کی کسی گھڑی میں کہے گا اس کے ساتھ برائیاں والا صحیفہ سے برائیاں ختم ہو جاتی ہیں اور اچھائیوں والے صحیفہ سے سکون حاصل کرتا ہے۔

3600 - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ الْوَاسِطِيُّ، أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَحَاسَدُوا، وَلَا تَنَافَسُوا، وَلَا تَبَاغَضُوا، وَلَا تَدَابَرُوا، وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا، وَلَا يَحِلُّ لِرَجُلٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نفرت، غصہ نہ کیا کرو، اللہ کے بندے ہو جاؤ! بھائی بھائی بن جاؤ، کسی آدمی کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے تین دن تک اس سے بول چال ختم کرے۔

3601 - حَدَّثَنَا وَهْبٌ، أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرِبَ لَبَنًا وَعَنْ يَسَارِهِ أَبُو بَكْرٍ وَعَنْ يَمِينِهِ رَجُلٌ مِنَ الْأَعْرَابِ، فَأَعْطَى الْأَعْرَابِيَّ فَضْلَهُ ثُمَّ قَالَ: الْأَيْمَنُ فَالْأَيْمَنُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قطع تعلقی نہ کرو، بغض نہ رکھو، حسد نہ کرو، اللہ کے بندو! آپس میں بھائی بھائی بن جاؤ! جیسے کہ تم کو اللہ حکم دیتا ہے۔

3599- الحديث في المقصد العلي برقم: **1637** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **82** وقال: رواه أبو يعلى، وفيه: عثمان بن عبد الرحمٰن الزهري وهو متروك .

3600- الحديث في المقصد العلي برقم: **3538,3537,3536,3247** فراجعه .

3601- الحديث في المقصد العلي برقم: **3551** فراجعه .

3602 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو ضَمْرَةَ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ أُبَيٌّ يُحَدِّثُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فُرِجَ سَقْفُ بَيْتِي وَأَنَا بِمَكَّةَ، فَنَزَلَ جِبْرِيلُ فَفَرَجَ صَدْرِي ثُمَّ غَسَلَهُ مِنْ مَاءِ زَمْزَمَ، ثُمَّ جَاءَ بِطَسْتٍ مِنْ ذَهَبٍ مَمْلُوءٍ حِكْمَةً وَإِيمَانًا فَأَفْرَغَهَا فِي صَدْرِي ثُمَّ أَطْبَقَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے گھر کی چھت پر سوراخ کیا گیا میں مکہ شریف تھا حضرت جبرائیل علیہ السلام آئے انہوں نے میرے سینہ کو چیر کر آبِ زم زم سے دھویا پھر ایک سونے کا تھال حکمت سے بھرا ہوا لایا گیا' میرے سینہ میں ڈالا گیا پھر بند کر دیا گیا۔

3603 - حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَلَا نُعِينُ فِي فِدَاءِ الْعَبَّاسِ؟ قَالَ: وَلَا بِدِرْهَمٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا آپ ہم پر عباس کے فدیہ میں مدد نہ کریں گے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: درہم کے ساتھ نہیں۔

3604 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ زَنْجَوَيْهِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنِ اللَّيْثِ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ أَبُو ذَرٍّ يُحَدِّثُهُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فُرِجَ سَقْفُ بَيْتِي وَأَنَا بِمَكَّةَ فَنَزَلَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَفَرَجَ صَدْرِي ثُمَّ غَسَلَهُ مِنْ مَاءِ زَمْزَمَ، ثُمَّ أَتَى بِطَسْتٍ مِنْ ذَهَبٍ مَمْلُوءٍ حِكْمَةً وَإِيمَانًا فَأَفْرَغَهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے گھر کی چھت کھولی گئی۔ میں جب مکہ میں موجود تھا۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام نازل ہوئے میرے سینہ کو چیرا پھر اس کو آبِ زم زم سے دھویا پھر سونے کا ایک تھال لایا گیا جو حکمت اور ایمان سے بھرا ہوا تھا، اس کو میرے سینہ میں ڈالا گیا پھر بند کر دیا گیا۔

3602- أخرجه عبد الله بن أحمد في زوائدة على المسند جلد 5صفحه122 . من طريق محمد بن عباد المكي به .
وأخرجه عبد الله بن أحمد في زوائده على المسند جلد 5صفحه143 من طريق محمد بن اسحاق بن محمد المسيبي' حدثنا أنس بن عياض به .

3603- أخرجه البخاري جلد3صفحه192 وجلد4صفحه84 قال: حدثنا اسماعيل بن عبد الله' قال: حدثنا اسماعيل ابن ابراهيم بن عقبة . وفي جلد5صفحه109 قال: حدثني ابراهيم بن المنذر' قال: حدثنا محمد بن فُليح .

3604- أخرجه البخاري رقم الحديث: 349 ومن طريقه البغوي في شرح السنة برقم: 3754 من طريق يحيى بن بكير' حدثنا الليث به .

فِي صَدْرِي ثُمَّ أَطْبَقَهُ، ثُمَّ أَخَذَ يَدِي فَعَرَجَ بِي إِلَى السَّمَاءِ فَلَمَّا أَتَى السَّمَاءَ الدُّنْيَا قَالَ جِبْرِيلُ لِخَازِنِ السَّمَاءِ: افْتَحْ، قَالَ: مَنْ هَذَا؟ قَالَ: جِبْرِيلُ ـ قَالَ: هَلْ مَعَكَ أَحَدٌ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: وَقَدْ أُرْسِلَ إِلَيْهِ؟ قَالَ: نَعَمْ، فَفَتَحَ، فَلَمَّا عَلَوْنَا السَّمَاءَ الدُّنْيَا إِذَا رَجُلٌ قَاعِدٌ عَلَى يَمِينِهِ أَسْوِدَةٌ، وَعَلَى يَسَارِهِ أَسْوِدَةٌ، فَإِذَا نَظَرَ قِبَلَ يَمِينِهِ تَبَسَّمَ وَإِذَا نَظَرَ قِبَلَ شِمَالِهِ بَكَى، قَالَ: مَرْحَبًا بِالنَّبِيِّ الصَّالِحِ وَالِابْنِ الصَّالِحِ، قَالَ: قُلْتُ لِجِبْرِيلَ: مَنْ هَذَا؟ قَالَ: هَذَا آدَمُ، وَهَذِهِ الْأَسْوِدَةُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ بَنُوهُ، فَأَهْلُ الْيَمِينِ مِنْهُمْ أَهْلُ الْجَنَّةِ وَالْأَسْوِدَةُ الَّتِي عَنْ شِمَالِهِ أَهْلُ النَّارِ، فَإِذَا نَظَرَ إِلَى الْيَمِينِ ضَحِكَ، وَإِذَا نَظَرَ قِبَلَ شِمَالِهِ بَكَى، قَالَ: ثُمَّ عَرَجَ بِي جِبْرِيلُ حَتَّى أَتَى السَّمَاءَ الثَّانِيَةَ، فَقَالَ لِخَازِنِهَا: افْتَحْ، قَالَ لَهُ: خَازِنُهَا مِثْلُ مَا قَالَ خَازِنُ السَّمَاءِ الدُّنْيَا فَفَتَحَ، فَقَالَ أَنَسٌ فَذَكَرَ أَنَّهُ وَجَدَ فِي السَّمَاوَاتِ آدَمَ، وَإِدْرِيسَ، وَمُوسَى، وَعِيسَى، وَإِبْرَاهِيمَ، وَلَمْ يُبَيِّنْ كَيْفَ مَنَازِلُهُمْ غَيْرَ أَنَّهُ قَدْ ذَكَرَ أَنَّهُ وَجَدَ آدَمَ فِي السَّمَاءِ الدُّنْيَا، وَإِبْرَاهِيمَ فِي السَّمَاءِ الثَّالِثَةِ، وَقَالَ أَنَسٌ: فَلَمَّا مَرَّ جِبْرِيلُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِإِدْرِيسَ قَالَ: مَرْحَبًا بِالنَّبِيِّ الصَّالِحِ وَالْأَخِ الصَّالِحِ، قَالَ: ثُمَّ قُلْتُ: مَنْ هَذَا؟ قَالَ: هَذَا إِدْرِيسُ، ثُمَّ مَرَرْتُ بِمُوسَى فَقَالَ: مَرْحَبًا بِالنَّبِيِّ الصَّالِحِ وَالْأَخِ

پھر میرے ہاتھ کو پکڑا آسمان کی طرف لے چلا۔ پھر جب آسمان دنیا تک آئے حضرت جبرائیل علیہ السلام نے خازن سے کہا: کھولو! اس نے عرض کی: کون؟ فرمایا: جبرائیل علیہ السلام آپ کے ساتھ ہے کوئی؟ عرض کی: بے شک ان کی طرف پیغام بھیجا گیا ہے؟ فرمایا: جی ہاں! اس کے بعد دروازہ کھولا جب آسمان دنیا پر چڑھے، ایک آدمی بیٹھا ہوا تھا اس کے دائیں جانب سفید مخلوق تھی اور بائیں جانب کالی تھی، جب دائیں جانب دیکھتے تو خوش ہوتے جب بائیں طرف دیکھتے تو رونے لگ جاتے، فرمایا: نبی صالح اور ابن صالح کو خوش آمدید! میں نے کہا: جبرائیل علیہ السلام یہ کون ہیں؟ عرض کی: یہ آدم علیہ السلام ہیں یہ جو کالے دائیں جانب اور بائیں جانب ہے ان کی اولاد ہے، دائیں جانب والے جنت والے ہیں اور بائیں جانب والے جہنم والے ہیں۔ جب دائیں جانب والوں کو دیکھتے ہیں تو خوش ہوتے ہیں اور جب بائیں جانب والوں کو دیکھتے ہیں تو روتے ہیں پھر مجھے جبرائیل علیہ السلام دوسرے آسمان پر لے کر چڑھے، خازن نے دروازہ کھولا اس خازن نے وہی بات کہی جو پہلے آسمان والے نے کہی تھی۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اس آسمان میں حضرت آدم وادریس وعیسیٰ وابراہیم علیہم السلام کو پایا لیکن ان کی منازل کو بیان نہیں کیا۔ سوائے اس کے کہ حضرت آدم علیہ السلام کو پہلے آسمان میں اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کو دوسرے آسمان میں ملاقات کے لیے پایا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام اور رسول

الصَّالِحِ، قَالَ: قُلْتُ: مَنْ هَذَا؟ قَالَ: هَذَا مُوسَى، قَالَ: ثُمَّ مَرَرْتُ بِعِيسَى فَقَالَ: مَرْحَبًا بِالنَّبِيِّ الصَّالِحِ وَالْأَخِ الصَّالِحِ، قَالَ: قُلْتُ: مَنْ هَذَا؟ أُرَاهُ قَالَ: عِيسَى، قَالَ: ثُمَّ مَرَرْتُ بِإِبْرَاهِيمَ فَقَالَ: مَرْحَبًا بِالنَّبِيِّ الصَّالِحِ وَالِابْنِ الصَّالِحِ، قَالَ: قُلْتُ: مَنْ هَذَا؟ قَالَ: هَذَا إِبْرَاهِيمُ

اللہ ﷺ جب حضرت ادریس علیہ السلام کے پاس سے گزرے تو حضرت ادریس علیہ السلام نے فرمایا: نبی صالح اور ابن صالح کو خوش آمدید۔ حضور ﷺ نے فرمایا: یہ کون ہیں؟ عرض کی گئی: یہ ادریس علیہ السلام ہیں اور پھر حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس سے گزرے انہوں نے بھی کہا: نبی صالح اور اخ صالح کو خوش آمدید۔ میں نے کہا: جبرائیل علیہ السلام یہ کون ہیں؟ عرض کی: یہ موسیٰ علیہ السلام ہیں۔ پھر میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پاس سے گزرا پھر میں ابراہیم علیہ السلام کے پاس سے گزرا انہوں نے بھی نبی صالح اور ابن صالح کہہ کر خوش آمدید کہا۔ میں نے کہا: یہ کون ہے جبرائیل علیہ السلام؟ عرض کی: یہ ابراہیم علیہ السلام ہیں۔

3605 - حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ الرَّبِيعِ الْخَزَّازُ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ عُقَيْلِ بْنِ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ أَيُّوبَ نَبِيَّ اللَّهِ كَانَ فِي بَلَائِهِ ثَمَانِيَ عَشْرَةَ سَنَةً فَرَفَضَهُ الْقَرِيبُ وَالْبَعِيدُ، إِلَّا رَجُلَانِ مِنْ إِخْوَانِهِ كَانَا مِنْ أَخَصِّ إِخْوَانِهِ كَانَا يَغْدُوَانِ إِلَيْهِ وَيَرُوحَانِ إِلَيْهِ، فَقَالَ أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ: أَتَعْلَمُ، وَاللَّهِ لَقَدْ أَذْنَبَ أَيُّوبُ ذَنْبًا مَا أَذْنَبَهُ أَحَدٌ، قَالَ صَاحِبُهُ: وَمَا ذَاكَ؟ قَالَ: مُنْذُ ثَمَانِيَ عَشْرَةَ سَنَةً لَمْ يَرْحَمْهُ اللَّهُ فَيَكْشِفُ عَنْهُ، فَلَمَّا رَاحَا إِلَيْهِ لَمْ يَصْبِرِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حضرت ایوب علیہ السلام ۱۸ سال تک آزمائش میں رہے ہیں' آپ کے قریب اور دور والوں نے آپ کو چھوڑ دیا مگر دو آدمیوں کے علاوہ جو آپ کے بھائی تھے' دونوں آپ کے خاص تھے' دونوں صبح و شام آپ کے پاس آتے' ان میں سے ایک نے اپنے ساتھی سے کہا: کیا تُو جانتا ہے! اللہ کی قسم! ایوب سے ایسی لغزش ہوئی جو کسی سے نہیں ہوئی۔ اس کے ساتھی نے کہا: وہ کیا ہے؟ اس نے کہا: میں ۱۸ سال سے اس کے پاس ہوں' اللہ عزوجل نے اس پر رحم نہیں کیا کہ اللہ عزوجل اس سے تکلیف لے جاتا' جب اللہ نے آپ کو راحت

3605- الحديث في المقصد العلي برقم: **1232** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **8** صفحه **208** . وأورده ابن حجر في المطالب العالية برقم: **3460** .

الرَّجُلُ حَتَّى ذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ، فَقَالَ أَيُّوبُ: لَا أَدْرِي مَا يَقُولُ غَيْرَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ أَنِّي كُنْتُ أَمُرُّ عَلَى الرَّجُلَيْنِ يَتَنَازَعَانِ فَيَذْكُرَانِ اللَّهَ فَأَرْجِعُ إِلَى بَيْتِي فَأُكَفِّرُ عَنْهُمَا كَرَاهِيَةَ أَنْ يُذْكَرَ اللَّهُ إِلَّا فِي حَقٍّ، قَالَ: وَكَانَ يَخْرُجُ إِلَى حَاجَتِهِ فَإِذَا قَضَى حَاجَتَهُ أَمْسَكَتِ امْرَأَتُهُ بِيَدِهِ حَتَّى يَبْلُغَ، فَلَمَّا كَانَ ذَاتَ يَوْمٍ أَبْطَأَ عَلَيْهَا وَأُوحِيَ إِلَى أَيُّوبَ فِي مَكَانِهِ أَنْ: (ارْكُضْ بِرِجْلِكَ، هَذَا مُغْتَسَلٌ بَارِدٌ وَشَرَابٌ) فَاسْتَبْطَأَتْهُ فَلَقِيَتْهُ يَنْتَظِرُ، وَأَقْبَلَ عَلَيْهَا قَدْ أَذْهَبَ اللَّهُ مَا بِهِ مِنَ الْبَلَاءِ، وَهُوَ عَلَى أَحْسَنِ مَا كَانَ، فَلَمَّا رَأَتْهُ قَالَتْ: أَيْ بَارَكَ اللَّهُ فِيكَ، هَلْ رَأَيْتَ نَبِيَّ اللَّهِ هَذَا الْمُبْتَلَى؟ وَوَاللَّهِ عَلَى ذَلِكَ مَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَشْبَهَ بِهِ مِنْكَ إِذْ كَانَ صَحِيحًا، قَالَ: فَإِنِّي أَنَا هُوَ، .وَكَانَ لَهُ أَنْدَرَانِ أَنْدَرٌ لِلْقَمْحِ وَأَنْدَرٌ لِلشَّعِيرِ، فَبَعَثَ اللَّهُ سَحَابَتَيْنِ، فَلَمَّا كَانَتْ إِحْدَاهُمَا عَلَى أَنْدَرِ الْقَمْحِ أَفْرَغَتْ فِيهِ الذَّهَبَ حَتَّى فَاضَ،، وَأَفْرَغَتِ الْأُخْرَى عَلَى أَنْدَرِ الشَّعِيرِ الْوَرِقَ حَتَّى فَاضَ

دی تو وہ آدمی صبر نہیں کر سکا یہاں تک کہ اس نے ذکر کیا۔ حضرت ایوب علیہ السلام نے فرمایا: میں نہیں جانتا ہوں سوائے اس کے کہ بے شک اللہ عزوجل جانتا ہے کہ میں جھگڑنے والے دو آدمیوں کے پاس سے گزرا تھا' پس وہ اللہ کا ذکر کر رہے تھے' پس میں اپنے گھر کی طرف لوٹا تھا' ان دونوں سے دور کر دوں' اللہ تعالیٰ کے ذکر کی ناپسندیدگی مگر حق کے ساتھ۔ راوی کا بیان ہے: پس وہ اپنی ضرورت کو پورا کرنے کی طرف نکلتے تھے' پس جب وہ اپنی قضائے حاجت کر لیتے تو ان کی بیوی ان کا ہاتھ تھام لیتی' یہاں تک کہ وہ پہنچ جاتے' پس ایک دن ایسا آیا' آپ نے اس پر دیر کر دی اور اللہ نے اسی جگہ آپ کی طرف وحی فرما دی کہ ''(ہم نے فرمایا:) زمین پر اپنا پاؤں مار' یہ نہانے اور پینے کیلئے پانی کا ٹھنڈا چشمہ ہے''۔ پس وہ آپ سے ملی اس حال میں کہ آپ منتظر تھے اور آپ اس کی طرف متوجہ ہوئے جبکہ اللہ تعالیٰ نے آپ کی جملہ بیماریوں کو ختم فرما دیا تھا' آپ خوبصورت حالت میں تھے' جیسے کبھی پہلے تھے۔ پس جب آپ کی بیوی نے آپ کو دیکھا تو عرض کی: اے اللہ! آپ میں اور برکت فرمائے۔ کیا آپ نے اللہ کے نبی کو اس آزمائشوں میں مبتلا دیکھا ہے؟ قسم بخدا! اس صورتِ میں نے کبھی کسی کو نہیں دیکھا جو آپ کے زیادہ مشابہ ہو' جب آپ تندرست تھے۔ آپ نے فرمایا: یقین کر لو! میں وہی ہوں۔ ان کیلئے دو انوکھی باتیں تھیں: ایک گندم کیلئے اور ایک جو کیلئے۔ پس اللہ تعالیٰ نے دو بادل بھیجے۔ پس جب

ایک گندم پر آیا تو اس میں سونا بھر گیا حتیٰ کہ بہنے لگا اور دوسرا جو پر پڑا تو اس میں چاندی وافر مقدار میں ہوگئی حتیٰ کہ بہنے لگی۔

3606 - حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ الرَّبِيعِ الْخَزَّازُ، حَدَّثَنَا رُوَيْمٌ الْقَارِءُ، أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عُقَيْلٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، أَخْبَرَنِي أَنَسٌ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا أَخْصَبَتِ الْأَرْضُ فَانْزِلُوا عَنْ ظَهْرِكُمْ فَأَعْطُوهُ حَقَّهُ مِنَ الْكَلَأِ، وَإِذَا أَجْدَبَتِ الْأَرْضُ فَامْضُوا عَلَيْهَا بِنِقْيِهَا وَعَلَيْكُمْ بِالدُّلْجَةِ فَإِنَّ الْأَرْضَ تُطْوَى بِاللَّيْلِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم سرسبز زمین سے گزرو تو اپنی سواری سے نیچے اتر جاؤ۔ اس کو گھاس کا حق لینے دو۔ خشک زمین سے گزرو تو جلدی سے گزرو، تم رات کو سفر کیا کرو بے شک رات کو زمین لپیٹ دی جاتی ہے۔

3607 - حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ، حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ، حَدَّثَنَا عُقَيْلٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَجْمَعَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فِي السَّفَرِ أَخَّرَ الظُّهْرَ حَتَّى يَدْخُلَ وَقْتُ الْعَصْرِ فَيَجْمَعَ بَيْنَهُمَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب ظہر اور عصر کو جمع کرنے کا ارادہ کرتے تو ظہر کو مؤخر کرتے یہاں تک کہ عصر کا وقت قریب ہو جاتا دونوں کو جمع کرتے۔

3608 - حَدَّثَنَا قَاسِمُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ يُونُسَ الْأَيْلِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اللّٰهُمَّ اجْعَلْ بِالْمَدِينَةِ ضِعْفَيْ مَا بِمَكَّةَ مِنَ الْبَرَكَةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کی: اے اللہ! تو مدینہ کو برکت والا بنا دے جیسے تو نے مکہ کو بابرکت بنایا ہے۔

3606- أخرجه البزار رقم الحديث: **1696** من طريق محمد بن عبد الرحيم . وأخرجه البيهقي في الكبرى جلد **5** صفحه **256** . والحاكم جلد **1** صفحه **445** من طريق محمد بن غالب .

3607- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **247** قال: حدثنا قتيبة . وفي جلد **3** صفحه **265** . وعبد بن حُميد: **1165** قالا: حدثنا يحيٰى بن غيلان .

3608- الحديث سبق برقم: **3569,3566** فراجعه .

شَرِيكٌ عَنْ أَنَسٍ

وہ احادیث جو حضرت شریک' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

3609 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ دِعَامَةَ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ شَرِيكٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اخْتَضِبُوا بِالْحِنَّاءِ؛ فَإِنَّهُ طَيِّبُ الرِّيحِ يُسَكِّنُ الدَّوْخَةَ، قَالَ أَبُو يَعْلَى: لَا أَدْرِي شَرِيكٌ هَذَا هُوَ ابْنُ أَبِي نَمِرٍ أَمْ لَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مہندی سے خضاب لگایا کرو' بے شک اس کی خوشبو اچھی ہوتی ہے۔ امام ابویعلیٰ فرماتے ہیں: میں نہیں جانتا ہوں کہ یہ شریک ابن ابی نمر ہے یا نہیں؟

3610 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ إِسْمَاعِيلُ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ شَرِيكِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: سَارَ رَجُلٌ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَعَنَ بَعِيرَهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَبْدَ اللَّهِ، لَا تَسِرْ مَعَنَا عَلَى بَعِيرٍ مَلْعُونٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک آدمی چل رہا تھا اس نے اپنے اونٹ پر لعنت کی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ کے بندے! تُو ہمارے ساتھ نہ چل اس اونٹ پر جو لعنتی ہے۔

3611 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ شَرِيكِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ

شریک بن نمر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے پیچھے کسی بچے کے رونے کی آواز سنتے تو نماز مختصر فرماتے'

3609- الحديث في المقصد العلي برقم: **1558** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **5** صفحه **160** وقال: رواه أبو يعلىٰ' من طريق الحسن بن دعامة عن عمر بن شريك' قال الذهبي: مجهولان .

3610- الحديث في المقصد العلي برقم: **1103** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **8** صفحه **77** وقال: رواه أبو يعلىٰ' والطبراني في الأوسط بنحوه' ورجال أبو يعلىٰ رجال الصحيح .

3611- الحديث في المقصد العلي برقم: **4323,3363,3280,3147,3132** فراجعه .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْمَعُ بُكَاءَ الصَّبِيِّ وَرَاءَهُ فَيُخَفِّفُ مَخَافَةَ أَنْ تُفْتَنَ أُمُّهُ

اس ڈر سے کہ اس کی ماں کسی آزمائش میں نہ پڑ جائے۔

3612 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ الصُّدَائِيُّ، حَدَّثَنَا عَبَّادٌ الْمِنْقَرِيُّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَأَنَا ابْنُ ثَمَانِ سِنِينَ، فَأَخَذَتْ أُمِّي بِيَدِي فَانْطَلَقَتْ بِي إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّهُ لَمْ يَبْقَ رَجُلٌ وَلَا امْرَأَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ إِلَّا قَدْ أَتْحَفَتْكَ بِتُحْفَةٍ، وَإِنِّي لَا أَقْدِرُ عَلَى مَا أُتْحِفُكَ بِهِ، إِلَّا ابْنِي هَذَا فَخُذْهُ فَلْيَخْدُمْكَ مَا بَدَا لَكَ، فَخَدَمْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ سِنِينَ، فَمَا ضَرَبَنِي ضَرْبَةً، وَلَا سَبَّنِي سَبَّةً، وَلَا انْتَهَرَنِي وَلَا عَبَسَ فِي وَجْهِي، وَكَانَ أَوَّلُ مَا أَوْصَانِي بِهِ أَنْ قَالَ: يَا بُنَيَّ، اكْتُمْ سِرِّي تَكُ مُؤْمِنًا، فَكَانَتْ أُمِّي وَأَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْأَلْنَنِي عَنْ سِرِّ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا أُخْبِرُهُمْ بِهِ، وَمَا أَنَا بِمُخْبِرٍ سِرَّ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدًا أَبَدًا، وَقَالَ: يَا بُنَيَّ، عَلَيْكَ بِإِسْبَاغِ الْوُضُوءِ يُحِبُّكَ حَافِظَاكَ وَيُزَادُ فِي عُمُرِكَ، وَيَا أَنَسُ بَالِغْ فِي الِاغْتِسَالِ مِنَ الْجَنَابَةِ، فَإِنَّكَ تَخْرُجُ مِنْ مُغْتَسَلِكَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب مدینہ تشریف لائے میں آٹھ سال کا تھا' میری امی نے میرا ہاتھ پکڑا مجھے لے کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس چلی گئیں عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انصار میں سے کوئی مرد یا عورت نہیں باقی رہی جس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو تحفہ نہ دیا ہو۔ میں کسی اور تحفہ پر قادر نہیں ہوں سوائے اپنے لختِ جگر کے کہ اس کو ہی آپ خادم رکھ لیں جب تک آپ صلی اللہ علیہ وسلم چاہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کرے گا۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دس سال خدمت کی مجھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ کبھی مارا نہ کبھی گالی دی، نہ جھڑکا نہ چہرے پر مارا سب سے پہلے جو وصیت کی مجھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ یہ تھی اے میرے بیٹے میرے راز کو ظاہر نہ کرنا تو پکا مومن ہو جائے گا۔ میری امی اور ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن مجھ سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق راز پوچھتی تھیں میں ان کو نہیں بتاتا تھا۔ میں نے کبھی کسی کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا راز نہیں بتایا اور فرمایا: اے میرے بیٹے! وضو کیا کر اللہ تجھ سے محبت اور تیری حفاظت کرے گا' اے انس! غسل جنابت میں خوب مبالغہ کیا کرو، جب تو غسل کرے گا' تیرے نامہ اعمال میں کوئی گناہ نہیں رہے گا۔ میں نے عرض کی: مبالغہ کروں یا رسول اللہ؟ فرمایا: اپنے بالوں کی جڑ کو تر

3612- الحديث في المقصد العلي برقم: **166** . وأخرجه الطبراني في الصغير جلد **2** صفحه **33,32** من طريق محمد بـن صـالح بن الوليد النرسي، حدثنا مسلم بن حاتم، حدثنا محمد بن عبد الله الأنصاري، عن أبيه، عن عبد الله بن المثنى، عن علي بن زيد بن جدعان به .

وَلَيْسَ عَلَيْكَ ذَنْبٌ وَلَا خَطِيئَةٌ ، قَالَ: قُلْتُ: كَيْفَ الْمُبَالَغَةُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: تَبُلُّ أُصُولَ الشَّعَرِ، وَتُنَقِّي الْبَشْرَةَ ، وَيَا بُنَيَّ إِنِ اسْتَطَعْتَ أَنْ لَا تَزَالَ أَبَدًا عَلَى وُضُوءٍ فَإِنَّهُ مَنْ يَأْتِهِ الْمَوْتُ وَهُوَ عَلَى وُضُوءٍ يُعْطَ الشَّهَادَةَ، وَيَا بُنَيَّ إِنِ اسْتَطَعْتَ أَنْ لَا تَزَالَ تُصَلِّي، فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ تُصَلِّي عَلَيْكَ مَا دُمْتَ تُصَلِّي ، وَيَا أَنَسُ إِذَا رَكَعْتَ فَأَمْكِنْ كَفَّيْكَ مِنْ رُكْبَتَيْكَ وَفَرِّجْ بَيْنَ أَصَابِعِكَ وَارْفَعْ مِرْفَقَيْكَ عَنْ جَنْبَيْكَ ، وَيَا بُنَيَّ إِنْ رَفَعْتَ رَأْسَكَ مِنَ الرُّكُوعِ فَأَمْكِنْ كُلَّ عُضْوٍ مِنْكَ مَوْضِعَهُ، فَإِنَّ اللّٰهَ لَا يُنْظُرُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَى مَنْ لَا يُقِيمُ صُلْبَهُ بَيْنَ رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ ، وَيَا بُنَيَّ فَإِذَا سَجَدْتَ فَأَمْكِنْ جَبْهَتَكَ وَكَفَّيْكَ مِنَ الْأَرْضِ وَلَا تَنْقُرْ نَقْرَ الدِّيكِ وَلَا تُقْعِ إِقْعَاءَ الْكَلْبِ، - أَوْ قَالَ: الثَّعْلَبِ - ، وَإِيَّاكَ وَالِالْتِفَاتَ فِي الصَّلَاةِ فَإِنَّ الِالْتِفَاتَ فِي الصَّلَاةِ هَلَكَةٌ فَإِنْ كَانَ لَا بُدَّ فَفِي النَّافِلَةِ لَا فِي الْفَرِيضَةِ ، وَيَا بُنَيَّ وَإِذَا خَرَجْتَ مِنْ بَيْتِكَ فَلَا تَقَعَنَّ عَيْنُكَ عَلَى أَحَدٍ مِنْ أَهْلِ الْقِبْلَةِ إِلَّا سَلَّمْتَ عَلَيْهِ، فَإِنَّكَ تَرْجِعُ مَغْفُورًا لَكَ ، وَيَا بُنَيَّ وَإِذَا دَخَلْتَ مَنْزِلَكَ فَسَلِّمْ عَلَى نَفْسِكَ وَعَلَى أَهْلِكَ ، وَيَا بُنَيَّ إِنِ اسْتَطَعْتَ أَنْ تُصْبِحَ وَتُمْسِيَ وَلَيْسَ فِي قَلْبِكَ غِشٌّ لِأَحَدٍ فَإِنَّهُ أَهْوَنُ عَلَيْكَ فِي الْحِسَابِ ، وَيَا بُنَيَّ إِنِ اتَّبَعْتَ وَصِيَّتِي فَلَا يَكُنْ شَيْءٌ أَحَبَّ إِلَيْكَ مِنَ الْمَوْتِ

کرو اور جلد کو خوب صاف کرو۔ اے میرے بیٹے! اگر تو طاقت رکھے تو ہمیشہ وضو کی حالت میں رہنا جس کو موت وضو کی حالت میں آئی اس کو شہادت کا درجہ دیا جائے گا۔ اے میرے بیٹے نمازی رہنا بے شک فرشتے تیرے لیے دعا کرتے رہیں گے جب تک تو نماز کی حالت میں رہے گا۔ اے انس! جب تک تو رکوع کرے اپنے ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھ کر سجدہ کرے' اپنی انگلیوں کو کشادہ رکھنا' اپنی کلائیوں کو کروٹ سے جدا رکھنا۔ اے میرے بیٹے جب رکوع سے سر اٹھائے تو اطمینان سے کھڑا ہو جانا، بے شک اللہ عزوجل قیامت کے دن اس کی طرف نظر رحمت نہیں کرے گا جو اپنی پشت رکوع اور سجدہ کے درمیان سیدھی نہیں کرتا ہے۔ اے میرے بیٹے! جب تو سجدہ کرے اپنی پیشانی اور ہتھیلیوں کو زمین پر جما کر رکھنا، مرغ کی طرح چونچ نہ مارنا نہ کتے کی طرح بیٹھنا ادھر ادھر نماز میں توجہ کرنے سے بچنا، بے شک نماز میں اِدھر اُدھر دیکھنا ہلاکت ہے۔ اگر ضروری کرنا ہے تو نفلوں میں کرنا فرضوں میں نہ کرنا، اے میرے بیٹے! جب تو گھر سے نکلے تو اپنی آنکھوں سے جس مسلمان کو دیکھے اس کو سلام کرنا تو گھر واپس آئے گا اس حالت میں کہ تو بخشا ہو گا۔ اے میرے بیٹے! جب تو اپنے گھر آئے تو اپنے آپ اور گھر والوں کو سلام کہنا۔ اے میرے بیٹے! اگر تو طاقت رکھے کہ صبح و شام کرے اس حالت میں کہ تیرے دل میں کسی کے متعلق دھوکہ دینا نہ ہو کیونکہ اس سے حساب میں آسانی ہو گی۔ اے میرے بیٹے! اگر تو

میری وصیت کی اتباع کرے گا تو تجھے موت سے زیادہ کوئی چیز محبوب نہیں ہوگی۔

3613 - حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ، حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لِرَجُلٍ يَسُوقُ بَدَنَةً: ارْكَبْهَا، قَالَ: إِنَّهَا بَدَنَةٌ، قَالَ: فَارْكَبْهَا، قَالَ: إِنَّهَا بَدَنَةٌ، قَالَ: وَإِنْ، قَالَ: إِنَّهَا بَدَنَةٌ، قَالَ: ارْكَبْهَا غَيْرَ مَقْرُوحَةٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ایسے آدمی سے فرمایا جو جانور ہانک کر لے جا رہا تھا: اس پر سوار ہو جا۔ اس نے جواب دیا: یہ قربانی کا جانور ہے۔ آپ نے فرمایا: پھر بھی سوار ہو جا۔ اس نے جواب دیا: یہ قربانی کا جانور ہے۔ راوی کا بیان ہے اگرچہ اس نے کہا: یہ قربانی کا جانور ہے آپ نے فرمایا: اس پر سوار ہو جا' کچھ نہیں ہوتا۔

3614 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، حَدَّثَنَا سَمْعَانُ بْنُ مَالِكٍ الْمَالِكِيُّ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: جَاءَ أَعْرَابِيٌّ فَبَالَ فِي الْمَسْجِدِ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَانِهِ فَاحْتُفِرَ وَصُبَّ عَلَيْهِ دَلْوٌ مِنْ مَاءٍ، قَالَ الْأَعْرَابِيُّ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، الْمَرْءُ يُحِبُّ الْقَوْمَ وَلَمَّا يَعْمَلْ بِعَمَلِهِمْ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ

حضرت عبداللہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی آیا اس نے مسجد میں پیشاب کر دیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ اس پر پانی ڈال کر دھویا جائے، اس دیہاتی نے عرض کی: یا رسول اللہ! ایک آدمی کسی سے محبت کرتا ہے لیکن ان جیسے عمل کی طاقت نہیں رکھتا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آدمی قیامت کے دن اسی کے ساتھ ہوگا جس سے محبت کرتا ہوگا۔

3615 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ أَنَسٍ،

حضرت انس رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

3613- الحديث في المقصد العلي برقم: 3183,3207,3206 فراجعه .

3614- الحديث في المقصد العلي برقم: 116 . وأخرجه الدارقطني جلد 1 صفحه 132,131 من طريق عبد الوهاب بن عيسى .

3615- أخرجه البخاري جلد 2 صفحه 911 . ومسلم جلد 2 صفحه 332 من حديث عمرو بن مرة ومنصور' عن سالم به بسياق آخر .

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

3616 - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: خَدَمْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعَ سِنِينَ، فَمَا قَالَ لِي لِشَيْءٍ يَكْرَهُهُ: مَا صَنَعْتَ؟ وَمَا قَالَ لِشَيْءٍ يُعْجِبُهُ: مَا أَحْسَنَ مَا صَنَعْتَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نو سال تک خدمت کی' مجھے آپ نے کبھی نہیں کہا جو آپ نے ناپسند کیا کہ تُو نے کیوں کیا؟ نہ کسی شی کے بارے میں جو آپ کو پسند ہوئی کہ کتنا اچھا تھا' تو کر لیتا۔

3617 - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

3618 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَامِعٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ قَالَ: حَدَّثَنِي أَنَسٌ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلَبِّي بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ جَمِيعًا، وَإِنَّ رُكْبَتِي لَتُصِيبُ رُكْبَتَهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے حج اور عمرہ کا تلبیہ اکٹھے کہتے ہوئے سنا جبکہ میرا گھٹنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھٹنے کے ساتھ لگ رہا تھا۔

3619 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ قَالَ: حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ: بَيْنَمَا أَنَا وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَارِجَانِ مِنَ الْمَسْجِدِ فَلَقِيَنَا رَجُلٌ عِنْدَ سُدَّةِ الْمَسْجِدِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَتَى

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم دونوں مسجد سے نکل رہے تھے' ہمیں مسجد کے کنارہ پر ایک آدمی ملا' اُس نے عرض کی: یارسول اللہ! قیامت کب آئے گی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تُو نے اس کے لیے کیا تیاری کی ہے؟ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے

3616- الحديث في المقصد العلي برقم: **3354,3353,3387** .

3617- الحديث سبق برقم: **3616,3387,3354,3353** فراجعه .

3618- الحديث سبق برقم: **3016** فراجعه .

3619- الحديث سبق برقم: **3615** فراجعه .

السَّاعَةُ؟ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا أَعْدَدْتَ لَهَا؟ قَالَ: فَكَأَنَّ الرَّجُلَ أَمْسَكَ، ثُمَّ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا أَعْدَدْتُ لَهَا كَبِيرَ صَلَاةٍ وَلَا صِيَامٍ وَلَا صَدَقَةٍ، وَلَكِنِّي أُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ، قَالَ: فَأَنْتَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ

ہیں: یہ بات سن کر وہ آدمی خاموش ہو گیا' پھر اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے نہ بہت زیادہ نمازیں پڑھی ہیں اور نہ روزے رکھے رکھے ہیں اور نہ صدقے دیئے ہیں لیکن میں اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے محبت کرتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جس کے ساتھ تُو محبت کرتا ہوگا' قیامت کے دن اسی کے ساتھ ہوگا۔

3620 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ قَالَ: سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَتَى السَّاعَةُ؟ قَالَ: مَا أَعْدَدْتَ لَهَا؟ قَالَ: مَا أَعْدَدْتُ لَهَا مِنْ كَبِيرِ صَلَاةٍ وَلَا صِيَامٍ وَلَا صَدَقَةٍ، إِلَّا أَنِّي أُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ. قَالَ: فَأَنْتَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضور ﷺ سے پوچھا: قیامت کب آئے گی؟ آپ نے فرمایا: تُو نے اس کے لیے کیا تیاری کی ہے؟ عرض کی: میں نے نہ تو بہت زیادہ نمازیں پڑھی ہیں اور نہ صدقے دیئے ہیں اور نہ روزے رکھے ہیں مگر اتنا ضرور ہے کہ میں اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوں' آپ ﷺ نے فرمایا: جس کے ساتھ تُو محبت کرتا ہوگا تُو اسی کے ساتھ ہوگا۔

مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ أَنَسٍ

وہ احادیث جو محمد بن منکدر' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

3621 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ، وَإِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ، سَمِعَا أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ:

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول کریم ﷺ کے ساتھ مدینہ میں ظہر کی نماز چار رکعت ادا کیں (پھر سفر شروع کیا اور) ذوالحلیفہ کے مقام پر جا کر

3620- الحديث سبق برقم: 3719 فراجعه .

3621- الحديث سبق برقم: 2804,2803,2786 فراجعه .

صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ بِالْمَدِينَةِ أَرْبَعًا، وَالْعَصْرَ بِذِی الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ

عصر کی نماز دو رکعت ادا کیں۔

3622 - حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مَالِكٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِی سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ بِالْمَدِينَةِ أَرْبَعًا، وَصَلَّى الْعَصْرَ بِذِی الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ مُسَافِرٌ إِلَى مَكَّةَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ میں ظہر کی نماز چار رکعت ادا فرمائی اور عصر کی نماز ذوالحلیفہ کے مقام پر جا کر دو رکعت پڑھی اس حال میں کہ آپ عازمِ سفر مکہ تھے۔

3623 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْخَطَّابِ، حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ بِالْمَدِينَةِ أَرْبَعًا، وَصَلَّى الْعَصْرَ بِذِی الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مدینہ میں ظہر کی نماز چار رکعت ادا کی اور عصر کی نماز ذوالحلیفہ میں دو رکعت ادا کی۔

3624 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَالِكٍ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ الْقُرَشِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَأَلْتُ رَبِّی اللَّاهِينَ مِنْ ذُرِّيَّةِ الْبَشَرِ فَوَهَبَهُمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے رب تعالیٰ سے عرض کی کہ آدم کی اولاد میں سے جو بھولے نادان لوگ ہیں ان کو عذاب نہ دے اللہ نے یہ قبول کرلیا' وہ لوگ اللہ تعالیٰ نے مجھے ہبہ کر دیئے۔

رَبِيعَةُ الرَّأْيِ،

وہ احادیث جو حضرت ربیعہ الرائی' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے

3622- الحديث سبق برقم: 3621 فراجعه .

3623- الحديث سبق برقم: 3622,3621 فراجعه .

3624- الحديث سبق برقم: 3558 فراجعه .

عَنْ أَنَسٍ
روایت کرتے ہیں

3625 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، وَهَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ قَالَا: حَدَّثَنَا ابْنُ الدَّرَاوَرْدِيِّ، عَنْ رَبِيعَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: بُعِثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَأْسِ أَرْبَعِينَ، وَقُبِضَ وَهُوَ ابْنُ سِتِّينَ، لَيْسَ فِي لِحْيَتِهِ وَلَا فِي رَأْسِهِ عِشْرُونَ شَعَرَةً بَيْضَاءَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چالیس سال کی عمر میں اعلان نبوت فرمایا' جب وصال مبارک ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر ساٹھ سال تھی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سر مبارک اور داڑھی شریف میں صرف بیس بال سفید تھے۔

3626 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ رَبِيعَةَ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ: مَا كَانَ فِي رَأْسِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِحْيَتِهِ عِشْرُونَ شَعَرَةً بَيْضَاءَ

حضرت ربیعہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سر اور داڑھی شریف میں بیس سے زیادہ بال سفید نہ تھے۔

3627 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ، حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ، عَنْ رَبِيعَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَخْرُجُ الدَّجَّالُ مِنْ يَهُودِيَّةِ أَصْبَهَانَ، مَعَهُ سَبْعُونَ أَلْفًا مِنَ الْيَهُودِ عَلَيْهِمُ السِّيجَانُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دجال اصفہان کے یہود سے نکلے گا۔ اس کے ساتھ ستر ہزار یہودی ہوں گے جن پر وہ کمانڈر ہوگا۔

3628 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسًا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُولُ:

حضرت ربیعہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سر اور داڑھی شریف میں بیس سے زیادہ بال سفید نہ تھے۔

3625- الحديث سبق برقم: 3578,3560 فراجعه .

3626- الحديث سبق برقم: 3625,3578,3560 فراجعه .

3627- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 224 قال: حدثنا محمد بن مصعب' قال: حدثنا الأوزاعي' عن ربيعة' فذكره .
وأخرجه مسلم جلد 8 صفحه 207 قال: حدثنا منصور بن أبي مُزاحم' قال: حدثنا يحيى بن حمزة' عن الأوزاعي' عن اسحاق' فذكره .

3628- الحديث سبق برقم: 3625 فراجعه .

لَمْ يَكُنْ فِي رَأْسِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِحْيَتِهِ عِشْرُونَ شَعَرَةً بَيْضَاءَ

3629 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَبِيعَةَ الرَّأْيِ يَقُولُ: قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ: تُوُفِّيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ سِتِّينَ سَنَةً لَيْسَ فِي رَأْسِهِ وَلِحْيَتِهِ عِشْرُونَ شَعَرَةً بَيْضَاءَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال اس حالت میں ہوا کہ آپ کی عمر اس وقت ساٹھ سال تھی' آپ کے سر اور داڑھی شریف میں بیس سے زیادہ بال سفید نہیں تھے۔

3630 - حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْغَضِيضِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، عَنْ قُرَّةَ، أَنَّ رَبِيعَةَ بْنَ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَهُ، أَنَّهُ شَهِدَ بَابًا مِنْ بَقِيعِ الْغَرْقَدِ كَانَ قَاعِدًا خَلْقٌ خَلْفَهُ، فِيهِمْ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ: فَسَمِعْتُهُ يَذْكُرُ مِنْ صِفَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ فِيمَا ذَكَرَ أَنْ قَالَ: تَنَبَّأَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ أَرْبَعِينَ، فَمَكَثَ بِمَكَّةَ عَشْرًا وَبِالْمَدِينَةِ عَشْرًا، وَتُوُفِّيَ وَهُوَ ابْنُ سِتِّينَ وَلَيْسَ فِي رَأْسِهِ وَلِحْيَتِهِ عِشْرُونَ شَعَرَةً بَيْضَاءَ

حضرت ربیعہ بن ابی عبدالرحمٰن بیان کرتے ہیں: اس حالت میں کہ آپ جنت البقیع کے دروازے پر بیٹھے ہوئے تھے' مخلوقِ خدا آپ کے پیچھے تھی' ان میں حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بھی تھے' میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا حلیہ بیان کرتے ہوئے سنا' کہا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے چالیس سال کی عمر میں اعلانِ نبوت فرمایا' آپ دس سال مکہ رہے' دس سال مدینہ شریف رہے' آپ کے سر اور داڑھی کے بالوں میں بیس سے زیادہ بال سفید نہیں تھے۔

3631 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ: وَأَخْبَرَنِي رَبِيعَةُ، أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجِلَ الشَّعَرِ، لَيْسَ بِالسَّبِطِ وَلَا الْجَعْدِ الْقَطَطِ، كَانَ أَزْهَرَ لَيْسَ بِالْآدَمِ، وَلَا الْأَبْيَضِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سیدھے بالوں والے تھے نہ بہت ہی سیدھے اور نہ گھنگھریالے بال تھے' رنگ ظاہر و باہر نہ گندم گو نہ بالکل سفید (سرخ بھی نہیں تھا) قوم میں نمایاں لگتے' نہ قد لمبا تھا اور نہ لمبے تڑنگے۔ چالیس سال

3629- الحديث سبق برقم: 3625 فراجعه .

3630- الحديث سبق برقم: 3625 فراجعه .

3631- الحديث سبق برقم: 3625 فراجعه .

الْأَمْهَقِ، كَانَ رَبْعَةً مِنَ الْقَوْمِ لَيْسَ بِالْقَصِيرِ وَلَا بِالطَّوِيلِ الْبَائِنِ، بُعِثَ عَلَى رَأْسِ أَرْبَعِينَ، أَقَامَ بِمَكَّةَ عَشْرًا وَبِالْمَدِينَةِ عَشْرًا، وَتُوُفِّيَ عَلَى رَأْسِ سِتِّينَ لَيْسَ فِي رَأْسِهِ وَلِحْيَتِهِ عِشْرُونَ شَعَرَةً بَيْضَاءَ

کی عمر میں آپ ﷺ کی بعثت مبارک ہوئی' دس سال مکہ میں اور دس سال مدینہ میں اقامت پذیر رہے اور آپ ﷺ کا وصال تقریباً ساٹھ سال کی عمر میں ہوا' اس حال میں کہ آپ ﷺ کے سر اور داڑھی میں کوئی بیس بال سفید تھے۔

سَعْدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَنَسٍ

وہ احادیث جو حضرت سعد بن ابراہیم' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

3632 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ أَبُو سَعِيدٍ، بِالْبَصْرَةِ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْأَئِمَّةُ مِنْ قُرَيْشٍ، إِذَا حَكَمُوا فَعَدَلُوا، وَإِذَا عَاهَدُوا فَوَفَوْا، وَإِذَا اسْتُرْحِمُوا فَرَحِمُوا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ائمہ قریش سے ہوں گے' جب فیصلہ کریں تو عدل کریں' جب وعدہ کریں تو پورا کریں' جب ان سے رحم طلب کیا جائے تو رحم کریں۔

3633 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا سِكِّينُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا سَيَّارُ بْنُ سَلَامَةَ الرِّيَاحِيُّ أَبُو الْمِنْهَالِ قَالَ: دَخَلْتُ مَعَ أَبِي عَلَى أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ، وَإِنَّ فِي أُذُنَيَّ يَوْمَئِذٍ قُرْطَيْنِ - أَيْ غُلَامٌ- فَقَالَ أَبُو بَرْزَةَ: إِنِّي لَأَحْمَدُ

حضرت سیار بن سلامہ الریاحی ابوالمنہال فرماتے ہیں کہ میں اپنے لڑکے کے ساتھ حضرت ابو برزہ اسلمی کے پاس داخل ہوا' میرے دونوں کانوں میں اس دن دو بالیاں تھیں' حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں اللہ کی حمد کرتا ہوں' میں نے صبح اس قریش کے قبیلہ میں لڑائی کی

3632- أخرجه الطيالسي رقم الحديث: **2596** . ومن طريقه أخرجه البزار رقم الحديث: **1578**: وأبو نعيم في الحلية جلد**3**صفحه**171** .

3633- الحديث في المقصد العلي برقم: **860** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **5**صفحه**193** وقال: أخرجه أحمد' وأبو يعلى أتم منه وفيه قصة' والبزار' ورجال أحمد رجال الصحيح خلا سكين بن عبد العزيز وهو ثقة .

اللّٰهَ أَنِّي أَصْبَحْتُ ذَامًّا لِهَذَا الْحَيِّ مِنْ قُرَيْشٍ، فُلَانٌ هَا هُنَا يُقَاتِلُ عَلَى الدُّنْيَا، وَفُلَانٌ يُقَاتِلُ عَلَى الدُّنْيَا- يَعْنِي: عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ مَرْوَانَ - حَتَّى ذَكَرَ ابْنَ الْأَزْرَقِ، ثُمَّ قَالَ: إِنَّ أَحَبَّ النَّاسِ إِلَيَّ لَهَذِهِ الْعِصَابَةُ الْمُلَبَّدَةُ الْخَمِيصَةُ بُطُونِهِمْ مِنْ أَمْوَالِ الْمُسْلِمِينَ، الْخَفِيفَةُ ظُهُورُهُمْ مِنْ دِمَائِهِمْ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْأُمَرَاءُ مِنْ قُرَيْشٍ، ثَلَاثًا، لَكُمْ عَلَيْهِمْ حَقٌّ، وَلَهُمْ عَلَيْكُمْ حَقٌّ مَا فَعَلُوا ثَلَاثًا: مَا حَكَمُوا فَعَدَلُوا، وَاسْتُرْحِمُوا فَرَحِمُوا، وَعَاهَدُوا فَوَفَوْا، وَمَنْ لَمْ يَفْعَلْ ذَلِكَ مِنْهُمْ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ

ہے' فلاں نے یہاں دنیا کے لیےلڑائی کی ہے' فلاں نے یہاں دنیا کے لیےلڑائی کی ہے' یعنی عبدالملک بن مروان نے' یہاں تک کہ ابن ازرق کا بھی ذکر کیا۔ پھر فرمایا: مجھے لوگوں میں سے سب سے زیادہ محبوب وہ ہے جو مضبوط گروہ ہے' مسلمانوں کے مالوں سے ان کے پیٹ خالی ہیں بجائے اس کے کہ وہ خفیہ طور پر مسلمان کا خون بہا کر مال لیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: امراء قریش سے ہوں گے' تین تمہارے لیے' ان پر حق ہیں' ان کے لیے نیکی ہے جب تک تین کام کریں: انصاف کریں تو عدل کریں' رحم طلب کیا جائے تو رحم کریں' وعدہ کریں تو پورا کریں' جو ان میں سے یہ نہ کرلے اس پر اللہ اور فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہو۔

3634 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مُصْعَبٍ، سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُهِلُّ بِحَجٍّ وَعُمْرَةٍ مَعًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو حج اور عمرہ کا تلبیہ اکٹھا پڑھتے ہوئے سنا۔

3635 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مُصْعَبٍ، سَمِعَهُ مِنْ أَنَسٍ يَقُولُ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ وَهُوَ مُحْتَفِزٌ أَكْلًا حَثِيثًا، وَهُوَ يَقْسِمُهُ وَيُرْسِلُنِي بِهِ ، أُرَاهُ يَعْنِي: التَّمْرَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو دیکھا۔ آپ ﷺ تناول کر رہے تھے اور جلدی کی حالت میں بیٹھے ہوئے تھے' اور آپ ﷺ تقسیم کر رہے تھے، وہ میری طرف بھی بھیجا میں نے دیکھا تو وہ کھجور تھی۔

3636 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، عَنْ -

حضرت انس رضی اللہ عنہ لوگوں کو خبردار فرما رہے تھے کہ

3634- الحديث سبق برقم: 3016,3394 فراجعه .

3635- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 1221 . ومسلم جلد 6صفحه122 قال: حدثنا زهير بن حرب' وابن أبى عمر . وأخرجه أحمد جلد3صفحه180 .

حُمَيْدٍ، وَمُصْعَبٍ، سَمِعَا أَنَسًا يُخْبِرُ النَّاسَ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِالْبَيْدَاءِ وَهُوَ رِدْفُ أَبِي طَلْحَةَ يُهِلُّ بِعُمْرَةٍ وَحَجَّةٍ

انہوں نے نبی کریم ﷺ سے سنا اس حال میں کہ وہ بیداء کے مقام پر تھے جبکہ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ آپ کے پیچھے بیٹھے تھے' آپ ﷺ عمرہ اور حج دونوں کا تلبیہ کہہ رہے تھے۔

يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ أَنَسٍ

حضرت یحییٰ بن سعید کی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے بیان کردہ احادیث

3637 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْطَعَ الْأَنْصَارَ أَرْضًا مِنَ الْبَحْرَيْنِ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَإِخْوَانُنَا مِنَ الْمُهَاجِرِينَ فَأَقْطِعْهُمْ أَيْضًا، فَقَالَ: إِنَّكُمْ سَتَلْقَوْنَ بَعْدِي أَثَرَةً فَاصْبِرُوا حَتَّى تَلْقَوْنِي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے انصار کو بحرین سے زمین دی۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہمارے بھائی مہاجر بھی ہیں ان کو بھی زمین دیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم میرے بعد عنقریب ترجیحات دیکھو گے۔ تم صبر کرو یہاں تک کہ حوض کوثر پر مجھے ملو۔

3638 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا: حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ، وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، جَمِيعًا عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ دُورِ الْأَنْصَارِ؟، قَالُوا:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا میں تم کو انصار کے بہترین قبیلہ کے متعلق نہ بتاؤں؟ صحابہ کرام نے عرض کی: کیوں نہیں! یا رسول اللہ! آپ ﷺ نے فرمایا: بنی نجار قبیلہ، پھر بنی عبد الاشہل کا قبیلہ پھر بنی عبدالحارث کا قبیلہ پھر

3637- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **171** . والبخاري جلد **5** صفحه **41** قال: حدثنا محمد بن بشار . كلاهما (أحمد، ومحمد) قالا: حدثنا محمد بن جعفر، قال: حدثنا شعبة، عن هشام بن زيد، فذكره .

3638- أخرجه الحميدي رقم الحديث: **1197** قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد **1** صفحه **56** قال: حدثنا اسحاق بن عيسٰى، قال: أخبرني مالك .

بَلَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: دُورُ بَنِي النَّجَّارِ، ثُمَّ دُورُ بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ، ثُمَّ دُورُ بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ، ثُمَّ دُورُ بَنِي سَاعِدَةَ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَفِي كُلِّ دُورِ الْأَنْصَارِ خَيْرٌ - وَقَالَ أَحَدُهُمَا فِي حَدِيثِهِ:- وَرَفَعَ بِهَا صَوْتَهُ

بنی ساعدہ کا قبیلہ بہتر ہے ان سب سے بہتر انصار کا قبیلہ ہے، پھر یہ بات کہنے میں آپ نے اپنی آواز بلند فرمائی۔ یہ دوراویوں میں سے ایک کا قول ہے۔

3639 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّكُمْ سَتُصِيبُكُمْ بَعْدِي أَثَرَةٌ، فَاصْبِرُوا حَتَّى تَلْقَوْنِي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عنقریب تم کو میرے بعد ترجیحات پہنچیں گی، تم صبر کرنا یہاں تک کہ مجھے حوض پر ملو۔

3640 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، قَالَ أَبُو خَيْثَمَةَ يَعْنِي الْأَنْصَارِيَّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: إِنَّ أَعْرَابِيًّا بَالَ فِي الْمَسْجِدِ، فَأَرَادَ أَصْحَابُهُ أَنْ يَمْنَعُوهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَعُوهُ فَأَمَرَ بِمَاءٍ فَصَبَّ عَلَيْهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی مسجد میں پیشاب کرنے لگا' صحابہ کرام نے اس کو منع کرنے کا ارادہ کیا' حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو چھوڑ دو! اس کے بعد آپ نے حکم دیا کہ اس (پیشاب) پر پانی بہادو۔

3641 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي عَلَى حِمَارٍ، وَهُوَ ذَاهِبٌ إِلَى خَيْبَرَ وَالْقِبْلَةُ خَلْفَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اُنہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا' آپ گدھے پر نماز پڑھ رہے تھے' آپ خیبر کی طرف جا رہے تھے اور قبلہ آپ کے پیچھے تھا' یعنی نفل نماز پڑھ رہے تھے۔

3639- الحديث سبق برقم: 3637 فراجعه .

3640- الحديث سبق برقم: 3454 فراجعه .

3641- الحديث سبق برقم: 2628 فراجعه .

3642 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ، أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: دَخَلَ أَعْرَابِيٌّ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَامَ إِلَى نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ فَصَاحَ بِهِ النَّاسُ فَكَفَّهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى فَرَغَ، ثُمَّ دَعَا بِذَنُوبٍ مِنْ مَاءٍ فَصَبَّهُ عَلَى بَوْلِ الْأَعْرَابِيِّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی مسجد میں پیشاب کرنے لگا' صحابہ کرام نے اس کو منع کرنے کا ارادہ کیا' حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو چھوڑ دو! اس کے بعد آپ نے حکم دیا کہ پانی کا ڈول لا کر اس (پیشاب) پر پانی بہا دو۔

أَبُو الزِّنَادِ، عَنْ أَنَسٍ

حضرت ابوالزناد کی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

3643 - حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ، وَغَيْرُهُ، قَالُوا: حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنْ عِيسَى بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الصَّلَاةُ نُورُ الْمُؤْمِنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نماز مومن کا نور ہے۔

3644 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، عَنْ عِيسَى الْحَنَّاطِ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْحَسَدُ يَأْكُلُ الْحَسَنَاتِ كَمَا تَأْكُلُ النَّارُ الْحَطَبَ، وَالصَّدَقَةُ تُطْفِءُ الْخَطِيئَةَ كَمَا يُطْفِءُ الْمَاءُ النَّارَ، وَالصَّلَاةُ نُورُ الْمُؤْمِنِ، وَالصِّيَامُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حسد نیکیوں کو کھا جاتا ہے جس طرح آگ لکڑی کو کھا جاتی ہے، صدقہ غلطیوں کو مٹا دیتا ہے جس طرح پانی آگ کو بجھا دیتی ہے اور نماز مومن کا نور ہے اور روزہ جہنم سے ڈھال ہے۔

3642- الحديث سبق برقم: **3640** فراجعه .

3643- الحديث مختصر من الحديث التالي برقم: **3644** .

3644- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: **4210** قال: هارون بن عبد الله الحمال' وأحمد بن الأزهر' قالا: حدثنا ابن أبي فُديك' عن عيسٰى بن أبي عيسٰى الحنّاط' عن أبي الزناد' فذكره .

جُنَّةٌ مِنَ النَّارِ

عطاء الخراسانى' عن انس

حضرت عطاء خراسانی کی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

3645 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْمُثَنَّى، عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَتَخَلَّفَ لِحَاجَتِهِ، ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ: هَلْ مِنْ مَاءٍ؟ ، فَأَتَيْتُهُ بِإِدَاوَةٍ مِنْ مَاءٍ فَتَوَضَّأَ بِهَا، ثُمَّ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم قضاء حاجت کے لیے پیچھے رہے، پھر تشریف لائے اور اس کے بعد فرمایا: کیا آپ کے پاس پانی ہے؟ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پانی کا برتن لے کر آیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے ساتھ وضو کیا پھر موزوں پر مسح کیا۔

3646 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْمُثَنَّى، عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَتَخَلَّفَ لِحَاجَتِهِ، ثُمَّ لَحِقَنِي فَقَالَ: هَلْ مِنْ مَاءٍ؟ فَتَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ، ثُمَّ لَحِقَ الْجَيْشَ فَأَمَّهُمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم قضاء حاجت کے لیے پیچھے رہے، پھر تشریف لائے اور اس کے بعد فرمایا: کیا آپ کے پاس پانی ہے؟ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پانی کا برتن لے کر آیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے ساتھ وضو کیا پھر موزوں پر مسح کیا پھر لشکر کو ملے اور آپ نے اُن کی امامت کروائی۔

عَطَاءُ بْنُ أَبِي

حضرت عطاء بن ابی میمونہ کی

3645- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: 332 قال: حدثنا محمد بن عبد الله بن نمير' قال: حدثنا عُمر بن عبيد' عن ابن المثنى' عن عطاء' فذكره .

3646- الحديث سبق برقم: 3645 فراجعه .

مَيْمُونَةَ، عَنْ أَنَسٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

3647 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَجَ إِلَى الْغَائِطِ أَتَيْتُهُ أَنَا وَغُلَامٌ بِإِدَاوَةٍ وَعَنَزَةٍ فَاسْتَنْجَى

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم قضاء حاجت کے لیے نکلے میں اور ایک بچہ برتن اور نیزہ لے کر آتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم استنجاء کرتے۔

3648 - حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ الْفَزَارِيُّ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى ابْنِهِ إِبْرَاهِيمَ، فَكَبَّرَ عَلَيْهِ أَرْبَعًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے بیٹے ابراہیم رضی اللہ عنہ کی نماز جنازہ پڑھائی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے چار تکبیریں کہیں۔

3649 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ بَكْرٍ قَالَ: سَمِعْتُ عَطَاءَ بْنَ أَبِي مَيْمُونَةَ يُحَدِّثُ، لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يُرْفَعْ إِلَيْهِ قِصَاصٌ قَطُّ إِلَّا أَمَرَ فِيهِ بِالْعَفْوِ ، فَقَالَ ابْنُ بَكْرٍ:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کبھی بدلہ نہیں لیتے تھے بلکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس میں درگزر کا حکم کرتے تھے۔ حضرت ابن بکر فرماتے ہیں: میں حضرت انس سے روایت کرتا ہوں اس میں کوئی شک نہیں ہے۔ انہوں نے کہا: انس سے میں نے کہا:

3647- أخرجه أحمد جلد 3صفحه171 قال: حدثنا محمد بن جعفر . وفي جلد 3صفحه203 قال: حدثنا يزيد بن هارون . وفي جلد3صفحه284,259 قال: حدثنا عفان . والدارمي رقم الحديث: 681 قال: أخبرنا يزيد بن هارون .

3648- الحديث في المقصد العلي برقم: 466 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 3صفحه35 . وقال: رواه أبو يعلى، وفيه محمد بن عبيد الله العرزمي وهو ضعيف .

3649- أخرجه أحمد جلد 3صفحه213 قال: حدثنا عبد الصمد . وفي جلد 3صفحه252 قال: حدثنا عفان . وأبو داؤد رقم الحديث: 4497 قال: حدثنا موسى بن اسماعيل .

كُنْتُ أُحَدِّثُهُ عَنْ أَنَسٍ لَا شَكَّ فِيهِ، فَقَالُوا: عَنْ أَنَسٍ، فَقُلْتُ لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنْ أَنَسٍ

میں جانتا ہوں حضرت انس کے حوالہ سے ہوں۔

3650 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، وَغُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ: كُنْتُ أَخْرُجُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا غُلَامٌ، وَمَعِي إِدَاوَةٌ وَعَنَزَةٌ فَيَقْضِي حَاجَتَهُ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلتا تھا اس وقت میں بچہ تھا اور میرے پاس برتن اور نیزہ ہوتا تھا' آپ قضاء حاجت کرتے' پھر اس کے بعد وضو کرتے۔

3651 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، حَدَّثَنِي رَوْحٌ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَبَرَّزُ لِحَاجَتِهِ فَآتِيهِ بِالْمَاءِ فَيَغْتَسِلُ بِهِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم قضاءِ حاجت کے لیے علیحدہ ہوتے' میں آپ کے پاس پانی لے کر آتا' آپ اس کے ساتھ ہاتھ دھوتے تھے۔

3652 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ عَطِيَّةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا انْطَلَقَ لِحَاجَتِهِ تَبَاعَدَ حَتَّى لَا يَكَادُ يُرَى

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب قضاء حاجت کے لیے نکلتے تو آپ دور جاتے یہاں تک کہ آپ دکھائی نہیں دیتے تھے۔

3653 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ، سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ الظُّهْرَ أَرْبَعًا، وَبِذِي الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ - يَعْنِي الْعَصْرَ-

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ میں چار رکعت نمازِ ظہر ادا فرمائی اور ذوالحلیفہ کے مقام پر دو رکعت یعنی عصر کی نماز۔

أَبُو نَضْرَةَ

حضرت ابونضرہ کی

3650- الحديث سبق برقم: 3647 فراجعه .

3651- الحديث سبق برقم: 3650,3647 فراجعه .

3652- الحديث في المقصد العلي برقم: 113 . وأورده ابن حجر في المطالب العالية برقم: 35 .

عَنْ أَنَسٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

3654 - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ الْوَاسِطِيُّ، أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنْ أَبِي مَسْلَمَةَ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: بَعَثَتْنِي أُمُّ سُلَيْمٍ بِرُطَبٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى طَبَقٍ فِي أَوَّلِ مَا أَيْنَعَ ثَمَرُ النَّخْلِ، قَالَ: فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ فَوَضَعْتُهُ بَيْنَ يَدَيْهِ، فَأَصَابَ مِنْهُ ثُمَّ أَخَذَ بِيَدِي فَخَرَجْنَا، فَكَانَ حَدِيثَ عَهْدٍ بِعُرْسِ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ، قَالَ: فَمَرَّ بِنِسَاءٍ مِنْ نِسَائِهِ وَعِنْدَهُنَّ رِجَالٌ يَتَحَدَّثُونَ، قَالَ: هَنَّأَنَهُ وَهَنَّأَهُ النَّاسُ، فَقَالُوا: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَقَرَّ عَيْنَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَمَضَى حَتَّى أَتَى عَائِشَةَ فَإِذَا عِنْدَهَا رِجَالٌ قَالَ: فَكَرِهَ ذَلِكَ، وَكَانَ إِذَا كَرِهَ الشَّيْءَ عُرِفَ ذَلِكَ فِي وَجْهِهِ، قَالَ: فَأَتَيْتُ أُمَّ سُلَيْمٍ فَأَخْبَرْتُهَا، فَقَالَ أَبُو طَلْحَةَ: لَئِنْ كَانَ كَمَا قَالَ ابْنُكِ هَذَا لَيَحْدُثَنَّ أَمْرٌ، قَالَ: فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْعَشِيِّ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ، تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ: (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ إِلَّا أَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ إِلَى طَعَامٍ) (الأحزاب: 53)، قَالَ: فَأَمَرَ بِالْحِجَابِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھے اُم سلیم نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف کھجوروں کے نئے پھل تھال میں ڈال کر بھیجا' میں آپ کے پاس داخل ہوا تو میں نے اس کو آپ کے آگے رکھ دیا' آپ نے اس سے کچھ لیا' پھر میرا ہاتھ پکڑا اور ہم نکلے' ابھی آپ کی حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا سے نئی نئی شادی ہوئی تھی' آپ کچھ عورتوں کے پاس سے گزرے اُن کے پاس مرد تھے جو گفتگو کر رہے تھے۔ پھر فرمایا: یہاں لوگ شر اور فساد کریں گے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: تمام خوبیاں اللہ کے لیے ہیں جس نے یارسول اللہ! آپ کی آنکھوں کو ٹھنڈا کیا ہے۔ آپ چلے یہاں تک کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے تو اُن کے پاس بھی مرد تھے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ناپسند کیا' آپ جب کسی شی کو ناپسند کرتے تھے تو ناپسندیدگی آپ کے چہرے سے معلوم ہو جاتی تھی۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت اُم سلیم کے پاس آیا اور میں نے آپ کو سارا معاملہ بتایا' حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر معاملہ اس طرح ہے جس طرح تمہارا بیٹا کہہ رہا ہے تو ضرور اس کے متعلق کوئی نیا حکم نازل ہوگا' جب رات ہوئی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نکلے' آپ منبر

3654- اخرجه الواحدی فی أسباب النزول: **270** من طريق هشام بن عمار قال: أخبرنا الخليل بن موسىٰ' قال: أخبرنا عبد الله بن عوف' عن عمرو بن شعيب' عن أنس . والحديث سبق من طريق آخر برقم: **3319** فراجعه .

پر جلوہ افروز ہوئے' یہ آیت تلاوت کی: ''اے لوگو! غیب کی خبریں بتانے والے نبی کے گھروں میں داخل نہ ہو مگر جب تم کو کھانے کی اجازت دی جائے'' آپ نے پردہ کا حکم دیا۔

3655 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، عَنْ أَبِي مَسْلَمَةَ قَالَ: قُلْتُ لِأَنَسٍ: أَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي النَّعْلَيْنِ؟ قَالَ: نَعَمْ

حضرت ابی سلمہ رحمۃ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم پاک جوتوں میں نماز پڑھتے تھے؟ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے کہا: جی ہاں!

3656 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ زَيْدِ بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: ذُكِرَ رَجُلٌ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُ نِكَايَةٌ فِي الْعَدُوِّ وَاجْتِهَادٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا أَعْرِفُ هَذَا، قَالَ: بَلْ نَعْتُهُ كَذَا وَكَذَا، قَالَ: مَا أَعْرِفُهُ، فَبَيْنَمَا نَحْنُ كَذَلِكَ إِذْ طَلَعَ الرَّجُلُ فَقَالَ: هُوَ هَذَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: مَا كُنْتُ أَعْرِفُ هَذَا، هَذَا أَوَّلُ قَرْنٍ رَأَيْتُهُ فِي أُمَّتِي، إِنَّ فِيهِ لَسَفْعَةً مِنَ الشَّيْطَانِ، فَلَمَّا دَنَا الرَّجُلُ سَلَّمَ فَرَدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنْشُدُكَ بِاللّٰهِ هَلْ حَدَّثْتَ نَفْسَكَ حِينَ طَلَعْتَ عَلَيْنَا أَنْ لَيْسَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ایک آدمی کا ذکر کیا گیا کہ وہ دشمن کو مغلوب کرنے والا ہے اور عبادت بڑی کرتا ہے' حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں اس کو نہیں پہچانتا ہوں۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اس کی اس اس طرح تعریف کی' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں اس کو نہیں پہچانتا ہوں' ہم اسی حالت میں تھے کہ اچانک وہ آدمی آیا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ وہ ہے' آپ نے فرمایا: میں اس کو نہیں پہچانتا تھا' فرمایا: یہ پہلا سینگ ہے جو میں نے اپنی اُمت میں دیکھا ہے' اس کو شیطان نے چھولیا ہے۔ جب وہ آدمی قریب ہوا تو اس نے سلام کیا' آپ نے اس کے سلام کا جواب دیا' حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے

3655- أخرجه أحمد جلد3صفحه100 قال: حدثنا عباد بن عباد' وغسان بن مضر . وفي جلد 3صفحه166 قال: حدثنا غسان بن مضر . وفي جلد 3صفحه189 قال: حدثنا عثمان بن عمر' قال: أخبرنا شعبة . والبخاري جلد1صفحه108 قال: حدثنا آدم بن أبي اياس' قال: حدثنا شعبة .

3656- الحديث في المقصد العلي برقم: 1802 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 7صفحه258,257 وقال: رواه أبو يعلى' وفيه أبو معشر نجيح وفيه ضعيف .

فِي الْقَوْمِ أَحَدٌ أَفْضَلَ مِنْكَ؟ ، قَالَ: اللّٰهُمَّ نَعَمْ، قَالَ: فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ فَصَلَّى، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَبِي بَكْرٍ: قُمْ فَاقْتُلْهُ ، فَدَخَلَ أَبُو بَكْرٍ فَوَجَدَهُ قَائِمًا يُصَلِّي، فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ فِي نَفْسِهِ: إِنَّ لِلصَّلَاةِ حُرْمَةً وَحَقًّا، وَلَوْ أَنِّي اسْتَأْمَرْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ إِلَيْهِ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَقَتَلْتَهُ؟ ، قَالَ: لَا، رَأَيْتُهُ يُصَلِّي، وَرَأَيْتُ لِلصَّلَاةِ حُرْمَةً وَحَقًّا، وَإِنْ شِئْتَ أَنْ أَقْتُلَهُ قَتَلْتُهُ، قَالَ: لَسْتَ بِصَاحِبِهِ، اذْهَبْ أَنْتَ يَا عُمَرُ فَاقْتُلْهُ ، فَدَخَلَ عُمَرُ الْمَسْجِدَ فَإِذَا هُوَ سَاجِدٌ فَانْتَظَرَهُ طَوِيلًا ثُمَّ قَالَ فِي نَفْسِهِ: إِنَّ لِلسُّجُودِ حَقًّا، وَلَوْ أَنِّي اسْتَأْمَرْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَدِ اسْتَأْمَرَهُ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّي، فَجَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: أَقَتَلْتَهُ؟ قَالَ: لَا، رَأَيْتُهُ سَاجِدًا، وَرَأَيْتُ لِلسُّجُودِ حَقًّا، وَإِنْ شِئْتَ أَنْ أَقْتُلَهُ قَتَلْتُهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَسْتُ بِصَاحِبِهِ، قُمْ يَا عَلِيُّ أَنْتَ صَاحِبُهُ إِنْ وَجَدْتَهُ ، فَدَخَلَ فَوَجَدَهُ قَدْ خَرَجَ مِنَ الْمَسْجِدِ، فَرَجَعَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: أَقَتَلْتَهُ؟ قَالَ: لَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ قُتِلَ الْيَوْمَ مَا اخْتَلَفَ رَجُلَانِ مِنْ أُمَّتِي حَتَّى يَخْرُجَ الدَّجَّالُ ثُمَّ حَدَّثَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْأُمَمِ فَقَالَ: تَفَرَّقَتْ أُمَّةُ مُوسَى عَلَى إِحْدَى وَسَبْعِينَ مِلَّةً،

اسے فرمایا: میں تمہیں اللہ کی قسم دیتا ہوں کہ کیا تیرے دل میں یہ بات تھی جس وقت تُو ہمارے پاس آیا تھا کہ لوگوں میں تجھ سے زیادہ افضل کوئی نہیں ہے؟ اُس نے کہا: اللہ کی قسم! جی ہاں! حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ مسجد میں داخل ہوا اور اُس نے نماز پڑھنا شروع کی' حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوبکر سے فرمایا: اُٹھو اور اس کو قتل کر دو! حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ داخل ہوئے تو اسے کھڑے ہو کر نماز پڑھتے ہوئے پایا' حضرت ابوبکر نے دل میں کہا: نماز قابلِ احترام اور ضروری ہے' اگر میں اس کے متعلق حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے مشورہ کر لوں۔ حضرت ابوبکر' آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں فرمایا: کیا تُو نے اسے قتل کیا ہے؟ عرض کی: نہیں! میں نے اسے نماز پڑھتے ہوئے دیکھا تو میں نے خیال کیا کہ نماز قابلِ احترام اور ضروری ہے' اگر آپ چاہیں کہ میں اس کو قتل کر دوں تو میں قتل کر دیتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تُو نہیں کرے گا' اے عمر! تُو جا اور اسے قتل کر! حضرت عمر رضی اللہ عنہ مسجد میں داخل ہوئے تو وہ حالتِ سجدہ میں تھا' آپ رضی اللہ عنہ دیر تک اس کا انتظار کرتے رہے' دل میں کہا: سجدہ ضروری ہے' اگر ہو سکے تو میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے مشورہ کر لوں' کیونکہ مجھ سے بہتر آدمی نے بھی مشورہ کیا ہے۔ تو وہ بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تُو نے اسے قتل کیا؟ عرض کی: نہیں! میں نے اس کو حالتِ سجدہ میں دیکھا تو میں نے خیال کیا کہ سجدہ ضروری ہے' اگر آپ چاہیں تو میں قتل کر دوں؟

سَبْعُونَ مِنْهَا فِي النَّارِ وَوَاحِدَةٌ فِي الْجَنَّةِ، وَتَفَرَّقَتْ أُمَّةُ عِيسَى عَلَى ثِنْتَيْنِ وَسَبْعِينَ مِلَّةً، إِحْدَى وَسَبْعُونَ مِنْهَا فِي النَّارِ وَوَاحِدَةٌ فِي الْجَنَّةِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَتَعْلُوا أُمَّتِي عَلَى الْفِرْقَتَيْنِ جَمِيعًا بِمِلَّةٍ، اثْنَتَيْنِ وَسَبْعِينَ فِي النَّارِ وَوَاحِدَةً فِي الْجَنَّةِ، قَالُوا: مَنْ هُمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: الْجَمَاعَاتُ، قَالَ يَعْقُوبُ بْنُ زَيْدٍ، وَكَانَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ إِذَا حَدَّثَ بِهَذَا الْحَدِيثِ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَلَا فِيهِ قُرْآنًا: (وَمِنْ قَوْمِ مُوسَى أُمَّةٌ يَهْدُونَ بِالْحَقِّ وَبِهِ يَعْدِلُونَ) (الأعراف:159)، ثُمَّ ذَكَرَ أُمَّةَ عِيسَى فَقَالَ: (وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ الْكِتَابِ آمَنُوا وَاتَّقَوْا لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ) (المائدة:65) إِلَى قَوْلِهِ (سَاءَ مَا يَعْمَلُونَ) (المائدة:66)، ثُمَّ ذَكَرَ أُمَّتَنَا: (وَمِمَّنْ خَلَقْنَا أُمَّةٌ يَهْدُونَ بِالْحَقِّ وَبِهِ يَعْدِلُونَ) (الأعراف:181)

حضور ﷺ نے فرمایا: تُو نے ایسا نہیں کرنا ہے' اے علی! تُو اُٹھ! اگر تُو نے اسے پالیا تو یہ تیرا شکار ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ داخل ہوئے اور اسے پایا کہ وہ مسجد سے نکل چکا تھا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کی طرف گئے' آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تُو نے اس کو قتل کیا ہے؟ عرض کی: نہیں! حضور ﷺ نے فرمایا: اگر اس کو قتل کیا جاتا تو میری اُمت میں دو اختلاف کرنے والے نہ پاتے یہاں تک کہ دجال نکل آتا۔ پھر حضور ﷺ نے پہلی اُمتوں کے متعلق بیان کیا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی اُمت اکہتر فرقوں میں ہوگی جن میں سے ستر جہنم میں جائیں گے اور ایک جنتی ہوگا' حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی اُمت بہتر فرقوں میں تقسیم ہوگئی جن میں سے اکہتر جہنم میں ہوں گے اور ایک جنت میں ہوگا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: میری اُمت اس سے بڑھ جائے گی' بہتر جہنم میں جائیں گے اور ایک جنتی ہوگا۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ کون ہیں جو جنتی ہیں؟ آپ نے فرمایا: جماعت والے! یعنی اہل سنت و جماعت۔ حضرت یعقوب بن زید فرماتے ہیں کہ حضرت مولا علی رضی اللہ عنہ جب حضور ﷺ کے حوالہ سے حدیث بیان کرتے تو قرآن کی یہ آیت بھی پڑھتے تھے کہ ''موسیٰ علیہ السلام کی قوم میں ایک اُمت تھی جو حق کی طرف راہنمائی کرتی تھی اور اس کے ساتھ انصاف کرتی تھی' پھر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی اُمت کا ذکر کیا' اگر اہل کتاب ایمان لاتے اور ڈرتے تو ہم ان کے گناہ معاف کر دیتے' کتنا بُرا تھا وہ کام جو وہ کرتے تھے''۔ پھر ہماری اُمت کا ذکر کرتے:

''ہم نے ایک اُمت پیدا کی جو حق کی راہنمائی کرتی ہے اس سے انصاف کرتی ہے''۔

3657 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ، حَدَّثَنَا عَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ الْمَخْزُومِيُّ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ قَالَ: صَلَّيْتُ الظُّهْرَ مَعَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ ثُمَّ انْصَرَفْنَا إِلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، فَلَمَّا دَخَلْنَا عَلَيْهِ قَالَ: قَدْ صَلَّيْتُمْ؟ ، قُلْنَا: نَعَمْ، فَقَالَ: يَا جَارِيَةُ، هَلُمِّي لِي وَضُوءًا، مَا صَلَّيْتُ وَرَاءَ إِمَامٍ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشْبَهَ صَلَاةً بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِمَامِكُمْ هَذَا ، قَالَ زَيْدٌ: وَكَانَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ يُتِمُّ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ، وَيُخَفِّفُ الْقِيَامَ وَالْقُعُودَ

حضرت زید بن اسلم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ظہر کی نماز پڑھی حضرت عمر بن عبد العزیز رحمہ اللہ کے پیچھے۔ پھر ہم حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس آئے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم نے نماز پڑھ لی ہے؟ ہم نے کہا: جی ہاں! پھر آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے لونڈی! میرے لیے وضو کرنے کا پانی لا۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی امام کے پیچھے نماز نہیں پڑھی جس کی نماز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مشابہ ہو سوائے تمہارے امام کے۔ حضرت زید رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ رکوع اور سجدہ مکمل کرتے تھے، قیام اور قعود مختصر کرتے تھے۔

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ أَنَسٍ

حضرت عبد اللہ بن عبد الرحمٰن انصاری کی حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

3658 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3657- أخرجه أحمد جلد3صفحه225 قال: حدثنا عصام بن خالد' ويونس بن محمد . والنسائي جلد 2صفحه166 وفي الكبرى رقم الحديث:963 قال: أخبرنا قتيبة .

3658- أخرجه أحمد جلد3صفحه156 قال: حدثنا معاوية بن عمرو' قال: حدثنا زائدة . وفي جلد 3صفحه264 قال: حدثنا سليمان بن داؤد' قال: حدثنا اسماعيل بن جعفر .

إِسْمَاعِيلُ قَالَ: أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَضْلُ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَاءِ كَفَضْلِ الثَّرِيدِ عَلَى سَائِرِ الطَّعَامِ

حضور ﷺ نے فرمایا: عائشہ کی فضیلت تمام عورتوں پر ایسے حاصل ہے جیسے کہ ثرید کو تمام کھانوں پر ہے۔

3659 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَضْلُ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَاءِ كَفَضْلِ الثَّرِيدِ عَلَى سَائِرِ الطَّعَامِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عائشہ کی فضیلت تمام عورتوں پر ایسے حاصل ہے جیسے کہ ثرید کو تمام کھانوں پر ہے۔

3660 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَضْلُ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَاءِ كَفَضْلِ الثَّرِيدِ عَلَى سَائِرِ الطَّعَامِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عائشہ کی فضیلت تمام عورتوں پر ایسے حاصل ہے جیسے کہ ثرید کو تمام کھانوں پر ہے۔

3661 - حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَضْلُ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَاءِ كَفَضْلِ الثَّرِيدِ عَلَى سَائِرِ الطَّعَامِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عائشہ کی فضیلت تمام عورتوں پر ایسے حاصل ہے جیسے کہ ثرید کو تمام کھانوں پر ہے۔

3662 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمارے گھر داخل ہوئے ہم نے آپ کے لیے ایک برتن

3659- الحديث سبق برقم: 3658 فراجعه .

3660- الحديث سبق برقم: 3659,3658 فراجعه .

3661- الحديث سبق برقم: 3660,3659,3658 فراجعه .

3662- الحديث سبق برقم: 3601,3542 فراجعه .

أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: حُلِبَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاةٌ، فَأُتِيَ بِلَبَنِهَا قَالَ: فَدَعَا بِمَاءٍ فَصَبَّهُ عَلَى اللَّبَنِ، فَشَرِبَ، وَعُمَرُ مُوَاجِهُهُ، وَأَبُو بَكْرٍ عَنْ يَسَارِهِ، وَأَعْرَابِيٌّ عَنْ يَمِينِهِ، قَالَ: فَقَالَ عُمَرُ: أَبُو بَكْرٍ عِنْدَكَ، قَالَ: فَقَالَ: الْأَيْمَنُونَ فَنَاوَلَهَا الْأَعْرَابِيَّ

میں بکری کا دودھ نکالا' اس میں اپنے گھر کے کنویں کا پانی ملایا' حضور ﷺ نے نوش کیا' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ آپ کی بائیں جانب تھے اور ایک دیہاتی آپ کی دائیں جانب تھا' حضرت عمر رضی اللہ عنہ ایک طرف تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: ابوبکر کو دیں! حضور ﷺ نے دیہاتی کو دیا۔

3663 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: اتَّكَأَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ بِنْتِ مِلْحَانَ قَالَ: فَأَغْفَى، فَاسْتَيْقَظَ وَهُوَ يَبْتَسِمُ، قَالَ: فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مِمَّ ضَحِكْتَ؟ قَالَ: مِنْ نَاسٍ مِنْ أُمَّتِي يَرْكَبُونَ فِي هَذَا الْبَحْرِ الْأَخْضَرِ، مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الْمُلُوكِ عَلَى الْأَسِرَّةِ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ادْعُ اللّٰهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ، قَالَ: اللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا مِنْهُمْ، قَالَ: فَنَكَحَتْ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ، فَرَكِبَتِ الْبَحْرَ مَعَ بِنْتِ قَرَظَةَ، فَلَمَّا رَجَعَتْ وَقَصَتْ بِهَا دَابَّتُهَا فَقَتَلَتْهَا فَدُفِنَتْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ حضرت بنت ملحان رضی اللہ عنہا کے گھر میں ٹیک لگا کر بیٹھے ہوئے تھے۔ آپ ﷺ پر نیند طاری ہوگئی پھر اٹھے اس حالت میں کہ آپ ﷺ مسکرا رہے تھے۔ حضرت بنت ملحان رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیوں مسکرائے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں سے کچھ لوگ ہوں گے، اس سمندر میں سوار ہوکر (جہاد کریں گے) اُن کی مثال ان بادشاہوں کی طرح ہوگی جو تختوں پر بیٹھے ہوتے ہیں۔ حضرت بنت ملحان رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: اللہ سے دعا کریں کہ مجھے اُن میں شامل کرے۔ آپ ﷺ نے عرض کی: اے اللہ! اس کو ان میں شامل کر دے۔ انہوں نے حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے شادی کی۔ حضرت بنت ملحان رضی اللہ عنہا اپنی بیٹی قرظہ کے ساتھ سوار ہوئیں، سمندری سفر میں۔ جب واپس آئیں آپ رضی اللہ عنہا سواری سے نیچے گریں اور فوت ہوگئیں ان کو وہاں دفن کیا گیا۔

3663- أخرجه أحمد جلد3صفحه264 قال: حدثنا معاوية بن عمرو' قال: حدثنا زائدة . وفي جلد 3صفحه265 قال: حدثنا معاوية بن عمرو' قال: حدثنا أبو اسحاق .

3664 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْمَرٍ الْأَنْصَارِيُّ، فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ، عَنْ حُسَيْنٍ، إِلَّا أَنَّ فِي، حَدِيثِ زُهَيْرٍ: حَتَّى إِذَا هِيَ قَفَلَتْ رَكِبَتْ دَابَّةً بِالسَّاحِلِ فَوَقَصَتْ بِهَا فَسَقَطَتْ فَمَاتَتْ

زہیر کی حدیث میں ہے کہ آپ سمندر میں سواری پر سوار ہوئیں' آپ اس سے گریں اور اس کے بعد وصال کر گئیں۔

3665 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْمَرِ بْنِ حَزْمٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَضَعَ رَأْسَهُ فِي بَيْتِ ابْنَةِ مِلْحَانَ، وَهِيَ إِحْدَى خَالَاتِهِ، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَضَحِكَ، فَقَالَتْ: مَا يُضْحِكُكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: أُنَاسٌ مِنْ أُمَّتِي يَرْكَبُونَ هَذَا الْبَحْرَ، مِثْلَ الْمُلُوكِ عَلَى الْأَسِرَّةِ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ادْعُ اللّٰهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ، فَدَعَا لَهَا أَنْ يَجْعَلَهَا مِنْهُمْ، ثُمَّ وَضَعَ رَأْسَهُ ثُمَّ رَفَعَهُ فَضَحِكَ، فَقَالَتْ: مَا يُضْحِكُكَ؟ فَقَالَ مِثْلَ مَا قَالَ فِي الْأَوَّلِ، فَقَالَتْ: ادْعُ اللّٰهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ، فَقَالَ: أَنْتِ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَلَسْتِ مِنَ الْآخِرِينَ، قَالَ: يَقُولُ ذَلِكَ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا، قَالَ: فَتَزَوَّجَ عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ بِنْتَ مِلْحَانَ، فَرَكِبَ بِهَا ثَبَجَ الْبَحْرِ، فَلَمَّا كَانَتْ بِالسَّاحِلِ رَكِبَتْ دَابَّتَهُ فَوَقَصَتْ فَصُرِعَتْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم حضرت بنت ملحان رضی اللہ عنہا کے گھر میں ٹیک لگا کر بیٹھے ہوئے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر نیند طاری ہوگئی پھر اٹھے اس حالت میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسکرا رہے تھے۔ حضرت بنت ملحان رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یارسول اللہ! کیوں مسکرائے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت میں سے کچھ لوگ ہوں گے، اس سمندر میں سوار ہوکر (جہاد کریں گے) اُن کی مثال ان بادشاہوں کی طرح ہوگی جو تختوں پر بیٹھے ہوتے ہیں۔ حضرت بنت ملحان رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: اللہ سے دعا کریں کہ مجھے اُن میں شامل کرے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کی: اے اللہ! اس کو ان میں شامل کر دے۔ انہوں نے حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے شادی کی۔ حضرت بنت ملحان رضی اللہ عنہا اپنی بیٹی قرظہ کے ساتھ سوار ہوئیں، سمندری سفر میں۔ جب واپس آئیں آپ رضی اللہ عنہا سواری سے نیچے گریں اور فوت ہوگئیں ان کو وہاں دفن کیا گیا۔

3664- الحديث سبق برقم: **3663** فراجعه .

3665- الحديث سبق برقم: **3664,3663** فراجعه .

فَمَاتَتْ

3666 - حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ، حَدَّثَنِي خَالِدُ الزَّيَّاتُ، حَدَّثَنِي دَاوُدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْمَرِ بْنِ حَزْمٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، رَفَعَ الْحَدِيثَ قَالَ: الْمَوْلُودُ حَتَّى يَبْلُغَ الْحِنْثَ مَا عَمِلَ مِنْ حَسَنَةٍ كُتِبَ لِوَالِدِهِ أَوْ لِوَالِدَيْهِ، وَمَا عَمِلَ مِنْ سَيِّئَةٍ لَمْ تُكْتَبْ عَلَيْهِ وَلَا عَلَى وَالِدَيْهِ، فَإِذَا بَلَغَ الْحِنْثَ جَرَى عَلَيْهِ الْقَلَمُ، أَمَرَ الْمَلَكَانِ اللَّذَانِ مَعَهُ أَنْ يَحْفَظَا وَأَنْ يُشَدِّدَا، فَإِذَا بَلَغَ أَرْبَعِينَ سَنَةً فِي الْإِسْلَامِ أَمَّنَهُ اللّٰهُ مِنَ الْبَلَايَا الثَّلَاثَةِ: الْجُنُونِ وَالْجُذَامِ وَالْبَرَصِ، فَإِذَا بَلَغَ الْخَمْسِينَ خَفَّفَ اللّٰهُ مِنْ حِسَابِهِ، فَإِذَا بَلَغَ السِّتِّينَ رَزَقَهُ اللّٰهُ الْإِنَابَةَ إِلَيْهِ بِمَا يُحِبُّ، فَإِذَا بَلَغَ السَّبْعِينَ أَحَبَّهُ أَهْلُ السَّمَاءِ، فَإِذَا بَلَغَ الثَّمَانِينَ كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ حَسَنَاتِهِ وَتَجَاوَزَ عَنْ سَيِّئَاتِهِ، فَإِذَا بَلَغَ التِّسْعِينَ غَفَرَ اللّٰهُ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ، وَشَفَّعَهُ فِي أَهْلِ بَيْتِهِ، وَكَانَ أَسِيرَ اللّٰهِ فِي أَرْضِهِ، فَإِذَا بَلَغَ أَرْذَلَ الْعُمُرِ لِكَيْ لَا يَعْلَمُ بَعْدَ عِلْمٍ شَيْئًا كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ مِثْلَ مَا كَانَ يَعْمَلُ فِي صِحَّتِهِ مِنَ الْخَيْرِ، فَإِذَا عَمِلَ سَيِّئَةً لَمْ تُكْتَبْ عَلَيْهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ مرفوعاً حدیث بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: بچہ بالغ ہونے سے پہلے جو نیکی کرتا ہے اس کا ثواب اس کے والدین کے لیے لکھا جاتا ہے اور جب کوئی گناہ کرتا ہے تو اس کو نہیں لکھا جاتا ہے' جب بالغ ہو جاتا ہے تو اب اس کے متعلق قلم جاری ہو جاتا ہے' اس کی حفاظت کرنے کے لیے دو فرشتے مقرر کیے جاتے ہیں' جب چالیس سال کی عمر کو پہنچتا ہے حالت اسلام میں تو اللہ عزوجل اس کو تین آفات سے امن میں رکھتا ہے: (۱) جنون (۲) جذام (۳) برص' جب پچاس سال کا ہوتا ہے تو اللہ اس کے حساب میں کمی کرتا ہے' جب ساٹھ سال کا ہوتا ہے تو اللہ اس کو اپنی جانب سے رزق دیتا ہے جو اسے پسند کرتا ہے' جب ستر سال کا ہوتا ہے تو آسمان والے بھی اس سے محبت کرتے ہیں' جب اسّی سال کا ہوتا ہے تو اللہ عزوجل اس کی نیکیاں لکھتا ہے اور گناہوں سے درگزر کرتا ہے' جب نوّے سال کی عمر کا ہوتا ہے تو اللہ عزوجل اس کے پہلے اور اگلے گناہ معاف کرتا ہے' اس کی شفاعت اپنے گھر والوں کے حق میں قبول کرتا ہے' وہ زمین میں اللہ کا قیدی ہوتا ہے' جب انتہائی ارذل عمر کو پہنچتا ہے تو وہ کسی شی کو نہیں جانتا ہے اللہ عزوجل اس کے لیے وہی نیکیاں

3666- الحديث في المقصد العلي برقم: **1761** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **10**صفحه**205,204** وقال: رواها كلها يعني الروايات أبو يعلى بأسانيد' ورواه أحمد موقوفًا باختصار' بل هو مرفوع..... وفي أحد أسانيد أبي يعلى ياسين الزيات (أبو خلف) .

لکھتا ہے جو وہ حالتِ صحت میں کرتا تھا' جب کوئی گناہ کرتا ہے تو اس کو نہیں لکھتا ہے۔

بُرَيْدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

برید بن ابی مریم کی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

3667 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَلَا إِنَّ الدُّعَاءَ لَا يُرَدُّ بَيْنَ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ فَادْعُوا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دعا اذان اور اقامت کے درمیان رد نہیں ہوتی تم دعا کیا کرو۔

3668 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ بْنُ يُونُسَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ السَّلُولِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الدُّعَاءُ بَيْنَ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ مُسْتَجَابٌ فَادْعُوا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دعا اذان اور اقامت کے درمیان رد نہیں ہوتی تم دعا کیا کرو۔

3669 - حَدَّثَنَا الْأَزْرَقُ بْنُ عَلِيٍّ أَبُو الْجَهْمِ، حَدَّثَنَا حَسَّانُ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو میرا نام لے وہ مجھ پر درود

3667- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 155 قال: حدثنا أسود' وحسين بن محمد . وفي جلد 3 صفحه 254 قال: حدثنا حسين بن محمد .

3668- الحديث سبق برقم: 3667 فراجعه .

3669- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 102 قال: حدثنا محمد بن فُضَيل . وفي جلد 3 صفحه 261 . والبخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: 643 قالا (أحمد' والبخاري): حدثنا أبو نُعيم .

عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ ذَكَرَنِي فَلْيُصَلِّ عَلَيَّ، وَمَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَاةً وَاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرًا

پڑھے، جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھا تو اللہ عزوجل اس پر دس رحمتیں بھیجے گا۔

3670 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ سَأَلَ اللّٰهَ الْجَنَّةَ ثَلَاثًا قَالَتِ الْجَنَّةُ: اللّٰهُمَّ أَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ، وَمَنْ تَعَوَّذَ بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ ثَلَاثًا قَالَتِ النَّارُ: اللّٰهُمَّ أَعِذْهُ مِنِّي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اللہ سے تین مرتبہ جنت مانگے، جنت کہتی ہے: اے اللہ! اس کو داخل فرما۔ جو جہنم سے تین مرتبہ پناہ مانگے تو جہنم کہتی ہے: اے اللہ! اس کو پناہ دے۔

3671 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ عَبْدٍ يَسْأَلُ الْجَنَّةَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ إِلَّا قَالَتِ الْجَنَّةُ: اللّٰهُمَّ أَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ، وَمَا مِنْ عَبْدٍ يَسْتَعِيذُ بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ إِلَّا قَالَتِ النَّارُ: اللّٰهُمَّ أَجِرْهُ مِنِّي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اللہ سے تین مرتبہ جنت مانگے، جنت کہتی ہے: اے اللہ! اس کو داخل فرما۔ جو جہنم سے تین مرتبہ پناہ مانگے تو جہنم کہتی ہے: اے اللہ! اس کو پناہ دے۔

3672 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كُنَّا فِي عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں خشک اور تازہ کھجوروں کی نبیذ بناتے تھے جب شراب کی حرمت نازل ہوئی تو ہم نے

3670- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 117 قال: حدثنا قران بن تمام' عن يونس . وفى جلد 3 صفحه 208 قال: حدثنا حُجين بن المثنىٰ' قال: حدثنا اسرائيل .

3671- الحديث سبق برقم: 3670 فراجعه .

3672- الحديث سبق برقم: 3232,2999 فراجعه .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيذُ الرُّطَبِ وَالْبُسْرِ، فَلَمَّا نَزَلَ تَحْرِيمُ الْخَمْرِ أَهْرَقْنَاهُمَا مِنَ الْأَوْعِيَةِ ثُمَّ تَرَكْنَاهَا

اس کو برتنوں سے بہا دیا' پھر ہم نے نبیذ بنانی چھوڑ دی۔

أَبُو سُفْيَانَ، عَنْ أَنَسٍ

حضرت ابوسفیان کی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے بیان کردہ احادیث

3673 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: جَاءَ جِبْرِيلُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا وَهُوَ جَالِسٌ حَزِينٌ- وَقَدْ ضَرَبَهُ بَعْضُ أَهْلِ مَكَّةَ- فَقَالَ: مَالَكَ؟ قَالَ: فَعَلَ بِي هَؤُلَاءِ وَفَعَلُوا، قَالَ: تُحِبُّ أَنْ أُرِيَكَ آيَةً؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَنَظَرَ إِلَى شَجَرَةٍ مِنْ وَرَاءِ الْوَادِي، فَقَالَ: ادْعُ تِلْكَ الشَّجَرَةَ، قَالَ: فَدَعَاهَا، فَجَاءَتْ تَمْشِي حَتَّى قَامَتْ بَيْنَ يَدَيْهِ، فَقَالَ لَهَا: ارْجِعِي، قَالَ: فَرَجَعَتْ إِلَى مَكَانِهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئے اس حالت میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم غم زدہ تھے، اس وقت بعض اہل مکہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو تکلیفیں دی تھیں۔ جبرائیل علیہ السلام نے عرض کی: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کیا ہوا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انہوں نے میرے ساتھ یہ کیا کیا ہے؟ جبرائیل علیہ السلام نے عرض کی: آپ صلی اللہ علیہ وسلم پسند کرتے ہیں کہ ان کو کوئی نشانی دکھائیں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں! عرض کی: اس درخت کی طرف دیکھیں جو اس وادی کے پیچھے ہے اور اس درخت کو اپنی طرف بلائیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس درخت کو بلایا وہ درخت چل کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے کھڑا ہو گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: واپس چلا جا! وہ دوبارہ اپنی جگہ پر چلا گیا۔

3674 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت

3673- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 113 . والدارمي رقم الحديث: 23 قال: أخبرنا اسحاق بن ابراهيم . ابن ماجة رقم الحديث: 4028 قال: حدثنا محمد بن طريف .

3674- الحديث سبق برقم: 3673 فراجعه .

نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: جَاءَ جِبْرِيلُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ، وَهُوَ حَزِينٌ جَالِسٌ قَدْ ضَرَبَهُ بَعْضُ أَهْلِ مَكَّةَ، قَالَ: فَقَالَ: فَعَلَ بِي هَؤُلَاءِ وَفَعَلُوا، قَالَ: تُحِبُّ أَنْ أُرِيَكَ آيَةً؟ فَنَظَرَ إِلَى شَجَرَةٍ مِنْ وَرَاءِ الْوَادِي فَقَالَ: ادْعُ تِلْكَ الشَّجَرَةَ، فَدَعَاهَا فَجَاءَتْ تَمْشِي حَتَّى قَامَتْ بَيْنَ يَدَيْهِ، فَقَالَ لَهَا: ارْجِعِي فَرَجَعَتْ حَتَّى عَادَتْ إِلَى مَكَانِهَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَسْبِي

جبرائیل علیہ السلام حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے اس حالت میں کہ آپ ﷺ غم زدہ تھے، اس وقت بعض اہل مکہ نے آپ ﷺ کو تکلیفیں پہنچائی تھیں۔ جبرائیل علیہ السلام نے عرض کی: آپ ﷺ کو کیا ہوا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: انہوں نے میرے ساتھ یہ کیا کیا ہے؟ جبرائیل علیہ السلام نے عرض کی: آپ ﷺ پسند کرتے ہیں کہ ان کو کوئی نشانی دکھائیں! آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! عرض کی: اس درخت کی طرف دیکھیں جو اس وادی کے پیچھے ہے اور اس درخت کو اپنی طرف بلائیں، آپ ﷺ نے اس درخت کو بلایا وہ درخت چل کر آپ ﷺ کے پاس آیا یہاں تک کہ آپ ﷺ کے سامنے کھڑا ہو گیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: واپس چلا جا! وہ دوبارہ اپنی جگہ پر چلا گیا۔

3675 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ أَنْ يَقُولَ: يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، آمَنَّا بِكَ وَبِمَا جِئْتَ بِهِ، فَهَلْ تَخَافُ عَلَيْنَا؟ قَالَ: نَعَمْ، إِنَّ الْقُلُوبَ بَيْنَ إِصْبَعَيْنِ مِنْ أَصَابِعِ اللّٰهِ يُقَلِّبُهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کثرت سے یہ دعا کرتے: اے دلوں کے پلٹنے والے! میرے دل کو اپنے دین پر ثابت رکھ! صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم آپ پر ایمان لائے ہیں اور اس پر بھی جو آپ لے کر آئے ہیں، کیا آپ ہم پر خوف کرتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! فرمایا: بے شک اللہ عزوجل کی انگلیوں (جیسے اس کی شان کے لائق ہے) میں سے دو انگلیوں کے درمیان ہے جس طرح چاہے پلٹے۔

3676 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3675- أخرجه أحمد جلد 3صفحه112 قال: حدثنا أبو معاوية . وفي جلد 3صفحه257 قال: حدثنا عفان' قال: حدثنا عبد الواحد .

3676- الحديث سبق برقم: 3675 فراجعه .

عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ مِنْ دُعَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ أَنْ يَقُولَ: يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، آمَنَّا بِكَ وَبِمَا جِئْتَ بِهِ، فَهَلْ تَخَافُ عَلَيْنَا؟ قَالَ: نَعَمْ، إِنَّ الْقُلُوبَ بَيْنَ إِصْبَعَيْنِ مِنْ أَصَابِعِ اللّٰهِ يُقَلِّبُهَا

حضور ﷺ کثرت سے دعا کرتے تھے: اے دلوں کو پلٹنے والے! میرے دل کو اپنے دین پر ثابت قدم رکھنا۔ عرض کی: یا رسول اللہ! ہم آپ پر ایمان لائے، جو آپ لے کر آئے ہیں' کیا ہم پر آپ کو خوف ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! فرمایا: دل اللہ عزوجل کی دو انگلیوں (جیسے اس کی شان کے لائق ہے) کے درمیان ہے' وہ (کسی وقت بھی) پلٹ سکتا ہے۔

3677 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ غَضْبَانُ، فَخَطَبَ النَّاسَ فَقَالَ: لَا تَسْأَلُونِي عَنْ شَيْءٍ الْيَوْمَ إِلَّا أَخْبَرْتُكُمْ بِهِ، وَنَحْنُ نَرَى أَنَّ جِبْرِيلَ مَعَهُ، فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّا كُنَّا حَدِيثِي عَهْدٍ بِجَاهِلِيَّةٍ، مَنْ أَبِي؟ قَالَ: أَبُوكَ حُذَافَةُ لِأَبِيهِ الَّذِي كَانَ يُدْعَى، فَسَأَلَهُ عَنْ أَشْيَاءَ، فَقَامَ إِلَيْهِ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّا كُنَّا حَدِيثِي عَهْدٍ بِجَاهِلِيَّةٍ، فَلَا تُبْدِ عَلَيْنَا سَوْآتِنَا قَالَ: أَتَفْضَحُنَا بِسَرَائِرِنَا فَاعْفُ عَنَّا، عَفَا اللّٰهُ عَنْكَ، رَضِينَا بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولًا، قَالَ: فَسُرِّيَ عَنْهُ ثُمَّ نَظَرَ فَقَالَ: مَا رَأَيْتُ كَالْيَوْمِ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ، إِنَّهَا عُرِضَتْ عَلَيَّ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ دُونَ الْحَائِطِ، فَمَا رَأَيْتُ أَكْثَرَ مُقَنَّعًا مِنْ يَوْمَئِذٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نکلے اس حالت میں کہ آپ غصہ میں تھے' آپ نے لوگوں کو خطبہ دیا' آپ نے فرمایا: مجھ سے آج جس شی کے متعلق بھی پوچھو گے میں تمہیں اس کے متعلق بتاؤں گا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم آپ کے ساتھ جبریل کو دیکھ رہے تھے' آپ کی طرف ایک آدمی کھڑا ہوا اور عرض کی: یارسول اللہ! ہم زمانۂ جاہلیت کے قریب ہیں' مجھے بتائیں کہ میرا باپ کون ہے؟ آپ نے فرمایا: تیرا باپ حذافہ ہے جس کی طرف تُو منسوب ہے۔ آپ ﷺ سے اور بھی اشیاء کے متعلق پوچھا گیا' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور عرض کی: یارسول اللہ! ہم زمانۂ جاہلیت کے قریب ہیں' ہمارے راز نہ ظاہر کریں' ہم رسوا ہو جائیں گے' ہم سے درگزر کریں' اللہ آپ پر رحمت فرمائے! ہم اللہ کے رب اور اسلام کے دین اور محمد ﷺ کے رسول ہونے پر راضی ہو گئے ہیں! آپ ﷺ اس بات سے خوش ہو گئے' پھر آپ نے

3677- الحديث سبق برقم: 3676 فراجعه .

دیکھا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم نے آج کے دن کی طرح بھلائی اور برائی نہیں دیکھی' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے سامنے جنت اور دوزخ رکھی گئی اس باغ کے سامنے چاردیواری' کے میں نے آج کے دن سے زیادہ روتے ہوئے اور ضبط کرتے ہوئے کسی کو نہیں دیکھا۔

3678 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ وَهُوَ غَضْبَانُ، وَنَحْنُ نَرَى أَنَّ مَعَهُ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ حَتَّى صَعِدَ الْمِنْبَرَ، فَمَا رَأَيْتُ يَوْمًا كَانَ أَكْثَرَ بَاكِيًا مُتَقَنِّعًا، فَقَالَ: سَلُونِي، فَوَاللّٰهِ لَا تَسْأَلُونِي عَنْ شَيْءٍ إِلَّا أَنْبَأْتُكُمْ بِهِ، فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَنْ أَبِي؟ قَالَ: أَبُوكَ حُذَافَةُ الَّذِي تُدْعَى لَهُ، فَقَامَ إِلَيْهِ آخَرُ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَفِي الْجَنَّةِ أَنَا أَوْ فِي النَّارِ؟ فَقَالَ: فِي النَّارِ، فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَعَلَيْنَا الْحَجُّ فِي كُلِّ عَامٍ؟ فَقَالَ: لَوْ قُلْتُ: نَعَمْ لَوَجَبَتْ، وَلَوْ وَجَبَتْ لَمْ تَقُومُوا بِهَا، وَلَوْ لَمْ تَقُومُوا بِهَا عُذِّبْتُمْ، فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: رَضِينَا بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا، وَلَا تَفْضَحْنَا بِسَرَائِرِنَا، وَاعْفُ عَنَّا عَفَا اللّٰهُ عَنْكَ، قَالَ:

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نکلے اس حالت میں کہ آپ غصہ میں تھے' ہم آپ کے ساتھ جبریل کو دیکھ رہے تھے' یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر تشریف لائے' پس میں نے کسی دن لوگوں کو اس قدر روتے ہوئے اور بتکلف ضبط کرتے ہوئے نہیں دیکھا' پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھ سے پوچھو! قسم بخدا! تم جو بھی سوال کرو گے میں اس کا جواب دوں گا۔ آپ کی طرف ایک آدمی کھڑا ہوا اور عرض کی: یارسول اللہ! میرا باپ کون ہے؟ آپ نے فرمایا: تیرا باپ حذافہ ہے جس کی طرف تُو منسوب ہے۔ دوسرا آدمی کھڑا ہوا' اُس نے عرض کی: میں جنت میں ہوں یا دوزخ میں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دوزخ میں۔ پس ایک اور کھڑا ہوا' عرض کی: اے اللہ کے رسول! کیا ہم پر حج ہر سال فرض ہے/ فرمایا: اگر میں ہاں کہہ دیتا تو (ہر سال) واجب ہو جاتا اور اگر (ہر سال) واجب ہو جاتا تو تم اسے ادا نہ کر سکتے اور تم اسے ادا نہ کرتے تو تمہیں عذاب دیا جاتا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اور بھی اشیاء کے متعلق پوچھا گیا' حضرت عمر بن

3678- الحديث سبق برقم: 3677 فراجعه .

فَسُرِّيَ عَنْهُ، ثُمَّ الْتَفَتَ نَحْوَ الْحَائِطِ فَقَالَ: لَمْ أَرَ كَالْيَوْمِ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ، أُرِيتُ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ وَرَاءَ هَذَا الْحَائِطِ

خطاب رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور عرض کی: یارسول اللہ! ہم اللہ کے رب اور اسلام کے دین اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے رسول ہونے پر راضی ہیں! ہمارے راز کھول کر ہمیں رسوا نہ کریں، ہمیں معاف کریں، اللہ آپ کو معاف کرے! آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس بات سے خوش ہو گئے، پھر آپ نے باغ کی طرف دیکھا۔ فرمایا: میں نے آج کے دن کی طرح بھلائی اور بُرائی میں کوئی دن نہیں دیکھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے سامنے جنت اور دوزخ رکھی گئی اس باغ کی طرف۔

3679 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُبَيْدَةَ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: لَقَدْ ضَرَبُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّةً حَتَّى غُشِيَ عَلَيْهِ، فَقَامَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَجَعَلَ يُنَادِي: وَيْلَكُمْ (أَتَقْتُلُونَ رَجُلًا أَنْ يَقُولَ رَبِّيَ اللَّهُ) (غافر: **28**)؟ فَقَالُوا: مَنْ هَذَا؟ قَالَ: ابْنُ أَبِي قُحَافَةَ الْمَجْنُونُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک مرتبہ تکلیف دی گئی یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر بے ہوشی طاری ہو گئی۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور آوازیں دینے لگے: تمہارے لیے ہلاکت! ''کیا تم ایسے آدمی کو قتل کرتے ہو جو کہتا ہے کہ اللہ میرا رب ہے''(غافر:۲۸) انہوں نے کہا: یہ کون ہے؟ یہ ابن ابی قحافہ کا بیٹا ہے جو مجنون ہو گیا ہے۔

3680 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنْ سُفْيَانَ، حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ عَامِرٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ لِكُلِّ صَلَاةٍ، قَالَ:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہر نماز کے لیے وضو کرتے تھے اور فرماتے: ہمارے لیے ایک ہی وضو کافی ہے جب تک ہم بے وضو نہ ہوں۔

3679- أخرجه الحاكم جلد **3** صفحه **67** من طريق محمد بن عبد الله بن نمير بهذا السند . وصححه على شرط مسلم، ووافقه الذهبي .

3680- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **133,132** قال: حدثنا عبد الرحمٰن بن مهدى . والدارمى رقم الحديث: **726**. والبخارى جلد **1** صفحه **64** قالا: حدثنا محمد بن يوسف .

فَأَنْتُم؟ قَالَ: نَكْتَفِي بِالْوَضُوءِ مَا لَمْ نُحْدِثْ

3681 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ قَاسِمِ الرَّحَالِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرِبًا لِبَنِي النَّجَّارِ، يَقْضِي حَاجَتَهُ، فَخَرَجَ إِلَيْنَا مَذْعُورًا فَقَالَ: لَوْلَا أَنْ لَا تَدَافَنُوا لَسَأَلْتُ اللَّهَ أَنْ يُسْمِعَكُمْ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ حَتَّى تَسْمَعُوا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم بنی نجار کی ویران جگہ گئے آپ نے اپنی قضاء حاجت فرمائی آپ ہمارے پاس پریشانی کی حالت میں آئے آپ نے فرمایا: اگر یہ خوف نہ ہوتا تو تم دفن نہ کرتے تو میں اللہ سے سوال کرتا: تم کو عذاب سنائے اور تم سنتے۔

3682 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي الْعَمْيَاءِ، أَنَّ سَهْلَ بْنَ أَبِي أُمَامَةَ، حَدَّثَهُ، أَنَّهُ دَخَلَ هُوَ وَأَبُوهُ عَلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ بِالْمَدِينَةِ زَمَنَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَهُوَ أَمِيرٌ، فَصَلَّى صَلَاةً خَفِيفَةً كَأَنَّهَا صَلَاةُ مُسَافِرٍ أَوْ قَرِيبٌ مِنْهَا، فَلَمَّا سَلَّمَ قَالَ: يَرْحَمُكَ اللَّهُ، أَرَأَيْتَ هَذِهِ الصَّلَاةُ الْمَكْتُوبَةُ أَمْ شَيْءٌ تَنَفَّلْتَهُ؟ قَالَ: إِنَّهَا الْمَكْتُوبَةُ، وَإِنَّهَا صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مَا أَخْطَأْتُ إِلَّا شَيْئًا سَهَوْتُ عَنْهُ، إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: لَا تُشَدِّدُوا عَلَى أَنْفُسِكُمْ فَيُشَدِّدَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ، فَإِنَّ قَوْمًا شَدَّدُوا عَلَى أَنْفُسِهِمْ فَشُدِّدَ عَلَيْهِمْ، فَتِلْكَ بَقَايَاهُمْ فِي الصَّوَامِعِ وَالدِّيَارَاتِ: (رَهْبَانِيَّةً ابْتَدَعُوهَا مَا

حضرت سہل بن ابی امامہ بیان کرتے ہیں کہ وہ اور ان کے باپ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس آئے، مدینہ شریف میں۔ حضرت عمر بن عبدالعزیز کے زمانہ میں۔ حضرت عمر بن عبدالعزیز اس وقت حکمران تھے انہوں نے مختصر نماز پڑھائی گویا مسافر کی نماز ہے یا اس کے قریب تھی۔ جب حضرت عمر نے سلام پھیرا عرض کی: آپ پر اللہ رحم کرے! آپ کا کیا خیال ہے؟ یہ فرض نماز ہے یا نفلی نماز؟ فرمایا: فرض نماز ہے۔ یہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز ہے میں نے اس میں غلطی بھی نہیں کی نہ میں اس سے بھولا ہوں۔ بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سختی نہ کرو تم پر سختی کی جائے گی۔ بے شک ایک قوم نے سختی کی ان پر سختی کی گئی۔ ان کے گرجے اور دیر باقی ہیں۔ انہوں نے رہبانیت خود گھڑی ہم نے ان پر فرض نہیں کی تھی۔ پھر صبح کی اُنہوں نے کہا: ہم سوار ہوتے ہیں اور ہم

3681- الحديث سبق برقم: **2996** فراجعه.

3682- أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: **4904** من طريق أحمد بن صالح حدثنا ابن وهب بهذا السند. وأخرجه ابن كثير في التفسير جلد**6**صفحه**569** من طريق أبي يعلى.

كَتَبْنَاهَا عَلَيْهِمْ) (الحديد: 27) ، ثُمَّ غَدَوْا مِنَ الْغَدِ فَقَالُوا: نَرْكَبُ فَنَنْظُرُ وَنَعْتَبِرُ، قَالَ: نَعَمْ، فَرَكِبُوا جَمِيعًا، فَإِذَا هُمْ بِدِيَارٍ قَفْرٍ، قَدْ بَادَ أَهْلُهَا وَانْقَرَضُوا وَنُفُوا، خَاوِيَةٍ عَلَى عُرُوشِهَا، فَقَالُوا: أَتَعْرِفُ هَذِهِ الدِّيَارَ؟ قَالَ: مَا أَعْرَفَنِي بِهَا وَبِأَهْلِهَا، هَؤُلَاءِ أَهْلُ دِيَارٍ أَهْلَكَهُمُ الْبَغْيُ وَالْحَسَدُ، إِنَّ الْحَسَدَ يُطْفِءُ نُورَ الْحَسَنَاتِ، وَالْبَغْيُ يُصَدِّقُ ذَلِكَ أَوْ يُكَذِّبُهُ، وَالْعَيْنُ تَزْنِي، وَالْكَفُّ، وَالْقَدَمُ، وَالْيَدُ، وَاللِّسَانُ، وَالْفَرْجُ يُصَدِّقُ ذَلِكَ أَوْ يُكَذِّبُهُ

دیکھتے ہیں اور ہم اعتبار کرتے ہیں۔ فرمایا: جی ہاں! تمام سوار ہو جب وہ چٹیل میدانوں والے گھروں میں تھے وہاں بستیوں کے پاس پہنچے تو وہ بستیاں اپنی چھتوں کے بل گری ہوئی تھیں۔ اُنہوں نے کہا: کیا تم جانتے ہو کہ یہ بستیوں والے کون تھے؟ اس نے کہا: نہیں! میں نہ بستی والوں کو اور نہ اس کے رہنے والوں کو جانتا ہوں ان کو ہلاک کیا گیا تھا بغاوت اور حسد کی وجہ سے بے شک حسد نیکیوں کے نور کو مٹا دیتا ہے بغاوت اس کی تصدیق کرتی ہے یا اس کو جھٹلاتی ہے آنکھ زنا کرتی ہے ہاتھ اور پاؤں اور ہتھیلیاں اور زبان بھی اور شرمگاہ اس کی تصدیق کرتی ہے یا جھٹلاتی ہے۔

3683 - حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ الْأَسْوَدِ، حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَوَاتٌ لَا يَدَعُهُنَّ، كَانَ يَقُولُ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ، وَالْغَمِّ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ، وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ، وَغَلَبَةِ الدَّيْنِ، وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم چند دعائیں چھوڑتے نہیں تھے آپ یہ دعا کرتے تھے: ''اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ الٰی آخره''۔

3684 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ حِينَ صَلَّيْنَا الظُّهْرَ، فَقَالَتْ لَهُ جَارِيَتُهُ: الصَّلَاةُ، فَقُلْتُ:

حضرت علاء بن عبدالرحمٰن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، جس وقت ہم نے ظہر کی نماز پڑھی آپ رضی اللہ عنہ سے آپ کی لونڈی نے عرض کی: نماز! میں نے کہا: کون سی نماز؟ اے

3683- الحديث سبق تخريجه راجع الفهرس .

3684- أخرجه مالك الموطأ رقم الحديث: 153 . وأحمد جلد 3 صفحه 149 قال: حدثنا اسحاق بن عيسى . وفي جلد 3 صفحه 185 قال: قرأت على عبد الرحمٰن .

أَيَّةُ صَلَاةٍ يَا أَبَا حَمْزَةَ؟ قَالَ: الْعَصْرُ، قُلْتُ: إِنَّمَا صَلَّيْنَا الظُّهْرَ الْآنَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: تِلْكَ صَلَاةُ الْمُنَافِقِ، يَتْرُكُ الصَّلَاةَ حَتَّى إِذَا كَانَتْ فِي قَرْنِ الشَّيْطَانِ أَوْ بَيْنَ قَرْنَيِ الشَّيْطَانِ قَامَ فَصَلَّى لَا يَذْكُرُ اللّٰهَ إِلَّا قَلِيلًا

ابوحمزہ! فرمایا: عصر کی نماز۔ میں نے کہا: ابھی ہم نے ظہر کی نماز پڑھی ہے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ منافق کی نماز ہے کہ وہ اس نماز کو چھوڑتا ہے یہاں تک کہ جب سورج شیطان کے سینگ میں یا دو سینگوں کے درمیان غروب ہوتا ہے وہ نماز کے لیے کھڑا ہوتا ہے۔ وہ اللہ کا ذکر کرتا ہے بہت تھوڑا۔

3685 - حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْهُذَلِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، عَنْ شَرِيكِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: مَا صَلَّيْتُ وَرَاءَ إِمَامٍ أَخَفَّ صَلَاةً مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے کسی امام کے پیچھے نماز نہیں پڑھی جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے مختصر نماز پڑھتا ہو۔

3686 - حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، نَحْوَهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح روایت کرتے ہیں۔

3687 - حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، نَحْوَهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ اسی طرح روایت کرتے ہیں۔

3688 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَتْ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَوَاتٌ لَا يَدَعُهُنَّ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ، وَالْعَجْزِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم چند دعائیں چھوڑتے نہیں تھے' آپ یہ دعا کرتے تھے: ''اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ اِلٰى آخِرِهٖ''۔

3685- الحديث سبق برقم: 3685 فراجعه .

3686- الحديث سبق برقم: 3685 فراجعه .

3687- الحديث سبق برقم: 3685 فراجعه .

3688- الحديث سبق برقم: 3683 فراجعه .

وَالْكَسَلِ، وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ، وَضَلَعِ الدَّيْنِ، وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ

3689 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ: سَمِعْتُ عَمْرًا مَوْلَى الْمُطَّلِبِ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسًا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ مِنْ دُعَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قَفَلَ بِالْجَيْشِ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ، وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ، وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ، وَضَلَعِ الدَّيْنِ، وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ

حضرت عمر حضرت مطلب کے غلام فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے سنا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت قافلہ سے واپس آتے تو یہ دعا کرتے تھے: ''اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ اِلٰی آخرہٖ''۔

3690 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ عَمْرٍو مَوْلَى الْمُطَّلِبِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اطَّلَعَ عَلَى أُحُدٍ فَقَالَ: هَذَا جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ، اللّٰهُمَّ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ حَرَّمَ مَكَّةَ وَإِنِّي أُحَرِّمُ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم احد پہاڑ پر چڑھے، فرمایا: یہ ہم سے محبت کرتا ہے، ہم اس سے محبت کرتے ہیں' اے اللہ! ابراہیم علیہ السلام نے مکہ شریف کو حرم قرار دیا ہے، میں مدینہ شریف کے دونوں کناروں کو حرام قرار دیتا ہوں۔

3691 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ أَبِي عَمْرٍو مَوْلَى الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَنْطَبٍ، أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَبِي طَلْحَةَ: الْتَمِسْ لَنَا غُلَامًا مِنْ غِلْمَانِكُمْ يَخْدُمُنِي، قَالَ: فَخَرَجَ بِي أَبُو طَلْحَةَ يُرْدِفُنِي وَرَاءَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا: ہمارے لیے تم غلاموں میں سے کوئی غلام تلاش کر کے لاؤ جو میری خدمت کرے۔ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ مجھے لے کر نکلے' مجھے اپنے پیچھے بٹھا لیا' میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کرتا تھا' آپ جب بھی اُترتے تو میں آپ سے سنتا کہ آپ

3689- الحديث سبق برقم: **3683** فراجعه .

3690- اخرجه مالك (الموطأ) رقم الحديث: **554** . وأحمد جلد**3**صفحه**149** قال: حدثنا اسحاق بن عيسٰى . والبخارى جلد**4**صفحه**177** قال: حدثنا عبد اللّٰه بن مسلمة .

3691- الحديث سبق برقم: **3690** فراجعه .

هُ، فَكُنْتُ أَخْدُمُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّمَا نَزَلَ فَكُنْتُ أَسْمَعُهُ يُكْثِرُ أَنْ يَقُولَ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ، وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ، وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ، وَضَلَعِ الدَّيْنِ، وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ فَلَمْ أَزَلْ أَخْدُمُهُ حَتَّى أَقْبَلْنَا مِنْ خَيْبَرَ، وَأَقْبَلَ بِصَفِيَّةَ بِنْتِ حُيَيٍّ قَدْ حَازَهَا، وَكُنْتُ أَرَاهُ كَذَا يُحَوِّي وَرَاءَهُ بِعَبَاءَةٍ أَوْ بِكِسَاءٍ ثُمَّ يُرْدِفُهَا وَرَاءَهُ، حَتَّى إِذَا كُنَّا بِالصَّهْبَاءِ صَنَعَ حَيْسًا فِي نِطَعٍ، ثُمَّ أَرْسَلَنِي فَدَعَوْتُ رِجَالًا، فَأَكَلُوا وَكَانَ ذٰلِكَ بِنَاءَهُ بِهَا ثُمَّ أَقْبَلَ حَتَّى إِذَا بَدَا لَهُ أُحُدٌ قَالَ: هٰذَا جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ، فَلَمَّا أَشْرَفَ عَلَى الْمَدِينَةِ قَالَ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أُحَرِّمُ مَا بَيْنَ جَبَلَيْهَا مِثْلَ مَا حَرَّمَ إِبْرَاهِيمُ مَكَّةَ، اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِي مُدِّهِمْ وَصَاعِهِمْ

کثرت سے یہ دعا کرتے: ''اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ'' میں ہمیشہ آپ کی خدمت کرتا رہا یہاں تک کہ ہم خیبر سے واپس آئے' آپ صفیہ بنت حیی کی طرف متوجہ ہوئے' خراماں خراماں چلے' میں اس طرح آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ رہا تھا' آپ نے اپنی چادر سے ان کو سمیٹ کر پھر اپنے پیچھے بٹھایا یہاں تک کہ جب ہم مقام صہباء پر آئے تو آپ نے کچھ پنیر کا حلوہ بنا کر دسترخوان پر رکھ دیا' مجھے بھیجا تو میں نے چند مردوں کو بلوایا' انہوں نے کھایا' یہ آپ کی سہاگ رات تھی' وہ اسی طرح باقی رہا' پھر آپ اُحد کی طرف متوجہ ہوئے اور آپ نے فرمایا: یہ پہاڑ ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں' جب مدینہ سامنے ہوا تو آپ نے فرمایا: اے اللہ! میں مدینہ کی دونوں جانبوں کو حرم قرار دیتا ہوں جس طرح ابراہیم نے مکہ کو حرم قرار دیا تھا' اے اللہ! اس کے مُد (پیمانہ) اور صاع (ساڑھے چار سیر) میں برکت دے۔

3692 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَاتِمٍ الطَّوِيلُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ، أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ أَبِي عَمْرٍو، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَصْفَى صَفِيَّةَ لِنَفْسِهِ أَوْ بِنَفْسِهِ، حَتَّى إِذَا أَتَى الصَّهْبَاءَ عَرَّسَ بِهَا، فَأَمَرَنِي فَدَعَوْتُ مَنْ كَانَ حَوْلَهُ، وَأَتَى بِسَوِيقٍ وَتَمْرٍ، فَكَانَتْ تِلْكَ وَلِيمَةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَرَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت صفیہ بن حیی رضی اللہ عنہا سے شادی کی جب مقامِ صہباء پر آئے تو آپ نے یہاں رات گزاری' مجھے آپ نے حکم دیا تو میں نے اردگرد کے لوگوں کو دعوت دی' میں جو اور کھجور لے کر آیا' یہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ولیمہ تھا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ خراماں خراماں چل رہے تھے یا سمٹ رہے تھے' پھر

3692- الحديث سبق برقم: 3691,3690 فراجعه .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحُوزُ لَهَا أَوْ يُحَوِّي لَهَا ثُمَّ يَضَعُ لَهَا رِجْلَهُ حَتَّى تَرْكَبَ

آپ نے حضرت صفیہ کیلئے اپنا پاؤں رکھا یہاں تک کہ وہ سوار ہوگئیں۔

3693 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَامِرٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَلَاثٍ: عَنْ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ فَوْقَ ثَلَاثٍ، وَعَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ، وَعَنْ هَذَا النَّبِيذِ فِي هَذِهِ الظُّرُوفِ ، ثُمَّ قَالَ: أَلَا إِنِّي نَهَيْتُكُمْ عَنْ ثَلَاثٍ، ثُمَّ بَدَا لِي أَنَّ النَّاسَ يُبْقُونَ إِدَامَهُمْ وَيُتْحِفُونَ ضَيْفَهُمْ وَيَحْبِسُونَ لِغَائِبِهِمْ، فَكُلُوا وَأَمْسِكُوا مَا شِئْتُمْ، وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ، - أَظُنُّ شَكَّ أَبُو بَكْرٍ - فَزُورُوهَا وَلَا تَقُولُوا هُجْرًا - كَأَنَّهُ قَالَ: - تُرِقُّ الْقَلْبَ وَتُدْمِعُ الْعَيْنَ وَتُذَكِّرُ الْآخِرَةَ، وَنَهَيْتُكُمْ عَنِ النَّبِيذِ فَانْتَبِذُوا فِيمَا شِئْتُمْ، مَنْ شَاءَ أَوْكَى سِقَاءَهُ عَلَى إِثْمٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے تین اشیاء سے منع کیا: (۱) قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ رکھنے سے (۲) زیارت قبور سے منع کیا (۳) ان برتنوں میں نبیذ بنانے سے۔ پھر فرمایا: خبردار! میں تم کو تین اشیاء سے منع کرتا تھا' پھر میرے لیے ظاہر ہوا ہے کہ لوگ اپنے سالن ہمیشہ باقی رکھتے ہیں' اپنے مہمانوں کو تحفہ دیتے ہیں، غائبوں کے لیے روک لیتے ہیں، اب کھاؤ اور روک لو جتنا تم چاہتے ہو۔ میں تم کو قبروں کی زیارت سے منع کرتا تھا، اب زیارت کیا کرو مگر فضول اور بے ہودہ کلام نہ کیا نہ کرو گویا کہ قبروں کی زیارت دلوں کو نرم کرتی ہے، آنکھوں سے آنسو بہاتی ہے اور آخرت یاد کرواتی ہے۔ میں تم کو نبیذ سے منع کرتا تھا اب تم نبیذ بنا لیا کرو جس برتن میں چاہو جو چاہے وہ اپنی مشک کو اوندھا کر دے۔

3694 - حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ

حضرت عبدالرحیم بن سلیمان اپنی سند کے ساتھ اسی طرح روایت کرتے ہیں۔

3695 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ الْجَابِرُ، عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ مَوْلَى أَنَسٍ، وَعَمْرِو بْنِ عَامِرٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے تین اشیاء سے منع کیا: (۱) قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ رکھنے سے (۲) زیارت قبور سے منع کیا (۳) ان برتنوں میں نبیذ بنانے سے۔ پھر

3693- الحديث في المقصد العلي برقم: 289 .

3694- الحديث سبق برقم: 3693 فراجعه .

3695- الحديث سبق برقم: 3694,3693 فراجعه .

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ، وَعَنْ لُحُومِ الْأَضَاحِيّ بَعْدَ ثَلَاثٍ، وَعَنِ النَّبِيذِ فِي الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ قَالَ: ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ثَلَاثٍ: إِنِّي كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ ثَلَاثٍ ثُمَّ بَدَا لِي فِيهِمْ؛ نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ ثُمَّ بَدَا لِي أَنَّهُ تُرِقُّ الْقَلْبَ، وَتُدْمِعُ الْعَيْنَ وَتُذَكِّرُ الْآخِرَةَ فَزُورُوهَا، وَلَا تَقُولُوا هُجْرًا، وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُومِ الْأَضَاحِيّ أَنْ تَأْكُلُوهَا فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ، ثُمَّ بَدَا لِي أَنَّ النَّاسَ يُبْقُونَ أُدُمَهُمْ وَيُتْحِفُونَ ضَيْفَهُمْ وَيَحْبِسُونَ لِغَائِبِهِمْ فَأَمْسِكُوا مَا شِئْتُمْ، وَنَهَيْتُكُمْ عَنِ النَّبِيذِ فِي هَذِهِ الْأَوْعِيَةِ فَاشْرَبُوا فِيمَا شِئْتُمْ وَلَا تَشْرَبُوا مُسْكِرًا، مَنْ شَاءَ أَوْكَى سِقَاءَهُ عَلَى إِثْمٍ

فرمایا: خبردار! میں تم کو تین اشیاء سے منع کرتا تھا' پھر میرے لیے ظاہر ہوا ہے کہ لوگ اپنا سالن ہمیشہ باقی رکھتے ہیں' اپنے مہمانوں کو تحفہ دیتے ہیں اور اپنے مسافروں کے لیے روک لیتے ہیں، اب کھاؤ اور روک لو جتنا تم چاہتے ہو۔ میں تم کو قبروں کی زیارت سے منع کرتا تھا، اب زیارت کیا کرو مگر بے ہودہ کلام نہ کیا کرو گویا کہ قبروں کی زیارت دلوں کو نرم کرتی ہے، آنکھوں سے آنسو بہاتی ہے اور آخرت یاد کرواتی ہے۔ میں تم کو نبیذ سے منع کرتا تھا اب تم نبیذ بنا لیا کرو جس برتن میں چاہو اور نشہ آور چیز نہ پیؤ جو چاہے اپنی مشک کو اوندھا کر دے۔

3696 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَامِرٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ، قَالَ: قُلْتُ: فَأَنْتُمْ، كَيْفَ تَصْنَعُونَ؟ قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي الصَّلَاةَ بِطُهْرٍ وَاحِدٍ مَا لَمْ نُحْدِثْ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہر نماز کے لیے وضو کرتے تھے۔ حضرت عمرو بن عامر فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: تم کیسے کرتے ہو؟ فرمایا: ہم ایک ہی وضو کے ساتھ نماز پڑھ لیتے ہیں' جب تک ہم بے وضو نہ ہوں۔

3697 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَمْرٍو قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْتَجِمُ، وَلَمْ يَكُنْ يَظْلِمُ أَحَدًا أَجْرَهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پچھنے لگواتے تھے اور اس کی مزدوری سے کسی کو محروم نہیں رکھتے تھے۔

3696- الحديث سبق برقم: **3680** فراجعه .

3697- الحديث سبق تخريجه راجع الفهرس .

3698 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدِ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ، حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَامِرٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ: احْتَجَمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ لَا يَظْلِمُ أَحَدًا أَجْرَهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پچھنے لگواتے تھے اور اس کی مزدوری سے کسی کو محروم نہیں رکھتے تھے۔

3699 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: قَالَ اللّٰهُ: إِذَا ابْتَلَيَ عَبْدِي بِحَبِيبَتَيْهِ ثُمَّ صَبَرَ عَوَّضْتُهُ عَنْهُمَا الْجَنَّةَ يُرِيدُ عَيْنَيْهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے جب میرے بندے کو آزمایا جائے اس کی دو محبوب چیزوں (دونوں آنکھوں کو لینے) کے ساتھ پھر وہ صبر کرے میں اس کے بدلے جنت دوں گا' مراد محبوب چیزوں سے آنکھیں ہیں۔

3700 - حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْقُرَشِيُّ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ قَالَ: وَأَخْبَرَنِي سَالِمٌ، أَنَّهُ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ يُحَدِّثُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ الْجُهَنِيَّ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، نَحْنُ بِحَيْثُ قَدْ عَلِمْتَ وَلَا نَسْتَطِيعُ أَنْ نَحْضُرَ الشَّهْرَ فَأَخْبِرْنَا بِلَيْلَةِ الْقَدْرِ، قَالَ: احْضُرِ السَّبْعَ الْأَوَاخِرَ مِنَ الشَّهْرِ، قَالَ: لَا أَسْتَطِيعُ ذَلِكَ، قَالَ: الْتَمِسْهَا لَيْلَةَ سَابِعَةٍ تَبْقَى، وَهِيَ هَذِهِ اللَّيْلَةُ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَذِهِ لَيْلَةُ ثَلَاثٍ وَعِشْرِينَ، وَهِيَ لِثَمَانٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت جہنی رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم اس حالت میں ہیں کہ آپ جانتے ہیں کہ ہم پورا ماہ رمضان المبارک قیام نہیں کر سکتے ہیں' ہم کو لیلۃ القدر کے متعلق بتائیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آخری سات راتوں میں تلاش کر لیا کرو۔ اس نے عرض کی: میں اس کی بھی طاقت نہیں رکھتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آخری ۲۷ کی رات کو تلاش کر لینا' اس رات کو لیلۃ القدر ہوتی ہے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ رات تئیس کو نہیں ہوتی' جب سات

3698- الحديث سبق برقم: **3697** فراجعه .

3699- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **144** قال: حدثنا يونس . والبخاري جلد **7** صفحه **151** قال: حدثنا عبد الله بن يوسف . وفي الأدب المفرد رقم الحديث: **534** قال: حدثنا عبد الله بن صالح' وابن يوسف .

3700- الحديث في المقصد العلي برقم: **523** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **3** صفحه **176** وقال: رواه أبو يعلىٰ' وفيه من لم أعرفه .

بَـقِيـنَ، فَـقَـالَ: كَذَا هَذَا الشَّهْرُ يَنْقُصُ، وَهِيَ سَبْعٌ بَقِينَ

روزے باقی رہ جائیں۔آپ نے فرمایا: مہینہ کم بھی ہوتا ہے۔

3701 - حَـدَّثَنَا يَحْيَىٰ بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا أَبُو مُـعَـاوِيَةَ، حَـدَّثَـنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ أَبِي دَاوُدَ، عَـنْ أَنَـسٍ، عَـنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَـالَ: مَـا مِـنْ ذِي غِـنًـى إِلَّا يَسُرُّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَنَّ مَا أُوتِيَ فِي الدُّنْيَا كَانَ قُوتًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو دنیا میں مال دار اور آسانی میں ہوگا قیامت کے دن اس کے لیے مشکل دن ہوگا' جتنی دنیا میں اس کے لیے آسانی تھی۔

3702 - حَـدَّثَـنَـا سُـوَيْـدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا مَـرْوَانُ بْـنُ مُـعَـاوِيَةَ، عَنْ عِيسَى بْنِ أَبِي عِيسَى، - وَلَيْـسَ، بِـالْأَسْوَارِيِّ - عَـنْ أَنَـسِ بْـنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُـولُ الـلّٰـهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَيِّدُ إِدَامِكُمُ الْمِلْحُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے سالن کا سردار نمک ہے۔

3703 - حَـدَّثَـنَـا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَـدَّثَـنَـا عَبْـدُ الـلّٰـهِ بْـنُ إِدْرِيسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَـالَ: قَـالَ رَسُـولُ الـلّٰـهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ بَيْـنَ يَـدَيِ الـسَّـاعَةِ سِنِيـنَ خَـوَادِعَةً، يُصَدَّقُ فِيهَا الْـكَـاذِبُ، وَيُـكَـذَّبُ فِيـهَـا الصَّادِقُ، وَيُؤْتَـمَنُ فِيهَا الْـخَـائِنُ، وَيَتَكَلَّمُ فِيهَا الرُّوَيْبِضَةُ ، قَالُوا: يَا رَسُولَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت سے پہلے ساٹھ دھوکے باز ہوں گے' اس میں سچ کو جھوٹ اور جھوٹ کو سچ کر کے دکھائیں گے' ان میں امانت دار خائن ہوں گے' ان میں کم عقل لوگ (اہم اُمور میں) گفتگو کریں گے۔صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! رویبضہ کیا ہے؟ فرمایا: گھٹیا آدمی' عوام الناس کے اہم اُمور میں گفتگو کرے

3701- أخرجه أبو نعيم فى الحلية جلد 10صفحه69 من طريق على بن محمد الطنافسى' عن أبى معاوية به . وأخرجه أحمد جلد3صفحه167,117 .

3702- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: 3315 من طريق هشام بن عمار' حدثنا مروان بن معاوية' عن رجل أراه موسى' عن أنس .

3703- أخرجه أحمد جلد 3صفحه220 وابنه فى الزوائد' من طريق عثمان بن أبى شيبة قال: حدثنى عبد الله ابن ادريس بهذا السند .

اللّٰهِ، وَمَا الرُّوَيْبِضَةُ؟ قَالَ: الْفُوَيْسِقُ يَتَكَلَّمُ فِي أَمْرِ الْعَامَّةِ

گے۔

3704 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَامِعٍ الْعَطَّارُ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھے گا اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنا لے۔

3705 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْكِنْدِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو سَهْلٍ يُوسُفُ بْنُ عَطِيَّةَ الصَّفَّارُ قَالَ: سَمِعْتُ ثَابِتًا يَقُولُ: قَالَ أَنَسٌ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَثَلُ أُمَّتِي مَثَلُ الْمَطَرِ لَا يُدْرَى أَوَّلُهُ خَيْرٌ أَوْ آخِرُهُ.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت کی مثال بارش کی طرح ہے۔ وہ نہیں جانتا ہے کہ اس کے اول میں یا اس کے آخر میں خیر ہے۔

حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

حضرت حمید الطّویل کی حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

3706 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَطُوفُ عَلَى جَمِيعِ نِسَائِهِ فِي لَيْلَةٍ بِغُسْلٍ وَاحِدٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک رات ایک ہی غسل کے ساتھ اپنی تمام ازواج پاک کے ساتھ جماع کرتے تھے۔

3707 - حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْقَوَارِيرِيُّ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3704- الحديث سبق تخريجه راجع الفهرس .

3705- الحديث سبق تخريجه راجع الفهرس .

3706- الحديث سبق تخريجه راجع الفهرس . وأخرجه أحمد جلد3صفحه185 قال: حدثنا عبد الرحمٰن . وعبد بن حُميد: 1263 قال: حدثنا سليمان بن داؤد .

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثنا حُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ عَلَى نِسَائِهِ فِي لَيْلَةٍ بِغُسْلٍ وَاحِدٍ

حضور ﷺ ایک رات ایک ہی غسل کے ساتھ اپنی تمام ازواج پاک کے ساتھ جماع کرتے تھے۔

3708 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اعْتَدِلُوا فِي صَلَاتِكُمْ وَتَرَاصُّوا، فَإِنِّي أَرَاكُمْ مِنْ وَرَاءِ ظَهْرِي، قَالَ أَنَسٌ: لَقَدْ رَأَيْتُ أَحَدَنَا يُلْزِقُ مَنْكِبَهُ بِمَنْكِبِ صَاحِبِهِ وَقَدَمَهُ بِقَدَمِهِ، وَلَوْ ذَهَبْتَ تَفْعَلُ ذَلِكَ الْيَوْمَ لَتَرَى أَحَدَهُمْ كَأَنَّهُ بَغْلٌ شَمُوسٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم اپنی صفیں برابر اور سیدھی رکھو میں تم کو اپنی پشت کے پیچھے سے بھی دیکھتا ہوں۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے دیکھا: ہم میں سے ہر ایک اپنے کندھے دوسرے سے ملاتے تھے اور ایک قدم کو دوسرے کے قدم سے' اگر تُو چاہے تو اس طرح کر جس طرح آج ہو رہا ہے' تُو اسکے متعلق گمان ہوتا کہ یہ دُن ہلانے والا خچر ہے۔

3709 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اعْتَدِلُوا فِي صُفُوفِكُمْ وَتَرَاصُّوا، فَإِنِّي أَرَاكُمْ مِنْ وَرَاءِ ظَهْرِي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اپنی صفوں میں اعتدال اختیار کرو اور سیدھے رہو کیونکہ میں اپنی پیٹھ کے پیچھے سے تم لوگوں کو دیکھتا ہوں۔

3710 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَخَفِّ النَّاسِ صَلَاةً وَأَوْجَزَهُ.

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم ﷺ سب سے زیادہ ہلکی اور مختصر نماز پڑھایا کرتے تھے۔

3711 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: بے شک میں نماز کی صف میں ہوتا

3708- الحديث سبق برقم: 3277 فراجعه .

3709- الحديث سبق برقم: 3708,3277 فراجعه .

3710- الحديث سبق برقم: 3280 فراجعه .

3711- الحديث سبق برقم: 3611,3363,3423 فراجعه .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنِّي أَكُونُ فِي الصَّفِّ فِي الصَّلَاةِ فَأَسْمَعُ صَوْتَ الصَّبِيِّ يَبْكِي فَأَتَجَوَّزُ فِي صَلَاتِي مَخَافَةَ أَنْ يَشُقَّ عَلَى أُمِّهِ

ہوں تو میں بچے کے رونے کی آواز سنتا ہوں تو میں اپنی نماز میں اختصار کرتا ہوں' اس ڈر سے کہ کہیں اس کی ماں کو تکلیف نہ ہو۔

3712 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ صَوْتَ صَبِيٍّ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ فَخَفَّفَ الصَّلَاةَ، وَظَنَنَّا أَنَّهُ خَفَّفَ مِنْ أَجْلِ أَنَّ أُمَّهُ فِي الصَّلَاةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بچے کی آواز سنی اس حال میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز میں تخفیف کی' اس خاطر کہ اس کی ماں بھی نماز میں ہے۔

3713 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَجْرَ فَسَمِعَ بُكَاءَ صَبِيٍّ فِي الصَّفِّ فَظَنَنَّا أَنَّهُ إِنَّمَا فَعَلَ ذَلِكَ رَحْمَةً لَهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں فجر کی نماز پڑھائی' پس آپ نے صف میں ایک بچے کے رونے کی آواز سماعت فرمائی تو ہم نے گمان کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ عمل (نماز مختصر کرنا) اس پر مہربانی کی بناء پر کیا۔

3714 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، قَالَ حُمَيْدٌ: حَدَّثَنَا، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَإِذَا أَنَا بِنَهَرٍ حَافَّتَاهُ خِيَامُ اللُّؤْلُؤِ، فَضَرَبْتُ بِيَدِي فِي مَجْرَى الْمَاءِ، فَإِذَا مِسْكٌ أَذْفَرُ، فَقُلْتُ: يَا جِبْرِيلُ، مَا هَذَا؟ قَالَ: هَذَا الْكَوْثَرُ الَّذِي أَعْطَاكَهُ اللهُ- أَوْ أَعْطَاكَ رَبُّكَ -

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں جنت میں داخل ہوا تو میں نے ایک دریا دیکھا' جس کے دونوں کناروں کے ساتھ موتیوں کے بنے ہوئے خیمے لگے ہوئے ہیں' پس میں نے پانی کی گزرگاہ میں اپنا ہاتھ مارا تو کستوری اذفر۔ میں نے کہا: اے جبریل! یہ کیا ہے؟ اُنہوں نے جواب دیا: یہ کوثر ہے جو اللہ تعالیٰ نے خاص کر کے آپ کو عطا فرمائی ہے۔

3715 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى،

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم بنی نجار

3712- الحديث سبق برقم: 3711,3611,3363,3423 فراجعه .

3713- الحديث سبق برقم: 3712,3711,3611,3363,3423 فراجعه .

3714- الحديث سبق برقم: 3276 فراجعه .

وَيَزِيدُ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِحَائِطٍ لِبَنِي النَّجَّارِ فَسَمِعَ صَوْتًا فَقَالَ: مَنْ هَذَا؟ قَالُوا: إِنْسَانٌ مَاتَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، قَالَ: لَوْلَا أَنْ لَا تَدَافَنُوا لَسَأَلْتُ رَبِّي أَنْ يُسْمِعَكُمْ عَذَابَ الْقَبْرِ

کی دیوار کے پاس سے گزرے آپ ﷺ نے ایک آواز سنی تو آپ نے فرمایا: یہ کون ہے؟ عرض کی: انسان تھے جو جاہلیت میں مر گئے تھے آپ نے فرمایا: مجھے ڈر نہ ہوتا کہ تم دفن نہ کرو گے تو میں اپنے رب سے سوال کرتا کہ تم کو عذابِ قبر سنائے۔

3716 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آلَى مِنْ نِسَائِهِ شَهْرًا، فَقَعَدَ فِي مَشْرُبَةٍ لَهُ وَقَدِ انْفَكَّتْ قَدَمُهُ قَالَ: فَدَخَلُوا عَلَيْهِ فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ، فَصَلَّى بِهِمْ قَاعِدًا، فَصَلَّوْا قِيَامًا، ثُمَّ نَزَلَ لِتِسْعٍ وَعِشْرِينَ، فَقَالُوا: إِنَّكَ آلَيْتَ شَهْرًا، قَالَ: الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اپنی ازواج پاک سے ایک ماہ تک ایلاء (قسم کھائی کہ ان کے قریب نہ جاؤں گا) فرمایا۔ ایک جگہ بیٹھ گئے۔ آپ ﷺ کے پاؤں مبارک میں ورم پڑ گئے۔ صحابہ کرام آپ ﷺ کے پاس آئے نماز کا وقت ہو گیا۔ آپ ﷺ نے اُن کو بیٹھ کر نماز پڑھائی۔ صحابہ کرام نے آپ ﷺ کے پیچھے کھڑے ہو کر نماز پڑھی۔ پھر ۲۹ ویں دن کو آپ ﷺ نے رجوع کر لیا۔ صحابہ کرام نے عرض کی: کیا آپ ﷺ نے ایک ماہ کا ایلاء نہیں کیا تھا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: مہینہ ۲۹ دن کا بھی ہوتا ہے۔

3717 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ، حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: لَمْ يَبْلُغِ الشَّيْبُ الَّذِي كَانَ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِشْرِينَ شَعَرَةً

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ بڑھاپے کو نہیں پہنچے تھے کہ آپ کے بیس بال سفید تھے۔

3718 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ رَفَعَهُ قَالَ: أَتَتْهُ امْرَأَةٌ

حضرت انس رضی اللہ عنہ مرفوعاً فرماتے ہیں: آپ ﷺ کی بارگاہ میں وہ عورت آئی جس کے بیٹے کو قتل کر دیا گیا

3716- أخرجه البخارى جلد**3**صفحه**35** وجلد **8**صفحه**173** قال: حدثنا عبد العزيز بن عبد الله . وفى جلد **7** صفحه **41** قال: حدثنا خالد بن مخلد .

3717- الحديث سبق برقم: **3625** فراجعه .

3718- الحديث سبق برقم: **3487** فراجعه .

قُتِلَ ابْنُهَا وَلَمْ يَكُنْ لَهَا غَيْرُهُ، وَكَانَ اسْمُهُ حَارِثَةَ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنْ يَكُنْ فِي الْجَنَّةِ أَصْبِرْ، وَإِنْ يَكُنْ فِي غَيْرِ ذٰلِكَ فَسَتَعْلَمُ مَا أَصْنَعُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّهَا جِنَانٌ كَثِيرَةٌ، وَإِنَّهُ فِي الْفِرْدَوْسِ الْأَعْلَى

تھا' اس بیٹے کے علاوہ اس کا کوئی نہ تھا' اس کا نام حارثہ تھا' اس نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! اگر میرا بیٹا جنت میں ہے تو میں صبر کروں اور اگر اس کے علاوہ میں ہے تو آپ ﷺ جلدی جان لیں گے کہ میں کیا کرتی ہوں' تو رسول کریم ﷺ نے فرمایا: بے شک جنتیں کثیر ہیں اور وہ فردوسِ اعلیٰ میں ہے۔

3719 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ لَهُ نَاقَةٌ يُقَالُ لَهَا: الْعَضْبَاءُ، لَا تُسْبَقُ، فَجَاءَ أَعْرَابِيٌّ عَلَى قَعُودٍ لَهُ فَسَبَقَهَا، فَشَقَّ عَلَى الْمُسْلِمِينَ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، سُبِقَتِ الْعَضْبَاءُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّهُ حَقٌّ عَلَى اللّٰهِ أَنْ لَا يَرْتَفِعَ مِنْهَا شَيْءٌ إِلَّا وَضَعَهُ يَعْنِي الدُّنْيَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کی ایک اونٹنی تھی۔ اس کو عضباء کیا جاتا تھا اس کے آگے کوئی نہیں نکل سکتا تھا۔ ایک دیہاتی آیا وہ اپنی سواری پر بیٹھا ہوا تھا، وہ آپ ﷺ کی اونٹنی سے آگے نکل گیا۔ صحابہ کرام پر بڑا دشوار گزرا۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کی عضباء سے آگے نکل گیا ہے؟ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ پر حق ہے کہ جو شے بلند ہوئی اس کو دنیا میں نیچے ضرور گراتا ہے۔

3720 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: جَاءَ أَبُو طَلْحَةَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِنِّي جَعَلْتُ حَائِطِي لِلّٰهِ، وَلَوِ اسْتَطَعْتُ أَنْ أُخْفِيَهُ مَا أَظْهَرْتُهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اجْعَلْهُ فِي فُقَرَاءِ أَهْلِكَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ کے پاس آئے اور عرض کی: یارسول اللہ! میں نے یہ باغ اللہ کی رضا کے لیے دیا، میں طاقت رکھتا ہوں کہ میں اس کو چھپا کر دوں، ظاہر کر کے نہ دوں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اپنے غریب رشتہ داروں کو دے دو۔

3721 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3719- أخرجه أحمد جلد 3صفحه103 قال: حدثنا ابن أبي عدى . والبخارى جلد4صفحه38 قال: حدثنا عبد الله ابن محمد' قال: حدثنا معاوية (ابن عمرو)' قال: حدثنا أبو اسحاق (ابراهيم بن محمد) .

3720- أخرجه أحمد جلد 3صفحه115 قال: حدثنا يحيٰى بن سعيد . وفى جلد3صفحه174 قال: حدثنا محمد بن عبد الله الأنصارى . وفى جلد3صفحه262 حدثنا عبد الله بن بكر .

إِبْرَاهِيمَ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ وَقَدْ أُقِيمَتْ، فَعَرَضَ لَهُ رَجُلٌ فَكَلَّمَهُ حَتَّى كَادَ الْقَوْمُ أَنْ يَنْعَسُوا

حضور ﷺ نماز پڑھنے کے لیے نکلے، نماز کے لیے اقامت کہی گئی تھی۔ آپ ﷺ نے ایک آدمی سے گفتگو کی، قریب تھا کہ قوم نیند کی وجہ سے اونگھنے لگتی۔

3722 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَصَلَّى أَبُو بَكْرٍ جَالِسًا فِي ثَوْبٍ مُتَوَشِّحًا فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اس ایک ایک کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھی۔ اس مرض میں جس میں آپ ﷺ نے وصال فرمایا۔

3723 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْأَسْوَدِ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ، حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ كَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَاذِي بِإِبْهَامَيْهِ أُذُنَيْهِ، ثُمَّ يَقُولُ: سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، وَتَبَارَكَ اسْمُكَ، وَتَعَالَى جَدُّكَ، وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب نماز شروع کرتے تھے تو اللہ اکبر کہتے، دونوں ہاتھوں کو کانوں کی لو تک۔ پھر آپ "سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ الٰى آخره" پڑھتے تھے۔

3724 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ، وَحُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: دَخَلْتُ الْجَنَّةَ، فَإِذَا أَنَا بِقَصْرٍ مِنْ ذَهَبٍ، فَقُلْتُ: لِمَنْ هَذَا الْقَصْرُ؟ فَقِيلَ: لِفَتًى مِنْ قُرَيْشٍ، فَظَنَنْتُ أَنِّي أَنَا هُوَ فَقُلْتُ: وَمَنْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں جنت میں داخل ہوا، میں نے ایک سونے کا محل دیکھا۔ میں نے کہا یہ محل کس کا ہے؟ عرض کی گئی، قریش کے ایک نوجوان کا۔ میں نے گمان کیا تھا یہ میرا ہے، میں نے کہا وہ کون ہے؟ عرض کی عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ، اللہ کی قسم! ابو حفص مجھے اس کے داخل

3722- الحديث سبق تخريجه راجع الفهرس .

3723- أخرجه الدارقطني جلد **1** صفحه**300** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**2** صفحه**107** وقال: رواه الطبراني في الأوسط ورجاله موثقون .

3724- أخرجه أحمد جلد**3** صفحه**107** قال: حدثنا ابن أبي عدي . وفي جلد **3** صفحه**179** قال: حدثنا يحيى . وفي جلد**3** صفحه**263** قال: حدثنا عبد الله بن بكر .

هُوَ؟ فَقِيلَ: عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، فَوَاللّٰهِ مَا مَنَعَنِي يَا أَبَا حَفْصٍ مِنْ دُخُولِهِ إِلَّا مَا عَلِمْتُ مِنْ غَيْرَتِكَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَنْ كُنْتُ أَغَارُ عَلَيْهِ فَإِنِّي لَمْ أَكُنْ أَغَارُ عَلَيْكَ، وَقَالَ حَمَّادٌ: هَذَا فِيمَا يَرَى النَّاسُ

ہونے میں کوئی رکاوٹ نہیں تھی تیری غیرت یاد تھی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! کون ہے میں جس پر غیرت کروں؟ کیونکہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر غیرت نہیں کرسکتا ہوں۔ امام حماد فرماتے ہیں: یہ اس میں ہے جولوگ دیکھیں گے۔

3725 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَيْدَاءِ، وَأَنَا رَدِيفُ أَبِي طَلْحَةَ يُهِلُّ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے مقام بیداء میں سنا اس حال میں کہ میں ابوطلحہ کے پیچھے سوار تھا' آپ نے حج اور عمرہ دونوں کا تلبیہ پڑھا۔

3726 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُسِرَتْ رَبَاعِيَتُهُ يَوْمَ أُحُدٍ، وَشُجَّ فِي جَبْهَتِهِ حَتَّى سَالَ الدَّمُ عَلَى وَجْهِهِ . قَالَ: فَقَالَ: كَيْفَ يُفْلِحُ قَوْمٌ فَعَلُوا هَذَا بِنَبِيِّهِمْ وَهُوَ يَدْعُوهُمْ إِلَى رَبِّهِمْ؟ فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ: (لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَإِنَّهُمْ ظَالِمُونَ) (آل عمران: 128)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے آگے والے دانت مبارک اُحد کے دن ٹوٹ گئے اور پیشانی میں زخم آئے یہاں تک کہ آپ کے چہرے سے خون بہنا شروع ہوگیا' آپ نے فرمایا: وہ لوگ کیسے کامیاب ہوسکتے ہیں' جنہوں نے یہ کام اپنے نبی سے کیا ہے حالانکہ ان کو وہ اپنے رب کی طرف بلاتا ہے' یہ آیت نازل ہوئی: ''لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ الٰى آخره''۔

3727 - حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي سَمِينَةَ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ وَفْدَ ثَقِيفٍ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ أَرْضَنَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ قبیلہ ثقیف کے وفد نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم ٹھنڈے علاقے میں رہتے ہیں' ہم غسل کس طرح کریں؟ آپ نے

3725- الحديث سبق برقم: 3636 فراجعه .

3726- الحديث سبق برقم: 3288 فراجعه .

3727- الحديث في المقصد العلي برقم: 167 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 271 وقال: رواه أبو يعلى' ورجاله رجال الصحيح .

أَرْضٌ بَارِدَةٌ، فَمَا يَكْفِينَا مِنْ غُسْلِ الْجَنَابَةِ؟ قَالَ: أَمَّا أَنَا فَأُفِيضُ عَلَى رَأْسِي ثَلَاثًا

فرمایا: میں تو اپنے سر پر تین مرتبہ پانی ڈالتا ہوں۔

3728 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الثِّمَارِ حَتَّى تُزْهِيَ، فَقِيلَ: وَمَا تُزْهِي؟ قَالَ: حَتَّى تَحْمَرَّ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَرَأَيْتَ إِنْ مَنَعَ اللّٰهُ الثَّمَرَةَ فَبِمَ يَأْخُذُ أَحَدُكُمْ مَالَ أَخِيهِ؟

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پھلوں کو سرخ ہونے سے پہلے فروخت کرنے سے منع فرمایا۔ عرض کی گئی: زھو سے کیا مراد ہے: فرمایا: سرخ ہونا مراد ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے بتاؤ اگر اللہ نے سرخ ہونے سے پہلے پھلوں کو فروخت کرنے سے منع کیا ہے تو تم اپنے بھائی کا مال کسی چیز کے بدلے لیتے ہو؟

3729 - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ لَوْنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْمَرَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا رنگ مبارک گندمی تھا۔

3730 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ قَالَ: سَمِعْتُ حُمَيْدًا، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ سَلَامٍ سَأَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا أَوَّلُ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ؟ قَالَ: أَخْبَرَنِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَنَّ نَارًا تَحْشُرُهُمْ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ

حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا، قیامت کی پہلی نشانی کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے جبرائیل علیہ السلام نے بتایا ہے کہ مشرق کی جانب سے آگ آئے گی۔

3731 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3728- أخرجه مالك الموطأ رقم الحديث: **382** . والبخارى جلد **2** صفحه **157** قال: حدثنا قتيبة . وفى جلد **3** صفحه **101** قال: حدثنا عبد الله بن يوسف .

3729- الحديث فى المقصد العلى برقم: **1270** . أخرجه الترمذى رقم الحديث: **1754** وفى الشمائل رقم الحديث: **2** ومن طريق الترمذى أخرجه البغوى فى شرح السنة جلد **13** صفحه **220** من طريق حميد بن مسعدة فيما رواه عنه ابن كثير فى الشمائل صفحه **10** .

3730- الحديث سبق تخريجه راجع الفهرس .

الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ شَعَرُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَنْصَافِ أُذُنَيْهِ

حضور ﷺ کے بال مبارک آپ ﷺ کے کانوں کے نصف تک تھے۔

3732 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتَّى يَزْهُوَ، وَعَنْ بَيْعِ الْعِنَبِ حَتَّى يَسْوَدَّ، وَعَنْ بَيْعِ الْحَبِّ حَتَّى يَشْتَدَّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے پھلوں کی بیع سے منع کیا یہاں تک کہ سرخ ہو جائے اور انگور کی بیع سے یہاں تک کہ کالے ہو جائیں اور دانے کی بیع سے یہاں تک کہ سخت ہو جائے۔

3733 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ، وَكَانَ بَيْنَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ نِسَائِهِ شَيْءٌ، فَجَعَلَ يَرُدُّ بَعْضُهُنَّ عَنْ بَعْضٍ، فَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ: احْثُ فِي أَفْوَاهِهِنَّ التُّرَابَ وَاخْرُجْ إِلَى الصَّلَاةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز کے لیے اقامت کہی گئی، حضور ﷺ اور آپ ﷺ کی ازواج پاک کے درمیان کوئی بات چل رہی تھی۔ آپ ﷺ بعض کے جواب دے رہے تھے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ آئے اور عرض کی ان کے منہ میں مٹی ڈالو، آپ ﷺ نماز کے لیے تشریف لائیں۔

3734 - حَدَّثَنَا غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ، وَبَسَّامُ بْنُ يَزِيدَ قَالَا: حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خَيْرُ مَا تَدَاوَيْتُمْ بِهِ الْحِجَامَةُ، وَلَا تُعَذِّبُوا أَبْنَاءَكُمْ بِالْغَمْزِ مِنَ الْعُذْرَةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حجامت سب سے بہتر دوا ہے' تم اپنے بیٹوں کو عذاب نہ دو! عذرہ بیماری میں داغنے کے ساتھ۔

3732- أخرجه أحمد جلد3صفحه221 قال: حدثنا حسن . وفي جلد 3صفحه250 قال: حدثنا عفان . وأبو داؤد رقم الحديث: 3371 قال: الحسن بن علي' قال: حدثنا أبو الوليد .

3733- أخرجه أحمد جلد 3صفحه205,104 من طريق ابن أبي عدى بهذا السند . وأخرجه أحمد جلد3 صفحه238,237 من طريق يعقوب' حدثنا أبي' عن محمد بن اسحاق' حدثني حميد' به .

3734- الحديث سبق تخريجه راجع الفهرس .

3735 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فَإِذَا صَبِيٌّ عَلَى ظَهْرِ الطَّرِيقِ فَخَشِيَتْ أُمُّهُ أَنْ يُوطَأَ، فَسَعَتْ تَقُولُ: ابْنِي ابْنِي، فَأَخَذَتْهُ فَقَالَ الْقَوْمُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا كَانَتْ هَذِهِ لِتُلْقِيَ ابْنَهَا فِي النَّارِ، فَقَالَ: وَلَا اللَّهُ يُلْقِي حَبِيبَهُ فِي النَّارِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنے صحابہ کرام کے ساتھ گزرے، ایک بچہ راستہ پر تھا، اس کی ماں کو خوف ہوا کہ اس کو روند نہ ڈالیں، اس سے سنا گیا' وہ کہہ رہی تھی: میرا بیٹا، میرا بیٹا۔ اس نے جلدی سے پکڑ لیا، صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا یہ عورت اپنے بچہ کو آگ میں ڈالے گی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہیں اللہ کی قسم اللہ بھی اپنے بندے کو جہنم میں ڈالنے کو پسند نہیں کرتا ہے۔

3736 - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، فَذَكَرَ نَحْوَهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' اس کے بعد حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح روایت کی ہے۔

3737 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، نَحْوَهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح روایت کرتے ہیں۔

3738 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: إِنْ كَانَ الرَّجُلُ لَيَأْتِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسْلِمُ لِلشَّيْءِ مِنَ الدُّنْيَا لَا يُسْلِمُ إِلَّا لَهُ، فَمَا يُمْسِي حَتَّى يَكُونَ الْإِسْلَامُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا' دنیا کی خاطر اسلام لایا' اس کو اسلام لائے تھوڑی ہی دیر ہوئی ہوتی تھی کہ دنیا و مافیہا سے زیادہ عزیز اسلام ہو جاتا تھا۔

3735- الحديث في المقصد العلي برقم: **1939** . وأخرجه أحمد جلد **3** صفحه **235,104** من طريق ابن أبي عدي، ومحمد بن عبد الله الأنصاري كلاهما حدثنا حميد بهذا السند .

3736- الحديث سبق برقم: **3735** فراجعه .

3737- الحديث سبق برقم: **3736,3735** فراجعه .

3738- الحديث سبق برقم: **3279** فراجعه .

3739 - حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ وَرْدَانَ، حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: سَمِعْتُ حُمَيْدًا الطَّوِيلَ، يُحَدِّثُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي ثَوْبٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پیچھے ایک ہی کپڑے میں نماز پڑھی تھی۔

3740 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم رکوع وسجدے میں اپنے ہاتھ اٹھاتے تھے۔

3741 - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ أُمَّ سُلَيْمٍ أَخَذَتْ بِيَدِهِ مَقْدَمَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَذَا أَنَسٌ، وَهُوَ غُلَامٌ كَاتِبٌ قَالَ: قَالَ أَنَسٌ: خَدَمْتُهُ تِسْعَ سِنِينَ، فَمَا قَالَ لِي لِشَيْءٍ صَنَعْتُهُ أَسَأْتَ أَوْ بِئْسَ مَا صَنَعْتَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت اُم سلیم رضی اللہ عنہا نے میرا ہاتھ پکڑا اور مدینہ شریف میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے آگے لے گئیں' عرض کی: یارسول اللہ! یہ انس ہے' یہ آپ کا کاتب غلام ہے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نو سال حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کی' مجھے آپ نے کبھی کسی شی کے متعلق یہ نہیں فرمایا کہ تُو نے بُرا کیا' جو کیا ہے۔

3742 - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مؤمن کا خواب نبوت کے چالیسویں اجزاء میں سے ایک جزء ہے۔

3739- الحديث سبق برقم: 3722 فراجعه .

3740- الحديث في المقصد العلي برقم: 268 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد2صفحه101 وقال: رواه ابن ماجة خلا قوله:و السجود . رواه أبو يعلى ورجاله رجال الصحيح .

3741- الحديث سبق تخريجه راجع الفهرس .

3742- الحديث سبق برقم: 2417 فراجعه .

3743 - حَدَّثَنَا وَهْبٌ، أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ يُصَلِّي فِي حُجْرَتِهِ فَجَاءَ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ فَصَلَّوْا بِصَلَاتِهِ، قَالَ: فَدَخَلَ الْبَيْتَ ثُمَّ خَرَجَ فَعَادَ مِرَارًا كُلُّ ذَلِكَ يُصَلِّي، فَلَمَّا أَصْبَحَ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، صَلَّيْنَا مَعَكَ وَنَحْنُ نُحِبُّ أَنْ تَمُدَّ فِي صَلَاتِكَ، قَالَ: قَدْ عَلِمْتُ بِمَكَانِكُمْ، وَعَمْدًا فَعَلْتُ ذَلِكَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنے حجرے میں نماز پڑھ رہے تھے۔ آپ کے اصحاب میں سے کچھ لوگ آئے' آپ کی طرح نماز پڑھنے لگے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر داخل ہو گئے، پھر نکلے، کئی مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا کیا، ہر مرتبہ وہ نماز پڑھ رہے تھے۔ جب صبح ہوئی تو صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی، ہم پسند کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی نماز کو لمبا کریں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں جانتا تھا، تمہاری جگہ کو میں نے جان بوجھ کر ایسے کیا ہے۔

3744 - وَبِهِ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُعْجَبُوا بِعَمَلِ أَحَدٍ حَتَّى تَنْظُرُوا بِمَ يُخْتَمُ لَهُ، فَإِنَّ الْعَامِلَ يَعْمَلُ زَمَانًا مِنْ دَهْرِهِ بِعَمَلٍ صَالِحٍ لَوْ مَاتَ دَخَلَ الْجَنَّةَ، ثُمَّ يَتَحَوَّلُ فَيَعْمَلُ عَمَلًا سَيِّئًا، وَإِنَّ الْعَبْدَ لَيَعْمَلُ زَمَانًا مِنْ دَهْرِهِ بِعَمَلٍ سَيِّءٍ لَوْ مَاتَ دَخَلَ النَّارَ، ثُمَّ يَتَحَوَّلُ فَيَعْمَلُ عَمَلًا صَالِحًا، وَإِذَا أَرَادَ اللَّهُ بِعَبْدٍ خَيْرًا اسْتَعْمَلَهُ قَبْلَ مَوْتِهِ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَكَيْفَ يَسْتَعْمِلُهُ؟ قَالَ: يُوَفِّقُهُ لِعَمَلٍ صَالِحٍ ثُمَّ يَقْبِضُهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تم کسی کے عمل پر تعجب نہ کیا کرو۔ یہاں تک کہ اس کا خاتمہ نہ دیکھ لو۔ بے شک ایک عمل کرنے والا ساری زندگی اچھے عمل کرنے والا ساری زندگی اچھے عمل کرتا ہے اگر اس حالت میں مرتا وہ جنت میں داخل ہوتا۔ پھر وہ نیک کام کرنے سے پھر جاتا ہے۔ وہ برے عمل کرتا ہے۔ بے شک ایک آدمی ساری زندگی برے عمل کرتا ہے۔ جب اللہ تعالیٰ کی بندہ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے۔ اس کو موت سے پہلے نیک عمل کی توفیق دے دیتا ہے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! وہ کیسے نیک عمل کرتا ہے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو نیک عمل کی توفیق دے دیتا

3743- الحديث في المقصد العلي برقم: 412 . وأخرجه أحمد جلد 3صفحه199,103 من طريق محمد بن أبي عدي' ويزيد .

3744- الحديث في المقصد العلي برقم: 1145 . وأخرجه أحمد جلد3صفحه120 من طريق يزيد بن هارون' أخبرنا حميد به .

ہے، پھر اس کی روح نکالتا ہے۔

3745 - حَدَّثَنَا وَهْبٌ، أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: نُودِيَ بِالصَّلَاةِ فَقَامَ مَنْ كَانَ مَنْزِلُهُ قَرِيبَ الْمَسْجِدِ فَتَوَضَّأَ وَبَقِيَ مَنْ كَانَ نَائِيًا عَنِ الْمَسْجِدِ، وَأُتِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِخْضَبٍ فِيهِ مَاءٌ فَضَمَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصَابِعَهُ فِيهِ مِنْ ضِيقِهِ فَتَوَضَّأَ مِنْهُ الْقَوْمُ، قَالَ: وَهُمْ زُهَاءَ ثَمَانِينَ رَجُلًا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نماز کیلئے نداء کی گئی، پس جس آدمی کا بھی گھر مسجد کے قریب تھا، (وضو کیلئے) اُٹھ کھڑا ہوا اور صرف وہ لوگ مسجد میں رہ گئے جن کے گھر مسجد سے دُور تھے، رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک پیالہ لائے جس میں پانی تھا، اگرچہ وہ تنگ تھا لیکن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی انگلیاں مبارک اس میں رکھ دیں، پس لوگوں نے اس سے وضو کیا۔ راوی کا بیان ہے کہ وہ تقریباً ۸۰ تھے۔

3746 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ قَالَ: سُئِلَ أَنَسٌ عَنْ كَسْبِ الْحَجَّامِ، فَلَمْ يَقُلْ فِيهِ حَلَالًا وَلَا حَرَامًا قَالَ: قَدِ احْتَجَمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَمَهُ أَبُو طَيْبَةَ، فَأَمَرَ لَهُ بِصَاعَيْنِ مِنْ طَعَامٍ، وَكَلَّمَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - يَعْنِي أَهْلَهُ - فَخَفَّفُوا عَنْهُ مِنْ غَلَّتِهِ أَوْ مِنْ ضَرِيبَتِهِ وَقَالَ: خَيْرُ مَا تَدَاوَيْتُمْ بِهِ الْحِجَامَةُ وَالْقُسْطُ الْبَحْرِيُّ، وَلَا تُعَذِّبُوا صِبْيَانَكُمْ بِالْغَمْزِ

حضرت حمید فرماتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے حجام کی کمائی کے متعلق پوچھا گیا، آپ نے اس کے حلال و حرام ہونے میں کچھ نہیں فرمایا، فرمایا: بے شک حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پچھنے لگوائے تھے، آپ کو پچھنا حضرت ابوطیبہ رضی اللہ عنہ نے لگایا تھا، اُنہوں نے اس کی مزدوری دو صاع مانگی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن سے کم کرنے کے متعلق فرمایا، اُن سے کم کروایا اور فرمایا: بہترین دواء جو تم استعمال کرتے ہو وہ پچھنے لگوانا اور عود ہندی ہے، اپنے بچوں کے گلے دبا کر عذاب نہ دو۔

3747 - حَدَّثَنَا وَهْبٌ، أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَادَ رَجُلًا قَدْ صَارَ مِثْلَ الْفَرْخِ الْمَنْتُوفِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بِمَ كُنْتَ تَدْعُو

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنے صحابہ میں کسی کی عیادت کرنے کے لیے آئے وہ حالت گھبراہٹ میں تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے کہا کیا تو نے اللہ سے مانگا؟ اس نے عرض کی: میں

3745- الحديث سبق برقم: 3314,2551 فراجعه .

3746- الحديث سبق برقم: 3734 فراجعه .

3747- الحديث سبق برقم: 3498 فراجعه .

وَتَسْأَلُهُ؟ قَالَ: كُنْتُ أَقُولُ: اللَّهُمَّ مَا كُنْتَ مُعَاقِبِي فِي الْآخِرَةِ فَعَجِّلْهُ لِي فِي الدُّنْيَا، قَالَ: سُبْحَانَ اللَّهِ، وَهَلْ تَسْتَطِيعُ ذَلِكَ؟ فَهَلَّا قُلْتَ: اللَّهُمَّ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ قَالَ: فَدَعَا اللَّهَ فَشَفَاهُ

نے مانگا ہے اللہ سے جو عذاب تو نے مجھے آخرت میں دینا ہے تو مجھے دنیا میں دے دے۔ اس کو حضور ﷺ نے فرمایا: تو اللہ کا عذاب برداشت کرنے کی طاقت نہیں رکھتا' تو نے یہ کیوں نہیں کہا کہ اے اللہ! تو مجھ کو دنیا اور آخرت میں بھلائی عطا فرما اور دوزخ کے عذاب سے بچا' پس اس نے اللہ سے دعا کی تو اللہ نے اسے شفاء دی۔

3748 - حَدَّثَنَا وَهْبٌ، أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: مَرَّتْ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَنَازَةٌ فَأَثْنَوْا عَلَيْهَا خَيْرًا، حَتَّى تَتَابَعَتِ الْأَلْسُنُ بِالْخَيْرِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَجَبَتْ، ثُمَّ مَرَّتْ بِهِ أُخْرَى فَأَثْنَوْا عَلَيْهَا شَرًّا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَجَبَتْ ثُمَّ قَالَ: أَنْتُمْ شُهَدَاءُ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس سے ایک جنازہ گزرا تو صحابہ کرام نے اس کی تعریف کی، آپ ﷺ نے فرمایا: واجب ہو گئی! دوسرا جنازہ گزرا تو صحابہ کرام نے اس کی برائی بیان کی' فرمایا: واجب ہوگئی! پھر فرمایا: تم زمین میں اللہ کے گواہ ہو!

3749 - حَدَّثَنَا وَهْبٌ، أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: مَا شَمَمْتُ رِيحَ مِسْكٍ قَطُّ، وَلَا عَنْبَرٍ أَطْيَبَ مِنْ رِيحِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے مشک اور عنبر بھی حضور ﷺ کی خوشبو سے زیادہ نہیں سونگھی۔

3750 - وَبِإِسْنَادِهِ مَا مَسِسْتُ خَزًّا قَطُّ وَلَا حَرِيرًا أَلْيَنَ مِنْ كَفِّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے کسی ریشم کو بھی حضور ﷺ کی ہتھیلی سے زیادہ نرم مَس نہیں کیا۔

3751 - حَدَّثَنَا وَهْبٌ، أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنْ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے

3748- الحديث سبق برقم: 3453,3339 فراجعه .

3749- الحديث سبق تخريجه راجع الفهرس .

3750- الحديث سبق برقم: 3749 فراجعه .

3751- الحديث سبق تخريجه راجع الفهرس .

حُـمَيْـدٍ، عَـنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَـلَّمَ لَا بِالطَّوِيلِ وَلَا بِالْقَصِيرِ، شَعَرُهُ إِلَى شَحْمَةِ أُذُنَيْهِ، لَيْسَ بِالْجَعْدِ وَلَا السَّبْطِ

زیادہ لمبے اور نہ چھوٹے قد والے تھے آپ کے بال مبارک کانوں کی لوؤں تک تھے آپ کے بال مبارک نہ بالکل سیدھے لٹکے ہوئے تھے اور نہ سخت گھنگھریالے تھے۔

3752 - حَـدَّثَـنَـا وَهْبٌ، أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنْ حُـمَيْـدٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَشَى كَأَنَّهُ يَتَوَكَّأُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب چلتے تھے ایسے چلتے تھے جیسے کہ سہارا لے کر چل رہے ہوں۔

3753 - حَـدَّثَـنَـا وَهْبٌ، أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنْ حُـمَيْـدٍ، عَـنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَـلَّـمَ قَـالَ لِـرَجُـلٍ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ: يَا خَالُ أَسْلِمْ قَـالَ: أَجِـدُنِي لَهُ كَارِهًا، قَالَ: وَإِنْ كُنْتَ لَهُ كَارِهًا وَأُكْرِهْتَ عَلَيْهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بنی نجار کے ایک آدمی سے کہا اے خالو، مسلمان ہو جا۔ اس نے کہا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے مجبور کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا اگر تو مجبور ہو تو اس کو ناپسند کر۔

3754 - حَـدَّثَـنَـا وَهْبٌ، أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنْ حُـمَيْـدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَـالَ يَـوْمَ خَرَجَ إِلَى بَدْرٍ فَاسْتَشَارَ النَّاسَ، فَاسْتَشَارَ الْـمُسْلِمِينَ، فَأَشَارَ إِلَيْهِ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَسَـكَتَ، ثُمَّ اسْتَشَارَ، فَأَشَارَ عَلَيْهِ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَـنْهُ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ: إِنَّمَا يُرِيدُكُمْ، قَالُوا: يَـا رَسُولَ اللّٰهِ، لَا نَقُولُ كَمَا قَالَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ :

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم بدر کی طرف نکلے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام سے مشورہ لیا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی طرف اشارہ کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم خاموش رہے پھر مشورہ لیا پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی طرف اشارہ کیا، ایک انصار کے ایک آدمی نے کہا: آپ کیا چاہتے ہیں؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم ایسے نہیں کہیں گے جس طرح بنی

3752- أخرجه أبو الشيخ في أخلاق النبي صلى الله عليه وسلم صفحه **93** من طريق أبي يعلى . وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: **4863** من طريق وهب بن بقية به .

3753- الحديث في المقصد العلي برقم: **1723** . وأخرجه أحمد جلد **3** صفحه **181,109** من طريق ابن أبي عدي ويحيى كلاهما عن حميد به .

3754- أخرجه النسائي في الكبرى (جلد **1** صفحه **185** الأطراف) عن محمد بن المثنى عن خالد به . وأخرجه أحمد جلد **3** صفحه **188,105** وابن مردويه من طرق عن حميد به .

(فَاذْهَبْ أَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَا إِنَّا هَاهُنَا قَاعِدُونَ) (المائدة: 24)، وَلَكِنْ وَاللّٰهِ لَوْ ضَرَبْتَ أَكْبَادُهَا بَرْكَ الْغِمَادِ لَكُنَّا مَعَكَ

اسرائیل نے کہا تھا کہ موسیٰ علیہ السلام تو اور تیرا رب جائے، ہم یہاں بیٹھے ہوئے ہیں لیکن اللہ کی قسم! اگر سواریوں کے جگر پھٹ جائیں' تلوار کی میان کی طرح تو بھی ہم آپ کے ساتھ رہیں گے۔

3755 - وَعَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَبَسَ عَنِ الصَّلَاةِ لِشَيْءٍ كَانَ بَيْنَ نِسَائِهِ، فَجَعَلَ بَعْضُهُمْ يَرُدُّ عَلَى بَعْضٍ، فَقَامَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَجَعَلَ يُنَادِي: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، احْثُ فِي أَفْوَاهِهِنَّ وَاخْرُجْ إِلَى الصَّلَاةِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی بیویوں کے درمیان کسی کام کی وجہ سے نماز سے رُک گئے' پس صحابہ کرام ایک دوسرے کو کہنے لگے (کہ تم بات کرو)۔ پس حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے' عرض کی: اے اللہ کے رسول! ان کے منہ میں مٹی ٹھونس دو' نماز کی طرف تشریف لے آؤ۔

3756 - وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الدَّجَّالُ أَعْوَرُ عَيْنِ الشِّمَالِ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَافِرٌ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دجال کانا ہے بائیں آنکھ سے' اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان ''کافر'' لکھا ہوا ہے۔

3757 - حَدَّثَنَا وَهْبٌ، أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْتِي أُمَّ سُلَيْمٍ، وَيَنَامُ عَلَى فِرَاشِهَا، وَكَانَ ثَقِيلَ النَّوْمِ، كَثِيرَ الْعَرَقِ، وَكَانَتْ تَأْخُذُ عَرَقَهُ بِقُطْنَةٍ، فَتَجْعَلُهُ فِي قَارُورَةٍ، فَتَجْعَلُهُ فِي سُكٍّ عِنْدَهَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم' حضرت اُم سلیم کے پاس آتے' آپ اُم سلیم کے ہاں آرام کرتے' آپ کی نیند ثقیل تھی' آپ کا پسینہ بہت زیادہ ہوگیا' حضرت اُم سلیم نے ایک برتن میں پسینہ اکٹھا کیا اور اسے برتن میں رکھ لیا' اس کو اپنی ایک شیشی میں ڈال لیا۔

3758 - وَعَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

3755- الحديث سبق برقم: **3733** فراجعه .

3756- الحديث سبق برقم: **3008,3007** فراجعه .

3757- الحديث سبق تخريجه راجع الفهرس .

3758- الحديث سبق تخريجه راجع الفهرس . وأخرجه البخارى جلد **5** صفحه **43** . والنسائى فى فضائل الصحابة رقم الحديث: **241** .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ ذَاتَ يَوْمٍ وَقَدْ عَصَبَ رَأْسَهُ فَلَقِيَهُ رِجَالٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنِّي لَأُحِبُّكُمْ، إِنَّ الْأَنْصَارَ قَدْ قَضَوُا الَّذِي عَلَيْهِمْ وَبَقِيَ الَّذِي عَلَيْكُمْ، فَاقْبَلُوا مِنْ مُحْسِنِهِمْ وَتَجَاوَزُوا عَنْ مُسِيئِهِمْ.

ایک دن نکلے آپ نے اپنا سر باندھا ہوا تھا' انصار میں سے ایک آدمی آپ سے ملا' آپ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! میں تم سے محبت کرتا ہوں' بے شک انصار کا کام پورا ہو چکا جو ان پر تھا باقی رہے گا' جو تم پر ہے' ان کی نیکیاں قبول کرو اور بُرائیوں سے درگزر کرو۔

3759 - وَعَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَبَاغَضُوا، وَلَا تَحَاسَدُوا، وَلَا تَدَابَرُوا، وَكُونُوا عَبَّادَ اللّٰهِ إِخْوَانًا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آپس میں غصہ نہ کرو اور حسد نہ کرو اور جنگ میں پیٹھ نہ کرو' اللہ کے بندو! آپس میں بھائی بھائی بن جاؤ۔

3760 - حَدَّثَنَا وَهْبٌ، أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ ثَابِتَ بْنَ قَيْسٍ خَطَبَ مَقْدَمَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِنَّا نَمْنَعُكَ مِمَّا نَمْنَعُ مِنْهُ أَنْفُسَنَا وَأَوْلَادَنَا، فَمَا لَنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: لَكُمُ الْجَنَّةُ قَالُوا: رَضِينَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے خطبہ دیا' عرض کی: یارسول اللہ! ہم اپنے آپ کو اور اپنی اولاد کو اس سے روکتے ہیں جس سے آپ نے منع کیا ہے' تو ہمارے لیے کیا انعام ہے؟ آپ نے فرمایا: تمہارے لیے جنت ہے! اُنہوں نے عرض کی: ہم راضی ہو گئے۔

3761 - وَعَنْ أَنَسٍ، أَنَّ الْمُهَاجِرِينَ أَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا رَأَيْنَا قَوْمًا قَطُّ أَبْذَلَ مِنْ كَثِيرٍ، وَلَا أَحْسَنَ مُوَاسَاةً مِنْ قَلِيلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ، لَقَدْ صِرْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ فَأَشْرَكُونَا فِي الْمَهْنَأِ، إِنَّا نَخْشَى أَنْ يَذْهَبُوا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مہاجرین حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے' عرض کی: یا رسول اللہ! ہم نے کسی قوم کو زیادہ خرچ کرنے والا اور بہترین غمگساری کرنے والا' ان قلیل انصار کی نسبت نہیں دیکھا' جونہی ہم مدنی بنے وہ ہماری ہر مشکل میں ہمارے شریک

3759- الحديث سبق برقم: **3600,3536** فراجعه .

3760- وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **6** صفحه **48** وقال: رواه أبو يعلى' ورجاله رجال الصحيح . وأخرجه الحاكم في المستدرك جلد **3** صفحه **234** من طريق الحسن بن سفيان' حدثنا وهب بن بقية به .

3761- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **200** قال: حدثنا يزيد . وفي جلد **3** صفحه **204** قال: حدثنا معاذ . والترمذي رقم الحديث: **2487** قال: حدثنا الحسين بن الحسن المروزي' قال: حدثنا ابن أبي عدى .

بِالْأَجْرِ، قَالَ: لَا، مَا أَثْنَيْتُمْ عَلَيْهِمْ وَدَعَوْتُمْ لَهُمْ

ہوگئے' اب ہمیں تو ڈر ہے کہ سارا اجر وہی نہ لے جائیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں! جو تم نے ان کی تعریف کی اور ان کے حق میں دعائیں کی (ان کا بھی اجر ہے)۔

3762 - وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ بَعْضِ نِسَائِهِ، فَبَعَثَتْ إِلَيْهِ بِقَصْعَةٍ فِيهَا طَعَامٌ، فَلَمَّا جَاءَتِ الَّتِي فِي بَيْتِهَا ضَرَبَتْ يَدَ الْخَادِمِ فَوَقَعَتِ الْقَصْعَةُ فَانْكَسَرَتْ، فَأَخَذَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَعَلَ يُعِيدُ الطَّعَامَ فِيهَا وَيَقُولُ: غَارَتْ أُمُّكُمْ ، فَلَمَّا جَاءَتْ بِقَصْعَتِهَا أَخَذَهَا فَبَعَثَ بِهَا إِلَى الَّتِي كُسِرَتْ قَصْعَتُهَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ اپنی کسی زوجہ محترمہ کے پاس تھے' انہوں نے آپ کے پاس ایک پیالہ بھیجا' اس میں کھانا تھا' جب آپ کے گھر لایا گیا تو خادم نے اپنا ہاتھ مارا اور وہ پیالہ گرا اور اس کے بعد ٹوٹ گیا۔ حضور ﷺ نے اس کو پکڑا' اس میں جو کھانا تھا اس کو سنبھالنے لگے اور فرمانے لگے: تمہاری ماں تم پر غیرت کرے! جب اس طرح کا پیالہ لایا گیا تو آپ نے اس کو دے دیا جس کا وہ پیالہ ٹوٹا تھا۔

3763 - حَدَّثَنَا وَهْبٌ، أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: الْغَدْوَةُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا، وَلَقَابُ قَوْسِ أَحَدِكُمْ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا، وَلَوِ اطَّلَعَتِ امْرَأَةٌ مِنْ نِسَاءِ أَهْلِ الْجَنَّةِ إِلَى الْأَرْضِ لَمَلَأَتْ مَا بَيْنَهُمَا رِيحَ مِسْكٍ، وَلَأَضَاءَتْ مَا بَيْنَهُمَا، وَلَنَصِيفُهَا عَلَى رَأْسِهَا خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کی راہ میں حج کرنا دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔ جنت میں ایک کمان کی جگہ دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔ اگر اہل جنت کی کوئی عورت زمین میں جھانک کر دیکھے۔ تو اس سے مہکنے والی کستوری کی خوشبو سے دنیا بھر جائے۔ زمین و آسمان کا درمیان روشن کر دے اس کا ایک بال دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

3764 - وَعَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک

3762- الحديث سبق تخريجه راجع الفهرس .

3763- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 263,141 قال: حدثنا أبو النضر' قال: حدثنا محمد بن طلحة . وأخرجه أحمد جلد 3 صفحه 263,141 قال: حدثنا سليمان بن داؤد الهاشمي .

3764- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 267 قال: حدثنا خلف بن الوليد . والبخاري في الأدب المفرد

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: احْمِلْنِي، قَالَ: إِنَّا حَامِلُوكَ عَلَى وَلَدِ نَاقَةٍ، فَقَالَ: وَمَا أَصْنَعُ بِوَلَدِ نَاقَةٍ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَهَلْ تَلِدُ الْإِبِلُ إِلَّا النُّوقُ

آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا، عرض کی: مجھے سوار کریں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں تجھے اونٹنی کے بچے پر سوار کروں گا۔ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے اونٹنی کے بچے کو کیا کرنا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہر اونٹ کسی اونٹنی کا بچہ ہوتا ہے۔

3765 - وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ: رَجَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خَيْبَرَ إِذَا كَانَ بَيْنَ الْمَدِينَةِ وَخَيْبَرَ بَنَى بِصَفِيَّةَ، فَأَقَامَ عَلَيْهَا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ، وَأَوْلَمَ، فَخَبَزَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ خُبْزًا، وَبَسَطَتْ نِطَعًا، وَصَبُّوا فِيهِ تَمْرًا وَسَمْنًا وَأَقِطًا، وَلَمْ يَكُنْ غَيْرُ ذَلِكَ، ثُمَّ رَكِبَ، فَقَالَ النَّاسُ: إِنْ هُوَ حَجَبَهَا فَإِنَّهَا مِنْ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ، فَلَمَّا رَكِبَ حَمَلَهَا مَعَهُ وَحَجَبَهَا بِثَوْبٍ، وَكَانَ إِذَا دَخَلَ الْمَدِينَةَ أَوْضَعَ مِنْ بَعِيرِهِ وَرَفَعَ مِنْ دَابَّتِهِ، فَلَمَّا دَخَلَ أَوْضَعَ مِنْ بَعِيرِهِ، وَصَعِدَ النَّاسُ، وَأُمَّهَاتُ الْمُؤْمِنِينَ يَنْظُرْنَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِلَيْهَا، فَعَثَرَتِ النَّاقَةُ فَصُرِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمْ يَكُنْ لَهُ هَمٌّ إِلَّا أَنْ يُصْلِحَ عَلَيْهَا ثِيَابَهَا، قَالَ: فَكَأَنَّهُنَّ شَمِتْنَ بِهَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ محبوب کریم ﷺ خیبر سے واپس تشریف لائے جب مدینہ اور خیبر کے درمیان تھے حضرت صفیہ کے ساتھ سہاگ رات گزاری پس آپ اُن کے پاس تین دن ٹھہرے اور ولیمہ کیا، پس حضرت اُم سلیم نے روٹی پکائی اور چمڑے کا دسترخوان بچھایا اور گھر والوں نے اس پر کھجور، گھی اور پنیر رکھ دیا، پس ان چیزوں کے علاوہ کوئی چیز نہ تھی، پھر آپ ﷺ سوار ہوئے تو لوگ بولے: آپ ﷺ نے ان سے پردہ اس لیے کروایا کہ وہ اُمہات المؤمنین سے ہیں۔ پس حضور ﷺ جب سوار ہوئے تو انہیں ساتھ سوار کر کے پردہ کروایا اور جب مدینہ میں داخل ہوئے تو آپ ﷺ نے اپنے اونٹ کو تیز کر لیا اور سواری بہت زیادہ تیز چلی، لوگ چھتوں پر چڑھے جبکہ اُمہات المؤمنین حضور ﷺ کو اور ان کو دیکھ رہی تھیں، اونٹنی نے ٹھوکر کھائی تو نبی کریم ﷺ گر پڑے، پس آپ ﷺ کو سوائے اس کے کوئی افسوس و غم نہ تھا کہ آپ ﷺ نے ان کا کپڑا درست فرمایا۔ راوی کا بیان ہے کہ گویا اُمہات المؤمنین،

رقم الحديث: 268 قال: حدثنا محمد بن الصباح.

3765- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 264 قال: حدثنا سليمان بن داؤد. والبخاري جلد 7 صفحه 7 قال: حدثنا قتيبة وفي جلد 7 صفحه 28 قال: حدثنا محمد بن سلام.

نئی بی بی کو اس مصیبت میں دیکھ کر قدرے خوش ہوئیں۔

3766 - حَدَّثَنَا وَهْبٌ، أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ أَبَا طَلْحَةَ، كَانَ يَرْمِي بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَانَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ فَيَنْظُرُ إِلَى مَوْضِعِ سَهْمِهِ، فَرَفَعَ وَرَفَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَفَعَ أَبُو طَلْحَةَ صَدْرَهُ بِحِيَالِهِ، فَقَالَ: هَكَذَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ، جَعَلَنِي اللّٰهُ فِدَاكَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ‘ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے تیراندازی کر رہے تھے‘ پس آپ اپنا سر اُٹھاتے تھے تو تیر گرنے کی جگہ کو دیکھتے‘ پس اُنہوں نے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُٹھایا‘ پس حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے اپنا سینہ اپنے سامنے سے اوپر اُٹھایا اور عرض کی: اس طرح‘ اے اللہ کے رسول! اللہ تعالیٰ مجھے آپ پر فدا فرمائے!

3767 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ: عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ: أَخْبَرَنَا، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: شَهِدْتُ وَلِيمَةَ امْرَأَتَيْنِ مِنْ نِسَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا أَطْعَمَنَا خُبْزًا وَلَا لَحْمًا ، قَالَ: قُلْتُ: فَمَهْ؟ قَالَ: الْحَيْسُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دو ولیموں میں حاضر ہوا تھا۔ ہم نے نہ روٹی کھائی نہ گوشت کھایا۔ میں نے عرض کی: پھر وہ کیا تھا؟ فرمایا: حیس! (کھجور‘ پنیر اور گھی ملا کر بنایا ہوا کھانا)۔

3768 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَتِ الْمُهَاجِرُونَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا رَأَيْنَا مِثْلَ قَوْمٍ قَدِمْنَا عَلَيْهِمْ أَحْسَنَ بَذْلًا مِنْ كَثِيرٍ، وَلَا أَحْسَنَ مُوَاسَاةً مِنْ قَلِيلٍ، قَدْ كَفَوْنَا الْمُؤْنَةَ، وَأَشْرَكُونَا فِي الْمَهْنَأِ، وَقَدْ خَشِينَا أَنْ يَذْهَبُوا بِالْأَجْرِ كُلِّهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَلَّا، مَا أَثْنَيْتُمْ عَلَيْهِمْ، وَدَعَوْتُمُ اللّٰهَ لَهُمْ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مہاجرین نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! ہم نے اس قوم کی مانند کسی کو نہیں دیکھا جن کے پاس ہم آئے ہیں‘ خوبصورت طریقے سے خرچ کرنے والے اور خوبصورت انداز میں غمگساری کرنے والے‘ اُنہوں نے ہمارے خرچ میں کفایت کی اور اُنہوں نے اپنی پسندیدہ چیزوں میں ہمیں حصہ دار بنایا‘ ہمیں ڈر ہے کہ سارا اجر وہی لے جائیں گے۔ تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سچ ہے! تم

3766- الحديث سبق برقم: 3399 فراجعه .

3767- أخرجه أحمد جلد3صفحه99 من طريق هشيم به . وأخرجه ابن ماجة رقم الحديث: 1910 من طريق زهير بن حرب، حدثنا سفيان، عن علي بن زيد به .

3768- الحديث سبق برقم: 3761 فراجعه .

نے کماحقہ' ان کی تعریف نہیں کی ہے اور ہاں ان کے لیے اللہ تعالیٰ سے دعا ضرور کی ہے۔

3769 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ، حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: لَمَّا قَدِمَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ مُهَاجِرًا، آخَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ، فَقَالَ لَهُ سَعْدٌ: لِي مَالٌ فَنِصْفُهُ لَكَ، وَلِي امْرَأَتَانِ، فَانْظُرْ أَحَبَّهُمَا إِلَيْكَ فَلَأُطَلِّقُهَا، فَإِذَا انْقَضَتْ عِدَّتُهَا تَزَوَّجْتَهَا، فَقَالَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ: بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِي أَهْلِكَ وَمَالِكَ، دُلُّونِي عَلَى السُّوقِ، قَالَ: وَفَقَدَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيَّامًا، ثُمَّ أَتَاهُ وَعَلَيْهِ وَضَرُ صُفْرَةٍ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَهْيَمْ قَالَ: تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً مِنَ الْأَنْصَارِ، قَالَ: مَا سُقْتَ إِلَيْهَا؟، قَالَ: نَوَاةً مِنْ ذَهَبٍ، أَوْ وَزْنَ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب عبدالرحمٰن بن عوف ہجرت کر کے آئے تو حضور ﷺ نے ان کے درمیان اور حضرت سعد بن ربیع کے درمیان بھائی چارہ قائم کیا' حضرت سعد نے عبدالرحمٰن سے کہا: آدھا مال آپ کا اور آدھا میرا' میری دو بیویاں ہیں ان میں سے جو آپ کو پسند ہو' میں اُسے طلاق دے دیتا ہوں جب اس کی عدت ختم ہو جائے گی تو آپ اس سے شادی کر لیں۔ حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ پاک آپ کو اور آپ کے گھر والوں اور مال میں برکت دے! مجھے بازار کے متعلق بتائیں! حضور ﷺ نے حضرت عبدالرحمٰن کو چند دن نہ پایا' پھر حضرت عبدالرحمٰن آئے' آپ پر زرد رنگ تھا' حضور ﷺ نے فرمایا: کیا کیا ہے؟ عرض کی: میں نے انصار کی ایک عورت سے شادی کی ہے' آپ نے فرمایا: حق مہر کیا رکھا ہے؟ عرض کی: سونے کی ایک ڈلی' آپ نے فرمایا: ولیمہ کرو! اگرچہ ایک بکری ذبح کر کے ہی ہو۔

3770 - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ، حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ سَلَامٍ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَوَّلِ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ فَقَالَ: أَخْبَرَنِي جِبْرِيلُ أَنَّ نَارًا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ سے قیامت کی پہلی نشانی کے بارے میں پوچھا' پس فرمایا: مجھے حضرت جبریل نے خبر دی کہ یہ ایک آگ ہے جو لوگوں کو مشرق

3769- الحديث سبق تخريجه راجع الفهرس .

3770- الحديث سبق تخريجه راجع الفهرس .

تَحْشُرُهُمْ مِنَ الْمَشْرِقِ

سے اکٹھا کرنا شروع کرے گی۔

3771 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقَاهِرِ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي سَبْعُونَ أَلْفًا، قَالُوا: زِدْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَالَ: لِكُلِّ رَجُلٍ سَبْعُونَ أَلْفًا، قَالُوا: زِدْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَكَانَ عَلَى كَثِيبٍ، فَحَثَا بِيَدِهِ، قَالُوا: زِدْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ: هَذَا وَحَثَا بِيَدِهِ، قَالُوا: يَا نَبِيَّ اللَّهِ، أَبْعَدَ اللَّهُ مَنْ دَخَلَ النَّارَ بَعْدَ هَذَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت کے ستر ہزار جنت میں داخل ہوں گے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! زیادہ کریں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر ایک کے ساتھ ستر ہزار ہوں گے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی: اور زیادہ کریں' جبکہ ریت کے بڑے ڈھیر پر تھے۔ آپ نے اپنے ہاتھ سے مٹھی بھری' صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! اور اضافہ کریں! آپ نے پھر اپنے ہاتھ سے مٹھی بھری' صحابہ کرام نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! اللہ کی رحمت سے دور ہی ہوگا' وہ انسان جو اس کے بعد بھی جہنم میں داخل ہوگا۔

3772 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: مَا كَانَ فِي الدُّنْيَا شَخْصٌ أَحَبَّ إِلَيْهِمْ رُؤْيَةً مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَانُوا إِذَا رَأَوْهُ لَمْ يَقُومُوا لَهُ لِمَا كَانُوا يَعْلَمُونَ مِنْ كَرَاهِيَتِهِ لِذَلِكَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: دنیا میں کوئی شخص حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ محبوب کوئی نہیں ہے جس کو میں نے دیکھا ہو' صحابہ کرام جب آپ کو دیکھتے تھے تو وہ کھڑے نہیں ہوتے تھے کیونکہ آپ اس کو ناپسند کرتے تھے۔

3773 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ حُمَيْدٍ، أَنَّ أَنَسًا سُئِلَ عَنْ شَعَرِ

حضرت حمید فرماتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بالوں کے متعلق پوچھا گیا تو فرمایا:

3771- الحديث في المقصد العلي برقم: **1956** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**404** وقال: رواه أبو يعلى . وأورده ابن حجر في المطالب العالية برقم: **4699** .

3772- أخرجه أبو الشيخ في أخلاق النبي صلى الله عليه وسلم صفحه **63** من طريق أبي يعلى . وأخرجه أحمد جلد **3** صفحه**251,250** . والترمذي رقم الحديث: **2755**' وفي الشمائل رقم الحديث: **328** .

3773- الحديث سبق برقم: **3477** فراجعه .

النَّبِيّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: كَانَ شَعَرُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُجَاوِزُ أُذُنَيْهِ، كَأَنَّهُ شَعَرَ قَتَادَةَ، فَفَرِحَ قَتَادَةُ يَوْمَئِذٍ، وَكَانَ شَعَرُ قَتَادَةَ رَجِلًا

حضور ﷺ کے بال آپ کے کانوں سے تجاوز نہیں کرتے تھے۔ حضرت حمید فرماتے ہیں کہ حضرت قتادہ کے بال بھی ایسے ہی تھے' حضرت قتادہ اس دن خوش تھے' حضرت قتادہ کے بال بھی کانوں کی لو تک تھے۔

3774 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، حَدَّثَنَا قُدَامَةُ بْنُ شِهَابٍ، حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْتًا أَوْ مَكَانًا، فَرَأَى حَبْلًا مَمْدُودًا فَقَالَ: مَا هٰذَا؟، قَالُوا: فُلَانَةُ تُصَلِّي، فَإِذَا أَعْيَتْ أَخَذَتْهُ فَقَالَ: لِتُصَلِّ، فَإِذَا أَعْيَتْ فَلْتَنَمْ أَوْ لِتَقْعُدْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک گھر میں داخل ہوئے، آپ ﷺ نے ایک رسی باندھی ہوئی دیکھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: فلانی اس کو باندھ کر نماز پڑھتی ہے، جب وہ تھک جاتی اس کو باندھ کر نماز پڑھتی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: نماز پڑھو! جب تم تھک جاؤ تو سو جاؤ یا بیٹھ جاؤ۔

3775 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ بِالْبَقِيعِ فَنَادَى رَجُلٌ: يَا أَبَا الْقَاسِمِ، فَالْتَفَتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الرَّجُلُ: لَسْتُ إِيَّاكَ أَعْنِي، فَقَالَ: سَمُّوا بِاسْمِي وَلَا تَكْتَنُوا بِكُنْيَتِي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جنت البقیع میں تھے، ایک آدمی نے پکارا: اے ابو القاسم! حضور ﷺ متوجہ ہوئے۔ اس آدمی نے کہا: میں نے آپ کو نہیں پکارا، اس وقت آپ نے فرمایا: میرے نام پہ نام رکھو، کنیت پر نام نہ رکھو۔

3776 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، وَحُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: لَقَدْ سَقَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے اس پیالہ میں حضور ﷺ کو پانی' دودھ' نبیذ اور شہد پلایا ہے۔

3774- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 101 . ومسلم جلد 2 صفحه 189 قال: حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة' وزهير بن حرب . وأبو داؤد رقم الحديث: 1312 قال: حدثنا زياد بن أيوب' وهارون بن عباد .

3775- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 114 قال: حدثنا يحيٰى بن سعيد . وأخرجه أحمد جلد 3 صفحه 121 قال: حدثنا عبد الله بن بكر .

3776- الحديث سبق برقم: 3500,3490 فراجعه .

وَسَلَّمَ بِهَذَا الْقَدَحِ ذَاتِهِ الْعَسَلَ وَالنَّبِيذَ وَالْمَاءَ وَاللَّبَنَ

3777 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لِلْبِكْرِ سَبْعٌ وَلِلثَّيِّبِ ثَلَاثٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کنواری لڑکی سے شادی کرنے کی صورت میں فرمایا: اس کے پاس سات دن ٹھہرا جائے اور شادی شدہ کے پاس تین دن۔

3778 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا هَبَّتْ رِيحٌ عُرِفَ ذَلِكَ فِي وَجْهِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے سے معلوم کیا جاتا تھا جب ہوا چلتی تھی۔

3779 - حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ، حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ سَلَّامِ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَقْتُ النُّفَسَاءِ أَرْبَعُونَ يَوْمًا، إِلَّا أَنْ تَرَى الطُّهْرَ قَبْلَ ذَلِكَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نفاس کی مدت چالیس دن مقرر فرمائی مگر یہ کہ طہر اس سے پہلے دیکھ لے۔

3780 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں

3777- الحديث سبق برقم: 2815 فراجعه . وأخرجه أحمد جلد3صفحه99 . وأبو داؤد رقم الحديث: 2123 قال: حدثنا وهب بن بقية' وعثمان بن أبي شيبة .

3778- أخرجه أحمد جلد3صفحه159 من طريق ابراهيم بن الحارث' حدثنا الحارث بن عمير به . وأخرجه البخاري رقم الحديث: 1034 .

3779- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: 649 قال: حدثنا عبد الله بن سعيد' قال: حدثنا المحاربي' عن سلام بن سليم أو سلم عن حميد' فذكره .

3780- الحديث في المقصد العلي برقم: 505 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 3صفحه155 وقال: رواه

حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْجُعْفِيُّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: مَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطُّ صَلَّى صَلَاةَ الْمَغْرِبِ حَتَّى يُفْطِرَ، وَلَوْ كَانَ عَلَى شَرْبَةٍ مِنْ مَاءٍ

نے حضور ﷺ کونہیں دیکھا مغرب کی نماز پڑھتے ہوئے یہاں تک کہ آپ افطار کر لیتے، اگرچہ پانی کے ایک گھونٹ سے ہی کیوں نہ ہوتا۔

3781 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ، وَإِذَا رَكَعَ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو دونوں ہاتھ اُٹھاتے ہوئے دیکھا' جب نماز شروع کرتے اور جب رکوع کرتے اور رکوع سے سر اُٹھاتے۔

3782 - حَدَّثَنَا هَارُونُ الْحَمَّالُ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا حُمَّ أَحَدُكُمْ فَلْيَسُنَّ عَلَيْهِ الْمَاءَ الْبَارِدَ ثَلَاثَ لَيَالٍ مِنَ السَّحَرِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو بخار آئے تو اس پر ٹھنڈا پانی ڈالا جائے' تین راتیں سحری کے وقت۔

3783 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ نِسَاءَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ بَيْنَهُنَّ شَيْءٌ، فَجَعَلَ يَنْهَاهُنَّ فَاحْتَبَسَ عَنِ الصَّلَاةِ، فَنَادَاهُ أَبُو بَكْرٍ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، احْثُ فِي وُجُوهِهِنَّ مِنَ التُّرَابِ وَاخْرُجْ إِلَى الصَّلَاةِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ کی بیویوں میں کچھ رنجش تھی' آپ ﷺ نماز کی طرف آنے سے ٹھہر گئے' پس حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے آپ ﷺ کی خدمت میں نداء کی: اے اللہ کے رسول! ان کے منہ میں مٹی ٹھونس کر نماز کی طرف تشریف لائیے۔

أبو يعلى' والبزار' والطبراني في الأوسط' ورجال أبي يعلى رجال الصحيح .

3781- الحديث سبق برقم: **3740** فراجعه .

3782- أخرجه الحاكم في المستدرك جلد**4**صفحه**200** من طريق محمد بن صالح' حدثنا الفضل بن محمد' حدثنا عبيد الله بن محمد' حدثنا حماد بن سلمة به .

3783- الحديث سبق برقم: **3755,3733** فراجعه .

3784 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقَامَ بَعْضَ نِسَائِهِ وَشَبَرَ مِنْ ذَيْلِهَا- شِبْرًا أَوْ شِبْرَيْنِ- وَقَالَ: لَا تَزِدْنَ عَلَى هَذَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنی بعض ازواج رضی اللہ عنہن کے پاس ٹھہرے اور ان کا دامن بالشت سے ماپا' ایک بالشت یا دو بالشت اور فرمایا: آپ اس پر زیادہ نہیں کر سکتیں۔

3785 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، قَالَ: سَمِعْتُ حُمَيْدًا يُحَدِّثُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ عَبْدٍ يَمُوتُ - وَلَهُ عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ- يُحِبُّ أَنْ يَرْجِعَ إِلَى الدُّنْيَا- وَلَهُ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا - إِلَّا الشَّهِيدُ، لِمَا يَرَى مِنْ فَضْلِ الشَّهَادَةِ، فَإِنَّهُ يُحِبُّ أَنْ يَرْجِعَ إِلَى الدُّنْيَا فَيُقْتَلَ مَرَّةً أُخْرَى

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی آدمی ایسا نہیں جو مرے اور اس کیلئے اللہ کے پاس بھلائی ہو' وہ دنیا کی طرف لوٹنا پسند کرے' اگرچہ دنیا میں آ کر اسے دنیا اور اس کا سارا مال ملے مگر شہید' اس چیز کی وجہ سے جو وہ شہادت کی فضیلت دیکھے گا تو وہ پسند کرے گا کہ دنیا میں لوٹایا جائے' پس کم از کم ایک بار پھر شہید کیا جائے۔

3786 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ: سَمِعْتُ حُمَيْدًا، وَذَكَرَ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسًا قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ وَقَدْ عَصَبَ رَأْسَهُ، فَتَلَقَّتْهُ الْأَنْصَارُ بِوُجُوهِهِمْ وَفِتْيَانِهِمْ فَقَالَ: وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ، إِنِّي لَأُحِبُّكُمْ، إِنَّ الْأَنْصَارَ قَدْ قَضَوُا الَّذِي عَلَيْهِمْ وَبَقِيَ الَّذِي عَلَيْكُمْ، فَأَحْسِنُوا إِلَى مُحْسِنِهِمْ وَتَجَاوَزُوا عَنْ مُسِيئِهِمْ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک دن رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سر پر پٹی باندھ کر چلے تو انصار اپنے چہروں سے اور ان کے جوان آپ سے ملے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں محمد کی جان ہے! بے شک میں تم سے محبت کرتا ہوں' بے شک انصار نے اپنا کام پورا کر دیا جو ان کے اوپر تھا اور جو تم پر تھا' وہ باقی ہے' ان کے نیکی کرنے والے سے نیک سلوک کرو اور ان کے بُرائی کرنے والے سے درگزر کرو۔

3787 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

3784- الحديث في المقصد العلي برقم: 1570 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 127,126 وقال: رواه أبو يعلى ورجاله رجال الصحيح .

3785- الحديث سبق برقم: 3468,3249,3046,3010,2872 فراجعه .

3786- الحديث سبق برقم: 3758 فراجعه .

3787- الحديث سبق برقم: 3448,3616 فراجعه .

قَالَ: سَمِعْتُ حُمَيْدًا يُحَدِّثُ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: لَا يَتَمَنَّيَنَّ أَحَدُكُمُ الْمَوْتَ لِضُرٍّ نَزَلَ فِيهِ فِي الدُّنْيَا، وَلٰكِنْ لِيَقُلِ: اللّٰهُمَّ أَحْيِنِي مَا كَانَتِ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِي، وَتَوَفَّنِي إِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِي

نے فرمایا: تم میں سے کوئی موت کی تمنا بالکل نہ کرے اس مصیبت کی وجہ سے جو اسے پہنچی ہے دنیا میں لیکن وہ یہ دعا کر سکتا ہے کہ اے اللہ! جب تک زندگی میرے حق میں بہتر ہے مجھے زندہ رکھ اور جب وفات بہتر ہو تو وفات دینا۔

3788 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ: سَمِعْتُ حُمَيْدًا قَالَ: سُئِلَ أَنَسٌ: هَلِ اتَّخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا؟ فَقَالَ: نَعَمْ، كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ خَاتَمِهِ، أَخَّرَ لَيْلَةً صَلَاةَ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ إِلَى شَطْرِ اللَّيْلِ، ثُمَّ صَلَّى، فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ: إِنَّ النَّاسَ قَدْ صَلَّوْا وَنَامُوا، وَإِنَّكُمْ لَمْ تَزَالُوا فِي صَلَاةٍ مَا انْتَظَرْتُمُوهَا، قَالَ: وَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ خَاتَمِهِ، قَالَ: وَكَانَ خَاتَمُهُ مِنْ فِضَّةٍ، كَانَ فَصُّهُ مِنْهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی مہر تھی؟ فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز عشاء کو ایک رات مؤخر کیا یہاں تک کہ آدمی رات ہوگئی قریب تھا کہ آدھی رات ہو جاتی، پھر فرمایا کہ بے شک لوگوں نے نماز پڑھ لی ہے تم مسلسل نماز ہی میں تھے جب سے نماز کا انتظار کر رہے تھے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ گویا کہ اب بھی میں آپ کی چاندی کی انگوٹھی کی چمک کو دیکھ رہا ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی انگوٹھی چاندی کی تھی اور نگ والی تھی۔

3789 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ: سَمِعْتُ حُمَيْدًا يُحَدِّثُ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَسَأَلَهُ عَنْ وَقْتِ صَلَاةِ الْفَجْرِ، فَلَمَّا أَصْبَحْنَا مِنَ الْغَدِ أَمَرَ حِينَ انْشَقَّ الْفَجْرُ أَنْ تُقَامَ الصَّلَاةُ، فَلَمَّا كَانَ الْغَدُ أَخَّرَهَا حَتَّى أَسْفَرَ، ثُمَّ أَمَرَ فَأُقِيمَتِ الصَّلَاةُ، فَصَلَّى بِنَا ثُمَّ قَالَ: أَيْنَ السَّائِلُ عَنْ وَقْتِ الصَّلَاةِ؟ مَا بَيْنَ هٰذَيْنِ وَقْتٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اس نے فجر کی نماز کا وقت پوچھا جب صبح ہوئی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا جس وقت فجر کا وقت قریب ہوا نماز قائم کرنے کا۔ جب دوسری صبح آئی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مؤخر کرنے کا حکم دیا، سفید ہونے تک پھر حکم دیا نماز کی اقامت کا یہ نماز پڑھائی، پھر فرمایا: سائل کہاں ہے جو نماز کا وقت پوچھ رہا تھا؟ فرمایا: ان دونوں وقتوں کے درمیان نماز کا وقت ہے۔

3788- الحديث سبق برقم: **3300** فراجعه.

3789- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **113** . والنسائي رقم الحديث: **545** من طريق اسماعيل . وأخرجه أحمد جلد **3** صفحه **121** . والبيهقي جلد **1** صفحه **378,377** من طريق يزيد بن هارون .

3790 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، سَمِعْتُ حُمَيْدًا يُحَدِّثُ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عَادَ رَجُلًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ، فَدَخَلَ عَلَيْهِ وَهُوَ كَالْفَرْخِ الْمَنْتُوفِ جَهْدًا، فَقَالَ: مَا كُنْتَ تَدْعُو بِشَيْءٍ وَتَسْأَلُهُ؟، قَالَ: نَعَمْ، كُنْتُ أَقُولُ: اللّٰهُمَّ مَا كُنْتَ مُعَاقِبِي فِي الْآخِرَةِ فَعَجِّلْهُ لِي فِي الدُّنْيَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ، لَا تُطِيقُهُ أَوْ لَا تَسْتَطِيعُهُ، فَهَلَّا قُلْتَ: اللّٰهُمَّ آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً، وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ، فَدَعَا لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَشَفَاهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت انس رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کی عیادت کی جبکہ وہ بے بال و پر چوزے کی مانند ہو گیا تھا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تُو اللہ سے کوئی چیز مانگتا ہے اور اس سے کوئی سوال؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! میں یوں دعا کیا کرتا تھا کہ اے اللہ! جو سزا تُو نے کل قیامت کے دن مجھے دینا لکھی ہے وہ آج دنیا میں ہی مجھے دیدے۔ تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سبحان اللہ! تیرے اندر اس کی طاقت نہیں' یا تُو طاقت نہیں رکھ سکتا ہے' تُو یہ کیوں نہیں کہتا: اے اللہ! ہمیں دنیا و آخرت میں نیکی عطا فرما اور دوزخ کے عذاب سے بچا۔ پس رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے حق میں دعا کی تو اللہ تعالیٰ نے اسے شفاء عطا فرمائی۔

3791 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ: سَمِعْتُ حُمَيْدًا يُحَدِّثُ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَسَارَ إِلَى بَدْرٍ فَجَعَلَ يَسْتَشِيرُ النَّاسَ ، فَأَشَارَ عَلَيْهِ أَبُو بَكْرٍ، ثُمَّ اسْتَشَارَهُمْ ، فَأَشَارَ عَلَيْهِ عُمَرُ، فَجَعَلَ يَسْتَشِيرُ ، فَقَالَتِ الْأَنْصَارُ: وَاللّٰهِ مَا يُرِيدُ غَيْرَنَا، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ: أَرَاكَ تَسْتَشِيرُ فَيُشِيرُونَ عَلَيْكَ، وَإِنَّا لَا نَقُولُ كَمَا قَالَ بَنُو إِسْرَائِيلَ: (فَاذْهَبْ أَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَا) (المائدة: 24) ، وَلَكِنْ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَوْ ضَرَبْتَ أَكْبَادَهَا حَتَّى تَبْلُغَ الْغِمَادِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے چلے' پس بدر کی طرف گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں سے مشورہ کرنا شروع کر دیا' پس اس پر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے مشورہ دیا' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے مشورہ کیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مشورہ دیا' پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مشورہ جاری رکھا تو انصار بولے: قسم بخدا! نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مراد ہم سے ہی ہے' پس ایک انصاری صحابی نے عرض کی: میں آپ کو مشورہ کرتے ہوئے دیکھتا ہوں' پس لوگ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو مشورے دے رہے ہیں اور یقیناً ہم یہ نہیں کہیں گے جس طرح بنو اسرائیل نے کہا تھا:

3790- الحديث سبق برقم: 3747 فراجعه .

3791- الحديث سبق برقم: 3754 فراجعه .

لكِنَّا مَعَكَ

''(اے موسیٰ!) آپ اور آپ کا رب جا کر جنگ کریں'' لیکن قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے' اگر آپ ہماری سواریوں کے کلیجے ماریں یہاں تک کہ وہ پردۂ غیب میں پہنچ جائیں تو بھی ہم آپ کے ساتھ ہیں۔

3792 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا غَزَا قَوْمًا لَمْ يَغْزُ حَتَّى يُصْبِحَ، فَيَنْظُرَ فَإِنْ سَمِعَ أَذَانًا كَفَّ عَنْهُمْ، وَإِنْ لَمْ يَسْمَعْ أَذَانًا أَغَارَ عَلَيْهِمْ، قَالَ: فَخَرَجْنَا إِلَى خَيْبَرَ، فَانْتَهَيْنَا إِلَيْهَا، فَلَمَّا أَصْبَحَ وَلَمْ يَسْمَعْ أَذَانًا رَكِبَ وَرَكِبْتُ خَلْفَ أَبِي طَلْحَةَ، وَإِنَّ قَدَمِي لَتَمَسُّ قَدَمَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: فَخَرَجُوا عَلَيْنَا بِمَكَاتِلِهِمْ وَمُرُورِهِمْ، فَلَمَّا رَأَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا: مُحَمَّدٌ وَالْخَمِيسُ، فَلَمَّا رَآهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اللَّهُ أَكْبَرُ، خَرِبَتْ خَيْبَرُ، إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کسی قوم سے جنگ فرماتے تو صبح تک انتظار فرماتے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم ملاحظہ فرماتے' پس اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اذان سماعت فرماتے تو ان سے رُک جاتے اور اگر اذان کی آواز نہ آتی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان پر حملہ کر دیتے۔ راوی کا بیان ہے: ہم خیبر کی طرف چلے' ہم وہاں پہنچے تو جب صبح ہوئی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اذان نہ سنی تو آپ سوار ہوئے' میں بھی حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے سوار رہا' میرا پاؤں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاؤں سے چھو رہا تھا' پس جب اُنہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا تو پکار اُٹھے: محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور خمیس (دونوں اکٹھے آ گئے)۔ پس جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نگاہ اُن پر پڑی' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ اکبر! خیبر ویران ہو گیا' بے شک ہم جس قوم کے صحن میں اُترتے ہیں تو ڈرائے جانے والوں کی صبح بڑی بُری ہوتی ہے۔

3793 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ: سَمِعْتُ حُمَيْدًا يُحَدِّثُ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا عِنْدَ فَخِذِهِ الْيُمْنَى أَوِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ میں آپ کی بائیں یا دائیں ران کے پاس تھا' آپ نے حج اور عمرہ دونوں کا تلبیہ پڑھا۔

3792- الحديث سبق برقم: **3691,3690,3033,2901** فراجعه .

3793- الحديث سبق برقم: **3636** فراجعه .

الْيُسْرَى: لَبَّيْكَ بِعُمْرَةٍ وَحَجٍّ

3794 - وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ: سَافَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَعِبْ صَائِمٌ عَلَى مُفْطِرٍ، وَلَا مُفْطِرٌ عَلَى صَائِمٍ، وَكَانَ النَّاسُ جَهِدُوا يَوْمًا فِي رَمَضَانَ فِي السَّفَرِ، فَدَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِإِنَاءٍ فَشَرِبَهُ لِيَنْظُرَ إِلَيْهِ النَّاسُ أَنَّهُ مُفْطِرٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر کرتے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم روزہ رکھنے اور نہ رکھنے والے پر عیب نہیں لگاتے تھے۔ لوگوں کو ایک دن رمضان المبارک میں سفر کرنے میں بہت بھوک لگی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی منگوایا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نوش کیا، تا کہ لوگوں کو معلوم ہو جائے آپ صلی اللہ علیہ وسلم حالت افطار میں ہیں۔

3795 - وَعَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي سَفَرٍ لَهُ فِي رَمَضَانَ وَهُوَ صَائِمٌ، فَأُتِيَ بِإِنَاءٍ مِنْ مَاءٍ، وَضَعَهُ عَلَى يَدِهِ فَشَرِبَهُ وَالنَّاسُ يَنْظُرُونَ فَشَرِبُوا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم، رمضان شریف کے مہینے میں ایک سفر میں تھے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ رکھا ہوا تھا' پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پانی کا ایک برتن لایا گیا' پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے اپنے ہاتھ پر رکھ کر اس سے پیا' اس حال میں کہ صحابہ دیکھ رہے تھے' پس اُنہوں نے بھی پیا۔

3796 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ: سَمِعْتُ حُمَيْدًا يُحَدِّثُ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَامَ لَيْلًا عَلَى الْقَلِيبِ الَّذِي فِيهِ أَبُو جَهْلٍ وَأَصْحَابُهُ بِبَدْرٍ، بَعْدَ قَتْلِهِمْ بِثَلَاثَةِ أَيَّامٍ، فَنَادَى: يَا أَبَا جَهْلِ بْنَ هِشَامٍ، يَا عُتْبَةُ بْنَ رَبِيعَةَ يَا شَيْبَةُ بْنَ رَبِيعَةَ، يَا أُمَيَّةُ بْنَ خَلَفٍ، هَلْ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اُنہوں نے روایت کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک رات اس گڑھے کے اوپر کھڑے ہوئے جس میں ابوجہل اور اس کے ساتھ تھے' میدانِ بدر تھا اور ان کو قتل ہوئے تین دن ہو چکے تھے' پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نداء دی: اے ابوجہل بن ہشام! اے عتبہ بن ربیعہ! اے شیبہ بن ربیعہ! اور اے

3794- أخرجه أحمد جلد33صفحه126 قال: حدثنا روح بن عبادة' قال: حدثنا هشام بن حسان . وفي جلد3صفحه232 قال: حدثنا على بن عاصم . وفي جلد3صفحه250 قال: حدثنا عفان' قال: حدثنا حماد بن سلمة .

3795- الحديث مختصر من الحديث رقم:3794 فراجعه .

3796- الحديث سبق برقم:3316 فراجعه .

وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَكُمْ رَبُّكُمْ حَقًّا؟ فَإِنِّي قَدْ وَجَدْتُ مَا وَعَدَنِي رَبِّي حَقًّا ، فَقَالَ: فَخَرَجَ إِلَيْهِ مَنْ شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَخْرُجَ مِنْ أَصْحَابِهِ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، تُنَادِي قَوْمًا قَدْ جَيَّفُوا مُنْذُ ثَلَاثٍ؟ فَقَالَ: مَا أَنْتُمْ بِأَسْمَعَ لِمَا أَقُولُ مِنْهُمْ، إِلَّا أَنَّهُمْ لَا يَسْتَطِيعُونَ أَنْ يُجِيبُونِي

امیہ بن خلف! کیا تم نے سچ پا لیا' وہ وعدہ جو تمہارے رب نے تم سے فرمایا تھا؟ (عذاب کا وعدہ) کیونکہ میں نے تو وہ وعدہ سچ پا لیا ہے جو میرے رب نے مجھ سے کیا تھا (فتح کا وعدہ)۔ راوی کا بیان ہے کہ آپ ﷺ کے صحابہ میں سے کچھ حضرات لشکر سے نکل کر آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی: اے اللہ کے رسول! آپ ایک ایسی قوم کو ندا دے رہے ہیں جو تین دن سے مر چکے ہیں؟ پس آپ ﷺ نے فرمایا: تم میری بات کو ان سے زیادہ سننے والے نہیں ہو' مگر انہیں طاقت نہیں ہے کہ مجھے جواب دیں (لیکن مسلمان جواب بھی دیتا ہے جسے وہ سنتا ہے جس کے دل کے کان ہوں)۔

3797 - حَدَّثَنَا مَسْرُوقُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَشْرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْقَلِيبِ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے جو کافر کنویں میں ڈالے گئے' آپ نے اُن پر جھانکا' اس کے بعد اوپر والی حدیث ذکر کی۔

3798 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ الضَّرِيرُ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: بَيْنَمَا رَجُلٌ يَسُوقُ بَدَنَةً قَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ارْكَبْهَا قَالَ: بَدَنَةٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ . قَالَ: ارْكَبْهَا وَإِنْ كَانَتْ بَدَنَةً

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اسی دوران کہ ایک آدمی قربانی ہانک کر لے جا رہا تھا' رسول کریم ﷺ نے اس سے ارشاد فرمایا: اس پر سوار ہو جا! اس نے عرض کی: یہ قربانی ہے (اس لیے میں اس پر سوار نہیں ہو رہا) اے اللہ کے رسول! فرمایا: اس پر سوار ہو جا اگرچہ قربانی ہے۔

3799 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ جنت البقیع کے پاس سے گزرے' پس اچانک ایک آدمی

-3797 الحديث سبق برقم: 3796,3316 فراجعه .

-3798 الحديث سبق برقم: 3613 فراجعه .

-3799 الحديث سبق برقم: 3775 فراجعه .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِبَقِيعِ الْغَرْقَدِ، فَإِذَا رَجُلٌ يُنَادِي صَاحِبَهُ: يَا أَبَا الْقَاسِمِ، فَالْتَفَتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: لَمْ أَعْنِكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّمَا عَنَيْتُ فُلَانًا، فَقَالَ: سَمُّوا بِاسْمِي وَلَا تَكْتَنُوا بِكُنْيَتِي

نے اپنے ساتھی کو نداء دی: اے ابوالقاسم! پس نبی کریم ﷺ اس کی طرف متوجہ ہوئے' اس نے فوراً عرض کی: اے اللہ کے رسول! میں نے آپ کو آواز نہیں دی' میں نے تو فلاں کو آواز دی ہے۔ پس آپ ﷺ نے ارشادفرمایا: میرے نام پر نام رکھ سکتے ہو لیکن میری کنیت پر کنیت نہ رکھا کرو۔

3800 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: مؤمن کے خواب' نبوت کا چھیالیسواں جز ہیں۔

3801 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، اطَّلَعَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ مِنْ خَلَلٍ فَسَدَّدَ لَهُ بِمِشْقَصٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے گھر میں ایک سوراخ سے جھانکنے لگا' آپ نے اس سوراخ کو ایک لکڑی سے بند کروادیا۔

3802 - حَدَّثَنَا مَسْرُوقُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَلْيَمْشِ عَلَى هِينَتِهِ، فَلْيُصَلِّ مَا أَدْرَكَ وَلْيَقْضِ مَا سَبَقَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز کے لیے آئے، وہ اپنی حالت پہ آئے۔ جو مل جائے اس کو پڑھو، جو رہ جائے وہ بعد میں پڑھ لے۔

3803 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3800- الحديث سبق برقم: **3442,3417** فراجعه .

3801- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه **108** قال: حدثنا ابن أبى عدى . وفى جلد **3** صفحه **125** قال: حدثنا يحيٰى . وفى صفحه **178** قال: حدثنا سهل .

3802- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه **243,229,189,188,106** من طريق ابن أبى عدى' ومحمد بن عبد اللّٰه' وسليمان بن حيان' وعلى بن عاصم جميعهم عن حميد بهذا السند .

3803- أخرجه الدارمى رقم الحديث: **2270** قال: أخبرنا سعيد بن سليمان' عن هُشيم' عن حُميد' فذكره . وأخرجه

هُشَيْمٌ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ طَلَّقَ حَفْصَةَ أُمِرَ أَنْ يُرَاجِعَهَا فَرَاجَعَهَا

حضور ﷺ نے جس وقت حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کو طلاق دینے کا ارادہ کیا۔ آپ ﷺ سے رجوع کرنے کی عرض کی گئی۔ آپ ﷺ نے ان سے رجوع کرلیا۔

3804 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُحِبُّ أَنْ يَلِيَهُ الْمُهَاجِرُونَ وَالْأَنْصَارُ لِيَأْخُذُوا عَنْهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ پسند کرتے تھے کہ مہاجرین و انصار کو اپنے قریب کرنا تاکہ وہ آپ ﷺ سے خوب استفادہ کریں۔

3805 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ صَلَاةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرِيبًا بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ، وَكَانَتْ صَلَاةُ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مُتَقَارِبَةً، ثُمَّ بَسَطَ عُمَرُ فِي صَلَاةِ الْغَدَاةِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کی نماز بعض بعض کے قریب ہے اور حضرت ابوبکر کی نماز درمیانی تھی' حضرت عمر نے فجر کی نماز میں لمبی قرأت کی۔

3806 - وَعَنْ أَنَسٍ، أَنَّ لُقْمَةً سَقَطَتْ مِنْ يَدِهِ فَطَلَبَهَا حَتَّى وَجَدَهَا وَقَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا سَقَطَتْ لُقْمَةُ أَحَدِكُمْ فَلْيُمِطْ عَنْهَا وَلْيَأْكُلْهَا، وَلَا يَدَعْهَا لِلشَّيْطَانِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ لقمہ جو ان کے ہاتھ سے گرجائے' پس وہ اس کو تلاش کریں گے یہاں تک کہ وہ مل جائے کیونکہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کا لقمہ گرجائے تو وہ اسے جھاڑ لے اور اس کو کھالے' اسے شیطان کے لیے نہ چھوڑے۔

3807 - وَعَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصُومُ مِنَ الشَّهْرِ حَتَّى نَقُولَ:

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ کسی ماہ کے روزے یوں رکھتے تھے کہ ہم

ابن سعد فی الطبقات جلد8صفحه59,58 من طریق عثمان بن محمد بن أبی شیبة' عن هشیم به .

3804- أخرجه أحمد جلد3صفحه100 قال: حدثنا معتمر . وفی جلد3صفحه199 . وعبد بن حُمید: 1407 قال: أحمد: حدثنا' وقال عبد بن حُمید: أخبرنا یزید .

3805- الحدیث سبق برقم: 3347 فراجعه .

3806- الحدیث سبق برقم: 3299 فراجعه .

3807- الحدیث سبق برقم: 3522 فراجعه .

مَا يُفْطِرُ، وَيُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ: مَا يَصُومُ مِنْهُ شَيْئًا

کہتے کہ اب افطار نہ کریں گے اور کبھی افطار کرتے تھے تو ہم کہتے کہ اب کبھی نفلی روزہ نہ رکھیں گے۔

3808 - وَعَنْ أَنَسٍ، أَنَّ الْأَنْصَارَ كَانَ لَهُمْ يَوْمَانِ يَلْعَبُونَ فِيهِمَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَلَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَدْ أَبْدَلَكُمُ اللّٰهُ يَوْمَيْنِ خَيْرًا مِنْهُمَا: الْفِطْرَ وَالْأَضْحَى

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انصار کے لیے زمانہ جاہلیت میں دو دن تھے ان دونوں میں وہ کھیلتے تھے۔ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے تمہارے لیے ان دونوں کے بدلے دو بہتر دن دیئے ہیں عید الفطر و عید الاضحیٰ۔

3809 - وَعَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ إِذَا أَرَادَ بِعَبْدٍ خَيْرًا اسْتَعْمَلَهُ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَكَيْفَ يَسْتَعْمِلُهُ؟ قَالَ: يُوَفِّقُهُ فَيَعْمَلُ عَمَلًا صَالِحًا قَبْلَ مَوْتِهِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل جب کسی بندے سے بھلائی کا ارادہ کرتا ہے تو اس کو نیک عمل کی توفیق دے دیتا ہے' صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! کیسے؟ آپ نے فرمایا: اس کو مرنے سے پہلے نیک عمل کی توفیق دے دیتا ہے۔

3810 - وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَسَمِعْتُ بَيْنَ يَدَيَّ خَشَفَةً قَالَتْ: أَنَا الْغُمَيْصَاءُ بِنْتُ مِلْحَانَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں جنت میں داخل ہوا میں نے ایک آہٹ سنی ہے' میں نے کہا: کس کی آہٹ ہے؟ عرض کی گئی: غمیصاء بنت ملحان کی۔

3811 - وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَإِذَا أَنَا بِنَهَرٍ يَجْرِي حَافَّتَاهُ خِيَامُ اللُّؤْلُؤِ قَالَ: فَضَرَبْتُ بِيَدِي إِلَى

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں جنت میں داخل ہوا' اچانک میں ایک دریا کے پاس تھا جس کا پانی چل رہا تھا' اس کے دونوں

3808- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 178,103 من طريق ابن أبی عدی' وسهل بن يوسف . وأخرجه أحمد جلد 3 صفحه 178 . والبيهقی فی الكبرىٰ جلد 3 صفحه 277 . والبغوی فی شرح السنة جلد 4 صفحه 292 .

3809- الحديث سبق برقم: 3744 فراجعه .

3810- الحديث سبق برقم: 3492 فراجعه .

3811- الحديث سبق برقم: 3714 فراجعه .

الطِّينِ فَإِذَا مِسْكٌ أَذْفَرُ، قُلْتُ: يَا جِبْرِيلُ، مَا هَذَا؟ قَالَ: هَذَا الْكَوْثَرُ الَّذِي أَعْطَاكَ اللَّهُ

کنارے موتیوں کے خیمے تھے' فرماتے ہیں: میں نے اس کی مٹی پر ہاتھ مارا' پس وہ مشک اذفر تھی' میں نے کہا: اے جبریل! یہ کیا ہے؟ اُنہوں نے جواب دیا: یہ کوثر ہے جو اللہ تعالیٰ نے آپ کو عطا کی ہے۔

3812 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: لَمَّا قَدِمَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ مُهَاجِرًا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخَى بَيْنَهُ وَبَيْنَ سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ، فَقَالَ لَهُ سَعْدٌ: لِي مَالٌ فَنِصْفُهُ لَكَ، وَلِي امْرَأَتَانِ فَانْظُرْ أَيُّهُمَا أَحَبُّ إِلَيْكَ أُطَلِّقْهَا، فَإِذَا انْقَضَتْ عِدَّتُهَا تَزَوَّجْتَهَا، قَالَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ: بَارَكَ اللَّهُ لَكَ فِي أَهْلِكَ وَمَالِكَ، دُلُّونِي عَلَى السُّوقِ، فَمَا رَجَعَ يَوْمَئِذٍ حَتَّى جَاءَ بِشَيْءٍ قَدْ أَصَابَهُ مِنَ السُّوقِ، فَفَقَدَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيَّامًا ثُمَّ أَتَاهُ وَعَلَيْهِ وَضَرٌ مِنْ صُفْرَةٍ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَهْيَمْ قَالَ: تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً مِنَ الْأَنْصَارِ، قَالَ: مَا سُقْتَ مِنْهَا، قَالَ: نَوَاةً مِنْ ذَهَبٍ أَوْ- قَالَ: وَزْنَ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ- فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف ہجرت کر کے آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے اور سعد بن ربیع کے درمیان بھائی چارہ قائم فرمایا' پس حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ سے کہا: میرے پاس جو مال ہے وہ آدھا تیرا ہے' میری دو بیویاں ہیں' پس دیکھو! ان دو میں سے جو تمہیں پسند ہو' میں اُسے طلاق دے دیتا ہوں' پس جب اس کی عدت گزر جائے تو تم اس سے شادی کر لو۔ حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: اللہ تعالیٰ آپ کو' آپ کے مال اور اہل میں برکت عطا فرمائے! مجھے بازار کا راستہ دکھا دو! پس وہ بازار جا کر وہاں سے واپس نہ پلٹے یہاں تک کہ وہ کوئی چیز لائے جو انہیں بازار سے ملی' پس کئی دن رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو نہ دیکھا' پھر وہ اس حال میں آئے کہ ان پر زردی کے نشانات تھے۔ پس رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے اس بارے دریافت کیا تو اُنہوں نے عرض کی کہ میں نے ایک انصاری عورت سے شادی کی ہے' فرمایا: اس کا مہر؟ عرض کی: سونے کی ایک ڈلی' یا عرض کی: سونے میں سے گٹھلی کے برابر وزن۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے

3812- الحديث سبق برقم: 3769 فراجعه .

فرمایا: ولیمہ ضرور کرو خواہ ایک بکری کے ساتھ۔

3813 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آلَى مِنْ نِسَائِهِ شَهْرًا، فَكَانَ فِي مَشْرُبَةٍ لَهُ، فَانْفَكَّتْ قَدَمُهُ، فَجَاءَهُ أَصْحَابُهُ لِيَزُورُوهُ فَصَلَّى بِهِمْ قَاعِدًا وَهُمْ قِيَامٌ، ثُمَّ جَاءُوا لِصَلَاةٍ أُخْرَى فَقَعَدَ وَقَامُوا، فَأَوْمَأَ إِلَيْهِمْ أَنِ اقْعُدُوا، فَصَلَّوْا خَلْفَهُ وَهُمْ قُعُودٌ، فَلَمَّا مَضَتْ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ لَيْلَةً، نَزَلَ إِلَيْهِمْ، فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّمَا مَضَتْ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ لَيْلَةً، فَقَالَ: إِنَّ الشَّهْرَ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیویوں سے ایک ماہ تک ایلاء کیا۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ آپ کی زیارت کو آئے تو آپ نے انہیں بیٹھ کر نماز پڑھائی جبکہ صحابہ کھڑے تھے پھر دوسری نماز کا وقت آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ گئے اور صحابہ کھڑے رہے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں بیٹھنے کا اشارہ فرمایا' پس اُنہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے بیٹھ کر نماز ادا کی' پس جب انتیس دن گزر گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اُتر کر صحابہ کے پاس تشریف لائے' پس عرض کی گئی: اے اللہ کے رسول! ابھی تو انتیس دن گزرے ہیں' آپ نے فرمایا: مہینہ انتیس دن کا بھی ہوتا ہے۔

3814 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، وَحُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابَهُ كَانُوا يُصَلُّونَ نَحْوَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ، فَلَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ : (فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ) (البقرة: 144) ، مَرَّ رَجُلٌ مِنْ بَنِي سَلِمَةَ فَنَادَاهُمْ وَهُمْ رُكُوعٌ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ نَحْوَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ: أَلَا إِنَّ الْقِبْلَةَ قَدْ حُوِّلَتْ، فَمَالُوا كَمَا هُمْ وَهُمْ رُكُوعٌ نَحْوَ الْقِبْلَةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ بیت المقدس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھتے تھے۔ جب یہ آیت نازل ہوئی کہ ''اپنے چہرے کو مسجد حرام کی طرف پھیر دیں'' (البقرہ: ۱۴۴) ایک آدمی بنی سلمہ کے پاس سے گزرا ان کو آواز دی وہ رکوع کی حالت میں تھے، نماز فجر میں بیت المقدس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھ رہے تھے کہ بھائی قبلہ شریف تبدیل ہو گیا' وہ اسی وقت پھر گئے رکوع کی حالت میں قبلہ کی جانب۔

3813- الحديث سبق برقم: 3716 فراجعه .

3814- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 284 . ومسلم جلد 2 صفحه 66 قال: حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة . وأخرجه النسائي في الكبرى (تحفة الأشراف) رقم الحديث: 314 عن أبي بكر بن نافع .

3815 - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنِي حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ فَصُّهُ مِنْهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے چاندی کی ایک انگوٹھی بنائی اور اس میں نگ بھی تھا۔

3816 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ الشَّهْرَ حَتَّى نَقُولَ: لَا يُفْطِرُ، وَيُفْطِرُ الشَّهْرَ حَتَّى نَقُولَ: لَا يَصُومُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم روزے رکھنا شروع کرتے تو پورا مہینہ روزے ہی رکھتے رہتے تھے یہاں تک کہ ہم کہتے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کبھی روزے رکھنا بند نہ فرمائیں گے اور کسی مہینے روزے نہ رکھنے کا سلسلہ شروع ہوتا تو ہم کہتے کہ اب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کبھی روزے نہ رکھیں گے۔

3817 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ الْبُرْهَةَ مِنْ عُمْرِهِ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ، فَإِذَا كَانَ قَبْلَ مَوْتِهِ تَحَوَّلَ يَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ فَمَاتَ فَدَخَلَ النَّارَ، وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ الْبُرْهَةَ مِنْ عُمْرِهِ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ، فَإِذَا كَانَ قَبْلَ مَوْتِهِ عَمِلَ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَمَاتَ فَدَخَلَ الْجَنَّةَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک ایک آدمی اپنی زندگی کا ایک عرصہ جنتیوں والے اعمال کرتا رہتا ہے پس جب اس کی موت سے پہلے وقت ہوتا ہے وہ پھر جاتا ہے دوزخیوں والے اعمال کرنا شروع کر دیتا ہے اور مر کر دوزخ میں داخل ہو جاتا ہے بے شک کوئی آدمیوں اپنی زندگی کا ایک زمانہ دوزخیوں والے اعمال کرتا رہتا ہے اچانک اپنی موت سے پہلے وہ تبدیل ہو جاتا ہے اور جنتیوں والے اعمال کرنے لگتا ہے وہ اسی حال میں موت پا کر جنت میں داخل ہو جاتا ہے۔

3818 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ،

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور کریم صلی اللہ علیہ وسلم

3815- الحديث سبق برقم: **3788** فراجعه .

3816- الحديث سبق برقم: **3807** فراجعه .

3817- الحديث سبق برقم: **3744** فراجعه .

3818- الحديث سبق برقم: **2854,2766** فراجعه .

حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ قَتَادَةَ، وَثَابِتٍ، وَحُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: غَلَا السِّعْرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَدْ غَلَا السِّعْرُ فَسَعِّرْ لَنَا، فَقَالَ: إِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمُسَعِّرُ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ الرَّازِقُ، إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ أَلْقَى اللّٰهَ وَلَيْسَ أَحَدٌ مِنْكُمْ يَطْلُبُنِي بِمَظْلِمَةٍ فِي دَمٍ وَلَا مَالٍ

کے زمانے میں بھاؤ بڑھ گیا' صحابہ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! مہنگائی ہو گئی ہے' آپ ﷺ ہمارے لیے قیمتیں مقرر فرمائیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ کے حکم سے بھاؤ مقرر ہوتے ہیں' تنگی کرنے والا' فراخی کرنے والا اور رزق عطا کرنے والا وہی ہے' بے شک مجھے قوی اُمید ہے کہ میں اللہ سے اس حال میں ملاقات کروں گا کہ تم میں سے کوئی ایک بھی مجھ سے خون اور مال میں ظلم کے بدلے کا مطالبہ کرنے والا نہ ہوگا۔

3819 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، وَحُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى حَبْلًا مَمْدُودًا بَيْنَ سَارِيَتَيْنِ فِي الْمَسْجِدِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا هَذَا الْحَبْلُ؟ فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، حَمْنَةُ بِنْتُ جَحْشٍ تُصَلِّي، فَإِذَا أَعْيَتْ تَعَلَّقَتْ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِتُصَلِّ، فَإِذَا أَعْيَتْ فَلْتَقْعُدْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے مسجد کے اندر' دو ستونوں کے درمیان ایک رسّی بندھی ہوئی دیکھی' تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ رسّی کیسی ہے؟ عرض کی گئی: جحش کی بیٹی نماز پڑھتی ہے' پس جب تھک جاتی ہے تو اپنے بالوں کو رسّی سے باندھ لیتی ہے' پس آپ ﷺ نے فرمایا: اسے چاہیے کہ وہ نماز پڑھے لیکن جب تھک جائے تو بیٹھ جائے (یا سو جائے)۔

3820 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ، حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَبْعَةً، حَسَنُ الْجِسْمِ، لَيْسَ بِالطَّوِيلِ وَلَا بِالْقَصِيرِ، وَكَانَ شَعَرُهُ لَيْسَ بِجَعْدٍ وَلَا سَبْطٍ، أَسْمَرَ اللَّوْنِ،

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' آپ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ درمیانہ قد' خوبصورت جسم والے' نہ زیادہ لمبے قد والے' نہ چھوٹے قد والے تھے اور آپ ﷺ کے بال مبارک نہ اکٹھے تھے اور نہ ہی زیادہ لمبے اور گھنے تھے۔ گندمی رنگ تھے' جب چلتے تو یوں لگتا

3819- الحديث سبق برقم: **3774** فراجعه .

3820- الحديث سبق برقم: **3751** فراجعه .

إِذَا مَشَى يَتَوَكَّأُ

جیسے کسی چیز پر ٹیک لگائے ہوئے ہیں۔

3821 - حَدَّثَنَا أَبُو يُوسُفَ الْجِيزِيُّ، حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَلِظُّوا بِيَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یا ذوالجلال والاکرام اپنے اوپر لازم کرلو۔

3822 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ، حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، تَزَوَّجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَفِيَّةَ وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا، وَجَعَلَ الْوَلِيمَةَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ، وَبَسَطَ نِطَعًا جَاءَتْ بِهِ أُمُّ سُلَيْمٍ، وَأَلْقَى عَلَيْهِ أَقِطًا وَتَمْرًا، وَأَطْعَمَ النَّاسَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت صفیہ سے شادی کی اور ان کا آزاد کرنا ہی حق مہر بنایا' آپ کا ولیمہ تین دن تک کیا' ایک دستر خوان بچھایا گیا' حضرت اُم سلیم آئیں' اس پر کھجوریں ڈال دیں تو صحابہ کرام تین دن تک کھاتے رہے۔

3823 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ، أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ أَبَا مُوسَى اسْتَحْمَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَافَقَ مِنْهُ شُغْلًا، فَحَلَفَ أَنْ لَا يَحْمِلَنِي قَالَ: وَأَنَا أَحْلِفُ لَأَحْمِلَنَّكَ فَحَمَلَهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوموسیٰ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سواری کا مطالبہ کیا' سواریاں مصروف تھیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حلف اُٹھایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے سواری نہیں دیں گے' فرمایا: میں حلف اُٹھاتا ہوں کہ تمہیں ضرور سوار کروں گا' پس اُنہوں نے سوار کیا (دوسری بار)۔

3824 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت

3821- أخرجه الترمذى رقم الحديث: 3525 قال: حدثنا محمود بن غيلان' قال: حدثنا المؤمل' عن حماد بن سلمة' عن حُميد' فذكره .

3822- الحديث سبق برقم: 3765,3692,3566,3545,3040 فراجعه .

3823- أخرجه أحمد جلد 3صفحه108 قال: حدثنا ابن أبى عدى . وفى جلد 3صفحه179 قال: حدثنا يحيىٰ . وفى جلد3صفحه235 قال: حدثنا محمد بن عبد الله الأنصارى .

هَارُونَ، أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ، هَاجَرَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَآخَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ، فَقَالَ لَهُ سَعْدُ بْنُ الرَّبِيعِ: يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ، إِنِّي مِنْ أَكْثَرِ الْأَنْصَارِ مَالًا، وَأَنَا مُقَاسِمُكَ وَلِي امْرَأَتَانِ، فَأَنَا أُطَلِّقُ لَكَ إِحْدَاهُمَا فَإِذَا انْقَضَتْ عِدَّتُهَا فَتَزَوَّجْهَا، فَقَالَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ: بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِي أَهْلِكَ وَمَالِكَ وَلَكِنْ دُلَّنِي عَلَى السُّوقِ، فَدَلَّهُ، فَلَمْ يَرْجِعْ يَوْمَئِذٍ حَتَّى أَصَابَ شَيْئًا مِنْ سَمْنٍ وَأَقِطٍ قَدْ رَبِحَهُ فَمَكَثَ أَيَّامًا، ثُمَّ مَرَّ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأَى وَضَرَ صُفْرَةٍ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَهْيَمْ قَالَ: تَزَوَّجْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: مَنْ؟ قَالَ: امْرَأَةً مِنَ الْأَنْصَارِ، قَالَ: مَا أَصْدَقْتَ؟ قَالَ: نَوَاةً أَوْ وَزْنَ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ، قَالَ: أَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ

عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف ہجرت کی تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو سعد بن ربیع کا بھائی بنایا' حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: اے عبدالرحمٰن! تمام انصار کی نسبت میرے پاس مال زیادہ ہے' میں آپ کو تقسیم کر سکتے دے دوں گا اور میری دو بیویاں بھی ہیں' پس میں ان میں سے ایک کو تیرے لیے طلاق بھی دے دوں گا' پس جب اس کی عدت تمام ہو جائے تو آپ اس سے شادی کر لینا (آپ بالکل پریشان نہ ہوں)۔ حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: اللہ تعالیٰ آپ کے اہل میں بھی برکت دے' لیکن آپ صرف ایک کام کریں' مجھے بازار کا راستہ دکھا دیں۔ پس انہوں نے بازار کا راستہ بتایا' پس وہ اس وقت تک نہیں لوٹے یہاں تک کہ انہیں گھی اور کھجوریں مل گئیں' اُنہوں نے نفع کما لیا' پس وہ کئی دن ٹھہرے' اس کے بعد وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے گزرے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے زعفران جیسی رنگدار چیز دیکھی' نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: یہ کیا ہے؟ اُنہوں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! میں نے شادی کر لی ہے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کس سے؟ عرض کی: ایک انصاری عورت سے' فرمایا: تُو نے مہر کیا رکھا؟ عرض کی: سونے کی ڈلی' آپ نے فرمایا: ولیمہ بھی کرو' اگرچہ ایک بکری کے ساتھ۔

3825 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کی بیمار پرسی فرمائی جو بے

3825- الحديث سبق برقم: 3790 فراجعه .

أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَادَ رَجُلًا قَدْ صَارَ مِثْلَ الْفَرْخِ الْمَنْتُوفِ فَقَالَ: هَلْ كُنْتَ تَدْعُو بِشَيْءٍ أَوْ تَسْأَلُهُ؟، قَالَ: قُلْتُ: اللّٰهُمَّ مَا كُنْتَ مُعَاقِبِي بِهِ فِي الْآخِرَةِ فَعَجِّلْهُ لِي فِي الدُّنْيَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ، إِذًا لَا تُطِيقُ ذٰلِكَ وَلَا تَسْتَطِيعُهُ، فَلَوْلَا قُلْتَ: رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً، وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

پر و بال چوزے کی مانند ہو گیا تھا' آپ ﷺ نے فرمایا: تُو کسی چیز کی دعا یا اس کا سوال کرتا تھا؟ اس نے عرض کی: میں نے یہ دعا کی: اے اللہ! جو سزا تُو نے مجھے آخرت میں دینی ہے' وہ تُو مجھے جلدی دنیا میں دیدے' تو رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اللہ پاک ہے (سبحان اللہ!) پھر تُو اس کی طاقت نہیں رکھے گا اور نہ ہی طاقت رکھ سکتا ہے' پس تُو کیوں نہیں عرض کرتا: اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھی حسنہ اور آخرت میں بھی حسنہ عطا فرما! اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔

3826 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ، عَنِ الْحَسَنِ، وَأَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسٍ قَالَا: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: انْصُرْ أَخَاكَ ظَالِمًا أَوْ مَظْلُومًا، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هٰذَا نَنْصُرُهُ مَظْلُومًا، فَكَيْفَ نَنْصُرُهُ ظَالِمًا؟ قَالَ: تَمْنَعُهُ مِنَ الظُّلْمِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اپنے بھائی کی مدد کر چاہے وہ ظالم ہو یا مظلوم ہو۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم مظلوم کی مدد کرتے ہیں، ظالم کی مدد کیسے کریں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ظالم کی مدد یہ ہے کہ اس کو ظلم سے روکا جائے۔

3827 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، أَخْبَرَنَا يَزِيدُ، أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: لَمَّا رَجَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غَزْوَةِ تَبُوكَ، فَدَنَا مِنَ الْمَدِينَةِ، قَالَ: إِنَّ بِالْمَدِينَةِ لَأَقْوَامًا مَا سِرْتُمْ مِنْ مَسِيرٍ وَلَا قَطَعْتُمْ مِنْ وَادٍ، إِلَّا كَانُوا مَعَكُمْ فِيهِ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَهُمْ بِالْمَدِينَةِ؟ قَالَ: نَعَمْ، حَبَسَهُمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ غزوہ تبوک سے واپس آئے، مدینہ شریف کے قریب ہوئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: مدینہ شریف میں کچھ ایسے لوگ ہیں جنہوں نے سفر نہیں کیا نہ کسی وادی کو پار کیا ہے مگر وہ تمہارے ساتھ تھے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: وہ مدینے میں کیوں رہے ہیں؟ آپ ﷺ نے

3826- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 201 قال: حدثنا يزيد بن هارون . والبخارى جلد 3 صفحه 168 قال: حدثنا مسدد' قال: معتمر بن سليمان .

3827- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 103 قال: حدثنا ابن أبى عدى . وفى جلد 3 صفحه 182 قال: حدثنا يحيىٰ . وعبد بن حُميد: 1402 قال: أخبرنا يزيد بن هارون .

الْعُذْرُ

فرمایا: ان کوعذر نے روکا ہوا تھا۔

3828 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا عَلَيْكُمْ أَلَّا تَعْجَبُوا بِأَحَدٍ حَتَّى تَنْظُرُوا بِمَ يُخْتَمُ لَهُ، فَإِنَّ الْعَامِلَ يَعْمَلُ زَمَانًا مِنْ عُمْرِهِ، أَوْ بُرْهَةً مِنْ دَهْرِهِ، بِعَمَلٍ صَالِحٍ لَوْ مَاتَ عَلَيْهِ لَدَخَلَ الْجَنَّةَ، ثُمَّ يَتَحَوَّلُ فَيَعْمَلُ بِعَمَلٍ سَيِّءٍ، وَإِنَّ الْعَبْدَ لَيَعْمَلُ زَمَانًا مِنْ عُمْرِهِ بِعَمَلٍ سَيِّءٍ لَوْ مَاتَ عَلَيْهِ لَدَخَلَ النَّارَ، ثُمَّ يَتَحَوَّلُ فَيَعْمَلُ بِعَمَلٍ صَالِحٍ، وَإِذَا أَرَادَ اللَّهُ بِعَبْدٍ خَيْرًا اسْتَعْمَلَهُ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَكَيْفَ يَسْتَعْمِلُهُ؟ قَالَ: يُوَفِّقُهُ لِعَمَلٍ صَالِحٍ ثُمَّ يَقْبِضُهُ عَلَيْهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں ہے تم پر کہ تم کسی ایک (کی نیکی یا بدی دیکھ کر اس) پر تعجب نہ کرو یہاں تک کہ تم دیکھ لو اس کا اختتام کس چیز کے ساتھ ہوتا ہے کیونکہ عمل کرنے والا اپنی عمر کا لمبا زمانہ نیک عمل کرتا رہتا ہے اگر اس پر اسے موت آ جائے تو وہ جنت میں جائے پھر اس میں تبدیلی آ جاتی ہے وہ بُرے عمل کرنا شروع کر دیتا ہے اور ایک بندہ اپنی عمر کا ایک زمانہ بُرے اعمال کرتا ہے اگر اس پہ اسے موت آ جائے تو وہ دوزخ میں جائے اس کے بعد اس میں تبدیلی آ جاتی ہے پس وہ نیک اعمال شروع کر دیتا ہے اور جب اللہ کسی بندے کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے تو اسے توفیق عطا فرماتا ہے صحابہ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! اللہ کیسے توفیق عطا کرتا ہے؟ فرمایا: اس کی طبیعت عمل صالح کے موافق بنا دیتا ہے پھر اسی پر اسے موت دے دیتا ہے۔

3829 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَلَهُمْ يَوْمَانِ يَلْعَبُونَ فِيهِمَا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي قَدْ قَدِمْتُ عَلَيْكُمْ وَلَكُمْ يَوْمَانِ تَلْعَبُونَ فِيهِمَا، وَقَدْ أَبْدَلَكُمُ اللَّهُ يَوْمَيْنِ خَيْرًا مِنْهُمَا: يَوْمَ الْفِطْرِ وَيَوْمَ النَّحْرِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ تشریف لائے مدینہ والوں کے لیے دو دن ایسے تھے جن میں وہ لھو ولعب کرتے تھے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تمہارے پاس اس حال میں آیا ہوں کہ تمہارے دو دن خوشی کے ہیں اللہ تعالیٰ نے ان دونوں کو ان سے بہتر دو دنوں میں تبدیل فرما دیا ہے: (۱) عید فطر کا دن (۲) عید قربان کا دن۔

3828- الحديث سبق برقم: 3817,3744 فراجعه .

3829- الحديث سبق برقم: 3808 فراجعه .

3830 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ، حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يُهَادَى بَيْنَ ابْنَيْهِ فَقَالَ: مَا هَذَا؟ قَالُوا: نَذَرَ أَنْ يَمْشِيَ إِلَى الْبَيْتِ، فَقَالَ: إِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ عَنْ تَعْذِيبِ هَذَا نَفْسَهُ ثُمَّ أَمَرَهُ فَرَكِبَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو اپنے دو بیٹوں کے درمیان سہارا لیے ہوئے دیکھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ صحابہ نے عرض کی: اس نے بیت اللہ شریف تک پیدل جانے کی نذر مانی ہے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ' اس طرح آپ کو عذاب دینے سے بے پرواہ ہے' پھر آپ نے اسے حکم دیا' وہ سوار ہو گیا۔

3831 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ، حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْمَسْجِدَ، فَرَأَى حَبْلًا مَمْدُودًا بَيْنَ سَارِيَتَيْنِ فَقَالَ: مَا هَذَا؟ قَالُوا: لِفُلَانَةٍ تُصَلِّي، فَإِذَا أَعْيَتْ تَعَلَّقَتْ بِهِ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِتُصَلِّ مَا عَقَلَتْ، فَإِذَا خَشِيَتْ أَنْ تُغْلَبَ فَلْتَنَمْ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں داخل ہوئے تو ایک رسّی' دو ستونوں کے درمیان بندھی ہوئی دیکھی' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سوال کیا: یہ کیا ہے؟ صحابہ نے عرض کی: یہ فلاں عورت کی ہے' وہ نماز پڑھتی ہے' پس جب وہ تھک جاتی ہے تو اس سے لٹک جاتی ہے' رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تک سمجھتا رہے' نماز پڑھتی رہے' جب نیند غالب آ جائے تو سو جائے۔

3832 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَتْ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ مُتَقَارِبَةً، حَتَّى كَانَ عُمَرُ فَمَدَّ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی نماز ایک دوسرے کے مشابہ تھیں یہاں تک کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ تشریف لائے تو آپ نے صبح کی نماز کو لمبا کیا۔

3833 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ، حَدَّثَنَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3830- الحديث سبق برقم: **3411** فراجعه .

3831- الحديث سبق برقم: **3819,3774** فراجعه .

3832- الحديث سبق برقم: **3805** فراجعه .

3833- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **105** قال: حدثنا ابن أبي عدى . وفي جلد **3** صفحه **223,155** قال: حدثنا

حُـمَيْـدٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَقْدَمُ قَوْمٌ هُمْ أَرَقُّ أَفْئِدَةً مِنْكُمْ ، فَقَدِمَ الْأَشْعَرِيُّونَ، فِيهِمْ أَبُو مُوسَى، فَجَعَلُوا يَرْتَجِزُونَ يَقُولُونَ:

(البحر الرجز)

غَدًا نَلْقَى الْأَحِبَّهْ . . . مُحَمَّدًا وَحِزْبَهْ

حضور ﷺ نے فرمایا: ایسے لوگ آئیں گے ان کے دل تم سے زیادہ نرم ہوں گے۔ اشعریین آئے ان میں حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بھی تھے، وہ رجز پڑھنے لگے:

''ہم کل اپنے محبوبوں سے ملیں گے، وہ محمد اور اس کا لشکر ہے''۔

3834 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الدَّجَّالُ مَمْسُوحُ الْعَيْنِ عَلَيْهَا ظَفَرَةٌ غَلِيظَةٌ، مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ ك ف ر

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دجال کی آنکھ لپٹی ہوئی ہوگی اس کے اوپر سخت ناخنہ (ایک بیماری) سوگی اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان ''ک ف ر'' لکھا ہوا ہوگا۔

3835 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَتَمَنَّيَنَّ أَحَدُكُمُ الْمَوْتَ لِضُرٍّ نَزَلَ بِهِ، وَلَكِنْ لِيَقُلْ: اللَّهُمَّ أَحْيِنِي مَا كَانَتِ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِي، وَتَوَفَّنِي إِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاةَ خَيْرًا لِي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی ایک موت کی تمنا نہ کرے کسی تکلیف کی وجہ سے جو اس پر نازل ہوئی ہے لیکن یہ دعا کرسکتا ہے: اے اللہ! مجھے زندہ رکھ جب تک زندگی میرے لیے بہتر ہے مجھے موت دے دے جب میرے لیے وفات تیرے علم میں بہتر ہو۔

3836 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُحِبُّ أَنْ يَلِيَهُ الْمُهَاجِرُونَ وَالْأَنْصَارُ فِي الصَّلَاةِ لِيَأْخُذُوا عَنْهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ پسند فرمایا کرتے تھے کہ نماز میں آپ ﷺ کے ساتھ مہاجرین و انصار ملے ہوئے ہوں تاکہ وہ آپ ﷺ سے خوب استفادہ کریں۔

3837 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ، أَخْبَرَنَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں:

يحيٰى بن اسحاق .

3834- الحديث سبق برقم: 3757 فراجعه .

3835- الحديث سبق برقم: 3787 فراجعه .

3836- الحديث سبق برقم: 3804 فراجعه .

حُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ بُيُوتِ نِسَائِهِ، فَأَهْدَتْ لِلنَّبِيِّ امْرَأَةٌ مِنْهُنَّ قَصْعَةً مِنْ ثَرِيدٍ فَضَرَبَتْهَا بِيَدِهَا فَوَقَعَتْ فَانْكَسَرَتِ الْقَصْعَةُ، فَجَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْخُذُ الثَّرِيدَ بِيَدِهِ فَيَرُدُّهُ فِي الْقَصْعَةِ وَيَقُولُ: كُلُوا، غَارَتْ أُمُّكُمْ، ثُمَّ انْتَظَرَ حَتَّى جَاءَتِ الْقَصْعَةُ الْأُخْرَى، فَأَخَذَهَا فَدَفَعَهَا إِلَى صَاحِبَةِ الْقَصْعَةِ الْمَكْسُورَةِ

رسول کریم ﷺ اپنی ایک زوجہ محترمہ کے گھر میں تھے' ان میں سے ایک عورت نے آپ کو پیالے میں ثرید ہدیہ کیا' پس محترمہ نے پیالے کو ہاتھ مار کر گرا دیا' وہ پیالہ ٹوٹ گیا۔ پس رسول کریم ﷺ اپنے مبارک ہاتھ سے ثرید اُٹھا کر پیالے میں ڈالنے لگے اور فرما رہے تھے: کھاؤ! تمہاری ماں غارت ہو! پھر آپ ﷺ نے تھوڑا انتظار کی تو دوسرا پیالہ لایا گیا' پس آپ ﷺ نے اسے پکڑ کر ٹوٹے ہوئے پیالے کے مالک کو عطا کر دیا۔

3838 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ، أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَمَهُ أَبُو طَيْبَةَ، فَأَمَرَ لَهُ بِصَاعَيْنِ مِنْ طَعَامٍ، وَكَلَّمَ مَوَالِيَهُ فَخَفَّفُوا عَنْهُ مِنْ ضَرِيبَتِهِ، وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ مَا تَدَاوَيْتُمْ بِهِ الْحِجَامَةُ، وَالْقُسْطُ الْبَحْرِيُّ، وَلَا تُعَذِّبُوا صِبْيَانَكُمْ بِالْغَمْزِ مِنَ الْعُذْرَةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ کو ابوطیبہ نے پچھنے لگائے تو آپ ﷺ نے اس کیلئے کھانے کے دو صاع کا حکم دیا اور اپنے موالی سے کلام کیا' پس آپ ﷺ سے اُنہوں نے تخفیف کی' اس کے برتن سے اور رسول کریم ﷺ نے فرمایا: تمہاری بہترین دواء پچھنے لگوانا اور عود ہندی ہے' پس تم غدودوں کی وجہ سے اپنے بچوں کے گلے دبا کر ان کو عذاب نہ دیا کرو۔

3839 - وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الثَّمَرَةِ حَتَّى تَزْهُوَ، قُلْنَا: وَمَا زَهْوُهُ؟ قَالَ: تَحْمَرُّ، قَالَ أَنَسٌ: أَرَأَيْتَ إِنْ مَنَعَ اللّٰهُ النَّخْلَ، بِمَ تَسْتَحِلُّ مَالَ أَخِيكَ؟

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم ﷺ نے پھل پکنے سے پہلے اس کی بیع سے منع فرمایا' ہم نے عرض کی: اس کا پکنا کب شمار کریں گے؟ فرمایا: جب وہ سرخ ہو جائے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ کا قول ہے: تیرا کیا خیال ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ کھجور کے درخت سے منع فرما دے تو کس چیز کے بدلے اپنے بھائی کے

3838- الحديث سبق برقم: 3746,3734 فراجعه .

3839- الحديث سبق برقم: 3732,3728 فراجعه .

مال کو حلال جانے گا؟

3840 - وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، مَا كُنَّا نَشَاءُ أَنْ نَرَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ اللَّيْلِ مُصَلِّيًا إِلَّا رَأَيْنَاهُ، وَمَا كُنَّا نَشَاءُ أَنْ نَرَاهُ مِنَ اللَّيْلِ نَائِمًا إِلَّا رَأَيْنَاهُ نَائِمًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو رات کو نماز پڑھتے دیکھنا چاہتے تو ہم دیکھتے تھے اور اگر ہم آپ کو آرام کرنے کی حالت میں دیکھنا چاہتے تو دیکھ سکتے تھے۔

3841 - وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ فَرَأَى نُخَامَةً فِي وَجْهِهِ، رُئِيَ شِدَّةُ ذٰلِكَ عَلَيْهِ، فَقَالَ: إِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا قَامَ يُصَلِّي إِنَّمَا يَقُومُ يُنَاجِي رَبَّهُ، أَوْ رَبُّهُ فِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ، فَإِذَا بَزَقَ أَحَدُكُمْ فَلْيَبْزُقْ عَنْ يَسَارِهِ تَحْتَ قَدَمِهِ، أَوْ يَتْفِلْ هٰكَذَا وَبَزَقَ فِي طَرَفِ رِدَائِهِ، وَدَلَكَ بَعْضَهُ بِبَعْضٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں داخل ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے سامنے تھوک ملاحظہ فرمائی' اس پر اس کی شدت دیکھی گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک تم میں سے کوئی ایک جب نماز پڑھنے کیلئے کھڑا ہوتا ہے تو وہ اپنے رب سے سرگوشی کر رہا ہوتا ہے یا اس کا رب اس سے سرگوشی کر رہا ہوتا ہے' اس کے اور قبلہ کے درمیان یہی صورتِ حال ہوتی ہے' پس جب تمہارا کوئی آدمی تھوکے تو اسے چاہیے کہ اپنے بائیں یا اپنے پاؤں کے نیچے تھوکے یا اس طرح تھوکے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی تھوک اپنی چادر میں لے لی اور اس کو مل دیا۔

3842 - وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: مُرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَنَازَةٍ، فَأَثْنَوْا عَلَيْهَا خَيْرًا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَجَبَتْ، ثُمَّ مُرَّ بِجَنَازَةٍ، فَأَثْنَوْا عَلَيْهَا شَرًّا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَجَبَتْ، أَنْتُمْ شُهَدَاءُ اللّٰهِ فِي الْأَرْضِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے ایک جنازہ گزرا تو لوگوں نے اس کی تعریف کی۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: واجب ہو گئی' پھر ایک دوسرا جنازہ گزرا' لوگوں نے اس کی بُرائی بیان کی اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک تم زمین میں اللہ کے گواہ ہو۔

3840- أخرجه النسائی فی الکبریٰ جلد3صفحه213 من طریق اسحاق بن ابراهیم' حدثنا یزید به .

3841- الحدیث سبق برقم: 3210,3209,2959 فراجعه .

3842- الحدیث سبق برقم: 3748 فراجعه .

3843 - أَخْبَرَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ، أَخْبَرَنَا يَحْيَى، وَحُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ دُورِ الْأَنْصَارِ؟، قَالُوا: بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَالَ: دُورُ بَنِي النَّجَّارِ، ثُمَّ دُورُ بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ، ثُمَّ دُورُ بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ، ثُمَّ دُورُ بَنِي سَاعِدَةَ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَفِي كُلِّ دُورِ الْأَنْصَارِ خَيْرٌ، قَالَ أَحَدُهُمَا: وَرَفَعَ بِهَا صَوْتَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تم لوگوں کو انصار میں سے بہترین گھر کی خبر نہ دوں؟ صحابہ نے عرض کی: کیوں نہیں! اے اللہ کے رسول! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پہلے نمبر پر بنی نجار کے گھر، دوسرے پر بنوعبدالاشہل، تیسرے پر بنوحارث بن خزرج پھر بنوساعدہ۔ پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انصار کے گھروں میں سے ہر گھر بہتری سے بھرا ہوا ہے، دو راویوں میں سے ایک کا قول ہے: یہ بات آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بلند آواز سے فرمائی۔

3844 - أَخْبَرَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ، حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَلَامٍ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِنِّي سَائِلُكَ عَنْ ثَلَاثَةِ أَشْيَاءَ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا نَبِيٌّ، قَالَ: سَلْ، قَالَ: مَا أَوَّلُ أَمْرِ السَّاعَةِ أَوْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ؟ وَمَا أَوَّلُ مَا يَأْكُلُ أَهْلُ الْجَنَّةِ؟ وَمَا يَنْزِعُ الْوَلَدُ إِلَى أَبِيهِ، وَالْوَلَدُ إِلَى أُمِّهِ؟ قَالَ: أَخْبَرَنِي بِهِنَّ جِبْرِيلُ آنِفًا، قَالَ: جِبْرِيلُ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: ذَاكَ عَدُوُّ الْيَهُودِ مِنَ الْمَلَائِكَةِ، قَالَ: أَمَّا أَوَّلُ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ فَنَارٌ تَخْرُجُ مِنَ الْمَشْرِقِ فَتَحْشُرُ النَّاسَ إِلَى الْمَغْرِبِ، وَأَمَّا أَوَّلُ مَا يَأْكُلُ أَهْلُ الْجَنَّةِ فَزِيَادَةُ كَبِدِ حُوتٍ، وَأَمَّا مَا يَنْزِعُ الْوَلَدُ إِلَى أَبِيهِ وَيَنْزِعُ الْوَلَدُ إِلَى أُمِّهِ، فَإِذَا سَبَقَ مَاءُ الرَّجُلِ مَاءَ الْمَرْأَةِ نَزَعَ إِلَى أَبِيهِ، وَإِذَا سَبَقَ مَاءُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئے، عرض کی: میں آپ سے تین چیزوں کا سوالی ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مانگ! اس نے عرض کی: قیامت آنے کی ابتداء کس سے ہوگی یا قیامت کی ابتداء کی پہلی نشانی؟ سب سے پہلے جنت والے کیا کھائیں گے؟ بچہ جو باپ اور ماں کے مشابہ ہوتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے ابھی ابھی حضرت جبریل ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں! اس نے کہا: فرشتوں میں سے جبریل، یہودیوں کا دشمن ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت قائم ہونے کی پہلی نشانی ایک آگ ہے جو مشرق سے نکلے گی، پس وہ لوگوں کو اکٹھا کر کے مغرب کی طرف لائے گی، جنتی اپنے کھانے کی ابتداء مچھلی کی کلیجی سے کریں گے

3843- الحديث سبق برقم: **3638** فراجعه .

3844- الحديث سبق برقم: **3401** فراجعه .

الْمَرْأَةِ مَاءَ الرَّجُلِ نَزَعَ إِلَى أُمِّهِ ، قَالَ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَنَّكَ رَسُولُ اللَّهِ، ثُمَّ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ الْيَهُودَ قَوْمٌ بُهتٌ، فَأَخْتَبِءُ لَهُمْ ثُمَّ سَلْهُمْ عَنِّي- قَبْلَ أَنْ يَعْلَمُوا بِإِسْلَامِي- أَيُّ رَجُلٍ أَنَا فِيهِمْ، فَجَاءَ نَفَرٌ مِنْهُمْ، فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّ رَجُلٍ عَبْدُ اللَّهِ فِيكُمْ؟ ، قَالُوا: خَيْرُنَا وَابْنُ خَيْرِنَا، وَسَيِّدُنَا وَابْنُ سَيِّدِنَا، وَأَعْلَمُنَا وَابْنُ أَعْلَمِنَا، قَالَ: أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَسْلَمَ عَبْدُ اللَّهِ؟ ، قَالُوا: أَعَاذَهُ اللَّهُ مِنْ ذَلِكَ، قَالَ: فَخَرَجَ عَلَيْهِمْ عَبْدُ اللَّهِ فَقَالَ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، قَالُوا: شَرُّنَا وَابْنُ شَرِّنَا، وَنَحْوَ ذَلِكَ، قَالَ: يَقُولُ عَبْدُ اللَّهِ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، هَذَا الَّذِي كُنْتُ أَخَافُ

اور جہاں تک تعلق ہے بچے کے باپ اور ماں کے مشابہ ہونے کا تو اگر مرد کا پانی عورت کے پانی پر غالب آ جائے تو باپ کے اور اگر عورت کا پانی مرد کے پانی پر غالب آ جائے تو بچہ ماں کے مشابہ ہوتا ہے۔ حضرت عبداللہ نے پڑھا: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور آپ ﷺ اللہ کے سچے رسول ہیں۔ پھر عرض کی: اے اللہ کے رسول! بے شک یہودی بہتان باز قوم ہے میں ان سے چھپ جاتا ہوں پھر آپ ان سے میرے بارے سوال کریں۔ اس سے قبل کہ انہیں میرے اسلام لانے کا علم ہو کہ میں ان میں کیسا آدمی ہوں۔ پس ایک گروہ آیا تو رسول کریم ﷺ نے فرمایا: تم میں عبداللہ کیسا آدمی ہے؟ اُنہوں نے جواب دیا: ہم میں سے بہتر ہے اور ہم سب میں سے بہتر کا بیٹا ہے ہمارا سردار ہے اور ہمارے سردار کا بیٹا ہے آپ ﷺ نے فرمایا: اگر عبداللہ اسلام لے آئے تو تمہارا کیا خیال ہے؟ اُنہوں نے کہا: اس سے اللہ اس کو اپنی پناہ دے۔ راوی کا بیان ہے: اُنہوں نے فوراً کہا: یہ ہم سب کے سامنے آئے اور پڑھا: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا اور کوئی معبود نہیں ہے اور محمد اللہ کے رسول ہیں۔ اُنہوں نے فوراً کہا: یہ ہم سب سے بُرا ہے بُرے کا بیٹا ہے اور اس جیسی باتیں۔ حضرت عبداللہ کہنے لگے: اے اللہ کے رسول! مجھے اسی بات کا ڈر تھا۔

3845 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ، أَخْبَرَنَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ

3845- الحديث سبق برقم: **3796** فراجعه .

حُـمَـيْـدٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَـمِـعَـهُ الْـمُـسْـلِـمُـونَ وَهُوَ يَقُولُ: يَا أَبَا جَهْلِ بْنَ هِشَـامٍ، وَيَـا أُمَيَّةُ بْنَ خَلَفٍ، وَيَا عُتْبَةُ بْنَ رَبِيعَةَ، وَيَا شَيْبَةُ بْنَ رَبِيعَةَ، هَلْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَكُمْ رَبُّكُمْ حَقًّا، فَـإِنِّـي قَـدْ وَجَدْتُ مَا وَعَدَنِي رَبِّي حَقًّا ، فَقَالُوا: يَا رَسُـولَ الـلّٰـهِ، تُنَادِي قَوْمًا قَدْ جَيَّفُوا؟ قَالَ: مَا أَنْتُمْ بِـأَسْـمَعَ لِمَا أَقُولُ مِنْهُمْ، وَلَكِنَّهُمْ لَا يَسْتَطِيعُونَ أَنْ يُجِيبُوا

کو مسلمانوں نے سنا' آپ فرما رہے تھے: اے ابوجہل بن ہشام' اے امیہ بن خلف' اے عتبہ بن ربیعہ اور اے شیبہ بن ربیعہ! کیا تم نے پالیا' اپنے رب کے وعدہ کو سچا کیونکہ میں نے تو اپنے رب کے وعدہ کو سچا پالیا ہے۔ تو صحابہ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! آپ ایک ایسی قوم کو نداء دے رہے ہیں جو مردار ہو چکی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تم ان سے زیادہ میری بات نہیں سن رہے ہو' لیکن ان کافروں میں جواب دینے کی طاقت نہیں ہے (لیکن مؤمن جواب بھی دیتے ہیں)۔

3846 - حَـدَّثَـنَـا أَبُـو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ، أَخْبَـرَنَـا حُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى الـلّٰـهُ عَـلَيْـهِ وَسَـلَّمَ بَعْدَ أَنْ أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ قَبْلَ أَنْ يُـكَبِّـرَ، أَقْبَـلَ عَـلَـى الْـقَـوْمِ بِوَجْهِـهِ فَقَالَ: أَقِيمُوا صُفُوفَكُمْ وَتَرَاصُّوا، فَإِنِّي أَرَاكُمْ مِنْ وَرَاءِ ظَهْرِي ، قَالَ: فَلَقَدْ كُنْتُ أَرَى الرَّجُلَ فِي الصَّفِّ وَهُوَ يُلْزِقُ مَنْكِبَهُ بِمَنْكِبِ صَاحِبِهِ

حضرت انس بن مالک ﷺ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ قوم کی طرف متوجہ ہوئے جبکہ اقامت کہہ دی گئی تھی' لیکن آپ ﷺ نے ابھی تکبیر تحریمہ نہ کہی تھی' فرمایا: ابھی صفوں کو سیدھا کرو اور مل جل کر کھڑے ہو' کیونکہ میں تمہیں اپنی پیٹھ کے پیچھے سے بھی دیکھتا ہوں' فرمایا: میں ایک آدمی کو صف میں دیکھتا ہوں اس حال میں کہ وہ اپنے کندھے کو اپنے ساتھی کے کندھے سے ملائے ہوئے ہے۔

3847 - حَـدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُـولَ الـلّٰـهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى ذَاتَ لَيْـلَـةٍ فِي حُجْرَتِهِ، فَسَمِعَ النَّاسُ صَوْتَهُ، فَلَمَّا كَانَتِ الـلَّيْـلَـةُ الـثَّـانِيَـةُ جَـاءَ نَاسٌ فَصَلُّوا بِصَلَاتِهِ، فَخَفَّفَ

حضرت انس بن مالک ﷺ سے روایت ہے کہ ایک رات رسول کریم ﷺ نے اپنے حجرہ میں نماز ادا کی' پس صحابہ نے آپ ﷺ کی آواز سن لی' پس جب دوسری رات آئی تو لوگ آپ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھنے کیلئے آئے تو رسول کریم ﷺ مختصر نماز پڑھا کر تشریف

3846- الحديث سبق برقم: 3708 فراجعه .

3847- الحديث سبق برقم: 3743 فراجعه .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ انْصَرَفَ، فَلَمَّا أَصْبَحُوا قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، صَلَّيْنَا مَعَكَ اللَّيْلَةَ، وَنَحْنُ نُحِبُّ أَنْ تَمُدَّ فِي قِرَاءَتِكَ، فَقَالَ: قَدْ عَلِمْتُ بِمَكَانِكُمْ وَعَمْدًا فَعَلْتُ ذَٰلِكَ

لے گئے، پس جب صحابہ نے صبح کی تو عرض کی: اے اللہ کے رسول! ہم نے رات کو آپ کے ساتھ نماز پڑھی ہے پس ہم پسند کرتے ہیں کہ آپ لمبی قرأت فرمائیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں تمہارے جذبات کو جانتا ہوں، میں نے جان بوجھ کر ایسا کیا ہے۔

3848 - وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَخَلْتُ الْجَنَّةَ، فَرَأَيْتُ قَصْرًا مِنْ ذَهَبٍ قُلْتُ: لِمَنْ هَذَا؟ قَالُوا: لِشَابٍّ مِنْ قُرَيْشٍ، فَظَنَنْتُ أَنِّي هُوَ، فَقُلْتُ: لِمَنْ؟ قِيلَ: لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں جنت میں داخل ہوا تو میں نے سونے کا ایک محل دیکھا، میں نے کہا: یہ کس کا ہے؟ فرشتوں نے عرض کی: قریش سے ایک نوجوان کا ہے، میں نے گمان کیا کہ وہ میں ہوں، میں نے کہا: وہ نوجوان کون ہے؟ عرض کی گئی: عمر بن خطاب!

3849 - وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ: أَوْلَمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِزَيْنَبَ، فَأَشْبَعَ الْمُسْلِمِينَ خُبْزًا وَلَحْمًا، ثُمَّ خَرَجَ كَمَا كَانَ يَصْنَعُ إِذَا تَزَوَّجَ، فَيَأْتِي حُجَرَ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ، فَيُسَلِّمُ عَلَيْهِنَّ وَيَدْعُو لَهُنَّ، وَيُسَلِّمْنَ عَلَيْهِ وَيَدْعُونَ لَهُ، ثُمَّ رَجَعَ فَإِذَا فِي الْبَيْتِ رَجُلَانِ قَدْ جَرَى بِهِمَا الْحَدِيثُ، فَلَمَّا رَآهُمَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَعَ، فَلَمَّا رَأَى ذَٰلِكَ الرَّجُلَانِ وَثَبَا فَزِعِينَ فَخَرَجَا، فَلَا أَدْرِي مَنْ أَخْبَرَهُ: أَنَا أَخْبَرْتُهُ أَوْ غَيْرِي؟ فَرَجَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت زینب رضی اللہ عنہا کا ولیمہ کیا۔ صحابہ کرام کو پیٹ بھر کر کھانا کھلایا، گوشت اور روٹیاں۔ پھر آپ ﷺ باہر تشریف لائے جس طرح آپ ﷺ کرتے تھے جب شادی کرتے تھے۔ آپ ﷺ امہات المومنین رضی اللہ عنہن کے حجروں کے پاس آئے، ان کو سلام کیا اور اُن کے لیے دعا کی۔ انہوں نے بھی آپ ﷺ کو سلام کیا اور آپ ﷺ کے لیے دعا کی۔ پھر آپ ﷺ واپس آئے جب کہ آپ ﷺ کے گھر میں دو آدمی تھے۔ ان کے درمیان گفتگو جاری تھی۔ جب حضور ﷺ نے ان کو دیکھا، آپ ﷺ واپس چلے گئے۔ جب ان دو

3848- الحديث سبق برقم: 3824 فراجعه .

3849- أخرجه أحمد جلد3صفحه172 قال: محمد بن جعفر . ومسلم جلد4صفحه149 قال: حدثنا محمد بن عمرو بن عباد بن جبلة بن أبي روّاد، ومحمد بن بشار، قالا: حدثنا محمد بن جعفر .

آدمیوں نے آپ ﷺ کو دیکھا تو پریشان ہوئے، وہ دونوں نکلے۔ میں نہیں جانتا کہ ان کو کس نے خبر دی؟ میں نے ان کو بتایا تھا یا میرے علاوہ کسی اور نے؟ پس حضور ﷺ واپس لوٹ گئے۔

3850 - وَعَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ وَقْتِ صَلَاةِ الْفَجْرِ، فَأَمَرَ بِلَالًا فَأَذَّنَ لِصَلَاةِ الْفَجْرِ، ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى، فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْغَدِ أَخَّرَ حَتَّى أَسْفَرَ، ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ فَصَلَّى، فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ: أَيْنَ السَّائِلُ؟ فَقَامَ الرَّجُلُ فَقَالَ: مَا بَيْنَ هَذَا وَهَذَا وَقْتٌ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے نبی کریم ﷺ سے دریافت کیا کہ فجر کا وقت کیا ہے؟ پس آپ ﷺ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا' پس اُنہوں نے فجر کی نماز کیلئے اذان دی' پھر اُنہوں نے اقامت کہی' پھر آپ ﷺ نے نماز پڑھائی' پھر جب دوسری صبح ہوئی تو آپ ﷺ نے فجر کی نماز ادا کرنے میں دیر کی یہاں تک کہ خوب روشنی ہوگئی' پس جب آپ ﷺ فارغ ہوئے تو فرمایا: سواری کہاں ہے؟ پس وہ آدمی کھڑا ہوا' آپ نے فرمایا: اس کے اور اس کے درمیان کا وقت ہے۔

3851 - قَالَ: وَسُئِلَ أَنَسٌ: هَلْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي الدُّعَاءِ؟ قَالَ: نَعَمْ، بَيْنَمَا هُوَ ذَاتَ يَوْمِ جُمُعَةٍ يَخْطُبُ النَّاسَ فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَحَطَ الْمَطَرُ، وَأَجْدَبَتِ الْأَرْضُ، وَهَلَكَ الْمَالُ، فَادْعُ اللّٰهَ، قَالَ: فَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى رَأَيْتُ بَيَاضَ إِبْطَيْهِ، فَاسْتَسْقَى وَمَا أَرَى فِي السَّمَاءِ سَحَابَةً، فَمَا قَضَيْنَا الصَّلَاةَ حَتَّى إِنَّ الشَّابَّ الْقَرِيبَ الدَّارِ يُهِمُّهُ الرُّجُوعُ إِلَى أَهْلِهِ،

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا: کیا رسول کریم ﷺ ہاتھ بلند فرما کر دعا کیا کرتے تھے؟ اُنہوں نے جواب دیا: جی ہاں! جمعہ کے دن ایک مرتبہ آپ ﷺ خطبہ دے رہے تھے تو عرض کی گئی: بارش نہیں ہوئی' اللہ سے دعا کریں! حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: آپ ﷺ نے اپنے مبارک ہاتھوں کو بلند کیا حتیٰ کہ میں نے آپ کی بغلوں کی سفیدی کی زیارت کی' پس بارش آئی جبکہ آسمان میں کوئی بادل میں نے نہیں دیکھا' پس

3850- الحديث سبق برقم: **3789** فراجعه .

3851- الحديث سبق برقم: **3496,3321,3092** فراجعه .

فَدَامَتْ جُمُعَةً، فَلَمَّا كَانَتِ الْجُمُعَةُ الثَّانِيَةُ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، تَهَدَّمَتِ الْبُيُوتُ، وَاحْتَبَسَ الرُّكْبَانُ، وَهَلَكَ الْمَالُ قَالَ: فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَالَ بِيَدِهِ فَفَرَّجَ بَيْنَهُمَا، ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا، وَفَرَّقَ بَيْنَ يَدَيْهِ، قَالَ: فَكُشِفَتْ عَنِ الْمَدِينَةِ

ابھی آپ نماز پڑھ کر فارغ ہوئے ہی تھے کہ وہ جوان جس کا گھر قریب تھا' اپنے گھر والوں کی طرف ارادہ کرتا ہے' پس ایک جمعہ تک رہی' پس جب دوسرا جمعہ آیا تو صحابہ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! گھر گر گئے' قافلے رُک گئے اور مال ہلاک ہوئے۔ راوی کا بیان ہے: پس رسول کریم ﷺ مسکرائے' پھر فرمایا: اپنے ہاتھ کے ساتھ' پس دونوں کو کشادہ کیا۔ پھر کہا: اے اللہ! ہمارے اردگرد نہ کہ ہمارے اوپر اور دونوں ہاتھ ایک دوسرے سے جدا کر لیے۔ راوی کا بیان ہے: مدینہ کی فضا صاف ہوگئی۔

3852 - وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي بَيْتِهِ، فَاطَّلَعَ رَجُلٌ مِنَ الْبَابِ، فَسَدَّدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ بِمِشْقَصٍ فَتَأَخَّرَ الرَّجُلُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ گھر میں تھے کہ اسی دوران دروازے سے ایک آدمی جھانکنے لگا' پس آپ ﷺ نے لکڑی کے ساتھ بند کر دیا تو وہ آدمی پیچھے ہٹ گیا۔

3853 - وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ: (لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ) (آل عمران: 92)، أَوْ (مَنْ ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا) (البقرة: 245)، قَالَ أَبُو طَلْحَةَ: أَيْ رَسُولَ اللّٰهِ، حَائِطِي الَّذِي بِمَكَانِ كَذَا وَكَذَا لِلّٰهِ، وَلَوِ اسْتَطَعْتُ أَنْ أُسِرَّهُ لَمْ أُعْلِنْهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اجْعَلْهُ فِي قَرَابَتِكَ - أَوْ قَالَ: فِي أَقْرِبَائِكَ -

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت کہ ''تم ہرگز نیکی نہیں پا سکتے ہو یہاں تک کہ تم محبوب ترین شی خرچ نہ کرو' یا یہ کہ ''کون ہے جو اللہ عزوجل کو قرض حسنہ دے''۔ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ باغ میں اللہ کی راہ میں دیتا ہوں! میں طاقت رکھتا ہوں کہ اس کو چھپا کر دوں' اس کا اعلان نہ کروں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اپنے قریبی رشتہ داروں کو دو' یا فرمایا: اپنے قریبی رشتے داروں میں رکھو۔

3852- الحديث سبق برقم: 3801 فراجعه.

3853- الحديث سبق برقم: 3720 فراجعه.

3854 - وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: مَا شَمَمْتُ رِيحًا قَطُّ مِسْكًا وَلَا عَبِيرًا أَطْيَبَ مِنْ رِيحِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَا مَسَسْتُ خَزًّا وَلَا حَرِيرًا أَلْيَنَ مِنْ كَفِّ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' فرمایا: میں نے کبھی کوئی خوشبو نہیں دیکھی خواہ وہ کستوری یا عبیر ہی کیوں نہ ہو' جو زیادہ پاکیزہ ہو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم سے آنے والی خوشبو سے اور نہ ہی رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہتھیلی سے زیادہ نرم کسی شی کو چھوا ہے' خواہ وہ ریشم ہی کیوں نہ ہو۔

3855 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْمَعُ بَيْنَ الْبِطِّيخِ وَالرُّطَبِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو میں نے کھجور اور ککڑی ملا کر کھاتے ہوئے دیکھا۔

3856 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا حَبَّانُ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ حُمَيْدٍ، وَثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: سَقَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْقَدَحِ الْمَاءَ وَاللَّبَنَ وَالنَّبِيذَ وَالْعَسَلَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' آپ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس پیالے میں پانی' دودھ' جوس اور شہد پلایا۔

3857 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِرَجُلٍ يَسُوقُ بَدَنَةً قَالَ: ارْكَبْهَا قَالَ: إِنَّهَا بَدَنَةٌ. قَالَ: ارْكَبْهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک آدمی کے پاس سے گزرے جو قربانی کا بڑا جانور ہانک کر لے جا رہا تھا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس پر سوار ہو جا! اس نے عرض کی: یہ قربانی کا ہے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر فرمایا: اس پر سوار ہو جا!

3858 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بالوں

3854- الحديث سبق برقم: 3749 فراجعه .

3855- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 143,142 . والترمذى فى الشمائل رقم الحديث: 199 قال: حدثنا ابراهيم بن يعقوب . والنسائى فى الكبرى (تحفة الأشراف) رقم الحديث: 608 عن اسحاق بن منصور .

3856- الحديث سبق برقم: 3500,3490 فراجعه .

3857- الحديث سبق برقم: 3798 فراجعه .

حَـمَّادٌ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ سُئِلَ عَنْ شَعَرِ رَسُولِ اللّٰـهِ صَـلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَا رَأَيْتُ شَعَرًا أَشْبَـهَ بِشَـعَـرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ شَعَرِ قَتَادَةَ، فَفَرِحَ قَتَادَةُ يَوْمَئِذٍ

کے بارے پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: میں نے حضرت قتادہ کے بالوں سے زیادہ' نبی کریم ﷺ کے بالوں کے مشابہ کسی کے بالوں کونہیں دیکھا۔ پس حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ اُس دن بہت خوش ہوئے۔

3859 - حَـدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَـمَّـادٌ، أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ، وَحُمَيْدٌ، وَثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ نَـاسًـا مِنْ عُـرَيْـنَـةَ قَـدِمُـوا الْـمَدِينَةَ فَاجْتَوَوْهَا، فَبَـعَثَهُـمْ رَسُـولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي إِبِلِ الـصَّـدَقَةِ، فَـقَـالَ: اشْرَبُوا أَبْوَالَهَا وَأَلْبَانَهَا ، فَقَتَلُوا رَاعِيَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاسْتَاقُوا الْإِبِلَ، وَارْتَدُّوا عَنِ الْإِسْلَامِ، فَأُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَـلَيْـهِ وَسَـلَّـمَ بِهِـمْ، فَـقَطَعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ مِنْ خِلَافٍ، وَسَـمَـرَ أَعْيُـنَهُـمْ، وَأَلْـقَـاهُمْ بِالْحَرَّةِ، قَالَ أَنَـسٌ: قَـدْ كُـنْـتُ أَرَى أَحَدَهُمْ يَكْدِمُ الْأَرْضَ بِفِيهِ حَتَّـى مَاتُوا، - وَرُبَّـمَـا قَـالَ حَمَّادٌ: يَكْدِمُ الْأَرْضَ بِفِيهِ حَتَّى مَاتُوا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عرینہ قبیلے کے کچھ آدمی مدینے آئے' مدینہ کا کھانا انہیں پسند نہ آیا' پس رسول کریم ﷺ نے انہیں صدقہ کے اونٹوں میں بھیج دیا' فرمایا: ان کے پیشاب بھی پیو اور ان کے دودھ بھی پیو۔ پس اُنہوں نے رسول کریم کے چرواہے کوقتل کر دیا' اونٹوں کو ہانک کر لے گئے اور اسلام سے پھر گئے' ان کو پکڑ کر نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں لایا گیا' پس آپ ﷺ نے ان میں سے ہر ایک کا ایک ہاتھ اور ایک پاؤں مخالف سمت سے کاٹ دیئے' ان کی آنکھوں میں گرم سلائیاں پھروا دیں اور ان کو حرہ کے مقام پر پھینک دیا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے ان میں سے ایک کو دیکھا تھا کہ وہ اپنے منہ کے ساتھ زمین کو کاٹتا تھا یہاں تک کہ سارے مر گئے اور کسی وقت حضرت حماد نے کہا: وہ اپنے منہ سے زمین کو کاٹتے تھے یہاں تک کہ مر گئے۔

3860 - حَـدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا هَـمَّـامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، بِنَحْوِ حَدِيثِ حَمَّادٍ، وَذَكَـرَ هَـمَّـامٌ أَنَّ قَتَـادَةَ، قَالَ: وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت محمد بن سیرین فرماتے ہیں: یہ واقعہ عرینہ سے متعلق حکم نازل ہونے سے پہلے کی بات ہے۔

3859- الحديث سبق برقم: 3495 فراجعه .

3860- الحديث سبق برقم: 3159,3034,3875 .

سِيرِينَ، أَنَّ هَذَا قَبْلَ أَنْ تُنْزَلَ الْحُدُودُ

آخر الجزء الثانى والعشرين من أجزاء أبى سعد الكنجروذى

ابوسعید کنجروذی کے اجزاء میں اٹھارواں جزء ہے

3861 - أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنَّى التَّمِيمِيُّ الْمَوْصِلِيُّ، حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا دَخَلَ عَلَى مَرِيضٍ قَالَ: أَذْهِبِ الْبَأْسَ رَبَّ النَّاسِ، اشْفِ أَنْتَ الشَّافِي، لَا شَافِيَ إِلَّا أَنْتَ، اشْفِ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا وَقَالَ حَمَّادٌ: لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ، اشْفِ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب مریض کے پاس آتے تو یہ دعا کرتے تھے: ''أَذْهِبِ الْبَأْسَ الى آخره''۔

3862 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، وَثَابِتٌ، وَحُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ كَانُوا يَسْتَفْتِحُونَ فِي الصَّلَاةِ بِـ (الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ) (الفاتحة:2) ، وَكَانَ حُمَيْدٌ لَا يَذْكُرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم' ابوبکر' عمر اور عثمان رضی اللہ عنہم' الحمد للہ رب العالمین سے اپنی نماز شروع کرتے تھے۔ حضرت حمید نے اپنی روایت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر نہیں کیا' یعنی جب بلند آواز سے پڑھتے۔

3863 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3861- أخرجه أحمد جلد3صفحه267 . والنسائى فى عمل اليوم والليلة رقم الحديث: 1042 قال: أخبرنا عمرو بن منصور .

3862- الحديث سبق برقم: 3509 فراجعه .

3863- أخرجه أحمد جلد 3صفحه124 قال: حدثنا يزيد . وفى جلد3صفحه153 قال: حدثنا حسن . وفى جلد3

حَمَّادٌ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: جَاهِدُوا الْمُشْرِكِينَ بِأَيْدِيكُمْ وَأَلْسِنَتِكُمْ

حضور ﷺ نے فرمایا: مشرکین سے جہاد کرو، اپنی زبان اور اپنے ہاتھوں کے ساتھ۔

3864 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَكْرٍ السَّهْمِيُّ، حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الصَّلَاةِ، فَجَاءَ رَجُلٌ بَعْدَمَا قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَسْرَعَ الْمَشْيَ، فَانْتَهَى إِلَى الْقَوْمِ وَقَدِ انْبَهَرَ أَوْ حَفَزَهُ النَّفَسُ، فَقَالَ حِينَ انْتَهَى إِلَى الصَّفِّ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ، فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ قَالَ: مَنِ الْمُتَكَلِّمُ؟ - أَوِ الْقَائِلُ الْكَلِمَاتِ - ؟ فَسَكَتَ الْقَوْمُ، فَقَالَ مِثْلَهَا، فَقَالَ: مَنْ هُوَ؟ فَإِنَّهُ لَمْ يَقُلْ بَأْسًا أَوْ - قَالَ خَيْرًا - ، قَالَ الرَّجُلُ: جِئْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَأَسْرَعْتُ الْمَشْيَ فَانْتَهَيْتُ إِلَى الصَّفِّ وَقَدِ انْبَهَرْتُ - أَوْ حَفَزَنِي النَّفَسُ - فَقُلْتُ الَّذِي قُلْتُ، فَقَالَ: لَقَدْ رَأَيْتُ اثْنَيْ عَشَرَ مَلَكًا يَبْتَدِرُونَهَا أَيُّهُمْ يَرْفَعُهَا إِلَيْهِ ثُمَّ قَالَ: إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَلْيَمْشِ عَلَى هِينَتِهِ، فَلْيُصَلِّ مَا أَدْرَكَ وَلْيَقْضِ مَا سَبَقَهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نماز کے لیے کھڑے ہوئے، حضور ﷺ کے نماز میں کھڑے ہونے کے بعد ایک آدمی آیا، وہ تیز چل کر قوم کے پاس آیا، اس کی سانس پھولی ہوئی تھی، جس وقت صف میں آیا تو اُس نے پڑھا: "اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ" جب نبی کریم ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو آپ نے فرمایا: یہ کلام کرنے والا کون ہے؟ یا فرمایا: ان کلمات کو کہنے والا کون ہے؟ صحابہ کرام خاموش رہے، آپ نے فرمایا: یہ کون ہے کلمات کہنے والا! کیونکہ ان کلمات کو کہنے میں کوئی حرج نہیں ہے، یا فرمایا: بہتر ہے۔ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! میں آیا تھا تو میں تیز چلا یہاں تک کہ صف کے قریب پہنچا، میری سانس پھولی ہوئی تھی، میں نے یہ کلمات پڑھے ہیں۔ آپ نے فرمایا: میں نے بارہ فرشتے دیکھے کہ وہ جلدی کر رہے تھے کہ کون ان کلمات کو لے کر اللہ کی بارگاہ میں آئے، پھر فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز کے لیے آئے تو آرام سے چل کر آئے، جو نماز باجماعت پالے وہ پڑھ لے، جو رہ جائے وہ بعد میں پڑھ لے۔

3865 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

صفحه 251 قال: حدثنا عفان . والدارمي رقم الحديث: 2436 قال: أخبرنا عمرو بن عاصم .

3864- الحديث سبق برقم: 3088,2908 فراجعه .

3865- الحديث في المقصد العلي برقم: 429 . وأخرجه أحمد جلد 3 صفحه 107 من طريق ابن أبي عدى . وأخرجه

بَكْرٍ، حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ أَبُو وَهْبٍ: وَلَا أَعْلَمُ إِلَّا ذَكَرَهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللّٰهِ، أَحَبَّ اللّٰهُ لِقَاءَهُ، وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللّٰهِ، كَرِهَ اللّٰهُ لِقَاءَهُ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كُلُّنَا يَكْرَهُ الْمَوْتَ، قَالَ: لَيْسَ ذَاكَ بِكَرَاهِيَةِ الْمَوْتِ، وَلَكِنَّ الْمُؤْمِنَ إِذَا جَاءَهُ الْبَشِيرُ مِنَ اللّٰهِ بِمَا هُوَ صَائِرٌ إِلَيْهِ أَحَبَّ لِقَاءَ اللّٰهِ، وَأَحَبَّ اللّٰهُ لِقَاءَهُ، وَإِنَّ الْكَافِرَ - أَوِ الْفَاجِرَ - إِذَا حَضَرَ جَاءَهُ مَا هُوَ لَاقٍ، وَكَرِهَ لِقَاءَ اللّٰهِ، وَكَرِهَ اللّٰهُ لِقَاءَهُ

حضور ﷺ نے فرمایا: جو اللہ سے ملاقات کو پسند کرتا ہے، اللہ اس سے ملاقات کو پسند کرتا ہے۔ جو اللہ تعالیٰ سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے اللہ اس سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم میں سب موت کو ناپسند کرتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: موت کو ناپسند نہ کرو لیکن مومن کے پاس جب اللہ کی طرف سے ملاقات کی خوشخبری دینے والا آتا ہے جو اللہ سے ملاقات کو پسند کرتا ہے اور اللہ اس سے ملاقات کو پسند کرتا ہے۔ بے شک کافر یا فاجر جب اس کی موت کا وقت ہوتا ہے تو اس کے پاس وہ آتا ہے جس سے وہ ملنے والا ہے، وہ اللہ سے ملاقات ناپسند کرتا ہے اللہ اس سے ملاقات ناپسند کرتا ہے۔

3866 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَكْرٍ، حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أُمِّ سُلَيْمٍ، فَأَتَتْهُ بِسَمْنٍ وَتَمْرٍ قَالَ: أَعِيدِي سَمْنَكُمْ فِي سِقَائِهِ، وَتَمْرَكُمْ فِي وِعَائِهِ، فَإِنِّي صَائِمٌ، ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى صَلَاةً غَيْرَ مَكْتُوبَةٍ وَصَلَّيْنَا، فَدَعَا لِأُمِّ سُلَيْمٍ وَلِأَهْلِ بَيْتِهَا، فَقَالَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ: إِنَّ لِي خُوَيْصَةً، قَالَ: وَمَا هِيَ؟ قَالَتْ: خَادِمُكَ أَنَسٌ، قَالَ: فَدَعَا لِي بِخَيْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، وَقَالَ: اللّٰهُمَّ ارْزُقْهُ مَالًا وَوَلَدًا وَبَارِكْ لَهُ فِيهِ، قَالَ: فَإِنِّي لَمِنْ أَكْثَرِ الْأَنْصَارِ وَلَدًا،

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ حضرت اُم سلیم کے پاس آئے' حضرت اُم سلیم نے آپ کے آگے گھی اور کھجوریں رکھیں' آپ نے فرمایا: تم گھی مشکیزہ میں رکھ دو اور کھجوریں برتن میں' کیونکہ میں روزہ کی حالت میں ہوں۔ پھر آپ کھڑے ہوئے آپ نے فرض کے علاوہ نوافل ادا کیے اور ہم نے بھی نماز پڑھی۔ آپ نے حضرت اُم سلیم اور ان کے گھر والوں کے لیے دعا کی۔ حضرت اُم سلیم نے عرض کی: میرے لیے خویصہ بھی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ کیا ہے؟ عرض کی: آپ کا خادم انس! اس کے لیے بھی! آپ نے

البزار رقم الحديث: **780** من طريق خالد بن الحارث .

3866- الحديث سبق برقم: **3226,3189** .

قَالَ: وَأَخْبَرَتْنِي أُمَيْنَةُ أَنَّهُ دُفِنَ مِنْ صُلْبِي إِلَى مَقْدَمِ الْحَجَّاجِ الْبَصْرَةَ بِضْعٌ وَعِشْرُونَ وَمِئَةٌ

میرے لیے دنیا اور آخرت کی بھلائی کی دعا مانگی اور عرض کی: اے اللہ! اس کو مال و اولاد دے اور اس میں برکت بھی دے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اسی لیے میں انصار میں زیادہ اولاد والا ہوں۔ مجھے امینہ نے بتایا ہے کہ میں حجاج کے بصرہ آنے تک اپنی صلبی اولاد سے ایک سوبیس دفن کر چکا ہوں۔

3867 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَكْرٍ، حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ: أَسْلِمْ قَالَ: أَجِدُنِي كَارِهًا، قَالَ: أَسْلِمْ، وَإِنْ كُنْتَ كَارِهًا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بنی نجار کے ایک آدمی کو فرمایا: اسلام لے آ۔ اسنے جواب دیا: میرا دل نہیں مانتا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسلام لے آ! اگرچہ دل نہیں مانتا۔

3868 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَكْرٍ، حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: إِنْ كَانَ الرَّجُلُ لَيَسْأَلُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّيْءَ مِنَ الدُّنْيَا فَيُسْلِمُ لَهُ، ثُمَّ لَا يُمْسِي حَتَّى يَكُونَ الْإِسْلَامُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اگر آدمی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دنیا کی کوئی چیز مانگے اور وہ اس کی وجہ سے اسلام قبول کر لے تو پھر وہ شام نہیں کرے گا یہاں تک کہ اسلام اس کے نزدیک دنیا و مافیہا سے زیادہ پسندیدہ ہوگا۔

3869 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَكْرٍ، حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ رَأَى شَيْخًا يُهَادَى بَيْنَ ابْنَيْهِ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، نَذَرَ أَنْ يَمْشِيَ، فَقَالَ: إِنَّ اللّٰهَ عَنْ تَعْذِيبِ هَذَا نَفْسَهُ لَغَنِيٌّ، ثُمَّ أَمَرَهُ فَرَكِبَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بوڑھے آدمی کو دیکھا جو اپنے دو بیٹوں کے درمیان سہارا لے کر چل رہے تھے لوگوں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! اس نے پیدل چلنے کی نذر مانی ہے (بیت اللہ تک) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ بے پرواہ ہے

3867- الحديث سبق برقم: **3753** فراجعه .

3868- الحديث سبق برقم: **3738** فراجعه .

3869- الحديث سبق برقم: **3830** فراجعه .

اس سے کہ کوئی اپنے آپ کو یوں عذاب دے' پھر اسے حکم دیا تو وہ سوار ہوا۔

3870 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ بَكْرٍ، حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: اشْتَكَى ابْنٌ لِأَبِي طَلْحَةَ، فَرَاحَ إِلَى الْمَسْجِدِ، وَتُوُفِّيَ الْغُلَامُ، فَهَيَّأَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ أَمْرَ بَيْتِهَا، وَيَسَّرَتْ عَشَاءَهُ، وَقَالَتْ لِأَهْلِهَا: لَا يَذْكُرَنَّ أَحَدٌ مِنْكُمْ لِأَبِي طَلْحَةَ وَفَاةَ ابْنِهِ، فَرَجَعَ أَبُو طَلْحَةَ وَمَعَهُ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ مِنْ أَهْلِ الْمَسْجِدِ، فَقَالَ: مَا فَعَلَ الْغُلَامُ؟ فَقَالَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ: خَيْرُ مَا كَانَ، فَقَدَّمَتْ عَشَاءَهُ فَتَعَشَّى وَأَصْحَابُهُ، فَلَمَّا خَرَجُوا عَنْهُ قَامَتْ إِلَى مَا تَقُومُ إِلَيْهِ الْمَرْأَةُ، فَلَمَّا كَانَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ قَالَتْ: أَلَمْ تَرَ يَا أَبَا طَلْحَةَ آلَ فُلَانٍ اسْتَعَارُوا عَارِيَةً فَتَمَتَّعُوا بِهَا، فَلَمَّا طُلِبَتْ إِلَيْهِمْ، شَقَّ عَلَيْهِمْ فَقَالَ: مَا أَنْصَفُوا، قَالَتْ: إِنَّ فُلَانًا - ابْنَهَا - كَانَ عَارِيَةً مِنَ اللهِ فَقَبَضَهُ، فَاسْتَرْجَعَ، ثُمَّ غَدَا عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: بَارَكَ اللهُ لَكُمَا فِي لَيْلَتِكُمَا، فَحَمَلَتْ بِعَبْدِ اللهِ، فَلَمَّا وَلَدَتْ لَيْلًا فَكَرِهَتْ أَنْ تُحَنِّكَهُ حَتَّى حَنَّكَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: فَغَدَوْتُ بِهِ وَتَمَرَاتُ عَجْوَةٍ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - وَهُوَ يَهْنَأُ أَبَاعِرَ لَهُ وَيَسِمُهَا - فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ، وَلَدَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ اللَّيْلَةَ، فَكَرِهَتْ أَنْ تُحَنِّكَهُ حَتَّى تُحَنِّكَهُ أَنْتَ،

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت ابوطلحہ کے ایک بیٹے کو بیماری کی شکایت ہوئی' پس وہ مسجد کی طرف گئے اور بچہ فوت ہو گیا۔ پس حضرت اُم سلیم نے اپنے گھر کا کام کاج کیا' رات کا کھانا تیار کر کے اپنے گھر والوں سے کہا: تم میں سے کوئی ایک حضرت ابوطلحہ کو ان کے بیٹے کی وفات کا ذکر نہ کرے۔ پس حضرت ابوطلحہ اپنے مسجد والے ساتھیوں سمیت واپس آئے تو اُنہوں نے آ کر کہا: بچے کا کیا حال ہوا؟ حضرت اُم سلیم نے جواب دیا: جو حالت ہے' بہتر ہے۔ پس ان کے سامنے رات کا کھانا رکھا' اُنہوں نے اپنے ساتھیوں کے ساتھ مل کر کھانا کھایا' پس جب ان کے دوست تشریف لے گئے تو اُم سلیم اسی کام میں مصروف ہو گئیں جو ایک بیوی' میاں کے درمیان ہوتا ہے۔ پس جب رات کا آخری حصہ آیا تو عرض کی: اے ابوطلحہ! تیرا کیا خیال ہے اگر کسی قبیلے والے کوئی چیز اُدھار لیں اور کچھ عرصہ اس سے فائدہ اُٹھائیں پھر جب اُن سے وہ چیز واپس مانگی تو کیا وہ چیز واپس کرنا مشکل ہو گی؟ ابوطلحہ نے جواب دیا: اگر وہ مشکل سمجھیں تو اُنہوں نے انصاف نہیں کیا۔ اس وقت اس خوش بخت عورت نے کہا: ہمارا فلاں بیٹا جو اللہ تعالیٰ نے امانت کے طور پر ہمیں دیا تھا' وہ لے لیا ہے۔ تو یہ سن کر اُنہوں نے پڑھا: انا للہ وانا الیہ راجعون! پھر حضرت

3870- الحديث سبق برقم: 2385 فراجعه .

قَالَ: مَعَكُمْ شَيْءٌ؟، قُلْتُ: تَمَرَاتُ عَجْوَةٍ، فَأَخَذَ بَعْضَ ذَلِكَ التَّمْرِ فَمَضَغَهُ، فَجَمَعَ بُزَاقَهُ فَأَوْجَرَهُ فَتَلَمَّظَ الصَّبِيُّ فَقَالَ: حُبُّ الْأَنْصَارِ التَّمْرُ، فَقُلْتُ: سَمِّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَالَ: هُوَ عَبْدُ اللَّهِ

ابوطلحہ رضی اللہ عنہ صبح رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئے تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم دونوں کی رات میں اللہ تعالیٰ تم دونوں کو برکت عطا فرمائے! پس ان کو حمل ہوا عبداللہ سے' پس جب ایک رات وہ بچہ پیدا ہوا تو اُنہوں نے خود گھٹی دینا پسند نہ کیا یہاں تک کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بچے کو گھٹی لگائی۔ وہ فرماتے ہیں: پس میں بچے کو لے کر اور کچھ عجوہ کھجوریں بھی لے کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں صبح حاضر ہوا' اس حال میں کہ آپ جہاد کے اونٹوں پر تارکول مل کر' انہیں نشان لگا رہے تھے' میں نے بڑے ادب سے عرض کی: اے اللہ کے رسول! اُم سلیم نے رات کو بیٹا جنا ہے' پس اُس نے خود گھٹی نہیں دی تا کہ آپ اس بچے کو گھٹی دیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے پاس کوئی چیز ہے؟ میں نے عرض کی: عجوہ کھجوریں ہیں' پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک کھجور لے کر خوب چبائی' اس کو جمع کر کے بچے کے منہ میں ڈالا' پس بچے نے اس کا ذائقہ لیا' پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انصار کی پسند کھجور ہے' میں نے عرض کی: حضور! نام؟ فرمایا: عبداللہ!

3871 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ الطَّالْقَانِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عُمَيْرٍ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ فَنَظَرَ إِلَى جُدُرَاتِ الْمَدِينَةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر سے واپس آتے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ شریف کی دیواروں کو دیکھتے تو اپنی اونٹنی کی رفتار تیز کر لیتے تھے۔ اگر کسی اور سواری پر ہوتے تھے تو اس کو

3871- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **159** قال: حدثنا سليمان' قال: أخبرنا اسماعيل . وفي جلد **3** صفحه **159** قال: حدثنا ابراهيم' قال: حدثنا الحارث بن عُمير .

أَوْضَعَ نَاقَتَهُ، وَإِنْ كَانَ عَلَى دَابَّةٍ فَحَرَّكَهَا مِنْ حُبِّهَا

حرکت دیتے تھے مدینہ شریف کی محبت کی وجہ سے۔

3872 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَصَلَّى أَبُو بَكْرٍ جَالِسًا فِي ثَوْبِهِ مُتَوَشِّحًا فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے بیٹھ کر ایک کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھی' اپنے اس مرض میں جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا۔

3873 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ وَقَدْ أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ، فَعَرَضَ لَهُ رَجُلٌ فَكَلَّمَهُ حَتَّى كَادَ الْقَوْمُ أَنْ يَنْعَسُوا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نماز کی طرف نکلے جبکہ نماز کھڑی ہو چکی تھی (بیماری کے دنوں میں) ایک آدمی نے آپ کو سہارا دیا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے گفتگو کی یہاں تک کہ قریب تھا کہ (آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی گفتگو کی وجہ سے) صحابہ نماز چھوڑ دیتے۔

3874 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ عَلَى نِسَائِهِ فِي لَيْلَةٍ بِغُسْلٍ وَاحِدٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیویوں پر ایک ہی غسل کے ساتھ' ایک رات چکر لگایا۔

3875 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ تَزَوَّجَ عَلَى نَوَاةٍ - أَوْ وَزْنِ نَوَاةٍ - مِنْ ذَهَبٍ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے سونے کی ڈلی یا گٹھلی کے وزن کے برابر سونے کے بدلے نکاح کیا' رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: ولیمہ ضرور کرو اگرچہ ایک بکری کے ساتھ ہی ہو۔

عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ

حضرت عبدالعزیز بن صہیب

3872- الحديث سبق برقم: 3722 فراجعه .

3873- الحديث سبق برقم: 3721 فراجعه .

3874- الحديث سبق برقم: 3707 فراجعه .

3875- الحديث سبق برقم: 3769 فراجعه .

صُهَيْبٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

کی حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

3876 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَزَعْفَرَ الرَّجُلُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے آدمی کو زعفران کے ساتھ اپنے آپ کو رنگ لینے سے منع فرمایا۔

3877 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَتَزَعْفَرَ الرَّجُلُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا کہ آدمی زعفرانی رنگ لگائے۔

3878 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتَقَ صَفِيَّةَ، وَجَعَلَ عَتْقَهَا صَدَاقَهَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو آزاد کیا اور اُن کے آزاد کرنے کو ان کا حق مہر بنایا۔

3879 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَتَمَنَّيَنَّ أَحَدُكُمُ الْمَوْتَ لِضُرٍّ نَزَلَ بِهِ، فَإِنْ كَانَ لَا بُدَّ مُتَمَنِّيًا فَلْيَقُلِ: اللّٰهُمَّ أَحْيِنِي مَا كَانَتِ الْحَيَاةُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی بھی کسی مصیبت کے آنے کی وجہ سے موت کی تمنا نہ کرے اگر تمنا ضرور ہی کرنی ہے تو یہ کہے: ''اے اللہ! مجھے زندہ رکھ! جب تک زندگی میرے لیے بہتر ہے اور مجھے موت دے جب وفات

3876- أخرجه أحمد جلد3صفحه101 . ومسلم جلد6صفحه155 قال: حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة، وعمرو الناقد، وزهير بن حرب، وابن نُمير، وأبو كُريب .

3877- الحديث سبق برقم: 3876 فراجعه .

3878- الحديث سبق تخريجه راجع الفهرس .

3879- الحديث سبق تخريجه، راجع الفهرس .

خَيْرًا لِي، وَتَوَفَّنِي إِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِي

میرے لیے بہتر ہو"۔

3880 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَتَمَنَّيَنَّ الْمُؤْمِنُ الْمَوْتَ لِضُرٍّ نَزَلَ بِهِ، فَإِنْ كَانَ لَا بُدَّ فَاعِلًا فَلْيَقُلِ: اللَّهُمَّ أَحْيِنِي مَا كَانَتِ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِي، وَتَوَفَّنِي إِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِي

حضرت عبدالعزیز بن صہیب فرماتے ہیں: میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی بھی مصیبت کے آنے کی وجہ سے مؤمن موت کی تمنا نہ کرے، پس اگر وہ ضرور ہی ایسا کرنے والا ہو تو یوں کہے. اے اللہ! مجھے اس وقت تک زندہ رکھ جس وقت تک زندگی میرے لیے بہتر ہے اور جب موت میرے لیے بہتر ہو تو مجھے موت دے دینا۔

3881 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ قَالَ: سَأَلَ قَتَادَةُ أَنَسًا: أَيَّ دَعْوَةٍ كَانَ يَدْعُو بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرَ؟ قَالَ: كَانَ أَكْثَرُ دَعْوَةٍ كَانَ يَدْعُو بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اللَّهُمَّ آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ، قَالَ: وَكَانَ أَنَسٌ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَدْعُوَ بِدَعْوَةٍ دَعَا بِهَا

حضرت عبدالعزیز بن صہیب فرماتے ہیں کہ حضرت قتادہ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کون سی دعا ہے جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کثرت سے کیا کرتے ہوں؟ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم اکثر یہ دعا کرتے تھے: "اَللّٰھُمَّ آتِنَا فِی الدُّنْیَا الٰی آخرہٖ" حضرت انس رضی اللہ عنہ جب دعا کرنے کا ارادہ کرتے تھے تو ان کلمات سے دعا کرتے تھے۔

3882 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مِهْرَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَرَمِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کرتے تھے: "اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ الٰی آخرہٖ"۔

3880- الحديث سبق تخريجه' راجع الفهرس .

3881- الحديث سبق تخريجه' راجع الفهرس .

3882- الحديث سبق تخريجه' راجع الفهرس .

3883 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتَّى أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ أَهْلِهِ، وَمَالِهِ، وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی بندہ اس وقت تک ایمان والا نہیں ہوسکتا ہے یہاں تک کہ وہ مجھ سے اپنے اہل خانہ اور مال اور تمام لوگوں سے زیادہ محبت نہ کرے۔

3884 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: اتَّخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ فَنَقَشَ فِيهِ: مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ، وَنَهَى أَنْ يُنْقَشَ عَلَى نَقْشِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک سونے کی انگوٹھی تھی، اس میں نقش یہ تھا: محمد رسول اللہ! آپ نے کسی اور انگوٹھی پر اس طرح کا نقش بنانے سے منع کیا۔

3885 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوجِزُ وَيُتِمُّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم مختصر اور مکمل (نماز پڑھتے تھے)۔

3886 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوجِزُ وَيُتِمُّ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مختصر اور مکمل نماز پڑھا کرتے تھے۔

3887 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا مُعَاذُ، قَالَ: لَبَّيْكَ يَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے معاذ! حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں حاضر ہوں! آپ نے فرمایا: لوگوں کو جنت کی

3883- الحديث سبق تخريجه، راجع الفهرس .

3884- أخرجه أحمد جلد3صفحه101 . ومسلم جلد 6صفحه151 قال: حدثنا أحمد بن حنبل، وأبو بكر بن أبي شيبة، وزهير بن حرب .

3885- أخرجه أحمد جلد 3صفحه101 قال: حدثنا اسماعيل . وفي جلد 3صفحه281 قال: حدثنا محمد بن جعفر، قال: حدثنا شعبة .

3886- الحديث سبق برقم: 3885 فراجعه .

3887- الحديث سبق تخريجه راجع الفهرس .

رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: بَشِّرِ النَّاسَ أَنَّهُ مَنْ قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، دَخَلَ الْجَنَّةَ

خوشخبری دے دو! جو لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھتا ہو۔

3888 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَسَحَّرُوا فَإِنَّ فِي السُّحُورِ بَرَكَةً

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سحری کیا کرو بے شک سحری میں برکت ہے۔

3889 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، وَعَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَسَحَّرُوا فَإِنَّ فِي السُّحُورِ بَرَكَةٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سحری کیا کرو بے شک سحری میں برکت ہے۔

3890 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ، حَدَّثَنَا أَنَسٌ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ قَالَ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت الخلاء میں داخل ہوتے تو یہ دعا پڑھتے تھے: "اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ الٰی آخرہ"۔

3891 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، قَالَ: كُنْتُ أَسْقِي عُمُومَتِي الْفَضِيخَ الْبُسْرَ إِذْ سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي: أَلَا إِنَّ الْخَمْرَ قَدْ حُرِّمَتْ، قَالَ: فَقَالُوا: اكْفَأْهَا يَا أَنَسُ، قَالَ: فَوَاللّٰهِ مَا قَالُوا:

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں عام طور پر خشک کھجوروں کی شراب پیتا تھا' اچانک ہم نے آواز دینے والے سے سنا: خبردار! شراب حرام کی گئی ہے' اُنہوں نے کہا: اے انس! اس کو بہا دو! حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اللہ کی قسم! اُنہوں نے نہیں کہا یہاں تک

3888- الحديث سبق تخريجه راجع الفهرس .

3889- الحديث سبق تخريجه راجع الفهرس .

3890- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **282** قال: حدثنا محمد بن جعفر . والبخاري جلد **1** صفحه **48** قال: حدثنا آدم . وفي جلد **8** صفحه **88** قال: حدثنا محمد بن عرعرة .

3891- الحديث سبق تخريجه' راجع الفهرس .

حَتَّى نَنْظُرَ وَنَسْأَلَ ، قَالَ: فَكَانَ الْفَضِيخُ يَوْمَئِذٍ مِنْ خُمُورِهِمْ ، قَالَ: وَذُكِرَ مِمَّنْ كَانَ هُنَاكَ يَوْمَئِذٍ أَبُو طَلْحَةَ، وَسُهَيْلُ بْنُ بَيْضَاءَ، وَنَاسٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کہ ہم دیکھ لیں اور پوچھ لیں۔ ان دنوں شرابوں میں سے ایک شراب انگوروں کے رس یا کچی کھجور کی ہوتی تھی۔ راویٔ حدیث فرماتے ہیں: اس دن وہاں ابوطلحہ' سہیل بن بیضاء اور حضور ﷺ کے اصحاب بھی تھے۔

3892 - حَدَّثَنَا زَحْمَوَيْهِ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھے' اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔

3893 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَدِمَ نَاسٌ مِنْ عُرَيْنَةَ الْمَدِينَةَ فَاجْتَوَوْهَا، فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنْ شِئْتُمْ أَنْ تَخْرُجُوا إِلَى إِبِلِ الصَّدَقَةِ فَتَشْرَبُوا مِنْ أَبْوَالِهَا وَأَلْبَانِهَا ، قَالَ: فَفَعَلُوا، فَاسْتَصَحُّوا، فَمَالُوا عَلَى الرُّعَاةِ فَقَتَلُوهُمْ وَسَاقُوا ذَوْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَفَرُوا بَعْدَ إِسْلَامِهِمْ، فَبَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي آثَارِهِمْ، فَأُتِيَ بِهِمْ، فَقَطَعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ، وَسَمَلَ أَعْيُنَهُمْ وَتَرَكَهُمْ فِي الْحَرَّةِ حَتَّى مَاتُوا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ قبیلہ بنوعرینہ کا ایک گروہ نبی پاک ﷺ کے پاس آیا۔ راوی کہتے ہیں: انہوں نے کہا: یا رسول اللہ! ہمیں مدینہ کی آب و ہوا ناموافق آئی ہے۔ ہمارے پیٹ بڑے ہو گئے ہیں اور ہمارے گوشت لاغر ہو گئے ہیں۔ تو آپ ﷺ نے ان کو حکم دیا کہ بیت المال کے اونٹوں کے راعی کے پاس جائیں تو انہوں نے اونٹوں کا دودھ اور ان کا پیشاب پیا تو وہ تندرست ہو گئے۔ ان کے جسم بھی ٹھیک ہو گئے انہوں نے راعی کو قتل کر دیا اور اونٹ ہانک کر لے گئے اور مرتد ہو گئے۔ نبی پاک ﷺ نے ان کے پیچھے لوگوں کو بھیجا ان کو لایا گیا ان کے ہاتھ اور پاؤں کاٹ دیئے گئے اور آپ ﷺ نے ان کی آنکھیں نکال دیں اور ان کو حرہ کے مقام پر ڈال دیا یہاں تک کہ وہ مر گئے۔

3892- الحديث سبق تخريجه' راجع الفهرس .

3893- الحديث سبق تخريجه' راجع الفهرس .

3894 - حَدَّثَنَا زَحْمَوَيْهِ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، قَالَ: طَلَبْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَقِيلَ لِي: عِنْدَ خَيَّاطِ آلِ الْمُطَّلِبِ دَعَاهُ فَأَجَابَهُ، فَانْطَلَقْتُ حَتَّى دَخَلْتُ عَلَيْهِ، فَإِذَا الْخَيَّاطُ قَدْ جَعَلَ طَعَامًا فِيهِ دُبَّاءٌ، فَجَعَلْتُ آخُذُ الدُّبَّاءَ فَأَجْعَلُهُ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَا أَعْلَمُ مِنْ حُبِّهِ لَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے ایک دن حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو تلاش کیا' مجھے کہا گیا: آپ آلِ مطلب کے درزی کے پاس ہوں گے' آپ کو اُنہوں نے دعوت دی' آپ نے قبول فرمائی' میں چلا یہاں تک کہ آپ کے پاس داخل ہوا' تو درزی نے آپ کے آگے کدو شریف رکھا تھا' میں کدو شریف تلاش کر کے آپ کے آگے رکھنے لگا کیونکہ میں جانتا تھا کہ آپ اس کو پسند کرتے تھے۔

3895 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، حَدَّثَنَا مُبَارَكٌ، مَوْلَى عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَثَلُ أُمَّتِي مَثَلُ نَهْرٍ يَغْتَسِلُ مِنْهُ خَمْسَ مَرَّاتٍ، فَمَا عَسَى أَنْ يُبْقِينَ عَلَيْهِ مِنْ دَرَنِهِ؟ يَقُومُ إِلَى الْوُضُوءِ فَيَغْسِلُ يَدَيْهِ فَتَتَنَاثَرُ كُلُّ خَطِيئَةٍ مَسَّ بِهَا يَدَيْهِ، وَيُمَضْمِضُ فَتَتَنَاثَرُ كُلُّ خَطِيئَةٍ تَكَلَّمَ بِهَا لِسَانُهُ، ثُمَّ يَغْسِلُ وَجْهَهُ فَتَتَنَاثَرُ كُلُّ خَطِيئَةٍ نَظَرَتْ بِهَا عَيْنَاهُ، ثُمَّ يَمْسَحُ رَأْسَهُ فَتَتَنَاثَرُ كُلُّ خَطِيئَةٍ سَمِعَتْ بِهَا أُذُنَاهُ، ثُمَّ يَغْسِلُ قَدَمَيْهِ فَتَتَنَاثَرُ كُلُّ خَطِيئَةٍ مَشَتْ بِهَا قَدَمَاهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت کی مثال اس نہر کی طرح ہے جو اس سے پانچ دفعہ غسل کرے اس کے جسم پر میل رہے گی؟ جب کُلّی کرے گا تو اس سے منہ کے گناہ معاف ہو جائیں گے۔ پھر اپنے چہرے کو دھوئے تو اس کے ساتھ چہرے کے گناہ معاف ہو جائیں گے، پھر جب سر کا مسح کرے گا تو اس کے ساتھ سارے گناہ معاف ہو جائیں گے۔ پھر جب پاؤں کو دھوئے گا تو اس کے ساتھ اس کے پاؤں کے سارے گناہ معاف ہو جائیں گے' جن پاؤں سے چل کر گیا تھا اور اس نے گناہ کیا تھا۔

3896 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

3894- الحديث سبق برقم: **2876** فراجعه .

3895- الحديث في المقصد العلى برقم: **132** . وأورده الهيثمى في مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **225** وقال: رواه أبو يعلىٰ' وفيه: مبارك بن سحيم وقد أجمعوا على ضعفه .

3896- الحديث سبق برقم: **3105,2954** فراجعه .

الْمُقَدَّمِيُّ، حَدَّثَنَا مُبَارَكٌ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَكُونُ فِي أُمَّتِي نَاسٌ يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ، هُمْ شَرُّ قَتْلَى تَحْتَ ظِلِّ السَّمَاءِ، طُوبَى لِمَنْ قَتَلَهُمْ، طُوبَى لِمَنْ قَتَلُوهُ، طُوبَى لِمَنْ قَتَلُوهُ

نے فرمایا: میری اُمت میں کچھ لوگ ایسے ہوں گے جو دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے نکلتا ہے' آسمان کے سائے کے نیچے قتل ہونے والوں میں سے' وہ سب سے بُرے ہوں گے' مبارک ہو! اُن کو جو انہیں قتل کریں اور اُن کو بھی خوشخبری جن کو وہ شہید کریں' خوشخبری ہو ان کے لیے جن کو وہ شہید کریں۔

3897 - حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمِيُّ، عَنْ مُبَارَكٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْمُؤْمِنِ؟ قَالَ: مَنْ أَمِنَهُ جَارُهُ وَلَا يَخَافُ بَوَائِقَهُ، وَالْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ النَّاسُ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے مومن کے متعلق پوچھا گیا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کا پڑوسی اس کی شرارت سے محفوظ رہے، مسلمان وہ ہوگا جس کے ہاتھ و زبان سے دوسرا مسلمان محفوظ رہے۔

3898 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، حَدَّثَنَا مُبَارَكٌ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَلَا أُنَبِّئُكُمْ بِشِرَارِكُمْ؟، قَالُوا: بَلَى، قَالَ: شِرَارُكُمْ مَنْ يُتَّقَى شَرُّهُ وَلَا يُرْجَى خَيْرُهُ، وَخِيَارُكُمْ مَنْ يُرْجَى خَيْرُهُ وَلَا يُتَّقَى شَرُّهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تم کو شر کے متعلق نہ بتاؤں؟ صحابہ کرام نے عرض کی: کیوں نہیں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں شرارتی وہ ہے کہ اس کے شر سے بچا جائے اور اس سے بھلائی کی امید نہ رکھی جائے' تم میں بہتر وہ ہے جس سے بھلائی کی امید رکھی جائے اور اس کے شر سے نہ بچا جائے۔

3899 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3897- الحديث في المقصد العلي برقم: **10** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **54** وقال: رواه أبو يعلى، وفيه مبارك بن فضالة، والأكثر على توثيقه .

3898- الحديث في المقصد العلي برقم: **1855** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **8** صفحه **183** وقال: رواه أبو يعلى، وفيه: مبارك بن سحيم وهو متروك .

3899- الحديث في المقصد العلي برقم: **439** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **3** صفحه **12** وقال: رواه أبو يعلى ورجاله ثقات .

بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، سَمِعْتُ عَبْدَ الْعَزِيزِ بْنَ صُهَيْبٍ يُحَدِّثُ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثٌ لَا يَزَلْنَ فِي أُمَّتِي حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ: النِّيَاحَةُ، وَالْمُفَاخَرَةُ فِي الْأَنْسَابِ، وَالْأَنْوَاءُ ،

حضور ﷺ نے فرمایا: تین چیزیں میری امت میں رہیں گی یہاں تک کہ قیامت آجائے گی: (۱) نوحہ (۲) اپنے نسب پر فخر (۳) چاند کی منزلوں کا لحاظ کر کے بارش ان کے اثر سے سمجھنا۔

3900 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثَةٌ لَنْ يَزَلْنَ فِي أُمَّتِي ، وَذَكَرَ بِنَحْوِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تین چیزیں میری امت میں رہیں گی اس کے بعد حسبِ سابق حدیث ذکر کی۔

3901 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مِهْرَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ الْمُهَاجِرُونَ وَالْأَنْصَارُ يَحْفِرُونَ الْخَنْدَقَ حَوْلَ الْمَدِينَةِ، وَيَنْقُلُونَ التُّرَابَ عَلَى مُتُونِهِمْ، وَيَقُولُونَ:

(البحر الرجز)

نَحْنُ الَّذِينَ بَايَعُوا مُحَمَّدَا . . . عَلَى الْإِسْلَامِ مَا بَقِينَا أَبَدَا

قَالَ: وَيَقُولُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُجِيبُهُمْ: اللّٰهُمَّ لَا خَيْرَ إِلَّا خَيْرُ الْآخِرَهْ فَبَارِكْ فِي الْأَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَهْ ، قَالَ: وَيُؤْتَوْنَ بِمِلْءِ حَفْنَتَيْنِ شَعِيرًا، فَيُصْنَعُ لَهُمْ بِإِهَالَةٍ سَنِخَةٍ، وَهِيَ بَشِعَةٌ فِي الْحَلْقِ، وَلَهَا رِيحٌ مُنْكَرَةٌ، فَتُوضَعُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مہاجرین وانصار مدینہ شریف کے اردگرد خندق کھودر ہے تھے اور اپنے جسموں سے مٹی جھاڑ رہے تھے اور یہ اشعار پڑھ رہے تھے:

''ہم وہ لوگ ہیں جنہوں نے محمد ﷺ کی اسلام پر بیعت کی ہم نے ہمیشہ نہیں رہنا ہے''۔

اور حضور ﷺ ان کے جواب میں فرما رہے تھے: اے اللہ! بھلائی صرف آخرت کی بھلائی ہے انصار و مہاجرین میں برکت دے! حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: انصار دو مٹھی جو لاتے اس کو خراب بدبودار کھال میں ڈال کر اُن کے لیے کوئی چیز بنائی جاتی وہ حلق میں پھنس جاتی تو اس سے عجیب ناپسندیدہ خوشبو محسوس ہوتی اور اس کو قوم کے آگے رکھا جاتا۔

3900- الحديث سبق برقم: **3899** فراجعه .

3901- الحديث سبق تخريجه فراجع الفهرس .

بَيْنَ يَدَيِ الْقَوْمِ

3902 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ، وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَهُشَيْمٌ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ قَالَ: أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیت الخلاء میں داخل ہوتے تو دعا مانگتے: چھوٹے اور بڑے شیطانوں سے میں تیری پناہ مانگتا ہوں۔

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، مِثْلَهُ

حضرت حماد اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

3903 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مِهْرَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعِينَ رَجُلًا لِحَاجَةٍ يُقَالُ لَهُمْ: الْقُرَّاءُ ، فَعَرَضَ لَهُمْ حَيَّانِ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ رِعْلٌ وَذَكْوَانُ، عِنْدَ بِئْرٍ يُقَالُ لَهَا: بِئْرُ مَعُونَةَ، فَقَالَ الْقَوْمُ. وَاللَّهِ مَا إِيَّاكُمْ أَرَدْنَا، إِنَّمَا نَحْنُ مُخْتَارُونَ فِي حَاجَةٍ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَتَلُوهُمْ. فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ شَهْرًا فِي صَلَاةِ الْغَدَاةِ ، فَذَاكَ بَدْءُ الْقُنُوتِ، وَمَا كُنَّا نَقْنُتُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ستر صحابہ کرام کو کسی کام کے لیے بھیجا' ان کو قراء کہا جاتا تھا' ان کا سامنا کنویں کے پاس بنی سلیم' رعل' ذکوان سے ہوا' اس کنویں کو بئر معونہ کہا جاتا تھا' اُنہوں نے کہا: اللہ کی قسم! ہم کسی اور ارادہ سے نہیں جا رہے ہیں. بلکہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے کسی کام کو جا رہے ہیں' اُنہوں نے انہیں قتل کیا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے خلاف ایک ماہ تک نمازِ فجر میں دعا فرمائی' یہ دعائے قنوت کی ابتداء تھی' اس سے پہلے ہم قنوت نہیں پڑھتے تھے۔

3904 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مِهْرَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: دَخَلْتُ أَنَا وَثَابِتٌ عَلَى أَنَسٍ، فَقَالَ لَهُ ثَابِتٌ: يَا أَبَا حَمْزَةَ، إِنِّي اشْتَكَيْتُ، فَقَالَ لَهُ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ: أَلَا أَرْقِيكَ بِرُقْيَةِ

حضرت عبدالعزیز فرماتے ہیں: میں اور ثابت حضرت انس کے پاس آئے' حضرت ثابت نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے عرض کی: اے ابوحمزہ! میں بیمار ہوں' حضرت انس رضی اللہ عنہ نے حضرت ثابت کو فرمایا: کیا میں آپ

3902- الحديث سبق برقم: **3890** فراجعه .

3903- الحديث سبق تخريجه راجع الفهرس .

3904- الحديث سبق برقم: **3861** فراجعه .

أَبِي الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: بَلَى، اللّٰهُمَّ رَبَّ النَّاسِ أَذْهِبِ الْبَأْسَ، اشْفِ أَنْتَ الشَّافِي، لَا شَافِيَ إِلَّا أَنْتَ، شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا

3905 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: بَنَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِزَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ، وَجَعَلَ عَلَيْهَا طَعَامًا، وَأَوْلَمَ عَلَيْهَا خُبْزًا وَلَحْمًا، قَالَ: فَأُرْسِلْتُ، وَأُغْطِيَ عَلَى الطَّعَامِ فَدَعَوْتُ، فَيَجِيءُ قَوْمٌ فَيَأْكُلُونَ، ثُمَّ يَخْرُجُونَ، فَدَعَوْتُ حَتَّى مَا أَجِدُ أَحَدًا أَدْعُوهُ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَاللّٰهِ مَا أَجِدُ أَحَدًا أَدْعُوهُ، قَالَ: فَارْفَعُوا طَعَامَكُمْ، وَإِنَّ زَيْنَبَ لَجَالِسَةٌ فِي جَانِبِ الْبَيْتِ، قَالَ: وَكَانَتِ امْرَأَةً قَدْ أُعْطِيَتْ جَمَالًا، وَبَقِيَ فِي الْبَيْتِ ثَلَاثَةُ رَهْطٍ يَتَحَدَّثُونَ فِي الْبَيْتِ، وَخَرَجَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْطَلَقَ نَحْوَ حُجْرَةِ عَائِشَةَ فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ، كَيْفَ أَصْبَحْتُمْ؟، قَالَتْ: وَعَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ، كَيْفَ وَجَدْتَ أَهْلَكَ بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِيهِنَّ؟ قَالَ: فَاسْتَقْرَأَ حُجَرَ نِسَائِهِ كُلِّهِنَّ، يَقُولُ لَهُنَّ كَمَا قَالَ لِعَائِشَةَ، وَيَقُلْنَ لَهُ كَمَا قَالَتْ عَائِشَةُ، ثُمَّ رَجَعَ نَبِيُّ اللّٰهِ فَإِذَا الرَّهْطُ الثَّلَاثَةُ يَتَحَدَّثُونَ فِي الْبَيْتِ، وَكَانَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَدِيدُ الْحَيَاءِ، فَانْطَلَقَ نَحْوَ حُجْرَةِ عَائِشَةَ، فَمَا أَدْرِي أَنَا أَخْبَرْتُهُ، أَوْ أُخْبِرَ، أَنَّ

کو ابوالقاسم ﷺ والا دَم نہ کروں؟ حضرت ثابت نے عرض کی: کیوں نہیں! وہ دَم یہ تھا: ''اَللّٰھُمَّ رَبَّ النَّاسِ اِلٰی آخرہٖ''۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت زینب بنت جحش سے شادی کی' آپ نے ولیمہ کیا' اس ولیمہ میں گوشت اور روٹیاں پکائی گئیں' کھانا میری طرف بھیجا گیا تو کھانے کو ڈھانپ دیا گیا' میں نے دعوت دی تو کچھ لوگ آئے' اُنہوں نے کھایا پھر نکل گئے' میں نے اس کے بعد دعوت دی' یہاں تک کہ کوئی ایسا آدمی نہیں رہا جس کو میں نے دعوت نہ دی ہو۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے سب کو دعوت دی ہے' آپ نے فرمایا: کھانا اُٹھا دو! حضرت زینب ایک کونے میں تشریف فرما تھیں' عورتوں کو دعوت دی گئی' باقی گھر میں تین گروہ رہے' وہ گھر میں گفتگو کرنے لگے' حضور ﷺ نکلے' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے حجرے میں چلے' فرمایا: السلام علیکم اہل البیت ورحمۃ اللہ! تم نے صبح کیسے کی ہے؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: آپ پر اللہ کی رحمت ہو! آپ نے اپنے گھر والے کیسے پائے ہیں؟ اللہ عزوجل آپ کے لیے اس میں برکت دے! حضرت تمام ازواج کے حجروں میں گئے اور رُکے' وہی فرمایا جو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو فرمایا تھا' اُنہوں نے بھی وہی جواب دیا جو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا تھا' پھر نبی کریم ﷺ واپس آئے تو وہ تین آدمیوں کا گروہ وہاں

3905- الحديث سبق تخريجه راجع الفهرس .

الْقَوْمَ قَدْ خَرَجُوا، فَرَجَعَ، فَلَمَّا وَضَعَ إِحْدَى رِجْلَيْهِ فِي أُسْكُفَّةِ الْبَابِ وَالْأُخْرَى خَارِجَهُ أَرْخَى سِتْرًا بَيْنِي وَبَيْنَهُ، فَأُنْزِلَتْ آيَةُ الْحِجَابِ

موجود تھا' حضور ﷺ بہت حیا والے تھے' آپ دوبارہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے حجرے کی طرف چلے' میں نہیں جانتا ہوں کہ میں نے آپ کو بتایا' یا آپ کو بتایا گیا کہ قوم نکل گئی۔ آپ واپس آئے' جب ایک قدم دروازے کی دہلیز میں رکھا اور دوسرا قدم باہر تھا تو میرے اور اپنے درمیان پردہ لٹکا دیا' پس پردے والی آیت نازل ہوگئی۔

3906 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ رَجُلٌ نَصْرَانِيًّا فَأَسْلَمَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَرَأَ الْبَقَرَةَ وَآلَ عِمْرَانَ، قَالَ: فَكَانَ يَكْتُبُ لِنَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: فَعَادَ نَصْرَانِيًّا فَكَانَ يَقُولُ: مَا أَرَى يُحْسِنُ مُحَمَّدٌ إِلَّا مَا كُنْتُ أَكْتُبُ لَهُ ، فَأَمَاتَهُ اللّٰهُ فَأَقْبَرُوهُ، فَأَصْبَحَ قَدْ لَفَظَتْهُ الْأَرْضُ، قَالُوا: هٰذَا عَمَلُ مُحَمَّدٍ وَأَصْحَابِهِ، إِنَّمَا لَمْ يَرْضَ دِينَهُمْ، نَبَشُوا عَنْ صَاحِبِنَا فَأَتَوْهُ، قَالَ: فَحَفَرُوا لَهُ فَأَعْمَقُوا، فَأَصْبَحَ وَقَدْ لَفَظَتْهُ الْأَرْضُ، فَقَالُوا: هٰذَا عَمَلُ مُحَمَّدٍ وَأَصْحَابِهِ، نَبَشُوا عَنْ صَاحِبِنَا فَأَلْقَوْهُ، قَالَ: فَحَفَرُوا لَهُ فَأَعْمَقُوا فِي الْأَرْضِ مَا اسْتَطَاعُوا، فَأَصْبَحَ وَقَدْ لَفَظَتْهُ الْأَرْضُ، فَعَلِمُوا أَنَّهُ لَيْسَ مِنَ النَّاسِ، وَأَنَّهُ مِنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، فَأَلْقَوْهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک عیسائی آدمی تھا وہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں مسلمان ہوا، اس نے سورہ بقرہ و آل عمران پڑھی وہ حضور ﷺ کے لیے وحی لکھتا تھا وہ دوبارہ عیسائی ہوگیا اور بکواس کرنے لگا۔ محمد (ﷺ) اچھا نہیں خیال کرتا مگر اس کو جو میں لکھ کر دیتا ہوں، وہ مرگیا، اس کو دفن کیا، صبح کے وقت زمین نے اس کو باہر پھینک دیا، یہودی کہنے لگے: یہ محمد (ﷺ) اور اس کے ساتھیوں نے کیا ہے۔ وہ اس کے دین پر راضی نہیں تھے۔ انہوں نے ہمارے بھائی کی قبر کھول کر اس کو پھینک دیا ہے۔ انہوں نے قبر پہلے سے گہری کھودی اور صبح کے وقت زمین نے اس کو باہر پھینک دیا۔ وہ کہنے لگے: یہ محمد (ﷺ) اور اس کے ساتھیوں نے کیا ہے کہ اس قبر کو کھول کر باہر پھینک دیا ہے۔ انہوں نے گہری قبر کھودی جتنی ان میں طاقت تھی' صبح کے وقت دوبارہ زمین نے اس کو پھینک دیا۔ انہوں نے کہا: یہ صحابہ کرام نے نہیں کیا بلکہ یہ اللہ عزوجل کی طرف سے

3906- أخرجه البخاري رقم الحديث: **3617** من طريق أبي معمر' حدثنا عبد الوارث بهذا السند . وأخرجه أحمد جلد**3**صفحه**222** . ومسلم رقم الحديث: **2781** من طريق سليمان بن المغيرة .

ہے کہ اس کو پھینک دیا۔

3907 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الصَّلَاةِ، فَعَرَضَ لَهُ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَتَى تَقُومُ السَّاعَةُ؟ فَقَالَ: وَمَا أَعْدَدْتَ لَهَا؟ ، فَقَالَ: لَا غَيْرَ أَنِّي أُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ، قَالَ: فَأَنْتَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ ، فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ قَالَ: أَيْنَ السَّائِلُ عَنِ السَّاعَةِ؟ ، قَالَ: فَجَاءَ فَقَامَ فَقَالَ: يَا هَذَا، قَالَ أَنَسٌ وَغُلَامٌ مِنْ دَوْسٍ أَنَا وَهُوَ سَوَاءٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنْ يَطُلْ بِهَذَا الْغُلَامِ الْعُمُرُ فَلَمْ يَمُتْ هَرِمًا حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! قیامت کب آئے گی؟ تُو نے اس کے لیے کیا تیاری کی ہے؟ اس نے عرض کی: میں نے کوئی عمل تیار نہیں کیا لیکن میں اللہ اور اُس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کرتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کے ساتھ تُو محبت کرتا ہے تُو اسی کے ساتھ ہوگا۔ پس جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا: سائل کہاں ہے؟ راوی کا بیان ہے: وہ آ کر کھڑا ہو گیا' پس فرمایا: اے فلاں! حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اُس بچہ کا تعلق دوس قبیلہ سے تھا' بس میری عمر کا تھا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر اس بچے کی عمر لمبی ہو' پس یہ ھرم (بڑھاپے) کو نہیں پہنچے گا یہاں تک کہ قیامت آ جائے گی۔

3908 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ أُحُدٍ انْهَزَمَ نَاسٌ مِنَ النَّاسِ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَبُو طَلْحَةَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجَوِّبُ عَنْهُ بِحَجَفَةٍ مَعَهُ، قَالَ: وَكَانَ أَبُو طَلْحَةَ رَجُلًا رَامِيًا شَدِيدَ النَّزْعِ، كَسَرَ يَوْمَئِذٍ قَوْسَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةً، وَكَانَ الرَّجُلُ يَمُرُّ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب اُحد کا دن تھا تو کچھ لوگ شکست کھا گئے دوسرے آدمیوں سے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے جبکہ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ' رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے آپ کی طرف سے جواب دے رہے تھے' اپنی ڈھال کے ساتھ' جو ان کے پاس تھی۔ اور حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ بہترین قسم کے تیرانداز تھے' سخت کھینچنے والے تھے' اس دن ان کے ہاتھ پر دو یا تین

3907- الحديث سبق برقم: 3263 فراجعه .

3908- أخرجه البخاري جلد 4 صفحه 40 وجلد 5 صفحه 46 وجلد 5 صفحه 125 . ومسلم جلد 5 صفحه 196 قال: حدثنا عبد الله بن عبد الرحمٰن الدارمي .

بِـالْـجَـعْبَةِ فِيهَـا الـنَّبْلُ فَيَقُولُ: انْثُرْهَا لِأَبِي طَلْحَةَ، قَـالَ: وَيَتَشَـرَّفُ نَبِـيُّ الـلّٰـهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَـنْـظُـرُ إِلَـى الْقَوْمِ، فَيَقُولُ أَبُو طَلْحَةَ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، بِـأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي، لَا تَشَرَّفْ يُصِبْكَ سَهْمٌ مِنْ سِهَامِ الْـقَـوْمِ، نَـحْـرِي دُونَ نَـحْرِكَ، وَلَقَدْ رَأَيْتُ عَائِشَةَ بِـنْـتَ أَبِـي بَـكْـرٍ وَأُمَّ سُلَيْمٍ وَإِنَّهُمَا مُشَمِّرَتَانِ أَرَى خَـدَمَ سُـوقِهِـمَـا، تَـنْقُلَانِ الْمَاءَ عَلَى مُتُونِهِمَا، ثُمَّ تُـفْـرِغَانِهِ فِي أَفْوَاهِ الْقَوْمِ، ثُمَّ تَرْجِعَانِ فَتَمْلَآنِهَا، ثُمَّ تَـجِيـئَـانِ فَتُـفْـرِغَـانِـهِ فِـي أَفْوَاهِ الْقَوْمِ، وَلَقَدْ وَقَعَ السَّيْفُ مِـنْ يَـدِ أَبِـي طَـلْحَةَ مِنَ النُّعَاسِ إِمَّا مَرَّتَيْنِ وَإِمَّا ثَلَاثَةً

کمانیں ٹوٹیں' جوآدمی بھی ترکش لے کرگزرتا جس میں تیر تھے' پس وہ کہتے: ان کوابوطلحہ کے لیے بکھیر دو۔ راوی کا بیان ہے: نبی کریم ﷺ سر اُٹھا کر دیکھتے' پس قوم پر نگاہ ڈالتے' حضرت ابوطلحہ عرض کرتے: اے اللہ کے نبی! میرے ماں باپ آپ پر قربان! اپنا سر اوپر نہ اُٹھائیں! اللہ نہ کرے قوم کا کوئی تیر آپ کو لگ جائے' تیر آپ تک پہنچنے سے پہلے ہمیں لگے گا اور میں نے حضرت عائشہ بنت ابوبکر اور حضرت ابوسلیم کو اس حال میں دیکھا کہ اُنہوں نے اپنے کپڑے سنبھالے ہوئے تھے' ان دونوں کی پنڈلیوں سے پازیب ڈالنے والی جگہ پر میری نگاہ پڑی' وہ اپنے کندھوں پر پانی لا رہی تھیں' پھر زخمی صحابہ کے منہ پر ٹپکا رہی تھیں' پھر لوٹ جاتیں' ان کو بھرتیں' پھر تشریف لاتیں' اور وہی پہلا عمل کرتیں' اونگھ آنے کی وجہ سے حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کے ہاتھ سے تلوار گر گئی' دو یا تین بار۔

3909 - حَـدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، حَـدَّثَـنَـا عَبْدُ الْعَزِيزِ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَسَحَّرُوا فَإِنَّ فِي السَّحُورِ بَرَكَةً

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سحری کھایا کرو' بے شک سحری میں برکت ہوتی ہے۔

3910 - حَـدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُـمَـرَ، حَـدَّثَـنَـا شُـعْبَةُ، عَـنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: سَـمِـعْـتُ أَنَـسًـا يَـقُولُ: تَسَحَّرُوا فَإِنَّ فِي السَّحُورِ بَرَكَةً

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سحری کھایا کرو' بے شک سحری میں برکت ہوتی ہے۔

3909- الحديث سبق برقم: **3887,3886** فراجعه .

3910- الحديث سبق برقم: **3909,3887,3886** فراجعه .

3911 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مِهْرَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: لَمْ يَخْرُجْ إِلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثًا فَأُقِيمَتِ الصَّلَاةُ، فَذَهَبَ أَبُو بَكْرٍ يَتَقَدَّمُ، وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحِجَابِ فَرَفَعَهُ، فَلَمَّا وَضَحَ لَنَا بَيَاضُ وَجْهِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا نَظَرْنَا مَنْظَرًا قَطُّ أَعْجَبَ إِلَيْنَا مِنْ وَجْهِ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ وَضَحَ لَنَا، قَالَ: فَأَوْمَأَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ: أَنْ تَقَدَّمْ، قَالَ: وَأَرْخَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحِجَابَ فَلَمْ نَقْدِرْ عَلَيْهِ حَتَّى مَاتَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم تین دن تک ہم کو نماز پڑھانے کے لیے نہیں آئے، نماز کے لیے اقامت کہی گئی، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ آئے، آگے بڑھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے گھر سے پردہ اٹھایا، ہم کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے کی سفیدی دکھائی دی، ایسا منظر کبھی نہیں دیکھا، ہم کو اس وقت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ مبارک کی سفیدی بہت اچھی لگی۔ جس وقت آپ نے ہمارے سامنے اپنا چہرہ ظاہر کیا' حضور صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اشارہ کیا آگے بڑھنے کا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پردے کو نیچے رکھ دیا، اس کے بعد ہم نے زیارت نہیں کی۔ یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال مبارک ہوا۔

3912 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عُمَارَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الْعَزِيزِ بْنَ صُهَيْبٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُزَعْفِرَ الرَّجُلُ جِلْدَهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے آدمی کو منع فرمایا کہ وہ اپنی جلد کو زعفران سے رنگے۔

3913 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ، أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ ذَكَرَ تَزْوِيجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَفِيَّةَ، فَقَالَ ثَابِتٌ: مَا أَصْدَقَهَا؟ فَقَالَ أَنَسٌ: أَصْدَقَهَا نَفْسَهَا، أَعْتَقَهَا وَتَزَوَّجَهَا

حضرت صہیب فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے سنا' آپ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کا ذکر کیا' حضرت ثابت نے عرض کی: آپ نے ان کا حق مہر کتنا رکھا تھا؟ حضرت انس نے فرمایا: ان کا مہر خود ان کو رکھا تھا' یعنی ان کو آزاد کیا اور شادی کر لی۔

3911- أخرجه البخاري رقم الحديث: **681** من طريق أبي معمر . وأخرجه مسلم رقم الحديث: **419** من طريقين عن عبد الصمد كلاهما: حدثنا عبد الوارث' بهذا السند .

3912- الحديث سبق برقم: **3877,3876** فراجعه .

3914 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ مَاتَ لَهُ ثَلَاثَةٌ لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ أَدْخَلَهُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ إِيَّاهُمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کے نابالغ تین بچے فوت ہو جائیں اللہ تعالیٰ اس کے باپ کو اپنے فضل سے جنت میں داخل کرے گا۔

3915 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ: ضَحَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ، قَالَ أَنَسٌ: فَأَنَا أُضَحِّي بِكَبْشَيْنِ

حضرت صہیب فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے سنا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دو سفید و سرخ مینڈھوں کی قربانی کی۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں بھی دو مینڈھوں کی قربانی کرتا ہوں۔

3916 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الْعَزِيزِ يُحَدِّثُ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: أَصَابَ أَهْلَ الْمَدِينَةِ قَحْطٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: فَقَامَ النَّاسُ إِلَيْهِ فِي جُمُعَةٍ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَخْطُبُ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، غَلَتِ الْأَسْعَارُ، وَاحْتُبِسَتِ الْأَمْطَارُ، فَادْعُ اللّٰهَ أَنْ يَسْقِيَنَا، قَالَ: فَرَفَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ فَاسْتَسْقَى، قَالَ: فَمُطِرْنَا، فَلَمْ نَزَلْ نُمْطَرُ حَتَّى كَانَتِ الْجُمُعَةُ الْمُقْبِلَةُ، قَالَ: فَقَامَ النَّاسُ إِلَيْهِ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مدینہ شریف میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ مبارک میں قحط پڑ گیا۔ لوگوں میں سے ایک آدمی کھڑا ہوا، جمعہ کے دن اس حالت میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر جلوہ افروز تھے اور خطبہ دے رہے تھے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! غلہ نہیں ہو رہا ہے بارش رک گئی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ سے دعا کریں کہ ہم پر بارش برسے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ اٹھائے، پس اس کے بعد بارش برسی۔ مسلسل بارش ہوتی رہی یہاں تک کہ دوسرا جمعہ آ گیا۔ صحابہ کرام میں سے ایک آدمی کھڑا ہوا اس حالت میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم منبر

3914- أخرجه البخاري جلد **2** صفحه **92** قال: حدثنا أبو معمر' قال: حدثنا عبد الوارث . وفي جلد **2** صفحه **125** قال: حدثنا يعقوب بن ابراهيم' قال: حدثنا ابن عُلَيَّة .

3915- الحديث سبق تخريجه راجع الفهرس .

3916- أخرجه البخاري رقم الحديث: **3582,932** . وأبو داؤد رقم الحديث: **1174** من طريق مسدد' حدثنا حماد بن زيد' عن عبد العزيز بن صهيب به .

انْـقَـطَـعَـتِ الرُّكْبَانُ، وَانْهَدَمَ الْبُنْيَانُ، فَادْعُ اللّٰهَ أَنْ يَـكْشِـفَهَـا لَـنَـا، قَالَ: فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَـلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ فَقَالَ: اللّٰهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَـلَيْـنَـا ، قَـالَ: فَتَـحَـرَّفَـتْ، فَصَارَتِ الْمَدِينَةُ فِي إِكْلِيلٍ، وَمَا حَوْلَهَا يُمْطَرُ

پر جلوہ افروز تھے۔عرض کی گئی: یا رسول اللہ! سواریاں رک گئی ہیں، دیواریں گرنا شروع ہوگئی ہیں اللہ سے دعا کریں اس کو لے جائے۔حضور ﷺ نے تبسم فرمایا: اپنے ہاتھ اٹھائے' عرض کی: اے اللہ! ہمارے اردگرد برسا ہم پر نہ برسا! بادل اُڑ گئے مدینہ شریف کے اردگرد برسنے لگے۔

3917 - حَـدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْـنُ عُـمَـرَ، حَـدَّثَـنَـا شُـعْـبَةُ، حَـدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْـبٍ، عَـنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَـلَّـى الـلّٰـهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَبِسَهُ فِي الدُّنْيَا، فَلَنْ يَلْبَسَهُ فِي الْآخِرَةِ يَعْنِي: الْحَرِيرَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو آدمی ریشم دنیا میں پہنے گا اس کو آخرت میں نہیں پہنایا جائے گا۔

3918 - حَـدَّثَـنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْـنُ يَـحْيَى بْنِ عُمَارَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الْعَزِيزِ بْنَ صُهَيْـبٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ قَالَ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ بیت الخلاء میں داخل ہوتے وقت یہ دعا پڑھتے: اے اللہ! چھوٹے بڑے شیطانوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

3919 - حَـدَّثَـنَـا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَـدَّثَـنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، وَعَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ الـنَّـبِـيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الصُّبْحَ حِينَ أَتَـى مِـنْ خَيْبَـرَ بِغَلَسٍ، ثُمَّ رَكِبَ فَقَالَ: اللّٰهُ أَكْبَرُ، خَرِبَتْ خَيْبَرُ، إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے غلس یعنی اندھیرے میں صبح کی نماز پڑھائی' جس وقت آپ خیبر آئے' پھر آپ سوار ہوئے' فرمایا: اللہ بہت بڑا ہے! خیبر والوں کے لیے ہلاکت! پھر جب اُترے گا ان کے آنگن میں تو ڈر سنائے جانے والوں کیلئے کیا ہی

3917- أخرجه أحمد جلد3صفحه281 قال: حدثنا محمد بن جعفر . والبخاري جلد7صفحه193 قال: حدثنا آدم . ومسلم جلد6صفحه142 قال: حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة' وزهير بن حرب .

3918- الحديث سبق برقم: 3901,3889 فراجعه .

3919- الحديث سبق تخريجه راجع الفهرس .

الْمُنْذَرِينَ، قَالَ: فَخَرَجُوا يَسْعَوْنَ فِي السِّكَكِ وَهُمْ يَقُولُونَ: مُحَمَّدٌ وَالْخَمِيسُ - قَالَ حَمَّادٌ: أَيْ وَالْجَيْشُ - وَظَهَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَتَلَ مُقَاتِلَتَهُمْ، وَسَبَى ذَرَارِيَهُمْ، قَالَ: وَكَانَتْ صَفِيَّةُ لِدِحْيَةَ الْكَلْبِيِّ، ثُمَّ صَارَتْ بَعْدُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَزَوَّجَهَا، وَجَعَلَ صَدَاقَهَا عِتْقَهَا، فَقَالَ: عَبْدُ الْعَزِيزِ لِثَابِتٍ: يَا أَبَا مُحَمَّدٍ، أَنْتَ سَأَلْتَ أَنَسًا: مَا أَمْهَرَهَا؟ فَقَالَ لَكَ: أَمْهَرَهَا نَفْسَهَا؟ فَتَبَسَّمَ ثَابِتٌ

بُری صبح ہو گی۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: وہ لوگ نکلے اور دوڑتے ہوئے گلیوں میں چلے گئے اور کہنے لگے: محمد اور لشکر! حماد فرماتے ہیں: خمیس سے لشکر مراد ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان پر غلبہ پالیا' انہیں قتل کیا اور اُن کے بچوں کو قیدی بنا لیا' حضرت صفیہ' حضرت دحیہ کلبی کے حصہ میں آئی تھیں' پھر اس کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دے دی گئیں' آپ نے ان سے شادی کر لی اور اُن کا حق مہر اُن کا آزاد کرنا ٹھہرایا۔ حضرت عبدالعزیز نے حضرت ثابت سے کہا: اے ابومحمد! آپ نے حضرت انس سے پوچھا تھا کہ ان کا حق مہر کیا تھا؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تیرا حق مہر تو آپ ہی ہے۔ حضرت ثابت نے تبسم فرمایا۔

3920 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوجِزُ الصَّلَاةَ وَيُتِمُّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم انتہائی مختصر اور مکمل نماز ادا کرتے تھے۔

3921 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ التَّزَعْفُرِ لِلرِّجَالِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے زعفران کے ساتھ رنگ لگانے سے مردوں کو منع فرمایا ہے۔

3922 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سحری کیا کرو کیونکہ سحری

3920- الحديث سبق برقم: 3884 فراجعه .

3921- الحديث سبق برقم: 3912,3877,3876 .

3922- الحديث سبق برقم: 3910,3909,3889,3888 فراجعه .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَسَحَّرُوا فَإِنَّ فِي السُّحُورِ بَرَكَةً

میں برکت ہوتی ہے۔

3923 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ، فَنَقَشَ فِيهِ: مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ، وَقَالَ لِلنَّاسِ: إِنِّي اتَّخَذْتُ خَاتَمًا، وَنَقْشُهُ مُحَمَّدٌ، فَلَا يُنْقَشْ عَلَى نَقْشِهِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے چاندی کی ایک انگوٹھی بنوائی اور اس پر نقش کروایا: محمد رسول اللہ! اور لوگوں سے فرمایا: بے شک میں نے انگوٹھی بنوا کر اس پر محمد نقش کروایا ہے پس اس طرح کا نقش کوئی اور آدمی نہ بنوائے۔

3924 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، حَدَّثَنَا مُبَارَكٌ، مَوْلَى عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْدَفَ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ فَقَالَ: يَا مُعَاذُ بِأَعْلَى صَوْتِهِ، قَالَ: لَبَّيْكَ رَسُولَ اللّٰهِ، ثُمَّ نَادَاهُ الثَّانِيَةَ، ثُمَّ نَادَاهُ الثَّالِثَةَ بِأَعْلَى صَوْتِهِ، فَقَالَ: لَبَّيْكَ رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَمْ يُشْرِكْ فَلَهُ الْجَنَّةُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو اپنے پیچھے بٹھایا ہوا تھا' آپ نے بلند آواز سے فرمایا: اے معاذ! حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! حاضر ہوں! پھر دوسری مرتبہ آواز دی' پھر تیسری مرتبہ بلند آواز سے پکارا' عرض کی: یارسول اللہ! حاضر ہوں' اس کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائے' وہ جنت میں داخل ہوگا۔

3925 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، حَدَّثَنَا مُبَارَكٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ افْتَرَقَتْ عَلَى إِحْدَى وَسَبْعِينَ فِرْقَةً، وَإِنَّ أُمَّتِي تَفْتَرِقُ عَلَى ثِنْتَيْنِ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً، كُلُّهَا فِي النَّارِ إِلَّا السَّوَادَ الْأَعْظَمَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک بنی اسرائیل میں ۷۱ فرقے تھے۔ میری امت کے ۷۲ فرقے ہوں گے، سارے کے سارے جہنم میں جائیں گے مگر سوادِ اعظم جنت میں جائے گا۔

3923- الحديث سبق برقم: **3884** فراجعه .

3924- الحديث سبق برقم: **3887** فراجعه .

3925- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **120** من طريق وكيع' حدثنا عبد العزيز يعني الماجشون' عن صدقة ابن يسار' عن النميرى' عن أنس . وأخرجه ابن ماجة رقم الحديث: **3993** من طريق هشام بن عمار' حدثنا الوليد بن مسلم' حدثنا أبو عمرو الأوزاعي' حدثنا قتادة' عن أنس .

3926 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، حَدَّثَنَا مُبَارَكٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّتْ بِهِ جَنَازَةٌ فَقَالَ: طُوبَى لَهُ إِنْ لَمْ يَكُنْ عَرِيفًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے ایک جنازہ گزرا' آپ نے فرمایا: خوشخبری اس کے لیے اگر اس کا عریف نہ ہو۔

3927 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ قَالَ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت الخلاء میں جانے لگتے تو یہ دعا پڑھتے: اے اللہ! چھوٹے بڑے شیطانوں سے میں تیری پناہ میں آتا ہوں۔

3928 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا مُعَاذُ، قَالَ: لَبَّيْكَ رَسُولَ اللَّهِ، ثُمَّ قَالَ: يَا مُعَاذُ، قَالَ: لَبَّيْكَ رَسُولَ اللَّهِ ثَلَاثًا، كُلَّ ذَلِكَ يَقُولُ: لَبَّيْكَ رَسُولَ اللَّهِ، قَالَ: بَشِّرِ النَّاسَ، أَنَّهُ مَنْ قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے معاذ! انہوں نے عرض کی: حاضر ہوں! اللہ کے رسول! پھر فرمایا: اے معاذ! اُنہوں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! حاضر ہوں! تین بار ہر بار وہ عرض کرتے: لبیک رسول اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں کو خوشخبری سنا کہ جس نے کہا: لا الہ الا اللہ وہ جنت میں داخل ہوگا۔

3929 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، حَدَّثَنَا مُبَارَكٌ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ أَنَسٍ، أَظُنُّهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَيَرِدُ عَلَى حَوْضِي أَقْوَامٌ يُخْتَلَجُونَ دُونِي، فَأَقُولُ: يَا رَبِّ، أَصْحَابِي،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عنقریب میرے حوض پر ایسی قوم آئے گی، پھر پیچھے رہ جائیں گے۔ میں عرض کروں گا: اے رب! یہ میرے صحابی ہیں۔ اللہ عزوجل فرمائے گا:

3926- الحديث في المقصد العلي برقم: 487 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 89 وقال: رواه أبو يعلى عن محمد ولم ينسبه فلم أعرفه' وبقية رجاله ثقات .

3927- الحديث سبق برقم: 3918,3902,3890 فراجعه .

3928- الحديث سبق برقم: 3924,3887 فراجعه .

3929- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 281 قال: حدثنا عفان . وعبد بن حُميد: 1213 . والبخاري جلد 8 صفحه 149 قالا: حدثنا مسلم بن ابراهيم .

فَيُقَالُ: إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحْدَثُوا بَعْدَكَ

آپ ﷺ کو معلوم نہیں کہ آپ (ﷺ) کے بعد انہوں نے کیا کیا ہے۔

3930 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنِّي قَدِ اصْطَنَعْتُ خَاتَمًا، فَلَا يَنْقُشَنَّ أَحَدٌ عَلَى نَقْشِهِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں نے ایک انگوٹھی بنائی ہے کوئی بھی اس جیسا نقش نہ کرے۔

3931 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَحْرٍ، حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ سُحَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الشَّيْبَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: افْتَرَقَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ عَلَى إِحْدَى وَسَبْعِينَ فِرْقَةً، وَإِنَّ أُمَّتِي سَتَفْتَرِقُ عَلَى ثِنْتَيْنِ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً، كُلُّهُمْ فِي النَّارِ إِلَّا السَّوَادَ الْأَعْظَمَ، قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ بَحْرٍ: يَعْنِي الْجَمَاعَةَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک بنی اسرائیل میں ۷۱ فرقے تھے۔ میری امت کے ۷۲ فرقے ہوں گے، سارے کے سارے جہنم میں جائیں گے مگر سوادِ اعظم جنت میں جائے گا۔ محمد بن بحر نے کہا: سوادِ اعظم سے مراد بڑی جماعت ہے۔

3932 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَحْرٍ، حَدَّثَنَا مُبَارَكٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَيَكُونُ فِي هَذِهِ الْأُمَّةِ خَسْفٌ وَمَسْخٌ، وَرَجْفٌ وَقَذْفٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عنقریب اس امت میں دھنسنا اور مسخ کرنا ہوگا، زلزلے اور تہمت ہوگی۔

3933 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَحْرٍ، حَدَّثَنَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3930- الحديث سبق تخريجه راجع الفهرس .

3931- الحديث سبق برقم: 3925 فراجعه .

3932- الحديث في المقصد العلي برقم: 1876 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 10 وقال: رواه أبو يعلىٰ، والبزار، وفيه مبارك بن سحيم، وهو متروك .

3933- الحديث في المقصد العلي برقم: 1841 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 296 وقال: رواه البزار، وأبو يعلىٰ، وفيه: مبارك بن سحيم وهو متروك .

مُبَارَكٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَصْحَابِهِ: لَا تَرْجِعُنَّ بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

حضور ﷺ نے اپنے صحابہ سے فرمایا: میرے بعد کافر نہ ہونا کہ ایک دوسرے کی گردنیں اڑاتے پھرنا۔

الْمُخْتَارُ بْنُ فُلْفُلٍ، عَنْ أَنَسٍ

حضرت مختار بن فلفل، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

3934 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ النُّبُوَّةَ وَالرِّسَالَةَ قَدِ انْقَطَعَتْ، فَجَزِعَ النَّاسُ، قَالَ: قَدْ بَقِيَتْ مُبَشِّرَاتٌ، وَهِيَ جُزْءٌ مِنَ النُّبُوَّةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نبوت رسالت ختم ہوگئی ہے۔ صحابہ کرام پریشان ہوئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: خوشخبریاں باقی ہیں وہ نبوت کا جزء ہے۔

3935 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ، قَالَ: سَمِعْتُ مُخْتَارَ بْنَ فُلْفُلٍ - وَكَانَ أَرَقَّ مُحَدِّثٍ، يُحَدِّثُ وَعَيْنَاهُ تَدْمَعَانِ - يَذْكُرُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَجُلٌ لِرَسُولِ اللَّهِ: يَا خَيْرَ الْبَرِيَّةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ذَاكَ إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

عبداللہ بن ادریس فرماتے ہیں: میں نے حضرت مختار بن فلفل رحمۃ اللہ کو سنا اور وہ ایسے محدث تھے جو سب سے زیادہ نرم دل اور نرم گفتگو کرنے والے تھے ان کی دونوں آنکھوں سے آنسو جاری تھے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے ذکر کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضور ﷺ سے عرض کی: اے خیرالبریہ! حضور ﷺ نے فرمایا: یہ ابراہیم علیہ السلام تھے۔

3934- أخرجه أحمد جلد 3صفحه267 . والترمذى رقم الحديث: 2273 من طريق عفان بن مسلم' حدثنا عبد الواحد ابن زياد' حدثنا المختار بن فلفل به .

3935- أخرجه أحمد جلد 3صفحه178 قال: حدثنا وكيع عن سفيان . وفى جلد3صفحه184 قال: حدثنا عبد الرحمٰن عن سفيان . وفى جلد3صفحه184 أيضًا قال: حدثنا أبو نُعيم' قال: حدثنا سفيان .

3936 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، وَابْنُ فُضَيْلٍ، عَنِ الْمُخْتَارِ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا خَيْرَ الْبَرِيَّةِ قَالَ: ذَاكَ إِبْرَاهِيمُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک آدمی رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا' عرض کی: اے تمام خشکی کی مخلوق سے بہتر ہستی! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ تو حضرت ابراہیم علیہ السلام کا لقب ہے۔

3937 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَجُلٌ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا خَيْرَ الْبَرِيَّةِ قَالَ: ذَاكَ إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک آدمی نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں عرض کی: یا خیر البریہ! آپ نے فرمایا: یہ تو حضرت ابراہیم علیہ السلام ہیں۔

3938 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: بَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ بَيْنَ أَظْهُرِنَا، إِذْ أَغْفَى إِغْفَاءَةً، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ مُتَبَسِّمًا، فَقُلْتُ: مَا أَضْحَكَكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: أُنْزِلَتْ عَلَيَّ آنِفًا سُورَةٌ، فَقَرَأَ: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ، إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ ، ثُمَّ قَالَ: مَا تَدْرُونَ مَا الْكَوْثَرُ؟ ، قُلْنَا: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ، قَالَ: فَإِنَّهُ نَهَرٌ وَعَدَنِيهِ عَلَيْهِ رَبِّي خَيْرًا كَثِيرًا، هُوَ حَوْضٌ تَرِدُ عَلَيْهِ أُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ، آنِيَتُهُ عَدَدُ نُجُومِ السَّمَاءِ، فَيُخْتَلَجُ الْعَبْدُ مِنْهُمْ، فَأَقُولُ: رَبِّ، إِنَّهُ مِنْ أُمَّتِي فَيَقُولُ: إِنَّكَ لَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن ہمارے درمیان تھے۔ اچانک بڑے خوش ہوئے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سرِ مبارک اٹھایا، خوشی خوشی میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ کیوں ہنسے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھ پر ابھی ایک سورت نازل ہوئی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو پڑھا: بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم، انا اعطیناك الكوثر۔ پھر فرمایا: تم جانتے ہو، کوثر کیا ہے؟ ہم نے عرض کی: اللہ اور اُس کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم زیادہ جانتے ہیں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ نہر ہے، میرے رب نے وعدہ کیا اس کے متعلق بہت زیادہ بھلائی کا' حوض ہے، مجھ پر قیامت کے دن امت پیش کی جائے گی۔ اس کے برتن ستاروں کی تعداد کے برابر ہوں

3936- الحديث سبق برقم: 3935 فراجعه .

3937- الحديث سبق برقم: 3936,3935 ففراجعه .

3938- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 102 (مترين) . ومسلم جلد 2 صفحه 13 وجلد 7 صفحه 71 قال: حدثنا أبو كُريب' محمد بن العلاء .

تَدْرِي مَا أَحْدَثُوا بَعْدَكَ

گے۔ اُن میں کچھ بندے پیچھے کر دیئے جائیں گے۔ میں عرض کروں گا، اے ربّ یہ میری امت سے ہے۔ اللہ فرمائے گا: آپ نہیں جانتے کہ آپ کے بعد انہوں نے کیا کیا؟

3939 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ، فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ، إِنِّي إِمَامُكُمْ، فَلَا تَسْبِقُونِي بِالرُّكُوعِ، وَلَا بِالسُّجُودِ، وَلَا بِالْقِيَامِ، فَإِنِّي أَرَاكُمْ مِنْ أَمَامِي وَمِنْ خَلْفِي، ثُمَّ قَالَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ رَأَيْتُمْ مَا رَأَيْتُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا، قَالُوا: وَمَا رَأَيْتَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: رَأَيْتُ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو نماز پڑھائی ایک دن جب نماز سے فارغ ہوئے۔ ہماری طرف متوجہ ہوئے۔ فرمایا: اے لوگو! میں تمہارے آگے ہوتا ہوں، میرے رکوع اور سجدہ میں آگے نہ بڑھو، نہ قیام میں، میں تم کو آگے اور پیچھے سے دیکھتا ہوں، پھر فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! اگر تم دیکھ لو جو میں جانتا ہوں تم تھوڑے ہنسو اور زیادہ روؤ۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ نے کیا دیکھا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے جنت و دوزخ دیکھی ہے۔

3940 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنِ الْمُخْتَارِ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْكَوْثَرُ نَهَرٌ فِي الْجَنَّةِ وَعَدَنِيهِ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوثر جنت میں ایک نہر ہے اس کا رب نے مجھ سے وعدہ کیا ہے۔

3941 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِدْرِيسَ، قَالَ: سَمِعْتُ مُخْتَارَ بْنَ فُلْفُلٍ قَالَ:

حضرت مختار بن فلفل رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے (ان) برتنوں میں پینے

3939- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 102 . ومسلم جلد 2 صفحه 28 قال: حدثنا محمد بن عبد الله بن نمير، واسحاق بن ابراهيم . والنسائي جلد 3 صفحه 83 .

3940- الحديث سبق برقم: 3938,3929 فراجعه .

3941- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 119,112 من طريق عبد الله بن ادريس به . وأخرجه أحمد جلد 3 صفحه 154 من طريق أسود بن عامر، حدثنا زهير، عن المختار بن فلفل به .

سَأَلْتُ أَنَسًا عَنِ الشُّرْبِ فِي الْأَوْعِيَةِ؟ فَقَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُزَفَّتِ، وَقَالَ: كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

کے متعلق پوچھا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مزفت برتن میں پینے سے منع کیا اور فرمایا: ہر نشہ آور حرام ہے۔

3942 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ، قَاضِي حَلَبَ، حَدَّثَنَا مُخْتَارُ بْنُ فُلْفُلٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى الْأَرْضِ فِي الْمَكْتُوبَةِ قَاعِدًا، وَقَعَدَ فِي التَّسْبِيحِ فِي الْأَرْضِ فَأَوْمَأَ إِيمَاءً

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے زمین پر بیٹھ کر فرض نماز ادا کی اور نوافل وغیرہ زمین پر بیٹھ کر پڑھے، اشارہ کے ساتھ۔

3943 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ قَالَ: سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنِ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْعَصْرِ؟ فَقَالَ: كَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَضْرِبُ عَلَى الصَّلَاةِ بَعْدَ الْعَصْرِ، قَالَ: فَكُنَّا نُصَلِّي عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ غُرُوبِ الشَّمْسِ قَبْلَ صَلَاةِ الْمَغْرِبِ، فَقُلْتُ: هَلْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّاهُمَا؟، قَالَ: قَدْ كَانَ يَرَانَا نُصَلِّيهِمَا فَلَمْ يَأْمُرْنَا وَلَمْ يَنْهَنَا

حضرت مختار بن نوفل رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے عصر کے بعد نماز پڑھنے کے متعلق پوچھا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس کو مارتے تھے جو عصر کے بعد نوافل وغیرہ پڑھتا تھا۔ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ مبارک میں سورج کے غروب ہونے کے بعد مغرب کی نماز سے پہلے دو رکعتیں پڑھتے تھے۔ میں نے عرض کیا: حضور صلی اللہ علیہ وسلم ان دو رکعتوں کو پڑھتے تھے؟ فرمایا: ہم کو پڑھتے ہوئے دیکھتے تھے ہمیں منع یا حکم نہیں کرتے تھے۔

3944 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، حَدَّثَنَا مُخْتَارُ بْنُ فُلْفُلٍ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن فرمایا اس حال میں کہ آپ نے

3942- الحديث في المقصد العلي برقم: **318** . ؤورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **2** صفحه **149** وقال: رواه أبو يعلىٰ، وفيه حفص بن عمر قاضي حلب، وهو ضعيف .

3943- أخرجه مسلم جلد **2** صفحه **211** قال: حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة، وأبو كُريب، جميعًا عن ابن فُضَيْل . وأبوداؤد رقم الحديث: **1282** قال: حدثنا محمد بن عبد االرحيم البزار قال: أخبرنا سعيد ابن سليمان، قال: حدثنا منصور بن أبي الأسود .

3944- الحديث سبق برقم: **3939** فراجعه .

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ، وَانْصَرَفَ مِنَ الصَّلَاةِ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ رَأَيْتُمْ مَا رَأَيْتُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا، قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَمَا رَأَيْتَ؟، قَالَ: رَأَيْتُ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ

نماز کا سلام پھیرا تھا' فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! اگر تم دیکھ لو جو میں دیکھتا ہوں تو تم تھوڑا ہنسو اور زیادہ روؤ! ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے کیا دیکھا ہے؟ فرمایا: میں نے جنت اور دوزخ دیکھی ہے۔

3945 - حَدَّثَنَا أَبُو بَهْزٍ الصقرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنُ بِنْتِ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ إِلَى بُسْتَانٍ، فَجَاءَ آتٍ فَدَقَّ الْبَابَ، فَقَالَ: يَا أَنَسُ، قُمْ فَافْتَحْ لَهُ، وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ، وَبَشِّرْهُ بِالْخِلَافَةِ مِنْ بَعْدِي، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أُعْلِمُهُ؟ قَالَ: أَعْلِمْهُ، فَإِذَا أَبُو بَكْرٍ، قُلْتُ: أَبْشِرْ بِالْجَنَّةِ، وَأَبْشِرْ بِالْخِلَافَةِ مِنْ بَعْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ جَاءَ آتٍ فَدَقَّ الْبَابَ، فَقَالَ: يَا أَنَسُ قُمْ فَافْتَحْ لَهُ، وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ، وَبَشِّرْهُ بِالْخِلَافَةِ مِنْ بَعْدِ أَبِي بَكْرٍ، قَالَ: قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أُعْلِمُهُ؟ قَالَ: أَعْلِمْهُ، قَالَ: فَخَرَجْتُ فَإِذَا عُمَرُ، قَالَ: قُلْتُ لَهُ: أَبْشِرْ بِالْجَنَّةِ، وَأَبْشِرْ بِالْخِلَافَةِ مِنْ بَعْدِ أَبِي بَكْرٍ، قَالَ: ثُمَّ جَاءَ آتٍ فَدَقَّ الْبَابَ، فَقَالَ: يَا أَنَسُ، قُمْ فَافْتَحْ لَهُ، وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ، وَبَشِّرْهُ بِالْخِلَافَةِ مِنْ بَعْدِ عُمَرَ، وَأَنَّهُ مَقْتُولٌ، قَالَ: فَخَرَجْتُ فَإِذَا عُثْمَانُ، قَالَ:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک باغ میں داخل ہوئے، ایک آنے والا آیا اس نے دروازہ کھٹکھٹایا۔ فرمایا: اے انس! اٹھو اور اس کیلئے دروازے کو کھولو اور اسے جنت کی خوشخبری دے دو اور میرے بعد خلافت کی خوشخبری دو۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! (کیا) میں اس کو بتا دوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بتا دو۔ وہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ تھے۔ میں نے عرض کی: جنت کی خوشخبری ہو اور رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد خلافت کی خوشخبری ہو۔ پھر ایک آنے والا آیا اس نے دروازہ کھٹکھٹایا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے انس! اٹھو اور آنے والے کو جنت کی خوشخبری دے دو اور اس کو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے بعد خلافت کی خوشخبری دے دو۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! اس کو بتا دوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بتا دو۔ میں نکلا، وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ تھے، میں نے آپ رضی اللہ عنہ سے عرض کی: آپ کو جنت کی خوشخبری ہو اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے بعد خلافت کی خوشخبری ہو۔ پھر ایک آنے والا آیا، اس نے دروازہ

3945- الحديث في المقصد العلى برقم: **846** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **5**صفحه**177,176** وقال: رواه أبو يعلى والبزار...... وفيه صقر بن عبد الرحمن وهو كذاب .

قُلْتُ لَهُ: أَبْشِرْ بِالْجَنَّةِ، وَبِالْخِلَافَةِ مِنْ بَعْدِ عُمَرَ، وَأَنَّكَ مَقْتُولٌ، قَالَ: فَدَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، لِمَهْ؟ وَاللّٰهِ مَا تَغَنَّيْتُ، وَلَا تَمَنَّيْتُ، وَلَا مَسَسْتُ فَرْجِي مُنْذُ بَايَعْتُكَ، قَالَ: هُوَ ذَاكَ يَا عُثْمَانُ

کھٹکھٹایا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے انس! اٹھو دروازہ کھولو اور آنے والے کو جنت کی خوشخبری دو اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے بعد خلافت کی خوشخبری دو اور شہید کیے جانے کے متعلق بتا دو۔ میں نکلا، وہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ تھے، میں نے عرض کی: آپ رضی اللہ عنہ کو جنت کی خوشخبری اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے بعد خلافت کی خوشخبری ہو، آپ شہید کیے جائیں گے۔ حضور ﷺ کے پاس آئے اور عرض کی: یا رسول اللہ! میں کیوں شہید کیا جاؤں گا؟ خدا کی قسم! میں کبھی غیبت اور خواہش اور اپنی شرمگاہ کو کبھی ہاتھ نہیں لگاتا جب سے میں نے آپ ﷺ کی بیعت کی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے عثمان! یہ ہوگا۔

3946 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَا أَوَّلُ مَنْ يَشْفَعُ فِي الْجَنَّةِ، وَأَنَا أَكْثَرُ الْأَنْبِيَاءِ تَبَعًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت میں لوگوں کے جانے کی سب سے پہلے میں شفاعت کروں گا اور زیادہ انبیاء میرے جھنڈے کے نیچے ہوں گے۔

3947 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَا إِمَامُكُمْ، فَلَا تُبَادِرُونِي بِالرُّكُوعِ، وَلَا بِالسُّجُودِ، فَإِنِّي أَرَاكُمْ مِنْ أَمَامِي وَمِنْ خَلْفِي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں تمہارے آگے ہوتا ہوں' تمہارا رکوع اور سجدہ مجھ سے پوشیدہ نہیں ہوتا ہے' کیونکہ تمہیں اپنے آگے اور پیچھے سے دیکھتا ہوں۔

3948 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3946- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 140 قال: حدثنا حسين بن علي' عن زائدة . والدارمي رقم الحديث: 52 قال: أخبرنا أحمد بن عبد الله' قال: حدثنا حسين بن علي' عن زائدة .

3947- الحديث سبق برقم: 3939 فراجعه .

3948- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 102 قال: حدثنا محمد بن فضيل . ومسلم جلد 1 صفحه 85 قال: حدثنا عبد الله

عَنِ الْمُخْتَارِ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَزَالُ النَّاسُ يَسْأَلُونَ مَا كَذَا، مَا كَذَا؟ حَتّٰى يَقُولُوا: اللّٰهُ خَلَقَ الْخَلْقَ، فَمَنْ خَلَقَ اللّٰهَ ،

حضور ﷺ نے فرمایا: لوگ مسلسل سوال کرتے رہیں گے، یہ کیوں ہوا؟ یہ کیوں ہوا؟ یہاں تک کہ وہ کہیں گے اللہ نے مخلوق کو پیدا کیا ہے اور اللہ کو کس نے پیدا کیا ہے۔

3949 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْمُخْتَارِ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرَ نَحْوَهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں' اس کے بعد اوپر والی حدیث ذکر کی۔

3950 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، حَدَّثَنَا الْمُخْتَارُ بْنُ فُلْفُلٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ، وَانْصَرَفَ مِنَ الصَّلَاةِ، فَأَقْبَلَ إِلَيْنَا فَقَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي إِمَامُكُمْ، فَلَا تَسْبِقُونِي بِالرُّكُوعِ، وَلَا بِالسُّجُودِ، وَلَا بِالْقِيَامِ، وَلَا بِالْقُعُودِ، وَلَا بِالِانْصِرَافِ، فَإِنِّي أَرَاكُمْ مِنْ أَمَامِي وَمِنْ خَلْفِي، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ رَأَيْتُمْ مَا رَأَيْتُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا رَأَيْتَ؟، قَالَ: رَأَيْتُ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ایک دن فرمایا' جبکہ آپ ﷺ نماز سے واپس آئے' پس آپ ﷺ ہماری طرف متوجہ ہوئے' فرمایا: اے لوگو! میں تمہارا امام ہوں' تم مجھ سے پہلے رکوع اور سجود نہ کرو' نہ قیام نہ قعود اور نہ ہی مجھ سے پہلے نماز سے واپس لوٹو۔ دیکھتا ہوں' قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے! اگر تم وہ چیز دیکھ لو جو میں نے دیکھی ہے تو تم ہنسو کم اور روؤ زیادہ۔ عرض کی: اے اللہ کے رسول! آپ نے کیا دیکھا؟ فرمایا: میں نے جنت بھی دیکھ لی ہے اور دوزخ کو بھی ملاحظہ کرلیا ہے۔

3951 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ، وَأَبُو بَكْرٍ ابْنَا أَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت کا دروازہ سب سے پہلے میں کھٹکھٹاؤں گا۔

ابن عامر بن زُرارة' قال: حدثنا محمد بن فضيل .

3949- الحديث سبق برقم: 3948 فراجعه .

3950- الحديث سبق برقم: 3944,3939 .

3951- الحديث سبق برقم: 3946 فراجعه .

أَوَّلُ مَنْ يَقْرَعُ بَابَ الْجَنَّةِ

3952 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي إِمَامُكُمْ، فَلَا تُبَادِرُونِي بِالرُّكُوعِ، وَلَا بِالسُّجُودِ، فَإِنِّي أَرَاكُمْ مِنْ أَمَامِي وَمِنْ خَلْفِي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک میں تمہارا امام ہوں رکوع سجود میں مجھ سے جلدی نہ کرو کیونکہ میں تمہیں اپنے آگے اور اپنے پیچھے سے دیکھتا ہوں۔

3953 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ، حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ قَالَ: سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنِ الْأَشْرِبَةِ؟ فَقَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الظُّرُوفِ الْمُزَفَّتَةِ، وَقَالَ: كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ، قَالَ: قُلْتُ لَهُ: صَدَقْتَ، السُّكْرُ حَرَامٌ، إِنَّمَا أَشْرَبُ الشَّرْبَةَ وَالشَّرْبَتَيْنِ عَلَى أَثَرِ الطَّعَامِ، قَالَ: فَقَالَ لِي: مَا أَسْكَرَ كَثِيرُهُ فَقَلِيلُهُ حَرَامٌ، قَالَ: ثُمَّ حُرِّمَتِ الْخَمْرُ وَهِيَ مِنَ الْعِنَبِ وَالتَّمْرِ، وَالْعَسَلِ وَالْحِنْطَةِ، وَالشَّعِيرِ وَالذُّرَةِ، وَمَا خَمَّرْتَ مِنْ ذَلِكَ فَهُوَ الْخَمْرُ

حضرت مختار بن فلفل فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مشروبات کے متعلق پوچھا' حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مزفت برتنوں میں پینے سے منع فرمایا اور فرمایا: ہر نشہ آور شے حرام ہے۔ حضرت مختار کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے عرض کی: آپ نے سچ کہا' نشہ حرام ہے' میں ایک گھونٹ اور دو گھونٹ کھانے کے بعد پیتا ہوں' مجھے فرمایا: نشہ آور شے تھوڑی ہو یا زیادہ' وہ حرام ہے۔ پھر فرمایا: جو شراب حرام کی گئی ہے وہ انگور اور کھجور اور شہد' گندم' جو کے دانوں کی ہے' کیونکہ شراب انہیں کی ہوتی ہے۔

3954 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَا أَوَّلُ النَّاسِ يَشْفَعُ فِي الْجَنَّةِ، وَأَنَا أَكْثَرُ الْأَنْبِيَاءِ تَبَعًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تمام لوگوں میں سے پہلا شخص ہوں جو جنت میں سفارش کرے گا اور تمام انبیاء سے میرے پیروز زیادہ ہوں گے۔

3955 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ،

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے

3952- الحديث سبق برقم: 3944,3939,3950 فراجعه .

3953- الحديث سبق برقم: 3941 فراجعه .

3954- الحديث سبق برقم: 3946 فراجعه .

3955- الحديث سبق برقم: 3954,3946 فراجعه .

حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ قَالَ: قَالَ أَنَسٌ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَا أَوَّلُ شَفِيعٍ فِي الْجَنَّةِ

فرمایا: جنت میں سب سے پہلے شفاعت کرنے والا میں ہوں۔

3956 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ قَالَ: إِنَّ أُمَّتَكَ لَا يَزَالُونَ يَتَسَاءَلُونَ مَا كَذَا؟ مَا كَذَا؟ حَتَّى يَقُولُوا: هَذَا اللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ، فَمَنْ خَلَقَ اللّٰهَ؟

حضرت انس رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے راوی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے فرمایا: تیری اُمت کے لوگ یقیناً ایک دوسرے سے سوالوں کا سلسلہ جاری رکھیں گے' یہ کس طرح ہے؟ یہ کس طرح ہے؟ حتیٰ کہ ایک دن کہہ بیٹھیں گے: یہ اللہ ہے جس نے ہر شی کو پیدا فرمایا' پس اللہ کو کس نے پیدا کیا؟

3957 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَمْ يُصَدَّقْ نَبِيٌّ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ مَا صُدِّقْتُ، وَإِنَّ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ نَبِيًّا مَا صَدَّقَهُ مِنْ أُمَّتِهِ إِلَّا رَجُلٌ

حضرت انس رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: انبیاء میں سے کوئی نبی ایسا نہیں ہے جس کی تصدیق میرے جتنی کی گئی ہو' انبیاء میں سے ایک نبی علیہ السلام وہ بھی ہے جس کی صرف ایک آدمی نے تصدیق کی۔

3958 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي سَمِينَةَ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ شَرَابٍ بِالْيَمَنِ يُقَالَ لَهُ: الْبِتْعُ وَالْمِزْرُ، فَقَالَ: مَا أَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے یمن کی شراب کے متعلق پوچھا گیا' اس کو بتع اور مزر کہا جاتا تھا' آپ نے فرمایا: جونشہ دے وہ حرام ہے۔

3959 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ نُوحٍ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ الْجُعْفِيُّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ،

حضرت انس رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: انبیاء میں سے کوئی

3956- الحديث سبق برقم: 3949,3948 ففراجعه .

3957- الحديث سبق برقم: 3954,3951,3946 .

3958- أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد5صفحه56 وقال: رواه أبو يعلى ورجاله رجال الصحيح .

3959- الحديث سبق برقم: 3957,3954,3951,3946 فراجعه .

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا صُدِّقَ نَبِيٌّ مَا صُدِّقْتُ، إِنَّ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ مَنْ يَجِيءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَا مَعَهُ مِنْ أُمَّتِهِ إِلَّا رَجُلٌ

نبی ایسا نہیں ہے جس کی تصدیق میرے جتنی کی گئی ہو' انبیاء میں سے ایک نبی علیہ السلام قیامت کے دن وہ بھی آئے گا جس کا صرف ایک اُمتی ہوگا۔

3960 - حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَنَا أَوَّلُ النَّاسِ أَشْفَعُ فِي الْجَنَّةِ، وَأَنَا أَكْثَرُ النَّاسِ تَبَعًا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تمام لوگوں سے پہلے جنت میں شفاعت کروں گا اور میری پیروی کرنے والے بھی زیادہ ہوں گے۔

3961 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي سَمِينَةَ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ نَجْدَةَ الْحِمْصِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُورٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ خَالِدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رِبَاطُ يَوْمٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ أَفْضَلُ مِنْ قِيَامِ أَحَدِكُمْ فِي أَهْلِهِ أَلْفَ سَنَةٍ بِصِيَامِ نَهَارِهَا وَقِيَامِ لَيْلِهَا، السَّنَةُ ثَلَاثُ مِائَةٍ وَسِتُّونَ يَوْمًا، الْيَوْمُ أَلْفُ سَنَةٍ

حضرت سعید بن خالد فرماتے ہیں: میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی راہ میں ایک دن گزارنا اپنے اہل و عیال میں رہ کر' تم میں سے کسی ایک کا ہزار سال روزے رکھنے اور راتوں کو قیام کرنے سے بہتر ہے' ایک سال' تین سو ساٹھ دن کا ہوگا اور وہ دن' ہزار سال کا ہوگا۔

الشَّعْبِيُّ، عَنْ أَنَسٍ

حضرت امام شعبی کی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

3962 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ قَادِمٍ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عُبَيْدِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم مسکرائے یا تبسم فرمایا اور اپنے صحابہ سے فرمایا:

3960- الحديث سبق برقم: **3959,3957,3954,3951,3946** فراجعه .

3961- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: **2770** . وابن حبان في المجروحين جلد **1** صفحه **317** من طريقين عن محمد بن شعيب به .

الْـمُـكْـتِـبِ، عـنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: ضَـحِكَ رَسُـولُ الـلّٰـهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ، أَوْ تَبَسَّمَ، فَقَالَ لِأَصْحَابِهِ: أَلَا تَسْأَلُونِي مِنْ أَيِّ شَيْءٍ ضَـحِـكْـتُ؟، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مِنْ أَيِّ شَيْءٍ ضَحِكْتَ؟، قَالَ: عَجِبْتُ مِنْ مُجَادَلَةِ الْعَبْدِ رَبَّـهُ يَـوْمَ الْقِيَامَةِ، يَقُولُ: يَا رَبِّ، أَلَيْسَ وَعَدْتَنِي أَلَّا تَظْلِمَنِي؟ قَالَ: بَلَى، قَالَ: فَإِنِّي لَا أَقْبَلُ عَلَيَّ شَاهِدًا إِلَّا مِنْ نَـفْسِـي، فَيَـقُـولُ: أَوَ لَيْـسَ كَفَانِي شَهِيدًا وَالْـمَلَائِـكَةَ الْـكِرَامَ الْكَاتِبِينَ؟ قَالَ: فَيُرَدِّدُ الْكَلَامَ مِرَارًا، قَالَ: فَيُخْتَمُ عَلَى فِيهِ، وَتَكَلَّمُ أَرْكَانُهُ مَا كَانَ يَـعْـمَـلُ، قَـالَ: فَيَـقُولُ: بُعْدًا لَكُنَّ وَسُحْقًا، عَنْكُنَّ كُنْتُ أُجَادِلُ

تم پوچھتے کیوں نہیں کہ میں کیوں ہنسا ہوں؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ کیوں مسکرائے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے تعجب ہوا اس بندہ کے متعلق جو بندہ قیامت کے دن اپنے رب سے جھگڑے گا۔ عرض کرے گا: اے رب! کیا تُو نے مجھ سے وعدہ نہیں کیا تھا کہ تُو مجھ پر ظلم نہیں کرے گا؟ اللہ پاک فرمائے گا: کیوں نہیں؟ وہ عرض کرے گا: میرے پاس کوئی گواہ نہیں ہے سوائے میری جان کے۔ اللہ فرمائے گا: کیا میں گواہ کافی نہیں ہوں؟ اور فرشتے کراماً کاتبین؟ وہ کلام کئی مرتبہ کرے گا، اس کے منہ پر مہر لگا دی جائے گی، اس کے اعضاء کلام کریں گے جو وہ کام کرتا تھا' فرمایا: پس وہ (اپنے اعضاء سے مخاطب ہو کر) کہے گا: تم مجھ سے دور ہو جاؤ اور بہت زیادہ دُور' ہلاکت ہو! میں تمہاری خاطر ہی تو لڑ رہا تھا۔

3963 - حَـدَّثَـنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، حَـدَّثَـنَـا عَبْـدُ الـرَّحِـيـمِ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ سَـلَـمَةَ بْـنِ كُهَيْـلٍ التَّنْعِيِّ، عَنْ عَامِرٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَـالِكٍ قَالَ: إِنَّ أَوَّلَ مَـا يُـحَـاسَـبُ بِـهِ الْعَبْدُ يَوْمَ الْـقِيَـامَةِ الـصَّلَاةُ، فَإِنْ تَـمَّتْ تَمَّ سَائِرُ عَمَلِهِ، وَإِنْ نَقَصَتْ قِيلَ: انْظُرُوا هَلْ لَهُ مِنْ تَطَوُّعٍ؟ فَإِنْ كَانَ لَهُ تَطَوُّعٌ، قَالَ: أَتِمُّوا بِهِ مَا نَقَصَ مِنْ صَلَاتِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بندے سے سب سے پہلے قیامت کے دن حساب وکتاب نماز کے متعلق ہوگا۔ اگر مکمل ہوگا یہاں پر اس کے سارے عمل ختم ہو جائیں گے اگر کمی ہوئی، کہا جائے گا: دیکھو اس نے نفل وغیرہ پڑھے ہیں؟ اگر نفل وغیرہ ہیں وہ اس کے ساتھ مکمل کرو جو فرضوں میں کمی ہوئی۔

3964 - حَـدَّثَـنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ النَّضْرِ، حَدَّثَنَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3963- الحديث في المقصد العلي برقم: **1904** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **288** وقال: رواه أبو يعلىٰ' وفيه يزيد الرقاشي ضعفه شعبة وغيره' ووثقه ابن معين وابن عدى .

3964- أخرجه مسلم رقم الحديث: **2969** من طريق أبي بكر بن النضر بن أبي النضر به . والحديث سبق لكن من

أَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ الْأَشْجَعِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ سَعِيدٍ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدٍ الْمُكْتِبِ، عَنْ فُضَيْلٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَحِكَ، فَقَالَ: هَلْ تَدْرُونَ مِمَّ أَضْحَكُ؟، قَالَ: قُلْنَا: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ، قَالَ: مِنْ مُخَاطَبَةِ الْعَبْدِ رَبَّهُ، يَقُولُ: يَا رَبِّ، أَلَمْ تُجِرْنِي مِنَ الظُّلْمِ؟ قَالَ: يَقُولُ عَزَّ وَجَلَّ: بَلَى، قَالَ: فَإِنِّي لَا أُجِيزُ عَلَى نَفْسِي إِلَّا شَاهِدًا مِنِّي، قَالَ: فَيَقُولُ: كَفَى بِنَفْسِكَ عَلَيْكَ شَهِيدًا وَبِالْكِرَامِ الْكَاتِبِينَ شُهُودًا، قَالَ: فَيُخْتَمُ عَلَى فِيهِ وَيُقَالُ لِأَرْكَانِهِ: انْطِقِي، قَالَ: فَتَنْطِقُ بِأَعْمَالِهِ، ثُمَّ قَالَ: يُخَلَّى بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْكَلَامِ، فَيَقُولُ: بُعْدًا لَكُنَّ وَسُحْقًا، فَعَنْكُنَّ كُنْتُ أُنَاضِلُ

حضور ﷺ مسکرائے یا تبسم فرمایا اور اپنے صحابہ سے فرمایا: تم پوچھتے کیوں نہیں کہ میں کیوں ہنسا ہوں؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ کیوں مسکرائے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے تعجب ہوا اس بندہ کے متعلق جو بندہ قیامت کے دن اپنے رب سے جھگڑے گا۔ عرض کرے گا: اے رب! کیا تُو نے مجھ سے وعدہ نہیں کیا تھا کہ تُو مجھ پر ظلم نہیں کرے گا؟ اللہ پاک فرمائے گا: کیوں نہیں؟ وہ عرض کرے گا: میرے پاس کوئی گواہ نہیں ہے سوائے میری جان کے۔ اللہ فرمائے گا: کیا میں گواہ کافی نہیں ہوں؟ اور فرشتے کراماً کاتبین؟ وہ کلام کئی مرتبہ کرے گا، اس کے منہ پر مہر لگا دی جائے گی، اور اس کے اعضاء سے کہا جائے گا' آپ نے فرمایا: اس کے اعضاء کلام کریں گے جو وہ کام کرتا تھا' پھر فرمایا: اس کا کلام ختم ہو جائے گا۔ پس وہ (اپنے اعضاء سے) کہے گا: دور ہو جاؤ اور تمہارے لیے ہلاکت ہو! پس میں تمہاری طرفداری اور ہمدردی ہی تو کر رہا تھا۔

عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ

حضرت علی بن زید رضی اللہ عنہ کی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

3965 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

طريق ضعيف برقم: 3962 .

3965- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 259 قال: حدثنا أسود بن عامر . وأخرجه أحمد جلد 3 صفحه 285 . وعبد بن حُميد: 1223 . والترمذي رقم الحديث: 3206 قال: حدثنا عبد بن حُميد .

السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمُرُّ سِتَّةَ أَشْهُرٍ بِبَابِ فَاطِمَةَ بِنْتِ النَّبِيِّ عِنْدَ صَلَاةِ الْفَجْرِ، فَيَقُولُ: الصَّلَاةُ يَا أَهْلَ الْبَيْتِ، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، (إِنَّمَا يُرِيدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا) (الأحزاب: 33)،

حضور ﷺ چھ ماہ تک حضرت سیدہ طیبہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے دروازے کے پاس فجر کی نماز کے وقت فرماتے تھے: نماز! اے اہل بیت! تین مرتبہ یہ فرماتے: ''بے شک اللہ عزوجل اہل بیت سے پلیدی لے گیا اور ان کو خوب پاک کیا ہے''۔

3966 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا شَاذَانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمُرُّ بِبَيْتِ فَاطِمَةَ سِتَّةَ أَشْهُرٍ، فَذَكَرَ نَحْوَهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ چھ ماہ تک حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے پاس سے گزرتے اور نماز کا حکم کرتے رہے اس کے بعد اوپر والی حدیث ذکر کی۔

3967 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ مَلِكَ الرُّومِ أَهْدَى إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْتُقَةً مِنْ سُنْدُسٍ فَلَبِسَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى يَدَيْهَا تَذَبْذَبَانِ، فَقَالَ أَصْحَابُهُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أُنْزِلَ هَذَا عَلَيْكَ مِنَ السَّمَاءِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَمِنْدِيلٌ مِنْ مَنَادِيلِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنْ هَذَا، فَبَعَثَ بِهَا إِلَى جَعْفَرٍ فَلَبِسَهَا جَعْفَرٌ، فَقَالَ: إِنِّي لَمْ أَبْعَثْ بِهَا إِلَيْكَ لِتَلْبَسَهَا، قَالَ: فَمَا أَصْنَعُ بِهَا؟ قَالَ: ابْعَثْ بِهَا إِلَى أَخِيكَ النَّجَاشِيِّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ روم کے بادشاہ نے نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں ریشم بطور تحفہ بھیجا' پس آپ ﷺ نے اسے زیب تن فرمایا' سو گویا میں اس کے ہاتھوں کو ہلتا ہوا دیکھ رہا ہوں' پس آپ ﷺ کے صحابہ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! کیا یہ آپ پر کہیں آسمان سے اُترا ہے؟ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: پس قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! حضرت سعد بن معاذ کو جنت میں عطا کیے جانے والے کئی رومالوں میں سے ایک رومال بھی اس سے بہتر ہے۔ پس آپ ﷺ نے وہ حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کی طرف بھیج دیا' اُنہوں نے پہنا تو آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے تیرے پہننے کے لیے نہیں بھیجا تھا۔

3966- الحديث سبق برقم: **3965** فراجعه .

3967- أخرجه الطيالسي رقم الحديث: **2545** . وأحمد جلد **3** صفحه **251** . وأبو داؤد جلد **4** صفحه **84** من طريق حماد بن سلمة به . وقد سبق من حديث قتادة برقم: **3100** .

عرض کی: میں سے کیا کروں؟ فرمایا: اسے اپنے نجاشی بھائی کی طرف بھیجو۔

3968 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: لَمَّا قُتِلَ الْحُسَيْنُ جِيءَ بِرَأْسِهِ إِلَى عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ زِيَادٍ، فَجَعَلَ يَنْكُتُ بِقَضِيبِهِ عَلَى ثَنَايَاهُ وَقَالَ: إِنْ كَانَ لَحَسَنَ الثَّغْرِ، فَقُلْتُ: أَمَا وَاللَّهِ لَأَسُوءَنَّكَ، فَقَالَ: لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ مَوْضِعَ قَضِيبِكَ مِنْ فِيهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب مولا حسین رضی اللہ عنہ کو شہید کیا گیا۔ آپ رضی اللہ عنہ کا سرِ انور عبید اللہ بن زیاد کے پاس لایا گیا وہ اپنی چھڑی سے آپ رضی اللہ عنہ کے دانتوں کو رگڑنے لگا (نعوذ باللہ) اور کہنے لگا: اگرچہ اس کے دانت خوبصورت ہیں۔ میں نے کہا: اللہ کی قسم! اللہ تجھے ضرور رسوا کرے گا۔ بیشک میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس جگہ بوسہ لے رہے تھے۔

3969 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: قَالَ أَنَسٌ: إِنْ كَانَتِ الْوَلِيدَةُ مِنْ وَلَائِدِ الْمُسْلِمِينَ لَتَجِيءُ فَتَأْخُذُ بِيَدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَمَا يَنْزِعُ يَدَهُ مِنْ يَدِهَا حَتَّى تَذْهَبَ بِهِ حَيْثُ شَاءَتْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر مسلمانوں کی چھوٹی سی بچی بھی آتی وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ہاتھ پکڑتی' آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس سے ہاتھ کھینچتے نہیں تھے یہاں تک کہ وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو لے جاتی جہاں چاہتی۔

3970 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے: ابوطلحہ کی آواز لشکر میں گروہ سے بہتر ہے۔

3968- الخبر في المقصد العلي برقم: **1361** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **9** صفحه **195** وقال: رواه البزار والطبراني بأسانيد ورجاله وثقوا .

3969- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **174** قال: حدثنا محمد بن جعفر' وحجاج . وفي جلد **3** صفحه **215** قال: حدثنا عبد الصمد . وابن ماجة رقم الحديث: **4177** قال: حدثنا نصر بن علي' قال: حدثنا عبد الصمد' وسلم بن قتيبة .

3970- الحديث في المقصد العلي برقم: **1416** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **9** صفحه **312** وقال: رواه أحمد' وأبو يعلى' ورجال الرواية الأولى رجال الصحيح .

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: صَوْتُ أَبِي طَلْحَةَ فِي الْجَيْشِ خَيْرٌ مِنْ فِئَةٍ ، وَكَانَ إِذَا لَقِيَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَثَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَقَالَ: نَفْسِي لِنَفْسِكَ الْفِدَاءُ ، وَوَجْهِي لِوَجْهِكَ الْوِقَاءُ

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے جب ملتے تو اپنے دونوں ہاتھ آپ کے آگے بچھا دیتے اور عرض کرتے: میری جان آپ کی ذات پر قربان! میرا چہرہ آپ کے چہرے پر قربان!

3971 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: قَالَ عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ، أَخْبَرَنَا، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: شَهِدْتُ وَلِيمَةَ امْرَأَتَيْنِ مِنْ نِسَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَمَا أَطْعَمَنَا خُبْزًا وَلَا لَحْمًا ، قَالَ: قُلْتُ: فَمَهْ؟ قَالَ: الْحَيْسَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں دو ازواجِ مطہرات کے ولیموں میں حاضر ہوا' ہم نے روٹی اور گوشت نہیں کھایا' میں نے عرض کی: کیا کھایا؟ فرمایا: مالیدہ۔

3972 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ يُدْخِلُهُ عَمَلُهُ الْجَنَّةَ ، قَالَ: قُلْنَا: وَلَا أَنْتَ؟ قَالَ: وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِي رَبِّي بِرَحْمَةٍ مِنْهُ وَفَضْلٍ ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں کوئی بھی اپنے عمل سے جنت میں داخل نہیں ہوگا۔ ہم نے عرض کی: آپ صلی اللہ علیہ وسلم بھی نہیں؟ فرمایا: میں بھی نہیں' مگر مجھے میرے رب نے اپنی رحمت اور فضل سے گھیر لیا ہے۔

3973 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا دَاوُدُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ هَذَا الْحَدِيثِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کی مثل حدیث روایت کرتے ہیں۔

3974 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3971- الحديث سبق برقم: 3767 .

3972- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 235 . ومسلم رقم الحديث: 2816 من طريق ابن أبي عدى' عن محمد به . والبخارى رقم الحديث: 5673 .

3973- الحديث سبق برقم: 3972 فراجعه .

3974- أخرجه الترمذى رقم الحديث: 3854 قال: حدثنا عبد الله بن أبى زياد' قال: حدثنا سيّار' قال: حدثنا جعفر بن

دَاوُدُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَلَا أُنَبِّئُكُمْ بِأَهْلِ الْجَنَّةِ، قُلْنَا: بَلَى، قَالَ: كُلُّ ضَعِيفٍ مُتَضَعِّفٍ ذُو طِمْرَيْنِ لَا يُؤْبَهُ لَهُ، لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللّٰهِ لَأَبَرَّهُ، مِنْهُمُ الْبَرَاءُ بْنُ مَالِكٍ

حضور ﷺ نے فرمایا: کیا میں تم کو اہلِ جنت کے متعلق بتاؤں؟ ہم نے عرض کی: کیوں نہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہر کمزور اور جس کو کمزور سمجھا جاتا ہو' پرانے کپڑوں والا' اگر وہ اللہ پر قسم اٹھالیں، اللہ ان کی قسم کو پورا ضرور کرتا ہے' اُن میں براء بن مالک رضی اللہ عنہ بھی ہے۔

3975 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَثَلُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ كَمَثَلِ نَهْرٍ عَذْبٍ جَارٍ، أَوْ غَمْرٍ، عَلَى بَابِ أَحَدِكُمْ، يَغْتَسِلُ مِنْهُ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ، مَا يَبْقَى عَلَيْهِ مِنْ دَرَنِهِ؟

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: پانچ نمازیں پڑھنے والے کی مثال اس نہر کی طرح ہے جو کسی کے دروازے کے پاس ہو، اس میں ہر روز پانچ دفعہ غسل کرے کیا اس کے جسم پر میل باقی رہے گی؟

3976 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَا أَوَّلُ مَنْ يَأْخُذُ بِحَلْقَةِ بَابِ الْجَنَّةِ فَأُقَعْقِعُهَا، قَالَ أَنَسٌ: فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ يُقَلِّبُ بِيَدِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں سب سے پہلے جنت کے دروازہ کا حلقہ پکڑوں گا' میں اس کو کھٹکھٹاؤں گا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں اب بھی وہ منظر دیکھ رہا ہوں کہ آپ ہاتھ ہاتھ سے پلٹ رہے تھے۔

3977 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، وَثَابِتٍ، عَنْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے احد کے دن فرمایا: (جب لڑائی کے لیے آگے

سليمان' قال: حدثنا ثابت' وعلى بن زيد' فذكراه .

3975- الحديث في المقصد العلى برقم: 184 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 298 وقال: رواه أبو يعلى' والبزار' وفيه: داؤد بن الزبرقان وهو ضعيف .

3976- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 1204 . والترمذي رقم الحديث: 3147 . والدارمي جلد 1 صفحه 27 من طريق سفيان بن عيينة به .

3977- الحديث سبق برقم: 3306 فراجعه .

أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ أُحُدٍ لَمَّا رَهَقُوهُ، وَهُوَ فِي سَبْعَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ وَرَجُلَيْنِ مِنْ غَيْرِهِمْ: مَنْ يَرُدُّهُمْ عَنَّا وَهُوَ رَفِيقِي فِي الْجَنَّةِ؟، فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَاتَلَ حَتَّى قُتِلَ، ثُمَّ قَالَ مِثْلَ ذٰلِكَ، فَقَامَ رَجُلٌ آخَرُ فَقَاتَلَ حَتَّى قُتِلَ، فَلَمْ يَزَلْ يَقُولُ ذٰلِكَ حَتَّى قُتِلَ السَّبْعَةُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا أَنْصَفْنَا أَصْحَابَنَا

آئے' وہ سات آدمی انصار سے تھے اور دو آدمی قریش سے تھے) ہم نے ان کو کون دور کرے گا؟ جو دور کرے گا وہ جنت میں میرا ساتھی ہو گا۔ انصار میں سے ایک آدمی کھڑا ہوا' وہ لڑا یہاں تک کہ شہید ہو گیا' پھر اسی طرح فرمایا تو دوسرا آدمی کھڑا ہوا' وہ بھی لڑا یہاں تک کہ وہ شہید ہو گیا' آپ مسلسل کہتے تھے یہاں تک کہ ساتوں ہی شہید ہو گئے' اس کے بعد حضور ﷺ نے فرمایا: ہمارے اصحاب نے ہمت نہیں ہاری۔

3978 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ جُدْعَانَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَوْتُ أَبِي طَلْحَةَ فِي الْجَيْشِ خَيْرٌ مِنْ فِئَةٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ابوطلحہ کی آواز سو آدمیوں سے بہتر ہے۔

3979 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَتَيْتُ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِي عَلَى رِجَالٍ تُقْرَضُ شِفَاهُهُمْ بِمَقَارِيضَ مِنْ نَارٍ، قُلْتُ: مَنْ هٰؤُلَاءِ يَا جِبْرِيلُ؟ قَالَ: هٰؤُلَاءِ خُطَبَاءُ أُمَّتِكَ، يَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَيَنْسَوْنَ أَنْفُسَهُمْ، وَهُمْ يَتْلُونَ الْكِتَابَ، أَفَلَا يَعْقِلُونَ؟

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں معراج کی رات ایسی قوم کے پاس سے گزرا جو اپنے ہونٹ آگ کی قینچیوں سے کاٹ رہے تھے۔ میں نے جبرائیل علیہ السلام سے پوچھا: یہ کون ہیں؟ عرض کی: آپ ﷺ کی امت کے خطیب حضرات جو لوگوں کو نیکی کرنے کا حکم دیتے اور اپنے آپ کو بھول جاتے تھے۔ حالانکہ وہ قرآن پاک پڑھتے تھے، کیا وہ عقل نہیں رکھتے ہیں؟

3980 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ،

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ

3978- الحديث سبق برقم: 3971 فراجعه .

3979- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 239,231,180,120 من طريق وكيع' ويونس' وحسن ثلاثتهم عن حماد بن سلمة . وأخرجه ابن المبارك في الزهد رقم الحديث: 819 من طريق حماد به .

3980- الحديث سبق برقم: 3977,3970 فراجعه .

عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ أَبُو طَلْحَةَ إِذَا كَانَ فِي جَيْشٍ نَثَرَ كِنَانَتَهُ بَيْنَ يَدَيْهِ، وَقَالَ: نَفْسِي لِنَفْسِكَ الْفِدَاءُ، وَوَجْهِي لِوَجْهِكَ الْوِقَاءُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَوْتُ أَبِي طَلْحَةَ فِي الْجَيْشِ خَيْرٌ مِنْ فِئَةٍ

جب لشکر میں ہوتے تو اپنے تمام تیر حضور ﷺ کے آگے رکھ دیتے اور عرض کرتے: میری جان آپ پر قربان! میرا چہرہ آپ کی ذات پر قربان! حضور ﷺ نے فرمایا: ابوطلحہ کی آواز لشکر میں سو آدمیوں سے بہتر ہے۔

3981 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مِهْرَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: لَمَّا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَتْلُ أَهْلِ بِئْرِ مَعُونَةَ قَامَ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ فِي الرَّكْعَةِ الْآخِرَةِ بَعْدَ الرُّكُوعِ فَقَالَ: اللَّهُمَّ الْعَنْ رِعْلًا وَذَكْوَانَ، وَعُصَيَّةَ عَصَتِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ، يَقُولُهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ يُكَبِّرُ، ثُمَّ يَسْجُدُ، فَحَفِظْتُ ذَلِكَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثِينَ يَوْمًا يَفْعَلُهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں معونہ کے کنویں پر شہید ہونے والوں کی خبر آئی تو صبح کی نماز کی دوسری رکعت میں رکوع کے بعد کھڑے ہوئے دعا کی: اے اللہ! رعل اور ذکوان پر لعنت فرما اور عصیہ جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی ہے تین بار یہ کہا پھر تکبیر کہی پھر سجدہ کیا پس جہاں تک مجھے یاد ہے: آپ تیس دن یہی کرتے رہے۔

3982 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا شَاذَانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، وَعَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا رَهِقَهُ الْمُشْرِكُونَ يَوْمَ أُحُدٍ فَقَالَ: مَنْ يَرُدُّهُمْ عَنَّا وَهُوَ رَفِيقِي فِي الْجَنَّةِ، فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ، فَقَاتَلَ حَتَّى قُتِلَ، ثُمَّ قَامَ آخَرُ يَرُدُّهُمْ حَتَّى قُتِلَ سَبْعَةٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا أَنْصَفْنَا أَصْحَابَنَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے احد کے دن فرمایا: (جب لڑائی کے لیے آگے آئے وہ سات آدمی انصار سے تھے اور دو آدمی قریش سے تھے) ہم نے ان کو کون دور کرے گا؟ جو دور کرے گا وہ جنت میں میرا ساتھی ہوگا۔ انصار میں سے ایک آدمی کھڑا ہوا وہ لڑا یہاں تک کہ شہید ہو گیا پھر اسی طرح فرمایا تو دوسرا آدمی کھڑا ہوا وہ بھی لڑا یہاں تک کہ وہ شہید ہو گیا آپ مسلسل کہتے تھے یہاں تک کہ ساتوں ہی شہید ہو گئے اس کے بعد حضور ﷺ نے فرمایا:

3981- الحديث سبق برقم: **3903** فراجعه .

3982- الحديث سبق برقم: **3977,3306** فراجعه .

ہمارے اصحاب نے ہمت نہیں ہاری۔

3983 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَرَرْتُ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِي عَلَى قَوْمٍ تُقْرَضُ شِفَاهُهُمْ بِمَقَارِيضَ مِنَ النَّارِ، قُلْتُ: مَنْ هَؤُلَاءِ؟ قَالَ: هَؤُلَاءِ خُطَبَاءُ مِنْ أَهْلِ الدُّنْيَا مِمَّنْ كَانُوا يَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَيَنْسَوْنَ أَنْفُسَهُمْ وَهُمْ يَتْلُونَ الْكِتَابَ، أَفَلَا يَعْقِلُونَ؟

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں معراج کی رات ایسی قوم کے پاس سے گزرا جو اپنے ہونٹ آگ کی قینچیوں سے کاٹ رہے تھے۔ میں نے جبرائیل علیہ السلام سے پوچھا: یہ کون ہیں؟ عرض کی: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کے خطیب حضرات جو لوگوں کو نیکی کرنے کا حکم دیتے اور اپنے آپ کو بھول جاتے تھے۔ حالانکہ وہ قرآن پاک پڑھتے تھے، کیا وہ عقل نہیں رکھتے ہیں؟

3984 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ جُدْعَانَ، عَنْ أَنَسٍ، كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ: آخُذُ بِحَلْقَةِ الْبَابِ فَأُقَعْقِعُهَا ، وَقَالَ سُفْيَانُ: يَعْنِي بِيَدِهِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: گویا میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف دیکھ رہا ہوں کہ وہ اس حال میں فرما رہے ہیں کہ انہوں نے دروازے کی کنڈی کو پکڑا ہوا ہے اور اسے ہلا رہے ہیں۔ اور سفیان کا قول ہے: یعنی اپنے ہاتھ کے ساتھ۔

3985 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، أَنَّ مُصْعَبَ بْنَ الزُّبَيْرِ هَمَّ بِعَرِيفِ الْأَنْصَارِ لِيَقْتُلَهُ، فَدَخَلَ عَلَيْهِ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اسْتَوْصُوا بِالْأَنْصَارِ خَيْرًا وَمَعْرُوفًا، اقْبَلُوا مِنْ مُحْسِنِهِمْ، وَتَجَاوَزُوا عَنْ مُسِيئِهِمْ ، قَالَ: فَنَزَلَ مُصْعَبٌ مِنْ سَرِيرِهِ عَلَى بِسَاطِهِ، وَأَلْزَقَ جِلْدَهُ، أَوْ خَدَّهُ عَلَيْهِ،

حضرت علی بن زید فرماتے ہیں کہ حضرت مصعب بن زبیر نے انصار کے گروہ کو قتل کرنے کا ارادہ کیا' حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ ان کے پاس داخل ہوئے' فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: انصار کے ساتھ نیکی کرو اور بھلائی سے پیش آؤ' ان کی نیکیاں قبول کرو اور برائیوں سے تجاوز کرو۔ حضرت مصعب اپنے تخت سے نیچے اترے' اپنے قالین پر اترے اس پر اپنے رخسار رکھے اور فرمانے لگے: آپ کو اللہ

3983- الحديث سبق برقم: 3979 فراجعه .

3984- الحديث سبق برقم: 3976 فراجعه .

3985- الحديث سبق برقم: 3758 فراجعه .

أَوْ قَالَ: تَمَعَّكَ وَقَالَ: أَمْرُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الرَّأْسِ وَالْعَيْنَيْنِ، أَمْرُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الرَّأْسِ وَالْعَيْنَيْنِ، فَتَرَكَهُ

جزاء دے! حضور ﷺ کا حکم سرآنکھوں پر! حضور ﷺ کا حکم میرے سرآنکھوں پر! تو آپ ﷺ نے اسے چھوڑ دیا۔

3986 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَبِي الرَّبِيعِ الْجُرْجَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: مَطَرَتِ السَّمَاءُ بَرَدًا، فَقَالَ لَنَا أَبُو طَلْحَةَ وَنَحْنُ غِلْمَانٌ: نَاوِلْنِي يَا أَنَسُ مِنْ ذَاكَ الْبَرَدِ، فَجَعَلَ يَأْكُلُ وَهُوَ صَائِمٌ، فَقُلْتُ: أَلَسْتَ صَائِمًا؟ قَالَ: بَلَى، إِنَّ هَذَا لَيْسَ بِطَعَامٍ وَلَا شَرَابٍ، وَإِنَّمَا هُوَ بَرَكَةٌ مِنَ السَّمَاءِ نُطَهِّرُ بِهِ بُطُونَنَا، قَالَ أَنَسٌ: فَأَتَيْتُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ، فَقَالَ: خُذْ عَنْ عَمِّكَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آسمان سے اولے برسنے لگے' ہمیں حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس حالت میں کہ ہم بچے تھے: اے انس! مجھے یہ اولے پکڑاؤ! آپ روزہ کی حالت میں تھے' اس کو کھانے لگے تو میں نے عرض کی: کیا آپ روزہ کی حالت میں نہیں ہیں؟ فرمایا: کیوں نہیں! یہ نہ کھانا ہے اور نہ پینے والی شی ہے' یہ آسمان کی برکت ہے' اس کے ذریعے ہم اپنے پیٹوں کو صاف کرتے ہیں۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کی بارگاہ میں آیا' میں نے آپ کو یہ واقعہ بتایا تو آپ نے فرمایا: اپنے چچا کے عمل کرلو۔

3987 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا أَتَى عَلَى قَتْلَى بِئْرِ مَعُونَةَ فَقَامَ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ، قَالَ: فَكَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ آخِرِ الرَّكْعَةِ انْتَصَبَ قَائِمًا، ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ الْعَنْ رِعْلًا وَذَكْوَانَ، وَعُصَيَّةَ عَصَتِ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ، ثَلَاثًا، ثُمَّ يُكَبِّرُ وَيَسْجُدُ، قَالَ: فَحَفِظْتُ ذَلِكَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثِينَ يَوْمًا يَفْعَلُهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول کریم ﷺ جب معونہ کے کنویں کے شہیدوں پر تشریف لائے تو صبح کی نماز میں کھڑے ہوکر فرمایا: پس جب آپ ﷺ آخری رکعت کے رکوع سے سر اُٹھاتے تو سیدھے کھڑے ہو جاتے' پھر یوں پڑھتے: اے اللہ! رعل اور ذکوان قبیلے پر لعنت فرما اور وہ گروہ جس نے اللہ کی نافرمانی کی ہے' تین بار پھر تکبیر کہہ کر سجدہ کرتے' پس میں نے یہ رسول کریم ﷺ سے یاد کر لی' آپ ﷺ تیس دن تک یہ کرتے رہے۔

3986- الحديث سبق برقم: 1420 فراجعه .

3987- الحديث سبق برقم: 3981 فراجعه .

3988 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ الْكُوفِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے جان بوجھ کر مجھ پر جھوٹ بولا وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔

3989 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَامٍ الْجُمَحِيُّ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ ذُكِرْتُ عِنْدَهُ فَلْيُصَلِّ عَلَيَّ؛ فَإِنَّهُ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ مَرَّةً صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ عَشْرًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کے پاس میرا ذکر ہو' اسے چاہیے کہ وہ مجھ پر درود پڑھے کیونکہ جس نے مجھ پر ایک بار درود پڑھا' اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا۔

3990 - حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ الْأَسْوَدِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَوَاتٌ لَا يَدَعُهُنَّ كَانَ يَقُولُ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ، وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ، وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ، وَغَلَبَةِ الدَّيْنِ، وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی چند مخصوص دعائیں تھیں جن کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کبھی نہ چھوڑتے تھے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم دعا مانگتے: اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں غم سے' پریشانی سے' عجز سے' سستی سے' کنجوسی' بزدلی سے' قرض کی زیادتی اور لوگوں کے غلبہ سے۔

3991 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَاتِمٍ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: حَدَّثَنِي رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ:

حضرت بیان رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے عرض کی، مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے

3988- الحديث سبق برقم: 3704 فراجعه .

3989- الحديث سبق برقم: 3669 فراجعه .

3990- الحديث سبق برقم: 3691,3689,3683 فراجعه .

3991- الحديث في المقصد العلي برقم: 185 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 304 وقال: رواه أبو يعلى واسناده حسن .

بَيَانٌ قَالَ: قُلْتُ لِأَنَسٍ: حَدِّثْنِي بِوَقْتِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّلَاةِ، قَالَ: كَانَ يُصَلِّي الظُّهْرَ عِنْدَ دُلُوكِ الشَّمْسِ، وَيُصَلِّي الْعَصْرَ بَيْنَ صَلَاتَيْكُمُ الْأُولَى وَالْعَصْرِ، وَكَانَ يُصَلِّي الْمَغْرِبَ عِنْدَ غُرُوبِ الشَّمْسِ، وَيُصَلِّي الْعِشَاءَ عِنْدَ غُرُوبِ الشَّفَقِ، وَيُصَلِّي الْغَدَاةَ عِنْدَ الْفَجْرِ حِينَ يُفْتَتَحُ الْبَصَرُ، كُلُّ مَا بَيْنَ ذَلِكَ وَقْتٌ، أَوْ قَالَ: صَلَاةٌ

اوقات کے متعلق بتائیں۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضور صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کی نماز پڑھتے تھے سورج کے ڈھلنے کے وقت اور عصر پڑھتے تھے پہلے اول اور عصر کے درمیان اور مغرب پڑھتے تھے سورج کے غروب ہونے کے وقت اور عشاء شفق (سرخی یا سفیدی) کے غروب کے وقت اور فجر کی نماز جس وقت آنکھ کھلتی تھی ہر نماز کا وقت درمیان والا ہوتا تھا۔

3992 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، عَنْ زُهَيْرٍ، عَنْ بَيَانٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ: بَنَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِامْرَأَةٍ، فَأَرْسَلَنِي فَدَعَوْتُ رِجَالًا إِلَى الطَّعَامِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی عورت سے شادی فرمائی، مجھے بھیجا میں نے کچھ آدمیوں کو کھانے کے لیے دعوت دی۔

الْأَعْمَشُ، عَنْ أَنَسٍ

حضرت اعمش رحمۃ اللہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

3993 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُعْرَضُ أَهْلُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اہل نار کو قیامت کے دن صفوں میں پیش کیا جائے گا۔ اُن کے پاس سے مومن گزریں

3992- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **238** قال: حدثنا حسن. والبخاري جلد **7** صفحه **31** قال: حدثنا مالك بن اسماعيل. وأخرجه الترمذي رقم لحديث: **3219** قال: حدثنا عمر بن اسماعيل بن مجالد، قال: حدثني أبي.

3993- الحديث في المقصد العلي برقم: **1919**. وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **382** وقال: رواه أبو يعلى، والطبراني في الأوسط، وفيه يوسف بن خالد السمي وهو كذاب.

النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صُفُوفًا، فَيَمُرُّ بِهِمُ الْمُؤْمِنُونَ، فَيَرَى الرَّجُلُ مِنْ أَهْلِ النَّارِ الرَّجُلَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ قَدْ عَرَفَهُ فِي الدُّنْيَا، فَيَقُولُ: يَا فُلَانُ، أَمَا تَذْكُرُ يَوْمَ اسْتَعَنْتَنِي فِي حَاجَةِ كَذَا وَكَذَا؟ قَالَ: فَيَذْكُرُ ذَلِكَ الْمُؤْمِنُ فَيَعْرِفُهُ، فَيَشْفَعُ لَهُ إِلَى رَبِّهِ فَيُشَفِّعُهُ فِيهِ

گے۔ اہل نار میں سے ایک آدمی ان مومنوں میں سے ایک آدمی کو پہچانتا ہوگا۔ اس نے اس کو دنیا میں پہچانا ہو گا، وہ کہے گا، اے فلاں! کیا آپ کو یاد ہے وہ دن تو مجھ سے فلاں فلاں کام کے لیے فریاد کی تھی۔ مومن اس کو یاد کرے گا وہ اس کو پہچان لے گا۔ اس کی رب کے ہاں سفارش کرے گا، اس کی رب تعالیٰ سفارش قبول کرے گا۔

3994 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ نَصْرٍ، حَدَّثَنَا عَثَّامُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنِ الْأَعْمَشِ قَالَ: قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، وَالْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ: كُنَّا لَا نَحْنِي ظُهُورَنَا حَتَّى نَنْظُرَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاجِدًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ اور حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم پیٹھ کو نہیں جھکاتے تھے یہاں تک کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو سجدہ کی حالت میں دیکھ لیتے تھے۔

3995 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، وَأَبُو بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِرْعٌ رَهْنًا عِنْدَ يَهُودِيٍّ، فَمَا وَجَدَ مَا يَفْتَكُّهَا حَتَّى مَاتَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی زرہ یہودی کے پاس بطور رہن رکھی تھی' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی چیز نہ پائی جو دے کر اسے چھڑا لیتے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا۔

3996 - حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ مُغَلِّسٍ، وَعَبْدُ الْغَفَّارِ جَمِيعًا، قَالَا: حَدَّثَنَا أَبُو شِهَابٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: غلاموں کے لیے ہلاکت مالک کی وجہ سے ہوگی اور مالک کی ہلاکت غلام سے ہوگی اور

3994- الحديث في المقصد العلي برقم: **295** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **2** صفحه **77** وقال: رواه البزار' وأبو يعلى بنحوه' وفي حديث البزار سعيد بن الفضل ضعفه أبو حاتم ووثقه غيره' وحديث أبي يعلى منقطع بين الأعمش وأنس .

3995- الحديث سبق برقم: **3049** فراجعه .

3996- الحديث في المقصد العلي برقم: **1898** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **348** وقال: رواه البزار عن شيخه محمد بن الليث وقد ذكره ابن حبان في الثقات وقال: يخطئ ويخالف .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَيْلٌ لِلْمَمْلُوكِ مِنَ الْمَالِكِ وَيْلٌ لِلْمَالِكِ مِنَ الْمَمْلُوكِ وَيْلٌ لِلْغَنِيِّ مِنَ الْفَقِيرِ وَيْلٌ لِلْفَقِيرِ مِنَ الْغَنِيِّ وَيْلٌ لِلشَّدِيدِ مِنَ الضَّعِيفِ وَيْلٌ لِلضَّعِيفِ مِنَ الشَّدِيدِ

ہلاکت ہوگی مال دار کے لیے فقیر سے اور فقیر کے لیے ہلاکت ہوگی مال دار سے۔ ہلاکت ہوگی سختی والے کے لیے کمزور سے اور ہلاکت ہوگی کمزور کے لیے سختی والے سے۔

3997 - حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا سلَيْمَانُ الْأَعْمَشُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَجُلٍ يَعُودُهُ، فَإِذَا هُوَ قَدْ عَادَ كَالْفَرْخِ مِنْ شِدَّةِ الْمَرَضِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمَا كُنْتَ تَدْعُو؟ أَمَا كُنْتَ تَسْأَلُ؟ ، فَقَالَ: بَلَى، كُنْتُ أَقُولُ: اللّٰهُمَّ مَا كُنْتَ مُعَاقِبِي بِهِ فِي الْآخِرَةِ فَعَجِّلْهُ لِي فِي الدُّنْيَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذًا لَا تُطِيقُ ذَلِكَ، أَلَا قُلْتَ: رَبِّ آتِنِي فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ، فَقَالَهَا فَعُوفِيَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک آدمی کی بیمار پرسی کرنے کے لیے تشریف لائے' اچانک آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نگاہ پڑی تو وہ مرض کی سختی کی وجہ سے چوزے کی طرح ہو چکا تھا' پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم دعا کیوں نہیں کرتے؟ تم سوال کیوں نہیں کرتے؟ اس نے جواب دیا: کیوں نہیں! (دعا کرتا ہوں) میں عرض کرتا ہوں: اے اللہ! تُو نے جو سزا مجھے آخرت میں دینی ہے وہ جلدی مجھے دنیا میں ہی دیدے۔ پس رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر تُو اس کی طاقت نہ رکھ سکے گا' تُو یہ کیوں نہیں کہتا: اے میرے رب! مجھے دنیا میں بھی نیکی اور آخرت میں بھی نیکی عطا فرما اور آخرت کے عذاب سے بچا۔ پس اُس نے یہی دعا کی تو اسے عافیت عطا کی گئی۔

3998 - حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ سُلَيْمَانُ الْأَعْمَشُ سَمِعْتُهُ يَذْكُرُ، عَنْ أَنَسٍ يَرْفَعُهُ، أَنَّهُ قَالَ: إِذَا تَزَوَّجَ الرَّجُلُ عَلَى امْرَأَةٍ، فَإِنْ كَانَتْ بِكْرًا أَقَامَ عِنْدَهَا سَبْعًا، وَإِنْ كَانَتْ ثَيِّبًا أَقَامَ مَعَهَا ثَلَاثًا، ثُمَّ قَسَمَ بَعْدَ ذَلِكَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب آدمی پہلی عورت کی موجودگی میں شادی کرے' اگر وہ کنواری ہو تو اس کے پاس سات دن ٹھہرے' اگر شادی شدہ ہو تو اس کے پاس تین دن ٹھہرے' پھر اس کے بعد باریاں تقسیم کردے۔

3997- الحديث سبق برقم: **3790,3747,3498** فراجعه .

3998- الحديث سبق برقم: **3777** فراجعه .

3999 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَبْصَرَ الرِّيحَ فَزِعَ وَقَالَ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا أُمِرَتْ بِهِ، اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا أُرْسِلَتْ بِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب ہوا کو دیکھتے تھے تو پریشان ہوتے تھے اور یہ دعا کرتے تھے: ''اللّٰھم انی اسئالك الٰی آخرہ''۔

4000 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يُحَرِّكُ الْحَصَى وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ لِلرَّجُلِ: هُوَ حَظُّكَ مِنَ صَلَاتِكَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو دیکھا، وہ کنکریوں کے ساتھ کھیل رہا تھا، نماز کی حالت میں۔ جب وہ فارغ ہوا اس آدمی سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا: وہ تیری نماز سے تیرا حصہ ہے۔

4001 - وَعَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَافَرَ فِي رَمَضَانَ فَصَامَ وَأَفْطَرَ، فَصَامَ أَصْحَابُهُ وَأَفْطَرُوا، فَلَمْ يَعِبْ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے سفر کی حالت میں رمضان کا روزہ رکھا اور افطار کیا۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے افطار کیا اور روزہ نہیں رکھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان میں سے کسی پر عیب نہیں لگایا۔

4002 - حَدَّثَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُدْعَى إِلَى

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو جو کی روٹی اور باسی چربی کی دعوت دی جاتی تو بھی آپ قبول کرتے تھے' آپ نے اپنی زرہ ایک یہودی کو بطور

3999- الحديث في المقصد العلى برقم: **1668** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**135** وقال: رواه أبو يعلى بأسانيد' ورجال أحدهما رجال الصحيح .

4000- الحديث في المقصد العلى برقم: **288** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**2**صفحه**86** وقال: رواه أبو يعلى' والبزار' وفيه يوسف بن خالد السمتي وهو ضعيف .

4001- أخرج مالك الموطأ رقم الحديث: **197** . والبخاري جلد **3**صفحه**44** قال: حدثنا عبد الله بن مسلمة' عن مالك . وأخرجه مسلم جلد**3**صفحه**143** قال: حدثنا يحيى بن يحيى' قال: أخبرنا أبو خيثمة' زهير بن معاوية .

4002- الحديث سبق برقم: **3995** فراجعه .

خُبْزِ الشَّعِيرِ وَالْإِهَالَةِ السَّنِخَةِ فَيُجِيبُ، وَلَقَدْ كَانَتْ لَهُ دِرْعٌ رَهْنًا عِنْدَ يَهُودِيٍّ مَا وَجَدَ مَا يَفْتَكُّهَا حَتَّى مَاتَ

رہن دی تھی' آپ ﷺ نے اتنی وسعت نہیں پائی کہ وہ چھڑا لیتے یہاں تک کہ آپ کا وصال ہو گیا۔

4003 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَجُلٍ يَعُودُهُ فَقَالَ: هَلْ تَشْتَهِي شَيْئًا؟ هَلْ تَشْتَهِي كَعْكًا؟ ، فَقَالَ: نَعَمْ، فَطَلَبُوا لَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک آدمی کے پاس داخل ہوئے، اس کی عیادت کرنے کیلئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا کسی شے پر دل کر رہا ہے؟ کیا تیرا دل کعک یعنی جو آٹے اور دودھ اور شکر سے بنایا جائے' کھانے کو کرتا ہے؟ اس نے کہا: جی ہاں! پس اس کے گھر والوں نے اس کیلئے منگوایا۔

4004 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ الْأَزْدِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى الْأَسْلَمِيُّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: اسْتُشْهِدَ غُلَامٌ مِنَّا يَوْمَ أُحُدٍ، فَوُجِدَ عَلَى بَطْنِهِ صَخْرَةٌ مَرْبُوطَةٌ مِنَ الْجُوعِ، فَمَسَحَتْ أُمُّهُ التُّرَابَ عَنْ وَجْهِهِ وَقَالَتْ: هَنِيئًا لَكَ يَا بُنَيَّ الْجَنَّةُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا يُدْرِيكِ؟ لَعَلَّهُ كَانَ يَتَكَلَّمُ فِيمَا لَا يَعْنِيهِ، وَيَمْنَعُ مَا لَا يَضُرُّهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمارا غلام احد کے دن شہید ہو گیا۔ اس کو اس حالت میں پایا گیا اس نے بھوک کی وجہ سے پیٹ پر پتھر باندھا ہوا تھا۔ اس کی ماں نے اس کے چہرے سے مٹی صاف کی اور کہنے لگی: اے میرے بیٹے تیرے لیے جنت کی خوشخبری ہو۔ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا چاہتی ہو؟ ہو سکتا ہے وہ لایعنی گفتگو کرتا ہو اور وہ رکتا ہو اس کو جو نقصان نہ دے۔

4005 - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الْأَزْرَقُ، عَنْ شَرِيكٍ يَعْنِي، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اللہ کے لیے مسجد بنائی۔ اگر چہ وہ صحرائی پرندے یا سنگ خوار پرند کے گھونسلے کے

4003- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: **3441,1440** من طريق سفيان بن وكيع' حدثنا أبو يحيىٰ الحمانى به .

4004- أخرجه الترمذى رقم الحديث: **2317** وأبو نعيم فى الحلية جلد **5** صفحه **56,55** من طريقين حدثنا عمر بن حفص بن غياث' حدثنا أبى' عن الأعمش به .

4005- أخرجه الترمذى رقم الحديث: **319** قال: حدثنا قتيبة' قال: حدثنا نوح بن قيس' عن عبد الرحمٰن مولىٰ قيس' عن زياد النُميرى' فذكره .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ بَنَى لِلَّهِ مَسْجِدًا كَمَفْحَصِ قَطَاةٍ بَنَى لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

برابر ہی کیوں نہ ہو۔ اللہ عزوجل اس کے لیے جنت میں گھر بنادے گا۔

4006 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ جَعْفَرٍ الْأَحْمَرُ أَبُو الْحَسَنِ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمُؤْمِنُ لَا يُقْضَى لَهُ قَضَاءٌ إِلَّا خَيْرٌ لَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن کے متعلق ہر فیصلہ بھلائی والا ہوتا ہے۔

4007 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْتَاكُ بِفَضْلِ وَضُوئِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم وضو کے بچے ہوئے پانی سے مسواک کرتے تھے۔

4008 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ: أُخْبِرْتُ عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ وَهُوَ يُرِيدُ أَنْ يُخْبِرَنَا بِلَيْلَةِ الْقَدْرِ، وَقَدْ أُخْبِرْنَا بِهِ، فَسَمِعَ لَغَطًا فِي الْمَسْجِدِ فَاخْتُلِسَتْ مِنْهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک رات نکلے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارادہ تھا کہ ہم کو لیلۃ القدر کے متعلق آگاہ کرنے کا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو اس کے متعلق بتانے لگے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد میں شور سنا اس کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اٹھالیا گیا۔

4009 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں

4006- الحديث في المقصد العلى برقم: **1149** . وأخرجه أحمد جلد **3** صفحه **184,117** من طريق يحيى ووكيع' عن سفيان' عن القاسم بن شريح .

4007- أخرجه الدارقطني رقم الحديث: **4** من طريق ابن أبي حية' حدثنا اسحاق بن أبي اسرائيل' حدثنا يوسف بن خالد به . وأخرجه الداارقطن رقم الحديث: **3** من طريق محمد بن أحمد بن محمد بن حسان الضبي' حدثنا اسحاق بن ابراهيم شاذان' حدثنا سعد بن الصلت' عن الأعمش' عن مسلم الأعور' عن أنس .

4008- الحديث في المقصد العلى برقم: **525** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **3** صفحه **176** وقال: رواه أبو يعلى' والطبراني في الأوسط' وسقط منه التابعي' ورجاله ثقات .

4009- الحديث في المقصد العلى برقم: **1217** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **7** صفحه **156** وقال: رواه البزار' وأبو يعلى...... ولم يقل الأعمش: سمعت أنسًا' ورجال أبي يعلى رجال الصحيح' ورجال البزار ثقات .

حَـدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَرَأَ هَذِهِ الْآيَةَ: (إِنَّ نَـاشِـئَةَ اللَّيْـلِ هِـيَ أَشَدُّ وَطْأً وَأَصْوَبُ قِيلًا) ، فَقَـالَ لَـهُ رَجُـلٌ: إِنَّـمَـا نَقْـرَؤُهَـا (وَأَقْوَمُ قِيلًا) (المزمل: 6) ، فَـقَالَ: إِنَّ أَقْوَمَ، وَأَصْوَبَ، وَأَهْيَأَ، وَأَشْبَاهَ هَذَا وَاحِدٌ

نے یہ آیت پڑھی: ''اِنَّ نَـاشِـئَةَ الـلَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ وَطْاً وَاَصْـوَبُ قِيْلًا''۔ ایک آدمی نے کہا: ہم اس کو اس طرح پڑھتے ہیں: ''وَاَقْـوَمُ قِيْلًا''۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے اس آدمی کو کہا: اقوم واصوب اهيأ اور اس کے مشابہ ساری قرأت ایک ہے۔

عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ، عَنْ أَنَسٍ

حضرت عاصم الاحول کی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

4010 - حَـدَّثَـنَـا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِـي شَيْبَةَ، حَـدَّثَـنَـا عَبْدَةُ، عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: حَـالَفَ رَسُـولُ الـلّٰـهِ صَـلَّـى الـلّٰـهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ قُرَيْشٍ وَالْأَنْصَارِ فِي دَارِي الَّتِي بِالْمَدِينَةِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے قریش اور انصار کے درمیان میرے مدینہ والے گھر میں معاہدہ کیا۔

4011 - حَـدَّثَـنَـا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: حَالَفَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰـهُ عَـلَيْـهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ قُرَيْشٍ وَالْأَنْصَارِ فِي دَارِي بِالْمَدِينَةِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ میں میرے گھر میں قریش یعنی مہاجرین اور انصار کے درمیان معاہدہ کیا۔

4012 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَـنْ عَـاصِـمٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰـهُ عَـلَيْـهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ بولا' پس اس نے اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالیا۔

4010- الحديث سبق برقم: 3343 فراجعه .

4011- الحديث سبق برقم: 4010,3343 فراجعه .

4012- الحديث سبق برقم: 3988,3704,3135 فراجعه .

4013 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ - وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ - حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: سَأَلْتُهُ عَنِ الْقُنُوتِ قَبْلَ الرُّكُوعِ أَوْ بَعْدَ الرُّكُوعِ؟ قَالَ: قَبْلَ الرُّكُوعِ، قَالَ: قُلْتُ: فَإِنَّ نَاسًا يَزْعُمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ بَعْدَ الرُّكُوعِ، فَقَالَ: إِنَّمَا قَنَتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا يَدْعُو عَلَى أُنَاسٍ قَتَلُوا نَاسًا مِنْ أَصْحَابِهِ يُقَالُ لَهُمْ: الْقُرَّاءُ

حضرت عاصم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا' قنوت رکوع سے پہلے یا بعد میں؟ فرمایا: رکوع سے پہلے ہے۔ میں نے عرض کی: لوگ گمان کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم رکوع کے بعد قنوت پڑھتے تھے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک ماہ لوگوں کے خلاف دعا کرتے رہے' جنہوں نے قراء صحابہ کرام کو شہید کیا تھا۔

4014 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ عَاصِمٍ قَالَ: سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ: أَحَرَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ؟ قَالَ: نَعَمْ، هِيَ حَرَامٌ، حَرَّمَهَا اللّٰهُ وَرَسُولُهُ لَا يُخْتَلَى خَلَاهَا، فَمَنْ فَعَلَ ذٰلِكَ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ، وَالْمَلَائِكَةِ، وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ

حضرت عاصم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ کو حرم قرار دیا؟ فرمایا: جی ہاں! یہ حرم ہے' اللہ اور اس کے رسول نے حرم قرار دیا ہے' اس کی گھاس نہیں کاٹی جاسکتی ہے' جس نے ایسے کیا اس پر اللہ اور فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہو۔

4015 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَالَفَ بَيْنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ فِي دَارِ أَنَسٍ بِالْمَدِينَةِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کے مدینہ والے گھر میں انصار اور مہاجرین کے درمیان معاہدہ طے فرمایا۔

4016 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

4013- الحديث سبق برقم: **3987,3903,3981** فراجعه .

4014- الحديث سبق برقم: **3691,3690** فراجعه .

4015- الحديث سبق برقم: **4010,3343** فراجعه .

4016- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **117** قال: حدثنا أبو أسامة . وفى جلد **3** صفحه **127** قال: حدثنا حجاج' وأبو أسامة . وفى جلد **3** صفحه **242** قال: حدثنا اسحاق .

حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا ذَا الْأُذُنَيْنِ

حضور ﷺ نے مجھے کہا: اے دو کانوں والے!

4017 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْأَجْلَحِ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ خَالَفَ بَيْنَ طَرَفَيْهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک ہی کپڑے میں نماز پڑھی اس کے دونوں کنارے مخالف سمت لٹکائے ہوئے تھے۔

4018 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ، حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ، قَالَ: سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنِ الْقُنُوتِ؟ فَقَالَ: قَنَتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا بَعْدَ الرُّكُوعِ، كَانَ بَعَثَ يَوْمًا سَبْعِينَ رَجُلًا إِلَى قَوْمٍ مِنَ الْمُشْرِكِينَ، قَالَ: وَقَوْمٍ مِنَ الْمُشْرِكِينَ كَانَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهْدٌ، فَقَتَلَهُمُ الْمُشْرِكُونَ الَّذِينَ كَانَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهْدٌ، فَقَنَتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا يَدْعُو عَلَيْهِمْ

حضرت عاصم الاحول فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے قنوت کے متعلق پوچھا' فرمایا: حضور ﷺ نے ایک ماہ قنوت پڑھی تھی رکوع کے بعد' اس کا سبب یہ تھا کہ آپ نے ستر صحابہ کرام کو مشرکین کی طرف بھیجا' مشرکین قوم اور آپ کے درمیان معاہدہ تھا' مشرکین نے اس معاہدہ کو توڑا جو آپ اور مشرکین کے درمیان تھا' حضور ﷺ ایک ماہ تک اُن کے خلاف دعا کرتے رہے۔

سَهْلٌ أَبُو الْأَسْوَدِ،

حضرت سہل ابوالاسود کی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے

4017- الحديث في المقصد العلي برقم: **332** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**2**صفحه**49** وقال: رواه أبو يعلى والبزار بنحوه ورجاله موثقون .

4018- الحديث سبق برقم: **4013,3987,3981,3903** فراجعه .

عَنْ أَنَس روایت کردہ احادیث

4019 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ بُكَيْرٍ الْجَزَرِيِّ، عَنْ سَهْلٍ أَبِي الْأَسَدِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كُنَّا فِي بَيْتٍ فَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَابِ الْبَيْتِ، فَقَالَ: الْأَئِمَّةُ مِنْ قُرَيْشٍ، وَلِي عَلَيْكُمْ حَقٌّ، وَلَهُمْ عَلَيْكُمْ مِثْلُهُ مَا فَعَلُوا ثَلَاثًا: إِذَا اسْتُرْحِمُوا رَحِمُوا، وَإِذَا حَكَمُوا عَدَلُوا، وَإِذَا عَاهَدُوا وَفَوْا، فَمَنْ لَمْ يَفْعَلْ ذَلِكَ مِنْهُمْ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ، وَالْمَلَائِكَةِ، وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم گھر میں تھے' حضور صلی اللہ علیہ وسلم گھر کے دروازے پر کھڑے تھے' آپ نے فرمایا: ائمہ قریش سے ہیں' میرا اُن پر حق ہے ان کا تم پر حق ہے' بشرطیکہ جب وہ تین کام کریں: جب رحم مانگا جائے تو وہ رحم کریں' جب فیصلہ کریں تو عدل کریں' جب وعدہ کریں تو پورا کریں' اُن میں سے جو یہ نہ کرے اس پر اللہ' تمام فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہو۔

4020 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، حَدَّثَنَا سَهْلٌ أَبُو الْأَسَدِ، عَنْ بُكَيْرٍ الْجَزَرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: أَتَانَا رَسُولُ اللّٰهِ وَنَحْنُ فِي بَيْتِ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَأَخَذَ بِعِضَادَتَيِ الْبَابِ، ثُمَّ قَالَ: الْأَئِمَّةُ مِنْ قُرَيْشٍ، وَلِي عَلَيْكُمْ حَقٌّ، وَلَهُمْ مِثْلُ ذَلِكَ مَا إِذَا حَكَمُوا عَدَلُوا، وَإِذَا اسْتُرْحِمُوا رَحِمُوا، وَإِذَا عَاهَدُوا وَفَوْا، فَمَنْ لَمْ يَفْعَلْ ذَلِكَ مِنْهُمْ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ، وَالْمَلَائِكَةِ، وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم گھر میں تھے' حضور صلی اللہ علیہ وسلم گھر کے دروازے پر کھڑے تھے' آپ نے فرمایا: ائمہ قریش سے ہیں' میرا اُن پر حق ہے ان کا تم پر حق ہے' بشرطیکہ جب وہ تین کام کریں: جب رحم مانگا جائے تو وہ رحم کریں' جب فیصلہ کریں تو عدل کریں' جب وعدہ کریں تو پورا کریں' اُن میں سے جو یہ نہ کرے اس پر اللہ اور تمام فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہو۔

4021 - حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ الْأَسْوَدِ، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَمْزَةَ، حَدَّثَنِي نَافِعٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لا الٰہ الا اللہ بندہ کو اللہ کی ناراضگی

4019- الحديث سبق برقم: **3632** فراجعه .

4020- الحديث سبق برقم: **4019,3632** فراجعه .

4021- الحديث فى المقصد العلى برقم: **1970** . وأورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد **7** صفحه **277** وقال: رواه البزار واسناده حسن .

يَعْنِى ابْنَ مَالِكٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ تَمْنَعُ الْعَبْدَ مِنْ سُخْطِ اللَّهِ مَا لَمْ يُؤْثِرُوا سَفْقَةَ دُنْيَاهُمْ عَلَى دِينِهِمْ، فَإِذَا فَعَلُوا ذَلِكَ، ثُمَّ قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، قَالَ اللَّهُ: كَذَبْتُمْ

سے محفوظ رکھتا ہے۔ جب تک دنیا کے نفع کو دین کے نفع پر ترجیح نہ دے۔ جب وہ ایسے کریں پھر لا الہ الا اللہ کہیں تو اللہ پاک فرماتا ہے کہ تم جھوٹ بولتے ہو۔

الزُّبَيْرُ بْنُ عَدِيٍّ، عَنْ أَنَسٍ

حضرت زبیر بن عدی کی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

4022 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ، حَدَّثَنَا زِيَادٌ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔

4023 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: مَا مِنْ يَوْمٍ إِلَّا وَالَّذِي بَعْدَهُ شَرٌّ مِنْهُ، سَمِعْنَا ذَلِكَ مِنْ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر آنے والا دن بعد والے دن سے بُرا ہوگا۔ ہم نے یہ تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے۔

4024 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ قَالَ:

حضرت زبیر بن عدی فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو شکایت کی جو ہم کو حجاج کی طرف

4022- الحديث سبق برقم: 2896,2829 فراجعه .

4023- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 117 قال: حدثنا ابن نُمير' قال: أخبرنا مالك بن مَغْوَل . وفي جلد 3 صفحه 132 قال: حدثنا عبد الرحمٰن بن مهدى' عن سفيان .

4024- الحديث سبق برقم: 4024 فراجعه .

شَكَوْنَا إِلَى أَنَسٍ مَا نَلْقَى مِنَ الْحَجَّاجِ فَقَالَ: اصْبِرُوا فَإِنَّهُ لَا يَأْتِي عَلَيْكُمْ عَامٌ، أَوْ يَوْمٌ، إِلَّا الَّذِي بَعْدَهُ شَرٌّ مِنْهُ حَتَّى تَلْقَوْا رَبَّكُمْ، سَمِعْتُهُ مِنْ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سے تکالیف پہنچیں، تو آپ نے فرمایا: صبر کرو کیونکہ اس کے بعد آنے والا دن اس سے زیادہ بڑا ہوگا یہاں تک کہ تم اپنے رب سے ملاقات کرو گے، میں نے تمہارے نبی ﷺ سے سنا ہے۔

4025 - حَدَّثَنَا الْأَزْرَقُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْأَصْبَهَانِيُّ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ: لَا يَبْتَاعَنَّ أَحَدُكُمْ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ، وَلَا يَخْطُبْ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کوئی آدمی اپنے بھائی کی بیع پر بیع نہ کرے۔ نہ اپنے بھائی کے نکاح کے پیغام پر پیغام بھیجے۔

4026 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّوْمِ قَبْلَ الْعِشَاءِ، وَعَنِ السَّمَرِ بَعْدَهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے عشاء سے پہلے سونے سے منع کیا اور عشاء کے بعد (دنیوی) گفتگو کرنے سے منع کیا۔

4027 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ جَنَّادٍ الْحَلَبِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الرِّجَالِ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، قَالَ لِي ثَابِتٌ الْأَعْرَجُ: أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَزَالُ هَذِهِ الْأُمَّةُ بِخَيْرٍ مَا إِذَا قَالَتْ صَدَقَتْ، وَإِذَا حَكَمَتْ عَدَلَتْ، وَإِذَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اس امت کا ہر کام بہتر ہوگا جب تک سچ بولتی رہی جب فیصلہ کرے تو عدل کرے جب رحم طلب کیا جائے تو رحم کرے۔

4025- الحديث في المقصد العلي برقم: **663** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**4**صفحه**84** وقال: رواه أبو يعلى، وفيه بشر بن الحسين وهو كذاب .

4026- أورده ابن حجر في المطالب العالية برقم: **277** وعزاه الى أبي بكر بن أبي شيبة . وأخرجه ابن أبي شيبة في المصنف جلد**2**صفحه**333** من طريق عبد الله بن ادريس، عن ليث، عن رجل، عن أنس .

4027- الحديث في المقصد العلي برقم: **863** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**5**صفحه**196** وقال: رواه أبو يعلى، والطبراني في الأوسط، وفيه: اسحاق بن يحيى وهو متروك .

اسْتُرْحِمَتْ رَحِمَتْ

4028 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الصَّهْبَاءِ، حَدَّثَنَا أَبُو غَالِبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ الْعَلَاءَ بْنَ زِيَادٍ قَالَ: قُلْتُ لِأَنَسٍ: كَيْفَ يُبْعَثُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ؟ قَالَ: يُبْعَثُونَ وَالسَّمَاءُ تَطُشُّ عَلَيْهِمْ

حضرت علاء بن زیارہ رحمۃ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے عرض کی: لوگوں کو قیامت کے دن کیسے اٹھایا جائے گا؟ فرمایا: ان کو اٹھایا جائے گا اس حالت میں کہ آسمان ان پر ہلکی بارش برسا رہا ہوگا۔

السُّدِّيُّ، عَنْ أَنَس

حضرت سدی کی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

4029 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْصَرِفُ عَنْ يَمِينِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم دائیں جانب پھرتے تھے (یعنی نماز کے بعد)۔

4030 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ السُّدِّيِّ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ: انْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الصَّلَاةِ عَنْ يَمِينِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہو کر دائیں جانب پھرتے تھے۔

4031 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ جَنَّادٍ الْحَلَبِيُّ،

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم حضرت

4028- الحديث في المقصد العلي برقم: **1885** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **10**صفحه**335,334** وقال: رواه أحمد، وأبو يعلى وفيه: عبد الرحمن بن أبي حاتم، ولم يذكر فيه جرحًا، وبقية رجاله ثقات .

4029- أخرجه أحمد جلد **3**صفحه**133** قال: حدثنا عبد الرحمن، قال: حدثنا سفيان . وفي جلد **3**صفحه**179** قال: حدثنا وكيع، قال: حدثني سفيان .

4030- الحديث سبق برقم: **4029** فراجعه .

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، وَحُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كُنَّا رِدْفَ أَبِي طَلْحَةَ، وَإِنَّ رُكْبَتَهُ تَمَسُّ رُكْبَةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَانَا يَصْرُخَانِ جَمِيعًا بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ

ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے سوار تھے جبکہ حضرت ابوطلحہ کا گھٹنا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے گھٹنے کو چھو رہا تھا اور دونوں مل کر اکٹھے حج وعمرہ کا تلبیہ کہہ رہے تھے۔

4032 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْخَمْرِ يُتَّخَذُ خَلًّا؟ قَالَ: لَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا اس شراب کے متعلق جو سرکہ بن گئی ہو؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی حرج نہیں ہے۔

4033 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ، حَدَّثَنَا حَرْبٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ زَيْنَبَ، أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ حَدَّثَهُ، أَنَّ مُعَاذًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ عَلَيْنَا الْأُمَرَاءُ لَا يَسْتَنُّونَ بِسُنَّتِكَ، وَلَا يَأْخُذُونَ بِأَمْرِكَ، فَمَا تَأْمُرُنِي فِي أَمْرِهِمْ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا طَاعَةَ لِمَنْ لَمْ يُطِعِ اللّٰهَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وسلم بتائیں اگر ہم پر ایسے حکمران مسلط ہو جائیں جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت پر عمل نہ کریں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم پر نہ چلیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اُن کے متعلق ہم کو کیا حکم دیتے ہیں؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کی اطاعت نہیں ہے جو اللہ کی اطاعت نہیں کرتا ہے۔

4034 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْفِزْرِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک مزات (ایک قسم کی شراب) حرام ہے، جو خشک اور تر کھجوروں سے ملا کر

4032- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 180,119 . وأبو داؤد رقم الحديث: 3675 قال: حدثنا زهير بن حرب . كلاهما (أحمد، وزهير) قالا: حدثنا وكيع .

4033- الحديث في المقصد العلي برقم: 883 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 225 . وقال: رواه أحمد، وأبو يعلى، وفيه: عمرو بن زينب، ولم أعرفه، وبقية رجاله رجال الصحيح .

4034- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 155 قال: حدثنا أسود، قال: حدثنا الحسن بن صالح، عن خالد، فذكره . والحديث سبق برقم: 3089 .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلا إِنَّ الْمُزَّاتِ حَرَامٌ: خَلِيطُ الْبُسْرِ وَالتَّمْرِ

بنائی جائے۔

4035 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْفَزْرِ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلا إِنَّ الْمُزَّاتِ حَرَامٌ: خَلِيطُ الْبُسْرِ وَالتَّمْرِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک مزات (ایک قسم کی شراب) حرام ہے، جو خشک اور تر کھجوروں سے ملا کر بنائی جائے۔

4036 - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعِ بْنِ الْجَرَّاحِ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنْ قَيْسِ بْنِ وَهْبٍ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ أَجْرَأَ النَّاسِ عَلَى مَسْأَلَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَعْرَابُ، أَتَاهُ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَتَى السَّاعَةُ؟ فَلَمْ يُجِبْهُ، حَتَّى أَتَى الْمَسْجِدَ فَصَلَّى فَأَخَفَّ الصَّلَاةَ، ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى الْأَعْرَابِيِّ وَقَالَ: أَيْنَ السَّائِلُ عَنِ السَّاعَةِ؟ ، وَمَرَّ سَعْدٌ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنْ هَذَا عُمِّرَ حَتَّى يَأْكُلَ عُمُرَهُ لَمْ يَبْقَ مِنْكُمْ عَيْنٌ تَطْرِفُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگوں میں سے دیہاتی حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر سوال کرنے میں زیادہ جری تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک دیہاتی آیا، اس نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قیامت کب آئے گی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو کوئی جواب نہ دیا یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں آئے۔ نماز پڑھی، مختصر پڑھائی۔ پھر دیہاتی کی طرف متوجہ ہوئے، فرمایا: قیامت کے متعلق پوچھنے والا کہاں ہے؟ حضرت سعد رضی اللہ عنہ گزرے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ عمر دی گئی ہے؟ یہاں تک کہ یہ اپنی عمر کو کھا جائے گا، تم سے آنکھ جھپکنے کے برابر باقی نہیں رہے گی۔

4037 - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ، أَخْبَرَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنْ قَيْسِ بْنِ وَهْبٍ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، حَدَّثَنَا أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہمیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب بیان کرتے تھے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہجرت سے سو سال نہیں آئے گا اور تم میں سے آنکھ

4035- الحديث سبق برقم: 4034 فراجعه .

4036- الحديث في المقصد العلي برقم: 95 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 198 وقال: رواه أبو يعلى، قلت: لأنس في الصحيح: ان يعش هذا حتى يستكمل عمره لم يمت حتى تقوم الساعة وهذا الحديث أبين وان كان فيه سفيان بن وكيع وهو ضعيف .

4037- الحديث سبق برقم: 4036 فراجعه .

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَأْتِي مِائَةُ سَنَةٍ مِنَ الْهِجْرَةِ وَمِنْكُمْ عَيْنٌ تَطْرِفُ

جھپکنے کی مقدار باقی ہوگی۔

4038 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ أَبِي هُبَيْرَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ أَبَا طَلْحَةَ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَيْتَامٍ وَرِثُوا خَمْرًا، فَقَالَ: أَهْرِقْهَا، قَالَ: أَفَلَا أَجْعَلُهَا خَلًّا؟ قَالَ: لَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا: کچھ یتیموں کے متعلق وہ شراب کے وارث بنے ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو بہا دو، حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: اس کو سرکہ نہ بنالیا جائے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں۔

4039 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا مُسْهِرُ بْنُ عَبْدِ الْمَلَكِ بْنِ سَلْعٍ ثِقَةٌ، حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ عُمَرَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ السُّدِّيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عِنْدَهُ طَائِرٌ فَقَالَ: اللّٰهُمَّ ائْتِنِي بِأَحَبِّ خَلْقِكَ يَأْكُلُ مَعِي مِنْ هَذَا الطَّيْرِ، فَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ فَرَدَّهُ، ثُمَّ جَاءَ عُمَرُ فَرَدَّهُ، ثُمَّ جَاءَ عَلِيٌّ فَأَذِنَ لَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پرندے تھے (بھنے ہوئے)۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کی، اے اللہ اس کو لے آ جو مخلوق میں سے تجھے سب سے زیادہ پسند ہے جو میرے ساتھ یہ پرندہ کھائے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ آئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن کو واپس کر دیا۔ پھر مولا علی رضی اللہ عنہ تشریف لائے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن کو اجازت دے دی۔

4040 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ قَالَ: سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قُلْتُ: أَخْبِرْنِي بِشَيْءٍ عَقَلْتَهُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْنَ صَلَّى الظُّهْرَ يَوْمَ التَّرْوِيَةِ؟ فَقَالَ: بِمِنًى، قُلْتُ: أَيْنَ صَلَّى الْعَصْرَ يَوْمَ النَّفْرِ؟ فَقَالَ: بِالْأَبْطَحِ، ثُمَّ قَالَ: افْعَلْ كَمَا

حضرت عبد العزیز بن رفیع رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا، میں نے عرض کی: مجھے ایسی شے کے متعلق بتائیں جو آپ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یاد کی ہو کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے آٹھویں ذوالحجہ کے دن کہاں ظہر کی نماز پڑھی تھی؟ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے کہا: منیٰ شریف میں۔ میں نے عرض کی: کوچ کے دن

4038- الحديث سبق برقم: **4032** فراجعه.

4039- الحديث في المقصد العلي برقم: **1326**. أخرجه الترمذي رقم الحديث: **3721** قال: حدثنا سفيان بن وكيع. قال: حدثنا عبيد الله بن موسى، عن عيسى بن عمر، عن السدي، فذكره.

4040- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **100**. والدارمي رقم الحديث: **1879** قال: أخبرنا محمد بن أحمد، وأحمد بن حنبل. والبخاري جلد **2** صفحه **197** قال: حدثني عبد الله بن محمد.

يَفْعَلُ أُمَرَاؤُكُمْ

عصر کی نماز کہاں پڑھی تھی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وادیٔ ابطح میں۔ پھر فرمایا: تم ایسے ہی کرو جیسے تمہارے امراء کرتے ہیں۔

4041 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَمْرًا مَوْلَى الْمُطَّلِبِ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ مِنْ دُعَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قَفَلَ مِنْ خَيْبَرَ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ، وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ، وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ، وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ

حضرت عمر مولیٰ مطلب فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس ﷺ سے سنا' فرمایا: حضور ﷺ کی دعا جب خیبر سے واپس آئے تھے تو یہ تھی: ''اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ اِلٰی آخرہٖ''۔

4042 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ بِشْرٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَكُونُ قَبْلَ خُرُوجِ الدَّجَّالِ نَيِّفٌ عَلَى سَبْعِينَ دَجَّالًا

حضرت انس بن مالک ﷺ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دجال کے نکلنے سے پہلے ستر سے اوپر دجال آئیں گے۔

4043 - حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْعَثِ الْعِجْلِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمْرَانَ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَازَةٍ، فَرَأَى نِسْوَةً فَقَالَ: أَتَحْمِلْنَهُ؟ ، قَالَ: أَتَدْفُنَّهُ؟ ، قُلْنَ: لَا، قَالَ: فَارْجِعْنَ مَأْزُورَاتٍ غَيْرَ مَأْجُورَاتٍ

حضرت انس بن مالک ﷺ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ ایک جنازہ پڑھنے کے لیے نکلے، آپ ﷺ نے کچھ عورتوں کو دیکھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم نے جنازہ اٹھانا ہے؟ انہوں نے عرض کی: نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم نے اس کو دفن کرنا ہے؟ انہوں نے عرض کی: نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: واپس

4041- الحديث سبق برقم: 3689,3688 .

4042- الحديث في المقصد العلى برقم: 1860 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 333 وقال: رواه أبو يعلى، وفيه ليث بن أبي سليم وهو مدلس، وبشر صاحب أنس لم أعرفه .

4043- الحديث في المقصد العلى برقم: 450 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 28 وقال: رواه أبو يعلى، وفيه الحارث بن زياد . قال الذهبي: ضعيف .

چلی جاؤ۔ کئی زیارت کرنے والیاں ثواب نہیں پاتی ہیں۔

4044 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حُصَيْنٍ، حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ، حَدَّثَنِي سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي نَصْرٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَنَّانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَقْلَةٍ كُنْتُ اجْتَنَيْتُهَا، يَعْنِي حَمْزَةَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے میری کنیت رکھی بقلہ کے ساتھ جو میں چنا کرتا تھا' یعنی حمزہ۔

4045 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ بِشْرٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ يَرْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ: (فَوَرَبِّكَ لَنَسْأَلَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ) (الحجر:93)، قَالَ عَنْ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کے اس ارشاد کے متعلق، آپ کے رب کی قسم! ہم اُن تمام سے پوچھیں گے اس کے متعلق جو وہ کرتے تھے۔ یعنی لا الٰہ الا اللہ کے حوالہ سے۔

سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

سلیمان تیمی کی حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

4046 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کرتے تھے: ''اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ اِلٰی آخرہٖ''۔

4044- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 232,161 من طريق عبد الرزاق' وعبد الله بن واقد كلاهما عن سفيان الثورى به . وأخرجه أحمد جلد 3 صفحه 260,127 من طريق شريك .

4045- أخرجه الترمذى رقم الحديث: 3126 قال: حدثنا أحمد بن عبدة الضبى' قال: حدثنا معتمر بن اليمان' عن ليث بن أبى سُليم' عن بشر' فذكره .

4046- الحديث سبق برقم: 4041 فراجعه .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ، وَالْهَرَمِ وَالْجُبْنِ، وَالْبُخْلِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ، وَشَرِّ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ

4047 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ، وَجَرِيرٌ، قَالَا: حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ، حَدَّثَنَا أَنَسٌ، قَالَ: عَطَسَ رَجُلَانِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَمَّتَ، أَوْ فَسَمَّتَ، أَحَدَهُمَا وَتَرَكَ الْآخَرَ، وَقَالَ: إِنَّ هَذَا حَمِدَ اللّٰهَ، وَإِنَّ هَذَا لَمْ يَحْمَدِ اللّٰهَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو آدمیوں کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس چھینک آئی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن میں سے ایک کا جواب دیا، دوسرے کا نہ دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس نے الحمد للہ کہا تھا اور اس نے الحمد للہ نہیں کہا تھا۔

4048 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: جس نے جان بوجھ کر مجھ پر جھوٹ بولا' اسے چاہیے کہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا لے۔

4049 - حَدَّثَنَا زَحْمَوَيْهِ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، نَحْوَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

4050 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ يَنْظُرُ مَا صَنَعَ أَبُو

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کون ہے جو دیکھے کہ ابوجہل کا کیا بنا؟ حضرت عبداللہ مسعود رضی اللہ عنہ چلے، اس کو اس حالت میں

4047- أخرجه الحميدى رقم الحديث: **1208** . والبخارى رقم الحديث: **6221** . وأبو داؤد رقم الحديث: **5039** والترمذى رقم الحديث: **2743** من طرق عن سفيان' عن سليمان التيمى به .

4048- الحديث سبق برقم: **4012,3988,3704,3135** فراجعه .

4049- الحديث سبق برقم: **4048,4012,3988,3704,3135** فراجعه .

4050- اخرجه أحمد جلد **3** صفحه **115** قال: حدثنا يحيىٰ' عن شعبة' وفى جلد **3** صفحه **129** قال: حدثنا ابن أبى عدى . وفى جلد **3** صفحه **236** قال: حدثنا محمد بن عبد الله بن المثنىٰ .

جَهْلٍ؟ ، قَالَ: فَانْطَلَقَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ فَوَجَدَهُ قَدْ ضَرَبَهُ ابْنَا عَفْرَاءَ حَتَّى بَرَدَ، فَقَالَ: يَا عَدُوَّ اللّٰهِ أَنْتَ أَبُو جَهْلٍ؟ فَقَالَ: هَلْ فَوْقَ رَجُلٍ قَتَلَهُ قَوْمُهُ أَوْ قَتَلْتُمُوهُ .

پایا کہ عفراء کے بیٹوں نے اس کو مار دیا ہوا تھا اور وہ ٹھنڈا ہو چکا تھا۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا: اے اللہ کے دشمن! تو ابوجہل ہے؟ ابوجہل نے کہا: کیا اس آدمی کے اوپر (کوئی بدبخت ہوگا) جس کو اس کی قوم نے قتل کیا ہو' یا تم نے اس کو قتل کیا ہو۔

4051 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ أَنْجَشَةُ يَسُوقُ بِنِسَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا أَنْجَشَةُ، رُوَيْدَكَ سَوْقَكَ بِالْقَوَارِيرِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی تھا اس کو انجشہ کہا جاتا تھا' وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج کے ساتھ جاتا تھا' اس کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے انجشہ! شیشوں کو آہستہ آہستہ لے جاؤ' یعنی عورتوں کو لے جاؤ۔

4052 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُخْلَطَ بَيْنَ الْبُسْرِ وَالتَّمْرِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خشک کھجوروں اور تر کھجوروں کو ملا کر نبیذ بنانے سے منع کیا۔

4053 - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: ذُكِرَ لَنَا أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ فِيكُمْ قَوْمًا يَتَعَبَّدُونَ حَتَّى يُعْجِبُوا النَّاسَ وَتُعْجِبَهُمْ أَنْفُسُهُمْ، يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کچھ لوگ ہوں گے وہ عبادت کریں گے یہاں تک کہ لوگ اُن کو پسند کریں گے وہ اپنے آپ کو بڑا سمجھتے ہوں گے وہ دین میں سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے نکل جاتا ہے۔

4051- الحديث سبق برقم: **3114,2861,2801** فراجعه .

4052- الحديث سبق برقم: **4035,4034,3091,3090,2999,2884** فراجعه .

4053- الحديث في المقصد العلي برقم: **1712** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **6** صفحه **229** وقال: رواه أحمد ورجاله رجال الصحيح .

4054 - حَدَّثَنَا وَهْبٌ، أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنِ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، أَخْبَرَنِي بَعْضُ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِهِ مَرَّ عَلَى مُوسَى وَهُوَ يُصَلِّي فِي قَبْرِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم معراج کی رات حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قبر کے پاس سے گزرے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام اپنی قبر میں نماز پڑھ رہے تھے۔

4055 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، قَالَ: حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: إِنَّمَا سَمَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْيُنَهُمْ لِأَنَّهُمْ سَمَلُوا أَعْيُنَ الرُّعَاةِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان لوگوں کی آنکھوں میں گرم سلائیاں پھیری تھیں کیونکہ انہوں نے آپ کے چرواہوں کی آنکھوں میں گرم سلائی پھیری تھیں۔

4056 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِي رَأَيْتُ قَوْمًا تُقْرَضُ أَلْسِنَتُهُمْ بِمَقَارِضَ مِنْ نَارٍ، أَوْ قَالَ: مِنْ حَدِيدٍ، قُلْتُ: مَنْ هَؤُلَاءِ يَا جِبْرِيلُ؟ قَالَ: خُطَبَاءُ مِنْ أُمَّتِكَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس رات مجھے معراج کرائی گئی، میں نے ایک گروہ دیکھا جن کی زبانیں آگ کی قینچیوں سے کاٹی جا رہی تھیں، یا فرمایا: لوہے کی (قینچیوں سے)، میں نے کہا: اے جبریل! یہ کون ہیں؟ جواب دیا: خطباء ہیں، آپ کی اُمت ہونے کے مدعی ہیں۔

4057 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا التَّيْمِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے مجھ پر جھوٹ بولا تو اسے چاہیے کہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا لے۔

4054- أخرجه مسلم جلد**2**صفحه**268** من طرق عن سليمان التيمي . والحديث سبق برقم:**3312** فراجعه .

4055- الحديث سبق برقم:**3893** فراجعه .

4056- الحديث سبق برقم:**3979** فراجعه .

4057- الحديث سبق برقم:**4048** فراجعه .

4058 - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَالِدٍ الْقُرَشِيُّ الرَّقِّيُّ، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ فُضَيْلٍ الْمَلْطِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيَّ يَقُولُ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: وَضَّأْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ مَوْتِهِ بِشَهْرٍ، فَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْعِمَامَةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات سے ایک ماہ پہلے وضوا کرایا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے موزوں پر اور عمامہ پر مسح کیا۔

4059 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ زِيَادٍ، عَنِ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا نُودِيَ بِالصَّلَاةِ فُتِحَتْ أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَاسْتُجِيبَ الدُّعَاءُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب نماز کے لیے اذان دی جاتی ہے تو آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور دعا قبول کی جاتی ہے۔

4060 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، قَالَ: عَطَسَ رَجُلَانِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَمَّتَ، أَوْ قَالَ: فَسَمَّتَ أَحَدَهُمَا وَتَرَكَ الْآخَرَ، فَقِيلَ: هُمَا رَجُلَانِ عَطَسَا، فَشَمَّتَّ، أَوْ فَسَمَّتَّ أَحَدَهُمَا وَتَرَكْتَ الْآخَرَ؟ قَالَ: إِنَّ هَذَا حَمِدَ اللَّهَ، وَإِنَّ هَذَا لَمْ يَحْمَدِ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو آدمیوں کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس چھینک آئی' آپ نے ایک کی چھینک کا جواب دیا تو عرض کی گئی: آپ نے ایک کی چھینک کا جواب دیا ہے اور دوسرے کو جواب نہیں دیا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس نے الحمد للہ کہا تھا اور اُس نے الحمد للہ نہیں کہا تھا۔

4061 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے ہمیں حدیث بیان کی کہ بدر کے دن رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کون دیکھنا چاہتا ہے کہ ابوجہل نے کیا کیا؟ حضرت عبداللہ بن مسعود

4058- أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **255** وقال: رواه الطبراني في الأوسط' ورواه ابن ماجة خلا قوله: قبل موته بشهر . وفيه: علي بن الفضيل بن عبد العزيز ولم أجد من ذكره .

4059- الحديث سيأتي تخريجه في رقم: **4095** فراجعه هناك .

4060- الحديث سبق برقم: **4047** فراجعه .

4061- الحديث سبق برقم: **4050** فراجعه .

بَدْرٍ: مَنْ يَنْظُرُ مَا صَنَعَ أَبُو جَهْلٍ؟ ، فَانْطَلَقَ ابْنُ مَسْعُودٍ فَوَجَدَهُ قَدْ ضَرَبَهُ ابْنَا عَفْرَاءَ حَتَّى بَرَدَ، فَقَالَ: هَلْ أَنْتَ أَبُو جَهْلٍ؟ فَقَالَ: وَهَلْ فَوْقَ رَجُلٍ قَتَلْتُمُوهُ؟ قَالَ سُلَيْمَانُ: أَوْ قَتَلَهُ قَوْمُهُ

رضی اللہ عنہ چلے پس اُنہوں نے اسے پایا کہ عفراء کے دونوں بیٹوں نے اسے مار دیا ہے حتیٰ کہ وہ ٹھنڈا ہو چکا ہے آپ نے جا کر فرمایا: کیا تُو ابوجہل ہے؟ اس نے جواب دیا: کیا اس آدمی کے اوپر کوئی اور ہے جس کو تم نے قتل کر دیا ہے؟ راوی حضرت سلیمان نے کہا: یا جسکی قوم نے اسے قتل کیا ہے۔

4062 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، قَالَ: كَانَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ مَعَ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَسِيرٍ، فَأَتَى عَلَيْهِنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَسُوقُ بِهِنَّ سَوَّاقٌ فَقَالَ: يَا أَنْجَشَةُ رُوَيْدَكَ، سَوْقَكَ بِالْقَوَارِيرِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت اُم سلیم ایک سفر میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھیں، پس نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم عورتوں کے پاس آئے، اس حال میں کہ وہ آدمی ان کی سواریوں کو ہانک رہا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے انجشہ! شیشوں کو آہستہ لے چلو۔

4063 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، حَدَّثَنَا التَّيْمِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ ،

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے میرے خلاف جھوٹ سے کام لیا وہ خود اپنا ٹھکانہ دوزخ میں بنالے۔

قَالَ: فَحَدَّثَنَا بِهِ هَكَذَا مَرَّتَيْنِ، ثُمَّ حَدَّثَنَا بِهِ مَرَّةً أُخْرَى قَالَ: فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

پھر اُنہوں نے دوبارہ حدیث سنائی، فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے جان بوجھ کر مجھ پر جھوٹ باندھا، پس اسے اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا لینا چاہیے۔

4064 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خشک اور تازہ کھجوروں کو جمع کر کے نبیذ بنانے سے منع

4062- الحديث سبق برقم: **4051** فراجعه .

4063- الحديث سبق برقم: **4048** فراجعه .

4064- الحديث سبق برقم: **4052** فراجعه .

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُجْمَعَ بَيْنَ الْبُسْرِ وَالرُّطَبِ

کیا۔

4065 - حَدَّثَنَا شَبَابٌ خَلِيفَةُ بْنُ خَيَّاطٍ الْعُصْفُرِيُّ، حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ الرَّجُلُ يَجْعَلُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نَخْلِهِ الصَّدَقَاتِ، حَتَّى فُتِحَتْ قُرَيْظَةُ وَالنَّضِيرُ، فَجَعَلَ يَرُدُّ رَسُولُ اللّٰهِ بَعْدَ ذَلِكَ، وَإِنَّ أَهْلِي أَمَرُونِي أَنْ آتِيَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَسْأَلَهُ الَّذِي كَانُوا أَعْطَوْهُ، وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَعْطَاهُنَّ أُمَّ أَيْمَنَ، فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْطَانِيهِنَّ، فَجَاءَتْ أُمُّ أَيْمَنَ فَلَوَتِ الثَّوْبَ فِي عُنُقِي، وَهِيَ تَقُولُ: كَلَّا وَالَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ لَا يُعْطِيكَهُنَّ وَقَدْ أَعْطَانِيهِنَّ، وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَكِ كَذَا، وَلَكِ كَذَا، حَسِبْتُ أَنَّهُ قَالَ: وَهِيَ تَقُولُ: كَلَّا وَاللّٰهِ، حَتَّى أَعْطَاهَا عَشَرَةَ أَمْثَالِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی تھا وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو کھجوروں کے صدقات دیتا تھا‘ جب بنوقریظہ اور بنونضیر فتح ہو گئے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس کو واپس دینے لگے‘ میرے گھروالوں نے کہا کہ آپ بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ مین جائیں اور آپ سے مانگیں تو آپ کو بھی دیں گے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو کنیز اُم ایمن عطا کیں‘ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے مانگا تو آپ نے مجھے عطا کیا۔ حضرت اُم ایمن میری گردن میں چھوٹا سا کپڑا ڈال کر آئیں‘ وہ عرض کر رہی تھیں: ہرگز نہیں! اس ذات کی قسم جس کے علاوہ کوئی خدا نہیں ہے! آپ کسی کو دیں‘ نہ دیں مجھے تو دیں! حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے: تیرے لیے اتنا ہے‘ تیرے لیے اتنا ہے‘ میں نے اس کو شمار کیا وہ کہہ رہی تھیں: ہرگز نہیں! اللہ کی قسم! یہاں تک کہ آپ نے دس گنا اور عطا کیا۔

4066 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ الرَّجُلَ كَانَ يَجْعَلُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّخَلَاتِ مِنْ أَرْضِهِ حَتَّى فُتِحَتْ عَلَيْهِ قُرَيْظَةُ وَالنَّضِيرُ، فَجَعَلَ بَعْدَ ذَلِكَ يَرُدُّ مَا كَانَ أَعْطَاهُ، قَالَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی تھا وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے زمین کے کھجوروں کے صدقات دیتا تھا‘ جب بنوقریظہ اور بنونضیر فتح ہو گئے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس کو واپس دینے لگے‘ میرے گھروالوں نے کہا کہ آپ بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں جائیں اور

4065- أخرجه أحمد جلد3صفحه219 قال: حدثنا عارم وعفان . والبخارى جلد4صفحه106 وجلد5صفحه113 وجلد5صفحه143 قال: حدثنا عبد الله بن أبى الأسود .

4066- الحديث سبق برقم: 4066 فراجعه .

أَنَسٌ: وَإِنَّ أَهْلِي أَمَرُونِي أَنْ آتِيَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَسْأَلَهُ مَا كَانَ أَعْطَاهُ أَوْ بَعْضَهُ، وَكَانَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَعْطَاهُ أُمَّ أَيْمَنَ، فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْطَانِيهِنَّ، فَجَاءَتْ أُمُّ أَيْمَنَ فَجَعَلَتِ الثَّوْبَ فِي عُنُقِي وَقَالَتْ: وَاللّٰهِ لَا يُعْطِيكَهُنَّ وَقَدْ أَعْطَانِيهِنَّ، قَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا أُمَّ أَيْمَنَ، اتْرُكِيهِ وَلَكِ كَذَا وَكَذَا، تَقُولُ: كَلَّا وَالَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ، فَجَعَلَ يَقُولُ: كَذَا، حَتَّى أَعْطَاهَا عَشَرَةَ أَمْثَالِهِ، أَوْ قَرِيبًا مِنْ عَشَرَةِ أَمْثَالِهِ

آپ سے مانگیں تو آپ کو بھی دیں گے۔ حضور ﷺ نے اُم ایمن کو عطا کیا' میں نے حضور ﷺ سے مانگا تو مجھ کو بھی آپ نے عطا کیا۔ حضرت اُم ایمن میری گردن میں چھوٹا سا کپڑا ڈال کر آئیں' وہ عرض کر رہی تھیں: ہرگز نہیں! اس ذات کی قسم جس کے علاوہ کوئی خدا نہیں ہے! آپ کسی کو نہیں دیتے مجھے دیں! حضور ﷺ فرما رہے تھے: تیرے لیے اتنا ہے' تیرے لیے اتنا ہے' میں نے اس کو شمار کیا وہ کہہ رہی تھیں: ہرگز نہیں! اللہ کی قسم! یہاں تک کہ آپ نے دس گنا اور عطا کیا یا دس کے قریب۔

4067 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: رَأَيْتُ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ فِي هَذَا الْحَائِطِ، فَلَمْ أَرَ كَالْيَوْمِ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: میں نے اس باغ میں جنت اور دوزخ دیکھی' میں نے آج کے دن کی طرح بھلائی اور شر نہیں دیکھا۔

4068 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي، أَنَّ رَجُلًا حَدَّثَهُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ: إِنْ كَانَ أَحَدُنَا لَيُقِيمُ صُلْبَهُ فِي الصَّلَاةِ خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى يَتَمَكَّنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ السُّجُودِ، أَوْ قَالَ: مِنَ الْأَرْضِ، ثُمَّ يَسْجُدُ عِنْدَ ذَلِكَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم میں سے کوئی اپنی پیٹھ کو نماز میں سیدھا رکھتا تھا جب حضور ﷺ کے پیچھے نماز ادا کرتے تھے یہاں تک کہ آپ ﷺ سجدہ میں چلے جاتے۔ یا کہا: زمین سے پھر اس کے پاس آپ سجدہ کرتے۔

4067- الحديث سبق برقم: **3678,3677** فراجعه .

4068- الحديث في المقصد العلي برقم: **294** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**2** صفحه **77** وقال: رواه أبو يعلى، وفيه رجل لم يسم .

4069 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قِيلَ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ، لَوْ أَتَيْتَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أُبَيٍّ؟ فَانْطَلَقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَكِبَ حِمَارًا، وَانْطَلَقَ الْمُسْلِمُونَ يَمْشُونَ وَهِيَ أَرْضٌ سَبْخَةٌ، فَلَمَّا أَتَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِلَيْكَ عَنِّي، فَوَاللَّهِ لَقَدْ آذَانِي نَتْنُ حِمَارِكَ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ: وَاللَّهِ لَحِمَارُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَطْيَبُ رِيحًا مِنْكَ، فَغَضِبَ لِعَبْدِ اللَّهِ رَجُلٌ مِنْ قَوْمِهِ، وَغَضِبَ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا أَصْحَابُهُ، فَكَانَ بَيْنَهُمْ ضَرْبٌ بِالْجَرِيدِ وَالْأَيْدِي وَالنِّعَالِ، فَبَلَغَنَا أَنَّهَا نَزَلَتْ فِيهِمْ (وَإِنْ طَائِفَتَانِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا) (الحجرات: 9)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی گئی: اے اللہ کے نبی! آپ صلی اللہ علیہ وسلم عبداللہ بن ابی کے پاس آئیں، حضور صلی اللہ علیہ وسلم چلے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم گدھے پر سوار ہوئے۔ صحابہ کرام بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چلے۔ وہ شورہ زمین تھی۔ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس کے پاس آئے، اس نے کہا کہ پیچھے ہو جاؤ' اللہ کی قسم! مجھے گدھے کی بدبو آ رہی ہے۔ انصار میں سے ایک آدمی نے کہا: اللہ کی قسم! حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے گدھے مبارک کی خوشبو تیری خوشبو سے کئی حصے بہتر ہے۔ اس کی قوم سے ایک آدمی عبداللہ کی طرف سے غصہ ہوا۔ اصحابِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں ہر ایک کو غصہ آیا۔ ان کے درمیان لڑائی شروع ہو گئی، لکڑی اور ہاتھوں اور جوتوں کے ساتھ تو ان کے متعلق یہ آیت نازل ہوئی: ''اگر ایمان والوں میں سے دو گروہ لڑ پڑیں تو ان دونوں کے درمیان صلح کروا دو''۔

4070 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسًا، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِهِ مَرَّ بِمُوسَى وَهُوَ يُصَلِّي فِي قَبْرِهِ، قَالَ أَنَسٌ: ذَكَرَ أَنَّهُ حُمِلَ عَلَى الْبُرَاقِ فَأَوْثَقَ الدَّابَّةَ، أَوْ قَالَ: الْفَرَسَ، فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: صِفْهَا لِي، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: . . . وَذَكَرَ كَلِمَةً، فَقَالَ:

حضرت معتمر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے سنا' وہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جس رات معراج کروائی گئی' آپ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قبر انور کے پاس سے گزرے' آپ اپنی قبر میں نماز پڑھ رہے تھے۔ حضرت انس فرماتے ہیں: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ذکر کیا کہ مجھے براق پر سوار کیا گیا جو سارے جانوروں سے مضبوط

4069- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 219,157 من طريق عارم . وأخرجه البخارى رقم الحديث: 2691 من طريق مسدد . وأخرجه مسلم رقم الحديث: 1799 .

4070- الحديث سبق برقم: 4054,3312 فراجعه .

أَشْهَدُ أَنَّكَ رَسُولُ اللّٰهِ، وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ قَدْ رَآهَا

تھا' یا فرمایا: گھوڑے سے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: آپ مجھے بتائیں! حضور ﷺ نے ایک بات ذکر کی۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ اللہ کے رسول ہیں' حضور ﷺ نے دیکھا تھا۔

4071 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَرَرْتُ عَلَى مُوسَى وَهُوَ يُصَلِّي فِي قَبْرِهِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں حضرت موسیٰ علیہا السلام کی قبر کے پاس سے گزرا' آپ اپنی قبر میں نماز پڑھ رہے تھے۔

يَزِيدُ الرَّقَاشِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

حضرت یزید الرقاشی' حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

4072 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ تَوَضَّأَ فَبِهَا وَنِعْمَتْ، وَمَنِ اغْتَسَلَ فَالْغُسْلُ أَفْضَلُ، يَعْنِي: يَوْمَ الْجُمُعَةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے جمعہ کے دن وضو کیا، بہتر اور اچھا کیا۔ جس نے غسل کیا اس کا غسل افضل ہے۔

4073 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ الْبَزَّارُ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

4071- الحديث سبق برقم: 4070,4054,3312 فراجعه .

4072- أخرجه الطيالسي رقم الحديث: 685 من طريق الربيع عن يزيد به . وأخرجه البزار رقم الحديث: 628 . والطحاوي جلد1صفحه119 من طريقين حدثنا الربيع بن صبيح' عن الحسن ويزيد الرقاشي' عن أنس .

4073- أخرجه ابن السني في عمل اليوم والليلة برقم: 670 من طريق أبي يعلى: حدثنا أبو الربيع الزهراني' حدثنا حماد

حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنِ الْهِقْلِ بْنِ زِيَادٍ، وَعَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: وَمِنَ الْعَصْرِ إِلَى غُرُوبِ الشَّمْسِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُعْتِقَ ثَمَانِيَةً مِنْ بَنِي إِسْمَاعِيلَ كُلُّهُمْ مُسْلِمٌ ، يَعْنِي: لَأَنْ أَذْكُرَ اللّٰهَ

حضور ﷺ نے فرمایا: عصر سے لے کر غروب آفتاب تک کا وقت مجھے محبوب ہے' اولاد اسماعیل سے ساٹھ غلام آزاد کرنے سے کیونکہ میں اس وقت اللہ کا ذکر کرتا ہوں۔

4074 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مَيْمُونٍ، حَدَّثَنَا الرَّقَاشِيُّ، قَالَ: كَانَ أَنَسٌ مِمَّا يَقُولُ لَنَا، إِذَا حَدَّثَنَا هَذَا الْحَدِيثَ: إِنَّهُ وَاللّٰهِ مَا هُوَ بِالَّذِي تَصْنَعُ أَنْتَ وَأَصْحَابُكَ، يَعْنِي: يَقْعُدُ أَحَدُكُمْ فَتَجْتَمِعُونَ حَوْلَهُ فَيَخْطُبُ، إِنَّمَا كَانُوا إِذَا صَلَّوُا الْغَدَاةَ قَعَدُوا حِلَقًا حِلَقًا يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ وَيَتَعَلَّمُونَ الْفَرَائِضَ وَالسُّنَنَ

حضرت رقاشی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ ہم کو حدیث بیان کرتے تھے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں اور میرے ساتھی ایسے نہیں کرتے تھے۔ یعنی تم میں کوئی بیٹھے' اس کے اردگرد جمع ہو جاتے۔ آپ رضی اللہ عنہ خطبہ دیتے تھے جب صبح کی نماز پڑھ لیتے تھے وہ حلقہ بنا کر بیٹھتے تھے، قرآن پڑھتے اور فرائض اور سنن سکھاتے تھے۔

4075 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: جَاءَنِي جِبْرِيلُ بِمِرْآةٍ بَيْضَاءَ فِيهَا نُكْتَةٌ سَوْدَاءُ، قَالَ: مَا هَذِهِ؟ قَالَ: هَذِهِ الْجُمُعَةُ وَفِيهَا سَاعَةٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جبرائیل علیہ السلام میرے پاس ایک شیشہ لے کر آئے، اس میں ایک سیاہ نکتہ تھا۔ میں نے کہا، یہ کیا ہے؟ عرض کی: یہ جمعہ ہے اس میں ایک وقت ہوتا ہے' اس دن ایک ایسا وقت ہوتا ہے۔

بن زيد به . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10صفحه105 وابن حجر في المطالب العالية جلد 3 صفحه245 .

4074- الحديث في المقصد العلي برقم: 83 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1صفحه132 وقال: ويزيد الرقاشي ضعيف . وأورده ابن حجر في المطالب العالية برقم: 3067 .

4075- الحديث في المقصد العلي برقم: 356 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 2صفحه164,163 مطولًا وقال: رواه الطبراني في الأوسط ورجاله ثقات' وروى أبو يعلى طرفًا منه' ولأنس في رواية عنده...... ورجاله رجال الصحيح خلا شيخ الطبراني وهو ثقة .

4076 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْأَطْفَالُ خَدَمُ أَهْلِ الْجَنَّةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مشرکین کے بچے اہل جنت کے خادم ہوں گے۔

4077 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ الرَّقَاشِيُّ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كُنَّا قُعُودًا مَعَ نَبِيِّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَعَسَى أَنْ يَكُونَ قَالَ: سِتِّينَ رَجُلًا، فَيُحَدِّثُنَا الْحَدِيثَ ثُمَّ يَدْخُلُ لِحَاجَتِهِ فَنَتَرَاجَعُهُ بَيْنَنَا، هَذَا ثُمَّ هَذَا، فَنَقُومُ كَأَنَّمَا زُرِعَ فِي قُلُوبِنَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے، تقریباً ساٹھ آدمی تھے، ہم کو حدیث بیان کرتے، پھر کسی کام کے لیے گھر جاتے، ہم اس کو ایسے ہی تکرار کرتے۔ ہم کھڑے ہوتے گویا ہمارے دلوں میں بویا گیا ہے۔

4078 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ الْعَبْدِيُّ، حَدَّثَنَا مَعْبَدُ بْنُ خَالِدٍ الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: كَانَ فِيمَنْ خَلَا مِنْ إِخْوَانِي مِنَ الْأَنْبِيَاءِ ثَمَانِيَةُ آلَافِ نَبِيٍّ، ثُمَّ كَانَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ، ثُمَّ كُنْتُ أَنَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے پہلے بھائی انبیاء آٹھ ہزار تھے پھر عیسیٰ بن مریم علیہ السلام آئے، پھر میں ہوں۔

4079 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا الصَّلْتُ يَعْنِي ابْنَ حَجَّاجٍ، وَحَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اپنے بھائی کی مدد کی،

4076- أخرجه الطيالسي برقم: **2822** .

4077- الحديث في المقصد العلى برقم: **88** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **161** وقال: رواه أبو يعلى وفيه يزيد الرقاشي وهو ضعيف .

4078- الحديث في المقصد العلى برقم: **1237** .

4079- الحديث في المقصد العلى برقم: **1037** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **8** صفحه **191** وقال: رواه البزار وفيه معلى بن ميمون وهو متروك .

الْخَصَّافُ، عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَعَانَ أَخَاهُ فِي حَاجَتِهِ وَأَلْطَفَهُ كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ أَنْ يُخْدِمَهُ مِنْ خَدَمِ الْجَنَّةِ

اس کی ضرورت پوری کر کے اور اس پر مہربانی کی۔ اللہ تعالیٰ پر حق ہے کہ اس کی خدمت کروائے جنت کے خادموں میں۔

4080 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا سَلَّامُ بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ، عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فُلِقَ الْبَحْرُ لِبَنِي إِسْرَائِيلَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بنی اسرائیل کے لیے عاشوراء کے دن سمندر پھاڑا گیا تھا۔

4081 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الصَّبَّاحِ، حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ، عَنْ مُحْتَسِبٌ قَالَ: حَدَّثَنِي يَزِيدُ الرَّقَاشِيُّ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَشْهَدُ جَنَازَةَ امْرِءٍ مُسْلِمٍ إِلَّا كَانَ لَهُ قِيرَاطٌ مِنَ الْأَجْرِ، فَإِنْ قَعَدَ حَتَّى يُسَوَّى عَلَيْهَا كَانَ لَهُ قِيرَاطَانِ مِنَ الْأَجْرِ، كُلُّ قِيرَاطٍ مِثْلُ أُحُدٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو کسی مسلمان کے جنازہ میں شریک ہو اس کے لیے ایک قیراط کے برابر ثواب ہوگا۔ اگر بیٹھا رہا، یہاں تک کہ مٹی برابر کر دی گئی، اس لیے دو قیراط کے برابر ثواب ہوگا ہر قیراط احد پہاڑ کی مثل ہوگا۔

4082 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الصَّبَّاحِ، حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ، عَنْ مُحْتَسِبٍ، عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَعَدَ أَبُو مُوسَى فِي بَيْتِهِ، وَاجْتَمَعَ إِلَيْهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ اپنے گھر میں بیٹھے ہوئے تھے، لوگ ان کے پاس جمع تھے۔ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے ان پر قرآن

4080- الحديث في المقصد العلي برقم: **535** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **3** صفحه **188** وقال: رواه أبو يعلٰى وفيه يزيد الرقاشي وفيه كلام وقد وثق .

4081- الحديث في المقصد العلي برقم: **469** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **3** صفحه **30** وقال: رواه أبو يعلٰى، والطبراني في الأوسط بلفظ: من تبع جنازة...... وفي اسناد أحدها محتسب وفي الآخر روح بن عطاء، وكلاهما ضعيف .

4082- الحديث في المقصد العلي برقم: **1426** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **9** صفحه **360** وقال: رواه أبو يعلٰى، واسناده حسن .

نَاسٌ، وَأَنْشَأَ يَقْرَأُ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنَ، قَالَ: فَأَتَى رَسُولَ اللّٰهِ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَلا أُعْجِبَكَ مِنْ أَبِي مُوسَى أَنَّهُ قَعَدَ فِي بَيْتٍ وَاجْتَمَعَ إِلَيْهِ نَاسٌ فَأَنْشَأَ يَقْرَأُ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنَ؟ قَالَ: فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَتَسْتَطِيعُ أَنْ تُقْعِدَنِي مِنْ حَيْثُ لَا يَرَانِي أَحَدٌ مِنْهُمْ؟، قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَخَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: فَأَقْعَدَهُ الرَّجُلُ حَيْثُ لَا يَرَاهُ مِنْهُمْ أَحَدٌ، فَسَمِعَ قِرَاءَةَ أَبِي مُوسَى، قَالَ: فَقَالَ: إِنَّهُ يَقْرَأُ عَلَى مِزْمَارٍ مِنْ مَزَامِيرِ آلِ دَاوُدَ

پڑھنا شروع کر دیا۔ حضور ﷺ کے پاس ایک آدمی آیا، اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا آپ ﷺ کو ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کی قرأت پسند ہے؟ کہ وہ اپنے گھر میں بیٹھے ہوئے ہیں لوگ اس کے پاس جمع ہیں۔ وہ ان پر قرآن پڑھ رہے ہیں؟ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا تو طاقت رکھتا ہے' مجھے بھی اس جگہ بٹھائے یہاں ان میں سے کوئی بھی نہ دیکھے؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! حضور ﷺ نکلے' اس آدمی نے آپ کو بٹھایا یہاں تک کہ آپ کو کوئی نہیں دیکھ رہا تھا' آپ نے حضرت ابوموسیٰ کی قرأت سنی' آپ نے فرمایا: یہ آل داؤد کے مزامیر میں سے مزمار پر پڑھتا ہے۔

4083 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ سَرَّهُ النَّسَاءُ فِي أَجَلِهِ، وَالْمَدُّ فِي رِزْقِهِ، فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو پسند ہو کر اس کی عمر اور اس کے رزق میں برکت ہو وہ صلہ رحمی کرے۔

4084 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ الْحَنَفِيُّ، حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ الرَّقَاشِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: ثَلاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ فَهُوَ مُنَافِقٌ وَإِنْ صَامَ وَصَلَّى وَحَجَّ وَاعْتَمَرَ وَقَالَ: إِنِّي مُسْلِمٌ: إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس میں تین چیزیں پائی جائیں وہ پکا منافق ہے۔ اگرچہ وہ روزہ ونماز اور حج وعمرہ کرتا رہے اور کہے کہ میں مسلمان ہوں، جب بات کرے تو جھوٹ بولے جب وعدہ کرے تو وعدہ خلافی کرے، جب امانت رکھی جائے تو خیانت کرے۔

4083- الحديث سبق برقم: **3597** فراجعه .

4084- الحديث في المقصد العلي برقم: **48** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **107** وقال: رواه أبو يعلى' وفيه يزيد الرقاشي' وهو ضعيف .

وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ، وَإِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ

4085 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ الرَّقَاشِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قُلْتُ: يَا أَبَا حَمْزَةَ، إِنَّ قَوْمًا يَشْهَدُونَ عَلَيْنَا بِالْكُفْرِ وَالشِّرْكِ، قَالَ أَنَسٌ: أُولَئِكَ شَرُّ الْخَلْقِ وَالْخَلِيقَةِ، قَالَ: وَيُكَذِّبُونَ بِالْحَوْضِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ لِي حَوْضًا عَرْضُهُ كَمَا بَيْنَ أَيْلَةَ إِلَى الْكَعْبَةِ، أَوْ قَالَ: صَنْعَاءَ، أَشَدَّ بَيَاضًا مِنَ اللَّبَنِ وَأَحْلَى مِنَ الْعَسَلِ، فِيهِ آنِيَةٌ عَدَدُ نُجُومِ السَّمَاءِ، يَمُدُّهُ مِيزَابَانِ مِنَ الْجَنَّةِ، مَنْ كَذَّبَ بِهِ لَمْ يُصِبْ بِهِ الشُّرْبَ

حضرت رقاشی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی، اے ابوحمزہ! ایک قوم ہم پر کفر اور شرک کی گواہی دیتی ہے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہی لوگ بدترین ہیں یہ حوض کو جھٹلاتے ہیں۔ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے حوض کی چوڑائی، ایلہ سے لے کر کعبہ تک ہے یا یہ فرمایا کہ صنعاء تک ہے۔ اس کی سفیدی دودھ سے بھی زیادہ میٹھی ہو گی۔ شہداء کے برتن ہوں گے۔ اس میں برتن آسمان کے ستاروں کی تعداد کے برابر ہوں گے۔ جس نے اس کو جھٹلایا وہ اس سے نہیں پی سکے گا۔

4086 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ الْحَنَفِيُّ، حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ، قَالَ: سَمِعْتُ يَزِيدَ الرَّقَاشِيَّ يَقُولُ: حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: بَيْنَ الْعَبْدِ وَالْكُفْرِ وَالشِّرْكِ تَرْكُ الصَّلَاةِ، فَإِذَا تَرَكَ الصَّلَاةَ فَقَدْ كَفَرَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمان اور کفر وشرک کے درمیان فرق نماز کا چھوڑنا ہے' جس نے نماز کا انکار کیا اس نے کفر کیا۔

4087 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا حُجَيْنُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول

4085- الحديث في المقصد العلى برقم: **52** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **107** وقال: رواه أبو يعلى، وفيه يزيد الرقاشي، وقد ضعفه الأكثر ووثقه أبو أحمد بن عدى وقال: عنده أحاديث صالحة عن أنس، وأرجو أنه لا بأس به .

4086- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: **1080** قال: حدثنا عبد الرحمن بن ابراهيم الدمشقي، قال: حدثنا الوليد بن مسلم، قال: حدثنا الأوزاعي، عن عمرو بن سعد، عن يزيد، فذكره .

4087- الحديث سبق برقم: **3558,3624** .

بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الْمَاجِشُونَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَأَلْتُ رَبِّي اللَّاهِينَ مِنْ ذُرِّيَّةِ الْبَشَرِ أَلَّا يُعَذِّبَهُمْ، فَأَعْطَانِيهِمْ ،

کریم ﷺ نے فرمایا: میں نے اپنے رب سے حضرت آدم علیہ السلام کی اولاد میں سے بھولے بھالے لوگوں کے بارے سوال کیا کہ وہ ان کو عذاب نہ دے، پس اللہ نے وہ مجھے عطا فرما دیئے۔

4088 - حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مَالِكٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمَاجِشُونِ، بِمِثْلِهِ

حضرت عبدالعزیز بن ماجشون اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

4089 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ أَنَّ حَجَرًا كَسَبْعِ خَلِفَاتٍ شُحُومِهِنَّ وَأَوْلَادِهِنَّ أُلْقِيَ فِي جَهَنَّمَ لَهَوَى سَبْعِينَ عَامًا لَا يَبْلُغُ قَعْرَهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر ایک پتھر جہنم میں پھینکا جائے تو وہ ستر سال تک اس کی گہرائی تک نہیں پہنچ سکے گا۔

4090 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ النِّيلِيُّ، حَدَّثَنَا صَالِحٌ الْمُرِّيُّ، عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَهُ يَقُولُ: إِنَّ الصَّدَقَةَ وَصِلَةَ الرَّحِمِ يَزِيدُ اللَّهُ بِهَا فِي الْعُمُرِ، وَيَدْفَعُ بِهَا مِيتَةَ السُّوءِ، وَيَدْفَعُ اللَّهُ بِهَا الْمَكْرُوهَ وَالْمَحْذُورَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: صدقہ اور صلہ رحمی کے ذریعے اللہ عمر میں برکت دیتا ہے، برائی دور کرتا ہے، ناپسند اور ڈرانے والی اشیا بھی دور کرتا ہے۔

4091 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول

4088- الحديث سبق برقم: **4087,3624,3558** فراجعه .

4089- الحديث في المقصد العلي برقم: **1924** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**389** وقال: رواه أبو يعلى وفيه يزيد بن أبان الرقاشي وقد وثق، وبقية رجاله رجال الصحيح .

4090- الحديث في المقصد العلي برقم: **996** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**8**صفحه**151** وقال: رواه أبو يعلى وفيه صالح المرى وهو ضعيف .

4091- الحديث سبق برقم: **3270** فراجعه .

النِّيلِيُّ، حَدَّثَنَا صَالِحٌ، عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: شَفَاعَتِي لِأَهْلِ الْكَبَائِرِ مِنْ أُمَّتِي

کریم ﷺ نے فرمایا: میری شفاعت میری اُمت کے گناہ کبیرہ کرنے والوں کے لیے ہے۔

4092 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ النِّيلِيُّ، حَدَّثَنَا صَالِحٌ الْمُرِّيُّ، عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ اللّٰهَ تَطَوَّلَ عَلَى أَهْلِ عَرَفَاتٍ، يُبَاهِي بِهِمُ الْمَلَائِكَةَ، يَقُولُ: يَا مَلَائِكَتِي، انْظُرُوا إِلَى عِبَادِي شُعْثًا غُبْرًا، أَقْبَلُوا يَضْرِبُونَ إِلَيَّ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٍ، فَأُشْهِدُكُمْ أَنِّي قَدْ أَجَبْتُ دُعَاءَهُمْ، وَشَفَّعْتُ رَغْبَتَهُمْ، وَوَهَبْتُ مُسِيئَهُمْ لِمُحْسِنِهِمْ، وَأَعْطَيْتُ مُحْسِنِيهِمْ جَمِيعَ مَا سَأَلُونِي غَيْرَ التَّبِعَاتِ الَّتِي بَيْنَهُمْ، فَإِذَا أَفَاضَ الْقَوْمُ إِلَى جَمْعٍ وَوَقَفُوا وَعَادُوا فِي الرَّغْبَةِ وَالطَّلَبِ إِلَى اللّٰهِ، يَقُولُ: يَا مَلَائِكَتِي، عِبَادِي وَقَفُوا فَعَادُوا فِي الرَّغْبَةِ وَالطَّلَبِ، فَأُشْهِدُكُمْ أَنِّي قَدْ أَجَبْتُ دُعَاءَهُمْ، وَشَفَّعْتُ رَغْبَتَهُمْ، وَوَهَبْتُ مُسِيئَهُمْ لِمُحْسِنِهِمْ، وَأَعْطَيْتُ مُحْسِنَهُمْ جَمِيعَ مَا سَأَلَنِي، وَكَفَلْتُ عَنْهُمُ التَّبِعَاتِ الَّتِي بَيْنَهُمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ بے شک اللہ عزوجل عرفات میں ٹھہرنے والوں پر احسان کرتا ہے اور فرشتوں کے سامنے فخر کرتا ہے۔ فرماتا ہے: اے میرے فرشتو! دیکھو میرے بندے کو کہ اس کے بال بکھرے ہوئے ہیں میرے پاس آئے ہیں ہر تنگ گلی سے میں تم کو گواہ بناتا ہوں کہ میں نے ان کی دعائیں قبول کی ہیں میں نے اس کی رغبت قبول کی ہے میں نے ان کے گناہ نیکیوں سے بدل دیئے ہیں جو بھی اُنہوں نے مجھ سے مانگا ہے میں نے دے دیا ہے سوائے ان انجاموں کے جو اُن کے درمیان ہیں جب لوگ مزدلفہ سے واپس آتے ہیں اور منٰی میں ٹھہرتے ہیں اللہ کی طرف ان کی رغبت اور طلب دوبارہ لوٹ آتی ہے اللہ عزوجل فرماتا ہے: اے میرے فرشتو! میرے بندے رُکے ہیں ان کی رغبت اور طلب لوٹ آئی ہے میں تم کو گواہ بناتا ہوں کہ میں نے ان کی دعا قبول کی ہے اور ان کی رغبت بھی قبول کی ہے میں نے ان کے گناہ نیکیوں کے ساتھ بدل دیئے ہیں میں نے تمام نیکیاں دے دی ہیں جو مجھ سے مانگی ہیں میں اس کا بھی ذمہ دار ہوگیا ہوں جو ان کے

4092- الحديث في المقصد العلي برقم: **546** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **3** صفحه **257** وقال: رواه أبو يعلى، وفيه صالح المرى وهو ضعيف .

آپس میں جھگڑے تھے۔

4093 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ النِّيلِيُّ، حَدَّثَنَا صَالِحٌ، عَنْ ثَابِتٍ، وَجَعْفَرِ بْنِ زَيْدٍ، وَيَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ، وَمَيْمُونِ بْنِ سِيَاهٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ صَلَّى الْغَدَاةَ فَهُوَ فِي ذِمَّةِ اللّٰهِ، فَإِيَّاكُمْ أَنْ يَطْلُبَكُمُ اللّٰهُ بِشَيْءٍ مِنْ ذِمَّتِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے صبح کی نماز پڑھ لی وہ اللہ کے ذمہ میں ہے۔ پس بچو کہ اللہ تم سے اپنے ذمے کے متعلق پوچھ نہ لے۔

4094 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ النِّيلِيُّ، حَدَّثَنَا صَالِحٌ، عَنْ ثَابِتٍ، وَيَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ، وَمَيْمُونِ بْنِ سِيَاهٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، إِنَّ رَبَّكُمْ حَيِيٌّ كَرِيمٌ يَسْتَحِي أَنْ يَمُدَّ أَحَدُكُمْ يَدَيْهِ إِلَيْهِ فَيَرُدَّهُمَا خَائِبَتَيْنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے لوگو! تمہارا رب زندہ کریم ہے، وہ حیا کرتا ہے کہ تم میں سے کوئی اپنے ہاتھ اٹھائے دعا کے لیے وہ دونوں کو خالی واپس کر دے۔

4095 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا أَبُو الْعُمَيْسِ عُتْبَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ فُتِحَتْ أَبْوَابُ السَّمَاءِ فَلَا يُرَدُّ الدُّعَاءُ بَيْنَ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب مؤذن اذان دیتا ہے تو آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں' اذان اور اقامت کے درمیان دعا رد نہیں ہوتی ہے۔

4096 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے

4093- الحديث في المقصد العلي برقم: **1833** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **296** وقال: رواه أبو يعلىٰ' والبزار' والطبراني في الأوسط' وفيه صالح بن بشير المرى وهو ضعيف .

4094- أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد **8** صفحه **131** من طريق محمد بن ابراهيم' حدثنا محمد بن حصن الألوسي' حدثنا محمد بن زنبور' حدثنا فضيل بن عياض' عن أبان' عن أنس .

4095- الحديث سبق برقم: **4059** فراجعه .

4096- الحديث في المقصد العلي برقم: **1625** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **79,78** وقال:

عُبَادَةَ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ الرَّقَاشِيُّ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ بُقْعَةٍ يُذْكَرُ اللّٰهُ عَلَيْهَا بِصَلَاةٍ أَوْ بِذِكْرٍ إِلَّا اسْتَبْشَرَتْ بِذَلِكَ إِلَى مُنْتَهَاهَا مِنْ سَبْعِ أَرَضِينَ، وَفَخَرَتْ عَلَى مَا حَوْلَهَا مِنَ الْبِقَاعِ، وَمَا مِنْ عَبْدٍ يَقُومُ بِفَلَاةٍ مِنَ الْأَرْضِ يُرِيدُ الصَّلَاةَ إِلَّا تَزَخْرَفَتْ لَهُ الْأَرْضُ

فرمایا: جس زمین کے ٹکڑے پر اللہ کا ذکر نماز یا ذکر کی صورت میں کیا جاتا ہے' اس کے ساتھ سات زمین خوش ہوتی ہیں اور اپنے اردگرد والی زمین پر فخر کرتی ہے' جو بندہ جنگل میں نماز پڑھتا ہے تو اس کے ساتھ زمین آراستہ ہو جاتی ہے۔

4097 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا رَوْحٌ، حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ صَبِيحٍ، وَمَسْرُوقٌ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ السَّامِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا يَزِيدُ الرَّقَاشِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَوْمِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ الثَّلَاثَةِ بَعْدَ يَوْمِ النَّحْرِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا کہ ایام تشریق کے روزے رکھنے سے دسویں ذوالحجہ کے دن۔

4098 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَادَ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أُبَيٍّ، فَأَخَذَ جِبْرِيلُ بِثَوْبِهِ فَقَالَ: (وَلَا تُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِنْهُمْ مَاتَ أَبَدًا وَلَا تَقُمْ عَلَى قَبْرِهِ) (التوبة: 84)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے عبداللہ بن ابی کا نماز جنازہ پڑھنے کا ارادہ کیا۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کپڑے سے پکڑا اور عرض کی: اس کی نماز نہ پڑھیں ہمیشہ نہ ان کی قبر پر کھڑے ہوں۔

4099 - حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ إِسْمَاعِيلُ بْنُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

رواه أبو يعلى' وفيه موسى بن عبيدة الربذى وهو ضعيف .

4097- الحديث فى المقصد العلى برقم: **545** . وأورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد**3**صفحه**203** وقال: رواه أبو يعلى وهو ضعيف من طرق كلها .

4098- الحديث فى المقصد العلى برقم: **473** . وأورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد**3**صفحه**42** وقال: رواه أبو يعلى' وفيه يزيد الرقاشى' وفيه كلام وقد وثق .

إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ وَاقِدِ بْنِ سَلَامَةَ، عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ مَاتَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وُقِيَ عَذَابَ الْقَبْرِ

حضور ﷺ نے فرمایا: جو جمعہ کے دن مرتا ہے اس کو عذاب سے محفوظ رکھا جائے گا۔

4100 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ، حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ اسْتَعَاذَ بِاللهِ فِي الْيَوْمِ عَشْرَ مَرَّاتٍ مِنَ الشَّيْطَانِ وَكَّلَ اللهُ بِهِ مَلَكًا يَرُدُّ عَنْهُ الشَّيَاطِينَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو دن میں دس مرتبہ شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگے اللہ عزوجل اس کے لیے فرشتہ وکیل بنا دے گا جو اس کو شیطانوں سے بچا رکھے گا۔

4101 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْمُسَيَّبِ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ الرَّقَاشِيُّ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: شَفَاعَتِي لِأَهْلِ الْكَبَائِرِ مِنْ أُمَّتِي، قَالَ: فَقَالَ: تَصْدِيقُ هَذَا فِي الْقُرْآنِ، قَالَ: فَقَرَأَ عَلَيْنَا: (إِنْ تَجْتَنِبُوا كَبَائِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ مُدْخَلًا كَرِيمًا) (النساء: 31)، فَهَؤُلَاءِ الَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ الْكَبَائِرَ، وَهَؤُلَاءِ الَّذِينَ وَاقَعُوا الْكَبَائِرَ بَقِيَتْ لَهُمْ شَفَاعَةُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: فَقَالَ يَزِيدُ لِأَنَسٍ: صَدَقْتَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری شفاعت میری اُمت کے کبیرہ گناہ کرنے والوں کے لیے ہے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اور اس کی تصدیق قرآن میں بھی ہے' اگر تم کبیرہ گناہوں سے بچو گے تو اللہ عزوجل تمہارے گناہ معاف کرے گا اور تم کو جنت میں داخل کرے گا' یعنی لوگ کبیرہ گناہ سے بچتے ہیں' یعنی یہ لوگ کبیرہ گناہ کرتے ہیں' اور یہ ان کے لیے حضور ﷺ کی شفاعت ہے۔ یزید نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے فرمایا: آپ نے سچ کہا۔

4102 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ، حَدَّثَنَا دُرُسْتُ بْنُ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ الرَّقَاشِيُّ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سورج اور چاند دونوں نور ہیں'

4100- الحديث في المقصد العلي برقم: **1672** .

4101- الحديث سبق برقم: **4091** فراجعه .

4102- الحديث في المقصد العلي برقم: **1937** . وأخرجه الطيالسي برقم: **2288** . والطحاوي جلد **1** صفحه **67** . وابن حبان في المجروحين جلد **1** صفحه **293** من طرق عن درست بن زياد به .

حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ثَوْرَانِ عَقِيرَانِ فِي النَّارِ

دونوں جہنم میں باندھ کر ڈال دیئے جائیں گے یعنی دوزخ والوں کو ان کے ذریعے عذاب دیا جائے گا۔

4103 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ، حَدَّثَنَا كَهْمَسُ بْنُ الْمِنْهَالِ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صَوْمِ خَمْسَةِ أَيَّامٍ مِنَ السَّنَةِ: يَوْمِ الْفِطْرِ، وَيَوْمِ النَّحْرِ، وَأَيَّامِ التَّشْرِيقِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا: سال میں پانچ دن روزے رکھنے سے (۱) عید الفطر (۲) یوم نحر (۳) ایام تشریق کے۔

4104 - حَدَّثَنَا قَطَنُ بْنُ نُسَيْرٍ الْغُبَرِيُّ، حَدَّثَنَا عُبَيْسُ بْنُ مَيْمُونٍ الْقُرَشِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ الرَّقَاشِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَمَا يَسْتَطِيعُ أَحَدُكُمْ أَنْ يَقْرَأَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فِي لَيْلَةٍ؟ فَإِنَّهَا تَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں کوئی طاقت رکھتا ہے کہ وہ قل ہو اللہ احد رات میں تین مرتبہ پڑھے، اس کا ثواب تہائی قرآن کے برابر ہے۔

4105 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَحْرٍ، حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ مَيْمُونٍ الْمُجَاشِعِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ الرَّقَاشِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَلْطَفَ مُؤْمِنًا أَوْ خَفَّ لَهُ فِي شَيْءٍ مِنْ حَوَائِجِهِ، صَغُرَ ذَاكَ أَوْ كَبُرَ، كَانَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس آدمی نے کسی مؤمن پر مہربانی کی یا اس کی کسی ضرورت میں تخفیف کی خواہ وہ ضرورت چھوٹی ہو یا بڑی ہو تو اللہ تعالیٰ نے اپنے ذمہ کرام پر یہ حق لیا ہے کہ اسے جنت کے خادموں میں سے کوئی خادم

4103- الحديث في المقصد العلى برقم: **543** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **3** صفحه **203** وقال: رواه أبو يعلى وهو ضعيف من طرقه كلها .

4104- الحديث في المقصد العلى برقم: **1212** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **7** صفحه **147** وقال: رواه أبو يعلى وفيه عبيس وهو متروك .

4105- الحديث سبق برقم: **4079** فراجعه .

حَقًّا عَلَى اللّٰهِ أَنْ يُخْدِمَهُ مِنْ خَدَمِ الْجَنَّةِ

عطا فرمائے۔

4106 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ صَخْرٍ، عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى الْغَدَاةَ فَأُصِيبَتْ ذِمَّتُهُ فَقَدِ اسْتُبِيحَ حِمَى اللّٰهِ وَأُخْفِرَتْ ذِمَّتُهُ، وَأَنَا طَالِبٌ بِذِمَّتِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: جس نے صبح کی نماز پڑھی اس نے ذمہ کو پالیا' اللہ کی حفاظت کا حقدار بن گیا اور اس کے ذمہ کو حاصل کر لیا اور میں اس کے ذمہ کا طالب ہوں۔

4107 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ صَبِيحٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ الرَّقَاشِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُجَاءُ بِابْنِ آدَمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَأَنَّهُ بَذَجٌ ، وَرُبَّمَا قَالَ: كَأَنَّهُ جَمَلٌ، فَيَقُولُ ابْنَ آدَمَ: أَنَا خَيْرُ قَسِيمٍ، انْظُرْ إِلَى عَمَلِكَ الَّذِي عَمِلْتَهُ لِي فَأَنَا أَجْزِيكَ، وَانْظُرْ إِلَى عَمَلِكَ الَّذِي عَمِلْتَهُ لِغَيْرِي فَيُجَازِيكَ عَلَى الَّذِي عَمِلْتَ لَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابن آدم کو قیامت کے دن لایا جائے' ایسے محسوس ہو گا جیسے بکری کا بچہ ہے یا اونٹ ہے۔ اللہ فرمائے گا: اے آدمی! میں بہتر تیرا مدمقابل ہوں' وہ کام دیکھ جو تُو میرے لیے کرتا تھا' میں اس کا تجھے بدلہ دوں اور وہ کام بھی دیکھ جو تُو میرے علاوہ کسی اور کے لیے کرتا تھا' وہ تجھے بدلہ دے جس کے لیے تُو وہ کام کرتا تھا۔

4108 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا دُرُسْتُ بْنُ زِيَادٍ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ الرَّقَاشِيُّ، حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَاتَ فُلَانٌ، قَالَ: أَلَيْسَ كَانَ مَعَنَا آنِفًا؟ ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھے۔ ایک آدمی آیا، اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! فلاں فوت ہو گیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابھی وہ ہمارے ساتھ نہیں تھا؟ صحابہ کرام نے عرض کی: کیوں نہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ پاک

4106- الحديث سبق برقم: **4093** فراجعه .

4107- الحديث في المقصد العلي برقم: **1714** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **221** وقال: رواه أبو يعلى' وفيه مدلسون .

4108- الحديث في المقصد العلي برقم: **710** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **4** صفحه **209** وقال: روى ابن ماجة منه: المحروم من حرم وصيته' رواه أبو يعلى واسناده حسن .

قَـالُـوا: بَـلَـى، قَالَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ، كَأَنَّهَا إِخْذَةٌ عَلَى غَضَبٍ، الْمَحْرُومُ مَنْ حُرِمَ وَصِيَّتَهُ

ہے گویا اس نے غصہ کیا، محروم وہ ہوتا ہے جو اپنی وصیت سے محروم کیا گیا ہو۔

4109 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا حَـمَّـادٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ الرَّقَاشِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَـالَ رَسُـولُ الـلّٰـهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَرَّهُ النَّسَاءُ فِي أَجَلِهِ، وَالزِّيَادَةُ فِي رِزْقِهِ فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس آدمی کو یہ بات خوش کرے کہ اس کی عمر لمبی ہو اور اس کے رزق میں برکت ہو تو وہ صلہ رحمی کرے۔

4110 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا حَـمَّـادٌ، حَـدَّثَنَا يَزِيدُ الرَّقَاشِيُّ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُـولُ الـلّٰـهِ صَـلَّـى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَوَّلَ مَا افْتَـرَضَ الـلّٰهُ عَلَى النَّاسِ مِنْ دِينِهِمُ الصَّلَاةُ، وَآخِرَ مَـا يَبْـقَـى الـصَّـلَاةُ، وَأَوَّلَ مَا يُحَاسَبُونَ بِهِ الصَّلَاةُ، يَـقُـولُ الـلّٰـهُ: انْظُرُوا فِي صَلَاةِ عَبْدِي، فَإِنْ كَانَتْ تَامَّةً كُتِبَتْ تَامَّةً، وَإِنْ وُجِدَتْ نَاقِصَةً قَالَ: انْظُرُوا، هَـلْ لَـهُ مِـنْ تَـطَـوُّعٍ؟ فَـإِنْ وُجِدَ لَـهُ تَطَوُّعٌ تَمَّتِ الْـفَـرِيـضَـةُ مِنَ التَّطَوُّعِ، ثُمَّ قَالَ: انْظُرُوا هَلْ زَكَاتُهُ تَـامَّةٌ؟ فَـإِنْ وُجِـدَتْ زَكَـاتُـهُ تَامَّةً كُتِبَتْ تَامَّةً، وَإِنْ كَـانَـتْ نَـاقِـصَـةً قَـالَ: انْظُرُوا، هَلْ لَهُ صَدَقَةٌ؟ فَإِنْ كَانَتْ لَهُ صَدَقَةٌ تَمَّتْ لَهُ زَكَاتُهُ مِنَ الصَّدَقَةِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں کے دین میں سے سب سے پہلے جو چیز اللہ تعالیٰ نے ان پر فرض فرمائی وہ نماز ہے اور جو آخرت تک باقی رہے گی وہ بھی نماز ہے سب سے پہلے اللہ تعالیٰ لوگوں سے جس کا حساب لے گا وہ بھی نماز ہے اللہ تعالیٰ فرمائے گا: میرے بندے کی نمازوں میں نظر کرو پس اگر وہ پوری ہیں تو پوری لکھو اور اگر پوری نہیں ہیں تو دیکھو کہ کیا اس کی نفل نمازیں ہیں اگر میرے بندے کے نوافل ہیں تو فرائض کو نوافل سے پورا کرو۔ اس کے بعد فرمائے گا: دیکھو! کیا میرے بندے کی زکوٰۃ مکمل ہے اگر تو زکوٰۃ مکمل ہے تو مکمل لکھو اور اگر ناقص ہے تو دیکھو! نفلی صدقات ہیں؟ پس اگر نفلی صدقات ہیں تو اس کی زکوٰۃ کو ان سے مکمل کر کے لکھو۔

4111 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَأَنْ أَجْلِسَ مَعَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صبح سے طلوعِ آفتاب تک ذکر کرنے والی قوم یا گروہ کے ساتھ میرا بیٹھنا میرے

4109- الحديث سبق برقم: **4083** فراجعه .

4110- الحديث في المقصد العلى برقم: **181** . والحديث سبق برقم: **3963** فراجعه .

4111- الحديث في المقصد العلى برقم: **1642** . والحديث سبق برقم: **4074** فراجعه .

قَوْمٍ يَذْكُرُونَ اللَّهَ مِنْ غُدْوَةٍ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ

نزدیک زیادہ پسندیدہ ہے' ہر اس چیز سے جس پر سورج طلوع ہوتا ہے۔

4112 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ زِيَادٍ، عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَأَنْ أَجْلِسَ مَعَ قَوْمٍ يَذْكُرُونَ اللَّهَ مِنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ إِلَى أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُعْتِقَ ثَمَانِيَةً مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عصر کی نماز سے لے کر غروبِ آفتاب تک اللہ کا ذکر کرنے والوں کے ساتھ بیٹھنا' مجھے بنو اسماعیل سے آٹھ غلام آزاد کرنے سے زیادہ پسندیدہ ہے۔

4113 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ الرَّقَاشِيُّ فِي حَوْضِ زَمْزَمَ وَالنَّاسُ مُجْتَمِعُونَ عَلَيْهِ مِنْ قُرَيْشٍ وَغَيْرِهِمْ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، قَالَ: كَانَ رَجُلٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْزُو مَعَ رَسُولِ اللَّهِ، فَإِذَا رَجَعَ وَحَطَّ عَنْ رَاحِلَتِهِ عَمَدَ إِلَى مَسْجِدِ الرَّسُولِ فَجَعَلَ يُصَلِّي فِيهِ فَيُطِيلُ الصَّلَاةَ، حَتَّى جَعَلَ بَعْضُ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرَوْنَ أَنَّ لَهُ فَضْلًا عَلَيْهِمْ، فَمَرَّ يَوْمًا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدٌ فِي أَصْحَابِهِ، فَقَالَ لَهُ بَعْضُ أَصْحَابِهِ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ، هَذَا ذَاكَ الرَّجُلُ - فَإِمَّا أَرْسَلَ إِلَيْهِ نَبِيُّ اللَّهِ، وَإِمَّا جَاءَ مِنْ قِبَلِ نَفْسِهِ - فَلَمَّا رَآهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُقْبِلًا قَالَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّ بَيْنَ

ہمیں یزید رقاشی نے زمزم کے حوض کے پاس اس حال میں حدیث سنائی کہ لوگ قریش اور غیر قریش وہاں جمع تھے' فرمایا: مجھے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے حدیث سنائی' اُنہوں نے فرمایا: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ایک آدمی تھا جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی معیت میں جنگ کرتا تھا' پس جب وہ واپس آیا اور اپنی سواری سے سامان اُتارا تو سیدھا مسجد نبوی شریف کی طرف گیا' وہاں اُس نے نماز پڑھنا شروع کر دیا' نماز کو خوب لمبا کیا حتیٰ کہ کچھ صحابہ کرام نے خیال کرنا شروع کیا کہ اسے ان پر فضیلت حاصل ہے۔ (وہ وقت گزر گیا) پس ایک دن وہ گزرا اس حال میں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ساتھیوں میں بیٹھے تھے تو بعض صحابہ نے اس کے لیے عرض کی: اے اللہ کے نبی! یہ وہی آدمی ہے۔ (راوی کو شک ہے کہ) یا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی طرف

4112- الحديث سبق برقم: **4111,4074** فراجعه .

4113- الحديث سبق برقم: **3656** فراجعه .

عَيْنَيْهِ سُفْعَةً مِنَ الشَّيْطَانِ ، فَلَمَّا وَقَفَ عَلَى الْمَجْلِسِ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَقُلْتَ فِي نَفْسِكَ حِينَ وَقَفْتَ عَلَى الْمَجْلِسِ: لَيْسَ فِي الْقَوْمِ خَيْرٌ مِنِّي؟ ، قَالَ: نَعَمْ، ثُمَّ انْصَرَفَ فَأَتَى نَاحِيَةً مِنَ الْمَسْجِدِ، فَخَطَّ خَطًّا بِرِجْلِهِ، ثُمَّ صَفَّ كَعْبَيْهِ فَقَامَ يُصَلِّي، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ: أَيُّكُمْ يَقُومُ إِلَى هَذَا يَقْتُلُهُ؟ ، فَقَامَ أَبُو بَكْرٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ: أَقَتَلْتَ الرَّجُلَ؟ ، قَالَ: وَجَدْتُهُ يُصَلِّي فَهِبْتُهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ: أَيُّكُمْ يَقُومُ إِلَى هَذَا يَقْتُلُهُ؟ ، قَالَ عُمَرُ: أَنَا، وَأَخَذَ السَّيْفَ فَوَجَدَهُ قَائِمًا يُصَلِّي، فَرَجَعَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ لِعُمَرَ: أَقَتَلْتَ الرَّجُلَ؟ ، قَالَ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ وَجَدْتُهُ يُصَلِّي فَهِبْتُهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّكُمْ يَقُومُ إِلَى هَذَا يَقْتُلُهُ؟ ، قَالَ عَلِيٌّ: أَنَا، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ: أَنْتَ لَهُ إِنْ أَدْرَكْتَهُ ، فَذَهَبَ عَلِيٌّ فَلَمْ يَجِدْهُ، فَرَجَعَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ: أَقَتَلْتَ الرَّجُلَ؟ ، قَالَ: لَمْ أَدْرِ أَيْنَ سَلَكَ مِنَ الْأَرْضِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ هَذَا أَوَّلُ قَرْنٍ خَرَجَ مِنْ أُمَّتِي ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ قَتَلْتَهُ - أَوْ قَتَلَهُ - مَا اخْتَلَفَ فِي أُمَّتِي اثْنَانِ، إِنَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ تَفَرَّقُوا عَلَى وَاحِدٍ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً، وَإِنَّ هَذِهِ الْأُمَّةَ - يَعْنِي أُمَّتَهُ - سَتَفْتَرِقُ عَلَى ثِنْتَيْنِ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً، كُلُّهَا فِي النَّارِ إِلَّا فِرْقَةً وَاحِدَةً ، فَقُلْنَا: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، مَنْ تِلْكَ الْفِرْقَةُ؟ قَالَ: الْجَمَاعَةُ ، قَالَ يَزِيدُ

پیغام بھیجا یا وہ بذاتِ خود آیا۔ پس جب رسول کریم ﷺ نے اس کی طرف مکمل توجہ کے ساتھ دیکھا تو فرمایا: قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! بے شک اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان شیطان کی طرف سے ایک سیاہ داغ ہے' پس جب وہ مجلس کے پاس آ کر کھڑا ہو گیا تو رسول کریم ﷺ نے اس سے فرمایا: جب مجلس کے پاس آ کر کھڑا ہوا تو کیا تُو نے اپنے دل میں بات کہی ہے کہ اس گروہ میں مجھ سے بہتر کوئی نہیں؟ اس نے جواب دیا: جی ہاں! پھر وہ مجلس سے ہٹ کر مسجد کے ایک کونے میں چلا گیا' اس نے اپنے پاؤں سے ایک لکیر کھینچی پھر اپنے ٹخنوں کو سیدھا کیا اور اُٹھ کر نماز پڑھنے لگا۔ پس رسول کریم ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کون ہے جو اس آدمی کو قتل کرے؟ پس حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے تو رسول کریم ﷺ نے ان سے سوال کیا: کیا تم نے اس آدمی کو قتل کیا؟ آپ نے عرض کی: میں نے اسے نماز پڑھتے ہوئے پایا' اس کی اس حالت نے مجھے اس کے قتل سے ڈرا دیا۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کون ہے جو اسے جا کر قتل کر دے؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں نے تلوار کے دستے پر ہاتھ رکھا تو اس آدمی کو نماز پڑھتے ہوئے پایا' پس واپس لوٹ آئے' اللہ کے نبی نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے فرمایا: کیا تُو نے اس آدمی کو قتل کیا: عرض کی: اے اللہ کے نبی! میں نے اسے دیکھا تو وہ نماز پڑھ رہا تھا' حضور! میں تو ڈر گیا۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: تم میں

الرَّقَاشِيُّ: فَقُلْتُ لِأَنَسٍ: يَا أَبَا حَمْزَةَ، وَأَيْنَ الْجَمَاعَةُ؟ قَالَ: مَعَ أُمَرَائِكُمْ، مَعَ أُمَرَائِكُمْ

سے کون ہے جو اُٹھ کھڑا ہو اور اس آدمی کو قتل کرے؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں (قتل کروں گا)! رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں! اگر تو نے اسے پالیا تو ضرور قتل کرے گا۔ پس حضرت علی رضی اللہ عنہ چلے لیکن آپ نے اس کو نہیں پایا' سو آپ لوٹ آئے' رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم نے اس آدمی کو قتل کر دیا ہے؟ آپ نے عرض کی: میں اندازہ نہیں کر سکا کہ وہ زمین کے کس کونے میں چلا گیا ہے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک یہ پہلا سینگ ہے جو میری اُمت سے نکلے گا (شیطانی)۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تم اسے قتل کر دیتے یا وہ قتل ہو جاتا تو میری اُمت میں دو آدمی بھی آپس میں اختلاف نہ کرتے' بے شک بنواسرائیل کے اکہتر فرقے ہوئے' میری اُمت کے بہتر فرقے ہوں گے' ایک گروہ کے علاوہ سب جہنم میں جائیں گے۔ ہم نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! وہ گروہ کون سا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ بڑی جماعت ہے۔ حضرت یزید رقاشی نے کہا: میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے عرض کی: اے ابوحمزہ! جماعت کہاں ہے؟ اُنہوں نے فرمایا: تمہارے اماموں کے ساتھ' تمہارے اماموں کے ساتھ۔

4114 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ الْمُهَلَّبِيُّ، عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَرَأَيْتَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام) نے عرض کی: یارسول اللہ! اگر ہم میں سے کوئی اپنے دل میں کوئی بات پاتا ہے تو اس کو اپنی زبان پر

4114- الحديث في المقصد العلي برقم: **27** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **33** وقال: رواه أبو يعلى ورجاله رجال الصحيح' الا يزيد بن أبان الرقاشي .

أَحَدَنَا يُحَدِّثُ نَفْسَهُ بِالشَّيْءِ الَّذِي لَأَنْ يَخِرَّ مِنَ السَّمَاءِ فَيَنْقَطِعَ أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يَتَكَلَّمَ بِهِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تِلْكَ مَحْضُ الْإِيمَانِ

لانے سے بہتر سمجھتا ہے کہ وہ آسمان سے گر کر ختم ہو جائے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: یہ ایمان ہی ہے۔

4115 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ الْحُلْوَانِيُّ، حَدَّثَنَا دُرُسْتُ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كُنْتُ أَمْشِي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي: يَا بُنَيَّ، ادْعُ لِي مِنْ هَذِهِ الدَّارِ بِوَضُوءٍ، فَقُلْتُ: رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطْلُبُ وَضُوءًا؟ فَقَالَ: أَخْبِرْهُ أَنَّ دَلْوَنَا جِلْدُ مَيْتَةٍ، فَقَالَ: سَلْهُمْ، هَلْ دَبَغُوهُ؟، قَالُوا: نَعَمْ، قَالَ: فَإِنَّ دِبَاغَهُ طُهُورُهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے ساتھ چل رہا تھا۔ آپ ﷺ نے مجھے فرمایا: اے میرے بیٹے! اس گھر والوں سے میرے لیے وضو کا پانی مانگو۔ میں نے کہا: رسول اللہ ﷺ پانی مانگ رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا ہمارے پاس مردار کے چمڑے کا ڈول ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ان سے پوچھو کہ کیا تم نے اس کو دباغت دی ہے؟ انہوں نے عرض کی: جی ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کی دباغت اس کو پاک کرتی ہے۔

4116 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، حَدَّثَنَا أَبُو شِهَابٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَقْرَعُ بَابَ الْجَنَّةِ فَيُفْتَحُ بَابٌ مِنْ ذَهَبٍ وَحَلَقُهُ مِنْ فِضَّةٍ، فَيَسْتَقْبِلُنِي النُّورُ الْأَكْبَرُ، فَأَخِرُّ سَاجِدًا، فَأُلْقِي مِنَ الثَّنَاءِ عَلَى اللَّهِ مَا لَمْ يُلْقِ أَحَدٌ قَبْلِي، فَيُقَالُ لِي: ارْفَعْ رَأْسَكَ، سَلْ تُعْطَهْ، وَقُلْ يُسْمَعْ، وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ، فَأَقُولُ: أُمَّتِي، فَيُقَالُ:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں نے جنت کا دروازہ کھٹکھٹایا، ایسا دروازہ کھولا گیا جو سونے کا تھا، اس کا حلقہ چاندی کا تھا، میرے سامنے بہت بڑا نور آیا، میں سجدہ میں گر پڑا، میں نے اللہ کی ایسی تعریف کی کہ ایسی تعریف کسی نے نہیں کی۔ مجھے کہا: اپنا سر اٹھائیں، مانگیں، دیا جائے گا۔ فرمائیں: سنا جائے گا۔ شفاعت کریں، شفاعت قبول کی جائے گی۔ میں نے عرض کی: اے میرے رب! میری

4115- الحديث في المقصد العلي برقم: 111 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 217 وقال: رواه أبو يعلى وفيه درست بن زياد' عن يزيد الرقاشي وكلاهما مختلف في الاحتجاج به .

4116- الحديث في المقصد العلي برقم: 1914 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 373 وقال: قلت لأنس أحاديث في الصحيح غير هذا' رواه أبو يعلى وفيه يزيد الرقاشي وهو ضعيف .

لَكَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ شَعِيرَةٍ مِنْ إِيمَانٍ، قَالَ: ثُمَّ أَسْجُدُ الثَّانِيَةَ، ثُمَّ أُلْقِي مِثْلَ ذَلِكَ، وَيُقَالُ لِي: مِثْلُ ذَلِكَ، وَأَقُولُ: أُمَّتِي، فَيُقَالُ لِي: لَكَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ خَرْدَلَةٍ مِنْ إِيمَانٍ، ثُمَّ أَسْجُدُ الثَّالِثَةَ، فَيُقَالُ لِي: مِثْلُ ذَلِكَ، ثُمَّ أَرْفَعُ رَأْسِي فَأَقُولُ: أُمَّتِي، فَيُقَالُ لِي: لَكَ مَنْ قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُخْلِصًا

امت۔ پس کہا جائے گا: جس کے دل میں رائی کے دانے برابر ایمان ہو وہ آپ ﷺ کا ہے۔ پھر میں سجدہ کروں گا، دوبارہ، پھر اس کی مثل دیا جائے گا۔ میں کہوں گا: میری امت۔ مجھے کہا جائے گا: جس کے دل میں رائی کے دانہ کے برابر ایمان ہے وہ آپ ﷺ کا ہے۔ پھر میں تیسری مرتبہ سجدہ کروں گا، مجھے کہا جائے گا: اس کی مثل، پھر میں اپنا سر اٹھاؤں گا، میں عرض کروں گا: میری امت؟ مجھے کہا جائے گا: آپ ﷺ کا ہے جس نے لا الہ الا اللہ دل سے پڑھ لیا۔

4117 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ قَزَعَةَ، حَدَّثَنَا عَثَّامٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لِلرُّؤْيَا بَاطِنًا، فَكَنُّوهَا بِكُنَاهَا، وَسَمُّوهَا بِأَسْمَائِهَا، وَالرُّؤْيَا لِأَوَّلِ عَابِرٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خوابوں کے لیے باطن بھی ہوتا ہے' ان کو صیغۂ راز میں رکھو اور ان کا نام رکھ لو اور خواب کی تعبیر وہی ہوتی ہے جو پہلا معبر بتائے۔

4118 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْجَوْهَرِيُّ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ الرَّبَذِيُّ، عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَعَثَ اللَّهُ ثَمَانِيَةَ آلَافِ نَبِيٍّ: أَرْبَعَةَ آلَافٍ إِلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ، وَأَرْبَعَةَ آلَافٍ إِلَى سَائِرِ النَّاسِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے آٹھ ہزار نبی مبعوث فرمائے ہیں۔ چار ہزار بنی اسرائیل میں بھیجے ہیں اور چار ہزار تمام مخلوق کی طرف۔

4117- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: **3915** من طريق محمد بن عبد الله بن نمير' حدثنا أبي' حدثنا الأعمش بهذا السند ـ

4118- الحديث في المقصد العلي برقم: **1236** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **8** صفحه **210** وقال: رواه أبو يعلى' وفيه موسى بن عبيدة الربذي وهو ضعيف جدًا ـ

4119 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ الرَّبَذِيُّ، أَخْبَرَنِي يَزِيدُ الرَّقَاشِيُّ، أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: مَا مِنْ عَبْدٍ إِلَّا وَلَهُ فِي السَّمَاءِ بَابَانِ: بَابٌ يَدْخُلُ عَمَلُهُ، وَبَابٌ يَخْرُجُ فِيهِ عَمَلُهُ وَكَلَامُهُ، فَإِذَا مَاتَ فَقَدَاهُ وَبَكَيَا عَلَيْهِ، وَتَلَا هَذِهِ الْآيَةَ: (فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ) (الدخان: 29)، فَذَكَرَ أَنَّهُمْ لَمْ يَكُونُوا يَعْمَلُونَ عَلَى الْأَرْضِ عَمَلًا صَالِحًا تَبْكِي عَلَيْهِمْ، وَلَمْ يَصْعَدْ لَهُمْ إِلَى السَّمَاءِ مِنْ كَلَامِهِمْ وَلَا عَمَلِهِمْ كَلَامٌ طَيِّبٌ، وَلَا عَمَلٌ صَالِحٌ فَتَفْقِدُهُمْ، فَتَبْكِي عَلَيْهِمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی بندہ ایسا نہیں ہے، اس کے لیے آسمان میں دو دروازے ہوتے ہیں۔ ایک دروازے کے ذریعے اس کے عمل داخل ہوتے ہیں۔ ایک دروازے کے ذریعے اس کا عمل اور کلام نکلتا ہے جب وہ مر جائے تو وہ دونوں اس کو نہیں پاتے' دونوں اس پر روتے ہیں' آپ نے یہ آیت پڑھی: ''تو ان (کی ہلاکت وتباہی) پر آسمان وزمین نہ روئے'' یہ ذکر کیا گیا کہ زمین کے جس حصہ پر وہ ذکر کرتا تھا' وہ روتے ہیں کیونکہ آسمان کی طرف اس کا کلام اور اس کا عمل' اچھی بات اور نیک عمل نہیں جاتے' وہ اُن کو نہیں پاتا ہے' وہ اس پر روتے ہیں۔

4120 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ زَيْدٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ الرَّقَاشِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، ابْكُوا، فَإِنْ لَمْ تَبْكُوا فَتَبَاكَوْا، فَإِنَّ أَهْلَ النَّارِ يَبْكُونَ فِي النَّارِ حَتَّى تَسِيلَ دُمُوعُهُمْ فِي وُجُوهِهِمْ كَأَنَّهَا جَدَاوِلُ، حَتَّى تَنْقَطِعَ الدُّمُوعُ، فَتَسِيلَ - يَعْنِي الدِّمَاءَ - فَتَقْرَحَ الْعُيُونَ، فَلَوْ أَنَّ سُفُنًا أُرْخِيَتْ فِيهَا لَجَرَتْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے لوگو! رویا کرو اگر رونا نہ آئے تو رونے کی شکل بناؤ، بے شک اہل نار جہنم میں روئیں گے۔ یہاں تک کہ ان کے آنسو ان کے چہروں پر ہوں گے گویا کہ نشانات ہیں یہاں تک کہ آنسو ختم ہو جائیں گے ان سے خون کے آنسو جاری ہو جائیں گے یہاں تک کہ چشمے جاری ہوں گے' اگر اس میں کشتیاں چلائی تو کشتیاں چلنی شروع ہو جائیں۔

4119- الحديث في المقصد العلي برقم: **1196** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **7** صفحه **105** وقال: روى الترمذي بعضه . رواه أبو يعلى وفيه: موسى بن عبيدة الربذي وهو ضعيف .

4120- الحديث في المقصد العلي برقم: **1834** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **391** وقال: روى ابن ماجة بعضه . رواه أبو يعلى' وأضعف من فيه يزيد الرقاشي وقد وثق على ضعفه .

4121 - حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا شِهَابُ بْنُ خِرَاشٍ، عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ، حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَخَافُ عَلَى أُمَّتِي بَعْدِي خَمْسًا: تَكْذِيبٌ بِالْقَدَرِ، وَتَصْدِيقٌ بِالنُّجُومِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں اپنی امت پہ پانچ چیزوں کا خوف کرتا ہوں (۱) تقدیر کو جھٹلانا، (۲) ستاروں کی تصدیق کرنا۔

4122 - حَدَّثَنَا أَبُو إِبْرَاهِيمَ التَّرْجُمَانِيُّ إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا عُبَيْسُ بْنُ مَيْمُونٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ الرَّقَاشِيُّ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمَا يَسْتَطِيعُ أَحَدُكُمْ أَنْ يَقْرَأَ فِي اللَّيْلَةِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ فَإِنَّهَا تَعْدِلُ الْقُرْآنَ كُلَّهُ قَالَ: وَقَالَ: لَا بُدَّ لِلنَّاسِ مِنْ عَرِيفٍ، وَالْعَرِيفُ فِي النَّارِ قَالَ: وَيُؤْتَى بِالشُّرْطِيِّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، فَيُقَالُ لَهُ: ضَعْ سَوْطَكَ وَادْخُلِ النَّارَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم میں کوئی طاقت رکھتا ہے کہ ایک رات میں قل ہو اللہ احد پڑھے۔ کیونکہ اس کا ثواب تہائی قرآن کے برابر ہے۔ اور فرمایا: لوگوں کے لیے ضروری ہے اور سردار جہنم میں ہوگا' اور پولیس والے کو قیامت کے دن لایا جائے گا' اس کو کہا جائے گا: اپنی چھڑی رکھ اور جہنم میں داخل ہو جاؤ۔

4123 - كَتَبَ إِلَيَّ مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ بِخَطِّهِ، قَالَ: حَدَّثَنِي الْمُثَنَّى، قَالَ أَبُو يَعْلَى - يَعْنِي جَدِّي - حَدَّثَنَا أَبُو شِهَابٍ، عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَقْرَعُ بَابَ الْجَنَّةِ، فَيُفْتَحُ لِي بَابٌ مِنْ ذَهَبٍ وَحِلَقَةٌ مِنْ فِضَّةٍ، فَيَسْتَقْبِلُنِي النُّورُ الْأَكْبَرُ، فَأَخِرُّ سَاجِدًا، فَأُلْقِي مِنَ الثَّنَاءِ عَلَى اللّٰهِ مَا لَمْ يُلْقِ أَحَدٌ قَبْلِي،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں جنت کا دروازہ کھٹکھٹاؤں گا' پس میرے لیے ایک دروازہ کھولا جائے گا' جو سونے کا بنا ہوا ہوگا اور اس کے حلقے چاندی کے ہوں گے' پس نورِ اکبر میرا استقبال کرے گا' میں سجدہ کرتے ہوئے گر جاؤں گا' اللہ کی ثناء مجھے القاء کی جائے گی' جیسی مجھ سے پہلے کسی پر القاء نہیں ہوئی' پس مجھے کہا جائے گا: اپنا

4121- الحديث في المقصد العلي برقم: **1157** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **7** صفحه **203** وقال: رواه أبو يعلى مقتصرًا على اثنتين من الخمس' وفيه: يزيد الرقاشي وهو ضعيف ووثقه ابن عدى .

4122- الحديث في المقصد العلي برقم: **1854** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **5** صفحه **234** وقال: رواه أبو يعلى وفيه: عيسى بن ميمون وهو متروك .

4123- الحديث سبق برقم: **4116** فراجعه .

فَيُقَالُ لِي: ارْفَعْ رَأْسَكَ، وَسَلْ تُعْطَ، وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ، قُلْ يُسْمَعْ مِنْكَ، فَأَقُولُ: أُمَّتِي، فَيُقَالُ: لَكَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ شَعِيرَةٍ مِنْ إِيمَانٍ، قَالَ: ثُمَّ أَسْجُدُ الثَّانِيَةَ، فَأُلْقِي مِثْلَ ذَلِكَ، فَأَقُولُ: أُمَّتِي، فَيُقَالُ لِي: لَكَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ مِنْ إِيمَانٍ، ثُمَّ أَسْجُدُ الثَّالِثَةَ، فَأُلْقِي مِثْلَ ذَلِكَ، فَيُقَالُ لِي مِثْلَ ذَلِكَ، ثُمَّ أَرْفَعُ رَأْسِي فَأَقُولُ: أُمَّتِي، فَيُقَالُ: لَكَ مَنْ قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُخْلِصًا

سر اُٹھاؤ! مانگو عطا کیا جائے گا' شفاعت کرو قبول کی جائے گی' بولیے آپ کی بات سنی جائے گی' پس میں بولوں گا: میری اُمت! کہا جائے گا: آپ کے حوالے ہر وہ جو اپنے دل میں جَو کے دانے برابر ایمان رکھتا ہے' فرمایا: پھر دوسری بار میں سجدے میں جاؤں گا' پس پہلے کی مثل مجھے ثناء القاء کی جائے گی' پس میں کہوں گا: میری اُمت (کو عذاب سے بچا)! پس مجھ سے کہا جائے گا: جس کے دل میں رائی کے دانے برابر ایمان ہے وہ بھی تیرے حوالے۔ پھر میں تیسری بار سجدہ کروں گا' پس اسی کی مثل ثناء مجھے القاء ہوگی۔ پس میں عرض کروں گا: میری اُمت (میرے حوالے کی جائے)! پس فرمایا جائے گا: جس نے بھی خلوصِ نیت سے کلمہ طیبہ لا الٰہ الا اللہ پڑھا' وہ تیرے حوالے ہے۔

4124 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا سَلَّامٌ، عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ، عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرَّسَ ذَاتَ لَيْلَةٍ، فَأَذَّنَ بِلَالٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ مِثْلَ مَقَالَتِهِ، وَشَهِدَ مِثْلَ شَهَادَتِهِ فَلَهُ الْجَنَّةُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سفر کی حالت میں رات کو ٹھہرے تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اذان دی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اس کی مثل یہ کلمات پڑھے اور اس کی مثل گواہی دی وہ جنت میں داخل ہوگا (یعنی جو کلمات اذان دینے والے نے کہے ہیں وہی کلمات سننے والا پڑھے)۔

4125 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ السَّدُوسِيُّ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب دو مسلمان آپس میں ملاقات

4124- الحديث في المقصد العلي برقم: 215 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 332 وقال: رواه أبو يعلى وفيه يزيد الرقاشي' ضعفه شعبة وغيره' ووثقه ابن عدي' وابن معيل في رواية .

4125- الحديث في المقصد العلي برقم: 1091 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 36: رواه أحمد والبزار وأبو يعلى ورجال أحمد رجال الصحيح' غير ميمون بن عجلان' وثقه ابن حبان ولم يضعفه أحد .

حَدَّثَنَا مَيْمُونُ بْنُ عَجْلَانَ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ سِيَاهٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ مُسْلِمَيْنِ الْتَقَيَا فَأَخَذَ أَحَدُهُمَا بِيَدِ صَاحِبِهِ إِلَّا كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ يُجِيبَ دُعَاءَهُمَا وَلَا يَرُدَّ أَيْدِيَهُمَا حَتَّى يَغْفِرَ لَهُمَا

کرتے ہیں ان میں ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑتا ہے تو اللہ پر حق ہے کہ ان دونوں کی دعائیں قبول کرے۔ ان دونوں کے ہاتھوں کو واپس نہ کرے یہاں تک کہ اُن کو بخش دے۔

4126 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا مَيْمُونُ بْنُ عَجْلَانَ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ سِيَاهٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ أَتَى أَخًا لَهُ يَزُورُهُ فِي اللَّهِ إِلَّا نَادَاهُ مُنَادٍ مِنَ السَّمَاءِ: أَنْ طِبْتَ، وَطَابَتْ لَكَ الْجَنَّةُ، وَإِلَّا قَالَ اللَّهُ فِي مَلَكُوتِ عَرْشِهِ: زَارَ فِيَّ وَعَلَيَّ قِرَاهُ، فَلَمْ أَرْضَ لَهُ بِقِرًى دُونَ الْجَنَّةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو مسلمان بندہ اپنے بھائی کی زیارت کے لیے آتا ہے اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے تو آسمان سے آواز آتی ہے کہ خوشخبری اور تیرے لیے جنت سے ورنہ اللہ عزوجل فرماتا ہے عرش اُٹھانے والوں سے: میرے بندے نے میری رضا کے لیے زیارت کی میں اس کے لیے جنت کے سوا اور مہمان نوازی نہیں کروں گا۔

4127 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا مَيْمُونُ بْنُ عَجْلَانَ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ سِيَاهٍ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ قَوْمٍ اجْتَمَعُوا يَذْكُرُونَ اللَّهَ، لَا يُرِيدُونَ بِذَلِكَ إِلَّا وَجْهَهُ، إِلَّا نَادَاهُمْ مُنَادٍ مِنَ السَّمَاءِ: أَنْ قُومُوا مَغْفُورًا لَكُمْ، قَدْ بُدِّلَتْ سَيِّئَاتُكُمْ حَسَنَاتٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو لوگ جمع ہوتے ہیں، اللہ کا ذکر کرتے ہیں، اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لیے تو آسمان سے آواز آتی ہے کھڑے ہونے سے پہلے تمہارے لیے بخشش ہے، تمہاری برائیاں نیکیوں سے بدل دی گئی ہیں۔

4126- الحديث في المقصد العلي برقم: **1019** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **8** صفحه **173** وقال: رواه البزار، وأبو يعلى، ورجال أبي يعلى رجال الصحيح غير ميمون بن عجلان وهو ثقة .

4127- الحديث في المقصد العلي برقم: **1626** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **76** وقال: رواه أحمد، أبو يعلى، والبزار، والطبراني في الأوسط، وفيه: ميمون المرئي وثقه جماعة، وفيه ضعف، وبقية رجال أحمد رجال الصحيح .

سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ مُسْلِمَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا سَلَّامُ بْنُ مِسْكِينٍ، قَالَ: مَيْمُونُ بْنُ سِيَاهٍ سَيِّدُ الْقُرَّاءِ

امام ابویعلیٰ فرماتے ہیں کہ میں نے ابراہیم بن محمد بن عرعرہ سے سنا' انہوں نے فرمایا: میں نے مسلم بن ابراہیم سے سنا' ہم کو بیان کیا سلام بن مسکین نے فرمایا: میمون بن سیاہ قراء کے سردار ہیں۔

هُودٌ الْعَصَرِيُّ، عَنْ أَنَسٍ

حضرت ھود العصری کی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ روایات

4128 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ أَبُو جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ، أَخْبَرَنِي هُودُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ يُعْجِبُنَا تَعَبُّدُهُ وَاجْتِهَادُهُ، قَدْ عَرَّفْنَاهُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاسْمِهِ فَلَمْ يَعْرِفْهُ، وَوَصَفْنَاهُ بِصِفَتِهِ فَلَمْ يَعْرِفْهُ، فَبَيْنَمَا نَحْنُ نَذْكُرُهُ إِذْ طَلَعَ الرَّجُلُ، قُلْنَا: هُوَ هَذَا، قَالَ: إِنَّكُمْ لَتُخْبِرُونَ عَنْ رَجُلٍ، إِنَّ عَلَى وَجْهِهِ سُفْعَةً مِنَ الشَّيْطَانِ، فَأَقْبَلَ حَتَّى وَقَفَ عَلَيْهِمْ، وَلَمْ يُسَلِّمْ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنْشُدُكَ بِاللَّهِ، هَلْ قُلْتَ حِينَ وَقَفْتَ عَلَى الْمَجْلِسِ: مَا فِي الْقَوْمِ أَحَدٌ أَفْضَلُ، أَوْ خَيْرٌ مِنِّي؟ ، قَالَ: اللَّهُمَّ نَعَمْ، ثُمَّ دَخَلَ يُصَلِّي، فَقَالَ رَسُولُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ایک آدمی تھا جس کی عبادت اور کوشش ہمیں تعجب میں ڈالتی تھی' ہم نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اس کا نام لیا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں اسے نہیں پہچانتا' پھر ہم نے اس کی چند صفات کا تذکرہ کیا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نہیں جانتا ہوں (کہ وہ کون ہے)۔ اسی دوران کہ ہم اس کا ذکر کر رہے تھے' وہ آدمی سامنے آیا' ہم نے عرض کی: وہ یہ آدمی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم جس آدمی کے ظاہر کو دیکھ کر اتنی تعریفیں کر رہے ہو اس کے چہرے پر تو کالا سیاہ شیطانی داغ ہے' پس سامنے ہوا حتیٰ کہ تھوڑی دیر ان کے پاس ٹھہرا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا: میں تجھے قسم دے کر پوچھتا ہوں' سچ بتانا! جب تو مجلس کے پاس آ کر کھڑا ہوا تو کیا تو نے دل میں یہی کہا ہے کہ اس گروہ

4128- الحديث سبق برقم: 4113,3656 فراجعه .

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ يَقْتُلُ الرَّجُلَ؟ ، فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: أَنَا، فَدَخَلَ عَلَيْهِ فَوَجَدَهُ يُصَلِّي، فَقَالَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ، أَقْتُلُ رَجُلًا يُصَلِّي، وَقَدْ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ضَرْبِ الْمُصَلِّينَ، فَخَرَجَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا فَعَلْتَ؟ ، قَالَ: كَرِهْتُ أَنْ أَقْتُلَهُ وَهُوَ يُصَلِّي، وَقَدْ نَهَيْتَ عَنْ ضَرْبِ الْمُصَلِّينَ، قَالَ: مَنْ يَقْتُلُ الرَّجُلَ؟ ، قَالَ عُمَرُ: أَنَا، فَدَخَلَ فَوَجَدَهُ وَاضِعًا وَجْهَهُ، قَالَ عُمَرُ: أَبُو بَكْرٍ أَفْضَلُ مِنِّي، فَخَرَجَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَهْ؟ ، قَالَ: وَجَدْتُهُ وَاضِعًا وَجْهَهُ لِلّٰهِ فَكَرِهْتُ أَنْ أَقْتُلَهُ، قَالَ: مَنْ يَقْتُلُ الرَّجُلَ؟ ، فَقَالَ عَلِيٌّ: أَنَا، قَالَ: أَنْتَ إِنْ أَدْرَكْتَهُ ، قَالَ: فَدَخَلَ عَلَيْهِ فَوَجَدَهُ قَدْ خَرَجَ، فَرَجَعَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهُ: مَهْ؟ ، قَالَ: وَجَدْتُهُ قَدْ خَرَجَ، فَقَالَ: لَوْ قُتِلَ مَا اخْتَلَفَ مِنْ أُمَّتِي رَجُلَانِ، كَانَ أَوَّلَهُمْ وَآخِرَهُمْ ، قَالَ مُوسَى: فَسَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ كَعْبٍ فَقَالَ: هُوَ الَّذِي قَتَلَهُ عَلِيٌّ، ذُو الثُّدَيَّةِ

میں مجھ سے افضل یا مجھ سے بہتر کوئی نہیں ہے؟ اس نے کہا: جی ہاں! پھر وہ مجلس سے ہٹ کر مسجد کے ایک کونے میں چلا گیا' اس نے اپنے پاؤں سے لکیر کھینچی' پھر اپنے ٹخنوں کو سیدھا کیا اور اُٹھ کر نماز پڑھنے لگا' پس رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کون ہے جو اس آدمی کو قتل کرے؟ حضرت ابوبکر صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے' آپ نے اسے نماز پڑھتے ہوئے پایا' کہا: سبحان اللہ! میں نمازی کو قتل کروں جبکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نمازیوں کو قتل کرنے سے منع کیا ہے۔ نکل آئے' رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے سوال کیا کہ آپ نے اس آدمی کو قتل کیا؟ اُنہوں نے عرض کی: میں نے اسے نماز پڑھتے ہوئے پایا' اس کی اس حالت نے مجھے اس کے قتل سے ڈرا دیا' رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کون ہے جو اسے قتل کر دے؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں! اور تلوار کے دستے پر ہاتھ رکھا تو اس آدمی کو نماز پڑھتے ہوئے پایا' واپس لوٹ آئے' اللہ کے نبی نے حضرت عمر صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا: کیا تُو نے اس آدمی کو قتل کیا؟ عرض کی: اے اللہ کے نبی! میں نے اسے دیکھا تو وہ نماز پڑھ رہا تھا' حضور! میں تو ڈر گیا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کون ہے جو اُٹھ کھڑا ہو اور اس آدمی کو قتل کرے؟ حضرت علی صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کی: میں (قتل کروں گا)! رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں! اگر تُو نے اسے پالیا تو ضرور قتل کرے گا۔ پس حضرت علی رضی اللہ عنہ چلے لیکن آپ نے اس کو نہیں پایا' سو آپ لوٹ آئے۔ رسول

کریم ﷺ نے فرمایا: کیا تم نے اس آدمی کو قتل کر دیا ہے؟ اُنہوں نے عرض کی: میں نے اسے نہیں پایا وہ نکل گیا تھا۔ پس رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اگر وہ قتل ہو جاتا تو میری اُمت کے دو آدمی بھی اختلاف کا شکار نہ ہوتے' یہ ان کا پہلا اور اُن کا آخری ہے۔ راویٔ حدیث موسیٰ نے کہا: پس میں نے محمد بن کعب سے سنا' پس اُنہوں نے کہا: یہ وہی آدمی ہے جس کو (خارجیوں سے جنگ کے دوران) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے قتل کیا تھا۔

4129 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الضَّحَّاكِ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ، عَنْ هُودِ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ أَنَسٍ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ضَرْبِ الْمُصَلِّينَ

حضرت ابوبکرصدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے منع فرمایا نمازیوں کو مارنے سے۔

سَعْدُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ أَنَسٍ

حضرت سعد بن سعید کی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

4130 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، قَالَ: بَعَثَنِي أَبُو طَلْحَةَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَدْعُوَهُ، وَقَدْ جَعَلَ لَهُ طَعَامًا، قَالَ: فَأَقْبَلْتُ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ النَّاسِ، قَالَ فَنَظَرَ إِلَيَّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے مجھے حضور ﷺ کی طرف بھیجا دعوت کے لیے' کیونکہ آپ کے لیے کھانا تیار کیا گیا تھا' میں اس حالت میں آیا کہ حضور ﷺ صحابہ کرام کے ساتھ تھے' آپ نے میری طرف نظر رحمت فرمائی' میں نے حیاء کی' میں نے عرض کی: ابوطلحہ کی دعوت قبول کریں! آپ نے

4129- الحديث سبق برقم: 83 في مسند أبي بكر .

4130- الحديث سبق برقم: 2822 فراجعه .

فَاسْتَحْيَيْتُ، فَقُلْتُ: أَجِبْ أَبَا طَلْحَةَ، فَقَالَ لِلنَّاسِ: قُومُوا، فَقَالَ أَبُو طَلْحَةَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّمَا صَنَعْتُ شَيْئًا لَكَ، قَالَ: فَمَسَحَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَدَعَا فِيهَا بِالْبَرَكَةِ، فَقَالَ: أَدْخِلْ نَفَرًا مِنْ أَصْحَابِي عَشَرَةً، قَالَ: كُلُوا، فَأَخْرَجَ شَيْئًا بَيْنَ أَصَابِعِهِ، فَأَكَلُوا حَتَّى شَبِعُوا، وَخَرَجُوا، وَقَالَ: أَدْخِلْ عَشَرَةً، فَأَكَلُوا حَتَّى شَبِعُوا، وَخَرَجُوا، فَمَا زَالَ يُدْخِلُ الرَّجُلُ عَشَرَةً وَيُخْرِجُ عَشَرَةً حَتَّى لَمْ يَبْقَ مِنْهُمْ أَحَدٌ إِلَّا دَخَلَ فَأَكَلَ حَتَّى شَبِعَ، قَالَ: ثُمَّ هَيَّأَهَا فَإِذَا هِيَ مِثْلُهَا حِينَ أَكَلُوا مِنْهَا

اپنے صحابہ سے فرمایا: اُٹھو! حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے آپ کے لیے تھوڑی سی شی بنائی تھی۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دست مبارک اس کھانے پر پھیرا اور اس میں برکت کی دعا کی۔ آپ نے فرمایا: گروہ میں سے دس دس داخل ہوتے رہیں اور کھاؤ! آپ نے اپنی انگلیوں کے درمیان سے کوئی شی نکالی' انہوں نے کھایا اور سیر ہوئے اور نکلے' فرمایا: دس اور آ جائیں! وہ دس داخل ہوئے' اُنہوں نے بھی کھایا یہاں تک کہ سیر ہو گئے' دس دس افراد داخل ہوتے رہے اور نکلتے رہے یہاں تک کہ ان میں سے کوئی باقی نہیں رہا کہ جس نے کھایا اور سیر نہ ہوا ہو۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: وہ کھانا اسی طرح تھا جس طرح پہلے موجود تھا' جس وقت اُنہوں نے اس سے کھایا۔

مُعَاذُ بْنُ قُرَّةَ، عَنْ أَنَسٍ

حضرت معاذ بن قرہ کی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

4131 - حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ، حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ الْأَبَّارُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَوْلَيَانِ: حَبَشِيٌّ وَنَبَطِيٌّ، فَاسْتَبَّا وَالنَّبِيُّ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دو غلام تھے' ایک حبشی اور دوسرا نبطی تھا' دونوں گالیاں دے رہے تھے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم سن رہے تھے' ان میں سے ایک اپنے ساتھی سے کہہ رہا تھا: اے حبشی! اور دوسرا کہہ رہا

4131- الحديث في المقصد العلي برقم: 1080 . وأخرجه الطبراني في المعجم الصغير جلد 1 صفحه 207 من طريق منصور بن أبي مزاحم به .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْمَعُ، فَقَالَ أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ: يَا حَبَشِيٌّ، فَقَالَ الْآخَرُ: يَا نَبَطِيٌّ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَقُولُوا هَذَا؛ إِنَّمَا أَنْتُمَا رَجُلَانِ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

تھا: اے نبطی! حضور ﷺ نے فرمایا: یہ نہ کہو! تم دونوں محمد ﷺ کے صحابہ ہو۔

4132 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُرَدُّ الدُّعَاءُ بَيْنَ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اذان اور اقامت کے درمیانی وقفے میں کی جانے والی دعا رد نہیں ہوتی۔

4133 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: قُلْتُ لِمُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ: أَسَمِعْتَ أَنَسًا يَقُولُ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ابْنُ أُخْتِ الْقَوْمِ مِنْهُمْ ؟، قَالَ: نَعَمْ

حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے معاویہ بن قرہ سے کہا: کیا آپ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قوم کی بہن کا بیٹا ان میں شامل ہوتا ہے؟ فرمایا: جی ہاں!

4134 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: مَا أَعْرِفُ شَيْئًا مِنْ أُمُورِ النَّاسِ غَيْرَ الْقِبْلَةِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں لوگوں کے دنیوی اُمور میں سے قبلہ کے علاوہ کوئی چیز نہیں پہچانتا ہوں۔

4135 - حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حیض والی پانچ،

4132- الحديث سبق برقم: **3668,3667** فراجعه .

4133- الحديث سبق برقم: **3596** فراجعه . وأخرجه أحمد جلد **3** صفحه **119** قال: حدثنا وكيع . وفي جلد **3** صفحه **171** قال: حدثنا محمد بن جعفر .

4134- أورده ابن حجر في المطالب العالية برقم: **312** . وراجع الحديث رقم: **3317** بلفظ مختلف .

4135- الحديث في المقصد العلي برقم: **173** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **280** وقال: رواه

الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا جَلْدُ بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: لِتَنْتَظِرِ الْحَائِضُ خَمْسًا، سَبْعًا، ثَمَانِيًا، تِسْعًا، عَشْرًا، فَإِذَا مَضَتِ الْعَشْرُ فَهِيَ مُسْتَحَاضَةٌ

سات' آٹھ' نو اور دس دن انتظار کرے' جب دس دن گزر جائیں پھر اس کے بعد خون آئے تو وہ استحاضہ کا ہوگا۔

بَكْرٌ الْمُزَنِيُّ، عَنْ أَنَسٍ

حضرت بکر مزنی کی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

4136 - أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنَّى الْمَوْصِلِيُّ، حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، حَدَّثَنَا بَكْرٌ، وَثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ أَبَا طَلْحَةَ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَاوِيًا، فَجَاءَ إِلَى أُمِّ سُلَيْمٍ، فَقَالَ: إِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَاوِيًا، فَهَلْ عِنْدَكِ شَيْءٌ؟ قَالَتْ: مَا عِنْدَنَا إِلَّا نَحْوٌ مِنْ مُدٍّ مِنْ دَقِيقِ شَعِيرٍ، قَالَ: فَاعْجِنِيهِ وَأَصْلِحِيهِ عَسَى أَنْ نَدْعُوَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَأْكُلَ عِنْدَنَا، قَالَ: فَعَجَنَتْهُ وَخَبَزَتْهُ فَجَاءَ قُرْصًا، قَالَ: فَقَالَ لِي: ادْعُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ نَاسٌ، قَالَ مُبَارَكٌ: أَحْسَبُهُ قَالَ: بِضْعَةً وَثَمَانِينَ، قَالَ: فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَبُو طَلْحَةَ يَدْعُوكَ، فَقَالَ لِأَصْحَابِهِ:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو حالتِ بھوک میں دیکھا' حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ حضرت اُم سلیم کے پاس آئے' فرمایا: میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے کہ بھوک کی حالت میں ہیں' کیا آپ کے پاس کوئی شی ہے؟ حضرت اُم سلیم نے کہا: میرے پاس نہیں ہے مگر ایک مُد جَو کا آٹا۔ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس کو گوندھ کر اس کو پکاؤ' ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت کرتے ہیں' آپ ہمارے پاس کھانا کھائیں۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت اُم سلیم نے آٹا گوندھا اور روٹیاں پکائیں' اس کے بعد وہ گول روٹیاں لے کر آئے' مجھے حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دعوت دیں۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اس حالت میں کہ آپ کے پاس صحابہ کرام بھی تھے۔ ایک

أبو يعلى وفيه الجلد بن أيوب وهو ضعيف .

4136- أخرجه ابن كثير في شمائل الرسول (**200,199**) من طريق أبي يعلى هذه .

أَجِيبُوا أَبَا طَلْحَةَ ، فَجِئْتُ مُسْرِعًا حَتَّى أَخْبَرْتُهُ أَنَّهُ قَدْ جَاءَ أَصْحَابُهُ، قَالَ بَكْرٌ: فَقَفَدَنِي قَفْدَةً، فَقَالَ ثَابِتٌ: قَالَ أَبُو طَلْحَةَ: رَسُولُ اللَّهِ أَعْلَمُ بِمَا فِي بَيْتِي مِنِّي، وَقَالَا جَمِيعًا عَنْ أَنَسٍ: فَاسْتَقْبَلَهُ أَبُو طَلْحَةَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا عِنْدَنَا شَيْءٌ إِلَّا قُرْصٌ، رَأَيْتُكَ طَاوِيًا فَأَمَرْتُ أُمَّ سُلَيْمٍ فَجَعَلَتْ لَكَ قُرْصًا، قَالَ: دَعَا بِالْقُرْصِ، وَدَعَا بِالْجَفْنَةِ فَوَضَعَهُ فِيهَا، فَقَالَ: هَلْ مِنْ سَمْنٍ؟ ، قَالَ أَبُو طَلْحَةَ: قَدْ كَانَ فِي الْعُكَّةِ شَيْءٌ، قَالَ: فَجَاءَ بِهَا، قَالَ: فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو طَلْحَةَ يَعْصِرَانِهَا حَتَّى خَرَجَ شَيْءٌ، فَمَسَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَّابَتَهُ، ثُمَّ مَسَحَ الْقُرْصَ: فَانْتَفَخَ، فَقَالَ: بِاسْمِ اللَّهِ ، فَانْتَفَخَ الْقُرْصُ فَلَمْ يَزَلْ يَصْنَعُ ذَلِكَ، وَالْقُرْصُ يَنْتَفِخُ حَتَّى رَأَيْتُ الْقُرْصَ فِي الْجَفْنَةِ يَتَسَيَّعُ، فَقَالَ: ادْعُ عَشَرَةً مِنْ أَصْحَابِي ، فَدَعَوْتُ لَهُ عَشَرَةً، قَالَ: فَوَضَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ وَسَطَ الْقُرْصِ، فَقَالَ: كُلُوا بِسْمِ اللَّهِ ، فَأَكَلُوا حَوَالَيِ الْقُرْصِ حَتَّى شَبِعُوا، قَالَ: ثُمَّ قَالَ: ادْعُ لِي عَشَرَةً آخَرِينَ ، فَدَعَوْتُ لَهُ عَشَرَةً آخَرِينَ، فَقَالَ: كُلُوا بِسْمِ اللَّهِ ، فَأَكَلُوا مِنْ حَوَالَيِ الْقُرْصِ حَتَّى شَبِعُوا، فَلَمْ يَزَلْ يَدْعُو عَشَرَةً عَشَرَةً يَأْكُلُونَ مِنْ ذَلِكَ الْقُرْصِ حَتَّى شَبِعُوا، وَإِنَّ وَسَطَ الْقُرْصِ حَيْثُ وَضَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ كَمَا هُوَ

راویٔ حدیث حضرت مبارک فرماتے ہیں: میرا گمان ہے کہ نوّے کے قریب قریب تھے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ابوطلحہ آپ کو بلوا رہے ہیں' آپ نے اپنے صحابہ سے فرمایا: ابوطلحہ کی دعوت قبول کرو! میں جلدی سے آیا' میں نے حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کو بتایا کہ آپ کے صحابہ بھی ساتھ آ رہے ہیں۔ دوسرے راوی حضرت بکر فرماتے ہیں: مجھے گدی پر تھپڑ مارا۔ حضرت ثابت فرماتے ہیں: ابوطلحہ نے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ سے زیادہ جانتے ہیں! جو میرے گھر میں ہے۔ دونوں حضرات حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں: حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا استقبال کیا' عرض کی: یارسول اللہ! میرے پاس سوائے گول روٹیوں کے اور کچھ نہیں ہے! میں نے آپ کو حالتِ بھوک میں دیکھا تو میں نے اُم سلیم کو حکم دیا' اس نے آپ کے لیے گول روٹیاں بنائی ہیں' آپ گول روٹیاں اور برتن میں جو کچھ ہے اس کے لیے دعا کریں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا گھی بھی ہے؟ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: کپی میں کوئی شی تھی' اُس کو لایا گیا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ اس کو نچوڑنے لگے یہاں تک کہ نکل گیا جو شی اس میں تھی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی سبابہ انگلی رکھی پھر گول روٹی سے لگایا تو وہ پھول گئی۔ آپ نے فرمایا: اللہ کے نام سے وہ گول روٹی پھول گئی' آپ مسلسل یہ کرتے رہے' روٹی پھول گئی ہنڈیا میں۔ آپ نے فرمایا: میرے پاس دس دس صحابہ کو بلاؤ!

میں آپ کے پاس دس دس صحابیوں کو بلاتا رہا' حضور ﷺ نے اپنا دست مبارک روٹی کے درمیان رکھا' آپ نے فرمایا: کھاؤ اللہ کا نام لے کر! روٹی کے آس پاس سے کھاتے رہے یہاں تک کہ وہ سیر ہو گئے۔ پھر آپ نے فرمایا: میرے پاس اور دس صحابہ کو بلاؤ' میں نے دس اور صحابہ کرام کو بلایا' آپ نے فرمایا: اللہ کا نام لے کر کھاؤ' انہوں نے اسکے اردگرد سے کھایا یہاں تک کہ وہ سیر ہو گئے' آپ مسلسل دس دس کو بلاتے رہے' وہ آ کر کھاتے رہے' گول روٹی کے درمیان میں جہاں آپ ﷺ نے ہاتھ رکھا تھا وہ ایسے ہی تھا جس طرح پہلے تھا۔

4137 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، عَنْ غَالِبٍ الْقَطَّانِ، عَنْ بَكْرٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شِدَّةِ الْحَرِّ، فَإِذَا لَمْ يَسْتَطِعْ أَحَدُنَا أَنْ يُمَكِّنَ وَجْهَهُ مِنَ الْأَرْضِ بَسَطَ ثَوْبَهُ فَسَجَدَ عَلَيْهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ سخت گرمی میں نماز پڑھتے تھے جب ہم اپنے چہرے زمین پر گرمی کی وجہ سے نہ رکھ سکتے تھے (ہم) کپڑا بچھا لیتے تھے اس پر سجدہ کرتے تھے۔

4138 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بُكَيْرٍ السُّلَمِيِّ، عَنْ غَالِبٍ الْقَطَّانِ، عَنْ بَكْرٍ الْمُزَنِيِّ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدْنَا عَلَى ثِيَابِنَا مَخَافَةَ الْحَرِّ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب ہم نبی کریم ﷺ کے ساتھ نماز پڑھا کرتے تھے تو ہم گرمی کے خوف سے اپنے کپڑے پر سجدہ کر لیتے تھے۔

4137- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 100 . والدارمي رقم الحديث: 1343 قال: أخبرنا عفان . والبخارى جلد 1 صفحه 107 قال: حدثنا أبو الوليد .

4138- أخرجه أبو عوانة في المسند جلد صفحه 346 من طريق ابن أبي رجاء المصيصي' حدثنا وكيع به .

4139 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهَلَّ بِهِمَا جَمِيعًا ، قَالَ: فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِابْنِ عُمَرَ، فَقَالَ: أَهَلَّ بِالْحَجِّ، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِأَنَسٍ، فَقَالَ: مَا تَعُدُّونَنَا إِلَّا صِبْيَانًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حج وعمرہ کا احرام اکٹھا تلبیہ پڑھا' میں نے یہ بات ابن عمر رضی اللہ عنہ کے سامنے ذکر کی۔ انہوں نے فرمایا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صرف حج کا تلبیہ پڑھا تھا۔ راوی فرماتے ہیں: میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے یہ بات ذکر کی۔ انہوں نے فرمایا: تم ہمیں بچوں سے ہی شمار کرتے ہو۔

4140 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَبَّيْكَ بِحَجٍّ وَعُمْرَةٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حج اور عمرہ کا اکٹھا تلبیہ پڑھے۔

4141 - حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، عَنْ غَالِبٍ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شِدَّةِ الْحَرِّ، فَيَأْخُذُ أَحَدُنَا الْحَصَى فِي يَدِهِ، فَإِذَا بَرَدَ وَضَعَهُ وَسَجَدَ عَلَيْهِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سخت گرمی میں نماز پڑھتے تھے' ہم میں سے کوئی اپنے ہاتھ سے کنکریاں لیتا' اس کو ٹھنڈا کرتا اور اس کو رکھتا اور اس پر سجدہ کرتا۔

4142 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الطُّوسِيُّ، حَدَّثَنَا رَوْحٌ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب شراب کی حرمت نازل ہوئی، میں کچھ صحابہ کے پاس گیا،

4139- أخرجه أحمد جلد**2**صفحه**41** رقم الحديث: **4996** قال: حدثنا يزيد . وفي جلد **2**صفحه**53** رقم الحديث: **5147** قال: حدثنا سهل ابن يوسف .

4140- أخرجه الحميدي رقم الحديث: **1215** . وأحمد جلد **3**صفحه**111** قالا: حدثنا سفيان . وأحمد جلد **3** صفحه**182** قال: حدثنا يحيىٰ بن سعيد .

4141- ألحديث سبق برقم: **4137** فراجعه .

4142- أخرجه البخاري جلد **7**صفحه**137** قال: حدثنا محمد بن أبي بكر المقدمي' قال: حدثنا يوسف أبو معشر البراء' قال سمعت سعيد بن عُبيد الله' قال: حدثني بكر بن عبد الله' فذكره .

الْجُبَيْرِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ بَكْرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيَّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: نَزَلَ تَحْرِيمُ الْخَمْرِ، فَدَخَلْتُ عَلَى نَاسٍ مِنْ أَصْحَابِي، وَهِيَ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ، فَضَرَبْتُهَا بِرِجْلِي، ثُمَّ قُلْتُ: انْطَلِقُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَدْ نَزَلَ تَحْرِيمُ الْخَمْرِ، قَالَ: وَشَرَابُهُمْ يَوْمَئِذٍ الْبُسْرُ وَالتَّمْرُ

وہ میرے آگے تھے میں نے اپنے پاؤں سے مارا، پھر میں نے کہا: چلو رسول اللہ ﷺ کے پاس بے شک شراب کی حرمت نازل ہو چکی ہے۔ اس دن ان کے پاس مشروب کی چھوہارے اور کھجوروں کی شراب تھی۔

مَالِكُ بْنُ دِينَارٍ، عَنْ أَنَسٍ

حضرت مالک بن دینار کی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

4143 - حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ مُغَلِّسٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي حَفْصُ بْنُ صُبَيْحٍ الشَّيْبَانِيُّ - قَالَ جُبَارَةُ: مَنْ أَعْبَدِ النَّاسِ - عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا حَدَّثَ الرَّجُلُ ثُمَّ الْتَفَتَ فَهِيَ أَمَانَةٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب آدمی گفتگو کرے پھر متوجہ ہو، وہ امانت ہوتی ہے۔

4144 - حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ مُغَلِّسٍ، حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ، عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَبِي بَكْرٍ، وَعُمَرَ، وَعُثْمَانَ، وَعَلِيٍّ، فَكَانُوا يَفْتَتِحُونَ الْقِرَاءَةَ بِـ (الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ) (الفاتحة: 2) ، وَيَقْرَءُونَ (مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے نبی کریم ﷺ، ابوبکر، عمر، عثمان اور علی رضی اللہ عنہم کے پیچھے نمازیں پڑھیں، پس قرأت الحمد للہ رب العالمین سے ہی شروع کرتے تھے اور مالک یوم الدین بھی پڑھتے تھے۔

4143- الحديث في المقصد العلي برقم: **1099** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **8** صفحه **98** وقال: رواه أبو يعلى عن شيخه جبارة بن مغلس، وهو ضعيف جدًا .

4144- الحديث سبق برقم: **3862** فراجعه .

4145 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، عَنِ الْمُغِيرَةِ خَتَنِ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَتَيْتُ عَلَى سَمَاءِ الدُّنْيَا لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِي، فَرَأَيْتُ فِيهَا رِجَالًا تُقْطَعُ أَلْسِنَتُهُمْ وَشِفَاهُهُمْ بِمَقَارِيضَ مِنْ نَارٍ، فَقُلْتُ: يَا جِبْرِيلُ، مَا هَؤُلَاءِ؟، قَالَ: هَؤُلَاءِ خُطَبَاءُ مِنْ أُمَّتِكَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: معراج کی رات میں آسمانِ دنیا پر آیا' میں نے اس میں کچھ آدمی دیکھے جن کی زبانیں اور ہونٹ آگ کی قینچیوں سے کاٹے جا رہے تھے' میں نے پوچھا: اے جبریل! یہ کون لوگ ہیں؟ حضرت جبریل نے جواب دیا: یہ خطباء ہیں جن کا دعویٰ ہے کہ وہ آپ کی اُمت ہیں۔

4146 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ الْأَزْدِيُّ، حَدَّثَنِي عَجْلَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، مِنْ بَنِي عَدِيٍّ، عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: لَمَّا حَضَرَتْ أَبَا سَلَمَةَ الْوَفَاةُ قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ: إِلَى مَنْ تَكِلُنِي؟ فَقَالَ: اللّٰهُمَّ إِنَّكَ لِأُمِّ سَلَمَةَ خَيْرٌ مِنْ أَبِي سَلَمَةَ، فَلَمَّا تُوُفِّيَ خَطَبَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: إِنِّي كَبِيرَةُ السِّنِّ، قَالَ: أَنَا أَكْبَرُ مِنْكِ سِنًّا، وَالْعِيَالُ عَلَى اللّٰهِ وَرَسُولِهِ، وَأَمَّا الْغَيْرَةُ فَأَرْجُو اللّٰهَ أَنْ يُذْهِبَهَا، فَتَزَوَّجَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَرْسَلَ إِلَيْهَا بِرَحَاءَيْنِ، وَجَرَّةٍ لِلْمَاءِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت ابو سلمہ رضی اللہ عنہ کی وفات کا وقت قریب آیا۔ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: میری کفالت کون کرے گا؟ حضرت ابو سلمہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اے اللہ! ام سلمہ رضی اللہ عنہا کو ابو سلمہ رضی اللہ عنہ سے بہتر شوہر عطا فرما۔ جب ابو سلمہ رضی اللہ عنہ کا وصال ہوا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو نکاح کا پیغام بھیجا۔ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: میں عمر میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے بڑی ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تجھ سے عمر میں بڑا ہوں۔ بچوں کا ذمہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا ہے۔ بہرحال جہاں تک غیرت کا تعلق ہے تو میں اللہ سے امید کرتا ہوں کہ وہ اس کو لے جائے گا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے شادی فرمائی۔ ان کی طرف دو چکیاں بھیجیں اور پانی کا ایک گھڑا (مٹکا)۔

شُعَيْبُ بْنُ

حضرت شعیب بن حجاب کی

4145- الحديث سبق برقم: **3979** فراجعه .

4146- أورده ابن حجر في المطالب العالية برقم: **4150** .

الْحَبْحَابِ، عَنْ أَنَسٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

4147 - حَدَّثَنَا غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ شُعَيْبِ بْنِ الْحَبْحَابِ، وَعَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ أَعْتَقَ صَفِيَّةَ، وَجَعَلَ صَدَاقَهَا عِتْقَهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت صفیہ کو آزاد کیا اور اُن کا آزاد کرنا اُن کا حق مہر ٹھہرایا۔

4148 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ شُعَيْبِ بْنِ الْحَبْحَابِ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: تَزَوَّجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَفِيَّةَ بِنْتَ حُيَيٍّ، وَأَصْدَقَهَا عِتْقَهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت صفیہ کو آزاد کیا اور اُن کا آزاد کرنا اُن کا حق مہر ٹھہرایا۔

4149 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ، حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ الْحَبْحَابِ، حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتَقَ صَفِيَّةَ، وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت صفیہ کو آزاد کیا اور اُن کا آزاد کرنا اُن کا حق مہر ٹھہرایا۔

4150 - حَدَّثَنَا غَسَّانُ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ شُعَيْبِ بْنِ الْحَبْحَابِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِقِنَاعٍ عَلَيْهِ بُسْرٌ، فَقَالَ: (مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک طشت لایا گیا۔ جس پر خشک کھجوریں رکھی ہوئی تھیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (اللہ تعالیٰ فرماتا ہے): اللہ نے پاکیزہ کلمے کی کیسی (اچھی)

4147- الحديث سبق برقم: 3913 فراجعه .

4148- الحديث سبق برقم: 4147,3913 فراجعه .

4149- الحديث سبق برقم: 4148,4147,3913 فراجعه .

4150- أخرجه الترمذي رقم الحديث: 3119 قال: حدثنا عبد بن حُميد' قال: حدثنا أبو الوليد والنسائي في الكبرىٰ (تحفة الأشراف) رقم الحديث: 916 عن اسحاق بن ابراهيم' عن النضر بن شُميل .

أَصْلُهَا ثَابِتٌ وَفَرْعُهَا فِي السَّمَاءِ تُؤْتِي أُكُلَهَا كُلَّ حِينٍ بِإِذْنِ رَبِّهَا) (إبراهيم:25) ، فَقَالَ: هِيَ النَّخْلَةُ، (وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيثَةٍ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْأَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ) (إبراهيم: 26) ، قَالَ: هِيَ الْحَنْظَلُ، قَالَ شُعَيْبٌ: فَأَخْبَرْتُ بِذَلِكَ أَبَا الْعَالِيَةِ فَقَالَ: كَذَلِكَ كُنَّا نَسْمَعُ

مثال بیان فرمائی (کہ کلمۂ توحید ایسے ہے) جیسے ایک پاکیزہ درخت جس کی جڑ (زمین میں) قائم ہے اور اس کی ٹہنیاں آسمان میں وہ اپنے رب کے حکم سے (ایمان والوں کو برکت وثواب کے) ہروقت پھل دیتا ہے' اس سے مراد کھجور ہے اور مثال بُرے کلمہ کی اس بُرے درخت کی طرح ہے جو زمین کے اوپر سے کاٹا ہو اور اس کے ٹھہرنے کی جگہ نہیں ہے' اس سے مراد حنظل ہے۔ حضرت شعیب فرماتے ہیں: میں نے یہ ابوالعالیہ کو بتایا تو حضرت ابوالعالیہ نے فرمایا: ہم اسی طرح سنا کرتے تھے۔

4151 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الطَّائِيُّ أَبُو مَالِكٍ، حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ الْحَبْحَابِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَكْمَلُ النَّاسِ إِيمَانًا أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا، وَإِنَّ حُسْنَ الْخُلُقِ لَيَبْلُغُ دَرَجَةَ الصَّوْمِ وَالصَّلَاةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں میں سے سب سے اچھا وہ ہے جس کے اخلاق اچھے ہوں، اچھے اخلاق کی وجہ سے آدمی روزہ اور نماز کے درجہ کو پالیتا ہے۔

4152 - حَدَّثَنَا أَبُو يُوسُفَ الْجِيزِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ شُعَيْبِ بْنِ الْحَبْحَابِ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتَقَ صَفِيَّةَ، وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو آزاد کیا اور ان کی آزادی کو اُن کا حق مہر قرار دیا۔

4151- الحديث في المقصد العلي برقم: **1063** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **8** صفحه **22** وقال: رواه الطبراني في الأوسط' وفيه علي بن سعيد بن بشير' قال: الدارقطني: ليس بذاك' وبقية رجاله رجال الصحيح .

4152- الحديث سبق برقم: **4149,4148,4147,3913** فراجعه .

4153 - حَدَّثَنَا قَطَنُ بْنُ نُسَيرٍ الْغُبَرِيُّ، حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ، حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ الْحَبْحَابِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: أَعْتَقَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَفِيَّةَ، وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول گرامی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو آزادی کی نعمت سے سرفراز فرمایا اور ان کی نعمتِ آزادی کو ان کا حق مہر بنایا۔

4154 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ شَبَّةَ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ عُمَيْرٍ الْأُسَيِّدِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ شُعَيْبِ بْنِ الْحَبْحَابِ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ كُتِبَ لَهُ قِيرَاطٌ، فَإِنِ انْتَظَرَ حَتَّى يُقْضَى قَضَاهَا كُتِبَ لَهُ قِيرَاطَانِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے نمازِ جنازہ پڑھی اس کیلئے ایک قیراط صدقہ کرنے کا ثواب لکھا جائے گا' پس اگر اس نے انتظار کیا یہاں تک کہ اس کی قضاء پوری ہوگئی تو اس کیلئے دو قیراط لکھے جائیں گے۔

4155 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الْأَشْعَثِ، حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ الْحَبْحَابِ، أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعْجِبُهُ الْقَرْعُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم قرع (ایک خوبصورت پودا) کو پسند کرتے تھے۔

4156 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ شُعَيْبٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ أَكْثَرْتُ عَلَيْكُمْ فِي السِّوَاكِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تم پر کثرت مسواک کو لازم قرار دیتا ہوں۔

4153- الحديث سبق برقم: **4152,4149,4148,4147,3913** فراجعه .

4154- الحديث في المقصد العلي برقم: **470** . والحديث سبق برقم: **4081** فراجعه .

4155- الحديث سبق برقم: **3894,2876** فراجعه .

4156- أخرجه أحمد جلد**3**صفحه**143** قال: حدثنا عبد الصمد . وفي جلد **3** صفحه**143** قال: حدثنا عفان . والدارمي رقم الحديث: **688** قال: أخبرنا محمد بن عيسى .

أَبُو التَّيَّاحِ، عَنْ أَنَس

حضرت ابوالتیاح کی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

4157 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ الْقُرَشِيُّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَسِّرُوا وَلَا تُعَسِّرُوا، وَسَكِّنُوا وَلَا تُنَفِّرُوا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آسانی کرو، تنگی نہ کرو، سکون پہنچاؤ‘ نفرت نہ پھیلاؤ۔

4158 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْبَرَكَةُ فِي نَوَاصِي الْخَيْلِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: گھوڑے کی پیشانی میں برکت ہے۔

4159 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ قَبْلَ أَنْ تُبْنَى الْمَسَاجِدُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم بکریوں کے باندھنے کی جگہ مسجد بننے سے پہلے نماز پڑھتے تھے۔

4157- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 141 قال: حدثنا محمد بن جعفر‘ وحدثنا حجاج‘ وحدثنا هاشم . وفي جلد 3 صفحه 209 قال: حدثنا روح .

4158- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 114 قال: حدثنا يحيى بن سعيد‘ وفي جلد 3 صفحه 127 قال: حدثنا حجاج . وفي جلد 3 صفحه 171 قال: حدثنا محمد بن جعفر . والبخاري جلد 4 صفحه 34 قال: حدثنا مسدد‘ قال: حدثنا يحيى . وفي جلد 4 صفحه 252 قال: حدثنا قيس بن حفص‘ قال: حدثنا خالد بن الحارث .

4159- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 131 قال: حدثنا محمد بن جعفر‘ وحجاج . وجلد 3 صفحه 194 قال: حدثنا حجاج . والبخاري جلد 1 صفحه 68 قال: حدثنا آدم .

4160 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، حَدَّثَنَا كُرَيْدُ بْنُ رَوَاحَةَ الْعَيْشِيُّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حُبُّ الْأَنْصَارِ آيَةُ كُلِّ مُؤْمِنٍ وَمُنَافِقٍ، فَمَنْ أَحَبَّ الْأَنْصَارَ فَبِحُبِّي أَحَبَّهُمْ، وَمَنْ أَبْغَضَهُمْ فَبِبُغْضِي أَبْغَضَهُمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انصار کی محبت ہر مومن و منافق کی نشانی ہے جو انصار سے محبت کرے وہ میری محبت کی وجہ سے کرے، جو اُن سے بغض رکھے میری وجہ سے بغض رکھے۔

4161 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ شُعْبَةَ، حَدَّثَنِي أَبُو التَّيَّاحِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اسْمَعُوا وَأَطِيعُوا، وَإِنِ اسْتُعْمِلَ عَلَيْكُمْ حَبَشِيٌّ كَأَنَّ رَأْسَهُ زَبِيبَةٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سنو اور اطاعت کرو اگرچہ تم پر حبشی غلام مقرر کیا جائے گویا کہ اس کا سر کشمش کی طرح ہو۔

4162 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْبَرَكَةُ فِي نَوَاصِي الْخَيْلِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: برکت، گھوڑوں کی پیشانیوں میں ہے۔

4163 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ مَوْضِعُ مَسْجِدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مسجد نبوی شریف کی جگہ بنی نجار کی جگہ تھی، اس جگہ کھجوروں کا باغ اور کھیتی اور جاہلیت میں مرنے والوں کی قبریں تھیں،

4160- الحديث في المقصد العلي برقم: **1471** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **39** وقال: في الصحيح باختصار .

4161- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **114** . والبخارى جلد **1** صفحه **178** قال: حدثنا محمد بن بشار . وفي جلد **9** صفحه **78** قال: حدثنا مسدد . وابن ماجة رقم الحديث: **2860** قال: حدثنا محمد بن بشار، وأبو بشر بكر بن خلف .

4162- الحديث سبق برقم: **4158** فراجعه .

4163- الحديث سبق برقم: **4159** فراجعه .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِبَنِي النَّجَّارِ، وَكَانَ فِيهِ نَخْلٌ وَحَرْثٌ وَقُبُورٌ مِنْ قُبُورِ الْجَاهِلِيَّةِ، فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَامِنُونِي، قَالُوا: لَا نَبْغِي بِهِ ثَمَنًا إِلَّا عِنْدَ اللّٰهِ، قَالَ: فَأَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّخْلِ فَقُطِعَ، وَبِالْحَرْثِ فَأُفْسِدَ، وَبِالْقُبُورِ فَنُبِشَتْ، وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي قَبْلَ ذٰلِكَ فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ وَحَيْثُ أَدْرَكَتْهُ الصَّلَاةُ

حضور ﷺ نے بنی نجار کو فرمایا: مجھے قیمت پر دے دو! اُنہوں نے عرض کی: ہم قیمت پر نہیں دیتے ہیں' ہم اللہ کی رضا کے لیے جگہ دیتے ہیں' حضور ﷺ نے کھجوروں کا باغ کاٹنے کا حکم دیا اور کھیتی اُکھاڑنے کا حکم دیا اور قبروں کو ختم کرنے کا حکم دیا اور حضور ﷺ اس سے پہلے بکریوں کے باندھنے کی جگہ نماز پڑھتے تھے یا جہاں نماز کا وقت ہو جاتا تھا۔

4164 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مِهْرَانَ السَّبَّاكُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يُرْفَعَ الْعِلْمُ، وَيَثْبُتَ الْجَهْلُ، وَيُشْرَبَ الْخَمْرُ، وَيَظْهَرَ الزِّنَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت کی نشانیاں یہ ہیں: علم کا اُٹھنا' جہالت کا ہونا' شراب کا پینا' زنا کا عام ہونا۔

4165 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مِهْرَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ الضُّبَعِيِّ، حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، قَالَ: لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ نَزَلَ فِي عُلْوِ بِالْمَدِينَةِ، فِي حَيٍّ يُقَالُ لَهُ: ابْنُ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ، فَأَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِمْ أَرْبَعَ عَشْرَةَ لَيْلَةً، ثُمَّ أَرْسَلَ إِلَى مَلَإٍ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ فَجَاءُوا مُتَقَلِّدِينَ سُيُوفَهُمْ، قَالَ أَنَسٌ: فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَاحِلَتِهِ، وَأَبُو بَكْرٍ رِدْفُهُ، وَمَلَأٌ مِنْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضور ﷺ مدینہ شریف آئے تو آپ مدینہ میں ایک اونچی جگہ والے محلّہ میں ٹھہرے' اس کو محلّہ ابن عمرو بن عوف کہا جاتا تھا' حضور ﷺ اُن میں چودہ راتیں ٹھہرے' پھر آپ نے قبیلہ بنی نجار کے گروہ کی طرف کسی کو بھیجا' وہ آئے اس حالت میں کہ اُنہوں نے تلواریں لٹکائی ہوئی تھیں' گویا اب بھی میں حضور ﷺ کو دیکھ رہا ہوں کہ آپ سواری پر سوار ہیں اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ آپ کے پیچھے سوار ہیں' بنی نجار کا گروہ آپ کے اردگرد

4164- الحديث سبق برقم: **3167,2924** فراجعه .

4165- الحديث سبق برقم: **4163,4159** فراجعه .

بَنِي النَّجَّارِ حَوْلَهُ، حَتَّى أَلْقَى بِفِنَاءِ أَبِي أَيُّوبَ، فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي حَيْثُ أَدْرَكَتْهُ الصَّلَاةُ، وَيُصَلِّي فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ، ثُمَّ إِنَّهُ أَمَرَ بِبِنَاءِ الْمَسْجِدِ، فَأَرْسَلَ إِلَى مَلَأٍ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ فَجَاءُوا، فَقَالَ: يَا بَنِي النَّجَّارِ، ثَامِنُونِي بِحَائِطِكُمْ هَذَا، قَالُوا: لَا، وَاللَّهِ لَا نَطْلُبُ بِهِ ثَمَنًا إِلَّا إِلَى اللَّهِ، قَالَ أَنَسٌ: فَكَانَ فِيهِ مَا أَقُولُ لَكُمْ: كَانَتْ فِيهِ قُبُورُ الْمُشْرِكِينَ، وَكَانَتْ خَرِبًا، وَكَانَ فِيهِ نَخْلٌ، فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقُبُورِ الْمُشْرِكِينَ فَنُبِشَتْ، وَبِالْخَرِبِ فَسُوِّيَتْ، وَبِالنَّخْلِ فَقُطِعَ، فَوَضَعُوا النَّخْلَ قِبْلَةَ الْمَسْجِدِ، وَجَعَلُوا عِضَادَتَيْهِ حِجَارَةً، قَالَ: فَجَعَلُوا يَنْقُلُونَ ذَلِكَ الصَّخْرَ وَهُمْ يَرْتَجِزُونَ، وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُمْ، وَهُمْ يَقُولُونَ: اللَّهُمَّ لَا خَيْرَ إِلَّا خَيْرُ الْآخِرَهْ، فَاغْفِرْ لِلْأَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَهْ

تھا یہاں تک کہ آپ ابویوب کے صحن میں اترے' حضور ﷺ جہاں نماز کا وقت پاتے وہاں ادا کرتے' آپ بکریوں کے باندھنے کی جگہ نماز پڑھ لیتے' پھر آپ نے مسجد بنانے کا حکم دیا' آپ نے بنی نجار کے گروہ کی طرف کسی کو بھیجا' وہ آئے تو آپ نے فرمایا: مجھے یہ باغ پیسوں کے بدلے دے دو۔ اُنہوں نے عرض کی: ہم اس کے پیسے نہیں لیں گے' ہم اللہ کی رضا کے لیے دیں گے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں کہتا ہوں کہ وہاں مشرکوں کی قبریں' بے آباد جگہ تھی اور کھجور کے مُڈھ تھے' حضور ﷺ نے مشرکوں کی قبروں کو اکھاڑنے اور کھنڈرات کو برابر کرنے کا حکم دیا اور کھجوروں کو کاٹنے کا حکم دیا' مسجد کے سامنے والا باغ رکھا گیا' صحابہ کرام پتھر اُٹھا کر لاتے تھے اور رجز بھی پڑھتے تھے اور حضور ﷺ اُن کے ساتھ ہی پتھر اُٹھاتے تھے اور آپ کہہ رہے تھے: اے اللہ! خیر صرف آخرت ہی کی خیر ہے' انصار اور مہاجرین کو بخش دے!

قَالَ أَبُو يَحْيَى: فَحَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي الْهُذَيْلِ، أَنَّ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ كَانَ رَجُلًا ضَابِطًا، فَكَانَ يَحْمِلُ حَجَرَيْنِ، فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَلَقَّاهُ، فَدَفَعَ فِي صَدْرِهِ، فَقَالَ: احْتُبِي، فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْفُضُ التُّرَابَ عَنْ رَأْسِهِ وَصَدْرِهِ، وَيَقُولُ: ابْنَ سُمَيَّةَ، تَقْتُلُكَ الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ

حضرت ابویحییٰ فرماتے ہیں: مجھے ابن ابی ہذیل نے بتایا کہ حضرت عمار رضی اللہ عنہ بڑے مضبوط آدمی تھے' وہ دو دو پتھر اُٹھاتے تھے' یہ بات حضور ﷺ تک پہنچی تو حضرت عمار رضی اللہ عنہ لیٹے ہوئے تھے اور حضور ﷺ آپ کے سر اور سینے سے مٹی صاف کر رہے تھے اور فرما رہے تھے: ابن سمیہ! تجھے ایک باغی گروہ قتل کرے گا۔

أَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ، عَنْ أَنَسٍ

4166 - حَدَّثَنَا أَبُو نَصْرٍ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْقُشَيْرِيُّ التَّمَّارُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَإِذَا أَنَا بِقَصْرٍ مِنْ ذَهَبٍ، فَقُلْتُ: لِمَنْ هَذَا الْقَصْرُ؟ قَالُوا: لِفَتًى مِنْ قُرَيْشٍ، فَظَنَنْتُ أَنَّهُ لِي، فَقُلْتُ: مَنْ هُوَ؟ قَالُوا: عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، فَيَا أَبَا حَفْصٍ، لَوْلَا مَا أَعْلَمُ مِنْ غَيْرَتِكَ لَدَخَلْتُهُ ، قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَنْ كُنْتُ أَغَارُ عَلَيْهِ، فَإِنِّي لَمْ أَكُنْ لِأَغَارَ عَلَيْكَ

4167 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا عَوْبَدُ بْنُ أَبِي عِمْرَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا أَنَسُ، أَسْبِغِ الْوُضُوءَ يُزَدْ فِي عُمُرِكَ، سَلِّمْ عَلَى مَنْ لَقِيتَ مِنْ أُمَّتِي تَكْثُرْ حَسَنَاتُكَ، وَإِذَا دَخَلْتَ بَيْتَكَ فَسَلِّمْ عَلَى مَنْ لَقِيتَ مِنْ أَهْلِ بَيْتِكَ يَكْثُرْ خَيْرُ بَيْتِكَ، وَصَلِّ صَلَاةَ الضُّحَى؛ فَإِنَّهَا صَلَاةُ الْأَوَّابِينَ قَبْلَكَ ،

حضرت ابوعمران الجونی کی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں جنت میں داخل ہوا' میں نے سونے کا محل ملاحظہ فرمایا' میں نے کہا: یہ کس کا ہے؟ فرشتوں نے کہا: ایک قریشی جوان کا ہے؟ میں نے گمان کیا کہ میرا ہے' پس میں نے کہا: وہ ہے کون؟ اُنہوں نے عرض کی: عمر بن خطاب! پس اے ابوحفص! اگر یہ مجھے معلوم نہ ہوتا کہ تو غیرت مند ہے تو میں ضرور اِس میں داخل ہوتا۔ عرض کی: اے اللہ کے رسول! اس پر غیرت کرنے والا میں کون ہوتا ہوں' کیونکہ آپ کے خلاف غیرت کرنے کا مجھے کوئی حق نہیں ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا: اے انس! وضو خوب کیا کر' تیری عمر میں اضافہ ہوگا' میری اُمت میں سے جس سے ملے اس کو سلام کر' تیری نیکیاں زیادہ ہوں گی' جب تُو اپنے گھر داخل ہو تو اپنے گھر والوں کو سلام کر' تیرے گھر میں بھلائی زیادہ ہوگی' چاشت کی نماز پڑھ' کیونکہ یہ اللہ کی طرف رجوع کرنے والوں کی نماز ہے' آپ سے

4166- الحديث سبق برقم: 3724 فراجعه .

4167- الحديث سبق برقم: 3612 فراجعه .

وَقَالَ: يَا أَنَسُ، ارْحَمِ الصَّغِيرَ، وَوَقِّرِ الْكَبِيرَ، وَكُنْ مِنْ رُفَقَائِي

پہلے والوں کی۔ فرمایا: اے انس! بچوں پر شفقت کرو، بزرگوں کی عزت کرو تم میرے ساتھی ہو جاؤ گے۔

4168 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا أَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: مَا أَعْرِفُ شَيْئًا كَانَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقِيلَ لَهُ: فَأَيْنَ الصَّلَاةُ يَا أَبَا حَمْزَةَ؟ فَقَالَ: أَوَلَمْ تَصْنَعُوا فِي الصَّلَاةِ مَا قَدْ عَلِمْتُمْ؟

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کوئی شی نہیں دیکھتا ہوں (اب) جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں تھی، عرض کی گئی: پس نماز کہاں گئی؟ اے ابوحمزہ! تو آپ نے جواب دیا: نماز کے حوالے سے جو کام میں جانتا ہوں، وہ تم نے اس میں نہیں کیے۔

4169 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ، أَخْبَرَنَا صَدَقَةُ بْنُ مُوسَى، عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَّتَ لَنَا فِي قَصِّ الشَّارِبِ، وَتَقْلِيمِ الْأَظَافِيرِ، وَحَلْقِ الْعَانَةِ أَلَّا تُتْرَكَ أَكْثَرَ مِنْ أَرْبَعِينَ يَوْمًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے لیے مونچھیں کاٹنے اور ناخن کاٹنے اور زیر ناف بال کاٹنے کا وقت مقرر کیا کہ زیادہ سے زیادہ چالیس دن کا۔

4170 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذِ بْنِ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَقُولُ اللّٰهُ لِأَهْوَنِ أَهْلِ النَّارِ عَذَابًا: لَوْ كَانَ لَكَ الدُّنْيَا بِمَا فِيهَا، أَكُنْتَ مُفْتَدِيًا بِهَا؟ فَيَقُولُ: نَعَمْ، فَيَقُولُ: قَدْ أَرَدْتُ مِنْكَ أَهْوَنَ مِنْ هٰذَا وَأَنْتَ فِي صُلْبِ آدَمَ، أَلَّا تُشْرِكَ ، أَحْسَبُهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرمائے گا: (ایک جہنمی کو فرمائے گا) اگر میں آگ کا عذاب کم کر دوں۔ اگر تو دنیا کی ساری اشیاء اس کے لیے دے؟ وہ کہے گا جی ہاں کروں گا۔ اللہ عزوجل اس کو فرمائے گا: میں نے تجھ سے اس سے بھی کم مطالبہ کیا تھا اس حال میں کہ تو ابھی آدم کی پشت میں تھا کہ میں تجھے جہنم میں داخل نہیں کروں گا

4168- الحديث سبق برقم: 4134,3317 فراجعه .

4169- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 203,122 قال: حدثنا يزيد بن هارون . وفي جلد 3 صفحه 255 قال: حدثنا محمد بن يزيد . وأبو داؤد رقم الحديث: 5200 قال: حدثنا مسلم بن ابراهيم .

4170- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 127 قال: حدثنا حجاج . وفي جلد 3 صفحه 129 قال: حدثنا محمد بن جعفر . والبخاري جلد 4 صفحه 162 قال: حدثنا قيس بن حفص، قال: حدثنا خالد بن الحارث .

قَالَ: وَلَا أُدْخِلَكَ النَّارَ، فَأَبَيْتَ إِلَّا الشِّرْكَ

بشرطیکہ کہ تو شرک نہ کرے تو نے میری بات کا انکار کیا اور شرک کیا۔

4171 - حَدَّثَنَا أَبُو نَصْرٍ التَّمَّارُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، وَيُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، وَحُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُؤْمِنُ مَنْ أَمِنَهُ النَّاسُ، وَالْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ، وَالْمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ السُّوءَ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا يَدْخُلُ عَبْدٌ الْجَنَّةَ لَا يَأْمَنُ جَارُهُ بَوَائِقَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کامل مومن وہ ہے جس سے دوسرے لوگ امن میں ہوں' مسلمان وہ ہے جس سے دوسرے مسلمان اس کی زبان اس کے ہاتھ سے محفوظ رہیں۔ مہاجر وہ ہے جس نے برے کام چھوڑ دیئے، اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے' کوئی آدمی جنت میں داخل نہیں ہوگا، جب تک اس کا پڑوسی اس کی شرارت سے محفوظ نہ رہے۔

4172 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ شُعْبَةَ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ، عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا قُرِّبَ لِأَحَدِكُمْ طَعَامُهُ وَفِي رِجْلَيْهِ نَعْلَانِ فَلْيَنْزِعْ نَعْلَيْهِ فَإِنَّهُ أَرْوَحُ لِلْقَدَمَيْنِ وَهُوَ مِنَ السُّنَّةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کے قریب کھانا لایا جائے، اس حالت میں کہ اس کے دونوں پاؤں میں جوتے ہوں، وہ اپنے جوتے اتار لے، اپنے قدموں کو آرام دینے کے لیے یہ سنت ہے۔

4173 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت زید و جعفر اور عبداللہ بن رواحہ کو ایک سریہ کے لیے بھیجا۔ جھنڈا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت

4171- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 154 قال: حدثنا حسن' قال: حدثنا حماد بن سلمة' عن علی بن زيد' ويونس بن عبيد' وحميد' فذكره .

4172- الحديث فى المقصد العلى برقم: 1506 . وأورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 23 وقال: رواه البزار' وأبو يعلىٰ' والطبرانى فى الأوسط ولفظه...... ' ورجال الطبرانى ثقات الا أن عقبة بن خالد السكونى لم أجد له من محمد بن الحارث سماعًا .

4173- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 117,113 . والبخارى جلد 4 صفحه 21 قال: حدثنا يوسف بن يعقوب الصفار . وفى جلد 4 صفحه 88 قال: حدثنا يعقوب بن ابراهيم .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ زَيْدًا وَجَعْفَرًا وَعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ رَوَاحَةَ، فَدَفَعَ الرَّايَةَ إِلَى زَيْدٍ، قَالَ: فَإِنْ أُصِيبُوا جَمِيعًا؟ قَالَ: قَالَ أَنَسٌ: فَنَعَاهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى النَّاسِ قَبْلَ أَنْ يَجِيءَ الْخَبَرُ، قَالَ: أَخَذَ الرَّايَةَ زَيْدٌ فَأُصِيبَ، ثُمَّ أَخَذَهَا جَعْفَرٌ فَأُصِيبَ، ثُمَّ أَخَذَهَا عَبْدُ اللّٰهِ فَأُصِيبَ، ثُمَّ أَخَذَ الرَّايَةَ بَعْدُ سَيْفٌ مِنْ سُيُوفِ اللّٰهِ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ، قَالَ: فَجَعَلَ يُحَدِّثُ النَّاسَ وَعَيْنَاهُ تَذْرِفَانِ

زید رضی اللہ عنہ کو دیا اور فرمایا: اگر یہ سارے شہید ہو جائیں؟ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اُن کی شہادت کے متعلق خبر دینے والے سے پہلے ان کی شہادت کی خبر دے دی۔ حضرت زید نے جھنڈا پکڑا وہ شہید کیے گئے۔ اس کے بعد حضرت جعفر رضی اللہ عنہ نے جھنڈا پکڑا، پھر وہ شہید کیے گئے۔ پھر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے جھنڈا پکڑا وہ شہید کیے گئے، پھر اس کے بعد اللہ کی تلواروں میں سے تلوار حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے پکڑا۔ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ لوگوں کو بتانے لگے، اس حال میں کہ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کی دونوں آنکھوں سے آنسو جاری تھے۔

4174 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَخَذَ الرَّايَةَ زَيْدٌ فَأُصِيبَ، ثُمَّ أَخَذَهَا جَعْفَرٌ فَأُصِيبَ، ثُمَّ أَخَذَهَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَوَاحَةَ فَأُصِيبَ، ثُمَّ أَخَذَهَا خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ مِنْ غَيْرِ إِمْرَةٍ فَفَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْهِ، وَمَا يَسُرُّهُمْ، أَوْ مَا يَسُرُّنِي، أَنَّهُمْ عِنْدَنَا، وَإِنَّ عَيْنَيْهِ لَتَذْرِفَانِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: زید نے جھنڈا پکڑا ہے اس کو شہید کیا گیا ہے' پھر جعفر نے پکڑا ہے اس کو شہید کیا گیا ہے' پھر عبداللہ بن رواحہ نے پکڑا ہے اس کو شہید کیا گیا ہے' پھر خالد بن ولید نے بغیر کسی شک کے جھنڈا پکڑا ہے اللہ عزوجل نے اس کے ہاتھ پر فتح دی ہے اور جوان کو پسند ہے یا جو مجھے پسند ہے کہ وہ ہمارے پاس ہیں' حضرت خالد کی دونوں آنکھوں سے آنسو جاری تھے۔

4175 - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَالِدٍ الْقُرَشِيُّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، وَحُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كُنْتُ رَدِيفَ أَبِي طَلْحَةَ وَرُكْبَتُهُ تَمَسُّ رُكْبَةَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے بیٹھا ہوا تھا' ان کے گھٹنے رسول کریم ﷺ کے گھٹنوں سے مس کر رہے تھے' سب ہی تلبیہ بلند آواز سے کہہ رہے تھے' حج اور عمرہ دونوں کا۔

4174- الحديث سبق برقم: 4173 فراجعه.

4175- الحديث سبق برقم: 4031 فراجعه.

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَانُوا يَصْرُخُونَ بِهِمَا جَمِيعًا: بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ

4176 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: مَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَرْحَمَ بِالْعِيَالِ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ اسْتَرْضَعَ لابْنِهِ إِبْرَاهِيمَ بِأَقْصَى الْمَدِينَةِ، وَكَانَ زَوْجُهَا قَيْنًا، وَكَانَ يَأْتِيهِ، فَيَأْتِيهِ الْغُلَامُ وَعَلَيْهِ أَثَرُ الدُّخَانِ فَيَلْتَزِمُهُ وَيُقَبِّلُهُ وَيَشُمُّهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے بڑھ کر کسی کو بھی بچوں پر شفقت کرتے ہوئے نہیں دیکھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لخت جگر جناب سیدنا ابراہیم رضی اللہ عنہ کو شہر سے دور دودھ پلایا گیا تھا۔ اس دودھ پلانے والی عورت کا شوہر ترکھان تھا۔ آپ اپنے صاحبزادے کے پاس آتے، اس حالت میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر دھواں کے اثرات ہوتے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کو اپنے ساتھ چمٹا لیتے اور اس کے بوسے لیتے اور اس کو سونگھتے تھے۔

4177 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ، قَالَ: رَأَيْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ وَالْحَسَنَ يُصَلِّيَانِ يَوْمَ الْعِيدِ قَبْلَ خُرُوجِ الْإِمَامِ، قَالَ: وَرَأَيْتُ مُحَمَّدَ بْنَ سِيرِينَ جَاءَ فَجَلَسَ وَلَمْ يُصَلِّ

حضرت ایوب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ اور امام حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ کو دیکھا، دونوں عید کے دن امام کے نکلنے سے پہلے نماز پڑھ رہے تھے، میں نے محمد بن سرین کو دیکھا وہ آئے، وہ بیٹھ گئے انہوں نے نفل وغیرہ نہیں پڑھے۔

4178 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذِ بْنِ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا عِمْرَانُ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ أَبِي تَمِيمَةَ قَالَ: ضَعُفَ أَنَسٌ عَنِ الصَّوْمِ فَصَنَعَ

حضرت ایوب بن ابی تمیمہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ روزہ رکھنے سے کمزور ہو گئے، آپ رضی اللہ عنہ نے ایک برتن میں ثرید بنائی، تیس مسکینوں کو بلوایا، ان کو

4176- أخرجه الطيالسي برقم: **2432** من طريق حماد بن زيد' عن أيوب' عن أنس . وأخرجه أبو الشيخ في أخلاق النبي صلى الله عليه وسلم صفحه**65** من طريق أبي يعلى .

4177- الحديث في المقصد العلي برقم: **375** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**2**صفحه**202** وقال: رواه أبو يعلى' وروى الطبراني في الكبير...... ورجال أبي يعلى رجال الصحيح .

4178- الحديث في المقصد العلي برقم: **514** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**3**صفحه**164** وقال: رواه أبو يعلى ورجاله رجال الصحيح .

جَفْنَةً مِنْ ثَرِيدٍ فَدَعَا بِثَلَاثِينَ مِسْكِينًا فَأَطْعَمَهُمْ

کھلا دیا۔

4179 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: مَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَرْحَمَ بِالْعِيَالِ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كَانَ إِبْرَاهِيمُ مُسْتَرْضَعًا فِي عَوَالِي الْمَدِينَةِ، فَكَانَ يَنْطَلِقُ وَنَحْنُ مَعَهُ فَيَدْخُلُ إِلَى الْبَيْتِ وَإِنَّهُ لَيُدَخَّنُ، وَكَانَ ظِئْرُهُ قَيْنًا، فَيَأْخُذُهُ فَيُقَبِّلُهُ ثُمَّ يَرْجِعُ، فَقَالَ عَمْرٌو: فَلَمَّا تُوُفِّيَ إِبْرَاهِيمُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ إِبْرَاهِيمَ ابْنِي، وَإِنَّهُ مَاتَ فِي الثَّدْيِ، وَإِنَّ لَهُ لَظِئْرَيْنِ تُكَمِّلَانِ رَضَاعَهُ فِي الْجَنَّةِ ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے بڑھ کر بچوں پر مہربان کسی کو نہیں دیکھا۔ حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کو مدینہ شریف کے قریب عوالی میں دودھ پلانے کے لیے بھیجا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم چل کر ان کے پاس جاتے، ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے۔ اس گھر میں داخل ہوئے۔ وہ دھواں سے بھرا ہوا تھا کیونکہ اُن کا شوہر ترکھان تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کو پکڑا، ان کا بوسہ لیا پھر واپس آ گئے۔ حضرت عمرو فرماتے ہیں کہ جب حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کا وصال ہوگیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے لخت جگر کا وصال دودھ پینے کی عمر میں ہوا، ان کے لیے دو دائیاں ہوں گی' اُن کی رضاعت کی مدت جنت میں مکمل کروائی جائے گی۔

4180 - حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: مَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَرْحَمَ بِالْعِيَالِ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرَ نَحْوَهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ کسی کو بچوں پر شفقت کرنے والا نہیں دیکھا' اس کے بعد پیچھے والی حدیث ذکر کی۔

4181 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ بچوں پر رحم فرمانے والے تھے' مدینہ کے کونہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا بیٹا دودھ پیتا تھا' اس کی دایا لونڈی

4179- أخرجه أحمد جلد 3صفحه112 قال: حدثنا سفيان' قال: حدثنا اسماعيل . والبخاري في الأدب المفرد رقم الحديث:376 قال: حدثنا حرمي بن حفص' قال: حدثنا وهيب .

4180- الحديث سبق برقم:4179,4176 فراجعه .

4181- الحديث سبق برقم:4180,4179,4176 فراجعه .

أَرْحَمَ بِالصِّبْيَانِ، وَكَانَ لَهُ ابْنٌ مُسْتَرْضَعًا فِي نَاحِيَةِ الْمَدِينَةِ، وَكَانَ ظِئْرُهُ قَيْنًا فَكَانَ يَأْتِيهِ وَنَحْنُ مَعَهُ، وَقَدْ دُخِّنَ الْبَيْتُ بِمَا دُخِّنَ، فَيَشُمُّهُ وَيُقَبِّلُهُ ثُمَّ يَرْجِعُ

تھی، آپ ﷺ اس کے پاس آتے اور ہم آپ ﷺ کے ساتھ ہوتے تھے، گھر میں دھواں ہوتا تھا، آپ ﷺ اس بچے کو سونگھتے اور چومتے پھر لوٹ آتے تھے۔

4182 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ يَزِيدَ الْهُنَائِيِّ قَالَ: سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنْ قَصْرِ الصَّلَاةِ؟ فَقَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَجَ مَسِيرَةَ ثَلَاثَةِ أَمْيَالٍ، أَوْ ثَلَاثَةِ فَرَاسِخَ - شُعْبَةُ الشَّاكُّ - صَلَّى رَكْعَتَيْنِ

حضرت یحییٰ بن یزید الھنائی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا نماز قصر کرنے کے متعلق کہ کب کی جائے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول پاک ﷺ جب تین میل چلتے یا تین فراسخ تو دو رکعت ادا کرتے تھے۔ شعبہ کو شک ہے۔

4183 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ الْبَلْخِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دِينَارٍ الطَّاحِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثَلَاثًا، فَتَزَوَّجَتْ زَوْجًا فَمَاتَ عَنْهَا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا، هَلْ يَتَزَوَّجُهَا الْأَوَّلُ؟ قَالَ: لَا، حَتَّى يَذُوقَ عُسَيْلَتَهَا .

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے پوچھا گیا ایک آدمی کے متعلق کہ اس نے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دی ہیں۔ اس نے دوسرے شوہر سے شادی کر لی ہے وہ اس سے وطی کرنے سے پہلے فوت ہو گیا ہے کیا وہ پہلے شوہر کے لیے حلال ہو گئی ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں! یہاں تک کہ وہ دوسرے مرد کا ذائقہ نہ چکھ لے۔

4184 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دِينَارٍ، بِإِسْنَادِهِ

حضرت محمد بن دینار اپنی سند کے ساتھ نقل کرتے ہیں۔

4185 - حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ أَبُو هَمَّامٍ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

4182- أخرجه أحمد جلد**3**صفحه**129** . ومسلم جلد **2**صفحه**145** قال: حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة، ومحمد بن بشار . وأبو داؤد رقم الحديث: **1201** قال: حدثنا محمد بن بشار .

4183- الحديث في المقصد العلى برقم: **803** .

4184- الحديث سبق برقم: **4183** فراجعه .

4185- الحديث في المقصد العلى برقم: **773** .

حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ، حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ زُفَرَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَمَّنْ سَمِعَ، أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا جَامَعَ أَحَدُكُمْ أَهْلَهُ فَلْيَصْدُقْهَا، فَإِنْ سَبَقَهَا فَلَا يُعْجِلْهَا

حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنی بیوی سے وطی کرے، وہ اس کو حق مہر دے اگر پہلے دیا ہے، تو دوبارہ وہ جلدی نہ کرے۔

4186 - حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَمَّنْ حَدَّثَهُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا جَامَعَ أَحَدُكُمْ أَهْلَهُ فَلْيَصْدُقْهَا، ثُمَّ إِذَا قَضَى حَاجَتَهُ قَبْلَ أَنْ تَقْضِيَ حَاجَتَهَا فَلَا يُعْجِلْهَا حَتَّى تَقْضِيَ حَاجَتَهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنی بیوی کے ساتھ جماع کرے تو وہ اس کا حق مہر دے، جب جماع کر کے فارغ ہو عورت کے فارغ ہونے ہونے سے پہلے تو وہ جلدی نہ کرے یہاں تک کہ وہ (عورت) اپنی ضرورت پوری کر لے۔

4187 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ الْعَبْدِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ جَارِنَا يُحَدِّثُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ: اعْلَمْ أَنَّهُ مَنْ شَهِدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو کہ یقین کرلو جو دل سے توحید و رسالت کا اقرار کر لے وہ جنت میں داخل ہو جائے گا۔

4188 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ مُوَرِّقٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ، فَمِنَّا الصَّائِمُ، وَمِنَّا الْمُفْطِرُ، فَنَزَلْنَا مَنْزِلًا فِي يَوْمٍ حَارٍّ، أَكْثَرُنَا ظِلًّا لِأَصْحَابِ الْكِسَاءِ، فَمِنَّا مَنْ يَتَّقِي الشَّمْسَ بِيَدِهِ، قَالَ: فَسَقَطَ الصُّوَّامُ وَقَامَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھے۔ ہم میں کچھ روزہ کی حالت میں کچھ روزہ کی حالت میں نہیں تھے۔ ہم ایک جگہ اُترے گرمی کے دن ہم میں سے اکثر ساتھیوں نے چادر کا سایہ کیا ہوا تھا، ہم میں سے کچھ سورج کی تپش سے بچنے کے لیے اپنے ہاتھوں کو اوپر رکھے ہوئے تھے۔

4186- الحديث سبق برقم: 4185 فراجعه .

4187- الحديث سبق تخريجه راجع الفهرس .

4188- أخرجه البخاري جلد 4 صفحه 42 قال: حدثنا سليمان بن داؤد' أبو الربيع' عن اسماعيل بن زكريا . وأخرجه مسلم جلد 3 صفحه 143 قال: حدثنا أبو بكر بن ابي شيبة .

الْمُفْطِرُونَ، فَضَرَبُوا الْأَبْنِيَةَ، وَسَقَوُا الرِّكَابَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ذَهَبَ الْمُفْطِرُونَ الْيَوْمَ بِالْأَجْرِ

روزہ رکھنے والے گرنے لگے، نہ رکھنے والے کھڑے رہے انہوں نے سایہ بنایا۔ اپنی سواریوں کو پانی پلایا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: آج نہ رکھنے والے نیکی میں آگے نکل گئے۔

4189 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ، عَنْ أَبِي إِيَاسٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لِكُلِّ أُمَّةٍ رَهْبَانِيَّةٌ، وَرَهْبَانِيَّةُ هَذِهِ الْأُمَّةِ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر امت کے لیے رہبانیت ہے اور اس امت کی رہبانیت اللہ کی راہ میں جہاد کرنا ہے۔

4190 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ عُمَرُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ أَبِي نَعَامَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ لَا يَقْرَءُونَ (بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ) (الفاتحة: 1)

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ، ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما (سورتِ فاتحہ سے پہلے بلند آواز سے) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نہیں پڑھتے تھے۔

4191 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ الْمُنْذِرِ بْنِ الْجَارُودِ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میری بعض پھوپھیوں نے حضور ﷺ کے لیے کھانا تیار کیا، میں نے عرض کی: میں پسند کرتا ہوں کہ آپ ﷺ میرے

4189- الحديث في المقصد العلي برقم: **901** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **5** صفحه **278** وقال: رواه أبو يعلى، وأحمد الا أنه قال: لكل نبي رهبانية......، وفيه زيد العمي وثقه أحمد وغيره، وضعفه أبو زرعة وغيره، وبقية رجاله رجال الصحيح .

4190- الحديث سبق برقم: **4144** وغيره فراجعه .

4191- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **112** قال: حدثنا اسماعيل بن ابراهيم . وفي جلد **3** صفحه **128** قال: حدثنا ابن أبي عدي .

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: صَنَعَ بَعْضُ عُمُومَتِي لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا، فَقَالَ: إِنِّي أُحِبُّ أَنْ تَأْكُلَ فِي بَيْتِي وَتُصَلِّي فِيهِ، قَالَ: فَأَتَاهُ وَفِي الْبَيْتِ فَحْلٌ مِنْ تِلْكَ الْفُحُولِ، فَأَمَرَ بِجَانِبٍ مِنْهُ فَكُنِسَ وَرُشَّ، فَصَلَّى وَصَلَّيْنَا مَعَهُ

گھر میں کھانا کھائیں اور اس میں نماز پڑھیں۔ آپ ﷺ تشریف لائے تو گھر کے ایک کونے میں ایک بوریا پڑی تھی' آپ نے اس کے متعلق حکم دیا اس کو جھاڑنے کا اور اس پر پانی چھڑکنے کا' آپ نے نماز پڑھائی' ہم نے آپ کے ساتھ نماز پڑھی۔

4192 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ، وَحَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ مَهْدِيِّ بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ غَيْلَانَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: إِنَّكُمْ تَعْمَلُونَ أَعْمَالًا هِيَ أَدَقُّ فِي أَعْيُنِكُمْ مِنَ الشَّعْرِ كُنَّا نَعُدُّهَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُوبِقَاتِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تم جن برے کاموں کو اپنی آنکھوں میں بال سے زیادہ باریک سمجھتے ہو ہم ان کو رسول پاک ﷺ کے زمانہ مبارک میں ہلاکت والا شمار کرتے تھے۔

4193 - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى السُّدِّيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَابِسٍ، عَنْ مُسْلِمٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: اسْتُنْبِءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ، وَصُلِّيَ عَلَيْهِ يَوْمَ الثُّلَاثَاءِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پیر کے دن حضور ﷺ کا وصال ہوا اور منگل کے دن تک آپ پر درود پڑھا جاتا رہا۔

4194 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَقَدْ تَرَكْتُمْ بِالْمَدِينَةِ رِجَالًا مَا سِرْتُمْ مِنْ مَسِيرٍ، وَلَا أَنْفَقْتُمْ مِنْ نَفَقَةٍ، وَلَا قَطَعْتُمْ مِنْ وَادٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم مدینہ شریف میں کچھ لوگوں کو چھوڑ آئے ہو، تم نہیں چلتے نہ تم خرچ کرتے ہو نہ تم کسی وادی کو پار کرتے ہو مگر وہ تمہارے ساتھ ہوتے ہیں، عرض کی گئی: یا رسول اللہ ﷺ وہ ہمارے ساتھ کس طرح

4192- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 157 قال: حدثنا يحيٰى بن اسحاق . والبخاري جلد 8 صفحه 128 قال: حدثنا أبو الوليد .

4193- الحديث في المقصد العلي برقم: 1314 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 102 وقال: رواه أبو يعلٰى وفيه: مسلم بن كيسان مسلم الملائي' فذكره .

4194- الحديث سبق تخريجه راجع الفهرس .

إِلَّا كَانُوا مَعَكُمْ فِيهِ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَكَيْفَ يَكُونُونَ مَعَنَا وَهُمْ بِالْمَدِينَةِ؟ قَالَ: حَبَسَهُمُ الْعُذْرُ

ہیں حالانکہ وہ مدینہ شریف میں ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: ان کو عذر نے روکا ہوا ہے۔

4195 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، حَدَّثَنَا سَلَّامُ بْنُ مِسْكِينٍ، حَدَّثَنَا أَبُو ظِلَالٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ عَبْدًا فِي جَهَنَّمَ لَيُنَادِي أَلْفَ سَنَةٍ: يَا حَنَّانُ، يَا مَنَّانُ، قَالَ: فَيَقُولُ اللّٰهُ: يَا جِبْرِيلُ، ائْتِ عَبْدِي، قَالَ: فَيَنْطَلِقُ جِبْرِيلُ فَيَرَى أَهْلَ النَّارِ مُنْكَبِّينَ عَلَى وُجُوهِهِمْ، قَالَ: فَيَرْجِعُ فَيَقُولُ: يَا رَبِّ، لَمْ أَرَهُ، قَالَ: فَيَقُولُ اللّٰهُ: فَإِنَّهُ فِي مَكَانِ كَذَا وَكَذَا، قَالَ: فَيَأْتِيهِ، فَيَجِيءُ رَبَّهُ فَيَقُولُ اللّٰهُ لَهُ: يَا عَبْدِي، كَيْفَ وَجَدْتَ مَكَانَكَ وَمَقِيلَكَ؟ قَالَ: فَيَقُولُ: يَا رَبِّ شَرَّ مَكَانٍ، وَشَرَّ مَقِيلٍ، قَالَ: فَيَقُولُ: رُدُّوا عَبْدِي، فَيَقُولُ: يَا رَبِّ، مَا كُنْتُ أَرْجُو أَنْ تَرُدَّنِي إِذْ أَخْرَجْتَنِي، فَيَقُولُ: دَعُوا عَبْدِي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی جہنم میں ایک ہزار سال تک یا منان یا منان کہہ کر پکارے گا۔ اللہ عزوجل فرمائے گا: اے جبرائیل! تو میرے بندے کے پاس جا۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام چلیں گے، اہل جہنم کو دیکھیں گے وہ اپنے چہروں کے بل گرے ہوئے ہوں گے۔ وہ واپس آئیں گے، عرض کریں گے: اے رب! میں نے اس کو نہیں دیکھا۔ اللہ عزوجل فرمائے گا: وہ فلاں فلاں جگہ میں ہے' حضرت جبرائیل علیہ السلام آئیں گے اس کو رب کریم کی بارگاہ میں لایا جائے گا، اللہ عزوجل اس کو فرمائے گا: اے میرے بندے! تو نے اس جگہ کو کیسے پایا؟ وہ عرض کرے گا: بہت بری جگہ پایا۔ اللہ فرمائے گا: میرے بندے کو واپس کرو، وہ عرض کرے گا: اے رب! میں امید نہیں کرتا تھا کہ تو مجھے واپس کرے گا جب تو نے مجھے نکالا، اللہ عزوجل فرمائے گا: میرے بندہ کو چھوڑ دو۔

4196 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ، أَخْبَرَنَا أَبُو ظِلَالٍ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لِي: مَتَى ذَهَبَ بَصَرُكَ؟ قَالَ: وَأَنَا ابْنُ سَنَتَيْنِ فِيمَا حَدَّثَنِي أَهْلِي، قَالَ: أَفَلَا أُبَشِّرُكَ؟ فَقُلْتُ: بَلَى، فَقَالَ: مَرَّ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ عَلَى رَسُولِ

حضرت ابو ظلال رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت انس رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، مجھے کہا: آپ کب سے نابینا ہوئے ہیں؟ میں نے عرض کی: جب میں دو سال کا تھا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں آپ کو خوشخبری نہ دوں؟ میں نے کہا: کیوں نہیں؟ فرمایا: حضرت ابن ام مکتوم

4195- الحديث في المقصد العلي برقم: 1938 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10 صفحه384 وقال: رواه أحمد' وأبو يعلى' ورجالهما رجال الصحيح غير أبي ظلال' وضعفه الجمهور' ووثقه ابن حبان .

4196- الحديث سبق تخريجه' راجع الفهرس .

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ ثُمَّ مَضَى، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ يَقُولُ: مَا لِمَنْ أَخَذْتُ كَرِيمَتَيْهِ عِنْدِى جَزَاءٌ إِلَّا الْجَنَّةُ

حضور ﷺ کے پاس سے گزرے۔ آپ ﷺ کو سلام کیا پھر چلے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل جس بندے کی دو محبوب ترین اشیاء (آنکھیں) لے لیتا ہے اس کے بدلے جنت دیتا ہے۔

4197 - حَدَّثَنَا الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ الْجَحْدَرِيُّ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنِي أَبُو ظِلَالٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَنَسٌ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَلَكَ رَجُلَانِ مَفَازَةً: أَحَدُهُمَا عَابِدٌ، وَالْآخَرُ بِهِ رَهَقٌ، فَعَطِشَ الْعَابِدُ حَتَّى سَقَطَ، فَجَعَلَ صَاحِبُهُ يَنْظُرُ إِلَيْهِ وَمَعَهُ مِيضَأَةٌ فِيهَا شَيْءٌ مِنْ مَاءٍ، فَجَعَلَ يَنْظُرُ إِلَيْهِ وَهُوَ صَرِيعٌ، فَقَالَ: وَاللّٰهِ لَئِنْ مَاتَ هَذَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ عَطَشًا وَمَعِي مَاءٌ لَا أُصِيبُ مِنَ اللّٰهِ خَيْرًا أَبَدًا، وَإِنْ سَقَيْتُهُ مَائِي لَأَمُوتَنَّ، فَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَعَزَمَ وَرَشَّ عَلَيْهِ مِنْ مَائِهِ وَسَقَاهُ مِنْ فَضْلِهِ، قَالَ: فَقَامَ حَتَّى قَطَعَا الْمَفَازَةَ، قَالَ: فَيُوقَفُ الَّذِي بِهِ رَهَقٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لِلْحِسَابِ، فَيُؤْمَرُ بِهِ إِلَى النَّارِ، فَتَسُوقُهُ الْمَلَائِكَةُ، فَيَرَى الْعَابِدَ فَيَقُولُ: يَا فُلَانُ، أَمَا تَعْرِفُنِي؟ قَالَ: يَقُولُ: مَنْ أَنْتَ؟ قَالَ: أَنَا فُلَانٌ الَّذِي آثَرْتُكَ عَلَى نَفْسِي يَوْمَ الْمَفَازَةِ، قَالَ: يَقُولُ: بَلَى، أَعْرِفُكَ، قَالَ: فَيَقُولُ لِلْمَلَائِكَةِ: قِفُوا، قَالَ: فَيُوقَفُ، وَيَجِيءُ حَتَّى يَقِفَ وَيَدْعُوَ رَبَّهُ، يَقُولُ: يَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دو آدمی چلے ایک جنگل عبور کر رہے تھے، اُن میں سے ایک عابد تھا اور دوسرا احمق تھا۔ عابد پیاس کی وجہ سے گر گیا اس کا ساتھی اس کی طرف دیکھنے لگا اس حال میں کہ وہ گرا ہوا تھا' اس کے پاس مشکیزہ تھا اس میں تھوڑا سا پانی تھا وہ اس طرح دیکھنے لگا۔ اس نے کہا: اللہ کی قسم! اگر یہ نیک بندہ مر گیا پیاس کی وجہ سے اس حالت میں کہ میرے پاس پانی ہے۔ میں اللہ کی طرف سے کبھی کوئی بھلائی نہیں پا سکوں گا۔ اگر میں نے پینے کے لیے پانی دیا تو میں خود مر جاؤں گا' اس نے اللہ پر بھروسہ کیا' اس نے پہلے اس پر پانی چھڑکا پھر اس کو بچا ہوا پانی پلایا' وہ کھڑا ہوا، ان دونوں نے جنگل پار کر لیا۔ احمق کو قیامت کے دن روکا جائے گا حساب کے لیے اس کو جہنم میں لے جانے کا حکم دیا جائے گا۔ فرشتوں نے اس کو ہانکا ہو گا، وہ نیک آدمی کو دیکھ کر کہے گا: اے فلاں! تو مجھے نہیں پہچانتا ہے۔ اس وہ کہے گا: آپ کون ہیں؟ وہ کہے گا: میں وہی ہوں جس نے اپنے نفس پر تجھے ترجیح دی تھی، جنگل کے دن وہ کہے گا:

4197- الحديث في المقصد العلي برقم: 1918 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10صفحه382 وقال: رواه أبو يعلى ورجاله رجال الصحيح' غير أبي ظلال القسملي' وقد وثقه ابن حبان وغيره وضعفه غير واحد .

رَبِّ، قَدْ تَعْرِفُ يَدَهُ عِنْدِي، وَكَيْفَ آثَرَنِي عَلَى نَفْسِهِ، يَا رَبِّ هَبْهُ لِي، فَيَقُولُ: هُوَ لَكَ، قَالَ: وَيَجِيءُ فَيَأْخُذُ بِيَدِهِ فَيُدْخِلُهُ الْجَنَّةَ ، قَالَ الصَّلْتُ: قَالَ جَعْفَرٌ: قُلْتُ: حَدَّثَكَ أَنَسٌ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ

کیوں نہیں میں آپ کو پہچانتا ہوں۔ وہ فرشتوں سے کہے گا: رک جاؤ، اس کو روکا جائے گا' وہ آ کر اس کے پاس رُک جائے گا' وہ اپنے رب سے دعا کرے گا: اے رب! تو جانتا ہے کہ اس کا احسان میرے پاس ہے' کیسے اس نے مجھے اپنے اوپر ترجیح دی۔ اے رب! اس کو مجھے دیدے۔ اللہ عزوجل فرمائے گا: یہ تیرا ہے۔ وہ لے آئے گا اس کو اپنے ہاتھ سے پکڑے گا، اس کو جنت میں داخل کرے گا۔ حضرت صلت فرماتے ہیں: حضرت جعفر فرماتے ہیں: میں نے کہا: آپ کو حضرت انس رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالہ سے بیان کی ہے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں۔

4198 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ الْبُرْجُمِيُّ، عَنْ أَبِي الظِّلَالِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أُمِّهِ قَالَ: كَانَتْ لَهَا شَاةٌ، فَجَمَعَتْ مِنْ سَمْنِهَا فِي عُكَّةٍ، فَمَلَأَتِ الْعُكَّةَ ثُمَّ بَعَثَتْ بِهَا مَعَ رَبِيبَةَ، فَقَالَتْ: يَا رَبِيبَةُ، أَبْلِغِي هَذِهِ الْعُكَّةَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتَدِمُ بِهَا، فَانْطَلَقَتْ بِهَا رَبِيبَةُ حَتَّى أَتَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، عُكَّةُ سَمْنٍ بَعَثَتْ بِهَا إِلَيْكَ أُمُّ سُلَيْمٍ، قَالَ: فَرِّغُوا لَهَا عُكَّتَهَا ، فَفُرِّغَتِ الْعُكَّةُ، فَدُفِعَتْ إِلَيْهَا، فَانْطَلَقَتْ بِهَا، فَجَاءَتْ أُمَّ سُلَيْمٍ، فَرَأَتِ الْعُكَّةَ مُمْتَلِئَةً تَقْطُرُ، فَقَالَتْ أُمُّ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میری ماں کی ایک بکری تھی' وہ اس کا گھی ایک کپی میں جمع کرتی تھیں' وہ کپی بھر گئی' پھر اپنے بچے کے ہاتھ بھیجی' فرمایا: اے بچے! یہ کپی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دے آؤ! وہ اس میں ڈبو کر روٹی کھائیں گے۔ بچہ اس کو لے کر چلا یہاں تک کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ گھی کی کپی ہے جو آپ کو اُم سلیم نے بھیجی ہے' آپ کپی کو فارغ کر دیں۔ کپی کو فارغ کیا گیا اور اس بچے کو دے دی گئی' وہ اسے لے کر چلا یہاں تک کہ حضرت اُم سلیم کے پاس آیا' حضرت اُم سلیم نے وہ کپی بھری ہوئی دیکھی اس سے قطرے گر رہے تھے۔ حضرت اُم سلیم نے

4198- الحديث في المقصد العلي برقم: 1292 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 209 وقال: رواه أبو يعلىٰ والطبراني الا أنه قال: زينب بدل ربيبة وفي اسنادهما محمد بن زياد البرجمي وهو اليشكري وهو كذاب .

سُلَيْمٍ: يَا رَبِيبَةُ، أَلَيْسَ أَمَرْتُكِ أَنْ تَنْطَلِقِي بِهَا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَتْ: قَدْ فَعَلْتُ، فَإِنْ لَمْ تُصَدِّقِينِي فَانْطَلِقِي فَسَلِي رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَانْطَلَقَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ وَمَعَهَا رَبِيبَةُ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي بَعَثْتُ إِلَيْكَ مَعَهَا بِعُكَّةٍ فِيهَا سَمْنٌ، قَالَ: قَدْ فَعَلَتْ، قَدْ جَاءَتْ بِهَا ، فَقَالَتْ: وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْهُدَى وَدِينِ الْحَقِّ إِنَّهَا لَمُمْتَلِئَةٌ تَقْطُرُ سَمْنًا، قَالَ: فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَتَعْجَبِينَ أَنْ كَانَ اللّٰهُ أَطْعَمَكِ كَمَا أَطْعَمْتِ نَبِيَّهُ، كُلِي وَأَطْعِمِي ، قَالَتْ: فَجِئْتُ الْبَيْتَ، فَقَسَمْتُ فِي قَعْبٍ لَنَا كَذَا وَكَذَا، وَتَرَكْتُ فِيهَا مَا ائْتَدَمْنَا مِنْهُ شَهْرًا أَوْ شَهْرَيْنِ

فرمایا: اے بچے! کیا میں نے تمہیں حضور ﷺ کے پاس لے جانے کا نہیں کہا تھا؟ اس نے عرض کی: میں نے ایسا ہی کیا ہے جس طرح آپ کا حکم تھا' اگر آپ میری تصدیق نہیں کرتے ہیں تو آپ چلیں اور حضور ﷺ سے پوچھ لیں۔ حضرت اُم سلیم چلیں' آپ کے ساتھ وہ پالتو بچی بھی تھی' عرض کی: یارسول اللہ! میں نے آپ کی طرف اس کو بھیجا تھا گھی کی کپی دے کر۔ اس نے کہا: میں دے کر آیا تھا جو مجھے دے کر بھیجا تھا۔ حضرت اُم سلیم نے عرض کی: اس ذات کی قسم جس نے آپ کو ہدایت اور دینِ حق کے ساتھ بھیجا ہے! وہ کپی بھری ہوئی تھی' اس سے گھی بہہ رہا تھا۔ حضور ﷺ نے اسے فرمایا: کیا تُو تعجب کرتی ہے' اگر تجھے اللہ نے ایسے ہی کھلایا ہے جس طرح تُو نے اس کے نبی کو کھلایا ہے' تُو خود بھی کھا اور کھلا بھی۔ حضرت اُم سلیم فرماتی ہیں: میں گھر واپس آئی' میں نے اس کو پیالہ میں تقسیم کیا' اسی طرح' اسی میں چھوڑ دیا ہم کو ایک ماہ اور دو ماہ تک سالن کے طور پر استعمال کرتے رہے' وہ ختم نہیں ہوا۔

4199 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَسَدِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ نَجِيحٍ أَبِي عَلِيٍّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: رَجَمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ، وَأَمْرُهُمَا سُنَّةٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ اور حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما نے رجم کیا، ان دونوں کا کام سنت ہے۔

4199- الحديث في المقصد العلي برقم: 833 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 6 صفحه 264 وقال: رواه أبو يعلى' ورجاله ثقات .

4200 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ نَجِيحٍ أَبِي عَلِيٍّ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: رَجَمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ، وَأَمْرُهُمَا سُنَّةٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما نے رجم کیا، ان دونوں کا کام سنت ہے۔

4201 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا رَوْحٌ، حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ حَفْصِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُصَلُّوا عِنْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ، وَلَا عِنْدَ غُرُوبِهَا؛ فَإِنَّهَا تَطْلُعُ وَتَغْرُبُ عَلَى قَرْنِ شَيْطَانٍ، وَصَلُّوا بَيْنَ ذٰلِكَ مَا شِئْتُمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سورج کے طلوع غروب کے وقت نماز نہ پڑھو، بے شک طلوع وغروب شیطان کے سینگوں کے درمیان ہوتا ہے۔ ان کے درمیان جو چاہو پڑھو۔

4202 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ ثَعْلَبَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَجَبًا لِلْمُؤْمِنِ، مَا يُقْضَى لَهُ قَضَاءٌ إِلَّا كَانَ خَيْرًا لَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن کے لیے عجب بات ہے کہ اس کے حق میں جو فیصلہ ہوتا ہے، وہ اس کے لیے بہتر ہوتا ہے۔

4203 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ ثَعْلَبَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: تَبَسَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ: عَجِبْتُ لِلْمُؤْمِنِ؛ إِنَّ اللّٰهَ لَا يَقْضِي لَهُ قَضَاءً

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن کے لیے عجب بات ہے کہ اس کے حق میں جو فیصلہ ہوتا ہے، وہ اس کے لیے بہتر ہوتا ہے۔

4200- الحديث سبق برقم: **4199** فراجعه .

4201- الحديث في المقصد العلي برقم: **348** . وأخرجه البزار جلد **1** صفحه **293** عن محمد بن المثنى عن روح به . وأورده ابن حجر في المطالب العالية برقم: **305** .

4202- الحديث سبق برقم: **4006** فراجعه .

4203- الحديث سبق برقم: **4202,4006** فراجعه .

إِلَّا كَانَ خَيْرًا لَهُ

4204 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، حَدَّثَنَا سَلَّامُ بْنُ مِسْكِينٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ الضَّبِّيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: مَا صَلَّيْتُ خَلْفَ أَحَدٍ بَعْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَفَّ صَلَاةً مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَا أَوْجَزَ فِي تَمَامٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی کے پیچھے نماز نہیں پڑھی جو ہلکی پھلکی اور مختصر ہو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز سے۔

4205 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ فُلَيْحِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَّابًا وَلَا فَحَّاشًا ، كَانَ يَقُولُ لِأَحَدِنَا عِنْدَ الْمَعْتَبَةِ: مَا لَهُ، تَرِبَتْ يَمِينُهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم گالی اور سخت کلام نہیں کرتے تھے۔ اگر کسی وقت غصہ ہوتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ کہتے تھے، اس کا دایاں ہاتھ خاک آلود ہو۔

4206 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، حَدَّثَنَا سَلَّامٌ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي جَمِيلَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ: إِنِّي لَأَعْرِفُ دَعْوَةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِي، أَنْ يُبَارِكَ لِي فِي مَالِي وَوَلَدِي

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا کو پہچانتا ہوں جو آپ نے میرے لیے کی تھی، وہ یہ تھی کہ آپ نے میرے مال اور میری اولاد کی برکت کے لیے کی تھی۔

4207 - حَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى الْخُتُّلِيُّ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

4204- الحديث سبق برقم: 3920,3884 فراجعه .

4205- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 126 قال: حدثنا أبو عاامر . وفي جلد 3 صفحه 144 قال: حدثنا يونس وسُريج . وفي جلد 3 صفحه 158 قال: حدثنا موسٰى بن داؤد .

4206- الحديث سبق برقم: 335 فراجعه .

4207- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: 4031 قال: حدثنا محمد بن رُمح . والترمذي رقم الحديث: 2396 قال: حدثنا قتيبة . وأخرجه الطبراني في الأوسط بلفظ: اذا أحب الله قومًا ابتلاهم وفيه ابن لهيعة' وفيه كلام (مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 291) .

حَدَّثَنَا السَّهْمِيُّ أَبُو وَهْبٍ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْحَضْرَمِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَرَادَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ خَيْرًا ابْتَلَاهُمْ

حضور ﷺ نے فرمایا: جب اللہ عزوجل کسی قوم کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے تو ان کو آزماتا ہے۔

4208 - حَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا مَرْوَانُ الْفَزَارِيُّ، حَدَّثَنَا هِلَالٌ أَبُو مُعَلَّى بْنُ هِلَالٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ وَهُوَ يَقُولُ: أُهْدِيَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثُ طَوَائِرَ، فَأَطْعَمَ خَادِمَهُ طَائِرًا، فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْغَدِ أَتَتْهُ بِهَا، فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَمْ أَنْهَكِ أَنْ تَرْفَعِي شَيْئًا لِغَدٍ، فَإِنَّ اللّٰهَ يَأْتِي بِرِزْقِ كُلِّ غَدٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کو تین پرندے ہدیہ دیئے گئے۔ آپ نے ایک اپنے خادم کو دے دیا۔ جب دوسرا دن آیا وہ لے کر آئیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا میں نے آپ ﷺ کو منع نہیں کیا تھا کہ اس سے کل کچھ نہ لانا، کیونکہ اللہ تعالیٰ ہر آنے والے دن کا رزق دے دیتا ہے۔

4209 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُؤْتَى بِأَرْبَعَةٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ: بِالْمَوْلُودِ، وَبِالْمَعْتُوهِ، وَبِمَنْ مَاتَ فِي الْفَتْرَةِ، وَالشَّيْخِ الْفَانِي، كُلُّهُمْ يَتَكَلَّمُ بِحُجَّتِهِ، فَيَقُولُ الرَّبُّ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لِعُنُقٍ مِنَ النَّارِ: ابْرُزْ، فَيَقُولُ لَهُمْ: إِنِّي كُنْتُ أَبْعَثُ إِلَى عِبَادِي رُسُلًا مِنْ أَنْفُسِهِمْ، وَإِنِّي رَسُولُ نَفْسِي إِلَيْكُمْ، ادْخُلُوا هَذِهِ، فَيَقُولُ مَنْ كُتِبَ عَلَيْهِ الشَّقَاءُ: يَا رَبِّ، أَيْنَ نَدْخُلُهَا، وَمِنْهَا كُنَّا نَفِرُّ؟ قَالَ: وَمَنْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن چار آدمیوں کو لایا جائے گا: (۱) بچہ (۲) پاگل (۳) جو زمانہ فترۃ میں فوت ہوا (۴) شیخ فانی کو سارے کے سارے اپنی دلیل سے گفتگو کریں گے۔ ان میں سے ہر ایک اپنی دلیل کی بناء پر کلام کرے گا' پس اللہ تعالیٰ آگ کی ایک عُنق (بظاہر گردن) سے فرمائے گا: ظاہر ہو! پس ان لوگوں سے فرمائے گا: میں نے تمہاری طرف' تم میں سے رسولوں کو بھیجا تھا لیکن اب میں بذاتِ خود تمہارا پیامی ہوں' اس میں داخل ہو جاؤ! پس جس آدمی پر بدبختی لکھ دی گئی ہو

4208- الحديث في المقصد العلى برقم: **2019** . وأورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**303** وقال: رواه أحمد واسناده حسن .

4209- الحديث في المقصد العلى برقم: **1139** . وأورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد **7**صفحه**216** وقال: رواه أبو يعلىٰ والبزار بنحوه وفيه: ليث ابن أبى سليم وهو مدلس وبقية رجال أبى يعلىٰ رجال الصحيح .

كُتِبَتْ عَلَيْهِ السَّعَادَةُ يَمْضِي، فَيَتَقَحَّمُ فِيهَا مُسْرِعًا، قَالَ: فَيَقُولُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: أَنْتُمْ لِرُسُلِي أَشَدُّ تَكْذِيبًا وَمَعْصِيَةً، فَيُدْخِلُ هَؤُلَاءِ الْجَنَّةَ، وَهَؤُلَاءِ النَّارَ

گی' وہ سوال کرے گا: اے میرے رب! ہم اس میں کہاں (کیوں) داخل ہوں اور اس سے نکلیں گے کیسے؟ فرمایا: جس پر سعادت لکھی ہوگی' وہ چل کر داخل ہو جائے گا' وہ دیر نہیں لگائے گا۔ فرمایا: چل کر! رب تعالیٰ فرمائے گا: (اب تم نے میری بات کو جھٹلایا) تم میرے رسولوں کو زیادہ جھٹلانے والے اور ان کی نافرمانی کرنے والے تھے۔ پس یہ لوگ جنت میں داخل ہوں اور وہ دوزخ میں جائیں گے۔

4210 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ، أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: مَرَّ بِنَا أَبُو طَيْبَةَ فِي رَمَضَانَ، فَقُلْنَا: مِنْ أَيْنَ جِئْتَ؟ قَالَ: حَجَمْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رمضان المبارک میں ہمارے پاس سے ابوطیبہ گزرے۔ ہم نے اس کو کہا تو کہاں سے آیا ہے؟ اس نے کہا، میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پچھنا لگانے گیا تھا۔

4211 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمُؤْمِنِ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ السَّدُوسِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَخْشَنُ السَّدُوسِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ أَخْطَأْتُمْ حَتَّى تَمْلَأَ خَطَايَاكُمْ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ، ثُمَّ اسْتَغْفَرْتُمُ اللَّهَ يَغْفِرُ لَكُمْ، وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے، اگر تم غلطیاں کرو یہاں تک کہ اس کے ساتھ زمین و آسمان کے درمیان جو جگہ ہے وہ بھر جائے پھر تم اللہ سے بخشش طلب کرو اللہ عز وجل تم کو معاف کر دے گا۔ اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے! اگر تم غلطیاں نہ کرو

4210- الحديث في المقصد العلي برقم: **517** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **3** صفحه **170** وقال: رواه الطبراني في الكبير، وأبو يعلى، وفيه: ليث بن أبي سليم، وهو ثقة ولكنه مدلس .

4211- الحديث في المقصد العلي برقم: **1751** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **215** وقال: رواه أحمد، وأبو يعلى، ورجاله ثقات . وأخرجه أحمد جلد **3** صفحه **239** من طريق سريج بن النعمان . والبخاري في التاريخ جلد **2** صفحه **65** من طريق موسى بن اسماعيل كلاهما حدثنا عبد المؤمن بن عبيد الله السدوسي به .

لَوْ لَمْ تُخْطِئُوا لَجَاءَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُخْطِئُونَ ثُمَّ يَسْتَغْفِرُونَ اللّٰهَ فَيَغْفِرُ لَهُمْ

گے تو اللہ عزوجل ایک قوم کو لائے گا اور تم کو لے جائے گا وہ گناہ کریں گے پھر اللہ سے معافی مانگیں گے اللہ اُن کو معاف کر دے گا۔

4212 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ الْمُنْذِرِ بْنِ الْجَارُودِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: صَنَعَ بَعْضُ عُمُومَتِي لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا، فَقَالَ: إِنِّي أُحِبُّ أَنْ يَأْكُلَ فِي بَيْتِي وَيُصَلِّي، قَالَ: فَأَتَاهُ، وَفِي الْبَيْتِ فَحْلٌ مِنْ تِلْكَ الْفُحُولِ، فَأَمَرَ بِجَانِبٍ مِنْهُ فَكُنِسَ وَرُشَّ، فَصَلَّى وَصَلَّيْنَا مَعَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میرے ایک پھوپھا نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے کھانا بنایا' پس آپ نے فرمایا: میں پسند کرتا ہوں اپنے کمرے میں کھاؤں اور نماز ادا کروں۔ راوی کا بیان ہے: پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس آئے جبکہ گھر میں ان نروں میں سے ایک نر تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک طرف جھاڑو دینے کا حکم دیا اور چھڑکاؤ کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی اور ہم نے بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی معیت میں نماز پڑھی۔

4213 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، حَدَّثَنَا الصَّعْقُ بْنُ حَزْنٍ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَكَمِ الْبُنَانِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَتَانِي جِبْرِيلُ بِمِثْلِ الْمِرْآةِ الْبَيْضَاءِ فِيهَا نُكْتَةٌ سَوْدَاءُ، قُلْتُ: يَا جِبْرِيلُ: مَا هَذِهِ؟ قَالَ: هَذِهِ الْجُمُعَةُ، جَعَلَهَا اللّٰهُ عِيدًا لَكَ وَلِأُمَّتِكَ، فَأَنْتُمْ قَبْلَ الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى، فِيهَا سَاعَةٌ لَا يُوَافِقُهَا عَبْدٌ يَسْأَلُ اللّٰهَ فِيهَا خَيْرًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ ، قَالَ: قُلْتُ: مَا هَذِهِ النُّكْتَةُ السَّوْدَاءُ؟ قَالَ: هَذَا يَوْمُ الْقِيَامَةِ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے پاس حضرت جبرائیل علیہ السلام تشریف لائے، ایک سفید شیشہ لے کر اس میں ایک سیاہ نکتہ تھا۔ میں نے کہا: جبرائیل علیہ السلام یہ کیا ہے؟ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے عرض کی: یہ جمعۃ المبارک ہے، اللہ عزوجل نے یہ دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے اور آپ کی امت کے لیے عید کا دن بنایا ہے' تم سے پہلے یہودی اور عیسائی تھے۔ اس میں ایک ایسا وقت ہے اس وقت کوئی بندہ اللہ عزوجل سے مانگے گا کوئی بھلائی، اللہ عزوجل اس کو عطا

4212- الحديث سبق برقم: **4191** فراجعه .

4213- الحديث في المقصد العلي برقم: **1948** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**421** وقال: رواه البزار' والطبراني في الأوسط بنحوه' وأبو يعلى باختصار' ورجال أبي يعلى رجال الصحيح' وأحد اسنادي الطبراني رجاله رجال الصحيح غير عبد الرحمٰن بن ثابت بن ثوبان' وقد وثقه غير واحد وضعفه غيرهم' واسناد البزار فيه خلاف .

تَقُومُ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ، وَنَحْنُ نَدْعُوهُ عِنْدَنَا الْمَزِيدَ ، قَالَ: قُلْتُ: مَا يَوْمُ الْمَزِيدِ؟ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ جَعَلَ فِي الْجَنَّةِ وَادِيًا أَفْيَحَ، وَجَعَلَ فِيهِ كُثْبَانًا مِنَ الْمِسْكِ الْأَبْيَضِ، فَإِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ يَنْزِلُ اللَّهُ فِيهِ، فَوُضِعَتْ فِيهِ مَنَابِرُ مِنْ ذَهَبٍ لِلْأَنْبِيَاءِ، وَكَرَاسِيُّ مِنْ دُرٍّ لِلشُّهَدَاءِ، وَيَنْزِلْنَ الْحُورُ الْعِينُ مِنَ الْغُرَفِ فَحَمِدُوا اللَّهَ وَمَجَّدُوهُ ، قَالَ: ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُ: اكْسُوا عِبَادِي، فَيُكْسَوْنَ، وَيَقُولُ: أَطْعِمُوا عِبَادِي، فَيُطْعَمُونَ، وَيَقُولُ: اسْقُوا عِبَادِي، فَيُسْقَوْنَ، وَيَقُولُ: طَيِّبُوا عِبَادِي فَيُطَيَّبُونَ، ثُمَّ يَقُولُ: مَاذَا تُرِيدُونَ؟ فَيَقُولُونَ: رَبَّنَا رِضْوَانَكَ ، قَالَ: يَقُولُ: رَضِيتُ عَنْكُمْ، ثُمَّ يَأْمُرُهُمْ فَيَنْطَلِقُونَ، وَتَصْعَدُ الْحُورُ الْعِينُ الْغُرَفَ، وَهِيَ مِنْ زُمُرُّدَةٍ خَضْرَاءَ، وَمِنْ يَاقُوتَةٍ حَمْرَاءَ

کرے گا۔ میں نے کہا: یہ سیاہ نکتہ کیا ہے؟ عرض کی: یہ قیامت کا دن ہے۔ جمعہ کے دن قائم ہو گی اس حالت میں کہ ہم ان کو بلوائیں گے اپنے پاس مزید۔ میں نے کہا: مزید کا دن کیا ہے؟ عرض کی: جبرائیل علیہ السلام نے، بے شک اللہ عزوجل نے جنت میں ایک وسیع وعریض وادی بنائی ہے۔ اس میں سفید مسک سے پیالہ رکھے ہیں جب جمعہ کا دن ہوتا ہے اللہ عزوجل کی رحمت اس میں اترتی ہے اس میں انبیاء علیہم السلام کے لیے سونے کے منبر بنائے جاتے ہیں اور موتیوں کی کرسیاں شہداء کے لیے اور حور العین نکلتی ہیں وہ اللہ کی حمد اور بزرگی بیان کرتی ہیں۔ پھر اللہ عزوجل فرماتا ہے: میرے بندوں کو پہناؤ تو وہ پہنائے جاتے ہیں، اللہ فرماتا ہے، میرے بندوں کو پلاؤ وہ پلائے جاتے ہیں، فرماتا ہے، میرے بندوں کو چلواؤ وہ چلاتے ہیں، وہ فرماتا ہے: میرے بندوں کو خوشبو لگاؤ، وہ لگائے جاتے ہیں۔ پھر فرماتا ہے: وہ کیا چاہتے تھے؟ فرشتے عرض کرتے ہیں: اے ہمارے رب! سب تیری رضا چاہتے ہیں۔ اللہ عزوجل فرمائے گا: میں راضی ہوں تم سے، پھر حکم دیتا ہے: وہ چلتے ہیں اور موٹی آنکھوں والی حوریں کمروں میں چڑھتی ہیں وہ کمرے سبز زمرد کے ہوں گے یا سرخ یاقوت کے۔

4214 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، أَخْبَرَنَا سَلَّامٌ، حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ مَعْدَانَ، وَثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ كِلَاهُمَا، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: شَهِدْتُ لِرَسُولِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ولیمہ میں حاضر ہوا تھا، اس میں نہ روٹیاں تھیں اور نہ گوشت تھا۔

4214- الحديث سبق برقم: **3768** فراجعه .

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِيمَةً، مَا فِيهَا خُبْزٌ وَلَا لَحْمٌ

4215 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا سُكَيْنٌ، حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى الْقَطَّانُ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي أَبَا سُكَيْنٍ، قَالَ: أَتَيْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ فَقُلْتُ: أَخْبِرْنِي عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَمَرَ أَهْلَ بَيْتِهِ، فَصَلَّى بِنَا الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ، فَقَرَأَ بِنَا قِرَاءَةً هَمْسًا، فَقَرَأَ بِالْمُرْسَلَاتِ، وَالنَّازِعَاتِ، وَعَمَّ يَتَسَاءَلُونَ، وَنَحْوِهَا مِنَ السُّوَرِ

حضرت ابومسکین رحمۃ اللہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، میں نے عرض کی: مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے متعلق بتائیں؟ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اہل خانہ کو نماز کا حکم دیتے تھے، ہم کو ظہر وعصر پڑھاتے تھے، اس نماز میں سورۂ مرسلات والنازعات اور عم یتساءلون یا اس جیسی سورتیں پڑھتے۔

4216 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، حَدَّثَنَا سُكَيْنُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عُمُرُ الذُّبَابِ أَرْبَعُونَ لَيْلَةً، وَالذُّبَابُ كُلُّهُ فِي النَّارِ إِلَّا النَّحْلَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مکھیوں کی عمر چالیس رات ہوتی ہے، سب مکھیاں جہنم میں جائیں گی۔ مگر شہد کی مکھی جنت میں جائے گی۔

4217 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ سِنَانٍ أَبِي رَبِيعَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک دیہاتی کی عیادت کرنے کے لیے آئے، اس کو بخار تھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ گناہوں کا

4215- الحديث في المقصد العلى برقم: **269** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **2** صفحه **116** وقال: رواه أبو يعلى، والطبراني في الأوسط، وفيه سكين بن عبد العزيز ضعفه أبو داؤد والنسائي، ووثقه وكيع وابن معين وأبو حاتم وابن حبان .

4216- الحديث في المقصد العلى برقم: **1126** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **4** صفحه **41** وقال: رواه أبو يعلى ورجاله ثقات .

4217- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **250** من طريق عفان، حدثنا حماد بن سلمة بهذا السند . وأخرجه ابن السني في عمل اليوم والليلة برقم: **535** من طريق أبي يعلى .

وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى أَعْرَابِيٍّ يَعُودُهُ وَهُوَ مَحْمُومٌ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَفَّارَةٌ وَطَهُورٌ، فَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ: بَلْ حُمَّى تَفُورُ عَلَى شَيْخٍ كَبِيرٍ تُزِيرُهُ الْقُبُورَ، فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَرَكَهُ

کفارہ اور پاکی کا ذریعہ ہے۔ اس دیہاتی نے کہا بلکہ ایسا بخار ہے جو بزرگ کو اور کمزور کر دے، قبر تک پہنچا دے۔ حضور ﷺ کھڑے ہوئے اور اس کو چھوڑ دیا۔

4218 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ سِنَانٍ أَبِي رَبِيعَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا ابْتَلَى اللّٰهُ الْمُسْلِمَ بِبَلَاءٍ فِي جَسَدِهِ قَالَ لِلْمَلَكِ: اكْتُبْ لَهُ صَالِحَ عَمَلِهِ الَّذِي كَانَ يَعْمَلُ، فَإِنْ شَفَاهُ غَسَلَهُ وَطَهَّرَهُ، وَإِنْ قَبَضَهُ غَفَرَ لَهُ وَرَحِمَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب اللہ کسی مسلمان کے جسم میں بیماری دے کر آزماتا ہے، فرشتہ سے کہا جاتا ہے کہ اس کے لیے وہی عمل لکھ دو جو تندرستی کے دنوں میں کرتا تھا۔ بے شک اس کی شفاء اس کو دھونا اور اس کو پاک کرنا ہے۔ اگر اسی حالت میں مر گیا اس کو بخش دینا اور اس پر رحم کرنا۔

4219 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَكْرٍ، عَنْ سِنَانِ بْنِ رَبِيعَةَ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ امْرَأَةً أَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ابْنَةٌ لِي كَذَا وَكَذَا. فَذَكَرَتْ مِنْ حُسْنِهَا وَجَمَالِهَا، فَآثَرْتُكَ بِهَا، قَالَ: قَدْ قَبِلْتُهَا، فَلَمْ تَزَلْ تَمْدَحُهَا حَتَّى ذَكَرَتْ أَنَّهَا لَمْ تُصْدَعْ وَلَمْ تَشْتَكِ شَيْئًا قَطُّ، قَالَ: لَا حَاجَةَ لِي فِي ابْنَتِكِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک عورت حضور ﷺ کے پاس آئی، اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میری بیٹی اس طرح اس طرح ہے، اس کے حسن و جمال کا ذکر کیا، میں اس کے بدلے آپ ﷺ کو ترجیح دیتی ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں اس کو قبول کرتا ہوں، وہ مسلسل اس کی تعریف کرتی رہی یہاں تک کہ اس نے ذکر کیا اس کو نہ کبھی سر درد ہوئی اور نہ کبھی وہ بیمار ہوئی۔ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے تیری بیٹی کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

4218- الحديث فى المقصد العلى برقم: **1609** . وأورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد **2** صفحه **304** وقال: رواه أبو يعلىٰ، وأحمد، ورجاله ثقات .

4219- الحديث فى المقصد العلى برقم: **1593** . وأورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد **2** صفحه **94** وقال: رواه أحمد وأبو يعلىٰ ورجاله ثقات .

4220 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ سِنَانٍ أَبِي رَبِيعَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا ابْتَلَى اللَّهُ الْعَبْدَ بِبَلَاءٍ فِي جَسَدِهِ قَالَ لِلْمَلَكِ: اكْتُبْ لَهُ صَالِحَ عَمَلِهِ الَّذِي كَانَ يَعْمَلُ، فَإِنْ شَفَاهُ غَسَلَهُ وَطَهَّرَهُ، وَإِنْ قَبَضَهُ غَفَرَ لَهُ وَرَحِمَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب اللہ کسی مسلمان کے جسم میں بیماری دے کر آزماتا ہے، فرشتہ سے کہا جاتا ہے کہ اس کے لیے وہی عمل لکھ دو جو تندرستی کے دنوں میں کرتا تھا۔ بے شک اس کی شفاء اس کو دھونا اور اس کو پاک کرنا ہے۔ اگر اسی حالت میں مرگیا اس کو بخش دینا اور اس پر رحم کرنا۔

4221 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ سِنَانِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: انْطَلَقَتْ بِي أُمِّي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، خُوَيْدِمُكَ فَادْعُ اللَّهَ لَهُ، فَقَالَ: اللَّهُمَّ أَكْثِرْ مَالَهُ وَوَلَدَهُ، وَأَطِلْ عُمُرَهُ، وَاغْفِرْ لَهُ، قَالَ: فَكَثُرَ مَالِي حَتَّى صَارَ يُطْعِمُ فِي السَّنَةِ مَرَّتَيْنِ، وَكَثُرَ وَلَدِي حَتَّى قَدْ دَفَنْتُ مِنْ صُلْبِي أَكْثَرَ مِنْ مِائَةٍ، وَطَالَ عُمُرِي حَتَّى قَدِ اسْتَحْيَيْتُ مِنْ أَهْلِي، وَاشْتَقْتُ لِقَاءَ رَبِّي، وَأَمَّا الرَّابِعَةَ، يَعْنِي الْمَغْفِرَةَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اپنی امی کے ساتھ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف چلا۔ میری امی نے عرض کی: یا رسول اللہ! یہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا چھوٹا سا خادم ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے لیے دعا کریں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ اس کے مال اور اولاد میں کثرت فرما اور اس کی عمر لمبی فرما اور اس کو بخش دے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرا مال بہت زیادہ ہوگیا یہاں تک کہ سال میں دو مرتبہ پھل دیتا ہے۔ میری اولاد بھی بہت زیادہ ہوگئی یہاں تک کہ میں اپنی صلب سے ایک سو سے زیادہ دفن کر چکا ہوں، میری عمر بھی لمبی ہوگئی ہے یہاں تک کہ مجھے اپنے اہل خانہ سے شرم آتی ہے۔ اپنے رب سے ملاقات کا شوق رکھتا ہوں، چوتھی مغفرت ہے۔

4222 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمٍ الضَّبِّيُّ، حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، قَالَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے میں اپنے

4220- الحديث سبق برقم: **4218** فراجعه .

4221- أخرجه مسلم جلد**2**صفحه**298** من حديث ثابت' عن أنس . والحديث سبق برقم: **4206,3315** فراجعه .

4222- الحديث في المقصد العلي برقم: **1612** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**2**صفحه**310** وقال: قلت: هو في الصحيح خلا قوله: وان كانت واحدة .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ اللّٰهُ: إِذَا أَخَذْتُ كَرِيمَتَيْ عَبْدِي لَمْ أَرْضَ لَهُ ثَوَابًا دُونَ الْجَنَّةِ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَإِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً؟ قَالَ: وَإِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً

بندے کی دو اچھی چیزیں (آنکھیں) لے لیتا ہوں اس کے لیے ثواب جنت ہی ہوگا۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اگر ایک ہو؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ایک بھی۔

4223 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمٍ الضَّبِّيُّ، حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَهَّزَ جَيْشًا إِلَى الْمُشْرِكِينَ، فِيهِمْ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ، أَمَّرَهُمَا وَالنَّاسُ كُلُّهُمْ، قَالَ لَهُمْ: أَجِدُّوا السَّيْرَ؛ فَإِنَّ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الْمُشْرِكِينَ مَاءً، إِنْ سَبَقَ الْمُشْرِكُونَ إِلَى ذَلِكَ الْمَاءِ شَقَّ عَلَى النَّاسِ وَغَلِبْتُمْ عَطَشًا شَدِيدًا أَنْتُمْ وَدَوَابُّكُمْ وَرِكَابُكُمْ، وَتَخَلَّفَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَمَانِيَةٍ هُوَ تَاسِعُهُمْ، فَقَالَ لِأَصْحَابِهِ: هَلْ لَكُمْ أَنْ نُعَرِّسَ قَلِيلًا، ثُمَّ نَلْحَقَ بِالنَّاسِ؟، قَالُوا: نَعَمْ، يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَعَرَّسُوا فَمَا أَيْقَظَهُمْ إِلَّا حَرُّ الشَّمْسِ، فَاسْتَيْقَظَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاسْتَيْقَظَ أَصْحَابُهُ، فَقَالَ لَهُمْ: قُومُوا وَاقْضُوا حَاجَتَكُمْ، فَفَعَلُوا، ثُمَّ رَجَعُوا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ مَعَ أَحَدٍ مِنْكُمْ مَاءٌ؟، قَالَ رَجُلٌ مِنْهُمْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَيْضَأَةٌ فِيهَا شَيْءٌ مِنْ مَاءٍ، قَالَ: جِئْ بِهَا، فَجَاءَ بِهَا، فَأَخَذَهَا رَسُولُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے حدیث بیان کی ہے کہ رسول کریم ﷺ نے مشرکین پر حملہ کرنے کے لیے ایک لشکر تیار فرمایا جس میں حضرات ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما بھی تھے آپ ﷺ نے ان دونوں کو امیر بنایا حالانکہ سارے لوگ موجود تھے۔ اُن سے فرمایا: ذرا جلدی چلو! کیونکہ تمہارے اور مشرکین کے درمیان پانی ہے اگر مشرکین اس پانی تک پہنچ گئے تو لوگ مشکل میں پڑ جائیں گے۔ تمہارے اوپر تمہارے گھوڑوں اور اونٹوں پر سخت پیاس غالب آجائے گی اور آپ ﷺ آٹھ آدمیوں سمیت پیچھے رہ گئے آپ نویں تھے۔ سو آپ نے اپنے اصحاب سے فرمایا: کیا آپ تھوڑی دیر نیند کرنا چاہتے ہیں پھر ہم دوسرے لوگوں سے مل جائیں گے؟ صحابہ نے عرض کی: ہاں! ٹھیک ہے! اے اللہ کے رسول! سو سب سو گئے لیکن جاگ نہ سکے یہاں تک کہ سورج طلوع ہوگیا سب سے پہلے رسول کریم ﷺ جاگے اور پھر صحابہ کرام بھی اُٹھے آپ ﷺ نے اُن سے فرمایا: اُٹھو! قضائے حاجت کرلو سوانہوں نے قضائے حاجت کی پھر رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں آئے آپ ﷺ نے اُن سے فرمایا: تم میں

4223- الحديث في المقصد العلى برقم: **1280** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **8** صفحه **300** وقال: رواه أبو يعلى وفيه سعيد بن سليم الضبي وثقه ابن حبان وقال: يخطئ وضعفه غيره وبقية رجاله رجال الصحيح .

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَسَحَهَا بِكَفَّيْهِ وَدَعَا بِالْبَرَكَةِ، ثُمَّ قَالَ لِأَصْحَابِهِ: تَعَالَوْا فَتَوَضَّئُوا، فَجَاءُوا فَجَعَلَ يَصُبُّ عَلَيْهِمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى تَوَضَّئُوا، وَأَذَّنَ رَجُلٌ مِنْهُمْ وَأَقَامَ، قَالَ: فَصَلَّى بِهِمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَالَ لِصَاحِبِ الْمَيْضَأَةِ: ازْدَهِرْ بِمَيْضَأَتِكَ، فَسَيَكُونُ لَهَا نَبَأٌ، فَرَكِبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ قَبْلَ النَّاسِ، فَقَالَ لِأَصْحَابِهِ: مَا تَرَوْنَ النَّاسَ فَعَلُوا؟، قَالُوا: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ، قَالَ لَهُمْ: إِنَّ فِيهِمْ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ، وَسَيُرْشِدَانِ النَّاسَ، فَقَدِمَ النَّاسُ وَقَدْ سَبَقَ الْمُشْرِكُونَ إِلَى ذَلِكَ الْمَاءِ، فَشَقَّ عَلَى النَّاسِ، وَعَطِشُوا عَطَشًا شَدِيدًا وَرِكَابُهُمْ وَدَوَابُّهُمْ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيْنَ صَاحِبُ الْمَيْضَأَةِ؟، قَالَ: هَا هُوَ ذَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: جِءْ بِمَيْضَأَتِكَ، فَجَاءَ بِهَا وَفِيهَا شَيْءٌ مِنْ مَاءٍ، فَقَالَ لَهُمْ كُلِّهِمْ: تَعَالَوْا فَاشْرَبُوا، فَجَعَلَ يَصُبُّ لَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى شَرِبُوا كُلُّهُمْ، وَسَقَوْا دَوَابَّهُمْ وَرِكَابَهُمْ، وَمَلَئُوا كُلَّ إِدَاوَةٍ وَقِرْبَةٍ وَمَزَادَةٍ، ثُمَّ نَهَضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ إِلَى الْمُشْرِكِينَ، فَبَعَثَ اللّٰهُ رِيحًا فَضَرَبَتْ وُجُوهَ الْمُشْرِكِينَ، وَأَنْزَلَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى نَصْرَهُ، وَأَمْكَنَ مِنْ أَدْبَارِهِمْ، فَقَتَلُوا مِنْهُمْ مَقْتَلَةً عَظِيمَةً، وَأَسَرُوا أُسَارَى كَثِيرَةً، وَاسْتَاقُوا غَنَائِمَ كَثِيرَةً،

سے کسی ایک کے پاس پانی ہے؟ ان میں سے ایک آدمی نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! ایک لوٹا ہے اُس میں کچھ پانی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: لے آؤ! سو وہ لے آیا' پس آپ ﷺ نے وہ لیا اور اُس پر اپنے ہاتھ پھیرے اور برکت کی دعا کی پھر اپنے صحابہ سے فرمایا: آؤ! اب وضو کرلو! سو وہ آئے تو رسول کریم ﷺ نے اُن پر بذاتِ خود پانی ڈالا یہاں تک کہ اُن سب نے وضو کر لیے' اُن میں سے ایک آدمی نے اذان دی اور اقامت کہی۔ راوی کا بیان ہے: رسول کریم ﷺ نے انہیں نماز پڑھائی اور لوٹے والے سے فرمایا: اپنے لوٹے کو اپنے پاس رکھنا عنقریب اس کی ضرورت ہو گی۔ سو رسول کریم ﷺ سوار ہوئے اور آپ کے صحابہ دیگر لوگوں سے پہلے سوار ہوئے۔ سو آپ نے اپنے صحابہ سے فرمایا: تم لوگوں کو کیا کرتے دیکھتے ہو؟ اُنہوں نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتا ہے۔ آپ ﷺ نے اُن سے فرمایا: بے شک اُن میں ابوبکر وعمر ہیں' وہ دونوں عنقریب لوگوں کی راہنمائی فرمائیں گے۔ سو لوگ آئے' اس حال میں کہ مشرکین اُس پانی تک اُن سے پہلے پہنچ چکے تھے' سو یہ بات لوگوں پر شاق گزری' انہیں سخت پیاس لگی' اُن کے اونٹ بھی پیاسے تھے' گھوڑے بھی پیاسے تھے' سو رسول کریم ﷺ نے فرمایا: وہ لوٹے والا کہاں ہے؟ اس آدمی نے آگے بڑھ کر عرض کی: حضور! میں موجود ہوں! آپ ﷺ نے فرمایا: اپنا لوٹا لاؤ! سو وہ لے آیا' اس میں تھوڑا سا پانی تھا۔ سو آپ ﷺ نے اُن سب سے فرمایا:

وَرَجَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ وَافِرِينَ صَالِحِينَ

آ جاؤ! اپنی پیاس بجھاؤ! آپ ﷺ نے اُن پر پانی ڈالنا شروع کر دیا حتیٰ کہ وہ سب سیراب ہو گئے' اپنے گھوڑوں کو اور اپنے اونٹوں کو بھی پانی پلا لیا' اپنے سارے برتن' مشکیں اور توشہ دان بھی بھر لیے' پھر رسول کریم ﷺ اُٹھے اور آپ کے صحابہ بھی مشرکین کی طرف گئے' سو اللہ نے ایک ہوا (آندھی) بھیجی' اس نے مشرکین کے منہ پھیر دیئے' اللہ تعالیٰ نے اپنی نصرت اتاری اور ان کے پیچھے لگا دی۔ سو اُن میں سے بہت سے قتل ہوئے اور بہت سارے قیدی ہوئے' بہت سارا مالِ غنیمت پایا اور رسول کریم ﷺ اور دوسرے لوگ وہاں سے خوشی خوشی واپس آئے۔

4224 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمٍ الضَّبِّيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَافَرَ، أَوْ غَزَا، أَرْدَفَ كُلَّ يَوْمٍ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِهِ، قَالَ: فَكَانَ رَدِيفُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ، فَنَادَاهُ وَهُوَ رَدِيفُهُ فَقَالَ: يَا مُعَاذُ بْنَ جَبَلٍ، قُلْتُ: لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: هَلْ تَدْرِي مَا حَقُّ اللّٰهِ عَلَى الْعِبَادِ؟ أَنْ يَشْهَدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، وَأَنْ يَعْبُدُوهُ لَا يُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا، فَكَرَّرَ هَذَا الْحَدِيثَ ثَلَاثَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب سفر پر جاتے یا جہاد کے لیے، ہر دن صحابہ رضی اللہ عنہم میں سے کسی کو پیچھے بٹھا لیتے۔ ایک دن حضور ﷺ کے پیچھے معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ تھے، آپ ﷺ نے ان کو نداء دی اُس حالت میں کہ آپ ﷺ کے پیچھے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے معاذ بن جبل! انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں حاضر ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم جانتے ہو کہ اللہ کا حق بندہ پر کیا ہے؟ کہ وہ گواہی دے اشھد ان لا الہ الا اللّٰہ واشھد ان محمد عبدہ ورسولہ، اس کی عبادت کرے اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائے، یہ بات تین مرتبہ مکرر کی۔

4224- أخرجه أحمد جلد 5 صفحه 242 . ومسلم رقم الحديث: 30 من طريق همام، عن قتادة عن أنس . وأخرجه البخاري رقم الحديث: 128 . ومسلم رقم الحديث: 32 بنحوه من طريق معاذ بن هشام، حدثني أبي، عن قتادة به .

مَرَّاتٍ، ثُمَّ نَادَى فَقَالَ: يَا مُعَاذُ، قَالَ: لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: هَلْ تَدْرِي مَا حَقُّ الْعِبَادِ عَلَى اللّٰهِ إِذَا فَعَلُوا ذٰلِكَ، قَالَ: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ، قَالَ: فَإِنَّ حَقَّ الْعِبَادِ عَلَى اللّٰهِ إِذَا فَعَلُوا ذٰلِكَ أَنْ لَا يُعَذِّبَهُمْ، وَأَنْ يُدْخِلَهُمُ الْجَنَّةَ

پھر پکارا: اے معاذ! عرض کی: یا رسول اللہ! حاضر ہوں! فرمایا: بندہ کا حق اللہ پر یہ ہے کہ جب وہ توحید رسالت کا اقرار کرے اس نے عرض کی: اللہ اور اس کے رسول زیادہ جانتے ہیں! آپ نے فرمایا: بندوں کا حق اللہ پر یہ ہے کہ جب وہ یہ کریں تو اس کو عذاب نہ دے اور ان کو جنت میں داخل کرے۔

4225 - حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ فُضَيْلِ بْنِ عِيَاضٍ، حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ، مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ، حَدَّثَنَا زُرْبِيٌّ أَبُو يَحْيَى، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَكْمَلُ الْمُؤْمِنِينَ إِيمَانًا أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایمان والوں میں سے سب سے زیادہ مکمل ایمان بااخلاق آدمی کا ہے۔

4226 - حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا زُرْبِيٌّ أَبُو يَحْيَى، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: بَيْنَمَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ رَفَعَ رَأْسَهُ فَإِذَا هُوَ شَيْخٌ قَدْ أَقْبَلَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يُوَقِّرْ كَبِيرَنَا، وَيَرْحَمْ صَغِيرَنَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھے اچانک آپ نے سر اُٹھایا تو دیکھا کہ ایک بزرگ آ رہا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ ہم میں سے نہیں ہے جو ہمارے بڑوں کا احترام نہ کرے اور بچوں پر شفقت نہ کرے۔

4227 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ، حَدَّثَنَا زُرْبِيٌّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ: جَاءَ شَيْخٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَاجَتِهِ فَأَبْطَئُوا عَنِ الشَّيْخِ أَنْ يُوَسِّعُوا لَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک بزرگ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں اپنی کسی ضرورت کے لیے آئے آپ نے اس بزرگ کی جلدی جلدی ضرورت پوری کی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے جو ہمارے بچوں پر شفقت نہ کرے اور

4225- الحديث سبق برقم: **4151** فراجعه .

4226- الحديث سبق برقم: **3476** .

4227- الحديث سبق برقم: **4226** فراجعه .

وَسَلَّمَ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَرْحَمْ صَغِيرَنَا، وَيُوَقِّرْ كَبِيرَنَا

بزرگوں پر رحم نہ کرے۔

4228 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ مُسْلِمٍ الْبَرَّادِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجِيبُ الْعَبْدَ، وَيَعُودُ الْمَرِيضَ، وَيَرْكَبُ الْحِمَارَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم غلام کی دعوت قبول کرتے اور مریض کی عیادت کرتے اور گدھے پر سوار ہوتے تھے۔

4229 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الْأَشْعَثِ، أَخْبَرَنِي عِيسَى بْنُ صَدَقَةَ بْنِ عَبَّادٍ الْيَشْكُرِيُّ قَالَ: دَخَلْتُ مَعَ أَبِي عَلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، فَقُلْنَا لَهُ: حَدِّثْنَا حَدِيثًا يَنْفَعُنَا اللّٰهُ بِهِ، فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَمُوتَ وَلَا دَيْنَ عَلَيْهِ فَلْيَفْعَلْ، فَإِنِّي رَأَيْتُ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأُتِيَ بِجَنَازَةِ رَجُلٍ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ، فَقَالَ: لَا أُصَلِّي عَلَيْهِ حَتَّى تَضْمَنُوا دَيْنَهُ، فَإِنَّ صَلَاتِي عَلَيْهِ تَنْفَعُهُ، فَلَمْ يَضْمَنُوا دَيْنَهُ، وَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ، وَقَالَ: إِنَّهُ مُرْتَهَنٌ فِي قَبْرِهِ

حضرت عیسیٰ بن صدقہ بن عباد یشکری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں اپنے باپ کے ساتھ حضرت انس رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، ہم نے آپ رضی اللہ عنہ سے عرض کی: ہم کو حدیث بیان کریں۔ اللہ عزوجل اس کے ذریعے ہم کو نفع دے۔ آپ رضی اللہ عنہ سے میں نے سنا، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو تم میں سے طاقت رکھے کہ اس حالت میں مرے کہ اس پر قرض نہ ہو وہ ایسا ضرور کرے۔ بے شک میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک آدمی کا جنازہ لایا گیا۔ اس کے ذمہ قرض تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کی اس وقت تک نماز جنازہ نہیں پڑھوں گا جب تک تم اس کے قرض کی ضمانت نہ دے دو۔ کیونکہ (تبھی) میری نماز پڑھنا اس کو نفع دے گی۔ انہوں نے قرض کی ضمانت نہ دی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی نماز جنازہ نہیں پڑھائی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ اپنی قبر میں قرض کے بدلے

4228- أخرجه عبد بن حُميد: **1229** قال: أخبرنا يزيد بن هارون' قال: أخبرنا شعبة . وفي رقم الحديث: **1230** قال: أخبرنا جعفر بن عون .

4229- الحديث في المقصد العلي برقم: **696** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**3**صفحه**39** وقال: رواه أبو يعلىٰ' وعيسىٰ وثقه أبو حاتم وضعفه غيره .

گروی رہے گا۔

4230 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي الرَّبِيعِ، قَالَ: حَدَّثَنِي عِيسَى بْنُ صَدَقَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ: اتَّقُوا اللّٰهَ، وَأَدُّوا الْأَمَانَاتِ إِلَى أَهْلِهَا، قَالَ: أَبُو يَعْلَى: وَأَكْبَرُ ظَنِّي أَنَّ الْمُعَلَّى حَدَّثَنِي بِهِ، عَنْ عِيسَى، وَلَكِنْ لَمْ أَجِدْ

حضرت عیسیٰ بن صدقہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے سنا کہ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ سے ڈرو اور امانتیں اُن کے مالکوں کو واپس کر دو۔

جَعْفَرُ بْنُ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ، عَنْ أَنَسٍ

حضرت جعفر بن عمرو بن امیہ کی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

4231 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، حَدَّثَنِي يُوسُفُ بْنُ أَبِي ذَرَّةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُعَمَّرُ فِي الْإِسْلَامِ أَرْبَعِينَ سَنَةً إِلَّا صَرَفَ اللّٰهُ عَنْهُ ثَلَاثَةَ أَنْوَاعٍ مِنَ الْبَلَاءِ: الْجُذَامُ، وَالْجُنُونُ، وَالْبَرَصُ، فَإِذَا بَلَغَ الْخَمْسِينَ لَيَّنَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْحِسَابَ، فَإِذَا بَلَغَ السِّتِّينَ رَزَقَهُ اللّٰهُ الْإِنَابَةَ بِمَا يُحِبُّ، فَإِذَا بَلَغَ السَّبْعِينَ أَحَبَّهُ اللّٰهُ وَأَحَبَّهُ أَهْلُ السَّمَاءِ، فَإِذَا بَلَغَ الثَّمَانِينَ قَبِلَ اللّٰهُ حَسَنَاتِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس مسلمان نے بھی اسلام میں چالیس سال عمر پائی‘ اللہ تعالیٰ اس سے تین بیماریاں ختم کر دے گا: (۱) جذام (۲) جنون (۳) برص۔ پس جب اس نے پچاس سال عمر پائی تو اللہ اس پر حساب آسان کرے گا‘ جب ساٹھ سال عمر پائی‘ اسے اپنی پسندیدہ توبہ نصیب کرے گا‘ جب ستر سال کا ہوگا تو اللہ اور آسمان والے اس سے محبت کریں گے‘ جب اسی سال عمر پائی تو اللہ تعالیٰ اس کی نیکیاں قبول فرمائے گا اور اس کی بُرائیوں سے درگزر کرے گا‘ جب نوے سال عمر پائی

4230- الخبر فی المقصد العلی برقم: 691 . وأورده الهیثمی فی مجمع الزوائد جلد4صفحه145 وقال: رواه أبو یعلیٰ‘ وفیه عیسیٰ بن صدقة .

4231- الحدیث فی المقصد العلی برقم: 1762 . وانظر الحدیث فی المجروحین جلد3صفحه132 . ومسند أحمد جلد3صفحه218,217 . واللآلئ المصنوعة جلد1صفحه38 .

وَتَجَاوَزَ عَنْ سَيِّئَاتِهِ، فَإِذَا بَلَغَ التِّسْعِينَ غَفَرَ اللَّهُ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ، وَسُمِّيَ أَسِيرَ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ، وَشَفَعَ لِأَهْلِ بَيْتِهِ

تو اسکے اگلے پچھلے گناہ معاف فرمائے گا اور زمین میں اس کا نام ہوگا: ''اللہ کا قیدی'' اور اپنے گھر والوں کی سفارش کرنے کا حقدار ہوگا۔

4232 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، نَحْوَهُ، قَالَ أَبُو خَيْثَمَةَ: قَالَ أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ: أَنَا أَسِيرُ اللَّهِ فِي أَرْضِهِ

حضرت انس بن عیاض رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں اس زمین میں اللہ کا قیدی ہوں۔

4233 - حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ فُضَيْلِ بْنِ عِيَاضٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْجُدِّيُّ، أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الْمَوَالِ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرٍو الضَّمْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ عَمَّرَهُ اللَّهُ أَرْبَعِينَ سَنَةً فِي الْإِسْلَامِ كَفَّ اللَّهُ عَنْهُ أَنْوَاعَ الْبَلَاءِ: الْجُذَامِ، وَالْبَرَصِ، وَخَتْرِ الشَّيْطَانِ، وَمَنْ عَمَّرَهُ اللَّهُ خَمْسِينَ فِي الْإِسْلَامِ لَيَّنَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْحِسَابَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَمَنْ عَمَّرَهُ اللَّهُ سِتِّينَ سَنَةً فِي الْإِسْلَامِ رَزَقَهُ اللَّهُ الْإِنَابَةَ إِلَى اللَّهِ بِمَا يُحِبُّ اللَّهُ، وَمَنْ عَمَّرَهُ اللَّهُ سَبْعِينَ سَنَةً فِي الْإِسْلَامِ أَحَبَّهُ أَهْلُ السَّمَاءِ وَأَهْلُ الْأَرْضِ، وَمَنْ عَمَّرَهُ اللَّهُ ثَمَانِينَ سَنَةً فِي الْإِسْلَامِ مَحَا اللَّهُ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ وَكَتَبَ حَسَنَاتِهِ، وَمَنْ عَمَّرَهُ اللَّهُ تِسْعِينَ سَنَةً فِي الْإِسْلَامِ غَفَرَ اللَّهُ ذُنُوبَهُ، وَكَانَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس آدمی کو اللہ تعالیٰ نے اسلام میں چالیس سال عمر عطا فرمائی تو اس سے جذام' برص اور شیطان کے جی بگاڑنے جیسی بلاؤں کو روک لیتا ہے اور جس کو پچاس سال عمر دے' قیامت کے دن اس پر حساب میں آسانی فرمائے گا' جس کو ساٹھ سال اسلامی زندگی عنایت فرمائے' اس کو اپنی طرف رجوع کی توفیق ارزانی فرمائے گا' اس چیز کے ساتھ جو اسے پسند ہے' جس کو ستر سال اسلامی زندگی نصیب ہوگی' اسے آسمان و زمین والے اپنا محبوب بنالیں گے' جس کو اسّی سال اسلامی زندگی ملے تو اللہ تعالیٰ اس کی بُرائیوں کو مٹا دے گا' صرف اس کی نیکیاں لکھی جائیں گی اور جس بندے کو نوّے سال اسلامی زندگی میسر آ گئی تو اللہ تعالیٰ اس کے جملہ گناہ بخش دے گا' وہ زمین میں صرف اللہ کا قیدی شمار ہوگا اور قیامت کے دن اسے اپنے گھر والوں کی سفارش کرنے کا حق دیا جائے گا۔

4232- الحديث سبق برقم: 4231 فراجعه .

4233- الحديث سبق برقم: 4232,4231 فراجعه .

أَسِيرَ اللّٰهِ فِي أَرْضِهِ، وَشَفِعَ لِأَهْلِ بَيْتِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

4234 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي رَجُلَانِ مِنْ أَهْلِ حَرَّانَ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ، وَكَانَا عِنْدِي ثِقَةً، عَنْ زُفَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ مُعَمَّرٍ يُعَمَّرُ فِي الْإِسْلَامِ أَرْبَعِينَ سَنَةً إِلَّا دَفَعَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنْوَاعَ الْبَلَاءِ: الْجُنُونِ، وَالْجُذَامِ، وَالْبَرَصِ، فَإِذَا بَلَغَ الْخَمْسِينَ هَوَّنَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْحِسَابَ، فَإِذَا بَلَغَ السِّتِّينَ رَزَقَهُ اللّٰهُ الْإِنَابَةَ إِلَى اللّٰهِ بِمَا يُحِبُّ اللّٰهُ، فَإِذَا بَلَغَ السَّبْعِينَ أَحَبَّهُ اللّٰهُ وَأَحَبَّهُ أَهْلُ السَّمَاءِ، فَإِذَا بَلَغَ الثَّمَانِينَ كُتِبَتْ حَسَنَاتُهُ وَمُحِيَتْ سَيِّئَاتُهُ، فَإِذَا بَلَغَ التِّسْعِينَ غَفَرَ اللّٰهُ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ، وَكَانَ أَسِيرَ اللّٰهِ فِي أَرْضِهِ، وَشَفِعَ فِي أَهْلِ بَيْتِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی عمر رسیدہ آدمی جس کو اسلام میں زندگی گزارنے کا موقع ملا' اللہ تعالیٰ اس سے جنون' جذام اور برص جیسی بلائیں دور فرما دے گا۔ پس جب وہ پچاس سال کو پہنچ گیا تو اللہ تعالیٰ اس پر حساب آسان کر دے گا' جب وہ ساٹھ سال کا ہو گیا تو اللہ تعالیٰ اپنی پسند کے مطابق اسے اپنی طرف رجوع کرنا نصیب فرمائے گا۔ پس جب وہ ستر سال کا ہوا تو اللہ تعالیٰ اور آسمان والے اسے اپنا محبوب بنائیں گے' پس جب اسی سال کا ہو گیا تو اس کی صرف نیکیاں لکھی جائیں گی' برائیاں مٹا دی جائیں گی۔ پس جب نوے سال کا ہوا تو اللہ تعالیٰ اس کے سابقہ تمام گناہ بخش دے گا اور بعد میں ہونے والے بھی اور وہ اللہ کی زمین میں اس کا محبّ ہو گا اور اپنے گھر والوں کا سفارشی ہو گا۔

قَالَ يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ، وَأَخْبَرَنِي أَيْضًا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي الْحَكَمِ الْمَدَنِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، بِمِثْلِ حَدِيثِ الْحَرَّانِيَّيْنِ

حضرت یحییٰ بن سلیم فرماتے ہیں: مجھے عبداللہ بن عثمان نے حضرت سعد بن ابی حکم المدنی محمد بن عبداللہ بن عمرو بن عثمان' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے حرانیین کی طرح حدیث روایت کی ہے۔

سَعِيدُ بْنُ سِنَانٍ، عَنْ أَنَسٍ

حضرت سعد بن سنان کی حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

4234- الحديث سبق برقم: 4233,4232,4231 فراجعه .

بْنِ مَالِكٍ سے روایت کردہ احادیث

4235 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا يُونُسُ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنِ ابْنِ سِنَانٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُقْبَلُ صَدَقَةٌ مِنْ غُلُولٍ، وَلَا صَلَاةٌ بِغَيْرِ طُهُورٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مال (غنیمت) سے چوری کیے ہوئے مال سے صدقہ قبول نہیں ہوتا ہے اور نماز بغیر وضو کے قبول نہیں ہوتی۔

4236 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ يَقُولُ: مَا هُوَ بِمُؤْمِنٍ مَنْ لَمْ يَأْمَنْ جَارُهُ بَوَائِقَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی بھی اس وقت تک کامل ایمان والا نہیں ہو سکتا ہے، جب تک اس کے شر سے اس کا پڑوسی محفوظ نہ رہے۔

4237 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا شَبَابَةُ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عِظَمُ الْجَزَاءِ مَعَ عِظَمِ الْبَلَاءِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بڑی جزا بڑی آزمائش کے ساتھ ہے۔

4238 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا شَبَابَةُ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ *سَعْدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل جب کسی بندہ کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے اس کو اس کے گناہ کی

4235- الحديث في المقصد العلى برقم: **118** .

4236- الحديث في المقصد العلى برقم: **1007** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **8** صفحه **169** وقال: رواه أبو يعلى وفيه ابن اسحاق وهو مدلس .

4237- الحديث سبق برقم: **4207** فراجعه .

4238- أخرجه الترمذيي رقم الحديث: **2396** قال: حدثنا قتيبة قال: حدثنا الليث، عن يزيد بن أبي حبيب، عن سعد بن سنان فذكره .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ إِذَا أَرَادَ بِعَبْدٍ خَيْرًا عَجَّلَ لَهُ الْعُقُوبَةَ فِي الدُّنْيَا، وَإِذَا أَرَادَ اللّٰهُ بِعَبْدٍ شَرًّا أَمْسَكَ عَلَيْهِ بِذَنْبِهِ حَتّٰى يُوَافِيَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ،

دنیا ہی میں سزا دے دیتا ہے جب اللہ تعالیٰ کسی بندے کے ساتھ نیکی کا ارادہ نہیں کرتا ہے اس سے گناہ معاف ہونے والی سزا نہیں دیتا ہے۔ یہاں تک کہ قیامت کے دن اللہ عزوجل اس کو گناہوں کا پورا بدلہ دے گا۔

4239 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ سِنَانٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: فَذَكَرَ نَحْوَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے تھے' اس کے بعد اوپر والی حدیث ذکر کی۔

4240 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ سِنَانٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: التَّأَنِّي مِنَ اللّٰهِ، وَالْعَجَلَةُ مِنَ الشَّيْطَانِ، وَمَا شَيْءٌ أَكْثَرَ مَعَاذِيرَ مِنَ اللّٰهِ، وَمَا مِنْ شَيْءٍ أَحَبَّ إِلَى اللّٰهِ مِنَ الْحَمْدِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بردباری اللہ کی طرف سے ہے، جلدی شیطان کی طرف سے ہے۔ اللہ کے ہاں معذرت پر سے کوئی شے زیادہ بُری نہیں ہے اور اللہ کے ہاں الحمد سے زیادہ محبوب کوئی نہیں ہے۔

4241 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا يُونُسُ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ سِنَانٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: تَقَبَّلُوا لِي سِتًّا أَتَقَبَّلْ لَكُمْ بِالْجَنَّةِ ، قَالُوا: مَا هِيَ؟ قَالَ: إِذَا حَدَّثَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَكْذِبْ، وَإِذَا وَعَدَ فَلَا يُخْلِفْ، وَإِذَا اؤْتُمِنَ فَلَا يَخُنْ، وَغُضُّوا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے چھ چیزوں کی ضمانت دے دو، میں تمہارے لیے جنت کا ضامن ہوں۔ عرض کی: صحابہ کرام) نے ، وہ کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ یہ ہے کہ جب تم میں کوئی بات کرے تو وہ جھوٹ نہ بولے، جب وعدہ کرے تو وعدہ خلافی نہ کرے، جب اسے

4239- الحديث سبق برقم: 238 فراجعه .

4240- الحديث في المقصد العلي برقم: 1070 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 19 وقال: رواه أبو يعلى ورجاله رجال الصحيح .

4241- الحديث في المقصد العلي برقم: 1984 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 301 وقال: رواه أبو يعلى ورجاله رجال الصحيح' الا أن يزيد هكذا بن سنان لم يسمع من أنس والله أعلم .

أَبْصَارَكُمْ، وَكُفُّوا أَيْدِيَكُمْ، وَاحْفَظُوا فُرُوجَكُمْ

امانت دی جائے تو خیانت نہ کرے۔ اپنی آنکھوں کو جھکاؤ اور اپنے ہاتھوں کو روکو اور اپنی شرمگاہ کی حفاظت کرو۔

4242 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنِ ابْنِ سِنَانٍ سَعْدٍ الْكِنْدِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، لَا يَضَعُ اللّٰهُ رَحْمَتَهُ إِلَّا عَلَى رَحِيمٍ ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كُلُّنَا يَرْحَمُ، قَالَ: لَيْسَ بِرَحْمَةِ أَحَدِكُمْ صَاحِبَهُ يُرْحَمُ النَّاسُ كَافَّةً

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے، اللہ عزوجل اپنی رحمت رحیم پر رکھتا ہے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم سب رحم کرتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ رحمت نہیں ہے کہ اپنے ساتھی پر رحمت کرنا بلکہ اس سے مراد تمام لوگوں پر رحمت کرنا ہے۔

4243 - حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ صَاحِبٌ لَنَا، حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا لَيْثٌ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنِ ابْنِ سِنَانٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمُسْتَبَّانِ مَا قَالَا، فَعَلَى الْبَادِءِ حَتَّى يَعْتَدِيَ الْمَظْلُومُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو گالیاں نکالنے والوں میں سے گناہ ابتداء کرنے والے پر ہے یہاں تک کہ جب مظلوم زیادتی کرے تو اس پر بھی گناہ ہے۔

4244 - حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ، حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا لَيْثٌ، عَنْ يَزِيدَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے: قیامت سے پہلے فتنے رات کے اندھیرے کی طرح ہوں گے۔ صبح کے وقت آدمی

4242- الحديث في المقصد العلي برقم: **1031** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **8** صفحه **178** وقال: رواه أبو يعلى ورجاله وثقوا' الا أن ابن اسحاق مدلس .

4243- الحديث في المقصد العلي برقم: **1100** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **8** صفحه **75** وقال: رواه أبو يعلى عن شيخه أبي علي' ولم أعرفه' وبقية رجاله وثقوا .

4244- أخرجه الترمذي رقم الحديث: **2197** قال: حدثنا قتيبة قال: حدثنا الليث بن سعد' عن يزيد بن أبي حبيب' عن سعد بن سنان فذكره .

يَقُولُ: بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ فِتَنٌ كَقِطَعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ، يُصْبِحُ الرَّجُلُ مُؤْمِنًا، وَيُمْسِي كَافِرًا، وَيُصْبِحُ كَافِرًا، وَيُمْسِي مُؤْمِنًا، وَيَبِيعُ قَوْمٌ دِينَهُمْ بِعَرَضٍ مِنَ الدُّنْيَا يَسِيرٍ

مومن ہوگا، رات کو کافر ہو جائے گا۔ صبح کے وقت کافر ہو گا، رات کو مومن ہو جائے گا۔ لوگ اپنا دین تھوڑی سی دنیا کے بدلے فروخت کر دیں گے۔

4245 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ بَعْدَ الرُّكُوعِ، يَدْعُو عَلَى رِعْلٍ وَذَكْوَانَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح کی نماز میں رکوع کے بعد قبیلہ رعل و ذکوان کے خلاف ایک ماہ کے لیے دعا کے طور پر دعا قنوت پڑھی۔ ایک روایت میں ہے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کی تھی۔

4246 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا بَعْدَ الرُّكُوعِ، يَدْعُو عَلَى رِعْلٍ وَذَكْوَانَ، وَعُصَيَّةُ عَصَتِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے رکوع کے بعد قبیلہ رعل و ذکوان کے خلاف ایک ماہ کے لیے دعا کے طور پر دعا قنوت پڑھی۔ ایک روایت میں ہے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کی تھی۔

4247 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذِ بْنِ مُعَاذٍ، حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا بَعْدَ الرُّكُوعِ، يَدْعُو عَلَى رِعْلٍ، وَذَكْوَانَ، وَعُصَيَّةَ عَصَتِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح کی نماز میں رکوع کے بعد قبیلہ رعل و ذکوان کے خلاف ایک ماہ کے لیے دعا کے طور پر دعا قنوت پڑھی۔ ایک روایت میں ہے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کی تھی۔

4248 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ، عَنْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے قبیلہ رعل و ذکوان کے خلاف ایک ماہ کے

4245- الحديث سبق برقم: 4013,4018 فراجعه .

4246- الحديث سبق برقم: 4245,4018,4013 فراجعه .

4247- الحديث سبق برقم: 4246,4245,4018,4013 فراجعه .

4248- الحديث سبق برقم: 4247,4246,4245,4018,4013 فراجعه .

أَبِي مِجْلَزٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ شَهْرًا، يَدْعُو عَلَى رِعْلٍ وَذَكْوَانَ

لیے دعا کے طور پر دعا قنوت پڑھی۔

4249 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَحْرٍ الْبَصْرِيُّ فِي بَلْهُجَيْمٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَنْطَبٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عُرِضَتْ عَلَيَّ أُجُورُ أُمَّتِي حَتَّى الْقَذَاةُ يُخْرِجُهَا الرَّجُلُ مِنَ الْمَسْجِدِ، وَعُرِضَتْ عَلَيَّ ذُنُوبُ أُمَّتِي فَلَمْ أَرَ ذَنْبًا أَعْظَمَ مِنَ الْآيَةِ وَالسُّورَةِ يَتَعَلَّمُهَا الرَّجُلُ ثُمَّ يَنْسَاهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھ پر میری امت کی نیکیاں پیش کی گئیں یہاں تک کہ وہ تنکا جو آدمی مسجد سے باہر نکالا اس کا ثواب پیش کیا گیا میری امت کے گناہ پیش کیے گئے، میں اس آیت اور سورت سے بڑا گناہ نہیں دیکھتا جو آدمی یاد کرے پھر اس کو بھول جائے۔

4250 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَكِيمِ بْنُ مَنْصُورٍ، حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ أَبِي حَسَّانَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَغَاثَ مَلْهُوفًا كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ ثَلَاثَةً وَسَبْعِينَ حَسَنَةً: وَاحِدَةً مِنْهُنَّ يُصْلِحُ اللّٰهُ بِهَا لَهُ أَمْرَ دُنْيَاهُ وَآخِرَتِهِ، وَاثْنَتَيْنِ وَسَبْعِينَ فِي الدَّرَجَاتِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے کسی کمزور آدمی کی مدد کی تو اللہ عزوجل اس کے لیے تین سو ستر نیکیاں لکھ دے گا۔ اُن میں سے ایک یہ ہے کہ اس کے ساتھ دنیا اور آخرت کی اصلاح کر دے گا، ۷۲ اس کے درجات میں رکھے گا۔

4251 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم

4249- أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: **461** . والترمذيي رقم الحديث: **2916** . وابن خزيمة رقم الحديث: **1297** ثلاثتهم قالوا: حدثنا عبد الوهاب بن عبد الحكم الخزاز، قال: أخبرنا عبد المجيد بن عبد العزيز بن أبي روّاد، عن ابن جريج، عن المطلب، فذكره .

4250- الحديث في المقصد العلي برقم: **1039** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **8** صفحه **191** وقال: رواه أبو يعلى والبزار، وفي اسنادهما زياد بن أبي حسان، وهو متروك .

4251- الحديث في المقصد العلي برقم: **1441** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **9** صفحه **378** وقال: رواه أبو يعلى، وفيه العلاء بن زيد أبو محمد الثقفي، وهو متروك .

الْمُسَيَّبِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنِ الْعَلَاءِ أَبِي مُحَمَّدٍ الثَّقَفِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَبُوكَ، فَطَلَعَتِ الشَّمْسُ بِضِيَاءٍ وَشُعَاعٍ وَنُورٍ لَمْ يَرَهَا طَلَعَتْ فِيمَا مَضَى بِمِثْلِهِ، فَأَتَى جِبْرِيلُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا جِبْرِيلُ، مَالِي أَرَى الشَّمْسَ الْيَوْمَ طَلَعَتْ بِضِيَاءٍ وَنُورٍ وَشُعَاعٍ لَمْ أَرَهَا طَلَعَتْ فِيمَا مَضَى؟، قَالَ: إِنَّ ذَلِكَ أَنَّ مُعَاوِيَةَ بْنَ مُعَاوِيَةَ اللَّيْثِيَّ مَاتَ بِالْمَدِينَةِ الْيَوْمَ، فَبَعَثَ اللّٰهُ إِلَيْهِ أَلْفَ مَلَكٍ يُصَلُّونَ عَلَيْهِ، قَالَ: وَفِيمَ ذَاكَ؟ قَالَ: قَالَ: كَانَ يُكْثِرُ قِرَاءَةَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ، وَفِي مَمْشَاهُ، وَقِيَامِهِ وَقُعُودِهِ، فَهَلْ لَكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَنْ أَقْبِضَ لَكَ الْأَرْضَ فَتُصَلِّي عَلَيْهِ؟ قَالَ: نَعَمْ، فَصَلَّى عَلَيْهِ

حضور ﷺ کے ساتھ تھے غزوہ تبوک میں، سورج طلوع ہوا اس کی روشنی اور شعاعیں اور نور کے ساتھ ایسی روشنی یا نور کبھی نہیں دیکھا۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام حضور ﷺ کے پاس آئے اور عرض کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے جبرائیل! میں نے آج کے دن سورج کے طلوع پر جو روشنی دیکھی اس کی مثل کبھی نہیں دیکھی اس سے پہلے جب سے سورج طلوع ہوا ہے۔ آپ علیہ السلام نے فرمایا: بے شک معاویہ بن معاویہ لیثی وفات پا گئے ہیں۔ مدینہ شریف میں آج کے دن اللہ عزوجل نے اس کے جنازہ میں شرکت کے لیے ایک ہزار فرشتے بھیجے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ فضیلت کیسے حاصل ہوگئی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ کثرت سے سورۂ اخلاص پڑھتے تھے، دن اور رات چلتے ہوئے، کھڑے ہوئے، بیٹھے ہوئے' کیا آپ ﷺ کے لیے یا رسول اللہ ﷺ زمین کو سمیٹ دوں کہ آپ ﷺ اس کی نمازِ جنازہ پڑھیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! آپ ﷺ نے ان کی نمازِ جنازہ پڑھائی۔

4252 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الشَّامِيُّ، بِعَبَّادَانَ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ، مُؤَذِّنُ مَسْجِدِ الْجَامِعِ بِالْبَصْرَةِ عِنْدِي، عَنْ مَحْبُوبِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: نَزَلَ جِبْرِيلُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت جبریل علیہ السلام' نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے' عرض کی: معاویہ بن معاویہ لیثی فوت ہوگئے ہیں۔ پس آپ پسند نہیں کریں گے کہ اس پر نماز جنازہ پڑھیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں! فرماتے ہیں: انہوں نے

4252- أخرجه ابن كثير في التفسير جلد 7 صفحه 410 من طريق أبي يعلى هذه . وقال: وقد روى هذا من طرق أخرى تركناها اختصارًا، وكلها ضعيفة .

مَاتَ مُعَاوِيَةُ بْنُ مُعَاوِيَةَ اللَّيْثِيُّ، فَتُحِبُّ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: ضَرَبَ بِجَنَاحِهِ الْأَرْضَ فَلَمْ يَبْقَ شَجَرَةٌ وَلَا أَكَمَةٌ إِلَّا تَضَعْضَعَتْ، فَرَفَعَ سَرِيرَهُ، فَنَظَرَ إِلَيْهِ فَكَبَّرَ عَلَيْهِ وَخَلْفَهُ صَفَّانِ مِنَ الْمَلَائِكَةِ، فِي كُلِّ صَفٍّ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا جِبْرِيلُ، بِمَ نَالَ هَذِهِ الْمَنْزِلَةَ مِنَ اللّٰهِ؟ قَالَ: بِحُبِّهِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ، وَقِرَاءَتِهِ إِيَّاهَا ذَاهِبًا وَجَائِيًا، وَقَائِمًا وَقَاعِدًا، وَعَلَى كُلِّ حَالٍ

زمین پر اپنا پَر مارا۔ پس نہ کوئی درخت اور نہ گھاس باقی رہی مگر ہر چیز گر گئی۔ پس اُنہوں نے اس کی چارپائی کو اُٹھایا۔ پس آپ ﷺ نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے اس پر تکبیریں کہیں اور آپ کے پیچھے فرشتوں کی دو صفیں تھیں۔ ہر صف میں ستر ہزار فرشتے تھے۔ پس نبی کریم ﷺ نے کہا: اے جبریل! اس بندے نے کس چیز کے بدلے اللہ کے نزدیک یہ مقام پایا ہے۔ انہوں نے کہا: سورۂ اخلاص سے محبت کرنے کی وجہ سے اور جاتے ہوئے، آتے ہوئے، کھڑے، بیٹھے اور ہر حال میں اس کو پڑھنے کے سبب۔

4253 - حَدَّثَنَا أَبُو طَالِبٍ عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عَاصِمٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الْمَلِيحِ الرَّقِّيُّ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ زَرْوَانَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: وَضَّأْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا غَسَلَ وَجْهَهُ أَخَذَ كَفًّا مِنْ مَاءٍ، فَخَلَّلَ لِحْيَتَهُ بِهَا مِنْ بَاطِنِهَا، وَقَالَ: هَكَذَا أَمَرَنِي رَبِّي تَبَارَكَ وَتَعَالَى

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو وضو کروایا، جب آپ نے اپنا چہرہ دھویا، آپ پانی ہتھیلی میں لے کر اس کے ساتھ داڑھی شریف کے اندرونی حصے کو دھویا اور فرمایا: مجھے میرے رب نے اسی طرح حکم دیا ہے۔

4254 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الْخَوَّاصُ، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ زُفَرَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَتَى أَحَدُكُمْ أَهْلَهُ فَلْيَصْدُقْهَا، فَإِنْ سَبَقَهَا فَلَا يُعَجِّلْهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی ایک اپنی بیوی کے پاس آئے تو اسے مہر ادا کرے، پس اگر پہلے دے چکا ہو تو دوبارہ نہ دے۔

4255 - حَدَّثَنَا ابْنُ جَامِعٍ مُحَمَّدٌ أَبُو عَبْدِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

4253- الحديث سبق برقم: 3487 .

4254- الحديث سبق برقم: 4185 فراجعه .

4255- اخرجه النسائي جلد 3 صفحه 120 . والطحاوي في شرح الآثار جلد 1 صفحه 418 من طريقين عن الليث ابن

اللّٰهِ بْنُ أَبِي كَامِلٍ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنَا بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ، وَمَعَ عُمَرَ رَكْعَتَيْنِ، وَمَعَ عُثْمَانَ صَدْرًا مِنْ إِمَارَتِهِ

حضور ﷺ کے ساتھ میں نے منیٰ میں دو رکعتیں ادا کی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ بھی دو رکعتیں ادا کیں، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ ان کی خلافت کے شروع میں۔

4256 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي سَمِينَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِهْقَانَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَأْكُلَ الرَّجُلُ بِشِمَالِهِ، أَوْ يَشْرَبَ بِشِمَالِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے منع فرمایا بائیں ہاتھ سے کھانے یا بائیں ہاتھ سے پینے سے۔

4257 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِهْقَانَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَأْكُلْ بِيَمِينِهِ وَلْيَشْرَبْ بِيَمِينِهِ؛ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْكُلُ بِشِمَالِهِ وَيُشْرَبُ بِشِمَالِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی کھائے تو وہ دائیں ہاتھ کے ساتھ کھائے اور دائیں ہاتھ سے پیئے۔ بے شک شیطان بائیں ہاتھ سے کھاتا ہے اور پیتا ہے۔

4258 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے منع فرمایا بائیں ہاتھ سے کھانے یا بائیں

سعد به ـ

4256- أخرجه أحمد جلد 3صفحه202 من طريق يزيد بن هارون وروح و خالد بن الحارث، حدثنا هشام به ـ وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 5صفحه25 وقال: رواه أحمد، والطبراني في الأوسط، وفيه عبيد الله أو عبد الله بن دهقان روى عنه روح عن هشام بن حسان، ولم يضعفه أحد، وبقية رجاله رجال الصحيح ـ

4257- الحديث سبق برقم: 4256 فراجعه ـ

4258- الحديث سبق برقم: 4257,4256 فراجعه ـ

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِهْقَانَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَأْكُلَ الرَّجُلُ بِشِمَالِهِ أَوْ يَشْرَبَ بِشِمَالِهِ

ہاتھ سے پینے سے۔

4259 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقَدْ مَرَّ بِالصَّخْرَةِ مِنَ الرَّوْحَاءِ سَبْعُونَ نَبِيًّا حُفَاةً عَلَيْهِمُ الْعَبَاءَةُ، يَؤُمُّونَ بَيْتَ اللّٰهِ الْعَتِيقَ، مِنْهُمْ مُوسَى نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک پتھر کے پاس سے گزرے جو روحاء کے مقام پر تھا' فرمایا: ستر انبیاء علیہم السلام گزرے ہیں ان پر چادریں تھیں' پاک بیت اللہ کے پاس جانے کا ارادہ کر رہے تھے، اُن میں اللہ کے موسیٰ علیہ السلام بھی تھے۔

4260 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، حَدَّثَنَا سَلْمٌ الْعَلَوِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ آيَةُ الْحِجَابِ كُنْتُ أَدْخُلُ كَمَا كُنْتُ أَدْخُلُ، فَقَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَرَاءَكَ يَا بُنَيَّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب پردہ والی آیات نازل ہوئیں، میں داخل ہوتا تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جس طرح کے پہلے داخل ہوتا تھا، مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے بیٹے! اپنے پیچھے سے۔

4261 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، حَدَّثَنَا سَلْمٌ الْعَلَوِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ: قُرِّبَتْ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَحْفَةٌ فِيهَا قَرْعٌ، وَكَانَ يُعْجِبُهُ، قَالَ: فَلَقَدْ رَأَيْتُهُ يُدْخِلُ إِصْبَعَهُ يَلْتَمِسُ الْقَرْعَ، قَالَ: فَدَخَلَ عَلَيْهِ رَجُلٌ، فَرَأَى عَلَيْهِ أَثَرَ صُفْرَةٍ فَكَرِهَهَا رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت سلم العلوی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے سنا' فرمایا: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لایا گیا اس میں کدو تھا' آپ کدو کو پسند کرتے تھے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے آپ کو دیکھا' آپ نے اپنی انگلیاں اس پیالہ میں داخل کیں اور کدو تلاش کرنے لگے۔ آپ کے پاس ایک آدمی داخل ہوا'

4259- الحديث في المقصد العلي برقم: **550** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **3** صفحه **220** وقال: رواه أبو يعلى، وفيه سعيد بن ميسرة، وهو ضعيف .

4260- الحديث في المقصد العلي برقم **1191** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **7** صفحه **93** وقال: له في الصحيح غير هذا، رواه أبو يعلى، وفيه سلم العلوي وهو ضعيف .

4261- الحديث سبق برقم: **3230,3386** .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ لَا يُوَاجِهُ رَجُلًا فِي وَجْهِهِ بِشَيْءٍ يَكْرَهُهُ، فَلَمَّا قَامَ قَالَ لِبَعْضِ الْقَوْمِ: لَوْ أَمَرْتُمْ هَذَا أَنْ يَدَعَ هَذِهِ الصُّفْرَةَ

آپ نے اس پر زرد رنگ کا نشان دیکھا' آپ نے اس کو ناپسند کیا' آپ کی عادت تھی کہ جس آدمی کو ناپسند کرتے' آپ اس کی طرف دیکھتے نہیں تھے' جب آپ کھڑے ہوئے تو بعض لوگوں نے کہا: اگر تم کو یہ حکم دیتے کہ یہ زرد رنگ اُتار دو۔

4262 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ أَبِي دَاوُدَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ يُحْشَرُ النَّاسُ عَلَى وُجُوهِهِمْ؟ فَقَالَ: إِنَّ الَّذِي أَمْشَاهُمْ عَلَى أَقْدَامِهِمْ قَادِرٌ عَلَى أَنْ يُمْشِيَهُمْ عَلَى وُجُوهِهِمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا: لوگوں کا حشر مونہوں کے بل کیسے ہوگا؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک وہ آدمی جو اپنے پاؤں پر چلتا ہے' وہ اپنے منہ کے بل چلنے پر قادر ہوگا۔

4263 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ، أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ أَبِي دَاوُدَ الْأَعْمَى، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ يُحْشَرُ النَّاسُ عَلَى وُجُوهِهِمْ؟ قَالَ: إِنَّ الَّذِي أَمْشَاهُمْ عَلَى أَقْدَامِهِمْ قَادِرٌ أَنْ يُمْشِيَهُمْ عَلَى وُجُوهِهِمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا: کیسے لوگ اپنے مونہوں کے بل چل کر میدانِ حشر میں آئیں گے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک وہ لوگ جو یہاں پاؤں پر چل سکتے ہیں' وہ مونہوں کے بل نہیں چل سکیں گے۔

4264 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَصَمِّ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ و عمر رضی اللہ عنہ تکبیر میں کمی نہیں کرتے تھے۔

4262- الحديث سبق برقم: **3036** فراجعه .

4263- الحديث سبق برقم: **4262,3036** فراجعه .

4264- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **257,251** قال: حدثنا عفان . والنسائي جلد **3** صفحه **2**' وفي الكبرىٰ رقم الحديث: **1011** قال: أخبرنا قتيبة بن سعيد .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ لَا يَنْقُصُونَ التَّكْبِيرَ

4265 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَصَمِّ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَبَا بَكْرٍ، وَعُمَرَ، وَعُثْمَانَ كَانُوا يُتِمُّونَ التَّكْبِيرَ، إِذَا رَفَعُوا وَإِذَا وَضَعُوا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر وعمر وعثمان رضی اللہ عنہم سب مکمل تکبیر کہتے تھے جب اُٹھتے اور بیٹھتے تھے۔

4266 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ، عَنْ نَوْفَلٍ قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى أَنَسٍ فَقُلْنَا: حَدِّثْنَا مَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ حَرُمَ عَلَى النَّارِ، وَحَرُمَتِ النَّارُ عَلَيْهِ: إِيمَانٌ بِاللّٰهِ، وَحُبٌّ فِي اللّٰهِ، وَأَنْ يُلْقَى فِي النَّارِ فَيَحْتَرِقَ أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يَرْجِعَ فِي الْكُفْرِ

حضرت نوفل رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت انس رضی اللہ عنہ کے پاس آئے، ہم نے عرض کی: ہم کو بیان کریں جو آپ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس میں تین چیزیں پائی جائیں جہنم اُن پر اور یہ جہنم پر حرام کر دیئے جائیں گے اللہ پر ایمان لانا، اللہ کے لیے محبت کرنا اور آگ میں جا کر جل جانا اس کے ہاں زیادہ پسند ہوا س سے کہ وہ کفر کی طرف واپس جائے۔

4267 - حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُورَ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ أَبِي طَوِيلٍ الْقُرَشِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: مَنْ حَرَسَ لَيْلَةً عَلَى سَاحِلِ الْبَحْرِ كَانَ أَفْضَلَ مِنْ عِبَادَةِ رَجُلٍ فِي أَهْلِهِ أَلْفَ سَنَةٍ، السَّنَةُ ثَلَاثُ

حضرت سعید بن خالد بن ابی طویل القرشی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ آپ نے فرمایا: جس نے سمندر کے کنارے ایک رات گزاری اللہ کے لیے یعنی جہاد کے لیے ہے، تو یہ آدمی افضل ہوگا اس آدمی سے جو اپنے گھر ایک ہزار سال تک عبادت کرتا رہا ایک سال میں

4265- الحديث سبق برقم: 4264 فراجعه.

4266- الحديث في المقصد العلي برقم: 30. وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 55 وقال: له في الصحيح حديث بغير هذا السياق.

4267- الحديث سبق برقم: 3961 فراجعه.

مِائَةٍ وَسِتُّونَ يَوْمًا، كُلُّ يَوْمٍ أَلْفُ سَنَةٍ

تین سو ساٹھ دن ہوتے ہیں' ہر دن ایک ہزار سال کا ہو گا۔

4268 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ الْعِجْلِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمْدَانَ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَازَةٍ، فَرَأَى نِسْوَةً فَقَالَ: أَتَحْمِلْنَهُ؟، قُلْنَ: لَا، قَالَ: تَدْفِنَّهُ؟، قُلْنَ: لَا، قَالَ: فَارْجِعْنَ مَأْزُورَاتٍ غَيْرَ مَأْجُورَاتٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم ایک جنازہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلے' پس آپ نے (جنازے کے ساتھ) عورتوں کو دیکھا' پس آپ نے فرمایا: تم نے جنازہ اُٹھانا ہے؟ اُنہوں نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: تم نے دفنانا ہے؟ اُنہوں نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: تم واپس جاؤ! تم نے محض تکلیف کی ہے' تمہیں اجر نہیں ملا۔

4269 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ، حَدَّثَنَا أَشْعَثُ الْحُدَّانِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ رَبُّكُمْ: مَنْ أَذْهَبْتُ كَرِيمَتَيْهِ، ثُمَّ صَبَرَ وَاحْتَسَبَ كَانَ ثَوَابُهُ الْجَنَّةَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارا رب فرماتا ہے: وہ شخص جس کی دو محبوب چیزیں یعنی آنکھیں میں نے لے لیں' پھر اس نے صبر کیا اور ثواب کی نیت رکھی تو اس کا بدلہ جنت ہے۔

4270 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ بْنُ عَبْدِ اللهِ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ بَعْدَ الرُّكُوعِ، قَالَ: فَسَمِعْتُهُ يَدْعُو فِي قُنُوتِهِ عَلَى الْكَفَرَةِ، قَالَ: وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: وَاجْعَلْ قُلُوبَهُمْ كَقُلُوبِ نِسَاءٍ كَوَافِرَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی نماز میں رکوع کے بعد دعائے قنوت پڑھتے تھے' میں نے اس قنوت کو سنا' اس قنوت میں آپ کافروں کے خلاف دعا کرتے تھے' میں نے آپ کو فرماتے ہوئے سنا' آپ نے عرض کی. اے اللہ! ان کے دلوں کو بنا دے کافر عورتوں کی طرح۔

4271 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عرض کی

4268- الحديث سبق برقم: **4043** فراجعه .

4269- الحديث سبق برقم: **4222** فراجعه .

4270- الحديث في المقصد العلي برقم: **302** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **2** صفحه **139** وقال: رواه أبو يعلى' والبزار' وفيه حنظلة بن عبيد الله السدوسي' ضعفه أحمد' وابن المديني' وجماعة' ووثقه ابن حبان .

حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ حَنْظَلَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَيَنْحَنِي بَعْضُنَا لِبَعْضٍ إِذَا الْتَقَيْنَا؟ قَالَ: لَا، قَالَ: فَيَلْتَزِمُ بَعْضُنَا لِبَعْضٍ؟ قَالَ: لَا، قَالَ: فَيُصَافِحُ بَعْضُنَا لِبَعْضٍ؟ قَالَ: تَصَافَحُوا

گئی: یا رسول اللہ! کیا ہم میں بعض بعض کے لیے جھکیں، جب ہم ملاقات کریں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں۔ میں نے عرض کی. یا رسول اللہ! ایک دوسرے سے چمٹیں؟ فرمایا: نہیں۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ایک دوسرے سے مصافحہ کریں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! مصافحہ کیا کرو۔

4272 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ امْرَأَةً أَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَسَحَ وَجْهَهَا، وَكَانُوا يَأْتُونَهُ فَيَمْسَحُ وُجُوهَهُنَّ وَيَدْعُو لَهُنَّ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، طَأْطِءْ يَدَكَ. قَالَ: فَدَفَعَهَا وَقَالَ: إِلَيْكِ عَنِّي

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک عورت نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں آئی' پس آپ نے اس کے چہرے پر پھونک ماری اور عورتیں آپ کے پاس آیا کرتی تھیں تو آپ ان کے چہروں پر پھونک مارتے اور ان کے لیے دعا کرتے' پس اس نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! اپنا ہاتھ ڈھیلا کریں' آپ نے اس کو پیچھے کر دیا اور فرمایا: مجھ سے دور ہو جا۔

4273 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، قَالَ: سَمِعْتُ حَنْظَلَةَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَيَنْحَنِي بَعْضُنَا لِبَعْضٍ إِذَا الْتَقَيْنَا؟ قَالَ: لَا، قُلْتُ: فَيَلْتَزِمُ بَعْضُنَا لِبَعْضٍ؟ قَالَ: لَا، قَالَ: فَيُصَافِحُ بَعْضُنَا بَعْضًا؟، قَالَ: نَعَمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عرض کی گئی: یا رسول اللہ! کیا ہم میں بعض بعض کے لیے جھکیں، جب ہم ملاقات کریں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں۔ میں نے عرض کی. یا رسولِ اللہ! ایک دوسرے سے چمٹیں؟ فرمایا: نہیں۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ایک دوسرے سے مصافحہ کریں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں!

4274 - حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ، حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنِي عَنْبَسَةُ الْقَاصُّ، حَدَّثَنَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: مکھیوں کی عمریں چالیس

4272- الحديث في المقصد العلي برقم: **1707** . وأورده ابن حجر في المطالب العالية برقم: **3852** .

4273- الحديث سبق برقم: **4271** فراجعه .

4274- الحديث سبق برقم: **4216** فراجعه .

حَنْظَلَةُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عُمْرُ الذُّبَابِ أَرْبَعُونَ يَوْمًا، وَالذُّبَابُ كُلُّهُ فِي النَّارِ

چالیس دن ہوتی ہیں اور مکھیاں ساری کی ساری دوزخی ہیں۔

4275 - حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ حَرْبٍ أَبُو مَعْمَرٍ، حَدَّثَنَا سَلَامُ بْنُ أَبِي خُبْزَةَ، حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَكَلَ مِنْ هَاتَيْنِ الشَّجَرَتَيْنِ: الثُّومِ وَالْبَصَلِ فَلَا يَقْرَبَنَّ مِنْ مُصَلَّانَا، وَلْيَأْتِنِي أَمْسَحْ وَجْهَهُ وَأُعَوِّذْهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جوان دو درختوں یعنی لہسن اور پیاز سے کھائے' وہ ہماری مسجدوں کے قریب نہ آئے' وہ آئے جس کے منہ سے اس کی بدبو ختم ہوگئی ہو۔

4276 - حَدَّثَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: زَارَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمَّ سُلَيْمٍ فَصَلَّى فِي بَيْتِهَا صَلَاةَ تَطَوُّعٍ. فَقَالَ: يَا أُمَّ سُلَيْمٍ، إِذَا صَلَّيْتِ الْمَكْتُوبَةَ فَقُولِي: سُبْحَانَ اللّٰهِ عَشْرًا، وَاللّٰهُ أَكْبَرُ عَشْرًا، ثُمَّ سَلِي مَا شِئْتِ، فَإِنَّهُ يَقُولُ لَكِ: نَعَمْ، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا کے گھر آئے، ان کے گھر میں نفلی نماز پڑھی اس کے بعد فرمایا: اے ام سلیم! جب تو فرض نماز پڑھ لے تو دس مرتبہ سبحان اللہ، دس مرتبہ الحمد للہ، دس مرتبہ اللہ اکبر پڑھ لیا کر پھر تو چاہے جو مرضی مانگ لے وہ تیرے لیے ہوگا، تین مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

4277 - حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَبِي خَلِيفَةَ، عَنْ ضِرَارِ بْنِ مُسْلِمٍ قَالَ: سَمِعْتُهُ ذَكَرَهُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے وصیت فرمائی: اے انس! اچھا وضو کر، تیری عمر میں اضافہ کیا جائے گا' اے انس! چاشت

4275- الحديث في المقصد العلي برقم: **230** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**2**صفحه**17** وقال: رواه أبو يعلى وفيه سلام بن أبي خبزة وهو ضعيف جدًا .

4276- الحديث في المقصد العلي برقم: **1654** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**101**: رواه البزار وأبو يعلى بنحوه الا أنه قال...... ' وفيه عبد الرحمٰن بن اسحاق أبو شيبة الواسطي وهو ضعيف .

4277- الحديث سبق برقم: **4163** فراجعه .

أَوْصَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا أَنَسُ أَسْبِغِ الْوُضُوءَ يُزَدْ فِي عُمْرِكَ، يَا أَنَسُ صَلِّ صَلَاةَ الضُّحَى؛ فَإِنَّهَا صَلَاةُ الْأَوَّابِينَ مِنْ قَبْلِكَ، يَا أَنَسُ سَلِّمْ عَلَى أَهْلِ بَيْتِكَ تَكْثُرْ حَسَنَاتُكَ، يَا أَنَسُ سَلِّمْ عَلَى مَنْ لَقِيتَ مِنْ أُمَّتِي تَكْثُرْ حَسَنَاتُكَ، يَا أَنَسُ أَكْثِرِ الصَّلَاةَ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ يُحِبَّكَ حَافِظَاكَ، يَا أَنَسُ بِتْ وَأَنْتَ طَاهِرٌ، فَإِنْ مُتَّ مُتَّ شَهِيدًا، يَا أَنَسُ وَقِّرِ الْكَبِيرَ، وَارْحَمِ الصَّغِيرَ

کی نماز پڑھ لیا کر بے شک یہ نماز تم سے پہلے رجوع کرنے والوں کی ہے' اے انس! اپنے گھر والوں کو سلام کیا کر تیری نیکیاں زیادہ ہو جائیں گی، اے انس! اس کو سلام کر جو تجھ سے ملے میری امت سے تیری نیکیاں زیادہ ہوں گے، اے انس! دن و رات کو زیادہ نماز پڑھا کر تیرے ساتھ اللہ محبت کرے گا، اے انس! وضو کی حالت میں رات گزار اگر اس حالت میں مرے گا تو شہید کی موت مرے گا، اے انس! بزرگوں کی عزت کیا کر اور بچوں پر شفقت کیا کر۔

4278 - حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي يُوسُفُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيُّ، أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ أَهْلِ بَيْتِكَ أَحَبُّ إِلَيْكَ؟ قَالَ: الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ، قَالَ: فَكَانَ يَقُولُ لِفَاطِمَةَ: ادْعِي ابْنَيَّ، فَيَشُمُّهُمَا وَيَضُمُّهُمَا إِلَيْهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل بیت میں سب سے زیادہ محبوب کون ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حسن اور حسین رضی اللہ عنہما۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے فرماتے تھے: میرے جگر کے ٹکڑوں کو بلواؤ ان دونوں کو سونگھتے اور گلے سے لگاتے۔

4279 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا شُبَيْلُ بْنُ عَزْرَةَ، قَالَ: دَخَلْتُ أَنَا وَقَتَادَةُ عَلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، فَحَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَثَلُ الْجَلِيسِ الصَّالِحِ مَثَلُ الْعَطَّارِ، إِنْ أَصَابَكَ مِنْهُ، وَإِلَّا أَصَابَكَ مِنْ رِيحِهِ، وَمَثَلُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نیک آدمی کے پاس بیٹھنے کی مثال عطار کی طرح ہے اگر کچھ نہ لے گا کم از کم خوشبو تو پالے گا، برے آدمی کے پاس بیٹھنے کی مثال بھٹی کی طرح ہے اگر کچھ نہ پائے گا تو دھواں تو پائے گا۔

4278- أخرجه الترمذي رقم الحديث: **3774** من طريق أبي سعيد الأشج به .

4279- أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: **4831** من طريق عبد الله بن محمد' حدثنا سعيد بن عامر' عن شبيل بن عروة به . وأخرجه أبو داؤد أيضًا رقم الحديث: **4829** من طريق مسلم بن ابراهيم' حدثنا أبان' عن قتادة' عن أنس .

الْـجَـلِيسِ السُّوءِ مَثَلُ الْقَيْنِ، إِنْ أَصَابَكَ مِنْهُ، وَإِلَّا أَصَابَكَ مِنْ دُخَانِهِ

4280 - حَـدَّثَـنَـا عُبَيْـدُ اللَّـهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مَيْسَرَةَ، حَدَّثَنَا السَّكَنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْأَصَمُّ، حَدَّثَنَا زِيَـادٌ، عَنْ أَنَـسِ بْـنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الدَّالُّ عَلَى الْخَيْرِ كَفَاعِلِهِ، وَاللّٰهُ يُحِبُّ إِغَاثَةَ اللَّهْفَانِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نیکی کی طرف راہنمائی کرنے والا کرنے والے کی طرح ہے، اللہ عزوجل مظلوم کی مدد کرنے والے کو پسند کرتا ہے۔

4281 - حَـدَّثَـنَـا عَبْـدُ الْأَعْـلَـى بْنُ حَمَّادٍ، حَـدَّثَـنَـا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ، حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ زَاذَانَ، عَـنْ زِيَـادٍ الـنُّمَيْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا عَلَا نَشَزًا مِنَ الْأَرْضِ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ لَكَ الشَّرَفُ عَلَى كُلِّ شَرَفٍ، وَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى كُلِّ حَالٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب بلندی پر چڑھتے تو یہ دعا کرتے: ''اَللّٰهُمَّ لَكَ الشَّرَفُ الٰی آخرہ''۔

4282 - حَـدَّثَـنَـا نَـافِعُ بْنُ خَالِدٍ الطَّاحِيُّ، وَمُـحَـمَّـدُ بْـنُ بَـحْـرٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ قَيْـسٍ، حَـدَّثَـنَـا عَبْـدُ الـرَّحْـمَـنِ، مَـوْلَى قَيْـسٍ، عَنْ زِيَادٍ الـنُّمَيْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْـهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: مَنْ بَنَى لِلَّهِ مَسْجِدًا - صَغِيرًا كَانَ أَوْ كَبِيرًا - بَنَى اللّٰهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اللہ کی رضا کے لیے مسجد بنائی' چاہے وہ چھوٹی تھی یا بڑی' اللہ عزوجل اس کے لیے جنت میں گھر بنائے گا۔

4283 - حَدَّثَنَا أَبُو الْجَهْمِ الْأَزْرَقُ بْنُ عَلِيٍّ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

4280- الحديث في المقصد العلي برقم: **1041**م . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **3** صفحه **137** وقال: رواه البزار' وفيه زياد النميري' وثقه ابن حبان .

4281- الحديث في المقصد العلي برقم: **1663** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **133** وقال: رواه أحمد' وأبو يعلى' وفيه زياد النميري' وقد وثق على ضعفه' وبقية رجاله ثقات .

4282- الحديث سبق برقم: **4005** فراجعه .

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ جَابِرٍ الْجُعْفِيِّ، عَنْ زِيَادٍ النُّمَيْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: أَتَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَجَرَةً، فَهَزَّهَا حَتَّى تَسَاقَطَ مِنْ وَرَقِهَا مَا شَاءَ اللّٰهُ أَنْ يَتَسَاقَطَ، ثُمَّ قَالَ: الْأَوْجَاعُ وَالْمُصِيبَاتُ أَسْرَعُ فِي ذُنُوبِ ابْنِ آدَمَ مِنِّي فِي هَذِهِ الشَّجَرَةِ

حضور ﷺ ایک درخت کے پاس آئے، اس کو ہلایا یہاں تک کہ اس کے پتے گرے، جتنے اللہ نے چاہا، پھر حضور ﷺ نے فرمایا: آزمائش اور تکلیف سے اس درخت کے پتوں سے زیادہ تیزی سے ابن آدم کے گناہ جھڑتے ہیں۔

4284 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَحْرٍ فِي بَلْهُجَيْمِ بِالْبَصْرَةِ، حَدَّثَنِي عَدِيُّ بْنُ أَبِي عُمَارَةَ الْجَرْمِيُّ، حَدَّثَنَا زِيَادٌ النُّمَيْرِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَدَخَلَ دَارًا مِنْ دُورِ بَنِي النَّجَّارِ، فَخَرَجَ إِلَيْنَا مُنْتَقِعًا لَوْنُهُ، فَقَالَ: مَنْ أَهْلُ هَذِهِ الْقُبُورِ؟ ، قَالُوا: قُبُورٌ، مَاتُوا فِي الْجَاهِلِيَّةِ، قَالَ: ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا فَقَالَ: تَعَوَّذُوا بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَدْ رَأَيْتُ أَبْدَانَهُمْ كَيْفَ يُعَذَّبُونَ فِي قُبُورِهِمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ تھے' آپ بنی نجار کے گھر میں سے کسی گھر میں داخل ہوئے' اس کے بعد آپ ہمارے پاس نکلے' آپ کا رنگ بدلا ہوا تھا' آپ نے فرمایا: یہ کس کی قبریں ہیں؟ انہوں نے عرض کی: یہ ان لوگوں کی قبریں ہیں جو جاہلیت میں مر گئے تھے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: آپ ہماری طرف متوجہ ہوئے' فرمایا: اللہ عزوجل کی عذابِ قبر سے پناہ مانگو! اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! میں نے اُن کے بدنوں کو دیکھا کہ کیسے قبروں میں اُن کو عذاب دیا جا رہا تھا۔

4285 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَحْرٍ، حَدَّثَنَا عَدِيُّ بْنُ أَبِي عُمَارَةَ، حَدَّثَنَا زِيَادٌ النُّمَيْرِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الشَّيْطَانَ وَاضِعٌ خَطْمَهُ عَلَى قَلْبِ ابْنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک شیطان اپنی سونٹ انسان کے دل پر رکھتا ہے، اگر اللہ کا ذکر کرے وہ دور چلا جاتا ہے اگر بھول جائے تو اس کے دل میں داخل کر دیتا ہے

4284- الحديث سبق برقم: 3715 فراجعه .

4285- الحديث في المقصد العلي برقم: 1213 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 149 وقال: رواه أبو يعلىٰ' وفيه عدى بن أبى عمارة وهو ضعيف .

آدَمَ، فَإِنْ ذَكَرَ اللّٰهَ خَنَسَ، وَإِنْ نَسِيَ الْتَقَمَ قَلْبَهُ فَذَلِكَ الْوَسْوَاسُ الْخَنَّاسُ

یہ شیطانی وسواس۔

4286 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ، أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: سَمِعْتُ زِيَادًا النُّمَيْرِيَّ يُحَدِّثُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَيْنَمَا رَجُلٌ مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ يَخْرُجُ فِي بُرْدَيْنِ، فَاخْتَالَ فِيهِمَا، فَأَمَرَ اللّٰهُ الْأَرْضَ فَأَخَذَتْهُ، فَهُوَ يَتَجَلْجَلُ فِيهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے پہلے ایک آدمی تھا، وہ دو چادروں میں نکلا، وہ اُن دونوں میں فخر کرنے لگا۔ اللہ عزوجل نے زمین کو حکم دیا تو زمین نے اس کو پکڑ لیا وہ قیامت تک زمین میں دھنستا رہے گا۔

4287 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ أَبُو سَعِيدٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي زِيَادٌ النُّمَيْرِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اشْتَكَتِ النَّارُ إِلَى رَبِّهَا، فَقَالَتْ: رَبِّ، أَكَلَ بَعْضِي بَعْضًا، فَجَعَلَ لَهَا نَفَسَيْنِ: نَفَسًا فِي الشِّتَاءِ، وَنَفَسًا فِي الصَّيْفِ، فَشِدَّةُ مَا تَجِدُونَ مِنَ الْحَرِّ حَرُّهَا، وَشِدَّةُ مَا تَجِدُونَ مِنَ الْبَرْدِ مِنْ زَمْهَرِيرِهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جہنم نے رب کریم سے شکایت کی، عرض کی: اے رب! میرا بعض بعض کو کھا جاتا ہے۔ اس کو دو سانسوں کی اجازت دی گئی، ایک گرمیوں میں اور ایک سردیوں میں ۔ گرمیوں میں جو گرمی پاتے ہو اس سانس کی وجہ سے ہے جو تم سردیوں میں شدت پاتے ہو، اس کی سانس سے ہے۔

4288 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ، حَدَّثَنَا أَبُو جَنَابٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي زِيَادٌ النُّمَيْرِيُّ، قَالَ أَبُو جَنَابٍ: حَلَفَ ثَلَاثَةَ أَيْمَانٍ بِاللّٰهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا

حضرت ابوجناب فرماتے ہیں کہ انہوں نے تین دفعہ اللہ کی قسم اُٹھائی کہ جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے وہ ہی رحمٰن اور رحیم ہے کہ اُنہوں نے حضرت انس

4286- الحديث في المقصد العلى برقم: **1567** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **5** صفحه **126** وقال: رواه أبو يعلى، وفيه زياد بن عبد الله النميري، وهو ضعيف وقد وثقه ابن حبان وقال: يخطئ .

4287- الحديث في المقصد العلى برقم: **1929** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **388** وقال: رواه أبو يعلى، وفيه زياد النميري وهو ضعيف عند الجمهور .

4288- الحديث سبق برقم: **4091,3270** فراجعه .

هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ، أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ وَحَلَفَ بِاللّٰهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ، أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الشَّفَاعَةُ لِأَهْلِ الْكَبَائِرِ مِنْ أُمَّتِي

بن مالک رضی اللہ عنہ سے سنا ہے اور حضرت انس رضی اللہ عنہ نے اللہ کی قسم اُٹھائی جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے، وہی رحمٰن و رحیم ہے کہ انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ نے فرمایا: میری شفاعت میری اُمت کے کبیرہ گناہ کرنے والوں کے لیے ہے۔

4289 - وَعَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَنَا سَيِّدُ وَلَدِ آدَمَ وَلَا فَخْرُ، وَأَنَا أَوَّلُ مَنْ تَنْشَقُّ عَنْهُ الْأَرْضُ وَلَا فَخْرُ، وَأَنَا أَوَّلُ مَنْ يَأْخُذُ بِحَلْقَةِ بَابِ الْجَنَّةِ وَلَا فَخْرُ، وَلِوَاءُ الْحَمْدِ بِيَدِي وَلَا فَخْرُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں اولادِ آدم کا سردار ہوں، اس پر فخر نہیں ہے، سب سے پہلے میری قبر کھلے گی، اس پر فخر نہیں ہے، جنت کا دروازہ سب سے پہلے میں کھولوں گا، اس پر فخر نہیں ہے۔ حمد کا جھنڈا میرے ہاتھ میں ہوگا، اس پر فخر نہیں ہے۔

4290 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِيسَى، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَبْرٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ شَابٌّ يَهُودِيٌّ يَخْدُمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَمَرِضَ، فَأَتَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُهُ فَقَالَ: أَتَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ؟، قَالَ: فَجَعَلَ يَنْظُرُ إِلَى أَبِيهِ، فَقَالَ لَهُ: قُلْ كَمَا يَقُولُ لَكَ مُحَمَّدٌ، فَقَالَ: فَقَبِلَ ثُمَّ مَاتَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَصْحَابِهِ: صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک یہودی نوجوان حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کرتا تھا، وہ بیمار ہو گیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس کی عیادت کے لیے آئے، اس کو فرمایا: کیا تو گواہی دیتا ہے اللہ کی توحید اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کی؟ وہ اپنے باپ کی طرف دیکھنے لگا، اس کے باپ نے کہا وہ کہہ جو کہتے ہیں، اس نے کہا اور اس کے بعد مر گیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ کرام سے کہا: اپنے ساتھی کی نمازِ جنازہ پڑھو۔

4291 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا شُجَاعُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں

4289- الحديث سبق من حيث الشفاعة راجع الفهرس .

4290- الحديث في المقصد العلي برقم 465 . وأورده ابن حجر في المطالب العالية برقم: 756 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد3صفحه42 وقال: رواه أبو يعلى ورجاله رجال الصحيح .

4291- أخرجه أحمد جلد 3صفحه264 قال: حدثنا معاوية بن عمرو' قال: حدثنا زائدة' عن سفيان' عن عبد الله بن

بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الَّذِي يَكُونُ فِي بَنِي دَالَانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَبْرٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَكْفِي أَحَدَكُمْ مِنَ الْوُضُوءِ مُدٌّ، وَمِنَ الْغُسْلِ صَاعٌ

نے حضور ﷺ سے سنا، آپ ﷺ نے فرمایا: تم میں ہر ایک کے لیے وضو کا پانی ایک مد کافی ہے اور غسل کے لیے ایک صاع کافی ہے۔

4292 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، وَأَبُو سَعِيدٍ الْقَوَارِيرِيُّ - وَاللَّفْظُ لِأَبِي خَيْثَمَةَ - قَالَا: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَبْرٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: آيَةُ الْمُؤْمِنِ حُبُّ الْأَنْصَارِ، وَآيَةُ الْمُنَافِقِ بُغْضُ الْأَنْصَارِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: انصار سے محبت باایمان ہونے کی نشانی ہے اور ان سے بغض منافقت کی نشانی ہے۔

4293 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَبْرٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَعْضُ أَزْوَاجِهِ يَغْتَسِلَانِ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ اور آپ ﷺ کی بعض ازواج رضی اللہ عنہن ایک ہی برتن سے غسل کرتے تھے۔

4294 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنِ الْعَوَّامِ بْنِ حَوْشَبٍ قَالَ:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب اللہ عزوجل نے زمین کو پیدا کیا، وہ ہلنے لگی، اللہ عزوجل

عیسٰی' قال: حدثنی جبر بن عبد اللّٰه' فذکره .

4292- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 130 قال: حدثنا محمد بن جعفر . وفی جلد 3 صفحه 134 قال: حدّثنا بهز' وفی جلد 3 صفحه 249 قال: حدثنا عفان .

4293- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 116,112 قال: حدثنا یحیٰی بن سعید . وفی جلد 3 صفحه 130,112 قال: حدثنا محمد بن جعفر .

4294- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 124 . وعبد بن حُمید: 1215 . والترمذی رقم الحدیث: 3369 قال: حدثنا محمد بن بشار .

حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ، مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَمَّا خَلَقَ اللّٰهُ الْأَرْضَ جَعَلَتْ تَمِيدُ، فَخَلَقَ الْجِبَالَ فَأَلْقَاهَا عَلَيْهَا فَاسْتَقَرَّتْ، فَتَعَجَّبَتِ الْمَلَائِكَةُ مِنْ خَلْقِ الْجِبَالِ، فَقَالَتْ: يَا رَبِّ، هَلْ مِنْ خَلْقِكَ شَيْءٌ أَشَدُّ مِنَ الْجِبَالِ؟ قَالَ: نَعَمْ، الْحَدِيدُ، قَالَتْ: يَا رَبِّ، فَهَلْ مِنْ خَلْقِكَ شَيْءٌ أَشَدُّ مِنَ الْحَدِيدِ؟ قَالَ: نَعَمْ، النَّارُ، قَالَتْ: يَا رَبِّ، فَهَلْ مِنْ خَلْقِكَ شَيْءٌ أَشَدُّ مِنَ النَّارِ؟ قَالَ: نَعَمْ، الْمَاءُ، قَالَتْ: يَا رَبِّ فَهَلْ مِنْ خَلْقِكَ شَيْءٌ أَشَدُّ مِنَ الْمَاءِ؟ قَالَ: نَعَمْ، الرِّيحُ، قَالَتْ: يَا رَبِّ، فَهَلْ مِنْ خَلْقِكَ شَيْءٌ أَشَدُّ مِنَ الرِّيحِ؟ قَالَ: نَعَمْ، الْإِنْسَانُ يَتَصَدَّقُ بِيَمِينِهِ وَيُخْفِيهَا مِنْ شِمَالِهِ

نے پہاڑوں کو پیدا فرمایا، اس پر ڈال دیا وہ ٹھہر گئی۔ فرشتوں نے پہاڑوں کے پیدا کرنے پر تعجب کیا، عرض کی: اے رب! کیا پہاڑ سے بھی زیادہ سخت کوئی شے تو نے پیدا کی ہے؟ فرمایا: ہاں! لوہا۔ فرشتوں نے عرض کی: اس لوہے سے زیادہ سخت کوئی ہے جو تو نے پیدا کیا؟ فرمایا: ہاں! آگ۔ فرشتوں نے عرض کی: یا اللہ! آگ سے زیادہ سخت چیز تو نے کوئی شے پیدا کی ہے؟ فرمایا: ہاں! پانی۔ عرض کیا: پانی سے زیادہ سخت تُو نے کوئی شے پیدا کی ہے؟ فرمایا: جی ہاں! انسان اپنے دائیں ہاتھ سے صدقہ کرے بائیں ہاتھ سے چھپا کر۔

4295 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، وَأَبُو خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، عَنِ ابْنِ أَبِي نُشْبَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثٌ مِنْ أَصْلِ الْإِسْلَامِ: الْكَفُّ عَمَّنْ قَالَ: لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، لَا يُكَفِّرُهُ بِذَنْبٍ، وَلَا يُخْرِجُهُ مِنَ الْإِسْلَامِ بِعَمَلٍ، وَالْجِهَادُ مَاضٍ مُنْذُ بَعَثَنِي اللّٰهُ إِلَى أَنْ يُقَاتِلَ آخِرُ أُمَّتِي الدَّجَّالَ لَا يُبْطِلُهُ جَوْرُ جَائِرٍ وَلَا عَدْلُ عَادِلٍ، وَالْإِيمَانُ بِالْأَقْدَارِ كُلِّهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین چیزیں اسلام کی اصل ہیں: (۱) جو لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھتا ہو اس کو قتل نہ کرنا (۲) گناہ کی وجہ کافر نہ کہنا (۳) اسلام سے کسی عمل کی وجہ سے نہیں نکلتا، جہاد قیامت تک جاری رہے گا اس امت کا آخری گروہ دجال سے لڑے گا، ظالم کا ظلم اور عادل کا عدل اس کو نہیں روکے گا اور ساری تقدیر پر ایمان لانا۔

4295- أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: **2532** قال: حدثنا سعيد بن منصور' قال: حدثنا أبو مُعاوية' قال: حدثنا جعفر بن بُرقان' عن يزيد بن أبي نشبة' فذكره .

4296 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ، عَنِ ابْنِ أَبِي نُشْبَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثٌ مِنْ أَصْلِ الْإِيمَانِ: الْكَفُّ عَمَّنْ قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، لَا يُكَفِّرُهُ بِذَنْبٍ، وَلَا يُخْرِجُهُ مِنَ الْإِسْلَامِ بِفِعْلٍ، وَالْجِهَادُ مَاضٍ مُنْذُ بَعَثَنِي اللّٰهُ إِلَى أَنْ تُقَاتِلَ أُمَّتِي الدَّجَّالَ لَا يُبْطِلُهُ جَوْرُ جَائِرٍ وَلَا عَدْلُ عَادِلٍ، وَالْإِيمَانُ بِالْأَقْدَارِ كُلِّهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین چیزیں اسلام کی اصل ہیں: (۱) جو لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھتا ہو اس کو قتل نہ کرنا (۲) گناہ کی وجہ کافر نہ کہنا (۳) اسلام سے کسی عمل کی وجہ سے نہیں نکلتا، جہاد قیامت تک جاری رہے گا اس امت کا آخری گروہ دجال سے لڑے گا، ظالم کا ظلم اور عادل کا عدل اس کو نہیں روکے گا اور ساری تقدیر پر ایمان لانا۔

4297 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ شُرَيْحٍ، عَنْ أَبِي بَحْرٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَجَبًا لِلْمُؤْمِنِ، إِنَّ اللّٰهَ لَا يَقْضِي لَهُ قَضَاءً إِلَّا كَانَ خَيْرًا لَهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مؤمن کو ہر فیصلہ خوش کرنے والا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ مؤمن کے حوالے سے جو بھی فیصلہ فرماتا ہے وہی اس کے لیے بہتر ہوتا ہے۔

4298 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ، عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: إِنَّكُمْ لَتَعْمَلُونَ أَعْمَالًا هِيَ أَدَقُّ فِي أَعْيُنِكُمْ مِنَ الشَّعْرِ، كُنَّا نَعُدُّهَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمُوبِقَاتِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بے شک تم لوگ جو بھی اعمال کرتے ہو وہ تمہاری نگاہوں میں بال سے باریک ہی کیوں نہ ہو ہم ان کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ہلاک کرنے والی چیزوں سے شمار کرتے تھے۔

4299 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

4296- الحديث سبق برقم: 4295 فراجعه .

4297- الحديث سبق برقم: 4202 فراجعه .

4298- الحديث سبق برقم: 4192 فراجعه .

4299- الحديث في المقصد العلي برقم: 415 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 283 وقال: رواه أبو يعلى، والبزار، والطبراني في الأوسط، وفيه عثمان بن سعد وثقه أبو نعيم، وأبو حاتم، وضعفه جماعة .

حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَزَلَ مَنْزِلًا لَمْ يَرْتَحِلْ مِنْهُ حَتَّى يُوَدِّعَهُ بِرَكْعَتَيْنِ

حضور ﷺ جب کسی جگہ سے اترتے اس سے جاتے نہیں تھے، یہاں تک کہ الوداعی دو رکعتیں نہ پڑھ لیتے۔

4300 - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعِ بْنِ الْجَرَّاحِ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَافَرَ فَنَزَلَ مَنْزِلًا فَأَرَادَ أَنْ يَرْتَحِلَ وَدَّعَ الْمَنْزِلَ بِرَكْعَتَيْنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب کسی جگہ سے اترتے اس سے جاتے نہیں تھے، یہاں تک کہ الوداعی دو رکعتیں نہ پڑھ لیتے۔

4301 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ حِسَابٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا بُنَيَّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے فرمایا: اے میرے بیٹے!

4302 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ أَبِي الْأَبْيَضِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ بَيْضَاءُ مُحَلِّقَةٌ، فَآتِي عَشِيرَتِي فَأَجِدُهُمْ جُلُوسًا، فَأَقُولُ لَهُمْ: قُومُوا فَصَلُّوا، فَقَدْ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ عصر کی پڑھتے اس حالت میں کہ سورج چمک رہا ہوتا تھا۔ میں اپنے خاندان کے پاس آتا ان کو بیٹھا ہوا پاتا، میں ان کو کہتا کہ کھڑا ہو نماز پڑھو بے شک رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھ لی ہے۔

4300- الحديث سبق برقم: **4299** فراجعه .

4301- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **285** قال: حدثنا عفان . ومسلم جلد **6** صفحه **177** قال: حدثنا محمد بن عبيد الغبري . وأبو داؤد رقم الحديث: **4964** قال: حدثنا عمرو بن عون، ومسدد، ومحمد بن محبوب .

4302- الحديث سبق برقم: **3593,3592** فراجعه .

4303 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَكَلُوا عِنْدَ أَهْلِ بَيْتٍ قَالَ: أَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّائِمُونَ، وَأَكَلَ طَعَامَكُمُ الْأَبْرَارُ، وَصَلَّتْ عَلَيْكُمُ الْمَلَائِكَةُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب روزہ افطار کرتے تھے کسی گھر میں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے' آپ کے پاس روزے داروں نے روزہ افطار کیا ہے اور تمہارا کھانا نیک لوگوں نے کھایا ہے تم پر فرشتے دعا کر رہے ہیں۔

4304 - حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَفْطَرَ عِنْدَ أَهْلِ بَيْتٍ قَالَ: أَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّائِمُونَ، وَأَكَلَ طَعَامَكُمُ الْأَبْرَارُ، وَتَنَزَّلَتْ عَلَيْكُمُ الْمَلَائِكَةُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب روزہ افطار کرتے تھے کسی گھر میں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے' آپ کے پاس روزے داروں نے روزہ افطار کیا ہے اور تمہارا کھانا نیک لوگوں نے کھایا ہے تم پر فرشتے دعا کر رہے ہیں۔

4305 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَفْطَرَ عِنْدَ قَوْمٍ قَالَ: أَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّائِمُونَ، وَأَكَلَ طَعَامَكُمُ الْأَبْرَارُ، وَتَنَزَّلَتْ عَلَيْكُمُ الْمَلَائِكَةُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب روزہ افطار کرتے تھے کسی گھر میں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے' آپ کے پاس روزے داروں نے روزہ افطار کیا ہے اور تمہارا کھانا نیک لوگوں نے کھایا ہے تم پر فرشتے دعا کر رہے ہیں۔

4306 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي الْخَلِيلُ بْنُ مُرَّةَ، أَنَّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب روزہ افطار کرتے تھے کسی گھر میں تو

4303- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 118 قال: حدثنا وكيع واسحاق الأزرق . وفي جلد 3 صفحه 201 قال: حدثنا يزيد . وعبد بن حُميد: 1234 .

4304- الحديث سبق برقم: 4303 فراجعه .

4305- الحديث سبق برقم: 4304,4303 فراجعه .

4306- الحديث سبق برقم: 4305,4304,4303 .

يَحْيَى بْنَ أَبِي كَثِيرٍ الْيَمَامِيَّ حَدَّثَهُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَفْطَرَ عِنْدَ أَهْلِ بَيْتٍ قَالَ: أَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّائِمُونَ، وَأَكَلَ طَعَامَكُمُ الْأَبْرَارُ، وَتَنَزَّلَتْ عَلَيْكُمُ الْمَلَائِكَةُ.

آپ ﷺ فرماتے تھے' آپ کے پاس روزے داروں نے روزہ افطار کیا ہے اور تمہارا کھانا نیک لوگوں نے کھایا ہے تم پر فرشتے دعا کر رہے ہیں۔

4307 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَكْوَانَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ بَكْرٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّهُ سَيَكُونُ بَعْدِي أَئِمَّةٌ فَسَقَةٌ، يُصَلُّونَ الصَّلَاةَ لِغَيْرِ وَقْتِهَا، فَإِذَا فَعَلُوا ذَلِكَ فَصَلُّوا الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا، وَاجْعَلُوا الصَّلَاةَ مَعَهُمْ نَافِلَةً

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرے بعد نافرمان ائمہ ہوں گے، وہ نماز کو وقت پر نہیں پڑھائیں گے، جب وہ ایسا کریں تو تم اس وقت نماز پڑھ لو اپنی اور ان کے ساتھ نفل نماز پڑھ لو۔

4308 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ حَمْزَةَ الضَّبِّيِّ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَزَلَ مَنْزِلًا لَمْ يَرْتَحِلْ حَتَّى يُصَلِّيَ الظُّهْرَ، قَالَ: فَقَالَ لَهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو: وَإِنْ كَانَ بِنِصْفِ النَّهَارِ؟ قَالَ: وَإِنْ كَانَ بِنِصْفِ النَّهَارِ

حضرت حمزہ ضبی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضور ﷺ جب کسی جگہ اُترتے تو وہاں سے نہ جاتے یہاں تک کہ آپ ظہر کی نماز پڑھ لیتے۔ حضرت محمد بن عمرو نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے کہا: اگرچہ دوپہر کا وقت ہوتا؟ فرمایا: اگرچہ دوپہر کا وقت ہوتا۔

4309 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ حَمْزَةَ الضَّبِّيِّ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

حضرت حمزہ ضبی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضور ﷺ جب کسی جگہ اُترتے تو وہاں سے نہ جاتے یہاں تک کہ آپ ظہر

4307- الحديث في المقصد العلي برقم: **212** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **345** وقال: روه الطبراني في الأوسط' وأبو يعلى وفي اسناده من لا يُعرف .

4308- الحديث سبق برقم: **4299** فراجعه .

4309- الحديث سبق برقم: **4308,4299** فراجعه .

وَسَلَّمَ إِذَا نَزَلَ مَنْزِلًا لَمْ يَرْتَحِلْ حَتَّى يُصَلِّيَ الظُّهْرَ ، فَقَالَ لَهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو: يَا أَبَا حَمْزَةَ، وَإِنْ كَانَ بِنِصْفِ النَّهَارِ؟ قَالَ: وَإِنْ كَانَ بِنِصْفِ النَّهَارِ

کی نماز پڑھ لیتے۔ حضرت محمد بن عمرو نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے کہا: اگر چہ دوپہر کا وقت ہوتا؟ فرمایا: اگر چہ دوپہر کا وقت ہوتا۔

4310 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ حَمْزَةَ الْعَائِذِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَزَلَ مَنْزِلًا لَمْ يَرْتَحِلْ مِنْهُ حَتَّى يُصَلِّيَ الظُّهْرَ ، قَالَ: فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: وَإِنْ كَانَ بِنِصْفِ النَّهَارِ؟ قَالَ: وَإِنْ كَانَ بِنِصْفِ النَّهَارِ

حضرت حمزہ ضبی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی جگہ اُترتے تو وہاں سے نہ جاتے یہاں تک کہ آپ ظہر کی نماز پڑھ لیتے۔ حضرت محمد بن عمرو نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے کہا: اگر چہ دوپہر کا وقت ہوتا؟ فرمایا: اگر چہ دوپہر کا وقت ہوتا۔

4311 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَتَّابٍ، مَوْلَى هُرْمُزَ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: بَايَعْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ ، فَقَالَ: فِيمَا اسْتَطَعْتُمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت کرتے تھے سننے پر اور اطاعت کرنے پر، آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے: جتنی تم طاقت رکھتے ہو۔

4312 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي الْمُخَيِّسِ الْيَشْكُرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، اسْتُشْهِدَ فُلَانٌ مَوْلَاكَ، قَالَ: كَلَّا، إِنِّي رَأَيْتُ عَلَيْهِ عَبَاءَةً غَلَّهَا يَوْمَ كَذَا وَكَذَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عرض کی گئی: یا رسول اللہ! فلاں کا غلام شہید کیا گیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہرگز وہ شہید نہیں ہے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اس پر چادر دیکھی، اس نے فلاں فلاں دن چوری کی تھی۔

4313 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم

4310- الحديث سبق برقم: **4309,4308,4299** فراجعه .

4311- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **119** قال: حدثنا وكيع . وفي جلد **3** صفحه **172** قال: حدثنا محمد بن جعفر . وفي جلد **3** صفحه **185** قال: حدثنا عبد الرحمٰن .

4312- الحديث في المقصد العلي برقم: **947** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **5** صفحه **338** وقال: رواه أحمد، وأبو يعلىٰ، وفيه المخيس وهو مجهول .

حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، قَالَ: حَدَّثَنِي فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمَدِينِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجُمُعَةَ إِذَا مَالَتِ الشَّمْسُ

حضور ﷺ کے ساتھ جمعہ کی نماز پڑھتے تھے جب سورج ڈھل جاتا۔

4314 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ أَخْبَرَهُ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الْعَصْرَ بِقَدْرِ مَا يَذْهَبُ الرَّجُلُ إِلَى بَنِي حَارِثَةَ بْنِ الْحَارِثِ وَيَرْجِعُ قَبْلَ غُرُوبِ الشَّمْسِ، وَبِقَدْرِ مَا يَنْحَرُ الرَّجُلُ الْجَزُورَ وَيُعَضِّيهَا لِغُرُوبِ الشَّمْسِ، وَكَانَ لَا يُصَلِّي الْجُمُعَةَ حَتَّى تَمِيلَ الشَّمْسُ، وَكَانَ إِذَا خَرَجَ إِلَى مَكَّةَ صَلَّى الظُّهْرَ بِالشَّجَرَةِ رَكْعَتَيْنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ عصر کی نماز اس وقت پڑھاتے تھے جب کوئی آدمی بنی حارثہ بن حارث کی طرف جائے اور سورج غروب ہونے سے پہلے واپس آ جائے' یا اتنا وقت باقی بچتا تھا کہ کوئی آدمی اونٹ ذبح کر کے اس کا گوشت تقسیم کر دے غروبِ شمس تک' آپ نمازِ جمعہ نہیں پڑھاتے تھے یہاں تک کہ سورج ڈھل جاتا' آپ جب مکہ کی طرف جاتے تو آپ ظہر کی نماز درخت کے پاس دو رکعت ادا کرتے تھے۔

4315 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ، حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ: بَعَثَنِي أَبُو طَلْحَةَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَدْعُوَهُ، وَقَدْ جَعَلَ لَهُ طَعَامًا، قَالَ: فَأَقْبَلْتُ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ النَّاسِ، قَالَ: فَنَظَرَ إِلَيَّ فَاسْتَحْيَيْتُ، فَقُلْتُ: أَجِبْ أَبَا طَلْحَةَ، فَقَالَ لِلنَّاسِ: قُومُوا، فَقَالَ أَبُو طَلْحَةَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّمَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے بھیجا حضور ﷺ کی طرف کہ آپ ﷺ کو بلا کر لاؤں۔ آپ ﷺ کے لیے کھانا تیار کیا گیا۔ میں آیا اس حالت میں کہ رسول اللہ ﷺ اپنے صحابہ کرام کے ساتھ تھے۔ آپ ﷺ نے میری طرف نظر شفقت فرمائی، مجھے حیاء آئی۔ میں نے عرض کی: آپ ﷺ کو ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے بلوایا ہے۔ حضور ﷺ نے اپنے صحابہ سے فرمایا: چلو اٹھو۔ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے

4314- الحديث في المقصد العلي برقم: **193** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **308** وقال: رواه أبو يعلى ورجاله رجال الصحيح .

4315- الحديث سبق برقم: **4136,4230** فراجعه .

صَنَعْتُ شَيْئًا لَكَ، قَالَ: فَمَسَّهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدَعَا لَهَا فِيهِ بِالْبَرَكَةِ، وَقَالَ: أَدْخِلْ نَفَرًا مِنْ أَصْحَابِي عَشَرَةً، قَالَ: كُلُوا، فَأَخْرَجَ لَهُمْ شَيْئًا بَيْنَ أَصَابِعِهِ، فَأَكَلُوا حَتَّى شَبِعُوا، وَخَرَجُوا، فَمَا زَالَ يُدْخِلُ عَشَرَةً وَيُخْرِجُ عَشَرَةً حَتَّى لَمْ يَبْقَ مِنْهُمْ أَحَدٌ إِلَّا دَخَلَ فَأَكَلَ حَتَّى شَبِعَ، قَالَ: ثُمَّ هَيَّأَهَا فَإِذَا هِيَ مِثْلُهَا حِينَ أَكَلُوا مِنْهَا

عرض کی: یا رسول اللہ! میں نے آپ ﷺ کے لیے کھانا تیار کیا تھا۔ حضور ﷺ نے اس کو ہاتھ لگایا اور اس میں برکت کی دعا کی اور فرمایا: میرے پاس دس دس صحابہ آتے جائیں، وہ آئے، انہوں نے کھایا یہاں تک کہ سیر ہو گئے، وہ نکلے مسلسل دس دس داخل ہوتے رہے اور نکلتے رہے، یہاں تک کہ کوئی بھی باقی نہ رہا۔ سب نے سیر ہو کر کھانا کھایا، کھانا اس طرح باقی رہا جو رکھا تھا کھانے کے لیے۔

4316 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ لَيَرْضَى عَنِ الْعَبْدِ يَأْكُلُ الْأَكْلَةَ أَوْ يَشْرَبُ الشَّرْبَةَ فَيَحْمَدُهُ عَلَيْهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ راضی ہوتا ہے اس بندہ پر جو کھا کر اور پی کر اللہ کی تعریف کرتا ہے۔

4317 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا قَالَ: حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: خَدَمْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعَ سِنِينَ، فَمَا أَعْلَمُهُ قَالَ لِي قَطُّ: مَا فَعَلْتَ كَذَا وَكَذَا، أَوْ عَابَ عَلَيَّ شَيْئًا قَطُّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کی دس سال تک خدمت کی ہے، میں نہیں جانتا ہوں کہ آپ نے مجھے کچھ کہا ہو کہ آپ نے یہ کیوں کیا، یا مجھ پر عیب لگایا ہو۔

4318 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

4316- أخرجه أحمد جلد3صفحه100 . ومسلم جلد 8صفحه87 قال: حدثني زهير بن حرب . كلاهما (أحمد، وزهير) قالا: حدثنا اسحاق بن يوسف .

4317- الحديث سبق برقم: 3617,3616,3741 فراجعه .

4318- الحديث سبق برقم: 4316 فراجعه .

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ لَيَرْضَى عَنِ الْعَبْدِ أَنْ يَأْخُذَ الْأَكْلَةَ فَيَحْمَدَ اللّٰهَ عَلَيْهَا، أَوْ يَشْرَبَ الشَّرْبَةَ

حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ راضی ہوتا ہے اس بندہ پر جو کھا کر اور پی کر اللہ کی تعریف کرتا ہے۔

4319 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: خَدَمْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعَ سِنِينَ، فَمَا أَعْلَمُهُ قَالَ لِي قَطُّ: لِمَ فَعَلْتَ كَذَا وَكَذَا، وَلَا عَابَ عَلَيَّ شَيْئًا قَطُّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کی دس سال تک خدمت کی ہے، میں نہیں جانتا ہوں کہ آپ نے مجھے کچھ کہا ہو کہ آپ نے یہ کیوں کیا، یا مجھ پر عیب لگایا ہو۔

4320 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ، وَخَالِدِ بْنِ مَخْلَدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةُ الْقَاعِدِ عَلَى مِثْلِ نِصْفِ صَلَاةِ الْقَائِمِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: بیٹھنے والے کی نماز کا ثواب کھڑے ہونے والے کی نماز کا نصف ہے۔

4321 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي سَمِينَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ رَوَاحَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ چاشت کی نماز سفر سے واپس یا سفر پر جاتے ہوئے پڑھتے تھے۔

4319- الحديث سبق برقم: 4317 فراجعه .

4320- الحديث سبق برقم: 3571 فراجعه .

4321- الحديث في المقصد العلي برقم: 397 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 234 وقال: رواه أحمد، وأبو يعلى، الا أنه قال... ، وكلاهما رواه عن عبد الله بن رواحة قال: حدثني أنس . قلت: ولم أجد من ذكره وأغفله الشريف .

مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُصَلِّي الضُّحَى إِلَّا أَنْ يَقْدَمَ مِنْ سَفَرٍ أَوْ يَخْرُجَ

4322 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، قَالَ: حَدَّثَنِي الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو عَمْرٍو، مَوْلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ خَزَنَ لِسَانَهُ سَتَرَ اللّٰهُ عَوْرَتَهُ، وَمَنْ كَفَّ غَضَبَهُ كَفَّ اللّٰهُ عَنْهُ عَذَابَهُ، وَمَنِ اعْتَذَرَ إِلَى اللّٰهِ قَبِلَ اللّٰهُ مِنْهُ عُذْرَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اپنی زبان کی حفاظت کی، اللہ عزوجل اس کی شرمگاہ کو گناہ سے محفوظ رکھے گا، جس نے غصہ کو قابو کیا اللہ عزوجل اس سے عذاب کو روک لے گا۔ جس نے اللہ کی طرف اپنا عذر پیش کیا اللہ عزوجل اس کا عذر قبول کرے گا۔

4323 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَوْنٍ الْخَرَّازُ، حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ نُفَيْعٍ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ أَحَدٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ - غَنِيٍّ وَلَا فَقِيرٍ - إِلَّا وَدَّ أَنَّمَا كَانَ أُوتِيَ فِي الدُّنْيَا قُوتًا

حضرت انس رضی اللہ عنہ، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے راوی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن کوئی غنی، کوئی فقیر نہ ہو گا مگر خواہش کرے گا کہ کاش دنیا میں صرف اسے روزی ہی عطا کی جاتی (اور کوئی مال و دولت نہ دیا جاتا)۔

4324 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي مُعَاذُ بْنُ حَرْمَلَةَ الْأَزْدِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يُمْطَرُ النَّاسُ مَطَرًا عَامًّا، وَلَا تُنْبِتُ الْأَرْضُ شَيْئًا

حضرت معاذ بن حرملہ ازدی فرماتے ہیں: میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں پر ایسا وقت بھی آئے گا کہ پورا سال بارش برستی رہے گی اور زمین سے کوئی چیز نہیں اُگے گی۔

4325 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَوْنٍ، حَدَّثَنَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول

4322- الحديث في المقصد العلي برقم: **1993** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**292** وقال: رواه أبو يعلىٰ وفيه الربيع بن سليمان الأزدى وهو ضعيف .

4323- الحديث سبق برقم: **3701** فراجعه .

4324- الحديث سبق برقم: **3514** فراجعه .

أَبُو مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ أَبِي دَاوُدَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ ذِي غِنًى إِلَّا سَيَوَدُّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَوْ كَانَ إِنَّمَا أُوتِيَ فِي الدُّنْيَا قُوتًا

کریم ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن مالدار شدید خواہش کرے گا کہ کاش دنیا میں اسے صرف کھانا' پینا اور پہنا ہی دیا جاتا۔

4326 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ شُعْبَةَ يَذْكُرُ، عَنْ أَبِي مَسْلَمَةَ الْأَزْدِيِّ قَالَ: سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ: أَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي نَعْلَيْهِ؟ قَالَ: نَعَمْ

حضرت ابوسلمہ ازدی فرماتے ہیں: میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے سوال کیا: کیا رسول کریم ﷺ اپنے موزوں میں نماز ادا فرما لیا کرتے تھے؟ انہوں نے جواب دیا: جی ہاں!

4327 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَعْنِي الْمُقْرِءَ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، قَالَ: حَدَّثَنِي الضَّحَّاكُ بْنُ شُرَحْبِيلَ الْعَكِّيُّ، عَنْ أَعْيَنَ الْبَصْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَرَكَ - يَعْنِي مَالًا - فَلِأَهْلِهِ، وَمَنْ تَرَكَ دَيْنًا فَعَلَى اللّٰهِ وَرَسُولِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے مال چھوڑا، اس نے اپنے اہل خانہ کے لیے چھوڑا اور جس نے قرض چھوڑا اس کا ادا کرنا اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے ذمہ ہے۔

4328 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عَاصِمٍ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ بَيْتَهُ فَسَأَلْتُهُ عَنِ النَّبِيذِ؟ فَقَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ،

حضرت عمارہ بن عاصم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت انس رضی اللہ عنہ کے پاس آیا ان کے گھر۔ میں نے آپ رضی اللہ عنہ سے نبیذ کے کے متعلق پوچھا، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے دباء و مزفت سے منع فرمایا۔ میں نے عرض کی: حنتم بھی ہے؟ آپ ﷺ نے دوبارہ

4326- الحديث سبق برقم: **3655** فراجعه .

4327- الحديث في المقصد العلي برقم: **716** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **4** صفحه **227** وقال: رواه أحمد، وأبو يعلى وفيه أعين البصري وذكره ابن أبي حاتم ولم يجرحه ولم يوثقه، وبقية رجاله رجال الصحيح .

4328- أورده ابن حجر في المطالب العالية جلد **1** صفحه **78,77** وعزاه لابن أبي شيبة في المصنف . وانظر: المصنف لابن أبي شيبة جلد **8** صفحه **163,116** . ومسند أحمد جلد **3** صفحه **167** .

قُلْتُ: وَالْحَنْتَمُ؟ فَأَعَادَهَا عَلَيَّ، قُلْنَا: مَا الْحَنْتَمُ؟ قَالَ: الْجَرُّ الْأَخْضَرُ، قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ: يَا جَارِيَةُ، ائْتِينِي بِذَاكَ الْجَرِّ الْأَخْضَرِ، فَأَتَتْهُ بِجَرٍّ، فَصَبَّ لِي فِيهِ قَدَحَ نَبِيذٍ فَشَرِبْتُهُ، ثُمَّ قَالَ: مَا رَأَيْتُ جَرًّا أَخْضَرَ حَتَّى ذَهَبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَكِنَّ الْحَنْتَمَ جِرَارٌ خُضْرٌ كَانَتْ تَأْتِينَا مِنْ مِصْرَ، ثُمَّ أَتَتْهُ الْجَارِيَةُ فَقَالَتِ: الصَّلَاةَ، أَصْلَحَكَ اللّٰهُ، قَالَ: أَيُّ الصَّلَاةِ؟ قَالَتْ: صَلَاةُ الْعَصْرِ، فَقُلْتُ: قَدْ صَلَّيْتُهَا قَبْلَ أَنْ أَدْخُلَ إِلَيْكَ، قَالَ: اسْتَأْخِرِي عَنِّي، لَمْ تَأْتِ الْعَصْرُ بَعْدُ، ثُمَّ رَاجَعَتْهُ، فَقَالَ لَهَا مِثْلَ قَوْلِهِ الْأَوَّلِ، ثُمَّ رَاجَعَتْهُ فَقَالَتْ لَهُ، فَقَالَ: قَدْ سَمِعْتُ مَا قُلْتِ، نَاوِلِينِي وَضُوءًا فَإِنَّ النَّاسَ يُصَلُّونَ هَذِهِ الصَّلَاةَ قَبْلَ وَقْتِهَا، ثُمَّ صَلَّى

پہلے والی بات کی ہم نے عرض کی: حنتم کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: سبز مٹکا۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے لونڈی! یہ سبز مٹکا لے کر آؤ، وہ لے کر آئی، آپ رضی اللہ عنہ نے اس میں میرے لیے وہ پیالے والی ڈالی، میں نے اس کو پیا پھر آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے سبز گھڑا نہیں دیکھا یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے گئے لیکن حنتم بھی سبز مٹکا ہے ہمارے پاس مصر سے آتے تھے۔ پھر وہ لونڈی آپ رضی اللہ عنہ کے پاس آئی اس نے عرض کی: نماز! اللہ آپ رضی اللہ عنہ کی اصلاح کرے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کون سی نماز؟ اس نے کہا: عصر کی نماز، میں نے کہا: میں نے اس کو ادا کرلیا، آپ کے داخل ہونے سے پہلے، آپ رضی اللہ عنہ نے کہا: آپ مجھ سے پیچھے ہو جائیں، عصر اس کے بعد نہیں آئی۔ پھر واپس آئی اس نے پہلے والی بات کی، پھر وہ لونڈی ان کے پاس واپس آئی تو آپ نے پہلے کی مانند کہا' پھر وہ لوٹ گئی' میں نے اس کو کہا بے شک میں نے سن لیا ہے جو تو نے کہا۔ مجھے وضو کا پانی دو کیونکہ لوگ یہ نماز وقت سے پہلے ادا کرتے ہیں، پھر آپ رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھی۔

4329 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ الصَّيْقَلِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: خَرَجْنَا نَصْرُخُ بِالْحَجِّ، فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نکلے، ہم حج کے لیے تلبیہ پڑھ رہے تھے، جب ہم مکہ شریف آئے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو حکم دیا کہ ہم اس کو عمرہ بنالیں۔ اور فرمایا: اگر میں کسی کام کیلئے آگے بڑھتا ہوں

4329- الحديث في المقصد العلي برقم: 569 وقال: قلت: أخرجته لقوله: قرنت الحج والعمرة. وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد3صفحه235 وقال: قلت: هو في الصحيح في قوله: وقرنت الحج والعمرة.

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَجْعَلَهَا عُمْرَةً وَقَالَ: لَوْ أَنِّي اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ لَجَعَلْتُهَا عَمْرَةً، وَلَكِنِّي سُقْتُ الْهَدْيَ، وَقَرَنْتُ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ

تو میں پیچھے نہ ہٹتا، میں نے اس کو عمرہ کرلیا ہوتا لیکن میں ہدی کو ہانک کر لے آیا ہوں اور حج اور عمرہ کو ملا کر ادا کیا۔

4330 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الضَّحَّاكِ بْنِ مَخْلَدٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا شَبِيبُ بْنُ بِشْرٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَيْنَانِ لَا تَمَسُّهُمَا النَّارُ أَبَدًا: عَيْنٌ بَاتَتْ تَكْلَأُ الْمُسْلِمِينَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، وَعَيْنٌ بَكَتْ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو آنکھیں ان کو جہنم کی آگ ہمیشہ مس نہیں کرے گی۔ ایک وہ آنکھ جو اللہ کی راہ میں مسلمانوں کی حفاظت کرتی ہے اور دوسری وہ آنکھ جو اللہ کے خوف سے روتی ہے۔

4331 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، عَنْ زُهَيْرٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ حَاطِبٍ، عَنْ أَبِي طَلْحَةَ الْأَسَدِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ فَرَأَى قُبَّةً مُشْرِفَةً، فَقَالَ: مَا هَذِهِ؟ ، قَالَ لَهُ أَصْحَابُهُ: هَذِهِ لِرَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ، فَمَكَثَ وَحَمَلَهَا فِي نَفْسِهِ، حَتَّى إِذَا جَاءَ صَاحِبُهَا رَسُولَ اللَّهِ فَسَلَّمَ فِي النَّاسِ أَعْرَضَ عَنْهُ، فَصَنَعَ ذَلِكَ بِهِ مِرَارًا، حَتَّى عَرَفَ الرَّجُلُ الْغَضَبَ فِيهِ وَالْإِعْرَاضَ عَنْهُ، فَشَكَا ذَلِكَ إِلَى أَصْحَابِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم باہر نکلے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک اونچا قبہ دیکھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ کس کا ہے؟ صحابہ کرام میں سے کسی نے کہا، یہ انصار کے ایک آدمی کا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تھوڑی دیر کے لیے اس کو اپنے دل میں رکھ لیا، یہاں تک کہ اس بلڈنگ کا مالک آیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اس نے بھرے مجمع میں سلام کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے اعراض کیا، اس نے کافی مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا، یہاں تک کہ اس آدمی نے غصہ محسوس کیا، آپ کے اعراض کرنے کی وجہ سے۔ اس نے صحابہ کرام سے

4330- الحديث في المقصد العلى برقم: **909** وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**5**صفحه**288** وقال: رواه أبو يعلى، والطبراني في الأوسط بنحوه الا أنه.....ورجال أبي يعلى ثقات .

4331- أخرجه أحمد جلد **3**صفحه**220** قال: حدثنا أسود بن عامر، قال: حدثنا شريك، عن عبد الملك بن عُمير .
وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: **5237** قال: حدثنا أحمد بن يونس، قال: حدثنا زهير، قال: حدثنا عثمان بن حكيم، قال: أخبرني ابراهيم بن محمد بن حاطب القرشي .

فَقَالَ: وَاللّٰهِ إِنِّي لَأُنْكِرُ نَظَرَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مَا أَدْرِي مَا حَدِيثٌ فِيَّ وَمَا صَنَعْتُ؟ قَالُوا: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأَى قُبَّتَكَ فَقَالَ: لِمَنْ هَذِهِ؟ ، فَأَخْبَرْنَاهُ، فَرَجَعَ إِلَى قُبَّتِهِ فَسَوَّاهَا بِالْأَرْضِ، فَخَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ، فَلَمْ يَرَ الْقُبَّةَ، فَقَالَ: مَا فَعَلَتِ الْقُبَّةُ الَّتِي كَانَتْ هَا هُنَا؟ ، قَالَ: شَكَا إِلَيْنَا صَاحِبُهَا إِعْرَاضَكَ عَنْهُ فَأَخْبَرْنَاهُ، فَهَدَمَهَا، قَالَ: إِنَّ كُلَّ بِنَاءٍ بُنِيَ وَبَالٌ عَلَى صَاحِبِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا مَا لَا بُدَّ مِنْهُ

شکایت کی۔ اس نے کہا اللہ کی قسم میں حضور ﷺ سے ناراضگی کے آثار دیکھتا ہوں، میں نہیں جانتا ہوں کہ میرے متعلق کوئی حکم نازل تو نہیں ہوا، میں نے تو کچھ بھی نہیں کیا؟ صحابہ کرام نے کہا، حضور ﷺ باہر نکلے تھے، آپ ﷺ نے تیرا قبہ دیکھا، آپ ﷺ نے فرمایا: یہ کس کا ہے؟ وہ آدمی واپس گیا قبہ کی طرف اس کو گرا دیا۔ حضور ﷺ اس کے بعد نکلے، ایک دن آپ ﷺ نے وہ قبہ نہیں دیکھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جو یہاں قبہ تھا اس کے ساتھ کیا کیا؟ صحابہ کرام نے عرض کی: اس نے ہمارے سامنے شکایت کی تھی آپ ﷺ کے اعراض کرنے کی وجہ سے، ہم نے اس کو بتایا اس نے گرا دیا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ہر عمارت جو بنائی گئی' بنانے والے کے لیے وبال ہے' قیامت کے دن مگر جو ضروری ہو، اس کا وبال نہیں ہوگا۔

4332 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الْعُمَيْسِ، حَدَّثَنَا أَبُو طَلْحَةَ، قَالَ: قَدِمَ أَنَسٌ الْكُوفَةَ، قَالَ: فَأَتَاهُ النَّاسُ فَقَالُوا، حَدِّثْنَا مَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: وَهُوَ يَقُولُ: إِلَيْكُمْ عَنِّي، أَيُّهَا النَّاسُ ، حَتَّى أَلْجَئُوهُ إِلَى حَائِطِ الْقَصْرِ، ثُمَّ قَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا، أَيُّهَا النَّاسُ انْصَرِفُوا عَنِّي ، فَانْصَرَفُوا

حضرت ابوطلحہ فرماتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کوفہ آئے' لوگ آپ کے پاس آئے' انہوں نے کہا: ہمیں بیان کریں جو آپ نے حضور ﷺ سے سنا ہے' آپ فرمانے لگے: اے لوگو! مجھ سے پیچھے ہو! یہاں تک کہ لوگ ان کو محل کے باغ میں لے گئے' پھر فرمایا: اے لوگو! اگر تم جان لو جو میں جانتا ہوں تو تم تھوڑا ہنسو اور زیادہ روؤ' اے لوگو! مجھ سے پیچھے ہٹ جاؤ! وہ لوگ چلے گئے۔

4333 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

4332- الحديث سبق برقم: 3093 فراجعه .

الْبُخْتَرِيُّ الْوَاسِطِيُّ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْمَكْفُوفُ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ زَيْدٍ الْعَمِّيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ تَزَوَّجَ فَقَدْ أُعْطِيَ نِصْفَ الْعِبَادَةِ

حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے شادی کر لی، اس کو آدھی عبادت کا ثواب دیا گیا، یعنی نصف ایمان مکمل ہو گیا۔

4334 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، حَدَّثَنَا مَعْبَدُ بْنُ هِلَالٍ الْعَنَزِيُّ، قَالَ: اجْتَمَعَ رَهْطٌ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ وَأَنَا فِيهِمْ، فَأَتَيْنَا أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ وَشَفَعْنَا إِلَيْهِ بِثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، فَدَخَلْنَا عَلَيْهِ، فَأَجْلَسَ ثَابِتًا مَعَهُ عَلَى السَّرِيرِ، فَقُلْتُ: لَا تَسْأَلُوهُ عَنْ شَيْءٍ غَيْرِ هَذَا الْحَدِيثِ، فَقَالَ ثَابِتٌ: يَا أَبَا حَمْزَةَ، إِخْوَانُكَ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ جَاءُوا يَسْأَلُونَكَ عَنْ حَدِيثِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الشَّفَاعَةِ، فَقَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ مَاجَ النَّاسُ بَعْضُهُمْ فِي بَعْضٍ، فَيُؤْتَى آدَمُ، فَيَقُولُونَ: يَا آدَمُ، اشْفَعْ لِذُرِّيَّتِكَ، فَيَقُولُ: لَسْتُ لَهَا، وَلَكِنِ ائْتُوا إِبْرَاهِيمَ؛ فَإِنَّهُ خَلِيلُ اللّٰهِ، فَيُؤْتَى إِبْرَاهِيمُ، فَيَقُولُ: لَسْتُ لَهَا، وَلَكِنْ عَلَيْكُمْ بِمُوسَى؛ فَإِنَّهُ كَلِيمُ اللّٰهِ، فَيُؤْتَى مُوسَى صَفْوَةُ اللّٰهِ، فَيَقُولُ: لَسْتُ لَهَا، وَلَكِنْ عَلَيْكُمْ بِعِيسَى؛ فَإِنَّهُ رُوحُ اللّٰهِ وَكَلِمَتُهُ، فَيُؤْتَى عِيسَى، فَيَقُولُ: لَسْتُ لَهَا، وَلَكِنْ عَلَيْكُمْ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأُوتَى، فَأَقُولُ: أَنَا

ہمیں ابوربیع زہرانی نے حدیث بیان کی' ہمیں حدیث بیان کی حماد نے' ہمیں حدیث بیان کی معبد بن ہلال عنزی نے' فرماتے ہیں: بصریوں اکٹھے ہوئے جبکہ میں بھی ان میں موجود تھا۔ پس ہم حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور ہم نے ان پر حضرت ثابت بنانی رضی اللہ عنہ کی سفارش ڈالی' پس ہم ان کی خدمت میں گئے۔ پس انہوں نے حضرت ثابت رضی اللہ عنہ کو اپنے ساتھ چارپائی پر بٹھایا' پس میں نے عرض کی: تم لوگ آپ سے سوائے اس حدیث کے کسی چیز کا سوال نہ کرو! پس حضرت ثابت رضی اللہ عنہ نے کہا: اے ابوحمزہ! اہل بصرہ سے تیرے بھائی' آپ سے حدیثِ رسول کریم ﷺ شفاعت والی کے بارے میں پوچھنے آئے ہیں' پس آپ نے فرمایا: محمد ﷺ نے ہمیں حدیث بیان فرمائی۔ فرمایا: جب قیامت کا دن ہوگا تو لوگ ایک دوسرے میں گھس جائیں گے (ان کا معاملہ دگرگوں ہوگا)۔ پس وہ حضرت آدم علیہ السلام کے پاس آئیں گے۔ پس وہ عرض کریں گے: اے آدم! اپنی اولاد کیلئے اللہ کی بارگاہ میں سفارش کیجئے۔ پس وہ کہیں گے: میری یہ شان نہیں ہے' لیکن تم حضرت

4334- الحديث سبق برقم: 3052 فراجعه .

لَهَا، فَأَنْطَلِقُ فَأَسْتَأْذِنُ عَلَى رَبِّي، فَيُؤْذَنُ لِي عَلَيْهِ، فَأَقُومُ بَيْنَ يَدَيْهِ مَقَامًا، فَيُلْهِمُنِي فِيهِ مَحَامِدَ لَا أَقْدِرُ عَلَيْهَا الْآنَ، فَأَحْمَدُهُ بِتِلْكَ الْمَحَامِدِ، ثُمَّ أَخِرُّ لَهُ سَاجِدًا، فَيُقَالُ لِي: يَا مُحَمَّدُ، ارْفَعْ رَأْسَكَ، وَقُلْ يُسْمَعْ لَكَ، وَسَلْ تُعْطَ، وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ، فَأَقُولُ: أَيْ رَبِّ، أُمَّتِي أُمَّتِي، فَيُقَالُ لِي: انْطَلِقْ، فَمَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ بُرَّةٍ، أَوْ مِثْقَالُ شَعِيرَةٍ مِنْ إِيمَانٍ فَأَخْرِجْهُ، فَأَنْطَلِقُ فَأَفْعَلُ، ثُمَّ أَعُودُ فَأَحْمَدُهُ بِتِلْكَ الْمَحَامِدِ، فَأَخِرُّ لَهُ سَاجِدًا، فَيُقَالُ: يَا مُحَمَّدُ، ارْفَعْ رَأْسَكَ، وَقُلْ يُسْمَعْ، وَسَلْ تُعْطَ، وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ، فَأَقُولُ: أَيْ رَبِّ، أُمَّتِي أُمَّتِي، فَيُقَالُ لِي: انْطَلِقْ، فَمَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ أَوْ مِثْقَالُ خَرْدَلَةٍ مِنْ إِيمَانٍ فَأَخْرِجْهُ مِنْهَا، فَأَنْطَلِقُ فَأَفْعَلُ، ثُمَّ أَرْجِعُ، فَأَحْمَدُهُ بِتِلْكَ الْمَحَامِدِ، ثُمَّ أَخِرُّ لَهُ سَاجِدًا، فَيُقَالُ: يَا مُحَمَّدُ، ارْفَعْ رَأْسَكَ، وَقُلْ يُسْمَعْ لَكَ، وَسَلْ تُعْطَ، وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ، فَأَقُولُ: أَيْ رَبِّ، أُمَّتِي أُمَّتِي، فَيُقَالُ لِي: انْطَلِقْ، فَمَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ أَدْنَى أَدْنَى مِنْ مِثْقَالِ حَبَّةِ خَرْدَلٍ مِنْ إِيمَانٍ فَأَخْرِجْهُ مِنَ النَّارِ، مِنَ النَّارِ، مِنَ النَّارِ ، فَلَمَّا رَجَعْنَا مِنْ عِنْدِ أَنَسٍ قُلْتُ لِأَصْحَابِي: هَلْ لَكُمْ فِي الْحَسَنِ وَهُوَ مُسْتَخْفٍ فِي مَنْزِلِ أَبِي خَلِيفَةَ فِي عَبْدِ الْقَيْسِ، فَأَتَيْنَاهُ فَدَخَلْنَا عَلَيْهِ، فَقُلْنَا: جِئْنَا مِنْ عِنْدِ أَخِيكَ أَنَسٍ، فَلَمْ نَسْمَعْ مِثْلَ مَا حَدَّثَنَا فِي الشَّفَاعَةِ، قَالَ: كَيْفَ حَدَّثَكُمْ؟ قَالَ: فَحَدَّثْنَاهُ الْحَدِيثَ حَتَّى إِذَا

ابراہیم کے پاس جاؤ کیونکہ وہ اللہ کے خلیل ہیں۔ پس وہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوں گے' پس وہ کہیں گے: تم پر موسیٰ علیہ السلام کی خدمت میں جانا لازم ہے کیونکہ وہ کلیم اللہ ہیں۔ پس وہ اللہ کے چُنے ہوئے موسیٰ علیہ السلام کے پاس آئیں گے' پس وہ کہیں گے: میں اس کام کیلئے نہیں ہوں لیکن تم حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پاس جاؤ کیونکہ وہ روح اللہ ہیں اور اللہ کا کلمہ۔ پس وہ عیسیٰ علیہ السلام کے پاس آئیں گے' وہ کہیں گے: میری یہ شان نہیں ہے لیکن تم پر لازم ہے کہ تم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا دامن پکڑو۔ پس لوگ میری بارگاہ میں آئیں گے' پس میں کہوں گا: یہ میرا ہی حصہ ہے (یہ میری شان ہے) میں جا کر اپنے رب سے اجازت مانگوں گا' مجھے اس پر اجازت دی جائے گی۔ پس میں اس کے سامنے کھڑا ہو جاؤں گا۔ پس اس سلسلے میں اللہ مجھے اپنی حمد الہام کرے گا جس پر اب میں قادر نہیں ہوں' پس میں وہ حمد کروں گا پھر سجدہ کرتے ہوئے گر جاؤں گا۔ پس مجھ سے کہا جائے گا: اے محمد! اپنا سر اُٹھا کر بات کیجئے' آپ کی بات سنی جائے گی' مانگو دیا جائے گا' سفارش کرو قبول کی جائے گی۔ پس میں عرض کروں گا: اے میرے رب! میری اُمت! میری اُمت! پس مجھے کہا جائے گا: جائیے! پس جس کے دل میں گندم یا جَو کے دانے برابر ایمان ہے' اسے نکال لائیے! پھر میں جاؤں گا اور وہی کروں گا (جو مجھے حکم ہوا ہوگا) پھر میں واپس آ کر وہی حمد شروع کر دوں گا اور سجدے میں چلا جاؤں گا۔ پس مجھ سے کہا جائے گا: اے محمد! اپنا سر

بَلَغْنَا، قَالَ: هِيهِ قُلْنَا: لَمْ يَزِدْنَا عَلَى هَذَا،

اُٹھائیے! بات کیجئے سنی جائے گی' سوال کیجئے عطا کیا جائے گا۔ میں کہوں گا: اے میرے رب! میری اُمت (کو چھوڑ دے) میری اُمت (پر رحم فرما)۔ پس مجھے کہا جائے گا: جائیے! جس کے دل میں ذرّہ یا رائی کے دانے برابر ایمان ہے' اسے نکال لائیے! پس میں جا کر یہ کام کروں گا' پھر واپس آ جاؤں گا' وہی کروں گا' پھر سجدے میں جاؤں گا۔ پس کہا جائے گا: اے محمد! اپنا سر اُٹھائیے' بات کریں سنی جائے گی' مانگیں دیا جائے گا اور سفارش کریں قبول کی جائے گی۔ پس میں کہوں گا: اے میرے رب! میری اُمت (کو جہنم سے نکال) میری اُمت (کو نجات دے)۔ پس مجھ سے کہا جائے گا: جاؤ! جس کے دل میں رائی سے بھی کم تر ایمان ہے اسے دوزخ کی آگ سے نکال لیجئے۔ پس جب ہم حضرت انس رضی اللہ عنہ کے پاس سے واپس آئے تو میں نے اپنے ساتھیوں سے کہا: کیا تمہیں حسن سے کوئی کام ہے جبکہ وہ قبیلہ عبدالقیس میں ابوخلیفہ کے گھر میں ہے۔ پس ہم اس کے پاس آ کر اس پر داخل ہوئے' پس ہم نے عرض کی: ہم تیرے بھائی انس کے پاس سے آئے ہیں۔ پس ہم نے (آج تک) حدیث شفاعت کے بارے میں ایسا بیان نہیں سنا' جو اس نے کیا ہے۔ انہوں نے کہا: کیسے بیان کیا ہے؟ راوی کا بیان ہے: پس ہم نے اس کو ایک حدیث سنائی حتیٰ کہ جب ہم پہنچے: قال (اس نے کہا:) ھیہ (مزید بیان کیجئے) پس ہم نے اس پر اضافہ نہیں کیا۔

قَالَ: قَدْ حَدَّثَنَا هَذَا الْحَدِيثَ وَهُوَ جَمِيعٌ، حَدَّثَنِي مُنْذُ عِشْرِينَ سَنَةً، وَلَقَدْ تَرَكَ شَيْئًا فَلَا أَدْرِي أَنَسِيَ الشَّيْخُ أَمْ كَرِهَ أَنْ يُحَدِّثَكُمُوهُ فَتَتَّكِلُوا، حَدَّثَنِي ثُمَّ قَالَ فِي الرَّابِعَةِ: ثُمَّ أَعُودُ فَأَخِرُّ لَهُ سَاجِدًا، ثُمَّ أَحْمَدُ بِتِلْكَ الْمَحَامِدِ، فَيُقَالُ لِي: يَا مُحَمَّدُ، ارْفَعْ رَأْسَكَ، وَقُلْ يُسْمَعْ، وَسَلْ تُعْطَ، وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ، فَأَقُولُ: أَيْ رَبِّ، ائْذَنْ فِيمَنْ قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ بِهَا صَادِقًا، قَالَ: فَيُقَالُ: لَيْسَ لَكَ، وَعِزَّتِي وَكِبْرِيَائِي وَعَظَمَتِي لَأُخْرِجَنَّ مِنْهَا مَنْ قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، قَالَ: فَأَشْهَدُ عَلَى الْحَسَنِ الْحَدِيثَ لَحَدَّثَنَا بِهَذَا الْحَدِيثِ يَوْمَ حَدَّثَ أَنَسٌ

فرماتے ہیں: یہ حدیث ہمیں ایک جماعت نے سنائی' مجھے اُنہوں نے سنائی تقریباً بیس سال ہوئے اور یقیناً اُنہوں نے ایک چیز بیان نہ کی' اب مجھے اندازہ نہیں کہ شیخ صاحب بھول گئے یا اُنہوں نے اسے بیان کرنا پسند نہ کیا کہ اس پر تکیہ کر بیٹھیں گے' اُنہوں نے مجھے حدیث بیان کی پھر چوتھی چیز کے حوالے سے فرمایا: پھر دوبارہ میں سر سجدے میں رکھ دوں گا' پھر میں اللہ تعالیٰ کی بہت ساری حمدیں کروں گا' پس مجھ سے کہا جائے گا: اے محمد! اپنا سر اُٹھائیں اور بولیں! بات سنی جائے گی' مانگیں عطا کیا جائے گا' سفارش کریں قبول کی جائے گی' پس میں عرض کروں گا: اے رب! مجھے سفارش کرنے کی اجازت دے ہر اس آدمی کے بارے میں جس نے کہا: لا الٰہ الا اللہ سچے دل سے۔ راوی کا بیان ہے: پس کہا جائے گا: نہیں ہے آپ کے لیے' مجھے میری عزت و کبریائی کی قسم! میں ضرور بضرور جہنم سے ہر کلمہ گو کو نکالوں گا۔ راوی کا بیان ہے: حسن پر میں گواہ ہوں' اس حدیث کا کہ اُنہوں نے یہ حدیث اس دن سنائی جس دن حضرت انس نے سنائی۔

4335 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرِّفَاعِيُّ الْأَصَمُّ، عَنِ الْجَعْدِ أَبِي عُثْمَانَ، قَالَ: صَلَّى أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ فِي مَسْجِدِ بَنِي رِفَاعَةَ هَا هُنَا، فَأَمَرَ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِهِ أَنْ يُؤَذِّنَ،

حضرت عبداللہ الرفاعی الاعاصم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے مسجد بنی رفاعہ میں یہاں نماز پڑھائی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو حکم دیا اذان دینے کا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو صبح کی نماز پڑھائی، جب نماز سے

4335- الحديث في المقصد العلي برقم: **1656** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**110** وقال: رواه البزار' وفيه بكر بن خنيس وهو متروك' وقد وثق' ورواه أبو يعلى وفيه عقبة بن عبد الله الأصم وهو ضعيف جدًا .

فَصَلَّى بِهِمُ الصُّبْحَ، فَلَمَّا أَنْ فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ أَقْبَلَ عَلَى الْقَوْمِ فَقَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى بِأَصْحَابِهِ أَقْبَلَ عَلَى الْقَوْمِ فَقَالَ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَمَلٍ يُخْزِينِي، اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ غِنًى يُطْغِينِي، اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ صَاحِبٍ يُرْدِينِي، اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ أَمَلٍ يُلْهِينِي، اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ فَقْرٍ يُنْسِينِي

فارغ ہوئے، لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے، فرمایا: حضور ﷺ جب اپنے صحابہ کونماز پڑھا لیتے تو صحابہ کرام کی طرف متوجہ ہوتے، اس کے بعد یہ دعا کرتے: ''اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ الٰی آخرہ''۔

4336 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَحْرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْلَى، حَدَّثَنَا عَنْبَسَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ ابْنِ عَلَّاقٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَعَشَّوْا وَلَوْ بِكَفٍّ مِنْ حَشَفٍ؛ فَإِنَّ تَرْكَ الْعَشَاءِ مَهْرَمَةٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: رات کا کھانا کھاؤ! اگرچہ ایک مٹھی خراب کھجور کی ہو' کیونکہ رات کا کھانا چھوڑ دینا انسان کو بوڑھا کر دیتا ہے۔

4337 - حَدَّثَنَا قَطَنُ بْنُ نُسَيْرٍ الْغُبَرِيُّ، حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ، حَدَّثَنَا الْجَعْدُ أَبُو عُثْمَانَ الْيَشْكُرِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: سَمِعَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ كَلَامَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللّٰهِ، لَوْ دَعَوْتَ اللّٰهَ لَهُ دَعَوَاتٍ، قَالَ أَنَسٌ: فَدَعَا لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثِ دَعَوَاتٍ، قَدْ رَأَيْتُ ثِنْتَيْنِ فِي الدُّنْيَا، وَأَرْجُو أَنْ أَرَى الثَّالِثَةَ فِي الْآخِرَةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت اُم سلیم سے رسول کریم ﷺ کا کلام سنا' پس وہ فرماتی ہیں: اے اللہ کے رسول! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! اگر ہو سکے تو آپ اس (انس) کے لیے چند دعائیں کر دیں! حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم ﷺ نے میرے لیے تین دعائیں کیں' دو کو میں نے اپنی زندگی میں دیکھ لیا ہے اور مجھے قوی اُمید ہے کہ تیسری میں آخرت میں ضرور دیکھوں گا۔

4338 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا

حضرت جعد ابی عثمان رحمہ اللہ کہ ہمارے پاس سے

4336- أخرجه الترمذى رقم الحديث: **1856** قال: حدثنا يحيٰى بن موسٰى' قال: حدثنا محمد بن يعلٰى الكوفى' قال: حدثنا عنبسة بن عبد الرحمٰن القرشى' عن عبد الملك بن علاق' فذكره .

4337- الحديث سبق برقم: **4221** فراجعه .

4338- الحديث فى المقصد العلى برقم: **220** . وأورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد**2**صفحه**4** وقال: رواه

حَـمَّادٌ، عَنِ الْجَعْدِ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ: مَرَّ بنَا أَنَسُ بْنُ مَـالِكٍ فِي مَسْجِدِ بَنِي ثَعْلَبَةَ فَقَالَ: أَصَلَّيْتُمْ؟ ، قَالَ: قُـلْـنَـا: نَعَمْ، وَذَاكَ صَلَاةُ الصُّبْحِ، فَأَمَرَ رَجُلًا فَأَذَّنَ وَأَقَامَ ثُمَّ صَلَّى بِأَصْحَابِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ گزرے، مسجد بنی ثعلبہ میں فرمایا: کیا تم نے نماز پڑھ لی ہے؟ ہم نے عرض کی: جی ہاں! وہ صبح کی نماز کا وقت تھا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو حکم دیا اذان دینے کا اور اقامت کا۔ پھر اپنے ساتھیوں کو نماز پڑھائی۔

4339 - حَـدَّثَـنَـا عَـمَّـارٌ أَبُـو يَاسِرٍ، حَدَّثَنَا جَـعْـفَـرُ بْـنُ سُـلَـيْـمَـانَ الضُّبَعِيُّ، حَدَّثَنَا الْجَعْدُ أَبُو عُثْـمَـانَ، حَـدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، قَالَ أَعْرَسَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَعْضِ نِسَائِهِ، قَالَ: فَصَنَعَتْ لَـهُ أُمُّ سُلَيْمٍ حَيْسًا، ثُمَّ جَعَلَتْهُ فِي تَوْرٍ، ثُمَّ قَالَتْ لِي: اذْهَبْ بِهَذَا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَـأَقْـرِئْـهُ مِـنَّا السَّلَامَ، وَأَخْبِرْهُ أَنَّ هَذَا لَنَا مِنْهُ قَلِيلٌ، قَـالَ أَنَـسٌ: وَكَـانُـوا يَـوْمَئِذٍ فِي جَهْدٍ شَدِيدٍ، قَالَ: فَـجِـئْـتُ بِهِ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّهُ بَعَثَتْ بِهَا إِلَيْكَ أُمُّ سُلَيْمٍ، وَهِـيَ تُـقْـرِئُكَ السَّلَامَ، وَتَـقُـولُ: إِنَّ هَذَا لَكَ مِنَّـا قَـلِيلٌ، قَالَ: فَنَظَرَ إِلَيْهِ، قَالَ: ضَعْهُ ، قَالَ: فَوَضَعْتُهُ، ثُـمَّ قَـالَ لِـي الـنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اذْهَبْ، فَـادْعُ فُلَانًا وَفُلَانًا ، حَتَّى سَمَّى رِجَالًا كَثِيرًا، وَمَنْ لَـقِـيـتُ، قَـالَ: فَـجِئْتُ وَالْبَيْتُ وَالصُّفَّةُ وَالْحُجْرَةُ مَلْأَى مِنَ النَّاسِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ایک زوجہ محترمہ کے ہاں رات گزاری' حضرت اُم سلیم نے آپ کے لیے حیس بنایا (یعنی کھجور' گھی اور پنیر وغیرہ سے تیار کردہ ایک کھانا) پھر اس کو ایک ڈول میں رکھا' پھر مجھے فرمایا: یہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں لے جاؤ! آپ کو ہمارا اسلام عرض کرنا اور آپ کو بتانا کہ اس سے ہمارے لیے تو ڑا سا رکھنا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اس دن سخت بھوک لگی تھی' میں وہ لے کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ آپ کی طرف اُم سلیم نے بھیجا ہے' اور عرض کی ہے کہ آپ کو سلام عرض کرنا اور عرض کرنا کہ اس سے ہمارے لیے بھی تھوڑا سا رکھنا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی طرف دیکھا' فرمایا: اس کو رکھ دو! میں نے اس کو رکھ دیا' پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا: جاؤ! فلاں فلاں کو بلا کر لاؤ! یہاں تک کہ آپ نے بہت زیادہ آدمیوں کا نام لیا' اور میں جس سے بھی ملا اس کو دعوت دی' میں واپس آیا تو آپ کا گھر اور صفہ لوگوں کے ساتھ بھرا ہوا تھا۔

أبو يعلىٰ' ورجاله رجال الصحيح . وأورده ابن حجر في المطالب العالية برقم: **426** .

4339- الحديث سبق برقم: **3436** فراجعه .

مُسْنَدُ عَائِشَةَ

مسند اُم المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

4340 - أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنَّى الْمَوْصِلِيُّ، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، حَدَّثَنَا نَافِعٌ، عَنْ مَوْلَاةٍ لِفَاكِهِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، أَنَّهَا دَخَلَتْ عَلَى عَائِشَةَ فَرَأَتْ فِي بَيْتِهَا رُمْحًا مَوْضُوعًا، فَقُلْتُ: يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ، مَا تَصْنَعِينَ بِهَذَا الرُّمْحِ؟ فَقَالَتْ: نَقْتُلُ بِهِ هَذِهِ الْأَوْزَاغَ، فَإِنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَنَا أَنَّ إِبْرَاهِيمَ حِينَ أُلْقِيَ فِي النَّارِ لَمْ تَكُنْ دَابَّةٌ فِي الْأَرْضِ إِلَّا تُطْفِءُ عَنْهُ غَيْرَ الْوَزَغِ، كَانَ يَنْفُخُ عَلَيْهِ فَأَمَرَنَا نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِهِ، قَالَ: وَأَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ السِّرَاجُ: أَنَّ اسْمَهَا سَائِبَةُ، قَالَ شَيْبَانُ: يَعْنِي اسْمَ مَوْلَاةِ فَاكِهٍ

حضرت نافع اپنی لونڈی فاکہہ بن مغیرہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آیا۔ آپ رضی اللہ عنہا کے گھر میں ایک نیزہ کھڑا دیکھا۔ عرض کی: اے ام المؤمنین! اس کے ساتھ آپ کیا کرتی ہیں؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں اس کے ساتھ چھپکلی کو مارتی ہوں۔ بے شک حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو بتایا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو جس وقت آگ میں ڈالا گیا تھا تو کوئی جانور ایسا نہیں تھا جو آگ نہ بجھا رہا ہو چھپکلی کے علاوہ۔ یہ اس آگ کو پھونک مار رہی تھی۔ ہم کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو مارنے کا حکم دیا۔ امام ابویعلیٰ فرماتے ہیں: مجھے عبدالرحمٰن سراج نے بتایا: حضرت فاکہہ بن مغیرہ کی لونڈی کا نام سائبہ تھا۔ حضرت شیبان فرماتے ہیں: یعنی فاکہہ کی لونڈی کا نام۔

4341 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، حَدَّثَنَا نَافِعٌ، عَنْ مَوْلَاةٍ لِفَاكِهِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتْلِ الْحَيَّاتِ الَّتِي تَكُونُ فِي الْبُيُوتِ غَيْرَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ سانپ مارنے سے منع فرمایا، جو گھر میں ہوتے ہیں۔ مگر اس سانپ کے مارنے کی اجازت دی جس کی دم کٹی ہوئی ہو اور دو دھاری والے کو۔ کیونکہ یہ دونوں آنکھوں کی

4340- أخرجه أحمد جلد 6صفحه83 قال: حدثنا عفان . وفي جلد6صفحه109 قال: حدثنا أسود بن عامر . وابن ماجة رقم الحديث: 3231 قال: حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة قال: حدثنا يونس بن محمد .

4341- أخرجه أحمد جلد 6صفحه49 قال: حدثنا يحيىٰ عن عبيد الله (ح) ومحمد بن عبيد قال: حدثنا عبيد الله . وفي جلد6صفحه147 قال: حدثنا محمد بن جعفر . قال: حدثنا شعبة عن عبد رب يعني ابن سعيد .

ذِی الطُّفْيَتَيْنِ وَالْبَتْرَاءِ، فَإِنَّهُمَا يَطْمِسَانِ الْأَبْصَارَ، وَيَقْتُلَانِ أَوْلَادَ الْحَبَالَى فِي بُطُونِهِنَّ، وَمَنْ لَمْ يَقْتُلْهُمَا فَلَيْسَ مِنَّا

بینائی کو اچک لیتے ہیں اور حاملہ عورتوں کے پیٹ کا حمل ضائع کر دیتے ہیں۔ جو ان دونوں کو قتل نہ کرے اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے۔

4342 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ أَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا تَصَدَّقَتِ الْمَرْأَةُ مِنْ بَيْتِ زَوْجِهَا غَيْرَ مُفْسِدَةٍ فَلَهَا أَجْرُهَا، وَلِزَوْجِهَا أَجْرُ مَا اكْتَسَبَ، وَلَهَا أَجْرُ مَا نَوَتْ، وَلِلْخَازِنِ مِثْلُ ذَلِكَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو عورت اپنے شوہر کے گھر سے صدقہ کرے۔ جب اجاڑنے کی نیت سے نہ ہو۔ تو اس کو ثواب ہوگا اور اس کے شوہر کے لیے ثواب ہوگا۔ اس وجہ سے کہ اس نے کمایا ہے اور عورت کے لیے ثواب ہوگا اس نیت کی وجہ سے جو اس نے کی ہے۔ خازن کے لیے اس کی مثل ثواب ہوتا ہے۔

4343 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ الْأَنْصَارِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهَا سَمِعَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ، وَمَا أَسْكَرَ مِنْهُ الْفَرَقُ فَمِلْءُ الْكَفِّ مِنْهُ حَرَامٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر نشہ دینے والی حرام ہے جو اس سے فرق نشہ دے ہتھیلی اس سے بھر جائے وہ حرام ہے۔

4344 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْرَدَ الْحَجَّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حج مفرد کیا۔

4342- أخرجه الحميدی رقم الحديث: **276** قال: حدثنا سفيان . قال: حدثنا الأعمش . وأحمد جلد **6** صفحه **44** قال: حدثنا أبو معاوية وابن نمير . قالا: حدثنا الأعمش .

4343- أخرجه أحمد جلد **6** صفحه **71** قال: حدثنا خلف بن الوليد . قال: حدثنا الربيع . وفی جلد **6** صفحه **72** قال: حدثنا يحيٰی بن اسحاق . قال: أخبرنی مهدی بن ميمون .

4344- أخرجه مالك (الموطأ) صفحه **221** . وأحمد جلد **6** صفحه **36** قال: حدثنا عبد الرحمٰن . وفی جلد **6** صفحه **104** قال: حدثنا أبو سلمة .

4345 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نَوْفَلٍ، كَانَ يَتِيمًا فِي حِجْرِ عُرْوَةَ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْرَدَ الْحَجَّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حج مفرد کیا۔

4346 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ مَالِكٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ، أَخْبَرَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَلَمْ تَرَىْ إِلَى قَوْمِكِ حِينَ بَنَوُا الْكَعْبَةَ اقْتَصَرُوا عَنْ قَوَاعِدِ إِبْرَاهِيمَ؟ ، قَالَتْ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَفَلَا تَرُدُّهَا عَلَى قَوَاعِدِ إِبْرَاهِيمَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْلَا حَدَاثَةُ قَوْمِكِ بِالْكُفْرِ قَالَ: فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ: لَئِنْ كَانَتْ عَائِشَةُ سَمِعَتْ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ مَا أَرَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَكَ اسْتِلَامَ الرُّكْنَيْنِ اللَّذَيْنِ يَلِيَانِ الْحِجْرَ، إِلَّا أَنَّ الْبَيْتَ لَمْ يُتَمَّمْ عَلَى قَوَاعِدِ إِبْرَاهِيمَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تو نے نہیں دیکھا اپنی قوم کی طرف جس وقت انہوں نے کعبہ بنایا انہوں نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی بنیادوں پر ہی اکتفا کیا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا عرض کرتی ہیں: یا رسول اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وسلم ابراہیم علیہ السلام کی بنیادوں پر نہیں بنا سکتے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تیری قوم کفر کے قریب نہ ہوتی (تو میں ضرور ایسے کرتا)۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہوتا کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو نہیں دیکھا ان دو رکنوں کو چومتے ہوئے جو حجر اسود کے ساتھ ملے ہوئے ہیں مگر یہ ہے کہ کعبہ شریف حضرت ابراہیم علیہ السلام کی بنیادوں پر نہیں مکمل ہوا۔

4347 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ: مَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ مجھے کوئی پروا نہیں کہ میں نماز پڑھوں، گوشہ میں یا گھر میں۔

4345- أخرجه مالك (الموطأ) صفحه: **221** عن أبي الأسود محمد بن عبد الرحمٰن . وأحمد جلد **6** صفحه **107** قال: حدثنا سريج . قال: حدثنا ابن أبي الزناد' عن أبيه' وعن هشام بن عروة .

4346- أخرجه مالك (الموطأ) صفحه **238** . وأحمد جلد **6** صفحه **176** قال: قرأت على عبد الرحمٰن . وفي جلد **6** صفحه **247** قال: حدثنا عثمان بن عمر .

4347- أخرجه أحمد جلد **6** صفحه **92** قال: حدثنا قتيبة بن سعيد . قال: حدثنا عبد العزيز بن محمد . وأبو داؤد رقم الحديث: **2028** قال: حدثنا القعنبي . قال: حدثنا عبد العزيز .

أَبَالِي، صَلَّيْتُ فِي الْحِجْرِ أَوْ فِي الْبَيْتِ

4348 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، حَدَّثَنَا طِيبُ بْنُ سَلْمَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَمْرَةَ تَقُولُ: سَمِعْتُ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ تَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ صَلَّى الْفَجْرَ - أَوْ قَالَ: الْغَدَاةَ - فَقَعَدَ فِي مَقْعَدِهِ فَلَمْ يَلْغُ بِشَيْءٍ مِنْ أَمْرِ الدُّنْيَا، وَيَذْكُرُ اللّٰهَ حَتَّى يُصَلِّيَ الضُّحَى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ خَرَجَ مِنْ ذُنُوبِهِ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ لَا ذَنْبَ لَهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے فجر کی نماز پڑھی وہ اپنی جگہ بیٹھ گیا۔ کوئی دنیا کی گفتگو نہیں کی۔ اللہ کا ذکر کرتا رہا یہاں تک کہ چاشت کی چار رکعت ادا کی۔ اس کے گناہ اس طرح نکل جائیں گے جس طرح آج ہی اس کی ماں نے اس کو جنا ہے۔ اس کے نامہ اعمال میں کوئی گناہ نہیں ہوگا۔

4349 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، حَدَّثَنَا طِيبُ بْنُ سَلْمَانَ، قَالَ: قَالَتْ عَمْرَةُ: سَمِعْتُ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ تَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الضُّحَى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ، لَا يَفْصِلُ بَيْنَهُنَّ بِكَلَامٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم چاشت کی چار رکعت ادا کرتے تھے ان کے درمیان کلام نہیں فرماتے تھے۔

4350 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، حَدَّثَنَا طِيبُ بْنُ سَلْمَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَمْرَةَ قَالَتْ: وَسَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْهَى عَنِ الْوِصَالِ فِي الصِّيَامِ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم لگاتار روزہ رکھنے سے منع فرماتے تھے، حکم دیتے تھے جلدی افطار کرنے کا اور تاخیر سے سحری کرنے کا۔

4348- الحديث في المقصد العلي برقم **1641** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **105** وقال: رواه أبو يعلى، والطبراني في الأوسط بنحوه، وفيه الطيب بن سليمان، وثقه ابن حبان وضعفه الدارقطني، وبقية رجال أبي يعلى رجال الصحيح .

4349- الحديث في المقصد العلي برقم: **393** وقال: قلت: أخرجته لقولها: لا يفصل بينهن بكلام وباقيه في الصحيح . أخرجه أحمد جلد **6** صفحه **74** قال: حدثنا حسين بن محمد . قال: حدثني المبارك، عن أمه .

4350- الحديث في المقصد العلي برقم: **506** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **3** صفحه **154** وقال: رواه أبو يعلى، وفيه الطيب بن سلمان وهو ضعيف .

وَيَأْمُرُ بِتَبْكِيرِ الْإِفْطَارِ، وَتَأْخِيرِ السَّحُورِ

4351 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ السَّمَّانُ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَبَاتُ الشَّعْرِ فِي الْأَنْفِ أَمَانٌ مِنَ الْجُذَامِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ناک میں بالوں کا اگنا' کوڑھ کی بیماری سے امان ہے۔

4352 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ سُرَيْجٍ، قَالَ: حَدَّثَتْنِي زَيْنَبُ بِنْتُ يَزِيدَ بْنِ رَاشِقٍ الْعَتَكِيَّةُ، أَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ تَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْأُمَمَ السَّالِفَةَ، الْمِائَةُ أُمَّةٍ، إِذَا شَهِدُوا لِعَبْدٍ بِخَيْرٍ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ، وَإِنَّ أُمَّتِي الْخَمْسُونَ مِنْهُمْ أُمَّةٌ، فَإِذَا شَهِدُوا لِعَبْدٍ بِخَيْرٍ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پہلی امت کے سو افراد کس بندے کے متعلق بھلائی میں گواہی دیتے تھے اس کے لیے جنت واجب ہو جاتی۔ میری امت سے پچاس افراد کسی بندے کے متعلق بھلائی کی گواہی دیں تو اس کے لیے جنت واجب ہو جاتی ہے۔

وَقَالَتْ زَيْنَبُ: قَالَ رَجُلٌ مِنْ نُسَّاكِ أَهْلِ الشَّامِ يُقَالُ لَهُ شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ: مَا كَانَ خُلُقُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ؟ قَالَتْ: الْقُرْآنُ يَا بُنَيَّ، قَالَتْ: فَقَالَ شَهْرٌ: حَسْبُكُمْ، وَمَنْ يُطِيقُ الْقُرْآنَ؟ قَالَتْ: مَنْ طَوَّقَهُ اللّٰهُ يَا بُنَيَّ

شہر بن حوشب فرماتے ہیں: اے ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا! حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق کیا تھے؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اے بیٹے! قرآن۔ حضرت شہر نے عرض کی: قرآن کی کون طاقت رکھتا ہے۔ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اے بیٹے! جس کو اللہ طاقت دے۔

4353 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم رات

4351- الحديث فى المقصد العلى برقم: **1581** . وأورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد **5**صفحه**100,99** وقال: رواه أبو يعلىٰ' والبزار' والطبرانى فى الأوسط' وفيه: أبو الربيع السمان' وهو ضعيف .

4352- الحديث فى المقصد العلى برقم: **2004** . وأورده ابن حجر فى المطالب العالية: **4217** . والسيوطى فى الدر المنثور جلد**6**صفحه**251** .

4353- أخرجه الحميدى رقم الحديث: **188** قال: حدثنا سُفيان . قال: حدثنا أبو يعفور بن عبيد بن نسطاس' عن مسلم بن صبيح . وأحمد جلد**6**صفحه**46** قال: حدثنا أبو معاوية . قال: حدثنا الأعمش عن مسلم .

عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ: قَالَتْ عَائِشَةُ: قَدْ أَوْتَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ كُلِّ اللَّيْلِ، ثُمَّ انْتَهَى وِتْرُهُ إِلَى السَّحَرِ

کے ہر حصہ میں وتر پڑھتے تھے۔ پھر آپ ﷺ وتروں کو سحری تک مؤخر کرتے تھے۔

4354 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: خَيَّرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْتَرْنَاهُ، فَلَمْ يَجْعَلْهُ طَلَاقًا،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے ہم کو اختیار دیا، ہم نے آپ کو اختیار کرلیا' آپ نے اس کو طلاق نہیں بنایا۔

4355 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ مُسْلِمٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، بِمِثْلِهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اسی کی مثل روایت منقول ہے۔

4356 - حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَزِيدُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ عَلَى التَّشَهُّدِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ دو رکعتوں میں التحیات پر اضافہ نہیں کرتے تھے۔

4357 - حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے

4354- أخرجه مسلم جلد **4**صفحه**187** قال: حدثني أبو الربيع الزهراني . قال: حدثنا اسماعيل بن زكريا . قال: حدثنا الأعمش، عن ابراهيم، عن الأسود، فذكره .

4355- أخرجه الحميدي رقم الحديث: **234** قال: حدثنا سفيان . قال: حدثني اسماعيل بن أبي خالد . وأحمد جلد **6** صفحه**97** قال: حدثنا محمد بن جعفر . قال: حدثنا شعبة عن اسماعيل بن أبي خالد .

4356- الحديث في المقصد العلي برقم: **385** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **2**صفحه**142** وقال: رواه أبو يعلى من رواية الحويرث عن عائشة، والظاهر أنه خالد بن الحويرث وهو ثقة، وبقية رجاله رجال الصحيح .

4357- أخرجه مالك (الموطأ) صفحه **372** . وأحمد جلد **6**صفحه**44** قال: حدثنا يحيى قال: حدثنا مالك . وفي جلد**6**صفحه**178** قال: قرأت على عبد الرحمٰن: مالك .

هَاشِمٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعَةِ مَا يَحْرُمُ مِنَ الْوِلَادَةِ

فرمایا: جو ولادت سے حرام ہوتا ہے وہی رضاعت سے حرام ہوتا ہے۔

4358 - حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ هَاشِمٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: مَا ضَرَبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَأَةً قَطُّ، وَلَا ضَرَبَ خَادِمًا لَهُ قَطُّ، وَلَا ضَرَبَ بِيَدِهِ شَيْئًا قَطُّ، إِلَّا أَنْ يُجَاهِدَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَمَا نِيلَ مِنْهُ شَيْءٌ فَانْتَقَمَهُ مِنْ صَاحِبِهِ إِلَّا أَنْ تُنْتَهَكَ مَحَارِمُ اللّٰهِ فَيَنْتَقِمُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی عورت کو کبھی نہیں مارا اور نہ کسی غلام کو کبھی مارا، نہ اپنے دست مبارک سے کسی شی کو مارا ہے۔ مگر یہ ہے کہ اللہ کی راہ میں جہاد کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی ذات کا کسی سے انتقام نہیں لیتے تھے مگر جب اللہ کی حرام کردہ چیز کی توہین و تحقیر ہوتی تھی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کا انتقام لیتے تھے۔

4359 - حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ قُرْطٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا ذَهَبَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْخَلَاءِ فَلْيَسْتَطِبْ بِثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ، فَإِنَّهَا تُجْزِئُهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی بیت الخلاء میں جائے تو تین پتھروں سے استنجاء کرے کیونکہ یہی اس کے لیے کافی ہوں گے۔

4360 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ، حَدَّثَنَا عَبْدَةُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرکین کی بُرائی بیان

4358- أخرجه أحمد جلد 6صفحه31 قال: حدثنا محمد بن عبد الرحمٰن الطفاوی . وفی جلد 6صفحه206 قال: حدثنا وكيع . وفی جلد6صفحه229 قال: حدثنا أبو مُعاوية .

4359- أخرجه أحمد جلد6صفحه108 قال: حدثنا سُريج . قال: حدثنا ابن أبی حازم . وفی جلد 6صفحه133 قال: حدثنا سعيد بن منصور . قال: حدثنا يعقوب بن عبد الرحمٰن .

4360- أخرجه البخاری جلد 4صفحه225 وجلد5صفحه154 قال: حدثنا عثمان بن أبی شيبة . قال: حدثنا عبدة . وفی جلد8صفحه44' وفی الأدب المفرد رقم الحديث: 862 قال: حدثنا محمد بن سلام . قال: حدثنا عبدة .

قَالَتِ: اسْتَأْذَنَ حَسَّانُ بْنُ ثَابِتٍ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هِجَاءِ الْمُشْرِكِينَ، قَالَ: فَكَيْفَ بِنَسَبِي فِيهِمْ؟، قَالَ: لَأَسُلَّنَّكَ مِنْهُمْ كَمَا تُسَلُّ الشَّعْرَةُ مِنَ الْعَجِينِ

کرنے کی اجازت چاہی، فرمایا: میرے نسب کو اس میں سے کیسے نکالے گا؟ عرض کی: آپ کے نسب کو ایسے نکالوں گا جیسے آٹے سے بال نکالا جاتا ہے۔

4361 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدَةُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْوِصَالِ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ: إِنَّكَ تُوَاصِلُ؟، قَالَ: إِنَّمَا هِيَ رَحْمَةٌ رَحِمَكُمُ اللّٰهُ، إِنِّي لَسْتُ مِثْلَكُمْ، إِنِّي أَظَلُّ عِنْدَ اللّٰهِ يُطْعِمُنِي وَيَسْقِينِي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم صوم و صال کے روزوں سے منع فرمایا۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ لگاتار رکھتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ اللہ کی رحمت ہے جس پر رحمت کرے۔ میں تمہاری مثل نہیں ہوں، میں اللہ کے ہاں کھلایا اور پلایا جاتا ہوں۔

4362 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدَةُ، وَحُمَيْدٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ، أَنَّ يَدَ سَارِقٍ لَمْ تُقْطَعْ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا فِي ثَمَنِ حَجَفَةٍ أَوْ تُرْسٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں چور کا ہاتھ نہیں کاٹا گیا مگر نیزہ یا ڈھال کی قیمت کے بدلے۔

4363 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ حِزَامِ بْنِ هِشَامٍ، أَخْبَرَنِي أَبِي، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو غصہ کی حالت میں دیکھا جو بنی کعب میں معاملہ ہوا تھا۔ اتنے غصہ کی حالت میں میں نے آپ کو

4361- أخرجه البخاري جلد 3 صفحه 48 قال: حدثنا عثمان بن أبي شيبة، ومحمد. ومسلم جلد 3 صفحه 134 قال: حدثنا اسحاق بن ابراهيم، وعثمان بن أبي شيبة.

4362- أخرجه البخاري جلد 8 صفحه 200 قال: حدثنا عثمان بن أبي شيبة. قال: حدثنا عبدة. (ح) وحدثنا عثمان. قال: حدثنا حُميد بن عبد الرحمن. (ح) وحدثنا محمد بن مقاتل. قال: أخبرنا عبد الله. (ح) وحدثني يوسف بن موسى. قال: حدثنا أبو أسامة.

4363- الحديث في المقصد العلي برقم: 972. وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 6 صفحه 162,161 وقال: رواه أبو يعلى عن حزام بن هشام ابن حبيش، عن أبيه عنها.

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَضِبَ فِيمَا كَانَ مِنْ شَأْنِ بَنِي كَعْبٍ غَضَبًا لَمْ أَرَهُ غَضِبَهُ مُنْذُ زَمَانٍ، وَقَالَ: لَا نَصَرَنِيَ اللّٰهُ إِنْ لَمْ أَنْصُرْ بَنِي كَعْبٍ، قَالَتْ: وَقَالَ لِي: قُولِي لِأَبِي بَكْرٍ، وَعُمَرَ يَتَجَهَّزَا لِهَذَا الْغَزْوِ، قَالَ: فَجَاءَا إِلَى عَائِشَةَ، فَقَالَا: أَيْنَ يُرِيدُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: فَقَالَتْ: لَقَدْ رَأَيْتُهُ غَضِبَ فِيمَا كَانَ مِنْ شَأْنِ بَنِي كَعْبٍ غَضَبًا لَمْ أَرَهُ غَضِبَ مُنْذُ زَمَانٍ مِنَ الدَّهْرِ

کبھی نہ دیکھا تھا۔ فرمایا: اللہ میری مدد نہ فرمائے اگر میں بنی کعب کی مدد نہ کروں۔ مجھے آپ ﷺ نے فرمایا: تو ابوبکر و عمر سے کہنا کہ دونوں اس جہاد کے لیے تیاری کریں۔ وہ دونوں حضرات حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے دونوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ کا کیا ارادہ ہے؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو کبھی اتنے غصہ میں نہیں دیکھا کسی زمانہ میں جتنا بنی کعب کے سلسلہ میں آپ ﷺ نے کیا ہے۔

4364 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الْحَكَمِ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، قَالَ: حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَتْ: كَانَ بِمَكَّةَ امْرَأَةٌ مَزَّاحَةٌ فَنَزَلَتْ عَلَى امْرَأَةٍ مِثْلِهَا، فَبَلَغَ ذَلِكَ عَائِشَةَ، فَقَالَتْ: صَدَقَ حِبِّي، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْأَرْوَاحُ جُنُودٌ مُجَنَّدَةٌ، فَمَا تَعَارَفَ مِنْهَا ائْتَلَفَ، وَمَا تَنَاكَرَ مِنْهَا اخْتَلَفَ، قَالَ: وَلَا أَعْلَمُ إِلَّا قَالَ فِي الْحَدِيثِ: وَلَا نَعْرِفُ تِلْكَ الْمَرْأَةَ

عمرہ بنت عبدالرحمٰن فرماتی ہیں کہ مکہ میں ایک مزاحیہ عورت تھی، وہ اپنی مثل عورت کے پاس آئی۔ یہ بات حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا تک پہنچی تو آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میرے محبوب ﷺ نے سچ فرمایا ہے۔ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: روحیں اکٹھا کیا ہوا لشکر ہیں جس نے وہاں پہچانا تھا وہ محبت کرتے ہیں جس نے وہاں نہیں پہچانا تھا وہ یہاں بھی اختلاف کریں گے۔ راوی کہتے ہیں کہ میں حدیث کے علاوہ نہیں جانتا اور اس عورت کو بھی ہم نہیں پہچانتے۔

4365 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، قَرَأْتُ عَلَى مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ أَنَّهَا قَالَتْ: مَا خُيِّرَ بَيْنَ أَمْرَيْنِ إِلَّا اخْتَارَ أَيْسَرَهُمَا مَا لَمْ يَكُنْ إِثْمًا، فَإِنْ كَانَ إِثْمًا كَانَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کو دو معاملوں میں اختیار دیا جاتا تھا تو آپ ﷺ ان میں سے اس کو اختیار کرتے تھے جو آسان ہوتا بشرطیکہ گناہ نہ ہوتا' اگر گناہ ہوتا تو آپ اس سے دور رہتے۔ حضور ﷺ اپنی

4364- الحديث في المقصد العلى برقم: **1124** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**8**صفحه**88** وقال: رواه أبو يعلى ورجاله رجال الصحيح .

4365- أخرجه مالك (الموطأ) رقم الحديث: **563** . والحميدى رقم الحديث: **258** قال: حدثنا الفضيل بن عياض' عن منصور بن المعتمر .

أَبْعَدَ النَّاسِ عَنْهُ، وَمَا انْتَقَمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِنَفْسِهِ إِلَّا أَنْ تُنْتَهَكَ حُرْمَةُ اللّٰهِ فَيَنْتَقِمُ لِلّٰهِ بِهَا

ذات کے لیے انتقام نہیں لیتے تھے۔ جب اللہ کی حدود کی بے حرمتی ہوتی تھی آپ اس کے لیے انتقام لیتے تھے۔

4366 - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُصْعَبٍ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنِي ابْنُ الدَّرَاوَرْدِيِّ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى صَبِيًّا قَدْ أَعْلَقُوا عَلَيْهِ، فَقَالَ: عَلَامَ تَقْتُلُونَ صِبْيَانَكُمْ؟ عَلَيْكُمْ بِالْقُسْطِ الْهِنْدِيِّ بِمَاءٍ، ثُمَّ يُسْعَطُهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک بچہ دیکھا' اس کا حلق دبایا جا رہا تھا (بیماری کی وجہ سے)' آپ ﷺ نے فرمایا: تم اپنے بچوں کو کیوں مارتے ہو؟ تم پر لازم ہے عود ہندی کو پانی میں ڈبو دیا جائے' پھر اس کے ناک میں ڈالو۔

4367 - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِكْرِمَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اطْلُبُوا الرِّزْقَ فِي خَبَايَا الْأَرْضِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کھیتی میں اپنی روزی تلاش کرو۔

4368 - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنِي ابْنُ الدَّرَاوَرْدِيِّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يُؤَذِّنَ بِلَالٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تک بلال اذان نہ دے کھا پی لیا کرو۔

4366- أخرجه النسائي في الكبرى (الورقة/ **99**-ب) قال: حدثني أبو بكر بن اسحاق . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **5** صفحه **89** وقال: روه البزار' وفيه المسعودي' وهو ثقة' وقد حصل له اختلاط' وبقية رجاله ثقات .

4367- الحديث في المقصد العلي برقم: **653** . وأورده ابن حجر في المطالب العالية برقم: **1290** والعجلوني في كشف الخفا برقم: **396** .

4368- الحديث في المقصد العلي برقم: **506** مكرر . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **3** صفحه **154** وقال: رواه أبو يعلى ورجاله ثقات .

4369 - حَدَّثَنَا مُصْعَبٌ، حَدَّثَنِي بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ إِذَا عَمِلَ أَحَدُكُمْ عَمَلًا أَنْ يُتْقِنَهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل پسند کرتا ہے جب تم میں سے کوئی محنت کرے وہ مانگنے سے بچے۔

4370 - حَدَّثَنَا مُصْعَبٌ، قَالَ: حَدَّثَنِي بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ارْهِقُوا الْقِبْلَةَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قبلہ کے قریب ہو جاؤ' یعنی نماز کے دوران۔

4371 - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: تَهَجَّدَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِهِ، وَتَهَجَّدَ عَبَّادُ بْنُ بِشْرٍ فِي الْمَسْجِدِ، فَسَمِعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَوْتَهُ، فَقَالَ: يَا عَائِشَةُ، هَذَا عَبَّادُ بْنُ بِشْرٍ؟ ، فَقُلْتُ: نَعَمْ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ ارْحَمْ عَبَّادًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے تہجد پڑھی اپنے گھر میں۔ حضرت عبادہ بن بشیر رضی اللہ عنہ مسجد میں تہجد پڑھ رہے تھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی آواز سنی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عائشہ! یہ عبادہ بن بشیر ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ! عبادہ پر رحم فرما۔

4372 - حَدَّثَنَا مُصْعَبٌ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ انصار میں سے

4369- الحديث في المقصد العلي برقم: **692** . وأورده الهيثمي جلد **4** صفحه **98** وقال: رواه أبو يعلى وفيه مصعب بن ثابت' وثقه ابن حبان وضعفه جماعة . وأورده ابن حجر في المطالب العالية برقم: **9128** .

4370- الحديث في المقصد العلي برقم: **264** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **2** صفحه **59** وقال: رواه أبو يعلى' والبزار' ورجاله موثقون .

4371- ذكره البخاري معلقًا رقم الحديث: **2655** . وقال الحافظ في الفتح جلد **5** صفحه **265**: وصله أبو يعلى من طريق محمد بن اسحاق' عن يحيى بن عباد بن عبد الله بن الزبير' عن أبيه' عن عائشة .

4372- الحديث في المقصد العلي برقم: **1420** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **9** صفحه **310** وقال: رواه أبو يعلى ورجاله ثقات الا أن ابن اسحاق مدلس' وهو ثقة .

سَعْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: ثَلَاثَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ كُلُّهُمْ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ لَمْ يَكُنْ أَحَدٌ يَعْتَدُّ عَلَيْهِمْ فَضْلًا بَعْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ، وَأُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ، وَعَبَّادُ بْنُ بِشْرٍ

تین تھے' وہ سارے کے سارے بنی الاشہل سے ہیں' تینوں سرکار صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد فضیلت والے ہیں: یعنی حضرت سعد بن معاذ، اسید بن حضیر، عباد بن بشیر۔

4373 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي عَمْرٌو، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ أَبَا مُسْلِمٍ الْخَوْلَانِيَّ حَجَّ، فَدَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَعَلَتْ تَسْأَلُهُ عَنِ الشَّامِ وَعَنْ بَرْدِهَا، فَجَعَلَ يُخْبِرُهَا، فَقَالَتْ: كَيْفَ يَصْبِرُونَ عَلَى بَرْدِهَا؟ فَقَالَ: يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ، إِنَّهُمْ يَشْرَبُونَ شَرَابًا يُقَالُ لَهُ: الطِّلَاءُ، فَقَالَتْ: صَدَقَ اللّٰهُ وَبَلَّغَ حِبِّي، سَمِعْتُ حِبِّي يَقُولُ: إِنَّ نَاسًا مِنْ أُمَّتِي يَشْرَبُونَ الْخَمْرَ، يُسَمُّونَهَا بِغَيْرِ اسْمِهَا، قَالَتْ: وَكَيْفَ يَصْنَعُ النِّسَاءُ؟ قَالَ: يَدْخُلْنَ الْحَمَّامَاتِ، قَالَتْ: صَدَقَ اللّٰهُ وَبَلَّغَ حِبِّي، سَمِعْتُ حِبِّي يَقُولُ: مَا مِنِ امْرَأَةٍ تَضَعُ ثَوْبَهَا فِي غَيْرِ بَيْتِهَا إِلَّا لَمْ يَحْجُبْهَا مِنَ اللّٰهِ سِتْرٌ

حضرت محمد بن عبیداللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابومسلم الخولانی نے حج کیا۔ اس کے بعد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ کے پاس آئے، وہ پوچھنے لگے۔ شام اور ٹھنڈک کے متعلق آپ رضی اللہ عنہا اُن کو بتانے لگیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: وہ ٹھنڈک پر صبر کیسے کرتے ہیں؟ انہوں نے عرض کی: اے ام المومنین! وہ شراب پیتے ہیں کہ اس کو وہ طلاء کہتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اللہ نے سچ فرمایا اور میرے محبوب نے پہنچا دیا۔ میں نے اپنے محبوب سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت سے کچھ شراب پئیں گے۔ اس کا نام اس کے علاوہ نام رکھیں گے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: تمہاری عورتیں کیا کرتی ہیں؟ انہوں نے عرض کی: وہ حمام میں داخل ہوتی ہیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اللہ نے سچ فرمایا، میرے محبوب نے پہنچا دیا۔ میں نے اپنے محبوب سے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو عورت اپنے کپڑے اپنے گھر کے علاوہ اتارتی ہے،

4373- الجزء الأول من الحديث: أخرجه البيهقي في الكبرى جلد 8 صفحه 295,294 من طريق عبد الله ابن عبد الحكم، أنبأنا ابن وهب به .

اللہ کی جانب سے اس کو کوئی پردہ عطا نہیں ہوتا ہے۔ (اصل میں یہ کپڑا اس لیے پردہ ہے کہ اس کو اللہ نے پردہ کا سبب بنایا ہے جب عورت مذکورہ عمل کرتی ہے تو بطور وعید اللہ اس کا پردہ ختم کر دیتا ہے)

4374 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، حَدَّثَنَا ضَمْرَةُ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: طَيَّبْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِإِحْرَامِهِ، وَطَيَّبْتُهُ لِإِحْلَالِهِ طِيبًا لَا يُشْبِهُ طِيبَكُمْ هٰذَا، يَعْنِي: لَيْسَ لَهُ بَقَاءٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو خوشبو لگاتی تھی، حالت احرام میں اور میں خوشبو لگاتی تھی حالت احرام کے بغیر۔ خوشبو تمہاری خوشبو کی طرح نہیں ہوتی تھی یعنی اس میں بقاء نہیں ہوتی تھی۔

4375 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْمٍ، حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ، عَنْ أَبِي سَعْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ الطَّائِيِّ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ذِمَّةُ الْمُسْلِمِينَ وَاحِدَةٌ، فَإِنْ أَجَارَتْ عَلَيْهِمْ جَارِيَةٌ فَلَا تَخْفِرُوهَا، فَإِنَّ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءً يُعْرَفُ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمانوں کا ذمہ ایک ہے اگر ان پہ لونڈی بھی پناہ دے تو اس کو بھی حقیر نہ جانو۔ ہر دھوکہ باز کی (سرین) پر جھنڈا لگایا جائے گا۔ قیامت کے دن اس کے ساتھ پہچانا جائے گا۔

4376 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ قَالَ:

حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے صحن میں بیٹھا تھا اور گفتگو کرنے لگا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: اگر میں تسبیح نہ

4374- أخرجه الحميدى رقم الحديث: **211** قال: حدثنا سفيان . ومسلم جلد**4**صفحه**10** قال: حدثنا محمد بن عباد . قال: أخبرنا سفيان .

4375- الحديث فى المقصد العلى برقم: **941** . وأخرجه الحاكم فى المستدرك جلد **2**صفحه**141** من طريق عثمان بن سعيد الدارمى، حدثنا محبوب ابن موسى حدثنا أبو اسحاق، عن عمرو بن مرة به .

4376- أخرجه الحميدى رقم الحديث: **247** قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد**6**صفحه**118** قال: حدثنا على بن اسحاق . قال: أخبرنا عبد الله . قال: أخبرنا يونس .

جَلَسَ رَجُلٌ بِفِنَاءِ حُجْرَةِ عَائِشَةَ، فَجَعَلَ يَتَحَدَّثُ، قَالَ: فَقَالَتْ عَائِشَةُ: لَوْلَا أَنِّي كُنْتُ أُسَبِّحُ لَقُلْتُ لَهُ مَا كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ يَسْرُدُ الْحَدِيثَ كَسَرْدِكُمْ، إِنَّمَا كَانَ حَدِيثُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصْلًا، تَفْهَمُهُ الْقُلُوبُ

پڑھ رہی ہوتی میں اس کو ضرور کہتی کہ حضور ﷺ کی گفتگو تمہاری گفتگو کی طرح نہیں ہوتی تھی بلکہ آپ ﷺ کی گفتگو تفصیلاً ہوتی تھی دل اس کو سمجھ لیتے تھے۔

4377 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو الضَّبِّيُّ، حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: إِنْ كُنْتُ لَأَفْتِلُ قَلَائِدَ بُدْنِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ يَبْعَثُ بِالْهَدْيِ وَهُوَ مُقِيمٌ عِنْدَنَا لَا يَجْتَنِبُ شَيْئًا مِمَّا يَجْتَنِبُ الْمُحْرِمُ، بَلَغَنَا أَنَّ زِيَادًا بَعَثَ بِهَدْيٍ، وَتَجَرَّدَ، فَقَالَتْ: وَهَلْ كَانَتْ لَهُ كَعْبَةٌ يَطُوفُ بِهَا حِينَ لَبِسَ الثِّيَابَ؟ فَإِنَّا لَا نَعْلَمُ أَحَدًا تَحْرُمُ عَلَيْهِ الثِّيَابُ ثُمَّ تَحِلُّ لَهُ حَتَّى يَطُوفَ بِالْكَعْبَةِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضور ﷺ کے اونٹ کو قلادہ پہناتی تھی پھر قربانی کا جانور بھیجتے تھے اس حالت میں کہ آپ ﷺ مقیم ہوتے آپ کسی شے سے بچتے نہیں کرتے جتنا محرم بچا کرتا ہے' ہم کو خبر پہنچی کہ زیاد نے اپنی قربانی بھیجی اور علیحدہ ہو گیا۔ پس آپ نے کہا: کیا اس کے لیے کعبہ کا طواف جائز ہے' جب اُس نے سادہ کپڑے پہن لیے ہیں؟ کیونکہ ہم نہیں جانتے کسی ایک کو جس پر سلے ہوئے کپڑے (پہلے) حرام ہوں پھر اس کیلئے حلال ہو جائیں حتیٰ کہ وہ طوافِ کعبہ بھی کر سکے۔

4378 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ، عَنْ مُسَافِعِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ امْرَأَةً قَالَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ تَغْتَسِلُ الْمَرْأَةُ إِذَا احْتَلَمَتْ وَأَبْصَرَتِ الْمَاءَ؟ قَالَ: نَعَمْ، فَقَالَتْ لَهَا عَائِشَةُ: تَرِبَتْ يَدَاكِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک عورت نے حضور ﷺ سے عرض کیا: یا رسول اللہ! کیا عورت غسل کرے گی، جب اس کو احتلام ہو جائے اور پانی دیکھے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اس سے فرمانے لگیں: تیرا ہاتھ خاک آلود ہو۔ حضور ﷺ نے کہا: چھوڑ دو کیا بچہ مشابہ نہیں ہوتا اس کی جانب سے اگر

4377- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 208 قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد 6صفحه36 قال: حدثنا سفيان . وفى جلد6صفحه185 قال: حدثنا حجاج بن محمد' عن ابن جريج .

4378- أخرجه أحمد جلد 6صفحه92 قال: حدثنا قتيبة . قال: حدثنا يحيى بن زكريا' عن أبيه' عن مصعب ابن شيبة' عن مسافع بن عبد الله الحجبى .

فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَعِيهَا، وَهَلْ يَكُونُ الشَّبَهُ إِلَّا مِنْ قِبَلِ ذٰلِكَ؟ إِذَا عَلَا مَاؤُهَا مَاءَ الرَّجُلِ أَشْبَهَ الرَّجُلُ أَخْوَالَهُ، وَإِذَا عَلَا مَاءُ الرَّجُلِ مَاءَ الْمَرْأَةِ أَشْبَهَهُ

مرد کا پانی غالب آجائے تو بچہ مرد کے زیادہ مشابہ ہوتا ہے۔ اگر عورت کا پانی غالب آجائے تو بچہ عورت کے مشابہ ہوتا ہے۔

4379 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي سَمِينَةَ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ، حَدَّثَنَا يُونُسُ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أُمِّهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كُنَّا نَنْبِذُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سِقَاءٍ يُوكَى أَعْلَاهُ، وَلَهُ عَزْلَاءُ، نَنْبِذُهُ بِالْغَدَاةِ فَيَشْرَبُهُ بِالْعَشِيِّ، وَنَنْبِذُهُ بِالْعَشِيِّ فَيَشْرَبُهُ بِالْغَدَاةِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے نبیذ بناتی تھیں۔ مشکیزہ میں اس کو اوپر سے باندھ دیا جاتا تھا۔ ہم صبح کو نبیذ بناتے آپ رات کو پیتے تھے۔ ہم رات کو نبیذ بناتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم صبح پیتے تھے۔

4380 - حَدَّثَنَا مَسْرُوقُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ، حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يُسَافِرَ أَقْرَعَ بَيْنَ نِسَائِهِ، فَأَيَّتُهُنَّ خَرَجَ سَهْمُهَا أَخْرَجَهَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر کرنے کا ارادہ کرتے تھے تو اپنی بیویوں کے درمیان قرعہ ڈالتے تھے۔ جس کا قرعہ نکلتا اس کو لے جاتے۔ اس کا مالِ غنیمت میں سے بھی حصہ نکالتے تھے۔

4381 - حَدَّثَنَا أَبُو طَالِبٍ عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عَاصِمٍ، حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَائِشَةَ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو مسلمانوں میں سے کوئی مر جائے اس کا نماز جنازہ مسلمان پڑھیں اور سارے اس کے لیے سفارش

4379- أخرجه مسلم جلد 6صفحه102 . وأبو داؤد رقم الحديث: 3711 . والترمذى رقم الحديث: 1871 ثلاثتهم عن محمد بن المثنى العنزى . قال: حدثنى عبد الوهاب بن عبد المجيد الثقفى' عن يونس بن عبيد' عن الحسن' عن أمه' فذكرته .

4380- هو جزء من حديث الافك الطويل: أخرجه أحمد جلد 6صفحه194 قال: حدثنا عبد الرزاق . قال: حدثنا معمر . وفى جلد6صفحه197 قال: حدثنا بهز . قال: حدثنى ابراهيم بن سعد' عن صالح .

4381- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 222 قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد 3صفحه266 قال: حدثنا على بن اسحاق . قال: أخبرنا عبد الله (ح) وعتاب . قال: حدثنا عبد الله . قال: أخبرنا سلام بن أبى مطيع .

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَمُوتُ أَحَدٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَيُصَلِّي عَلَيْهِ أُمَّةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ يَبْلُغُونَ أَنْ يَكُونُوا مِائَةً فَيَشْفَعُوا لَهُ إِلَّا شُفِّعُوا فِيهِ

کریں، اُن کی تعداد سو تک ہو۔ اللہ ان کی سفارش قبول کرے گا۔

4382 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَرُزِّيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو زُكَيْرٍ الْمَدَنِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ عُرْوَةَ يَذْكُرُ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُوا الْبَلَحَ بِالتَّمْرِ؛ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ إِذَا أَكَلَ ابْنُ آدَمَ غَضِبَ يَقُولُ: بَقِيَ ابْنُ آدَمَ حَتَّى أَكَلَ الْخَلَقَ بِالْجَدِيدِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کچی کھجور، پکی کھجور کے ساتھ ملا کر کھاؤ کیونکہ شیطان غضبناک ہوتا ہے، جب انسان اسے کھاتا ہے، وہ کہتا ہے: ابھی تک وہ انسان باقی ہے جو نئی کھجور کو پرانی کھجور کے ساتھ ملا کر کھا رہا ہے۔

4383 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رُفِعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلَاثَةٍ: عَنِ النَّائِمِ حَتَّى يَسْتَيْقِظَ، وَعَنِ الْغُلَامِ حَتَّى يَحْتَلِمَ، وَعَنِ الْمَجْنُونِ حَتَّى يُفِيقَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین آدمیوں سے قلم روک لیا گیا ہے، سونے والا، جہاں تک جاگ جائے۔ بچہ سے یہاں تک کہ وہ بالغ ہو جائے۔ مجنون سے یہاں تک کہ وہ ٹھیک ہو جائے۔

4384 - حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ تُبَالَةَ بِنْتِ يَزِيدَ الْعَبْشَمِيَّةِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ يُنْبَذُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے نبیذ بناتی تھیں، مشکیزہ میں ہم خشک انگور یا خشک کھجور کا گچھا لیتے، پس اس کو مشکیزہ میں ڈالتے، پھر اس پر

4382- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: **3330** قال: حدثنا أبو بشر بكر بن خلف . والنسائي في الكبرى (تحفة الأشراف) جلد **12** صفحه **17334** عن محمد بن عمر بن علي المقدمي .

4383- أخرجه أحمد جلد **6** صفحه **100** قال: حدثنا عفان . وفي جلد **6** صفحه **101** قال: حدثنا حسن بن موسى وعفان وروح . وفي جلد **6** صفحه **144** قال: حدثنا يزيد .

4384- الحديث سبق برقم: **4379** فراجعه .

وَسَلَّمَ فِي سِقَاءٍ، فَنَأْخُذُ قَبْضَةً مِنْ زَبِيبٍ أَوْ قَبْضَةً مِنْ تَمْرٍ فَنَطْرَحُهَا فِي السِّقَاءِ، ثُمَّ نَصُبُّ عَلَيْهَا الْمَاءَ لَيْلًا فَيَشْرَبُهُ نَهَارًا، أَوْ نَهَارًا فَيَشْرَبُهُ لَيْلًا

پانی بہاتے رات کو اور دن کو پی لیتے یا دن کو بہاتے تو رات کو پی لیتے۔

4385 - حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كُفِّنَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ بِيضٍ، سَحُولِيَّةٍ مِنْ كُرْسُفٍ، لَيْسَ فِيهَا قَمِيصٌ وَلَا عِمَامَةٌ، أَمَّا الْحُلَّةُ فَإِنَّمَا شُبِّهَ عَلَى النَّاسِ فِيهَا أَنَّهَا اشْتُرِيَتْ لَهُ لِيُكَفَّنَ فِيهَا، فَتُرِكَتِ الْحُلَّةُ، فَأَخَذَهَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، قَالَ: أَحْبِسُهَا أُكَفَّنُ فِيهَا، ثُمَّ قَالَ: لَوْ رَضِيَهَا اللّٰهُ لِرَسُولِهِ لَكُفِّنَ فِيهَا، فَبَاعَهَا وَتَصَدَّقَ بِثَمَنِهَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو کفن دیا گیا۔ تین دھلے ہوئے روئی کے بنے ہوئے سفید کپڑوں میں اس میں قمیض اور عمامہ نہیں تھا۔ بہرحال حلہ وہ لوگوں کو شک ہوگیا تھا میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے خریدا تھا تاکہ اس میں کفن دیا جائے پس حلہ کو چھوڑ دیا گیا۔ پس اُسے حضرت عبداللہ بن ابی بکر نے لیا۔ فرمانے لگے میں نے روک لیا کہ اس میں مجھے کفن دیا جائے۔ پھر فرمایا: اگر اللہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے یہ کپڑا پسند کرتا تو ضرور اس میں کفن دیا جاتا۔ اس کو فروخت کر دیا اور اس کے پیسہ صدقہ کر دیئے۔

4386 - حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ سَفَرٍ، قَالَتْ: فَعَلَّقْتُ عَلَى بَابِي قِرَامَ سِتْرٍ فِيهِ الْخَيْلُ أُولَاتُ الْأَجْنِحَةِ، فَلَمَّا رَآهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِي: انْزِعِيهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سفر سے تشریف لائے۔ فرماتی ہیں کہ میں نے اپنے دروازے پر قرام کا پردہ کیا ہوا تھا۔ اس میں کچھ گھوڑے کے بچوں کی تصویریں لگی ہوئی تھیں۔ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو دیکھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا: اس کو اتار دو۔

4387 - حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا أَبُو

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جس پر

4385- أخرجه مالك (الموطأ) صفحه **156** . وأحمد جلد **6** صفحه **40** قال: حدثنا سفيان . وفي جلد **6** صفحه **45** قال: حدثنا أبو معاوية .

4386- أخرجه أحمد جلد **6** صفحه **208** قال: حدثنا وكيع . وفي جلد **6** صفحه **229** قال: حدثنا أبو معاوية . وفي جلد **6** صفحه **281** قال: حدثنا عامر بن صالح .

4387- أخرجه أحمد جلد **6** صفحه **48** قال: حدثنا أبو معاوية . وفي جلد **6** صفحه **56** قال: حدثنا ابن نمير . وفي

مُعَاوِيَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ ضِجَاعُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي يَنَامُ عَلَيْهِ بِاللَّيْلِ مِنْ أَدَمٍ مَحْشُوًّا لِيفًا

سونے کے لیے لیٹتے تھے، وہ کھجور کی چھال کا بھرا ہوا بستر تھا۔

4388 - حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا هِقْلٌ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ: حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ، حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدِ بْنِ زُرَارَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: اسْتُحِيضَتْ أُمُّ حَبِيبَةَ بِنْتُ جَحْشٍ وَكَانَتْ تَحْتَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ سَبْعَ سِنِينَ، فَاشْتَكَتْ ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ هَذَا لَيْسَ بِالْحَيْضَةِ، إِنَّمَا هُوَ عِرْقٌ، فَإِذَا أَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلَاةَ، فَإِذَا أَدْبَرَتْ فَاغْتَسِلِي ثُمَّ صَلِّي، قَالَتْ عَائِشَةُ: فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ، وَكَانَتْ تَقْعُدُ فِي مِرْكَنٍ لِأُخْتِهَا زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ حَتَّى إِنَّ حُمْرَةَ الدَّمِ لَتَعْلُو الْمَاءَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ام حبیبہ بنت جحش رضی اللہ عنہا کو حیض آ گیا۔ وہ اس وقت حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کے نکاح میں تھیں۔ اس وقت ان کی عمر سات سال تھی۔ انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کی شکایت کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ حیض نہیں ہے بلکہ ایک رگ پھٹ گئی ہے، جب حیض آئے تو نماز کو چھوڑ دے جب چلا جائے تو غسل کر کے پھر نماز پڑھ۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: پس وہ ہر نماز کے وقت غسل کرتیں۔ اس وقت وہ اپنی بہن زینب بنت جحش کے گھر میں تھیں۔ یہاں تک کہ سرخ خون پانی پر غالب آ جائے۔

4389 - حَدَّثَنَا غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ ثَابِتٍ يَعْنِي ابْنَ يَزِيدَ، عَنْ بُرْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: اسْتَفْتَحْتُ الْبَابَ، وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي تَطَوُّعًا، وَالْبَابُ فِي الْقِبْلَةِ، فَمَشَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ يَمِينِهِ، أَوْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے دروازہ کھٹکھٹایا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نفل پڑھ رہے تھے۔ دروازہ قبلہ کی جانب تھا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم دائیں یا بائیں جانب چلے یہاں تک کہ دروازہ کھول کر پھر نماز شروع کر دی۔

جلد6صفحہ73 قال: حدثنا اسحاق .

4388- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 160 قال: حدثنا سفيان . قال: حدثنا الزهري . وأحمد جلد6صفحه128 قال: حدثنا أحمد بن الحجاج .

4389- أخرجه أحمد جلد6صفحه31 قال: أخبرنا بشر بن المُفَضَّل . وفي جلد6صفحه183 قال: حدثنا على بن عاصم . وفي جلد6صفحه234 قال: حدثنا عبد الأعلى بن عبد الأعلى السامي .

عَنْ يَسَارِهِ، حَتَّى فَتَحَ الْبَابَ، ثُمَّ رَجَعَ إِلَى صَلَاتِهِ

4390 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَعْمَشِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ، ثُمَّ يُقَبِّلُ، ثُمَّ يُصَلِّي، وَلَا يُحْدِثُ وُضُوءًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم وضو کرتے تھے پھر بوسہ لیتے تھے، پھر نماز پڑھتے اور دوبارہ وضو نہیں کرتے۔

4391 - حَدَّثَنَا حَوْثَرَةُ بْنُ أَشْرَسَ أَبُو عَامِرٍ، أَخْبَرَنِي جَعْفَرُ بْنُ كَيْسَانَ أَبُو مَعْرُوفٍ، عَنْ عَمْرَةَ الْعَدَوِيَّةِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَفْنَى أُمَّتِي إِلَّا بِالطَّعْنِ وَالطَّاعُونِ، قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَدْ عَرَفْنَا الطَّعْنَ، فَمَا الطَّاعُونُ؟ قَالَ: غُدَّةٌ كَغُدَّةِ الْإِبِلِ، الْمُقِيمُ بِهَا كَالشَّهِيدِ، وَالْفَارُّ مِنْهَا كَالْفَارِّ مِنَ الزَّحْفِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت فناء نہیں ہوگی مگر طعن اور طاعون کے ساتھ۔ ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم نے طعن کو پہچان لیا لیکن یہ طاعون کیا ہے؟ فرمایا: یہ اونٹ کے غدود کی طرح کا غدود ہے۔ طاعون میں ٹھہرنے والا (مر جائے) شہید ہوگا۔ اس سے بھاگنے والا جنگ سے بھاگنے کی طرح ہوگا۔

4392 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، قَالَ: حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مُسْتَقِرَّةٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے میں نے تصویروں والا پردہ لٹکایا ہوا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پردے کو پکڑا اور اس تصویر کو ختم کر دیا اور فرمایا: قیامت کے دن ان لوگوں کو سخت عذاب ہو گا جو لوگ خدا کے پیدا کرنے میں مشابہت اختیار کرتے

4390- أخرجه أحمد جلد 6صفحه210 . وأبو داؤد رقم الحديث: 179 قال: حدثنا عثمان بن أبي شيبة . وابن ماجة رقم الحديث: 502 قال: حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة وعلى بن محمد .

4391- الحديث في المقصد العلي برقم: 1621 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 2صفحه315,314 وقال: رواه أحمد، وأبو يعلى، والطبراني في الأوسط، ولها عند أبي يعلى...... ولها عند البزار...... ورجال أحمد ثقات، وبقية الأسانيد حسان .

4392- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 251 قال: حدثنا سفيان . قال: حدثنا الزهري . قال سفيان: فلما جاء نا عبد الرحمٰن بن القاسم حدثنا بأحسن منه وأرخص . وأحمد جلد6صفحه36 قال: حدثنا سفيان . عن الزهري .

بِقِرَامِ صُوَرٍ، فَتَلَوَّنَ وَجْهُهُ، ثُمَّ تَنَاوَلَ السِّتْرَ فَهَتَكَهُ، ثُمَّ قَالَ: إِنَّ مِنْ أَشَدِّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الَّذِينَ يُشَبِّهُونَ بِخَلْقِ اللّٰهِ

ہیں۔

4393 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ الْعُمَرِيُّ، حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: جَاءَتْ أُمُّ حَبِيبَةَ بِنْتُ جَحْشٍ، وَكَانَتِ اسْتُحِيضَتْ سَبْعَ سِنِينَ، إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَشَكَتْ ذَلِكَ إِلَيْهِ، وَاسْتَفْتَتْهُ فِيهِ، فَقَالَ: إِنَّ هَذَا لَيْسَ بِالْحَيْضَةِ، وَلَكِنْ هَذَا عِرْقٌ، فَاغْتَسِلِي، ثُمَّ صَلِّي، قَالَ: فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ لِكُلِّ صَلَاةٍ، وَكَانَتْ تَجْلِسُ فِي الْمِرْكَنِ فَتَعْلُو حُمْرَةُ الدَّمِ الْمَاءَ، ثُمَّ تُصَلِّي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا بنت جحش کو حیض آیا ہوا تھا' اس وقت ان کی عمر سات سال تھی۔ انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کی شکایت کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ حیض نہیں ہے بلکہ ایک رگ پھٹ گئی ہے، پس تو غسل کر پھر نماز پڑھ۔ راوی نے فرمایا: وہ ہر نماز کے وقت غسل کرتیں۔ وہ ٹب میں بیٹھتی تھیں یہاں تک کہ خون کی سرخی پانی پر غالب آ جاتی تھی' پھر وہ نماز پڑھتیں۔

4394 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ الْعُمَرِيُّ، حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تُقْطَعُ الْيَدُ فِي رُبْعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چور کا ہاتھ چار دینار یا اس سے زیادہ کی صورت میں کاٹا جائے گا۔

4395 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْتَسِلُ مِنْ إِنَاءٍ هُوَ الْفَرَقُ، قَالَتْ: وَكُنْتُ أَغْتَسِلُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک برتن سے غسل کرتے تھے' اس کو فرق کہا جاتا تھا' میں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک برتن سے غسل کرتے تھے۔ حضرت امام زہری فرماتے ہیں: میرا خیال ہے کہ فرق اس وقت پانچ

4393- الحديث سبق برقم: **4388** فراجعه .

4394- أخرجه الحميدى رقم الحديث: **279** قال: حدثنا سفيان . قال: حدثنا الزهرى . وأحمد جلد **6** صفحه **36** قال: حدثنا سفيان . قال: سمعته من الزهرى .

4395- أخرجه أحمد جلد **6** صفحه **172** قال: حدثنا محمد بن جعفر . قال: حدثنا شعبة (ح) وحجاج قال: حدثنى شعبة عن عبد الرحمٰن بن القاسم . وفى جلد **6** صفحه **192** قال: حدثنا أفلح .

مَعَهُ فِي الْإِنَاءِ الْوَاحِدِ ، قَالَ إِبْرَاهِيمُ: قَالَ الزُّهْرِيُّ: وَأَظُنُّ الْفَرَقَ يَوْمَئِذٍ نَحْوًا مِنْ خَمْسَةِ أَقْسَاطٍ

اقساط کا ہوتا تھا۔

4396 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كُنْتُ أَصْدَعُ فَرْقَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ قَرْنِ يَافُوخِهِ، وَأَسْدُلُ لَهُ إِذَا دَهَنْتُ نَاصِيَتَهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مانگ سر کے اوپر سے نکالتی تھی اور اردگرد چھوڑ دیتی تھی جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سرِ انور کو تیل لگاتی تھی۔

4397 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ الْعُمَرِيُّ، حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي خَمِيصَةٍ لَهَا أَعْلَامٌ، فَنَظَرَ إِلَى أَعْلَامِهَا نَظْرَةً فَلَمَّا سَلَّمَ قَالَ: اذْهَبُوا بِخَمِيصَتِي هَذِهِ إِلَى أَبِي جَهْمٍ؛ فَإِنَّهَا أَلْهَتْنِي آنِفًا عَنْ صَلَاتِي، وَائْتُونِي بِأَنْبِجَانِيِّ أَبِي جَهْمٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک قمیص میں نماز پڑھی' اس میں نشانات تھے' آپ نے اس کے نشانات کی طرف دیکھا' جب آپ نے سلام پھیرا' فرمایا: یہ قمیص ابوجہم کی طرف لے جاؤ کیونکہ اس نے ابھی مجھے نماز سے مشغول رکھا ہے' میرے پاس ابوجہم سے صاف قمیص لاؤ۔

4398 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ الْعُمَرِيُّ، حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَدْ كَانَ نِسَاءٌ مِنْ نِسَاءِ الْمُؤْمِنَاتِ يُصَلِّينَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَلَفِّعَاتٍ بِمُرُوطِهِنَّ، ثُمَّ يَرْجِعْنَ إِلَى بُيُوتِهِنَّ، وَمَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ عورتیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھتی تھیں اپنے دوپٹے میں لپٹ کر۔ پھر اپنے گھر میں واپس آجاتی تھیں وہ اندھیرہ ہونے کی وجہ سے پہچانی نہیں جاتی تھیں۔

4396- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: **3633** من طريق أبي بكر بن أبي شيبة' عن اسحاق بن منصور' عن ابراهيم بن سعد به . وأخرجه أحمد جلد**6**صفحه**275,90** .

4397- أخرجه الحميدى رقم الحديث: **172** قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد **6**صفحه**37** قال: حدثنا سفيان . وفي جلد**6**صفحه**199** قال: حدثنا عبد الرزاق . قال: حدثنا معمر .

4398- أخرجه الحميدى رقم الحديث: **174** قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد **6**صفحه**33** قال: حدثنا عبد الأعلى' عن معمر . وفي جلد**6**صفحه**37** قال: حدثنا سفيان .

يُعْرَفْنَ مِنَ الْغَلَسِ

4399 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، وَعِدَّةٌ، قَالُوا: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ نِسَاءً مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ كُنَّ يُصَلِّينَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحَ مُتَلَفِّعَاتٍ بِمُرُوطِهِنَّ، ثُمَّ يَرْجِعْنَ إِلَى أَهْلِيهِنَّ، وَلَا يَعْرِفُهُنَّ أَحَدٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ عورتیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ صبح کی نماز پڑھتی تھیں اپنے دوپٹے میں لپٹ کر۔ پھر اپنے گھر میں واپس آ جاتی تھیں اور ان کو کوئی ایک بھی نہیں پہچان سکتا تھا۔

4400 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى الْمَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ مَاتَ وَعَلَيْهِ صِيَامٌ صَامَ عَنْهُ وَلِيُّهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو آدمی مر جائے اس کے ذمہ روزے ہوں اس کا ولی اس کی جانب سے روزے رکھے۔

4401 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا نَفَعَنَا مَالُ أَحَدٍ مَا نَفَعَنَا مَالُ أَبِي بَكْرٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے کسی کے مال نے اتنا نفع نہیں دیا جتنا حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے مال نے دیا ہے۔

4402 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ سعد اور عبداللہ بن

4399- الحديث سبق برقم: **4398** فراجعه .

4400- أخرجه أحمد جلد **6** صفحه **69** قال: حدثنا يحيٰى بن اسحاق . قال: أخبرنا ابن لهيعة . (ح) وموسٰى ابن داؤد . قال: حدثنا ابن لهيعة .

4401- الحديث في المقصد العلى برقم: **1293** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **9** صفحه **51** وقال: رواه أبو يعلٰى، ورجاله رجال الصحيح، غير اسحاق بن أبي اسرائيل وهو ثقة مأمون .

4402- أخرجه مالك (الموطأ) صفحه **460** . والحميدى رقم الحديث: **238** قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد **6** صفحه **37** قال: حدثنا سفيان .

الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: اخْتَصَمَ سَعْدٌ وَعَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ سَعْدٌ: إِنَّ أَخِي أَوْصَانِي إِذَا قَدِمْتُ مَكَّةَ أَنْ آخُذَ ابْنَ أَمَةِ زَمْعَةَ، وَإِنَّهُ ابْنِي، فَقَالَ عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَخِي وَابْنُ أَمَةِ أَبِي وُلِدَ عَلَى فِرَاشِ أَبِي، فَرَأَى شَبَهًا بَيِّنًا بِعُتْبَةَ، قَالَ: فَقَالَ: هُوَ لَكَ، الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ، وَاحْتَجِبِي مِنْهُ يَا سَوْدَةُ ۔

زمعہ کا جھگڑا ہو گیا حضور ﷺ پاس ہی تھے۔ حضرت سعد نے کہا، میرے بھائی نے مجھے وصیت کی تھی کہ جب میں مکہ جاؤں تو زمعہ کی لونڈی کے بیٹے کو لے آؤں، کیونکہ وہ میرا بیٹا ہے۔ حضرت عبداللہ بن زمعہ نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ میرا بھائی اور ابن امعہ ابی میرے باپ کے بستر پر پیدا ہوا ہے' وہ بالکل عتبہ کے مشابہ ہے۔ آپ نے فرمایا: وہ تیرا ہے' بچہ بستر والے کے لیے ہے' اے سودہ! تُو اس سے پردہ کیا کر۔

4403 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي صَلَاةَ الْعَصْرِ وَالشَّمْسُ طَالِعَةٌ فِي حُجْرَتِهَا لَمْ يَظْهَرِ الْفَيْءُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ عصر کی نماز پڑھتے تھے اس حالت میں کہ سورج میرے گھر چمک رہا ہوتا تھا سایہ ظاہر نہیں ہوتا تھا۔

4404 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتِ: اسْتَأْذَنَ رَهْطٌ مِنَ الْيَهُودِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوا: السَّامُ عَلَيْكَ، قَالَتْ عَائِشَةُ: فَقُلْتُ: عَلَيْكُمُ السَّامُ وَاللَّعْنَةُ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَائِشَةُ، إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الرِّفْقَ فِي الْأَمْرِ كُلِّهِ، قَالَتْ: قُلْتُ: أَلَمْ تَسْمَعْ مَا قَالُوا؟ قَالَ: قُلْتُ: وَعَلَيْكُمْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ یہود کے ایک گروہ نے حضور ﷺ سے اجازت چاہی۔ انہوں نے کہا: السام علیک! حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے کہا: وعلیکم السام واللعنۃ! حضور ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! بے شک اللہ ہر کام میں نرمی کو پسند کرتا ہے۔ آپ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا آپ ﷺ نے سنا نہیں جو انہوں نے کہا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے کہا تھا: وعلیکم۔

4403- أخرجه مالك (الموطأ) صفحه 29 . والحميدى رقم الحديث: 170 قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد 6 صفحه 37 قال: حدثنا سفيان .

4404- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 248 قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد 6 صفحه 37 قال: حدثنا سفيان . وفى جلد 6 صفحه 85 قال: حدثنا محمد بن مُصعب . قال: حدثنا الأوزاعى .

4405 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ مَسْرُورًا يَقُولُ: أَيْ عَائِشَةُ، أَلَمْ تَرَىٰ إِلَى مُجَزِّزٍ الْمُدْلِجِيِّ؟ دَخَلَ عَلَيَّ، فَرَأَى أُسَامَةَ وَزَيْدًا عَلَيْهِمَا قَطِيفَةٌ قَدْ غَطَّيَا رُءُوسَهُمَا وَبَدَتْ أَقْدَامُهُمَا، فَقَالَ: إِنَّ هَذِهِ أَقْدَامٌ بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ میرے پاس آئے ایک خوشی کی حالت میں اور فرمایا: اے عائشہ! کیا تو نے دیکھا نہیں مجزز مدلجی کی طرف! وہ میرے پاس داخل ہوا تھا' اس نے حضرت اسامہ اور زید کو دیکھا کہ ان دونوں پر چادر تھی' دونوں نے سر ڈھانپا ہوا تھا اور دونوں کے پاؤں ننگے تھے' آپ نے فرمایا: ان کے قدم ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہیں۔

4406 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، جَاءَتِ امْرَأَةُ رِفَاعَةَ الْقُرَظِيِّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ، فَقَالَتْ: إِنَّ رِفَاعَةَ طَلَّقَنِي فَبَتَّ طَلَاقِي، فَتَزَوَّجْتُ بَعْدَهُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الزُّبَيْرِ، وَإِنَّ مَا مَعَهُ مِثْلُ هُدْبَةِ الثَّوْبِ، فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: تُرِيدِينَ أَنْ تَرْجِعِي إِلَى رِفَاعَةَ؟، لَا، حَتَّى يَذُوقَ مِنْ عُسَيْلَتِكِ وَتَذُوقِي مِنْ عُسَيْلَتِهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رفاعہ القرظی کی بیوی حضور ﷺ کے پاس آئی۔ عرض کی: یا رسول اللہ! رفاعہ نے مجھے طلاق دے دی ہے۔ مجھے طلاق بتہ دی ہے۔ میں نے اس کے بعد عبدالرحمٰن بن زبیر سے شادی کر لی ہے۔ اس کے ساتھ نہیں ہے مگر کپڑے کے ٹکڑا کی مثل۔ حضور ﷺ نے تبسم فرمایا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو چاہتی ہے کہ دوبارہ رفاعہ کے پاس چلی جائے؟ ایسا نہیں ہوسکتا یہاں تک کہ تو اس کا ذائقہ چکھ لے اور وہ تیرا ذائقہ چکھ لے۔

4407 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب عورت اللہ اور آخرت پر ایمان لائے۔ اس کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ کسی میت پر تین دن سے

4405- أخرجه الحميدي رقم الحديث: **239** قال: حدثنا سفيان . وفي رقم الحديث: **240** قال: وقال سفيان: وسمعت ابن جريج . وأحمد جلد**6**صفحه**38** قال: حدثنا سفيان .

4406- أخرجه الحميدي رقم الحديث: **226** قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد**6**صفحه**34** قال: حدثنا عبد الأعلى عن معمر .

4407- أخرجه الحميدي رقم الحديث: **227** قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد **6**صفحه**37** قال: حدثنا سفيان . وفي جلد**6**صفحه**281,349** قال: حدثنا عبد الصمد . قال: حدثنا سليمان بن كثير .

وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تُحِدَّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ

زیادہ دن سوگ منائے مگر شوہر پر۔

4408 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: دَخَلْتُ الْجَنَّةَ، فَسَمِعْتُ فِيهَا قِرَاءَةً، فَقُلْتُ: مَا هَذِهِ؟ قَالُوا: حَارِثَةُ بْنُ النُّعْمَانِ، كَذَاكُمُ الْبِرُّ، كَذَاكُمُ الْبِرُّ، كَذَاكُمُ الْبِرُّ، وَكَانَ بَرًّا بِأُمِّهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں جنت میں داخل ہوا اس میں قرأت سنی۔ میں نے فرمایا: یہ کس کی قرأت کی آواز ہے؟ انہوں نے عرض کی: حارثہ بن نعمان کی۔ تم کیا نیکی کرتے ہو! تم کیا نیکی کرتے ہو! تم کیا نیکی کرتے ہو! آپ اپنی اس سے بڑی نیکی کرتے تھے۔

4409 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ: تَوَضَّأَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ عِنْدَ عَائِشَةَ فَقَالَتْ: يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ، أَسْبِغِ الْوُضُوءَ، إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: وَيْلٌ لِلْعَرَاقِيبِ مِنَ النَّارِ

حضرت عبدالرحمٰن حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس وضو کر رہے تھے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اے عبدالرحمٰن! وضو تر کر کے کیا کرو۔ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہلاکت ہے ان ایڑیوں کے لیے جو خشک رہ جاتی ہیں، جہنم سے۔

4410 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي يُونُسَ مَوْلَى عَائِشَةَ، أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ: سَأَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ وَأَنَا قَائِمَةٌ وَرَاءَ الْبَابِ أَسْمَعُ، فَقَالَ: إِنَّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک آدمی نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا اور میں دروازے کے پیچھے کھڑی تھی میں سن رہی تھی۔ اس نے عرض کی میں نے وقت پایا اس حالت میں کہ میں جنبی تھا اور میں نے روزہ رکھنے کا ارادہ کیا تھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے نماز کا

4408- الحديث في المقصد العلي برقم: **1422** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **9** صفحه **213** وقال: رواه أحمد، وأبو يعلىٰ، ورجاله رجال الصحيح .

4409- أخرجه الحميدي رقم الحديث: **161** . وأحمد جلد **6** صفحه **40** . قالا: حدثنا سفيان . وفي جلد **6** صفحه **191** قال أحمد: حدثنا يحيىٰ .

4410- أخرجه مالك (الموطأ) صفحه **193** . وأحمد جلد **6** صفحه **67** قال: حدثنا أبو المنذر اسماعيل ابن عمر . قال: حدثنا مالك، يعني ابن أنس .

الصَّلَاةَ تُدْرِكُنِي وَأَنَا جُنُبٌ، وَأَنَا أُرِيدُ الصِّيَامَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَأَنَا تُدْرِكُنِي الصَّلَاةُ وَأَنَا جُنُبٌ، وَأَنَا أُرِيدُ الصِّيَامَ، ثُمَّ أَغْتَسِلُ وَأَصُومُ، فَقَالَ الرَّجُلُ: لَسْتُ مِثْلَكَ؛ قَدْ غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَإِنِّي لَأَرْجُو أَنْ أَكُونَ أَتْقَاكُمْ لِلّٰهِ، وَأَعْلَمَكُمْ بِحُدُودِ اللّٰهِ

وقت پایا اور میں جنبی حالت میں تھا۔ اور میں نے روزہ کا ارادہ کیا۔ پھر میں نے غسل کیا اور روزہ رکھا۔ اس آدمی نے عرض کی: میں آپ ﷺ کی مثل تو نہیں ہوں۔ آپ ﷺ کے وسیلہ اللہ نے آپ ﷺ کی امت کے پہلے اور پچھلے گناہ معاف کیے ہیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں امید رکھتا ہوں اللہ سے کہ میں تم سے زیادہ اللہ سے ڈرنے والا ہوں اور تم سے زیادہ اللہ کی حدوں کو جاننے والا ہوں۔

4411 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: إِنْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُقَبِّلُ بَعْضَ أَزْوَاجِهِ وَهُوَ صَائِمٌ، ثُمَّ ضَحِكَتْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ اپنی بعض ازدواج پاک رضی اللہ عنہن سے بوسہ لیتے تھے، روزہ کی حالت میں پھر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا مسکرا پڑیں۔

4412 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: إِنْ كُنْتُ لَأَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ، نَشْرَعُ فِيهِ جَمِيعًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اور رسول پاک ﷺ ایک ہی برتن سے غسل کرتے تھے ہم دونوں اکٹھے کرتے تھے۔

4413 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَغْتَسِلَ مِنَ الْجَنَابَةِ أَفْرَغَ عَلَى يَدَيْهِ فَغَسَلَهُمَا، ثُمَّ يَتَوَضَّأُ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ، ثُمَّ وَضَعَ يَدَيْهِ فِي الْإِنَاءِ وَضْعًا،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ جب غسل جنابت کا ارادہ کرتے تھے تو آپ ﷺ اپنے ہاتھ پر پانی ڈالتے اور دونوں ہاتھ دھوتے۔ پھر آپ ﷺ نماز جیسا وضو کرتے۔ پھر اپنا ہاتھ پانی کے برتن میں رکھتے۔

4411- أخرجه مالك (الموطأ) صفحه **195** . والحميدى رقم الحديث: **198** قال: حدثنا سفيان .

4412- أخرجه مالك (الموطأ) صفحه **52** عن ابن شهاب . والحميدى رقم الحديث: **159** قال: حدثنا سفيان . قال: حدثنا الزهرى . وأحمد جلد **6** صفحه **37** قال: حدثنا سفيان' عن الزهرى .

4413- أخرجه مالك (الموطأ) صفحه **52** . والحميدى رقم الحديث: **163** قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد **6** صفحه **52** قال: حدثنا يحيىٰ ووكيع .

ثُمَّ أَخْرَجَهُمَا فَأَدْخَلَهُمَا فِي رَأْسِهِ، فَيَتَتَبَّعُ أُصُولَ الشَّعْرِ حَتَّى إِذَا بَلَّ بَشَرَةَ شَعْرِهِ وَخُيِّلَ إِلَيْهِ أَنَّهُ قَدْ أَنْقَى أَفْرَغَ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثَ حَثَيَاتٍ مِنْ مَاءٍ، ثُمَّ أَفْرَغَ مَا بَقِيَ عَلَى جَسَدِهِ، وَقَالَ عُرْوَةُ مِنْ قِبَلِهِ: إِذَا غَسَلَ كَفَّيْهِ فَلْيَغْسِلْ فَرْجَهُ، ثُمَّ يَتَوَضَّأُ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ

پھران دونوں کو نکالتے ان دونوں کو سر پہ رکھتے۔ بالوں کی جڑیوں کو تر کرتے یہاں تک کہ بال کی جڑ تک پانی پہنچ جاتا۔ خیال کرتے کہ وہ پاک ہوگیا ہے۔ اپنے سر پر تین مرتبہ پانی ڈالتے پھر جو باقی رہ جاتا اس کو اپنے جسم پر ڈالتے تھے۔ حضرت عروہ کہتے ہیں اس جانب سے، جب ہتھیلیوں کو دھو لیتے اپنی شرمگاہ کو دھوتے پھر نماز جیسا وضو کرتے تھے۔

4414 - وَعَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ وَوُضِعَ الْعَشَاءُ فَابْدَءُوا بِالْعَشَاءِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب نماز کا وقت ہوتا اور کھانا بھی آجاتا آپ صلی اللہ علیہ وسلم پہلے کھانا کھاتے۔

4415 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، وَهُدْبَةُ، قَالَا: حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى عَائِشَةَ، فَأَخْرَجَتْ إِلَيْنَا إِزَارًا غَلِيظًا مِمَّا يُصْنَعُ بِالْيَمَنِ، وَكِسَاءً مِنْ هَذِهِ الَّتِي تَدْعُونَهَا الْمُلَبَّدَةَ، فَقَالَتْ: قُبِضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَيْنِ الثَّوْبَيْنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے۔ آپ رضی اللہ عنہا ہمارے پاس ایک موٹا تہبند لے کر آئیں۔ جو یمن سے بنایا گیا تھا۔ اور ایک چادر۔ اس طرح جس کو ملبدہ کہا جاتا تھا، فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ان دو کپڑوں میں وصال ہوا تھا۔

4416 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطُّفَاوِيُّ، عَنْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت سودہ رضی اللہ عنہا موٹی عورت تھیں۔ جب باہر نکلتی تھیں تو عورتوں سے

4414- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 182 قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد 6 صفحه 39 قال: حدثنا سفيان . وفي جلد 6 صفحه 51 قال: حدثنا يحيى . وفي جلد 6 صفحه 194 قال: حدثنا وكيع .

4415- أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 32 قال: حدثنا اسماعيل . قال: حدثنا أيوب . وفي جلد 6 صفحه 131 قال: حدثنا عفان وبهز . قالا: حدثنا سليمان بن المغيرة .

4416- أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 56 قال: حدثنا ابن نمير . قال: حدثنا هشام . وفي جلد 6 صفحه 223 قال: حدثنا حجاج . قال: حدثنا ليث . قال: حدثني عقيل' عن ابن شهاب .

هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَتْ سَوْدَةُ امْرَأَةً جَسِيمَةً، إِذَا خَرَجَتْ أَشْرَفَتْ عَلَى النِّسَاءِ، فَرَآهَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَقَالَ لَهَا: انْظُرِي كَيْفَ تَخْرُجِينَ، فَوَاللّٰهِ مَا تَخْفَيْنَ عَلَيْنَا إِذَا خَرَجْتِ، فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ سَوْدَةُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي يَدِهِ عِرْقٌ قَالَ: فَمَادَ الْعِرْقُ مِنْ يَدِهِ مِنْ فَزَعِ الْوَحْيِ، فَقَالَ: إِنَّ اللّٰهَ قَدْ جَعَلَ لَكُنَّ رُخْصَةً أَنْ تَخْرُجْنَ لِحَوَائِجِكُنَّ

ممتاز نظر آتی تھیں۔ حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ نے ان کو دیکھا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: دیکھو تو کیسے نکلتی ہے، اللہ کی قسم! جب آپ رضی اللہ عنہا باہر تشریف لاتی ہیں تو ہم پر پوشیدہ نہیں ہوتیں۔ حضرت سودہ رضی اللہ عنہا نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے اس کا ذکر کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ میں پسینہ تھا۔ عرض کی: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ میں پسینہ کیسا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وحی کی گھبراہٹ ہے، اللہ عزوجل نے رخصت دی تمہارے لیے کہ تم اپنی ضرورت کے لیے باہر جاسکتی ہو۔

4417 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أُمِّي افْتُلِتَتْ نَفْسُهَا، وَأُرَاهَا لَوْ تَكَلَّمَتْ تَصَدَّقَتْ، أَفَأَتَصَدَّقُ عَنْهَا؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَعَمْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! میری والدہ فوت ہوئی ہیں اچانک میرا خیال تھا کہ اگر گفتگو کرتیں تو صدقہ کرنے کا حکم دیتی۔ کیا میں ان کی جانب سے صدقہ کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں۔

4418 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ: جَاءَتْنِي بَرِيرَةُ فَقَالَتْ: إِنِّي كَاتَبْتُ أَهْلِي عَلَى تِسْعِ أَوَاقٍ، فِي كُلِّ عَامٍ أُوقِيَّةٌ، فَأَعِينِينِي، فَقَالَتْ لَهَا عَائِشَةُ: إِنْ أَحَبَّ أَهْلُكِ أَنْ أَعُدَّهَا لَهُمْ عِدَّةً وَاحِدَةً وَيَكُونَ وَلَاؤُكِ لِي فَعَلْتُ، فَذَهَبَتْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا میرے پاس آئیں۔ عرض کیا کہ میں نے مکاتبت کی اپنے مالک سے نو اوقیہ پر ہر سال ایک اوقیہ دوں گی۔ آپ میری مدد کریں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس سے کہا: اگر تیرا مالک پسند کرے۔ میں ان کو ایک ہی دفعہ ادا کر دوں۔ اور ولاء میرے لیے ہوگی۔ میں کرسکتی ہوں۔

4417- أخرجه مالك (الموطأ) صفحه **473** . والحميدى رقم الحديث: **243** قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد **6** صفحه **51** قال: حدثنا يحيى . والبخارى جلد**2**صفحه**127** قال: حدثنا سعيد بن أبى مريم . قال: حدثنا محمد بن جعفر .

4418- أخرجه أحمد جلد **6**صفحه**33** قال: حدثنا عبد الأعلىٰ عن معمر . وفى جلد**6**صفحه**81** قال: حدثنا اسحاق ابن عيسىٰ . قال: حدثنى ليث .

بَرِيرَةُ إِلَى أَهْلِهَا، فَقَالَتْ لَهُمْ، فَأَبَوْا إِلَّا أَنْ يَكُونَ الْوَلَاءُ لَهُمْ، فَسَمِعَ ذَلِكَ رَسُولُ اللّٰهِ، فَسَأَلَهَا، فَأَخْبَرَتْهُ عَائِشَةُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خُذِيهَا وَاشْتَرِطِي لَهُمُ الْوَلَاءَ، فَإِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ، قَالَتْ عَائِشَةُ: فَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّاسِ، فَحَمِدَ اللّٰهَ، ثُمَّ قَالَ: أَمَّا بَعْدُ، فَمَا بَالُ رِجَالٍ يَشْتَرِطُونَ شُرُوطًا لَيْسَتْ فِي كِتَابِ اللّٰهِ، فَمَا كَانَ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللّٰهِ فَهُوَ بَاطِلٌ، وَإِنْ كَانَ مِائَةَ شَرْطٍ، وَقَالَ: قَضَاءُ اللّٰهِ أَحَقُّ، وَشَرْطُ اللّٰهِ أَوْثَقُ، وَإِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ

حضرت بریدہ گئیں۔ اپنے مالک کے پاس۔ آپ نے ان سے کہا۔ انہوں نے انکار کر دیا۔ مگر اس بات پر کہ ولاء ان کے لیے ہو گی۔ رسول اللہ ﷺ نے سن لیا۔ آپ ﷺ نے پوچھا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اس کو لے لو اور اپنے لیے ولاء کی شرط لگا لو۔ ولاء اس کے لیے ہوتی ہے جو آزاد کرے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ صحابہ کرام میں کھڑے ہوئے پھر فرمایا: اما بعد! ان لوگوں کا کیا حال ہے کہ جو ایسی شرطیں لگاتے ہیں جو شرط کتاب اللہ میں نہیں ہے؟ جو شرط کتاب اللہ میں نہیں وہ باطل ہے؟ اگرچہ سو شرط ہو۔ فرمایا: اللہ کا فیصلہ زیادہ حق رکھتا ہے۔ اللہ کی شرط زیادہ مضبوط ہے ولاء اس کے لیے جس نے ارادہ کیا ہو۔

4419 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ بَرِيرَةَ كَانَتْ مُكَاتَبَةً لِأُنَاسٍ مِنَ الْأَنْصَارِ قَالَتْ: فَأَرَدْتُ أَنْ أَبْتَاعَهَا فَأُعْتِقَهَا، فَأَمَرْتُهَا أَنْ تَأْتِيَهُمْ فَتُخْبِرَهُمْ، فَقَالُوا: إِنْ جَعَلَتِ لَنَا وَلَاءَهَا بِعْنَاهَا، فَاسْتَفْتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اشْتَرِيهَا فَأَعْتِقِيهَا، فَإِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْطَى الثَّمَنَ، قَالَتْ: فَكَانَتْ تَحْتَ عَبْدٍ، فَلَمَّا أُعْتِقَتْ قَالَ لَهَا رَسُولُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت بریرہ انصار میں سے کچھ لوگوں کی مکاتبہ تھیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے خریدنے کا ارادہ کیا اور اس کے بعد اسے آزاد کرنے کا' میں نے اُن کے پاس جانے کا حکم دیا اور ان کو بتانے کا' تو اُنہوں نے کہا: اگر ولاء ہمارے لیے ہو تو ہم اس کو فروخت کریں گے۔ میں نے حضور ﷺ سے پوچھا تو آپ نے فرمایا: تُو اس کو خرید لے اور اس کو آزاد کر دے کیونکہ ولاء اس کے لیے ہوتی ہے جو پیسے دیتا ہے۔ حضرت بریرہ ایک غلام کے

4419- أخرجه مالك (الموطأ) صفحه 347 عن ربيعة بن أبى عبد الرحمٰن . وأحمد جلد 6 صفحه 45 قال: حدثنا أبو معاوية . قال: حدثنا هشام بن عروة' عن عبد الرحمٰن بن القاسم .

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اخْتَارِي: إِنْ شِئْتِ تَسْتَقِرِّي تَحْتَ هَذَا الْعَبْدِ، وَإِنْ شِئْتِ أَنْ تُفَارِقِيهِ، قَالَتْ: فَإِنِّي قَدْ فَارَقْتُهُ، قَالَتْ: فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمِرْجَلُ يَفُورُ بِاللَّحْمِ، فَقَالَ: مَا هَذَا يَا عَائِشَةُ؟، فَقَالَتْ: أَهْدَتْهُ لَنَا بَرِيرَةُ تُصُدِّقَ بِهِ عَلَيْهَا، فَقَالَ: هُوَ لِبَرِيرَةَ صَدَقَةٌ، وَهُوَ لَنَا هَدِيَّةٌ

نکاح میں تھیں، جب اُن کو آزاد کیا گیا تو حضور ﷺ نے آپ کو اختیار دیا اگر چاہیں تو اس غلام کے نکاح میں رہیں، اگر چاہیں تو اس کو چھوڑ دیں۔ حضرت بریرہ نے عرض کی: میں اس کو چھوڑنا چاہتی ہوں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: حضور ﷺ میرے پاس آئے اس حالت میں کہ ہنڈیا میں گوشت اُبل رہا تھا۔ آپ نے فرمایا: اے عائشہ! یہ کہاں سے آیا ہے؟ عرض کی: ہم کو بریرہ نے ہدیہ دیا ہے جو اُن پر صدقہ کیا گیا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ بریرہ کے لیے صدقہ ہے اور ہمارے لیے ہدیہ ہے۔

4420 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: جَاءَ أَبُو بَكْرٍ يَسْتَأْذِنُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ مِرْطُ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ، فَأَذِنَ لَهُ، فَقَضَى إِلَيْهِ حَاجَتَهُ، ثُمَّ خَرَجَ، فَاسْتَأْذَنَ عَلَيْهِ عُمَرُ، فَأَذِنَ لَهُ، وَهُوَ عَلَى تِلْكَ الْحَالَةِ، فَقَضَى إِلَيْهِ حَاجَتَهُ، ثُمَّ خَرَجَ، فَاسْتَأْذَنَ عُثْمَانُ، فَاسْتَوَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لِعَائِشَةَ: اجْمَعِي عَلَيْكِ ثِيَابَكِ، فَأَذِنَ لَهُ، فَلَمَّا خَرَجَ قَالَتْ لَهُ عَائِشَةُ: مَا لَكَ لَمْ تَفْزَعْ لِأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ كَمَا فَزِعْتَ لِعُثْمَانَ؟ فَقَالَ: إِنَّ عُثْمَانَ حَيِيٌّ، وَلَوْ أَذِنْتُ لَهُ عَلَى ذَلِكَ الْحَالِ لَخَشِيتُ أَنْ لَا يَبْلُغَ فِي حَاجَتِهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ تشریف لائے۔ آپ رضی اللہ عنہما کو اجازت دی گئی۔ آپ رضی اللہ عنہ نے اپنا کام پورا کیا پھر آپ رضی اللہ عنہ تشریف لے گئے حضرت عمر رضی اللہ عنہ آئے انہوں نے اجازت چاہی۔ آپ رضی اللہ عنہ کو اجازت دی گئی۔ آپ ﷺ اسی حالت پر رہے، آپ رضی اللہ عنہ نے اپنی ضرورت پوری کی اور پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ تشریف لے گئے۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ آئے انہوں نے اجازت چاہی تو حضور ﷺ نے کپڑا سیدھا کر لیا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا: اپنے اوپر کپڑا ڈال لے، جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ چلے گئے تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی کہ آپ ﷺ کو کیا ہوا؟ آپ ﷺ نے ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما سے شرم محسوس نہ کی جیسے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے محسوس کی؟ آپ ﷺ نے فرمایا:

4420- الحديث رقم: 9726 من المسند الجامع مسند عثمان بن عفان .

عثمان رضی اللہ عنہ حیا والا ہے اگر میں اس کو اس حالت پر اجازت دے دیتا تو میں یقیناً خوف کرتا۔ اپنی حاجت بیان نہ کرتا ہے۔

4421 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُرَّةَ، عَنِ الْقَاسِمِ قَالَ: قَالَتْ عَائِشَةُ: اشْتَرَيْتُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُمْرُقَةً، فَأَلْقَيْتُهَا لَهُ، فَكَأَنَّهُ كَرِهَ ذٰلِكَ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ: أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ سُخْطِ اللّٰهِ وَسُخْطِ رَسُولِهِ، فَقَالَ: مَا هٰذِهِ يَا عَائِشَةُ؟، فَقَالَتْ: إِذَا دَخَلَ عَلَيْكَ دَاخِلٌ أَوْ جَاءَكَ وَفْدٌ، فَقَالَ: : يَا عَائِشَةُ، إِنَّ أَصْحَابَ هٰذِهِ الصُّوَرِ يُعَذَّبُونَ عَذَابًا لَا يُعَذِّبُهُ أَحَدٌ مِنَ الْعَالَمِينَ، يُقَالُ لَهُمْ: أَحْيُوا مَا خَلَقْتُمْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے ایک چادر خریدی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو پھینک دیا۔ گویا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو ناپسند کیا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی کہ میں پناہ مانگتی ہوں اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی ناراضگی سے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عائشہ! یہ کیا ہے؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ اس لیے کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کوئی وفد آئے یا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کسی وفد کے پاس جائیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پہن لیا کریں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عائشہ! تصویروں والوں کو ایسا عذاب دیا جائے گا کہ کائنات میں ایسا عذاب کسی کو نہیں دیا جائے گا۔ ان کو کہا جائے گا ان کو زندہ کرو، جس کو تم نے بنایا۔

4422 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ قَالَ: سَمِعْتُ الْقَاسِمَ يُحَدِّثُ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ اسْتُعْمِلَ عَلَى عَمَلٍ فَأَرَادَ اللّٰهُ بِهِ خَيْرًا، جَعَلَ اللّٰهُ لَهُ وَزِيرَ صِدْقٍ، إِنْ نَسِيَ ذَكَّرَهُ، وَإِنْ ذَكَرَ أَعَانَهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو تم میں سے کسی کام پر امیر بنایا جائے اللہ اس کے لیے بھلائی کا ارادہ کرے۔ اس کا سچا مشیر بنا دیتا ہے اگر وہ بھول جائے تو یہ مشیر اس کو یاد کرا دیتا ہے، اگر یاد ہو اس کو اس کی مدد کر دیتا ہے۔

4421- أخرجه مالك (الموطأ) رقم الحديث: **598** . وأحمد جلد **6**صفحه**70** قال: حدثنا الخزاعي . قال: حدثنا ليث . وفي جلد**6**صفحه**80** قال: حدثنا هاشم . قال: حدثنا الليث .

4422- أخرجه أحمد جلد **6**صفحه**70** قال: حدثنا حسين بن محمد . قال: حدثنا مسلم يعني ابن خالد عن عبد الرحمٰن بن أبي بكر . وأبو داؤد رقم الحديث: **2932** قال: حدثنا موسى بن عامر المري .

4423 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَحْرٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: أَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِي وَأَشَارَ إِلَى الْقَمَرِ، فَقَالَ: يَا عَائِشَةُ، تَعَوَّذِي بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ هَذَا الْغَاسِقِ إِذَا وَقَبَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑا اور اشارہ کیا چاند کی طرف۔ فرمایا: اے عائشہ! اللہ کی پناہ مانگ' اندھیرا ڈالنے والے کے شر سے جب وہ ڈوبے۔

4424 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا مُجَاهِدٌ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحْشٌ، فَكَانَ يُقْبِلُ وَيُدْبِرُ، فَإِذَا دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَبَضَ فَلَمْ يَتَرَمْرَمْ كَرَاهِيَةَ أَنْ يُؤْذِيَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک وحشی جانور تھا' وہ آپ کے آگے اور پیچھے گھومتا تھا' جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم عبادت کے لیے داخل ہوتے تو وہ آپ کے اردگرد نہ گھومتا' حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو تکلیف دینا ناپسند کرتا۔

4425 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي عَقِيلٍ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: حَدَّثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا حَدِيثًا، فَقَالَتِ امْرَأَةٌ مِنْهُنَّ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن گفتگو کی۔ ان میں سے ایک عورت نے عرض کی: یا رسول اللہ! گویا یہ بات خرافہ کی ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تُو جانتی ہے کہ خرافہ کون ہے؟ خرافہ قبیلہ عذرہ کا ایک آدمی تھا' اس کو زمانۂ جاہلیت میں جنوں نے

4423- أخرجه أحمد جلد6صفحه61 قال: حدثنا أبو داؤد الحفرى . وفى جلد6صفحه206 قال: حدثنا وكيع . وفى جلد6صفحه237 قال: حدثنا يزيد .

4424- أخرجه أحمد جلد6صفحه209,150,113,112 من طريق أبى نعيم وأبى قطن ووكيع جميعهم عن يونس بن أبى اسحاق به .

4425- الحديث فى المقصد العلى برقم: 1262 . وأورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد 4صفحه315 وقال: رواه أحمد' وأبو يعلىٰ' والبزار' وروى الطبرانى فى الأوسط...... ' ورجال أحمد ثقات' وفى بعضهم كلام لا يقدح' وفى اسناد الطبرانى على بن أبى ساره وهو ضعيف .

كَأَنَّ هَذَا الْحَدِيثَ حَدِيثُ خُرَافَةَ، قَالَ: أَتَدْرِينَ مَا خُرَافَةُ؟ إِنَّ خُرَافَةَ كَانَ رَجُلًا مِنْ عُذْرَةَ، أَسَرَتْهُ الْجِنُّ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَمَكَثَ فِيهِمْ دَهْرًا، ثُمَّ رَدُّوهُ إِلَى الْإِنْسِ، فَكَانَ يُحَدِّثُ النَّاسَ بِمَا رَأَى فِيهِمْ مِنَ الْأَعَاجِيبِ، فَقَالَ النَّاسُ: حَدِيثُ خُرَافَةَ

روک لیا' وہ ان میں ایک زمانہ ٹھہرا' پھر اس کو جنوں نے انسانوں کی طرف واپس کر دیا' وہ لوگوں کو اُن جنوں کی عجیب باتیں بتاتا تھا' لوگ کہتے تھے کہ یہ خرافہ کی بات ہے۔

4426 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: مَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسْرِعُ إِلَى شَيْءٍ مِنَ النَّوَافِلِ إِسْرَاعَهُ إِلَى رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ، وَلَا إِلَى غَنِيمَةٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو کسی نوافل میں اتنی جلدی کرتے ہوئے نہیں دیکھا جتنی جلدی آپ صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی دو رکعتوں میں کرتے تھے، اتنی جلدی مال غنیمت کی بھی نہیں کرتے تھے۔

4427 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ ثَوْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا طَلَاقَ وَلَا عِتَاقَ فِي إِغْلَاقٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: طلاق اور آزاد کرنا نہیں ہے جو اس کی ملک میں نہیں ہے۔

4428 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُؤَمَّلِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: نِعْمَ الْإِدَامُ الْخَلُّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بہترین سالن سرکہ ہے۔

4426- أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 43 قال: حدثنا يحيى . وفي جلد 6 صفحه 170 قال: حدثنا عبد الرزاق وابن بكر . والبخاري جلد 2 صفحه 71 قال: حدثنا بيان بن عمرو . قال: حدثنا يحيى بن سعيد .

4427- أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 276 قال: حدثنا سعد بن ابراهيم . وأبو داؤد رقم الحديث: 2193 قال: حدثنا عبيد الله بن سعد الزهري' أن يعقوب بن ابراهيم حدثهم .

4428- أخرجه الدارمي رقم الحديث: 2055 قال: حدثني يحيى بن حسان . ومسلم جلد 6 صفحه 125 قال: حدثني عبد الله بن عبد الرحمٰن الدارمي . قال: أخبرنا يحيى بن حسان (ح) وحدثناه موسى بن قريش بن نافع التميمي .

4429 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي مُزَرِّدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُومَانَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الرَّحِمُ مُعَلَّقَةٌ بِالْعَرْشِ تَقُولُ: مَنْ وَصَلَنِي وَصَلَهُ اللَّهُ، وَمَنْ قَطَعَنِي قَطَعَهُ اللَّهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رحم عرش کے ساتھ لٹکا ہوا ہے، وہ کہتا ہے: جو مجھے جوڑے گا اللہ اس کو جوڑے گا جو مجھے توڑے گا اللہ اس کو توڑے گا۔

4430 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ الْأَعْرَابَ يَأْتُونَنَا بِلَحْمٍ لَا نَدْرِي ذَكَرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ أَمْ لَا؟ قَالَ: فَسَمُّوا أَنْتُمْ عَلَيْهِ، وَكُلُوا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! دیہاتی لوگ ہمارے پاس گوشت لاتے ہیں۔ ہم نہیں جانتے ہیں کہ ان پر اللہ کا نام لیا ہے یا نہیں؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم بسم اللہ پڑھ لو اس پر اور اس کو کھاؤ۔

4431 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْمِقْدَامِ، عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ: أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ يُصَلِّي عَلَى الْحَصِيرِ؟ فَإِنِّي سَمِعْتُ فِي كِتَابِ اللَّهِ (وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِينَ حَصِيرًا) (الإسراء: 8)، قَالَتْ: لَمْ يَكُنْ يُصَلِّي عَلَيْهِ

حضرت مقدام بن شریح اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ اُنہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم چٹائی پر نماز پڑھتے تھے؟ بے شک میں نے قرآن میں سنا ہے کہ ہم نے جہنم کو کافروں کے لیے چٹائی بنایا ہے' آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس پر نماز نہیں پڑھتے تھے۔

4429- أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 62 قال: حدثنا وكيع . والبخارى جلد 8 صفحه 7 قال: حدثنا سعيد بن أبى مريم . قال: حدثنا سُليمان بن بلال . وفى الأدب المفرد رقم الحديث: 55 قال: حدثنا اسماعيل . قال: حدثنى سُليمان .

4430- أخرجه الدارمى رقم الحديث: 1982 قال: أخبرنا محمد بن سعيد . قال: حدثنا عبد الرحيم' هو ابن سليمان . والبخارى جلد 3 صفحه 71 قال: حدثنى أحمد بن المقدام العجلى .

4431- الحديث فى المقصد العلى برقم: 345 . وأورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 57 وقال: رواه أبو يعلى ورجاله موثقون . وأورده ابن حجر فى المطالب العالية برقم: 338 .

4432 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمُرُّ بِالْقِدْرِ فَيَتَنَاوَلُ مِنْهَا الْعِرْقَ فَيُصِيبُ مِنْهُ، ثُمَّ يُصَلِّي وَلَا يَتَوَضَّأُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہانڈی کے پاس سے گزرتے تھے اس میں شوربہ لیتے اس کو تناول فرماتے، پھر نماز پڑھتے اور وضو نہیں کرتے تھے۔

4433 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا سُكَيْنٌ، حَدَّثَنَا حَوْشَبُ بْنُ عَقِيلٍ، عَنْ غُنَيَّةَ بِنْتِ الرَّضِيِّ قَالَتْ: دَخَلْتُ عَلَى أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ فِي نِسْوَةٍ مِنْ عَبْدِ الْقَيْسِ، فَسَأَلْنَاهَا عَنِ النَّبِيذِ، فَقَالَتْ: لَا نَفَعَكُنَّ اللَّهُ يَا عَبْدَ الْقَيْسِ بِالنَّبِيذِ، نَهَى رَسُولُ اللَّهِ عَنِ الْحَنْتَمِ، وَالدُّبَّاءِ، وَالنَّقِيرِ، قَالَتْ: وَلَكِنِ اشْرَبْنَ فِي الْأَدَمِ كُلِّهِ، أَوْ مَا أَوْكَيْتُنَّ أَوْ عَلَّقْتُنَّ

غنیۃ بنت الرضیٰ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضرت ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئی۔ بنی عبد القیس کی عورتوں کے ساتھ ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نبیذ کے متعلق سوال کیا؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اے عبدالقیس ہم کو اللہ عزوجل نبیذ پر قدرت نہ دے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حنتم، دباء، نقیر کے برتنوں میں نبیذ بنانے سے منع کیا ہے، آپ نے فرمایا: تم ان تمام برتنوں میں پی لیا کرو، یا نبیذ بنا کر لٹکا لیا کرو۔

4434 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: دَخَلْتُ عَلَى أَبِي بَكْرٍ فَرَأَيْتُ بِهِ الْمَوْتَ، فَقُلْتُ: هَيْجٌ هَيْجٌ،

مَنْ لَا يَزَالُ دَمْعُهُ مُقَنَّعًا . . . فَإِنَّهُ فِي مَرَّةٍ مَدْفُوقُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پاس آئی، میں نے آپ پر موت کے اثرات دیکھے، میں نے عرض کی: فتنہ ہے، فتنہ (آزمائش) ہے۔

''وہ ہستی جس کے آنسو نہ رُکے کیونکہ وہ ایک ہی مرحلہ (لمحہ) میں ٹپک جانے والے تھے''۔

4432- الحديث في المقصد العلي برقم: 152 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 253 وقال: رواه أحمد، وأبو يعلىٰ، والبزار، ورجاله رجال الصحيح .

4433- أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 131 قال: حدثنا عفان . ومسلم جلد 6 صفحه 93 قال: حدثنا شيبان بن فروخ . والنسائي جلد 8 صفحه 307 قال: أخبرنا سُويد . قال: أنبأنا عبد الله .

4434- أخرجه البيهقي في الكبرىٰ جلد 4 صفحه 31 من طريق أبي يعلىٰ هذه . وأخرجه البخاري رقم الحديث: 1387 من طريق معلىٰ بن أسد، عن وهيب به .

فَقَالَ لَهَا: لَا تَقُولِي ذَلِكَ، وَلَكِنْ قُولِي: (وَجَاءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ذَلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيدُ) (ق:19)، ثُمَّ قَالَ: فِي أَيِّ يَوْمٍ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَتْ: قُلْتُ: يَوْمَ الِاثْنَيْنِ، قَالَ: أَرْجُو فِيمَا بَيْنِي وَبَيْنَ اللَّيْلِ، قَالَ: فَلَمْ يُتَوَفَّ حَتَّى أَمْسَى لَيْلَةَ الثُّلَاثَاءِ، فَدُفِنَ قَبْلَ أَنْ يُصْبِحَ، قَالَتْ: وَقَدْ قَالَ قَبْلَ ذَلِكَ: فِي كَمْ كُفِّنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قُلْتُ: فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ بِيضٍ سَحُولِيَّةٍ، لَيْسَ فِيهَا قَمِيصٌ وَلَا عِمَامَةٌ، فَنَظَرَ إِلَى ثَوْبٍ كَانَ يُمَرَّضُ فِيهِ، فِيهِ رَدْعٌ مِنْ زَعْفَرَانَ، أَوْ مِشْقٌ، فَقَالَ: اغْسِلُوا ثَوْبِي هَذَا فَزِيدُوا عَلَيْهِ ثَوْبَيْنِ وَكَفِّنُونِي فِيهَا، قَالَتْ: قُلْتُ: إِنَّ هَذَا خَلَقٌ، قَالَ: الْحَيُّ أَحَقُّ بِالْجَدِيدِ مِنَ الْمَيِّتِ، إِنَّمَا هُوَ لِلْمُهْلَةِ.

پھر فرمایا: رسول اللہ ﷺ کا وصال کس دن ہوا تھا؟ میں نے عرض کی: پیر کے دن! حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں اُمید کرتا ہوں کہ میرے اور ان کے درمیان کی مطابقت ہو جائے' آپ کا وصال منگل کی رات کو ہوا' آپ کو صبح سے پہلے دفن کیا گیا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ نے پوچھا: آپ کو کتنے کپڑوں میں کفن دیا گیا؟ میں نے عرض کی: تین سفید سحولیہ کپڑوں میں' ان میں قمیص اور عمامہ نہیں تھا۔ حضرت ابوبکر نے اپنے اس کپڑے کو دیکھا جس میں آپ بیمار ہوئے تھے' اس میں ایک چادر تھی' اس پر زعفران یا مشق لگا ہوا تھا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میرے اس کپڑے کو دھوؤ! اس پر دو اور کپڑے کر لینا اور اس میں مجھے کفن دینا۔ میں نے عرض کی: یہ پرانا ہے۔ آپ نے فرمایا: زندہ آدمی نئے کپڑے کا مردہ سے زیادہ حقدار ہے۔

4435 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْتَصِرًا مِنْ ظُلَامَةٍ ظُلِمَهَا قَطُّ إِلَّا أَنْ يُنْتَهَكَ مِنْ مَحَارِمِ اللَّهِ شَيْءٌ، فَإِذَا انْتُهِكَ مِنْ مَحَارِمِ اللَّهِ شَيْءٌ كَانَ أَشَدَّهُمْ فِي ذَلِكَ، وَمَا خُيِّرَ بَيْنَ أَمْرَيْنِ قَطُّ إِلَّا اخْتَارَ أَيْسَرَهُمَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے کبھی بھی حضور ﷺ کو نہیں دیکھا کہ آپ نے کسی ہونے والے ظلم کے خلاف مدد چاہی ہو مگر جب اللہ کی حرام کردہ چیزوں کی بے حرمتی ہوتی تو آپ ﷺ کو سخت غصہ آتا۔ آپ ﷺ کو جب دو کاموں کا اختیار دیا جاتا۔ آپ ﷺ ان دونوں میں سے آسان اختیار کرتے تھے۔

4435- الحديث سبق برقم: 4365,4358 فراجعه.

4436 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْوَرْدِ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ يَقُولُ: قَالَتْ عَائِشَةُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: كُلُّ مَنْ حُوسِبَ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ هَلَكَ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَإِنَّ اللّٰهَ يَقُولُ: (يُحَاسَبُ حِسَابًا يَسِيرًا) (الانشقاق: 8)، قَالَ: إِنَّمَا ذٰلِكَ الْعَرْضُ يَا عَائِشَةُ، فَأَمَّا كُلُّ مَنْ نُوقِشَ الْحِسَابَ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ هَلَكَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن جس سے حساب لیا جائے گا وہ ہلاک ہو گیا۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! بے شک اللہ فرماتا ہے: ''ان سے آسان حساب لیا جائے گا'' (انشقاق:۸) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عائشہ! یہ عارضی ہوگا' جس سے حساب لیا گیا وہ ہلاک ہو جائے گا۔

4437 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ، حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ مَيْمُونٍ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ دَعَا عَلَى مَنْ ظَلَمَهُ - أَوْ قَالَ: عَلَى ظَالِمٍ - فَقَدِ انْتَصَرَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے کسی کو ظلم سے روکا یا ظالم کو تو بے شک اس نے اس کی مدد کی۔

4438 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ: سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَهُوَ بَيْنَ ظَهْرَانِي أَصْحَابِهِ: أَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، اس حالت میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کرام کے درمیان تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں حوض کوثر پر تمہارا انتظار کروں گا۔ جو تم میں سے مجھ پر پیش ہو گا۔ میں عرض کروں گا: یا اللہ! میری امت، اللہ تعالیٰ

4436- أخرجه أحمد جلد6صفحه108 قال: حدثنا سُريج . قال: حدثنا عيسٰى بن يونس' عن عبيد الله أبي زياد . والبخاري جلد 6صفحه208 قال: حدثنا مُسَدد' عن يحيٰى' عن أبي يونس حاتم بن أبي صغيرة' عن ابن أبي مُليكة .

4437- أخرجه الترمذي رقم الحديث: 3552 قال: حدثنا هناد (ح) وحدثنا قتيبة . قال: حدثنا حميد بن عبد الرحمٰن الرؤاسي . كلاهما (هناد' وحميد) عن أبي الأحوص)

4438- أخرجه أحمد جلد6صفحه121 قال: حدثنا عفان . قال: حدثنا وهيب . ومسلم جلد 7صفحه66 قال: حدثنا ابن أبي عمر . قال: حدثنا يحيٰى بن سليم .

الْحَوْضِ، أَنْتَظِرُ مَنْ يَرِدُ عَلَيَّ مِنْكُمْ، فَوَاللّٰهِ لَيُقْتَطَعَنَّ رِجَالٌ دُونِي، فَلَأَقُولَنَّ: رَبِّ، مِنِّي وَمِنْ أُمَّتِي، فَيُقَالُ: إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحْدَثُوا بَعْدَكَ، مَازَالُوا يَرْجِعُونَ عَلَى أَعْقَابِهِمْ

ارشاد فرمائے گا: آپ نہیں جانتے کہ آپ کے بعد انہوں نے کیا کیا۔ مسلسل آپ ﷺ کے بعد انہیں ایڑیوں کے بل لوٹتے رہے ہیں۔

4439 - حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا حَبِيبٌ الْمُعَلِّمُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَخْلَفَ ابْنَ أُمِّ مَكْتُومٍ عَلَى الْمَدِينَةِ يُصَلِّي بِالنَّاسِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ حضرت ابن ام مکتوم کو مدینہ میں پیچھے چھوڑ آئے‘ لوگوں کو نماز پڑھانے کے لیے۔

4440 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْجَنَابَةِ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ نَشْرَعُ فِيهِ جَمِيعًا، وَلَكِنَّهُ كَانَ يَبْدَأُ فَيَتَوَضَّأُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے‘ فرماتی ہیں کہ میں اور حضور ﷺ غسل جنابت ایک ہی برتن سے کرتے تھے‘ ہم دونوں اس سے اکٹھے غسل شروع کرتے تھے‘ لیکن ابتداء کرتے اور اس کے بعد وضو کرتے تھے۔

4441 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: أَمَرَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَغْسِلَ وَجْهَ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ يَوْمًا وَهُوَ صَبِيٌّ، قَالَتْ: وَمَا وَلَدْتُ وَلَا أَعْرِفُ كَيْفَ يُغْسَلُ الصِّبْيَانُ، قَالَتْ: فَآخُذُهُ فَأَغْسِلُهُ غَسْلًا لَيْسَ بِذَاكَ، قَالَتْ: فَأَخَذَهُ فَجَعَلَ يَغْسِلُ وَجْهَهُ وَيَقُولُ: لَقَدْ أَحْسَنَ بِنَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ مجھے حضور ﷺ نے اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کا منہ دھونے کا حکم دیا‘ ایک دن اس حالت میں کہ وہ بچے تھے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میرے ہاں اولاد نہیں تھی مجھے معلوم نہیں تھا کیسے بچوں کو دھویا جاتا ہے۔ فرماتی ہیں: میں نے اس کو پکڑا‘ میں نے اس کو دھویا‘ اس کے ساتھ کوئی نہیں تھا۔ فرماتی ہیں: آپ نے پکڑا اور اس کے منہ کو دھونے لگے اور

4439- الحديث في المقصد العلي برقم: **309** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**2**صفحه**65** وقال: رواه أبو يعلى، والطبراني في الأوسط..... ورجال أبي يعلى رجال الصحيح .

4440- الحديث سبق برقم: **4412** فراجعه .

4441- اخرجه أحمد جلد**6**صفحه**222** . وابن ماجة رقم الحديث: **1976** .

إِذْ لَمْ تَكُ جَارِيَةً، وَلَوْ كُنْتَ جَارِيَةً لَحَلَّيْتُكَ وَأَعْطَيْتُكَ

فرمانے لگے: ہم نے خوبصورت بنایا جبکہ تُو بچی نہیں تھی، اگر تُو بچی ہوتی تو میں تجھے زیور پہناتا اور تجھے دیتا۔

4442 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا، عَنْ هُشَيْمٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا عَادَ مَرِيضًا يَضَعُ يَدَهُ عَلَى الْمَكَانِ الَّذِي يَشْتَكِي الْمَرِيضُ، ثُمَّ يَقُولُ: بِسْمِ اللَّهِ، لَا بَأْسَ لَا بَأْسَ، أَذْهِبِ الْبَأْسَ رَبَّ النَّاسِ، وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِي، لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا، قَالَتْ عَائِشَةُ: فَلَمَّا مَرِضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَضَعْتُ يَدِي عَلَيْهِ لِأَقُولَ هَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ، فَنَزَعَ يَدِي عَنْهُ وَقَالَ: اللَّهُمَّ أَنْتَ الرَّفِيقُ الْأَعْلَى

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی مریض کی عیادت کرتے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنا ہاتھ اس جگہ پر رکھتے جس جگہ اس کو تکلیف ہوتی تھی پھر پڑھتے تھے اللہ کے نام سے کوئی حرج نہیں کوئی حرج نہیں۔تکلیف لے جا،لوگوں کے پالنے والے،شفا عطا فرما۔تو ہی شفا دینے والا ہے،نہیں ہے شفا مگر تو شفا دینے والا ہے۔ایسی شفا دے جو بیماری کا نام بھی نہ چھوڑے۔حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم بیمار ہوئے، میں نے اپنا ہاتھ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر رکھا میں بھی یہی کلمات پڑھے۔آپ نے میرا ہاتھ کھینچا اپنے سے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ کہہ رہے تھے،اے اللہ تو رفیق اعلیٰ ہے۔

4443 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ: هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَمَثَّلُ؟ قَالَتْ: كَانَ يَقُولُ إِذَا دَخَلَ بَيْتَهُ يَتَمَثَّلُ يَقُولُ: لَوْ كَانَ لِابْنِ آدَمَ وَادِيَانِ مِنْ ذَهَبٍ لَابْتَغَى إِلَيْهِمَا ثَالِثًا، وَلَا يَمْلَأُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا التُّرَابُ، وَيَتُوبُ اللَّهُ عَلَى مَنْ تَابَ، إِنَّمَا جُعِلَ الْمَالُ لِتُقْضَى بِهِ الصَّلَاةُ، وَتُؤْتَى بِهِ الزَّكَاةُ، قَالَتْ: فَكُنَّا نَرَى أَنَّهُ

حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم مثال بیان کرتے تھے؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنے گھر داخل ہوتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم مثال دیتے،فرماتے: اگر ابن آدم کے لیے دو وادیاں سونے کی ہوں، تو وہ پسند کرے گا، تیسری بھی ہو۔ابن آدم کا پیٹ صرف مٹی ہی بھرے گی۔اللہ توبہ کرتا ہے جو توبہ کرتا ہے مال اسی لیے دیا جاتا ہے تا کہ اس کے ساتھ نماز ادا کی جائے اور اس

4442- أخرجه أحمد جلد6صفحه44 قال: حدثنا يحيى . قال: حدثنا سفيان . قال: حدثنا سليمان' عن مسلم .

4443- الحديث في المقصد العلي برقم: 1973 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10صفحه244,243 وقال: رواه أحمد' وأبو يعلى الا أنه قال......' والبزار' وفيه مجالد بن سعيد' وقد اختلط ولكن يحيى بن القطان لا يروى عنه ما حدث به في اختلاطه' والله اعلم .

مِمَّا نُسِخَ مِنَ الْقُرْآنِ

کی زکوٰۃ ادا کی جائے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم خیال کرتے اس سے ہے جو قرآن منسوخ کیا گیا ہے۔

4444 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ الْقُرَشِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: أُهْدِيَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَبٌّ فَلَمْ يَأْكُلْ مِنْهُ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَلَا أُطْعِمُهُ السُّؤَّالَ؟ قَالَ: لَا أُطْعِمُ السُّؤَّالَ إِلَّا مَا آكُلُ مِنْهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو گوہ ہدیہ کی گئی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو کھایا نہیں۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسے کسی سائل کو کھلائیں گے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں سائل کو وہی کھلاؤں گا جو خود کھاؤں گا۔

4445 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دباء، مزفت کے برتنوں میں نبیذ پینے سے منع فرمایا۔

4446 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: جَاءَهَا سَائِلٌ، فَأَمَرَتْ لَهُ عَائِشَةُ بِشَيْءٍ، فَلَمَّا جَاءَ الْخَادِمُ دَعَتْهَا فَنَظَرَتْ، فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَوَ مَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ کے پاس ایک سائل آیا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس کو دینے کا حکم دیا۔ جب خادم لے کر آیا، آپ رضی اللہ عنہا نے اس سائل کو بلوایا، آپ رضی اللہ عنہا نے دیکھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو فرمایا: کیا آپ جو شئے بھی نکالتی ہیں تو گن

4444- الحديث في المقصد العلي برقم: **632** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **4** صفحه **37** وقال: رواه أحمد، وأبو يعلى، ورجالهما رجال الصحيح .

4445- أخرجه أحمد جلد **6** صفحه **115** قال: حدثنا معاوية . قال: حدثنا زائدة . قال: حدثنا منصور . وفي جلد **6** صفحه **133** قال: حدثنا سليمان بن داؤد الهاشمي . قال: أخبرنا أبو زُبيد، عن الأعمش .

4446- أخرجه أحمد جلد **6** صفحه **70** قال: حدثنا عبد الله بن محمد بن أبي شيبة . وفي جلد **6** صفحه **108** قال: حدثنا سُريج . قال: حدثنا ابن أبي الزناد، عن هشام بن عروة .

يَخْرُجُ شَيْءٌ إِلَّا بِعِلْمِكِ؟، قَالَتْ: إِنِّي لَأَعْلَمُ، قَالَ: لَا تُحْصِي فَيُحْصِيَ اللّٰهُ عَلَيْكِ

کر نکالتی ہیں؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: جی ہاں! میں جانتی ہوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تمام۔ فرمایا: گن گن کر نہ دے اللہ بھی تجھ کو گن گن کر دے گا۔

4447 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَمَى الْجَمْرَةَ وَذَبَحَ وَحَلَقَ فَقَدْ حَلَّ لَهُ كُلُّ شَيْءٍ إِلَّا النِّسَاءَ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب جمرہ کو کنکری مار لیتے تھے اور ذبح کر لیتے اور حلق کروا لیتے ہر شئے کو حلال کر لیتے تھے مگر عورتوں کو نہیں۔

4448 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي الْجَهْمِ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ بِمِثْلِهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا' حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کی مثل روایت کرتی ہیں۔

4449 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنِ الْأَوْعِيَةِ الَّتِي نَهَى عَنْهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَتْ: الْقَرْعُ وَالْمُزَفَّتُ، وَهِيَ جِرَارٌ خُضْرٌ مُزَفَّتَةٌ، يُجَاءُ بِهَا مِنْ مِصْرَ

حضرت اسود بن یزید فرماتے ہیں کے میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ان برتنوں کے متعلق پوچھا جن سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا تھا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: قرع اور مزفت' یہ سبز مٹکے تھے جو مصر سے لائے گئے تھے۔

4450 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي الضُّحَى، عَنْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب سورۃ بقرہ نازل ہوئی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے شراب اور سود سے منع

4447- الحديث في المقصد العلي برقم: **595** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**3**صفحه**261** . وقال: رواه أبو يعلى' وفيه الحجاج بن أرطاة وفيه كلام' وهو مرسل .

4448- أخرجه أحمد جلد**6**صفحه**143** قال: حدثنا يزيد . قال أخبرنا الحجاج' عن أبي بكر بن محمد . وأبو داؤد رقم الحديث: **1978** قال: حدثنا مُسَدد . قال: حدثنا عبد الواحد بن زياد . قال: حدثنا الحجاج عن الزهري .

4449- الحديث سبق برقم: **4445** فراجعه .

4450- أخرجه أحمد جلد **6** صفحه**46** قال: حدثنا أبو معاوية . وفي جلد **6** صفحه **46** قال: حدثنا محمد بن جعفر . قال: حدثنا شبعة . والدارمي رقم الحديث: **2572** قال: أخبرنا يعلى .

مَسْرُوقٍ، أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ: لَمَّا نَزَلَتْ سُورَةُ الْبَقَرَةِ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْخَمْرِ وَالرِّبَا

فرمایا۔

4451 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدَ، عَنْ عَزْرَةَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ: كَانَ عَلَى بَابِي سِتْرٌ فِيهِ تَمَاثِيلُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلْقُوا هَذَا؛ فَإِنَّهُ يُذَكِّرُنِي الدُّنْيَا ، قَالَتْ: وَكَانَ لَنَا قَطِيفَةٌ فِيهَا حَرِيرٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میرے دروازہ پر پردہ تھا۔ اس میں تصویریں بنی ہوئی تھیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو پھینک دینے کا حکم دیا اور فرمایا: یہ مجھے دنیا یاد کرواتی ہیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ہمارے پاس ایک ٹکڑا تھا اس میں ریشم تھا۔

4452 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَشَدُّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الَّذِينَ يُضَاهُونَ بِخَلْقِ اللّٰهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن سب سے زیادہ سخت عذاب ان لوگوں کو ہوگا جو اللہ کی صفت خلق میں مشابہت اختیار کرتے ہیں۔

4453 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّجَاشِيَّ أَهْدَى إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَدِيَّةً فِيهَا خَاتَمٌ مِنْ ذَهَبٍ، فِيهِ فَصٌّ حَبَشِيٌّ، فَأَخَذَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت نجاشی بادشاہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں ہدیہ بھیجا' اس میں سونے کی انگوٹھی تھی اور حبشی نگینہ' حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ لکڑی کے ساتھ پکڑ کر حضرت امامہ کو دے دی' جیسے اس سے اعراض کرنے والا ہوتا ہے' فرمایا: اس کو پہن لو۔

4451- أخرجه أحمد جلد 6صفحه49 قال: حدثنا اسماعيل . وفي جلد6صفحه241,53 قال: حدثنا ابن أبي عدى . ومسلم جلد6صفحه158 قال: حدثني زُهير بن حرب . قال: حدثنا اسماعيل بن ابراهيم (ح) وحدثنيه محمد بن لمثنٰى . قال: حدثنا ابن أبي عدى وعبد الأعلٰى .

4452- الحديث سبق برقم: 4421 فراجعه .

4453- أخرجه أحمد جلد 6صفحه119 . وأبو داؤد رقم الحديث: 4235 وابن ماجة رقم الحديث: 3644 . وابن سعد جلد8صفحه169 من طرق عن ابن اسحاق به .

وَسَلَّمَ بِعُودٍ فَدَفَعَهُ إِلَى أُمَامَةَ كَالْمُعْرِضِ عَنْهَا، فَقَالَ: تَحَلَّيْ بِهَذَا

4454 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أُمِّ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُهْدِيَتْ إِلَيْهِ هَدِيَّةٌ فِيهَا قِلَادَةُ جَزْعٍ، فَقَالَ: لَأَدْفَعَنَّهَا إِلَى أَحَبِّ أَهْلِ الْبَيْتِ إِلَيَّ، فَقَالَتِ النِّسَاءُ: ذَهَبَتْ بِهَا بِنْتُ أَبِي قُحَافَةَ، فَدَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمَامَةَ بِنْتَ زَيْنَبَ فَأَعْلَقَهَا فِي عُنُقِهَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ہدیہ دیا گیا' اس میں جزع کا قلادہ تھا' آپ نے فرمایا: میں ضرور اس کو دوں گا جو مجھے میری اہل بیت میں سب سے زیادہ محبوب ہوگا' آپ کی ازواج نے کہا: یہ بنت ابی قحافہ لے جائے گی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے امامہ بنت زینب کو بلوایا' اس کے گلے میں لٹکا دیا۔

4455 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ الَّذِينَ إِذَا أَحْسَنُوا اسْتَبْشَرُوا، وَإِذَا أَسَاءُوا اسْتَغْفَرُوا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے کہ اے اللہ! مجھے ان لوگوں میں شامل کر جو لوگ جب نیکی کریں تو وہ خوش ہوں اور برائی کریں وہ معافی مانگیں۔

4456 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ جَبْرِ بْنِ حَبِيبٍ، وَسَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ أُمِّ كُلْثُومِ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَّمَهَا أَنْ تَقُولَ: اللّٰهُمَّ أَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ، عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ، مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو سکھایا کہ یہ پڑھنے کا: ''اے اللہ! میں تجھ سے دنیا و آخرت کی تمام بھلائی کا سوال کرتا ہوں جس کو میں جانتا ہوں اور جسے میں نہیں جانتا اور دنیا و آخرت کے ہر شر سے میں تیری پناہ مانگتا ہوں جسے میں جانتا ہوں اور جسے

4454- الحديث في المقصد العلي برقم: **1388** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **9** صفحه **254** وقال: رواه الطبراني واللفظ له . وأحمد باختصار' وأبو يعلىٰ' واسناد أحمد وأبي يعلىٰ حسن .

4455- أخرجه أحمد جلد **6** صفحه **129** قال: حدثنا عفان . وفي جلد **6** صفحه **239,145** قال: حدثنا يزيد . وفي جلد **6** صفحه **188** قال: حدثنا عبد الرحمٰن .

4456- أخرجه أحمد جلد **6** صفحه **147,133** قال: حدثنا عفان . قال: حدثنا حماد بن سلمة . وفي جلد **6** صفحه **146** قال: حدثنا محمد بن جعفر . قال: حدثنا شعبة .

أَعْلَمْ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهِ، عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ، مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ، اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ مَا سَأَلَكَ مِنْهُ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ مَا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ، وَأَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ، وَأَسْأَلُكَ أَنْ تَجْعَلَ كُلَّ قَضَاءٍ تَقْضِيهِ لِي بِخَيْرٍ

میں نہیں جانتا' اے اللہ! میں تجھ سے اس بھلائی کا سوال کرتا ہوں جس کا سوال تجھ سے تیرے خاص بندے اور نبی نے کیا ہے اور اس شر سے میں تیری پناہ مانگتا ہوں جس سے تیرے بندۂ خاص اور نبی محترم نے تیری پناہ مانگی ہے' تجھ سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور اس قول و عمل کا جو جنت کے قریب کر دے اور دوزخ سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور اس قول و عمل سے جو دوزخ کے قریب کرنے والا ہے اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تُو اپنی فیصلہ شدہ قضا کو میرے لیے بہتر بنا دے۔

4457 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ، وَمِنْ فِتْنَةِ النَّارِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَمِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ، وَمِنَ الْكَسَلِ، وَالْهَرَمِ، وَالْمَأْثَمِ، وَالْمَغْرَمِ، وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْغِنَى، وَالْفَقْرِ، اللّٰهُمَّ اغْسِلْنِي مِنَ الْخَطَايَا بِمَاءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ، اللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم یہ کہا کرتے تھے: ''اے اللہ! میں آگ کے عذاب اور فتنہ سے تیری پناہ مانگتا ہوں' قبر کے عذاب اور فتنہ سے تیری پناہ مانگتا ہوں' تیری پناہ مانگتا ہوں مسیح دجال' سستی' بڑھاپے کی بیماری' گناہ' چٹی' مالداری اور فقر کے فتنہ کے شر سے' اے اللہ! خطاؤں سے مجھے دھو دے' برف اور اَولوں کے پانی کے ساتھ' اے اللہ! دوری پیدا کر دے میرے اور میری خطاؤں کے درمیان جس طرح مشرق و مغرب کے درمیان دوری ہے''۔

4458 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، أَنَّ

حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حضرت سائب سے فرمایا: تین باتیں تم چھوڑ دو'

4457- أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 57 قال: حدثنا ابن نمير . وفي جلد 6 صفحه 207 قال: حدثنا وكيع . وعبد بن حميد: 1492 قال: أخبرنا عبد الرزاق . قال: أخبرنا معمر .

4458- الحديث في المقصد العلي برقم: 1710 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 191 وقال: رواه احمد ورجاله رجال الصحيح' ورواه أبو يعلى بنحوه .

عَائِشَةَ قَالَتْ لِلسَّائِبِ: ثَلَاثُ خِصَالٍ لَتَدَعُهُنَّ أَوْ لَأُنَاجِزَنَّكَ، قَالَ: وَمَا هِيَ؟ قَالَتْ: إِيَّاكَ وَالسَّجْعَ، لَا تَسْجَعْ، فَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابَهُ لَا يَسْجَعُونَ، وَإِذَا أَتَيْتَ قَوْمًا يَتَحَدَّثُونَ فَلَا تَقْطَعَنَّ حَدِيثَهُمْ، وَلَا تُمِلَّ النَّاسَ مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ، وَلَا تُحَدِّثْ فِي الْجُمُعَةِ إِلَّا مَرَّةً، فَإِنْ أَبَيْتَ فَمَرَّتَيْنِ

عرض کی: وہ کیا ہیں: فرمایا: سجع سے بچ، سجع نہ کر، حضور ﷺ اور آپ کے اصحاب سجع نہیں کرتے تھے جب تُو کسی گفتگو کرنے والی قوم کے پاس آئے تو ان کی بات کو ختم نہ کر، لوگوں کو کتاب سے ملال میں نہ ڈالو، جمعہ کو ایک بار بیان کر، اگر اس سے تجھے انکار ہو تو دو مرتبہ کر لیا کر۔

4459 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبٍ، أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخَزِيرَةٍ قَدْ طَبَخْتُهَا لَهُ، فَقُلْتُ لِسَوْدَةَ - وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنِي وَبَيْنَهَا -: كُلِي، فَأَبَتْ، فَقُلْتُ: لَتَأْكُلِنَّ أَوْ لَأُلَطِّخَنَّ وَجْهَكِ، فَأَبَتْ، فَوَضَعْتُ يَدِي فِي الْخَزِيرَةِ، فَطَلَيْتُ وَجْهَهَا، فَضَحِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَوَضَعَ بِيَدِهِ لَهَا، وَقَالَ لَهَا: الْطَخِي وَجْهَهَا، فَضَحِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهَا، فَمَرَّ عُمَرُ، فَقَالَ: يَا عَبْدَ اللّٰهِ، يَا عَبْدَ اللّٰهِ، فَظَنَّ أَنَّهُ سَيَدْخُلُ، فَقَالَ: قُومَا فَاغْسِلَا وُجُوهَكُمَا، فَقَالَتْ عَائِشَةُ: فَمَا زِلْتُ أَهَابُ عُمَرَ لِهَيْبَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس (قیمہ اور آٹے سے تیارشدہ) شوربہ لائی جس کو میں نے آپ ﷺ کے لیے پکایا تھا۔ میں نے حضرت سودہ رضی اللہ عنہا سے کہا (اس حالت) میں کہ حضور ﷺ میرے اور ان کے درمیان تھے کہ آپ رضی اللہ عنہا اسے کھائیں پس اُنہوں نے انکار کر دیا تو میں نے ان سے کہا: آپ ضرور کھائیں ورنہ میں آپ رضی اللہ عنہا کے چہرے پر مل دوں گی اور حضرت سودہ رضی اللہ عنہا نے انکار کر دیا۔ میں نے خزیرہ میں اپنا ہاتھ رکھا۔ میں نے ان کے منہ پر مل دیا۔ حضور ﷺ مسکرائے، آپ ﷺ نے حضرت سودہ کے ہاتھ پر شوربہ رکھا اور فرمایا: تو اس کے منہ پر مل دے۔ حضور ﷺ پھر مسکرائے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا گزر ہوا، آپ ﷺ کہنے لگے: اے عبداللہ! اے عبداللہ! گمان یہ کیا کہ آپ رضی اللہ عنہ داخل ہوں گے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: دونوں کھڑی ہو جاؤ۔ اپنے اپنے چہرے دھو لو۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی

4459- الحديث في المقصد العلي برقم: **792** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **4** صفحه **316,315** وقال: رواه أبو يعلى ورجاله رجال الصحيح .

ہیں کہ مجھے مسلسل حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی ہیبت سے ڈر لگتا تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہیبت سے زیادہ۔

4460 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ سَعْدَ بْنَ مُعَاذٍ رُمِيَ فِي أَكْحَلِهِ، فَضَرَبَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خِبَاءً فِي الْمَسْجِدِ لِيَعُودَهُ مِنْ قَرِيبٍ، فَقَالَ سَعْدٌ: اللّٰهُمَّ إِنَّكَ تَعْلَمُ أَنَّ أَحَبَّ النَّاسِ إِلَيَّ قِتَالًا قَوْمٌ كَذَّبُوا نَبِيَّكَ، وَأَخْرَجُوهُ، وَفَعَلُوا وَفَعَلُوا، وَإِنِّي أَظُنُّ أَنْ قَدْ وَضَعْتَ الْحَرْبَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ، اللّٰهُمَّ إِنْ كُنْتَ أَبْقَيْتَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ حَرْبًا فَأَبْقِنِي لَهُمْ، وَإِنْ كُنْتَ قَدْ وَضَعْتَ الْحَرْبَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ فَافْجُرْ هَذَا الْكَلْمَ، وَاجْعَلْ مَوْتِي فِيهِ، فَبَيْنَمَا هُوَ ذَاتَ لَيْلَةٍ إِذِ انْفَجَرَ كَلْمُهُ مِنْ لَبَّتِهِ، وَإِلَى جَنْبِهِ أَهْلُ خِبَاءٍ، فَسَالَ الدَّمُ حَتَّى دَخَلَ الْخِبَاءَ فَنَادَوْهُمْ: يَا أَهْلَ الْخِبَاءِ، مَا هَذَا الَّذِي يَجِيئُنَا مِنْ قِبَلِكُمْ؟ فَنَظَرُوا فَإِذَا سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ قَدِ انْفَجَرَ كَلْمُهُ مِنْ لَبَّتِهِ، وَإِذَا لِدَمِهِ هَدِيرٌ وَدَوِيٌّ، قَالَ: فَمَاتَ عَنْهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت سعد بن معاذ کے بازو کی رگوں میں تیر مارا گیا‘ پس اُن کے لیے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد نبوی میں خیمہ لگوایا تاکہ قریب سے اُن کی عیادت کرسکیں‘ پس حضرت سعد رضی اللہ عنہ کی آواز آئی: اے اللہ! تُو جانتا ہے کہ میرے نزدیک سب سے زیادہ پسند اُس قوم سے جنگ کرنا ہے جنہوں نے (سب سے پہلے) تیرے نبی کو جھٹلایا اور آپ کو وہاں سے نکال دیا اور انہوں نے یہ کیا اور انہوں نے وہ کیا۔ اور میرا گمان ہے کہ اُن کے اور ہمارے درمیان جنگ برپا ہوگی‘ اے اللہ! اگر تُو ہمارے اور ان کے درمیان جنگ باقی رکھے تو مجھے اُن کے ساتھ جنگ کرنے کے لیے باقی رکھنا اور اگر تُو ہمارے اور اُن کے درمیان جنگ برپا ہونا مقدر کر چکا ہے تو اس زخم سے خوت جاری فرما دے اور میری موت اسی جنگ میں لکھ دے۔ پس اسی دوران ایک رات اُن کے زخم سے خون جاری ہوگیا جبکہ اُن کے پہلو میں اہل خیمہ تھے۔ پس اُن کا خون بہا یہاں تک کہ خیمہ میں داخل ہوگیا‘ پس اُس خیمہ والوں نے آواز دی: اے خیمہ والو! یہ کیا ہے جو تمہاری طرف سے ہمارے پاس آ رہا ہے؟ پس انہوں نے غور سے دیکھا‘

4460- اخرجه البخاری جلد5صفحه144,72 قال: حدثنی زکریاء بن یحییٰ . قال: حدثنا ابن نُمیر . ومسلم جلد 5 صفحه1616 قال: حدثنا أبو کریب . قال: حدثنا ابن نمیر (ح) وحدثنا علی ابن الحسین بن سلیمان الکوفی . قال: حدثنا عبدة .

پس حضرت سعد بن معاذ کے زخم سے خون کے فوارے نکل رہے تھے اور اُدھر اُن کا خون جاری ہو کر بہہ رہا تھا۔ راوی کا بیان ہے: اسی سے اُن کی موت واقع ہوئی۔

4461 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي مَرَضِهِ: لِيَؤُمَّ النَّاسَ أَبُو بَكْرٍ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ لِحَفْصَةَ: قُولِي لَهُ: إِنَّ أَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ رَقِيقُ الْقَلْبِ، وَإِنَّهُ إِذَا قَامَ مَقَامَكَ لَمْ يُسْمِعِ النَّاسَ مِنَ الْبُكَاءِ، فَمُرْ عُمَرَ فَلْيَؤُمَّ النَّاسَ، فَقَالَتْ حَفْصَةُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: لِيَؤُمَّ النَّاسَ أَبُو بَكْرٍ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ لِحَفْصَةَ مِثْلَ مَقَالَتِهَا الْأُولَى، فَقَالَ: لِيَؤُمَّ النَّاسَ أَبُو بَكْرٍ، فَأَعَادَتْ عَائِشَةُ لِحَفْصَةَ مِثْلَ مَقَالَتِهَا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: دَعِينِي، إِنَّكُنَّ لَأَنْتُنَّ صَوَاحِبُ يُوسُفَ، لِيَؤُمَّ النَّاسَ أَبُو بَكْرٍ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حالتِ مرض میں فرمایا: لوگوں کو امامت ابوبکر کروائیں۔ حضرت عائشہ نے حضرت حفصہ سے کہا: آپ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے کہیں کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ نرم دل آدمی ہیں اور جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی جگہ پر کھڑے ہوں گے تو لوگ اس کے رونے کی وجہ سے آواز نہیں سن سکیں گے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عمر کو حکم دیں کہ وہ امامت کریں۔ حضرت حفصہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں کو امامت حضرت ابوبکر ہی کروائیں گے۔ حضرت عائشہ نے حضرت حفصہ سے پہلی والی ہی بات کہی۔ حضرت حفصہ نے دوبارہ عرض کی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے وہی جواب دیا۔ اور فرمایا: مجھے چھوڑ دو تم یوسف علیہ السلام کی صواحب کی طرح باتیں کرتی ہو، لوگوں کو امامت ابوبکر ہی کروائیں گے۔

4462 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، بِمِثْلِهِ، ثُمَّ قَالَ ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ: وَأَيَّةُ خِلَافَةٍ أَبْيَنُ مِنْ هَذَا

حضرت ابن ابی ملیکہ' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اس کی مثل روایت کرتی ہیں' پھر ابن ملیکہ نے فرمایا: خلافت کی نشانی میں نے اس سے واضح کی ہے۔

4461- أخرجه مالك (الموطأ) صفحه **123** عن هشام بن عروة . وأحمد جلد **6** صفحه **96** قال: حدثنا عفان . قال: حدثنا حماد بن سلمة' عن هشام بن عروة .

4462- الحديث سبق برقم: **4461** فراجعه .

4463 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ طَالِعَةٌ فِي حُجْرَتِي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم عصر کی نماز پڑھتے تھے اس حالت میں کہ سورج میرے گھر میں چمک رہا ہوتا تھا' سایہ ظاہر نہیں ہوتا تھا۔

4464 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَغْتَسِلَ مِنَ الْجَنَابَةِ غَسَلَ يَدَيْهِ ثَلَاثًا، ثُمَّ أَخَذَ الْمَاءَ بِيَمِينِهِ، ثُمَّ يُفْرِغُهُ عَلَى يَسَارِهِ فَيَغْسِلُ فَرْجَهُ حَتَّى يُنْقِيَهُ، ثُمَّ يَغْسِلُ يَسَارَهُ غُسْلًا حَسَنًا، ثُمَّ يُمَضْمِضُ ثَلَاثًا، وَيَسْتَنْشِقُ ثَلَاثًا، وَيَغْسِلُ وَجْهَهُ، وَيَغْسِلُ ذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا، ثُمَّ يَصُبُّ عَلَى رَأْسِهِ الْمَاءَ ثَلَاثًا، ثُمَّ يَغْسِلُ جَسَدَهُ، فَإِذَا فَرَغَ مِنْ مُغْتَسَلِهِ غَسَلَ قَدَمَيْهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم غسل جنابت کرنے کا ارادہ کرتے تو تین مرتبہ اپنے دونوں ہاتھ دھوتے' پھر اپنے دائیں ہاتھ سے پانی لیتے' پھر اس کو اپنے بائیں ہاتھ پر ڈالتے' اس کے بعد اپنی شرمگاہ دھوتے یہاں تک کہ اس کو صاف کرتے' پھر بائیں ہاتھ کو اچھی طرح دھوتے' پھر تین مرتبہ کلّی کرتے اور تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالتے اور اپنے چہرے کو دھوتے اور اپنی کلائیاں تین مرتبہ دھوتے' پھر اپنے سر پر تین مرتبہ پانی ڈالتے' پھر اپنے جسم کو دھوتے' جب غسل سے فارغ ہوتے تو اپنے دونوں ہاتھوں کو دھوتے۔

4465 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَغْتَسِلَ مِنَ الْجَنَابَةِ تَوَضَّأَ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ، ثُمَّ يُدْخِلُ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ فَيَتَتَبَّعُ أُصُولَ الشَّعْرِ بِيَدِهِ الْأَيْمَنِ مِنْ شِقِّهِ، وَيَأْخُذُ بِيَسَارِهِ فَيَتَتَبَّعُ أُصُولَ الشَّعْرِ مِنْ شِقِّهِ الْأَيْسَرِ، حَتَّى إِذَا ظَنَّ أَنَّهُ اسْتَبْرَأَ الْبَشَرَةَ كُلَّهَا صَبَّ عَلَى رَأْسِهِ، قَالَ هِشَامٌ: غَيْرَ أَنَّهُ يَبْدَأُ قَبْلَ ذَلِكَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب غسل جنابت کرنے کا ارادہ کرتے تو نماز جیسا وضو کرتے' پھر اپنے ہاتھ کو برتن میں داخل کرتے' اپنے دائیں ہاتھ سے دائیں جانب والے بالوں کو گیلا کرتے' اس کے بعد اپنے سر کے بائیں جانب والے بالوں کو گیلا کرتے' جب آپ کو یقین ہو جاتا کہ سارے جسم تک پانی پہنچ گیا تو اپنے سر پر پانی ڈالتے۔ ہشام فرماتے ہیں: آپ اس سے پہلے اپنے ہاتھ کو تین مرتبہ

4463- الحديث سبق برقم: 4403 فراجعه .

4464- الحديث سبق برقم: 4413 فراجعه .

4465- الحديث سبق برقم: 4464,4413 فراجعه .

بِغُسْلِ يَدَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا، وَبِغُسْلِ فَرْجِهِ

دھوتے تھے اور اپنی شرمگاہ کو دھوتے تھے۔

4466 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ قَتَادَةَ، وَعَاصِمِ الْأَحْوَلِ، عَنْ مُعَاذَةَ الْعَدَوِيَّةِ، أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ: كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ، قَالَ عَاصِمٌ: قَالَتْ عَائِشَةُ: فَيُبَادِرُنِي مُبَادَرَةً

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی برتن میں غسل کرتے تھے۔ حضرت عاصم فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ سے جلدی جلدی کرتے۔

4467 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عُرْوَةَ، أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ: كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللّٰهِ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی برتن میں غسل کرتے تھے۔

4468 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي فَوَجَدَ الْقَرَّ، فَقَالَ: يَا عَائِشَةُ، أَرْخِي عَلَيَّ مِرْطَكِ، قَالَتْ: إِنِّي حَائِضٌ، قَالَ: عِلَّةً وَبُخْلًا؟ إِنَّ حَيْضَتَكِ لَيْسَتْ فِي يَدَيْكِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ رہے تھے' آپ نے ٹھنڈک پائی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عائشہ! مجھ پر اپنی چادر لٹکا دو، آپ نے عرض کی: میں حالتِ حیض میں ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بیماری اور بخل؟ تیرے ہاتھ میں حیض نہیں ہے۔

4469 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ أَبِي حُبَيْشٍ قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي امْرَأَةٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یارسول اللہ! میں استحاضہ والی عورت ہوں' میں نماز اس دوران چھوڑ دوں؟

4466- اخرجه الحميدى رقم الحديث: **168** قال: حدثنا سفيان . قال: حدثنا عاصم الأحول . وأحمد جلد **6** صفحه **91** قال: حدثنا هاشم بن القاسم . قال: حدثنا المبارك . قال: حدثني أمي . وفي جلد **6** صفحه **103** قال: حدثنا أبو سعيد وعبد الصمد . قالا: حدثنا ثابت أبو زيد . قال: حدثنا عاصم .

4467- الحديث سبق برقم جلد **2** صفحه **44** فراجعه .

4468- الحديث في المقصد العلي برقم: **336** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **2** صفحه **50,49** وقال: رواه أبو يعلى واسناده حسن .

4469- الحديث سبق برقم: **4393,4388** فراجعه .

أُسْتَحَاضُ، فَأَتْرُكُ الصَّلَاةَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّمَا ذَاكَ عِرْقٌ، وَلَيْسَتْ بِحَيْضَةٍ، فَإِذَا أَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَاتْرُكِي الصَّلَاةَ، وَإِذَا ذَهَبَ فَوْرُهَا فَاغْسِلِي الدَّمَ عَنْكِ وَتَوَضَّئِي وَصَلِّي

حضور ﷺ نے فرمایا: یہ ایک رگ پھٹی ہے اور یہ حیض نہیں ہے جب حیض آئے تو تو نماز چھوڑ دے جب وہ چلا جائے تو خون دھولے اور وضو کر اور نماز پڑھ۔

4470 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ بَابَنُوسَ، أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنَالُ مِنْ رَأْسِي وَأَنَا حَائِضٌ وَبَيْنِي وَبَيْنَهُ ثَوْبٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ میرے سر کو چھوتے تھے اس حال میں کہ میں حیض کی حالت میں ہوتی۔ میرے اور آپ ﷺ کے درمیان فرق ایک کپڑے کا ہوتا تھا۔

4471 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا: نَاوِلِينِي الْخُمْرَةَ، قَالَتْ: إِنِّي حَائِضٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ حَيْضَتَكِ لَيْسَتْ فِي يَدَيْكِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے فرمایا کہ مجھے چٹائی پکڑاؤ' میں نے عرض کی: میں حیض کی حالت میں ہوں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: تیرے ہاتھ میں حیض نہیں ہے۔

4472 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ جب نماز پڑھتے تھے تو پوری پڑھتے تھے (یعنی تعدیل ارکان

4470- أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 31 قال: حدثنا مرحوم بن عبد العزيز . وفي جلد 6 صفحه 187 قال: حدثنا عبد الرحمن بن مهدى' عن حماد بن سلمة وفي جلد 6 صفحه 219 قال: حدثنا بهز .

4471- أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 229,45 قال: حدثنا أبو معاوية . قال: حدثنا الأعمش . وفي جلد 6 صفحه 101 قال: حدثنا عفان . قال: حدثنا شعبة . قال: سليمان الأعمش أخبرني .

4472- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 61 . ومسلم رقم الحديث: 875 . والنسائي رقم الحديث: 579 من طرق عن محمد بن أبي حرملة قال: أخبرني أبو سلمة . وأخرجه البخاري رقم الحديث: 591 . ومسلم رقم الحديث: 835 . والحميدي رقم الحديث: 194 . والنسائي رقم الحديث: 575 من طرق عن هشام بن عروة' عن أبيه عن عائشة .

أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى صَلَاةً أَثْبَتَهَا

وغیرہ مکمل کرتے تھے)۔

4473 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عُرْوَةَ، أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَأَنَا مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ كَاعْتِرَاضِ الْجَنَازَةِ تَحْتَ قَطِيفَتِي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے تھے اس حالت میں کہ میں آپ کے اور قبلہ کے درمیان لیٹی ہوتی تھی' جس طرح کہ جنازہ پڑا ہوتا ہے، چادر کے نیچے۔

4474 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: أَجَعَلْتُمُونَا بِمَنْزِلَةِ الْكَلْبِ وَالْحِمَارِ؟ لَقَدْ رَأَيْتُنِي تَحْتَ كِسَائِي بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ وَهُوَ يُصَلِّي، فَأَكْرَهُ أَنْ أَسْنَحَ بَيْنَ يَدَيْهِ حَتَّى أَنْسَلَّ مِنْ تَحْتِ الْكِسَاءِ انْسِلَالًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ کیا تم نے ہم کو کتے اور گدھے کی طرح بنا لیا ہے؟ میرے نیچے چادر ہوتی تھی' (میں) حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور قبلہ کے درمیان ہوتی تھی' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ رہے ہوتے' میں ناپسند کرتی تھی میں آپ کے آگے رہوں یہاں تک کہ میں چادر کے نیچے سے آہستہ آہستہ کھسک جاتی تھی۔

4475 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَجُلًا قَامَ لَيْلَةً فَقَرَأَ فَرَفَعَ صَوْتَهُ بِالْقُرْآنِ، فَلَمَّا أَصْبَحَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَرْحَمُ اللّٰهُ فُلَانًا، كَأَيِّنْ مِنْ آيَةٍ ذَكَّرَنِيهَا اللَّيْلَةَ كُنْتُ قَدْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک آدمی رات کو کھڑا ہوا اس نے پڑھا۔ اس نے بلند آواز سے قرآن پڑھا جب صبح ہوئی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ فلاں پر رحم کرے! کتنی آیتیں تھیں جو آج رات اس نے یاد دلائی ہیں' میں اُن کو بھول گیا تھا۔

4473- أخرجه أحمد جلد **6**صفحه**259** قال: حدثنا يونس . قال: حدثنا ليث' عن يزيد' يعني ابن الهاد' عن عبد الرحمٰن بن القاسم .

4474- أخرجه أحمد جلد **6**صفحه**42** قال: حدثنا أبو معاوية . قال: حدثنا الأعمش وفي جلد **6**صفحه**132,125** قال: حدثنا عفان . قال: حدثنا حماد' عن حماد . وفي جلد**6**صفحه**174** قال: حدثنا محمد بن جعفر .

4475- أخرجه أحمد جلد **6**صفحه**138,62** . والبخاري رقم الحديث: **6335,5042,5038,5037** . ومسلم رقم الحديث: **788** من طرق عن هشام بن عروة به .

أَسْقَطْتُهَا

4476 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَنْصَارِيَّةِ، أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ: لَوْ رَأَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ النِّسَاءِ مَا نَرَى لَمَنَعَهُنَّ مِنَ الْمَسَاجِدِ كَمَا مَنَعَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ نِسَاءَ هَا، لَقَدْ رَأَيْتُنَا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَجْرَ فِي مُرُوطِنَا، وَنَنْصَرِفُ وَمَا يَعْرِفُ بَعْضُنَا وُجُوهَ بَعْضٍ

حضرت عمرہ بنت عبدالرحمٰن انصاریہ فرماتی ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اگر حضور صلی اللہ علیہ وسلم (آج) کی عورتوں کو دیکھتے تو آپ ضرور مسجدوں میں آنے سے روکتے جس طرح بنی اسرائیل نے اپنی عورتوں کو روک دیا تھا' بے شک ہم دیکھتے تھے کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ فجر پڑھتیں اپنی چادروں میں لپٹ کر' ہم جب واپس جاتیں تو ہم میں سے بعض' بعض کے چہروں کو پہچان نہیں سکتی تھیں۔

4477 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ: اخْتَلَفُوا فِي غُسْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُلْقِيَ عَلَيْهِمُ النَّوْمُ، فَمَا مِنْهُمْ أَحَدٌ إِلَّا وَذَقْنُهُ فِي صَدْرِهِ، فَنُودُوا مِنْ نَاحِيَةِ الْبَيْتِ: أَنِ اغْسِلُوهُ مِنْ وَرَاءِ قَمِيصِهِ ، قَالَتْ عَائِشَةُ: لَوِ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ مَا غَسَّلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا نِسَاؤُهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے غسل میں اختلاف ہوگیا' صحابہ کرام پر نیند ڈالی گئی' ان میں سے کوئی نہیں تھا مگر ان کی ٹھوڑی سینے پر تھی' ان کو گھر کے کونے سے آواز دی گئی: آپ کو قمیص کے اندر سے ہی غسل دو۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: اگر مجھے پہلے سے یہ معلوم ہوتا جو بعد میں معلوم ہوا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو غسل آپ کی ازواج ہی دیتیں۔

4478 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ أَبَا بَكْرٍ قَالَ لِعَائِشَةَ: فِي أَيِّ يَوْمٍ مَاتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال کس دن ہوا؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: پیر

4476- أخرجه أحمد جلد 6صفحه 91 قال: حدثنا يونس . قال: حدثنا حماد' يعني ابن زيد . وفي جلد 6صفحه 193 قال: حدثنا يحيىٰ بن سعيد . وفي جلد 6صفحه 235 قال: حدثنا يزيد .

4477- أخرجه أحمد جلد 6صفحه 267 قال: حدثنا يعقوب . قال: حدثنا ابي . وأبو داؤد رقم الحديث: 3141 قال: حدثنا النفيلي . قال: حدثنا محمد بن سلمة .

4478- الحديث سبق برقم: 4434 فراجعه .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَتْ: فِي يَوْمِ الِاثْنَيْنِ، فَقَالَ: أَيُّ يَوْمٍ هَذَا؟ قَالَتْ: يَوْمُ الِاثْنَيْنِ، فَقَالَ: مَا شَاءَ اللَّهُ أَرْجُو فِيمَا بَيْنِي وَبَيْنَ اللَّيْلِ، وَقَالَ لَهُمْ: فَبِمَ كَفَّنْتُمُوهُ؟ فَقَالَتْ: فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ سَحُولِيَّةٍ يَمَانِيَةٍ بِيضٍ لَيْسَ فِيهَا قَمِيصٌ وَلَا عِمَامَةٌ، فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: اغْسِلُوا ثَوْبِي هَذَا مِنْ عَهْدِ رَدْعٍ مِنْ زَعْفَرَانٍ، أَوْ مِشْقٍ، وَمَعَهُ ثَوْبَيْنِ آخَرِينَ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ: يَا أَبَهْ، هَذَا خَلَقٌ، فَقَالَ: إِنَّ الْحَيَّ أَحَقُّ بِالْجَدِيدِ، فَقَالَ: إِنَّمَا هُوَ لِلْمُهْلَةِ، وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ أَعْطَاهُمْ حُلَّةً حِبَرَةً فَأُدْرِجَ رَسُولُ اللَّهِ فِيهَا، ثُمَّ أُخْرِجَ مِنْهَا، فَكُفِّنَ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ سَحُولِيَّةٍ يَمَانِيَةٍ بِيضٍ، فَوَجَدَ عَبْدُ اللَّهِ الْحُلَّةَ، فَقَالَ: لَأُكَفِّنَنَّ نَفْسِي فِي شَيْءٍ مَسَّ جِلْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَالَ بَعْدَ ذَلِكَ: لَا وَاللَّهِ، لَا أُكَفِّنُ نَفْسِي فِي شَيْءٍ مَنَعَهُ اللَّهُ رَسُولَهُ أَنْ يُكَفَّنَ فِيهِ، فَمَاتَ أَبُو بَكْرٍ لَيْلَةَ الثُّلَاثَاءِ، فَدُفِنَ لَيْلًا

کے دن! حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا: دن کون سا تھا؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: پیر کا دن تھا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو اللہ چاہے میں اُمید کرتا ہوں کہ میرے اور رات کے درمیان (میں بھی وفات پاؤں) ان سے کہا: آپ کو کفن کتنے کپڑوں میں دیا گیا تھا؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: تین دھلے ہوئے روئی کے بنے ہوئے یمانیہ سفید کپڑوں میں اس میں قمیص اور عمامہ نہیں تھا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے میرے اس کپڑے میں غسل دینا جو زعفران یا مشق سے رنگا ہوا ہو اس کے ساتھ دو اور کپڑے بھی ملا لینا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اے ابو! یہ پرانا ہے! آپ نے فرمایا: زندہ نئے کپڑوں کا زیادہ حق دار ہے۔ آپ نے فرمایا: یہ پیپ اور مٹی کا ہے۔ حضرت عبداللہ بن ابی بکر نے ان کو حبرہ کا حُلّہ دیا' اس میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو داخل کیا گیا تھا پھر اس سے نکالا گیا تھا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو تین یمنی سحولیہ کپڑوں میں کفن دیا گیا تھا۔ حضرت عبداللہ نے حُلّہ پایا' کہا: میں ضرور بضرور اپنے آپ کو اس میں کفن دوں گا کیونکہ اس نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم کو چھوا ہے' پھر اس کے بعد کہا: نہیں! اللہ کی قسم! میں اپنے آپ کو اس میں سے کسی شی کا کفن نہیں دوں گا' جس میں کفن دینے سے اللہ اور اس کے رسول نے منع کیا ہے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ منگل کی رات فوت ہوئے اور رات کو ہی آپ کو دفن کر دیا گیا۔

4479 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: صحابہ کرام حضور

4479- أخرجه مالك (الموطأ) رقم الحديث: **102** . وأحمد جلد **6** صفحه **194,51** قال: حدثنا يحيىٰ . وفي جلد **6** صفحه **57** قال: حدثنا ابن نمير .

حَمَّادٌ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصْحَابُهُ فِي مَرَضِهِ وَهُوَ يُصَلِّي قَاعِدًا، فَقَامُوا يُصَلُّونَ خَلْفَهُ، فَأَوْمَأَ إِلَيْهِمْ بِيَدِهِ أَنِ اجْلِسُوا، فَجَلَسُوا، فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّمَا الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ، فَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا، وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا، وَإِنْ صَلَّى قَائِمًا فَصَلُّوا قِيَامًا، وَإِنْ صَلَّى قَاعِدًا فَصَلُّوا قُعُودًا

اکرم ﷺ کے پاس آتے آپ کی حالتِ مرض میں۔ آپ ﷺ بیٹھ کر نماز پڑھ رہے ہوتے، صحابہ کرام آپ ﷺ کے پیچھے نماز کھڑے ہو کر ادا کر رہے ہوتے۔ آپ ﷺ نے ان کو اشارہ کیا بیٹھنے کا، وہ بیٹھ گئے۔ جب حضور ﷺ نے نماز پڑھا لی تو فرمایا: امام اسی لیے ہوتا ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے۔ جب رکوع کرے تم بھی رکوع کرو، جب سجدہ کرے تم بھی سجدہ کرو اگر کھڑے ہو کر نماز پڑھے تم بھی کھڑے ہو کر پڑھو، اگر بیٹھ کر پڑھے تو بیٹھ کر پڑھو۔

4480 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اغْتَسَلَ مِنْ جَنَابَةٍ يُفْرِغُ بِيَمِينِهِ عَلَى شِمَالِهِ فَيَغْسِلُ فَرْجَهُ، وَرُبَّمَا كَنَّتْ عَنِ الْفَرْجِ، ثُمَّ يَتَوَضَّأُ كَوُضُوئِهِ لِلصَّلَاةِ، ثُمَّ يُدْخِلُ يَدَهُ فِي الْمَاءِ، ثُمَّ يَقُولُ بِهِ فِي شَعْرِهِ، فَإِنْ ظَنَّ أَنَّهُ قَدْ مَسَّ الْبَشَرَةَ الْمَاءُ أَفْرَغَ عَلَى رَأْسِهِ الْمَاءَ ثَلَاثًا، وَأَفْضَلَ فِي الْإِنَاءِ فَضْلَةً فَصَبَّهَا عَلَيْهِ بَعْدَمَا يَفْرُغُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ جب غسل جنابت کرتے تو دائیں ہاتھ سے بائیں ہاتھ پر پانی ڈالتے' اس کے بعد اپنی شرمگاہ دھوتے' بسا اوقات اپنی شرمگاہ کو ڈھانپ لیتے' پھر نماز جیسا وضو کرتے' پھر اپنے ہاتھ کو پانی میں داخل کرتے' پھر اپنے بالوں میں ڈالتے' اگر آپ کو یقین ہو جاتا کہ پانی جلد تک پہنچ گیا ہے تو اپنے سر پر تین مرتبہ پانی ڈالتے اور برتن میں پانی بچا کر رکھ لیتے' فارغ ہونے کے بعد (اپنے) پاؤں پر ڈالتے تھے۔

4481 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أُرِيتُكِ فِي الْمَنَامِ، قُلْتُ: لَمَّا جَاءَ بِكِ الْمَلَكُ فِي سَرَقَةٍ مِنْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم مجھے خواب میں تین مرتبہ دکھائی گئی تھی۔ جب فرشتہ آپ کو ایک کپڑے میں لپیٹ کر لایا۔ عرض کی: یہ آپ ﷺ کی بیوی ہے۔ جب تیرے چہرے کو کھولا گیا

4480- الحديث سبق برقم: **4465,4413** فراجعه .

4481- أخرجه أحمد جلد **6** صفحه **41** قال: حدثنا ابن ادريس . وفي جلد **6** صفحه **128** قال: حدثنا عفان . قال: جدثنا وهيب . وفي جلد **6** صفحه **161** قال: حدثنا حماد بن أسامة .

حَرِيرٍ، فَيَقُولُ: هَذِهِ امْرَأَتُكَ، فَلَمَّا كَشَفْتُ عَنْ وَجْهِكِ فَإِذَا أَنْتَ هِيَ، فَأَقُولُ: إِنْ يَكُنْ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ يُمْضِهِ

تو وہ تو ہی تھی، میں نے کہا کہ اللہ کے ہاں فیصلہ ہو چکا ہے۔

4482 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهُ ذُكِرَ عِنْدَهَا قَوْلُ ابْنِ عُمَرَ فِي الْمُعْوَلِ عَلَيْهِ، فَقَالَتْ: يَرْحَمُ اللَّهُ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، سَمِعَ الْحَدِيثَ فَلَمْ يَحْفَظْهُ، إِنَّمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمُرَّ عَلَيْهِ بِجَنَازَةِ يَهُودِيٍّ وَأَهْلُهُ يَبْكُونَ عَلَيْهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّهُمْ لَيَبْكُونَ، وَإِنَّهُ لَيُعَذَّبُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے ایک یہودی کا جنازہ گزرا، اس کے خاندان کے لوگ اس پر رو رہے تھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان کے رونے کی وجہ سے اس کو عذاب دیا جائے گا۔

4483 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، كُلُّ نِسَائِكَ لَهُنَّ كُنًى غَيْرِي، قَالَ: فَاكْتَنِي بِابْنِكِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، فَكَانَتْ تُكْنَى أُمَّ عَبْدِ اللَّهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کی ہر بیوی کی کنیت ہے میرے علاوہ۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تیری کنیت عبداللہ بن زبیر کے بیٹے کے ساتھ ہوگی۔ پس میری کنیت ام عبداللہ رکھی گئی۔

4484 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ أَخَا أَبِي قُعَيْسٍ، اسْتَأْذَنَ عَلَيْهَا فَأَبَتْ أَنْ تَأْذَنَ لَهُ، فَذَكَرَتْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ابوقعیس کے بھائی نے (میرے) پاس آنے کی اجازت مانگی۔ میں نے ان کو اجازت دینے سے انکار کر دیا۔ میں نے یہ بات

4482- أخرجه مالك (الموطأ) صفحه **161** . والحميدى رقم الحديث: **221** قال: حدثنا سفيان . واحمد جلد **6** صفحه**39** قال: حدثنا سفيان . وفى جلد**6**صفحه**107** قال: حدثنا اسحاق . قال: حدثنى مالك .

4483- أخرجه أحمد جلد **6**صفحه**107** قال: حدثنا مؤمل . قال: حدثنا حماد بن زيد . وفى جلد**6**صفحه **151** قال: حدثنا عبد الرزاق . قال: حدثنا معمر .

4484- أخرجه مسلم رقم الحديث: **1445** من طريق أبى الربيع الزهرانى به . وأخرجه مالك رقم الحديث: **2** من طريق هشام بن عروة بهذا السند . ومن طريقه أخرجه البخارى رقم الحديث: **5239** .

ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِنَّهُ عَمُّكِ فَأْذَنِي لَهُ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّمَا أَرْضَعَتْنِي الْمَرْأَةُ وَلَمْ يُرْضِعِ الرَّجُلُ، قَالَ: إِنَّهُ عَمُّكِ فَأْذَنِي لَهُ

حضور ﷺ کے سامنے کی۔ حضور ﷺ نے فرمایا: وہ تیرا چچا ہے تو اس سے داخل ہونے کی اجازت دینی تھی۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! مجھے عورت نے دودھ پلایا ہے، مرد نے تو نہیں پلایا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: وہ تیرا چچا ہے تو اس کو داخل ہونے کی اجازت دے۔

4485 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ حَمْزَةَ بْنَ عَمْرٍو الْأَسْلَمِيَّ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي رَجُلٌ أَسْرُدُ الصَّوْمَ أَفَأَصُومُ فِي السَّفَرِ، قَالَ: صُمْ إِنْ شِئْتَ، وَأَفْطِرْ إِنْ شِئْتَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حمزہ بن عمرو الاسلمی نے حضور ﷺ سے سوال کیا: میں برابر روزہ رکھنے والا آدمی ہوں' کیا میں سفر میں روزہ رکھوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر چاہے تو روزہ رکھ اگر چاہے تو افطار کر۔

4486 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَمْسٌ فَوَاسِقُ يُقْتَلْنَ فِي الْحَرَمِ: الْعَقْرَبُ، وَالْفَأْرَةُ، وَالْحُدَيَّا، وَالْغُرَابُ، وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ پانچ فواسق حرم میں مارنے کی اجازت دی: (۱) بچھو، (۲) چوہا، (۳) چیل، (۴) کوا، (۵) پاگل کتا۔

4487 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: خَرَجْنَا مُوَافِينَ لِهِلَالِ ذِي الْحِجَّةِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ذوالحجہ کی پہلی کے مطابق نکلے' پس رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جس کا جی چاہے کہ وہ حج کا تلبیہ پڑھے تو وہ حج کا تلبیہ کہے اور

4485- أخرجه الحميدى رقم الحديث: **199** قال: حدثنا سفيان ـ وأحمد جلد **6** صفحه **46** قال: حدثنا أبو معاوية ـ وفى جلد **6** صفحه **202,193** قال: حدثنا يحيىٰ ـ

4486- أخرجه أحمد جلد **6** صفحه **33** قال: حدثنا عبد الأعلىٰ عن معمر ـ وفى جلد **6** صفحه **87** قال: حدثنا بشر بن شعيب ـ قال: أخبرنى أبى ـ وفى جلد **6** صفحه **164** قال: حدثنا عبد الرزاق ـ

4487- أخرجه مالك (الموطأ) صفحه: **265** ـ والحميدى رقم الحديث: **203** قال: حدثنا سفيان ـ وأحمد جلد **2** صفحه **140** قال: حدثنا حجاج ـ قال: حدثنا ليث ـ قال: حدثنى عُقيل ـ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ شَاءَ أَنْ يُهِلَّ بِحَجٍّ أَهَلَّ بِحَجٍّ، وَمَنْ شَاءَ أَنْ يُهِلَّ بِعُمْرَةٍ فَلْيُهِلَّ بِعُمْرَةٍ، فَكُنْتُ فِيمَنْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ، فَذَكَرَتْ أَنَّهَا لَمَّا كَانَتْ بِسَرِفٍ حَاضَتْ، قَالَتْ: فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَبْكِي، قَالَ: فَقُلْتُ: وَدِدْتُ أَنِّي لَمْ أَخْرُجِ الْعَامَ، فَقَالَ: انْقُضِي رَأْسَكِ، وَارْفُضِي عُمْرَتَكِ، وَامْتَشِطِي، وَافْعَلِي مَا يَفْعَلُ الْمُسْلِمُونَ فِي حَجِّهِمْ، فَأَطَاعَتِ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ، فَلَمَّا كَانَ لَيْلَةُ النَّفْرِ أَمَرَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي بَكْرٍ أَنْ يُخْرِجَهَا إِلَى التَّنْعِيمِ، فَأَخْرَجَهَا إِلَى التَّنْعِيمِ، فَأَهَلَّتْ مِنْهُ بِعُمْرَةٍ

جس کا من چاہے کہ وہ عمرہ کا تلبیہ کہے تو وہ عمرہ کا تلبیہ کہے پس میں ان لوگوں میں تھی جو عمرہ کا تلبیہ کہنے والے تھے مقامِ سرف پر جا کر مجھے ماہواری کا خون جاری ہو گیا' رسول کریم ﷺ میرے پاس تشریف لائے جبکہ میں رو رہی تھی۔ میں نے عرض کی: کاش! میں اس سال نہ نکلتی' فرمایا: آپ اپنا سر کھول دیں' اپنا عمرہ چھوڑ کر کنگھی کر لیں اور جیسے دیگر مسلمان اپنی حج کے اعمال سرانجام دے رہے ہیں' آپ بھی ادا کریں تو آپ بھی اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرنے والی ہوں گی' پس جب واپس آنے کی رات تھی تو آپ نے حضرت عبدالرحمٰن بن ابوبکر کو حکم دیا کہ ان کو مقامِ تنعیم پہ لے جاؤ اور یہ وہاں سے عمرہ کا احرام باندھ کر آ جائیں (اور عمرہ کر لیں)۔

4488 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيَّ أَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ لَا يُمْسِكُ عَنْ شَيْءٍ يُمْسِكُ عَنْهُ الْحَرَامُ

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: گویا میں رسول کریم ﷺ کی قربانیوں کی رسیاں باٹتے ہوئے اپنی طرف دیکھ رہی ہوں' اس کے بعد اس شی سے نہیں روکتے تھے' جس سے حرام روکتا ہے۔

4489 - حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَعْتَكِفَ صَلَّى الصُّبْحَ فَدَخَلَ مُعْتَكَفَهُ، فَلَمَّا كَانَ صَبِيحَةَ إِحْدَى وَعِشْرِينَ انْصَرَفَ مِنَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: نبی کریم ﷺ جب اعتکاف بیٹھنے کا ارادہ فرماتے' صبح کی نماز ادا فرمانے کے بعد اپنی اعتکاف گاہ میں (ایک بار) تشریف لے جاتے۔ (ایک بار ایسا ہوا) جب اکیس کی صبح ہوئی تو آپ ﷺ صبح کی نماز پڑھ کر واپس آئے تو آپ ﷺ

4488- الحديث سبق برقم: 4377 فراجعه .

4489- اخرجه الحميدى جلد2صفحه195 قال: قال سفيان . وأحمد جلد6صفحه84 قال: حدثنا ابو المغيرة . قال: حدثنا الأوزاعى . وفى جلد6صفحه226 قال: حدثنا يعلى بن عُبيد .

الصُّبحِ فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ فَرَأَى أَخْبِيَةً: خِبَاءَ عَائِشَةَ وَكَانَتْ قَدِ اسْتَأْذَنَتْهُ وَزَيْنَبَ . فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْبِرَّ تُرِدْنَ بِهِنَّ؟ فَأَخَّرَ اعْتِكَافَهُ إِلَى شَوَّالٍ

مسجد میں جوں ہی داخل ہوئے تو خیموں پر آپ ﷺ کی نگاہ پڑی، حضرت عائشہ کا خیمہ جبکہ آپ ﷺ اجازت لے چکی تھیں اور حضرت زینب (کا خیمہ)۔ تو رسول کریم ﷺ نے فرمایا: ان سے تم نے کس نیکی کا ارادہ کیا ہے؟ پس آپ ﷺ نے اپنا اعتکاف ہی مؤخر کر دیا۔

4490 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَارِثٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: إِنَّ أَمْدَادَ الْعَرَبِ كَثُرَتْ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاضْطَرُّوهُ إِلَى بَيْتِ عَائِشَةَ فَقَالَ: اللّٰهُمَّ الْعَنْهُمْ . فَقَالَتْ عَائِشَةُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ هَلَكَ الْقَوْمُ . فَقَالَ: كَلَّا وَاللّٰهِ يَا بِنْتَ الصِّدِّيقِ لَقَدِ اشْتَرَطْتُ إِلَى رَبِّي شَرْطًا لَا خُلْفَ لَهُ قُلْتُ: اللّٰهُمَّ إِنِّي بَشَرٌ أَضِيقُ بِمَا يَضِيقُ بِهِ الْبَشَرُ وَأَعْجَلُ بِمَا يَعْجَلُ بِهِ الْبَشَرُ، فَأَيُّمَا امْرِءٍ بَدَرَتْ مِنِّي بَادِرَةٌ فَاجْعَلْهَا لَهُ كَفَّارَةً

حضرت عائشہ ﷞ فرماتی ہیں کہ عرب کا بہت زیادہ گروہ حضور ﷺ کے پاس آیا۔ انہوں نے آپ ﷺ کو عائشہ کے حجرہ کی طرف مجبور کر دیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! ان کو اپنی رحمت سے دور کر دے۔ حضرت عائشہ عرض کرتی ہیں: یا رسول اللہ! قوم ہلاک ہو گی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! اے بنت صدیق! ہرگز نہیں۔ میں نے اپنے رب سے ایسی شرط لگائی ہے وہ اس کے خلاف نہیں کرے گا۔ میں انسان ہوں تنگ ہو جاتا ہوں جیسے ہر انسان تنگ ہو جاتا ہے، جلدی کرتا ہوں جس طرح ہر انسان جلدی کرتا ہے۔ جو کام مجھ سے جلدی ہو جاتا ہے وہ اس کے لیے کفارہ ہو جاتا ہے۔

4491 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ: وَاعَدَ رَسُولُ اللّٰهِ جِبْرِيلَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمَا

حضرت عائشہ ﷞ فرماتی ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے جبرائیل علیہ السلام سے وعدہ کیا تھا اس وقت آنے کا۔ وہ وقت آ گیا لیکن حضرت جبرائیل علیہ السلام نہیں آئے۔

4490- أخرجه أحمد جلد 6صفحه107 من طريق سريج، حدثنا ابن أبي الزناد، عن عبد الرحمن بن الحارث ابن عبد اللّٰه بن عياش المخزومي به . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد8صفحه267 وقال: رواه أحمد واسناده حسن، الا أن محمد ابن جعفر بن الزبير لم يدرك عائشة .

4491- أخرجه أحمد جلد 6صفحه142 قال: حدثنا يزيد . قال: أخبرنا محمد، يعنى ابن عمرو . ومسلم جلد 6 صفحه156,155 قال: حدثني سُويد بن سعيد .

فِي سَاعَةٍ يَأْتِيهِ فِيهَا، فَجَاءَتْ تِلْكَ السَّاعَةُ وَلَمْ يَأْتِ وَفِي يَدِهِ عَصًا فَأَلْقَاهَا مِنْ يَدِهِ وَقَالَ: مَا يُخْلِفُ اللّٰهُ وَعْدَهُ وَلَا رُسُلَهُ . ثُمَّ الْتَفَتَ فَإِذَا جِرْوُ كَلْبٍ تَحْتَ السَّرِيرِ فَقَالَ: يَا عَائِشَةُ مَتَى دَخَلَ هَذَا الْكَلْبُ هُنَا؟ قَالَتْ: وَاللّٰهِ مَا رَأَيْتُ بِهِ، فَأَمَرَ بِهِ فَأُخْرِجَ، فَجَاءَ جِبْرِيلُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَاعَدْتَنِي فَجَلَسْتُ لَكَ فَلَمْ تَأْتِ . قَالَ: مَنَعَنِي الْكَلْبُ الَّذِي كَانَ فِي بَيْتِكَ . إِنَّا لَا نَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ

آپ ﷺ کے ہاتھ میں عصا تھا۔ آپ ﷺ نے اپنے ہاتھ سے پھینک دیا۔ فرمایا: اللہ اور اس کا وعدہ اور اس کے بھیجے ہوئے وعدہ خلافی نہیں کرتے ہیں، پھر متوجہ ہوئے۔ تو ایک کتے کا بچہ چارپائی کے نیچے تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! یہ کتا کب یہاں داخل ہوا ہے؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں نے اس کو نہیں دیکھا۔ آپ ﷺ نے حکم دیا اس کو نکال دو۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام تشریف لائے، آپ ﷺ نے فرمایا: آپ نے وعدہ کیا تھا، میں اس کے لیے بیٹھا تھا۔ آپ نہیں آئے، عرض کی: یا رسول اللہ! مجھے اس کتے نے روکا ہوا تھا جو آپ کے گھر میں تھا ہم اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس گھر میں کتا اور تصویر ہو۔

4492 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ، عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ، أَنَّ حَفْصَةَ بِنْتَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَتْهُ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ بِالْفَرَعَةِ مِنَ الْغَنَمِ مِنْ خَمْسَةٍ وَاحِدَةٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے سنا، آپ ﷺ نے حکم دیا پانچ بکریوں میں سے ایک فرعہ دینے کا (فرع کا مطلب ہے: ایک سال اور چھ ماہ کی بکری)۔

4493 - حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ، حَدَّثَنَا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ الْهَادِ، عَنْ مُوسَى بْنِ سَرْجَسَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَمُوتُ وَعِنْدَهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو وصال کی حالت میں دیکھا۔ آپ ﷺ کے پاس پانی کا پیالہ تھا، آپ ﷺ اپنا ہاتھ پیالہ میں داخل کرتے پھر اپنے چہرے کو ملتے پھر یہ دعا کرتے:

4492- الحديث في المقصد العلي برقم: **631** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**4**صفحه**28** وقال: رواه أبو يعلى ورجاله رجال الصحيح .

4493- أخرجه أحمد جلد **6**صفحه**64** قال: حدثنا يونس . وفي جلد **6**صفحه**77,70** قال: حدثنا منصور بن سلمة الخزاعي . وفي جلد**6**صفحه **151** قال: حدثنا هاشم .

قَدَحٌ فِيهِ مَاءٌ، فَأَدْخَلَ يَدَهُ فِي الْقَدَحِ ثُمَّ مَسَحَ بِهِ وَجْهَهُ ثُمَّ يَقُولُ: اللَّهُمَّ أَعِنِّي عَلَى سَكَرَاتِ الْمَوْتِ

اے اللہ! موت کی سکرات میں میری مدد فرما۔

4494 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُوسَى الطَّلْحِيُّ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ، عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: جِهَادُ النِّسَاءِ الْحَجُّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عورتوں کا جہاد حج ہے۔

4495 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُوسَى، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ، عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَسْرَعُ الْبِرِّ ثَوَابًا صِلَةُ الرَّحِمِ وَأَسْرَعُ الشَّرِّ عُقُوبَةً الْبَغْيُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ثواب کے لحاظ سے جلدی والی نیکی صلہ رحمی ہے' سزا کے اعتبار سے جلدی شر' بغاوت ہے۔

4496 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي قَيْسٍ قَالَ: سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْوِصَالِ فِي الصِّيَامِ

حضرت محمد بن زیاد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن ابی قیس رضی اللہ عنہ سے سنا' انہوں نے فرمایا کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے لگاتار روزے رکھنے سے منع کیا' یعنی رات کو نہ کھانا اور نہ پینا۔

4497 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی

4494- أخرجه أحمد جلد6صفحه67 قال: حدثنا عبد الله بن الوليد . قال: حدثنا سفيان . وفي جلد6صفحه68 قال: حدثنا أسود . قال: حدثنا شريك . وفي جلد6صفحه120 قال: حدثنا عفان . قال: حدثنا عبيدة بن أبي رائطة المجاشعي .

4495- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: 4212 قال: حدثنا سُويد بن سعيد . قال: حدثنا صالح بن موسىٰ' عن معاوية بن اسحاق' عن عائشة بنت طلحة' فذكرته .

4496- أخرجه أحمد جلد6صفحه125 قال: حدثنا محمد بن جعفر . قال: حدثنا شعبة' عن يزيد بن حمير . قال: سمعت عبد الله بن أبي موسىٰ' فذكره .

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُعَاذَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: مُرْنَ أَزْوَاجَكُنَّ أَنْ يَغْسِلُوا أَثَرَ الْغَائِطِ وَالْبَوْلِ؛ فَإِنِّي أَسْتَحْيِي مِنْهُمْ، وَإِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُهُ

ازواج پاک رضی اللہ عنہا کو حکم دیں۔ بول براز کے بعد دھونے کا۔ میں اُن سے حیاء کرتی یہ کہنے میں: آپ صلی اللہ علیہ وسلم بھی ایسے کرتے تھے۔

4498 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا هَارُونُ الْأَعْوَرُ، عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَرَأَ: (فَرُوحٌ وَرَيْحَانٌ)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا' حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتی ہیں کہ آپ نے ''فَرُوحٌ وَرَيْحَانٌ'' پڑھا۔

4499 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ أَحَبَّ الشَّرَابِ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحُلْوُ الْبَارِدُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو سب سے زیادہ پسندیدہ شربت میٹھا' ٹھنڈا تھا۔

4500 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ، عَنْ طَلْقِ بْنِ حَبِيبٍ، عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَشْرٌ مِنَ الْفِطْرَةِ: قَصُّ الشَّارِبِ وَإِعْفَاءُ اللِّحْيَةِ وَالسِّوَاكُ وَالِاسْتِنْشَاقُ، وَقَصُّ الْأَظْفَارِ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دس چیزیں فطرت سے ہیں: (۱) مونچھیں کاٹنا (۲) داڑھی شریف کا بڑھانا (۳) مسواک (۴) ناک میں پانی ڈالنا (۵) ناخن کاٹنا (۶) استنجا کرنا (۷) بغلوں سے بال اکھاڑنا (۸) زیر ناف بال مونڈھنا (۹) اور پانی کم استعمال کرنا۔ حضرت وکیع فرماتے ہیں: پانی کے

4498- أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 64 قال: حدثنا يونس بن محمد . وفى جلد 6 صفحه 213 قال: حدثنا وكيع . وأبو داؤد رقم الحديث: 3991 قال: حدثنا مسلم بن ابراهيم .

4499- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 257 . وأحمد جلد 6 صفحه 40,38 . والترمذى رقم الحديث: 1895، وفى الشمائل رقم الحديث: 204 قال: حدثنا ابن أبى عمر .

4500- أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 137 قال: حدثنا وكيع . ومسلم جلد 1 صفحه 154,153 قال: حدثنا قتيبة بن سعيد وأبو بكر بن أبى شيبة وزهير بن حرب .

وَغَسْلُ الْبَرَاجِمِ، وَنَتْفُ الْإِبِطِ، وَحَلْقُ الْعَانَةِ، وَالِانْتِقَاصُ بِالْمَاءِ . قَالَ وَكِيعٌ: يَعْنِي الِاسْتِنْجَاءَ بِالْمَاءِ يُنْقِصُ الْبَوْلَ . قَالَ زَكَرِيَّا: قَالَ مُصْعَبٌ: وَنَسِيتُ الْعَاشِرَةَ إِلَّا أَنْ تَكُونَ الْمَضْمَضَةَ

ساتھ استنجاء کرنا اور پیشاب کے لیے کم کرنا۔ حضرت زکریا فرماتے ہیں کہ حضرت مصعب نے فرمایا: میں دسواں بھول گیا' کلّی ہوسکتا ہے۔

4501 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقَدْ عَلِمُوا أَنَّ الَّذِي كُنْتُ أَدْعُوهُمْ فِي الدُّنْيَا إِلَيْهِ حَقٌّ، وَقَدْ قَالَ اللّٰهُ: (إِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتَى) (النمل: 80)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک (لوگوں کو) معلوم ہوگیا جو میں دنیا میں ان کو جس کی طرف بلواتا ہوں وہ حق ہے اور اللہ عزوجل فرماتا ہے: آپ مردوں کونہیں سنا سکتے ہو۔

4502 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ، عَنْ أُمِّهِ مُسَيْكَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قُلْنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَلَا نَبْنِي لَكَ بَيْتًا يُظِلُّكَ؟ قَالَ: لَا . مِنًى مُنَاخٌ لِمَنْ سَبَقَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا ہم آپ کے لیے ایسا گھر نہ بنائیں جو آپ کو سایہ کرے؟ آپ نے فرمایا: نہیں!

4503 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: اشْتَرَيْتُ بَرِيرَةَ لِأُعْتِقَهَا فَاشْتَرَطَ أَهْلُهَا وَلَاءَهَا، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: أَعْتِقِيهَا فَإِنَّ الْوَلَاءَ لِمَنْ أَعْتَقَ . وَكَانَ زَوْجُهَا حُرًّا وَهِيَ مَمْلُوكَةٌ فَخَيَّرَهَا رَسُولُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے بریرہ کو خریدا اسے آزاد کرنے کے لیے' اس کے مالک نے اس کی ولاء کی شرط لگا لی' میں نے یہ بات حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاں ذکر کی' آپ نے فرمایا: تُو اس کو آزاد کر' بے شک ولاء اس کے لیے ہے جو آزاد کرے۔ حضرت بریرہ کا شوہر آزاد تھا اور حضرت بریرہ لونڈی تھی' حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے

4501- أخرجه الحميدی رقم الحديث: **224** . والبخاری جلد**2**صفحه**122** قال: حدثنا عبد الله بن محمد' كلاهما (الحميدی' وعبد الله بن ممد) قالا: حدثنا سفيان' عن هشام بن عروة' عن أبيه' فذكره .

4502- أخرجه أحمد جلد**6**صفحه**187** قال: حدثنا عبد الرحمٰن بن مهدی (ح) وزيد بن الحباب . وفی جلد **6** صفحه**206** قال: حدثنا وكيع .

4503- الحديث سبق برقم: **4419,4418** فراجعه .

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اس کو اس کے نکاح میں رہنے کا اختیار دیا۔

4504 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: يَعِقُّ عَنِ الْغُلَامِ شَاتَانِ مُكَافِئَتَانِ، وَعَنِ الْجَارِيَةِ شَاةٌ قَالَتْ عَائِشَةُ: فَعَقَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ شَاتَيْنِ شَاتَيْنِ يَوْمَ السَّابِعِ، وَأَمَرَ أَنْ يُمَاطَ عَنْ رَأْسِهِ الْأَذَى . وَقَالَ: اذْبَحُوا عَلَى اسْمِهِ وَقُولُوا: بِسْمِ اللّٰهِ اللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ هَذِهِ عَقِيقَةُ فُلَانٍ قَالَ: وَكَانُوا فِي الْجَاهِلِيَّةِ تُؤْخَذُ قُطْنَةٌ تُجْعَلُ فِي دَمِ الْعَقِيقَةِ ثُمَّ تُوضَعُ عَلَى رَأْسِهِ، فَأَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَجْعَلُوا مَكَانَ الدَّمِ خَلُوقًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: لڑکے کا عقیقہ دو بکریاں پوری پوری اور لڑکی کا ایک بکری۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت امام حسن اور امام حسین رضی اللہ عنہما کی طرف سے دو بکریاں کا ساتویں دن عقیقہ کیا اور ان کے سر سے بال اُتارنے کا حکم دیا' اور فرمایا: اللہ کے نام پر ذبح کرو اور یوں کہو: بسم اللہ اللہ اکبر! اے اللہ! تجھ سے اور تیری رضا کیلئے' یہ فلاں (بچے کا نام) کا عقیقہ ہے۔ راوی کا بیان ہے: زمانۂ جاہلیت میں روئی کا ٹکڑا لیتے' اس کو عقیقہ کے خون میں ڈبو دیتے پھر بچے کے سر پر رکھتے' پس رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا کہ وہ خون کی جگہ کوئی اور رنگ لگا لیا کریں۔

4505 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ وَهُوَ جُنُبٌ تَوَضَّأَ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب حالت جنابت میں سونے کا ارادہ کرتے تو وضو کرتے، نماز جیسا۔

4506 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُلُّ شَرَابٍ أَسْكَرَ فَهُوَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر نشہ آور شراب حرام ہے۔

4504- أخرجه البيهقي جلد 9صفحه304,303 من طريق عبد المجيد بن عبد العزيز به . أخرجه أحمد جلد 6 صفحه31 قال: أخبرنا بشر بن المُفَضَّل .

4505- أخرجه أحمد جلد 6صفحه36 قال: حدثنا سفيان . وفي جلد 6صفحه102 قال: حدثنا سكن بن نافع . قال: حدثنا صالح بن أبي الأخضر .

4506- الحديث سبق برقم: 4343 فراجعه .

حَرَامٌ

4507 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدِ اسْتَتَرْتُ بِقِرَامٍ فِيهِ تَمَاثِيلُ، فَلَمَّا رَآهُ تَلَوَّنَ وَجْهُهُ وَهَتَكَهُ وَقَالَ: إِنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الَّذِينَ يُشَبِّهُونَ بِخَلْقِ اللّٰهِ

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے' اس حال میں کہ میں نے چمڑے کا تصویروں والا پردہ لگایا ہوا تھا' پس جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے ملاحظہ فرمایا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے کا رنگ بدل گیا اور اسے حقیر سمجھا۔ فرمایا: تمام لوگوں سے زیادہ عذاب' قیامت کے دن جن کو دیا جائے گا وہ اللہ کی صفت خلق میں مشابہت اختیار کرنے والے ہوں گے۔

4508 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ ثَابَرَ عَلَى ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً مِنَ السُّنَّةِ سِوَى الْفَرِيضَةِ بَنَى اللّٰهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ: أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الظُّهْرِ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ، وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے فرضوں کے علاوہ بارہ رکعت سنتوں پر ہیشگی کی۔ اللہ عزوجل اس کے لیے جنت میں گھر بنادے گا۔ ۴ ظہر سے پہلے، ۲ ظہر کے بعد، ۲ مغرب کے بعد، ۲ عشاء کے بعد اور ۲ فجر سے پہلے۔

4509 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم عشاء کی تیرہ رکعت ادا کرتے' وتر پانچ رکعت پڑھتے اور سلام پانچویں رکعت میں پھیرتے تھے۔

4507- الحديث سبق برقم: **4421** فراجعه .

4508- اخرجه ابن ماجة رقم الحديث: **1140** قال: حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة . والترمذى رقم الحديث: **414** قال: حدثنا محمد بن رافع النيسابورى . والنسائي جلد **3** صفحه **260** وفي الكبرى رقم الحديث: **1376** قال: أخبرنا الحسين بن منصور بن جعفر النيسابورى .

4509- أخرجه الحميدى رقم الحديث: **195** قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد **6** صفحه **50** قال: حدثنا يحيى . وفي جلد **6** صفحه **64** قال: حدثنا يونس . قال: حدثنا الليث .

وَسَلَّمَ يُصَلِّي مَا بَيْنَ الْعِشَاءِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً يُوتِرُ مِنْهَا بِخَمْسٍ يُسَلِّمُ فِي الْخَامِسَةِ

4510 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اشْتَكَى الْإِنْسَانُ قَالَ بِرِيقِهِ، ثُمَّ قَالَ بِهِ فِي التُّرَابِ وَيَقُولُ: تُرْبَةُ أَرْضِنَا بِرِيقَةِ بَعْضِنَا يَشْفَى سَقِيمُنَا بِإِذْنِ رَبِّنَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے کوئی انسان بیماری کی شکایت کرتا تو آپ اپنا لعاب لگاتے' پھر فرمایا: اس مٹی میں جانا ہے' اور فرماتے: ہماری زمین کی مٹی ہمارے تھوک کے ساتھ ہمارے بیماروں کو شفا دیتی ہے ہمارے رب کے حکم سے۔

4511 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا مَعْنُ الْقَزَّازُ، عَنْ فُلَانِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يُفَسِّرُ شَيْئًا مِنَ الْقُرْآنِ بِرَأْيِهِ إِلَّا آيًا بِعَدَدٍ. عَلَّمَهُنَّ إِيَّاهُ جِبْرِيلُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم قرآن کی تفسیر اپنی رائے کے ساتھ نہ کرتے تھے مگر چند آیات کی جو آپ کو حضرت جبریل نے بتائی تھیں۔

4512 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ الرِّشْكُ، عَنْ مُعَاذَةَ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا سَأَلْتُهَا: كَمْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الضُّحَى؟ قَالَتْ: أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ. وَيَزِيدُ مَا شَاءَ اللّٰهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا گیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم چاشت کی کتنی رکعتیں ادا کرتے تھے؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: چار اور زیادہ بھی جتنی اللہ چاہتا کر لیتے تھے۔

4513 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جس کو نرمی سے

4510- أخرجه الحميدي رقم الحديث: **252** . وأحمد جلد **6** صفحه **93** قال: حدثنا على بن عبد الله . والبخاري جلد **7** صفحه **172** قال: حدثنا على بن عبد الله (ح) وحدثني صدقة بن الفضل .

4511- الحديث في المقصد العلي برقم: **1165** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **6** صفحه **303** وقال: رواه أبو يعلى' والبزار بنحوه' وفيه راو لم يتحرر اسمه عند واحد منهما' وبقية رجاله رجال الصحيح .

4512- الحديث سبق برقم: **4349** فراجعه .

4513- أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **8** صفحه **153** وقال: رواه أحمد' ورجاله ثقات الا أن عبد الرحمن بن القاسم لم يسمع من عائشة وليست كما قال .

بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْزَمٍ الشَّعَّابُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ، حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَمَا إِنَّهُ مَنْ أُعْطِيَ حَظَّهُ مِنَ الرِّفْقِ فَقَدْ أُعْطِيَ حَظَّهُ مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، وَمَنْ حُرِمَ حَظَّهُ مِنَ الرِّفْقِ فَقَدْ حُرِمَ حَظَّهُ مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

کچھ حصہ دیا گیا۔ بے شک اس کو دنیا و آخرت کی بھلائی دی گئی۔ جو نرمی سے محروم کیا گیا بے شک وہ دنیا و آخرت کی بھلائی سے محروم کیا گیا۔

4514 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَتَوَضَّأُ بَعْدَ الْغُسْلِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم غسل کے بعد وضو نہیں کرتے تھے۔

4515 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا النَّضْرُ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: سَمِعْتُ طَلْحَةَ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ: سَمِعْتُ عَائِشَةَ قَالَتْ: أَهْوَى إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُقَبِّلَنِي وَأَنَا صَائِمَةٌ، فَقُلْتُ: إِنِّي صَائِمَةٌ . فَقَالَ: وَأَنَا صَائِمٌ . فَقَبَّلَنِي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اپنی طرف کھینچا تا کہ وہ میرا بوسہ لیں، حالانکہ میں روزے سے تھی' میں نے عرض کی: میں روزہ کی حالت میں ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں بھی روزہ کی حالت میں ہوں۔ آپ نے میرا بوسہ لیا۔

4516 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا النَّضْرُ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَعْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّ الْعَمَلِ أَحَبُّ إِلَى اللَّهِ؟ قَالَ: أَدْوَمُهُ وَإِنْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا کہ کون سا عمل اللہ کو زیادہ پسند ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس پر ہمیشگی ہو اگرچہ وہ تھوڑا ہو۔

4514- أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 68 قال: حدثنا أسود بن عامر . قال: حدثنا شريك وفي جلد 6 صفحه 119 قال: حدثنا أحمد بن عبد الملك . قال: حدثنا زهير . وفي جلد 6 صفحه 154 قال: حدثنا يحيى بن آدم .

4515- أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 134 قال: حدثنا عفان . قال: حدثنا أبو عوانة . وفي جلد 6 صفحه 162 قال: حدثنا يحيى بن زكريا . قال: أخبرني أبي .

4516- أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 176 قال: حدثنا محمد بن جعفر وبهز . وفي جلد 6 صفحه 180 قال: حدثنا عبد الرحمٰن . وعبد بن حُميد: 1515 قال: أخبرنا يزيد بن هارون .

قَلَّ

4517 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا النَّضْرُ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَعْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ قَالَ: قَالَتْ عَائِشَةُ: كُنَّا نَسْمَعُ أَنَّ نَبِيًّا لَا يَمُوتُ حَتَّى يُخَيَّرَ بَيْنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ . قَالَتْ: وَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَجَعِهِ الَّذِي تُوُفِّيَ فِيهِ أَخَذَتْهُ بُحَّةٌ، فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: (مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ وَحَسُنَ أُولَئِكَ رَفِيقًا) (النساء :69) فَعَلِمْتُ أَنَّهُ خُيِّرَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم نے سنا تھا کسی نبی نے وصال نہیں فرمایا مگر اس کو دنیا اور آخرت کے درمیان رہنے کا اختیار نہ دیا گیا ہو۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جس بیماری میں وصال فرمایا آپ کی آواز بھاری تھی' میں نے سنا آپ پڑھ رہے تھے یہ آیت طیبہ''ان لوگوں کے ساتھ جن پر اللہ نے انعام کیا ہے' نبیوں اور صدیقین اور شہداء اور صالحین میں سے یہ بہت اچھے ساتھی ہیں'' میں نے جان لیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اختیار دیا گیا ہے۔

4518 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا كَانَ مِنْ شَرْطٍ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَهُوَ بَاطِلٌ، وَإِنْ كَانَ مِائَةَ شَرْطٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایسی شرط جو کتاب اللہ میں نہیں ہے وہ باطل ہے' اگرچہ سو شرط ہوں۔

4519 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ: قَالَتْ عَائِشَةُ: مَا رَأَيْتُ أَشَدَّ وَجَعًا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے بڑھ کر کسی کی تکلیف نہیں دیکھی۔

4520 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے

4517- أخرجه أحمد جلد 6صفحه176 قال: حدثنا محمد بن جعفر . قال: حدثنا شعبة (ح) وحجاج . قال: أخبرنا شعبة . (ح) وروح . قال: حدثنا شعبة . وفي جلد6صفحه205 قال: حدثنا وكيع . قال: حدثنا شعبة .

4518- الحديث سبق برقم: 4418 فراجعه .

4519- أخرجه أحمد جلد6صفحه172 قال: حدثنا محمد بن جعفر . قال: حدثنا شعبة . وفي جلد6صفحه181 قال: حدثنا عبد الرحمٰن . قال: حدثنا سفيان .

ابنِ أَبِي ذِئْبٍ، عَنْ مَخْلَدِ بْنِ خِفَافٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَضَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الْخَرَاجَ بِالضَّمَانِ

فیصلہ فرمایا کہ ٹیکس ضمان کے ساتھ ہے۔

4521 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَدَعَتْ لِي بِطَعَامٍ فَقَالَتْ لِي: كُلْ، فَإِنِّي مَا شَبِعْتُ مِنْ طَعَامٍ فَأَشَاءُ أَنْ أَبْكِيَ إِلَّا بَكَيْتُ. قُلْتُ: مِمَّ ذَاكَ؟ قَالَتْ: أَذْكُرُ الْحَالَ الَّتِي فَارَقَ عَلَيْهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدُّنْيَا، مَا شَبِعَ رَسُولُ اللّٰهِ مِنْ خُبْزِ بُرٍّ فِي يَوْمٍ مَرَّتَيْنِ حَتَّى لَحِقَ بِاللّٰهِ

حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آیا۔ آپ نے مجھے کھانے کے لیے کھانا دیا۔ آپ نے مجھے فرمایا: تم کھاؤ۔ میں بہت کم سیر ہو کر کھانا کھاتی ہوں میں رونا چاہتی ہوں۔ حضرت مسروق نے عرض کی: آپ کیوں روئی ہیں؟ آپ نے فرمایا: مجھے وہ حالت یاد آ گئی جس حالت سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دنیا سے وصال فرمایا: بے شک حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی بھی سیر ہو کر دو مرتبہ ایک دن لگا تار جو کی روٹی نہیں کھائی یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کر لی۔

4522 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: مَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ مُذْ قَدِمَ الْمَدِينَةَ مِنْ طَعَامِ بُرٍّ ثَلَاثَ لَيَالٍ تِبَاعًا حَتَّى قُبِضَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب سے مدینہ پاک آئے ہیں آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے لگا تار تین راتیں سیر ہو کر جو کی روٹی نہیں کھائی یہاں تک کہ آپ کا وصال ہو گیا۔

4523 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: مَا شَبِعَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب سے مدینہ پاک آئے ہیں آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے لگا تار تین راتیں سیر ہو کر جو کی روٹی نہیں کھائی یہاں تک کہ آپ کا وصال ہو

4521- أخرجه الترمذي رقم الحديث: **2356**؛ وفي الشمائل رقم الحديث: **148** قال: حدثنا أحمد بن مَنِيع . قال: حدثنا عباد بن عباد؛ عن مُجالد؛ عن الشعبي؛ عن مسروق؛ فذكره .

4522- أخرجه أحمد جلد **6** صفحه **156** قال: حدثنا هاشم . قال: حدثنا محمد بن طلحة؛ عن أبي حمزة؛ عن ابراهيم؛ عن الأسود فذكره .

4523- أخرجه أحمد جلد **6** صفحه **42** قال: حدثنا أبو معاوية . قال: حدثنا الأعمش . وفي جلد **6** صفحه **156** قال: حدثنا هاشم . قال: حدثنا محمد بن طلحة؛ عن أبي حمزة .

آلُ مُحَمَّدٍ غَدَاءً وَلَا عَشَاءً مِنْ خُبْزِ الشَّعِيرِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مُتَتَابِعَاتٍ حَتَّى لَحِقَ بِاللّٰهِ

گیا۔

4524 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: مَا شَبِعَ رَسُولُ اللّٰهِ يَوْمَيْنِ مِنْ خُبْزِ الشَّعِيرِ حَتَّى مَاتَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب سے مدینہ پاک آئے ہیں آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے لگاتار تین راتیں سیر ہو کر جو کی روٹی نہیں کھائی یہاں تک کہ آپ کا وصال ہو گیا۔

4525 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: تُوُفِّيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَتْرُكْ دِينَارًا وَلَا دِرْهَمًا وَلَا شَاةً وَلَا بَعِيرًا، وَلَمْ يُوصِ بِشَيْءٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس حالت میں وصال فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ درہم و دینار نہ بکری و اونٹ (بطور وراثت) چھوڑے اور نہ کسی شے کی وصیت فرمائی۔

4526 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْرَدَ الْحَجَّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حج مفرد کیا۔

4527 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ أَخْضَرَ، عَنْ عَوْفٍ، عَنْ أَوْفَى بْنِ دَلْهَمٍ الْعَدَوِيِّ، عَنْ مُعَاذَةَ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنَالُ مِنْ وُجُوهِنَا وَهُوَ صَائِمٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے چہروں کا حالتِ روزہ میں بوسہ لیتے تھے۔

4524- الحديث سبق برقم: **4323** فراجعه .

4525- أخرجه أحمد جلد**6**صفحه**44** قال: حدثنا أبو معاوية وابن نمير . ومسلم جلد**5**صفحه**75** قال: حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة .

4526- الحديث سبق برقم: **4344** فراجعه .

4527- الحديث سبق برقم: **4515** فراجعه .

4528 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْتَعِيذُ مِنَ الدَّيْنِ . فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَرَاكَ تَسْتَعِيذُ مِنَ الدَّيْنِ . فَقَالَ: نَعَمْ . إِنَّ الدَّائِنَ إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ، وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم قرض سے پناہ مانگتے تھے' تو میں نے عرض کی: آپ کو قرض سے پناہ مانگتے ہوئے دیکھا ہے۔ آپ نے فرمایا: جی ہاں! قرض خواہ جب بات کرے گا تو جھوٹ بولے گا' جب وعدہ کرے گا تو وعدہ خلافی کرے گا۔

4529 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ: سَمِعْتُهُ مِنَ الزُّهْرِيِّ - وَاللّٰهِ كَذَا أَخْبَرْتُكَ - قَالَ: حَدَّثَنِي عُرْوَةُ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْتَسِلُ فِي الْقَدَحِ - وَهُوَ الْفَرَقُ - . قَالَتْ: وَكُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَهُوَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک برتن میں غسل کرتے تھے' اس کو فرق کہا جاتا تھا۔ فرماتی ہیں: میں اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی برتن میں غسل کرتے تھے۔

قَالَ سُفْيَانُ: وَزَادَ عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ قَالَ: حَدَّثَتْنِي مُعَاذَةُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: فَأَقُولُ لَهُ أَبْقِ لِي أَبْقِ لِي

حضرت سفیان فرماتے ہیں کہ حضرت عاصم احول نے اضافہ کیا' فرمایا: مجھے معاذہ نے بیان کیا حضرت عائشہ سے' آپ فرماتی ہیں: میں کہتی ہوں کہ آپ کو میرے لیے باقی رکھیں' میرے لیے باقی رکھیں۔

4530 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، قَالَ: حَفِظْتُ مِنَ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِينَا كُلَّ يَوْمٍ طَرَفَيِ النَّهَارِ، فَأَتَانَا يَوْمًا فِي نَحْرِ ظَهِيرَةٍ فَقَالَ: يَا أَبَا بَكْرٍ هَلْ عَلَيَّ مِنْ عَيْنٍ؟

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم صبح و شام ہر روز ہمارے گھر آتے تھے۔ ایک دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم دوپہر کے وقت تشریف لائے اور فرمایا: اے ابوبکر! کیا مجھے اُدھار دیں گے؟ حضرت ابوبکر نے عرض کی: یا رسول اللہ! یہ ام رومان اور اسماء و عائشہ ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے

4528- الحديث سبق برقم: 4457 فراجعه .

4529- الحديث سبق برقم: 4466 فراجعه .

4530- اخرجه البخاري رقم الحديث: 3905,2297,476 من طريق يحيى بن بكير' حدثنا الليث' عن عقيل' عن الزهري به .

قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّمَا هِيَ أُمُّ رُومَانَ وَأَسْمَاءُ وَعَائِشَةُ . قَالَ: فَإِنَّ رَبِّي تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَدْ أَذِنَ لِي فِي الْخُرُوجِ . قَالَ: الصُّحْبَةُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ . قَالَ: الصُّحْبَةُ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ قَدِ اتَّخَذَ رَاحِلَتَيْنِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ خُذْ إِحْدَى رَاحِلَتَيَّ فَارْكَبْهَا . قَالَ: لَا . بَلِ الثَّمَنُ يَا أَبَا بَكْرٍ

فرمایا: میرے اللہ نے مجھے اجازت دی ہے اس شہر سے نکلنے کی۔ حضرت ابوبکر نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کو ساتھی کی ضرورت ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! ساتھی کی ضرورت ہے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے سواریاں لیں۔ عرض کی: یارسول اللہ! ایک لے لیجیے اور اس پر سوار ہو جائیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: مفت نہیں بلکہ اے ابوبکر! پیسوں کے بدلے۔

4531 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِسَارِقٍ - أَوْ سَارِقَةٍ - فَأَمَرَ بِهَا فَقُطِعَتْ . وَقَالَ: لَوْ كَانَتْ فَاطِمَةُ لَأَقَمْتُ عَلَيْهَا الْحَدَّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس چور مرد یا عورت کو لایا گیا۔ آپ ﷺ نے اس کا ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا اور فرمایا اگر فاطمہ بنت محمد بھی چوری کرتی تو میں ضرور اس پر بھی یہی حد لگاتا۔

4532 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا كَانَ فِي يَدِ الرَّجُلِ الْقُرْحَةُ - أَوِ الشَّيْءُ - قَالَ بِإِصْبَعِهِ هَكَذَا، ثُمَّ قَالَ: بِسْمِ اللّٰهِ . تُرْبَةُ أَرْضِنَا بِرِيقَةِ بَعْضِنَا وَيَشْفَى سَقِيمُنَا بِإِذْنِ رَبِّنَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کی عادت تھی کہ جب کسی آدمی کے ہاتھ میں زخم یا کوئی شی ہوتی تو آپ اس پر انگلی پھیرتے تھے، پھر پڑھتے: ''بِسْمِ اللّٰهِ الٰی آخرہ''۔

4533 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ سُمَيٍّ، سَمِعَ أَبَا بَكْرِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ حالت جنابت میں صبح کرتے پھر روزہ بھی رکھتے تھے۔

4531- أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 41 قال: حدثنا سفيان' عن أيوب بن موسى . وفي جلد 6 صفحه 162 قال: حدثنا عبد الرزاق . قال: حدثنا معمر .

4532- الحديث سبق برقم: 4510 فراجعه .

4533- أخرجه مالك (الموطأ صفحه 194 عن عبد ربه بن سعيد . وفي صفحه 195,194 عن سُمي مولى أبي بكر بن عبد الرحمن بن الحارث بن هشام .

يُخْبِرُ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُدْرِكُهُ الصُّبْحُ وَهُوَ جُنُبٌ ثُمَّ يَصُومُ

4534 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ، حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ، عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: مَا أَحَبَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا ذَا تُقًى

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے صرف پرہیزگار آدمی کو پسند کیا۔

4535 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ طَلْحَةَ، عَنْ عَمَّتِهِ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ، عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ: أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَبِيٍّ مِنْ صِبْيَانِ الْأَنْصَارِ يُصَلِّي عَلَيْهِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ طُوبَى لِهَذَا لَمْ يُدْرِكْ شَرًّا وَلَمْ يَرَهُ- أَوْ لَمْ يَعْقِلْهُ أَوْ يَفْعَلْهُ - فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَائِشَةُ أَوَ غَيْرَ ذَلِكَ خَلَقَ اللّٰهُ الْجَنَّةَ وَخَلَقَ لَهَا أَهْلًا، وَخَلَقَهَا لَهُمْ وَهُمْ فِي أَصْلَابِ آبَائِهِمْ، وَخَلَقَ النَّارَ وَخَلَقَ لَهَا أَهْلًا خَلَقَهَا لَهُمْ وَهُمْ فِي أَصْلَابِ آبَائِهِمْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس انصار کے بچوں میں سے ایک بچہ لایا گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی نمازِ جنازہ پڑھائی۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اس کے لیے خوشخبری! اس نے نہ برائی پائی اور نہ دیکھی ہے، یا نہ سمجھی یا نہ کی ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عائشہ! اللہ تعالیٰ نے جنت کو پیدا کیا، اس کے رہنے والے پیدا کیے۔ ان کو اس وقت پیدا کیا (جب) وہ اپنے باپوں کے صلبوں میں تھے۔ اللہ نے جہنم کو پیدا کیا۔ اس میں رہنے والے بھی پیدا کیے اس حالت میں کے وہ اپنے باپوں کی پشت میں تھے۔

4536 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ: سَمِعْتُهُ مِنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ الْقَطْعُ فِي رُبْعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چور کا ہاتھ چار دینار یا اس سے زیادہ کی صورت میں کاٹا جائے گا۔

4534- الحديث في المقصد العلي برقم: **1999** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **8** صفحه **84** وقال: رواه أحمد، وفيه ابن لهيعة وهو لين، وبقية رجاله رجال الصحيح .

4535- أخرجه الحميدي رقم الحديث: **265** قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد **6** صفحه **41** قال: حدثنا سفيان . وفي جلد **6** صفحه **208** قال: حدثنا وكيع .

4536- الحديث سبق برقم: **4394** فراجعه .

4537 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ رُزَيْقٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: أَدْلَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْبَطْحَاءِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بطحاء کی رات داخل ہوئے تھے۔

4538 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدَةُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِأَرْضٍ تُسَمَّى غَدِرَةَ فَسَمَّاهَا خَضِرَةً

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک ملک کے پاس سے گزرے، اس کا نام غدرہ تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا نام خضرہ رکھا۔

4539 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا أَبُو الْجَوَّابِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ قَرْمٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دباء، حنتم اور مزفت کے برتنوں میں نبیذ پینے سے منع فرمایا۔

4540 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَتْ أُمِّي تُعَالِجُنِي بِالسُّمْنَةِ تُرِيدُ أَنْ تُدْخِلَنِي عَلَى النَّبِيِّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میری ماں مجھے موٹا کرنا چاہتی تھیں' مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس داخل کرنا چاہتی تھیں لیکن میں موٹی نہیں ہو رہی تھی یہاں تک کہ مجھے کھجور کے ساتھ ککڑی کھلانا شروع کی' اس سے میں

4537- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: **3068** من طريق أبي بكر بن أبي شيبة . حدثنا معاوية به . وقال البوصيري في المصباح: اسناده صحيح' ورجاله ثقات على شرط مسلم .

4538- الحديث في المقصد العلي برقم: **1086** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **8** صفحه **51** وقال: رواه أبو يعلى' والطبراني في الأوسط' ورجال أبي يعلى رجال الصحيح .

4539- الحديث سبق برقم: **4445** فراجعه .

4540- أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: **3903** قال: حدثنا محمد بن يحيى . قال: حدثنا نوح بن يزيد بن سيار . قال: حدثنا ابراهيم بن سعد' عن محمد بن اسحاق .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَمَا اسْتَقَامَ لَهَا ذٰلِكَ حَتَّى أَكَلْتُ الرُّطَبَ بِالْقِثَّاءِ فَسَمِنْتُ كَأَحْسَنِ السُّمْنَةِ

اچھی طرح موٹی ہوگئی۔

4541 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُومَانَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْحَرْبُ خَدْعَةٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنگ دھوکہ کا نام ہے۔

4542 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ أَبِي الْوَضَّاحِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: سَلُوا اللّٰهَ كُلَّ شَيْءٍ حَتَّى الشِّسْعَ؛ فَإِنَّ اللّٰهَ إِنْ لَمْ يُيَسِّرْهُ لَمْ يَتَيَسَّرْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا: ہر چیز اللہ تعالیٰ سے مانگو، یہاں تک کہ تل بھی۔ بے شک اللہ تعالیٰ اگر آسان نہ کرے تو آسان نہیں ہوتا۔

4543 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ، حَدَّثَنَا حَيْوَةُ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ عَنْ سُتْرَةِ الْمُصَلِّي، فَقَالَ: كَمُؤْخِرَةِ الرَّحْلِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا، غزوہ تبوک میں نمازی کے آگے سترہ رکھنے کا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رکھ لو جیسے کے اونٹ کا کجاوہ ہوتا ہے۔

4544 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے

4541- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: **2833** قال: حدثنا محمد بن عبد الله بن نمير . قال: حدثنا يونس بن بُكير، عن محمد بن اسحاق، عن يزيد بن رومان، عن عروة، فذكره .

4542- الحديث في المقصد العلي برقم: **1696** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **150** وقال: رواه أبو يعلى ورجاله رجال الصحيح، غير محمد بن عبيد الله بن المنادي وهو ثقة .

4543- أخرجه مسلم جلد **2** صفحه **55** قال: حدثنا زهير بن حرب . قال: حدثنا عبد الله بن يزيد . قال: أخبرنا سعيد بن أبي أيوب (ح) وحدثنا محمد بن عبد الله بن نُمير . قال: حدثنا عبد الله ابن يزيد . قال: أخبرنا حيوة .

4544- أخرجه أحمد جلد **6** صفحه **65** قال: حدثنا أبو عبد الرحمٰن . قال: حدثنا حيوة بن شريح . قال: حدثني نافع بن

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ، حَدَّثَنَا حَيْوَةُ، حَدَّثَنِي نَافِعُ بْنُ سُلَيْمَانَ، أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ أَبِي صَالِحٍ، أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْإِمَامُ ضَامِنٌ وَالْمُؤَذِّنُ مُؤْتَمَنٌ، فَأَرْشَدَ اللّٰهُ الْأَئِمَّةَ وَعَفَا عَنِ الْمُؤَذِّنِينَ

فرمایا: امام ضامن ہے مؤذن امانت والا ہے۔ اللہ ائمہ کو ہدایت دے اور مؤذنوں کو معاف کرے۔

4545 - حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ، عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ: رُبَّمَا دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَنَا: هَلْ عِنْدَكُمْ مِنْ شَيْءٍ؟ فَنَقُولُ: لَا ۔ فَيَقُولُ: إِنِّي إِذًا صَائِمٌ ۔ قَالَتْ: وَدَخَلَ عَلَيْنَا مَرَّةً فَقُلْنَا لَهُ: أُهْدِيَ لَنَا حَيْسٌ فَخَبَّأْنَا لَكَ مِنْهُ ۔ فَقَالَ: هَلُمُّوهُ، فَإِنِّي قَدْ كُنْتُ صَائِمًا ۔ قَالَتْ: فَأَكَلَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ بسا اوقات حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس آتے اور ہم کو فرماتے: کیا تمہارے پاس کوئی شے ہے؟ ہم عرض کرتی: نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بعد فرماتے: پھر میں روزہ کی حالت میں ہوں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس آئے تو ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی: ہم کو حیس (آٹا اور گھی ملا کر بنایا ہوا کھانا) ہدیہ کیا ہے۔ ہم نے آپ کے لیے حصہ رکھا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو لاؤ، میں تو روزہ کی حالت میں تھا، آپ فرماتی ہیں کہ آپ نے کھایا۔

4546 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ الْعَلَاءِ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رات اور دن نہیں جائیں گے یہاں تک کہ تم لات وعزیٰ کی عبادت نہ کرلیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا عرض کرتی ہیں: یا رسول اللہ! میں گمان رکھتی ہوں جس وقت اللہ

نسليمان، أن محمد بن أبي صالح حدثه عن أبيه، فذكره .

4545- أخرجه الحميدي رقم الحديث: **191,190** قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد**6**صفحه**49** قال: حدثنا يحيىٰ . وفي جلد**6**صفحه**207** قال: حدثنا وكيع وابن نُمير .

4546- أخرجه مسلم جلد**8**صفحه**182** قال: حدثنا أبو كامل الجحدري، وأبو معن زيد بن يزيد الرقاشي (واللفظ لابن معن) قالا: حدثنا خالد بن الحارث (ح) وحدثناه محمد بن المثنىٰ . قال: حدثنا أبو بكر، وهو الحنفي .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَنْ يَذْهَبَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ حَتَّى يُعْبَدَ اللَّاتُ وَالْعُزَّى ۔ قَالَتْ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَقَدْ كُنْتُ أَظُنُّ حِينَ قَالَ اللّٰهُ: (هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَى وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ) (التوبة:33) أَنَّ ذَلِكَ تَامًّا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَيَكُونُ مِنْ ذَلِكَ مَا شَاءَ اللّٰهُ، ثُمَّ يَبْعَثُ اللّٰهُ رِيحًا طَيِّبَةً فَتَقْبِضُ رُوحَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ مِنْ خَيْرٍ، وَيَبْقَى الْآخَرُونَ فَيَرْجِعُونَ إِلَى دِينِ آبَائِهِمْ

عزوجل نے ارشاد فرمایا ہے: ''وہی ذات ہے جس نے اس کو رسول بنا کر مبعوث فرمایا، ہدایت اور دین حق کے ساتھ تا کہ وہ تمام دینوں پر غالب ہو جائے اگرچہ مشرکوں کو ناپسند ہو'' (الصّف:۹) یہ تو دین مکمل ہو گیا ہے' حضور ﷺ نے فرمایا: یہ عنقریب ہوگا، اگر اللہ نے چاہا۔ پھر اللہ عزوجل پاک ہوا بھیجے گا، اُن کی روحوں کو قبض کرے گا جس کے دل میں رائی کے ذرّے کے برابر بھی خیر ہوگی اور دوسرے باقی رہ جائیں گے، وہ اپنے باپوں کے دین کی طرف لوٹ جائیں گے۔

4547 - حَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ: حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: فَقَدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ مِنَ الْفِرَاشِ، فَالْتَمَسْتُهُ بِيَدِيَّ فَوَقَعَتْ يَدِي عَلَى قَدَمَيْهِ وَهُمَا مَنْصُوبَتَانِ وَهُوَ سَاجِدٌ وَهُوَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ، وَأَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے ایک رات حضور ﷺ کو بستر پر نہیں پایا، میں نے اپنے دونوں ہاتھوں سے آپ کو تلاش کیا تو میرے ہاتھ آپ ﷺ کے قدموں پر لگے۔ وہ دونوں کھڑے ہوئے تھے، آپ ﷺ سجدہ کی حالت میں تھے اور عرض کر رہے تھے: ''اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ الٰی آخرہٖ''۔

4548 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ

4547- أخرجه أحمد جلد 6صفحه201 قال: حدثنا حماد بن أسامة ۔ ومسلم جلد 2صفحه51 قال: حدثنا أبو بكر ابن أبي شيبة ۔ قال: حدثنا أبو أسامة ۔

4548- الحديث في المقصد العلي برقم: 15 ۔ أخرجه أحمد جلد 6صفحه145 قال: حدثنا يزيد ۔ وفي جلد 6 صفحه 160 قال: حدثنا عفان ۔ والنسائي (الكبرى) (الورقة83-أ) قال: أخبرنا أحمد بن سُليمان الرهاوي ۔

هَمَّامٌ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، عَنْ شَيْبَةَ الْخُضَرِيِّ أَنَّهُ شَهِدَ عُرْوَةَ يُحَدِّثُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ثَلَاثٌ أَحْلِفُ عَلَيْهِنَّ: لَا يَجْعَلُ اللّٰهُ مَنْ لَهُ سَهْمٌ فِي الْإِسْلَامِ كَمَنْ لَا سَهْمَ لَهُ - وَسِهَامُ الْإِسْلَامِ ثَلَاثَةٌ: الصَّوْمُ وَالصَّلَاةُ وَالصَّدَقَةُ- لَا يَتَوَلَّى اللّٰهُ عَبْدًا فَيُوَلِّيَهُ غَيْرَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ' وَلَا يُحِبُّ رَجُلٌ قَوْمًا إِلَّا جَاءَ مَعَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ' وَالرَّابِعَةُ لَوْ حَلَفْتُ عَلَيْهَا لَمْ أَخَفْ أَنْ آثَمَ: لَا يَسْتُرُ اللّٰهُ عَلَى عَبْدِهِ فِي الدُّنْيَا إِلَّا سَتَرَ عَلَيْهِ فِي الْآخِرَةِ . فَقَالَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ: إِذَا سَمِعْتُمْ مِثْلَ هَذَا مِنْ مِثْلِ عُرْوَةَ فَاحْفَظُوهُ .

نے فرمایا: میں ان تین باتوں کی قسم اٹھاتا ہوں، اللہ نہیں رکھے گا اس کے لیے جس کا اسلام میں حصہ ہو گا، وہ ایسے ہے جس کا حصہ نہیں۔ اسلام کے تین حصے ہیں: روزہ، نماز، زکوٰۃ۔ اللہ کسی کو دوست نہیں بنائے گا کہ قیامت کے دن اس کا دوسرا دوست بنائے۔ دنیا میں جس کے ساتھ محبت کرتا ہوگا۔ قیامت کے دن اسی محبت کرنے والے کے ساتھ ہوگا۔ چوتھا اگر میں قسم اٹھاتا ان پر میں گنہگار نہ ہوتا۔ جس بندہ کے گناہوں پر دنیا میں پردہ ڈال دیا گیا قیامت کے دن بھی اللہ اس کے گناہوں پر پردہ ڈال دے گا۔

4549 - قَالَ إِسْحَاقُ: وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ، حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

4550 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَثْمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُنِيبٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمان کے لیے جائز نہیں کہ اپنے مسلمان بھائی کو تین دن تک چھوڑے رکھے (یعنی تین دن اس سے گفتگو چھوڑے رکھے)۔

4551 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے

قال: حدثنا عفان بن مسلم .

4549- الحديث سبق برقم: **4548** فراجعه .

4550- أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: **4313** من طريق محمد بن المثنى' حدثنا محمد بن خالد بن عتمة بهذا السند .

4551- أخرجه أحمد جلد **6** صفحه **146** قال: حدثنا محمد بن اسماعيل بن أبى فُدَيك الديلى . والدارمى

نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: السِّوَاكُ مَطْهَرَةٌ لِلْفَمِ مَرْضَاةٌ لِلرَّبِّ، وَفِي الْحَبَّةِ السَّوْدَاءِ شِفَاءٌ مِنْ كُلِّ دَاءٍ إِلَّا السَّامَ قُلْتُ: وَمَا السَّامُ؟ قَالَ: الْمَوْتُ

فرمایا: مسواک منہ کی پاکی کا ذریعہ ہے، ربّ کی رضا ہے، کالے دانے میں ہر بیماری کی شفاء ہے سوائے سام کے۔ سام سے مراد موت ہے۔

4552 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا ابْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ قَالَ: بَعَثَنِي عَدِيُّ بْنُ عَدِيٍّ إِلَى صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ أَسْأَلُهَا عَنْ أَشْيَاءَ كَانَتْ تَرْوِيهَا عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ أَنَّهَا سَمِعَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا طَلَاقَ وَلَا عَتَاقَ فِي إِغْلَاقٍ

حضرت محمد بن عبید بن ابی صالح فرماتے ہیں کہ مجھے عدی بن عدی نے حضرت صفیہ بنت شیبہ کی طرف بھیجا' میں نے آپ سے کچھ اشیاء کے متعلق پوچھا' وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتی تھیں' فرمایا: مجھے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ اُنہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ طلاق اور آزاد کرنا شدید غصہ میں نہیں ہے۔

4553 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ هَانِئٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَ: قُلْتُ لَهَا: يَا أُمَّهْ اكْشِفِي لِي عَنْ قَبْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَاحِبَيْهِ، فَكَشَفَتْ عَنْ ثَلَاثَةِ قُبُورٍ لَاطِئَةٍ مَبْطُوحَةٍ بِبَطْحَاءِ الْعَرْصَةِ الْحَمْرَاءِ، فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُقَدَّمًا، وَأَبَا بَكْرٍ رَأْسُهُ بَيْنَ كَتِفَيِ النَّبِيِّ صَلَّى

حضرت قاسم بن محمد' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے آپ سے عرض کی: اے امی جان! میرے لیے حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت عمر وابوبکر کی قبروں سے پردہ ہٹائیں۔ تو آپ نے تینوں قبروں سے پردہ ہٹایا۔ پس میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو سب سے آگے دکھا' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا سر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دونوں کندھوں کے درمیان اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا سر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی دونوں ٹانگوں کے پاس ہے۔

رقم الحديث: **690** قال: أخبرنا خالد بن مخلد هو القطواني .

4552- الحديث سبق برقم: **4427** فراجعه .

4553- أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: **3220** . والبيهقي في الكبرى جلد **4** صفحه **3** . والحاكم جلد **1** صفحه **369** من طريقين عن ابن أبي فديك به .

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَعُمَرُ رَأْسُهُ عِنْدَ رِجْلَي النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

4554 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: لَمْ يَكُنْ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ هَاجَرَ مِنْ مَكَّةَ إِلَى الْمَدِينَةِ إِلَّا أَبُو بَكْرٍ وَعَامِرُ بْنُ فُهَيْرَةَ، وَرَجُلٌ مِنْ بَنِي الدِّيلِ مُشْرِكٌ كَانَ دَلِيلَهُمْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت مکہ سے مدینہ شریف کی طرف ہجرت کی، اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حضرت ابوبکر صدیق اور عامر بن فہیرہ اور بنی دیل قبیلہ کا ایک مشرک آدمی تھا' ان کے لیے راہنما تھا یعنی راستہ دکھانے کے لیے۔

4555 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ قَالَ: سُئِلَتْ عَائِشَةُ وَأُمُّ سَلَمَةَ: أَيُّ الْعَمَلِ أَحَبُّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَتَا: مَا دَامَ عَلَيْهِ صَاحِبُهُ وَإِنْ قَلَّ

حضرت ابوصالح فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ اور اُم سلمہ رضی اللہ عنہما سے پوچھا گیا' حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو کون سا کام زیادہ پسند تھا؟ دونوں نے فرمایا: جس کے کرنے پر ہمیشہ کرے اگرچہ وہ کم ہی کیوں نہ ہو۔

4556 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا خَلَّادٌ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ أَبِي مُسْلِمٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خِفْتُ أَنْ أَكُونَ أُمِرَ فِيَّ بِشَيْءٍ، فَخَيَّرَنِي فَقُلْتُ: هَلْ ذَكَرْتَ هَذَا لِأَحَدٍ قَبْلِي؟ قَالَ: لَا . قُلْتُ: فَإِنِّي قَدِ اخْتَرْتُكَ . وَخَيَّرَ نِسَاءَهُ كُلَّهُنَّ فَاخْتَرْنَهُ، فَلَمْ يَعُدَّهُ شَيْئًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس داخل ہوئے' میں ڈر گئی کہ آپ مجھے کسی شی کا حکم نہ دیں' آپ نے مجھے اختیار دیا۔ میں نے عرض کی: کیا آپ کو میری طرف سے عذر یاد نہیں ہے؟ آپ نے فرمایا: نہیں! میں نے عرض کی: میں نے آپ کو اختیار کر لیا تھا اور آپ نے باقی ازواج کو اختیار دیا تھا' ان تمام نے آپ کو اختیار کیا' آپ نے کوئی شی دوبارہ نہیں فرمائی۔

4554- أخرجه أحمد جلد **6**صفحه**198** قال: حدثنا عبد الرزاق' عن معمر . والبخاري جلد **1**صفحه**128** وجلد **3** صفحه**126,116**' وجلد**5**صفحه**73** قال: حدثنا يحيى بن بكير . قال: حدثنا الليث' عن عُقيل .

4555- الحديث سبق برقم: **4518** فراجعه .

4556- الحديث سبق برقم: **4354** فراجعه .

4557 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنْ مَخْلَدِ بْنِ خِفَافٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَضَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الْخَرَاجَ بِالضَّمَانِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فیصلہ فرمایا کہ ٹیکس ضمان کے ساتھ ہے۔

4558 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ شَرُوسٍ الْحَلَبِيُّ، عَنِ ابْنِ مِينَاءَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْتَزَمَ عَلِيًّا وَقَبَّلَهُ وَيَقُولُ: بِأَبِي الْوَحِيدُ الشَّهِيدُ . بِأَبِي الْوَحِيدُ الشَّهِيدُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو اپنے ساتھ چمٹایا اور آپ کا بوسہ لیا اور فرماتے تھے ابوالوحید شہید ہوگا، ابوالوحید شہید ہوگا۔

4559 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مِهْرَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كُنْتُ إِذَا أَرَدْتُ أَنْ أُفَرِّقَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَعْتُ الْفَرْقَ مِنْ يَافُوخِهِ، وَأَرْسَلْتُ نَاصِيَتَهُ بَيْنَ كَتِفَيْهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مانگ نکالنے کا ارادہ کرتی تو میں مانگ چند بالوں کے دو حصے کر دیتی اور پیشانی کے بال دونوں کندھوں کے درمیان چھوڑتی تھی۔

4560 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مِهْرَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ أَبِيهِ عَبَّادِ بْنِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی: ''مجھ پر چھوڑ دو ان جھٹلانے والے مالداروں کو اور انہیں تھوڑی مہلت دو'' آپ تھوڑی دیر ہی ٹھہرے

4557- الحديث سبق برقم: 4520 فراجعه .

4558- الحديث في المقصد العلي برقم: 1339 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 138,137 وقال: رواه أبو يعلى وفيه من لم أعرفه .

4559- الحديث سبق برقم: 4396 فراجعه .

4560- الحديث في المقصد العلي برقم: 1202 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 130 وقال: رواه أبو يعلى، وفيه جعفر بن مهران، وعبد الله بن محمد بن عقيل وفيهما ضعف وقد وثقا .

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: لَمَّا نَزَلَتْ (وَذَرْنِي وَالْمُكَذِّبِينَ أُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيلًا) (المزمل: 11) قَالَ: لَمْ يَكُنْ إِلَّا يَسِيرًا حَتَّى كَانَتْ وَقْعَةُ بَدْرٍ

تھے یہاں تک کہ بدر کا واقعہ ہوا۔

4561 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مِهْرَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: رَجَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْبَقِيعِ ، فَدَخَلَ عَلَيَّ فَوَجَدَنِي وَأَنَا أَجِدُ صُدَاعًا فِي رَأْسِي وَأَنَا أَقُولُ: وَارَأْسَاهُ قَالَ: بَلْ أَنَا وَاللّٰهِ يَا عَائِشَةُ وَارَأْسَاهُ ، ثُمَّ قَالَ: وَمَا يَضُرُّكِ لَوْ مُتِّ قَبْلِي ، فَقُمْتُ عَلَيْكِ فَكَفَّنْتُكِ ثُمَّ صَلَّيْتُ عَلَيْكِ وَدَفَنْتُكِ؟ ، قَالَتْ: وَاللّٰهِ لَكَأَنِّي بِكَ لَوْ فَعَلْتَ ذَلِكَ قَدْ رَجَعْتَ إِلَى بَيْتِي فَأَعْرَسْتَ فِيهِ بِبَعْضِ نِسَائِكَ ، قَالَتْ: فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَتْ: وَتَتَامَّ بِهِ وَجَعُهُ حَتَّى اسْتَعَرَّ بِهِ وَهُوَ فِي بَيْتِ مَيْمُونَةَ ، فَدَعَا نِسَاءَهُ فَسَأَلَهُنَّ أَنْ يَأْذَنَّ لَهُ أَنْ يُمَرَّضَ فِي بَيْتِي ، فَأَذِنَّ لَهُ ، فَخَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِي بَيْنَ رَجُلَيْنِ مِنْ أَهْلِهِ- أَحَدُهُمَا الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ ، وَرَجُلٌ آخَرُ- تَخُطُّ قَدَمَاهُ ، عَاصِبًا رَأْسَهُ حَتَّى جَاءَ بَيْتِي .قَالَ عُبَيْدُ اللّٰهِ: فَحَدَّثْتُ هَذَا الْحَدِيثَ عَبْدَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جنت البقیع سے واپس آئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے اور مجھے اس حالت میں پایا کہ میرے سر میں درد تھی۔ میں کہہ رہی تھی: ہائے میرے سر میں درد ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی قسم! اے عائشہ! میرے سر میں بھی درد، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آپ کو کوئی نقصان نہیں ہوگا اگر آپ مجھ سے پہلے وصال کریں۔ میں آپ پر کھڑا ہوں گا، میں آپ کو کفن دوں گا، پھر آپ کی نماز جنازہ پڑھوں گا اور آپ کو دفن کروں گا؟ حضرت عائشہ فرماتی ہیں: اللہ کی قسم! گویا میں آپ کے ساتھ ہوں' اگر یہ آپ نے کیا تو آپ میرے پاس میرے گھر میں لوٹ آئے' آپ نے اس میں اپنی بعض ازواج کے ساتھ رات گزاری۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تبسم فرمایا۔ آپ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: آپ کا درد زیادہ ہوگیا یہاں تک کہ آپ نے حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں رات گزاری' پس آپ نے اپنی ازواج کو بلایا اور اُن سے کہا: اگر تم اجازت دو تو بیماری والے دن میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں گزار لوں' پس اُن

4561- أخرج شطره الأول: أحمد جلد 6 صفحه 228 . والدارمي جلد 1 صفحه 37 . والدارقطني جلد 3 صفحه 369 وابن ماجة رقم الحديث: 207 من حديث ابن اسحاق عن يعقوب بن عتبة' عن الزهري به .

اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ ، قَالَ: تَدْرِي مِنِ الرَّجُلَ الْآخَرَ؟ قَالَ: قُلْتُ: لَا ، قَالَ: عَلِيٌّ ، ثُمَّ غُمِيَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ وَاشْتَدَّ بِهِ وَجَعُهُ ، ثُمَّ أَفَاقَ قَالَ: أَهْرِيقُوا عَلَيَّ سَبْعَ قِرَبٍ مِنْ آبَارٍ شَتَّى حَتَّى أَخْرُجَ إِلَى النَّاسِ فَأَعْهَدَ إِلَيْهِمْ ، قَالَتْ: فَأَقْعَدْنَاهُ فِي مِخْضَبٍ لِحَفْصَةَ بِنْتِ عُمَرَ ، فَصَبَبْنَا عَلَيْهِ الْمَاءَ حَتَّى طَفِقَ يَقُولُ بِيَدِهِ حَسْبُكُمْ حَسْبُكُمْ ، قَالَ مُحَمَّدٌ: ثُمَّ خَرَجَ- كَمَا حَدَّثَنِي أَيُّوبُ بْنُ بَشِيرٍ- عَاصِبًا رَأْسَهُ فَجَلَسَ عَلَى الْمِنْبَرِ ، فَكَانَ أَوَّلَ مَا تَكَلَّمَ بِهِ أَنْ صَلَّى عَلَى أَصْحَابِ أُحُدٍ فَأَكْثَرَ الصَّلَاةَ عَلَيْهِمْ ، ثُمَّ قَالَ: إِنَّ عَبْدًا مِنْ عَبَّادِ اللّٰهِ خَيَّرَهُ اللّٰهُ بَيْنَ الدُّنْيَا وَبَيْنَ مَا عِنْدَ اللّٰهِ فَاخْتَارَ مَا عِنْدَ اللّٰهِ ، قَالَ: فَفَهِمَهَا أَبُو بَكْرٍ ، فَبَكَى وَعَرَفَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفْسَهُ يُرِيدُ ، قَالَ: عَلَى رِسْلِكَ يَا أَبَا بَكْرٍ ، انْظُرُوا هَذِهِ الْأَبْوَابَ اللَّاصِقَةَ فِي الْمَسْجِدِ فَسُدُّوهَا إِلَّا مَا كَانَ مِنْ بَيْتِ أَبِي بَكْرٍ؛ فَإِنِّي لَا أَعْلَمُ أَحَدًا كَانَ أَفْضَلَ عِنْدِي فِي الصُّحْبَةِ مِنْهُ

سب نے آپ کو اجازت دے دی۔ پس آپ وہاں سے اس حال میں تشریف لائے کہ اپنے رشتہ داروں میں سے دوآدمیوں کے درمیان چل رہے تھے۔ ان میں سے ایک فضل بن عباس تھے اور ایک دوسرا آدمی تھا۔ آپ کے پاؤں مبارک زمین سے لگ رہے تھے اور سر مبارک کانپ رہا تھا یہاں تک کہ میرا گھر آ گیا۔ حضرت عبیداللہ کہتے ہیں: میں نے یہ حدیث حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو سنائی' کہا: کیا آپ دوسرے آدمی کا نام جانتے ہیں؟ راوی کا بیان ہے کہ میں نے کہا: نہیں! نہیں! حضرت علی رضی اللہ عنہ کا قول ہے: پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم استغراق میں چلے گئے اور ہمیں یہ اندازہ ہوا کہ آپ کا درد سخت ہو گیا۔ پھر کچھ دیر بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو افاقہ ہوا۔ فرمایا: میرے لیے سات مختلف کنوؤں کا پانی لے آؤ اور مجھ پر بہا دو۔ میں لوگوں کی طرف گیا اور ان کے ذمہ لگایا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: پھر ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کپڑے دھونے کے برتن میں بٹھا دیا جو کہ حضرت حفصہ بنت عمر کا تھا۔ پس ہم نے آپ پر پانی بہانا شروع کیا یہاں تک کہ آپ ہاتھ کے اشارے سے کہنے لگے: کافی ہے! کافی ہے! محمد بن اسحاق کا قول ہے: پھر آپ باہر تشریف لائے' جیسے مجھ سے بیان کی ایوب بن بشیر نے' سر کانپ رہا تھا' پس آپ منبر پر تشریف فرما ہوئے۔ پس سب سے پہلے آپ نے اصحابِ بدر کے لیے دعائیں کیں اور اُن کے لیے اپنے رب سے خوب رحمتیں مانگیں۔ پھر فرمایا: اللہ تعالیٰ نے

اپنے بندوں میں سے ایک بندے کو دو باتوں میں سے ایک کا اختیار دیا ہے' اگر چاہے تو وہ دنیا میں رہنے کو انتخاب کر لے اور اگر چاہے تو وہ چیز چن لے جو اس کے رب نے اس کے لیے اپنے پاس تیار کر رکھی ہے۔ تو اللہ کے بندے نے ''ما عند اللہ'' کو ترجیح دی ہے۔ راوی کا بیان ہے: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ بات کی تہہ تک پہنچ گئے اور رونا شروع کر دیا اور اس بات کو اچھی طرح پہچان گئے کہ اللہ کے ایک بندے سے مراد' آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اپنی ذات ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابوبکر! صبر کرو۔ (دوسرے لوگوں سے فرمایا:) تم ذرا ان دروازوں کو دیکھو جو مسجد میں لگے ہوئے ہیں' سو ان سب دروازوں کو بند کر دو مگر وہ دروازہ جو ابوبکر کے گھر کی طرف سے کھلتا ہے کیونکہ میں کسی ایسے آدمی کو نہیں جانتا جو میرے صحابی ہونے میں اُن سے افضل ہو۔

4562 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مِهْرَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ يَزِيدَ الرِّشْكِ، عَنْ مُعَاذَةَ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتْ عَائِشَةَ عَنْ وِصَالِ صِيَامِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: أَتَعْمَلِينَ كَعَمَلِهِ؛ فَإِنَّهُ قَدْ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ، وَكَانَ عَمَلُهُ نَافِلَةً؟ ثُمَّ قَالَتْ عَائِشَةُ: أَمَّا أَنَا فَوَاللّٰهِ مَا صُمْتُ لَيْلًا قَطُّ إِنَّ اللّٰهَ قَالَ: (ثُمَّ أَتِمُّوا الصِّيَامَ إِلَى اللَّيْلِ) (البقرة: 187)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک عورت نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لگاتار روزے رکھنے کے متعلق پوچھا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: کیا آپ جیسے عمل کرنے کی طاقت رکھتی ہے حالانکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلہ سے اللہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کے پہلے اور پچھلے گناہ معاف کر دیئے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا عمل مبارک زیادہ ہوتا تھا۔ پھر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں اللہ کی قسم رات کو روزہ نہیں رکھتی کبھی بھی۔

4562- أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 250 قال: حدثنا عبد الصمد . قال: حدثنا عبد الصمد . قال: حدثني أبي . قال: حدثنا يزيد، يعني الرشك، عن معاذة، فذكرته .

بے شک اللہ نے فرمایا ہے کہ ''روزہ مکمل کرو رات تک''
(البقرہ:۱۸۷)۔

4563 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ يَزِيدَ الرِّشْكِ، عَنْ مُعَاذَةَ، أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتْ عَائِشَةَ: أَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ؟ قَالَتْ: نَعَمْ. قُلْتُ: أَيَّ أَيَّامِ الشَّهْرِ كَانَ يَصُومُ؟ قَالَتْ: مَا كَانَ يُبَالِي مِنْ أَيِّ أَيَّامِ الشَّهْرِ صَامَ

حضرت معاذہ فرماتی ہیں کہ ایک عورت نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا کہ کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہر ماہ کے تین روزے رکھتے تھے؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: جی ہاں! میں نے کہا: کس ماہ کے روزہ رکھتے تھے؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: مجھے کوئی پرواہ نہیں تھی کہ کس ماہ کے روزہ رکھتے تھے۔

4564 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ، حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: أُدْرِجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَوْبِ حِبَرَةٍ ثُمَّ أُخِّرَ عَنْهُ قَالَ الْقَاسِمُ: فَإِنَّ بَقَايَا ذَلِكَ الثَّوْبِ لَعِنْدَنَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک دھاری دار یمنی کپڑے میں داخل کیا گیا' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اتار لیا گیا۔ قاسم فرماتے ہیں: باقی کپڑا ہمارے پاس تھا۔

4565 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَثْمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُنِيبٍ يَعْنِي الْمَدَنِيَّ، أَخْبَرَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَكُونُ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ مُسْلِمًا فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ، فَإِذَا لَقِيَهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمان کے لیے جائز نہیں کہ اپنے مسلمان بھائی کو تین دن تک چھوڑ دے' جب اس کو ملے اس کو سلام کرے' تین مرتبہ تین مرتبہ' اگر وہ اس کے سلام کا جواب نہ دے تو اس کے گناہ بھی اس کے ذمے ہوں گے۔

4563- أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 145 قال: حدثنا محمد بن جعفر. قال: حدثنا شعبة. ومسلم جلد 3 صفحه 166 قال: حدثنا شيبان بن فروخ. قال: حدثنا عبد الوارث. وأبو داؤد رقم الحديث: 2453 قال: حدثنا مسدد. قال: حدثنا عبد الوارث.

4564- أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 161. وأبو داؤد رقم الحديث: 3149 قال: حدثنا أحمد بن حنبل. ومسلم جلد 3 صفحه 50,49 قال: حدثنا زُهير بن حرب وحسن الحُلواني وعبد بن حُميد.

4565- الحديث سبق برقم: 4550 فراجعه.

فَسَلَّمَ عَلَيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ كُلُّ ذَلِكَ لَا يَرُدُّ عَلَيْهِ، فَقَدْ بَاءَ بِإِثْمِهِ مَعَ إِثْمِهِ

4566 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مِهْرَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ: كَانَ آخِرَ كَلَامِهِ كَلِمَةٌ سَمِعْتُهَا مِنْهُ وَهُوَ يَقُولُ: بَلِ الرَّفِيقَ الْأَعْلَى مِنَ الْجَنَّةِ قَالَتْ: قُلْتُ: إِذًا وَاللَّهِ لَا يَخْتَارُنَا وَعَرَفْتُ أَنَّ الَّذِي كَانَ يَقُولُ لَنَا: إِنَّ نَبِيَّ اللَّهِ لَا يُقْبَضُ حَتَّى يُخَيَّرَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا آخری کلمہ جو میں نے آپ سے سنا' آپ پڑھ رہے تھے: بلکہ رفیق اعلیٰ جنت میں ہے! آپ فرماتی ہیں: میں نے عرض کی: اللہ کی قسم! ہم کو اختیار نہیں دیا۔ میں پہچانتی تھی' آپ ہمیں فرمایا کرتے تھے: اللہ کے نبی کی روح قبض نہیں کی جاتی یہاں تک کہ اس کو اختیار دیا جاتا ہے۔

4567 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مِهْرَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ عُتْبَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ،، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: رَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاضْطَجَعَ فِي حُجْرَتِي فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ حِينَ دَخَلَ مِنَ الْمَسْجِدِ، فَدَخَلَ عَلَيَّ رَجُلٌ مِنْ آلِ أَبِي بَكْرٍ وَفِي يَدِهِ سِوَاكٌ أَخْضَرُ قَالَتْ: فَنَظَرَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي يَدِهِ نَظَرًا عَرَفْتُ أَنَّهُ يُرِيدُهُ . قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتُحِبُّ أَنْ أُعْطِيَكَ هَذَا السِّوَاكَ؟ قَالَ: نَعَمْ . فَأَخَذْتُهُ فَمَضَغْتُهُ لَهُ حَتَّى لَيَّنْتُهُ، ثُمَّ أَعْطَيْتُهُ إِيَّاهُ . قَالَتْ: فَاسْتَنَّ بِهِ كَأَحْسَنَ مَا رَأَيْتُهُ يَسْتَنُّ بِسِوَاكٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم واپس آئے آپ میرے گھر میں لیٹ گئے۔ اس دن جس دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں داخل ہوئے تھے۔ آل ابو بکر میں سے ایک آدمی میرے پاس آئے (عبدالرحمٰن بن ابی بکر) ان کے ہاتھ میں سبز مسواک تھی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مسواک کو دیکھا ان کے ہاتھ کو میں نے پہچان لیا، آپ مسواک لینا چاہتے تھے۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ پسند کرتے ہیں کہ میں آپ کو یہ مسواک دوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں! میں نے مسواک پکڑی، میں نے اپنے منہ میں چبائی یہاں تک کہ نرم ہوگئی' آپ کو دی۔ پھر آپ نے مسواک کی، اس سے پہلے اچھی طرح کبھی بھی کرتے ہوئے نہیں دیکھا' پھر آپ نے رکھ

4566- الحديث سبق برقم: **4561** فراجعه .

4567- اخرجه أحمد جلد **6** صفحه **200** قال: حدثنا ابراهيم بن خالد . قال: حدثنا رباح' عن معمر . والبخاري جلد **2** صفحه **128,5** وجلد **6** صفحه **16** وجلد **7** صفحه **44** قال: حدثنا اسماعيل .

قَبْلَهُ قَالَتْ: ثُمَّ وَضَعَهُ فَوَجَدْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَثْقُلُ فِي حِجْرِي قَالَتْ: فَذَهَبْتُ أَنْظُرُ فِي وَجْهِهِ فَإِذَا بَصَرُهُ قَدْ شَخَصَ وَهُوَ يَقُولُ: بَلِ الرَّفِيقَ الْأَعْلَى مِنَ الْجَنَّةِ. قَالَتْ: فَقُلْتُ: خُيِّرْتَ فَاخْتَرْتَ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ قَالَتْ: وَقُبِضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

دی۔ میں نے حضور ﷺ کو اپنی گود میں بھاری پایا۔ میں نے آپ ﷺ کے چہرے کو دیکھا کہ آپ ﷺ کی نگاہ مبارک آسمان کی طرف بلند تھی۔ آپ ﷺ فرما رہے تھے: ''بل الرفیق الاعلی من الجنت'' میں نے عرض کی: آپ ﷺ کو یہ اختیار دیا گیا۔ آپ ﷺ نے اس کو اختیار کیا جس نے آپ ﷺ کو حق کے ساتھ بھیجا' آپ فرماتی ہیں: حضور ﷺ کا وصال ہو گیا۔

4568 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مِهْرَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ أَبِيهِ عَبَّادٍ قَالَ: سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ: مَاتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ سَحْرِي وَنَحْرِي، وَفِي بَيْتِي لَمْ أَظْلِمْ فِيهِ أَحَدًا. فَمِنْ سَفَهِي وَحَدَاثَةِ سِنِّي أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُبِضَ وَهُوَ فِي حِجْرِي، ثُمَّ وَضَعْتُ رَأْسَهُ عَلَى وِسَادَةٍ وَقُمْتُ أَلْتَدِمُ مَعَ النِّسَاءِ وَأَضْرِبُ وَجْهِي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کا وصال ہوا میری گود اور ٹھوڑی کے درمیان اور میرے گھر میں۔ میں اس میں کسی کو موردِ الزام نہیں ٹھہراتی' پس میری ناسمجھی اور میری کم عمری میں رسول کریم ﷺ کا وصال ہو گیا اس حال میں کہ آپ ﷺ کا سر میری گود میں تھا' پھر میں نے آپ ﷺ کا سر سرہانے پر رکھا اور اُٹھ کھڑی ہوئی۔ جس طرح دوسری ازواجِ مطہرات بے چین ہیں میں بھی اُن کے ساتھ بے چین ہوں اور منہ پر ہاتھ رکھ کر افسوس کرتی ہیں (کہ ہمارے دلوں کا قرار جلدی دنیا سے رخصت ہو گئے)۔

4569 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ،

حضرت عبداللہ بن ابوبکر سے روایت ہے کہ اُنہوں نے عمرہ سے روایت کیا اور اُنہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا۔

4568- أخرجه أحمد جلد **6** صفحه **274** قال: حدثنا يعقوب. قال: حدثنا أبي' عن ابن اسحاق. قال: حدثني يحيى بن عباد بن عبد الله بن الزبير' عن أبيه عباد' فذكره.

4569- أخرجه أحمد جلد **6** صفحه **269** قال: حدثنا يعقوب. قال: حدثنا أبي. وابن ماجة رقم الحديث: **1944** قال: حدثنا أبو سلمة يحيى بن خلف' قال: حدثنا عبد الأعلى.

وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَتْ عَائِشَةُ: لَمَّا نَزَلَتْ آيَةُ الرَّجْمِ وَرَضَاعَةُ الْكَبِيرِ عَشْرًا، فَلَقَدْ كَانَتْ فِي صَحِيفَةٍ تَحْتَ سَرِيرِي، فَلَمَّا مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَشَاغَلْنَا بِمَوْتِهِ فَدَخَلَ دَاجِنٌ فَأَكَلَهَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب رجم کی آیت اور کبیر کی رضاعت دس دن ہے اسی دن میں اتری۔ وہ ایک صحیفہ میں تھی جو میری چارپائی کے نیچے رکھا تھا جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال مبارک ہوا۔ ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال میں مشغول ہو گئے، ایک مرغی داخل ہوئی، اس نے کھالیا۔

4570 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا أَبَانُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ، أَنَّ زَيْدًا حَدَّثَهُ، أَنَّ أَبَا سَلَامٍ حَدَّثَهُ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ فَرُّوخَ حَدَّثَهُ، أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُ قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: خُلِقَ ابْنُ آدَمَ عَلَى ثَلَاثِ مِائَةٍ وَسِتِّينَ مَفْصِلًا فَإِذَا حَمِدَ اللَّهَ، وَهَلَّلَ اللَّهَ، وَاسْتَغْفَرَ اللَّهَ، وَحَمِدَ اللَّهَ، وَعَزَلَ الشَّوْكَةَ عَنْ طَرِيقِ الْمُسْلِمِينَ، وَالْحَجَرَ مِنْ طَرِيقِ الْمُسْلِمِينَ، وَأَمَرَ بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَى عَنِ الْمُنْكَرِ، عَدَدَ تِلْكَ السِّتِّينَ وَالثَّلَاثِ مِائَةِ مَفْصِلٍ - فَقَدْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ، وَأَحْرَزَ - أَوْ أَحْذَرَ - نَفْسَهُ يَوْمَئِذٍ مِنَ النَّارِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے انسان کے تین سو ساٹھ جوڑ بنائے ہیں۔ جب اللہ کی حمد اور اللہ کی تہلیل اور اللہ کی حمد کرتا اور مسلمانوں کے راستے سے کسی کانٹے دار شاخ اور مسلمانوں کے راستہ سے کسی پتھر کو ہٹا دیتا ہے اور نیکی کا حکم دیتا ہے اور برائی سے منع کرتا ہے یہ تین سو ساٹھ جوڑوں کا صدقہ ادا ہو جائے گا اس نے اس دن اپنے آپ کو جہنم سے آزاد کروالیا۔

4571 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْكِنْدِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ، عَنْ زُبَيْدٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے جبرائیل علیہ السلام مسلسل پڑوسی کے متعلق وصیت کرتے رہے یہاں تک کہ مجھے گمان ہوا کہ وہ پڑوسی کو

4570- أخرجه مسلم جلد 3 صفحه 83,82 قال: حدثنا حسن بن على الحُلوانى . قال: حدثنا أبو توبة الربيع بن نافع . قال: حدثنا معاوية' يعنى ابن سلام .

4571- أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 91 قال: حدثنا هاشم . قال: حدثنا محمد' يعنى ابن طلحة . وفى جلد 6 صفحه 125 قال: حدثنا عفان قال: حدثنا محمد بن طلحة . وفى جلد 6 صفحه 187 قال: حدثنا عبد الرحمٰن' عن سفيان .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا زَالَ جِبْرِيلُ يُوصِينِي بِالْجَارِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ يُوَرِّثُهُ

وارث نہ کر دیں۔

4572 - حَدَّثَنَا أَبُو إِبْرَاهِيمَ إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّرْجُمَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضَعُ لِحَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ مِنْبَرًا فِي الْمَسْجِدِ يُنْشِدُ عَلَيْهِ قَائِمًا . يُنَافِحُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ، ثُمَّ يَقُولُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ يُؤَيِّدُ حَسَّانَ بِرُوحِ الْقُدُسِ مَا نَافَحَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کے لیے مسجد میں منبر بچھایا۔ اس پر کھڑے ہو کر اشعار پڑھنے کے لیے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف جواب دینے لگے' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ حسان رضی اللہ عنہ کی جبرائیل علیہ السلام کے ذریعے مدد فرما رہا ہے' جب تک میری رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے مشرکوں کی ہجو کرتے رہے ہیں۔

4573 - حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا حَكِيمُ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَجْدَتَا السَّهْوِ تُجْزِءُ فِي الصَّلَاةِ مِنْ كُلِّ زِيَادَةٍ وَنُقْصَانٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو سجدے سہو کرنے سے نماز کے لیے کافی ہیں' ہر غلطی کی طرف سے زیادہ یا کم ہو۔

4574 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْبَزَّارُ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: فَقَدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَّبَعْتُهُ، فَأَتَى الْبَقِيعَ فَقَالَ:

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے ایک رات حضور (بستر) پر نہ پایا۔ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو تلاش کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جنت البقیع میں آئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''السَّلَامُ عَلَيْكُمْ الیٰ آخرہٖ''۔

4572- أخرجه أحمد جلد **6** صفحه **72** قال: حدثنا موسىٰ بن داؤد . قال: حدثنا ابن أبي الزناد' عن أبيه . وأبو داؤد رقم الحديث: **5015** قال: حدثنا محمد بن سليمان المصيصي .

4573- الحديث في المقصد العلي برقم: **324** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **2** صفحه **151** وقال: رواه أبو يعلىٰ' والبزار' والطبراني في الأوسط' وفيه: حكيم بن نافع ضعفه أبو زرعة' ووثقه ابن معين .

4574- أخرجه أحمد جلد **6** صفحه **71** قال: حدثنا ابراهيم بن أبي العباس . وأخرجه النسائي جلد **4** صفحه **91** و جلد **7** صفحه **73** قال: أخبرنا يوسف بن سعيد .

السَّلامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ ۔ أَنْتُمْ لَنَا فَرَطٌ، وَإِنَّا بِكُمْ لَاحِقُونَ ۔ اللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُمْ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَهُمْ

4575 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَحْدَثَ فِي أَمْرِنَا هٰذَا مَا لَيْسَ فِيهِ فَهُوَ رَدٌّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے ہماری شریعت میں ایسا نیا کام ایجاد کیا (جس کا تعلق دین اسلام کے ساتھ نہ ہو) وہ مردود ہے۔

4576 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ وَهُوَ جُنُبٌ لَمْ يَنَمْ حَتَّى يَتَوَضَّأَ ۔ وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَأْكُلَ غَسَلَ يَدَيْهِ ثُمَّ أَكَلَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب حالت جنابت میں سونے کا ارادہ کرتے تو آپ نہیں سوتے تھے یہاں تک کہ وضو نہ کر لیتے، جب کھانے کا ارادہ کرتے تو اپنے دونوں ہاتھوں کو دھوتے، پھر آپ کھاتے۔

4577 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ، عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ: إِنْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَدْخُلُ عَلَيْنَا فَيَقُولُ: هَلْ أَصْبَحَ عِنْدَكُمْ شَيْءٌ؟ فَنَقُولُ: لَا ۔ فَيَقُولُ: إِنِّي صَائِمٌ ۔ قَالَتْ: وَلَقَدْ دَخَلَ عَلَيْنَا ذَاتَ يَوْمٍ فَقَالَ: هَلْ عِنْدَكُمْ شَيْءٌ؟ قَالَتْ: قُلْتُ:

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس آتے اور ہم کو فرماتے: کیا تمہارے پاس کوئی شے ہے؟ ہم عرض کرتے: نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بعد فرماتے پھر میں روزہ کی حالت میں ہوں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس آئے تو ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی: ہم کو حیس (کھجور اور گھی کو ملا کر بنایا گیا کھانا) دیا گیا ہے۔

4575- أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 73 قال: حدثنا اسحاق بن عيسىٰ ـ قال: حدثني عبد الله بن جعفر الزهري من آل المسور بن مخرمة ـ وفي جلد 6 صفحه 146 قال: حدثنا محمد بن جعفر غُندَر ـ

4576- الحديث سبق برقم: 4505 فراجعه ـ

4577- الحديث سبق برقم: 4545 فراجعه ـ

نَعَمْ . حَيْسٌ أُهْدِيَ لَنَا . فَقَالَ: لَقَدْ أَصْبَحْتُ وَأَنَا صَائِمٌ . ثُمَّ دَعَا بِهِ فَطَعِمَ

آپ فرماتے: میں نے صبح روزہ کی حالت میں کی تھی' پھر آپ نے وہ مانگا اور اس کو کھایا۔

4578 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ ذَرِيحٍ، عَنِ الْبَهِيِّ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: عَثَرَ أُسَامَةُ بِعَتَبَةِ الْبَابِ فَشُجَّ فِي وَجْهِهِ فَقَالَ لِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَائِشَةُ أَمِيطِي عَنْهُ الْأَذَى . فَقَذِرْتُهَا، فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمَصُّ شَجَّتَهُ وَيَمُجُّهَا وَيَقُولُ: لَوْ كَانَ أُسَامَةُ جَارِيَةً لَحَلَّيْتُهُ وَكَسَوْتُهُ حَتَّى أُنْفِقَهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: حضرت اسامہ دروازے کی دہلیز پر پھسل گئے' آپ کے چہرے پر زخم ہوا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا: اے عائشہ! اس سے تکلیف کو دُور کرو' میں نے اس سے نفرت کی' حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس کے زخم کو چوس کر چہرے کو خود صاف کرنے لگے اور چوسے ہوئے خون کو نیچے پھینکنے لگے اور فرما رہے تھے: اگر اسامہ لڑکی ہوتی تو میں اس کو زیورات پہناتا اور کپڑے پہناتا یہاں تک کہ اس پر سارا مال ختم کر دیتا۔

4579 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَتِيقٍ قَالَ: سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: السِّوَاكُ مَطْهَرَةٌ لِلْفَمِ مَرْضَاةٌ لِلرَّبِّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: مسواک' منہ کو پاک کرنے والا اور رب کو راضی کرنے والا ہے۔

4580 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ، حَدَّثَنَا حَاتِمٌ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي مُزَرِّدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُومَانَ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الرَّحِمَ شُجْنَةٌ مِنَ الرَّحْمَنِ، مَنْ وَصَلَهَا وَصَلَهُ، وَمَنْ قَطَعَهَا قَطَعَهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک رَحم' رحمان سے بنا ہے' جس نے اس کو جوڑا' اس نے اللہ تعالیٰ سے قرب حاصل کیا اور جس نے اس کو توڑا' اس نے اللہ سے تعلق توڑا۔

4578- الحديث سبق برقم: **4441** فراجعه .

4579- الحديث سبق برقم: **4551** فراجعه .

4580- الحديث سبق برقم: **4429** فراجعه .

4581 - حَدَّثَنَا حَوْثَرَةُ بْنُ أَشْرَسَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أُتِيتُ - فِيمَا يَرَى النَّائِمُ - بِجَارِيَةٍ فِي سَرَقَةٍ مِنْ حَرِيرٍ، فَفَتَّشْتُهَا فَإِذَا هِيَ أَنْتِ فَقُلْتُ: إِنْ يَكُنْ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ يُمْضِهِ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا فَقَالَتْ عَائِشَةُ: فَتَزَوَّجَنِي بَعْدَ وَفَاةِ خَدِيجَةَ وَقَبْلَ مَخْرَجِهِ إِلَى الْمَدِينَةِ بِسَنَتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا وَأَنَا بِنْتُ سَبْعِ سِنِينَ، فَلَمَّا قَدِمْنَا جَاءَتْنِي نِسْوَةٌ وَأَنَا أَلْعَبُ عَلَى أُرْجُوحَةٍ فَهَيَّأْنَنِي وَصَنَعْنَنِي، ثُمَّ أَتَيْنَ بِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَنَى بِي وَأَنَا بِنْتُ تِسْعِ سِنِينَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو مجھے خواب میں ریشم کے ایک ٹکڑا میں لپیٹ کر دکھائی گئی تھی' میں نے اس کو کھولا تو اس میں تو تھی۔ میں نے کہا: اگر اللہ کی جانب سے ہے تو میں اس کو دو یا تین مرتبہ چومتا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میرے ساتھ آپ نے شادی کی حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی وفات کے بعد اور مدینہ شریف کی طرف ہجرت کرنے سے پہلے۔ دو سال یا تین سال' میں اس وقت سات سال کی تھی' جب ہم آئے تو میرے پاس عورتیں آئیں' میں خیال کر رہی تھی' پھر مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں لایا گیا' آپ نے میرے ساتھ جماع کیا' میں اس وقت نو سال کی تھی۔

4582 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ، حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ يَحْيَى، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّاشِيَ وَالْمُرْتَشِيَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے رشوت دینے اور لینے والے پر لعنت فرمائی۔

4583 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ، حَدَّثَنَا مَرْوَانُ، عَنْ رَزِينٍ الْبَكْرِيِّ، قَالَ: حَدَّثَتْنَا مَوْلَاةٌ لَنَا يُقَالُ لَهَا سَلْمَى مِنْ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ - أَنَّهَا سَمِعَتْ

حضرت رزین البکری فرماتے ہیں: ہمیں ہماری لونڈی نے بتایا کہ اس کو سلمی بکر بن وائل کے قبیلہ سے کہا جاتا تھا کہ اس نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو فرماتے ہوئے

4581- الحديث سبق برقم: **4481** فراجعه .

4582- الحديث في المقصد العلي برقم: **872** . وأخرجه البزار جلد **2** صفحه **125** رقم الحديث: **1354** من طريق العباس بن الفرج' حدثنا محمد بن خالد' حدثنا اسحاق بن يحيى بهذا السند .

4583- الحديث في المقصد العلي برقم: **518** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **3** صفحه **167** وقال: رواه أبو يعلى' وفيه من لم أعرفه . وأورده ابن حجر في المطالب العالية برقم: **985** .

عَائِشَةَ تَقُولُ: دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا عَائِشَةُ هَلْ مِنْ كِسْرَةٍ؟ فَأَتَيْتُهُ بِقُرْصٍ فَوَضَعَهُ عَلَى فِيهِ وَقَالَ: يَا عَائِشَةُ هَلْ دَخَلَ بَطْنِي مِنْهُ شَيْءٌ؟ كَذَلِكَ قُبْلَةُ الصَّائِمِ . إِنَّمَا الْإِفْطَارُ مِمَّا دَخَلَ وَلَيْسَ مِمَّا خَرَجَ

سنا کہ حضور ﷺ داخل ہوئے اور فرمایا: اے عائشہ! کیا تیرے پاس روٹی کے ٹکڑے ہیں۔ میں آپ ﷺ کے پاس ایک ٹکڑا لے آئی۔ آپ ﷺ نے اپنے منہ پر رکھا لیا اور فرمایا: اے عائشہ! کیا میرے پیٹ میں کوئی چیز داخل ہوئی ہے؟ اس طرح بوسہ ہے روزہ اس وقت توڑتا ہے جو داخل ہوا اس سے نکلے کوئی شی نہیں۔

4584 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ، حَدَّثَنَا مَرْوَانُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ وَيُخَفِّفُهُمَا حَتَّى أَقُولَ: أَقَرَأَ فِيهِمَا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ؟

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ فجر کی دو رکعتیں ادا کرتے تھے اور دونوں مختصر پڑھتے تھے۔ یہاں تک کہ میں کہتی کہ آپ ﷺ نے صرف ان دونوں میں سورۃ فاتحہ پڑھی ہے۔

4585 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو الضَّبِّيُّ، حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ الْجُمَحِيُّ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ: قَالَتْ عَائِشَةُ: تُوُفِّيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِي وَفِي يَوْمِي وَبَيْنَ سَحْرِي وَنَحْرِي، وَجَمَعَ اللّٰهُ بَيْنَ رِيقِي وَرِيقِهِ . قَالَتْ عَائِشَةُ: دَخَلَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ بِسِوَاكٍ فَضَعُفَ عَنْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذْتُهُ ثُمَّ مَضَغْتُهُ ثُمَّ سَنَنْتُهُ بِهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کا وصال میرے گھر اور میری باری والے دن اور میری ٹھوڑی اور سینے کے درمیان ہوا' اللہ عزوجل نے میرے اور آپ کے تھوک کو جمع کیا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: حضرت عبدالرحمٰن بن ابی بکر داخل ہوئے' ان کے پاس مسواک تھی' آپ اس کو چبانے سے کمزور تھے' میں نے اس کو لیا پھر اس کو چبایا' پھر میں نے آپ کو مسواک کرنے کے لیے دی۔

4586 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ حِسَابٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ جب ہوا کو دیکھتے تھے آپ ﷺ پر دشوار ہوتی۔ آپ ﷺ کے

4584- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 181 قال: حدثنا سفيان . قال: حدثنا يحيٰى بن سعيد . وأحمد جلد 6 صفحه 40 قال: حدثنا سفيان . قال: حدثنا يحيٰى .

4585- الحديث سبق برقم: 4567 فراجعه .

4586- أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 121 قال: حدثنا عفان .

عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَى الرِّيحَ قَدِ اشْتَدَّتْ تَغَيَّرَ وَجْهُهُ

چہرے کی رنگت بدل جاتی تھی۔

4587 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، - ذَكَرَ أَنَّهُ سَمِعَهُ مِنْهَا، - أَنَّهَا رَأَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو رَافِعًا يَدَيْهِ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ فَلَا تُعَاقِبْنِي ، أَيُّمَا رَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ آذَيْتُهُ أَوْ شَتَمْتُهُ فَلَا تُعَاقِبْنِي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے تھے اور عرض کر رہے تھے: میں انسان ہوں! یہ میرا تعاقب نہ فرمانا۔ میرے مسلمانوں سے کسی کو میں نے تکلیف دی یا میں نے گالی دی ہو تو وہ میرا تعاقب نہ کرے۔

4588 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ جَهْدًا شَدِيدًا يَكُونُ بَيْنَ يَدَيِ الدَّجَّالِ ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَأَيْنَ الْعَرَبُ يَوْمَئِذٍ؟ فَقَالَ: يَا عَائِشَةُ إِنَّ الْعَرَبَ يَوْمَئِذٍ قَلِيلٌ ، قُلْتُ: فَمَا يُجْزِءُ الْمُؤْمِنَ يَوْمَئِذٍ مِنَ الطَّعَامِ؟ قَالَ: التَّسْبِيحُ وَالتَّهْلِيلُ وَالتَّكْبِيرُ. ، قُلْتُ: فَأَيُّ الْمَالِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ؟ قَالَ: غُلَامٌ يَسْقِي أَهْلَهُ مِنَ الْمَاءِ ، أَمَّا الطَّعَامُ فَلَا طَعَامَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے سخت مشقت کا ذکر کیا جو دجال سے پہلے ہوگی' میں نے عرض کی: عرب کے لوگ کہاں ہوں گے، اس دن؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عائشہ! عرب والے تھوڑے ہوں گے۔ میں نے عرض کی: مؤمن کے لیے اس دن کتنا کھانا کافی ہوگا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تسبیح و تہلیل اور تکبیر' میں نے عرض کی: اس دن مال کون سا بہتر ہوگا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ غلام جو اپنے اہل خانہ کو پانی پلائے گا بہرحال کھانا نہیں۔

4589 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے

4587- أخرجه أحمد جلد **6**صفحه**133** قال: حدثنا عفان وبهز . قالا: حدثنا حماد . وفي جلد **6**صفحه**160** قال: حدثنا محمد بن عبد الله . قال: حدثنا اسرائيل . وفي جلد**6**صفحه**180** قال: حدثنا بهز بن أسد . قال: حدثنا حماد .

4588- الحديث في المقصد العلي برقم: **1873** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **7**صفحه**335** وقال: رواه أحمد' وأبو يعلى' ورجاله رجال الصحيح .

4589- الحديث في المقصد العلي برقم: **547** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **3**صفحه**208** وقال: رواه

حُسَيْنٌ يَعْنِي الْجُعْفِيَّ، عَنِ ابْنِ السَّمَّاكِ، عَنْ عَائِذٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ مَاتَ فِي هَذَا الْوَجْهِ بِحَجٍّ أَوْ عُمْرَةٍ فَمَاتَ فِيهِ لَمْ يُعْرَضْ، وَلَمْ يُحَاسَبْ وَقِيلَ: ادْخُلِ الْجَنَّةَ

فرمایا: جو حج یا عمرہ کے لیے نکلے اور اس حالت میں مر جائے تو اس سے حساب و کتاب نہیں ہوگا۔ اس کو کہا جائے گا: جنت میں داخل ہو جاؤ۔

قَالَتْ: وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ يُبَاهِي بِالطَّائِفِينَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ کا طواف کرنے والوں کی وجہ سے (فرشتوں کے سامنے) فخر کرتا ہے۔

4590 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ صَالِحِ بْنِ حَسَّانٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: جَلَسْتُ أَبْكِي عِنْدَ رَأْسِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لِي: مَا يُبْكِيكِ؟ إِنْ كُنْتِ تُرِيدِينَ اللُّحُوقَ بِي فَلْيَكْفِكِ مِنَ الدُّنْيَا مِثْلُ زَادِ الرَّاكِبِ . وَلَا تُخَالِطِي الْأَغْنِيَاءَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سر کے پاس بیٹھی رونے لگی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: تُو کیوں روتی ہے؟ اگر تو مجھے ملنا چاہتی ہے تیرے لیے دنیا مسافر کے زادِ راہ جتنی کافی ہے مال داروں کے ساتھ نہ ملنا۔

4591 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَاتِمٍ الطَّوِيلُ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ رَجُلًا يُلَبِّي عَنْ شُبْرُمَةَ . قَالَ: وَمَا شُبْرُمَةُ؟ فَذَكَرَ قَرَابَةً .

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی سے سنا وہ تلبیہ پڑھ رہا تھا۔ شبرمہ کی طرف سے جو اس کا رشتہ دار تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تو نے اپنی طرف سے حج کر لیا ہے؟ عرض کی: نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم

أبو يعلى، والطبراني في الأوسط، وفي اسناده الطبراني محمد بن صالح العدوي لم أجد من ذكره، وبقية رجاله رجال الصحيح، واسناد أبي يعلى فيه: عائذ بن نسير وهو ضعيف .

4590-.اخرجه الترمذي جلد **3**صفحه**68** . والحاكم جلد **4**صفحه**312** من طريق الوراق وأبي يحيى الحماني، عن صالح، عن عروة به .

4591- الحديث في المقصد العلي برقم: **555** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **3**صفحه**283,282** وقال: رواه أبو يعلى، وفيه كلام .

فَقَالَ: أَحَجَجْتَ عَنْ نَفْسِكَ؟ قَالَ: لَا. قَالَ: فَاحْجُجْ عَنْ نَفْسِكَ، ثُمَّ احْجُجْ عَنْ شُبْرُمَةَ

نے فرمایا: پہلے اپنا حج کر پھر شبرمہ کی طرف سے حج کر۔

4592 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَاتِمٍ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ الْمَاجِشُونَ، أَخْبَرَنِي أَبِي، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ جَدَّتِهِ رُمَيْثَةَ قَالَتْ: أَصْبَحْتُ عِنْدَ عَائِشَةَ، فَلَمَّا أَصْبَحْنَا قَامَتْ فَاغْتَسَلَتْ ثُمَّ دَخَلَتْ بَيْتًا لَهَا، وَأَجَافَتِ الْبَابَ دُونِي، فَقُلْتُ: يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ مَا أَصْبَحْتُ عِنْدَكِ إِلَّا مِنْ أَجْلِ هَذِهِ السَّاعَةِ. قَالَتْ: فَادْخُلِي. فَدَخَلْتُ فَصَلَّتْ ثَمَانَ رَكَعَاتٍ لَا أَدْرِي أَقِيَامُهُنَّ أَطْوَلُ أَمْ رُكُوعُهُنَّ أَمْ سُجُودُهُنَّ، ثُمَّ الْتَفَتَتْ إِلَيَّ فَضَرَبَتْ فَخِذِي ثُمَّ قَالَتْ: يَا رُمَيْثَةُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيهِنَّ، وَلَوْ نُشِرَ لِي أَبِي عَلَى تَرْكِهِنَّ مَا تَرَكْتُهُنَّ

حضرت عمر بن قتادہ اپنی دادی رمیثہ سے روایت کرتے ہیں' حضرت رمیثہ فرماتی ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس صبح کی' جب ہم نے صبح کی تو آپ کھڑی ہوئیں، آپ نے غسل کیا پھر گھر داخل ہوئیں۔ آپ نے دروازہ کھٹکھٹایا، میں نے عرض کی: اے ام المومنین! میں نے صبح اس وقت کے لیے کی تھی' آپ داخل ہوئی، میں بھی داخل ہوئی۔ آپ رضی اللہ عنہا نے آٹھ رکعتیں ادا فرمائی میں ان کے قیام، رکوع یا سجدہ کے متعلق نہیں جانتی ہوں۔ پھر آپ میری طرف متوجہ ہوئیں۔ میری ران پر مارا پھر فرمایا: اے رمیثہ! میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا اگر میرے لیے اس کا سر چھوڑنے واضح ہو جاتا تو میں ان کو نہ چھوڑتی۔

4593 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَاتِمٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسْتَقَى لَهُ الْعَذْبُ مِنْ بِئْرِ السُّقْيَا وَرُبَّمَا قَالَ: يُسْتَعْذَبُ لَهُ الْمَاءُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم بیر السقیاء سے میٹھا پانی پیتے تھے' بسا اوقات اسکا میٹھا پانی سونگھتے تھے۔

4594 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَاتِمٍ، حَدَّثَنَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے

4592- الحديث في المقصد العلي برقم: **392** . وأخرجه أحمد جلد **6** صفحه **138** من طريق وكيع' حدثني أبي' عن سعيد بن مسروق' عن أبان بن صالح' عن أم حكيم به مختصرًا .

4593- أخرجه أحمد جلد **6** صفحه **100** قال: حدثنا علي بن بحر . وفي جلد **6** صفحه **108** قال: حدثنا سُريج وموسٰى ابن داؤد . وأبو داؤد رقم الحديث: **3735** قال: حدثنا سعيد بن منصور وعبد الله بن محمد النفيلي وقتيبة بن سعيد .

مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْخَرَاجُ بِالضَّمَانِ

فیصلہ فرمایا کہ ٹیکس ضمان کے ساتھ ہے۔

4595 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَاتِمٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ أَبِي عَلْقَمَةَ، عَنْ أُمِّهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي أُحِبُّ أَنْ أُصَلِّيَ فِي الْبَيْتِ، فَأَخَذَ بِيَدِي حَتَّى أَدْخَلَنِي الْحِجْرَ فَقَالَ: صَلِّي هَا هُنَا، فَإِنَّ هَذَا مِنَ الْبَيْتِ وَلَكِنَّ قَوْمَكِ - أَوْ قَوْمَهُ - اسْتَقْصَرُوا فَأَخْرَجُوهُ مِنَ الْبَيْتِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میں چاہتی ہوں کہ خانہ کعبہ کے اندر نماز پڑھوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑا مجھے حطیم کعبہ میں داخل کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہاں نماز پڑھ لو۔ بے شک یہ کعبہ کا حصہ ہے لیکن تیری قوم نے اس کو کم کر دیا ہے یا اس قوم اور اس کو بیت اللہ سے نکال دیا ہے۔

4596 - حَدَّثَنَا هَارُونُ أَبُو مُوسَى الْحَمَّالُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ الْجَدَلِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُهْدِيَ لَهُ وَشِيقَةُ ظَبْيٍ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَرَدَّهَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ہدیہ دیا گیا بھنا ہوا ہرن' آپ حالتِ احرام میں تھے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو واپس کر دیا۔ سفیان فرماتے ہیں: آپ حج کے دنوں میں گروہ کے ساتھ تھے۔

4597 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ فِي الْمَوْسِمِ عَلَى رُءُوسِ الْمَلَأِ، حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى هَارُونُ الْبَزَّارُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَائِشَةَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا' حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔ حضرت ہارون فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سفیان کو فرماتے ہوئے سنا کہ وثیقہ کہتے ہیں: ایسے گوشت کو جو پکایا گیا ہو' پھر اس کو خشک لیا گیا ہو۔

4595- أخرجه الترمذي رقم الحديث: **876** من طريق قتيبة بن سعيد' حدثنا عبد العزيز بن محمد بهذا السند . وقال الترمذي: هذا حديث حسن صحيح .

4596- الحديث في المقصد العلي برقم: **564** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **3** صفحه **230** وقال: رواه أحمد' وأبو يعلى' وزاد: قال سفيان: الوشيقة' لحم يطبخ ثم ييبس . ورجال أحمد رجال الصحيح .

4597- الحديث سبق برقم: **4596** فراجعه .

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ . قَالَ هَارُونُ: وَسَمِعْتُ سُفْيَانَ يَقُولُ: الْوَشِيقَةُ: لَحْمٌ يُطْبَخُ ثُمَّ يُيَبَّسُ

4598 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْكِنْدِيُّ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَرَّبَهُ وَأَدْنَى مَجْلِسَهُ، فَلَمَّا خَرَجَ مِنْ عِنْدِهِ قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَلَسْتَ كُنْتَ تَشْكُو هَذَا؟ قَالَ: بَلَى . وَلَكِنْ مِنْ شِرَارِ النَّاسِ الَّذِينَ يُكْرَمُونَ اتِّقَاءَ شَرِّهِمْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک آدمی آیا' آپ نے اس کو قریب کیا اور اپنی مجلس کے قریب کیا' جب وہ آپ کے پاس سے نکلا' عرض کی: یارسول اللہ! کیا آپ اس کی یہ شکایت نہیں کر رہے تھے؟ آپ نے فرمایا: کیوں نہیں! لیکن لوگوں میں سے سب سے بُرا انسان وہ ہے جس کی عزت اس کے شر سے بچنے کے لیے کی جائے۔

4599 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فِرَاشِهِ فِي بَعْضِ اللَّيْلِ، فَظَنَنْتُ أَنَّهُ يُرِيدُ بَعْضَ نِسَائِهِ فَتَبِعْتُهُ حَتَّى قَامَ عَلَى الْمَقَابِرِ فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ، وَإِنَّا بِكُمْ لَاحِقُونَ . ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُمْ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَهُمْ . قَالَتْ: ثُمَّ الْتَفَتَ فَرَآنِي فَأَبْصَرَنِي فَقَالَ: وَيْحَهَا لَوْ تَسْتَطِيعُ مَا فَعَلَتْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: حضور صلی اللہ علیہ وسلم آدھی رات کو اپنے بستر سے اُٹھے' میں نے گمان کیا: ہوسکتا ہے آپ کسی اور بیوی کے پاس چلے گئے ہوں' میں آپ کی تلاش میں نکلی یہاں تک کہ آپ جنت البقیع میں کھڑے تھے اور فرما رہے تھے: ''اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ الى آخره''۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: پھر آپ متوجہ ہوئے' مجھے دیکھا اور میری طرف دیکھنے لگے اور فرمایا: ہلاکت تیرے لیے! اگر تو طاقت رکھتی تو ایسے نہ کرتی۔

4600 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ایک رات میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو نہ پایا' پس میں آپ کی تلاش کرنے

4598- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 249 . وأحمد جلد 6 صفحه 38 قالا: حدثنا سفيان . وعبد بن حميد رقم الحديث: 1511 قال أخبرنا عبد الرزاق . قال أخبرنا معمر .

4599- الحديث سبق برقم: 4574 فراجعه .

4600- الحديث سبق برقم: 4599,4574 فراجعه .

عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: فَقَدْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ اللَّيْلِ، فَاتَّبَعْتُهُ فَإِذَا هُوَ بِالْبَقِيعِ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: سَلَامٌ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ. أَنْتُمْ لَنَا فَرَطٌ وَإِنَّا لَاحِقُونَ. اللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُمْ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَهُمْ. ثُمَّ الْتَفَتَ فَنَظَرَ إِلَيَّ فَقَالَ: وَيْحَهَا لَوْ تَسْتَطِيعُ مَا فَعَلَتْ

لگی تو آپ کو جنت البقیع میں دیکھا' پس میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم کہہ رہے تھے: سلام ہوتم پر اے مؤمنین کے گھر والو! آپ ہم سے پہلے چلے گئے اور ہم پیچھے سے آپ کو ملنے والے ہیں' اے اللہ! ہمیں ان کی وجہ سے محروم نہ فرمانا اور ان کے بعد ہمیں آزمائش میں نہ ڈالنا' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم متوجہ ہوئے' مجھے دیکھا' فرمایا: تجھے افسوس! اگر تو طاقت رکھتی تو یہ نہ کرتی۔

4601 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ سَوْدَةَ لَمَّا كَبِرَتْ وَهَبَتْ يَوْمَهَا لِعَائِشَةَ قَالَتْ: وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْسِمُ لِي يَوْمِي وَيَوْمَهَا. وَكَانَتْ أَوَّلَ امْرَأَةٍ تَزَوَّجَتْ إِلَيَّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: حضرت سودہ رضی اللہ عنہا جب بوڑھی ہوگئی تو آپ نے اپنی باری کا دن عائشہ کو دے دیا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: آپ نے اپنی باری کا دن مجھے دے دیا تھا' وہ پہلی عورت تھیں جس نے اپنی باری کا دن مجھے دیا تھا۔

4602 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ خَيْثَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: أَمَرَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أُدْخِلَ امْرَأَةً عَلَى زَوْجِهَا وَلَمْ تَقْبِضْ مِنْ صَدَاقِهَا شَيْئًا الْحَدِيثَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے عورت کو شوہر کے پاس داخل کرنے کا حکم دیا' اس نے مہر سے کوئی شی نہیں لی تھی۔

4603 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بچے لائے جاتے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے لیے دعا

4601- أخرجه أحمد جلد **6** صفحه **68** قال: حدثنا أسود. قال: حدثنا شريك. والدارمي رقم الحديث: **2214** قال: أخبرنا اسماعيل. قال: حدثنا ابن المبارك' عن يونس بن يزيد.

4602- أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: **2128** قال: حدثنا محمد بن الصباح البزار. وابن ماجة رقم الحديث: **1992** قال: حدثنا محمد بن يحيٰى. قال: حدثنا الهيثم بن جميل.

4603- أخرجه مالك (الموطأ) رقم الحديث: **63**. والحميدى رقم الحديث: **164** قال: حدثنا سفيان. وأحمد جلد **6** صفحه **46** قال: حدثنا أبو معاوية.

قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْتَى بِالصِّبْيَانِ يَدْعُو لَهُمْ وَيُبَرِّكُ عَلَيْهِمْ، فَأُتِيَ بِصَبِيٍّ فَبَالَ عَلَيْهِ فَدَعَا بِمَاءٍ فَأَتْبَعَهُ إِيَّاهُ

کرتے اوران کے لیے برکت کی دعا کرتے۔ ایک بچہ لایا گیا اس نے آپ ﷺ پر پیشاب کیا، آپ ﷺ نے پانی منگوایا اور آپ نے اس پر بہا دیا۔

4604 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ وَيُخَفِّفُهُمَا حَتَّى أَرَى أَنَّهُ مَا قَرَأَ فِيهَا شَيْئًا إِلَّا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ أَوْ مَا قَرَأَ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: نبی کریم ﷺ فجر کی نماز فرض سے پہلے دو رکعت مختصر ادا فرماتے تھے یہاں تک کہ میں گمان کرتی کہ آپ ﷺ نے سورۂ فاتحہ کے علاوہ کوئی چیز نہیں پڑھی یا بعض دفعہ سمجھتی: میرے لیے سورۂ فاتحہ بھی نہیں پڑھی (وہ رکعتیں اتنی مختصر ہوتی تھیں)۔

4605 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا أَبُو عُقَيْلٍ يَحْيَى بْنُ الْمُتَوَكِّلِ، عَنْ بُهَيَّةَ أَنَّهَا سَمِعَتِ امْرَأَةً تَسْأَلُ عَائِشَةَ عَنِ امْرَأَةٍ فَسَدَ حَيْضُهَا، فَلَا تَدْرِي كَيْفَ تُصَلِّي، فَقَالَتْ لَهَا عَائِشَةُ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي امْرَأَةٍ فَسَدَ حَيْضُهَا وَأُهَرِيقَتْ دَمًا فَلَا تَدْرِي كَيْفَ تُصَلِّي، فَأَمَرَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ آمُرَهَا فَلْتَنْظُرْ قَدْرَ مَا كَانَتْ تَحِيضُ فِي كُلِّ شَهْرٍ مَرَّةً وَحَيْضُهَا مُسْتَقِيمٌ فَلْتَقْعُدْ مِثْلَ ذَلِكَ مِنَ اللَّيَالِي وَالْأَيَّامِ، ثُمَّ لِتَدَعِ الصَّلَاةَ فِيهِنَّ وَتُقَدِّرْهُنَّ، ثُمَّ لِتَغْتَسِلْ طُهْرَهَا ثُمَّ تَسْتَثْفِرْ بِثَوْبٍ ثُمَّ تُصَلِّي، فَإِنِّي أَرْجُو أَنَّ هَذَا مِنَ الشَّيْطَانِ وَأَنْ يُذْهِبَهُ اللّٰهُ عَنْهَا إِنْ

حضرت بھیہ فرماتی ہیں کہ میں نے ایک عورت سے سنا کہ وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کر رہی تھی کہ اس کا حیض فاسد ہو گیا ہے۔ وہ نہیں جانتی کہ وہ نماز کیسے پڑھے گی؟ اس کو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں نے حضور ﷺ سے پوچھا ایک عورت کے متعلق جس کا حیض فاسد ہو گیا تھا اور اس کو خون جاری تھا۔ وہ نہیں جانتی کہ نماز کیسے پڑھے گی؟ آپ ﷺ نے مجھے حکم دیا کہ میں اس کو حکم دوں کہ وہ انتظار کرے جتنے دن ہر ماہ کے حیض میں کرتی ہے، وہ اتنے دن اور رات ٹھہری رہے پھر نماز کو چھوڑ دے، ان دنوں میں پھر غسل کرے۔ پھر اس جگہ پر رکھے اور پھر نماز پڑھے میں سمجھتا ہوں کہ یہ شیطان ہے۔ ان شاء اللہ اللہ اس کو دور کر دے گا۔ حضرت

4604- الحديث سبق برقم: **4584** فراجعه .

4605- أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: **284** من طريق موسٰى بن اسماعيل' حدثنا أبو عقيل يحيٰى بن المتوكل بهذا السند . وأخرجه البيهقي في الكبرٰى جلد **1** صفحه **332** من طريقين عن يحيٰى بن يحيٰى' حدثنا يحيٰى بن المتوكل أبو عقيل به .

شَاءَ اللَّهُ - قَالَتْ: فَأَمَرْتُهَا بِفِعْلِهِ فَأَذْهَبَ اللَّهُ عَنْهَا، فَمُرِي صَاحِبَتَكِ بِذَلِكَ

عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے اس کو ایسا کرنے کا حکم دیا۔ اللہ اس سے لے گیا تو اپنی سہیلی کو یہ حکم دے۔

4606 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْكِنْدِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ عُمَرُ، عَنْ سُلَيْمَانَ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ، عَنْ جَدَّتِهِ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ: لَقَدْ أُعْطِيتُ تِسْعًا مَا أُعْطِيَتْهَا امْرَأَةٌ إِلَّا مَرْيَمَ بِنْتَ عِمْرَانَ: لَقَدْ نَزَلَ جِبْرِيلُ بِصُورَتِي فِي رَاحَتِهِ حَتَّى أَمَرَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَزَوَّجَنِي، وَلَقَدْ تَزَوَّجَنِي بِكْرًا وَمَا تَزَوَّجَ بِكْرًا غَيْرِي، وَلَقَدْ قُبِضَ وَرَأْسُهُ لَفِي حِجْرِي، وَلَقَدْ قَبَّرْتُهُ فِي بَيْتِي، وَلَقَدْ حَفَّتِ الْمَلَائِكَةُ بَيْتِي، وَإِنْ كَانَ الْوَحْيُ لَيَنْزِلُ عَلَيْهِ وَهُوَ فِي أَهْلِهِ فَيَتَفَرَّقُونَ عَنْهُ، وَإِنْ كَانَ لَيَنْزِلُ عَلَيْهِ وَأَنِّي لَمَعَهُ فِي لِحَافِهِ، وَإِنِّي لَابْنَةُ خَلِيفَتِهِ وَصَدِيقِهِ، وَلَقَدْ نَزَلَ عُذْرِي مِنَ السَّمَاءِ، وَلَقَدْ خُلِقْتُ طَيِّبَةً وَعِنْدَ طَيِّبٍ، وَلَقَدْ وُعِدْتُ مَغْفِرَةً وَرِزْقًا كَرِيمًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ مجھے نو چیزیں ایسی دی گئی ہیں جو سوائے حضرت مریم بنت عمران کے نہیں دی گئیں' وہ چیزیں یہ تھیں: حضرت جبریل نے میری صورت کو لے کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دکھائی یہاں تک کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے ساتھ شادی کرنے کا حکم دیا' میرے ساتھ کنواری حالت میں شادی کی' میرے علاوہ کسی کنواری سے آپ نے شادی نہیں کی' آپ کا وصال اس حالت میں ہوا کہ آپ کا سر میری گود میں تھا' آپ کی قبر میرے گھر میں بنی' بے شک فرشتے میرے گھر کو گھیر لیتے ہیں اور وحی میرے گھر میں نازل ہوتی رہی' جب آپ کسی اور گھر میں ہوتے تو آپ پر وحی نہیں اُترتی تھی' آپ میرے ساتھ بستر میں لیٹتے تھے' میں آپ کے خلیفہ اور آپ کے دوست کی بیٹی ہوں' بے شک آسمان سے میرا عذر نازل ہوا ہے' مجھے پاک اور پاک کے پاس پیدا کیا گیا' میرے لیے بخشش اور پاک رزق کا وعدہ کیا گیا۔

4607 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: سَأَلْتُ عَنِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے اس دیوار کے متعلق پوچھا کہ کیا وہ خانہ کعبہ میں داخل ہے یا نہیں؟ آپ نے فرمایا: وہ داخل ہے' میں نے کہا:

4606- الحديث في المقصد العلي برقم: **1378** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **9** صفحه **241** وقال: رواه أبو يعلى' وفي الصحيح وغيره بعضه' وفي اسناد أبي يعلى من لم أعرفهم .

4607- الحديث سبق برقم: **4595,4347,4346** من طرق فراجعه . وأخرجه أحمد جلد **6** صفحه **102** قال: حدثنا أبو كامل . قال: حدثنا زُهير .

الْجِدَارِ، أَمِنَ الْبَيْتِ هُوَ؟ قَالَ: نَعَمْ ' فَقُلْتُ: فَمَا لَهُمْ لَمْ يُدْخِلُوهُ فِي الْبَيْتِ؟ قَالَ: إِنَّ قَوْمَكِ قَصُرَتْ بِهِمُ النَّفَقَةُ ' قَالَتْ: فَقُلْتُ لَهُ: مَا شَأْنُ بَابِهِ مُرْتَفِعٌ؟ قَالَ: فَعَلَ ذَلِكَ قَوْمُكِ لِيُدْخِلُوا مَنْ شَاؤُوا ' وَلَوْلَا أَنَّ قَوْمَكِ حَدِيثٌ عَهْدُهُمْ بِجَاهِلِيَّةٍ فَأَخَافُ أَنْ تُنْكِرَ قُلُوبُهُمْ لَنَظَرْتُ أَنْ أُدْخِلَ الْحِجْرَ فِي الْبَيْتِ ' وَأَنْ أَلْزِقَ بَابَهُ بِالْأَرْضِ

اس کو ان لوگوں نے کعبہ کے اندر داخل کیوں نہیں کیا؟ آپ نے فرمایا: تیری قوم کے پاس خرچ کم ہو گیا' میں نے عرض کی: اس کے دروازہ کو بلند کیوں کیا گیا؟ آپ نے فرمایا: یہ تیری قوم نے کیا تاکہ داخل ہو جس کو وہ چاہیں' اگر تیری قوم کا زمانہ جاہلیت کے قریب نہ ہوتا اور مجھے ان کے دل بدلنے کا خوف نہ ہوتا تو میں ضرور اس پتھر کو کعبہ شریف میں داخل کرتا اور اس کے دروازہ کو زمین سے ملا دیتا۔

4608 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ حَيَّانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مِينَاءَ، عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا: لَوْلَا حِدْثَانُ قَوْمِكِ بِالْجَاهِلِيَّةِ لَأَلْزَقْتُ بِالْأَرْضِ، وَزِدْتُ فِي الْبَيْتِ مِنَ الْحِجْرِ سِتَّةَ أَذْرُعٍ، وَجَعَلْتُ لَهَا بَابًا شَرْقِيًّا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے (مجھے) فرمایا: اگر تیری قوم جاہلیت کے زمانہ کے قریب نہ ہوتی تو میں اس کعبہ کے دروازہ کو زمین کے ساتھ ملا دیتا' میں کعبہ کو چھ ہاتھ زیادہ کر دیتا اور اس کا میں ایک اور دروازہ مشرق کی جانب بناتا۔

4609 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، أَخْبَرَنِي أَبِي، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ، وَأُمَّ سَلَمَةَ ذَكَرَتَا كَنِيسَةً بِالْحَبَشَةِ رَأَيْنَهَا فِيهَا تَصَاوِيرُ، فَذَكَرَتَا ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِنَّ أُولَئِكَ إِذَا كَانَ فِيهِمُ الرَّجُلُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت اُم حبیبہ اور حضرت اُم سلمہ نے ذکر کیا کہ انہوں نے حبشہ میں ایک کنیسہ دیکھا، اس میں تصاویر دیکھیں۔ دونوں نے یہ بات حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے بیان کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان میں طریقہ یہ ہے کہ ان میں جب کوئی نیک

4608- أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 179 قال: حدثنا عبد الرحمٰن. قال: حدثنا سليم بن حيان قال: حدثنا سعيد. ومسلم جلد 4 صفحه 98 قال: حدثني محمد بن حاتم. قال: حدثني ابن مهدى. قال: حدثنا سليم ابن حبان' عن سعيد' يعني ابن ميناء. (ح) وحدثنا هناد بن السرى. قال: حدثنا ابن أبي زائدة. قال: أخبرني ابن أبي سليمان' عن عطاء.

4609- أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 51 قال: حدثنا يحيٰى (ح) ووكيع. والبخارى جلد 1 صفحه 116 وجلد 5 صفحه 63' قال: حدثنا محمد بن المثنىٰ. قال: حدثنا يحيٰى.

الصَّالِحُ فَمَاتَ بَنَوْا عَلَى قَبْرِهِ مَسْجِدًا، وَصَوَّرُوا فِيهِ تِلْكَ الصُّوَرَ . أُولَئِكَ شِرَارُ الْخَلْقِ عِنْدَ اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

آدمی مر جاتا ہے وہ اس کی قبر پر مسجد بناتے اور اس میں تصویریں رکھتے ان کی' ایسے ہی بدترین لوگ ہوں گے اللہ کے ہاں قیامت کے دن۔

4610 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ سَالِمٍ أَبِي النَّضْرِ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: إِذَا كُنْتُ مُسْتَيْقِظَةً حَدَّثَنِي وَإِذَا كُنْتُ نَائِمَةً اضْطَجَعَ- يَعْنِي إِذَا أَوْتَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ-

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب میں جاگتی ہوتی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ سے گفتگو کرتے۔ جب میں سو جاتی تو آپ اُٹھتے یعنی آپ صلی اللہ علیہ وسلم وتر ادا کرتے۔

4611 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ مَيْمُونٍ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ دَعَا عَلَى مَنْ ظَلَمَهُ فَقَدِ انْتَصَرَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اپنے ظلم کرنے والے کے خلاف دعا کی تو وہ غالب آ جائے گا۔

4612 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا يَحْيَى،، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، أَخْبَرَنِي أَبِي، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُفْضِي إِلَيَّ رَأْسَهُ وَهُوَ مُجَاوِرٌ فِي الْمَسْجِدِ فَأُرَجِّلُهُ وَأَنَا حَائِضٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنا سر انور میری طرف نکالتے اس حالت میں کہ مسجد میں حالت اعتکاف میں ہوتے تھے۔ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بالوں میں کنگھی کرتی حالانکہ میں حیض کی حالت میں ہوتی۔

4613 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے

4610- أخرجه الحميدي رقم الحديث: **175** قال: حدثنا سفيان . قال: حدثنا أبو النضر . وفي رقم الحديث: **176** قال: حدثنا سفيان . قال: حدثنا زياد بن سعد الخراساني .

4611- الحديث سبق برقم: **4437** فراجعه .

4612- أخرجه أحمد جلد**6**صفحه**55** قال: حدثنا يحيىٰ' عن سفيان . وفي جلد**6**صفحه**134** قال: حدثنا عفان . قال: حدثنا أبو عوانة . وفي جلد**6**صفحه**174** قال: حدثنا محمد بن جعفر . قال: حدثنا شعبة .

4613- أخرجه مالك (الموطأ) صفحه **205** عن أبي النضر مولى عمر بن عبيد الله . والحميدي رقم الحديث: **173**

بْـنُ عُيَيْـنَةَ، عَـنِ ابْنِ أَبِي لَبِيدٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صِيَامِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَـلَّـمَ فَـقَـالَـتْ: كَـانَ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ قَدْ صَامَ وَيُـفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ قَدْ أَفْطَرَ، وَلَمْ أَرَهُ صَامَ مِنْ شَهْرٍ قَطُّ أَكْثَرَ مِنْ صِيَامِهِ مِنْ شَعْبَانَ . كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ كُلَّهُ . كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ إِلَّا قَلِيلًا

روزوں کے متعلق پوچھا گیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: آپ روزہ رکھتے تھے یہاں تک کہ ہم کہتے آپ ﷺ روزہ رکھیں گے۔ آپ ﷺ روزہ نہیں رکھتے تھے۔ یہاں تک کہ ہم کہتے کہ آپ ﷺ روزہ نہیں رکھیں گے۔ میں نے کسی ماہ میں اتنے روزے نہیں رکھے جتنے ماہ شعبان کے رکھے تھے۔ آپ ﷺ کبھی شعبان کے مکمل روزے رکھتے تھے، کبھی آپ ﷺ تھوڑے رکھتے تھے۔

4614 - أخبرنا أبو يعلى أحمد بن على بن المثنى الموصلى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَـنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ: قَالَتْ عَائِشَةُ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الِالْتِفَاتِ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ: اخْتِلَاسٌ يَخْتَلِسُهُ الشَّيْطَانُ مِنْ صَلَاةِ الْعَبْدِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے پوچھا: کیا نماز میں ادھر اُدھر توجہ کرنے کے متعلق؟ آپ ﷺ فرمایا: یہ شیطان بندہ کی نماز سے اپنا حصہ اُچک لیتا ہے۔

4615 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْـنُ سَعِيدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، أَخْبَرَنِي أَبِي، عَنْ عَـائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْحُمَّى مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَأَبْرِدُوهَا بِالْمَاءِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بخار جہنم کی تپش سے ہے اس کو پانی کے ساتھ ٹھنڈا کرو۔

4616 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا يَحْيَى،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ھند بنت عتبہ نے

قال: حدثنا سفيان . قال: حدثنا عبد اللّٰه بن أبى لبيد، وكان من عباد أهل المدينة .

4614- أخرجه أحمد جلد**6**صفحه**106** قال: حدثنا أبو سعيد . قال: حدثنا زائدة . والبخارى جلد**1**صفحه**191** قال: حدثنا مسدد . قال: حدثنا أبو الأحوص .

4615- أخرجه أحمد جلد**6**صفحه**50** قال: حدثنا يحيٰى (ح) وحدثنا ابن نمير . وفى جلد **6**صفحه**90** قال: حدثنا سليمان بن داؤد الهاشمى . قال: أخبرنا ابراهيم بن سعد .

4616- أخرجه الحميدى رقم الحديث: **242** قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد **6**صفحه**39** قال: حدثنا سفيان . وفى جلد**6**صفحه**50** قال: حدثنا يحيٰى ووكيع .

عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، أَخْبَرَنِي أَبِي، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ هِنْدَ بِنْتَ عُتْبَةَ قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ أَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ شَحِيحٌ وَلَيْسَ يُعْطِينِي مَا يَكْفِينِي وَوَلَدِي، وَأَنَا آخُذُ مِنْهُ وَلَا يَعْلَمُ، فَقَالَ: خُذِي مَا يَكْفِيكِ وَوَلَدَكِ بِالْمَعْرُوفِ

عرض کی: یا رسول اللہ! ابوسفیان کنجوس آدمی ہے۔ وہ مجھے کچھ نہیں دیتا کہ جو مجھے اور میرے بچوں کے لیے کافی ہو۔ میں اس سے اس حالت میں لے لوں کہ اس کو معلوم ہی نہ ہو؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اتنا لے لو کہ تمہارے بچوں کے لیے جو تجھے کافی ہوگا نیکی کے ساتھ۔

4617 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ سُمَيٍّ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُدْرِكُهُ الصُّبْحُ وَهُوَ جُنُبٌ، ثُمَّ يُصْبِحُ صَائِمًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ جنبی حالت میں صبح کرتے پھر صبح روزہ کی حالت میں ہوتے تھے۔

4618 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، أَخْبَرَنِي أَبِي، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ يَوْمُ عَاشُورَاءَ يَوْمًا تَصُومُهُ قُرَيْشٌ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ يَصُومُهُ، فَلَمَّا قَدِمَ الْمَدِينَةَ صَامَهُ وَأَمَرَ بِصِيَامِهِ، فَلَمَّا نَزَلَ صَوْمُ رَمَضَانَ كَانَ رَمَضَانُ هُوَ الْفَرِيضَةَ، وَتَرَكَ عَاشُورَاءَ فَكَانَ مَنْ شَاءَ صَامَهُ، وَمَنْ شَاءَ لَمْ يَصُمْهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ عاشوراء کے دن قریش جاہلیت میں روزہ رکھتے تھے، حضور ﷺ جب مدینہ شریف آئے، آپ ﷺ خود بھی روزہ رکھتے اور روزہ رکھنا کا حکم دیتے تھے۔ جب رمضان کے روزوں کے متعلق حکم نازل ہوا۔ اب رمضان کے روزے فرض ہو گئے۔ آپ ﷺ نے عاشورہ کے چھوڑ دیئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جو چاہے روزہ رکھے جو چاہے نہ رکھے۔

4619 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ، حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اور حفصہ دونوں روزہ کی حالت میں تھیں، ہم کو کھانا دیا گیا۔ ہم کو

4617- الحديث سبق برقم: **4533** فراجعه .

4618- أخرجه مالك (الموطأ) صفحه**199** . وأحمد جلد **6**صفحه**29** قال: حدثنا عباد بن عباد . وفي جلد **6** صفحه**50** قال: حدثنا يحيٰى .

4619- أخرجه أحمد جلد **6**صفحه**237,141** قال: حدثنا يزيد . قال: أخبرنا سفيان' يعني ابن حسين . وفي جلد **6** صفحه**236** قال: حدثنا كثير بن هشام . قال: حدثنا جعفر بن بُرقان .

عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كُنْتُ أَنَا وَحَفْصَةُ صَائِمَتَيْنِ فَعَرَضَ لَنَا طَعَامٌ اشْتَهَيْنَاهُ فَأَكَلْنَا مِنْهُ، فَجَاءَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَدَرَتْنِي إِلَيْهِ حَفْصَةُ وَكَانَتِ ابْنَةَ أَبِيهَا، فَقَالَتْ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ إِنَّا كُنَّا صَائِمَتَيْنِ الْيَوْمَ، فَعَرَضَ لَنَا طَعَامٌ اشْتَهَيْنَاهُ فَأَكَلْنَا مِنْهُ ۔ فَقَالَ: اقْضِيَا يَوْمًا آخَرَ

کھانے کی چاہت ہوئی' ہم نے اس سے کھایا' حضور ﷺ تشریف لائے۔ آپ ﷺ کو بتانے کے لیے حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے مجھ سے جلدی کی۔ وہ اپنے باپ کی بیٹی تھی یعنی دلیر باپ کی تھیں۔عرض کی: اے اللہ کے نبی! ہم دونوں اس دن روزہ کی حالت میں تھیں۔ہم کو کھانا دیا گیا ہم کو چاہت ہوئی ہم نے اس سے کھایا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کسی دوسرے دن میں اس کی قضا کر لینا۔

4620 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ الزَّنْجِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ السَّائِبِ بْنِ بَرَكَةَ، عَنْ أُمِّهِ أَنَّهَا طَافَتْ مَعَ عَائِشَةَ ثَلَاثَةَ أَسْبُعٍ كُلَّمَا طَافَتْ سَبْعًا تَعَوَّذَتْ بَيْنَ الْبَابِ وَالْحِجْرِ حَتَّى أَكْمَلَتْ لِكُلِّ سَبْعٍ رَكْعَتَيْنِ وَمَعَهَا نِسْوَةٌ فَذَكَرْنَ حَسَّانَ بْنَ ثَابِتٍ فَوَقَعْنَ فِيهِ وَسَبَبْنَهُ ۔ فَقَالَتْ: لَا تَسُبُّوهُ قَدْ أَصَابَهُ مَا قَالَ اللّٰهُ (لَهُ عَذَابٌ عَظِيمٌ) (النور: 11) وَقَدْ عَمِيَ ۔ وَاللّٰهِ إِنِّي أَرْجُو أَنْ يُدْخِلَهُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ بِكَلِمَاتٍ قَالَهُنَّ لِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ يَقُولُ لِأَبِي سُفْيَانَ بْنِ الْحَارِثِ:

(البحر الوافر)

هَجَوْتَ مُحَمَّدًا فَأَجَبْتُ عَنْهُ ... وَعِنْدَ اللّٰهِ فِي ذَاكَ الْجَزَاءُ

فَإِنَّ أَبِي وَوَالِدَهُ وَعِرْضِي ... لِعِرْضِ

حضرت محمد بن سائب بن برکہ اپنی امی سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ طواف کیا تین چکر' جب سات چکر مکمل کر لیتی تھیں' آپ کعبہ کے دروازے اور حجر اسود کے درمیان اللہ سے پناہ مانگتی تھیں یہاں تک کہ آپ نے مکمل طواف کر لیا' ہر سات چکر پر دو رکعت واجب برائے طواف ادا کرتی تھیں' آپ کے ساتھ دیگر عورتیں بھی تھیں' انہوں نے حضرت حسان بن ثابت کا ذکر کیا' وہ عورتیں حضرت حسان کے متعلق غصہ میں تھیں اور وہ آپ کو بُرا بھلا کہتی تھیں' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: آپ کو بُرا بھلا نہ کہو! اُنہوں نے پالیا ہے جو اللہ نے فرمایا ہے کہ ان کے لیے بڑا عذاب ہے' آپ کیونکر نابینا ہو گئے تھے' اللہ کی قسم! میں اُمید کرتی ہوں کہ اللہ عزوجل اس کو جنت میں داخل کرے گا ان کلمات کی وجہ سے جو اُنہوں نے محمد ﷺ کی تعریف میں کہے ہیں' جس وقت حضرت ابوسفیان بن

4620- أخرجه مسلم جلد7صفحه164 قال: حدثنا عبد الملك بن شعيب بن الليث .

مُحَمَّدٍ مِنكُمْ وِقَاءُ

أَتَهْجُوهُ وَلَسْتَ لَهُ بِكُفْءٍ؟ . . . فَشَرُّكُمَا لِخَيْرِكُمَا الْفِدَاءُ

حارث کے متعلق کہے تھے:

''تو نے محمد ﷺ کی ہجو کی' میں آپ کی طرف سے جواب دیتا ہوں اللہ کے ہاں اس کا بدلہ ہے'

میرے ماں باپ اور اولاد اور میری عزت محمد ﷺ کی ناموس کی حفاظت کے لیے ہے'

کیا تو آپ کی ہجو کرتا ہے حالانکہ تو آپ ﷺ کے برابر کا نہیں' تم میں سے شریر تم میں سے بہتر پر قربان ہو''۔

4621 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حِطَّانَ، أَنَّ عَائِشَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ حَدَّثَتْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ يَتْرُكُ فِي بَيْتِهِ شَيْئًا فِيهِ تَصْلِيبٌ إِلَّا نَقَضَهُ . قَالَ: فَحَدَّثَنِي مَرَّةً قَالَ: بَيْنَمَا أَنَا أَطُوفُ بِالْبَيْتِ مَعَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ فُطِنَ لَهَا فَقَالَتْ: أَعْطِنِي ثَوْبًا . فَأَعْطَيْتُهَا ثَوْبًا . فَقَالَتْ: فِيهِ تَصْلِيبٌ؟ قُلْتُ: نَعَمْ فَأَبَتْ أَنْ تَلْبَسَهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ بے شک حضور ﷺ اپنے گھر میں کسی ایسی شی کو نہیں چھوڑتے تھے مگر اس کو توڑ دیتے۔ راویٔ حدیث فرماتے ہیں: میں ایک مرتبہ آپ کے ساتھ طواف کر رہا تھا' اچانک آپ نے سمجھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے کپڑے دو! میں نے ایک کپڑا دیا۔ اس میں صلیب کا نشان ہے؟ میں نے کہا: جی ہاں! آپ رضی اللہ عنہا نے اس کو پہننے سے انکار کر دیا۔

4622 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِيهِ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ

حضرت عروہ' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں۔

4621- أخرجه أحمد جلد 6صفحه52 قال: حدثنا يحيىٰ عن هشام . وفي جلد 6صفحه237 قال: حدثنا يزيد . قال: أخبرنا هشام . وفي جلد6صفحه252 قال: حدثنا عبد الصمد . قال: حدثنا حرب (ح) وأبو عامر . قال: حدثنا هشام .

4622- الحديث سبق في مسند أنس برقم: 3684 فراجعه هناك .

4623 - قَالَ: وَحَدَّثَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، أَنَّ حَفْصَ بْنَ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَنَسٍ حَدَّثَهُ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِصَلَاةِ الْمُنَافِقِ؟ يَدَعُ الْعَصْرَ حَتَّى إِذَا كَانَتْ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ - أَوْ عَلَى قَرْنَيْ شَيْطَانٍ - قَامَ فَنَقَرَهُنَّ كَنَقَرَاتِ الدِّيكِ لَا يَذْكُرُ اللّٰهَ فِيهِنَّ إِلَّا قَلِيلًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تم کو منافق کی نماز کے متعلق نہ بتاؤں۔ وہ عصر کی نماز چھوڑ دیتا ہے۔ یہاں تک جب سورج شیطان کے دو سینگوں کے درمیان غروب ہوتا ہے۔ اس وقت نماز پڑھتا ہے پھر کھڑا ہوتا ہے چونچ مارتا ہے جس طرح مرغا چونچ مارتا ہے۔ اس میں اللہ کا ذکر بہت تھوڑا کرتا ہے۔

4624 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُمَرَ بْنِ شَقِيقٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ أَبِي لُبَابَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ كُلَّ لَيْلَةٍ تَنْزِيلَ السَّجْدَةِ، وَالزُّمَرَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہر رات سورۃ تنزیل السجدہ، سورۃ الزمر پڑھتے تھے۔

4625 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُمَرَ بْنِ شَقِيقٍ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ هَارُونَ الْأَعْوَرِ، عَنْ بُدَيْلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ هَذَا الْحَرْفَ (فَرُوحٌ وَرَيْحَانٌ) (الواقعة: 89).

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم یہ حرف پڑھتے تھے: ''فروح و ریحان'' (الواقعہ:۸۹)۔

4626 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ، حَدَّثَنَا يَحْيَى

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ سب سے پہلے سفر وحضر میں دو رکعتیں فرض ہوئی تھیں، حضر میں اضافہ

4623- انظر الحديث رقم: **4622** .

4624- الحديث فى المقصد العلى برقم: **1222** . وأورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد **2** صفحه **272** وقال: قلت: هو فى الصحيح خلا قوله: وكان يقرأ بنى اسرائيل والزمر . رواه أحمد ورجاله ثقات .

4625- الحديث سبق برقم: **4498** فراجعه .

4626- أخرجه مالك (الموطأ) رقم الحديث: **109** عن صالح بن كيسان . وأحمد جلد **6** صفحه **272** قال: حدثنا يعقوب . قال: حدثنا أبى، عن ابن اسحاق . قال: حدثنى صالح بن كيسان .

بْنُ سَعِيدٍ، أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ، حَدَّثَهُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ: إِنَّ أَوَّلَ مَا فُرِضَتِ الصَّلَاةُ فِي السَّفَرِ وَالْحَضَرِ رَكْعَتَيْنِ فَزِيدَ فِي الْحَضَرِ وَأُقِرَّتْ فِي السَّفَرِ كَمَا هِيَ

کیا گیا، سفر میں وہی برقرار رکھا گیا جو حضر میں فرض ہوئی تھی۔

4627 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ سَفَرٍ، فَعَلَّقْتُ عَلَى بَابِي دُرْنُوكًا فِيهِ الْخَيْلُ ذَوَاتُ الْأَجْنِحَةِ، فَأَمَرَنِي فَنَزَعْتُهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سفر سے تشریف لائے' فرماتی ہیں کہ میں نے اپنے دروازے پر درنوکا کا پردہ کیا ہوا تھا۔ اس میں کچھ گھوڑوں کی تصویریں تھیں' پروں والا گھوڑا تھا (جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو دیکھا) تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم دیا تو میں نے اس کو اتار دیا۔

4628 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْأَصْبَهَانِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ مُجَاهِدَ بْنَ وَرْدَانَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ مَوْلًى لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُوُفِّيَ فَجِيءَ بِمَالِهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: هَا هُنَا أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ قَرَابَتِهِ؟ قَالُوا: نَعَمْ . فَأَعْطَاهُمْ مَالَهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا غلام فوت ہو گیا' اُس کا مال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں لایا گیا' آپ نے فرمایا: یہاں پر اس کا کوئی رشتہ دار ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے اس کو مال اُن کو دے دیا۔

4629 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنِي ابْنُ خُثَيْمٍ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ، عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ: أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بچہ کے عقیقہ کے متعلق حکم دیا دو بکریاں کرنے کا جو ہم عمر ہوں اور بچی کی طرف سے ایک بکری کرنے کا۔

4627- الحديث سبق برقم: **4386** فراجعه .

4628- أخرجه أحمد جلد **6** صفحه **137** قال: حدثنا وكيع . قال: حدثنا سفيان . وفي جلد **6** صفحه **174** قال: حدثنا محمد بن جعفر وبهز وحجاج . قالوا: حدثنا شعبة .

4629- الحديث سبق برقم: **4504** فراجعه .

وَسَلَّمَ بِالْعَقِيقَةِ عَنِ الْغُلَامِ شَاتَانِ مُكَافِئَتَانِ، وَعَنِ الْجَارِيَةِ شَاةٌ

4630 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ، قَالَ: سَمِعْتُ لَيْثًا يُحَدِّثُ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبَ، أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِعَائِشَةَ: إِنَّ أَحَدَنَا يُحَدِّثُ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ لَوْ تَكَلَّمَ بِهِ ذَهَبَتْ آخِرَتُهُ، وَلَوْ ظَهَرَ عَلَيْهِ لَقُتِلَ . قَالَ: فَكَبَّرَتْ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَتْ: سُئِلَ عَنْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَبَّرَ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ: إِنَّمَا يُخْتَبَرُ بِهَذَا الْمُؤْمِنُ

حضرت حوشب کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عرض کی۔ ہم میں سے کوئی اپنے دل میں کوئی شے پائے۔ اگر اس کا کلام کرتا۔ اس کی آخرت چلی جائے' اگر ظاہر ہو جائے اس کو ضرور قتل کیا جاتا۔ آپ رضی اللہ عنہا نے تین مرتبہ اللہ اکبر کہا، پھر فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے متعلق سوال کیا گیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین تین مرتبہ اللہ اکبر کہا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کے ساتھ مومن کو آزمایا جاتا ہے۔

4631 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ اللَّيْلِ ثَمَانُ رَكَعَاتٍ سِوَى الْوِتْرِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی رات کی نماز آٹھ رکعت ہوتی تھی سوائے وتر کے۔

4632 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عُرْوَةَ أَنَّهُ كَانَتْ عِنْدَ عَائِشَةَ امْرَأَةٌ مِنْ بَنِي أَسَدٍ، فَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَنْ هَذِهِ؟ قَالَتْ عَائِشَةُ: هَذِهِ فُلَانَةٌ وَلَا تَنَامُ تَذْكُرُ مِنْ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس بنی اسد کی ایک عورت تھی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ کون ہے؟ عرض کی: یارسول اللہ! یہ فلانی ہے۔ جو رات کو سوتی نہیں، اس کی نماز کا ذکر کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم پر اتنی عبادت ہے

4630- الحديث في المقصد العلي برقم: 26 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1صفحه33 وقال: رواه أحمد، وأبو يعلى بنحوه......، وفي اسناده شهر بن حوشب .

4631- أخرجه مالك (الموطأ) صفحه94 . وأحمد جلد 4صفحه34 قال: حدثنا عبد الأعلى، عن معمر . وفي جلد 6 صفحه182,35 قال: حدثنا عبد الرحمٰن بن مهدي، عن مالك .

4632- أخرجه أحمد جلد 6صفحه46 قال: حدثنا أبو معاوية . وفي جلد 6صفحه51 قال: حدثنا يحيىٰ . وفي جلد 6 صفحه199 قال: حدثنا عبد الرزاق . قال: أخبرنا معمر .

صَلاتِهَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَيْكُمْ مَا تُطِيقُونَ؛ فَإِنَّ اللّٰهَ لَا يَمَلُّ حَتَّى تَمَلُّوا قَالَتْ عَائِشَةُ: أَحَبُّ الدِّينِ الَّذِي يَدُومُ عَلَيْهِ صَاحِبُهُ

کہ جتنی تم طاقت رکھتے ہو۔تم تھک جاتے ہو اللہ تعالیٰ نہیں تھکتا۔حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ بہترین دین وہ ہے جس پر اس کا کرنے والا ہمیشگی اختیار کرے۔

4633 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَنْوَاعٍ ثَلَاثَةٍ: مِنَّا مَنْ أَهَلَّ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ مَعًا، وَمِنَّا مَنْ أَهَلَّ بِحَجٍّ مُفْرَدٍ، وَمِنَّا مَنْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ مُفْرَدَةٍ . فَمَنْ كَانَ أَهَلَّ بِحَجٍّ وَعُمْرَةٍ مَعًا لَمْ يَحْلِلْ مِنْ شَيْءٍ حَرُمَ عَلَيْهِ حَتَّى يَقْضِيَ مَنَاسِكَ الْحَجِّ، وَمَنْ أَهَلَّ بِحَجٍّ مُفْرَدٍ لَمْ يَحْلِلْ مِنْ شَيْءٍ مِمَّا حُرِمَ مِنْهُ حَتَّى يَقْضِيَ مَنَاسِكَ الْحَجِّ ، وَمَنْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ مُفْرَدَةٍ فَطَافَ بِالْبَيْتِ وَسَعَى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ أَحَلَّ مِمَّا حُرِمَ مِنْهُ حَتَّى يَسْتَقْبِلَ حَجًّا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلے، تین قسم کا حج کا ارادہ لے کر۔ہم میں سے کچھ تھے جو حج اور عمرہ کا تلبیہ پڑھ رہے تھے۔ہم میں سے کچھ تھے جنہوں نے صرف حج کا تلبیہ پڑھا تھا۔ہم میں سے کچھ تھے جنہوں نے صرف عمرہ کا تلبیہ پڑھا تھا۔جس نے حج اور عمرہ کا تلبیہ پڑھا تھا انہوں نے حج کے ارکان ادا کرنے تک کسی چیز کو حلال نہیں کیا جس نے صرف حج کا تلبیہ پڑھا تھا۔انہوں نے حج کے ارکان ادا کرنے تک کسی چیز کو حلال نہیں کیا۔جنہوں نے صرف عمرہ کا تلبیہ پڑھا تھا۔انہوں نے خانہ کعبہ کا طواف کیا اور صفا و مروہ کے درمیان سعی کی۔جو ان پر حرام تھیں ان پر حلال ہوگئی' یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے آگے حج مکمل کیا۔

4634 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهُ قِيلَ لَهَا: مَا كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ فِي أَهْلِهِ؟ قَالَتْ: كَانَ يَخِيطُ ثَوْبَهُ وَيَخْصِفُ نَعْلَهُ- أَوْ نَحْوَ ذِي-

حضرت ہشام بن عروہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عرض کی گئی: آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب گھر ہوتے تو کیا کرتے تھے؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے کپڑے سی لیتے تھے اور اپنی نعلین شریف کو سی لیتے تھے اور کوئی کام کر لیتے۔

4633- الحديث سبق برقم: **4487** فراجعه . وأخرجه أحمد جلد **6** صفحه **141** قال: حدثنا يزيد بن هارون . وابن ماجة رقم الحديث: **3075** قال: حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة . قال: حدثنا محمد بن بشر العبدى .

4634- أخرجه أحمد جلد **6** صفحه **106** قال: حدثنا مؤمل . قال: حدثنا سفيان' عن هشام . وفي جلد **6** صفحه **121** قال: حدثنا عفان . قال: حدثنا مهدى . قال: حدثنا هشام بن عروة .

4635 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ حَمْزَةَ بْنَ عَمْرٍو الْأَسْلَمِيَّ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِنِّي أُسَافِرُ، أَفَأَصُومُ؟ قَالَ: إِنْ شِئْتَ فَصُمْ، وَإِنْ شِئْتَ فَأَفْطِرْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حمزہ بن عمرو الاسلمی نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا: کیا میں سفر میں روزہ رکھوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر چاہے تو روزہ رکھ اگر چاہے تو افطار کر۔

4636 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ رِبْعِيٍّ، عَنِ الطُّفَيْلِ أَخِي عَائِشَةَ مِنْ أُمِّهَا، عَنْ عَائِشَةَ - فِيمَا يَعْلَمُ عُثْمَانُ - أَنَّ يَهُودِيًّا رَأَى فِي الْمَنَامِ: نِعْمَ الْقَوْمُ أُمَّةُ مُحَمَّدٍ لَوْلَا أَنَّهُمْ يَقُولُونَ: مَا شَاءَ اللَّهُ وَشَاءَ مُحَمَّدٌ. قَالَ: فَذُكِرَ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: لَا تَقُولُوا: مَا شَاءَ اللَّهُ وَشَاءَ مُحَمَّدٌ، قُولُوا: مَا شَاءَ اللَّهُ وَحْدَهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ یہودیوں نے خواب دیکھا کہ بہترین قوم امت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم ہے اگر وہ یہ نہ کہیں ما شاء اللہ، وشاء محمد۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے اس کا ذکر ہوا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ما شاء اللہ وشاء محمد نہ کہو، بلکہ صرف ما شاء اللہ کہو۔

4637 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ - إِنْ شَاءَ اللَّهُ - أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَبْرِدُوا بِالظُّهْرِ فِي الْحَرِّ. قَالَ أَبُو يَعْلَى: هَكَذَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بِشَكٍّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: گرمیوں میں ظہر ٹھنڈی کر کے پڑھو۔ حضرت امام ابویعلیٰ فرماتے ہیں: عبدالاعلیٰ نے ہم کو اسی طرح شک کے ساتھ بیان کیا ہے۔

4638 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پانچ

4635- الحديث سبق برقم: 4485 فراجعه .

4636- الحديث في المقصد العلي برقم: 1153 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 208 وقال: رواه أبو يعلىٰ ورجاله ثقات .

4637- الحديث في المقصد العلي برقم: 190 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 307 وقال: رواه البزار وأبو يعلىٰ ورجاله موثقون .

4638- الحديث سبق برقم: 4509 فراجعه .

اللّٰهِ بْنُ دَاوُدَ قَالَ: سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، - فِيمَا يَظُنُّ أَبُو يَحْيَى، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْتَرَ بِخَمْسِ رَكَعَاتٍ، وَلَا يَجْلِسُ إِلَّا فِي آخِرِهَا . قَامَ فِيهَا كُلِّهَا إِلَّا الْخَامِسَةَ وَصَفَهُ ابْنُ دَاوُدَ

رکعت وتر پڑھتے تھے' آپ آخر میں ہی بیٹھتے تھے' آپ تمام میں کھڑے ہوتے تھے اور پانچویں میں بیٹھ جاتے تھے۔ ابن داؤد نے اس کو بیان کیا ہے۔

4639 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كُنْتُ أَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَبْعَثُ بِهَا وَيُقِيمُ، فَيَأْتِي مَا يَأْتِي الْحَلَالُ قَبْلَ أَنْ يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَكَّةَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اونٹ کو قلادہ' آپ وہی کام کرتے تھے جو حالت احرام کے بغیر والا آدمی کرتا ہے' مکہ میں قربانی کا جانور پہنچانے سے پہلے پرہیز کرتا ہے۔

4640 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: فَتَلْتُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِي، فَبَعَثَ بِهَا وَأَقَامَ، فَمَا تَرَكَ شَيْئًا كَانَ يَصْنَعُهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے قربانی کے جانوروں کو باندھنے کیلئے رسیاں بٹنے کا کام اپنے ہاتھ سے خود کیا' پس آپ نے ان کو بھیجا اور کھڑا کیا' پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم کوئی کام کرنے کو چھوڑتے نہ تھے۔

4641 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، حَدَّثَنَا يُونُسُ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ لِآلِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحْشٌ، فَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ إِذَا خَرَجَ لَعِبَ وَاشْتَدَّ وَأَقْبَلَ وَأَدْبَرَ، فَإِذَا أَحَسَّ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ دَخَلَ رَبَضَ فَلَمْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آلِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک جنگلی جانور تھا' حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب نکلتے تھے تو وہ کھیلتا اور اُچھلتا' آگے پیچھے ہوتا' جب وہ محسوس کرتا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم داخل ہو گئے ہیں تو وہ بیٹھ جاتا اور منہ تک نہیں ہلاتا تھا' جب تک حضور صلی اللہ علیہ وسلم گھر میں ہوتے' آپ کو تکلیف کے خوف کی وجہ سے۔

4639- الحديث سبق برقم: 4488,4377 فراجعه .

4640- الحديث سبق برقم: 4639,4488,4377 فراجعه .

4641- الحديث سبق برقم: 4424 فراجعه .

يَتَرَمْرَمْ مَا دَامَ رَسُولُ اللّٰهِ فِي الْبَيْتِ مَخَافَةَ أَنْ يُؤْذِيَهُ

4642 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عُثَيْمٍ أَبَا زِرٍّ الْحَضْرَمِيَّ قَالَ: حَدَّثَنِي عُثَيْمٌ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَتْ لَيْلَتِي مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْسَلَّ فَظَنَنْتُ أَنَّمَا انْسَلَّ إِلَى بَعْضِ نِسَائِهِ، فَخَرَجْتُ غَيْرَى فَإِذَا أَنَا بِهِ سَاجِدٌ كَالثَّوْبِ الطَّرِيحِ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: سَجَدَ لَكَ سَوَادِي وَخَيَالِي، وَآمَنَ بِكَ فُؤَادِي . رَبِّ هَذِهِ يَدِي وَمَا جَنَيْتُ عَلَى نَفْسِي، يَا عَظِيمُ تُرْجَى لِكُلِّ عَظِيمٍ فَاغْفِرِ الذَّنْبَ الْعَظِيمَ . قَالَتْ: فَرَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ: مَا أَخْرَجَكِ؟ قَالَتْ: ظَنٌّ ظَنَنْتُهُ قَالَ: إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ وَاسْتَغْفِرِي اللّٰهَ . إِنَّ جِبْرِيلَ أَتَانِي فَأَمَرَنِي أَنْ أَقُولَ هَذِهِ الْكَلِمَاتِ الَّتِي سَمِعْتِ، فَقُولِيهَا فِي سُجُودِكِ؛ فَإِنَّهُ مَنْ قَالَهَا لَمْ يَرْفَعْ رَأْسَهُ حَتَّى يُغْفَرَ أَظُنُّهُ قَالَ: لَهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جس رات میری باری تھی اس رات حضور صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کہیں تشریف لے گئے۔ میں نے گمان کیا کہ ہوسکتا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کسی اور بیوی کی طرف چلے گئے ہوں۔ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تلاش میں نکلی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ کی حالت میں تھے، اسی طرح جس طرح کپڑا پھیلا دیا جاتا ہے۔ میں نے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ میں تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ پڑھ رہے تھے: ''سَجَدَ لَكَ الی آخرہ''۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سر اٹھایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آپ کو کس نے نکالا ہے۔ عرض کی کہ مجھے گمان ہوا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بعض گمان گناہ ہوتے ہیں۔ اللہ سے بخشش طلب کرو۔ بے شک جبرائیل علیہ السلام نے مجھے حکم دیا تھا کہ میں یہ کلمات کہوں۔ جو تو نے سنے ہیں سجدہ کی حالت میں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے یہ کلمات کہے، سر اٹھانے سے پہلے اس کے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

4643 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: مَا أَلْفَاهُ السَّحَرُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو سوئے ہوئے حالت میں جادو کیا گیا۔ امام ابویعلی فرماتے ہیں: یعنی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو۔

4642- الحديث في المقصد العلي برقم: **278** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **2** صفحه **128** وقال: رواه أبو يعلى، وفيه عثمان بن عطاء الخراساني وثقه دحيم وضعفه البخاري، ومسلم، وابن معين وغيرهم .

4643- أخرجه الحميدي رقم الحديث: **189** قال: حدثنا سفيان . قال: حدثنا مسعر . وأحمد جلد **6** صفحه **137** قال: حدثنا وكيع . قال: حدثنا مسعر وسفيان .

عِنْدِي إِلَّا نَائِمًا . قَالَ أَبُو يَعْلَى: تَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

4644 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ: سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ، أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ، أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ، أَنَّ عَبَّادَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ سَمِعَ عَائِشَةَ تَقُولُ: أَتَى رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدِ احْتَرَقْتُ . فَسَأَلَهُ: مَا لَهُ؟ قَالَ: أَفْطَرْتُ فِي رَمَضَانَ، ثُمَّ إِنَّهُ جَلَسَ فَأَتَى بِمِكْتَلٍ عَظِيمٍ يُدْعَى الْعَرَقَ فِيهِ تَمْرٌ، فَقَالَ: أَيْنَ الْمُحْتَرِقُ؟ فَقَامَ الرَّجُلُ فَقَالَ: تَصَدَّقْ بِهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں ایک آدمی لایا گیا۔ عرض کی: یا رسول اللہ! میں ہلاک ہوگیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کس وجہ سے؟ اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں نے رمضان میں روزہ توڑ دیا ہے، پھر وہ بیٹھ گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک بہت بڑا ٹوکرا لایا گیا اس کو عرق کہا جاتا تھا، اس میں کچھ کھجوریں تھیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے آپ کو ہلاک کرنے والا کہاں ہے؟ وہ آدمی کھڑا ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ لے جا اور اس کا صدقہ دے۔

4645 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: سَمِعْتُ لَيْثًا يُحَدِّثُ عَنْ صَاحِبٍ لَهُ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: قَالَتْ عَائِشَةُ: ذُكِرَ الطَّاعُونُ فَذَكَرْتُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَخْزَةٌ تُصِيبُ أُمَّتِي مِنْ أَعْدَائِهِمْ مِنَ الْجِنِّ: غُدَّةٌ كَغُدَّةِ الْإِبِلِ . مَنْ أَقَامَ عَلَيْهِ كَانَ مُرَابِطًا، وَمَنْ أُصِيبَ بِهِ كَانَ شَهِيدًا، وَمَنْ فَرَّ مِنْهُ كَالْفَارِّ مِنَ الزَّحْفِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ طاعون کا ذکر میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کیا۔ تو انہوں نے فرمایا: یہ میری امت پر ان کے دشمن جنوں کی طرف سے ایک آزمائش ہے۔ اس کی گلٹی اونٹ کی گلٹی کی طرح ہوتی ہے جو اس کے آنے پر ٹھہرا رہا اس کو شہید کا درجہ ملے گا۔ جو اس کے آنے سے بھاگا وہ ایسے ہی ہے جس طرح جنگ کے دوران کوئی بھاگ جاتا ہے۔

4644- أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 140 قال: حدثنا يزيد . قال: أخبرنا يحيىٰ عن عبد الرحمٰن بن القاسم . وفي جلد 6 صفحه 276 قال: حدثنا يعقوب . قال: حدثنا أبي عن ابن اسحاق .

4645- الحديث في المقصد العلي برقم: 1620 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 315,314 وقال: رواه أحمد وأبو يعلىٰ والطبراني في الأوسط .

4646 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي دُعَائِهِ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ، وَمِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ، وَمِنْ شَرِّ الْغِنَى وَالْفَقْرِ، وَمِنْ شَرِّ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ، وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ . اللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِمَاءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ، وَنَقِّ قَلْبِي مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْمَشْرِقِ . اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْمَغْرَمِ وَالْمَأْثَمِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگتے تھے: ''اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ اِلٰی آخرہٖ''۔

4647 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: سَمِعْتُ لَيْثًا يُحَدِّثُ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَاوِلِينِي الْخُمْرَةَ مِنَ الْمَسْجِدِ . قُلْتُ: إِنِّي حَائِضٌ . قَالَ: لَيْسَتِ الْحَيْضَةُ بِيَدِكِ

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسجد سے کھجور کا مصلّٰی مجھے پکڑاؤ۔ میں نے عرض کی: مجھے ماہواری کا خون آیا ہوا ہے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حیض تمہارے ہاتھ میں تو نہیں ہے۔

4648 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ، عَنْ بُدَيْلٍ، عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نماز' تکبیر اور الحمد للہ رب العٰلمین کے پڑھنے سے شروع کرتے تھے۔ جب سجدہ سے سر اٹھاتے تھے تو جب تک

4646- الحديث سبق برقم: **4457** فراجعه .

4647- الحديث سبق برقم: **4471** فراجعه .

4648- أخرجه أحمد جلد **6** صفحه **31** قال: حدثنا اسحاق' يعني الأزرق ويحيى بن سعيد . قال: اسحاق: حدثنا حُسين المكتب (ح) وحدثنا محمد بن جعفر قال: حدثنا حُسين المعلم .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْتَتِحُ الصَّلَاةَ بِالتَّكْبِيرِ وَالْقِرَاءَةَ بِ (الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ) (الفاتحة: 2) وَكَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ لَمْ يَسْجُدْ حَتّٰى يَسْتَوِيَ قَائِمًا، وَكَانَ إِذَا سَجَدَ رَفَعَ رَأْسَهُ لَمْ يَسْجُدْ حَتّٰى يَسْتَوِيَ جَالِسًا، وَكَانَ يَقُولُ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ التَّحِيَّةَ، وَكَانَ يَنْهَى عَنْ عَقِبِ الشَّيْطَانِ، وَكَانَ يَنْهَانَا أَنْ يَفْرِشَ رِجْلَهُ الْيُسْرَى رِجْلَهُ الْيُمْنَى، وَكَانَ يَخْتِمُ الصَّلَاةَ بِالتَّسْلِيمِ

سیدھے نہیں ہو جاتے تھے' جب سجدہ کرتے تو اس وقت تک دوسرا سجدہ نہیں کرتے تھے جب تک سیدھے بیٹھ نہیں جاتے تھے۔ آپ ﷺ ہر دو رکعتوں پر التحیات پڑھتے تھے۔ شیطان کی طرح ٹھونگیں مارنے سے منع کرتے تھے۔ اور آپ منع کرتے تھے دائیں اور بائیں پاؤں پھیلانے سے اور نماز ایک سلام پر ختم کرنے سے۔

4649 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَإِنَّهُ لَمَكْتُوبٌ فِي الْكِتَابِ أَنَّهُ مِنْ أَهْلِ النَّارِ، فَإِذَا كَانَ قَبْلَ مَوْتِهِ تَحَوَّلَ فَعَمِلَ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ فَيَدْخُلَ النَّارَ، وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ وَإِنَّهُ لَمَكْتُوبٌ فِي الْكِتَابِ أَنَّهُ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ، فَإِذَا كَانَ قَبْلَ مَوْتِهِ تَحَوَّلَ فَعَمِلَ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ، فَدَخَلَ الْجَنَّةَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک آدمی جنت والے عمل کرتا ہے اور کتاب میں جہنمی لکھا ہوتا ہے۔ اس کی موت سے پہلے اس کو جہنم والے عمل کی طرف پھیر دیا جاتا ہے۔ اس بُرے عمل کی وجہ سے جہنم میں داخل ہو جاتا ہے۔ ایک آدمی جہنمیوں والے عمل کرتا ہے۔ کتاب میں جنتی لکھا ہوتا ہے۔ اس کو موت سے پہلے جنت والے عمل کی طرف پھیر دیا جاتا ہے۔ اس اچھے عمل کی وجہ سے جنت میں داخل ہو جاتا ہے۔

4650 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أُمِّ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کثرت سے یہ دعا کرتے تھے۔ اے دلوں کو پلٹنے والے میرے دل کو اپنے دین اور اپنی طاعت پر ثابت قدم رکھ

4649- الحديث في المقصد العلي برقم: **1143** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **7** صفحه **211** وقال: رواه أحمد، وأبو يعلى بأسانيد، وبعض أسانيدهما رجاله رجال الصحيح .

4650- الحديث في المقصد العلي برقم: **1699** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **7** صفحه **210** وقال: رواه الطبراني في الأوسط، وفيه العلاء ابن الفضل .

كَانَ يُكْثِرُ أَنْ يَقُولَ: يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ وَطَاعَتِكَ . فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ . إِنَّكَ تُكْثِرُ أَنْ تَدْعُو بِهَذَا فَهَلْ تَخْشَى؟ قَالَ: وَمَا يُؤْمِنُنِي وَقُلُوبُ الْعِبَادِ بَيْنَ إِصْبَعَيْنِ مِنْ أَصَابِعِ اللّٰهِ . إِذَا أَرَادَ أَنْ يُقَلِّبَ قَلْبَ عَبْدٍ قَلَّبَهُ

میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ کثرت سے یہ دعا مانگتے ہیں کیا آپ کو ڈر ہے۔ (آپ ﷺ نے تعلیم امت کے طور پر) فرمایا: مجھے اپنے دل پر اطمینان نہیں۔ بندوں کا دل رحمٰن کی دو انگلیوں (جس طرح اس کی شان کے لائق ہے) کے درمیان ہے؟ جب ارادہ کرتا ہے اپنے بندے کے دل کو پلٹ دینے کا تو پلٹ دیتا ہے۔

4651 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُمَرَ بْنِ شَقِيقِ بْنِ أَسْمَاءَ الْجَرْمِيُّ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ: وَكَانَ مَتَاعِي فِيهِ خَفٌّ، وَكَانَ عَلَى جَمَلٍ نَاجٍ، وَكَانَ مَتَاعُ صَفِيَّةَ فِيهِ ثِقَلٌ، وَكَانَ عَلَى جَمَلٍ ثِقَالٍ بَطِيءٍ يَتَبَطَّأُ بِالرَّكْبِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَوِّلُوا مَتَاعَ عَائِشَةَ عَلَى جَمَلِ صَفِيَّةَ، وَحَوِّلُوا مَتَاعَ صَفِيَّةَ عَلَى جَمَلِ عَائِشَةَ حَتَّى يَمْضِيَ الرَّكْبُ . قَالَتْ عَائِشَةُ: فَلَمَّا رَأَيْتُ ذَلِكَ قُلْتُ: يَا لَعِبَادِ اللّٰهِ غَلَبَتْنَا هَذِهِ الْيَهُودِيَّةُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ . قَالَتْ: فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا أُمَّ عَبْدِ اللّٰهِ إِنَّ مَتَاعَكِ كَانَ فِيهِ خَفٌّ وَكَانَ مَتَاعُ صَفِيَّةَ فِيهِ ثِقَلٌ، فَأَبْطَأَ بِالرَّكْبِ فَحَوَّلْنَا مَتَاعَهَا عَلَى بَعِيرِكِ، وَحَوَّلْنَا مَتَاعَكِ عَلَى بَعِيرِهَا . قَالَتْ: فَقُلْتُ: أَلَسْتَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میرا سامان اس میں تھوڑا تھا۔ میرا اونٹ تیز رفتار تھا۔ حضرت صفیہ کا سامان بھاری تھا۔ اور ان کا اونٹ سست تھا' قافلے سے پیچھے چل رہا تھا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: سامان بدل لو۔ عائشہ کا سامان صفیہ کے اونٹ پر اور صفیہ کا سامان عائشہ کے اونٹ پر رکھ دو یہاں تک کہ قافلہ گزر گیا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے جب یہ دیکھا تو میں نے عرض کی: اللہ کے بندو! یہ یہود یہ رسول اللہ ﷺ پر غالب آ چکی ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اے ام عبداللہ! تیرا سامان تھوڑا ہے اور صفیہ کا سامان بھاری ہے، پس وہ قافلے سے پیچھے رہ گیا ہے۔ ہم نے اس کا سامان تیرے اونٹ پر تبدیل کر دیا ہے اور تیرا سامان اس کے اونٹ پر رکھ دیا ہے۔ میں نے عرض کی: کیا آپ ﷺ گمان نہیں کرتے ہیں کہ آپ اللہ کے رسول ﷺ ہیں؟ فرماتی ہیں: حضور ﷺ نے تبسم فرمایا: آپ نے فرمایا: اے اُم عبداللہ! کیا تجھے شک ہے؟ میں نے پھر عرض کی: کیا

4651- الحديث في المقصد العلي برقم: **800** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**4**صفحه**322** وقال: رواه أبو يعلى' وفيه: محمد بن اسحاق' وهو مدلس' وسلمة بن الفضل .

تَزْعُمُ أَنَّكَ رَسُولُ اللّٰهِ؟ قَالَتْ: فَتَبَسَّمَ . قَالَ: أَوَ فِي شَكٍّ أَنْتِ يَا أُمَّ عَبْدِ اللّٰهِ؟ قَالَتْ: قُلْتُ: أَلَسْتَ تَزْعُمُ أَنَّكَ رَسُولُ اللّٰهِ؟ أَفَلا عَدَلْتَ؟ وَسَمِعَنِي أَبُو بَكْرٍ وَكَانَ فِيهِ غَرْبٌ - أَيْ حِدَّةٌ - فَأَقْبَلَ عَلَيَّ فَلَطَمَ وَجْهِي فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَهْلًا يَا أَبَا بَكْرٍ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَمَا سَمِعْتَ مَا قَالَتْ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْغَيْرَى لَا تُبْصِرُ أَسْفَلَ الْوَادِي مِنْ أَعْلَاهُ

آپ ﷺ گمان کرتے ہیں کہ آپ اللہ کے رسول ہیں۔ کیا آپ عدل کر رہے ہیں۔ میری یہ گفتگو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے سنی وہ علیحدہ تھے آپ متوجہ ہوئے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے میرے منہ پر طمانچہ مارا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اے ابوبکر! چھوڑ دو۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا آپ ﷺ نے سنا نہیں کہ وہ کیا کہہ رہی تھی؟ حضور ﷺ نے فرمایا: کیونکہ غیرت والی وادی کی پستی کو اس کے اوپر سے نہیں دیکھتی ہے۔

4652 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ عُمَارَةَ، عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: إِنِّي لَأَعْلَمُ كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلَبِّي، فَكَانَتْ تُلَبِّي: لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ . لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ . إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں جانتی ہوں۔ آپ ﷺ کا تلبیہ کیسا تھا؟ آپ ﷺ کا تلبیہ ''لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ الٰی آخرہ''۔

4653 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو رَبِيعَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ ابْنَ جُدْعَانَ كَانَ يُقْرِي الضَّيْفَ وَيُحْسِنُ الْجِوَارَ وَيَصِلُ الرَّحِمَ وَيَكُفُّ الْأَذَى، فَهَلْ يَنْفَعُهُ ذَلِكَ شَيْئًا؟ قَالَ: لَا يَا عَائِشَةُ إِنَّهُ لَمْ يَقُلْ يَوْمًا قَطُّ: رَبِّ اغْفِرْ لِي يَوْمَ الدِّينِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ابن جدعان مہمان نوازی کرتا ہے۔ پڑوس سے اچھا سلوک کرتا ہے۔ صلہ رحمی کرتا ہے۔ اپنی طرف سے کسی کو تکلیف نہیں دیتا' آپ اس کو کسی شے کا نفع دیں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! نہیں اس نے کبھی نہیں کہا: اے اللہ! قیامت کے دن مجھے بخش دے۔

4652- أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 32 قال: حدثنا محمد بن فضيل . وفي جلد 6 صفحه 181 قال: حدثنا عبد الرحمٰن عن سفيان . وفي جلد 6 صفحه 229 قال: حدثنا أبو معاوية .

4653- أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 93 ومسلم جلد 1 صفحه 136 .

4654 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبٍ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَهَا وَهِيَ بِنْتُ سِتِّ سِنِينَ، وَبَنَى بِهَا وَهِيَ بِنْتُ تِسْعِ سِنِينَ . زَوَّجَهَا إِيَّاهُ أَبُو بَكْرٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے ساتھ شادی کی جب میں سات سال کی تھی اور رخصتی کی جب میں نو سال کی تھی' یہ شادی ابوبکر نے کر کے دی تھی۔

4655 - حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ عَوْنٍ، حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ، أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُبِضَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ قَالَ: وَأَخْبَرَنِي ابْنُ الْمُسَيِّبِ بِذَلِكَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال تریسٹھ سال کی عمر میں ہوا۔ راوی حدیث فرماتے ہیں کہ مجھے ابن میتب نے بتایا ہے۔

4656 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي عَمْرٌو، أَنَّ بَكْرَ بْنَ سَوَادَةَ، حَدَّثَهُ، أَنَّ يَزِيدَ بْنَ أَبِي حَبِيبٍ حَدَّثَهُ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَجُلًا تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ: (مَنْ يَعْمَلْ سُوءًا يُجْزَ بِهِ) (النساء : 123) فَقَالَ: إِنَّا لَنُجْزَى بِكُلِّ مَا عَمِلْنَا هَلَكْنَا إِذًا، فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک آدمی نے یہ آیت تلاوت فرمائی: ''جو برے عمل کرے اس کو بدلہ دیا جائے گا'' (النساء:۱۲۳) وہ کہنے لگا: ہم کو ہر کام کا بدلہ دیا جائے گا؟ تو ہم ہلاک ہو جائیں گے، اس وقت۔ یہ بات حضور صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں! بالکل درست ہے۔ مومن کو اس کا بدلہ دیا جاتا ہے' دنیا میں اس مصیبت کی وجہ سے جو اس کے جسم میں تکلیف

4654- أخرجه أحمد جلد6صفحه210 قال: حدثنا محمد بن بشر . قال: حدثنا محمد بن عمرو . قال: حدثنا أبو سلمة ويحيىٰ' فذكراه .

4655- أخرجه أحمد جلد6صفحه93 قال: حدثنا عثمان بن محمد بن أبي شيبة . قال: حدثني طلحة بن يحيىٰ الأنصاري' عن يونس الأيلي .

4656- الحديث في المقصد العلي برقم: 1179 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد7صفحه12 وقال: قلت: لهما في الصحيح حديث غير هذا .

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: نَعَمْ ۔ يُجْزَى بِهِ الْمُؤْمِنُ فِي الدُّنْيَا: فِي مُصِيبَتِهِ فِي جَسَدِهِ، فِيمَا يُؤْذِيهِ

ہوتی ہے۔

4657 - حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ غَالِبٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِءٍ مُسْلِمٍ إِلَّا بِإِحْدَى ثَلَاثٍ: النَّفْسُ بِالنَّفْسِ، وَالثَّيِّبُ الزَّانِي، وَالتَّارِكُ لِدِينِهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی مسلمان کا خون حلال نہیں جانا مگر تین کاموں میں (۱) جان کے بدلے جان (۲) شادی شدہ زانی کا (۳) دین کو چھوڑنے والے کا۔

4658 - حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ قَالَ: جَلَسَ أَبُو هُرَيْرَةَ إِلَى حُجْرَةِ عَائِشَةَ وَهِيَ تُصَلِّي، وَهُوَ يُحَدِّثُ وَهُوَ يَقُولُ: أَلَا تَسْمَعِي يَا رَبَّةَ الْحُجْرَةِ؟ فَلَمَّا تَمَّتْ صَلَاتُهَا قَالَتْ: يَا عُرْوَةُ أَلَا تَسْمَعُ إِلَى هَذَا وَإِلَى حَدِيثِهِ؟ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُحَدِّثُ حَدِيثًا لَوْ عَدَّهُ الْعَادُّ لَأَحْصَاهُ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے حجرے کے پاس ہی بیٹھے ہوئے تھے' جبکہ آپ نماز پڑھ رہی تھیں اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ گفتگو کر رہے تھے' اے گھر کی مالکو! کیا آپ سن نہیں رہی ہیں' پس جب آپ نے نماز مکمل کر لی' آپ نے فرمایا: اے عروہ! کیا تُو نے اس کی گفتگو سنی ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم گفتگو کرتے تو اگر کوئی اس کو گننا چاہتا تو وہ اس کو ضرور گن لیتا۔

4659 - حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو سُفْيَانَ الْمَعْمَرِيُّ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمام دروازے بند کر دو سوائے ابوبکر کے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے اپنے ماں باپ کو اس

4657- أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 58 قال: حدثنا ابن نمير ـ قال: حدثنا يونس بن أبي اسحاق ـ وفي جلد 6 صفحه 181 قال: حدثنا عبد الرحمٰن' عن سفيان ـ

4658- الحديث سبق برقم: 4376 فراجعه ـ

4659- أخرجه الترمذي رقم الحديث: 3678 قال: حدثنا محمد بن حُميد ـ قال: حدثنا ابراهيم بن المختار' عن اسحاق بن راشد' عن الزهري' عن عروة فذكره ـ

بِسَدِّ الْأَبْوَابِ إِلَّا بَابَ أَبِي بَكْرٍ - أَوْ خَوْخَةِ أَبِي بَكْرٍ - قَالَ: وَقَالَتْ عَائِشَةُ: مَا أَدْرَكْتُ أَبَوَيَّ إِلَّا وَهُمَا يَدِينَانِ هَذَا الدِّينِ

دین پر ہی پایا ہے۔

4660 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ رِفَاعَةَ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَرِّبِي إِلَيْنَا الْغَدَاءَ الْمُبَارَكَ - يَعْنِي السَّحُورَ - ، وَرُبَّمَا لَمْ يَكُنْ إِلَّا تَمْرَتَيْنِ . قَالَ الزُّهْرِيُّ: السَّحُورُ سُنَّةٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے قریب کرو مبارک کھانا یعنی سحری، بسا اوقات صرف دو ہی کھجوریں ہوتی تھیں۔ امام زہری فرماتے ہیں کہ سحری سنت ہے۔

4661 - وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّمَا امْرَأَةٍ وَضَعَتْ ثِيَابَهَا فِي غَيْرِ بَيْتِ بَعْلِهَا، فَقَدْ هَتَكَتْ كُلَّ سِتْرٍ بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللَّهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی عورت اپنے شوہر کے گھر کے علاوہ کسی اور گھر میں کپڑے اتارے اس نے ہر پردے کی بے حرمتی کی جو اللہ اور اس کے درمیان تھا۔

4662 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، حَدَّثَنَا مُجَالِدٌ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ: سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَبْكِي فَقُلْتُ: يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ مَا يُبْكِيكِ؟ قَالَتْ: شَبِعْتُ الْيَوْمَ فَذَكَرْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَشْبَعْ فِي يَوْمٍ مَرَّتَيْنِ

امام مسروق فرماتے ہیں کہ میں نے سنا آپ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سنا، اس حال میں کہ آپ رو رہی تھیں۔ میں نے عرض کی: اے ام المومنین! آپ کیوں رو رہی ہیں؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں نے آج پیٹ بھر کے کھانا کھایا۔ مجھے یاد آیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دن میں دو مرتبہ کبھی سیر ہو کر نہیں کھایا تھا۔

4660- الحديث في المقصد العلي برقم: **511** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **3** صفحه **151** وقال: رواه أبو يعلىٰ ورجاله ثقات .

4661- الحديث سبق برقم: **4373** فراجعه .

4662- الحديث سبق برقم: **4521** فراجعه .

4663 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ، حَدَّثَنَا زَمْعَةُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّمَا امْرَأَةٍ نَكَحَتْ بِغَيْرِ إِذْنِ وَلِيِّهَا فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی عورت اپنے ولی کی اجازت کے بغیر نکاح کرے تو اس کا نکاح باطل ہے۔

4664 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ، حَدَّثَنَا خَلَّادٌ الْجُعْفِيُّ، عَنْ زُهَيْرٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تَحْمِلُ مِنْ مَاءِ زَمْزَمَ فِي الْقَوَارِيرِ، وَتَذْكُرُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَحْمِلُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا شیشے کی بوتلوں میں آب زم زم کو اٹھاتی تھیں اور فرماتی تھیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم بھی اٹھاتے تھے۔

4665 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ بِشْرٍ الْأَسَدِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا حَكِيمُ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَجْدَتَا السَّهْوِ تُجْزِئَانِ مِنْ كُلِّ زِيَادَةٍ وَنُقْصَانٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سہو کے دو سجدے ہر زیادتی اور ہر کمی کی طرف سے کافی ہیں۔

4666 - حَدَّثَنِي أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ شُرَحْبِيلَ، عَنْ لَيْثِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ ارشاد فرما رہے تھے صحابہ کرام کو، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت میں جگہ تمہارے لیے ہے یعنی جس نے زبان اور شرم گاہ کی حفاظت کی۔

4663- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 228 قال: حدثنا سفيان وعبد الله بن رجاء المزنى . وفى جلد 6صفحه47 قال: حدثنا اسماعيل . وفى جلد6صفحه165 قال: حدثنا عبد الرزاق .

4664-.أخرجه الترمذى رقم الحديث: 963 . والبيهقى جلد5صفحه202 . والبخارى فى التاريخ الكبير جلد 3 صفحه189 من طريق أبى كريب محمد بن العلاء به .

4665- الحديث فى المقصد العلى برقم: 324 وقد سبق برقم: 4573 فراجعه .

4666- الحديث فى المقصد العلى برقم: 1982 .

وَسَلَّمَ وَهُوَ يَخْطُبُ النَّاسَ يَقُولُ: لَمَكَانُكُمْ مِنَ الْجَنَّةِ - يَعْنِي مَنْ حَفِظَ مَا بَيْنَ لَحْيَيْهِ وَحَفِظَ مَا بَيْنَ رِجْلَيْهِ

4667 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ صَفِيَّةَ، عَنْ أُمِّهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْلَمَ عَلَى بَعْضِ نِسَائِهِ بِمُدَّيْنِ مِنْ شَعِيرٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بعض ازواج کا ولیمہ جو کے دو مُد سے کیا۔

4668 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ يَقُومُ لِلْوُضُوءِ يَكْفَأُ الْإِنَاءَ فَيُسَمِّي اللّٰهَ، ثُمَّ يُسْبِغُ الْوُضُوءَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب وضو کے لیے کھڑے ہوتے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم برتن کو جھکاتے اور بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھتے' پھر وضو کرتے۔

4669 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ رِشْدِينَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ، عَنْ مُوسَى بْنِ سَرْجِسَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَمُوتُ، وَعِنْدَهُ قَدَحٌ فِيهِ مَاءٌ يُدْخِلُ يَدَهُ وَيَمْسَحُ وَجْهَهُ، ثُمَّ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ أَعِنِّي عَلَى سَكَرَاتِ الْمَوْتِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا جس وقت آپ کا وصال ہو رہا تھا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پانی کا پیالہ تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنا ہاتھ پیالہ میں داخل کرتے پھر اپنے چہرے پر ملتے پھر یہ دعا کرتے: اے اللہ موت کی سکرات پر میری مدد فرما۔

4670 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے

4667- أخرجه أحمد جلد 6صفحه113 قال: حدثنا أبو أحمد . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 236 قال: حدثنا سفيان .

4668- الحديث في المقصد العلى برقم: 121 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1صفحه220 وقال: رواه أبو يعلى' وروى البزار بعضه: اذا بعضه: اذا بدأ بالوضوء سمى .

4669- الحديث سبق برقم: 4493 فراجعه .

بْنُ هِشَامٍ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي أَنَسٍ الْمَكِّيِّ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَصْحَابِهِ: تَدْرُونَ أَزْنَى الزِّنَا عِنْدَ اللّٰهِ؟ قَالُوا: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ. قَالَ: فَإِنَّ أَزْنَى الزِّنَا عِنْدَ اللّٰهِ اسْتِحْلَالُ عِرْضِ امْرِءٍ مُسْلِمٍ، ثُمَّ قَرَأَ (وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوا) (الأحزاب: 58)

اپنے صحابہ کرام) سے فرمایا: کیا تم جانتے ہو، اللہ کے ہاں سب سے بڑا گناہ کون سا ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی، اللہ اور اس کا رسول ﷺ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کے ہاں سب سے بڑا گناہ یہ ہے کہ کسی مسلمان کے خون کو حلال جاننا۔ پھر آپ ﷺ نے یہ آیت پڑھی: "اور جو لوگ مومن مرد اور مومن عورتوں کو بغیر کسی گناہ کے تکلف دیتے ہیں" (الاحزاب: ۵۸)۔

4671 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ حَمْزَةَ الزَّيَّاتِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ عَافِنِي فِي جَسَدِي، وَعَافِنِي فِي بَصَرِي وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنِّي. لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ یہ دعا کرتے تھے: "اے اللہ! میرے جسم میں عافیت دے، میری بصارت میں عافیت عطا کر، اسے میری طرف سے وارث بنا دے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ حلم والا ہے، سخاوت کرنے والا ہے، اللہ پاک ہے، عرشِ عظیم کا مالک ہے، تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کیلئے ہیں، جو تمام جہانوں کا پالنہار ہے"۔

4672 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ، عَنْ جَابِرٍ الْعَلَّافِ، حَدَّثَنَا ابْنُ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری اس مسجد میں نماز ہزار نمازوں سے بہتر ہے سوائے مسجد حرام کے۔

4671- أخرجه الترمذي رقم الحديث: **3480** قال: حدثنا أبو كريب . وأخرجه الحاكم في المستدرك جلد **1** صفحه**530** وقال: صحيح الاسناد ان سلم سماع حبيب من عروة، ولم يخرجاه .

4672- الحديث في المقصد العلي برقم: **223** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **4**صفحه**5** وقال: وعن أبي هريرة أو عن عائشة أنها قالت فذكره .

4673 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَعَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَا: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيٍّ . وَفِي حَدِيثِ عُرْوَةَ: وَالسُّلْطَانُ وَلِيُّ مَنْ لَا وَلِيَّ لَهُ

حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کوئی عورت اپنے ولی کے بغیر شادی کرے۔اس کا نکاح باطل ہے۔اور حضرت عروہ کی حدیث میں ہے کہ آپ نے فرمایا: بادشاہ اس کا ولی ہے جس کا کوئی ولی نہ ہو۔

4674 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا صَيْفِيُّ بْنُ رِبْعِيٍّ الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: ذَكَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَسْفًا وَمَسْخًا وَقَذْفًا يَكُونُ فِي آخِرِ هَذِهِ الْأُمَّةِ . قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَنَهْلِكُ وَفِينَا الصَّالِحُونَ؟ قَالَ: نَعَمْ . إِذَا ظَهَرَ الْخَبَثُ

حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے دھنسا اور چہروں کے بگڑنے ذکر کیا اور فرمایا: یہ اس امت کے آخر میں ہوگا۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا ہم ہلاک ہوں گے جبکہ ہم میں صالحین ہوں گے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! جب خباثت ظاہر و غالب ہو جائے گی۔

4675 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ يَرَى فِي الْمَنَامِ أَنَّهُ قَدِ احْتَلَمَ وَلَا يَرَى بَلَلًا . قَالَ: لَا غُسْلَ عَلَيْهِ . قَالَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ . وَالْمَرْأَةُ تَرَى ذٰلِكَ؟ قَالَ: النِّسَاءُ شَقَائِقُ الرِّجَالِ

حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ ایک عورت نے حضور ﷺ سے ایک آدمی کے متعلق سوال کیا جو خواب میں دیکھے کہ اس کو احتلام ہوا اور تری نہ دیکھے۔تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس پر غسل نہیں ہے۔حضرت اُم سلیم نے عرض کی: عورت یہ دیکھے تو؟ آپ نے فرمایا: عورتیں بھی تو مردوں کے جسم کا حصہ ہیں۔

4673- حديث عائشة رضي الله عنها سبق برقم: **4663** . أما حديث ابن عباس فقد سبق في مسند ابن عباس برقم: **2502** فراجعه .

4674- اخرجه الترمذي رقم الحديث: **2185** قال: حدثنا أبو كُريب . قال: حدثنا صيفي بن ربعي، عن عبد الله بن عمر، عن عبيد الله بن عمر، عن القاسم بن محمد، فذكره .

4675- الحديث سبق برقم: **4378** فراجعه .

4676 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ حَيَّانَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ أَبِي الْمُهَاجِرِ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، وَعَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ ہر اعضاء وضو کو دھویا۔

4677 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ: سَمِعْتُ سُفْيَانَ يَقُولُ: قُلْتُ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ: أَسَمِعْتَ أَبَاكَ يُخْبِرُ عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ قَالَ: فَسَكَتَ عَنِّي شَيْئًا . ثُمَّ قَالَ لِي: نَعَمْ . كَأَنَّهُ اسْتَصْغَرَنِي

حضرت سفیان فرماتے ہیں: میں نے عبدالرحمٰن بن قاسم سے کہا: کیا آپ نے اپنے باپ کو سنا' جو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کر کے خبر دیتے تھے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم حالت روزہ میں بوسہ لیتے تھے۔ راویٔ حدیث فرماتے ہیں: آپ مجھ سے کچھ دیر خاموش رہے' پھر مجھے فرمایا: جی ہاں! گویا کہ مجھے آپ نے کمزور جانا۔

4678 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ وَعَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ أُمِّ كُلْثُومٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالَطَهَا مِنْ غَيْرِ أَنْ يُنْزِلَ . قَالَتْ: فَاغْتَسَلْنَا

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان سے اختلاط فرماتے بغیر اس کے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو انزال ہو۔ فرماتی ہیں: پس غسل کرتے تھے۔

4679 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے

4676- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: **415** من طريق أبي كريب بهذا السند . وحديث أبي هريرة: أخرجه أحمد جلد**2**صفحه**348** من طريق عفان' حدثنا همام' حدثنا عامر الأحول' عن عطاء' عن أبي هريرة به .

4677- الحديث سبق برقم: **4583,4527** فراجعه .

4678- أخرجه أحمد جلد **6**صفحه**68** قال: حدثنا أسود . ومسلم جلد **1**صفحه**187** قال: حدثنا هارون بن معروف وهارون بن سعيد الأيلي .

4679- أخرجه أحمد جلد **6**صفحه**279** قال: حدثنا عامر بن صالح . وأبو داؤد رقم الحديث: **455** قال: حدثنا محمد ابن العلاء .

بْـنُ عَلِيٍّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَـنْ عَـائِشَةَ، أَنَّ الـنَّبِـيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِبِنَاءِ الْمَسْجِدِ فِي الدُّورِ أَنْ تُنَظَّفَ وَتُطَيَّبَ

مسجد بنانے کا حکم دیا اور گھروں میں اور ان کو پاک صاف اورخوشبودار رکھنے کا حکم دیا۔

4680 - حَـدَّثَـنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِـدَةَ، عَـنْ أَبِيهِ، عَنْ خَالِدِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنِ الْبَهِيِّ، عَـنْ عُـرْوَةَ، عَـنْ عَـائِشَةَ قَـالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ اللّٰهَ عَلَى كُلِّ أَحْيَانِهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہر وقت ذکر کرتے تھے۔

4681 - حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْـنُ زُرَيْـعٍ، حَـدَّثَـنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَـارٍ قَـالَ: قَـالَتْ عَائِشَةُ: مَـا رَأَيْـتُ أَحَدًا قَطُّ أَصْـدَقَ مِـنْ فَـاطِمَةَ غَيْـرَ أَبِيهَا، وَكَانَ بَيْنَهُمَا شَيْءٌ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ سَلْهَا؛ فَإِنَّهَا لَا تَكْذِبُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے کبھی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے زیادہ سچا اُن کے باپ کے علاوہ دیکھا ان دونوں کے درمیان کوئی بات تھی۔ میں نے عرض کی، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس سے پوچھیں کیونکہ یہ جھوٹ نہیں بولتیں۔

4682 - حَـدَّثَـنَـا أَحْـمَدُ بْنُ جَنَابٍ، حَدَّثَنَا عِيسَـى بْـنُ يُـونُـسَ، عَـنْ هِشَـامِ بْنِ عُرْوَةَ، قَالَ: حَـدَّثَنِـي أَخِـي عَبْـدُ الـلّٰهِ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَـائِشَةَ، قَـالَتِ: اجْتَـمَـعْـنَ إِحْدَى عَشْرَةَ امْرَأَةً فَتَعَـاهَـدْنَ وَتَـعَـاقَـدْنَ أَنْ لَا يَـكْتُـمْنَ مِنْ أَخْبَـارِ أَزْوَاجِهِنَّ شَيْئًا . فَقَالَتِ الْأُولَى: زَوْجِي لَحْمُ جَمَلٍ غَـثٍّ عَلَـى رَأْسِ جَبَلٍ 'لَا سَهْـلٍ فَيُـرْتَـقَى 'وَلَا

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں. گیارہ عورتیں اکٹھی ہوکر بیٹھیں اور اُنہوں نے ایک دوسرے سے وعدہ لیا اورعقد باندھا کہ وہ اپنے خاوندوں کی خبروں میں سے کوئی شی نہیں چھپائیں گی۔ اُن میں سے پہلی نے کہا: میرا خاوند اونٹ کے اُس گوشت کی طرح ہے جوخراب ہوگیا ہو اور پہاڑ کی چوٹی پر ڈال دیا گیا ہو (تاکہ پرندے اسے کھا جائیں) نہ تو وہ ہموار ہے کہ اُس پر

4680- أخرجه أحمد جلد6صفحه153,70 قال: حدثنا خلف بن الوليد . ومسلم جلد 1صفحه194 قال: حدثنا أبو كريب محمد بن العلاء .

4681- الحديث في المقصد العلي برقم: 1372 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 9صفحه201 وقال: رواه الطبراني في الأوسط' وأبو يعلى...... ورجالهما رجال الصحيح .

4682- أخرجه البخاري جلد 7صفحه34 قال: حدثنا سليمان بن عبد الرحمٰن وعلي بن حُجر قال: أخبرنا عيسٰى بن يونس . ومسلم جلد7صفحه139 قال: حدثنا علي بن حُجُر السعدي وأحمد بن جناب' كلاهما عن عيسٰى .

سَمِينٍ فَيُنْتَقَلَ . قَالَتِ الثَّانِيَةُ: زَوْجِي لَا أَبُثُّ خَبَرَهُ ، إِنِّي أَخَافُ أَنْ لَا أَذَرَهُ ، إِنْ أَذْكُرْهُ أَذْكُرْ عُجَرَهُ وَبُجَرَهُ . قَالَتِ الثَّالِثَةُ: زَوْجِي الْعَشَنَّقُ ، إِنْ أَسْكُتْ أُعَلَّقْ ، وَإِنْ أَنْطِقْ أُطَلَّقْ . قَالَتِ الرَّابِعَةُ: زَوْجِي كَلَيْلِ تِهَامَةَ ، لَا حَرَّ وَلَا قَرَّ ، وَلَا مَخَافَةَ وَلَا سَآمَةَ . قَالَتِ الْخَامِسَةُ: زَوْجِي إِنْ أَكَلَ لَفَّ ، وَإِنْ شَرِبَ اشْتَفَّ ، وَإِنْ نَامَ الْتَفَّ ، وَلَا يُولِجُ الْكَفَّ لِيَعْلَمَ الْبَثَّ . قَالَتِ السَّادِسَةُ: زَوْجِي غَيَايَاءُ - أَوْ عَيَايَاءُ - شَكَّ عِيسَى - طَبَاقَاءُ ، كُلُّ دَاءٍ لَهُ دَاءٌ ، شَجَّكِ أَوْ فَلَّكِ أَوْ جَمَعَ كُلًّا لَكِ . قَالَتِ السَّابِعَةُ: زَوْجِي إِنْ دَخَلَ أَسِدَ ، وَإِنْ خَرَجَ فَهِدَ ، وَلَا يَسْأَلُ عَمَّا عَهِدَ . قَالَتِ الثَّامِنَةُ: زَوْجِيَ الْمَسُّ مَسُّ أَرْنَبٍ ، وَالرِّيحُ رِيحُ زَرْنَبٍ . قَالَتِ التَّاسِعَةُ: زَوْجِي رَفِيعُ الْعِمَادِ ، طَوِيلُ النِّجَادِ ، عَظِيمُ الرَّمَادِ ، قَرِيبُ الْبَيْتِ مِنَ النَّادِي . قَالَتِ الْعَاشِرَةُ: زَوْجِي مَالِكٌ ، وَمَا مَالِكٌ خَيْرٌ مِنْ ذَلِكَ ، لَهُ إِبِلٌ قَلِيلَاتُ الْمَسَارِحِ كَثِيرَاتُ الْمَبَارِكِ ، إِذَا سَمِعْنَ صَوْتَ الْمِزْهَرِ أَيْقَنَّ أَنَّهُنَّ هَوَالِكُ . قَالَتِ الْحَادِيَةَ عَشْرَةَ: زَوْجِي أَبُو زَرْعٍ ، وَمَا أَبُو زَرْعٍ؟ أَنَاسَ مِنْ حُلِيٍّ أُذُنَيَّ ، وَمَلَأَ مِنْ شَحْمٍ عَضُدَيَّ ، وَبَجَّحَنِي فَبَجِحَتْ إِلَيَّ نَفْسِي فَوَجَدَنِي فِي أَهْلِ غُنَيْمَةٍ بِشِقٍّ ، فَجَعَلَنِي فِي أَهْلِ صَهِيلٍ وَأَطِيطٍ وَدَائِسٍ وَمُنَقٍّ ، وَعِنْدَهُ أَقُولُ فَلَا أُقَبَّحُ ، وَأَرْقُدُ فَأَتَصَبَّحُ ، وَأَشْرَبُ فَأَتَقَمَّحُ . أُمُّ أَبِي زَرْعٍ ، وَمَا أُمُّ أَبِي زَرْعٍ؟ عُكُومُهَا رَدَاحٌ ، وَبَيْتُهَا

چڑھا جا سکے اور نہ موٹا ہے کہ منتقل کیا جا سکے۔ دوسری بولی: میرا خاوند ایسا ہے کہ نہ تو میں اس کی بات عام کر سکتی ہوں کیونکہ میں ڈرتی ہوں کہ میں اس (کے ذکر) کو چھوڑ دوں' اگر اس کا بیان کروں تو پھر اس کی ظاہر اور چھپی ساری باتیں بیان کر دوں۔ تیسری نے کہا: میرا خاوند لمبا تڑنگا' بدخلق' بدمزاج ہے' اگر میں خاموش رہوں تو مجھ سے محبت کی جائے گی اور اگر میں زبان کھولوں تو مجھے طلاق دے دی جائے گی۔ چوتھی یوں گویا ہوئی: میرا خاوند تہامہ کی رات کی مانند نہ گرم' نہ سرد' نہ خوف اور نہ تکلیف ہے۔ پانچویں نے یوں کلام کیا: میرا خاوند اگر کھائے تو سست ہو جاتا ہے اور اگر پیتا ہے تو سارا ہی پی جاتا ہے اور اگر سوتا ہے تو سمٹ جاتا ہے' پھیلاؤ معلوم کرنے کے لیے ہتھیلی داخل نہیں کرتا۔ چھٹی نے یہ بیان کیا: میرا خاوند تو گمراہ تاریکی میں پڑا ہوا' برابر بات تک نہیں کر سکتا' ہر بیماری اس کے لیے بیماری ہے' تیرا سر زخمی کرے یا کوئی دوسرا عضو توڑے یا دونوں باتیں کرے۔ ساتویں نے قول کیا: اگر گھر میں ہو تو شیر کی مانند بہادر ہوتا ہے اور اگر باہر ہو تو پھر چیتا' وعدے کے بارے سوال نہیں کرتا۔ آٹھویں نے یوں پھول بکھیرے: میرا خاوند ایسا ہے کہ اس کو چھوؤں تو یوں لگتا ہے جیسے خرگوش کو چھوا ہے (یعنی اس کا جسم اتنا نرم و ملائم ہے) اور اس کے جسم سے زرنب (زعفران یا خوشبودار بوٹی) پھول جیسی خوشبو آتی ہے۔ نویں کے الفاظ یہ تھے: میرا خاوند بلند ستون والا ہے یعنی اس کا مکان بلندی پر

فَسَاحٌ ، ابْنُ أَبِي زَرْعٍ ، فَمَا ابْنُ أَبِي زَرْعٍ؟ مَضْجَعُهُ كَمَسَلِّ شَطْبَةٍ ، وَيُشْبِعُهُ ذِرَاعُ الْجَفْرَةِ . ابْنَةُ أَبِي زَرْعٍ ، وَمَا ابْنَةُ أَبِي زَرْعٍ؟ طَوْعُ أَبِيهَا ، وَطَوْعُ أُمِّهَا ، وَمِلْءُ كِسَائِهَا ، وَغَيْظُ جَارَتِهَا . جَارِيَةُ أَبِي زَرْعٍ ، وَمَا جَارِيَةُ أَبِي زَرْعٍ؟ لَا تَبُثُّ حَدِيثَنَا تَبْثِيثًا ، وَلَا تَنْقُلُ مِيرَتَنَا تَنْقِيثًا ، وَلَا تَمْلَأُ بَيْتَنَا تَعْشِيشًا . خَرَجَ أَبُو زَرْعٍ وَالْأَوْطَابُ تُمْخَضُ ، فَلَقِيَ امْرَأَةً مَعَهَا وَلَدَانِ لَهَا كَالْفَهْدَيْنِ يَلْعَبَانِ مِنْ تَحْتِ خَصْرِهَا بِرُمَّانَتَيْنِ ، فَطَلَّقَنِي وَنَكَحَهَا ، فَنَكَحْتُ بَعْدَهُ رَجُلًا سَرِيًّا ، رَكِبَ شَرِيًّا ، وَأَخَذَ خَطِّيًّا ، وَأَرَاحَ عَلَيَّ نَعَمًا ثَرِيًّا ، قَالَ: كُلِي أُمَّ زَرْعٍ ، وَمِيرِي أَهْلَكِ . قَالَتْ: فَإِنْ جَمَعْتُ كُلَّ شَيْءٍ أَعْطَانِيهِ ، مَا بَلَغَ أَصْغَرَ آنِيَةِ أَبِي زَرْعٍ . قَالَتْ عَائِشَةُ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَائِشُ: كُنْتُ لَكِ كَأَبِي زَرْعٍ لِأُمِّ زَرْعٍ

واقع ہے' سخاوت میں مشہور ہے یا اس کی شرافت کا ستون بلند ہے' اپنی قوم میں بڑا شریف و نجیب گنا جاتا ہے' میرا خاوند بلند قامت والا ہے' زیادہ راکھ والا ہے یعنی سخی ہے' اس کی دیگ چولہے پہ چڑھی رہتی ہے اور راکھ بنتی رہتی ہے' اس کا گھر پکارنے والے کے قریب ہے۔ دسویں اپنے انداز میں یوں بولی: میرا خاوند مالک (بادشاہ) ہے اور کوئی مالک اُس سے بہتر نہیں ہے' اس کے پاس ایسے اونٹ ہیں جن کے لیے چراگاہیں کم اور بیٹھنے کی جگہیں زیادہ ہیں' جب کبھی وہ مہمان کے لیے آگ جلانے والی کی آواز کو سن لیں تو اسے یقین دلا دیتے ہیں کہ وہ ذبح ہونے کو تیار بیٹھے ہیں۔ گیارھویں نے یوں موتی رولے: میرا خاوند ابوزرع ہے' تم پوچھو گی کہ ابوزرع کون ہوتا ہے؟ اس نے زیور پہنا کر میرے دونوں کان لٹکا کر ہلا دیئے' میرے دونوں بازوؤں کی چربی کو بھر دیا' مجھے یوں خوش کر دیا کہ میں اپنے آپ سے راضی ہوگئی' پس اُس نے مجھے بڑی مشکل سے چند بکریوں والوں میں پایا' پس اُس نے مجھے گھوڑے اور اونٹ والوں میں بنا دیا' میں اُس کے پاس جو بات کہوں تو وہ اُسے بُرا نہیں کہتا' میں سوؤں تو صبح تک سوتی ہوں (وہ مجھے جگاتا نہیں) میں پیوں تو اپنی مرضی سے پیتی ہوں' اُم ابی زرع ہے؟ آپ سوال کریں گی: کون ہے ابی زرع کی ماں؟ اس کے تھیلے جاری ہیں اور اس کا گھر کھلا ہے' ابی زرع کا بیٹا ہے۔ ابن ابی زرع کون ہے' اس کی خوابگاہ ہری ڈالی کی پوست جیسی ہے اور حلوان کا

ہاتھ اُسے سیراب کرتا ہے۔ ابی زرع کی بیٹی ہے۔ آپ دریافت کریں گی: ابی زرع کی بیٹی کون ہے؟ جو اپنے ماں باپ کی خوشی ہو' اس کی چادر بھری ہو اور اس کی لونڈی کا غصہ برداشت ہو۔ ابی زرع کی لونڈی ہے' آپ کا سوال ہو گا۔ ابی زرع کی لونڈی کون ہے؟ وہ ہماری بات نہیں پھیلاتی اور ہمارے غلے کو کہیں نہیں لے جاتی' گھر کو گھاس بھوس سے نہیں بھرتی۔ ابوزرع نکلے اس حال میں کہ بڑے بڑے پستان زور زور سے ہلائے جا رہے تھے' پس وہ ایک ایسی عورت سے ملا جس کے ساتھ دو بچے تھے' ایسے تھے جیسے چیتے' اس کے پہلوؤں کے نیچے دو اناروں سے کھیل رہے تھے۔ پس اس نے مجھے طلاق دی اور اس سے نکاح کر لیا۔ پس میں نے اس کے بعد ایک ایسے آدمی سے نکاح کیا جو رات کو لگا تار چلنے والا ہے۔ سوار ہو کر حد سے بڑھنے والا ہے۔ مقامِ خطی کا نیزہ پکڑنے والا ہے' مجھ پر آرام و راحت حاصل کر کے خوش ہونے والا ہے۔ کہتا ہے: اے اُم زرع! کھا اور اپنے اہل کو امیر بنا۔ وہ کہتی ہے: پس اگر اس کی جملہ عطا کردہ چیزوں کو جمع کروں تو ابوزرع کے ایک چھوٹے برتن کے برابر بھی نہ بنیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: اے عائش! میں تیرے لیے ایسے ہوں جیسے اُم زرع کے لیے ابوزرع ہے۔

4683 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا رَيْحَانُ

حضرت ہشام بن عروہ اپنے والد سے روایت

4683- الحديث سبق برقم: 4682 فراجعه .

بْنُ سَعِيدٍ النَّاجِيُّ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ مَنْصُورٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، بِحَدِيثِ أُمِّ زَرْعٍ ' أَىْ قَرِيبٍ مِنْهُ

کرتے ہیں' وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اُم زرع کی حدیث اس کے قریب قریب روایت کرتے ہیں۔

4684 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ شَابُورَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ جَدِّهِ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا حَدَّثَتْ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ أَبِي زَرْعٍ، وَأُمِّ زَرْعٍ وَذَكَرَتْ شِعْرَ أَبِي زَرْعٍ عَلَى أُمِّ زَرْعٍ

حضرت عروہ بن زبیر' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے بیان کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ' ابوزرع اور اُم زرع سے بیان کرتے ہیں اور ابوزرع کے اشعار جو اُم زرع کے متعلق تھے' اُن کا ذکر کیا۔

4685 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْأَجْلَحِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْتِي أَحَدَكُمْ فَيَقُولُ: مَنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ؟ فَيَقُولُ: اللّٰهُ . فَيَقُولُ: مَنْ خَلَقَ الْأَرْضَ؟ فَيَقُولُ: اللّٰهُ . فَيَقُولُ: مَنْ خَلَقَ اللّٰهَ؟ فَإِذَا كَانَ ذٰلِكَ فَلْيَقُلْ: آمَنْتُ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شیطان تم میں ہر ایک کے پاس آتا ہے، آ کر کہتا ہے: یہ آسمان کس نے پیدا کیے ہیں، وہ کہتا ہے: اللہ نے۔ شیطان کہتا ہے: یہ زمین کس نے پیدا کی؟ وہ کہتا ہے: اللہ نے۔ شیطان کہتا ہے: اللہ کو کس نے پیدا کیا ہے؟ جب معاملہ یہ ہوتا ہے اس کو چاہیے کہ یہ کہے میں اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لایا۔

4586 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زَيْدٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ أَفْلَحَ بْنِ حُمَيْدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ: وَقَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَعْضِ نِسَائِهِ، ثُمَّ نَامَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنی کسی زوجہ سے جماع کرتے پھر آرام کرتے یہاں تک کہ حالتِ جنابت میں صبح ہو جاتی تو آپ غسل کرتے اور دن کو روزہ رکھتے۔

4684- الحديث سبق برقم: **4683,4682** فراجعه .

4685- الحديث في المقصد العلي برقم: **25** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **33** وقال: رجاله ثقات' وعزاه لأحمد ولأبي يعلى' وللبزار .

4686- الحديث سبق برقم: **4617,4533** فراجعه .

حَتَّى أَصْبَحَ وَهُوَ جُنُبٌ، فَاغْتَسَلَ وَصَامَ يَوْمَهُ

4587 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَاقَ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ، عَنْ عَطَاءٍ، أَنَّ مَسْرُوقًا، سَأَلَ عَائِشَةَ قَالَ: يَا أُمَّتَاهُ الرَّجُلُ يُصْبِحُ جُنُبًا هَلْ يَصُومُ يَوْمَهُ ذَلِكَ؟ فَقَالَتْ: أَصْبَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُنُبًا مِنْ جِمَاعٍ غَيْرِ احْتِلَامٍ فَرِيضَةً غَيْرَ تَطَوُّعٍ، فَـ[illegible] وَصَلَّى وَأَتَمَّ صَوْمَهُ

حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا: اے امی جان! آدمی اگر حالتِ جنابت میں صبح کرے تو کیا وہ اس دن کا روزہ رکھ سکتا ہے؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: حضور صلی اللہ علیہ وسلم بغیر احتلام کے حالتِ جنابت میں صبح کرتے' فرض روزہ نفل نہیں' آپ غسل کرتے اور نماز پڑھتے اور مکمل روزہ رکھتے تھے۔

4688 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ الْأَبَّارُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصْبِحُ وَهُوَ جُنُبٌ فَيُتِمُّ صَوْمَهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم صبح کرتے حالت جنابت میں اس کے بعد روزہ کو مکمل کرتے تھے۔

4689 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ إِلَى صَلَاةِ الْفَجْرِ وَرَأْسُهُ يَقْطُرُ مِنْ جِمَاعٍ لَا احْتِلَامٍ، ثُمَّ يَصُومُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی نماز کے لیے نکلتے تھے اس حالت میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سرِ انور سے جماع کی وجہ سے غسل کے قطرے گر رہے ہوتے تھے نہ کہ احتلام کی وجہ سے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم روزہ کی حالت میں ہوتے تھے۔

4690 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ زُهَيْرٍ، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا مُطَرِّفٌ، عَنِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم رات گزارتے تھے، حضرت بلال رضی اللہ عنہ اذان دیتے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم

4687- الحديث سبق برقم: 4617,4533 فراجعه وراجع الأحاديث التالية .

4688- أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 279 قال: حدثنا حُسين بن محمد . قال: حدثنا الفضيل' يعني ابن سليمان .

4689- أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 262 قال: حدثنا يونس . كلاهما (أبو اسحاق' وأبراهيم بن يزيد) عن الأسود بن يزيد' فذكره .

4690- أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 101 قال: حدثنا عفان . قال: حدثنا أبو عوانة . وابن ماجة رقم الحديث: 1703 قال: حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة . قال: حدثنا محمد بن فُضَيل .

الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبِيتُ فَيُنَادِيهِ بِلَالٌ بِالْأَذَانِ فَيَقُومُ فَيَغْتَسِلُ، فَإِنِّي لَأَرَى الْمَاءَ يَنْحَدِرُ عَلَى جِلْدِهِ وَشَعَرِهِ، ثُمَّ يَخْرُجُ فَيُصَلِّي فَأَسْمَعُ بُكَاءَهُ، ثُمَّ يَظَلُّ صَائِمًا ـ قَالَ: قُلْتُ لِلشَّعْبِيِّ: فِي رَمَضَانَ؟ قَالَ: سَوَاءٌ

کھڑے ہوتے اور غسل کرتے۔ میں دیکھتی کہ آپ کے جسم اور بالوں سے پانی گر رہا ہوتا تھا۔ پھر آپ نکلتے، آپ نماز پڑھتے۔ آپ ﷺ کے رونے کی آواز سنتی پھر روزہ کی حالت میں ہوتے تھے۔ امام شعبی سے عرض کی گئی: رمضان میں؟ آپ نے فرمایا: رمضان اور نفل روزہ میں بھی۔

4691 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ قَالَ: كَتَبْنَا إِلَى إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ نَسْأَلُهُ عَنِ الرَّضَاعِ فَكَتَبَ: إِنَّ شُرَيْحًا حَدَّثَ، أَنَّ عَلِيًّا وَابْنَ مَسْعُودٍ كَانَا يَقُولَانِ: يُحَرِّمُ مِنَ الرَّضَاعَةِ قَلِيلُهُ وَكَثِيرُهُ ـ قَالَ: وَكَانَ فِي كِتَابِهِ أَنَّ أَبَا الشَّعْثَاءِ الْمُحَارِبِيَّ حَدَّثَ، أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْ، أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: لَا تُحَرِّمُ الْخَطْفَةُ وَالْخَطْفَتَانِ

حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ ہم نے ابراہیم بن یزید کی طرف سے خط لکھا کہ ہم رضاع کے متعلق پوچھتے ہیں۔ آپ نے لکھا کہ قاضی شریح بیان کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ دونوں فرماتے تھے کہ رضاعت سے حرام ہو جاتا ہے۔ چاہے دودھ تھوڑا یا زیادہ پیا ہو۔ ان کے خط میں لکھا تھا کہ ابو الشعثاء المحاربی نے بیان کیا کہ حضور ﷺ فرماتے تھے کہ ایک گھونٹ یا دو گھونٹ پینے سے رضاعت ثابت نہیں ہوتی۔

4692 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ لَمَّا مَاتَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ قَالَ: لَا تَبْكُوا عَلَيْهِ؛ فَإِنَّ بُكَاءَ الْحَيِّ عَلَى الْمَيِّتِ عَذَابٌ عَلَى الْمَيِّتِ ـ فَقَالَتْ عَائِشَةُ: إِنَّمَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَهُودِيَّةٍ أَهْلُهَا يَبْكُونَ عَلَيْهَا: إِنَّهُمْ لَيَبْكُونَ عَلَيْهَا، وَإِنَّهَا لَتُعَذَّبُ فِي قَبْرِهَا

حضرت عبداللہ بن ابی بکر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا جب رافع بن خدیج کا وصال ہوا کہ اس پر نہ روؤ کیونکہ میت پر رونے کی وجہ سے میت کو عذاب ہوتا ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ ایک یہودیہ مرگئی اس کے خاندان کے لوگ اس پر رونے لگے اس کے رونے کی وجہ سے اس کو عذاب ہوا ہے۔

4691- أخرجه النسائي جلد 6 صفحه 101 قال: أخبرنا محمد بن عبد الله بن بزيع ـ أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 247 قال: حدثنا عثمان ـ والدارمي رقم الحديث: 2256 قال: حدثنا عبد الله بن صالح ـ

4692- الحديث سبق برقم: 4482 فراجعه ـ

4693 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِيهِ، سَمِعَ عَائِشَةَ - وَبَسَطَتْ يَدَيْهَا - تَقُولُ: طَيَّبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَيَّ هَاتَيْنِ لِحَرَمِهِ حِينَ أَحْرَمَ، وَلِحِلِّهِ قَبْلَ أَنْ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ

حضرت عبدالرحمٰن بن قاسم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ اُنہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سنا کہ آپ اپنے ہاتھ کشادہ کر کے فرما رہی تھیں: میں اپنے اُن دونوں ہاتھوں کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خوشبو لگاتی تھی جس وقت آپ طواف سے پہلے احرام باندھتے تھے۔

4694 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مَنْصُورٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَى مَخِيلَةً فَزِعَ لَهَا وَتَغَيَّرَ لَهَا لَوْنُهُ، وَأَقْبَلَ وَأَدْبَرَ، وَدَخَلَ وَخَرَجَ، فَإِذَا أَمْطَرَتْ سُرِّيَ عَنْهُ . قَالَتْ عَائِشَةُ: فَسَأَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ: وَمَا يُدْرِيكِ لَعَلَّهُ كَمَا قَالَ: (فَلَمَّا رَأَوْهُ عَارِضًا مُسْتَقْبِلَ أَوْدِيَتِهِمْ قَالُوا هَذَا عَارِضٌ مُمْطِرُنَا) (الأحقاف: **24**)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب بادل دیکھتے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پریشان ہوتے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا رنگ مبارک بدل جاتا تھا۔ آگے بڑھتے، پیچھے ہٹتے، داخل ہوتے، باہر نکلتے۔ جب بارش برستی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم خوش ہوتے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے اس کے متعلق پوچھا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہیں معلوم نہیں کہ یہ سکتا ہے ایسے ہی جیسے اللہ نے فرمایا ہے: ''یہ بادل ہم پر برسے گا بلکہ یہ تو وہ ہے جس کو تم جلدی مچاتے تھے' ایک آندھی ہے جس میں دردناک عذاب ہے''۔

4695 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ: قُلْتُ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ: أَسَمِعْتَ أَبَاكَ يُخْبِرُ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَبِّلُهَا وَهُوَ صَائِمٌ قَالَ: نَعَمْ

حضرت سفیان بن عیینہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبدالرحمٰن بن قاسم سے کہا: کیا آپ نے اپنے والد کو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہوئے سنا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم روزہ کی حالت میں بوسہ لیتے تھے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں!

4696 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا حَمَّادُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ

4693- الحديث سبق برقم: **4374** فراجعه .

4694- أخرجه أحمد جلد**6**صفحه**167** . ومسلم جلد**3**صفحه**26** قال: حدثني هارون بن معروف .

4695- الحديث سبق برقم: **4677** فراجعه .

4696- الحديث سبق برقم: **4411** فراجعه .

بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ

حضور ﷺ روزہ کی حالت میں بوسہ لیتے تھے۔

4697 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ سَلَامُ بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَبِّلُ فِي شَهْرِ الصَّوْمِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ روزہ کی حالت میں بوسہ لیتے تھے۔

4698 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ، عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ أَنَّهَا قَالَتْ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَرَى الْجِهَادَ أَفْضَلَ الْعَمَلِ . أَفَلَا نُجَاهِدُ؟ قَالَ: لَكِنَّ أَفْضَلُ الْجِهَادِ حَجٌّ مَبْرُورٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ سے عرض کی گئی: آپ جہاد کو عمل سے افضل دیکھتے ہیں کیا ہم جہاد کریں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: افضل حج، حج مبرور (مقبول) ہے۔

4699 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنِ الْمُبَاشَرَةِ لِلصَّائِمِ فَكَرِهَتْهَا . فَقُلْتُ لَهَا: بَلَغَنِي أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُبَاشِرُ وَهُوَ صَائِمٌ؟ فَقَالَتْ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ أَمْلَكَ لِإِرْبِهِ مِنَ النَّاسِ أَجْمَعِينَ

حضرت اسود فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا: روزہ کی حالت میں آپ بیوی کے ساتھ لیٹنے کو ناپسند کرتے ہیں؟ میں نے آپ سے عرض کی: مجھے حدیث پہنچی ہے کہ حضور ﷺ حالتِ روزہ میں اپنی ازواج کے ساتھ لیٹتے تھے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: حضور ﷺ تمام لوگوں سے زیادہ خود پر قابو رکھنے والے تھے۔

4700 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ہم

4697- الحديث سبق برقم: **4696,4695** فراجعه .

4698- الحديث سبق برقم: **4494** فراجعه .

4699- الحديث سبق برقم: **4411** فراجعه .

4700- الحديث سبق برقم: **4487** فراجعه .

بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَتْ عَائِشَةُ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَرَى إِلَّا الْحَجَّ، فَلَمَّا كُنَّا بِسَرِفٍ أَوْ قَرِيبًا مِنْهُ حِضْتُ، فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَبْكِي فَقَالَ: مَا لَكِ أَنُفِسْتِ؟ فَقُلْتُ: نَعَمْ ۔ قَالَ: إِنَّ هَذَا أَمْرٌ كَتَبَهُ اللّٰهُ عَلَى بَنَاتِ آدَمَ فَاقْضِي مَا يَقْضِي الْحَاجُّ غَيْرَ أَنْ لَا تَطُوفِي بِالْبَيْتِ حَتَّى تَغْتَسِلِي ۔ فَلَمَّا كُنَّا بِمِنًى ضَحَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نِسَائِهِ الْبَقَرَ

حضور ﷺ کے ساتھ حج کے لیے نکلے' ہمارا مقصد صرف حج ہی تھا' جب ہم مقامِ سرف یا اس کے قریب پہنچے تو مجھے حیض آنا شروع ہو گیا' حضرت میرے پاس داخل ہوئے اس حالت میں کہ میں رو رہی تھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تمہیں حیض آنا شروع ہوا ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: یہ معاملہ آدم کی بیٹیوں پر لازمی ہے' تو حج کے وہی ارکان ادا کر جو دوسرے حاجی کرتے ہیں لیکن طواف نہ کرنا یہاں تک کہ تو غسل کر لے۔ جب ہم مقامِ منیٰ میں گئے تو آپ نے اپنی ازواج کی طرف سے گائے کی قربانی کی۔

4701 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي الْهُذَيْلِ قَالَ: كَانُوا يُحِبُّونَ إِذَا قَضَى الرَّجُلُ الصَّلَاةَ أَنْ يَقُولَ: اللّٰهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ ۔ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

حضرت عبداللہ بن ابو ہذیل سے روایت ہے کہ صحابہ پسند فرماتے تھے کہ آدمی جب نماز سے فارغ ہو تو یہ کہے: "اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ الٰی آخرہٖ"۔

4702 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ هَذِهِ الْكَلِمَاتِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ بھی یہ کلمات کہتے تھے۔

4703 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے

4701- الحديث في المقلد العلي برقم: **1657** ۔ؤاورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **102** وقال: رواه أبو يعلىٰ' ورجاله رجال الصحيح ۔

4702- أخرجه أحمد جلد **6** صفحه **62** قال: حدثنا وكيع' عن سفيان' عن عاصم بن سليمان ۔ والدارمي رقم الحديث: **1354** قال: أخبرنا يزيد بن هارون ۔ قال أخبرنا عاصم ۔

4703- أخرجه أحمد جلد **6** صفحه **115** قال: حدثنا هارون بن معروف ۔ والبخاري جلد **6** صفحه **169** قال: حدثنا

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي شَيْئًا مِنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ جَالِسًا . حَتَّى إِذَا دَخَلَ فِي السِّنِّ صَلَّى فَقَرَأَ، فَإِذَا بَقِيَ عَلَيْهِ مِنَ السُّورَةِ ثَلَاثُونَ آيَةً أَوْ أَرْبَعُونَ آيَةً قَامَ فَقَرَأَ ثُمَّ رَكَعَ

حضور ﷺ کو رات کی نماز میں سے کوئی چیز بیٹھ کر پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا۔ مگر جب بڑھاپا آیا تو آپ بیٹھ کر نماز پڑھتے تھے۔ یہاں تک کہ جب آپ ﷺ کی عمر زیادہ ہوگئی تو نماز بھی پڑھی اور قرأت بھی کی' جب سورت سے تیس یا چالیس آیتیں باقی رہ جاتی تھیں تو آپ ﷺ کھڑے ہو جاتے، آپ اس کو پڑھتے پھر رکوع کرتے۔

4704 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ سَفَرٍ وَقَدِ اسْتَتَرْتُ بِقِرَامٍ عَلَى سَهْوَةٍ لِي فِيهِ تَمَاثِيلُ، فَلَمَّا رَآهُ هَتَكَهُ بِيَدِهِ وَقَالَ: أَشَدُّ النَّاسِ عَذَابًا عِنْدَ اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الَّذِينَ يُضَاهُونَ بِخَلْقِ اللّٰهِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ: فَقَطَعْنَاهُ فَجَعَلْنَا مِنْهُ وِسَادَةً أَوْ وِسَادَتَيْنِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ سفر سے واپسی پر میرے پاس داخل ہوئے تو گھر کے اندر پردہ لٹکا ہوا تھا جس میں تصویریں تھیں' جب آپ نے اُسے دیکھا تو اس کو ہاتھ کے ساتھ ختم کر دیا اور فرمایا: قیامت کے دن اللہ کے ہاں سب سے زیادہ عذاب ان لوگوں کو ہوگا جو اللہ کی صفت خلق میں مشابہت کرتے ہیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ہم نے اس کپڑے کو کاٹا اور اس سے ایک یا دو تکیے بنائے۔

4705 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا خَالِدٌ، عَنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ أُمِّ مُوسَى قَالَتْ: رَأَيْتُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ يُصَلِّي بَعْدَ الْعَصْرِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو عصر کے بعد نماز پڑھتے ہوئے دیکھا۔

4706 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا خَالِدٌ، عَنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ أُمِّ مُوسَى قَالَتْ: إِنَّ نَاجِيَةَ بِنْتَ

حضرت ام موسیٰ فرماتی ہیں کہ مجھے ناجیہ بنت فرطہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی طرف بھیجا کہ میں ان سے

الحسن بن عبد العزيز . ومسلم جلد8صفحه141 قال: حدثنا هارون بن معروف وهارون بن سعيد الأيلي .

4704- الحديث سبق برقم: 4421 فراجعه .

4705- انظر: المصنف لابن أبي شيبة جلد2صفحه393 . والمحلى لابن حزم جلد3صفحه3 .

4706- أخرجه أحمد جلد 6صفحه109 قال: حدثنا أسود بن عامر. قال: حدثنا اسرائيل' عن المغيرة' عن أم موسىٰ' فذكرته . وأخرجه أحمد جلد6صفحه253 قال: حدثنا محمد بن بكر البرساني .

قَرَظَةَ أَرْسَلَتْنِي إِلَى عَائِشَةَ أَسْأَلُهَا عَنِ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْعَصْرِ. قَالَتْ: فَأَتَيْتُهَا وَمَا أُبَالِي مَا قَالَتْ بَعْدَ الَّذِي رَأَيْتُ مِنْ عَلِيٍّ. قَالَتْ: فَأَخْبَرَتْ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي بَعْدَ الْعَصْرِ

پوچھوں' عصر کے بعد نماز پڑھنے کے متعلق؟ میں آئی، آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: مجھے کوئی پرواہ نہیں جوانہوں نے کہا، اس کے بعد کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیکھا عصر کے بعد نماز پڑھتے ہوئے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بتایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم بھی عصر کے بعد نماز پڑھتے تھے۔

4707 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَغْتَرِفُ مِنْهُ وَنَحْنُ جُنُبٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی برتن میں غسل جنابت کرتے تھے۔

4708 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ أُمِّهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضَعُ رَأْسَهُ فِي حِجْرِ إِحْدَانَا وَهِيَ حَائِضٌ، ثُمَّ يَتْلُو الْقُرْآنَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنا سرِ مبارک ہم میں سے کسی بھی بیوی کی گود میں رکھ لیتے تھے، حالت حیض میں، پھر قرآن پاک کی تلاوت کرتے۔

4709 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي قَائِمًا وَقَاعِدًا، فَإِذَا صَلَّى قَائِمًا رَكَعَ قَائِمًا، وَإِذَا صَلَّى قَاعِدًا رَكَعَ قَاعِدًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے اور بیٹھ کر نماز پڑھتے تھے۔ جب کھڑے ہوکر پڑھتے تو رکوع بھی کھڑے ہوکر کرتے تھے جب بیٹھ کر نماز پڑھتے تو رکوع بھی بیٹھ کر کرتے تھے۔

4710 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جنبی

4707- الحديث سبق برقم: 4467,4412 فراجعه .

4708- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 169 قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد 6 صفحه 117 قال: حدثنا موسى بن داؤد . قال: حدثنا زهير . وفى جلد 6 صفحه 135 قال: حدثنا على بن عاصم .

4709- أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 30 قال: حدثنا هُشَيم . قال: أخبرنا خالد . وفى جلد 6 صفحه 98 قال: حدثنا محمد ابن أبى عدى . عن حُميد .

4710- أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 43 قال: حدثنا أبو بكر بن عياش . قال: حدثنا الأعمش . وفى جلد 6 صفحه 106

بْنُ الْجَرَّاحِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنَامُ جُنُبًا كَهَيْئَتِهِ لَا يَمَسُّ مَاءً

حالت میں سو جاتے تھے اور پانی کو ہاتھ بھی نہیں لگاتے تھے۔

4711 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَ: قُلْتُ لَهَا: مَا أُبَالِي يَا أُمَّهْ أَنْ لَا أَطُوفَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ . قَالَتْ: بِئْسَ مَا قُلْتَ يَا ابْنَ أُخْتِي إِنَّهُ كَانَ مَنْ أَهَلَّ لِمَنَاةَ الَّتِي بِالْمُشَلَّلِ لَمْ يَطُفْ بَيْنَهُمَا - أَوْ يَطُوفُ بَيْنَهُمَا، شَكَّ سُفْيَانُ - فَأَنْزَلَ اللّٰهُ (إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ) (البقرة: **158**) قَدْ طَافَ رَسُولُ اللّٰهِ بَيْنَهُمَا فَهِيَ سُنَّةٌ

حضرت عروہ' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں' فرماتے ہیں کہ میں نے آپ سے عرض کی: اے امی جان! مجھے کوئی پرواہ نہیں ہے کہ میں صفا اور مروہ کے درمیان سعی نہ کروں۔ آپ نے فرمایا: اے میری بہن کے بیٹے! تُو نے بہت بُرا کہا ہے' جس نے ان دونوں کے درمیان طواف نہیں کیا یا ان دونوں کے درمیان طواف کیا' سفیان کو شک ہے' اللہ عزوجل نے نازل فرمایا: ''بے شک صفا و مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں'' بے شک حضور صلی اللہ علیہ وسلم ان دونوں کے درمیان سعی کرتے تھے اور یہ سنت ہے۔

4712 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، عَنْ فُرَاتِ بْنِ سَلْمَانَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَوَّلُ مَا يُكْفَأُ الْإِسْلَامَ كَمَا يُكْفَأُ الْإِنَاءُ فِي شَرَابٍ يُقَالُ لَهُ: الطِّلَاءُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ پہلا شخص جو اسلام کے اصولوں کو پلٹ دے گا جس طرح برتن کو پانی میں اوندھا کر دیا جاتا ہے' اس کو طلاء کہا جائے گا۔

4713 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ،

حضرت عبداللہ بن شقیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں

قال: حدثنا عبد الله بن يزيد' عن سفيان . وذكر رجلًا آخر' عن سفيان .

4711- أخرجه مالك (الموطأ) صفحه **243** . والبخاري جلد **3** صفحه **7** وجلد **6** صفحه **28** قال: حدثنا عبد الله ابن يوسف . قال: أخبرنا مالك .

4712- الحديث في المقصد العلي برقم: **1537** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **4** صفحه **56** وقال: رواه أبو يعلى' وفيه فرات بن سلمان' قال: أحمد: ثقة .

4713- أخرجه أحمد جلد **6** صفحه **218** قال: حدثنا اسماعيل ويزيد . وابن ماجة رقم الحديث: **102** قال: حدثنا على

حَـدَّثَـنَـا سَعِيدٌ أَبُو مَسْعُودٍ الْجُرَيْرِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْـنِ شَـقِيـقٍ قَالَ: قُلْتُ لِعَائِشَةَ: يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ أَيُّ صَـحَـابَةِ رَسُـولِ الـلّٰـهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ أَحَـبَّ إِلَيْهِ؟ قَالَتْ: أَبُو بَكْرٍ . قُلْتُ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَتْ: ثُـمَّ عُمَرُ . قَالَ: قُلْتُ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَتْ: ثُمَّ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ . قَالَ: قُلْتُ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: فَسَكَتَتْ

نے حضرت ام المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے عرض کی: اے ام المومنین! کون سا صحابی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو زیادہ محبوب تھا؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: ابوبکر! پھر میں نے عرض کی: اس کے بعد؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: عمر! پھر میں نے عرض کی: اس کے بعد؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: عثمان! پھر میں نے عرض کی: اس کے بعد؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: ابوعبیدہ بن جراح۔ پھر میں نے عرض کی: اس کے بعد؟ آپ خاموش ہوگئیں۔

4714 - حَـدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْـنُ عُيَيْـنَةَ، عَـنْ مَـنْصُورٍ، عَنْ أُمِّهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ امْـرَأَـةً سَـأَلَـتِ الـنَّبِـيَّ صَـلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ غُسْلِهَا مِنَ الْـمَـحِيضِ، فَأَمَرَهَا كَيْفَ تَغْتَسِلُ، ثُمَّ قَـالَ: خُـذِي فِـرْصَةً مِـنْ مَسْكٍ فَتَطَهَّرِي بِهَـا . قَـالَـتْ: كَيْفَ أَتَـطَهَّـرُ بِهَـا؟ قَـالَـتْ: فَسَتَرَ وَجْهَـهُ بِـطَـرَفِ ثَـوْبِـهِ وَقَالَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ تَطَهَّرِي بِهَا . قَـالَـتْ عَائِشَةُ: فَاجْتَذَبْتُ الْمَرْأَةَ فَقُلْتُ: تَتَبَّعِي بِهَا أَثَرَ الدَّمِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک عورت نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ عورت حیض کا غسل کس طرح کرے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو کس طرح غسل کرتی ہے؟ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کھال کی ایک پوٹی پکڑ۔ اس کے ساتھ پاک کر۔ عرض کی: میں کس طرح اس کے ساتھ پاکی حاصل کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے چہرے کو کپڑے کی ایک طرف کے ساتھ ڈھانپ لیا اور فرمایا: سبحان اللہ! اس کے ساتھ پاکی حاصل کر۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے عورت کو پکڑ کے کھینچا اور میں نے کہا: اس کے ساتھ خون کے اثرات صاف کرلے۔

4715 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَـنْ هِشَـامِ بْـنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ:

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم روزہ کی حالت میں اپنی ازواج میں سے کسی کا بوسہ لیتے۔ پھر

ابن محمد . قال: حدثنا أبو أسامة .

4714- أخرجه الحُميدى رقم الحديث: **167** قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد **6** صفحه **122** قال: حدثنا عفان . قال: حدثنا وهيب .

4715- الحديث سبق برقم: **4414** فراجعه .

كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ بَعْضَ أَزْوَاجِهِ وَهُوَ صَائِمٌ ثُمَّ تَضْحَكُ

آپ مسکرا پڑیں۔

4716 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ شَمِرِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا رَكِبَتْ بَعِيرًا فَلَعَنَتْهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَرْكَبِيهِ

حضرت یحییٰ بن وثاب فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ایک اونٹ پر سوار ہوئیں۔ آپ نے اس پر لعنت فرمائی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو اس پر سوار نہ ہو۔

4717 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ أَبِي طَلْحَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ أَوْ تَمَاثِيلُ . قَالَ: فَقُلْتُ: انْطَلِقُوا بِنَا إِلَى عَائِشَةَ، فَأَخْبَرْنَاهَا بِمَا قَالَ أَبُو طَلْحَةَ فَقَالَتْ: لَا أَدْرِي . وَسَأُحَدِّثُكُمْ بِمَا رَأَيْتُهُ فَعَلَ: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ غَزَوَاتِهِ، فَكُنْتُ أَتَحَيَّنُ قُفُولَهُ فَأَخَذْتُ نَمَطًا لَنَا فَسَتَرْتُ بِهِ عَلَى الْعَرْضِ . قَالَتْ: فَلَمَّا أَقْبَلَ قُمْتُ فَقُلْتُ: السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَعَزَّكَ وَنَصَرَكَ وَأَكْرَمَكَ . قَالَتْ: فَرَفَعَ رَأْسَهُ فَنَظَرَ إِلَى النَّمَطِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ شَيْئًا عَرَفْتُ الْكَرَاهِيَةَ فِي وَجْهِهِ، فَانْطَلَقَ حَتَّى هَتَكَ النَّمَطَ، ثُمَّ قَالَ: يَا عَائِشَةُ إِنَّ اللّٰهَ لَمْ يَأْمُرْنَا فِيمَا رَزَقَنَا أَنْ نَكْسُوَ الْحِجَارَةَ وَاللَّبِنَ . قَالَتْ: فَأَخَذْتُهُ فَجَعَلْتُهُ

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فرشتے کسی ایسے کمرے میں تشریف نہیں لاتے جس میں کتا ہو یا تصویریں ہوں۔ ایک راوی کا بیان ہے کہ میں نے عرض کی: ہمیں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس لے چلو، ہم نے ان کو خبر دی، جو بات حضرت ابوطلحہ نے کہی تھی تو انہوں نے فرمایا: میں نہیں جانتی ہوں اور عنقریب میں آپ لوگوں کو بیان کروں گی، جو کام کرتے ہوئے میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن کسی غزوہ میں تشریف لے چلے، میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے موقع غنیمت جانا، میں نے اپنے بستر کی دھاری دار چادر لے کر چوڑائی میں، اس کا پردہ بنا دیا۔ آپ فرماتی ہیں: پس جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم واپس تشریف لائے تو میں نے کھڑے ہو کر کہا: السلام علیک یا رسول اللہ! تمام تعریفیں اس ذات کیلئے ہیں جس نے آپ کو غالب فرمایا، مدد فرمائی اور آپ کو عزت دی۔ آپ فرماتی ہیں: آپ سر اُٹھا کر اس پردے کی طرف دیکھا اور مجھے

4716- الحديث في المقصد العلي برقم: **1104** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **8** صفحه **76** وقال: رواه أحمد وأبو يعلى، ورجاله ثقات، الا أن يحيى بن وثاب لم يسمع من عائشة وان كان تابعيًا .

4717- الحديث سبق في مسند أبي طلحة فليراجع هناك .

وِسَادَةً ثُمَّ حَشَوْتُهَا لِيفًا ، فَلَمْ يَعِبْ ذٰلِكَ عَلَيَّ

کوئی جواب نہ دیا' میں نے آپ ﷺ کے چہرے میں ناپسندیدگی کے آثار پہچان لیے' پس آپ اُٹھے حتیٰ کہ اس پردے کو پھاڑ دیا' پھر فرمایا: اے عائشہ! بے شک اللہ تعالیٰ نے ہمیں جو رزق دیا ہے اس میں حکم نہیں دیا کہ ہم پتھروں اور اینٹوں کو لباس پہنائیں۔ آپ فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: میں نے اسے پکڑ کر' اس کا سرہانہ بنا دیا' پھر میں نے اسے کھجور کی چھال سے بھرا تو اس کی وجہ سے آپ ﷺ نے مجھ پر اعتراض نہیں کیا۔

4718 - حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ، حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ تِسْعَ رَكَعَاتٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کی رات کی نماز نو رکعتیں ہوتی تھی۔

4719 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ يُفَضِّلُ الصَّلَاةَ الَّتِي يُسْتَاكُ لَهَا عَلَى الصَّلَاةِ الَّتِي لَا يُسْتَاكُ سَبْعِينَ ضِعْفًا ۔ وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُفَضِّلُ الذِّكْرَ الْخَفِيَّ الَّذِي لَا يَسْمَعُهُ الْحَفَظَةُ سَبْعِينَ ضِعْفًا ۔ فَيَقُولُ: إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ وَجَمَعَ اللّٰهُ الْخَلَائِقَ لِحِسَابِهِمْ، وَجَاءَتِ الْحَفَظَةُ بِمَا حَفِظُوا وَكَتَبُوا ۔ قَالَ اللّٰهُ لَهُمْ: انْظُرُوا ۔ هَلْ بَقِيَ لَهُ مِنْ شَيْءٍ؟ فَيَقُولُونَ: رَبَّنَا مَا تَرَكْنَا شَيْئًا مِمَّا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ وہ نماز جو مسواک کر کے پڑھی جائے وہ اس نماز سے افضل ہے جو مسواک کر کے نہ پڑھی جائے ستر گنا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: وہ ذکر خفی فضیلت رکھتا ہے جو کوئی نہ سنے' اور فرمایا: جب قیامت کا دن ہوگا تو اللہ تعالیٰ تمام مخلوق کو جمع کرے گا اُن سے حساب لینے کے لیے۔ کراماً کاتبین حساب لائیں گے جو انہوں نے یاد کیا تھا اور لکھا تھا۔ اللہ تعالیٰ اُن سے ارشاد فرمائے گا۔ دیکھو اس کے اعمال میں کوئی شے باقی رہ گئی ہے؟ وہ کہیں گے: ہم نے کوئی شے نہیں چھوڑی جو ہم نے جانی اور جو ہم کو یاد تھی

4718- الحديث سبق برقم: **4631** فراجعه .

4719- الحديث في المقصد العلي برقم: **255** بشطره الأول فقط . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **81** وقال: رواه أبو يعلى وفيه معاوية بن يحيى الصدفي وهو ضعيف .

عَلِمْنَاهُ وَحَفِظْنَاهُ إِلَّا وَقَدْ أَحْصَيْنَاهُ وَكَتَبْنَاهُ . فَيَقُولُ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَهُ: إِنَّ لَكَ عِنْدِي خَبْئًا لَا تَعْلَمُهُ وَأَنَا أَجْزِيكَ بِهِ، وَهُوَ الذِّكْرُ الْخَفِيُّ

ہم نے اس کو شمار کیا اور لکھا ہے۔ اللہ پاک ارشاد فرمائے گا اس کا ایک عمل میرے پاس ہے جو آپ نہیں جانتے ہیں۔ میں اس کی جزاء دیتا ہوں اور وہ ذکر الخفی ہے۔

4720 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيُّ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ يَحْيَى الصَّدَفِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي بَيْتِي فَأَقْبَلَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فَقَامَ إِلَى جَنْبِهِ عَنْ يَمِينِهِ، فَأَقْبَلَتْ عَقْرَبٌ نَحْوَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا دَنَتْ مِنْهُ صُدَّتْ عَنْهُ، ثُمَّ أَقْبَلَتْ نَحْوَ عَلِيٍّ، فَأَخَذَ النَّعْلَ فَقَتَلَهَا وَهُوَ يُصَلِّي، فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ قَالَ: قَاتَلَهَا اللّٰهُ أَقْبَلَتْ نَحْوَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ صُدَّتْ عَنْهُ، ثُمَّ أَقْبَلَتْ إِلَيَّ تُرِيدُنِي . فَلَمْ يَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِهَا فِي الصَّلَاةِ بَأْسًا .

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ میرے گھر میں نماز پڑھ رہے تھے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ تشریف لائے۔ آپ ﷺ کی دائیں جانب کھڑے ہو گئے۔ ایک بچھو حضور ﷺ کی طرف آیا جب آپ ﷺ کے قریب ہوا۔ پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ کی طرف متوجہ ہوا، حضرت علی نے جوتی پکڑی اس کو نماز کی حالت میں مار دیا۔ جب نماز سے فارغ ہوئے تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ نے اس کو مار دیا۔ جب یہ نبی ﷺ کی طرف متوجہ ہوا تھا پھر میری طرف مُتوجہ ہوا تھا، مجھے چاہتا تھا حضور ﷺ نے فرمایا: نماز کے درمیان مارنے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

4721 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: وَاللّٰهِ لَقَدْ رَاجَعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَا حَمَلَنِي عَلَى كَثْرَةِ مُرَاجَعَتِهِ إِلَّا أَنِّي لَمْ يَكُنْ يَقَعُ فِي نَفْسِي أَنْ يُحِبَّ النَّاسُ رَجُلًا قَامَ مَقَامَهُ أَبَدًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: اللہ کی قسم! میں نے حضور ﷺ سے رجوع کیا' مجھے کثرتِ رجوع پر کسی شی نے نہیں اُبھارا سوائے اس کے کہ میرے دل میں لوگوں میں سے زیادہ محبوب کوئی نہیں تھا جس کو آپ کی جگہ ہمیشہ کے لیے کھڑا کروں۔

4722 - حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ، حَدَّثَنَا أَبُو

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ میٹھا

4720- الحديث في المقصد العلى برقم: **287** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **2** صفحه **84** وقال: رواه الطبراني في الأوسط وأبو يعلى .

4721- الحديث طرف من الحديث رقم: **4461** فراجعه .

أُسَامَةَ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، أَخْبَرَنِي أَبِي، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ الْحَلْوَاءَ وَالْعَسَلَ

اور شہد کو پسند کرتے تھے۔

4723 - حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: أُهْدِيَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَدِيَّةٌ وَهُوَ صَائِمٌ، فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَوْلَا صِيَامُكَ لَأَتْحَفْنَاكَ بِشَيْءٍ. قَالَ: هَاتِي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں ہدیے پیش کیے جاتے' آپ روزہ کی حالت میں ہوتے' ہم عرض کرتیں: یارسول اللہ! اگر آپ روزہ کی حالت میں نہ ہوتے تو ہم آپ کو کوئی شی ضرور چکھاتیں' آپ فرماتے: لے آؤ!

4724 - حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ، حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطْلُبُ الْغَدَاءَ فَنَقُولُ: لَيْسَ، فَيَقُولُ: إِنِّي صَائِمٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم صبح کھانا طلب کرتے' ہم عرض کرتے: نہیں ہے! تو آپ فرماتے: میں روزہ کی حالت میں ہوں۔

4725 - حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: أَفَاضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ آخِرِ يَوْمِهِ حِينَ صَلَّى الظُّهْرَ، ثُمَّ رَجَعَ فَمَكَثَ بِمِنًى لَيَالِيَ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ يَرْمِي الْجَمْرَةَ إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ كُلَّ جَمْرَةٍ سَبْعَ حَصَيَاتٍ، وَيَقِفُ عِنْدَ الْأُولَى وَعِنْدَ الثَّانِيَةِ فَيُطِيلُ الْقِيَامَ وَيَتَضَرَّعُ، ثُمَّ يَرْمِي الْجَمْرَةَ الثَّالِثَةَ وَلَا يَقِفُ عِنْدَهَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم دن کے آخری حصہ میں عرفات سے واپس آتے' جس وقت ظہر کی نماز پڑھ لیتے پھر واپس آتے' آپ منیٰ میں چند راتیں ٹھہرتے' تشریق کے دنوں میں آپ جمرہ کو کنکری مارتے' جب سورج ڈھل جاتا تو ہر جمرہ کو سات کنکریاں مارتے' پہلے کے پاس ٹھہرتے اور دوسرے کے پاس لمبا قیام کرتے' روتے گڑگڑاتے ہوئے پھر تیسرے کو مارتے اور اس کے پاس نہ ٹھہرتے۔

4723- الحديث سبق برقم: **4577,4545** فراجعه .

4724- الحديث سبق برقم: **4723,4577,4545** فراجعه .

4725- أخرجه أحمد جلد **6** صفحه **90** قال: حدثنا على بن بحر . وأبو داؤد رقم الحديث: **1973** قال: حدثنا على بن بحر وعبد الله بن سعيد . وابن خزيمة رقم الحديث: **2971,2956** قال: حدثنا عبد الله بن سعيد الأشج .

4726 - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى السُّدِّيُّ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سَعْدٍ النَّصْرِيُّ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: وَيْلٌ لِلْأُمَرَاءِ وَيْلٌ لِلْعُرَفَاءِ وَيْلٌ لِلْأُمَنَاءِ لَيَأْتِيَنَّ عَلَى أَحَدِهِمْ يَوْمٌ وَدَّ أَنَّهُ مُعَلَّقٌ بِالنَّجْمِ وَأَنَّهُ لَمْ يَلِ عَمَلًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: امراء، عرفاء، امناء کے لیے بربادی ہے۔ تم میں سے کسی ایک پر وہ دن آئے گا کہ وہ پسند کرے گا کہ وہ ستارے کے ساتھ لٹکا ہوا ہو، اس نے کوئی عمل نہیں کیا ہو گا۔

4727 - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضَعُ لِحَسَّانَ مِنْبَرًا فِي الْمَسْجِدِ يَقُومُ عَلَيْهِ قَائِمًا يُفَاخِرُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ يُنَافِحُ، وَيَقُولُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ يُؤَيِّدُ حَسَّانَ بِرُوحِ الْقُدُسِ مَا نَافَحَ - أَوْ فَاخَرَ - عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول کریم ﷺ حضرت حسان کیلئے مسجد میں منبر بچھواتے، وہ اس پر کھڑے ہو کر رسول کریم ﷺ کے حوالے سے فخریہ اشعار کہتے یا آپ کا دفاع کرتے۔ اور رسول کریم ﷺ فرماتے: بے شک اللہ تعالیٰ روح القدس حضرت جبریل سے حضرت حسان کی مدد فرماتا ہے جب تک وہ رسول کریم ﷺ کی طرف سے (کافروں کے) فخریہ اشعار کا جواب دیتے رہتے ہیں یا آپ ﷺ کا دفاع کرتے ہیں۔

4728 - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنِ الْمِقْدَامِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْدُو إِلَى هٰذِهِ التِّلَاعِ

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول کریم ﷺ اس ٹیلے سے شروع کرتے تھے۔

4729 - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے

4726- الحديث في المقصد العلي برقم: 1898 ۔ وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 199 وقال: رواه أبو يعلىٰ، والطبراني في الأوسط وفيه: عمر بن سعد النضري وهو ضعيف، وليث بن أبي سليم مدلس ۔

4727- الحديث سبق برقم: 4572 فراجعه ۔

4728- أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 58 قال: حدثنا ابن نُمير ۔ قال: حدثنا شريك ۔ وفي جلد 6 صفحه 112 قال: حدثنا حُسين ۔ قال: حدثنا اسرائيل ۔ وفي جلد 6 صفحه 125 قال: حدثنا عفان ۔ قال: حدثنا شعبة ۔

شَرِيكٌ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: فَقَدْتُهُ مِنَ اللَّيْلِ - تَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - فَإِذَا هُوَ بِالْبَقِيعِ فَقَالَ: سَلَامٌ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ . أَنْتُمْ لَنَا فَرَطٌ وَإِنَّا بِكُمْ لَاحِقُونَ . اللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُمْ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَهُمْ

حضور ﷺ کو ایک رات اپنے بستر پر نہ پایا تو آپ جنت البقیع میں تھے' آپ ﷺ نے فرمایا: ایمان والوتم پر سلامتی ہو! تم ہمارے آگے چلے گئے' ہم تمہیں ملنے والے ہیں' اے اللہ! ہمیں ان کے اجر سے محروم نہ رکھنا' اے اللہ! ہمیں ان کے بعد فتنے میں نہ ڈالنا۔

4730 - حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ، حَدَّثَنَا مِنْدَلٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيٍّ، وَالسُّلْطَانُ وَلِيُّ مَنْ لَا وَلِيَّ لَهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نکاح صرف ولی ہی کر سکتا ہے' جس کا کوئی ولی نہیں ہے' اس کا ولی بادشاہ ہے۔

4731 - حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَنْصَارِيُّ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ إِلَّا بِإِذْنِ وَلِيِّهَا؛ فَإِنْ نَكَحَتْ فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ، وَإِنْ أَصَابَهَا فَلَهَا مَهْرُهَا بِمَا أَصَابَ مِنْهَا، وَإِنِ اشْتَجَرُوا فَالسُّلْطَانُ وَلِيُّ مَنْ لَا وَلِيَّ لَهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عورت نکاح نہ کرے مگر اپنے ولی کی اجازت کے ساتھ' اگر اس نے نکاح ولی کی اجازت کے بغیر کیا تو اس کا نکاح باطل ہے' باطل ہے' اگر کر لیا تو اس کے لیے مہر ہے' جو اس نے اس سے فائدہ اُٹھایا ہے' اگر ولیوں کے درمیان جھگڑا ہو تو اس کا ولی بادشاہ ہے جس کا کوئی ولی نہ ہو۔

4732 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا ابْنُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ شعبان

4730- الحديث سبق برقم: **4673,4663** فراجعه .

4731- الحديث سبق برقم: **4730,4673,4663** فراجعه .

4732- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: **1739,1649** قال: حدثنا هشام بن عمار . قال: حدثنا يحيى بن حمزة . والترمذي رقم الحديث: **745** وفي الشمائل رقم الحديث: **304** قال: حدثنا أبو حفص عمرو بن على الفلاس .

دَاوُدَ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ رَبِيعَةَ الْجُرَشِيِّ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ وَرَمَضَانَ، وَيَتَحَرَّى صَوْمَ الِاثْنَيْنِ وَالْخَمِيسِ

و رمضان کے روزے رکھتے تھے۔ پیر اور جمعرات کے دن کو روزہ رکھنے کی کوشش کرتے تھے۔

4733 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، أَخْبَرَنَا ابْنُ دَاوُدَ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ بِوَاحِدَةٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک کے ساتھ وتر بنا لیتے تھے۔

4734 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ، حَدَّثَتْنِي غِبْطَةُ أُمُّ عَمْرٍو الْمُجَاشِعِيَّةُ قَالَتْ: حَدَّثَتْنِي عَمَّتِي، عَنْ جَدَّتِي، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: سَأَلْتُهَا عَنِ الْوَاصِلَةِ فَقَالَتْ: لَعَنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ

حضرت غبطہ اُم عمرو مجاشعیہ فرماتی ہیں کہ مجھے میری پھوپھی نے، اُنہوں نے میری دادی سے، اُنہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے واصلہ کے متعلق پوچھا گیا تو آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے واصلہ اور مستوصلہ پر لعنت فرمائی۔

4735 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَتْنِي غِبْطَةُ أُمُّ عَمْرٍو - عَجُوزٌ مِنْ بَنِي مُجَاشِعٍ - حَدَّثَتْنِي عَمَّتِي، عَنْ جَدَّتِي، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: جَاءَتْ هِنْدُ بِنْتُ عُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِتُبَايِعَهُ، فَنَظَرَ إِلَى يَدَيْهَا فَقَالَ لَهَا: اذْهَبِي فَغَيِّرِي يَدَكِ . قَالَ: فَذَهَبَتْ فَغَيَّرَتْهَا بِحِنَّاءٍ. ثُمَّ جَاءَتْ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: أُبَايِعُكِ عَلَى أَنْ لَا تُشْرِكِي بِاللّٰهِ شَيْئًا وَلَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہند بنت عتبہ بن ربیعہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئی تا کہ وہ بیعت کر لے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے ہاتھ دیکھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: واپس جا، اپنے ہاتھوں کو بدلو (یعنی رنگ یا مہندی لگوا)۔ وہ گئیں تو انہوں نے مہندی کے ساتھ بدل دیا۔ پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں آپ کی بیعت کرلوں گا اس شرط پر کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرانا۔ فضول خرچی نہیں

4733- الحديث في المقصد العلي برقم: **387** .

4734- أخرجه أحمد جلد**6**صفحه**111** قال: حدثنا حُسين . قال: حدثنا شعبة بن الحجاج العتكي' عن عمرو بن مرة .
وفي جلد**6**صفحه**116** قال: حدثنا يحيىٰ بن أبي بُكير .

4735- الحديث في المقصد العلي برقم: **38** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **6**صفحه**37** وقال: رواه أبو يعلىٰ وفيه من لم أعرفهن .

تَسْرِقِي وَلَا تَزْنِي ۔ قَالَتْ: أَوَ تَزْنِي الْحُرَّةُ؟ قَالَ: وَلَا تَقْتُلَنَّ أَوْلَادَكُنَّ خَشْيَةَ إِمْلَاقٍ ۔ قَالَتْ: وَهَلْ تَرَكْتَ لَنَا أَوْلَادًا نَقْتُلُهُمْ؟ قَالَ: فَبَايَعَتْهُ ثُمَّ قَالَتْ لَهُ وَعَلَيْهَا سِوَارَانِ مِنْ ذَهَبٍ مَا تَقُولُ فِي هَذَيْنِ السِّوَارَيْنِ؟ قَالَ: جَمْرَتَانِ مِنْ جَمْرِ جَهَنَّمَ

کرنی، زنا نہیں کرنا، اپنی حالت افلاس کے ڈر کی وجہ سے اولاد کو نہ مارنا۔ اس نے عرض کی: کیا آپ ﷺ نے ہمارے لیے اولاد چھوڑی ہے کہ ہم اس کو قتل کریں۔ آپ ﷺ نے اس سے بیعت لی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم پر ہے کہ تم سونے کے کنگن پہن لو۔ آپ ﷺ ان دونوں سونے کے کنگنوں کے متعلق کیا فرماتے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: باہر اگر ان کی زکوٰۃ نہ ادا کی جائے تو جہنم کے انگارے ہیں۔

4736 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ مُرَّةَ الْحَنَفِيُّ، عَنْ عَسَلِ بْنِ سُفْيَانَ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَمْ يَتَغَنَّ بِالْقُرْآنِ فَلَيْسَ مِنَّا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو قرآن اچھی آواز سے نہیں پڑھتا وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

4737 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ الْحَنَفِيُّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَوْهَبٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا أَرَادَتْ أَنْ تَعْتِقَ مَمْلُوكَيْنِ لَهَا زَوْجٌ، فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: ابْدَئِي بِالرَّجُلِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ انہوں نے ان لونڈیوں کو آزاد کرنا چاہا جن کے شوہر تھے۔ میں نے یہ بات حضور ﷺ کے سامنے کی، آپ ﷺ نے فرمایا: مرد کے ساتھ ابتدا کر۔

4738 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے

4736- الحديث في المقصد العلي برقم: **422** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **2** صفحه **267** وقال: رواه أبو يعلى وفيه عسل بن سفيان وثقه ابن حبان وقال: يخطئ ويخالف وضعفه الجمهور .

4737- أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: **2237** قال: حدثنا زهير بن حرب ونصر بن علي . وابن ماجة رقم الحديث: **2532** قال. حدثنا محمد بن بشار .

4738- الحديث في المقصد العلي برقم: **867** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **6** صفحه **292** وقال: رواه

بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَوْهَبٍ قَالَ: سَمِعْتُ مَالِكَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: سَمِعْتُ عَمْرَةَ بِنْتَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ تُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ: وَجَدْتُ فِي قَائِمِ سَيْفِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِتَابًا: إِنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عُتُوًّا مَنْ ضَرَبَ غَيْرَ ضَارِبِهِ، وَرَجُلٌ قَتَلَ غَيْرَ قَاتِلِهِ، وَرَجُلٌ تَوَلَّى غَيْرَ أَهْلِ نِعْمَتِهِ، فَمَنْ فَعَلَ ذَلِكَ فَقَدْ كَفَرَ بِاللّٰهِ وَرَسُولِهِ لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ مِنْهُ صَرْفًا وَلَا عَدْلًا، وَفِي الْأَجْرِ الْمُؤْمِنُونَ تَكَافَأُ دِمَاؤُهُمْ وَيَسْعَى بِذِمَّتِهِمْ أَدْنَاهُمْ . لَا يُقْتَلُ مُسْلِمٌ بِكَافِرٍ وَلَا ذُو عَهْدٍ فِي عَهْدِهِ، وَلَا يَتَوَارَثُ أَهْلُ مِلَّتَيْنِ، وَلَا تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا وَلَا عَلَى خَالَتِهَا، وَلَا صَلَاةَ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ، وَلَا تُسَافِرُ امْرَأَةٌ ثَلَاثَ لَيَالٍ مَعَ غَيْرِ ذِي مَحْرَمٍ

حضور ﷺ کی تلوار کی نیام میں ایک خط دیکھا' اس میں لکھا تھا کہ لوگوں میں سب سے بڑا متکبر' حد سے بڑھنے والا وہ ہے جو بلاوجہ کسی کو مارے، کسی کو قتل کرے بغیر کسی وجہ کے۔ وہ آدمی جو کسی کا ولی بنے اس کی نعمت کے علاوہ جس نے یہ کیا۔ اس نے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا انکار کیا۔ اللہ اس کے فرض و نفل قبول نہیں کرے گا۔ اجر میں ایمان والوں کے خون برابر ہیں' ان کا کمترین بھی اپنے ذمہ میں کوشش کر سکتا ہے' مسلمان کو کافر کے بدلے قتل نہ کیا جائے' ذمی کو قتل نہ کیا جائے' دو دینوں والے ایک دوسرے کے وارث نہیں بن سکتے ہیں' کسی عورت کی پھوپھی اور خالہ کے ہوتے ہوئے اس سے نکاح نہ کیا جائے' عصر کی نماز کے بعد کوئی نفلی نماز نہیں ہے حتیٰ کہ سورج غروب ہو جائے اور عورت تین دن غیر محرم کے ساتھ سفر نہ کرے۔

4739 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ، أَخْبَرَنِي شَرِيكُ بْنُ أَبِي نَمِرٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّمَا كَانَتْ لَيْلَتُهَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ إِلَى الْبَقِيعِ فَيَقُولُ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ . أَتَاكُمْ مَا تُوعَدُونَ غَدًا مُؤَجَّلُونَ، وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُونَ . اللّٰهُمَّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کی عادت تھی کہ جب بھی کوئی اہم رات ہوتی تو آپ رات کے آخری حصے میں جنت البقیع کی طرف چلے جاتے اور فرماتے: ''اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ الٰی آخرہٖ''۔

أبو يعلى ورجاله رجال الصحيح غير مالك بن أبي الرجال وقد وثقه ابن حبان' ولم يضعفه أحد .

4739- الحديث سبق برقم: **4729,4600,4574** فراجعه .

اغْفِرْ لِأَهْلِ بَقِيعِ الْغَرْقَدِ

4740 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، عَنْ خَيْرَةَ بِنْتِ مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ سِبَاعٍ، عَنْ أُمِّهَا، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اطْلُبُوا الْخَيْرَ عِنْدَ حِسَانِ الْوُجُوهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بھلائی طلب کرو نیک لوگوں کے صدقے سے۔

4741 - حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مُوسَى الْخُتَّلِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الشِّعْرِ . فَقَالَ: هُوَ كَلَامٌ . فَحَسَنُهُ حَسَنٌ وَقَبِيحُهُ قَبِيحٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے شعر کے متعلق پوچھا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کا اچھا کلام اچھا ہے اور برا کلام برا ہے۔

4742 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ مَاتَ وَعَلَيْهِ صِيَامٌ صَامَ عَنْهُ وَلِيُّهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اس حالت میں مرا کہ اس کے ذمے روزے تھے اس کی طرف سے اس کا ولی روزے رکھے۔

4743 - حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ، حَدَّثَنَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے سنا

4740- الحديث في المقصد العلي برقم: 1035 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 195 وقال: رواه أبو يعلى وفيه من لم أعرفهم .

4741- الحديث في المقصد العلي برقم: 1120 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 122 وقال: رواه أبو يعلى وفيه عبد الرحمن بن ثابت ابن ثوبان وثقه دحيم وجماعة وضعفه ابن معين وغيره، وبقية رجاله رجال الصحيح .

4742- الحديث سبق برقم: 4417 .

4743- الحديث في المقصد العلي برقم: 600 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 281 وقال: رواه أبو يعلى، وفيه ابن اسحاق وهو ثقة لكنه مدلس، وبقية رجاله رجال الصحيح .

يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ بِمِنًى يَقُولُ: أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ النَّفْرَ غَدًا فَلَا يَنْفِرَنَّ أَحَدٌ حَتَّى يَطُوفَ بِالْبَيْتِ، فَإِنَّ آخِرَ النُّسُكِ الطَّوَافُ.

ہے کہ حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ منیٰ میں خطبہ ارشاد فرما رہے تھے کہ اے لوگو! کل چلے جانا تم میں سے کوئی بھی بیت اللہ کا طواف کرنے سے پہلے نہ جائے۔ بے شک حج کا آخری رکن طواف کعبہ ہے یعنی طوافِ زیارت۔

4744 - حَدَّثَنَا عُقْبَةُ، حَدَّثَنَا يُونُسُ، أَخْبَرَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ: فَلْتَنْفِرْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں، مگر اس میں یہ لفظ اضافی ہیں کہ طوافِ زیارت کے بعد چلا جائے۔

4745 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُمَرَ بْنِ شَقِيقٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، حَدَّثَنَا أَبُو لُبَابَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ كُلَّ لَيْلَةٍ تَنْزِيلَ السَّجْدَةِ وَالزُّمَرَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہر رات سورۃ تنزیل السجدہ، سورۃ الزمر پڑھتے تھے۔

4746 - حَدَّثَنَا الْحِمَّانِيُّ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمَاءُ لَا يُنَجِّسُهُ شَيْءٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پانی کو کوئی شے ناپاک نہیں کرتی ہے۔

4747 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ الْبَزَّارُ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے

4744- أخرجه مالك رقم الحديث: **237** . وأحمد جلد**6**صفحه**231,213,207,202** من طريق هشام بن عروة به . وأخرجه أحمد جلد**6**صفحه**164,38** . ومسلم رقم الحديث: **1211** .

4745- الحديث سبق برقم: **4624** فراجعه .

4746- الحديث في المقصد العلى برقم: **118** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **1**صفحه**214** وقال: رواه البزار' وأبو يعلى' والطبراني في الأوسط' ورجاله ثقات .

4747- أخرجه أحمد جلد**6**صفحه**50** قال: حدثنا يحيى' عن التيمي وابن أبي عروبة . ومسلم جلد**2**صفحه**160**

حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ زُرَارَةَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: رَكْعَتَا الْفَجْرِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

فرمایا: فجر کی دو رکعتیں دنیا و مافیہا سے بہتر ہیں۔

4748 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ النُّكْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَاللّٰهِ الَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِءٍ مُسْلِمٍ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ، حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے علاوہ کوئی خدا نہیں ہے، کسی مسلمان کا خون حلال نہیں ہے جو لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کی گواہی دیتا ہے۔

4749 - قَالَ الْأَعْمَشُ: فَحَدَّثْتُ بِهِ إِبْرَاهِيمَ، فَحَدَّثَنِي عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ بِنَحْوِهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اسی کی مثل روایت کرتی ہیں۔

4750 - حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ عِرْقُ الْكُلْيَةِ - وَهِيَ الْخَاصِرَةُ - تَأْخُذُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا مَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَخْرُجَ إِلَى النَّاسِ، وَلَقَدْ رَأَيْتُهُ يَكْرُبُ حَتَّى آخُذَ بِيَدِهِ فَأَتْفُلُ فِيهَا بِالْقُرْآنِ، ثُمَّ أَكُبُّهَا عَلَى وَجْهِهِ أَلْتَمِسُ بِذَلِكَ بَرَكَةَ الْقُرْآنِ وَبَرَكَةَ يَدِهِ، فَأَقُولُ: يَا

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: یہ گردے کی رگ کی بیماری ہے اور کلیہ سے مراد پہلو اور کوکھ ہے جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک ماہ تک رہی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کی وجہ سے لوگوں کے پاس نہیں جا سکتے تھے (اللہ! اللہ!) میں نے آپ کو بڑی تکلیف میں ملاحظہ کیا یہاں تک کہ میں آپ کا ہاتھ تھام لیتی۔ قرآن پڑھ کر اس میں دم کرتی، پھر وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے پر رکھ دیتی۔ اس طریقے سے میں قرآن اور آپ کے ہاتھ کی برکت

قال: حدثنا محمد بن عبيد الغبرى .

4748- أخرجه أحمد جلد **6**صفحه**181** . والنسائى جلد **7**صفحه**91,90** من طريق عبد الرحمٰن به . وقد ذكر عندهم مسروق الذى سقط من سند المؤلف .

4749- الحديث سبق برقم: **4448** فراجعه .

4750- الحديث فى المقصد العلى برقم: **1594** . وأورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد **2**صفحه**292,291** وقال: رواه أبو يعلىٰ، وفيه محمد بن اسحاق وهو مدلس، وبقية رجاله ثقات .

رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّكَ مُجَابُ الدَّعْوَةِ فَادْعُ اللّٰهَ يُفَرِّجُ عَنْكَ مَا أَنْتَ فِيهِ ۔ فَيَقُولُ: يَا عَائِشَةُ أَنَا أَشَدُّ النَّاسِ بَلَاءً

تلاش کرتی' پس میں عرض گزار ہوتی: اے اللہ کے پیارے رسول! آپ مستجاب الدعوات ہیں' پس اللہ سے دعا کریں' اللہ تعالیٰ آپ سے یہ تکلیف دور فرما دے۔ پس آپ فرماتے: اے عائشہ! تمام لوگوں سے بڑھ کر مجھ سے آزمائشیں ہوئی ہیں۔

4751 - حَدَّثَنَا عُقْبَةُ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ بُشَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي مَرَضِهِ: صُبُّوا عَلَيَّ سَبْعَ قِرَبٍ مِنْ مَاءِ سَبْعَةِ آبَارٍ شَتَّى فَفَعَلُوا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حالت مرض میں فرمایا: مجھ پر پانی ڈالو، سات مختلف کنویں کا' صحابہ نے ایسا ہی کیا۔

4752 - حَدَّثَنَا عُقْبَةُ، حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحِ بْنِ هَانِءٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْتَى بِالْإِنَاءِ فَآخُذُهُ، فَأَضَعُ شَفَتَيَّ عَلَيْهِ، ثُمَّ يَأْخُذُهُ فَيَضَعُ شَفَتَيْهِ عَلَى مَوْضِعِ شَفَتَيَّ ۔ وَآخُذُ الْعَظْمَ فَأَعَضُّ مِنْهُ، ثُمَّ يَضَعُ فَاهُ عَلَى مَوْضِعِ فِيَّ وَأَنَا حَائِضٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک برتن لایا گیا۔ میں نے اس کو پکڑا اس پر میں نے اپنے ہونٹ رکھے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو پکڑا اور اس جگہ پر اپنے ہونٹ رکھے' جس جگہ پہ میں نے اپنے ہونٹ رکھے تھے۔ میں نے ایک گوشت کی ہڈی لی، اس کو اپنے منہ میں رکھا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا منہ اس جگہ پر رکھا جس جگہ میں نے رکھا تھا، میں حالت حیض میں تھی۔

4753 - حَدَّثَنَا عُقْبَةُ، حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب سونے کے لیے بستر پر آتے تو آپ حالتِ جنابت میں

4751- أخرجه النسائي في الكبرى (تحفة الأشراف) جلد **12** صفحه **16676** عن محمد بن يحيى بن عبد الله' عن عبد الرزاق . وابن خزيمة رقم الحديث: **123** قال: حدثنا محمد بن يحيى ومحمد بن رافع .

4752- أخرجه الحميدي رقم الحديث: **166** قال: حدثنا سفيان . قال: حدثنا مسعر بن كدام . وأحمد جلد **6** صفحه **62** قال: حدثنا محمد بن عبيد . قال: حدثنا مسعر .

4753- الحديث سبق برقم: **4595,4522** .

عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ فَأَرَادَ أَنْ يَنَامَ، وَهُوَ جُنُبٌ قَبْلَ أَنْ يَغْتَسِلَ أَسْبَغَ الْوُضُوءَ ثُمَّ نَامَ

ہوتے تو مکمل وضو کرتے پھر سو جاتے۔

4754 - حَدَّثَنَا عُقْبَةُ، حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا أَقْبَلُ هَدِيَّةً مِنْ أَعْرَابِيٍّ . فَجَاءَتْهُ أُمُّ سُنْبُلَةَ الْأَسْلَمِيَّةُ بِوَطْبِ لَبَنٍ أَهْدَتْهُ لَهُ فَقَالَ: أَفْرِغِي مِنْهُ فِي هَذَا الْقَعْبِ . فَأَفْرَغْتُ فَتَنَاوَلَهُ فَشَرِبَ، فَقُلْتُ: أَلَمْ تَقُلْ: لَا أَقْبَلُ هَدِيَّةً مِنْ أَعْرَابِيٍّ؟ فَقَالَ: إِنَّ أَعْرَابَ أَسْلَمَ لَيْسُوا بِأَعْرَابٍ، وَلَكِنَّهُمْ أَهْلُ بَادِيَتِنَا، وَنَحْنُ أَهْلُ حَاضِرَتِهِمْ . إِنْ دَعَوْنَا أَجَبْنَاهُمْ، وَإِنْ دَعَوْنَاهُمْ أَجَابُونَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: میں دیہاتی اجنبی کا ہدیہ قبول نہیں کروں گا۔ حضرت اُم سنبلہ اسلمیہ دودھ لے کر آئیں' آپ کو ہدیہ کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو اس کپی میں ڈال دو! میں نے ڈال دیا تو آپ نے اس کو پکڑا اور نوش کیا' میں نے عرض کی: کیا آپ نے فرمایا نہیں تھا کہ میں دیہاتی کا ہدیہ قبول نہیں کروں گا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ دیہات والے مسلمان ہو گئے' اعرابی نہیں رہے ہیں لیکن تم ہمارے دیہات والے ہو' ہم ان کے شہر والے ہیں' اگر ہم کو بلائیں گے تو ہم دعوت قبول کریں گے' اگر ہم دعوت دیں تو یہ قبول کریں۔

4755 - حَدَّثَنَا عُقْبَةُ، حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ بِفِرَاشِهِ فَيُفْرَشُ لَهُ فَيَسْتَقْبِلُ الْقِبْلَةَ، فَإِذَا أَوَى إِلَيْهِ تَوَسَّدَ كَفَّهُ الْيُمْنَى، ثُمَّ هَمَسَ - مَا نَدْرِي مَا يَقُولُ - فَإِذَا كَانَ فِي آخِرِ ذَلِكَ رَفَعَ صَوْتَهُ فَقَالَ: اللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ، وَرَبَّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم بستر کا حکم دیتے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے بستر بچھایا جاتا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم قبلہ کی طرف منہ کرتے۔ اپنی دائیں ہتھیلی کو اپنے منہ کے نیچے رکھتے تھے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم لیٹ جاتے تھے۔ ہم نہیں جانتے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کیا کہہ رہے ہیں جب رات کا آخری حصہ ہوتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آواز بلند ہو جاتی: ''اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ الى

4754- الحديث في المقصد العلي برقم: **1029** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **4** صفحه **149** وقال: رواه أحمد، وأبو يعلى، والبزار، ورجال أحمد رجال الصحيح .

4755- الحديث في المقصد العلي برقم: **1651** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **121** وقال: رواه الطبراني في الأوسط، وأبو يعلى وفيه السرى بن اسماعيل وهو متروك .

الْعَرْشِ الْعَظِيمِ إِلَهَ- أَوْ رَبَّ- كُلِّ شَيْءٍ مُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْفُرْقَانِ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوَى. أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ. اللَّهُمَّ أَنْتَ الْأَوَّلُ الَّذِي لَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَالْآخِرُ الَّذِي لَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ، وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ، وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُونَكَ شَيْءٌ، اقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَأَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ

آخرہ''۔

4756 - حَدَّثَنَا عُقْبَةُ، حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَبِي زَيْنَبَ، عَنْ طَلْحَةَ مَوْلَى ابْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ خَمِيصُ الْبَطْنِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال مبارک ہوا اس حال میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا پیٹ انتہائی کم تھا۔

4757 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ، حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ، عَنْ نَافِعٍ، أَنَّ سَائِبَةَ، أَخْبَرَتْهُ، أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ قَتْلِ الْحَيَّاتِ إِلَّا الْأَبْتَرَ وَذَا الطُّفْيَتَيْنِ إِنَّهُمَا يَخْطَفَانِ الْأَبْصَارَ وَيُسْقِطَانِ مَا فِي بُطُونِ النِّسَاءِ، فَمَنْ تَرَكَهُمَا فَلَيْسَ مِنَّا

اُم المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سانپوں کو مارنے سے روکا مگر ابتر اور دو دھاریوں والا' کیونکہ یہ دونوں آنکھوں کو اُچک لیتے ہیں اور عورتوں کے حمل گرا دیتے ہیں' پس جس نے ان کو نہ مارا' وہ ہم میں سے نہیں۔

4758 - حَدَّثَنَا مَسْرُوقُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر اللہ کی جانب سے غشی

4756- الحديث في المقصد العلي برقم: **2024** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **312** وقال: رواه أبو يعلى' وفيه طلحة البصري مولى عبد الله بن الزبير ولم أعرفه' وبقية رجاله رجال الصحيح .

4757- الحديث سبق برقم: **4358** .

4758- الحديث جزء من حديث الافك الطويل' أخرجه البخاري جلد **1** صفحه **363** من حديث الزهري' من عروة وغيره' عن عائشة .

عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَغَشَّاهُ مِنَ اللَّهِ مَا كَانَ يَتَغَشَّاهُ فَسُجِّيَ بِثَوْبِهِ، وَوُضِعَتْ وِسَادَةٌ مِنْ أَدِيمٍ تَحْتَ رَأْسِهِ، ثُمَّ جَلَسَ وَإِنَّهُ لَيَتَحَدَّرُ مِنْهُ مِثْلُ الْجُمَانِ، وَهُوَ يَمْسَحُ عَنْهُ

طاری ہوگئی جتنی طاری ہوئی۔ آپ ﷺ کو کپڑے کے ساتھ لپیٹ دیا گیا۔ آپ ﷺ کے سر کے نیچے چمڑے کا تکیہ رکھا گیا، پھر آپ ﷺ بیٹھ گئے' آپ ﷺ کو پسینہ آ رہا تھا اور آپ ﷺ اس کو پونچھتے تھے۔

4759 - حَدَّثَنَا مَسْرُوقُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَزَلَ عَلَيْهِ وَجَدَ مَا قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: (إِنَّا سَنُلْقِي عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيلًا) (المزمل: 5)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ پر جب وحی نازل ہوتی تھی تو آپ ﷺ اپنے دل میں جو پاتے تھے اس کا ذکر قرآن میں کیا ہے: ''عنقریب ہم آپ پر ایک بھاری بات ڈالیں گے''۔

4760 - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي حُمَيْدٍ، عَنْ أَبِي مَلِيحٍ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَبَاحٍ الْأَنْصَارِيُّ، أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ طُلُوعِ الْفَجْرِ، ثُمَّ يَقُولُ فِي مُصَلَّاهُ: اللَّهُمَّ رَبَّ جِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَرَبَّ إِسْرَافِيلَ وَرَبَّ مُحَمَّدٍ أَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ ثُمَّ يَخْرُجُ إِلَى صَلَاتِهِ .

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ دو رکعتیں طلوع فجر سے پہلے ادا کرتے تھے پھر اس کی جگہ پر پڑھتے تھے: اے جبریل' میکائیل' اسرافیل اور محمد ﷺ کے رب! میں جہنم سے تیری پناہ مانگتا ہوں! پھر آپ نماز کے لیے نکلتے۔

4761 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ بابرکت ہے وہ

4759- الحديث في المقصد العلي برقم: 1203 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 130 وقال: رواه أبو يعلى واسناده جيد .

4760- الحديث في المقصد العلي برقم: 1658 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 219 وقال: رواه أبو يعلى وفيه عبيد الله بن أبي حميد' وهو متروك .

4761- أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 46 قال: حدثنا أبو معاوية . وعبد بن حُميد: 1514 قال: حدثنا ابراهيم بن الأشعث . وابن ماجة رقم الحديث: 188 قال: هذثنا على ابن محمد . قال: حدثنا أبو معاوية .

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدَةَ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ تَمِيمٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ: قَالَتْ عَائِشَةُ: تَبَارَكَ الَّذِي وَسِعَ سَمْعُهُ كُلَّ شَيْءٍ. إِنِّي لَأَسْمَعُ كَلَامَ خَوْلَةَ بِنْتِ ثَعْلَبَةَ وَيَخْفَى عَلَيَّ بَعْضُهُ، وَهِيَ تَشْتَكِي زَوْجَهَا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ تَقُولُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَكَلَ شَبَابِي وَنَثَرْتُ لَهُ بَطْنِي حَتَّى إِذَا كَبِرَ سِنِّي وَانْقَطَعَ وَلَدِي ظَاهَرَ مِنِّي. اللّٰهُمَّ إِنِّي أَشْكُو إِلَيْكَ. قَالَتْ: فَمَا بَرِحَتْ حَتَّى نَزَلَ جِبْرِيلُ بِهَذِهِ الْآيَاتِ (قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ فِي زَوْجِهَا وَتَشْتَكِي إِلَى اللّٰهِ) (المجادلة: 1)

ذات جس کی سماعت ہر شی پر وسیع ہے' بے شک میں حضرت خولہ بنت ثعلبہ کا کلام سن رہی تھی لیکن اس کا کچھ حصہ مجھ پر مخفی رہا' وہ نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں اپنے خاوند کی شکایت کر رہی تھی' وہ کہہ رہی تھی: اے اللہ کے رسول! (اس نے میری جوانی کو کھالیا یعنی) میری جوانی سے فائدہ اُٹھایا' میرے بطن سے اس کے لیے کئی پھول کھلے یہاں تک کہ جب بوڑھی ہوگئی ہوں اور میری اولاد مجھ سے دور چلی گئی تو اس نے مجھ سے ظہار کیا (یعنی مجھے اپنی ماں کی پیٹھ سے تشبیہ دی) اے اللہ! میں تیرے سامنے اپنی شکایات کا دفتر پھیلاتی ہوں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ابھی وہ شکایت کر رہی تھی کہ حضرت جبریل علیہ السلام یہ آیات لے کر اُتر آئے: ''بے شک اللہ نے سنی اس کی بات جو تم سے اپنے شوہر کے معاملہ میں بحث کرتی ہے اور اللہ سے شکایت کرتی ہے''۔

4762 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدَةُ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ رَبِيعَةَ بْنِ هُدَيْرٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: أُوحِيَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مَعَهُ، فَقُمْتُ فَأَجَفْتُ الْبَابَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ، فَلَمَّا رُحِبَ عَنْهُ قَالَ: يَا عَائِشَةُ إِنَّ جِبْرِيلَ يُقْرِئُكِ السَّلَامَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کی طرف وحی نازل ہوئی تو میں آپ ﷺ کے ساتھ تھی۔ میں کھڑی ہوئی' میں نے آپ کے اور اپنے درمیان دروازہ بند کیا' وہ آپ سے جدا ہوئے' آپ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! جبرائیل علیہ السلام آپ پر سلام کہتے ہیں۔

4763 - حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا ابْنُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ جب

4762- أخرجه النسائي جلد 7صفحه69 وفي فضائل الصحابة رقم الحديث: 277 قال: أخبرنا محمد بن آدم بن سليمان' عن عبدة' عن هشام' عن صالح بن ربيعة بن هدير' فذكره .

4763- الحديث سبق برقم: 4576 فراجعه .

الْمُبَارَكِ، أَخْبَرَنِيهِ يُونُسُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ وَهُوَ جُنُبٌ تَوَضَّأَ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ، فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَأْكُلَ غَسَلَ يَدَيْهِ ثُمَّ أَكَلَ

حالت جنابت میں سونے کا ارادہ کرتے تو وضو کرتے نماز جیسا' جب کھانے کا ارادہ کرتے تو دونوں ہاتھ دھوتے پھر آپ کھانا کھاتے۔

4764 - حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، أَخْبَرَنِي يُونُسُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا وَفَاءَ لِنَذْرٍ فِي مَعْصِيَةِ اللّٰهِ، وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی نافرمانی میں مانی جانے والی نذر پوری کرنا ضروری نہیں ہے، اس کا کفارہ وہ کفارہ قسم والا ہے۔

4765 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ، حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْلَى الطَّائِفِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: مَا نَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ الْعِشَاءِ وَلَا سَمَرَ بَعْدَهَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم عشاء کی نماز سے پہلے سوتے نہیں اور اس کے بعد گفتگو نہیں کرتے تھے۔

4766 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي أَفْلَحُ بْنُ حُمَيْدٍ، أَنَّهُ سَمِعَ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ يُحَدِّثُ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر والوں سے ہم بستر ہوتے پھر صبح تک غسل نہیں کرتے تھے' صبح کے وقت غسل کرتے اور نماز پڑھتے اور

4764- أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 3292 قال: حدثنا أحمد بن محمد المروزي . والترمذي رقم الحديث: 1525 قال: حدثنا أبو اسماعيل الترمذي واسمه محمد بن اسماعيل بن يوسف .

4765- أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 264 من طريق أبي أحمد الزبيري بهذا السند . وأخرجه الطيالسي برقم: 293 . وابن ماجة رقم الحديث: 702 . والبيهقي جلد 1 صفحه 452,451 من طرق عن عبد الله بن عبد الرحمٰن بن يعلى الطائفي بهذا السند .

4766- الحديث سبق برقم: 4533 فراجعه .

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاقَعَ أَهْلَهُ وَلَمْ يَغْتَسِلْ حَتَّى أَصْبَحَ، ثُمَّ اغْتَسَلَ وَصَلَّى وَصَامَ يَوْمَهُ ذَلِكَ

اس دن روزہ رکھتے۔

4767 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ، حَدَّثَنِي الْأَوْزَاعِيُّ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ، حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ، حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ بَيْنَ النِّدَاءِ وَالْإِقَامَةِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اذان اور اقامت کے درمیان دو مختصر رکعتیں نفل ادا کرتے تھے۔ (مثلاً ظہر، عصر، عشاء لیکن مغرب اور فجر کی اذان کے بعد صرف فرض ہے سوائے فجر کی سنتوں کے)۔

4768 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ، حَدَّثَنِي الْأَوْزَاعِيُّ، حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ، حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ، حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِيمَا بَيْنَ صَلَاةِ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ إِلَى أَنْ يَنْصَدِعَ الْفَجْرُ إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً يُسَلِّمُ بَيْنَ كُلِّ ثِنْتَيْنِ، وَيُوتِرُ بِوَاحِدَةٍ، وَيَمْكُثُ فِي سُجُودِهِ بِقَدْرِ مَا يَقْرَأُ أَحَدُكُمْ خَمْسِينَ آيَةً . فَإِذَا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُ الْأَوَّلُ لِصَلَاةِ الْفَجْرِ قَامَ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ، ثُمَّ اضْطَجَعَ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ حَتَّى يَأْتِيَهُ الْمُؤَذِّنُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم عشاء سے لے کر فجر کے طلوع ہونے تک گیارہ رکعت ادا کرتے تھے۔ ہر دو رکعتوں کے درمیان سلام پھیرتے تھے اور (آخر میں) ایک رکعت کے ساتھ وتر کر لیتے تھے۔ سجدہ میں اتنی مقدار ٹھہرتے تھے جتنی مقدار کوئی ۵۰ آیتیں پڑھ لیتا ہے۔ جب مؤذن پہلی اذان سے فارغ ہوتا تھا، فجر کی نماز کے لیے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوتے دو مختصر رکعتیں ادا کرتے تھے۔ پھر دائیں پہلو کے بل لیٹ جاتے تھے۔ یہاں تک کہ مؤذن (نماز کی اطلاع دینے کے لیے) آتا۔

4769 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ أَبِي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کی رات عشاء کے بعد مسجد کی طرف جاتے۔

4767- أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 52-249,189,128,53 . ومسلم رقم الحديث: 724 من طرق عن هشام . وأحمد جلد 6 صفحه 279,81 والبخاري من طريق شيبان .

4768- أخرجه أبو داؤد جلد 1 صفحه 511 . وابن ماجة رقم الحديث: 97 من حديث الوليد عن الأوزاعي به . وأخرجه أحمد جلد 6 صفحه 83 عن أبي المغيرة عن الأوزاعي به .

4769- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 183 قال: حدثنا سفيان . قال: حدثنا به محمد بن عجلان، عن سعيد المقبري . وأحمد جلد 6 صفحه 40 قال: حدثنا سفيان، عن ابن عجلان، عن سعيد .

النَّضْرِ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ لَيْلَةً مِنْ رَمَضَانَ إِلَى الْمَسْجِدِ بَعْدَ الْعِشَاءِ فَصَلَّى، فَرَآهُ نَاسٌ فَصَلَّوْا بِصَلَاتِهِ، فَلَمَّا كَانَتِ الثَّانِيَةُ خَرَجَ أَيْضًا، فَرَآهُ النَّاسُ فَثَابُوا وَكَبَّرُوا وَصَلَّوْا بِصَلَاتِهِ، فَلَمَّا كَانَتِ اللَّيْلَةُ الثَّالِثَةُ مُلِءَ الْمَسْجِدُ، فَلَمْ يَخْرُجْ عَلَيْهِمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَعَلُوا كَأَنَّهُمْ يُؤْذِنُونَهُ لِيَخْرُجَ إِلَيْهِمْ فَقَالَ: يَا عَائِشَةُ مَا بَالُ النَّاسِ؟ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّوْا مَعَكَ هَاتَيْنِ اللَّيْلَتَيْنِ فَأَحَبُّوا أَنْ تَخْرُجَ إِلَيْهِمْ، ثُمَّ خَرَجَ إِلَيْهِمْ فَقَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ عَلَيْكُمْ مِنَ الْأَعْمَالِ مَا تُطِيقُونَ؛ فَإِنَّ اللّٰهَ لَا يَمَلُّ حَتَّى تَمَلُّوا، وَإِنَّ أَحَبَّ الْأَعْمَالِ إِلَى اللّٰهِ دَوْمُهَا وَإِنْ قَلَّ . مَا زِلْتُمْ حَتَّى خَشِيتُ أَنْ تُكْتَبَ عَلَيْكُمْ قَالَتْ عَائِشَةُ: فَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي إِحْدَى عَشْرَةَ قَائِمًا وَرَكْعَتَيْنِ جَالِسًا، فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ قَامَ فَقَرَأَ، ثُمَّ رَكَعَ ثُمَّ يُوتِرُ بِوَاحِدَةٍ . قَالَ أَبُو سَلَمَةَ: فَقُلْتُ: كَيْفَ كَانَتْ صَلَاتُهُ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ؟ قَالَتْ: مَا كَانَ يَزِيدُ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ عَلَى هَذَا

آپ ﷺ نفل پڑھتے۔ صحابہ کرام آپ ﷺ کو دیکھتے تو وہ بھی آپ ﷺ کی طرح کی نماز پڑھتے، جب دوسری رات آئی تو آپ ﷺ دوبارہ نکلے۔ صحابہ کرام نے آپ ﷺ کو دیکھا تو وہ بھی آئے اور بہت زیادہ ہو گئے۔ انہوں نے آپ ﷺ کی طرح نماز پڑھی۔ جب تیسری رات آئی تو مسجد بھر گئی تھی۔ حضور ﷺ ان پر نہیں نکلے تھے۔ وہ ایسے کرنے لگے گویا کہ اجازت چاہ رہے ہیں تا کہ آپ ﷺ ان کی طرف نکلیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! لوگوں کو کیا ہوا ہے؟ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ نے ان کے ساتھ دو راتیں نماز پڑھی ہے، وہ پسند کرتے ہیں کہ آپ ﷺ ان کے پاس جائیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! تم پر اتنی ہی عبادت فرض ہے جتنی تم طاقت رکھتے ہو۔ اللہ نہیں تھکتا تم تھک جاتے ہو۔ بے شک اللہ کے ہاں محبوب ترین اعمال وہ ہیں جن پر ہمیشگی ہو اگرچہ وہ تھوڑے ہوں۔ میں خوف کرتا ہوں کہ تم پر فرض نہ ہو جائیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ گیارہ رکعتیں کھڑے ہو کر ادا کرتے تھے اور دو رکعتیں بیٹھ کر پڑھتے تھے۔ جب رکوع کا ارادہ کرتے تو آپ ﷺ کھڑے ہو جاتے پھر قرأت کرتے، پھر رکوع کرتے پھر ایک رکعت کے ساتھ وتر کر لیتے۔ ابوسلمہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کی نماز ماہِ رمضان میں کیسی ہوتی تھی؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اس سے زیادہ نہیں ہوتی تھی۔

4770 - حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ، حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے

بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّقِّيُّ، حَدَّثَنَا خُصَيْفٌ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُبْسِ الْحَرِيرِ وَالذَّهَبِ وَالشُّرْبِ فِي آنِيَةِ الْفِضَّةِ، وَعَنِ الْمِيثَرَةِ الْحَمْرَاءِ . قَالَتْ عَائِشَةُ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ شَيْءٌ ذَفِيفٌ مِنَ الذَّهَبِ يُرْبَطُ بِهِ الْمَسَكُ؟ قَالَ: اجْعَلِيهِ فِضَّةً وَصَفِّرِيهِ بِشَيْءٍ مِنْ زَعْفَرَانَ

ریشم، سونا، سونے اور چاندی کے برتن میں پینے سے اور سرخ مشیرہ سے منع کیا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یا رسول اللہ! اگر تھوڑی سی شے سونے سے اس مسک سے باندھ لی جائے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو چاندی سے بنا لو اور اسے زعفران سے رنگ لو۔

4771 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: مَنْ حَدَّثَكَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَبُولُ قَائِمًا فَكَذِّبْهُ؛ إِنِّي رَأَيْتُهُ يَبُولُ قَاعِدًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جو آپ کو یہ بیان کرے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو کر پیشاب کرتے تھے۔ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ہمیشہ بیٹھ کر پیشاب کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

4772 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عَاصِمٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ الْحَرَّانِيُّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي بِاللَّيْلِ تِسْعَ رَكَعَاتٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی رات کی نماز نو رکعت ہوتی تھی۔

4773 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عَاصِمٍ، حَدَّثَنِي بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ الْحِمْصِيُّ أَبُو يُحْمِدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الزُّبَيْدِيِّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم بسا اوقات روزہ کی حالت میں سرمہ لگاتے تھے۔

4771- أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 192,136 قال: حدثنا وكيع، عن سفيان . وفي جلد 6 صفحه 213 قال: حدثنا وكيع وعبد الرحمٰن، عن سفيان .

4772- الحديث سبق برقم: 4718 فراجعه .

4773- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: 1678 قال: حدثنا أبو التقي هشام بن عبد الملك الحمصي قال: حدثنا بقية قال: حدثنا الزبيدي، عن هشام بن عروة، عن أبيه فذكره .

عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: رُبَّمَا اكْتَحَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ صَائِمٌ

4774 - حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ، حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ تِسْعَ رَكَعَاتٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی رات کی نماز نو رکعت ہوتی تھی۔

4775 - حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْأَسْوَدِ قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ فَقَالَتْ: كَانَ يَنَامُ أَوَّلَ اللَّيْلِ، وَيَقُومُ آخِرَهُ فَيُصَلِّي مَا قُضِيَ لَهُ، فَإِذَا قَضَى صَلَاتَهُ مَالَ إِلَى فِرَاشِهِ، فَإِنْ كَانَتْ لَهُ حَاجَةٌ إِلَى أَهْلِهِ أَتَى أَهْلَهُ، ثُمَّ نَامَ كَهَيْئَتِهِ لَمْ يَمَسَّ مَاءً، فَإِذَا سَمِعَ الْأَذَانَ الْأَوَّلَ - أَوِ الْمُنَادِيَ - قَامَ، فَإِنْ كَانَ جُنُبًا اغْتَسَلَ، وَإِنْ لَمْ يَكُنْ جُنُبًا تَوَضَّأَ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الْمَسْجِدِ

حضرت اسود فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی رات کی نماز کے متعلق پوچھا؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم رات کے اول حصہ میں سوتے اور آخری حصہ میں جاگتے تھے۔ جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے مقدر میں ہوتی اتنی نماز پڑھتے۔ جب نماز سے فارغ ہو جاتے۔ اپنے بستر کی طرف آتے۔ اگر اپنے اہل خانہ سے کوئی حاجت ہوتی تو اپنے اہل خانہ کے پاس جاتے تھے۔ پھر اسی حالت پر سو جاتے۔ پانی کو ہاتھ بھی نہیں لگاتے تھے۔ جب پہلی اذان ہوتی۔ اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم حالت جنابت میں ہوتے تو غسل کرتے۔ اگر جنبی نہ ہوتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز جیسا وضو کرتے اور دو رکعتیں ادا کرتے پھر مسجد کی طرف جاتے۔

4776 - حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ، حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ الْمَسْعُودِيِّ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْقِلٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ:

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو کر اور بیٹھ کر نماز پڑھتے تھے۔ جب کھڑے ہو کر پڑھتے تو رکوع بھی کھڑے ہو کر کرتے تھے جب

4774- الحديث سبق برقم: **4772,4718** فراجعه .

4775- أخرجه أحمد جلد **6** صفحه **63** قال: حدثنا وكيع . قال: حدثنا اسرائيل . وفي جلد **6** صفحه **102** قال: حدثنا حسن . قال: حدثنا زهير . وفي جلد **6** صفحه **102** قال: حدثنا أبو كامل . قال: حدثنا زهير .

4776- الحديث سبق برقم: **4709** فراجعه .

كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى قَائِمًا رَكَعَ قَائِمًا، وَإِذَا صَلَّى قَاعِدًا رَكَعَ قَاعِدًا

بیٹھ کر نماز پڑھتے تو رکوع بھی بیٹھ کر کرتے تھے۔

4777 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ يَقُومُ لِلْوُضُوءِ يَكْفَأُ الْإِنَاءَ فَيُسَمِّي اللّٰهَ، ثُمَّ يُسْبِغُ الْوُضُوءَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب وضو کے لیے کھڑے ہوتے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم برتن کو جھکاتے، بسم اللہ پڑھتے، پھر مکمل وضو کرتے۔

4778 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى بِنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الرَّقَاشِيُّ بَصْرِيٌّ، حَدَّثَنَا ابْنُ هِلَالٍ أَبُو النَّضْرِ، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي الصَّلَاةِ عَلَى الْمَيِّتِ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَصَلِّ عَلَيْهِ وَبَارِكْ فِيهِ، وَأَوْرِدْهُ حَوْضَ رَسُولِكَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز جنازہ پڑھا میں یہ پڑھتے ہوئے سنا: ''اے اللہ! اسے بخش دے، اس پر رحم فرما، اس میں برکت دے اور اسے اپنے رسول کے حوض پر لے آنا''۔

4779 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الرَّقَاشِيُّ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا مُوسَى الْمَكِّيُّ، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ سَعْدٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِيُصَلِّ أَبُو بَكْرٍ بِالنَّاسِ . قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَوْ أَمَرْتَ غَيْرَهُ أَنْ يُصَلِّيَ؟ قَالَ: لَا يَنْبَغِي لِأُمَّتِي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابوبکر کو چاہیے کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔ عرض کی: یا رسول اللہ! اگر آپ کسی اور کو حکم دیں نماز پڑھانے کا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی میرے امتی کے لیے مناسب نہیں ہے کہ ابوبکر ان میں موجود ہوں، کوئی اور نماز پڑھائے۔

4777- الحديث سبق برقم: **4668** فراجعه .

4778- الحديث في المقصد العلي برقم: **467** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**3**صفحه**33** وقال: رواه أبو يعلى، والطبراني في الأوسط...... وفيه عاصم بن هلال وثقه أبو حاتم وضعفه غيره .

4779- أخرجه الترمذي رقم الحديث: **3673** قال: حدثنا نصر بن عبد الرحمن الكوفي . قال: حدثن أحمد بن بشير، عن عيسى بن ميمون الأنصاري، عن القاسم بن محمد، فذكره .

أَنْ يَؤُمَّهُمْ إِمَامٌ وَفِيهِمْ أَبُو بَكْرٍ

4780 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاوُدَ، وَعَثَّامُ بْنُ عَلِيٍّ، وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تُصَلِّي الْمُسْتَحَاضَةُ، وَإِنْ قَطَرَ الدَّمُ عَلَى الْحَصِيرِ . قَالَ ابْنُ دَاوُدَ: قَطْرًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: استحاضہ والی نماز پڑھے اگرچہ خون کے قطرے چٹائی پر گریں۔ ابن داؤد نے فرمایا: مراد قطرے ہیں۔

4781 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا كَهْمَسٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَقِيقٍ قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ: مَنْ كَانَ أَحَبَّ النَّاسِ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَتْ: أَبُو بَكْرٍ، ثُمَّ عُمَرُ، ثُمَّ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ

حضرت عبداللہ بن شقیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ام المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے عرض کی: اے ام المومنین! کون سا صحابی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو زیادہ محبوب تھا؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: ابوبکر پھر عمر پھر ابوعبیدہ بن جراح۔

4782 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ الصُّبْحِ قَالَ: حَدَّثَتْنِي أُمَيْنَةُ، وَزَيْنَبُ وَهُمَا عَمَّتَاهُ أَنَّهُمَا لَقِيَتَا عَائِشَةَ فِي نِسْوَةٍ وَأَنَّ امْرَأَةً مِنَ النِّسَاءِ سَأَلَتْهَا عَنِ الْأَشْرِبَةِ، فَقَالَتْ: لَا أُحِلُّ نَبِيذَ حَنْتَمٍ وَلَا نَقِيرٍ وَلَا مُزَفَّتٍ، وَلَا أُحَرِّمُ إِلَّا مَا حَرَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت امینہ اور زینب دونوں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ملیں، عورتوں کے ساتھ، اُن میں سے ایک عورت نے مشروبات کے متعلق پوچھا تو آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں نبیذ حنتم، نقیر اور مزفت کو حلال قرار نہیں دیتی، میں اس کو حرام کہتی ہوں جس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حرام قرار دیا۔

4783 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا يَحْيَى،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم

4780- أخرجه أحمد جلد6صفحه137 قال: حدثنا وكيع . قال: حدثنا الأعمش، عن حبيب، عن عروة، فذكره .

4781- الحديث سبق برقم: 4713 فراجعه .

4782- لم أجد ترجمة لأمينة وزينب . وأصل الحديث في الصحيحين وقد سبق بطرقه .

4783- أخرجه أحمد جلد6صفحه44 . والدارمي رقم الحديث: 1018 قال: أخبرنا أبو الوليد الطيالسي . وأبو داؤد

عَنْ جَابِرِ بْنِ الصُّبْحِ قَالَ: سَمِعْتُ خِلَاسًا الْهَجَرِيَّ يَقُولُ: سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ: كُنْتُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيتُ فِي الشِّعَارِ الْوَاحِدِ، وَأَنَا طَامِثٌ حَائِضٌ، فَإِنْ أَصَابَهُ شَيْءٌ غَسَلَ ذَلِكَ الْمَكَانَ لَا يَعْدُوهُ، ثُمَّ صَلَّى فِيهِ

ایک ہی بستر میں سوتے تھے۔ میں حالت حیض میں ہوتی تھی اگر آپ ﷺ کے کپڑے پر کوئی شے لگ جاتی تو آپ ﷺ اس جگہ کو دھوتے تھے، پھر اس میں نماز پڑھتے تھے۔

4784 - حَدَّثَنَا مُوسَى، حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ يُحَدِّثُ، عَنْ ذَكْوَانَ أَبِي عَمْرٍو، عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اسْتَأْمِرُوا النِّسَاءَ فِي أَبْضَاعِهِنَّ؛ فَإِنَّ الْبِكْرَ تَسْتَحِي فَتَسْكُتُ، فَهُوَ إِذْنُهَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عورتوں کی شرمگاہ کی طلب یعنی نکاح کے لیے اجازت طلب کرو، بے شک کنواری حیاء کرتی ہے اس کی خاموشی اس کی اجازت ہے (یعنی نکاح کرتے وقت)۔

4785 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا يَحْيَى، حَدَّثَنَا أَبُو حَزْرَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ عَائِشَةَ فَجِيءَ بِطَعَامٍ، فَقَامَ الْقَاسِمُ يُصَلِّي فَقَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يُصَلِّ بِحَضْرَةِ الطَّعَامِ، وَلَا وَهُوَ يُدَافِعُ الْأَخْبَثَيْنِ

حضرت عبداللہ بن محمد فرماتے ہیں کہ ہم حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے پاس تھے، آپ رضی اللہ عنہا کے پاس کھانا آیا۔ حضرت قاسم نماز پڑھنے کے لیے اٹھے، آپ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا: میں نے حضور ﷺ سے سنا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب کھانا حاضر ہو اور پیشاب آیا ہو تو نماز نہیں ہے۔

4786 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، حَدَّثَنَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرے لیے کسی صحابی کو بلاؤ! میں نے عرض کی:

رقم الحديث: 2166,269 قال: حدثنا مُسَدَّد .

4784- أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 45 قال: حدثنا معاذ . قال: حدثنا ابن جريج . وفي جلد 6 صفحه 203,45 قال: حدثنا يحيىٰ عن ابن جريج .

4785- أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 54,43 قال: حدثنا يحيىٰ . وفي جلد 6 صفحه 73 قال: حدثنا سليمان بن داؤد . قال: حدثنا اسماعيل . ومسلم جلد 2 صفحه 78 قال: حدثنا محمد بن عباد .

4786- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 268 قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد 6 صفحه 51 قال: حدثنا يحيىٰ . وأخرجه أحمد جلد 6 صفحه 214 . وابن ماجة رقم الحديث: 113 قال: حدثنا محمد بن عبد الله بن نُمير .

قَيْسٌ، عَنْ أَبِي سَهْلَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ادْعُوا لِي بَعْضَ أَصْحَابِي . قُلْتُ: أَبُو بَكْرٍ؟ قَالَ: لَا . قُلْتُ: عُمَرُ؟ قَالَ: لَا . قُلْتُ: ابْنُ عَمِّكَ عَلِيٌّ؟ قَالَ: لَا . قُلْتُ: مَنْ؟ قَالَ: عُثْمَانُ . فَلَمَّا جَاءَ قَالَ: تَنَحَّىْ . فَجَعَلَ يُسَارُّهُ، وَلَوْنُ عُثْمَانَ يَتَغَيَّرُ . فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ الدَّارِ وَحُصِرَ قُلْنَا: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَلَا تُقَاتِلُ؟ قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهِدَ إِلَيَّ عَهْدًا، وَإِنِّي صَابِرٌ نَفْسِي عَلَيْهِ

ابوبکر کو؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں! میں نے عرض کی: عمر کو؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں! میں نے عرض کی: آپ ﷺ کے چچا زاد بھائی علی المرتضیٰ کو؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں! میں نے عرض کی: پھر کسے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: عثمان کو۔ جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ آئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: پیچھے ہٹ جاؤ! پس آپ ﷺ ان کے کان میں کوئی بات کہنے لگے جبکہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا رنگ بدلا جا رہا تھا۔ جب وہ دن آیا جس دن آپ رضی اللہ عنہ کو گھر کے اندر بند کر دیا گیا۔ ہم نے عرض کی: اے امیر المومنین! کیا آپ لڑتے نہیں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میرے آقا ﷺ نے مجھ سے وعدہ لیا ہے کہ میں اس پر صبر کروں۔

4787 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَائِشَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَمُوتُ أَحَدٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ، فَيُصَلِّي عَلَيْهِ أُمَّةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ، فَيَبْلُغُونَ أَنْ يَكُونُوا مِائَةً، فَيَشْفَعُونَ لَهُ إِلَّا شُفِّعُوا فِيهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو مسلمانوں میں سے کوئی مر جائے اس کا نماز جنازہ مسلمانوں کی ایک جماعت پڑھے' وہ سارے اس کے لیے سفارش کریں، اُن کی تعداد سو تک ہو۔ اللہ ان کی سفارش قبول کرے گا۔

4788 - حَدَّثَنَا مُوسَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے صحابہ کرام کو حالتِ مرض میں بیٹھ کر نماز پڑھائی' صحابہ کرام آپ ﷺ کے پیچھے کھڑے ہو گئے' آپ نے اُن

4787- الحديث سبق برقم: 4381 فراجعه .

4788- الحديث سبق برقم: 4496 .

وَسَلَّمَ صَلَّى بِالنَّاسِ فِي وَجَعِهِ وَهُوَ جَالِسٌ فَقَامُوا، فَأَوْمَأَ إِلَيْهِمْ فَجَلَسُوا، ثُمَّ قَالَ: إِنَّمَا الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ، فَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا، وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا، وَإِذَا صَلَّى قَاعِدًا فَصَلُّوا قُعُودًا

کو بیٹھنے کا اشارہ کیا' پھر فرمایا: امام ہوتا ہی اس لیے ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے' جب رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو' جب سجدہ کرے تو تم بھی سجدہ کرو' جب بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔

4789 - حَدَّثَنَا مُوسَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَتْ سَوْدَةُ امْرَأَةً ضَخْمَةً ثَبِطَةً، فَاسْتَأْذَنَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُفِيضَ مِنْ جَمْعٍ بِلَيْلٍ فَأَذِنَ لَهَا، فَقَالَتْ عَائِشَةُ: لَيْتَ أَنِّي كُنْتُ اسْتَأْذَنْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا اسْتَأْذَنَتْهُ سَوْدَةُ. قَالَ أَيُّوبُ: وَكَانَتْ عَائِشَةُ لَا تُفِيضُ إِلَّا مَعَ الْإِمَامِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت سودہ رضی اللہ عنہا موٹی عورت تھیں، انہوں نے حضور ﷺ سے مزدلفہ کی رات واپسی کی اجازت مانگی۔ آپ ﷺ نے ان کو اجازت دے دی۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ کاش میں بھی اجازت لے لیتی۔ جس طرح حضرت سودہ رضی اللہ عنہا نے اجازت لی تھی۔ حضور ایوب فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ' حضور ﷺ کے ساتھ واپس آئی تھیں۔

4790 - حَدَّثَنَا مُوسَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ، قَالَ: سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيَّ يَقُولُ: أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ، أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، أَخْبَرَهُ، أَنَّ عَبَّادَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ، أَنَّهُ، سَمِعَ عَائِشَةَ تَقُولُ: أَتَى رَجُلٌ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ احْتَرَقْتُ فَسَأَلَهُ مَا لَهُ؟ فَقَالَ: أَفْطَرْتُ فِي رَمَضَانَ. ثُمَّ إِنَّهُ جَلَسَ، فَأُتِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِكْتَلٍ عَظِيمٍ يُدْعَى الْعَرَقَ فِيهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں ایک آدمی آیا اور عرض کرنے لگا: اے اللہ کے رسول! برباد ہو گیا۔ آپ ﷺ نے اس سے پوچھا: کیا ہوا؟ اس نے بتایا کہ اس نے رمضان میں روزہ توڑ لیا ہے' اس کے بعد وہ بیٹھ گیا' اتنے میں رسول کریم ﷺ ایک بڑی ٹوکری لائے جسے عرق کہا جاتا تھا' اس میں کھجوریں تھیں' آپ ﷺ نے فرمایا: بربادی کا اعلان کرنے والا کہاں ہے؟ پس وہ کھڑا ہوا' آپ ﷺ نے فرمایا: اسے صدقہ کر دو۔

4789- أخرجه أحمد جلد6صفحه30 قال: حدثنا هشيم . قال: أخبرنا منصور . وفي جلد 6صفحه94 قال: حدثنا بهز . قال: حدثنا حماد بن سلمة .

4790- الحديث سبق برقم: 4644 فراجعه .

تَـمْـرٌ ـ فَقَالَ: أَيْنَ الْمُحْتَرِقُ؟ فَقَامَ ـ فَقَالَ: تَصَدَّقْ بِهِ

4791 - حَـدَّثَـنَـا عَبْـدُ الْـوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ، حَـدَّثَـنَـا أَبُـو عَوَانَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَـائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَـلَيْـهِ وَسَـلَّـمَ يَأْمُرُ إِحْدَانَا إِذَا حَاضَتْ أَنْ تَتَّزِرَ ثُمَّ يُبَاشِرُهَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ حکم فرماتے تھے، ہم میں سے کسی کو جب حیض آئے تو وہ تہبند باندھ لے، پھر آپ ﷺ اس کے ساتھ لیٹ جاتے۔

4792 - حَـدَّثَـنَـا عَبْـدُ الْـوَاحِدِ، حَدَّثَنَا أَبُو عَـوَانَةَ، عَـنْ مَـنْـصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَـنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَـلَ عَـلَـى مَـرِيضٍ، أَوْ أُتِيَ بِمَرِيضٍ قَـالَ: أَذْهِـبِ الْبَـأْسَ رَبَّ النَّـاسِ، وَاشْفِ أَنْـتَ الشَّافِي شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ جب کسی مریض کے پاس آتے تو آپ کے پاس لایا جاتا تو پڑھتے: ''اَذْهِبِ الْبَاسَ الى آخره''۔

4793 - حَـدَّثَـنَـا إِبْـرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّـاجِ السَّـامِيُّ، حَـدَّثَنَا وُهَيْبٌ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُحَرِّمُ الرَّضْعَةُ وَلَا الرَّضْعَتَانِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک گھونٹ اور دو گھونٹ پینے سے حرمت ثابت نہیں ہوتی ہے۔

4794 - حَـدَّثَـنَـا سُـرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے

4791- أخرجه أحمد جلد **6** صفحه **33** قال: حدثنا محمد بن فضيل' عن الشيباني . وفي جلد **6** صفحه **235,143** قال: حدثنا يزيد' عن الحجاج . والبخاري جلد **1** صفحه **82** قال: حدثنا اسماعيل بن خليل .

4792- الحديث سبق برقم: **4442** فراجعه .

4793- الحديث سبق برقم: **4691** فراجعه .

4794- الحديث في المقصد العلي برقم: **809** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **4** صفحه **341** وقال: رواه أحمد' وأبو يعلى' وفيه أبو عبد الملك المكي ولم أعرفه بغير هذا الحديث' وبقية رجاله رجال الصحيح .

مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الْمَلِكِ الْمَكِّيِّ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا عَنَى بِالْعُسَيْلَةِ: النِّكَاحَ

فرمایا: میری مرادعسیلہ سے نکاح (وطی) ہے۔

4795 - وَبِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُحَرِّمُ الرَّضْعَةُ وَالرَّضْعَتَانِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک گھونٹ اور دو گھونٹ پینے سے حرمت ثابت نہیں ہوتی ہے۔

4796 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ، أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَرْمَلَةَ، عَنْ عَطَاءٍ، وَسُلَيْمَانَ ابْنَيْ يَسَارٍ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُضْطَجِعًا فِي بَيْتِهِ كَاشِفًا عَنْ فَخِذَيْهِ - أَوْ سَاقَيْهِ - فَاسْتَأْذَنَ أَبُو بَكْرٍ فَأَذِنَ لَهُ وَهُوَ عَلَى تِلْكَ الْحَالِ، فَتَحَدَّثَ، ثُمَّ اسْتَأْذَنَ عُمَرُ فَأَذِنَ لَهُ وَهُوَ كَذَلِكَ فَتَحَدَّثَ، ثُمَّ اسْتَأْذَنَ عُثْمَانُ فَجَلَسَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَوَّى ثِيَابَهُ- قَالَ مُحَمَّدٌ: لَا أَقُولُ ذَلِكَ فِي يَوْمٍ وَاحِدٍ- فَدَخَلَ فَتَحَدَّثَ . فَلَمَّا خَرَجَ قَالَتْ عَائِشَةُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ دَخَلَ أَبُو بَكْرٍ فَلَمْ تَجْلِسْ وَلَمْ تُبَالِهِ، ثُمَّ دَخَلَ عُمَرُ فَلَمْ تَهْتَشَّ لَهُ وَلَمْ تُبَالِهِ، ثُمَّ دَخَلَ عُثْمَانُ فَجَلَسْتَ وَسَوَّيْتَ ثِيَابَكَ . فَقَالَ: أَلَا أَسْتَحِي مِنْ رَجُلٍ تَسْتَحِي مِنْهُ الْمَلَائِكَةُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر میں لیٹے ہوئے تھے کہ آپ کی ران سے یا پنڈلی سے (قمیص کا) کپڑا اُٹھا ہوا تھا' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اجازت چاہی تو آپ نے اجازت دی اور آپ اسی حالت میں تھے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے گفتگو شروع کی' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اجازت چاہی تو آپ نے اجازت دی اور آپ اپنی حالت پر ہی رہے' حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے بھی گفتگو شروع کی' پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اجازت چاہی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ گئے اور آپ نے کپڑے کو سیدھا کیا۔ راویٔ حدیث محمد فرماتے ہیں: میں نہیں کہتا ہوں کہ اس دن آپ داخل ہوئے اور گفتگو کی۔ جب یہ حضرات نکلے تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یارسول اللہ! ابوبکر داخل ہوئے تو آپ بیٹھے نہیں اور آپ نے پروا نہیں کی پھر حضرت عمر داخل ہوئے تو آپ بیٹھے نہیں اور آپ نے پروا نہیں کی پھر حضرت عثمان داخل ہوئے تو آپ بیٹھے بھی اور اپنا کپڑا

4795- الحديث سبق برقم: **4793,4691** فراجعه .

4796- أخرجه البخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: **603** قال: حدثنا أبو الربيع . ومسلم جلد**7**صفحه**116** قال: حدثنا يحيىٰ بن يحيىٰ' ويحيىٰ بن أيوب وقتيبة وابن حُجر .

بھی سیدھا کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا میں اس آدمی سے حیا نہ کروں جس سے فرشتے بھی حیا کرتے ہیں۔

4797 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ، أَخْبَرَنِي مُحَمَّدٌ، أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ، أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ عَنِ السَّجْدَتَيْنِ اللَّتَيْنِ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيهِمَا بَعْدَ الْعَصْرِ، فَقَالَتْ: كَانَ يُصَلِّيهِمَا ثُمَّ إِنَّهُ شُغِلَ عَنْهُمَا أَوْ نَسِيَهُمَا، فَصَلَّاهُمَا بَعْدَ الْعَصْرِ ثُمَّ أَثْبَتَهُمَا . وَكَانَ إِذَا صَلَّى صَلَاةً أَثْبَتَهَا قَالَ أَبُو زَكَرِيَّا: قَالَ إِسْمَاعِيلُ: يَعْنِي دَامَ عَلَيْهَا

حضرت ابوسلمہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا، ان دو رکعتوں کے متعلق جو آپ ﷺ عصر کے بعد ادا کرتے تھے۔ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: آپ ﷺ دو رکعت پڑھتے' آپ ﷺ کو کسی کام کی وجہ سے مشغول رکھا گیا یا آپ کی توجہ نہیں تھی' آپ ﷺ نے عصر کے بعد ادا کیے تھے پھر اس کے بعد ہمیشگی کرتے تھے' آپ ﷺ جب کوئی نماز پڑھتے تھے تو اس پر ہمیشگی کرتے تھے۔ ابوزکریا فرماتے ہیں کہ اسماعیل فرماتے ہیں: یعنی آپ اس پر ہمیشگی کرتے تھے۔

4798 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كُنْتُ إِذَا فَرَقْتُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ صَدَعْتُ فَرْقَهُ عَنْ يَافُوخِهِ، فَأَرْسَلْتُ نَاصِيَتَهُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ فَاللّٰهُ أَعْلَمُ أَذَاكَ لِقَوْلِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُنَّا لَا نَكُفُّ شَعَرًا وَلَا ثَوْبًا؟ أَمْ هِيَ سِيمَاءُ كَانَ يَتَوَسَّمُ بِهَا؟ وَقَدْ قَالَ لِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، وَكَانَ فَقِيهًا مُسْلِمًا: مَا هِيَ إِلَّا سِيمَاءُ مِنْ سِيمَاءِ الْأَنْبِيَاءِ تَمَسَّكَتْ بِهَا النَّصَارَى

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں جب حضور ﷺ کے سر کے بالوں کی مانگ نکالا کرتی تھی تو بالوں کو تالو سے ہٹا کر کانوں پر چھوڑتی تھی اور آپ ﷺ کی پیشانی کے بالوں کو آنکھوں کے درمیان سے چھوڑ دیتی تھی' اللہ عزوجل زیادہ جانتا ہے آپ کے اس ارشاد کی وجہ سے تھا کہ جو آپ ﷺ نے فرمایا ہے: ہم نہ بال اور نہ کپڑے سمیٹتے ہیں؟ یا تو یہ ایسی نشانی ہے جس کے ساتھ وہ خضاب کیا کرتے تھے؟ مجھے محمد بن جعفر بن زبیر نے کہا ہے اور یہ فقیہ مسلمان تھے کہ یہ انبیاء کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہے' جس سے لوگوں میں سے نصاریٰ نے دلیل پکڑی ہے یا اسے اختیار کیا ہے۔

4797- أخرجه مسلم جلد 2 صفحه 211 قال: حدثنا يحيى بن أيوب وقتيبة وعلى بن حجر . والنسائى جلد 1 صفحه 281 وفى الكبرى رقم الحديث: 1472 قال: أخبرنا على بن حجر .

4798- الحديث سبق برقم: 4396 فراجعه .

مِنْ بَيْنِ النَّاسِ

4799 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ، أَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْعَاصِ، أَخْبَرَهُ، أَنَّ عُثْمَانَ وَعَائِشَةَ حَدَّثَاهُ، أَنَّ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ اسْتَأْذَنَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ مُضْطَجِعٌ عَلَى فِرَاشِهِ لَابِسٌ مِرْطَ عَائِشَةَ، فَأَذِنَ لِأَبِي بَكْرٍ وَهُوَ كَذَلِكَ قَالَ: فَقَضَى إِلَيْهِ حَاجَتَهُ ثُمَّ انْصَرَفَ . وَقَالَ عُثْمَانُ: ثُمَّ اسْتَأْذَنَ عُمَرُ فَأَذِنَ لَهُ وَهُوَ عَلَى تِلْكَ الْحَالِ، فَقَضَى إِلَيْهِ حَاجَتَهُ ثُمَّ انْصَرَفَ . قَالَ: فَقَالَتْ عَائِشَةُ: لَمْ أَرَكَ فَزِعْتَ لِأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ كَمَا فَزِعْتَ لِعُثْمَانَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ عُثْمَانَ رَجُلٌ حَيِيٌّ، خَشِيتُ إِنْ أَذِنْتُ لَهُ وَأَنَا عَلَى تِلْكَ الْحَالِ أَنْ لَا يَبْلُغَ فِي حَاجَتِهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر میں لیٹے ہوئے تھے کہ آپ کی ران سے یا پنڈلی سے (قمیص کا) کپڑا اُٹھا ہوا تھا' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اجازت چاہی تو آپ نے اجازت دی اور آپ اسی حالت میں تھے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے گفتگو شروع کی' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اجازت چاہی تو آپ نے اجازت دی اور آپ اپنی حالت پر ہی رہے' حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے بھی گفتگو شروع کی' پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اجازت چاہی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ گئے اور آپ نے کپڑے کو سیدھا کیا۔ راویٔ حدیث محمد فرماتے ہیں: میں نہیں کہتا ہوں کہ اس دن آپ داخل ہوئے اور گفتگو کی۔ جب یہ حضرات نکلے تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یارسول اللہ! ابوبکر داخل ہوئے تو آپ بیٹھے نہیں اور آپ نے پرواہ نہیں کی پھر حضرت عمر داخل ہوئے تو آپ بیٹھے نہیں اور آپ نے پرواہ نہیں کی پھر حضرت عثمان داخل ہوئے تو آپ بیٹھے بھی اور اپنا کپڑا بھی سیدھا کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں اس آدمی سے حیا نہ کروں جس سے فرشتے بھی حیا کرتے ہیں۔

4800 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَهِيَ مُعْتَرِضَةٌ عَنْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے تھے اس حالت میں کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے آگے لیٹی ہوتی تھی، دائیں اور بائیں جانب۔

4799- الحديث سبق برقم: 4420 فراجعه .

4800- الحديث سبق برقم: 4473 فراجعه .

يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ

4801 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي وَهِيَ مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَ يَدَيْهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے تھے اس حالت میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے آگے لیٹی ہوتی تھی۔

4802 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ ثُمَّ يُقَبِّلُ ثُمَّ يُصَلِّي، وَلَا يُحْدِثُ وُضُوءًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم وضو کرتے تھے پھر بوسہ لیتے تھے، پھر نماز پڑھتے اور دوبارہ وضونہیں کرتے۔

4803 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي سَعْدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَتْ عَائِشَةُ: مَا تَزَوَّجَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَتَاهُ جِبْرِيلُ بِصُورَتِي، فَقَالَ: هَذِهِ زَوْجَتُكَ . وَلَقَدْ تَزَوَّجَنِي وَإِنِّي لَجَارِيَةٌ عَلَيَّ حَوْفٌ، فَلَمَّا تَزَوَّجَنِي أَوْقَعَ اللّٰهُ عَلَيَّ الْحَيَاءَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میرے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شادی نہیں فرمائی یہاں تک کہ میری صورت حضرت جبرائیل علیہ السلام آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے کر آئے۔ عرض کی: یہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ پاک ہیں۔ پھر میرے ساتھ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے شادی فرمائی۔ میں بچی تھی مجھ پر خوف تھا جب میری شادی ہوگئی اللہ تعالیٰ نے مجھ پر حیاء ڈال دی۔

4804 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ، حَدَّثَنَا حَاتِمٌ، عَنِ ابْنِ حَرْمَلَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نِيَارٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَجُلًا اسْتَأْذَنَ عَلَى النَّبِيِّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آنے کی اجازت چاہی' جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی آواز سنی تو آپ نے فرمایا: بُرا

4801- الحديث سبق برقم: **4800,4473** فراجعه .

4802- الحديث سبق برقم: **4390** فراجعه .

4803- الحديث في المقصد العلي برقم: **1379** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **9** صفحه **227** وقال: رواه أبو يعلىٰ' والطبراني باختصار' وفيه أبو سعد البقال وهو مدلس .

4804- الحديث سبق برقم: **4618** .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا سَمِعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَوْتَهُ قَالَ: بِئْسَ الرَّجُلُ بِئْسَ ابْنُ الْعَشِيرَةِ فَلَمَّا دَخَلَ انْبَسَطَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا خَرَجَ كَلَّمَتْهُ عَائِشَةُ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ قُلْتَ: بِئْسَ الرَّجُلُ بِئْسَ ابْنُ الْعَشِيرَةِ فَلَمَّا دَخَلَ انْبَسَطْتَ إِلَيْهِ؟ قَالَ: يَا عَائِشَةُ إِنَّ مِنْ شِرَارِ النَّاسِ مَنِ اتُّقِيَ فُحْشُهُ

آدمی ہے اپنے خاندان کا بُرا فرد ہے۔ جب وہ داخل ہوا تو حضور ﷺ خندہ پیشانی سے اس کو ملے جب وہ نکلا تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے فرمایا تھا کہ وہ بُرا آدمی ہے اپنے خاندان کا بُرا آدمی ہے لیکن جب وہ داخل ہوا تو آپ اس کے ساتھ خندہ پیشانی سے ملے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! لوگوں میں سے سب سے بدتر آدمی وہ ہے جس کی شر سے بچنے کے لیے عزت کی جائے۔

4805 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ، حَدَّثَنَا حَاتِمٌ، عَنْ صَالِحِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زَائِدَةَ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: مَا رَفَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ فِي السَّمَاءِ إِلَّا قَالَ: يَا مُصَرِّفَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى طَاعَتِكَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ جب بھی آسمان کی طرف اپنا سر اُٹھاتے تو یہ پڑھتے تھے: اے دلوں کو پلٹنے والے! میرے دل کو اپنی اطاعت پر ثابت رکھ!

4806 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِابْنِ زُرَارَةَ أَنْ يُكْوَى

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے ابن زُرارہ کو داغ لگانے کا حکم دیا۔

4807 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي شَبِيبٍ، عَنْ عَائِشَةَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم کو حضور ﷺ نے حکم دیا کہ ہم لوگوں کو ان کے مقام و مرتبہ کے برابر اتاریں۔

4805- الحديث سبق برقم: **4650** فراجعه .

4806- الحديث في المقصد العلى برقم: **1582** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **5** صفحه **98** وقال: رواه أبويعلى ورجاله رجال الصحيح .

4807- أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: **4842** من طريقين عن يحيى بن اليمان بهذا السند . وذكره مسلم في المقدمة جلد **1** صفحه **4** معلقًا بصيغة التمريض .

قَالَتْ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُنْزِلَ النَّاسَ مَنَازِلَهُمْ

4808 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ أَبِي الْمُخَارِقِ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ حَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ: قَالَتْ عَائِشَةُ: أُهْدِيَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشِيقَةُ ظَبْيٍ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَرَدَّهُ وَلَمْ يَأْكُلْهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ہرن کا بچہ ہدیہ دیا گیا۔ حالت احرام میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو واپس کر دیا' اسے کھایا نہیں۔

4809 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُفِّنَ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ سَحُولِيَّةٍ وَلُحِدَ لَهُ، وَنُصِبَ عَلَيْهِ اللَّبِنُ نَصْبًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو تین سحولیہ کپڑوں میں کفن دیا گیا اور آپ کے لیے لحد بنائی گئی' اس لحد میں مٹی ڈالی گئی۔

4810 - حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتُرُنِي بِثَوْبِهِ، وَأَنَا أَنْظُرُ إِلَى الْحَبَشَةِ وَهُمْ يَلْعَبُونَ، وَأَنَا جَارِيَةٌ فَاقْدُرُوا قَدْرَ الْجَارِيَةِ الْغَرَّةِ الْحَدِيثَةِ السِّنِّ . وَقَالَتْ: كَانَ يَوْمُ عِيدٍ يَلْعَبُ السُّودَانُ بِالدَّرَقِ وَالْحِرَابِ، فَإِمَّا سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَإِمَّا قَالَ: تَشْتَهِينَ تُبْصِرِينَ؟ قُلْتُ: نَعَمْ . فَأَقَامَنِي وَرَاءَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اپنے کپڑے سے ڈھانپ لیا۔ میں حبشہ کے (بچوں) کی طرف دیکھ رہی تھی۔ میں اس وقت بچی تھی۔ مجھے کھیلنے کا شوق تھا بچپن کی وجہ سے۔ جب عید کا دن تھا، حبشی چمڑے کی ڈھالوں اور نیزوں کے ساتھ کھیل رہے تھے میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو دیکھنا چاہتی ہو؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اپنے پیچھے کھڑا کر لیا میں نے اپنے رخسار آپ صلی اللہ علیہ وسلم

4808- الحديث سبق برقم: 4597,4596 فراجعه .

4809- الحديث سبق برقم: 4495,4451,4402 .

4810- أخرجه مسلم رقم الحديث: 892 من طريق هارون بن سعيد الأيلي' حدثنا ابن وهب بهذا السند . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 19721 . والبخاري رقم الحديث: 5190 من طريق معمر' عن الزهري' به .

هُ خَدِّي عَلَى خَدِّهِ وَهُوَ يَقُولُ: دُونَكُمْ بَنِي أَرْفِدَةَ. حَتَّى إِذَا مَلِلْتُ قَالَ: حَسْبُكِ؟ قُلْتُ: نَعَمْ. قَالَ: فَاذْهَبِي

کے کندھوں پر رکھے اور آپ ﷺ کہہ رہے تھے بنی ارفدہ پیچھے سے پکڑو۔ جب میں اُکتا گئی تو آپ ﷺ نے فرمایا: کافی ہے۔ میں نے عرض کی: جی ہاں! آپ ﷺ نے فرمایا: تو جا۔

4811 - حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ، حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي بَكْرُ بْنُ مُضَرَ، عَنِ ابْنِ الْهَادِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَائِشَةَ، نَحْوَهُ. قَالَتْ: فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَسْبُكِ. فَقُلْتُ: لَا تَعْجَلْ يَا رَسُولَ اللَّهِ. قَالَتْ: وَمَا بِي حُبُّ النَّظَرِ إِلَيْهِمْ، وَلَكِنْ أَحْبَبْتُ أَنْ يَبْلُغَ النِّسَاءَ مَقَامُكَ، وَمَكَانِي مِنْهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اسی طرح مروی ہے' آپ فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تیرے لیے کافی ہے' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ جلدی نہ کریں' آپ فرماتی ہیں کہ مجھے ان کی طرف دیکھنا پسند نہیں تھا' میں تو صرف اس لیے دیکھتی ہوں کہ تیرا کھڑا ہونا عورتوں تک پہنچ جائے اور مقام آپ کے حوالے سے عورتوں کو معلوم ہو جائے۔

4812 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ، وَأَخْبَرَنِي شَرِيكٌ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّمَا كَانَتْ لَيْلَتُهَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ إِلَى الْبَقِيعِ فَيَقُولُ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ وَأَتَاكُمْ مَا تُوعَدُونَ غَدًا مُؤَجَّلُونَ، وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ لَاحِقُونَ. اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِأَهْلِ بَقِيعِ الْفَرْقَدِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول کریم ﷺ جب بھی میری باری ہوتی تھی تو رات کے آخری حصے میں آپ ﷺ اُٹھ کر جنت البقیع تشریف لے جاتے' فرمایا: اے مؤمنین کے گھر! تم پر سلامتی ہو! تمہیں مل گیا جو تمہیں کل ملنے کا وعدہ کیا جاتا تھا اور ہم بھی ان شاء اللہ تم سے ملنے والے ہیں' اے اللہ! جنت البقیع والوں کی مغفرت فرمادے۔

4813 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک

4811- الحديث سبق برقم: **4810** فراجعه.

4812- الحديث سبق برقم: **4739** فراجعه.

4813- الحديث سبق برقم: **4804** فراجعه.

بْنُ خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نِيَارٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَجُلًا اسْتَأْذَنَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَنْ هَذَا؟ . فَقَالُوا: فُلَانٌ . فَقَالَ: بِئْسَ الرَّجُلُ وَبِئْسَ ابْنُ الْعَشِيرَةِ- أَوْ كَمَا قَالَ- ائْذَنُوا لَهُ . فَلَمَّا دَخَلَ انْبَسَطَ إِلَيْهِ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ: قُلْتَ بِئْسَ الرَّجُلُ وَبِئْسَ ابْنُ الْعَشِيرَةِ ثُمَّ انْبَسَطْتَ إِلَيْهِ؟ فَقَالَ: يَا عَائِشَةُ إِنَّ شَرَّ النَّاسِ عِنْدَ اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَنْ تَرَكَهُ النَّاسُ اتِّقَاءَ شَرِّهِ

آدمی نے نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہونے کی اجازت طلب کی تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ کون ہے؟ صحابہ کرام نے (اس کا نام لیا کہ) فلاں ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کتنا بُرا آدمی ہے اور اپنے خاندان کا کتنا بُرا فرد ہے' یا جو الفاظ آپ ﷺ نے فرمائے' اس کو اجازت دے دو۔ پس جب وہ داخل ہوا تو آپ ﷺ کھلے چہرے سے اس کو ملے تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: آپ ﷺ نے فرمایا: کتنا بُرا آدمی ہے اور اپنے قبیلے کا کتنا بُرا فرد ہے' پھر آپ ﷺ اسے اچھے طریقے سے ملے' آپ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! قیامت کے دن اللہ کے نزدیک تمام لوگوں سے بُرا وہ آدمی ہوگا جس کو لوگ اس کے شر کی وجہ سے چھوڑ چکے ہوں گے۔

4814 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: طَيَّبْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ إِحْرَامِهِ، فَرَأَيْتُ الطِّيبَ فِي مَفْرِقِ رَأْسِهِ بَعْدَ ثَلَاثَةٍ وَهُوَ مُحْرِمٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضور ﷺ کو احرام باندھتے وقت خوشبو لگاتی تھی' میں خوشبو آپ کے سر پر دیکھتی تھی' تین دنوں کے بعد بھی آپ حالت احرام میں ہوتے تھے۔

4815 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَوَضَّأُ بَعْدَ الْغُسْلِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ غسل کے بعد وضو نہیں کرتے تھے۔

4816 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْوَاسِطِيُّ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ سحری

4814- الحديث سبق برقم: 4693,4374 فراجعه .

4815- الحديث سبق برقم: 4514 فراجعه .

4816- الحديث سبق برقم: 4643 فراجعه .

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: مَا أَلْفَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدِي بِالْأَسْحَارِ إِلَّا وَهُوَ نَائِمٌ

کے وقت میرے پاس آرام کر رہے ہوتے تھے۔

4817 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تُقْطَعُ يَدُ السَّارِقِ فِي رُبْعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چار دینار سے زیادہ چوری کرنے پر ہاتھ کاٹا جائے گا۔

4818 - حَدَّثَنَا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَيُّمَا امْرَأَةٍ نَكَحَتْ بِغَيْرِ إِذْنِ وَلِيِّهَا فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ، وَإِنْ دَخَلَ بِهَا فَلَهَا مَهْرُهَا بِمَا أَصَابَ مِنْ فَرْجِهَا، وَإِنِ اشْتَجَرُوا فَالسُّلْطَانُ وَلِيُّ مَنْ لَا وَلِيَّ لَهُ

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس عورت نے اپنے ولی کی اجازت کے بغیر نکاح کیا تو اس کا نکاح باطل ہے اور اگر اس سے دخول ہو گیا تو وہ مہر کی حقدار ہو گی' اس چیز کے بدلے جو اس کی فرج کو استعمال کیا گیا اور اگر لوگ جھگڑیں' پس بادشاہِ وقت اس کا ولی ہے' جس کا کوئی ولی نہیں۔

4819 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، حَدَّثَنَا عُقَيْلٌ، وَيُونُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَمَلَ مِنْ أُمَّتِي دَيْنًا، ثُمَّ اجْتَهَدَ فِي قَضَائِهِ فَمَاتَ قَبْلَ أَنْ يَقْضِيَهُ، فَأَنَا وَلِيُّهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت میں سے کسی نے قرض لیا پھر اسے ادا کرنے میں کوشش کی، اسی حالت میں مر گیا اس کو ادا کرنے سے پہلے میں اس کا ولی ہوں ادا کرنے کا۔

4820 - حَدَّثَنَا هَارُونُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

4817- الحديث سبق برقم: **4394** فراجعه .

4818- الحديث سبق برقم: **4731,4663** فراجعه .

4819- الحديث في المقصد العلي برقم: **700** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **4** صفحه **132** وقال: رواه أحمد، وأبو يعلى، والطبراني في الأوسط، ورجال أحمد رجال الصحيح .

وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي عَمْرٌو، أَنَّ بَكْرَ بْنَ سَوَادَةَ، حَدَّثَهُ، أَنَّ يَزِيدَ بْنَ أَبِي حَبِيبٍ حَدَّثَهُ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّ رَجُلًا تَلَا هٰذِهِ الْآيَةَ (مَنْ يَعْمَلْ سُوءًا يُجْزَ بِهِ) (النساء: 123) فَقَالَ: إِنَّا لَنُجْزَى بِكُلِّ مَا عَمِلْنَا؟ هَلَكْنَا إِذًا. فَبَلَغَ ذٰلِكَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: نَعَمْ. يُجْزَى بِهِ الْمُؤْمِنُ فِي الدُّنْيَا: فِي مُصِيبَتِهِ فِي جَسَدِهِ فِيمَا يُؤْذِيهِ

سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے یہ آیت تلاوت کی: ''من یعمل سوءًا یُجز به'' اس نے کہا: ہم کو جزاء دی جائے گی ہر اس عمل کے بدلے جو ہم نے کیا؟ پھر تو ہم ہلاک ہو گئے' پس یہ بات رسول کریم ﷺ تک پہنچی تو آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! اس کے بدلے مؤمن کو دنیا میں ہی سزا مل جائے گی' اس کے جسم میں جو مصیبت پہنچتی ہے اور اسے تکلیف ہوتی ہے۔

4821 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ، حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَرْهِقُوا الْقِبْلَةَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قبلہ کے قریب ہو جاؤ۔

4822 - حَدَّثَنَا كَامِلٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ، عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ: انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَامَ بِالنَّاسِ فِي الْمَسْجِدِ، فَصَفُّوا وَرَاءَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَوِيلًا مِنَ النَّهَارِ حَتَّى صُرِعَ رِجَالٌ حَرًّا، حَتَّى رَأَيْتُ رِجَالًا تَنْضَحُ وُجُوهُهُمْ بِالْمَاءِ، ثُمَّ رَكَعَ مِثْلَ قِيَامِهِ حَتَّى

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کے زمانہ میں سورج گرہن لگ گیا۔ لوگ مسجد میں کھڑے ہوئے۔ انہوں نے حضور ﷺ کے پیچھے صفیں بنا لیں۔ حضور ﷺ نے قیام فرمایا۔ لمبے دن کے وقت یہاں تک کہ میں نے دیکھا کہ لوگوں کے منہ پر پانی کے نشانات تھے۔ پھر آپ ﷺ نے رکوع کیا، قیام کی طرح، یہاں تک کہ میں نے مردوں کو دیکھا۔ پھر آپ ﷺ نے رکوع سے سر اٹھایا پھر سجدہ کیا، پھر قیام کیا لیکن پہلے قیام سے کم تھا، پھر رکوع کیا پہلے رکوع سے کم تھا، پھر سر اٹھایا

4821- الحديث سبق برقم: **4370** فراجعه .

4822- أخرجه مالك (الموطأ) رقم الحديث: **133** . والحميدى رقم الحديث: **179** قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد **6** صفحه **53** قال: حدثنا يحيى . والدارمي رقم الحديث: **1535** قال: حدثنا أبو النعمان . قال: حدثنا حماد بن زيد .

رَأَيْتُ رِجَالًا يُصْرَعُونَ أَيْضًا، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ ثُمَّ سَجَدَ، ثُمَّ قَامَ دُونَ قِيَامِهِ الْأَوَّلِ، ثُمَّ رَكَعَ دُونَ رَكْعَتِهِ الْأُولَى، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ ثُمَّ سَجَدَ، ثُمَّ قَامَ أَيْضًا دُونَ ذَلِكَ، ثُمَّ رَكَعَ، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ ثُمَّ سَجَدَ

پھر سجدہ کیا، پھر قیام کیا، پھر رکوع کیا، پھر اپنے سر کو اٹھایا اور سجدہ کیا۔

4823 - حَدَّثَنَا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ الْجَحْدَرِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ نُعَيْمٍ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ مِخْرَاقٍ، قَالَ: قُلْتُ لِعَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ: إِنَّ نَاسًا يَقْرَأُ أَحَدُهُمُ الْقُرْآنَ فِي لَيْلَةٍ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا . قَالَتْ: أُولَئِكَ قَرَءُوا وَلَمْ يَقْرَءُوا . كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُومُ اللَّيْلَةَ التَّمَامَ يَقْرَأُ بِسُورَةِ الْبَقَرَةِ، وَآلِ عِمْرَانَ، وَالنِّسَاءِ، لَا يَمُرُّ بِآيَةٍ فِيهَا اسْتِبْشَارٌ إِلَّا دَعَا

حضرت مسلم بن مخراق فرماتے ہیں کہ میں نے ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے عرض کی کہ کچھ لوگ قرآن ایک رات میں دومرتبہ یا تین مرتبہ پڑھتے تھے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: یہ لوگ پڑھیں اور نہ پڑھیں کہ خود حضور صلی اللہ علیہ وسلم ساری رات سورہ بقرہ اور سورہ آل عمران و النساء پڑھتے تھے۔ کسی خوشخبری والی آیت سے گزرتے تھے تو آپ دعا کرتے تھے۔

4824 - حَدَّثَنَا كَامِلٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنِي أَبُو الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ ذَاتِ الْجَنْبِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ذات جنب کی مرض سے وصال فرمایا۔

4825 - حَدَّثَنَا كَامِلٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ:

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سورج کے طلوع ہونے کے وقت نماز پڑھنے سے منع کرتے

4823- الحديث في المقصد العلي برقم: **411** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **2** صفحه **272** وقال: رواه أحمد...... وأبو يعلى وفيه: ابن لهيعة وفيه كلام .

4824- أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **9** صفحه **34** وقال: رواه الطبراني في الأوسط وأبو يعلى...... وفيه ابن لهيعة وفيه ضعف وبقية رجاله ثقات .

4825- الحديث في المقصد العلي برقم: **349** . ولم أجده في المطبوع من مجمع الزوائد وأصل الحديث في صحيح مسلم والسنن .

كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنِ الصَّلَاةِ حِينَ تَطْلُعُ الشَّمْسُ حَتَّى تَرْتَفِعَ فَيَقُولُ: إِنَّهَا تَطْلُعُ بِقَرْنِ شَيْطَانٍ. وَيَنْهَى عَنِ الصَّلَاةِ حِينَ تُقَارِبُ الْغُرُوبَ حَتَّى تَغْرُبَ

تھے یہاں تک کہ بلند ہو جائے، فرماتے تھے: اس وقت سورج شیطان کے سینگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے اور منع کرتے جس وقت سورج غروب ہوتا تھا یہاں تک کہ غروب ہو جائے۔

4826 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ، عَنِ ابْنِ شَقِيقٍ وَهُوَ عَبْدُ اللّٰهِ، قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ. كَانَ يُصَلِّي أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ، ثُمَّ يَخْرُجُ فَيُصَلِّي الظُّهْرَ، ثُمَّ يَرْجِعُ فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ يَخْرُجُ لِلْمَغْرِبِ، ثُمَّ يَرْجِعُ فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ يَخْرُجُ لِلْعِشَاءِ، ثُمَّ يَرْجِعُ فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ.

عبداللہ بن شقیق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے متعلق پوچھا تو آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم ظہر سے پہلے چار رکعت سنتیں ادا کرتے' پھر نکلتے اور ظہر کی نماز پڑھاتے تھے پھر واپس آتے تو دو رکعت سنتیں ادا کرتے' پھر مغرب کے لیے نکلتے پھر واپس آتے تو گھر میں دو رکعت سنتیں ادا کرتے' پھر عشاء کی نماز کے لیے نکلتے پھر واپس آتے تو دو رکعت سنتیں ادا کرتے۔

4827 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا، عَنْ حُرَيْثٍ، عَنْ عَامِرٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُبَّمَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ ثُمَّ أَتَانِي فَضَمَمْتُهُ إِلَيَّ فَأُدْفِئُهُ، وَلَمْ أَغْتَسِلْ بَعْدَهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم بسا اوقات جنابت سے غسل کرتے تھے پھر میرے پاس آتے تھے اور پھر میرے پاس تشریف لائے' پس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چمٹ جاتی' پس میں اس سے گرمی حاصل کرتی' اس کے بعد غسل نہیں کرتی تھی۔

4828 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب گھر میں ہوتے تھے تو آپ وہی کام کرتے جو تم میں

4826- الحديث سبق برقم: **4709** فراجعه . وقد أخرجه مسلم رقم الحديث: **730** من طريق يحيٰى بن يحيٰى' أخبرنا هشيم' عن خالد بهذا السند .

4827- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: **580** قال: حدثنا أبو بكر بن أبى شيبة . قال: حدثنا شريك . والترمذى رقم الحديث: **123** قال: حدثنا هناد . قال: حدثنا وكيع .

4828- الحديث سبق برقم: **4634** فراجعه .

سَعِيدٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِهِ مِثْلَ أَحَدِكُمْ فِي بَيْتِهِ: يَخِيطُ ثَوْبَهُ، وَيَعْمَلُ كَمَا يَعْمَلُ أَحَدُكُمْ

سے کوئی کرتا ہے آپ کپڑے سی لیتے اور بھی کام کرتے جو تم میں سے کوئی کرتا ہے۔

4829 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ: هَذَا مَا قَرَأْنَا عَلَى هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: أُنْزِلَ (عَبَسَ وَتَوَلَّى) (عبس: 1) فِي ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ الْأَعْمَى أَتَى إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ يَقُولُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَرْشِدْنِي، وَعِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عُظَمَاءِ الْمُشْرِكِينَ، فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْرِضُ عَنْهُ وَيُقْبِلُ عَلَى الْآخَرِينَ فَيَقُولُ: أَتَرَوْنَ بِمَا أَقُولُ بَأْسًا؟ فَيَقُولُونَ: لَا. فَفِي هَذَا أُنْزِلَتْ (عَبَسَ وَتَوَلَّى) (عبس: 1)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ''عَبَسَ وَتَوَلّٰی'' ابن اُم مکتوم کے متعلق نازل ہوئی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے، عرض کرنے لگے: یا رسول اللہ! مجھے ہدایت دیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس مشرکین کے بڑے لوگ تھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے اعراض کیا، دوسروں کی طرف توجہ کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم دیکھتے ہو میں کہہ رہا ہوں کوئی حرج۔ انہوں نے عرض کی: نہیں! اس وقت یہ آیت نازل ہوئی: ''عَبَسَ وَتَوَلّٰی''۔

4830 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ أَخُو حَجَّاجٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ زُرَارَةَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الرَّكْعَتَانِ قَبْلَ الْفَجْرِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فجر کی دو رکعتیں دنیا و مافیہا سے بہتر ہیں۔

4831 - حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْقَوَارِيرِيُّ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے

4829- أخرجه الترمذي رقم الحديث: **3331** قال: حدثنا سعيد بن يحيٰى بن سعيد الأموي .

4830- الحديث سبق برقم: **4747** فراجعه .

4831- أخرجه أحمد جلد **6** صفحه **95** قال: حدثنا عفان . وأبو داؤد رقم الحديث: **42** قال: حدثنا قتيبة بن سعيد وخلف بن هشام المقرئ (ح) وحدثنا عمرو بن عون . وابن ماجة رقم الحديث: **327** قال: حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة . قال: حدثنا أبو أسامة .

حَدَّثَنَا أَبُو يَعْقُوبَ التَّوْأَمُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَالَ فَاتَّبَعَهُ عُمَرُ بِكُوزٍ مِنْ مَاءٍ، فَقَالَ: مَا هَذَا يَا عُمَرُ؟ قَالَ: مَاءٌ تَتَوَضَّأُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا أُمِرْتُ كُلَّمَا بُلْتُ أَنْ أَتَوَضَّأَ، وَلَوْ فَعَلْتُ لَكَانَتْ سُنَّةً

پیشاب کیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ پانی کا ایک لوٹا لے کر آئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عمر! یہ کیا ہے؟ عرض کی: یہ پانی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم وضو کر لیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے حکم نہیں دیا گیا کہ جب بھی پیشاب کروں وضو کرنے کا، اگر میں ایسا کرتا تو سنت ہوتا۔

4832 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، حَدَّثَنَا أَشْعَثُ بْنُ أَبِي الشَّعْثَاءِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: إِنْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُحِبُّ التَّيَمُّنَ فِي طُهُورِهِ إِذَا تَطَهَّرَ، وَفِي تَرَجُّلِهِ إِذَا تَرَجَّلَ، وَفِي انْتِعَالِهِ إِذَا انْتَعَلَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم وضو کرنے اور کنگھی کرنے میں اور جوتی پہننے میں سب کچھ دائیں جانب سے کرتے تھے۔

4833 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ، عَنِ النَّخَعِيِّ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْعَثُ بِالْهَدْيِ وَيَفْتِلُ قَلَائِدَهَا، ثُمَّ لَا يَتَّقِي مَا يَتَّقِي الْمُحْرِمُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم قربانی کا جانور بھیجتے تھے اس کو قلادہ پہنایا ہوتا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کسی شے سے پرہیز نہیں کرتے تھے جتنا محرم پرہیز کرتا ہے۔

4834 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے قربانی کے جانور کو قلادہ پہنایا اور اس کو نشان لگایا

4832- أخرجه أحمد جلد 6صفحه94 قال: حدثنا بهز . قال: حدثنا شعبة . وفي جلد 6صفحه130 قال: حدثنا عفان . قال: حدثنا شعبة . وفي جلد6صفحه147 قال: حدثنا محمد بن جعفر . قال: حدثنا شعبة .

4833- الحديث سبق برقم: 4639,4488,4377 فراجعه .

4834- الحديث سبق برقم: 4833,4639,4488,4377 فراجعه .

بَكْرٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ: قَلَّدَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَدْيَهُ وَأَشْعَرَهَا، وَبَعَثَ بِهَا مَعَ أَبِي بَكْرٍ، ثُمَّ لَمْ يَدَعْ شَيْئًا أَحَلَّهُ اللّٰهُ حَتَّى نَحَرَ الْهَدْيَ

اور وہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ بھیج دیا' پھر آپ نے کوئی شی نہیں چھوڑی جو اللہ نے آپ کے لیے حلال کی تھی یہاں تک کہ قربانی کی۔

4835 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ، عَنِ النَّخَعِيِّ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كُنْتُ أَفْرُكُهُ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَإِذَا رَأَيْتُهُ اغْسِلْهُ وَإِلَّا فَرَشَّهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے کپڑے سے منی کو کھرچتی تھی جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم دیکھتے تو اس کو دھو لیتے ورنہ پانی اس پر ڈالتے تھے۔

4836 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ، عَنِ النَّخَعِيِّ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَغْتَسِلَ مِنَ الْجَنَابَةِ بَدَأَ بِكَفَّيْهِ فَغَسَلَهُمَا، ثُمَّ غَسَلَ مَرَافِقَهُ وَأَفَاضَ عَلَيْهَا الْمَاءَ، فَإِذَا أَنْقَى أَهْوَى بِهِمَا إِلَى حَائِطٍ، ثُمَّ يَسْتَقْبِلُ الْوُضُوءَ، ثُمَّ يُفِيضُ الْمَاءَ عَلَى رَأْسِهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ جب غسل جنابت کا ارادہ کرتے۔ اپنی ہتھیلیوں سے ابتداء کرتے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان دونوں کو دھوتے تھے۔ پھر اپنی کہنیوں کو دھوتے تھے، پھر اپنے جسم پر پانی ڈالتے تھے، جب زیادہ پاک ارادہ کرتے ان دونوں کو دیوار پر مارتے تھے پھر وضو کرتے پھر اپنے جسم پر پانی ڈالتے تھے۔

4837 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: أَرِقَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے رات گزارنی چاہی۔ پھر فرمایا: کاش کوئی نیک آدمی میرے صحابہ میں سے آئے اس رات میری حفاظت

4835- أخرجه الحميدي رقم الحديث: **186** قال: حدثنا سفيان . قال: حدثنا منصور . وأحمد جلد **6** صفحه **43** قال: حدثنا أبو معاوية . قال: حدثنا الأعمش .

4836- أخرجه أحمد جلد **6** صفحه **171** قال: حدثنا محمد بن جعفر (ح) وعبد الوهاب . وأبو داؤد رقم الحديث: **243** قال: حدثنا عمرو بن علي الباهلي . قال: حدثنا محمد بن أبي عدي .

4837- أخرجه أحمد جلد **6** صفحه **140** قال: حدثنا يزيد . والبخاري جلد **4** صفحه **41** قال: حدثنا اسماعيل بن خليل . قال: أخبرنا علي بن مسهر .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ ثُمَّ قَالَ: لَيْتَ رَجُلًا صَالِحًا مِنْ أَصْحَابِي جَاءَ يَحْرُسُنِي اللَّيْلَةَ . قَالَتْ: إِذْ سَمِعْنَا صَوْتَ السِّلَاحِ فَقَالَ: مَنْ هٰذَا؟ قَالَ: أَنَا سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ جِئْتُ أَحْرُسُكَ . قَالَتْ: فَنَامَ حَتَّى سَمِعْتُ غَطِيطَهُ

کرے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں اچانک ایک ہتھیار کی ہم نے آواز سنی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ کون ہے؟ عرض کی: میں سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ ہوں۔ انہوں نے کہا کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی حفاظت کے لیے آیا ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم سو گئے اور میں نے خراٹوں کی آواز سنی۔

4838 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي غَنِيَّةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ جُمَيْعِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ: دَخَلْتُ مَعَ أُمِّي عَلَى عَائِشَةَ فَسَأَلْتُهَا عَنْ عَلِيٍّ فَقَالَتْ: مَا رَأَيْتُ رَجُلًا كَانَ أَحَبَّ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُ، وَلَا امْرَأَةً كَانَتْ أَحَبَّ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنِ امْرَأَتِهِ

حضرت جمیع بن عمیر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں اپنی امی کے ساتھ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے پاس آیا۔ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے متعلق پوچھا۔ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں نے کوئی آدمی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاں آپ سے زیادہ محبوب کوئی نہیں دیکھا نہ آپ کی بیوی کسی عورت سے زیادہ آپ کے ہاں محبوب دیکھی۔

4839 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلُ بِقَدْرِ الصَّاعِ وَيَتَوَضَّأُ بِقَدْرِ الْمُدِّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک صاع سے غسل کرتے تھے۔ ایک مد کی مقدار سے وضو کرتے تھے۔

4840 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ مُعَاذَةَ الْعَدَوِيَّةِ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ: مُرْنَ أَزْوَاجَكُنَّ أَنْ يَغْسِلُوا عَنْهُمْ أَثَرَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: (اے عورتوں کے گروہ!) تم اپنے خاوندوں کو بتاؤ کہ وہ اپنے چھوٹے بڑے پیشاب کا اثر دھولیا کریں کیونکہ انہیں حکم کرنے

4838- أخرجه الحاكم في المستدرك جلد 3صفحه154 وصححه، وتعقبه الذهبي فقال: جميع بن عمير متهم، ولم تقل عائشة هذا أصلا .

4839- أخرجه أحمد جلد 6صفحه121 قال: حدثنا عفان . قال: حدثنا همام . وفي جلد6صفحه121 قال: حدثنا عفان . قال: حدثنا أبان . وفي جلد6صفحه234 قال: حدثنا عبد الأعلى . قال: حدثنا سعيد .

4840- الحديث سبق برقم: 4497 فراجعه .

الْغَائِطِ وَالْبَوْلِ؛ فَإِنِّي أَسْتَحْيِي أَنْ آمُرَهُمْ، وَإِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُهُ

سے مجھے حیا آتی ہے کیونکہ رسول کریم ﷺ یہ کام کیا کرتے تھے۔

4841 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَبِيدٍ، سَمِعَ أَبَا سَلَمَةَ يَقُولُ: أَتَيْتُ عَائِشَةَ فَقُلْتُ: أَيْ أُمَّهْ أَخْبِرِينِي عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. فَقَالَتْ: كَانَتْ صَلَاتُهُ بِاللَّيْلِ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ وَفِيمَا سِوَى ذٰلِكَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً مِنْهَا رَكْعَتَا الْفَجْرِ . قُلْتُ: أَخْبِرِينِي عَنْ صِيَامِهِ . قَالَتْ: كَانَ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ: قَدْ صَامَ، وَيُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ: قَدْ أَفْطَرَ، وَلَمْ أَرَهُ صَامَ مِنْ شَهْرٍ قَطُّ أَكْثَرَ مِنْ صِيَامِهِ مِنْ شَعْبَانَ، كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ كُلَّهُ، كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ إِلَّا قَلِيلًا

حضرت ابو سلمہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عائشہ ؓ کے پاس آیا' میں نے عرض کی: اے امی جان! مجھے حضور ﷺ کی نماز کے متعلق بتائیں؟ آپ ؓ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ کی نماز رات کی نماز رمضان المبارک میں تیرہ رکعتیں ہوتی تھیں ان میں دو رکعتیں فجر کی ہوتی تھیں۔ مجھے آپ روزہ کے متعلق بتائیں؟ آپ ؓ نے فرمایا: آپ ﷺ روزہ رکھتے تھے ہم کہتے: آپ ﷺ روزہ ہی رکھیں گے۔ آپ ﷺ روزہ نہیں رکھتے تھے، ہم کہتے آپ ﷺ روزہ نہیں رکھیں گے۔ ہم نے شعبان سے زیادہ آپ ﷺ کو کسی ماہ کے روزہ رکھتے نہیں دیکھا۔ آپ ﷺ شعبان کے مکمل روزے رکھتے تھے۔ کبھی تھوڑے رکھتے کبھی زیادہ۔

قَالَ أَبُو الْفَضْلِ: وَسَمِعْتُ سُفْيَانَ قَالَ: قَالَتْ هِيَ يَعْنِي عَائِشَةَ: كَانَ يَكُونُ عَلَيَّ الصِّيَامُ مِنْ رَمَضَانَ، فَمَا أَصُومُهُ حَتَّى يَكُونَ شَعْبَانُ . كُلُّهَا تَجْزِي أَنْ تَصُومَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا فَسَّرَهُ سُفْيَانُ

ابوالفضل فرماتے ہیں کہ میں نے سفیان کو فرماتے ہوئے سنا' فرمایا کہ حضرت عائشہ فرماتی تھیں: میرے ذمہ رمضان کے مکمل روزے ہیں' میں شعبان کے مکمل روزے کیوں رکھوں' اتنا کافی ہے کہ حضور ﷺ رمضان کے مکمل روزے رکھتے ہیں' یہ تفسیر سفیان نے کی ہے۔

4842 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامِ بْنِ

حضرت ہشام بن عامر ؓ فرماتے ہیں کہ میں بادشاہ کی اتباع کرتا تھا مجھے باپ نے مجھے پکڑا اور مجھے

4841- اخرجه مسلم جلد **1**صفحه**365,255** طرفه الأول . أما الطرف الثانى أخرجه البخارى جلد **1**صفحه**264** من طريق أبى النضر عن أبى سلمة به .

4842- أخرجه أحمد جلد **6**صفحه**235,97** . وأبو داؤد رقم الحديث: **1352** . والنسائى جلد **3**صفحه**242** من طريق الحسن به . وأخرجه أحمد جلد**6**صفحه**52** . ومسلم رقم الحديث: **746** .

عَامِرٍ قَالَ: كُنْتُ رَجُلًا أَتَتَبَّعُ السُّلْطَانَ، فَأَخَذَنِي أَبِي فَحَبَسَنِي - قَالَ مُبَارَكٌ: وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَالَ: وَقَيَّدَنِي - فَقَالَ لِي: وَاللّٰهِ لَا تَخْرُجُ حَتَّى تَسْتَظْهِرَ كِتَابَ اللّٰهِ، فَاسْتَظْهَرْتُ كِتَابَ اللّٰهِ فَنَفَعَنِي اللّٰهُ بِهِ، فَذَهَبَتْ عَنِّي الدُّنْيَا وَجَعَلْتُ أَكْرَهُ أَنْ أَتَزَوَّجَ وَأَصْنَعُ، فَدَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَقُلْتُ: سَعْدُ بْنُ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ فَقَالَتْ: رَحِمَ اللّٰهُ عَامِرًا أُصِيبَ يَوْمَ أُحُدٍ شَهِيدًا . قَالَ: فَقُلْتُ: يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَتَبَتَّلَ فَجِئْتُ أَسْأَلُكِ عَنْ ذٰلِكَ . فَقَالَتْ: يَا هِشَامُ لَا تَبَتَّلْ؛ فَإِنَّ اللّٰهَ قَالَ: (لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ) (الأحزاب: 21) ، وَإِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ وَوُلِدَ لَهُ . قَالَ: قُلْتُ: يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ حَدِّثِينِي عَنْ خُلُقِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ . قَالَتْ: يَا بُنَيَّ أَمَا تَقْرَأُ الْقُرْآنَ؟ قَالَ اللّٰهُ: (وَإِنَّكَ لَعَلَى خُلُقٍ عَظِيمٍ) (القلم: 4) خُلُقُ مُحَمَّدٍ الْقُرْآنُ . قَالَ: قُلْتُ: يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ، حَدِّثِينِي عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ . قَالَتْ: يَا بُنَيَّ وَمَنْ يُطِيقُ صَلَاةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا صَلَّى صَلَّى رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ هَجَعَ هَجْعَةً، ثُمَّ يَقُومُ فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَرَكْعَتَيْنِ وَرَكْعَتَيْنِ وَرَكْعَتَيْنِ وَرَكْعَةً . أَوْ قَالَتْ: فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَرَكْعَتَيْنِ وَرَكْعَتَيْنِ وَرَكْعَتَيْنِ وَرَكْعَةً صَلَاةً بَعْدَ الْعِشَاءِ تِسْعَ

روکا۔ راوی حدیث مبارک فرماتے ہیں کہ میں نہیں جانتا ہوں مگر یہ ہے کہ مجھے قید کرلیا۔ مجھے کہا، نہیں اللہ کی قسم، آپ نہ نکلیں یہاں تک کہ کتاب اللہ سے ظاہر کریں، میں نے کتاب اللہ سے ظاہر کیا، مجھے شادی کرنے پر مجبور کیا گیا کہ میں شادی کروں۔ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آیا۔ میں نے سعد بن ہشام بن عامر سے کہا: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: اللہ عامر پر رحم کرے! وہ احد کے دن شہید ہو گئے۔ میں نے عرض کی اے ام المومنین رضی اللہ عنہا میں بغیر شادی کے رہنا چاہتا ہوں۔ میں آپ رضی اللہ عنہا سے اس کے متعلق پوچھنے آیا ہوں؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اے ابن ہشام شادی کے بغیر نہ رہنا۔ بے شک اللہ عزوجل فرماتا ہے: بے شک تمہارے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی بطور نمونہ ہے (الاحزاب: ۲۱)۔ بے شک حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خود شادی فرمائی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بچے بھی تھے میں نے عرض کی: اے ام المومنین! مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق کے متعلق بتائیں؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اے میرے بیٹے! کیا تو نے قرآن نہیں پڑھا؟ اللہ فرماتا ہے: کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم خلق عظیم کے عظیم منصب پر فائز ہیں (القلم: ۴)۔ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا اخلاق قرآن ہے۔ میں نے عرض کی: اے ام المومنین! مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے متعلق کچھ بتائیں؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اے میرے بیٹے! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کی کون طاقت رکھتا ہے؟ بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز پڑھتے تھے تو دو رکعتیں ادا کرتے۔ پھر تھوڑی دیر رکتے

رَكَعَاتٍ وَإِحْدَى عَشْرَةَ، فَلَمَّا بَدُنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَثُرَ لَحْمُهُ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَرَكْعَتَيْنِ وَرَكْعَةً، وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ

پھر کھڑے ہوتے، دو رکعتیں اور دو رکعتیں اور دو رکعتیں اور دو رکعتیں اور دو رکعتیں اور ایک رکعت یا یہ فرمایا' آپ ﷺ دو رکعتیں اور دو اور دو اور دو اور دو اور ایک رکعت نماز عشاء کے بعد نو رکعتیں اور گیارہ رکعتیں۔ جب حضور ﷺ کا بدن بھاری ہو گیا۔ آپ ﷺ دو رکعتیں اور دو رکعتیں اور ایک رکعت اور دو رکعتیں پڑھتے بیٹھ کر۔

4843 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ، أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ أَبَانَ حَدَّثَهُ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ حَدَّثَهُ، أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ نَذَرَ أَنْ يَعْصِيَ اللّٰهَ فَلَا يَعْصِهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اللہ کی نافرمانی میں نذر مانی وہ نافرمانی نہ کرے۔

4844 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ يَقُومُ لِلْوُضُوءِ يَكْفَأُ الْإِنَاءَ فَيُسَمِّي، ثُمَّ يُسْبِغُ الْوُضُوءَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ جب وضو کے لیے کھڑے ہوتے تھے تو آپ ﷺ برتن کو بسم اللہ پڑھ کے اٹھاتے، پھر وضو کرتے۔

4845 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ صَدَقَةَ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ جَمِيعِ بْنِ عُمَيْرٍ، أَنَّ أُمَّهُ، وَخَالَتَهُ دَخَلَتَا عَلَى

حضرت جمیع بن عمیر روایت فرماتے ہیں کہ ان کی امی اور خالہ دونوں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئیں اور عرض کی: اے ام المومنین! آپ کیا کرتی تھیں جب

4843- أخرجه مالك (الموطأ) صفحه 294 . وأحمد جلد 6 صفحه 36 قال: حدثنا عبد الرحمن' عن مالك . وفي جلد 6 صفحه 224,41 قال: حدثنا ابن ادريس .

4844- الحديث سبق برقم: 4777,4668 فراجعه .

4845- أخرج الجزء الأول منه: النسائي رقم الحديث: 375 من طريق هناد بن السرى' عن ابن عياش وهو أبو بكر بهذا السند . وأحمد جلد 6 صفحه 123 من طريق عفان' حدثنا عبد الواحد بن زياد' حدثنا صدقة ابن سعيد به .

عَـائِشَةَ فَـقَـالَتَـا: يَـا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ كَيْفَ كَـانَتْ إِحْـدَاكُـنَّ تَـصْـنَـعُ إِذَا هِـيَ حَاضَتْ؟ قَالَتْ: تَشُدُّ عَـلَيْهَـا إِزَارًا، ثُمَّ يَلْتَزِمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَـطْـنَهَـا وَمَا فَوْقَ ذٰلِكَ . قَـالَتَـا: كَيْفَ يَـغْتَسِلُ؟ قَالَتْ: يُـفِيضُ عَلَى يَدَيْهِ ثُمَّ يَسْتَنْجِي، ثُمَّ يَضْرِبُ بِيَـدِهِ الْأَرْضَ، ثُـمَّ يُفِيضُ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثًا . قَالَتْ: وَأَمَّـا نَـحْنُ فَنُفِيضُ خَمْسًا مِنْ أَجْلِ الضُّفُرِ قَالَتَا: فَـأَخْبِرِينَا عَنْ عَلِيٍّ . قَالَتْ: أَيَّ شَيْءٍ تَسْأَلَنَ عَنْ رَجُـلٍ وَضَـعَ يَـدَهُ مِـنْ رَسُـولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَـلَّـمَ مَـوْضِـعًا فَسَالَتْ نَفْسُهُ فِي يَدِهِ فَمَسَحَ بِهَا وَجْهَـهُ؟ وَاخْتَـلَفُوا فِي دَفْنِهِ فَقَالَ: إِنَّ أَحَبَّ الْبِقَاعِ إِلَى اللّٰهِ مَكَانٌ قُبِضَ فِيهِ نَبِيُّهُ . قَالَتَا: فَلِمَ خَرَجْتِ عَـلَيْـهِ؟ قَـالَتْ: أَمْرٌ قُضِيَ لَوَدِدْتُ أَنْ أَفْدِيَهُ مَا عَلَى الْأَرْضِ

آپ رضی اللہ عنہا کو حیض آتا تھا؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اس جگہ پر ازار باندھ لیتے پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنے پیٹ کے ساتھ چمٹا لیتے تھے۔ تہبند کے اوپر سے (فائدہ اٹھاتے تھے) عرض کی: آپ صلی اللہ علیہ وسلم غسل کیسے کرتے تھے؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اپنے ہاتھ پر پانی ڈالتے پھر استنجاء کرتے، پھر اپنے ہاتھ کو زمین پر مارتے، پھر اپنے سر پر پانی ڈالتے تین مرتبہ۔ ہم پانچ مرتبہ ڈالتی ہیں مینڈھیوں کی وجہ سے۔ دونوں نے عرض کی کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے متعلق بتائیں؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: کس شے کے متعلق آپ پوچھتی ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جس جگہ ہاتھ رکھا۔ میں نے اس ہاتھ کے متعلق پوچھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے ساتھ چہرے کا مسح کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دفن کرنے میں اختلاف ہوا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کے ہاں وہ ٹکڑا زیادہ پسند ہے۔ جس جگہ اس کے نبی کی روح قبض ہوئی ہے۔ دونوں نے عرض کی: آپ رضی اللہ عنہا نے ان کے خلاف خروج کیوں کیا؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اللہ کا حکم تھا، میرا من کہتا ہے کہ زمین پر جو کچھ ہے اس کے فدیہ میں دے دوں، میں چاہتی ہوں کہ میں فدیہ دینے کا جو زمین میں ہے۔

4846 - حَـدَّثَـنَـا عَبْـدُ الـرَّحْـمٰنِ بْنُ صَالِحٍ الْأَزْدِيُّ، حَـدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُـلَيْـمٍ، عَـنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ أُمِّ ذَرَّةٍ، عَنْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں اور مسکین اور یتیم کی کفالت کرنے والا جنت میں اس طرح ہوں گے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سبابہ اور وسطی کو

4846- الحديث في المقصد العلي برقم: **1016** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **8** صفحه **160** وقال: رواه أبو يعلى، والطبراني في الأوسط، وفيه ليث بن أبي سليم وهو مدلس، وبقية رجاله ثقات .

عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَا وَكَافِلُ الْيَتِيمِ فِي الْجَنَّةِ كَهَاتَيْنِ - وَجَمَعَ بَيْنَ السَّبَّابَةِ وَالْوُسْطَى - وَالسَّاعِي عَلَى الْيَتِيمِ وَالْأَرْمَلَةِ وَالْمِسْكِينِ كَالْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَالصَّائِمِ الْقَائِمِ لَا يَفْتُرُ

جمع کیا۔ یتیم اور بیوہ اور مسکین کی کفالت کرنے والا ایسے ہے جس طرح اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والا ہوتا ہے۔ پختہ روزہ رکھنے والے کی طرح جو تھکتا ہی نہیں ہے۔

4847 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اجْعَلُوا مِنْ صَلَاتِكُمْ فِي بُيُوتِكُمْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اپنے گھروں کے لیے نماز میں سے کچھ حصہ رکھ لیا کرو۔

4848 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ قَالَ: مَرَّتْ عَائِشَةُ بِمَاءٍ لِبَنِي عَامِرٍ يُقَالُ لَهُ الْحَوْأَبُ، فَنَبَحَتْ عَلَيْهِ الْكِلَابُ، فَقَالَتْ: مَا هَذَا؟ قَالُوا: مَاءٌ لِبَنِي عَامِرٍ. فَقَالَتْ: رُدُّونِي رُدُّونِي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: كَيْفَ بِإِحْدَاكُنَّ إِذَا نَبَحَتْ عَلَيْهَا كِلَابُ الْحَوْأَبِ؟

حضرت قیس بن ابوحازم فرماتے ہیں: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بنوعامر کے پانی کے پاس سے گزریں جس کا نام ''حوأب'' تھا' پس اس پر کتے بھونکے' آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ اُنہوں نے عرض کی: یہ بنوعامر قبیلے کا پانی ہے۔ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: مجھے واپس لوٹا کر لے جاؤ' مجھے واپس لوٹا کر لے جاؤ' میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا یہ فرماتے ہوئے: تم میں سے کسی ایک کا کیا حال ہوگا جب اس پر حوأب کے کتے بھونکیں گے؟

4849 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، حَدَّثَنَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے

4847- أخرجه أحمد جلد6صفحه65 قال: حدثنا حسن . قال: حدثنا ابن لهيعة . قال: حدثنا أبو الأسود' عن عروة فذكره' وزاد: ولا تجعلوها عليكم قبورًا .

4848- أخرجه أحمد جلد6صفحه97,52 من طريق يحيٰى وشعبة كلاهما عن اسماعيل بهذا السند . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد7صفحه234 وقال: رواه أحمد' وأبو يعلىٰ' والبزار' ورجال أحمد رجال الصحيح .

4849- أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 387 قال: حدثنا محمود بن خالد . قال: حدثنا محمد' يعني ابن عائذ . قال: حدثني يحيٰى' يعني ابن حمزة' عن الأوزاعي' عن محمد بن الوليد . قال: أخبرني سعيد ابن أبي سعيد' عن القعقاع بن حكيم' فذكره .

يَـزِيـدُ بْـنُ زُرَيْـعٍ، حَـدَّثَـنَا رَوْحٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَـمْـعَـانَ، عَـنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنِ الْقَـعْـقَـاعِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ يَطَأُ بِنَعْلَيْهِ فِي الْأَذَى . قَالَ: التُّرَابُ لَهُمَا طُهُورٌ

میں نے اس آدمی کے متعلق پوچھا جو اپنی جوتی کے ساتھ گندگی کو صاف کرتا ہے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان دونوں کو مٹی پاک کر دے گی۔

4850 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، حَدَّثَنَا يَـزِيـدُ، حَـدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَخْبِرْنِي عَنِ ابْنِ جُدْعَانَ . قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَمَا كَانَ؟ قَالَتْ: قُلْتُ: كَـانَ يَنْحَرُ الْكَوْمَاءَ، وَيُكْرِمُ الْجَارَ، وَيَقْرِي الضَّيْفَ، وَيَصْدُقُ الْحَدِيثَ، وَيُوفِي بِـالـذِّمَّةِ، وَيَـصِـلُ الـرَّحِـمَ، وَيَفُكُّ الْعَانِي، وَيُطْعِمُ الـطَّـعَـامَ، وَيُؤَدِّي الْأَمَانَةَ . قَالَ: هَـلْ قَـالَ يَـوْمًا وَاحِدًا: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ نَارِ جَهَنَّمَ؟ قَالَتْ: لَا . وَمَا كَانَ يَدْرِي مَا جَهَنَّمُ . قَالَ: فَلَا . إِذًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: اے اللہ کے رسول! ابن جدعان کے بارے مجھے بتائیں! نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ کیا تھا؟ آپ فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: وہ اونٹوں کو ذبح کر دیا کرتا تھا' پڑوسی کی عزت کرتا' مہمانوں کی میزبانی کرتا' سچ بولتا' ذمہ داری کو پورا کرتا' صلہ رحمی کرتا' کھانے کھلاتا اور امانت ادا کرتا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا اس نے ایک دن بھی کہا: اے اللہ! مجھے جہنم کی آگ سے پناہ عطا کر؟ عرض کی: جی نہیں! وہ نہیں جانتا تھا کہ جہنم کیا ہے' فرمایا: پس پھر تو نہیں۔

☆☆☆☆☆

4850- الحديث سبق برقم: **4653** فراجعه .

الامام العام شیخ الاسلام ابی یعلیٰ کی شہرہ آفاق کتاب مسند ابی یعلی الموصلی کی احادیث
کا فقہی ترتیب سے پہلی مرتبہ آسان سلیس اُردو ترجمہ مع تخریج

مُسندُ
ابو یعلی الموصلیؒ

4

مصنف:

الامام العام شیخ الاسلام ابی یعلی احمد بن علی بن المثنی الموصلی
المتوفی سنة ۳۰۷ھ

مُترجم غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی
مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس

الامام الھمام شیخ الاسلام أبی یعلی کی شہرہ آفاق کتاب مُسنَد أبی یعلی الموصلی کی احادیث
کا فقہی ترتیب سے پہلی مرتبہ آسان سلیس اُردو ترجمہ مع تخریج

مُسنَد
أبی یعلی الموصلیؒ

جلد چہارم

مصنف:

الامام الھمام شیخ الاسلام أبی یعلی احمد بن علی بن المثنی الموصلی

المتوفی سنة ۳۰۷ ھ

مترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس

یوسف مارکیٹ ○ غزنی سٹریٹ
اُردو بازار ○ لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

پروگریسو بکس

مُسْنَدُ أبی یعلی الموصلیؒ

مصنف:
الامام الہمام شیخ الاسلام ابی یعلی احمد بن علی بن المثنی الموصلی
المتوفی سنۃ ۳۰۷ھ

مترجم
غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی
مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

جلد چہارم

بار اول .... ستمبر 2016
پرنٹرز .... آصف صدیق، پرنٹرز
سرورق .... النافع گرافکس
تعداد 1100/-
ناشر .... چوہدری غلام رسول۔ میاں جواد رسول
میاں شہزاد رسول
قیمت .... /= روپے

ملنے کے پتے

ملت پبلی کیشنز
فیصل مسجد اسلام آباد Ph: 051-2254111
E-mail: millat_publication@yahoo.com

اسلام بک ڈپو
۱۲۔ گنج بخش روڈ لاہور فون 042-37112941
0323-8836776

شوروم ملت پبلی کیشنز دوکان نمبر 5۔ مکہ سنٹر نیو اردو بازار لاہور 0321-4146464
Ph: 042-37239201 Fax: 042-37239200

پروگریسو بکس
یوسف مارکیٹ ٥ غزنی سٹریٹ
اُردو بازار ٥ لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

فہرست
(بلحاظِ فقہی ترتیب)

کتاب الصلوٰۃ

كتاب العلم

كتاب الصوم

كتاب الحج

کتاب الزکوٰۃ والصدقہ

کتاب الجہاد

کتاب الجنائز

کتاب فضائل القرآن

کتاب التفسیر

کتاب الجنۃ والجھنم

کتاب البیوع

كتاب النكاح

كتاب آداب الطعام والشراب

كتاب المريض

كتاب الدعاء

كتاب فضائل سيّد الانبياء

کتاب فضائل الصحابة

کتاب الذکر

كتاب علامات الساعة والفتن

كتاب البر

كتاب اللباس

کتاب الحدود

کتاب متفرق المسائل

☆☆☆☆☆

فہرست
(بلحاظِ حروفِ تہجی)

عنوانات	صفحہ
☆مُسْنَدُ عائشة	37
☆مُسْنَدُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ	98
☆مُسْنَدُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ	275
☆مُسْنَدُ أَبِی هُرَيْرَةَ	418
☆أَبُو حَازِمٍ، عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ	530
☆الْحَسَنُ، عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ	554
☆أَبُو عُبَيْدٍ، عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ	561
☆طَاوُسٌ، عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ	562
☆الْأَعْرَجُ، عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ	564

☆☆☆☆☆

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

4851 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا بِسْطَامُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ يَزِيدَ بْنِ حُمَيْدٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، أَنَّ عَائِشَةَ أَقْبَلَتْ ذَاتَ يَوْمٍ مِنَ الْمَقَابِرِ فَقُلْتُ لَهَا: مِنْ أَيْنَ أَقْبَلْتِ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ؟ قَالَتْ: مِنْ قَبْرِ أَخِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، فَقُلْتُ لَهَا: يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ أَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ؟ قَالَتْ: نَعَمْ . كَانَ نَهَى عَنْ زِيَارَتِهَا، وَقَدْ كَانَ نَهَى عَنْ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ أَنْ تُؤْكَلَ فَوْقَ ثَلَاثٍ، ثُمَّ أَمَرَ بِأَكْلِهَا، وَكَانَ نَهَى عَنْ شُرْبِ نَبِيذِ الْجَرِّ

حضرت ابن ابی ملیکہ فرماتے ہیں کہ ایک دن حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا قبرستان سے لوٹیں۔ میں نے آپ رضی اللہ عنہا سے عرض کی: آپ رضی اللہ عنہا کہاں سے لوٹ رہی ہیں' اے ام المومنین! آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اپنے بھائی عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ کی قبر سے۔ میں نے آپ رضی اللہ عنہا سے عرض کی: اے ام المومنین! حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں کو کیا قبروں کی زیارت سے منع نہیں کیا؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: جی ہاں! حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی زیارت سے منع کیا تھا اور قربانی کے گوشت ذخیرہ کرنے سے منع کیا تھا' تین دن سے زیادہ رکھنے پر۔ پھر آپ رضی اللہ عنہا نے اس کے کھانے کا حکم دیا اور گھڑے کی نبیذ سے منع کیا تھا۔

4852 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ صَمْعَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ، يَبْدَأُ قَبْلِي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی برتن سے غسل کرتے تھے' آپؐ پہلے مجھ سے ابتداء کرتے۔

4853 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ، عَنْ لَيْثِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَمْرَةَ قَالَتْ: قِيلَ لِعَائِشَةَ: مَاذَا كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت عمرہ فرماتی ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عرض کی گئی: حضور صلی اللہ علیہ وسلم گھر میں کیا کام کرتے تھے؟ آپ نے فرمایا: آپ بھی وہی کام کرتے تھے جو انسان کرتے تھے' آپ سیتے تھے اور بکری کا دودھ دھوتے اور

4851- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: **1570** قال: حدثنا ابراهيم بن سعيد الجوهري . قال: حدثنا روح . وقال البوصيري في المصباح جلد **2** صفحه **42** هذا اسناد صحيح' رجاله ثقات' بسطام بن مسلم وثقه ابن معين وأبو زرعة وأبو داؤد وغيرهم .

4852- الحديث سبق برقم: **4529** فراجعه .

4853- الحديث سبق برقم: **4634,4828** فراجعه .

وَسَلَّمَ يَعْمَلُ فِي بَيْتِهِ؟ قَالَتْ: كَانَ بَشَرًا مِنَ الْبَشَرِ، يَفْلِي ثَوْبَهُ، وَيَحْلِبُ شَاتَهُ، وَيَخْدُمُ نَفْسَهُ

اپنا کام خود کرتے۔

4854 - حَدَّثَنَا أَبُو طَالِبٍ عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عَاصِمٍ، حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَمُوتُ أَحَدٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَيُصَلِّي عَلَيْهِ أُمَّةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ يَبْلُغُونَ أَنْ يَكُونُوا مِائَةً فَيَشْفَعُوا لَهُ إِلَّا شُفِّعُوا فِيهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمانوں میں سے جو کوئی مر جائے اس پر مسلمانوں میں سے ایک جماعت جنازہ پڑھے' ان کی تعداد سو تک ہو' وہ اس کے لیے شفاعت کریں تو ان کی شفاعت قبول کی جائے گی۔

4855 - حَدَّثَنَا الْجَرَّاحُ بْنُ مَخْلَدٍ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ الْيَمَامِيُّ، حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ ثَوَابٍ، رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْيَمَامَةِ قَالَ: حَدَّثَنِي حُسَيْنُ بْنُ فَادِعٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَيْفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْحِمْيَرِيِّ قَالَ: دَخَلْتُ أَنَا وَرِجَالٌ مَعِي عَلَى عَائِشَةَ فَسَأَلْنَاهَا عَنِ الرَّجُلِ يَمَسُّ فَرْجَهُ فَقَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا أُبَالِي إِيَّاهُ مَسَسْتُ أَوْ أَنْفِي

حضرت سیف بن عبداللہ الحمیری فرماتے ہیں کہ میں اور میرے ساتھ کچھ مرد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے۔ ہم نے اس آدمی کے متعلق پوچھا جو اپنی شرمگاہ کو ہاتھ لگاتا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا: مجھے اس کی کوئی پرواہ نہیں ہے' میں ہاتھ لگاؤں یہاں تک کہ اپنے ناک کو لگاؤں۔

4856 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ، حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا سُئِلَتْ: مَا كَانَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب گھر میں ہوتے تھے تو کیا کرتے تھے؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے کپڑے سی لیتے تھے اور اپنی نعلین

4854- الحديث سبق برقم: **4787,4381** فراجعه .

4855- الحديث في المقصد العلي برقم: **147** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **244** وقال: رواه أبو يعلى من رواية رجل من أهل اليمامة عن حسين بن فادع عن أبيه عن سيف' وهؤلاء كلهم مجهولون' وهو أقل ما يقال فيهم .

4856- الحديث سبق برقم: **4853,4634,4828** فراجعه .

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْمَلُ فِي بَيْتِهِ؟ قَالَتْ: كَانَ يَخِيطُ ثَوْبَهُ، وَيَخْصِفُ نَعْلَهُ، وَيَعْمَلُ مَا يَعْمَلُ الرِّجَالُ فِي بُيُوتِهِمْ

شریف کو سی لیتے تھے جو مرد حضرات اپنے گھر کام کرتے ہیں' وہی کام کرتے تھے۔

4857 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ، حَدَّثَنَا مَهْدِيٌّ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا سُئِلَتْ عَنْ صَلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ: كَانَ يُصَلِّي قَاعِدًا، فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ قَامَ فَقَرَأَ ثَلَاثِينَ آيَةً أَوْ أَرْبَعِينَ آيَةً، ثُمَّ يَرْكَعُ وَيَسْجُدُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ان سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے بارے پوچھا گیا' اُنہوں نے جواب دیا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ کر نفل نماز پڑھا کرتے تھے' پس جب رکوع کرنے کا ارادہ کرتے تو کھڑے ہو کر تیس یا چالیس پڑھتے پھر رکوع اور سجدہ کرتے۔

4858 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، وَحَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي أَبُو حَمْزَةَ، عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ: مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَائِمًا قَبْلَ الْعِشَاءِ، وَلَا لَاغِيًا بَعْدَهَا: إِمَّا ذَاكِرًا فَيَغْنَمُ، وَإِمَّا نَائِمًا فَيَسْلَمُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے' فرماتی ہیں: میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو عشاء کی نماز سے پہلے کبھی سوتے نہیں دیکھا نہ اس کے بعد باتوں میں مشغول ہوتے دیکھا' یا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ذکر کر کے فائدہ اُٹھاتے یا سو کر سلامتی پاتے۔

قَالَ مُعَاوِيَةُ: وَحَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتِ: السَّمَرُ لِثَلَاثَةٍ: لِعَرُوسٍ أَوْ مُسَافِرٍ أَوْ مُتَهَجِّدٌ بِاللَّيْلِ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رات کی بات صرف تین آدمیوں کیلئے جائز ہے: دولہا کیلئے یا مسافر کیلئے یا رات کو اُٹھ کر تہجد ادا کرنے والے کیلئے۔

4859 - حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ سُرَيْجٍ، حَدَّثَنَا

حضرت ابن ابوملیکہ سے روایت ہے' فرماتے ہیں

4857- الحديث سبق برقم: 4703 فراجعه.

4858- الحديث في المقصد العلي برقم: 202. وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 314 وقال: رواه أبو يعلى ورجاله رجال الصحيح.

4859- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 272. وأبو داؤد رقم الحديث: 4099 قال: حدثنا محمد بن سليمان لُوَيْنٌ، وبعضه قرأة عليه.

سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ: بَلَغَ عَائِشَةَ، عَنِ امْرَأَةٍ تَلْبَسُ النَّعْلَيْنِ، فَقَالَتْ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رُجْلَةِ النِّسَاءِ

کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو ایک عورت کی بات پہنچی کہ وہ نعلین پہنتی ہے تو آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں کو مردوں کی شکل بنانے سے منع فرمایا ہے۔

4860 - حَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الْمَلِكِ الْمَكِّيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْعُسَيْلَةُ الْجِمَاعُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عُسیلہ سے مراد جماع ہے۔

4861 - حَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: سُحِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِنَّهُ لَيُخَيَّلُ إِلَيْهِ أَنَّهُ فَعَلَ الشَّيْءَ وَمَا فَعَلَهُ، حَتَّى إِذَا كَانَ ذَاتَ يَوْمٍ، وَهُوَ عِنْدِي، دَعَا اللّٰهَ، وَدَعَا ثُمَّ قَالَ: أَشَعَرْتِ يَا عَائِشَةُ أَنَّ اللّٰهَ قَدْ أَفْتَانِي فِيمَا اسْتَفْتَيْتُهُ فِيهِ؟ قُلْتُ: وَمَا ذَاكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: أَتَانِي مَلَكَانِ، فَجَلَسَ أَحَدُهُمَا عِنْدَ رَأْسِي، وَالْآخَرُ عِنْدَ رِجْلِي، ثُمَّ قَالَ أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ: مَا وَجَعُ الرَّجُلِ؟ قَالَ: مَطْبُوبٌ، قَالَ: مَنْ طَبَّهُ؟ قَالَ: لَبِيدُ بْنُ الْأَعْصَمِ الْيَهُودِيُّ مِنْ بَنِي زُرَيْقٍ، قَالَ: فِي مَاذَا؟ قَالَ: فِي مُشْطٍ وَمُشَاطَةٍ، قَالَ: فَأَيْنَ هُوَ؟ قَالَ: فِي بِئْرِ ذِي أَرْوَانَ . قَالَ: فَذَهَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ إِلَى الْبِئْرِ، فَنَظَرُوا إِلَيْهَا وَنَخْلِهَا، ثُمَّ رَجَعَ إِلَى عَائِشَةَ فَقَالَ:

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر جادو کیا گیا' حتیٰ کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم خیال کرتے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کام کر لیا ہے حالانکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کیا ہوتا تھا یہاں تک کہ ایک دن آیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تھے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی اور بلایا' پھر فرمایا: اے عائشہ! کیا تُو نے محسوس کیا۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ کیا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے پاس دو فرشتے آئے ہیں' پس ان میں سے ایک میرے سر کے پاس بیٹھ گیا اور دوسرا پاؤں کی طرف بیٹھ گیا' پھر ان میں سے ایک نے دوسرے ساتھی سے کہا: اس آدمی کو کیا تکلیف ہے؟ دوسرے نے جواب دیا: اس پر جادو کیا گیا ہے' اس نے کہا: کس نے جادو کیا؟ دوسرے نے جواب دیا: بنوزریق قبیلہ کے لبید بن اعصم یہودی نے کیا ہے۔ پہلے نے کہا: وہ کیا ہے؟ دوسرے نے کہا: ایک کنگھی اور بالوں میں۔ پہلے نے کہا: وہ کہاں ہے؟ دوسرے نے کہا:

4860- الحديث سبق برقم: **4794** فراجعه .

4861- أخرجه الحميدي رقم الحديث: **259** قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد**6**صفحه**50** قال: حدثنا يحيٰى . وفي جلد**6**صفحه**57** قال: حدثنا ابن نُمير .

وَاللّٰهِ كَأَنَّ مَاءَهَا نُقَاعَةُ الْحِنَّاءِ، وَكَأَنَّ نَخْلَهَا رُءُوسُ الشَّيَاطِينِ . قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَأَخْرَجْتَهُ؟ قَالَ: لَا، أَمَّا أَنَا فَقَدْ عَافَانِيَ اللّٰهُ وَشَفَانِي، وَخَشِيتُ أَنْ أُثَوِّرَ عَلَى النَّاسِ مِنْهُ شَرًّا . فَأَمَرَ بِهَا فَدُفِنَتْ

ذی اروان کے کنویں میں۔ راوی کا بیان ہے؟ پس نبی کریم ﷺ اپنے صحابہ کرام کو لے کر اس کنویں پر گئے' پس سب نے اس کو اور اس کی کھجوروں کو دیکھا' پھر آپ ﷺ نے حضرت عائشہ کی طرف رجوع کیا اور فرمایا: قسم بخدا! اس کا پانی گویا کہ مہندی کا برتن ہے اور اس کے درخت گویا کہ شیطانوں کے سر ہیں۔ میں نے عرض کی: آپ نے اس کو نکالا' اے اللہ کے رسول! آپ نے فرمایا: نہیں! بہرحال اللہ نے مجھے عافیت بخشی اور شفا دی' مجھے خطرہ ہے اس کے اثرات لوگوں پر نہ ہوں' پس آپ ﷺ کے حکم سے اسے دفن کر دیا گیا۔

4862 - حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ سُرَيْجٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا فُضَيْلٌ أَبُو مُعَاذٍ، عَنْ أَبِي حَرِيزٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يُزَوِّجَ امْرَأَةً مِنْ نِسَائِهِ قَالَ: إِنَّ فُلَانَ ابْنَ فُلَانٍ يَخْطُبُ فُلَانَةَ ابْنَةَ فُلَانٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ جب کسی عورت سے شادی کرنا چاہتے تو فرماتے: بے شک فلاں کے بیٹے فلاں' فلاں کی بیٹی فلانی کو نکاح کی دعوت دیتا ہے۔

4863 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُطِيعٍ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنِ الْعَوَّامِ، عَمَّنْ حَدَّثَهُ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: لَمَّا أَسَّسَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسْجِدَ الْمَدِينَةِ جَاءَ بِحَجَرٍ فَوَضَعَهُ، وَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ بِحَجَرٍ فَوَضَعَهُ، وَجَاءَ عُمَرُ بِحَجَرٍ فَوَضَعَهُ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' کہ جب حضور ﷺ نے مسجد کی بنیاد رکھی، مدینہ پاک میں۔ آپ ﷺ کے پاس ایک پتھر لایا گیا۔ آپ ﷺ نے اس کو رکھا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ ایک پتھر لائے' آپ نے اس کو رکھا اور حضرت عمر آئے' پتھر لے کر آپ نے رکھا' حضرت

4862- الحديث في المقصد العلي برقم: **761** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **4** صفحه **278** وقال: رواه أحمد' وأبو يعلى' وفيه أيوب بن عتبة وهو ضعيف' وقد وثق .

4863- الحديث في المقصد العلي برقم: **845** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **5** صفحه **176** وقال: رواه أبو يعلى' عن العوام بن حوشب عمن حدثه عن عائشة' ورجاله رجال الصحيح' غير التابعي' فانه لم يسم .

وَجَاءَ عُثْمَانُ بِحَجَرٍ فَوَضَعَهُ . قَالَتْ: فَسُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ: هٰذَا أَمْرُ الْخِلَافَةِ مِنْ بَعْدِي

عثمان آئے، پتھر لے کر آپ نے اس کو رکھا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اس کے متعلق حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: میرے بعد خلافت کا معاملہ اسی طرح ہوگا۔

4864 - حَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي هِشَامٍ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ وَهُوَ قَاعِدٌ، فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ قَامَ قَدْرَ مَا يَقْرَأُ إِنْسَانٌ أَرْبَعِينَ آيَةً

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ کر نماز پڑھتے تھے، جب رکوع کرنے کا ارادہ کرتے، آپ کھڑے ہوتے، اتنی مقدار میں کہ جتنا کوئی انسان چالیس آیتیں پڑھ لیتا ہے۔

4865 - حَدَّثَنَا مُجَاهِدٌ، حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ سُوَيْدِ بْنِ غَيْلَانَ الثَّقَفِيِّ، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ، عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ: كُنَّا نَخْرُجُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ تَضَمَّخْنَا بِالزَّعْفَرَانِ وَالْوَرْسِ، وَقَدْ أَحْرَمْنَا فَنَعْرَقُ فَيَسِيلُ عَلَى وُجُوهِنَا، فَيَرَاهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا يَعِيبُ ذٰلِكَ عَلَيْنَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلے۔ ہم نے اپنے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو زعفران اور ورس کے ساتھ رنگا ہوا تھا۔ ہم نے احرام باندھا ہوا تھا۔ وہ ہمارے چہروں پر گر رہا تھا۔ اس کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا اور ہم پر کوئی عیب نہیں لگایا۔

4866 - حَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ أَبُو مَسْعُودٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ، قَالَ: قُلْتُ لِعَائِشَةَ: أَيُّ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ أَحَبَّ إِلَيْهِ؟

حضرت عبداللہ بن شقیق فرماتے ہیں: میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عرض کی: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں سے آپ کو کون پسند تھا؟ فرمایا: حضرت ابوبکر! میں نے عرض کی: اس کے بعد کون؟ فرمایا: عمر! راوی

4864- الحديث سبق برقم: **4857,4703** فراجعه .

4865- أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: **1830** من طريق الحسين بن الجنيد الدامغاني' حدثنا أبو أسامة قال: أخبرني عمر بن سويد الثقفي به .

4866- الحديث سبق برقم: **4713** فيه .

قَالَتْ: أَبُو بَكْرٍ . قَالَ: قُلْتُ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَتْ: ثُمَّ عُمَرُ . قَالَ: قُلْتُ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَتْ: ثُمَّ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ قَالَ: قُلْتُ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: فَسَكَتَتْ

کہتے ہیں کہ میں نے عرض کی: پھر کون؟ فرمایا: ابوعبیدہ بن جراح۔ راوی کا بیان ہے کہ میں نے کہا: پھر کون؟ تو آپ خاموش ہوگئیں۔

4867 - حَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، وَيَزِيدُ قَالَا: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو اللَّيْثِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَأَنَا مُعْتَرِضَةٌ أَمَامَهُ فِي الْبَيْتِ، فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يُوتِرَ غَمَزَنِي بِرِجْلِهِ وَقَالَ: تَنَحَّيْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے تھے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے آگے لیٹی ہوتی تھی، گھر میں جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم وتر پڑھنے کا ارادہ کرتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پاؤں کے ساتھ جھنجھوڑتے تھے اور فرمایا: ہٹ جا۔

4868 - حَدَّثَنَا مُجَاهِدٌ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْدَى إِلَى الْبَيْتِ مَرَّةً غَنَمًا فَقَلَّدَهَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خانہ کعبہ کی طرف قربانی بھیجی بکری کی۔ اس کو قلادہ پہنایا ہوا تھا۔

4869 - حَدَّثَنَا مُجَاهِدٌ، حَدَّثَنَا مُعَاذٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ ذَكْوَانَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اسْتَأْمِرُوا النِّسَاءَ فِي أَبْضَاعِهِنَّ . قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ فَالْبِكْرُ تَسْتَحِي؟ قَالَ: سُكُوتُهَا إِقْرَارُهَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عورتوں کی شرمگاہوں کا فیصلہ کرنے میں، یعنی ان کے نکاح کے وقت ان سے مشورہ کرو۔ صحابہ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! کنواری عورت تو حیاء کرتی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کی خاموشی ہی اس کا اقرار ہے۔

4870 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ الْأَزْدِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے روایت کرتی ہیں کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم جنبی حالت میں سونا

4867- أخرجه مالك (الموطأ) صفحه **93** عن أبي النضر مولى عمر بن عبيد الله .

4868- أخرجه الحميدي رقم الحديث: **217** قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد **6** صفحه **41** قال: حدثنا سفيان .

4869- الحديث سبق برقم: **4784** فراجعه .

4870- الحديث سبق برقم: **4763** فراجعه .

الزُّهْرِيّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ وَهُوَ جُنُبٌ تَوَضَّأَ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ، وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَأْكُلَ غَسَلَ يَدَيْهِ ثُمَّ أَكَلَ

چاہتے تو وضو فرماتے' جو نماز کی طرح کا وضو ہوتا اور جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھانا چاہتے تو ہاتھ دھوتے پھر کھا لیتے۔

4871 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعْجِبُهُ الْحَلْوَاءُ وَالْعَسَلُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم میٹھا اور شہد کو پسند کرتے تھے۔

4872 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ الْأَزْدِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ لِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي لَأَعْلَمُ إِذَا كُنْتِ عَلَيَّ غَضْبَى، وَإِذَا كُنْتِ عَنِّي رَاضِيَةً . إِذَا كُنْتِ عَلَيَّ غَضْبَى قُلْتِ: لَا . وَرَبِّ إِبْرَاهِيمَ، وَإِذَا كُنْتِ عَنِّي رَاضِيَةً قُلْتِ: لَا . وَرَبِّ مُحَمَّدٍ قَالَتْ: أَجَلْ . وَاللّٰهِ مَا أَهْجُرُ إِلَّا اسْمَكَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: میں ضرور جان لیتا ہوں جب تم مجھ پر غصے ہو اور جب تم مجھ سے راضی ہوں' جب تم مجھ پر غصے ہو تو تم کہتی ہو: ''لا'' (نہیں) ابراہیم کے رب کی قسم! اور جب تم مجھ سے خوش ہو تو کہتی ہو: نہیں! محمد کے رب کی قسم! آپ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: جی ہاں! قسم بخدا! میں صرف آپ کا نام ہی چھوٹی ہوں (آپ کو تو نہیں چھوڑتی)۔

4873 - حَدَّثَنَاهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الرُّومِيِّ، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي لَأَعْلَمُ إِذَا كُنْتِ عَنِّي رَاضِيَةً، وَإِذَا كُنْتِ عَلَيَّ غَضْبَى . قَالَتْ: قُلْتُ: مِنْ أَيْنَ تَعْرِفُ ذٰلِكَ؟ قَالَ: إِذَا كُنْتِ عَنِّي رَاضِيَةً قُلْتِ: لَا، وَرَبِّ مُحَمَّدٍ .

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: میں ضرور جان لیتا ہوں جب تم مجھ پر غصے ہو اور جب تم مجھ سے راضی ہو' جب تم مجھ پر غصے ہو تو کہتی ہو: نہیں! ابراہیم کے رب کی قسم! اور جب تم مجھ سے خوش ہو تو کہتی ہو: نہیں! محمد کے رب کی قسم! آپ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: جی ہاں! قسم بخدا! میں صرف

4871- الحديث سبق برقم: **4722** فراجعه . وهذا الحديث سقط من (س) .

4872- أخرجه أحمد جلد **6** صفحه **30** قال: حدثنا عباد بن عباد .

4873- الحديث سبق برقم: **4872** فراجعه .

وَإِذَا كُنْتِ عَلَيَّ غَضْبَى قُلْتِ: لَا، وَرَبِّ إِبْرَاهِيمَ. قُلْتُ: أَجَلْ. وَاللّٰهِ مَا أَهْجُرُ إِلَّا اسْمَكَ

آپ کا نام ہی چھوڑتی ہوں' آپ کو تو نہیں چھوڑتی۔

4874 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الرُّومِيِّ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تَغْتَسِلُ هِيَ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ وہ اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی برتن سے غسل کرتے تھے۔

4875 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الرُّومِيِّ، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ الْحَلْوَاءَ وَالْعَسَلَ، فَكَانَ إِذَا صَلَّى الْعَصْرَ دَارَ عَلَى نِسَائِهِ فَيَدْنُو مِنْهُنَّ، فَدَخَلَ عَلَى حَفْصَةَ فَاحْتَبَسَ عِنْدَهَا أَكْثَرَ مِمَّا كَانَ يَحْتَبِسُ، فَسَأَلْتُ عَنْ ذَلِكَ فَقِيلَ لِي: أَهْدَتْ لَهَا امْرَأَةٌ مِنْ قَوْمِهَا عُكَّةَ عَسَلٍ، فَسَقَتِ النَّبِيَّ شَرْبَةً. فَقُلْتُ: أَمَا وَاللّٰهِ لَنَحْتَالَنَّ لَهُ، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِسَوْدَةَ قُلْتُ: إِذَا دَخَلَ عَلَيْكِ فَإِنَّهُ سَيَدْنُو فَقُولِي لَهُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَكَلْتَ مَغَافِيرَ؟ فَإِنَّهُ سَيَقُولُ لَكِ: سَقَتْنِي حَفْصَةُ شَرْبَةَ عَسَلٍ. فَقُولِي لَهُ: جَرَسَتْ نَحْلُهُ الْعُرْفُطَ، وَسَأَقُولُ ذَلِكَ لَهُ، وَقُولِي أَنْتِ يَا صَفِيَّةُ. فَلَمَّا دَخَلَ عَلَى سَوْدَةَ قَالَتْ: تَقُولُ سَوْدَةُ: وَاللّٰهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَقَدْ ذَكَرْتُ أَنْ أُبَادِئَهُ بِالَّذِي قُلْتِ وَإِنَّهُ لَعَلَى الْبَابِ فَرَقًا مِنْكِ. فَلَمَّا دَنَا قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَكَلْتَ مَغَافِيرَ؟ قَالَ: لَا. قُلْتُ: مَا هَذِهِ الرِّيحُ؟ قَالَ:

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم حلوا اور شہد پسند فرماتے تھے' پس جب آپ عصر کی نماز ادا کر لیتے تو اپنی ازواجِ مطہرات کے پاس تشریف لے جاتے' پس ان کے قریب ہوتے' پس حضرت حفصہ کے پاس تشریف لائے' پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس ٹھہر گئے' اس سے زیادہ جتنا پہلے ٹھہرا کرتے تھے۔ پس میں نے اس بارے سوال کیا تو مجھ سے کہا گیا: اس کی قوم سے ایک عورت نے اُسے شہد کی کپی بطور تحفہ دی ہے تو اس نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو شہد کا شربت پلایا ہے۔ پس میں نے کہا: بہرحال قسم بخدا! ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے کوئی حیلہ ضرور کریں گی' پس میں نے اس بات کا تذکرہ حضرت سودہ سے کیا' میں نے کہا: جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم تیرے پاس تشریف لائیں کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم تیرے قریب ہوں گے تو تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کرنا: اے اللہ کے رسول! آپ نے مغافیر کھایا ہے؟ کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم تجھ سے فرمائیں گے: حضرت حفصہ نے مجھے شہد کا شربت پلایا ہے' تو عرض کرنا: اس شہد کی مکھیوں نے مغافیر کھائی ہوگی۔ میں

4874- الحديث سبق برقم: 4467,4412 فراجعه.

4875- الحديث سبق برقم: 4871,4722 فراجعه.

سَقَتْنِي حَفْصَةُ شَرْبَةَ عَسَلٍ . قَالَتْ: قُلْتُ: جَرَسَتْ نَحْلُهُ الْعُرْفُطَ . فَلَمَّا دَخَلَ عَلَيَّ قُلْتُ لَهُ مِثْلَ ذٰلِكَ، ثُمَّ دَخَلَ عَلَى صَفِيَّةَ فَقَالَتْ لَهُ مِثْلَ ذٰلِكَ . فَلَمَّا دَخَلَ عَلَى حَفْصَةَ قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَسْقِيكَ؟ قَالَ: لَا حَاجَةَ لِي بِهِ . قَالَ: تَقُولُ سَوْدَةُ: سُبْحَانَ اللّٰهِ لَقَدْ حَرَمْنَاهُ . قَالَتْ: قُلْتُ: اسْكُتِي

بھی آپ ﷺ سے یہی عرض کروں گی اور اے صفیہ! تم بھی یہی عرض کرنا۔ پس جب آپ ﷺ حضرت سودہ کے پاس تشریف لائے تو آپ فرماتی ہیں: حضرت سودہ کہنے لگیں: اس ذات کی قسم جس کے سوا کوئی معبود نہیں! میں نے وہی بات کہی جو تُو نے بتائی تھی' آپ تجھ سے فاصلے پر دروازے کے پاس تھے' پس جب آپ ﷺ قریب ہوئے' کہا: اے اللہ کے رسول! آپ نے مغافیر کھایا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں! میں نے عرض کی: یہ بدبو کیسی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے حضرت حفصہ نے شہد کا شربت پلایا ہے۔ فرماتی ہیں: میں نے عرض کی: اس کی مکھیوں نے عرفط کے پودے کی کلیوں سے شہد لیا۔ پس جب میرے پاس آئے تو میں نے بھی وہی بات عرض کی' پھر حضرت صفیہ کے پاس تشریف لے گئے تو اُنہوں نے بھی اسی کی مثل عرض کیا۔ پس جب آپ ﷺ حضرت حفصہ کے پاس تشریف لائے تو انہوں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! میں آپ کو پلاؤں؟ فرمایا: نہیں! مجھے ضرورت نہیں۔ حضرت سودہ نے کہا: سبحان اللہ! ہم نے آپ کو محروم کر دیا۔ حضرت عائشہ نے کہا: خاموش رہو۔

4876 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الرُّومِيِّ، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: تَزَوَّجَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا بِنْتُ سِتِّ سِنِينَ، وَبَنَى بِي وَأَنَا بِنْتُ

حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں: میری عمر چھ سال تھی' مجھ سے رسول کریم ﷺ نے نکاح کیا' نو سال کی عمر میں رخصتی ہوئی' پس ہم مدینے آئے تو میں ایک ماہ ٹھہری' میرے بال جمیمہ ہو گئے' حضرت اُم رومان

4876- الحديث سبق برقم: 4654,4581 فراجعه .

تِسْعِ سِنِينَ، فَقَدِمْنَا الْمَدِينَةَ فَوُعِكْتُ شَهْرًا، فَوَفَى شَعْرِى جُمَيْمَةً، فَأَتَتْنِى أُمُّ رُومَانَ، وَأَنَا عَلَى أُرْجُوحَةٍ، فَصَرَخَتْ بِى فَأَتَيْتُهَا، وَمَا أَدْرِى مَاذَا يُرَادُ مِنِّى، فَأَخَذَتْ بِيَدِى فَأَوْقَفَتْنِى عَلَى الْبَابِ، فَقُلْتُ: هَهْ هَهْ حَتَّى ذَهَبَ نَفَسِى، فَأَدْخَلَتْنِى بَيْتًا فَإِذَا نِسْوَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ، فَقُلْنَ لِى: عَلَى الْخَيْرِ وَالْبَرَكَةِ عَلَى خَيْرِ طَائِرٍ، فَأَسْلَمَتْنِى إِلَيْهِنَّ فَغَسَلْنَ رَأْسِى وَأَصْلَحْنَنِى، فَلَمْ يَرُعْنِى إِلَّا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَسْلَمْنَنِى

میرے پاس آئیں اس حال میں کہ میں جھولے پر تھی۔ پس اس نے میرے نام سے بلند آواز لگائی، پس میں اس کے پاس آئی، مجھے اندازہ نہ ہو سکا کہ مجھ سے کیا مقصود تھا، پس اس نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے دروازے پر لا کر کھڑا کر دیا، میرے منہ سے افسوسناک آواز نکلی حتیٰ کہ میری جان نکلنے پہ آ گئی، وہ مجھے کمرے کے اندر لے گئی، اچانک میری نگاہ پڑی تو وہاں انصاری عورتیں موجود تھیں، پس اُنہوں نے میرے لیے کہا: خیر و برکت پر اور نیک شگون پر۔ پس اُم رومان نے مجھے ان کے حوالے کر دیا، انہوں نے میرا سر دھویا اور میری حالت درست کی۔ پس رسول کریم ﷺ سے ہی ڈر اور رعب محسوس ہو، پس اُنہوں نے مجھے (آپ ﷺ) کے سپرد کر دیا۔

4877 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُوسَى، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عَائِشَةَ ابْنَةِ طَلْحَةَ، عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ: وَاللّٰهِ إِنِّى لَفِى بَيْتِى ذَاتَ يَوْمٍ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ فِى الْفِنَاءِ، وَالسِّتْرُ بَيْنِى وَبَيْنَهُمْ إِذْ أَقْبَلَ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى رَجُلٍ يَمْشِى عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ قَدْ قَضَى نَحْبَهُ فَلْيَنْظُرْ إِلَى طَلْحَةَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں ایک دن اپنے گھر میں تھی کہ حضور ﷺ اور آپ ﷺ کے صحابہ کرام) صحن میں تھے۔ میرے اور ان کے درمیان پردہ تھا۔ اچانک طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ آئے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو پسند ہو ایسے آدمی کو دیکھے جو زمین پر چلتا ہے اس کا فیصلہ ہو چکا ہے وہ طلحہ کی طرف دیکھے۔

4878 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اللہ کی قسم! میں

4877- الحديث فى المقصد العلى برقم: **1348** ـ وأورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد **9** صفحه **148** وقال: رواه أبو يعلى والطبرانى فى الأوسط، وفيه: صالح بن موسى وهو متروك ـ

4878- الحديث فى المقصد العلى برقم: **1296** ـ وأورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد **9** صفحه **40** وقال: قلت:

صَالِحُ بْنُ مُوسَى، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ، عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ: وَاللّٰهِ إِنِّي لَفِي بَيْتِي ذَاتَ يَوْمٍ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْفِنَاءِ وَأَصْحَابُهُ، وَالسِّتْرُ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ إِذْ أَقْبَلَ أَبُو بَكْرٍ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى عَتِيقٍ مِنَ النَّارِ فَلْيَنْظُرْ إِلَى أَبِي بَكْرٍ . وَإِنَّ اسْمَهُ الَّذِي سَمَّاهُ أَهْلُهُ لَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ، فَغَلَبَ عَلَيْهِ اسْمُ عَتِيقٍ

اپنے گھر میں تھی ایک دن رسول اللہ ﷺ صحن میں تھے۔ میرے اور ان کے درمیان پردہ تھا۔ اچانک حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ آئے تو حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو پسند ہو کہ وہ جہنم سے آزاد آدمی کی طرف دیکھے وہ ابوبکر رضی اللہ عنہ کی طرف دیکھ لے۔ حضرت ابوبکر کا نام آپ کے گھر والوں نے عبداللہ بن عثمان رکھا تھا' آپ کا عتیق نام زیادہ مشہور ہوگیا۔

4879 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ دَاوُدَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ هَذِهِ الْآيَةِ الَّتِي فِيهَا الرُّؤْيَةُ، فَقَالَتْ: أَنَا أَعْلَمُ هَذِهِ الْأُمَّةِ بِهَذِهِ، وَأَنَا سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ . قَالَ: رَأَيْتُ جِبْرِيلَ . ثُمَّ قَالَتْ: مَنْ زَعَمَ أَنَّ مُحَمَّدًا رَأَى رَبَّهُ فَقَدْ أَعْظَمَ الْكَذِبَ عَلَى اللّٰهِ

حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اس آیت کے متعلق پوچھا جس میں دیکھنے کا ذکر ہے؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں زیادہ جانتی ہوں اس امت سے اس کو۔ میں نے حضور ﷺ سے پوچھا، اس کے متعلق۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے جبرائیل علیہ السلام کو دیکھا ہے۔ پھر فرمایا: جس کا گمان نہ ہو کہ آپ نے اللہ کو دیکھا ہے، اس نے اللہ پر بہت بڑا جھوٹ بولا ہے۔

4880 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ: قُلْتُ لَهَا: يَا أُمَّتَاهُ - يَعْنِي عَائِشَةَ - هَلْ رَأَى مُحَمَّدٌ رَبَّهُ؟ فَقَالَتْ: لَقَدْ قَفَّ شَعْرِي مِمَّا قُلْتَ

حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: اے ماں! یعنی حضرت عائشہ' کیا محمد ﷺ نے اپنے رب کو دیکھا؟ تو اُنہوں نے کہا: جو تُو نے کہا اس کے ڈر سے میرے بال کھڑے ہو گئے۔

4881 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے

بعضه رواه الترمذی . رواه أبو یعلیٰ' وفیه: صالح بن موسیٰ بن طلحة وهو ضعیف .

4879- أخرجه أحمد جلد**6**صفحه**236** قال: حدثنا یزید . قال: أخبرنا داؤد عن عامر .

4880- أخرجه مسلم رقم الحدیث: **289** من طریق ابن نمیر حدثنی أبی' حدثنا اسماعیل...... به .

إِسْمَاعِيلَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: رَأَى جِبْرِيلَ فِي صُورَتِهِ مَرَّتَيْنِ

حضرت جبرائیل علیہ السلام کو اصل صورت میں دومرتبہ دیکھا۔

4882 - حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ زَنْجَلَةَ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ: سَأَلْتُ الزُّهْرِيَّ: أَيُّ أَزْوَاجِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعَاذَتْ مِنْهُ؟ قَالَ: أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ بِنْتَ الْجَوْنِ الْكِلَابِيَّةَ لَمَّا أُدْخِلَتْ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَنَا مِنْهَا قَالَتْ: أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْكَ قَالَ: لَقَدْ عُذْتِ بِمَعَاذٍ الْحَقِّ بِأَهْلِكِ

حضرت امام اوزاعی فرماتے ہیں: میں نے امام زہری سے سوال کیا: رسول کریم ﷺ کی ازواج مطہرات میں سے کس زوجہ محترمہ نے آپ ﷺ کی پناہ مانگی؟ انہوں نے کہا: مجھے عروہ نے خبر دی' اُنہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا کہ جون کلابیہ کی بیٹی جب رسول کریم ﷺ پر داخل کی گئی تو آپ ﷺ اس کے قریب ہوئے' اس نے کہا: میں آپ کے واسطے سے' اللہ کی پناہ مانگتی ہوں' آپ ﷺ نے فرمایا: تُو نے اپنے اہل کے ساتھ حقیقی پناہ گاہ کی پناہ لی ہے۔

4883 - حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ فُضَيْلِ بْنِ عِيَاضٍ، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ سُعَيْرِ بْنِ الْخِمْسِ، حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كُنَّا نَضَعُ سِوَاكَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ طُهُورِهِ ـ قَالَتْ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا تَدَعُ السِّوَاكَ ـ قَالَ: أَجَلْ لَوْ أَنِّي أَقْدِرُ عَلَى أَنْ يَكُونَ ذَلِكَ مِنِّي عِنْدَ كُلِّ شَفْعٍ مِنْ صَلَاتِي لَفَعَلْتُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے لیے مسواک رکھتے تھیں وضو کے پانی کے ساتھ۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ مسواک نہیں چھوڑتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! اگر میں قادر ہوتا کہ میری نماز کی ہر دو رکعت کے وقت مسواک موجود ہوتو میں ضرور کرتا۔

4884 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے

4882- أخرجه البخارى جلد7صفحه53 قال: حدثنا الحميدى ـ وابن ماجة رقم الحديث: 2050 قال: حدثنا عبد الرحمٰن بن ابراهيم الدمشقى ـ

4883- الحديث فى المقصد العلى برقم: 402 ـ وأورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد2صفحه98 وقال: رواه أبو يعلى وفيه السرى بن اسماعيل وهو متروك ـ

4884- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 250 قال: حدثنا سفيان ـ قال: حدثنا الزهرى' عن عروة' فذكره ـ

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا نَفَعَنَا مَالٌ مَا نَفَعَنَا مَالُ أَبِي بَكْرٍ

فرمایا: مجھے کسی کے مال نے نفع نہیں دیا جتنا ابوبکر کے مال نے دیا ہے۔

4885 - حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ، حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيٍّ . قَالَ هُشَيْمٌ: وَالسُّلْطَانُ وَلِيُّ مَنْ لَا وَلِيَّ لَهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ولی کی اجازت کے بغیر نکاح نہیں ہے۔ حضرت ہشیم فرماتے ہیں کہ بادشاہ اس کا ولی ہے جس کا کوئی ولی نہیں۔

4886 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّقِّيُّ، حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيٍّ، وَالسُّلْطَانُ وَلِيُّ مَنْ لَا وَلِيَّ لَهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ولی کی اجازت کے بغیر نکاح نہیں ہے اور بادشاہ اس کا ولی ہے جس کا کوئی ولی نہیں ہے۔

4887 - حَدَّثَنَا أَبُو رَبِيعٍ الْعَتَكِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: إِنْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَدْخُلُ عَلَيَّ وَأَنَا أَلْعَبُ بِاللُّعَبِ فَيَجْلِسُ عِنْدِي يَنْظُرُ إِلَيَّ طَوِيلًا ثُمَّ يَقُومُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ میرے پاس آتے اس حالت میں کہ میں اپنے کھلونوں کے ساتھ کھیل رہی ہوتی۔ آپ ﷺ میرے پاس بیٹھ جاتے' دیر تک میری طرف دیکھتے رہتے پھر آپ کھڑے ہو جاتے۔

4888 - حَدَّثَنَا أَبُو رَبِيعٍ، حَدَّثَنَا أَبُو

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے

4885- الحديث سبق برقم: **4673** فراجعه .

4886- الحديث سبق برقم: **4885,4673** فراجعه .

4887- أخرجه الحميدى رقم الحديث: **260** قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد**6**صفحه**57** قال: حدثنا ابن نمير . وفى جلد**6**صفحه**166** قال: حدثنا عبد الرزاق . قال: حدثنا معمر .

4888- أخرجه أحمد جلد **6**صفحه**30** . ومسلم جلد **7**صفحه**17** قال: حدثنا يحيىٰ بن يحيىٰ . والبخارى جلد **7** صفحه**171** قال: حدثنا موسىٰ بن اسماعيل . قال: حدثنا عبد الواحد .

شِهَابٍ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرُّقَى مِنَ الْحُمَةِ

بخار کے دم کی رخصت دی۔

4889 - أَخْبَرَنِي أَبُو يَعْلَى أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنَّى الْمَوْصِلِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى الْقَطَّانُ، عَنْ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُسْلِمٍ قَالَ: قَالَ مَسْرُوقٌ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: صَنَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّةً أَمْرًا فَرَخَّصَ فِيهِ، فَبَلَغَهُ أَنَّ رِجَالًا تَنَزَّهُوا عَنْهُ، فَقَامَ فَخَطَبَ فَقَالَ: مَا بَالُ رِجَالٍ عَلِمُوا أَنِّي قَدْ صَنَعْتُ شَيْئًا فَتَرَخَّصْتُ فِيهِ فَتَنَزَّهُوا عَنْهُ، وَاللَّهِ لَأَنَا أَعْلَمُهُمْ بِاللَّهِ، وَأَشَدُّهُمْ لَهُ خَشْيَةً

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ ایک حکم دے کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میں رخصت دی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم تک یہ بات پہنچی کہ کچھ لوگ اس سے پرہیز کرتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور یہ خطبہ دیا، فرمایا: کیا حال ہوگا ان مردوں کا جن کو معلوم ہوا کہ میں نے ایک کام کیا ہے پھر اس میں رخصت دی وہ اس سے پرہیز کرتے ہیں۔ اللہ کی قسم! میں اللہ کو ان سب سے زیادہ جانتا ہوں ان کی نسبت زیادہ ڈرتا ہوں۔

4890 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ طَرِيفٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُمْ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ كُلَّهُ ۔ قَالَتْ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَحَبُّ الشُّهُورِ إِلَيْكَ أَنْ تَصُومَهُ شَعْبَانُ ۔ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ يَكْتُبُ عَلَى كُلِّ نَفْسٍ مَيِّتَةٍ تِلْكَ السَّنَةَ، فَأُحِبُّ أَنْ يَأْتِيَنِي أَجَلِي وَأَنَا صَائِمٌ .

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم شعبان کے مکمل روزے رکھتے تھے۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ کو شعبان کا مہینہ زیادہ پسند کیوں ہے باقی مہینوں سے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اس سال جس نے مرنا ہوتا ہے اس کے متعلق لکھ دیتا ہے میں پسند کرتا ہوں میری موت اس حالت میں آئے کہ میں سے ہوں۔

4891 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

4889- أخرجه أحمد جلد 6صفحه45 قال: حدثنا أبو معاوية ۔ وفي جلد 6صفحه181 قال: حدثنا عبد الرحمٰن، عن سفيان ۔ والبخاري جلد8صفحه31 وجلد9صفحه120 ۔

4890- الحديث في المقصد العلي برقم: 540 ۔ وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد3صفحه192 وقال: قلت: في الصحيح طرف منه ۔ رواه أبو يعلى وفيه: مسلم بن خالد الزنجي وفيه كلام وقد وثق ۔

الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَعْتَكِفَ صَلَّى الصُّبْحَ فَدَخَلَ مُعْتَكَفَهُ، فَلَمَّا كَانَ صَبِيحَةَ إِحْدَى وَعِشْرِينَ انْصَرَفَ مِنَ الصُّبْحِ فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ فَرَأَى أَخْبِيَةً: خِبَاءَ عَائِشَةَ وَكَانَتِ اسْتَأْذَنَتْهُ وَحَفْصَةَ وَزَيْنَبَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: آلْبِرَّ تُرِدْنَ بِهِنَّ؟ فَأَخَّرَ اعْتِكَافَهُ إِلَى شَوَّالٍ

جب اعتکاف بیٹھنے کا ارادہ فرماتے تو صبح کی نماز پڑھ کر اپنی اعتکاف والی جگہ میں تشریف لے آتے، پس جب آپ ﷺ نے اکیس کی صبح کی تو نماز کے بعد مسجد میں داخل ہوئے تو آپ ﷺ نے خیمے دیکھے، حضرت عائشہ کا خیمہ، اُنہوں نے اجازت مانگ لی تھی، حضرت حفصہ اور حضرت زینب کے خیمے، پس نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تم نے ان کے ساتھ کس نیکی کا ارادہ کیا ہے؟ آپ ﷺ نے اپنا اعتکاف ہی شوال تک مؤخر کر دیا۔

4892 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مَسْرُوقٍ، قَالَ: قَالَتْ عَائِشَةُ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الِالْتِفَاتِ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ: هُوَ اخْتِلَاسٌ يَخْتَلِسُهُ الشَّيْطَانُ مِنْ صَلَاةِ الْعَبْدِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے پوچھا نماز میں اِدھر اُدھر متوجہ ہونے کے متعلق؟ آپ ﷺ فرمایا: وہ اُچکنا ہے، شیطان بندہ کی نماز سے اپنا حصہ اُچک لیتا ہے۔

4893 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ، أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ هَانِءٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا: نَاوِلِينِي رِدَائِي . فَنَاوَلَتْهُ فَخَرَجَ فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ، وَاجْتَمَعَ النَّاسُ إِلَيْهِ فَقَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ اللَّهَ يَقُولُ: لَتَأْمُرُنَّ بِالْمَعْرُوفِ وَلَتَنْهَوُنَّ عَنِ الْمُنْكَرِ قَبْلَ أَنْ تُجْدِبُوا فَتَسْتَسْقُونَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے چادر دو! میں نے اس کو پکڑا اور آپ کو دی۔ آپ ﷺ نکلے منبر پر چڑھے۔ صحابہ کرام آپ ﷺ کے پاس جمع ہو گئے، آپ ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! بے شک اللہ تعالیٰ فرماتا ہے تم ضرور نیکی کا حکم دو اور برائی سے منع کرو۔ اس سے پہلے کہ تم بارش مانگو اور بارش نہ ہو، تم ضرور نیکی کا حکم دو اور برائی سے منع کرو اس سے پہلے کہ تم دعا کرو اور تمہاری دعا قبول نہ ہو۔

4892- الحديث سبق برقم: **4614** فراجعه .

4893- أخرج بعضه ابن ماجة رقم الحديث: **4004** من طريق أبي بكر، حدثنا معاوية بن هشام، عن هشام ابن سعد، عن عمر بن عثمان بن هانئ، عن عاصم بهذا السند .

فَلا تُسْقَوْنَ ۔ أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ اللَّهَ يَقُولُ لَتَأْمُرُنَّ بِالْمَعْرُوفِ وَلَتَنْهَوُنَّ عَنِ الْمُنْكَرِ قَبْلَ أَنْ تَدْعُوا فَلَا يُسْتَجَابُ لَكُمْ

4894 - قَالَ: سَأَلْتُ عَبْدَ الْأَعْلَى عَنْ حَدِيثِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ فَقَالَ: هَذَا خَطَأٌ، وَحَدَّثَنِي بِهِ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَتِيقٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: السِّوَاكُ مَطْهَرَةٌ لِلْفَمِ مَرْضَاةٌ لِلرَّبِّ

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسواک منہ کے لیے پاک کرنے کا ذریعہ ہے اور رب کی رضا حاصل کرنے کا بھی ذریعہ ہے۔

4895 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا أَيْضًا الدَّرَاوَرْدِيُّ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَتِيقٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: السِّوَاكُ مَطْهَرَةٌ لِلْفَمِ مَرْضَاةٌ لِلرَّبِّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسواک منہ کو پاک کرنے والی اور رب کو راضی کرنے والی ہے۔

4896 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ: (وَالَّذِينَ يُؤْتُونَ مَا آتَوْا وَقُلُوبُهُمْ وَجِلَةٌ أَنَّهُمْ إِلَى رَبِّهِمْ رَاجِعُونَ) (المؤمنون: 60) قَالَ: قَالَ: يَا بِنْتَ الصِّدِّيقِ - أَوْ يَا بِنْتَ أَبِي بَكْرٍ - الَّذِينَ يُصَلُّونَ وَيَصُومُونَ وَهُمْ يَفْرَقُونَ أَنْ لَا تُتَقَبَّلَ مِنْهُمْ، وَيَتَصَدَّقُونَ وَيَفْرَقُونَ أَنْ لَا تُتَقَبَّلَ مِنْهُمْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے بارے میں فرمایا: ''اور وہ لوگ جنہوں نے (اللہ کے راستے میں) جو کچھ دیا اس حال میں دیتے ہیں کہ ان کے دل ڈر رہے ہیں (اسی لیے) کہ وہ اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں'' راوی کا بیان ہے: فرمایا: اے صدیق کی بیٹی! یا فرمایا: اے ابوبکر کی بیٹی! اس سے مراد وہ لوگ ہیں جو نماز پڑھتے ہیں' روزے رکھتے ہیں جبکہ وہ ڈرتے ہیں کہ ان

4894- الحديث سبق في مسند أبي بكر رضي الله عنه برقم: **105,104** فراجعه .

4895- الحديث سبق برقم: **4579** فراجعه .

4896- الحديث سبق برقم: **4579,4551** فراجعه .

سے ممکن ہے قبول نہ ہو اور صدقہ اس حال میں کرتے ہیں کہ وہ ڈرتے ہیں کہ شاید ان سے قبول نہ ہو۔

4897 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حَصِينٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَاثَةَ، حَدَّثَنِي الْأَوْزَاعِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ نَامَ بَعْدَ الْعَصْرِ فَاخْتُلِسَ عَقْلُهُ فَلا يَلُومَنَّ إِلَّا نَفْسَهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو عصر کے بعد سوئے اس کی عقل چلی جائے وہ صرف اپنے آپ کو ملامت کرے۔

4898 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: إِنَّ حَمْزَةَ بْنَ عَمْرٍو الْأَسْلَمِيَّ سَأَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَصُومُ فِي السَّفَرِ؟ قَالَ: إِنْ شِئْتَ فَصُمْ، وَإِنْ شِئْتَ فَأَفْطِرْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حمزہ بن عمرو الاسلمی نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا: کیا میں سفر میں روزہ رکھوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر چاہے تو روزہ رکھ اگر چاہے تو افطار کر۔

4899 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَائِشَةُ لَوْ شِئْتُ لَسَارَتْ مَعِي جِبَالُ الذَّهَبِ . جَاءَنِي مَلَكٌ إِنَّ حُجْزَتَهُ لَتُسَاوِي الْكَعْبَةَ فَقَالَ: إِنَّ رَبَّكَ يَقْرَأُ عَلَيْكَ السَّلَامَ، وَيَقُولُ لَكَ: إِنْ شِئْتَ نَبِيًّا عَبْدًا، وَإِنْ شِئْتَ نَبِيًّا مَلِكًا . قَالَ: فَنَظَرْتُ إِلَى جِبْرِيلَ قَالَ:

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عائشہ! اگر میں چاہتا تو سونے کے پہاڑ میرے ساتھ چلتے، میرے پاس فرشتہ آیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا گھر کعبہ کے برابر کر دوں اور عرض کی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا رب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام بھیجتا ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتا ہے کہ اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم چاہیں تو نبی عبد بنیں، اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم چاہیں تو بادشاہ نبی بنیں' آپ نے حضرت جبرائیل علیہ السلام

4897- الحديث في المقصد العلي برقم: **1584** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **5** صفحه **116** وقال: رواه أبو يعلى عن شيخه عمرو بن الحصين، وهو متروك .

4898- الحديث سبق برقم: **4635** فراجعه .

4899- الحديث في المقصد العلي برقم: **1258** .

فَأَشَارَ إِلَيَّ أَنْ ضَعْ نَفْسَكَ قَالَ: فَقُلْتُ: نَبِيًّا عَبْدًا . قَالَ: فَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذٰلِكَ لَا يَأْكُلُ مُتَّكِئًا يَقُولُ: آكُلُ كَمَا يَأْكُلُ الْعَبْدُ، وَأَجْلِسُ كَمَا يَجْلِسُ الْعَبْدُ

کی طرف دیکھا، انہوں نے میری طرف اشارہ کیا کہ اپنے آپ کو عاجز بنا دیں۔ میں نے کہا میں نبی عبد ہوں۔ اس کے بعد رسول اللہ ﷺ ٹیک لگا کر نہیں کھاتے تھے اور فرماتے تھے میں ایسے ہی کھاتا ہوں جس طرح ایک بندہ کھاتا ہے اور ایسے ہی بیٹھتا ہوں جس طرح ایک بندہ بیٹھتا ہے۔

4900 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ، حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَ عِدَّةَ بَرِيرَةَ حِينَ فَارَقَهَا زَوْجُهَا عِدَّةَ الْمُطَلَّقَةِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت بریرہ کی عدت طلاق یافتہ عورت والی بنائی حضور ﷺ نے، جس وقت ان کو جدا کیا ان کے شوہر نے۔

4901 - حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَطَاءٍ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَعِيذُ فِي صَلَاتِهِ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو سنا کہ نماز میں آپ ﷺ مسیح الدجال کے فتنہ سے پناہ مانگتے تھے۔

4902 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ حَيَّانَ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عِبَادَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَسْلَمِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: أُتِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِظَبْيَةٍ فِيهَا خَرَزٌ فَقَسَمَهَا لِلْحُرِّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس ڈبیہ لائی گئی اس میں موتی تھے۔ آپ ﷺ نے اس کو تقسیم کیا آزاد اور لونڈی کے درمیان۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میرے باپ رضی اللہ عنہ بھی آزاد اور لونڈی کے درمیان تقسیم کرتے تھے۔

4900- أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 3 وقال: رواه البزار، وفيه حميد بن الربيع وثقه أحمد وغيره، وضعفه جماعة .

4901- أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 270 من طريق يعقوب .

4902- أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 238,159,156 من طريق أبي النضر، وعثمان بن عمر، ويزيد .

وَالْأَمَةِ ۔ قَالَتْ: وَكَانَ أَبِى يَقْسِمُ لِلْحُرِّ وَالْعَبْدِ

4903 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ سَجَّادَةُ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسَمَ سُورَةَ الْبَقَرَةِ فِى رَكْعَتَيْنِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۂ بقرہ دو رکعتوں میں تقسیم کی تھی یعنی دو رکعتوں میں پڑھی۔

4904 - حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِى مُسْلِمٍ الْجَرْمِىُّ، حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنِ الْأَوْزَاعِىِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ أَنَّهَا ذُكِرَ لَهَا أَنَّ قَوْمًا يَقُولُونَ: لَا غُسْلَ إِلَّا مِنَ الْمَاءِ ۔ فَقَالَتْ: قَدْ فَعَلْتُ ذٰلِكَ أَنَا وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاغْتَسَلْنَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ان کے پاس ذکر ہوا کہ کچھ لوگ کہتے ہیں کہ غسل صرف پانی سے ہوتا ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کرتے تھے ہم دونوں غسل کرتے تھے۔

4905 - حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ الْجَرْمِىُّ، حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ: تَذَاكَرُوا فِى حَلْقَةٍ أَنَا فِيهَا مَا يُوجِبُ الْغُسْلَ، فَقَالَ بَعْضُهُمْ: إِذَا خَالَطَ الرَّجُلُ ۔ وَقَالَ بَعْضُهُمْ: حَتَّى يَنْزِلَ الْمَاءُ ۔ قَالَ: فَقُلْتُ: أَنَا آتِيكُمْ بِعِلْمِ ذٰلِكَ، فَأَتَيْتُ عَائِشَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ فَقُلْتُ لَهَا: يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ إِنِّى أُرِيدُ أَنْ أَسْأَلَكِ عَنْ شَىْءٍ، وَأَنَا أَسْتَحِى أَنْ أَسْأَلَكِ عَنْهُ، فَقَالَتْ: لَا تَسْتَحِى أَنْ

حضرت ہشام، ابن سیرین ابوہریرہ رضی اللہ عنہم ایک حلقہ میں اس بات کا مذاکرہ کرنے لگے کہ غسل کب واجب ہوتا ہے؟ ان میں سے بعض کہنے لگے: جب آدمی اپنی بیوی سے ملے، بعض کہنے لگے: جب منی اترے۔ حضرت مخلد کہتے ہیں کہ میں نے کہا: میں اس کا علم لے کر آتا ہوں میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آیا۔ میں نے عرض کی: اے ام المومنین! میں آپ سے کسی شے کے متعلق پوچھنے آیا ہوں۔ میں آپ رضی اللہ عنہا سے پوچھنے میں

4903- الحديث فى المقصد العلى برقم: **408** ۔ وأورده الهيثمى جلد **2** صفحه **274** وقال: رواه أبو يعلىٰ ورجاله ثقات ۔

4904- أخرجه أحمد جلد **6** صفحه **161** ۔ وابن ماجة رقم الحديث: **608** قال: حدثنا على بن محمد الطنافسى وعبد الرحمٰن بن ابراهيم الدمشقى ۔

4905- أخرجه مسلم جلد **1** صفحه **186** قال: حدثنا محمد بن المثنىٰ ۔ قال: حدثنا محمد بن عبد اللّٰه الأنصارى (ح) وحدثنا محمد بن المثنىٰ ۔ قال: حدثنا عبد الأعلىٰ ۔

تَسْأَلِنِي عَمَّا كُنْتَ سَائِلًا عَنْهُ أُمَّكَ، فَإِنَّمَا أَنَا أُمُّكَ . فَقُلْتُ: يَا أُمَّهْ مَا يُوجِبُ الْغُسْلَ؟ فَقَالَتْ: عَلَى الْخَبِيرِ سَقَطْتَ إِذَا قَعَدَ بَيْنَ شُعَبِهَا الْأَرْبَعِ وَالْتَقَى الْخِتَانَانِ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ

شرم محسوس کرتا ہوں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: آپ حیاء نہ کریں آپ اپنی امی سے پوچھ رہے ہیں، میں تیری ماں ہوں۔ میں نے عرض کی: اے ام المومنین! غسل کب واجب ہوتا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: جب آدمی اپنی بیوی کے چار کونوں کے درمیان بیٹھ جائے اور دونوں شرمگاہیں مل جائیں تو غسل واجب ہو جاتا ہے۔

4906 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمَدَنِيُّ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، وَعَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ اللَّيْثِيِّ، وَعُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قَالَ لَهَا أَهْلُ الْإِفْكِ مَا قَالُوا، فَبَرَّأَهَا اللَّهُ مِنْهُ - قَالَ الزُّهْرِيُّ- وَكُلُّهُمْ حَدَّثَنِي طَائِفَةً مِنْ حَدِيثِهَا، وَبَعْضُهُمْ أَوْعَى لَهُ مِنْ بَعْضٍ، وَأَثْبَتُ لَهُ مِنْ بَعْضٍ، وَأَثْبَتُ لَهُ اقْتِصَاصًا، وَقَدْ وَعَيْتُ عَنْ كُلِّ رَجُلٍ مِنْهُمُ الْحَدِيثَ الَّذِي حَدَّثَنِي بِهِ عَنْ عَائِشَةَ، وَبَعْضُ حَدِيثِهِمْ يُصَدِّقُ بَعْضًا: زَعَمُوا أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ سَفَرًا أَقْرَعَ بَيْنَ أَزْوَاجِهِ، فَأَيَّتُهُنَّ خَرَجَ سَهْمُهَا خَرَجَ بِهَا مَعَهُ . قَالَتْ: فَأَقْرَعَ بَيْنَنَا فِي غَزْوَةٍ غَزَاهَا، فَخَرَجَ سَهْمِي فَخَرَجْتُ مَعَهُ بَعْدَمَا أُنْزِلَ الْحِجَابُ، فَأَنَا أُحْمَلُ فِي هَوْدَجٍ وَأُنْزَلُ فِيهِ، فَسِرْنَا حَتَّى إِذَا فَرَغَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ اس وقت جب بہتان لگانے والوں نے ان کیلئے کہا جو کچھ کہا اور اللہ تعالیٰ نے ان کی برأت کا اعلان فرما دیا۔ حضرت امام زہری کا قول ہے: راویوں میں سے ہر ایک راوی نے ان کی حدیث کا ایک ٹکڑا مجھ سے بیان کیا' ان میں سے بعض دوسرے بعض سے زیادہ یاد رکھنے والے' دوسرے سے زیادہ ثابت کرنے والے اور قصہ بیان کرنے میں زیادہ تجربہ رکھنے والے تھے اور ان میں سے ہر ایک سے میں نے اس حدیث کو یاد کر لیا' جو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کر کے مجھے بیان کی گئی اور اس حدیث کا کچھ حصہ دوسرے کی تصدیق کرنے والا تھا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے' فرماتی ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کسی سفر کا ارادہ فرماتے تو اپنی بیویوں کے درمیان قرعہ اندازی فرماتے تو ان میں سے جس کا قرعہ نکلتا اسے ساتھ لے جاتے' پس آپ نے ایک غزوہ کے موقع پر قرعہ اندازی فرمائی تو میرا قرعہ نکلا تو میں آپ کے ساتھ

4906- الحديث سبق برقم: **4380** فراجعه .

غَزْوَتِهِ تِلْكَ وَقَفَلَ وَدَنَوْنَا مِنَ الْمَدِينَةِ، آذَنَ لَيْلَةً بِالرَّحِيلِ، فَقُمْتُ حِينَ آذَنُوا بِالرَّحِيلِ فَمَشَيْتُ حَتَّى جَاوَزْتُ الْجَيْشَ، فَلَمَّا قَضَيْتُ شَأْنِي أَقْبَلْتُ إِلَى الرَّحْلِ فَلَمَسْتُ صَدْرِي، فَإِذَا عِقْدٌ لِي مِنْ جَزْعِ أَظْفَارٍ قَدِ انْقَطَعَ، فَرَجَعْتُ فَالْتَمَسْتُ عِقْدِي فَحَبَسَنِي ابْتِغَاؤُهُ، فَأَقْبَلَ الَّذِينَ يَرْحَلُونَ بِي فَاحْتَمَلُوا هَوْدَجِي فَرَحَلُوهُ عَلَى بَعِيرِي الَّذِي كُنْتُ أَرْكَبُ، وَهُمْ يَحْسَبُونَ أَنِّي فِيهِ . وَكَانَ النِّسَاءُ إِذْ ذَاكَ خِفَافًا لَمْ يَثْقُلْنَ وَلَمْ يَغْشَهُنَّ اللَّحْمُ، وَإِنَّمَا يَأْكُلْنَ الْعُلْقَةَ مِنَ الطَّعَامِ، فَلَمْ يَسْتَنْكِرِ الْقَوْمُ حِينَ رَفَعُوا ثِقَلَ الْهَوْدَجِ، وَاحْتَمَلُوهُ وَكُنْتُ جَارِيَةً حَدِيثَةَ السِّنِّ، فَبَعَثُوا الْجَمَلَ وَسَارُوا، فَوَجَدْتُ عِقْدِي بَعْدَمَا اسْتَمَرَّ الْجَيْشُ، فَجِئْتُ مَنْزِلَهُمْ وَلَيْسَ فِيهِ أَحَدٌ، فَأَمَمْتُ مَنْزِلِيَ الَّذِي كُنْتُ فِيهِ، وَظَنَنْتُ أَنَّهُمْ سَيَفْقِدُونَنِي فَيَرْجِعُونَ إِلَيَّ، فَبَيْنَا أَنَا جَالِسَةٌ فِي مَنْزِلِي غَلَبَتْنِي عَيْنَايَ فَنِمْتُ، وَكَانَ صَفْوَانُ بْنُ الْمُعَطَّلِ السُّلَمِيُّ ثُمَّ الذَّكْوَانِيُّ مِنْ وَرَاءِ الْجَيْشِ، فَأَصْبَحَ عِنْدَ مَنْزِلِي فَرَأَى سَوَادَ إِنْسَانٍ فَأَتَانِي، وَكَانَ يَرَانِي قَبْلَ الْحِجَابِ، فَاسْتَيْقَظْتُ بِاسْتِرْجَاعِهِ حِينَ عَرَفَنِي، فَخَمَّرْتُ وَجْهِي بِجِلْبَابِي، وَاللَّهِ مَا تَكَلَّمْتُ بِكَلِمَةٍ، وَلَا سَمِعْتُ مِنْهُ كَلِمَةً غَيْرَ اسْتِرْجَاعِهِ حَتَّى أَنَاخَ رَاحِلَتَهُ فَوَطِئَ يَدَهَا فَرَكِبْتُهَا، فَانْطَلَقَ يَقُودُ بِي الرَّاحِلَةَ حَتَّى أَتَيْنَا الْجَيْشَ مُعَرِّسِينَ فِي نَحْرِ الظَّهِيرَةِ، فَهَلَكَ مَنْ

نکلی' پردہ کا حکم نازل ہونے کے بعد۔ میں ھودج میں اُٹھائی اور اُتاری جاتی' پس ہم چلے یہاں تک کہ جب رسول اللہ ﷺ اپنے غزوہ سے فارغ ہوئے اور واپس لوٹے اور ہم مدینہ منورہ کے قریب تھے تو آپ نے ایک رات کوچ کا حکم ارشاد فرمایا' تو میں اس وقت کھڑی ہوئی جب کوچ کا حکم دیا' پس میں چلی حتیٰ کہ لشکر سے باہر آ گئی تو جب میں قضاء حاجت کر چکی تو میں واپس اپنی سواری کی طرف بڑھی' اتنے میں میں نے اپنے سینے کو چھوا تو اچانک میرا سیپیوں کا ہار ٹوٹ چکا تھا' میں اپنا ہار ڈھونڈنے واپس لوٹی' پس مجھے اس کی تلاش نے روکے رکھا' پس جو لوگ میری سواری کو لے کر چلتے تھے وہ آگے بڑھے' اُنہوں نے میرا ھودج اُٹھایا اور اسے اونٹ پر رکھ کر چل دیئے جس پر میں سوار ہوتی تھی اور وہ سمجھ رہے تھے کہ میں اس میں ہوں اور عورتیں ان دنوں ہلکی ہوتی تھیں' بھاری نہیں تھیں اور نہ اُن پر گوشت چڑھا ہوا ہوتا تھا' وہ تھوڑا کھانا کھاتیں' پس جب اُنہوں نے ھودج کا بوجھ اُٹھایا تو انہیں وہ خلافِ معمول نہ لگا اور میں کم عمر لڑکی تھی' انہوں نے اونٹ کو اُٹھایا اور روانہ ہو گئے' ادھر لشکر کے چلے جانے کے بعد مجھے ہار مل گیا تو میں پڑاؤ کی جگہ آ گئی' وہاں کوئی نہیں تھا تو میں نے اس جگہ کا ارادہ کیا جہاں میں پہلے ٹھہری ہوئی تھی اور میں نے گمان کیا کہ عنقریب وہ مجھے گم پائیں گے تو میری طرف لوٹیں گے' اسی دوران کہ میں اپنی جگہ بیٹھی ہوئی تھی کہ مجھے نیند نے آ گھیرا تو میں سوگئی اور صفوان بن معطل سلمی ذکوانی

هَـلَكَ، وَكَانَ الَّذِي تَوَلَّى كِبْرَهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أُبَيِّ بْنِ سَـلُولٍ، فَـقَـدِمْـنَـا الْـمَدِينَةَ فَاشْتَكَيْتُ بِهَا شَهْرًا، وَالـنَّاسُ يُفِيضُونَ فِي قَوْلِ أَصْحَابِ الْإِفْكِ لَا أَشْعُرُ بِشَيْءٍ مِنْ ذَلِكَ، وَيَرِيبُنِي فِي وَجَعِي أَنِّي لَا أَعْرِفُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللُّطْفَ الَّذِي أَرَى مِـنْـهُ حِيـنَ أَمْـرَضُ، إِنَّـمَـا يَدْخُلُ فَيُسَلِّمُ ثُمَّ يَقُولُ: كَيْفَ تِيكُمْ؟ فَذَلِكَ يَرِيبُنِي، وَلَا أَشْعُرُ حَتَّى نَقَهْتُ، فَخَرَجْتُ أَنَا وَأُمُّ مِسْطَحٍ بِنْتُ أَبِي رُهْمٍ قِبَلَ الْـمَنَاصِعِ مُتَبَرَّزِنَا لَا نَخْرُجُ إِلَّا لَيْلًا إِلَى لَيْلٍ وَذَلِكَ قَبْلَ أَنْ نَتَّخِـذَ الْكُنُفَ قَرِيبًا مِنْ بُيُوتِنَا، وَأَمْرُنَا أَمْرُ الْعَـرَبِ الْأُوَلِ فِـي الْبَرِّيَّةِ أَوْ فِي التَّنَزُّهِ، فَأَقْبَلْتُ أَنَا وَأُمُّ مِسْـطَـحٍ بِـنْـتُ أَبِـي رُهْـمٍ نَـمْشِي فَعَثَرَتْ فِي مِـرْطِهَا، فَقَالَتْ: تَعِسَ مِسْطَحٌ فَقُلْتُ لَهَا: بِئْسَ مَا قُـلْتِ أَتَسُبِّينَ رَجُلًا شَهِدَ بَدْرًا؟ قَالَتْ: يَا هَنْتَاهُ أَلَمْ تَسْـمَـعِـي مَـا قَـالُـوا؟ قَـالَـتْ: قُـلْـتُ: وَمَا قَالُوا؟ فَـأَخْبَرَتْنِي بِقَوْلِ أَهْلِ الْإِفْكِ، فَازْدَدْتُ مَرَضًا عَلَى مَـرَضِـي، فَلَمَّا رَجَعْتُ إِلَى بَيْتِي دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰـهِ صَـلَّـى الـلّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: كَيْفَ تِيكُمْ؟ فَـقُـلْـتُ: ائْـذَنْ لِي آتِ أَبَوَيَّ ـ قَالَتْ: وَأَنَا حِينَئِذٍ أُرِيدُ أَنْ أَسْتَيْقِنَ الْخَبَرَ مِنْ قِبَلِهِمَا ـ قَالَتْ: فَأَذِنَ لِي رَسُولُ الـلّٰـهِ صَـلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَيْتُ أَبَوَيَّ، فَـقُـلْـتُ لِأُمِّـي: مَا يَتَحَدَّثُ النَّاسُ؟ فَقَالَتْ: يَا بُنَيَّةُ هَـوِّنِـي عَـلَـى نَـفْسِكِ الشَّأْنَ، فَوَاللّٰهِ لَقَلَّمَا كَانَتِ امْـرَأَةٌ قَطُّ وَضِيئَةٌ عِنْدَ رَجُلٍ يُحِبُّهَا وَلَهَا ضَرَائِرُ إِلَّا

لشکر کے پیچھے تھے' وہ میرے قریب صبح کے وقت پہنچے تو اُنہوں نے سایۂ انسان کو دیکھا تو وہ میرے پاس آئے' اُنہوں نے پردہ کا حکم نازل ہونے سے پہلے مجھے دیکھا ہوا تھا تو جب اُنہوں نے مجھے پہچانا تو انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھا تو میں ان کی آواز سن کر جاگی۔ پس میں نے اپنا چہرہ اپنی چادر سے چھپایا' بخدا! نہ میں نے کوئی بات کہی اور نہ ہی میں نے ان سے کلمہ استرجاع کے علاوہ کوئی بات سنی حتیٰ کہ انہوں نے اپنی سواری بٹھائی' پس میں اس پر سوار ہوئی' پس وہ سواری کو پکڑ کر آگے چلے یہاں تک کہ ہم لشکر سے آملے درانحالیکہ وہ دوپہر کے وقت سائے میں پڑاؤ ڈالے ہوئے تھے' پس ہلاک ہوا جس کے مقدر میں ہلاک ہونا لکھا تھا اور جس نے اس تہمت کو پھیلانے میں زیادہ حصہ لیا وہ عبداللہ بن اُبی بن سلول تھا' پس جب ہم مدینہ طیبہ پہنچے تو میں وہاں ایک ماہ بیمار رہی اور لوگوں میں اس تہمت کا چرچا ہو گیا' مجھے اس بارے میں کچھ پتا نہ تھا اور میری تکلیف اس سے بڑھی کہ میں رسول اللہ ﷺ کی وہ توجہ محسوس نہیں کر رہی تھی جو آپ بیماری کے دنوں میں فرمایا کرتے تھے' آپ تشریف لاتے' سلام کرتے پھر پوچھتے: تمہارا کیا حال ہے؟ یہ بات مجھے تکلیف دیتی اور مجھے کچھ معلوم نہ تھا یہاں تک کہ میں کمزور پڑ گئی' (ایک رات) میں اور اُم مسطح بنت ابی رھم قضاء حاجت کے لیے نکلیں اور ہم رات کے وقت ہی نکلا کرتی تھیں اور یہ معاملہ ہمارے گھروں کے قریب بیت الخلاء بننے سے پہلا کا ہے اور

أَكْثَرْنَ عَلَيْهَا ۔ قَالَتْ: فَقُلْتُ: سُبْحَانَ اللّٰهِ وَلَقَدْ تَحَدَّثَ النَّاسُ بِهَذَا؟ فَبِتُّ تِلْكَ اللَّيْلَةَ حَتّٰى أَصْبَحْتُ لَا يَرْقَأُ لِي دَمْعٌ، وَلَا أَكْتَحِلُ بِنَوْمٍ، ثُمَّ أَصْبَحْتُ وَدَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ وَأُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ حِينَ اسْتَلْبَثَ الْوَحْيُ يَسْتَشِيرُهُمَا فِي فِرَاقِ أَهْلِهِ ۔ قَالَتْ: فَأَمَّا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ فَأَشَارَ عَلَيْهِ بِالَّذِي يَعْلَمُ مِنْ بَرَاءَةِ أَهْلِهِ، وَبِالَّذِي يَعْلَمُ فِي نَفْسِهِ مِنَ الْوُدِّ لَهَا فَقَالَ أُسَامَةُ: أَهْلَكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَلَا نَعْلَمُ وَاللّٰهِ إِلَّا خَيْرًا ۔ وَأَمَّا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَمْ يُضَيِّقِ اللّٰهُ عَلَيْكَ وَالنِّسَاءُ سِوَاهَا كَثِيرٌ وَسَلِ الْجَارِيَةَ تَصْدُقْكَ ۔ قَالَتْ: فَدَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَرِيرَةَ فَقَالَ: يَا بَرِيرَةُ هَلْ رَأَيْتِ مِنْهَا شَيْئًا يَرِيبُكِ؟ فَقَالَتْ بَرِيرَةُ: لَا وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ ۔ إِنْ رَأَيْتُ مِنْهَا أَمْرًا أَغْمِصُهُ عَلَيْهَا أَكْثَرَ مِنْ أَنَّهَا جَارِيَةٌ حَدِيثَةُ السِّنِّ تَنَامُ عَنِ الْعَجِينِ فَتَأْتِي الدَّاجِنُ فَتَأْكُلُهُ ۔ قَالَتْ: فَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ يَوْمِهِ فَاسْتَعْذَرَ مِنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أُبَيِّ ابْنِ سَلُولَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ يَعْذِرُنِي مِنْ رَجُلٍ بَلَغَ أَذَاهُ فِي أَهْلِي، فَوَاللّٰهِ فَوَاللّٰهِ فَوَاللّٰهِ- ثَلَاثَ مَرَّاتٍ- مَا عَلِمْتُ عَلَى أَهْلِي إِلَّا خَيْرًا، وَقَدْ ذَكَرُوا رَجُلًا مَا عَلِمْتُ عَلَيْهِ إِلَّا خَيْرًا، وَمَا كَانَ يَدْخُلُ عَلَى أَهْلِي إِلَّا مَعِي ۔ فَقَامَ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ

ہمارا معاملہ پہلے عربوں تھا قضاء حاجت یا پاکیزگی کے حصول میں، پس میں اور اُم مسطح چلیں تو اُم مسطح چادر میں اُلجھ کر لڑکھڑا گئیں تو وہ بولیں: مسطح ہلاک ہو! تو میں نے ان سے کہا: آپ نے بُری بات کہی، کیا آپ ایسے شخص کو بُرا کہہ رہی ہیں جو اصحاب بدر میں سے ہے؟ تو وہ بولیں: اے بی بی! کیا آپ نے نہیں سنا کہ وہ کیا کہتا ہے؟ تو میں نے پوچھا: وہ کیا کہتا ہے؟ تب اُنہوں نے مجھے تہمت لگانے والوں کی بات بتائی تو میری بیماری اور بڑھ گئی، جب میں اپنے گھر لوٹی تو رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے اور پوچھا: تمہارا کیا حال ہے؟ تو میں نے عرض کی: آپ مجھے میرے ماں باپ کے گھر جانے کی اجازت مرحمت فرمائیں۔ فرماتی ہیں: اس وقت میرا ارادہ تھا کہ ان سے جا کر اس بات کی تحقیق کروں گی۔ فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ نے مجھے اجازت عطا فرمائی تو میں اپنے والدین کے پاس آ گئی، میں نے اپنی والدہ سے پوچھا کہ یہ لوگ کیسی باتیں کر رہے ہیں؟ انہوں نے کہا: اے بیٹی! حوصلہ رکھو! اللہ کی قسم! کم ہی کوئی حسین عورت ہوگی جس سے اس کا شوہر محبت کرتا ہوگا اور اس کی سوکنیں بھی ہوں گی مگر یہ کہ وہ اس پر غالب آنے کی کوشش کریں گی۔ فرماتی ہیں: تو میں نے سبحان اللہ کہا کہ کیا لوگ واقعی ایسی باتیں کرتے ہیں؟ پس میں نے اس طرح یہ رات گزاری کہ صبح تک میرے آنسو نہ تھمے اور نہ ہی میں سو سکی، پھر میں نے صبح کی درانحالیکہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی بن ابو طالب اور اسامہ بن زید کو

أَنَا وَاللّٰهِ أَعْذِرُكَ مِنْهُ، إِنْ كَانَ مِنَ الْأَوْسِ ضَرَبْنَا عُنُقَهُ، وَإِنْ كَانَ مِنْ إِخْوَانِنَا الْخَزْرَجِ أَمَرْتَنَا فَفَعَلْنَا فِيهِ أَمْرَكَ . فَقَامَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ وَهُوَ سَيِّدُ الْخَزْرَجِ، وَكَانَ قَبْلَ ذَلِكَ رَجُلًا صَالِحًا وَلَكِنِ احْتَمَلَتْهُ الْحَمِيَّةُ، فَقَالَ: كَذَبْتَ - لَعَمْرُ اللّٰهِ- وَاللّٰهِ لَا تَقْتُلُهُ وَلَا تَقْدِرُ عَلَى قَتْلِهِ . فَقَامَ أُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ فَقَالَ: كَذَبْتَ - لَعَمْرُ اللّٰهِ- وَاللّٰهِ لَنَقْتُلَنَّهُ؛ فَإِنَّكَ مُنَافِقٌ تُجَادِلُ عَنِ الْمُنَافِقِينَ . قَالَتْ: فَثَارَ الْحَيَّانِ الْأَوْسُ وَالْخَزْرَجُ حَتَّى مَضَوْا وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ عَلَى الْمِنْبَرِ . قَالَتْ: فَنَزَلَ فَخَفَّضَهُمْ حَتَّى سَكَتُوا وَسَكَتَ . قَالَتْ: وَبَكَيْتُ يَوْمِي لَا يَرْقَأُ لِي دَمْعٌ، وَلَا أَكْتَحِلُ بِنَوْمٍ، فَأَصْبَحَ عِنْدِي أَبَوَايَ وَقَدْ بَكَيْتُ لَيْلَتَيْنِ وَيَوْمًا حَتَّى أَظُنَّ أَنَّ الْبُكَاءَ فَالِقٌ كَبِدِي . قَالَتْ: فَبَيْنَا هُمَا جَالِسَانِ عِنْدِي وَأَنَا أَبْكِي، إِذِ اسْتَأْذَنَتِ امْرَأَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَأَذِنْتُ لَهَا، فَجَلَسَتْ تَبْكِي مَعِي، فَبَيْنَا نَحْنُ كَذَلِكَ إِذْ دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَلَسَ، وَلَمْ يَجْلِسْ عِنْدِي مِنْ يَوْمِ قِيلَ مَا قِيلَ قَبْلَهَا، وَقَدْ مَكَثَ شَهْرًا لَا يُوحَى إِلَيْهِ فِي شَأْنِي . قَالَتْ: فَتَشَهَّدَ ثُمَّ قَالَ: أَمَّا بَعْدُ، يَا عَائِشَةُ فَإِنَّهُ بَلَغَنِي عَنْكِ كَذَا وَكَذَا، فَإِنْ كُنْتِ بَرِيئَةً فَسَيُبَرِّئُكِ اللّٰهُ، وَإِنْ كُنْتِ أَلْمَمْتِ فَاسْتَغْفِرِي اللّٰهَ وَتُوبِي إِلَيْهِ؛ فَإِنَّ الْعَبْدَ إِذَا اعْتَرَفَ بِذَنْبِهِ ثُمَّ تَابَ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِ . فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

بلوایا جبکہ وحی میں تاخیر ہوئی' آپ اُن سے اپنے اہل سے الگ ہونے کے بارے میں مشورہ کر رہے تھے۔ فرماتی ہیں کہ حضرت اسامہ بن زید نے تو اس بات کی طرف اشارہ کیا جو انہیں معلوم تھا آپ کے اہل کی برأت کے بارے میں اور اس بارے میں جو وہ جانتے تھے کہ آپ کے دل میں ان کی کتنی محبت ہے' پس حضرت اسامہ نے کہا: یارسول اللہ! آپ کے اہل بخدا! ہم ان کے بارے میں سوائے بھلائی کے کچھ نہیں جانتے اور رہے حضرت علی بن ابوطالب تو اُنہوں نے کہا: یارسول اللہ! اللہ تعالیٰ نے آپ پر کوئی تنگی نہیں فرمائی' حضرت عائشہ کے سوا اور بہت سی عورتیں ہیں (آپ ان سے نکاح فرمائیں) اور آپ ان کی باندی سے پوچھیں وہ آپ کو سچ سچ بتائے گی۔ فرماتی ہیں کہ پھر رسول اللہ ﷺ نے حضرت بریرہ کو بلایا' ارشاد فرمایا: اے بریرہ! کیا تم نے ان میں کوئی ایسی شی دیکھی ہے جو تمہیں شک میں مبتلا کرے۔ تو حضرت بریرہ نے عرض کیا: نہیں! مجھے قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا' اگر میں ان کا کوئی معاملہ دیکھتی تو میں اس پر ان کو اچھا نہ جانتی' زیادہ سے زیادہ یہ ہے کہ وہ کم عمر لڑکی ہیں' آٹا گوندھ کر سو جاتی ہیں اور بکری آ کر آٹا کھا جاتی ہے۔ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے اور اس دن آپ نے عبداللہ بن ابی بن سلول کی شکایت کی' پس رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے لوگو! اس شخص کے خلاف میری کون مدد کرے گا جس کی ایذاء رسانی

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقَالَتَهُ قَلَصَ دَمْعِي حَتَّى مَا أُحِسُّ مِنْهُ قَطْرَةً، فَقُلْتُ لِأَبِي: أَجِبْ عَنِّي رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا قَالَ . قَالَتْ: فَقَالَ: وَاللّٰهِ مَا أَدْرِي مَا أَقُولُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ لِأُمِّي: أَجِيبِي عَنِّي رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا قَالَ قَالَتْ: وَاللّٰهِ مَا أَقُولُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ . قَالَتْ: وَأَنَا جَارِيَةٌ حَدِيثَةُ السِّنِّ لَا أَقْرَأُ كَثِيرًا مِنَ الْقُرْآنِ فَقُلْتُ: إِنِّي وَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُ أَنَّكُمْ سَمِعْتُمْ بِمَا تُحُدِّثَ بِهِ، وَقَدْ قَرَّ فِي أَنْفُسِكُمْ وَصَدَّقْتُمْ بِهِ، وَلَئِنْ قُلْتُ لَكُمْ: إِنِّي لَبَرِيئَةٌ - وَاللّٰهُ يَعْلَمُ إِنِّي لَبَرِيئَةٌ - لَا تُصَدِّقُونَنِي بِذَلِكَ، وَلَئِنِ اعْتَرَفْتُ لَكُمْ بِأَمْرٍ اللّٰهُ يَعْلَمُ أَنِّي مِنْهُ بَرِيئَةٌ لَتُصَدِّقُنِّي، وَاللّٰهِ مَا أَجِدُ لِي وَلَكُمْ مَثَلًا إِلَّا أَبَا يُوسُفَ إِذْ قَالَ: (فَصَبْرٌ جَمِيلٌ وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلَى مَا تَصِفُونَ) (يوسف: 18) . قَالَتْ: ثُمَّ تَحَوَّلْتُ عَلَى فِرَاشِي، وَأَنَا أَرْجُو أَنْ يُبَرِّئَنِي اللّٰهُ، وَلَكِنْ وَاللّٰهِ مَا ظَنَنْتُ أَنْ يَنْزِلَ فِي شَأْنِي وَحْيٌ يُتْلَى، وَأَنَا أَحْقَرُ فِي نَفْسِي مِنْ أَنْ يُتَكَلَّمَ بِالْقُرْآنِ فِي أَمْرِي، وَلَكِنْ كُنْتُ أَرْجُو أَنْ يَرَى نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّوْمِ رُؤْيَا تُبَرِّئُنِي . قَالَتْ: فَوَاللّٰهِ مَا رَامَ مَجْلِسَهُ، وَلَا خَرَجَ أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ حَتَّى أُنْزِلَ عَلَيْهِ، فَأَخَذَهُ مَا كَانَ يَأْخُذُهُ مِنَ الْبُرَحَاءِ، حَتَّى إِنَّهُ يَتَحَدَّرُ مِنْهُ مِثْلُ الْجُمَانِ مِنَ الْعَرَقِ فِي يَوْمٍ شَاتٍ . قَالَتْ: فَلَمَّا سُرِّيَ عَنْ

میرے گھر تک آ پہنچی ہے' پس اللہ کی قسم! پس اللہ کی قسم! پس اللہ کی قسم! تین مرتبہ فرمایا: میں اپنے اہل کے بارے میں سوائے بھلائی کے کچھ نہیں جانتا اور جس شخص کا اُنہوں نے ذکر کیا ہے' میں اس کے بارے میں بھی بھلائی ہی جانتا ہوں اور وہ شخص میرے ساتھ ہی میرے گھر والوں پر داخل ہوا۔ تو حضرت سعد بن معاذ کھڑے ہوئے اور عرض کیا: یارسول اللہ! قسم بخدا! آپ کی مدد کروں گا' اگر وہ قبیلہ اوس سے تعلق رکھتا ہے تو ہم اس کی گردن اُڑا دیں گے اور اگر وہ ہمارے بھائی خزرج قبیلہ سے ہے تو آپ ہمیں حکم دیں' ہم آپ کے حکم کی تعمیل کریں گے۔ پس خزرج قبیلہ کے سردار حضرت سعد بن عبادہ کھڑے ہوئے' اس سے پہلے کہ وہ ایک نیک شخص تھے' لیکن عصبیت نے انہیں بھڑکا دیا' اُنہوں نے کہا: تم جھوٹ بولتے ہو' اللہ کی قسم! تم اس کو قتل نہیں کر سکتے اور نہ ہی تم اس کو قتل کرنے پر قادر ہو۔ پھر حضرت اُسید بن حضیر کھڑے ہوئے اور بولے: تم جھوٹ بولتے ہو' واللہ! اللہ کی قسم! ہم اسے ضرور بالضرور قتل کریں گے' پس بے شک آپ منافق ہیں اور منافقوں کی طرف سے جھگڑتے ہیں۔ فرماتی ہیں کہ پھر دونوں قبیلے اوس وخزرج جوش میں آ گئے حتیٰ کہ وہ ڈٹ گئے حالانکہ ان کے سامنے رسول اللہ ﷺ منبر پر کھڑے تھے۔ص فرماتی ہیں: آپ منبر سے نیچے تشریف لائے اور انہیں ٹھنڈا کرنا شروع کیا حتیٰ کہ وہ خاموش ہو گئے اور رسول اللہ ﷺ بھی خاموش ہوئے۔ فرماتی ہیں کہ اس دن میں روتی

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَضْحَكُ، فَكَانَ أَوَّلَ كَلِمَةٍ تَكَلَّمَ بِهَا أَنْ قَالَ: يَا عَائِشَةُ احْمَدِي اللّٰهَ فَقَدْ بَرَّأَكِ ۔ قَالَتْ لِي أُمِّي: قُومِي إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: وَاللّٰهِ لَا أَقُومُ إِلَيْهِ، وَلَا أَحْمَدُ إِلَّا اللّٰهَ، وَأَنْزَلَ اللّٰهُ (إِنَّ الَّذِينَ جَاءُوا بِالْإِفْكِ عُصْبَةٌ مِنْكُمْ) الْآيَاتِ كُلَّهَا، فَلَمَّا أَنْزَلَ اللّٰهُ هَذَا فِي بَرَاءَتِي قَالَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ، وَكَانَ يُنْفِقُ عَلَى مِسْطَحِ بْنِ أُثَاثَةَ لِقَرَابَتِهِ مِنْهُ: وَاللّٰهِ لَا أُنْفِقُ عَلَى مِسْطَحٍ شَيْئًا أَبَدًا بَعْدَمَا قَالَ لِعَائِشَةَ، فَأَنْزَلَ اللّٰهُ هَذِهِ الْآيَةَ (وَلَا يَأْتَلِ أُولُو الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ أَنْ يُؤْتُوا أُولِي الْقُرْبَى وَالْمَسَاكِينَ وَالْمُهَاجِرِينَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَلْيَعْفُوا وَلْيَصْفَحُوا أَلَا تُحِبُّونَ أَنْ يَغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ، وَاللّٰهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ) ۔ قَالَ أَبُو بَكْرٍ: بَلَى وَاللّٰهِ إِنِّي لَأُحِبُّ أَنْ يَغْفِرَ اللّٰهُ لِي، فَرَجَعَ إِلَى مِسْطَحٍ الَّذِي كَانَ يُجْرِي عَلَيْهِ ۔ وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَ زَيْنَبَ بِنْتَ جَحْشٍ عَنْ أَمْرِي فَقَالَ: يَا زَيْنَبُ، مَا عَلِمْتِ وَمَا رَأَيْتِ؟ قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَحْمِي سَمْعِي وَبَصَرِي، فَوَاللّٰهِ مَا عَلِمْتُ عَلَيْهَا إِلَّا خَيْرًا ۔ قَالَتْ عَائِشَةُ: وَهِيَ الَّتِي تُسَامِينِي فَعَصَمَهَا اللّٰهُ بِالْوَرَعِ

رہی میرے آنسو خشک نہ ہوئے اور نہ ہی میں سوئی۔ پس میرے والدین نے میرے پاس صبح کی اور میں دو رات اور ایک دن سے روتی رہی یہاں تک کہ میں نے گمان کیا کہ رونا میرے جگر کو پاش پاش کر دے گا۔ فرماتی ہیں: اسی اثناء میں کہ میرے ماں باپ میرے پاس بیٹھے ہوئے تھے اور میں رو رہی تھی' ایک انصاری عورت نے اندر آنے کی اجازت چاہی' میں نے اسے آنے کی اجازت دی تو وہ میرے ساتھ رونے بیٹھ گئی' ہم اسی کیفیت میں تھے کہ رسول اللہ ﷺ تشریف لائے اور بیٹھ گئے حالانکہ اس سے پہلے جب سے یہ تہمت لگی تھی' آپ میرے پاس تشریف فرما نہیں ہوئے تھے اور ایک مہینہ گزرا' آپ پر میرے بارے میں کوئی وحی نازل نہیں ہوئی تھی۔ فرماتی ہیں: آپ نے کلمہ شہادت پڑھا' پھر فرمایا: حمد وصلوٰۃ کے بعد! اے عائشہ! مجھے تمہارے بارے میں ایسی ایسی بات پہنچی ہے' اگر تم بَری ہو تو عنقریب اللہ تعالیٰ تمہاری برأت ظاہر فرمائے گا اور اگر (بالفرض) تم سے یہ ہوگیا ہے تو تم استغفار کرو اور اللہ کی طرف توبہ کرو' پس بے شک بندہ جب اپنے گناہ کا اعتراف کرتا ہے پھر توبہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول فرماتا ہے' پس جب رسول اللہ ﷺ نے اپنی بات مکمل کر لی تو میرے آنسو خشک ہو گئے حتیٰ کہ میں نے ایک قطرہ آنسو کا بھی محسوس نہیں کیا۔ میں نے اپنے والد سے کہا: آپ میری طرف سے رسول اللہ ﷺ کی بات کا جواب دیں! تو فرماتی ہیں کہ اُنہوں نے کہا: واللہ!

میں نہیں جانتا کہ میں رسول اللہ ﷺ سے کیا کہوں! تو میں نے اپنی ماں سے کہا: آپ میری طرف سے رسول اللہ ﷺ کو جواب دیں! تو اُنہوں نے بھی کہا کہ میں نہیں جانتی کہ میں رسول اللہ ﷺ کو کیا کہوں؟ تو آپ نے عرض کیا: میں کم عمر لڑکی ہوں' بہت زیادہ قرآن نہیں پڑھتی' پس میں نے کہا: بخدا! میں جانتی ہوں کہ جو کچھ بیان کیا گیا تم نے اسے سن لیا اور وہ تمہارے دلوں میں گھر کر گیا اور تم اس کی تصدیق کرتے ہو اور اگر میں تم سے کہوں کہ میں اس سے بَری ہوں اور اللہ تعالیٰ جانتا ہے کہ میں اس سے بَری ہوں تو آپ لوگ اس کی تصدیق نہیں کریں گے اور اگر میں کسی (ناکردہ) کام کا اعتراف کروں اور اللہ خوب جانتا ہے کہ میں اس سے بَری ہوں تو تم ضرور میری تصدیق کرو گے' واللہ! میں اپنے اور تمہارے لیے حضرت یوسف علیہ السلام کے والد کی مثال کے سوا نہیں پاتی ہوں' اُنہوں نے کہا: ''پس صبر جمیل کرنا ہی بہتر ہے اور جو کچھ تم بیان کرتے ہو اس پر اللہ سے ہی مدد مطلوب ہے''۔ فرماتی ہیں کہ پھر میں وہاں سے اپنے بستر پر چلی گئی اور مجھے اُمید تھی کہ اللہ تعالیٰ میری برأت ظاہر فرمائے گا لیکن واللہ! میں یہ گمان نہیں کرتی تھی کہ وہ میرے حق میں ایسی وحی نازل فرمائے گا جس کی تلاوت کی جائے گی اور میرے نزدیک میری حیثیت اس سے بہت کم تھی کہ میرا معاملہ قرآن کریم میں بیان کیا جائے لیکن میرا خیال تھا کہ نبی کریم ﷺ سوتے میں ایسا خواب دیکھیں گے جس میں

میری برأت کا اظہار ہو گا۔ فرماتی ہیں: واللہ! ابھی حضور ﷺ نے اُٹھنے کا قصد نہ کیا تھا اور نہ ہی گھر کا کوئی فرد گھر سے باہر گیا کہ آپ پر وحی کا نازل ہوا' پھر آپ کو سخت مشقت نے آلیا جو آپ کو لیا کرتی تھی حتیٰ کہ آپ کو موتیوں کی طرح پسینہ آ گیا سردی کے دن میں۔ فرماتی ہیں: پس جب آپ سے یہ کیفیت ختم ہوئی تو آپ مسکرائے اور جو پہلی بات آپ نے ارشاد فرمائی' وہ یہ تھی: اے عائشہ! اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کرو' بے شک اس نے تمہاری برأت ظاہر فرمائی ہے' تو مجھ سے میری والدہ نے کہا: کھڑی ہو جاؤ رسول اللہ ﷺ کے لیے! تو میں نے کہا: واللہ! میں آپ کی طرف کھڑی نہیں ہوں گی اور نہ ہی خدا کے سوا کسی کی تعریف کروں گی اور اللہ تعالیٰ نے (ان الـذیـن......) تمام آیتیں نازل فرمائیں' پس جب اللہ تعالیٰ نے میری برأت میں یہ آیات نازل فرمائیں تو حضرت ابوبکر صدیق' مسطح بن اُثاثہ پر جو قرابت کی وجہ سے خرچ کرتے تھے تو اُنہوں نے کہا: واللہ! جو کچھ اس نے عائشہ کے بارے میں کہا ہے' میں اس پر کبھی خرچ نہیں کروں گا' تو اللہ تعالیٰ نے (**ولا یاتل**..........**غفور رحیم**) نازل فرمائی' تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بولے: کیوں نہیں! جی ہاں! واللہ! میں ضرور پسند کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ میری مغفرت فرمائے تو آپ مسطح پر اسی طرح خرچ کرنے لگے جس طرح کیا کرتے تھے اور رسول اللہ ﷺ حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا سے بھی میرے بارے میں پوچھا تھا کہ اے

زینب! کیا تمہیں کسی بات کا علم ہے اور تم نے کچھ دیکھا ہے؟ تو اُنہوں نے عرض کیا: یارسول اللہ! میں اپنی آنکھوں اور کانوں کی حفاظت کرتی ہوں' واللہ! میں تو ان میں سوائے بھلائی کے کچھ نہیں جانتی۔ حضرت عائشہ فرماتی ہیں: یہ وہی تھی جو مجھ سے فائق رہنا چاہتی تھیں' پس اللہ تعالیٰ نے انہیں ان کے تقویٰ کی وجہ سے محفوظ رکھا۔

4907 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَيَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ بِمِثْلِهِ .

یحییٰ بن سعید' قاسم بن محمد بن ابوبکر سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

4908 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ بِمِثْلِهِ

ہشام بن عروہ اپنے والد سے اور وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

4909 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ قَالَ: قَالَ فُلَيْحٌ: سَمِعْتُ نَاسًا مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ يَقُولُونَ: إِنَّ أَصْحَابَ الْإِفْكِ جُلِدُوا الْحَدَّ، وَلَا نَعْلَمُ ذَلِكَ

فلیح کہتے ہیں کہ میں نے اہل علم کو کہتے ہوئے سنا کہ اصحابِ افک کو کوڑوں کی حد لگائی گئی اور ہم اسے نہیں جانتے۔

4910 - حَدَّثَنَا حَوْثَرَةُ بْنُ أَشْرَسَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: لَقَدْ تَحَدَّثَ النَّاسُ بِهَذَا الْأَمْرِ وَشَاعَ فِيهِمْ، وَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطِيبًا وَمَا أَشْعُرُ بِهِ . قَالَتْ: فَخَرَجْتُ ذَاتَ

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے' فرماتی ہیں: بے شک لوگوں میں اس معاملہ کی گفتگو ہوئی اور یہ معاملہ ان میں پھیل گیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان میں خطاب فرماتے ہوئے کھڑے ہوئے اور مجھے اس معاملہ کا کچھ پتا نہ تھا۔ فرماتی ہیں کہ میں ایک رات قضاء

4907- انظر رقم: 4906,4380 .

4908- انظر رقم: 4906,4380 .

4909- انظر رقم: 4906,4380 .

4910- انظر رقم: 4906,4380 .

لَيْلَةٍ مَعَ أُمِّ مِسْطَحٍ لِأَقْضِيَ حَاجَةً، فَعَثَرَتْ فَقَالَتْ: تَعِسَ مِسْطَحٌ فَقُلْتُ: سُبْحَانَ اللّٰهِ عَلَامَ تَسُبِّينَ ابْنَكِ وَهُوَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ الْأَوَّلِينَ، وَقَدْ شَهِدَ بَدْرًا؟ فَقَالَتْ: وَاللّٰهِ مَا أَسُبُّهُ إِلَّا فِيكِ. قُلْتُ: وَمَا شَأْنِي؟ فَأَخْبَرَتْنِي بِالْأَمْرِ، فَذَهَبَتْ حَاجَتِي فَمَا أَجِدُ مِنْهَا شَيْئًا، وَحُمِمْتُ فَأَتَيْتُ الْمَنْزِلَ، فَإِذَا أُمِّي أَسْفَلُ وَإِذَا أَبِي فَوْقَ الْبَيْتِ يُصَلِّي، فَالْتَزَمَتْنِي فَبَكَتْ وَبَكَيْتُ، فَسَمِعَ أَبُو بَكْرٍ بُكَاءَنَا فَقَالَ: مَا شَأْنُ ابْنَتِي؟ قَالَتْ أُمِّي: سَمِعَتْ بِذَاكَ الْخَبَرِ. قَالَ: مَكَانَكِ حَتَّى نَغْدُو مَعَكِ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَغَدَوْنَا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ امْرَأَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ، فَمَا مَنَعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَانُهَا أَنْ تَكَلَّمَ فَقَالَ: يَا عَائِشَةُ إِنْ كُنْتِ أَسَأْتِ أَوْ أَخْطَأْتِ فَاسْتَغْفِرِي اللّٰهَ وَتُوبِي إِلَيْهِ. فَقُلْتُ لِأَبِي: تَكَلَّمْ. فَقَالَ: بِمَ أَتَكَلَّمُ؟ فَقُلْتُ لِأُمِّي: تَكَلَّمِي. فَقَالَتْ: بِمَ أَتَكَلَّمُ؟ فَحَمِدْتُ اللّٰهَ وَأَثْنَيْتُ عَلَيْهِ ثُمَّ قُلْتُ: وَاللّٰهِ لَئِنْ قُلْتُ: قَدْ فَعَلْتُ- وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فَعَلْتُ- لَتَقُولُنَّ: قَدْ أَقَرَّتْ، وَلَئِنْ قُلْتُ: مَا فَعَلْتُ - وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فَعَلْتُ - لَتَقُولُنَّ: كَذَبَتْ، فَمَا أَجِدُ لِي وَلَكُمْ مَثَلًا إِلَّا مَا قَالَ الْعَبْدُ الصَّالِحُ- فَنَسِيتُ اسْمَهُ فَقُلْتُ: أَبُو يُوسُفَ- : (صَبْرٌ جَمِيلٌ وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلَى مَا تَصِفُونَ) . فَدَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى جَارِيَةٍ نُوبِيَّةٍ فَقَالَ: يَا

حاجت کے لیے اُم مسطح کے ہمراہ نکلی تو وہ لڑکھڑا ئیں اور بولیں: مسطح ہلاک ہو! تو میں نے کہا: سبحان اللہ! آپ اپنے بیٹے کو کیوں گالی دے رہی ہیں' وہ مہاجرین اوّلین میں سے ہیں اور غزوۂ بدر میں شریک ہوئے ہیں۔ تو اُنہوں نے کہا کہ واللہ! میں انہیں آپ کی وجہ سے گالی دے رہی ہوں' تو میں نے پوچھا: میرا معاملہ کیا ہے؟ تو اُنہوں نے مجھے اس معاملہ کی خبر دی تو میری قضاء حاجت جاتی رہی' میں نے اس میں کچھ نہ پایا اور مجھے بخار ہو گیا' میں گھر آئی تو میری والدہ نیچے گھر میں اور میرے والد گھر کی اوپری منزل میں نماز ادا کر رہے تھے تو اُنہوں نے مجھے اپنے ساتھ لپٹا لیا اور روئیں' میں بھی روئی تو حضرت ابوبکر نے ہمارے رونے کی آواز سنی تو پوچھا: میری بیٹی کو کیا ہوا؟ تو میری والدہ بولیں: انہوں نے بھی خبر سن لی ہے' تو اُنہوں نے کہا: تم ٹھہرو! ہم صبح تمہارے ساتھ رسول اللہ ﷺ کی خدمت اطہر میں چلیں گے۔ ہم صبح رسول اللہ ﷺ کے پاس گئے' آپ کے پاس ایک انصاری عورت موجود تھی' پس اس کے ہونے نے رسول اللہ ﷺ کو گفتگو سے نہ روکا' آپ نے فرمایا: اے عائشہ! اگر تم سے خطاء یا غلطی ہوئی ہے تو اللہ سے استغفار و توبہ کر لیں' میں نے اپنے والد سے کہا: آپ بات کریں! تو اُنہوں نے کہا: کیا بات کروں؟ تو میں نے اپنی والدہ سے کہا کہ آپ بات کریں' تو اُنہوں نے بھی کہا کہ میں کیا بات کروں؟ تو میں نے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کی' پھر میں نے کہا کہ بخدا! اگر میں کہوں کہ میں

فُلَانَةُ، مَاذَا تَعْلَمِينَ مِنْ عَائِشَةَ؟ فَقَالَتْ: وَاللّٰهِ مَا أَعْلَمُ عَلَى عَائِشَةَ عَيْبًا إِلَّا أَنَّهَا تَنَامُ وَتَدْخُلُ الدَّاجِنُ فَتَأْكُلُ خَمِيرَهَا وَحَصِيرَهَا، فَلَمَّا فَطِنَتْ لِمَا يُرِيدُ قَالَتْ: وَاللّٰهِ مَا أَعْلَمُ مِنْ عَائِشَةَ إِلَّا مَا يَعْلَمُ الصَّائِغُ مِنَ التِّبْرِ الْأَحْمَرِ ۔ فَصَعِدَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمِنْبَرَ فَقَالَ: أَشِيرُوا عَلَيَّ يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ فِي قَوْمٍ أَبَنُوا أَهْلِي، وَايْمُ اللّٰهِ مَا عَلِمْتُ عَلَى أَهْلِي سُوءًا قَطُّ وَأَبَنُوهُمْ بِمَنْ؟ وَاللّٰهِ مَا عَلِمْتُ عَلَيْهِ مِنْ سُوءٍ قَطُّ، وَمَا دَخَلَ بَيْتِي إِلَّا وَأَنَا شَاهِدٌ، وَلَا سَافَرْتُ إِلَّا وَهُوَ مَعِي ۔ فَقَالَ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ: أَرَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَنْ تَضْرِبَ أَعْنَاقَهُمْ، فَقَامَ رِجَالٌ مِنَ الْخَزْرَجِ فَقَالُوا: وَاللّٰهِ لَوْ كَانُوا مِنْ رَهْطِكَ الْأَوْسِ مَا أَمَرْتَ بِضَرْبِ أَعْنَاقِهِمْ، حَتَّى كَادَ أَنْ يَكُونَ بَيْنَ الْأَوْسِ وَالْخَزْرَجِ كَوْنٌ، وَنَزَلَ الْوَحْيُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۔ قَالَتْ عَائِشَةُ: فَمَا سُرِّيَ عَنْهُ حَتَّى رَأَيْتُ السُّرُورَ بَيْنَ عَيْنَيْهِ ۔ فَقَالَ: أَبْشِرِي يَا عَائِشَةُ فَقَدْ أَنْزَلَ اللّٰهُ عُذْرَكِ فَقَالَ أَبَوَايَ: قُومِي فَقَبِّلِي رَأْسَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: أَحْمَدُ اللّٰهَ لَا إِيَّاكُمَا، وَتَلَا عَلَيْهِمُ الْقُرْآنَ: (إِنَّ الَّذِينَ جَاءُوا بِالْإِفْكِ عُصْبَةٌ مِنْكُمْ لَا تَحْسَبُوهُ شَرًّا لَكُمْ بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَكُمْ لِكُلِّ امْرِئٍ مِنْهُمْ مَا اكْتَسَبَ مِنَ الْإِثْمِ وَالَّذِي تَوَلَّى كِبْرَهُ مِنْهُمْ لَهُ عَذَابٌ عَظِيمٌ)، (لَوْلَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ قُلْتُمْ مَا يَكُونُ لَنَا أَنْ نَتَكَلَّمَ بِهَذَا

نے یہ کام کیا ہے حالانکہ اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے کہ میں نے یہ کام نہیں کیا تو آپ کہیں گے کہ بے شک اس نے اقرار کرلیا اور اگر میں کہوں کہ میں نے یہ کام نہیں کیا اور اللہ خوب جانتا ہے کہ میں نے یہ کام نہیں کیا تو آپ کہیں گے: اس نے جھوٹ بولا' پس میں اپنے اور آپ کے لیے بطور مثال وہی پاتی ہوں جو ایک نیک بندے نے کہا' مجھے ان کا نام بھولا' پھر میں نے کہا: حضرت یوسف علیہ السلام کے والد نے (صبر جمیل......) تو رسول اللہ ﷺ ایک حبشی لونڈی کے پاس تشریف لائے اور فرمایا: اے فلانی! تم عائشہ کے بارے میں کیا جانتی ہو؟ تو اس نے کہا: میں عائشہ میں سوائے اس کے کوئی عیب نہیں جانتی کہ وہ سو جاتی ہیں اور بکری داخل ہو کر ان کا آٹا اور چٹائی کھا جاتی ہے۔ پس جب وہ سمجھی کہ رسول اللہ ﷺ کا کیا ارادہ ہے' تو وہ بولی: واللہ! میں عائشہ کے بارے میں اتنا ہی جانتی ہوں جتنا سنار سرخ سونے کی ڈلیوں کے بارے میں جانتا ہے تو حضور ﷺ منبر پر جلوہ گر ہوئے اور ارشاد فرمایا: اے مسلمان جماعت! مجھے مشورہ دو ان لوگوں کے بارے میں جنہوں نے میرے اہل پر بہتان لگایا' واللہ! میں اپنے اہل میں کچھ خرابی بھی نہیں جانتا' واللہ! میں ان پر کوئی خرابی بھی نہیں جانتا' وہ میرے گھر میں داخل نہیں ہوا مگر وہاں موجود تھا اور میں نے سفر کیا تو وہ میرے ساتھ تھا۔ تو حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یارسول اللہ! میں سمجھتا ہوں کہ آپ ان کو قتل فرمائیں تو قبیلہ خزرج کے لوگ کھڑے ہو کر بولنے

سُبْحَانَكَ هَذَا بُهْتَانٌ عَظِيمٌ﴾ (النور: 16) .

وَكَانَ مِمَّنْ تَوَلَّى كِبْرَهُ حَسَّانُ بْنُ ثَابِتٍ وَمِسْطَحُ بْنُ أُثَاثَةَ وَحَمْنَةُ بِنْتُ جَحْشٍ، وَكَانَ يُتَحَدَّثُ بِهِ عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُبَيٍّ فَيَسْمَعُهُ وَيَسْتَوْشِيهِ وَيُذِيعُهُ، وَكَانَ حَسَّانُ بْنُ ثَابِتٍ إِذَا سُبَّ عِنْدَ عَائِشَةَ قَالَتْ: لَا تَسُبُّوا حَسَّانَ؛ فَإِنَّهُ كَانَ يُكَافِحُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ تَقُولُ: أَيُّ عَذَابٍ أَعْظَمُ مِنْ ذَهَابِ عَيْنَيْهِ؟ وَقَالَ الَّذِي قِيلَ لَهُ مَا قِيلَ: وَاللَّهِ إِنْ كَشَفْتُ عَنْ كَنَفِ أُنْثَى قَطُّ . وَقُتِلَ شَهِيدًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ، فَقَالَ حَسَّانُ بْنُ ثَابِتٍ يُكَذِّبُ نَفْسَهُ:

(البحر الطويل)

حَصَانٌ رَزَانٌ مَا تُزَنُّ بِرِيبَةٍ . . . وَتُصْبِحُ خَمْصَى مِنْ لُحُومِ الْغَوَافِلِ

فَإِنْ كُنْتُ قَدْ قُلْتُ الَّذِي قَدْ زَعَمْتُمْ . . . فَلَا حَمَلَتْ سَوْطِي إِلَيَّ أَنَامِلِي

وَكَيْفَ؟ وَوُدِّي مَا حَيِيتُ وَنُصْرَتِي . . . لِآلِ رَسُولِ اللَّهِ زَيْنِ الْمَحَافِلِ

أَأَشْتُمُ خَيْرَ النَّاسِ بَعْلًا وَوَالِدًا . . . وَنَفْسًا؟ لَقَدْ أُنْزِلْتُ شَرَّ الْمَنَازِلِ

لگے کہ بخدا! اگر وہ تمہارے قبیلہ اوس میں سے ہوتے تو تم ان کے قتل کا حکم نہ دیتے یہاں تک کہ اوس وخزرج کے درمیان گرما گرمی ہونے لگی اور رسول اللہ ﷺ پر وحی نازل ہونے لگی۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب آپ سے وحی کے نزول کی کیفیت ختم ہوئی تو میں نے آپ کو بہت خوش دیکھا تو آپ نے فرمایا: اے عائشہ! خوشخبری ہو! اللہ تعالیٰ نے آپ کو معذور فرمایا ہے اور یہ وحی نازل فرمائی ہے' تو میرے والدین نے مجھ سے کہا کہ کھڑی ہو جاؤ اور رسول اللہ ﷺ کے سر اقدس کو بوسہ دو! تو میں نے کہا: میں اللہ تعالیٰ کی حمد کرتی ہوں نہ کہ تم دونوں کی اور رسول اللہ ﷺ نے (ان الذین............ بهتان عظیم) والی آیات لوگوں کے سامنے تلاوت فرمائیں اور جن لوگوں نے اس تہمت میں بڑا حصہ لیا' ان میں حسان بن ثابت' مسطح بن اثاثہ اور حمنہ بنت جحش تھیں اور یہ بات عبداللہ بن اُبی کے پاس بیان کی گئی تو اس نے اسے سنا اور اسے خوب بڑھا چڑھا کر پھیلایا اور جب حسان بن ثابت جو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس بُرا بھلا کہا جاتا تو آپ فرماتی: حسان کو بُرا بھلا مت کہو' وہ رسول اللہ ﷺ کا دفاع کرتا ہے' پھر فرماتیں کہ آنکھوں کی بینائی کے جانے سے بڑی تکلیف کیا ہے؟ ان کے لیے کہا گیا جو کہا گیا' اُنہوں نے کہا: قسم بخدا! میں نے کبھی عورتوں کے اندرون خانہ حالات سے پردہ نہیں اُٹھایا اور وہ اللہ کی راہ میں شہید کیے گئے۔ پس حضرت حسان بن ثابت اپنے آپ کو جھٹلاتے ہوئے فرماتے

ہیں:

''پس اگر میں نے وہ کام کیا ہے جو تم نے گمان کیا
تو میری انگلیاں' میرا کوڑا نہ اُٹھا سکیں'
اور یہ کیسے ممکن ہے جبکہ میری محبت جب تک میں
زندہ ہوں اور میری مدد وقت ہے رسول کریم ﷺ کی
آل کیلئے جو محافل کی زینت ہیں'
کیا میں اس کو بُرا بھلا کہہ سکتا ہوں جن کے شوہر'
والد اور وہ خود سب لوگوں سے بہتر ہیں' یقیناً لوگوں نے
مجھے بُرے مقام پر رکھا ہے''۔

4911 - حَدَّثَنَا حَوْثَرَةُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عُرْوَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَلَدَ الَّذِينَ قَالُوا لِعَائِشَةَ مَا قَالُوا ثَمَانِينَ ثَمَانِينَ: حَسَّانَ بْنَ ثَابِتٍ وَمِسْطَحَ بْنَ أُثَاثَةَ وَحَمْنَةَ بِنْتَ جَحْشٍ

عروہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں باتیں بنانے والوں کو اسّی اسّی کوڑے لگائے یعنی حسان بن ثابت' مسطح بن اثاثہ اور حمنہ بنت جحش کو۔

4912 - أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى، وَالْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ قَالَا: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْوَاسِطِيُّ الطَّحَّانُ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ الْوَاسِطِيِّ، حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ، وَسَعِيدُ بْنُ الْمُسَيِّبِ، وَعَلْقَمَةُ بْنُ وَقَّاصٍ، وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قَالَ فِيهَا أَهْلُ الْإِفْكِ مَا قَالُوا فَبَرَّأَهَا اللَّهُ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے' فرماتی ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ کسی سفر کا ارادہ فرماتے تو اپنی بیویوں کے درمیان قرعہ اندازی فرماتے تو ان میں سے جس کا قرعہ نکلتا اسے ساتھ لے جاتے' پس آپ نے ایک غزوہ کے موقع پر قرعہ اندازی فرمائی تو میرا قرعہ نکلا تو میں آپ کے ساتھ نکلی' پردہ کا حکم نازل ہونے کے بعد۔ میں ھودج میں اُٹھائی اور اُتاری جاتی' پس ہم چلے یہاں تک کہ جب رسول اللہ ﷺ اپنے غزوہ سے فارغ

4911- أخرجه أحمد جلد6صفحه61,35 . وأبو داؤد رقم الحديث: 4474 قال: حدثنا قتيبة بن سعيد الثقفي ومالك بن عبد الواحد المسمعي .

4912- الحديث سبق برقم: 4910-4906,4380 فراجعه .

وَكُلُّهُمْ حَدَّثَنِي طَائِفَةً مِنْ حَدِيثِهَا، وَبَعْضُهُمْ كَانَ أَوْعَى لِحَدِيثِهَا مِنْ بَعْضٍ وَأَثْبَتَ لَهُ اقْتِصَاصًا، وَقَدْ وَعَيْتُ عَنْ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمُ الْحَدِيثَ الَّذِي حَدَّثَنِي عَنْ عَائِشَةَ. قَالَتْ عَائِشَةُ: كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ سَفَرًا أَقْرَعَ بَيْنَ أَزْوَاجِهِ، فَأَيَّتُهُنَّ خَرَجَ سَهْمُهَا أَخْرَجَهَا مَعَهُ. قَالَتْ عَائِشَةُ: فَأَقْرَعَ بَيْنَنَا فِي غَزْوَةٍ غَزَاهَا فَخَرَجَ فِيهَا سَهْمِي، فَخَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَمَا أُنْزِلَ الْحِجَابُ، فَكُنْتُ أُحْمَلُ فِي هَوْدَجٍ وَأُنْزَلُ فِيهِ، فَسِرْنَا حَتَّى إِذَا فَرَغَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غَزْوَتِهِ تِلْكَ، وَقَفَلَ وَدَنَوْنَا مِنَ الْمَدِينَةِ قَافِلِينَ أَذِنَ لَنَا بِالرَّحِيلِ، فَقُمْتُ حِينَ أَذِنَ بِالرَّحِيلِ فَمَشَيْتُ حَتَّى جَاوَزْتُ الْجَيْشَ، فَلَمَّا قَضَيْتُ شَأْنِي أَقْبَلْتُ إِلَى رَحْلِي فَلَمَسْتُ صَدْرِي، فَإِذَا عِقْدٌ لِي مِنْ جَزْعِ أَظْفَارٍ قَدِ انْقَطَعَ، فَرَجَعْتُ فَالْتَمَسْتُ عِقْدِي فَحَبَسَنِي ابْتِغَاؤُهُ. قَالَتْ: وَأَقْبَلَ الرَّهْطُ الَّذِينَ كَانُوا يَرْحَلُونَ لِي، فَاحْتَمَلُوا هَوْدَجِي فَرَحَلُوهُ عَلَى بَعِيرِي الَّذِي كُنْتُ أَرْكَبُ، وَهُمْ يَحْسَبُونَ أَنِّي فِيهِ، وَكَانَ النِّسَاءُ إِذْ ذَاكَ خِفَافًا لَمْ يَغْشَهُنَّ اللَّحْمُ، وَإِنَّا نَأْكُلُ الْعُلْقَةَ مِنَ الطَّعَامِ، فَلَمْ يَسْتَنْكِرِ الْقَوْمُ خِفَّةَ الْهَوْدَجِ، رَفَعُوهُ وَرَحَلُوهُ وَكُنْتُ جَارِيَةً حَدِيثَةَ السِّنِّ فَبَعَثُوا وَسَارُوا، وَوَجَدْتُ عِقْدِي بَعْدَمَا اسْتَمَرَّ الْجَيْشُ، فَجِئْتُ مَنَازِلَهُمْ وَلَيْسَ بِهَا دَاعٍ وَلَا مُجِيبٌ،

ہوئے اور واپس لوٹے اور ہم مدینہ منورہ کے قریب تھے تو آپ نے ایک رات کوچ کا حکم ارشاد فرمایا' تو میں اس وقت کھڑی ہوئی جب کوچ کا حکم دیا' پس میں چلی حتیٰ کہ لشکر سے باہر آ گئی تو جب میں قضاء حاجت کر چکی تو میں واپس اپنی سواری کی طرف بڑھی' اتنے میں میں نے اپنے سینے کو چھوا تو اچانک میرا سیپیوں کا ہار ٹوٹ چکا تھا' میں اپنا ہار ڈھونڈنے واپس لوٹی' پس مجھے اس کی تلاش نے روکے رکھا' پس جو لوگ میری سواری کو لے کر چلتے تھے وہ آگے بڑھے' اُنہوں نے میرا ھودج اُٹھایا اور اسے اونٹ پر رکھ کر چل دیئے جس پر میں سوار ہوتی تھی اور وہ سمجھ رہے تھے کہ میں اس میں ہوں اور عورتیں ان دنوں ہلکی ہوتی تھیں' بھاری نہیں تھیں اور نہ اُن پر گوشت چڑھا ہوا ہوتا تھا' وہ تھوڑا کھانا کھاتیں' پس جب اُنہوں نے ھودج کا بوجھ اُٹھایا تو انہیں وہ خلافِ معمول نہ لگا اور میں کم عمر لڑکی تھی' انہوں نے اونٹ کو اُٹھایا اور روانہ ہو گئے' ادھر لشکر کے چلے جانے کے بعد مجھے ہار مل گیا تو میں پڑاؤ کی جگہ آ گئی' وہاں کوئی نہیں تھا تو میں نے اس جگہ کا ارادہ کیا جہاں میں پہلے ٹھہری ہوئی تھی اور میں نے گمان کیا کہ عنقریب وہ مجھے گم پائیں گے تو میری طرف لوٹیں گے' اسی دوران کہ میں اپنی جگہ بیٹھی ہوئی تھی کہ مجھے نیند نے آ گھیرا تو میں سو گئی اور صفوان بن معطل سلمی ذکوانی لشکر کے پیچھے تھے' وہ میرے قریب صبح کے وقت پہنچے تو اُنہوں نے سایۂ انسان کو دیکھا تو وہ میرے پاس آئے' اُنہوں نے پردہ کا حکم نازل ہونے سے پہلے مجھے

فَيَمَّمْتُ مَنْزِلِي الَّذِي كُنْتُ بِهِ وَظَنَنْتُ أَنَّهُمْ سَيَفْقِدُونَنِي فَيَرْجِعُونَ إِلَيَّ ۔ فَبَيْنَا أَنَا جَالِسَةٌ فِي مَنْزِلِي غَلَبَتْنِي عَيْنِي فَنِمْتُ، وَكَانَ صَفْوَانُ بْنُ الْمُعَطَّلِ السُّلَمِيُّ ثُمَّ الذَّكْوَانِيُّ مِنْ وَرَاءِ الْجَيْشِ، فَأَدْلَجَ فَأَصْبَحَ عِنْدَ مَنْزِلِي، فَرَأَى سَوَادَ إِنْسَانٍ نَائِمٍ فَعَرَفَنِي حِينَ رَآنِي، وَكَانَ يَرَانِي قَبْلَ الْحِجَابِ، فَاسْتَيْقَظْتُ بِاسْتِرْجَاعِهِ حِينَ عَرَفَنِي فَخَمَّرْتُ وَجْهِي بِجِلْبَابِي، وَاللّٰهِ مَا تَكَلَّمْتُ بِكَلِمَةٍ، وَلَا سَمِعْتُ مِنْهُ كَلِمَةً غَيْرَ اسْتِرْجَاعِهِ حِينَ أَنَاخَ رَاحِلَتَهُ فَوَطِءَ عَلَى يَدِهَا، وَقُمْتُ فَرَكِبْتُهَا، فَانْطَلَقَ يَقُودُ بِيَ الرَّاحِلَةَ حَتَّى أَتَيْنَا الْجَيْشَ وَهُمْ نُزُولٌ ۔ قَالَتْ: فَهَلَكَ مَنْ هَلَكَ وَكَانَ الَّذِي تَوَلَّى كِبْرَهُ مِنْهُمْ: الْأَوَّلُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أُبَيٍّ ابْنُ سَلُولٍ ۔ قَالَ عُرْوَةُ: أُخْبِرْتُ أَنَّهُ كَانَ يُشَاعُ وَيُحَدَّثُ بِهِ عِنْدَهُ فَيُقِرُّهُ وَيُشِيعُهُ وَيَسْتَوْشِيهِ ۔ قَالَ إِبْرَاهِيمُ: يَعْنِي يَسْتَوْشِيهِ ۔ قَالَ عُرْوَةُ: إِنَّمَا لَمْ يُسَمَّ مِنْ أَهْلِ الْإِفْكِ إِلَّا مِسْطَحُ بْنُ أُثَاثَةَ وَحَمْنَةُ بِنْتُ جَحْشٍ فِي أُنَاسٍ آخَرِينَ لَا عِلْمَ لِي بِهِمْ، غَيْرَ أَنَّهُمْ عُصْبَةٌ كَمَا قَالَ اللّٰهُ، وَإِنَّ كِبْرَ ذَلِكَ كَانَ يُقَالُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أُبَيٍّ ابْنِ سَلُولَ ۔ قَالَ عُرْوَةُ: كَانَتْ عَائِشَةُ تَكْرَهُ أَنْ يُسَبَّ عِنْدَهَا حَسَّانُ بْنُ ثَابِتٍ وَتَقُولُ: إِنَّهُ الَّذِي قَالَ: فَإِنَّ أَبِي وَوَالِدَهُ وَعِرْضِي لِعِرْضِ مُحَمَّدٍ مِنْكُمْ وِقَاءُ قَالَتْ عَائِشَةُ: فَقَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَاشْتَكَيْتُ حِينَ قَدِمْتُ شَهْرًا، وَالنَّاسُ يُفِيضُونَ فِي

دیکھا ہوا تھا تو جب اُنہوں نے مجھے پہچانا تو انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھا تو میں ان کی آواز سن کر جاگی۔ پس میں نے اپنا چہرہ اپنی چادر سے چھپایا' بخدا! نہ میں نے کوئی بات کہی اور نہ ہی میں نے ان سے کلمہ استرجاع کے علاوہ کوئی بات سنی حتیٰ کہ انہوں نے اپنی سواری بٹھائی' پس میں اس پر سوار ہوئی' پس وہ سواری کو پکڑ کر آگے چلے یہاں تک کہ ہم لشکر سے آ ملے درانحالیکہ وہ دوپہر کے وقت سائے میں پڑاؤ ڈالے ہوئے تھے' پس ہلاک ہوا جس کے مقدر میں ہلاک ہونا لکھا تھا اور جس نے اس تہمت کو پھیلانے میں زیادہ حصہ لیا وہ عبداللہ بن اُبی بن سلول تھا' پس جب ہم مدینہ طیبہ پہنچے تو میں وہاں ایک ماہ بیمار رہی اور لوگوں میں اس تہمت کا چرچا ہو گیا' مجھے اس بارے میں کچھ پتا نہ تھا اور میری تکلیف اس سے بڑھی کہ میں رسول اللہ ﷺ کی وہ توجہ محسوس نہیں کر رہی تھی جو آپ بیماری کے دنوں میں فرمایا کرتے تھے' آپ تشریف لاتے' سلام کرتے پھر پوچھتے: تمہارا کیا حال ہے؟ یہ بات مجھے تکلیف دیتی اور مجھے کچھ معلوم نہ تھا یہاں تک کہ میں کمزور پڑ گئی' (ایک رات) میں اور اُم مسطح بنت ابی رھم قضاء حاجت کے لیے نکلیں اور ہم رات کے وقت ہی نکلا کرتی تھیں اور یہ معاملہ ہمارے گھروں کے قریب بیت الخلاء بننے سے پہلا کا ہے اور ہمارا معاملہ پہلے عربوں تھا قضاء حاجت یا پاکیزگی کے حصول میں' پس میں اور اُم مسطح چلیں تو اُم مسطح چادر میں اُلجھ کر لڑکھڑا گئیں تو وہ بولیں: مسطح ہلاک ہو! تو میں نے

قَوْلِ أَصْحَابِ الْإِفْكِ، لَا أَشْعُرُ بِشَيْءٍ مِنْ ذَلِكَ، وَهُوَ يَرِيبُنِي فِي وَجَعِي أَنِّي لَا أَعْرِفُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللُّطْفَ الَّذِي كُنْتُ أَرَى حِينَ أَشْتَكِي، إِنَّمَا يَدْخُلُ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُولُ: كَيْفَ تِيكُمْ؟ وَيَنْصَرِفُ فَذَلِكَ الَّذِي يَرِيبُنِي وَلَا أَشْعُرُ حَتَّى خَرَجْتُ بَعْدَمَا نَقَهْتُ فَخَرَجْتُ مَعَ أُمِّ مِسْطَحٍ قِبَلَ الْمَنَاصِعِ، وَكَانَ مُتَبَرَّزَنَا، أَمْرُنَا أَمْرُ الْعَرَبِ الْأُوَلِ فِي التَّنْزِيهِ قَبْلَ الْغَائِطِ، كُنَّا نَتَأَذَّى بِالْكُنُفِ أَنْ نَتَّخِذَهَا عِنْدَ بُيُوتِنَا. قَالَتْ: فَانْطَلَقْتُ أَنَا وَأُمُّ مِسْطَحٍ - وَهِيَ بِنْتُ أَبِي رُهْمِ بْنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ، وَأُمُّهَا بِنْتُ صَخْرِ بْنِ عَامِرٍ خَالَةُ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ، وَابْنُهَا مِسْطَحُ بْنُ أُثَاثَةَ بْنِ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ - فَأَقْبَلْتُ أَنَا وَأُمُّ مِسْطَحٍ قِبَلَ بَيْتِي حِينَ فَرَغْنَا مِنْ شَأْنِنَا، فَعَثَرَتْ أُمُّ مِسْطَحٍ فِي مِرْطِهَا فَقَالَتْ: تَعِسَ مِسْطَحٌ فَقُلْتُ لَهَا: بِئْسَ مَا قُلْتِ أَتَسُبِّينَ رَجُلًا شَهِدَ بَدْرًا؟ قَالَتْ: أَيْ هَنْتَاهُ أَوَلَمْ تَسْمَعِي مَا قَالَ؟ قُلْتُ: وَمَا قَالَ؟ فَأَخْبَرَتْنِي بِقَوْلِ أَهْلِ الْإِفْكِ. قَالَتْ: فَازْدَدْتُ مَرَضًا عَلَى مَرَضِي، فَلَمَّا رَجَعْتُ إِلَى بَيْتِي دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: كَيْفَ تِيكُمْ؟ فَقُلْتُ: ائْذَنْ لِي آتِ أَبَوَيَّ، قَالَتْ: وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أَسْتَيْقِنَ الْخَبَرَ مِنْ قِبَلِهِمَا، فَأَذِنَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَتَيْتُهُمَا فَقُلْتُ لِأُمِّي: يَا أُمَّتَاهُ مَاذَا يَتَحَدَّثُ

ان سے کہا: آپ نے بُری بات کہی' کیا آپ ایسے شخص کو بُرا کہہ رہی ہیں جو اصحابِ بدر میں سے ہے؟ تو وہ بولیں: اے بی بی! کیا آپ نے نہیں سنا کہ وہ کیا کہتا ہے؟ تو میں نے پوچھا: وہ کیا کہتا ہے؟ تب اُنہوں نے مجھے تہمت لگانے والوں کی بات بتائی تو میری بیماری اور بڑھ گئی' جب میں اپنے گھر لوٹی تو رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے اور پوچھا: تمہارا کیا حال ہے؟ تو میں نے عرض کی: آپ مجھے میرے ماں باپ کے گھر جانے کی اجازت مرحمت فرمائیں۔ فرماتی ہیں: اس وقت میرا ارادہ تھا کہ ان سے جا کر اس بات کی تحقیق کروں گی۔ فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ نے مجھے اجازت عطا فرمائی تو میں اپنے والدین کے پاس آ گئی' میں نے اپنی والدہ سے پوچھا کہ یہ لوگ کیسی باتیں کر رہے ہیں؟ انہوں نے کہا: اے بیٹی! حوصلہ رکھو! اللہ کی قسم! کم ہی کوئی حسین عورت ہوگی جس سے اس کا شوہر محبت کرتا ہوگا اور اس کی سوکنیں بھی ہوں گی مگر یہ کہ وہ اس پر غالب آنے کی کوشش کریں گی۔ فرماتی ہیں: تو میں نے سبحان اللہ کہا کہ کیا لوگ واقعی ایسی باتیں کرتے ہیں؟ پس میں نے اس طرح یہ رات گزاری کہ صبح تک میرے آنسو نہ تھمے اور نہ ہی میں سو سکی' پھر میں نے صبح کی درانحالیکہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی بن ابوطالب اور اسامہ بن زید کو بلوایا جبکہ وحی میں تاخیر ہوئی' آپ اُن سے اپنے اہل سے الگ ہونے کے بارے میں مشورہ کر رہے تھے۔ فرماتی ہیں کہ حضرت اسامہ بن زید نے تو اس بات کی

النَّاسُ؟ قَالَتْ: هَوِّنِي عَلَيْكِ . فَوَاللّٰهِ لَقَلَّمَا كَانَتِ امْرَأَةٌ قَطُّ وَضِيئَةٌ عِنْدَ زَوْجِهَا يُحِبُّهَا لَهَا ضَرَائِرُ إِلَّا أَكْثَرْنَ عَلَيْهَا . قَالَتْ: فَقُلْتُ سُبْحَانَ اللّٰهِ أَوَلَقَدْ تَحَدَّثَ النَّاسُ بِهٰذَا؟ قَالَتْ: فَبَكَيْتُ تِلْكَ اللَّيْلَةِ حَتّٰى أَصْبَحْتُ لَا يَرْقَأُ لِي دَمْعٌ، وَلَا أَكْتَحِلُ بِنَوْمٍ . قَالَتْ: ثُمَّ أَصْبَحْتُ أَبْكِي . قَالَتْ: وَدَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ وَأُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ يَسْتَشِيرُهُمَا فِي فِرَاقِ أَهْلِهِ . قَالَتْ: فَأَمَّا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ فَأَشَارَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالَّذِي يَعْلَمُ مِنْ بَرَاءَةِ أَهْلِهِ، وَبِالَّذِي يَعْلَمُ لَهُمْ فِي نَفْسِهِ، فَقَالَ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَهْلَكَ وَلَا نَعْلَمُ إِلَّا خَيْرًا . وَأَمَّا عَلِيٌّ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَمْ يُضَيِّقِ اللّٰهُ عَلَيْكَ النِّسَاءَ، وَالنِّسَاءُ سِوَاهَا كَثِيرٌ، وَسَلِ الْجَارِيَةَ تَصْدُقْكَ . قَالَتْ: فَدَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَرِيرَةَ فَقَالَ: أَيْ بَرِيرَةُ هَلْ رَأَيْتِ شَيْئًا يُرِيبُكِ؟ قَالَتْ لَهُ بَرِيرَةُ: وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا رَأَيْتُ عَلَيْهَا أَمْرًا قَطُّ أَغْمِصُهُ أَكْثَرَ مِنْ أَنَّهَا جَارِيَةٌ حَدِيثَةُ السِّنِّ تَنَامُ عَنْ عَجِينِ أَهْلِهَا فَتَأْتِي الدَّاجِنُ فَتَأْكُلُهُ، فَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ يَوْمِهِ فَاسْتَعْذَرَ مِنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أُبَيِّ ابْنِ سَلُولَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ: يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ مَنْ يَعْذِرُنِي مِنْ رَجُلٍ قَدْ بَلَغَنِي أَذَاهُ فِي أَهْلِي، وَاللّٰهِ مَا عَلِمْتُ عَلَى أَهْلِي إِلَّا خَيْرًا، وَلَقَدْ ذَكَرُوا رَجُلًا مَا عَلِمْتُ مِنْهُ

طرف اشارہ کیا جو انہیں معلوم تھا آپ کے اہل کی برأت کے بارے میں اور اس بارے میں جو وہ جانتے تھے کہ آپ کے دل میں ان کی کتنی محبت ہے' پس حضرت اسامہ نے کہا: یارسول اللہ! آپ کے اہل بخدا! ہم ان کے بارے میں سوائے بھلائی کے کچھ نہیں جانتے اور رہے حضرت علی بن ابوطالب تو اُنہوں نے کہا: یارسول اللہ! اللہ تعالیٰ نے آپ پر کوئی تنگی نہیں فرمائی' حضرت عائشہ کے سوا اور بہت سی عورتیں ہیں (آپ ان سے نکاح فرمائیں) اور آپ ان کی باندی سے پوچھیں وہ آپ کو سچ سچ بتائے گی۔ فرماتی ہیں کہ پھر رسول اللہ ﷺ نے حضرت بریرہ کو بلایا' ارشاد فرمایا: اے بریرہ! کیا تم نے ان میں کوئی ایسی شی دیکھی ہے جو تمہیں شک میں مبتلا کرے۔ تو حضرت بریرہ نے عرض کیا: نہیں! مجھے قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا' اگر میں ان کا کوئی معاملہ دیکھتی تو میں اس پر ان کو اچھا نہ جانتی' زیادہ سے زیادہ یہ ہے کہ وہ کم عمر لڑکی ہیں' آٹا گوندھ کر سو جاتی ہیں اور بکری آ کر آٹا کھا جاتی ہے۔ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے اور اس دن آپ نے عبداللہ بن ابی بن سلول کی شکایت کی' پس رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے لوگو! اس شخص کے خلاف میری کون مدد کرے گا جس کی ایذاء رسانی میرے گھر تک آ پہنچی ہے' پس اللہ کی قسم! پس اللہ کی قسم! پس اللہ کی قسم! تین مرتبہ فرمایا: میں اپنے اہل کے بارے میں سوائے بھلائی کے کچھ نہیں جانتا اور جس شخص کا

إِلَّا خَيْرًا، وَمَا دَخَلَ عَلَى أَهْلِي إِلَّا مَعِي ۔ فَقَامَ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ أَحَدُ بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَنَا أَعْذِرُكَ مِنْهُ، فَإِنْ كَانَ مِنَ الْأَوْسِ ضَرَبْتُ عُنُقَهُ، وَإِنْ كَانَ مِنْ إِخْوَانِنَا مِنَ الْخَزْرَجِ أَمَرْتَنَا فَفَعَلْنَا مَا أَمَرْتَنَا بِهِ ۔ قَالَ: فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الْخَزْرَجِ - وَكَانَتْ أُمُّ حَسَّانَ بِنْتَ عَمِّهِ مِنْ فَخِذِهِ - وَهُوَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ سَيِّدُ الْخَزْرَجِ، وَكَانَ رَجُلًا صَالِحًا وَلَكِنِ احْتَمَلَتْهُ الْحَمِيَّةُ فَقَالَ لِسَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ: كَذَبْتَ - لَعَمْرُ اللّٰهِ - لَا تَقْتُلُهُ وَلَا تَقْدِرُ عَلَى قَتْلِهِ، وَلَوْ كَانَ مِنْ رَهْطِكَ مَا أَحْبَبْتَ أَنْ تَقْتُلَهُ ۔ فَقَامَ أُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ - وَهُوَ ابْنُ عَمِّ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ - فَقَالَ لِسَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ: كَذَبْتَ - لَعَمْرُ اللّٰهِ - لَنَقْتُلَنَّهُ فَإِنَّكَ مُنَافِقٌ تُجَادِلُ عَنِ الْمُنَافِقِينَ ۔ قَالَتْ: فَثَارَ الْحَيَّانِ الْأَوْسُ وَالْخَزْرَجُ حَتَّى هَمُّوا أَنْ يَقْتَتِلُوا، وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ عَلَى الْمِنْبَرِ، فَلَمْ يَزَلْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَفِّضُهُمْ حَتَّى سَكَتُوا وَسَكَتَ ۔ قَالَتْ: وَبَكَيْتُ يَوْمِي ذَلِكَ كُلَّهُ لَا يَرْقَأُ لِي دَمْعٌ، وَلَا أَكْتَحِلُ بِنَوْمٍ ۔ قَالَتْ: وَأَصْبَحَ أَبَوَايَ عِنْدِي، بَكَيْتُ يَوْمِي وَلَيْلَتِي لَا يَرْقَأُ لِي دَمْعٌ وَلَا أَكْتَحِلُ بِنَوْمٍ ۔ قَالَتْ: حَتَّى أَظُنَّ أَنَّ الْبُكَاءَ فَالِقٌ كَبِدِي ۔ قَالَتْ: فَبَيْنَمَا أَبَوَايَ جَالِسَانِ عِنْدِي وَأَنَا أَبْكِي اسْتَأْذَنَتْ عَلَيَّ امْرَأَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ، فَأَذِنْتُ لَهَا فَجَلَسَتْ تَبْكِي مَعِي ۔ قَالَتْ: فَبَيْنَمَا نَحْنُ عَلَى ذَلِكَ، إِذْ دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

اُنہوں نے ذکر کیا ہے' میں اس کے بارے میں بھی بھلائی ہی جانتا ہوں اور وہ شخص میرے ساتھ ہی میرے گھر والوں پر داخل ہوا۔تو حضرت سعد بن معاذ کھڑے ہوئے اور عرض کیا: یارسول اللہ! قسم بخدا! آپ کی مدد کروں گا' اگر وہ قبیلہ اوس سے تعلق رکھتا ہے تو ہم اس کی گردن اُڑا دیں گے اور اگر وہ ہمارے بھائی خزرج قبیلہ سے ہے تو آپ ہمیں حکم دیں' ہم آپ کے حکم کی تعمیل کریں گے۔ پس خزرج قبیلہ کے سردار حضرت سعد بن عبادہ کھڑے ہوئے' اس سے پہلے کہ وہ ایک نیک شخص تھے' لیکن عصبیت نے انہیں بھڑکا دیا' اُنہوں نے کہا: تم جھوٹ بولتے ہو' اللہ کی قسم! تم اس کو قتل نہیں کر سکتے اور نہ ہی تم اس کو قتل کرنے پر قادر ہو۔ پھر حضرت اُسید بن حفیر کھڑے ہوئے اور بولے: تم جھوٹ بولتے ہو' واللہ! اللہ کی قسم! ہم اسے ضرور بالضرور قتل کریں گے' پس بے شک آپ منافق ہیں اور منافقوں کی طرف سے جھگڑتے ہیں۔ فرماتی ہیں کہ پھر دونوں قبیلے اوس وخزرج جوش میں آ گئے حتیٰ کہ وہ ڈٹ گئے حالانکہ ان کے سامنے رسول اللہ ﷺ منبر پر کھڑے تھے۔ص فرماتی ہیں: آپ منبر سے نیچے تشریف لائے اور انہیں ٹھنڈا کرنا شروع کیا حتیٰ کہ وہ خاموش ہو گئے اور رسول اللہ ﷺ بھی خاموش ہوئے۔ فرماتی ہیں کہ اس دن میں روتی رہی میرے آنسو خشک نہ ہوئے اور نہ ہی میں سوئی۔ پس میرے والدین نے میرے پاس صبح کی اور میں دو رات اور ایک دن سے روتی رہی یہاں تک کہ میں نے گمان

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ ثُمَّ جَلَسَ . قَالَتْ: وَلَمْ يَجْلِسْ عِنْدِي مُنْذُ قِيلَ لِي مَا قِيلَ قَبْلَهَا، وَلَقَدْ لَبِثَ شَهْرًا لَا يُوحَى إِلَيْهِ فِي شَأْنِي شَيْءٌ . قَالَتْ: فَتَشَهَّدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ جَلَسَ ثُمَّ قَالَ: أَمَّا بَعْدُ يَا عَائِشَةُ، فَإِنَّهُ قَدْ بَلَغَنِي عَنْكِ كَذَا وَكَذَا، فَإِنْ كُنْتِ بَرِيئَةً فَسَيُبَرِّئُكِ اللَّهُ، وَإِنْ كُنْتِ أَلْمَمْتِ بِذَنْبٍ فَاسْتَغْفِرِي اللَّهَ وَتُوبِي إِلَيْهِ؛ فَإِنَّ الْعَبْدَ إِذَا اعْتَرَفَ وَتَابَ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ . قَالَتْ: فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقَالَتَهُ قَلَصَ دَمْعِي حَتَّى مَا أُحِسُّ مِنْهُ قَطْرَةً فَقُلْتُ لِأَبِي: أَجِبْ عَنِّي رَسُولَ اللَّهِ فِيمَا قَالَ . فَقَالَ: وَاللَّهِ مَا أَدْرِي مَا أَقُولُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ . قَالَتْ: فَقُلْتُ لِأُمِّي: أَجِيبِي عَنِّي رَسُولَ اللَّهِ فِيمَا قَالَ . فَقَالَتْ: وَاللَّهِ مَا أَدْرِي مَا أَقُولُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ . قَالَتْ: فَقُلْتُ وَأَنَا جَارِيَةٌ حَدِيثَةُ السِّنِّ لَا أَقْرَأُ مِنَ الْقُرْآنِ كَثِيرًا: إِنِّي وَاللَّهِ لَقَدْ عَلِمْتُ وَلَقَدْ سَمِعْتُمْ حَتَّى اسْتَقَرَّ فِي أَنْفُسِكُمْ وَصَدَّقْتُمْ بِهِ، فَإِنْ قُلْتُ لَكُمْ: إِنِّي بَرِيئَةٌ لَا تُصَدِّقُونَنِي بِذَلِكَ، وَلَئِنِ اعْتَرَفْتُ بِأَمْرٍ - وَاللَّهُ يَعْلَمُ أَنِّي مِنْهُ بَرِيئَةٌ - لَتُصَدِّقُنِّي، وَاللَّهِ مَا أَجِدُ لِي وَلَا لَكُمْ مَثَلًا إِلَّا أَبَا يُوسُفَ حِينَ يَقُولُ: (فَصَبْرٌ جَمِيلٌ وَاللَّهُ الْمُسْتَعَانُ عَلَى مَا تَصِفُونَ) (يوسف: 18) . قَالَتْ: فَتَحَوَّلْتُ فَاضْطَجَعْتُ عَلَى فِرَاشِي، وَاللَّهُ يَعْلَمُ حِينَئِذٍ أَنِّي بَرِيئَةٌ، وَاللَّهُ يُبَرِّئُنِي بِبَرَاء

کیا کہ رونا میرے جگر کو پاش پاش کر دے گا۔ فرماتی ہیں: اسی اثناء میں کہ میرے ماں باپ میرے پاس بیٹھے ہوئے تھے اور میں رو رہی تھی' ایک انصاری عورت نے اندر آنے کی اجازت چاہی' میں نے اسے آنے کی اجازت دی تو وہ میرے ساتھ رونے بیٹھ گئی' ہم اسی کیفیت میں تھے کہ رسول اللہ ﷺ تشریف لائے اور بیٹھ گئے حالانکہ اس سے پہلے جب سے یہ تہمت لگی تھی' آپ میرے پاس تشریف فرما نہیں ہوئے تھے اور ایک مہینہ گزرا' آپ پر میرے بارے میں کوئی وحی نازل نہیں ہوئی تھی۔ فرماتی ہیں: آپ نے کلمہ شہادت پڑھا' پھر فرمایا: حمد وصلوٰۃ کے بعد! اے عائشہ! مجھے تمہارے بارے میں ایسی ایسی بات پہنچی ہے' اگر تم بَری ہو تو عنقریب اللہ تعالیٰ تمہاری برأت ظاہر فرمائے گا اور اگر (بالفرض) تم سے یہ ہو گیا ہے تو تم استغفار کرو اور اللہ کی طرف توبہ کرو' پس بے شک بندہ جب اپنے گناہ کا اعتراف کرتا ہے پھر توبہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول فرماتا ہے' پس جب رسول اللہ ﷺ نے اپنی بات مکمل کر لی تو میرے آنسو خشک ہو گئے حتیٰ کہ میں نے ایک قطرہ آنسو کا بھی محسوس نہیں کیا۔ میں نے اپنے والد سے کہا: آپ میری طرف سے رسول اللہ ﷺ کی بات کا جواب دیں! تو فرماتی ہیں کہ اُنہوں نے کہا: واللہ! میں نہیں جانتا کہ میں رسول اللہ ﷺ سے کیا کہوں! تو میں نے اپنی ماں سے کہا: آپ میری طرف سے رسول اللہ ﷺ کو جواب دیں! تو اُنہوں نے بھی کہا کہ میں

تِـي، وَلَـكِـنْ وَالـلّٰـهِ مَا كُنْتُ أَظُنُّ أَنَّ اللّٰهَ يُنْزِلُ فِي شَـأْنِـي وَحْيًا، لَشَأْنِي أَحْقَرُ فِي نَفْسِي مِنْ أَنْ يَتَكَلَّمَ اللّٰـهُ فِيَّ بِـأَمْـرٍ بَيَـانٍ، وَلَكِنْ كُنْتُ أَرْجُو أَنْ يَرَى رَسُـولُ الـلّٰـهِ صَـلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّوْمِ رُؤْيَا يُبَـرِّئُنِـي اللّٰهُ بِهَا . قَالَتْ: فَوَاللّٰهِ مَا قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَـلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَجْلِسِهِ، وَلَا خَرَجَ أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ حَتَّى أَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْهِ، فَأَخَذَهُ مَا كَانَ يَأْخُذُهُ مِنَ الْبُرَحَاءِ حَتَّى إِنَّهُ لَيَتَحَدَّرُ مِنْهُ مِنَ الْعَرَقِ مِثْلَ الْـجُـمَـانِ وَهُوَ فِي يَوْمٍ شَاتٍ مِنْ ثِقَلِ الْقُرْآنِ الَّـذِي أُنْـزِلَ عَـلَيْهِ . قَالَتْ: فَسُرِّيَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَـلَّى الـلّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَضْحَكُ، وَكَانَ أَوَّلُ كَلِمَةٍ تَكَلَّمَ بِهَا أَنْ قَالَ: يَا عَائِشَةُ أَمَّا اللّٰهُ فَقَدْ بَرَّأَكِ . قَـالَتْ: فَقَالَتْ أُمِّي: قُومِي إِلَيْهِ . فَقُلْتُ: وَاللّٰهِ لَا أَقُـومُ إِلَيْهِ، وَإِنِّي لَا أَحْمَدُ إِلَّا اللّٰهَ . وَأَنْزَلَ اللّٰهُ (إِنَّ الَّـذِينَ جَاءُوا بِالْإِفْكِ عُصْبَةٌ مِنْكُمْ لَا تَحْسَبُوهُ شَرًّا لَـكُـمْ) فَلَمَّا أَنْزَلَ اللّٰهُ هَذَا فِي بَرَاءَتِي قَالَ أَبُو بَكْرٍ الـصِّـدِّيـقُ وَهُـوَ يُنْفِقُ عَلَى مِسْطَحِ بْنِ أُثَاثَةَ لِقَرَابَتِهِ وَفَـقْـرِهِ: وَاللّٰهِ لَا أُنْفِقُ عَلَى مِسْطَحٍ شَيْئًا بَعْدَ الَّذِي قَـالَ لِـعَـائِشَةَ، فَأَنْزَلَ اللّٰهُ (وَلَا يَـأْتَـلِ أُولُو الْفَضْلِ مِـنْـكُـمْ وَالسَّـعَةِ أَنْ يُؤْتُوا أُولِي الْقُرْبَى) إِلَى قَوْلِهِ: (وَالـلّٰـهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ) (البـقـرة: 218) فَـقَالَ أَبُو بَكْرٍ: بَلَى وَاللّٰهِ إِنِّي لَأُحِبُّ أَنْ يَغْفِرَ اللّٰهُ لِي، فَرَجَعَ إِلَـى مِسْطَحٍ النَّفَقَةَ الَّتِي كَانَ يُنْفِقُ عَلَيْهِ قَالَ: وَاللّٰهِ لَا أَنْزِعُهَا مِنْهُ أَبَدًا . قَالَتْ: وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

نہیں جانتی کہ میں رسول اللہ ﷺ کو کیا کہوں؟ تو آپ نے عرض کیا: میں کم عمر لڑکی ہوں' بہت زیادہ قرآن نہیں پڑھتی' پس میں نے کہا: بخدا! میں جانتی ہوں کہ جو کچھ بیان کیا گیا تم نے اسے سن لیا اور وہ تمہارے دلوں میں گھر کر گیا اور تم اس کی تصدیق کرتے ہو اور اگر میں تم سے کہوں کہ میں اس سے بَری ہوں اور اللہ تعالیٰ جانتا ہے کہ میں اس سے بَری ہوں تو آپ لوگ اس کی تصدیق نہیں کریں گے اور اگر میں کسی (ناکردہ) کام کا اعتراف کروں اور اللہ خوب جانتا ہے کہ میں اس سے بَری ہوں تو تم ضرور میری تصدیق کرو گے' واللہ! میں اپنے اور تمہارے لیے حضرت یوسف علیہ السلام کے والد کی مثال کے سوا نہیں پاتی ہوں' انہوں نے کہا: ''پس صبر جمیل کرنا ہی بہتر ہے اور جو کچھ تم بیان کرتے ہو اس پر اللہ سے ہی مدد مطلوب ہے''۔ فرماتی ہیں کہ پھر میں وہاں سے اپنے بستر پر چلی گئی اور مجھے اُمید تھی کہ اللہ تعالیٰ میری برأت ظاہر فرمائے گا لیکن واللہ! میں یہ گمان نہیں کرتی تھی کہ وہ میرے حق میں ایسی وحی نازل فرمائے گا جس کی تلاوت کی جائے گی اور میرے نزدیک میری حیثیت اس سے بہت کم تھی کہ میرا معاملہ قرآن کریم میں بیان کیا جائے لیکن میرا خیال تھا کہ نبی کریم ﷺ سوتے میں ایسا خواب دیکھیں گے جس میں میری برأت کا اظہار ہوگا۔ فرماتی ہیں: واللہ! ابھی حضور ﷺ نے اُٹھنے کا قصد نہ کیا تھا اور نہ ہی گھر کا کوئی فرد گھر سے باہر گیا کہ آپ پر وحی کا نازل ہوا' پھر آپ کو

اللّٰـهُ عَـلَيْـهِ وَسَـلَّـمَ سَـأَلَ زَيْنَبَ بِنْتَ جَحْشٍ عَنْ أَمْرِى، فَقَالَ لِزَيْنَبَ: مَاذَا عَلِمْتِ أَوْ رَأَيْتِ؟ قَالَتْ: يَـا رَسُـولَ اللّٰـهِ أَحْـمِى سَمْعِى وَبَصَرِى، وَاللّٰهِ مَا عَـلِمْتُ إِلَّا خَيْرًا ۔ قَالَتْ عَائِشَةُ: وَهِيَ الَّتِي كَانَتْ تُسَـامِينِى مِنْ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَـعَـصَـمَهَـا اللّٰـهُ بِـالْـوَرَعِ، وَطَفِقَتْ أُخْتُهَا حَمْنَةُ تُحَارِبُ فَهَلَكَتْ فِيمَنْ هَلَكَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: فَهَذَا الَّذِى بَلَغَنِى مِنْ حَدِيثِ هَؤُلَاءِ الرَّهْطِ

سخت مشقت نے آلیا جو آپ کو لیا کرتی تھی حتیٰ کہ آپ کو موتیوں کی طرح پسینہ آ گیا سردی کے دن میں۔ فرماتی ہیں: پس جب آپ سے یہ کیفیت ختم ہوئی تو آپ مسکرائے اور جو پہلی بات آپ نے ارشاد فرمائی' وہ یہ تھی: اے عائشہ! اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کرو' بے شک اس نے تمہاری برأت ظاہر فرمائی ہے' تو مجھ سے میری والدہ نے کہا: کھڑی ہو جاؤ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے! تو میں نے کہا: واللہ! میں آپ کی طرف کھڑی نہیں ہوں گی اور نہ ہی خدا کے سوا کسی کی تعریف کروں گی اور اللہ تعالیٰ نے (ان الـذيـن......) تمام آیتیں نازل فرمائیں' پس جب اللہ تعالیٰ نے میری برأت میں یہ آیات نازل فرمائیں تو حضرت ابوبکر صدیق' مسطح بن اُثاثہ پر جو قرابت کی وجہ سے خرچ کرتے تھے تو اُنہوں نے کہا: واللہ! جو کچھ اس نے عائشہ کے بارے میں کہا ہے' میں اس پر کبھی خرچ نہیں کروں گا' تو اللہ تعالیٰ نے (ولا يـاتـل..........غـفـور رحيم) نازل فرمائی' تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بولے: کیوں نہیں! جی ہاں! واللہ! میں ضرور پسند کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ میری مغفرت فرمائے تو آپ مسطح پر اسی طرح خرچ کرنے لگے جس طرح کیا کرتے تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا سے بھی میرے بارے میں پوچھا تھا' فرمایا حضرت زینب سے کہ آپ ان کے بارے میں کیا جانتی ہیں یا آپ نے ان کو کیسا دیکھا ہے؟ تو اُنہوں نے عرض کیا کہ میں اپنی نگاہ وسماعت کی حفاظت کرتی ہوں' اللہ کی

قسم! میں نے ان کے بارے میں سوائے بھلائی کے کچھ نہیں جانا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ وہی تھیں جو ازواجِ نبی صلی اللہ علیہ وسلم میں سے مجھ پر فائق رہنا چاہتی تھیں تو ان کو اللہ تعالیٰ نے ان کے تقویٰ کی وجہ سے محفوظ رکھا' اور ان کی بہن حمنہ محاسبہ کرنے لگی تو وہ بھی ہلاک ہوئی اسی کام میں جس وہ لوگ ہلاک ہوئے۔ ابن شہاب زہری فرماتے ہیں کہ یہ وہ حدیث ہے جو مجھے اس گروہ والوں سے پہنچی ہے۔

4913 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ: وَقَالَتْ عَائِشَةُ: وَاللّٰهِ إِنَّ الرَّجُلَ الَّذِي قِيلَ لَهُ مَا قِيلَ لَيَقُولُ: سُبْحَانَ اللّٰهِ وَاللّٰهِ مَا كَشَفْتُ عَنْ كَنَفِ أُنْثَى قَطُّ . قَالَتْ: ثُمَّ قُتِلَ بَعْدَ ذَلِكَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

ابن شہاب سے مروی ہے' فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: واللہ! وہ شخص جس کے بارے میں وہ کچھ کہا گیا جو کہا گیا' وہ کہتا ہے: سبحان اللہ! واللہ! میں نے کبھی کسی عورت کے بارے میں نازیبا بات نہیں کہی' فرماتی ہیں: پھر وہ اس کے بعد اللہ کی راہ میں شہید کیے گئے۔

4914 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنِي صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ، وَسَعِيدُ بْنُ الْمُسَيِّبِ، وَعَلْقَمَةُ بْنُ وَقَّاصٍ، وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قَالَ لَهَا أَهْلُ الْإِفْكِ مَا قَالُوا فَبَرَّأَهَا اللّٰهُ قَالَ: وَكُلُّهُمْ قَدْ حَدَّثَنِي طَائِفَةً مِنْ حَدِيثِهَا، وَبَعْضُهُمْ كَانَ أَوْعَى لَهُ مِنْ بَعْضٍ وَأَثْبَتَ لَهُ اقْتِصَاصًا، وَقَدْ وَعَيْتُ عَنْ كُلِّ رَجُلٍ مِنْهُمْ

حضرت عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ جب ان کے بارے میں بہتان لگانے والوں نے کہا جو کچھ کہا' اس کے بعد اللہ نے ان کی برأت کا اعلان فرما دیا اور ان میں سے ہر ایک نے آپ کی حدیث کا ایک حصہ روایت کیا ہے جبکہ ان میں سے بعض بعض سے زیادہ یاد رکھنے والے اور قصہ کو زیادہ مضبوط انداز میں بیان کرنے والے تھے' ان میں سے ہر آدمی سے میں نے یہ حدیث یاد کر لی جو اس نے حضرت

4913- الحديث سبق برقم: 4912,4910-4906,4380 فراجعه .

4914- الحديث سبق برقم: 4913,4912,4910-4906,4380 فراجعه .

الْحَدِيثَ الَّذِي حَدَّثَنِي عَنْ عَائِشَةَ، وَبَعْضُ حَدِيثِهِمْ يُصَدِّقُ بَعْضًا، وَإِنْ كَانَ بَعْضُهُمْ أَوْعَى لَهُ مِنْ بَعْضٍ قَالُوا: قَالَتْ عَائِشَةُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ سَفَرًا أَقْرَعَ بَيْنَ أَزْوَاجِهِ، فَأَيَّتُهُنَّ خَرَجَ سَهْمُهَا خَرَجَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُ، فَلَمَّا كَانَتْ غَزْوَةُ بَنِي الْمُصْطَلِقِ أَقْرَعَ بَيْنَ نِسَائِهِ كَمَا كَانَ يَصْنَعُ فَخَرَجَ سَهْمِي عَلَيْهِنَّ، فَخَرَجَ بِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُ ۔ قَالَتْ: وَكَانَ النِّسَاءُ إِذْ ذَاكَ إِنَّمَا يَأْكُلْنَ الْعُلْقَةَ، لَمْ يَهْبُلْنَ بِاللَّحْمِ فَيَثْقُلْنَ، وَكُنْتُ إِذَا رُحِلَ لِي بَعِيرٌ وَجَلَسْتُ فِي هَوْدَجِي ثُمَّ يَأْتِي الْقَوْمُ الَّذِينَ يَرْحَلُونَ لِي يَحْمِلُونَنِي فَيَأْخُذُونِي بِأَسْفَلِ الْهَوْدَجِ فَيَرْفَعُونَهُ وَيَضَعُونَهُ عَلَى ظَهْرِ الْبَعِيرِ فَيَشُدُّونَهُ بِحِبَالِهِ ثُمَّ يَأْخُذُونَ بِرَأْسِ الْبَعِيرِ فَيَنْطَلِقُونَ ۔ قَالَتْ: فَلَمَّا فَرَغَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ سَفَرِهِ ذَلِكَ، وَجَّهَ قَافِلًا حَتَّى إِذَا جَاءَ قَرِيبًا مِنَ الْمَدِينَةِ نَزَلَ مَنْزِلًا فَبَاتَ بِهِ بَعْضَ اللَّيْلِ، ثُمَّ أُذِّنَ فِي النَّاسِ بِالرَّحِيلِ فَارْتَحَلَ النَّاسُ، وَخَرَجْتُ لِبَعْضِ حَاجَتِي وَفِي عُنُقِي عِقْدٌ لِي مِنْ جَزْعِ ظَفَارٍ، فَلَمَّا فَرَغْتُ انْسَلَّ مِنْ عُنُقِي وَلَا أَدْرِي، فَلَمَّا رَجَعْتُ إِلَى الرَّحْلِ ذَهَبْتُ أَلْتَمِسُهُ فِي عُنُقِي فَلَمْ أَجِدْهُ، وَقَدْ أَخَذَ النَّاسُ فِي الرَّحِيلِ، فَرَجَعْتُ إِلَى مَكَانِي الَّذِي ذَهَبْتُ مِنْهُ فَالْتَمَسْتُهُ حَتَّى وَجَدْتُهُ، وَجَاءَ الْقَوْمُ خِلَافِي الَّذِينَ كَانُوا

عائشہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں مجھے بیان کی تھی' ان کی حدیث کا بعض بعض کی تصدیق کرتا ہے' اگر ان میں سے بعض بعض سے زیادہ یاد رکھنے والے تھے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے' فرماتی ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سفر کا ارادہ فرماتے تو اپنی ازواج کے درمیان قرعہ اندازی کرتے جس کا قرعہ ان میں سے نکلتا' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اسے اپنے ساتھ لے جاتے' پس جب غزوۂ بنی مصطلق ہوا تو آپ نے اپنی بیویوں کے درمیان قرعہ اندازی فرمائی جس طرح آپ فرمایا کرتے تھے تو ان میں سے میرا قرعہ نکلا تو مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ساتھ لے کر نکلے اور عورتیں ان دنوں کم کھانا کھاتی تھیں' ان پر گوشت چڑھا ہوا نہیں ہوتا تھا کہ وہ بھاری جسامت والی ہوں اور میرے لیے جب اونٹ تیار کیا جاتا اور میں ہودج میں بیٹھتی پھر وہ لوگ آتے جو میری سواری کو لے کر چلتے' وہ ہودج کو نیچے سے پکڑتے' اسے اوپر اُٹھاتے اور اسے اونٹ کی پشت پر رکھتے اور اسے اونٹ کی رسیوں کے ساتھ باندھتے پھر وہ لوگ اونٹ کی مہار پکڑ کر چلتے۔ فرماتی ہیں: جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اس سفر سے فارغ ہوئے تو آپ واپسی کی طرف متوجہ ہوئے یہاں تک کہ آپ مدینہ منورہ کے قریب آ پہنچے تو آپ نے پڑاؤ کیا' وہاں رات کا کچھ حصہ گزارا' پھر لوگوں کو کوچ کا حکم دے دیا گیا تو لوگ کوچ کرنے لگے اور میں اپنی ضرورت کے لیے نکلی اور میرے گلے میں سیپیوں کا ہار تھا' پس جب میں فارغ ہوئی تو وہ میری گردن سے گر گیا اور مجھے پتا نہ

يَرْحَلُونَ لِيَ الْبَعِيرَ وَقَدْ فَرَغُوا مِنْ رَحْلَتِهِ فَأَخَذُوا الْهَوْدَجَ وَهُمْ يَظُنُّونَ أَنِّي فِيهِ كَمَا كُنْتُ أَصْنَعُ، فَاحْتَمَلُوهُ فَشَدُّوا عَلَى الْبَعِيرِ وَلَمْ يَشُكُّوا أَنِّي فِيهِ، ثُمَّ أَخَذُوا بِرَأْسِ الْبَعِيرِ فَانْطَلَقُوا بِهِ، فَرَجَعْتُ إِلَى الْعَسْكَرِ وَمَا فِيهِ دَاعٍ وَلَا مُجِيبٌ، قَدِ انْطَلَقَ النَّاسُ . قَالَتْ: فَتَلَفَّعْتُ بِجِلْبَابِي ثُمَّ اضْطَجَعْتُ فِي مَكَانِي، وَعَرَفْتُ أَنْ لَوِ افْتُقِدْتُ قَدْ رَجَعَ إِلَيَّ . قَالَتْ: فَوَاللَّهِ إِنِّي لَمُضْطَجِعَةٌ إِذْ مَرَّ بِي صَفْوَانُ بْنُ الْمُعَطَّلِ السُّلَمِيُّ، وَقَدْ كَانَ تَخَلَّفَ عَنِ الْعَسْكَرِ لِبَعْضِ حَاجَتِهِ فَلَمْ يَتْبَعِ النَّاسَ، فَرَأَى سَوَادِي فَأَقْبَلَ حَتَّى وَقَفَ عَلَيَّ وَقَدْ كَانَ يَرَانِي قَبْلَ أَنْ يُضْرَبَ الْحِجَابُ، فَلَمَّا رَآنِي قَالَ: إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ ظَعِينَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مُتَلَفِّعَةٌ فِي ثِيَابِي . وَقَالَ: مَا خَلَّفَكِ رَحِمَكِ اللَّهُ؟ قَالَتْ: فَمَا كَلَّمْتُهُ ثُمَّ قَرَّبَ الْبَعِيرَ فَقَالَ: ارْكَبِي وَاسْتَأْخَرَ عَنِّي . قَالَتْ: فَرَكِبْتُ وَأَخَذَ بِرَأْسِ الْبَعِيرِ فَانْطَلَقَ سَرِيعًا يَطْلُبُ النَّاسَ، فَوَاللَّهِ مَا أَدْرَكْنَا النَّاسَ وَمَا افْتُقِدْتُ حَتَّى أَصْبَحْنَا وَنَزَلَ النَّاسُ، فَلَمَّا اطْمَأَنُّوا طَلَعَ الرَّجُلُ يَقُودُ بِي . فَقَالَ أَهْلُ الْإِفْكِ مَا قَالُوا فَارْتَجَّ الْعَسْكَرُ وَاللَّهِ مَا أَعْلَمُ بِشَيْءٍ مِنْ ذَلِكَ، ثُمَّ قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ فَلَمْ أَلْبَثْ أَنِ اشْتَكَيْتُ شَكْوَى شَدِيدَةً، لَمْ يَبْلُغْنِي مِنْ ذَلِكَ شَيْءٌ، وَقَدِ انْتَهَى الْحَدِيثُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِلَى أَبَوَيَّ، لَا يَذْكُرُونَ مِنْهُ قَلِيلًا وَلَا كَثِيرًا

چلا‘ پس جب میں اپنی سواری کی طرف لوٹی تو اسے اپنی گردن میں تلاش کرنے لگی‘ میں نے اسے نہ پایا اور لوگ کوچ کی تیاری میں تھے‘ پس میں اس جگہ کی طرف لوٹی جہاں میں گئی تھی‘ میں نے اسے تلاش کیا حتیٰ کہ میں نے اسے پالیا اور میرے بعد وہ لوگ آئے جو میرے اونٹ کو لے کر چلتے تھے‘ وہ اپنی سواریوں کی تیاری سے فارغ ہو چکے تھے‘ اُنہوں نے ہودج کو پکڑا اس خیال میں کہ میں اس میں ہوں جس طرح کہ میں کرتی تھی‘ پس انہوں نے اسے اُٹھا کر اونٹ پر رکھا اور اونٹ پر باندھ دیا اور انہیں یہ شک نہ ہوا کہ میں اس میں نہیں ہوں‘ پھر اُنہوں نے اونٹ کی مہار پکڑی اور چل دیئے‘ میں لشکر کی طرف لوٹی تو وہاں نہ پکارنے والا تھا اور نہ ہی کوئی جواب دینے والا‘ لوگ جا چکے تھے۔ فرماتی ہیں کہ میں نے سر چادر سے ڈھانپا‘ پھر میں اپنی جگہ لیٹ گئی اور میں نے سمجھا کہ جب میں مفقود پائی گئی تو کوئی میری طرف لوٹے گا۔ فرماتی ہیں: واللہ! میں لیٹی ہوئی تھی کہ اچانک میرے پاس سے صفوان بن معطل سلمی گزرے‘ وہ لشکر کی ضرورت کے پیش نظر لشکر سے پیچھے رہا کرتے تھے‘ وہ لوگوں کے پیچھے نہ چلا کرتے تو انہوں نے میری پرچھائی دیکھی‘ وہ میری طرف بڑھے حتیٰ کہ اُنہوں نے مجھے پہچان لیا جبکہ انہوں نے پردہ کا حکم نازل ہونے سے پہلے مجھے دیکھ رکھا تھا۔ پس جب اُنہوں نے مجھے دیکھا تو انا للہ وانا الیہ راجعون کہا‘ رسول اللہ ﷺ کی زوجہ اور میں اپنے کپڑوں میں چھپی ہوئی تھی اور اُنہوں نے

إِلَّا أَنِّي قَدْ أَنْكَرْتُ ذَلِكَ مِنْهُ: كَانَ إِذَا دَخَلَ عَلَيَّ وَعِنْدِي أُمِّي تُمَرِّضُنِي قَالَ: كَيْفَ تِيكُمْ؟ لَا يَزِيدُ عَلَى ذَلِكَ ـ قَالَتْ: حَتَّى وَجِدْتُ فِي نَفْسِي فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ- حِينَ رَأَيْتُ مَا رَأَيْتُ مِنْ جَفَائِهِ- لَوْ أَذِنْتَ لِي فَانْتَقَلْتُ إِلَى أُمِّي فَمَرَّضَتْنِي ـ قَالَ: لَا عَلَيْكِ ـ قَالَتْ: فَانْتَقَلْتُ إِلَى أُمِّي وَلَا أَعْلَمُ بِشَيْءٍ مِمَّا كَانَ حَتَّى نَقَهْتُ مِنْ وَجَعِي بَعْدَ بِضْعٍ وَعِشْرِينَ لَيْلَةً، وَكُنَّا قَوْمًا عَرَبًا لَا نَتَّخِذُ فِي بُيُوتِنَا هَذِهِ الْكُنُفَ الَّتِي يَتَّخِذُهَا الْأَعَاجِمُ نَعَافُهَا وَنَكْرَهُهَا، إِنَّمَا كُنَّا نَذْهَبُ فِي سَبَخِ الْمَدِينَةِ، وَإِنَّمَا كَانَ النِّسَاءُ يَخْرُجْنَ كُلَّ لَيْلَةٍ فِي حَوَائِجِهِنَّ، فَخَرَجْتُ لَيْلَةً لِبَعْضِ حَاجَتِي وَمَعِي أُمُّ مِسْطَحٍ بِنْتُ أَبِي رُهْمِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ وَكَانَتْ أُمُّهَا بِنْتَ صَخْرِ بْنِ عَامِرِ بْنِ كَعْبِ بْنِ سَعْدِ بْنِ تَيْمٍ، خَالَةَ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ ـ قَالَتْ: فَوَاللّٰهِ إِنَّهَا لَتَمْشِي مَعِي إِذْ عَثَرَتْ فِي مِرْطِهَا فَقَالَتْ: تَعِسَ مِسْطَحٌ قَالَتْ: قُلْتُ: بِئْسَ- لَعَمْرُ اللّٰهِ- مَا قُلْتِ لِرَجُلٍ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ قَدْ شَهِدَ بَدْرًا قَالَتْ: وَمَا بَلَغَكِ الْخَبَرُ يَا بِنْتَ أَبِي بَكْرٍ؟ قَالَتْ: قُلْتُ: وَمَا الْخَبَرُ؟ فَأَخْبَرَتْنِي بِالَّذِي كَانَ مِنْ قَوْلِ أَهْلِ الْإِفْكِ ـ قَالَتْ: قُلْتُ: وَقَدْ كَانَ هَذَا؟ قَالَتْ: نَعَمْ ـ وَاللّٰهِ لَقَدْ كَانَ ـ قَالَتْ: فَوَاللّٰهِ مَا قَدَرْتُ عَلَى أَنْ أَقْضِيَ حَاجَتِي وَرَجَعْتُ، فَوَاللّٰهِ مَا زِلْتُ أَبْكِي حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّ الْبُكَاءَ سَيَصْدَعُ كَبِدِي ـ قَالَتْ: وَقُلْتُ

پوچھا: اللہ آپ پر رحم فرمائے! کس چیز نے آپ کو لشکر سے پیچھے رکھا؟ فرماتی ہیں: میں نے کوئی لفظ نہ بولا' پھر انہوں نے اونٹ میرے قریب کیا اور کہا: اس پر سوار ہو جائیں! اور وہ مجھ سے پیچھے رہا۔ فرماتی ہیں: پس میں سوار ہوئی اور اس نے اونٹ کی رسّی پکڑی' وہ لوگوں کو تلاش کرتے ہوئے جلدی جلدی چلا' واللہ! نہ ہی ہم نے لوگوں کو پایا اور نہ ہی اُنہوں نے مجھے گم پایا یہاں تک کہ ہم نے صبح کی اور لوگوں نے پڑاؤ کیا ہوا تھا' پس جب وہ مطمئن ہو گئے تو ایک شخص میری سواری کو کھینچتے ہوئے ظاہر ہوا تو اہل افک نے کہا جو کچھ انہوں نے کہا' واللہ! مجھے اس میں سے کسی بات کا پتا نہ تھا' پھر ہم مدینہ آئے' مجھے فوراً سخت بیماری نے آ گھیرا' مجھے اس میں سے کوئی بات بھی نہ پہنچی اور بات رسول اللہ ﷺ اور میرے والدین تک جا پہنچی' اُنہوں نے اس میں سے نہ کم نہ زیادہ کچھ کا تذکرہ نہ کیا کہ میں ان کا انکار کرتی' آپ جب میرے پاس تشریف لائے تو میری ماں میری بیمار پرسی کر رہی تھیں' آپ نے فرمایا: تم کیسی ہو؟ اس سے کچھ زیادہ نہ فرمایا۔ فرماتی ہیں: حتیٰ کہ میں دل ہی دل میں غصے ہوئی' میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! (جب میں نے آپ کی بے التفاتی دیکھی) اگر آپ اجازت دیں تو میں اپنی ماں کے پاس چلی جاؤں' وہ میری تیمارداری کریں گی' تو آپ نے فرمایا: تم پر کوئی حرج نہیں۔ فرماتی ہیں: تو میں اپنی ماں کے پاس منتقل ہو گئی اور مجھے جو معاملہ تھا اس کا کچھ پتا نہ چلا حتیٰ کہ بیس سے

لِأُمِّي: يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكِ ـ تَحَدَّثَ النَّاسُ بِمَا تَحَدَّثُوا بِهِ وَلَا تَذْكُرِينَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا؟ قَالَتْ: أَيْ بُنَيَّةُ خَفِّفِي عَلَيْكِ الشَّأْنَ، فَوَاللّٰهِ لَقَلَّ مَا كَانَتِ امْرَأَةٌ حَسْنَاءُ عِنْدَ رَجُلٍ يُحِبُّهَا لَهَا ضَرَائِرُ إِلَّا كَثَّرْنَ وَكَثَّرَ النَّاسُ عَلَيْهَا ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ بِتَمَامِهِ عَلَى نَحْوِ مَا حَدَّثَنَا بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ

کچھ اوپر دن گزرنے پر میں تکلیف کی وجہ سے کمزور پڑ گئی اور ہم عرب لوگ اپنے گھروں میں یہ بیت الخلاء نہیں بناتے تھے جو عجمی لوگ بناتے ہیں' ہم اسے ناپسند کرتے ہیں' ہم شہر کی شومیلی زمین میں جاتے اور عورتیں ہر رات قضاء حاجت کے لیے نکلتی تھیں' پس میں اُم مسطح بنت ابی رھم بن عبدالمطلب بن عبدمناف کے ساتھ ایک رات قضائے حاجت کے لیے نکلی' ان کی والدہ صخر بن عامر بن کعب بن سعد بن تیم کی بیٹی تھیں جو حضرت ابوبکرصدیق رضی اللہ عنہ کی خالہ تھیں۔ فرماتی ہیں: واللہ! وہ میرے ساتھ چل رہی تھیں کہ اچانک اپنی چادر میں اُلجھ کر لڑکھڑائیں تو بولیں: مسطح ہلاک ہو! تو میں نے کہا: بُری بات' اللہ کی قسم! کیا آپ یہ بات ایک ایسے مہاجر شخص کے بارے میں کہہ رہی ہیں جو غزوۂ بدر میں شریک ہوا۔ تو وہ بولیں: اے ابوبکر کی بیٹی! آپ کو بات کی خبر نہیں پہنچی ہے' کیا؟ فرماتی ہیں کہ میں نے کہا: کس بات کی خبر؟ تو اُنہوں نے مجھے اہل افک کی باتوں کے بارے میں بتایا۔ فرماتی ہیں: میں نے کہا: تو معاملہ یہ ہے؟ تو اُنہوں نے کہا: جی ہاں! واللہ! معاملہ اسی طرح ہے۔ فرماتی ہیں: واللہ! مجھ میں اتنی طاقت نہ رہی کہ میں قضائے حاجت کروں اور لوٹوں' بخدا! میں روتی رہی یہاں تک کہ میں نے گمان کیا کہ رونا میرے جگر کے ٹکڑے کر دے گا۔ فرماتی ہیں کہ میں نے اپنی والدہ سے کہا: اللہ آپ کی بخشش فرمائے! لوگ ایسی باتیں کرتے رہے اور آپ نے مجھے کچھ بھی نہیں بتایا؟ تو اُنہوں نے

کہا: اے بیٹی! حوصلہ رکھو' واللہ! بہت کم ہوتا ہے کہ کوئی حسین عورت اپنے شوہر کو محبوب ہو' اس کی سوکنیں بھی ہوں مگر یہ کہ اس پر غالب آنا چاہیں اور لوگ اس پر غالب آنا چاہیں' پھر تمام حدیث اُنہوں نے صالح بن کیسان والی بیان کی۔

4915 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ لِي أَبِي إِنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ لَهُ: يَا ابْنَ أُخْتِي لَقَدْ رَأَيْتُ مِنْ تَعْظِيمِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَبَّاسَ أَمْرًا عَجَبًا؛ وَذَلِكَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ تَأْخُذُهُ الْخَاصِرَةُ فَتَشْتَدُّ بِهِ جِدًّا ۔ قَالَتْ: وَكُنَّا نَقُولُ أَخَذَتْ رَسُولَ اللّٰهِ عِرْقُ الْكُلْيَةِ وَلَا نَهْتَدِي لِلْخَاصِرَةِ ۔ فَأَخَذَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَاصِرَةُ يَوْمًا مِنْ ذَلِكَ فَاشْتَدَّتْ بِهِ جِدًّا حَتَّى أُغْمِيَ عَلَيْهِ، فَخِفْنَا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَفَزِعَ النَّاسُ إِلَيْهِ ۔ قَالَتْ: فَظَنَنَّا أَنَّ بِهِ ذَاتَ الْجَنْبِ فَلَدَدْنَاهُ ۔ قَالَتْ: ثُمَّ سُرِّيَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَفَاقَ ۔ قَالَتْ: فَعَرَفَ أَنْ قَدْ لَدَدْنَاهُ فَوَجَدَ أَثَرَ اللَّدِّ فَقَالَ: أَظَنَنْتُمْ أَنَّ اللّٰهَ سَلَّطَهَا عَلَيَّ؟ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُسَلِّطَهَا عَلَيَّ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا يَبْقَى أَحَدٌ فِي الْبَيْتِ إِلَّا لُدَّ إِلَّا عَمِّي ۔ قَالَتْ عَائِشَةُ: فَلَقَدْ رَأَيْتُهُمْ يَوْمَئِذٍ يُلَدُّونَ رَجُلًا رَجُلًا ۔ قَالَتْ

ہشام بن عروہ روایت کرتے ہیں اپنے والد سے کہ انہوں نے مجھ سے کہا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان سے کہا: اے بھانجے! رسول اللہ ﷺ کو حضرت عباس کی تعظیم کرتے ہوئے عجیب معاملہ میں نے دیکھا' وہ یہ کہ رسول اللہ ﷺ کے پہلو میں درد ہو جاتا تھا اور انتہائی سخت ہوتا' پس ہم کہتے تھے: رسول کریم ﷺ کو گردے کا درد ہے' ہم خاصرہ سے واقف نہ تھے' پس ایک دن رسول کریم ﷺ کو پھر سے پہلو کا درد ہو گیا اور اس قدر شدید و سخت ہوا' حتیٰ کہ آپ پر بے ہوشی طاری ہو گئی تو ہم نے رسول اللہ ﷺ کے بارے میں خوف کیا اور لوگ آپ کی طرف گھبرا کر آئے۔ فرماتی ہیں کہ ہم نے گمان کیا کہ آپ کو نمونیہ ہو گیا ہے تو ہم نے آپ کے منہ کے کناروں سے دوا پلائی۔ فرماتی ہیں کہ پھر جب رسول اللہ ﷺ سے یہ کیفیت دور ہوئی' آپ کو افاقہ ہوا۔ فرماتی ہیں کہ آپ نے جانا کہ ہم نے آپ کو دوا پلائی ہے' آپ نے دوا کا اثر محسوس کیا تو فرمایا: کیا تم یہ گمان کرتے تھے کہ اللہ نے اس بیماری کو مجھ پر مسلط کر دیا ہے' اللہ کے شایانِ شان نہیں کہ وہ اس کو میرے اوپر غالب فرما

4915- أخرجه أحمد جلد6صفحه53 . والبخاري جلد 6صفحه17 وجلد 7صفحه164 قال: حدثنا علي بن عبد الله . وفي جلد9صفحه8 قال: حدثنا عمرو بن علي .

عَائِشَةُ: وَمَنْ فِي الْبَيْتِ يَوْمَئِذٍ يُذْكَرُ فَضْلُهُمْ . قَالَتْ: فَلُدَّ الرِّجَالُ أَجْمَعِينَ . قَالَتْ: ثُمَّ بَلَغْنَا وَاللّٰهِ اللَّدُودُ أَزْوَاجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلُدِدْنَا وَاللّٰهِ امْرَأَةً امْرَأَةً . قَالَتْ: حَتَّى بَلَغَ اللَّدُودُ امْرَأَةً مِنَّا قَالَتْ: إِنِّي وَاللّٰهِ صَائِمَةٌ، فَقُلْنَا لَهَا: بِئْسَ مَا ظَنَنْتِ أَنْ نَتْرُكَكِ وَقَدْ أَقْسَمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ . قَالَتْ: فَلَدَدْنَاهَا وَاللّٰهِ يَا ابْنَ أُخْتِي وَإِنَّهَا لَصَائِمَةٌ قَالَ: وَقَالَ عُرْوَةُ: عَبَّاسٌ وَاللّٰهِ أَخَذَ بِيَدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أَتَاهُ السَّبْعُونَ مِنَ الْأَنْصَارِ الْعَقَبَةَ، فَأَخَذَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ وَشَرَطَ عَلَيْهِمْ، وَذٰلِكَ فِي غُرَّةِ الْإِسْلَامِ وَأَوَّلِهِ قَبْلَ أَنْ يَعْبُدَ أَحَدٌ اللّٰهَ عَلَانِيَةً

دے اس ذات کی قسم جس کے قبضے م یں میری جان ہے! گھر میں دوائی اور میرے چچا کے علاوہ کوئی نہ رہے۔ حضرت عائشہ فرماتی ہیں: تحقیق میں نے اس دن ان کو دیکھا کہ دوا پی رہے تھے' ایک ایک آدمی یعنی سب۔ حضرت عائشہ فرماتی ہیں: اُس دن جو بھی گھر میں تھا اس کی فضیلت بیان کی جا رہی تھی۔ آپ فرماتی ہیں: تمام لوگوں نے دوا پی لی تھی' فرماتی ہیں: پھر قسم بخدا! یہ دوا ہم نبی کریم ﷺ کی بیوی تک پہنچی' قسم بخدا! ہم عورتیں ایک ایک کر کے دوا پینے لگیں۔ فرماتی ہیں: حتیٰ کہ یہ دوا ہم میں سے ایک عورت (میمونہ) تک پہنچی' جس نے کہا: میرا روزہ ہے۔ پس ہم نے اس سے کہا: کتنا بُرا تُو نے گمان کیا ہے' ہم آپ کو چھوڑ دیں حالانکہ رسول کریم ﷺ نے اسے تقسیم فرمایا ہے۔ فرماتی ہیں: پس ہم نے اس کو بھی وہ دوا پلائی' قسم بخدا! اے میرے بھانجے! وہ یقیناً روزے سے تھیں۔ وہ فرماتے اور حضرت عروہ نے کہا: اللہ کی قسم! حضرت عباس نے حضور ﷺ کا ہاتھ پکڑا ہوا تھا' جب عقبہ کے مقام پر آپ کے ساتھ ستر انصاری آئے' پس رسول کریم ﷺ کے لیے بیعت لیں اور شرطیں بتائیں اور ابتدائے اسلام کی بات ہے' اس سے پہلے کہ کوئی آدمی کھلے بندے اللہ کی عبادت کرتا ہو۔

4916 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْأَزْرَقِ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ ہر وقت ذکر کرتے تھے۔

4916- الحديث سبق برقم: 4680 فراجعه .

عَنْ خَالِدِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنِ الْبَهِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَذْكُرُ اللّٰهَ فِي كُلِّ أَحْيَانِهِ

4917 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ رُقْيَةِ الْحُمَةِ قَالَتْ: رَخَّصَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرُّقْيَةِ مِنْ كُلِّ ذِي حُمَةٍ

حضرت عبدالرحمٰن بن اسود اپنے والد کے حوالہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے بخار کے دَم کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بخار کے دم کی رخصت دی۔

4918 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ، عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ، عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ ذَكَرَ أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّهَا كَانَتْ إِذَا عَرَكَتْ قَالَ لَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا بِنْتَ أَبِي بَكْرٍ اشْدُدِي عَلَى وَسَطِكِ. وَكَانَ يُبَاشِرُهَا مِنَ اللَّيْلِ مَا شَاءَ اللّٰهُ، وَكَانَ يُكَبِّرُ لِصَلَاتِهِ، وَقَلَّ مَا كَانَ يَنَامُ مِنَ اللَّيْلِ لَمَّا قَالَ اللّٰهُ: (قُمِ اللَّيْلَ إِلَّا قَلِيلًا) (المزمل: 2)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب ان کو حیض آتا تھا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم ان کو کہتے اے بنت صدیق رضی اللہ عنہ درمیان میں کپڑا باندھ لے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو ان کے ساتھ لیٹتے تھے جتنا اللہ چاہتا تھا اور نماز کے لیے اللہ اکبر کہتے رات کو بہت کم سوتے تھے جب سے اللہ نے فرمایا کہ رات کو اٹھیں مگر تھوڑا۔

4919 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: صَلَاتَانِ مَا تَرَكَهُمَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِرًّا وَلَا عَلَانِيَةً: رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دو نفل نمازیں نہیں چھوڑیں پوشیدگی میں اور نہ کھلے بندوں۔ دو رکعتیں فجر سے پہلے اور دو رکعتیں عصر کے بعد۔

4917- الحديث سبق برقم: **4888** فراجعه .

4918- الحديث في المقصد العلي برقم: **407** . وأورده السيوطي في الدر المنثور جلد **6** صفحه **276** ونسبه الى عبد الله بن أحمد في الزوائد على المسند والى محمد بن نصر في كتاب الصلاة .

4919- أخرجه مسلم رقم الحديث: **835** من طريق أبي بكر بن أبي شيبة به .

4920 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، أَخْبَرَنَا زُهَيْرٌ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، أَنَّ السَّائِبَ سَأَلَ عَائِشَةَ فَقَالَ: إِنِّي قَدْ كَبِرْتُ، وَإِنِّي لَا أَسْتَطِيعُ أَنْ أُصَلِّيَ إِلَّا جَالِسًا، فَكَيْفَ تَرَيْنَ؟ فَقَالَتْ: إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ - أَوْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ- صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةُ الْجَالِسِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ صَلَاتِهِ قَائِمًا

حضرت سائب نے سوال کیا کہ اے ام المومنین! میں بوڑھا ہو گیا ہوں۔ میں نماز صرف بیٹھ کر ہی پڑھنے کی طاقت رکھتا ہوں؟ آپ رضی اللہ عنہا اس کے متعلق کیا رائے دیتی ہیں؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بیٹھ کر پڑھنے والے کی نماز کا ثواب آدھا ہے اور کھڑے ہو کر پڑھنے والے کی نماز کا پورا ثواب ہے۔

4921 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كُنْتُ أَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَيَبْعَثُ بِهَا ثُمَّ لَا يَجْتَنِبُ شَيْئًا مِمَّا يَجْتَنِبُهُ الْمُحْرِمُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی قربانی کے جانوروں کی رسیاں بٹتی تھی، پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم قربانیاں بھیج دیتے تھے پھر اس قدر پرہیز نہیں کرتے تھے جس قدر ایک احرام والا کرتا ہے۔

4922 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى عَائِشَةَ فَأَخْرَجَتْ إِلَيْنَا إِزَارًا غَلِيظًا مِمَّا يُصْنَعُ بِالْيَمَنِ، وَكِسَاءً مِنْ هَذِهِ الَّتِي تَدْعُونَهَا الْمُلَبَّدَةَ . قَالَتْ: قُبِضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَيْنِ الثَّوْبَيْنِ

حضرت ابو بردہ فرماتے ہیں: ہم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس حاضر ہوئے، پس وہ ہماری طرف نکال کر لے آئیں ایک یمن کی بنی ہوئی موٹی چادر اور اسی ایک ادر جسے ملبّدہ کہا جاتا تھا، فرمایا: انہیں دو کپڑوں میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا۔

4923 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ

حضرت سلیمان بن مغیرہ اپنی سند کے ساتھ اسی طرح روایت کرتے ہیں۔

4924 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا

حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت

4920- أخرجه أحمد جلد6صفحه61 قال: حدثنا أسباط .

4921- الحديث سبق برقم: 4488,4377 فراجعه .

4922- الحديث سبق برقم: 4415 فراجعه .

4923- الحديث سبق برقم: 4922 فراجعه .

الْوَلِيدُ بْنُ أَبِي ثَوْرٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ: هَلْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَمَثَّلُ شِعْرًا قَطُّ؟ قَالَتْ: كَانَ أَحْيَانًا إِذَا دَخَلَ بَيْتَهُ يَقُولُ:

(البحر الطويل)

وَيَأْتِيكَ بِالْأَخْبَارِ مَنْ لَمْ تُزَوِّدِ

عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا کیا حضور ﷺ شعر کے ساتھ کبھی مثال دیتے تھے؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: کبھی کرتے تھے جب گھر میں داخل ہوتے تھے۔ کہتے تھے:

''اور آپ کے پاس خبریں وہ لاتا ہے جو زادِ راہ نہیں لیتا ہے''۔

4925 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي مَعْشَرٍ، حَدَّثَنَا أَبِي أَبُو مَعْشَرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: عَطَسَ رَجُلٌ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَا أَقُولُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: قُلِ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ. قَالَ الْقَوْمُ: مَا نَقُولُ لَهُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: قُولُوا: رَحِمَكَ اللّٰهُ. قَالَ الرَّجُلُ: مَا أَرُدُّ عَلَيْهِمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: قُلْ يَهْدِيكُمُ اللّٰهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک آدمی کو حضور ﷺ کے پاس چھینک آئی۔ اس نے عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ میں کیا کہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کہو ''الحمد للہ''۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم کیا کہیں؟ فرمایا: تم ''رحمک اللہ'' کہو۔ اس آدمی نے عرض کی کہ میں ان کو کیا جواب دوں یا رسول اللہ! آپ ﷺ نے فرمایا: تم کہو ''یهدیکم الله ویصلح بالکم''۔

4926 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ، حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ يَحْيَى، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: لَعَنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّاشِيَ وَالْمُرْتَشِيَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رشوت لینے والے اور رشوت دینے والے دونوں پر رسول کریم ﷺ نے لعنت فرمائی ہے۔

4927 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ الْوَلِيدِ الْمَدَنِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے مغرب اور عشاء کے درمیان بیس رکعتیں

4925- الحديث في المقصد العلي برقم: 1082 .

4926- الحديث سبق برقم: 4582 فراجعه .

4927- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: 1373 من طريق أحمد بن منيع بهذا السند .

عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ عِشْرِينَ رَكْعَةً بَنَى اللّٰهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

ادا کیں اس کے لیے جنت میں گھر بنا دیا جائے گا۔

4928 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاوُدَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ - إِنْ شَاءَ اللّٰهُ هَكَذَا أَمْلَاهُ عَلَيْنَا عَبْدُ الْأَعْلَى - أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَبْرِدُوا بِالظُّهْرِ فِي شِدَّةِ الْحَرِّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اگر اللہ نے چاہا تو ہم پر عبدالاعلیٰ نے اس طرح اس کو املاء کیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سخت گرمیوں میں ظہر ٹھنڈی کر کے پڑھو۔

4929 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَسْبِقَ الدَّائِبَ الْمُجْتَهِدَ فَلْيَكُفَّ عَنِ الذُّنُوبِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کو پسند ہو کہ جو نیکیوں کے عادی' بہت کوشش کرنے والے سے سبقت لے جائے' اسے چاہیے کہ وہ گناہوں سے رک جائے۔

4930 - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْهُذَلِيُّ، حَدَّثَنَا أَشْعَثُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زُبَيْدٍ الْأَيَامِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصْغِي الْإِنَاءَ لِلسِّنَّوْرِ فَتَشْرَبُ مِنْهُ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ لِلصَّلَاةِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم بلی کے لیے برتن کو جھکا دیتے تھے، وہ اس سے پیتی تھی اور آپ اس سے نماز کے لیے وضوء کرتے تھے۔

4931 - حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے

4928- الحديث سبق برقم: 4637 فراجعه .

4929- الحديث في المقصد العلى برقم: 1748 .

4930- أخرجه البزار رقم الحديث: 275 من طريق يوسف بن موسٰى' حدثنا أحمد بن عبد اللّٰه' حدثنا مندل ابن على' عن عبد اللّٰه بن سعيد' عن أبيه' عن عروة' عن عائشة .

4931- أخرجه مسلم جلد6صفحه28 قال: حدثنا محمد بن عبد اللّٰه بن نُمير .

بْـنُ نُـمَيْـرٍ، عَـنْ عَبْـدِ الـلّٰهِ بْنِ حَبِيبٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي حُسَيْنٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ الـلّٰهِ صَـلَّـى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا هِجْرَةَ بَعْدَ الْفَتْحِ وَلَكِنْ جِهَادٌ وَنِيَّةٌ، وَإِذَا اسْتُنْفِرْتُمْ فَانْفِرُوا

فرمایا: فتح کے بعد ہجرت نہیں ہے لیکن جہاد، نیت سے جب تم کو نکلنے کا حکم دیا جائے تو نکلو۔

4932 - حَـدَّثَـنَـا أَبُو مَعْمَرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ نَـافِعٍ، مَوْلَى آلِ زَيْدِ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُـو بَكْرِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، قَالَ: قَالَتْ عَـمْـرَةُ: قَـالَتْ عَائِشَةُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَـلَيْـهِ وَسَـلَّمَ: أَقِيلُوا ذَوِي الْهَيْئَاتِ زَلَّاتِهِمْ قَالَ: فَحَضَرْتُ أَبَا بَكْرِ بْنَ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ قَضَى بِذَلِكَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حضرت ابوبکر بن عمرو بن حزم حاضر ہوئے اس کے ساتھ فیصلہ فرمایا۔

4933 - حَـدَّثَـنَـا أَحْـمَـدُ بْـنُ مَنِيعٍ، حَدَّثَنَا مَـرْوَانُ، عَـنْ رَزِينٍ الْبَكْرِيِّ، حَدَّثَتْنَا مَوْلَاةٌ لَنَا يُقَالُ لَهَا سَلْمَى مِنْ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ، أَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ تَـقُـولُ: دَخَـلَ رَسُـولُ الـلّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَـقَـالَ: يَـا عَـائِشَةُ هَـلْ مِـنْ كِسْرَةٍ؟ فَأَتَيْتُهُ بِقُرْصٍ فَـوَضَـعَ عَـلَى فِيهِ وَقَالَ: يَا عَائِشَةُ هَلْ دَخَلَ بَطْنِي مِـنْـهُ شَيْءٌ؟ كَذَلِكَ قُبْلَةُ الصَّائِمِ، إِنَّمَا الْإِفْطَارُ مِمَّا دَخَلَ وَلَيْسَ مِمَّا خَرَجَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حضور صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس آئے اور فرمایا: اے عائشہ! کیا تیرے پاس روٹی کے ٹکڑے ہیں۔ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک ٹکڑا لے آئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے منہ پر رکھا لیا اور فرمایا: اے عائشہ! کیا میرے پیٹ میں کوئی چیز داخل ہوئی ہے؟ اس طرح بوسہ ہے روزہ اس وقت توڑتا ہے جو داخل ہوا کے نکلے اس سے نہیں توڑتا جو باہر ہو۔

4934 - حَـدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا أَبُـو أُسَامَةَ، حَدَّثَنَا مُجَالِدٌ، عَنْ عَامِرٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میرے پاس حضور صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اس حالت میں کہ میں رو رہی تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عائشہ! تو کیوں رو رہی

4932- أخرجه أحمد جلد**6**صفحه**181** . والنسائي في الكبرٰى (تحفة الأشراف) جلد**12**صفحه**17956** عن عمرو ابن علي .

4933- الحديث سبق برقم: **4583** فراجعه .

4934- الحديث في المقصد العلي برقم: **1380** .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَبْكِي فَقَالَ: مَا يُبْكِيكِ؟ قُلْتُ: سَبَّتْنِي فَاطِمَةُ فَدَعَا فَاطِمَةَ فَقَالَ: يَا فَاطِمَةُ سَبَبْتِ عَائِشَةَ؟ قَالَتْ: نَعَمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ. قَالَ: يَا فَاطِمَةُ، أَلَيْسَ تُحِبِّينَ مِنْ أُحِبُّ؟ قَالَتْ: نَعَمْ. وَتُبْغِضِينَ مَنْ أُبْغِضُ؟ قَالَتْ: بَلَى. قَالَ: فَإِنِّي أُحِبُّ عَائِشَةَ فَأَحِبِّيهَا. قَالَتْ فَاطِمَةُ: لَا أَقُولُ لِعَائِشَةَ شَيْئًا يُؤْذِيهَا أَبَدًا

ہے؟ میں نے عرض کی: مجھے فاطمہ رضی اللہ عنہا نے کوئی ناپسند بات کہی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو بلوایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن سے پوچھا: اے فاطمہ! تُو نے عائشہ رضی اللہ عنہا کو ناپسند بات کہی ہے؟ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: جی ہاں! یا رسول اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تو اس سے محبت نہیں کرتی جس سے میں محبت کرتا ہوں؟ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: جی ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تو اس سے بغض نہیں رکھتی جس سے میں بغض رکھتا ہوں؟ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے کہا: جی ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں عائشہ سے پیار کرتا ہوں، تُو بھی اس سے پیار کر۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی میں عائشہ رضی اللہ عنہا کو کبھی بھی تکلیف نہیں دوں گی۔

4935 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى الْحَمَّالُ، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ الْحَلْوَاءَ وَالْعَسَلَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم شہد اور میٹھی شی پسند کرتے تھے۔

4936 - حَدَّثَنَا هَارُونُ الْحَمَّالُ، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى الْعَصْرَ دَارَ عَلَى نِسَائِهِ فَيَدْنُو مِنْهُنَّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنی ازواج کے گھروں میں داخل ہوتے تو اُن کے قریب ہوتے تھے۔

4937 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى أَيْضًا، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا بستر مبارک جس میں آرام کرتے تھے اس میں کھجور کی چھال

4935- الحديث سبق برقم: 4871,4722,4875 فراجعه.

4936- الحديث سبق برقم: 4935,4871,4722,4875 فراجعه.

4937- الحديث سبق برقم: 4387 فراجعه.

قَالَتْ: كَانَ فِرَاشُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِى نَرْقُدُ فِيهِ مِنْ أَدَمٍ حَشْوُهُ لِيفٌ

بھری ہوتی تھی۔

4938 - وَبِإِسْنَادِهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ مِنْ كَدَاءٍ مِنْ أَعْلَى مَكَّةَ، وَدَخَلَ فِي الْعُمْرَةِ مِنْ كُدًا . قَالَ: فَكَانَ عُرْوَةُ يَدْخُلُ مِنْهُمَا جَمِيعًا، وَكَانَ أَكْثَرَ مَا يَدْخُلُ مِنْ كَدَاءٍ، وَكَانَ أَقْرَبَهُمَا إِلَى مَنْزِلِهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم فتح کے سال اوپر والی طرف کدائے مکہ سے داخل ہوئے اور عمرہ میں کدا سے آئے۔ حضرت عروہ بھی ان دونوں سے داخل ہوتے تھے زیادہ تر کداء سے داخل ہوتے کیونکہ وہ آپ کے گھر کے قریب پڑتا تھا۔

4939 - وَبِإِسْنَادِهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْتَدُّ عَلَيْهِ أَنْ يُوجَدَ مِنْهُ . قَالَ أَبُو يَعْلَى: يَعْنِي رِيحَ الثُّومِ وَالْبَصَلِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس پر سختی کرتے تھے جس سے پاتے تھے۔ امام ابویعلیٰ فرماتے ہیں: جس سے لہسن اور پیاز کی بوآتی تھی۔

4940 - حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ، حَدَّثَنَا عَوْبَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ يَكُونُ لِي جَارَانِ، أَحَدُهُمَا بَابُهُ قُبَالَةَ بَابِي، وَالْآخَرُ شَاسِعٌ عَنْ بَابِي وَهُوَ أَقْرَبُ فِي الْجِدَارِ، فَبِأَيِّهِمَا أَبْدَأُ؟ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ابْدَئِي بِالَّذِي بَابُهُ قُبَالَةَ بَابِكِ قَالَ: عَبْدُ الْمَلِكِ هُوَ أَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرے دو پڑوسی ہیں۔ ایک میرے گھر کے سامنے ہے، دوسرا میرے دروازے سے دور ہے۔ وہ اس دیوار کے زیادہ قریب ہے۔ میں ہمیشہ کس سے ابتداء کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس سے جو تیرے دروازے کے بالکل سامنے ہے۔ امام ابویعلیٰ فرماتے ہیں: عبدالملک سے مراد ابوعمران الجونی ہے۔

4941 - حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ، حَدَّثَنَا عَوْبَدُ، عَنْ

حضرت بابنوس فرماتے ہیں: میں اور دو دیگر آدمی

4938- أخرجه أحمد جلد 6صفحه40 قال: حدثنا سفيان . وفي جلد 6صفحه201,58 قال: حدثنا أبو أسامة حماد ابن أسامة .

4939- الحديث سبق برقم: 4935,4875,4871,4722 فراجعه .

4940- الحديث في المقصد العلي برقم: 1008 .

4941- الحديث في المقصد العلي برقم: 460 .

أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ بَابَنُوسَ قَالَ: دَخَلْتُ أَنَا وَرَجُلَانِ آخَرَانِ عَلَى عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ، فَقَالَ لَهَا رَجُلٌ مِنَّا: يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ مَا تَقُولِينَ فِي الْعِرَاكِ؟ قَالَتْ: وَمَا الْعِرَاكُ؟ الْمَحِيضُ هُوَ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَتْ: فَهُوَ الْمَحِيضُ كَمَا سَمَّاهُ اللَّهُ. قَالَتْ: كَأَنِّي إِذَا كَانَ ذَاكَ اتَّزَرْتُ بِإِزَارِي، فَكَانَ لَهُ مَا فَوْقَ الْإِزَارِ. فَأَنْشَأَتْ تُحَدِّثُنَا قَالَتْ: مَا مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَابِي يَوْمًا قَطُّ إِلَّا قَدْ قَالَ كَلِمَةً تَقَرُّ بِهَا عَيْنِي. قَالَتْ: فَمَرَّ يَوْمًا فَلَمْ يُكَلِّمْنِي، وَمَرَّ مِنَ الْغَدِ فَلَمْ يُكَلِّمْنِي قَالَتْ: وَمَرَّ مِنَ الْغَدِ فَلَمْ يُكَلِّمْنِي، وَمَرَّ مِنَ الْغَدِ فَلَمْ يُكَلِّمْنِي قُلْتُ: وَجَدَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَيْءٍ. قَالَتْ: فَعَصَبْتُ رَأْسِي وَصَفَّرْتُ وَجْهِي، وَأَلْقَيْتُ وِسَادَةً قُبَالَةَ بَابِ الدَّارِ فَاجْتَنَحْتُ عَلَيْهَا. قَالَتْ: فَمَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَظَرَ إِلَيَّ فَقَالَ: مَا لَكِ يَا عَائِشَةُ؟ قَالَتْ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ اشْتَكَيْتُ وَصُدِعْتُ. قَالَ: يَقُولُ: بَلْ، وَارَأْسَاهُ. قَالَتْ: فَمَا لَبِثْتُ إِلَّا قَلِيلًا حَتَّى أُتِيتُ بِهِ يُحْمَلُ فِي كِسَاءٍ. قَالَتْ: فَمَرَّضْتُهُ وَلَمْ أُمَرِّضْ مَرِيضًا قَطُّ، وَلَا رَأَيْتُ مَيِّتًا قَطُّ. قَالَتْ: فَرَفَعَ رَأْسَهُ فَأَخَذْتُهُ فَأَسْنَدْتُهُ إِلَى صَدْرِي. قَالَتْ: فَدَخَلَ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَبِيَدِهِ سِوَاكُ أَرَاكٍ رَطْبٌ. قَالَتْ: فَلَحَظَ إِلَيْهِ. قَالَتْ: فَظَنَنْتُ أَنَّهُ يُرِيدُهُ، فَأَخَذْتُهُ فَنَكَثْتُهُ بِفِي فَدَفَعْتُهُ إِلَيْهِ. قَالَتْ: فَأَخَذَهُ فَأَهْوَاهُ إِلَى فِيهِ.

مؤمنوں کی ماں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے، ہم میں سے ایک آدمی نے عرض کی: عراک کے بارے آپ کیا فرماتی ہیں؟ اُنہوں نے فرمایا: عراک سے تمہاری مراد کیا ہے؟ کیا وہ حیض ہے؟ اس نے کہا: جی ہاں! فرمانے لگیں: پس حیض اسی طرح ہی ہے جس طرح اللہ نے اس کا نام رکھا ہے۔ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: گویا مجھے جب وہ ہوتا تو میں اپنی چادر مضبوطی سے باندھ لیتی، پس چادر کے اوپر سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو حق ہوتا، پس آپ رضی اللہ عنہا نے ہم سے حدیث بیان کرنا شروع کی۔ فرمانے لگیں: جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم میرے دروازے سے گزرے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے پیارے کلمات فرمائے جن سے میری آنکھیں ٹھنڈی ہو گئیں، فرمایا: ایک دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم گزرے لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے کوئی کلمہ نہ کہا۔ فرماتی ہیں: دوسرے دن گزرے تو مجھ سے کلام نہ فرمایا۔ اس سے اگلے دن گزرے لیکن میرے لیے کوئی بات نہ کی، میں نے کہا: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مجھ پر ناراض ہو گئے ہیں۔ فرماتی ہیں: پس میں نے اپنے سر کو باندھ لیا، اپنے چہرے کو زرد بنا لیا اور دروازے کے سامنے تکیہ ڈال کر لیٹ گئی۔ فرماتی ہیں: پس رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم گزرے، پس میری طرف دیکھا تو فرمایا: اے عائشہ! تجھے کیا ہے؟ فرماتی ہیں: میں نے عرض کی کہ اے اللہ کے رسول! بخار کی شکایت ہے اور سر درد کر رہا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہتے ہوئے فرمایا: بلکہ ہائے میرا سر۔ فرماتی ہیں: پس میں تھوڑی دیر ٹھہرنے کے بعد

قَالَتْ: فَخَفَقَتْ يَدُهُ فَسَقَطَ مِنْ يَدِهِ، ثُمَّ أَقْبَلَ بِوَجْهِهِ إِلَيَّ حَتَّى إِذَا كَانَ فَاهُ فِي ثَغْرِي سَالَ مِنْ فِيهِ نُقْطَةٌ بَارِدَةٌ اقْشَعَرَّ مِنْهَا جِلْدِي، وَثَارَ رِيحُ الْمِسْكِ فِي وَجْهِي، فَمَالَ رَأْسُهُ فَظَنَنْتُ أَنَّهُ غُشِيَ عَلَيْهِ. قَالَتْ: فَأَخَذْتُهُ فَنَوَّمْتُهُ عَلَى الْفِرَاشِ وَغَطَّيْتُ وَجْهَهُ. قَالَتْ: فَدَخَلَ أَبِي أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ: كَيْفَ تَرَيْنَ؟ فَقُلْتُ: غُشِيَ عَلَيْهِ فَدَنَا مِنْهُ فَكَشَفَ عَنْ وَجْهِهِ فَقَالَ: يَا غَشْيَاهُ مَا أَكْوَنَ هَذَا بِغَشْيٍ ثُمَّ كَشَفَ عَنْ وَجْهِهِ فَعَرَفَ الْمَوْتَ، فَقَالَ: إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ ثُمَّ بَكَى- فَقُلْتُ: فِي سَبِيلِ اللَّهِ انْقِطَاعُ الْوَحْيِ وَدُخُولُ جِبْرِيلَ بَيْتِي- ثُمَّ وَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى صُدْغَيْهِ، وَوَضَعَ فَاهُ عَلَى جَبِينِهِ، فَبَكَى حَتَّى سَالَ دُمُوعُهُ عَلَى وَجْهِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ غَطَّى وَجْهَهُ وَخَرَجَ إِلَى النَّاسِ وَهُوَ يَبْكِي فَقَالَ: يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ، هَلْ عِنْدَ أَحَدٍ مِنْكُمْ عَهْدٌ بِوَفَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالُوا: لَا. ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى عُمَرَ فَقَالَ: يَا عُمَرُ أَعِنْدَكَ عَهْدٌ بِوَفَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: لَا. قَالَ: وَالَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ لَقَدْ ذَاقَ الْمَوْتَ، وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ: إِنِّي مَيِّتٌ، وَإِنَّكُمْ مَيِّتُونَ فَضَجَّ النَّاسُ وَبَكَوْا بُكَاءً شَدِيدًا، ثُمَّ خَلَّوْا بَيْنَهُ وَبَيْنَ أَهْلِ بَيْتِهِ، فَغَسَّلَهُ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ، وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ يَصُبُّ عَلَيْهِ الْمَاءَ. فَقَالَ عَلِيٌّ: مَا نَسِيتُ مِنْهُ شَيْئًا لَمْ أُغَسِّلْهُ إِلَّا قُلِبَ لِي حَتَّى أَرَى أَحَدًا

آپ کو لائی ایک چادر ڈال کر۔ فرماتی ہیں: میں نے آپ ﷺ کو بیمار سمجھا' جتنا کہ شاید کبھی اتنی میں نے بیمار دیکھا ہو اور نہ ہی کبھی میں نے کوئی میت دیکھا۔ فرماتی ہیں: آپ ﷺ نے اپنا سر مبارک اُٹھایا تو میں نے اپنے ہاتھوں میں لے کر آپ کو اپنے سینے سے ٹیک لگا دی۔ فرماتی ہیں: پس حضرت اسامہ بن زید داخل ہوئے جبکہ ان کے ہاتھ میں تر پیلو کی مسواک تھی۔ فرماتی ہیں: پس آپ نے اس کی طرف توجہ فرمائی' پس میں نے گمان کیا کہ آپ اسکی خواہش کر رہے ہیں' پس میں نے اسے پکڑ کر اپنے منہ سے خوب چبایا۔ اس کے بعد آپ ﷺ کو دے دیا۔ فرماتی ہیں: پس آپ ﷺ نے اسے پکڑ کر اپنے منہ کی طرف کیا۔ فرماتی ہیں: آپ ﷺ کا ہاتھ کانپ گیا اور وہ آپ ﷺ کے ہاتھ سے گر گیا' پھر آپ نے اپنا چہرۂ مبارک میری طرف کیا حتیٰ کہ آپ کا منہ (ہونٹ) میرے ہونٹوں کے درمیان تھا' جس سے میرے رونگٹے کھڑے ہو گئے اور کستوری کی خوشبو میرے چہرے میں اُٹھنے لگی' آپ ﷺ کا سر مبارک جھک گیا جس سے میں سمجھی کہ آپ ﷺ پر غشی طاری ہو گئی ہے۔ فرماتی ہیں: پس میرے والد گرامی حضرت ابوبکر تشریف لائے تو آپ نے فرمایا: کیسے محسوس کرتی ہو؟ پس میں نے عرض کی: آپ ﷺ پر غشی کا عالم طاری ہے۔ آپ نے قریب ہو کر آپ ﷺ کے چہرے سے کپڑا ہٹایا اور بولے: ہائے یہ غشی! کتنی سخت غشی ہے۔ دوبارہ آپ کے مبارک چہرے سے کپڑا ہٹایا تو آثارِ موت پہچان لیے

فَأُغَسِّلُهُ مِنْ غَيْرِ أَنْ أَرَى أَحَدًا، حَتَّى فَرَغْتُ مِنْهُ، ثُمَّ كَفَّنُوهُ بِبُرْدٍ يَمَانِيٍّ أَحْمَرَ وَرِيطَتَيْنِ قَدْ نِيلَ مِنْهُمَا ثُمَّ غُسِلَا، ثُمَّ أُضْجِعَ عَلَى السَّرِيرِ، ثُمَّ أَذِنُوا لِلنَّاسِ فَدَخَلُوا عَلَيْهِ فَوْجًا فَوْجًا يُصَلُّونَ عَلَيْهِ بِغَيْرِ إِمَامٍ، حَتَّى لَمْ يَبْقَ أَحَدٌ بِالْمَدِينَةِ حُرٌّ وَلَا عَبْدٌ إِلَّا صَلَّى عَلَيْهِ، ثُمَّ تَشَاجَرُوا فِي دَفْنِهِ: أَيْنَ يُدْفَنُ؟ فَقَالَ بَعْضُهُمْ: عِنْدَ الْعُودِ الَّذِي كَانَ يُمْسِكُ بِيَدِهِ وَتَحْتَ مِنْبَرِهِ، وَقَالَ بَعْضُهُمْ: فِي الْبَقِيعِ حَيْثُ كَانَ يَدْفِنُ مَوْتَاهُ . فَقَالُوا: لَا نَفْعَلُ ذَلِكَ . إِذًا لَا يَزَالُ عَبْدُ أَحَدِكُمْ وَوَلِيدَتُهُ قَدْ غَضِبَ عَلَيْهِ مَوْلَاهُ فَيَلُوذُ بِقَبْرِهِ، فَيَكُونُ سُنَّةً . فَاسْتَقَامَ رَأْيُهُمْ عَلَى أَنْ يُدْفَنَ فِي بَيْتِهِ تَحْتَ فِرَاشِهِ حَيْثُ قُبِضَ رُوحُهُ فَلَمَّا مَاتَ أَبُو بَكْرٍ دُفِنَ مَعَهُ . فَلَمَّا حَضَرَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ الْمَوْتُ أَوْصَى قَالَ: إِذَا مَا مُتُّ فَاحْمِلُونِي إِلَى بَابِ بَيْتِ عَائِشَةَ فَقُولُوا لَهَا: هَذَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يُقْرِئُكِ السَّلَامَ وَيَقُولُ: أَدْخُلُ أَوْ أَخْرُجُ؟ قَالَ: فَسَكَتَتْ سَاعَةً ثُمَّ قَالَتْ: أَدْخِلُوهُ فَادْفِنُوهُ مَعَهُ . أَبُو بَكْرٍ عَنْ يَمِينِهِ، وَعُمَرُ عَنْ يَسَارِهِ . قَالَتْ: فَلَمَّا دُفِنَ عُمَرُ أَخَذْتُ الْجِلْبَابَ فَتَجَلْبَبْتُ بِهِ . قَالَ: فَقِيلَ لَهَا: مَالَكِ وَلِلْجِلْبَابِ؟ قَالَتْ: كَانَ هَذَا زَوْجِي، وَهَذَا أَبِي، فَلَمَّا دُفِنَ عُمَرُ تَجَلْبَبْتُ

اور فرمایا: انا اللہ (ہم اللہ کے لیے ہیں اور ہم اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں) پھر روئے۔ میں نے کہا: اللہ کی راہ میں وحی منقطع ہوگئی اور میرے گھر میں جبریل کا آنا بند ہوگیا' پھر اپنے ہاتھوں کوحضور ﷺ کی کنپٹیوں پر رکھا اور اپنا منہ رسول کریم ﷺ کی پیشانی پر رکھا' اس کے بعد خوب روئے حتیٰ کہ آپ کے آنسو نبی کریم ﷺ کے چہرے پر بہہ گئے' پھر آپ کے چہرے کو ڈھانپ کر لوگوں کی طرف تشریف لے گئے اس حال میں کہ آپ رو رہے تھے' فرمایا: اے مسلمانوں کے گروہ! کیا تم میں سے کسی کے پاس رسول کریم ﷺ کی وفات کا عہد ہے؟ انہوں نے عرض کی: جی نہیں! پھر آپ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی طرف متوجہ ہوکر فرمایا: اے عمر! کیا آپ کے پاس' وفاتِ رسول ﷺ کا عہد ہے؟ انہوں نے عرض کی: نہیں! فرمایا: قسم ہے اس ذات کی جس کے سوا کوئی معبود نہیں! تحقیق رسول کریم ﷺ نے موت کو چکھ لیا ہے جبکہ آپ ﷺ لوگوں سے فرما چکے تھے' میں بھی اس دنیا سے رخصت ہونے والا ہوں اور تم پر موت آئے گی۔ پس لوگوں میں شور مچ گیا' وہ بہت زیادہ رونے لگے' پھر آپ ﷺ کو اپنے اہل بیت سے الگ کر دیا گیا۔ پس حضرت علی رضی اللہ عنہ نے غسل دیا اور حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ پانی ڈال رہے تھے۔ پس حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں آپ ﷺ سے کوئی شی نہیں بھولا جس کو میں نے غسل نہ دیا ہو مگر میرے لیے قلب ہوا حتیٰ کہ میں کسی ایک کو دیکھتا ہوں' پس میں اسے غسل دیتا ہوں سوائے اس کے

کہ میں کسی کو دیکھوں حتیٰ کہ میں غسل سے فارغ ہو گیا۔ پھر آپ ﷺ کو سرخ یمنی چادر میں کفن دیا گیا اور دو چادریں ان سے کچھ پایا گیا پھر انہیں دھویا گیا' پھر آپ ﷺ کو چارپائی پر رکھا گیا' پھر لوگوں کو اجازت دی گئی' پس لوگ گروہ در گروہ آپ ﷺ کے پاس داخل ہوئے' بغیر کسی امام کے درود (یا نماز) پڑھتے تھے حتیٰ کہ مدینہ میں کوئی باقی نہ رہ گیا۔ نہ کوئی آزاد' نہ غلام مگر اس نے آپ ﷺ پر حاضر ہو کر درود پڑھ لیا' پھر آپ ﷺ کے دفن (کس مقام پر) کے بارے اختلاف ہوا کہ کہاں دفن کیا جائے؟ بعض نے رائے دی کہ اس لکڑی کے پاس جس پر آپ ﷺ ٹیک لگایا کرتے تھے اور وہ آپ کے منبر کے نیچے ہے اور بعض نے کہا: جنت البقیع میں جہاں آپ ﷺ خود مردوں کو دفن کیا کرتے تھے۔ صحابہ نے کہا: ہم یہ نہیں کریں گے' پھر تو ہمیشہ تم میں سے جس آدمی کے غلام یا بیٹے پر اس کا آقا یا والد ناراض ہو گا تو وہ آپ کی قبر کی پناہ لے گا۔ پس رائے اس پر پکی ہوئی کہ آپ ﷺ کو آپ ﷺ کے گھر میں اپنے بستر والی جگہ دفن کیا جائے جس جگہ آپ ﷺ کی روح قبض ہوئی ہے۔ پس جب حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا وصال ہوا تو انہیں آپ ﷺ کے ساتھ دفن کیا گیا پس جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا وصال ہونے لگا تو آپ نے وصیت کی' فرمایا: جب میں فوت ہو جاؤں تو مجھے اُٹھا کر حضرت عائشہ کے دروازے پر رکھ کر یہ کہنا: یہ عمر ہے! آپ پر سلام عرض کرتا ہے اور کہتا ہے: کیا مجھے داخل ہونے کی اجازت

ہے یا چلے جانے کا حکم ہے؟ راوی کا بیان ہے: پس آپ ایک گھڑی خاموش رہیں' پھر گویا ہوئیں: ان کو لاؤ۔ پس انہوں نے حضرت ابوبکر کو آپ ﷺ کے دائیں طرف دفن کیا تھا' حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو بائیں طرف دفن کیا۔ آپ فرماتی ہیں: پس جب حضرت عمر دفن ہوئے تو میں برقعہ لے کر پہنتی تھی۔ راوی کہتا ہے: آپ سے عرض کی گئی: اب آپ پردہ کیوں کرتی ہیں؟ فرمایا: پہلے میرے خاوند تھے اور دوسرے میرے والد گرامی تو جب حضرت عمر کو دفن کیا گیا تو میں نے پردہ کیا۔

4942 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: جَاءَتْ جُوَيْرِيَةُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ: إِنِّي وَقَعْتُ فِي السَّهْمِ لِثَابِتِ بْنِ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ - أَوْ لِابْنِ عَمٍّ لَهُ - فَكَاتَبْتُهُ عَلَى نَفْسِي، فَجِئْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْتَعِينُهُ عَلَى كِتَابِي. فَقَالَ: هَلْ لَكِ فِي خَيْرٍ مِنْ ذَلِكَ أَقْضِي كِتَابَكِ وَأَتَزَوَّجُكِ؟ قَالَتْ: نَعَمْ. قَالَ: فَقَدْ فَعَلْتُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: حضرت جویریہ' رسول کریم ﷺ کی خدمت میں آئیں اور عرض کی: ثابت بن قیس بن شماس یا اس کے چچا کے بیٹے سے مجھے حصہ ملا ہے' پس میں نے اپنے آپ کو آزاد کرانے پر مال دینے کا وعدہ کیا ہے۔ پس میں اللہ کے رسول کی بارگاہ میں اپنے مالِ کتابت کی ادائیگی پر مدد مانگنے کیلئے حاضر ہوئی ہوں۔ پس آپ ﷺ نے فرمایا: کیا اس میں تجھے کوئی بھلائی نظر آتی ہے کہ میں تیرا مالِ کتابت ادا کر کے تجھ سے نکاح کرلوں؟ اُنہوں نے عرض کی: جی ہاں! آپ ﷺ نے فرمایا: میں ادا کرتا ہوں۔

4943 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ عُبَيْدِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ایک آدمی کے بارے میں رسول کریم ﷺ سے پوچھا گیا جس نے اپنی

4942- أخرجه أحمد جلد6صفحه277 من طريق يعقوب' حدثنا أبي .

4943- الحديث سبق برقم: 4406 فراجعه .

اللّٰـهِ، عَـنِ الْقَـاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ الْبَتَّةَ - يَعْنِي ثَلَاثًا - فَتَزَوَّجَتْ رَجُلًا فَطَلَّقَهَا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا، أَتَرْجِعُ إِلَى الْأَوَّلِ؟ فَقَالَ: لَا . حَتَّى يَذُوقَ مِنْ عُسَيْلَتِهَا مَا ذَاقَ صَاحِبُهُ

بیوی کو طلاقِ بائنہ دے دی تھی یعنی تین طلاقیں (مغلظہ) پس اس عورت نے آگے ایک مرد سے نکاح کیا لیکن اس نے ہم بستری سے پہلے اسے طلاق دے دی ہے کیا وہ پہلے خاوند سے نکاح کر سکتی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں! یہاں تک کہ وہ اس کا شہد چکھ لے جو اس کے ساتھی نے چکھا تھا۔

4944 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَائِشَةَ مِثْلَهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اسی کی مثل روایت ہے۔

4945 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ مِثْلَهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے اسی کی مثل روایت ہے۔

مُسْنَدُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ

مسند حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

4946 - أخبرنا أبو يعلى أحمد بن على بن المثنى الموصلي حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ مسجد حرام میں داخل ہوئے کعبہ کے اردگرد تین سو ساٹھ بت تھے۔ اپنی چھڑی کے ساتھ ان کو مارتے تھے جو آپ ﷺ کے پاس تھی اور فرمایا: ''حق آ گیا باطل چلا گیا، بے شک باطل نے جانا ہی تھا''۔

4944- الحديث سبق برقم: 4943,4406 فراجعه .

4945- الحديث فى المقصد العلى برقم: 807 .

4946- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 86 . وأحمد جلد 1 صفحه 377 رقم الحديث: 3584 . والبخارى جلد 3 صفحه 178 قال: حدثنا على بن عبد الله .

الْـمَسْجِدَ وَحَوْلَ الْكَعْبَةِ ثَلَاثُ مِائَةٍ وَسِتُّونَ صَنَمًا فَـجَعَلَ يَطْعُنُهَا بِعُودٍ كَانَ مَعَهُ وَيَقُولُ: (جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَـقَ الْبَـاطِلُ إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا) (الإسراء: 81)

4947 - حَـدَّثَـنَـا أَبُـو خَيْـثَـمَةَ، حَـدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْـنَةَ، عَـنِ ابْـنِ أَبِـي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ أَبِي مَـعْمَرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: انْشَـقَّ الْقَمَرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ الـلّٰـهِ صَـلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شِقَّتَيْنِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اشْهَدُوا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں چاند دو مرتبہ شق ہوا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: گواہ رہنا۔

4948 - حَـدَّثَـنَـا أَبُـو خَيْـثَـمَةَ، حَـدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْـنَةَ، حَـدَّثَـنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيُّ، عَنْ زِيَادِ بْنِ أَبِـي مَـرْيَمَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْقِلٍ قَالَ: دَخَلْتُ مَعَ أَبِـي عَلَى عَبْدِ اللّٰهِ فَقَالَ: سَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: النَّدَمُ تَوْبَةٌ ؟ قَالَ: نَعَمْ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ندامت توبہ ہی ہے؟ عرض کی: جی ہاں۔

4949 - حَـدَّثَـنَـا أَبُـو خَيْـثَـمَةَ، حَـدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كُنَّا مَعَ الـنَّبِيِّ صَـلَّـى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَارٍ فَنَزَلَتْ عَـلَيْهِ (وَالْـمُـرْسَلَاتِ عُرْفًا) (الـمرسلات: 1) فَـأَخَـذْتُهَا مِنْ فِيهِ، وَإِنَّ فَاهُ لَرَطْبٌ، فَمَا أَدْرِي بِأَيِّهَا خَتَمَ (فَبِـأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ) (المرسلات:

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ غار میں تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پہ سورۂ مرسلات نازل ہوئی۔ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے منہ مبارک سے سن کر یاد کر لی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا منہ مبارک تروتازہ تھا میں نہیں جانتا ہوں کس پر آپ نے ختم کیا۔ اس پر "پھر اس کے بعد کون سی بات پر ایمان لائیں گے" یا اس پر

4947- أخرجه الحميدى . وأحمد جلد 1 صفحه 377 رقم الحديث: 3583 . والبخارى جلد 4 صفحه 251 قال: حدثنا صدقة ابن الفضل .

4948- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 105 قال: حدثنا سفيان، قال: حدثنا عبد الكريم الجزرى، عن زياد بن أبى مريم (ح) قال سفيان: وحدثنا أبو سعد .

4949- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 106 . وأحمد جلد 1 صفحه 377 رقم الحديث: 3574 قالا: حدثنا سفيان .

50) أَوْ (وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ ارْكَعُوا لَا يَرْكَعُونَ) (المرسلات: 48) فَسَبَقَتْنَا حَيَّةٌ فَدَخَلَتْ فِي جُحْرٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وُقِيتُمْ شَرَّهَا وَوُقِيَتْ شَرَّكُمْ

''پھر ان سے کہا جائے کہ نماز پڑھو تو نماز نہیں پڑھتے ہیں'' ہم پر سانپ سبقت لے گیا وہ اپنے بل میں چلا گیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: تم اس کے شر سے بچ گئے' وہ تمہارے شر سے بچا لیا گیا۔

4950 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: كُنَّا نُسَلِّمُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَرُدُّ عَلَيْنَا - يَعْنِي فِي الصَّلَاةِ - فَلَمَّا أَنْ جِئْنَا مِنْ أَرْضِ الْحَبَشَةِ سَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ، فَأَخَذَنِي مَا بَعُدَ وَمَا قَرُبَ، فَجَلَسْتُ حَتَّى إِذَا قَضَى الصَّلَاةَ قُلْتُ لَهُ: إِنَّكَ كُنْتَ تَرُدُّ عَلَيْنَا . فَقَالَ: إِنَّ اللَّهَ يُحْدِثُ مَا شَاءَ وَقَدْ أَحْدَثَ فِي أَمْرِهِ قَضَاءً: أَنْ لَا تَتَكَلَّمُوا فِي الصَّلَاةِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کو سلام کرتے، آپ ﷺ ہم کو جواب دیتے یعنی نماز میں' جب حبشہ کی سرزمین سے واپس آنے پر میں نے آپ ﷺ کو سلام کیا۔ آپ ﷺ نے جواب نہیں دیا۔ میں نے پکڑا اور تھا جو قریب تھا۔ یہاں تک کہ جب نماز انور سے فارغ ہوئے تو آپ ﷺ سے میں نے عرض کی آپ ﷺ ہمارے سلام کا جواب دیتے (تھے نماز کے دوران بھی) آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ جو چاہتا ہے' حکم فرماتا ہے' اس نے نیا حکم نازل فرمایا ہے کہ نماز میں گفتگو نہ کیا کرو۔

4951 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ، حَدَّثَنَا مُغِيرَةُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ: رَأَيْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ مِنْ بَطْنِ الْوَادِي، فَقَالَ: هَذَا وَالَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ مَقَامُ الَّذِي أُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ

عبدالرحمٰن بن یزید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو دیکھا جمرہ عقبہ کو کنکریاں مارتے ہوئے' بطن وادی سے۔ فرمایا: یہ وہ مقام ہے جس جگہ سورۂ بقرہ نازل ہوئی تھی۔

4952 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

4950- اخرجه الحميدي رقم الحديث: 94 قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد 1 صفحه 377 رقم الحديث: 3575 قال: حدثنا سفيان .

4951- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 111 قال: حدثنا سفيان' قال: سمعت الأعمش . وأحمد جلد 1 صفحه 374 رقم الحديث: 3548 قال: حدثنا هُشيم' قال: حدثنا مغيرة .

مُغِيرَةِ، عَنْ شِبَاكٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ هُنَيِّ بْنِ نُوَيْرَةَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَعَفُّ النَّاسِ قِتْلَةً أَهْلُ الْإِيمَانِ

حضور ﷺ نے فرمایا: قتل کرنے کے اعتبار سے سب لوگوں سے زیادہ پاکیزہ ایمان والے ہیں

4953 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ شِبَاكٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ هُنَيِّ بْنِ نُوَيْرَةَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَعَفُّ النَّاسِ قِتْلَةً أَهْلُ الْإِيمَانِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قتل کرنے کے لحاظ سے سب لوگوں سے پاک دامن، اہل ایمان ہیں۔

4954 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْإِسْلَامَ بَدَأَ غَرِيبًا وَسَيَعُودُ كَمَا بَدَأَ، فَطُوبَى لِلْغُرَبَاءِ . قَالَ: قِيلَ: وَمَا الْغُرَبَاءُ؟ قَالَ: النُّزَّاعُ مِنَ الْقَبَائِلِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اسلام غریبوں سے شروع ہوا تھا انہی میں واپس آجائے گا جس طرح غریبوں سے شروع ہوا تھا۔ غریبوں کے لیے خوشخبری ہے۔ عرض کی گئی: غرباء کون ہیں؟ فرمایا: جو قبائل سے نکالے گئے ہیں۔

4955 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَابِعُوا بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ؛ فَإِنَّهُمَا يَنْفِيَانِ الْفَقْرَ وَالذُّنُوبَ كَمَا يَنْفِي

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حج اور عمرہ لگاتار کیا کرو۔ یہ دونوں محتاجی اور گناہ کو دور کر دیتے ہیں جس طرح بھٹی صاف کرتی ہے۔ لوہے اور سونے اور چاندی کو، حج مبرور کی جزاء صرف جنت ہے۔

4953- الحديث سبق برقم: **4952** فراجعه .

4954- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **398** رقم الحديث: **3784** قال: حدثنا عبد الله بن محمد بن أبي شيبة (قال عبد الله ابن أحمد: وسمعته أنا من ابن أبي شيبة) .

4955- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **378** رقم الحديث: **3669** . والترمذي رقم الحديث: **810** قال: حدثنا قتيبة، وأبو سعيد الأشج .

الْكِيرُ خَبَثَ الْحَدِيدِ وَالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ، وَلَيْسَ لِلْحَجَّةِ الْمَبْرُورَةِ جَزَاءٌ إِلَّا الْجَنَّةُ

4956 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الشَّمْسَ تَطْلُعُ حِينَ تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ قَالَ: فَكُنَّا نُنْهَى عَنِ الصَّلَاةِ عِنْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَعِنْدَ غُرُوبِهَا وَنِصْفَ النَّهَارِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سورج شیطان کے دوسینگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے۔ ہم کو نماز سے منع کیا گیا طلوع شمس کے وقت اور نصف النہار کے وقت۔

4957 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ، عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَةٍ، فَقَالَ: ائْتِنِي بِشَيْءٍ أَسْتَنْجِي بِهِ، وَلَا تُقْرِبْنِي حَائِلًا وَلَا رَجِيعًا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلا۔ کسی کام کیلئے آپ نے مجھے فرمایا: کوئی شے لے کر آؤ میں اس کے ساتھ استنجا کروں۔ ہڈی' لید میرے قریب نہ لانا۔

4958 - حَدَّثَنَا أَبُو نَصْرٍ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ التَّمَّارُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ حَدَّثَهُمْ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَكُونُ فِي النَّارِ قَوْمٌ مَا شَاءَ اللَّهُ، ثُمَّ يَرْحَمُهُمُ اللَّهُ فَيُخْرِجُهُمْ، فَيَكُونُونَ فِي أَدْنَى الْجَنَّةِ، فَيَغْتَسِلُونَ فِي نَهْرِ الْحَيَاةِ، وَيُسَمِّيهِمْ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَهَنَّمِيِّينَ، لَوْ أَضَافَ أَحَدُهُمْ أَهْلَ الدُّنْيَا

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے حدیث بیان کی ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک قوم جتنا اللہ چاہے گا جہنم میں رہے گی پھر اللہ تعالیٰ ان پر رحم فرما کر ان کو نکالے گا' پس وہ قریب کی جنت میں ہوں گے پس وہ نہر حیات میں غسل کریں گے اور جہنمی ان کا نام رکھیں گے: جنتی۔ ان میں سے کسی ایک کو دنیا والوں کی نسبت دیکھا جائے تو وہ تمام اہل دنیا کو کھلا' پلا اور اوڑھنا' بچھونا دے۔ راوی کا بیان ہے: اور میرا گمان ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

4956- الحديث في المقصد العلي برقم: 350 .

4957- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 418 رقم الحديث: 3966 قال: حدثنا يحيى بن آدم .

4958- الحديث في المقصد العلي برقم: 1950 .

لَأَطْعَمَهُمْ وَسَقَاهُمْ، وَلَحَفَهُمْ وَفَرَشَهُمْ قَالَ: وَأَحْسَبُهُ قَالَ: وَزَوَّجَهُمْ لَا يَنْقُصُ ذَلِكَ مِمَّا عِنْدَهُ شَيْئًا

اور ان سب کی شادی کا انتظام کر لے تو بھی اس کے پاس جو کچھ ہے اس میں سے کوئی شی کم نہ ہو۔

4959 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ آخِرَ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ رَجُلٌ يَمْشِي عَلَى الصِّرَاطِ مَرَّةً، وَيَكْبُو مَرَّةً وَتَسْفَعُهُ النَّارُ مَرَّةً، فَإِذَا الْتَفَتَ إِلَيْهَا قَالَ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي نَجَّانِي مِنْكِ، لَقَدْ أَعْطَانِيَ اللّٰهُ شَيْئًا لَمْ يُعْطِهِ أَحَدًا مِنَ الْأَوَّلِينَ، وَلَمْ يُعْطِهِ أَحَدًا مِنَ الْآخِرِينَ، فَتُرْفَعُ لَهُ شَجَرَةٌ فَيَقُولُ: أَيْ رَبِّ أَدْنِنِي مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ فَأَسْتَظِلَّ بِظِلِّهَا وَأَشْرَبَ مِنْ مَائِهَا ـ فَيَقُولُ اللّٰهُ: يَا ابْنَ آدَمَ لَعَلِّي إِنْ أَدْنَيْتُكَ مِنْهَا أَنْ تَسْأَلَنِي غَيْرَهَا، فَيُعَاهِدُهُ أَنْ لَا يَسْأَلَهُ - وَرَبُّهُ يَعْلَمُ أَنَّهُ سَيَسْأَلُهُ غَيْرَهَا، لِأَنَّهُ يَرَى مَا لَا صَبْرَ لَهُ - فَيُدْنِيهِ اللّٰهُ مِنْهَا فَيَسْتَظِلُّ بِظِلِّهَا، وَيَشْرَبُ مِنْ مَائِهَا، ثُمَّ تُرْفَعُ لَهُ شَجَرَةٌ أُخْرَى هِيَ أَحْسَنُ مِنْ تِلْكَ الشَّجَرَةِ فَيَقُولُ: أَيْ رَبِّ أَدْنِنِي مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ فَأَسْتَظِلَّ بِظِلِّهَا، وَأَشْرَبَ مِنْ مَائِهَا ـ فَيَقُولُ اللّٰهُ: يَا ابْنَ آدَمَ أَلَمْ تُعَاهِدْنِي أَنْ لَا تَسْأَلَنِي غَيْرَهَا؟ فَيَقُولُ: بَلَى أَيْ رَبِّ، وَلَكِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةُ لَا أَسْأَلُكَ غَيْرَهَا،

حضرت انس رضی اللہ عنہ' حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک جو سب سے آخر میں جنت میں داخل ہوگا' وہ آدمی ہوگا جو کبھی پل صراط پر سیدھے چلے گا کبھی منہ کے بل گر پڑے گا اور کبھی جہنم کی آگ اس کا منہ جھلسا دے گی۔ پس جب وہ آگ کی طرف متوجہ ہوگا تو اس سے یوں خطاب کرے گا: تمام تعریفیں اس ذات کے لیے ہیں جس نے تجھ سے مجھے نجات عطا فرمائی' تحقیق مجھے اللہ تعالیٰ نے وہ کچھ عطا فرمایا ہے جو اوّلین و آخرین میں سے کسی کو عطا نہیں کیا' پس اس کے لیے ایک درخت بلند کیا جائے گا' وہ عرض کرے گا: اے میرے رب! مجھے اس درخت کے قریب فرما دے' میں اس کا سایہ حاصل کروں اور اس کا پانی نوش کروں۔ پس اللہ فرمائے گا: اے آدمی! ممکن ہے اگر میں تجھے اس کے قریب کر دوں تو تُو اس کے علاوہ کوئی سوال کرے۔ پس وہ کوئی اور سوال نہ کرنے کا وعدہ کرے گا' حالانکہ اس کا رب جانتا ہے کہ وہ اس سے اس کے علاوہ بھی سوال کرے گا کیونکہ وہ ایسی چیز دیکھے گا جس پر وہ صبر نہیں کر سکے گا۔ پس اللہ تعالیٰ اسے اس درخت کے قریب فرما دے گا۔ پس وہ

4959- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **391** رقم الحديث: **3714** قال: حدثنا يزيد. وفي جلد **1** صفحه **410** رقم الحديث: **3899** قال: حدثنا عفان.

فَيُعَاهِدُهُ أَنْ لَا يَسْأَلَهُ، وَرَبُّهُ يَعْلَمُ أَنَّهُ سَيَسْأَلُهُ غَيْرَهَا، وَرَبُّهُ يَعْذُرُهُ لِأَنَّهُ يَرَى مَا لَا صَبْرَ لَهُ عَلَيْهِ، فَيُدْنِيهِ اللّٰهُ مِنْهَا فَيَسْتَظِلُّ بِظِلِّهَا وَيَشْرَبُ مِنْ مَائِهَا، ثُمَّ تُرْفَعُ لَهُ شَجَرَةٌ عَلَى بَابِ الْجَنَّةِ هِيَ أَحْسَنُ مِنْ تِلْكَ الشَّجَرَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ، فَيَقُولُ: أَيْ رَبِّ أَدْنِنِي مِنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ فَأَسْتَظِلَّ بِظِلِّهَا، وَأَشْرَبَ مِنْ مَائِهَا، فَيَقُولُ اللّٰهُ: يَا ابْنَ آدَمَ أَلَمْ تُعَاهِدْ أَنْ لَا تَسْأَلَنِي غَيْرَهَا؟ فَيَقُولُ: أَيْ رَبِّ أَدْنِنِي مِنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ فَأَسْتَظِلَّ بِظِلِّهَا وَأَشْرَبَ مِنْ مَائِهَا ۔ فَيَقُولُ اللّٰهُ لَهُ: لَعَلِّي إِنْ أَدْنَيْتُكَ مِنْهَا أَنْ تَسْأَلَنِي غَيْرَهَا، فَيُعَاهِدُهُ أَنْ لَا يَسْأَلَهُ غَيْرَهَا- وَرَبُّهُ يَعْلَمُ أَنَّهُ سَيَسْأَلُهُ غَيْرَهَا، وَرَبُّهُ يَعْذُرُهُ لِأَنَّهُ يَرَى مَا لَا صَبْرَ لَهُ عَلَيْهِ - فَيُدْنِيهِ مِنْهَا فَيَسْمَعُ أَصْوَاتَ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَيَقُولُ: أَيْ رَبِّ أَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ ۔ فَيَقُولُ اللّٰهُ: أَيَسُرُّكَ أَنْ أُعْطِيَكَ الدُّنْيَا وَمِثْلَهَا مَعَهَا؟ فَيَقُولُ: أَيْ رَبِّ أَتَسْتَهْزِءُ بِي وَأَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِينَ؟ قَالَ: إِنِّي لَا أَسْتَهْزِءُ بِكَ وَلٰكِنِّي عَلَى مَا أَشَاءُ قَادِرٌ

اس کا سایہ حاصل کرے گا' پانی پئے گا پھر اس کیلئے ایک اور درخت بلند کیا جائے گا جو اس درخت سے زیادہ خوبصورت ہو گا۔ پس وہ آدمی عرض کرے گا: اے میرے رب! مجھے اس درخت کے قریب فرما دے تا کہ میں اس کا سایہ حاصل کروں اور اس کا پانی نوشِ جاں کروں۔ پس اللہ تعالیٰ فرمائے گا: تُو نے اے ابن آدم! مجھ سے وعدہ نہیں کیا تھا کہ میں اس کے علاوہ سوال نہیں کروں؟ پس وہ عرض کرے گا: جی ہاں! لیکن بس یہی درخت' اس کے علاوہ نہیں مانگوں گا۔ پس وہ اللہ سے معاہدہ کرے گا کہ وہ اس سے سوال نہیں کرے گا حالانکہ اس کا رب پہلے ہی جانتا ہے کہ وہ اس سے سوال کرے گا اور اس کا رب اسے معذور جانے گا کیونکہ وہ آدمی دیکھے گا وہ کچھ جس پر وہ صبر نہیں کر پائے گا۔ پس اللہ اسے اس کے قریب فرما دے گا' وہ اس کا سایہ حاصل کرے گا' پانی پئے گا' پھر جنت کے دروازے پر اس کے لیے ایک درخت بلند ہو گا جو پہلے دونوں درختوں سے زیادہ خوبصورت ہو گا۔ پس وہ بندہ عرض کرے گا: اے میرے رب! مجھے اس کے قریب کر دے' میں اس کا سایہ حاصل کروں اور اس کا پانی پیوں۔ پس اللہ فرمائے گا: اے آدم کے بیٹے! کیا تُو نے معاہدہ نہیں کیا تھا کہ تُو مجھ سے اس کے علاوہ نہیں مانگے گا؟ پس وہ عرض کرے گا: اے میرے رب! ب اسکے قریب فرما دے تا کہ میں س کا سایہ حاصل کروں اور اس کا پانی پیوں۔ تو اللہ فرمائے گا: ممکن ہے میں تجھے اس کے قریب کر دوں تو تُو مجھ سے

اس کے علاوہ کا سوال کرنے لگے۔ پس وہ پختہ وعدہ کرے گا کہ میں سوال نہ کروں گا' حالانکہ اس کا رب جانتا ہے کہ وہ اس کے علاوہ کا بھی سوال کرے گا اور اس کا رب اسے معذور قرار دے گا کیونکہ وہ ایسی چیز دیکھے گا جس پر وہ صبر نہیں کر سکے گا۔ پس اللہ تعالیٰ اسے اس درخت کے قریب فرما دے گا تو وہ آدمی جنتیوں کی آوازیں سنے گا' عرض کرے گا: اے میرے رب! اب مجھے جنت میں داخل فرما! پس اللہ تعالیٰ فرمائے گا: کیا تجھے یہ بات خوش کرے گی کہ میں تجھے دنیا اور اس کے برابر اس کے ساتھ اور (جنت) دے دوں؟ پس بندہ عرض کرے گا: اے میرے رب! تُو رب العالمین ہو کر مجھ سے مذاق کرتا ہے؟ اللہ فرمائے گا: میں تیرے ساتھ مذاق نہیں کرتا بلکہ میں جو چاہوں اس پر قادر ہوں۔

4960 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْكِنْدِيُّ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لُعِنَ آكِلُ الرِّبَا، وَمُوكِلُهُ وَشَاهِدَاهُ وَكَاتِبُهُ ۔ وَقَالَ: مَا ظَهَرَ فِي قَوْمٍ الزِّنَى وَالرِّبَا إِلَّا أَحَلُّوا بِأَنْفُسِهِمْ عِقَابَ اللَّهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت فرمائی سود کھانے اور کھلوانے، گواہ اور لکھنے والوں پر اور فرمایا: جس قوم میں زنا اور سود ظاہر ہو جائے انہوں نے اپنے لیے اللہ کا عذاب حلال کر لیا۔

4961 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کافر کو قیامت کے دن پسینے کی لگام دی جائے گی۔ وہ کہے گا: مجھے اس سے راحت دو اگرچہ

4960- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 393 رقم الحديث: 3725 قال: حدثنا محمد' قال: حدثنا شعبة .

4961- الحديث في المقصد العلي برقم: 1888 .

الْكَافِرَ لَيُلْجِمُهُ الْعَرَقُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَقُولُ: أَرِحْنِي وَلَوْ إِلَى النَّارِ

آگ میں ڈال دو۔

4962 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَاتِمٍ، حَدَّثَنَا خَلَفُ يَعْنِي ابْنَ خَلِيفَةَ، عَنْ حُمَيْدٍ يَعْنِي الْأَعْرَجَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كَلَّمَ اللّٰهُ مُوسَى وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ مِنْ صُوفٍ، وَكِسَاءٌ مِنْ صُوفٍ، وَسَرَاوِيلُ مِنْ صُوفٍ، وَكُمَّةُ صُوفٍ، وَنَعْلَاهُ مِنْ جِلْدِ حِمَارٍ غَيْرِ ذَكِيٍّ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ کلام فرمایا: آپ علیہ السلام پہ اُون کی چادر تھی اور اُون کی شلوار تھی۔ اُون کی آستین تھی آپ کے جوتے گدھے کی کھال کے تھے بغیر ذبح کیے ہوئے یعنی مردار۔

4963 - حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ إِسْمَاعِيلُ الْهُذَلِيُّ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّ الْأَشْعَثَ بْنَ قَيْسٍ اشْتَرَى رَقِيقًا مِنْ رَقِيقِ الْإِمَارَةِ فَاخْتَلَفَا فِي الثَّمَنِ، فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: بِعْتُكَ بِعِشْرِينَ أَلْفًا . وَقَالَ الْأَشْعَثُ: إِنَّمَا اشْتَرَيْتُ مِنْكَ بِعَشَرَةِ آلَافٍ . فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: إِنْ شِئْتَ حَدَّثْتُكَ حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: هَاتِ . قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا اخْتَلَفَ الْبَيِّعَانِ وَلَيْسَ بَيْنَهُمَا بَيِّنَةٌ فَالْقَوْلُ قَوْلُ الْبَائِعِ، أَوْ يَتَرَادَّانِ الْبَيْعَ قَالَ: فَإِنِّي أَرُدُّ الْبَيْعَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اشعث بن قیس رضی اللہ عنہ نے ایک حکومت کا ایک غلام خریدا دونوں کا ثمن میں اختلاف ہو گیا ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے دونوں کو فرمایا: میں نے آپ دونوں کو بیس ہزار کا دیا ہے۔ اشعث کہنے لگے میں نے آپ سے دس ہزار کا خریدا ہے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر آپ چاہیں تو میں تم کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث سناتا ہوں جو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے۔ اشعث نے کہا: لاؤ۔ آپ نے فرمایا: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب دو بیع کرنے والوں کا اختلاف ہو جائے ان دونوں کے درمیان کوئی گواہ نہ ہو تو بات بائع کی قابل قبول ہوگی۔ یا وہ بیع کو توڑ دیں۔ فرمایا: کیونکہ میں بیع کو توڑتا ہوں۔

4962- أخرجه الترمذى رقم الحديث: **1734** من طريق على بن حجر . والحاكم جلد **1** صفحه **28** من طريق سعيد بن منصور كلاهما حدثنا خلف بن خليفة به .

4963- أخرجه الدارمى رقم الحديث: **2552** قال: أخبرنا عثمان بن محمد . وأبو داؤد رقم الحديث: **3512** قال: حدثنا عبد الله بن محمد النفيلى .

4964 - حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كُنْتُ غُلَامًا يَافِعًا فِي غَنَمٍ لِعُقْبَةَ بْنِ أَبِي مُعَيْطٍ أَرْعَاهَا، فَأَتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ مَعَهُ فَقَالَ: يَا غُلَامُ هَلْ مَعَكَ مِنْ لَبَنٍ؟ فَقُلْتُ: نَعَمْ . وَلَكِنِّي مُؤْتَمَنٌ . فَقَالَ: ائْتِنِي بِشَاةٍ لَمْ يَنْزُ عَلَيْهَا الْفَحْلُ . فَأَتَيْتُهُ بِعَنَاقٍ أَوْ جَذَعَةٍ، فَاعْتَقَلَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ جَعَلَ يَمْسَحُ الضَّرْعَ وَيَدْعُو حَتَّى أَنْزَلَتْ، فَأَتَاهُ أَبُو بَكْرٍ بِصَخْرَةٍ فَاحْتَلَبَ فِيهَا، ثُمَّ قَالَ لِأَبِي بَكْرٍ: اشْرَبْ . فَشَرِبَ أَبُو بَكْرٍ ثُمَّ شَرِبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَهُ، ثُمَّ قَالَ لِلضَّرْعِ: اقْلِصْ ، فَقَلَصَ فَعَادَ كَمَا كَانَ . قَالَ: ثُمَّ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدُ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ عَلِّمْنِي مِنْ هَذَا الْكَلَامِ - أَوْ مِنْ هَذَا الْقُرْآنِ - فَمَسَحَ رَأْسِي وَقَالَ: إِنَّكَ غُلَامٌ مُعَلَّمٌ . قَالَ: فَلَقَدْ أَخَذْتُ مِنْ فِيهِ سَبْعِينَ سُورَةً مَا نَازَعَنِي فِيهَا بَشَرٌ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں قریب البلوغ لڑکا تھا' عقبہ بن ابی معیط کی بکریوں کو چراتا تھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بھی تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے غلام کیا تیرے پاس دودھ ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! لیکن میں امین ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے پاس وہ بکری لاؤ۔ جو دودھ دینے والی نہ ہو۔ میں سال یا نو ماہ کی بکری لایا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی ٹانگیں پکڑیں۔ پھر اس کے تھنوں کو چھونے لگے اور دعا کی یہاں تک کہ دودھ اُتر آیا۔ حضرت ابوبکر صدیق ایک پتھر کا برتن لے کر آئے اس میں دودھ دوہا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر سے کہا کہ تم پیو۔ حضرت ابوبکر صدیق نے پیا۔ پھر اس کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نوش فرمایا۔ پھر تھن کو فرمایا: سکڑ جاؤ۔ وہ سکڑ گیا جس طرح پہلی حالت میں تھا۔ پھر میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے اس کلام سے یا قرآن سے کچھ سکھائیں' آپ نے اپنا دست مبارک میرے سر پر پھیرا اور فرمایا: تُو پڑھا ہوا لڑکا ہے۔ میں نے آپ کے منہ مبارک سے ستر سورتیں یاد کی ہیں۔ میرے ساتھ اس معاملہ میں کوئی بشر نہیں جھگڑا۔

4965 - حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ عَوْنٍ، حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنْ حُمَيْدٍ الْأَعْرَجِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب یہ آیت نازل ہوئی: ''من ذا الذی یقرض اللّٰہ قرضًا

4964- أخرجه أحمد جلد**1**صفحه**379** رقم الحديث: **3598** قال: حدثنا أبو بكر بن عياش .

4965- الحديث في المقصد العلي برقم: **1425** .

بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ (مَنْ ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا) (البقرة: 245) قَالَ أَبُو الدَّحْدَاحِ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ اللّٰهَ يُرِيدُ مِنَّا الْقَرْضَ؟ قَالَ: نَعَمْ يَا أَبَا الدَّحْدَاحِ. قَالَ: أَرِنَا يَدَكَ. قَالَ: فَنَاوَلَهُ يَدَهُ قَالَ: قَدْ أَقْرَضْتُ رَبِّي حَائِطِي - وَحَائِطُهُ فِيهِ سِتُّ مِائَةِ نَخْلَةٍ- فَجَاءَ يَمْشِي حَتَّى أَتَى الْحَائِطَ، وَأُمُّ الدَّحْدَاحِ فِيهَا وَعِيَالُهَا فَنَادَى: يَا أُمَّ الدَّحْدَاحِ قَالَتْ: لَبَّيْكَ. فَقَالَ: اخْرُجِي فَقَدْ أَقْرَضْتُهُ رَبِّي

حسناً'' ابودحداح نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! واقعی اللہ تعالیٰ نے ہم سے قرض مانگا ہے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جی ہاں! اے ابودحداح! اس نے عرض کی: آپ ہمیں اپنا ہاتھ دکھائیں۔ راوی کا بیان ہے: پس آپ ﷺ نے اسے اپنا ہاتھ دیا۔ اس نے عرض کی: میں نے اپنے رب کو اپنا باغ قرض دیا جبکہ اس میں چھ سو کھجور کے درخت تھے' پس وہ وہاں سے چلتا ہوا آیا حتیٰ کہ اپنے باغ میں آیا جبکہ دحداح کی ماں اور اس کے بچے اس میں موجود تھے' پس آواز دی: اے اُم دحداح! اس نے کہا: حاضر ہوں! اس نے کہا: نکلو! میں نے یہ باغ اپنے رب کو قرض دے دیا ہے۔

4966 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ وِتْرٌ يُحِبُّ الْوِتْرَ، فَأَوْتِرُوا يَا أَهْلَ الْقُرْآنِ فَقَالَ أَعْرَابِيٌّ: مَا تَقُولُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: لَيْسَ لَكَ وَلَا لِأَصْحَابِكَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ طاق ہے اور طاق کو پسند کرتا ہے' اے اہل قرآن! وتر کرو۔ ایک دیہاتی نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ کے لیے اور آپ کے صحابہ کرام کے لیے نہیں۔

4967 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ، حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، وَمَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قِتَالُ الْمُؤْمِنِ كُفْرٌ، وَسِبَابُهُ فُسُوقٌ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مومن کو قتل کرنا کفر ہے اور اس کو گالی دینا فسق ہے۔

4968 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

4966- أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: **1417** . وابن ماجة رقم الحديث: **1170** قالا: حدثنا عثمان بن أبي شيبة' قال: حدثنا أبو حفص الأبار' عن الأعمش' عن عمرو بن مُرة' عن أبي عُبيدة' فذكره .

4967- أخرجه الحميدى رقم الحديث: **104** قال: حدثنا الفضيل بن عياض .

الْمُقَدَّمِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذْنُكَ أَنْ تَرْفَعَ الْحِجَابَ وَتَسْمَعَ سِوَادِي حَتَّى أَنْهَاكَ قَالَ: بَلَغَنِي أَنَّهَا السِّرَارُ

حضور ﷺ نے فرمایا: تجھے اجازت ہے پردے اٹھانے کی اور میری آواز سننے کی یہاں تک کہ میں تجھے منع کروں' راوی نے کہا: مجھے آپ کے راز کی بات پہنچی۔

4969 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنِ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ التَّلَقِّي

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ناجائز منافع سے منع فرمایا۔

4970 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، عَنْ أَبِيهِ، حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو الشَّيْبَانِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مومن کو قتل کرنا کفر ہے اور اس کو گالی دینا فسق ہے۔

4971 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسَمَ غَنَائِمَ حُنَيْنٍ بِالْجِعْرَانَةِ، فَازْدَحَمُوا عَلَيْهِ فَقَالَ: إِنَّ عَبْدًا مِنْ عَبِيدِ اللَّهِ بَعَثَهُ اللَّهُ إِلَى قَوْمٍ فَكَذَّبُوهُ وَضَرَبُوهُ وَشَجُّوهُ . قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْرَ الرَّحْلِ وَقَالَ -

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حنین کے دن مقام جعرانہ پر مال غنیمت تقسیم کیا۔ آپ ﷺ کے پاس اژدھام ہو گیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کے بندوں میں سے ایک بندہ کو اللہ نے اس کی قوم کی طرف بھیجا انہوں نے اس کو جھٹلایا' اس کو مارا اور زخمی کیا۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: گویا میں دیکھ رہا ہوں۔ کجاوے آدمی کی مقدار۔ آپ رضی اللہ عنہ نے اس طرح فرمایا: میری قوم کو بخش دے! یہ نہیں جانتے۔

4969- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 430 رقم الحديث: 4096 قال: حدثنا يحيىٰ .

4970- الحديث سبق برقم: 4967 فراجعه .

4971- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 380 رقم الحديث: 3611 قال: حدثنا أبو معاوية .

هَكَذَا- : رَبِّ اغْفِرْ لِقَوْمِي فَإِنَّهُمْ لَا يَعْلَمُونَ وَجَعَلَ أَبُو سَعِيدٍ الْقَوَارِيرِيُّ إِصْبَعَهُ الْإِبْهَامَ عَلَى جَبِينِهِ كَأَنَّهُ يَسْلُتُ شَيْئًا

اور ابوسعید قواریری نے اپنا انگوٹھا اپنی پیشانی پر رکھا' گوی وہ کوئی چیز کھینچ رہے ہیں۔

4972 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَأَيْتُ جِبْرِيلَ عِنْدَ السِّدْرَةِ وَعَلَيْهِ سِتُّ مِائَةِ جَنَاحٍ، يَنْتَثِرُ مِنْ رِيشِهِ تَهَاوِيلُ: الدُّرُّ وَالْيَاقُوتُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے جبرائیل علیہ السلام کو سدرہ کے قریب دیکھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جو سو پرا تھے، آپ نے کھولے، وہ تھا ربل الدرو یاقوت کے تھے۔

4973 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ: مِنْ هَمْزِهِ، وَنَفْخِهِ، وَنَفْثِهِ قَالَ: فَهَمْزُهُ الْمُوتَةُ، وَنَفْثُهُ: الشِّعْرُ، وَنَفْخُهُ: الْكِبْرُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کرتے تھے: ''اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَعُوْذُ بِكَ الٰی آخره''۔

4974 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: فَضْلُ صَلَاةِ الرَّجُلِ فِي الْجَمَاعَةِ عَلَى صَلَاتِهِ وَحْدَهُ بِضْعٌ وَعِشْرُونَ دَرَجَةً

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جماعت کے ساتھ پڑھی جانے والی نماز کا ثواب اکیلے پڑھی جانے والی نماز سے بیس سے زیادہ گنا ہے۔

4972- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 398 رقم الحديث: 3780 قال: حدثنا حسن بن موسىٰ' قال: حدثنا زهير .

4973- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 403 رقم الحديث: 3828 قال: حدثنا أبو الجواب' قال: حدثنا عمار بن رزيق .

4974- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 376 رقم الحديث: 3564 قال: حدثنا محمد بن فضيل' قال: حدثنا عطاء بن السائب . وفي جلد 1 صفحه 376 رقم الحديث: 3567 قال: حدثنا محمد بن أبي عدى' عن سعيد' عن قتادة .

4975 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَوَّامٍ، عَنْ هَارُونَ بْنِ عَنْتَرَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ أَبِيهِ، وَعَلْقَمَةَ أَنَّهُمَا قَالَا: صَلَّيْنَا مَعَ ابْنِ مَسْعُودٍ فِي بَيْتِهِ أَحَدُنَا عَنْ يَمِينِهِ وَالْآخَرُ عَنْ يَسَارِهِ وَقَالَ: هَكَذَا صَلَّيْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبدالرحمٰن بن اسود اپنے باپ اور علقمہ کے بارے میں فرماتے ہیں: ہم نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے گھر آپ رضی اللہ عنہ کے ساتھ نماز پڑھی ایک ان کے دائیں جانب تھا۔ دوسرا بائیں جانب اور آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم نے بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اسی طرح نماز پڑھی تھی۔

4976 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: لَحِقَ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدٌ أَسْوَدُ فَمَاتَ، فَأُوذِنَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: انْظُرُوا هَلْ تَرَكَ شَيْئًا؟ فَقَالُوا: دِينَارَيْنِ ـ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَيَّتَانِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک کالا غلام ملا وہ مر گیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کی اطلاع دی گئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دیکھو اس نے کچھ چھوڑا ہے۔ عرض کی: دو دینار؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو سانپ چھوڑ گیا ہے۔

4977 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الْمَسْعُودِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّمَا مَثَلِي وَمَثَلُ الدُّنْيَا كَمَثَلِ رَاكِبٍ قَالَ فِي ظِلِّ شَجَرَةٍ فِي يَوْمٍ حَارٍّ، ثُمَّ رَاحَ وَتَرَكَهَا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری مثال اور دنیا کی مثال ایک سوار مسافر کی طرح ہے۔ جس طرح درخت کے سایہ میں آرام کرتا ہے، ایک گرم دن میں پھر اس کو چھوڑ کر چل جائے۔

4978 - حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ، حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ مُرَّةَ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لِلشَّيْطَانِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک ایک شیطانی اثر ہے اور ایک بادشاہی اثر ہے، پس بہرحال شیطان کا اثر، شر کے ذریعے ڈرانا اور حق کو جھٹلانا ہے اور بہرحال بادشاہ کا اثر،

4975- أخرجه أحمد جلد1 صفحه378 رقم الحديث: 3588 قال: حدثنا أبو معاوية، قال: حدثنا الأعمش .

4976- الحديث في المقصد العلى برقم: 2012

4977- أخرجه أحمد جلد1 صفحه391 رقم الحديث: 3709 قال: حدثنا يزيد .

4978- أخرجه الترمذى رقم الحديث: 2988 . والنسائى فى الكبرىٰ (تحفة الأشراف) رقم الحديث: 9550 .

لَمَّةً وَلِلْمَلَكِ لَمَّةً، فَأَمَّا لَمَّةُ الشَّيْطَانِ فَإِيعَادٌ بِالشَّرِّ وَتَكْذِيبٌ بِالْحَقِّ، وَأَمَّا لَمَّةُ الْمَلَكِ فَإِيعَادٌ بِالْخَيْرِ وَتَصْدِيقٌ بِالْحَقِّ، فَمَنْ وَجَدَ ذَلِكَ فَلْيَحْمَدِ اللَّهَ، وَمَنْ وَجَدَ الْأُخْرَى فَلْيَتَعَوَّذْ مِنَ الشَّيْطَانِ، ثُمَّ قَرَأَ (الشَّيْطَانُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ) (البقرة: 268)

تو بھلائی کو بار بار لانا اور حق کی تصدیق کرنا ہے پس جو آدمی اسے پالے تو وہ اللہ تعالیٰ کی حمد کرے اور جو آدمی دوسری صورت پائے اسے چاہیے کہ شیطان سے اللہ کی پناہ مانگے۔ پھر آپ نے یہ آیت پڑھی: ''شیطان تمہیں فقر سے ڈراتا ہے''۔

4979 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ مُوَرِّقٍ الْعِجْلِيِّ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَفْضُلُ صَلَاةُ الْجَمِيعِ عَلَى صَلَاةِ الرَّجُلِ وَحْدَهُ بِضْعًا وَعِشْرِينَ جُزْءًا

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمام لوگوں کا اکٹھے ہو کر نماز پڑھنا اکیلے آدمی کی نماز پر بیس سے زیادہ گنا فضیلت رکھتا ہے۔

4980 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، وَعَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: بَيْنَمَا نَحْنُ فِي مَسْجِدِ الْخَيْفِ لَيْلَةَ عَرَفَةَ إِذْ سَمِعْنَا حِسَّ الْحَيَّةِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْتُلُوهَا . فَدَخَلَتْ فِي شَقِّ جُحْرٍ، فَأُتِيَ بِسَعَفَةٍ فَأُضْرِمَ فِيهَا نَارٌ، ثُمَّ إِنَّا قَلَعْنَا بَعْضَ الْجُحْرِ فَلَمْ نَجِدْهَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَعُوهَا فَقَدْ وَقَاهَا اللَّهُ شَرَّكُمْ كَمَا وَقَاكُمْ شَرَّهَا

حضرت عبداللہ فرماتے ہیں: اسی دوران کہ نویں ذوالحجہ کی رات ہم مسجد خیف میں بیٹھے تھے جبکہ ہم نے سانپ کے چلنے کی آواز سنی پس رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے قتل کر دو! لیکن وہ ایک پتھر کے سوراخ میں داخل ہو گیا پس کھجور کے خشک پتے لا کر اس میں آگ جلائی گئی پھر ہم نے اس بل کو کسی حد تک کھودا لیکن ہم نے اسے نہ پایا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے چھوڑ دو! پس اللہ تعالیٰ نے تمہیں اس کے شر سے بچا لیا ہے جیسے اس نے تمہاری تکلیف سے اس کو بچا لیا ہے۔

4981 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو نماز میں

4979- الحديث سبق برقم: 4974 فراجعه .

4980- الحديث سبق برقم: 4949 فراجعه .

4981- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 376 رقم الحديث: 3566 قال: حدثنا عمرو بن الهيثم .

إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فَلْيَتَحَرَّ، وَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ

شک ہو جائے تو وہ غور وفکر کرے اور دو سجدے کرے۔

4982 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَّمَنَا سُنَنَ الْهُدَى فِي الصَّلَاةِ فِي الْمَسْجِدِ الَّذِي يُؤَذَّنُ فِيهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو سنن الھدی سکھاتے تھے' اس مسجد میں جس میں اذان ہو۔

4983 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ عَتِيقٍ، عَنْ طَلْقِ بْنِ حَبِيبٍ، عَنِ الْأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا هَلَكَ الْمُتَنَطِّعُونَ . أَلَا هَلَكَ الْمُتَنَطِّعُونَ . أَلَا هَلَكَ الْمُتَنَطِّعُونَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خبردار! طعن کرنے والے ہلاک ہو گئے، یہ تین مرتبہ فرمایا۔

4984 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا نَامَ قَالَ: اللّٰهُمَّ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَجْمَعُ عِبَادَكَ وَكَانَ يَجْعَلُ يَدَهُ تَحْتَ خَدِّهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب آرام کرتے تھے تو یہ دعا کرتے: اے اللہ! اپنے عذاب سے بچا جس دن تو اپنے بندوں کو اکٹھا کرے گا، اپنے ہاتھ اپنی رخسار کے نیچے رکھتے۔

4985 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

4982- أخرجه أحمد جلد1صفحه382 رقم الحديث: 3623 قال: حدثنا أبو معاوية .

4983- أخرجه أحمد جلد1صفحه386 رقم الحديث: 3655 قال: حدثنا يحيى بن سعيد .

4984- أخرجه أحمد جلد1صفحه394 رقم الحديث: 3742 قال: حدثنا يحيى بن آدم .

4985- الحديث في المقصد العلي برقم: 272 .

نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ: كَانُوا يَقْرَءُونَ خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ: خَلَطْتُمْ عَلَيَّ الْقُرْآنَ

حضور ﷺ کے پیچھے کچھ لوگ قرأت کرتے تھے۔ نماز میں آپ ﷺ نے فرمایا: تم نے مجھ پہ قرآن کو ملا دیا ہے۔

4986 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَتِيقٍ، عَنْ طَلْقِ بْنِ حَبِيبٍ، عَنِ الْأَحْنَفِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا هَلَكَ الْمُتَنَطِّعُونَ ثَلَاثًا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: خبردار! طعن کرنے والے ہلاک ہو گئے۔

4987 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ عَبْدِ اللهِ وَمَعَنَا زِيَادُ بْنُ حُدَيْرٍ فَدَخَلَ عَلَيْنَا خَبَّابٌ فَقَالَ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَكُلُّ هَؤُلَاءِ يَقْرَأُ كَمَا تَقْرَأُ؟ قَالَ: إِنْ شِئْتَ أَمَرْتُ بَعْضَهُمْ أَنْ يَقْرَأَ عَلَيْكَ . فَقَالَ لِي: اقْرَأْ . قَالَ: فَقَالَ لَهُ ابْنُ حُدَيْرٍ: تَأْمُرُهُ يَقْرَأُ وَلَيْسَ بِأَقْرَئِنَا؟ قَالَ: إِنْ شِئْتَ أَخْبَرْتُكَ بِمَا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِقَوْمِكَ وَقَوْمِهِ، فَقَرَأْتُ عَلَيْهِ خَمْسِينَ آيَةً مِنْ مَرْيَمَ . فَقَالَ خَبَّابٌ: حَسْبُكَ

حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس تھے اور ہمارے ساتھ زیاد بن حریر تھا۔ ہم پر حضرت خباب تشریف لائے۔ انہوں نے عرض کی اے ابو عبدالرحمٰن یہ سارے ایسے ہی قرآن پڑھتے ہیں جس طرح آپ رضی اللہ عنہ پڑھتے ہیں؟ اگر آپ رضی اللہ عنہ چاہیں تو میں بعض کو حکم دوں کہ آپ رضی اللہ عنہ کے سامنے قرآن پڑھیں۔ مجھے آپ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ آپ رضی اللہ عنہ پڑھیں۔ ابن حدیر نے اُن سے کہا کہ آپ اس کو حکم دیں کہ وہ پڑھیں، کیا ہم سے بڑے قاری نہیں ہیں؟ آپ نے فرمایا: اگر آپ چاہیں تو میں آپ کو خبر دوں جو حضور ﷺ نے فرمایا ہے؟ آپ کی قوم اور اس کی قوم کے لیے میں نے آپ پر سورہ مریم کی ۵۰ آیتیں پڑھیں حضرت خباب نے کہا: بس کافی ہے۔

4986- الحديث سبق برقم: 4983 فراجعه .

4987- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 424 رقم الحديث: 4025 قال: حدثنا يعلى .

4988 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنِ الْعَوَّامِ بْنِ حَوْشَبٍ، أَخْبَرَنِي أَبُو إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَدُورُ رَحَى الْإِسْلَامِ عَلَى رَأْسِ خَمْسٍ وَثَلَاثِينَ أَوْ سِتٍّ وَثَلَاثِينَ أَوْ سَبْعٍ وَثَلَاثِينَ، فَإِنْ هَلَكُوا فَسَبِيلُ مَنْ هَلَكَ، وَإِنْ بَقُوا بَقِيَ لَهُمْ دِينُهُمْ سَبْعِينَ عَامًا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسلام کی چکی پینتیس، چھتیس یا سینتیس سال کے آخر تک گھومتی رہے گی۔ اگر وہ ہلاک ہو گئے تو ہلاک ہونے والے کا راستہ یہی ہے اور اگر باقی رہے تو ان کا دین ۷۰ سال تک باقی رہے گا۔

4989 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: سَرَيْنَا ذَاتَ لَيْلَةٍ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ مَسَسْنَا الْأَرْضَ فَنِمْنَا وَرَعَتْ رِكَابُنَا؟ قَالَ: فَمَنْ يَحْرُسُنَا؟ قَالَ: فَقُلْتُ: أَنَا . قَالَ: فَغَلَبَتْنِي عَيْنِي، فَلَمْ يُوقِظْنَا إِلَّا وَقَدْ طَلَعَتِ الشَّمْسُ، وَلَمْ يَسْتَيْقِظْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِكَلَامِنَا . قَالَ: فَأَمَرَ بِلَالًا فَأَذَّنَ، ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى بِنَا .

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک رات ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چلے۔ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! اگر رات اس زمین میں گزار لیں اور ہماری سواریاں بھی چر لیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان کی حفاظت کون کرے گا؟ میں نے عرض کی کہ میں، پس مجھ پر نیند غالب آ گئی۔ جب سورج طلوع ہوا ہم اس وقت جاگے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی ہمارے کلام پر اٹھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا اذان دینے کا، پھر اُٹھے اور ہم کو نماز پڑھائی۔

4990 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: خبردار!

4988- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **390** رقم الحديث: **3707** وجلد **1** صفحه **451** رقم الحديث: **4315** قال: حدثنا يزيد، قال: أخبرنا العوام ابن حوشب، قال: حدثني أبو اسحاق الشيباني، عن القاسم بن عبد الرحمٰن، عن أبيه، فذكره .

4989- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **450** رقم الحديث: **4307** قال: حدثنا حسين بن علي، عن زائدة، عن سماك، عن القاسم بن عبد الرحمٰن، عن أبيه، فذكره .

4990- أخرجه الترمذي رقم الحديث: **484** . والبخاري في تاريخه جلد **5** صفحه **177** من طريقين عن محمد بن خالد

مَخْلَدٍ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ الزَّمْعِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ كَيْسَانَ، أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا إِنَّ أَوْلَى النَّاسِ بِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَكْثَرُهُمْ عَلَيَّ صَلَاةً

قیامت کے دن تمام لوگوں سے زیادہ میرے نزدیک وہ ہوگا جس نے دنیا میں سب سے زیادہ مجھ پر درود پڑھا ہوگا۔

4991 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ شَرِيكٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي زُرْعَةَ، عَنْ أَبِي صَادِقٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِلْجَنَّةِ ثَمَانِيَةُ أَبْوَابٍ: سَبْعَةٌ مُغْلَقَةٌ، وَبَابٌ مَفْتُوحٌ لِلتَّوْبَةِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ نَحْوِهِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت کے آٹھ دروازے ہیں' سات بند ہیں اور ایک توبہ کیلئے کھلا ہے یہاں تک کہ سورج اس طرف (مغرب) سے طلوع کرے۔

4992 - حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْمُقَدَّمِيُّ، حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادِ بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ، أَنَّ أَصْحَابَ ابْنِ مَسْعُودٍ قَرَصَهُمُ الْبَرْدُ، فَجَعَلُوا يَسْتَحْيُونَ أَنْ يَجِيئُوا فِي الْعِشَاشِ وَالْعَبَاءِ فَفَقَدَهُمْ فَقِيلَ لَهُ: أَمْرُهُمْ كَذَا وَكَذَا، فَأَصْبَحَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ فِي عَبَاءَةٍ فَقَالُوا: أَصْبَحَ ابْنُ مَسْعُودٍ فِي عَبَاءَتِهِ . ثُمَّ جَاءَ يَوْمُ الثَّانِي، ثُمَّ جَاءَ يَوْمُ الثَّالِثِ، فَلَمَّا رَأَوْهُ فِي الْعَبَاءَةِ جَاؤُوا فِي أَكْسِيَتِهِمْ مَعًا، فَعَرَفَ وُجُوهًا قَدْ كَانَ فَقَدَهَا فَقَالَ: إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ أَحَدٌ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ خَرْدَلَةٍ

حضرت ابومجلز سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے شاگرد' سردی کی لپیٹ میں آ گئے' پس انہیں عبائیں اور کوٹ پہننے میں جھجک محسوس ہوئی' پس وہ پڑھنے کیلئے ہی نہ آئے' پس کسی نے آپ رضی اللہ عنہ کو ان کا سارا معاملہ بتا دیا' جب صبح ہوئی تو حضرت ابوعبدالرحمٰن (عبداللہ) خود عباء پہن کر تشریف لائے پھر دوسرے اور تیسرے دن بھی اسی طرح آئے۔ جب آپ کے شاگردوں نے آپ کو عباء میں دیکھا تو وہ بھی اپنی چادریں ڈال کر آئے' پس آپ نے ان کے چہروں کے آثار سے تبدیلی پہچان لی تو آپ نے فرمایا: بے شک میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

بن عثمان سمع موسى بن يعقوب بهذا السند .

4991- الحديث في المقصد العلي برقم: **1942,1736** فراجعه .

4992- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **412** رقم الحديث: **3913** قال: حدثنا عفان' قال: حدثنا عبد العزيز بن مسلم .

مِنْ كِبْرٍ أَوْ قَالَ: ذَرَّةٍ مِنْ كِبْرٍ

جنت میں داخل نہ ہوگا جس کے دل میں رائی کے دانے کے برابر بھی تکبر ہوا' یا ذرہ فرمایا۔

4993 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَمْسَى قَالَ: أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَخَيْرِ مَا فِيهَا، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيهَا، اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَسُوءِ الْكِبَرِ وَفِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی عادت تھی جب شام ہوتی یہ دعا کرتے تھے: "اَمْسَیْنَا وَاَمْسَی الْمُلْکُ لِلّٰہِ الٰی آخرہٖ"۔

4994 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ رَجُلَيْنِ، كَانَا يَعْبُدَانِ اللّٰهَ، فَسَأَلَا اللّٰهَ أَنْ يُمِيتَهُمَا جَمِيعًا، فَمَاتَا جَمِيعًا، فَدُفِنَا . قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: فَلَوْ كُنْتُ ثَمَّ لَأَرَيْتُكُمْ قُبُورَهُمَا بِالنَّعْتِ الَّذِي نَعَتَ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو آدمی اللہ کی عبادت کرتے تھے دونوں نے اللہ سے موت مانگی اکٹھی، دونوں اکٹھے مرے اور دونوں دفنا دیئے گئے۔ حضرت عبداللہ فرماتے ہیں: اگر میں نے وہ قبریں دیکھی ہوتیں تو میں ضرور تم کو اس کے متعلق بتاتا اس طرح جس طرح ہم کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بتایا۔

4995 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

4993- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 440 رقم الحديث: 4192 قال: حدثنا عبد الرحمٰن، قال: حدثنا عبد الواحد بن زياد . ومسلم جلد 8 صفحه 82 قال: حدثنا قتيبة بن سعيد، قال: حدثنا عبد الواحد بن زياد .

4994- أخرجه الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 218 وقال: رواه أحمد، وأبو يعلىٰ بنحوه، وفي اسنادهما السعودى وقد اختلط .

السَّلَامِ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فِي ثَلَاثِينَ مِنَ الْبَقَرِ تَبِيعٌ أَوْ تَبِيعَةٌ، وَفِي أَرْبَعِينَ مُسِنَّةٌ

حضور ﷺ نے فرمایا: تیس گائے کی زکوٰۃ میں ایک تبیع ہے اور چالیس میں ایک مسنہ ہے۔

4996 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فَإِذَا سَجَدَ وَثَبَ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ عَلَى ظَهْرِهِ، فَإِذَا أَرَادُوا أَنْ يَمْنَعُوهُمَا أَشَارَ إِلَيْهِمْ أَنْ دَعُوهُمَا، فَإِذَا قَضَى الصَّلَاةَ وَضَعَهُمَا فِي حَجْرِهِ. قَالَ: مَنْ أَحَبَّنِي فَلْيُحِبَّ هَذَيْنِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نماز پڑھتے تھے۔ جب سجدہ کرتے تو امام حسن و امام حسین پیٹھ پر سوار ہو جاتے تھے۔ جب ارادہ کرتے کہ وہ رُک جائیں تو اشارہ کرتے کہ جب نماز سے فارغ ہو جاتے تو ان دونوں پر اپنی گود میں بٹھا لیتے تھے اور فرماتے جو مجھ سے محبت کرے وہ ان سے محبت کرے۔

4997 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ فِي قَوْلِهِ: (مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَأَى) (النجم: 11) قَالَ: رَأَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِبْرِيلَ فِي حُلَّتِي رَفْرَفٍ قَدْ سَدَّ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اللہ عزوجل کے اس ارشاد: ''مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى'' کے متعلق فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے جبریل علیہ السلام کو رفرف کے حلّوں میں دیکھا' زمین و آسمان کے درمیان کو روک رکھا تھا۔

4998 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَبْدِ اللّٰهِ: اقْرَأْ عَلَيَّ. قَالَ: أَقْرَأُ عَلَيْكَ وَعَلَيْكَ أُنْزِلَ؟ قَالَ: إِنِّي

حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہا: مجھے قرآن سنائیے۔ میں نے عرض کی: میں آپ ﷺ پر قرآن پڑھوں، حالانکہ آپ ﷺ پر قرآن نازل ہوا ہے۔

4996- الحديث في المقصد العلي برقم: 1368 .

4997- الحديث سبق برقم: 4972 فراجعه .

4998- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 380 رقم الحديث: 3606 قال: حدثنا يحيىٰ .

أُحِبُّ أَنْ أَسْمَعَهُ مِنْ غَيْرِي . قَالَ: فَقَرَأَ عَلَيْهِ مِنْ أَوَّلِ سُورَةِ النِّسَاءِ إِلَى قَوْلِهِ: (فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَى هَؤُلَاءِ شَهِيدًا) (النساء: 41) فَبَكَى

آپ ﷺ نے فرمایا: میں پسند کرتا ہوں کہ دوسرے سے قرآن سنوں! میں نے آپ ﷺ پر سورۃ النساء شروع کی: "فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا الى آخرہ" تک پڑھی۔ آپ ﷺ رو پڑے۔

قَالَ مِسْعَرٌ، حَدَّثَنِي مَعْنٌ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: شَهِيدًا عَلَيْهِمْ مَا دُمْتُ فِيهِمْ . أَوْ قَالَ: مَا كُنْتُ فِيهِمْ شَكَّ مِسْعَرٌ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی کریم ﷺ نے فرمایا: گواہ ان پر جب تک ان میں ہوں یا فرمایا: جب تک میں ان میں ہوں۔ راوی حدیث حضرت مسعر کو شک ہے۔

4999 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: رَبِّ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ یہ دعا کرتے تھے: اے رب! مجھے اپنے عذاب سے بچانا جس دن تُو اپنے بندوں کو اُٹھائے گا۔

5000 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ مِسْعَرٍ قَالَ: أَخْرَجَ إِلَيَّ مَعْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ كِتَابًا وَحَلَفَ عَلَيْهِ أَنَّهُ خَطُّ أَبِيهِ، فَإِذَا فِيهِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: وَالَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ مَا رَأَيْتُ أَحَدًا كَانَ أَشَدَّ عَلَى الْمُتَنَطِّعِينَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَشَدَّ عَلَيْهِمْ بَعْدَهُ مِنْ أَبِي بَكْرٍ، وَإِنِّي لَأَظُنُّ عُمَرَ كَانَ أَشَدَّ أَهْلِ الْأَرْضِ خَوْفًا عَلَيْهِمْ أَوْ لَهُمْ

حضرت مسعر فرماتے ہیں: معن بن عبدالرحمٰن میری طرف ایک خط نکال کر لائے اور قسم کھائی کہ یہ ان کے باپ کا خط ہے میں نے اس میں دیکھا: حضرت عبداللہ فرماتے ہیں: قسم ہے اس ذات کی جس کے سوا کوئی معبود نہیں میں نے کسی آدمی کو نہیں دیکھا جو خواہشات میں مست لوگوں پر رسول کریم ﷺ سے زیادہ سخت ہو اور آپ ﷺ کے بعد ان پر زیادہ سخت حضرت ابوبکر کو دیکھا اور میرا سچا گمان ہے کہ حضرت عمر تو تمام زمین والوں سے ان پر یا ان کے لیے سخت تھے۔

4999- الحديث سبق برقم: **4984** فراجعه .

5000- الحديث في المقصد العلي برقم: **1713** .

5001 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: لَقَدْ رَأَيْتُنَا وَمَا يَتَخَلَّفُ عَنِ الصَّلَاةِ إِلَّا مُنَافِقٌ قَدْ عُلِمَ نِفَاقُهُ أَوْ مَرِيضٌ، إِنْ كَانَ الْمَرِيضُ لَيَمْشِي بَيْنَ رَجُلَيْنِ حَتَّى يَأْتِيَ الصَّلَاةَ . وَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَّمَنَا سُنَنَ الْهُدَى، وَمِنْ سُنَنِ الْهُدَى الصَّلَاةُ فِي الْمَسْجِدِ الَّذِي يُؤَذَّنُ فِيهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم دیکھتے تھے کہ نماز سے وہی آدمی پیچھے رہتے تھے جس کی منافقت معلوم ہوتی یا مریض ہوتا' اگر کوئی مریض ہوتا تھا تو وہ دو آدمیوں کا سہارا لے کر نماز کے لیے آتا تھا اور فرمایا: حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو سنن الہدیٰ اور ان میں سے ایک سکھاتے تھے' سنت الہدیٰ یہ ہے کہ اس مسجد میں نماز پڑھنا جس میں اذان ہوتی ہے۔

5002 - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ قَالَ: بَيْنَمَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَرِيبٍ مِنْ ثَلَاثِينَ رَجُلًا لَيْسَ فِيهِمْ إِلَّا قُرَشِيٌّ، لَا وَاللّٰهِ مَا رَأَيْتُ صَفْحَةَ وُجُوهِ رِجَالٍ قَطُّ أَحْسَنَ مِنْ وُجُوهِهِمْ يَوْمَئِذٍ . قَالَ: فَذَكَرُوا النِّسَاءَ فَتَحَدَّثُوا فِيهِنَّ، وَتَحَدَّثَ مَعَهُمْ حَتَّى أَحْبَبْتُ أَنْ يَسْكُتَ، ثُمَّ أَتَيْتُهُ فَتَشَهَّدَ ثُمَّ قَالَ: أَمَّا بَعْدُ يَا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ، فَإِنَّكُمْ أَهْلُ هَذَا الْأَمْرِ مَا أَطَعْتُمُ اللّٰهَ، فَإِذَا عَصَيْتُمُوهُ بَعَثَ عَلَيْكُمْ مَنْ يَلْحَاكُمْ كَمَا يُلْحَى هَذَا الْقَضِيبُ - لِقَضِيبٍ فِي يَدِهِ - ثُمَّ لَحَى قَضِيبَهُ، فَإِذَا هُوَ أَبْيَضُ يَصْلِدُ

حضرت عبیداللہ بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس دوران کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تقریباً تیس آدمی موجود تھے' ان میں قریشی ہی تھے' قسم بخدا! میں نے کبھی لوگوں کے منہ اتنے خوبصورت نہیں دیکھے جتنے اُس دن اُن کے چہرے چمکدار تھے۔ آپ فرماتے ہیں: انہوں نے عورتوں کی باتیں شروع کر دیں۔ پس وہ انہیں کے بارے بولتے رہے اور آپ نے بھی اُن کے ساتھ کچھ گفتگو کی یہاں تک کہ میں نے خاموش رہنا ہی پسند کیا۔ پھر میں آپ کی خدمتِ خاص میں آیا' پس آپ دوزانو ہو کر تشریف فرما تھے۔ پھر آپ نے یوں خطبہ دیا: اے قریشیو! تم اس کام کے مالک ہو۔ تم نے اللہ کی اطاعت نہیں کی' پس جب تم اپنے رب کی نافرمانی کرو گے تو اللہ تعالیٰ تمہاری طرف اس کو بھیجے گا جو تمہاری چمڑی ادھیڑ دے گا جس

5001- الحديث سبق برقم: **4982** فراجعه .

5002- الحديث في المقصد العلى برقم: **859** .

طرح اس شاخ کو چھیلا جاتا ہے' شاخ آپ کے ہاتھ میں تھی' پھر آپ نے اسے چھیلا تو وہ سفید چمکدار ہوگئی۔

5003 - حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ حَرْبٍ أَبُو مَعْمَرٍ، حَدَّثَنَا سَلَامُ بْنُ أَبِي خُبْزَةَ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ أَبِي النَّجُودِ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ اتَّخَذَ كَلْبًا لَيْسَ بِكَلْبِ مَاشِيَةٍ أَوْ كَلْبِ صَيْدٍ، انْتُقِصَ مِنْ أَجْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطَانِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو کتے کو پالے بغیر کسی وجہ کے یعنی وہ ریوڑ یا شکار کا کتا نہ ہو' تو اس کی نیکوں میں سے ہر روزہ دو قیراط کم ہوں گے۔

5004 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كَانَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِمَارٌ يُقَالُ لَهُ عُفَيْرٌ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک گدھا مبارک تھا اس کو عُفیر کہا جاتا تھا۔

5005 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ تَغْلِبَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ . لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ . إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم تلبیہ اس طرح پڑھتے تھے: لبیک اللّٰھم لبیک الیٰ آخرہٖ۔

5006 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى بْنُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

5003- الحديث في المقصد العلي برقم: 638 .

5004- أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد9صفحه20 وقال: رواه الطبراني في الكبير والأوسط، واسناده حسن .

5005- اخرجه أحمد جلد1صفحه410 رقم الحديث: 3897 قال: حدثنا علي بن عبد الله . والنسائي جلد5 صفحه161 قال: أخبرنا أحمد بن عبدة .

5006- الحديث في المقصد العلي برقم: 110 .

بَكْرٍ، حَدَّثَنَا عَوْفٌ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَعَلَّمُوا الْقُرْآنَ وَتَعَلَّمُوا الْعِلْمَ وَعَلِّمُوهُ النَّاسَ، وَتَعَلَّمُوا الْفَرَائِضَ وَعَلِّمُوهَا النَّاسَ؛ فَإِنِّي امْرُؤٌ مَقْبُوضٌ . وَإِنَّ الْعِلْمَ سَيُقْبَضُ حَتَّى يَخْتَلِفَ الرَّجُلَانِ فِي الْفَرِيضَةِ لَا يَجِدَانِ مَنْ يُخْبِرُهُمَا

اکرم ﷺ نے فرمایا: قرآن سیکھو اور علم سیکھو اور لوگوں کو سکھاؤ۔ علم فرائض سیکھو اور وہ لوگوں کو سکھاؤ۔ میں دنیا سے جانے والا ہوں، بے شک یہ علم عنقریب اٹھا لیا جائے گا، یہاں تک کہ دو آدمی وراثت کے مسئلہ میں اختلاف کریں گے ان دونوں کو کوئی آدمی نہیں ملے گا جو ان دونوں کو مسئلے بتائے۔

5007 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَزِيدَ يَعْنِي أَبَا مَعْشَرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو حَمْزَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا يَدْعُو عَلَى عُصَيَّةَ وَذَكْوَانَ، فَلَمَّا ظَهَرَ عَلَيْهِمْ تَرَكَ الْقُنُوتَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک ماہ تک قبیلہ عصیہ و ذکوان کے خلاف دعائے قنوت پڑھتے رہے جب اُن پر غلبہ پالیا تو آپ نے دعائے قنوت پڑھنی چھوڑ دی۔ جب ان پر غلبہ ہو گیا تو آپ ﷺ نے قنوت چھوڑ دی۔

5008 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يُسَيْرٍ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَقْرَضَ رَجُلًا مُسْلِمًا دِرْهَمًا مَرَّتَيْنِ كَانَ لَهُ كَأَجْرِ صَدَقَتِهِمَا مَرَّةً

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی مسلمان آدمی کو ایک درہم دو مرتبہ بطور قرض دیا یہ اس کے لیے ایک دو مرتبہ صدقہ دینے کی طرح ثواب ملے گا۔

5009 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ وَهُوَ يُقْرِئُنَا الْقُرْآنَ، فَسَأَلَهُ رَجُلٌ: يَا أَبَا

حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ ہم حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ مغرب کے بعد آپ رضی اللہ عنہ ہم کو قرآن پڑھ کے سنا رہے تھے۔ ایک آدمی نے سوال کیا، اے ابو عبدالرحمٰن کیا آپ رضی اللہ عنہ نے

5007- الحديث في المقصد العلي برقم: **300**

5008- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: **2430** من طريق محمد بن خلف العسقلاني، حدثنا يعلى، حدثنا سليمان بن يسير بهذا السند .

5009- الحديث في المقصد العلي برقم: **853** .

عَبْدِ الرَّحْمَنِ هَلْ سَأَلْتُمْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَمْ يَمْلِكُ هَذِهِ الْأُمَّةَ خَلِيفَةٌ؟ فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: مَا سَأَلَنِي عَنْهَا أَحَدٌ مُنْذُ قَدِمْتُ الْعِرَاقَ قَبْلَكَ قَالَ: نَعَمْ فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اثْنَا عَشَرَ ـ مِثْلَ نُقَبَاءِ بَنِي إِسْرَائِيلَ

رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا ہے کہ اس امت کے کتنے خلیفہ بادشاہ ہوں گے؟ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ سوال جب سے میں عراق آیا ہوں مجھ سے کسی نے نہیں پوچھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں۔ میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا تھا آپ ﷺ نے فرمایا: بارہ ہوں گے بنی اسرائیل کے بارہ نقباء کی طرح۔

5010 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا نَنْتَظِرُ ابْنَ مَسْعُودٍ أَنْ يَخْرُجَ إِلَيْنَا، إِذْ أَتَانَا يَزِيدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ فَقُلْنَا: اجْلِسْ ـ فَقَالَ: حَتَّى أَدْخُلَ عَلَى صَاحِبِكُمْ، فَإِنْ خَرَجَ وَإِلَّا رَجَعْتُ إِلَيْكُمْ ـ قَالَ: فَدَخَلَ عَلَيْهِ فَخَرَجَا جَمِيعًا ـ فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: إِنِّي لَأُخْبَرُ بِمَجْلِسِكُمْ - أَوْ بِمَكَانِكُمْ - فَمَا يَمْنَعُنِي أَنْ أَخْرُجَ إِلَيْكُمْ إِلَّا كَرَاهَةَ أَنْ أُمِلَّكُمْ، إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَخَوَّلُنَا بِالْمَوْعِظَةِ فِي الْأَيَّامِ مَخَافَةَ السَّآمَةِ عَلَيْنَا

حضرت ابو وائل فرماتے ہیں کہ ہم بیٹھے ہوئے تھے۔ ہم ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے نکلنے کا انتظار کر رہے تھے کہ ہماری طرف نکلیں اچانک ہمارے پاس یزید بن معاویہ آیا۔ ہم نے اس کو کہا: بیٹھ جا۔ اس نے کہا: میں تمہارے صاحب کے پاس داخل ہوتا ہوں، پس اگر نکلے ورنہ میں تمہاری طرف لوٹ کر جاؤں گا۔ وہ آپ کے پاس آیا دونوں حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ اور یزید اکٹھے نکلے۔ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ تمہارے پاس آنے کی کوئی رکاوٹ نہیں تھی مگر میں ناپسند کرتا ہوں تمہاری اکتاہٹ کو کیونکہ حضور ﷺ ہم کو مخصوص ایام میں وعظ کرتے تھے اکتاہٹ کے خوف کی وجہ سے۔

5011 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ يَعْنِي الْأَزْدِيَّ، حَدَّثَنَا عَاصِمٌ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْمُهَاجِرُونَ، وَالْأَنْصَارُ، وَالطُّلَقَاءُ مِنْ قُرَيْشٍ، وَالْعُتَقَاءُ مِنْ ثَقِيفٍ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مہاجرین و انصار و طلقاء قبیلہ قریش سے ہیں۔ عتقاء قبیلہ ثقیف سے ہیں ان میں سے بعض، بعض کے دوست ہیں دنیا و آخرت میں۔

5010- أخرجه الحميدي رقم الحديث: **107** قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد **1** صفحه **377** رقم الحديث: **3581** قال: حدثنا سفيان .

5011- الحديث في المقصد العلي برقم: **1476** .

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

5012 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي غَنِيَّةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّهُ سُئِلَ: أَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ قَائِمًا؟ قَالَ: فَقَالَ: نَعَمْ. ثُمَّ قَرَأَ (وَتَرَكُوكَ قَائِمًا) (الجمعة: 11)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سوال کیا گیا کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوا کر خطبہ دیتے تھے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں! پھر حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے پڑھا: ''وَتَرَكُوكَ قَائِمًا''۔

5013 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ سَالِمٍ الْأَفْطَسِ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الرَّجُلَ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ كَانَ إِذَا رَأَى أَخَاهُ عَلَى ذَنْبٍ نَهَاهُ تَعْذِيرًا، فَإِذَا كَانَ مِنَ الْغَدِ لَمْ يَمْنَعْهُ مَا رَأَى مِنْهُ أَنْ يَكُونَ أَكِيلَهُ وَخَلِيطَهُ وَشَرِيبَهُ، فَلَمَّا رَأَى اللَّهُ ذَلِكَ مِنْهُمْ ضَرَبَ بِقُلُوبِ بَعْضِهِمْ عَلَى بَعْضٍ، وَلَعَنَهُمْ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِمْ دَاوُدَ وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ، ذَلِكَ بِمَا عَصَوْا وَكَانُوا يَعْتَدُونَ. ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَتَأْمُرُنَّ بِالْمَعْرُوفِ، وَلَتَنْهَوُنَّ عَنِ الْمُنْكَرِ، وَلَتَأْخُذُنَّ عَلَى يَدَيِ الْمُسِيءِ، وَلَتَأْطُرُنَّهُ عَلَى الْحَقِّ أَطْرًا، أَوْ لَيَضْرِبَنَّ اللَّهُ بِقُلُوبِ بَعْضِكُمْ عَلَى بَعْضٍ وَلَيَلْعَنَنَّكُمْ كَمَا لَعَنَهُمْ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بنی اسرائیل میں ایک آدمی نے بھائی کو علانیہ گناہ کرتے ہوئے دیکھا اس کو سختی سے منع کیا۔ جب دوسرا دن آیا اس نے دیکھا کہ اس کا بھائی گناہ سے باز نہیں آیا' اس نے دوبارہ منع نہ کیا کیونکہ وہ بھی اس کے ساتھ کھاتا اور پیتا تھا۔ جب اللہ عزوجل نے اُن میں یہ معاملہ دیکھا تو ان کے دلوں کو آپس میں ملا دیا۔ ان پر حضرت داؤد و عیسیٰ کی زبان مبارک سے لعنت کی گئی نافرمانی کی وجہ اور حد سے آگے بڑھنے کی وجہ سے تھا۔ فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! تم ضرور نیکی کا حکم دو اور بُرائی سے منع کرو' گناہ کرنے والے کے ہاتھ کو ضرور پکڑو اور اس کو حق پر مجبور کر دو' ورنہ اللہ عزوجل تمہارے دلوں کو بھی ملا دے گا اور تم پر ضرور بضرور لعنت کی جائے گی جس طرح اُن پر لعنت کی گئی تھی۔

5012- اخرجه ابن ماجة رقم الحديث: 1108 من طريق أبي بكر بن أبي شيبة بهذا السند .

5013- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 391 رقم الحديث: 3713 قال: حدثنا يزيد' قال أنبأنا شريك بن عبد الله' عن علي ابن بذيمة .

5014 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، وَشَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ قَالَا: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أُتِيتُ بِالْبُرَاقِ فَرَكِبْتُهُ خَلْفَ جَبْرَائِيلَ فَسَارَ بِنَا، فَكَانَ إِذَا أَتَى عَلَى جَبَلٍ ارْتَفَعَتْ رِجْلَاهُ، وَإِذَا هَبَطَ ارْتَفَعَتْ يَدَاهُ، فَسَارَ بِنَا فِي أَرْضٍ غُمَّةٍ مُنْتِنَةٍ، وَأَفْضَيْنَا إِلَى أَرْضٍ فَيْحَاءَ طَيِّبَةٍ، فَقُلْتُ: يَا جِبْرِيلُ إِنَّا كُنَّا نَسِيرُ فِي أَرْضٍ غُمَّةٍ مُنْتِنَةٍ، وَإِنَّا أَفْضَيْنَا إِلَى أَرْضٍ فَيْحَاءَ طَيِّبَةٍ . فَقَالَ: تِلْكَ أَرْضُ النَّارِ، وَهَذِهِ أَرْضُ الْجَنَّةِ . فَأَتَيْنَا عَلَى رَجُلٍ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي قَالَ: فَقَالَ: مَنْ هَذَا مَعَكَ يَا جِبْرِيلُ؟ قَالَ: هَذَا أَخُوكَ مُحَمَّدٌ، فَرَحَّبَ وَدَعَا لِي بِالْبَرَكَةِ . قَالَ: سَلْ لِأُمَّتِكَ الْيُسْرَ . قَالَ: قُلْتُ: مَنْ هَذَا يَا جِبْرِيلُ؟ قَالَ: هَذَا أَخُوكَ عِيسَى قَالَ: ثُمَّ سَارَ فَأَتَيْنَا عَلَى رَجُلٍ فَقَالَ: مَنْ مَعَكَ يَا جِبْرِيلُ؟ قَالَ: هَذَا أَخُوكَ مُحَمَّدٌ . قَالَ: فَرَحَّبَ بِي وَدَعَا لِي بِالْبَرَكَةِ . قَالَ: سَلْ لِأُمَّتِكَ الْيُسْرَ . قَالَ: قُلْتُ: مَنْ هَذَا يَا جِبْرِيلُ؟ قَالَ: هَذَا أَخُوكَ مُوسَى قَالَ: ثُمَّ سِرْنَا فَرَأَيْنَا مَصَابِيحَ وَضَوْءًا، فَقُلْتُ: مَا هَذَا يَا جِبْرِيلُ؟ فَقَالَ: هَذِهِ شَجَرَةُ أَبِيكَ إِبْرَاهِيمَ أَتَدْنُو مِنْهَا؟ قَالَ: فَقُلْتُ: نَعَمْ . فَدَنَوْنَا مِنْهَا فَرَحَّبَ وَدَعَا لِي بِالْبَرَكَةِ، ثُمَّ مَضَيْنَا حَتَّى أَتَيْنَا بَيْتَ الْمَقْدِسِ، وَنُشِرَ لِيَ الْأَنْبِيَاء

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے پاس براق لایا گیا حضرت جبرائیل علیہ السلام میرے پیچھے بیٹھ گئے۔ ہم کو وہ لے کر چلا، جب ایک پہاڑ آیا اس کے پاؤں بلند ہوئے جب نیچے اترتا اس کے ہاتھ بلند ہوتے وہ ہم کو ایسی جگہ لایا جو بدبودار تھی پھر ہم کو ایسی جگہ لایا جس سے خوشبو مہک رہی تھی۔ میں نے کہا: اے جبرائیل! ہم کو سیر کروائی بدبودار جگہ پر ہم کو لے گیا خوشبو دار وسیع جگہ پر۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام کہنے لگے: وہ بدبودار جگہ جہنم تھی اور خوشبودار جگہ جنت تھی۔ ایک ایسے آدمی کے پاس سے گزرے جو کھڑے ہو کر نماز پڑھ رہا تھا، اس نے عرض کی: اے جبرائیل! یہ آپ علیہ السلام کے ساتھ کون ہیں؟ عرض کی: یہ آپ علیہ السلام کے بھائی محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں انہوں نے خوش آمدید کہا اور میرے لیے برکت کی دعا کی اور عرض کی اپنی امت کے لیے آسانی مانگنا۔ میں نے جبرائیل علیہ السلام سے پوچھا: یہ کون ہیں؟ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے کہا: یہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بھائی عیسیٰ علیہ السلام ہیں۔ پھر براق چلا اور ہم کو ایک آدمی کے پاس لایا، انہوں نے کہا: اے جبرائیل! یہ آپ علیہ السلام کے ساتھ کون ہیں؟ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے کہا: یہ آپ علیہ السلام کے بھائی محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ انہوں نے خوش آمدید کہا اور میرے لیے برکت کی دعا کی اور عرض کی: اپنی امت کے لیے آسانی مانگنا۔ میں نے عرض کی: اے جبرائیل! یہ کون ہیں۔ حضرت نے کہا یہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے

5014- الحديث في المقصد العلى برقم: **1252** .

مَنْ سَمَّى اللّٰهُ وَمَنْ لَمْ يُسَمِّ، وَصَلَّيْتُ بِهِمْ إِلَّا هَؤُلَاءِ النَّفَرَ الثَّلَاثَةَ مُوسَى وَعِيسَى وَإِبْرَاهِيمَ

بھائی موسیٰ علیہ السلام ہیں۔ پھر براق ہم کو لے کر چلا اور ہم نے کئی چراغ اور روشنی دیکھی، میں نے حضرت جبرائیل علیہ السلام سے کہا: جبرائیل! یہ کیا ہے؟ عرض کی: یہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے باپ ابراہیم علیہ السلام کا درخت ہے۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے کہا: اس کے قریب ہونا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں! میں اس کے قریب ہوا انہوں نے خوش آمدید کہا اور برکت کی دعا کی پھر ہم چلے۔ ہم بیت المقدس پہنچے پھر میرے لیے انبیاء کو سامنے لایا گیا' جن کے اللہ نے نام بیان کیے یا جن کے نام نہیں لیے اور میں نے سوائے ان تین کے گروہ کے سب کو نماز پڑھائی' وہ تین موسیٰ' عیسیٰ اور ابراہیم ہیں۔

5015 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: تُوُفِّيَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ الصُّفَّةِ، فَوَجَدُوا فِي شَمْلَتِهِ دِينَارَيْنِ، فَذُكِرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: كَيَّتَانِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اصحابِ صفہ میں سے ایک آدمی مر گیا' اس کی چادر میں دو دینار تھے' اس کا ذکر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں کیا گیا' آپ نے فرمایا: دو سانپ ہیں۔

5016 - حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ هَيْصَمٍ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي الْوَاسِطِيَّ، عَنْ يَحْيَى الْجَابِرِ، عَنْ أَبِي مَاجِدَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: سَأَلْنَا نَبِيَّنَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ السَّيْرِ بِالْجَنَازَةِ فَقَالَ: مَا دُونَ الْخَبَبِ، فَإِنْ يَكُ خَيْرًا يُعَجَّلْ بِهِ، وَإِنْ يَكُ سِوَى

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے نماز جنازہ کو لے کر چلنے کی چال کے متعلق پوچھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جھٹکے نہ لگیں (تو جائز ہے) اگر وہ نیک ہو تو وہ کہتا جلدی لے چلو۔ اگر برا ہے تو اہل النار کو جلدی اپنے سے دور کرو۔ جنازہ متبوع ہوتا

5015- الحديث سبق برقم: 4976 فراجعه .

5016- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 378 رقم الحديث: 3585 قال: قُرِىءَ على سفيان .

ذٰلِكَ فَبُعْدًا لِأَهْلِ النَّارِ . الْجَنَازَةُ مَتْبُوعَةٌ وَلَيْسَتْ بِمُتَّبِعَةٍ، لَيْسَ مِنْهَا مَنْ تَقَدَّمَهَا

ہے تابع نہیں ہوتا ہے وہ ہم میں سے نہیں ہے جو آگے بڑھے اپنی جنازہ کے آگے چلے۔

5017 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ فَلَمْ يَرْفَعُوا أَيْدِيَهُمْ إِلَّا عِنْدَ افْتِتَاحِ الصَّلَاةِ وَقَدْ قَالَ مُحَمَّدٌ: فَلَمْ يَرْفَعُوا أَيْدِيَهُمْ بَعْدَ التَّكْبِيرَةِ الْأُولَى

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حضرت ابوبکر و عمر کے ساتھ نماز پڑھی وہ صرف شروع میں ہی ہاتھ اٹھاتے تھے۔ محمد فرماتے صرف وہ اپنے ہاتھ نہیں اٹھاتے تھے مگر صرف تکبیر اولیٰ پر۔

5018 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ: قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: أَلَا أُصَلِّي بِكُمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: فَصَلَّى بِهِمْ فَلَمْ يَرْفَعْ يَدَهُ إِلَّا مَرَّةً

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کیا میں تم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز نہ پڑھاؤں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھائی صرف ایک ہی مرتبہ تکبیر اولیٰ کے ہاتھ اٹھائے۔

5019 - حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَبِي زَيْنَبَ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كُنْتُ أُصَلِّي وَقَدْ وَضَعْتُ يَدِي الْيُسْرَى عَلَى الْيُمْنَى فَجَاءَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذَ بِيَدِي الْيُمْنَى فَوَضَعَهَا عَلَى الْيُسْرَى

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نماز پڑھ رہا تھا۔ میں نے اپنا بائیاں ہاتھ دائیں ہاتھ پر رکھا ہوا تھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس آئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑا اور اس کو بائیں ہاتھ پر رکھ دیا۔

5020 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

5017- الحديث في المقصد العلى برقم: **266** .

5018- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **388** رقم الحديث: **3681** وجلد **1** صفحه **441** رقم الحديث: **4211** قال: حدثنا وكيع .

5019- أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: **755** قال: حدثنا محمد بن بكار بن الريان . وابن ماجة رقم الحديث: **811** قال: حدثنا أبو اسحاق الهروى ابراهيم بن عبد اللّٰه بن حاتم .

شَرِيكٌ، عَنِ الرُّكَيْنِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ يَرْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الرِّبَا وَإِنْ كَثُرَ، فَإِنَّ عَاقِبَتَهُ تَصِيرُ إِلَى قُلٍّ

اللہ ﷺ نے فرمایا: سود اگرچہ زیادہ ہو اس کا انجام کمی کی طرف ہی آتا ہے۔

5021 - حَدَّثَنَا بِشْرٌ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: إِنَّمَا قَنَتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا يَدْعُو فِيهِ عَلَى حَيٍّ مِنْ أَحْيَاءِ بَنِي سُلَيْمٍ كَانُوا عُصَيَّةً عَصَوُا اللّٰهَ وَرَسُولَهُ، ثُمَّ لَمْ يَقْنُتْ بَعْدَ ذَلِكَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک ماہ تک دعائے قنوت دعا کے طور پر بنی سلیم کے قبیلوں میں سے کسی قبیلہ کے خلاف پڑھی' وہ قبیلہ عصیہ تھا' اُنہوں نے اللہ اور اُس کے رسول کی نافرمانی کی تھی' آپ نے اس کے بعد قنوت نہیں پڑھی۔

5022 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ، عَنْ زُبَيْدٍ، عَنْ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: حَبَسَ الْمُشْرِكُونَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ حَتَّى اصْفَرَّتِ الشَّمْسُ - أَوِ احْمَرَّتْ - فَقَالَ: شَغَلُونَا عَنْ صَلَاةِ الْوُسْطَى مَلَأَ اللّٰهُ أَجْوَافَهُمْ وَقُبُورَهُمْ نَارًا، أَوْ حَشَا اللّٰهُ أَجْوَافَهُمْ وَقُبُورَهُمْ نَارًا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مشرکوں نے رسول اللہ ﷺ کو عصر کی نماز سے روکے رکھا یہاں تک کہ سورج زرد ہو گیا یا سرخ ہو گیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: انہوں نے ہم کو نماز عصر سے مشغول رکھا اللہ عزوجل ان کے پیٹ اور قبروں کو آگ سے بھر دے گا۔

5023 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ هُبَيْرَةَ، عَنْ حَنَشٍ الصَّنْعَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّهُ قَرَأَ فِي أُذُنِ مُبْتَلًى فَأَفَاقَ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا قَرَأْتَ فِي أُذُنِهِ؟ قَالَ: قَرَأْتُ (أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا) (المؤمنون:

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے آپ ﷺ کے کان میں کچھ پڑھا تو آپ ﷺ درست ہو گئے۔ حضور ﷺ نے ان سے کہا: آپ رضی اللہ عنہ نے میرے کان میں کیا پڑھا ہے؟ عرض کی: یارسول اللہ! میں نے ''اَفَحَسِبْتُمْ اِنَّمَا الٰی آخرہٖ'' پڑھا۔ یہاں تک کہ سورت سے فارغ ہو گیا۔ حضور ﷺ

5021- الحديث سبق برقم: 5007 فراجعه .

5022- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 392 رقم الحديث: 3716 قال: حدثنا يزيد .

5023- الحديث في المقصد العلي برقم: 1590 .

115) حَتَّى فَرَغَ مِنْ آخِرِ السُّورَةِ . فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ أَنَّ رَجُلًا مُوقِنًا قَرَأَ بِهَا عَلَى جَبَلٍ لَزَالَ

نے فرمایا: اگر کوئی اس سورت کو یقین کے ساتھ پہاڑ پر پڑھے تو وہ بھی اپنی جگہ چھوڑ دے۔

5024 - حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ، حَدَّثَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَبِي فَزَارَةَ، عَنْ أَبِي زَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ بِالنَّبِيذِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نبیذ سے وضو فرمایا۔

5025 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَوْنٍ الْخَرَّازُ، حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ أَبَانَ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الصَّبَّاحِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ مُرَّةَ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اسْتَحْيُوا مِنَ اللّٰهِ حَقَّ الْحَيَاءِ، فَلْيَحْفَظِ الرَّأْسَ وَمَا حَوَى، وَلْيَحْفَظِ الْبَطْنَ وَمَا وَعَى، وَلْيَذْكُرِ الْمَوْتَ وَالْبِلَى، وَمَنْ أَرَادَ الْآخِرَةَ تَرَكَ زِينَةَ الدُّنْيَا، فَمَنْ فَعَلَ ذَلِكَ فَقَدِ اسْتَحْيَا مِنَ اللّٰهِ حَقَّ الْحَيَاءِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ سے حیاء کرو جس طرح حیاء کرنے کا حق ہے۔ اپنے سر کی حفاظت کرو، اپنے پیٹ کی حفاظت کرو۔ یاد رہے موت اور آزمائش کو یاد رکھو۔ جو آخرت چاہتا ہے وہ دنیا کی زینت چھوڑ دے، جس نے یہ کرلیا اس نے اللہ سے حیاء کی ہے جس طرح حیاء کرنے کا حق ہے۔

5026 - حَدَّثَنَا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُمْ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَيْفَ تَعْرِفُ مَنْ لَمْ تَرَ مِنْ أُمَّتِكَ؟ قَالَ: غُرٌّ مُحَجَّلُونَ بُلْقٌ مِنْ آثَارِ الطُّهُورِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت دیکھی ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کو کیسے پہچانیں گے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان کے وضو والے اعضا چمک رہے ہوں گے۔

5027 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَشْعَثَ، أَخْبَرَنِي

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں

5024- أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 84 . والترمذي رقم الحديث: 88 من طريق هناد، وسليمان بن داؤد العتكي .

5025- أخرجه الحاكم جلد4صفحه323 وصححه، ووافقه الذهبي .

5026- أخرجه أحمد جلد1صفحه403 رقم الحديث: 3820 قال: حدثنا عبد الصمد .

عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَعْدَانَ، حَدَّثَنَا عَاصِمٌ، يَعْنِي ابْنَ بَهْدَلَةَ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: مَا أُحْصِي مَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الْفَجْرِ، وَفِي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ بِـ (قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ) (الكافرون: 1) وَ (قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ) (الإخلاص: 1)

اس کو شمار نہیں کر سکتا ہوں کہ کتنی مرتبہ میں نے حضور ﷺ سے سنی یہ سورت فجر کی سنتوں میں۔ مغرب کے بعد دو رکعتوں میں قل یا ایها الکفرون اور قل هو الله احد پڑھتے تھے۔

5028 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الْأَشْعَثِ، أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَعْدَانَ، حَدَّثَنَا عَاصِمٌ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْوِتْرِ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى بِـ (سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى) (الأعلى: 1)، وَفِي الثَّانِيَةِ (قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ) (الكافرون: 1)، وَفِي الثَّالِثَةِ (قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ) (الإخلاص: 1)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ وتروں کی پہلی رکعت میں سبح اسم ربك الاعلی۔ دوسری رکعت میں قل یا ایها الکفرون اور تیسری رکعت میں قل هو الله احد۔

5029 - وَبِإِسْنَادِهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى بَيَاضِ خَدَّيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ يَمِينِهِ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ عَنْ يَسَارِهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ گویا اب بھی (میری آنکھوں میں وہ منظر موجود ہے) میں حضور ﷺ کے رخسار مبارک کی سفیدی دیکھ رہا ہوں کہ دائیں جانب آپ ﷺ سلام پھیرتے تھے السلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہ اور بائیں طرف السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

5030 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الْأَشْعَثِ، أَخْبَرَنِي

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

5028- الحديث فى المقصد العلى برقم: **386** .

5029- أخرجه أحمد جلد**1**صفحه**390** رقم الحديث: **3699** قال: حدثنا وكيع' قال: حدثنا سفيان .

5030- أخرجه البخارى جلد**6**صفحه**229** قال: حدثنا عمر بن حفص .

الْهَيْصَمُ بْنُ الشَّدَّاخِ الْعَبْدِيُّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، يُحَدِّثُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: عَجِبْتُ لِلنَّاسِ وَتَرْكِهِمْ قِرَاءَتِي وَأَخْذِهِمْ قِرَاءَةَ زَيْدٍ، وَقَدْ أَخَذْتُ مِنْ فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعِينَ سُورَةً، وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ غُلَامٌ صَاحِبُ ذُؤَابَةٍ يَجِيءُ وَيَذْهَبُ فِي الْمَدِينَةِ

لوگوں پر تعجب ہے کہ انہوں نے میری قرأت چھوڑ دی ہے اور زید بن ثابت کی قرأت لے لی ہے۔ میں نے حضور ﷺ کے منہ مبارک سے ۷۰ سورتیں یاد کی ہیں زید بن ثابت تو بالوں والے غلام تھے وہ مدینہ چلے گئے تھے۔

5031 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدَةُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو الْأَوْدِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِمَنْ يَحْرُمُ عَلَى النَّارِ، أَوْ مَنْ تَحْرُمُ عَلَيْهِ النَّارُ؟ عَلَى كُلِّ هَيِّنٍ قَرِيبٍ سَهْلٍ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا میں تم کو وہ آدمی نہ بتاؤں جس پر جہنم کی آگ حرام ہے یا وہ آگ پر حرام ہے، فرمایا: ہر وہ آدمی جو نرمی کرنے والے قرب رکھنے والے اور آسانی پیدا کرنے والا پر۔

5032 - حَدَّثَنَا أَبُو طَالِبٍ عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عَاصِمٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو الرَّقِّيُّ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ، عَنْ أَبِي وَاصِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ الْمُحِلَّ وَالْمُحَلَّلَ لَهُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے لعنت فرمائی حلالہ کرنے والے اور کروانے والے پر۔

5033 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ شَيْبَانَ، عَنْ فِرَاسٍ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جنت میں ایک ایسا آدمی بھی داخل ہوگا جس نے کوئی اچھا عمل نہ کیا ہوگا' جب اس کی

5031- أخرجه الترمذى رقم الحديث: **2490** من طريق هناد' عن عبدة بن سليمان بهذا السند .

5032- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **450** رقم الحديث: **4308** قال: حدثنا زكريا بن عدى قال: حدثنا عبيد الله' عن عبد الكريم' عن أبى واصل فذكره .

5033- الحديث سبق برقم: **997** فى مسند أبى سعيد .

وَسَلَّمَ قَالَ: لَقَدْ دَخَلَ الْجَنَّةَ رَجُلٌ مَا عَمِلَ خَيْرًا، فَقَالَ لِأَهْلِهِ: حِينَ حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ: إِذَا أَنَا مُتُّ فَأَحْرِقُونِي، ثُمَّ اسْحَقُونِي، ثُمَّ ذَرُوا نِصْفِي فِي الْبَرِّ، وَنِصْفِي فِي الْبَحْرِ، فَأَمَرَ الْبَحْرَ وَالْبَرَّ فَجَمَعَاهُ . فَقَالَ: مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا صَنَعْتَ؟ قَالَ: مَخَافَتُكَ . فَغَفَرَ لَهُ لِذَلِكَ

وفات قریب آئی تو اس نے اپنے گھر والوں سے کہا: جب میں مر جاؤں تو تم مجھے جلا دینا' پھر راکھ بنا دینا' پھر آدھی خشکی میں اور آدھی سمندر میں ڈال دینا۔ جب وہ مر گیا تو اُنہوں نے ایسا ہی کیا' پس اللہ تعالیٰ نے سمندر اور خشکی سے اس راکھ کو اکٹھا ہونے کا حکم دیا' پس جب وہ اکٹھی ہوگئی' تو اس سے پوچھا: تجھے یہ کام کرنے پر کس چیز نے اُبھارا؟ اس نے عرض کی: تیرے خوف نے۔ صرف اسی وجہ سے اللہ نے اسے بخش دیا۔

5034 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ نَحْوَ هَذَا الْحَدِيثِ، وَكَانَ الرَّجُلُ نَبَّاشًا فَغَفَرَ لَهُ لِخَوْفِهِ

حضرت عبداللہ سے اس جیسی حدیث مروی ہے اور وہ آدمی کفن چور تھا' پس اس کے ڈر کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے اس کو بخش دیا۔

5035 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: اخْتَصَمَ رَجُلَانِ فِي سُورَةٍ، فَقَالَ هَذَا: أَقْرَأَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَالَ هَذَا: أَقْرَأَنِي رَسُولُ اللّٰهِ، فَأَتَيَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُخْبِرَ بِذَلِكَ . قَالَ: فَتَغَيَّرَ وَجْهُهُ فَقَالَ: اقْرَءُوا كَمَا عُلِّمْتُمْ . فَذَكَرَ فِيهِ كَلَامًا ثُمَّ قَالَ: فَإِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِاخْتِلَافِهِمْ عَلَى أَنْبِيَائِهِمْ قَالَ: فَقَامَ كُلُّ رَجُلٍ مِنَّا وَهُوَ لَا يَقْرَأُ عَلَى قِرَاءَةِ صَاحِبِهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو آدمی جھگڑ رہے تھے۔ ایک سورت کے متعلق ایک کہہ رہا تھا کہ مجھے حضور ﷺ نے پڑھایا ہے' دوسرے نے کہا کہ مجھے بھی حضور ﷺ نے پڑھایا ہے۔ دونوں حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے اور اس کی خبر دی۔ آپ ﷺ کے چہرہ مبارک کا رنگ بدل گیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جیسے میں تم کو سکھاتا ہوں ایسے ہی پڑھو۔ پھر اس میں گفتگو کی۔ پھر فرمایا: تم سے پہلے لوگ اس لیے ہلاک ہوئے تھے جو اپنے انبیاء کے بارے میں ایک دوسرے سے اختلاف کرتے تھے۔ ہم میں سے ہر ایک آدمی کھڑا ہوا

5034- الحديث سبق برقم: **5033** فراجعه .

5035- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **419** رقم الحديث: **3981** وجلد **1** صفحه **421** رقم الحديث: **3993** قال: حدثنا يحيى بن آدم' قال: حدثنا أبو بكر .

وہ اپنے ساتھی کی قرأت پر نہیں پڑھتا تھا۔

5036 - حَـدَّثَـنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْـنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ، عَنْ زَائِدَةَ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ أَبِي النَّـجُـودِ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ رَسُـولَ اللّٰهِ صَـلَّـى الـلّٰـهُ عَـلَيْـهِ وَسَلَّمَ مَرَّ مَعَ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ، وَعَبْـدُ الـلّٰهِ يُصَلِّي فَافْتَتَحَ سُورَةَ النِّسَاءِ فَسَجَلَهَا، فَـقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَقْرَأَ الْقُرْآنَ غَضًّا كَمَا أُنْزِلَ فَلْيَقْرَأْ قِرَاءَةَ ابْنِ أُمِّ عَبْدٍ . ثُـمَّ قَـعَدَ، ثُمَّ سَأَلَ فَجَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الـلّٰـهُ عَـلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: سَلْ تُعْطَهْ . فَـقَالَ فِيمَا يَسْأَلُ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ إِيمَانًا لَا يَرْتَدُّ، وَنَعِيمًا لَا يَنْفَدُ، وَمُرَافَقَةَ نَبِيِّنَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَعْلَى جَنَّةِ الْخُلْدِ . فَأَتَى عُمَرُ لِيُبَشِّرَهُ بِهَا، فَوَجَدَ أَبَا بَكْرٍ خَـارِجًـا قَـدْ سَبَـقَـهُ، فَـقَالَ: إِنْ فَعَلْتَ إِنَّكَ لَسَبَّاقٌ بِالْخَيْرِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں مسجد میں نماز پڑھ رہا تھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما بھی تھے۔ پس میں نے سورۃ النساء شروع کی' اسے خوب ملا ملا کر تلاوت کیا' حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کو پسند ہو کہ عمدہ قرآن کو تر و تازہ پڑھے اس کو چاہیے کہ وہ ابن اُم عبد کی قرأت پڑھے۔ پھر بیٹھ کر سوال کیا' اس کے بعد کہنا شروع کر دیا: مانگ! تجھے عطا کیا جائے گا۔ پس انہوں نے جو دعا مانگی وہ یہ تھی: ''اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْأَلُكَ الٰى آخره'' پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ آئے اور انہوں نے بھی مجھے بشارت دی' اُنہوں نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو نکلتے ہوئے دیکھا جو ان پر سبقت لے چکے تھے' پس انہوں نے فرمایا: اگر تُو نے کیا تو تُو بھلائی میں بہت زیادہ سبقت لینے والا ہے۔

5037 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَـنْ أَبِـي بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَـنْ عَبْـدِ الـلّٰـهِ قَـالَ: كُـنْـتُ فِي الْمَسْجِدِ أُصَلِّي فَـدَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ، فَسَجَلْتُ سُورَةَ النِّسَاءِ فَقَرَأْتُهَا، فَلَمَّا فَرَغْتُ جَلَسْتُ فَبَدَأْتُ بِالثَّنَاءِ عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَالـصَّلَاةِ عَـلَـى الـنَّبِـيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں مسجد میں نماز پڑھ رہا تھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما بھی تھے۔ میں نے سورۃ النساء شروع کی ہوئی تھی۔ جب اس کو پڑھ کر فارغ ہوا اور اس کے بعد بیٹھ کر اللہ عزوجل کی ثناء کی اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک پڑھنا شروع کیا پھر میں نے اپنے لیے دعا کی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو مانگ

5036- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 445 رقم الحديث: 4255 وجلد 1 صفحه 454 رقم الحديث: 4341 قال: حدثنا معاوية بن عمرو' قال: حدثنا زائدة .

5037- الحديث سبق برقم: 5036 فراجعه .

دَعَوْتُ لِنَفْسِي، فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَلْ تُعْطَ ـ سَلْ تُعْطَ ، ثُمَّ قَالَ: مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَقْرَأَ الْقُرْآنَ غَضًّا فَلْيَقْرَأْهُ كَمَا يَقْرَأُ ابْنُ أُمِّ عَبْدٍ . قَالَ: فَرَجَعْتُ إِلَى مَنْزِلِي، فَأَتَانِي أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ: هَلْ تَحْفَظُ مِمَّا كُنْتَ تَدْعُو شَيْئًا؟ قَالَ: قُلْتُ: نَعَمْ ـ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ إِيمَانًا لَا يَرْتَدُّ، وَنَعِيمًا لَا يَنْفَدُ، وَمُرَافَقَةَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَعْلَى جَنَّةِ الْخُلْدِ ـ قَالَ: ثُمَّ أَتَانِي عُمَرُ أَيْضًا فَبَشَّرَنِي

تجھے دیا جائے گا۔ پھر فرمایا: جس کو پسند ہو کہ عمدہ قرآن کو مضبوطی سے پڑھے اس کو چاہیے کہ وہ ابن مسعود کی قرأت پڑھے۔ میں اپنے گھر واپس آ گیا، میرے پاس حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ آئے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا آپ رضی اللہ عنہ کو یاد ہے کہ کیا شے مانگ رہے تھے؟ میں نے کہا: جی ہاں۔ ''اَللّٰهُمَّ اِنِّیٓ اَسْأَلُكَ الی آخرہ '' پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی آئے اور انہوں نے بھی مجھے بشارت دی۔

5038 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ: وَأَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ أَبِي عَمْرٍو مَوْلَى الْمُطَّلِبِ، عَنْ رَجُلٍ، مِنْ بَنِي عَبْدِ اللّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَانَ سَهْلًا لَيِّنًا قَرِيبًا حَرَّمَهُ اللّهُ عَلَى النَّارِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ، حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو آدمی نرم مزاج، فرمانبردار، نرم خو، خوش اخلاق اور قریب ہو اللہ عزوجل اس پر جہنم کی آگ حرام کر دے گا۔

5039 - حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ يُوسُفَ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَكِيمٍ، حَدَّثَنِي زَمْعَةُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللّهِ بْنُ عَبْدِ اللّهِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ تَمَتَّعَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتْعَةَ الْحَجِّ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے حج تمتع حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کیا۔

5040 - حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ يُوسُفَ، حَدَّثَنِي

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

5038- الحديث سبق برقم: **5031** فراجعه .

5039- أورده ابن حجر في المطالب العالية برقم: **1109** وعزاه للمصنف .

5040- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **416** رقم الحديث: **3954** قال: حدثنا عثمان بن عمر قال: حدثنا يونس، عن الزهري، عن عبيد الله بن عبد الله بن عتبة فذكره .

عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، أَخْبَرَنَا يُونُسُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بِتُّ اللَّيْلَةَ أَقْرَأُ عَلَى الْجِنِّ رُفَقَاءَ بِالْحَجُونِ

حضور ﷺ نے فرمایا: میں نے آج رات جنوں پر قرآن پڑھتے ہوئے گزاری ہے وہ حجون کے رہنے والے تھے۔

5041 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ارْحَمْ مَنْ فِي الْأَرْضِ يَرْحَمْكَ مَنْ فِي السَّمَاءِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تو شفقت کر ان پر جو زمین میں ہے تیرے اوپر وہ رحم کرے گا جو آسمان میں ہے۔

5042 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، وَعَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَا: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ (لَيْسَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جُنَاحٌ فِيمَا طَعِمُوا إِذَا مَا اتَّقَوْا) (المائدة: 93) إِلَى آخِرِ الْآيَةِ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قِيلَ لِي: أَنْتَ مِنْهُمْ وَهَذَا لَفْظُ عَبْدِ الْغَفَّارِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی: "لَيْسَ عَلَى الَّذِيْنَ الى آخره" حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے کہا گیا تو ان میں سے ہے۔ یہ لفظ عبدالغفار کے ہاں ہیں۔

5043 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، وَعَبْدُ الْغَفَّارِ قَالَا: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کے دل میں رائی کے دانہ کے برابر بھی تکبر ہو تو وہ جنت میں داخل نہیں ہوگا' وہ جہنم میں داخل نہیں ہوگا جس کے دل میں رائی کے دانہ کے برابر بھی

5041- الحديث فى المقصد العلى برقم: **1032** .

5042- أخرجه مسلم جلد **7** صفحه **147** قال: حدثنا منجاب بن الحارث التميمى، وسهل بن عثمان، وعبد الله بن عامر بن زرارة الحضرمى، وسويد بن سعيد، والوليد بن شجاع .

5043- الحديث سبق برقم: **4992** فراجعه .

أَحَدٌ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةِ خَرْدَلٍ مِنْ كِبْرٍ، وَلَا يَدْخُلُ النَّارَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ إِيمَانٍ

ایمان ہو۔

5044 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةِ خَرْدَلٍ مِنْ كِبْرٍ، وَلَا يَدْخُلُ النَّارَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةِ خَرْدَلٍ مِنْ إِيمَانٍ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کے دل میں رائی کے دانہ کے برابر بھی تکبر ہوتو وہ جنت میں داخل نہیں ہوگا' وہ جہنم میں داخل نہیں ہوگا جس کے دل میں رائی کے دانہ کے برابر بھی ایمان ہو۔

5045 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ عَبْدِ اللهِ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ يُوسُفَ قَالَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ: أَلِّفُوا الْقُرْآنَ كَمَا أَلَّفَهُ جِبْرِيلُ: السُّورَةُ الَّتِي تُذْكَرُ فِيهَا الْبَقَرَةُ، السُّورَةُ الَّتِي يُذْكَرُ فِيهَا آلُ عِمْرَانَ، السُّورَةُ الَّتِي يُذْكَرُ فِيهَا النِّسَاءُ . قَالَ الْأَعْمَشُ: فَلَقِيتُ إِبْرَاهِيمَ فَأَخْبَرْتُهُ فَسَبَّهُ، ثُمَّ قَالَ إِبْرَاهِيمُ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ، أَنَّهُ كَانَ مَعَ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ حِينَ رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ فَاسْتَبْطَنَ الْوَادِيَ فَرَمَاهَا مِنْ بَطْنِ الْوَادِي بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ، يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ . فَقُلْتُ لَهُ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، إِنَّ النَّاسَ يَرْمُونَهَا مِنْ فَوْقِهَا . فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: هَذَا وَالَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ مَقَامُ الَّذِي أُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ

حضرت اعمش فرماتے ہیں کہ میں نے ابن یوسف کو منبر پر فرماتے ہوئے سنا کہ قرآن کو ایسے ہی تالیف کرو جس طرح جبریل علیہ السلام نے تالیف کیا تھا' یعنی وہ سورہ جس میں گائے کا ذکر ہے اور وہ سورت جس میں آل عمران کا ذکر ہے اور وہ سورۃ جس میں عورتوں کا ذکر ہے۔ حضرت اعمش فرماتے ہیں: میں ابراہیم سے ملا' میں نے ان کو بتایا' انہوں نے بُرا بھلا کہا' پھر ابراہیم نے فرمایا: مجھے عبدالرحمٰن بن یزید نے بتایا کہ وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ جس وقت جمرہ عقبہ کو کنکریاں مار رہے تھے' وہ وادی سے نیچے اُترے بطن الوادی سے کنکریاں ماریں' سات ہر کنکری کے ساتھ اللہ اکبر کہتے' میں نے عرض کی: اے ابوعبدالرحمٰن! لوگ تو اس کے اوپر سے مارتے ہیں۔ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ

5044- الحديث سبق برقم: **5043,4992** فراجعه .

5045- الحديث سبق برقم: **4951** فراجعه .

الْبَقَرَةِ

نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے علاوہ کوئی خدا نہیں ہے یہ وہ مقام ہے جس جگہ سورۂ بقرہ نازل ہوئی ہے۔

5046 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْغَفَّارِ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: أَتَيْتُ حِمْصَ فَقَالَ لِي نَفَرٌ مِنْهُمْ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، اقْرَأْ عَلَيْنَا فَقَرَأْتُ سُورَةَ يُوسُفَ، فَقَالَ لِي رَجُلٌ: مَا هَكَذَا أُنْزِلَتْ. فَقُلْتُ لَهُ: وَيْحَكَ وَاللَّهِ لَقَدْ قَرَأْتُهَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: أَحْسَنْتَ. قَالَ: فَبَيْنَا أَنَا أُرَادُّهُ بِالْكَلَامِ إِذْ وَجَدْتُ مِنْهُ رِيحَ الْخَمْرِ، فَقُلْتُ لَهُ: أَتَشْرَبُ الرِّجْسَ، وَتُكَذِّبُ بِالْقُرْآنِ؟ لَا جَرَمَ، لَا تَبْرَحُ حَتَّى أَجْلِدَكَ حَدًّا فَجَلَدْتُهُ حَدًّا.

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حمص آیا۔ مجھے ان میں سے ایک گروہ نے کہا: اے ابوعبدالرحمٰن! ہم پر پڑھیں۔ میں نے سورت یوسف پڑھی، مجھے ایک آدمی نے کہا۔ کیا یہ سورۃ اس طرح نازل ہوئی تھی۔ میں نے اس کو کہا کہ تیرے لیے ہلاکت ہو۔ اللہ کی قسم میں نے اس سورۃ کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے پڑھا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو نے بہت اچھا پڑھا ہے۔ میں نے جب تیری بات کا جواب دیا ہے۔ میں نے تجھ سے شراب کی بدبو پائی ہے کیا پلید چیز پیتا ہے اور قرآن کو جھٹلاتا ہے یقیناً میں تجھ سے جدا نہیں ہوں گا۔ یہاں تک کہ میں تجھے کوڑے نہ ماروں۔ میں نے حد کے طور پر اسے سزا دی۔

5047 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْغَفَّارِ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبِيدَةَ السَّلْمَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْرَأْ عَلَيْنَا، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَقْرَأُ عَلَيْكَ، وَإِنَّمَا أُنْزِلَ الْقُرْآنُ عَلَيْكَ؟ قَالَ: إِنِّي أُحِبُّ أَنْ أَسْمَعَهُ مِنْ غَيْرِي، فَقَرَأْتُ عَلَيْهِ سُورَةَ النِّسَاءِ حَتَّى إِذَا بَلَغْتُ (فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ

حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہا: مجھے قرآن سنائیے۔ میں نے عرض کی: میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر قرآن پڑھوں، حالانکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر قرآن نازل ہوا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں پسند کرتا ہوں کہ دوسرے سے قرآن سنوں! میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر سورۃ النساء شروع کی جب میں اس آیت پہ آیا: ''وہ کیا وقت ہوگا جب ہم آپ کو تمام اُمتوں پر گواہ بنائیں گے اور آپ کو ان تمام

5046- أخرجه الحميدى رقم الحديث: **112** قال: حدثنا سفيان .

5047- الحديث سبق برقم: **4998** فراجعه .

عَلَى هَؤُلَاءِ شَهِيدًا) (النساء : 41) غَمَزَنِي، فَنَظَرْتُ إِلَيْهِ، فَإِذَا عَيْنَاهُ تُهْرَاقَانِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پر گواہ بنائیں گے" میں نے آپ کو دیکھا کہ آپ کی دونوں آنکھوں سے آنسو جاری تھے۔

5048 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْغَفَّارِ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِذِ انْفَلَقَ الْقَمَرُ فِلْقَتَيْنِ، فَكَانَتْ فِلْقَةٌ مِنْ وَرَاءِ الْجَبَلِ، وَفِلْقَةٌ دُونَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اشْهَدُوا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے جب چاند کے دو ٹکڑے ہوئے ایک ٹکڑا پہاڑ کے پیچھے تھا' ایک اس کے اوپر تھا' حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: گواہ رہنا!

5049 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْغَفَّارِ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَنُؤَاخَذُ بِمَا عَمِلْنَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ؟ فَقَالَ: مَنْ أَحْسَنَ فِي الْإِسْلَامِ لَمْ يُؤْخَذْ بِمَا عَمِلَ بِهِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، وَإِنْ أَسَاءَ فِي الْإِسْلَامِ أُخِذَ بِالْأَوَّلِ وَالْآخِرِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا ہم زمانہ جاہلیت والے کام کی وجہ سے پکڑے جائیں گے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اسلام میں اچھے عمل کیے اس کو جاہلیت والے کاموں میں نہیں پکڑا جائے گا اور جس نے اسلام میں برا عمل کیا تو اس کے اوّل و آخر گناہوں کی وجہ سے پکڑ ہوگی۔

5050 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْغَفَّارِ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، حَكَى نَبِيًّا مِنَ الْأَنْبِيَاءِ، ضَرَبَهُ قَوْمُهُ، حَتَّى أَدْمَوْا وَجْهَهُ، فَجَعَلَ يَمْسَحُ الدَّمَ عَنْ وَجْهِهِ وَهُوَ يَقُولُ: رَبِّ اغْفِرْ لِقَوْمِي فَإِنَّهُمْ لَا يَعْلَمُونَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: گویا کہ میں اب بھی وہ منظر دیکھ رہا ہوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم انبیاء میں سے کسی نبی کی حکایت بیان کر رہے ہیں کہ ان کو ان کی قوم نے مارا یہاں تک کہ اُن کے چہرے سے خون بہنے لگا' وہ اپنے چہرے سے خون صاف کر رہے تھے اور عرض کر رہے تھے: اے اللہ! میری قوم کو معاف کر دے

5048- الحديث سبق برقم: **4947** فراجعه .

5049- أخرجه الحميدى رقم الحديث: **108** . قال: حدثنا سفيان' قال: حدثنا الأعمش .

5050- الحديث سبق برقم: **4971** فراجعه .

کیونکہ وہ مجھے جانتی نہیں ہے۔

5051 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ - بُنْدَارٌ - ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَسَحَّرُوا فَإِنَّ فِي السَّحُورِ بَرَكَةً

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سحری کیا کرو، کیونکہ سحری میں برکت ہے۔

5052 - حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ النَّضْرِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ الْأَحْوَلُ، حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: سَمِعْتُ الرُّكَيْنَ بْنَ الرَّبِيعِ، يُحَدِّثُ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَكْرَهُ عَشْرَ خِلَالٍ: الصُّفْرَةَ - يَعْنِي: الْخَلُوقَ -، وَجَرَّ الْإِزَارِ، وَالتَّخَتُّمَ بِالذَّهَبِ، وَنَتْفَ الشَّيْبِ، وَالضَّرْبَ بِالْكِعَابِ، وَالتَّبَرُّجَ بِالزِّينَةِ بِغَيْرِ مَحِلِّهَا، وَالرُّقَى إِلَّا بِالْمُعَوِّذَاتِ، وَتَعَلُّقَ بِالتَّمَائِمِ، وَعَزْلَ الْمَاءِ عِنْدَ أَوَانِهِ عَنْ مَحِلِّهِ، وَفَسَادَ الصَّبِيِّ غَيْرَ مُحَرِّمِهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم دس باتوں کو ناپسند کرتے تھے: (۱) خلوق (خوشبو کا نام)، (۲) تہبند کو لٹکانے کو (۳) سونے کی انگوٹھی پہننے کو (۴) سفید بالوں کو اکھیڑنے کو (۵) ہڈی کے ساتھ مارنے کو (۶) بغیر وجہ کے زینت حاصل کرنے کو (۷) دَم شرکیہ کلمات کے ساتھ، ہاں سورۂ فلق والناس کے ساتھ جائز ہے (۸) (شرکیہ) کلمات کے تعویذ لٹکانا (۹) پانی اس کی جگہ کے علاوہ لگانے سے یعنی زنا کرنے سے (۱۰) بچہ کو ضائع کرنے سے۔

5053 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، حَدَّثَنَا عَاصِمٌ، عَنْ عَوْسَجَةَ بْنِ الرَّمَّاحِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْهُذَيْلِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اللَّهُمَّ حَسَّنْتَ خَلْقِي

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کرتے تھے: اے اللہ! میری صورت کو تُو نے اچھا بنایا ہے، پس میرے اخلاق کو اچھا بنا دے!

5051- أخرجه النسائي جلد4صفحه140 قال: أخبرنا محمد بن بشار، قال: حدثنا عبد الرحمٰن .

5052- أخرجه أحمد جلد1صفحه380 رقم الحديث: 3605 قال: حدثنا جرير .

5053- الحديث في المقصد العلي برقم: 1701 .

فَحَسِّنْ خُلُقِي

5054 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: صَلَاةُ الرَّجُلِ فِي جَمَاعَةٍ تَزِيدُ عَلَى صَلَاتِهِ وَحْدَهُ بِضْعًا وَعِشْرِينَ دَرَجَةً

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: باجماعت ادا کی ہوئی نماز اکیلے نماز پڑھنے سے بیس گنا زیادہ ثواب کا درجہ رکھتی ہے۔

5055 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ، مِنْ هَمْزِهِ، وَنَفْثِهِ، وَنَفْخِهِ، فَهَمْزُهُ: الْمُوتَةُ، وَنَفْخُهُ: الشِّعْرُ، وَنَفْثُهُ: الْكِبْرُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کرتے تھے: ''اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ الٰى آخره''۔

5056 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَا: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، عَنْ قَيْسٍ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا حَسَدَ إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ: رَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ مَالًا، فَسَلَّطَهُ عَلَى هَلَكَتِهِ فِي الْحَقِّ، وَرَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ الْحِكْمَةَ، فَهُوَ يَقْضِي بِهَا، وَيُعَلِّمُهَا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رشک صرف دو چیزوں میں جائز ہے ایک اس پر جو مال دار ہو وہ خرچ کرتا ہے۔ ایک وہ جس کو اللہ نے علم دیا ہو وہ اس کے ساتھ فیصلہ کرتا اور سکھاتا ہے۔

5057 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، حَدَّثَنَا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

5054- الحديث سبق برقم: 4974 فراجعه .

5055- الحديث سبق برقم: 4973 فراجعه .

5056- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 99 قال: حدثنا سفيان .

5057- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: 3406,3388 قال: حدثنا يونس بن عبد الأعلى' قال: حدثنا عبد الله

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ هَانِءٍ، عَنْ مَسْرُوقِ بْنِ الْأَجْدَعِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

حضور ﷺ نے فرمایا: ہر نشہ آور شراب حرام ہے۔

5058 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي سَمِينَةَ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الْحَنَفِيُّ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ الزَّمْعِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَوْلَاكُمْ بِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَكْثَرُكُمْ عَلَيَّ صَلَاةً

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن سب سے زیادہ میرے نزدیک وہ ہوگا جو تم میں سے سب سے زیادہ مجھ پر درود پڑھنے والا ہوگا۔

5059 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ زِيَادِ بْنِ الْجَرَّاحِ، عَنِ ابْنِ مَعْقِلٍ قَالَ: دَخَلْتُ مَعَ أَبِي عَلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: النَّدَمُ تَوْبَةٌ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے سنا، آپ ﷺ نے فرمایا: ندامت توبہ ہی ہے؟ عرض کی، جی ہاں۔

5060 - حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ عَوْنٍ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كُنَّا نَقُولُ إِذَا جَلَسْنَا فِي الصَّلَاةِ: السَّلَامُ عَلَى اللّٰهِ قَبْلَ عِبَادِهِ، السَّلَامُ عَلَى جِبْرِيلَ،

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ہم نماز میں بیٹھتے تھے ہم کہتے: السلام علی اللہ! بندوں پر سلام کہنے سے پہلے: السلام علی جرائیل السلام علی میکائیل السلام علی فلان۔ راوی کا بیان ہے: ہم

بن وهب، قال: أنبأنا ابن جُريج، عن أيوب بن هانئ، عن مسروق، فذكره .

5058- الحديث سبق برقم: 4990 فراجعه .

5059- الحديث سبق برقم: 4948 فراجعه .

5060- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 382 رقم الحديث: 3622 و جلد 1 صفحه 427 رقم الحديث: 4064 قال: حدثنا أبو معاوية .

السَّلَامُ عَلَى مِيكَائِيلَ، السَّلَامُ عَلَى فُلَانٍ، قَالَ: فَنَقُولُ: مَلَائِكَتَهُ، فَالْتَفَتَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّلَامُ، فَإِذَا جَلَسْتُمْ فَقُولُوا: التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ، وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، ثُمَّ نَتَخَيَّرُ الْكَلَامَ

''ملائكة'' بھی کہتے' حضور ﷺ ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: بے شک اللہ سلام ہی ہے جب تم بیٹھو تو کہو: تمام مالی و بدنی عبادات اللہ کے لیے ہیں، سلام ہو اس پر۔ اے غیب کی خبریں بتانے والے نبی آپ ﷺ پر اللہ کی رحمت و برکت سلام ہو۔ ہم اور اللہ کے نیک بندوں پر۔ میں گواہی دیتا ہوں اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ﷺ ہیں، پھر (کلام) کا اختیار ہے۔

5061 - حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ عَوْنٍ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُبَاشِرِ الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةَ فَتَنْعَتَهَا لِزَوْجِهَا حَتَّى كَأَنَّهُ يَنْظُرُ إِلَيْهَا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کوئی عورت دوسری عورت کے ساتھ مباشرت نہ کرے کہ اپنے شوہر کے سامنے اس طرح اس کی تعریف کرے گویا وہ اسے دیکھ رہا ہے۔

5062 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ رِفَاعَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَجِيءُ رَايَاتٌ سُودٌ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ، وَتَخُوضُ الْخَيْلُ الدِّمَاءَ إِلَى ثُنَّتِهَا يُظْهِرُونَ الْعَدْلَ وَيَطْلُبُونَ الْعَدْلَ فَلَا يُعْطَوْنَهُ، فَيَظْهَرُونَ، فَيُطْلَبُ مِنْهُمُ الْعَدْلُ، فَلَا يُعْطُونَهُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کالے جھنڈے والے مشرق کی جانب سے آئیں گے اور گھوڑے ان کے خون میں لت پت ہوں گے۔ وہ عدل کو ظاہر کریں گے اور عدل طلب کریں گے' لیکن انہیں عدل نہیں ملے گا' پس انہیں غلبہ حاصل ہوگا تو ان سے عدل کا مطالبہ کیا جائے گا' پس وہ بھی کسی کو عدل مہیا نہیں کریں گے۔

5061- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **380** رقم الحديث: **3609** قال: حدثنا أبو معاوية' قال: حدثنا الأعمش .

5062- الحديث في المقصد العلي برقم: **1826** .

5063 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ عُقْبَةَ الشَّيْبَانِيُّ، حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَسْجِدِ، فَإِذَا فِيهِ نِسْوَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ، فَأَتَاهُنَّ، فَوَعَظَهُنَّ، وَذَكَّرَهُنَّ، وَقَالَ: مَا مِنْكُنَّ امْرَأَةٌ يَمُوتُ لَهَا ثَلَاثَةٌ مِنَ الْوَلَدِ، إِلَّا دَخَلَتِ الْجَنَّةَ، فَقَالَتِ: امْرَأَةٌ مِنْ أَجَلِّهِنَّ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَرَأَيْتَ ذَاتَ الِاثْنَيْنِ؟ فَقَالَ: مَا مِنْكُنَّ امْرَأَةٌ يَمُوتُ لَهَا اثْنَانِ إِلَّا دَخَلَتِ الْجَنَّةَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم مسجد کی طرف تشریف لے چلے، جبکہ وہاں انصاری عورتیں موجود تھیں، پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس تشریف لائے، انہیں وعظ کیا اور نصیحتیں فرمائیں اور فرمایا: جس عورت کی اولاد میں سے تین بچے فوت ہوئے ہوں، وہ جنت میں داخل ہوگی۔ ان میں سے ایک عورت نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! دو؟ فرمایا: جس عورت کے دو بچے فوت ہوئے وہ جنت میں داخل ہوگی۔

5064 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو حَنِيفَةَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَفْضَلُ الْحَجِّ الْعَجُّ وَالثَّجُّ، فَأَمَّا الْعَجُّ: فَالتَّلْبِيَةُ، وَأَمَّا الثَّجُّ: فَنَحْرُ الْبُدْنِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: افضل حج وہ ہے جس میں تلبیہ اور قربانی ہو بہرحال عج کا معنی تلبیہ ہے، ثج کا معنی اونٹ کو نحر کرنا ہے۔

5065 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى الثَّعْلَبِيِّ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ لَيَغَارُ لِعَبْدِهِ الْمُؤْمِنِ، فَلْيَغَرْ لِنَفْسِهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ اپنے بندۂ مؤمن کی وجہ سے غیرت کرتا ہے، پس بندۂ مؤمن کو بھی چاہیے کہ اپنی ذات کی وجہ سے غیرت کرے۔

5066 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ، حَدَّثَنَا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مومن

5063- الحديث في المقصد العلي برقم: 445 .

5064- الحديث في المقصد العلي برقم: 554 .

5065- أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 327 وقال: رواه أبو يعلىٰ، والطبراني في الأوسط، وفيه عبد الأعلىٰ بن عامر الثعلبي وهو ضعيف .

أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَمْرٍو الْفُقَيْمِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ الْمُؤْمِنُ بِالطَّعَّانِ، وَلَا اللَّعَّانِ، وَلَا الْبَذِيءِ، وَلَا الْفَاحِشِ

طعنے دینے والا' لعنت کرنے والا اور بری باتیں کرنے والا نہیں ہوتا۔

5067 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنِ السُّدِّيِّ قَالَ: سَأَلْتُ مُرَّةَ الْهَمْدَانِيَّ عَنْ قَوْلِهِ: (وَإِنْ مِنْكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا) (مريم: 71) ، فَحَدَّثَنِي أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ حَدَّثَهُمْ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَرِدُونَ عَلَى الصِّرَاطِ وَيَصْدُرُونَ عَنْهُ بِأَعْمَالِهِمْ، فَأَوَّلُهُمْ يَمُرُّ كَالرِّيحِ، ثُمَّ كَحُضْرِ الْفَرَسِ، ثُمَّ كَالرَّاكِبِ فِي رَحْلِهِ، ثُمَّ كَشَدِّ الرَّجُلِ، ثُمَّ كَمَشْيِهِ

حضرت امام سدی فرماتے ہیں کہ میں نے مرہ ہمدانی سے سوال کیا کہ اس آیت کے متعلق: ''تم میں سے ہر کوئی جہنم کے اوپر سے گزر کر جائے گا''۔ انہوں نے کہا کہ مجھے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالہ سے بیان کیا کہ پل صراط پر گزریں گے، ان کو ان کے اعمال کے مطابق بھیجا جائے گا، ان میں پہلا گروہ ہوا کی طرح گزر جائے گا پھر اس کے بعد گھوڑ سوار کی طرح، پھر اس کے بعد عام سواری کی طرح، پھر سست سواری کی طرح، پھر چلنے کی طرح۔

5068 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا عَاصِمٌ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ مَاتَ يَجْعَلُ لِلَّهِ نِدًّا، أَدْخَلَهُ النَّارَ ، قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ: وَأُخْرَى قُلْتُهَا: مَنْ مَاتَ لَا يَجْعَلُ لِلَّهِ نِدًّا، أَدْخَلَهُ اللَّهُ الْجَنَّةَ، وَإِنَّ هَذِهِ الصَّلَوَاتِ الْحَقَائِقَ كَفَّارَاتٌ لَمَّا بَيْنَهُنَّ مِنَ الْخَطَايَا مَا اجْتُنِبَ الْمَقْتَلُ قَالَ أَبُو بَكْرٍ: يَعْنِي: الْكَبَائِرَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو انسان اللہ کے ساتھ شریک ٹھہراتا ہے اللہ اس کو جہنم میں داخل کرے گا۔ حضرت ابوعبدالرحمٰن فرماتے کہ دوسری بھی کہتا ہوں کہ جو اللہ کے ساتھ شریک نہیں ٹھہراتا وہ جنت میں داخل ہوگا۔ یہ پانچ نمازیں اپنے درمیانی اوقات میں ہونے والے گناہوں کا کفارہ ہیں' جب تک قتل سے اجتناب ہوگا۔ حضرت ابوبکر کا قول ہے: مقتل سے مراد کبیرہ گناہ ہیں۔

5067- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 434 رقم الحديث: 4141 قال: حدثنا عبد الرحمٰن .

5068- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 374 رقم الحديث: 3552 قال: حدثنا هشيم' قال: أنبأنا سيار' ومغيرة .

5069 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: ذُكِرَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ فُلَانًا نَامَ اللَّيْلَةَ حَتَّى أَصْبَحَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَالَ الشَّيْطَانُ فِي أُذُنِهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں ذکر کیا گیا ہے کہ فلاں آدمی رات کو سویا رہا ہے یہاں تک کہ صبح ہو گئی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کے کان میں شیطان نے پیشاب کر دیا ہے۔

5070 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ عِيسَى بْنِ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الطِّيَرَةُ: الشِّرْكُ، وَمَا مِنَّا إِلَّا . . . . ، وَلَكِنَّ اللَّهَ يُذْهِبُهُ بِالتَّوَكُّلِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بُری فال نکالنا شرک ہے۔ ہم میں سے کوئی بدفال لینے والا نہیں ہوتا مگر اللہ عزوجل اس کو ختم کر دیتا ہے توکل کے ساتھ۔

5071 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ سِنَانٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ، عَنْ عَاصِمِ ابْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى مُوسَى بْنِ عِمْرَانَ فِي هَذَا الْوَادِي مُحْرِمًا بَيْنَ قَطَوَانِيَّتَيْنِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یقینی طور پر میں موسیٰ بن عمران کو دیکھ رہا ہوں اس وادی میں حالت احرام میں قطوانیتین میں۔

5072 - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ،

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بنی اسرائیل میں ایک آدمی نے اپنے بھائی کو علانیہ گناہ کرتے ہوئے دیکھا اس کو سختی سے

5069- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 375 رقم الحديث: 3557 قال: حدثنا عبد العزيز بن عبد الصمد .

5070- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 389 رقم الحديث: 3687 قال: حدثنا وكيع قال: حدثنا سفيان .

5071- الحديث في المقصد العلى برقم: 549 .

5072- الحديث سبق برقم: 5013 فراجعه .

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّهُ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ كَانَ إِذَا عَمِلَ الْعَامِلُ مِنْهُمْ بِالْخَطِيئَةِ نَهَاهُ النَّاهِي تَعْذِيرًا، فَإِذَا كَانَ مِنَ الْغَدِ جَالَسَهُ، وَآكَلَهُ، وَشَارَبَهُ، كَأَنْ لَمْ يَرَهُ عَلَى الْخَطِيئَةِ بِالْأَمْسِ، فَلَمَّا رَأَى اللَّهُ ذَلِكَ مِنْهُمْ ضَرَبَ بِقُلُوبِ بَعْضِهِمْ عَلَى بَعْضٍ، وَلَعَنَهُمْ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِمْ دَاوُدَ، وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ ذَلِكَ بِمَا عَصَوْا وَكَانُوا يَعْتَدُونَ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، لَتَأْمُرُنَّ بِالْمَعْرُوفِ، وَلَتَنْهَوُنَّ عَنِ الْمُنْكَرِ، وَلَتَأْطُرُنَّهُ عَلَى الْحَقِّ أَطْرًا، أَوْ لَيَضْرِبَنَّ اللَّهُ قُلُوبَ بَعْضِكُمْ بِبَعْضٍ، وَيَلْعَنَكُمْ كَمَا لَعَنَهُمْ

منع کیا۔ جب دوسرا دن آیا (اس نے دیکھا کہ اس کا بھائی گناہ سے باز نہیں آیا) اس نے بھی اس کے ساتھ بیٹھا کھایا اور پیا۔ جب اللہ عزوجل نے یہ معاملہ دیکھا تو ان کے دلوں کو آپس میں ملا دیا۔ ان پر حضرت داؤد و عیسیٰ کی زبان مبارک سے لعنت کی گئی نافرمانی کی وجہ اور حد سے آگے بڑھنے کی وجہ سے تھا۔ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! تم ضرور نیکی کا حکم دینے کا سلسلہ جاری رکھنا' بُرائی سے منع کرتے رہنا اور حق پر چلتے رہنا ورنہ اللہ تمہارے دلوں کو ایک دوسرے سے ٹکرا دے گا اور جس طرح ان پر لعنت فرمائی تمہارے اوپر بھی لعنت ہوگی۔

5073 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّ نَاسًا أَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا: إِنَّ صَاحِبَنَا اشْتَكَى، أَفَنَكْوِيهِ قَالَ: فَسَكَتَ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ: إِنْ شِئْتُمْ فَاكْوُوهُ، وَإِنْ شِئْتُمْ فَارْضِفُوهُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کچھ لوگ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے، انہوں نے عرض کی ہمارے ساتھی کو زخم لگا ہے' کیا ہم اسے داغیں؟ آپ کچھ دیر خاموش رہے، پھر فرمایا: اگر تم چاہو تو داغ لگاؤ اگر چاہو تو پچھنا لگاؤ۔

5074 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا سَلَّامُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَبُو الْمُنْذِرِ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كُنْتُ فِي غَنَمٍ لِآلِ أَبِي مُعَيْطٍ أَرْعَاهَا،

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں غلام تھا عقبہ بن ابی معیط کی بکریوں کو چراتا تھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بھی تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے غلام! کیا

5073- أخرجه أحمد جلد1صفحه406 . والبيهقي جلد9صفحه342 من طريق سفيان .

5074- الحديث سبق برقم: 4964,4949 .

فَجَاءَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي قُحَافَةَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا غُلَامُ، هَلْ عِنْدَكَ لَبَنٌ تَسْقِينَا؟ ، فَقُلْتُ: نَعَمْ، وَلَكِنِّي مُؤْتَمَنٌ، قَالَ: فَهَلْ عِنْدَكَ شَاةٌ شَصُومٌ لَمْ يَنْزُ عَلَيْهَا الْفَحْلُ؟ ، قُلْتُ: نَعَمْ، فَأَتَيْتُهُ بِشَاةٍ شَصُومٍ - قَالَ: سَلَّامٌ: لَمْ يَنْزُ عَلَيْهَا الْفَحْلُ وَهِيَ الَّتِي لَيْسَ لَهَا ضَرْعٌ - فَمَسَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَانَ الضَّرْعِ وَمَا بِهَا ضَرْعٌ، فَإِذَا ضَرْعٌ حَافِلٌ مَمْلُوءٌ لَبَنًا، وَأَتَيْتُهُ بِصَخْرَةٍ مُنْقَعِرَةٍ، فَاحْتَلَبَ، فَسَقَى أَبَا بَكْرٍ، وَسَقَانِي، ثُمَّ شَرِبَ، ثُمَّ قَالَ لِلضَّرْعِ: اقْلِصْ ، فَرَجَعَ كَمَا كَانَ، قَالَ: فَأَنَا رَأَيْتُ هَذَا بِعَيْنَيَّ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ، عَلِّمْنِي، فَمَسَحَ بِرَأْسِي، وَقَالَ: بَارَكَ اللَّهُ فِيكَ، فَإِنَّكَ غُلَامٌ مُعَلَّمٌ، فَأَسْلَمْتُ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَيْنَمَا نَحْنُ عِنْدَهُ عَلَى حِرَاءٍ إِذْ نَزَلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْمُرْسَلَاتِ، فَأَخَذْتُهَا، وَإِنَّ فَاهُ لَرَطْبٌ بِهَا، فَلَا أَدْرِي بِأَيِّ الْآيَتَيْنِ خُتِمَتْ: (وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ ارْكَعُوا لَا يَرْكَعُونَ) (المرسلات: 48) أَوْ: (بِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ) (المرسلات: 50) ، فَأَخَذْتُ مِنْ فِي رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعِينَ سُورَةً، وَأَخَذْتُ سَائِرَ الْقُرْآنِ مِنْ أَصْحَابِهِ، قَالَ: فَبَيْنَا نَحْنُ نِيَامٌ عَلَى حِرَاءٍ، فَمَا نَبَّهَنَا إِلَّا قَوْلُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنَعَهَا مِنْكُمُ الَّذِي

تیرے پاس دودھ ہے؟ جو ہمیں پلائے۔ میں نے عرض کی: جی ہاں۔ لیکن امین ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے پاس وہ بکری ہے جو دودھ دینے والی نہ ہو اس پر سوار نہ ہوا ہو۔ میں نے کہا: جی ہاں! میں لے کر آیا۔ حضور ﷺ نے اس کی ٹانگیں پکڑیں۔ پھر اس کے ساتھ کی جگہ کو چھونے لگے۔ یہاں تک کہ دودھ اُتر آیا۔ میں ایک پتھر کا برتن لے کر آئے اس میں دودھ دوہا پھر آپ ﷺ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو اور مجھے پلایا۔ پھر اس کے بعد حضور ﷺ نے نوش فرمایا۔ پھر کھیری کو فرمایا، سکڑ جا۔ وہ سکڑ گئی جس طرح پہلی حالت میں تھی۔ فرماتے ہیں: پس میں نے یہ اپنی دونوں آنکھوں سے رسول کریم ﷺ سے دیکھا' میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! مجھے علم عطا کیجئے! پس آپ نے میرے سر پر ہاتھ پھیر کر فرمایا: اللہ تعالیٰ تیرے اندر برکت پیدا فرمائے کیونکہ تُو سکھایا ہوا بچہ ہے۔ پس میں نے اسلام قبول کر لیا۔ میں نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں آیا' اسی دوران کہ ہم حراء کے مقام پر آپ کے پاس تھے' جب سورۂ مرسلات نازل ہوئی' پس میں نے اس کو یاد کر لیا اس حال میں کہ آپ ﷺ کی زبان پر جاری تھی۔ پس میں اندازہ نہ کر سکا کہ یہ ان دو آیتوں میں سے کس آیت پر ختم ہوئی: ''واذا قیل لھم الی آخرہ'' یا ''بای حدیث بعدہ یؤمنون'' پس میں نے ستر سورتیں رسول کریم ﷺ کے منہ مبارک سے حاصل کیں اور باقی سارا قرآن' آپ کے صحابہ کرام سے حاصل

مَنَعَكُمْ مِنْهَا ، قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَمَا ذَاكَ؟ قَالَ: حَيَّةٌ خَرَجَتْ مِنْ نَاحِيَةِ الْجَبَلِ

کیا۔ فرماتے ہیں: اسی اثناء میں کہ ہم حراء کے مقام پر سوئے ہوئے تھے تو ہم کو رسول کریم ﷺ کے قول نے ہی آ گاہ کیا: تم سے اس کو اسی ذات نے بچایا ہے جس نے تمہیں اس سے بچایا ہے۔ ہم نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! کیا چیز ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ایک سانپ تھا جو پہاڑ کے کنارے سے نکلا تھا۔

5075 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، حَدَّثَنَا سَلَّامٌ أَبُو الْمُنْذِرِ، حَدَّثَنَا عَاصِمٌ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّ مُسَيْلِمَةَ بَعَثَ رَجُلَيْنِ أَحَدُهُمَا: ابْنُ أُثَالِ بْنِ حُجْرٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَتَشْهَدَانِ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ؟ ، قَالَا: نَشْهَدُ أَنَّ مُسَيْلِمَةَ رَسُولُ اللّٰهِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: آمَنْتُ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهِ، لَوْ كُنْتُ قَاتِلًا وَفْدًا قَتَلْتُكُمَا فَبَيْنَمَا ابْنُ مَسْعُودٍ بِالْكُوفَةِ إِذْ رُفِعَ إِلَيْهِ الرَّجُلُ الَّذِي مَعَ ابْنِ أُثَالٍ،- وَهُوَ قَرِيبٌ لَهُ - فَأَمَرَ بِقَتْلِهِ، فَقَالَ لِلْقَوْمِ: وَهَلْ تَدْرُونَ لِمَ قَتَلْتُ هَذَا؟ قَالُوا: لَا نَدْرِي، فَقَالَ: إِنَّ مُسَيْلِمَةَ بَعَثَ هَذَا مَعَ ابْنِ أُثَالِ بْنِ حُجْرٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَتَشْهَدَانِ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ؟ ، قَالَا: نَشْهَدُ أَنَّ مُسَيْلِمَةَ رَسُولُ اللّٰهِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: آمَنْتُ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهِ، لَوْ كُنْتُ قَاتِلًا وَفْدًا قَتَلْتُكُمَا ، [illegible] فَلِذَلِكَ قَتَلْتُهُ،، قَالَ أَبُو وَائِلٍ: وَكَانَ الرَّجُلُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مسیلمہ کذاب نے دو آدمی بھیجے ان میں سے ایک اُثال بن حجر تھا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا تو گواہی دیتا ہے کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔ اس نے کہا ہم گواہی دیتے ہیں کہ مسیلمہ اللہ کا رسول ہے (نعوذ باللہ)۔ حضور ﷺ نے فرمایا: میں اللہ اور اس کے رسولوں علیہم السلام پر ایمان لایا۔ اگر میں کسی وفد کو قتل کرتا ہوتا تو تم کو ضرور قتل کرتا۔ ابو وائل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ کوفہ میں تھے۔ اچانک ایک آدمی آیا جو اثال کے ساتھ تھا۔ وہ آپ رضی اللہ عنہ کے قریب ہوا، آپ رضی اللہ عنہ نے اس کے قتل کا حکم دیا۔ قوم سے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا تم جانتے ہو، میں نے یہ کیوں کہا ہے؟ انہوں نے عرض کی، ہم نہیں جانتے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مسیلمہ نے یہ آدمی ابن اثال بن حجر کے ساتھ بھیجا تھا تو حضور ﷺ نے اس کو کہا تھا کہ تم دونوں گواہی دیتے ہو کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں؟ دونوں نے کہا: ہم گواہی دیتے ہیں کہ مسیلمہ اللہ کا رسول ہے (نعوذ باللہ)۔

5075- الحديث في المقصد العلى برقم: 923 .

يَوْمَئِذٍ كَافِرًا

حضور ﷺ نے فرمایا: میں اللہ اور اس کے رسولوں علیہم السلام پر ایمان لایا اور اگر میں کسی وفد کو قتل کرتا تو ان دونوں کو ضرور قتل کرتا۔ میں نے اس لیے قتل کیا تھا۔ ابو وائل فرماتے ہیں کہ وہ آدمی اس دن کافر تھا۔

5076 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا أَبُو شِهَابٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّ الذَّنْبِ عِنْدَ اللَّهِ أَكْبَرُ؟ قَالَ: أَنْ تَجْعَلَ لِلَّهِ نِدًّا وَهُوَ خَلَقَكَ، قَالَ: ثُمَّ أَيٌّ؟ قَالَ: ثُمَّ تُزَانِيَ حَلِيلَةَ جَارِكَ، قَالَ: فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَصْدِيقَهَا: (وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ) (الفرقان: 68)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے پوچھا گیا: اللہ کے ہاں سب سے بڑا گناہ کون سا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تو اللہ کے لیے شریک ٹھہرائے حالانکہ اس نے تجھے پیدا کیا ہے۔ پھر اس کے بعد آپ ﷺ نے فرمایا: اپنی پڑوسن سے زنا کرنا اللہ عزوجل نے اس کی تصدیق کی، یہ آیت نازل فرمائی: ''وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ الٰى آخره''۔

5077 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا أَبُو شِهَابٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَوَّلُ مَا يُقْضَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ بَيْنَ النَّاسِ فِي الدِّمَاءِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے قیامت کے دن (حقوق العباد) میں سب سے پہلے لوگوں کا حساب خون کے متعلق ہوگا۔

5078 - وَعَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ، حَدِيثَيْنِ: أَحَدُهُمَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَالْآخَرُ عَنْ نَفْسِهِ، قَالَ: إِنَّ الْمُؤْمِنَ يَرَى

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ دو باتیں بیان کرتے ہیں۔ ایک اپنی طرف سے اور دوسری رسول اللہ ﷺ کے حوالہ سے۔ اپنی طرف جو ہے وہ یہ ہے کہ مومن اپنے گناہوں کو ایسے سمجھتا ہے کہ جیسے وہ پہاڑ کے نیچے بیٹھا

5076- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 434 رقم الحديث: 4131 قال: حدثنا عبد الرحمٰن، عن سفيان، عن منصور، والأعمش، وواصل .

5077- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 388 رقم الحديث: 3674 قال: حدثنا محمد بن عبيد .

5078- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 383 رقم الحديث: 3629,3627 قال: حدثنا أبو معاوية، قال: حدثنا الأعمش، عن ابراهيم التيمي .

ذُنُوبَهُ كَأَنَّهُ قَاعِدٌ تَحْتَ جَبَلٍ يَخَافُ أَنْ يَقَعَ عَلَيْهِ، وَإِنَّ الْفَاجِرَ لَيَرَى ذُنُوبَهُ كَذُبَابٍ مَرَّ عَلَى أَنْفِهِ قَالَ لَهُ: هَكَذَا قَالَ: وَقَالَ: لَلَّهُ أَفْرَحُ بِتَوْبَةِ الْعَبْدِ مِنْ رَجُلٍ نَزَلَ بِدَوِّيَّةٍ مَهْلَكَةٍ عَلَيْهِ، مَعَهُ رَاحِلَتُهُ عَلَيْهَا طَعَامُهُ وَشَرَابُهُ، فَوَضَعَ رَأْسَهُ فَنَامَ نَوْمَةً، فَاسْتَيْقَظَ وَقَدْ ذَهَبَتْ رَاحِلَتُهُ عَلَيْهَا طَعَامُهُ وَشَرَابُهُ، فَانْطَلَقَ فِي طَلَبِهَا حَتَّى اشْتَدَّ عَلَيْهِ الْعَطَشُ أَوِ الْجُوعُ - أَبُو شِهَابٍ شَكَّ - ، قَالَ: أَرْجِعُ إِلَى مَكَانِي فَأَمُوتُ فِيهِ، فَرَجَعَ إِلَى مَكَانِهِ، فَوَضَعَ رَأْسَهُ، فَاسْتَيْقَظَ، فَإِذَا هُوَ بِرَاحِلَتِهِ عِنْدَهُ، وَعَلَيْهَا طَعَامُهُ وَشَرَابُهُ

ہے کہ قریب ہے کہ وہ گر جائے اور بڑا انسان ایسے سمجھتا ہے کہ جیسے مکھی اس کے ناک پر بھن بھنا رہی ہے۔ جو حضور ﷺ کی طرف سے ہے وہ یہ ہے کہ اللہ عزوجل اپنے بندے کو توبہ کرنے سے اتنا خوش ہوتا ہے کہ جس طرح کوئی آدمی اپنی سواری پر سوار ہو وہ جنگل میں جا رہا ہو۔ اس پر اس کا کھانے اور پینے وغیرہ کا سامان ہو۔ اس نے اپنا سر رکھا اور وہ سو گیا۔ وہ جاگا تو سواری بمع کھانے و پینے کے سامان کے چلی گئی تھی وہ اس کی تلاش میں نکلا۔ اس کو سخت پیاس یا بھوک لگی ابوشہاب فرماتے کہ قریب تھا مرنے کے۔ وہ اپنی جگہ واپس آ گیا اس نے اپنا سر رکھا اور سو گیا۔ پھر جاگا۔ وہ سواری بمع کھانے پینے کے سامان کے اس کے پاس تھی (وہ خوشی میں کہہ رہا تھا اے اللہ تو میرا بندہ ہے میں تیرا رب ہوں)۔

5079 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ أَبُو الْفَضْلِ، حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَبِّرُ فِي كُلِّ رَفْعٍ، وَوَضْعٍ، وَقِيَامٍ، وَقُعُودٍ، وَأَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ اٹھتے بیٹھتے اللہ اکبر کہتے تھے۔ حضرت عمر و ابوبکر بھی ایسے ہی کرتے۔

5080 - وَعَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ گویا اب بھی (میری آنکھوں میں وہ منظر) میں حضور ﷺ کے چہرے مبارک کی سفیدی دیکھ رہا ہوں کہ دائیں

5079- اخرجه أحمد جلد **1** صفحه **387** رقم الحديث: **3660** قال: حدثنا يحيى .

5080- الحديث سبق برقم: **5029** فراجعه .

شِمَالِهِ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ، السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ حَتّٰى يُرَى بَيَاضُ خَدَّيْهِ

جانب آپ ﷺ سلام پھیرتے تھے السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ اور بائیں طرف السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

5081 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ، حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ، عَنْ عَبِيدَةَ السَّلْمَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ أُمَّتِي الْقَرْنُ الَّذِينَ يَلُونِي، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، ثُمَّ يَجِيءُ قَوْمٌ تَسْبِقُ شَهَادَةُ أَحَدِهِمْ يَمِينَهُ، وَيَمِينُهُ شَهَادَتَهُ، قَالَ: فَقَالَ إِبْرَاهِيمُ: كُنَّا نُنْهَى أَنْ نَحْلِفَ بِالْعَهْدِ وَالشَّهَادَاتِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بہترین زمانہ میرا ہے، اس کے بعد تابعین کا، اس کے بعد تبع تابعین کا، پھر کچھ لوگ آئیں گے ان کی گواہی قسم سے آگے نکل جائے گی اور قسم ان کی گواہی سے۔ راوی کا بیان ہے: پس ابراہیم نے کہا: ہمیں وعدے اور گواہی کے ساتھ قسم اُٹھانے سے منع کیا جاتا تھا۔

5082 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي غَنِيَّةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ مِنَ الشِّعْرِ حِكْمَةٌ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اشعار میں کچھ حکمت والے ہوتے ہیں۔

5083 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الْجَوَّابِ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ قَرْمٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كَانَ رَجُلٌ كَثِيرُ الْمَالِ، لَمَّا حَضَرَهُ الْمَوْتُ، قَالَ لِأَهْلِهِ: إِنْ فَعَلْتُمْ مَا أَمَرْتُكُمْ بِهِ، أَوْرَثْتُكُمْ مَالًا كَثِيرًا، قَالُوا: نَعَمْ، قَالَ: إِذَا مِتُّ فَأَحْرِقُونِي، ثُمَّ اطْحَنُونِي، فَإِذَا كَانَ يَوْمُ رِيحٍ، فَارْتَقُوا فَوْقَ قُلَّةِ جَبَلٍ فَاذْرُونِي، فَإِنَّ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک آدمی بہت زیادہ مال کا مالک تھا' جب اس کی موت کا وقت آیا تو اس نے اپنے گھر والوں سے کہا: جو میں تمہیں حکم دوں اگر تم وہ کرو تو میں تمہیں کثیر مال کا مالک بناؤں گا۔ انہوں نے کہا: ٹھیک ہے! (بتاؤ) اس نے کہا: جب میں مر جاؤں تو مجھے جلاؤ پھر مجھے راکھ کرو۔ پس جب آندھی و تیز ہوا والا دن ہو تو مجھے پہاڑ کی چوٹی پر لے جاؤ اور

5081- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 378 رقم الحديث: 3594 قال: حدثنا أبو معاوية .

5082- أخرجه الترمذي رقم الحديث: 2855 قال: حدثنا أبو سعيد الأشج' قال: حدثنا يحيى بن عبد الملك بن أبي غنية' قال: حدثني أبي' عن عاصم' عن زر' فذكره .

5083- الحديث سبق برقم: 5034,5033,997 فراجعه .

اللّٰهَ إِنْ قَدَرَ عَلَيَّ لَمْ يَغْفِرْ لِي، فَفُعِلَ ذَلِكَ بِهِ، فَاجْتَمَعَ فِي يَدَيِ اللّٰهِ، فَقَالَ: مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا صَنَعْتَ؟ قَالَ: يَا رَبِّ مَخَافَتُكَ، قَالَ: فَاذْهَبْ فَقَدْ غَفَرْتُ لَكَ

میری راکھ کو اُڑا دو کیونکہ اللہ تعالیٰ اگر مجھ پر قادر ہوا تو مجھے نہیں بخشے گا' پس اس کے ساتھ وہی کچھ کیا گیا جو اس نے حکم دیا تھا' پس وہ اللہ کے سامنے حاضر ہوا' اللہ نے فرمایا: تُو نے یہ کیوں کیا؟ اس نے عرض کیا: اے میرے رب! تیرے خوف سے۔ اللہ نے فرمایا: جا! تجھے معاف کیا۔

5084 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ، حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِنَّ فُلَانًا نَامَ الْبَارِحَةَ عَنِ الصَّلَاةِ، قَالَ: بَالَ الشَّيْطَانُ فِي أُذُنِهِ- أَوْ أُذُنَيْهِ-

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں ذکر کیا گیا کہ ایک آدمی رات کو سویا رہا ہے یہاں تک کہ صبح ہوگئی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کے کان میں شیطان نے پیشاب کر دیا ہے۔

5085 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ، عَنْ أَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْمُصَوِّرُونَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن سب سے زیادہ عذاب تصویریں بنانے والے کو دیا جائے گا۔

5086 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي قَيْسٍ، عَنْ هُزَيْلٍ، أَنَّ أَبَا مُوسَى، وَسَلْمَانَ بْنَ رَبِيعَةَ، سُئِلَا عَنِ ابْنَةٍ، وَابْنَةِ ابْنٍ، وَأُخْتٍ، فَقَالَا: لِلْأُخْتِ النِّصْفُ، وَلِلِابْنَةِ النِّصْفُ، فَسُئِلَ عَبْدُ اللّٰهِ، فَقَالَ: لَقَدْ

حضرت ہزیل فرماتے ہیں کہ سلمان بن ربیعہ اور ابوموسیٰ دونوں سے بیٹی، پوتی اور بہن کی وراثت کے متعلق پوچھا گیا۔ دونوں نے کہا: بہن کے لیے نصف، بیٹی کے لیے نصف۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا' آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں گمراہ تھا، میں ہدایت یافتہ

5084- الحديث سبق برقم: 5069 فراجعه .

5085- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 117 قال: حدثنا سفيان' قال: حدثنا الأعمش .

5086- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 389 رقم الحديث: 3691 قال: حدثنا وكيع' قال: حدثنا سفيان .

ضَلَلْتُ إِذًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُهْتَدِينَ، أَقُولُ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لِلابْنَةِ النِّصْفُ، وَلابْنَةِ الِابْنِ السُّدُسُ تَكْمِلَةُ الثُّلُثَيْنِ، وَمَا بَقِيَ فَلِلْأُخْتِ

نہیں تھا۔ میں وہی کہوں گا جو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیٹی کے لیے نصف، پوتی کے لیے سری روثلث مکمل ہو گئے جو باقی ہے وہ بہن کے لیے۔

5087 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنْ فِطْرِ بْنِ خَلِيفَةَ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: قَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ: لَقَدْ تَرَكَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا فِي السَّمَاءِ طَيْرٌ يَطِيرُ بِجَنَاحِهِ إِلَّا ذَكَّرَنَا مِنْهُ عِلْمًا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ہمیں اس حال میں الوداع کہا ہے کہ آسمان میں کوئی پرندہ جو اپنے پروں سے اڑتا ہے' اس کے متعلق بھی بتایا ہے' اس کا علم دیا ہے۔

5088 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ: قَدِمْنَا مَعَ عَبْدِ اللَّهِ عَلَى عُثْمَانَ، فَقَالَ عُثْمَانُ لِعَبْدِ اللَّهِ: مَا بَقِيَ مِنْكَ لِلنِّسَاءِ؟ قَالَ: ادْنُ يَا عَلْقَمَةَ - وَكُنْتُ شَابًّا - فَدَنَوْتُ، فَقَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى فِتْيَةٍ عُزَّابٍ، فَقَالَ: مَنْ كَانَ مِنْكُمْ ذَا طَوْلٍ فَلْيَتَزَوَّجْ، فَإِنَّهُ أَغَضُّ لِلْبَصَرِ، وَأَحْصَنُ لِلْفَرْجِ، وَمَنْ لَا، فَالصَّوْمُ لَهُ وِجَاءٌ

حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے پاس آئے۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے کہا: آپ رضی اللہ عنہ کی عورتوں میں سے کوئی باقی نہیں ہے؟ اے علقمہ! قریب ہو۔ فرماتے: میں نوجوان تھا میں قریب ہوا۔آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضور ﷺ نوجوانوں کے گروہ کے پاس آئے اور آپ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے جو شادی کرنے کی طاقت رکھتا ہے وہ کرے کیونکہ یہ نکاح آنکھوں کو جھکاتا ہے اور شرمگاہ کی حفاظت کرتا ہے جو طاقت نہیں رکھتا وہ روزہ رکھے، یہ اس کے لیے اس کی شہوت کو کم کرنے والا ہے یا خفی کرنے والا ہے۔

5089 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، حَدَّثَنَا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

5087- الحديث في المقصد العلي برقم: 60 .

5088- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 378 رقم الحديث: 3592 قال: حدثنا أبو معاوية .

5089- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 457 رقم الحديث: 4373 قال: حدثنا يونس .

يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لِيَلِيَنِي مِنكُمْ أُولُو الْأَحْلَامِ وَالنُّهَى، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، وَلَا تَخْتَلِفُوا فَتَخْتَلِفَ قُلُوبُكُمْ، وَإِيَّاكُمْ وَهَيْشَاتِ الْأَسْوَاقِ

حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے میرے قریب کھڑے ہوں جو عاقل اور سمجھ دار ہوں۔ پھر اس کے بعد دوسرے اپنے دلوں کو مختلف نہ کرو، بازاروں میں بیٹھنے سے بچو۔

5090 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ، حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ، عَنْ ذَرٍّ، عَنْ وَائِلِ بْنِ مَهَانَةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَصَدَّقْنَ يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ، فَإِنَّكُنَّ أَكْثَرُ أَهْلِ جَهَنَّمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، قَالَتِ امْرَأَةٌ لَيْسَتْ مِنْ عِلْيَةِ النِّسَاءِ: وَلِمَ نَحْنُ أَكْثَرُ أَهْلِ جَهَنَّمَ؟ قَالَ: إِنَّكُنَّ تُكْثِرْنَ اللَّعْنَ وَتَكْفُرْنَ الْعَشِيرَ، قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: مَا وَجَدْتُ نَاقِصَ الْعَقْلِ وَالدِّينِ أَغْلَبَ عَلَى الرِّجَالِ ذَوِي الْأَحْلَامِ عَلَى أُمُورِهِنَّ مِنْ هَذِهِ النِّسَاءِ، قِيلَ: يَا ابْنَ مَسْعُودٍ، وَمَا نَقْصُ عُقُولِهِنَّ وَدِينِهِنَّ؟ قَالَ: أَمَّا نَقْصُ عُقُولِهِنَّ: فَشَهَادَةُ امْرَأَتَيْنِ بِشَهَادَةِ رَجُلٍ، وَأَمَّا نَقْصُ دِينِهِنَّ: فَإِنَّهُ يَأْتِي عَلَى إِحْدَاهُنَّ مَا شَاءَ اللهُ مِنْ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ لَا تَسْجُدُ لِلَّهِ فِيهِ سَجْدَةً

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے عورتوں کے گروہ! صدقہ کیا کرو، تم میں اکثر قیامت کے دن جہنم میں ہوں گی۔ ایک عورت نے عرض کی: جس عورت کے پاس سونا نہیں اور ہم جہنم میں نہیں جائیں گی؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم لعنت زیادہ کرتی ہو، شوہروں کی ناشکری کرتی ہو۔ ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ناقص العقل و ناقص الدین کو اپنے معاملات میں سمجھ دار مردوں پر غالب آنا زیادہ ان عورتوں سے پایا۔ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے عرض کی گئی، ناقص العقل اور دین میں کس طرح ہیں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ناقص العقل یہ ہے کہ دو عورتوں کی گواہی ایک مرد کے برابر ہے اور ناقص الدین یہ ہے کہ ان میں سے کسی پر کوئی دن اور رات ایسا بھی آتا ہے کہ یہ اللہ کے لیے کوئی سجدہ نہیں ادا کرسکتی ہیں۔

5091 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، وَسُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ: جَاءَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا ہم زمانہ جاہلیت والے کام کی وجہ سے پکڑے جائیں گے؟ آپ ﷺ نے

5090- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 92 . وأحمد جلد 1 صفحه 376 رقم الحديث: 3569 قالا: حدثنا سفيان، قال: حدثنا منصور .

5091- الحديث سبق برقم: 5049 فراجعه .

رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: أَنُؤَاخَذُ بِمَا عَمِلْنَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ؟ فَقَالَ: إِنْ أَحْسَنْتَ فِي الْإِسْلَامِ لَمْ تُؤَاخَذْ بِهِ، وَإِنْ أَسَأْتَ فِي الْإِسْلَامِ أُخِذْتَ بِالْأَوَّلِ وَالْآخِرِ

فرمایا: اسلام میں اچھے عمل کی وجہ سے زمانہ جاہلیت والے برے عمل میں نہیں پکڑیں جائیں گے۔ اسلام میں برے عمل کرنے کی وجہ سے اول آخر میں پکڑے جائیں گے۔

5092 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، حَدَّثَنَا عَاصِمٌ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُبَاشِرِ الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةَ تَنْعَتُهَا لِزَوْجِهَا - أَوْ تَصِفُهَا لِلرَّجُلِ - حَتَّى كَأَنَّهُ يَنْظُرُ إِلَيْهَا وَإِنْ كَانَ ثَلَاثَةٌ فَلَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ صَاحِبِهِمَا فَإِنَّ ذَلِكَ يُحْزِنُهُ وَمَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ كَاذِبًا لِيَقْتَطِعَ بِهَا مَالَ أَخِيهِ أَوْ مَالَ امْرِءٍ مُسْلِمٍ، لَقِيَ اللّٰهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ، قَالَ: فَسَمِعَ الْأَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ ابْنَ مَسْعُودٍ يَذْكُرُ هَذَا الْحَدِيثَ، فَقَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا فِي بِئْرٍ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی عورت دوسری عورت سے مباشرت نہ کرے کہ اپنے خاوند کے سامنے اس کی تعریف کرے یا اپنے شوہر کی تعریف کرے اس طرح کہ گویا وہ اس کو دیکھ رہا ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تین آدمی ہوں دو آدمی آپس میں سرگوشی نہ کریں تیسرے کو چھوڑ کر کیونکہ یہ اس کی پریشانی ہے جس نے کوئی جھوٹی قسم اٹھائی تاکہ دوسرے مسلمان بھائی کا مال لے۔ وہ اللہ سے ملے گا اس حال میں کہ اللہ اس پر ناراض ہوگا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: یہ فیصلہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دو آدمیوں کے متعلق فرمایا جو دونوں کنواں میں لڑ رہے تھے۔

5093 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، حَدَّثَنَا عَاصِمٌ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: تُوُفِّيَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَصْحَابِ الصُّفَّةِ، فَتَرَكَ دِينَارَيْنِ، فَذُكِرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: كَيَّتَيْنِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے صفہ والوں میں سے ایک آدمی فوت ہوگیا۔ اس نے دو دینار چھوڑے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں اس کا ذکر ہوا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس نے دو سانپ چھوڑے ہیں۔

5092- أخرجه الحميدي رقم الحديث: **109** قال: حدثنا سفيان، عن الأعمش.

5093- الحديث سبق برقم: **5015,4976** فراجعه.

5094 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا الْعَوَّامُ بْنُ حَوْشَبٍ، عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ، مَوْلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَدَّمَ ثَلَاثَةً لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ كَانُوا لَهُ حِصْنًا حَصِينًا مِنَ النَّارِ، قَالَ أَبُو ذَرٍّ: قَدَّمْتُ اثْنَيْنِ يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَالَ: وَاثْنَيْنِ، قَالَ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ أَبُو الْمُنْذِرِ سَيِّدُ الْقُرَّاءِ: قَدَّمْتُ وَاحِدًا يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَقَالَ: وَوَاحِدًا، قَالَ: وَلَكِنَّ ذَاكَ فِي أَوَّلِ صَدْمَةٍ

حضرت ابوعبیدہ اپنے والد گرامی سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس نے تین نابالغ بچے آگے بھیجے (فوت ہوئے) وہ اس کے لیے آگ سے مضبوط قلعہ کی مانند ہوں گے۔ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! میں نے دو بھیجے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: دو بھی؟ ابومنذر سیّد القراء حضرت ابی بن کعب نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! میں نے ایک آگے بھیجا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اور ایک بھی' فرمایا: لیکن صبر' صدمہ کی ابتداء میں ہو' تب یہ اجر ہوگا۔

5095 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دِينَارٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ الْهَجَرِيِّ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَحْسَنَ الصَّلَاةَ حَيْثُ يَرَاهَا النَّاسُ، وَأَسَاءَهَا حَيْثُ يَخْلُو، فَتِلْكَ اسْتِهَانَةٌ اسْتَهَانَ بِهَا رَبَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو نماز اچھی پڑھے جب لوگ اس کی نماز کو دیکھیں، جب اکیلا پڑھے تو اچھے طریقہ سے نہ پڑھے یہ (معاذ اللہ) رب تعالیٰ سے مذاق کر رہا ہے۔

5096 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دِينَارٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ الْهَجَرِيِّ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، - قَالَ أَبُو يَعْلَى: أَحْسِبُهُ - عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمِسْكِينُ لَيْسَ الطَّوَّافُ عَلَيْكُمُ الَّذِي تَرُدُّهُ اللُّقْمَةُ وَاللُّقْمَتَانِ، وَالتَّمْرَةُ وَالتَّمْرَتَانِ، قُلْنَا: فَمَا الْمِسْكِينُ يَا رَسُولَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مسکین وہ نہیں ہے کہ جو تم پر طواف کرتا رہے اس کو ایک لقمہ یا دو لقمے چاہئیں۔ ایک پھل یا دو پھل دینے چاہئیں۔ ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! مسکین کون ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جو شخص وہ چیز نہ پائے جو اس کو غنی کر دے اور لوگوں کے سامنے مانگنے

5094- الحديث سبق برقم: **5063** فراجعه.

5095- الحديث في المقصد العلى برقم: **1715**.

5096- أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**3**صفحه**92** وقال: رواه أحمد ورجاله رجال الصحيحين.

اللّٰهِ؟ قَالَ: الَّذِي لَا يَجِدُ مَا يُغْنِيهِ، وَيَسْتَحِي أَنْ يَسْأَلَ النَّاسَ، وَلَا يُفْطَنُ لَهُ فَيُتَصَدَّقُ عَلَيْهِ

سے حیاء کرے، اس کی محتاجی کو کوئی نہ سمجھے کہ اس پر صدقہ کیا جائے۔

5097 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دِينَارٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ الْهَجَرِيِّ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سِبَابُ الْمُسْلِمِ أَخَاهُ فُسُوقٌ، وَقِتَالُهُ كُفْرٌ، وَحُرْمَةُ مَالِهِ كَحُرْمَةِ دَمِهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمان کا اپنے مسلمان بھائی کو گالی دینا فسق (وگناہ) اسے قتل کرنا گویا کہ کفر ہے اور اس کے مال کی عزت اس کے خون کی عزت کی طرح ہے۔

5098 - وَبِإِسْنَادِهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا أَتَى أَحَدَكُمْ خَادِمُهُ بِطَعَامِهِ فَلْيَبْدَأْ فَلْيُلْقِمْهُ أَوْ لِيُجْلِسْهُ مَعَهُ، فَإِنَّهُ وَلِيَ حَرَّهُ وَدُخَانَهُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تمہارا خادم تمہارا کھانا لے کر آئے تو ابتداء اس کو لقمہ دینے سے کرے۔ یا اس کو ساتھ بٹھالے کیونکہ اس نے گرمی کا دھواں لیا ہے۔

5099 - وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: هَلْ تَدْرُونَ أَيُّ الصَّدَقَةِ أَفْضَلُ؟، قَالُوا: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ، قَالَ: الْمِنْحَةُ، أَنْ تَمْنَحَ أَخَاكَ الدَّنَانِيرَ، أَوِ الدَّرَاهِمَ، أَوِ الْبَقَرَةَ، أَوِ الشَّاةَ، أَوْ ظَهْرَ الدَّابَّةِ، أَوْ لَبَنَ الشَّاةِ، أَوْ لَبَنَ الْبَقَرَةِ، وَلَمْ يَقُلِ: الْبَقَرَةَ وَالشَّاةَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے صحابہ تم جانتے ہو کون سا صدقہ افضل ہے؟ عرض کی: اللہ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم بہتر جانتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عطیہ یہ کہ تم اپنے بھائی کو دینار یا دراہم دو یا گائے یا بکری یا جانور کی سواری یا بکری کا دودھ یا گائے کا دودھ۔ صرف گائے اور بکری نہیں فرمایا۔

5100 - وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الشَّيْطَانَ قَدْ يَئِسَ أَنْ تُعْبَدَ الْأَصْنَامُ فِي أَرْضِ الْعَرَبِ، وَلَكِنَّهُ سَيَرْضَى

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شیطان عرب کی سرزمین میں بتوں کی عبادت کروانے سے مایوس ہو گیا ہے۔ لیکن تم

5097- الحديث سبق برقم: 4970,4967 فراجعه .

5098- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 388 رقم الحديث: 3680 قال: حدثنا عمار بن محمد .

5099- الحديث في المقصد العلي برقم: 1051 .

5100- الحديث في المقصد العلي برقم: 1744 .

مِنْكُمْ بِدُونِ ذَلِكَ بِالْمُحَقِّرَاتِ، وَهِيَ: الْمُوبِقَاتُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، اتَّقُوا الْمَظَالِمَ مَا اسْتَطَعْتُمْ، فَإِنَّ الْعَبْدَ يَجِيءُ بِالْحَسَنَاتِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَرَى أَنَّهُ سَتُنْجِيهِ، فَمَا زَالَ عَبْدٌ يَقُومُ فَيَقُولُ: يَا رَبِّ ظَلَمَنِي عَبْدُكَ مَظْلَمَةً، فَيَقُولُ امْحُوا مِنْ حَسَنَاتِهِ، مَا يَزَالُ كَذَلِكَ، حَتَّى مَا يَبْقَى لَهُ حَسَنَةٌ مِنَ الذُّنُوبِ، وَإِنَّ مِثْلَ ذَلِكَ كَسَفْرٍ نَزَلُوا بِفَلَاةٍ مِنَ الْأَرْضِ، لَيْسَ مَعَهُمْ حَطَبٌ، فَتَفَرَّقَ الْقَوْمُ لِيَحْتَطِبُوا، فَلَمْ يَلْبَثُوا أَنْ حَطَبُوا، فَأَعْظَمُوا النَّارَ، وَطَبَخُوا مَا أَرَادُوا، وَكَذَلِكَ الذُّنُوبُ

میں سے کچھ اس سے کم پر عنقریب راضی ہو جائیں گے' ذلیل کرنے والی چیزون کے ساتھ اور وہی قیامت کے دن ہلاک کرنے والی ہیں' ظلم کرنے سے بچو جتنی طاقت رکھتے ہو۔ کیونکہ ایک بندہ قیامت کے دن نیکیوں کے ساتھ آئے گا۔ وہ خیال کرے گا کہ کامیاب ہے۔قوم میں سے ایک آدمی مسلسل عرض کرے گا، اے رب تیرے فلاں بندے نے مجھ پر ظلم کیا اللہ فرمائے گا اس کی نیکیوں کو ختم کرو۔ مسلسل یہاں تک کہ اس کے لیے نیکی باقی نہیں رہے گی گناہوں سے اور اس کی مثال اس سفر کی ہے جس میں وہ جنگل کی زمین میں اتریں' ان کے ساتھ کوئی لکڑی نہ ہو۔ قوم بکھر جائے تا کہ لکڑیاں چن لیں وہ نہ ٹھہریں کہ لکڑیاں اکٹھی کریں اور بہت بڑی آگ جلا کر وہ سب کچھ پکالیں جس کا انہوں نے ارادہ کیا ہے اور اسی طرح گناہ۔

5101 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دِينَارٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ الْهَجَرِيِّ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: مَا أَحَدٌ أَغْيَرَ مِنَ اللَّهِ، وَمِنْ غَيْرَتِهِ حَرَّمَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ سے زیادہ غیرت والا کوئی نہیں ہے اس کی غیرت ہے کہ فواحش کو حرام جاننا وہ ظاہر ہوں یا باطن۔

5102 - وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ مُنَادِيًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ: يَا آدَمُ قُمْ فَابْعَثْ مِنْ ذُرِّيَّتِكَ بَعْثًا إِلَى النَّارِ، فَيَقُومُ آدَمُ فَيَقُولُ: أَيْ رَبِّ، مِنْ كُلٍّ كَمْ؟ فَيَقُولُ:

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل قیامت کے دن یہ اعلان کرنے کا حکم دے گا۔ اے آدم! کھڑے ہو جاؤ اور اپنی اولاد میں سے ایک گروہ کو جہنم کی طرف بھیج دو۔

5101- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 381 رقم الحديث: 3616 قال: حدثنا أبو معاوية .

5102- الحديث في المقصد العلي برقم: 1936 .

مِنْ كُلِّ مِائَةٍ تِسْعَةَ وَتِسْعِينَ إِلَى النَّارِ، وَوَاحِدًا إِلَى الْجَنَّةِ ، فَشَقَّ ذَلِكَ عَلَى مَنْ سَمِعَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوا لَهُ: مَنِ النَّاجِي مِنَّا بَعْدَ هَذَا؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّكُمْ فِي خَلِيقَتَيْنِ مِنَ النَّاسِ: يَأْجُوجُ وَمَأْجُوجُ، وَهُمْ مِنْ كُلِّ حَدَبٍ يَنْسِلُونَ، وَمَا أَنْتُمْ فِي الدُّنْيَا إِلَّا كَالرَّقْمَةِ فِي ذِرَاعِ الدَّابَّةِ، أَوْ كَالشَّعَرَةِ فِي جَنْبِ الْبَعِيرِ

حضرت آدم علیہ السلام کھڑے ہوں گے اور عرض کریں گے: اے رب! تمام میں سے کتنے؟ اللہ عزوجل فرمائے گا سو میں سے ۹۹۔ ایک جنت میں اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں ہے جس نے سنا اس پر دشوار گزرا۔ عرض کی: یا رسول اللہ! ہم میں سے اس کے بعد کون ناجی ہوگا؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم لوگوں میں سے دو مخلوق میں ہو یاجوج ماجوج وہ ہر دیوار سے نکلیں گے تم دنیا میں ان کے مقابلہ نشان کی طرح ہو جو جانور کی پسلی میں ہوتی ہے یا اونٹ کے پہلو میں بال کی طرح ہو۔

5103 - وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْأَيْدِي ثَلَاثَةٌ: فَيَدُ اللَّهِ تَعَالَى الْعُلْيَا، وَيَدُ الْمُعْطِي الَّتِي تَلِيهَا، وَيَدُ السَّائِلِ السُّفْلَى إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، فَاسْتَعِفَّ عَنِ السُّؤَالِ وَعَنِ الْمَسْأَلَةِ مَا اسْتَطَعْتَ، فَإِنْ أُعْطِيتَ شَيْئًا - أَوْ قَالَ: خَيْرًا - فَلْيُرَ عَلَيْكَ، وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ، وَارْضَخْ مِنَ الْفَضْلِ، وَلَا تُلَامُ عَلَى الْعَفَافِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاتھ تین طرح کے ہیں۔ اللہ کا دست قدرت جو اس کی شان کے لائق ہے۔ وہ اوپر والا ہے دینے والا ہاتھ وہ ہے جو اس کے ساتھ ملا ہوا ہے۔ مانگنے والے کا ہاتھ نیچے والا ہی ہے قیامت تک۔ سوال سے بچو۔ سوال مت کر جہاں تک تُو طاقت رکھتا ہے اگر تجھے کوئی دیا جائے یا کہا: بھلائی ملے۔ اگر دینا ہے تو ابتداء اس سے کرے جو تیرا قریبی ہے۔

5104 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: نَضَّرَ اللَّهُ امْرَأً سَمِعَ مِنَّا حَدِيثًا فَحَفِظَهُ حَتَّى يُبَلِّغَهُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ خوش رکھے اس کو جو ہماری حدیث سنے، اس کو یاد کرے اور اس کو آگے پہنچائے۔

5103- الحديث فى المقصد العلى برقم: 493 .

5104- اخرجه الحميدى رقم الحديث: 88 . وأحمد جلد 1 صفحه 436 رقم الحديث: 4157 .

5105 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنْ زُهَيْرِ بْنِ مُعَاوِيَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ: كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَتَى الْغَائِطَ، فَقَالَ: الْتَمِسُوا لِي ثَلَاثَةَ أَحْجَارٍ، فَلَمْ أَجِدْ إِلَّا حَجَرَيْنِ وَرَوْثَةً، فَأَخَذَ الْحَجَرَيْنِ وَرَدَّ الرَّوْثَةَ وَقَالَ: هَذِهِ رِجْسٌ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا' آپ قضائے حاجت کیلئے آئے' فرمایا: تین پتھر تلاش کر کے میرے پاس لاؤ' مجھے دو پتھر اور ایک گوبر کا ٹکڑا ہی ملا' پس میں لایا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو پتھر لے لیے اور گوبر رد کر دی اور فرمایا: یہ رجس (پلیدی) ہے۔

5106 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، وَمُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ، عَنْ زُهَيْرٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ أَبِيهِ، وَعَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ، كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَبِّرُ فِي كُلِّ خَفْضٍ، وَرَفْعٍ، وَقِيَامٍ، وَقُعُودٍ، وَيُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ، السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ، حَتَّى يُرَى بَيَاضُ خَدِّهِ، وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ يَفْعَلَانِ ذَلِكَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تکبیر کہا کرتے تھے جب قیام سے نیچے آئے' سر اوپر کرے' قیام کرے اور قعدہ کرے' دائیں طرف سلام پھیرتے' بائیں طرف سلام پھیرتے تو کہتے: السلام علیکم ورحمۃ اللہ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ! حتیٰ کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رخسار کی سفیدی نظر آتی۔ حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما دونوں بھی یہ کرتے تھے۔

5107 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيُّ، عَنْ زِيَادِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَعْقِلٍ قَالَ: دَخَلْتُ مَعَ أَبِي عَلَى عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ فَقَالَ: أَنْتَ سَمِعْتَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: النَّدَمُ تَوْبَةٌ؟ قَالَ: نَعَمْ

حضرت عبداللہ بن معقل فرماتے ہیں کہ میں اپنے باپ کی معیت میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس حاضر ہوا' انہوں نے عرض کی: کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خود رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ندامت ہی توبہ ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں!

5105- الحديث سبق برقم: **4957** فراجعه .

5106- الحديث سبق برقم: **5079,5029** فراجعه .

5107- الحديث سبق برقم: **5059,4948** فراجعه .

5108 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَمْرِو بْنَ شُرَحْبِيلَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّ الذَّنْبِ أَعْظَمُ عِنْدَ اللّٰهِ؟ قَالَ: أَنْ تَجْعَلَ لِلّٰهِ نِدًّا وَهُوَ خَلَقَكَ ، قَالَ: قُلْتُ: إِنَّ ذٰلِكَ لَعَظِيمٌ، قَالَ: قُلْتُ: ثُمَّ أَيٌّ؟ قَالَ: أَنْ تُقْتَلَ وَلَدَكَ مَخَافَةَ أَنْ يَطْعَمَ مَعَكَ ، قَالَ: قُلْتُ: ثُمَّ أَيٌّ؟ قَالَ: أَنْ تُزَانِيَ حَلِيلَةَ جَارِكَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا: اللہ کے ہاں کون سا گناہ بڑا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کا مدمقابل بنانا حالانکہ اس نے تجھے پیدا کیا۔ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: بے شک یہ بڑا ہے۔ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: پھر کون سا ہے؟ فرمایا: تُو اپنی اولاد کو قتل کرے اس خوف سے کہ وہ میرے ساتھ کھائے گا۔ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: پھر کون سا؟ فرمایا: اپنے پڑوسی کی بیوی سے زنا کرنا۔

5109 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ أُنَاسٌ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنُؤَاخَذُ بِمَا عَمِلْنَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ؟ قَالَ: أَمَّا مَنْ أَحْسَنَ مِنْكُمْ فِي الْإِسْلَامِ فَلَا يُؤَاخَذُ بِهَا، وَمَنْ أَسَاءَ أُخِذَ بِعَمَلِهِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَالْإِسْلَامِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بعض لوگوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں عرض کی: کیا ہم ان اعمال کی وجہ سے پکڑے جائیں گے جو ہم نے زمانۂ جاہلیت میں کیے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بہرحال تم میں سے جس نے نیک اعمال کیے تو وہ سابقہ اعمال کے بدلے نہیں پکڑا جائے گا اور جس نے بُرے عمل کیے تو اس سے اسلام اور زمانۂ جاہلیت میں کیے گئے اعمال کا مؤاخذہ ہو گا۔

5110 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا كُنْتُمْ ثَلَاثَةً فَلَا يَتَنَاجَى رَجُلَانِ دُونَ الْآخَرِ حَتَّى تَخْتَلِطُوا بِالنَّاسِ، مِنْ أَجْلِ أَنَّ ذٰلِكَ يُحْزِنُهُ وَلَا تُبَاشِرِ الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةَ فَتَصِفَهَا لِزَوْجِهَا، حَتَّى كَأَنَّهُ يَنْظُرُ إِلَيْهَا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم تین آدمی ہو تو ایک کو چھوڑ کر دو آدمی سرگوشی نہ کریں حتیٰ کہ تم لوگوں کے ساتھ مل جاؤ اس وجہ سے کہ وہ پریشان ہو گا۔ عورت' عورت سے مباشرت نہ کرے' ایسا نہ ہو کہ وہ اس کی اس انداز میں تعریف کرے کہ مرد کو لگے کہ وہ گویا اسے دیکھ رہا ہے۔

5108- الحديث سبق برقم: 5076 فراجعه .

5109- الحديث سبق برقم: 5091,5049 فراجعه .

5110- الحديث سبق برقم: 5092,5061 فراجعه .

5111 - وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ حُنَيْنٍ آثَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْغَنِيمَةِ، فَأَعْطَى الْأَقْرَعَ بْنَ حَابِسٍ مِائَةً مِنَ الْإِبِلِ، وَأَعْطَى عُيَيْنَةَ مِثْلَ ذٰلِكَ، وَأَعْطَى نَاسًا مِنْ أَشْرَافِ الْعَرَبِ، وَآثَرَهُمْ فِي الْقِسْمَةِ، فَقَالَ رَجُلٌ: وَاللّٰهِ إِنَّ هٰذِهِ لَقِسْمَةٌ مَا عُدِلَ فِيهَا، وَمَا أُرِيدَ بِهَا وَجْهُ اللّٰهِ، قَالَ: فَقُلْتُ: وَاللّٰهِ لَأُخْبِرَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَتَيْتُهُ فَأَخْبَرْتُهُ بِمَا قَالَ الرَّجُلُ، قَالَ: فَتَغَيَّرَ وَجْهُهُ حَتَّى كَانَ كَالصِّرْفِ، ثُمَّ قَالَ: فَمَنْ يَعْدِلُ إِذَا لَمْ يَعْدِلْ رَسُولُ اللّٰهِ؟، ثُمَّ قَالَ: يَرْحَمُ اللّٰهُ مُوسَى، لَقَدْ أُوذِيَ بِأَكْثَرَ مِنْ هٰذَا فَصَبَرَ، فَقُلْتُ: لَا جَرَمَ، لَا أَرْفَعُ إِلَيْهِ بَعْدَ هٰذَا شَيْئًا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حنین کے دن مالِ غنیمت دینے میں ترجیح کا قانون جاری فرمایا۔ اقرع بن حابس کو سو اونٹ دیئے۔ عیینہ کو بھی سو اونٹ دیئے۔ عرب کے سرداروں کو بھی دیا اور تقسیم میں بظاہر اُن کو ترجیح دی۔ ایک آدمی (منافق) نے کہا: اللہ کی قسم! اس تقسیم میں عدل نہیں کیا گیا، اس میں اللہ کی رضا کو مدنظر نہیں رکھا گیا۔ میں نے کہا: اللہ کی قسم! میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ضرور خبر دوں گا۔ میں آیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کی خبر دی۔ جس آدمی نے کہا تھا اس کے بارے میں سن کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ مبارک تبدیل ہو گیا یہاں تک کہ خالص سونے کی طرح ہو گیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر اللہ کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم عدل نہیں کرے گا تو کون عدل کرے گا؟ اللہ پاک موسیٰ علیہ السلام پر رحم کرے ان کو بہت زیادہ تکلیفیں دی گئیں۔ انہوں نے اس پر صبر کیا، میں نے پکا ارادہ کر لیا کہ آئندہ کے بعد کوئی بات آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس طرح کی نہیں کروں گا۔

5112 - وَعَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: لَقَدْ أَتَانِي الْيَوْمَ رَجُلٌ، فَسَأَلَنِي عَنْ أَمْرٍ مَا دَرَيْتُ مَا أَرُدُّ عَلَيْهِ، فَقَالَ: أَرَأَيْتَ رَجُلًا مُؤْدِيًا نَشِيطًا، يَخْرُجُ فِي الْمَغَازِي، فَيَعْزِمُونَ عَلَيْنَا فِي أَشْيَاءَ لَا نَجِدُ مِنْهَا بُدًّا، قَالَ: فَقُلْتُ لَهُ: وَاللّٰهِ مَا أَدْرِي مَا أَقُولُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: تحقیق آج میرے پاس ایک آدمی آیا' اس نے مجھ سے سوال کیا ایک ایسے امر کے بارے میں' میں نہ سمجھ سکا کہ میں اسے کیا جواب دوں' پس اس نے کہا: کیا آپ نے ایسا آدمی دیکھا ہے جو چست ہے' مغازی میں نکلتا ہے' پس وہ کئی

5111- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 110' أحمد جلد 1 صفحه 380 رقم الحديث: 3608 .

5112- أخرجه البخاري جلد 4 صفحه 62 قال: حدثنا عثمان بن أبي شيبة قال: حدثنا جرير' عن منصور' عن أبي وائل' فذكره .

لَكَ، إِلَّا أَنَّا كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَسَى أَنْ لَا يَعْزِمَ عَلَيْنَا فِي الْأَمْرِ إِلَّا مَرَّةً حَتَّى نَفْعَلَهُ، وَإِنَّ أَحَدَكُمْ لَنْ يَزَالَ بِخَيْرٍ مَا اتَّقَى اللّٰهَ، وَإِذَا شَكَّ فِي نَفْسِهِ شَيْئًا سَأَلَ رَجُلًا فَشَفَاهُ، وَأَوْشَكَ أَنْ لَا تَجِدُوهُ، وَالَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ مَا أَذْكُرُ مَا غَبَرَ مِنَ الدُّنْيَا إِلَّا كَالثَّغْبِ، شُرِبَ صَفْوُهُ وَبَقِيَ كَدَرُهُ

چیزوں میں ہم پر قسم ڈالتے ہیں' جس سے نکلنے کا چارہ ہم نہیں پاتے۔ راوی کا بیان ہے: میں نے اس سے کہا: قسم بخدا! میری عقل مجھے نہیں بتا رہی ہے کہ میں تیرے لیے کیا بات کروں' مگر یہ بات ہے کہ ہم رسول کریم ﷺ کے ساتھ ہوتے تھے تو آپ ﷺ صرف ایک بار ہی کسی کام پر قسم دیتے تو ہم اسے کر گزرتے تھے' تم میں سے کوئی ایک ہمیشہ خیر پر رہے گا جب تک وہ اللہ سے ڈرے اور جب وہ اپنے دل میں کوئی شک پائے تو کسی آدمی سے پوچھ لے۔ پس وہ شافی جواب پائے گا اور قریب ہے تم ایسا آدمی نہ پاؤ' قسم ہے اس ذات کی جس کے سوا کوئی معبود نہیں' میں دنیا کی گرد کا ذکر کرتا ہوں مگر پہاڑ کے دامن میں موجود تالاب کی طرح جس کا صاف پانی پی لیا جاتا ہے اور گدلا پانی چھوڑ دیا جاتا ہے۔

5113 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كُنَّا نَقُولُ فِي الصَّلَاةِ خَلْفَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَلَامٌ عَلَى فُلَانٍ، فَقَالَ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ: إِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّلَامُ، فَإِذَا قَعَدَ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ فَلْيَقُلْ: التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ، وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ، سَلَامٌ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ - فَإِذَا قَالَهَا أَصَابَتْ كُلَّ عَبْدٍ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ صَالِحٍ-

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم ﷺ کے پیچھے ہم نماز میں کہا کرتے تھے: فلاں پر سلام! رسول کریم ﷺ نے ایک دن ہمیں فرمایا: بے شک اللہ کی صفت سلام ہے' پس جب تم میں سے کوئی ایک نماز میں بیٹھ جائے تو یوں کہے: تمام مالی و بدنی عبادات' اللہ کے لیے ہیں' سلام ہو آپ پر اے نبی ﷺ اور اس کی رحمتیں' ہم پر سلام ہو اور اللہ کے نیک بندوں پر سلام ہو' پس جب یہ کلمات کہے گا تو آسمان و زمین میں ہر نیک بندے تک سلام پہنچے' میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ

5113- الحديث سبق برقم: 5080,5060 فراجعه .

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، ثُمَّ يَتَخَيَّرُ مِنَ الْمَسْأَلَةِ مَا شَاءَ

کے خاص بندے اور اس کے رسول ہیں' پھر جو دعا چاہے مانگ سکتا ہے' اسے اختیار ہے۔

5114 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بِئْسَ مَا لِأَحَدِكُمْ أَنْ يَقُولَ نَسِيتُ آيَةَ كَذَا وَكَيْتَ، بَلْ هُوَ نُسِّيَ، اسْتَذْكِرُوا الْقُرْآنَ فَلَهُوَ أَشَدُّ تَفَصِّيًا مِنْ صُدُورِ الرِّجَالِ مِنَ النَّعَمِ لِعُقُلِهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: برا ہے تم میں سے کسی کے لیے کہ وہ یہ کہے کہ میں فلاں آیت بھول گیا ہوں بلکہ وہ کہے مجھے بھلا دی گئی' قرآن کو یاد رکھا کرو۔ وہ سینوں سے نکل جائے' اس طرح سے جس طرح جانور اپنی رسی (ڈھنگا) سے بھاگ جاتا ہے۔

5115 - وَعَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ يُذَكِّرُ النَّاسَ فِي كُلِّ يَوْمِ خَمِيسٍ، فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، لَوْ أَنَّكَ ذَكَّرْتَنَا فِي كُلِّ يَوْمٍ؟ قَالَ: أَمَا إِنَّهُ يَمْنَعُنِي مِنْ ذَلِكَ أَنْ أَكْرَهَ أَنْ أُمِلَّكُمْ، وَإِنِّي أَتَخَوَّلُكُمْ بِالْمَوْعِظَةِ كَمَا كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَخَوَّلُنَا بِالْمَوْعِظَةِ فِي الْأَيَّامِ مَخَافَةَ السَّآمَةِ عَلَيْنَا

حضرت ابو وائل فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ہر جمعرات کے دن لوگوں کو نصیحت کرتے' آپ سے ایک آدمی نے عرض کی: اے ابوعبدالرحمٰن! اگر آپ ہمیں ہر دن نصیحت کریں؟ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ تمہارے پاس آنے کی کوئی رکاوٹ نہیں تھی مگر میں ناپسند کرتا ہوں تمہاری اکتاہٹ کا بے شک حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو مخصوص ایام میں وعظ کرتے تھے اکتاہٹ کے خوف کی وجہ سے۔

5116 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الصِّدْقَ يَهْدِي إِلَى الْبِرِّ، وَإِنَّ الْبِرَّ يَهْدِي إِلَى الْجَنَّةِ، وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَصْدُقُ حَتَّى يُكْتَبَ صِدِّيقًا، وَإِنَّ الْكَذِبَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سچائی نیکی کی طرف راہنمائی کرتی ہے اور نیکی جنت کی طرف راہنمائی کرتی ہے۔ بے شک آدمی سچ بولتا ہے یہاں تک کہ سچ لکھا جاتا ہے، بے شک جھوٹ برائی کی طرف لے جاتا ہے اور برائی جہنم کی

5114- أخرجه الحميدى رقم الحديث: **91** قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد **1** صفحه **417** رقم الحديث: **3960** قال: حدثنا سليمان بن داؤد' قال: حدثنا شعبة .

5115- الحديث سبق برقم: **5010** فراجعه .

5116- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **384** رقم الحديث: **3638** قال: حدثنا أبو معاوية .

يَهْدِى إِلَى الْفُجُورِ، وَإِنَّ الْفُجُورَ يَهْدِى إِلَى النَّارِ، وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَكْذِبُ حَتَّى يُكْتَبَ عِنْدَ اللَّهِ كَذَّابًا

طرف لے جاتی ہے بے شک آدمی جھوٹ بولتا ہے حتیٰ کہ اللہ کے ہاں جھوٹا لکھا جاتا ہے۔

5117 - وَعَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عُبَيْدَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّى لَأَعْلَمُ آخِرَ أَهْلِ النَّارِ خُرُوجًا مِنْهَا، وَآخِرَ أَهْلِ الْجَنَّةِ دُخُولًا الْجَنَّةَ، رَجُلًا يَخْرُجُ مِنَ النَّارِ حَبْوًا، فَيَقُولُ اللَّهُ: اذْهَبْ فَادْخُلِ الْجَنَّةَ، فَيَأْتِيهَا فَيُخَيَّلُ إِلَيْهِ أَنَّهَا مَلْأَى، فَيَقُولُ اللَّهُ: ادْخُلْ فَإِنَّ لَكَ مِثْلَ الدُّنْيَا عَشْرَ أَمْثَالِهَا، قَالَ: فَيَقُولُ: أَتَسْخَرُ بِي - أَوْ تَضْحَكُ بِي - وَأَنْتَ الْمَلِكُ؟ ، قَالَ: ثُمَّ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحِكَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ، قَالَ: فَكَانَ يُقَالُ: ذَاكَ أَدْنَى أَهْلِ الْجَنَّةِ مَنْزِلًا

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اس بات میں ذرّہ برابر شک نہیں ہے کہ میں جانتا ہوں جو سب سے آخر میں جہنم سے نکالا جائے گا اور سب سے آخر میں جنت میں داخل کیا جائے گا' وہ آدمی ہوگا جو دوزخ سے اس حال میں نکلے گا کہ وہ منہ کے بل گر رہا ہوگا' پس اللہ تعالیٰ فرمائے گا: جا! جنت میں داخل ہو جا! پس وہ آئے گا' خیال ہوگا کہ جنت بھر چکی ہوگی (میری جگہ اب کہاں ہوگی) پس اللہ تعالیٰ فرمائے گا: داخل ہو! تیرے لیے پوری دنیا کے دس گنا کے برابر جنت ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: وہ عرض کرے گا: تُو بادشاہ ہو کر مجھ سے مذاق کرتا ہے' یا میرے ساتھ ہنسی کرتا ہے؟ راوی کہتا ہے: پھر میں نے رسول کریم ﷺ کو دیکھا' وہ ہنسے حتیٰ کہ آپ ﷺ کی داڑھیں دکھائی دینے لگیں۔ راوی کا بیان ہے: پس آپ ﷺ فرمایا کرتے تھے: یہ وہ جنتی ہوگا جس کا سب سے چھوٹا گھر ہوگا۔

5118 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبِيدَةَ السَّلْمَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ؟ قَالَ: قَرْنِي، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، ثُمَّ يَجِيءُ قَوْمٌ تَبْدُرُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے پوچھا گیا: لوگوں میں کون بہتر ہے؟ آپ نے فرمایا: میرا زمانہ پھر جوان سے ملے ہوئے ہیں' پھر جوان سے ملے ہوئے ہیں' پھر کچھ ایسے لوگ آئیں گے کہ ان میں کسی کی گواہی اس کی قسم سے پہلے ہوگی اور

5117- الحديث سبق برقم: 4959 فراجعه .

5118- الحديث سبق برقم: 5081 فراجعه .

شَهَادَةُ أَحَدِهِمْ يَمِينَهُ وَيَبْدُرُ يَمِينُهُ شَهَادَتَهُ، قَالَ إِبْرَاهِيمُ: كَانُوا يَنْهَوْنَنَا وَنَحْنُ صِبْيَانٌ عَنِ الْعَهْدِ وَالشَّهَادَاتِ

ان کی قسم' ان کی گواہی سے جلدی ہو گی۔ ابراہیم فرماتے ہیں: ہمیں منع کیا جاتا تھا جب ہم بچے ہوتے تھے' وعدہ اور گواہی دینے سے۔

5119 - وَعَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: لَعَنَ اللّٰهُ الْوَاشِمَاتِ، وَالْمُسْتَوْشِمَاتِ، وَالْمُتَنَمِّصَاتِ، وَالْمُتَفَلِّجَاتِ لِلْحَسَنِ، الْمُغَيِّرَاتِ خَلَقَ اللّٰهِ، قَالَ: فَبَلَغَ ذَلِكَ امْرَأَةٌ مِنْ بَنِي أَسَدٍ يُقَالُ لَهَا: أُمُّ يَعْقُوبَ كَانَتْ تَقْرَأُ الْقُرْآنَ، فَأَتَتْ فَقَالَتْ: مَا حَدِيثٌ بَلَغَنِي عَنْكَ أَنَّكَ لَعَنْتَ الْوَاشِمَاتِ، وَالْمُسْتَوْشِمَاتِ، وَالْمُتَنَمِّصَاتِ، وَالْمُتَفَلِّجَاتِ لِلْحَسَنِ، الْمُغَيِّرَاتِ خَلَقَ اللّٰهِ؟ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: مَالِي لَا أَلْعَنُ مَنْ لَعَنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ فِي كِتَابِ اللّٰهِ؟ قَالَتِ الْمَرْأَةُ: لَقَدْ قَرَأْتُ مَا بَيْنَ لَوْحَيِ الْمُصْحَفِ فَمَا وَجَدْتُهُ، فَقَالَ: وَاللّٰهِ لَئِنْ كُنْتِ قَرَأْتِيهِ لَقَدْ وَجَدْتِيهِ، ثُمَّ قَالَ: (مَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا) (الحشر: 7) قَالَتِ الْمَرْأَةُ: فَإِنِّي أَرَى مِنْ هَذَا شَيْئًا عَلَى امْرَأَتِكَ، قَالَ: فَاذْهَبِي فَانْظُرِي، قَالَ: فَدَخَلَتْ عَلَى امْرَأَةِ عَبْدِ اللّٰهِ فَلَمْ تَرَ شَيْئًا، فَجَاءَتْ إِلَيْهِ فَقَالَتْ: مَا رَأَيْتُ شَيْئًا، قَالَ: أَمَا لَوْ كَانَ ذَلِكَ لَمْ نُجَامِعْهَا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے لعنت فرمائی ہے جسم کی کھال چھیل کر سوئی سے گود کر نیل چھڑکنے والیوں پر ک' یعنی گودنے والیوں پر' گدوانے والیوں پر' دھاگے کے ذریعے اپنی پیشانی کے بال اکھاڑنے والیوں پر اور بطور زینت دانتوں کو الگ الگ کرنے والیوں یعنی فاصلہ ڈالنے والیوں پر' یعنی اللہ کی تخلیق کو بدل ڈالنے والیوں پر۔ پس بنو اسد قبیلے کی ایک عورت تک یہ بات پہنچی' جسے اُم یعقوب کہا جاتا تھا' وہ عورت باقاعدگی سے قرآن کی تلاوت کیا کرتی تھی۔ پس وہ آئی اور اس نے کہا: کیا حدیث ہے جو آپ سے مجھے پہنچی ہے کہ آپ نے لعنت فرمائی ہے' گودنے والیوں' گدوانے والیوں' پیشانی کے بال اکھاڑنے والیوں' خوبصورتی کیلئے اپنے دانتوں میں فاصلے ڈالنے والیوں یعنی اللہ کی بناوٹ کو بدل ڈالنے والیوں پر؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے کیا ہے کہ میں لعنت نہ کروں' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی لعنت سے اور یہ تو اللہ کی کتاب میں ہے؟ اس عورت نے کہا: میں نے تو اپنے قرآن کے درمیان جو کچھ ہے سب کو پڑھا ہے' میں نے تو اس میں نہیں پایا۔ آپ نے فرمایا: قسم بخدا! اگر تُو قرآن پڑھتی تو اسے پا لیتی۔ پھر فرمایا: (فرمان ہے:) ''جو کچھ تمہیں اللہ

5119- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 97 قال: حدثنا سفيان (ابن عيينة).

کے رسول دیں تو اسے لے لو اور جس سے منع کریں تو (اس سے) رُک جاؤ''۔ عورت نے کہا: اس میں کچھ چیز تو میں آپ کی بیوی پر بھی دیکھتی ہوں۔ آپ نے فرمایا: جا! اب دیکھ۔ راوی کا بیان ہے: وہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی بیوی کے پاس داخل ہوئی تو کوئی چیز نظر نہ آئی (یعنی نہ تھی) پس وہ آپ کے پاس آئی اور عرض کی: میں نے تو کوئی شی نہیں دیکھی۔ فرمایا: اگر کوئی چیز ہوتی تو میں اس سے جماع نہ کرتا۔

5120 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً- قَالَ إِبْرَاهِيمُ: لَا أَدْرِي أَزَادَ أَمْ نَقَصَ- فَلَمَّا سَلَّمَ قِيلَ لَهُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَحَدَثَ فِي الصَّلَاةِ شَيْءٌ؟ قَالَ: لَا، وَمَا ذَاكَ؟، قَالُوا: صَلَّيْتَ كَذَا وَكَذَا، قَالَ: فَثَنَى رِجْلَهُ، وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ، وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ، ثُمَّ سَلَّمَ، فَلَمَّا سَلَّمَ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ: إِنَّهُ لَوْ حَدَثَ فِي الصَّلَاةِ شَيْءٌ أَنْبَأْتُكُمْ بِهِ، وَلَكِنِّي إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ، أَنْسَى كَمَا تَنْسَوْنَ، فَإِذَا نَسِيتُ فَذَكِّرُونِي، وَإِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ فَلْيَتَحَرَّ الصَّوَابَ فَلْيُتِمَّ عَلَيْهِ، ثُمَّ يُسَلِّمُ، ثُمَّ يَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک رکعت زیادہ یا کم پڑھائی جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام پھیرا۔ تو عرض کی گئی: یا رسول اللہ! کیا نماز کے متعلق نیا حکم نازل ہوا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں! کیا ہوا ہے؟ عرض کی: صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اتنی اتنی رکعتیں پڑھائی ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے پاؤں پر پلٹے اور دو سجدے کیے۔ پھر سلام پھیر کر ہماری طرف اپنا چہرہ مبارک کیا۔ فرمایا: اگر نماز میں کوئی شے پیش آئے میں اس کے متعلق تم کو سجدہ سہو کرنے کا حکم دیتا ہوں۔ میں تمہاری طرح کا (بظاہر) انسان ہوں اور بھول جاتا ہوں جیسے تم بھول جاتے ہو۔ جب میں بھول جاؤں تو تم مجھ کو بتا دیا کرو۔ جب تم کو نماز میں ایسا معاملہ پیش آئے وہ غور و فکر کرے۔ اس پر بنا کرے پھر سلام پھیرے، پھر دو سجدے کرے۔

5121 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ،

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

5120- اخرجه الحميدى رقم الحديث: 96 . وأحمد جلد 1 صفحه 376 رقم الحديث: 3570 .

عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنكُمْ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا وَقَدْ وُكِّلَ بِهِ قَرِينٌ مِنَ الْجِنِّ، قَالُوا: وَإِيَّاكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: وَإِيَّايَ، إِلَّا أَنَّ اللّٰهَ أَعَانَنِي عَلَيْهِ فَأَسْلَمَ، فَلَا يَأْمُرُنِي إِلَّا بِخَيْرٍ

حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے ہر ایک شیاطین اور جنوں میں سے وکیل ہے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ کے ساتھ بھی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میرے ساتھ بھی مگر اللہ نے میری اس پر مدد فرمائی۔ وہ مسلمان ہو گیا وہ مجھے صرف نیکی کا حکم دیتا ہے۔

5122 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ ذَرٍّ، عَنْ وَائِلِ بْنِ مَهَانَةَ، - مِنَ التَّيْمِ - عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ، تَصَدَّقْنَ وَلَوْ مِنْ حُلِيِّكُنَّ، فَإِنَّكُنَّ أَكْثَرُ أَهْلِ جَهَنَّمَ، فَقَالَتِ امْرَأَةٌ لَيْسَتْ مِنْ عِلْيَةِ النِّسَاءِ: وَلِمَ نَحْنُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَكْثَرُ أَهْلِ جَهَنَّمَ؟ قَالَ: مِنْ أَجْلِ أَنَّكُنَّ تُكْثِرْنَ اللَّعْنَ، وَتَكْفُرْنَ الْعَشِيرَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے عورتوں کے گروہ! صدقہ کیا کرو، اگرچہ سونے کی ایک ڈلی ہی ہو، تمہاری اکثریت جہنم میں ہو گی۔ ایک عورت نے عرض کی: یارسول اللہ! جہنم میں کثرت کیوں ہے؟ آپ نے فرمایا: اس وجہ سے کہ تم لعنت زیادہ کرتی ہو اور شوہروں کی نافرمان ہوتی ہو۔

5123 - وَعَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا رَأَى مِنَ النَّاسِ إِدْبَارًا قَالَ: اللّٰهُمَّ سَبْعٌ كَسَبْعِ يُوسُفَ، فَأَخَذَتْهُمْ سَنَةٌ حَصَّتْ كُلَّ شَيْءٍ، حَتَّى أَكَلُوا لَحْمَ الْمَيْتَةِ وَالْجُلُودَ وَالْجِيَفَ، وَيَنْظُرُ إِلَى السَّمَاءِ أَحَدُهُمْ فَيَرَى الدُّخَانَ مِنَ الْجُوعِ، فَأَتَاهُ أَبُو سُفْيَانَ فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، إِنَّكَ جِئْتَ تَأْمُرُ بِطَاعَةِ اللّٰهِ، وَبِصِلَةِ الرَّحِمِ، فَإِنَّ قَوْمَكَ قَدْ هَلَكُوا، فَادْعُ اللّٰهَ لَهُمْ، قَالَ اللّٰهُ: (فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ بِدُخَانٍ مُبِينٍ)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے لوگوں سے اِدبار دیکھا آپ ﷺ نے دعا فرمائی: اے اللہ! ان پر یوسف علیہ السلام جیسا قحط نازل فرما، ان کو ایک سال قحط نے پکڑا۔ ان سے ہر شے ختم ہو گئی۔ یہاں تک کہ انہوں نے مردار کھانا شروع کر دیئے۔ ان میں سے کچھ آسمان کی طرف دیکھتے وہ بھوک کی وجہ سے دھواں نظر آتا۔ ابوسفیان آیا، اس نے عرض کی، اے محمد! آپ ﷺ کے پاس آئے ہیں، آپ ﷺ اللہ کی اطاعت کا حکم دیتے ہیں اور صلہ رحمی کا۔ آپ ﷺ کی قوم ہلاک ہو رہی ہے۔ ان کے لیے اللہ تعالیٰ سے

5122- الحديث سبق برقم: 5090 فراجعه .

5123- أخرجه الحميدی رقم الحديث: 116 . وأحمد جلد 1 صفحه 380 رقم الحديث: 3613 .

(الدخان: 10) إِلَى قَوْلِهِ (إِنَّا مُنْتَقِمُونَ) (الدخان: 16)

دعا کریں۔ اللہ نے فرمایا: "فَارْتَقِبْ يَوْمَ الى قَوْلِهِ إِنَّا مُنْتَقِمُوْنَ"۔

5124 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ قَالَ: ذَكَرَ شِبَاكٌ لِإِبْرَاهِيمَ قَالَ: سَأَلْنَا عَلْقَمَةَ، عَنْ ذَلِكَ، فَحَدَّثَنَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آكِلَ الرِّبَا، وَمُوكِلَهُ، قَالَ: فَقُلْتُ: وَشَاهِدَيْهِ وَكَاتِبَهُ، قَالَ: إِنَّمَا نُحَدِّثُ مَا سَمِعْنَا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے سود کھانے، کھلوانے والے پر لعنت فرمائی۔ میں نے عرض کی: گواہ اور لکھنے والے پر۔ انہوں نے فرمایا: ہم صرف وہی بات بیان کرتے ہیں جو ہم نے سنی ہو۔

5125 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: قَالَ هُنَيٌّ الضَّبِّيُّ: لَقِينَا عَلْقَمَةَ - وَقَدْ مَثَّلَ زِيَادٌ بِرَجُلٍ صَلَبَهُ - فَقَالَ لَنَا: عَلَامَ اجْتَمَعَ هَؤُلَاءِ؟ قُلْتُ: مَثَّلَ زِيَادٌ بِرَجُلٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - فِيمَا أَحْسَبُ - : إِنَّ أَعَفَّ النَّاسِ قِتْلَةً أَهْلُ الْإِيمَانِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک لوگوں میں سے قتل کرنے کے اعتبار سے سب سے عفیف و پاک اہل ایمان ہیں۔

5126 - وَعَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْوَلَدُ لِصَاحِبِ الْفِرَاشِ، وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بچہ بستر والے کا ہے اور زانی کے لیے پتھر (رجم) ہے۔

5127 - وَعَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ وَاصِلِ بْنِ حَيَّانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْهُذَيْلِ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ،

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر میں کسی کو زمین میں دوست

5124- أخرجه مسلم جلد 5 صفحه 50 قال: حدثنا عثمان بن أبي شيبة، واسحاق بن ابراهيم، قال: اسحاق: أخبرنا، وقال عثمان: حدثنا جرير، عن مغيرة، قال: سأل شباك ابراهيم، فحدثنا عن علقمة فذكره .

5125- الحديث سبق برقم: 4952 فراجعه .

5126- أخرجه النسائي جلد 6 صفحه 181 قال: أخبرنا اسحاق بن ابراهيم، قال: حدثنا جرير، عن مغيرة، عن أبي وائل، فذكره .

5127- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 113 قال: حدثنا سفيان .

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُ أَبَا بَكْرِ بْنِ أَبِي قُحَافَةَ خَلِيلًا، وَلَكِنَّ صَاحِبَكُمْ خَلِيلُ اللّٰهِ، وَإِنَّ الْقُرْآنَ نَزَلَ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ، لِكُلِّ آيَةٍ مِنْهَا ظَهْرٌ وَبَطْنٌ، وَلِكُلِّ حَدٍّ مَطْلَعٌ

بناتا تو ضرور ابوبکر رضی اللہ عنہ ہی کو بناتا لیکن تمہارے صاحب اللہ کے دوست ہیں اور قرآن سات قرأتوں پر اترا ہے ہر آیت کا ایک ظاہر ہے اور ہر ایک کا ایک باطن بھی ہے۔

5128 - وَعَنْ جَرِيرٍ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنْ أَبِي حَيَّانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْرَأْ عَلَيَّ، قُلْتُ: أَلَيْسَ تَعَلَّمْتُ مِنْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: إِنِّي أُحِبُّ أَنْ أَسْمَعَهُ مِنْ غَيْرِي، فَقَرَأْتُ عَلَيْهِ سُورَةَ النِّسَاءِ حَتَّى إِذَا بَلَغْتُ: (فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَى هَؤُلَاءِ شَهِيدًا) (النساء: 41)، فَاضَتْ عَيْنَاهُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے سامنے قرآن پڑھ۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا میں نے آپ سے ہی نہیں سیکھا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں پسند کرتا ہوں کہ اپنے علاوہ کسی اور سے سنوں' پس میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے سورۂ نساء پڑھی حتیٰ کہ میں اس آیت پر پہنچا: ''فكيف اذا جئنا الى آخره'' آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھوں سے آنسو برسنے لگے۔

5129 - وَعَنْ جَرِيرٍ قَالَ: وَحَدَّثَنَا الرُّكَيْنُ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ عُمَيْلَةَ الْفَزَارِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرِهَ عَشْرَ خِلَالٍ: التَّخَتُّمُ بِالذَّهَبِ، وَجَرُّ الْإِزَارِ، وَالصُّفْرَةُ- يَعْنِي الْخَلُوقَ - ، وَتَغْيِيرُ الشَّيْبِ، - قَالَ جَرِيرٌ: يَعْنِي نَتْفَهُ- وَالرُّقَى إِلَّا بِالْمُعَوِّذَتَيْنِ، وَعَقْدُ التَّمَائِمِ، وَالضَّرْبُ بِالْكِعَابِ، وَالتَّبَرُّجُ بِالزِّينَةِ لِغَيْرِ مَحَلِّهَا، وَعَزْلُ الْمَاءِ عَنْ مَحَلِّهِ، وَإِفْسَادُ الصَّبِيِّ غَيْرُ مُحَرِّمِهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم دس باتوں کو ناپسند کرتے تھے: (۱) خلوق (خوشبو کا نام)، (۲) تہبند کو لٹکانے کو (۳) سونا پہننے کو (۴) بڑھاپے کو جوانی میں بدلنا۔ حضرت جریر فرماتے ہیں: کالے بالوں سے سفید بال اُکھاڑنا (۶) دم صرف معوذتین کے ساتھ کرنا (۷) تمائم باندھنا (۸) عورتوں کا غیر محل میں زینت کرنا (۹) زنا کرنا (۱۰) بچہ ضائع کرنا۔

5128- الحديث سبق برقم: 4998 فراجعه .

5129- الحديث سبق برقم: 5052 فراجعه .

5130 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ أَبِي سَعْدٍ الْأَزْدِيِّ، عَنْ أَبِي الْكَنُودِ قَالَ: أَصَبْتُ رَجُلًا مِنْ عُظَمَاءِ فَارِسَ يَوْمَ مِهْرَانَ، قَالَ: فَرَفَعْتُ سَلَبَهُ إِلَى السُّلْطَانِ، قَالَ: فَأَخَذْتُ خَاتَمًا لَهُ مِنْ ذَهَبٍ، قَالَ: وَكَانَ قَدْ رُئِيَ فِي يَدِي، قَالَ: قُلْتُ: إِذَا خَرَجْتُ إِلَى أَرْضِ الْعَجَمِ فَأَصَابَنِي شَيْءٌ فَإِنَّهُ نَافِقٌ، فَدَخَلْتُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ وَهُوَ فِي يَدِي، فَقَالَ: مَا هَذَا الْخَاتَمُ؟ فَقَصَصْتُ عَلَيْهِ الْقِصَّةَ، فَأَخَذَهُ مِنِّي، فَجَعَلَهُ فِي فِيهِ ثُمَّ مَضَغَهُ، ثُمَّ طَرَحَهُ إِلَيَّ، ثُمَّ قَالَ: نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ حَلْقَةِ الذَّهَبِ

حضرت ابی الکنود فرماتے ہیں کہ مجھے فارس کے بڑے لوگوں میں سے مہران (کے دن) ایک آدمی کو قتل کیا' میں اس کے جملہ سامان کو اٹھا کر بادشاہ کے پاس لایا۔ میں نے اس کی سونے کی انگوٹھی لی۔ جو میرے ہاتھ میں دیکھی گئی تھی۔ فرماتے ہیں جب عجموں کے ملک میں آیا مجھے اس سے کوئی شے ملی کیونکہ وہ ختم ہونے والی تھی۔ میں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا۔ وہ انگوٹھی میرے ہاتھ میں تھی۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ انگوٹھی کیا ہے؟ میں نے سارا قصہ آپ رضی اللہ عنہ کو بیان کیا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے مجھ سے لی اور اپنے منہ میں رکھی اس کو چبایا پھر میری طرف پھینک دی اور فرمایا: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا۔

5131 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ يَقُولُ: مِنْ كُلِّ شَيْءٍ قَدْ أُوتِيَ نَبِيُّكُمْ، إِلَّا مَفَاتِيحَ الْخَمْسِ: (إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ) (لقمان: 34) الْآيَةُ كُلُّهَا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ہر چیز کا علم دیا ہے مگر پانچ کی چابیاں عطا کیں، بے شک اللہ کے پاس ہے قیامت کا علم، بارش کے نازل کرنے کا علم، جو ماں کے پیٹ میں ہے اس کا علم۔

5132 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ يَحْيَى الْجَابِرِ، عَنْ أَبِي مَاجِدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: سَأَلْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ السَّيْرِ بِالْجَنَازَةِ، فَقَالَ: السَّيْرُ مَا دُونَ الْخَبَبِ، فَإِنْ يَكُنْ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے نماز جنازہ کو لے چلنے کی چال یا رفتار کے متعلق پوچھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایسے چلنا ہے کہ میت کو جھٹکے نہ لگیں' اگر وہ نیک ہو تو وہ کہتا ہے: جلدی

5130- أخرجه الطيالسي رقم الحديث: **1814** . وأحمد جلد**1**صفحه**401,392** .

5131- الحديث في المقصد العلي برقم: **57** .

5132- الحديث سبق برقم: **5016** فراجعه .

خَيْـرًا يُعَجِّلُ إِلَيْهِ، وَإِنْ يَكُ سِوَى ذَلِكَ فَبُعْدًا لِأَهْلِ النَّارِ، الْجَنَازَةُ مَتْبُوعَةٌ، وَلَيْسَ مِنَّا مَنْ تَقَدَّمَهَا

لے چلو۔ اگر برا ہے تو اہل النار سے دوری حاصل کرو۔ جنازہ متبوع ہوتا ہے وہ ہم میں سے نہیں ہے جو آگے بڑھے۔

5133 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ يَحْيَى الْجَابِرِ، عَنْ أَبِي مَاجِدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ أَنْشَأَ يُحَدِّثُ قَالَ: إِنَّ أَوَّلَ رَجُلٍ قُطِعَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ - أَوْ فِي "الْمُسْلِمِينَ - رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ، أُتِيَ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقِيلَ: سَرَقَ، فَقَالَ: اذْهَبُوا بِصَاحِبِكُمْ فَاقْطَعُوهُ، فَكَأَنَّمَا أُسْفِيَ وَجْهُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَادًا، فَقَالَ لَهُ بَعْضُ جُلَسَائِهِ: كَأَنَّ هَذَا قَدْ شَقَّ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: وَمَا يَنْبَغِي أَنْ تَكُونُوا أَعْوَانًا لِلشَّيْطَانِ أَوْ لِإِبْلِيسَ، إِنَّهُ لَا يَنْبَغِي لِوَالِي أَمْرٍ أَنْ يُؤْتَى بِحَدٍّ إِلَّا أَقَامَهُ، وَاللَّهُ عَفُوٌّ يُحِبُّ الْعَفْوَ، ثُمَّ قَرَأَ هَذِهِ الْآيَةَ : (وَلْيَعْفُوا وَلْيَصْفَحُوا أَلَا تُحِبُّونَ أَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَكُمْ) (النور: 22)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سب سے پہلے مسلمانوں میں جس کا ایک ہاتھ کاٹا گیا وہ انصار کا ایک آدمی تھا، اس کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں لایا گیا اور عرض کی گئی کہ اس نے چوری کی ہے۔ فرمایا: اپنے ساتھی کو لے جاؤ اور اس کا ہاتھ کاٹ دو۔ گویا رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ پھیکا پڑ گیا، ہمنشینوں میں سے ایک نے عرض کی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر یہ معاملہ دشوار گزرا پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بہتر نہیں ہے کہ تم شیطان کی مدد کرو، کسی بادشاہ کے لیے جائز نہیں ہے کہ حد اس کے پاس لائی جائے، لیکن وہ حد قائم نہ کرے، اللہ عفو ہے اور عفو کو پسند کرتا ہے، پھر آپ نے یہ آیت پڑھی: ''معاف کرو، درگزر کرو، کیا تم پسند نہیں کرتے ہو کہ اللہ تم کو معاف کرے''۔

5134 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّهَا سَتَكُونُ بَعْدِي أَثَرَةٌ وَأُمُورٌ تُنْكِرُونَهَا، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، كَيْفَ تَأْمُرُ مَنْ أَدْرَكَ ذَلِكَ مِنَّا؟ قَالَ: تُؤَدُّونَ الْحَقَّ الَّذِي عَلَيْكُمْ، وَتَسْأَلُونَ اللَّهَ الَّذِي لَكُمْ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عنقریب تم میرے بعد ناحق کو حق والے پر ترجیح دیتے ہوئے دیکھو گے اور کام ناپسند دیکھو گے۔ عرض کی: یا رسول اللہ! اس کے متعلق آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو کیا حکم دیتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اپنا حق ادا کرتے رہو جو تم پر ضروری ہے اللہ سے اپنے لیے تم مانگتے رہو۔

5133- الحديث في المقصد العلي برقم: **829** .

5134- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **384** رقم الحديث: **3640** قال: حدثنا أبو معاوية .

5135 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ الصَّادِقُ الْمَصْدُوقُ: إِنَّ خَلْقَ أَحَدِكُمْ لَيُجْمَعُ فِي بَطْنِ أُمِّهِ أَرْبَعِينَ يَوْمًا، ثُمَّ يَكُونُ عَلَقَةً مِثْلَ ذٰلِكَ، ثُمَّ يَكُونُ مُضْغَةً مِثْلَ ذٰلِكَ، ثُمَّ يَبْعَثُ اللّٰهُ الْمَلَكَ بِأَرْبَعِ كَلِمَاتٍ: رِزْقُهُ، وَعَمَلُهُ، وَأَجَلُهُ، وَشَقِيٌّ أَمْ سَعِيدٌ، فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، إِنَّ أَحَدَكُمْ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ حَتَّى مَا يَكُونُ بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا إِلَّا ذِرَاعٌ، ثُمَّ يُدْرِكُهُ مَا سُبِقَ لَهُ فِي الْكِتَابِ فَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ فَيَدْخُلُهَا، وَإِنَّ أَحَدَكُمْ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ حَتَّى مَا يَكُونُ بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا إِلَّا ذِرَاعٌ، ثُمَّ يُدْرِكُهُ مَا سُبِقَ لَهُ فِي الْكِتَابِ فَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَيَدْخُلُهَا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک جو صادق و مصدوق ہیں بے شک تم میں سے ہر کسی کو اللہ عزوجل تمہاری ماں کے پیٹ میں چالیس دن تک جمع کرتا ہے۔ پھر چالیس دن علقہ ہو جاتا ہے پھر وہ چالیس دن میں مضغہ ہو جاتا ہے، پھر اللہ عزوجل فرشتہ بھیجتا ہے چار باتوں کا حکم دے کر: اس کا رزق، اس کا عمل، اس کی موت، اس کا متقی یا نیک ہونا۔ اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے کہ تم میں سے کوئی آدمی جنتیوں والے عمل کرتا ہے یہاں تک کہ جنت اور اس کے درمیان ایک ہاتھ کا فاصلہ رہ جاتا ہے پھر اس پر تقدیر کا لکھا ہوا غالب آ جاتا ہے وہ جہنمیوں والے عمل کرتا ہے' جہنم میں داخل ہوتا ہے۔ تم میں سے کوئی جہنمیوں والے عمل کرتا ہے یہاں تک کہ اس کے اور جہنم کے درمیان ایک ہاتھ کا فاصلہ رہا تھا کہ اس پر لکھا ہوا غالب آ جاتا ہے جو کتاب میں ہے وہ جنتیوں والے عمل کرتا ہے' جنتی ہو جاتا ہے۔

5136 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ: بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَارٍ إِذْ نَزَلَتْ عَلَيْهِ: وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا، فَتَلَقَّفْنَاهَا مِنْ فِيهِ، وَإِنَّ فَاهُ لَرَطْبٌ بِهَا، إِذْ خَرَجَتْ حَيَّةٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ غار میں تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پہ سورۃ والمرسلات عرفاً نازل ہوئی۔ ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے منہ مبارک سے سن کر یاد کر لی۔ ابھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا منہ مبارک اس سے تر تھا' یعنی آپ پڑھ رہے تھے' اچانک ایک سانپ نکلا' حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو قتل کرو! ہم

5135- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 126 قال: حدثنا محمد بن عبيد الطنافسي .

5136- الحديث سبق برقم: 4949 فراجعه .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْتُلُوهَا، قَالَ: فَابْتَدَرْنَاهَا، فَسَبَقَتْنَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وُقِيَتْ شَرَّكُمْ وَوُقِيتُمْ شَرَّهَا

نے اسے مارنے کے لیے جلدی کی، پس وہ ہم سے نکل گیا، حضور ﷺ نے فرمایا: تم کو اس کے شر سے بچالیا گیا ہے۔

5137 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ: (الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ بِظُلْمٍ) (الأنعام: 82)، شَقَّ عَلَى أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا: أَيُّنَا لَمْ يَلْبِسْ إِيمَانَهُ بِظُلْمٍ؟ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ بِذَلِكَ، أَلَمْ تَسْمَعُوا إِلَى قَوْلِ لُقْمَانَ: (إِنَّ الشِّرْكَ) (لقمان: 13) لَظُلْمٌ عَظِيمٌ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی وہ لوگ جو ایمان لائے اور اپنے ایمان میں کسی ناحق کی آمیزش نہیں کی، یہ بات اصحاب رسول ﷺ پر دشوار گزری۔ انہوں نے عرض کی: ہم میں سے کوئی نہیں جس نے اپنے ایمان میں ناحق آمیزش نہ کی ہو۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم نے یہ نہیں سنا کہ حضرت لقمان کا کلام کہ بے شک شرک بہت بڑا ظلم ہے۔

5138 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمَاوَاتِ عَلَى إِصْبَعٍ، وَالْأَرَضِينَ عَلَى إِصْبَعٍ، وَالْجِبَالَ وَالشَّجَرَ عَلَى إِصْبَعٍ، وَالْمَاءَ وَالثَّرَى عَلَى إِصْبَعٍ، وَالْخَلَائِقَ كُلَّهَا عَلَى إِصْبَعٍ، ثُمَّ قَالَ: أَنَا الْمَلِكُ، قَالَ: فَضَحِكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ، ثُمَّ قَرَأَ هَذِهِ الْآيَةَ: (وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهِ وَالْأَرْضُ جَمِيعًا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی اہل کتاب میں سے حضور ﷺ کی بارگاہ میں آیا، عرض کی: بے شک اللہ آسمانوں کو ایک انگلی پر اور پہاڑوں درخت کو ایک انگلی پر اور پانی اور کیچڑ کو ایک انگلی پر، تمام مخلوق کو ایک انگلی پر، پھر فرمایا: میں بادشاہ ہوں۔ حضور ﷺ مسکرائے یہاں تک کہ آپ ﷺ کی داڑھیں نظر آنے لگیں پھر یہ آیت پڑھی: ''وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ الٰى آخره''۔ راوی حدیث فرماتے ہیں کہ میں نے ابراہیم سے عرض کی کیا دنیا میں یا آخرت میں؟ آپ نے فرمایا: دنیا میں۔

5137- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **378** رقم الحديث: **3589** قال: حدثنا أبو معاوية .

5138- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **378** رقم الحديث: **3590** قال: حدثنا أبو معاوية .

قَبْضَتُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالسَّمٰوَاتُ مَطْوِيَّاتٌ بِيَمِينِهِ)، الْآيَةُ، فَقُلْتُ لِإِبْرَاهِيمَ: أَفِي الدُّنْيَا أَمْ فِي الْآخِرَةِ؟ فَقَالَ: فِي الدُّنْيَا

5139 - وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: إِنَّا لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ فِي الْمَسْجِدِ إِذْ دَخَلَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ: لَوْ أَنَّ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا، فَإِنْ تَكَلَّمَ جَلَدْتُمُوهُ، وَإِنْ قَتَلَ قَتَلْتُمُوهُ، وَإِنْ سَكَتَ سَكَتَ عَلَى غَيْظٍ، وَاللّٰهِ لَأَسْأَلَنَّ عَنْهُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْغَدِ أَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَأَلَهُ فَقَالَ: لَوْ أَنَّ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا فَتَكَلَّمَ جَلَدْتُمُوهُ، أَوْ قَتَلَ قَتَلْتُمُوهُ، أَوْ سَكَتَ سَكَتَ عَلَى غَيْظٍ، قَالَ: اللّٰهُمَّ افْتَحْ، وَجَعَلَ يَدْعُو، فَنَزَلَتْ آيَةُ اللِّعَانِ: (وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ شُهَدَاءُ إِلَّا أَنْفُسُهُمْ) (النور:6) هٰذِهِ الْآيَاتُ، فَابْتُلِيَ بِهِ الرَّجُلُ بَيْنَ النَّاسِ، فَجَاءَ هُوَ وَامْرَأَتُهُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَتَلَاعَنَا، فَشَهِدَ الرَّجُلُ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ بِاللّٰهِ إِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِينَ، ثُمَّ لَعَنَ الْخَامِسَةَ: أَنَّ لَعْنَةَ اللّٰهِ عَلَيْهِ إِنْ كَانَ مِنَ الْكَاذِبِينَ، فَذَهَبَتْ لِتَلْتَعِنَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَهْ، فَلَعَنَتْ، فَلَمَّا أَدْبَرَا قَالَ: لَعَلَّهَا أَنْ تَجِيءَ بِهِ أَسْوَدَ جَعْدًا، فَجَاءَتْ بِهِ أَسْوَدَ جَعْدًا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں جمعہ کی رات مسجد میں تھا۔ اچانک انصار میں ایک آدمی آیا۔ اس نے کہا کہ اگر کوئی آدمی اپنی بیوی کے ساتھ کسی مرد کو دیکھے گا اگر گفتگو کرے اس کو کوڑے مارے۔ اگر قتل کرے اس کو قتل کرو۔ اگر خاموش رہے تو اپنے غصہ پر خوش رہے۔ اللہ کی قسم! میں ضرور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھوں گا۔ اس کے متعلق جب دوسرا دن آیا تو میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا اس کے متعلق پوچھا۔ عرض کی: اگر کوئی اپنی عورت کے ساتھ کسی مرد کو پائے، گفتگو کرے اس کو کوڑے مارے یا قتل کرے اس کو قتل کرے۔ تو وہ خاموش رہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ اس کے متعلق کوئی حکم نازل فرمایا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم دعا کرنے لگے، یہ آیت نازل ہوئی: ''وَالَّذِينَ يَرْمُونَ الی آخرہ''۔

5140 - وَعَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

5139- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 421 رقم الحديث: 4001 قال: حدثنا يحيى بن حماد' قال: حدثنا أبو عوانة .

5140- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 382 رقم الحديث: 3626 قال: حدثنا أبو معاوية .

سُوَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا تَعُدُّونَ الرَّقُوبَ فِيكُمْ؟ ، قَالَ: قُلْنَا: الَّذِي لَا وَلَدَ لَهُ، قَالَ: لَيْسَ ذٰلِكَ بِالرَّقُوبِ، وَلٰكِنَّ الرَّقُوبَ الَّذِي لَمْ يُقَدِّمْ مِنْ وَلَدِهِ شَيْئًا قَالَ: وَمَا تَعُدُّونَ الصُّرَعَةَ فِيكُمْ ، قَالَ: قُلْنَا: الَّذِي لَا تَصْرَعُهُ الرِّجَالُ، قَالَ: لَيْسَ ذٰلِكُمْ، وَلٰكِنَّ الَّذِي يَمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ

حضور ﷺ نے فرمایا کہ تم رقوب کس کو شمار کرتے ہو؟ ہم نے عرض کی وہ ہے جس کی اولاد نہ ہو۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ رقوب نہیں ہے، رقوب یہ ہے کہ اپنی اولاد کے لیے کوئی نہ چھوڑے۔ پھر فرمایا: تم پہلوان کو شمار کرتے ہو؟ عرض کی وہ دوسرے مدمقابل کو گرالے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: پہلوان وہ ہے جو غصہ کے وقت اپنے نفس پر کنٹرول کرے۔

5141 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّكُمْ مَالُهُ أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ مَالِ وَارِثِهِ؟ ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا مِنَّا مِنْ أَحَدٍ إِلَّا مَالُهُ أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ مَالِ وَارِثِهِ، قَالَ: اعْلَمُوا مَا تَقُولُونَ ، قَالُوا: مَا نَعْلَمُ إِلَّا ذَاكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: مَا مِنْكُمْ رَجُلٌ إِلَّا مَالُ وَارِثِهِ أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ مَالِهِ؟ ، قَالُوا: كَيْفَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: إِنَّمَا مَالُ أَحَدِكُمْ مَا قَدَّمَ، وَمَالُ وَارِثِهِ مَا أَخَّرَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کون ہے جو اپنے مال سے بڑھ کر اپنے وارث کے مال کی حفاظت کرتا ہے؟ عرض کی: یا رسول اللہ! ہم میں سے ہر کوئی اپنے مال کی حفاظت کرتا ہے۔ وارث مال کی کوئی حفاظت نہیں کرتا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جان لو کہ تم کیا کہہ رہے ہو۔ عرض کی: یا رسول اللہ! ہم اس کا جاننا چاہتے ہیں۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: کون ہے تم میں سے جو اپنے وارث کے مال کی حفاظت کرتا ہے اللہ کے مال سے بڑھ کر۔ عرض کی: یا رسول اللہ! کس طرح؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تمہارا مال وہ ہے جو تم آگے بھیجا ہے۔ وارث کا مال وہ ہے جو پیچھے چھوڑ جاؤ گے۔

5142 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُوعَكُ، فَمَسَسْتُهُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا، آپ ﷺ کو سخت بخار تھا۔ میں نے اپنے ہاتھ کے ساتھ آپ ﷺ کو چھوا۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ ﷺ کو بہت سخت بخار

5141- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 382 رقم الحديث: 3626 قال: حدثنا أبو معاوية .

5142- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 381 رقم الحديث: 3618 قال: حدثنا أبو معاوية .

بِيَدِي، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّكَ لَتُوعَكُ وَعْكًا شَدِيدًا، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَجَلْ، إِنِّي أُوعَكُ كَمَا يُوعَكُ رَجُلَانِ مِنْكُمْ، فَقُلْتُ: ذَاكَ أَنَّ لَكَ أَجْرَانِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَجَلْ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُصِيبُهُ أَذًى مِنْ مَرَضٍ فَمَا سِوَاهُ، إِلَّا حَطَّ اللّٰهُ بِهِ مِنْ سَيِّئَاتِهِ، كَمَا تَحُطُّ الشَّجَرَةُ وَرَقَهَا

ہے۔آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے دو آدمیوں کے برابر بخار ہے۔ حضرت عبداللہ نے عرض کی: آپ ﷺ کے لیے ثواب بھی دوگناہ ہے؟ حضور ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! پھر حضور ﷺ نے فرمایا: جس مسلمان کو بھی مرض کی وجہ سے تکلیف ہو، اللہ تعالیٰ اس کے ساتھ اس کے گناہ اس طرح معاف کرتا ہے جس طرح درختوں کے پتے موسم (خزاں) میں جھڑتے ہیں۔

5143 - وَعَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَطَالَ حَتَّى هَمَمْتُ بِأَمْرِ سُوءٍ، قَالَ: وَمَا هَمَمْتَ بِهِ؟ قَالَ: هَمَمْتُ أَنْ أَجْلِسَ وَأَدَعَهُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی۔ آپ ﷺ نے لمبا قیام کیا۔ میں نے دل میں برا ارادہ کیا۔ آپ کے شاگرد نے عرض کی: آپ نے کیا برا ارادہ کیا تھا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے ارادہ کیا تھا کہ میں آپ ﷺ کو کھڑا چھوڑ دوں اور خود بیٹھ جاؤں۔

5144 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كَيْفَ تَقُولُ فِي رَجُلٍ أَحَبَّ قَوْمًا وَلَمْ يَلْحَقْ بِهِمْ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کی بارگاہ میں آیا۔ عرض کی: یا رسول اللہ! آپ ﷺ اس آدمی کے متعلق کیا فرماتے ہیں جو کسی قوم سے محبت کرتا ہو لیکن ان سے ملاقات نہ ہوسکی۔ حضور ﷺ نے فرمایا: آدمی اس کے ساتھ ہوگا قیامت کے دن جس سے محبت کرتا ہوگا۔

5145 - وَعَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے پوچھا گیا: اللہ کے ہاں سب سے بڑا

5143- اخرجه أحمد جلد 1 صفحه 385 رقم الحديث: 3646 قال: حدثنا يحيى بن سعيد، عن سفيان .

5144- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 392 رقم الحديث: 3718 و جلد 4 صفحه 405 .

5145- الحديث سبق برقم: 5076 فراجعه .

اللّٰهِ، أَيُّ الذَّنبِ أَكْبَرُ عِندَ اللّٰهِ؟ قَالَ: أَنْ تَدْعُوَ لِلّٰهِ نِدًّا وَهُوَ خَلَقَكَ، قَالَ: ثُمَّ أَيٌّ؟ قَالَ: ثُمَّ أَنْ تُزَانِي حَلِيلَةَ جَارِكَ، قَالَ: فَأَنْزَلَ اللّٰهُ تَصْدِيقَهَا: (وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللّٰهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللّٰهُ إِلَّا بِالْحَقِّ) (الفرقان: 68)

گناہ کون سا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تو اللہ کے لیے شریک ٹھہرائے حالانکہ اس نے تجھے پیدا کیا ہے۔ پھر اس کے بعد آپ ﷺ نے فرمایا: اپنی پڑوسن سے زنا کرنا اللہ عزوجل نے اس کی تصدیق کی، یہ آیت نازل فرمائی: ''وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ الی آخرہ''۔

5146 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ، فَلَأُنَازِعَنَّ رِجَالًا مِنكُمْ، ثُمَّ لَأُغْلَبَنَّ عَلَيْهِمْ، فَيُقَالُ: إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحْدَثُوا بَعْدَكَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں تمہارا حوض پر انتظار کروں گا۔ میں تم میں سے کچھ لوگوں کے متعلق جھگڑا کروں گا پھر ان پر غالب کر دیا جاؤں گا۔ وہ عرض کریں گے کہ آپ نہیں جانتے کہ انہوں نے آپ ﷺ کے بعد کیا نئے کام کیے تھے؟

5147 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ أَحَدٌ أَحَبَّ إِلَيْهِ الْمَدْحُ مِنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ مَدَحَ نَفْسَهُ، وَلَيْسَ أَحَدٌ أَغْيَرَ مِنَ اللّٰهِ، مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ حَرَّمَ الْفَوَاحِشَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: کوئی آدمی ایسا نہیں ہے، اللہ سے زیادہ جس کو اپنی تعریف پسند ہو اس وجہ سے کہ اس نے اپنی تعریف خود کی ہے اور کوئی نہیں ہے جو اللہ سے زیادہ غیرت مند ہو، اسی وجہ سے اس نے فواحش (فحش باتیں اور فحش کام) کو حرام فرمایا ہے۔

5148 - وَعَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُبَاشِرِ الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةَ لِتَنْعَتَهَا لِزَوْجِهَا، كَأَنَّهُ يَنْظُرُ إِلَيْهَا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: کوئی عورت دوسری عورت سے مباشرت کی مرتکب نہ ہو، تاکہ وہ اس عورت کی ایسی تعریف کرے گویا مرد اس کی طرف دیکھ رہا ہے۔

5149 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ،

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک دن ایک

5146- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 384 رقم الحديث: 3639 و جلد 1 صفحه 425 رقم الحديث: 4042 .

5147- الحديث سبق برقم: 5101 فراجعه .

5148- الحديث سبق برقم: 5061 فراجعه .

5149- الحديث سبق برقم: 5112 فراجعه .

عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: لَقَدْ سَأَلَنِي الْيَوْمَ رَجُلٌ عَنْ شَيْءٍ مَا دَرَيْتُ مَا أَقُولُ لَهُ، قَالَ: أَرَأَيْتَ رَجُلًا مُؤْدِيًا نَشِيطًا حَرِيصًا عَلَى الْجِهَادِ، يَعْزِمُ عَلَيْنَا أُمَرَاؤُنَا فِي أَشْيَاءَ لَا نُحْصِيهَا؟ قَالَ: فَقُلْتُ: وَاللّٰهِ مَا أَدْرِي مَا أَقُولُ لَكَ، إِلَّا أَنَّا كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَعَلَّهُ أَنْ لَا يَأْمُرَنَا بِشَيْءٍ إِلَّا فَعَلْنَا، وَمَا أَشْبَهَ مَا غَبَرَ مِنَ الدُّنْيَا إِلَّا كَالثَّغْبِ شُرِبَ صَفْوُهُ وَبَقِيَ كَدَرُهُ، وَإِنَّ أَحَدَكُمْ لَا يَزَالُ بِخَيْرٍ مَا اتَّقَى اللّٰهَ، وَإِذَا حَاكَ فِي نَفْسِهِ شَيْءٌ أَتَى رَجُلًا فَسَأَلَهُ فَشَفَاهُ، وَايْمُ اللّٰهِ لَيُوشِكَنَّ أَنْ لَا تَجِدُوهُ

آدمی ایک چیز کے بارے مجھ سے سوال کیا: میری سمجھ میں نہیں آ رہا تھا کہ میں اسے کیا کہوں۔ اس نے کہا: کیا آپ نے ایسا آدمی دیکھا ہے جو چست ہو اور جہاد کا حریص ہو۔ ہمارے امیر ہم پر اتنی چیزوں کی قسم دیتے ہیں جن کو ہم گن نہیں سکتے؟ میں نے کہا: میری سمجھ میں نہیں آ رہا کہ میں آپ کو کیا جواب دوں مگر اتنا بتاتا ہوں کہ ہم رسول کریم ﷺ کے ساتھ ہوتے تھے' شاید ہی کوئی ایسا کام ہو جس کا آپ ﷺ نے حکم دیا ہو اور ہم نے نہ کیا ہو۔ بے شک تم میں سے کوئی ایک ہمیشہ خیر پر رہے گا جب تک وہ اللہ سے ڈرتا رہا اور جب اس کے دل میں کوئی چیز کھٹکے تو وہ کسی آدمی کے پاس آ کر سوال کرے' پس اس کی تشفی ہو جائے گی' قسم بخدا! تم عنقریب ایسا آدمی نہیں پاؤ گے۔

5150 - وَعَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَمْشِي، فَمَرَرْنَا بِصِبْيَانٍ فِيهِمُ ابْنُ صَيَّادٍ، فَفَرَّ الصِّبْيَانُ وَجَلَسَ ابْنُ الصَّيَّادِ، فَكَأَنَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرِهَ ذٰلِكَ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَرِبَتْ يَدَاكَ، أَتَشْهَدُ أَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ؟ ، قَالَ: لَا، بَلْ تَشْهَدُ أَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ، قَالَ عُمَرُ: تَأْذَنِّي يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَنْ أَقْتُلَهُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنْ يَكُنِ الَّذِي تَرَى، فَلَنْ تَسْتَطِيعَ قَتْلَهُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ تھے۔ ہم بچوں کے پاس سے گزرے، ان بچوں میں ابن صیاد بھی تھا، بچے بھاگ گئے۔ ابن صیاد بیٹھ رہا۔ گویا حضور ﷺ نے یہ ناپسند کیا' پس حضور ﷺ نے فرمایا: تیرا ہاتھ خاک آلود ہو۔ کیا تو گواہی دیتا ہے کہ میں اللہ کا رسول ﷺ ہوں؟ اس نے کہا: نہیں، بلکہ تو گواہی دیتا ہے کہ میں اللہ کا رسول ہوں (نعوذ باللہ)۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! مجھے اجازت دیں کہ میں اس کو قتل کروں؟ حضرت محمد ﷺ نے فرمایا: اگر یہ وہی ہے جسے تو دیکھتا ہے تو اس

5150- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 380 رقم الحديث: 3610 قال: حدثنا أبو معاوية .

کو ہرگز قتل نہیں کر سکے گا۔

5151 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي رَزِينٍ، عَنْ زِرٍّ، قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: نَزَلَتْ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا وَنَحْنُ فِي غَارٍ فَأَقْرَأَنِيهَا، فَإِنِّي لَأَقْرَؤُهَا قَرِيبًا مِمَّا أَقْرَأَنِي ، فَمَا أَدْرِي بِأَيِّ خَاتِمَتِهَا خَتَمَ: (وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ ارْكَعُوا لَا يَرْكَعُونَ) (المرسلات: 48) أَوْ (فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ) (المرسلات: 50) ؟

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ غار میں تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پہ سورۃ والمرسلات عرفاً نازل ہوئی۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے پڑھائی کیونکہ میں اس کو زیادہ اچھے طریقے سے قرأت کرنے والا تھا' اس کے قریب تر جو قرأت آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے سکھائی' میں نہیں جانتا ہوں کہ اس سورت کا اختتام آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہاں فرمایا ''وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ الٰى آخرہٖ'' پر یا ''فَبِاَيِّ حَدِيْثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُوْنَ'' پر۔

5152 - وَعَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ، عَنِ الْأَسْوَدِ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: لَا يَجْعَلَنَّ أَحَدُكُمْ لِلشَّيْطَانِ مِنْ نَفْسِهِ جُزْءًا، أَنْ يَرَى أَنَّ حَقًّا عَلَيْهِ أَنْ يَنْصَرِفَ عَنْ يَمِينِهِ، فَلَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرُ مَا يَنْصَرِفُ عَنْ شِمَالِهِ ، قَالَ عُمَارَةُ: فَأَتَيْتُ الْمَدِينَةَ فَرَأَيْتُ مَنَازِلَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شِمَالِهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تم میں سے کوئی بھی شیطان کے لیے اپنی طرف سے حصہ نہ بنائے کہ وہ یہی خیال کرے کہ اس پر حق ہے' دائیں طرف پھرنا' پس میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اکثر اپنے بائیں جانب پھرتے ہوئے دیکھا۔ حضرت عمارہ کا قول ہے: پس مجھے مدینہ کی حاضری کا شرف نصیب ہوا تو میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے آپ کے بائیں طرف پھرنے کے مقامات کو خوب ملاحظہ کیا۔

5153 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ: دَخَلَ الْأَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ عَلَى عَبْدِ اللّٰهِ وَهُوَ يَتَغَدَّى، فَقَالَ: ادْنُهْ، فَقَالَ الْأَشْعَثُ: أَلَيْسَ الْيَوْمُ يَوْمُ عَاشُورَاءَ؟ فَقَالَ عَبْدُ

حضرت عبدالرحمٰن بن یزید فرماتے ہیں کہ حضرت اشعث بن قیس حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آئے۔ وہ کھانا کھا رہے تھے۔ حضرت اشعث نے عرض کی کیا یہ دن عاشورہ کا دن نہیں؟ حضرت عبداللہ نے فرمایا کہ آپ کو معلوم نہیں کہ عاشورا کیا ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

5151- الحديث سبق برقم: **5136,4949** فراجعه .

5152- أخرجه الحميدي رقم الحديث: **127** قال: حدثنا سفيان .

5153- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **424** رقم الحديث: **4024** قال: حدثنا يعلىٰ' وابن أبي زائدة .

اللّٰهِ: وَمَا يُدْرِيكَ مَا عَاشُورَاءُ؟ إِنَّمَا كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُهُ فَلَمَّا نَزَلَ رَمَضَانُ تَرَكَهُ

عاشورہ کا روزہ رکھتے تھے۔ جب رمضان کا حکم نازل ہوا تو آپ ﷺ نے چھوڑ دیا تھا عاشورہ کا روزہ۔

5154 - وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى صَلَاةً إِلَّا لِوَقْتِهَا، إِلَّا صَلَاتَيْنِ: رَأَيْتُهُ صَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ جَمِيعًا بِالْمُزْدَلِفَةِ، وَصَلَّى صَلَاةَ الْفَجْرِ قَبْلَ وَقْتِهَا بِغَلَسٍ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو نہیں دیکھا مگر وقت پر نماز پڑھتے ہوئے مگر دو نمازیں مغرب اور عشاء مزدلفہ میں جمع کی تھیں۔ اور فجر کی نماز وقت سے پہلے غلس میں پڑھی تھی۔ یعنی اندھیرے میں شروع کی اور روشنی میں ختم کی۔

5155 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ - يَعْنِي: عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ - قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى عَبْدِ اللّٰهِ أَعُودُهُ وَهُوَ مَرِيضٌ، فَحَدَّثَنَا بِحَدِيثَيْنِ: حَدِيثٌ عَنْ نَفْسِهِ، وَحَدِيثٌ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. قَالَ: إِنَّ الْمُؤْمِنَ يَرَى ذُنُوبَهُ كَأَنَّهُ فِي أَصْلِ جَبَلٍ يَخَافُ أَنْ يَقَعَ عَلَيْهِ، وَإِنَّ الْفَاجِرَ يَرَى ذُنُوبَهُ مِثْلَ ذُبَابٍ مَرَّ عَلَى أَنْفِهِ فَذَبَّهُ عَنْهُ قَالَ: وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَلّٰهُ أَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ الْمُؤْمِنِ مِنْ رَجُلٍ فِي أَرْضٍ دَوِّيَّةٍ مَهْلَكَةٍ، مَعَهُ رَاحِلَتُهُ عَلَيْهَا طَعَامُهُ وَشَرَابُهُ، فَنَامَ، فَاسْتَيْقَظَ وَقَدْ ذَهَبَتْ، فَقَامَ يَطْلُبُهَا، فَطَلَبَهَا حَتَّى أَدْرَكَهُ الْعَطَشُ، ثُمَّ قَالَ: أَرْجِعُ إِلَى مَكَانِي الَّذِي

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ دو باتیں بیان کرتے ہیں۔ ایک اپنی طرف سے اور دوسری رسول اللہ ﷺ کے حوالہ سے۔ اپنی طرف سے جو ہے وہ یہ ہے کہ مومن اپنے گناہوں کو ایسے سمجھتا ہے کہ جیسے وہ پہاڑ کے نیچے بیٹھا ہے کہ قریب ہے کہ وہ گر جائے اور بڑا انسان ایسے سمجھتا ہے کہ جیسے مکھی اس کے ناک پر بھن بھنا رہی ہے۔ جو حضور ﷺ کی طرف سے ہے وہ یہ ہے کہ اللہ عزوجل اپنے بندے کے توبہ کرنے سے اتنا خوش ہوتا ہے کہ جس طرح کوئی آدمی اپنی سواری پر سوار ہو وہ جنگل میں جا رہا ہو۔ اس پر اس کا کھانا اور پینا وغیرہ کا سامان ہو۔ اس نے اپنا سر رکھا اور وہ سو گیا۔ وہ جاگا تو سواری بمع کھانے و پینے کے سامان کے چلی گئی تھی وہ اس کی تلاش میں نکلا۔ اس کو سخت پیاس یا بھوک لگی ابو شہاب

5154- اخرجه الحميدى رقم الحديث: 114 . وأحمد جلد 1 صفحه 384 رقم الحديث: 3637 .

5155- الحديث سبق برقم: 5078 فراجعه .

كُنْتُ فِيهِ حَتَّى أَمُوتَ، قَالَ: فَوَضَعَ رَأْسَهُ عَلَى سَاعِدِهِ لِيَمُوتَ، فَاسْتَيْقَظَ وَعِنْدَهُ رَاحِلَتُهُ عَلَيْهَا زَادُهُ وَطَعَامُهُ وَشَرَابُهُ، فَاللّٰهُ أَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ مِنْ هَذَا بِرَاحِلَتِهِ وَزَادِهِ

فرماتے کہ قریب تھا کہ مر جائے۔ وہ اپنی جگہ واپس آ گیا اس نے اپنا سر رکھا اور سو گیا۔ پھر جاگا۔ وہ سواری بمع زادِ راہ اور کھانے پینے کے سامان کے اس کے پاس تھی' اللہ اپنے بندے کی توبہ سے' اس بندے کے سواری اور زادِ راہ ملنے کی خوشی سے زیادہ خوش ہوتا ہے (وہ خوشی میں کہہ رہا تھا اے اللہ تو میرا بندہ ہے میں تیرا رب ہوں)۔

5156 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ أَحَدٌ أَحَبَّ إِلَيْهِ الْمَدْحُ مِنَ اللّٰهِ، مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ مَدَحَ نَفْسَهُ، وَلَيْسَ أَحَدٌ أَغْيَرَ مِنَ اللّٰهِ، مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ حَرَّمَ الْفَوَاحِشَ، وَلَيْسَ أَحَدٌ أَحَبَّ إِلَيْهِ الْعُذْرُ مِنَ اللّٰهِ، مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ أَنْزَلَ الْكِتَابَ وَأَرْسَلَ الرُّسُلَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جتنی اللہ کو اپنی تعریف پسند ہے' اتنی کسی آدمی کو پسند نہیں ہے کیونکہ اس نے خود اپنی تعریف فرمائی ہے' جتنا اللہ غیرت مند ہے اتنا کوئی بھی نہیں ہے' اس وجہ سے اس نے فواحش کو حرام فرمایا ہے' معذرت جتنی اللہ کے ہاں پسندیدہ ہے اتنی کسی کے ہاں نہیں ہے' اسی وجہ سے اس نے کتاب نازل فرمائی اور رسولوں کو بھیجا۔

5157 - وَعَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ نَفْسٍ تُقْتَلُ ظُلْمًا إِلَّا كَانَ عَلَى ابْنِ آدَمَ الْأَوَّلِ كِفْلٌ مِنْ دَمِهَا؛ لِأَنَّهُ سَنَّ الْقَتْلَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی انسان کو ظلماً قتل کیا جاتا ہے، تو اس کا گناہ آدم کے پہلے بیٹے پر ہوتا ہے کیوں کہ سب سے پہلے اس نے قتل کیا تھا۔

5158 - وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَرِئْتُ إِلَى كُلِّ خَلِيلٍ مِنْ خُلَّتِهِ،

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں ہر دوست کے دوست بنانے سے بری ہوں' اگر میں دوست بناتا تو ضرور ابوبکر رضی اللہ عنہ ہی

5156- الحديث سبق برقم: 5147,5101 فراجعه.

5157- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 118 قال: حدثنا سفيان (ابن عيينة).

5158- الحديث سبق برقم: 5127 فراجعه.

وَلَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُ أَبَا بَكْرٍ خَلِيلًا، وَإِنَّ صَاحِبَكُمْ خَلِيلُ اللّٰهِ

کو بناتا لیکن تمہارے صاحب اللہ کے دوست ہیں۔

5159 - وَعَنْ جَرِيرٍ، عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ، عَنْ عَوْسَجَةَ بْنِ الرَّمَّاحِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي الْهُذَيْلِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ أَحْسَنْتَ خَلْقِي، فَأَحْسِنْ خُلُقِي

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کرتے: اے اللہ! تُو نے میری تخلیق کو خوبصورت بنایا تو میرے اخلاق کو اور زیادہ خوبصورت بنا دے۔

5160 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ قَالَ: حَدَّثَنَا صَاحِبٌ لَنَا، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُعْدِي شَيْءٌ شَيْئًا، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَقَالَ أَعْرَابِيٌّ فِي الْقَوْمِ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَإِنَّ الْبَعِيرَ يَكُونُ فِي الْإِبِلِ الْعَظِيمَةِ فَتَكُونُ بِهِ النُّقْبَةُ بِذَنَبِهِ أَوْ بِمِشْفَرِهِ فَتَجْرَبُ الْإِبِلُ كُلُّهَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَمَنْ أَجْرَبَ الْأَوَّلَ؟، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا عَدْوَى، وَلَا طِيَرَةَ، وَلَا صَفَرَ، وَلَا هَامَةَ، خَلَقَ اللّٰهُ كُلَّ نَفْسٍ وَكَتَبَ حَيَاتَهَا، وَرِزْقَهَا وَمُصِيبَاتِهَا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی شے کسی شے کو بیماری نہیں لگاتی ہے۔ تین مرتبہ فرمایا' ایک دیہاتی آدمی کھڑا ہوا اور عرض کی: یا رسول اللہ! ایک اونٹ خارش زدہ ہوتا ہے وہ تمام اونٹوں کو خارش زدہ کرتا ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پہلے اونٹ کو کس نے خارش لگائی ہے؟ پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عدوی طیرہ صفر اور ھامہ نہیں ہے کوئی بھی نہیں' اللہ عزوجل نے ہر حیات کو پیدا کیا ہے۔ اس کی زندگی، اس کا رزق اور اس پر آنے والی آزمائش لکھ دی ہے۔

5161 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ لَمْ يُنْزِلْ دَاءً إِلَّا جَعَلَ لَهُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل نے کوئی بیماری نہیں اتاری ہے مگر اس کی شفاء بھی اتاری ہے۔ شفاء رکھی اس کو جان لیا' جس نے جان لیا اور اس سے جاہل رہا جو

5159- الحديث سبق برقم: 5053 فراجعه .

5160- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 440 رقم الحديث: 4198 .

5161- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 90 . وأحمد جلد 1 صفحه 377 رقم الحديث: 3578 .

شِفَاءٌ، عَلِمَهُ مَنْ عَلِمَهُ، وَجَهِلَهُ مَنْ جَهِلَهُ

جاہل رہا۔

5162 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْحَاجَةِ، فَقَضَاهَا، فَقَالَ: أَبْغِنِي شَيْئًا أَسْتَنْجِي بِهِ، وَلَا تُقْرِبْنِي حَائِلًا، وَلَا رَجِيعًا، قَالَ: ثُمَّ تَوَضَّأَ، فَقَامَ يُصَلِّي، فَرَأَيْتُهُ كُلَّمَا رَكَعَ حَنَا - يَعْنِي طَبَّقَ يَدَيْهِ وَجَعَلَهُمَا بَيْنَ رُكْبَتَيْهِ - ، قَالَ لَيْثٌ: الْحَائِلُ الْعَظْمُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اسوقت میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی حاجت کے لیے نکلا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قضاء حاجت فرمائی۔ مجھے فرمایا: میرے لیے کوئی شے تلاش کر کے لاؤ۔ میں اس کے ساتھ استنجاء کروں۔ میرے پاس کتے کا پیشاب اور ہڈی نہ لانا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو فرمایا، اس کے بعد کھڑے ہوئے اور نماز پڑھی۔ میں نے دیکھا جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم رکوع کرتے تو جھکتے اور دونوں ہاتھوں کو گھٹنوں کے درمیان میں رکھتے تھے۔ حدیث کے راوی حضرت لیث فرماتے ہیں: حائل سے مراد ہڈی ہے۔

5163 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كُنْتُ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ حَتَّى انْتَهَى إِلَى جَمْرَةِ الْعَقَبَةِ فَسَبَقْتُهُ، فَقَالَ: نَاوِلْنِي أَحْجَارًا، فَنَاوَلْتُهُ سَبْعَةَ أَحْجَارٍ وَهُوَ يُلَبِّي، ثُمَّ قَالَ: خُذْ بِزِمَامِ النَّاقَةِ، فَأَتَى بَطْنَ الْوَادِي، فَعَاجَ إِلَى الشَّجَرَةِ، ثُمَّ قَالَ: اللَّهُ أَكْبَرُ، ثُمَّ رَمَى فَجَعَلَ يُكَبِّرُ عِنْدَ كُلِّ حَصَاةٍ حَتَّى رَمَى سَبْعَ حَصَيَاتٍ، ثُمَّ قَالَ: اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ حَجًّا مَبْرُورًا، وَذَنْبًا مَغْفُورًا، ثُمَّ قَالَ: هَكَذَا فَعَلَ الَّذِي نَزَلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ

حضرت محمد بن عبدالرحمن بن یزید' اپنے والد سے روایت فرماتے ہیں: میں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا یہاں تک کہ وہ جمرۂ عقبہ پر آئے۔ پس میں نے ان پر سبقت کی تو فرمایا: پتھر مجھے پکڑاؤ! میں نے سات پتھران کو دیئے اس حال میں کہ آپ تلبیہ پڑھ رہے تھے' پھر فرمایا: اونٹنی کی مہار پکڑ۔ پس آپ وادی کے درمیان میں آئے' درخت کی طرف پلٹے' پھر اللہ اکبر کہا' پھر کنکریاں پھینکیں' پس آپ نے ہر کنکری کے وقت اللہ اکبر کہا حتیٰ کہ سات کنکریاں پھینک ڈالیں' پھر دعا کی: اے اللہ! اس حج کو حج مقبول بنا' گناہ کو بخشا ہوا بنا' پھر فرمایا: اسی طرح کیا' اس ہستی نے جس پر سورۂ بقرہ نازل ہوئی۔

5162- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 459,447,418,417,414,378 .

5163- الحديث سبق برقم: 5045 فراجعه .

5164 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا حَسَدَ إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ: رَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ مَالًا فَسَلَّطَهُ عَلَى هَلَكَتِهِ فِي الْحَقِّ، وَآخَرُ آتَاهُ اللَّهُ الْحِكْمَةَ فَهُوَ يَقْضِي بِهَا وَيُعَلِّمُهَا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حسد صرف دو چیزوں میں جائز ہے ایک اس پر جو مال دار ہو وہ حق کی راہ میں خرچ کرتا ہے۔ ایک وہ جس کو اللہ نے علم دیا ہو وہ اس کے ساتھ فیصلہ کرتا اور سکھاتا ہے۔

5165 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ بَدْرٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا تَرَوْنَ فِي هَؤُلَاءِ الْأُسَارَى؟ ، قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوَاحَةَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَنْتَ فِي وَادٍ كَثِيرِ الْحَطَبِ فَأَضْرِمِ الْوَادِي عَلَيْهِمْ نَارًا، ثُمَّ أَلْقِهِمْ فِيهِ، قَالَ الْعَبَّاسُ: قَطَعَ اللَّهُ رَحِمَكَ، قَالَ عُمَرُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَادَةُ الْمُشْرِكِينَ وَرُءُوسُهُمْ، كَذَّبُوكَ، وَقَاتَلُوكَ، اضْرِبْ أَعْنَاقَهُمْ، قَالَ أَبُو بَكْرٍ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، عَشِيرَتُكَ، وَقَوْمُكَ، اسْتَحْيِهِمْ يَسْتَنْقِذْهُمُ اللَّهُ بِكَ مِنَ النَّارِ، فَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَقْضِيَ حَاجَتَهُ، فَقَالَتْ طَائِفَةٌ: الْقَوْلُ مَا قَالَ عُمَرُ، وَقَالَتْ طَائِفَةٌ: الْقَوْلُ مَا قَالَ أَبُو بَكْرٍ، فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا قَوْلُكُمْ فِي هَذَيْنِ الرَّجُلَيْنِ؟ إِنَّ مَثَلَهُمْ مَثَلُ إِخْوَةٍ كَانُوا مِنْ قَبْلِهِمْ،

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب بدر کا دن تھا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان قیدیوں کے بارے تمہاری کیا رائے ہے؟ حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! آپ جس وادی میں موجود ہیں' اس میں لکڑیاں بہت زیادہ ہیں۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے لیے وادی کو لگانے کا حکم دیں' پھر ان کو اس میں ڈال دیں۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اللہ نے تیری رحم کی صفت ختم کر دی ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: مشرکین کے قائدین اور ان کے سرداروں نے آپ کو جھٹلایا اور اُنہوں نے آپ سے جنگ کی' ان کی گردنیں اُڑانے کا حکم فرمائیں۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! آپ کے قریبی رشتہ دار اور آپ کی قوم ہے' ان کو زندہ رہنے دیں' آپ کے وسیلے سے اللہ ان کو دوزخ کی آگ سے بچائے گا۔ پس آپ قضائے حاجت کے لیے اندر تشریف لے گئے' پس لوگوں کے ایک گروہ نے کہا: بات وہی ہے جو عمر نے کی

5164- الحديث سبق برقم: 5056 فراجعه .

5165- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 383 رقم الحديث: 3632 قال: حدثنا أبو معاوية .

قَالَ نُوحٌ : (رَبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْأَرْضِ مِنَ الْكَافِرِينَ دَيَّارًا إِنَّكَ إِنْ تَذَرْهُمْ يُضِلُّوا عِبَادَكَ) (نوح: 27) ، وَقَالَ مُوسَى: (رَبَّنَا اطْمِسْ عَلَى أَمْوَالِهِمْ وَاشْدُدْ عَلَى قُلُوبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوا حَتَّى يَرَوُا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ) (يونس: 88)، وَقَالَ إِبْرَاهِيمُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: (فَمَنْ تَبِعَنِي فَإِنَّهُ مِنِّي وَمَنْ عَصَانِي فَإِنَّكَ غَفُورٌ رَحِيمٌ) (إبراهيم: 36) ، وَقَالَ عِيسَى: (إِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَإِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ) (المائدة: 118) ، وَأَنْتُمْ قَوْمٌ بِكُمْ عَيْلَةٌ، فَلَا يَنْقَلِبَنَّ أَحَدٌ مِنْكُمْ إِلَّا بِفِدَاءٍ، أَوْ بِضَرْبَةِ عُنُقٍ ، قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: قُلْتُ: إِلَّا سَهْلَ بْنَ بَيْضَاءَ فَلَا يُقْتَلُ، فَقَدْ سَمِعْتُهُ يَتَكَلَّمُ بِالْإِسْلَامِ، فَسَكَتَ، فَمَا أَتَى عَلَيَّ يَوْمٌ كَانَ أَشَدَّ خَوْفًا عِنْدِي أَنْ يُلْقَى عَلَيَّ حِجَارَةٌ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ يَوْمِي ذَلِكَ، حَتَّى قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِلَّا سَهْلَ بْنَ بَيْضَاءَ

ہے۔ ایک گروہ نے کہا: بات وہی ہے جو ابوبکر نے کی ہے۔ پس رسول کریم ﷺ تشریف لے آئے' فرمایا: ان دو آدمیوں کے بارے میں تم نے بات کی ہے؟ بے شک ان کی مثال اُن بھائیوں کی ہے جو ان سے پہلے تھے۔ حضرت نوح علیہ السلام نے عرض کی: ''اے میرے رب! کافروں میں سے کوئی زمین پر بسنے والا نہ چھوڑ' بے شک تُو نے اگر ان کو (زمین پر زندہ) چھوڑا تو وہ تیرے بندوں کو زیادہ گمراہ کر دیں گے''۔ اور موسیٰ علیہ السلام نے کہا: ''اے ہمارے رب! ان کے مال برباد کر دے اور ان کے دلوں کو سخت کر دے تو وہ جب تک دردناک عذاب نہ دیکھ لیں ایمان نہ لائیں''۔ اور حضرت ابراہیم علیہ السلام نے عرض کی: ''تو جس نے میری پیروی کی تو بے شک وہ مجھ سے (تعلق رکھتا) ہے اور جس نے (عمل میں) میری نافرمانی کی تو بے شک تُو بڑا بخشنے والا مہربان ہے''۔ اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے کہا: ''اگر تُو اُنہیں عذاب دے تو بے شک وہ تیرے بندے ہیں اور اگر تُو ان کو بخش دے تو بے شک تُو ہی غالب بڑی حکمت والا ہے''۔ اور تم عیالدار قوم ہو' پس تم میں سے کوئی بھی فدیہ دیئے بغیر نہ جائے گا یا پھر اس کی گردن اُڑا دی جائے گی۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: مگر سہل بن بیضاء کو قتل نہ کیا جائے۔ پس میں نے اسے سنا ہے' اسلام کی گفتگو کر رہا تھا۔ پس وہ خاموش رہا' پس مجھ پر کوئی دن نہیں آیا جو میرے نزدیک خوف والا ہے' اس دن مجھے یوں لگا کہ آسمان سے پتھر مجھ پر پھینک دیا جائے گا حتیٰ

کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: مگر سہل بن بیضاء۔

5166 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كُنَّا نُسَلِّمُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ فَيَرُدُّ عَلَيْنَا، فَلَمَّا رَجَعْنَا مِنْ عِنْدِ النَّجَاشِيِّ سَلَّمْنَا عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْنَا، فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كُنَّا نُسَلِّمُ عَلَيْكَ فِي الصَّلَاةِ فَتَرُدُّ عَلَيْنَا، فَقَالَ: إِنَّ فِي الصَّلَاةِ لَشُغْلًا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نماز کی حالت میں ہوتے تھے' ہم آپ ﷺ پر سلام عرض کرتے' آپ ﷺ ہم پر اس کا جواب لوٹاتے۔ پس جب ہم شاہِ حبشہ نجاشی کے پاس سے لوٹے تو ہم نے آپ ﷺ پر سلام کیا تو آپ ﷺ نے ہمیں جواب نہ دیا۔ پس ہم نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! نماز کی حالت میں ہم آپ پر سلام عرض کیا کرتے تھے تو آپ ہم پر جواب لوٹاتے۔ (لیکن اب......) پس آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک نماز میں مشغولیت کا حکم ہو گیا ہے (اور دیگر چیزوں کے ترک کا)۔

5167 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، حَدَّثَنَا مُطَرِّفُ بْنُ طَرِيفٍ، عَنْ أَبِي الْجَهْمِ، عَنْ أَبِي الرَّضْرَاضِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كُنَّا نُسَلِّمُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّلَاةِ فَيَرُدُّ عَلَيْنَا، فَلَمَّا أَنْ كَانَ ذَاتَ يَوْمٍ سَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ، فَوَجَدْتُ فِي نَفْسِي، فَلَمَّا فَرَغَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كُنْتُ إِذَا سَلَّمْتُ عَلَيْكَ فِي الصَّلَاةِ رَدَدْتَ عَلَيَّ، قَالَ: فَقَالَ: إِنَّ اللّٰهَ يُحْدِثُ مِنْ أَمْرِهِ مَا شَاءَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ پر ہم سلام کیا کرتے تھے اس حال میں کہ آپ نماز میں ہوتے تھے' پس آپ ﷺ ہمارے سلام کا جواب دیتے تھے' پس جب ایک دن میں نے آپ ﷺ پر سلام کیا تو آپ ﷺ نے مجھے کوئی جواب نہ دیا' پس میرے دل میں بات آ گئی۔ پس جب آپ ﷺ فارغ ہوئے' میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! میں نے جب آپ پر نماز میں سلام عرض کیا تھا تو آپ نے مجھے جواب دیا تھا۔ آپ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک جو حکم بدلنا' اللہ کی مشیت میں ہوتا ہے وہ بدل دیتا ہے۔

5166- الحديث سبق برقم: **4950** فراجعه .

5167- الحديث سبق برقم: **5166,4950** فراجعه .

5168 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللهِ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ فَضْلَ صَلَاةِ الرَّجُلِ فِي الْجَمَاعَةِ تَزِيدُ عَلَى صَلَاتِهِ وَحْدَهُ بِضْعًا وَعِشْرِينَ دَرَجَةً

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اُنہوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے ہوئے سنا: بے شک آدمی کی جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کی فضیلت' اس کی اکیلے نماز پڑھنے پر بیس سے زیادہ (پچیس' ستائیس) درجہ زیادہ ہوتی ہے۔

5169 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنَ فُضَيْلٍ، حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَنْتَرَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ قَالَ: اسْتَأْذَنَ عَلْقَمَةُ وَالْأَسْوَدُ عَلَى عَبْدِ اللّٰهِ، وَقَدْ كَانَا أَطَالَا الْقُعُودَ عَلَى بَابِهِ حَتَّى انْتَصَفَ النَّهَارُ، قَالَ: فَخَرَجْتُ فَاسْتَأْذَنْتُ لَهُمَا، فَأَذِنَ لَهُمَا، فَقَالَ لَهُمَا: مَا لَكُمَا لَمْ تَدْخُلَا؟ قَالَ: قَالَا: كُنَّا نَرَاكَ نَائِمًا، قَالَ: مَا كُنْتُ أَشْتَهِي أَنْ تَظُنَّا بِي هَذَا، إِنَّا كُنَّا نَعْدِلُ صَلَاةَ هَذِهِ السَّاعَةِ بِصَلَاةِ اللَّيْلِ، أَوْ نَحْوٍ مِنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ، ثُمَّ قَالَ: إِنَّكُمْ سَيَلِيكُمْ أُمَرَاءُ يُشْغَلُونَ عَنْ وَقْتِ الصَّلَاةِ، فَصَلُّوهَا لِوَقْتِهَا، ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ، ثُمَّ قَالَ: هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبدالرحمٰن بن اسود فرماتے ہیں کہ حضرت علقمہ اور حضرت اسود نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس حاضری کی اجازت مانگی حالانکہ وہ دونوں ان کے دروازے پر کافی دیر بیٹھے رہے تھے حتیٰ کہ آدھا دن گزر گیا۔ راوی کا بیان ہے: پس میں نکلا تو میں نے ان دونوں کیلئے اجازت طلب کی' پس آپ رضی اللہ عنہ نے ان دونوں کو اجازت عنایت فرمائی اور ان سے فرمایا: تم داخل کیوں نہیں ہوئے؟ راوی کہتے ہیں کہ اُنہوں نے عرض کی: ہم آپ کو سویا ہوا دیکھ رہے تھے۔ آپ نے فرمایا: میں نہیں چاہتا کہ تم میرے بارے یہ گمان کرو' بے شک ہم اس گھڑی کی نماز کو رات کی نماز کے برابر سمجھتے ہیں۔ پھر فرمایا: عنقریب تم پر ایسے حکمران ہوں گے جو نماز سے غفلت کریں گے' پس اپنی نمازیں اپنے وقت پہ ادا کرنا' پھر دونوں کے درمیان کھڑے ہو کر نماز پڑھی' پھر فرمایا: اسی طرح میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا۔

5170 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ

حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ منیٰ کے مقام پر میں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ مل کر چل رہا تھا' پس ان کی

5168- الحديث سبق برقم: 5054,4974 فراجعه .

5169- الحديث سبق برقم: 4975 فراجعه .

5170- الحديث سبق برقم: 5088 فراجعه .

عَلْقَمَةَ قَالَ: كُنْتُ أَمْشِي مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ بِمِنًى فَلَقِيَ عُثْمَانَ فَقَامَ مَعَهُ يُحَدِّثُهُ فَقَالَ لَهُ عُثْمَانُ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَلَا نُزَوِّجُكَ جَارِيَةً شَابَّةً لَعَلَّهَا تُذَكِّرُكَ مَا مَضَى مِنْ زَمَانِكَ، قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: أَمَا لَئِنْ قُلْتَ ذَاكَ، لَقَدْ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ، مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمُ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ، فَإِنَّهُ أَغَضُّ لِلْبَصَرِ وَأَحْصَنُ لِلْفَرْجِ، وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ، فَإِنَّهُ لَهُ وِجَاءٌ

ملاقات حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے ہوگئی' پس وہ ان کے پاس کھڑے ہو گئے۔ پس حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ان سے ارشاد فرمایا: اے ابوعبدالرحمٰن! ہم جوان لونڈی سے تیری شادی نہ کر دیں! شاید وہ تجھے تیرا گزرا ہوا زمانہ یاد دلا دے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: لیکن اگر آپ نے یہ بات کی ہے تو تحقیق رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں بتا چکے ہیں۔ فرمایا: اے نوجوانو! تم میں سے جو شادی کرنے کی طاقت رکھتا ہے وہ شادی کر لے کیونکہ یہ آنکھوں کو جھکانے والی اور فرج کی حفاظت کرنے والی ہے اور جو طاقت نہیں رکھتا وہ روزے رکھے کیونکہ یہ اس کیلئے روکنے والا ہے۔

5171 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ: قَرَأَ عَبْدُ اللّٰهِ سُورَةَ يُوسُفَ بِحِمْصَ، فَقَالَ رَجُلٌ: مَا هَكَذَا أُنْزِلَتْ، فَدَنَا مِنْهُ عَبْدُ اللّٰهِ، فَوَجَدَ مِنْهُ رِيحَ الْخَمْرِ، فَقَالَ: تُكَذِّبُ بِالْحَقِّ، وَتَشْرَبُ الرِّجْسَ، وَاللّٰهِ لَهَكَذَا أَقْرَأَنِيهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاللّٰهِ لَا أَدَعُكَ حَتَّى أَجْلِدَكَ حَدًّا، قَالَ: فَجَلَدَهُ الْحَدَّ

حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے حمص میں سورۂ یوسف پڑھی' پس ایک آدمی بولا: یہ اس طرح نازل نہیں ہوئی' پس حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ اس کے قریب ہو گئے' پس آپ نے اس سے شراب کی بُو پائی تو آپ نے فرمایا: تُو حق کو جھٹلاتا ہے اور پلیدی پیتا ہے' قسم بخدا! اسی طرح اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے سکھائی' قسم ہے میں تجھے کوڑوں کی حد لگوائے بغیر نہیں چھوڑوں گا۔ راوی کہتا ہے: آپ نے اسے حد لگوائی۔

5172 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: صَلَّى عُثْمَانُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے منیٰ میں چار رکعتیں ادا فرمائی ہیں۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے آپ رضی اللہ عنہ سے عرض کی،

5171- الحديث سبق برقم: **5046** فراجعه .

5172- أخرجه مسلم رقم الحديث: **695** من طريق أبي بكر بن أبي شيبة' وأبي كريب قالا: حدثنا أبو معاوية بهذا السند . وأخرجه الدارمي جلد**2**صفحه**55** من طريق منصور بن أبي الأسود .

بِمِنًى أَرْبَعًا، قَالَ: فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللّٰهِ: صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ، وَمَعَ أَبِي بَكْرٍ رَكْعَتَيْنِ، وَمَعَ عُمَرَ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ تَفَرَّقَتْ بِكُمُ الطُّرُقُ، وَلَوَدِدْتُ أَنْ لِي مِنْ أَرْبَعِ رَكَعَاتٍ رَكْعَتَيْنِ مُتَقَبَّلَتَيْنِ

میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ منیٰ میں دو رکعتیں ادا کی تھیں۔ پھر تمہارے راستہ جدا ہو گئے ہیں، میں چاہتا ہوں کہ میری چار رکعتیں ہیں ان میں سے دو قبول ہو جائیں۔

5173 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ: رَمَى عَبْدُ اللّٰهِ جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ مِنْ بَطْنِ الْوَادِي سَبْعَ حَصَيَاتٍ، يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ ، قَالَ: فَقِيلَ لَهُ: إِنَّ نَاسًا يَرْمُونَهَا مِنْ فَوْقِهَا، فَقَالَ: عَبْدُ اللّٰهِ هَذَا وَالَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ مَقَامُ الَّذِي أُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ

حضرت عبدالرحمٰن بن یزید فرماتے ہیں: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے جمرۂ عقبہ کو بطن وادی سے سات کنکریاں ماری ہیں' آپ ہر کنکری کے ساتھ تکبیر کہہ رہے تھے۔ راوی کا بیان ہے: ان سے عرض کی گئی: کچھ لوگ اس کے اوپر سے رمی کرتے ہیں۔ پس حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ وہ مقام ہے جس پر سورۂ بقرہ نازل ہوئی' قسم ہے اس ذات کی جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔

5174 - وَعَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى فَانْشَقَّ الْقَمَرُ حَتَّى ذَهَبَ فِرْقٌ مِنْهُ خَلْفَ الْجَبَلِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اشْهَدُوا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: منیٰ کے مقام پر ہم رسول کریم ﷺ کے ساتھ تھے' پس چاند دو ٹکڑے ہوا' اس ایک ٹکڑا پہاڑ کے پیچھے چلا گیا تو رسول کریم ﷺ نے فرمایا: گواہی دو۔

5175 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ وَهُوَ فِيهَا فَاجِرٌ لِيَقْطَعَ بِهَا مَالَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جس آدمی نے یمین پر حلف اُٹھایا جبکہ وہ اس میں گنہگار ہے تا کہ وہ اس کے ساتھ مسلمان آدمی کا مال لوٹ لے تو وہ اللہ سے اس حال میں ملے گا

5173- الحديث سبق برقم: 5045 فراجعه .

5174- الحديث سبق برقم: 5048,4947 فراجعه .

5175- الحديث سبق برقم: 5092 فراجعه .

امْرِءٍ مُسْلِمٍ، لَقِيَ اللّٰهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانٌ ، قَالَ الْأَشْعَثُ: فِيَّ وَاللّٰهِ، كَانَ ذٰلِكَ بَيْنِي وَبَيْنَ رَجُلٍ مِنَ الْيَهُودِ أَرْضٌ فَجَحَدَنِي، فَقَدَّمْتُهُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ: أَلَكَ بَيِّنَةٌ؟ ، قَالَ: قُلْتُ: لَا، قَالَ لِلْيَهُودِيِّ: احْلِفْ ، قَالَ: فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِذًا يَحْلِفُ فَيَذْهَبُ بِمَالِي، فَأَنْزَلَ اللّٰهُ: (إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا) (آل عمران: 77)

کہ اللہ اس پر ناراض ہوگا۔ حضرت اشعث نے کہا: قسم بخدا! میرے بارے میں ہے (کیونکہ) میرے اور یہودی کے درمیان ایک زمین تھی' پس اُس نے انکار کر دیا تو میں نے رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں یہ مقدمہ پیش کر دیا تو رسول کریم ﷺ نے مجھ سے فرمایا: کیا تیرے پاس گواہ ہیں؟ میں نے کہا: جی نہیں! آپ نے یہودی سے فرمایا: حلف دے! راوی کہتا ہے: پس میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! پھر تو وہ قسم اُٹھا لے گا اور میرا مال لے جائے گا۔ پس یہ آیت نازل ہوئی: ''بے شک وہ لوگ جو اپنے وعدوں اور قسموں کو تھوڑی قیمت پر خریدتے ہیں''۔

5176 - أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنَّى الْمَوْصِلِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَةً، وَقُلْتُ أُخْرَى، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ مَاتَ وَهُوَ لَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ ، قَالَ: وَقُلْتُ: أَنَا: وَمَنْ مَاتَ وَهُوَ يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا دَخَلَ النَّارَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: ایک کلمہ اور میں دوسری بات کی' رسول کریم ﷺ نے فرمایا: ایک کلمہ اور میں دوسری بات کی' رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جو فوت ہوا اس حال میں کہ اللہ کے ساتھ شرک نہ کرتا تھا تو وہ جنت میں داخل ہوگا' اور میں کہتا ہوں: جو فوت ہوا اور وہ اللہ کے ساتھ کسی شی کو شریک بناتا تھا تو وہ دوزخ میں جائے گا۔

5177 - وَبِإِسْنَادِهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ، وَلَأُنَازِعَنَّ أَقْوَامًا ثُمَّ لَأُغْلَبَنَّ عَلَيْهِمْ،

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: میں حوضِ کوثر پر تمہارے انتظار میں ہوں گا' کئی قوموں سے جھگڑ رہا ہوں گا' ان کے خلاف

5176- الحديث سبق برقم: 5068 فراجعه .

5177- الحديث سبق برقم: 5146 فراجعه .

فَأَقُولُ: يَا رَبِّ أَصْحَابِي، ثُمَّ يَقُولُ: إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحْدَثُوا بَعْدَكَ

مجھے غالب کر دیا جائے گا' پس میں کہوں گا: اے میرے رب! میرے صحابہ! پھر وہ فرمائے گا: آپ نہیں جانتے! انہوں نے آپ کے بعد کیا کیا۔

5178 - وَعَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ شِمْرٍ، عَنْ مُغِيرَةَ بْنِ سَعْدِ بْنِ الْأَخْرَمِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَتَّخِذُوا الضَّيْعَةَ فَتَرْغَبُوا فِي الدُّنْيَا، ثُمَّ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: وَبِالْمَدِينَةِ مَا بِالْمَدِينَةِ، وَبِرَاذَانَ مَا بِرَاذَانَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جائیداد نہ بناؤ' دنیا کی رغبت میں ہو جاؤ گے۔ پھر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مدینہ میں بھی نہیں اور راذان میں بھی نہیں۔

5179 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَطَمَ الْخُدُودَ، وَشَقَّ الْجُيُوبَ، وَدَعَا بِدَعْوَةِ أَهْلِ الْجَاهِلِيَّةِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اپنے رخساروں کو پیٹا، اپنے گریبان کو پھاڑا اور زمانہ جاہلیت والوں جیسی آواز نکالی' اس کا تعلق ہم میں سے نہیں ہے۔

5180 - وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِءٍ مُسْلِمٍ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ، إِلَّا بِإِحْدَى ثَلَاثٍ: الثَّيِّبُ الزَّانِي، وَالنَّفْسُ بِالنَّفْسِ، وَالتَّارِكُ لِدِينِهِ الْمُفَارِقُ لِلْجَمَاعَةِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس مسلمان کا خون بہانا جائز نہیں جو اللہ کی توحید اور میری رسالت کی گواہی دیتا ہو مگر تین چیزوں میں سے کسی ایک کے بارے' شادی شدہ زنا کرنے والا' قتل کے بدلہ قتل' دین کو چھوڑنے والا جماعت سے جدا ہونے والا۔

5181 - وَعَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ وَالْأَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: إِذَا رَكَعَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم میں سے کوئی رکوع کرے تو اپنی کلائیاں نہ بچھائے۔

5178- أخرجه الحميدي رقم الحديث: **122** قال: حدثنا سفيان .

5179- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **386** رقم الحديث: **3658** قال: حدثنا يحيى .

5180- أخرجه الحميدي رقم الحديث: **119** قال: حدثنا سفيان (ابن عيينة) .

5181- الحديث سبق برقم: **5162,5105,4957** .

أَحَدُكُم فَلْيَفْتَرِشْ ذِرَاعَيْهِ فَخِذَيْهِ، وَلْيَجْنَأْ، قَالَ: فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى اخْتِلَافِ أَصَابِعِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: ثُمَّ طَبَّقَ كَفَّيْهِ فَأَرَاهُمْ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں اب بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی کھلی ہوئی انگلیوں کو دیکھ رہا ہوں' پھر آپ نے اپنی ہتھیلیوں کے ساتھ تطبیق کی' میں اس منظر کو اب بھی دیکھ رہا ہوں۔

5182 - حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ عُمَارَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ: كُنْتُ مُسْتَتِرًا بِأَسْتَارِ الْكَعْبَةِ، قَالَ: فَجَاءَ ثَلَاثَةُ نَفَرٍ، كَثِيرٌ شَحْمُ بُطُونِهِمْ، قَلِيلٌ فِقْهُ قُلُوبِهِمْ، قَالَ: قُرَشِيٌّ وَخَتَنَاهُ ثَقَفِيَّانِ، - أَوْ ثَقَفِيٌّ وَخَتَنَاهُ قُرَشِيَّانِ - فَتَكَلَّمُوا بِكَلَامٍ لَمْ أَفْهَمْهُ، فَقَالَ بَعْضُهُمْ: أَتَرَوْنَ اللَّهَ يَسْمَعُ كَلَامَنَا هَذَا؟ قَالَ الْآخَرُ: إِذَا رَفَعْنَا أَصْوَاتَنَا سَمِعَهُ، وَإِذَا لَمْ نَرْفَعْهُ لَمْ يَسْمَعْهُ، قَالَ الْآخَرُ: إِنْ سَمِعَ مِنْهُ شَيْئًا سَمِعَهُ كُلَّهُ، قَالَ: فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَنَزَلَتْ عَلَيْهِ: (وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُونَ أَنْ يَشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَا أَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُودُكُمْ) (فصلت: 22)، إِلَى قَوْلِهِ: (فَأَصْبَحْتُمْ مِنَ الْخَاسِرِينَ) (فصلت: 23)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں کعبہ کے پردے میں چھپا ہوا تھا۔ تین آدمی آئے، ان کے پیٹ بڑے تھے، دل کی سمجھ کم تھی۔ ایک قریش، دو قبیلہ ثقفاء کے تھے' یا ثقفیان تھے۔ انہوں نے گفتگو کی جن کو میں سمجھ نہیں سکا۔ ان میں سے بعض نے کہا کیا تم خیال کرتے ہو کہ اللہ سبحان اس کلام کو سنتا ہے؟ دوسرے نے کہا جب ہم آواز بلند کریں گے وہ سنتا ہے، جب ہم بلند نہیں کریں گے تو وہ نہیں سنے گا۔ دوسرے نے کہا اگر اس نے تھوڑا سنا تو زیادہ سنے گا میں نے یہ بات حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں کی آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر یہ آیت نازل ہوئی: ''وَمَا كُنْتُمْ الى آخره''۔

5183 - وَعَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ: كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَحْكِي نَبِيًّا ضَرَبَهُ قَوْمُهُ وَهُوَ يَمْسَحُ الدَّمَ عَنْ وَجْهِهِ، وَيَقُولُ: رَبِّ اغْفِرْ لِقَوْمِي

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: گویا میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف دیکھ رہا ہوں اس حال میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک نبی کی حکایت بیان کر رہے تھے' ان کی قوم نے انہیں مارا تو وہ اپنے چہرے سے خون پونچھتے اور

5182- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **408** رقم الحديث: **3875** قال: حدثنا عبد الرزاق .

5183- الحديث سبق برقم: **5050** فراجعه .

فَإِنَّهُمْ لَا يَعْلَمُونَ

عرض گزار تھے: اے اللہ! میری قوم کی مغفرت فرما کیونکہ وہ جانتے نہیں۔

5184 - وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَسَمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسْمًا، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ: إِنَّ هٰذِهِ لَقِسْمَةٌ مَا أُرِيدَ بِهَا وَجْهَ اللّٰهِ، قَالَ: فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: فَقُلْتُ: يَا عَدُوَّ اللّٰهِ، أَنَا لَأُخْبِرَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ بِمَا قُلْتَ، قَالَ: فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: فَاحْمَرَّ وَجْهُهُ، وَقَالَ: رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَى مُوسَى، لَقَدْ أُوذِيَ بِأَكْثَرَ مِنْ هٰذَا فَصَبَرَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بار تقسیم فرمائی تو انصاریوں میں سے ایک آدمی نے کہا: بے شک یہ ایسی تقسیم ہے جس میں اللہ کی رضا کو پیش نظر نہیں رکھا گیا۔ راوی کا بیان ہے: پس حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے کہا: اے اللہ کے دشمن! میں ضرور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو تیری بات بتاؤں گا۔ پس میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں یہ بات پیش کی تو آپ کا چہرہ سرخ ہو گیا اور فرمایا: اللہ کی رحمت ہو حضرت موسیٰ پر! تحقیق ان کو اس سے زیادہ تکلیفیں دی گئیں، پس آپ علیہ السلام نے صبر کیا۔

5185 - وَحَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ: لَأَنْ أَحْلِفَ بِاللّٰهِ تِسْعًا أَنَّ ابْنَ صَائِدٍ، هُوَ الدَّجَّالُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَحْلِفَ وَاحِدَةً وَلَأَنْ أَحْلِفَ تِسْعَةً أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُتِلَ قَتْلًا أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَحْلِفَ وَاحِدَةً، وَذٰلِكَ بِأَنَّ اللّٰهَ اتَّخَذَهُ نَبِيًّا، وَجَعَلَهُ شَهِيدًا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ کی نو قسموں کو اٹھایا کہ ابن صیاد وہ دجال ہے۔ مجھے زیادہ پسند ہے کہ میں ایک قسم اٹھاؤں کیوں کہ نو قسموں کا اٹھانا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو قتل کیا تھا مجھے زیادہ پسند ہے کہ ایک قسم اٹھاؤں بے شک اللہ نے اس کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم بنایا ہے اس کا گواہ بنا۔

5186 - وَحَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ يَحْيَى الْجَزَّارِ، عَنِ ابْنِ أُخْتِ زَيْنَبَ، عَنْ زَيْنَبَ، امْرَأَةِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: سَمِعْتُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دم، تمائم اور تولہ شرک ہے۔ حضرت زینب فرماتی ہیں میں نے کہا

5184- الحديث سبق برقم: 5111 فراجعه .

5185- الحديث في المقصد العلى برقم: 1867 .

5186- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 381 رقم الحديث: 3615 قال: حدثنا أبو معاوية .

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ الرُّقَى وَالتَّمَائِمَ وَالتِّوَلَةَ شِرْكٌ ، قَالَتْ: فَقُلْتُ: لِمَ تَقُولُ هَذَا؟ وَقَدْ كَانَتْ عَيْنِي تَقْذِفُ وَكُنْتُ أَخْتَلِفُ إِلَى فُلَانٍ الْيَهُودِيِّ فَيَرْقِيهَا، كَانَ إِذَا رَقَاهَا سَكَنَتْ، قَالَ: إِنَّمَا ذَاكَ عَمَلُ الشَّيْطَانِ، كَانَ يَنْخُسُهَا بِيَدِهِ، فَإِذَا رَقَيْتِهَا كَفَّ عَنْهَا، إِنَّمَا يَكْفِيكِ أَنْ تَقُولِي كَمَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَذْهِبِ الْبَأْسَ رَبَّ النَّاسِ، وَاشْفِ- وَأَنْتَ الشَّافِي- شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا

یہ نہیں کہا میری آنکھیں ٹکر لگا گئی۔ مجھے کہا گیا کہ فلاں یہودی دم کرتا ہے اس سے دم کروالو، وہ جب دم کرتا تھا وہ خاموش رہیں انہوں نے کہا: یہ شیطان کا عمل ہے۔ جب وہ دم کرے تو اس کو روک تیرے لیے یہ کافی تھا کہ تو کہتی جس طرح کہ حضور ﷺ نے کہا تھا: ''اَذْهِبِ الْبَأْسَ الٰی آخرہٖ''۔

5187 - وَحَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ مُسْلِمٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْمُصَوِّرُونَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن سب سے زیادہ عذاب تصویریں بنانے والوں کو دیا جائے گا۔

5188 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ خِشْفِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَ الدِّيَةَ فِي الْخَطَأِ أَخْمَاسًا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے (قتل) خطاء میں دیت کئی خمس رکھی۔

5189 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَلْجَنَّةُ أَقْرَبُ إِلَى أَحَدِكُمْ مِنْ شِرَاكِ نَعْلِهِ، وَالنَّارُ مِثْلُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت تم میں سے ہر ایک کے جوتے کے تسمہ سے زیادہ قریب ہے، جہنم بھی اس کی مثل ہے۔

5187- الحديث سبق برقم: 5085 فراجعه .

5188- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 384 رقم الحديث: 3635 قال: حدثنا أبو معاوية .

5189- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 387 رقم الحديث: 3667 قال: حدثنا ابن نمير، عن الأعمش .

ذٰلِكَ

5190 - وَعَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ الضَّحَّاكِ قَالَ: كُنْتُ مَعَ مَسْرُوقٍ فِي صُفَّةٍ فِيهَا تَمَاثِيلُ، فَنَظَرَ إِلَى تِمْثَالٍ مِنْهَا، فَقَالُوا: هَذَا تِمْثَالُ مَرْيَمَ، فَقَالَ مَسْرُوقٌ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَشَدُّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْمُصَوِّرُونَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن سب سے زیادہ عذاب تصویریں بنانے والوں کو دیا جائے گا۔

5191 - وَعَنْ وَكِيعٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لِلّٰهِ مَلَائِكَةً سَيَّاحِينَ فِي الْأَرْضِ يُبَلِّغُونِي عَنْ أُمَّتِي السَّلَامَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک فرشتے زمین میں سیاحت کرتے ہیں، میری امت کا سلام پہنچاتے ہیں۔

5192 - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ، السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ، حَتَّى يُرَى بَيَاضُ خَدِّهِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم دائیں اور بائیں دونوں طرف سلام پھیرتے وقت کہتے: السلام علیکم ورحمۃ اللہ السلام علیکم ورحمۃ اللہ! حتیٰ کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رخسار کی سفیدی نظر آ جاتی۔

5193 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَوَّلُ مَا يُقْضَى بَيْنَ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي الدِّمَاءِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سب سے پہلے لوگوں کے درمیان جو فیصلہ کیا جائے گا وہ خونوں کے بارے میں ہوگا۔

5194 - وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: گویا میں دیکھ رہا

5190- الحديث سبق برقم: **5187,5085** فراجعه .

5191- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **387** رقم الحديث: **3666** قال: حدثنا ابن نمير .

5192- الحديث سبق برقم: **5080** فراجعه .

5193- الحديث سبق برقم: **5077** فراجعه .

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْكِي نَبِيًّا مِنَ الْأَنْبِيَاءِ ضَرَبَهُ قَوْمُهُ فَهُوَ يَنْضَحُ الدَّمَ عَنْ وَجْهِهِ وَيَقُولُ: رَبِّ اغْفِرْ لِقَوْمِي فَإِنَّهُمْ لَا يَعْلَمُونَ

ہوں کہ رسول کریم ﷺ نبیوں میں سے ایک نبی کا قصہ بیان فرما رہے ہیں: جن کو ان کی قوم نے مارا' پس ان کے چہرے سے خون بہنے لگا اور وہ فرماتے تھے: اے میرے رب! میری قوم کو معاف کر دے یہ (میرے مقام کو) نہیں جانتے۔

5195 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَأَلَ وَلَهُ مَالٌ يُغْنِيهِ جَاءَتْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ خُدُوشًا، كُدُوحًا فِي وَجْهِهِ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَمَا غِنَاهُ؟ قَالَ: خَمْسُونَ دِرْهَمًا أَوْ حِسَابُهَا مِنَ الذَّهَبِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے مال دار ہونے کے باوجود مال مانگا تو قیامت کے دن لایا جائے گا۔ اس کا منہ مخدوش ہوگا یعنی گوشت نہیں ہوگا۔ عرض کی: غنا کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: پچاس درھم یا اس حساب سے سونا۔

5196 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ فِي النَّجْمِ وَسَجَدَ الْمُسْلِمُونَ، إِلَّا رَجُلًا مِنْ قُرَيْشٍ، أَخَذَ كَفًّا مِنْ تُرَابٍ فَرَفَعَهُ إِلَى جَبْهَتِهِ فَسَجَدَ عَلَيْهِ، قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: فَرَأَيْتُهُ قُتِلَ كَافِرًا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے سجدہ کیا سورہ نجم کا۔ صحابہ کرام نے بھی کیا مگر قریش کے ایک آدمی نے نہیں کیا۔ اس نے مٹی کی ایک مٹھی لی۔ اس کو اپنی پیشانی کی طرف اُٹھایا' اس پر سجدہ کیا۔ حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ میں نے اس کو دیکھا کہ کفر کی حالت میں قتل کیا گیا تھا۔

5197 - حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ عِيسَى بْنِ عَاصِمٍ الْأَسَدِيِّ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الطِّيَرَةُ شِرْكٌ، وَمَا مِنَّا إِلَّا .

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: بُری فال لینا شرک کے برابر ہے اور ہم میں سے ہر ایک کا مقام معلوم ہے' لیکن اللہ تعالیٰ توکل کرنے سے اس کو ختم کر دیتا ہے۔

5195- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 388 رقم الحديث: 3675 وجلد 1 صفحه 441 رقم الحديث: 4207 .

5196- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 388 رقم الحديث: 3682 قال: حدثنا وكيع' قال: حدثنا سفيان .

5197- الحديث سبق برقم: 5070 فراجعه .

وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يُذْهِبُهُ بِالتَّوَكُّلِ

5198 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا كُنْتُمْ ثَلَاثَةً فَلَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ وَاحِدٍ، فَإِنَّ ذٰلِكَ يُحْزِنُهُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم (دیگر لوگوں سے الگ) تین آدمی ہو تو ایک کو چھوڑ کر دو آپس میں سرگوشی نہ کریں کیونکہ یہ چیز اسے (تیسرے کو) پریشان کرے گی۔

5199 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ لِابْنِ النَّوَّاحَةِ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَوْلَا أَنَّكَ رَسُولٌ لَقَتَلْتُكَ ، فَأَمَّا الْيَوْمَ فَلَسْتَ بِرَسُولٍ، قُمْ يَا خَرَشَةُ فَاضْرِبْ عُنُقَهُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ابن نواحہ سے فرمایا: میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: اگر تُو سفیر نہ ہوتا تو میں تجھے قتل کروا دیتا' لیکن آج تُو سفیر و قاصر نہیں ہے' اے خرشہ! کھڑے ہو جاؤ اور اس کی گردن مار دو۔

5200 - حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ شَقِيقٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عَبْدِ اللّٰهِ، فَقَالَ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، كَيْفَ تَقْرَأُ هٰذِهِ الْآيَةَ: (مِنْ مَاءٍ غَيْرِ آسِنٍ) (محمد: 15) ؟ قَالَ: فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللّٰهِ: كُلَّ الْقُرْآنِ قَدْ أَحْصَيْتَ غَيْرَ هٰذَا؟ قَالَ: إِنِّي لَأَقْرَأُ الْمُفَصَّلَ فِي رَكْعَةٍ، فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللّٰهِ: هَذًّا كَهَذِّ الشِّعْرِ؟ إِنَّ مِنْ أَحْسَنِ الصَّلَاةِ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ، وَلَيَقْرَأَنَّ الْقُرْآنَ أَقْوَامٌ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ، وَلٰكِنَّهُ إِذَا قُرِءَ فَرَسَخَ فِي الْقَلْبِ نَفَعَ، إِنِّي لَأَعْرِفُ النَّظَائِرَ الَّتِي كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ

حضرت شفیق فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت عبداللہ کے پاس آیا۔ عرض کی: اے ابو عبدالرحمٰن! یہ آیت آپ رضی اللہ عنہ کیسے پڑھتے ہیں؟ ''مِنْ مَاءٍ غَيْرِ آسِنٍ''۔ راوی کا بیان ہے: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اس سے فرمایا: اس کے علاوہ سارا قرآن تُو نے شمار (درست) کر لیا ہے؟ اس نے کہا: میں ایک رکعت میں مفصل سورتوں کو پڑھتا ہوں۔ تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اس سے فرمایا: بے شک نماز میں سے بہترین رکن رکوع وسجود ہیں اور قرآن کو کئی ایسی قومیں بھی پڑھتی ہیں کہ ان کے حلق سے آگے نہیں جاتا لیکن جب قرآن

5198- الحديث سبق برقم: **5110** فراجعه .

5199- الحديث سبق برقم: **5075** فراجعه .

5200- أخرجه الترمذي رقم الحديث: **602** قال: حدثنا محمود بن غيلان' قال: حدثنا أبو داؤد .

فِي كُلِّ رَكْعَةٍ، ثُمَّ قَامَ فَدَخَلَ عَلَيْهِ عَلْقَمَةُ، ثُمَّ قَالَ، سَلْهُ لَنَا عَنِ النَّظَائِرِ الَّتِي كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ بِهَا، قَالَ: ثُمَّ خَرَجَ إِلَيْنَا فَقَالَ: عِشْرُونَ سُورَةً مِنَ الْمُفَصَّلِ فِي تَأْلِيفِ عَبْدِ اللَّهِ

پڑھا جائے اور دل میں اُترے تو نفع دے گا۔ میں ان نظائر (مثالوں) کو اچھی طرح پہچانتا ہوں جن کو رسول کریم ﷺ ہر رکعت میں پڑھا کرتے ہیں' پھر وہ اُٹھ کھڑا ہوا' پس حضرت علقمہ اُس کے پاس آئے' پھر کہا: تم ہمارے لیے آپ سے اُن سورتوں کے بارے پوچھو جو رسول کریم ﷺ پڑھا کرتے تھے۔ راوی کہتے ہیں: پھر آپ ہماری طرف آئے اور فرمایا: عبداللہ کی تالیف میں بیس سورتیں مفصل سے۔

5201 - وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كُنَّا نَمْشِي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرَّ بِابْنِ الصَّيَّادِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ خَبَّأْتُ لَكَ خَبِيئًا ، فَقَالَ ابْنُ الصَّيَّادِ: الدُّخُّ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اخْسَأْ، فَلَنْ تَعْدُوَ قَدْرَكَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ کے ساتھ ہم چل رہے تھے تو آپ ﷺ ابن صیاد کے پاس سے گزرے تو رسول کریم ﷺ نے فرمایا: ایک چیز چھپا کر اس کے بارے میں تجھ سے سوالکیا ہے' اس نے کہا: دھواں! رسول کریم ﷺ نے فرمایا: تُو تھک جائے' پس تُو دوڑ کر بھی اپنی قدر کو نہیں پہنچے گا۔

5202 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنَامُ مُسْتَلْقِيًا حَتَّى يَنْفُخَ، ثُمَّ يَقُومُ فَيُصَلِّي وَلَا يَتَوَضَّأُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ آرام کرتے تو چت لیٹ جاتے تھے۔ یہاں تک کہ خراٹے مارتے۔ پھر کھڑے ہوتے نماز پڑھتے اور وضوء نہیں کرتے تھے۔

5203 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: صَلَّى بِنَا عَلْقَمَةُ فَصَلَّى خَمْسًا،

حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت علقمہ نے ہم کو نماز پڑھائی پانچ رکعتیں پڑھائیں۔ لوگوں نے ان پر عیب لگایا، میں نے کہا کہ آپ نے ایسا کیا ہے۔ انہوں

5201- الحديث سبق برقم: 5150 فراجعه .

5202- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 400 رقم الحديث: 3791 قال: حدثنا سليمان بن داؤد الهاشمي .

5203- أخرجه مسلم جلد 2 صفحه 85 قال: حدثنا ابن نمير' قال: حدثنا ابن ادريس .

فَعَابَ الْقَوْمُ وَعَابُوهُ، قَالَ: فَقُلْتُ: قَدْ فَعَلْتَ، قَالَ: وَأَنْتَ يَا أَعْوَرُ تَقُولُ ذٰلِكَ، قَالَ: فَانْفَتَلَ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ، ثُمَّ حَدَّثَهُمْ: عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِهِمْ خَمْسًا، فَقِيلَ لَهُ فِي ذٰلِكَ، فَانْفَتَلَ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ، وَقَالَ: إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ أَنْسَى كَمَا تَنْسَوْنَ

نے کہا: اے کانے! تو یہ کہتا ہے، راوی کہتا ہے: آپ واپس پلٹے دو سجدے کیے۔ پھر انہوں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے حوالے سے حدیث کو بیان کیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پانچ رکعتیں صحابہ کو پڑھائیں' آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی گئی: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پانچ رکعتیں پڑھیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پلٹے دو سجدے کیے اور فرمایا: ظاہراً میں انسان ہوں، بھول جاتا ہوں جس طرح تم بھولتے ہو۔

5204 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ قَالَ: سَمِعْتُ الْأَعْمَشَ، يَذْكُرُ عَنْ شَقِيقٍ قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ يَخْرُجُ إِلَيْنَا فَيَقُولُ: إِنِّي لَأُخْبَرُ بِمَكَانِكُمْ، فَمَا يَمْنَعُنِي أَنْ أَخْرُجَ إِلَيْكُمْ إِلَّا كَرَاهِيَةَ أَنْ أُمِلَّكُمْ، إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَخَوَّلُنَا بِالْمَوْعِظَةِ فِي الْأَيَّامِ كَرَاهِيَةَ السَّآمَةِ عَلَيْنَا

حضرت شقیق فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ہماری طرف تشریف لا کر فرمایا کرتے تھے: بے شک میں تمہیں تمہارے مکان کی خبر دیتا ہوں' مجھے تمہارے پاس ہر روز آنے میں رکاوٹ صرف یہی ہے کہ تم اُکتا جاؤ گے' بے شک رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم مختلف دنوں میں وعظ کرتے (ہر روز نہ کرتے) یہ بات ناپسند کرتے ہوئے کہ ہم اُکتا جائیں گے۔

5205 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا حَسَدَ إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ: رَجُلٌ آتَاهُ اللّٰهُ مَالًا فَسَلَّطَهُ عَلَى هَلَكَتِهِ فِي الْحَقِّ، وَرَجُلٌ آتَاهُ اللّٰهُ الْحِكْمَةَ فَهُوَ يَقْضِي بِهَا وَيُعَلِّمُهَا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حسد صرف دو چیزوں میں ہوسکتا ہے' ایک وہ آدمی جس کو اللہ نے مال عطا فرمایا اور اسے حق کی راہ میں خرچ کرنے کی توفیق بھی عطا فرمائی اور دوسرا وہ آدمی جس کو اللہ نے علم عطا فرمایا اور وہ اس کے ساتھ فیصلے کرتا ہے اور آگے سکھاتا ہے۔

5206 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھ پر قرآن پڑھو۔ آپ بتاتے

5204- الحديث سبق برقم: 5115,5010 فراجعه .

5205- الحديث سبق برقم: 5056 فراجعه .

5206- الحديث سبق برقم: 5047 فراجعه .

عَبِيدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْرَأْ عَلَيَّ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ: كَيْفَ أَقْرَأُ عَلَيْكَ، وَإِنَّمَا أُنْزِلَ عَلَيْكَ؟ قَالَ: إِنِّي أُحِبُّ أَنْ أَسْمَعَهُ مِنْ غَيْرِي، قَالَ: فَقَرَأْتُ عَلَيْهِ سُورَةَ النِّسَاءِ، حَتَّى مَرَرْتُ بِهَذِهِ الْآيَةِ: (فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَى هَؤُلَاءِ شَهِيدًا) (النساء: 41)، قَالَ: فَنَظَرْتُ إِلَيْهِ وَعَيْنَاهُ تَذْرِفَانِ

ہیں: میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! میں کیسے آپ کے سامنے قرآن کی تلاوت کروں جبکہ آپ پر قرآن نازل ہوا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں اپنے علاوہ کسی اور سے قرآن سننا پسند کرتا ہوں۔ فرماتے ہیں: میں نے آپ کے سامنے سورۂ نساء پڑھنا شروع کی حتیٰ کہ میں اس آیت پر آیا: ''پس کیا حال ہوگا جب ہم ہر اُمت سے شہید لائیں گے اور آپ کو ان تمام لوگوں پر گواہ بنا کر لائیں گے''۔ آپ فرماتے ہیں: میں نے آپ کی طرف دیکھا' آپ کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے۔

5207 - حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا لِي وَلِلدُّنْيَا، إِنَّمَا مَثَلِي وَمَثَلُ الدُّنْيَا كَمَثَلِ رَاكِبٍ قَالَ فِي ظِلِّ شَجَرَةٍ فِي يَوْمِ صَيْفٍ فَرَاحَ وَتَرَكَهَا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری اور اس دنیا کی مثال ایک سوار کی ہے جو گرمی کے دن میں درخت کے سائے میں قیلولہ کرے' پس تھوڑی دیر آرام کر کے اس کو چھوڑ دے۔

5208 - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: لَمَّا أُنْزِلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: (إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ) (النصر: 1)، كَانَ يُكْثِرُ إِذَا قَرَأَهَا وَرَكَعَ أَنْ يَقُولَ: سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ، اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي، إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ثَلَاثًا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ سورت ''اذا جاء نصر اللّٰه والفتح'' نازل ہوئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کثرت کے ساتھ پڑھتے تھے، جب اس کو پڑھتے تھے رکوع کی حالت میں: ''سبحانك اللّٰهم الی آخره'' تین مرتبہ کہتے۔

5207- الحديث سبق برقم: 4977 فراجعه.

5208- الحديث في المقصد العلي برقم: 276.

5209 - وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: نَفَلَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيْفَ أَبِي جَهْلٍ يَوْمَ بَدْرٍ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوجہل کی تلوار بدر کے دن مالِ غنیمت کے ساتھ اضافی طور پر مجھے دی۔

5210 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ كَأَنَّهُ عَلَى الْجَمْرِ، قُلْتُ: حَتَّى يَقُومَ؟ قَالَ: حَتَّى يَقُومَ، قَالَ وَكِيعٌ: عَلَى الرَّضْفِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم دو رکعتوں میں ہوتے ایسے کہ گویا آگ کے انگارے پر ہیں۔ میں نے کہا: یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوتے؟ انہوں نے جواب دیا: یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوتے۔ حضرت وکیع فرماتے ہیں: رضف پر۔

5211 - وَحَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ فِي خُطْبَةِ الْحَاجَةِ: إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ، وَنَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا، مِنْ يَهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ، وَمَنْ يُضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، ثُمَّ يَقْرَأُ بِآيَاتٍ مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ: (اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ) (آل عمران: 102)، (اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا) (النساء: 1)، (اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَمَنْ يُطِعِ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا) (الأحزاب: 71)

حضرت ابوعبیدہ سے روایت ہے' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے خطبہ حاجت کے بارے میں روایت ہے: ''اِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ الٰی آخرہ''۔

5209- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 444 .

5210- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 386 من طريق يحيى بن سعيد به .

5211- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 432 من طريق وكيع بهذا السند .

5212 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، وَأَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، مِثْلَهُ

حضرت ابوعبیدہ' حضرت عبداللہ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

5213 - حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي قَيْسٍ، عَنْ هُزَيْلٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى أَبِي مُوسَى وَسَلْمَانَ بْنِ رَبِيعَةَ فَسَأَلَهُمَا عَنِ ابْنَةٍ، وَابْنَةِ ابْنٍ، وَأُخْتٍ لِأَبٍ، وَأُمٍّ، فَقَالَا: لِلِابْنَةِ النِّصْفُ، وَمَا بَقِيَ فَلِلْأُخْتِ، فَأَتَى الرَّجُلُ عَبْدَ اللَّهِ فَسَأَلَهُ، فَأَخْبَرَهُ بِمَا قَالَا، فَقَالَ: قَدْ ضَلَلْتُ إِذًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُهْتَدِينَ، وَلَكِنْ أَقْضِي بِمَا قَضَى بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِلِابْنَةِ النِّصْفُ، وَلِابْنَةِ الِابْنِ السُّدُسُ، تَكْمِلَةُ الثُّلُثَيْنِ، وَمَا بَقِيَ فَلِلْأُخْتِ

حضرت ہزیل فرماتے ہیں کہ سلمان بن ربیعہ اور ابوموسیٰ دونوں سے بیٹی، پوتی اور بہن کی وراثت کے متعلق پوچھا گیا۔ دونوں نے کہا بہن کے لیے نصف، بیٹی کے لیے نصف۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا' آپ نے وہی بتایا جو اُنہوں نے کہا تھا' آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں گمراہ تھا، میں ہدایت یافتہ نہیں تھا۔ میں وہی کہوں گا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بیٹی کے لیے نصف، پوتی کے لیے سری روثلث مکمل ہو گئے جو باقی ہے وہ بہن کے لیے۔

5214 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَابِعُوا بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ، فَإِنَّهُمَا يَنْفِيَانِ الْفَقْرَ وَالذُّنُوبَ كَمَا يَنْفِي الْكِيرُ خَبَثَ الْحَدِيدِ وَالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ، وَلَيْسَ لِلْحَجِّ الْمَبْرُورِ ثَوَابٌ إِلَّا الْجَنَّةَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حج وعمرہ کے درمیان متابعت کرو کیونکہ یہ فقر اور گناہوں کو ختم کرنے والے ہیں جیسے آگ' لوہے' سونے اور چاندی کی میل و زنگ کو ختم کر دیتی ہے' مقبول حج کا ثواب جنت ہے۔

5215 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ دَاوُدَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ

حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے عرض کی: جنوں والی رات کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم

5212- الحديث سبق برقم: **5211** فراجعه .

5213- الحديث سبق برقم: **5086** فراجعه .

5214- الحديث سبق برقم: **4955** فراجعه .

5215- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **436** رقم الحديث: **4149** قال: حدثنا اسماعيل (ح) وابن أبي زائدة .

قَالَ: قُلْتُ لِابْنِ مَسْعُودٍ: هَلْ صَحِبَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْجِنِّ مِنْكُمْ أَحَدٌ؟ قَالَ: فَقَالَ: مَا صَحِبَهُ مِنَّا أَحَدٌ، وَلٰكِنَّا فَقَدْنَاهُ ذَاتَ لَيْلَةٍ بِمَكَّةَ فَقُلْنَا اغْتِيلَ، اسْتُطِيرَ، فَبِتْنَا بِشَرِّ لَيْلَةٍ بَاتَ بِهَا قَوْمٌ، فَلَمَّا كَانَ مِنَ السَّحَرِ - أَوْ قَالَ: الصُّبْحِ - إِذَا نَحْنُ بِهِ مِنْ قِبَلِ حِرَاءَ، فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَذَكَرُوا الَّذِي كَانُوا فِيهِ، فَقَالَ: إِنَّهُ أَتَانِي دَاعِيَ الْجِنِّ، فَأَتَيْتُ فَقَرَأْتُ عَلَيْهِمْ، فَانْطَلَقَ فَأَرَانَا آثَارَهُمْ وَآثَارَ نِيرَانِهِمْ

کے صحابہ میں سے کوئی آپ ﷺ کے ساتھ تھا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم میں سے کوئی بھی نہیں تھا لیکن ہم نے آپ ﷺ کو ایک رات نہ پایا مکہ میں۔ ہم نے کہا: صحابہ نے وہ رات بڑی پریشانی میں گزاری جب سحری ہوئی یا صبح ہوئی تو ہم نے آپ ﷺ کو حراء کی جانب دیکھا' ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ بات ذکر کی جو ہوئی تھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے جنوں نے اپنے پاس آنے کی دعوت دی' میں اُن کے پاس آیا' میں نے ان پر قرآن پڑھا' آپ ﷺ چلے' ہم کو آپ ﷺ نے ان کے نشانات اور آگ جلانے کی جگہ دکھائی۔

5216 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، عَنِ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَمْنَعَنَّ أَحَدَكُمْ أَذَانُ بِلَالٍ - أَوْ قَالَ: نِدَاءُ بِلَالٍ - مِنْ سَحُورِهِ، فَإِنَّهُ يُؤَذِّنُ - أَوْ قَالَ: يُنَادِي - بِلَيْلٍ، لِيَرْجِعَ قَائِلَكُمْ وَيُوقِظَ نَائِمَكُمْ ، وَقَالَ: لَيْسَ أَنْ تَقُولَ هٰكَذَا وَهٰكَذَا وَصَوَّبَ يَدَهُ وَرَفَعَهَا حَتّٰى يَقُولَ هٰكَذَا، وَفَرَّجَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں کسی کو بلال رضی اللہ عنہ کی اذان نہ روکے، سحری کھانے پینے سے، کیونکہ رات کے وقت میں وہ اذان دیتے ہیں تا کہ سوئے ہوئے جاگ جائیں، کسی جگہ گئے ہوئے واپس آجائیں اور فرمایا: اس طرح اور اس طرح اور اس طرح آپ ﷺ نے ہاتھ کو درست کر کے بلند کیا۔ یہاں تک کہ فرمایا: اس طرح اور اپنی انگلیوں کے درمیان کشیدگی فرمائی۔

5217 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ، حَدَّثَنَا التَّيْمِيُّ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ تَلَقِّي السِّلَعِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے منع فرمایا سامان کا ناجائز منافع لینے سے۔

5216- أخرجه أحمد جلد1صفحه386 رقم الحديث:3654 قال: حدثنا يحيى .

5217- الحديث سبق برقم:4969 فراجعه .

5218 - وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّ رَجُلًا أَصَابَ مِنِ امْرَأَةٍ قُبْلَةً، فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَنَزَلَتْ هٰذِهِ الْآيَةُ: (أَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ) (هود: 114)، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَلِي هٰذِهِ، قَالَ: وَلِمَنْ عَمِلَ بِهَا مِنْ أُمَّتِي

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ آیت نازل فرمائی کہ نماز دن کے دونوں حصوں پر قائم کرو۔ ایک آدمی نے عرض کی: کیا یہ میرے لیے ہی ہے۔ فرمایا: اس کے لیے بھی جو بھی میری امت سے بڑے عمل کرے۔

5219 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: آكِلُ الرِّبَا، وَمُوكِلُهُ، وَكَاتِبُهُ، وَشَاهِدَاهُ إِذَا عَلِمُوا بِهِ، وَالْوَاشِمَةُ وَالْمُوتَشِمَةُ، وَلَاوِي الصَّدَقَةِ، وَالْمُرْتَدُّ أَعْرَابِيًّا بَعْدَ هِجْرَتِهِ مَلْعُونُونَ عَلَى لِسَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: سود کھانے والا' کھلانے والا' لکھنے والا اور اس کے دونوں گواہ جب وہ اس کو جانتے ہوں' بال نوچنے والی' نوچوانے والی' بعد از ہجرت مرتد دیہاتی' ان سب پر اللہ تعالیٰ کے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت فرمائی ہے۔

5220 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ عَتِيقٍ، عَنْ طَلْقِ بْنِ حَبِيبٍ، عَنِ الْأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا هَلَكَ الْمُتَنَطِّعُونَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خبردار! لعن طعن کرنے والے ہلاک ہوئے۔ تین مرتبہ فرمایا۔

5221 - حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنْ سُفْيَانَ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِي يَعْلَى، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: خَطَّ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطًّا مُرَبَّعًا، وَخَطَّ وَسَطَهُ خُطُوطًا هٰكَذَا إِلَى جَانِبِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے لیے ایک چوکور خط کھینچا۔ اس کے درمیان کئی خط کھینچے' اس کی طرف خط کھینچا، اس کے باہر بھی ایک خط کھینچا اور فرمایا: تم جانتے ہو یہ کیا ہے؟ ہم

5218- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **385** رقم الحديث: **3653** قال: حدثنا يحيى .

5219- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **409** رقم الحديث: **3881** قال: حدثنا عبد الرزاق' قال: أخبرنا سفيان .

5220- الحديث سبق برقم: **4986** فراجعه .

5221- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **385** رقم الحديث: **3652** .

الْخَطِّ، وَخَطَّ خَطًّا خَارِجًا، فَقَالَ: أَتَدْرُونَ مَا هَذَا؟ ، فَقُلْنَا: اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ، قَالَ: هَذَا الْإِنْسَانُ - لِلْخَطِّ الَّذِي وَسَطَ الْخَطِّ - ، وَهَذَا الْأَجَلُ، وَهَذِهِ الْأَعْرَاضُ - لِلْخُطُوطِ - تَنْهَشُهُ، إِذَا أَخْطَأَهُ هَذَا أَصَابَهُ هَذَا، وَذَلِكَ الْأَمَلُ، لِلْخَطِّ الْخَارِجِ

نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول ﷺ ہی زیادہ جانتے ہیں۔ فرمایا: یہ انسان ہے یہ درمیان میں خط ہے یہ اس کی موت ہے یہ آس پاس کے خط ہیں اس کی امیدیں ہیں۔

5222 - حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، وَمَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ، أَنَّ أَمِيرًا بِمَكَّةَ كَانَ يُسَلِّمُ تَسْلِيمَتَيْنِ، فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: أَنَّى عَلِقَهَا؟ فَقَالَ الْحَكَمُ فِي حَدِيثِهِ: إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُهُ

حضرت معمر فرماتے ہیں کہ امیر مکہ دو سلام کرتا تھا۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس نے کہاں جا کر تعلق بنایا ہے۔ حضرت حکم اس حدیث میں فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ بھی ایسے ہی کرتے تھے۔

5223 - حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنْ سُفْيَانَ، حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ، عَنْ عُمَارَةَ، عَنْ وَهْبِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: إِنِّي لَمُسْتَتِرٌ بِأَسْتَارِ الْكَعْبَةِ إِذْ دَخَلَ ثَلَاثَةُ نَفَرٍ: ثَقَفِيٌّ وَخَتَنَاهُ قُرَشِيَّانِ، فَتَحَدَّثُوا بَيْنَهُمْ بِحَدِيثٍ، فَقَالَ أَحَدُهُمْ: أَتَرَى اللَّهَ يَسْمَعُ مَا قُلْنَا؟ قَالَ أَحَدُهُمْ: يَسْمَعُ إِذَا رَفَعْنَا، وَلَا يَسْمَعُ إِذَا خَفَضْنَا، وَقَالَ الْآخَرُ: إِنْ كَانَ يَسْمَعُ مِنَّا شَيْئًا فَإِنَّهُ يَسْمَعُهُ كُلَّهُ، فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ : (وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُونَ أَنْ يَشْهَدَ عَلَيْكُمْ) (فصلت:22) الْآيَةُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بے شک میں کعبہ کے پردوں میں چھپا ہوا تھا' جب تین آدمی داخل ہوئے۔ پس انہوں نے آپس میں ایک بات کی' پس ان میں سے ایک نے کہا: وہ (اللہ) سنتا ہے جب ہم آواز بلند کرتے ہیں اور جب ہم آہستہ بات کرتے ہیں تو وہ نہیں سنتا ہے۔ دوسرے نے کہا: اگر وہ ہماری کوئی بات سنتا ہے تو پھر وہ سب کچھ سن لیتا ہے۔ پس میں رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا تو میں نے اس کا ذکر کیا تو یہ آیت نازل ہوئی: ''وما کنتم تستترون الٰی آخرہ''۔

5224 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ سُفْيَانَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے اسی کی طرح روایت

5222- أخرجه مسلم جلد1صفحه91 قال: حدثني أحمد بن حنبل' قال: حدثنا يحيى بن سعيد' عن شعبة' عن الحكم .

5223- الحديث سبق برقم: 5182 فراجعه .

5224- الحديث سبق برقم: 5223,5182 فراجعه .

قَـالَ: حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، بِنَحْوِهِ

ہے۔

5225 - حَـدَّثَـنَـا أَبُـو خَيْثَمَةَ، حَـدَّثَنَا عَبْدُ الـرَّحْـمَـنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِـي وَائِـلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ: لَوْلَا أَنَّكَ رَسُولٌ لَقَتَلْتُكَ ؛ يَعْنِي: رَسُولَ مُسَيْلِمَةَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو فرمایا: اگر تو کسی کا نمائندہ نہ ہوتا تو میں ضرور تجھے قتل کرتا، یعنی مسیلمہ کذاب کا نمائندہ تھا۔

5226 - حَـدَّثَـنَـا أَبُـو خَيْـثَـمَةَ، حَـدَّثَنَا عَبْدُ الـرَّحْـمَـنِ، حَـدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ إِلَّا عَلَى شِرَارِ النَّاسِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت صرف برے لوگوں پر قائم ہوگی۔

5227 - حَـدَّثَـنَـا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ شُعْبَةَ، عَـنْ إِسْـمَـاعِيـلَ بْـنِ رَجَـاءٍ، عَـنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي الْهُـذَيْـلِ، عَـنْ أَبِـي الْأَحْـوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰـهِ، عَنِ الـنَّبِـيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَـلِيلًا لَاتَّـخَـذْتُ أَبَـا بَـكْـرٍ خَلِيلًا، وَلَكِنَّـهُ أَخِي وَصَاحِبِي، وَقَدِ اتَّخَذَ اللّٰهُ صَاحِبَكُمْ خَلِيلًا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر میں کسی کو اپنا خلیل بناتا تو ابوبکر کو اپنا خلیل بناتا لیکن وہ میرے بھائی اور میرے ساتھی ہیں جبکہ تمہارے خدا نے تمہارے دوست کو اپنا خلیل بنایا ہے۔

5228 - حَـدَّثَـنَـا أَبُـو خَيْـثَـمَةَ، حَـدَّثَنَا عَبْدُ الـرَّحْـمَـنِ، عَـنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْـوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے مجھے خواب میں دیکھا پس اس نے بے شک مجھے ہی دیکھا۔ کیونکہ شیطان

5225- الحديث سبق برقم: **5075** فراجعه .

5226- اخرجه أحمد جلد**1**صفحه**394** رقم الحديث: **3735** قال: حدثنا بهز .

5227- الحديث سبق برقم: **5127** فراجعه .

5228- أخرجه أحمد جلد**1**صفحه**375** رقم الحديث: **3559** قال: حدثنا اسحاق .

وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ رَآنِي فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَآنِي، فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَمَثَّلُ بِي

میری صورت اختیار نہیں کرسکتا۔

5229 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے جان بوجھ کر مجھ پر جھوٹ باندھا اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنا لے۔

5230 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ زُبَيْدٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ ضَرَبَ الْخُدُودَ، وَشَقَّ الْجُيُوبَ، وَدَعَا بِدَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اپنے رخساروں کو پیٹا، اپنے گریبان کو پھاڑا اور زمانہ جاہلیت کا دعویٰ کیا اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے۔

5231 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ أَبِي قَتَادَةَ، عَنْ أُسَيْرِ بْنِ جَابِرٍ قَالَ: هَاجَتْ رِيحٌ وَنَحْنُ عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ، فَغَضِبَ ابْنُ مَسْعُودٍ حَتَّى عَرَفْنَا الْغَضَبَ فِي وَجْهِهِ، قَالَ: وَيْحَكَ، إِنَّ السَّاعَةَ لَا تَقُومُ حَتَّى لَا يُقْسَمُ مِيرَاثٌ، وَلَا يُفْرَحُ بِغَنِيمَةٍ، ثُمَّ ضَرَبَ بِيَدِهِ إِلَى الشَّامِ، وَقَالَ: عَدُوٌّ يَجْتَمِعُ لِلْمُسْلِمِينَ مِنْ هَاهُنَا، فَيَلْتَقُونَ، فَيَشْتَرِطُ شُرْطَةً لِلْمَوْتِ وَلَا تَرْجِعُ إِلَّا وَهِيَ غَالِبَةٌ، فَيَقْتَتِلُونَ حَتَّى تَغِيبَ الشَّمْسُ مِنْ هَاهُنَا، فَيَلْتَقُونَ فَيَشْتَرِطُ شُرْطَةً

حضرت اُسیر بن جابر فرماتے ہیں کہ زور کی ہوا چلی جبکہ ہم حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس تھے۔ پس حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو غصہ آ گیا حتیٰ کہ ہم نے آپ کے غصے کو آپ کے چہرے سے پہچان لیا۔ فرمایا: تم پر افسوس! بے شک قیامت قائم نہ ہوگی حتیٰ کہ میراث تقسیم نہ ہوگی مالِ غنیمت سے خوشیاں حاصل نہیں کی جائیں گی۔ پھر اپنا ہاتھ شام کی طرف مار کر کہا: ادھر سے دشمن مسلمانوں کیلئے اکٹھا ہو رہا ہے پس وہ آمنے سامنے ہوں گے پس موت کیلئے پولیس کی شرط لگائے گا اور وہ واپس نہیں لوٹے گی مگر اس حال میں کہ وہ غالب ہوگی پس وہ قتال کریں

5229- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 402 رقم الحديث: 3814 قال: حدثنا وهب بن جرير .

5230- الحديث سبق برقم: 5179 فراجعه .

5231- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 484 رقم الحديث: 3643 وجلد 1 صفحه 435 رقم الحديث: 4146 .

لِلْمَوْتِ وَلَا تَرْجِعُ إِلَّا وَهِيَ غَالِبَةٌ فَيَقْتَتِلُونَ حَتَّى تَغِيبَ الشَّمْسُ وَكُلٌّ غَيْرُ غَالِبٍ، وَتَفْنَى الشُّرْطَةُ، ثُمَّ يَشْتَرِطُ شُرْطَةً لِلْمَوْتِ لَا تَرْجِعُ إِلَّا وَهِيَ غَالِبَةٌ فَيَقْتَتِلُونَ حَتَّى تَغِيبَ الشَّمْسُ، فَيَفِيءُ هَؤُلَاءِ وَهَؤُلَاءِ وَكُلٌّ غَيْرُ غَالِبٍ، وَتَفْنَى الشُّرْطَةُ، ثُمَّ يَلْتَقُونَ فِي الْيَوْمِ الرَّابِعِ فَيَقْتُلُونَهُمْ وَيَهْزِمُونَهُمْ حَتَّى تَبْلُغَ الدِّمَاءُ ثُنَنَ الْخَيْلِ، وَيَقْتَتِلُونَ حَتَّى إِنَّ بَنِي الْأَبِ كَانُوا يَتَعَادُّونَ عَلَى مِائَةٍ فَيُقْتَلُونَ لَا يَبْقَى مِنْهُمْ رَجُلٌ، فَأَيُّ مِيرَاثٍ يُقْسَمُ بَعْدَ هَذَا؟ وَأَيُّ غَنِيمَةٍ يُفْرَحُ بِهَا؟ ثُمَّ يَسْتَفْتِحُونَ الْقُسْطَنْطِينَةَ، فَبَيْنَا هُمْ يَقْسِمُونَ الدَّنَانِيرَ بِالتِّرَسَةِ إِذْ أَتَاهُمْ فَزَعٌ أَكْبَرُ مِنْ ذَلِكَ: أَنَّ الدَّجَّالَ قَدْ خَلَفَ فِي ذَرَارِيكُمْ، فَيَرْفُضُونَ مَا فِي أَيْدِيهِمْ، وَيُقْبِلُونَ وَيَبْعَثُونَ طَلِيعَةَ الْفَوَارِسِ ، قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هُمْ يَوْمَئِذٍ خَيْرُ فَوَارِسِ الْأَرْضِ، إِنِّي لَأَعْلَمُ أَسْمَاءَهُمْ وَأَسْمَاءَ آبَائِهِمْ وَقَبَائِلِهِمْ وَأَلْوَانَ خُيُولِهِمْ

گے حتیٰ کہ اس طرح سورج غائب ہو جائے گا' ان میں سے کوئی بھی غالب نہ ہوگا' پولیس فنا ہو جائے گی' پھر وہ ایک پولیس کو موت کی شرط لگائیں گے' وہ لوٹے گی تو غالب ہی لوٹے گی' پس وہ قتال کریں گے حتیٰ کہ سورج غروب ہو جائے گا' پس یہ اور وہ لوٹ آئیں گے کوئی بھی غالب نہ ہوگا اور پولیس فنا ہو جائے گی۔ پھر چوتھے دن بھی وہ آمنے سامنے ہوں گے' پس وہ ان کو قتل کر کے شکست دے دیں گے یہاں تک کہ خون گھوڑوں کے پیروں تک پہنچے گا اور وہ لڑتے رہیں گے حتیٰ کہ باپ کے بیٹے سو تک پہنچیں گے۔ پس وہ لڑیں گے' ان میں سے ایک مرد بھی باقی نہ رہے گا' اس کے بعد کون سی میراث تقسیم کی جا سکتی ہے؟ اور کون سی غنیمت ہے جس پر خوشی ہو سکتی ہے؟ پھر وہ قسطنطنیہ کو فتح کریں گے۔ پس اسی دوران کہ وہ دینار ڈھالوں کے ساتھ تقسیم کر رہے ہوں گے جب ان کے پاس بڑی گھبراہٹ کا دن آ جائے گا۔ اس میں سے ایک یہ ہے کہ دجال تمہاری اولادوں میں نائب ہو گا۔ پس جو کچھ ان کے ہاتھوں میں ہو گا وہ پھینک کر اس طرف متوجہ ہوں گے' شاہسواروں کو بھیجیں گے۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اس وقت وہ سب سے بہترین شاہسوار ہوں گے زمین کے' بے شک میں ان کے نام بھی جانتا ہوں' ان کے باپوں کے نام بھی' ان کے قبیلے اور ان کے گھوڑوں کے رنگ بھی جانتا ہوں۔

5232 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، حَدَّثَنَا

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' فرماتے

الْمُعْتَمِرُ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: مَنِ اشْتَرَى مُحَفَّلَةً فَرَدَّهَا فَلْيَرُدَّ مَعَهَا صَاعًا قَالَ: وَنَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ تَلَقِّي السِّلَعِ

ہیں: پس وہ آدمی جس نے وہ جانور خریدا جس کا دودھ روک دیا گیا تھا' پھر لوٹ ادیا تو اسے چاہیے کہ ایک صاع (کھجور) بھی لوٹائے۔ فرمایا: رسول کریم ﷺ نے منع فرمایا کہ کسی سے آگے جا کر سودا خریدا جائے (جبکہ اسے مارکیٹ کا ریٹ معلوم نہ ہو)۔

5233 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا كُنْتُمْ ثَلَاثَةً فَلَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ الْآخَرِ، فَإِنَّ ذَلِكَ يُحْزِنُهُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جب تم تین ہو تو ان میں سے دو آدمی' تیسرے کو چھوڑ کر آپس میں سرگوشی نہ کریں کیونکہ یہ بات اسے پریشان کرے گی۔

5234 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: مَا كَانَ بَيْنَ إِسْلَامِنَا وَبَيْنَ أَنْ عُوتِبْنَا بِهَذِهِ الْآيَةِ إِلَّا أَرْبَعُ سِنِينَ : (أَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنْ تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ) (الحديد: 16) وَأَقْبَلَ بَعْضُنَا عَلَى بَعْضٍ: أَيُّ شَيْءٍ أَحْدَثْنَا؟ أَيُّ شَيْءٍ صَنَعْنَا؟

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمارے اسلام کے درمیان اور ہماری عتاب کے درمیان اس آیت سے چار سال کا فرق ہے۔ کیا ایمان والوں پر وہ وقت نہیں آیا کہ ان کے دل کے ذکر سے ڈر جائیں جو اتارے حق کے ساتھ۔ ہمارے بعض بعض پر متوجہ ہوئے کہ کون سی ایسی شے ہم نے کی ہے۔

5235 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنْ شُعْبَةَ، وَسُفْيَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، - لَمْ يَرْفَعْهُ سُفْيَانُ، وَرَفَعَهُ شُعْبَةُ - قَالَ: عَلَّمَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ابو عبیدہ اپنے باپ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے خطبۂ حاجت سیکھا: ''تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں' ہم اس کی حمد کرتے ہیں اور

5233- الحديث سبق برقم: 5109,5091,5049 فراجعه .

5234- أخرجه مسلم جلد8 صفحه243 قال: حدثني يونس بن عبد الأعلى الصدفي .

5235- الحديث سبق برقم: 5211 فراجعه .

وَسَلَّمَ خُطْبَةَ الْحَاجَةِ۔ قَالَ سُفْيَانُ: إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ وَقَالَ شُعْبَةُ:- الْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ - قَالَ سُفْيَانُ: نَعُوذُ بِهِ وَقَالَ شُعْبَةُ: - نَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا، مَنْ يَهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ، وَمَنْ يُضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، ثُمَّ يَقْرَأُ ثَلَاثَ آيَاتٍ: (اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ) (آل عمران: 102)، وَ (وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ) (النساء: 1)، وَ (اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا) (الأحزاب: 70)، إِلَى قَوْلِهِ (فَوْزًا عَظِيمًا) (النساء: 73) ثُمَّ يَتَكَلَّمُ بِحَاجَتِهِ

اس سے مدد مانگتے ہیں اور ہم اپنے نفسوں کے شر سے پناہ مانگتے ہیں جس کو اللہ ہدایت اسے کوئی گمراہ نہیں کر سکتا اور جسے گمراہ کرے اسے کوئی ہدایت نہیں دے سکتا' میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں' پھر تین آیتیں پڑھے' اللہ سے ڈرو جس طرح ڈرنے کا حق ہے' تم مسلمان ہی مرنا' اللہ سے ڈرو جس کے ذریعے تم مانگتے ہو اور صلہ رحمی اور اللہ سے ڈرو اور سیدھی بات کرو' (یہاں تک) بڑی کامیابی۔ اس کے بعد اپنی ضرورت مانگے۔

5236 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أُرَاهُ عَبْدَ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَأَبْرِدُوا بِالصَّلَاةِ أَوْ - عَنِ الصَّلَاةِ۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب سخت گرمی ہو تو نماز ٹھنڈی کر کے پڑھو۔

5237 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: إِذَا حَدَّثْتُمْ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَظُنُّوا بِرَسُولِ اللّٰهِ الَّذِي هُوَ أَهْيَأُ وَأَتْقَى وَأَهْدَى

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم حضور ﷺ کے حوالے سے حدیث بیان کرو تو یہ گمان کرو کہ آپ ﷺ سب سے اچھی شکل والے' سب سے زیادہ تقویٰ کے مالک اور سب سے زیادہ ہدایت والے۔

5236- الحديث في المقصد العلي برقم: 191 .

5237- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: 19 . والدارمي جلد 1 صفحه 145 من طريق ابن عجلان بهذا السند .

5238 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْلَا أَنَّكَ رَسُولٌ لَقَتَلْتُكَ ؛ يَعْنِي: رَسُولَ مُسَيْلِمَةَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تُو قاصد نہ ہوتا تو میں ضرور تجھے قتل کر دیتا' یعنی مسیلمہ کذاب کا قاصد۔

5239 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ خَيْثَمَةَ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قِيلَ لَهُ: أَسَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: النَّدَمُ تَوْبَةٌ ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ مُجَاهِدٌ: فِي قَتْلِ النَّفْسِ إِنْ نَدِمَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ان سے عرض کی گئی: کیا آپ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ ندامت ہی توبہ ہے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! حضرت مجاہد کا قول ہے: جان کو قتل کرنے میں اگر نادم ہوا۔

5240 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ النَّزَّالَ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَجُلًا قَرَأَ آيَةً مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ كُنْتُ سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرَهَا، فَأَخَذْتُ بِيَدِهِ فَأَتَيْتُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَغَيَّرُ وَجْهُهُ، فَقَالَ: كِلَاكُمَا مُحْسِنٌ، وَلَا تَخْتَلِفُوا فِيهِ، فَإِنَّ مَنْ قَبْلَكُمُ اخْتَلَفُوا فِيهِ ، فَذَكَرَ الْهَلَاكَ

حضرت نزال فرماتے ہیں: میں نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا: میں نے ایک آدمی کو قرآن کی آیت پڑھتے ہوئے سنا' جو آیت میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی تھی' وہ اس طریقے پر نہ تھی' پس میں نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا' پس میں اسے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں لایا' پس میں نے دیکھا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ کا رنگ بدل گیا' پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم دونوں صحیح پڑھنے والے ہو' اس میں اختلاف مت کرو کیونکہ جو لوگ تم سے پہلے تھے' اُنہوں نے اللہ کی کتاب میں اختلاف کیا' پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی ہلاکت کا ذکر کیا۔

5238- الحديث سبق برقم: 5225 فراجعه .

5239- الحديث سبق برقم: 5107,5059,4948 فراجعه .

5240- الحديث سبق برقم: 5035 فراجعه .

5241 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، حَدَّثَنَا عَثَّامُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: انْتَهَيْتُ إِلَى أَبِي جَهْلٍ وَهُوَ صَرِيعٌ وَعَلَيْهِ بَيْضَةٌ وَمَعِي سَيْفٌ رَثٌّ، فَجَعَلْتُ أَنْقُفُ رَأْسَهُ بِسَيْفِي وَأَذْكُرُ نَقْفًا كَانَ يَنْقُفُ رَأْسِي بِمَكَّةَ، حَتَّى ضَعُفَتْ يَدُهُ وَأَخَذْتُ سَيْفَهُ، فَرَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ: عَلَى مَنْ كَانَتِ الدَّبْرَةُ؟ عَلَيْنَا أَوْ لَنَا؟ أَلَسْتَ رُوَيْعِيَنَا بِمَكَّةَ؟ قَالَ: فَقَتَلْتُهُ، ثُمَّ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: قَتَلْتُ أَبَا جَهْلٍ، قَالَ: آللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ قَتَلْتَهُ؟ فَاسْتَحْلَفَنِي ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ قَامَ مَعِي إِلَيْهِمْ فَدَعَا عَلَيْهِمْ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ابوجہل کے پاس گیا، اس حالت میں کہ وہ پچھاڑ دیا گیا تھا' اس پر ڈھال تھی اور میرے پاس پرانی سی تلوار تھی' پس میں نے اپنی تلوار کے ساتھ اس کے سر کو مارنا شروع کیا اور دل میں یہ سوچ رہا تھا کہ یہ وہی آدمی ہے جو مکہ میں میرے سر پر مارا کرتا تھا حتیٰ کہ اس کا ہاتھ ناکارہ ہو گیا اور میں نے اس کی تلوار کو پکڑ لیا۔ پس اس نے اپنا سر اوپر اُٹھایا' شکست کس کو آئی؟ ہمارے اوپر یا ہمارے لیے؟ کیا تُو مکہ میں ہماری بکریاں نہیں چرایا کرتا تھا؟ آپ فرماتے ہیں: میں نے اسے قتل کر دیا' پھر میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا' میں نے عرض کی: میں نے ابوجہل کو قتل کر دیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی ذات وہ ہے جس کے سوا معبود نہیں' اس نے ہی اس کو قتل کیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے تین بار حلف لیا' پھر میرے ساتھ ان کی طرف جانے کیلئے کھڑے ہوئے اور ان کے خلاف دعا کی۔

5242 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى صَلَاةً إِلَّا لِوَقْتِهَا لِمِيقَاتِهَا، إِلَّا أَنَّهُ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بِجَمْعٍ وَصَلَّى الصُّبْحَ بِغَيْرِ مِيقَاتِهَا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو نہیں دیکھا مگر وقت پر نماز پڑھتے ہوئے مگر دو نمازیں مغرب اور عشاء مزدلفہ میں جمع کی تھیں۔ اور فجر کی نماز وقت سے پہلے اندھیرے میں پڑھی تھی۔

5241- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **403** رقم الحديث: **3824** قال: حدثنا أسود بن عامر' قال: حدثنا شريك .

5242- الحديث سبق برقم: **5154** فراجعه .

5243 - وَعَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ أَذِنْتُ لَكَ أَنْ تَرْفَعَ الْحِجَابَ وَتَسْمَعَ سَوَادِي حَتَّى أَنْهَاكَ، قَالَ: بَلَغَنِي أَنَّهَا السِّرَارُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تحقیق میں نے تجھے اجازت دی کہ تُو پردہ اُٹھا دے اور میری گفتگو سنے (پوشیدہ) حتیٰ کہ تجھے منع کیا' فرمایا: مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ یہ راز کی باتیں ہیں۔

5244 - حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا فِطْرُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ، فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: مَا السُّحْتُ؟ قَالَ: الرِّشَا، فَقَالَ: فِي الْحُكْمِ؟ قَالَ: ذَاكَ الْكُفْرُ، ثُمَّ قَرَأَ: (وَمَنْ لَمْ يَحْكُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ) (المائدة:44)

حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ میں عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا۔ آپ رضی اللہ عنہ سے ایک آدمی نے عرض کی: سحت کیا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رشوت لے کر فیصلہ کرنے میں' فرمایا: یہ کفر ہے۔ پھر یہ آیت پڑھی جو اللہ کے حکم کے مطابق فیصلہ نہیں کرتا وہ لوگ ہی کافر ہیں۔

5245 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ، مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَوْنٍ، عَنْ أَبِي فَاخِتَةَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: إِذَا صَلَّيْتُمْ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَحْسِنُوا الصَّلَاةَ عَلَيْهِ، فَإِنَّكُمْ لَا تَدْرُونَ لَعَلَّ ذَلِكَ يُعْرَضُ عَلَيْهِ، قَالُوا: فَعَلِّمْنَا يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: قُولُوا: اللَّهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ، وَإِمَامِ الْمُتَّقِينَ، وَخَاتَمِ النَّبِيِّينَ مُحَمَّدٍ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک پڑھو تو اچھی طرح پڑھو۔ یقینی طور پر تمہارا درود حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں پیش کیا جاتا ہے۔ انہوں نے عرض کی: اے ابوعبدالرحمٰن! ہم کو سکھائیں کس طرح درود پاک پڑھیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس طرح پڑھو: "اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ الٰى آخرہ"۔

5243- الحديث سبق برقم: 4968 فراجعه .

5244- الحديث في المقصد العلي برقم: 873 .

5245- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: 906 من طريق الحسن بن بيان' حدثنا زياد بن عبد الله' حدثنا المسعودي بهذا السند .

عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ، إِمَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ وَرَسُولِ الرَّحْمَةِ، اللَّهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا يَغْبِطُهُ بِهِ الْأَوَّلُونَ وَالْآخِرُونَ، اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ، وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

5246 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَبُو حَنِيفَةَ، عَنِ الْهَيْثَمِ، قَالَ أَبُو الرَّبِيعِ يَعْنِي ابْنَ حَبِيبٍ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: مَا كَذَبْتُ مُذْ أَسْلَمْتُ إِلَّا كِذْبَةً، كُنْتُ أَرْحَلُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَتَى رَجُلٌ مِنَ الطَّائِفِ، فَقَالَ: أَيُّ رَاحِلَةٍ أَعْجَبُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقُلْتُ: الطَّائِفِيَّةُ الْمُنَكَّبَةُ، قَالَ: وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْرَهُهَا، قَالَ: فَلَمَّا رَحَلَهَا فَأَتَى بِهَا، قَالَ: مَنْ رَحَلَ لَنَا هَذِهِ؟، قَالُوا: رَحَلَ لَكَ الَّذِي أَتَيْتَ بِهِ مِنَ الطَّائِفِ، قَالَ: رُدُّوا الرَّاحِلَةَ إِلَى ابْنِ مَسْعُودٍ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب سے میں مسلمان ہوا ہوں اس وقت سے لے کر آج تک سوائے ایک جھوٹ کے کبھی جھوٹ نہیں بولا۔ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سواری کا انتظام کرتا تھا۔ طائف سے ایک آدمی آیا' اُس نے کہا کہ کون سی سواری رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو زیادہ پسند ہے۔ میں نے کہا: طائف کی موٹے کندھوں والی۔ فرماتے ہیں: حالانکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس کو ناپسند کرتے تھے۔ جب سواری تیار کی گئی، اس کو لایا گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہمارے لیے یہ سواری کس نے تیار کی ہے؟ انہوں نے عرض کی اس آدمی نے تیار کی ہے جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس طائف سے آئے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس سواری کو عبداللہ بن مسعود کی طرف لوٹا دو۔

5247 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُمَرَ بْنِ شَقِيقٍ، حَدَّثَنَا مَعْرُوفُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ،

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کا جانور کسی

5246- الحديث في المقصد العلى برقم: 1403 .

5247- الحديث في المقصد العلى برقم: 1665 .

عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا انْفَلَتَتْ دَابَّةُ أَحَدِكُمْ بِأَرْضٍ فَلَاةٍ فَلْيُنَادِ: يَا عِبَادَ اللّٰهِ احْبِسُوا، يَا عِبَادَ اللّٰهِ احْبِسُوا، فَإِنَّ لِلّٰهِ حَاضِرًا فِي الْأَرْضِ سَيَحْبِسُهُ

جنگل میں گم ہو جائے تو پکار لے: اے اللہ کے بندو !اس کو روکو۔ اے اللہ کے بندو! اس کو روکو، کیونکہ اللہ تعالیٰ کے بندے ہیں جو زمین میں حاضر رہتے ہیں' اس کو روک دیں گے۔

5248 - حَدَّثَنَا الْأَخْنَسِيُّ أَحْمَدُ بْنُ عِمْرَانَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ الْهَجَرِيُّ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ وِتْرٌ يُحِبُّ الْوِتْرَ، فَإِذَا اسْتَجْمَرْتَ فَأَوْتِرْ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل طاق ہے اور طاق کو پسند کرتا ہے۔ جب بھی تم استنجاء کرو تو طاق عدد (پتھر) استعمال کرو۔

5249 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو مِحْصَنٍ حُصَيْنُ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَزُولُ قَدَمَا ابْنِ آدَمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى يُسْأَلَ عَنْ خَمْسٍ: عَنْ عُمُرِكَ فِيمَا أَفْنَيْتَ، وَعَنْ شَبَابِكَ فِيمَا أَبْلَيْتَ، وَعَنْ مَالِكَ مِنْ أَيْنَ كَسَبْتَهُ وَفِيمَا أَنْفَقْتَهُ، وَمَا عَمِلْتَ فِيمَا عَلِمْتَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی بھی آدمی اپنے قدم آگے نہیں بڑھائے گا یہاں تک کہ اس سے سوال نہ کیے جائیں، پانچ چیزوں کے متعلق: (۱) عمر کے متعلق کہاں گزاری؟ (۲) جوانی کے متعلق کہاں ضائع کی؟ (۳) مال کے متعلق کہاں سے حاصل کیا، کہاں خرچ کیا؟ (۴) علم کے متعلق اس پر کتنا عمل کیا؟

5250 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ مُرَّةَ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ پاک دو بندوں کو پسند کرتا ہے ایک وہ آدمی جو اُٹھا اپنے بستر سے اور اپنی محبوب ترین

5248- الحديث في المقصد العلى برقم: 114 .

5249- أخرجه الترمذي رقم الحديث: 2416 .

5250- الحديث في المقصد العلى برقم: 403 .

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عَجِبَ رَبُّنَا مِنْ رَجُلَيْنِ: رَجُلٌ ثَارَ مِنْ وِطَائِهِ وَلِحَافِهِ مِنْ بَيْنِ حَيِّهِ وَأَهْلِهِ إِلَى صَلَاةٍ رَغْبَةً فِيمَا عِنْدِي، وَشَفَقَةً مِمَّا عِنْدِي، وَرَجُلٌ غَزَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ، فَانْهَزَمَ فَعَلِمَ مَا عَلَيْهِ فِي الِانْهِزَامِ وَمَا لَهُ فِي الرُّجُوعِ، فَرَجَعَ حَتَّى يُهَرِيقَ دَمَهُ، فَيَقُولُ اللَّهُ: لِمَلَائِكَتِهِ انْظُرُوا إِلَى عَبْدِي، رَجَعَ رَغْبَةً فِيمَا عِنْدِي وَشَفَقَةً مِمَّا عِنْدِي حَتَّى أُهَرِيقَ دَمُهُ

چیز اور اپنے اہل کے درمیان سے نماز کی طرف رغبت کرتے ہوئے اس چیز میں جو میرے پاس ہے اس سے ڈرتے ہوئے جو میرے پاس ہے۔ دوسرا آدمی وہ ہے جو اللہ کی راہ میں جہاد کرتا ہے، پس وہ شکست کھا جاتا ہے' اسے معلوم ہے کہ بھاگنے کی صورت میں اسے کیا عذاب ہوگا اور لوٹنے کی صورت میں کیا انعام ملے گا' پھر واپس آجاتا ہے۔ یہاں تک کہ اس کا خون بہہ جاتا ہے، اللہ فرشتوں سے کہتا ہے، دیکھو میرے بندہ کی طرف وہ لوٹا ہے۔ رغبت کرتے ہوئے اس میں جو میرے پاس اس سے ڈرتے ہوئے اس سے جو میرے پاس ہے حتیٰ کہ اس کا خون بہہ گیا ہے۔

5251 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَبِي سَمِينَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ، حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ أَيُّوبَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ نَافِعِ بْنِ بُرْدَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ وَقَدْ أَهَلَّ رَمَضَانُ: لَوْ عَلِمَ الْعِبَادُ مَا فِي رَمَضَانَ لَتَمَنَّتْ أُمَّتِي أَنْ يَكُونَ رَمَضَانُ السَّنَةَ كُلَّهَا، فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ خُزَاعَةَ: حَدِّثْنَا بِهِ، قَالَ: إِنَّ الْجَنَّةَ تَزَيَّنُ لِرَمَضَانَ مِنْ رَأْسِ الْحَوْلِ إِلَى الْحَوْلِ، حَتَّى إِذَا كَانَ أَوَّلُ يَوْمٍ مِنْ رَمَضَانَ هَبَّتْ رِيحٌ مِنْ تَحْتِ الْعَرْشِ فَصَفَّقَتْ وَرَقَ الْجَنَّةِ، فَتَنْظُرُ الْحُورُ الْعِينُ إِلَى ذَلِكَ فَيَقُلْنَ: يَا رَبِّ اجْعَلْ لَنَا مِنْ عِبَادِكَ فِي هَذَا الشَّهْرِ أَزْوَاجًا، تُقِرُّ أَعْيُنَنَا بِهِمْ وَتَقِرُّ أَعْيُنُهُمْ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضور ﷺ سے سنا کہ آپ ﷺ فرما رہے تھے جبکہ رمضان آ چکا تھا: اگر انسان اس حقیقت کو جان لے جو رمضان شریف میں ہے تو وہ ضرور تمنا کریں گے کہ سارا سال رمضان رہے۔ قبیلہ خزاعہ کے ایک آدمی نے عرض کی: جو رمضان شریف میں چیز ہے وہ کیا ہے؟ ہم کو بتائیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: رمضان شریف کی آمد کے لیے جنت کو ہر سال کے آخر سے اگلے سال تک آراستہ کیا جاتا ہے۔ یہاں تک کہ جب رمضان کا پہلا دن ہوتا ہے عرش کے نیچے سے ہوا چلتی ہے۔ جنت کے پتے جھڑتے ہیں موٹی آنکھوں والی حور اس کی طرف دیکھتی ہیں اور عرض کرتی ہیں: اے ہمارے رب!

5251- الحديث في المقصد العلي برقم: 553 .

بِنَا، قَالَ: فَمَا مِنْ عَبْدٍ يَصُومُ رَمَضَانَ إِلَّا زُوِّجَ زَوْجَةً مِنَ الْحُورِ الْعِينِ فِي خَيْمَةٍ مِنْ دُرٍّ مُجَوَّفَةٍ مِمَّا نَعَتَ اللَّهُ، (حُورٌ مَقْصُورَاتٌ فِي الْخِيَامِ) (الرحمن: 72)، عَلَى كُلِّ امْرَأَةٍ مِنْهُنَّ سَبْعُونَ حُلَّةً، لَيْسَ فِيهَا حُلَّةٌ عَلَى لَوْنِ الْأُخْرَى، وَتُعْطِي سَبْعِينَ لَوْنًا مِنَ الطِّيبِ لَيْسَ مِنْهَا لَوْنٌ عَلَى رِيحِ الْآخَرِ، لِكُلِّ امْرَأَةٍ مِنْهُنَّ سَبْعُونَ سَرِيرًا مِنْ يَاقُوتَةٍ حَمْرَاءَ مُوَشَّحَةٍ بِالدُّرِّ عَلَى كُلِّ سَرِيرٍ سَبْعُونَ فِرَاشًا بَطَائِنُهَا مِنْ إِسْتَبْرَقٍ، وَفَوْقَ السَّبْعِينَ فِرَاشًا سَبْعُونَ أَرِيكَةً، لِكُلِّ امْرَأَةٍ مِنْهُنَّ سَبْعُونَ أَلْفَ وَصِيفَةٍ لِحَاجَاتِهَا، وَسَبْعُونَ أَلْفَ وَصِيفٍ، مَعَ كُلِّ وَصِيفٍ صَحْفَةٌ مِنْ ذَهَبٍ فِيهَا لَوْنُ طَعَامٍ يَجِدُ لِآخِرِ لُقْمَةٍ مِنْهَا لَذَّةً لَا يَجِدُ لِأَوَّلِهِ، وَيُعْطَى زَوْجُهَا مِثْلَ ذَلِكَ عَلَى سَرِيرٍ مِنْ يَاقُوتٍ أَحْمَرَ عَلَيْهِ سِوَارَانِ مِنْ ذَهَبٍ مُوَشَّحٍ بِيَاقُوتٍ أَحْمَرَ، هَذَا بِكُلِّ يَوْمٍ صَامَ مِنْ رَمَضَانَ سِوَى مَا عَمِلَ مِنَ الْحَسَنَاتِ

اس ماہ میں ہمارے شوہر ان بندوں کو بنانا، ان کے ذریعے ہماری آنکھوں کو ٹھنڈا کر اور ہمارے ذریعے ان کی آنکھوں کو ٹھنڈا فرما۔ فرمایا: جو بندہ رمضان کا روزہ رکھتا ہے اس کی شادی موٹی آنکھوں والی حور سے کی جاتی ہے جو ان خیموں میں ہوں گی جو خالی موتیوں کے بنے ہوئے ہیں' جس کی تعریف اللہ عزوجل نے فرمائی: ''وہ حوریں جو خیموں میں پردہ نشین ہیں''۔ ہر عورت پر ستر حُلّے ہوں گے۔ ان میں کوئی ایک حُلّہ دوسرے کے رنگ پر نہیں ہوگا۔ ستر رنگ کی خوشبوئیں دی جائیں گی ان میں کوئی رنگ دوسرے رنگ کے مشابہ نہیں ہوگا۔ ہر عورت کو ستر چارپائیاں دی جائیں گی' سرخ یاقوت کے جو مزین ہوں گی، موتیوں سے۔ ہر چارپائی کیلئے ستر بستر' جن کا اندرون ریشم استبرق کا ہوگا ستر بستروں کے اوپر بتر ہوں گے اور ان میں سے ہر عورت کیلئے ستر خادمائیں ہوں گی' ان کی ضروریات کیلئے اور ستر خادم ہوں گے' ہر خادم کے پاس سونے کا بنا ہوا پیالہ ہوگا جس میں رنگا رنگ کھانے ہوں گے' ہر دوسرے لقمے سے وہ ایسی لذت پائے گا جو پہلے سے نہیں پائی تھی۔ اس کے شوہر کو بھی اسی کے مثل عطا کیا جائے گا' وہ سرخ رنگ کے یاقوت سے تیار کیے گئے پلنگ پر بیٹھا ہوگا۔ اس پر سونے کے کنگن ہوں گے جو سرخ یاقوت سے سجے ہوئے ہوں گے' یہ رمضان المبارک کے ہر دن کے روزے کے بدلے میں ہوگا جو دیگر نیکیاں کرے گا' ان کا اجر وثواب الگ سے دیا جائے گا۔

5252 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ اللَّحْمَ ثُمَّ يَقُومُ إِلَى الصَّلَاةِ فَمَا يَمَسُّ قَطْرَةَ مَاءٍ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو میں نے گوشت کھاتے ہوئے دیکھا' پھر نماز کے لیے کھڑے ہوتے۔ پانی کے قطرہ کو بھی ہاتھ نہیں لگاتے تھے۔

5253 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: ذَهَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَتِهِ، فَقَالَ: ائْتِنِي بِشَيْءٍ أَسْتَنْجِي بِهِ، وَلَا تُقْرِبْنِي حَائِلًا، وَلَا رَجِيعًا ، قَالَ: فَأَتَيْتُهُ بِوَضُوءٍ، فَتَوَضَّأَ ثُمَّ صَلَّى

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم قضائے حاجت کیلئے تشریف لے گئے' پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی شی لاؤ جس سے میں استنجاء کروں' کوئی لید یا کتے کا پیشاب نہ ہو۔ راوی کا بیان ہے: میں وضو کا پانی لایا۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو فرمایا پھر نماز ادا فرمائی۔

5254 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ زُبَيْدٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سِبَابُ الْمُسْلِمِ - أَوِ الْمُؤْمِنِ - فُسُوقٌ، وَقِتَالُهُ كُفْرٌ ، فَقُلْتُ لِأَبِي وَائِلٍ: سَمِعْتَ ابْنَ مَسْعُودٍ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمان' یا فرمایا: مؤمن کو گالی دینا گناہ ہے' اسے قتل کرنا کفر ہے (اگر حلال سمجھ کر کیا جائے)۔ پس میں نے ابووائل سے عرض کی: آپ نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو سنا کہ وہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ حدیث بیان کر رہے تھے؟ اُنہوں نے کہا: جی ہاں!

5255 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پسند کرتے تھے کہ ہم تین مرتبہ استغفر اللہ کریں

5252- الحديث في المقصد العلي برقم: 153 .

5253- الحديث سبق برقم: 5162 فراجعه .

5254- الحديث سبق برقم: 5097,4970,4967 فراجعه .

5255- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 394 رقم الحديث: 3744 قال: حدثنا يحيى بن آدم (ح) وأبو أحمد .

عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ أَنْ نَدْعُوَ ثَلَاثًا، وَنَسْتَغْفِرَ ثَلَاثًا

اور تین مرتبہ دعا کریں۔

5256 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ أَنْ يَقُولَ: إِنِّي خَيْرٌ مِنْ يُونُسَ بْنِ مَتَّى

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی کے لیے مناسب نہیں ہے کہ وہ یہ کہے میں یونس بن متیٰ سے بہتر ہوں۔

5257 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ خَمْسًا، فَقِيلَ لَهُ: أَزِيدَ فِي الصَّلَاةِ؟ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ بَعْدَمَا سَلَّمَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر کی پانچ رکعت پڑھا دیں، پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی گئی: کیا نماز میں اضافہ ہوا ہے؟ پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو سجدے کیے بعد اس کے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سلام پھیر چکے تھے۔

5258 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، وَالْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْجَنَّةُ أَقْرَبُ إِلَى أَحَدِكُمْ مِنْ شِرَاكِ نَعْلِهِ، وَالنَّارُ مِثْلُ ذَلِكَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جنت تم میں سے کسی ایک کی جوتی کے تسمے سے بھی زیادہ اس کے قریب ہے اور آگ اس کی مثل۔

5259 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ رِبْعِيٍّ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ نَاجِيَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسلام کی چکی پینتیس، چھتیس یا سینتیس سال تک گھومتی رہے گی۔ اگر وہ ہلاک ہو گئے تو

5256- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 390 رقم الحديث: 3803 .

5257- الحديث سبق برقم: 5203,5120 فراجعه .

5258- الحديث سبق برقم: 5189 فراجعه .

5259- الحديث سبق برقم: 4988 فراجعه .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَدُورُ رَحَى الْإِسْلَامِ لِخَمْسٍ أَوْ سِتٍّ أَوْ سَبْعٍ وَثَلَاثِينَ، فَإِنْ يَهْلِكُوا فَبِسَبِيلِ مَنْ هَلَكَ، وَإِنْ يَقُمْ لَهُمْ دِينُهُمْ يَقُمْ لَهُمْ سَبْعِينَ عَامًا، قُلْتُ: مِمَّا مَضَى أَوْ مِمَّا بَقِيَ؟ فَقَالَ: مِمَّا بَقِيَ

ہلاک ہونے والے کی راہ یہی ہے اگر باقی رہے تو ان کا دین ۷۰ سال تک باقی رہے گا۔ میں نے عرض کی: جو گزر گیا ہے یا اس میں سے جو باقی رہ گیا ہے؟ فرمایا: اس میں سے جو باقی رہ گیا ہے یعنی گزرے ہوئے سال شمار نہیں کرنے ہیں۔

5260 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَدْخُلُ النَّاسُ كُلُّهُمُ النَّارَ، ثُمَّ يَصْدُرُونَ مِنْهَا بِأَعْمَالِهِمْ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سارے لوگ جہنم میں داخل ہوں گے پھر اُن کو اپنے اعمال کے سبب نکالا جائے گا۔

5261 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْهُدَى، وَالتُّقَى وَالْعِفَّةَ، وَالْغِنَى

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کرتے تھے: ''اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ الٰی آخرہ''۔

5262 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ ذَرٍّ، عَنْ وَائِلِ بْنِ مَهَانَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لِلنِّسَاءِ: تَصَدَّقْنَ فَإِنَّكُنَّ أَكْثَرُ أَهْلِ النَّارِ، فَقَالَتِ امْرَأَةٌ لَيْسَتْ مِنْ عِلْيَةِ النِّسَاءِ: لِمَ - أَوْ فِيمَ - أَوْ بِمَ - نَحْنُ؟، قَالَ: إِنَّكُنَّ تُكْثِرْنَ اللَّعْنَ، وَتَكْفُرْنَ الْعَشِيرَ، مَا مِنْ نَاقِصَةِ الْعَقْلِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عورتوں کے گروہ! صدقہ کیا کرو، تم میں اکثر قیامت کے دن جہنم میں ہوں گی۔ ایک عورت نے عرض کی جو عالی مرتب عورتوں میں سے نہیں تھی: اس کی وجہ کیا ہے، کس عمل کی پاش میں، کس عمل کے بدلے ہم؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم لعنت زیادہ کرتی ہو، شوہروں کی ناشکری کرتی ہو اس سے زیادہ

5260- الحديث سبق برقم: **5067** فراجعه .

5261- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **389** رقم الحديث: **3692** قال: حدثنا وكيع، قال: حدثنا اسرائيل .

5262- الحديث سبق برقم: **5122,5090** فراجعه .

وَالدِّينِ أَغْلَبُ لِلرِّجَالِ ذَوِي الْأَمْرِ مِنَ النِّسَاءِ ، قِيلَ: فَمَا نُقْصَانُ عَقْلِهَا؟ قَالَ: جَعَلَ شَهَادَةَ امْرَأَتَيْنِ بِشَهَادَةِ رَجُلٍ ، قِيلَ: فَمَا نُقْصَانُ دِينِهَا؟ قَالَ: تَلْبَثُ لَا أَدْرِي كَمْ يَوْمٍ لَا تُصَلِّي

ناقص العقل اور ناقص الدین ہو' سمجھ دار مردوں پر غالب آنا زیادہ ان سے نہیں پایا۔ عرض کی گئی: ناقص العقل کس طرح ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ناقص العقل یہ ہے کہ دو عورتوں کی گواہی ایک مرد کے برابر ہے۔ عرض کی گئی: ان کے دین کی کمی کیا ہے؟ فرمایا: ناقص الدین یہ ہے کہ وہ رُک جاتی ہیں معلوم نہیں کتنے دن وہ نماز نہیں پڑھ سکتی ہے۔

5263 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: لَمَّا رَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْحُدَيْبِيَةِ نَزَلَ مَنْزِلًا ، فَعَرَّسَ فِيهَا ، فَقَالَ: مَنْ يَحْرُسُنَا؟ ، قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: فَقُلْتُ: أَنَا ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّكَ تَنَامُ ، يَقُولُ ذَلِكَ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةً، ثُمَّ قَالَ: أَنْتَ إِذًا ، فَحَرَسْتُهُمْ حَتَّى إِذَا كَانَ فِي وَجْهِ الصُّبْحِ أَخَذَنِي مَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمْ أَسْتَيْقِظْ إِلَّا بِحَرِّ الشَّمْسِ فِي ظُهُورِنَا، فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَنَعَ كَمَا يَصْنَعُ، ثُمَّ صَلَّى الصُّبْحَ، ثُمَّ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ لَوْ شَاءَ لَمْ تَنَامُوا عَنْهَا، وَلَكِنْ إِنْ يَكُنْ لِمَنْ بَعْدَكُمْ، فَهَكَذَا لِمَنْ نَامَ أَوْ نَسِيَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' فرمایا: جب رسول کریم ﷺ صلح حدیبیہ سے لوٹے تو ایک مقام پر ٹھہر گئے' پس آپ ﷺ نے اس میں رات گزاری اور فرمایا: کون ہماری چوکیداری کرے گا؟ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے عرض کی: میں! تو رسول کریم ﷺ نے فرمایا: بے شک تُو سو جائے گا۔ دو بار یا تین بار فرمایا۔ (تُو نے چوکیداری کیا کرنی ہے) پھر فرمایا: (چل!) تُو ہی (چوکیداری کر)۔ پس میں ان کا چوکیدار بنا رہا حتیٰ کہ جب صبح ہونے کو تھی تو مجھے اسی چیز نے آ لیا جو رسول کریم ﷺ نے فرمایا تھا (میں سو گیا)' پس میں سورج کی تپش سے ہی جاگا جو ہماری پشتوں میں پڑی۔ پس رسول کریم ﷺ اُٹھے' پس آپ ﷺ جیسے پہلے کیا کرتے تھے ایسے ہی کیا' پھر نماز پڑھی پھر فرمایا: بے شک اللہ اگر چاہتا تو ہم اس نماز سے سو نہ جاتے بلکہ تمہارے بعد کسی کو یہ مسئلہ پیش آئے تو وہ اسی طرح کرے جو سو جائے یا بھول جائے۔

5263- الحديث سبق برقم: 4989 فراجعه .

5264 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ الْعَيْزَارِ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَمْرٍو الشَّيْبَانِيَّ يَقُولُ: حَدَّثَنِي صَاحِبُ هَذِهِ الدَّارِ- وَأَشَارَ بِيَدِهِ إِلَى دَارِ عَبْدِ اللَّهِ وَلَمْ يُسَمِّهِ - قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَيُّ الْأَعْمَالِ أَحَبُّ إِلَى اللَّهِ؟ قَالَ: الصَّلَاةُ عَلَى مَوَاقِيتِهَا ، قَالَ: قُلْتُ: ثُمَّ أَيٌّ؟ قَالَ: ثُمَّ بِرُّ الْوَالِدَيْنِ ، قَالَ: قُلْتُ: ثُمَّ أَيٌّ؟ قَالَ: ثُمَّ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! کون سے اعمال اللہ کو زیادہ پسند ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وقت پر نماز پڑھنا۔ میں نے عرض کی: اس کے بعد؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: والدین سے نیکی کرنا۔ میں نے عرض کی: اس کے بعد؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی راہ میں جہاد کرنا۔

5265 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: دَخَلْتُ أَنَا وَعَمِّي عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ بِالْهَاجِرَةِ فَأَقَامَ الصَّلَاةَ، فَتَأَخَّرْنَا خَلْفَهُ، فَأَخَذَ بِيَدِ أَحَدِنَا بِيَمِينِهِ، وَالْآخَرِ بِشِمَالِهِ فَجَعَلَنَا عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ ، فَلَمَّا صَلَّى قَالَ: هَكَذَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ هَذَا إِذَا كَانُوا ثَلَاثَةً

حضرت اسود فرماتے ہیں: میں اور میرے چچا ظہر کے وقت حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس داخل ہوئے' پس اُنہوں نے نماز قائم کی' سو ہم ان کے پیچھے ہو کر کھڑے ہوئے' پس اُنہوں نے ہم میں سے ایک کو اپنے دائیں ہاتھ سے اور دوسرے کو اپنے بائیں ہاتھ سے پکڑ کر اپنے ساتھ دائیں اور بائیں کھڑا کر لیا' پس جب وہ نماز پڑھ چکے تو فرمایا: جب (امام سمیت) تین نمازی ہوتے تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اسی طرح کیا کرتے تھے۔

5266 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَبْدَةَ النَّصْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ لَمْ يُحَرِّمْ حُرْمَةً إِلَّا وَقَدْ عَلِمَ أَنَّهُ سَيَطَّلِعُهَا مِنْكُمْ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے کسی چیز کو حرام نہیں کیا مگر اس کو معلوم ہے کہ عنقریب آپ میں سے ایک اس پر مطلع ہوگا۔ خبردار! میں تمہاری پشتوں سے پکڑ کر تم کو آگ میں گرنے سے بچاتا ہوں تم اس میں گر

5264- أخرجه الحميدي رقم الحديث: **103** قال: حدثنا سفيان .

5265- الحديث سبق برقم: **4975** فراجعه .

5266- الحديث في المقصد العلي برقم: **1152** .

مُطَّلِعٌ، أَلَا وَإِنِّي آخِذٌ بِحُجَزِكُمْ عَنِ النَّارِ أَنْ تَهَافَتُوا فِيهَا كَتَهَافُتِ الْفَرَاشِ أَوِ الذُّبَابِ أَوِ الْحُنْظُبِ

رہے ہو جس طرح پتنگے' مکھیاں اور کیڑے مکوڑے گرتے ہیں۔

5267 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ، عَنْ فُضَيْلٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ مِنْ كِبْرٍ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کے دل میں رائی کے دانہ کے برابر بھی تکبر ہوا' وہ جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

5268 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ آخِرَ مَنْ دَخَلَ الْجَنَّةَ لَرَجُلٌ يَمْشِي عَلَى الصِّرَاطِ فَيَنْكَبُّ مُرَّةً وَيَمْشِي مُرَّةً، تَسْفَعُهُ النَّارُ مَرَّةً،فَإِذَا جَاوَزَ الصِّرَاطَ، الْتَفَتَ إِلَيْهَا فَقَالَ: تَبَارَكَ الَّذِي نَجَّانِي مِنْكِ، لَقَدْ أَعْطَانِي مَا لَمْ يُعْطِ أَحَدًا مِنَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ، قَالَ: فَتُرْفَعُ لَهُ شَجَرَةٌ فَيَنْظُرُ إِلَيْهَا، فَيَقُولُ: يَا رَبِّ أَدْنِنِي مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ فَأَسْتَظِلَّ بِظِلِّهَا وَأَشْرَبَ مِنْ مَائِهَا، فَيَقُولُ: أَيْ عَبْدِ، فَلَعَلِّي إِنْ أَدْنَيْتُكَ تَسْأَلُنِي غَيْرَهَا، فَيَقُولُ: لَا يَا رَبِّ، فَيُعَاهِدُهُ أَنْ لَا يَسْأَلَهُ غَيْرَهَا،- وَالرَّبُّ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَعْلَمُ أَنَّهُ سَيَسْأَلُهُ لِأَنَّهُ يَرَى مَا لَا صَبْرَ لَهُ - فَيُدْنِيهِ مِنْهَا، ثُمَّ تُرْفَعُ لَهُ شَجَرَةٌ هِيَ أَحْسَنُ مِنْهَا، فَيَقُولُ: يَا رَبِّ أَدْنِنِي مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اُنہوں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سب سے آخر میں جو آدمی جنت میں داخل ہوگا وہ ہوگا جو پل صراط پر ایک بار منہ کے بل گرے گا پھر اُٹھ کر چلے گا اور ایک اسے آگ کی گرمی لگے گی' پس جب پل صراط سے پار ہو جائے گا' اس کی طرف متوجہ ہو کر کہے گا: برکتوں والی ہے وہ ذات جس نے مجھے تجھ سے نجات دی' مجھے اس چیز سے نوازا جس چیز سے اوّلین و آخرین میں سے کسی کو نہیں نوازا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پس ایک جنتی درخت اُٹھا کر اس کے سامنے لایا جائے گا' وہ اس کی طرف دیکھے گا اور کہے گا: اے میرے رب! مجھے اس درخت کے قریب کر دے تا کہ میں اس کا سایہ حاصل کر سکوں اور جنت کا پانی پی سکوں۔ پس اللہ فرمائے گا: اے میرے بندے! پس ممکن ہے کہ اگر میں تجھے اس کے قریب کروں تو مزید

5267- الحديث سبق برقم: 5044,5043 فراجعه .

5268- الحديث سبق برقم: 4959 فراجعه .

فَأَسْتَظِلَّ بِظِلِّهَا وَأَشْرَبَ مِنْ مَائِهَا، فَيَقُولُ أَيْ عَبْدِ، أَلَمْ تُعَاهِدْنِي أَنْ لَا تَسْأَلَنِي غَيْرَهَا؟ فَيَقُولُ: يَا رَبِّ هَذِهِ لَا أَسْأَلُكَ غَيْرَهَا، فَيُدْنِيهِ مِنْهَا، فَتُرْفَعُ لَهُ شَجَرَةٌ عِنْدَ بَابِ الْجَنَّةِ هِيَ أَحْسَنُ مِنْهَا، فَيَقُولُ: يَا رَبِّ أَدْنِنِي مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ فَأَسْتَظِلَّ بِظِلِّهَا وَأَشْرَبَ مِنْ مَائِهَا، فَيَقُولُ: أَيْ عَبْدِ أَلَمْ تُعَاهِدْنِي أَنْ لَا تَسْأَلَنِي غَيْرَهَا؟ فَيَقُولُ: يَا رَبِّ هَذِهِ لَا أَسْأَلُكَ غَيْرَهَا، فَيُعَاهِدُهُ- وَالرَّبُّ يَعْلَمُ أَنَّهُ سَيَسْأَلُهُ غَيْرَهَا لِأَنَّهُ يَرَى مَا لَا صَبْرَ لَهُ- فَيُدْنِيهِ مِنْهَا، فَيَسْمَعُ أَصْوَاتَ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَيَقُولُ: يَا رَبِّ، الْجَنَّةَ الْجَنَّةَ فَيَقُولُ: أَيْ عَبْدِي، أَلَمْ تُعَاهِدْنِي أَنْ لَا تَسْأَلَنِي غَيْرَهَا؟ فَيَقُولُ: يَا رَبِّ، أَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ، فَيَقُولُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: مَا يَصْرِينِي مِنْكَ أَيْ عَبْدِي، أَيُرْضِيكَ أَنْ أُعْطِيَكَ الدُّنْيَا وَمِثْلَهَا مَعَهَا؟ قَالَ: فَيَقُولُ: أَتَهْزَأُ بِي وَأَنْتَ رَبُّ الْعِزَّةِ؟ ، فَضَحِكَ عَبْدُ اللَّهِ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ، ثُمَّ قَالَ: أَلَا تَسْأَلُونِي لِمَ ضَحِكْتُ؟ قَالُوا: لِمَ ضَحِكْتَ؟ قَالَ: لِضَحِكِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سوال کرے! پس وہ کہے گا: اے میرے رب! میں معاہدہ کرتا ہوں کہ اور کسی چیز کا سوال نہیں کروں گا۔ حالانکہ اللہ جانتا ہے کہ وہ سوال کرے گا کیونکہ وہ اس کی بے صبری کو دیکھ رہا ہے پس وہ اسے قریب کر دے گا' پھر اس کیلئے اس سے زیادہ خوبصورت درخت ظاہر کیا جائے گا' پس وہ عرض کرے گا: اے میرے رب! مجھے اس درخت کے قریب فرما دے تا کہ میں اس کا سایہ حاصل کروں اور اس کا پانی پی سکوں۔ پس اللہ فرمائے گا: اے میرے بندے! تُو نے میرے ساتھ معاہدہ نہیں کیا تھا کہ تُو مجھ سے اس کے علاوہ کا سوال نہیں کرے گا؟ پس وہ عرض کرے گا: یہ دے دے! اس کے علاوہ نہیں مانگوں گا' پس اللہ اسے قریب کر دے گا۔ پس جنت کے عین دروازے پر اس کیلئے ایک درخت ظاہر کیا جائے گا' پس وہ کہے گا: اے میرے رب! مجھے اس درخت کے قریب کر دے تا کہ میں اس کا سایہ حاصل کر سکوں اور اس کا پانی پی سکوں۔ اللہ فرمائے گا: اے میرے بندے! کیا تُو نے مجھ سے معاہدہ نہیں کیا تھا کہ تُو مجھ سے اس کے علاوہ کا سوال نہیں کرے گا؟ پس وہ کہے گا: یہ عطا کر' اس کے علاوہ نہیں مانگوں گا۔ پس وہ اللہ سے پکا وعدہ کرے گا۔ حالانکہ اللہ جانتا ہے کہ وہ مزید کا سوال کرے گا کیونکہ وہ دیکھتا ہے کہ وہ اس پر صبر نہیں کر سکے گا۔ پس اللہ اسے قریب کر دے گا' سو وہ جنتیوں کی آوازیں سنے گا' عرض کرے گا: اے میرے رب! جنت دے! جنت دے! پس اللہ فرمائے گا: اے میرے بندے! تُو نے

مجھ سے پکا وعدہ نہیں کیا تھا کہ تُو مجھ سے اس کے علاوہ نہیں مانگے گا؟ پس وہ کہے گا: اے میرے رب! تُو مجھے جنت میں داخل کر ہی دے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ فرمائے گا: اے میرے بندے! تُو مجھے اپنا ارادہ پورا کرنے سے نہیں روک سکتا' کیا تو اس پہ راضی ہو گا کہ میں تجھے دنیا اور اس کے ساتھ اس کے برابر (جنت) عطا کر دوں؟ راوی کا بیان ہے کہ پس وہ عرض کرے گا: تُو رب العزت ہو کر مجھ سے مذاق کرتا ہے؟ پس حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ہنس پڑے حتیٰ کہ آپ کی داڑھیں ظاہر ہو گئیں' پھر فرمایا: تم مجھ سے پوچھتے کیوں نہیں کہ میں کیوں ہنسا ہوں؟ انہوں نے عرض کی: آپ کیوں ہنسے؟ فرمایا: کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہنسے تھے۔

5269 - حَـدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَـارُونَ، حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِمْيَرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كُنْتُ لَا أُحْجَبُ عَنْ ثَلَاثٍ، - أَوْ لَا أُحْبَسُ عَنْ ثَلَاثٍ- : عَنِ النَّجْوَى، وَعَنْ كَذَا، وَعَنْ كَذَا،- قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: نَسِيَ عَمِّي وَاحِدَةً، وَنَسِيتُ أَنَا أُخْرَى - وَبَقِيَتْ هَذِهِ، فَأَتَيْتُهُ وَعِنْدَهُ مَالِكٌ الرَّهَاوِيُّ فَأَدْرَكْتُ مِنْ آخِرِ حَدِيثِهِمْ وَهُوَ يَقُولُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي امْرُؤٌ قُسِمَ لِي مِنَ الْجَمَالِ مَا تَرَى، فَمَا أُحِبُّ أَنَّ أَحَدًا فَضَّلَنِي بِشِرَاكَيْنِ فَمَا فَوْقَهُمَا، أَفَمِنَ الْبَغْيِ هُوَ؟ قَالَ: لَا، وَلَكِنَّ الْبَغْيَّ مَنْ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں تین چیزوں سے نہیں روکا جاتا تھا' سرگوشی سے اور اس سے اور اس سے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک میرا چچا بھول گیا ہے اور دوسری میں بھول گیا ہوں' یہ ایک باقی رہ گئی۔ میں آپ کے پاس آیا' آپ کے پاس مالک الرھاوی موجود تھے' میں نے ان کی آخری گفتگو سنی' وہ عرض کر رہے تھے: یارسول اللہ! میں ایسا آدمی ہوں کہ مجھے حسن و جمال دیا گیا ہے جو آپ دیکھ رہے ہیں' میں پسند نہیں کرتا ہوں کہ میرے اس حصہ پر کسی کو فوقیت دی جائے' کیا یہ سرکشی تو نہیں ہے؟ آپ نے فرمایا: نہیں! سرکشی یہ ہے کہ حق کو حقیر جاننا اور لوگوں کو

5269- اخرجه أحمد جلد 1 صفحه 427 من طريق ابن أبي عدي' ويزيد بن هارون بهذا السند .

سَفِهَ الْحَقَّ وَغَمَصَ النَّاسَ

حقیر جاننا۔

5270 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: نَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى حَصِيرٍ قَدْ أَثَّرَ فِي جَنْبِهِ، فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَلَا آذَنْتَنَا فَبَسَطْنَا تَحْتَكَ أَلْيَنَ مِنْهُ؟ فَقَالَ: مَا لِي وَلِلدُّنْيَا؟ إِنَّمَا مَثَلِي وَمَثَلُ الدُّنْيَا كَرَاكِبٍ سَارَ فِي يَوْمٍ صَائِفٍ، فَقَالَ تَحْتَ شَجَرَةٍ، ثُمَّ رَاحَ وَتَرَكَهَا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک چٹائی پر آرام کر رہے تھے' اس چٹائی کے نشانات آپ کی کروٹوں پر تھے' ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا آپ ہمیں اجازت دیتے ہیں کہ ہم آپ کے نیچے اس سے نرم شی بچھائیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے دنیا سے کیا تعلق ہے! میری مثال اور دنیا کی مثال اس مسافر کی طرح ہے جو گرمی کے موسم میں چلے پھر ایک درخت کے نیچے آرام کرے' پھر اس کو چھوڑ دے۔

5271 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ، عَنْ زُبَيْدٍ، عَنْ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَبَسُونَا عَنِ الصَّلَاةِ الْوُسْطَى حَتَّى غَابَتِ الشَّمْسُ، مَلَأَ اللَّهُ بُطُونَهُمْ وَقُبُورَهُمْ نَارًا -

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہمیں مشرکین نے نمازِ عصر سے روکے رکھا ہے' سورج کے غروب ہونے تک' اللہ عزوجل ان کے پیٹوں اور قبروں کو آگ سے بھرے۔

5272 - مُكَرَّرٌ - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ، بِإِسْنَادِهِ مِثْلَهُ

حضرت محمد بن طلحہ اپنی سند کے ساتھ اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

5273 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنِي الْعَوَّامُ بْنُ حَوْشَبٍ، حَدَّثَنِي جَبَلَةُ بْنُ سُحَيْمٍ، عَنْ مُؤْثِرِ بْنِ عَفَارَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: لَمَّا كَانَ لَيْلَةُ أُسْرِيَ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس رات حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو معراج کی سیر کروائی گئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ملاقات حضرت ابراہیم، وموسیٰ وعیسیٰ علیہم السلام سے ہوئی ان کا آپس میں قیامت کے متعلق مذاکرہ ہوا کہ وہ کب

5270- الحديث سبق برقم: 5207,4977 فراجعه .

5271- الحديث سبق برقم: 5077 فراجعه .

5272- الحديث سبق برقم: 5271 فراجعه .

5273- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: 4081 من طريق محمد بن بشار' حدثنا يزيد بن هارون بهذا السند .

لَقِيَ إِبْرَاهِيمَ، وَمُوسَى، وَعِيسَى صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ فَتَذَاكَرُوا السَّاعَةَ، مَتَى هِيَ؟ فَبَدَءُوا بِإِبْرَاهِيمَ، فَسَأَلُوهُ عَنْهَا فَلَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ مِنْهَا عِلْمٌ، فَسَأَلُوا مُوسَى، فَلَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ مِنْهَا عِلْمٌ، فَرُدُّوا الْحَدِيثَ إِلَى عِيسَى فَقَالَ: عَهِدَ اللّٰهُ إِلَيَّ فِيمَا دُونَ وَجْبَتِهَا، فَأَمَّا وَجْبَتُهَا فَلا يَعْلَمُهَا إِلَّا اللّٰهُ، فَذَكَرَ مِنْ خُرُوجِ الدَّجَّالِ فَأَهْبِطُ فَأَقْتُلُهُ، فَيَرْجِعُ النَّاسُ إِلَى بِلَادِهِمْ، فَيَسْتَقْبِلُهُمْ يَأْجُوجُ وَمَأْجُوجُ، وَهُمْ مِنْ كُلِّ حَدَبٍ يَنْسِلُونَ، لَا يَمُرُّونَ بِمَاءٍ إِلَّا شَرِبُوهُ وَلَا بِشَيْءٍ إِلَّا أَفْسَدُوهُ، فَيَجْأَرُونَ إِلَيَّ فَأَدْعُو اللّٰهَ فَيُمِيتُهُمْ، فَتَجْوَى الْأَرْضُ مِنْ رِيحِهِمْ فَأَدْعُو اللّٰهَ أَنْ يُرْسِلَ السَّمَاءَ فَتَحْمِلَ أَجْسَامَهُمْ فَتُلْقِيَهَا فِي الْبَحْرِ، ثُمَّ تُنْسَفُ الْجِبَالُ، وَتُمَدُّ الْأَرْضُ مَدَّ الْأَدِيمِ، فَعَهِدَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى إِلَيَّ أَنَّهُ إِذَا كَانَ ذَلِكَ أَنَّ السَّاعَةَ مِنَ النَّاسِ كَالْحَامِلِ الْمُتِمِّ، لَا يَدْرِي أَهْلُهَا مَتَى تَفْجَؤُهُمْ بِوِلَادِهَا لَيْلًا أَوْ نَهَارًا ، قَالَ الْعَوَّامُ: فَوَجَدْتُ تَصْدِيقَ ذَلِكَ فِي كِتَابِ اللّٰهِ ثُمَّ قَرَأَ: (حَتَّى إِذَا فُتِحَتْ يَأْجُوجُ وَمَأْجُوجُ).(الأنبياء :96)

آئے گی؟ ابراہیم علیہ السلام سے ابتداء کی گئی۔ انہوں نے ان سے پوچھا؟ آپ علیہ السلام کے پاس اس کا علم نہیں تھا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام سے اس کے متعلق پوچھا، آپ علیہ السلام کے پاس بھی اس کا علم نہیں تھا۔ یہ بات حضرت عیسیٰ علیہ السلام تک پہنچی، آپ علیہ السلام نے فرمایا: اللہ نے مجھ سے وعدہ لیا تھا۔ اس کو چھپانے کا۔ میں اس کو چھپاتا ہوں اس کو صرف اللہ ہی جانتا ہے۔ آپ علیہ السلام نے دجال کے نکلنے کا ذکر کیا۔ (اور فرمایا:) میں اتروں گا اس کو میں قتل کروں گا۔ لوگ اپنے شہروں کی طرف نکلیں گے۔ ان کے سامنے یاجوج ماجوج ہوں گے وہ دیوار سے نکلیں گے۔ وہ کسی پانی کے پاس سے گزریں گے وہ اس کو پی جائیں گے۔ ہر شے کی تباہی کریں گے، اللہ سے پناہ لیں گے، میں ان کے خلاف اللہ سے دعا کروں گا' پس اللہ ان کو مار دے گا' زمین میں ان کی بدبو پھیل جائے گی، میں اللہ سے دعا کروں گا کہ اللہ آسمان سے ہوا کو بھیجے وہ ان کے جسموں کو اٹھا کر ان کو سمندر میں پھینک دیں گے۔

5274 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ أَبِي قَيْسٍ، عَنْ هُزَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ قَالَ: أَتَى رَجُلٌ أَبَا مُوسَى، وَسَلْمَانَ بْنَ رَبِيعَةَ فَسَأَلَهُمَا عَنِ ابْنَةٍ، وَابْنَةِ ابْنٍ،

حضرت ہزیل فرماتے ہیں کہ سلمان بن ربیعہ اور ابوموسیٰ دونوں کے پاس ایک آدمی آیا' اُس نے دونوں سے بیٹی اور پوتی اور حقیقی بہن کی وراثت کے متعلق پوچھا' پھر اس کے بعد باقی حدیث ذکر کی۔

5274- الحديث سبق برقم: 5213,5086 فراجعه .

وَأُخْتٍ لِأَبٍ، وَأُمٍّ، وَذَكَرَ الْحَدِيثَ

5275 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَضَّرَ اللّٰهُ امْرَأً سَمِعَ مِنَّا حَدِيثًا فَبَلَّغَهُ كَمَا سَمِعَهُ، فَإِنَّهُ رُبَّ مُبَلَّغٍ أَوْعَى لَهُ مِنْ سَامِعٍ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ خوش رکھے اس کو جو ہماری حدیث سنے، اس کو یاد کرے اور اس کو آگے پہنچائے کیونکہ بسااوقات سننے والا پہنچانے والے سے زیادہ یاد رکھتا ہے۔

5276 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا فُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ، أَخْبَرَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْجُهَنِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا قَالَ عَبْدٌ قَطُّ إِذَا أَصَابَهُ هَمٌّ وَحُزْنٌ: اللّٰهُمَّ إِنِّي عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ، نَاصِيَتِي بِيَدِكَ، مَاضٍ فِيَّ حُكْمُكَ، عَدْلٌ فِيَّ قَضَاؤُكَ، أَسْأَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ سَمَّيْتَ بِهِ نَفْسَكَ، أَوْ أَنْزَلْتَهُ فِي كِتَابِكَ، أَوْ عَلَّمْتَهُ أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ، أَوِ اسْتَأْثَرْتَ بِهِ فِي عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ، أَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ رَبِيعَ قَلْبِي، وَنُورَ بَصَرِي، وَجِلَاءَ حُزْنِي، وَذَهَابَ هَمِّي، إِلَّا أَذْهَبَ اللّٰهُ هَمَّهُ، وَأَبْدَلَهُ مَكَانَ حُزْنِهِ فَرَحًا، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، يَنْبَغِي لَنَا أَنْ نَتَعَلَّمَ هَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ؟ قَالَ: أَجَلْ، يَنْبَغِي لِمَنْ سَمِعَهُنَّ أَنْ يَتَعَلَّمَهُنَّ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو آدمی یہ کلمات کہتا ہے غم اور پریشانی میں: ''اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ عَبْدُكَ الٰی آخرہٖ'' اللہ اس کے غم کو لے جاتا ہے اس کی پریشانی کو کھول دیتا ہے۔ ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! بہتر ہے ہم ان کلمات کو یاد کر لیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں! بہتر ہے اس کے لیے جو سنے اس کو یاد کر لے۔

5275- الحديث سبق برقم: 5104 فراجعه .

5276- الحديث في المقصد العلي برقم: 1653

5277 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا الْعَوَّامُ بْنُ حَوْشَبٍ، حَدَّثَنِي أَبُو إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَدُورُ رَحَى الْإِسْلَامِ عَلَى رَأْسِ خَمْسٍ وَثَلَاثِينَ أَوْ سِتٍّ وَثَلَاثِينَ، أَوْ سَبْعٍ وَثَلَاثِينَ، فَإِنْ يَهْلِكُوا فَبِسَبِيلِ مَنْ هَلَكَ، وَإِنْ بَقُوا بَقِيَ لَهُمْ دِينُهُمْ سَبْعِينَ عَامًا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسلام کی چکی پینتیس، چھتیس یا سینتیس سال کے آخر تک گھومتی رہے گی۔ اگر وہ ہلاک ہوگئے تو مرنے کی راہ یہی ہے، اگر باقی رہے تو ان کا دین ۷۰ سال تک باقی رہے گا۔

5278 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، حَدَّثَنَا فَرْقَدٌ السَّبَخِيُّ، حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ يَزِيدَ، أَنَّهُ سَمِعَ مَسْرُوقًا، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، - لَعَلَّهُ قَالَ- : عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: إِنِّي كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ فَزُورُوهَا، وَنَهَيْتُكُمْ أَنْ تَحْبِسُوا لُحُومَ الْأَضَاحِي فَوْقَ ثَلَاثٍ فَاحْبِسُوا، وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ هَذِهِ الظُّرُوفِ فَانْتَبِذُوا فِيهَا، وَاجْتَنِبُوا كُلَّ مُسْكِرٍ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تم کو قبروں کی زیارت سے منع کرتا تھا۔ اب ان کی زیارت کیا کرو۔ میں تم کو منع کرتا تھا کہ قربانی کے گوشت روکنے سے تین دن سے زیادہ اب روک لیا کرو۔ میں تم کو منع کرتا تھا ان برتنوں میں پینے سے اب پی لیا کرو اور ہر نشہ دینے والی چیز سے بچو۔

5279 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، كَيْفَ تَعْرِفُ مَنْ لَمْ تَرَ مِنْ أُمَّتِكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ؟ قَالَ: هُمْ غُرٌّ مُحَجَّلُونَ بُلْقٌ مِنْ آثَارِ الْوُضُوءِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عرض کی گئی: اے اللہ کے رسول! آپ نے اپنے جس اُمتی کو دیکھا ہی نہیں ہے تو قیامت والے دن، اسے کیسے پہچانیں گے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان کی پیشانیاں چمک رہی ہوں گی، وضو کے اثر سے ان کے اعضاء روشن ہوں گے۔

5277- الحديث سبق برقم: 5259,4988 فراجعه .

5278- الحديث فى المقصد العلى برقم: 630 .

5279- الحديث سبق برقم: 5026 فراجعه .

5280 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ أَبِي فَزَارَةَ، عَنْ أَبِي زَيْدٍ - مَوْلَى عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ - ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْلَةَ الْجِنِّ: هَلْ عِنْدَكَ طَهُورٌ؟ ، قَالَ: لَا، إِلَّا شَيْئًا مِنْ نَبِيذٍ فِي إِدَاوَةٍ، فَقَالَ: هَاتِهِ، تَمْرَةٌ طَيِّبَةٌ، وَمَاءٌ طَهُورٌ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ لیلۃ الجن (جنوں والی رات) میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تیرے پاس وضو کا پانی ہے؟ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا: کوئی چیز نہیں سوائے کھجور کے جوس کے' جو ایک برتن میں ہے۔ پس آپ نے فرمایا: لاؤ! کھجور پاکیزہ ہے اور پانی پاک ہے۔

5281 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ: قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: أَلَا أُصَلِّي بِكُمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَصَلَّى بِهِمْ فَلَمْ يَرْفَعْ يَدَيْهِ إِلَّا مَرَّةً

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: خبردار! میں تم لوگوں کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز جیسی نماز پڑھاتا ہوں' پس آپ رضی اللہ عنہ نے ان کو نماز پڑھائی لیکن پوری نماز میں صرف ایک ہی بار کانوں تک ہاتھ اُٹھائے (یعنی شروع میں)۔

5282 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ، عَنْ طَلْحَةَ، عَنْ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: لَمَّا أُسْرِيَ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، انْتَهَى إِلَى سِدْرَةِ الْمُنْتَهَى - وَهِيَ فِي السَّمَاءِ السَّادِسَةِ - وَإِلَيْهَا يَنْتَهِي مَا يُصْعَدُ بِهِ مِنَ الْأَرْضِ، فَيُقْبَضُ مِنْهَا، وَإِلَيْهَا يَنْتَهِي مَا يَهْبِطُ مِنْ فَوْقِهَا، فَيُقْبَضُ مِنْهَا : (إِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ) (النجم: 16) مَا يَغْشَى، قَالَ: فِرَاشٌ مِنْ ذَهَبٍ ، قَالَ: فَأُعْطِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ خِلَالٍ: الصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ، وَخَوَاتِيمُ سُورَةِ الْبَقَرَةِ، وَغُفِرَ لِمَنْ لَا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سیر کرائی گئی۔ آپ سدرۃ المنتھیٰ تک پہنچے۔ وہ چھٹے آسمان پر ہے۔ اس تک پہنچتی ہے جو کچھ زمین سے بلند ہوتا ہے۔ اس سے قبض کیا جاتا ہے جو کچھ اس کے اوپر سے نیچے آتا ہے' اس کی انتہاء بھی یہی مقام ہے۔ پس اس میں سے لے لیا جاتا ہے: ''اِذْ یَغْشَی السِّدْرَةَ'' اس کا فرش سونے کا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو تین تحفے دیئے گئے: پانچ نمازیں' سورۃ بقرہ کا آخری رکوع۔ اس کو بخش دیا جائے گا جس نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرایا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت سے۔

5280- الحديث سبق برقم: 5024 فراجعه .

5281- الحديث سبق برقم: 5018 فراجعه .

5282- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 387 رقم الحديث: 3665 و جلد 1 صفحه 422 رقم الحديث: 4011 .

يُشْرِكُ بِاللّٰهِ مِنْ أُمَّتِهِ الْمُقْحِمَاتُ

5283 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي قُبَّةٍ مِنْ أَدَمٍ فِي نَحْوٍ مِنْ أَرْبَعِينَ رَجُلًا، فَقَالَ: إِنَّكُمْ مَفْتُوحٌ عَلَيْكُمْ مَنْصُورُونَ وَمُصِيبُونَ، فَمَنْ أَدْرَكَ ذَلِكَ مِنْكُمْ فَلْيَتَّقِ اللّٰهَ، وَلْيَأْمُرْ بِالْمَعْرُوفِ، وَلْيَنْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ، وَلْيَصِلْ رَحِمَهُ وَمَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ وَمَثَلُ الَّذِي يُعِينُ قَوْمَهُ عَلَى غَيْرِ الْحَقِّ كَمَثَلِ بَعِيرٍ فِي بِئْرٍ فَهُوَ يَنْزِعُ مِنْهَا بِذَنَبِهِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوا' اس حال میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم چمڑے کے ایک خیمہ میں تشریف فرما تھے' تقریباً چالیس آدمی تھے۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک تم پر دولت کے دروازے کھول دیئے جائیں گے' تمہاری مدد کی جائے گی (فتح حاصل کرو گے) اور مالِ غنیمت پاؤ گے' پس تم میں سے جو کوئی وہ زمانہ پائے تو اسے چاہیے کہ اللہ سے ڈرے' نیکی کا حکم دے' بُرائی سے روکے اور صلہ رحمی کرے اور جس نے مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ بولا' اسے چاہیے کہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے اور جو آدمی ناحق اپنی قوم کی مدد کرتا ہے' اس کی مثال اس اونٹ کی ہے جو کنویں سے اپنی دُم کے ذریعے پانی کھینچتا ہے۔

5284 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ غُرَّةِ كُلِّ هِلَالٍ، وَقَلَّ مَا يُفْطِرُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایام بیض کے تین روزے نہیں چھوڑتے تھے ہر چاند کے، فرمایا: جمعہ کے دن بھی افطار نہیں کرتے تھے' یعنی اگر ایامِ بیض جمعہ کے دن آتا تو آپ اس دن بھی رکھتے تھے۔

5285 - وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: أَخَّرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً صَلَاةَ الْعِشَاءِ، ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الْمَسْجِدِ، فَإِذَا النَّاسُ يَنْتَظِرُونَ الصَّلَاةَ،

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز عشاء کو مؤخر کیا ایک رات پھر نکلے مسجد کی طرف۔ صحابہ کرام آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا انتظار کر رہے

5283- الحديث سبق برقم: **5231** فراجعه .

5284- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **406** رقم الحديث: **3860** قال: حدثنا أبو النضر' وحسن :

5285- الحديث في المقصد العلي برقم: **198** .

فَقَالَ: إِنَّهُ لَيْسَ مِنْ أَهْلِ الْأَدْيَانِ أَحَدٌ يَذْكُرُ اللّٰهَ فِي هَذِهِ السَّاعَةِ غَيْرُكُمْ، قَالَ: وَأُنْزِلَتْ هَؤُلَاءِ الْآيَاتُ: (لَيْسُوا سَوَاءً مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ أُمَّةٌ قَائِمَةٌ) (آل عمران: 113) إِلَى (وَاللّٰهُ عَلِيمٌ بِالْمُتَّقِينَ) (آل عمران: 115)

تھے۔آپ ﷺ نے فرمایا: اہل الایمان میں سے کوئی بھی اس وقت اللہ کا ذکر نہیں کر رہا ہے تمہارے علاوہ۔ یہ آیتیں نازل کی گئی ہیں: "لَيْسُوا سَوَاءً الٰی آخرہٖ"۔

5286 - وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے جان بوجھ کر مجھ پر جھوٹ باندھا اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنا لے۔

5287 - وَعَنْ هَاشِمٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ كُنْتُ مِنْ أُمَّتِي مُتَّخِذًا خَلِيلًا، لَاتَّخَذْتُ أَبَا بَكْرٍ خَلِيلًا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر اپنی اُمت میں سے کسی کو خلیل بناتا تو میں ضرور ابوبکر کو بناتا۔

5288 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ عَبْدِ السَّلَامِ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصُومُ فِي السَّفَرِ وَيُفْطِرُ، وَيُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ لَا يَدَعُهَا، يَقُولُ: لَا يَزِيدُ عَلَيْهَا ؛ يَعْنِي: الْفَرِيضَةَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سفر میں روزہ کبھی رکھتے تھے، کبھی نہیں رکھتے تھے۔ دو فرضوں کو نہیں چھوڑتے تھے اور فرضوں پر اضافہ نہیں فرماتے تھے۔

5289 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے لیے مسواک لینے کے لیے اداں درخت

5286- الحديث سبق برقم: 5283,5229 فراجعه .

5287- الحديث سبق برقم: 5227,5158,5127 .

5288- الحديث في المقصد العلي برقم: 512 .

5289- الحديث في المقصد العلي برقم: 1398 .

بَهْدَلَةَ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كُنْتُ أَجْتَنِي لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِوَاكًا مِنْ أَرَاكٍ، وَكَانَ الرِّيحُ تَكْفَؤُهُ، وَكَانَ فِي سَاقِي شَيْءٌ فَضَحِكَ الْقَوْمُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا يُضْحِكُكُمْ؟ ، قَالُوا: دِقَّةُ سَاقَيْهِ، قَالَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَهُمَا أَثْقَلُ فِي الْمِيزَانِ مِنْ أُحُدٍ

پر چڑھا۔ ہوا چل رہی تھی اس کے ساتھ میری پنڈلی ننگی ہوگئی۔ صحابہ کرام ہنس پڑے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: تم کو کس نے ہنسایا ہے؟ عرض کی: انہوں نے، پتلی پنڈلی ہے۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! میزان میں ان دونوں پنڈلیوں کا وزن احد پہاڑ سے بھی زیادہ ہے۔

5290 - وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كُنْتُ غُلَامًا يَافِعًا، وَكُنْتُ أَرْعَى غَنَمًا لِابْنِ أَبِي مُعَيْطٍ، فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ قَدْ فَرَّا مِنَ الْمُشْرِكِينَ، فَقَالَا: يَا غُلَامُ، عِنْدَكَ مِنْ لَبَنٍ تَسْقِينَا؟ ، فَقُلْتُ: نَعَمْ، وَلَكِنِّي مُؤْتَمَنٌ، وَلَسْتُ بِسَاقِيكُمَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَهَلْ عِنْدَكَ شَاةٌ جَذَعَةٌ لَمْ يَنْزُ عَلَيْهَا الْفَحْلُ؟ ، قُلْتُ: نَعَمْ، فَأَتَيْتُهُ بِهَا فَاعْتَقَلَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَسَحَ الضَّرْعَ وَدَعَا، فَجَعَلَ اللَّبَنُ يَدِرُّ، وَأَتَاهُ أَبُو بَكْرٍ بِصَخْرَةٍ مُنْقَعِرَةٍ، فَحَلَبَ فِيهَا فَشَرِبَ، وَشَرِبَ أَبُو بَكْرٍ، وَشَرِبْتُ، ثُمَّ قَالَ لِلضَّرْعِ: اقْلِصْ ، فَقَلَصَ، ثُمَّ أَتَيْتُهُ بَعْدَ ذَلِكَ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، عَلِّمْنِي مِنْ هَذَا الْقَوْلِ - أَوْ مِنْ هَذَا الْقُرْآنِ - قَالَ: إِنَّكَ غُلَامٌ مُعَلَّمٌ ، وَلَكِنْ عَلِّمْنِي، فَأَخَذْتُ مِنْ فِيهِ سَبْعِينَ سُورَةً لَا يُنَازِعُنِي فِيهَا أَحَدٌ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں غلام تھا عقبہ بن ابی معیط کی بکریوں کو چراتا تھا۔ حضور ﷺ تشریف لائے۔ آپ ﷺ کے ساتھ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بھی تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے غلام! کیا تیرے پاس دودھ ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں۔ لیکن امین ہوں' آپ دونوں کو پلاؤں گا نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میرے پاس وہ بکری لاؤ۔ جو دودھ دینے والی نہ ہو۔ میں اسے لے کر آیا۔ حضور ﷺ نے اس کے تھنوں کو ڈھنگا لگایا۔ پھر اس کی کھیری کو چھونے لگے اور دعا کی۔ یہاں تک کہ دودھ اُتر آیا۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ایک پتھر کا برتن لے کر آئے اس میں دودھ دوہا پھر آپ ﷺ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے کہا کہ تم پیو۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے پیا۔ پھر اس کے بعد حضور ﷺ نے نوش فرمایا۔ پھر تکھیری کو فرمایا، سکڑ جا۔ وہ سکڑ گئی جس طرح پہلے تھی۔

5291 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

5290- الحديث سبق برقم: **5074,4964** فراجعه .

5291- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **393** رقم الحديث: **3722** قال: حدثنا محمد' قال: حدثنا شعبة .

عَوْنٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ الثَّوْرِيُّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي ظِلِّ الْكَعْبَةِ، فَقَالَ أَبُو جَهْلٍ وَنَاسٌ مِنْ قُرَيْشٍ، وَقَدْ نَحَرُوا جَزُورًا فِي نَاحِيَةِ مَكَّةَ، فَبَعَثُوا فَجَاءُوا مِنْ سَلَاهَا فَطَرَحُوهُ بَيْنَ كَتِفَيْهِ، فَجَاءَتْ فَاطِمَةُ فَطَرَحَتْهُ عَنْهُ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ: وَكَانَ يَسْتَحِبُّ ثَلَاثًا، قَالَ: اللّٰهُمَّ عَلَيْكَ بِقُرَيْشٍ - ثَلَاثًا - بِأَبِي جَهْلِ بْنِ هِشَامٍ، وَبِعُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ، وَبِشَيْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ، وَبِالْوَلِيدِ بْنِ عُتْبَةَ، وَبِأُمَيَّةَ بْنَ خَلَفَ، وَبِعُقْبَةَ بْنِ أَبِي مُعَيْطٍ ، قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: فَلَقَدْ رَأَيْتُهُمْ قَتْلَى فِي قَلِيبِ بَدْرٍ - أَوْ فِي قَلِيبٍ- قَالَ أَبُو إِسْحَاقَ: وَنَسِيتُ السَّابِعَ

حضور ﷺ کعبہ شریف کے سائے میں نماز پڑھ رہے تھے۔ ابو جہل اور قریش کے لوگوں نے کہا: مکہ کی بستی سے اونٹوں کی اوجڑی لاؤ۔ انہوں نے بھیجا اوجڑی لینے کے لیے، وہ لائی گئی۔ تو آپ ﷺ کے دونوں کاندھوں کے درمیان رکھ دی۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا تشریف لائیں اور اس کو اتار کر پھینک دیا۔ جب آپ ﷺ نماز سے فارغ ہوئے۔ آپ ﷺ تین کے عدد کو پسند کرتے۔ آپ ﷺ نے (ان لوگوں کے خلاف) دعا کی: اے اللہ! قریش پر تین مرتبہ ابو جہل بن ہشام پر، عتبہ بن ربیعہ پر، شیبہ بن ربیعہ پر، ولید بن عتبہ پر، امیہ بن خلف پر، عقبہ بن ابی معیط پر عذاب نازل فرما۔ عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے بدر کے کنوں میں پڑے ہوئے ان کو دیکھا (ذلیل وخوار ہوکر)۔

5292 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ، حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنِ الْمُغِيرَةِ الْيَشْكُرِيِّ، عَنِ الْمَعْرُورِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَتْ أُمُّ حَبِيبَةَ: اللّٰهُمَّ أَمْتِعْنِي بِزَوْجِي رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَبِأَبِي أَبِي سُفْيَانَ، وَبِأَخِي مُعَاوِيَةَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقَدْ سَأَلْتِ اللّٰهَ عَنْ آجَالٍ مَضْرُوبَةٍ، وَأَرْزَاقٍ مَقْسُومَةٍ، وَآثَارٍ مَبْلُوغَةٍ، لَا يُعَجَّلُ مِنْهَا شَيْءٌ قَبْلَ حِلِّهِ، فَلَوْ سَأَلْتِ اللّٰهَ أَنْ يُعِيذَكِ مِنْ عَذَابِ النَّارِ أَوْ عَذَابِ الْقَبْرِ كَانَ خَيْرًا - أَوْ كَانَ أَفْضَلَ قَالَ:

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: اے اللہ! مجھے میرے شوہر رسول اللہ ﷺ اور میرے باپ سفیان اور میرے بھائی معاویہ سے نفع دے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: تو نے اللہ سے سوال کیا ہے لکھی ہوئی موتوں' تقسیم کیے ہوئے رزقوں اور ان آثار کے متعلق جو پہنچائے جا چکے ہیں' ان میں سے کوئی شی بھی اپنے وقت سے پہلے نہیں مل سکتی ہے کاش! آپ سوال کرتیں کہ اللہ تجھے دوزخ کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے اپنی پناہ عطا فرمائے تو بہتر تھا۔ یا فرمایا: زیادہ فضیلت والا تھا۔ راوی کا بیان ہے:

5292- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 125 قال: حدثنا سفيان .

فَذُكِرَتِ الْقِرَدَةُ- قَالَ: وَأُرَاهُ الْخَنَازِيرُ- أَكَانَ مِمَّا مُسِخَ فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ، قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ لَمْ يُهْلِكْ قَوْمًا فَيَتْرُكُ لَهُمْ نَسْلًا وَلَا عَاقِبًا، وَقَدْ كَانَتِ الْقِرَدَةُ - وَأُرَاهُ قَالَ: الْخَنَازِيرُ- قَبْلَ ذٰلِكَ

بندروں کا ذکر ہوا' فرمایا: اور آپ کو خنزیر دکھائے گئے' سوال ہوا: کیا یہ وہی ہیں جو بنی اسرائیل میں مسخ ہو گئے تھے' فرمایا: اللہ تعالیٰ جس قوم کو بھی ہلاک کرتا ہے تو اس کی نسل پیچھے باقی رکھتا ہے اور بندر ہیں اور اس سے پہلے خنزیر تھے۔

5293 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي الْفُرَاتِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي الْأَعْيُنِ الْعَبْدِيِّ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ الْجُشَمِيِّ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، حَدَّثَهُمْ أَنَّهُمْ سَأَلُوا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْقِرَدَةِ وَالْخَنَازِيرِ: أَمِنْ نَسْلِ الْيَهُودِ هِيَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ لَمْ يَلْعَنْ قَوْمًا فَمَسَخَهُمْ فَكَانَ لَهُمْ نَسْلٌ حَتَّى يُهْلِكَهُمْ، وَلٰكِنَّ هٰذَا خَلْقٌ كَانَ، فَلَمَّا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَى الْيَهُودِ مَسَخَهُمْ، فَكَانُوا أَمْثَالَهُمْ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اپنے شاگردوں کو یہ حدیث سنائی کہ ان تمام نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بندروں اور سوروں کے بارے میں سوال کیا: کیا یہودیوں کی نسل سے یہی ہیں؟ تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پس اللہ تعالیٰ جس قوم کو لعنتی بناتا ہے تو ان کی شکلیں بگاڑ دیتا ہے' پس ان کی ایک نسل ہوتی ہے حتیٰ کہ اللہ انہیں ہلاک کر دیتا ہے' لیکن یہ ایک مخلوق تھی' پس جب اللہ نے یہود پر اپنا غضب فرمایا تو ان کی شکلیں بگاڑ دیں' پس وہ انہیں کی مثل تھے۔

5294 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي الْفُرَاتِ، بِإِسْنَادِهِ مِثْلَهُ

حضرت داؤد بن ابوفرات بھی اپنی سند کے ساتھ اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

5295 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مِنْ شِرَارِ النَّاسِ مَنْ تُدْرِكُهُ السَّاعَةُ وَيَتَّخِذُ الْقُبُورَ مَسَاجِدَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بدترین لوگوں میں سے وہ ہوں گے۔ جن کو قیامت کے آنے کا یقین ہے' اس کے باوجود انہوں نے قبروں کو سجدہ گاہ بنا لیا۔

5293- الحديث سبق برقم: 5292 فراجعه .

5294- الحديث سبق برقم: 5293,6292 فراجعه .

5295- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 405 من طريق معاوية بن عمرو' حدثنا زائدة بهذا السند .

5296 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ بَشِيرًا أَبَا إِسْمَاعِيلَ، ذَكَرَهُ عَنْ سَيَّارٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ نَزَلَتْ بِهِ فَاقَةٌ فَأَنْزَلَهَا بِالنَّاسِ لَمْ تُسَدَّ فَاقَتُهُ، وَإِنْ أَنْزَلَهَا بِاللَّهِ أَوْشَكَ اللَّهُ لَهُ بِالْغِنَى: إِمَّا غِنًى عَاجِلٌ، وَإِمَّا مَوْتٌ آجِلٌ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس پر محتاجی اتری، اس نے لوگوں کے سامنے اس کو بیان کیا اس کی محتاجی بند نہیں ہوگی۔ اگر اس کا معاملہ اللہ کے سپرد کر دیا تو قریب ہے اللہ اس کو غنی کر دے گا، جلدی یا پھر اس کی موت جلد آجائے گی۔

5297 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا عَاصِمٌ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّ الْأُمَمَ عُرِضَتْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى عُرِضَتْ أُمَّتُهُ، فَأَعْجَبَهُ كَثْرَتُهُمْ فَقِيلَ: إِنَّ مَعَ هَؤُلَاءِ سَبْعِينَ أَلْفًا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کئی امتیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر پیش کی گئیں یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت پیش کی گئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی کثرت کو پسند فرمایا۔ عرض کی گئی آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ ان کے ساتھ ستر ہزار بغیر حساب و کتاب کے جنت میں داخل ہوں گے۔

5298 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا كَانَ ثُلُثُ اللَّيْلِ الْبَاقِي يَهْبِطُ اللَّهُ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا، ثُمَّ تُفْتَحُ أَبْوَابُ السَّمَاءِ، ثُمَّ تُبْسَطُ، ثُمَّ يَقُولُ: هَلْ مِنْ سَائِلٍ؟ فَلَا يَزَالُ كَذَلِكَ حَتَّى يَطْلُعَ الْفَجْرُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تہائی رات باقی رہ جاتی ہے تو اللہ کی رحمت آسمان دنیا کی طرف آجاتی ہے۔ پھر آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں پھر اپنی رحمت کو کشادہ کرتا ہے پھر فرماتا ہے، ہے کوئی مانگنے والا۔ یہ سلسلہ طلوع فجر تک رہتا ہے۔

5299 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ

حضرت ابی الاموی جشمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم

5296- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **389** رقم الحديث: **3696** و جلد **1** صفحه **442** رقم الحديث: **4219** .

5297- الحديث في المقصد العلى برقم: **1958** .

5298- الحديث في المقصد العلى برقم: **1689** .

مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي الْفُرَاتِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي الْأَعْيُنِ الْعَبْدِيِّ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ الْجُشَمِيِّ، أَنَّهُ قَالَ: بَيْنَمَا ابْنُ مَسْعُودٍ يَخْطُبُ ذَاتَ يَوْمٍ إِذْ هُوَ بِحَيَّةٍ تَمْشِي عَلَى الْجِدَارِ، فَقَطَعَ خُطْبَتَهُ وَضَرَبَهَا بِعُصَيَّةٍ حَتَّى قَتَلَهَا، ثُمَّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ قَتَلَ حَيَّةً فَكَأَنَّمَا قَتَلَ رَجُلًا مُشْرِكًا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس تھے کہ آپ رضی اللہ عنہ ایک دن خطبہ ارشاد فرما رہے تھے۔ اچانک ایک سانپ دیوار پر چلنے لگا آپ رضی اللہ عنہ نے خطبہ چھوڑ دیا اور اس کو مار دیا یہاں تک کہ وہ مر گیا۔ پھر فرمایا: میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے سانپ کو قتل کیا گویا اس نے کسی مشرک کافر کو مار دیا۔

5300 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي الْفُرَاتِ، بِإِسْنَادِهِ مِثْلَهُ

حضرت داؤد بن ابوفرات اپنی سند کے ساتھ اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

5301 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ ابْنِ مَسْعُودٍ لَيْلَةً بَعْدَ الْمَغْرِبِ وَهُوَ يُقْرِئُنَا الْقُرْآنَ، فَسَأَلَهُ رَجُلٌ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَسَأَلْتُمْ رَسُولَ اللَّهِ كَمْ يَمْلِكُ هَذِهِ الْأُمَّةَ مِنْ خَلِيفَةٍ؟ فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: مَا سَأَلَنِي مُذْ قَدِمْتُ الْعِرَاقَ قَبْلَكَ، قَالَ: نَعَمْ، سَأَلْنَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اثْنَا عَشَرَ، عِدَّةَ نُقَبَاءِ بَنِي إِسْرَائِيلَ

حضرت مسروق فرماتے ہیں: ہم ایک رات مغرب کے بعد حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے جبکہ وہ قرآن پڑھ رہے تھے پس ایک آدمی نے آپ سے سوال کیا: اے ابوعبدالرحمٰن! کیا آپ لوگوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا تھا کہ اس اُمت میں کتنے خلیفہ ہوں گے؟ پس حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب سے میں عراق آیا ہوں (کوفہ) اس سے پہلے مجھ سے یہ سوال کسی نے نہیں کیا' فرمایا: جی ہاں! ہم نے پوچھا تھا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بنی اسرائیل کے نقیبوں کی تعداد کے برابر بارہ ہوں گے۔

5302 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ، بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ

حضرت حماد اپنی سند کے ساتھ اسی طرح روایت کرتے ہیں۔

5303 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

5300- الحديث سبق برقم: 5299 فراجعه .

5301- الحديث سبق برقم: 5009 فراجعه .

5302- الحديث سبق برقم: 5301,5009 فراجعه .

مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِيَلِنِي مِنْكُمْ أُولُو الْأَحْلَامِ وَالنُّهَى، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، وَلَا تَخْتَلِفُوا فَتَخْتَلِفَ قُلُوبُكُمْ، وَإِيَّاكُمْ وَهَوْشَاتِ الْأَسْوَاقِ

کریم ﷺ نے فرمایا: پہلی صف میں میرے ساتھ وہ لوگ کھڑا ہوا کریں جن کی عقل مکمل ہوگئی ہے (چالیس سال والے) پھر جو عمر عقل میں ان کے قریب ہیں' پھر جو ان کے قریب ہیں' درمیان فاصلہ نہ چھوڑا کرو ورنہ تمہارے دلوں میں فاصلے پیدا ہو جائیں اور بازاروں کے فسادات سے بچو۔

5304 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، مِثْلَهُ

حضرت یزید بن زریع اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

5305 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ عُمَيْرٍ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرے بعد کافر نہ ہو جانا کہ تم ایک دوسرے کی گردنیں نہ مارنے لگو۔

5306 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَسَدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ: (فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ) (القمر: 15)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ''فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ'' کو پڑھتے تھے۔

5307 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَسَدِيُّ، حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

حضرت سلمٰی بنت جابر رضی اللہ عنہا کا شوہر شہید ہو گیا۔ وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آئیں اور عرض

5304- الحديث سبق برقم: 5305,5089 فراجعه.

5305- الحديث في المقصد العلي برقم: 1841.

5306- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 395 رقم الحديث: 3755 قال: حدثنا حجاج.

5307- الحديث في المقصد العلي برقم: 915.

الْبَجَلِيُّ، عَنْ كَرِيمِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَلْمَى بِنْتِ جَابِرٍ، أَنَّ زَوْجَهَا اسْتُشْهِدَ، فَأَتَتْ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ فَقَالَتْ: يَا أَبَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ، إِنَّ زَوْجِي اسْتُشْهِدَ، وَقَدْ خَطَبَنِي الرِّجَالُ، فَتَرْجُو إِنْ جَمَعَ اللَّهُ بَيْنِي وَبَيْنَهُ فِي الْجَنَّةِ أَنْ أَكُونَ مِنْ أَزْوَاجِهِ؟ قَالَ: نَعَمْ، فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، مَا رَأَيْنَاكَ صَنَعْتَ هَذَا بِامْرَأَةٍ غَيْرَ هَذِهِ؟ قَالَ: إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ أَوَّلَ أُمَّتِي لُحُوقًا بِي فِي الْجَنَّةِ امْرَأَةٌ مِنْ أَحْمَسَ

کی: اے ابوعبدالرحمٰن! میرا شوہر شہید ہوگیا ہے، مجھے مردوں نے نکاح کا پیغام بھیجا ہے۔ میں نے شادی کرنے سے انکار کر دیا یہاں تک اس سے ملوں۔ مجھے امید ہے کہ اللہ اس کو اور مجھے جنت میں ملا دے گا کہ میں اس کی بیوی ہوں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں۔ بعض لوگوں نے کہا: اے ابوعبدالرحمٰن! ہم نے آپ کو نہیں دیکھا یہ کرتے ہوئے کہ کسی عورت سے جس طرح آپ رضی اللہ عنہ نے اس سے کیا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے مجھے میری امت میں سے جنت میں وہ ملے گی وہ قبیلہ احمس سے ہوگی۔

5308 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَيُّ الْأَعْمَالِ أَحَبُّ إِلَى اللَّهِ؟ قَالَ: تُصَلِّي الصَّلَوَاتِ لِمَوَاقِيتِهَا، قَالَ: قُلْتُ: ثُمَّ أَيٌّ؟ قَالَ: ثُمَّ بِرُّ الْوَالِدَيْنِ، قَالَ: قُلْتُ: ثُمَّ أَيٌّ؟ قَالَ: ثُمَّ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، وَلَوِ اسْتَزَدْتُهُ لَزَادَنِي

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! اللہ کے نزدیک اعمال میں پسندیدہ عمل کون سا ہے؟ فرمایا: نمازوں کو ان کے اوقات میں ادا کرنا۔ آپ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: پھر کون سا ہے؟ فرمایا: اس کے بعد والدین سے نیکی کرنا۔ میں نے عرض کی: اس کے بعد کون سا ہے؟ فرمایا: اللہ کی راہ میں جہاد کرنا اور اگر میں مزید سوال پہ سوال کرتا جاتا تو آپ جواب دیتے۔

5309 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْأَعْمَشُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کے دل میں رائی کے دنے کے برابر ایمان ہے وہ دوزخ میں داخل نہ ہوگا اور جس کے دل میں رائی کے دانے کے برابر تکبر ہے وہ جنت

5308- الحديث سبق برقم: 5264 فراجعه .

5309- الحديث سبق برقم: 5044,5043 فراجعه .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَدْخُلُ النَّارَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ مِنْ إِيمَانٍ، وَلَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ مِنْ كِبْرٍ

میں داخل نہ ہوگا۔

5310 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ، بِمِثْلِهِ

حضرت عبدالعزیز اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

5311 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قِتَالُ الْمُؤْمِنِ كُفْرٌ، وَسِبَابُهُ فُسُوقٌ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مؤمن کو قتل کرنا کفر اور اسے گالی دینا فسق ہے۔

5312 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: أَقْرَأَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : (إِنِّي أَنَا الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينُ)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے پڑھایا: "اِنّی اَنَا الرَّزَّاقُ الٰی آخرہ"۔

5313 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى، وَحُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَا: حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ أَبِيهِ، وَعَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: أَنَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَبِّرُ فِي كُلِّ رَفْعٍ، وَوَضْعٍ، وَقِيَامٍ، وَيُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہاتھ اوپر کرنے، نیچے کرنے اور کھڑے ہونے کے وقت تکبیر کہتے تھے، اپنے دائیں اور بائیں طرف چہرہ کرتے وقت السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہتے تھے، یہاں تک کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رخسار مبارک کی سفیدی دیکھتا اور میں

5310- الحديث سبق برقم: 5309,5044,5043 .

5311- الحديث سبق برقم: 5097,4977,4970 فراجعه .

5312- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 394 رقم الحديث: 3741 قال: حدثنا يحيى بن آدم .

5313- الحديث سبق برقم: 5079 فراجعه .

شِمَالِهِ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ، السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ، حَتَّى أَرَى بَيَاضَ خَدَّيْهِ، وَرَأَيْتُ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ يَفْعَلَانِ ذَلِكَ

نے حضرت ابوبکر وعمر کو بھی ایسے ہی کرتے دیکھا۔

5314 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ، عَنِ أَبِي الْأَحْوَصِ، سَمِعَهُ مِنْهُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِقَوْمٍ يَتَخَلَّفُونَ عَنِ الْجُمُعَةِ: لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ آمُرَ رَجُلًا يُصَلِّي بِالنَّاسِ، ثُمَّ أُحَرِّقَ عَلَى رِجَالٍ يَتَخَلَّفُونَ عَنِ الْجُمُعَةِ بُيُوتَهُمْ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان لوگوں کے متعلق جو جمعہ نہیں پڑھتے۔ میں نے ارادہ کیا کہ میں کسی آدمی کو لوگوں کو نماز پڑھانے کا حکم دوں پھر ان لوگوں کے گھروں کو جلا دوں جو مسجد میں نماز نہیں پڑھتے ہیں۔

5315 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ قَالَ: لَيْسَ أَبُو عُبَيْدَةَ ذَكَرَهُ، وَلَكِنْ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْأَسْوَدِ، أُرَاهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: أَتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْغَائِطَ وَأَمَرَنِي أَنْ آتِيَهُ بِثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ، فَأَخَذْتُ حَجَرَيْنِ وَالْتَمَسْتُ الثَّالِثَ فَلَمْ أَجِدْهُ، فَأَخَذْتُ رَوْثَةً فَأَتَيْتُ بِهِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَخَذَ الْحَجَرَيْنِ وَأَلْقَى الرَّوْثَةَ، وَقَالَ: هَذِهِ رِكْسٌ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم قضائے حاجت کیلئے تشریف لائے اور مجھے حکم دیا کہ میں آپ کے پاس تین پتھر لے آؤں' میں نے دو پتھر لیے تیسرے کو تلاش کیا لیکن نہ ملا' پس میں نے گوبر اُٹھالیا۔ پس میں وہ سب لے کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا' پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو پتھر لے لیے اور گوبر پھینکنے کا حکم دیا اور فرمایا: یہ پلیدی ہے۔

5316 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيُّ قَالَ: أَتَيْتُ زِرَّ بْنَ حُبَيْشٍ قَالَ: فَأُلْقِيَتْ عَلَيَّ مَحَبَّةٌ مِنْهُ، وَعِنْدَهُ شَبَابٌ، فَقَالُوا لِي: سَلْهُ

حضرت ابواسحاق شیبانی فرماتے ہیں: حضرت زر بن حبیش رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' فرماتے ہیں: مجھ پر ان کی محبت القاء کی گئی' وہ عالمِ شباب میں تھے' لوگوں نے مجھ سے کہا: ان سے سوال کرو ''فکان قاب قوسین او

5314- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 394 رقم الحديث: 3743 .

5315- الحديث سبق برقم: 5253,5150 فراجعه .

5316- الحديث سبق برقم: 4997,4972 فراجعه .

(فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَى) (النجم:9) فَسَأَلْتُهُ، فَقَالَ: قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْعُودٍ: إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى جِبْرِيلَ وَلَهُ سِتُّمِائَةِ جَنَاحٍ

ادنی'' پس میں نے ان سے پوچھا تو اُنہوں نے فرمایا: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا قول ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت جبریل علیہ السلام کو دیکھا' ان کے چھ سو پَر تھے۔

5317 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ حَدَّثَهُمْ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَكُونُ فِي النَّارِ قَوْمٌ مَا شَاءَ اللهُ، ثُمَّ يَرْحَمُهُمُ اللهُ فَيَكُونُونَ فِي أَدْنَى الْجَنَّةِ، فَيَغْتَسِلُونَ فِي نَهَرِ الْحَيَاةِ، يُسَمِّيهِمْ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَهَنَّمِيِّينَ، لَوْ أَضَافَ أَحَدُهُمُ الدُّنْيَا لَأَطْعَمَهُمْ وَسَقَاهُمْ وَفَرَشَهُمْ وَلَحَفَهُمْ - وَأَحْسَبُهُ قَالَ: وَزَوَّجَهُمْ - لَا يُنْقِصُهُ ذَلِكَ شَيْئًا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اپنے شاگردوں کو حدیث سنائی کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دوزخ میں ایک قوم ہوگی جو اللہ نے چاہا' پھر اللہ ان پر رحم فرمائے گا' وہ قریب کی جنت میں جائیں گے' پس انہیں نہرِ حیات میں غوطہ دیا جائے گا' جنتی ان کو جہنمی کہہ کر پکاریں گے' اگر ان میں سے کسی ایک کو دنیا کی نسبت دیکھا جائے تو وہ تمام دنیا والوں کو کھلا پلا سکے' ان کو چارپائی بستر دے اور میرا گمان ہے کہ فرمایا: اور ان سب کی شادیاں کرنے کی طاقت رکھے لیکن پھر اس کی جنت میں کمی نہ آئے۔

5318 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: تَحَدَّثْنَا عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ حَتَّى أَكْثَرْنَا الْحَدِيثَ، ثُمَّ رَجَعْنَا إِلَى أَهْلِينَا، فَلَمَّا غَدَوْنَا عَلَى نَبِيِّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّهَا عُرِضَتْ عَلَيَّ اللَّيْلَةَ الْأَنْبِيَاءُ بِأُمَمِهَا وَأَتْبَاعِهَا مِنْ أُمَمِهَا، فَجَعَلَ النَّبِيُّ يَمُرُّ مَعَهُ الثَّلَاثَةُ مِنْ أُمَّتِهِ، وَالنَّبِيُّ يَمُرُّ مَعَهُ الْعِصَابَةُ مِنْ أُمَّتِهِ، وَالنَّبِيُّ يَمُرُّ مَعَهُ النَّفَرُ الْيَسِيرُ، وَالنَّبِيُّ يَمُرُّ مَعَهُ الرَّجُلُ الْوَاحِدُ مِنْ أُمَّتِهِ،

حضرت ابن مسعود فرماتے ہیں: ایک رات ہم نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھ کر باتیں کیں حتیٰ کہ ہمارا باتوں کا سلسلہ طویل ہو گیا' پھر ہم اپنے گھر والوں کی طرف لوٹے' پس جب صبح کے وقت نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوئے تو آپ نے فرمایا: گذشتہ رات مجھ پر انبیاء پیش کیے گئے' ان میں سے کچھ کی اُمتیں اور ان کی پیروی کرنے والے پیش کیے گئے' پس نبیوں نے گزرنا شروع کیا' (میں نے دیکھا) ان میں سے ایک نبی علیہ السلام گزرے ان کے ساتھ ان کی اُمت کا صرف ایک آدمی تھا' ایک نبی گزرے تو ان کی قوم میں سے کوئی آدمی ان

5317- الحديث سبق برقم: 4958 فراجعه .

5318- الحديث سبق برقم: 5297 فراجعه .

وَالنَّبِيُّ يَمُرُّ مَا مَعَهُ مِنْ قَوْمِهِ أَحَدٌ، وَقَدْ أَنْبَأَكُمُ اللَّهُ عَنْ لُوطٍ وَقَالَ: (أَلَيْسَ مِنْكُمْ رَجُلٌ رَشِيدٌ) (هود: 78) ، قَالَ: حَتَّى أَتَى عَلَيَّ مُوسَى فِي كُبْكُبَةٍ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ، فَلَمَّا رَأَيْتُهُمْ أَعْجَبُونِي، قَالَ: قُلْتُ: مَنْ هَؤُلَاءِ؟ قَالَ: هَذَا أَخُوكَ مُوسَى بْنُ عِمْرَانَ وَمَنْ تَبِعَهُ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ، قَالَ: قُلْتُ: رَبِّ فَأَيْنَ أُمَّتِي؟ قَالَ: انْظُرْ عَنْ يَمِينِكَ، فَإِذَا الظِّرَابُ: ظِرَابُ مَكَّةَ، قَدْ سُدَّتْ بِوُجُوهِ الرِّجَالِ، قَالَ: قُلْتُ: رَبِّ، مَنْ هَؤُلَاءِ؟ قَالَ: هَؤُلَاءِ أُمَّتُكَ، قَالَ لِي: أَرَضِيتَ؟ قَالَ: قُلْتُ: رَبِّي، رَضِيتُ، قَالَ: قِيلَ لِي: انْظُرْ عَنْ يَسَارِكَ، فَإِذَا الْأُفُقُ قَدْ سُدَّ بِالرِّجَالِ، قَالَ: فَإِنَّ مِنْ هَؤُلَاءِ سَبْعِينَ أَلْفًا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ لَا حِسَابَ عَلَيْهِمْ ، قَالَ: فَأَنْشَأَ عُكَاشَةُ بْنُ مِحْصَنٍ أَخُو بَنِي أَسَدِ بْنِ خُزَيْمَةَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، ادْعُ رَبَّكَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ، قَالَ: اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ مِنْهُمْ ، قَالَ: فَأَنْشَأَ رَجُلٌ آخَرُ، فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَبَقَكَ بِهَا عُكَاشَةُ ، قَالَ: ثُمَّ قَالَ يَوْمَئِذٍ: أَرْجُو أَنْ يَكُونَ مَنْ تَبِعَنِي مِنْ أُمَّتِي رُبُعُ أَهْلِ الْجَنَّةِ ، قَالَ: فَكَبَّرْنَا، ثُمَّ قَالَ: أَرْجُو أَنْ تَكُونُوا الثُّلُثَ ، قَالَ: ثُمَّ كَبَّرْنَا، ثُمَّ قَالَ: أَرْجُو أَنْ تَكُونُوا الشَّطْرَ ثُمَّ قَرَأَ : (ثُلَّةٌ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَثُلَّةٌ مِنَ الْآخِرِينَ) (الواقعة: 40) ، فَذَكَرَ لَنَا أَنَّ رِجَالًا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ تَرَاجَعُوا بَيْنَهُمْ فَقَالَ: مَا تَرَوْنَ أَتَرَوْنَ عَمَلَ هَؤُلَاءِ السَّبْعِينَ الَّذِينَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ لَا

کے ساتھ نہ تھا' حضرت لوط علیہ السلام کے بارے میں اللہ نے تمہیں یوں آگاہ کیا' فرمایا: ''کیا تم میں سے عقل مند آدمی کوئی نہیں ہے''۔ فرمایا: یہاں تک کہ موسیٰ علیہ السلام میرے پاس اس حال میں آئے' پس جب میں نے انہیں دیکھا تو اُنہوں نے مجھے پسند کیا۔ میں نے کہا: یہ کون ہیں؟ فرمایا: یہ آپ کے بھائی موسیٰ بن عمران اور وہ ہیں بنی اسرائیل میں سے جو ان کی پیروی کرنے والے ہیں۔ فرماتے ہیں: میں نے کہا: اے میرے رب! میری اُمت کہاں ہے؟ فرمایا: اپنی دائیں جانب دیکھو! میں نے دیکھا تو پہاڑ کی مانند نظر آئی جیسے مکہ کے پھیلے ہوئے پہاڑ' لوگوں کے چہروں سے ڈھکے ہوئے تھے۔ فرماتے ہیں: میں نے عرض کی: اے میرے رب! یہ کون ہیں؟ فرمایا: یہ آپ کی اُمت ہے۔ مجھ سے فرمایا: کیا آپ راضی ہیں؟ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: اے میرے رب! میں راضی ہوں' فرماتے ہیں کہ مجھ سے کہا گیا: اپنی بائیں طرف دیکھو! اچانک میری نگاہ پڑی تو کنارے لوگوں سے بھر چکے تھے۔ فرمایا: ان میں سے ستر ہزار بلاحساب وکتاب جنت میں داخل ہوں گے۔ بنو اسد بن خزیمہ قبیلے کے عکاشہ بن محصن نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! میرے لیے اپنے رب سے دعا کریں کہ میں ان میں سے ہوں۔ ایک اور بندے نے عرض کی: میرے لیے رب سے دعا کریں کہ میں ان میں سے ہوں۔ پس نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عکاشہ تم سے سبقت لے گیا۔ راوی کا بیان ہے: پھر اس دن

حِسَابَ عَلَيْهِمْ حَتَّى صَيَّرُوهُمْ أَنَّهُمْ نَاسٌ وُلِدُوا فِي الْإِسْلَامِ، ثُمَّ لَمْ يَزَالُوا حَتَّى مَاتُوا عَلَيْهِ ، قَالَ فِيمَا حَدَّثَهُمْ حَتَّى بَلَغَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: لَيْسَ كَذَلِكَ وَلَكِنْ هُمُ الَّذِينَ لَا يَكْتَوُونَ، وَلَا يَسْتَرْقُونَ، وَلَا يَتَطَيَّرُونَ، وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ، قَالَ: وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَوْمَئِذٍ إِنِ اسْتَطَعْتُمْ - فِدَاكُمْ أَبِي وَأُمِّي - أَنْ تَكُونُوا مِنَ السَّبْعِينَ فَكُونُوا مِنَ السَّبْعِينَ، فَإِنْ عَجَزْتُمْ وَقَصَّرْتُمْ، فَكُونُوا مِنْ أَهْلِ الظِّرَابِ، فَإِنْ عَجَزْتُمْ وَقَصَّرْتُمْ فَكُونُوا مِنْ أَهْلِ الْأُفُقِ، فَإِنِّي رَأَيْتُ عِنْدَهُ نَاسًا يَتَهَوَّشُونَ كَثِيرًا

فرمایا: مجھے اُمید ہے میری اُمت سے میری اتباع کرنے والے تمام جنتیوں کا چوتھا ہوں گے۔ راوی کہتا ہے: ہم سب نے اللہ اکبر کا نعرہ لگایا' پھر آپ ﷺ نے فرمایا: میں اُمید کرتا ہوں کہ تہائی ہوں گے۔ راوی کا بیان ہے: ہم نے پھر اللہ اکبر کا نعرہ لگایا' پھر آپ نے فرمایا: مجھے اُمید ہے کہ تم ایک بہت بڑا حصہ ہو گے' پھر آیت پڑھی: ''ثلة من الاوّلين الى آخره''۔ پس آپ ﷺ نے ہمارا ذکر فرمایا کہ مؤمنین میں سے کچھ لوگ ہوں گے جو ایک دوسرے کے پاس آئیں جائیں گے' پس وہ فرمائے گا: تم کیا دیکھتے ہو کیا ان لوگوں کے اعمال دیکھتے ہو جو جنت میں جائیں گے کہ ان پر حساب بھی نہ ہو گا' حتیٰ کہ وہ سمجھیں گے کہ یہ ایسے لوگ ہیں جو اسلام میں پیدا ہوئے' پھر مسلسل مسلمان رہے حتیٰ کہ ان پر موت آ گئی۔ کہا: آپس میں یہاں تک کہ رسول کریم ﷺ تک بات پہنچ گئی۔ پس آپ ﷺ نے فرمایا: اس طرح نہیں ہے لیکن یہ وہ لوگ ہیں جو داغتے نہیں ہیں' چوری نہیں کرتے' بُری فال نہیں لیتے اور خود پر ہی بھروسہ کرتے ہیں۔ راوی کا بیان ہے: اور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اس دن اگر تم طاقت رکھو (تم پر میرے ماں باپ قربان ہوں!) کہ تم بھی اس ستر ہزار میں سے ہو تو ہو جاؤ' اگر تم عاجز ہو اور کوتاہی کرو تو پہاڑ والوں میں سے ہو جاؤ اور اگر تم عاجز ہو اور کوتاہی کرنے والے ہو تو پہاڑ والوں میں سے ہو جاؤ کیونکہ میں نے اس کے پاس ایسے لوگ ملاحظہ کیے جو بہت زیادہ ایک دوسرے سے ملے جلے

ہوئے تھے۔

5319 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عُرِضَتْ عَلَيَّ الْأُمَمُ بِالْمَوْسِمِ، فَرَأَيْتُ أُمَّتِي، ثُمَّ رَأَيْتُهُمْ فَأَعْجَبَنِي كَثْرَتُهُمْ وَهَيْئَتُهُمْ قَدْ مَلَأُوا السَّهْلَ وَالْجَبَلَ، فَقَالَ: رَضِيتَ يَا مُحَمَّدُ؟ قَالَ: قُلْتُ: نَعَمْ، قَالَ: إِنَّ لَكَ مِنْ هَؤُلَاءِ سَبْعِينَ أَلْفًا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ، هُمُ الَّذِينَ لَا يَسْتَرْقُونَ وَلَا يَكْتَوُونَ وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ، فَقَامَ عُكَّاشَةُ بْنُ مِحْصَنٍ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ادْعُ اللّٰهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ، فَدَعَا لَهُ، ثُمَّ قَامَ آخَرُ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ادْعُ اللّٰهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَبَقَكَ بِهَا عُكَّاشَةُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حج کے دنوں میں مجھ پر ساری اُمتیں پیش کی گئیں تو میں نے اپنی اُمت کو دیکھا پھر میں نے ان کو دیکھا تو ان کی کثرت اور شکل نے خوش کر دیا' اس طرح کہ انہوں نے ہموار جگہ اور پہاڑوں کو بھر دیا تھا۔ اللہ نے فرمایا: اے محمد! کیا آپ خوش ہیں؟ فرماتے ہیں: میں نے عرض کی: جی ہاں! فرمایا: بے شک آپ کے لیے ان میں سے ستر ہزار بغیر حساب کے جنت میں جائیں گے' یہ وہ لوگ ہیں جو چوری نہیں کرتے' داغتے نہیں اور اپنے رب پر ہی بھروسہ کرتے ہیں' پس حضرت عکاشہ بن محصن اُٹھ کھڑے ہوئے اور عرض کی: اے اللہ کے رسول! اللہ سے دعا کریں کہ وہ مجھے ان میں سے بنا دے' پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کیلئے دعا کی' پھر ایک دوسرا آدمی کھڑا ہوا' عرض کی: اے اللہ کے رسول! اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ وہ مجھے ان میں سے بنا دے' تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عکاشہ تجھ سے سبقت لے گیا ہے۔

5320 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ النَّزَّالَ بْنَ سَبْرَةَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَجُلًا يَقْرَأُ آيَةً سَمِعْتُ خِلَافَهَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت عبداللہ فرماتے ہیں: میں نے ایک آدمی کو ایک آیت پڑھتے ہوئے سنا لیکن میں نے سنا کہ اس نے وہ آیت اس کے خلاف تلاوت کی جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی تھی' فرماتے ہیں: میں اس کا ہاتھ پکڑ کر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں لایا' پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم

5319- الحديث سبق برقم: 5318,5297 فراجعه .

5320- الحديث سبق برقم: 5240 فراجعه .

وَسَلَّمَ، قَالَ: فَأَخَذْتُ بِيَدِهِ فَأَتَيْتُ بِهِ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: كِلَاكُمَا مُحْسِنٌ ،- قَالَ شُعْبَةُ: وَأَظُنُّهُ - قَالَ: لَا تَخْتَلِفُوا، فَإِنَّ مَنْ قَبْلَكُمْ اخْتَلَفُوا فِيهِ فَهَلَكُوا

نے فرمایا: دونوں درست ہیں۔ حضرت شعبہ فرماتے ہیں: میرا گمان یہ ہے کہ آپ ﷺ نے یہ بھی فرمایا: اختلاف نہ کیا کر کیونکہ تم سے پہلے لوگوں نے اللہ کی کتاب میں اختلاف کیا تو وہ ہلاک ہوئے۔

5321 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُنْصَبُ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، يُقَالُ: هَذِهِ غَدْرَةُ فُلَانٍ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر دھوکہ باز پر قیامت کے دن اس کی پشت پر جھنڈا لگایا جائے گا اس پر لکھا ہوگا یہ فلاں دھوکہ باز ہے۔

5322 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، أَوْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِنِّي أَصَبْتُ امْرَأَةً فِي الْبُسْتَانِ، فَأَصَبْتُ مِنْهَا كُلَّ شَيْءٍ غَيْرَ أَنِّي لَمْ أَنْكِحْهَا، فَافْعَلْ بِي مَا شِئْتَ، فَلَمْ يَقُلْ لَهُ شَيْئًا، فَذَهَبَ، ثُمَّ دَعَاهُ فَقَرَأَ عَلَيْهِ: (أَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِنَ اللَّيْلِ إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ ذَلِكَ ذِكْرَى لِلذَّاكِرِينَ) (هود: 114)

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک آدمی نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا' عرض کی: میں نے باغ میں ایک عورت سے زنا کر لیا ہے' پس میں نے اس سے یہ سب کچھ بغیر نکاح کے کیا ہے' میرے ساتھ جو چاہیں سلوک فرمائیں (حد لگائیں) پس رسول کریم ﷺ نے اس سے کوئی بات نہ کی۔ پس وہ چلا گیا' پھر آپ ﷺ نے اسے بلایا اور اس پر یہ آیت پڑھی: ''نماز قائم رکھو دن کے دونوں کناروں اور کچھ رات کے حصوں میں' بے شک نیکیاں برائیوں کو مٹا دیتی ہیں' یہ نصیحت ہے نصیحت ماننے والوں کے لیے''۔

5323 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: لَعَنَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے لعنت فرمائی سود کھانے وکھلانے، گواہ اور لکھنے والوں پر۔

5321- اخرجه أحمد جلد 1 صفحه 411 رقم الحديث: 3900 قال: حدثنا عفان .

5322- الحديث سبق برقم: 5218 فراجعه .

5323- الحديث سبق برقم: 4960 فراجعه .

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آكِلَ الرِّبَا، وَمُوكِلَهُ، وَشَاهِدَيْهِ، وَكَاتِبَهُ

5324 - وَبِهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ رِبْعِيٍّ الْأَسَدِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ صَاحِبَكُمْ خَلِيلُ اللَّهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ تمہارا صاحب اللہ کا دوست ہے۔

5325 - وَحَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قِتَالُ الْمُسْلِمِ أَخَاهُ كُفْرٌ، وَسِبَابُهُ فُسُوقٌ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے مسلمان بھائی کو قتل کرنا' کفر اور اسے گالی دینا فسق ہے۔

5326 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، حَدَّثَنَا سَيْفُ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ قَالَ: سَمِعْتُ مُجَاهِدًا قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو مَعْمَرٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَخْبَرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ: عَلَّمَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّشَهُّدَ كَفِّي بَيْنَ كَفَّيْهِ كَمَا يُعَلِّمُنِي السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ: التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَهُوَ بَيْنَ ظَهْرَانَيْنَا، فَلَمَّا قُبِضَ قُلْنَا: السَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا گیا: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے تشہد سکھایا جیسے قرآن کی سورت سکھاتے تھے' اس حال میں کہ میری ہتھیلی آپ کی دونوں ہتھیلیوں کے درمیان تھی: ''التحیات للہ والصلوات والطیات الٰی آخرہٖ '' اس طرح پڑھتے تھے جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے اندر موجود تھے' پس جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوگیا تو ہم نے ''السلام علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم '' کہا۔

5324- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **395** رقم الحديث: **3750** قال: حدثنا أبو الوليد' قال: حدثنا أبو عوانة .

5325- الحديث سبق برقم: **5311** فراجعه .

5326- الحديث سبق برقم: **5060** فراجعه .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

5327 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنِ الرُّكَيْنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ يَرْفَعُهُ قَالَ: الرِّبَا وَإِنَّ كَثُرَ فَإِنَّ عَاقِبَتَهُ تَصِيرُ إِلَى قُلٍّ

مرفوع روایت میں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: سود اگرچہ زیادہ ہی ہو تو اس کا انجام کمی ہی ہوگا۔

5328 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنِ الرُّكَيْنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ،- أَوْ قَالَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ،- رَفَعَهُ قَالَ: الرِّبَا وَإِنْ كَثُرَ فَإِنَّ عَاقِبَتَهُ تَصِيرُ إِلَى قُلٍّ

مرفوع حدیث ہے کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: سود خواہ زیادہ ہو تو اس کا انجام لوٹ کر کمی کی طرف آئے گا۔

5329 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَسَدِيُّ قَالَا: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي قَيْسٍ، عَنْ هُزَيْلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: لَعَنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آكِلَ الرِّبَا وَمُوكِلَهُ، وَالْوَاصِلَةَ وَالْمَوْصُولَةَ، وَالْمُحِلَّ وَالْمُحَلَّلَ لَهُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت فرمائی سود کھانے اور کھلانے والے پر، حلالہ کرنے اور کروانے والے پر بھی۔

5330 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ الْمُشْرِكِينَ شَغَلُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ عَنْ أَرْبَعِ صَلَوَاتٍ حَتَّى ذَهَبَ مِنَ اللَّيْلِ مَا شَاءَ اللّٰهُ، قَالَ: ثُمَّ أَمَرَ بِلَالًا فَأَذَّنَ، ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الظُّهْرَ، ثُمَّ أَقَامَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مشرکین نے خندق کے دن حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو چار نمازوں سے مشغول رکھا۔ یہاں تک جتنی اللہ نے چاہا رات چلی گئی۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا اذان اور اقامت کا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر کی نماز پڑھائی، پھر اقامت کہی عصر کی نماز پڑھائی، پھر اقامت کہی مغرب

5327- الحديث سبق برقم: **5020** فراجعه .

5328- الحديث سبق برقم: **5327,5020** فراجعه .

5329- الحديث سبق برقم: **5324,5219,5124,5032,4960** فراجعه .

5330- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **375** رقم الحديث: **3555** قال: حدثنا هُشيم .

فَصَلَّى الْعَصْرَ، ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ، ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الْعِشَاءَ

کی نماز پڑھائی، پھر اقامت کہی اور عشاء کی نماز پڑھائی۔

5331 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، أَخْبَرَنَا الْعَوَّامُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي مُحَمَّدٍ، - مَوْلًى لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ - عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ مُسْلِمَيْنِ يَمُوتُ لَهُمَا ثَلَاثٌ إِلَّا كَانُوا لَهُمَا حِصْنًا حَصِينًا مِنَ النَّارِ، قَالَ: فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللهِ، وَإِنْ كَانَا اثْنَيْنِ؟ قَالَ: وَإِنْ كَانَا اثْنَيْنِ، قَالَ: فَقَالَ أَبُو ذَرٍّ: يَا رَسُولَ اللهِ، لَمْ أُقَدِّمْ إِلَّا اثْنَيْنِ؟ قَالَ: وَإِنْ كَانَا اثْنَيْنِ، قَالَ: فَقَالَ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ أَبُو الْمُنْذِرِ سَيِّدُ الْقُرَّاءِ: لَمْ أُقَدِّمْ إِلَّا وَاحِدًا؟ قَالَ: وَإِنْ كَانَ وَاحِدًا، قَالَ: إِنَّمَا ذَلِكَ عِنْدَ الصَّدْمَةِ الْأُولَى

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جن دو مسلمان میاں بیوی کے تین بچے فوت ہو جائیں تو وہ ان کے لیے دوزخ سے مضبوط قلعہ ہوں گے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! اور اگر دو ہوں؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر چہ دو ہوں۔ راوی کا بیان ہے: پس حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! میں تو دو ہی پیش کروں گا؟ فرمایا: اگر دو ہوں۔ راوی کا بیان ہے: پس سیّد القراء ابومنذر حضرت ابی بن کعب نے فرمایا: میں ایک ہی پیش کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر چہ ایک ہو کہا: یہ اجر پہلی تکلیف پر صبر کرنے پر ہوگا۔

5332 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ خُصَيْفٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْخَوْفِ، فَقَامُوا صَفَّيْنِ، فَقَامَ صَفٌّ خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَصَفٌّ مُسْتَقْبِلُ الْعَدُوِّ، فَصَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالصَّفِّ الَّذِينَ يَلُونَهُ رَكْعَةً، ثُمَّ قَامُوا فَذَهَبُوا فَقَامُوا مَقَامَ أُولَئِكَ مُسْتَقْبِلَ الْعَدُوِّ، وَجَاءَ أُولَئِكَ فَقَامُوا مَقَامَهُمْ، فَصَلَّى بِهِمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں نمازِ خوف پڑھائی' پس لوگ دو صفوں میں کھڑے ہوئے' ایک صف نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے اور ایک صف دشمن کے سامنے کھڑی ہوئی۔ پس رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس صف والوں کو جو آپ کے پیچھے تھے' ایک رکعت پڑھائی پھر وہ اُٹھ کر چلے گئے' ان لوگوں کی جگہ کھڑے ہو گئے جو دشمن کے سامنے تھے اور وہ آ گئے پس وہ ان کی جگہ کھڑے ہو گئے' پس رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو نماز پڑھائی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا سلام پھیرلیا'

5331- الحديث سبق برقم: 5094 فراجعه .

5332- الحديث سبق برقم: 5063 فراجعه .

وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ، ثُمَّ قَامُوا فَصَلَّوْا لِأَنْفُسِهِمْ رَكْعَةً ثُمَّ سَلِّمُوا، ثُمَّ ذَهَبُوا فَقَامُوا مَقَامَ أُولَئِكَ مُسْتَقْبِلِي الْعَدُوِّ، وَرَجَعَ أُولَئِكَ إِلَى مَقَامِهِمْ فَصَلَّوْا لِأَنْفُسِهِمْ رَكْعَةً، ثُمَّ سَلَّمُوا

پس ان لوگوں نے کھڑے ہو کر اپنی ایک رکعت خود پڑھ لی' پھر اُنہوں نے سلام پھیرا' پھر چلے گئے اور دشمن کے سامنے کھڑے ہو گئے اور وہ ان کی جگہ لوٹ آئے' پس اُنہوں نے اپنی ایک رکعت پڑھی پھر سلام پھیر لیا۔

5333 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عِيسَى بْنِ أَبِي عَزَّةَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ فِي قِيمَةِ خَمْسَةِ دَرَاهِمَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پانچ درہم کی قیمت میں ہاتھ کاٹا تھا۔

5334 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، حَدَّثَنَا عَاصِمٌ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: لَحِقَ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدٌ أَسْوَدُ فَمَاتَ، فَأُذِنَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: انْظُرُوا هَلْ تَرَكَ شَيْئًا؟ ، قَالُوا: تَرَكَ دِينَارَيْنِ، قَالَ: كَيَّتَانِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ پیچھے سے ایک سیاہ رنگ کا غلام ملا اور وہ فوت ہو گیا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اجازت دی کہ دیکھو! اس نے کوئی ترکہ چھوڑا ہے؟ صحابہ نے عرض کی: اس نے دو دینار چھوڑے ہیں' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ دو سانپ ہیں۔

5335 - وَعَنْ زَائِدَةَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، حَدَّثَهُمْ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذْنُكَ عَلَيَّ أَنْ تَرْفَعَ الْحِجَابَ، وَأَنْ تَسْمَعَ سِوَادِي حَتَّى أَنْهَاكَ ، قَالَ الْحَسَنُ: السِّوَادُ: السِّرَارُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تجھے مجھ پر اجازت ہے کہ تُو پردہ اُٹھا لے اور میری کلام سنے یہاں تک کہ میں تجھے منع کروں۔ حضرت حسن کا قول ہے: السواد کا معنی السرار (راز کی باتیں) ہے۔

5336 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ،

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

5333- أخرجه النسائي جلد8صفحه82 .

5334- الحديث سبق برقم: 4976 فراجعه .

5335- الحديث سبق برقم: 5243,4968 ففراجعه .

5336- الحديث سبق برقم: 5335,5243,4968 فراجعه .

حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، قَالَ سُلَيْمَانُ: سَمِعْتُهُمْ يَذْكُرُونَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذْنُكَ عَلَيَّ أَنْ تَكْشِفَ السِّتْرَ

حضور ﷺ نے فرمایا: تمہیں پردہ اُٹھانے کی اجازت ہے یعنی بغیر اجازت اندر آنے کی۔

5337 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ حَصِيرَةَ، حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَيْفَ أَنْتُمْ وَرُبُعُ أَهْلِ الْجَنَّةِ، لَكُمْ رُبُعُهَا وَلِسَائِرِ النَّاسِ ثَلَاثَةُ أَرْبَاعِهَا؟، قَالَ: فَقَالُوا: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ، قَالَ: فَكَيْفَ أَنْتُمْ وَثُلُثُهَا؟، قَالَ: فَيَقُولُونَ: فَذَاكَ الْخَيْرُ، قَالَ: فَكَيْفَ أَنْتُمْ وَالشَّطْرُ؟، قَالُوا: فَذَاكَ الْخَيْرُ، قَالَ: فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَهْلُ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عِشْرُونَ وَمِائَةُ صَفٍّ أَنْتُمْ مِنْهَا ثَمَانُونَ صَفًّا.

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم ﷺ نے ہم سے فرمایا: تمہارا کیا حال ہوگا جب تم تمام جنتیوں کا چوتھا حصہ ہو گے' تمہارے لیے جنت کا چوتھا حصہ ہے اور باقی تمام لوگوں کیلئے جنت کے تین چوتھائی؟ راوی کا بیان ہے: صحابہ کرام نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتا ہے۔ آپ نے فرمایا: تم کیسے ہو گا جب تم جنت کا تہائی ہو گے؟ راوی کہتا ہے: پس صحابہ کہنے لگے: پس وہ بھلائی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم کیسے لگو گے جب تم (جنتیوں کا) بہت بڑا حصہ ہو گے؟ صحابہ نے عرض کی: وہ بہتر ہے۔ پس رسول کریم ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن جنتی ایک سو بیس صفوں میں ہوں گے' ان میں سے اسّی صفیں تمہاری ہوں گی۔

5338 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، أَخْبَرَنَا عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كُنَّا يَوْمَ بَدْرٍ كُلُّ ثَلَاثَةٍ عَلَى بَعِيرٍ، فَكَانَ أَبُو لُبَابَةَ وَعَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ زَمِيلَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم بدر کے دن ہر اونٹ پر تین تھے۔ حضرت ابو عبادہ، حضرت علی اور حضور ﷺ ایک اونٹ پر تھے۔ جب عقبہ حضور ﷺ کے پاس آیا ان دونوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم آپ ﷺ کے حق میں دستبردار ہو کر خود سے

5337- الحديث فى المقصد العلى برقم: 1955 .

5338- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 422,411 من طريق عفان بهذا السند .

قَالَ: فَكَانَ إِذَا حَانَتْ عُقْبَةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَا: نَحْنُ نَمْشِي عَنْكَ، قَالَ: مَا أَنْتُمَا بِأَقْوَى مِنِّي، وَمَا أَنَا بِأَغْنَى عَنِ الْأَجْرِ مِنْكُمَا

پیدل چلتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تم سے زیادہ قوی ہوں، میں تمہاری نسبت کسی نیکی سے مستغنی نہیں ہوں۔

5339 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، فِي هَذِهِ الْآيَةِ: (وَلَقَدْ رَآهُ نَزْلَةً أُخْرَى) (النجم: 13) ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَأَيْتُ جِبْرِيلَ عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهَى عَلَيْهِ سِتُّمِائَةِ جَنَاحٍ، يَنْتَثِرُ مِنْ رِيشِهِ التَّهَاوِيلُ: الدُّرُّ وَالْيَاقُوتُ

اس آیت کے بارے میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ''ولقد رآه نزلة اخری'' آپ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے سدرۃ المنتہیٰ کے پاس حضرت جبریل کو دیکھا' ان کے چھ سو پَر تھے' ان کے پروں سے موتی اور یاقوت جھڑ رہے تھے۔

5340 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، أَخْبَرَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ، عَنْ مُرَّةَ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عَجِبَ رَبُّنَا تَبَارَكَ وَتَعَالَى مِنْ رَجُلَيْنِ: مِنْ رَجُلٍ ثَارَ مِنْ لِحَافِهِ وَفِرَاشِهِ مِنْ بَيْنِ حَيِّهِ وَأَهْلِهِ إِلَى صَلَاتِهِ، فَيَقُولُ اللّٰهُ لِمَلَائِكَتِهِ: يَا مَلَائِكَتِي، انْظُرُوا إِلَى عَبْدِي هَذَا، قَامَ مِنْ بَيْنِ فِرَاشِهِ وَلِحَافِهِ مِنْ بَيْنِ حَيِّهِ وَأَهْلِهِ إِلَى صَلَاتِهِ، رَغْبَةً فِيمَا عِنْدِي، وَشَفَقَةً مِمَّا عِنْدِي، وَرَجُلٍ غَزَا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَفَرَّ أَصْحَابُهُ، وَعَلِمَ مَا عَلَيْهِ فِي الْفِرَارِ، وَمَا لَهُ فِي الرُّجُوعِ، فَرَجَعَ حَتَّى أُهَرِيقَ دَمُهُ، فَيَقُولُ اللّٰهُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ پاک دو بندوں کو پسند کرتا ہے ایک وہ آدمی جو اپنے بستر سے اُٹھے اور اپنے خاندان اور محلے کے لوگوں کے درمیان اُٹھ کر نماز پڑھے' اللہ عزوجل فرشتوں کو فرماتا ہے: میرے اس بندے کو دیکھو! اے میرے فرشتو! اپنے بستر سے اُٹھا ہے' اپنے محلے اور گھر والوں میں سے یہ اُمید کرتے ہوئے اور اس سے ڈرتے ہوئے جو میرے پاس ہے۔ دوسرا آدمی وہ ہے جو اللہ کی راہ میں جہاد کرتا ہے، بھاگتا ہے وہ معلوم کرتا ہے کہ بھاگنے کی جگہ نہیں ہے، پھر واپس آجاتا ہے یہاں تک کہ اس کا خون بہہ جاتا ہے، اللہ فرشتوں سے کہتا

5339- الحديث سبق برقم: 4972 فراجعه .

5340- الحديث سبق برقم: 5250 فراجعه .

لِـمَلائِكَتِهِ: انْظُرُوا إِلَى عَبْدِي هَذَا رَجَعَ رَغْبَةً فِيمَا عِنْدِي، وَشَفَقَةً مِمَّا عِنْدِي

ہے، دیکھو میرے اس بندہ کی طرف لوٹا ہے۔ رغبت کی طرف جو میرے پاس اس سے ڈرتے ہوئے جو میرے پاس ہے۔

5341 - حَـدَّثَـنَـا عَبْـدُ الْـوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ، وَإِبْـرَاهِيـمُ بْـنُ الْـحَـجَّـاجِ قَـالَا: حَـدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَـلَمَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ مُرَّةَ الْهَمْدَانِيِّ، عَـنِ ابْـنِ مَسْـعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ- أَوْ نَحْوَهُ-

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کی مثل یا اسی طرح کی روایت کرتے ہیں۔

5342 - حَـدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْـلِمٍ، حَـدَّثَـنَا شُعْبَةُ، قَالَ أَبُو إِسْحَاقَ: أَنْبَأَنَا عَنْ أَبِي الْأَحْـوَصِ قَـالَ: كَـانَ عَبْـدُ اللّٰهِ يَقُولُ: إِنَّ الْـكَـذِبَ لَا يَـصْـلُـحُ مِـنْـهُ جِدٌّ وَلَا هَزْلٌ، وَلَا يَعِدُ الـرَّجُـلُ الـرَّجُلَ شَيْئًا ثُمَّ لَا يُنْجِزُهُ لَهُ، وَإِنَّ مُحَمَّدًا صَـلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَنَا: أَلَا أُنَبِّئُكُمْ بِالْعَضْهِ؟ هِـيَ النَّمِيمَةُ، الْقَالَةُ بَيْنَ النَّاسِ وَإِنَّ مُحَمَّدًا قَالَ: لَا يَـزَالُ الـرَّجُـلُ يَـصْـدُقُ حَتَّـى يُـكْتَبَ عِنْدَ اللّٰهِ صِدِّيقًا، وَلَا يَزَالُ الرَّجُلُ يَكْذِبُ حَتَّى يُكْتَبَ عِنْدَ الـلّٰـهِ كَـذَّابًـا، أَلَا تَـرَوْنَ أَنَّهُ يُقَالُ لِلصَّادِقِ: صَدَقَ وَبَـرَّ، وَيُقَالُ لِلْكَاذِبِ: كَذَبَ وَفَجَرَ، وَإِنَّ الصِّدْقَ يَهْـدِي إِلَـى الْبِـرِّ، وَإِنَّ الْبِـرَّ يَهْدِي إِلَى الْجَنَّةِ، وَإِنَّ الْـكَـذِبَ يَهْـدِي إِلَـى الْفُجُورِ، وَإِنَّ الْفُجُورَ يَهْدِي إِلَى النَّارِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے ہیں: بے شک جھوٹ نہ سنجیدگی میں اور نہ مزاح میں جائز ہے اور کوئی آدمی' دوسرے آدمی سے ایسا وعدہ نہ کرے' جسے اس نے پورا نہ کرنا ہو۔ بے شک محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے فرمایا: کیا میں تمہیں آگاہ نہ کروں کہ وہ چغل خوری ہے جو لوگوں کے درمیان بولی جاتی ہے' اور بے شک محمد کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آدمی مسلسل سچ بولتا رہتا ہے حتیٰ کہ اللہ کے پاس سچا لکھا جاتا ہے اور ایک آدمی لگاتار جھوٹ بولتا ہے یہاں تک کہ وہ اللہ کے ہاں جھوٹا لکھا جاتا ہے' کیا تم نہیں دیکھتے ہو کہ صادق (سچے) کو کہا جاتا ہے' یا کہا جائے گا: تُو نے سچ بولا اور نیکی کی۔ اور جھوٹے کو کہا جاتا ہے: تُو نے جھوٹ بولا اور گناہ کیا' سچ نیکی کی طرف لے جاتا ہے اور نیکی جنت میں لے جاتی ہے' جھوٹ بُرائی کی طرف لے جاتا ہے اور بُرائی دوزخ میں

5341- الحديث سبق برقم: 5340,5250 فراجعه .

5342- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 410 رقم الحديث: 3896 قال: حدثنا عفان' قال: حدثنا شعبة .

لے جاتی ہے۔

5343 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا عَاصِمٌ، عَنْ أَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْعَيْنَانِ تَزْنِيَانِ، وَالْيَدَانِ تَزْنِيَانِ، وَالرِّجْلَانِ تَزْنِيَانِ، وَالْفَرْجُ يَزْنِي

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دونوں آنکھیں، دونوں ہاتھ، دونوں پاؤں اور شرمگاہ زنا کرتی ہیں، یعنی آنکھوں سے دیکھنا، ہاتھ سے پکڑنا، پاؤں سے چل کر جانا۔

5344 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ كَانَ يَجْنِي لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِوَاكًا مِنْ أَرَاكٍ، وَكَانَتْ تَكْفَؤُهُ الرِّيحُ، فَكَانَ فِي سَاقَيْهِ دِقَّةٌ، فَضَحِكَ الْقَوْمُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا يُضْحِكُكُمْ؟ ، قَالُوا: دِقَّةُ سَاقَيْهِ، قَالَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَهُمَا أَثْقَلُ فِي الْمِيزَانِ مِنْ أُحُدٍ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے مسواک لینے کے لیے پیلو کے درخت پر چڑھا۔ ہوا چل رہی تھی اس کے ساتھ میری پنڈلی ننگی ہوگئی۔ صحابہ کرام ہنس پڑے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم کو کس نے ہنسایا ہے؟ انہوں نے عرض کی: پتلی پنڈلیوں کی وجہ سے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے، ان پنڈلیوں کا وزن احد پہاڑ سے بھی زیادہ ہے۔

5345 - وَعَنْ حَمَّادٍ، أَخْبَرَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ، عَنِ ابْنِ أُذُنَانَ قَالَ: أَسْلَفْتُ عَلْقَمَةَ أَلْفَيْ دِرْهَمٍ، فَلَمَّا خَرَجَ عَطَاؤُهُ قُلْتُ لَهُ: اقْضِنِي، قَالَ: أَخِّرْنِي إِلَى قَابِلٍ، قَالَ: فَأَبَيْتُ عَلَيْهِ، فَأَخَذْتُهَا مِنْهُ، قَالَ: فَأَتَيْتُهُ بَعْدَ ذَلِكَ، فَقَالَ: بَرِحْتَ بِي، وَقَدْ مَنَعْتَنِي، فَقُلْتُ: نَعَمْ، هُوَ عَمَلُكَ، قَالَ: فَمَا شَأْنِي؟ قُلْتُ: إِنَّكَ حَدَّثْتَنِي، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّ النَّبِيَّ

حضرت ابن اذنان فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علقمہ کو دو سو درہم دیئے، میں نے ان سے عرض کی: (میرے پیسے) مجھے ادا کر دیجئے! اُنہوں نے کہا: آنے والے سال تک مجھے مہلت دے۔ فرماتے ہیں: میں نے انکار کر دیا۔ پس میں نے وہ آپ سے لے لیے، پس (کچھ عرصہ) اس کے بعد میں ان کے پاس آیا تو میں نے عرض کی: جی ہاں! وہ آپ کا عمل ہے، فرمایا: میرا

5343- الحديث في المقصد العلي برقم: 840 .

5344- الحديث سبق برقم: 5289 فراجعه .

5345- الحديث سبق برقم: 5008 فراجعه .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ السَّلَفَ يَجْرِى مَجْرَى شَطْرِ الصَّدَقَةِ، قَالَ: نَعَمْ، فَهُوَ كَذٰلِكَ، قَالَ: فَخُذِ الْآنَ

کام کیا ہے؟ میں نے عرض کی: آپ نے حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت کردہ حدیث سنائی تھی' آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں! دیا ہوا پیسہ' صدقہ کی جگہ ہوتا ہے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں! پس وہ حدیث اسی طرح ہی ہے۔فرمایا: اب پھر لے لو۔

5346 - وَعَنْ عَفَّانَ، حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَاقَ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ: حَجَجْنَا مَعَ ابْنِ مَسْعُودٍ حَتّٰى إِذَا طَلَعَ أَوَّلُ الْفَجْرِ قَامَ فَصَلَّى الْغَدَاةَ، قَالَ: فَقُلْتُ لَهُ: مَا كُنْتَ تُصَلِّي هٰذِهِ الصَّلَاةَ هٰذِهِ السَّاعَةَ؟ وَكَانَ يُسْفِرُ بِالصَّلَاةِ، قَالَ: إِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي هٰذَا الْيَوْمِ، فِي هٰذَا الْمَكَانِ يُصَلِّي هٰذِهِ السَّاعَةَ يَعْنِي: بِجَمْعٍ

حضرت عبدالرحمٰن بن یزید فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ حج کیا۔ جب فجر اول طلوع ہوئی تو آپ رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے۔ صبح کی نماز پڑھی۔ میں نے عرض کی: اس وقت میں کون سی نماز پڑھی ہے؟ حالانکہ آپ رضی اللہ عنہ صبح کی نماز سفیدی میں پڑھتے ہیں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس گھڑی میں نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔اس دن میں اسی جگہ' اس گھڑی (یعنی مزدلفہ میں)۔

5347 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي، فَإِذَا سَجَدَ وَثَبَ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ عَلَى ظَهْرِهِ، فَإِذَا أَرَادُوا أَنْ يَمْنَعُوهُمَا أَشَارَ إِلَيْهِمْ: أَنْ دَعُوهُمَا، فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ وَضَعَهُمَا فِي حِجْرِهِ وَقَالَ: مَنْ أَحَبَّنِي فَلْيُحِبَّ هٰذَيْنِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے تھے تو جب سجدہ کرتے تو امام حسن و امام حسین رضی اللہ عنہما آپ کی پیٹھ پر سوار ہو جاتے تھے' پس اہل بیت کرام کا ارادہ ہوتا کہ ان کو روکیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کو اشارہ کرتے کہ ان کو بلا لیں۔ پس جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہوتے تو ان کو اپنی گود میں بٹھا لیتے اور فرماتے: جس آدمی کو مجھ سے محبت ہے' وہ ان دونوں سے محبت کرے۔

5346- أخرجه أحمد جلد1صفحه410 من طريق عفان به .

5347- الحديث سبق برقم:4996 فراجعه .

5348 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ الْمُؤْمِنُ بِاللَّعَّانِ، وَلَا بِالطَّعَّانِ، وَلَا الْفَاحِشِ، وَلَا الْبَذِيءِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مؤمن لعن طعن کرنے والا نہیں ہو سکتا' فحش کام کرنے والا اور فضول کام کرنے والا بھی نہیں ہوتا۔

5349 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ قَالَ: حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنَامُ فِي سُجُودِهِ، فَمَا يُعْرَفُ نَوْمُهُ إِلَّا بِنَفْخِهِ، ثُمَّ يَقُومُ فِي صَلَاتِهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ کی حالت میں سو جاتے تھے' آپ کی نیند صرف خراٹوں سے معلوم ہوتی تھی' پھر آپ نماز کے لیے کھڑے ہو جاتے تھے۔

5350 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ قَيْسٍ، حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الدَّالَانِيُّ، عَنْ طَلْقِ بْنِ حَبِيبٍ، عَنْ أَبِي عَقْرَبٍ الْأَسَدِيِّ قَالَ: أَتَيْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ وَهُوَ عَلَى إِجَّارٍ فَقَعَدْتُ عَلَيْهِ وَهُوَ يَقُولُ: صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ، صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ، قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبَّأَنَا أَنَّ لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي النِّصْفِ مِنَ السَّبْعِ الْأَوَاخِرِ، وَإِنَّ الشَّمْسَ تَطْلُعُ صَبِيحَتَهَا لَيْسَ لَهَا شُعَاعٌ، فَصَعِدْتُ فَرَأَيْتُهَا كَذَلِكَ، فَقُلْتُ: صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ

حضرت ابوعقرب اسدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' آپ تکیہ پر سینہ رکھ کر ٹیک لگائے ہوئے تھے' میں آپ کے پاس بیٹھ گیا' آپ فرما رہے تھے: اللہ اور اس کے رسول نے سچ کہا' اللہ اور اس کے رسول نے سچ کہا۔ فرمایا: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں بتایا کہ لیلۃ القدر آخری عشرہ کی ستائیس کو ہوتی ہے' اس دن صبح کے وقت سورج طلوع ہوتا ہے' اس میں شعاع نہیں ہوتی ہے' میں چڑھا' میں نے سورج کو اسی طرح دیکھا ہے' میں نے کہا: اللہ اور اس کے رسول نے سچ کہا ہے۔

5351 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم

5348- الحديث سبق برقم: 5066 فراجعه .

5349- الحديث سبق برقم: 5202 فراجعه .

5350- الحديث في المقصد العلى برقم: 526 .

الْقَاسِمِ بْنِ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: وَسَمِعَ عَبْدُ اللّٰهِ بِخَسْفٍ فَقَالَ: كُنَّا أَصْحَابَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعُدُّ الْآيَاتِ بَرَكَةً، وَأَنْتُمْ تَعُدُّونَهَا تَخْوِيفًا، إِنَّا بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَيْسَ مَعَنَا مَاءٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اطْلُبُوا مَنْ مَعَهُ مَاءٌ، فَفَعَلْنَا، فَأُتِيَ بِمَاءٍ، فَصَبَّهُ فِي إِنَاءٍ، ثُمَّ وَضَعَ كَفَّهُ فِيهِ فَجَعَلَ الْمَاءُ يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِهِ، ثُمَّ قَالَ: حَيَّ عَلَى الطَّهُورِ الْمُبَارَكِ، وَالْبَرَكَةُ مِنَ اللّٰهِ، فَمَلَأْتُ بَطْنِي مِنْهُ، وَاسْتَقَى وَأُسْقِيَ النَّاسُ. قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: كُنَّا نَسْمَعُ تَسْبِيحَ الطَّعَامِ وَهُوَ يُؤْكَلُ

اصحابِ محمد ﷺ نشانیوں کو برکت شمار کرتے تھے۔ تم اس کو خوف دلانا شمار کرتے ہو۔ ہم حضور ﷺ کے ساتھ تھے، ہمارے پاس پانی نہیں تھا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کسی کے پاس پانی ہو وہ میرے پاس لائے۔ ہم نے ایسے ہی کیا، پانی لایا گیا۔ اس پانی کو برتن میں رکھا۔ آپ ﷺ نے اپنی ہتھیلی اس پانی میں رکھی۔ آپ ﷺ کی انگلیوں سے پانی کے چشمے جاری ہو گئے۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: آؤ، میرے پاس مبارک پانی کے لیے یہ اللہ تعالیٰ کی جانب سے برکت ہے، میں نے اس سے پیٹ بھر کر پیا۔ آپ ﷺ نے بھی پیا اور سب صحابہ کرام نے سیر ہو کر پیا۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم کھانے کی تسبیح سنتے تھے اس حال میں کہ آپ ﷺ کھا رہے ہوتے تھے۔

5352 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ، إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ عَلْقَمَةَ

حضرت منصور اپنی سند کے ساتھ اسی طرح روایت کرتے ہیں مگر اپنی سند میں حضرت علقمہ کا ذکر نہیں کیا۔

5353 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَارٍ، فَأُنْزِلَتْ عَلَيْهِ: وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا فَجَعَلْنَا نَتَلَقَّاهَا مِنْهُ، فَخَرَجَتْ حَيَّةٌ مِنْ جَانِبِ الْغَارِ، فَقَالَ: اقْتُلُوهَا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ غار میں تھے۔ آپ ﷺ پہ سورت والمرسلات نازل ہوئی۔ ہم اس کو سیکھنے لگے اس کے بعد غار کی جانب سے ایک سانپ نکلا آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو مار دو! ہم جلدی جلدی مارنے لگے لیکن اس نے سبقت کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو تمہاری تکلیف سے بچا لیا گیا جس طرح تم کو اس کے شر سے بچا لیا گیا۔

5352- الحديث سبق برقم: 5351 فراجعه .

5353- الحديث سبق برقم: 4949 فراجعه .

۔ فَبَادَرْنَاهَا فَسَبَقَتْنَا، فَقَالَ: إِنَّهَا وُقِيَتْ شَرَّكُمْ كَمَا وُقِيتُمْ شَرَّهَا

5354 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ أَبِي رَزِينَ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْرَأْ عَلَيَّ سُورَةَ النِّسَاءِ، قَالَ: قُلْتُ: أَقْرَأُ عَلَيْكَ وَعَلَيْكَ أُنْزِلَ؟ قَالَ: إِنِّي أُحِبُّ أَنْ أَسْمَعَهُ مِنْ غَيْرِي، قَالَ: فَقَرَأْتُ عَلَيْهِ حَتَّى إِذَا بَلَغْتُ: (فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَى هَؤُلَاءِ شَهِيدًا) (النساء: **41**) فَاضَتْ عَيْنَاهُ

حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہا: مجھے قرآن سنائیے۔ میں نے عرض کی: میں آپ ﷺ پر قرآن پڑھوں حالانکہ آپ ﷺ پر قرآن نازل ہوا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں پسند کرتا ہوں کہ دوسرے سے قرآن سنوں! میں نے آپ ﷺ پر سورت النساء شروع کی جب اس آیت پر پہنچا ''فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا الٰی آخرہ'' تو آپ کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے۔

5355 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: إِيَّاكُمْ وَهَذِهِ الشَّهَادَاتِ: أَنْ يَقُولَ الرَّجُلُ: قُتِلَ فُلَانٌ شَهِيدًا، وَإِنَّ الرَّجُلَ يُقَاتِلُ حَمِيَّةً، وَيُقَاتِلُ وَهُوَ جَرِيءُ الصَّدْرِ، وَلَا يَدْرِي عَلَامَ يُقَاتِلُ؟ وَيُقَاتِلُ عَلَى الدُّنْيَا، وَسَأُحَدِّثُكُمْ عَنْ ذَلِكَ، إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ بَعَثَ قَوْمًا سَرِيَّةً، فَلَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا يَسِيرًا حَتَّى قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَمِدَ اللّٰهَ، وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ: إِنَّ إِخْوَانَكُمْ لَقُوا الْعَدُوَّ فَاقْتَطَعُوهُمْ، فَلَمْ يَتَفَلَّتْ مِنْهُمْ رَجُلٌ، وَإِنَّهُمْ لَقُوا رَبَّهُمْ فَقَالُوا: رَبَّنَا أَبْلِغْ قَوْمَنَا أَنَّا قَدْ رَضِينَا وَرُضِيَ عَنَّا، وَإِنِّي رَسُولُهُمْ إِلَيْكُمْ: أَنْ قَدْ

حضرت عبداللہ فرماتے ہیں: ان شہادتوں سے بچو کہ ایک آدمی کہے: فلاں قتل ہوا اس حال میں کہ وہ شہید ہے اور بے شک آدمی خاندانی عصبیت پر مقاتلہ کرے وہ قتال کرے جبکہ وہ بہادری دکھانے والا ہو لیکن اسے معلوم ہی نہ ہو کہ وہ کس بنیاد پر لڑائی کر رہا ہے اور وہ دنیا پر لڑائی کرے۔ ابھی میں آپ کو اس بارے حدیث بیان کرتا ہوں۔ رسول کریم ﷺ نے ایک جنگ کے لیے ایک گروہ کو بھیجا۔ پس وہ تھوڑی دیر ہی ٹھہرے حتیٰ کہ رسول کریم ﷺ کھڑے ہوئے۔ آپ ﷺ نے حمد و ثناء کی' پھر کہا: تمہارے بھائی دشمن سے ملے ہیں' پس دشمن نے ان کا ایک حصہ جدا کیا ہے' پس ان سے جو آدمی بھی جدا ہوا ہے' وہ اپنے رب سے ملے ہیں' پس انہوں نے

5354- الحديث سبق برقم: **5206,5047,4998** .

5355- اخرجه الحميدى رقم الحديث: **121** . والترمذى رقم الحديث: **3011** قال: حدثنا ابن أبى عمر .

رَضُوا وَرُضِيَ عَنْهُمْ ، فَعَلَى مِثْلِ هَؤُلَاءِ فَاشْهَدُوا

عرض کی: اے ہمارے رب! ہماری قوم کو یہ بات پہنچا دے کہ ہم خوش ہیں اور ہم سے راضی ہوا گیا ہے' یعنی ہمارا خدا ہم سے خوش ہے اور میں ان کی بات تم تک پہنچا رہا ہوں کہ وہ راضی ہے اور ان کا رب ان سے راضی ہے' پس ان لوگوں کی مثل پر گواہ بنو۔

5356 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ أَصْحَابِهِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ قَالَ: كُنْتُ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بِمِنًى، فَلَمَّا صَلَّى عُثْمَانُ بِهَا أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ حِينَ فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ: قَدْ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْمَكَانِ رَكْعَتَيْنِ، وَصَلَّى أَبُو بَكْرٍ رَكْعَتَيْنِ، وَصَلَّى عُمَرُ رَكْعَتَيْنِ ، قَالَ: فَأُرَاهُ قَدْ ذَكَرَ مَا كَانَ صَلَّى عُثْمَانُ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ قَالَ: صَلَّى الْيَوْمَ أَرْبَعًا، قَالَ الْأَسْوَدُ: فَقُلْتُ لَهُ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَلَا سَلَّمْتَ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ الْأُخْرَيَيْنِ وَصَلَّيْتَ الرَّكْعَتَيْنِ الْأُخْرَيَيْنِ بَعْدُ تَسْبِيحًا؟ قَالَ: الْخِلَافُ شَرٌّ

حضرت اسود فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ منیٰ میں تھا' جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے چار رکعت پڑھائیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے عرض کی: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ منیٰ میں دو رکعتیں ادا کی تھیں۔ حضرت اسود فرماتے ہیں: میرا خیال ہے کہ آپ نے ذکر کیا کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے دو رکعت پڑھائیں' پھر فرمایا: آج چار پڑھی ہیں۔ حضرت اسود فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: اے ابوعبدالرحمن! کیا آپ دو رکعتیں پڑھ کر سلام نہیں پھیر دیتے ہیں' آپ بھی تو دو آخری رکعتیں پڑھتے ہیں اس کے بعد؟ فرمایا: مخالفت کرنا بُرا ہے۔

5357 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ خَيْثَمَةَ، عَنْ رَجُلٍ، مِنْ قَوْمِهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا سَمَرَ إِلَّا لِأَحَدِ رَجُلَيْنِ: مُصَلٍّ، أَوْ مُسَافِرٍ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: گفتگو جائز نہیں (نمازِ عشاء) کے بعد مگر دو آدمیوں کیلئے نمازی اور مسافر کے لیے۔

5358 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

5356- الحديث سبق برقم: **5172** فراجعه .

5357- الحديث في المقصد العلى برقم: **201** .

يُونُسَ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو الْفُقَيْمِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ الْمُؤْمِنُ بِالطَّعَّانِ، وَلَا اللَّعَّانِ، وَلَا الْفَاحِشِ، وَلَا الْبَذِيءِ

کریم ﷺ نے فرمایا: مؤمن کی شان کے خلاف ہے لعن طعن کرنا' فحش باتیں اور فضول کام کرنا۔

5359 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو الْجَوَّابِ الضَّبِّيُّ، حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ: مِنْ هَمْزِهِ وَنَفْثِهِ وَنَفْخِهِ ، قَالَ: هَمْزُهُ: الْمُوتَةُ، وَنَفْثُهُ: السِّحْرُ، وَنَفْخُهُ: الْكِبْرُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ شیطان مردود سے پناہ مانگتے تھے ان الفاظ کے ساتھ: ''همزه' نفثه نفخه''۔ فرمایا: همزه سے مراد موت' نفثه سے مراد جادو اور نفخه سے مراد تکبر ہے۔

5360 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ أَبِي قَتَادَةَ، عَنْ أُسَيْرِ بْنِ جَابِرٍ قَالَ: هَاجَتْ رِيحٌ سَوْدَاءُ بِالْكُوفَةِ، فَجَاءَ رَجُلٌ لَيْسَ لَهُ هِجِّيرَى، إِلَّا: أَيَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ جَاءَتِ السَّاعَةُ، وَكَانَ مُتَّكِئًا فَجَلَسَ فَقَالَ: إِنَّ السَّاعَةَ لَا تَقُومُ حَتَّى لَا يُقْسَمَ مِيرَاثٌ وَلَا يُفْرَحَ بِغَنِيمَةٍ، وَقَالَ: عَدُوٌّ يَجْتَمِعُونَ لِأَهْلِ الْإِسْلَامِ، وَيَجْمَعُ لَهُمْ أَهْلُ الْإِسْلَامِ - وَنَحَّى بِيَدِهِ إِلَى الشَّامِ - قُلْتُ: الرُّومَ تَعْنِي؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: وَتَكُونُ عِنْدَ ذَلِكُمُ الْقِتَالُ رِدَّةٌ شَدِيدَةٌ، فَيَشْتَرِطُ لِلْمَوْتِ شُرْطَةً لَا تَرْجِعُ إِلَّا غَالِبَةً

حضرت اُسیر بن جابر فرماتے ہیں کہ کوفہ میں کالی آندھی آئی' پس ایک آدمی آیا جو زیادہ بولنے والا نہ تھا' مگر (کہا:) اے عبداللہ بن مسعود! قیامت آ گئی ہے' اس سے قبل کہ آپ تکیہ لگائے ہوئے تھے' اُٹھ کر بیٹھ گئے۔ فرمایا: قیامت نہیں آئے گی جب تک ایسا نہ ہو کہ میراث تقسیم نہ کی جائے اور غنیمت ملنے سے خوشی نہ ہو۔ اور فرمایا: دشمن اہل اسلام کے لیے اکٹھے ہوں گے اور اہل اسلام بھی ان کیلئے اکٹھ کریں گے اور اپنے ہاتھ کے ساتھ شام کی طرف اشارہ کیا۔ میں نے کہا: روم مراد ہے' فرمایا: جی ہاں! فرمایا: اس وقت لڑائی لڑائی ہوگی' سخت طرح کی لڑائی ہوگی' پس موت کے لیے شُرطہ کو مقرر کی

5359- الحديث سبق برقم: 5055,4973 فراجعه .

5360- الحديث سبق برقم: 5231 فراجعه .

فَيَقْتَتِلُونَ حَتَّى يَحْجُزَ بَيْنَهُمُ اللَّيْلُ، فَيَفِيءُ هَؤُلَاءِ وَهَؤُلَاءِ كُلٌّ غَيْرُ غَالِبٍ، وَتَفْنَى الشُّرْطَةُ، ثُمَّ يَشْتَرِطُ الْمُسْلِمُونَ شُرْطَةً لِلْمَوْتِ لَا تَرْجِعُ إِلَّا غَالِبَةً، فَيَقْتَتِلُونَ حَتَّى يُمْسُوا: يَحْجُزُ بَيْنَهُمُ اللَّيْلُ، فَيَفِيءُ هَؤُلَاءِ وَهَؤُلَاءِ كُلٌّ غَيْرُ غَالِبٍ وَتَفْنَى الشُّرْطَةُ، ثُمَّ يَشْتَرِطُ الْمُسْلِمُونَ شُرْطَةً لِلْمَوْتِ لَا تَرْجِعُ إِلَّا غَالِبَةً، فَيَقْتَتِلُونَ حَتَّى يُمْسُوا، فَيَفِيءُ هَؤُلَاءِ وَهَؤُلَاءِ كُلٌّ غَيْرُ غَالِبٍ، وَتَفْنَى الشُّرْطَةُ، حَتَّى إِذَا كَانَ الْيَوْمُ الرَّابِعُ نَهَضَ إِلَيْهِمْ بَقِيَّةُ أَهْلِ الْإِسْلَامِ فَيَجْعَلُ اللَّهُ الدَّبْرَةَ عَلَيْهِمْ فَيَقْتُلُونَ مَقْتَلَةً- إِمَّا قَالَ: لَا يُرَى مِثْلُهَا، أَوْ قَالَ: لَمْ يُرَ مِثْلُهَا- حَتَّى إِنَّ الطَّائِرَ لَيَمُرُّ بِجِهَاتِهِمْ مَا يُخَلِّفُهُمْ حَتَّى يَخِرَّ مَيِّتًا، فَيَتَعَادُّ بَنُو الْأَبِ كَانُوا مِائَةً فَلَا يَجِدُونَهُ بَقِيَ مِنْهُمْ إِلَّا الرَّجُلُ الْوَاحِدُ، فَبِأَيِّ غَنِيمَةٍ يُفْرَحُ، أَوْ أَيُّ مِيرَاثٍ يُقَاسَمُ؟ فَبَيْنَمَا هُمْ كَذَلِكَ إِذْ سَمِعُوا بِنَاسٍ هُمْ أَكْثَرُ مِنْ ذَلِكَ: جَاءَهُمُ الصَّرِيخُ أَنَّ الدَّجَّالَ قَدْ خَلَفَ فِي ذَرَارِيهِمْ، فَيَتْرُكُونَ مَا فِي أَيْدِيهِمْ وَيُقْبِلُونَ فَيَبْعَثُونَ عَشَرَةَ فَوَارِسَ طَلِيعَةً، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي لَأَعْرِفُ أَسْمَاءَهُمْ، وَأَسْمَاءَ آبَائِهِمْ، وَأَلْوَانَ خُيُولِهِمْ، وَهُمْ خَيْرُ فَوَارِسَ عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ يَوْمَئِذٍ - أَوْ قَالَ هُمْ خَيْرُ فَوَارِسَ عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ يَوْمَئِذٍ-

جائے گا کہ وہ غلبہ پائے بغیر نہیں لوٹیں گے۔ پس وہ لڑتے رہیں گے حتیٰ کہ رات چھا جائے گی' پس یہ بھی باقی رہیں گے اور وہ بھی' کوئی بھی غالب نہ ہوگا' شرطہ ختم ہو جائے گا۔ پھر مسلمان موت کے لیے شرطہ مقرر کریں گے کہ جب تک وہ غالب نہ ہوں گے نہیں لوٹیں گے' پس وہ لڑیں گے حتیٰ کہ شام ہو جائے گی' ان کے درمیان رات چھا جائے گی۔ یہ بھی باقی ہوں گے وہ بھی' کوئی غالب نہیں ہوگا' پھر مسلمان موت کی شرط باندھیں گے کہ وہ غالب ہو کر واپس لوٹیں گے' پس لڑائی ہوگی شام تک' پس یہ بھی اور وہ بھی باقی ہوں گے' شرطہ فنا ہو جائے گی حتیٰ کہ جب چوتھا دن ہوگا تو باقی اہل اسلام بھی ان کی طرف اُٹھ کھڑے ہوں گے' پس اللہ تعالیٰ اُن پر شکست لازم کر دے گا' پس وہ ایسی جنگ کریں گے جیسی نہیں دیکھی جا سکے گی یا نہیں دیکھی گئی ہوگی۔ حتیٰ کہ اگر ان کی جانب سے کوئی پرندہ گزرے گا تو ان کو پیچھے نہیں چھوڑ سکے گا یہاں تک کہ مر کر گر جائے گا' پس ایک باپ کے بیٹے سو تک ہو جائیں گے' پس وہ اس کو نہیں پائیں گے مگر ان میں سے ایک آدمی باقی رہ جائے گا' پس کیسی غنیمت جس پر خوش ہوا جائے گا یا کون سی میراث جس کو تقسیم کیا جائے گا' وہ اسی حال پر ہوں گے' جب وہ کچھ لوگوں کی آوازیں سنیں گے جو اس سے زیادہ ہوں گے تو ان کے پاس ایک اعلان کرنے والا آئے گا کہ دجال ان کی اولادوں میں آ گیا ہے' پس جو کچھ ان کے ہاتھوں میں ہوگا' وہیں چھوڑ دیں گے اور اس طرف متوجہ ہو جائیں

گے، پس وہ دس شہسواروں کو بھیجیں گے۔ پس رسول کریم ﷺ نے فرمایا: میں ان کے نام، ان کے باپوں کے نام اور ان گھوڑوں کے رنگوں کو بھی جانتا ہوں، وہ بہترین شہ سوار ہوں گے، روئے زمین پر اس وقت، یا فرمایا: وہ زمین کی پیٹھ پر اس وقت سب سے بہتر شاہسوار ہوں گے۔

5361 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ: كُنَّا نَغْزُو مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ لَنَا نِسَاءٌ، فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَلَا نَسْتَخْصِي؟ فَنَهَانَا عَنْ ذَلِكَ، وَأُمِرْنَا أَنْ نَنْكِحَ الْمَرْأَةَ بِالثَّوْبِ، ثُمَّ قَرَأَ عَبْدُ اللَّهِ: (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُحَرِّمُوا طَيِّبَاتِ مَا أَحَلَّ اللَّهُ) (المائدة: 87)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ جہاد میں تھے۔ ہمارے لیے عورتیں نہیں تھیں۔ ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا ہم خصی نہ ہو جائیں؟ ہم کو آپ ﷺ نے منع کیا اس سے ہم کو حکم دیا کہ نکاح کرنے کا کسی عورت کے ساتھ، کپڑوں کے بدلے پھر عبداللہ رضی اللہ عنہ نے یہ آیت پڑھی: ''اے ایمان والو! ان چیزوں کو حرام نہ کرو جن کو اللہ نے حلال کیا''۔

5362 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: بَيْنَمَا رَجُلٌ فِي مَمْلَكَتِهِ تَذَكَّرَ فَعَلِمَ أَنَّ مَا هُوَ فِيهِ مُنْقَطِعٌ، وَأَنَّهُ قَدْ شَغَلَهُ عَنْ عِبَادَةِ رَبِّهِ، فَانْسَابَ مِنْ قَصْرِهِ لَيْلًا حَتَّى صَارَ إِلَى مَمْلَكَةِ غَيْرِهِ، فَأَتَى سَاحِلَ الْبَحْرِ فَجَعَلَ يَضْرِبُ اللَّبِنَ فَيَعِيشُ بِهِ وَيَعْبُدُ رَبَّهُ، فَبَلَغَ الْمَلِكُ الَّذِي هُوَ فِي

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اسی دوران کہ ایک آدمی اپنی مملکت میں تھا، اس نے نصیحت پکڑی، پس اسے علم ہوا کہ وہ جس حالت میں ہے، وہ ختم ہونے والی ہے اور یہ کہ اس نے اس کو اپنے رب کی عبادت سے غافل کر دیا ہے، وہ رات کے وقت اپنے محل سے کھسک گیا یعنی کسی کو بتائے بغیر نکل گیا حتیٰ کہ وہ کسی دوسری بادشاہی میں چلا گیا۔ پس وہ ساحلِ سمندر پہ آیا۔ پس اس نے اینٹیں بنانا شروع کر دیں اور اسی سے روزی

5361- اخرجه الحميدى رقم الحديث: 100 قال: حدثنا سفيان .

5362- الحديث سبق برقم: 4994 فراجعه .

مَـمْلَكَتِهِ عِبَادَتَهُ وَحَالَهُ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ، فَأَبَى أَنْ يَأْتِيَهُ، فَلَـمَّا رَأَى ذَلِكَ رَكِبَ إِلَيْهِ، فَلَمَّا رَآهُ الْعَابِدُ هَرَبَ مِنْـهُ، فَتَبِعَهُ عَلَى دَابَّتِهِ فَقَالَ: يَا عَبْدَ اللَّهِ: إِنَّهُ لَيْسَ عَلَيْكَ مِنِّـي بَأْسٌ، ثُـمَّ نَـزَلَ إِلَيْهِ فَسَأَلَهُ عَنْ أَمْرِهِ، فَقَـالَ: أَنَـا فُلانٌ صَـاحِبُ مَـمْلَكَةِ كَذَا وَكَذَا، تَـذَكَّـرْتُ فَعَلِمْتُ أَنَّ مَا كُنْتُ فِيهِ مُنْقَطِعٌ، وَأَنَّهُ قَدْ شَـغَلَـنِـي عَنْ عِبَادَةِ رَبِّي، قَالَ: فَمَا أَنْتَ بِأَحَقَّ بِمَا صَـنَـعْـتَ مِـنِّـي، ثُمَّ خَلَّى سَبِيلَ دَابَّتِهُ وَتَبِعَهُ، فَكَانَا يَعْبُدَانِ اللَّهَ جَمِيعًا، فَسَأَلا اللَّهَ أَنْ يُمِيتَهُمَا جَمِيعًا، فَـمَـاتَـا جَمِيعًا فَدُفِنَا ، قَـالَ عَبْـدُ الـلّٰهِ: فَلَوْ كُنْتُ بِـرُمَيْلَةِ مِصْرَ لَأَرَيْتُكُمْ قُبُورَهُمَا بِالنَّعْتِ الَّذِي نَعَتَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کمانے لگا اور اپنے رب کی عبادت کا آغاز کر دیا۔ پس یہ بات اس مملکت کے بادشاہ کو بھی پہنچ گئی جس میں وہ تھا اور اس کی عبادت و حال کا پتہ چل گیا' اس بادشاہ نے اس کی طرف آدمی بھیجا تو اس نے اس کے پاس آنے سے انکار کر دیا' جب اس نے یہ دیکھا تو خود اس کی طرف جانے کیلئے سوار ہوا' پس جب عابد نے اس بادشاہ کو اپنی طرف آتا ہوا دیکھا تو اس سے بھاگ نکلا' پس اس نے اپنی سواری پر سوار ہو کر اس کا پیچھا کیا۔ اس سے عرض کی: اے اللہ کے بندے! میری طرف سے تمہیں کوئی ڈر نہیں ہونا چاہیے۔ پھر وہ اس کے پاس اُترا اور اس کے معاملے کی حقیقت کے بارے سوال کیا تو اس نے بتایا: میں فلاں فلاں بادشاہی کا مالک ہوں' مجھے نصیحت آ گئی ہے' میں نے جان لیا ہے کہ میری یہ حالت ختم ہونے والی ہے اور اس نے مجھے اپنے رب کی عبادت سے غافل کر دیا ہے۔ اس بادشاہ نے کہا: جو کچھ تُو نے کیا' آپ مجھ سے زیادہ اس کے حقدار نہیں ہیں' پھر اپنی سواری کو چھوڑ دیا اور اسی کی پیروی کی' وہ دونوں اکٹھے اپنے رب کی عبادت کرنے لگے۔ پس انہوں نے اپنے رب سے دعا کی کہ ان دونوں کو ایک ساتھ موت آئے' پس وہ دونوں اکٹھے فوت ہوئے اور دفن ہوئے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر میں مصر کے ٹیلہ پر ہوتا تو تمہیں ان دونوں کی قبریں بھی دکھاتا' اسی طریقے سے جیسے ہمیں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دکھائیں۔

5363 - حَـدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت

هَارُونَ، أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، - قَالَ شُعْبَةُ: رَفَعَهُ، وَأَنَا لَا أَرْفَعُهُ لَكَ- فِي قَوْلِ اللّٰهِ: ﴿وَمَنْ يُرِدْ فِيهِ بِإِلْحَادٍ بِظُلْمٍ نُذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ﴾ (الحج:25) ، قَالَ لَوْ أَنَّ رَجُلًا هَمَّ فِيهِ بِإِلْحَادٍ وَهُوَ بِعَدَنِ أَبْيَنَ لَأَذَاقَهُ اللّٰهُ تَعَالَى عَذَابًا أَلِيمًا

شعبہ کا قول ہے: انہوں نے رفع کیا لیکن میں تیرے رفع نہیں کروں گا' اللہ کے اس قول میں: ''اور جو اس میں ناحق زیادتی کا ارادہ کرے گا' ہم اسے دردناک عذاب چکھائیں گے''۔ فرمایا: اگر ایک آدمی اس میں ناحق زیادتی کا ارادہ کرے جبکہ وہ دور دراز عدن میں ہو تو اللہ تعالیٰ اس کو بھی ضرور دردناک عذاب چکھائے گا''۔

5364 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَزْرَةُ بْنُ قَيْسٍ قَالَ: حَدَّثَتْنِي أُمُّ الْفَيْضِ قَالَتْ: سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَالَ لَيْلَةَ عَرَفَةَ هَذِهِ الْعَشْرَ كَلِمَاتٍ أَلْفَ مُرَّةٍ، لَمْ يَسْأَلِ اللّٰهَ شَيْئًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِلَّا قَطِيعَةَ رَحِمٍ أَوْ مَأْثَمًا: سُبْحَانَ الَّذِي فِي السَّمَاءِ عَرْشُهُ، سُبْحَانَ الَّذِي فِي الْأَرْضِ مَوْطِئُهُ، سُبْحَانَ الَّذِي فِي الْبَحْرِ سَبِيلُهُ، سُبْحَانَ الَّذِي فِي النَّارِ سُلْطَانُهُ، سُبْحَانَ الَّذِي فِي الْجَنَّةِ رَحْمَتُهُ، سُبْحَانَ الَّذِي فِي الْقُبُورِ قَضَاؤُهُ، سُبْحَانَ الَّذِي فِي الْهَوَاءِ رُوحُهُ، سُبْحَانَ الَّذِي رَفَعَ السَّمَاءَ، سُبْحَانَ الَّذِي وَضَعَ الْأَرْضَ، سُبْحَانَ الَّذِي لَا مَنْجَا مِنْهُ إِلَّا إِلَيْهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے یہ دس کلمات کو ایک ہزار مرتبہ کہا۔ عرفہ کی رات جو بھی اللہ تعالیٰ سے مانگے گا تو اللہ تعالیٰ اس کو عطا کرے گا۔ مگر رشتہ داری کاٹنے والا، یا گناہ کرنے والے کو نہیں: ''سُبْحَانَ الَّذِیْ الٰی آخرہٖ''۔

5365 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا أَحْوَصُ بْنُ جَوَّابٍ، حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، وَنَحْنُ فِي بَيْتِ الْمَالِ، قَالَ: خَرَجَ إِلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے حدیث بیان کی اس حال میں کہ ہم بیت المال میں تھے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لے آئے' اس حال میں کہ ہم منیٰ میں تھے۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی پیٹھ ایک

5364- الحديث في المقصد العلي برقم: 589 .

5365- الحديث سبق برقم: 5337 فراجعه .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ بِمِنًى، فَأَسْنَدَ ظَهْرَهُ إِلَى قُبَّةٍ حَمْرَاءَ، ثُمَّ أَخَذَ يُحَدِّثُنَا فَقَالَ: إِنَّهُ لَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ إِلَّا نَفْسٌ مُسْلِمَةٌ، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ قَالَ: أَمَا تَرْضَوْنَ أَنْ تَكُونُوا رُبُعَ أَهْلِ الْجَنَّةِ؟، قَالُوا: نَعَمْ، قَالَ: أَمَا تَرْضَوْنَ أَنْ تَكُونُوا ثُلُثَ أَهْلِ الْجَنَّةِ؟، قَالُوا: نَعَمْ، قَالَ: فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ تَكُونُوا نِصْفَ أَهْلِ الْجَنَّةِ، وَسَأُنَبِّئُكُمْ عَنْ ذَلِكَ، إِنَّمَا مَثَلُ الْمُؤْمِنِينَ فِيمَنْ سِوَاهُمْ مِثْلُ الشَّعَرَةِ الْبَيْضَاءِ فِي الثَّوْرِ الْأَسْوَدِ، أَوِ السَّوْدَاءِ فِي الثَّوْرِ الْأَبْيَضِ

سرخ قبہ کے ساتھ لگائی' پھر ہمیں حدیث سنانے لگے۔ فرمایا: جنت میں صرف اسلام کو دل سے قبول کرنے والی جان ہی داخل ہوگی۔ یہ بات تین بار فرمائی۔ پھر فرمایا: کیا تم خوش نہیں ہو کہ تم تمام جنتیوں کا تیسرا حصہ بنو؟ صحابہ کرام نے عرض کی: جی ہاں! فرمایا: قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے! بے شک مجھے اُمید ہے کہ تم تمام جنت والوں کا نصف بنو' عنقریب میں تمہیں اس سے آگاہ کروں گا' دوسرے لوگوں میں ایمان والوں کی مثال اس طرح ہوگی جس طرح کالے بیل میں سفید بال یا سفید بیل میں کالے بال ہوتے ہیں۔

5366 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبِيدَةَ السَّلْمَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّهُ جَاءَ حَبْرٌ مِنَ الْيَهُودِ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِنَّهُ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ جَعَلَ اللّٰهُ السَّمَاوَاتِ عَلَى إِصْبَعٍ، وَالْأَرَضِينَ عَلَى إِصْبَعٍ، وَالْجِبَالَ وَالشَّجَرَ عَلَى إِصْبَعٍ، وَالْمَاءَ وَالثَّرَى عَلَى إِصْبَعٍ، وَالْخَلَائِقَ كُلَّهَا عَلَى إِصْبَعٍ، ثُمَّ يَهُزُّهُنَّ، ثُمَّ يَقُولُ: أَنَا الْمَلِكُ، أَنَا الْمَلِكُ، فَلَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحِكَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ تَعَجُّبًا لِمَا قَالَ تَصْدِيقًا لَهُ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: (وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهِ) (الأنعام:

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی اہل کتاب میں سے حضور ﷺ کی بارگاہ میں آیا، عرض کی: بے شک اللہ آسمانوں کو ایک انگلی پر اور پہاڑ درخت کو ایک انگلی پر اور پانی اور کیچڑ کو ایک انگلی پر، تمام مخلوق کو ایک انگلی پر، پھر فرمایا: میں بادشاہ ہوں' میں بادشاہ ہوں۔ حضور ﷺ مسکرائے یہاں تک کہ آپ ﷺ کی داڑھیں نظر آنے لگیں پھر اس کی بات پر تعجب کرنے کی وجہ سے' پھر حضور ﷺ نے یہ آیت پڑھی: ''وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ الٰی آخرہٖ''۔

5366- الحديث سبق برقم: 5138 فراجعه .

91) إِلَى قَوْلِهِ (عَمَّا يُشْرِكُونَ) (الزمر: 67)

5367 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي هِشَامٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ زَائِدٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَصْحَابِهِ: لَا يُبَلِّغْنِي أَحَدٌ مِنْ أَصْحَابِي شَيْئًا، فَإِنِّي أُحِبُّ أَنْ أَخْرُجَ إِلَيْكُمْ وَأَنَا سَلِيمُ الصَّدْرِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ کرام سے فرمایا: مجھے میرے صحابی رضی اللہ عنہ کے متعلق کوئی بات نہ پہنچائے میں پسند کرتا ہوں کہ میں تم سے نکلوں اس حالت میں کہ میرا سینہ سلیم (صاف) ہو۔

5368 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، وَالْأَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي لَقِيتُ امْرَأَةً فِي الْبُسْتَانِ، فَضَمَمْتُهَا إِلَيَّ فَبَاشَرْتُهَا وَقَبَّلْتُهَا وَفَعَلْتُ بِهَا كُلَّ شَيْءٍ، غَيْرَ أَنِّي لَمْ أُجَامِعْهَا، قَالَ: فَسَكَتَ عَنْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ: (إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ ذَلِكَ ذِكْرَى لِلذَّاكِرِينَ) (هود: 114) قَالَ: فَدَعَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَرَأَهَا عَلَيْهِ وَقَالَ لَهُ عُمَرُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَلَهُ خَاصَّةً أَمْ لِلنَّاسِ كَافَّةً؟ قَالَ: لَا، بَلْ لِلنَّاسِ كَافَّةً

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک آدمی نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہو کر عرض کی: اے اللہ کے رسول! بے شک میں ایک عورت سے باغ میں ملا ہوں، پس میں نے اس کو اپنے ساتھ چمٹا لیا، مباشرت کی، بوسے لیے اور اس کے ساتھ جماع کے علاوہ سب کچھ کیا۔ راوی کا بیان ہے: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خاموش رہے تو یہ آیت نازل ہوئی: ''بے شک خالص نیکیاں بے ارادہ کی گئی برائیوں کو ختم کر دیتی ہیں، یہ نصیحت حاصل کرنے والوں کیلئے نصیحت ہے''۔ راوی نے کہا: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے بلا کر اس کے سامنے یہ آیت پڑھی اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! کیا یہ اس کیلئے خاص ہے یا سب لوگوں کے لیے عام حکم ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں! بلکہ سب لوگوں کے لیے عام ہے۔

5369 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ،

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

5367- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 395 رقم الحديث: 3759 قال: حدثنا حجاج .

5368- الحديث سبق برقم: 5322,5218 فراجعه .

5369- اخرجه أحمد جلد 1 صفحه 389 رقم الحديث: 3688 وجلد 1 صفحه 444 رقم الحديث: 4248 .

حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَرْثٍ بِالْمَدِينَةِ وَهُوَ مُتَكِءٌ عَلَى عَسِيبٍ لَهُ، فَانْتَهَى إِلَى قَوْمٍ مِنَ الْيَهُودِ، فَقَالَ بَعْضُهُمْ: لَا تَسْأَلُوهُ، فَسَأَلُوهُ، فَاتَّكَأَ عَلَى الْعَسِيبِ كَأَنَّهُ يُوحَى إِلَيْهِ، فَقَالَ: (يَسْأَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ قُلِ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي وَمَا أُوتِيتُمْ مِنَ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا) (الإسراء: 85)

میں حضور ﷺ کے ساتھ مدینہ شریف میں ایک کھیتی میں تھا۔ آپ ﷺ تکیہ پر ٹیک لگائے ہوئے تھے۔ یہود کی ایک قوم آپ ﷺ کے پاس آئی۔ بعض نے ان میں سے کہا: اس سے سوال نہ کرو۔ پس انہوں نے کہا کہ سوال کیا۔ آپ ﷺ عسیب پر ٹیک لگائے ہوئے تھے گویا آپ ﷺ پر وحی نازل ہو رہی تھی' آپ ﷺ نے کہا: ''يَسْأَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ الى آخره''۔

5370 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ: (لَيْسَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جُنَاحٌ) (المائدة: 93) الْآيَةُ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قِيلَ لِي: أَنْتَ مِنْهُمْ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی: ''لَيْسَ عَلَى الَّذِينَ الى آخره'' حضور ﷺ نے مجھے کہا تو ان میں سے ہے۔

5371 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، وَعَبْدُ الْغَفَّارِ، بِمِثْلِهِ

حضرت عبدالغفار اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

5372 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَعْدَةَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ، فَقَالَ: أَيُّكُمْ يَذْكُرُ لَيْلَةَ الصَّهْبَاوَاتِ؟، قَالَ: فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: أَنَا بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَبِيَدِي

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے لیلۃ القدر کے متعلق پوچھا گیا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کون ہے جو لیلۃ صہباوات کو یاد کر رہا ہے؟ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں، میرے ماں باپ آپ ﷺ پر فدا ہوں! یا رسول اللہ! میرے ہاتھ میں کھجوریں ہیں، میں

5370- الحديث سبق برقم: 5042 فراجعه .

5371- الحديث سبق برقم: 5370,5042 فراجعه .

5372- الحديث في المقصد العلى برقم: 527 .

تُمَيْرَاتٌ أَتَسَحَّرُ بِهِنَّ، وَأَنَا مُسْتَتِرٌ مِنَ الْفَجْرِ، حَتَّى طَلَعَ الْفَجْرُ، وَذَلِكَ لَيْلَةَ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ

ان کے ساتھ سحری کروں گا۔ میں فجر سے پوشیدہ تھا' یہاں تک کہ فجر طلوع ہوگئی' یہ ستائیسویں کی رات ہوگی' اگر اللہ نے چاہا۔

5373 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ فُضَيْلٍ الْأَنْصَارِيُّ، ثُمَّ الْخَطْمِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ أَبِي الْعَوْجَاءِ، عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ الْخُزَاعِيِّ قَالَ: كَسَفَتِ الشَّمْسُ فِي عَهْدِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ، وَبِالْمَدِينَةِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ، قَالَ: فَخَرَجَ عُثْمَانُ فَصَلَّى بِالنَّاسِ تِلْكَ الصَّلَاةَ رَكْعَتَيْنِ وَسَجْدَتَيْنِ فِي رَكْعَةٍ، ثُمَّ انْصَرَفَ عُثْمَانُ وَدَخَلَ دَارَهُ، وَجَلَسَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ إِلَى حُجْرَةِ عَائِشَةَ، وَجَلَسْنَا إِلَيْهِ، فَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْمُرُنَا بِالصَّلَاةِ عِنْدَ كُسُوفِ الشَّمْسِ أَوِ الْقَمَرِ، فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ قَدْ أَصَابَهَا فَافْزَعُوا إِلَى الصَّلَاةِ، فَإِنَّهَا إِنْ كَانَتِ الَّتِي تَحْذَرُونَ كَانَتْ وَأَنْتُمْ عَلَى غَيْرِ غَفْلَةٍ، وَكُنْتُمْ قَدْ أَصَبْتُمْ خَيْرًا- أَوِ اكْتَسَبْتُمُوهُ-

حضرت ابی شریح الخزاعی فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں جب سورج گرہن لگ گیا۔ مدینہ شریف میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ موجود تھے۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نکلے لوگوں کو دو رکعتیں نماز پڑھائی اور ایک رکعت میں دو سجدے کیے، پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ چلے گئے، اپنے گھر داخل ہو گئے۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے حجرہ کے پاس بیٹھ گئے۔ ہم بھی آپ رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھ گئے۔ فرمایا: بے شک حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو سورج گرہن و چاند گرہن میں حکم دیتے تھے کہ جب تم دیکھو کہ سورج گرہن ہو گیا ہے تو نماز کی طرف آ جاؤ، اگر تم ڈرتے ہو جس سے' اس نے ہونا ہے تو یقیناً اس نے ہونا ہے' لیکن تم غفلت میں تو نہیں ہو گے' تم نے بھلائی کو پا لیا یا بھلائی کمائی۔

5374 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ: النَّبِيذُ وَضُوءٌ إِذَا لَمْ نَجِدْ غَيْرَهُ، قَالَ الْأَوْزَاعِيُّ: إِذَا كَانَ مُسْكِرًا فَلَا يُتَوَضَّأُ بِهِ

حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ نبیذ سے وضو جائز ہے جب اور کوئی نہ پائے' یعنی اوزاعی فرماتے ہیں جب نشہ دے اس سے وضو نہیں ہے۔

5373- الحديث في المقصد العلي برقم: 378 .

5374- الحديث في المقصد العلي برقم: 165 .

5375 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَلِيٍّ، حَدَّثَنِي يُونُسُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: جَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ: أَسَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي الْخَيْلِ شَيْئًا؟ قَالَ: نَعَمْ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْخَيْلُ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، اشْتَرُوا عَلَى اللَّهِ، وَاسْتَقْرِضُوا عَلَى اللَّهِ، قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، كَيْفَ نَشْتَرِي عَلَى اللَّهِ، وَنَسْتَقْرِضُ عَلَى اللَّهِ؟ قَالَ: قُولُوا: أَقْرِضْنَا إِلَى مَقَاسِمِنَا، وَبِعْنَا إِلَى أَنْ يَفْتَحَ اللَّهُ لَنَا، لَا تَزَالُونَ بِخَيْرٍ مَا دَامَ جِهَادُكُمْ خَضِرًا، وَسَيَكُونُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ قَوْمٌ يَشُكُّونَ فِي الْجِهَادِ، فَجَاهِدُوا فِي زَمَانِهِمْ ثُمَّ اغْزُوا، فَإِنَّ الْغَزْوَ يَوْمَئِذٍ أَخْضَرُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ان کے پاس ایک آدمی آیا اور اس نے عرض کی: کیا آپ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: گھوڑے کی پیشانی میں بھلائی قیامت تک لکھ دی گئی ہے۔ اس کو اللہ کے لیے خریدو اللہ سے اس کا معاوضہ مانگو۔ عرض کی گئی: یا رسول اللہ! اللہ کے لیے خریدنے۔ اللہ سے معاوضہ مانگنے کا کیا مطلب ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہو ہم کو حصہ اللہ نے دیا ہے ہم نے فروخت کیا کہ اللہ ہم کو فتح دے۔ تم ہمیشہ بھلائی پر ہی رہو گے۔ جب تک تم جہاد میں کرتے رہو۔ آخر زمانہ میں لوگ ہوں گے جہاد میں شک کریں گے، ان کے زمانہ میں جہاد کرنا، پھر جہاد کرنا، بے شک اس دن جہاد سرسبز و شاداب ہوگا۔

5376 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَبُو مُوسَى الْهَرَوِيُّ،، حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كَانَ النَّاسُ يَجْهَرُونَ بِالْقِرَاءَةِ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ: خَلَطْتُمْ عَلَيَّ الْقُرْآنَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے لوگ بلند آواز سے قرأت کرتے تھے نماز میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم نے مجھ پہ قرآن ملا دیا ہے۔

قَالَ وَكُنَّا نُسَلِّمُ فِي الصَّلَاةِ فَقِيلَ لَنَا: إِنَّ فِي الصَّلَاةِ لَشُغْلًا

فرمایا: اور ہم نماز کی حالت میں آپ کو سلام کرتے تھے۔ آپ نے ہمیں کہا: یہ نماز میں شغل ہے۔

5375- الحديث في المقصد العلى برقم: 902 .

5376- الحديث سبق برقم: 5167,5166,4950,4985 فراجعه .

5377 - حَـدَّثَنَا أَبُو مُوسَى الْهَرَوِيُّ، حَدَّثَنَا مُـحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ، حَدَّثَنَا بَشِيرُ بْنُ سَلْمَانَ، عَـنْ سَيَّارٍ أَبِـي الْحَكَمِ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَبْـدِ الـلّٰـهِ قَـالَ: قَـالَ رَسُـولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَـلَّـمَ: مَـنْ نَزَلَتْ بِهِ فَاقَةٌ فَأَنْزَلَهَا بِالنَّاسِ لَمْ تُسَدَّ فَـاقَتُـهُ، وَمَـنْ أَنْـزَلَهَـا بِـالـلّٰـهِ أَوْشَكَ لَهُ بِالْغِنَى إِمَّا عَاجِلًا، وَإِمَّا آجِلًا آجِلًا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس پر محتاجی اتری، اس نے لوگوں کے سامنے اس کو بیان کیا اس کی محتاجی بند نہیں ہوگی۔ اگر اس کا معاملہ اللہ کے سپرد کر دیا تو قریب ہے اللہ اس کو غنی کر دے گا، جلدی یا پھر دیر سے۔

5378 - وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ، وَالْعَبَّاسِ بْنِ الْـفَـضْـلِ قَالَا: حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، حَدَّثَنَا قَتَـادَةُ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: بَيْنَمَا نَـحْـنُ مَـعَ رَسُـولِ الـلّٰـهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَـعْـضِ أَسْفَارِهِ إِذْ سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي: اللّٰهُ أَكْبَرُ، الـلّٰهُ أَكْبَرُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَى الْفِطْرَةِ، فَقَالَ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَـهَ إِلَّا الـلّٰـهُ، فَـقَـالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَـرَجَ مِنَ النَّارِ، فَابْتَدَرْنَاهُ، فَإِذَا هُوَ صَاحِبُ مَاشِيَةٍ أَدْرَكَتْهُ الصَّلَاةُ فَنَادَى لَهَا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے۔ بعض سفروں میں اچانک ہم نے ایک آواز سنی وہ ندا دے رہا تھا۔ اللہ اکبر اللہ اکبر۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ فطرت پر ہے۔ اس نے کہا: "اشهد ان لا الـه الا الـلّٰـه اشهد ان لا الـه الا الـلّٰـه"۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جہنم سے نکل گیا' ہم نے دیکھنے کے لیے اس کو جلدی کی تو وہ جانور چرانے والا تھا' نماز کا وقت ہو گیا تھا' اس نے نماز کے لیے اذان دی۔

5379 - حَـدَّثَنَا أَبُو مُوسَى الْهَرَوِيُّ، حَدَّثَنَا الْـعَبَّـاسُ بْـنُ الْـفَـضْـلِ، حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ عَامِرٍ، عَنِ الْـحَـجَّـاجِ بْـنِ أَرْطَـاةَ، عَنْ يَحْيَى الْجَابِرِ، عَنْ أَبِي مَاجِدَةَ الْعِجْلِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَـلَّـى الـلّٰـهُ عَـلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَتَعَافَى النَّاسُ بَيْنَهُمْ فِي

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگ ایک دوسرے کے درمیان حدود معاف کر سکتے ہیں' جب تک حکام کے پاس نہ لے جائیں جب حکام کے پاس لے جائیں تو ان کے درمیان کتاب اللہ سے فیصلہ کیا جائے۔

5377- الحديث سبق برقم: 5296 فراجعه.

5378- الحديث في المقصد العلى برقم: 214.

5379- الحديث في المقصد العلى برقم: 827.

الْحُدُودِ مَا لَمْ تُرْفَعْ إِلَى الْحُكَّامِ، فَإِذَا رُفِعَتْ إِلَى الْحَاكِمِ حَكَمَ بَيْنَهُمْ بِكِتَابِ اللّٰهِ

5380 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، حَدَّثَنَا عَاصِمٌ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَخْرُجُ قَوْمٌ فِي آخِرِ الزَّمَانِ حُدَثَاءُ الْأَسْنَانِ، سُفَهَاءُ الْأَحْلَامِ، يَقُولُ مِنْ خَيْرِ قَوْلٍ، يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ لَا يَعْدُو حَنَاجِرَهُمْ، يَمْرُقُونَ مِنَ الْإِسْلَامِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ، فَمَنْ لَقِيَهُمْ فَلْيُقَاتِلْهُمْ، فَإِنَّ قَتْلَهُمْ عِنْدَ اللّٰهِ أَجْرٌ لِمَنْ قَتَلَهُمْ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آخر زمانہ میں ایک قوم ایسی آئے گی۔ ان کے سمجھدار لوگ بیوقوف ہوں گے۔ وہ باتیں بڑی اچھی کریں گے۔ قرآن پڑھیں گے لیکن حلق سے نیچے نہیں اترے گا۔ اسلام ان سے اس طرح نکل جائے گا جس طرح تیر کمان سے نکل جاتا ہے جو ان سے ملے ان کو قتل کرے ان کو قتل کرنے والے کو اللہ کے پاس اجر ہوگا۔

5381 - حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ زَنْجَلَةَ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ، عَنْ أَخِيهِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أُنْزِلَ الْقُرْآنُ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ، لِكُلِّ حَرْفٍ مِنْهَا ظَهْرٌ وَبَطْنٌ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قرآن سات قرأتوں پر نازل ہوا ہے ہر حرف کیلئے ایک ظاہر معنی ہے اور ایک باطنی معنی ہے۔

5382 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ يَحْيَى الْجَابِرِ، عَنْ أَبِي مَاجِدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: سَأَلْنَا نَبِيَّنَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَشْيِ مَعَ الْجَنَازَةِ، فَقَالَ: مَا دُونَ الْخَبَبِ، فَإِنْ يَكُنْ خَيْرًا يُعَجَّلُ إِلَيْهِ، وَإِنْ يَكُ غَيْرَ ذَلِكَ فَبُعْدًا لِأَهْلِ النَّارِ، الْجَنَازَةُ مَتْبُوعَةٌ وَلَا تَتْبَعُ، لَيْسَ مِنْهَا مَنْ تَقَدَّمَهَا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے جنازہ کے ساتھ چلنے کے بارے پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دُلکی چال نہ ہو پس اگر وہ اچھا ہے تو وہ جلدی بھلائی تک جائے گا اور اگر اس کے علاوہ بات ہے تو ناریوں سے جلدی دُور ہونا بہتر ہے جنازہ آگے ہونا چاہیے اگر چلنے والا آدمی متبع نہیں ہوگا۔

5380- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 404 رقم الحديث: 3831 قال: حدثنا يحيىٰ بن أبي بكير .

5381- الحديث سبق برقم: 5127 فراجعه .

5382- الحديث سبق برقم: 5132,5016 فراجعه .

5383 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ بَاعَ مِنَ الْأَشْعَثِ رَقِيقًا مِنْ رَقِيقِ الْإِمَارَةِ، فَأَتَاهُ يَتَقَاضَاهُ فَاخْتَلَفَا فِي الثَّمَنِ فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: تَرْضَى أَنْ أَقْضِي بَيْنِي وَبَيْنَكَ بِقَضَاءِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا اخْتَلَفَ الْبَيِّعَانِ فَالْقَوْلُ مَا قَالَ الْبَائِعُ، أَوْ يَتَرَادَّانِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اشعث بن قیس رضی اللہ عنہ نے ایک غلام آپ سے خریدا دونوں کا ثمن میں اختلاف ہو گیا ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا آپ پسند کرتے ہیں کہ میں آپ کے درمیان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جیسا فیصلہ کروں کہ جب دو بیع کرنے والوں کا اختلاف ہو جائے تو بات بائع کی مان لو یا بیع توڑ دو۔

5384 - حَدَّثَنَا أَبُو يَاسِرٍ عَمَّارُ بْنُ نَصْرٍ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَابِسٍ النَّخَعِيُّ أَبُو الْحَسَنِ، حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اللّٰهُمَّ بَارِكْ لِأُمَّتِي فِي بُكُورِهَا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ! میری امت کے صبح کے کاموں میں برکت دے۔

5385 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَّامٍ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهُ قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ: (إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ) (النصر: 1) إِلَى آخِرِ السُّورَةِ، كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ أَنْ يَقُولَ: سُبْحَانَكَ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ، اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي، إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اُنہوں نے فرمایا: جب سورۂ اذا جاء نصر اللہ والفتح مکمل نازل ہوئی تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اکثر یہ کلمات اپنی زبان مبارک سے ادا فرماتے تھے: ''اے ہمارے رب! تُو پاک ہے، تجھے حمد ہے اے اللہ! مجھے بخش دے، تُو توبہ قبول کرنے والا ہے''۔

5386 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَّامٍ،

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

5383- الحديث سبق برقم: 4963 فراجعه .

5384- الحديث في المقصد العلى برقم: 652,650 .

5385- الحديث سبق برقم: 5208 فراجعه .

5386- الحديث في المقصد العلى برقم: 1111 .

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّهُ قَالَ: مَنْ أَتَى عَرَّافًا أَوْ سَاحِرًا أَوْ كَاهِنًا فَسَأَلَهُ فَصَدَّقَهُ بِمَا يَقُولُ، فَقَدْ كَفَرَ بِمَا أُنْزِلَ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضور ﷺ نے فرمایا: جو عراف اور جادوگروں یا کاہنوں کے پاس آیا اس سے پوچھا اس کی تصدیق کی۔ اس نے اس کا انکار کیا جو محمد ﷺ پر نازل ہوا ہے۔

5387 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مِهْرَانَ السَّبَّاكُ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَابِسٍ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بُورِكَ لِأُمَّتِي فِي بُكُورِهَا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! میری امت کے صبح کے کاموں میں برکت دے۔

5388 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَعِدَ الْمِنْبَرَ اسْتَقْبَلْنَاهُ بِوُجُوهِنَا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب منبر پر تشریف فرما ہوتے تھے تو اپنے چہرے مبارک کو ہماری طرف کرتے تھے۔

5389 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ - كُوفِيٌّ - ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ فُضَيْلٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، نَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى نَفَخَ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى ، قَالَ: فَذَكَرْتُهُ لِعَطَاءٍ، فَقَالَ: إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ كَغَيْرِهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ آرام کرتے تو چت لیٹ جاتے تھے۔ یہاں تک کہ خراٹوں کی آواز آنے لگتی۔ پھر کھڑے ہوتے نماز پڑھتے۔ راویٔ حدیث فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے ذکر کیا تو حضرت عطاء نے فرمایا: حضور ﷺ دوسروں کی طرح نہیں تھے۔

5390 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ،

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہدیہ کو واپس نہ دیا کرو، دعوت کو

5387- الحديث سبق برقم: 5384 فراجعه .

5388- أخرجه الترمذي رقم الحديث: 509 .

5389- الحديث سبق برقم: 5202 فراجعه .

5390- الحديث في المقصد العلي برقم: 1028 .

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَرُدُّوا الْهَدِيَّةَ، وَأَجِيبُوا الدَّاعِيَ، وَلَا تَضْرِبُوا الْمُسْلِمِينَ

قبول کرو، مسلمانوں کو نہ مارو۔

5391 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا عِيسَى، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ أَبِي قَيْسٍ الْأَوْدِيِّ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْمَعُ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ فِي السَّفَرِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سفر کی حالت میں دو نمازوں کو جمع کرتے تھے۔ (اس طرح کہ پہلی نماز کو اس کے آخری وقت میں اور دوسری نماز کو اس کے وقت میں)۔

5392 - حَدَّثَنَا قَاسِمُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الْأَزْرَقُ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَوَّلُ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ الصَّلَاةُ، وَأَوَّلُ مَا يُقْضَى بَيْنَ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي الدِّمَاءِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے قیامت کے دن (حقوق العباد) میں سب سے پہلے لوگوں کا حساب خون کے متعلق ہوگا۔

مُسْنَدُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ

مسند سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

5393 - أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ، وَنَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا: پھلوں کی بیع سے یہاں تک کہ وہ پک جائیں اور پھلوں کو کھجور کے بدلے فروخت کرنے سے منع فرمایا۔

5391- الحديث في المقصد العلى برقم: 355 .

5392- الحديث سبق برقم: 5077 فراجعه .

5393- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 622 قال: حدثنا سفيان .

بِالتَّمْرِ

قَالَ ابْنُ عُمَرَ: حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي الْعَرَايَا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم کو حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ترکاریوں کی بیع میں رخصت دی۔

5394 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا حَسَدَ إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ: رَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ الْقُرْآنَ فَهُوَ يَقُومُ بِهِ آنَاءَ اللَّيْلِ وَآنَاءَ النَّهَارِ، وَرَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ مَالًا فَهُوَ يُنْفِقُهُ آنَاءَ اللَّيْلِ وَآنَاءَ النَّهَارِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حسد جائز نہیں ہے مگر دو آدمیوں میں (۱) وہ آدمی جس کو اللہ عزوجل نے قرآن کی سمجھ عطا فرمائی ہو، وہ دن رات درس دیتا ہے۔ (۲) ایک وہ آدمی جس کو اللہ عزوجل نے مال دیا ہو وہ دن رات خرچ کرتا ہے۔

5395 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ اقْتَنَى كَلْبًا إِلَّا كَلْبَ صَيْدٍ أَوْ مَاشِيَةٍ، نَقَصَ مِنْ أَجْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطَانِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے کتا پالا۔ اس کے اجر سے، ہر روز دو قیراط کمی ہو گی، ہاں شکار کے لیے اور جانوروں کی حفاظت کے لیے جائز ہے۔

5396 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: رَأَى رَجُلٌ أَنَّ لَيْلَةَ الْقَدْرِ لَيْلَةَ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَرَى رُؤْيَاكُمْ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ، فَاطْلُبُوهَا فِي الْوِتْرِ مِنْهَا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے لیلۃ القدر کو ستائیسویں رات میں دیکھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم نے آخری عشرے میں دیکھی ہے۔ پس اس کی طاق راتوں میں تلاش کرو۔

5397 - وَعَنْ أَبِيهِ قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے

5394- أخرجه الحميدي رقم الحديث: **617** قال: حدثنا سفيان .

5395- أخرجه أحمد جلد**2**صفحه**8** صفحه**4549** قال: حدثنا سفيان .

5396- أخرجه الحميدي رقم الحديث: **634** قال: حدثنا سفيان .

5397- أخرجه مالك (الموطأ) صفحه**69** . والحميدي رقم الحديث: **614** .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ، وَإِذَا رَكَعَ، وَإِذَا رَفَعَ، وَلَا يَرْفَعُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ

حضور ﷺ کو دیکھا جب آپ ﷺ نماز شروع کرتے تو اپنے ہاتھوں کو کندھوں تک اٹھاتے، جب رکوع کرتے تو رفع یدین کرتے اور دو سجدوں کے درمیان رفع یدین نہیں کرتے تھے۔

5398 - وَعَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ يَمْشُونَ أَمَامَ الْجَنَازَةِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے آقا ﷺ اور حضرت ابوبکر صدیق اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا وہ جنازہ کے آگے چلتے ہوئے۔

5399 - وَعَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا جَدَّ بِهِ السَّيْرُ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کو جب سفر میں جلدی ہوتی تو مغرب اور عشاء کو جمع کرتے تھے۔

5400 - وَعَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَّتَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ ذَا الْحُلَيْفَةِ، وَلِأَهْلِ الشَّامِ الْجُحْفَةَ، وَلِأَهْلِ نَجْدٍ قَرْنًا ، وَذُكِرَ لِابْنِ عُمَرَ وَلَمْ يَسْمَعْهُ، وَلِأَهْلِ الْيَمَنِ يَلَمْلَمَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اہل مدینہ کے لیے ذوالحلیفہ کو میقات مقرر کیا اور شام والوں کے لیے جحفہ میقات مقرر کیا اور نجد والوں کے لیے قرن مقرر کیا۔ اہل یمن کے لیے یلملم مقرر کیا۔

5401 - وَعَنْ أَبِيهِ، سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَعِظُ أَخَاهُ فِي الْحَيَاءِ فَقَالَ: الْحَيَاءُ مِنَ الْإِيمَانِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضور ﷺ سے سنا کہ یہ ایک اپنے بھائی کو نصیحت کر رہا تھا حیاء کے متعلق۔ آپ ﷺ نے فرمایا: حیاء ایمان سے ہے۔

5402 - وَعَنِ الزُّهْرِيِّ، سَمِعَ سَالِمًا،

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

5398- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 607 . واحمد جلد2صفحه8صفحه4539 .

5399- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 616 . واحمد جلد2صفحه8صفحه4542 .

5400- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 623 قال: حدثنا سفيان .

5401- أخرجه مالك (الموطا) رقم الحديث: 565 . واحمد جلد2صفحه56 رقم الحديث: 5183 .

5402- أخرجه الحُميدى رقم الحديث: 626 . واحمد جلد2صفحه8صفحه4538 .

يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ: مَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمَ مِنَ الثِّيَابِ؟ قَالَ: لَا يَلْبَسُ الْقَمِيصَ، وَلَا الْعِمَامَةَ، وَلَا الْبُرْنُسَ، وَلَا السَّرَاوِيلَ، وَلَا ثَوْبًا مَسَّهُ زَعْفَرَانٌ، وَلَا وَرْسٌ، وَلَا خُفَّيْنِ إِلَّا لِمَنْ لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ، فَمَنْ لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ فَلْيَقْطَعْهُمَا أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ

حضور ﷺ سے سوال کیا گیا کہ محرم کپڑوں میں سے کیا پہن سکتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: قمیض، عمامہ، برقعہ، شلوار، جس کپڑے کو زعفران اور ورس کے ساتھ رنگا ہوا نہ پہنے موزے بھی نہیں پہن سکتا ہے، ہاں جس کے پاس نعلین نہ ہو وہ موزوں کو ٹخنوں سے نیچے کاٹ لے۔

5403 - وَعَنِ الزُّهْرِيِّ، سَمِعَ سَالِمًا، يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ، يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا اسْتَأْذَنَتْ أَحَدَكُمُ امْرَأَتُهُ إِلَى الْمَسْجِدِ، فَلَا يَمْنَعْهَا ، قَالَ سُفْيَانُ: يَرَوْنَ أَنَّهُ بِاللَّيْلِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی عورت مسجد میں جانے کی اجازت مانگے تو اس کو نہ روکو۔ حضرت سفیان فرماتے ہیں کہ مراد ہے کہ رات کو جاسکتی ہے۔

5404 - وَعَنِ الزُّهْرِيِّ، أَخْبَرَنِي سَالِمٌ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ بَاعَ عَبْدًا لَهُ مَالٌ فَمَالُهُ لِلْبَائِعِ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ، وَمَنْ بَاعَ نَخْلًا بَعْدَ أَنْ تُؤَبَّرَ فَثَمَرَتُهَا لِلْبَائِعِ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس غلام کو فروخت کیا جائے اس کے پاس مال بھی ہو، تو اس غلام کا مال بائع کے لیے ہوگا مگر یہ کہ مشتری خریدنے کی شرط لگالے۔ جس نے کھجور کا باغ فروخت کیا، حال یہ ہے کہ وہ پھل دار ہے تو پھل بائع کے لیے ہوگا مگر یہ کہ مشتری خریدنے کی شرط لگالے۔

5405 - وَعَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خَمْسٌ لَا جُنَاحَ عَلَى مَنْ قَتَلَهُنَّ فِي الْحَرَمِ وَالْإِحْرَامِ: الْفَأْرَةُ، وَالْغُرَابُ، وَالْحِدَأَةُ، وَالْعَقْرَبُ، وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: پانچ چیزوں کو حرم میں مارنے میں کوئی گناہ نہیں (۱) چوہا (۲) کوا (۳) چیل (۴) بچھو (۵) پاگل کتا۔

5403- أخرجه الدارمي رقم الحديث: **448** . وأحمد جلد**2** صفحه**7** صفحه**4522** .

5404- أخرجه الحميدي رقم الحديث: **613** قال: حدثنا سفيان .

5405- أخرجه الحميدي رقم الحديث: **619** . وأحمد جلد**2** صفحه**8** رقم الحديث: **4543** .

5406 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ: سَمِعْنَا الزُّهْرِيَّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اقْتُلُوا الْحَيَّاتِ، وَذَا الطُّفْيَتَيْنِ، وَالْأَبْتَرَ، فَإِنَّهُمَا يَطْمِسَانِ الْبَصَرَ، وَيَسْتَسْقِطَانِ الْحَبَلَ قَالَ: وَكَانَ عَبْدُ اللهِ يَقْتُلُ كُلَّ حَيَّةٍ وَجَدَهَا

حضرت سالم اپنے والد گرامی سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ کا ارشاد ہے کہ سانپوں کو مار دو خصوصاً دو دھاری والے اور چھوٹے سانپ کو۔ یہ دونوں آنکھ کو چھین لیتے ہیں اور حمل کو گرا دیتے ہیں۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ ہر سانپ کو مارتے تھے، جب بھی پاتے تھے۔

5407 - وَعَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللهَ يَنْهَاكُمْ أَنْ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ ، قَالَ عُمَرُ: فَوَاللهِ مَا حَلَفْتُ بِهَا آثِرًا وَلَا ذَاكِرًا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے منع فرمایا اپنے باپوں کی قسم اٹھانے سے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کی قسم میں نے بھول کر اور یاد ہوتے ہوئے قسم نہیں اٹھائی۔

5408 - وَعَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى، فَإِذَا خِفْتَ الصُّبْحَ فَأَوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: رات کی نماز دو دو رکعتیں ہیں۔ جب صبح کا خوف ہو تو ایک اور رکعت ملانے کے ساتھ وتر کرلو۔

5409 - وَعَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

5406- أخرجه الحميدى رقم الحديث: **620** .

5407- أخرجه الحميدى رقم الحديث: **624** . وأحمد جلد **2** صفحه **8** صفحه **4548** . ومسلم جلد **5** صفحه **80** قال: حدثنا أبو بكر ابن أبى شيبة . وعمرو الناقد' وزُهير بن حرب . والترمذى رقم الحديث: **1533** قال: حدثنا قتيبة . والنسائى جلد **7** صفحه **4** قال: أخبرنا عبيد الله بن سعيد' وقتيبة بن سعيد . سبعتهم (الحميدى' وأحمد' وأبو بكر' وعمرو' وزهير' وقتيبة' وعبيد الله بن سعيد) عن سفيان بن عيينة .

5408- أخرجه الحميدى رقم الحديث: **628** قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد **2** صفحه **9** رقم الحديث: **4559** قال: حدثنا سفيان . وفى جلد **2** صفحه **148** رقم الحديث: **6355** قال: حدثنا عبد الرزاق' قال: حدثنا معمر . والبخارى جلد **2** صفحه **64** قال: حدثنا أبو اليمان' قال: أخبرنا شعيب . ومسلم جلد **2** صفحه **172** قال: حدثنا أبو بكر بن أبى شيبة' وعمرو الناقد' وزُهير بن حرب .

5409- أخرجه الحميدى رقم الحديث: **611** قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد **3** صفحه **9** رقم الحديث: **4551** قال:

اللّٰـهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بِلَالٌ يُؤَذِّنُ بِلَيْلٍ، فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يُؤَذِّنَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ

حضور ﷺ نے فرمایا: بلال اذان دیتے ہیں رات کے وقت میں تو پس اس کے بعد کھا پی لیا کرو، یہاں تک ابن ام مکتوم اذان دے۔

5410 - وَعَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، قِيلَ لَهُ: تَبْلُغُ بِهِ، قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: الشُّؤْمُ فِي ثَلَاثٍ: فِي الْفَرَسِ، وَالْمَرْأَةِ، وَالدَّارِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نحوست تین چیزوں میں ہو سکتی ہے، گھوڑے (کہ وہ سرکش ہو)، عورت میں (کہ وہ بدکار ہو)، گھر میں (کہ وہ تنگ ہو)۔

5411 - وَعَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَتْرُكُوا النَّارَ فِي بُيُوتِكُمْ حِينَ تَنَامُونَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اپنے گھروں میں آگ نہ چھوڑو، جس وقت تم سوتے ہو۔

5412 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، حَدَّثَنَا عَمْرٌو، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي بَعْدَ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَيْنِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جمعہ کے بعد دو رکعت ادا کرتے تھے۔

5413 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

حدثنا سفيان . وفي جلد 2صفحه123 رقم الحديث: 6051 قال: حدثنا هاشم' قال: حدثنا عبد العزيز' يعني ابن عبد الله بن ابي سلمة . وعبد بن حميد: 734 قال: أخبرني أحمد بن يونس' قال: حدثنا ليث بن سعد .

5410- أخرجه مالك (الموطأ) صفحه 602 . وأحمد جلد 2صفحه115 رقم الحديث: 5963 قال: حدثنا حسين' قال: حدثنا أبو أويس . وفي جلد 2صفحه126 رقم الحديث: 6095 قال: حدثنا اسحاق بن عيسٰى' قال: اخبرنا مالك .

5411- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 618 قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد2صفحه7 رقم الحديث: 4515 .

5412- أخرجه أحمد جلد 2صفحه103 رقم الحديث: 5807 قال: حدثنا عفان' قال: حدثنا وهيب . وأبو داؤد رقم الحديث: 1127 قال: حدثنا محمد بن عبيد' وسليمان بن داؤد . قال: حدثنا حماد بن زيد .

5413- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 663 قال: حدثنا سفيان' قال: أخبرنا معمر . وأحمد جلد2صفحه7 رقم الحديث: 4516 وجلد2صفحه44 رقم الحديث: 5029 قال: حدثنا محمد بن جعفر' قال: حدثنا معمر .

عُيَيْنَةَ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَجِدُونَ النَّاسَ كَالْإِبِلِ الْمِائَةِ لَيْسَ فِيهَا رَاحِلَةٌ

حضور ﷺ نے فرمایا: تم لوگوں کو سو اونٹوں کی طرح پاؤ گے جن میں سواری نہیں ہوگی۔

5414 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ غَيْلَانَ بْنَ سَلَمَةَ الثَّقَفِيَّ أَسْلَمَ وَتَحْتَهُ عَشْرُ نِسْوَةٍ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اخْتَرْ مِنْهُنَّ أَرْبَعًا، فَلَمَّا كَانَ فِي عَهْدِ عُمَرَ طَلَّقَ نِسَاءَهُ، وَقَسَمَ مَالَهُ بَيْنَ بَنِيهِ، فَبَلَغَ ذَلِكَ عُمَرَ فَلَقِيَهُ فَقَالَ: إِنِّي أَظُنُّ الشَّيْطَانَ فِيمَا يَسْتَرِقُ مِنَ السَّمْعِ سَمِعَ بِمَوْتِكَ فَقَذَفَهُ فِي نَفْسِكَ، وَلَعَلَّكَ أَنْ لَا تَمْكُثَ إِلَّا قَلِيلًا، وَايْمُ اللَّهِ لَتُرْجِعَنَّ نِسَاءَكَ وَلَتَرْجِعَنَّ فِي مَالِكَ، أَوْ لَأُوَرِّثُهُنَّ وَلَآمُرَنَّ بِقَبْرِكَ فَيُرْجَمُ كَمَا رُجِمَ قَبْرُ أَبِي رِغَالٍ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ غیلان بن سلمہ ثقفی مسلمان ہو کر آئے' اس کے نکاح میں دس عورتیں تھیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: ان میں سے چار کو اختیار کرو۔ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا دورِ حکومت آیا، اس نے اپنی عورتوں کو طلاق دی۔ اس نے اپنا مال اپنے بیٹوں میں تقسیم کر دیا، یہ بات حضرت عمر رضی اللہ عنہ تک پہنچی تو آپ رضی اللہ عنہ اس سے ملے۔ اور فرمایا: میرا گمان ہے کہ ان شیطانوں میں سے جو چوری آسمان والوں کی باتیں سنتے ہیں' ایک شیطان نے تیری موت کی خبر سن کر تیرے دل میں ڈال دی ہے' ممکن ہے تو تھوڑی مدت زندہ رہے' اللہ کی قسم! تم ضرور اپنی بیویوں سے رجوع کر لو اور اپنا مال واپس لے لو' ورنہ میں ان عورتوں کو تیری وراثت دوں گا اور میں حکم دوں گا کہ تیری قبر پر رجم (سنگباری) کیا جائے جیسے ابو رغال کی قبر پر کی گئی۔

5415 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ، حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی منیٰ میں دو رکعتیں۔

5414- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 13 رقم الحديث: 4609 قال: حدثنا اسماعيل . وفي جلد 2 صفحه 14 رقم الحديث: 4631 قال: حدثنا اسماعيل ومحمد بن جعفر .

5415- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 8 رقم الحديث: 4533 قال: حدثنا الوليد بن مسلم' عن الأوزاعي . وفي جلد 2 صفحه 140 رقم الحديث: 6255 قال: حدثنا مبشر بن اسماعيل' قال: حدثنا الأوزاعي .

5416 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ بَيْنَهُمَا بِالْمُزْدَلِفَةِ، وَصَلَّى كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بِإِقَامَةٍ، وَلَمْ يَتَطَوَّعْ قَبْلَ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا وَلَا بَعْدَهَا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم مزدلفہ میں دو نمازوں کو جمع کیا۔ ہر ایک نماز اقامت کے ساتھ پڑھی، اس سے پہلے اس کے بعد کوئی نفل نہیں پڑھے۔

5417 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ فِي الْحَيْضِ، فَسَأَلَ عُمَرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا، ثُمَّ لِيُطَلِّقْهَا وَهِيَ طَاهِرَةٌ، أَوْ حَامِلٌ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنی بیوی کو حالتِ حیض میں طلاق دی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عبداللہ کو چاہیے کہ وہ رجوع کرے پھر اس کو طلاق دے حالت طہر میں یا حمل کی حالت میں۔

5418 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ اقْتَنَى كَلْبًا إِلَّا كَلْبًا ضَارِيًا - أَوْ مَاشِيَةٍ - نَقَصَ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطَانِ، قَالَ: وَقَالَ سَالِمٌ: قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: أَوْ كَلْبَ حَرْثٍ، قَالَ: وَكَانَ صَاحِبَ حَرْثٍ

حضرت سالم اپنے والد گرامی سے روایت کر کے فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے شکاری یا جانوروں کی حفاظت کرنے والے کتے کے علاوہ کتا پالا تو ہر روز اس کے عمل سے دو قیراط کم ہوں گے۔ حضرت سالم کا قول ہے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یا کھیتی کی حفاظت کا کتا۔ فرمایا: جبکہ وہ کھیتی کا مالک ہو۔

5419 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی قسم یہ تھی: نہیں قسم ہے دلوں کو پلٹنے والے

5416- أخرجه أحمد جلد2صفحه56 رقم الحديث:5186 قال: حدثنا يحيىٰ .

5417- أخرجه أحمد جلد 2صفحه26 رقم الحديث: 4789 وجلد2صفحه58 رقم الحديث: 5228 قال: حدثنا وكيع . والدارمي رقم الحديث: 2268 قال: حدثنا عبيد الله بن موسىٰ .

5418- الحديث سبق برقم: 5395 فراجعه .

5419- أخرجه أحمد جلد2صفحه25 رقم الحديث: 4788 قال: حدثنا وكيع' قال: حدثنا سفيان .

ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَتْ يَمِينُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا وَمُقَلِّبِ الْقُلُوبِ

کی۔

5420 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا اسْتَأْذَنَكُمْ نِسَاؤُكُمْ إِلَى الْمَسَاجِدِ فَأْذَنُوا لَهُنَّ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم سے کوئی عورت مسجد میں جانے کی اجازت مانگے تو اس کو نہ روکو۔ حضرت سفیان فرماتے ہیں کہ مراد ہے رات کو جا سکتی ہے۔

5421 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الَّذِي يَكْذِبُ عَلَيَّ يُبْنَى لَهُ بَيْتٌ فِي النَّارِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے مجھ پر جھوٹ بولا اس کو اپنا گھر جہنم میں بنانا چاہیے۔

5422 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: إِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَأْمُرُنَا بِالتَّخْفِيفِ، وَإِنْ كَانَ لَيَؤُمُّنَا بِالصَّافَّاتِ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اگرچہ ہم کو حکم دیتے تھے کہ نماز میں مختصر قرأت کریں اور حکم دیتے تھے نماز فجر میں سورۂ صافات پڑھنے کا۔

5423 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ الْجُمَحِيُّ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُوسَى قَالَ: كُنْتُ مَعَ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فِي

حضرت ابوبکر بن موسیٰ فرماتے ہیں کہ ایک سفر میں میں حضرت سالم بن عبداللہ کے ساتھ تھا۔ آپ کا گزر ایسی لڑکیوں کے پاس سے ہوا جن کے پاس گھنگھرو

5420- الحديث سبق برقم: **5403** فراجعه .

5421- أخرجه أحمد جلد2صفحه**144,103** . والبزار جلد**1**صفحه**114** من طريق محمد بن عبيد به .

5422- أخرجه ابن حبان رقم الحديث: **1808** من طريق أبي يعلى قال: حدثنا عمرو بن محمد الناقد قال: حدثنا شبابة ويزيد بن هارون قالا: حدثنا ابن أبي ذئب به .

5423- أخرجه أحمد جلد2صفحه27 رقم الحديث: **4811** قال: حدثنا يزيد .

سَفَرٍ، فَمَرَّتْ رُفْقَةٌ لِأُمِّ الْبَنِينَ فِيهَا أَجْرَاسٌ، فَحَدَّثَ سَالِمٌ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَصْحَبُ الْمَلَائِكَةُ رُفْقَةً فِيهَا جُلْجُلٌ، فَكَمْ فِي هَذِهِ مِنْ جُلْجُلٍ

تھے۔ حضرت سالم اپنے والد سے' وہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: فرشتے اس کے ساتھ نہیں ٹھہرتے ہیں جس کے پاس گھنگھرو ہوں' دیکھو! اس کے پاس کتنے گھنگھرو ہیں۔

5424 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ الْعُمَرِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ فَاتَتْهُ صَلَاةُ الْعَصْرِ، فَكَأَنَّمَا وُتِرَ أَهْلَهُ وَمَالَهُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کی عصر کی نماز فوت ہوگئی گویا اس کے اہل و مال ہلاک ہو گئے۔

5425 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ الْعُمَرِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا رَأَيْتُمُ الْهِلَالَ فَصُومُوا، وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَأَفْطِرُوا، فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاقْدُرُوا لَهُ، قَالَ: قَالَ سَالِمٌ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ يَصُومُ قَبْلَ الْهِلَالِ بِيَوْمٍ إِذَا غُمَّ عَلَيْهِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم چاند کو دیکھو تو روزہ رکھو اور جب تم چاند دیکھو تو عید کرو اگر آسمان غبار آلود ہو تو تیس پورے کرو۔ حضرت سالم فرماتے ہیں: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ جب آسمان غبار آلود ہوتا تھا تو آپ چاند دیکھنے سے ایک دن پہلے روزہ رکھتے تھے۔

5426 - حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَوْثَرَةُ بْنُ أَشْرَسَ، حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ أَبِي الصَّهْبَاءِ أَبُو خُرَيْمٍ الْبَاهِلِيُّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الصُّبْحَ، ثُمَّ اسْتَقْبَلَ مَطْلَعَ الشَّمْسِ فَقَالَ: أَلَا إِنَّ الْفِتَنَ مِنْ هَا هُنَا- ثَلَاثَ مَرَّاتٍ- وَمِنْ ثَمَّ يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے صبح کی نماز پڑھائی پھر سورج طلوع ہونے والی جگہ کی طرف منہ کر کے فرمایا: خبردار! فتنے یہاں سے ہوں گے، تین مرتبہ فرمایا' اس طرف سے شیطان کا سینگ طلوع ہوگا۔

5424- أخرجه مالك (الموطأ) رقم الحديث: **33** .

5425- أخرجه أحمد جلد**2**صفحه**145** رقم الحديث: **6323** قال: حدثنا أبو كامل' قال: حدثنا ابراهيم .

5426- أخرجه أحمد جلد**2**صفحه**18** رقم الحديث: **4679** قال: حدثنا يحيٰ' عن عبيد الله .

5427 - حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ، أَخْبَرَنِي عُقْبَةُ، يَعْنِي ابْنَ أَبِي الصَّهْبَاءِ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِهِ، فَأَقْبَلَ عَلَيْهِمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: أَلَسْتُمْ تَعْلَمُونَ أَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ إِلَيْكُمْ؟ ، قَالُوا: بَلَى، نَشْهَدُ أَنَّكَ رَسُولُ اللّٰهِ، قَالَ: أَلَسْتُمْ تَعْلَمُونَ أَنَّهُ مَنْ أَطَاعَنِي فَقَدْ أَطَاعَ اللّٰهَ، وَمِنْ طَاعَةِ اللّٰهِ طَاعَتِي؟ ، قَالُوا: بَلَى، نَشْهَدُ أَنَّهُ مَنْ أَطَاعَكَ فَقَدْ أَطَاعَ اللّٰهَ، وَمِنْ طَاعَةِ اللّٰهِ طَاعَتُكَ، قَالَ: فَإِنَّ مِنْ طَاعَةِ اللّٰهِ أَنْ تُطِيعُونِي، وَمِنْ طَاعَتِي أَنْ تُطِيعُوا أُمَرَاءَكُمْ، أَطِيعُوا أُمَرَاءَكُمْ، وَإِنْ صَلَّوْا قُعُودًا فَصَلُّوا قُعُودًا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ اپنے صحابہ کرام کی ایک جماعت میں تھے۔ حضور ﷺ ان کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: کیا تم جانتے نہیں ہو کہ میں اللہ کا رسول ﷺ ہوں تمہاری طرف؟ عرض کی: کیوں نہیں؟ ہم گواہی دیتے ہیں کہ آپ ﷺ اللہ کے رسول ﷺ ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم جانتے نہیں ہو کہ جس نے میری اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی، اور جس نے اللہ کی اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی؟ عرض کی: کیوں نہیں جس نے آپ ﷺ کی اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی۔ اللہ کی اطاعت آپ ﷺ کی اطاعت ہے، آپ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ کی اطاعت کرنا میری اطاعت کرنا ہے۔ جو میری اطاعت کرے وہ اسلامی حکومت کے حکمرانوں کی اطاعت کرے۔ اپنے حاکموں کی اطاعت کرو اگر وہ بیٹھ کر نماز پڑھیں تم بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔

5428 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: جَلَسَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ إِلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ وَأَنَا مَعَهُ، فَقَالَ لَهُ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، مَا تَرَى فِي التَّمَتُّعِ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ؟ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ

حضرت سالم فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا، اہل شام میں سے اور میں بھی آپ رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا۔ اس آدمی نے عرض کی: اے ابوعبدالرحمٰن! آپ حج تمتع کے بارے میں کیا رائے دیتے ہیں؟ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: جو یہ کرے اس نے اچھا کیا۔ اس آدمی نے عرض

5427- الحديث في المقصد العلي برقم: 869 .

5428- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 95 . والبيهقي في الكبرى جلد 5 صفحه 21 من طريق روح بن عبادة، حدثنا صالح ابن أبي الأخضر .

اللّٰهِ: حَسَنٌ جَمِيلٌ لِمَنْ صَنَعَ ذٰلِكَ، فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ: فَإِنَّ أَبَاكَ قَدْ كَانَ يَنْهَى عَنْهَا، فَغَضِبَ عَبْدُ اللّٰهِ ثُمَّ قَالَ: وَيْلَكَ، أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ أَبِي نَهَى عَنْهَا وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمِلَ بِهَا، أَمْرَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَأْخُذُ أَمْ بِأَمْرِ أَبِي؟ قَالَ: لَا بَلْ بِأَمْرِ رَسُولِ اللّٰهِ، قَالَ: فَإِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ فَعَلَ ذٰلِكَ، فَقُمْ لِشَأْنِكَ

کی: آپ رضی اللہ عنہ کے باپ عمر رضی اللہ عنہ تو منع کرتے تھے۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کو غصہ آ گیا۔ پھر فرمایا: تیرے لیے ہلاکت ہے تیرا کیا خیال ہے اگر میرا باپ اس سے منع کرے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اس پر عمل ہو تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا حکم لے گا یا میرے باپ کا۔ بے شک حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے ہی کیا کہ حج تمتع کیا، تو بھی یہ کر۔

5429 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا رَأَيْتُمُ الْهِلَالَ فَصُومُوا، وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَأَفْطِرُوا، فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاقْدُرُوا، وَكَانَ عَبْدُ اللّٰهِ يَصُومُ قَبْلَ الْهِلَالِ بِيَوْمٍ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم چاند کو دیکھو تو روزہ رکھو اور جب تم چاند دیکھو تو عید کرو اگر آسمان غبار آلود ہو تو تمیں پورے کرو۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ چاند دیکھنے سے ایک دن پہلے روزہ رکھتے تھے (جب آسمان صاف نہیں ہوتا تھا)۔

5430 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ فَاتَتْهُ صَلَاةُ الْعَصْرِ، فَكَأَنَّمَا وُتِرَ أَهْلَهُ وَمَالَهُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کی عصر کی نماز فوت ہوگئی، گویا اس کے اہل و مال ہلاک ہو گئے۔

5431 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہاری بقاء اتنی ہے جو تم سے پہلی امتیں گزری ہیں جیسے جتنا عصر کی

5429- الحديث سبق برقم: 5425 فراجعه .

5430- الحديث سبق برقم: 5424 فراجعه .

5431- أخرجه أحمد جلد2 صفحه 121 رقم الحديث: 6029 قال: حدثنا أبو اليمان' قال: حدثنا شعيب .

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَلَا إِنَّمَا بَقَاؤُكُمْ فِيمَا سَلَفَ قَبْلَكُمْ مِنَ الْأُمَمِ كَمَا بَيْنَ صَلَاةِ الْعَصْرِ إِلَى غُرُوبِ الشَّمْسِ: أُوتِيَ أَهْلُ التَّوْرَاةِ التَّوْرَاةَ فَعَمِلُوا حَتَّى انْتَصَفَ النَّهَارُ ثُمَّ عَجَزُوا، فَأُعْطُوا قِيرَاطًا، ثُمَّ أُوتِيَ أَهْلُ الْإِنْجِيلِ الْإِنْجِيلَ فَعَمِلُوا إِلَى صَلَاةِ الْعَصْرِ، ثُمَّ عَجَزُوا فَأُعْطُوا قِيرَاطًا، ثُمَّ أُوتِينَا الْقُرْآنَ فَعَمِلْنَا إِلَى غُرُوبِ الشَّمْسِ فَأُعْطِينَا قِيرَاطَيْنِ قِيرَاطَيْنِ، فَقَالَ أَهْلُ الْكِتَابَيْنِ: أَيْ رَبَّنَا، لِمَ أَعْطَيْتَ هَؤُلَاءِ قِيرَاطَيْنِ قِيرَاطَيْنِ وَأَعْطَيْتَنَا قِيرَاطًا قِيرَاطًا، وَنَحْنُ كُنَّا أَكْثَرَ عَمَلٍ مِنْهُمْ؟ قَالَ اللّٰهُ: هَلْ ظَلَمْتُكُمْ مِنْ أَجْرِكُمْ شَيْئًا؟ قَالُوا: لَا، قَالَ: فَهُوَ فَضْلِي أُوتِيهِ مَنْ أَشَاءُ

نماز سے سورج غروب ہونے تک ہے، تورات والوں کو تورات دی گئی انہوں نے عمل کیا نصف نماز تک۔ پھر وہ عاجز آ گئے ان کو ایک ایک قراط ثواب دیا گیا پھر اہل انجیل کو انجیل دی گئی انہوں نے عمل اس پر عصر تک پھر وہ بھی عاجز آ گئے۔ ان کو ایک قیراط ثواب دیا گیا۔ پھر ہم کو قرآن دیا گیا ہم نے غروب آفتاب تک عمل کیا ہم کو دو دو قیراط ثواب دیا گیا۔ اہل کتاب نے عرض کی: اے رب! ان کو تو نے دو دو قراط کیوں دیئے ہیں اور ہم کو ایک ایک قراط دیئے گئے ہم نے اس سے زیادہ کام کیا؟ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: کیا میں نے تم پر ظلم کیا، تمہارے اجر میں کمی کر کے؟ انہوں نے عرض کی: نہیں! اللہ نے فرمایا: یہ میرا فضل ہے جسے چاہوں دوں۔

5432 - وَعَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَبَايَعُوا الثَّمَرَ بِالتَّمْرِ، وَلَا تَبَايَعُوا الثَّمَرَ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ قَالَ: وَمَا اتَّخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاضِيًا، وَلَا أَبُو بَكْرٍ، وَلَا عُمَرُ، حَتَّى كَانَ فِي آخِرِ زَمَانِهِ فَقَالَ لِيَزِيدَ ابْنِ أُخْتِ نَمِرٍ: اكْفِنِي بَعْضَ الْأُمُورِ يَعْنِي: صِغَارَهَا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھلوں کو کھجور کے بدلے نہ بیچو اور پھلوں کو پکنے سے پہلے نہ بیچو۔ فرمایا: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی فیصلہ کرنے والا نہ بنایا' نہ ابوبکر' نہ عمر نے یہاں تک کہ آخر زمانہ ملے۔ پس یزید بن اخت نمر سے کہا: مجھے بعض اُمور کے لیے کافی ہو جاؤ' یعنی چھوٹے کاموں کے لیے۔

5433 - وَعَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: مَفَاتِيحُ الْغَيْبِ خَمْسٌ: (إِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهُ عِلْمُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پانچ چیزوں کا (حقیقی) علم اللہ کے پاس ہے: (۱) قیامت کا علم اللہ کے پاس ہے (۲) بارش

5432- الحديث سبق برقم: 5393 فراجعه.

5433- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 24 رقم الحديث: 4766 وجلد 2 صفحه 58 رقم الحديث: 5226 قال: حدثنا وكيع. وفي جلد 2 صفحه 52 رقم الحديث: 5133.

السَّاعَةِ، وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ، وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ، وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَاذَا تَكْسِبُ غَدًا، وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ) (لقمان: 34)

کے نازل ہونے کا (۳) جو ماں کے پیٹ میں ہے اس کا علم بھی اللہ کے پاس ہے (۴) کوئی جان نہیں جانتی کہ کل کیا کھائے گی، کوئی جان نہیں جانتی کس زمین میں مرے گی۔ بے شک اللہ جاننے والا خبر دینے والا ہے۔

5434 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّمَا النَّاسُ كَالْإِبِلِ الْمِائَةِ لَا تَكَادُ تَجِدُ فِيهَا رَاحِلَةً

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک لوگ سو اونٹوں کی طرح ہیں' قریب نہیں ہے کہ تُو ان میں کوئی ان کے سواری پائے۔

5435 - وَعَنْ سَالِمٍ، سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ: مَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعِيسَى أَحْمَرَ، وَلَكِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بَيْنَمَا أَنَا نَائِمٌ أَرَانِي أَطُوفُ بِالْكَعْبَةِ، فَإِذَا رَجُلٌ آدَمُ سَبِطُ الشَّعْرِ، بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ يَنْطُفُ رَأْسُهُ مَاءً - أَوْ يُهَرَاقُ رَأْسُهُ - فَقُلْتُ: مَنْ هَذَا؟ قَالُوا: هَذَا ابْنُ مَرْيَمَ فَذَهَبْتُ أَلْتَفِتُ، فَإِذَا رَجُلٌ أَحْمَرُ جَسِيمٌ جَعْدُ الرَّأْسِ أَعْوَرُ الْعَيْنِ الْيُمْنَى، كَأَنَّ عَيْنَهُ عِنَبَةٌ طَافِيَةٌ، فَقُلْتُ: مَنْ هَذَا؟ قَالُوا: الدَّجَّالُ، أَقْرَبُ النَّاسِ بِهِ شَبَهًا رَجُلٌ مِنْ خُزَاعَةَ يُقَالُ لَهُ: ابْنُ قَطَنٍ ، قَالَ مُحَمَّدٌ: وَهُوَ مِنْ بَنِي الْمُصْطَلِقِ، هَلَكَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ

حضرت سالم سے روایت ہے کہ اُنہوں نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عیسیٰ کو احمر (سرخ) نہیں کہا' لیکن رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسی دوران کہ میں سویا ہوا تھا' میں نے دیکھا' میں کعبہ کا طواف کر رہا ہوں' اچانک میری نگاہ پڑی' ایک آدمی گندم گوں' سیدھے بالوں والا' دو آدمیوں کے درمیان اور ان کے سر سے پانی ٹپک رہا ہے۔ میں نے کہا: یہ کون ہے؟ انہوں نے کہا: یہ ابن مریم ہیں۔ میں متوجہ ہونے لگا۔ اچانک ایک آدمی پہ نگاہ پڑی' سرخ رنگ' موٹے جسم والا' گھنگھریالے بالوں والا' دائیں آنکھ سے کانا' اس کی آنکھ گویا کہ خشک انگور ہے۔ میں نے سوال کیا: یہ کون ہے؟ انہوں نے جواب دیا: دجال' لوگوں سے بنوخزاعہ قبیلے کے ایک آدمی کے زیادہ

5434- الحديث سبق برقم: 5413 فراجعه .

5435- اخرجه أحمد جلد 2 صفحه 22 رقم الحديث: 4743 قال: حدثنا ابن نمير . وفي جلد 2 صفحه 39 رقم الحديث: 4977 قال: حدثنا اسحاق بن سليمان .

مشابہ تھا جسے ابن قطن کہا جاتا تھا۔ حضرت محمد کا قول ہے: اس کا تعلق بنومصطلق (بنوخزاعہ کی شاخ ہوگی) سے تھا جو زمانہ جاہلیت میں ہلاک ہوگیا تھا۔

5436 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ عَلَى رَاحِلَتِهِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم وتر سواری پر پڑھ لیتے تھے۔

5437 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ وَهُوَ بِالْمُعَرَّسِ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ فِي بَطْنِ الْوَادِي، فَقِيلَ لَهُ: إِنَّكَ بِبَطْحَاءَ مُبَارَكَةٍ

حضرت سالم بن عبداللہ بن عمر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت ذی الحلیفہ بطن الوادی میں آئے' آپ سے عرض کی گئی: بے شک آپ بطحاء مبارکہ میں ہیں۔

5438 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ، وَسَالِمٍ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ، كَانَ إِذَا مَرَّ بِذِي الْحُلَيْفَةِ بَاتَ بِهَا حَتَّى يُصْبِحَ، وَيُخْبِرُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ

حضرت سالم فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ جب ذی الحلفیہ کے مقام سے گزرتے تھے تو وہاں آپ رضی اللہ عنہ رات گزارتے یہاں تک کہ صبح ہو جاتی اور بتاتے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی ایسے ہی کرتے تھے۔

5439 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي

حضرت سالم اپنے والد گرامی سے روایت کرتے ہیں کہ وہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے حدیث بیان کیا کرتے

5436- أخرجه أحمد جلد2صفحه7 رقم الحديث:4518 قال: حدثنا عبد الأعلى' عن معمر .

5437- أخرجه أحمد جلد2صفحه87 من طريق موسى بن طارق .

5438- أخرجه مالك (الموطأ) رقم الحديث:262 .

5439- أخرجه أحمد جلد 2صفحه89 رقم الحديث: 5630 قال: حدثنا يحيى بن آدم' قال: حدثنا زهير' عن موسى بن عقبة .

سَالِمٌ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ كَانَ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أَمَّرَ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ، فَبَلَغَهُ أَنَّ النَّاسَ عَابُوا عَلَى أُسَامَةَ وَطَعَنُوا فِي إِمَارَتِهِ، فَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - كَمَا حَدَّثَنِي سَالِمٌ - فَقَالَ: أَلَا إِنَّكُمْ تَعِيبُونَ أُسَامَةَ، وَتَطْعَنُونَ فِي إِمَارَتِهِ، وَقَدْ فَعَلْتُمْ ذٰلِكَ بِأَبِيهِ مِنْ قَبْلُ، وَإِنْ كَانَ لَخَلِيقًا لِلْإِمَارَةِ، وَإِنَّهُ لَأَحَبُّ النَّاسِ إِلَيَّ كُلِّهِمْ، وَإِنَّ ابْنَهُ هٰذَا لَأَحَبُّ النَّاسِ إِلَيَّ، فَاسْتَوْصُوا بِهِ خَيْرًا، فَإِنَّهُ مِنْ خِيَارِكُمْ، قَالَ سَالِمٌ: مَا سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ يُحَدِّثُ بِهٰذَا الْحَدِيثِ قَطُّ إِلَّا قَالَ: حَاشَا فَاطِمَةَ

تھے کہ جب آپ ﷺ نے حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کو امیر بنایا تو آپ ﷺ کو یہ بات پہنچی کہ لوگوں نے اسامہ پر عیب لگایا ہے اور اس کی امارت میں طعن کیا ہے۔ رسول کریم ﷺ کھڑے ہوئے (جیسے حضرت سالم نے مجھے حدیث بیان کی ہے) اور فرمایا: خبردار! تم اسامہ پر عیب لگاتے ہو اور اس کی امارت میں طعن کرتے ہو، تم اس سے پہلے اس کے باپ کے ساتھ بھی یہ کر چکے ہو، اگرچہ وہ امارت کی صلاحیت رکھتا ہے اور وہ تمام لوگوں سے زیادہ مجھے پسند تھا اور ان کا یہ بیٹا تمام لوگوں سے بڑھ کر مجھے پسند ہے، پس تم اس کے ساتھ بھلائی کرو کیونکہ یہ تمہارے بہترین لوگوں سے ہے۔ حضرت سالم کا قول ہے: میں نے حضرت عبداللہ کو یہ حدیث بیان کرتے ہوئے کبھی نہیں سنا مگر اُنہوں نے کہا: ''حاشا فاطمة''۔

5440 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ: عَاصِمُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ أَخْبَرَنِي قَالَ: سَمِعْتُ سَالِمًا يُحَدِّثُ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ عُمَرَ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَرَأَيْتَ مَا نَعْمَلُ فِيهِ فِي أَمْرٍ قَدْ فُرِغَ مِنْهُ؟ أَوْ فِي أَمْرٍ مُبْتَدَأٍ أَوْ مُبْتَدَعٍ؟ قَالَ: فِيمَا قَدْ فُرِغَ - شَكَّ شُعْبَةُ - مِنْهُ اعْمَلْ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ فَكُلٌّ مُيَسَّرٌ، أَمَّا مَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ السَّعَادَةِ فَإِنَّهُ يَعْمَلُ لِلسَّعَادَةِ، وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الشَّقَاءِ فَإِنَّهُ يَعْمَلُ لِلشَّقَاءِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! مجھے بتائیں کیا معاملہ کروں اس میں جس کے متعلق فراغت کی گئی ہے یا ابتدائی کام میں یا نئے کام میں؟ فرمایا: جس میں فراغت کی گئی ہو۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے ابن خطاب! عمل کرو، پھر عمل آسان کر دیا جائے گا، جو نیک ہوگا اس کے لیے نیکی آسان کر دی جائے گی جو بدبخت ہوگا اس کے لیے بدبختی والے عمل آسان کر دیئے جائیں گے۔

5440- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 52 رقم الحديث: 5140 قال: حدثنا عبد الرحمٰن . وفي جلد 2 صفحه 77 رقم الحديث: 5481 قال: حدثنا عفان .

5441- حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ، وَعُمَرَ، وَعُثْمَانَ كَانُوا يَمْشُونَ أَمَامَ الْجَنَازَةِ

حضرت سالم بن عبداللہ اپنے والد حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر و عمر و عثمان رضی اللہ عنہم جنازے کے آگے چلتے تھے۔

5442 - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ نَافِعٍ، وَسَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ أَكْلِ لَحْمِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع کیا۔

5443 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ، حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر نشہ دینے والی چیز حرام ہے۔

5444 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ الْمَدَنِيُّ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ بِلَالِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ، وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ،

حضرت سالم بن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر نشہ آور شی شراب ہے ہر نشہ دینے والی شی حرام ہے تھوڑی ہو یا زیادہ برابر حکم رکھتی ہے۔

5441- الحديث سبق برقم: 5398 فراجعه .

5442- أخرجه أحمد جلد2صفحه102 رقم الحديث: 5787 قال: حدثنا محمد بن الصباح، قال: حدثنا اسماعيل بن زكريا . وفي جلد2صفحه144 رقم الحديث: 6310 .

5443- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: 3387 قال: حدثنا هشام بن عمار، قال: حدثنا صدقة بن خالد، قال: حدثنا يحيى بن الحارث الذماري .

5444- الحديث سبق برقم: 5443 فراجعه .

قَلِيلُهُ وَكَثِيرُهُ سَوَاءٌ

5445 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، حَدَّثَنَا أَنَسٌ يَعْنِي ابْنَ عِيَاضٍ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَنَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ بَاعَ عَبْدًا فَمَالُهُ لِلَّذِي بَاعَهُ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ، وَمَنْ بَاعَ نَخْلًا قَدْ أُبِّرَتْ فَثَمَرَتُهَا لِلَّذِي بَاعَهَا إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے غلام کو بیچا تو اس کا مال بیچنے والے کیلئے ہوگا مگر یہ کہ خریدنے والا شرط لگائے اور جس نے کھجوروں کا باغ بیچا جو درست کیا جا چکا ہے' اس کا پھل بیچنے والے کیلئے ہوگا مگر یہ کہ خریدنے والا شرط رکھے۔

5446 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ، يَعْنِي ابْنَ فُلَيْحٍ قَالَ: قَالَ مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ، وَقَالَ ابْنُ شِهَابٍ: أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُنِي أَطُوفُ بِالْكَعْبَةِ، فَإِذَا رَجُلٌ سَبْطُ الشَّعْرِ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ، يَنْطُفُ - أَوْ يُهَرَاقُ - رَأْسُهُ مَاءً، فَقُلْتُ: مَنْ هَذَا؟ قَالُوا: ابْنُ مَرْيَمَ، فَذَهَبْتُ أَلْتَفِتُ فَإِذَا رَجُلٌ أَحْمَرُ جَسِيمٌ، جَعْدُ الرَّأْسِ، أَعْوَرُ كَأَنَّ عَيْنَهُ عِنَبَةٌ طَافِيَةٌ، فَقُلْتُ: مَنْ هَذَا؟ قَالُوا: الدَّجَّالُ، أَقْرَبُ النَّاسِ بِهِ شَبَهًا ابْنُ قَطَنٍ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا اسی دوران کہ میں سویا تھا' میں نے اپنے آپ کو کعبہ کا طواف کرتے ہوئے ملاحظہ کیا۔ اچانک میری نگاہ اُٹھی تو میں نے ایک آدمی دیکھا جس کے بال سیدھے تھے' دو آدمیوں کے درمیان تھا اور اس کے سر سے پانی ٹپک رہا تھا۔ میں نے کہا: یہ کون ہے؟ تو اُنہوں نے جواب دیا: حضرت مریم سلام اللہ علیہا کے بیٹے (حضرت عیسیٰ علیہ السلام)۔ پس میں توجہ کرنے لگا تو میں نے ایک آدمی دیکھا' سرخ رنگ' موٹا جسم' گھنگریالے بال اور کانی آنکھ' اس کی آنکھ گویا کہ خشک انگور ہے۔ میں نے کہا: یہ کون ہے؟ کہا: یہ دجال ہے' لوگوں میں سے وہ ابن قطن کے زیادہ مشابہ تھا۔

5447 - حَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى الْخُتَّلِيُّ،

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

5445- الحديث سبق برقم: 5404 فراجعه .

5446- الحديث سبق برقم: 5435 فراجعه .

5447- أخرجه أحمد جلد2 صفحه14 رقم الحديث: 4632 قال: حدثنا عباد بن العوام .

حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ كِتَابَ الصَّدَقَةِ فَقَرَنَهُ بِسَيْفِهِ، فَلَمْ يُخْرِجْهُ إِلَى عُمَّالِهِ حَتَّى قُبِضَ، فَعَمِلَ بِهِ أَبُو بَكْرٍ حَتَّى قُبِضَ، ثُمَّ عَمِلَ بِهِ عُمَرُ، فَكَانَ فِيهِ: فِي خَمْسٍ مِنَ الْإِبِلِ: شَاةٌ، وَفِي عَشْرٍ: شَاتَانِ، وَفِي خَمْسَ عَشْرَةَ: ثَلَاثُ شِيَاهٍ، وَفِي عِشْرِينَ: أَرْبَعُ شِيَاهٍ، وَفِي خَمْسٍ وَعِشْرِينَ: ابْنَةُ مَخَاضٍ إِلَى خَمْسٍ وَثَلَاثِينَ، فَإِنْ زَادَتْ فَفِيهَا ابْنَةُ لَبُونٍ إِلَى خَمْسٍ وَأَرْبَعِينَ، فَإِنْ زَادَتْ فَفِيهَا حِقَّةٌ إِلَى سِتِّينَ، فَإِنْ زَادَتْ فَفِيهَا جَذَعَةٌ إِلَى خَمْسٍ وَسَبْعِينَ، فَإِنْ زَادَتْ فَفِيهَا ابْنَتَا لَبُونٍ إِلَى تِسْعِينَ، فَإِنْ زَادَتْ فَحِقَّتَانِ إِلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ، فَإِنْ زَادَتْ عَلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ فَفِي كُلِّ خَمْسِينَ: حِقَّةٌ، وَفِي كُلِّ أَرْبَعِينَ: بِنْتُ لَبُونٍ، وَفِي صَدَقَةِ الْغَنَمِ: فِي كُلِّ أَرْبَعِينَ شَاةً: شَاةٌ إِلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ، فَإِنْ زَادَتْ فَشَاتَانِ إِلَى مِائَتَيْنِ، فَإِنْ زَادَتْ فَثَلَاثُ شِيَاهٍ إِلَى ثَلَاثِمِائَةٍ، فَإِنْ زَادَتْ فَفِي كُلِّ مِائَةِ شَاةٍ: شَاةٌ، وَلَيْسَ فِيهَا شَيْءٌ حَتَّى تَبْلُغَ مِائَةً، وَلَا يُفَرَّقُ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ، وَلَا يُجْمَعُ بَيْنَ مُتَفَرِّقٍ مَخَافَةَ الصَّدَقَةِ، وَمَا كَانَ مِنْ خَلِيطَيْنِ فَإِنَّهُمَا يَتَرَاجَعَانِ بِالسَّوِيَّةِ، وَلَا تُؤْخَذُ فِي الصَّدَقَةِ هَرِمَةٌ وَلَا ذَاتُ عُوَارٍ قَالَ سُفْيَانُ: وَلَمْ يَذْكُرِ الزُّهْرِيُّ الْبَقَرَ، قَالَ الزُّهْرِيُّ: إِذَا جَاءَ الْمُصَدِّقُ قَسَمَ الْمَالَ أَثْلَاثًا: ثُلُثًا خِيَارًا،

حضور ﷺ نے زکوٰۃ کے متعلق ایک حکم نامہ لکھا۔ اس کو اپنی تلوار کے ساتھ ملا دیا عمال کی طرف اس کو نہیں نکالا یہاں تک کہ آپ ﷺ کا وصال مبارک ہو گیا۔ پھر اس پر عمل کیا ابوبکر رضی اللہ عنہ نے یہاں تک کہ آپ رضی اللہ عنہ کا وصال ہو گیا۔ پھر اس پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عمل کیا، اس میں جو لکھا ہوا تھا کہ پانچ اونٹوں میں ایک بکری کی زکوٰۃ ہے۔ ۱۰اونٹوں میں ۲ بکریاں ہیں، پندرہ اونٹوں میں تین بکریاں ہیں۔ بیس اونٹوں میں چار بکریاں ہیں' ۲۵اونٹوں میں ایک بنت مخاض ہے، ۳۵اونٹوں تک۔ اگر اس میں اضافہ ہو جائے ایک بنت لبون ہو چالیس کی تعداد تک' اگر اس میں اضافہ ہو جائے تو ۲ بنت لبون دیئے جائیں ۷۰تک۔ اگر اس میں اضافہ ہو جائے گا تو حقہ ہو گا ساٹھ تک' اگر اس میں اضافہ ہو جائے تو ایک جذعہ ۷۵ تک' اگر اس میں اضافہ ہو جائے تو دو بنت لبون ہیں ۹۰ تک' اگر اضافہ ہو جائے تو دو حقے ایک سو بیس تک' پھر پچاس کے اضافہ کے ساتھ ایک حقہ اور ہر چالیس کے اضافہ پر بنت لبون۔ بکریوں کی زکوٰۃ کی تفصیل میں یہ ہے کہ ہر چالیس میں ایک بکری ہو گی اور یہ معاملہ ایک سو بیس تک کا ہو گا' اگر زیادہ ہوں تو دو بکریاں دو سو تک' اگر زیادہ ہو جائیں تو تین بکریاں تین سو تک' اگر زیادہ ہو جائیں تو ہر سو بکریوں میں ایک بکری' اس کے اوپر سو کے نیچے تک کچھ نہیں ہو گا یہاں تک کہ سو ہو جائیں' دو متفرق زکوٰتوں کو جمع نہیں کیا جائے گا' جو دو مل جائیں تو برابر رکھی جائیں گی' زکوٰۃ کے طور پر نہ کمزور

وَثُلُثًا شِرَارًا، وَثُلُثًا أَوْسَاطًا، يَأْخُذُ مِنَ الْوَسَطِ

اور نہ کانا جانور لیا جائے گا۔ سفیان فرماتے ہیں: زہری نے گائے کا ذکر نہیں کیا۔ زہری فرماتے ہیں: جب زکوٰۃ لینے والا آئے تو مال کے تین حصے کیے جائیں: ایک تہائی اچھا' ایک تہائی بُرا اور ایک تہائی درمیانہ' تو وہ لینے والا درمیانہ مال لے۔

5448 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ

ابوخیثمہ نے ہمیں حدیث بیان کی' عباد بن عوام نے ہمیں حدیث بیان کی' اسی سند کے ساتھ' اسی جیسی۔

5449 - حَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مُوسَى، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَتْ يَمِينُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي يَحْلِفُ عَلَيْهَا: لَا وَمُقَلِّبِ الْقُلُوبِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی قسم یہ تھی: نہیں! دلوں کو پلٹنے والے کی قسم!

5450 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ، حَدَّثَنَا لَيْثٌ، حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: لَمْ أَرَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ إِلَّا الرُّكْنَيْنِ الْيَمَانِيَّيْنِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نہیں دیکھا چومتے ہوئے سوائے دو یمانی رکنوں کے۔

5451 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ، وَسَالِمٍ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ، كَانَ إِذَا مَرَّ بِذِي الْحُلَيْفَةِ بَاتَ بِهَا حَتَّى أَصْبَحَ، وَيُخْبِرُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ

حضرت سالم فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب ذی الحلیفہ کے مقام سے گزرتے تو رات وہاں گزارتے یہاں تک کہ صبح ہو جاتی اور بتاتے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم بھی ایسا ہی کرتے تھے۔

5452 - حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ، حَدَّثَنَا

حضرت سالم اپنے والد گرامی سے روایت کرتے

5448- الحديث سبق برقم: 5447 فراجعه .

5449- الحديث سبق برقم: 5419 فراجعه .

5450- أخرجه أحمد جلد2صفحه89 رقم الحديث: 5622 قال: حدثنا عبد الرزاق' قال: أخبرنا معمر .

5451- الحديث سبق برقم: 5438 فراجعه .

سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُهِلُّ أَهْلُ الْمَدِينَةِ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ، وَأَهْلُ الشَّامِ مِنَ الْجُحْفَةِ، وَأَهْلُ نَجْدٍ مِنْ قَرْنٍ، قَالَ: وَذُكِرَ لِي، وَلَمْ أَسْمَعْهُ، قَالَ: وَيُهِلُّ أَهْلُ الْيَمَنِ مِنْ يَلَمْلَمَ

ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: مدینہ والے ذوالحلیفہ سے شام والے جحفہ سے اور نجد والے قرن سے احرام باندھیں۔ فرماتے ہیں: میرے سامنے ذکر ہوا لیکن میں نے اسے باقاعدہ کسی محدث سے سماعت نہیں کیا (یعنی) فرمایا: یمن والے یلملم سے احرام کا آغاز کریں۔

5453 - حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ بِالتَّمْرِ

قَالَ: فَأَخْبَرَهُ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي الْعَرَايَا

حضرت سالم اپنے والد حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے پھلوں کی بیع کھجور کے بدلے کرنے سے منع فرمایا۔

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بتاتے ہیں کہ حضور ﷺ نے سال میں ایک سے زیادہ بار ہونے والی چیزوں یعنی سبزیوں میں رخصت دی۔

5454 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا حَسَدَ إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ: رَجُلٌ آتَاهُ اللّٰهُ مَالًا فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ آنَاءَ اللَّيْلِ وَآنَاءَ النَّهَارِ، وَرَجُلٌ آتَاهُ اللّٰهُ الْقُرْآنَ فَهُوَ يَقُومُ بِهِ آنَاءَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ

حضرت سالم نے اپنے والد گرامی سے روایت کی کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: حسد صرف دو چیزوں میں ہو سکتا ہے ایسا آدمی جس کو اللہ نے مال دیا اور وہ رات اور دن کی گھڑیوں میں اسے (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتا ہے اور ایک وہ آدمی جسے اللہ نے قرآن دیا اور وہ دن اور رات کی ساعتوں میں اس کے حقوق ادا کرتا ہے۔

5455 - وَعَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ اشْتَرَى نَخْلًا بَعْدَ أَنْ تُؤَبَّرَ فَثَمَرَتُهَا لِلْبَائِعِ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ، وَمَنْ بَاعَ عَبْدًا وَلَهُ مَالٌ فَمَالُهُ لِلْبَائِعِ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ

حضرت سالم اپنے والد گرامی گرامی سے راوی ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس کھجوروں کو خریدا بعد اس کے کہ وہ درست کی جا چکی ہیں تو اس کا پھل بیچنے والے کیلئے ہوگا مگر یہ کہ خریدار شرط لگائے اور جس نے غلام بیچا جبکہ اس کی ملکیت میں کچھ مال ہے تو وہ بیچنے والے کا

5453- الحديث سبق برقم: 5393 فراجعه .

5454- الحديث سبق برقم: 5394 فراجعه .

5455- الحديث سبق برقم: 5445 فراجعه .

ہوگا مگر یہ کہ خریدار شرط لگائے۔

5456 - وَعَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ عَلَى الْمِنْبَرِ: مَنْ جَاءَ مِنْكُمُ الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے منبر پر ارشاد فرمایا: جو نماز جمعہ کے لیے آئے اس کو چاہیے کہ وہ غسل کرے۔

5457 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ إِلَى الْمَنِكِبَيْنِ، وَإِذَا رَكَعَ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ، وَلَا يَرْفَعُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ

حضرت سالم اپنے والد گرامی سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو رفع یدین کرتے ہوئے دیکھا جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کو شروع کیا تو اپنے ہاتھ کندھوں تک اُٹھائے اور جب رکوع کیا' جب رکوع سے سر اُٹھایا لیکن دو سجدوں کے درمیان ہاتھ نہیں اُٹھائے۔

5458 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ، وَعُمَرَ يَمْشُونَ أَمَامَ الْجَنَازَةِ

حضرت سالم اپنے والد گرامی سے روایت کرتے ہیں کہ اُنہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم' حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کو جنازہ کے آگے چلتے ہوئے دیکھا۔

5459 - وَعَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمَرَ وَهُوَ يَحْلِفُ بِأَبِيهِ، فَقَالَ: أَلَا إِنَّ اللَّهَ يَنْهَاكُمْ أَنْ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ، فَقَالَ عُمَرُ: فَوَاللَّهِ مَا حَلَفْتُ بِهَا بَعْدُ ذَاكِرًا وَلَا آثِرًا

حضرت سالم اپنے والد گرامی سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو اپنے باپ کی قسم اُٹھاتے ہوئے سنا تو فرمایا: خبردار! بے شک اللہ تمہیں اپنے باپوں کی قسم کھانے سے منع کرتا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: قسم بخدا! میں یہ قسم اس کے بعد نہ یاد رکھتے ہوئے اور نہ بھول کر اُٹھاؤں گا۔

5460 - وَعَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ

حضرت سالم اپنے والد گرامی سے راوی ہیں کہ نبی

5456- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 608 قال: حدثنا سفيان .

5457- الحديث سبق برقم: 5397 فراجعه .

5458- الحديث سبق برقم: 5398 فراجعه .

5459- الحديث سبق برقم: 5407 فراجعه .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَرَى رُؤْيَاكُمْ قَدْ تَوَاطَأَتْ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ، فَاطْلُبُوهَا فِي السَّبْعِ الْبَوَاقِي أَوْ فِي الْوِتْرِ مِنْهَا

کریم ﷺ نے فرمایا: میں تمہارے خوابوں کو دیکھتا ہوں' وہ آخری عشرے کے بارے متفق ہیں' پس تم اس (شبِ قدر) کو باقی سات میں یا ان میں طاق راتوں میں تلاش کرو۔

5461 - وَعَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْمَعُ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ إِذَا جَدَّ بِهِ السَّيْرُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول کریم ﷺ کو مغرب و عشاء جمع کرتے ہوئے دیکھا' جب آپ ﷺ کو سفر کرنے میں جلدی ہوتی۔

5462 - وَعَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَتْرُكُوا النَّارَ فِي بُيُوتِكُمْ حِينَ تَنَامُونَ

حضرت سالم اپنے والد گرامی سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: سونے کے وقت تم اپنے گھروں میں آگ کو نہ چھوڑا کرو۔

5463 - وَعَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ رَجُلًا يَعِظُ أَخَاهُ فِي الْحَيَاءِ فَقَالَ لَهُ: الْحَيَاءُ مِنَ الْإِيمَانِ

حضرت سالم اپنے والد گرامی سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ایک آدمی کو سنا جو اپنے بھائی کو حیاء کے بارے نصیحت کر رہا تھا تو اس سے آپ نے فرمایا: حیاء ایمان کا جز ہے۔

5464 - وَعَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ مِنَ الثِّيَابِ؟ فَقَالَ: لَا تَلْبَسُوا الْقَمِيصَ، وَلَا السَّرَاوِيلَاتِ، وَلَا الْعَمَائِمَ، وَلَا الْبَرَانِسَ، وَلَا ثَوْبًا مَسَّهُ وَرْسٌ وَلَا زَعْفَرَانٌ، وَلَا تَلْبَسُوا الْخُفَّيْنِ، إِلَّا رَجُلٌ لَيْسَتْ لَهُ نَعْلَانِ فَلْيَقْطَعْهُمَا أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ

حضرت سالم اپنے والد گرامی سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ سے دریافت کیا گیا: محرم کپڑوں میں سے کیا پہن سکتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تم قمیص نہ پہنو' پاجامے' پگڑیاں' برقعہ اور ایسے کپڑے جو ورس یا زعفران سے رنگے ہوئے ہوں' موزے بھی نہ پہنو مگر وہ آدمی جس کے پاس جوتے نہ ہوں تو اسے چاہیے کہ وہ موزوں کو ٹخنوں کے نیچے سے کاٹ لے۔

5461- الحديث سبق برقم: 5399 فراجعه .

5462- الحديث سبق برقم: 5411 فراجعه .

5463- الحديث سبق برقم: 5401 فراجعه .

5464- الحديث سبق برقم: 5402 فراجعه .

5465 - وَعَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ

حضرت سالم اپنے والد گرامی سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے پھلوں کی خرید وفروخت سے منع کیا حتیٰ کہ وہ پک جائیں۔

5466 - وَعَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الشُّؤْمُ فِي ثَلَاثٍ: فِي الدَّارِ، وَالدَّابَّةِ، وَالْمَرْأَةِ

حضرت سالم اپنے والد گرامی سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: نحوست تین چیزوں میں ہوسکتی ہے: گھر (اگر تنگ ہو)، سواری (اگر سرکش ہو) اور بیوی (اگر بچے نہ جنے)۔

5467 - وَعَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا اسْتَأْذَنَتْ أَحَدَكُمُ امْرَأَتُهُ إِلَى الْمَسْجِدِ فَلَا يَمْنَعْهَا، قَالَ عَمْرٌو: قَالَ سُفْيَانُ: قَالَ رَجُلٌ: عَنْ نَافِعٍ، فَسَّرَهُ أَنَّهُ بِاللَّيْلِ

حضرت سالم اپنے والد گرامی سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی سے اس کی بیوی مسجد جانے کی اجازت مانگے تو اسے نہ روکو۔ حضرت عمرو کا قول ہے: حضرت سفیان نے کہا کہ ایک آدمی نے کہا: حضرت نافع سے روایت ہے کہ اُنہوں نے اس کی تفسیر، رات سے کی ہے۔

5468 - حَدَّثَنَا عَمْرٌو، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ بِلَالًا يُؤَذِّنُ بِلَيْلٍ، فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى تَسْمَعُوا أَذَانَ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ

حضرت سالم اپنے والد گرامی سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کو یہ بات بتائی جاتی کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ جب اذان دیتے ہیں تو ابھی رات ہوتی ہے، پس تم کھالیا کرو اور پی لیا کرو حتیٰ کہ تم اُم مکتوم کے بیٹے کی اذان سن لو۔

5469 - حَدَّثَنَا عَمْرٌو، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت سالم اپنے والد گرامی سے روایت کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: سانپوں کو قتل کرو اور دو

5465- الحديث سبق برقم: 5393 فراجعه .

5466- الحديث سبق برقم: 5410 فراجعه .

5467- الحديث سبق برقم: 5403 فراجعه .

5468- الحديث سبق برقم: 5409 فراجعه .

5469- الحديث سبق برقم: 5406 فراجعه .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اقْتُلُوا الْحَيَّاتِ، وَذَا الطُّفْيَتَيْنِ، وَالْأَبْتَرَ، فَإِنَّهُمَا يَلْتَمِسَانِ الْبَصَرَ، وَيَسْتَسْقِطَانِ الْحَبَلَ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يُقْتَلُ كُلَّ حَيَّةٍ وَجَدَهَا، فَأَبْصَرَهُ أَبُو لُبَابَةَ بْنُ عَبْدِ الْمُنْذِرِ أَوْ زَيْدُ بْنُ الْخَطَّابِ وَهُوَ يُطَارِدُ حَيَّةً فَقَالَ: إِنَّهُ قَدْ نَهَى عَنْ ذَوَاتِ الْبُيُوتِ

دھاریوں والے اور چھوٹی دُم والے کو قتل کرو کیونکہ یہ دونوں بینائی ختم کر دیتے ہیں اور حمل گرنے کا سبب بنتے ہیں۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی عادت مبارکہ تھی کہ ہر سانپ کو قتل کر دیتے تھے جس کو بھی پاتے تھے۔ ابولبابہ بن عبدالمنذر یا زید بن خطاب نے ان کو دیکھا' وہ سانپ کو (مارنے کی بجائے) باہر نکال رہے تھے۔ تو فرمایا: گھروں میں رہنے والے سانپوں کو مارنے سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا۔

5470 - حَدَّثَنَا عَمْرٌو، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى، فَإِذَا خَشِيتَ الصُّبْحَ فَأَوْتِرْ بِرَكْعَةٍ تُوتِرُ لَكَ مَا مَضَى

حضرت سالم اپنے والد گرامی سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رات کی نماز (نفل) دو دو رکعت ہے' پس جب صبح ہونے کا خدشہ ہو تو (دو کے ساتھ) ایک ملا کر وتر بنا لے' تیرے لیے وتر شمار ہو گی جتنی پڑھ چکا ہے (کیونکہ وتر نماز اللہ کو بہت پسند ہے)۔

5471 - وَعَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ فَاتَتْهُ صَلَاةُ الْعَصْرِ فَكَأَنَّمَا وُتِرَ أَهْلَهُ وَمَالَهُ

حضرت سالم اپنے والد گرامی سے روایت کرتے ہیں کہ انہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ بات پہنچی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس آدمی کی عصر کی نماز چھوٹ گئی گویا اس کے اہل اور مال ہلاک ہوا۔

5472 - حَدَّثَنَا عَمْرٌو، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: إِنَّ الَّذِي تَفُوتُهُ الصَّلَاةُ - صَلَاةُ الْعَصْرِ - فَكَأَنَّمَا وُتِرَ أَهْلَهُ

حضرت سالم بن عبداللہ رضی اللہ عنہ اپنے والد گرامی سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک وہ آدمی جس کی عصر کی نماز رہ گئی' گویا اس کے اہل اور مال ہلاک ہوئے۔

5470- الحديث سبق برقم: 5408 فراجعه .

5471- الحديث سبق برقم: 5424 فراجعه .

5472- الحديث سبق برقم: 5471,5424 فراجعه .

وَمَالَهُ

5473 - حَدَّثَنَا عَمْرٌو، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا يَقْتُلُ الْمُحْرِمُ مِنَ الدَّوَابِّ؟ فَقَالَ: خَمْسٌ مِنَ الدَّوَابِّ لَا جُنَاحَ عَلَى مَنْ قَتَلَهُنَّ فِي الْحَرَمِ وَالْحِلِّ: الْغُرَابُ، وَالْفَأْرَةُ، وَالْعَقْرَبُ، وَالْحِدَأَةُ، وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ

حضرت سالم اپنے والدگرامی سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ سے دریافت ہوا: جانوروں میں سے کس کو محرم مار سکتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جانوروں میں سے پانچ ایسے ہیں کہ ان کو حلّ وحرم میں مارنے میں کوئی حرج نہیں ہے: کوا' چوہا' بچھو' چیل اور باؤلا کتا۔

5474 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اقْتُلُوا الْحَيَّاتِ، وَاقْتُلُوا ذَا الطُّفْيَتَيْنِ، وَالْأَبْتَرَ، فَإِنَّهُمَا يُذْهِبَانِ الْبَصَرَ، وَيُسْقِطَانِ الْحَبَلَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ: فَبَيْنَا أَنَا أُطَارِدُ حَيَّةً إِذْ رَآنِي أَبُو لُبَابَةَ، فَقَالَ أَبُو لُبَابَةَ - ، فَقُلْتُ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِهَا ، فَقَالَ أَبُو لُبَابَةَ: إِنَّهُ نَهَى بَعْدَ ذَلِكَ

حضرت سالم اپنے والدگرامی سے راوی ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: سانپوں کوقتل کر دیا کرو' خصوصاً دو دھاریوں والا اور چھوٹی دُم والا کیونکہ یہ بینائی کو لے جاتے ہیں اور حمل کو گرا دیتے ہیں۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: اسی دوران کہ میں ایک سانپ کو دھتکار کر گھر سے نکال رہا تھا کہ ابولبابہ نے مجھے دیکھ لیا' تو ابولبابہ نے کہا...... میں نے عرض کی: بے شک رسول کریم ﷺ نے ان کو قتل کرنے کا حکم دیا ہے' تو ابولبابہ نے ہی کہا: اس کے بعد آپ ﷺ نے منع فرما دیا تھا۔

5475 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ، حَدَّثَنِي مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ رَفَعَ يَدَيْهِ وَقَالَ: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ

حضرت سالم اپنے والدگرامی حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ جب رکوع سے سر اُٹھاتے تو دونوں ہاتھوں کو بلند کرتے اور زبان سے کہتے: اللہ نے اپنی حمد کرنے والے کی حمد کو سنا: اے ہمارے رب! اور تیرے لیے حمد ہے۔

5473- الحديث سبق برقم: **5405** فراجعه .

5474- الحديث سبق برقم: **5406** فراجعه .

5475- الحديث سبق برقم: **5397** فراجعه .

5476 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ، حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ، عَنْ نَافِعٍ، أَنَّ عُبَيْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، وَسَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، أَخْبَرَاهُ أَنَّهُمَا كَلَّمَا عَبْدَ اللّٰهِ لَيَالِيَ نَزَلَ الْجَيْشُ بِابْنِ الزُّبَيْرِ قَبْلَ أَنْ يُقْتَلَ فَقَالَا: لَا يَضُرُّكَ أَنْ لَا تَحُجَّ الْعَامَ، إِنَّا نَخَافُ أَنْ يُحَالَ بَيْنَكَ وَبَيْنَ الْبَيْتِ، فَقَالَ: قَدْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَحَالَ كُفَّارُ قُرَيْشٍ دُونَ الْبَيْتِ، فَنَحَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَدْيَهُ، وَحَلَقَ رَأْسَهُ، وَأُشْهِدُكُمْ أَنِّي قَدْ أَوْجَبْتُ عُمْرَةً إِنْ شَاءَ اللّٰهُ أَنْطَلِقُ، فَإِنْ خُلِيَ بَيْنِي وَبَيْنَ الْبَيْتِ طُفْتُ، وَإِنْ حِيلَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ فَعَلْتُ كَمَا فَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مَعَهُ، فَأَهَلَّ بِالْعُمْرَةِ بِذِي الْحُلَيْفَةِ، ثُمَّ سَارَ سَاعَةً فَقَالَ: إِنَّمَا شَأْنُهُمَا وَاحِدٌ، وَأُشْهِدُكُمْ أَنِّي قَدْ أَوْجَبْتُ حَجَّةً مَعَ عُمْرَتِي، فَلَمْ يَحِلَّ مِنْهُمَا حَتَّى أَحِلَّ يَوْمَ النَّحْرِ وَكَانَ يَقُولُ: مَنْ جَمَعَ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ فَأَهَلَّ بِهِمَا، فَإِنَّهُ لَا يَحِلُّ حَتَّى يَحِلَّ مِنْهُمَا جَمِيعًا يَوْمَ النَّحْرِ فَيَطُوفَ عَنْهُمَا طَوَافًا وَاحِدًا بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ يَوْمَ يَدْخُلُ مَكَّةَ

حضرت نافع سے روایت ہے کہ حضرت عبیداللہ بن عمر اور حضرت سالم بن عبداللہ دونوں نے انہیں خبر دی کہ ان دونوں نے حضرت عبداللہ سے بات کی ان راتوں میں جب ابن زبیر کے ہاں لشکر اُترا' ان کے شہید ہونے سے پہلے تو ان دونوں نے کہا: آپ کو یہ بات نقصان نہیں دے گی کہ اس سال آپ حج نہ کریں' ہمیں ڈر ہے کہ آپ کے اور بیت اللہ شریف کے درمیان کوئی رکاوٹ پیدا ہو جائے تو آپ نے فرمایا: تحقیق ہم رسول کریم ﷺ کے ساتھ نکلے تو قریش قبیلہ کے کافر بیت اللہ شریف کے سامنے رکاوٹ بن گئے۔ پس رسول کریم ﷺ اپنی قربانی کے جانور کو نحر کیا اور اپنے سر کا حلق کروایا اور میں تم لوگوں کو اس بات پر گواہ بناتا ہوں کہ میں نے (اپنے اوپر) عمرہ واجب کرلیا' اگر اللہ نے چاہا تو میں جاؤں گا' پس اگر میرے اور بیت اللہ کے درمیان راستہ خالی ہوا تو طواف کروں گا اور اگر میرے اور بیت اللہ شریف کے درمیان رکاوٹ کھڑی کر دی گئی تو میں ایسے ہی کروں گا جیسے رسول کریم ﷺ نے کیا اور (اس وقت) میں ساتھ تھا' پس آپ نے ذوالحلیفہ سے عمرہ کا احرام باندھا' پھر ایک گھڑی چلے تو فرمایا: ان دونوں (حج و عمرہ) کے احکام تو ایک جیسے ہیں اور میں تمہیں اس بات کا گواہ بنا رہا ہوں کہ میں نے اپنے عمرہ کے ساتھ حج کو واجب کیا' پس آپ نے ان دونوں کا احرام نہ کھولا حتیٰ کہ آپ نے دسویں کے دن کھولا اور فرما

5476- اخرجه مالك (الموطأ) رقم الحديث: **236** . وأحمد جلد**2**صفحه**63** رقم الحديث: **5298** .

رہے تھے: جس نے حج وعمرہ کو جمع کیا پس وہ دونوں کا احرام باندھے کیونکہ وہ احرام نہیں کھول سکتا ہے حتیٰ کہ قربانی والے دن دونوں سے اکٹھے احرام کھولے، پس وہ دونوں کی طرف سے ایک ہی طواف کرلے، بیت اللہ شریف اور صفاومروہ کی ایک ہی سعی کرلے جس دن وہ مکہ داخل ہو۔

5477 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ، أَوْ صَالِحُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ أَخُوهُ، حَدَّثَنَا قَاسِمٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: جَاءَ عُمَرُ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَأْذِنُ فِي الْعُمْرَةِ، فَقَالَ: يَا أَخِي ادْعُ، وَلَا تَنْسَنَا فِي صَالِحِ الدُّعَاءِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے، عرض کی عمرہ کی اجازت حاصل کرنے آیا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے میرے بھائی! میرے لیے دعا کرنا اپنی نیک دعا میں ہمیں نہ بھولنا۔

5478 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، حَدَّثَنَا أَصْرَمُ بْنُ حَوْشَبٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا كَانَ الْفَيْءُ ذِرَاعًا وَنِصْفًا إِلَى ذِرَاعَيْنِ فَصَلُّوا الظُّهْرَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب سایہ ایک ہاتھ اور نصف ہاتھ ہو جائے دو ہاتھوں تک تم ظہر کی نماز پڑھو۔

5479 - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَشَارَ الْمُسْلِمِينَ فِيمَا يَجْمَعُهُمْ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے صحابہ کرام سے نماز کی اطلاع کے لیے مشورہ کیا؟ عرض کی: بوق۔ آپ ﷺ نے ناپسند کیا کہ یہ یہود کرتے ہیں، پھر ناقوس کا ذکر کیا۔ آپ ﷺ نے اس

5477- أخرجه أحمد جلد2صفحه59 من طريق وكيع، حدثنا سفيان وعبد الرزاق، عن عاصم......به .

5478- الحديث في المقصد العلى برقم: 188 .

5479- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: 707 قال: حدثنا محمد بن خالد بن عبد الله الواسطى، قال: حدثنا أبى، عن عبد الرحمن بن اسحاق، عن الزهرى، عن سالم، فذكره .

عَلَى الصَّلَاةِ، فَقَالُوا: الْبُوقُ، فَكَرِهَهُ مِنْ أَجْلِ الْيَهُودِ، ثُمَّ ذُكِرَ النَّاقُوسُ، فَكَرِهَهُ مِنْ أَجْلِ النَّصَارَى، فَأُرِيَ تِلْكَ اللَّيْلَةَ النِّدَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ زَيْدٍ، وَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، فَطَرَقَهُ الْأَنْصَارِيُّ، فَأَمَرَ بِهِ بِلَالًا فَأَذَّنَ بِهِ

کو بھی ناپسند کیا، نصاریٰ کے فعل کی وجہ سے، انصار کے ایک آدمی کو اذان کا طریقہ سکھایا گیا، ان کو عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ کہا جاتا ہے اور عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ کو بھی سکھایا گیا' انصاری نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے بات بیان کی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا اذان دینے کا۔

قَالَ الزُّهْرِيُّ: وَزَادَ بِلَالٌ فِي نِدَاءِ صَلَاةِ الْفَجْرِ: الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ، فَأَقَرَّهَا نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَالَ عُمَرُ: أَمَا إِنِّي قَدْ رَأَيْتُ مِثْلَ الَّذِي رَأَى، وَلَكِنَّهُ سَبَقَنِي

حضرت امام زہری فرماتے ہیں کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اذان میں الصلوۃ خیر من النوم کا اضافہ کیا' حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے برقرار رکھا' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے وہی دکھایا گیا تھا جو اس نے دیکھا ہے لیکن وہ مجھ سے سبقت لے گئے ہیں۔

5480 - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ فَاتَتْهُ الْعَصْرُ فَكَأَنَّمَا وُتِرَ أَهْلَهُ وَمَالَهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص کی عصر کی نماز فوت ہوئی' گویا کہ اس کے سارے گھر والے اور سارا مال برباد ہوا۔

5481 - حَدَّثَنَا وَهْبٌ، أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ فَاتَتْهُ الْعَصْرُ فَكَأَنَّمَا وُتِرَ أَهْلَهُ وَمَالَهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جس بندے کی عصر کی نماز قضا ہوئی گویا اس کے گھر والے اور مال ہلاک ہوا۔

5482 - حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ هَيْصَمٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

5480- الحديث سبق برقم: 5424,5471,5470 .

5481- الحديث سبق برقم: 5480,5424,5471,5470 فراجعه .

5482- أخرجه أحمد جلد 2صفحه100 رقم الحديث: 5763 قال: حدثنا عفان . والبخارى فى الأدب المفرد رقم الحديث: 721 قال: حدثنا معلى بن أسد .

الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ، حَدَّثَنِي أَبُو مَطَرٍ، أَنَّهُ سَمِعَ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَمِعَ الرَّعْدَ وَالصَّوَاعِقَ قَالَ: اللّٰهُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ، وَلَا تُهْلِكْنَا بِعَذَابِكَ، وَعَافِنَا قَبْلَ ذٰلِكَ

کریم ﷺ جب گرج وکڑک کی آواز سنتے تو یوں دعا کرتے: اے اللہ! اپنے غضب سے ہمیں قتل نہ کرنا' ہمیں اپنے عذاب کے ساتھ ہلاک نہ کرنا اور اس سے پہلے ہمیں عافیت عطا کرنا۔

5483 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ بَاعَ عَبْدًا لَهُ مَالٌ، فَإِنَّ مَالَهُ لِلْبَائِعِ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ، وَمَنْ بَاعَ نَخْلًا قَدْ أُبِّرَتْ، فَإِنَّ ثَمَرَهَا لِلْبَائِعِ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ

حضرت سالم بن عبداللہ اپنے والد گرامی سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس نے ایسا غلام بیچا جس کے پاس مال تھا تو وہ مال بائع کا ہے مگر خریدار شرط لگالے اور جس نے کھجور کے درخت بیچے' اس کے درست ہونے کے بعد تو اس کا پھل بائع کا ہے' مگر یہ کہ خریدار اس کی شرط لگالے۔

5484 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا طَلْحَةُ - يَعْنِي: ابْنَ يَحْيَى - ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَرْفَعُوا أَبْصَارَكُمْ إِلَى السَّمَاءِ أَنْ يُلْتَمَعَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: (نماز کے دوران) اپنی آنکھوں کو آسمان کی طرف نہ اٹھاؤ ایسا نہ ہو کہ نظریں اچک لی جائیں۔

5485 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ حَنْظَلَةَ قَالَ: سَمِعْتُ سَالِمًا يَقُولُ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا اسْتَأْذَنَكُمْ نِسَاؤُكُمْ إِلَى الْمَسَاجِدِ فَأْذَنُوا لَهُنَّ

حضرت حنظلہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم کو فرماتے ہوئے سنا: میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے رسول کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جب تمہاری بیویاں تم سے مسجدوں میں جانے کیلئے اجازت طلب کریں تو انہیں اجازت

5483- الحديث سبق برقم: 5455,5445 فراجعه .

5484- اخرجه ابن ماجة رقم الحديث: 1043 من طريق عثمان بن أبي شيبة بهذا السند .

5485- الحديث سبق برقم: 5420,5403 فراجعه .

دے دو۔

5486 - حَدَّثَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ الْفِتْنَةَ تَجِيءُ مِنْ هَا هُنَا- وَأَوْمَأَ بِيَدِهِ نَحْوَ الْمَشْرِقِ- حَيْثُ يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ، وَأَنْتُمْ يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ، وَإِنَّمَا قَتَلَ مُوسَى الَّذِي قَتَلَ مِنْ آلِ فِرْعَوْنَ خَطَأً، قَالَ اللَّهُ لَهُ: (وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنَاكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنَّاكَ فُتُونًا) (طه:40)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: بے شک فتنہ اس طرف سے آئے گا اور اپنے ہاتھ مبارک سے مشرق کی طرف اشارہ فرمایا جہاں سے شیطان کا سینگ طلوع ہوگا اور تم ایک دوسرے کی گردنیں مارو گے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے صرف اس آدمی کو خطاءً قتل کیا' آلِ فرعون سے جس نے قتل کیا تھا تو اللہ نے ان سے فرمایا: "اور تُو نے ایک جان کو قتل کیا' پس ہم نے تجھے غم سے نجات دی اور کئی فتنوں میں مبتلا کر دیا"۔

5487 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، عَنْ بُرْدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ أَنْ يَبِيتَ ثَلَاثَ لَيَالٍ إِلَّا وَوَصِيَّتُهُ عِنْدَهُ، قَالَ: فَمَا بِتُّ لَيْلَةً إِلَّا وَوَصِيَّتِي عِنْدِي مَوْضُوعَةٌ، أَوْ كَمَا قَالَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی کے لیے مناسب نہیں ہے کہ وہ تین راتیں گزارے مگر اس حال میں کہ وصیت اس کے پاس لکھی ہوئی ہو۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میری کوئی رات ایسی نہیں گزری مگر وصیت میرے تکیے کے نیچے لکھی ہوئی پڑی ہوتی تھی۔

5488 - حَدَّثَنَا جَبَارَةُ بْنُ مُغَلِّسٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ الْمَاجِشُونُ، أَخْبَرَنِي صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَقْبَلَ مِنَ الْحَجِّ أَوِ الْعُمْرَةِ كُلَّمَا أَوْفَى عَلَى فَدْفَدٍ أَوْ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب حج یا عمرہ سے واپس آتے تھے جب بھی اونچائی پر چڑھتے تو تین مرتبہ اللہ اکبر کہتے پھر کہتے تھے: "لا الٰہ الا اللّٰہ الٰی آخرہ"۔

5486- الحديث سبق برقم: 5426 فراجعه.

5487- أخرجه أحمد جلد2صفحه3 رقم الحديث: 4469 قال: حدثنا معتمر' قال: سمعت بُردًا.

5488- أخرجه أحمد جلد 2صفحه105 رقم الحديث: 5830 قال: حدثنا عتاب بن زياد. وفي جلد2صفحه105 رقم الحديث: 5831 قال: حدثنا علي بن اسحاق.

ثَنِيَّةٍ كَبَّرَ ثَلاثَ تَكْبِيرَاتٍ، ثُمَّ يَقُولُ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمَلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، يُحْيِي وَيُمِيتُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، آيِبُونَ تَائِبُونَ، لِرَبِّنَا حَامِدُونَ، صَدَقَ اللَّهُ وَعْدَهُ، وَنَصَرَ عَبْدَهُ، وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ

5489 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أُرِيتُ فِي النَّوْمِ أَنِّي أَنْزِعُ بِدَلْوٍ عَلَى قَلِيبٍ، فَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ فَنَزَعَ ذَنُوبًا أَوْ ذَنُوبَيْنِ، فَنَزَعَ نَزْعًا ضَعِيفًا، وَاللَّهُ يَغْفِرُ لَهُ، ثُمَّ جَاءَ عُمَرُ فَاسْتَقَى، فَاسْتَحَالَتْ غَرْبًا، فَلَمْ أَرَ عَبْقَرِيًّا مِنَ النَّاسِ يَفْرِي فَرْيَهُ، حَتَّى رَوِيَ النَّاسُ، وَضَرَبُوا بِعَطَنٍ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے خواب میں دکھایا گیا کہ میں نے کنواں سے ڈول کھینچتا ہوں۔ حضرت ابوبکر آئے انہوں نے ایک یا دو ڈول کھینچے، آپ نے دُہرا کھینچا، اللہ آپ رضی اللہ عنہ کو بخش دیتا ہے' پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ آئے، آپ رضی اللہ عنہ نے پانی نکالا' پس کنواں تیز چلنے لگا' پس میں نے لوگوں میں سے ایسی عبقری شخصیت نہیں دیکھی جس نے اپنا پورا زور لگایا ہو' حتیٰ کہ لوگ سیراب ہو گئے لیکن انہوں نے نیزے کے وار سے انہیں شہید کر دیا۔

5490 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ قَالَ: سَمِعْتُ سَالِمًا قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ: خَرَجَ أُسَامَةُ وَعَلَيْهِ حُلَّةٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: شَقِّقْهَا لِأَهْلِكَ خُمُرًا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ نکلے اس حال میں کہ آپ رضی اللہ عنہ پر حلہ تھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے اہل خانہ کے لیے ایک ٹکڑا رکھ لو۔

5491 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ قَالَ: سَمِعْتُ سَالِمًا قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابن آدم کے لیے برا اشعار بھرنے سے اپنے پیٹ میں پیپ بھر لے تو بہتر ہے۔

5489- أخرجه أحمد جلد2صفحه27 رقم الحديث: **4814** قال: حدثنا روح' قال: حدثنا ابن جريج .

5490- أخرجه أحمد جلد2صفحه**40,39** من طريق اسحاق بن سليمان بهذا السند .

5491- أخرجه أحمد جلد2صفحه39 رقم الحديث: **4975** قال: حدثنا اسحاق بن سليمان .

يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَأَنْ يَكُونَ جَوْفُ ابْنِ آدَمَ مَمْلُوءًا قَيْحًا خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَكُونَ مَمْلُوءًا شِعْرًا

5492 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ اشْتَرَى نَخْلًا بَعْدَمَا أُبِّرَتْ فَلَمْ يَشْتَرِطْ ثَمَرَتَهَا، فَلَا شَيْءَ لَهُ، وَمَنِ اشْتَرَى عَبْدًا فَلَمْ يَشْتَرِطْ مَالَهُ، فَلَا شَيْءَ لَهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے کھجور کے درخت خریدے بعد اس کے کہ ان کو درست کیا جا چکا تھا' پس اس کے پھل کی اس نے شرط نہیں لگائی تو اس کیلئے کوئی چیز نہ ہو گی اور جس نے غلام خریدا اور اس کے مال کی شرط نہیں لگائی تو اس کیلئے شی نہ ہو گی۔

5493 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ الدَّوْرَقِيِّ، حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ، عَنْ فُضَيْلِ بْنِ سُلَيْمَانَ أَبِي سُلَيْمَانَ قَالَ: حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: لَمَّا اسْتَعْمَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ قَالَ النَّاسُ فِيهِ، قَالَ: فَبَلَغَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ أَوْ شَيْءٌ مِنْ ذَلِكَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ بَلَغَنِي مَا قُلْتُمْ فِي أُسَامَةَ، وَلَقَدْ قُلْتُمْ ذَلِكَ فِي أَبِيهِ قَبْلَهُ، وَإِنَّهُ لَخَلِيقٌ لِلْإِمَارَةِ، وَإِنَّهُ لَخَلِيقٌ لِلْإِمَارَةِ، وَإِنَّهُ لَخَلِيقٌ لِلْإِمَارَةِ، وَإِنَّهُ لَأَحَبُّ النَّاسِ إِلَيَّ، قَالَ: فَمَا اسْتَثْنَى فَاطِمَةَ، وَلَا غَيْرَهَا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کو عامل بنایا تو اس بارے میں لوگوں نے کچھ باتیں کیں۔ راوی کا بیان ہے: یہ مکمل یا اس کا کچھ حصہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنچا۔ پس رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے وہ بات معلوم ہوگئی ہے جو تم نے اسامہ کے بارے میں کہی ہے اور اس سے پہلے تم اس کے باپ کے بارے میں بھی باتیں کر چکے ہو' یقیناً وہ امیر بننے کے قابل ہے' تین بار کہا اور وہ مجھے تمام لوگوں سے زیادہ محبوب ہے۔ راوی کا بیان ہے: پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ حضرت فاطمہ سلام اللہ علیہا اور نہ ہی کسی اور کی استثناء کی۔

5494 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ وہ

5492- الحديث سبق برقم: 5483,5455,5445 فراجعه .

5493- الحديث سبق برقم: 5439 فراجعه .

5494- الحديث سبق برقم: 5441,5398 فراجعه .

الْبَكْرِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ، أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ كَانَ يَمْشِي بَيْنَ يَدَيِ الْجَنَازَةِ، وَإِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ كَانُوا يَمْشُونَ أَمَامَهَا

جنازہ کی چارپائی کے آگے چلتے تھے اور بے شک رسول کریم ﷺ، حضرت ابوبکر، حضرت عمر اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہم جنازہ کے آگے چلا کرتے تھے۔

5495 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَتْ يَمِينُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا وَمُصَرِّفِ الْقُلُوبِ

حضرت سالم اپنے والد گرامی سے روایت کرتے ہیں، فرماتے ہیں: نبی کریم ﷺ کی قسم یہ تھی: نہیں! قسم ہے دلوں کو پھیرنے والے کی!

5496 - حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ الْأَسْوَدِ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَتْ يَمِينُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّتِي يَحْلِفُ بِهَا: لَا وَمُقَلِّبِ الْقُلُوبِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: نبی کریم ﷺ کی قسم جس کے ساتھ آپ ﷺ حلف اُٹھاتے تھے، یہ تھی: نہیں! قسم ہے دلوں کو پلٹ دینے والے کی!

5497 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْأَسْوَدِ، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَمْزَةَ، أَخْبَرَنِي سَالِمٌ، أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِحَاطِبِ بْنِ أَبِي بَلْتَعَةَ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّكَ كَتَبْتَ هَذَا الْكِتَابَ؟ ، فَقَالَ: نَعَمْ، أَمَا وَاللّٰهِ مَا ذَاكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَنْ يَكُونَ بِغَيْرِ إِيمَانٍ مِنْ قَلْبِي، وَلَكِنْ لَمْ يَكُنْ أَحَدٌ مِنْ قُرَيْشٍ إِلَّا وَلَهُ أَهْلٌ وَخَدَمٌ يَمْنَعُونَ لَهُ أَهْلَهُ،

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کی بارگاہ میں حاطب بن ابی بلتعہ کو لایا گیا۔ حضور ﷺ نے اس کو کہا: آپ نے یہ خط لکھا ہے؟ انہوں نے عرض کی: جی ہاں۔ عرض کی: اللہ کی قسم! یا رسول اللہ ﷺ میرے دل کے ایمان میں کوئی تبدیلی نہیں آئی۔ بات یہ تھی کہ قریش میں سے کوئی بھی ایسا نہیں تھا جو میرے گھر والوں کی خدمت کر سکے۔ میں نے خط لکھا تھا اس نیت پر کہ وہ میرے اہل خانہ کو واپس کر دیں

5496- الحديث سبق برقم: 5449,5419 فراجعه .

5497- الحديث في المقصد العلي برقم: 1413 .

فَكَتَبْتُ كِتَابًا رَجَوْتُ أَنْ يَمْنَعَ اللّٰهُ لِي بِذَلِكَ أَهْلِي، فَقَالَ عُمَرُ: ائْذَنْ لِي فِيهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَوَ كُنْتَ قَاتِلَهُ؟ ، قَالَ: نَعَمْ، إِنْ أَذِنْتَ لِي فِيهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَمَا يُدْرِيكَ، لَعَلَّ اللّٰهَ اطَّلَعَ عَلَى أَهْلِ بَدْرٍ فَقَالَ اعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ

گے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے اجازت دیں کہ میں اس کو قتل کردوں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آپ رضی اللہ عنہ نہیں جانتے کہ یقیناً اللہ تعالیٰ اہل بدر کے دلوں کا حال جانتا ہے' پس اس نے فرمایا: جو چاہو عمل کرو۔

5498 - حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ الْأَسْوَدِ، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَمْزَةَ قَالَ: سَمِعْتُ سَالِمًا يَقُولُ: أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَقْتُلُونَ أَنْتُمُ الْيَهُودَ حَتَّى يَقُولَ الْحَجَرُ: يَا مُسْلِمُ، هَذَا يَهُودِيٌّ وَرَائِي، تَعَالَ فَاقْتُلْهُ

حضرت سالم بن عبداللہ اپنے باپ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم یہود کو قتل کرو گے یہاں تک پتھر کہے گا: اے مسلم! یہ یہودی میرے پیچھے ہے' اس کو قتل کردے۔

5499 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَأَيْتُ النَّاسَ جُمِعُوا لِلْحِسَابِ، فَقَامَ أَبُو بَكْرٍ فَنَزَعَ ذَنُوبًا أَوْ ذَنُوبَيْنِ، وَفِي نَزْعِهِ ضَعْفٌ، وَاللّٰهُ يَغْفِرُ لَهُ، ثُمَّ قَامَ عُمَرُ فَاسْتَحَالَتْ غَرْبًا، فَلَمْ أَرَ عَبْقَرِيًّا مِنَ النَّاسِ يَفْرِي فَرِيَّهُ، حَتَّى ضَرَبَ النَّاسُ بِعَطَنٍ قَالَ: وَالْعَبْقَرِيُّ: الْأَجِيرُ

حضرت سالم اپنے والد گرامی سے روایت کرتے ہیں' فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے (خواب میں) لوگوں کو ملاحظہ کیا' انہیں حساب کیلئے اکٹھا کیا گیا ہے' پس حضرت ابوبکر اُٹھے' اُنہوں نے ایک یا دو ڈول کھینچے اور ان کے کھینچنے میں دُہرا سلسلہ تھا اور اللہ تعالیٰ ان کو معاف فرماتا ہے' پھر حضرت عمر کھڑے ہوئے' کنواں تیز چلنے لگا' پس میں نے ایسی عبقری شخصیت نہیں دیکھی جس نے اپنا پورا زور لگایا ہو' حتیٰ کہ لوگوں نے ان کو نیزے کے وار سے شہید کیا' فرمایا: عبقری سے مراد اُجرت پر کام کرنے والا ہے۔

5498- أخرجه احمد جلد2صفحه121 رقم الحديث:6032 قال: حدثنا أبو اليمان' قال: أخبرنا شعيب .

5499- الحديث سبق برقم:5489 فراجعه .

5500 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَأَيْتُ امْرَأَةً سَوْدَاءَ ثَائِرَةَ الرَّأْسِ خَرَجَتْ مِنَ الْمَدِينَةِ حَتَّى قَدِمَتْ مَهْيَعَةَ - وَهِيَ: الْجُحْفَةُ - فَأَوَّلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرُّؤْيَا: وَبَاءَ الْمَدِينَةِ يَنْتَقِلُ إِلَى الْجُحْفَةِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے ایک کالی عورت دیکھی، اس کے سر پر غبار پڑی ہوئی تھی' وہ مدینہ سے جحفہ کی طرف نکلی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس خواب کی تعبیر بتائی۔ مدینہ کی وباء جحفہ کی طرف منتقل ہو جائے گی۔

5501 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، وَسَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پالتو گدھے کھانے سے منع فرمایا۔

5502 - حَدَّثَنَا أَبُو يُوسُفَ يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ الْجِيزِيُّ، حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا شَيْخٌ، مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي دُعَائِهِ: وَاقِيَةً كَوَاقِيَةِ الْوَلِيدِ، قَالَ أَبُو يَعْلَى: يَعْنِي: الْمَوْلُودَ، وَكَذَا فُسِّرَ لَنَا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنی دعا اس طرح کرتے تھے: ''واقية كواقية الوليد''۔ امام ابویعلیٰ فرماتے ہیں: مراد ہے جو پیدا ہوا ہو' اسی طرح ہمارے لیے اس کی تفسیر کی گئی ہے۔

5503 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ زَكَرِيَّا قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا پھلوں کی بیع سے یہاں تک کہ وہ پک جائے۔

5500- اخرجه احمد جلد2صفحه107 رقم الحديث: 5849 قال: حدثنا عفان' قال: حدثنا وُهيب .

5501- الحديث سبق برقم: 5442 فراجعه .

5502- الحديث فى المقصد العلى برقم: 1704 .

5503- الحديث سبق برقم: 5393 فراجعه .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَصْلُحُ بَيْعُ الثَّمَرِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ

5504 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَى الْمِنْبَرِ: مَنْ جَاءَ مِنْكُمْ إِلَى الْجُمُعَةِ فَلْيَغْتَسِلْ

حضرت سالم اپنے والد حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو منبر پر فرماتے ہوئے سنا: تم میں سے جو جمعہ کے لیے آئے وہ غسل کر لے۔

5505 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا جَدَّ بِهِ السَّيْرُ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ

حضرت سالم اپنے والد گرامی سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب جلدی سفر کرنا ہوتا تھا تو مغرب اور عشاء کو جمع فرما لیتے۔

5506 - وَبِهِ عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَتْرُكُوا النَّارَ فِي بُيُوتِكُمْ حِينَ تَنَامُونَ

اسی سند کے ساتھ ان کے والد گرامی سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم سونے لگتے ہو تو اپنے گھروں میں آگ نہ چھوڑا کرو۔

5507 - وَعَنْ أَبِيهِ قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ، وَعُمَرَ يَمْشُونَ أَمَامَ الْجَنَازَةِ

ان کے والد گرامی سے ہی روایت ہے کہ فرماتے ہیں: میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم' حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کو جنازہ کے آگے چلتے ہوئے دیکھا۔

5508 - وَعَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ: مَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ مِنَ الثِّيَابِ؟ قَالَ: لَا يَلْبَسُ الْقَمِيصَ، وَلَا الْعِمَامَةَ، وَلَا الْبُرْنُسَ، وَلَا السَّرَاوِيلَ، وَلَا ثَوْبًا مَسَّهُ زَعْفَرَانٌ وَلَا

ان کے والد سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا: احرام باندھنے والا کپڑوں میں سے کون سا کپڑا پہن سکتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قمیص نہیں پہن سکتا' پگڑی' برقعہ' پاجامے اور نہ ہی کوئی کپڑا جو

5504- الحديث سبق برقم: 5456 فراجعه .

5505- الحديث سبق برقم: 5461,5399 فراجعه .

5506- الحديث سبق برقم: 5462,5411 فراجعه .

5507- الحديث سبق برقم: 5458,5398 فراجعه .

5508- الحديث سبق برقم: 5464,5402 فراجعه .

وَرْسٌ، وَلَا خُفَّيْنِ إِلَّا لِمَنْ لَمْ يَجِدِ النَّعْلَيْنِ، فَمَنْ لَمْ يَجِدِ النَّعْلَيْنِ فَلْيَقْطَعْهُمَا حَتَّى تَكُونَا أَسْفَلَ عِنْدَ الْكَعْبَيْنِ

ورس اور زعفران سے رنگا ہوا ہو' موزے نہ پہنے مگر وہ آدمی جو جوتے نہ پائے' پس وہ آدمی جو جوتے نہ پائے اسے چاہیے کہ ان کو اوپر سے کاٹ دے یہاں تک کہ وہ دونوں ٹخنوں کے پاس سے نیچے ہو جائیں۔

5509 - وَعَنْ أَبِيهِ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ، وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ، وَبَعْدَ الرُّكُوعِ، وَلَا يَرْفَعُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ

ان کے والد سے روایت ہے کہ میں نے رسول کریم ﷺ کو دیکھا کہ جب نماز شروع کرتے تو اپنے دونوں ہاتھوں کو اپنے کندھوں کے برابر اُٹھاتے تھے اور جب ارادہ فرماتے کہ رکوع کریں اور رکوع کے بعد لیکن دونوں سجدوں کے درمیان ہاتھوں کو نہیں اُٹھاتے تھے۔

5510 - وَعَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الشُّؤْمُ فِي ثَلَاثٍ: فِي الْفَرَسِ، وَالْمَرْأَةِ، وَالدَّارِ

ان کے والد سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: نحوست تین چیزوں میں ہوسکتی ہے: گھوڑے' عورت اور گھر۔

5511 - وَعَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ رَجُلًا يَعِظُ أَخَاهُ فِي الْحَيَاءِ فَقَالَ: إِنَّ الْحَيَاءَ مِنَ الْإِيمَانِ

ان کے والد سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ایک آدمی کو سنا جو اپنے بھائی کو حیاء کے بارے وعظ کر رہا تھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: حیاء ایمان کا حصہ ہے۔

5512 - وَعَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ عُمَرَ وَهُوَ يَقُولُ: وَأَبِي وَأَبِي، فَقَالَ: إِنَّ اللّٰهَ يَنْهَاكُمْ أَنْ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ، قَالَ عُمَرُ: وَاللّٰهِ مَا حَلَفْتُ بِهَا بَعْدُ ذَاكِرًا، وَلَا آثِرًا

ان کے والد سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو سنا کہ وہ کہہ رہے تھے: مجھے میرے باپ کی قسم! مجھے میرے باپ کی قسم! تو آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ تمہیں اپنے باپوں کی قسمیں کھانے سے منع فرماتا ہے' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: قسم ہے اللہ کی! میں نے اس کے بعد نہ کبھی یاد رکھتے

5509- الحديث سبق برقم: 5458,5397 فراجعه .

5510- الحديث سبق برقم: 5466,5410 فراجعه .

5511- الحديث سبق برقم: 5463,5401 فراجعه .

5512- الحديث سبق برقم: 5458,5407 فراجعه .

ہوئے اور نہ بھول کر کبھی آباء کی قسم کھائی۔

5513 - وَعَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ اقْتَنَى كَلْبًا إِلَّا كَلْبَ صَيْدٍ، أَوْ مَاشِيَةٍ، نَقَصَ مِنْ أَجْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطَانِ

ان کے والد سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس نے کتا پالا اس کے عمل کے اجر سے ہر روز دو قیراط کم کیے جاتے ہیں' مگر شکار کا کتا یا جانوروں کی حفاظت کرنے والا کتا۔

5514 - وَعَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا اسْتَأْذَنَتْ أَحَدَكُمُ امْرَأَتُهُ إِلَى الْمَسْجِدِ فَلَا يَمْنَعْهَا ، قَالَ سُفْيَانُ: فَسَّرُوهُ بِاللَّيْلِ

ان کے باپ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی ایک سے اس کی بیوی مسجد جانے کی اجازت مانگے تو وہ اسے نہ روکے۔ حضرت سفیان کا قول ہے کہ محدثین نے اس کی تفسیر رات کے ساتھ کی ہے۔

5515 - وَعَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْتُلُوا الْحَيَّاتِ، وَذَا الطُّفْيَتَيْنِ، وَالْأَبْتَرَ فَإِنَّهُمَا يَلْتَمِسَانِ الْبَصَرَ، وَيَسْتَسْقِطَانِ الْحَبَلَ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَقْتُلُ كُلَّ حَيَّةٍ وَجَدَهَا، فَأَبْصَرَهُ أَبُو لُبَابَةَ أَوْ زَيْدُ بْنُ الْخَطَّابِ وَهُوَ يُطَارِدُ حَيَّةً فَقَالَ: إِنَّهُ نَهَى عَنْ ذَوَاتِ الْبُيُوتِ

ان کے والد گرامی فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: سانپوں کو قتل کر دیا کرو خصوصاً دو دھاریوں والا اور چھوٹی دُم والا سانپ کیونکہ یہ دونوں بینائی اُچک لیتے ہیں اور حمل گرا دیتے ہیں۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ہر سانپ کو قتل کر دیتے تھے جس کو پاتے تھے' پس آپ کو ابولبابہ یا زید بن خطاب نے دیکھا کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سانپ کو گھر سے دور کر رہے تھے تو فرمایا: گھروں میں رہنے والوں کو قتل کرنے سے منع کیا گیا ہے۔

5516 - وَعَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ بِلَالًا يُؤَذِّنُ بِلَيْلٍ، فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى تَسْمَعُوا ابْنَ أُمِّ مَكْتُومٍ

ان کے والد سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: بے شک بلال رات کے وقت اذان دیتے ہیں' پس کھا پی لیا کرو حتیٰ کہ ابن اُم مکتوم سے سن لو۔

5513- الحديث سبق برقم: **5395** فراجعه .

5514- الحديث سبق برقم: **5403** فراجعه .

5515- الحديث سبق برقم: **5469,5406** فراجعه .

5516- الحديث سبق برقم: **5468,5409** فراجعه .

5517 - وَعَنْ أَبِيهِ قَالَ: رَأَى رَجُلٌ أَنَّهَا لَيْلَةَ كَذَا وَكَذَا مِنَ الْعَشْرِ - يَعْنِي لَيْلَةَ الْقَدْرِ - فَقَالَ لَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَرَى رُؤْيَاكُمْ قَدْ تَوَاطَأَتْ عَلَى أَنَّهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ، فَاطْلُبُوهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ فِي الْوِتْرِ مِنْهَا

ان کے والد گرامی فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے دیکھا کہ وہ فلاں فلاں رات ہے دس میں سے یعنی شبِ قدر۔ پس نبی کریم ﷺ نے ان کیلئے فرمایا: میں تمہارے خواب دیکھتا ہوں وہ متفق ہیں اسی پر کہ وہ آخری عشرے میں ہے پس اسے آخری عشرق کی طاق راتوں میں تلاش کرو۔

5518 - وَعَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا حَسَدَ إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ: رَجُلٌ آتَاهُ اللّٰهُ الْقُرْآنَ فَهُوَ يَقُومُ بِهِ آنَاءَ اللَّيْلِ وَآنَاءَ النَّهَارِ، وَرَجُلٌ آتَاهُ اللّٰهُ مَالًا فَهُوَ يُنْفِقُهُ آنَاءَ اللَّيْلِ وَآنَاءَ النَّهَارِ

ان کے والد گرامی نے فرمایا کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: حسد صرف دو چیزوں میں ہوتا ہے ایک وہ آدمی جس کو اللہ نے قرآن عطا کیا پس وہ رات اور دن اس کے حقوق ادا کرتا ہے اور دوسرا وہ آدمی جس کو اللہ نے مال عطا کیا اور وہ رات اور دن اسے اللہ کی راہ میں خرچ کرتا ہے۔

5519 - وَعَنْ أَبِيهِ، يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خَمْسٌ مِنَ الدَّوَابِّ لَا جُنَاحَ عَلَى مَنْ قَتَلَهُنَّ فِي الْإِحْرَامِ، وَالْحَرَمِ: الْغُرَابُ، وَالْفَأْرَةُ، وَالْعَقْرَبُ، وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ ، قَالَ سُفْيَانُ: وَالْأَسَدُ، وَالذِّئْبُ، وَالزُّنْبُورُ الْعَقُورُ

ان کے والد صاحب سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: پانچ جانور حالتِ احرام میں حرم کے اندر بھی مارے جا سکتے ہیں: کوا چوہیا بچھو اور باؤلا کتا۔ حضرت سفیان کا قول ہے: شیر بھیڑیا اور بھڑ بھی۔

5520 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى عَلَى عُمَرَ قَمِيصًا أَبْيَضَ، فَقَالَ: جَدِيدٌ قَمِيصُكَ أَوْ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ پر سفید قمیض دیکھی تو آپ ﷺ نے فرمایا: نئی قمیض ہے یا دھلی ہوئی ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے عرض کی میرا گمان ہے کہ دھلی ہوئی مراد

5517- الحديث سبق برقم: 5460,5396 فراجعه .

5518- الحديث سبق برقم: 5454,5394 فراجعه .

5519- الحديث سبق برقم: 5473,5405 فراجعه .

5520- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: 3558 من طريق أحمد جلد2صفحه89 .

غَسِيلٌ؟، قَالَ: حَسِبْتُ أَنَّهُ قَالَ: غَسِيلٌ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْبَسْ جَدِيدًا، وَعِشْ حَمِيدًا، وَمُتْ شَهِيدًا

ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: نئی پہنو، باعزت زندگی گزارو اور حالت شہادت میں وصال کرو۔

5521 - وَبِهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا حَقُّ امْرِءٍ يَمُرُّ عَلَيْهِ ثَلَاثُ لَيَالٍ إِلَّا وَوَصِيَّتُهُ عِنْدَهُ، قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ: فَمَا مَرَّتْ عَلَيَّ ثَلَاثٌ قَطُّ إِلَّا وَوَصِيَّتِي عِنْدِي

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: کسی کے لیے مناسب نہیں ہے کہ وہ تین راتیں گزارے اور وصیت اس کے پاس لکھی ہوئی موجود نہ ہو۔ حضرت عبدالرزاق فرماتے ہیں کہ میری کوئی تین رات ایسی نہیں گزری مگر وصیت میرے پاس تھی۔

5522 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: لَعَنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ فُلَانًا وَفُلَانًا نَاسًا مِنَ الْمُنَافِقِينَ، فَأَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالَى : (لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَإِنَّهُمْ ظَالِمُونَ) (آل عمران: **128**)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے صبح کی نماز میں فلاں فلاں آدمی پر لعنت فرمائی۔ منافقوں میں سے تو اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: "لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ الی آخرہ"۔

5523 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُوسَى، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَ يَمِينُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا وَمُقَلِّبِ الْقُلُوبِ

حضرت سالم اپنے والد سے راوی ہیں' فرمایا: رسول کریم ﷺ کی قسم یہ تھی: نہیں! قسم ہے دلوں کو پلٹ دینے والے کی!

5524 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ

حضرت سالم اپنے والد گرامی سے راوی ہیں کہ

5521- الحديث سبق برقم: **5487** فراجعه .

5522- اخرجه أحمد جلد**2**صفحه**93** رقم الحديث: **5674** قال: حدثنا أبو النضر، قال: حدثنا أبو عقيل .

5523- الحديث سبق برقم: **5419** فراجعه .

5524- الحديث سبق برقم: **5413** فراجعه .

مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: النَّاسُ كَالْإِبِلِ الْمِائَةِ، لَيْسَ فِيهَا رَاحِلَةٌ

رسول کریم ﷺ نے فرمایا: لوگ ایسے سو اونٹوں کی مانند ہیں جن میں کوئی بھی سواری کے قابل نہ ہو۔

5525 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ عُمَرَ اسْتَأْذَنَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعُمْرَةِ، فَأَذِنَ لَهُ قَالَ: يَا أَخِي أَشْرِكْنَا فِي صَالِحِ دُعَائِكَ وَلَا تَنْسَنَا

حضرت سالم سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کیا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ سے عمرہ پہ جانے کیلئے اجازت طلب کی، پس آپ ﷺ نے ان کو اجازت دے کر فرمایا: اے میرے بھائی! اپنی نیک دعاؤں میں ہمیں شریک رکھنا اور ہمیں کبھی نہ بھولنا۔

5526 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ، أَنَّ أَبَا قِلَابَةَ، حَدَّثَهُ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: تَخْرُجُ نَارٌ مِنْ بَحْرِ حَضْرَمَوْتَ أَوْ مِنْ حَضْرَمَوْتَ، تَسُوقُ النَّاسَ، قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَمَا تَأْمُرُنَا؟ قَالَ: عَلَيْكُمْ بِالشَّامِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حضرموت کے سمندر یا حضرموت سے آگ نکلے گی وہ لوگوں کو ہانک کر لے جائے گی۔ ہم نے عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ آپ ﷺ ہم کو کیا حکم دیتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تم شام چلے جانا۔

5527 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ، أَخْبَرَنِي مُحَمَّدٌ- يَعْنِي: ابْنَ أَبِي حَرْمَلَةَ- ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ اقْتَنَى كَلْبًا إِلَّا كَلْبَ مَاشِيَةٍ، أَوْ كَلْبَ صَيْدٍ، نَقَصَ مِنْ

حضرت سالم بن عبداللہ اپنے والد گرامی سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے کتا پالا مگر جانوروں کی حفاظت والا یا شکار کا کتا تو اس کے عمل کے اجر سے ہر روز ایک قیراط کم ہوگا۔ حضرت عبداللہ کا قول ہے: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے ''یا کھیتی کا

5525- الحديث سبق برقم: **5477** فراجعه .

5526- الحديث فى المقصد العلى برقم: **1489** .

5527- الحديث سبق برقم: **5418,5395** فراجعه .

عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطٌ، قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: وَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: أَوْ كَلْبَ حَرْثٍ

کتا'' بھی فرمایا۔

5528 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ، حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ، وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَا: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَأْمُرُنَا بِالتَّخْفِيفِ، وَإِنْ كَانَ لَيَؤُمُّنَا فِي الْفَجْرِ بِالصَّافَّاتِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں تخفیف کا حکم فرماتے تھے' اگرچہ آپ ہمیں نماز پڑھاتے تو فجر کی نماز میں سورۂ صافات تلاوت فرماتے تھے۔

5529 - حَدَّثَنِي الْفَضْلُ بْنُ الصَّبَّاحِ، حَدَّثَنِي مَعْنُ بْنُ عِيسَى، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ أَبِي بَكْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَابُ أُمَّتِي الَّذِي تَدْخُلُ مِنْهُ الْجَنَّةَ عَرْضُهُ مَسِيرَةُ الرَّاكِبِ الْمُجَوِّدِ الْمُجَوِّدِ- ثَلَاثًا - إِنَّهُمْ لَيُضْغَطُونَ عَلَيْهِ حَتَّى تَكَادُ مَنَاكِبُهُمْ تَزُولُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت کا وہ دروازہ جس سے وہ جنت میں داخل ہوں گے، اس کی چوڑائی عمدہ سے عمدہ سوار کی تین دن کی مسافت ہے' کیونکہ دروازے پر ان کی ایسی بھیڑ ہو گی حتیٰ کہ قریب ہے کہ ان کے کندھے ٹوٹنے لگیں۔

5530 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَبِّحُ وَهُوَ عَلَى ظَهْرِ الدَّابَّةِ حَيْثُ كَانَ وَجْهُهُ، قَالَ أَبُو يَعْلَى: يَعْنِي: يُصَلِّي

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سواری پر تسبیح کر لیتے تھے جس طرف بھی اس کا منہ ہوتا۔ امام ابویعلیٰ فرماتے ہیں: یعنی تسبیح سے مراد ہے کہ نماز پڑھتے تھے۔

5528- الحديث سبق برقم: **5422** فراجعه .

5529- أخرجه الترمذي رقم الحديث: **2551** من طريق الفضل بن الصباح بهذا السند .

5530- الحديث سبق برقم: **5436** فراجعه .

5531 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثَةٌ لَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ، وَثَلَاثَةٌ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ: الْعَاقُّ لِوَالِدَيْهِ، وَالدَّيُّوثُ، وَالْمَرْأَةُ الْمُتَرَجِّلَةُ، وَثَلَاثَةٌ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ: فَثَنَّى الْعَاقَّ لِوَالِدَيْهِ، وَمُدْمِنُ الْخَمْرِ، وَالْمَنَّانُ بِمَا أَعْطَى

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تین آدمی جنت میں داخل نہیں ہوں گے اور تین آدمیوں پر اللہ نظر رحمت نہیں فرمائے گا۔ جو جنت میں داخل نہیں ہوں گے: اپنے والدین کا نافرمان، دیوث، (دوسروں کیلئے) بناؤ سنگھار کرنے والی عورت، جن تین پر نظر رحمت نہیں کرے گا: اپنے والدین کا نافرمان، عادی شراب پینے والا، دے کر احسان جتلانے والا۔

5532 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا مَطَرٌ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَافَرْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَ عُمَرَ، فَكَانَا لَا يَزِيدَانِ عَلَى رَكْعَتَيْنِ، وَكُنَّا ضُلَّالًا فَهَدَانَا اللَّهُ، فَبِهِ نَقْتَدِي

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ میں نے سفر کیا اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ بھی کیا۔ آپ ﷺ سفر میں دو رکعتوں سے زیادہ نہیں پڑھتے تھے۔ ہم گمراہ تھے، اللہ نے ہم کو ہدایت دی اس کے ساتھ اس لیے ہم ان کی اقتداء کرتے ہیں۔

5533 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ حَمْزَةَ قَالَ: سَمِعْتُ عِكْرِمَةَ يَقُولُ: كِلْتَا يَدَيِ اللَّهِ يَمِينَانِ، فَيَطْوِي السَّمَاوَاتِ فَيَأْخُذُهُنَّ بِيَدِهِ، ثُمَّ يَقُولُ: أَنَا الْمَلِكُ، أَيْنَ الْجَبَّارُونَ؟ أَيْنَ الْمُتَكَبِّرُونَ؟ قَالَ: ثُمَّ يَأْخُذُ الْأَرَضِينَ بِيَدِهِ الْأُخْرَى، وَيَقُولُ: أَنَا الْمَلِكُ، أَيْنَ الْجَبَّارُونَ؟ أَيْنَ الْمُتَكَبِّرُونَ؟ قَالَ عُمَرُ: فَحَدَّثْتُ بِهَذَا الْحَدِيثِ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ، فَقَالَ سَالِمٌ:

حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے دونوں دست قدرت (جو اس کی شان کے لائق ہیں) دائیں ہیں' وہ زمین کو لپیٹا ہے۔ اس کو اپنے دست مبارک سے پکڑتا ہے، پھر فرماتا ہے: میں بادشاہ ہوں، کہاں ہیں جبر کرنے والے؟ کہاں ہیں تکبر کرنے والے؟ پھر زمینوں کو پکڑتا ہے اپنے دوسرے دستِ قدرت سے اور فرماتا ہے، کہاں ہیں جبار؟ کہاں ہیں تکبر کرنے والے؟ حضرت عمر بن حمزہ فرماتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث حضرت

5531- أخرجه النسائي جلد5صفحه80 من طريق عمرو بن علي' حدثنا يزيد بن زريع' بهذا السند .

5532- أخرجه أحمد جلد2صفحه95 رقم الحديث: 5698 قال: حدثنا عبد الصمد .

5533- أخرجه عبد بن حُميد رقم الحديث: 742 قال: حدثني ابن أبي شيبة .

أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَطْوِي اللّٰهُ السَّمَاوَاتِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، ثُمَّ يَأْخُذُهُنَّ بِيَدِهِ الْيُمْنَى، ثُمَّ يَقُولُ: أَنَا الْمَلِكُ، أَيْنَ الْجَبَّارُونَ؟ أَيْنَ الْمُتَكَبِّرُونَ؟ ثُمَّ يَطْوِي الْأَرَضِينَ، ثُمَّ يَأْخُذُهُنَّ بِشِمَالِهِ، ثُمَّ يَقُولُ: أَنَا الْمَلِكُ، أَيْنَ الْجَبَّارُونَ؟ أَيْنَ الْمُتَكَبِّرُونَ؟

سالم بن عبداللہ کو بیان کی۔ حضرت عالم نے فرمایا کہ ہم کو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ قیامت کے دن آسمانوں کو لپیٹ دے گا پھر ان کو اپنے دائیں دست قدرت کے ساتھ پکڑ لے گا، پھر فرمائے گا: میں بادشاہ ہوں، کہاں ہیں جبار اور تکبر کرنے والے؟ پھر زمینوں کو لپیٹ دے گا اپنے بائیں دستِ قدرت کے ساتھ اور فرمائے گا کہاں ہیں جبار اور تکبر کرنے والے؟

5534 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ النُّكْرِيُّ، حَدَّثَنَا مُبَشِّرٌ - يَعْنِي: ابْنَ إِسْمَاعِيلَ الْحَلَبِيَّ - ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا اسْتَأْذَنَتْ أَحَدَكُمُ امْرَأَتُهُ إِلَى الْمَسْجِدِ فَلَا يَمْنَعْهَا

حضرت سالم اپنے والدگرامی سے روایت کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کسی ایک سے اس کی بیوی مسجد جانے کی اجازت طلب کرے تو اسے نہ روکے۔

5535 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ - يَعْنِي: ابْنَ دَاوُدَ - ، عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ اتَّخَذَ كَلْبًا إِلَّا كَلْبًا ضَارِيًا، أَوْ كَلْبَ مَاشِيَةٍ، فَإِنَّهُ يَنْقُصُ مِنْ أَجْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطَانِ، فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: أَوْ كَلْبَ زَرْعٍ، قَالَ: وَكَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَزْرَعُ

حضرت سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے کتا رکھا مگر شکاری کتا یا جانوروں کی حفاظت کیلئے، پس اس کے اجر سے ہر روز دو قیراط کم ہوں گے۔ پس حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یا کھیتی کا کتا۔ فرمایا: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کھیتی باڑی کیا کرتے تھے۔

5536 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، أَخْبَرَنَا ابْنُ دَاوُدَ، عَنْ حَنْظَلَةَ، عَنْ سَالِمٍ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ، طَلَّقَ

حضرت سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے اپنی بیوی کو حالتِ حیض میں

5534- الحديث سبق برقم: 5467,5403 فراجعه .

5535- الحديث سبق برقم: 5418 فراجعه .

5536- الحديث سبق برقم: 5417 فراجعه .

امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ، فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُرَاجِعَهَا

طلاق دی تو حضور ﷺ نے مجھے رجوع کرنے کا حکم دیا۔

5537 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ، حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ زَيْدٍ الْمَدَنِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ، يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَكُونُ الْمُؤْمِنُ لَعَّانًا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مؤمن لعنت کرنے والا نہیں ہوتا۔

5538 - حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ، حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، أَنَّ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ، حَدَّثَهُ، أَنَّهُ سَمِعَ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الشَّامِ يَسْأَلُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ عَنِ الْمُتَمَتِّعِ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ، فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: هُوَ حَلَالٌ ، قَالَ الشَّامِيُّ: فَإِنَّ أَبَاكَ قَدْ نَهَى ـ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ أَبِي نَهَى عَنْهَا، وَصَنَعَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَمْرَ أَبِي تَتَّبِعُ أَوْ أَمْرَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ ، فَقَالَ: الشَّامِيُّ: بَلْ أَمْرَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ـ فَقَالَ: قَدْ صَنَعَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت سالم فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے سوال کیا حج تمتع کے متعلق؟ حضرت عبداللہ نے فرمایا: وہ جائز ہے۔ اس آدمی نے کہا: آپ رضی اللہ عنہ کے باپ تو منع کرتے تھے۔ عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر میرا باپ منع کرتا ہے، بے شک رسول اللہ ﷺ نے ایسے ہی کیا ہے۔ کیا ہم اپنے باپ کے حکم کی اتباع کریں یا رسول اللہ ﷺ کے حکم کی؟ آدمی نے کہا: بلکہ رسول اللہ ﷺ کے حکم کی، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تو رسول اللہ ﷺ نے ایسے کیا ہے۔

5539 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الدَّوْرَقِيِّ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ

حضرت سالم بن عبداللہ اپنے والد گرامی سے روایت کرتے ہیں کہ فرمایا: میں نے رسول کریم ﷺ کو دیکھا کہ جب نماز میں داخل ہوتے تو اپنے ہاتھوں کو بلند فرماتے اور جب رکوع کو جاتے اور جب رکوع سے سر

5537- أخرجه الترمذي رقم الحديث: **2020** من طريق محمد بن بشار بهذا السند .

5538- الحديث سبق برقم: **5428** فراجعه .

5539- الحديث سبق برقم: **5475,5397** فراجعه .

يَـرْفَـعُ يَـدَيْـهِ، وَإِذَا رَكَـعَ، وَإِذَا رَفَـعَ رَأْسَـهُ مِنَ الرُّكُوعِ، وَلَا يَفْعَلُ ذَلِكَ فِي السُّجُودِ

اُٹھاتے لیکن سجود میں یہ نہیں کرتے تھے۔

5540 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى الْمِصْرِيُّ، حَـدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ، عَـنِ ابْـنِ شِهَابٍ، أَنَّ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ، أَخْبَرَهُ، أَنَّ عَبْـدَ الـلَّـهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ: بَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَـلَيْـهِ وَسَـلَّـمَ بِـذِي الْـحُـلَيْفَةِ مَبْدَأَهُ، وَصَلَّى فِي مَسْجِدِهَا

حضرت ابن شہاب سے روایت ہے کہ انہیں حضرت سالم نے خبر دی کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ذوالحلیفہ کے مقام پر رات کا ابتدائی حصہ گزارا اور اس کی مسجد میں نماز پڑھی۔

5541 - حَـدَّثَـنَـا الْـحَسَـنُ بْـنُ إِسْمَاعِيلَ، حَـدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَـنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّـمَـا بَقَاؤُكُمْ فِيمَا سَلَفَ مِنَ الْأُمَمِ كَمَا بَيْنَ صَلَاةِ الْـعَـصْـرِ إِلَى غُرُوبِ الشَّمْسِ، فَأُوتِيَ أَهْلُ التَّوْرَاةِ التَّوْرَاةَ، فَـعَـمِـلُـوا إِلَى نِصْفِ النَّهَارِ ثُمَّ عَجَزُوا، فَـأُعْـطُوا قِيرَاطًا قِيرَاطًا، وَأُوتِيَ النَّصَارَى الْإِنْجِيلَ، فَـعَـمِـلُـوا إِلَـى صَلَاةِ الْعَصْرِ ثُمَّ عَجَزُوا، فَأُعْطُوا قِيـرَاطًـا قِيـرَاطًا، فَأُوتِينَا الْقُرْآنَ، فَعَمِلْنَا مِنْ صَلَاةِ الْـعَـصْـرِ إِلَـى غُـرُوبِ الشَّمْسِ، فَأُعْطِينَا قِيرَاطَيْنِ قِيرَاطَيْنِ، فَقَالَتِ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى: يَا رَبَّنَا، إِنَّا كُنَّا نَـحْـنُ أَكْثَرَ عَمَلًا مِنْهُمْ، وَأَعْطَيْتَنَا قِيرَاطًا قِيرَاطًا؟ فَـقَـالَ تَـبَـارَكَ وَتَـعَـالَى: هَلْ ظَلَمْتُكُمْ مِنْ أُجُورِكُمْ شَيْئًا؟ قَالُوا: لَا، قَالَ: فَهُوَ فَضْلِي أُوتِيهِ مَنْ أَشَاءُ

حضرت سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک تمہاری بقاء اس میں ہے جو پہلے اُمتیں گزری ہیں جیسے عصر اور غروبِ آفتاب کے درمیان، پس تورات والوں کو تورات دی گئی تو انہوں نے آدھے دن تک کام کیا پھر عاجز ہوئے تو ان کو ایک ایک قیراط عطا کیا گیا اور عیسائیوں کو انجیل ملی، پس اُنہوں نے نمازِ عصر تک کام کیا پھر عاجز آ گئے، پس انہیں ایک ایک قیراط عطا ہوا، پس ہمیں قرآن ملا، ہم نے عصر کی نماز سے لے کر غروبِ آفتاب تک کام کیا تو ہمیں دو دو قیراط عطا ہوئے، پس یہود و نصاریٰ نے عرض کی: اے ہمارے رب! ہم نے ان سے زیادہ کام کیا لیکن تُو نے ہمیں ایک ایک قیراط عطا کیا؟ اللہ تبارک وتعالیٰ نے فرمایا: کیا میں نے تمہارے اجر میں کوئی کمی کی ہے؟ انہوں نے عرض کی: نہیں! فرمایا: پس یہ میرا فضل ہے جس کو چاہوں عطا کروں۔

5540- الحديث سبق برقم: 5438,5451 فراجعه .

5541- الحديث سبق برقم: 5431 فراجعه .

5542 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ الْوَازِعِ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذَا اللَّحْمِ شَيْئًا فَلْيَغْسِلْ يَدَهُ مِنْ رِيحِ وَضَرِهِ، لَا يُؤْذِي مَنْ حِذَاءَهُ

سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اس گوشت سے کوئی چیز کھائی اس کو چاہیے کہ وہ اپنے ہاتھ دھوئے اس کی بو اور نقصان کی وجہ سے تاکہ جو اس کے مقابل ہے اس کو تکلیف نہ دے۔

5543 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْكِنْدِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو عَقِيلٍ - يَعْنِي: يَحْيَى بْنَ الْمُتَوَكِّلِ - ، أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَأْكُلُوا بِشِمَالِكُمْ، وَلَا تَشْرَبُوا بِهَا، فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْكُلُ بِهَا، وَيَشْرَبُ بِهَا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی بھی بائیں ہاتھ سے نہ کھائے اور نہ پیئے کیونکہ شیطان بائیں ہاتھ سے کھاتا ہے اور پیتا ہے۔

5544 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَبِّحُ وَهُوَ عَلَى ظَهْرِ الدَّابَّةِ أَيْنَ كَانَ وَجْهُهُ، قَالَ أَبُو يَعْلَى: يُصَلِّي تَطَوُّعًا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ سواری کی پشت پر تسبیح کیا کرتے تھے جس طرف بھی آپ ﷺ کا منہ ہوتا (یعنی نماز پڑھتے)۔ حضرت ابویعلیٰ نے فرمایا: (مطلب یہ ہے کہ) آپ ﷺ نفلی نماز پڑھا کرتے تھے۔

5545 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، يَقُولُ: يَا أَهْلَ الْعِرَاقِ، مَا أَسْأَلُكُمْ عَنِ الصَّغِيرِ، وَأَتْرُكُكُمْ لِلْكَبِيرِ، سَمِعْتُ

حضرت محمد بن فضیل نے اپنے باپ سے روایت کیا' فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم بن عبداللہ بن عمر کو فرماتے ہوئے سنا: اے عراقیو! میں تم سے صغیر کے بارے سوال نہیں کرتا اور میں تمہیں کبیر کیلئے چھوڑتا

5542- الحديث في المقصد العلي برقم: 1512 .

5543- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 635 قال: حدثنا سفيان .

5544- الحديث سبق برقم: 5530 فراجعه .

5545- الحديث سبق برقم: 5486 فراجعه .

أَبِي عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْفِتْنَةُ تَجِيءُ مِنْ هَا هُنَا - وَأَوْمَأَ بِيَدِهِ نَحْوَ الْمَشْرِقِ - وَأَنْتُمْ يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ، وَإِنَّمَا قَتَلَ مُوسَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، الَّذِي قَتَلَ مِنْ آلِ فِرْعَوْنَ خَطَأً، قَالَ اللَّهُ (وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنَاكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنَّاكَ فُتُونًا) (طه: 40)

ہوں۔ میں نے اپنے والد گرامی حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو فرماتے ہوئے سنا: میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: فتنہ اس طرف سے آئے گا اور اپنے ہاتھ سے مشرق کی طرف اشارہ فرمایا۔ تم ایک دوسرے کی گردنیں مارو گے اور حضرت موسیٰ علیہ السلام نے صرف ایک آدمی کو قتل کیا جس نے آلِ فرعون سے قتل کیا تھا چوک کر' تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ''اور تُو نے ایک جان کو قتل کیا' پس ہم نے تجھے غم سے نجات دی اور تجھے کئی فتنوں میں مبتلا کر دیا''۔

5546 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الزِّمَّانِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، أَخْبَرَنِي عَاصِمُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَرَأَيْتَ مَا نَعْمَلُ فِيهِ، أَمْرٌ قَدْ فُرِغَ مِنْهُ، أَمْ أَمْرٌ مُبْتَدَعٌ أَوْ مُبْتَدَأٌ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَلْ مَا فُرِغَ مِنْهُ. قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ: أَفَلَا نَتَّكِلُ، قَالَ: اعْمَلُوا، فَكُلٌّ مُيَسَّرٌ، إِنَّهُ مَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ السَّعَادَةِ عَمِلَ لِلسَّعَادَةِ، وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الشَّقَاءِ، عَمِلَ لِلشَّقَاءِ

حضرت عاصم بن عبیداللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو اپنے والد گرامی کے بارے حدیث بیان کرتے ہوئے سنا کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! آپ کیا فرماتے ہیں کہ جو عمل ہم کرتے ہیں' ایسا کام ہے جس سے فراغت حاصل کر لی گئی ہے یا نیا کام ہے یا نئے سرے سے کیا جائے گا؟ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بلکہ فراغت حاصل کر لی گئی ہے' عرض کی: اے اللہ کے رسول! کیا ہم بھروسہ نہیں کر بیٹھیں گے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عمل کیے جاؤ! پس ہر آدمی کا کام آسان بنا دیا گیا ہے کیونکہ جو خوش بخت ہے وہ سعادت والے کام کرے گا اور جو شقی ہے' وہ بدبختی والے کام کرے گا۔

5547 - حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ شُجَاعُ بْنُ مَخْلَدٍ، حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ بْنُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو تکبر کی وجہ سے اپنے کپڑے کو

5546- الحديث سبق برقم: **5540** فراجعه .

5547- أخرجه الحميدى رقم الحديث: **649** قال: حدثنا سفيان .

أَبِی سُفْيَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، يَقُولُ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ خُيَلَاءَ لَمْ يَنْظُرِ اللّٰهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

لٹکاتا ہے۔ قیامت کے دن اللہ اس پر نظر رحمت نہیں کرے گا۔

5548 - وَبِهِ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَأَنْ يَمْتَلِءَ جَوْفُ أَحَدِكُمْ قَيْحًا خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَمْتَلِءَ شِعْرًا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابن آدم کے لیے برا شعر پڑھنے سے بہتر ہے اپنے پیٹ میں پیپ بھر لے۔

5549 - حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مُوسَى، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَرْقَمَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَرَأَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: (وَمَنْ عِنْدَهُ عِلْمُ الْكِتَابِ) (الرعد:43)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے "وَمَنْ عِنْدَهُ عِلْمُ الْكِتَابِ" پڑھا۔

5550 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ: سَمِعْتُ يُونُسَ، يُحَدِّثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَدْخُلُوا مَسَاكِنَ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ إِلَّا أَنْ تَكُونُوا بَاكِينَ أَنْ يُصِيبَكُمْ مِثْلُ مَا أَصَابَهُمْ - يَعْنِي: أَهْلَ الْحِجْرِ-

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان گھروں (مقامات) میں داخل نہ ہو جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا مگر روتے ہوئے ورنہ تم کو وہی عذاب پہنچے گا جو ان کو پہنچا ہے یعنی وہ لوگ اصحاب حجر ہیں۔

5551 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

5548- الحديث سبق برقم: 5491 فراجعه .

5549- الحديث في المقصد العلى برقم: 1218 .

5550- أخرجه أحمد جلد2صفحه66 رقم الحديث: 5342 قال: حدثنا يعمر بن بشر، قال: أخبرنا عبد الله، قال: أخبرنا معمر .

5551- أخرجه أحمد جلد2صفحه24 رقم الحديث: 4775 .

عُمَرَ، أَخْبَرَنَا يُونُسُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا عَدْوَى وَلَا طِيَرَةَ

حضور ﷺ نے فرمایا: کوئی چھوت چھات نہیں اور نہ ہی بدشگونی ہے۔

5552 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، أَخْبَرَنَا يُونُسُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَمَى الْجَمْرَةَ الْأُولَى الَّتِي تَلِي الْمَسْجِدَ، مَسْجِدَ مِنًى رَمَاهَا بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ، يُكَبِّرُ كُلَّمَا رَمَى بِحَصَاةٍ، ثُمَّ تَقَدَّمَ أَمَامَهَا فَوَقَفَ مُسْتَقْبِلًا الْقِبْلَةَ رَافِعًا يَدَيْهِ يَدْعُو وَكَانَ يُطِيلُ الْوُقُوفَ، ثُمَّ يَأْتِي الْجَمْرَةَ الثَّانِيَةَ فَيَرْمِيهَا بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ كُلَّمَا رَمَى بِحَصَاةٍ، ثُمَّ يَنْحَدِرُ ذَاتَ الْيَسَارِ مِمَّا يَلِي الْوَادِيَ، فَيَقِفُ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ رَافِعًا يَدَيْهِ يَدْعُو، ثُمَّ يَأْتِي الْجَمْرَةَ الَّتِي عِنْدَ الْعَقَبَةِ فَيَرْمِيهَا بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ كُلَّمَا رَمَى بِحَصَاةٍ، ثُمَّ يَنْصَرِفُ وَلَا يَقِفُ عِنْدَهَا قَالَ الزُّهْرِيُّ: سَمِعْتُ سَالِمًا، يُحَدِّثُ بِهَذَا عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَفْعَلُهُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ اس جمرہ کو پہلے کنکری مارتے تھے جو مسجد منیٰ (خیف) سے ملا ہوا ہے' سات کنکریاں مارتے، ہر کنکری مارتے وقت اللہ اکبر کہتے پھر آگے بڑھتے۔ قبلہ رخ ٹھہرتے اپنے ہاتھ اٹھا کر دعا کرتے۔ دیر تک ٹھہرتے۔ پھر جمرہ ثانی کے پاس آتے۔ اس کو سات کنکریاں مارتے۔ ہر کنکری مارتے وقت اللہ اکبر کہتے۔ پھر بائیں جانب ہوتے۔ جو وادی سے ملا ہوا ہے۔ وہاں بھی قبلہ رُو ٹھہرتے، اپنے ہاتھ اٹھاتے، پھر اس جمرہ کے پاس آتے جو عقبہ کے پاس ہے اس کو سات کنکریاں مارتے، ہر کنکری مارتے وقت اللہ اکبر کہتے۔ پھر پھرتے اس کے پاس نہ ٹھہرتے، امام زہری نے کہا: میں نے حضرت سالم سے سنا' وہ اس حدیث کو اپنے والد سے روایت کرتے اور ان کے والد (حضرت عبداللہ) نے نبی کریم ﷺ سے روایت کیا اور حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بھی ایسے ہی کرتے تھے۔

5553 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ الْجُمَحِيُّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم سے تمہاری عورتیں مسجد میں جانے کی اجازت مانگیں تو انہیں اجازت دے دو۔

5552- أخرجه الدارمي رقم الحديث: **1909** قال: أخبرنا عثمان بن عُمر .

5553- الحديث سبق برقم: **5420** فراجعه .

اسْتَأْذَنَكُمْ نِسَاؤُكُمْ إِلَى الْمَسْجِدِ فَأْذَنُوا لَهُنَّ

5554 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى، حَدَّثَنَا لَيْثٌ، حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُنَفِّلُ بَعْضَ مَنْ يَبْعَثُ مِنَ السَّرَايَا لِأَنْفُسِهِمْ خَاصَّةً النَّفَلِ سِوَى قِسْمَةِ عَامَّةِ الْجَيْشِ، وَالْخُمُسُ وَاجِبٌ فِي ذَلِكَ كُلِّهِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ لشکر سرایا بھیجتے تھے سوائے لشکر عامہ کی تقسیم کے۔ خمس ہر ایک میں واجب تھا۔

5555 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يُصَوِّرُ عَبْدٌ صُورَةً إِلَّا قِيلَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ: أَحْيِ مَا خَلَقْتَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو تصویریں بناتے یا بنواتے ہیں ان کو قیامت کے دن کہا جائے گا کہ ان کو زندہ کرو جو تم نے پیدا کی ہیں۔

5556 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَزَالُ الْمَسْأَلَةُ بِالرَّجُلِ حَتَّى يَلْقَى اللهَ وَلَيْسَ فِي وَجْهِهِ لَحْمٌ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو آدمی مسلسل مانگتا رہتا ہے جب اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرے گا اس کے چہرے پر گوشت نہیں ہوگا۔

5557 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْبُنَانِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَخْبَرَنِي حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب اللہ کسی قوم پر عذاب بھیجتا ہے تو عذاب عمومی ہوتا ہے جو بھی ان میں موجود ہوتا ہے

5554- أخرجه أحمد جلد2صفحه140 رقم الحديث:6250 قال: حدثنا حجاج .

5555- أخرجه البخاری جلد7 صفحه215 قال: حدثنا ابراهيم بن المنذر' قال: حدثنا أنس بن عياض' عن عبيد الله .

5556- أخرجه أحمد جلد2صفحه15 رقم الحديث:4638 قال: حدثنا اسماعيل' قال: أخبرنا معمر .

5557- أخرجه أحمد جلد2صفحه40 رقم الحديث:4985 قال: حدثنا عتاب' قال: حدثنا عبد الله .

عُمَرَ أَنَّهُ، سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ، يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا نَزَلَ بِقَوْمٍ عَذَابٌ أَصَابَ الْعَذَابُ مَنْ كَانَ فِيهِمْ، ثُمَّ بُعِثُوا عَلَى أَعْمَالِهِمْ

وہ عذاب کا شکار ہوتا ہے پھر وہ اپنے اعمال کے مطابق اُٹھائے جائیں گے۔

5558 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَعَنَ اللّٰهُ الْخَمْرَ، وَلَعَنَ شَارِبَهَا، وَسَاقِيَهَا، وَعَاصِرَهَا، وَمُعْتَصِرَهَا، وَحَامِلَهَا، وَالْمَحْمُولَةَ إِلَيْهِ، وَبَائِعَهَا، وَمُبْتَاعَهَا، وَآكِلَ ثَمَنِهَا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے لعنت فرمائی اس آدمی پر جو شراب پیتا ہے اور پلاتا ہے اور نچوڑتا ہے اور اٹھاتا ہے اور اٹھواتا ہے، فروخت کرتا ہے خریدتا ہے اور اس کے پینے والے پر۔

5559 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَأْكُلْ بِيَمِينِهِ، وَإِذَا شَرِبَ فَلْيَشْرَبْ بِيَمِينِهِ، فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْكُلُ بِشِمَالِهِ، وَيَشْرَبُ بِشِمَالِهِ قَالَ زُهَيْرٌ: هُوَ ابْنُ عُمَرَ

حضرت ابوبکر بن عبیداللہ اپنے دادا سے وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی کھائے تو وہ دائیں ہاتھ سے کھائے جب پیئے تو دائیں ہاتھ سے پیئے کیونکہ شیطان بائیں ہاتھ سے کھاتا اور پیتا ہے۔ زہیر فرماتے ہیں: جد سے مراد حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ہیں۔

5560 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعُمَرِيُّ، أَنَّ أَبَاهُ، حَدَّثَهُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا صَارَ أَهْلُ الْجَنَّةِ إِلَى الْجَنَّةِ، وَصَارَ أَهْلُ النَّارِ إِلَى النَّارِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب اہل جنت جنت میں اور اہل جہنم جہنم میں چلے جائیں گے، موت کو لایا جائے گا۔ اس کو جنت اور دوزخ کے درمیان رکھ کر ذبح کیا جائے گا پھر یہ آواز دی جائے گی اے جنت والو! اے دوزخ

5558- أخرجه أحمد جلد2صفحه97 رقم الحديث:5716 قال: حدثنا يونس بن محمد .

5559- الحديث سبق برقم:5543 فراجعه .

5560- أخرجه أحمد جلد2صفحه118 رقم الحديث:5993 قال: حدثنا ابراهيم بن اسحاق .

أُتِيَ بِالْمَوْتِ حَتَّى يُجْعَلَ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ، ثُمَّ يُذْبَحُ، ثُمَّ يُنَادِي مُنَادٍ: يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ لَا مَوْتَ، يَا أَهْلَ النَّارِ لَا مَوْتَ، فَيَزْدَادُ أَهْلُ الْجَنَّةِ فَرَحًا إِلَى فَرَحِهِمْ، وَأَهْلُ النَّارِ حُزْنًا إِلَى حُزْنِهِمْ

والو! موت نہیں ہے۔ اہل جنت کی خوشی اور زیادہ ہو جائیں گے اور اہل جہنم کا غم اور بڑھ جائے گا۔

5561 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، أَنَّ أَبَاهُ، حَدَّثَهُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ: كُنَّا نَتَحَدَّثُ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَظْهُرِنَا لَا نَدْرِي مَا حَجَّةُ الْوَدَاعِ، فَحَمِدَ اللَّهَ - رَسُولُهُ - وَحْدَهُ، وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ ذَكَرَ الْمَسِيحَ الدَّجَّالَ فَأَطْنَبَ فِي ذِكْرِهِ، ثُمَّ قَالَ: مَا بَعَثَ اللَّهُ مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا قَدْ أَنْذَرَهُ أُمَّتَهُ، لَقَدْ أَنْذَرَهُ نُوحٌ وَالنَّبِيُّونَ مِنْ بَعْدِهِ، وَإِنَّهُ يَخْرُجُ فِيكُمْ، وَمَا خَفِيَ عَلَيْكُمْ مِنْ شَأْنِهِ، فَلَا يَخْفَى عَلَيْكُمْ إِنَّهُ أَعْوَرُ عَيْنِ الْيُمْنَى كَأَنَّهَا عِنَبَةٌ طَافِيَةٌ . ثُمَّ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ عَلَيْكُمْ دِمَاءَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا، أَلَا هَلْ بَلَّغْتُ؟ قَالُوا: نَعَمْ . قَالَ: اللَّهُمَّ اشْهَدْ . ثُمَّ قَالَ: وَيْلَكُمْ - أَوْ وَيْحَكُمْ - انْظُرُوا لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حجۃ الوداع کے موقع پر گفتگو کر رہے تھے۔ اس حال میں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے درمیان موجود تھے۔ ہم نہیں جانتے تھے کہ حجۃ الوداع کیا ہے۔ اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ کی حمد اور اس کو ثناء بیان کی۔ پھر مسیح دجال کا ذکر کیا، ان کا تذکرہ لمبا کیا۔ پھر فرمایا: ہر نبی علیہ السلام نے اپنی امتوں کو ڈرایا ہے' حضرت نوح علیہ السلام اور آپ کے بعد آنے والے نبیوں نے ڈرایا ہے کہ وہ تم میں نکلے گا۔ تم پر اس کا کام مخفی نہ ہوگا تم اس پر مخفی نہ رہے کہ وہ دائیں آنکھ سے کانا ہوگا، اس طرح جیسے انگور کا پھٹا ہوا دانہ ہوتا ہے۔ پھر فرمایا: بے شک اللہ نے تم تمہارے خون تمہارے مال اس دن اس شہر اس ماہ کی طرح حرام کیے ہیں۔ کیا میں نے پہنچا دیا اللہ کا پیغام؟ سب صحابہ کرام نے عرض کی: جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ تو گواہ رہنا۔ پھر فرمایا: تمہارے لیے ہلاکت ہو! یا تمہارے لیے بربادی ہو! دیکھو تم میرے بعد کافر نہ ہونا کہ تم ایک دوسرے کی گردنیں اُڑانے لگو۔

5562 - حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا بَشَّارُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قسم میں حانث ہونا ہے یا ندامت

5561- أخرجه أحمد جلد2صفحه85 رقم الحديث: 5578 وجلد2صفحه104 رقم الحديث: 5810 .

5562- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: 2103 قال: حدثنا على بن محمد' قال: حدثنا أبو معاوية .

بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّمَا الْيَمِينُ حِنْثٌ - أَوْ نَدَمٌ۔

ہے۔

5563 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذِ بْنِ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ حَيْثُمَا تَوَجَّهَتْ بِهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ سواری پر نماز پڑھتے' جس طرف بھی اس کا منہ ہوتا تھا۔

5564 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَزَالُ هَذَا الْأَمْرُ فِي قُرَيْشٍ مَا بَقِيَ فِي النَّاسِ اثْنَانِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ حکم (بادشاہ ہونا) مسلسل قریش میں رہے گا، جب تک قریش کے دو آدمی لوگوں میں ہیں۔

5565 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْمَاءِ يَكُونُ بِأَرْضِ الْفَلَاةِ، وَمَا يَنُوبُهُ مِنَ الدَّوَابِّ وَالسِّبَاعِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا كَانَ الْمَاءُ قَدْرَ قُلَّتَيْنِ لَمْ يَحْمِلِ الْخَبَثَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا اس پانی کے متعلق جو جنگل میں ہوتا ہے وہاں جانور اور درندے پھاڑنے والے ہوتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پانی جب دو قلہ ہو تو نجاست نہیں اٹھاتا ہے۔

5566 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ،

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی

5563- الحديث سبق برقم: 5530,5544 فراجعه .

5564- أخرجه أحمد جلد2صفحه29 رقم الحديث: 4832 قال: حدثنا معاذ .

5565- أخرجه أحمد جلد2صفحه12 رقم الحديث: 4605 .

5566- الحديث سبق برقم: 5558 فراجعه .

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاوُدَ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ الْخَمْرَ، وَشَارِبَهَا، وَسَاقِيَهَا، وَبَائِعَهَا، وَمُبْتَاعَهَا، وَحَامِلَهَا، وَالْمَحْمُولَةَ إِلَيْهِ، وَعَاصِرَهَا، وَمُعْتَصِرَهَا، وَآكِلَ ثَمَنِهَا

کریم ﷺ نے شراب' اسے پینے والے' پلانے والے' بیچنے والے' خریدنے والے' اُٹھانے والے' جس کی طرف اُٹھائی جائے' اسے نچوڑنے والے' نچڑوانے والے اور اس کی قیمت کھانے والے پر لعنت فرمائی ہے۔

5567 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میرے بعد منکر نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں مارتے رہو۔

5568 - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ الْأَسَدِيُّ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ وَاقِدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كَيْفَ أَنْتَ يَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ إِذَا بَقِيتَ فِي حُثَالَةٍ مِنَ النَّاسِ قَدْ مَرِجَتْ عُهُودُهُمْ وَأَمَانَاتُهُمْ وَاخْتَلَفُوا وَصَارُوا هَكَذَا؟ - وَشَبَّكَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ - قَالَ: فَكَيْفَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: تَأْخُذُ مَا تَعْرِفُ، وَتَدَعُ مَا تُنْكِرُ، وَتُقْبِلُ عَلَى خَاصَّتِكَ، وَتَدَعُ عَوَامَّهُمْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اے عبداللہ بن عمر! تم کیسے ہو گے جب تم لوگوں کی تلچھٹ میں باقی رہ جاؤ گے' ان کے وعدے اور ان کی امانتیں حرج کا شکار ہوں گی' وہ اختلاف کریں گے اور وہ اس طرح ہو جائیں گے اور اپنی انگلیوں کو ایک دوسرے میں داخل فرمایا۔ حضرت عبداللہ نے حیران ہو کر عرض کی: اے اللہ کے رسول! کیسے ہو گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نیکی کو اختیار کرنا اور بُرائی کو چھوڑ دینا' اپنے خاص دینی بھائیوں کی طرف متوجہ رہنا اور ان کی عوام کو چھوڑ دینا۔

5569 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک

5567- الحديث سبق مطولًا برقم: 5561 فراجعه .

5568- أخرجه البخاري رقم الحديث: 478 من طريق حامد بن عمر' عن بشر بن المفضل' حدثنا عاصم .

5569- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: 1176 من طريق الوليد بن مسلم .

الدَّوْرَقِيُّ، حَدَّثَنَا مُبَشِّرٌ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمَخْزُومِيِّ، قَالَ: أَتَى عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَجُلٌ، فَقَالَ: كَيْفَ أُوتِرُ؟ قَالَ: أَوْتِرْ بِرَكْعَةٍ وَاحِدَةٍ . فَقَالَ: إِنِّي أَخْشَى أَنْ يَقُولَ النَّاسُ هِيَ الْبُتَيْرَاءُ . فَقَالَ: سُنَّةَ اللَّهِ وَسُنَّةَ رَسُولِهِ تُرِيدُ؟ هَذِهِ سُنَّةُ اللَّهِ وَسُنَّةُ رَسُولِهِ

آدمی آیا، عرض کی: میں وتر کیسے پڑھوں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ایک رکعت کے ساتھ دو ملا کر وتر بنا لو۔ فرمایا: میں خوف کرتا ہوں کہ لوگ کہیں گے: یہ بتیرا ہے۔ فرمایا: اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت چاہتے ہو؟ یہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے۔

5570 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سُئِلَ ابْنُ عُمَرَ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ عَرَفَةَ . قَالَ: حَجَجْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَصُمْ، وَحَجَجْتُ مَعَ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ فَلَمْ يَصُمْهُ، وَحَجَجْتُ مَعَ عُثْمَانَ فَلَمْ يَصُمْهُ، وَأَنَا لَا أَصُومُهُ، وَلَا آمُرُ بِهِ، وَلَا أَنْهَى عَنْهُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے عرفہ کے دن کے روزے کے متعلق سوال کیا گیا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حج کیا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ نہیں رکھا اور ابوبکر و عمر و عثمان رضی اللہ عنہم کے ساتھ حج کیا یہ حضرات روزہ نہیں رکھتے تھے۔ میں نہ روزہ رکھتا ہوں نہ اس کا حکم دیتا ہوں' میں نہ اس سے منع کرتا ہوں۔

5571 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَرِيَّةٍ، فَحُصْنَا حَيْصَةً، فَدَخَلْنَا الْمَدِينَةَ فَتَخَبَّأْنَا، قَالَ: فَقُلْنَا هَلَكْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ، نَحْنُ الْفَرَّارُونَ . قَالَ: لَا، بَلْ أَنْتُمُ الْعَكَّارُونَ، وَأَنَا فِئَتُكُمْ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک سریہ میں بھیجا۔ ہمارے لیے واضح ہوا کہ ہم بھاگنا چاہتے ہیں ہم مدینہ شریف آئے۔ ہم نے عرض کی، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم ہلاک ہو گئے، ہم بھاگ گئے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں جنگ سے بھاگنے پر مجبور ہو کر آئے' میں مسلمانوں کیلئے رجوع کی جگہ ہوں۔

قَالَ أَبُو عَلِيٍّ: وَزَادَ فِيهِ ابْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنِ

دیگر راویوں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے یہ الفاظ زیادہ کیے ہیں: فرمایا: ہم نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے

5570- أخرجه أحمد جلد2صفحه47 . وأخرجه الترمذى رقم الحديث: 751 ومن طريقه البغوى فى شرح السنة جلد6صفحه346 .

5571- أخرجه الحميدى برقم: 687 . وأخرجه الترمذى رقم الحديث: 1716 من طريق ابن أبى عمر' عن سفيان به .

ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: وَقَبَّلْنَا يَدَهُ - يَعْنِي: النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ-

ہاتھ کو بوسہ دیا۔

5572 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ بَشِيرٍ الْمُذَكِّرُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ الْعَمِّيُّ، عَنْ أَبِي، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ الْمُزَنِيِّ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: تَوَضَّأَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّةً مَرَّةً، فَقَالَ: هَذَا الْوُضُوءُ الَّذِي لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ الصَّلَاةَ إِلَّا بِهِ . ثُمَّ تَوَضَّأَ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ، فَقَالَ: هَذَا الْقَصْدُ مِنَ الْوُضُوءِ يُضَاعَفُ لِصَاحِبِهِ أَجْرُهُ مَرَّتَيْنِ ، ثُمَّ تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا، فَقَالَ: هَذَا وُضُوئِي، وَوُضُوءُ خَلِيلِ اللّٰهِ إِبْرَاهِيمَ، وَوُضُوءُ الْأَنْبِيَاءِ قَبْلِي، وَهُوَ وَظِيفَةُ الْوُضُوءِ، فَمَنْ تَوَضَّأَ وُضُوئِي هَذَا ثُمَّ قَالَ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، فُتِحَتْ لَهُ ثَمَانِيَةُ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ يَدْخُلُ مِنْ أَيِّهَا شَاءَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ایک مرتبہ وضو فرمایا، پھر فرمایا: وضو کے بغیر نماز قبول نہیں ہوتی، پھر دو دو مرتبہ وضو کیا، پھر فرمایا: یہ وضو کرنے والے کے ثواب میں اضافہ ہوتا ہے، پھر تین تین مرتبہ وضو کیا اور فرمایا: یہ میرا مجھ سے پہلے انبیاء ابراہیم علیہ السلام کا وضو ہے یہ وضو کا فرض ہے جس نے میرا یہ وضو کیا پھر کہا: اشہدان لا الہ الا اللہ واشھد ان محمد رسول اللہ کہا اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جائیں گے جس میں چاہے داخل ہو جائے۔

5573 - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنْ كُلَيْبِ بْنِ وَائِلٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، قَالَ: إِنِّي لَقَاعِدٌ عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ، إِذْ أَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ: أَشَهِدَ عُثْمَانُ بَدْرًا؟ . قَالَ: لَا . قَالَ: فَشَهِدَ بَيْعَةَ الرِّضْوَانِ؟ . قَالَ: لَا . قَالَ: فَكَانَ مِمَّنْ تَوَلَّى يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعَانِ؟ قَالَ: نَعَمْ . قَالَ: فَانْطَلَقَ فَقِيلَ لَهُ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ . إِنَّ هَذَا سَيُخْبِرُ أَنَّكَ تَنَقَّصْتَ عُثْمَانَ . قَالَ: رُدُّوهُ عَلَيَّ، قَالَ لَهُ ابْنُ

حضرت حبیب بن ابوملیکہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھا ہوا تھا جب ان کے پاس ایک آدمی آیا تو اس نے آتے ہی کہا: کیا حضرت عثمان غزوۂ بدر میں شریک ہوئے تھے؟ آپ نے فرمایا: نہیں! اس نے کہا: بیعت رضوان میں موجود تھے؟ آپ نے فرمایا: نہیں! اس نے کہا: پس وہ ان لوگوں میں سے تھے جنہوں نے دولشکروں کے ملنے کے دن منہ پھیر لیا تھا؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! راوی کا بیان ہے: اتنا

5572- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: 419 قال: حدثنا أبو بكر بن خلاد الباهلي' قال: حدثني مرحوم بن عبد العزيز العطار .

5573- أخرجه أحمد جلد2صفحه101 رقم الحديث:5772 قال: حدثنا عفان' قال: حدثنا أبو عوانة .

عُمَرَ: أَمَّا يَوْمُ بَدْرٍ فَإِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلَّفَهُ لِحَاجَتِهِ، فَأَسْهَمَ لَهُ وَلَمْ يَكُنْ لِيُسْهِمَ لِغَائِبٍ، وَأَمَّا بِيعَةُ الرِّضْوَانِ فَإِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ إِلَى أَهْلِ مَكَّةَ، فَأَخْرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ فَمَسَحَهَا عَلَى كَفِّهِ، قَالَ: هَذِهِ لِعُثْمَانَ . فَيَدُ رَسُولِ اللّٰهِ خَيْرٌ مِنْ يَدِ عُثْمَانَ، وَأَمَّا يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعَانِ فَإِنَّ اللّٰهَ قَدْ عَفَا عَنْهُمْ، اذْهَبْ فَاجْهَدْ عَلَيَّ جَهْدَكَ

کہہ کر وہ چلا گیا۔ پس آپ سے عرض کی گئی: اے ابوعبدالرحمٰن! بے شک یہ آدمی آگے جا کر لوگوں کو کہے گا کہ آپ نے حضرت عثمان کی تنقیص کی ہے۔ آپ نے فرمایا: اسے ایک بار واپس میرے پاس لے آؤ! حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے اس سے فرمایا: جہاں تک تعلق ہے غزوۂ بدر کا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے کام کیلئے انہیں پیچھے چھوڑا تھا اور آپ کو مالِ غنیمت میں حصہ دیا' حالانکہ کسی غائب کو حصہ نہیں دیا جاتا تھا' بہرحال بیعت رضوان تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو مکہ والوں کی طرف بھیجا تھا۔ پس رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھوں کو نکال کر انہیں اپنی ہتھیلی پر پھیرا اور فرمایا: یہ عثمان کا ہاتھ ہے۔ پس رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ہاتھ' حضرت عثمان کے ہاتھ سے بہتر ہے اور جہاں تک بات ہے دولشکروں کے ملنے کے دن کی تو اللہ تعالیٰ نے ان سب کو معاف فرما دیا' جا چلا جا! میرے سامنے زیادہ چالاکی نہ دکھا اور اپنی بات کو میرے اوپر مسلط نہ کر۔

5574 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاوُدَ، عَنْ فُضَيْلٍ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: سَجْدَةٌ مِنْ سُجُودِكُمْ أَطْوَلُ مِنْ ثَلَاثِ سَجَدَاتٍ مِنْ سُجُودِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: تمہارے سجدوں میں سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سجدوں میں سے تین سجدوں سے زیادہ لمبا ہوتا تھا۔

5575 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاوُدَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أُسَيْدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: كُنَّا نَقُولُ عَلَى عَهْدِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں کہا کرتے تھے۔ پہلے نبی' پھر حضرت ابوبکر پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہما کی شان ہے اور حضرت

5574- أخرجه أحمد جلد2صفحه106 من طريق وكيع عن فضيل بن مرزوق به .

5575- الحديث في المقصد العلى برقم: 1328 .

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: النَّبِيُّ، ثُمَّ أَبُو بَكْرٍ، ثُمَّ عُمَرُ، وَلَقَدْ أُعْطِيَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ ثَلَاثَ خِصَالٍ، لَأَنْ يَكُونَ فِيَّ وَاحِدَةٌ مِنْهُنَّ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ حُمُرِ النَّعَمِ: تَزَوَّجَ فَاطِمَةَ، وَوَلَدَتْ لَهُ، وَغَلَّقَ الْأَبْوَابَ غَيْرَ بَابِهِ، وَدَفَعَ الرَّايَةَ إِلَيْهِ يَوْمَ خَيْبَرٍ

علی رضی اللہ عنہ کو تین خوبیوں سے نوازا گیا۔ مجھ میں ایک بھی ہوتو میرے نزدیک سرخ اونٹ صدقہ کرنے سے بہتر ہے۔ (۱) خاتون جنت حضرت فاطمہ الزہرا رضی اللہ عنہا سے آپ رضی اللہ عنہ کی شادی ہوئی، اس سے آپ رضی اللہ عنہ کی اولاد ہوئی۔ (۲) آپ رضی اللہ عنہ کے دروازہ کے علاوہ تمام دروازے بند کر دیئے گئے (۳) خیبر کے دن آپ رضی اللہ عنہ کو جھنڈا دیا گیا۔

5576 - حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا ابْنُ الْمَاجِشُونِ يُوسُفُ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا نَعْدِلُ بِهِ أَحَدًا، ثُمَّ نَقُولُ: خَيْرُ النَّاسِ أَبُو بَكْرٍ، ثُمَّ عُمَرُ، ثُمَّ عُثْمَانُ، ثُمَّ لَا نُفَاضِلُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے برابر کسی کو نہیں جانتے تھے پھر ہم کہتے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ تمام لوگوں سے بہتر ہیں، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ پھر ہم فضیلت کا مقابلہ نہیں کرتے تھے۔

5577 - حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، نَحْوَهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے اسی کی مانند روایت منقول ہے۔

5578 - حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ لَيْثِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، نَحْوَهُ قَالَ: فَيَبْلُغُ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا يُنْكِرُهُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ اس جیسی حدیث روایت کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے برابر کسی کو نہیں جانتے تھے پھر ہم کہتے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ تمام لوگوں سے بہتر ہیں، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ پھر ہم فضیلت نہیں دیتے تھے۔

5579 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

5576- أخرجه البخاري جلد5صفحه5 قال: حدثنا عبد العزيز بن عبد الله' قال: حدثنا سليمان' عن يحيى ابن سعيد .

5577- الحديث سبق برقم: 5576 فراجعه .

5578- الحديث سبق برقم: 5577,5576 فراجعه .

5579- أورده الهيثمي في من جمع الزوائد جلد2صفحه149 وقال: رواه الطبراني في الكبير .

هُشَيْمٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ فِي الصَّلَاةِ كَمَا يُعَلِّمُ الْمُكْتِبُ الْوِلْدَانَ

اللہ ﷺ ہم کو التحیات نماز میں پڑھی جانے والی سکھاتے تھے۔ جیسے بچوں کو لکھنا سکھانے والا سکھاتا۔

5580 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، حَدَّثَنِي أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ ثَابِتٍ الْمَدَنِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ خَالِدَ بْنَ كَيْسَانَ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ قَاعِدًا فَمَرَّ فَتًى يَجُرُّ سَبَلَهُ فَقَالَ لِي: ادْعُ هَذَا، ادْعُ هَذَا . قَالَ: فَدَعَوْتُهُ . قَالَ: فَقَالَ لَهُ: ارْفَعْ إِزَارَكَ . قَالَ: فَرَفَعَهُ إِلَى فَوْقِ عَقِبِهِ . فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: هَكَذَا أُزُرُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - أَوْ قَالَ: هَكَذَا أَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَأْتَزِرَ -

حضرت خالد بن کیسان فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا۔ آپ رضی اللہ عنہ کے پاس سے ایک نوجوان گزرا وہ اپنی تہبند کو لٹکائے ہوئے تھا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس کو میرے پاس بلواؤ اس کو بلاؤ۔ میں نے اس کو بلوایا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے اس کو کہا کہ اپنا تہبند اٹھا، اس نے اپنے ٹخنوں کے اوپر اٹھایا۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ایسے ہی تہبند باندھتے تھے یا یہ فرمایا: ہم کو حضور ﷺ ایسے ہی تہبند باندھنے کا حکم دیتے تھے۔

5581 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ كَيْسَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ شَرِبَ خَمْرًا فَسَكِرَ لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ أَرْبَعِينَ يَوْمًا، فَإِنْ مَاتَ مِنْهَا دَخَلَ النَّارَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے شراب پی، اس کو نشہ ہو گیا اس کی نماز چالیس دن تک قبول نہیں ہوگی اگر اس نشہ کی حالت میں مر گیا وہ جہنم میں داخل ہو گیا۔

5582 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، عَنْ قُدَامَةَ بْنِ مُوسَى، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ حُصَيْنٍ التَّمِيمِيِّ، عَنْ أَبِي عَلْقَمَةَ، مَوْلَى

حضرت یسار مولیٰ ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے ابن عمر رضی اللہ عنہ نے دیکھا طلوع فجر کے بعد نماز پڑھتے ہوئے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے یسار! تو نے کتنی

5580- وراجع الحديث رقم: **5547** في موضع الازار .

5581- أخرجه الترمذي رقم الحديث: **1862** قال: حدثنا قتيبة' قال: حدثنا جرير بن عبد الحميد .

5582- أخرجه أحمد جلد**2**صفحه**104** رقم الحديث: **5811** قال: حدثنا عفان' قال: حدثنا وهيب .

ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ يَسَارٍ، مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ قَالَ: رَآنِي ابْنُ عُمَرَ وَأَنَا أُصَلِّي، بَعْدَ طُلُوعِ الْفَجْرِ قَالَ: يَا يَسَارُ، كَمْ صَلَّيْتَ؟ قُلْتُ: لَا أَدْرِي. قَالَ: لَا دَرَيْتَ، إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ عَلَيْنَا وَنَحْنُ نُصَلِّي هَذِهِ الصَّلَاةَ، فَقَالَ: أَلَا لِيُبَلِّغْ شَاهِدُكُمْ غَائِبَكُمْ أَنْ لَا صَلَاةَ بَعْدَ الْفَجْرِ إِلَّا سَجْدَتَيْنِ

رکعتیں پڑھی ہیں۔ میں نے عرض کی: میں نہیں جانتا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تو نہیں جانتا؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس نکلے، ہم یہ نماز پڑھ رہے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے حاضر غائب کو پہنچا دیں یہ پیغام کہ فجر کے بعد صرف دو سجدے ہیں (دو رکعتیں ہیں)۔

5583 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ النُّكْرِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ثَابِتِ بْنِ ثَوْبَانَ، أَخْبَرَنِي أَبِي، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ يَقْبَلُ تَوْبَةَ عَبْدِهِ مَا لَمْ يُغَرْغِرْ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل بندہ کی توبہ قبول کرتا ہے، حالت غرغر تک۔

5584 - حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ: مِنْ أَيْنَ يَجُوزُ لِي أَنْ أَعْتَمِرَ؟ فَقَالَ: فَرَضَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ، وَلِأَهْلِ الشَّامِ الْجُحْفَةِ، وَلِأَهْلِ نَجْدٍ قَرْنٍ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل مدینہ کے لیے ذی الحلیفہ اور اہل شام کے لیے جحفہ، اہل نجد کے لیے قرن میقات مقرر فرمایا۔

5585 - حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ زَيْدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ، وَسَأَلَهُ رَجُلٌ عَنِ الثَّمَرَةِ، فَقَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا پھلوں کی بیع سے یہاں تک کہ وہ پک جائے۔

5583- أخرجه أحمد جلد2صفحه132 رقم الحديث: 6160 قال: حدثنا على بن عياش، وعصام بن خالد .

5584- أخرجه البخارى جلد2صفحه164 قال: حدثنا مالك بن اسماعيل، قال: حدثنا زُهير، قال: حدثنى زيد بن جبير، فذكره .

5585- الحديث سبق برقم: 5502,5393 فراجعه .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الثَّمَرَةِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا

5586 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْخَالِقِ بْنُ سَلَمَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيِّبِ، يَقُولُ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ، يَقُولُ عِنْدَ الْمِنْبَرِ وَأَشَارَ إِلَى مِنْبَرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدِمَ وَفْدُ عَبْدِ الْقَيْسِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلُوهُ عَنِ الْأَشْرِبَةِ فَنَهَاهُمْ عَنِ: الدُّبَّاءِ، وَالنَّقِيرِ، وَالْحَنْتَمِ . فَقُلْتُ: يَا أَبَا مُحَمَّدٍ، وَالْمُزَفَّتِ . وَظَنَنَّا أَنَّهُ نَسِيَهُ، فَقَالَ: لَمْ أَسْمَعْهُ يَوْمَئِذٍ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، وَقَدْ كَانَ يَكْرَهُهُ

حضرت سعید بن میبّب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے میں نے سنا کہ آپ رضی اللہ عنہ منبر کے پاس فرما رہے تھے اور اشارہ کیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے منبر کی طرف کہ عبدالقیس کا وفد حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا، انہوں نے مشروبات کے متعلق پوچھا کہ کس میں پی سکتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو منع کیا دباء ونقیر و حنتم کے برتنوں میں نبیذ بنانے سے۔ راویٔ حدیث فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: اے ابومحمد! مزفت! ہم نے گمان کیا کہ آپ بھول گئے ہیں' آپ نے فرمایا: اس دن میں نے عبداللہ بن عمر سے نہیں سنا تھا' آپ اس کو بھی ناپسند سمجھتے تھے۔

5587 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ سَالِمٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَادَ أَعْمَى أَرْبَعِينَ خُطْوَةً وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اندھے آدمی کو چالیس قدم چلایا اس کے لیے جنت واجب ہوگئی۔

5588 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ، حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُقْبَلُ صَلَاةٌ بِغَيْرِ طُهُورٍ، وَلَا صَدَقَةٌ مِنْ غُلُولٍ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بغیر وضو کے نماز قبول نہیں اور خیانت والے مال سے زکوٰۃ قبول نہیں۔

5586- أخرجه أحمد جلد2صفحه14 رقم الحديث: 4629 قال: حدثنا اسماعيل .

5587- الحديث في المقصد العلى برقم: 1033 .

5588- أخرجه أحمد جلد2صفحه19 رقم الحديث: 4700 قال: حدثنا يحيٰى' عن شعبة .

5589 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح روایت ہے۔

5590 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح روایت ہے۔

5591 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكٍ الْحَنَفِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ، يَقُولُ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْبَيْتِ، وَسَيَأْتِي مَنْ يَنْهَاكَ عَنْ ذَلِكَ، وَابْنُ عَبَّاسٍ جَالِسٌ إِلَى جَنْبِهِ

حضرت سماک الحنفی فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو فرماتے ہوئے سنا حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے گھر میں نماز پڑھی اور (فرمایا:) عنقریب تجھے اس سے منع کریں گے۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ ان کے پہلو میں بیٹھے ہوئے تھے۔

5592 - حَدَّثَنَا غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ ثَابِتٍ التَّيْمِيِّ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى، فَإِذَا خِفْتَ أَوْ خَشِيتَ الصُّبْحَ فَوَاحِدَةً

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رات کی نماز دو دو رکعت ہیں' جب صبح ہونے کا خوف یا ڈر ہو تو ایک رکعت اور ساتھ ملا کر وتر بنا لیا کرو۔

5593 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَيْسَرَةَ، عَنْ طَاوُسٍ، قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ، فَجَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ: نَهَى

حضرت طاؤس سے روایت ہے کہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس تھا' ایک آدمی آیا' اُس نے کہا: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مٹکے اور دباء کی نبیذ سے منع کیا ہے؟

5589- الحديث سبق برقم: 5588 فراجعه .

5590- الحديث سبق برقم: 5589,5588 فراجعه .

5591- أخرجه أحمد جلد2صفحه46,45 من طريق محمد بن جعفر وحجاج .

5592- الحديث سبق برقم: 5470,5408 فراجعه .

5593- الحديث سبق برقم: 5586 فراجعه .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ وَالدُّبَّاءِ؟ قَالَ: نَعَمْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: جی ہاں!

5594 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى، فَإِذَا خِفْتَ الصُّبْحَ فَأَوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رات کی نماز دو دو رکعت ہے، پس جب تجھے صبح صادق ہو جانے کا ڈر محسوس ہو تو ایک رکعت اور ملا کر (تین) وتر بنا لیا کرو۔

5595 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ، وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما، حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ہر نشہ آور شراب حرام ہے، ہر نشہ دینے والی شی حرام ہے۔

5596 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ، وَمُعَاذٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ، وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر نشہ آور چیز شراب ہے اور ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

5597 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَبِيدٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تَغْلِبَنَّكُمُ الْأَعْرَابُ عَلَى اسْمِ صَلَاتِكُمْ، أَلَا إِنَّهَا الْعِشَاءُ وَإِنَّهُمْ يَعْتِمُونَ بِالْإِبِلِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم پر دیہاتی تمہاری نماز کے نام پر غالب نہ آ جائیں، خبردار وہ عشاء ہے۔ وہ ان کو عتمہ اونٹ کے ساتھ کہتے ہیں۔

5594- الحديث سبق برقم: 5592,5470,5408 فراجعه .

5595- الحديث سبق برقم: 5444,5443 فراجعه .

5596- الحديث سبق برقم: 5595,5444,5443 فراجعه .

5597- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 638 . وأحمد جلد 2 صفحه 10 رقم الحديث: 4572 .

5598 - حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْقُرَشِيُّ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ، قَالَ: حَدَّثَنِي حَنْظَلَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ، أَنَّهُ سَمِعَ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ، قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، إِذْ جَاءَهُ رَجُلٌ يُوَدِّعُهُ، فَقَالَ لَهُ ابْنُ عُمَرَ: انْتَظِرْ أُوَدِّعْكَ كَمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوَدِّعُنَا: أَسْتَوْدِعُ اللَّهَ دِينَكَ، وَأَمَانَتَكَ، وَخَوَاتِيمَ عَمَلِكَ

حضرت قاسم بن محمد فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا۔ اچانک آپ کے پاس ایک آدمی آیا وہ الوداع ہونے لگا۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے اس کو کہا: رُکیے میں تم کو ایسے ہی الوداع کرتا ہوں جس طرح کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو الوداع کرتے تھے۔ میں تیرے دین، تیری امانت کو اللہ کے سپرد کرتا ہوں اور تیرے اعمال کے اختتام کو۔

5599 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا كُنْتُمْ ثَلَاثَةً فَلَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ صَاحِبِهِ، فَإِنَّ ذَلِكَ يُرِيبُهُ . قَالَ: أَفَرَأَيْتَ إِنْ كَانُوا أَرْبَعَةً . قَالَ: لَا يَضُرُّكَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم تین آدمی ہوں تو دو تیسرے کو چھوڑ کر سرگوشی نہ کریں یہ اس کو شک میں ڈالنا ہے۔ عرض کی اگر چار ہوں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: پھر تجھے کوئی نقصان نہیں۔

5600 - حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ الرَّمَادِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ، حَدَّثَنَا نَافِعٌ - يَعْنِي: ابْنَ عُمَرَ - ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْهَبُ لِحَاجَتِهِ إِلَى الْمُغَمَّسِ . قَالَ نَافِعٌ: نَحْوَ مِيلَيْنِ مِنْ مَكَّةَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم قضائے حاجت کے لیے مکہ سے دو میل تک دور جاتے تھے۔

5601 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، فَقَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ، عَنْ رَجُلٍ، قَدِمَ بِعُمْرَةٍ فَطَافَ بِالْبَيْتِ وَلَمْ يَطُفْ بَيْنَ

حضرت ابن دینار فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے ایک آدمی کے متعلق پوچھا کہ اس نے عمرہ کے لیے خانہ کعبہ کا طواف کیا اور صفاء و مروہ کے درمیان

5598- أخرجه أحمد جلد2صفحه136 رقم الحديث: 6199 .

5599- أخرجه أحمد جلد2صفحه18 رقم الحديث: 4685 قال: حدثنا يحيىٰ .

5600- الحديث فى المقصد العلى برقم: 112 .

5601- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 668 . وأحمد جلد2صفحه15 رقم الحديث: 4641 وجلد3صفحه309 .

الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ، أَيَأْتِي امْرَأَتَهُ؟ فَقَالَ: قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَطَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا، وَصَلَّى خَلْفَ الْمَقَامِ رَكْعَتَيْنِ، وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ سَبْعًا، وَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

طواف نہیں کیا۔ کیا وہ اپنی بیوی سے وطی کر سکتا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے، بیت اللہ کا طواف کیا اور مقام ابراہیم کے پیچھے دو رکعتیں ادا فرمائیں اور صفاء و مروہ کے درمیان سات چکر لگائے اور تمہارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی ہی بطور نمونہ ہے۔

5602 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ عَمْرٍو، قَالَ حَمَّادٌ: وَلَيْثٌ، عَنْ عَمْرٍو، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، يَرْفَعُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُلْحِفُوا بِالْمَسْأَلَةِ، فَإِنَّهُ مَنْ يَسْتَخْرِجُ مِنَّا بِهَا شَيْئًا لَا يُبَارَكُ لَهُ فِيهِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لپٹ کر نہ مانگا کرو اگر اس طرح کوئی شئی کسی سے نکال لے گا تو اس میں برکت نہیں ہو گی۔

5603 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ، يَقُولُ: قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا، وَصَلَّى خَلْفَ الْمَقَامِ رَكْعَتَيْنِ، وَطَافَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ، وَقَدْ كَانَتْ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

حضرت عمرو بن دینار فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے ایک آدمی کے متعلق پوچھا کہ وہ عمرہ کے لیے خانہ کعبہ کا طواف کرے اور صفاء و مروہ کے درمیان سعی نہ کرے۔ کیا وہ اپنی بیوی سے وطی کر سکتا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے، بیت اللہ کا طواف کیا اور مقام ابراہیم کے پیچھے دو رکعتیں ادا فرمائیں اور صفاء و مروہ کے درمیان سات چکر لگائے اور تمہارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی ہی بطور نمونہ ہے۔

5604 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، حَدَّثَنَا عَمْرٌو، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ، حَدَّثَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ، إِلَّا كَلْبَ مَاشِيَةٍ، أَوْ كَلْبَ صَيْدٍ . قِيلَ لِابْنِ عُمَرَ: إِنَّ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کتوں کے مارنے کا حکم دیا مگر حفاظت والے اور شکار کے کتے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے عرض کی گئی کہ حضرت ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ کھیتی باڑی کے

5602- الحديث في المقصد العلى برقم: 1060 .

5603- الحديث سبق برقم: 5601 فراجعه .

5604- أخرجه مسلم جلد5 صفحه36 قال: حدثنا يحيىٰ بن يحيىٰ .

أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: أَوْ كَلْبَ زَرْعٍ. قَالَ: إِنَّ لِأَبِي هُرَيْرَةَ زَرْعًا

لیے رکھا ہو تو اس کی اجازت ہے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ابوہریرہ کی اپنی کھیتی تھی۔

5605 - حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْهُذَلِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرٍو، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ اشْتَرَى إِبِلًا هِيمًا مِنْ شَرِيكِ النَّوَّاسِ فَوَجَدَ بِهَا شَيْئًا، فَقَالَ: رَضِينَا بِقَضَاءِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا عَدْوَى

حضرت عمرو' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ اُنہوں نے شریک النواس سے اونٹ خریدا' اس میں کوئی شی پائی' اس کے بعد فرمایا: ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے فیصلہ پر راضی ہیں کہ چھوت چھات نہیں ہے۔

5606 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْقَزِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُدَيْلِ بْنِ وَرْقَاءَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ عُمَرَ، سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ اعْتِكَافٍ عَلَيْهِ فَأَمَرَهُ أَنْ يَعْتَكِفَ فَيَصُومَ فَبَيْنَا هُوَ مُعْتَكِفٌ إِذْ كَبَّرَ النَّاسُ، فَقَالَ: مَا هَذَا يَا عَبْدَ اللَّهِ؟ قَالَ: سَبْيُ هَوَازِنَ أَعْتَقَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ عُمَرُ: وَتِيكَ الْجَارِيَةُ فَأَرْسِلْهَا مَعَهُمْ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا کہ اس اعتکاف کے متعلق جوان پر تھا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا اعتکاف کرنے اور روزہ رکھنے کا' وہ اعتکاف کی حالت میں تھے۔ اچانک صحابہ کرام نے اللہ اکبر کہا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عبداللہ! یہ کیا ہے؟ عرض گزار ہوئے: ہوازن کے قیدیوں کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے آزاد کر دیا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جاؤ اپنی لونڈی کو بھی ان کے ساتھ بھیج دو۔

5607 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرٍو، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ قَالَ لِإِنْسَانٍ كَانَ كَثِيرَ الْأَكْلِ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِي مِعًى وَاحِدٍ، وَالْكَافِرُ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ فَقَالَ الرَّجُلُ: أَمَّا أَنَا فَأُومِنُ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انسان بہت زیادہ کھاتے ہیں۔ بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے۔ اس آدمی نے کہا: میں اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لایا۔

5605- الحديث سبق برقم: 5551 فراجعه.

5606- أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 2474 قال: حدثنا أحمد بن ابراهيم' قال: حدثنا أبو داؤد.

5607- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 669. والبخارى جلد7صفحه93 قال: حدثنا على بن عبد الله.

5608 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، سَأَلْنَاهُ، عَنْ رَجُلٍ طَافَ بِالْبَيْتِ وَلَمْ يَطُفْ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فِي عُمْرَةٍ أَيَأْتِي امْرَأَتَهُ؟ قَالَ: لَا، وَسَأَلُوا ابْنَ عُمَرَ عَنْهُ، فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا، وَصَلَّى خَلْفَ الْمَقَامِ رَكْعَتَيْنِ، وَطَافَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

حضرت عمرو سے روایت ہے کہ ہم نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا' اس آدمی کے بارے میں جس نے کعبہ کا طواف کیا عمرہ میں' لیکن ابھی صفا و مروہ کی سعی نہیں کی' کیا وہ اپنی بیوی سے جماع کر سکتا ہے؟ آپ نے فرمایا: نہیں! اور ہم نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے اس بارے سوال کیا تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو بیت اللہ شریف کے سات چکر لگائے' مقامِ ابراہیم کے پیچھے دو رکعت واجب برائے طواف پڑھے اور صفا و مروہ کے درمیان سعی کی۔ تحقیق تمہارے لیے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں بہترین نمونہ ہے۔

5609 - حَدَّثَنَا غَسَّانُ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، سَأَلَ رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ وَأَنَا بَيْنَهُمَا، قَالَ: فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَثْنَى مَثْنَى، فَإِذَا خَشِيتَ الصُّبْحَ، فَصَلِّ رَكْعَةً، وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْغَدَاةِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے رات کی نماز کے بارے سوال کیا جبکہ میں دونوں کے درمیان تھا' فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو دو۔ پس جب تجھے صبح صادق ہو جانے کا خوف ہو تو ایک رکعت اور پڑھ اور صبح کی نماز سے پہلے کی دو رکعتیں پڑھ۔

5610 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ حَنَشٍ الصَّنْعَانِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَامَ الْأَرْبِعَاءَ وَالْخَمِيسَ كُتِبَ لَهُ بَرَاءَةٌ مِنَ النَّارِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے بدھ اور جمعرات کا روزہ رکھا اس کے لیے جہنم سے برأت لکھ دی جائے گی۔

5608- الحديث سبق برقم: **5601** فراجعه .

5609- الحديث سبق برقم: **5594,5592,5470,5408** فراجعه .

5610- الحديث في المقصد العلى برقم: **537** .

5611 - حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

5612 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَسْجِدِ قُبَاءَ فَجَاءَ نَاسٌ مِنَ الْأَنْصَارِ يُسَلِّمُونَ عَلَيْهِ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ، وَكَانَ مَعَهُ صُهَيْبٌ، فَسَأَلْتُهُ كَيْفَ كَانَ يَرُدُّ عَلَيْهِمْ؟ قَالَ: كَانَ يُشِيرُ إِلَيْهِمْ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم مسجد قباء شریف میں نماز پڑھ رہے تھے کچھ لوگ آئے انصار سے، انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام کیا، نماز کی حالت میں ان کے ساتھ حضرت صہیب رضی اللہ عنہ تھے۔ میں نے سوال کیا کہ کیسے ان کو جواب دیتے تھے؟ حضرت صہیب نے فرمایا: ان کی طرف اشارہ کرتے تھے۔

5613 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَدِمَ رَجُلَانِ مِنَ الْمَشْرِقِ، فَخَطَبَا فَعَجِبَ النَّاسُ مِنْ ثَنَائِهِمَا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ بَعْضَ الْبَيَانِ سِحْرٌ- أَوْ إِنَّ مِنَ الْبَيَانِ سِحْرًا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مشرق کی جانب سے دو آدمی آئے، ان دونوں نے خطبہ دیا۔ لوگوں کو ان کے ثنا کرنے کا انداز بڑا پسند آیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک بعض بیان جادو ہوتے ہیں۔

5614 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْكِنْدِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَجُلَيْنِ قَدِمَا فِي زَمَنِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَخَطَبَا فَعَجِبَ النَّاسُ مِنْ كَلَامِهِمَا، فَالْتَفَتَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مشرق کی جانب سے دو آدمی آئے، ان دونوں نے خطبہ دیا۔ لوگوں کو ان کا کلام بڑا پسند آیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: بے شک بعض بیان جادو ہوتے ہیں۔

5611- الحديث سبق برقم: 5610 فراجعه .

5612- أخرجه أحمد جلد2صفحه10 . وعبد الرزاق برقم: 3597 .

5613- أخرجه مالك (الموطأ) صفحه610 . وأحمد جلد2صفحه16 رقم الحديث: 4651 قال: حدثنا يحيىٰ عن مالك .

5614- الحديث سبق برقم: 5613 فراجعه .

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِنَّ مِنَ الْبَيَانِ سِحْرًا - أَوْ إِنَّ بَعْضَ الْبَيَانِ سِحْرٌ

5615 - حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْقُرَشِيُّ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، أَخْبَرَنِي زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ كَانَ يَرَى ابْنَ عُمَرَ مَحْلُولًا زِرُّ قَمِيصِهِ، فَسُئِلَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ

حضرت زید بن اسلم بتاتے ہیں کہ انہوں نے ابن عمر پر قمیص دیکھی جو رنگ سے رنگی ہوئی تھی۔ آپ رضی اللہ عنہ سے اس کے متعلق پوچھا گیا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسے ہی کرتے ہوئے دیکھا تھا۔

5616 - حَدَّثَنَا أَبُو يُوسُفَ يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، أَخْبَرَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ، كَانَ يُصَفِّرُ لِحْيَتَهُ بِالْخَلُوقِ، فَقِيلَ لَهُ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِنَّكَ تُصَفِّرُ لِحْيَتَكَ بِالْخَلُوقِ؟ قَالَ: إِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَفِّرُ بِهَا، وَلَمْ يَكُنْ شَيْءٌ مِنَ الصَّبْغِ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْهَا، وَلَقَدْ كَانَ يَصْبُغُ بِهَا ثِيَابَهُ كُلَّهَا حَتَّى عِمَامَتَهُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اپنی داڑھی شریف کو خلوق کے ساتھ رنگتے تھے، آپ رضی اللہ عنہ سے عرض کی گئی: اے ابوعبدالرحمن! آپ اپنی داڑھی کو خلوق کے ساتھ رنگتے ہیں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کے ساتھ زرد کیے ہوئے دیکھا، آپ رضی اللہ عنہ کو اس رنگ سے زیادہ کوئی رنگ پسند نہیں تھا۔ آپ رضی اللہ عنہ سے اس کے ساتھ تمام کپڑوں کو رنگتے تھے، یہاں تک کہ عمامہ شریف کو بھی۔

5617 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسْجِدَ قُبَاءَ وَهُوَ مَسْجِدُ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ يُصَلِّي فِيهِ، فَدَخَلَتْ عَلَيْهِ رِجَالٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَسَلَّمُوا عَلَيْهِ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ، فَسَأَلْتُ صُهَيْبًا وَكَانَ دَاخِلًا مَعَهُ كَيْفَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ إِذَا سُلِّمَ عَلَيْهِ؟ قَالَ: كَانَ يُشِيرُ بِيَدِهِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد قبا میں داخل ہوئے اور وہ بنی عمرو بن عوف کی مسجد ہے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس میں نماز پڑھ رہے تھے' پس کچھ انصاری آدمی آئے' نماز کی حالت میں آپ پر سلام کیا' پس میں نے صہیب سے پوچھا جبکہ وہ ان کے ساتھ داخل ہونے والے تھے' نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر جب سلام کیا جاتا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کیسے کرتے؟ انہوں نے کہا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہاتھ سے اشارہ کرتے۔

5616- أخرجه النسائي جلد8صفحه140 قال: أخبرنا يعقوب بن ابراهيم' قال: حدثنا الدَّرَاوَرْدي .

5617- الحديث سبق برقم:5612 فراجعه .

5618 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى ابْنِ عُمَرَ، أَرْسَلَنِي إِلَيْهِ أَبِي فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَى مَنْ جَرَّ إِزَارَهُ مِنَ الْخُيَلَاءِ

حضرت زید بن اسلم فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس داخل ہوا' میری طرف میرے باپ کو بھیجا' فرمایا: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے: اللہ اس کی طرف نظر رحمت نہیں کرتا ہے جو تہبند لٹکا تا ہے۔

5619 - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، حَدَّثَنِي ابْنُ الدَّرَاوَرْدِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ كَانَ يَصْبُغُ بِالصُّفْرَةِ، فَقِيلَ لَهُ فِي ذَلِكَ، فَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصْبُغُ بِهَا فَلَقَدْ رَأَيْتُهُ يَصْبُغُ بِهَا ثِيَابَهُ حَتَّى عِمَامَتَهُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما زرد رنگ کے ساتھ کپڑے کو رنگتے تھے' آپ سے اس کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: بے شک حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس کے ساتھ رنگتے تھے' میں نے یہ زرد رنگ آپ کے کپڑوں یہاں تک کہ عمامہ پر بھی دیکھا۔

5620 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ أَبِي هِشَامٍ الْأَيْلِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُلُّ دَابَّةٍ مِنْ دَوَابِّ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ لَيْسَ لَهُ دَمٌ يَتَفَصَّدُ فَلَيْسَتْ لَهُ ذَكَاةٌ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر جانور جو خشکی یا تری کا ہو۔ اس میں خون نہ ہو، اس کو فصد لگایا جاتا ہے' اس کو ذبح نہیں کیا جائے گا۔

5621 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ حَيْثُ تَوَجَّهَتْ بِهِ وَذَكَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كَانَ يُصَلِّي

حضرت سعید بن جبیر' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ آپ رضی اللہ عنہ سواری پر نماز پڑھتے تھے سواری کا منہ جس طرف بھی ہوتا تھا اور ذکر کرتے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سواری پر نماز پڑھتے سواری کا منہ جس طرف بھی ہوتا تھا اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے یہ آیت پڑھی:

5618- الحديث سبق برقم: **5547** فراجعه .

5619- الحديث سبق برقم: **5616** فراجعه .

5620- الحديث في المقصد العلى برقم: **535** .

5621- الحديث سبق برقم: **5544,5530** فراجعه .

عَلَى رَاحِلَتِهِ حَيْثُ تَوَجَّهَتْ بِهِ وَقَرَأَ ابْنُ عُمَرَ: (فَأَيْنَمَا تُوَلُّوا فَثَمَّ وَجْهُ اللَّهِ) (البقرة: 115)

''تم جس طرف بھی منہ کرو اس طرف اللہ عزوجل کی رحمت ہے''۔

5622 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي سَمِينَةَ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، قَالَ: قَرَأْتُ عَلَى فُضَيْلٍ، عَنْ أَبِي حَرِيزٍ، قَالَ: سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ، يَقُولُ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعُدُّ صَوْمَ عَرَفَةَ صَوْمَ سَنَةٍ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے ہم عرفہ کے روزہ کو سنت کا روزہ شمار کرتے تھے۔

5623 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْكِنْدِيُّ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ صَلَّى بِهِمْ بِجَمْعٍ بِأَذَانٍ وَإِقَامَةٍ صَلَاةَ الْمَغْرِبِ، ثُمَّ قَالَ: الصَّلَاةَ، فَصَلَّى الْعِشَاءَ، فَقِيلَ لَهُ فِي ذَلِكَ فَقَالَ: هَكَذَا صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْمَوْضِعِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آپ نے اذان و اقامت کے ساتھ لوگوں کو مغرب کی نماز پڑھائی' پھر فرمایا: نماز تیار ہوگئی' پس آپ رضی اللہ عنہما نے عشاء کی نماز پڑھائی' پس اس بارے میں آپ رضی اللہ عنہما سے عرض کی گئی تو آپ نے فرمایا: اسی طرح میں نے رسول کریم ﷺ کے ساتھ اسی مقام پر نماز پڑھی ہے۔

5624 - حَدَّثَنَا أَبُو الْحَارِثِ سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، أَخْبَرَنَا أَبُو بِشْرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَرَدَّ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى طَلَّقْتُهَا وَهِيَ طَاهِرَةٌ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ اُنہوں نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی جبکہ وہ حیض کی حالت میں تھی' پس رسول کریم ﷺ نے اس عورت کو آپ پر لوٹا دیا حتیٰ کہ انہوں نے حالتِ طہر میں اُسے طلاق دی۔

5625 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

5622- أخرجه النسائي في الكبرى جلد5صفحه428 (تحفة) من طريق محمد بن عبد الأعلى عن معتمر بن سليمان بهذا السند .

5623- الحديث سبق برقم: 5399 فراجعه .

5624- الحديث سبق برقم: 5536 فراجعه .

عَمْرٍو، سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْمُتَلاعِنَيْنِ: حِسَابُكُمَا عَلَى اللّٰهِ أَحَدُكُمَا كَاذِبٌ، لَا سَبِيلَ لَكَ عَلَيْهَا قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَالِي قَالَ: لَا مَالَ لَكَ، إِنْ كُنْتَ صَدَقْتَ عَلَيْهَا، فَهُوَ بِمَا اسْتَحْلَلْتَ مِنْ فَرْجِهَا، وَإِنْ كُنْتَ كَذَبْتَ فَذَاكَ أَبْعَدُ لَكَ

اللہ ﷺ نے فرمایا: دولعان کرنے والوں کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے اُن میں سے ایک کا جھوٹا ہونا، تیرا اس پر کوئی راستہ نہیں ہے۔ عرض کی: یا رسول اللہ! میرا مال؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے لیے مال نہیں ہے، اگر تو اس پر سچ بول رہا ہے وہ جو اس کی شرمگاہ کو حلال کر رہا ہے اگر تو جھوٹا تھا وہ تجھ سے دور ہے۔

5626 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ، أَخْبَرَنَا أَبُو بِشْرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: مَرَّ ابْنُ عُمَرَ بِفِتْيَانٍ مِنْ قُرَيْشٍ وَقَدْ نَصَبُوا طَيْرًا وَهُمْ يَرْمُونَهُ، وَقَدْ جَعَلُوا لِصَاحِبِ الطَّيْرِ كُلَّ خَاطِئَةٍ مِنْ نَبْلِهِمْ، فَلَمَّا رَأَوُا ابْنَ عُمَرَ تَفَرَّقُوا، فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: مَنْ فَعَلَ هَذَا؟ لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ فَعَلَ هَذَا إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ مَنِ اتَّخَذَ شَيْئًا فِيهِ الرُّوحُ غَرَضًا

حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ قریش کے نوجوانوں کے پاس سے گزرے جبکہ انہوں نے پرندے کو باندھا ہوا تھا اور ان پر نشانہ بازی کر رہے تھے۔ انہوں نے پرندے کے مالک کے لیے ہر تیر اس غلطی پر کچھ دینے کا معاملہ کیا ہوا تھا۔ جب انہوں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا تو بھاگ گئے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس نے یہ کیا، اللہ کی اس پر لعنت ہو بے شک رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لعنت ہو جس نے ذی روح کو نشانہ بنایا۔

5627 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، وَنَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ حَبَلِ الْحَبَلَةِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حاملہ کے حمل کی بیع سے منع فرمایا۔

5626- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 338 رقم الحديث: 3133 و جلد 2 صفحه 43 رقم الحديث: 5018 .

5627- أخرجه مالك (الموطأ) رقم الحديث: 405 . وأحمد جلد 1 صفحه 56 رقم الحديث: 394 قال: حدثنا اسحاق بن عيسىٰ قال: أنبأنا مالك .

5628 - حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ دَاوُدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ تَكُونُ عَلَيْهِ الْوَرِقُ فَيُعْطِي قِيمَتَهَا دَنَانِيرَ، إِذَا قَامَتْ عَلَى سِعْرٍ وَيَكُونُ عَلَيْهِ الدَّنَانِيرُ، فَيُعْطِي الْوَرِقَ بِقِيمَتِهَا

حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ آپ رضی اللہ عنہ پر چاندی تھی۔ اس کی آپ قیمت دیتے دنانیر کے لحاظ سے' جب بھاؤ اُٹھ جاتا اور کبھی آپ کے پاس دنانیر ہوتے تو آپ اس کی قیمت کے بدلے چاندی دیتے تھے۔

5629 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ: إِذَا أَخَذْتَ أَحَدَهُمَا بِالْآخَرِ فَلَا يُفَارِقْكَ وَبَيْنَكَ وَبَيْنَهُ بَيْعٌ قَالَ يَحْيَى: وَبِذَلِكَ نَأْخُذُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: جب تو اُن میں سے ایک کو دوسرے کے بدلے لے' بیع تیرے اور اس کے درمیان جدائی نہ ڈالے۔ حضرت یحییٰ فرماتے ہیں: اسی پر ہمارا عمل ہے۔

5630 - حَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى الْخُتَّلِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: سُئِلْتُ عَنِ الْمُلَاعِنَيْنِ فِي زَمَنِ مُصْعَبٍ أَيُفَرَّقُ بَيْنَهُمَا؟ فَمَا دَرَيْتُ مَا أَقُولُ فَغَدَوْتُ إِلَى مَنْزِلِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ فَاسْتَأْذَنْتُ عَلَيْهِ فَقَالُوا: هُوَ نَائِمٌ، فَسَمِعَ صَوْتِي، فَقَالَ: ابْنُ جُبَيْرٍ؟ ائْذَنُوا لَهُ، قَالَ: فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ، فَقَالَ: مَا جَاءَ بِكَ هَذِهِ السَّاعَةَ إِلَّا حَاجَةٌ، قَالَ: فَإِذَا هُوَ مُفْتَرِشٌ بَرْذَعَةَ رَاحِلَتِهِ مُتَوَسِّدٌ بِوِسَادَةٍ حَشْوُهَا لِيفٌ، أَوْ سُلْتٌ، فَقُلْتُ لَهُ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُتَلَاعِنَانِ يُفَرَّقُ بَيْنَهُمَا؟ فَقَالَ: سُبْحَانَ اللَّهِ نَعَمْ،

حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مصعب کے زمانہ میں مجھ سے دو لعان کرنے والوں کے متعلق پوچھا گیا۔ کیا اُن دونوں کے درمیان تفریق کر دی جائے گی؟ میں نہیں جانتا تھا کہ کیا کہوں۔ صبح حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے گھر گیا آپ رضی اللہ عنہ کے گھر والوں سے اجازت لی۔ انہوں نے کہا کہ وہ سوئے ہوئے ہیں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے میری آواز سنی، فرمایا: ابن جبیر رضی اللہ عنہ ہیں؟ ان کو اجازت دے دو۔ میں آپ رضی اللہ عنہ کے پاس گیا۔ آپ نے فرمایا: یقیناً اس گھڑی تجھے کوئی ضرورت ہی لے کر آئی ہے؟ راوی کا بیان ہے: پس وہ گھوڑے کی پیٹ کو بستر بنا کر' تکیے کے ساتھ ٹیک لگائے ہوئے تھے'

5628- أخرجه أحمد جلد2صفحه33 رقم الحديث: 4883 قال: حدثنا عبد الرزاق' قال: أخبرنا اسرائيل.

5629- الحديث سبق برقم: 5628 فراجعه.

5630- أخرجه أحمد جلد2صفحه12 رقم الحديث: 4603 قال: حدثنا عبدة.

إِنَّ أَوَّلَ مَنْ سَأَلَ عَنْ هَذَا فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ لَوْ أَنَّ أَحَدَنَا رَأَى امْرَأَتَهُ عَلَى فَاحِشَةٍ كَيْفَ يَصْنَعُ؟ إِنْ تَكَلَّمَ تَكَلَّمَ بِأَمْرٍ عَظِيمٍ، وَإِنْ سَكَتَ سَكَتَ عَلَى مِثْلِ ذَلِكَ؟ فَلَمْ يُجِبْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا كَانَ بَعْدُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الَّذِي سَأَلْتُكَ، عَنْهُ ابْتُلِيتُ بِهِ، فَأَنْزَلَ اللَّهُ الْآيَاتِ الَّتِي فِي سُورَةِ النُّورِ (وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ) (النور:6) إِلَى آخِرِ الْآيَةِ، قَالَ: فَدَعَا بِالرَّجُلِ فَتَلَاهُنَّ عَلَيْهِ وَوَعَظَهُ، وَذَكَّرَهُ، وَأَخْبَرَهُ أَنَّ عَذَابَ الدُّنْيَا أَهْوَنُ مِنْ عَذَابِ الْآخِرَةِ، قَالَ: وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا كَذَبْتُ عَلَيْهَا. قَالَ: ثُمَّ دَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَرْأَةِ فَتَلَاهُنَّ عَلَيْهَا وَوَعَظَهَا، وَذَكَّرَهَا، وَأَخْبَرَهَا أَنَّ عَذَابَ الدُّنْيَا أَهْوَنُ مِنْ عَذَابِ الْآخِرَةِ، قَالَتْ: وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا صَدَقَ، وَلَقَدْ كَذَبَ. قَالَ: فَبَدَأَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالرَّجُلِ فَشَهِدَ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ بِاللَّهِ إِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِينَ، وَالْخَامِسَةَ أَنَّ لَعْنَةَ اللَّهِ عَلَيْهِ إِنْ كَانَ مِنَ الْكَاذِبِينَ، ثُمَّ دَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَرْأَةِ فَشَهِدَتْ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ بِاللَّهِ إِنَّهُ لَمِنَ الْكَاذِبِينَ، وَالْخَامِسَةَ أَنَّ غَضَبَ اللَّهِ عَلَيْهَا إِنْ كَانَ مِنَ الصَّادِقِينَ، ثُمَّ فَرَّقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمَا

جس میں کھجور کی چھال یا جَو کا بھونسہ بھرا ہوا تھا' میں نے ان سے عرض کی: اے ابوعبدالرحمٰن! لعان کرنے والے میاں بیوی کے درمیان جدائی ڈال دی جائے؟ فرمایا: سبحان اللہ، جی ہاں اور پھر فرمایا: سب سے پہلے جس نے اس بارے سوال کیا' وہ فلاں بن فلاں تھا وہ حضور ﷺ کی بارگاہ میں آیا اور عرض کی: یا رسول اللہ! آپ بتائیں اگر ہم میں سے کوئی اپنی عورت کو بے حیائی میں دیکھے تو وہ کیا کرے؟ اگر گفتگو کرتا ہے تو ایک عظیم کام کے بارے گفتگو کرتا ہے اگر خاموش رہتا ہے تو اس کی مثل پر خاموش رہتا ہے۔ آپ ﷺ نے اس کا جواب نہیں دیا۔ جب اس کے بعد وہ حضور ﷺ کی بارگاہ میں آیا۔ اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں نے آپ ﷺ سے پوچھا تھا' میں خود جس آزمائش میں مبتلا ہوا تھا۔ اللہ عزوجل نے سورۃ النور کی یہ آیتیں نازل فرمائیں: ''وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ اَزْوَاجَهُمْ'' آپ ﷺ نے اس آدمی کو بلوایا۔ آپ ﷺ نے یہ آیتیں اس پر تلاوت فرمائیں اور اس کو وعظ و نصیحت فرمائی۔ اس کو بتایا کہ دنیا کا عذاب آخرت کے عذاب سے تھوڑا ہے۔ اس نے کہا: اس ذات کی قسم جس نے آپ ﷺ کو مبعوث کیا! میں اس پر جھوٹ نہیں بول رہا ہوں۔ پھر اس عورت کو بلوایا، اس پر آیات تلاوت فرمائیں اور اسے وعظ و نصیحت فرمائی اس کو بتایا کہ دنیا کا عذاب آخرت کے عذاب سے تھوڑا ہے اس نے کہا اس ذات کی قسم جس نے آپ ﷺ کو حق کے ساتھ مبعوث کیا ہے وہ سچ نہیں

بول رہا ہے۔ بے شک وہ جھوٹ بول رہا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے آدمی سے لعان کی ابتداء کی اس نے چار مرتبہ گواہی دی کہ وہ سچا ہے۔ پانچویں مرتبہ اس نے کہا، اللہ کی اس پر لعنت ہو اگر وہ جھوٹوں میں سے ہے۔ پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس عورت کو بلوا کر اس سے چار مرتبہ گواہی لی کہ وہ جھوٹوں میں سے ہے۔ پانچویں مرتبہ اس نے کہا: اللہ کا غضب اس پر اگر وہ جھوٹوں میں سے ہے پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے درمیان تفریق فرمائی۔

5631 - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ، عَنْ حُسَيْنٍ يَعْنِي ابْنَ قَيْسٍ الرَّحَبِيَّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كَأَنَّ فِي يَدَيْهِ سِوَارَيْنِ مِنْ ذَهَبٍ، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَنَفَخْتُهُمَا فَطَارَا وَهُمَا كَذَّابَا أُمَّتِي، صَاحِبُ الْيَمَامَةِ، وَصَاحِبُ الْيَمَنِ وَلَنْ يَضُرَّا أُمَّتِي شَيْئًا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (خواب میں) دیکھا گویا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دونوں ہاتھوں میں دو سونے کے کنگن ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں ان دونوں میں پھونکوں تو دونوں اُڑنے لگ جائیں۔ ان سے مراد میری امت کے دو جھوٹے صاحبِ یمامہ اور صاحبِ یمن ہیں' میری امت کو ہرگز کوئی نقصان نہیں دیں گے۔

5632 - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنْ حُسَيْنٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا يَنْبَغِي لِلرَّجُلِ أَنْ يَلِيَ مَمْلُوكُهُ حَرَّ طَعَامِهِ وَبَرْدَهُ، فَإِذَا حَضَرَ عَزَلَهُ عَنْهُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آدمی کے لیے مناسب نہیں ہے کہ اس کا غلام کھانا لے کر آئے گرمیوں وسردیوں میں جب کھانا حاضر ہو اس کو علیحدہ کر دے۔

5633 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم پر

5631- الحديث في المقصد العلى برقم: 1864 .

5632- الحديث في المقصد العلى برقم: 726 .

5633- أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 3462 قال: حدثنا سُليمان بن داؤد المهرى، قال: أخبرنا ابن وهب، قال:

ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: قَالَ ابْنُ عُمَرَ: أَتَى عَلَيْنَا زَمَانٌ وَمَا نَرَى أَنَّ أَحَدَنَا أَحَقُّ بِالدَّنَانِيرِ وَالدَّرَاهِمِ مِنْ أَخِيهِ الْمُسْلِمِ، حَتَّى كَانَ هَاهُنَا بِأَخَرَةٍ، فَأَصْبَحَ الدَّنَانِيرُ وَالدَّرَاهِمُ أَحَبَّ إِلَى أَحَدِنَا مِنْ أَخِيهِ الْمُسْلِمِ، وَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا ضَنَّ النَّاسُ بِالدَّرَاهِمِ وَالدَّنَانِيرِ وَتَبَايَعُوا بِالْعِينَةِ وَاتَّبَعُوا أَذْنَابَ الْبَقَرِ، وَتَرَكُوا الْجِهَادَ، بَعَثَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ ذُلًّا، ثُمَّ لَا يَنْزِعُهُ عَنْهُمْ، حَتَّى يُرَاجِعُوا دِينَهُمْ

زمانہ آ گیا ہے کہ ہم نہیں دیکھتے کہ ہم میں سے کوئی ایک دنانیر اور درہموں کا زیادہ حق دار ہے' اپنے مسلمان بھائی سے۔ یہاں تک کہ دنانیر اور درہم، زیادہ پسند ہیں۔ ہم میں سے کسی کو اپنے مسلمان بھائی سے۔ میں نے حضور ﷺ سے سنا ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب لوگ درہم و دنانیر کے لیے حریص ہو جائیں گے۔ اپنی عزت کو فروخت کر دیں گے' گائے کی دم کی اتباع کریں۔ جہاد کو چھوڑ دیں گے' اللہ ان پر ذلت مسلط کر دے گا۔ وہ ان سے اتاری نہیں جائے گی یہاں تک کہ وہ اپنے دین میں واپس آ جائیں۔

5634 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ رَاشِدٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي سَفَرٍ لَهُ، فَلَمَّا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ نَزَلَ الْقَوْمُ، فَبَصُرَ بِهِمْ رَاعٍ، فَنَزَلَ يَضْرِبُ بِيَدِهِ الصَّعِيدَ فَتَيَمَّمَ ثُمَّ أَذَّنَ، قَالَ: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَى الْفِطْرَةِ قَالَ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَالَ: خَرَجَ مِنَ النَّارِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک سفر میں تھے جب نماز کا وقت ہوا۔ صحابہ کرام اپنی سواریوں سے اترے' ایک چرواہے نے ان کو دیکھا' آپ ﷺ نیچے اترے، اپنے ہاتھ کو مٹی پر مارا، اس سے تیمم کیا۔ پھر آپ ﷺ نے اذان دی' کہا: اللہ اکبر اللہ اکبر، حضور ﷺ نے فرمایا: یہ فطرت پر ہے۔ اس نے کہا: اشہد ان لا الہ الا اللہ، آپ ﷺ نے فرمایا: جہنم سے نکل گیا۔

5635 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ، حَدَّثَنَا حُسَامُ بْنُ مِصَكٍّ، حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَتَعَارُّ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ رات کے کسی حصہ میں جاگتے تھے تو ابتداء اپنی مسواک سے کرتے تھے۔

أخبرني حيوة بن شريح .

5634- الحديث في المقصد العلي برقم: **176** .

5635- الحديث في المقصد العلي برقم: **129** .

مِنَ اللَّيْلِ سَاعَةً إِلَّا أَجْرَى السِّوَاكَ عَلَى فِيهِ

5636 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، حَدَّثَنَا أَبُو حَيَّانَ التَّيْمِيُّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَتَاهُ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ: هَلْ لَكَ فِي خَيْرٍ؟ تَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ قَالَ: وَمَنْ يَشْهَدُ لَكَ؟ قَالَ: هَذِهِ السَّلَمَةُ فَدَعَاهَا وَهِيَ عَلَى شَاطِئِ الْوَادِي، فَجَاءَتْ تَخُدُّ الْأَرْضَ حَتَّى قَامَتْ بَيْنَ يَدَيْهِ، فَاسْتَشْهَدَهَا فَشَهِدَتْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ رَجَعَتْ إِلَى مَكَانِهَا. فَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ: آتِي قَوْمِي، فَإِنْ تَابَعُونِي أَتَيْتُكَ بِهِمْ، وَإِلَّا رَجَعْتُ إِلَيْكَ فَأَكُونَ مَعَكَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھا ہوا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک دیہاتی آیا اس نے عرض کی: کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے بھلائی ہے؟ تو گواہی دیتا ہے: ان لا الہ الا اللہ وان محمد رسول اللہ؟ اس نے کہا: آپ کے لیے کون گواہی دے گا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ سلمہ (ایک درخت جس کی چھال سے چیزوں کو رنگا جاتا ہے)، اس کو بلوایا وہ وادی کے کنارے پر تھا۔ وہ آیا زمین کو چیرتا ہوا یہاں تک کہ آپ کے سامنے کھڑا ہوگیا' اس سے گواہی مانگی تو اس نے تین مرتبہ گواہی دی پھر وہ اپنی جگہ چلا گیا' دیہاتی نے کہا: میری قوم آئی ہے، اگر انہوں نے میری اتباع کی۔ ان کو میں آپ کے پاس لاؤں گا ورنہ میں لوٹ آؤں گا آپ کی طرف آپ کے ساتھ ہو جاؤں گا۔

5637 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَامِعٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَطَاءٍ، وَطَاوُسٍ، وَمُجَاهِدٍ، عَنْ جَابِرٍ، وَابْنِ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَطُفْ هُوَ وَأَصْحَابُهُ لِعُمْرَتِهِمْ وَحَجِّهِمْ إِلَّا طَوَافًا وَاحِدًا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام نے عمرہ اور حج کے لیے صرف ایک ہی طواف کیا تھا۔

5638 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى، عَنْ سَعِيدِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو گدھے پر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا اس

5636- الحديث في المقصد العلى برقم: **1284** .

5637- الحديث في المقصد العلى برقم: **571** .

5638- الحديث سبق برقم: **5621,5544,5530** .

بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى حِمَارٍ وَهُوَ مُتَوَجِّهٌ إِلَى خَيْبَرَ

حالت میں کہ آپ کا رخ خیبر کی جانب تھا۔

5639 - حَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ، قَالَ: قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ، أَنَّ سَعِيدَ بْنَ يَسَارٍ أَبَا الْحُبَابِ، أَخْبَرَهُ أَنَّهُ، سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ، يَقُولُ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَهُوَ مُتَوَجِّهٌ إِلَى تَبُوكَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو سواری پر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا اس حالت میں کہ آپ کا رُخ تبوک کی جانب تھا۔

5640 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى حِمَارٍ وَهُوَ مُتَوَجِّهٌ إِلَى خَيْبَرَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک دراز گوش پر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا جبکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم خیبر کی طرف منہ کر کے تشریف لے جا رہے تھے۔

5641 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْتَرَ عَلَى الْبَعِيرِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اونٹ پر وتر ادا فرمائے۔

5642 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الْقَسْمَلِيَّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، قَالَ: سَمِعَ ابْنُ عُمَرَ، رَجُلًا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک آدمی کو یہ کہتے ہوئے سنا: مجھے میرے باپ کی قسم! پس حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اس کی قسم مت کھا کیونکہ ایک بار حضرت

5639- الحديث سبق برقم: **5638,5621,5544,5530** فراجعه .

5640- الحديث سبق برقم: **5639,5638,5621,5544,5530** فراجعه .

5641- الحديث سبق برقم: **5436** فراجعه .

5642- الحديث سبق برقم: **5512** فراجعه .

يَقُولُ: وَأَبِي، فَقَالَ: ابْنُ عُمَرَ لَا تَحْلِفْ بِهَا، فَإِنَّ عُمَرَ كَانَ يَحْلِفُ بِهَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَحْلِفْ بِهَا

عمر رضی اللہ عنہ نے اس کی قسم کھائی تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا۔

5643 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا حَزْمٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، قَالَ: أَتَيْتُ الْمَدِينَةَ فَأَتَانِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ فَقَالَ: هَلْ تَدْرِي لِمَ أَتَيْتُكَ؟ قَالَ: قُلْتُ: لَا، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَصِلَ أَبَاهُ فِي قَبْرِهِ، فَلْيَصِلْ إِخْوَانَ أَبِيهِ بَعْدَهُ وَإِنَّهُ كَانَ بَيْنَ أَبِي عُمَرَ وَبَيْنَ أَبِيكَ إِخَاءٌ وَوُدٌّ، فَأَحْبَبْتُ أَنْ أَصِلَ ذَلِكَ

حضرت ابو بردہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں مدینہ شریف آیا، میرے پاس عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ آئے مجھے فرمایا: آپ جانتے ہیں کہ میں آپ کے پاس کیوں آیا ہوں؟ میں نے کہا: نہیں۔ فرمایا: میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو پسند کرتا ہے کہ اپنے باپ سے قبر میں صلہ رحمی کرے تو اس کو چاہیے کہ اس کی وفات کے بعد اپنے باپ کے بھائیوں سے صلہ رحمی کرے۔ آپ کا باپ اور میرا باپ عمر رضی اللہ عنہ دونوں کے درمیان بھائی چارہ اور محبت کا رشتہ تھا۔ میں پسند کرتا ہوں کہ آپ سے صلہ رحمی کروں۔

5644 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ كُلَّمَا رَكَعَ وَكُلَّمَا رَفَعَ، فَقُلْتُ: مَا هَذَا؟ فَقَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ كَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آپ رضی اللہ عنہ رفع یدین کرتے تھے جب بھی رکوع میں جاتے اور اس سے سر اُٹھاتے' میں نے عرض کی: یہ کیا ہے؟ تو اُنہوں نے فرمایا: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب دو رکعتوں میں کھڑے ہوتے تو اللہ اکبر کہتے اور اپنے دونوں ہاتھوں کو اُٹھاتے۔

5645 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ، يَقُولُ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت محارب بن دثار فرماتے ہیں: میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو فرماتے ہوئے سنا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان برتنوں کے استعمال سے منع فرمایا جن

5643- أخرجه ابن حبان في صحيحه برقم: **2031** من طريق الحسن بن سفيان' حدثنا هدبة بن خالد به .

5644- الحديث سبق برقم: **5510,5466,5410** فراجعه .

5645- الحديث سبق برقم: **5593,5586** فراجعه .

وَسَلَّمَ، عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ قَالَ: وَأُرَاهُ قَالَ: وَالنَّقِيرِ

میں شراب بنائی جاتی تھی جیسے دباء، حنتم اور نقیر۔

5646 - حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُرَاتٍ، قَالَ: اخْتَصَمَ إِلَى مُحَارِبٍ رَجُلَانِ، فَقَالَ: فَشَهِدَ عَلَى أَحَدِهِمَا رَجُلٌ، فَقَالَ الْمَشْهُودُ عَلَيْهِ: وَاللّٰهِ مَا عَلِمْتُ أَنَّهُ لَرَجُلُ صِدْقٍ، وَلَئِنْ سَأَلْتَ عَنْهُ لَيَحْمَدَنَّ أَوْ لَيُزَكِّيَنَّ، وَلَقَدْ شَهِدَ عَلَيَّ بِبَاطِلٍ، مَا أَدْرِي مَا اجْتَرَأَهُ عَلَى ذٰلِكَ؟ قَالَ: فَقَالَ مُحَارِبُ بْنُ دِثَارٍ: يَا هٰذَا اتَّقِ اللّٰهَ، فَإِنِّي سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: شَاهِدُ الزُّورِ لَا تَزُولُ قَدَمَاهُ حَتَّى تَجِبَ لَهُ النَّارُ، وَإِنَّ الطَّيْرَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَتَضْرِبُ بِأَجْنِحَتِهَا وَتَرْمِي مَا فِي أَجْوَافِهَا مَا لَهَا طَلِبَةٌ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعِظُ رَجُلًا

حضرت محمد بن فرات فرماتے ہیں کہ دو آدمی اپنا جھگڑا حضرت محارب کے پاس لے کر آئے۔ ان میں سے ایک کے حق میں ایک آدمی نے گواہی دی۔ جس کے متعلق گواہی دی جا رہی تھی اس نے کہا: اللہ کی قسم! میں نہیں جانتا کہ یہ آدمی سچ بول رہا ہے۔ اگر آپ اس سے پوچھیں۔ آپ کی ضرور تعریف کرے گا۔ لیکن اس نے میرے متعلق جھوٹی گواہی دی ہے۔ میں نے کہا: اس نے کیوں جرأت کی ہے۔ حضرت محارب بن دثار نے فرمایا: اے اللہ کے بندے! اللہ سے ڈر۔ میں نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے سنا ہے۔ آپ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ جھوٹی گواہی دینے والے کے قدم نہ ہٹیں۔ یہاں تک کہ وہ جہنم میں گر جائے گا۔ پرندے قیامت کے دن اس کو اپنے پروں سے ماریں گے۔ وہ ماریں گے جو ان کے پیٹ کے اندر ہے۔ جبکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک آدمی کو نصیحت کر رہے ہیں۔

5647 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: كُنَّا إِذَا كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَكَانَتْ لَيْلَةٌ ظَلْمَاءُ - أَوْ لَيْلَةٌ مَطِيرَةٌ - أَذَّنَ مُؤَذِّنُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے، ایک سفر میں۔ سخت اندھیرے والی یا بارش والی رات تھی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مؤذن نے یہ اذان دی اور منادی نے نداء دی کہ اپنی سواریوں پر نماز پڑھ لو۔

5646- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: **2373** من طريق سويد بن سعيد .

5647- أخرجه ابن خزيمة رقم الحديث: **1656** قال: حدثنا يوسف بن موسى، قال: حدثنا جريرة، عن يحيى ابن سعيد الأنصاري، عن القاسم بن مُحمد، فذكره .

وَسَلَّمَ أَوْ نَادَى مُنَادِيهُ: أَنْ صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ

5648 - حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْقُرَشِيُّ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ، قَالَ: حَدَّثَنِي حَنْظَلَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ، أَنَّهُ سَمِعَ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ، قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ إِذْ جَاءَهُ رَجُلٌ يُوَدِّعُهُ، فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: انْتَظِرْ أُوَدِّعْكَ كَمَا كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوَدِّعُنَا: أَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِينَكَ، وَأَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيمَ عَمَلِكَ

حضرت قاسم بن محمد فرماتے ہیں: میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس تھا' جب ایک آدمی اُن کی بارگاہ میں حاضر ہوا کہ آپ اسے الوداع کریں۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: انتظار کرو! میں تمہیں الوداع کرتا ہوں' اسی طرح جیسے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں الوداع کیا تھا (فرمایا تھا)' میں تمہارے دین' تمہاری امانت اور تمہارے اعمال کے انجام' اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔

5649 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى دَرَجَةِ الْكَعْبَةِ يَوْمَ الْفَتْحِ فَقَالَ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي صَدَقَ وَعْدَهُ، وَنَصَرَ عَبْدَهُ، وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ، أَلَا إِنَّ قَتِيلَ الْعَمْدِ الْخَطَأَ بِالسَّوْطِ وَالْعَصَا، فِي الْعَمْدِ مِائَةٌ مِنَ الْإِبِلِ، مِنْهَا أَرْبَعُونَ خَلِفَةً فِي بُطُونِهَا أَوْلَادُهَا، أَلَا إِنَّ كُلَّ دَمٍ وَمَأْثَرَةٍ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَهُوَ تَحْتَ قَدَمَيَّ هَاتَيْنِ، إِلَّا مَا كَانَ مِنْ سِدَانَةِ الْبَيْتِ وَسِقَايَةِ الْحَاجِّ، فَإِنِّي أُمْضِيهِمَا لِأَهْلِهِمَا كَمَا كَانَا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے دن کعبہ شریف (کے دروازہ) کی سیڑھی پر چڑھے اور فرمایا: تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے اپنے وعدہ کو سچ کیا۔ اپنے بندہ کی مدد فرمائی۔ لشکر بھگا دیئے اکیلے۔ خبردار قتل عمد خطا کوڑے کے ساتھ اور عمد عصا کے ساتھ سو اونٹ بطور دیت ان میں سے چالیس وہ جدا ابھی اپنی اولاد کے پیٹ میں ہیں' خبردار! جاہلیت کے ہر خون اور وہ میرے ان دو قدموں کے نیچے ہیں۔

5650 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، عَنْ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب

5648- الحديث سبق برقم: **5598** فراجعه .

5649- أخرجه الحميدى رقم الحديث: **702** قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد **2** صفحه **11** رقم الحديث: **4583** قال: حدثنا سفيان .

5650- أخرجه أحمد جلد **2** صفحه **79** رقم الحديث: **5502** قال: حدثنا محمد بن جعفر' قال: حدثنا شعبة .

خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ إِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ قَالَ: اللّٰهُمَّ أَنْتَ خَلَقْتَ نَفْسِي، وَأَنْتَ تَتَوَفَّاهَا، لَكَ مَحْيَاهَا وَمَمَاتُهَا، اللّٰهُمَّ إِنْ تَوَفَّيْتَهَا فَاغْفِرْ لَهَا، وَإِنْ أَحْيَيْتَهَا فَاحْفَظْهَا، اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ مِنْ وَلَدِهِ: يَا أَبَهْ، أَكَانَ عُمَرُ يَقُولُ هَذَا؟ قَالَ: بَلْ خَيْرٌ مِنْ عُمَرَ كَانَ يَقُولُهُ، قَالَ: فَظَنَنَّا أَنَّهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اپنے بستر پہ آتے تھے یہ دعا کرتے تھے: ''اَللّٰھُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَ نَفْسِیْ اِلٰی آخرہٖ ''۔ایک آدمی جو ابن عمر کی اولاد سے تھا' اس نے عرض کی: اے ابو! کیا حضرت عمر یہ کہتے تھے؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: حضرت عمر سے بہتر جو کرتے تھے' ہم نے خیال کیا کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات تھی۔

5651 - حَدَّثَنَا مَسْرُوقُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُقْبَلُ صَلَاةٌ بِغَيْرِ طُهُورٍ، وَلَا صَدَقَةٌ مِنْ غُلُولٍ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بغیر وضو کے نماز قبول نہیں اور خیانیت والے مال سے زکوٰۃ قبول نہیں۔

5652 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَنَابٍ، حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: غَيِّرُوا الشَّيْبَ وَلَا تَشَبَّهُوا بِالْيَهُودِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنی سفیدی کو بدلو اور یہودیوں سے مشابہت اختیار نہ کرو۔

5653 - حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى السِّمْسَارُ، حَدَّثَنَا هِقْلٌ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ، عَنْ عُرْوَةَ، قَالَ: قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ:

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کہا: اے ابوعبدالرحمٰن! ہم امام کے پاس آتے ہیں، وہ فیصلہ کرتا ہے ہم خیال کرتے ہیں کہ وہ ظلم کرتا ہے۔

5651- الحديث سبق برقم: 5588 فراجعه .

5652- أخرجه النسائي جلد 8 صفحه 137 قال: أخبرني عثمان بن عبد الله، قال: حدثنا أحمد بن جناب، قال: حدثنا عيسى بن يونس، عن هشام بن عروة، عن أبيه، فذكره .

5653- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 105 . وابن ماجة رقم الحديث: 3975 من طريق يعلى بن عبيد، عن الأعمش، عن ابراهيم، عن أبي الشعثاء .

يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِنَّا لَنَدْخُلُ عَلَى الْإِمَامِ يَقْضِي بِالْقَضَاءِ نَرَاهُ جَوْرًا فَنَقُولُ: وَفَّقَكَ اللّٰهُ وَنَنْظُرُ إِلَى الرَّجُلِ مِنَّا فَنُثْنِي عَلَيْهِ، فَقَالَ: أَمَّا نَحْنُ مَعْشَرَ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُنَّا نَعُدُّ هَذَا نِفَاقًا فَمَا أَدْرِي مَا تَعُدُّونَهُ أَنْتُمْ؟

ہم نے کہا اللہ آپ کو توفیق دے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ اپنے ایک آدمی کی طرف اس کی تعریف کرتے ہیں۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب کے گروہ اس بات کو منافقت شمار کرتے ہیں۔ میں نہیں جانتا ہوں کہ تم اس کو منافقت شمار کرتے ہو یا نہیں؟

5654 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدَةُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَفَ عَلَى قَلِيبِ بَدْرٍ فَقَالَ: هَلْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَكُمْ رَبُّكُمْ حَقًّا؟ ثُمَّ قَالَ: إِنَّهُمْ لَيَسْتَمِعُونَ مَا أَقُولُ . فَذُكِرَ ذَلِكَ لِعَائِشَةَ فَقَالَتْ: وَهَلْ تَعْنِي ابْنَ عُمَرَ إِنَّمَا قَالَ: الْآنَ لَيَعْلَمُونَ أَنَّ الَّذِي كُنْتُ أَقُولُ لَهُمْ هُوَ الْحَقُّ . ثُمَّ قَرَأَتْ هَذِهِ الْآيَةَ (إِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتَى) (النمل:80) حَتَّى فَرَغَتْ مِنَ الْآيَةِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم بدر کے کنواں کے پاس کھڑے ہوئے، فرمانے لگے کیا تم نے پالیا ہے جس کا تمہارے رب حق کا وعدہ کیا تھا؟ پھر فرمایا: تم ضرور سنتے ہو جو میں کہہ رہا ہوں۔ یہ بات حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے سامنے کی گئی۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا اب تو آپ رضی اللہ عنہا ضرور جان گئی ہوں گی جو میں کہتا تھا وہ درست ہے۔ پھر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے یہ آیت پڑھی: ''اِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى'' مکمل آیت پڑھی۔

5655 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدَةُ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبُكَاءِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ . فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِعَائِشَةَ فَقَالَتْ: وَهَلْ تَعْنِي ابْنَ عُمَرَ إِنَّمَا مَرَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى قَبْرٍ فَقَالَ: إِنَّ صَاحِبَ هَذَا الْقَبْرِ لَيُعَذَّبُ وَأَهْلُهُ يَبْكُونَ عَلَيْهِ ثُمَّ قَرَأَتْ هَذِهِ الْآيَةَ (وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى) (الأنعام:164)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک میت کو عذاب ہوتا ہے اس پر اس کے اہل خانہ کے رونے کی وجہ سے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس یہ بات ذکر ہوئی کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک قبر کے پاس سے گزرے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس قبروں کو ضرور عذاب ہو رہا ہے اس پر اس کے اہل خانہ کے رونے کی وجہ سے پھر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے یہ آیت پڑھی: ''کوئی ایک دوسرے کا بوجھ نہیں اُٹھائے گا''۔

5654- أخرجه أحمد جلد2صفحه38 رقم الحديث: 4958 قال: حدثنا عبدة بن سليمان' أبو محمد الكلابي .

5655- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 220 قال: حدثنا سفيان' قال: حدثنا عمرو بن دينار .

5656 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: نَادَى رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: أَيُّ اللَّيْلِ أَجْوَبُ دَعْوَةً؟ قَالَ: جَوْفُ اللَّيْلِ الْآخِرِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پکارا پھر عرض کی: یا رسول اللہ! کون سی رات کو دعا جلدی قبول ہوتی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر رات کے درمیانی حصہ میں۔

5657 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا بَدَا حَاجِبُ الشَّمْسِ فَأَخِّرُوا الصَّلَاةَ حَتَّى تَبْرُزَ وَإِذَا غَابَ حَاجِبُ الشَّمْسِ، فَأَخِّرُوا الصَّلَاةَ حَتَّى تَغْرُبَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب سورج کا کنارہ ظاہر ہو تو نماز کو مؤخر کرو۔ یہاں تک کہ ظاہر ہو جائے جب سورج کا ایک کنارہ غروب ہو جائے تو نماز کو مؤخر کرو، یہاں تک کہ مکمل غروب ہو جائے۔

5658 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَحَرَّوْا بِصَلَاتِكُمْ طُلُوعَ الشَّمْسِ، فَإِنَّهَا تَطْلُعُ بِقَرْنَيِ الشَّيْطَانِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سورج طلوع ہوتے وقت اپنی نماز ادا کرنے کی کوشش نہ کرو کیونکہ سورج، شیطان کے دو سینگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے۔

5659 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ قُلْ لِي قَوْلًا وَأَقْلِلْ لَعَلِّي أَعْقِلُهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَغْضَبْ فَأَعَدْتُ مَرَّتَيْنِ كُلَّ ذَلِكَ يَرْجِعُ إِلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَغْضَبْ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی: یا رسول اللہ! مجھے کوئی بات فرما دیں، وہ مختصر ہو تا کہ میں اس کو سمجھ سکوں؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: غصہ نہ کیا کر، میں نے دو مرتبہ عرض کی، ہر مرتبہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم مجھے یہی جواب دیتے رہے کہ غصہ نہ کیا کر۔

5656- أخرجه الطبراني في الصغير جلد 1 صفحه 129,128 من طريق الحسن بن عليل، حدثنا على بن الحسن، حدثنا الأشجعي، عن سفيان النهدي، عن خالد الحذا، بهذا السند .

5657- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 31 رقم الحديث: 4612 وجلد 2 صفحه 19 رقم الحديث: 4694 .

5658- الحديث سبق برقم: 5657 فراجعه .

5659- الحديث في المقصد العلي برقم: 1067 .

5660 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنِ ابْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ أَرْبَعِينَ صَبَاحًا، فَإِنْ تَابَ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِ، وَإِنْ عَادَ لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ أَرْبَعِينَ صَبَاحًا، فَإِنْ تَابَ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِ، فَإِنْ عَادَ لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ أَرْبَعِينَ صَبَاحًا، فَإِنْ تَابَ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِ، فَإِنْ عَادَ الرَّابِعَةَ لَمْ تُقْبَلْ لَهُ أَرْبَعِينَ صَبَاحًا، فَإِنْ تَابَ لَمْ يَتُبِ اللّٰهُ عَلَيْهِ، وَسَقَاهُ مِنْ نَهْرِ الْخَبَالِ فَقِيلَ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَمَا نَهْرُ الْخَبَالِ؟ قَالَ: نَهْرٌ مِنْ صَدِيدِ أَهْلِ النَّارِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے شراب پی اس کی چالیس دن تک نمازیں قبول نہیں ہوں گی اگر وہ توبہ کرے اللہ اس کی توبہ قبول کرے گا اگر دوبارہ پی، اس کی نماز چالیس دن تک قبول نہیں ہوگی۔ اگر توبہ کرے اس کی توبہ قبول ہو جائے گی۔ اگر تیسری مرتبہ پی۔ اس کی نماز چالیس دن قبول نہیں ہوگی۔ اگر پھر توبہ کرے تو اللہ اس کی توبہ قبول کرے گا۔ اگر چوتھی مرتبہ پی، تو چالیس دن تک اس کی نماز قبول نہیں ہوگی، اگر توبہ کرے گا اس کی توبہ قبول نہیں ہوگی۔ اس کو نہر خبال سے پلایا جائے گا۔ عرض کی گئی: اے ابو عبدالرحمٰن! نہر خبال کیا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جہنمیوں کی پیپ کی نہر ہے۔

5661 - أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنَّى الْمَوْصِلِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنِ ابْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ، كَانَ يُزَاحِمُ عَلَى الرُّكْنَيْنِ، فَقُلْتُ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، إِنِّي رَأَيْتُكَ تُزَاحِمُ عَلَى الرُّكْنَيْنِ زِحَامًا مَا رَأَيْتُ أَحَدًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُزَاحِمُ عَلَيْهِ؟ قَالَ: إِنْ أَفْعَلْ فَقَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَسْحُهُمَا كَفَّارَةٌ لِلْخَطَايَا وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: مَنْ طَافَ بِالْبَيْتِ أُسْبُوعًا فَأَحْصَاهُ كَانَ لَهُ كَعِتْقِ رَقَبَةٍ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: لَا يَضَعُ قَدَمًا وَلَا يَرْفَعُ

حضرت عبید بن عمیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ دونوں رکنوں پر بھیڑ کیا جاتے تھے۔ میں نے عرض کی: اے ابوعبدالرحمٰن! میں نے آپ رضی اللہ عنہ کو دیکھا ہے کہ آپ رضی اللہ عنہ کثرت کے ساتھ ان دونوں رکنوں کے پاس جاتے ہیں۔ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام میں سے کسی کو اتنا کثرت سے جاتے ہوئے نہیں دیکھا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر میں ایسے کرتا ہوں تو میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان دونوں کو ہاتھ لگانا گناہوں کا کفارہ ہے اور میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے بیت اللہ کے سات چکر لگائے تو اس کے لیے ثواب اتنا

5660- الحديث سبق برقم: **5581** فراجعه .

5661- أخرجه أحمد جلد**2**صفحه**3** رقم الحديث: **4462** قال: حدثنا هُشيم .

أُخْرَى إِلَّا حَطَّ اللّٰهُ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةً وَكَتَبَ لَهُ بِهَا حَسَنَةً وَرُفِعَتْ لَهُ بِهَا دَرَجَةٌ

ہے کہ جیسے کوئی غلام آزاد کیا جاتا ہے۔ میں نے آپ ﷺ سے سنا ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: کوئی قدم نہیں اٹھتا مگر اس دوسرے قدم کے اٹھانے کے ساتھ اللہ عزوجل ایک گناہ معاف کرتا ہے۔ ایک اس کے ساتھ نیکی لکھی جاتی ہے، ایک درجہ بلند ہوتا ہے۔

5662 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ، يَقُولُ: قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ: مَالِي أَرَاكَ لَا تَسْتَلِمُ إِلَّا هَذَيْنِ الرُّكْنَيْنِ: الْحَجَرَ الْأَسْوَدَ، وَالرُّكْنَ الْيَمَانِيَ؟ قَالَ: فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: إِنْ أَفْعَلْ فَقَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ اسْتِلَامَهُمَا يَحُطُّ الْخَطَايَا وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: مَنْ طَافَ سُبُوعًا يُحْصِيهُ وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ كَانَ لَهُ كَعِدْلِ رَقَبَةٍ . وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: مَا رَفَعَ رَجُلٌ قَدَمًا وَلَا وَضَعَهَا إِلَّا كُتِبَتْ لَهُ عَشْرُ حَسَنَاتٍ وَحُطَّ عَنْهُ عَشْرُ سَيِّئَاتٍ وَرُفِعَ لَهُ عَشْرُ دَرَجَاتٍ

عبداللہ بن عبید بن عمیر سے روایت ہے کہ اُنہوں نے اپنے باپ کو کہتے ہوئے سنا: میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے عرض کی: میں آپ کو دیکھتا ہوں کہ آپ صرف ان دو رکنوں کو بوسہ دیتے ہیں: حجر اسود اور رکن یمانی۔ راوی کا بیان ہے کہ اُنہوں نے فرمایا: اگر میں کرتا ہوں تو میں نے رسول کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ان دونوں کو بوسہ دینا گناہوں کو مٹاتا ہے اور میں نے آپ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے گن کر سات چکر بیت اللہ شریف کے لگائے اور دو رکعتیں ادا کیں تو گردن آزاد کرنے کے برابر ہے اور میں نے آپ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: کوئی آدمی جو قدم اُٹھاتا ہے اور رکھتا ہے' اس کیلئے دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں' دس گناہ معاف کیے جاتے ہیں اور دس درجے بلند کیے جاتے ہیں۔

5663 - وَحَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ، يَقُولُ لِابْنِ عُمَرَ: مَا لَكَ أَرَاكَ تَسْتَلِمُ هَذَيْنِ الرُّكْنَيْنِ لَا تَسْتَلِمُ

حضرت عبید بن عمیر نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے عرض کی: آپ کو کیا ہے کہ ان دونوں رکنوں کو آپ بوسہ دیتے ہیں' ان دو کے علاوہ کو بوسہ نہیں دیتے' یعنی حجر اسود اور رکن یمانی۔ تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر میں ایسا

5662- الحديث سبق برقم: 5661 فراجعه .

5663- الحديث سبق برقم: 5662,5661 فراجعه .

غَيْرَهُمَا - يَعْنِى الْحَجَرَ الْأَسْوَدَ، وَالرُّكْنَ الْيَمَانِيَّ - فَقَالَ: إِنْ أَفْعَلْ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ اسْتِلَامَهُمَا يَحُطُّ الْخَطَايَا وَمَا رَفَعَ رَجُلٌ قَدَمًا وَلَا وَضَعَهَا إِلَّا كُتِبَتْ لَهُ عَشْرُ حَسَنَاتٍ وَحُطَّ عَنْهُ عَشْرُ سَيِّئَاتٍ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: مَنْ أَحْصَى سُبُوعًا وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ كَانَ كَعِتْقِ رَقَبَةٍ

کرتا ہوں تو میں نے رسول کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ ان دونوں کو چومنا گناہوں کو مٹا دیتا ہے اور جو قدم آدمی اُٹھاتا ہے اور جو قدم رکھتا ہے تو اس کیلئے دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور دس گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں اور میں نے آپ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے سات (چکر) گنے اور دو رکعت ادا کیں تو اسے ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا۔

5664 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ: أَفَعَلْتَ كَذَا وَكَذَا؟ قَالَ: لَا وَالَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مَا فَعَلْتُ . فَقَالَ لَهُ جِبْرِيلُ: قَدْ فَعَلَ، وَلَكِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَدْ غَفَرَ لَهُ بِقَوْلِ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ . قَالَ حَمَّادٌ: لَمْ يَسْمَعْ هَذَا مِنِ ابْنِ عُمَرَ بَيْنَهُمَا رَجُلٌ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ایک آدمی سے فرمایا: کیا تُو نے ایسے ایسے کیا ہے؟ اس نے عرض کی: نہیں! قسم ہے اس ذات کی جس کے سوا کوئی معبود نہیں! میں نے نہیں کیا! تو جبریل علیہ السلام نے آپ سے عرض کی: یقیناً میں نے ایسا کیا ہے لیکن لا الٰہ الا اللہ کے صدقے اللہ نے اسے بخش دیا ہے۔ حضرت حماد فرماتے ہیں: انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے یہ نہیں سنا' جن دو کے درمیان تیسرا آدمی ہو۔

5665 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ، عَنِ الْأَوْعِيَةِ، فَقَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ تِلْكَ الْأَوْعِيَةِ

حضرت ثابت فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ان برتنوں کے متعلق پوچھا' آپ نے فرمایا کہ حضور ﷺ نے ان برتنوں میں پینے سے منع کیا ہے۔

5666 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ، حَدَّثَنَا صَالِحٌ الْمُرِّيُّ، قَالَ: شَهِدْتُ بَكْرَ بْنَ عَبْدِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب تلبیہ پڑھتے تھے تو یوں پڑھتے تھے:

5664- الحديث في المقصد العلي برقم: 1640 .

5665- أخرجه أحمد جلد2صفحه72 من طريق عفان بهذا السند . وقد سبق برقم: 5586 فراجعه .

5666- أخرجه مالك (الموطأ) رقم الحديث: 219 . وأحمد جلد2صفحه34 رقم الحديث: 4896 .

اللّٰهِ الْمُزَنِيّ وَسَأَلَهُ رَجُلٌ عَنْ تَلْبِيَةِ النَّبِيّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَحَدَّثَنَا عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا لَبَّى قَالَ: لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ، إِنَّ الْحَمْدَ، وَالنِّعْمَةَ، لَكَ وَالْمُلْكَ، لا شَرِيكَ لَكَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ، وَزِيدَ: لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ، وَالْخَيْرُ فِي يَدَيْكَ، لَبَّيْكَ وَالرَّغْبَاءُ إِلَيْكَ وَالْعَمَلُ

''لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ الٰی آخرہٖ''۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اضافہ کرتے تھے: ''لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ الٰی آخرہٖ''۔

5667 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، قَالَ: حَدَّثَ حُمَيْدٌ، عَنْ بَكْرٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَدِمَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ مُلَبِّينَ بِالْحَجِّ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اجْعَلُوهَا عُمْرَةً إِلَّا مَنْ كَانَ مَعَهُ الْهَدْيُ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ يَغْدُو أَحَدُنَا إِلَى مِنًى وَذَكَرُهُ يَقْطُرُ مَنِيًّا قَالَ: نَعَمْ فَسَطَعَتِ الْمَجَامِرُ بِالْبَطْحَاءِ وَقَدِمَ عَلِيٌّ مِنَ الْيَمَنِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بِمَ أَهْلَلْتَ، فَإِنَّ مَعَنَا أَهْلَكَ؟ قَالَ: أَهْلَلْتُ بِمَا أَهَلَّ بِهِ رَسُولُ اللّٰهِ ـ قَالَ حُمَيْدٌ: فَأَخْبَرْتُ بِذَلِكَ الْقَوْمَ، وَطَاوُسٌ جَالِسٌ، فَقَالَ: هَكَذَا الْحَدِيثُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام مکہ شریف حج کے لیے آتے تلبیہ پڑھتے ہوئے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کے پاس قربانی ہو، وہ عمرہ بھی ساتھ کرلے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم میں سے کوئی صبح کرے منیٰ کی طرف آلہ تناسل ہے منی بھی وہی ہو؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ یمن سے تشریف لائے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو پوچھا: آپ رضی اللہ عنہ نے کس چیز کا احرام باندھا ہے؟ کیونکہ ہمارے آپ کے اہل خانہ بھی ہیں' انہوں نے عرض کی: میں نے احرام باندھا جس طرح حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے احرام باندھا تھا۔

5668 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر وعصر ومغرب وعشاء بمقام بطحاء پر پڑھی پھر تھوڑی دیر ٹھہرے پھر مکہ شریف داخل ہوئے،

5667- أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 233 قال: هو في الصحيح باختصار' رواه أحمد' ورجاله رجال الصحيح .

5668- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 100 رقم الحديث: 5756 قال: حدثنا عفان .

الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِالْبَطْحَاءِ، ثُمَّ هَجَعَ هَجْعَةً، ثُمَّ دَخَلَ مَكَّةَ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَفْعَلُهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ بھی ایسے ہی کیا کرتے تھے۔

5669 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ، حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ الشَّهِيدِ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهَلَّ بِهِمَا جَمِيعًا قَالَ بَكْرٌ: فَلَقِيتُ ابْنَ عُمَرَ فَأَخْبَرْتُهُ بِقَوْلِ أَنَسٍ، فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: إِنَّمَا أَهَلَّ بِالْحَجِّ، فَرَجَعْتُ إِلَى أَنَسٍ فَأَخْبَرْتُهُ بِقَوْلِ ابْنِ عُمَرَ فَقَالَ: مَا تَعُدُّونَنَا إِلَّا صِبْيَانًا- أَوْ كَأَنَّمَا كُنَّا صِبْيَانًا- شَكَّ سَعِيدٌ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حج وعمرہ دونوں کا احرام باندھتے۔ حضرت بکر فرماتے ہیں میں ابن عمر رضی اللہ عنہ سے ملا۔ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کی یہ بات انہیں بتائی۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: صرف آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حج کا احرام باندھا تھا۔ میں اس کے بعد حضرت انس رضی اللہ عنہ کے پاس گیا۔ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ کی بات بتائی۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم نہیں شمار کرتے مگر اپنے آپ کو بچے یا گویا کہ ہم بچے تھے۔ حضرت سعید کو شک ہے۔

5670 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُنَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَى قَوْمٍ الْعَذَابَ أَصَابَ الْعَذَابُ مَنْ بَيْنَ أَظْهُرِهِمْ، ثُمَّ يُبْعَثُونَ عَلَى نِيَّاتِهِمْ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب اللہ تعالیٰ کسی قوم پر عذاب نازل فرماتا ہے تو عذاب ان لوگوں تک بھی پہنچتا ہے جو ان کے درمیان ہوتے ہیں اس کے بعد وہ اپنی اپنی نیتوں کے مطابق اُٹھائے جائیں گے۔

5671 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ بَشَّارِ بْنِ كِدَامٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحَلِفُ حِنْثٌ أَوْ نَدَمٌ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قسم یا تو ٹوٹ جاتی ہے یا شرمندگی ثابت ہوتی ہے یعنی قسم نہیں اُٹھانی چاہیے۔

5672 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول

5669- أخرجه الدارمي جلد2صفحه70 من طريق سعيد بن عامر به .

5670- الحديث سبق برقم: 5557 فراجعه .

5671- الحديث سبق برقم: 5562 فراجعه .

شَرِيكٌ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي زُرْعَةَ، عَنِ الْمُهَاجِرِ الشَّامِيِّ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَبِسَ ثَوْبَ شُهْرَةٍ، أَلْبَسَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثَوْبَ مَذَلَّةٍ

کریم ﷺ نے فرمایا: جس نے شہرت کی خاطر اچھا لباس پہنا تو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اسے ذلت کا لباس پہنائے گا۔

5673 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، حَدَّثَنَا أَبُو بُكَيْرٍ، ابْنُ عَمِّ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ النَّخَعِيِّ، عَنْ جَمِيلِ بْنِ زَيْدٍ الطَّائِيِّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، قَالَ: تَزَوَّجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَأَةً مِنْ بَنِي غِفَارٍ، فَلَمَّا دَخَلَتْ عَلَيْهِ رَأَى بِكَشْحِهَا وَضَحًا فَرَدَّهَا، وَقَالَ: دَلَّسْتُمْ لِي

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے بنی غفار کی ایک عورت سے شادی کی۔ جب اس کے پاس گئے اس کے پہلو' کوکھ اور پسلیوں کے درمیان کو دیکھا' آپ نے واپس کر دیا اور فرمایا: تم نے میرے ساتھ دھوکہ کیا ہے' یعنی دکھایا بتایا اور ہے جبکہ حقیقت کچھ اور ہے۔

5674 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذِ بْنِ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَائِذِ بْنِ نُصَيْبٍ، سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ، قَالَ: لِّي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْكَعْبَةِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے کعبہ کے اندر نماز پڑھی۔

5675 - حَدَّثَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَامِرٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ فِي أُمَّتِي لَنَيِّفًا وَسَبْعِينَ دَاعِيًا كُلُّهُمْ دَاعٍ إِلَى النَّارِ، لَوْ أَشَاءُ لَأَنْبَأْتُكُمْ بِآبَائِهِمْ وَقَبَائِلِهِمْ قَالَ: ثُمَّ مَرَرْنَا عَلَى بِرَكٍ، قَالَ: فَجَعَلْنَا نَكْرَعُ فِيهَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَكْرَعُوا وَلَكِنِ اغْسِلُوا أَيْدِيَكُمْ، ثُمَّ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میں نے رسول کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: بے شک میری اُمت میں ستر سے اوپر داعی ہوں گے' ان میں سے ہر ایک دوزخ کی طرف بلانے والا ہوگا' اگر میں چاہوں تو ان کے آباء و اجداد اور ان کے قبائل سے آگاہ کر دوں۔ راوی کا بیان ہے: پھر ہم ایک تالاب پر سے گزرے فرماتے ہیں: ہم نے اس میں سے منہ لگا کر پانی پینا شروع کر دیا تو رسول کریم ﷺ نے فرمایا: (اس طرح

5673 الحديث في المقصد العلي برقم: 769 .

5674- الحديث سبق برقم: 5591 فراجعه .

5675- أخرجه أحمد جلد2صفحه137 رقم الحديث: 6217 .

اشْرَبُوا فِيهَا، فَإِنَّهُ لَيْسَ مِنْ إِنَاءٍ أَطْيَبُ مِنَ الْيَدِ

پانی) نہ پیو اپنے ہاتھ دھولو پھر اس میں سے پیو کیونکہ ہاتھ سے زیادہ پاکیزہ برتن کوئی نہیں ہے۔

5676 - وَبِهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَزَالُ هٰذَا الْحَيُّ مِنْ قُرَيْشٍ آمِنِينَ حَتَّى تَرُدُّوهُمْ، عَنْ دِينِهِمْ كِفَاءَ رَحِمِنَا قَالَ: فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَفِي الْجَنَّةِ أَنَا أَمْ فِي النَّارِ؟ قَالَ: فِي الْجَنَّةِ ثُمَّ قَامَ إِلَيْهِ آخَرُ فَقَالَ: أَفِي الْجَنَّةِ أَمْ فِي النَّارِ؟ قَالَ: فِي النَّارِ ثُمَّ قَالَ: اسْكُتُوا عَنِّي مَا سَكَتُّ عَنْكُمْ فَلَوْلَا أَنْ لَا تَدَافَنُوا لَأَخْبَرْتُكُمْ بِمَلَئِكُمْ مِنْ أَهْلِ النَّارِ حَتَّى تُفَرِّقُوهُمْ، عِنْدَ الْمَوْتِ، وَلَوْ أُمِرْتُ أَنْ أَفْعَلَ لَفَعَلْتُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: قریش کا یہ قبیلہ ہمیشہ امن میں رہے گا یہاں تک کہ ان کو ان کے دین سے تم پھیر دو جیسے ہمارے ہم کفو۔ پس ایک آدمی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے کھڑا ہوا تو اس نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! کیا میں جنتی ہوں یا دوزخی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنتی! پھر ایک اور آدمی کھڑا ہوا' عرض کی: کیا میں جنت میں جاؤں گا یا دوزخ میں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دوزخ میں! پھر فرمایا: خاموش ہو جاؤ (ایسے سوال مت کرو' ورنہ) میں تمہیں بتانے سے چپ نہیں رہوں گا' پس اگر تم اپنے مُردوں کو دفن کرنا نہ چھوڑ دو تو میں ضرور تمہیں دوزخیوں کے ایک بڑے گروہ کی خبر دوں یہاں تک کہ موت کے وقت تم اسے اپنے سے علیحدہ کر دو اور اگر مجھے اس کا حکم دیا گیا ہوتا تو میں ضرور کرتا۔

5677 - وَبِهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ قَالَ: أَلَا أُرِيكُمُ الْمَكَانَ الَّذِي قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ دَابَّةَ الْأَرْضِ تَخْرُجُ مِنْهُ فَضَرَبَ بِعَصَاهُ الشَّقَّ الَّذِي فِي الصَّفَا، فَقَالَ: وَإِنَّهَا ذَاتُ رِيشٍ وَزَغَبٍ، وَإِنَّهُ لَيَخْرُجُ ثُلُثُهَا حُضْرَ الْفَرَسِ الْجَوَادِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَثَلَاثَ لَيَالٍ، وَإِنَّهَا لَتَمُرُّ عَلَيْهِمْ،

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا میں تمہیں وہ جگہ نہ دکھاؤں جس کے بارے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دابۃ الارض یہاں سے نکلے گا! پس آپ نے صفا کے مقام پر اس سوراخ پر اپنا عصا مبارک مارا۔ فرمایا: بے شک وہ بال و پر والا ہو گا' بے شک وہ اس حال میں نکلے گا کہ اس کا تیسرا حصہ

5676- الحديث في المقصد العلى برقم: 1140 .

5677- الحديث في المقصد العلى برقم: 1874 .

وَإِنَّهُمْ لَيَفِرُّونَ مِنْهَا إِلَى الْمَسَاجِدِ، فَتَقُولُ لَهُمْ: أَتَرَوْنَ الْمَسَاجِدَ تُنْجِيكُمْ مِنِّي؟ فَتَخْطِمُهُمْ يُسَاقُونَ فِي الْأَسْوَاقِ وَتَقُولُ: يَا كَافِرُ يَا مُؤْمِنُ

اس طرح عمدہ گھوڑے کی دوڑ ہوتی ہے' تین دن اور تین راتیں' وہ ان پر گزرے گا اور وہ اس سے دوڑ کر مساجد میں چلے جائیں گے' پس وہ کہے گا: کیا تمہارا خیال ہے کہ مسجدیں تمہیں مجھ سے بچا لیں گی؟ پس وہ انہیں مارے گا' انہیں ہانک کر بازاروں میں لے جائے گا' وہ کہے گا: اے کافر! اے مؤمن!

5678 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَأْكُلْ أَحَدُكُمْ بِشِمَالِهِ، فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْكُلُ بِشِمَالِهِ وَيَشْرَبُ بِشِمَالِهِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی بھی اپنے بائیں ہاتھ سے نہ کھاؤ کیونکہ بائیں ہاتھ سے شیطان کھاتا ہے اور بائیں ہاتھ سے ہی پیتا ہے۔

5679 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَأْكُلْ أَحَدُكُمْ بِشِمَالِهِ، فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْكُلُ بِشِمَالِهِ وَيَشْرَبُ بِشِمَالِهِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی ایک بائیں ہاتھ سے نہ کھائے کیونکہ شیطان بائیں ہاتھ سے کھاتا اور پیتا ہے۔

5680 - حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ مُغَلِّسٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ إِيَادِ بْنِ لَقِيطٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نُعْمٍ الْأَعْرَجِ، قَالَ: سَأَلَ رَجُلٌ ابْنَ عُمَرَ

حضرت عبدالرحمٰن بن نُعم الاعرج فرماتے ہیں۔ ایک آدمی نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے عورتوں کے ساتھ متعہ کے متعلق پوچھا۔ جبکہ میں آپ کے پاس تھا۔ آپ کو غصہ آیا

5678- الحديث سبق برقم: 5559,5543 فراجعه .

5679- الحديث سبق برقم: 5678,5559,5543 فراجعه .

5680- الحديث في المقصد العلي برقم: 1862 .

عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ وَأَنَا عِنْدَهُ فَغَضِبَ، وَقَالَ: مَا كُنَّا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِزَنَّائِينَ وَلَا مُسَافِحِينَ، ثُمَّ قَالَ: وَاللّٰهِ لَقَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَيَكُونَنَّ قَبْلَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ الْمَسِيحُ الدَّجَّالُ وَثَلَاثُونَ كَذَّابًا أَوْ أَكْثَرُ مِنْ ذَلِكَ

اور فرمایا ہم حضور ﷺ کے زمانہ میں زانی اور بے عقد شرعی کسی عورت کے ساتھ رہنے والے نہیں تھے، پھر فرمایا: میں نے حضور ﷺ سے سنا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: قیامت سے پہلے ضرور مسیح دجال آئے گا وہ تیس یا اس سے بھی زائد ہوں گے وہ سارے جھوٹے ہوں گے۔

5681 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ صَدَقَةَ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ، عَنْ إِيَادِ بْنِ لَقِيطٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نُعَيْمٍ الْأَعْرَجِ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ وَأَنَا عِنْدَهُ، فَسَأَلَهُ عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ فَغَضِبَ، وَقَالَ: وَاللّٰهِ مَا كُنَّا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَنَّائِينَ وَلَا مُسَافِحِينَ

حضرت عبدالرحمٰن بن نعیم الاعرج فرماتے ہیں۔ ایک آدمی نے آ کر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے عورتوں کے ساتھ کے متعلق پوچھا۔ اس حالت میں کہ میں آپ کے پاس تھا۔ آپ کو غصہ آیا اور فرمایا ہم حضور ﷺ کے زمانہ میں زانی اور بے حیائی کرنے والے نہیں تھے۔

5682 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدَةُ، عَنْ أَبِي رَجَاءٍ الْجَزَرِيِّ، عَنْ فُرَاتِ بْنِ سَلْمَانَ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا صَبَرَ أَهْلُ بَيْتٍ ثَلَاثَةً عَلَى جَهْدٍ إِلَّا أَتَاهُمُ اللّٰهُ بِرِزْقٍ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو گھر والے تین دن مشقت پر صبر کرتے ہیں تو اللہ ان کو رزق دے دیتا ہے۔

5683 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ أَبِي عُمَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُفْطِرًا فِي يَوْمِ جُمُعَةٍ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو نہیں دیکھا۔ جمعہ کے دن حالت افطار میں۔

5681- الحديث سبق برقم: **5680** فراجعه .

5682- الحديث في المقصد العلي برقم: **2008** .

5683- الحديث في المقصد العلي برقم: **539** .

5684 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ غَزْوَانَ، حَدَّثَنَا أَبُو دِهْقَانَةَ، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: أَتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَيْفٌ، فَقَالَ لِبِلَالٍ: ائْتِنَا بِطَعَامٍ فَذَهَبَ بِلَالٌ فَأَبْدَلَ صَاعَيْنِ مِنْ تَمْرٍ بِصَاعٍ مِنْ تَمْرٍ خَيْرٍ، وَكَانَ تَمْرُهُمْ رَدِيئًا، فَأَعْجَبَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مِنْ أَيْنَ هَذَا؟ فَأَخْبَرَهُ أَنَّهُ أَبْدَلَ صَاعَيْنِ بِصَاعٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رُدَّ عَلَيْنَا تَمْرَنَا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس مہمان آئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے فرمایا: کھانا لاؤ۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ گئے انہوں نے دو صاع کھجور ایک صاع اچھی کھجور کے بدلے لائے۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کی کھجوریں ردی تھیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو پسند آئیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہاں سے لائے؟ عرض کی: دو صاع ایک صاع کے بدلے لایا ہوں' حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہماری کھجوریں واپس لاؤ۔

5685 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُمَيْرٍ الْأَنْصَارِيِّ، قَالَ: جَلَسْتُ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَأَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ فَقَالَ أَحَدُهُمَا: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَبْلُغُ الْعَرَقُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنَ النَّاسِ فَقَالَ يَعْنِي أَحَدُهُمَا: إِلَى شَحْمَةِ أُذُنِهِ، وَقَالَ الْآخَرُ: إِلَى أَنْ يُلْجِمَهُ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: هَكَذَا. وَوَصَفَ أَبُو عَاصِمٍ فَأَمَرَّ إِصْبَعَهُ مِنْ شَحْمَةِ أُذُنِهِ إِلَى فِيهِ، هَذَا وَذَاكَ سَوَاءٌ

حضرت سعید بن عمیر انصاری فرماتے ہیں: میں حضرت عبداللہ بن عمر اور حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھا تھا' ان میں سے ایک نے دوسرے سے کہا: میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: قیامت کے دن پسینہ لوگوں کو پہنچے گا' ان میں سے ایک حضرت نے فرمایا: ان کے کانوں کی لوؤں تک' اور دوسرے حضرت نے فرمایا: ہر آدمی کو لگام دینے تک۔ بعض کے منہ میں پڑ رہا ہوگا۔ پس حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اس طرح۔ حضرت ابوعاصم نے صفت بیان کی: پس اُنہوں نے اپنی انگلی کو اپنے کان کی لو سے اپنے منہ تک پھیرا' (فرمایا:) یہ اور وہ برابر ہوں گے۔

5686 - حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ فُضَيْلِ بْنِ عِيَاضٍ، حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سب سے کم درجہ جنتی وہ ہوگا۔ جو

5684- أخرجه أحمد جلد2صفحه21 من طريق ابن نمير به .

5685- الحديث في المقصد العلى برقم:1886 .

5686- أخرجه أحمد جلد2صفحه13 رقم الحديث:4623 قال: حدثنا أبو معاوية' قال: حدثنا عبد الملك بن أبجر .

إِسْرَائِيلُ، حَدَّثَنَا ثُوَيْرٌ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ، رَفَعَ الْحَدِيثَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ أَدْنَى أَهْلِ الْجَنَّةِ مَنْزِلَةً مَنْ يَنْظُرُ إِلَى خِبَائِهِ، وَخَدَمِهِ، وَنَعِيمِهِ، وَسُرُرِهِ مَسِيرَةَ أَلْفِ سَنَةٍ، وَأَكْرَمَهُمْ إِلَى اللَّهِ مَنْ يَنْظُرُ إِلَى اللَّهِ بُكْرَةً وَعَشِيًّا ثُمَّ تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ: (وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ نَاضِرَةٌ إِلَى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ) (القيامة:23)

دیکھے گا خیمے خادم نعمتیں اور پلنگ ہزار سال کی مسافت سے اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ عزت والا (جنتی) وہ ہوگا جو صبح و شام اللہ کا دیدار کرے گا، پھر یہ آیت پڑھی: ''وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ الٰى آخره''۔

5687 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ صُهَيْبٍ، عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يُحِبُّ أَنْ تُسْتَجَابَ دَعْوَتُهُ، وَتُكْشَفَ كُرْبَتُهُ، فَلْيُيَسِّرْ عَلَى مُعْسِرٍ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو تم میں سے پسند کرے کہ اس کی دعا قبول ہو۔ اس کی سختیاں دُور ہو جائیں۔ اس کو چاہیے کہ وہ آسانی کرے تنگ دست پر۔

5688 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْحَارِثِ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: كَسَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةً مِنْ حَرِيرٍ مِنْ حُلَلِ السِّيَرَاءِ مِمَّا أَهْدَى إِلَيْهِ فَيْرُوزُ، فَلَبِسْتُ الْإِزَارَ فَأَغْرَقَنِي عَرْضًا وَطُولًا، فَسَحَبْتُ وَلَبِسْتُ الرِّدَاءَ، فَتَقَنَّعْتُ فِيهِ ثُمَّ قَالَ: يَا عَبْدَ اللَّهِ ارْفَعِ الْإِزَارَ، فَإِنَّ مَا مَسَّ التُّرَابَ إِلَى أَسْفَلِ الْكَعْبَيْنِ فِي النَّارِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ: فَلَمْ أَرَ أَحَدًا أَشَدَّ تَشْمِيرًا لِلْإِزَارِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ریشم کے زرد دھاری دار حلوں میں سے ایک حلہ پہنا دیا۔ جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ہدیہ دیا تھا فیروز نے۔ میں نے اس کا تہبند بنا لیا۔ وہ چوڑائی اور لمبائی میں نیچے لٹکنے لگا، میں نے اس کو کھولا اور میں نے چادر بنا لی۔ اس میں قناعت سمجھا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عبداللہ! اپنی ازار کو اٹھا۔ جو چادر مٹی کے ساتھ گھسیٹتی ہے ٹخنوں سے نیچے وہ آگ میں ہے۔ حضرت عبداللہ بن محمد فرماتے ہیں: میں نے کبھی بھی عبداللہ بن عمر کو تہبند

5687- الحديث في المقصد العلى برقم: 702 .

5688- الحديث في المقصد العلى برقم: 1568 .

مِنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ

لٹکا تا ہوا نہیں دیکھا۔

5689 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْحَارِثِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ، حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيُّ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يُصَلِّ قَبْلَ الْعِيدِ وَلَا بَعْدَهَا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم عید سے پہلے اور بعد میں کوئی نفل نہیں پڑھتے تھے۔

5690 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا سَكِينٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمُؤْمِنِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ، وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ، وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ، وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ، وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ، وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ مِثْلًا بِمِثْلٍ كَيْلًا بِكَيْلٍ فَمَنْ زَادَ أَوِ اسْتَزَادَ فَقَدْ أَرْبَى

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سونے کو سونے کے بدلے۔ چاندی کو چاندی کے بدلے۔ گندم کو گندم کے بدلے۔ جوا کو جوا کے بدلے۔ نمک کو نمک کے بدلے۔ کھجور کو کھجور کے بدلے برابر برابر فروخت کرو۔ جس نے زیادہ کیا یا زیادہ کروایا اس نے سود کا کاروبار کیا۔

5691 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، حَدَّثَنَا ابْنُ ثَوْبَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ يَقْبَلُ تَوْبَةَ الْعَبْدِ مَا لَمْ يُغَرْغِرْ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما، حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل بندہ کی توبہ قبول کرتا ہے جب تک وہ حالت میں نہ ہو جس میں موت کے وقت گلے میں سانس رُک جاتی ہے۔

5692 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ: مِنْ أَيْنَ يَجُوزُ لِي أَنْ أَعْتَمِرَ؟ قَالَ: فَرَضَهَا رَسُولُ

حضرت زید بن جبیر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا: میں کہاں سے عمرہ کا احرام باندھوں؟ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

5689- أخرجه أحمد جلد2صفحه57 رقم الحديث: **5212** قال: حدثنا وكيع .

5690- الحديث في المقصد العلي برقم: **672** .

5691- الحديث سبق برقم: **5583** فراجعه .

5692- الحديث سبق برقم: **5452,5400** فراجعه .

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ، وَلِأَهْلِ الشَّامِ مِنَ الْجُحْفَةِ، وَلِأَهْلِ نَجْدٍ مِنْ قَرْنٍ

کہ حضور ﷺ نے اہل مدینہ کے لیے ذوالحلفیہ کو میقات مقرر کیا اور شام والوں کے لیے جحفہ میقات مقرر کیا اور نجد والوں کے لیے قرن مقرر کیا۔ اہل یمن کے لیے یلملم مقرر کیا۔

5693 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَجُلًا سَأَلَ ابْنَ عُمَرَ، عَنْ بَيْعِ الثَّمَرَةِ، فَقَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ بَيْعِ الثَّمَرَةِ حَتَّى يَبْدُو صَلَاحُهَا

حضرت زید بن جبیر سے روایت ہے کہ میں نے ایک آدمی سے سنا کہ اُنہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پھلوں کی بیع کے متعلق پوچھا تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے پھلوں کی بیع سے منع فرمایا یہاں تک کہ وہ پک جائیں۔

5694 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، أَخُو الْحَجَّاجِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ يَعْنِي ابْنَ زِيَادٍ، عَنْ لَيْثٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ، قَالَ: رَمَقْتُ ابْنَ عُمَرَ شَهْرًا فَسَمِعْتُهُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ، قَبْلَ صَلَاةِ الصُّبْحِ يَقْرَأُ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ، وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ قَالَ: فَذَكَرْتُ لَهُ ذَلِكَ فَقَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا أَوْ خَمْسَةً وَعِشْرِينَ يَوْمًا يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الصُّبْحِ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ، وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ وَقَالَ: إِنَّ إِحْدَاهُمَا تَعْدَلُ بِثُلُثِ الْقُرْآنِ وَالْأُخْرَى بِرُبُعِ الْقُرْآنِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ تَعْدَلُ بِثُلُثِ الْقُرْآنِ، وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ تُعْدَلُ بِرُبُعِ الْقُرْآنِ

حضرت ابو محمد فرماتے ہیں میں ابن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس ایک ماہ تک ٹھہرا رہا۔ میں نے آپ کو ایک ماہ یا پچیس دن فجر کی دوسنتوں میں قل یا ایھا الکفرون اور قل ہو اللہ احد پڑھتے ہوئے دیکھا۔ اور آپ نے فرمایا: ان میں سے ایک کا تہائی قرآن پڑھنے کے برابر ثواب ہے دوسری کا چوتھائی قرآن پڑھنے کے برابر ہے۔ یعنی پہلی قل ہو اللہ احد تہائی قرآن کے برابر اور دوسری الکفرون چوتھائی قرآن کے برابر ہے۔

5695 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو الضَّبِّيُّ،

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے

5693- الحديث سبق برقم: **5585** فراجعه .

5694- أخرجه أحمد جلد**2**صفحه**24** رقم الحديث: **4673** وجلد**2**صفحه**58** رقم الحديث: **5215** .

5695- الحديث سبق برقم: **5415** فراجعه .

حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ عُمَرَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي عَاصِمِ بْنِ عُرْوَةَ بْنِ مَسْعُودٍ الثَّقَفِيِّ، قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ بِمِنًى عَنِ الصَّلَاةِ هَا هُنَا، قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ، وَمَعَ أَبِي بَكْرٍ رَكْعَتَيْنِ، وَمَعَ عُمَرَ رَكْعَتَيْنِ، وَمَعَ عُثْمَانَ صَدْرًا مِنْ خِلَافَتِهِ رَكْعَتَيْنِ، إِذَا صَلَّيْنَا مَعَهُمْ صَلَّيْنَا كَمَا يُصَلُّونَ، وَإِذَا صَلَّيْنَا وَحْدَنَا صَلَّيْنَا

ابن عمر رضی اللہ عنہ سے سوال کیا منیٰ میں یہاں نماز پڑھنے کے متعلق؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ دو رکعتیں پڑھی تھیں۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شروع خلافت میں دو رکعت پڑھیں جب ہم ان کے ساتھ نماز پڑھتے تھے ہم نماز پڑھتے ان کے ساتھ جیسے یہ پڑھتے جب ہم نماز اکیلے پڑھتے تھے تو اپنی پڑھتے تھے (دو رکعت)۔

5696 - حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعِ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ بِشْرٍ السَّكُونِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا دَاوُدُ، عَنْ رِيَاحِ بْنِ عَبِيدَةَ، عَنْ أَسِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنِ أَخِي عَبْدِ الْمَجِيدِ - وَهُوَ ابْنُ سَوْدَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ: لَبِسْتُ ثَوْبًا حَرِيرًا، فَأَتَيْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عِنْدَ حُجْرَةِ حَفْصَةَ فِي لَيْلَةٍ مُظْلِمَةٍ فَسَمِعَ قَعْقَعَةَ الثَّوْبِ، فَقَالَ: مَنْ هَذَا؟ فَقُلْتُ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، قَالَ: ارْفَعْ ثَوْبَكَ إِنَّ الَّذِي يَجُرُّ ثَوْبَهُ خُيَلَاءَ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَيْهِ قَالَ: وَكَانَ إِزَارِي تِلْكَ اللَّيْلَةَ إِلَى نِصْفِ سَاقِي

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ میں نے ریشم کا کپڑا پہنا' میں اس کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا' آپ اس وقت حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں تھے' اندھیری رات میں آپ نے کپڑے کے گھسٹنے کی آواز سنی' آپ نے فرمایا: یہ کون ہے؟ میں نے عرض کی: عبداللہ بن عمر! آپ نے فرمایا: اپنا کپڑا اوپر اُٹھاؤ! جو لوگ تکبر سے کپڑا لٹکاتے ہیں' اللہ عزوجل ان کی طرف نظر رحمت نہیں کرے گا' میرا تہبند اس رات نصف پنڈلی تک تھا۔

5697 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ذَكْوَانَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقَدْ سُرَّ فِي ظِلِّ سَرْحَةٍ سَبْعُونَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ستر نبیوں کو ایسے درخت کے سائے میں خوش کیا جائے گا' جس کو نہ تو نظر انداز کیا جائے گا' نہ کاٹا جائے گا اور نہ اس کے پتے گریں گے۔

5696- الحديث سبق برقم: **5688** فراجعه .

5697- أخرجه مالك (الموطأ) رقم الحديث: **273** . وأحمد جلد**2**صفحه**138** رقم الحديث: **6233** .

نَبِيًّا، لَا تُسْرَقُ وَلَا تُجَرَّدُ وَلَا تُغَلُّ

5698 - حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ، أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ نَاعِمٍ، مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ قَالَ: خَرَجَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ حَاجًّا، حَتَّى إِذَا كَانَ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ أَتَى شَجَرَةً عَرَفَهَا فَجَلَسَ تَحْتَهَا، ثُمَّ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحْتَ هَذِهِ الشَّجَرَةِ، إِذْ أَقْبَلَ رَجُلٌ شَابٌّ مِنْ هَذِهِ الشُّعْبَةِ، حَتَّى وَقَفَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي جِئْتُ لِأُجَاهِدَ مَعَكَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَبْتَغِي بِذَلِكَ وَجْهَ اللَّهِ وَالدَّارَ الْآخِرَةَ، قَالَ: أَبَوَاكَ حَيَّانِ كِلَاهُمَا؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَارْجِعْ بِرَّهُمَا قَالَ: انْفَتَلَ رَاجِعًا مِنْ حَيْثُ جَاءَ

حضرت نعیم مولی ام سلمہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ حج کے لیے نکلے جب مکہ اور مدینہ کے درمیان آئے۔ ایک درخت کے پاس آئے اس کو پہچان کر اس کے نیچے بیٹھے پھر فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس درخت کے نیچے دیکھا تھا۔ اچانک ایک نوجوان آدمی آیا اس گھاٹی سے یہاں تک کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آ کر کھڑا ہو گیا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا ہوں تا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اللہ کی راہ میں جہاد کروں، اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لیے اور آخرت کا گھر طلب کرنے کی خاطر۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تیرے ماں باپ زندہ ہیں؟ عرض کی: جی ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: واپس جاؤ اُن کی خدمت کرو۔ راوی نے فرمایا: جہاں سے آیا تھا واپس چلا گیا۔

5699 - حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ زَنْجَلَةَ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا الصَّبَّاحُ بْنُ مُحَارِبٍ، عَنْ هَارُونَ بْنِ عَنْتَرَةَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِنِّي أَفْطَرْتُ يَوْمًا فِي رَمَضَانَ، قَالَ: مِنْ غَيْرِ عُذْرٍ وَلَا سَفَرٍ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: بِئْسَ مَا صَنَعْتَ قَالَ: أَجَلْ فَمَا تَأْمُرُنِي؟ قَالَ: أَعْتِقْ رَقَبَةً قَالَ: وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا مَلَكْتُ رَقَبَةً قَطُّ، قَالَ: فَصُمْ شَهْرَيْنِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کی: یا رسول اللہ! میں نے رمضان کا روزہ آج کے دن افطار کر لیا ہے بغیر عذر و سفر کے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں! تو نے جو کیا بہت برا کیا ہے۔ عرض کی: کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے کوئی حکم دیتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک غلام آزاد کر اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! اس ذات کی قسم جس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو حق کے ساتھ بھیجا ہے۔ میں کسی غلام کا

5698- الحديث في المقصد العلى برقم: 1001 .

5699- الحديث في المقصد العلى برقم: 520 .

مُتَتَابِعَيْنِ قَالَ: فَلا أَسْتَطِيعُ ذَلِكَ، قَالَ: فَأَطْعِمْ سِتِّينَ مِسْكِينًا قَالَ: وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا أُشْبِعُ أَهْلِي، قَالَ: فَأُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِكْتَلٍ فِيهِ تَمْرٌ، فَقَالَ: تَصَدَّقْ بِهَذَا عَلَى سِتِّينَ مِسْكِينًا قَالَ: إِلَى مَنْ أَدْفَعُهُ، قَالَ: إِلَى أَفْقَرِ مَنْ تَعْلَمُ قَالَ: وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا بَيْنَ قُتْرَيْهَا أَهْلُ بَيْتٍ أَحْوَجُ مِنَّا، قَالَ: فَتَصَدَّقْ بِهِ عَلَى عِيَالِكَ

مالک نہیں ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: لگا تار دو ماہ کے روزے رکھ۔ اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں اس کی طاقت نہیں رکھتا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا۔ عرض کی: یا رسول اللہ! اس ذات کی قسم جس نے آپ ﷺ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے۔ میرے خاندان نے کبھی سیر ہو کر روٹی نہیں کھائی۔ حضور ﷺ کے پاس ایک ٹوکرا لایا گیا اس میں کھجوریں تھیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ ساٹھ مسکینوں پر صدقہ کر دے۔ عرض کی: میں کس کو دوں؟ فرمایا: جس کو تو محتاج سمجھتا ہے۔ عرض کی: اس کی قسم جس نے آپ ﷺ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے! میرے اہل خانہ سے زیادہ مدینہ کے دونوں کناروں کے درمیان کوئی محتاج نہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو اپنے اہل خانہ پر صدقہ کر۔

5700 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ سَعْدٍ، مَوْلَى طَلْحَةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا لَوْ لَمْ أَسْمَعْهُ إِلَّا مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ حَتَّى عَدَّ سَبْعَ مِرَارٍ، وَإِنِّي قَدْ سَمِعْتُهُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ، قَالَ: كَانَ الْكِفْلُ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ لَا يَتَوَرَّعُ مِنْ ذَنْبٍ عَمِلَهُ، فَأَتَتِ امْرَأَةٌ، فَأَعْطَاهَا سِتِّينَ دِينَارًا عَلَى أَنْ يَطَأَهَا، فَلَمَّا أَنْ قَعَدَ مِنْهَا مَقْعَدَ الرَّجُلِ ارْتَعَدَتْ وَبَكَتْ فَقَالَ: مَا يُبْكِيكِ؟ أَكْرَهْتُكِ؟ قَالَتْ: لَا وَلَكِنْ هَذَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے ایک مرتبہ نہیں کئی مرتبہ سنا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: بنی اسرائیل میں ایک کفیل رہتا تھا وہ گناہوں سے سیر پرہیز نہیں کرتا تھا۔ وہ ایک عورت کے پاس آیا اس کو اس نے ساٹھ دینار دیئے وطی کرنے کے لیے۔ جب وہ اس عورت کی ٹانگوں کے درمیان بیٹھا وہ عورت کانپنے لگی اور رو پڑی۔ اس نے کہا: تو کیوں رو رہی ہے کیا تو ناپسند کرتی ہے؟ اس نے کہا: نہیں! بلکہ یہ عمل میں نے کبھی بھی نہیں کیا۔ مجھے اس پر کسی ضرورت نے ابھارا ہے۔ اس نے کہا: تو یہ عمل کرتی ہے تو عمل کبھی بھی

5700- اخرجه أحمد جلد2صفحه23 رقم الحديث: **4747** . والترمذی رقم الحديث: **2496** .

عَمَلٌ لَمْ أَعْمَلْهُ قَطُّ، وَإِنَّمَا حَمَلَتْنِي عَلَيْهِ الْحَاجَةُ، قَالَ: فَتَفْعَلِينَ هَذَا وَلَمْ تَعْمَلِيهِ قَطُّ؟ قَالَ: ثُمَّ نَزَلَ فَقَالَ: اذْهَبِي وَالدَّنَانِيرُ لَكِ، ثُمَّ قَالَ: وَاللَّهِ لَا يَعْصِي اللَّهَ الْكِفْلُ أَبَدًا، قَالَ: فَمَاتَ مِنْ لَيْلَتِهِ، فَأَصْبَحَ مَكْتُوبًا عَلَى بَابِهِ قَدْ غَفَرَ اللَّهُ لِلْكِفْلِ

نہیں کیا؟ پھر وہ اترا اس نے کہا: یہ دنانیر لے جاؤ' پھر اس نے کہا: اللہ کی قسم! وہ کفیل اللہ کی نافرمانی کبھی نہیں کرے گا۔ وہ رات کو مر گیا۔ تو صبح کے وقت اس کے دروازے پر لکھا ہوا تھا اللہ نے اس کفیل کو بخش دیا ہے۔

5701 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ أَبِي جَمِيلَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كَانَ قَاضِيًا فَقَضَى بِجَوْرٍ كَانَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ، وَمَنْ كَانَ قَاضِيًا فَقَضَى بِجَهْلٍ كَانَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ، وَمَنْ كَانَ قَاضِيًا فَقَضَى بِعَدْلٍ فَبِالْحَرِيِّ أَنْ يَنْفَلِتَ كَفَافًا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو قاضی ہو، ظلم کا فیصلہ کرے وہ اہل جہنم سے ہے جو فیصلہ کرتا ہے، بے علمی کے ساتھ وہ بھی اہل جہنم میں سے ہے جو قاضی ہو اور فیصلہ کرے عدل کے ساتھ وہ اس لائق ہے کہ نجات پائے برابر برابر (نہ کوئی چیز دینی پڑے نہ لینی پڑے)۔

5702 - حَدَّثَنَا خَلِيفَةُ بْنُ خَيَّاطٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ، حَدَّثَهُمْ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: بَيْنَمَا أَنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّلَاةِ قَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا، وَسُبْحَانَ اللَّهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا، فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ قَالَ: أَيُّكُمْ صَاحِبُ الْكَلِمَاتِ؟

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک نماز میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا۔ صحابہ کرام میں سے ایک نے کہا: ''اللہ اکبر کبیرًا، والحمد للہ کثیرًا، وسبحان اللہ بکرةً واصیلا''۔ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ کلمات کہنے والا کون ہے؟ تمام صحابہ کرام خاموش رہے۔ قوم میں سے ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں نے کہے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی میں نے اس کے ساتھ

5701- أخرجه الترمذي رقم الحديث: **1322** قال: حدثنا محمد بن عبد الأعلى الصنعاني' قال: حدثنا المعتمر ابن سليمان' قال: سليمان عبد الملك يُحدث' عن عبد الله بن موهب' فذكره .

5702- أخرجه أبو عوانة جلد **2** صفحه **200** من طريق الصنعاني حدثنا عبيد الله بن عمر' حدثنا يزيد بن زريع به . واخرجه أحمد جلد **2** صفحه **14** . ومسلم رقم الحديث: **601** . والترمذي رقم الحديث: **3586** . والنسائي جلد **2** صفحه **135** من طريق اسماعيل بن علية' أخبرنا الحجاج بن أبي عثمان به .

فَسَكَتَ الْقَوْمُ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: أَنَا قُلْتُهَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَمَا أَرَدْتُ بِهَا إِلَّا الْخَيْرَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ: فُتِحَتْ لَهَا أَبْوَابُ السَّمَاءِ قَالَ ابْنُ عُمَرَ: فَمَا تَرَكْتُهَا مُنْذُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُهَا

بھلائی کا ارادہ کیا تھا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: آسمان کے آٹھوں دروازے اس کے لیے کھول دیے گئے ہیں۔

5703 - حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبْجَرَ، عَنْ ثُوَيْرِ بْنِ أَبِي فَاخِتَةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَدْنَى أَهْلِ الْجَنَّةِ مَنْزِلَةً لَمَنْ يَنْظُرُ فِي مُلْكِهِ أَلْفَيْ سَنَةٍ يَرَى أَقْصَاهَا يَنْظُرُ إِلَى أَزْوَاجِهِ وَسُرُرِهِ، وَإِنَّ أَفْضَلَهُمْ مَنْزِلَةً لَمَنْ يَنْظُرُ إِلَى وَجْهِ اللّٰهِ كُلَّ يَوْمٍ مَرَّتَيْنِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سب سے ادنیٰ درجہ جنتی وہ ہو گا۔ جو دیکھے گا اپنی سلطنت تو اسے اس کی انتہاء نظر آئے گی' وہ اپنی بیویوں (حوروں) اور پلنگوں کو دیکھے گا اور سب سے افضل وہ جنتی ہوگا جو اللہ کی زیارت ہر دن میں دو مرتبہ کرے گا۔

5704 - حَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ، أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ، قَالَ: كَتَبَ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مَرْوَانَ إِلَى ابْنِ عُمَرَ أَنِ ارْفَعْ إِلَيَّ حَاجَتَكَ قَالَ: فَكَتَبَ ابْنُ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْيَدُ الْعُلْيَا، خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى، وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ وَلَسْتُ أَسْأَلُكَ شَيْئًا وَلَا أَرُدُّ رِزْقًا رَزَقَنِيهِ اللّٰهُ مِنْكَ

حضرت عبدالعزیز بن مروان نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کی طرف خط لکھا کہ اپنی ضرورت مجھ پر پیش کریں۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے اس کا جواب لکھا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے۔ ابتداء اس سے کر جو تیرے زیر کفالت ہیں۔ میں آپ سے کچھ نہیں مانگتا ہوں، اور میں اس رزق کو نہیں لوٹاتا جو مجھے تیری طرف سے اللہ نے دیا ہے۔

5705 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے

5703- الحديث سبق برقم: **5686** فراجعه .

5704- اخرجه أحمد جلد **2** صفحه **4** رقم الحديث: **4474** قال: حدثنا اسحاق بن يوسف' عن سفيان . وفي جلد **2** صفحه **152** رقم الحديث: **6402** قال: حدثنا حماد بن مسعدة (ح) وصفوان .

5705- الحديث في المقصد العلي برقم: **1002** .

سَمِينَةَ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، قَالَ: قَرَأْتُ عَلَى فُضَيْلٍ، عَنْ أَبِي حَرِيزٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ: أَنْتَ وَمَالُكَ لِأَبِيكَ

ایک آدمی کو فرمایا: تو اور تیرا مال تیرے باپ کا ہے۔

5706 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو الْمُنْذِرِ إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ، رَأَى نَاسًا فَقَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيَعْجِزُ أَحَدُكُمْ إِذَا جَاءَهُ رَجُلٌ يُرِيدُ قَتْلَهُ أَنْ يَكُونَ مِثْلَ ابْنِي آدَمَ: الْقَاتِلُ فِي النَّارِ، وَالْمَقْتُولُ فِي الْجَنَّةِ

حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ نے کچھ لوگ دیکھے۔ اس کے بعد فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی اس بات سے عاجز ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام کے بیٹوں کی مانند بن جائے جب کوئی آدمی اس کو قتل کرنے کے ارادہ سے آئے۔ قاتل جہنم میں اور مقتول جنت میں۔

5707 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ أَبِي، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِجَرٍّ فَضِيخِ بُسْرٍ وَهُوَ فِي مَسْجِدِ الْفَضِيخِ فَشَرِبَهُ فَلِذَلِكَ سُمِّيَ: مَسْجِدَ الْفَضِيخِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس خشک کھجوروں کا رس گھڑے میں لایا گیا' اس حالت میں کہ آپ مسجد فضیخ میں موجود تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو نوش فرمایا' اس لیے اس کا نام مسجد فضیخ (رس والی مسجد) رکھا گیا تھا۔

5708 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ الْجُمَحِيُّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ حَسَّانَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم عرفات میں وادی نمرہ میں اترتے تھے۔

5706- أخرجه أحمد جلد 2صفحه96 رقم الحديث: 5708 قال: حدثنا يحيى بن حماد' قال: حدثنا أبو عوانة' عن رقبة . وفي جلد1صفحه100 رقم الحديث: 5754 قال: حدثنا اسماعيل بن عمر' قال: حدثنا سفيان .

5707- الحديث في المقصد العلي برقم: 227 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 2صفحه21 وقال: رواه أحمد' وأبو يعلى...... وفيه عبد الله بن نافع ضعفه البخاري .

5708- أخرجه أحمد جلد2صفحه25 رقم الحديث: 4782 . وأبو داؤد رقم الحديث: 1914 قال: حدثنا أحمد بن حنبل . وابن ماجة رقم الحديث: 3009 قال: حدثنا على بن محمد' وعمرو بن عبد الله .

كَانَ يَنْزِلُ بِعَرَفَةَ فِي وَادِي نَمِرَةَ

5709 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ السَّائِبِ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي عَاصِمٍ الثَّقَفِيِّ، قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنِ الصَّلَاةِ، بِمِنًى قَالَ: فَهَلْ سَمِعْتَ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قُلْتُ: نَعَمْ، وَآمَنْتُ بِهِ، قَالَ: فَإِنَّهُ كَانَ يُصَلِّي بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ

حضرت داؤد بن ابی عاصم ثقفی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے منیٰ میں نماز کے متعلق پوچھا کہ کیا آپ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے متعلق سنا ہے؟ میں نے کہا: جی ہاں! میں اس پر ایمان لایا' آپ منیٰ میں دو رکعت پڑھتے تھے۔

5710 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، حَدَّثَنَا الشَّيْبَانِيُّ، عَنْ جَبَلَةَ بْنِ سُحَيْمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْقِرَانِ، حَتَّى تَسْتَأْذِنَ أَصْحَابَكَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دو کھجوروں کو ملا کر کھانے سے منع کیا یہاں تک کہ اس کا ساتھی اجازت دے دے۔

5711 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ قَبَّلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ مبارک کا بوسہ لیا۔

5712 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَلْقَمَةَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَعْفُوا اللِّحَى،

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: داڑھی بڑھاؤ اور مونچھیں چھوٹی کرواؤ۔

5709- الحديث سبق برقم: **5797** فراجعه .

5710- أخرجه أحمد جلد **2** صفحه **7** رقم الحديث: **4513** . وأبو داؤد رقم الحديث: **3834** قال: حدثنا واصل بن عبد الأعلى .

5711- الحديث سبق مطولًا برقم: **5571** فراجعه .

5712- أخرجه أحمد جلد **2** صفحه **52** رقم الحديث: **5135** قال: حدثنا عبد الرحمن . وفي جلد **2** صفحه **52** رقم الحديث: **5138** قال: حدثنا مؤمل .

وَاحْفُوا الشَّوَارِبَ

5713 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ، عَنِ ابْنِ أَبِي نُعْمٍ، أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ ابْنَ عُمَرَ عَنْ دَمِ الْبَعُوضِ، فَقَالَ: مِمَّنْ أَنْتَ؟ قَالَ: مِنْ أَهْلِ الْعِرَاقِ، قَالَ: انْظُرُوا إِلَى هَذَا يَسْأَلُنِي عَنْ دَمِ الْبَعُوضِ وَقَدْ قَتَلُوا ابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ، وَقَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: هُمَا رَيْحَانَتَايَ مِنَ الدُّنْيَا

حضرت ابونعیم فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے ابن عمر سے سوال کیا کہ (حالت احرام) میں مچھر مارنے کے متعلق کیا حکم ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تو کہاں کا رہنے والا ہے؟ اس نے کہا کہ اہلِ عراق کا ہوں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: دیکھ ذرا تو مجھ سے مچھر کے خون کے متعلق سوال کر رہا ہے، تم نے ابن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو قتل کیا ہے حالانکہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ دونوں میرے دنیا کے پھول ہیں۔

5714 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ، عَنْ مُسْلِمٍ، مَوْلًى لِعَبْدِ الْقَيْسِ قَالَ: قَالَ رَجُلٌ لِابْنِ عُمَرَ: أَرَأَيْتَ الْوِتْرَ أَسُنَّةٌ هُوَ؟ قَالَ: مَا سَنَةٌ؟ أَوْتَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُسْلِمُونَ، قَالَ: أَسُنَّةٌ هُوَ؟ قَالَ لَهُ: أَتَعْقِلُ؟ أَوْتَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُسْلِمُونَ

حضرت مسلم فرماتے ہیں: ایک آدمی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور پوچھا کہ وتر سنت ہیں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: سنت کیا ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور مسلمانوں نے وتر پڑھے ہیں۔ پھر اس نے کہا: کیا وہ سنت ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے اس کو کہا: کیا تو سمجھتا نہیں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور مسلمانوں نے پڑھی ہے۔

5715 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، أَنَّ عَمَّهُ وَاسِعَ بْنَ حَبَّانَ، أَخْبَرَهُ أَنَّهُ كَانَ قَائِمًا يُصَلِّي فِي الْمَسْجِدِ وَابْنُ عُمَرَ مُسْتَقْبِلُهُ مُسْنِدًا ظَهْرَهُ إِلَى قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ، فَلَمَّا انْصَرَفَ

حضرت واسع بن حبان فرماتے ہیں کہ وہ کھڑے ہو کر مسجد میں نماز پڑھ رہے تھے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ ان کے پاس آ گئے۔ آپ رضی اللہ عنہ کی پیٹھ قبلہ کی جانب تھی۔ جب واسع کے بائیں طرف پھر کر اس کی طرف بیٹھ گئے۔ حضرت واسع نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے عرض کی:

5713- أخرجه أحمد جلد**2**صفحه**85** رقم الحديث: **5568** قال: حدثنا محمد بن جعفر، قال: حدثنا شعبة . وفي جلد**2**صفحه**93** رقم الحديث: **5675** قال: حدثنا أبو النضر، قال: حدثنا مهدي .

5714- أخرجه أحمد جلد**2**صفحه**29** من طريق معاذ به . وذكره مالك في الموطأ رقم الحديث: **17** بلاغًا .

5715- الحديث بشطره الأول في المقصد العلي: **298** .

وَاسِعٌ انْصَرَفَ عَنْ يَسَارِهِ إِلَى ابْنِ عُمَرَ فَجَلَسَ إِلَيْهِ، فَقَالَ لَهُ ابْنُ عُمَرَ: مَا يَمْنَعُكَ أَنْ تَنصرِفَ عَنْ يَمِينِكَ؟ قَالَ: لَا إِلَّا أَنِّي رَأَيْتُكَ فَانْصَرَفْتُ إِلَيْكَ . قَالَ: فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: فَإِنَّكَ قَدْ أَحْسَنْتَ، إِنَّ نَاسًا يَقُولُونَ: إِذَا كُنْتَ تُصَلِّي فَانصَرَفْتَ فَانْصَرِفْ عَنْ يَمِينِكَ . قَالَ ابْنُ عُمَرَ: إِذَا كُنْتَ تُصَلِّي فَانْصَرَفْتَ، فَانْصَرِفْ إِنْ شِئْتَ عَنْ يَمِينِكَ، وَإِنْ شِئْتَ عَنْ يَسَارِكَ . قَالَ ابْنُ عُمَرَ: وَيَقُولُ نَاسٌ آخَرُونَ: إِذَا جَلَسَ لِلْغَائِطِ فَلَا يَسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ، وَلَا بَيْتَ الْمَقْدِسِ، وَلَقَدْ صَعِدْتُ يَوْمًا عَلَى بَيْتِنَا، فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى حَاجَتِهِ شَكَّ أَبُو يَعْلَى مُسْتَقْبِلَ بَيْتَ الْمَقْدِسِ

آپ رضی اللہ عنہ کو دائیں جانب پھیرنے سے کون سی چیز رکاوٹ تھی؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کوئی نہیں، مگر میں آپ کو دیکھ کر آپ کی طرف پھر گیا۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تو نے اچھا کیا، لوگ کہتے ہیں جب تُو نماز پڑھتا ہو تو جب سلام پھیرے تو اپنی دائیں جانب پھر۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب تو نماز پڑھتا ہو تو چاہے دائیں جانب یا بائیں جانب پھرے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: دوسرے لوگ کہتے ہیں جب قضاء حاجت کے پیٹھ کو قبلہ رخ نہ رکھا کرو۔ نہ بیت المقدس کی طرف ہو۔ میں ایک دن اپنے گھر کی چھت پر چڑھا۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا قضاء حاجت کرتے ہوئے۔ امام ابویعلیٰ کو شک ہے کہ آپ نے بیت المقدس کی طرف منہ کیا۔

5716 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَّامٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ مِينَاءَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، وَابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُمَا شَهِدَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ: لَيَنْتَهِيَنَّ قَوْمٌ عَنْ وَدْعِهِمُ الْجُمُعَاتِ، أَوْ لَيَخْتِمَنَّ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ وَلَيَكُونَنَّ مِنَ الْغَافِلِينَ

حضرت ابن عباس، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہم دونوں فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منبر شریف پر فرمایا: باز آجائیں وہ لوگ جو جمعہ کی نماز چھوڑتے ہیں۔ ورنہ اللہ ان کے دلوں پر مہر لگا دے گا اور ان کو غافلوں میں لکھ دے گا۔

5717 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ، أَخْبَرَنَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے

5716- أخرجه الدارمي رقم الحديث: **1578** قال: حدثنا يحيى بن حسّان، قال: حدثنا مُعاوية بن سلام . ومسلم جلد **3** صفحه**10** قال: حدثني الحسن بن على الحلواني، قال: حدثنا أبو توبة، قال: حدثنا معاوية وهو ابن سلام .

5717- أخرجه البيهقي في الكبرى جلد**2**صفحه**322** من طريق محمد بن عبد الملك . وأخرجه الطحاوي في شرح معاني الآثار جلدصفحه **208,207** كلاهما حدثنا يزيد بن هارون به . وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: **807**

سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى مِنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ، فَرَأَى أَصْحَابُهُ أَنَّهُ قَرَأَ تَنْزِيلَ السَّجْدَةَ قَالَ: وَلَمْ أَسْمَعْهُ مِنْ أَبِي مِجْلَزٍ

سجدہ کیا پہلی رکعت کا ظہر کی نماز کا۔ صحابہ کرام نے خیال کیا کہ آپ ﷺ نے تنزیل السجدہ پڑھا ہے۔

5718 - حَدَّثَنَا صَلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ الْجَحْدَرِيُّ، حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ خَالِدِ بْنِ سَلَمَةَ الْمَخْزُومِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَضْرِبُوا الرَّقِيقَ، فَإِنَّكُمْ لَا تَدْرُونَ مَا تُوَافِقُونَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اپنے غلام کو نہ مارو، تم نہیں جانتے ہو کہ تم کیا موافقت کر رہے ہو۔

5719 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي عَلْقَمَةَ، مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ رَأَى مَوْلًى لَهُ يُقَالُ لَهُ يَسَارٌ يُصَلِّي بَعْدَ الْفَجْرِ، فَنَهَاهُ، فَقَالَ: إِنَّمَا بَقِيَ مِنْ حِزْبِي، فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ: أَفَلَا أَخَّرْتَهُ حَتَّى يَكُونَ ذَلِكَ مِنَ النَّهَارِ؟ ثُمَّ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ يُصَلُّونَ بَعْدَ طُلُوعِ الْفَجْرِ فَقَالَ: إِنَّهُ لَا صَلَاةَ بَعْدَ الْفَجْرِ إِلَّا رَكْعَتَيْنِ

حضرت مولیٰ بنی ہاشم سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنے غلام کو دیکھا اس کا نام یسار تھا' وہ فجر کے بعد نماز پڑھ رہا تھا۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اس کو منع کیا' اس نے عرض کی: میرا حصہ باقی تھا۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اس کو فرمایا: کیا تُو اس سورج کے طلوع ہونے تک مؤخر نہیں کر سکتا تھا؟ پھر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضور ﷺ ہم پر نکلے اس حال میں کہ لوگ نماز پڑھ رہے تھے فجر کے بعد۔ آپ نے فرمایا: فجر کے بعد صرف دو رکعت ہی ہیں۔

5720 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے

من طريق محمد بن عيسى، حدثنا معتمر بن سليمان، وهشيم، ويزيد بن هارون، عن سليمان التيمي، عن أمية، عن أبي مجلز، عن ابن عمر .

5718- الحديث في المقصد العلي برقم: **727** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**4**صفحه**238** وقال: رواه أبو يعلى، والطبراني، وفيه عكرمة ابن خالد بن سلمة، وهو ضعيف .

5719- الحديث سبق برقم: **5582** فراجعه .

هَارُونَ، أَخْبَرَنَا أَصْبَغُ بْنُ زَيْدٍ الْجُهَنِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ، عَنْ أَبِي الزَّاهِرِيَّةِ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ الْحَضْرَمِيِّ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ احْتَكَرَ طَعَامًا أَرْبَعِينَ لَيْلَةً فَقَدْ بَرِءَ مِنَ اللَّهِ وَبَرِءَ اللَّهُ مِنْهُ، وَأَيُّمَا أَهْلِ عَرْصَةٍ أَصْبَحَ فِيهِمِ امْرُؤٌ جَائِعٌ، فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُمْ ذِمَّةُ اللَّهِ

فرمایا: جس نے کھانا چالیس دن تک روکے رکھا۔ اللہ اور اس کا رسول ﷺ اس سے بری ذمہ ہیں۔ کوئی پڑوسی صبح کرے بھوک کی حالت میں اللہ ان کے ذمہ سے بری ہے۔

5721 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ نُهَيْكِ بْنِ يَرِيمَ، عَنْ مُغِيثِ بْنِ سُمَيٍّ، قَالَ: صَلَّى بِنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ بِغَلَسٍ، وَابْنُ عُمَرَ إِلَى جَنْبِي فَلَمَّا سَلَّمَ، قُلْتُ: مَا هَذِهِ الصَّلَاةُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ؟ قَالَ: هَذِهِ كَانَتْ صَلَاتَنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ، فَلَمَّا قُتِلَ عُمَرُ أَسْفَرَ بِهَا عُثْمَانُ

حضرت مغیث بن سمی فرماتے ہیں کہ ہم کو حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے صبح کی نماز اندھیرے میں پڑھائی۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ میرے پہلو میں تھے۔ جب حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ نے سلام پھیرا۔ میں نے عرض کی، اے ابوعبدالرحمٰن! یہ کون سی نماز ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ نماز میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ پڑھی۔ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ شہید کر دیئے گئے تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے خوب روشنی میں پڑھائی تھی۔

5722 - حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ النُّكْرِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الْقُرَشِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي جَدِّي أَبُو الْمُثَنَّى، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى قَبْلَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے عصر سے پہلے چار رکعتیں ادا فرمائیں۔

5721- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: **671** من طريق عبد الرحمٰن بن ابراهيم الدمشقي' حدثنا الوليد بن مسلم. وأخرجه البيهقي في الكبرىٰ جلد **1** صفحه **456** من طريق العباس بن الوليد بن مزيد' أخبرني أبي كلاهما الأوزاعي به.

5722- أخرجه أحمد جلد **2** صفحه **117** رقم الحديث: **5980**. وأبو داؤد رقم الحديث: **1271** قال: حدثنا أحمد بن ابراهيم. والترمذي رقم الحديث: **430** قال: حدثنا يحيىٰ بن موسىٰ' ومحمود بن غيلان' وأحمد بن ابراهيم الدورقي' وغير واحد.

الْعَصْرِ أَرْبَعًا

5723 - حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدُ اللهِ بْنُ الدَّوْرَقِيّ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الْقُرَشِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي جَدِّي، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَنَامُ، إِلَّا وَالسِّوَاكُ عِنْدَهُ، إِذَا اسْتَيْقَظَ بَدَأَ بِالسِّوَاكِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب آرام کرتے تو مسواک کرتے، جب صبح اٹھتے تو مسواک سے ابتداء کرتے تھے۔

5724 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ الْبَزَّارُ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: دَخَلَ ابْنُ عُمَرَ عَلَى عَبْدِ اللهِ بْنِ عَامِرٍ يَعُودُهُ، فَقَالَ: مَا يَمْنَعُكَ أَنْ تَدْعُوَ لِي؟ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ اللهَ لَا يَقْبَلُ صَلَاةً بِغَيْرِ طُهُورٍ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بغیر وضو کے نماز قبول نہیں۔

5725 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُحْرِزٍ، أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ ابْنَ عُمَرَ كَيْفَ سَمِعْتَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّجْوَى؟ قَالَ: كَانَ يَقُولُ: يَدْنُو الْعَبْدُ مِنْ رَبِّهِ، فَيَضَعُ عَلَيْهِ كَنَفَهُ فَيُقَرِّرُهُ . فَيَقُولُ: عَمِلْتَ كَذَا، وَعَمِلْتَ كَذَا . قَالَ: يَقُولُ: نَعَمْ يَا رَبِّ . قَالَ: فَيَقُولُ: فَإِنِّي قَدْ سَتَرْتُ عَلَيْكَ فِي

حضرت صفوان بن محرز رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا: آپ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سرگوشی کے متعلق کیا سنا ہے؟ فرمایا: بندہ اپنے رب کے قریب ہوگا، اللہ عزوجل اپنا دست قدرت اس کے کندھوں پر رکھے گا اس سے گناہوں کا اقرار کروائے گا۔ تو نے وہ کیا، تو نے وہ بھی کیا؟ بندہ عرض کرے گا: جی ہاں! اے میرے رب! اللہ عزوجل

5723- الحديث في المقصد العلي برقم: 128 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 98 وقال: رواه أحمد، وأبو يعلى وقال في بعض طرقه: وكذلك الطبراني في الكبير، واسناده ضعيف، وفي بعض طرقه من لم يسم، وفي بعضها حسام بن مصك، وغير ذلك .

5724- الحديث سبق برقم: 5651,5588 فراجعه .

5725- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 74 رقم الحديث: 5436 قال: حدثنا بهز، وعفان، قالا: حدثنا همام . وفي جلد 2 صفحه 105 رقم الحديث: 5825 قال: حدثنا عبد الوهاب بن عطاء، قال: أخبرنا سعيد .

الدُّنْيَا وَأَنَا أَغْفِرُهَا لَكَ الْيَوْمَ . قَالَ: فَيُعْطَى صَحِيفَةَ حَسَنَاتِهِ، فَيَقُولُ: هَاؤُمُ اقْرَءُوا كِتَابِيَهْ قَالَ: وَأَمَّا الْمُنَافِقُونَ فَيُنَادَوْنَ (هَؤُلَاءِ الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَى رَبِّهِمْ، أَلَا لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الظَّالِمِينَ) (هود: 18)

فرمائے گا بے شک میں نے دنیا میں تیرے گناہوں پر پردہ ڈالا تھا، آج کے دن بھی میں تجھے معاف کر رہا ہوں۔ اس کو نیکوں کا صحیفہ دیا جائے گا وہ کہے گا: آؤ! اس کو پڑھو! بہرحال منافقوں کو پکارا جائے گا۔ ''یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب پر جھوٹ باندھا' خبردار! ظالموں پر اللہ کی لعنت ہو''۔

5726 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُخَرِّمِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ الْأَشْهَلِيُّ الْأَنْصَارِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ عَجْلَانَ، عَنْ نُعَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُجْمِرِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَلَاةُ الْجَمَاعَةِ تَفْضُلُ عَلَى صَلَاةِ الْفَذِّ سَبْعَةً وَعِشْرِينَ جُزْءًا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا، اکیلے نماز پڑھنے سے ۲۷ گناہ زیادہ ثواب ہے۔

5727 - حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عِصْمَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ، يَقُولُ: أَنْبَأَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ فِي ثَقِيفَ مُبِيرًا وَكَذَّابًا

حضرت عبداللہ بن عصمہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو بتایا کہ قبیلہ ثقیف میں ایک ہلاک کرنے والا اور جھوٹا ہوگا۔

5728 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُوَقَّرِيُّ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک دن رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جہاد میں دلچسپی کا مظاہرہ کیا' پس لوگ

5726- أخرجه مالك (الموطأ) رقم الحديث: **100** . وأحمد جلد **2** صفحه **17** رقم الحديث: **4670** قال: حدثنا يحيىٰ' عن عبيد الله .

5727- أخرجه أحمد جلد **2** صفحه **92,91,87** . والترمذي رقم الحديث: **3939,2221** من طريق عن شريك' عن عبد الله بن عصمة بهذا السند .

5728- الحديث في المقصد العلي برقم: **865** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **6** صفحه **289** وقال: رواه أبو يعلى وفيه الوليد بن محمد الموقري' وهو متروك .

أَبِي هَرِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: رَغِبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجِهَادِ ذَاتَ يَوْمٍ، فَاجْتَمَعُوا عَلَيْهِ، حَتَّى غَمُّوهُ وَفِي يَدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَرِيدَةٌ، قَدْ نُزِعَ سُلَّاؤُهَا وَبَقِيَتْ سُلَّاءَةٌ لَمْ يَفْطُنْ بِهَا، فَقَالَ: أَخِّرُوا عَنِّي هٰكَذَا فَقَدْ غَمَمْتُمُونِي فَأَصَابَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَطْنَ رَجُلٍ، فَأَدْمَى الرَّجُلَ فَخَرَجَ الرَّجُلُ وَهُوَ يَقُولُ: هٰذَا فِعْلُ نَبِيِّكَ، فَكَيْفَ بِالنَّاسِ؟ فَسَمِعَهُ عُمَرُ، فَقَالَ: انْطَلِقْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَإِنْ كَانَ هُوَ أَصَابَكَ فَسَوْفَ يُعْطِيكَ الْحَقَّ مِنْ نَفْسِهِ وَإِنْ كُنْتَ كَذَبْتَ لَأُذْعِنَنَّكَ بِعِمَامَتِكَ حَتَّى تُحْدِثَ ـ فَقَالَ الرَّجُلُ: انْطَلِقْ بِسَلَامٍ فَلَسْتُ أُرِيدُ أَنْ أَنْطَلِقَ مَعَكَ ـ قَالَ: مَا أَنَا بِمُوَادِعِكَ ـ فَانْطَلَقَ بِهِ عُمَرُ حَتَّى أَتَى بِهِ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِنَّ هٰذَا يَزْعُمُ أَنَّكَ أَصَبْتَهُ وَدَمَّيْتَ بَطْنَهُ فَمَا تَرَى؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَحَقًّا أَنَا أَصَبْتُهُ؟ قَالَ الرَّجُلُ: نَعَمْ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ ـ قَالَ: هَلْ رَأَى ذٰلِكَ أَحَدٌ؟ قَالَ: قَدْ كَانَ هَاهُنَا نَاسٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ـ قَالَ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَشْهَدُ بِشَهَادَةِ رَجُلٍ رَأَى ذٰلِكَ إِلَّا أَخْبَرَنِي فَقَالَ نَاسٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَنْتَ دَمَّيْتَهُ وَلَمْ تُرِدْهُ ـ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خُذْ لِمَا أَصَبْتُكَ مَالًا وَانْطَلِقْ ـ قَالَ الرَّجُلُ: لَا ـ قَالَ: فَهَبْ لِي ذٰلِكَ قَالَ: لَا أَفْعَلُ ـ قَالَ: فَتُرِيدُ مَاذَا؟

آپ ﷺ کے پاس جمع ہو گئے یہاں تک کہ اُنہوں نے اس قدر بھیڑ کی کہ آپ ﷺ پریشان ہو گئے' آپ ﷺ کے ہاتھ میں چھڑی تھی جن کے بعض کانٹے اتار لیے گئے تھے اور کچھ باقی تھے' وہ محسوس نہ ہوتے تھے' پس آپ ﷺ نے حکم فرمایا کہ اس طرح پیچھے ہو جاؤ' تم نے تو مجھے پریشان کر دیا ہے۔ پس نبی کریم ﷺ کی چھڑی ایک آدمی کے پیٹ پر لگی تو اس سے ہلکا سا خون آ گیا' وہ آدمی مجمع سے اس حال میں نکلا کہ وہ کہہ رہا تھا: یہ تمہارے نبی کا فعل ہے تو پھر لوگوں کا عمل کیا ہو گا؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کی اس بات کو سن لیا تو آپ نے فرمایا: نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں چلو! (کیا ہوا ہے) پس اگر اُنہوں نے تجھے تکلیف دی ہے تو وہ اپنی طرف سے تجھے بدلہ بھی دیں گے اور اگر تُو نے جھوٹ بولا ہے تو پھر میں تیری پگڑی سے پکڑ کر تجھے یوں جھکاؤں گا کہ تیرا وضو وہیں ٹوٹ جائے گا۔ اس آدمی نے کہا: بڑی خوشی سے چلو! لیکن میں تیرے ساتھ جانے کا ارادہ نہیں رکھتا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں تجھے نہیں چھوڑوں گا۔ پس حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس کو لے کر گئے یہاں تک کہ نبی کریم ﷺ کے پاس پہنچے۔ آپ نے عرض کی: اس کا گمان ہے کہ آپ ﷺ نے اسے تکلیف پہنچائی ہے اور اس کے پیٹ سے خون نکال دیا ہے' پس آپ کا کیا خیال ہے؟ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: کیا اس کی بات حق ہے! میں نے اسے تکلیف پہنچائی؟ اس نے کہا: جی ہاں! اے اللہ کے نبی! آپ ﷺ نے فرمایا: کسی نے اس کو

قَالَ: أُرِيدُ أَنْ أَسْتَقِيدَ مِنْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ ۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَعَمْ ۔ فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ: اخْرُجْ مِنْ وَسَطِ هَؤُلَاءِ، فَخَرَجَ مِنْ وَسَطِهِمْ، وَأَمْكَنَ الرَّجُلَ مِنَ الْجَرِيدَةِ يَسْتَقِيدُ مِنْهُ، فَكَشَفَ عَنْهُ بَطْنَهُ، وَجَاءَ عُمَرُ لِيُمْسِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خَلْفِهِ، فَقَالَ: أَرِحْنَا عَثَرْتَ بِنَعْلِكَ وَانْكَسَرَتْ أَسْنَانُكَ ۔ فَلَمَّا دَنَا الرَّجُلُ لِيَطْعَنَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلْقَى الْجَرِيدَةَ وَقَبَّلَ سُرَّتَهُ وَقَالَ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، هَذَا الَّذِي أَرَدْتُ لِكَيْمَا نَقْمَعَ الْجَبَّارِينَ مِنْ بَعْدِكَ ۔ فَقَالَ عُمَرُ: لَأَنْتَ أَوْثَقُ عَمَلًا مِنِّي

دیکھا؟ اس نے کہا: یہاں مسلمانوں میں سے کچھ لوگ موجود تھے۔ اس نے کہا: میں گواہی دیتا ہوں ایک ایسے آدمی کی گواہی کے ساتھ جس نے اس کو دیکھا ہے مگر اس نے مجھے خبر دی ہے۔ پس مسلمانوں میں سے چند لوگوں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! آپ نے اسے بے ارادہ خون آلود کیا ہے۔ پس نبی ﷺ نے فرمایا: تجھے جو تکلیف پہنچی ہے اس کے بدلے مال لے لے اور چلا جا۔ اس آدمی نے کہا: جی نہیں! آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے معاف کر دے! اس نے کہا: یہ بھی نہیں کروں گا' آپ ﷺ نے فرمایا: تُو کیا چاہتا ہے؟ اس نے کہا: اے نبی! میں تو آپ سے قصاص لوں گا۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ٹھیک ہے! پس اس آدمی نے آپ ﷺ سے کہا: ان لوگوں کے درمیان سے باہر نکل آئیں' پس آپ ﷺ ان لوگوں کے درمیان سے نکل کر باہر آ گئے اور آدمی کیلئے کھجور کی چھڑی سے قصاص (بدلہ) دینا ممکن بنایا۔ پس آپ ﷺ نے اپنے پیٹ سے کپڑا ہٹایا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ آئے تاکہ نبی کریم ﷺ کو پیچھے سے روک لیں' ہمیں راحت پہنچایئے (خدارا) اپنی جوتی سے گرے اور تیرے دانت ٹوٹ جائیں (اللہ کرے)۔ پس جب وہ آدمی نبی کریم ﷺ کے قریب ہوا تاکہ نبی کریم ﷺ کو کچھ کر دے تو اس نے چھڑی پھینک دی اور آپ ﷺ کی ناف کو بوسہ دیا اور عرض کی: میں نے یہ ارادہ کیا تھا تاکہ ہم آپ کے بعد آنے والے ظالم بادشاہوں کا قلع قمع کر سکیں۔ پس حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے

فرمایا: تُو مجھ سے بھی زیادہ مضبوط عمل والا ثابت ہوا ہے۔

5729 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَبِي الصِّدِّيقِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا وَضَعْتُمْ مَوْتَاكُمْ فِي اللَّحْدِ، فَقُولُوا بِسْمِ اللَّهِ وَعَلَى سُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم اپنے مردوں کو قبر میں رکھو تو یہ پڑھو: ''بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى سُنَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ''۔

5730 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ، قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ، عَنِ الْوِتْرِ، فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: رَكْعَةٌ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ

حضرت ابی مجلز فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے وتروں کی (تعداد) پوچھی، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وتر آخر رات کی ایک رکعت ہے۔

قَالَ: وَسَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: رَكْعَةٌ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ

فرماتے ہیں: میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سوال کیا تو اُنہوں نے فرمایا: میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: رات کی نماز کے آخر کی ایک رکعت (وتر) ہے۔

5731 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سونے کا ارادہ کرتے تھے تو یہ دعا پڑھتے تھے: ''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ الٰى آخره''۔

5729- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 27 رقم الحديث: 4812 قال: حدثنا يزيد . وفي جلد 2 صفحه 40 رقم الحديث: 4990 قال: حدثنا عبد الواحد' يعني الحداد .

5730- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 311 رقم الحديث: 2837 قال: حدثنا عبد الصمد . وفي جلد 1 صفحه 361 رقم الحديث: 3408 قال: حدثنا بهز (ح) وحدثنا عفان .

5731- اخرجه أحمد جلد 2 صفحه 117 رقم الحديث 5983 . وأبو داؤد رقم الحديث: 5058 قال: حدثنا على بن مسلم .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ إِذَا ثَوَى مَضْجَعَهُ: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَفَانِي وَآوَانِي وَأَطْعَمَنِي وَسَقَانِي، وَالَّذِي مَنَّ عَلَيَّ وَأَفْضَلَ، وَالَّذِي أَعْطَانِي وَأَجْزَلَ، الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ، الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ كُلِّ شَيْءٍ، وَمَلِيكَ كُلِّ شَيْءٍ، وَإِلَهِ كُلِّ شَيْءٍ، وَلَكَ كُلُّ شَيْءٍ، أَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ

5732 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ الْأَيْلِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي سُمَيَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ قَالَ: سَأَلَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنِ الْمَرْأَةِ تَرَى فِي الْمَنَامِ مَا يَرَى الرَّجُلُ، فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا رَأَتِ الْمَرْأَةُ ذَلِكَ وَأَنْزَلَتْ فَلْتَغْتَسِلْ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ام سلیم رضی اللہ عنہا نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ جو چیز مرد دیکھتا ہے وہی عورت دیکھے تو اس کا کیا حکم ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا کو فرمایا: جب عورت دیکھے اور احتلام ہو جائے تو وہ غسل کرے۔

5733 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو هَانِءٍ، عَنْ عَبَّاسٍ الْحَجْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَجُلًا أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِنَّ خَادِمِي يُسِيءُ وَيَظْلِمُ أَفَأَضْرِبُهُ؟ قَالَ: تَعْفُو عَنْهُ كُلَّ يَوْمٍ سَبْعِينَ مَرَّةً

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا اور عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرا خادم غلطی اور اپنے کام میں کمی کرتا ہے کیا میں اس کو ماروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر دن ستر مرتبہ اس کو معاف کر۔

5734 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

5732- الحديث في المقصد العلى برقم: 170 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 267 وقال: رواه أحمد، وفيه عبد الجبار بن عمر الأيلي ضعفه ابن معين وغيره، ووثقه محمد بن سعد، وبقية رجاله ثقات .

5733- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 90 رقم الحديث: 5635 قال: حدثنا أبو عبد الرحمٰن، عبد الله بن يزيد، قال: حدثنا سعيد، يعني ابن أبي أيوب .

5734- الحديث في المقصد العلى برقم: 581 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 243 وقال: رواه

عُبَادَةَ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُبَيْدَةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: طَافَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَاحِلَتِهِ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ، يَسْتَلِمُ الْأَرْكَانَ بِمِحْجَنٍ مَعَهُ

حضور ﷺ نے سواری پر طواف کیا فتح مکہ کے دن اور ارکان کو بوسہ اپنی چھڑی کے ساتھ کیا۔

5735 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الزِّمَّانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ الْحَارِثِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْبَيْلَمَانِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ، فَرَأَى غَيْرَهَا يَعْنِي خَيْرًا مِنْهَا فَكَفَّارَتُهَا تَرْكُهَا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی چیز پر قسم اٹھائی پھر اس کے غیر کو اس سے اچھا خیال کیا' اسے چھوڑ دینا اس کا کفارہ ہے۔

5736 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ، أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَرْأَفُ أُمَّتِي بِأُمَّتِي أَبُو بَكْرٍ، وَأَشَدُّهُمْ فِي الْإِسْلَامِ عُمَرُ، وَأَصْدَقُهُمْ حَيَاءً عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ، وَأَقْضَاهُمْ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ، وَأَفْرَضُهُمْ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ، وَأَعْلَمُهُمْ بِالْحَلَالِ وَالْحَرَامِ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ، وَأَقْرَؤُهُمْ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ، وَلِكُلِّ أُمَّةٍ أَمِينٌ، وَأَمِينُ هَذِهِ الْأُمَّةِ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں ابوبکر رضی اللہ عنہ سب سے زیادہ نرم دل ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اسلام کے معاملہ میں سخت ہیں۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بن عفان حیاء میں سب سے زیادہ سچے ہیں۔ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فیصلہ میں سب سے زیادہ جاننے والے ہیں۔ علم وراثت حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ جاننے والے ہیں۔ حلال و حرام کو سب سے زیادہ جاننے والے حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ ہیں۔ سب سے بڑے قاری حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ ہیں۔ ہر امت کا کوئی امین ہے اس امت کا

أبو يعلٰى، وفيه موسٰى بن عبيدة وهو ضعيف وقد وثق فيما رواه عن غير عبد اللّٰه بن دينار، وهذا منها .

5735- الحديث في المقصد العلي برقم: **812** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**4**صفحه**183** وقال: رواه أبو يعلٰى، وفيه محمد بن عبد الرحمٰن ابن البيلماني وهو ضعيف .

5736- الحديث في المقصد العلي برقم: **1352** ،وأورده ابن حجر في المطالب العالية برقم: **4031** . ولم أجده في المطبوع من مجمع الزوائد .

امین حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ ہیں۔

5737 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ يَحْيَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنْ عَمِّهِ وَاسِعِ بْنِ حَبَّانَ، أَنَّهُ سَأَلَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ، عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اللّٰهُ أَكْبَرُ كُلَّمَا رَفَعَ وَكُلَّمَا وَضَعَ ثُمَّ يَقُولُ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ عَنْ يَمِينِهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ عَنْ يَسَارِهِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز اس طرح کی تھی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ اکبر کہتے' جب اٹھتے اور جھکتے تھے پھر فرماتے: السلام علیکم ورحمۃ اللہ دائیں جانب اور بائیں جانب۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

5738 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابنِ عُمَرَ، وَابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُمَا قَالَا: سَمِعْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَى أَعْوَادِ مِنْبَرِهِ: لَيَنْتَهِيَنَّ أَقْوَامٌ عَنْ وَدْعِهِمُ الْجُمُعَاتِ، أَوْ لَيَخْتِمَنَّ اللّٰهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ، ثُمَّ لَيَكُونُنَّ مِنَ الْغَافِلِينَ

حضرت ابن عمر اور حضرت بن عباس رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو منبر کی لکڑیوں پر فرماتے ہوئے سنا: کئی لوگ جو جمعہ ادا نہیں کرتے' انہیں اپنی روش سے باز آ جانا چاہیے ورنہ ان کے دلوں پر اللہ تعالیٰ مہر لگا دے گا' پھر وہ غافلوں کی جماعت سے ہو جائیں گے (پکے پکے)۔

5739 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ الْعَطَّارُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ زَيْدٍ أَبِي سَلَّامٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ مِينَاءَ، عَنِ ابنِ عُمَرَ، وَابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوًا مِنْ حَدِيثِ

حضرت عبداللہ بن عمر اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہم نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس جیسی حدیث روایت کی ہے۔

5737- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 71 رقم الحديث: 5402 قال: حدثنا أبو سلمة الخزاعي' قال: أخبرنا عبد العزيز بن محمد' ابن الاندراوردي' مولى بني ليث .

5738- الحديث سبق برقم: 5716 فراجعه .

5739- الحديث سبق برقم: 5738,5716 فراجعه .

إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ

5740 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْهُ، فَسَأَلْتُهُ - يَعْنِي مُسْلِمًا، فَحَدَّثَنِي مُسْلِمُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيَّ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَنْصَارِيَّ، وَقَالَ أَيْضًا: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُعَاوِيُّ، قَالَ: صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ ابْنِ عُمَرَ، فَجَعَلْتُ أُقَلِّبُ الْحَصَى، فَقَالَ: لَا تُقَلِّبُ الْحَصَى، فَإِنَّ تَقْلِيبَ الْحَصَى مِنَ الشَّيْطَانِ، وَافْعَلْ كَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ، فَقُلْتُ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَكَيْفَ رَأَيْتَهُ يَفْعَلُ؟ قَالَ: هٰكَذَا، وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُسْرَى عَلَى فَخِذِهِ الْيُسْرَى، وَيَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى فَخِذِهِ الْيُمْنَى، وَأَشَارَ بِالَّتِي تَلِي الْإِبْهَامَ قَالَ مُسْلِمٌ: فَبَلَغَنَا أَنَّهَا مِذَبَّةُ الشَّيْطَانِ، وَأَنَّهُ لَا يَشْهَدُ الْإِنْسَانَ وَهُوَ قَائِلٌ بِيَدِهِ هٰكَذَا

حضرت علی بن عبدالرحمٰن المعاوی فرماتے ہیں کہ میں ابن عمر رضی اللہ عنہ کی ایک جانب نماز پڑھ رہا تھا میں کنکریاں پلٹنے لگا، آپ نے فرمایا: کنکریاں نہ پلٹ۔ بے شک کنکری پلٹنا شیطان کا کام ہے۔ میں ایسے ہی کرتا ہوں جس طرح میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ میں نے عرض کی: اے ابوعبدالرحمٰن! آپ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کیسے کرتے ہوئے دیکھا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس طرح کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا بایاں ہاتھ دائیں ران پر رکھا اور دایاں ہاتھ بائیں ران پر رکھا اور اشارہ کیا جو ابہام کے ساتھ ملی ہوئی ہے۔ حضرت امام مسلم فرماتے ہیں: پس ہمیں یہ بات پہنچی ہے کہ یہ شیطان کو روکنے والی ہے اور یہ کہ انسان گواہی نہیں دیتا ہے اس حال میں کہ وہ اپنے ہاتھ سے اس طرح کہنے والا ہو یعنی اس کی زبانی گواہی تب معتبر ہوگی جب انگلی سے اشارہ کرے گا۔

5741 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ سِيرِينَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى، وَيُوتِرُ بِرَكْعَةٍ، وَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْغَدَاةِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم رات کو نماز دو دو رکعت پڑھتے اور ایک رکعت اور ساتھ ملا کر وتر کر لیتے' صبح کی نماز سے پہلے دو رکعت سنت ادا کرتے۔

5742 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ،

حضرت انس بن سیرین فرماتے ہیں کہ میں نے

5740- أخرجه مسلم رقم الحديث: **580** . والنسائي جلد **3** صفحه **36** . وأبو عوانة جلد **2** صفحه **224** من طرق عن سفيان به . وأخرجه مالك رقم الحديث: **51** من طريق مسلم بن أبي مريم بهذا السند .

5741- الحديث سبق برقم: **5609** فراجعه .

حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ سِيرِينَ، قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ قُلْتُ الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْغَدَاةِ أُطِيلُ فِيهِمَا الْقِرَاءَةَ؟ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى، وَيُوتِرُ بِرَكْعَةٍ قُلْتُ: إِنِّي لَسْتُ عَنْ هَذَا أَسْأَلُكَ، قَالَ: إِنَّكَ لَضَخْمٌ أَلَا تَدَعُنِي أَسْتَقْرِءُ لَكَ الْحَدِيثَ؟ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى وَيُوتِرُ بِرَكْعَةٍ ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْغَدَاةِ كَأَنَّ الْأَذَانَ بِأُذُنَيْهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے سوال کیا، میں نے عرض کی: صبح کی نماز سے پہلے دو رکعتوں میں قرأت کو لمبا کروں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو دو دو رکعتیں ادا کرتے تھے اور ایک رکعت کے ساتھ وتر کر لیتے تھے، میں نے کہا: میں نے اس کے متعلق سوال نہیں کیا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ ذرا موٹے دماغ کے ہیں، مجھے چھوڑ دیں آپ کے لیے حدیث بیان کرتا ہوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو دو دو رکعتیں ادا کرتے تھے اور ایک رکعت کے ساتھ کر لیتے تھے پھر صبح کی نماز (فرض) سے پہلے دو رکعتیں ادا کرتے تھے گویا اذان کانوں کو سنائی دیتی تھی۔

5743 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ، وَبُدَيْلٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ صَلَاةُ اللَّيْلِ؟ فَقَالَ: مَثْنَى مَثْنَى، فَإِذَا خَشِيتَ الصُّبْحَ فَصَلِّ رَكْعَةً وَاجْعَلْ آخِرَ صَلَاتِكَ وِتْرًا ثُمَّ سَأَلَهُ عَلَى رَأْسِ الْحَوْلِ وَأَنَا بِذَلِكَ الْمَكَانِ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ فَلَا أَدْرِي هُوَ ذَاكَ الرَّجُلُ أَوْ رَجُلٌ آخَرُ فَقَالَ لَهُ مِثْلَ ذَلِكَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا: رات کی نماز کا طریقہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: دو دو کر کے پڑھنا ہوتی ہیں، پس جب تجھے صبح صادق ہو جانے کا ڈر ہو تو ایک رکعت پڑھ کر اسے اپنی نماز کے آخر کو وتر بنا لے۔ پھر اس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے رأس الحول (سال کے آخر) کے بارے پوچھا۔ میں تھا تو اسی جگہ جہاں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم تھے لیکن مجھے اندازہ نہ ہوا کہ وہی آدمی تھا یا کوئی دوسرا آدمی۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو بھی اسی کی مثل جواب دیا۔

5744 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ،

حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت

5743- الحديث سبق برقم: **5609** فراجعه .

5744- أخرجه الطيالسي جلد **1** صفحه **221** . ومسلم رقم الحديث: **1288** . وأبو داؤد رقم الحديث: **1932** من طرق عن شعبة بهذا السند .

حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، وَسَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ صَلَّاهُمَا بِإِقَامَةٍ وَاحِدَةٍ وَقَالَ: هَكَذَا صَنَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْمَكَانِ

ابن عمر رضی اللہ عنہ نے ایک اقامت کے ساتھ دونمازیں پڑھیں اور فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس جگہ ایسے ہی کرتے تھے (یعنی مزدلفہ کے مقام پر)۔

5745 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدَةُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ حَدِيثِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَاعَنَ بَيْنَ امْرَأَةٍ وَزَوْجِهَا وَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے لعان کروایا ایک عورت اور مرد کے درمیان پھران کے درمیان جدائی کردی۔

5746 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ الشَّاعِرِ الْأَعْمَى، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ: حَاصَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْلَ الطَّائِفِ فَلَمْ يَنَلْ مِنْهُمْ شَيْئًا، فَقَالَ: إِنَّا قَافِلُونَ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ فَقَالَ أَصْحَابُهُ: نَرْجِعُ وَلَمْ نَفْتَتِحْ؟ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ: اغْدُوا عَلَى الْقِتَالِ فَغَدَوْا عَلَيْهِ، فَأَصَابَهُمْ جِرَاحٌ، فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّا قَافِلُونَ غَدًا فَأَعْجَبَهُمْ ذَلِكَ، فَضَحِكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل طائف کا محاصرہ کیا۔ ان سے کوئی شے نہ ملی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان شاء اللہ! ہم واپس لوٹنے والے ہیں۔ صحابہ کرام نے عرض کی: ہم واپس چلے جائیں گے جبکہ ابھی ہم نے فتح نہیں کیا؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو فرمایا: صبح ان کے ساتھ لڑو۔ صبح لڑے ان کو زخم لگے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہم نے کل جانا ہے یہ ان صحابہ کرام کو پسند آیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم مسکرائے۔

5747 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ

حضرت زیادہ بن صبیح حنفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں

5745- أخرجه مالك (الموطأ) رقم الحديث: 350 . وأحمد جلد2صفحه7 رقم الحديث: 4527 وجلد2صفحه64 رقم الحديث: 5312 قال: حدثنا عبد الرحمٰن .

5746- أخرجه الحميدی رقم الحديث: 706 . وأحمد جلد 2صفحه11 رقم الحديث: 4588 . والبخاری جلد 5 صفحه198 قال: حدثنا علی بن عبد الله .

5747- أخرجه أحمد جلد 2صفحه30 رقم الحديث: 4849 قال: حدثنا يزيد . وفی جلد 2صفحه106

هَارُونَ، أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ زِيَادٍ الشَّيْبَانِيُّ، حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ صُبَيْحٍ الْحَنَفِيُّ، قَالَ: كُنْتُ قَائِمًا أُصَلِّي إِلَى الْبَيْتِ وَشَيْخٌ إِلَى جَنْبِي، فَأَطَلْتُ الصَّلَاةَ، فَوَضَعْتُ يَدِي عَلَى خَصْرِي، فَضَرَبَ الشَّيْخُ صَدْرِي بِيَدِهِ ضَرْبَةً لَا يَأْلُو فَقُلْتُ فِي نَفْسِي: مَا رَابَهُ مِنِّي، فَأَسْرَعْتُ الِانْصِرَافَ، فَإِذَا غُلَامٌ خَلْفَهُ قَاعِدٌ، فَقُلْتُ مَنْ هَذَا الشَّيْخُ؟ فَقَالَ: هَذَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ فَجَلَسْتُ حَتَّى انْصَرَفَ، فَقُلْتُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَا رَابَكَ مِنِّي؟ قَالَ: أَنْتَ هُوَ، قَالَ: قُلْتُ: نَعَمْ، قَالَ: ذَاكَ الصَّلْبُ فِي الصَّلَاةِ وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَنْهَى عَنْهُ

بیت اللہ شریف کی طرف منہ کر کے کھڑے ہو کر نماز پڑھ رہا تھا کہ ایک بزرگ میرے پہلو میں بیٹھے ہوئے تھے۔ میں نے نماز لمبی کی اپنا ہاتھ اپنے کولہوں پر رکھ لیا۔ اس بزرگ نے میرے سینے پر ہاتھ مارا۔ ایسے طریقہ سے مارا کہ درد نہیں ہوئی۔ میں نے دل میں کہا: میرے حوالے سے انہیں کیا شک ہوا ہے؟ میں جلدی سے نماز مکمل کر کے پھرا جبکہ ان کے پیچھے ایک بچہ بیٹھا ہوا تھا، میں نے کہا: یہ بزرگ کون ہیں؟ انہوں نے کہا: یہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ ہیں۔ میں بیٹھ گیا یہاں تک کہ آپ رضی اللہ عنہ نماز مکمل کر کے پھرے، میں نے عرض کی: اے ابوعبدالرحمٰن! آپ رضی اللہ عنہ نے مجھے کیوں مارا تھا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تو وہی ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ نماز میں ہاتھ لٹکانا ہے' اس سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ہے۔

5748 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ: سَمِعْتُ يُونُسَ، يُحَدِّثُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُنَيْدَةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَرَادَ اللّٰهُ أَنْ يَخْلُقَ نَسَمَةً قَالَ مَلَكُ الْأَرْحَامِ مُعْرِضًا: أَيْ رَبِّ أَذَكَرٌ، أَمْ أُنْثَى؟ فَيَقُولُ، فَيَقْضِي اللّٰهُ أَمْرَهُ، ثُمَّ يَقُولُ: أَيْ رَبِّ أَشَقِيٌّ أَمْ سَعِيدٌ؟ فَيَقْضِي اللّٰهُ أَمْرَهُ، ثُمَّ يَكْتُبُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ مَا هُوَ لَاقٍ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب اللہ تعالیٰ نے ارادہ کیا روح کو پیدا کرنے کا' رحموں کے فرشتے نے عرض کی: اے رب! مذکر یا مؤنث؟ اللہ عزوجل نے اس کے معاملہ کا فیصلہ فرمایا۔ پھر عرض کی: بدبخت یا خوش بخت؟ اللہ عزوجل نے اس معاملے کا بھی فیصلہ فرمایا۔ پھر اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان وہ کچھ لکھ دیا جس سے وہ ملنے والا ہے یہاں تک کہ چھوٹی سے چھوٹی وہ تکلیف جو

رقم الحديث: **5836** قال: حدثنا وكيع .

5748- الحديث في المقصد العلي برقم: **1137** . وأورده ابن حجر في المطالب العالية برقم: **2918** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**7**صفحه**193** وقال: رواه أبو يعلىٰ' والبزار' ورجال أبي يعلىٰ رجال الصحيح .

حَتَّى النَّكْبَةَ يُنْكَبُهَا

اسے پہنچنے والی ہے۔

5749 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ سَلْمَانَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: حَفِظْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ رَكَعَاتٍ: رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الْفَجْرِ، وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الظُّهْرِ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ صَلَاةِ الظُّهْرِ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ صَلَاةِ الْمَغْرِبِ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ صَلَاةِ الْعِشَاءِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یاد کیں دس رکعتیں، دو فجر سے پہلے، دو ظہر سے پہلے، دو ظہر کے بعد، دو مغرب کے بعد، دو عشاء کے بعد۔

5750 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْطَبٍ، قَالَ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَتَوَضَّأُ ثَلَاثًا ثَلَاثًا يَرْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ . وَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَتَوَضَّأُ مَرَّةً مَرَّةً، يَرْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ اعضائے وضو کو تین تین مرتبہ دھوتے تھے' وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تک مرفوع حدیث بیان کرتے جبکہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ایک ایک مرتبہ دھوتے تھے یہ بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے مرفوعاً ہے۔

5751 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَفْصٍ، أَخْبَرَنِي أَبِي، أَنَّهُ كَانَ مَعَ ابْنِ عُمَرَ بِطَرِيقِ مَكَّةَ فَصَلَّى بِهِمْ، ثُمَّ انْصَرَفَ إِلَى رَحْلِهِ وَانْصَرَفْنَا مَعَهُ، فَالْتَفَتَ فَرَأَى نَاسًا يُصَلُّونَ فَقَالَ: مَا يَصْنَعُ هَؤُلَاءِ؟ قُلْتُ: يُسَبِّحُونَ، قَالَ: لَوْ كُنْتُ مُسَبِّحًا لَأَتْمَمْتُ

حضرت عیسیٰ بن حفص نے میرے باپ کو خبر دی کہ وہ مکہ کے راستے میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ تھے' پس آپ نے لوگوں کو نماز پڑھائی پھر اپنی سواری کی طرف واپس آئے تو ہم بھی ان کے ساتھ لوٹے' پس اُنہوں نے (لوگوں کی طرف) توجہ فرمائی تو انہوں نے کچھ لوگوں کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا' پس آپ نے

5749- أخرجه أحمد جلد 2صفحه51 رقم الحديث: 5127 قال: حدثنا محمد بن جعفر' قال: حدثنا شعبة (ح) وحجاج' قال: حدثني شعبة' عن قتادة .

5750- أخرجه النسائي رقم الحديث: 81 . وابن ماجة رقم الحديث: 33 . وأحمد جلد 2صفحه8 عن أبي المطلب: أن عبد الله بن عمر .

5751- الحديث سبق برقم: 2532 فراجعه .

صَلَاتِي يَا ابْنَ أَخِي صَحِبْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَزِدْ فِي السَّفَرِ عَلَى رَكْعَتَيْنِ، حَتَّى قَبَضَهُ اللّٰهُ، ثُمَّ صَحِبْتُ أَبَا بَكْرٍ فَلَمْ يَزِدْ عَلَى رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ صَحِبْتُ عُمَرَ فَلَمْ يَزِدْ عَلَى رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ صَحِبْتُ عُثْمَانَ فَلَمْ يَزِدْ عَلَى رَكْعَتَيْنِ، حَتَّى قَبَضَهُ اللّٰهُ، وَقَالَ اللّٰهُ (لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ) (الأحزاب: 21)

فرمایا: یہ لوگ کیا کر رہے ہیں؟ میں نے عرض کی: نماز پڑھ رہے ہیں؟ آپ نے فرمایا: اگر میں نماز پڑھنے والا ہوں تو میں نے اپنی نماز مکمل کی ہے' اے میرے بھائی کے بیٹے! میں نبی کریم ﷺ کی صحبت میں تھا' پس آپ نے سفر میں دو رکعتوں پر اضافہ نہیں کیا حتیٰ کہ آپ ﷺ کا وصال ہوا' پھر میں نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی سنگت اختیار کی' پس اُنہوں نے دو رکعتوں پر اضافہ نہیں کیا' پھر میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ سفر کیا' پس آپ رضی اللہ عنہ نے دو رکعتوں پر اضافہ نہیں کیا' پھر میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ رہا' پس آپ نے بھی دو رکعتیں ہی ادا فرمائیں' حتیٰ کہ ان کا وصال ہوا اور اللہ کا فرمان ہے: ''تحقیق تمہارے لیے رسول کریم ﷺ کی زندگی میں بہترین نمونہ ہے''۔

5752 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ، فَمَرَّ بِبِرْكَةٍ مِنْ مَاءٍ فَكَرَعُوا فِيهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَكْرَعُوا وَلَكِنِ اغْسِلُوا أَيْدِيَكُمْ وَاشْرَبُوا، فَإِنَّهُ لَيْسَ مِنَ الْآنِيَةِ شَيْءٌ أَنْظَفُ مِنَ الْيَدِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ ایک سفر میں تھے تو پانی کے ایک تالاب کے پاس سے گزرے' پس لوگوں نے اس سے منہ لگا کر پانی پیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: منہ لگا کر نہ پیو بلکہ اپنے ہاتھ دھو کر ان کے ساتھ پیو کیونکہ یہ سب سے صاف ترین برتن ہے۔

5753 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي عَاصِمٍ، قَالَ: قُلْتُ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ وَهُوَ بِمِنًى: كَمْ تُصَلِّي

حضرت داؤد بن ابو عاصم فرماتے ہیں: میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے عرض کی اس حال میں کہ وہ منیٰ میں تھے: یہاں کتنی رکعتیں پڑھتے ہو؟ اُنہوں نے

5752- الحديث سبق برقم: 5675 فراجعه .

5753- الحديث سبق برقم: 5695 فراجعه .

هَاهُنَا؟ قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ، وَأَبُو بَكْرٍ رَكْعَتَيْنِ وَعُمَرُ رَكْعَتَيْنِ وَصَلَّاهَا عُثْمَانُ سِتَّ سِنِينَ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ صَلَّوْهَا أَرْبَعًا، فَكُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا مَعَهُمْ صَلَّيْنَا أَرْبَعًا، وَإِذَا صَلَّيْنَا عَلَى حِدَةٍ صَلَّيْنَا رَكْعَتَيْنِ

فرمایا: دو رکعت پڑھیں۔ حضرت ابوبکر و عمر نے دو رکعتیں پڑھیں' حضرت عثمان نے پہلے چھ سال دو رکعتیں پڑھیں پھر اُنہوں نے چار رکعت ادا کیں' پس میں جب ان کے ساتھ پڑھتا تو چار پڑھتا اور جب علیحدہ پڑھتا تو دو رکعت پڑھتا۔

5754 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، قَالَ: قَالَ ابْنُ عُمَرَ: كُنَّا فِي جَيْشٍ بَعَثَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَاصَ النَّاسُ حَيْصَةً فَانْهَزَمْنَا وَكُنَّا نَفَرًا، فَقُلْنَا نَهْرُبُ فِي الْأَرْضِ، وَلَا نَأْتِي رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيَاءً مِمَّا صَنَعْنَا، ثُمَّ قَالَ بَعْضُنَا: لَوْ أَتَيْنَا الْمَدِينَةَ فَامْتَرَيْنَا مِنْهَا وَتَجَهَّزْنَا، فَلَمَّا دَخَلْنَا الْمَدِينَةَ قُلْنَا: لَوْ عَرَضْنَا أَنْفُسَنَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فَنَظَرْنَاهُ عِنْدَ صَلَاةِ الْفَجْرِ، فَلَمَّا خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ نَحْنُ الْفَرَّارُونَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَلْ أَنْتُمُ الْعَكَّارُونَ أَنَا فِئَةُ الْمُسْلِمِينَ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابولیلیٰ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ہم ایک لشکر میں تھے جن کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھیجا تھا' لوگوں نے تھوڑی دیر راہِ فرار اختیار کی تو ہمیں شکست ہوگئی جبکہ ہم ایک گروہ تھے' ہم کہتے تھے: (ہو سکے) تو زمین میں کہیں دوڑ جائیں لیکن رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں (اس حال میں) نہ جائیں جو ہم نے کیا اس کی وجہ سے شرم آ رہی تھی۔ پھر ہم میں سے بعض نے کہا: مدینے چلے جاتے ہیں لیکن مدینہ میں داخل نہ ہوں گے' باہر رہیں گے اور تیاری کریں گے۔ پس جب ہم مدینہ میں داخل ہوئے تو ہم نے کہا: آپ کسی طریقے ہو سکے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنا آپ پیش کریں۔ راوی کہتا ہے: پس ہم نے صبح کی نماز کے وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی۔ پس جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو ہم نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! ہم ہیں بھاگنے والے! تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بلکہ تم ہو رجوع کرنے والے! میں مسلمانوں کو لوٹانے والا ہوں۔

5755 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ،

حضرت زاذان فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

5754- الحديث سبق برقم: 5571 فراجعه .

5755- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 25 رقم الحديث: 4784 وجلد 2 صفحه 61 رقم الحديث: 5266 قال: حدثنا

عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ فِرَاسٍ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ زَاذَانَ، أَنَّ ابنَ عُمَرَ، لَطَمَ غُلامًا لَهُ، ثُمَّ أَعْتَقَهُ فَقَالَ: مَا لِي مِنْ أَجْرِهِ هَذِهِ - وَأَخَذَ شَيْئًا مِنَ الْأَرْضِ - سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ ضَرَبَ عَبْدَهُ ظَالِمًا لَمْ يَكُنْ لَهُ كَفَّارَةٌ دُونَ عِتْقِهِ

نے اپنے غلام کوتھپڑ مارا۔ پھر اس کو آزاد کر دیا اور فرمایا: میرے لیے اس کو آزارہ کرنے سے کوئی اجر نہیں ہے اور زمین میں سے کوئی چیز اُٹھائی' میں نے حضور ﷺ نے سنا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے ناحق کسی غلام کو مارا۔ اس کو آزادہ کرنے کے علاوہ کوئی کفارہ نہیں ہے۔

5756 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ النَّجْرَانِيِّ، عَنِ ابنِ عُمَرَ، قَالَ: أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِي بِسَكْرَانَ فَضَرَبَهُ الْحَدَّ ثُمَّ قَالَ: مَا شَرَابُكَ؟ قَالَ: زَبِيبٌ وَتَمْرٌ . قَالَ: تَخْلِطُونَهَا؟ بَلَغَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْ صَاحِبِهِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس ایک آدمی لایا گیا، نشہ کی حالت میں۔ آپ ﷺ نے اس پر حد لگائی۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: اس نے کون سی شراب پی ہے؟ عرض کی: کشمش اور کھجور کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو ملا لیا کرو ہر ساتھی کے لیے کافی ہو جائے گی۔

5757 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ، حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: كُنَّا نَعُدُّ وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيٌّ، وَأَصْحَابُهُ مُتَوَافِرُونَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ، ثُمَّ نَسْكُتُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم شمار کرتے تھے اس حالت میں کہ رسول اللہ ﷺ باحیات تھے۔ آپ ﷺ کے صحابہ ایک دوسرے کی عزت وحرمت کا خیال رکھتے تھے' حضرت ابوبکر وعمر وعثمان کی فضیلت پھر ہم خاموش ہو جاتے۔

5758 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ، حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ،

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے بارے روایت ہے کہ آپ رضی اللہ عنہ لا الہ الا اللہ پڑھتے تھے جب سواری پر

وكيع' عن سفيان . وفي جلد 2 صفحه 45 رقم الحديث: 5051 قال: حدثنا محمد بن جعفر' قال: حدثنا شعبة . وفي جلد 2 صفحه 61 رقم الحديث: 5267 قال: حدثنا عبد الرحمٰن' عن سفيان .

5756- الحديث في المقصد العلي برقم: 843 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 6 صفحه 278 وقال: رواه أحمد من رواية النجراني' عن ابن عمر' ولم أعرفه' وبقية رجاله رجال الصحيح' ورواه أبو يعلى وزاد: ما شرابك؟ قال: زبيب و تمر .

5757- الحديث سبق برقم: 5576-5578 فراجعه .

5758- الحديث طرف من حديث ابن عمر في الاهلاك عند الاستواء على الراحلة .

أَنَّهُ كَانَ يُهِلُّ إِذَا اسْتَوَتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ وَيُهِلُّ دُبُرَ الصَّلَاةِ وَكَانَ يَقُولُ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ

سیدھے ہو کر بیٹھ جاتے تھے اور نماز کے بعد بھی اور فرمایا کرتے تھے کہ حضور ﷺ بھی ایسے ہی کیا کرتے تھے۔

5759 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْتَرَ عَلَى الْبَعِيرِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے اونٹ پر وتر ادا کیے۔

5760 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ مِنَ الْمَسَاجِدِ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری اس مسجد میں نماز پڑھنا دوسری مسجدوں میں نماز پڑھنے سے ہزار نمازوں سے زیادہ افضل ہے مسجد حرام کے علاوہ۔

5761 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ، حَدَّثَنَا عَاصِمٌ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلَى خَمْسٍ: شَهَادَةُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، وَإِقَامُ الصَّلَاةِ، وَإِيتَاءُ الزَّكَاةِ، وَحَجُّ الْبَيْتِ، وَصَوْمُ رَمَضَانَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے: (۱) گواہی دینا اشھدان لا الہ الا اللہ واشھدان محمد رسول اللہ کی (۲) نماز قائم کرنا (۳) زکوۃ دینا (۴) بیت اللہ کا حج کرنا (۵) رمضان کے روزے رکھنا۔

5762 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کی لونڈی آپ رضی اللہ عنہ کے

5759- الحديث سبق برقم: **5631** فراجعه .

5760- أخرجه أحمد جلد **2** صفحه **29** رقم الحديث: **4838** قال: حدثنا اسحاق بن يوسف . وفي جلد **2** صفحه **155** رقم الحديث: **646** قال: حدثنا محمد بن عبيد .

5761- أخرجه أحمد جلد **2** صفحه **120** رقم الحديث: **6015** قال: حدثنا هاشم . ومسلم جلد **1** صفحه **34** قال: حدثنا عبيد الله بن معاذ' قال: حدثنا أبي .

بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ وَهْبِ بْنِ قَطَنٍ، أَنَّ مَوْلَاةً لِابْنِ عُمَرَ أَتَتْهُ لِتُسَلِّمَ عَلَيْهِ لِتَخْرُجَ مِنَ الْمَدِينَةِ وَقَالَتْ: أَخْرُجُ إِلَى الرِّيفِ فَقَدِ اشْتَدَّ عَلَيْنَا الزَّمَانُ، فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: اجْلِسِي لَكَاعِ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ صَبَرَ عَلَى لَأْوَائِهَا، وَشِدَّتِهَا كُنْتُ لَهُ شَفِيعًا، أَوْ شَهِيدًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

پاس آئی، آپ رضی اللہ عنہ کو سلام کیا تا کہ مدینہ شریف سے نکل جائے۔ اس نے کہا: میں ریف کی طرف نکل رہی ہوں ہم پر زمانہ کی سختی آ گئی ہے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے بچی! تو بیٹھ کیونکہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے مدینہ کی سختی و آزمائش پر صبر کیا میں اس کا سفارشی ہوں گا قیامت کے دن۔

5763 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا مَالِكٌ، عَنْ قَطَنِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ يُحَنَّسَ، أَنَّ مَوْلَاةً، لِابْنِ عُمَرَ أَتَتْهُ فَقَالَتْ: عَلَيْكَ السَّلَامُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَقَالَ: مَا شَأْنُكِ؟ فَقَالَتْ: أَرَدْتُ الْخُرُوجَ إِلَى الرِّيفِ وَذَكَرَتِ السِّعْرَ فَقَالَ لَهَا: اقْعُدِي لَكَاعِ، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَصْبِرُ عَلَى لَأْوَائِهَا وَشِدَّتِهَا أَحَدٌ إِلَّا كُنْتُ لَهُ شَفِيعًا، أَوْ شَهِيدًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کی لونڈی آپ رضی اللہ عنہ کے پاس آئی، آپ رضی اللہ عنہ کو سلام کیا تا کہ مدینہ شریف سے نکل جائے۔ اس نے کہا: میں ریف کی طرف نکل رہی ہوں ہم پر زمانہ کی سختی آ گئی ہے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تو بیٹھ! میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے مدینہ کی سختی و آزمائش پر صبر کیا میں اس کا سفارشی ہوں گا قیامت کے دن یا گواہ ہوں گا۔

5764 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ صَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِجَمْعٍ بِإِقَامَةٍ وَاحِدَةٍ ثُمَّ قَالَ: هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ اُنہوں نے مزدلفہ میں ایک ہی اقامت کے ساتھ عشاء و مغرب پڑھائی' پھر فرمایا: میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسے ہی کرتے دیکھا ہے۔

5765 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ

حضرت عبداللہ بن مالک فرماتے ہیں کہ میں نے

5763- الحديث سبق برقم: 5762 فراجعه .

5764- الحديث سبق برقم: 5744 فراجعه .

5765- الحديث سبق برقم: 5764,5744 فراجعه .

هَارُونَ، أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ ابنِ عُمَرَ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِالْمُزْدَلِفَةِ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ ثَلَاثًا، وَالْعِشَاءَ رَكْعَتَيْنِ بِإِقَامَةٍ، فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ لَهُ رَجُلٌ: مَا هَذِهِ الصَّلَاةُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ؟ قَالَ: صَلَّيْتُهَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مغرب وعشاء مزدلفہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ پڑھیں، پس انہوں نے مغرب کی صرف تین رکعتیں اور عشاء کی دو رکعتیں صرف اقامت کے ساتھ ادا فرمائیں۔ پس جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو ایک آدمی نے ان سے عرض کی: اے ابوعبدالرحمٰن! یہ کیا نماز ہے؟ آپ نے فرمایا: میں نے اسے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ادا کیا۔

5766 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى، قَالَ: حَدَّثَنِي لَيْثٌ، قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَهُوَ قَائِمٌ عَلَى الْمِنبَرِ: مَنْ جَاءَ مِنكُمْ إِلَى الْجُمُعَةِ، فَلْيَغْتَسِلْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما، رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جبکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر کھڑے تھے: تم میں سے جو آدمی جمعہ کی طرف آئے تو غسل کرے۔

5767 - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الزُّبَيْرِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، وَزَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، كُلُّهُمْ يُخْبِرُونَهُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَى مَنْ جَرَّ إِزَارَهُ خُيَلَاءَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس آدمی کی طرف دیکھے گا ہی نہیں جو تکبر سے اپنی چادر کو گھسیٹتا ہے۔

5768 - حَدَّثَنَا مُصْعَبٌ، أَخْبَرَنِي مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الشِّغَارِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح شغار سے منع کیا ہے۔ (نکاح شغار یہ ہے کہ آدمی اپنی بیٹی کا نکاح دوسرے سے کرے

5766- الحديث سبق برقم: 5504 فراجعه .

5767- الحديث سبق برقم: 5618 فراجعه .

5768- أخرجه مالك (الموطأ) رقم الحديث: 331 . وأحمد جلد 2 صفحه 7 رقم الحديث: 4526 وجلد 2 صفحه 62 رقم الحديث: 5289 قال: حدثنا عبد الرحمٰن .

اس کی بیٹی کا اپنے بیٹے سے کرے اور دونوں کے درمیان حق مہر مقرر نہ رکھا جائے)۔

5769 - حَدَّثَنَا مُصْعَبٌ، وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، قَالَ مُصْعَبٌ: حَدَّثَنِي، وَقَالَ سُوَيْدٌ: مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ النَّجْشِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نجش سے منع کیا۔

5770 - حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ بَاعَ نَخْلًا قَدْ أُبِّرَتْ فَثَمَرَتُهَا لِلْبَائِعِ، إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے کھجور کا باغ فروخت کیا' اس کا پھل پک چکا ہے' تو وہ پھل بائع کا ہے' ہاں اگر مشتری خریدنے کی شرط لگا لے۔

5771 - وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِعْهُ، حَتَّى يَسْتَوْفِيَهُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو گندم خریدے وہ اس کو فروخت نہ کرے یہاں تک کہ وہ پک جائے۔

5772 - وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الثِّمَارِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا، نَهَى الْبَائِعَ وَالْمُشْتَرِي

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پھل کی بیع سے منع فرمایا یہاں تک کہ وہ پک جائیں بائع اور مشتری کو منع کیا۔

5773 - حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ عَبْدِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کی مثل

5769- أخرجه مالك (الموطأ) رقم الحديث: 425,424 . واحمد جلد 2 صفحه 7 رقم الحديث: 4531 وجلد 2 صفحه 63 رقم الحديث: 5304 قال: حدثنا عبد الرحمٰن' قال: حدثنا مالك .

5770- الحديث سبق برقم: 4592,5455,5445 .

5771- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 111 رقم الحديث: 5900 قال: حدثنا اسحاق بن عيسٰى' قال: أخبرنا ابن لهيعة' عن أبى الأسود .

5772- أخرجه مالك (الموطأ) رقم الحديث: 382 . وأحمد جلد 2 صفحه 7 رقم الحديث: 4525 وجلد 2 صفحه 63 رقم الحديث: 5292 قال: حدثنا عبد الرحمٰن' يعنى ابن مهدى .

5773- الحديث سبق برقم: 5772 فراجعه .

اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

روایت کرتے ہیں۔

5774 - حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ قَالَ: كُنَّا فِي زَمَانِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبْتَاعُ الطَّعَامَ، فَيَبْعَثُ إِلَيْنَا مَنْ يَأْمُرُنَا بِانْتِقَالِهِ مِنَ الْمَكَانِ الَّذِي ابْتَعْنَاهُ فِيهِ إِلَى مَكَانٍ سِوَاهُ قَبْلَ أَنْ نَبِيعَهُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں گندم خرید کرتے تھے۔ ہماری طرف بھیجتا جو حکم دیتا تھا ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنے کے لیے۔ جس جگہ ہم نے خرید کی ہوتی تھی برابر ہے کہ فروخت کرنے سے پہلے۔

5775 - حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَبِعْ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک دوسرے کی بیع پر بیع نہ کرو۔

5776 - حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَعْتَقَ شِرْكًا لَهُ فِي عَبْدٍ فَكَانَ لَهُ مَالٌ يَبْلُغُ ثَمَنَ الْعَبْدِ قُوِّمَ عَلَيْهِ قِيمَةَ الْعَدْلِ، فَأَعْطَى شُرَكَاءَهُ حِصَصَهُمْ وَأُعْتِقَ عَلَيْهِ، وَإِلَّا عَتَقَ مِنْهُ مَا عَتَقَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اپنے حصہ کا غلام فروخت کرنا چاہتا ہے' اس کے پاس اتنے پیسے ہیں کہ باقی غلام کو بھی آزاد کر دے تو وہ باقی حصے کو بھی آزاد کروا دے' ورنہ اس کا وہی آزاد ہوگا جو اس نے آزاد کیا تھا۔

5777 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ، قَالَ: قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُهِلُّ أَهْلُ الْمَدِينَةِ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ، وَأَهْلُ الشَّامِ مِنَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مدینہ والے ذوالحلیفہ سے' شام والے جُحفہ سے اور نجد والے قرن سے احرام باندھیں۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اور مجھے یہ بات پہنچی ہے

5774- أخرجه مالك (الموطأ) رقم الحديث: **397** . وأحمد جلد **1** صفحه **56** رقم الحديث: **395** قال: حدثنا اسحاق بن عيسٰى' قال: أنبأنا مالك .

5775- الحديث سبق برقم: **5769** مختصرًا فراجعه .

5776- أخرجه مالك (الموطأ) رقم الحديث: **483** . وأحمد جلد **1** صفحه **56** رقم الحديث: **397** وجلد **2** صفحه **112** رقم الحديث: **5920** قال: حدثنا اسحاق' قال: أخبرني مالك .

5777- الحديث سبق برقم: **5583,5692** فراجعه .

الْجُحْفَةِ، وَأَهْلُ نَجْدٍ مِنْ قَرْنٍ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: وَبَلَغَنِي أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَيُهِلُّ أَهْلُ الْيَمَنِ مِنْ يَلَمْلَمَ

کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: یمن والے یلملم سے احرام باندھیں۔

5778 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ تَلْبِيَةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيكَ لَكَ قَالَ فَكَانَ عَبْدُ اللّٰهِ يَزِيدُ فِيهَا: لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ، وَالْخَيْرُ فِي يَدَيْكَ وَالرَّغْبَاءُ إِلَيْكَ وَالْعَمَلُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کا تلبیہ: ''لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ الى آخره''۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اس میں اضافہ کرتے تھے: ''لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ الى آخره''۔

5779 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بنِ عُمَرَ، أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَلْبَسُ الْقَمِيصَ، وَلَا الْعِمَامَةَ، وَلَا السَّرَاوِيلَاتِ، وَلَا الْخِفَافَ، إِلَّا أَحَدٌ لَا يَجِدُ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ خُفَّيْنِ وَلْيَقْطَعْهُمَا أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ، وَلَا يَلْبَسُ مِنَ الثِّيَابِ مَا مَسَّهُ الزَّعْفَرَانُ وَلَا الْوَرْسُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے رسول کریم ﷺ سے دریافت کیا: احرام باندھنے والا کیا پہنے؟ تو رسول کریم ﷺ نے فرمایا: یہ چیزیں نہ پہنے: قمیص' پگڑی' پاجامے اور موزے مگر کوئی آدمی جوتے نہ پائے تو موزے اس طرح پہنے کہ ٹخنوں کے نیچے سے کاٹ دے اور جس کپڑے پر زعفران یا ورس لگی ہوا سے بھی نہ پہنے۔

5780 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، أَخْبَرَنِي صَخْرُ بْنُ جُوَيْرِيَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الَّذِي تَفُوتُهُ صَلَاةُ الْعَصْرِ، فَكَأَنَّمَا وُتِرَ أَهْلَهُ وَمَالَهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے نبی کریم ﷺ سے روایت کیا' آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک جس آدمی کی عصر کی نماز فوت ہو جائے' گویا اس کا گھر اور مال ہلاک ہو گیا۔

5778- الحديث سبق برقم: 5666 فراجعه .

5779- الحديث سبق برقم: 5402 فراجعه .

5780- الحديث سبق برقم: 5481,5480,5424 فراجعه .

5781 - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ، أَخْبَرَنِي صَخْرُ بْنُ جُوَيْرِيَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ وَقَالَ: لَا تَلَقَّوُا الْبُيُوعَ، وَلَا يَبِعْ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ، وَلَا يَخْطُبْ أَحَدُكُمْ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ حَتَّى يَتْرُكَ الْخَاطِبُ الْأَوَّلُ أَوْ يَأْذَنَ لَهُ فَيَخْطُبَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی شہری دیہاتی سے بیع نہ کرے نہ اپنے بھائی کے نکاح کے پیغام پر پیغام پہنچائے یہاں تک پہلا چھوڑ دے یا اس کو اجازت دی جائے۔

5782 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ، حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَعْتَقَ نَصِيبًا لَهُ فِي عَبْدٍ وَكَانَ لَهُ مِنَ الْمَالِ قَدْرُ مَا يَبْلُغُ ثَمَنَهُ قُوِّمَ عَلَيْهِ قِيمَةَ عَدْلٍ، وَإِلَّا فَقَدْ عَتَقَ مِنْهُ مَا عَتَقَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ آدمی جس نے غلام میں سے اپنے حصے کو آزاد کر دیا اور غلام کا مال اس کی قیمت کو پہنچتا ہے تو اس کی قیمت لگائی جائے گی اور ایک عادل آدمی قیمت لگائے گا ورنہ اس غلام کا وہی حصہ آزاد ہوگا جو اس آدمی نے آزاد کیا۔

5783 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَجُلًا نَادَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ صَلَاةُ اللَّيْلِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَكَذَا - بِأُصْبُعِهِ يَصِفُهَا - مَثْنَى مَثْنَى، فَإِذَا خَشِيتَ الصُّبْحَ فَصَلِّ رَكْعَةً تُوتِرُ لَكَ صَلَاتَكَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو نداء دی اس حال میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر تھے۔ اس نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! رات کی نماز کا طریقہ کیا ہے؟ تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس طرح اپنی انگلیوں کے ساتھ اس کی وضاحت کی یعنی دو دو، پس جب صبح صادق ہو جانے کا ڈر ہو تو ایک رکعت پڑھ وہ تیری نماز کو وتر بنا دے گی۔

5784 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک آدمی

5781- أخرجه البخاري جلد3صفحه94 قال: حدثني عبد الله بن صباح' قال: حدثنا أبو علي الحنفي' عن عبد الرحمن بن عبد الله بن دينار' قال: حدثنا أبو علي الحنفي' عن عبد الرحمن بن عبد الله بن دينار' قال: حدثنني أبي' فذكره .

5782- الحديث سبق برقم:5776 فراجعه .

5783- الحديث سبق برقم:5741,5609,5470 فراجعه .

5784- الحديث سبق برقم:5519,5473,5405 .

نَـافِـعٍ، عَـنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَجُلٌ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا يَقْتُلُ الْـمُـحْـرِمُ مِنَ الدَّوَابِّ؟ قَـالَ: الْغُـرَابَ، وَالْحِدَأَةَ، وَالْكَلْبَ الْعَقُورَ . قَالَ جَرِيرٌ: وَقَالَ لِي أَيُّـوبُ: قُلْتُ لِنَافِعٍ: فَالْحَيَّةُ؟ قَالَ: تِلْكَ لَا يَخْتَلِفُ فِيهَا اثْنَانِ

نے حضور ﷺ سے منبر پر پوچھا: یارسول اللہ! محرم کون سے جانور مار سکتا ہے؟ فرمایا: کوا' چیل' پاگل کتا۔ حضرت جریر فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت ایوب نے فرمایا: میں نے نافع سے کہا: سانپ؟ فرمایا: یہ اُن میں دو مختلف نہیں ہیں۔

5785 - حَـدَّثَـنَـا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ نَـافِـعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَلِمُ الْحَجَرَ، فَمَا مَرَرْتُ بِهِ مُنْذُ رَأَيْتُـهُ إِلَّا اسْتَـلَمْتُهُ قَالَ نَافِعٌ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ يُزَاحِمُ عَـلَيْـهِ فَـإِذَا رَأَوْهُ وَسَّـعُـوا لَـهُ فَلَقَدْ وَقَعْتُ يَوْمًا فِي زِحَـامِ الـنَّـاسِ فَوَضَعَ رَجُلٌ مِرْفَقَهُ مِنْ خَلْفِي وَوَقَعَ الـرَّجُلُ مِنْ أَمَامِهِ وَوَقَعْتُ مِنْ خَلْفِي، فَمَا ظَنَنْتُ أَنْ أَنْفَلِتَ حَتَّى يَقْتُلُونِي وَأَبَى هُوَ إِلَّا أَنْ يَتَقَدَّمَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول کریم ﷺ کو دیکھا کہ آپ حجراسود کو بوسہ دے رہے تھے' جب سے میں نے آپ ﷺ کو دیکھا ہے' اس کے بعد جب بھی گزرا ہوں تو میں نے حجراسود کو بوسہ دیا ہے' پس لوگوں نے انہیں دیکھا تو ان کے لیے گنجائش پیدا کی۔ یہ حضرت نافع کا قول ہے' اس حال میں کہ آپ بھیڑ میں آ گئے تھے۔ حضرت نافع فرماتے ہیں: میں ایک دن لوگوں کی بھیڑ میں آ گیا' پس ایک آدمی نے اپنی کہنی میرے پیچھے رکھی' ایک آدمی میرے آگے گر گیا اور میں پیچھے گر گیا۔

5786 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، حَدَّثَنَا نَـافِـعٌ، عَـنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَجُلٌ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَـلَّـى الـلّٰـهُ عَـلَيْـهِ وَسَـلَّـمَ عَلَى الْمِنْبَرِ: مَا يَلْبَسُ الْـمُحْرِمُ؟ قَالَ: لَا يَلْبَسُ الْقَمِيصَ وَلَا الْعِمَامَةَ، وَلَا السَّـرَاوِيلَ، وَلَا الْبُرْنُسَ، وَلَا الْخُفَّيْنِ، إِلَّا لِأَحَدٍ لَا يَـجِـدُ نَعْلَيْنِ، فَمَا أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ وَلَا شَيْءَ مِنَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے' فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی جبکہ رسول کریم ﷺ منبر پر تھے: محرم کیا پہنے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: قمیص' عمامہ' پاجامے' برقعے اور موزے نہ پہنے مگر وہ آدمی جو جوتے نہ پائے تو ٹخنوں کے نیچے سے موزوں کو کاٹ دے اور کپڑوں میں سے جن کو زعفران یا ورس سے رنگا گیا ہو۔

5785- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 3 رقم الحديث: 4463 قال: حدثنا هُشَيم . وفي جلد 2 صفحه 57 رقم الحديث: 5201 قال: حدثنا يحيى .

5786- الحديث سبق برقم: 5779 فراجعه .

الثِّيَابِ مَسَّهُ وَرْسٌ، وَلَا زَعْفَرَانٌ

5787 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ سُرَيْجٍ الْمِنْقَرِيُّ، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: كُنَّا نُمْسِكُ عَنِ الِاسْتِغْفَارِ، لِأَهْلِ الْكَبَائِرِ حَتَّى سَمِعْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: (إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ) (النساء: **48**) قَالَ: إِنِّي ادَّخَرْتُ دَعْوَتِي شَفَاعَةً لِأَهْلِ الْكَبَائِرِ مِنْ أُمَّتِي قَالَ فَأَمْسَكْنَا عَنْ كَثِيرٍ مِمَّا كَانَ فِي أَنْفُسِنَا، ثُمَّ نَطَقْنَا بَعْدُ وَرَجَوْنَا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم کبیرہ گناہ کرنے والوں کے لیے استغفار سے رُک گئے تھے یہاں تک کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل مشرک کو نہیں بخشے گا۔ اس کے علاوہ جس کو چاہے گا بخش دے گا۔ میں نے اپنی دعا کبیرہ گناہ والوں کے لیے مؤخر کر دی ہے۔ اپنی امت کے لیے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے بہت سی (اشیاء) سے جو روک دیا گیا جو ہمارے دلوں کے اندر تھا پھر ہم اس کے بعد طاقت اور رجوع کرتے۔

5788 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، حَدَّثَنَا نَافِعٌ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: رَأَى عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ عُطَارِدَ التَّمِيمِيَّ يُقِيمُ فِي السُّوقِ حُلَّةً سِيَرَاءَ وَكَانَ رَجُلًا يَغْشَى الْمُلُوكَ وَيُصِيبُ مِنْهُمْ فَقَالَ عُمَرُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي رَأَيْتُ عُطَارِدَ يُقِيمُ فِي السُّوقِ حُلَّةً سِيَرَاءَ فَلَوِ اشْتَرَيْتَهَا، فَلَبِسْتَهَا لِوُفُودِ الْعَرَبِ، إِذَا قَدِمُوا عَلَيْكَ - وَأَظُنُّهُ قَالَ: وَتَلْبَسُهَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ؟- فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّمَا يَلْبَسُ الْحَرِيرَ فِي الدُّنْيَا مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ فِي الْآخِرَةِ فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ أُتِيَ رَسُولُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے عطارد تمیمی کو دیکھا جو بازار میں خوبصورت لباس ریشمی رکھ کر بیٹھا ہوا تھا' وہ ایسا آدمی تھا جو بادشاہوں کو لباس پہناتا تھا اور ان سے انعامات لیتا تھا۔ پس حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! میں نے دیکھا ہے عطارد بازار میں خوبصورت ریشمی لباس رکھ کر بیٹھا ہے' پس اگر آپ اس کو خرید لیں تو اس کو پہنیں' جب عرب کے وفد آئیں اور میرا گمان ہے عرض کی کہ اس کو جمعہ کے دن بھی زیب تن فرمائیں۔ پس رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: وہی آدمی دنیا

5787- الحديث في المقصد العلي برقم: **1175** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد7 صفحه5 وقال: رواه أبو يعلى' ورجاله رجال الصحيح' غير حرب بن سريج' وهو ثقة .

5788- أخرجه مالك (الموطأ) رقم الحديث: **571** . والحميدي رقم الحديث: **679** قال: حدثنا سفيان' قال: حدثنا أيوب ابن موسى .

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحُلَلٍ سِيَرَاءَ فَبَعَثَ إِلَى عُمَرَ بِحُلَّةٍ وَبَعَثَ إِلَى أُسَامَةَ بِحُلَّةٍ وَأَعْطَى عَلِيًّا حُلَّةً وَقَالَ: شَقِّقْهَا خُمُرًا بَيْنَ نِسَائِكَ فَجَاءَ عُمَرُ بِحُلَّتِهِ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، بَعَثْتَ إِلَيَّ بِهٰذِهِ وَقَدْ قُلْتَ أَمْسِ فِي حُلَّةِ عُطَارِدَ مَا قُلْتَ؟ فَقَالَ: إِنِّي لَمْ أَبْعَثْ بِهَا إِلَيْكَ لِتَلْبَسَهَا، وَلٰكِنْ بَعَثْتُ بِهَا إِلَيْكَ لِتُصِيبَ مِنْهَا وَأَمَّا أُسَامَةُ فَرَاحَ فِي حُلَّتِهِ، فَنَظَرَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَظَرًا، عَرَفَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَنْكَرَ مَا صَنَعَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا تَنْظُرُ إِلَيَّ، فَأَنْتَ بَعَثْتَ بِهَا إِلَيَّ؟ قَالَ: إِنِّي لَمْ أَبْعَثْ إِلَيْكَ لِتَلْبَسَهَا، وَلٰكِنِّي بَعَثْتُ بِهَا إِلَيْكَ لِتُشَقِّقَهَا خُمُرًا بَيْنَ نِسَائِكَ

میں ریشم پہنتا ہے جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہے۔ پس جب اس کے بعد کا دن آیا تو رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں زرد رنگ کی ریشمی چادریں پیش کی گئیں' پس آپ ﷺ نے ایک چادر حضرت عمر کی طرف' ایک اسامہ کی طرف بھیجی اور ایک چادر حضرت علی کو عطا کی' اور فرمایا: اس کو کاٹ کر اپنی عورتوں کی اوڑھنیاں بنا لو۔ پس حضرت عمر رضی اللہ عنہ اپنا حُلّہ لے کر حاضرِ خدمت ہوئے۔ عرض کی: اے اللہ کے رسول! (آج تو) آپ نے یہ میری طرف بھیجا ہے اور کل میں نے عطارد کے حُلّے کے بارے میں آپ سے عرض کیا تھا تو آپ نے وہ بات کی تھی؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں نے تیری طرف اس لیے نہیں بھیجا کہ تم خود اسے پہن لو بلکہ میں نے تمہاری طرف اس لیے بھیجا ہے کہ اس میں سے وہ لیں۔ بہرحال حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ اپنے حُلّہ میں بہت خوش ہوئے۔ پس رسول کریم ﷺ کی ان پر نگاہ پڑ گئی تو وہ پہچان گئے کہ رسول کریم ﷺ نے ان کا کام کو پسند نہیں کیا۔ عرض کی: اے اللہ کے رسول! آپ میری طرف مسلسل کیوں دیکھ رہے ہیں؟ پس آپ نے ہی تو یہ بھیجا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے یہ تیرے اپنے پہننے کو نہیں بھیجا بلکہ میں نے یہ تیری طرف بھیجا ہے تا کہ تُو اس کو کاٹ کر اپنی عورتوں کے دوپٹے بنائے۔

5789- حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، حَدَّثَنَا نَافِعٌ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ:

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ کا تلبیہ یہ تھا: ''لبیک اللّٰھم لبیک الی

5789- الحديث سبق برقم: 5778 فراجعه .

كَانَتْ تَلْبِيَةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيكَ لَكَ

آخرہ''۔

5790 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

5791 - حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو أُمَيَّةَ بْنُ يَعْلَى الثَّقَفِيُّ، قَالَ: أَخْبَرَنِي نَافِعٌ، مَوْلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ: شَهِدْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ فِي أَهْلِهِ، وَالرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ صَلَاةِ الْعِشَاءِ فِي أَهْلِهِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ مغرب کے بعد اپنے گھر والوں میں دو رکعت ادا کر رہے تھے۔

5792 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى زَحْمَوَيْهِ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْمَدِينِيُّ أَبُو إِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ نَافِعًا، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَنْتَقِبُ الْمُحْرِمَةُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: احرام والی عورت نقاب نہ اوڑھے۔

5793 - حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ عَوْنٍ أَبُو الْفَضْلِ، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الشِّغَارِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح شغار سے منع فرمایا۔ حضرت مالک نے فرمایا کہ نکاح شغار یہ ہے کہ ایک آدمی اپنی بیٹی کا

5790- الحديث سبق برقم: 5443 فراجعه .

5791- الحديث سبق برقم: 5749 فراجعه .

5792- اخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 1825 من طريق قتيبة بن سعيد' حدثنا الليث' عن نافع' عن ابن عمر' عن النبى صلى الله عليه وسلم بمعناه .

5793- الحديث سبق برقم: 5768 فراجعه .

، قَالَ مَالِكٌ: الشِّغَارُ أَنْ يُزَوِّجَ الرَّجُلُ ابْنَتَهُ عَلَى أَنْ يُزَوِّجَهُ ابْنَتَهُ

نکاح اس شرط پر کر کے دے کہ دوسرا اسے اپنی بیٹی کا نکاح اس سے کر کے دے گا (اور مہر نہ ہوگا)۔

5794 - حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَدَوِيُّ يَعْنِي حَوْثَرَةَ بْنَ أَشْرَسَ، قَالَ: أَخْبَرَنِي عُقْبَةُ بْنُ أَبِي الصَّهْبَاءِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْمُقَيَّرِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دبّا (کدو کو اندر سے خالی کر کے شراب بنانے کا برتن بنالینا اور مقیر سے منع فرمایا۔

5795 - حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ حَبَلِ الْحَبَلَةِ . قَالَ وَكَانَ يَبْتَاعُهُ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ وَكَانَ الرَّجُلُ يَبْتَاعُ الْجَزُورَ إِلَى أَنْ تُنْتَجَ النَّاقَةُ، ثُمَّ تُنْتَجَ الَّتِي فِي بَطْنِهَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حاملہ جانور کے حمل کی بیع سے منع فرمایا۔ راوی نے کہا: جاہلی اس کو خرید لیا کرتے تھے ایک آدمی اونٹ خریدتا' اونٹنی کے بچہ جننے تک' پھر جو اس کے پیٹ میں ہے وہ جنے گی۔

5796 - وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَلَى صَاحِبِهِ بِالْخِيَارِ، مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا إِلَّا بَيْعَ الْخِيَارِ قَالَ مَالِكٌ: وَلَيْسَ لِهَذَا عِنْدَنَا حَدٌّ مَعْرُوفٌ وَلَا أَمْرٌ مَعْمُولٌ بِهِ فِيهِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو بیع کرنے والوں کو اختیار ہوتا ہے کہ ہر ایک ان میں سے اپنے ساتھی پر اختیار کے ساتھ ہوتا ہے جب تک دونوں جدا نہ ہو جائیں مگر بیع خیار میں اجازت ہے۔ حضرت مالک فرماتے ہیں: ہمارے نزدیک کوئی معین حد نہیں ہے' نہ اس میں کوئی ایسا معاملہ ہے کہ جس پر عمل کیا جاتا ہو۔

5797 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ،

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

5794- الحديث سبق برقم: **5645,5593,5586** فراجعه .

5795- الحديث سبق برقم: **5627** فراجعه .

5796- أخرجه مالك (الموطأ) رقم الحديث: **416** . وأحمد جلد **1** صفحه **56** رقم الحديث: **393** قال: حدثنا اسحاق بن عيسى . والبخاري جلد **3** صفحه **84** قال: حدثنا عبد الله بن يوسف .

5797- أخرجه أحمد جلد **2** صفحه **148** رقم الحديث: **6360** وجلد **2** صفحه **149** رقم الحديث: **6365,6363** قال: حدثنا عبد الرزاق' قال: أخبرنا معمر .

حَدَّثَنَا أَبُو أُمَيَّةَ بْنُ يَعْلَى، قَالَ: حَدَّثَنِي نَافِعٌ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِأَعْوَرَ، الْمَسِيحُ الدَّجَّالُ أَعْوَرُ، عَيْنُهُ الْيُمْنَى كَأَنَّهَا عِنَبَةٌ طَافِيَةٌ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارا رب کانا نہیں ہے مسیح دجال کانا ہے دائیں آنکھ سے اس کی دائیں آنکھ اس طرح ہو گی جس طرح وہ انگور کا دانہ جو دوسروں سے بڑھا ہوا اور ظاہر ہو کر بلند ہوتا ہے۔

5798 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ، حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ بْنُ أَسْمَاءَ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ مُخَارِقٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الَّذِي تَفُوتُهُ صَلَاةُ الْعَصْرِ، فَكَأَنَّمَا وُتِرَ أَهْلَهُ وَمَالَهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک وہ آدمی جس کی عصر کی نماز فوت ہوگئی' گویا اس کا اہل و مال ہلاک ہوگیا۔

5799 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ، عَنْ نَافِعٍ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بنَ عُمَرَ، أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الَّذِي يَجُرُّ ثَوْبَهُ مِنَ الْخُيَلَاءِ لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت نافع سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے ان کو خبر دی کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک وہ آدمی جو تکبر سے اپنی چادر کو کھینچتا ہے' قیامت کے دن اللہ اس پر نظر رحمت نہیں فرمائے گا۔

5800 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ، حَدَّثَنَا نَافِعٌ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بنَ عُمَرَ، أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ سَرِيَّةً إِلَى نَجْدٍ فِيهِمْ عَبْدُ اللّٰهِ فَغَنِمُوا غَنَائِمَ كَثِيرَةً، وَكَانَتْ سُهْمَانُهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ بَعِيرًا وَنُفِّلَ كُلُّ إِنْسَانٍ مِنْهُمْ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نجد کی طرف ایک سریہ بھیجا۔ میں بھی ان میں تھا، بہت زیادہ مال غنیمت حاصل ہوا۔ ان کے حصے بارہ اونٹ تھے' ان میں سے ہر آدمی کو مالِ غنیمت ملا۔

5801 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ،

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

5798- الحديث سبق برقم: **5430,5424** فراجعه .

5799- الحديث سبق برقم: **5618,5767** فراجعه .

5800- اخرجه مالك (الموطأ) رقم الحديث: **279** . والحميدى رقم الحديث: **694** قال: حدثنا سفيان' قال: حدثنا أيوب . وأحمد جلد**2**صفحه**10** رقم الحديث: **4579** قال: حدثنا سفيان' عن أيوب .

5801- أخرجه أحمد جلد**2**صفحه**3** رقم الحديث: **4467** قال: حدثنا معتمر . وفى جلد**2**صفحه**16** رقم الحديث: **4649** وجلد**2**صفحه**53** رقم الحديث: **5149** قال: حدثنا يحيى بن سعيد .

عَنْ نَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السِّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا

حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے ہم پر ہتھیار اٹھائے اس کا تعلق ہم سے نہیں۔

5802 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا حَقُّ امْرِءٍ مُسْلِمٍ لَهُ شَيْءٌ يُوصِي فِيهِ يَبِيتُ فَوْقَ لَيْلَتَيْنِ، إِلَّا وَوَصِيَّتُهُ مَكْتُوبَةٌ عِنْدَهُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: ہر مسلمان آدمی جو کسی چیز کا مالک ہے، جس میں وصیت کی جا سکتی ہے، وہ دو سے زیادہ راتیں نہ گزارے مگر اس کی وصیت لکھی ہوئی ہو۔

5803 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْهَانَا، إِذَا كَانَ نَفَرٌ ثَلَاثَةٌ أَنْ يَتَنَاجَى اثْنَانِ مِنْهُمْ دُونَ الثَّالِثِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ ہمیں منع فرمایا کرتے تھے جب ہمارا گروہ تین پر مشتمل ہوتا کہ ان میں سے دو آدمی تیسرے کو چھوڑ کر سرگوشی کریں۔

5804 - وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا مَاتَ عُرِضَ عَلَيْهِ مَقْعَدُهُ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ، إِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَمِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ، وَإِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَمِنْ أَهْلِ النَّارِ، حَتَّى يَبْعَثَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی مرتا ہے، اس پر اس کا ٹھکانہ صبح و شام پیش کیا جاتا ہے۔ اگر جنتی ہو گیا تو اس کا ٹھکانہ جنت میں ہوگا اگر جہنمی ہے تو اس کا ٹھکانہ جہنم میں ہوگا۔

5805 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَلَا كُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے ہر کوئی نگہبان ہے، تم میں سے ہر ایک سے نگہبانی کے متعلق پوچھا جائے گا۔

5802- الحديث سبق برقم: **5521,5487** فراجعه .

5803- الحديث سبق برقم: **5599** فراجعه .

5804- أخرجه مالك (الموطأ) رقم الحديث: **164** . وأحمد جلد **2** صفحه **16** رقم الحديث: **4658** قال: حدثنا يحيىٰ' عن عبيد الله . وفي جلد **2** صفحه **50** رقم الحديث: **5119** قال: حدثنا اسماعيل' قال: أخبرنا أيوب .

5805- أخرجه أحمد جلد **2** صفحه **5** رقم الحديث: **4495** قال: حدثنا اسماعيل' قال: أخبرنا أيوب . وفي جلد **2** صفحه **54** رقم الحديث: **5167** قال: حدثنا يحيىٰ' عن عبيد الله .

عَنْ رَعِيَّتِهِ، أَلَا فَالْأَمِيرُ الَّذِي عَلَى النَّاسِ رَاعٍ عَلَيْهِمْ، وَمَسْئُولٌ عَنْهُمْ، وَالرَّجُلُ رَاعٍ عَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ، وَمَسْئُولٌ عَنْهُمْ، وَامْرَأَةُ الرَّجُلِ رَاعِيَةٌ عَلَى بَيْتِ زَوْجِهَا وَوَلَدِهِ، وَمَسْئُولَةٌ عَنْهُمْ، وَعَبْدُ الرَّجُلِ رَاعٍ عَلَى مَالِ سَيِّدِهِ وَمَسْئُولٌ عَنْهُ، أَلَا فَكُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ

خبردار بادشاہ عوام الناس پر نگہبان ہے۔ اس سے اس کے متعلق پوچھا جائے گا۔ آدمی اپنے گھر والوں پر نگہبان ہے اس سے اس کے متعلق پوچھا جائے گا۔ عورت اپنے شوہر کے گھر کی نگہبان ہے اور اس کے بچوں اس کے متعلق اس سے پوچھا جائے گا۔ آدمی کا غلام اپنے آقا کے مال کا نگہبان ہے اور اس کے بچوں سے اس کے متعلق پوچھا جائے گا۔ آدمی کا غلام اپنے آقا کے مال کا نگہبان ہے اس سے اس کے متعلق پوچھا جائے گا۔ خبردار تم میں سے ہر کوئی نگہبان ہے اس کی نگہبانی کے متعلق پوچھا جائے گا۔

5806 - وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: سَمِعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمَرَ وَهُوَ يَحْلِفُ بِأَبِيهِ وَهُوَ فِي رَكْبٍ يَسِيرُ مَعَهُمْ فَنَادَاهُمْ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ يَنْهَاكُمْ أَنْ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ، فَمَنْ كَانَ حَالِفًا، فَلْيَحْلِفْ بِاللّٰهِ أَوْ لِيَصْمُتْ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو اپنے باپ کی قسم اُٹھاتے ہوئے سنا اس حال میں کہ آپ ان کے ساتھ سواری میں چل رہے تھے' آپ نے اُنہیں آواز دی اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ تمہیں اپنے آباء کی قسم اُٹھانے سے منع کرتا ہے' جس کو قسم اُٹھانی ضروری ہے وہ اللہ کی قسم اُٹھائے یا خاموش رہے۔

5807 - وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَطَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَارِقًا، فِي مِجَنٍّ قِيمَتُهُ ثَلَاثَةُ دَرَاهِمَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے چور کا ڈھال چوری کرنے پر ہاتھ کاٹا تھا اس کی قیمت تین درہم تھی۔

5808 - وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

5806- الحديث سبق برقم: 5642,5511 فراجعه .

5807- أخرجه مالك (الموطأ) رقم الحديث: 519 . وأحمد جلد 2 صفحه 6 رقم الحديث: 4503 قال: حدثنا اسماعيل' قال: أخبرنا أيوب . وفي جلد 2 صفحه 54 رقم الحديث: 5157 قال: حدثنا يحيٰى' عن عبيد الله .

5808- أخرجه مالك (الموطأ) رقم الحديث: 190 . وأحمد جلد 2 صفحه 63 رقم الحديث: 5303 قال: حدثنا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُخْرِجُ زَكَاةَ الْفِطْرِ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ، أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ فَكَانَ عَبْدُ اللّٰهِ يَقُولُ: جَعَلَ النَّاسُ عِدْلَهُ مُدَّيْنِ مِنْ حِنْطَةٍ

حضور ﷺ نے صدقہ فطر ایک صاع کھجور کا دیا تھا یا ایک صاع جدا کا۔ پس حضرت عبداللہ فرماتے ہیں: لوگوں نے اس کو دو مد (تقریباً سوا کلوگرام) گندم کے برابر بنایا' میں بھی مدین کے صاع کے برابر گندم رہتا ہوں۔

5809 - وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَنَعَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ، وَكَانَ يَجْعَلُ فَصَّهُ فِي بَطْنِ كَفِّهِ، إِذَا لَبِسَهُ فِي يَدِهِ الْيُمْنَى، فَصَنَعَ النَّاسُ خَوَاتِيمَ مِنْ ذَهَبٍ، فَجَلَسَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَنَزَعَهُ وَقَالَ: إِنِّي كُنْتُ أَلْبَسُ هَذَا الْخَاتَمَ وَأَجْعَلُ فَصَّهُ فِي بَطْنِ كَفِّي فَرَمَى بِهِ وَقَالَ: وَاللّٰهِ لَا أَلْبَسُهُ أَبَدًا فَنَبَذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَاتَمَ، فَنَبَذَ النَّاسُ خَوَاتِيمَهُمْ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے سونے کی انگوٹھی بنائی اس کا نگینہ اپنی ہتھیلی کی جانب رکھتے تھے۔ جب اس کو دائیں ہاتھ میں پہنتے تھے۔ لوگوں نے بھی سونے کی انگوٹھی پہننا شروع کر دی۔ حضور ﷺ منبر پر تشریف لائے۔ آپ ﷺ نے اپنے ہاتھ سے انگوٹھی اتاری اور فرمایا: میں یہ انگوٹھی پہنتا تھا اس کا نگینہ ہتھیلی کی جانب رکھتا تھا۔ اس کو آپ ﷺ نے پھینک دیا اور فرمایا: اللہ کی قسم! میں اس کو ہمیشہ کے لیے نہیں پہنوں گا۔ رسول اللہ ﷺ نے پھینک دی تو صحابہ کرام نے بھی پھینک دیں۔

5810 - وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَمْسَكَ كَلْبًا، إِلَّا كَلْبًا ضَارِيًا، أَوْ كَلْبَ مَاشِيَةٍ، فَإِنَّهُ يَنْقُصُ مِنْ أَجْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطَانِ فَقِيلَ لَهُ إِنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: أَوْ كَلْبَ زَرْعٍ؟ قَالَ: إِنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَجُلٌ زَرَّاعٌ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جس نے کتے کو رکھا مگر شکاری یا جانوروں کی حفاظت کیلئے تو اس کے اجر سے ہر روز دو قیراط کم کیے جائیں گے۔ پس ان کو عرض کی گئی: حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں: یا کھیتی کا کتا' اُنہوں نے جواب دیا: حضرت ابوہریرہ کھیتی باڑی کرنے والے آدمی ہیں۔

5811 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ،

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

عبد الرحمٰن ۔ والدارمی رقم الحدیث: **1668** قال: أخبرنا خالد بن مخلد ۔

5809- أخرجه الحميدی رقم الحديث: **675** قال: حدثنا سفيان' قال: حدثنا أيوب بن موسیٰ ۔

5810- الحديث سبق برقم: **5527,5418,5395** فراجعه ۔

5811- أخرجه الحميدی رقم الحديث: **685** قال: حدثنا سفيان' عن موسیٰ بن عقبة (قال سفيان: ولم أسمعه منه) ۔

عَنْ نَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ أَحْرَقَ نَخْلَ بَنِي النَّضِيرِ ، وَلَهَا يَقُولُ حَسَّانُ:

(البحر الوافر)

وَهَانَ عَلَى سَرَاةِ بَنِي لُؤَيٍّ ... حَرِيقٌ بِالْبُوَيْرَةِ مُسْتَطِيرُ

آپ ﷺ نے بنی نضیر کے کھجوروں کے باغ جلا دیئے تھے اس موقعہ پر حضرت حسان نے یہ شعر پڑھا تھا:

''اور بنولوی قبیلہ کے بڑے لوگوں پر جلدی آنے والی ہلاکت کی آگ آسان ہوگئی''۔

5812 - وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّمَا أَجَلُكُمْ فِي أَجَلِ مَنْ خَلَا مِنَ الْأُمَمِ، كَمَا بَيْنَ الْعَصْرِ إِلَى مَغْرِبِ الشَّمْسِ، وَإِنَّمَا مَثَلُكُمْ وَمَثَلُ الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى كَمَثَلِ رَجُلٍ اسْتَعْمَلَ عُمَّالًا، فَقَالَ: مَنْ يَعْمَلُ لِي إِلَى نِصْفِ النَّهَارِ عَلَى قِيرَاطٍ؟ فَعَمِلَتِ الْيَهُودُ إِلَى نِصْفِ النَّهَارِ عَلَى قِيرَاطٍ . ثُمَّ قَالَ: مَنْ يَعْمَلُ لِي مِنْ نِصْفِ النَّهَارِ إِلَى الْعَصْرِ عَلَى قِيرَاطٍ قِيرَاطٍ فَعَمِلَتِ النَّصَارَى . ثُمَّ قَالَ: مَنْ يَعْمَلُ مِنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ إِلَى مَغْرِبِ الشَّمْسِ عَلَى قِيرَاطَيْنِ قِيرَاطَيْنِ؟ أَلَا فَأَنْتُمُ الَّذِينَ تَعْمَلُونَ مِنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ إِلَى مَغْرِبِ الشَّمْسِ عَلَى قِيرَاطَيْنِ قِيرَاطَيْنِ، أَلَا فَلَكُمُ الْأَجْرُ مَرَّتَيْنِ . فَغَضِبَ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى وَقَالُوا: نَحْنُ أَكْثَرُ عَمَلًا وَأَقَلُّ عَطَاءً . قَالَ: هَلْ ظَلَمْتُكُمْ مِنْ حَقِّكُمْ شَيْئًا؟ قَالُوا: لَا قَالَ: فَإِنَّهُ فَضْلِي أُعْطِيهِ مَنْ شِئْتُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے سنا، آپ ﷺ نے فرمایا: تمہاری بقاء اتنی ہے جو تم سے پہلی امتیں گزری ہیں جیسے جتنا عصر کی نماز سے سورج غروب ہونے تک ہے، ان کو تورات دی گئی انہوں نے عمل کیا نصف نماز تک۔ پھر وہ عاجز آ گئے ان کو ایک ایک قراط ثواب دیا گیا پھر اہل انجیل کو دی گئی انہوں نے عمل کیا اس پر عصر تک پھر وہ بھی عاجز آ گئے۔ ان کو ایک قیراط ثواب دیا گیا۔ پھر ہم کو قرآن دیا گیا ہم نے غروب آفتاب تک عمل کیا ہم کو دو قراط ثواب دیا گیا۔ اہل کتاب نے عرض کی: اے رب! ان کو تو نے دو دو قراط کیوں دیئے ہیں اور ہم کو ایک ایک قراط دیئے گئے ہم نے اس سے زیادہ کام کیا؟ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: کیا میں نے تم پر ظلم کیا، تمہارے اجر میں کمی کر کے؟ انہوں نے عرض کی: نہیں، اللہ نے فرمایا: یہ میرا فضل ہے جسے چاہوں دوں۔

وأحمد جلد **2** صفحه **7** رقم الحديث: **4532** وجلد **2** صفحه **52** رقم الحديث: **5136** قال: حدثنا عبد الرحمٰن، قال: حدثنا سفيان، عن موسٰى بن عقبة .

5812- الحديث سبق برقم: **5431** .

5813 - وَعَنْ عَبْدَ اللّٰهَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَابَقَ بَيْنَ الْخَيْلِ فَيُرْسِلُ مِنَ الْحَفْيَاءِ الْخَيْلَ الَّتِي أُضْمِرَتْ، وَكَانَ أَمَدُهَا مِنْ ثَنِيَّةِ الْوَدَاعِ، وَسَابَقَ بَيْنَ الْخَيْلِ الَّتِي لَمْ تُضَمَّرْ وَكَانَ أَمَدُهَا مِنْ ثَنِيَّةِ الْوَدَاعِ إِلَى مَسْجِدِ بَنِي زُرَيْقٍ . قَالَ: وَأَخْبَرَنِي أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ كَانَ يُسَابِقُ بِهَا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے گھوڑوں کے درمیان مقابلہ کروایا' گھوڑے کو چھوڑتے جو سدھائے ہوئے ہوتے اور ان کا فاصلہ ثنیۃ الوداع سے شمار ہوتا اور جو گھوڑے نہیں سدھائے گئے تھے ان کا فاصلہ ثنیۃ الوداع سے بنی زریق کی مسجد تک تھا۔ راوی کا بیان ہے: اور اس نے مجھے خبر دی کہ حضرت عبداللہ بھی یہ مقابلہ کرواتے تھے۔

5814 - وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، جَعَلَ فَرَسًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَحَمَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى ذٰلِكَ الْفَرَسِ رَجُلًا، فَوَجَدَهُ عُمَرُ يَبِيعُهُ فَقَالَ عُمَرُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الَّذِي حَمَلْتَهُ عَلَى الْفَرَسِ وَجَدْتُهُ يَبِيعُهُ فَأَشْتَرِيهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: لَا تَشْتَرِهِ وَلَا تَعُدْ فِي صَدَقَتِكَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ نے اپنا ایک گھوڑا اللہ کی راہ میں دیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس گھوڑے پر ایک آدمی کو سوار کیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پایا کہ وہ اس کو فروخت کر رہا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں ذکر کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس گھوڑے پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو سوار کیا' میں نے پایا ہے کہ وہ اس کو فروخت کرنا چاہتا ہے۔ کیا میں اس کو خرید لوں، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم؟ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اس کو نہ خریدنا اپنے صدقے کو واپس نہ لے۔

مُسْنَدُ أَبِي هُرَيْرَةَ

مسند حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

5815 - أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

5813- أخرجه مالك (الموطأ) رقم الحديث: 190 . وأحمد جلد 2 صفحه 55 رقم الحديث: 5177 قال: حدثنا يحيى عن عبيد الله .

5815- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 232 قال: حدثنا محمد بن جعفر . وفي جلد 2 صفحه 265 قال: حدثنا

الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، أَخُو حَجَّاجٍ الْأَنْمَاطِيِّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ فَأْرَةٍ وَقَعَتْ فِي سَمْنٍ قَالَ: فَقَالَ: إِنْ كَانَ يَابِسًا أَخَذْتَهَا وَمَا حَوْلَهَا، وَإِنْ كَانَ ذَائِبًا أَوْ مَائِعًا لَا يُؤْكَلُ

سے سوال کیا گیا کہ چوہا جب گھی میں گر جائے (اس کا کیا حکم ہے؟) آپ ﷺ نے فرمایا: اگر گھی خشک تھا تو اس کو پاک سمجھے اگر خشک نہیں تھا پگھلا ہوا یا بہنے والا تھا تو اس کو نہ کھائے۔

5816 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى الْمِصْرِيُّ، أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: عَلَيْكُمْ بِالْحَبَّةِ السَّوْدَاءِ، فَإِنَّ فِيهَا شِفَاءً مِنْ كُلِّ دَاءٍ إِلَّا السَّامَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم پر ہے کہ تم کالے دانہ کو استعمال کرو کیونکہ اس میں شفاء ہے ہر بیماری کی مگر موت کی نہیں۔

5817 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْإِفْرِيقِيِّ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: سَيَأْتِي أَقْوَامٌ أَوْ يَكُونُ أَقْوَامٌ يُصَلُّونَ لَكُمُ الصَّلَاةَ، فَإِنْ أَتَمُّوا فَلَهُمْ وَلَكُمْ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عنقریب ایک ایسی قوم آئے گی وہ تمہاری طرح نمازیں پڑھیں گے۔ اگر مکمل پڑھیں تو اس کا ثواب ان کے لیے بھی اور تمہارے لیے بھی ہوگا اگر کم کریں اس کا گناہ ان پر بھی اور تم کو نفع ہوگا۔

عبد الرزاق . وأبو داؤد رقم الحديث: **3842** قال: حدثنا أحمد بن صالح والحسن بن علی . قالا: حدثنا عبد الرزاق . كلاهما (محمد بن جعفر، وعبد الرزاق) عن معمر، عن الزهرى، عن سعيد بن المسيب، فذكره .

5816- أخرجه البخارى جلد **7** صفحه **160** قال: حدثنا يحيٰى بن بكير . ومسلم جلد **7** صفحه **25** قال: حدثنا محمد ابن رمح بن المهاجر . وابن ماجة رقم الحديث: **3447** قال: حدثنا محمد بن رمح، ومحمد بن الحارث المصريان .

5817- أخرجه ابن حبان فی صحيحه رقم الحديث: **2219** من طريق أبی يعلٰى . وأخرجه أبو يعلٰى فی معجمه رقم الحديث: **241** من طريق عبد الرحمٰن بن صالح الأزدى، حدثنا عبد الرحيم بن سليمان بهذا السند .

وَإِنْ نَقَصُوا فَعَلَيْهِمْ وَلَكُمْ

5818 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَاتَلَ اللّٰهُ الْيَهُودَ اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل یہود کو ہلاک کرے، انہوں نے انبیاء کرام علیہم السلام کی قبروں کو سجدہ گاہ بنالیا۔

5819 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيِّبِ، أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ مَثَلَ الْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ أَعْلَمُ بِمَنْ يُجَاهِدُ فِي سَبِيلِهِ، كَمَثَلِ الصَّائِمِ الْقَانِتِ الْخَاشِعِ الرَّاكِعِ السَّاجِدِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کی مثال جو اللہ کی راہ میں جہاد کرتا ہے اللہ تو زیادہ جانتا ہے اس کو جو اس کی راہ میں جہاد کرتے ہیں۔ قیام کرنے والے خشوع وخضوع کرنے والے، رکوع کرنے والے، سجود کرنے والے روزہ دار کی طرح ہے۔

5820 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَارِظٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، وَعَنْ حَدِيثِ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تو اپنے ساتھ والے سے کہے: خاموش رہ جمعہ کے دن جبکہ امام جمعہ کا خطبہ دے رہا تھا تو تُو نے لغوبات کی۔

5818- أخرجه أحمد جلد 2صفحه284 قال: حدثنا ابراهيم بن خالد' قال: حدثنا رباح' عن معمر . وفي جلد 2 صفحه285 قال: حدثنا معاوية بن عمرو' قال: قال أبو اسحاق الفزاري' قال: قال الأوزاعي .

5819- أخرجه أحمد جلد 2صفحه344 قال: حدثنا عفان . قال: حدثنا همام . قال: حدثنا محمد بن جحادة' أن أبا حصين حدثه . وفي جلد2صفحه424 قال: حدثنا أبو معاوية . قال: حدثنا سُهيل .

5820- أخرجه أحمد جلد 2صفحه280,272 قال: حدثنا عبد الرزاق . قال: أخبرنا ابن جريج . وفي جلد 2 صفحه272 قال: وحدثنا ابن بكر' عن ابن جريج .

يَقُولُ: إِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِكَ: أَنْصِتْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ فَقَدْ لَغَوْتَ

5821 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَمِيلٍ الْمَرْوَزِيُّ، عَنْ مَرْوَانَ بْنِ مُعَاوِيَةَ، عَنْ يَاسِينَ بْنِ مُعَاذٍ الزَّيَّاتِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَسْلَمَ عَلَى شَيْءٍ فَهُوَ لَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جوکسی شے کی شرط پر اسلام لایا وہ اس کے لیے ہے۔

5822 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَنَّهُ قَالَ: أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ، وَأَبُو سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ، سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: قَرَصَتْ نَمْلَةٌ نَبِيًّا مِنَ الْأَنْبِيَاءِ، فَأَمَرَ بِقَرْيَةِ النَّمْلِ فَأُحْرِقَتْ فَأَوْحَى اللّٰهُ إِلَيْهِ: فِي أَنْ قَرَصَتْكَ نَمْلَةٌ أَهْلَكْتَ أُمَّةً مِنَ الْأُمَمِ تُسَبِّحُ؟

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انبیاء کرام علیہم السلام میں سے کسی نبی کو چیونٹی نے کاٹ لیا۔ انہوں نے حکم دیا کہ چیونٹوں کی بستی کو جلا دیا جائے۔ اللہ عزوجل نے اس نبی علیہ السلام کی طرف وحی بھیجی کہ آپ کو ایک چیونٹی نے کاٹا ہے' آپ علیہ السلام نے پہلی امتوں میں سے ایک ایسی اُمت کو ہلاک کر دیا ہے جو میری پاکی بیان کرتی تھیں؟

5823 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمَّارٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ، حَدَّثَنَا مُثَنَّى بْنُ الصَّبَّاحِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پچھنا لگانے ولگوانے والا دونوں روزہ افطار کریں۔ نیز اس حدیث کو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بلاواسطہ بھی اور حضرت عروہ بن زبیر کے واسطہ سے بھی روایت کیا ہے۔

5821- الحديث في المقصد العلى برقم: **948** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **5** صفحه **335** وقال: رواه أبو يعلىٰ' وفيه ياسين بن معاذ الزيات وهو متروك .

5822- أخرجه أحمد جلد **2** صفحه **402** قال: حدثنا عتاب' قال: أخبرنا عبد الله . والبخاري جلد **4** صفحه **75** قال: حدثنا يحيىٰ بن بكير' قال: حدثنا الليث .

5823- الحديث في المقصد العلى برقم: **516** عن عائشة .

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمُسْتَحْجِمُ

5824 - حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ سُرَيْجٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، أَخْبَرَنَا يُونُسُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَقْبِضُ اللّٰهُ الْأَرْضَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَطْوِي السَّمَاءَ بِيَمِينِهِ ثُمَّ يَقُولُ: أَنَا الْمَلِكُ أَيْنَ الْمُلُوكُ؟

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل قیامت کے دن زمین قبض کرے گا۔ آسمان کو لپیٹے گا اپنے دائیں دست قدرت سے اور فرمائے گا: میں بادشاہ ہوں! کہاں ہے مملوک؟

5825 - حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ سُرَيْجٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، أَخْبَرَنَا يُونُسُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَرَصَتْ نَبِيًّا مِنَ الْأَنْبِيَاءِ نَمْلَةٌ، فَأَمَرَ بِقَرْيَةِ النَّمْلِ فَأُحْرِقَتْ، فَأَوْحَى اللّٰهُ إِلَيْهِ أَفِي أَنْ قَرَصَتْكَ نَمْلَةٌ أَحْرَقْتَ أُمَّةً مِنَ الْأُمَمِ تُسَبِّحُ اللّٰهَ؟

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نبیوں میں سے ایک نبی کو چیونٹی نے کاٹ لیا' پس اُنہوں نے چیونٹیوں کی پوری بستی جلا دینے کا حکم دے دیا' پس اسے جلا دیا گیا تو اللہ تعالیٰ نے ان کی طرف وحی کی: کیا ایک چیونٹی نے آپ کو کاٹا ہے اور آپ نے اُمتوں میں سے ایک ایسی اُمت کو جلا دیا ہے جو اللہ کی تسبیح کرتی تھی؟

5826 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْأَسْوَدِ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْقَزِيُّ، أَخْبَرَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا حَمَلْتُمْ فَأَخِّرُوا، فَإِنَّ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم سوار ہو تو پیچھے بیٹھو، بے شک پاؤں مضبوط ہیں اور ہاتھ باندھے ہوئے ہیں۔

5824- أخرجه أحمد جلد 2صفحه374 قال: حدثنا ابراهيم بن اسحاق ۔ قال: حدثنا ابن المبارك ۔ والبخاری جلد8 صفحه135 قال: حدثنا محمد بن مُقاتل ۔ قال: أخبرنا عبد الله ۔

5825- الحديث سبق برقم: 5822 فراجعه ۔

5826- الحديث فی المقصد العلی برقم: 1107 ۔ وأورده الهيثمی فی مجمع الزوائد جلد 2صفحه216 وقال: رواه البزار والطبرانی فی الأوسط' وفيه قيس بن الربيع وثقه شعبة والثوری وفيه كلام ۔

الرِّجلَ مُوثَقَةٌ، وَالْيَدَ مُغْلَقَةُ

5827 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ عَسْكَرَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، رَفَعَهُ قَالَ: إِنَّ فِي الْجَنَّةِ شَجَرَةً يَسِيرُ الرَّاكِبُ فِي ظِلِّهَا مِائَةَ عَامٍ لَا يَقْطَعُهَا، وَاقْرَؤُوا إِنْ شِئْتُمْ: (وَظِلٍّ مَمْدُودٍ) (الواقعة: 30)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم بیان کرتے ہیں کہ جنت میں ایک درخت ہے کہ سوار چلنے والا۔اس کے سایہ میں چلے ایک سو سال تک تو اس کی مسافت ختم نہیں ہوگی اگر تم اس کی تصدیق کے لیے پڑھنا چاہو تو یہ آیت پڑھ لو: ''وَظِلٍّ مَمْدُودٍ''۔

5828 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ، أَخُو كَرْخَوَيْهِ، حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ، حَدَّثَنَا زَمْعَةُ، عَنْ بُدَيْلٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ: خَبُثَتْ نَفْسِي وَلَكِنْ لِيَقُلْ لَقِسَتْ نَفْسِي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی یہ نہ کہے کہ میرے نفس نے برا کیا بلکہ یہ کہے کہ میرا نفس سخت ہو گیا ہے۔

5829 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، أَخُو حَجَّاجٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَرَادَ اللَّهُ بِعَبْدٍ خَيْرًا فَقَّهَهُ فِي الدِّينِ وَقَالَ: إِنَّمَا أَنَا قَاسِمٌ وَاللَّهُ يُعْطِي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب اللہ عزوجل کسی کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے تو اس کو دین میں سمجھ دے دیتا ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ مجھے دیتا ہے اور میں تقسیم کرتا ہوں۔

5827- أخرجه أحمد جلد 2صفحه438 قال: حدثنا يحيٰ' يعني ابن سعيد . والدارمي رقم الحديث: 2831 مُقطعًا قال: أخبرنا يزيد بن هارون .

5828- أخرجه المؤلف في معجمه برقم: 33 . وابن عدى في الكامل جلد 3صفحه1087,1086 . والحديث في صحيح البخاري' وصحيح مسلم عن سهل بن حنيف .

5829- أخرجه الطحاوى في مشكل الآثار جلد 2صفحه280 من طريق أبي أمية محمد بن ابراهيم بن مسلم الخزاعي' حدثنا سريج بن النعمان الجوهري' عن عبد الواحد بن زياد بهذا السند .

5830 - حَدَّثَنَا الْهُذَيْلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحِمَّانِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الزُّهْرِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَعْمَلُ هَذِهِ الْأُمَّةُ بُرْهَةً بِكِتَابِ اللّٰهِ، ثُمَّ تَعْمَلُ بُرْهَةً بِسُنَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ، ثُمَّ تَعْمَلُ بِالرَّأْيِ، فَإِذَا عَمِلُوا بِالرَّأْيِ فَقَدْ ضَلُّوا وَأَضَلُّوا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ امت کتاب اللہ کے ساتھ عمل کرے گی پھر سنتِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر عمل کرے گی پھر اپنی ایسی رائے جو قرآن وسنت کے مخالف ہو اس پر عمل کرے گی تو خود بھی گمراہ ہوگی اور دوسروں کو بھی گمراہ کرے گی۔

5831 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَرُزِّيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ الْخَفَّافُ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ مِنَ الْمَسَاجِدِ، إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسجد حرام کے علاوہ مسجدوں میں ایک نماز پڑھنے سے میری اس مسجد میں نماز پڑھنا ہزار نمازوں سے افضل ہے۔

5832 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ سَجَّادَةُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى، عَنْ يَزِيدَ بْنِ سِنَانٍ أَبِي فَرْوَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک جنازہ پڑھا اس پر تکبیر کہی پھر دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ کے اوپر رکھا۔

5830- الحديث في المقصد العلي برقم: **63** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **179** وقال: رواه أبو يعلى وفيه عثمان بن عبد الرحمن الزهري متفق على ضعفه . وأورده ابن حجر في المطالب العالية برقم: **345** .

5831- أخرجه مالك (الموطأ) رقم الحديث: **139** عن زيد بن رباح وعبيد الله بن أبي عبد الله . وأحمد جلد **2** صفحه **256** قال: حدثنا يزيد قال: أخبرنا محمد بن عمرو .

5832- أخرجه الترمذي رقم الحديث: **1077** قال: حدثنا القاسم بن دينار الكوفي . قال: حدثنا اسماعيل بن أبان الوراق عن يحيى بن يعلى عن أبي فروة يزيد بن سنان عن زيد وهو ابن أبي أنيسة عن الزهري عن سعيد بن المسيب فذكره .

عَلَى جَنَازَةٍ فَكَبَّرَ، ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى يَدِهِ الْيُسْرَى .

5833 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَارِظٍ، وَعَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِكَ أَنْصِتْ، وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ فَقَدْ لَغَوْتَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تو اپنے صاحب سے کہا، خاموش ہو جا! اس حالت میں کہ امام جمعہ کا خطبہ دے رہا تھا تو تُو نے لغو بات کی۔

5834 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ، حَدَّثَنَا مُبَشِّرٌ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، وَأَبِي سَلَمَةَ وَعُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلَّمَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ، فَقَالَ لَهُ ذُو الشِّمَالَيْنِ بْنُ عَبْدِ عَمْرِو بْنِ نَضْلَةَ وَهُوَ رَجُلٌ مِنْ خُزَاعَةَ حَلِيفٌ لِبَنِي زُهْرَةَ: أَقُصِرَتِ الصَّلَاةُ أَمْ نَسِيتَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: لَمْ تُقْصَرْ، وَلَمْ أَنْسَ قَالَ ذُو الشِّمَالَيْنِ: قَدْ كَانَ بَعْضُ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ . فَأَقْبَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَنْ صَلَّى مَعَهُ، فَقَالَ: أَصَدَقَ ذُو الْيَدَيْنِ؟ قَالُوا: نَعَمْ . فَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعتوں پر سلام پھیرا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ذوالیدین ابن عبد عمرو بن نضلہ آپ قبیلہ خزاعہ کے ایک آدمی ہیں۔ عرض کی: یا رسول اللہ! کیا نماز میں کمی کا حکم نازل ہوا یا آپ صلی اللہ علیہ وسلم بھول گئے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہ کمی ہوئی ہے نہ میں بھولا ہوں۔ ذوالیدین نے عرض کی: یارسول اللہ! کچھ ہوا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ان صحابہ کرام کی طرف متوجہ ہوئے جنہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ذوالیدین کیا سچ بول رہا ہے؟ عرض کی: یا رسول اللہ! جی ہاں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے۔ نماز مکمل فرمائی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو سجدے نہیں کیے جو دو سجدے کیے جاتے ہیں نماز میں

5833- الحديث سبق برقم: 5820 فراجعه .

5834- أخرجه الدارمي رقم الحديث: 1505 قال: أخبرنا عبد اللّٰه بن صالح . قال: حدثني الليث . قال: حدثني يونس . وأبو داؤد رقم الحديث: 1013 قال: حدثنا حجاج بن أبي يعقوب . قال: حدثنا يعقوب' يعني ابن ابراهيم . قال: حدثنا أبي' عن صالح .

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَتَمَّ الصَّلَاةَ، وَلَمْ يَسْجُدِ السَّجْدَتَيْنِ اللَّتَيْنِ تُسْجَدَانِ فِي وَهْمِ الصَّلَاةِ حِينَ لَقَّنَهُ النَّاسُ

شک ہونے کی وجہ سے یہاں تک کہ آپ ﷺ نے لوگوں کو تلقین کی۔

5835 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا مُبَشِّرٌ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَرَأَ نَاسٌ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَاةٍ جَهَرَ فِيهَا بِالْقِرَاءَةِ، فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْبَلَ عَلَيْهِمْ، فَقَالَ: هَلْ قَرَأَ مَعِي أَحَدٌ؟ قَالُوا: نَعَمْ. قَالَ: إِنِّي أَقُولُ مَا بَالِي أُنَازَعُ الْقُرْآنَ؟ قَالَ الزُّهْرِيُّ: فَاتَّعَظَ النَّاسُ بِذَلِكَ، وَلَمْ يَكُونُوا يَقْرَؤُونَ فِيمَا جَهَرَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگ حضور ﷺ کے ساتھ جہری نماز میں قرأت کر رہے تھے، آپ ﷺ کے پیچھے۔ حضور ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو ان کی طرف توجہ کرتے ہوئے فرمایا: کیا کوئی میرے ساتھ قرأت کر رہا تھا؟ صحابہ کرام نے عرض کی: جی ہاں! آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے کہا تھا کہ کیا ہے کہ میں قرآن کے ساتھ جھگڑ رہا ہوں۔ زہری فرماتے ہیں: لوگوں کو یہ نصیحت ہے کہ لوگ اس میں قرأت نہ کریں جو جہری نماز ہو۔

5836 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدٍ أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هِشَامٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ هَرِمٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: كَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَقُولُ: سَافَرْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ كُلُّهُمْ صَلَّى حِينَ خَرَجَ مِنَ الْمَدِينَةِ إِلَى أَنْ يَرْجِعَ إِلَيْهَا رَكْعَتَيْنِ فِي الْمَسِيرِ، وَالْمَقَامِ بِمَكَّةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کے ساتھ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ و حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ سفر کیا۔ سارے کے سارے جس وقت مکہ سے مدینہ کی طرف جاتے تھے دو رکعتیں ادا کرتے تھے واپس آنے تک اور مکہ مکرمہ میں ٹھہرنے کے دوران بھی۔

5837 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

5835- أخرجه ابن حبان فى صحيحه برقم: **1841** . والطحاوى فى شرح معانى الآثار جلد **1** صفحه **217** من طريق الفريابى عن الأوزاعى به .

5836- الحديث فى المقصد العلى برقم: **352** . وأورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد **2** صفحه **156** وقال: رواه أبو يعلى، والطبرانى فى الأوسط، ورجال أبى يعلى رجال الصحيح .

الْجَوْهَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ، عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، أَخْبَرَنِي جَابِرٌ، أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ، أَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ مِنْ مَنَامِهِ فَلْيُفْرِغْ عَلَى يَدَيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَبْلَ أَنْ يُدْخِلَهُمَا، فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي فِيمَ بَاتَتْ يَدُهُ

نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنی نیند سے اٹھے، اپنے ہاتھ پر تین مرتبہ پانی ڈالے۔ برتن میں داخل کرنے سے پہلے کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ اس کے ہاتھ نے رات گزاری ہے۔

5838 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بنِ أَبِي سَمِينَةَ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَدْخَلَ فَرَسًا بَيْنَ فَرَسَيْنِ وَهُوَ يُؤَمِّلُ أَنْ يَسْبِقَ فَلَا خَيْرَ فِيهِ، وَمَنْ أَدْخَلَ فَرَسًا بَيْنَ فَرَسَيْنِ وَهُوَ لَا يُؤَمِّلُ أَنْ يَسْبِقَ فَلَا بَأْسَ بِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے ایک گھوڑا دو گھوڑوں کے درمیان میں داخل کیا اور اس کا مقصد سبقت کرنا تھا اس میں خیر نہیں ہے۔ جس نے ایک گھوڑا دو گھوڑوں کے درمیان میں داخل کیا اور اس کا مقصد سبقت کرنا نہیں ہے اس میں حرج نہیں ہے۔

5839 - حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ أَبِي رَجَاءٍ الْجَزَرِيِّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ سِنَانٍ، أَوْ بُرْدٍ، عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا أَبَا هُرَيْرَةَ كُنْ وَرِعًا تَكُنْ عَابِدًا، وَاجْتَنِبِ الْمَحَارِمَ تَكُنْ زَاهِدًا، وَأَحْسِنْ جِوَارَ مَنْ جَاوَرَكَ، تَكُنْ مُسْلِمًا، وَأَحِبَّ لِلنَّاسِ مَا تُحِبُّ لِنَفْسِكَ تَكُنْ مُؤْمِنًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پرہیزگار ہو جا عبادت گزار ہو جائے گا۔ حرام کردہ چیزوں سے بچ، زاہد ہو جائے گا۔ اپنے پڑوسی سے اچھا سلوک کر، مسلمان ہو جائے گا۔ لوگوں کے لیے وہی پسند کر جو اپنے لیے پسند کرتا ہے، مومن ہو جائے گا۔

5838- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 505 قال: حدثنا يزيد ـ قال: أخبرنا سفيان بن حسين ـ وأبو داؤد رقم الحديث: 2579 قال: حدثنا مُسَدد ـ قال: حدثنا حصين بن نُمير ـ قال: حدثنا سفيان بن حسين ـ

5839- أخبرنا البخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: 252 قال: حدثنا سُليمان بن داؤد أبو الربيع قال: حدثنا اسماعيل بن زكريا ـ وابن ماجة رقم الحديث: 4217 قال: حدثنا على بن محمد ـ قال: حدثنا أبو معاوية ـ

5840 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ، حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ وُلِّيَ الْقَضَاءَ، فَكَأَنَّمَا ذُبِحَ بِغَيْرِ سِكِّينٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو فیصلہ کے لیے ولی بنا وہ ایسے ہی ہے کہ گویا بغیر چھری کے ذبح کر دیا گیا۔

5841 - حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مِرْدَاسٍ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا ابْتُلِيَ أَحَدُكُمْ بِالْقَضَاءِ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ فَلَا يَقْضِ وَهُوَ غَضْبَانُ، فَلْيُسَوِّ بَيْنَهُمْ بِالنَّظَرِ وَالْمَجْلِسِ وَالْإِشَارَةِ، وَلَا يَرْفَعْ صَوْتَهُ عَلَى أَحَدِ الْخَصْمَيْنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی ایک مسلمانوں کے درمیان فیصلہ کرنے کے ساتھ آزمایا گیا۔ وہ غصہ کی حالت میں فیصلہ نہ کرے۔ ان کے درمیان برابری کرے، دیکھنے، بٹھانے اور اشارہ کرنے میں دو مدمقابل میں سے کسی پر اپنی آواز کو بلند نہ کرے۔

5842 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ يَحْيَى، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: آپ نے مدینہ کا ذکر کیا' فرمایا: عنقریب فتوحات ہوں گی' عنقریب لوگ اس سے نکلنے کا ارادہ کریں گے حالانکہ مدینہ اُن کے لیے بہتر

5840- أخرجه أحمد جلد **2** صفحه **365** قال: حدثنا الخزاعي . وأبو داؤد رقم الحديث: **3572** قال: حدثنا نصر بن علي . قال: أخبرنا بشر بن عمر .

5841- الحديث في المقصد العلي برقم: **889** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **4** صفحه **194** وقال: رواه أبو يعلىٰ' والطبراني في الكبير باختصار' وفيه عباد بن كثير الثقفي وهو ضعيف .

5842- أخرجه أحمد جلد **2** صفحه **338** قال: حدثنا يونس وسُريج' قال: حدثنا فُليح' عن سعيد بن عبيد ابن السباق' فذكره . واخرجه مسلم جلد **4** صفحه **120** قال: حدثنا قتيبة بن سعيد' قال: حدثنا عبد العزيز' يعني الدَّرَاوَرْدي' عن العلاء' عن أبيه' فذكره .

وَسَلَّمَ يَقُولُ وَذَكَرَ الْمَدِينَةَ: إِنَّهَا سَتَكُونُ فُتُوحٌ وَسَيَكُونُ قَوْمٌ يَهِيمُونَ بِعَشَائِرِهِمْ وَالْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ

ہے اگر وہ جانتے ہوتے۔

5843 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيِّبِ، سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِنَّ امْرَأَتِي وَلَدَتْ صَبِيًّا أَسْوَدَ، فَقَالَ: هَلْ لَكَ مِنْ إِبِلٍ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، قَالَ مَا أَلْوَانُهَا؟ قَالَ: حُمْرٌ، قَالَ: هَلْ فِيهَا مِنْ أَوْرَقَ؟ قَالَ: إِنَّ فِيهَا لَوُرْقًا، قَالَ: وَأَنَّى لَهَا ذَلِكَ؟ قَالَ: لَعَلَّهُ نَزَعَهُ عِرْقٌ، قَالَ: وَهَذَا لَعَلَّهُ نَزَعَهُ عِرْقٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا اور عرض کی: یا رسول اللہ! میری عورت نے کالا بچہ جنا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تیرا اونٹ ہے؟ عرض کی: جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کا رنگ کیا ہے؟ اس نے عرض کی: سرخ ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس میں سیاہ اور سفیدی ملا ہوا دھویں جیسا رنگ ہے؟ عرض کی: اس میں دھویں جیسا ہے۔ آپ نے فرمایا: وہ کہاں سے آیا ہے؟ عرض کی: ہو سکتا ہے کہ اس نے رگ کھینچ لی ہو۔ آپ نے فرمایا: ہو سکتا ہے کہ اس نے بھی رگ کھینچ لی ہو۔

5844 - حَدَّثَنَا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رِجَالًا أَتَوْا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا: إِنَّا أُنَاسٌ نَكُونُ بِالرَّمْلِ فَتُصِيبُنَا الْجَنَابَةُ- وَفِينَا الْحَائِضُ وَالنُّفَسَاءُ - وَلَا نَجِدُ الْمَاءَ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ أَوْ خَمْسَةَ أَشْهُرٍ؟

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کچھ لوگ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے۔ انہوں نے عرض کی: ہم لوگ ریتلی علاقے میں رہتے ہیں ہم کو جنابت پہنچتی ہے ہم میں حیض والی عورتیں بھی ہوتی ہیں اور نفاس والی بھی۔ ہم چار ماہ تک پانی یا پانچ ماہ تک پانی نہیں پاتے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم پر زمین سے فائدہ اُٹھانا ضروری

5843- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 1084 قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد2صفحه233 قال: حدثنا عبد الأعلىٰ عن معمر . وفي جلد2صفحه234 قال: حدثنا يزيد . قال: أخبرنا ابن أبي ذئب .

5844- الحديث في المقصد العلي برقم: 175 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1صفحه216 وقال: رواه أحمد وأبو يعلىٰ وقال فيه: عليك بالأرض والطبراني في الأوسط وفيه المثنىٰ بن الصباح والأكثر على تضعيفه وروى عباس عن ابن معين توثيقه وروى معاوية بن صالح عن ابن معين: ضعيف يكتب حديثه ولا يترك .

فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَيْكُمْ بِالْأَرْضِ

ہے(یعنی تیمّم کیا کرو)۔

5845 - حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَأَبْرِدُوا بِالصَّلَاةِ، فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ ۔ وَاشْتَكَتِ النَّارُ إِلَى رَبِّهَا فَقَالَتْ: رَبِّ أَكَلَ بَعْضِي بَعْضًا، فَأَذِنَ لَهَا أَنْ تَنَفَّسَ نَفَسَيْنِ: نَفَسًا فِي الشِّتَاءِ وَنَفَسًا فِي الصَّيْفِ، فَهُوَ أَشَدُّ مَا تَجِدُونَ مِنَ الْحَرِّ، وَأَشَدُّ مَا تَجِدُونَ مِنَ الزَّمْهَرِيرِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب گرمی سخت ہوتو نماز ٹھنڈی کر کے پڑھا کرو۔ بے شک گرمی کی شدت یہ جہنم کی ہوا ہے۔ جہنم نے رب کریم سے شکایت کی، عرض کی ، اے رب میرا بعض بعض کو کھا جائے گا۔ تو اللہ عزوجل نے اس کو اجازت دی دو سانس لینے کی، ایک گرمیوں میں اور ایک سردیوں میں وہ سخت تپش ہے جوتم محسوس کرتے ہو اور سخت سردی ہے جوتم پاتے ہو۔

5846 - حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَمْسٌ مِنَ الْفِطْرَةِ: الْخِتَانُ وَالِاسْتِحْدَادُ وَقَصُّ الشَّارِبِ وَتَقْلِيمُ الْأَظْفَارِ، وَنَتْفُ الْآبَاطِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پانچ چیزیں فطرت سے ہیں: (۱)ختنہ کرنا (۲)زیر ناف بال صاف کرنا (۳)مونچھیں کاٹنا (۴)ناخن کاٹنا (۵)بغلوں کے بال اکھاڑنا۔

5847 - وَبِهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرَّكْعَةِ الْآخِرَةِ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ قَالَ: اللّٰهُمَّ أَنْجِ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ وَسَلَمَةَ بْنِ هِشَامٍ وَعَيَّاشَ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب آخری رکعت سے سر اٹھاتے تھے فجر کی نماز میں تو یہ دعا کرتے تھے: ''اَللّٰھُمَّ اشْدُدْ الٰی آخرہٖ '' پھر سجدہ کرتے تھے۔

5845- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 266 قال: حدثنا عبد الرزاق ۔ قال: حدثنا معمر وابن جريج ۔ وفى جلد 2 صفحه 285 قال: حدثنا محمد بن بكر ۔ قال: حدثنا ابن جريج ۔

5846- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 936 قال: حدثنا سفيان ۔ وأحمد جلد 2 صفحه 229 قال: حدثنا معتمر، عن معمر ۔ وفى جلد 2 صفحه 239 قال: حدثنا سفيان ۔

5847- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 255 قال: حدثنا أبو كامل ۔ قال: حدثنا ابراهيم، يعنى ابن سعد ۔ والدارمى رقم الحديث: 1603 قال: حدثنا يحيىٰ بن حسان ۔ قال: حدثنا ابراهيم بن سعد ۔

وَالْمُسْتَضْعَفِينَ بِمَكَّةَ، اللّٰهُمَّ اشْدُدْ وَطْأَتَكَ عَلَى مُضَرَ وَاجْعَلْهَا عَلَيْهِمْ سِنِينَ كَسِنِي يُوسُفَ ثُمَّ خَرَّ سَاجِدًا

5848 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا قَرَأَ الْإِمَامُ (غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ) (الفاتحة: 7) فَأَمِّنَ الْإِمَامُ فَأَمِّنُوا، فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ تُؤَمِّنُ عَلَى دُعَائِهِ، فَمَنْ وَافَقَ تَأْمِينُهُ تَأْمِينَ الْمَلَائِكَةِ، غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذُنُوبِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب امام غیر المغضوب علیہم والضالین پڑھے تو امام اور تم آمین کہو۔ کیونکہ اس کی دعا پر فرشتے آمین کہتے ہیں جس کی آمین فرشتوں کی آمین کے موافق ہوگی۔ اس کے پہلے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

5849 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری مسجد میں نماز پڑھنا سوائے مسجد حرام کے دیگر مسجدوں میں نماز پڑھنے سے ہزار نمازوں سے افضل ہے۔

5850 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ أَعْرَابِيًّا بَالَ فِي الْمَسْجِدِ، فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَصُبَّ عَلَى بَوْلِهِ سَجْلٌ مِنْ مَاءٍ أَوْ دَلْوٌ مِنْ مَاءٍ وَقَالَ: إِنَّمَا بُعِثْتُمْ مُيَسِّرِينَ، وَلَمْ تُبْعَثُوا مُعَسِّرِينَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی نے مسجد میں پیشاب کر دیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ اس کے پیشاب پانی کا ایک ڈول بہا دیا جائے۔ بے شک تم آسانی کرنے کے لیے بھیجے گئے ہو تنگی کرنے کے لیے نہیں۔

5851 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

5848- أخرجه مالك (الموطأ) رقم الحديث: **76** . وأحمد جلد **2** صفحه **233** قال: حدثنا عبد الأعلى عن معمر . وفي جلد **2** صفحه **459** قال: قرأت على عبد الرحمٰن بن مهدي: مالك .

5849- الحديث سبق برقم: **5831** فراجعه .

5850- أخرجه الحميدي رقم الحديث: **938** . وأحمد جلد **2** صفحه **239** . وأبو داؤد رقم الحديث: **380** قال: حدثنا أحمد بن عمرو بن السرح وابن عبده في آخرين والترمذي رقم الحديث: **147** .

5851- أخرجه الحميدي رقم الحديث: **1097** . وأحمد جلد **2** صفحه **240** قالا: حدثنا سفيان . وفي

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَنْزِلَ ابْنُ مَرْيَمَ حَكَمًا عَادِلًا وَإِمَامًا مُقْسِطًا، يَقْتُلُ الْخِنْزِيرَ وَيَكْسِرُ الصَّلِيبَ، وَتُوضَعُ الْجِزْيَةُ، وَيَفِيضُ الْمَالُ حَتَّى لَا يَقْبَلَهُ أَحَدٌ

نے فرمایا: قیامت اس وقت تک نہیں آئے گی جب تک حضرت ابن مریم علیہ السلام نہ نازل ہوں۔ حاکم اور عادل اور انصاف کرنے والے بن کر خنزیر کو ماردیں گے۔ صلیب کو توڑ دیں گے۔ جزیہ لیں گے، سخاوت کریں گے یہاں تک کہ کوئی ان سے قبول نہیں کرے گا (یعنی اتنا پیسہ ہوگا کہ آپ علیہ السلام کی سخاوت کی وجہ سے لوگوں کے پاس پیسہ بہت زیادہ ہوگا)۔

5852 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ، حَتَّى تُقَاتِلُوا قَوْمًا نِعَالُهُمُ الشَّعْرُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت نہیں قائم ہوگی یہاں تک کہ ایک قوم سے لڑوگے جس کی جوتیاں بالوں کی ہوں گی۔

5853 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا فَرَعَ وَلَا عَتِيرَةَ فِي الْإِسْلَامِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اونٹوں اور بکریوں کے پہلی دفعہ کے بچے بتوں کے نام پر ذبح کرنا یا ویسے بتوں کے نام جانور ذبح کرنا' اسلام میں نہیں ہے۔

5854 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَشُدُّوا الرِّحَالَ إِلَّا إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ: مَسْجِدِي هَذَا وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْمَسْجِدِ الْأَقْصَى

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سواریاں نہ باندھو مگر تین مسجدوں کی طرف: میری مسجد' مسجد حرام، مسجد اقصیٰ۔

جلد 2 صفحه 272 قال: حدثنا عبد الرزاق . قال: أخبرنا معمر .

5852- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 1100 . وأحمد جلد 2 صفحه 239 قالا: حدثنا سفيان . وفي جلد 2 صفحه 271 قال: حدثنا عبد الرزاق' قال: أخبرنا معمر .

5853- اخرجه الحميدي رقم الحديث: 1095 قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد 2 صفحه 229 قال: حدثنا هشيم . قال: ان لم أكن سمعته منه' يعني الزهري' فحدثنني سفيان بن حُسين .

5854- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 943 قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد 2 صفحه 234 قال: حدثنا عبد الأعلى' عن معمر . وفي جلد 2 صفحه 238 قال: حدثنا سفيان .

5855 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا هَلَكَ كِسْرَى فَلَا كِسْرَى، وَإِذَا هَلَكَ قَيْصَرُ فَلَا قَيْصَرَ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَتُنْفِقُنَّ كُنُوزَهُمَا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کسریٰ ہلاک ہو جائے تو کسریٰ نہیں ہوگا جب قیصر ہلاک ہوگا تو قیصر نہیں ہوگا۔ اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے تم ضرور ان دونوں کے خزانہ اللہ کی راہ میں خرچ کرو گے۔

5856 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَمُوتُ لِمُسْلِمٍ ثَلَاثَةٌ مِنَ الْوَلَدِ فَيَلِجَ النَّارَ، إِلَّا تَحِلَّةَ الْقَسَمِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس مسلمان کے تین بچے مر جائیں، وہ جہنم میں داخل ہوگا صرف قسم کو پورا کرنے کے لیے۔

5857 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ: أَيُصَلِّي الرَّجُلُ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ؟ قَالَ: أَوَكُلُّكُمْ يَجِدُ ثَوْبَيْنِ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ لِلرَّجُلِ الَّذِي سَأَلَهُ: أَتَعْرِفُ أَبَا هُرَيْرَةَ فَإِنَّهُ كَانَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ وَثِيَابُهُ مَوْضُوعَةٌ عَلَى الْمِشْجَبِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا آدمی ایک کپڑے میں نماز پڑھ سکتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی دو کپڑے پاتا ہے؟ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے اس آدمی سے کہا، جس نے پوچھا تھا، کیا آپ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو جانتے ہیں؟ وہ ایک کپڑے میں نماز پڑھتا ہے حالانکہ اس کے کپڑے کھونٹی (یا ہینگر) پر لٹکے ہوئے تھے۔

5858 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

5855- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 1094 قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد2صفحه233 قال: حدثنا عبد الأعلى، عن معمر . وفى جلد2صفحه240 قال: حدثنا سُفيان . وفى جلد 2صفحه 271 قال: حدثنا عبد الرزاق . قال: أخبرنا معمر .

5856- أخرجه مالك (الموطأ) رقم الحديث: 162 . والحميدى رقم الحديث: 1020 قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد2صفحه239 قال: حدثنا سفيان .

5857- أخرجه مالك (الموطأ) رقم الحديث: 106 . والحميدى رقم الحديث: 937 قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد 2صفحه238 قال: حدثنا سفيان . والبخارى جلد 1صفحه100 قال: حدثنا عبد الله بن يوسف قال: أخبرنا مالك .

5858- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 1026 قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد2صفحه238 قال: حدثنا سفيان . وفى جلد2صفحه274 قال: حدثنا عبد الرزاق . قال: أخبرنا معمر .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ

نے فرمایا: شہری دیہاتی سے بیع نہ کرے (جب تک اس نے منڈی نہیں دیکھی)۔

5859 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ عُمَرَ، مَرَّ بِحَسَّانَ وَهُوَ يُنْشِدُ الشِّعْرَ فِي الْمَسْجِدِ فَلَحَظَ إِلَيْهِ، فَقَالَ: قَدْ كُنْتُ أُنْشِدُ فِيهِ، وَفِيهِ خَيْرٌ مِنْكَ. ثُمَّ الْتَفَتَ إِلَى أَبِي هُرَيْرَةَ فَقَالَ: أَنْشُدُكَ بِاللّٰهِ أَسَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَجِبْ عَنِّي، اللّٰهُمَّ أَيِّدْهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ؟ فَقَالَ: اللّٰهُمَّ نَعَمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ حضرت حسان رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے۔ وہ مسجد میں اشعار پڑھ رہے تھے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے حضرت حسان رضی اللہ عنہ کو منع کیا۔ حضرت حسان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں آپ رضی اللہ عنہ سے بہتر کے سامنے مسجد میں اشعار پڑھتا ہوں۔ پھر حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی طرف متوجہ ہوئے اور کہا: میں اللہ کی قسم دیتا ہوں کیا آپ رضی اللہ عنہ نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نہیں سنا جو میری طرف سے ان کو جواب دیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا: اے اللہ! تو اس کی مدد فرما روح القدس کے ساتھ۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں۔

5860 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَجُلًا مِنْ بَنِي فَزَارَةَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِنَّ امْرَأَتِي وَلَدَتْ غُلَامًا أَسْوَدَ؟ فَقَالَ: هَلْ لَكَ مِنْ إِبِلٍ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَمَا أَلْوَانُهَا؟ قَالَ: أَحْمَرُ، قَالَ: هَلْ فِيهَا مِنْ أَوْرَقَ؟ قَالَ: نَعَمْ، إِنَّ فِيهَا لَوُرْقًا قَالَ: فَأَنَّى أَتَاهَا ذٰلِكَ؟ قَالَ: عَسَى أَنْ يَكُونَ نَزَعَهُ عِرْقٌ قَالَ: وَهٰذَا عَسَى أَنْ يَكُونَ قَدْ نَزَعَهُ عِرْقٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بنو فزارہ قبیلے کا ایک آدمی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا عرض کی: بے شک میری بیوی نے کالے رنگ کا بچہ جنا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تیرے پاس اونٹ ہیں؟ اُس نے عرض کی: جی ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان کے رنگ کیا ہیں؟ اس نے عرض کی: سرخ! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا اس میں مٹیالا پن ہے؟ اس نے کہا: جی ہاں! ہے اس میں مٹی کے رنگ (یا گندمی) کی لکیر ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ کہاں سے آئی ہے؟ اس نے عرض کی: ممکن ہے اس نے کوئی رگ کھینچی ہو۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم

5859- أخرجه مسلم رقم الحديث: **2485** من طريق عمرو الناقد به . وأخرجه الحميدي جلد**2**صفحه**470** . وأحمد جلد**5**صفحه**222** . والبخاري رقم الحديث: **3212** . ومسلم رقم الحديث: **2485** .

5860- الحديث سبق برقم: **5843** فراجعه .

نے فرمایا: ممکن ہے اس نے بھی کوئی رگ کھینچی ہو۔

5861 - وَبِإِسْنَادِهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَنَاجَشُوا وَلَا يَبِعْ أَحَدُكُمْ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ، وَلَا يَخْطُبْ عَلَى خِطْبَتِهِ، وَلَا يَسُمِ الرَّجُلُ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ، وَلَا يَبِعْ حَاضِرٌ لِبَادٍ، وَلَا تَسْأَلِ الْمَرْأَةُ طَلَاقَ أُخْتِهَا لِتَكْتَفِءَ مَا فِي صَحْفَتِهَا وَلْتُنْكَحْ، فَإِنَّ رِزْقَهَا عَلَى اللَّهِ

اسی سند کے ساتھ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے یہ روایت پہنچی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: باہم ایک دوسرے سے دھوکہ نہ کرو' تم میں سے کوئی ایک اپنے بھائی کی بیع پر بیع نہ کرے' منگنی پر منگنی نہ کرے' کسی کی قیمت پر قیمت نہ لگائے' شہری دیہاتی سے بیع نہ کرے اور عورت اپنی بہن کی طلاق کا مطالبہ نہ کرے تاکہ اس کے پیالے سے کھائے اور نکاح کرے کیونکہ اس کا رزق اللہ کے ذمہ ہے۔

5862 - حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ، حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ الزُّهْرِيِّ، أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيِّبِ، أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ، كَانَ يَقُولُ: سَأَلَ سَائِلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ يُصَلِّي الرَّجُلُ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ؟ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ: وَلِكُلِّكُمْ ثَوْبَانِ

حضرت محمد بن مسلم زہری سے روایت ہے کہ مجھے حضرت سعید بن میّب نے خبر دی کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں ایک آدمی نے سوال کیا: کیا آدمی ایک کپڑے میں نماز پڑھ سکتا ہے؟ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم میں سے ہر ایک کے پاس دو کپڑے ہیں؟

5863 - حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ، حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ، كَانَ يَأْتِيهِ الرَّجُلُ يَسْتَفْتِيهِ فِي الصَّلَاةِ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ، فَيَقُولُ: أَتَعْرِفُ أَبَا هُرَيْرَةَ؟ فَيَقُولُ: هُوَ أَنْتَ، فَيَقُولُ: أَنَا أُصَلِّي فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ وَإِنَّ ثَوْبِي لَمَوْضُوعٌ عَلَى الْمِشْجَبِ

حضرت سعید بن میّب سے روایت ہے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس ایک آدمی' ایک کپڑے میں نماز پڑھنے کے بارے فتویٰ لینے آیا' پس آپ فرمانے لگے: کیا تُو ابوہریرہ کو جانتا ہے؟ اس نے کہا: آپ ابوہریرہ ہیں یا وہ آپ ہیں۔ پس آپ فرمانے لگے: بے شک میں ایک کپڑے میں نماز پڑھتا ہوں جبکہ میرا کپڑا (دوسرا) کھونٹی پر لٹکا ہوا ہوتا ہے۔

5861- الحديث سبق برقم: 5858 فراجعه .

5862- الحديث سبق برقم: 5857 فراجعه .

5863- الحديث سبق برقم: 5862,5857 فراجعه .

5864 - حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدٍ الْأَيْلِيِّ، أَنَّهُ سَمِعَ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهَا سَمِعَتْ أَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الضِّيَافَةُ ثَلَاثَةٌ، فَمَا زَادَ بَعْدَ ذَلِكَ فَهُوَ صَدَقَةٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مہمان نوازی تین دن ہے، جس نے اس کے بعد کی وہ صدقہ ہے۔

5865 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطُّفَاوِيُّ، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: شَرُّ الطَّعَامِ طَعَامُ الْوَلِيمَةِ، يُدْعَى الْأَغْنِيَاءُ وَيُتْرَكُ الْفُقَرَاءُ، فَمَنْ لَمْ يُجِبِ الدَّعْوَةَ، فَقَدْ عَصَى أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بدترین ولیمہ کا کھانا وہ ہے جس کی طرف مال داروں کو دعوت دی جائے اور فقیروں کو چھوڑا جائے جو دعوت قبول نہ کرے اس نے ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کی۔

5866 - حَدَّثَنَا زَحْمَوَيْهِ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: جَاءَ عُيَيْنَةُ بْنُ حِصْنٍ الْفَزَارِيُّ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَآهُ يُقَبِّلُ حَسَنًا وَحُسَيْنًا، قَالَ: تُقَبِّلُهُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ لَقَدْ وُلِدَ لِي عَشَرَةٌ مَا قَبَّلْتُ أَحَدًا مِنْهُمْ. قَالَ: فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَا يَرْحَمْ لَا يُرْحَمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عیینہ بن حصن فزاری حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم امام حسن و امام حسین رضی اللہ عنہما کا بوسہ لے رہے تھے۔ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کا بوسہ لے رہے ہیں حالانکہ میرے دس بیٹے ہیں۔ میں ان میں سے کسی کو نہیں چومتا ہوں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جاتا ہے۔

5864- أخرجه أحمد جلد2صفحه534,510 قال: حدثنا روح . قال: أخبرنا هشام، عن محمد، فذكره .

5865- أخرجه مالك (الموطأ) صفحه 338 عن ابن شهاب . والحميدى رقم الحديث: 1171 قال: حدثنا سفيان، عن الزهري . وأحمد جلد2صفحه240 قال: حدثنا سفيان، عن الزهرى .

5866- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 1106 قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد2صفحه228 قال: أخبرنا هُشيم . وفى جلد2صفحه241 قال: حدثنا سفيان .

5867 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ مَعْمَرًا، يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ، وَرَكْعَةً مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ، فَقَدْ أَدْرَكَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے عصر کی نماز کی ایک رکعت سورج کے غروب ہونے سے پہلے پالی اور صبح کی نماز کی ایک رکعت سورج طلوع ہونے سے پہلے پالی بے شک اس نے (ساری) نماز پالی۔

5868 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ، حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ، حَدَّثَنَا L عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي حُسَيْنٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَخْبَرَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بَيْنَمَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُ فِيمَا يُرَى سِوَارَيْنِ مِنْ ذَهَبٍ، فَهَمَّنِي شَأْنُهُمَا. قَالَ: بَيْنَمَا أَنَا نَائِمٌ فَأُوحِيَ إِلَيَّ: أَنِ انْفُخْهُمَا فَنَفَخْتُهُمَا فَطَارَا فَأَوَّلْتُهُمَا كَذَّابَيْنِ يَخْرُجَانِ، وَكَانَ أَحَدُهُمَا الْعَنْسِيَّ صَاحِبَ صَنْعَاءَ، وَالْآخَرُ مُسَيْلِمَةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں سویا ہوا تھا میں نے دیکھا کہ سونے کے دو کنگن ہیں۔ مجھے ان دونوں کے متعلق غم ہوا۔ فرمایا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ میں سویا ہوا تھا، مجھے وحی کی گئی ان میں پھونکنے کی۔ میں نے ان دونوں میں پھونکا، دونوں اٹھنے لگے میں نے ان دونوں کی تعبیر کی کہ دو جھوٹے نکلیں گے۔ ان میں سے ایک عنسی ہوگا، صنعاء کا صاحب دوسرا مسیلمہ۔

5869 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَرْعَرَةَ، حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنْ عُتْبَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَيَّاشٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک میت کو اس پر رونے والوں کی طرف سے عذاب ہوتا ہے۔

5867- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 282 قال: حدثنا ابراهيم بن خالد . قال: حدثنا رباح . ومسلم جلد 2 صفحه 103 قال: حدثنا حسن بن الربيع . قال: حدثنا عبد الله بن المبارك .

5868- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 319 . والبخارى جلد 5 صفحه 216 قال: حدثنا اسحاق بن نصر . وفى جلد 9 صفحه 53 قال: حدثنى اسحاق بن ابراهيم الحنظلى .

5869- الحديث فى المقصد العلى برقم: 433 . وأورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 176 وقال: رواه أبو يعلىٰ وفيه من لم أجد من ذكره .

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبُكَاءِ الْحَيِّ

5870 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي النَّضْرِ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو النَّضْرِ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَدْخُلُ الْجَنَّةَ أَقْوَامٌ أَفْئِدَتُهُمْ مِثْلُ أَفْئِدَةِ الطَّيْرِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کچھ لوگ جنت میں داخل ہوں گے ان کے دل پرندوں کے دلوں کی طرح ہوں گے۔

5871 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى التَّيْمِيُّ، حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: جِدَالٌ فِي الْقُرْآنِ كُفْرٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قرآن میں جھگڑا کفر ہے۔

5872 - حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ، حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: دَيْنُ الْمَرْءِ، إِذَا مَاتَ مُعَلَّقٌ بِهِ حَتَّى يُقْضَى عَنْهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آدمی کا قرض معلق رہتا ہے۔ جب مر بھی جائے یہاں تک ادا کر دیا جائے۔

5873 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الضَّحَّاكِ، حَدَّثَنَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

5870- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 231 . ومسلم جلد 8 صفحه 149 قال: حدثنا حجاج بن الشاعر . كلاهما (أحمد بن حنبل، وحجاج بن الشاعر) عن أبي النضر، هاشم بن القاسم الليثي .

5871- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 286 قال: حدثنا حماد بن أسامة . قال: حدثني محمد بن عمرو الليثي . وفي جلد 2 صفحه 300 قال: حدثنا أنس بن عياض . قال: حدثني أبو حازم .

5872- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 440 قال: حدثنا أبو داؤد الحفري، عن سفيان . وفي جلد 2 صفحه 475 قال: حدثنا وكيع وأبو نعيم . قالا: حدثنا سفيان . والدارمي رقم الحديث: 2594 .

5873- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 325 قال: حدثنا روح . وفي جلد 2 صفحه 349 قال: حدثنا عبد الله بن الحارث .

أَبِي، أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي نُعْمَانُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَنَّهُ أَخْبَرَهُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَأْكُلْ بِيَمِينِهِ وَلْيَشْرَبْ بِيَمِينِهِ، فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْكُلُ بِشِمَالِهِ وَيَشْرَبُ بِشِمَالِهِ

نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی کھانا کھائے تو اس کو دائیں ہاتھ سے کھانا چاہیے اور دائیں ہاتھ سے پینا چاہیے۔ کیونکہ شیطان بائیں ہاتھ سے کھاتا اور پیتا ہے۔

5874 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ زِيَادٍ الشَّامِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَعَانَ عَلَى قَتْلِ مُسْلِمٍ بِشَطْرِ كَلِمَةٍ لَقِيَ اللَّهَ يَوْمَ يَلْقَاهُ، مَكْتُوبٌ عَلَى جَبْهَتِهِ: آيِسٌ مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے کسی مسلمان سے قتل کرنے پر ایک کلمہ کے جز کے برابر بھی مدد کی۔ اللہ تعالیٰ سے قیامت کے دن ملے گا اس کی پیشانی پر لکھا ہوگا کہ اللہ کی رحمت سے مایوس ہے۔

5875 - حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ سُرَيْجٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ وَالٍ - أَوْ قَالَ: نَبِيٍّ - إِلَّا وَلَهُ بِطَانَتَانِ: بِطَانَةٌ تَأْمُرُهُ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَاهُ عَنِ الْمُنْكَرِ، وَبِطَانَةٌ لَا تَأْلُوهُ خَبَالًا. فَمَنْ وُقِيَ شَرَّهَا فَقَدْ وُقِيَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی والی نہیں ہے یا فرمایا: کوئی نبی نہیں ہے مگر اس کے لیے دوغیبی چیزیں ہیں: ایک اسے نیکی کا حکم دیتی ہے اور برائی سے منع کرتی ہے دوسری کوئی کسر اُٹھا نہیں رکھتی ہے پس وہ جس کو اس کے شر سے بچا لیا گیا پس وہ بچا لیا گیا۔

والنسائی فی الکبرٰی (تحفة الأشراف) جلد 10 صفحه 13313 عن اسحاق بن ابراهيم عن عبد الله بن الحارث .

5874- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: 2620 من طريق عمرو بن رافع حدثنا مروان بن معاوية به .

5875- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 237 قال: حدثنا الوليد . قال: حدثنا الأوزاعي . قال: حدثني الزهري . وفي جلد 2 صفحه 289 قال: حدثنا مؤمل بن اسماعيل . قال: حدثنا حمادبن سلمة . قال: حدثنا برد ابن سنان عن الزهري .

5876 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ زَنْجَوَيْهِ، حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ الْحَجَّاجِ، حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ، حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَيَكُونُ بَعْدِي خُلَفَاءُ يَعْمَلُونَ بِمَا يَعْلَمُونَ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ، وَسَيَكُونُ بَعْدِي خُلَفَاءُ يَعْمَلُونَ بِمَا لَا يَعْلَمُونَ وَيَفْعَلُونَ بِمَا لَا يُؤْمَرُونَ، فَمَنْ أَنْكَرَ عَلَيْهِمْ بَرِءَ وَمَنْ أَمْسَكَ يَدَهُ سَلِمَ وَلَكِنْ مَنْ رَضِيَ وَتَابَعَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے بعد خلفاء ہوں گے عمل کریں جو علم رکھیں گے وہ کریں جو ان کو حکم دیا گیا ہوگا۔ عنقریب میرے بعد خلفاء ہوں گے۔ وہ عمل کریں گے جو نہیں جانتے ہوں گے۔ وہ کریں کہ جس کا حکم نہیں دیا گیا ہوگا۔ جس نے ان پر انکار کیا وہ بری ہوگا۔ جس نے اپنا ہاتھ روک لیا وہ بچ گیا۔ لیکن جو راضی ہوگیا اور تابع ہو گیا (وہ ہلاک ہوگا)۔

5877 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا حَكَمَ الْحَاكِمُ فَاجْتَهَدَ فَأَصَابَ فَلَهُ أَجْرَانِ، وَإِذَا حَكَمَ فَاجْتَهَدَ فَأَخْطَأَ فَلَهُ أَجْرٌ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب حاکم فیصلہ کرے اور کوشش کرے کہ درست فیصلہ کیا جائے اس کے لیے دو اجر ہیں۔ جب کسی نے کوشش کر کے فیصلہ کیا اور غلطی کی اس کے لیے ایک اجر ہے۔

5878 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ثَلَاثَةٌ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین چیزیں ہر مسلمان پر ضروری ہیں: (۱) مریض کی عیادت کرنا (۲) جنازہ میں شرکت کرنا

5876- أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 270 وقال: رواه أبو يعلى ورجاله رجال الصحيح غير أبي بكر محمد بن عبد الملك بن زنجويه وهو ثقة .

5877- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 523 قال: حدثنا عبد الملك بن عمرو . قال: حدثنا المغيرة . والبخاري جلد 4 صفحه 60 قال: حدثنا أبو اليمان . قال: أخبرنا شعيب .

5878- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 388,357,356 . والبخاري في الأدب المفرد برقم: 519 من طرق عن أبي عوانة به .

كُلُّهُمْ حَقٌّ عَلَى الْمُسْلِمِ: عِيَادَةُ الْمَرِيضِ، وَشُهُودُ الْجَنَائِزِ، وَتَشْمِيتُ الْعَاطِسِ إِذَا حَمِدَ اللَّهَ

(۳) چھینک کا جواب دینا۔ بشرطیکہ چھینک والا الحمد للہ کہے۔

5879 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا اسْتَجْمَرَ أَحَدُكُمْ فَلْيُوتِرْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی (پتھروں) سے استنجاء کرے تو طاق عدد میں کرے۔

5880 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا سَرَقَ الْعَبْدُ، فَبِعْهُ وَلَوْ بِأُوقِيَّةٍ وَالْأُوقِيَّةُ أَرْبَعُونَ دِرْهَمًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: غلام جب چوری کرے اس کو فروخت کر دو اگرچہ ایک اوقیہ کے بدلے ہو(اوقیہ چالیس درہموں کا ہوتا ہے)۔

5881 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِيَنْظُرْ أَحَدُكُمْ مَا يَتَمَنَّى فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي مَا الَّذِي يُكْتَبُ عَلَيْهِ فِي أُمْنِيَّتِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چاہیے تم میں سے کوئی ایک دیکھ لے وہ کیا آرزو کر رہا ہے، کیونکہ وہ نہیں جانتا ہے کہ کیا اس کے متعلق لکھا جائے گا اس کی امید میں۔

5882 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَعَنَ اللَّهُ زَوَّارَاتِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ لعنت فرماتا ہے(ان عورتوں پر) جو بے

5879- أخرجه أحمد جلد 2صفحه387 قال: حدثنا عفان' قال: حدثنا أبو عوانة' قال: حدثنا عمرو بن أبي سلمة' عن أبيه' فذكره . وأخرجه ابن خزيمة رقم الحديث: 77 قال: حدثنا أبو غسان مالك بن سعد القيسي' قال: حدثنا روح' يعني ابن عُبادة' قال: حدثنا أبو عامر الخزاز' عن عطاء' فذكره .

5880- أخرجه أحمد جلد 2صفحه356,336 قال: حدثنا هشام بن سعيد . وفي جلد 2صفحه337 قال: حدثنا حسين . وفي جلد2صفحه387 قال: حدثنا عفان .

5881- الحديث في المقصد العلي برقم: 1698 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10صفحه151 وقال: رواه أحمد' وأبو يعلى' واسناد أحمد رجاله رجال الصحيح .

5882- أخرجه أحمد جلد2صفحه356,337 من طريق يحيى بن اسحاق . وأخرجه الترمذي رقم الحديث: 1056 من طريق قتيبة . وأخرجه ابن ماجة رقم الحديث:1576 من طريق محمد بن طالب .

الْقُبُورِ

پردہ، قبروں کی زیارت کرتی ہیں۔

5883 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ مَاهَانَ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ، فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا، وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا، وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، فَقُولُوا: رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ، وَإِنْ صَلَّى قَائِمًا فَصَلُّوا قِيَامًا وَإِنْ صَلَّى قَاعِدًا فَصَلُّوا قُعُودًا أَجْمَعِينَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: امام بنایا ہی اس لیے جاتا ہے کہ تا کہ اس کی اقتداء کی جائے۔ جب وہ اللہ اکبر کہے تو تم بھی اللہ اکبر کہو۔ جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو اور جب وہ سمع اللہ لمن حمدہ کہے تو تم بھی ربنا لک الحمد کہو۔ اگر وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر نماز پڑھو، اگر وہ کھڑے ہو کر نماز پڑھے تو تم بھی کھڑے ہو کر نماز پڑھو۔

5884 - حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ سُرَيْجٍ، حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: افْتَرَقَتِ الْيَهُودُ عَلَى إِحْدَى وَسَبْعِينَ فِرْقَةً، وَافْتَرَقَتِ النَّصَارَى عَلَى إِحْدَى - أَوِ اثْنَتَيْنِ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً، وَتَفْتَرِقُ أُمَّتِي عَلَى ثَلَاثٍ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہود میں ۷۱ فرقے تھے اور عیسائیوں میں بھی ۷۱ فرقے تھے میری امت کے ۷۳ فرقے ہوں گے۔

5885 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابو ہند نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو پچھنا لگایا یافوخ کے مقام میں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

5883- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 230 قال: حدثنا عباد بن عباد المهلبي، عن محمد بن عمرو . وفي جلد 2 صفحه 411 قال: حدثنا محمد بن جعفر . قال: حدثنا محمد بن عمرو .

5884- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 332 قال: حدثنا محمد بن بشر . وأبو داؤد رقم الحديث: 4596 قال: حدثنا وهب ابن بقية، عن خالد . وابن ماجة رقم الحديث: 3991 قال: حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة . قال: حدثنا محمد بن بشر .

5885- أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 2102 من طريق عبد الواحد بن غياث، حدثنا حماد به . وأخرجه البيهقي في الكبرى جلد 7 صفحه 1360، جلد 9 صفحه 339 .

أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ أَبَا هِنْدَ حَجَمَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْيَافُوخِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ، أَنْكِحُوا أَبَا هِنْدَ وَانْكِحُوا إِلَيْهِ وَقَالَ: إِنْ كَانَ فِي شَيْءٍ مِمَّا تَدَاوَوْنَ خَيْرٌ فَالْحِجَامَةُ

نے فرمایا: اے انصار کے گروہ! ابو ہند کی شادی کر دو اور فرمایا: اگر کسی شے میں بہترین دوا ہے تو وہ پچھنا لگانا ہے۔

5886 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خِدَاشٍ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَزَالُ الْبَلَاءُ بِالْمُؤْمِنِ وَالْمُؤْمِنَةِ فِي جَسَدِهِ، وَمَالِهِ، وَوَلَدِهِ حَتَّى يَلْقَى اللّٰهَ، وَمَا عَلَيْهِ خَطِيئَةٌ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن کو مسلسل آزمائش آتی رہتی ہیں۔ اس کے جسم اس کے مال اور اس کی اولاد میں یہاں تک کہ اللہ سے ملے گا تو اس پر کوئی گناہ نہیں ہوگا۔

5887 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيَّامُ مِنًى أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: منیٰ کے دن کھانے اور پینے کے دن ہیں۔

5888 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّا لَنَجِدُ فِي أَنْفُسِنَا أَشْيَاءَ مَا نُحِبُّ أَنْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم اپنے دلوں میں ایسی چیزیں پاتے ہیں جن کو ہم زبان پر نہیں لانا چاہتے ہیں اور بے شک ہمارے لیے وہی ہے جس پر سورج طلوع ہو۔

5886- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 287 قال: حدثنا محمد بن بشر . وفي جلد 2 صفحه 450 قال: حدثنا يزيد . والبخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: 494 قال: حدثنا موسىٰ قال: حدثنا حماد .

5887- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: 1719 من طريق أبي بكر بن أبي شيبة به . وأخرجه أحمد جلد 2 صفحه 387 من طريق عفان، حدثنا أبو عوانة، عن عمر بن أبي سلمة، عن أبيه به .

5888- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 441 قال: حدثنا محمد بن عُبيد ويزيد . والبخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: 1284 قال: حدثنا محمد بن سلام، قال: أخبرنا عبدة .

نَتَكَلَّمَ بِهَا، وَإِنَّ لَنَا مَا طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ . قَالَ: قَدْ وَجَدْتُمْ ذَلِكَ؟ قَالُوا: نَعَمْ . فَقَالَ: ذَاكَ صَرِيحُ الْإِيمَانِ

آپ ﷺ نے فرمایا: واقعی تم اسے پاتے ہو۔ انہوں نے عرض کی: جی ہاں۔ فرمایا: یہ واضح ایمان ہے۔

5889 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَمْنَعُوا إِمَاءَ اللَّهِ مَسَاجِدَ اللَّهِ، وَلْيَخْرُجْنَ تَفِلَاتٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کی بندیوں کو مسجد میں آنے سے نہ روکو' ان کو چاہیے کہ وہ چادر اوڑھ کر نکلیں۔

5890 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: وَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رِيحَ ثُومٍ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ: مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ فَلَا يَقْرَبَنَّ مَسْجِدَنَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے لہسن کی بدبو مسجد میں پائی اس وقت آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے اس درخت سے کھایا ہے وہ ہماری مسجدوں کے قریب نہ آئے۔

5891 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجَنِينِ غُرَّةٌ عَبْدٌ أَوْ أَمَةٌ . قَالَ: فَقَالَ الَّذِي قَضَى عَلَيْهِ: أَيُعْقَلُ مَنْ لَا أَكَلَ وَلَا شَرِبَ وَلَا صَاحَ فَاسْتَهَلَّ، فَمِثْلُ ذَلِكَ يُطَلُّ؟ فَقَالَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فیصلہ فرمایا: پیٹ کے بچے کا بھی وہ بچی ہو یا بچہ' اس کی دیت کا فیصلہ فرمایا۔ اس نے عرض کی: جس کے خلاف آپ ﷺ نے فیصلہ کیا تھا کیا جو نہ کھائے اور نہ پیئے اور نہ چیخ مارے۔ اس کی اتنی دیت۔ پس اس کی مثل تو ضائع ہوتا ہے؟ حضور ﷺ نے فرمایا: یہ شاعر والی

5889- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 978 قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد 2 صفحه 475,438 قال: حدثنا يحيى . وفي جلد 2 صفحه 528 قال: حدثنا محمد بن عبيد .

5890- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 429 قال: حدثنا يحيى' عن محمد بن عمرو' قال: حدثني أبو سلمة' فذكره .

5891- أخرجه الدارمي رقم الحديث: 2387 قال: أخبرنا عثمان بن عمر . والبخاري جلد 9 صفحه 14 قال: حدثنا أحمد بن صالح . قال: حدثنا ابن وهب .

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ هَذَا يَقُولُ بِقَوْلِ شَاعِرٍ: فِيهِ غُرَّةٌ: عَبْدٌ أَوْ أَمَةٌ

بات کرتا ہے، اس میں مکمل دیت ہے خواہ غلام ہے یا لونڈی۔

5892 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحَبَّةُ السَّوْدَاءُ شِفَاءٌ مِنْ كُلِّ دَاءٍ إِلَّا السَّامَ قَالُوا: وَمَا السَّامُ؟ قَالَ: الْمَوْتُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم پر ہے کہ تم کالے دانہ کو استعمال کرو کیونکہ اس میں شفا ہے ہر بیماری کی سوائے موت کے۔

5893 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ فِي ص

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے سورہ ص میں سجدہ کیا۔

5894 - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ وَلَعَلَّ بَعْضَكُمْ أَنْ يَكُونَ أَلْحَنَ بِحُجَّتِهِ مِنْ بَعْضٍ، فَمَنْ قَطَعْتُ لَهُ مِنْ مَالِ أَخِيهِ شَيْئًا، فَإِنَّمَا أَقْطَعُ لَهُ قِطْعَةً مِنَ النَّارِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں بظاہر انسان ہی ہوں۔ ہوسکتا ہے بعض تم میں سے کوئی دلیل دینے میں زیادہ تیز ہو۔ میں اس کے لیے اس کے بھائی کا حصہ کا فیصلہ کر دوں تو اس صورت میں اس کے لیے جہنم کا ایک ٹکڑا کاٹ دیا۔

5895 - حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ، حَدَّثَنَا أَبُو

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

5892- الحديث سبق برقم: **5816** فراجعه .

5893- الحديث في المقصد العلي برقم: **418** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **2** صفحه **284** وقال: رواه الطبراني في الأوسط' وأبو يعلى' وفيه: محمد بن عمرو' وفيه كلام وحديث حسن .

5894- أخرجه أحمد جلد **2** صفحه **332** . وابن ماجة رقم الحديث: **2318** من طريق محمد بن بشر' حدثنا محمد بن عمرو به .

5895- أخرجه الحميدي رقم الحديث: **1163** قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد **2** صفحه **260** قال: حدثنا ابن نمير ويزيد . ومسلم جلد **8** صفحه **149** قال: حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة .

أُسَامَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَرْبَعَةُ أَنْهَارٍ فُجِّرَتْ مِنَ الْجَنَّةِ: الْفُرَاتُ وَالنِّيلُ: نِيلُ مِصْرَ وَسَيْحَانُ وَجَيْحَانُ

نے فرمایا: چار نہریں جنت سے چلائی گئی ہیں: (۱) فرات (۲) نیل (مصر) (۳) سیحان (۴) جیحان۔

5896 - حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ الْهُذَلِيُّ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَعِدَ الْمِنْبَرَ فَقَالَ: آمِينَ، آمِينَ، آمِينَ فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّكَ حِينَ صَعِدْتَ الْمِنْبَرَ قُلْتَ: آمِينَ، آمِينَ، آمِينَ؟ قَالَ: إِنَّ جِبْرِيلَ أَتَانِي فَقَالَ: مَنْ أَدْرَكَ شَهْرَ رَمَضَانَ فَلَمْ يُغْفَرْ لَهُ فَدَخَلَ النَّارَ، فَأَبْعَدَهُ اللّٰهُ، قُلْ: آمِينَ ۔ فَقُلْتُ: آمِينَ ۔ وَمَنْ أَدْرَكَ أَبَوَيْهِ - أَوْ أَحَدَهُمَا - فَلَمْ يَبَرَّهُمَا، فَمَاتَ، فَدَخَلَ النَّارَ فَأَبْعَدَهُ اللّٰهُ ۔ قُلْ: آمِينَ ۔ فَقُلْتُ: آمِينَ ۔ وَمَنْ ذُكِرْتَ عِنْدَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْكَ فَمَاتَ فَدَخَلَ النَّارَ فَأَبْعَدَهُ اللّٰهُ ۔ قُلْ: آمِينَ ۔ فَقُلْتُ: آمِينَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر تشریف لائے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ آمین آمین، آمین فرمایا۔ آپ سے عرض کی گئی: یارسول اللہ! آپ نے منبر پر چڑھتے ہوئے آمین آمین کہا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جبرائیل علیہ السلام میرے پاس آئے تھے، عرض کی: یارسول اللہ! جس نے رمضان کا مہینہ پایا اور اپنی بخشش نہ کرا سکا وہ جہنم میں داخل ہو گیا۔ اللہ کی رحمت سے دور ہو گیا۔ عرض کی: آپ صلی اللہ علیہ وسلم آمین کہیں۔ میں نے آمین کہا' فرمایا: جس نے اپنے ماں باپ کو بڑھاپے کی حالت میں دونوں کو یا ایک کو پایا ان سے نیکی نہیں کی وہ مرگیا تو وہ بھی جہنم میں داخل ہوگیا اللہ نے اس کو اپنی رحمت سے دُور کر دیا۔ عرض کی: آپ آمین کہیں۔ میں نے آمین کہا۔ پھر عرض کی: جس کے سامنے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر ہو اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہ پڑھے وہ مرگیا وہ جہنم میں داخل ہوگیا اللہ نے اس کو اپنی رحمت سے دور کر دیا۔ عرض کی: آپ آمین کہیں۔ میں نے کہا: آمین۔

5897 - حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

5896- أخرجه البخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: **646** قال: حدثنا محمد بن عبيد الله ۔ قال ابن أبي حزم ۔ ابن خزيمة رقم الحديث: **1888** قال: حدثنا الربيع بن سليمان ۔

5897- الحديث سبق برقم: **5887** فراجعه ۔

الرَّحِيمِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نَجِدُ فِي أَنْفُسِنَا شَيْئًا مَا نُحِبُّ أَنْ نَتَكَلَّمَ بِهِ، وَإِنَّ لَنَا مَا طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ. فَقَالَ: قَدْ وَجَدْتُمْ ذَلِكَ؟ قَالُوا: نَعَمْ. قَالَ: ذَاكَ صَرِيحُ الْإِيمَان

کے صحابہ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! ہم اپنے دلوں میں کوئی بات پاتے ہیں، ہم پسند نہیں کرتے کہ اس کو زبانوں پر لائیں اور بے شک ہمارے لیے ہے وہ جس پر سورج طلوع ہوا۔ پس آپ ﷺ نے فرمایا: یقیناً تم ایسی چیزیں پاتے ہو؟ عرض کی: جی ہاں! پاتے ہیں۔ فرمایا: یہ کھلے ایمان کی نشانی ہے۔

5898 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا قُرَيْشُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُكُمْ، خَيْرُكُمْ لِأَهْلِي مِنْ بَعْدِي. قَالَ أَبُو خَيْثَمَةَ: النَّاسُ يَقُولُونَ: لِأَهْلِهِ وَقَالَ هَذَا: لِأَهْلِي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں بہتر وہ ہے جو میرے اہل خانہ کے لیے بہتر ہوگا میرے بعد۔ ابوخیثمہ فرماتے ہیں کہ لوگ کہتے ہیں: اهله کا لفظ حالانکہ آپ ﷺ نے اهلی کا لفظ بولا ہے۔

5899 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ يَوْمٍ طَلَعَتْ فِيهِ الشَّمْسُ يَوْمُ الْجُمُعَةِ، فِيهِ خُلِقَ آدَمُ وَفِيهِ أُدْخِلَ الْجَنَّةَ وَفِيهِ أُهْبِطَ مِنْهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بہتر دن جس میں سورج طلوع ہو وہ جمعہ کا دن ہے۔ اسی دن آدم علیہ السلام کو پیدا کیا گیا تھا۔ اسی دن جنت میں داخل کیا گیا اسی دن زمین پر اتارا گیا تھا۔

5900 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

5898- الحديث في المقصد العلى برقم: **1381** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **9** صفحه **174** وقال: رواه أبو يعلى ورجاله ثقات . وأخرجه الخطيب في تاريخ بغداد جلد **7** صفحه **277,276,13** .

5899- أخرجه أحمد جلد **2** صفحه **401** قال: حدثنا علي بن اسحاق . قال: أخبرنا عبد الله . قال: أخبرني يونس، عن الزهري . وفي جلد **2** صفحه **418** قال: حدثنا قتيبة .

5900- أخرجه أحمد جلد **2** صفحه **250** من طريق عبد الله بن ادريس بهذ السند . وأخرجه الترمذي رقم الحديث: **1162** من طريق محمد بن العلاء، حدثنا عبدة بن سليمان .

إِدْرِيسَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَفْضَلُ الْمُؤْمِنِينَ إِيمَانًا أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا، وَخِيَارُكُمْ خِيَارُكُمْ لِنِسَائِهِمْ

نے فرمایا: مومنین میں افضل ایمان والا وہ ہے جس کے اخلاق اچھے ہوں تم میں سے بہتر وہ ہے جو اپنی عورتوں کے لیے بہتر ہو۔

5901 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، بِنَحْوِهِ

حضرت یزید بن زریع سے اسی طرح روایت ہے۔

5902 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لِفَاطِمَةَ: انْتَقِلِي إِلَى أُمِّ شَرِيكٍ، وَلَا تَفُوتِينَا بِنَفْسِكِ قَالَ أَبُو خَيْثَمَةَ: يَعْنِي فَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو فرمایا: تو ام شریک کی طرف منتقل ہو جا اور اپنے آپ کو فوت نہ کر۔ فاطمہ سے مراد فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا ہے۔

5903 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْكِنْدِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْعَلَاءِ الرَّازِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُسَمُّوا الْعِنَبَ الْكَرْمَ، فَإِنَّ الْكَرْمَ قَلْبُ الْمُؤْمِنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انگور کو کرم کے نام سے نہ پکارو بے شک کرم مومن کا دل ہے۔

5904 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے ماہ رمضان کے روزے رکھے، ایمان

5901- الحديث سبق برقم: **5900** فراجعه .

5902- الحديث في المقصد العلي برقم: **811** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **5** صفحه **3** وقال: رواه أبو يعلىٰ والبزار الا أنه قال: قال: لفاطمة بنت قيس...... وفيه محمد بن عمرو وحديثه حسن .

5903- أخرجه الحميدي رقم الحديث: **1099** . وأحمد جلد **2** صفحه **239** . والبخاري جلد **8** صفحه **51** قال: حدثنا علي بن عبد الله . ومسلم جلد **7** صفحه **46** قال: حدثنا عمرو الناقد وابن أبي عُمر .

5904- أخرجه الحميدي رقم الحديث: **1007,950** . وأحمد جلد **2** صفحه **241** . والبخاري جلد **3** صفحه **59** قال: حدثنا علي بن عبد الله . وأبو داؤد رقم الحديث: **1372** قال: حدثنا مخلد بن خالد وابن أبي خلف .

سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا، وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

وثواب کی نیت سے اس کے پہلے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

5905 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اشْتَدَّ غَضَبُ اللّٰهِ عَلَى قَوْمٍ هَشَمُوا الْبَيْضَةَ عَلَى رَأْسِ نَبِيِّهِمْ وَهُوَ يَدْعُوهُمْ إِلَى اللّٰهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس قوم پر غصب فرمایا جس نے اپنے نبی کے سر پر انڈا توڑا حالانکہ وہ ان کو اللہ کی طرف بلا رہے تھے۔

5906 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: سَمِعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَقُولُ: أَنَا ابْنُ أَشْيَاخِ الْكِرَامِ . فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْكَرِيمَ بْنَ الْكَرِيمِ بْنِ الْكَرِيمِ بْنِ الْكَرِيمِ يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو کہتے سنا کہ وہ کہہ رہا تھا کہ میں بزرگوں کا بیٹا ہوں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کریم بن کریم بن کریم بن کریم' یوسف بن یعقوب بن اسحاق ابن ابراہیم علیہم السلام ہیں۔

5907 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ الْأَزْدِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَمْنَعُوا إِمَاءَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی بندیوں کو مسجد میں آنے سے نہ روکو' انہیں چاہیے کہ وہ بے پردہ نہ نکلا کریں۔

5905- أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد6صفحه117 وقال: رواه البزار' واسناده حسن . وأخرجه البزار رقم الحديث: 1793 من طريق محمد بن معمر' حدثنا سهيل بن بكار' حدثنا حماد بن سلمة به .

5906- أخرجه أحمد جلد 2صفحه261 قال: حدثنا محمد بن بشر . وفي جلد 2صفحه416,389,384,346 قال: حدثنا عفان . قال: حدثنا حماد بن سلمة .

5907- الحديث سبق برقم: 5889 فراجعه .

اللّٰهِ مَسَاجِدَ اللّٰهِ، وَلَيَخْرُجْنَ تَفِلَاتٍ

5908 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مِنْ حَقِّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ: شُهُودُ الْجَنَازَةِ، وَرَدُّ التَّحِيَّةِ، وَعِيَادَةُ الْمَرِيضِ، وَتَشْمِيتُ الْعَاطِسِ إِذَا حَمِدَ اللّٰهَ وَإِجَابُ دَعْوَةٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک مسلمان کا دوسرے مسلمان کے اوپر حق ہے کہ جنازہ میں شرکت کرے، سلام کا جواب دے، مریض کی عیادت کرے، چھینک کا جواد دے جب وہ الحمدللہ کہے اور دعوت قبول کرے۔

5909 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَخَلَتِ امْرَأَةٌ النَّارَ فِي هِرَّةٍ رَبَطَتْهَا، فَلَمْ تُطْعِمْهَا وَلَمْ تَدَعْهَا تَأْكُلُ مِنْ خَشَاشِ الْأَرْضِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک عورت جہنم میں داخل ہوئی ایک بلی کو باندھنے کی وجہ سے۔ اس کو کھانے کے لیے کچھ نہیں دیا، نہ اس کو چھوڑا کہ وہ زمین کے کیڑے وغیرہ کھالے۔

5910 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ، حَدَّثَنَا حَفْصٌ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْأَغَرِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، وَأَبِي سَعِيدٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا مَضَى شَطْرُ اللَّيْلِ أَوْ ثُلُثُ اللَّيْلِ أَمَرَ مُنَادِيًا فَنَادَى: هَلْ مِنْ دَاعٍ فَيُسْتَجَابَ لَهُ؟ هَلْ مِنْ سَائِلٍ فَيُعْطَى سُؤْلَهُ؟ هَلْ مِنْ مُسْتَغْفِرٍ فَأَغْفِرَ لَهُ؟ هَلْ مِنْ تَائِبٍ فَيُتَابَ عَلَيْهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب رات کا ایک حصہ یا تہائی حصہ چلا جاتا ہے تو ایک آواز دینے والا آواز دیتا ہے کہ ہے کوئی دعا مانگنے والا، اس کی دعا قبول ہو؟ ہے کوئی مانگنے والا اس کے سوال کے مطابق دیا جائے؟ ہے کوئی بخشش طلب کرنے والا میں اس کو معاف کر دوں گا، ہے کوئی توبہ کرنے والا اس کی توبہ قبول کروں گا' یہاں تک کہ فجر طلوع ہو جائے۔

5911 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ، حَدَّثَنَا حَفْصٌ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کی مثل

5908- أخرجه أحمد جلد2صفحه332 قال: حدثنا محمد بن بشر' قال: حدثنا محمد بن عمرو . وفي جلد2 صفحه356 قال: حدثنا يحيى بن اسحاق' قال: حدثنا أبو عوانة' عن عمر بن أبي سلمة .

5909- أخرجه أحمد جلد2صفحه261 قال: حدثنا يزيد . قال: أخبرنا محمد (ح) وابن نُمير .

5910- أخرجه مالك (الموطأ) رقم الحديث: 149 . وأحمد جلد 2صفحه264 قال: حدثنا أبو كامل . قال: حدثنا ابراهيم . وفي جلد2صفحه267 قال: حدثنا عبد الرزاق . قال: حدثنا معمر .

5911- الحديث سبق برقم:5810 فراجعه .

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ . وَزَادَ فِيهِ حَتَّى يَطْلُعَ الْفَجْرُ

روایت کرتے ہیں۔ اس میں اضافہ ہے کہ یہ سلسلہ فجر کے طلوع ہونے تک رہتا ہے۔

5912 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْفَجْرِ فَغَلَّسَ بِهَا، ثُمَّ صَلَّى الْغَدَ فَأَسْفَرَ بِهَا قَلِيلًا، ثُمَّ قَالَ: أَيْنَ السَّائِلُ عَنْ وَقْتِ الصَّلَاةِ؟ الْوَقْتُ فِيمَا بَيْنَ هَاتَيْنِ: أَمْسِ وَصَلَاتِي الْيَوْمَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فجر کی نماز پڑھائی، اندھیرے میں۔ پھر دوسرے دن پڑھائی اس میں سفیدی کر کے پڑھائی، تھوڑی سی۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: پوچھنے والا کہاں ہے، نماز کا وقت؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ان دونوں وقتوں کے درمیان ہے آج اور کل والے کے۔

5913 - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَدْنَى أَهْلِ الْجَنَّةِ مَنْزِلَةً مَنْ يَتَمَنَّى عَلَى اللّٰهِ، فَيَقُولُ: لَكَ ذَلِكَ وَمِثْلُهُ مَعَهُ، إِلَّا أَنَّهُ عِنْدَمَا يُقَالُ لَهُ: لَكَ كَذَا وَكَذَا يَقُولُ: أَلِي كُلُّ ذَلِكَ؟ قَالَ: وَمِثْلُهُ مَعَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت میں سب سے ادنیٰ مقام جس کا ہوگا، وہ اللہ تعالیٰ کے سامنے خواہش کرے گا وہ اللہ عزوجل اس سے کہے گا: یہ بھی تیرے لیے ہے اور اس کے ساتھ اس کی مثل اور مگر یہ کہ اس وقت جب اس کو کہا جائے گا تیرے لیے اتنا اور اتنا ہے۔ وہ عرض کرے گا: کیا یہ سارا کچھ میرا ہے؟ اللہ فرمائے گا: اس کے ساتھ اس کے برابر اور۔

5914 - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب اللہ عزوجل نے جنت و دوزخ کو پیدا

5912- أخرجه النسائی جلد **1** صفحه **249** وفی الكبرى رقم الحديث: **1430,1409** قال: أخبرنا الحسين بن حريث . وأخرجه ابن حبان فی صحيحه برقم: **1486,1484** من طريق أبی يعلى هذه .

5913- أخرجه أحمد جلد **2** صفحه **315** . ومسلم جلد **1** صفحه **114** قال: حدثنا محمد بن رافع .

5914- أخرجه أحمد جلد **2** صفحه **332** قال: حدثنا محمد بن بشر . وفی جلد **2** صفحه **354** قال: حدثنا حسن . قال: حدثنا حماد بن سلمة . وفی جلد **2** صفحه **373** قال: حدثنا سليمان .

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَمَّا خَلَقَ اللّٰهُ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ أَرْسَلَ جِبْرِيلَ إِلَى الْجَنَّةِ فَقَالَ: اذْهَبْ فَانْظُرْ إِلَيْهَا وَإِلَى مَا أَعْدَدْتُ لِأَهْلِهَا فِيهَا ـ قَالَ: فَذَهَبَ فَنَظَرَ إِلَيْهَا، ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ: وَعِزَّتِكَ لَقَدْ خَشِيتُ أَنْ لَا يَدْخُلَهَا أَحَدٌ، ثُمَّ أَرْسَلَهُ إِلَى النَّارِ فَقَالَ: اذْهَبْ فَانْظُرْ إِلَيْهَا وَإِلَى مَا أَعْدَدْتُ لِأَهْلِهَا فِيهَا ـ قَالَ: فَذَهَبَ فَإِذَا هِيَ يَرْكَبُ بَعْضُهَا بَعْضًا ـ قَالَ: وَعِزَّتِكَ لَا يَدْخُلُهَا أَحَدٌ سَمِعَ بِهَا ـ قَالَ: فَأَمَرَ بِهَا فَحُفَّتْ بِالشَّهَوَاتِ، ثُمَّ قَالَ: عُدْ فَانْظُرْ إِلَيْهَا وَإِلَى مَا أَعْدَدْتُ لِأَهْلِهَا ـ قَالَ: فَنَظَرَ إِلَيْهَا، فَقَالَ: وَعِزَّتِكَ لَقَدْ خَشِيتُ أَنْ لَا يَنْجُوَ أَحَدٌ إِلَّا دَخَلَهَا

کیا۔ تو جبرائیل علیہ السلام کو جنت کی طرف بھیجا۔ فرمایا: جاؤ! دیکھو اس کو جو میں نے اس میں اپنے بندوں کے لیے تیار کیا ہے۔ وہ جائیں گے، وہ دیکھیں گے پھر واپس آئیں گے۔ عرض کریں گے: اے اللہ! تیری عزت کی قسم! میں خوف کرتا ہوں کہ اس میں کوئی داخل نہ ہوگا، پھر جہنم کی طرف بھیجا کہ جاؤ اس کی طرف دیکھو میں نے اس میں رہنے والوں کے لیے کیا تیار کیا ہے؟ حضرت جبرائیل علیہ السلام جائیں گے۔ اس کا بعض' بعض پر سوار ہوگا' عرض کریں گے: تیری ذات کی قسم اس میں کوئی داخل نہیں ہوگا جس نے اس کے متعلق سنا ہوگا۔ پھر اللہ نے جہنم کو حکم دیا وہ شہوات سے گھر گئی' پھر فرمایا: دوبارہ جا کر دیکھ اس کی طرف اور جو کچھ میں نے اس میں رہنے والوں کیلئے تیار کیا ہے۔ راوی کا بیان ہے: وہ دیکھیں گے اور عرض کریں گے: تیری عزت کی قسم! میں خوف کرتا ہوں کہ اس سے کوئی نہیں بچے گا مگر اس میں داخل ہوگا۔

5915 - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ وَلَعَلَّ بَعْضَكُمْ أَنْ يَكُونَ أَلْحَنَ بِحُجَّتِهِ مِنْ بَعْضٍ، مَنْ قَطَعْتُ لَهُ مِنْ مَالِ أَخِيهِ شَيْئًا، فَإِنَّمَا أَقْطَعُ لَهُ قِطْعَةً مِنَ النَّارِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں (بظاہر) انسان ہی ہوں۔ ہوسکتا ہے تم میں سے کوئی دلیل دینے میں زیادہ تیز ہو۔ میں اس کے لیے اس کے بھائی کا حصہ کا فیصلہ کر دوں تو اس صورت میں اس کے لیے جہنم کا ایک ٹکڑا کاٹ دیا۔

5916 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول

5915- الحديث سبق برقم: **5894** فراجعه .

5916- الحديث سبق برقم: **5909** فراجعه .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: دَخَلَتِ امْرَأَةٌ النَّارَ فِي هِرَّةٍ رَبَطَتْهَا، فَلَمْ تُطْعِمْهَا، وَلَمْ تَسْقِهَا، وَلَمْ تُرْسِلْهَا تَأْكُلُ مِنْ خَشَاشِ الْأَرْضِ

کریم ﷺ نے فرمایا: ایک عورت' ایک بلی کو باندھنے کی وجہ سے دوزخ میں داخل ہوگی' پس نہ اس نے اسے کھلایا' نہ پلایا اور نہ چھوڑا کہ وہ زمین پر پڑی چیزیں کھالے۔

5917 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَصْبِرُ عَلَى لَأْوَائِهَا وَجَهْدِهَا إِلَّا كُنْتُ لَهُ شَفِيعًا- أَوْ شَهِيدًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ . وَلَا يَخْرُجُ مِنْهَا أَحَدٌ رَغْبَةً عَنْهَا إِلَّا أَبْدَلَهَا اللّٰهُ مَا هُوَ خَيْرٌ مِنْهُ . وَالْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو مدینہ شریف کی مشکلات پر صبر کرے گا تو اس کا قیامت کا سفارشی یا گواہ میں ہوں گا۔ اس سے کوئی نہ نکلے بے رغبتی کرتے ہوئے مگر اس کے لیے اللہ بہتر ظاہر کرے گا۔ مدینہ ان کے لیے بہتر ہے اگر وہ اس حقیقت کو جانتے ہوں۔

5918 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، نَهَى أَنْ يُنْتَبَذَ فِي الْمُزَفَّتِ، وَالدُّبَّاءِ، وَالْحَنْتَمَةِ، وَالنَّقِيرِ . وَقَالَ: كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے منع فرمایا: مزفت و دباء، حنتمہ ونقیر کے (برتنوں کو استعمال کرے) فرمایا: ہر نشہ دینے والا حرام ہے۔

5919 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ، حَتَّى يَخْرُجَ ثَلَاثُونَ كَذَّابًا دَجَّالًا كُلُّهُمْ يَكْذِبُ عَلَى اللّٰهِ وَعَلَى رَسُولِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت نہیں آئے گی یہاں تک کہ (قیامت سے پہلے) تین دجال جھوٹے ہوں گا وہ سارے اللہ اور اس کے رسول ﷺ پر جھوٹ بولیں گے۔

5920 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

5917- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 397 قال: حدثنا سليمان بن داؤد . ومسلم جلد 4 صفحه 119 قال: حدثنا يحيى ابن أيوب وقتيبة وابن حُجر . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 1167 .

5918- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 1081 قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد 2 صفحه 241 قال: حدثنا سفيان .

5919- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 450 قال: حدثنا يزيد . وفى جلد 2 صفحه 527 قال: حدثنا عبد الصمد .

5920- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 501 قال: حدثنا يزيد' قال: أخبرنا محمد بن عمرو' عن أبى سلمة' فذكره . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 1069 قال: حدثنا سفيان .

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَلْبُ الْكَبِيرِ شَابٌ عَلَى حُبِّ اثْنَتَيْنِ: حُبِّ الْحَيَاةِ، وَحُبِّ الْمَالِ

نے فرمایا: بوڑھے کا دل جوان ہوتا ہے دو چیزوں کی محبت پر: زندگی کی محبت اور مال کی محبت۔

5921 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ عَمَلِ ابْنِ آدَمَ لَهُ، الْحَسَنَةُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا إِلَى سَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ، إِلَّا الصَّوْمَ فَهُوَ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ، يَتْرُكُ الطَّعَامَ وَالشَّهْوَةَ وَيَتْرُكُ الشَّرَابَ لِشَهْوَتِهِ مِنْ أَجْلِي، هُوَ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انسان کے ہر عمل کا ثواب دس گناہ سے سات سو تک ہوتا ہے۔ مگر روزہ میں پس وہ میرے لیے ہے۔ میں اس کی جزاء دوں گا (وجہ یہ ہے) کہ وہ بندہ میرے لیے کھانا پینا اور شہوات چھوڑتا ہے، وہ میرے لیے کرتا ہے میں اس کی خود ہی جزاء دوں گا۔

5922 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِأَهْلِهِ وَمَنْ تَرَكَ ضَيَاعًا فَإِلَيَّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے مال چھوڑا وہ اپنے اہل خانہ کے لیے چھوڑا جس نے قرض چھوڑا وہ میرے ذمہ ہے۔

5923 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي بِهِمْ فَيُكَبِّرُ كُلَّمَا وَضَعَ رَأْسَهُ وَرَفَعَ فَإِذَا انْصَرَفَ قَالَ: أَنَا أَشْبَهُكُمْ صَلَاةً بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ وہ ان کو نماز پڑھاتے تھے تو تکبیر کہتے تھے جب بھی رکوع کے لیے جھکتے اور رکوع سے سر اٹھاتے جب سلام پھیرتے تو فرماتے: میں نے تم سب سے زیادہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مشابہ نماز پڑھی ہے۔

5924 - وَعَنْ أَبِي سَلَمَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ أَبَا

حضرت ابوسلمہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت

5921- أخرجه أحمد جلد2صفحه**410,234** قال: حدثنا محمد بن جعفر . قال: حدثنا هشام بن حسان الفردوسي . وفي جلد2صفحه**234** قال: وحدثنا يزيد بن هارون . قال: أخبرنا هشام .

5922- أخرجه أحمد جلد 2صفحه**287** قال: حدثنا محمد بن بشر . وفي جلد 2صفحه**450** قال: حدثنا يزيد . والترمذي رقم الحديث: **2090** قال: حدثنا سعيد بن يحيٰى بن سعيد الأموي .

5923- أخرجه أحمد جلد2صفحه**270** قال: حدثنا عبد الأعلىٰ عن معمر . والدارمي رقم الحديث: **1251** قال: أخبرنا نصر بن علي . قال: حدثنا عبد الأعلىٰ عن معمر .

5924- أخرجه أحمد جلد2صفحه**229** قال: حدثنا معتمر بن سليمان . والبخاري جلد 1صفحه**194** قال: حدثنا أبو النعمان . قال: حدثنا معتمر .

هُرَيْرَةَ يَسْجُدُ فِي (إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ) (الانشقاق: 1) فَلَمَّا انصَرَفَ قُلْتُ لَهُ: سَجَدْتَ فِي سُورَةٍ مَا يُسْجَدُ فِيهَا ـ فَقَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ فِيهَا

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا آپ رضی اللہ عنہ نے سورۃ اذا السماء انشقت میں سجدہ کیا۔ جب سلام پھیرا تو میں نے آپ رضی اللہ عنہ سے عرض کی، آپ رضی اللہ عنہ نے اس سورت میں سجدہ کیا ہے جس میں عام طور پر سجدہ نہیں کیا جاتا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا اس میں سجدہ کرتے ہوئے۔

5925 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اعْتَرَضَ لِيَ الشَّيْطَانُ فِي مُصَلَّايَ هَذَا فَأَخَذْتُهُ فَخَنَقْتُهُ، حَتَّى إِنِّي لَأَجِدُ بَرْدَ لِسَانِهِ عَلَى ظَهْرِ كَفِّي، وَلَوْلَا دَعْوَةُ أَخِي سُلَيْمَانَ لَأَصْبَحَ مَرْبُوطًا تَنْظُرُونَ إِلَيْهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شیطان میری نماز میں حاضر ہو گیا میں نے اس کو پکڑا اس کا گلا گھونٹا، یہاں تک کہ اس کی زبان کی ٹھنڈک اپنی ہتھیلی کے ظاہر پہ پاتا ہوں اگر مجھے میرے بھائی سلیمان علیہ السلام کی دعا یاد نہ ہوتی تو میں اس کو ستون کے ساتھ باندھ دیتا تو اس کی طرف تم لوگ دیکھتے۔

5926 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: حَرَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّ ذِي نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ وَالْمُجَثَّمَةَ وَالْحِمَارَ الْإِنْسِيَّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حرام قرار دیا ہر جنگلی پھاڑنے والے درندے کا شکار مجثمہ اور پالتو گدھا۔

5927 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: قَالَ اللّٰهُ: أَنَا الرَّحْمَنُ وَهِيَ الرَّحِمُ، شَقَقْتُ لَهَا مِنِ اسْمِي، فَمَنْ وَصَلَهَا أَصِلْهُ، وَمَنْ قَطَعَهَا أَقْطَعْهُ فَأَبُتَّهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے: میں رحمٰن ہوں، یہ رحم ہے میں نے اپنے نام سے اس کو الگ کیا ہے جو اس کو جوڑے گا میں اس کو جوڑوں گا۔ جو اس کو کاٹے گا میں

5925- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 298 قال حدثنا محمد بن جعفر . والبخارى جلد 1 صفحه 124 وجلد 6 صفحه 156 قال: حدثنا اسحاق بن ابراهيم . قال: أخبرنا روح و محمد بن جعفر .

5926- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 366 قال: حدثنا معاوية . قال: حدثنا زائدة . وفى جلد 2 صفحه 418 قال: حدثنا قتيبة . قال: حدثنا عبد العزيز بن محمد .

5927- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 330 قال: حدثنا أبو بكر الحنفى . والبخارى جلد 6 صفحه 167 قال: حدثنا خالد بن مخلد . قال: حدثنا سليمان .

اس کو کاٹوں گا۔

5928 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَفَ عَلَى الْحَجُونِ عَامَ الْفَتْحِ فَقَالَ: وَاللَّهِ إِنَّكِ لَخَيْرُ أَرْضِ اللَّهِ، وَلَوْ لَمْ أُخْرَجْ مِنْكِ مَا خَرَجْتُ، وَإِنَّهَا لَمْ تَحِلَّ لِأَحَدٍ كَانَ قَبْلِي، وَإِنَّمَا أُحِلَّتْ لِي سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ، ثُمَّ هِيَ مِنْ سَاعَتِي هَذِهِ حَرَامٌ، لَا يُعْضَدُ شَجَرُهَا، وَلَا يُحْتَشُّ خَلَاهَا وَلَا يُلْتَقَطُ إِلَّا لِمُنْشِدٍ فَقَالَ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ شَاهٌ - وَزَعَمَ النَّاسُ أَنَّهُ الْعَبَّاسُ - فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِلَّا الْإِذْخِرَ، فَإِنَّهُ لِبُيُوتِنَا وَقُبُورِنَا . فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِلَّا الْإِذْخِرَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح کے سال حجون پر کھڑے ہو کر فرمایا: اللہ کی قسم! بے شک تُو اللہ کی بہترین زمین ہے اگر تجھ سے مجھے نہ نکالا جاتا تو میں نہ نکلتا۔ مجھ سے پہلے کسی کے لیے حلال نہیں کیا گیا صرف میرے لیے حلال کیا گیا دن کی ایک گھڑی کو پھر دوبارہ یہ گھڑی حرام کی گئی ہے اس کے درختوں کو نہ کاٹنا' اس کی گھاس نہ اکھیڑنا اور اس کی پڑی ہوئی چیز نہ اُٹھانا مگر تلاش کرنے والے کیلئے۔ شاہ نامی ایک آدمی نے عرض کی: لیکن عام لوگوں کا گمان ہے کہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! اذخر گھاس کا استثناء کریں وہ ہمارے گھروں اور قبروں کے لیے ضروری ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اذخر کاٹ لیا کرو۔

5929 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ، وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تسبیح مردوں کے لیے ہے، تالی عورتوں کے لیے۔

5930 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا مَاتَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو جب نجاشی کی وفات کی خبر دی گئی کہ وہ مر گیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کے لیے بخشش طلب کرو۔

5928- أخرجه أحمد جلد2صفحه238 ومن طريقه أبو داؤد رقم الحديث: 2016 . والبخاري رقم الحديث: 1355,2434 من طريق الوليد بن مسلم' حدثنا الأوزاعي .

5929- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 948 . وأحمد جلد2صفحه 241 . والدارمي جلد1صفحه370 قال: حدثنا يحيى بن حسان . والبخاري جلد2صفحه79 قال: حدثنا على بن عبد الله .

5930- أخرجه أحمد جلد 2صفحه280 قال: حدثنا عبد الرزاق . قال: حدثنا معمر . وفي جلد2صفحه529 قال: حدثنا روح . قال: حدثنا محمد بن أبي حفصة .

النَّجَاشِيُّ أَخْبَرَهُمْ أَنَّهُ مَاتَ، فَاسْتَغْفِرُوا لَهُ

5931 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، وَسُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى لَا يَصْبُغُونَ فَخَالِفُوهُمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہود و نصاریٰ نہیں رنگتے (بالوں کو) ان کی مخالفت کرو۔

5932 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، وَالْمُقَدَّمِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، يَبْلُغُ بِهِ، قَالَ: يَأْتِي الشَّيْطَانُ أَحَدَكُمْ وَهُوَ فِي صَلَاتِهِ فَيَلْبِسُ عَلَيْهِ، حَتَّى لَا يَدْرِي كَمْ صَلَّى، فَمَنْ وَجَدَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شیطان تمہاری نماز کے دوران بھی آ جاتا ہے، وہ اس پر ملا دیتا ہے وہ نہیں جانتا کہ کتنی نماز پڑھی ہے جو یہ صورت حال پائے وہ دو سجدے کرے بیٹھنے کی حالت میں۔

5933 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا أَذِنَ اللّٰهُ لِشَيْءٍ مَا أَذِنَ لِنَبِيٍّ يَتَغَنَّى بِالْقُرْآنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل کسی شے کی اجازت نہیں جتنی اپنے نبی کو دیتا ہے کہ قرآن اچھی آواز میں پڑھے۔

5934 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، رِوَايَةً: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا، غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ، وَمَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا، غُفِرَ لَهُ مَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے ایک روایت ہے کہ جس نے حالتِ ایمان اور خلوصِ نیت سے رمضان شریف کے روزے رکھے تو اس کے پہلے گناہ معاف کر دیئے جائیں

5931- أخرجه الحميدى رقم الحديث: **1108** قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد **2** صفحه **240** قال: حدثنا سفيان . والبخارى جلد **7** صفحه **207** قال: حدثنا الحميدى . قال: حدثنا سفيان .

5932- أخرجه مالك (الموطأ) رقم الحديث: **83** . والحميدى رقم الحديث: **947** قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد **2** صفحه **241** قال: حدثنا سفيان .

5933- أخرجه الحميدى رقم الحديث: **949** قال: حدثنا سفيان . قال: سمعت الزهرى . وأحمد جلد **2** صفحه **271** قال: حدثنا عبد الرزاق . قال: حدثنا معمر' عن الزهرى .

5934- الحديث سبق برقم: **5904** فراجعه .

تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

اور جس نے ایمان اور خلوصِ نیت کے ساتھ شبِ قدر میں قیام کیا تو اس کے سابقہ گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

5935 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، رِوَايَةً: إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ مِنْ نَوْمِهِ فَلَا يَغْمِسْ يَدَهُ فِي إِنَائِهِ، حَتَّى يَغْسِلَهَا ثَلَاثًا، فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي حَيْثُ بَاتَتْ يَدُ أَحَدِكُمْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: جب تم میں سے کوئی ایک اپنی نیند سے جاگے تو اپنے برتن میں ہاتھ نہ ڈالے حتیٰ کہ تین بار ان کو دھولے کیونکہ اسے معلوم نہیں کہ اس کے ہاتھ نے رات کہاں گزاری ہے۔

5936 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، رِوَايَةً: مَنْ أَدْرَكَ مِنْ صَلَاةٍ رَكْعَةً فَقَدْ أَدْرَكَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے ایک رکعت پالی نماز کی اس نے پوری نماز پالی۔

5937 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ عَلَيْكُمْ بِالْحَبَّةِ السَّوْدَاءِ، فَإِنَّ فِيهَا شِفَاءً مِنْ كُلِّ دَاءٍ إِلَّا السَّامَ وَالسَّامُ الْمَوْتُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم پر سیاہ دانہ (زیرہ سیاہ) لازم ہے کیونکہ اس میں ہر بیماری سے شفا ہے مگر موت؛ یعنی سام کا معنی موت ہے۔

5938 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، أَنَّهُ قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْتِي عَلَى أَحَدِكُمْ، حَتَّى لَا يَدْرِي كَمْ صَلَّى فَإِذَا فَعَلَ ذَلِكَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک شیطان تم میں سے کسی ایک کے پاس آتا ہے حتیٰ کہ وہ آدمی اندازہ نہیں کرسکتا ہے کہ اس نے کتنی رکعتیں پڑھی؛ پس جب کوئی ایسا کر بیٹھے تو اسے چاہیے کہ وہ دو سجدے کرے اس حال میں کہ وہ بیٹھا ہو۔

5935- الحديث سبق برقم: 5837 فراجعه .

5936- أخرجه مالك (الموطأ) صفحه 33 . والحميدى رقم الحديث: 946 قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد 2 صفحه 241 قال: حدثنا سفيان .

5937- الحديث سبق برقم: 5892 فراجعه .

5938- الحديث سبق برقم: 5932 فراجعه .

فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ

5939 - حَدَّثَنَا وَهْبٌ، أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَتَكُونُ فِتَنٌ كَرِيَاحِ الصَّيْفِ الْقَاعِدُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْقَائِمِ، وَالْقَائِمُ خَيْرٌ مِنَ الْمَاشِي، مَنِ اسْتَشْرَفَ لَهَا اسْتَشْرَفَتْهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عنقریب فتنہ ہوں گے گرمیوں کی آندھی کی طرح۔ اس صورت میں بیٹھا ہوا کھڑے ہونے والے سے بہتر ہوگا۔ کھڑے ہونے والے چلنے والے سے بہتر ہوں گے جو اس میں پڑ گیا وہ ہلاک ہوگیا۔

5940 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الصَّلَاةِ فَقَدْ أَدْرَكَ الصَّلَاةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے نماز کی ایک رکعت پالی اُس نے پوری نماز پالی۔

5941 - حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ الْأَوْدِيُّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَدْرَكَ مِنَ الصَّلَاةِ رَكْعَةً فَقَدْ أَدْرَكَهَا كُلَّهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے ایک رکعت پالی اُس نے پوری نماز پالی۔

5942 - حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ، حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، أَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيِّبِ، وَأَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَاهُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ، حَدَّثَهُمَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَى لَهُمُ النَّجَاشِيَّ فِي الْيَوْمِ الَّذِي مَاتَ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے حدیث بیان کی کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ کرام کو نجاشی کی موت کی خبر دی' اسی دن جس دن وہ فوت ہوا اور فرمایا: اپنے بھائی کیلئے استغفار کرو۔

5939- أخرجه البخارى جلد **4** صفحه **241** قال: حدثنا عبد العزيز الأويسى . ومسلم جلد **8** صفحه **168** قال: حدثنى عمرو الناقد والحسن الحلوانى وعبد بن حُميد .

5940- الحديث سبق برقم: **5936** فراجعه .

5941- الحديث سبق برقم: **5940,5936** فراجعه .

5942- الحديث سبق برقم: **5930** فراجعه .

فَقَالَ: اسْتَغْفِرُوا لِأَخِيكُمْ

5943 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُرَغِّبُ فِي قِيَامِ رَمَضَانَ مِنْ غَيْرِ عَزِيمَةٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم رمضان المبارک کی تراویح میں کھڑا ہونے کی ترغیب دیتے تھے قسم نہیں دیتے تھے یا لیتے تھے۔

5944 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَنَاجَشُوا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دھوکہ نہ کرو۔

5945 - حَدَّثَنَا الْأَشَجُّ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ يَعْنِي الرَّازِيَّ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ مَوْلُودٍ يُولَدُ إِلَّا مَسَّهُ الشَّيْطَانُ فَيَسْتَهِلُّ صَارِخًا مِنْ مَسِّ الشَّيْطَانِ إِيَّاهُ إِلَّا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ وَأُمَّهُ فَإِنَّ اللّٰهَ يَقُولُ: (أُعِيذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ) (آل عمران: 36)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو بچہ بھی پیدا ہوتا ہے اس کو شیطان مس کرتا ہے، وہ شیطان کے مس کرنے کی وجہ سے چیختا ہے۔ مگر عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام اور ان کی والدہ اس سے مستثنیٰ ہیں بے شک اللہ فرماتا ہے: ''میں اس کو اور اس کی اولاد کو اللہ کی پناہ میں دیتی ہوں شیطان مردود سے''۔

5946 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ فَقَالَ: أُرِيتُهَا، ثُمَّ أُنْسِيتُهَا وَعَسَى أَنْ يَكُونَ خَيْرًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا کہ لیلۃ القدر کے متعلق؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے دکھائی گئی تھی پھر بھلا دی گئی تھی قریب ہے کہ

5943- الحديث سبق برقم: **5904** فراجعه .

5944- الحديث سبق برقم: **5861** فراجعه .

5945- أخرجه أحمد جلد **2** صفحه **233** قال: حدثنا عبد الأعلىٰ عن معمر . وفي جلد **2** صفحه **274** قال: حدثنا عبد الرزاق . قال: حدثنا معمر .

5946- أخرجه الدارمي رقم الحديث: **1789** قال: أخبرنا عبد اللّٰه بن صالح . قال: حدثني الليث . قال: حدثني يونس . ومسلم جلد **3** صفحه **170** قال: حدثنا أبو الطاهر وحرملة بن يحيىٰ . قالا: أخبرنا ابن وهب .

لَهُمْ، وَلَكِنِ اطْلُبُوهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ

تمہارے لیے بہتر ہو لیکن اس کو تلاش کرو، رمضان کے آخری عشرہ میں۔

5947 - حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو اللَّيْثِيِّ، حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنْ نَوْمِهِ، فَلْيُفْرِغْ عَلَى يَدَيْهِ مِنْ إِنَائِهِ، فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي أَيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ . فَقَالَ قَيْنٌ الْأَشْجَعِيُّ: كَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِهْرَاسَكُمْ هَذَا؟ قَالَ: أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّكَ يَا قَيْنُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنی نیند سے اٹھے، اپنے ہاتھ پر تین مرتبہ پانی ڈالے۔ برتن میں داخل کرنے سے پہلے وہ نہیں جانتا کہ اس کے ہاتھ نے رات گزاری ہے۔ حضرت قین اشجعی فرماتے ہیں: جب ہم اپنے بستروں سے اُٹھیں تو کیا پڑھیں؟ فرمایا: ''اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اِلٰی آخرہٖ''۔

5948 - حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ زَنْجَلَةَ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي قُرَّةُ، قَالَ: حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مِنْ أَحَبِّ عِبَادِي إِلَيَّ أَعْجَلُهُمْ فِطْرًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے محبوب ترین چیز میرے بندوں سے یہ ہے کہ جلدی روزہ کھولنا۔

5949 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَامِعٍ الْعَطَّارُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ أَبِي الْجَنُوبِ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ الْفَجْرِ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر سے پہلے قرأت کی پھر چھ رکعتیں پڑھیں ہر رکعت میں دائیں بائیں متوجہ ہوئے، ہم نے گمان کیا ہر ہفتہ کے لیے دو رکعتیں ہوں گی اور آپ نے سلام نہیں

5947- الحديث سبق برقم: **5935,5837** فراجعه .

5948- أخرجه أحمد جلد **2** صفحه **237** قال: حدثنا الوليد . وفي جلد **2** صفحه **329** قال: حدثنا أبو عاصم . والترمذي رقم الحديث: **700** قال: حدثنا اسحاق بن موسى الأنصاري .

5949- الحديث في المقصد العلي برقم: **588** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **3** صفحه **246** وقال: رواه أبو يعلى وفيه عبد السلام بن أبي الجنوب وهو متروك .

ثُمَّ قَرَأَ سِتَّ رَكَعَاتٍ يَلْتَفِتُ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ يَمِيناً وَشِمَالًا، فَظَنَنَّا أَنَّهُ لِكُلِّ سُبُوعٍ رَكْعَتَيْنِ وَلَمْ يُسَلِّمْ

کیا۔

5950 - حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَهْبِطُ الدَّجَّالُ خُوزَ وَكَرْمَانَ فِي ثَمَانِينَ أَلْفًا يَنْتَعِلُونَ الشَّعْرَ، وَيَلْبَسُونَ الطَّيَالِسَةَ كَأَنَّ وُجُوهَهُمُ الْمَجَانُّ الْمُطْرَقَةُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دجال خوز اور کرمان میں اترے گا، اسّی ہزار لوگوں کے ساتھ جو بالوں کی جوتی پہنیں گے' بڑی شال پہنیں گے اور ان کے چہرے ایسے ہوں گے انگور پھٹے ہوئے کی طرح۔

5951 - حَدَّثَنَا وَهْبٌ، أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: غَيِّرُوا الشَّيْبَ وَلَا تَشَبَّهُوا بِالْيَهُودِ، وَلَا بِالنَّصَارَى

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بڑھاپے (سفید بالوں) کو بدلو اور یہود و نصاریٰ کی مشابہت اختیار نہ کرو۔

5952 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: تَفَرَّقَتِ الْيَهُودُ عَلَى إِحْدَى وَسَبْعِينَ فِرْقَةً، وَتَفَرَّقَتِ النَّصَارَى عَلَى إِحْدَى - أَوْ ثِنْتَيْنِ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً- قَالَ إِحْدَى الطَّائِفَتَيْنِ: إِحْدَى وَسَبْعِينَ وَالْأُخْرَى: ثِنْتَيْنِ وَسَبْعِينَ- وَتَفْتَرِقُ أُمَّتِي عَلَى ثَلَاثٍ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو يَشُكُّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہودی اکہتر فرقوں میں بٹ جائیں گے اور عیسائی اکہتر یا بہتّر فرقوں میں۔ ایک گروہ نے کہا: اکہتر' دوسرے نے کہا: بہتر' اور میری اُمت تہتّر فرقوں میں تقسیم ہوگی۔ محمد بن عمرو کو شک ہے۔

5953 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

5950- الحديث في المقصد العلى برقم: **1871** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **7** صفحه **345** وقال: رواه أحمد' وأبو يعلى' ورجالهما ثقات' الا أن ابن اسحاق مدلس' ورواه البزار أتم .

5951- الحديث سبق برقم: **5931** فراجعه .

5952- الحديث سبق برقم: **5884** فراجعه .

5953- أخرجه أحمد جلد **2** صفحه **261** قال: حدثنا يعلى ويزيد . وفي جلد **2** صفحه **498** قال: حدثنا يزيد .

اللّٰـهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَرَّتْ بِهِ جَنَازَةٌ فَأَثْنَوْا عَلَيْهَا خَيْـرًا فِـي مَـنَـاقِبِ الْخَيْرِ، قَالَ: فَقَالَ: وَجَبَتْ ثُمَّ مَـرَّتْ بِهِ أُخْرَى، فَأَثْنَوْا عَلَيْهَا شَرًّا فِي مَنَاقِبِ الشَّرِّ فَقَالَ: وَجَبَتْ ثُمَّ قَالَ: أَنْتُمْ شُهَدَاءُ اللّٰهِ فِي الْأَرْضِ

کے پاس سے جنازہ گزرا۔صحابہ کرام نے اس کی تعریف کی بہتری۔آپ ﷺ نے فرمایا: واجب ہوگئی، پھر دوسرا جنازہ گزار، صحابہ کرام نے اس کی برائی بیان کی، حضور ﷺ نے فرمایا: واجب ہوگئی۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: تم زمین میں اللہ کے گواہ ہو۔

5954 - وَعَـنْ أَبِـي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰـهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: غِـفَارُ وَأَسْلَمُ وَمُزَيْنَةُ وَمَنْ كَانَ مِنْ جُهَيْنَةَ خَيْرٌ مِنَ الْحَلِيفَيْنِ: غَطَفَانَ وَأَسَدٍ. وَهَوَازِنُ وَتَمِيمٌ وَدُونَهُمْ، فَإِنَّهُمْ أَهْلُ الْخَيْلِ وَالْوَبَرِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: قبیلہ غفار، مزینہ جو بھی جہینہ سے ہے وہ حلیفین سے بہتر ہے غطفان' اسد' ھوازن وتمیم ان سے کم بہتر ہیں وہ گھوڑوں والے اور دیہاتی ہیں۔

5955 - وَعَـنْ أَبِـي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰـهُ عَـلَيْـهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اخْتَتَنَ إِبْرَاهِيمُ عَلَى رَأْسِ ثَمَانِينَ سَنَةً، وَاخْتَتَنَ بِالْقَدُومِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ابراہیم علیہ السلام نے اسّی سال کی عمر میں ختنہ کروایا قدوم (بال تراشنے کا آلہ) کے ساتھ ختنہ کروایا۔

5956 - حَـدَّثَـنَـا مُـحَـمَّدُ بْنُ جَامِعٍ الْعَطَّارُ، حَـدَّثَـنَـا مُـحَـمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ أَبِي الْجَنُوبِ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَقُّ الْجِوَارِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: پڑوسیوں کا حق چالیس گھر پر ہوتا ہے۔ اس طرح، اس طرح، اس طرح اور اس طرح، دائیں و بائیں آگے اور پیچھے۔

وفي جلد 2 صفحه 528 قال: حدثنا محمد بن عبيد . وابن ماجة رقم الحديث: 1492 قال: حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة . قال: حدثنا على بن مسهر .

5954- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 450 قال: حدثنا يزيد . قال: أخبرنا محمد بن عمرو . وفي جلد 2 صفحه 468 قال: حدثنا محمد بن جعفر . قال: حدثنا شعبة .

5955- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 322 قال: حدثنا على بن حفص . قال: أخبرنا ورقاء . وفي جلد 2 صفحه 417 قال: حدثنا قتيبة . قال: حدثنا المغيرة بن عبد الرحمٰن القرشي .

5956- الحديث في المقصد العلي برقم: 1009 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 168 وقال: رواه أبو يعلى عن شيخه محمد بن جامع العطار، وهو ضعيف .

أَرْبَعُونَ دَارًا هٰكَذَا وَهٰكَذَا وَهٰكَذَا، يَمِينًا وَشِمَالًا، وَقُدَّامًا وَخَلْفًا

5957 - حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ حَاتِمٍ، بَغْدَادِيٌّ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: دَخَلَ عُيَيْنَةُ بْنُ حِصْنٍ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - فَرَآهُ يُقَبِّلُ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ، فَقَالَ: أَتُقَبِّلُهُمَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ عُيَيْنَةُ: وَإِنَّ لِي عَشَرَةً فَمَا قَبَّلْتُ أَحَدًا مِنْهُمْ . فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَا يَرْحَمْ لَا يُرْحَمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عیینہ بن حصن، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم امام حسن و امام حسین رضی اللہ عنہما کا بوسہ لے رہے تھے۔ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے ان کا بوسہ لے رہے ہیں حالانکہ میرے دس بیٹے ہیں۔ میں ان میں سے کسی کو نہیں چومتا ہوں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جاتا ہے۔

5958 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْهَادِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: أُتِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَارِبٍ فَقَالَ: اضْرِبُوهُ فَمِنَّا الضَّارِبُ بِثَوْبِهِ، وَمِنَّا الضَّارِبُ بِنَعْلِهِ، فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ: أَخْزَاكَ اللّٰهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَقُولُوا هٰكَذَا، وَلَا تُعِينُوا الشَّيْطَانَ عَلَيْهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک شرابی لایا گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو مارو۔ ہم میں سے کسی نے اپنے کپڑے سے، کسی نے جوتی کے ساتھ مارا۔ بعض صحابہ کرام کہنے لگے، اللہ اس کو ذلیل کرے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس طرح نہ کہو، شیطان کی اس پر مدد نہ کرو۔

5959 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: رَأَى

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا، حال یہ تھا کہ مؤذن اقامت کہہ رہا تھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے کہا:

5957- الحديث سبق برقم: 5866 فراجعه .

5958- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 299 قال: حدثنا أنس بن عياض . والبخارى جلد 8 صفحه 196 قال: حدثنا قتيبة . قال: حدثنا أبو ضمرة أنس .

5959- أخرجه أبو يعلى فى معجمه برقم: 59 .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يُصَلِّي وَالْمُؤَذِّنُ يُقِيمُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَصَلَاتَانِ مَعًا؟

کیا دونمازیں ایک ساتھ؟

5960 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: نَشَلْتُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتِفًا مِنْ قَدْرِ الْعَبَّاسِ فَأَكَلَهَا وَقَامَ يُصَلِّي وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے حضرت عباس رضی اللہ عنہ کی ہانڈی سے کندھوں کے درمیان کی ہڈی نکالی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو کھایا۔ کھڑے ہوئے نماز پڑھائی اور وضو نہیں کیا۔

5961 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ وَقَعَ عَلَى بَهِيمَةٍ فَاقْتُلُوهُ وَاقْتُلُوهَا مَعَهُ قَالَ أَبُو يَعْلَى: ثُمَّ بَلَغَنِي أَنَّهُ رَجَعَ عَنْهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو کسی جانور سے بدفعلی کرے اس کو قتل کر دو اور جانور کو بھی اس کے ساتھ ہی مار دو۔ امام ابویعلیٰ فرماتے ہیں: مجھے خبر پہنچی ہے کہ اس سے رجوع کر لیا گیا۔

5962 - حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مِرْدَاسٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ مَعْمَرٍ، وَيُونُسَ، وَمَالِكٍ، وَالْأَوْزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَدْرَكَ مِنَ الصَّلَاةِ رَكْعَةً فَقَدْ أَدْرَكَهَا قَالَ مَعْمَرٌ: قَالَ الزُّهْرِيُّ: فَنَرَى أَنَّ الْجُمُعَةَ مِنَ الصَّلَاةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے نماز میں سے ایک رکعت (جماعت کے ساتھ) پالی پس اس نے ساری نماز (جماعت کے ساتھ پڑھنے) کا ثواب پالیا۔ حضرت معمر فرماتے ہیں: حضرت امام زہری نے فرمایا: پس ہماری نظر میں جمعہ بھی نماز ہے۔

5963 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ، حَدَّثَنَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

5960- الحديث في المقصد العلي برقم: 154 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 251 .

5961- الحديث في المقصد العلي برقم: 839 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 6 صفحه 273 وقال: رواه أبو يعلى، وفيه محمد بن عمرو بن علقمة، وحديثه حسن، وبقية رجاله ثقات .

5962- الحديث سبق برقم: 5941,5940,5936 .

5963- الحديث سبق برقم: 5920 فراجعه .

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَلْبُ الْكَبِيرِ شَابٌ عَلَى حُبِّ اثْنَتَيْنِ: حُبِّ الْحَيَاةِ وَحُبِّ الْمَالِ قَالَ ابْنُ عَرَفَةَ: فَأَنَا وَاحِدٌ مِنْهُمْ

کریم ﷺ نے فرمایا: بڑی عمر کے آدمی کا دل' دو چیزوں کی محبت پر جوان ہوتا ہے: (۱) زندگی کی محبت (۲) مال کی محبت۔ حضرت ابن عرفہ کا قول ہے: پس میں ان میں سے ایک ہوں۔

5964 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَعْمَارُ أُمَّتِي مَا بَيْنَ السِّتِّينَ إِلَى السَّبْعِينَ، وَأَقَلُّهُمْ مَنْ يَجُوزُ ذَلِكَ قَالَ ابْنُ عَرَفَةَ: وَأَنَا مِنَ الْأَقَلِّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری امت کی عمریں ساٹھ سے ستر سال تک ہوں گے۔ بہت کم اس سے اوپر جائیں گے۔ ابن عرفہ فرماتے ہیں میں ان کم میں سے ہوں۔

5965 - حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ، حَدَّثَنَا عَبْدَةُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَرَادَ أَهْلَ الْمَدِينَةِ بِشَرٍّ أَذَابَهُ اللّٰهُ، كَمَا يَذُوبُ الْمِلْحُ فِي الْمَاءِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اہل مدینہ سے لڑائی کا ارادہ کیا اللہ عزوجل اس کو پگھلا دے گا جس طرح پانی کے اندر نمک ہو جاتا ہے۔

5966 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ، حَدَّثَنَا مُبَشِّرُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْحَلَبِيُّ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ،

حضرت ابوسلمہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو یہ تکبیر کہتے ہوئے دیکھا' جو آپ دیکھ رہے ہیں' پس میں نے ان سے عرض کی: اے ابوہریرہ!

5964- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: **4236** . والترمذي رقم الحديث: **3550** . وأخرجه الترمذي رقم الحديث: **2331** قال: حدثنا ابراهيم بن سعيد الجوهري' قال: حدثنا محمد بن ربيعة' عن كامل أبي العلاء' عن أبي صالح' فذكره .

5965- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: **3114** قال: حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة . قال: حدثنا عبدة بن سليمان' عن محمد بن عمرو' عن أبي سلمة' فذكره .

5966- الحديث سبق برقم: **5923** فراجعه .

قَالَ: رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُكَبِّرُ هَذَا التَّكْبِيرَ الَّذِي تَرَى. فَقُلْتُ لَهُ: يَا أَبَا هُرَيْرَةَ مَا هَذَا التَّكْبِيرُ؟ فَقَالَ: إِنَّهَا لَصَلَاةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یہ تکبیر کیا ہے؟ تو آپ نے فرمایا: یہ رسول خدا ﷺ کی نماز ہے۔

5967 - وَعَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا نَادَى الْمُنَادِي أَدْبَرَ الشَّيْطَانُ وَلَهُ ضُرَاطٌ، فَإِذَا قَضَى أَقْبَلَ، فَإِذَا ثُوِّبَ أَدْبَرَ، وَإِذَا قَضَى أَقْبَلَ، حَتَّى يَخْطُرَ بَيْنَ الرَّجُلِ وَبَيْنَ نَفْسِهِ فَيَقُولُ: اذْكُرْ كَذَا وَكَذَا مَا لَمْ يَذْكُرْ حَتَّى لَا يَدْرِي أَثَلَاثًا صَلَّى أَمْ أَرْبَعًا، فَإِذَا لَمْ يَدْرِ أَحَدُكُمْ أَثَلَاثًا صَلَّى أَمْ أَرْبَعًا فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جب مؤذن اذان دیتا ہے تو شیطان پیٹھ پھیر کر بھاگ جاتا ہے اس حال میں کہ وہ گوز کر رہا ہوتا ہے پس جب اذان ہو جاتی ہے تو واپس لوٹ آتا ہے پس جب پھر تثویب ہوتی تو پھر بھاگتا ہے جب وہ ختم ہو جاتی ہے تو لوٹ آتا ہے یہاں تک کہ بندے اور اس کے دل کے درمیان حائل ہو جاتا ہے۔ پس اسے کہتا ہے: وہ بات یاد کر اور فلاں بات یاد کر جو اسے یاد نہیں ہوتی حتیٰ کہ وہ نہیں جانتا کہ اس نے تین پڑھی ہیں یا چار پس جب آدمی کو معلوم نہ ہو کہ اس نے تین یا چار پڑھی ہیں تو اسے چاہیے کہ بیٹھ کر دو سجدے کرے۔

5968 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُعَجِّلُ إِلَى الْجُمُعَةِ كَالْمُهْدِي بَدَنَةً وَالَّذِي يَلِيهِ كَالْمُهْدِي شَاةً وَالَّذِي يَلِيهِ كَالْمُهْدِي طَيْرًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جمعہ کی طرف جلدی آنے والے کو اونٹ کی قربانی کرنے کا ثواب ملتا ہے۔ جو اس کے بعد آئے گا اس کو بکری کا ثواب ملے گا اور اس کے بعد جو آئے گا اس کو پرندہ صدقہ کرنے کا ثواب ملے گا۔

5967- الحديث سبق برقم: **5938,5932** فراجعه .

5968- أخرجه أحمد جلد **2** صفحه **263** قال: حدثنا أبو كامل . قال: حدثنا ابراهيم . وفي جلد **2** صفحه **264** قال: حدثناه يونس (يعني عن ابراهيم بن سعد) .

5969 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ فِي صَلَاةِ الْعَتَمَةِ - بَعْدَمَا قَالَ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ - شَهْرًا فِي قُنُوتِهِ: اللّٰهُمَّ نَجِّ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ، اللّٰهُمَّ أَنْجِ سَلَمَةَ بْنِ هِشَامٍ، اللّٰهُمَّ أَنْجِ عَيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ، اللّٰهُمَّ أَنْجِ الْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ، اللّٰهُمَّ اشْدُدْ وَطْأَتَكَ عَلَى مُضَرَ، اللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا عَلَيْهِمْ سِنِينَ كَسِنِي يُوسُفَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عشاء کی نماز میں بعد اس کے کہ آپ نے سمع اللہ لمن حمدہ پڑھا' قنوتِ نازلہ (غیروں کے خلاف دعا) ایک پورا مہینہ پڑھی۔ اے اللہ! ولید بن ہشام کو نجات دے! اے اللہ! سلمہ بن ہشام کو نجات دے! اے اللہ! عیاش بن ربیعہ کو نجات دے! اے اللہ! کمزور مسلمانوں کو نجات دے! اے اللہ! بنومضر قبیلے کو روند ڈال' اے اللہ! ان پر کئی سال اس طرح بنا دے جس طرح یوسف علیہ السلام کے سال۔

5970 - وَعَنْ أَبِي سَلَمَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَسْجُدُ فِي (إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ) (الانشقاق: 1) فَقُلْتُ: يَا أَبَا هُرَيْرَةَ أَرَاكَ تَسْجُدُ فِي (إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ) (الانشقاق: 1) قَالَ: لَوْ لَمْ أَرَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْجُدُ فِيهَا مَا سَجَدْتُ

حضرت ابوسلمہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو ''اذا السماء انشقت'' میں سجدہ کرتے ہوئے دیکھا۔ میں نے عرض کی: اے ابوہریرہ! میں نے ''اذا السماء انشقت'' میں آپ کو سجدہ کرتے ہوئے دیکھا ہے' آپ نے فرمایا: اگر میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو سجدہ کرتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو کبھی سجدہ نہ کرتا۔

5971 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ، وَمَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس آدمی نے رمضان المبارک کے روزے حالت ایمان و اخلاص میں رکھے' اس کے پہلے گناہ بخش دیئے جائیں گے اور جس نے شبِ قدر میں حالتِ ایمان میں اور خلوصِ نیت سے قیام کیا' اس کے پہلے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

5969- الحديث سبق برقم: 5847 فراجعه .

5970- الحديث سبق برقم: 5924 فراجعه .

5971- الحديث سبق برقم: 5934,5904 فراجعه .

5972 - وَعَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنِي رَجُلٌ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ يَغَارُ، وَالْمُؤْمِنُ يَغَارُ، وَغَيْرَةُ اللَّهِ أَنْ يَأْتِيَ الْعَبْدُ مَا حَرَّمَ عَلَيْهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ غیرت کرتا ہے مومن بھی غیرت کرتا ہے۔ اللہ کی غیرت یہ ہے کہ بندہ وہ نہ کرے جس کو اللہ نے حرام کیا ہے۔

5973 - وَعَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيْ رَمَضَانَ بِيَوْمٍ أَوْ يَوْمَيْنِ، إِلَّا رَجُلٌ كَانَ يَصُومُ صِيَامًا فَلْيَصُمْهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے کہا: رمضان سے ایک دن یا دو دن پہلے روزہ نہ رکھو' مگر وہ آدمی جو روزہ رکھتا تھا اس کو چاہیے کہ وہ روزہ رکھے۔

5974 - وَعَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ، حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ نَبِيٍّ وَلَا وَالٍ إِلَّا وَلَهُ بِطَانَتَانِ: بِطَانَةٌ تَأْمُرُهُ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَاهُ عَنِ الْمُنْكَرِ، وَبِطَانَةٌ لَا تَأْلُوهُ خَبَالًا، فَمَنْ وُقِيَ شَرَّهَا فَقَدْ وُقِيَ، وَهُوَ مِنَ الَّتِي تَغْلِبُ عَلَيْهِ مِنْهُمَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے حدیث بیان کی کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: ہر نبی اور حکمران کیلئے دو چھپی صلاحیتیں ہوتی ہیں: ایک اُسے نیکی کا حکم دیتی اور بُرائی سے روکتی ہے اور دوسری (اسے گمراہ کرنے میں) کوئی کسر نہیں اُٹھا رکھے گی' پس جس کو اس کے شر سے بچایا گیا وہی محفوظ رہا اور ان میں سے ہر ایک اس پر غالب آنے کی کوشش کرتی ہے۔

5975 - وَعَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَسُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: بے شک یہودی اور عیسائی نہیں رنگتے ہیں' تم ان کی مخالفت کرو۔

5972- أخرجه أحمد جلد 2صفحه536,343 قال: حدثنا عفان' قال: حدثنا أبان العطار . وفي جلد2صفحه519 قال: حدثنا سليمان' قال: حدثنا حرب وأبان .

5973- أخرجه أحمد جلد2صفحه234 قال: حدثنا عمرو بن الهيثم . قال: حدثنا هشام . وفي جلد 2صفحه281 قال: حدثنا عبد الرزاق . قال: حدثنامعمر .

5974- الحديث سبق برقم: 5875 فراجعه .

5975- الحديث سبق برقم: 5931 فراجعه .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى لَا تَصْبُغْ فَخَالِفُوهُمْ

5976 - وَعَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو كَثِيرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْخَمْرُ مِنْ هَاتَيْنِ الشَّجَرَتَيْنِ: النَّخْلَةِ وَالْعِنَبَةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شراب ان دو درختوں سے ہے کھجور اور انگور۔

5977 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، وَأَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى لَا يَصْبُغُونَ فَخَالِفُوهُمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہود و نصاریٰ نہیں رنگتے (بالوں کو) ان کی مخالفت کرو۔

5978 - حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سُلَيْمٍ الرَّقِّيُّ، حَدَّثَنَا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عُقَيْلِ بْنِ خَالِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لِكُلِّ شَيْءٍ قُمَامَةً، وَقُمَامَةُ الْمَسْجِدِ لَا وَاللّٰهِ وَبَلَى وَاللّٰهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر شے کا کوڑا کرکٹ ہے مسجد کا کوڑا کرکٹ نہیں ہے، قسم بخدا! اور کیوں نہیں! قسم بخدا! (نہیں ہے)۔

5979 - حَدَّثَنَا أَبُو إِبْرَاهِيمَ التَّرْجُمَانِيُّ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

5976- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 279 قال: حدثنا عبد الرزاق . قال: حدثنا معمر، عن يحيٰى بن أبى كثير . وفى جلد 2 صفحه 408 قال: حدثنا عفان . قال: حدثنا أبان العطار . قال: حدثنا يحيٰى بن أبى كثير .

5977- الحديث سبق برقم: 5931 فراجعه .

5978- الحديث فى المقصد العلى برقم: 236 . وأورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 24 وقال: رواه الطبرانى فى الأوسط، وأبو يعلٰى وفيه: رشدين بن سعد وفيه كلام وقد وثقه بعضهم .

5979- الحديث فى المقصد العلى برقم: 437 . وأورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 13 وقال: رواه أبو يعلٰى واسناده حسن .

حَدَّثَنَا عُبَيْسُ بْنُ مَيْمُونٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَيُّمَا نَائِحَةٍ مَاتَتْ قَبْلَ أَنْ تَتُوبَ، أَلْبَسَهَا اللَّهُ سِرْبَالًا مِنْ قَطِرَانٍ وَأَقَامَهَا لِلنَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

سے میں نے سنا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: کوئی نوحہ کرنے والی مر جائے توبہ کرنے سے پہلے اس کو اللہ عزوجل قیامت کے دن تارکول کا لباس پہنائے گا اور اس کو لوگوں کے لیے کھڑا کردے گا قیامت کے دن۔

5980 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُمَرَ بْنِ شَقِيقِ بْنِ أَسْمَاءَ، حَدَّثَنَا عُبَيْسُ بْنُ مَيْمُونٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَهُوَ كَمَا قَالَ، إِنْ قَالَ: إِنِّي يَهُودِيٌّ فَهُوَ يَهُودِيٌّ وَإِنْ قَالَ: إِنِّي نَصْرَانِيٌّ فَهُوَ نَصْرَانِيٌّ، وَإِنْ قَالَ: إِنِّي مَجُوسِيٌّ فَهُوَ مَجُوسِيٌّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ جس نے قسم اٹھائی وہ ایسے ہی ہوگا جیسے اس نے کہا' اگر اس نے کہا: میں یہودی ہوں تو وہ یہودی ہے۔ اگر اس نے کہا: میں نصرانی ہوں وہ نصرانی ہے اگر اس نے کہا میں مجوسی ہوں وہ مجوسی ہے۔

5981 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، وَأَبُو بَكْرِ بْنُ زَنْجَوَيْهِ قَالَا: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ رَافِعٍ الْحَارِثِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُؤْمِنُ غِرٌّ كَرِيمٌ، وَالْفَاجِرُ خِبٌّ لَئِيمٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مومن بھولا بھالا' دھوکہ کھانے والا ہوتا ہے، فاجر تیز طرار کمینہ ہوتا ہے۔

5982 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَنَابٍ، حَدَّثَنَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

5980- الحديث في المقصد العلي برقم: 813 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد4صفحه177 وقال: رواه أبو 'يعلى' وفيه: عبيس بن ميمون وهو متروك .

5981- أخرجه البخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: 418 قال: حدثنا أحمد بن الحجاج . قال: حدثنا حاتم ابن اسماعيل . وأبو داؤد رقم الحديث: 4790 قال: حدثنا محمد بن المتوكل العسقلاني .

5982- أخرجه الحاكم في المستدرك جلد1صفحه43 . والطحاوي في مشكل الآثار جلد4صفحه202 من طريق

عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ فُرَافِصَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُؤْمِنُ غِرٌّ كَرِيمٌ، وَالْفَاجِرُ خَبٌّ لَئِيمٌ

نے فرمایا: مومن بھولا بھالا ہوتا ہے، فاجر تیز طرار کمینہ ہوتا ہے۔

5983 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو الْأَوْزَاعِيُّ، وَسَعِيدُ بْنُ يُوسُفَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي الصَّلَاةِ عَلَى الْجَنَازَةِ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا، اللّٰهُمَّ مَنْ أَحْيَيْتَهُ فَأَحْيِهِ عَلَى الْإِسْلَامِ، وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْإِيمَانِ، اللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نمازِ جنازہ میں اکثر یہ دعا مانگتے تھے: ''اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا الٰی آخرہٖ''۔

5984 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ، حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ يَعْنِي أَبَا حَاتِمٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي صَاحِبٌ لِي، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا صَلَّى عَلَى الْمَيِّتِ قَالَ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا، وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا، وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا، وَذَكَرِنَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے راوی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب میت پر نماز پڑھتے تو یہ دعا کرتے: ''اللّٰهم اغفر لحينا وميتنا الٰی آخرہٖ''۔

أحمد ابن جناب بهذا السند .

5983- أخرجه أحمد جلد**2**صفحه**368** قال: حدثنا خلف بن الوليد . قال: حدثنا أيوب بن عتبة' عن يحيٰى ابن أبي كثير . وأبو داؤد رقم الحديث: **3201** قال: حدثنا موسٰى بن مروان الرقي' قال: حدثنا شعيب' يعني ابن اسحاق' عن الأوزاعي' عن يحيٰى بن أبي كثير .

5984- الحديث سبق برقم: **5983** فراجعه .

وَأُنْثَانَا، مَنْ أَبْقَيْتَهُ مِنَّا فَأَبْقِهِ عَلَى الْإِسْلَامِ، وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ فَتَوَفَّهُ عَلَى الْإِيمَانِ

5985 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَامِرٍ، يُحَدِّثُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قِيلَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْيَهُودَ تَقُولُ: إِنَّ الْعَزْلَ هُوَ الْمَوْءُودَةُ الصُّغْرَى. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَذَبَتْ يَهُودُ كَذَبَتْ يَهُودُ، لَوْ أَرَادَ اللَّهُ خَلْقَهَا لَمْ يَسْتَطِعْ عَزْلَهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی گئی کہ یہود کہتے ہیں عزل چھوٹا زندہ درگور کرنا ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہود نے جھوٹ بولا ہے۔ اگر اللہ نے اس کے پیدا کرنے کا ارادہ کرلیا ہے تو اس کو کوئی نہیں روک سکتا۔

5986 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خِدَاشٍ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَزَالُ الْبَلَاءُ بِالْمُؤْمِنِ وَالْمُؤْمِنَةِ، فِي جَسَدِهِ وَمَالِهِ وَوَلَدِهِ، حَتَّى يَلْقَى اللَّهَ وَمَا عَلَيْهِ مِنْ خَطِيئَةٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن کو مسلسل آزمائش آتی رہتی ہیں۔ اس کے جسم اس کی اولاد میں یہاں تک کہ اللہ سے اس حال میں ملے گا کہ اس پر کوئی گناہ نہیں ہوگا۔

5987 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْأَوْزَاعِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شوہر دیدہ کا نکاح بغیر اجازت کے نہ کیا جائے۔ کنواری عورت اکا نکاح نہ کیا جائے یہاں تک کہ اس سے اجازت لی جائے اس کی اجازت خاموشی

5985- اخرجه النسائی فی الکبریٰ (جلد 11صفحه82تحفة) . والبزار جلد2صفحه172,171 من طریق اسماعیل بن مسعود، حدثنا المعتمر بهذا السند .

5986- الحدیث سبق برقم:5886 فراجعه .

5987- أخرجه أحمد جلد 2صفحه229 قال: حدثنا هشیم، عن عمر بن أبی سلمة . وأ خرجه الدارمی رقم الحدیث:2192 قال: أخبرنا أبو المغیرة . قال: حدثنا الأوزاعی .

وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُنْكَحُ الثَّيِّبُ، حَتَّى تُسْتَأْذَنَ وَلَا تُنْكَحُ الْبِكْرُ، حَتَّى تُسْتَأْمَرَ وَإِذْنُهَا السُّكُوتُ

ہے۔

5988 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الرُّومِيِّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْخَيْرُ مَعْقُودٌ بِنَوَاصِي الْخَيْلِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَمَثَلُ الْمُنْفِقِ عَلَيْهَا كَالْمُتَكَفِّفِ بِالصَّدَقَةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: گھوڑے کی پیشانی میں قیامت تک بھلائی اللہ نے لکھ دی ہے۔ اس پر خرچ کرنے والا ایسے ہے جس طرح ہمیشہ صدقہ کرنے والا ہے۔

5989 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: أَصْدَقُ كَلِمَةٍ تَكَلَّمَتْ بِهَا الْعَرَبُ قَوْلُ لَبِيدٍ:

أَلَا كُلُّ شَيْءٍ مَا خَلَا اللَّهَ بَاطِلٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سب سے سچ کلمہ جولبید کا قول ہے: خبردار! ہر شی جو اللہ کے علاوہ ہے وہ باطل ہے۔

5990 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، قَالَ: لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: نَزَلَ الْقُرْآنُ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ، وَالْمِرَاءُ فِي الْقُرْآنِ كُفْرٌ - ثَلَاثًا مَا عَرَفْتُمْ مِنْهُ فَاعْمَلُوا، وَمَا جَهِلْتُمْ مِنْهُ فَرُدُّوهُ إِلَى عَالِمِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قرآن سات قرأتوں پر نازل ہوا ہے۔ قرآن میں جھگڑنا کفر ہے، جس کو تم پہچانتے ہو اس پر عمل کرو جس کو تم نہیں جانتے اس کو علماء کی طرف لوٹا دو۔

5988- الحديث في المقصد العلي برقم: **937** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **5** صفحه **259** وقال: هو في الصحيح باختصار: صدقة النفقة' رواه أبو يعلى' والطبراني في الأوسط' ورجاله رجال الصحيح .

5989- أخرجه الحميدى رقم الحديث: **1053** قال: حدثنا سفيان' قال: حدثنا زائدة بن قدامة . وأحمد جلد **2** صفحه **248** قال: حدثنا سفيان' عن زائدة .

5990- أخرجه ابن حبان رقم الحديث: **74** من طريق أبي يعلى . وأخرجه أحمد جلد **2** صفحه **300** . والطبرى في التفسير جلد **1** صفحه **11** . والخطيب في التاريخ جلد **11** صفحه **26** من طريق أنس بن عياض بهذا السند .

5991 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ، أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَنَّهُ سَمِعَ حَسَّانَ بْنَ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيَّ، يَسْتَشْهِدُ أَبَا هُرَيْرَةَ أَنْشُدُكَ اللَّهَ سَمِعْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَا حَسَّانُ أَجِبْ عَنْ رَسُولِ اللهِ، اللَّهُمَّ أَيِّدْهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: نَعَمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ حضرت حسان رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے۔ وہ مسجد میں اشعار پڑھ رہے تھے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے حضرت حسان رضی اللہ عنہ کو منع کیا۔ حضرت حسان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں آپ رضی اللہ عنہ سے بہتر کے سامنے مسجد میں اشعار پڑھتا تھا۔ پھر حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی طرف متوجہ ہوئے اور کہا: میں اللہ کی قسم دیتا ہوں کیا آپ رضی اللہ عنہ نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نہیں سنا اے حسان! میری طرف سے ان کو جواب دیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا: اے اللہ! تو اس کی مدد فرما روح اقدس کے ساتھ۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں۔

5992 - حَدَّثَنَا أَبُو يُوسُفَ الْجِيزِيُّ، حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَدْخُلُ فُقَرَاءُ الْمُسْلِمِينَ الْجَنَّةَ قَبْلَ أَغْنِيَائِهِمْ بِخَمْسِ مِائَةِ سَنَةٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فقیر لوگ جنت میں مال داروں سے پانچ سو سال پہلے داخل ہوں گے۔

5993 - حَدَّثَنَا أَبُو يُوسُفَ الْجِيزِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بالغ لڑکی سے اس کے نکاح کے

5991- الحديث سبق برقم: **5859** فراجعه .

5992- أخرجه أحمد جلد**2**صفحه**451,296** قال: حدثنا يزيد . وفي جلد **2**صفحه**343** قال: حدثنا عفان' قال: حدثنا حماد بن سلمة . وابن ماجة رقم الحديث: **4122** قال: حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة' قال: حدثنا محمد بن بشر . والترمذي رقم الحديث: **2353** قال: حدثنا محمود بن غيلان' قال: حدثنا قبيصة' قال: حدثنا سفيان .

5993- أخرجه أحمد جلد **2**صفحه**259** قال: حدثنا عبد الواحد . وفي جلد**2**صفحه**384** قال: حدثنا عفان . قال: حدثنا حماد بن سلمة . وفي جلد**2**صفحه**475** قال: حدثنا يحيىٰ .

عَـمْـرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُـولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تُسْتَأْمَرُ الْيَتِيمَةُ فِي نَفْسِهَا، فَإِذَا أَمْسَكَتْ فَهُوَ رِضَاهَا

حوالے سے مشورہ کیا جائے جب وہ بول کر رائے دینے سے رُک جائے تو یہی اس کی رضا ہے۔

5994 - حَـدَّثَـنَـا عَبْـدُ الْأَعْـلَـى بْنُ حَمَّادٍ، حَـدَّثَـنَـا حَـمَّـادٌ، عَـنْ مُـحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَـلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، وَثَابِتٌ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ أَبِـي هُـرَيْـرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لِـلـصَّـائِـمِ فَـرْحَـتَـانِ: فَـرْحَةٌ فِي الدُّنْيَا عَنْدَ إِفْطَارِهِ، وَفَرْحَةٌ فِي الْآخِرَةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: روزہ رکھنے والے کے لیے دوخوشخبریاں ہیں: ایک دنیا میں افطار کرتے وقت اور دوسری آخرت میں خوشی (اللہ سے ملاقات کے وقت)۔

5995 - حَـدَّثَـنَـا مُـحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، أَخُو حَـجَّاجٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، عَـنْ أَبِيـهِ، عَـنْ أَبِـي هُـرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: غَيِّرُوا الشَّيْبَ وَلَا تَشَبَّهُوا بِالْيَهُودِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بڑھاپے کو بدلو لیکن یہودیوں کی مشابہت اختیار نہ کرو۔

5996 - حَـدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَذْرَمِيُّ، حَـدَّثَنَا زَيْـدُ بْـنُ الْـحُبَابِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي خَثْعَمٍ الْيَـمَـامِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَـنْ أَبِـي هُـرَيْـرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى بَعْدَ الْمَغْرِبِ سِتَّ رَكَعَاتٍ، لَـمْ يَتَـكَـلَّـمْ بَيْـنَهُـنَّ بِسُوءٍ عُدِلَتْ لَهُ بِعِبَادَةِ اثْنَتَيْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے مغرب کے بعد چھ رکعتیں ادا کیں۔ ان کے درمیان گفتگو نہیں کی اس کو بارہ سال عبادت کرنے کا ثواب ملے گا۔

5994- أخرجه أحمد جلد **2** صفحه **266** قال: حدثنا عبد الرزاق . قال: أخبرنا سفيان . وفى جلد **2** صفحه **393** قال: حدثنا أبو نعيم . وفى جلد **2** صفحه **477,443** قال: حدثنا وكيع .

5995- الحديث سبق برقم: **5951** فراجعه .

5996- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: **1167** قال: حدثنا على بن محمد، وفى رقم الحديث: **1374** قال: حدثنا على ابن محمد وأبو عُمر حفص بن عمر .

عَشْرَةَ سَنَةٍ

5997 - حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا بَعَثَ اللّٰهُ مِنْ نَبِيٍّ وَمَا كَانَ بَعْدَهُ مِنْ خَلِيفَةٍ - أُرَاهُ قَالَ - إِلَّا كَانَتْ لَهُ بِطَانَتَانِ: بِطَانَةٌ تَأْمُرُهُ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَاهُ عَنِ الشَّرِّ، وَبِطَانَةٌ لَا تَأْلُوهُ خَبَالًا، فَمَنْ وُقِيَ الشَّرَّ فَقَدْ وُقِيَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے کسی نبی کو مبعوث نہیں کیا اور نہ اس کے بعد کوئی خلیفہ تھا' میرا خیال ہے کہ فرمایا: مگر اس کے لیے دو غیبی چیزیں ہیں: ایک اسے نیکی کا حکم دیتی ہے اور بُرائی سے منع کرتی ہے' دوسری کوئی کسر اُٹھا نہیں رکھتی ہے' پس وہ جس کو اس کے شر سے بچا لیا گیا' پس وہ بچا لیا گیا۔

5998 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيَّامُ مِنًى أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: منیٰ کے دن کھانے پینے کے دن ہیں۔

5999 - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ مِقْدَارَ نِصْفِ يَوْمٍ مِنْ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ، فَيَهُونُ ذَلِكَ الْيَوْمُ عَلَى الْمُؤْمِنِ كَتَدَلِّي الشَّمْسِ لِلْغُرُوبِ إِلَى أَنْ تَغْرُبَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگ رب العالمین کے لیے کھڑے ہوں گے اس کی مقدار نصف دن کی یا پچاس ہزار سال کے برابر ہوگی۔ مومن کے لیے اتنا ہوگا جتنا سورج غروب ہونے کا وقت ہوتا ہے۔

6000 - حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آدمی کا قرض معلق رہتا ہے۔ جب

5997- الحديث سبق برقم: 5974,5875 فراجعه .

5998- الحديث سبق برقم: 5887 فراجعه .

5999- الحديث في المقصد العلي برقم: 1893 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 337 وقال: رواه أبو يعلىٰ' ورجاله رجال الصحيح' غير اسماعيل بن عبد الله بن خالد وهو ثقة .

6000- الحديث سبق برقم: 5872 فراجعه .

أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَفْسُ الْمُؤْمِنِ مُعَلَّقَةٌ بِدَيْنِهِ، حَتَّى يُقْضَى عَنْهُ

مر بھی جائے یہاں تک ادا کر دیا جائے اس کی طرف سے اس کے ورثہ سے۔

6001 - حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، وَمُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَيَعْجِزُ أَحَدُكُمْ؟ لَأَنْ يَأْخُذَ حَبْلًا فَيَحْتَطِبَ وَيَأْكُلَ مِنْهُ وَيَتَصَدَّقَ، خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَسْأَلَ النَّاسَ أَعْطَوْهُ أَوْ مَنَعُوهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی عاجز ہے؟ کوئی رسی پکڑ کر وہ لکڑیاں باندھے (انہیں بیچے)' وہ اس سے کھائے اور وہ صدقہ کرے اس کے لیے بہتر ہے اس سے کہ لوگوں سے مانگے، وہ اس کو دیں یا منع کریں۔

6002 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَنَسٌ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَنَّهُ قَالَ: أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيِّبِ، وَأَبُو سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ، سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: قَرَصَتْ نَمْلَةٌ نَبِيًّا مِنَ الْأَنْبِيَاءِ فَأَمَرَ بِقَرْيَةِ النَّمْلِ فَأُحْرِقَتْ، فَأَوْحَى اللّٰهُ إِلَيْهِ: أَفِي أَنْ قَرَصَتْكَ نَمْلَةٌ أَهْلَكْتَ أُمَّةً مِنَ الْأُمَمِ تُسَبِّحُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: نبیوں میں سے ایک نبی کو چیونٹی نے کاٹ لیا تو اُنہوں نے چیونٹیوں کی ایک بستی جلانے کا حکم دیا (انہیں جلا دیا گیا)' پس اللہ نے ان کی طرف وحی کی: کیا ایک چیونٹی نے ایک بار آپ کو کاٹا' آپ نے اُمتوں میں سے ایک اُمت کو ہلاک کر دیا' جو تسبیح کرتی تھی۔

6003 - حَدَّثَنَا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَسْجُدَ كَبَّرَ ثُمَّ يَسْجُدُ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی سجدہ کرنے کا ارادہ کرے تو کہے اللہ اکبر پھر سجدہ کرے۔ جب قعدہ سے اٹھے تو کہے، اللہ اکبر پھر کھڑا ہو۔

6001- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 455 قال: حدثنا حجاج . قال: حدثنا ليث . قال: حدثني عُقيل . والبخاري جلد 3 صفحه 149,75 قال: حدثنا يحيىٰ بن بكير . قال: حدثنا الليث' عن عقيل .

6002- الحديث سبق برقم: 5872,5822 فراجعه .

6003- الحديث سبق بمعناه . وقد أخرجه البخاري جلد 1 صفحه 108 . ومسلم جلد 1 صفحه 169 من طريق الزهري' عن أبي سلمة به .

وَإِذَا قَامَ مِنَ الْقَعْدَةِ كَبَّرَ، ثُمَّ قَامَ

6004 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: نُهِيَ أَنْ يُتَعَجَّلَ، قَبْلَ رَمَضَانَ بِيَوْمٍ أَوْ يَوْمَيْنِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رمضان سے ایک دن یا دو دن پہلے جلدی نہ کرو۔

6005 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فُقِدَتْ أُمَّةٌ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ لَمْ يُدْرَ مَا فَعَلَتْ، وَلَا أُرَاهَا إِلَّا الْفَأْرَ . أَلَمْ تَرَ أَنَّهَا إِذَا قُرِّبَ إِلَيْهَا أَلْبَانُ الْإِبِلِ لَمْ تَشْرَبْ، وَإِذَا قُرِّبَ إِلَيْهَا أَلْبَانُ الشَّاةِ شَرِبَتْهُ؟ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: فَحَدَّثْتُ بِهَذَا الْحَدِيثِ كَعْبًا، فَقَالَ: أَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ لَهُ مِرَارًا . فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: فَنَزَلَتْ عَلَيَّ التَّوْرَاةُ؟

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بنی اسرائیل میں سے ایک امت مفقود تھی (نہیں پائی گئی) وہ نہیں جانتے کہ اس نے کیا کیا مگر خیال ہے کہ وہ چوہا ہے کیا آپ نہیں دیکھتے کہ جب اونٹ کا دودھ قریب کیا جاتا ہے وہ نہیں پیتا۔ جب بکریوں کا دودھ قریب کیا جاتا ہے وہ پی لیتا ہے۔

6006 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا تَعُدُّونَ الرَّقُوبَ فِيكُمْ؟

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم رقوب کس کو شمار کرتے ہو؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! وہ ہے جس کی کوئی اولاد نہ ہو۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں بلکہ وہ ہے جس کی اولاد نہ مری

6004- الحديث سبق برقم: 5973 فراجعه .

6005- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 234 قال: حدثنا عبد الوهاب الثقفي . قال: حدثنا خالد . وفي جلد 2 صفحه 279 قال: حدثنا عبد الرزاق . قال: أخبرنا هشام .

6006- الحديث في المقصد العلي برقم: 449 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 11 وقال: رواه أبو يعلى ورجاله رجال الصحيح . وأورده ابن حجر في المطالب العالية برقم: 703 .

قَالُوا: الَّذِي لَا وَلَدَ لَهُ. قَالَ: لَا بَلِ الَّذِي لَافَرَطَ لَهُ

ہو۔

6007 - حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْصَرَ رَجُلًا يَدْعُو بِإِصْبَعَيْهِ جَمِيعًا فَنَهَاهُ، وَقَالَ: بِإِحْدَاهُمَا، بِالْيَمِينِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو دیکھا وہ اپنی تمام انگلیوں سے بلا رہا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو منع کیا اور فرمایا: ایک کے ساتھ یعنی دائیں انگلی کے ساتھ کرو۔

6008 - حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّرْفِ: الدِّرْهَمِ بِالدِّرْهَمَيْنِ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بیع صرف سے منع کیا۔ ایک درہم کے بدلے دو درہموں کی بیع سے۔ حضرت ابوبکر وعمر وعثمان رضی اللہ عنہم نے بھی منع کیا۔

6009 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ امْرَأَةً بَغِيًا رَأَتْ كَلْبًا فِي يَوْمٍ حَارٍّ يُطِيفُ بِبِئْرٍ، قَدْ أَدْلَعَ لِسَانَهُ مِنَ الْعَطَشِ، فَنَزَعَتْ لَهُ مُوقَهَا فَغُفِرَ لَهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک زانیہ عورت تھی اس نے ایک کتا دیکھا۔ گرمی کے دن میں وہ کنواں کے اردگرد گھوم رہا تھا۔ اس نے پیاس کی وجہ سے اپنی زبان باہر نکالی تھی۔ اس نے اس کے لیے پانی نکالا۔ (اس کتے نے پیا) اللہ عزوجل نے اس کی نیکی کی وجہ سے اس کو معاف کر دیا۔

6010 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

6007- الحديث في المقصد العلي برقم: **1679**. وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**168** وقال: رواه أبو يعلى، ورجاله رجال الصحيح.

6008- أخرجه مالك (الموطأ) رقم الحديث: **391**. وأحمد جلد**2**صفحه**379** قال: حدثنا محمد بن ادريس. قال: أخبرنا مالك. وفي جلد**2**صفحه**485** قال: حدثنا عبد الرحمٰن. قال: حدثنا زهير بن محمد.

6009- أخرجه أحمد جلد**2**صفحه**507** قال: حدثنا يزيد. قال: أخبرنا هشام بن حسان. والبخاري جلد**4** صفحه**211** قال: حدثنا سعيد بن تليد.

6010- أخرجه أحمد جلد **2**صفحه**279** قال: حدثنا عبد الرزاق. قال: حدثنا هشام. وفي جلد **2**صفحه**489** قال: حدثنا محمد بن جعفر. قال: حدثنا سعيد، عن أيوب.

هِشَامٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ فَلْيُجِبْ، فَإِنْ كَانَ صَائِمًا فَلْيُصَلِّ وَإِنْ كَانَ مُفْطِرًا فَلْيَطْعَمْ

نے فرمایا: جب تم میں کسی کو دعوت دی جائے اس کو چاہیے کہ وہ قبول کرے اگر وہ روزہ دار ہے تو وہ دعا کرے اس کے لیے۔ اگر روزہ دار نہیں ہے تو اس کے ساتھ کھانا کھالے۔

6011 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، قَالَ: قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوِ اتَّبَعَنِي وَآمَنَ بِي عَشَرَةٌ مِنَ الْيَهُودِ لَأَسْلَمَ كُلُّ يَهُودِيٍّ قَالَ: قَالَ كَعْبٌ: اثْنَا عَشَرَ، تَصْدِيقُ ذَلِكَ فِي الْمَائِدَةِ (وَلَقَدْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيبًا) (المائدة: 12)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر میری اتباع کریں اور مجھ پر ایمان دس یہودی لے آئیں تو سارے یہودی اسلام لے آئیں گے۔ حضرت کعب رضی اللہ عنہ نے بارہ یہودی بتایا۔ اس کی تصدیق سورہ مائدہ کی اس آیت سے ہوتی ہے: ''وَلَقَدْ اَخَذَ اللّٰهُ الٰی آخرہٖ''۔

6012 - حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ، حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَكَلَ نَاسِيًا أَوْ شَرِبَ نَاسِيًا، فَإِنَّمَا هُوَ رِزْقٌ رَزَقَهُ اللَّهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے بھول کر کھالیا یا پی لیا تو یہ وہ رزق ہے جو اللہ نے اسے رزق دیا ہے۔

6013 - حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِي مُسْلِمٍ الْجَرْمِيُّ، حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ فرمایا: حضرت ابراہیم علیہ السلام نے صرف تین کلام تعریضاً

6011- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 416,363,346 من طريق أبي هلال . وأخرجه البخارى رقم الحديث: 3941 ومسلم رقم الحديث: 2793 من طريق قرة . كلاهما: عن محمد بن سيرين به .

6012- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 395 قال: حدثنا هوذة . والبخارى جلد 8 صفحه 170 قال: حدثنا يوسف بن موسى . قال: حدثنا أبو أسامة .

6013- أخرجه البخارى جلد 4 صفحه 171 وجلد 7 صفحه 7 قال: حدثنا سعيد بن تليد الرعينى . ومسلم جلد 7 صفحه 98 قال: حدثنى أبو الطاهر .

حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَمْ يَكْذِبْ إِبْرَاهِيمُ إِلَّا ثَلَاثَ كَذِبَاتٍ كُلُّهُنَّ فِي اللّٰهِ: قَوْلُهُ: (إِنِّي سَقِيمٌ) (الصافات: 89)، وَقَوْلُهُ: (بَلْ فَعَلَهُ كَبِيرُهُمْ هَذَا) (الأنبياء: 63)، وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَرَجَ إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ- يَسِيرُ فِي أَرْضِ جَبَّارٍ مِنَ الْجَبَابِرَةِ وَمَعَهُ سَارَةُ، وَكَانَتْ مِنْ أَجْمَلِ النِّسَاءِ- فَبَلَغَ ذَلِكَ الْجَبَّارَ أَنَّ فِي عَمَلِكَ رَجُلًا مَعَهُ امْرَأَةٌ مَا رَأَى الرَّاؤُونَ أَجْمَلَ مِنْهَا، فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ، فَأَتَاهُ فَسَأَلَهُ عَنِ الْمَرْأَةِ: مَنِ الْمَرْأَةُ الَّتِي مَعَكَ؟ قَالَ: أُخْتِي ـ قَالَ: فَابْعَثْ بِهَا إِلَيَّ، فَبَعَثَ مَعَهُ رَسُولًا فَأَتَاهَا، فَقَالَ: إِنَّ هَذَا الْجَبَّارَ سَأَلَنِي عَنْكِ فَأَخْبَرْتُهُ أَنَّكِ أُخْتِي- وَأَنْتِ أُخْتِي فِي الْإِسْلَامِ- وَسَأَلَنِي أَنْ أُرْسِلَكِ إِلَيْهِ، فَاذْهَبِي إِلَيْهِ، فَإِنَّ اللّٰهَ سَيَمْنَعُهُ مِنْكِ ـ قَالَ: فَذَهَبَتْ إِلَيْهِ مَعَ رَسُولِهِ، وَلَمَّا أَدْخَلَهَا عَلَيْهِ وَثَبَ إِلَيْهَا، فَحُبِسَ عَنْهَا ـ فَقَالَ لَهَا: ادْعِي إِلَهَكِ الَّذِي تَعْبُدِينَ أَنْ يُطْلِقَنِي وَلَا أَعُودُ فِيمَا تَكْرَهِينَ، فَدَعَتِ اللّٰهَ فَأَطْلَقَهُ، فَفَعَلَ ذَلِكَ ثَلَاثًا، ثُمَّ قَالَ لِلَّذِي جَاءَ بِهَا: أَخْرِجْهَا عَنِّي فَإِنَّكَ لَمْ تَأْتِنِي بِإِنْسِيَّةٍ، إِنَّمَا أَتَيْتَنِي بِشَيْطَانَةٍ، فَأَخْدَمَهَا هَاجَرَ، فَرَجَعَتْ إِلَى إِبْرَاهِيمَ فَاسْتَوْهَبَهَا مِنْهَا فَوَهَبَتْهَا لَهُ قَالَ مُحَمَّدٌ: فَهِيَ أُمُّكُمْ يَا بَنِي مَاءِ السَّمَاءِ، يَعْنِي الْعَرَبَ

بولے تھے: وہ بھی صرف اللہ کی رضا کے لیے۔ (۱) انہوں نے فرمایا: میں بیمار ہوں۔ (۲) بلکہ ان میں سے بڑے نے کیا ہے اور حضور ﷺ نے فرمایا: (۳) حضرت ابراہیم علیہ السلام ایک ملک کے ظالم بادشاہ کی طرف نکلے۔ آپ علیہ السلام کے ساتھ آپ علیہ السلام کی اہلیہ حضرت سارہ علیہا السلام تھیں۔ آپ علیہا السلام تمام عورتوں میں خوبصورت تھیں۔ ظالم کو یہ خبر پہنچی کہ ایک آدمی ہے اس کے ساتھ عورت ہے۔ اس سے زیادہ خوبصورت کوئی عورت نہیں دیکھی ہے۔ اس نے اسے آپ علیہ السلام کی طرف بھیجا کہ اسے لے کر آ۔ اس عورت کے بارے پوچھا کہ آپ کے ساتھ عورت کون ہے؟ آپ نے فرمایا: میری بہن ہے۔ اس کو میرے ساتھ بھیجیں۔ آپ نے اس کے ساتھ بھیجی۔ حضرت سارہ آئیں۔ آپ نے فرمایا: اس جبار نے مجھ سے پوچھا تیرے متعلق۔ میں نے اس کو بتایا کہ تو میری بہن ہے اور اسلام میں میری بہن ہی ہے۔ اس نے مجھ سے مطالبہ کیا ہے کہ تجھے اس کی طرف بھیجوں۔ تو اس کی طرف جا! بے شک عنقریب اللہ تعالیٰ تجھے اس کی دست درازی سے بچائے گا۔ حضرت سارہ اس کے نمائندہ کے ساتھ چلیں گئیں جب اس کے پاس داخل ہوئیں تو اس نے آپ کی طرف ہاتھ بڑھایا تو قدرتِ خداوندی سے اسے جکڑ دیا گیا' پس اس نے عرض کی: اپنے معبود سے میرے حق میں دعا کریں جس کی تُو عبادت کرتی ہے کہ وہ مجھے آزاد کر دے' میں وعدہ کرتا ہوں کہ دوبارہ کوئی ایسا کام نہ کروں گا جو تجھے

ناپسند ہو گا۔ پس اس نے تین بار اس کام کا ارتکاب کرنے کی کوشش کی (لیکن ناکام رہا بلکہ اس کے شل ہوئے' پھر دعا کروائی......) پھر اس آدمی سے کہا جو آپ کو لایا تھا: اس کو میرے پاس سے نکال کر لے جاؤ کیونکہ تُو میرے پاس کوئی انسانی عورت نہیں لایا بلکہ کوئی جن عورت لایا ہے۔ پس اس نے حضرت ہاجرہ علیہا السلام کو آپ کی نوکرانی بنا دیا۔ پس آپ علیہا السلام حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس واپس آ گئیں۔ حضرت ہاجرہ علیہا السلام کو ان سے ہبہ کے طور پر مانگا' اُنہوں نے ہبہ کر دیا۔ حضرت محمد فرماتے ہیں: اے عرب! یہ تمہاری ماں ہیں۔

6014 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ سَيْحَانَ، حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ مَيْمُونٍ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: عَادَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَالًا، فَأَخْرَجَ إِلَيْهِ صُبَرًا مِنْ تَمْرٍ فَقَالَ: مَا هَذَا يَا بِلَالُ؟ قَالَ: تَمْرٌ ادَّخَرْتُهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ . قَالَ: أَمَا خِفْتَ أَنْ تَسْمَعَ لَهُ بُخَارًا فِي جَهَنَّمَ؟ أَنْفِقْ بِلَالُ وَلَا تَخَافَنَّ مِنْ ذِي الْعَرْشِ إِقْلَالًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بلال کی عیادت کی۔ حضرت بلال نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے کھجوروں کا ایک ٹوکرا پیش کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے بلال! یہ کیا ہے؟ حضرت بلال نے عرض کی: یہ کھجوریں ہیں۔ اے اللہ کے رسول! میں نے یہ کھجوریں ذخیرہ کی تھیں۔ فرمایا: کیا تو خوف نہیں کرتا جہنم کا بخار سننے کا؟ اے بلال! اس کو خرچ کرو۔ عرش والے سے ہرگز خوف نہ کرنا کسی چیز کے کم ہونے کا۔

6015 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

6014- الحديث في المقصد العلي برقم: **2016** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **3** صفحه **126** وقال: رواه الطبراني في الكبير' وفيه مبارك بن فضالة وهو ثقة وفيه كلام' وبقية رجاله رجال الصحيح' ورواه الطبراني في الأوسط باسناد حسن .

6015- الحديث في المقصد العلي برقم: **752** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **4** صفحه **281** وقال: رواه

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْسِمُ الْغَنَمَ بَيْنَ أَصْحَابِهِ مِنَ الصَّدَقَةِ، تَقَعُ الشَّاةُ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ فَيَقُولُ أَحَدُهُمَا: دَعْ لِي نَصِيبَكَ أَتَزَوَّجْ بِهِ

اپنے صحابہ کرام کے درمیان بکریوں کا صدقہ تقسیم کر رہے تھے۔ ایک بکری دو آدمیوں کے درمیان۔ ان میں سے ایک کہتا میرے لیے چھوڑیں آپ اپنا حصہ کہ میں اس کے بدلے (اسے بیچ کر) شادی کرلوں۔

6016 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ سَيْحَانَ، حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ مَيْمُونٍ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ، فَعَرَضَتْ لَهُ حَاجَةٌ، فَإِنَّ التَّسْبِيحَ لِلرِّجَالِ، وَالتَّصْفِيقَ لِلنِّسَاءِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز کی حالت میں ہو اور اسے کوئی حاجت پیش آئے تو تسبیح مردوں کے لیے ہے، تالی عورتوں کے لیے۔

6017 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ، وَعَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ مُخْتَصِرًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا آدمی کو مختصر نماز پڑھنے سے۔

6018 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا عَبْدَةُ، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ أَبِي لَبِيدٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: دَخَلَتِ امْرَأَةٌ النَّارَ فِي هِرَّةٍ رَبَطَتْهَا، فَلَمْ تُطْعِمْهَا وَلَمْ تَسْقِهَا، وَلَمْ تُرْسِلْهَا تَأْكُلُ مِنْ خَشَاشِ الْأَرْضِ حَتَّى مَاتَتْ فِي رِبَاطِهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک عورت جہنم میں داخل ہوئی ایک بلی کو باندھنے کی وجہ سے۔ اس کو کھانے کے لیے کچھ نہیں دیا، نہ اس کو چھوڑا کہ وہ زمین کے کیڑے وغیرہ کھالے۔ ایک زانیہ جنت میں داخل ہوئی' وہ ایک کتے کے پاس سے گزری' وہ کتا کنویں کے اردگرد پانی کے لیے چکر لگا

أبو يعلى' وفيه حرب بن ميمون العبدي' وهو ضعيف' ووثقه ابن أبي حاتم' وبقية رجاله ثقات .

6016- الحديث سبق برقم: 5929 فراجعه .

6017- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 232 قال: حدثنا محمد بن سلمة . وفي جلد 2 صفحه 295,290 قال: حدثنا يزيد ابن هارون . وفي جلد 2 صفحه 331 قال: حدثنا أبو النضر .

6018- الحديث سبق شطره الثاني برقم: 6009 فراجعه . والشكر الأول سبق برقم: 5909 فراجعه .

وَدَخَلَتْ مُومِسَةٍ الْجَنَّةَ، مَرَّتْ بِكَلْبٍ عَلَى طَوِيٍّ يُرِيدُ الْمَاءَ وَلَا يَقْدِرُ عَلَيْهِ ظَمْآنَ، فَنَزَعَتْ خُفَّهَا- أَوْ مُوزَجَهَا- فَرَبَطَتْهُ فِي نِطَاقِهَا- أَوْ خِمَارِهَا- ثُمَّ نَزَعَتْ لَهُ فَسَقَتْهُ حَتَّى أَرْوَتْهُ

رہا تھا لیکن پیاس بجھانے کی طاقت نہیں رکھتا تھا' اس نے اپنے موزے کو اپنے کپڑے سے باندھا' پھر اس کے ساتھ پانی نکالا' اس کو پینے کے لیے دیا یہاں تک کہ اس کی پیاس چلی گئی۔

6019 - حَدَّثَنَا أَبُو إِبْرَاهِيمَ التَّرْجُمَانِيُّ، حَدَّثَنَا صَالِحٌ الْمُرِّيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَتَنَازَعُ فِي الْقَدَرِ، فَغَضِبَ حَتَّى احْمَرَّ وَجْهُهُ، فَكَأَنَّمَا فُقِئَ عَلَى وَجْهِهِ حَبُّ الرُّمَّانِ، ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا فَقَالَ: أَبِهَذَا أُمِرْتُمْ؟ أَبِهَذَا أُرْسِلْتُ إِلَيْكُمْ؟ إِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ لَمَّا تَنَازَعُوا فِي هَذَا الْأَمْرِ، إِنِّي عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ أَلَّا تَنَازَعُوا فِيهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اس حالت میں کہ ہم تقدیر کے مسئلہ میں جھگڑ رہے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو غصہ آیا یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم چہرہ مبارک ہو گیا ایسے معلوم ہوتا تھا کہ گویا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے مبارک میں انار کے دانے نچوڑ دیئے گئے ہیں۔ پھر ہماری طرف متوجہ ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں نے تم کو اس کا حکم دیا ہے یا میں اس کے ساتھ تمہاری طرف بھیجا گیا ہوں تم سے پہلے لوگ اس لیے ہلاک ہوئے تھے کہ انہوں نے اس معاملہ میں جھگڑا کیا۔ میں تم کو قسم دیتا ہوں اس پر کہ تم اس میں جھگڑا نہ کرو گے۔

6020 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا تَعُدُّونَ الرَّقُوبَ فِيكُمْ؟ قَالُوا: الَّذِي لَا وَلَدَ لَهُ ـ قَالَ: بَلْ هُوَ الَّذِي لَا فَرَطَ لَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اپنے اندر رقوب کس کو شمار کرتے ہو؟ انہوں نے جواب دیا: وہ آدمی جس کی اولاد نہ ہو۔ آپ نے فرمایا: بلکہ وہ ادمی جس کا فرط نہ ہو یعنی اس سے پہلے اللہ کی بارگاہ میں پہنچ کر بخشش کی سفارش کرنے والا۔

6021 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ، حَدَّثَنَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت

6019- أخرجه الترمذى رقم الحديث: **2133** قال: حدثنا عبد الله بن معاوية الجمحى البصرى قال: حدثنا صالح المرى، عن هشام بن حسان، عن محمد بن سيرين فذكره .

6020- الحديث سبق برقم: **6006** فراجعه .

6021- الحديث سبق برقم: **5970,5924** فراجعه .

أَبُو عَامِرٍ، حَدَّثَنَا قُرَّةُ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ سَجَدَ فِي إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَمَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْهُمَا، وَسَجَدَ فِي اقْرَأْ بِسْمِ رَبِّكَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَمَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْهُمَا

کرتے ہیں کہ آپ اذا السماء انشقت میں سجدہ کرتے تھے' ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما بھی سجدہ کرتے تھے' ان دونوں سے بہتر نے اقراء باسم ربك میں بھی سجدہ کیا' ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما نے بھی سجدہ کیا۔

6022 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذِ بْنِ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا عَوْفٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ وَلَا بِأُمَّهَاتِكُمْ وَلَا بِالْأَنْدَادِ، وَلَا تَحْلِفُوا بِاللّٰهِ إِلَّا وَأَنْتُمْ صَادِقُونَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اپنے آباء کی قسمیں نہ اٹھاؤ۔ نہ اپنی ماؤں کی، نہ اَنداد (مدمقابل) کی' صرف اللہ کی قسم سچی ہو تو اٹھاؤ۔

6023 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ الْجَعْدِ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ سِيرِينَ حَدَّثَهُ، أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِي الْمُصَرَّاةِ، إِذَا اشْتَرَاهَا الرَّجُلُ حَلَبَهَا، فَهُوَ بِالْخِيَارِ إِنْ شَاءَ أَمْسَكَ، وَإِنْ شَاءَ رَدَّهَا وَمَعَهَا صَاعًا مِنْ تَمْرٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فیصلہ فرمایا اس کے متعلق جس کا دودھ تھنوں میں روک لیا گیا ہو کہ جب خریدنے والا آدمی آئے تو اس کا دودھ دوہے تو اس کو اختیار ہے اگر چاہے تو اس جانور کو رکھ لے یا اگر چاہے تو واپس کرے لیکن واپسی کی صورت میں ایک صاع کھجور دینی پڑے گی۔

6024 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

6022- أخرجه أبو يعلى فى معجمه برقم: **229** . وأخرجه أبو داؤد برقم: **3248** . والنسائى جلد**7**صفحه**5** من طريق عبيد الله بن معاذ بهذا السند .

6023- أخرجه الحميدى رقم الحديث: **1029** قال: حدثنا سفيان . قال: حدثنا أيوب . وأحمد جلد**2**صفحه**248** قال: حدثنا سفيان' عن أيوب .

6024- أخرجه الطبرانى فى الصغير جلد**1**صفحه**120** من طريق جعفر بن محمد البصرى' حدثنا هدبة بن خالد به . وأخرجه مالك (الموطأ) صفحه**541,170** . والحميدى رقم الحديث: **1079** قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد**2**صفحه**239** قال: حدثنا سفيان .

الْجَعْدِ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ سِيرِينَ، حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - قَضَى أَنَّ الْعَجْمَاءَ جُبَارٌ، وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ، وَالْبِئْرُ جُبَارٌ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ

نے فیصلہ فرمایا کہ بے زبان جانور کے زخمی کرنے پر تاوان نہیں ہے' کان میں گر جانے والے کا خون ضائع ہے اور کنویں میں گرنے والا کا تاوان نہیں ہے اور زمین میں دفن شدہ خزانے میں خمس ہے۔

6025 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: غُفِرَ لِرَجُلٍ أَخَّرَ غُصْنًا عَنْ طَرِيقٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل نے ایک آدمی کو اس وجہ سے بخش دیا کہ اس نے راستہ سے تکلیف دِہ ایک ٹہنی اُٹھائی تھی۔

6026 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْأَسَدِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو هِلَالٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سِبَابُ الْمُؤْمِنِ فُسُوقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمان کو گالی دینا فسق ہے اور اس کو قتل کرنا کفر ہے۔

6027 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: نَادَى رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُصَلِّي أَحَدُنَا فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ؟ قَالَ: إِذَا وَسَّعَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ فَأَوْسِعُوا عَلَى أَنْفُسِكُمْ، جَمَعَ رَجُلٌ عَلَيْهِ ثِيَابَهُ، صَلَّى رَجُلٌ فِي إِزَارٍ وَرِدَاءٍ، فِي إِزَارٍ وَقَمِيصٍ، فِي سَرَاوِيلَ وَقَبَاءٍ، فِي سَرَاوِيلَ وَرِدَاءٍ فِي تُبَّانٍ وَقَبَاءٍ . قَالَ: وَأَحْسَبُهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے بلند آواز میں عرض کی: ہم میں سے کوئی ایک کپڑے میں نماز پڑھ سکتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب اللہ نے تم پر کشادگی کی ہے تو تم اپنے اوپر بھی کشادگی کرو' آدمی اپنے اوپر کپڑا ڈال لے' ایک آدمی تہبند اور چادر' یا تہبند اور قمیص' یا شلوار اور چادر' یا شلوار اور چادر اور عمامہ پہن کر۔ راویٔ حدیث فرماتے ہیں: میرا خیال ہے کہ عمامہ اور چادر پہن کر پڑھنا زیادہ ثواب

6025- أخرجه مالك في الموطأ رقم الحديث: 6 من طريق سمي' عن أبي صالح' عن أبي هريرة به . ومن طريقه أخرجه أحمد جلد2صفحه533 . والبخاري رقم الحديث: 2472,652 . ومسلم رقم الحديث: 1914 .

6026- اخرجه ابن ماجة رقم الحديث: 3940 من طريق أبي بكر بن أبي شيبة به .

6027- الحديث سبق برقم: 5857 فراجعه .

فِي تُبَّانٍ وَرِدَاءٍ

ہے۔

6028 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَأَسْلَمُ وَغِفَارُ وَشَىْءٌ مِنْ مُزَيْنَةَ وَجُهَيْنَةَ أَوْ شَىْءٌ مِنْ جُهَيْنَةَ وَمُزَيْنَةَ خَيْرٌ عَنْدَ اللّٰهِ - قَالَ: أَحْسَبُهُ قَالَ: يَوْمَ الْقِيَامَةِ- مِنْ أَسَدٍ وَغَطَفَانَ وَهَوَازِنَ وَتَمِيمٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قبیلہ اسلم، غفار، مزینہ اور جہینہ میں سے کچھ اللہ کے ہاں بہتر ہیں۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میرا گمان ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن قبیلہ اسد، غطفان، ہوازن اور تمیم۔

6029 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فِي الْجُمُعَةِ سَاعَةٌ لَا يُوَافِقُهَا مُسْلِمٌ قَائِمٌ يُصَلِّي يَسْأَلُ اللّٰهَ خَيْرًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ وَقَالَ بِيَدِهِ يُقَلِّلُهَا وَيُزَهِّدُهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جمعہ میں ایک گھڑی ہوتی ہے جو مسلمان پالے کھڑے ہو کر نماز پڑھے اللہ عزوجل سے بھلائی طلب کرے۔ اللہ اس کو وہ بھلائی عطا کرے گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ سے اشارہ کیا کہ یہ بہت تھوڑا وقت ہوتا ہے۔

6030 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، قَالَ: قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: لَا يَزَالُ النَّاسُ يَسْأَلُونَ عَنِ الْعِلْمِ حَتَّى يَقُولُوا: هَذَا اللّٰهُ خَلَقَنَا، فَمَنْ خَلَقَ اللّٰهَ؟ . قَالَ: فَإِذَا هُوَ آخِذٌ بِيَدِ رَجُلٍ قَالَ: صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ، قَدْ سَأَلَنِي عَنْهَا رَجُلٌ، وَهَذَا الثَّانِي أَوْ رَجُلَانِ وَهَذَا الثَّالِثُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگ مسلسل علم کے متعلق سوال کرتے رہیں گے۔ یہاں تک کہ وہ کہیں گے کہ یہ اللہ ہے، اس نے ہم کو پیدا کیا۔ اللہ کو کس نے پیدا کیا ہے؟ جب وہ اس آدمی کا ہاتھ پکڑے ہوئے ہوگا۔ کہا: اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے سچ فرمایا، یہ مجھ سے پوچھا ایک آدمی نے یہ دوسرا آدمی ہے یا دو آدمی اور یہ تیسرا آدمی ہے۔

6031 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

6028- الحديث سبق برقم: 5954 فراجعه .

6029- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 986 قال: حدثنا سفيان . قال: حدثنا أيوب . وأحمد جلد 2 صفحه 230 قال: حدثنا اسماعيل . قال: حدثنا أيوب .

6030- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 1153 قال: حدثنا سُفيان، قال: حدثنا هشام بن عروة . وأحمد جلد 2 صفحه 331 قال: حدثنا أبو النضر . قال: حدثنا أبو سعيد، يعنى المؤدب .

6031- الحديث سبق برقم: 6008 فراجعه .

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّرْفِ الدِّرْهَمِ بِالدِّرْهَمَيْنِ، وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ

کریم ﷺ نے بیع صرف یعنی دو درہم کے بدلے ایک درہم سے منع فرمایا اور حضرت ابوبکرؓ حضرت عمر اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہم (نے بھی منع فرمایا)۔

6032 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ أَيُّوبَ، وَحَبِيبٍ، وَهِشَامٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، وَقَتَادَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّهُ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِنِّي كُنْتُ صَائِمًا فَأَكَلْتُ وَشَرِبْتُ نَاسِيًا ـ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللَّهُ أَطْعَمَكَ وَسَقَاكَ، ثُمَّ صَوَّمَكَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرمایا کہ ایک آدمی نے رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہو کر سوال کیا: میں روزے سے تھا' میں نے بھول کر کھا پی لیا؟ پس آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے تجھے کھلایا ہے اور اس نے تجھے پلایا ہے' پھر تیرے روزے کو بحال فرمایا ہے۔

6033 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا شَبَابَةُ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ الْهُذَلِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شِعْرِ الْجَاهِلِيَّةِ إِلَّا قَصِيدَةَ أُمَيَّةَ بْنِ أَبِي الصَّلْتِ فِي أَهْلِ بَدْرٍ، وَقَصِيدَةَ الْأَعْشَى فِي ذِكْرِ عَامِرٍ وَعَلْقَمَةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے رخصت عطا فرمائی بدر میں جاہلیت کے اشعار کی مگر امیہ بن ابی کے اشعار کی اجازت نہیں دی اور عامر اور علقمہ کے ذکر میں اعشیٰ کے قصیدہ کی اجازت نہیں دی۔

6034 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ حَبِيبٍ، وَهِشَامٍ، وَأَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَحْسَبُهُ قَالَ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْفَأْرَةُ يَهُودِيَّةٌ، وَإِنَّهَا لَا

حضرت محمد بن سیرین سے روایت ہے کہ اُنہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے' میرا خیال ہے کہ اُنہوں نے فرمایا: نبی کریم ﷺ سے روایت ہے: چوہیا یہودیہ ہے کیونکہ وہ اونٹوں کا دودھ نہیں پیتی ہے۔

6032- الحديث سبق برقم: 6012 فراجعه .

6033- الحديث في المقصد العلي برقم: 1118 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 122 وقال: رواه كله البزار' وأبو يعلى باختصار' وفي اسنادهما من لا تقوم به حجة .

6034- الحديث سبق برقم: 6005 فراجعه .

تَشْرَبُ أَلْبَانَ الْإِبِلِ

6035 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ الرَّبِيعِ الْيُحْمِدِيُّ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْفَأْرَةُ مَسْخٌ، وَعَلَامَةُ ذٰلِكَ أَنَّهَا تَشْرَبُ أَلْبَانَ الشَّاةِ، وَلَا تَشْرَبُ أَلْبَانَ الْإِبِلِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چوہیا بگڑی ہوئی شکل ہے اور اس کی علامت یہ ہے کہ وہ بکری کا دودھ تو پیتی ہے' لیکن اونٹوں کا دودھ نہیں پیتی ہے۔

6036 - حَدَّثَنَا خَلِيفَةُ بْنُ خَيَّاطٍ، حَدَّثَنَا عَوْنُ بْنُ كَهْمَسٍ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: خَيْرُ أَهْلِ الْمَشْرِقِ عَبْدُ الْقَيْسِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اہل مشرق کا بہترین آدمی عبدالقیس ہے۔

6037 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَسَمُّوا بِاسْمِي، وَلَا تَكْتَنُوا بِكُنْيَتِي .

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے نام پہ اپنا نام رکھو اور میری کنیت پر اپنی کنیت نہ رکھو۔

6038 - حَدَّثَنَا أَبُو يَاسِرٍ عَمَّارٌ الْمُسْتَمْلِي، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ عَطِيَّةَ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ سِيرِينَ، يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: إِنَّ نَبِيًّا مِنَ الْأَنْبِيَاءِ كَانَ فِي غَزَاةٍ فَقَالَ تَحْتَ شَجَرَةٍ فَلَدَغَتْهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بے شک نبیوں میں سے ایک نبی تھے' وہ ایک جنگ میں تھے' پس ایک چیونٹی نے انہیں ڈس لیا' پس جب اُنہوں نے کوچ کیا تو حکم دیا کہ درخت کے نیچے جتنی چیونٹیاں ہیں' انہیں جلا

6035- الحديث سبق برقم: 6034,6005 فراجعه .

6036- أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 49 وقال: رواه الطبراني في الأوسط ورجاله ثقات . وأورده ابن حجر في الطالب العالية برقم: 4186 .

6037- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 1144 قال: حدثنا سفيان' قال: حدثنا أيوب السختياني . وأحمد جلد 2 صفحه 248 قال: قرئ على سفيان: سمعت أيوب .

6038- الحديث سبق برقم: 5822 فراجعه .

نَـمْـلَةٌ، فَـلَـمَّـا ارْتَـحَلَ أَمَرَ بِمَا تَحْتَ الشَّجَرَةِ أَنْ يُحْرَقَ، فَأَوْحَى اللَّهُ إِلَيْهِ: أَفَلَا نَمْلَةً وَاحِدَةً؟

دیا جائے' پس اللہ تعالیٰ نے ان کی طرف وحی کی: کیا کاٹنے والی ایک ہی چیونٹی نہیں تھی؟

6039 - حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ، وَهِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ هِشَامٌ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ اشْتَرَى مُصَرَّاةً فَهُوَ بِالْخِيَارِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ، فَإِنْ شَاءَ رَدَّهَا وَمَعَهَا صَاعًا مِنْ تَمْرٍ لَا سَمْرَاءَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ہشام نے کہا: اُنہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا: جس آدمی نے اس جانور کو خریدا جس کا دودھ روک لیا گیا ہو تو اسے تین اختیار ہے' پس اگر وہ چاہے تو اسے واپس کر دے اور اس کے ساتھ ایک صاع (چار سیر) کھجور بھی دے جو کچی نہ ہوں۔

6040 - حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسُبُّوا الدَّهْرَ، فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الدَّهْرُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: زمانہ کو گالی نہ دو' کیونکہ اللہ ہی خالقِ زمانہ ہے۔

6041 - حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مَالِكٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ النَّاجِي، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَقِيعِ عَلَى امْرَأَةٍ جَاثِمَةٍ عَلَى قَبْرٍ تَبْكِي فَقَالَ لَهَا: يَا أَمَةَ اللَّهِ اتَّقِي اللَّهَ وَاصْبِرِي فَقَالَتْ: يَا عَبْدَ اللَّهِ إِنِّي الْحَرَّى الثَّكْلَى . فَقَالَ: يَا أَمَةَ اللَّهِ اتَّقِي اللَّهَ وَاصْبِرِي . قَالَتْ: يَا عَبْدَ اللَّهِ لَوْ كُنْتَ مُصَابًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جنت البقیع میں ایک عورت کے پاس سے گزرے وہ ایک قبر پر رو رہی تھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی بندی اللہ سے ڈر اور صبر کر۔ اس عورت نے کہا: اے اللہ کے بندے! میں غمزدہ اس لائق ہوں کہ روؤں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ کی بندی! اللہ سے ڈر اور صبر کر۔ اس عورت نے کہا اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو مصیبت پہنچی ہوتی تو میں

6039- الحديث سبق برقم: **6023** فراجعه .

6040- أخرجه أحمد جلد**2**صفحه**272** قال: حدثنا عبد الرزاق' قال: أخبرنا معمر' عن أيوب . وفي جلد **2** صفحه**491** قال: حدثنا محمد بن جعفر' قال: حدثنا هشام .

6041- الحديث في المقصد العلي برقم: **436** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **3**صفحه**2** وقال: رواه أبو يعلى' وروه البزار طرفًا منه' وفيه بكر بن الأسود أبو عبيدة الناجي' وهو ضعيف .

عَذَرْتَنِي . فَقَالَ: يَا أَمَةَ اللّٰهِ اتَّقِي اللّٰهَ وَاصْبِرِي قَالَتْ: يَا عَبْدَ اللّٰهِ قَدْ أَسْمَعْتَ فَانْصَرِفْ عَنِّي . قَالَ: فَمَضَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَّبَعَهُ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِهِ فَوَقَفَ عَلَى الْمَرْأَةِ فَقَالَ لَهَا: مَا قَالَ لَكِ الرَّجُلُ الذَّاهِبُ؟ قَالَتْ: قَالَ لِي: كَذَا وَكَذَا . قَالَ: فَهَلْ تَعْرِفِينَهُ؟ قَالَتْ: لَا . قَالَ: ذَاكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فَوَثَبَتْ مُسْرِعَةً وَهِيَ تَقُولُ: أَنَا أَصْبِرُ أَنَا أَصْبِرُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ . قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الصَّبْرُ عِنْدَ الصَّدْمَةِ الْأُولَى، الصَّبْرُ عِنْدَ الصَّدْمَةِ الْأُولَى

آپ کے نزدیک معذور ہوتی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ کی بندی! اللہ سے ڈر اور صبر کر۔ اس نے کہا: اے اللہ کے بندے! کیا آپ ﷺ نے سنا نہیں ہے مجھ سے پیچھے ہٹ جاؤ۔ حضور ﷺ تشریف لے گئے حضور ﷺ کے صحابہ میں سے کوئی ایک آپ ﷺ کے پیچھے آ رہے تھے وہ اس عورت کے پاس ٹھہر گئے۔ اس عورت سے کہا کہ اس جانے والے آدمی نے آپ سے کیا کہا ہے؟ اس عورت نے ساری بات بتا دی اس صحابی رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا تو ان کو پہچانتی ہے؟ اس عورت نے کہا: نہیں۔ انہوں نے کہا: یہ رسول اللہ ﷺ ہیں۔ وہ تیزی سے پلٹی اس نے کہا: یا رسول اللہ! میں صبر کرتی ہوں، صبر کرتی ہوں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: صبر پہلے صدمے کے وقت ہوتا ہے صبر پہلے صدمے کے وقت ہوتا ہے۔

6042 - وَبِهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ امْرَأَةً أَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهَا ابْنٌ لَهَا مَرِيضٌ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ ادْعُ اللّٰهَ أَنْ يَشْفِيَ ابْنِي هَذَا . قَالَ: فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ لَكِ فَرَطٌ؟ قَالَتْ: نَعَمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ . قَالَ: فِي الْجَاهِلِيَّةِ أَوْ فِي الْإِسْلَامِ؟ قَالَتْ: بَلْ فِي الْإِسْلَامِ . قَالَ: جُنَّةٌ حَصِينَةٌ، جُنَّةٌ حَصِينَةٌ، جُنَّةٌ حَصِينَةٌ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک عورت حضور ﷺ کے پاس آئی اس کے ساتھ اس کا بیمار بیٹا بھی تھا۔ اس عورت نے عرض کی: یا رسول اللہ! اللہ سے دعا کریں کہ اس کو اللہ شفاء دے۔ حضور ﷺ نے اس کو فرمایا: کیا تو نے کسی فرط کو آگے بھیجا ہے؟ اس عورت نے کہا: جی ہاں! یا رسول اللہ! آپ ﷺ نے فرمایا: اسلام میں یا جاہلیت میں؟ اس نے عرض کی: بلکہ حالتِ اسلام میں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ مضبوط ڈھال ہو گا، یہ مضبوط ڈھال ہوگا، یہ مضبوط ڈھال ہوگا۔

6042- الحديث في المقصد العلي برقم: 446 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد3صفحه10 وقال: رواه أبو يعلىٰ، وفيه أبو عبيدة الناجي، وهو ضعيف .

6043 - حَدَّثَنَا قَاسِمُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقَدِ اسْتَجَنَّ جُنَّةً حَصِينَةً، مَنْ سَلَفَ لَهُ ثَلَاثَةُ أَوْلَادٍ فِي الْإِسْلَامِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کے قلعہ کی طرح ڈھال ہوگا جس کے تین بچے حالتِ اسلام میں فوت ہو گئے۔

6044 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: النَّاسُ مَعَادِنُ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ، خِيَارُهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، خِيَارُهُمْ فِي الْإِسْلَامِ إِذَا فَقُهُوا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگ کان کی طرح ہیں برائی اور نیکی میں جو جاہلیت میں بہتر تھا' وہ اسلام میں بھی بہتر ہے بشرطیکہ وہ سمجھ داری رکھتا ہو۔

6045 - حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ نَسِيَ فَأَكَلَ أَوْ شَرِبَ، فَلْيُتِمَّ صَوْمَهُ، فَإِنَّمَا أَطْعَمَهُ اللّٰهُ وَسَقَاهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پس جو بھول گیا اس نے کھالیا یا اس نے پی لیا' اسے چاہیے کہ وہ اپنا روزہ مکمل کرے کیونکہ اللہ نے اسے کھلایا ہے اور اللہ نے اسے پلایا ہے۔

6046 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چوپائے زخمی کرنے پر تاوان نہیں

6043- الحديث في المقصد العلي برقم: **443** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **3** صفحه **6** وقال: رواه أبو يعلى' والبزار' الا أنه قال: بجنة كثيفة . والطبراني في الكبير . وفيه: عبد الرحمن بن اسحاق أبو شيبة' وهو ضعيف .

6044- أخرجه أحمد جلد **2** صفحه **524** قال: حدثنا وهب بن جرير . قال: حدثنا أبي . ومسلم جلد **7** صفحه **181** وجلد **8** صفحه **28** قال: حدثني حرملة بن يحيى . قال: أخبرنا ابن وهب .

6045- الحديث سبق برقم: **6032** فراجعه .

6046- الحديث سبق برقم: **6024** فراجعه .

أَبِی هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْعَجْمَاءُ جُرْحُهَا جُبَارٌ، وَالْبِئْرُ جُبَارٌ، وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ، وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ

ہے' کنویں میں گرنے والے' کان میں گرنے والے کے خون کا تاوان نہیں ہے اور زمین میں دفن شدہ خزانے میں خمس ہے۔

6047 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُتَلَقَّى الْجَلَبُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ناجائز منافع لینے سے منع فرمایا۔

6048 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ - أَوْ مِنْ فَيْحِ أَبْوَابِ جَهَنَّمَ - فَأَبْرِدُوا بِالصَّلَاةِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک گرمی کی سختی جہنم' یا فرمایا: جہنم کے دروازوں کی بھڑاس ہے' پس نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھا کرو۔

6049 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْعَجْمَاءُ جُرْحُهَا جُبَارٌ، وَالْبِئْرُ جُبَارٌ، وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ، وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چوپائے زخمی کرنے پر تاوان نہیں ہے' کنویں اور کان میں گرنے والے کے خون کی دیت بھی نہیں ہے اور زمین میں دفن شدہ خزانے میں خمس ہے۔

6050 - حَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَكْرٍ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَبُولَنَّ أَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ، ثُمَّ يَغْتَسِلُ مِنْهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی ہرگز کھڑے پانی میں پیشاب نہ کرے پھر اس سے غسل کرے۔

6047- الحديث سبق برقم: 5861,5858,5944 فراجعه .

6048- الحديث سبق برقم: 5845 فراجعه .

6049- الحديث سبق برقم: 6046 فراجعه .

6050- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 970 قال: حدثنا سفيان' قال: حد ثنا أيوب . وأحمد جلد 2 صفحه 265 قال: حدثنا عبد الرزاق: قال: حدثنا معمر' عن أيوب .

6051 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمَوْصِلِيُّ، حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ قَالَ لِوَفْدِ عَبْدِ الْقَيْسِ: أَنْهَاكُمْ عَنِ النَّقِيرِ، وَالْحَنْتَمِ وَالدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ وَالْمَزَادَةِ الْمَجْبُوبَةِ، وَلَكِنِ اشْرَبْ فِي سِقَائِكَ وَأَوْكِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے وفد عبدالقیس کو ارشاد فرمایا: میں تمہیں نقیر، حنتم، دباء، مزفت اور مزادہ مجبوبہ سے منع کرتا ہوں لیکن تم اپنے برتنوں اور مشکوں میں پی سکتے ہو۔

6052 - حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ سَالِمٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُتَلَقَّى الْجَلَبُ، فَإِنْ تَلَقَّاهُ إِنْسَانٌ فَابْتَاعَ، فَصَاحِبُ السِّلْعَةِ بِالْخِيَارِ، إِذَا وَرَدَ السُّوقَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ناجائز منافع خوری سے منع فرمایا، پس اگر کوئی آدمی اسے لے اور خریدے تو مال کے مالک کو اختیار ہے کہ جب وہ بازار میں داخل ہو (تو اسے توڑ دے)۔

6053 - حَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الْأَزْرَقُ، حَدَّثَنَا عَوْفٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ مُسْلِمَيْنِ يَمُوتُ بَيْنَهُمَا ثَلَاثَةُ أَوْلَادٍ لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ إِلَّا أَدْخَلَهُمُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ إِيَّاهُمْ قَالَ: يُقَالُ لَهُمُ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ. فَيَقُولُونَ: حَتَّى يَجِءَ أَبَوَانَا. فَيُقَالُ لَهُمْ: ادْخُلُوا الْجَنَّةَ أَنْتُمْ وَأَبَوَاكُمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جن دو مسلمانوں کے تین بچے بالغ ہونے سے پہلے فوت ہو گئے تو اللہ تعالیٰ اپنی رحمت سے ان کو جنت میں داخل کرے گا۔ آپ نے فرمایا: ان بچوں سے کہا جائے گا کہ جنت میں داخل ہو جاؤ تو وہ عرض کریں گے: ہم اس وقت داخل ہوں گے جب ہمارے والدین آئیں گے، پس ان سے کہا جائے گا: تم اپنے والدین کو لے کر جنت میں داخل ہو جاؤ۔

6051- الحديث سبق برقم: 5918 فراجعه.

6052- الحديث سبق برقم: 6047 فراجعه.

6053- الحديث سبق برقم: 5856 فراجعه.

6054 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: أَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَيُّ الصَّدَقَةِ أَعْظَمُ؟ قَالَ: أَنْ تَصَدَّقَ وَأَنْتَ صَحِيحٌ شَحِيحٌ، تَخْشَى الْفَقْرَ، وَتَأْمُلُ الْعَيْشَ، وَلَا تُمْهِلُ حَتَّى إِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُومَ، قُلْتَ: لِفُلَانٍ كَذَا، وَلِفُلَانٍ كَذَا وَقَدْ كَانَ لِفُلَانٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! کون سا صدقہ افضل ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ جو تو صدقہ کرے حالتِ تندرستی میں اور تجھے محتاجی کا خوف اور زندگی کی اُمید بھی ہو مہلت نہ لے یہاں تک کہ موت جب گلے تک پہنچ جائے تو تُو کہے: فلاں کے لیے اتنا' فلاں کے لیے اتنا، فلاں کو اتنا دو۔

6055 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِذَا كَبَّرَ فِي الصَّلَاةِ سَكَتَ هُنَيَّةً قَبْلَ أَنْ يَقْرَأَ الْقُرْآنَ . فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي، أَرَأَيْتَ سُكُوتَكَ بَيْنَ التَّكْبِيرِ وَالْقِرَاءَةِ مَا تَقُولُ؟ قَالَ: أَقُولُ: اللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ، كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ، اللّٰهُمَّ نَقِّنِي مِنْ خَطَايَايَ، كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ، اللّٰهُمَّ اغْسِلْنِي مِنْ خَطَايَايَ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب نماز میں اللہ اکبر کہتے تھے، قرآن پڑھنے سے پہلے تھوڑی دیر خاموش رہتے۔ میں نے عرض کی: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! آپ بتائیں کہ آپ تکبیر اور قرأت کے درمیان خاموش رہتے ہیں۔ اس کے دوران آپ کیا پڑھتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں یہ دعا کرتا ہوں: ''اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِيْ الٰى آخره''۔

6056 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَنْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس ایک آدمی آیا' عرض کی: یا رسول اللہ! لوگوں

6054- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 231 قال: حدثنا محمد بن فضيل . وفي جلد 2 صفحه 250 قال: حدثنا جرير بن عبد الحميد . وفي جلد 2 صفحه 415 قال: حدثنا عفان . قال: حدثنا عبد الواحد بن زياد .

6055- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 231 قال: حدثنا محمد بن فضي . وفي جلد 2 صفحه 494,231 قال: حدثنا جرير . وفي جلد 2 صفحه 448 قال: حدثنا وكيع' عن سفيان .

6056- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 1118 قال: حدثنا سفيان . قال: حدثنا عمارة بن القعقاع . وأحمد جلد 2 صفحه 327 قال: حدثنا هاشم . قال: حدثنا محمد' عن عبد الله بن شبرمة .

أَحَقُّ النَّاسِ مِنِّي بِحُسْنِ الصُّحْبَةِ؟ قَالَ: أُمُّكَ قَالَ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: ثُمَّ أُمُّكَ قَالَ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: أُمُّكَ قَالَ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: ثُمَّ أَبُوكَ

میں سے سب سے زیادہ میرے حسن سلوک کا حق دار کون ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تیری ماں، پھر عرض کی: کون؟ فرمایا: تیری ماں، پھر عرض کی: کون؟ فرمایا: تیری ماں۔ پھر عرض کی: کون؟ فرمایا: تیرا باپ۔

6057 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا أُلْفِيَنَّ أَحَدَكُمْ يَجِيءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، عَلَى رَقَبَتِهِ بَعِيرٌ لَهُ رُغَاءٌ يَقُولُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَقُولُ: لَا أَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا قَدْ أَبْلَغْتُكَ . لَا أُلْفِيَنَّ أَحَدَكُمْ يَجِيءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، عَلَى رَقَبَتِهِ شَاةٌ لَهَا يُعَارٌ يَقُولُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَقُولُ: لَا أَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا قَدْ أَبْلَغْتُكَ . لَا أُلْفِيَنَّ أَحَدَكُمْ يَجِيءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، عَلَى رَقَبَتِهِ فَرَسٌ لَهَا حَمْحَمَةٌ يَقُولُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَقُولُ: لَا أَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا قَدْ أَبْلَغْتُكَ . لَا أُلْفِيَنَّ أَحَدَكُمْ يَجِيءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، عَلَى رَقَبَتِهِ نَفْسٌ لَهَا صِيَاحٌ يَقُولُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَقُولُ: لَا أَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا قَدْ أَبْلَغْتُكَ . وَلَا أُلْفِيَنَّ أَحَدَكُمْ يَجِيءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، عَلَى رَقَبَتِهِ صَامِتٌ يَقُولُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَقُولُ: لَا أَمْلِكُ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا قَدْ أَبْلَغْتُكَ . لَا أُلْفِيَنَّ أَحَدَكُمْ يَجِيءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، عَلَى رَقَبَتِهِ رِقَاعٌ تَخْفِقُ يَقُولُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَقُولُ: لَا أَمْلِكُ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا قَدْ أَبْلَغْتُكَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں پسند نہیں کرتا کہ تم میں سے کوئی ایک اس حالت میں قیامت کے دن آئے ک اس کی گردن پر اونٹ بول رہا ہوگا۔ عرض کی: یا رسول اللہ! (مدد کیجئے!) میں کہوں گا آج اللہ کے ہاں تمہارے لیے کسی شے کا مالک نہیں ہوں۔ میں نے تو پیغام پہنچا دیا تھا' میں پسند نہیں کرتا کہ تم میں سے کوئی ایک قیامت کے دن آئے کہ اس کی گردن پر بکری بائیں بائیں کر رہی ہو، وہ کہے: یا رسول اللہ! (امداد کیجئے!) میں کہوں میں اللہ کے ہاں تمہارے لیے کسی شے کا مالک نہیں ہوں میں نے تم تک پیغام پہنچا دیا تھا۔ مجھے پسند نہیں ہے کہ تم میں سے کوئی ایک قیامت کے دن آئے گا۔ اس حالت میں کہ اس کی گردن پر کسی کی جان چیخ مار رہی ہو' وہ عرض کرے: یا رسول اللہ! (سنبھالئے!) میں کہوں: میں تمہارے لیے کسی شے کا مالک نہیں رب کے ہاں۔ میں نے پیغام پہنچا دیا تھا' مجھے پسند نہیں ہے کہ تم میں سے کوئی اس حال میں آئے کہ اس کی گردن پر قیامت کے دن سونا چاندی ہو۔ وہ عرض کرے: یا رسول اللہ! (سہارا دیجئے!) میں کہوں گا، میں آج کسی شے کا مالک نہیں ہوں تمہارے

6057- أخرجه مسلم رقم الحديث: **1831** من طريق زهير بن حرب به . وأخرجه أحمد جلد **2** صفحه **426** . وأخرجه البخاري رقم الحديث: **3073** من طريق مسدد، حدثنا يحيىٰ .

لیے رب کے ہاں۔ میں نے تم تک پیغام پہنچا دیا تھا۔ مجھے یہ بات بالکل پسند نہیں ہے کہ تم میں سے کوئی ایک اس حالت میں قیامت کے دن آئے کہ اس کی گردن سے کاغذ کے ٹکڑے اُڑ رہے ہوں (جن پر حقوق العباد لکھے ہوئے ہوتے ہیں' وہ آدمی حقوق العباد پورے کرنے والا نہ ہو)۔ وہ عرض کرے: یا رسول اللہ! (کرم کریں!) میں کہوں میں تمہارے لیے کسی شے کا مالک نہیں ہوں۔ میں نے تم تک اس کا پیغام پہنچا دیا ہے۔

6058 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَوَّلُ زُمْرَةٍ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ، وَالَّذِينَ يَلُونَهُمْ عَلَى صُورَةِ أَشَدِّ كَوْكَبٍ دُرِّيٍّ فِي السَّمَاءِ إِضَاءَةً، لَا يَبُولُونَ وَلَا يَتَغَوَّطُونَ وَلَا يَمْتَخِطُونَ، أَمْشَاطُهُمُ الذَّهَبُ، وَرَشْحُهُمُ الْمِسْكُ، وَمَجَامِرُهُمُ الْأَلُوَّةُ وَأَزْوَاجُهُمُ الْحُورُ الْعِينُ، أَخْلَاقُهُمْ عَلَى خُلُقٍ وَاحِدٍ، عَلَى صُورَةِ أَبِيهِمْ آدَمَ سِتُّونَ ذِرَاعًا فِي السَّمَاءِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پہلا گروہ جنت میں داخل ہوگا چودھویں رات کے چاند کی صورت پر۔ وہ لوگ جو اس کے ساتھ ہوں گے وہ تاروں کی طرح ہوں جو آسمان پر چمکتے ہوں گے۔ نہ پیشاب کریں گے، نہ تھوک پھینکیں گے، ان کی کنگھیاں سونے کی ہوں گی ان کا پسینہ مسک خوشبو کی طرح ہوگا۔ ان کی بیویاں موٹی آنکھوں والی حوریں ہوں گی ان کا اخلاق ایک ہی ہوگا، اپنے باپ آدم کی صورت یہ سات ہاتھ آسمان میں ہوں گے۔

6059 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا، فَإِذَا طَلَعَتْ وَرَآهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت اس وقت تک نہیں آئے گی یہاں تک کہ سورج مغرب سے طلوع ہوگا۔ جب لوگ اس کو

6058- أخرجه البخاري جلد4صفحه160 قال: حدثنا قُتيبة بن سعيد . قال: حدثنا جرير . ومسلم جلد 8صفحه146 قال: حدثنا قتيبة بن سعيد . قال: حدثنا عبد الواحد' يعني ابن زياد (ح) وحدثنا قتيبة بن سعيد وزهير بن حرب . قالا: حدثنا جرير .

6059- أخرجه أحمد جلد2صفحه231 قال: حدثنا محمد بن فضيل . والبخاري جلد 6صفحه73 قال: حدثنا موسى بن اسماعيل . قال: حدثنا عبد الواحد .

النَّاسُ، قَدْ آمَنَ مَنْ عَلَيْهَا حِينَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيمَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ أَوْ كَسَبَتْ فِي إِيمَانِهَا خَيْرًا

دیکھیں گے اس پر ایمان لائیں گے، اس وقت کسی آدمی کا ایمان لانا' نفع مند نہ ہوگا۔

6060 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ، قَالَ: دَخَلْتُ أنا وَأَبُو هُرَيْرَةَ دَارًا تُبْنَى بِالْمَدِينَةِ لِسَعِيدٍ أَوْ لِمَرْوَانَ قَالَ: فَتَوَضَّأَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَغَسَلَ يَدَيْهِ، حَتَّى بَلَغَ إِبْطَيْهِ، وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ حَتَّى بَلَغَ رُكْبَتَيْهِ فَقُلْتُ: مَا هَذَا يَا أَبَا هُرَيْرَةَ؟ قَالَ: إِنَّهُ مُنْتَهَى الْحِلْيَةِ قَالَ: وَرَأَى مُصَوِّرًا يُصَوِّرُ فِي الدَّارِ فَقَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ اللَّهُ تَعَالَى: وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذَهَبَ يَخْلُقُ كَخَلْقِي؟ فَلْيَخْلُقُوا حَبَّةً، وَلْيَخْلُقُوا ذَرَّةً

حضرت ابوزرعہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا۔ آپ رضی اللہ عنہ مدینہ شریف حضرت سعید یا مروان کے گھر تھے۔ آپ نے وضو کیا اپنے ہاتھوں کو بغل تک دھوایا۔ اپنے پاؤں کو دھویا گھٹنوں تک۔ میں نے عرض کی: اے ابوہریرہ! یہ کیا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہاں تک سونا پہنا جائے گا، آپ رضی اللہ عنہ نے مصور دیکھا اس گھر میں جو تصویریں بناتا تھا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے فرمایا۔ اس سے بڑا ظلم کون سا ہے جو پیدا کرتا ہے میرے پیدا کرنے کی طرح، وہ ایک دانہ پیدا کردے وہ ایک ذرہ پیدا کردیں۔

6061 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَأَلَ النَّاسَ أَمْوَالَهُمْ تَكَثُّرًا، فَإِنَّمَا يَسْأَلُ جَمْرًا فَلْيَسْتَقِلَّ مِنْهُ أَوْ لِيُكْثِرْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو مال کی کثرت کے لیے لوگوں سے مانگتا ہے، وہ آگ کا انگارہ مانگتا ہے، وہ چاہے کم ہو یا زیادہ۔

6062 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

6060- أخرجه أحمد جلد 2صفحه232 قال: حدثنا محمد بن فضيل . وفي جلد 2صفحه 391 قال: حدثنا أسود بن عامر . قال: حدثنا شريك . والبخاري جلد 7صفحه 215 قال: حدثنا موسى . قال: حدثنا عبد الواحد .

6061- أخرجه أحمد جلد 2صفحه 231 . ومسلم جلد 3صفحه 96 قال: حدثنا أبو كريب وواصل بن عبد الأعلى . وابن ماجة رقم الحديث: 1838 قال: حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة .

6062- أخرجه أحمد جلد 2صفحه 231 قال: حدثنا محمد بن فضيل . ومسلم جلد 3صفحه 133 قال: حدثني زهير بن حرب واسحاق . قال زهير: حدثنا جرير .

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِيَّاكُمْ وَالْوِصَالَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ. قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّكَ تُوَاصِلُ قَالَ: لَسْتُمْ فِي ذَٰلِكَ مِثْلِي إِنِّي أَبِيتُ يُطْعِمُنِي رَبِّي وَيَسْقِينِي، اكْلَفُوا مِنَ الْأَعْمَالِ مَا تُطِيقُونَ

نے تین مرتبہ فرمایا: لگاتار روزے رکھنے سے منع فرمایا۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ صومِ وصال تو رکھتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم میری مثل نہیں ہو، میں اپنے رب کے ہاں رات گزارتا ہوں، وہ مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے اتنے اعمال کا مکلّف بناؤ جتنی تم طاقت رکھتے ہو۔

6063 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: أَتَى جِبْرِيلُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ هَٰذِهِ خَدِيجَةُ أَتَتْكَ بِإِنَاءٍ فِيهِ إِدَامٌ أَوْ طَعَامٌ أَوْ شَرَابٌ، فَإِذَا هِيَ أَتَتْكَ فَاقْرَأْ عَلَيْهَا مِنْ رَبِّهَا السَّلَامَ، وَبَشِّرْهَا بِبَيْتٍ فِي الْجَنَّةِ مِنْ قَصَبٍ لَا صَخَبَ فِيهِ، وَلَا نَصَبَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے اور عرض کی: یہ خدیجہ رضی اللہ عنہا آپ ﷺ کے پاس برتن لے کر آئی ہیں، اس میں سالن یا کھانا اور پینے کے لیے پانی ہے۔ جب آپ ﷺ کے پاس آئیں ان کو اپنے رب کی طرف سے سلام کہنا۔ ان کو جنت کی خوشخبری دینا، ایسے مکان کی جس میں کوئی شور ہوگا اور نہ تھکاوٹ۔

6064 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عِيسَى بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْهِرُّ سَبُعٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بلی درندہ ہے۔

6065 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ طَلْقِ بْنِ مُعَاوِيَةَ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس ایک عورت آئی۔ اپنا بچہ لے کر۔ اس نے عرض

6063- أخرجه أحمد جلد 2صفحه230 . والبخاري جلد 5صفحه48 قال: حدثنا قتيبة بن سعيد . ومسلم جلد 7 صفحه133 قال: حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة وأبو كريب وابن نمير .

6064- أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 4صفحه45 . وقال: رواه أحمد، وفيه عيسى بن المسيب وثقه أبو حاتم، وضعفه غيره . وأخرجه أحمد جلد2صفحه442 من طريق وكيع به .

6065- أخرجه مسلم رقم الحديث: 2636 من طريق أبي بكر بن أبي شيبة به . وأخرجه أحمد جلد 2صفحه419 من طريق علي بن عبد الله .

قَالَ: أَتَتِ امْرَأَةٌ بِصَبِيٍّ لَهَا فَقَالَتْ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ ادْعُ اللّٰهَ ادْعُ اللّٰهَ، فَلَقَدْ دَفَنْتُ ثَلَاثَةً ۔ فَقَالَ: دَفَنْتِ ثَلَاثَةً؟ فَقَالَتْ: نَعَمْ ۔ فَقَالَ: قَدِ احْتَظَرْتِ بِحِظَارٍ شَدِيدٍ مِنَ النَّارِ

کی: اے اللہ کی نبی! اس کے لیے اللہ سے دعا کریں، میں اس سے پہلے تین بچے دفن کر چکی ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو نے تین دفن کر دیئے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک یہ تیرے لیے سخت ترین جہنم کی آڑ بن گئے ہیں۔

6066 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ، وَابْنِ شُبْرُمَةَ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَنْبِئْنِي مَنْ أَحَقُّ النَّاسِ بِحُسْنِ الصُّحْبَةِ؟ قَالَ: نَعَمْ وَأَبِيكَ لَتُنَبَّأَنَّ، أُمُّكَ قَالَ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: ثُمَّ أُمُّكَ قَالَ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: ثُمَّ أُمُّكَ قَالَ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: ثُمَّ أَبُوكَ قَالَ: تُنَبِّئُنِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَالٌ أَتَصَدَّقُ بِهِ؟ قَالَ: نَعَمْ وَاللّٰهِ لَتُنَبَّأَنَّ، تَصَدَّقْ وَأَنْتَ صَحِيحٌ شَحِيحٌ تَأْمُلُ الْعَيْشَ وَتَخَافُ الْفَقْرَ، وَلَا تُمْهِلْ حَتَّى إِذَا بَلَغَتْ نَفْسُكَ هَاهُنَا وَهَاهُنَا، قُلْتُ: مَالِي لِفُلَانٍ، وَمَالِي لِفُلَانٍ، وَهُوَ لَهُمْ وَإِنْ كَرِهْتَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس ایک آدمی آیا اور عرض کی: یا رسول اللہ! لوگوں میں سے سب سے زیادہ میرے حسن سلوک کا حق دار کون ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تیری ماں، پھر عرض کی: کون؟ فرمایا: تیری ماں، پھر عرض کی: کون؟ فرمایا: تیری ماں۔ پھر عرض کی: کون؟ فرمایا: تیرا باپ۔ عرض کی: اے اللہ کے رسول! آپ مجھے بتائیں! ایسا مال جو میں صدقہ کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! اللہ کی قسم! تجھے ضرور بتایا جاتا ہے' تُو اس حال میں صدقہ کر کہ تُو تندرست ہو' کنجوس ہو' زندہ رہنے کی اُمید رکھتا ہو' تجھے فقر کا خوف ہو اور تُو دیر نہ کر (صدقہ کرنے میں) یہاں تک کہ تیری جان یہاں اور یہاں پہنچ جائے' تو تُو کہے: میرا مال فلاں کیلئے ہے اور میرا مال فلاں کیلئے ہے حالانکہ (تیرے مرنے کے بعد) وہ ان کیلئے ہی ہے اگرچہ تُو ناپسند کرے۔

6067 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری امت کی ہلاکت قریش کے اِس قبیلہ

6066- الحديث سبق برقم: **6056** فراجعه .

6067- أخرجه البخاري رقم الحديث: **3904** من طريق مجمود بن عبد الرحيم' حدثنا أبو معمر اسماعيل بن ابراهيم' حدثنا أبو أسامة به . وأخرجه مسلم رقم الحديث: **2917** من طريق أبي بكر بن أبي شيبة به .

قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا زُرْعَةَ، يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَهْلِكُ أُمَّتِي عَلَى يَدَىْ هَذَا الْحَيِّ مِنْ قُرَيْشٍ قَالُوا: فَمَا تَأْمُرُنَا؟ قَالَ: لَوْ أَنَّ النَّاسَ اعْتَزَلُوهُمْ

کے ہاتھ پر ہوگی۔ صحابہ کرام نے عرض کی: ہم کو کیا حکم دیتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کاش! لوگ اس سے جدا ہو جائیں۔

6068 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُمَارَةَ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَنْ أَحَقُّ النَّاسِ مِنِّي بِحُسْنِ الصُّحْبَةِ؟ قَالَ: أُمُّكَ، ثُمَّ أَبَاكَ، ثُمَّ أَدْنَاكَ أَدْنَاكَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس ایک آدمی آیا اور عرض کی: یا رسول اللہ! لوگوں میں سے سب سے زیادہ میرے حسن سلوک کا حق دار کون ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تیری ماں، پھر تیرا باپ اس کے بعد وہ جو تیرا قریبی رشتہ دار ہے (مثلاً دادی دادا) پھر جو تیرا قریبی ہے (نانی نانا، چچا، ماموں)۔

6069 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الرَّجُلَ لَيَكُونُ لَهُ عِنْدَ اللَّهِ الْمَنْزِلَةُ، فَمَا يَبْلُغُهَا بِعَمَلٍ فَمَا يَزَالُ اللَّهُ يَبْتَلِيهِ بِمَا يَكْرَهُ، حَتَّى يُبَلِّغَهُ إِيَّاهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک آدمی کا اللہ کے ہاں ایک مقام ہوتا ہے، وہ عمل کے ذریعے اس تک نہیں پہنچ سکتا ہے۔ تو (اس تک پہنچانے کے لیے) اللہ عزوجل اس کو مسلسل آزمائش میں مبتلا رکھتا ہے۔ یہاں تک کہ وہ اس کو پا لیتا ہے۔

6070 - حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ الْأَسْوَدِ، حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، حَدَّثَنَا عُمَارَةُ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَلِمَتَانِ خَفِيفَتَانِ عَلَى اللِّسَانِ، حَبِيبَتَانِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دو کلمے زبان پر بڑے ہلکے ہیں۔ رحمٰن کو بڑے پسند ہیں۔ میزان میں بڑے بھاری نہیں۔ وہ دو کلمے سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم ہیں۔

6068- الحديث سبق برقم: **6066,6056** فراجعه .

6069- الحديث في المقصد العلي برقم: **1595** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **2** صفحه **292** وقال: رواه أبو يعلى، وفي رواية له: يكون له عند الله المنزلة الرفيعة . ورجاله ثقات .

6070- أخرجه أحمد جلد **2** صفحه **232** . والبخاري جلد **8** صفحه **107** قال: حدثنا زهير بن حرب . وفي جلد **8** صفحه **173** قال: حدثنا قتيبة بن سعيد .

إِلَى الرَّحْمَنِ، ثَقِيلَتَانِ فِي الْمِيزَانِ: سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ، سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ

6071 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَبَّرَ إِلَى الصَّلَاةِ مَكَثَ هُنَيَّةً قَبْلَ أَنْ يَقْرَأَ. فَقُلْتُ لَهُ: بِأَبِي وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا تَقُولُ فِي سَكْتَتِكَ هَذِهِ بَيْنَ التَّكْبِيرِ وَالْقِرَاءَةِ؟ فَقَالَ: اللَّهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ، كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ، اللَّهُمَّ نَقِّنِي مِنْ خَطَايَايَ، كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ، اللَّهُمَّ اغْسِلْنِي مِنْ خَطَايَايَ بِالثَّلْجِ وَالْمَاءِ وَالْبَرَدِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کی تکبیر کہتے تو کچھ دیر (چپ) کھڑے رہتے' بلند آواز سے قرأت نہ کرتے' میں نے آپ کی خدمت میں عرض کی: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! تکبیر اور قرأت کے درمیان والے سکتے میں' آپ کیا پڑھتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (میں پڑھتا ہوں) اے اللہ! مجھے میری خطاؤں سے دُور کر دے جتنا تُو نے مشرق و مغرب میں دُوری رکھی ہے' اے اللہ! مجھے خطاؤں سے پاک وصاف رکھ جیسے سفید کپڑا گرد وغبار سے صاف ہوتا ہے' اے اللہ! مجھ سے میری خطاؤں کو برف' پانی اور اَولوں کے ساتھ دھو ڈال۔

6072 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ أَبُو حَيَّانَ التَّيْمِيُّ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَامَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ، فَذَكَرَ الْغُلُولَ فَعَظَّمَ أَمْرَهُ، ثُمَّ قَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ لَا أُلْفِيَنَّ أَحَدَكُمْ يَجِيءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، عَلَى رَقَبَتِهِ بَعِيرٌ لَهُ رُغَاءٌ فَيَقُولُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَغِثْنِي. فَأَقُولُ: لَا أَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا قَدْ أَبْلَغْتُكَ. لَا أُلْفِيَنَّ أَحَدَكُمْ يَجِيءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، عَلَى رَقَبَتِهِ شَاةٌ لَهَا ثُغَاءٌ فَيَقُولُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَغِثْنِي. أَقُولُ: لَا أَمْلِكُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ایک دن رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہم میں کھڑے ہوئے' دھوکے کا ذکر کیا اور اس معاملہ کو بہت بڑا قرار دیا۔ پھر فرمایا: اے لوگو! میں پسند نہیں کرتا کہ تم میں سے کوئی ایک قیامت کے دن اس حال میں آئے کہ اس کی گردن پر اونٹ آواز نکال رہا ہو' پس وہ کہے: اے اللہ کے رسول! میری مدد کیجئے! پس میں کہوں: میں تیرے لیے کسی شی کا مالک نہیں ہوں' میں نے تجھے یہ بات بتا دی تھی۔ میں پسند نہیں کرتا کہ تم میں سے کوئی ایک قیامت کے دن اس حال میں آئے کہ اس کی گردن پر بکری ہو جو آواز نکال رہی ہو' پس وہ کہے:

6071- الحديث سبق برقم: **6055** فراجعه .

6072- الحديث سبق برقم: **6057** فراجعه .

لَكَ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا قَدْ أَبْلَغْتُكَ . لَا أُلْفِيَنَّ أَحَدَكُمْ يَجِيءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، عَلَى رَقَبَتِهِ فَرَسٌ لَهُ حَمْحَمَةٌ فَيَقُولُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَغِثْنِي . أَقُولُ: لَا أَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا قَدْ أَبْلَغْتُكَ . لَا أُلْفِيَنَّ أَحَدَكُمْ يَجِيءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، عَلَى رَقَبَتِهِ نَفْسٌ لَهَا صِيَاحٌ يَقُولُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَغِثْنِي . أَقُولُ: لَا أَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا قَدْ أَبْلَغْتُكَ . لَا أُلْفِيَنَّ أَحَدَكُمْ يَجِيءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، عَلَى رَقَبَتِهِ رِقَاعٌ تَخْفِقُ يَقُولُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَغِثْنِي . أَقُولُ: لَا أَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا قَدْ أَبْلَغْتُكَ . لَا أُلْفِيَنَّ أَحَدَكُمْ يَجِيءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، عَلَى رَقَبَتِهِ صَامِتٌ يَقُولُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَغِثْنِي . أَقُولُ: لَا أَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا قَدْ أَبْلَغْتُكَ

اے اللہ کے رسول! میری مدد کرو! میں کہوں: میں تیرے لیے کسی شی کا مالک نہیں ہوں' میں نے تجھے بتا دیا تھا۔ میں پسند نہیں کرتا کہ تم میں سے کوئی ایک قیامت کے دن اس حال میں آئے کہ اس کی گردن پر گھوڑا آواز نکال رہا ہو' وہ آدمی کہے: اے اللہ کے رسول! میری مدد کریں! میں کہوں: میں تیرے لیے کسی چیز کا مالک نہیں ہوں' میں نے تجھے یہ بات پہنچا دی تھی۔ میں یہ بات پسند نہیں کرتا کہ قیامت کے دن تم میں سے کوئی ایک اس حال میں آئے کہ اس کی گردن پر کوئی جان چیخ رہی ہو' وہ کہے: اے اللہ کے رسول! میری مدد کیجئے! میں کہوں: میں تیرے لیے کسی شی کا مالک نہیں ہوں' میں نے تجھے اس بات کی تبلیغ کر دی تھی۔ میں یہ بات پسند نہیں کرتا کہ قیامت کے دن تم میں سے کوئی ایک اس حال میں آئے کہ اس کی گردن پر کاغذ کے ٹکڑے اُڑ رہے ہوں' وہ کہے: اے اللہ کے رسول! میری مدد کرو! میں کہوں: میں تیرے لیے کسی چیز کا مالک نہیں ہوں' میں نے تجھے اس بات کی تبلیغ کی تھی۔ میں پسند نہیں کرتا کہ قیامت کے دن کوئی اس حال میں آئے کہ اس کی گردن پر سونا ہو' کہے: اے اللہ کے رسول! میری مدد کیجئے! میں کہوں: میں تیرے لیے کسی چیز کا مالک نہیں ہوں' میں نے اس کی تبلیغ کی تھی۔

6073 - حَدَّثَنَا عُقْبَةُ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ، عَنْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک عورت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئی' اس حال میں

6073- الحديث سبق برقم: **6042** فراجعه .

أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّهُ حَدَّثَهُمْ أَنَّ امْرَأَةً جَاءَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِابْنٍ لَهَا مَرِيضٍ، لِيَدْعُوَ لَهُ بِالشِّفَاءِ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنْ مَاتَ آجَرَكِ اللَّهُ فِيهِ قَالَتْ قَدَّمْتُ ثَلَاثَةً فِي الْإِسْلَامِ

کہ اس کے ساتھ اس کا بیمار بیٹا تھا تا کہ رسول کریم ﷺ اس کیلئے شفا کی دعا کریں۔ پس آپ ﷺ نے فرمانا شروع کر دیا کہ اگر یہ فوت ہو جائے تو اللہ تعالیٰ تجھے اجر دے گا۔ اس نے کہا: میں اسلام میں آ کر تین بیٹے آگے بھیج چکی ہوں۔

6074 - حَدَّثَنَا عُقْبَةُ، حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ، قَالَ: قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الْعَبْدَ لَيَكُونُ لَهُ عِنْدَ اللَّهِ الْمَنْزِلَةُ الرَّفِيعَةُ مَا يَنَالُهَا بِعَمَلٍ، فَمَا يَزَالُ اللَّهُ يَبْتَلِيهِ بِمَا يَكْرَهُ، حَتَّى يُبَلِّغَهُ إِيَّاهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ کے ہاں بندے کا ایک بلند مقام لکھا ہوتا ہے جسے وہ اپنے عمل کے ذریعے پانے سے قاصر رہتا ہے تو اللہ تعالیٰ مسلسل اسے ایسی چیز میں مبتلا کرتا ہے جو اسے ناپسند ہو حتیٰ کہ وہ اس مقام تک پہنچ جاتا ہے۔

6075 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِمْرَانَ الْأَخْنَسِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ الْقَعْقَاعِ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ، قَالَ: دَخَلْتُ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ دَارَ مَرْوَانَ فَإِذَا فِيهَا تَمَاثِيلُ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ خَلَقَ خَلْقًا كَخَلْقِي، فَلْيَخْلُقُوا ذَرَّةً، أَوْ لِيَخْلُقُوا حَبَّةً، أَوْ لِيَخْلُقُوا شَعِيرَةً

حضرت ابوزرعہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی معیت میں مروان کی حویلی میں داخل ہوا جبکہ وہاں مجسمے تھے۔ پس حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسولِ خدا ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اللہ تعالیٰ نے فرمایا: (یعنی حدیثِ قدسی ہے:) اور کون زیادہ ظالم ہے اس آدمی سے جس نے میری تخلیق کی طرح تخلیق کی۔

6076 - أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنَّى الْمَوْصِلِيُّ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: میرے نام پر نام تو رکھ سکتے ہو لیکن میری کنیت پر کنیت نہیں رکھ سکتے ہو۔

6074- الحديث سبق برقم: 6069 فراجعه .

6075- الحديث سبق برقم: 6060 فراجعه .

6076- الحديث سبق برقم: 6037 فراجعه .

قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَسَمُّوا بِاسْمِي، وَلَا تَكْتَنُوا بِكُنْيَتِي

6077 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَوْنٍ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، قَالَ: نُبِّئْتُ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اللّٰهُمَّ اجْعَلْ رِزْقَ آلِ مُحَمَّدٍ فِي الدُّنْيَا قُوتًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کی: اے اللہ! آلِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے قوت والا رزق دے۔

6078 - حَدَّثَنَا وَهْبٌ، أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنْ أَبِي حَيَّانَ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا بِلَالُ مَا أَرْجَى عَمَلٍ عَمِلْتَهُ عِنْدَكَ مَنْفَعَةً فِي الْإِسْلَامِ؟ قَالَ بِلَالٌ: مَا عَمِلْتُ فِي الْإِسْلَامِ عَمَلًا أَرْجَى عِنْدِي مَنْفَعَةً أَنِّي لَمْ أَتَطَهَّرْ بِطُهُورٍ مِنْ لَيْلٍ أَوْ نَهَارٍ إِلَّا صَلَّيْتُ بِذَلِكَ الطَّهُورِ لِرَبِّي مَا كَتَبَ لِي أَنْ أُصَلِّيَ، قَالَ: فَإِنِّي سَمِعْتُ اللَّيْلَةَ خَشْفَ نَعْلَيْكَ بَيْنَ يَدَيَّ فِي الْجَنَّةِ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے بلال! تو اسلام لانے کے بعد اُمید والا کیا عمل کرتے ہو جو تجھے نفع مند ہے؟ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں نے اسلام میں کوئی ایسا عمل نہیں کیا جس کی مجھے نفع کی امید ہو۔ (ہاں یہ ہے) کہ جب بھی میں وضو کرتا ہوں دن یا رات کو، اس وضو کے بعد اللہ کی رضا کے لیے دو رکعت نماز ادا کرتا ہوں جو میرے لیے نماز پڑھنا لکھا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے آج رات تیرے جوتوں کی آواز جنت میں اپنے آگے آگے سنی ہیں۔

6079 - حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: جَلَسَ جِبْرِيلُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے۔ آسمان کی طرف دیکھا، ایک فرشتہ اترتا ہے۔ حضرت

6077- أخرجه أحمد جلد2صفحه232 قال: حدثنا محمد بن فُضيل . قال: حدثنا أبي . وفي جلد 2صفحه481 قال: حدثنا وكيع . قال: حدثنا الأعمش .

6078- أخرجه البخاري جلد1صفحه154 . ومسلم جلد2صفحه292 من حديث أبي أسامة' عن أبي حيان به .

6079- أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10صفحه19,18 وقال: رواه أحمد' والبزار' وأبو يعلى' ورجال الأولين رجال الصحيح . وأخرجه أحمد جلد2صفحه231 عن محمد بن فضيل به .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَظَرَ فِي السَّمَاءِ فَإِذَا مَلَكٌ يَنْزِلُ، فَقَالَ لَهُ جِبْرِيلُ: إِنَّ هَذَا الْمَلَكَ مَا نَزَلَ مُذْ خُلِقَ قَبْلَ السَّاعَةِ، فَلَمَّا نَزَلَ قَالَ: يَا مُحَمَّدُ أَرْسَلَنِي إِلَيْكَ رَبُّكَ أَمَلِكًا أَجْعَلُكَ أَمْ عَبْدًا رَسُولًا؟ قَالَ لَهُ جِبْرِيلُ تَوَاضَعْ لِرَبِّكَ يَا مُحَمَّدُ- قَالَ: لَا بَلْ عَبْدًا رَسُولًا

جبرائیل علیہ السلام حضور ﷺ سے عرض کرتے ہیں کہ یہ فرشتہ اس گھڑی سے پہلے کبھی نہیں اترا ہے۔ جب نازل ہوئے، عرض کی: اے محمد! مجھے آپ ﷺ کے رب نے آپ ﷺ کی طرف بھیجا ہے، کیا آپ ﷺ بادشاہ نبی بننا چاہتے ہیں کہ یا عبد رسول؟ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے حضور ﷺ سے عرض کی اپنے رب کے لیے عاجزی کیجیے' اے محمد! نہیں بلکہ عبد رسول کا انتخاب کریں۔

6080 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، وَأَبُو أُسَامَةَ قَالَا: حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ أَيُّوبَ الْبَجَلِيُّ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَقْرَأَ الْقُرْآنَ غَضًّا كَمَا أُنْزِلَ، فَلْيَقْرَأْهُ عَلَى قِرَاءَةِ ابْنِ أُمِّ عَبْدٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو پسند ہو قرآن کا پڑھنا مضبوط جیسے نازل ہوا ہے، اس کو چاہیے کہ ابن ام عبد کی قرأت پر پڑھے۔

6081 - حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: التَّمْرُ بِالتَّمْرِ، وَالْحِنْطَةُ بِالْحِنْطَةِ، وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ مِثْلًا بِمِثْلٍ، فَمَنْ زَادَ أَوِ ازْدَادَ فَهُوَ رِبًا إِلَّا مَا اخْتَلَفَ أَلْوَانُهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کھجور کو کھجور کے بدلے گندم کو گندم کے بدلے، نمک کو نمک کے بدلے برابر برابر فروخت کرو۔ جس نے زیادہ کیا یا کروایا وہ سود ہے۔ مگر جس کے رنگ مختلف ہوں یعنی جنس تبدیل ہو جائے اس کو کمی بیشی کے ساتھ فروخت کرنا جائز ہے۔

6082 - حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

6080- الحديث في المقصد العلي برقم: **1400** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **9** صفحه **288** وقال: رواه أحمد، وأبو يعلى، والبزار، الا أنهما قالا: غضًا، بدل عريضًا .

6081- أخرجه مسلم جلد **5** صفحه **33** قال: حدثنا أبو كريب محمد بن العلاء، وواصل بن عبد الأعلى . قال: حدثنا ابن فضيل (ح) وحدثنيه أبو سعيد الأشج . قال: حدثنا المحاربي .

6082- أخرجه البخاري جلد **3** صفحه **194** وجلد **5** صفحه **212** قال: حدثنا زُهير بن حرب . قال: حدثنا جرير،

عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، وَمُغِيرَةَ، عَنِ الْحَارِثِ الْعُكْلِيِّ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: لَا أَزَالُ أُحِبُّ بَنِي تَمِيمٍ بَعْدَ ثَلَاثٍ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: هُمْ أَشَدُّ أُمَّتِي عَلَى الدَّجَّالِ وَكَانَتْ عَلَى عَائِشَةَ نَسَمَةٌ مِنْ بَنِي إِسْمَاعِيلَ، فَقَدِمَ سَبْيُ خَوْلَانَ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَلَا أَبْتَاعُ مِنْهُمْ؟ قَالَ: لَا فَلَمَّا قَدِمَ سَبْيُ بَلْعَنْبَرِ قَالَ: ابْتَاعِي، فَإِنَّهُمْ وَلَدُ إِسْمَاعِيلَ وَجَاءَتْ صَدَقَاتُ بَنِي تَمِيمٍ فَقَالَ: هَذِهِ صَدَقَاتُ قَوْمِنَا

سے تین باتیں سننے کے بعد میں مسلسل محبت کرتا ہوں بنی تمیم سے، وہ میری امت میں سے دجال پر سخت ہوں گے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس بنی اسماعیل سے ایک روح تھا۔ خولان سے قیدی آئے۔ حضرت عائشہ نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا ان میں سے میں خرید نہ لوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں۔ جب بلعنبر سے قیدی آئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا: اب خریدو کیونکہ یہ اولاد اسماعیل سے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس صدقات آئے بنی تمیم کی طرف سے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ صدقات ہماری قوم کے ہیں۔

6083 - حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَبَّرَ فِي الصَّلَاةِ يَسْكُتُ بَيْنَ التَّكْبِيرِ وَالْقِرَاءَةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز میں اللہ اکبر کہتے تھے، تو تکبیر اور قرأت کے درمیان وقفہ کرتے۔

6084 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ الْأَزْدِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ عُمَارَةَ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ مِنْ عِبَادِ اللّٰهِ عِبَادًا يَغْبِطُهُمُ الْأَنْبِيَاءُ وَالشُّهَدَاءُ قِيلَ: مَنْ هُمْ؟ لَعَلَّنَا نُحِبُّهُمْ . قَالَ: هُمْ قَوْمٌ تَحَابُّوا بِنُورِ اللّٰهِ مِنْ غَيْرِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے بندوں میں سے کچھ بندے ہیں، ان پر انبیاء علیہم السلام وشہداء رشک کریں گے۔ عرض کی گئی: وہ کون ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یقینی طور پر ہم سے محبت کرتے ہوں گے، وہ ایسے لوگ ہوں گے، وہ اللہ کے نور کے ذریعے محبت کریں گے، بغیر رشتہ داری اور نسب کے،

عن عُمارة بن القعقاع . وفي جلد3صفحه194 قال: حدثني ابن سلام' قال: أخبرنا جرير بن عبد الحميد' عن المغيرة' عن الحارث' وعن عُمارة .

6083- جزء من حديث رقم: 6055 سبق تخريجه فراجعه .

6084- وأورده السيوطي في الدر المنثور جلد3صفحه310 .

أَرْحَامٍ وَلَا أَنْسَابٍ، وُجُوهُهُمْ نُورٌ عَلَى مَنَابِرَ مِنْ نُورٍ، لَا يَخَافُونَ إِنْ خَافَ النَّاسُ وَلَا يَحْزَنُونَ إِنْ حَزِنَ النَّاسُ ثُمَّ قَرَأَ (أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ) (يونس: 62)

ان کے چہروں پر نور ہوگا وہ نور کے منبروں پر ہوں گے، وہ ڈریں گے نہیں اگر لوگ ڈر میں ہوں گے۔ وہ لوگوں کے غم سے غم زدہ نہیں ہوں گے، پھر یہ آیت پڑھی: ''آلَا اِنَّ اَوْلِيَاءَ اللّٰهِ الٰى آخره''۔

6085 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْمٍ الْأَنْطَاكِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يَزِيدَ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَدٌّ يُقَامُ فِي الْأَرْضِ خَيْرٌ مِنْ مَطَرِ أَرْبَعِينَ صَبَاحًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایسی حد جو زمین میں قائم ہو وہ چالیس صبح بارش برسنے سے بہتر ہے۔

6086 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا هِشَامٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ شُبْرُمَةَ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا عَدْوَى، وَلَا طِيَرَةَ، وَلَا هَامَةَ، وَلَا صَفَرَ قَالَ: فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ النُّقْبَةَ مِنَ الْجَرَبِ تَكُونُ بِعَجُزِ الْبَعِيرِ أَوْ بِذَنَبِهِ فَيَشْمَلُ ذَلِكَ كُلَّهُ جَرَبًا؟ قَالَ: فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَعْدَى الْأَوَّلَ؟ خَلَقَ اللّٰهُ كُلَّ دَابَّةٍ فَكَتَبَ رِزْقَهَا وَمَوْتَهَا وَأَجَلَهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی چھوت چھات نہیں ہے، کوئی بدفالی نہیں ہے، کھوپڑی سے پرندے کا نکلنا نہیں ہے اور صفر کی نحوست کوئی شی نہیں۔ راوی کا بیان ہے: پس ایک آدمی نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! بے شک بیماری ہوتی ہے ایک اونٹ کی دُم میں وہ سب اونٹوں سے ملتا ہے تو سب کو بیماری لگ جاتی ہے۔ پس رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پہلے کو کس نے بیماری لگائی (یعنی اللہ نے لگائی ہے) اللہ نے ہر جانور کو پیدا کیا، پس اس کا رزق، اس کی موت اور اس کی (بیماری و) موت بھی لکھ دی۔

6087 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عیینہ بن حصن

6085- أخرجه أحمد جلد2صفحه362 قال: حدثنا زكريا بن عدى . وفى جلد2صفحه402 قال: حدثنا عتاب . وابن ماجة رقم الحديث: 2538 قال: حدثنا عمرو بن رافع .

6086- الحديث سبق برقم: 5853 فراجعه .

6087- الحديث سبق برقم: 5957,5866 فراجعه .

هُشَيْمٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: دَخَلَ عُيَيْنَةُ بْنُ حِصْنٍ الْفَزَارِيُّ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَآهُ يُقَبِّلُ حَسَنًا أَوْ حُسَيْنًا ۔ قَالَ: فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَقَدْ وُلِدَ لِي عَشَرَةٌ مَا قَبَّلْتُ أَحَدًا مِنْهُمْ ۔ قَالَ: فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَا يَرْحَمْ لَا يُرْحَمْ

فزاری' رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوئے تو آپ ﷺ کو دیکھا' آپ ﷺ امام حسین یا امام حسین رضی اللہ عنہما کو چوم رہے تھے۔ راوی کا بیان ہے: عرض کی: اے رسول کریم! میرے دس بیٹے ہیں' میں نے تو ان میں سے کسی کو کبھی بوسہ نہیں دیا۔ راوی کا بیان ہے: پس رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جو رحم نہیں کرتا' اس پر رحم نہیں کیا جاتا۔

6088 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ مَعْقِلٍ، أَنَّهُ سَمِعَ وَهْبًا يَخْطُبُ النَّاسَ عَلَى الْمِنبَرِ فَقَالَ: احْفَظُوا مِنِّي ثَلَاثًا: إِيَّاكُمْ وَهَوًى مُتَّبَعًا، وَقَرِينَ سُوءٍ، وَإِعْجَابَ الْمَرْءِ بِنَفْسِهِ

حضرت اسماعیل بن عبدالکریم فرماتے ہیں: حضرت عبدالصمد بن معقل نے مجھے حدیث سنائی کہ انہوں نے جنابِ وہب سے سنا اس حال میں کہ وہ منبر پر لوگوں کو خطبہ دے رہے تھے' پس انہوں نے کہا: مجھ سے تین باتیں یاد کرلیں: ایسی بُری خواہش سے بچو جس کی اتباع کی جائے' بُرے دوست سے بچو اور آدمی کا اپنی ذات کو پسند کرنا' یعنی تکبر کرنا۔

6089 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ، أَنَّهُ سَمِعَ وَهْبًا، يَقُولُ: إِنَّ لِكُلِّ شَيْءٍ طَرَفَيْنِ وَوَسَطًا فَإِذَا أَمْسَكَ بِأَحَدِ الطَّرَفَيْنِ مَالَ الْآخَرُ وَإِذَا أَمْسَكْتَ بِالْوَسَطِ اعْتَدَلَ الطَّرَفَانِ، وَقَالَ: عَلَيْكَ بِالْأَوْسَاطِ مِنَ الْأَشْيَاءِ

حضرت عبدالصمد نے حضرت وہب کو فرماتے ہوئے سنا: ہر شی کی دو طرفیں ہوتی ہیں اور ایک درمیان' پس جب دو میں سے ایک کو روک لے تو دوسری طرف جھک جاتی ہے اور جب وہ درمیان کو روک لے تو دونوں طرفیں معتدل ہو جاتی ہیں اور فرمایا: تم اشیاء کے درمیان کو لازم پکڑو۔

6090 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: حَرَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے درندوں میں سے ہر داڑھ والے کو حرام فرمایا' خیبر والے دن مردار کو اور گھریلو گدھے کو۔

6089- أخرجه أبو نعيم في حلية الأولياء جلد4صفحه45 من طريق محمد بن سهل' عن اسماعيل به .

6090- الحديث سبق برقم:5966 فراجعه .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّ ذِي نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ، وَالْمُجَثَّمَةَ، وَالْحِمَارَ الْإِنْسِيَّ يَوْمَ خَيْبَرَ

6091 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَفَرَّقَتِ الْيَهُودُ عَلَى إِحْدَى- أَوْ ثِنْتَيْنِ - وَسَبْعِينَ فِرْقَةً، وَتَفَرَّقَتِ النَّصَارَى عَلَى إِحْدَى- أَوْ ثِنْتَيْنِ - وَسَبْعِينَ فِرْقَةً، وَتَفْتَرِقُ أُمَّتِي عَلَى ثَلَاثٍ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہودی اور عیسائی اکہتر یا بہتر فرقوں میں بٹ گئے اور میری اُمت تہتر فرقوں میں تقسیم ہوجائے گی۔

6092 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: وَجَدَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رِيحًا فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ: مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ الْخَبِيثَةِ فَلَا يَدْخُلْ مَسْجِدَنَا يَعْنِي الثُّومَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد میں بُو پائی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اس خبیث درخت سے کھائے تو وہ ہماری مسجد میں نہ آئے۔ (خبیث درخت سے مراد تھوم ہے)

6093 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَسْلَمُ يَرْمُونَ فَقَالَ: ارْمُوا بَنِي إِسْمَاعِيلَ، فَإِنَّ أَبَاكُمْ كَانَ رَامِيًا، ارْمُوا وَأَنَا مَعَ ابْنِ الْأَدْرَعِ فَأَمْسَكَ الْقَوْمُ قِسِيَّهُمْ وَقَالُوا: مَنْ كُنْتَ مَعَهُ غَلَبَ. قَالَ: ارْمُوا وَأَنَا مَعَكُمْ كُلِّكُمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نکلے' اس حال میں کہ اسلم قبیلہ والے تیراندازی کر رہے تھے' پس آپ نے فرمایا: اے بنی اسماعیل! خوب تیراندازی کرو کیونکہ تمہارا باپ بھی تیرانداز تھا' تیراندازی کرو' میں ابن اُدرع کے ساتھ ہوں' پس قوم نے اپنے ہاتھ روک لیے اور کہا: آپ جس کے ساتھ ہیں' وہ غالب ہے۔ فرمایا: (اچھا) تیراندازی کرو! میں تم سب کے ساتھ ہوں۔

6094 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

6091- الحديث سبق برقم: 5952,5884 فراجعه .

6092- الحديث سبق برقم: 5890 فراجعه .

6093- أخرجه ابن حبان رقم الحديث: 394 عن أبي يعلى به .

سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ أَطْفَالِ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ: اللّٰهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ

سے مشرکین کے چھوٹے بچوں کے متعلق پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ زیادہ جانتا ہے جو انہوں نے عمل کرنا تھا۔

6095 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَنْصَارِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عُرِضَتْ عَلَيَّ النَّارُ، فَرَأَيْتُ فِيهَا ابْنَ قَمَعَةَ بْنِ خِنْدِفَ وَهُوَ يَجُرُّ قُصْبَهُ فِي النَّارِ وَهُوَ أَوَّلُ مَنْ سَيَّبَ السَّائِبَةَ، وَغَيَّرَ عَهْدَ إِبْرَاهِيمَ، وَأَشْبَهُ مَنْ رَأَيْتُ بِهِ أَكْثَمُ بْنُ الْجَوْنِ قَالَ: فَقَالَ أَكْثَمُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَيَضُرُّنِي شَبَهُهُ قَالَ: لَا إِنَّكَ مُسْلِمٌ وَهُوَ كَافِرٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھ پر دوزخ پیش کی گئی، میں نے اس میں ابن قمعہ بن خندف کو دیکھا وہ اپنی آنت گھسیٹ رہا تھا جہنم میں۔ وہ پہلا شخص تھا جس نے سائبہ کو قیدی کیا اور ابراہیم علیہ السلام کے عہد کی روایات کو توڑا۔ اس کے مشابہ میں نے دیکھا اُکثم بن جون کو۔ راوی کہتے ہیں: پس اکثم نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! کیا اس کی مشابہت مجھے کوئی نقصان دے گی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں! کیونکہ تُو مسلمان ہے اور وہ کافر۔

6096 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَبِي خَلِيفَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اعْتَرَضَ لِيَ الشَّيْطَانُ فِي صَلَاتِي، فَأَخَذْتُ بِحَلْقِهِ فَخَنَقْتُهُ، فَإِنِّي لَأَجِدُ بَرْدَ لِسَانِهِ عَلَى ظَهْرِ كَفِّي، وَلَوْلَا دَعْوَةُ أَخِي سُلَيْمَانَ لَأَصْبَحَ مَرْبُوطًا تَنْظُرُونَ إِلَيْهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: شیطان میری نماز میں مخل ہوگیا میں نے اس کو پکڑا اس کا گلا گھونٹا، یہاں تک کہ اس کی زبان کی ٹھنڈک اپنی ہتھیلی کے ظاہر پہ پاتا ہوں اگر مجھے میرے بھائی سلیمان علیہ السلام کی دعا یاد نہ ہوتی تو میں اس کو ستون کے ساتھ باندھ دیتا تو اس کی طرف لوگ دیکھتے۔

6097 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

6095- أخرجه أحمد جلد **2** صفحه **366** قال: حدثنا الخزاعي . قال: أخبرنا ليث بن سعد، عن يزيد بن الهاد . والبخاري جلد **4** صفحه **224** وجلد **6** صفحه **69** قال: حدثنا أبو اليمان . قال: أخبرنا شعيب .

6096- الحديث سبق برقم: **5925** فراجعه .

6097- أخرجه ابن ماجة من حديث محمد بن بشر .

عَدِيٍّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَقَوَّلَ عَلَيَّ مَا لَمْ أَقُلْ، فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

نے فرمایا: جس نے میری طرف وہ بات منسوب کی جو میں نے کبھی نہیں فرمائی اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا لے۔

6098 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعَتَيْنِ فِي بِيعَةٍ، وَعَنْ لِبْسَتَيْنِ وَأَنْ يَحْتَبِيَ الرَّجُلُ لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ السَّمَاءِ شَيْءٌ، وَأَنْ يَشْتَمِلَ أَحَدُكُمُ الصَّمَّاءَ عَلَى أَحَدِ عَاتِقَيْهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بیع میں دو بیع سے منع کیا اور دو لباسوں سے منع کیا۔ ایک یہ کہ آدمی ایسا لباس پہنے اس کے درمیان اور آسمان کے درمیان کوئی شے نہ ہو۔ دوسرا یہ کہ ایسا کپڑا اس کو دونوں کندھوں میں سے ایک کندھے پر ڈالا جا سکے۔

6099 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَبِي خَلِيفَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كَانَ إِذَا أَرَادَ سَفَرًا أَقْرَعَ بَيْنَ نِسَائِهِ فَأَصَابَ عَائِشَةَ الْقُرْعُ فِي غَزْوَةِ بَنِي الْمُصْطَلِقِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر کا ارادہ کرتے تھے تو اپنی بیویوں کے درمیان قرع ڈالتے تھے غزوہ بنی مصطلق میں حضرت عائشہ کے نام قرع نکلا۔

6100 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ مُفَضَّلِ بْنِ يُونُسَ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ أَبِي يَسَارٍ الْقُرَشِيِّ، عَنْ أَبِي هَاشِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى مُخَنَّثًا قَدْ خَضَبَ رِجْلَيْهِ بِالْحِنَّاءِ، فَقَالَ: مَا بَالُ هَذَا؟ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ يَتَشَبَّهُ بِالنِّسَاءِ قَالَ: فَأَمَرَ بِهِ فَنُفِيَ إِلَى

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مخنث (ہیجڑا) کو دیکھا اس نے اپنے پاؤں میں مہندی لگائی ہوئی تھی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ عرض کی گئی: یارسول اللہ! یہ عورتوں کی مشابہت ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو حکم دیا کہ مقامِ نقیع کی طرف جلاوطن کر دیا گیا۔ عرض کی صحابہ کرام نے: یارسول اللہ!

6098- أخرجه أحمد جلد2صفحه432 قال: حدثنا يحيى بن سعيد القطان . وفي جلد2صفحه503 قال: حدثنا يزيد . والدارمي رقم الحديث: 1379 قال: أخبرنا يزيد بن هارون .

6099- طرف حديث الافك المشهور' وهو في الصحيح عن عائشة رضي الله عنها .

6100- أخرجه أبو داؤد جلد4صفحه438 عن هارون' وأبي كريب كلاهما عن أبي أسامة به .

النَّقِيعِ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ نَقْتُلُهُ؟ قَالَ: إِنِّي نُهِيتُ أَنْ أَقْتُلَ الْمُصَلِّينَ ۔ وَالنَّقِيعُ: نَاحِيَةٌ مِنَ الْمَدِينَةِ وَلَيْسَ بِالْبَقِيعِ

کہ ہم اس کو قتل کر دیں آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے نمازیوں کو قتل کرنے سے منع کیا گیا ہے اور نقیع' مدینہ کے مضافات میں سے ہے' بقیع میں نہیں ہے۔

6101 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ أَبِي يَحْيَى الْقَتَّاتِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا أُنَبِّئُكَ بِأَهْلِ الْجَنَّةِ؟ قُلْتُ: بَلَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ ۔ قَالَ: كُلُّ ضَعِيفٍ مُتَضَعِّفٍ ذِي طِمْرَيْنِ لَا يُؤْبَهُ لَهُ، لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللّٰهِ لَأَبَرَّهُ، أَلَا أُنَبِّئُكَ بِأَهْلِ النَّارِ؟ قُلْتُ: بَلَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ ۔ قَالَ: كُلُّ جَظٍّ جَعْظٍ مُسْتَكْبِرٍ قَالَ: قُلْتُ لِأَبِي هُرَيْرَةَ: مَا الْجَظُّ؟ قَالَ: الضَّخْمُ ۔ قَالَ: قُلْتُ: مَا الْجَعْظُ؟ قَالَ: الْعَظِيمُ فِي نَفْسِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا میں تم کو اہل جنت کے متعلق نہ بتاؤں میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیوں نہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہر وہ آدمی جو کمزور ہو اور جس کو کمزور سمجھا جائے، اس کی سفارش قبول نہ کی جائے اگر اللہ پر قسم اٹھا لیں تو ضرور اللہ ان کی قسم کو پورا کرے گا۔ کیا میں تم کو اہل جہنم کے متعلق نہ بتاؤں؟ عرض کی: کیوں نہیں! یا رسول اللہ! آپ ﷺ نے فرمایا: ہر تیز طرار تکبر کرنے والا۔ راوی فرماتے ہیں میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے عرض کی کہ خط کسے کہتے ہیں؟ فرمایا: موٹا، میں نے عرض کی: جظ کیا ہے؟ فرمایا: اپنے آپ کو بڑا سمجھنا۔

6102 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الرُّؤَاسِيُّ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّبِيذِ، وَالْمُزَفَّتِ وَالدُّبَّاءِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مزفت اور دباء میں نبیذ بنانے سے منع کیا۔

6103 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

6101- أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **265** وقال: رواه الطبراني في الأوسط عن شيخه عبد الله بن محمد بن أبي مريم' وهو ضعيف .

6102- الحديث سبق برقم: **6051** فراجعه .

6103- الحديث في المقصد العلي برقم: **1094** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **8** صفحه **45** وقال: رواه أبو يعلى ورجاله رجال الصحيح غير اسحاق بن أبي اسرائيل' وهو ثقة .

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: بَعَثَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجِئْنَا فَاسْتَأْذَنَّا

نے ہم کو بھیجا، ہم آئے اور ہم نے اجازت چاہی۔

6104 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ أَنَّ رَجُلًا صَامَ يَوْمًا تَطَوُّعًا، ثُمَّ أُعْطِيَ مِلْءَ الْأَرْضِ ذَهَبًا لَمْ يَسْتَوْفِ ثَوَابَهُ دُونَ يَوْمِ الْحِسَابِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو انسان نفلی روزہ رکھے، کسی دن پھر اس کو سونا بھر کے زمین دی جائے اس کا ثواب پورا نہیں ہوگا، قیامت کے دن کے علاوہ۔

6105 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ، عَنْ أَبِي مَيْمُونَةَ، شَهِدْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ خَيَّرَ غُلَامًا بَيْنَ أَبِيهِ وَأُمِّهِ، وَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيَّرَ غُلَامًا بَيْنَ أَبِيهِ وَأُمِّهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بچے کو ماں اور باپ کے ساتھ اختیار دیا اور فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی بچہ کو ماں اور باپ کے ساتھ رہنے کا اختیار دیا تھا۔

6106 - حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَافِعٍ، مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: أَخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِي فَقَالَ:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑا اور فرمایا: مٹی کو اللہ نے ہفتہ کے دن پیدا کیا۔ اس میں پہاڑوں کو اتوار کے دن پیدا کیا۔ درخت کو پیر کے دن پیدا کیا، مکروہ کو منگل کے دن

6104- الحديث في المقصد العلي برقم: **530**. وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **3** صفحه **182** وقال: رواه أبو يعلى والطبراني في الأوسط، وفيه ليث بن أبي سليم وهو ثقة، لكنه مدلس، وبقية رجاله ثقات.

6105- أخرجه الحميدي رقم الحديث: **1083** قال: حدثنا سفيان. قال: حدثنا زياد بن سعد سمعه من هلال ابن أبي ميمونة. وأحمد جلد **2** صفحه **447** قال: حدثنا وكيع. قال: حدثنا علي بن المبارك، عن يحيى بن أبي كثير.

6106- أخرجه أحمد جلد **2** صفحه **327**. ومسلم جلد **8** صفحه **127** قال: حدثني سُريج بن يونس وهارون بن عبدالله. والنسائي في الكبرى (تحفة الأشراف) جلد **10** صفحه **13557** عن هارون بن عبد الله ويوسف بن سعيد.

خَلَقَ اللّٰهُ التُّرْبَةَ يَوْمَ السَّبْتِ، وَخَلَقَ فِيهَا الْجِبَالَ يَوْمَ الْأَحَدِ، وَخَلَقَ الشَّجَرَ يَوْمَ الاثْنَيْنِ، وَخَلَقَ الْمَكْرُوهَ يَوْمَ الثُّلَاثَاءِ، وَخَلَقَ النُّورَ يَوْمَ الْأَرْبِعَاءِ، وَبَثَّ الدَّوَابَّ يَوْمَ الْخَمِيسِ، وَخَلَقَ آدَمَ بَعْدَ الْعَصْرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ آخِرَ الْخَلْقِ مِنْ آخِرِ سَاعَةٍ مِنْ سَاعَاتِ الْجُمُعَةِ

پیدا کیا۔ نور کو بدھ کے دن پیدا کیا۔ جمعرات کے دن جانور پھیلا دیئے۔ آدم علیہ السلام کو عصر کے بعد جمعہ کے دن تمام مخلوق سے آخر میں جمعہ کی آخری گھڑی میں پیدا کیا۔

6107 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ، حَدَّثَنَا مُبَشِّرٌ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَائِشَةَ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا فَرَغَ أَحَدُكُمْ مِنَ التَّشَهُّدِ، فَلْيَتَعَوَّذْ بِاللّٰهِ مِنْ أَرْبَعٍ: مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ، وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ، وَمِنْ شَرِّ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی التحیات سے فارغ ہو جائے، وہ اللہ عزوجل کی چار چیزوں سے پناہ مانگے: (۱) عذاب جہنم سے (۲) قبر کے عذاب سے (۳) زندگی وموت کے فتنہ سے (۴) دجالِ مسیح کے فتنہ سے۔

6108 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْحَارِثِ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو الرَّقِّيُّ، عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ أَبِي الْمُغِيرَةِ، أَوْ زِيَادِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: قَاتِلُوا النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، فَإِذَا فَعَلُوهَا فَقَدْ حَقَنُوا دِمَاءَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللّٰهِ ـ قَالَ: وَسَمِعْتُهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: لوگوں سے جہاد کرو، یہاں تک کہ وہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی گواہی دیں۔ جب انہوں نے ایسے کرلیا، انہوں نے اپنے مال وخون محفوظ کر لیے مگر حق کے ساتھ باطنی معاملہ اللہ کے سپرد ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مہمان نوازی تین دن ہے، جو اس کے بعد کی جائے وہ صدقہ

6107- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 237 قال: حدثنا الوليد بن مسلم أبو العباس . وفي جلد 2 صفحه 477 قال: حدثنا وكيع . والدارمي رقم الحديث: 1350 قال: أخبرنا أبو المغيرة .

6108- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 377 قال: حدثنا أسود' قال: أخبرنا أبو بكر' عن عاصم . وأخرجه مسلم جلد 1 صفحه 39 قال: حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة' قال: حدثنا حفص بن غياث .

يَقُولُ: لِلضَّيْفِ عَلَى مَنْ نَزَلَ بِهِ مِنَ الْحَقِّ ثَلَاثٌ، فَمَا زَادَ فَهُوَ صَدَقَةٌ، وَعَلَى الضَّيْفِ أَنْ يَرْتَحِلَ لَا يُؤْثِمُ أَهْلَ مَنْزِلِهِ قَالَ: وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: يَعْنِي: مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَدْعُو بِشَيْءٍ إِلَّا اسْتَجَابَ لَهُ فِيهِ: فَإِمَّا أَنْ يُعْطِيَهُ إِيَّاهُ، وَإِمَّا أَنْ يُكَفِّرَ عَنْهُ بِهِ مَأْثَمًا، مَا لَمْ يَدْعُ بِإِثْمٍ أَوْ قَطِيعَةِ رَحِمٍ

ہے۔ مہمان پر ضروری ہے کہ کوچ کر جائے' گھر والوں کو گنہگار نہ کرے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو مسلمان دعا کرتا ہے اس کی دعا قبول ہوتی ہے یا تو جلدی قبول ہو جاتی ہے۔ یا کچھ دیر سے قبول کرتا ہے، یا یہ ہے اس کی وجہ سے اس کے گناہ معاف کرتا ہے جب تک گناہ نہ کرے یا صلہ رحمی نہ توڑے۔

6109 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ عَجْلَانَ، عَنْ أَبِي يَزِيدَ الْمَدِينِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: إِنَّ الشَّرُودَ يُرَدُّ . يَعْنِي الْبَعِيرَ الشَّرُودَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جسے بھاگ جانے کی عادت ہو' اُسے ردّ کیا جائے یعنی اونٹ بھاگنے والا ہے (اس کی بیع ردّ کی جائے)۔

6110 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَجَلِيُّ، عَنْ مَوْلًى لِأَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْخَلَاءَ، فَأَتَيْتُهُ بِمَاءٍ فَاسْتَنْجَى وَمَسَحَ يَدَهُ بِالتُّرَابِ، ثُمَّ غَسَلَ يَدَهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم بیت الخلاء میں داخل ہوئے۔ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پانی لے کر آیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے ساتھ استنجاء کیا اور ہاتھوں کو مٹی کے ساتھ صاف کیا، پھر اپنے ہاتھوں کو دھویا۔

6111 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

6109- الحديث في المقصد العلي برقم: **658** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**4**صفحه**60** وقال: رواه أبو يعلى، وفيه عبد السلام بن عجلان، قال: أبو حاتم: يكتب حديثه، وتوقف غيره في الاحتجاج به كما ذكره الذهبي .

6110- أخرجه أحمد جلد**2**صفحه**311** قال: حدثنا يحيى بن آدم واسحاق بن عيسى (ح) وقال: أسود، يعني شاذان . وابن ماجة رقم الحديث: **473,358** قال: حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة وعلي بن محمد، قالا: حدثنا وكيع .

6111- الحديث في المقصد العلي برقم: **438** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **2**صفحه**13** وقال: رواه أحمد وأبو يعلى وفيه أبو مرانة، ولم أجد من وثقه ولا جرحه، وبقية رجاله ثقات .

الدَّوْرَقِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، عَنْ عِمْرَانَ الْقَطَّانِ، عَنْ أَبِي مُرَايَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُصَلِّي الْمَلَائِكَةُ عَلَى نَائِحَةٍ وَلَا مُرِنَّةٍ

نے فرمایا: فرشتے نوحہ کرنے والی اور گانے والی پر رحمت نہیں بھیجتے ہیں۔

6112 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، عَنْ خُثَيْمِ بْنِ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ فِي عَبْدِ الْمُسْلِمِ وَلَا فِي فَرَسِهِ صَدَقَةٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمان کے غلام اور گھوڑے میں زکوٰۃ نہیں ہے۔

6113 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: لَيْسَ فِي الْخَيْلِ وَالرَّقِيقِ صَدَقَةٌ إِلَّا صَدَقَةُ الْفِطْرِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمان کے غلام اور گھوڑے میں زکوٰۃ نہیں ہے۔ ان پر صدقہ فطر ہے یعنی غلام کا مالک پر اور گھوڑے کی موجودگی پر۔

6114 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الضَّحَّاكِ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ، عَنِ ابْنِ عَمٍّ لِأَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ مَاعِزَ بْنَ مَالِكٍ، جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي قَدْ زَنَيْتُ، فَأَعْرَضَ عَنْهُ حَتَّى

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ماعز بن مالک رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئے اور عرض کی: یا رسول اللہ! میں نے زنا کیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے اعراض فرمایا' یہاں تک کہ چار مرتبہ اقرار کر لیا جب پانچویں مرتبہ اقرار کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو

6112- أخرجه مالك (الموطأ) رقم الحديث: **186** عن عبد الله بن دينار . والحميدي رقم الحديث: **1073** قال: حدثنا سفيان . قال: حدثنا عبد الله بن دينار . وفي رقم الحديث: **1074** قال: حدثنا سفيان' قال: حدثنا أيوب بن موسى' عن مكحول .

6113- سبق تخريجه في الحديث السابق .

6114- أخرجه البخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: **737** قال: حدثنا عمرو بن خالد . قال: حدثنا محمد بن سلمة' عن أبي عبد الرحيم' عن زيد بن أبي أنيسة .

قَالَهَا أَرْبَعًا، فَلَمَّا كَانَ فِي الْخَامِسَةِ قَالَ: زَنَيْتُ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: وَتَدْرِي مَا الزِّنَى؟ قَالَ: نَعَمْ. أَتَيْتُ مِنْهَا حَرَامًا مَا يَأْتِي الرَّجُلُ مِنِ امْرَأَتِهِ حَلَالًا. قَالَ: مَا تُرِيدُ إِلَى هَذَا الْقَوْلِ قَالَ: أُرِيدُ أَنْ تُطَهِّرَنِي. قَالَ: فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَدْخَلْتَ ذَلِكَ مِنْكَ فِي ذَلِكَ مِنْهَا كَمَا يَغِيبُ الْمِيلُ فِي الْمُكْحُلَةِ وَالْعَصَا فِي الشَّيْءِ؟ قَالَ: نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ. قَالَ: فَأَمَرَ بِرَجْمِهِ فَرُجِمَ، فَسَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلَيْنِ يَقُولُ أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ: أَلَمْ تَرَ إِلَى هَذَا، سَتَرَ اللَّهُ عَلَيْهِ، فَلَمْ تَدَعْهُ نَفْسُهُ حَتَّى رُجِمَ رَجْمَ الْكَلْبِ؟ فَسَارَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا، ثُمَّ مَرَّ بِجِيفَةِ حِمَارٍ، فَقَالَ: أَيْنَ فُلَانٌ وَفُلَانٌ انْزِلَا فَكُلَا مِنْ جِيفَةِ هَذَا الْحِمَارِ قَالَا: غَفَرَ اللَّهُ لَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَهَلْ يُؤْكَلُ هَذَا؟ قَالَ: فَمَا نِلْتُمَا مِنْ أَخِيكُمَا آنِفًا أَشَدُّ أَكْلًا مِنْهُ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّهُ الْآنَ فِي أَنْهَارِ الْجَنَّةِ يَتَقَمَّصُ فِيهَا

نے زنا کیا ہے؟ حضرت ماعز رضی اللہ عنہ نے عرض کی: جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو جانتا ہے کہ زنا کیا ہوتا ہے؟ انہوں نے عرض کی: جی ہاں کہ آدمی وہی کام کرے ایک عورت کے ساتھ جو حلال طریقے سے کیا جاتا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو اس سزا سے کیا چاہتا ہے؟ عرض کی: میں چاہتا ہوں کہ پاک ہو جاؤں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تو نے اپنا داخل کیا تھا، اس میں جس طرح سرمہ دانی میں سلائی ڈالی جاتی ہے اور ڈنڈا کسی چیز میں غائب کیا جاتا ہے؟ عرض کی: یا رسول اللہ! جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو رجم کرنے کا حکم دیا، اس کو رجم کیا گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو آدمیوں سے سنا ایک دوسرے کو کہہ رہا تھا کہ آپ نے دیکھا کہ مرد کی طرف کہ اللہ نے اس کے گناہ پر پردہ ڈالا تھا۔ لیکن اس نے اپنے آپ کو چھوڑا نہیں۔ یہاں تک کہ اسے کتے کی طرح رجم کیا گیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کچھ دیر چلتے رہے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا گزر ایک مردار گدھے کے پاس سے ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ فلاں فلاں کہاں ہیں؟ دونوں اترو۔ اس مردار گدھے کو کھاؤ۔ دونوں نے عرض کی: اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کی رحمت آپ صلی اللہ علیہ وسلم برستی رہے، کیا اس کو بھی کھایا جاتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو تم نے اپنے بھائی کی ابھی غیبت کی ہے، وہ اس کو کھانے سے زیادہ سخت ہے۔ اللہ کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے۔ اب وہ جنت کی نہروں میں غوطہ لگا رہا ہے۔

6115 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

أَبِـي عَـدِيٍّ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ شُعْبَةَ، قَالَ: كَتَبَ بِهِ إِلَيَّ مَنْصُورٌ وَقَرَأْتُهُ عَلَيْهِ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو عُثْمَانَ مَـوْلَـى الْـمُـغِيـرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَـقُـولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَـاحِبَ هَذِهِ الْحُجْرَةِ الصَّادِقَ الْمَصْدُوقَ يَقُولُ: لَا تُنْزَعُ الرَّحْمَةُ إِلَّا مِنْ شَقِيٍّ

سے میں نے سنا کہ آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا: رحمت صرف بدبخت سے ہی لی جاتی ہے یعنی صاحب حجرہ سے جو سچا ہے اور جن کی سچائی کی تصدیق کی گئی ہے۔

6116 - حَـدَّثَـنَـا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا مُبَشِّرٌ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ، قَالَ: حَـدَّثَـنِي ثَابِتٌ الزُّرَقِيُّ، أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ، قَالَ: أَخَذَتِ الـنَّـاسَ رِيحٌ بِطَرِيقِ مَكَّةَ- وَعُمَرُ حَاجٌّ - فَاشْتَدَّتْ عَلَيْهِمْ، فَقَالَ لِمَنْ حَوْلَهُ: مَا الرِّيحُ؟ فَلَمْ يَرْجِعْ إِلَيْهِ شَيْـئًـا، فَبَـلَـغَنِي الَّذِي سَأَلَ عَنْهُ عُمَرُ، فَاسْتَحْثَثْتُ رَاحِـلَتِـي حَتَّـى أَدْرَكْتُهُ، فَقُلْتُ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، أُخْبِـرْنَـا بِـأَنَّكَ سَـأَلْـتَ عَـنِ الـرِّيحِ، وَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الرِّيحُ مِنْ رَوْحِ الـلّٰـهِ تَـأْتِـي بِـالـرَّحْـمَةِ، وَتَأْتِي بِالْعَذَابِ فَلَا تَسُبُّـوهَا، وَسَلُوا اللّٰهَ مِنْ خَيْرِهَا، وَاسْتَعِيذُوا بِهِ مِنْ شَرِّهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگوں کو ہوا نے پکڑ لیا۔ مکہ شریف کے راستے میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی حج کرنے گئے تھے۔ ان پر ہوا سخت ہوگئی۔ جو آپ رضی اللہ عنہ کے اردگرد تھے۔ انہوں نے عرض کی: یہ ہوا کیسی ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ کو کسی نے کوئی جواب نہیں دیا۔ مجھے یہ خبر پہنچی جو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے سوال کیا تھا۔ میں نے سواری کو کھینچا یہاں تک کہ آپ رضی اللہ عنہ کو پالیا۔ میں نے عرض کی: اے امیر المومنین! مجھے خبر معلوم ہوئی کہ آپ رضی اللہ عنہ سے ہوا کے متعلق پوچھا گیا ہے کہ میں نے حضور صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سے سنا ہے کہ آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا: ہوا اللہ کی رحمت سے ہے، رحمت بھی لاتی ہے اور عذاب بھی لاتی ہے۔ آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اس کو گالی نہ دو، اللہ سے اس کی بھلائی مانگو، اس کے شر سے اللہ کی پناہ مانگو۔

6117 - حَـدَّثَـنَـا سُـوَيْـدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

6115- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 301 قال: حدثنا محمد بن جعفر . قال: حدثنا شعبة . قال شعبة: كتب به الى وقرأته عليه' يعنى منصورًا .

6116- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 436,250 قال: حدثنا يحيىٰ . قال: حدثنا الأوزاعى . وفيى جلد 2 صفحه 267 قال: حدثنا عبد الرزاق . قال: حدثنا معمر .

6117- أورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 103 وقال: رواه البزار' وفيه الحسن بن السكن ضعفه أحمد'

الْحَسَنُ بْنُ السَّكَنِ الْبَصْرِيُّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِكُلِّ شَيْءٍ صَفْوَةٌ وَصَفْوَةُ الصَّلَاةِ التَّكْبِيرَةُ الْأُولَى

نے فرمایا: ہر شے کیلئے کوئی چیز اس کا نکھار ہوتی ہے نماز کا نکھار تکبیر اولیٰ ہے۔

6118 - حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ سُرَيْجٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ: (يَوْمَ نَدْعُو كُلَّ أُنَاسٍ بِإِمَامِهِمْ) (الإسراء: 71)، قَالَ: يُدْعَى أَحَدُهُمْ فَيُعْطَى كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ وَيُمَدُّ لَهُ فِي جِسْمِهِ سِتُّونَ ذِرَاعًا، وَيُبَيَّضُ وَجْهُهُ وَيُجْعَلُ عَلَى رَأْسِهِ تَاجٌ مِنْ لُؤْلُؤٍ، قَالَ: فَيَنْطَلِقُ إِلَى أَصْحَابِهِ فَيَرَوْنَهُ مِنْ بَعِيدٍ فَيَقُولُونَ: اللّٰهُمَّ ائْتِنَا بِهَذَا، وَبَارِكْ لَنَا فِي هَذَا، حَتَّى يَأْتِيَهُمْ، فَيَقُولُ: أَبْشِرُوا إِنَّ لِكُلِّ رَجُلٍ مِنْكُمْ هَذَا، وَأَمَّا الْكَافِرُ فَيُؤْتَى كِتَابَهُ بِشِمَالِهِ يُسَوَّدُ وَجْهُهُ وَيُزَادُ فِي جِسْمِهِ سِتُّونَ ذِرَاعًا عَلَى صُورَةِ آدَمَ وَيَلْبَسُ تَاجًا مِنَ النَّارِ، فَيَرَاهُ أَصْحَابُهُ فَيَقُولُونَ: نَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ هَذَا، اللّٰهُمَّ لَا تَأْتِنَا بِهَذَا، فَيَأْتِيهِمْ فَيَقُولُونَ اللّٰهُمَّ أَخِّرْهُ، فَيَقُولُ: أَبْعَدَكُمُ اللّٰهُ فَإِنَّ لِكُلِّ رَجُلٍ مِنْكُمْ مِثْلَ هَذَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس آیت کی تفسیر فرمائی: ''یَوْمَ نَدْعُوْ الی آخرہ'' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان میں سے کسی ایک کو بلوایا جائے گا۔ اس کے دائیں ہاتھ میں اس کو کتاب دی جائے گی، اس کے جسم کو اس کے لیے ساٹھ ہاتھ لمبا کیا جائے گا اور اس کے چہرے کو سفید کیا جائے گا، اس کے سر پر موتیوں کا تاج رکھا جائے گا، وہ اپنے ساتھیوں کے پاس چلا جائے گا، وہ اس کو دور سے دیکھیں گے، وہ عرض کریں گے: اے اللہ! اس کو لے آ۔ اس میں برکت ڈال۔ یہاں تک کہ ان کے پاس آئے گا اور کہے گا خوشخبری ہو، تم میں سے ہر ایک مرد کے لیے یہ ہے۔ بہرحال کافر، اس کو اس کی کتاب بائیں ہاتھ پر دی جائے گی، اس کے چہرے کو سیاہ کیا جائے گا، اس کے جسم حضرت آدم علیہ السلام کی صورت پر ساٹھ ہاتھ لمبا کیا جائے گا۔ اس کو آگ کا تاج پہنایا جائے گا، اس کے ساتھ اس کو دیکھیں گے وہ کہیں گے، اللہ کی اس شر سے پناہ مانگو، اے اللہ! اس کو ہمارے پاس نہ لانا، وہ آئے گا، وہ کہیں گے: اے اللہ! اس کو پیچھے کر دے، اللہ تم کو دور کرے آدمی کو تو اس کی

وذكره ابن حبان في الثقات . وأخرجه البزار جلد 1 صفحه 253,252 .

6118- أخرجه الترمذي رقم الحديث: 3135 من طريق عبد الله بن عبد الرحمن، حدثنا عبيد الله بن موسى عن اسرائيل بهذا السند . وأخرجه البزار كما قال ابن كثير في التفسير جلد 4 صفحه 331 .

مثل ملے گا۔

6119 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَطَاءٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ مَاتَ مَرِيضًا مَاتَ شَهِيدًا وَوُقِيَ فَتَّانِي الْقَبْرِ، وَغُدِيَ، وَرِيحَ عَلَيْهِ بِرِزْقٍ مِنَ الْجَنَّةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو بیماری کی حالت میں مرے وہ شہادت کی موت مرا۔ اس کو قبر کے عذاب سے بچایا جائے گا۔ اس کو صبح وشام جنت سے رزق دیا جائے گا۔

6120 - قَالَ: وَحَدَّثَنِيهِ ابْنُ أَبِي رَوَّادٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ الْكِلَابِيُّ، جَمِيعًا قَالَا: حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کی مثل روایت ہے۔

6121 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا ضِمَامٌ، عَنْ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَكْثِرُوا مِنْ شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ قَبْلَ أَنْ يُحَالَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کثرت سے گواہی دو کہ اشھد ان لا الہ الا اللہ کی اس سے پہلے کہ حائل ہو جائے موت ان کے اور تمہارے درمیان۔

6122 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا ضِمَامٌ، عَنْ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَهَادُوا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: باہم ایک دوسرے کو ہدیہ دو، محبت ہوگی۔

6119- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: **1615** قال: حدثنا أحمد بن يوسف . قال: حدثنا عبد الرزاق . قال: أنبأنا ابن جريج . (ح) وحدثنا أبو عبيدة بن أبي السفر .

6120- الحديث سبق برقم: **6119** فراجعه .

6121- الحديث في المقصد العلي برقم: **1635** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **82** وقال: رواه أبو يعلىٰ، ورجاله رجال الصحيح، غير حمام بن اسماعيل، وهو ثقة .

6122- أخرجه البخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: **594** من طريق عمرو بن خالد، حدثنا حمام بن اسماعيل بهذا السند . وأخرجه البيهقي في الكبرىٰ جلد **6** صفحه **169**،

تَحَابُّوا

6123 - وَبِهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا بَنِي قُصَيٍّ، يَا بَنِي هَاشِمٍ، يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ أَنَا النَّذِيرُ وَالْمَوْتُ الْمُغِيرُ، وَالسَّاعَةُ الْمَوْعِدُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے بنی قصی، اے بنی ہاشم، اے بنی عبدمناف میں ڈرانے والا ہوں، موت جدا کرنے والی ہے، قیامت وعدہ ہے۔

6124 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَزَالُ الْمِلِيلَةُ وَالصُّدَاعُ بِالْعَبْدِ وَالْأَمَةِ- وَإِنَّ عَلَيْهِمَا مِنَ الْخَطَايَا مِثْلَ أُحُدٍ- فَمَا يَدَعُهُمَا وَعَلَيْهِمَا مِثْقَالُ خَرْدَلَةٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلسل بخار اور سر درد جس بندہ اور عورت کو ہو گیا۔ اُن دونوں پر گناہ احد کے پہاڑ کی مثل ہوں گے ان دونوں کو گناہ نہیں چھوڑے گا اس پر رائی کے دانہ برابر بھی گناہ نہیں ہوگا۔

6125 - حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ، حَدَّثَنَا قِرَانُ بْنُ تَمَّامٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي حُمَيْدٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا أَعْجَزَ - أَوْ قَالَ: مَا أَضْعَفَ - فُلَانًا؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اغْتَبْتُمْ صَاحِبَكُمْ وَأَكَلْتُمْ لَحْمَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے ایک آدمی اٹھا اور اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں فلاں سے زیادہ کمزور نہیں ہوں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اپنے ساتھی کی غیبت کرتے رہے ہو اور اس کا تم گوشت کھا رہے ہو۔

6126 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

6123- الحديث فى المقصد العلى برقم: **1729** . وأورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**227** وقال: رواه أبو يعلىٰ' ورجاله رجال الصحيح غير حمام بن اسماعيل وهو ثقة .

6124- الحديث فى المقصد العلى برقم: **1607** . وأورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد **2**صفحه**301** وقال: رواه أبو يعلىٰ' ورجاله ثقات .

6125- الحديث فى المقصد العلى برقم: **1988** . وأورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد **8**صفحه**94** وقال: رواه أبو يعلىٰ' والطبرانى فى الأوسط......' وفى اسنادهما محمد بن أبى حميد' ويقال له: حماد' وهو ضعيف .

6126- الحديث سبق برقم: **5909** فراجعه .

عَبْدَةُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عُذِّبَتِ امْرَأَةٌ فِي هِرَّةٍ رَبَطَتْهَا فَلَمْ تَدَعْهَا تَأْكُلُ مِنْ خَشَاشِ الْأَرْضِ حَتَّى مَاتَتْ

نے فرمایا: ایک عورت جہنم میں داخل ہوئی ایک بلی کو باندھنے کی وجہ سے۔ اس کو کھانے کے لیے کچھ نہیں دیا، نہ اس کو چھوڑا کہ وہ زمین کے کیڑے وغیرہ کھالے۔

6127 - حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ هِلَالٍ أَبُو النَّضْرِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ، عَنِ الْأَغَرِّ قَالَ: أَشْهَدُ عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ، وَأَبِي سَعِيدٍ، أَنَّهُمَا شَهِدَا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: خَمْسٌ مَنْ قَالَهُنَّ صَدَّقَهُ اللّٰهُ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَكَلَّمَ بِهَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ فِي مَرَضِهِ حَرَّمَهُ اللّٰهُ عَلَى النَّارِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ دونوں گواہی دیتے ہیں اس بات پر کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے کہا اللہ اس کی تصدیق کرے گا: لا الہ الا اللہ وحدہ، الی اخرہ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے یہ کلمات پڑھے حالت بیماری میں اس پر جہنم کی آگ حرام ہو جائے گی۔

6128 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ حَمْزَةَ الزَّيَّاتِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْأَغَرِّ أَبِي مُسْلِمٍ، أَنَّهُ شَهِدَ عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ، وَأَبِي سَعِيدٍ أَنَّهُمَا، شَهِدَا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: إِذَا قَالَ الْعَبْدُ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ، يَقُولُ اللّٰهُ: صَدَقَ عَبْدِي،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب بندہ کہتا ہے کہ لا الـه الا اللّٰـه واللّٰه اکبر، اللہ فرماتا ہے کہ میرے بندے نے سچ کہا: لا الٰه الا انـا وحدی' جب کہتا ہے: لا الـه الا اللّٰـه لـه الـملك ولـه الحمد، اللہ فرماتا ہے: میرے بندے نے سچ کہا۔ لا الـه الا انـا ولـی الملك والحمد۔

6127- أخرجه الترمذى رقم الحديث: **3426** من طريق سفيان بن وكيع' حدثنا اسماعيل بن محمد بن جحادة' حدثنا عبد الجبار بن عباس .

6128- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: **3794** من طريق أبى بكر بن أبى شيبة' حدثنا الحسين بن على بهذا السند . والحديث سبق برقم: **6127** فراجعه .

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا وَحْدِي، وَإِذَا قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ قَالَ: صَدَقَ عَبْدِي، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا وَلِيَ الْمُلْكُ وَالْحَمْدُ، قَالَ: وَإِذَا قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ قَالَ: يَقُولُ: صَدَقَ عَبْدِي، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِي ، قَالَ أَبُو إِسْحَاقَ: ثُمَّ قَالَ الْأَغَرُّ: شَيْئًا لَمْ أَفْهَمْهُ، فَقُلْتُ لِأَبِي جَعْفَرٍ: أَيَّ شَيْءٍ قَالَ؟ فَقَالَ: فَمَنْ رُزِقَهُنَّ عِنْدَ مَوْتِهِ لَمْ تَمَسَّهُ النَّارُ

بندہ جب کہتا ہے: لا الہ الا اللّٰہ ولا حول ولا قوۃ الا باللّٰہ۔ اللہ فرماتا ہے: میرے بندے نے سچ کہا' لا الہ الا اللّٰہ ولا قوۃ الا باللّٰہ۔ ابواسحاق فرماتے ہیں: پھر اغر نے فرمایا: ایسی شی جو میں نہیں سمجھ سکا۔ میں نے ابوجعفر سے عرض کی: کون سی شی فرمائی؟ فرمایا: جب ان کلمات کو مرتے وقت کے لیے اس کو آگ نہیں چھوئے گی۔

6129 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَأَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْأَغَرِّ، صَاحِبِ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّهُمَا سَمِعَا أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَنْزِلُ اللّٰهُ حِينَ يَبْقَى ثُلُثُ اللَّيْلِ الْآخِرُ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا كُلَّ لَيْلَةٍ، فَيَقُولُ: مَنْ يَشْكُو أُعْطِهِ، وَمَنْ يَدْعُونِي أَسْتَجِبْ لَهُ، مَنْ يَسْتَغْفِرْ أَغْفِرْ لَهُ ، فَلِذَلِكَ كَانُوا يُفَضِّلُونَ صَلَاةَ آخِرِ اللَّيْلِ عَلَى أَوَّلِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب رات کا ایک حصہ یا تہائی حصہ چلا جاتا ہے تو ایک آواز دینے والا آواز دیتا ہے کہ ہے کوئی دعا مانگنے والا، اس کی دعا قبول ہو؟ ہے کوئی مانگنے والا اس کے سوال کے مطابق دیا جائے؟ ہے کوئی بخشش طلب کرنے والا میں اس کو معاف کر دوں گا، ہے کوئی توبہ کرنے والا اس کی توبہ قبول کروں گا' اسی لیے رات کے آخری حصہ کی نماز رات کے اوّل حصے والی نماز پر فضیلت ہے۔

6130 - حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أَفْلَحَ بْنِ حُمَيْدٍ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ سَلْمَانَ الْأَغَرِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةُ الْجَمَاعَةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا اکیلے نماز پڑھنے سے پچیس گناہ زیادہ ثواب ہوتا ہے۔

6129- الحديث سبق برقم: **5910** فراجعه .

6130- أخرجه أحمد جلد **2** صفحه **475** قال: حدثنا وكيع . ومسلم جلد **2** صفحه **122** قال: حدثنا عبد الله بن مسلمة بن قعنب . كلاهما (وكيع، وعبد الله بن مسلمة) عن أفلح بن حميد، عن أبي بكر بن محمد بن عمرو ابن حزم، عن سليمان الأغر، فذكره .

تَزِيدُ عَلَى صَلَاةِ الْفَذِّ خَمْسَةً وَعِشْرِينَ دَرَجَةً

6131 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ رُزَيْقٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْأَغَرِّ أَبِي مُسْلِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، وَأَبِي سَعِيدٍ قَالَا: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا جَلَسَ قَوْمٌ مُسْلِمُونَ يَذْكُرُونَ اللَّهَ إِلَّا حَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ وَتَغَشَّتْهُمُ الرَّحْمَةُ وَتَنَزَّلَتْ عَلَيْهِمُ الْمَلَائِكَةُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جولوگ اللہ کے ذکر کے لیے بیٹھتے ہیں تو ان کو فرشتے اپنے پروں سے ڈھانپ لیتے ہیں ان پر اپنی رحمت ڈالتا ہے، ان پر فرشتے اترتے ہیں۔

6132 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَخْبَرَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْأَغَرُّ، أَنَّهُ شَهِدَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ كَانَ عَلَى كُلِّ بَابٍ مِنْ أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ مَلَائِكَةٌ يَكْتُبُونَ الْأَوَّلَ، فَالْأَوَّلَ فَإِذَا جَلَسَ الْإِمَامُ طَوَوُا الصُّحُفَ وَجَاءُوا يَسْتَمِعُونَ الذِّكْرَ، وَمَثَلُ الْمُهَجِّرِ كَمَثَلِ الَّذِي يُهْدِي بَدَنَةً وَكَالَّذِي يُهْدِي الْبَقَرَةَ وَكَالَّذِي يُهْدِي الْكَبْشَ ثُمَّ كَالَّذِي يُهْدِي الدَّجَاجَةَ، ثُمَّ كَالَّذِي يُهْدِي الْبَيْضَةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب جمعہ کا دن ہوتا ہے تو ہر جامع مسجد کے ہر دروازے پر فرشتے ہوتے ہیں جو پہلے آنے والے پھر پہلے آنے والے کا نام لکھتے ہیں' پس جب امام بیٹھ جاتا ہے تو وہ اپنے رجسٹر لپیٹ لیتے ہیں اور ذکر سننے کیلئے آ جاتے ہیں' سب سے پہلے آنے والا اس آدمی کی مانند ہے جو اونٹ قربانی کرتا ہے اور (دوسرے نمبر والا) اس آدمی کی مانند جو گائے قربان کرتا ہے اور (تیسرے نمبر والا) اس آدمی کی مثل جو مینڈھا ذبح کرتا ہے اور (چوتھا) اس آدمی کی طرح جو مرغی قربان کرتا ہے اور (پانچواں) اس آدمی جیسا جو انڈہ صدقہ کرتا ہے۔

6133 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا

حضرت ابوہریرہ اور حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہما کی موجودگی میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو گروہ بھی اللہ

6131- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: **3791** من طريق أبي بكر بن أبي شيبة به . وقد سبق في مسند أبي سعيد الخدري فراجعه .

6132- الحديث سبق برقم: **5968** فراجعه .

6133- الحديث سبق برقم: **6131** فراجعه .

إِسْحَاقَ يُحَدِّثُ عَنِ الْأَغَرِّ أَبِي مُسْلِمٍ، أَنَّهُ شَهِدَ عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ، وَأَبِي سَعِيدٍ أَنَّهُمَا شَهِدَا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: لَا يَقْعُدُ قَوْمٌ يَذْكُرُونَ اللّٰهَ إِلَّا حَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ، وَغَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ، وَتَنَزَّلَتْ عَلَيْهِمِ السَّكِينَةُ، وَذَكَرَهُمُ اللّٰهُ فِيمَنْ عِنْدَهُ

تعالیٰ کا ذکر کرنے کی خاطر بیٹھتا ہے' فرشتے اس کو گھیر لیتے ہیں' رحمت ان پر چھا جاتی ہے' سکون و اطمینان ان پر اُترتا ہے اور اللہ تعالیٰ اپنے پاس موجود فرشتوں میں ان کی یاد مناتا ہے۔

6134 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْأَغَرِّ أَبِي مُسْلِمٍ قَالَ: أَشْهَدُ عَلَى أَبِي سَعِيدٍ، وَأَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُمَا، شَهِدَا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا جَلَسَ قَوْمٌ يَذْكُرُونَ اللّٰهَ إِلَّا حَفَّتْ بِهِمُ الْمَلَائِكَةُ، وَتَنَزَّلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِينَةُ، وَغَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ، وَذَكَرَهُمُ اللّٰهُ فِيمَنْ عِنْدَهُ

حضرت ابومسلم اغرّ فرماتے ہیں: میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت ابوسعید اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہما پر کہ وہ دونوں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو گروہ اللہ کا ذکر کرنے کیلئے بیٹھے تو فرشتے اسے گھیر لیتے ہیں' ان پر سکون و اطمینان اُترتا ہے' رحمت ان پر چھا جاتی ہے اور اللہ تعالیٰ ان کا ذکر ان میں کرتا ہے' جو اس کے پاس ہیں۔

6135 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذِ بْنِ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ، عَنِ الْأَغَرِّ أَبِي مُسْلِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَوَضَّئُوا مِمَّا أَنْضَجَتِ النَّارُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو چیز آگ پر پکی ہوئی ہو (کھانا وغیرہ) اس کے بعد وضو ہے۔ یعنی لغوی وضو سے مراد ہے یعنی ہاتھ اور کلی کرنا۔

6136 - حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادٍ، عَنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بازار میں داخل ہوا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم

6134- الحديث سبق برقم: **6133,6131** فراجعه .

6135- أخرجه أحمد جلد **2** صفحه **458** قال: حدثنا محمد بن جعفر . وأبو داؤد رقم الحديث: **194** قال: حدثنا مُسدد' قال: حدثنا يحيٰى .

6136- الحديث في المقصد العلي برقم: **1546** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **5** صفحه **122,121** وقال: روه أبو يعلىٰ' والطبراني في الأوسط وفيه يوسف بن زياد البصري' وهو ضعيف .

الْأَغَرِّ بْنِ مُسْلِمٍ، وَيُكْنَى أَبَا مُسْلِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: دَخَلْتُ يَوْمًا السُّوقَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَلَسَ إِلَى الْبَزَّازِينَ، فَاشْتَرَى سَرَاوِيلَا بِأَرْبَعَةِ دَرَاهِمَ وَكَانَ لِأَهْلِ السُّوقِ وَزَّانٌ يَزِنُ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اتَّزِنْ وَأَرْجِحْ، فَقَالَ الْوَزَّانُ: إِنَّ هَذِهِ لَكَلِمَةٌ مَا سَمِعْتُهَا مِنْ أَحَدٍ، فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: فَقُلْتُ لَهُ كَفَى بِكَ مِنَ الرَّهَقِ وَالْجَفَاءِ فِي دِينِكَ أَنْ لَا تَعْرِفَ نَبِيَّكَ، فَطَرَحَ الْمِيزَانَ، وَوَثَبَ إِلَى يَدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرِيدُ أَنْ يُقَبِّلَهَا، فَحَذَفَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ مِنْهُ، فَقَالَ: مَا هَذَا؟ إِنَّمَا يَفْعَلُ هَذَا الْأَعَاجِمُ بِمُلُوكِهَا، وَلَسْتُ بِمَلِكٍ، إِنَّمَا أَنَا رَجُلٌ مِنْكُمْ، فَوَزَنَ وَأَرْجَحَ وَأَخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّرَاوِيلَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: فَذَهَبْتُ لِأَحْمِلَهُ عَنْهُ، فَقَالَ: صَاحِبُ الشَّيْءِ أَحَقُّ بِشَيْئِهِ أَنْ يَحْمِلَهُ، إِلَّا أَنْ يَكُونَ ضَعِيفًا يَعْجِزُ عَنْهُ فَيُعِينُهُ أَخُوهُ الْمُسْلِمُ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَإِنَّكَ لَتَلْبَسُ السَّرَاوِيلَ؟ قَالَ: أَجَلْ فِي السَّفَرِ وَالْحَضَرِ، وَبِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ فَإِنِّي أُمِرْتُ بِالسَّتْرِ فَلَمْ أَجِدْ شَيْئًا أَسْتَرَ مِنْهُ

کپڑے فروخت کرنے والے کے پاس بیٹھ گئے۔ اس سے شلوار خریدی چار درہم میں۔ بازار والے وزن کرتے تھے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: وزن کر اس کو جھکا، وزن کرنے والے نے کہا۔ یہ بات میں نے کبھی کسی سے نہیں سنی۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اس کو کہا، تیرے لیے کافی ہے بہانا اور اپنے دین میں جفاء کرنا۔ تو نبی (ﷺ) کو نہیں پہچانتا، اس نے میزان پھینک دی۔ حضور ﷺ کے ہاتھ کی طرف لپکا چومنے کے لیے۔ حضور ﷺ نے اس سے اپنا ہاتھ کھینچ لیا اور فرمایا: یہ کیا ہے جو عجمی لوگ کرتے ہیں اپنے بادشاہوں کے ساتھ، میں بادشاہ نہیں ہوں۔ میں تم میں سے آدمی ہوں۔ (سبحان اللہ! یہ عاجزی کے طور پر فرمایا: لہٰذا گستاخ لوگ اس سے اپنے جیسے ہونے کی دلیل نہیں پکڑ سکتے ہیں)۔ اس نے وزن کیا اور اس کو جھکایا۔ حضور ﷺ نے شلوار پکڑی اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: میں گیا تا کہ میں اس کو اٹھاؤں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: شے کا مالک زیادہ حق دار ہوتا ہے اٹھانے کا۔ ایک صورت ہے کہ وہ مالک کمزور ہو وہ اس کو اٹھانے سے عاجز ہو اسوقت اپنے بھائی کی مدد کر۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ نے شلوار پہنی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! سفر اور شہر میں، دن و رات میں مجھے ستر ڈھانپنے کا حکم دیا گیا ہے میں اس سے زیادہ پردہ والی چیز نہیں پاتا ہوں۔

6137 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ،

حضرت اغرّ فرماتے ہیں: میں نے حضرت

حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ: سَمِعْتُ الْأَغَرَّ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يُصَدِّقُ الْعَبْدَ فِي خَمْسٍ يَقُولُهُنَّ، إِذَا قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، قَالَ: صَدَقَ عَبْدِي، وَإِذَا قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَاللهُ أَكْبَرُ، قَالَ: صَدَقَ عَبْدِي، وَإِذَا قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ، قَالَ: صَدَقَ عَبْدِي، وَإِذَا قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، قَالَ: صَدَقَ عَبْدِي

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا' فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تبارک وتعالیٰ پانچ کلمات میں اپنے بندے کی تصدیق فرماتا ہے' جو وہ کہتا ہے۔ جب وہ کہے: الا الٰہ الا اللہ لا شریک لہٗ۔ فرماتا ہے: میرے بندے نے سچ کہا' اور جب وہ کہتا ہے: لا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر! اللہ فرماتا ہے: میرے بندے نے سچ کہا' اور جب بندہ کہتا ہے: الا الٰہ الا اللہ والحمد للہ! اللہ فرماتا ہے: میرے بندے نے سچ کہا' اور جب وہ کہتا ہے: لا الٰہ الا اللہ لہ الملک ولہ الحمد! اللہ فرماتا ہے: میرے بندے نے سچ کہا۔

قَالَ أَبُو إِسْحَاقَ: وَحَدَّثَنِي أَبُو جَعْفَرٍ، عَنِ الْأَغَرِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ: إِذَا قَالَهُنَّ فِي مَرَضِهِ ثُمَّ مَاتَ لَمْ يَدْخُلِ النَّارَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اُنہوں نے کہا: جب بندہ ان کلمات کو اپنی مرضِ موت میں کہتا ہے پھر فوت ہو جاتا ہے تو وہ دوزخ میں داخل نہ ہوگا۔

6138 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي مُحَمَّدٌ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنِ ابْنِ قَارِظٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ، إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری اس مسجد میں نماز دوسری مسجدوں میں نماز سے ایک ہزار نمازوں سے زیادہ ثواب رکھتی ہے سوائے مسجد حرام کے۔

قَالَ مُحَمَّدٌ، أَخْبَرَنِي سَلْمَانُ الْأَغَرُّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ هَذَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

6139 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ، حَدَّثَنَا

حضرت سلیمان الاغر فرماتے ہیں کہ میں نے ارادہ

6138- الحديث سبق برقم: 5849 فراجعه.

6139- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 236 قال: حدثنا عبد الرحمٰن. قال: حدثنا مالك. وفي جلد 2 صفحه 376 قال: حدثنا محمد بن عُبيد. قال: حدثنا عبيد الله.

عَبْدُ الْوَاحِدِ الْمَدَنِيُّ، عَنِ ابْنِ أَبِي سَلْمَانَ الْأَغَرِّ قَالَ: حَدَّثَنِي جَدِّي سَلْمَانُ الْأَغَرُّ، قَالَ: أَرَدْتُ الْكِرِيَّ إِلَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ، فَرَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ فَقَالَ: الْزَمْ مَسْجِدَكَ هَذَا فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ، إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ، وَمَا بَيْنَ بَيْتِي وَمِنْبَرِي رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ

کیا سواری کرائے پر لینے کا بیت المقدس کی طرف جانے کیلئے۔ میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تو اس مسجد کو لازم پکڑ۔ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری اس مسجد میں نماز پڑھنا مسجد حرام کے علاوہ باقی مسجدوں کی ایک ہزار نمازوں سے ثواب سے زیادہ ہے۔ میرے منبر اور میرے گھر کے درمیان جو جگہ وہ جنت کی کیاریوں میں سے ایک کیاری ہے۔

أَبُو حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

وہ روایات جو ابوحازم حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

6140 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ فُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِنِّي مَجْهُودٌ، فَأَرْسَلَ إِلَى بَعْضِ نِسَائِهِ فَقَالَتْ: وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا عِنْدِي إِلَّا مَاءٌ، ثُمَّ أَرْسَلَ إِلَى أُخْرَى فَقَالَتْ مِثْلَ ذٰلِكَ، حَتَّى قُلْنَ كُلُّهُنَّ مِثْلَ ذٰلِكَ: لَا وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا عِنْدِي إِلَّا مَاءٌ، فَقَالَ: مَنْ يُضِيفُ هَذَا اللَّيْلَةَ؟، فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ: أَنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا' اس نے عرض کی: میں بھوکا ہوں تو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بعض بیویوں کی طرف کسی کو بھیجا۔ انہوں نے عرض کی: اس ذات کی قسم جس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا ہے میرے پاس تو صرف پانی ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کی آج رات مہمان نوازی کون کرے گا؟ انصار میں سے ایک آدمی کھڑا ہوا، اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں کروں گا۔ وہ اپنے گھر لے کر چلا گیا اس نے اپنی بیوی سے کہا:

6140- أخرجه البخاري رقم الحديث: **3798** . والبيهقي في الكبرى جلد **4**صفحه**85** من طريق عبد الله بن داؤد . وأخرجه مسلم رقم الحديث: **2054** . والطبري في التفسير جلد **28**صفحه**42** من طريق أبي كريب' حدثنا ابن فضيل .

فَانْطَلَقَ بِهِ إِلَى رَحْلِهِ، فَقَالَ لِامْرَأَتِهِ: هَلْ عِنْدَكِ شَيْءٌ؟ قَالَتْ: لَا، إِلَّا قُوتَ صِبْيَانِي، قَالَ: فَعَلِّلِيهِمْ بِشَيْءٍ، فَإِذَا دَخَلَ ضَيْفُنَا أَصْبِحِي السِّرَاجَ وَأَرِيهِ أَنَّا نَأْكُلُ، فَإِذَا أَهْوَى لِيَأْكُلَ فَقُومِي إِلَى السِّرَاجِ حَتَّى تُطْفِئِيهِ، قَالَ: فَقَعَدُوا وَأَكَلَ الضَّيْفُ، فَلَمَّا أَصْبَحَ غَدَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: قَدْ عَجِبَ اللَّهُ مِنْ صَنِيعِكُمَا اللَّيْلَةَ

کیا تیرے پاس کوئی شے ہے؟ اس نے کہا: صرف بچوں کا کھانا ہے، اس نے کہا: ان کو کوئی شے دے کر بہلا دے۔ جب وہ مہمان ہمارے پاس آئے تو تو نے چراغ کو بجھا دینا ہے، وہ خیال کرے گا کہ ہم کھانا کھا رہے ہیں۔ جب وہ آیا کھانا کھانے کے لیے، وہ چراغ کی طرف بڑھی یہاں تک کہ اس کو بجھا دیا وہ بیٹھ گئے۔ مہمان کھانے لگا۔ جب صبح رسول اکرم ﷺ کے پاس آئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تمہارے اس کام پر جو رات کو کیا بڑا خوش ہوا ہے۔

6141 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحِنْطَةُ بِالْحِنْطَةِ، وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ، وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ، وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ، يَدًا بِيَدٍ، وَزْنًا بِوَزْنٍ، فَمَنْ زَادَ- أَوِ ازْدَادَ- فَقَدْ أَرْبَى إِلَّا مَا اخْتَلَفَ أَلْوَانُهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: گندم کے بدلے گندم' جو کے بدلے جو' کھجور کے بدلے کھجور' نمک کے بدلے نمک ہاتھوں ہاتھ ہو'وزن کے لحاظ سے برابر ہو۔ پس جس نے اضافہ کیا یا اضافہ کروایا' تو اس نے سودی کاروباری کیا مگر اس صورت میں جب جنس بدل جائے (گندم کے بدلے جو' جو کے بدلے کھجور' کھجور کے بدلے نمک' علیٰ ھذا القیاس)۔

6142 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثَةٌ إِذَا خَرَجْنَ لَمْ يَنْفَعْ نَفْسًا إِيمَانُهَا: الدَّابَّةُ، وَالدَّجَّالُ، وَطُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: تین چیزیں ہیں کہ جب وہ نکلیں گی تو کسی جان کو اس کا ایمان نفع نہیں دے سکے گا: (۱) دابۃ الارض (زمینی جانور) (۲) دجال (۳) سورج کا مغرب سے طلوع ہونا۔

6141- الحديث سبق برقم: 6081 فراجعه .

6142- الحديث سبق برقم: 6059 فراجعه .

6143 - حَدَّثَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَقِيءُ الْأَرْضُ أَفْلَاذَ كَبِدِهَا أَمْثَالَ الْأُسْطُوَانِ مِنَ الْفِضَّةِ وَالذَّهَبِ، قَالَ: فَيَجِيءُ السَّارِقُ، فَيَقُولُ: فِي هَذَا قُطِعَتْ يَدَيَّ، وَيَجِيءُ الْقَاتِلُ فَيَقُولُ: فِي هَذَا قُتِلْتُ، وَيَجِيءُ الْقَاطِعُ فَيَقُولُ: فِي هَذَا قَطَعْتُ رَحِمِي، وَيَدَعُونَهُ لَا يَأْخُذُونَ مِنْهُ شَيْئًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: زمین اپنے جگر کے ٹکڑے اُگل دے گی جیسے ستون کی مانند مثلاً چاندی اور سونا (یعنی زمین سے نکل کر لوگوں کی آنکھوں کے سامنے آ جائے گا)۔ فرمایا: پس چور آ کر کہے گا: (ہائے افسوس!) اسی میں میرا ہاتھ کاٹا گیا۔ قاتل آ کر کہے گا: اسی کی خاطر مجھے (قصاص میں) قتل کیا گیا۔ بائیکاٹ کرنے والا آ کر کہے گا: اسی کی خاطر میں نے رشتوں کو توڑا اور وہ اس کو چھوڑ دیں گے، اس میں سے کوئی شی نہیں ہوگی۔

6144 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ أَبِيهِ فُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثَةٌ إِذَا خَرَجْنَ لَمْ يَنْفَعْ نَفْسًا إِيمَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ أَوْ كَسَبَتْ فِي إِيمَانِهَا خَيْرًا: طُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا، وَخُرُوجُ الدَّجَّالِ، وَخُرُوجُ الدَّابَّةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین چیزیں جب نکل آئیں گی تو کسی بندے کا ایمان لانا اسے کوئی نفع نہ دے گا: (۱) زمینی جانور (۲) دجال (۳) سورج کا مغرب سے نکلنا۔

6145 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: أَصَابَنِي جَهْدٌ شَدِيدٌ، فَلَقِيتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَاسْتَقْرَأْتُهُ آيَةً مِنْ كِتَابِ اللهِ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے سخت بھوک پہنچی، میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ملا، میں نے ان کو کتاب اللہ کی ایک آیت کا مفہوم پوچھا وہ اپنے گھر داخل ہوئے اور اس دروازے کو کھول دیا میرے لیے۔ میں

6143- أخرجه مسلم رقم الحديث: **1013** . والترمذي رقم الحديث: **2209** من طريق واصل بن عبد الأعلى بهذا السند . قال الترمذي: هذا حديث حسن صحيح غريب لا نعرفه الا من هذا الوجه .

6144- الحديث سبق برقم: **6142,6059** فراجعه .

6145- أخرجه البخاري رقم الحديث: **5375** من طريق يوسف بن عيسٰى' حدثنا محمد بن فضيل به . وأخرجه أحمد جلد**2**صفحه**515** . والترمذي رقم الحديث: **2479** من طريق عمر بن ذر' عن مجاهد' أن أبا هريرة .

فَدَخَلَ دَارَهُ وَفَتَحَهَا عَلَيَّ، قَالَ: فَمَشَيْتُ غَيْرَ بَعِيدٍ فَخَرَرْتُ لِوَجْهِي مِنَ الْجَهْدِ، فَإِذَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ عَلَى رَأْسِي، فَقَالَ: يَا أَبَا هُرَيْرَةَ، فَقُلْتُ: لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَسَعْدَيْكَ، قَالَ: فَأَخَذَ بِيَدِي قَالَ: فَأَقَامَنِي وَعَرَفَ الَّذِي بِي، فَانْطَلَقَ بِي إِلَى رَحْلِهِ فَأَمَرَ لِي بِعُسٍّ مِنْ لَبَنٍ فَشَرِبْتُ مِنْهُ، ثُمَّ قَالَ: عُدْ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ، فَعُدْتُ فَشَرِبْتُ مِنْهُ، ثُمَّ قَالَ: عُدْ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ، فَعُدْتُ فَشَرِبْتُ حَتَّى اسْتَوَى بَطْنِي فَصَارَ كَالْقِدْحِ، قَالَ: وَرَأَيْتُ عُمَرَ فَذَكَرْتُ لَهُ الَّذِي كَانَ مِنْ أَمْرِي، قَالَ: فَقُلْتُ لَهُ: تَوَلَّى ذٰلِكَ مَنْ كَانَ أَحَقَّ بِهِ مِنْكَ يَا عُمَرُ، وَاللّٰهِ لَقَدِ اسْتَقْرَأْتُكَ الْآيَاتِ وَلَأَنَا أَقْرَأُ لَهَا مِنْكَ، قَالَ عُمَرُ: وَاللّٰهِ لَأَنْ أَكُونَ أَدْخَلْتُكَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ يَكُونَ لِي حُمُرُ النَّعَمِ

چلا دور تھا کہ میں چہرے کے بل گر پڑا۔ بھوک کی وجہ سے۔ دیکھو (تو وسوسہ کی باتوں کو جاننے والا) حضور ﷺ میرے سر پہ کھڑے ہیں۔ فرمایا: اے ابوہریرہ! میں نے عرض کی: لبیک یا رسول اللہ! آپ ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے کھڑا کیا۔ میرے چہرے پر بھوک پہچان لی۔ مجھے اپنے گھر لے گئے، مجھے حکم دیا دودھ کا پیالہ لینے کا۔ میں نے اس سے پیا، پھر فرمایا: دوبارہ پیو۔ میں نے دوبارہ پیا۔ پھر فرمایا: دوبارہ پیو، میں نے دوبارہ پیا یہاں تک کہ میرا پیٹ درست ہو گیا۔ سیدھا ہو گیا نیزے کی طرح۔ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا۔ میں نے اس بات کا ذکر جو معاملہ تھا میں نے آپ ﷺ سے عرض کی۔ اس سے پھر جو آپ ﷺ سے بہتر تھے اے عمر! اللہ کی قسم۔ میں نے آپ رضی اللہ عنہ سے آیات پوچھیں تھیں کیونکہ میں نے اسی لیے پڑھیں تھیں آپ سے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! آپ رضی اللہ عنہ کا میرے پاس آنا میرے لیے سرخ اونٹوں سے بہتر تھا۔

6146 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ، حَدَّثَنَا مَرْوَانُ، عَنْ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ ادْعُ عَلَى الْمُشْرِكِينَ، قَالَ: إِنِّي لَمْ أُبْعَثْ لَعَّانًا، إِنَّمَا بُعِثْتُ رَحْمَةً

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عرض کی گئی: یارسول اللہ! مشرکین کے خلاف دعا کریں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں لعنت کرنے والا بنا کر نہیں بھیجا گیا بلکہ میں رحمت بنا کر بھیجا گیا ہوں۔

6147 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ اور

6146- أخرجه البخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: **321** قال: حدثنا عبد الله بن محمد . ومسلم جلد**8** صفحه**24** قال: حدثنا محمد بن عباد وابن أبي عمر .

6147- أخرجه أحمد جلد**2**صفحه**434** قال: حدثنا يحيى بن سعيد، عن يزيد بن كيسان . والبخاري جلد **7**صفحه**87**

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: مَا أَشْبَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْلَهُ ثَلَاثًا تِبَاعًا مِنْ خُبْزِ الْبُرِّ حَتَّى فَارَقَ الدُّنْيَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

آپ ﷺ کے خاندان نے لگاتار تین دن گندم کی روٹی نہیں کھائی یہاں تک کہ دنیا سے تشریف لے گئے۔

6148 - حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ سُرَيْجٍ، حَدَّثَنَا مَرْوَانُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَذَاكَرْنَا لَيْلَةَ الْقَدْرِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّكُمْ يَذْكُرُ لَيَالِيَنَا الصَّهْبَاءَ بِحُنَيْنٍ حِينَ طَلَعَ الْقَمَرُ وَهُوَ مِثْلُ شِقِّ جَفْنَةٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے۔ ہم نے لیلۃ القدر کا مذاکرہ کیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں کون ہماری رنگدار راتوں کا ذکر کر رہا تھا۔ حنین کے ساتھ جب چاند طلوع ہوتا ہے تو وہ مٹی کی ایک جانب کی مثل ہوتا ہے۔

6149 - حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ سُرَيْجٍ، حَدَّثَنَا مَرْوَانُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: أَخَذَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ الشَّفْرَةَ، وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِ الْأَنْصَارِيِّ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِيَّاكَ وَالْحَلُوبَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک انصار کے آدمی نے چھری پکڑی حضور ﷺ انصاری کے گھر میں تھے آپ ﷺ نے فرمایا: دودھ دینے والی سے بچنا۔

6150 - حَدَّثَنَا الْحَارِثُ، حَدَّثَنَا مَرْوَانُ،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

قال: حدثنا يوسف بن عيسىٰ . قال: حدثنا محمد بن فُضَيل .

6148- أخرجه مسلم رقم الحديث: **1170** . والبيهقي في الكبرىٰ جلد **4** صفحه **312** من طريق محمد بن عباد . وأخرجه البيهقيّ جلد **4** صفحه **312** من طريق هشام بن عمار' وعبد الرحمٰن بن ابراهيم الدمشقي .

6149- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: **3180** من طريق عبد الرحمٰن بن ابراهيم' حدثنا مروان بن معاوية به . وأخرجه مطولًا مسلم رقم الحديث: **2038** . وابن ماجة رقم الحديث: **3180** من طريق أبي بكر بن أبي شيبة حدثنا حلف بن خليفة . وأخرجه الطبري في التفسير جلد **30** صفحه **287** من طريق الوليد .

6150- أخرجه أحمد جلد **2** صفحه **434** قال: حدثنا يحيىٰ . وفي جلد **2** صفحه **441** قال: حدثنا محمد بن عُبيد . ومسلم جلد **1** صفحه **41** قال: حدثنا محمد بن عباد وابن أبي عمر' قالا: حدثنا مروان .

عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَبِي طَالِبٍ حِينَ حَضَرَهُ الْمَوْتُ: قُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ أَشْفَعُ لَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، قَالَ: يَا ابْنَ أَخِي لَوْلَا أَنْ تُعَيِّرَنِي قُرَيْشٌ لَأَقْرَرْتُ عَيْنَكَ بِهَا، فَنَزَلَتْ (إِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ أَحْبَبْتَ) (القصص: 56)

نے حضرت ابو طالب رضی اللہ عنہ سے کہا جس وقت ان کا آخری وقت آیا کہ تم کہو لا الہ الا اللہ۔ میں قیامت کے دن آپ رضی اللہ عنہ کی شفاعت کروں گا۔ حضرت ابو طالب رضی اللہ عنہ نے کہا: اے میرے بھائی کے بیٹے! اگر قریش مجھے عار نہ دلاتے میں ضرور اقرار کر کے تیری آنکھوں کو ٹھنڈا کرتا۔ تو یہ آیت نازل ہوئی: ''اِنَّكَ لَا تَهْدِىْ مَنْ اَحْبَبْتَ''۔

6151 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ سَمِعْنَا وَجْبَةً فَزِعْنَا لَهَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ هَذَا حَجَرٌ أُقْذِفَ بِهِ فِي جَهَنَّمَ مُنْذُ سَبْعِينَ خَرِيفًا فَهَذَا حِينَ سَقَطَ فِيهَا فَسَمِعْتُمْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے۔ اچانک ہم نے گرنے کی آواز سنی ہم اس سے خوف زدہ ہو گئے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ پتھر تھا جو جہنم میں ستر سال گرتا رہا تھا آج اس کی تہہ تک پہنچا ہے، جو تم نے سنا ہے۔

6152 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ الْأَزْدِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ كَيْسَانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: احْشِدُوا فَإِنِّي سَأَقْرَأُ عَلَيْكُمْ ثُلُثَ الْقُرْآنِ، فَحَشَدُوا فَقَرَأَ عَلَيْنَا (قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ) (الإخلاص: 1)، حَتَّى خَتَمَهَا، ثُمَّ دَخَلَ فَقَالَ بَعْضُنَا: قَدْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَأَقْرَأُ عَلَيْكُمْ ثُلُثَ الْقُرْآنِ وَلَمْ يَقْرَأْ مَا هَذَا إِلَّا لِخَبَرٍ جَاءَهُ مِنَ السَّمَاءِ، قَالَ:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اکٹھے ہو جاؤ! میں تم پر عنقریب قرآن کا تہائی حصہ پڑھنے لگا ہوں۔ وہ سارے اکٹھے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم پر قل ہو اللہ احد پڑھی، یہاں تک کہ اس کو مکمل کیا۔ پھر داخل ہوئے۔ ہم میں سے بعض کہنے لگے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ تم پر قرآن کا تہائی پڑھوں گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھا نہیں؟ یہ نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہماری طرف نکلے اور فرمایا: یہ قرآن کا تہائی حصہ ہی تھا۔

6151- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 371 من طريق بن محمد . وأخرجه مسلم رقم الحديث: 2844 من طريق يحيىٰ بن أيوب كلاهما حدثنا خلف بن خليفة' حدثنا يزيد بن كيسان بهذا .

6152- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 429 قال: حدثنا يحيىٰ بن سعيد . قال: حدثنا يزيد بن كيسان . ومسلم جلد 2 صفحه 199,200 قال: حدثني محمد بن حاتم ويعقوب بن ابراهيم جميعًا عن يحيىٰ .

ثُمَّ خَرَجَ إِلَيْنَا فَقَالَ: إِنَّهَا ثُلُثُ الْقُرْآنِ

6153 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ كَيْسَانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا، فَإِذَا هُوَ بِأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ فَقَالَ: مَا أَخْرَجَكُمَا هَذِهِ السَّاعَةَ؟ ، قَالَا: الْجُوعُ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَأَنَا وَالَّذِي بَعَثَنِي بِالْحَقِّ مَا أَخْرَجَنِي إِلَّا الَّذِي أَخْرَجَكُمْ قُومُوا ، قَالَ: فَقَامُوا مَعَهُ فَأَتَى بَيْتَ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ، فَإِذَا هُوَ لَيْسَ ثَمَّ، وَإِذَا الْمَرْأَةُ، فَلَمَّا نَظَرَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَاحِبَيْهِ، قَالَتْ: مَرْحَبًا وَأَهْلًا، فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيْنَ أَبُو فُلَانٍ؟ ، قَالَتِ: انْطَلَقَ يَسْتَعْذِبُ لَنَا مِنَ الْمَاءِ، قَالَ: فَبَيْنَمَا هُمْ كَذَلِكَ، إِذْ جَاءَ الْأَنْصَارِيُّ وَعَلَيْهِ قِرْبَةٌ، فَلَمَّا نَظَرَ إِلَى نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَاحِبَيْهِ كَبَّرَ ثُمَّ قَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ مَا أَجِدُ مِنَ النَّاسِ الْيَوْمَ أَكْرَمَ أَضْيَافًا، قَالَ: فَانْطَلَقَ فَقَطَعَ لَهُمْ عِذْقًا فِيهِ بُسْرٌ وَتَمْرٌ، فَوَضَعَهُ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْلَا اجْتَنَيْتَ ، فَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، تَخَيَّرُوا عَلَى أَعْيُنِكُمْ وَأَخَذَ الْمُدْيَةَ فَانْطَلَقَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِيَّاكَ وَالْحَلُوبَ ، قَالَ: فَذَبَحَ لَهُمْ فَأَكَلُوا مِنْ ذَلِكَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن باہر نکلے پس دیکھا کہ حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما بھی باہر نکلے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم دونوں کو اس وقت کس نے نکالا ہے؟ عرض کی: بھوک نے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں بھی بھوک کی وجہ سے نکلا ہوں۔ اس ذات کی قسم جس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو حق کے ساتھ بھیجا ہے، اٹھو وہ آئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اٹھے، انصار کے ایک آدمی کے گھر آئے، وہ گھر نہیں تھا اس انصاری کی بیوی نے جب دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دونوں ساتھیوں) کو، اس نے خوش آمدید کہا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس عورت سے کہا فلاں کا باپ کہاں ہے؟ اس نے عرض کی: وہ ہمارے لیے میٹھا پانی لینے گئے ہیں۔ اس حالت میں تھے کہ وہ انصاری آ گیا۔ اس کے اوپر مشکیزہ تھا۔ جب اس نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دونوں صحابہ کرام کی طرف دیکھا تو اللہ اکبر کہا، پھر کہا: تمام خوبیاں اللہ کے لیے ہیں۔ آج کے دن میرے مہمانوں سے زیادہ معزز مہمان کوئی نہیں۔ وہ چلا! وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام کے لیے خشک اور تازہ کھجوروں کا ٹوکرا لے آیا اور مہمانوں کے آگے رکھ دیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تو چن لیتا تو بہتر تھا۔ انصاری نے عرض کی: یا رسول اللہ! تا کہ آپ خود چنیں اپنی آنکھوں کے سامنے؟ اس نے چھری پکڑی۔ وہ چلا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے

6153- الحديث سبق برقم: **6149** فراجعه .

الْعِذْقِ وَمِنْ تِيكَ الشَّاةِ، وَشَرِبُوا مِنَ الْمَاءِ، فَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّ اللَّهِ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَتُسْأَلُنَّ عَنْ هَذَا النَّعِيمِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، أَخْرَجَكُمْ مِنْ بُيُوتِكُمُ الْجُوعُ، ثُمَّ لَمْ تَرْجِعُوا حَتَّى أَصَبْتُمْ هَذَا، هَذَا مِنَ النَّعِيمِ

فرمایا: دودھ پینے والی سے پرہیز کرنا۔ اس نے ان حضرات کے لیے بکری ذبح کی۔ انہوں نے کھجوریں کھائیں اور اس بکری کا گوشت کھایا اور اس پانی سے پیا۔ حضور ﷺ نے ان کو کہا: اس ذات کی قسم، جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے۔ تم سے ضرور بضرور قیامت کے دن ان نعمتوں کے متعلق سوال ہوگا۔ قسم اپنے گھر سے بھوکے نکلے تھے پھر تم اس کی نعمتوں کو کھا کر واپس جا رہے ہیں۔

6154 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ كَيْسَانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ ضَيْفًا نَزَلَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا، فَأَرْسَلَ إِلَى نِسَائِهِ، هَلْ عِنْدَكُمْ مِنْ شَيْءٍ؟ فَقَدْ نَزَلَ بِي ضَيْفٌ اللَّيْلَةَ، فَأَرْسَلْنَ إِلَيْهِ: لَا وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا عِنْدَنَا إِلَّا الْمَاءُ، قَالَ: فَبَيْنَمَا هُوَ كَذَلِكَ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ، فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ: أَعِنْدَكَ شَيْءٌ تَذْهَبُ بِضَيْفِنَا هَذِهِ اللَّيْلَةَ؟، قَالَ الْأَنْصَارِيُّ: نَعَمْ يَا نَبِيَّ اللَّهِ، قَالَ: فَانْطَلَقَ بِالضَّيْفِ، قَالَ: فَلَمَّا أَتَى مَنْزِلَهُ قَالَ لِلْمَرْأَةِ: أَعِنْدَكِ شَيْءٌ؟ قَالَتْ: نَعَمْ، خُبْزَةٌ لَنَا، قَالَ: فَكَأَنَّكِ تُصْلِحِينَ الْمِصْبَاحَ فَأَطْفِئِيهِ، وَضَعِي الْخُبْزَ فَجَعَلَ يُدْخِلُ يَدَهُ مَعَ الضَّيْفِ هُوَ وَامْرَأَتُهُ، وَيَرْفَعُونَ أَيْدِيَهُمْ إِلَى أَفْوَاهِهِمْ وَلَا يَأْكُلُونَ شَيْئًا، وَخَلَّوْا بَيْنَ الضَّيْفِ وَالْخُبْزِ فَأَكَلَهَا، فَلَمَّا أَصْبَحَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن ایک مہمان رسول کریم ﷺ کے ہاں اُترا تو آپ ﷺ نے اُمہات المؤمنین کی طرف آدمی بھیجا: کیا تمہارے پاس کوئی شی ہے؟ میرے پاس آج رات ایک مہمان تشریف لایا ہے (اللہ کا مہمان' اللہ کی رحمت)۔ پس اُنہوں نے جواباً پیغام بھیجا: نہیں! اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا ہے! ہمارے پاس (آج رات) پانی کے سوا کچھ نہیں۔ راوی کا بیان ہے: آپ ﷺ اسی حال میں تشریف فرما تھے' جب ایک انصاری آیا۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: کیا تمہارے پاس کھانے کی کوئی چیز ہے کہ آج رات ہمارے مہمان کو ساتھ لے جائے؟ انصاری نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! جی ہاں! راوی کا بیان ہے: پس وہ مہمان کو لے کر چلا گیا۔ راوی کہتا ہے: پس جب وہ اپنے گھر آیا تو اپنی بیوی سے کہا: کیا تیرے پاس کوئی شی ہے؟ اس نے کہا:

6154- الحديث سبق برقم: 6140 فراجعه .

انْطَلَقَ الضَّيْفُ إِلَى حَاجَتِهِ، قَالَ الْأَنْصَارِيُّ: بَلَغَ سَاعَتِي الَّتِي آتِي فِيهَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فَجِئْتُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَظَرَ إِلَيَّ مِنْ بَعِيدٍ، قَالَ: مَا صَنَعْتَ بِضَيْفِكَ اللَّيْلَةَ؟، قَالَ: فَظَنَنْتُ أَنَّ الضَّيْفَ شَكَانِي إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقُلْتُ: كَذَا وَكَذَا، قَالَ: أَتَانِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَأَخْبَرَنِي أَنَّ رَبَّكَ عَجِبَ مِمَّا صَنَعْتَ بِضَيْفِكَ. - أَوْ قَالَ: ضَحِكَ -

جی ہاں! وہی روٹی جو ہمارے اپنے لیے ہے۔ اس نے کہا: (اے تخت آور! تُو آنا) گویا تُو چراغ درست کر رہی ہے پس اسے بجھا دینا اور کھانا رکھ دیا' پس اس نے اور اس کی بیوی نے مہمان کے ساتھ اپنا ہاتھ (خالی) داخل کرنا شروع کر دیا' وہ اپنے ہاتھ اپنے مونہوں کی طرف لے جاتے لیکن کوئی چیز کھاتے نہ تھے (خالی منہ ہلاتے رہتے) روٹی کو مہمان کیلئے چھوڑ دیا' اس نے کھایا' پس جب صبح ہوئی تو مہمان اپنے کام کی خاطر چلا گیا' پس انصاری نے کہا: میرا وہ وقت ہو گیا ہے جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضری ہوتی ہے۔ فرماتے ہیں: میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا' پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے دُور سے ہی آتا ہوا دیکھ لیا' فرمایا: تُو نے آج رات والے اپنے مہمان سے کیا سلوک کیا؟ عرض کی: حضور! لگتا ہے کہ اللہ کے رسول کی بارگاہ میں میری شکایت لگ گئی ہے۔ میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! میں نے عرض کی: یہ یہ ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے پاس جبریل امین نے آ کر خبر دی ہے کہ تیرا رب خوش ہوا اس کام سے جو تُو نے اپنے مہمان کے ساتھ کیا' یا فرمایا: وہ مسکرایا (یعنی تیرا رب)۔

6155 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ كَيْسَانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ ذات جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے، یہ امت ختم نہیں ہو گی یہاں تک کہ ایک آدمی اپنی

6155- الحديث في المقصد العلي برقم: **1882** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **7** صفحه **331** وقال: رواه أبو يعلى ورجاله رجال الصحيح .

وَسَلَّمَ قَالَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، لَا تَفْنَى هَذِهِ الْأُمَّةُ حَتَّى يَقُومَ الرَّجُلُ إِلَى الْمَرْأَةِ فَيَفْتَرِشَهَا فِي الطَّرِيقِ، فَيَكُونَ خِيَارُهُمْ يَوْمَئِذٍ مَنْ يَقُولُ لَوْ وَارَيْتَهَا وَرَاءَ هَذَا الْحَائِطِ

عورت کے پاس جائے گا اس کا راستہ میں بستر بنائے گا اس دن ان میں بہتر وہ ہوگا جو کہے گا اگر اس دیوار کے پیچھے لے جاتا تو بہتر تھا۔

6156 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقِّنُوا مَوْتَاكُمْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے مردوں کو تلقین کرو لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کی (یعنی اس مرد کے پاس لا الہ الا اللہ کو پڑھا جائے اس کو پڑھنے پر مجبور نہ کیا جائے)۔

6157 - حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ سُرَيْجٍ، حَدَّثَنَا مَرْوَانُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَامَ عَنْ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ فَصَلَّاهُمَا بَعْدَمَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی فجر کی دو رکعتیں رہ گئیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو طلوع الشمس کے بعد ادا کیا۔

6158 - حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَجُلًا تَزَوَّجَ امْرَأَةً مِنَ الْأَنْصَارِ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا نَظَرْتَ إِلَيْهَا فَإِنَّ فِي أَعْيُنِ الْأَنْصَارِ شَيْئًا، قَالَ: قَدْ نَظَرْتُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے انصار کی ایک عورت سے شادی کی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو کہا کہ تُو نے اس کو دیکھ لیا ہے کیونکہ انصار کی آنکھ میں کچھ ہے۔ اس نے عرض کی: میں نے دیکھا ہے۔

6156- أخرجه مسلم جلد3صفحه37 قال: حدثنا أبو بكر وعثمان ابنا أبي شيبة (ح) وحدثني عمرو الناقد . وابن ماجة رقم الحديث: 1444 قال: حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة .

6157- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: 1155 قال: حدثنا عبد الرحمٰن بن ابراهيم ويعقوب بن حُميد بن كاسب . قالا: حدثنا مروان بن معاوية، عن يزيد بن كيسان، عن أبي حازم، فذكره .

6158- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 1172 قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد 2صفحه299,286 قال: حدثنا سفيان . وفي جلد2صفحه299 قال: حدثنا معاذ . ومسلم جلد4صفحه142 قال: حدثنا ابن أبي عمر .

6159 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْحَارِثِ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُسَاوِمَ الرَّجُلُ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ وَنَهَى عَنِ التَّنَاجُشِ وَنَهَى أَنْ يُتَلَقَّى الْجَلَبُ وَنَهَى أَنْ تَسْأَلَ الْمَرْأَةُ طَلَاقَ أُخْتِهَا وَنَهَى أَنْ يُمْنَعَ الْمَاءُ مَخَافَةَ أَنْ يُرْعَى الْكَلَأُ وَنَهَى أَنْ يَبِيعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ وَمَنْ مَنَحَ مِنْحَةً غَدَتْ بِصَدَقَةٍ، وَرَاحَتْ بِصَدَقَةٍ صَبُوحِهَا وَغَبُوقِهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا کہ ایک آدمی اپنے بھائی کی خرید پر قیمت زیادہ کرے اور بیع میں دھوکہ دینے سے منع کیا اور تلقی الجلب سے منع کیا اور اس سے منع کیا کہ عورت اپنی (دینی) بہن کی طلاق کا سوال کرے کہ (خود شادی کرے گی) پانی روکنے سے منع کیا اس خوف سے کہ گھاس کو چرا جائے اور منع کیا شہری دیہاتی سے بیع کرے اور جس نے کوئی عطیہ (دودھ والی بکری وغیرہ) دیا' وہ صدقہ ہوگا اور صبح وشام وہ آرام پہنچائے گا۔

6160 - حَدَّثَنَا هَاشِمٌ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ مَشَى مَعَ جِنَازَةٍ حَتَّى يُفْرَغَ مِنْهَا فَلَهُ قِيرَاطَانِ، وَمَنْ رَجَعَ قَبْلَ أَنْ يُفْرَغَ مِنْهَا فَلَهُ قِيرَاطٌ، قُلْنَا: وَمَا الْقِيرَاطُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: مِثْلُ أُحُدٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو جنازہ کے ساتھ چلا اس کو دفن کر کے واپس آیا۔ اس کے لیے دو قیراط کے برابر ثواب ہوگا۔ جو اس کو دفن کرنے سے پہلے واپس آ گیا۔ اس کے لیے ایک قیراط کے برابر ثواب ہوگا۔ عرض کی: قیراط کتنا ہے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: احد پہاڑ کے برابر۔

6161 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ حَمْزَةَ الزَّيَّاتِ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتے ہے تو مجھے اکیلا یاد کر، میں اپنی شان کے مطابق تجھے اکیلا یاد کروں گا جو مجھے لوگوں

6159- أخرجه مسلم رقم الحديث: **1020** من طريق محمد بن أحمد بن أبي خلف' حدثنا زكريا بن عدى' أخبرنا عبيد الله بن عمرو به .

6160- أخرجه أحمد جلد **2** صفحه **474** . ومسلم جلد **3** صفحه **51** قال: حدثني محمد بن حاتم . وأبوداؤد رقم الحديث: **3169** قال: حدثنا هارون بن عبد الله وعبد الرحمن بن حسين الهروى .

6161- أخرجه البخارى رقم الحديث: **7405** . ومسلم رقم الحديث: **2675** . والترمذى رقم الحديث: **3598** . وابن ماجة رقم الحديث: **3822** من طرق عن الأعمش' عن أبي صالح' عن أبي هريرة .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ اللّٰهُ: اذْكُرْنِي فِي نَفْسِكَ أَذْكُرْكَ فِي نَفْسِي، وَاذْكُرْنِي فِي مَلَإٍ مِنَ النَّاسِ أَذْكُرْكَ فِي مَلَإٍ- يَعْنِي- خَيْرٍ مِنْهُمْ

کی محفل میں یاد کرے گا میں ان سے بہتر میں تیرا ذکر کروں گا۔

6162 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، وَعِدَّةٌ قَالُوا: حَدَّثَنَا مَرْوَانُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْإِسْلَامَ بَدَأَ غَرِيبًا وَسَيَعُودُ غَرِيبًا كَمَا بَدَأَ فَطُوبَى لِلْغُرَبَاءِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دین غریبوں سے شروع ہوا تھا غریبوں میں واپس آجائے گا، غریبوں کے لیے خوشخبری ہو۔

6163 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ، مَوْلَى بَنِي أُمَيَّةَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، وَسَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ عَلَيَّ حَجَّةُ الْإِسْلَامِ وَعَلَيَّ دَيْنٌ، قَالَ: فَاقْضِ دَيْنَكَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! مجھ پر حج فرض ہے، حالانکہ میں نے قرض دینا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو اپنا قرض ادا کر۔

6164 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ يُونُسَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اسْتَجَارَ عَبْدٌ مِنَ النَّارِ سَبْعَ مَرَّاتٍ فِي يَوْمٍ، إِلَّا قَالَتِ النَّارُ: يَا رَبِّ إِنَّ عَبْدَكَ فُلَانًا قَدِ اسْتَجَارَكَ مِنِّي فَأَجِرْهُ، وَلَا يَسْأَلُ اللّٰهَ عَبْدٌ الْجَنَّةَ فِي يَوْمٍ سَبْعَ مَرَّاتٍ، إِلَّا قَالَتِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو آدمی جہنم سے سات مرتبہ دن میں پناہ مانگتا ہے۔ تو جہنم عرض کرتی ہے: اے رب! تیرا فلاں بندہ مجھ سے پناہ مانگتا ہے تو اس کو پناہ دے جو آدمی دن میں سات مرتبہ جنت کا سوال کرتا ہے تو جنت عرض کرتی ہے: اے رب! تیرا فلاں بندہ میرے اندر آنے کا سوال

6162- أخرجه مسلم جلد 1 صفحه 90 قال: حدثنا محمد بن عباد وابن أبي عمر . وأخرجه أحمد جلد 2 صفحه 389 قال: حدثنا عفان . قال: حدثنا عبد الرحمٰن بن ابراهيم . قال: حدثنا العلاء، عن أبيه، فذكره .

6163- الحديث في المقصد العلي برقم: 601 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 129 وقال: رواه أبو يعلٰى، وفيه أبو عبد الله مولٰى بني أمية، ولم أجد من ذكره، وبقية رجاله رجال الصحيح .

6164- أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 171 وقال: رواه البزار، وفيه يونس بن خباب وهو ضعيف . وأورده ابن حجر في المطالب لعالية برقم: 3429 .

الْجَنَّةُ: يَا رَبِّ إِنَّ عَبْدَكَ فُلَانًا سَأَلَنِي فَأَدْخِلْهُ

کرتا ہے تو اس کو میرے اندر داخل کردے۔

6165 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ، حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اسْتَأْذَنْتُ رَبِّي أَنْ أَسْتَغْفِرَ لِأُمِّي فَلَمْ يَأْذَنْ لِي، وَاسْتَأْذَنْتُهُ أَنْ أَزُورَ قَبْرَهَا فَأَذِنَ لِي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں نے اپنے رب سے اپنے والدین کے لیے بخشش کی دعا کی، مجھے اجازت نہیں ملی میں ان کی قبر کی زیارت کی اجازت مانگی تو مجھے مل گئی۔

6166 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ كَيْسَانَ، حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: أَتَى رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَصَابَنِي الْجَهْدُ، فَأَرْسَلَ إِلَى نِسَائِهِ فَلَمْ يَجِدْ عِنْدَهُنَّ شَيْئًا، فَقَالَ: أَلَا رَجُلٌ يُضِيفُ هَذَا اللَّيْلَةَ؟ ، فَقَامَ رَجُلٌ فَذَهَبَ إِلَى أَهْلِهِ، فَقَالَ لِأَهْلِهِ: ضَيْفُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَدَّخِرِيهِ شَيْئًا، فَقَالَتْ: وَاللَّهِ مَا عِنْدِي إِلَّا قُوتُ الصِّبْيَةِ، قَالَ: فَإِذَا أَرَادَ الصِّبْيَةُ الْعَشَاءَ فَنَوِّمِيهِمْ، وَتَعَالَيْ فَأَطْفِئِي السِّرَاجَ فَنَطْوِي بُطُونَنَا اللَّيْلَةَ، فَفَعَلَتْ، ثُمَّ غَدَا الرَّجُلُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: لَقَدْ عَجِبَ اللَّهُ - أَوْ ضَحِكَ اللَّهُ - مِنْ فُلَانٍ وَفُلَانَةَ ، فَأَنْزَلَ اللَّهُ (وَيُؤْثِرُونَ عَلَى أَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ) (الحشر: 9)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: میں بھوکا ہوں تو حضرت محمد ﷺ نے اپنی بعض بیویوں کی طرف کسی کو بھیجا۔ انہوں نے عرض کی: اس ذات کی قسم جس نے آپ ﷺ کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا ہے میرے پاس تو صرف پانی ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اس کی آج رات مہمان نوازی کون کرے گا؟ انصار میں سے ایک آدمی کھڑا ہوا، اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں کروں گا۔ وہ اپنے گھر لے کر چلا گیا اس نے اپنی بیوی سے کہا: رسول اللہ ﷺ کا مہمان ہے' کوئی شی بچا کر نہ رکھ؟ اس نے کہا: صرف بچوں کا کھانا ہے، اس نے کہا: جب بچے شام کے کھانا کا ارادہ کریں تو انہیں اُمیدیں دلاؤ جب وہ مہمان ہمارے پاس آئے تو تُو نے چراغ کو بجھا دینا ہے' اس نے ایسا ہی کیا' جب صبح رسول اکرم ﷺ کے پاس آئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تمہارے اس کام پر جو رات کو کیا' بڑا خوش ہوا ہے۔ فرمایا: وہ مسکرایا' اس

6165- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 441 قال: حدثنا محمد بن عبيد الطنافسي . ومسلم جلد 3 صفحه 65 قال: حدثنا يحيى بن أيوب ومحمد بن عباد . قالا: حدثنا مروان بن معاوية .

6166- الحديث سبق برقم: 6154,6140 فراجعه .

وقت یہ آیت نازل ہوئی: ''ویؤثرون علی انفسهم الی آخره''۔

6167 - حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ، حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ الْفُرَاتِ الْقَزَّازِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا فِي الْجَنَّةِ شَجَرَةٌ إِلَّا سَاقُهَا مِنْ ذَهَبٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت میں ہر درخت اس کی پنڈلی سونے کی ہے۔

6168 - حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا دَعَا الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ إِلَى فِرَاشِهِ فَلَمْ تُجِبْهُ فَبَاتَتْ عَاصِيَةً لَعَنَتْهَا الْمَلَائِكَةُ حَتَّى تُصْبِحَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب آدمی اپنی بیوی کو اپنے بستر پہ بلوائے اور وہ نہ آئے وہ نافرمان بن کر رات گزارے تو فرشتے اس پر صبح تک لعنت کرتے رہتے ہیں۔

6169 - حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ: إِمَامٌ كَذَّابٌ، وَعَائِلٌ مُسْتَكْبِرٌ، وَالشَّيْخُ الزَّانِي

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین آدمی ایسے ہیں جن سے اللہ عزوجل کلام اور نظر رحمت نہیں کرے گا قیامت کے دن اس کے لیے دردناک عذاب ہوگا: (۱) جھوٹا پیشوا (۲) اِترانے والا، تکبر کرنے والا (۳) بزرگ زنا کرنے والا۔

6170 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ، حَدَّثَنَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

6167- أخرجه الترمذي رقم الحديث: **2525** قال: حدثنا أبو سعيد الأشج . قال: حدثنا زياد بن الحسن بن الفرات القزاز' عن أبيه' عن جده' عن أبي حازم' فذكره .

6168- أخرجه أحمد جلد **2**صفحه**439** قال: حدثنا ابن نمير . قال: حدثنا الأعمش . وفي جلد **2**صفحه**480** قال: حدثنا وكيع . قال: حدثنا الأعمش .

6169- أخرجه مسلم رقم الحديث: **107** . وأبو عوانة جلد **1**صفحه**40** من طريق وكيع' وأبي معاوية' عن الأعمش به . وأخرجه أحمد جلد**2**صفحه**480** من طريق وكيع عن الأعمش' عن أبي صالح' عن أبي هريرة .

سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَجَّ الْبَيْتَ لَمْ يَرْفُثْ وَلَمْ يَفْسُقْ رَجَعَ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ

نے فرمایا: جس نے خانہ کعبہ کا حج کیا، جماع اور نافرمانی نہیں کی وہ گناہوں سے اس طرح پاک ہو گیا جس طرح آج ہی اس کی ماں نے اس کو جنا ہے۔

6171 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ - قِيلَ لِسُفْيَانَ: رَفَعَهُ؟ قَالَ: لَعَلَّهُ - لَا تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِغَنِيٍّ وَلَا لِذِي مِرَّةٍ سَوِيٍّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صدقہ مال دار اور کافی عقل و دانش والے کے لیے جائز نہیں ہے۔

6172 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ وُقِيَ شَرَّ مَا بَيْنَ لَحْيَيْهِ وَبَيْنَ رِجْلَيْهِ، دَخَلَ الْجَنَّةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو زبان اور شرمگاہ کے گناہ سے بچ گیا وہ جنت میں داخل ہو گیا۔

6173 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عَاصِمٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ الْأَشْجَعِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَطَهَّرَ فِي بَيْتِهِ ثُمَّ مَشَى إِلَى بَيْتٍ مِنْ بُيُوتِ اللّٰهِ لِيَقْضِيَ فَرْضًا مِنْ فَرَائِضِ اللّٰهِ، كَانَتْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اپنے گھر وضو کرے، پھر اللہ کے گھر میں چلا جائے اللہ کے فرضوں میں کوئی فرض ادا کرے اس کے ساتھ ایک گناہ صاف ہوتا ہے اور ایک درجہ بلند ہوتا ہے۔

6171- أخرجه البيهقي في الكبرىٰ جلد **7** صفحه **14** . والحاكم في المستدرك جلد **1** صفحه **407** . وابن خزيمة في صحيحه جلد **4** صفحه **78** . والقضاعي في الشهاب جلد **2** صفحه **61,60** .

6172- أخرجه ابن حبان رقم الحديث: **2546** من طريق محمد بن الحسن' حدثنا أبو كريب به . وأخرجه الترمذي رقم الحديث: **2411** من طريق أبي سعيد الأشج' حدثنا أبو خالد الأحمر به .

6173- أخرجه مسلم جلد **2** صفحه **131** قال: حدثني اسحاق بن منصور . قال: أخبرنا زكريا بن عدي . قال: أخبرنا عبيد الله' يعني ابن عمرو' عن زيد بن أبي أنيسة' عن عدي بن ثابت' عن أبي حازم الأشجعي فذكره .

خُطُوَتَاهُ: إِحْدَاهُمَا تَحُطُّ خَطِيئَةً وَالْأُخْرَى تَرْفَعُ دَرَجَةً

6174 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ طَارِقٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَبْلُغُ حِلْيَةُ الْجَنَّةِ مَبْلَغَ الْوُضُوءِ، وَذٰلِكَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ تَوَضَّأَ ذَاتَ يَوْمٍ فَبَلَغَ الْوُضُوءُ إِلَى إِبْطِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وضو والے اعضاء کو سونے کے زیورات پہنائے جائیں گے۔ اس لیے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بغلوں تک وضو کرتے تھے۔

6175 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْغَفَّارِ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ طَارِقٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَبْعَثَ اللّٰهُ رِيحًا حَمْرَاءَ مِنْ قِبَلِ الْيَمَنِ فَيَكْفِتُ اللّٰهُ كُلَّ نَفْسٍ تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ، وَمَا يُنْكِرُ النَّاسُ مِنْ قِلَّةِ مَنْ يَمُوتُ مِنْهَا مَاتَ شَيْخُ بَنِي فُلَانٍ، مَاتَتْ عَجُوزُ بَنِي فُلَانٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت نہیں آئے گی یہاں تک کہ یمن کی طرف سرخ ہوا چلے گی۔ اللہ کافی ہوگا، ہر اس جان کو جو اللہ اور آخرت پر ایمان رکھے گا۔ لوگوں میں سے تھوڑے لوگوں کے مرنے کا انکار نہیں کریں گے وہ مرے گا بنی فلاں کا شیخ، بنی فلاں کی بوڑھی مرے گی۔

6176 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ طَارِقٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: إِنَّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ امت مرحومہ ہے اس کا عذاب صرف اس کی طرف سے ہے۔ میں نے عرض کی: اس کا عذاب اپنی طرف سے کیا

6174- أخرجه ابن حبان رقم الحديث: **1031** من طريق أبي يعلى . وأخرجه أحمد جلد **2** صفحه **371** . ومسلم رقم الحديث: **250** . والنسائي جلد **1** صفحه **93** . وأبو عوانة جلد **1** صفحه **244** . والبيهقي جلد **1** صفحه **56** من طريق خلف بن خليفة' عن سعد بن طارق بن مالك الأشجعي بهذا السند .

6175- أخرجه ابن حبان في صحيحه رقم الحديث: **1910** من طريق أبي يعلى . وأورده ابن حجر في المطالب العالية برقم: **4583** .

6176- أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **7** صفحه **224** وقال: رواه الطبراني في الأوسط' وفيه سعيد بن مسلمة الأموي' وهو ضعيف' ووثقه ابن حبان وقال: يخطئ وبقية رجاله ثقات .

هَـذِهِ الْأُمَّةَ أُمَّةٌ مَـرْحُـومَةٌ، لَا عَـذَابَ عَـلَيْهَا إِلَّا مَا عَـذَّبَـتْ هِـيَ أَنْـفُسَهَـا ، قَالَ: قُلْتُ وَكَيْفَ تُعَذِّبُ أَنْـفُسَهَـا؟ قَالَ: أَمَا كَانَ يَوْمُ النَّهرِ عَذَابٌ؟ أَمَا كَانَ يَوْمُ الْجَمَلِ عَذَابٌ؟ أَمَا كَانَ يَوْمُ صِفِّينَ عَذَابٌ؟

ہو گا؟ یوم نہر عذاب ہے؟ یوم جمل عذاب ہے؟ یوم صفین عذاب ہے؟

6177 - حَـدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، عَـنِ ابْـنِ أَبِـي زَائِـدَةَ، عَنْ أَبِي مَـالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُـولُ الـلّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَسْرَعُ قَبَائِلِ الْعَرَبِ فَنَاءً قُرَيْشٌ، وَأَوْشَكَ أَنْ يَمُرَّ الْمَارُّ بِالنَّعْلِ، فَيَقُولُ: هَذَا نَعْلُ قُرَشِيٍّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عرب کے قبائل میں سے قریش کی فنا جلدی ہو گئی۔ قریب ہے کہ گزرنے والا گزرے، جوتی کے ساتھ۔ وہ کہے کہ یہ قریش کی جوتی ہے۔

6178 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَـامٍ، عَـنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ، عَنْ أَبِـي حَـازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: أَرَاهُ رَفَعَهُ قَالَ: لَا إِغْرَارَ فِي تَسْبِيحٍ وَلَا صَلَاةٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اغرار نہیں ہے نماز اور تسبیح میں۔

6179 - حَـدَّثَـنَـا هُـرَيْمُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى بْنِ الْفُرَاتِ الْأَسَدِيُّ، وَهَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ قَالَا: حَدَّثَنَا الْـمُـعْـتَـمِـرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ، عَـنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ أَبُو جَهْلٍ: هَـلْ يُـعَفِّرُ مُحَمَّدٌ وَجْهَهُ بَيْنَ أَظْهُرِكُمْ؟ قَالُوا: نَعَمْ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابوجہل نے فرمایا: کیا محمد صلی اللہ علیہ وسلم تمہارے درمیان اپنا چہرہ خاک آلود کر سکتا ہے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں! اس نے کہا: اس کی قسم جس کا ہم حلف اُٹھاتے ہیں! اگر میں یہ دیکھوں تو میں اس کی گردن کو روند ڈالوں (نعوذ باللہ من ذالک)۔

6177- الـحديث في المقصد العلي برقم: **1464** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **28** وقال: رواه أحمد وأبو يعلى والبزار ببعضه . والطبراني في الأوسط وقال:...... ورجال أحمد وأبي يعلى رجال الصحيح .

6178- أخرجه أحمد جلد **2** صفحه **461** قال: حدثنا عبد الرحمن . وأبو داؤد رقم الحديث: **928** قال: حدثنا محمد بن العلاء . قال: أخبرنا معاوية بن هشام .

6179- أخرجه أحمد جلد **2** صفحه **370** من طريق عارم . وأخرجه مسلم رقم الحديث: **2797** من طريق عبيد الله بن معاذ، ومحمد بن عبد الأعلى القيسي .

قَالَ: فَبِالَّذِي نَحْلِفُ بِهِ لَوْ رَأَيْتُ ذَاكَ لَأَطَأَنَّ عَلَى رَقَبَتِهِ، قَالَ: فَقِيلَ لَهُ: هُوَ ذَاكَ يُصَلِّي، فَأَتَاهُ زَعَمَ لِيَطَأَ عَلَى رَقَبَتِهِ، قَالَ: فَمَا فَجِئَهُ مِنْهُ إِلَّا وَهُوَ يَنْكُصُ عَلَى عَقِبَيْهِ وَيَتَّقِي بِيَدَيْهِ، فَانْتَهَى إِلَيْهِ أَصْحَابُهُ فَقَالُوا: مَا لَكَ يَا أَبَا الْحَكَمِ؟ قَالَ: إِنَّ بَيْنِي وَبَيْنَهُ لَخَنْدَقًا مِنْ نَارٍ وَأَجْنِحَةً، فَقَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، لَوْ دَنَا مِنِّي لَاخْتَطَفَتْهُ الْمَلَائِكَةُ عُضْوًا عُضْوًا، قَالَ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ: (أَرَأَيْتَ الَّذِي يَنْهَى، عَبْدًا إِذَا صَلَّى) (العلق: 10)، (أَرَأَيْتَ إِنْ كَذَّبَ وَتَوَلَّى) (العلق:13) يَعْنِي أَبَا جَهْلٍ، (أَلَمْ يَعْلَمْ بِأَنَّ اللّٰهَ يَرَى) (العلق: 14)، إِلَى آخِرِ الْآيَاتِ، (فَلْيَدْعُ نَادِيَهُ) (العلق: 17) قَوْمَهُ، (سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ) (العلق:18) قَالَ: الْمَلَائِكَةُ، (كَلَّا لَا تُطِعْهُ) (العلق:19) وَأَمَرَهُ بِالَّذِي أَمَرَهُ بِهِ قَالَ هُرَيْمٌ: قَالَ الْمُعْتَمِرُ قَالَ: هَذَا أَبِي ذَكَرَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَمْ لَا، حِينَ ذَكَرَ (أَرَأَيْتَ الَّذِي يَنْهَى عَبْدًا إِذَا صَلَّى) (العلق:9)

راوی کا بیان ہے کہ اس سے کہا گیا: وہ دیکھ وہ نماز پڑھ رہے ہیں' وہ آپ کی گردن روندنے کے زعم میں آیا۔ راوی کا بیان ہے کہ اچانک وہ پیچھے ہٹا اور اپنے تن بدن کو (کسی چیز سے) بچا رہا تھا' پس اس کے پیچھے کاڑ چھے اس کے پاس آ پہنچے تو کہا: اے ابوالحکم! تجھے کیا ہوا؟ اس نے کہا: بے شک میرے اور ان کے درمیان آگ کی ایک خندق یا پَر ہیں۔ سو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے! اگر وہ میرے قریب آ جاتا تو اسے فرشتے اُچک لیتے اور اس کی تکہ بوٹی کر دیتے۔ راوی کا بیان ہے: اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی: ''کیا تو نے دیکھا اس کو جو روکتا ہے عظیم بندے کو جب وہ نماز پڑھتا ہے'' (بھلا دیکھو تو اگر وہ ہدایت پر ہوتا تو پرہیزگاری کا حکم دیتا (تو کیا ہی اچھا ہوتا)) ''بھلا دیکھو تو اگر اس نے حق کو جھٹلایا اور اس نے منہ پھیرا'' یعنی ابوجہل ''کیا اسے معلوم نہیں کہ اللہ اسے دیکھ رہا ہے'' آخری آیات تک ''تو اسے چاہیے کہ وہ اپنی مجلس والوں کو پکارے۔ ملائکہ نے کلام کیا: ''ہاں ہاں! تم اس کی بات نہ مانو''۔ اور اس نے اسے حکم دیا جو بھی اسے حکم دیا۔ حضرت ھریم نے کہا: معمر کا قول ہے کہ کہا: یہ میرے باپ نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے ذکر کیا یا نہیں' جب اُنہوں نے ذکر کیا: ''ارایت الذی ینھی عبدًا اذا صلی''۔

6180 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک رات ہم

6180- الحديث سبق برقم: 6157 فراجعه.

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ أَبِي إِسْمَاعِيلَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: عَرَّسْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَلَمْ نَسْتَيْقِظْ حَتَّى آذَتْنَا الشَّمْسُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِيَأْخُذْ كُلُّ رَجُلٍ بِرَأْسِ رَاحِلَتِهِ ثُمَّ يَتَنَحَّى عَنْ هَذِهِ الْمَنَازِلِ، ثُمَّ دَعَا بِالْمَاءِ فَتَوَضَّأَ، فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ، ثُمَّ أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی معیت میں سوئے لیکن ہماری آنکھ نہ کھلی حتیٰ کہ سورج نے آ کر ہمیں تپش پہنچائی' پس نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر آدمی اپنا ساز و سامان پکڑے اور ان مقامات سے دور ہو جائے' پھر پانی منگوا کر وضو کیا' دو سجدے کیے پھر نماز قائم کی گئی۔

6181 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَرِدُونَ غُرًّا مُحَجَّلِينَ مِنَ الْوُضُوءِ سِيمَا أُمَّتِي لَيْسَ لِأَحَدٍ غَيْرُهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت مجھ پر پیش کی جائے گی، اس کے وضو والے اعضا چمک رہے ہوں گے۔ یہ صرف میری امت کی نشانی ہے کسی اور کے لیے نہیں ہے۔

6182 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُبَيْدَةَ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَمَهْرِ الْبَغِيِّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا کتے اور زانیہ کی کمائی سے۔

6183 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، وَعُثْمَانُ قَالَا: حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ حَسَنِ بْنِ فُرَاتٍ، عَنْ أَبِيهِ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم بنی اسرائیل کے انبیاء علیہم السلام سیاست کرتے تھے۔ جب ایک

6181- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: **4282** من طريق أبي بكر بن أبي شيبة بهذا السند . وأخرجه مسلم رقم الحديث: **247** . وأبو عوانة جلد **1** صفحه **137** من طرق عن مروان بن معاوية الفزاري ومحمد بن فضيل كلاهما عن أبي مالك الأشجعي بهذا السند .

6182- أخرجه الدارمي رقم الحديث: **2626** قال: أخبرنا محمد بن عيسىٰ . قال: حدثنا ابن فضيل . وابن ماجة رقم الحديث: **2160** قال: حدثنا علي بن محمد ومحمد بن طريف . قالا: حدثنا محمد بن فضيل .

6183- أخرجه أحمد جلد **2** صفحه **297** قال: حدثنا محمد بن جعفر . قال: حدثنا شعبة . والبخاري جلد **4** صفحه **206** قال: حدثني محمد بن بشار . قال: حدثنا محمد بن جعفر . قال: حدثنا شعبة .

عَنْ أَبِی حَازِمٍ، عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ بَنِی إِسْرَائِيلَ كَانَتْ تَسُوسُهُمْ أَنْبِيَاؤُهُمْ، كُلَّمَا ذَهَبَ نَبِیٌّ خَلَفَ نَبِیٌّ، وَإِنَّهُ لَيْسَ كَائِنٌ فِيكُمْ- يَعْنِی نَبِيًّا- ، قَالُوا: فَمَا يَكُونُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: تَكُونُ خُلَفَاءُ وَتَكْثُرُ ، قَالُوا: كَيْفَ نَصْنَعُ؟ قَالَ: أَوْفُوا بِبَيْعَةِ الْأَوَّلِ فَالْأَوَّلِ، وَأَدُّوا الَّذِی عَلَيْكُمْ، وَسَيَسْأَلُهُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِی عَلَيْهِمْ ، وَفِی حَدِيثِ عُثْمَانَ يَسُوسُهُمُ الْأَنْبِيَاءُ

نبی دنیا سے چلا جاتا اس کے پیچھے کوئی نبی آجاتا تم میں ایسے نہیں ہوگا۔ یعنی کوئی نبی نہیں ہوگا۔ عرض کی صحابہ کرام نے: یا رسول اللہ! آپ کے بعد کون ہوگا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میرے بعد میرے خلفاء ہوں گے اور بہت زیادہ ہوں گے۔ عرض کی گئی کہ ہم کیا کریں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: پہلے کی بیعت مکمل کروادا کرو جوتم پر حق ہے، اللہ ان سے پوچھے گا۔

6184 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِی حَازِمٍ، عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَلَا يُزَكِّيهِمْ، وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ، وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ: مَلِكٌ كَذَّابٌ، وَالْعَائِلُ الْمُسْتَكْبِرُ، وَالشَّيْخُ الزَّانِی

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن اللہ تین آدمیوں سے کلام نہیں فرمائے گا' انہیں پاک بھی نہیں کرے گا اور ان کی طرف نظر رحمت بھی نہیں فرمائے گا اور ان کیلئے دردناک عذاب ہے: (۱) جھوٹا بادشاہ (۲) فخر ومباہات اور تکبر کا شکار (۳) بوڑھا زانی۔

6185 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِی حَازِمٍ، عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا دَعَا الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ إِلَى فِرَاشِهِ فَلَمْ تَأْتِهِ فَبَاتَ غَضْبَانَ عَلَيْهَا، لَعَنَتْهَا الْمَلَائِكَةُ حَتَّى تُصْبِحَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جب مرد اپنی بیوی کو اپنے بستر کی طرف بلائے اور وہ (بغیر عذر کے) نہ آئے اور مرد اس پر ناراضی کی حالت میں رات گزارے تو فرشتے اس (عورت) پر لعنت کریں گے حتیٰ کہ وہ صبح کرے۔

6186 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

6184- الحديث سبق برقم: 6169 فراجعه .

6185- الحديث سبق برقم: 6168 فراجعه .

6186- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 474 قال: حدثنا يحيٰى وعبد الرحمٰن' عن سفيان . وفی جلد 2 صفحه 479 قال: حدثنا محمد بن جعفر . قال: حدثنا شعبة .

حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: مَا عَابَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا قَطُّ كَانَ إِذَا اشْتَهَى أَكَلَهُ وَإِنْ كَرِهَ تَرَكَهُ

نے کبھی بھی کھانے میں عیب نہیں نکالا۔ جب آپ ﷺ کی چاہت ہوتی تھی آپ ﷺ کھا لیتے تھے اگر ناپسند کرتے تو نہ کھاتے تھے۔

6187 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَحَبَّ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ فَقَدْ أَحَبَّنِي وَمَنْ أَبْغَضَهُمَا فَقَدْ أَبْغَضَنِي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے حسن رضی اللہ عنہ اور حسین رضی اللہ عنہ سے پیار کیا اس نے بے شک مجھ سے پیار کیا۔ جس نے ان دونوں سے بغض رکھا بے شک اس نے مجھ سے بغض رکھا۔

6188 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، حَدَّثَنَا أَبُو مَالِكٍ الْأَشْجَعِيُّ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، وَعَنْ رِبْعِيٍّ، عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَا: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَضَلَّ اللّٰهُ عَنِ الْجُمُعَةِ مَنْ كَانَ قَبْلَنَا، فَكَانَ لِلْيَهُودِ يَوْمُ السَّبْتِ، وَلِلنَّصَارَى يَوْمُ الْأَحَدِ، فَجَاءَ اللّٰهُ بِنَا فَهَدَانَا لِيَوْمِ الْجُمُعَةِ، فَجَعَلَ الْجُمُعَةَ وَالسَّبْتَ وَالْأَحَدَ، وَكَذَلِكَ هُمْ تَبَعٌ لَنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ، نَحْنُ الْآخِرُونَ فِي الدُّنْيَا، الْأَوَّلُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، الْمَقْضِيُّ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى الْخَلَائِقِ، يَجْمَعُ اللّٰهُ النَّاسَ فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ، فَيَقُولُ الْمُؤْمِنُونَ حِينَ تُزْلَفُ الْجَنَّةُ مَنْ يَسْتَفْتِحُ لَنَا الْجَنَّةَ؟ فَيَأْتُونَ آدَمَ فَيَقُولُونَ: يَا آدَمُ اسْتَفْتِحْ لَنَا الْجَنَّةَ، فَيَقُولُ: وَهَلْ أَخْرَجَكُمْ مِنَ

حضرت ابی وابہ و حذیفہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جمعہ مبارک اللہ عزوجل نے ہم سے پہلے لوگوں پر مخفی رکھا۔ یہود کے لیے ہفتہ کا دن تھا۔ عیسائیوں کے لیے اتوار کا دن تھا۔ اللہ عزوجل ہمیں لایا' یعنی پیدا کیا' پس اس نے ہم کو جمعہ کی راہنمائی دی۔ اس نے یہی جمعہ و ہفتہ واتوار بنایا ہے۔ اس طرح وہ ہمارے تابع ہوں گے قیامت کے دن۔ ہم دنیا میں ان سے بعد میں آنے والے ہیں۔ قیامت کے دن پہلے ہوں گے۔ ان کا فیصلہ قیامت کے دن کرے گا۔ تمام مخلوق کے سامنے۔ اللہ عزوجل ایک جگہ تمام مخلوق کو جمع کرے گا، مومن کہیں گے: جس وقت جنت کے قریب کیا جائے گا ہمارے لیے جنت کا درواز کون کھولے گا؟ وہ آدم علیہ السلام کے پاس آئیں گے، عرض کریں گے: ہمارے لیے جنت

6187- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 288 قال: حدثنا أبو أحمد . قال: حدثنا سفيان' عن أبى الجحاف . وفى جلد 2 صفحه 531 قال: حدثنا عبد الله بن الوليد . قال: حدثنا سفيان' عن سالم .

6188- أخرجه مسلم جلد 3 صفحه 7 قال: حدثنا أبو كريب وواصل بن عبد الأعلى . وابن ماجة رقم الحديث: 1083 قال: حدثنا على بن المنذر .

الْـجَنَّةِ إِلَّا خَطِيئَةُ أَبِيكُمْ آدَمَ، لَسْتُ بِصَاحِبِ ذَلِكَ اعْـمِـدُوا إِلَـى أَبِـيـكُـمْ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلِ رَبِّهِ، فَيَأْتُونَهُ فَيَـقُـولُـونَ: يَـا إِبْرَاهِيمُ اسْتَفْتِحْ لَنَا الْجَنَّةَ، فَيَقُولُ: لَسْـتُ بِـصَـاحِبِ ذَلِكَ إِنَّمَا كُنْتُ خَلِيلًا مِنْ وَرَاءَ وَرَاءَ اعْـمِـدُوا إِلَـى أَخِـي مُوسَى الَّذِي كَلَّمَهُ اللَّهُ تَـكْـلِـيـمًـا فَيَأْتُونَ مُوسَى، فَيَقُولُ: لَسْتُ بِصَاحِبِ ذَلِكَ اذْهَبُوا إِلَى كَلِمَةِ اللَّهِ وَرُوحِهِ عِيسَى فَيَأْتُونَهُ، فَيَـقُـولُ: لَسْتُ بِصَاحِبِ ذَلِكَ اذْهَبُوا إِلَى مُحَمَّدٍ صَـلَّـى الـلّٰـهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَيَأْتُونَ مُحَمَّدًا فَيَسْتَأْذِنُ فَيُـؤْذَنُ لَـهُ، فَتُـرْسَـلُ مَـعَـهُ الْأَمَانَةُ وَالرَّحِمُ فَتَقِفَانِ بِجَنْبَتَيِ الصِّرَاطِ يَمِينِهِ وَشِمَالِهِ، فَيَمُرُّ أَوَّلُكُمْ كَمَرِّ الْبَرْقِ كَيْفَ يَمُرُّ، ثُمَّ يَرْجِعُ فِي طَرْفَةٍ، ثُمَّ يَمُرُّ كَمَرِّ الرِّيـحِ، ثُـمَّ يَـمُـرُّ كَـمَـرِّ الطَّيْرِ، ثُمَّ كَشَدِّ الرِّجَالِ تَـجْـرِي بِهِـمْ أَعْـمَـالُهُـمْ، وَنَبِيُّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَـلَّـمَ قَائِمٌ عَلَى الصِّرَاطِ يَقُولُ سَلِّمْ، حَتَّى تَعْجَزَ أَعْـمَـالُ النَّاسِ، حَتَّى يَجِيءَ الرَّجُلُ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَمُرَّ إِلَّا زَحْفًا، وَفِي حَافَتَيِ الصِّرَاطِ كَلَالِيبُ مُعَلَّقَةٌ مَـأْمُـورَـةٌ تَـأْخُـذُ مَـنْ أُمِرَتْ بِـهِ فَنَـاجٍ مَخْدُوشٌ وَمَـكْـدُوسٌ فِي النَّارِ ، وَالَّـذِي نَـفْـسُ أَبِي هُرَيْرَةَ بِيَدِهِ إِنَّ قَعْرَ جَهَنَّمَ تِسْعِينَ خَرِيفًا

کا دروازہ کھلوا دو، وہ فرمائیں گے: کیا تم کو جنت سے تمہارے باپ کی لغزش سے نکالا گیا تھا؟ اس کا مالک نہیں ہوں۔اپنے باپ ابراہیم علیہ السلام کے پاس چلے جاؤ۔ وہ اپنے رب کے خلیل ہیں وہ آئیں گے ابراہیم علیہ السلام کے پاس۔ وہ عرض کریں گے اے ابراہیم علیہ السلام ہمارے لیے جنت کا دروازہ کھول دو۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام فرمائیں گے: میں اس کا مالک نہیں ہوں، میں خلیل تھا پیچھے پیچھے سے۔ جاؤ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس جن سے اللہ پاک نے کلام فرمایا ہے۔ وہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس آئیں گے۔ آپ علیہ السلام بھی فرمائیں گے میں اس کا مالک نہیں ہوں جاؤ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پاس وہ اللہ کا کلمہ ہیں۔ وہ آئیں گے وہ بھی فرمائیں گے: میں اس کا مالک نہیں ہوں۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جاؤ! وہ آئیں گے تو وہ اللہ سے اجازت مانگیں گے ان کو اجازت ملے گی ان کے ساتھ امانت اور رحم کو بھیجا جائے گا۔ وہ پل صراط کے پہلو دائیں و بائیں جانب رک جائیں گے۔ وہ پہلا گروہ بجلی کی طرح گزرے گا، وہ کہے گا: گزرتی ہے اور پھر ان کو جھپکنے سے پہلے واپس آجاتی ہے۔ پھر دوسرا گروہ ہوا کی طرح گزرے گا، پھر تیسرا گروہ پرندے کی طرح گزرے گا، پھر مردوں کے جکڑے ہوئے ہونے کی طرح' لوگ ان کو ان کے اپنے اعمال لے کے جائیں گے، جبکہ تمہارا نبی صلی اللہ علیہ وسلم پل صراط پر کھڑے ہوں گے۔ وہ فرمارہے ہوں گے، سلم (سلامتی عطا کر) یہاں تک لوگ ان کے اعمال ان کو لے کر گزرنے سے عاجز آجائیں

گے۔ یہاں تک کہ کوئی ایک آدمی گزرنے کی طاقت نہیں رکھے گا مگر گھسٹ کر؟ پل صراط کے دونوں کناروں پر کلالیب لڑھکے ہوں گے وہ مامور ہوں گے اس کو پکڑنے پر جس کے متعلق حکم ہوگا وہ الٹے جہنم میں ڈال دیئے جائیں گے، اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے کہ جہنم کی گہرائی ستر سال جتنی ہے۔

6189 - حَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ مَخْلَدٍ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ أَبِي عَلِيٍّ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَيْلٌ لِلْأُمَرَاءِ، وَيْلٌ لِلْعُرَفَاءِ، وَيْلٌ لِلْأُمَنَاءِ، لَيَتَمَنَّيَنَّ أَقْوَامٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَنَّ ذَوَائِبَهُمْ كَانَتْ مُعَلَّقَةً بِالثُّرَيَّا يَتَذَبْذَبُونَ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَأَنَّهُمْ لَمْ يَلُوا عَمَلًا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہلاکت ہے، امراء کے لیے وعرفاء کے لیے و امناء کے لیے۔ ضرور بضرور لوگ تمنا کریں گے قیامت کے دن کہ ان کی مینڈھیوں کو ثریا (کہکشاں) کے ساتھ لٹکا دیا جائے۔ وہ آسمان اور زمین کے درمیان متذبذب رہیں۔ ان کو عمل پر عار نہ دلائی جائے۔

6190 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ مَيْسَرَةَ الْأَشْجَعِيِّ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يُؤْذِيَنَّ جَارَهُ، مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُحْسِنْ قِرَى ضَيْفِهِ، قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا قِرَى الضَّيْفِ؟ قَالَ: ثَلَاثٌ فَمَا كَانَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنے پڑوسی کو تکلیف نہ دے جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے۔ وہ مہمان کے ساتھ اچھا سلوک کرے۔ عرض کی گئی: یا رسول اللہ! قری الضیف کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین دن تک مہمان نوازی ہے، اس کے بعد کی جائے وہ صدقہ ہے۔ جو اللہ اور آخرت کے

6189- الحديث في المقصد العلي برقم: **885,884**. وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **5** صفحه **200** وقال: رواه أحمد، ورجاله ثقات......، ورواه أبو يعلى والبزار.

6190- أخرجه أحمد جلد **2** صفحه **463** قال: حدثنا عبد الرحمٰن، عن سفيان، عن أبي حصين. والبخاري جلد **8** صفحه **13** قال: حدثنا قتيبة بن سعيد. قال: حدثنا أبو الأحوص، عن أبي حصين.

بَعْدَهُ فَهُوَ صَدَقَةٌ، مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَشْهَدْ بِخَيْرٍ أَوْ لِيَسْكُتْ، وَاسْتَوْصُوا بِالنِّسَاءِ خَيْرًا، فَإِنَّ الْمَرْأَةَ خُلِقَتْ مِنْ ضِلَعٍ، وَإِنَّ أَعْوَجَ شَيْءٍ فِي الضِّلَعِ أَعْلَاهُ، فَإِنْ أَقَمْتَهُ كَسَرْتَهُ، وَإِنْ تَرَكْتَهُ لَمْ يَزَلْ أَعْوَجَ، وَاسْتَوْصُوا بِالنِّسَاءِ خَيْرًا

دن پر ایمان رکھتا ہے وہ اچھی گواہی دے یا خاموش رہے۔عورتوں کے متعلق خیر طلب کرو۔ بے شک عورت ٹیڑھی ہڈی سے پیدا کی گئی ہے۔ اگر اس ٹیڑھی ہڈی کو سیدھا کیا تو ٹوٹ جائے گی۔ اگر چھوڑ دیا تو ٹیڑھی رہے گی۔عورتوں کے متعلق خیر طلب کرو۔

6191 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جُمَيْعٍ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: شَكَوْتُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُوءَ الْحِفْظِ قَالَ: افْتَحْ كِسَاءَكَ ، قَالَ: فَفَتَحْتُهُ، قَالَ: ضُمَّهُ ، قَالَ: فَمَا نَسِيتُ بَعْدُ شَيْئًا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے سورت حفظ کی شکایت کی (حافظہ کمزور ہونے کی) آپ ﷺ نے فرمایا: اپنی چادر کھولو، آپ ﷺ نے اس میں پھونک ماری، فرمایا اس کو چمٹا لے اس کے بعد میں کوئی شے نہیں بھولا ہوں۔

6192 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ، حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى، عَنْ بِشْرِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ، ابْنِ عَمِّ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: تَرَكَ النَّاسُ آمِينَ، إِنْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَرَأَ : (غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ) (الفاتحة:7) قَالَ: آمِينَ حَتَّى يَسْمَعَ الصَّفُّ الْأَوَّلُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگوں نے آمین کہنا چھوڑ دیا ہے۔ حالانکہ حضور ﷺ جب غیر المغضوب علیھم والضالین پڑھتے تھے تو آپ ﷺ نے آمین کہا یہاں تک کہ پہلی صف والے سنتے تھے۔

6193 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ اور

6191- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 240 . والبخاري جلد 3 صفحه 68 قالا: حدثنا أبو اليمان . ومسلم جلد 7 صفحه 167 قال: حدثنا عبد الله بن عبد الرحمٰن الدارمي . قال: أخبرنا أبو اليمان .

6192- أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 934 من طريق نصر بن على الجهضمي به . وأخرجه ابن ماجة رقم الحديث: 853 من طريق محمد بن بشار، حدثنا صفوان بن عيسىٰ به .

6193- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: 814 من طريق بكر بن خلف، وعقبة بن مكرم، ونصر بن على الجهضمي به . وأخرجه مسلم رقم الحديث: 599 . والطحاوى جلد 1 صفحه 200 .

صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى، عَنْ بِشْرِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ، ابْنِ عَمِّ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ كَانُوا يَفْتَتِحُونَ الْقِرَاءَةَ بِـ: (الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ) (الفاتحة:2)

حضرت ابوبکر و عمرو عثمان رضی اللہ عنہم قرأت کو الحمد للہ سے شروع کرتے تھے۔

6194 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْكِنْدِيُّ، حَدَّثَنَا قَزَعَةُ بْنُ سُوَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُوقِنًا دَخَلَ الْجَنَّةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے لا الہ الا اللہ صدق دل سے کہا وہ جنت میں داخل ہوگیا۔

6195 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا قَزَعَةُ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ جُنَادَةَ، عَنْ حَنَشٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُلُوسًا، فَجَاءَ رَجُلٌ فَدَخَلَ بِجَذَعٍ مِنَ الْمَعْزِ سَمِينٍ سَيِّدٍ، وَجَذَعٍ مِنَ الضَّأْنِ مَهْزُولٍ خَسِيسٍ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَذَا جَذَعٌ مِنَ الضَّأْنِ مَهْزُولٌ خَسِيسٌ، وَهَذَا جَذَعٌ مِنَ الْمَعْزِ سَمِينٌ سَيِّدٌ وَهُوَ خَيْرُهُمَا أَفَأُضَحِّي بِهِ؟ قَالَ: ضَحِّ بِهِ فَإِنَّ لِلّٰهِ الْخَيْرَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک آدمی آیا۔ پس وہ بکریوں میں سے نو ماہ کا موٹا تازہ خوبصورت بکرا لایا اور بھیڑوں میں سے کمزور اور گھٹیا قسم کا نو ماہ کا بھیڑ کا بچہ لایا۔ عرض کی: اے اللہ کے رسول! یہ بھیڑ کا کمزور اور گھٹیا نو ماہ کا ہے اور یہ بکری کا موٹا تازہ نو ماہ کا ہے۔ اب میں قربانی اس کے ساتھ کروں۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کے ساتھ (موٹے تازے) قربان کر کیونکہ بے شک اللہ کیلئے بھلائی ہے۔

الْحَسَنُ، عَنْ أَبِي

وہ احادیث جو حسن بصری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے

6194- أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 17 وقال: رواه البزار والطبراني في الأوسط والصغير ورجاله رجال الصحيح. وأخرجه البزار برقم: 3. وأبو نعيم في الحلية جلد 5 صفحه 46.

6195- الحديث في المقصد العلي برقم: 625. وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 20 وقال: رواه أبو يعلى من رواية حنش العبدي، ولم أجد من ترجمه.

هُرَيْرَةَ — روایت کرتے ہیں

6196 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ زِيَادٍ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَرَأَ يس فِي لَيْلَةٍ أَصْبَحَ مَغْفُورًا لَهُ، وَمَنْ قَرَأَ حم الَّتِي يُذْكَرُ فِيهَا الدُّخَانُ فِي لَيْلَةِ الْجُمُعَةِ أَصْبَحَ مَغْفُورًا لَهُ

حضرت امام حسن بصری فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے رات کو سورہ یٰسین پڑھی اس نے صبح بخشش کی حالت میں۔ جس نے حم پڑھی جس میں دھوئیں کا ذکر ہے جمعہ کی رات کو اس نے صبح بخشش کی حالت میں کی۔

6197 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْهَبِ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: لَقِيَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَجُلًا بِالْمَدِينَةِ فَقَالَ لَهُ: كَأَنَّكَ لَسْتَ مِنْ أَهْلِ هَذَا الْبَلَدِ، قَالَ: أَجَلْ، قَالَ: أَلَا أُحَدِّثُكَ بِحَدِيثٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَسَى اللّٰهُ أَنْ يَنْفَعَكَ بِهِ؟ قَالَ: بَلَى، قَالَ: فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَوَّلُ مَا يُحَاسَبُ بِهِ ابْنُ آدَمَ صَلَاتُهُ، يَقُولُ اللّٰهُ لِمَلَائِكَتِهِ: انْظُرُوا فِي صَلَاةِ عَبْدِي، فَإِنْ وَجَدُوهَا كَامِلَةً كُتِبَتْ لَهُ كَامِلَةً، وَإِنْ وَجَدُوهَا انْتَقَصَ مِنْهَا شَيْئًا، قَالَ: انْظُرُوا هَلْ تَجِدُونَ لَهُ مِنْ تَطَوُّعٍ؟ قَالَ: فَتُكَمَّلُ صَلَاتُهُ مِنْ تَطَوُّعِهِ وَتُؤْخَذُ الْأَعْمَالُ عَلَى قَدْرِ ذَلِكَ

حضرت حسن بصری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو مدینہ شریف میں ملا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے اس کو کہا: لگتا ہے کہ آپ اس شہر کے رہنے والے نہیں ہے؟ اس نے کہا: جی ہاں! آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا میں آپ کو وہ حدیث نہ سناؤں جو میں نے اپنے آقا کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے سنی ہے ہوسکتا ہے کہ اللہ عزوجل تجھے اس سے نفع دے؟ اس نے کہا: کیوں نہیں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن سب سے پہلے بندہ سے حساب و کتاب نماز کے متعلق ہوگا۔ اللہ عزوجل فرمائے گا دیکھو میرے بندے کی نماز اگر مکمل پاؤ اس کو مکمل لکھ دو، اگر اس میں کوئی کمی پاؤ تو دیکھو اس کے نفلوں سے اس کی نماز مکمل ہو جائے۔ اعمال پکڑے جائیں اس کی

6196- أخرجه ابن السني في عمل اليوم والليلة برقم: **674** . والطيالسي جلد**2**صفحه**23** . والدارمي جلد **2** صفحه**457** . والطبراني في الصغير جلد**1**صفحه**149** .

6197- أخرجه أحمد جلد **2**صفحه**290** . وابن ماجة رقم الحديث: **1425** قال: حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ومحمد بن بشار . وأبو داؤد رقم الحديث:**864** قال: حدثنا يعقوب بن ابراهيم .

مقدار پر۔

6198 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: أَوْصَانِي خَلِيلِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثٍ لَا أَدَعُهُنَّ أَبَدًا: الْوِتْرُ قَبْلَ النَّوْمِ، وَصَوْمُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ، وَالْغَسْلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے خلیل صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے وصیت کی ہے کہ میں ان کو ہمیشہ نہیں چھوڑوں گا۔ (۱) وتر سونے سے پہلے، (۲) ہر ماہ تین روزے اور (۳) جمعہ کے دن غسل۔

6199 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا قَعَدَ بَيْنَ شُعَبِهَا الْأَرْبَعِ ثُمَّ أَجْهَدَ، فَقَدْ وَجَبَ عَلَيْهِمَا الْغُسْلُ وَإِنْ لَمْ يُنْزِلْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آدمی جب اپنی بیوی سے چار زنوں میں بیٹھ جائے پھر کوشش کرے اس پر غسل واجب ہو جاتا ہے اگرچہ انزال نہ ہو۔

6200 - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ رَجُلٍ، مِنْ بَنِي سُلَيْطٍ قَالَ: كُنْتُ فِي ضَيْعَةٍ لِي، فَرَأَيْتُ جَمْعًا فَقُلْتُ: مَا هَذَا؟ قَالُوا: رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعِظُ أَصْحَابَهُ، فَأَدْخَلْتُ رَأْسِي بَيْنَ النَّاسِ فَإِذَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ- ثَلَاثَ مَرَّاتٍ- لَا يَظْلِمُهُ، وَلَا يَخْذُلُهُ، التَّقْوَى هَا هُنَا ، وَأَوْمَأَ بِيَدِهِ إِلَى صَدْرِهِ

حضرت امام حسن بصری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنے صحابہ کو نصیحت کر رہے تھے کہ میں نے اپنا سر لوگوں کے درمیان سے داخل کیا۔ تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے: مسلمان مسلمان کا بھائی ہے اس پر ظلم اور اس کو ذلیل نہیں کرتا، تقویٰ یہاں ہے۔ سینہ کی طرف اشارہ کیا۔

6198- أخرجه أحمد جلد2صفحه473,472,233,229 . والنسائي جلد4صفحه218 . والطبراني في الصغير جلد1صفحه179 .

6199- أخرجه أحمد جلد 2صفحه234 قال: حدثنا عمرو بن الهيثم بن قطن' وهو أبو قطن' قال: حدثنا هشام . وفي جلد2صفحه347 قال: حدثنا عفان' قال: حدثنا همام وأبان .

6200- الحديث في المقصد العلي برقم: 1718 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 8صفحه184 وقال: رواه أحمد بأسانيد' واسناده حسن' ورواه أبو يعلى بنحوه .

6201 - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ يَأْخُذُ مِمَّا فَرَضَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ كَلِمَةً أَوِ اثْنَتَيْنِ، أَوْ ثَلَاثًا، أَوْ أَرْبَعًا، أَوْ خَمْسًا فَيَصُرُّهُنَّ فِي طَرَفِ ثَوْبِهِ فَيَتَعَلَّمُهُنَّ؟، قَالَ: فَنَشَرْتُ ثَوْبِي وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُ، ثُمَّ ضَمَمْتُهُ، فَأَرْجُو أَنْ لَا أَكُونَ نَسِيتُ حَدِيثًا مِمَّا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کون ہے جو لے گا اس میں سے جو اللہ اور اس کے رسول نے فرض کیا ہے ایک کلمہ یا دو یا تین یا چار یا پانچ۔ ان کو ایک کپڑے میں پھینک دیا، ان کو سکھائے۔ فرماتے ہیں: میں نے کپڑا بچھا دیا جبکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیان کرنے لگے۔ پھر میں نے سینہ سے لگا لیا۔ میں امید کرتا ہوں کہ میں کوئی حدیث بھولوں گا نہیں اس میں سے جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان فرمائی ہے۔

6202 - حَدَّثَنَا أَبُو يُوسُفَ الْجِيزِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي أُمَيَّةَ عَبْدِ الْكَرِيمِ قَالَ: حَدَّثَ الْحَسَنُ بْنُ أَبِي الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَقْبَلُ اللَّهُ صَلَاةً إِلَّا بِطُهُورٍ، وَلَا صَدَقَةً مِنْ غُلُولٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل نماز بغیر وضو کے اور صدقہ خیانت سے قبول نہیں کرتا ہے۔

6203 - حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ رَاشِدٍ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ، وَنَحْنُ إِذْ ذَاكَ بِالْمَدِينَةِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تُعْرَضُ

حضرت حسین فرماتے ہیں: اس وقت ہم مدینہ میں تھے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ہمیں حدیث بیان کی کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن اعمال پیش کیے جائیں گے پس نماز آ کر کہے گی: اے میرے رب!

6201- الحديث سبق برقم: **6191** فراجعه.

6202- أخرجه أبو عوانة جلد **1** صفحه **236** من عدة طرق. وأخرجه البزار جلد **1** صفحه **133** من طريقين، وقال: لا نعلمه يروى عن أبي هريرة الا بهذا الاسناد وقد رواه عن كثير غير سليمان.

6203- الحديث في المقصد العلي برقم: **1903**. وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **345** وقال: رواه أحمد، وأبو يعلى، والطبراني في الأوسط وزاد...... وفيه عباد بن راشد وثقه أبو حاتم وغيره، وضعفه جماعة، وبقية رجاله أحمد رجال الصحيح.

الْأَعْمَالُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَتَجِيءُ الصَّلَاةُ فَتَقُولُ: أَیْ رَبِّ إِنِّی الصَّلَاةُ، فَيَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: إِنَّكِ عَلَى خَيْرٍ ثُمَّ تَجِيءُ الصَّدَقَةُ، فَتَقُولُ: أَیْ رَبِّ إِنِّی الصَّدَقَةُ، فَيَقُولُ: إِنَّكِ عَلَى خَيْرٍ، وَيَجِيءُ الصِّيَامُ وَتَجِيءُ الْأَعْمَالُ كَذَلِكَ فَتَقُولُ: أَیْ رَبِّ وَيَجِيءُ - أَحْسَبُهُ قَالَ: - الْإِسْلَامُ، فَيَقُولُ: أَیْ رَبِّ أَنْتَ السَّلَامُ وَأَنَا الْإِسْلَامُ، فَيَقُولُ اللّٰهُ: إِنَّكَ عَلَى خَيْرٍ، بِكَ آخُذُ الْيَوْمَ وَبِكَ أُعْطِی ، ثُمَّ قَالَ الْحَسَنُ: (إِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللّٰهِ الْإِسْلَامُ) (آل عمران: 19) ، (وَمَنْ يَبْتَغِ غَيْرَ الْإِسْلَامِ دِينًا فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِی الْآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِينَ) (آل عمران: 85)

میں نماز ہوں۔ اللہ فرمائے گا: بے شک تُو بھلائی پر ہے۔ پھر صدقہ آ کر عرض کرے گا: اے میرے رب! میں صدقہ ہوں! اللہ فرمائے گا: تُو بھلائی پر ہے۔ روزہ اور اسی طرح دیگر اعمال آئیں گے اور اپنے رب کی بارگاہ میں اپنا آپ پیش کر کے اے میرے رب کہیں گے اور میرا گمان ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا کہ اسلام بھی آ کر عرض کرے گا کہ اے میرے رب! تُو سلام ہے اور میں اسلام ہوں۔ پس اللہ فرمائے گا: تُو بھی بھلائی پر ہے تیرے بدلے ہی آج میں پکڑ کروں گا اور تیرے بدلے ہی عطا کروں گا۔ پھر حضرت امام حسن بصری نے فرمایا: بے شک اللہ کے نزدیک پسندیدہ دین' اسلام ہے۔'' اور جو آدمی اسلام کو چھوڑ کر (اس سے منہ موڑ کر) کوئی دین تلاش کرے تو اس سے قبول نہیں کیا جائے گا اور وہ آخرت میں گھاٹا پانے والوں میں سے ہوگا''۔

6204 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ، حَدَّثَنَا أَبُو الْمُقَدَّمِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الدُّخَانِ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ أَصْبَحَ مَغْفُورًا لَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے سورۂ دخان پڑھی جمعہ کی رات کو اس نے صبح بخشش کی حالت میں کی۔

6205 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ، وَزَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَا: حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، أَخْبَرَنَا عَبَّادُ بْنُ رَاشِدٍ الْمِنْقَرِیُّ قَالَ: سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ أَبِی خَيْرَةَ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں پر ایسا زمانہ آئے گا کہ وہ سود کھائیں گے۔ عرض کی گئی: یا رسول اللہ! سب؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے

6204- الحديث سبق برقم: **6196** فراجعه .

6205- أخرجه أحمد جلد **2** صفحه **494** وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: **3331** من طريق محمد بن عيسى . وأخرجه البيهقی جلد **5** صفحه **275** من طريق أبی الربيع . ثلاثتهم حدثنا هشيم' بهذا السند .

يُحَدِّثُ عَنِ الْحَسَنِ، - أَخْبَرَنِى الْحَسَنُ، مُنْذُ نَحْوٍ مِنْ أَرْبَعِينَ سَنَةً - عَـنْ أَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَأْتِى عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَأْكُلُونَ فِيهِ الرِّبَا، قَالَ: قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ كُلُّهُمْ؟ قَالَ: مَنْ لَمْ يَأْكُلْهُ مِنْهُمْ نَالَهُ مِنْ غُبَارِهِ

فرمایا: جونہیں کھائے گا اس کو اس کا غبار ضرور پہنچے گا۔

6206 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا رَوْحٌ، حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ الشَّهِيدِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِيُسَلِّمِ الرَّاكِبُ عَلَى الْمَاشِى، وَالْمَاشِى عَلَى الْقَاعِدِ، وَالْقَلِيلُ عَلَى الْكَثِيرِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سوار چلنے والے اور چلنے والا بیٹھے ہوئے اور تھوڑے والا زیادہ کو سلام کریں۔

6207 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الرَّجُلَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ فَمَا يَرَى أَنْ تَبْلُغَ حَيْثُ بَلَغَتْ، يَهْوِى بِهَا فِى النَّارِ سَبْعِينَ خَرِيفًا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک آدمی ایک کلمہ گفتگو کرتا ہے وہ خیال نہیں کرتا اس کی وجہ سے کہاں پہنچی ہے وہ۔ وہ جہنم میں اس کی وجہ سے ڈالا گیا ستر ہزار سال تک۔

6208 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ: أَوْصَانِى خَلِيلِى بِثَلَاثٍ، الْحَدِيثَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے خلیل صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے وصیت کی ہے کہ میں ان کو ہمیشہ نہیں چھوڑوں گا۔ آگے مکمل حدیث بیان کی۔

6209 - حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی

6206- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 510 . والترمذى رقم الحديث: 2703 قال: حدثنا محمد بن المثنى و ابراهيم بن يعقوب . والبخارى جلد 8 صفحه 64 وفى الأدب المفرد رقم الحديث: 1000 قال: حدثنا محمد بن سلام .

6207- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 355 قال: حدثنا أسود بن عامر . وفى جلد 2 صفحه 533 قال: حدثنا عبد الرحمٰن يعنى ابن مهدى .

6208- الحديث سبق برقم: 6198 فراجعه .

6209- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 414 قال: حدثنا عفان . والنسائى جلد 6 صفحه 168 قال: أخبرنا اسحاق

حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمُخْتَلِعَاتُ وَالْمُنْتَزِعَاتُ هُنَّ الْمُنَافِقَاتُ

کریم ﷺ نے فرمایا: خلع کرنے والیاں اور خوبصورتی کیلئے بال اکھیڑنے والیاں ہی اصل میں منافق ہیں۔

6210 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ سَمْحَ الْبَيْعِ، سَمْحَ الشِّرَاءِ، سَمْحَ الْقَضَاءِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ پسند کرتا ہے فروخت، خرید اور فیصلہ کرنے میں نرمی کو۔

6211 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: پچھنے لگانے والا اور لگوانے والا دونوں روزہ نہ رکھیں۔

6212 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا أَبُو طَارِقٍ السَّعْدِيُّ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ يَأْخُذُ عَنِّي هَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ فَيَعْمَلُ بِهِنَّ أَوْ يُعَلِّمُهُنَّ مَنْ يَعْمَلُ بِهِنَّ؟ ، قَالَ: قُلْتُ: أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَالَ: فَأَخَذَ بِيَدِي فَعَدَّ فِيهَا خَمْسًا وَقَالَ: اتَّقِ الْمَحَارِمَ تَكُنْ أَعْبَدَ النَّاسِ، وَارْضَ بِمَا قَسَمَ اللَّهُ لَكَ تَكُنْ أَغْنَى النَّاسِ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جو شخص مجھ سے یہ کلمات سیکھ لے پس وہ ان پر عمل کمائے یا اس کو یہ کلمات سکھائے جو (ان کو سیکھ کر) ان پر عمل کمائے۔ راوی کا بیان ہے کہ میں نے عرض کی: میں! اے اللہ کے رسول! فرماتے ہیں: پس آپ ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑ کر اس میں پانچ کو گنا اور فرمایا: حرام کی ہوئی چیزوں سے بچو سب لوگوں سے بڑے عابد بن جاؤ گے، راضی رہو اس تقسیم کے ساتھ جو

بن ابراهيم . قال: أنبأنا المخزومي، وهو المغيرة بن سلمة .

6210- أخرجه الترمذي رقم الحديث: **1319** قال: حدثنا أبو كريب . قال: حدثنا اسحاق بن سليمان الرازي، عن مغيرة بن مسلم، عن يونس، عن الحسن، فذكره .

6211- الحديث سبق برقم: **5823** فراجعه .

6212- الحديث سبق برقم: **5839** فراجعه .

وَأَحْسِنْ إِلَى جَارِكَ تَكُنْ مُؤْمِنًا، وَأَحِبَّ لِلنَّاسِ مَا تُحِبُّ لِنَفْسِكَ تَكُنْ مُسْلِمًا، وَلَا تُكْثِرِ الضَّحِكَ فَإِنَّ كَثْرَةَ الضَّحِكِ تُمِيتُ الْقَلْبَ

اللہ نے تمہارے لیے فرمائی ہے' تمام لوگوں سے زیادہ غنی بن جاؤ گے' اپنے پڑوسی سے احسان کرو' لوگوں کے لیے وہی پسند کرو جو اپنے لیے پسند کرتے ہو' سچے مسلمان بن جاؤ گے اور زیادہ نہ ہنسو کیونکہ زیادہ ہنسنا' دل کو مردہ بنا دیتا ہے۔

6213 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ كَثِيرٍ قَالَ: سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ أَبِي خَيْرَةَ، يُحَدِّثُ دَاوُدَ بْنَ أَبِي هِنْدَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَأْكُلُونَ فِيهِ الرِّبَا، قَالُوا: كُلُّ النَّاسِ أَوِ النَّاسُ كُلُّهُمْ؟ قَالَ: مَنْ لَمْ يَأْكُلْهُ نَالَهُ مِنْ غُبَارِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا کہ جس میں وہ سودخود بن جائیں گے۔ صحابہ نے عرض کی: سارے لوگ؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اسے نہیں کھائے گا تو وہ اس کا غبار تو ضرور پائے گا۔ صحابہ نے ''کل الناس'' یا ''الناس کلھم'' کا لفظ استعمال کیا۔

أَبُو عُبَيْدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

وہ احادیث ابوعبید' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

6214 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ، مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَأَنْ يَحْتَزِمَ أَحَدُكُمْ حُزْمَةً مِنْ حَطَبٍ فَيَحْمِلَهَا عَلَى ظَهْرِهِ فَيَبِيعَهَا خَيْرٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: تم میں سے کسی ایک کا لکڑیوں کا گٹھا باندھ کر اپنی پیٹھ پر اُٹھا لینا' اس کے بعد اسے بیچ ڈالنا بہتر ہے' اس سے کہ وہ کسی آدمی سے مانگے' پس وہ اسے دے یا نہ دے۔

6213- الحديث سبق برقم: 6205 فراجعه .

6214- الحديث سبق برقم: 6001 فراجعه .

لَهُ مِنْ أَنْ يَسْأَلَ رَجُلًا فَيُعْطِيَهُ أَوْ يَمْنَعَهُ

6215 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بَصْرِيٌّ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ، مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ أَحَدٍ يُدْخِلُهُ عَمَلُهُ الْجَنَّةَ ، قَالُوا: وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِي اللَّهُ مِنْهُ بِرَحْمَةٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی آدمی اپنے عمل کی وجہ سے جہنم میں داخل نہیں ہوگا۔عرض کی گئی: یا رسول اللہ! آپ بھی؟ فرمایا: میں بھی مگر مجھے اللہ نے اپنی رحمت سے ڈھانپ لیا ہے۔

طَاوُسٌ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

وہ احادیث جو حضرت طاؤس' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

6216 - حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ سُرَيْجٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حُجَيْرٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، يَرْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرَ مَرَّةً وَلَمْ يَرْفَعْهُ، أَنَّ سُلَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ حَلَفَ بِيَمِينٍ لَيَطِيفَنَّ اللَّيْلَةَ بِتِسْعِينَ امْرَأَةً كُلُّهُنَّ تَلِدُ غُلَامًا يُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، فَقَالَ الْمَلَكُ أَوْ صَاحِبُهُ: قُلْ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَنَسِيَ فَطَافَ بِهِنَّ، فَلَمْ تَجِيءِ امْرَأَةٌ بِشَيْءٍ إِلَّا وَاحِدَةٌ مِنْهُنَّ جَاءَتْ بِشِقِّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حضرت سلیمان علیہ السلام نے قسم اٹھائی کہ آج وہ نوے (۹۰) بیویوں کے پاس جائیں گے۔سب کے ہاں اولاد ہوگی۔وہ اللہ کی راہ میں لڑیں گے۔وہ ان شاء اللہ کہنا بھول گئے۔وہ سب بیویوں کے پاس گئے، کسی عورت کے ہاں بچہ نہیں ہوا مگر ایک کہ وہ ایک بچے کا کچھ حصہ تھا۔حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر حضرت سلیمان علیہ السلام نے استثنا کیا ہوتا تو حانث نہ ہوتے' وہ اپنی

6215- أخرجه أحمد جلد **2** صفحه **264** قال: حدثنا أبو كامل . قال: حدثنا ابراهيم بن سعد . والبخارى جلد **7** صفحه **157** قال: حدثنا أبو اليمان .

6216- أخرجه الحميدى رقم الحديث: **1175** قال: حدثنا سفيان . قال: حدثنا هشام بن حجير التيمى . وأحمد جلد**2** صفحه **275** قال: حدثنا عبد الرزاق . قال: حدثنا معمر' عن ابن طاووس .

غُلَامٍ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ أَنَّ سُلَيْمَانَ اسْتَثْنَى لَمْ يَحْنَثْ فَكَانَ دَرَكًا لَهُ فِي حَاجَتِهِ

ضرورت میں لگ گئے تھے۔

6217 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرٍو، سَمِعَ طَاوُسًا، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ، يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: احْتَجَّ آدَمُ وَمُوسَى، فَقَالَ مُوسَى: يَا آدَمُ أَنْتَ أَبُونَا وَأَخْرَجْتَنَا مِنَ الْجَنَّةِ بِذَنْبِكَ، قَالَ لَهُ آدَمُ: يَا مُوسَى اصْطَفَاكَ اللّٰهُ، وَخَطَّ لَكَ التَّوْرَاةَ بِيَدِهِ لِمَ تَلُومُنِي عَلَى أَمْرٍ قَدَّرَهُ اللّٰهُ عَلَيَّ قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَنِي بِأَرْبَعِينَ سَنَةً، فَحَجَّ آدَمُ مُوسَى

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت موسیٰ و آدم علیہما السلام کا جھگڑا ہوا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی: اے آدم! آپ ہمارے باپ ہیں، ہم کو آپ علیہ السلام نے جنت سے نکلوایا اپنے گناہ کی وجہ سے۔ حضرت آدم علیہ السلام نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کہا: اللہ نے آپ علیہ السلام کو چنا اور تورات کی تختیاں اپنی جانب سے دیں۔ آپ علیہ السلام مجھے ملامت کیوں کرتے ہو؟ اس کام پر جو اللہ نے لکھا تھا، چالیس سال میرے پیدا ہونے سے پہلے حضرت آدم علیہ السلام موسیٰ علیہ السلام پر غالب آ گئے۔

6218 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، وَأَبُو بَكْرِ بْنِ زَنْجَوَيْهِ قَالَا: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَلَفَ فَقَالَ: إِنْ شَاءَ اللّٰهُ لَمْ يَحْنَثْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے قسم اٹھائی اور کہا: ان شاء اللہ وہ حانث نہیں ہوا۔

6219 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن اللہ ہر ایک کو اس کی نیتوں پر

6217- أخرجه الحميدى رقم الحديث: **1115** . وأحمد جلد **2** صفحه **248** . والبخارى جلد **8** صفحه **157** قال: حدثنا على ابن عبد الله .

6218- أخرجه أحمد جلد **2** صفحه **309** . وابن ماجة رقم الحديث: **2104** قال: حدثنا العباس بن عبد العظيم العنبرى . والترمذى رقم الحديث: **1532** قال: حدثنا يحيٰى بن موسٰى .

6219- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: **4229** من طريق أحمد بن سنان، ومحمد بن يحيٰى قالا: حدثنا يزيد ابن هارون كلاهما عن شريك بهذا السند .

يَـرْفَـعُـهُ إِلَـى الـنَّـبِـيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُبْعَثُ النَّاسُ عَلَى نِيَّاتِهِمْ

اٹھائے گا۔

الْأَعْرَجُ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

وہ احادیث جو حضرت اعرجؒ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

6220 - حَـدَّثَـنَـا زُهَيْـرُ بْـنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا سُـفْيَـانُ بْـنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَقُولُ: إِنَّكُمْ تَزْعُمُونَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ يُكْثِرُ الْـحَـدِيـثَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَالـلّٰـهُ الْـمَوْعِدُ كُنْتُ رَجُلًا مِسْكِينًا أَخْدُمُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مِلْءِ بَطْنِي، وَكَانَ الْـمُهَـاجِـرُونَ يَشْغَلُهُمُ الصَّفْقُ بِالْأَسْوَاقِ، وَكَانَتِ الْأَنْصَارُ يَشْغَلُهُمُ الْقِيَامُ عَلَى أَمْوَالِهِمْ، فَقَالَ رَسُولُ الـلّٰـهِ صَـلَّـى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ يَبْسُطْ ثَوْبَهُ فَلَمْ يَنْسَ شَيْئًا سَمِعَهُ مِنِّي؟ ، فَبَسَطْتُ ثَوْبِي حَتَّى قَضَى حَـدِيثَـهُ، ثُـمَّ ضَمَمْتُهَا إِلَيَّ فَمَا نَسِيتُ شَيْئًا سَمِعْتُهُ مِنْهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تم گمان کرتے ہو کہ ابوہریرہ بہت زیادہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالہ سے حدیثیں بیان کرتا ہے۔ اللہ کی قسم! اس کے وعدہ کا ایک وقت ہے۔ میں مسکین آدمی ہوں۔ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کرتا ہوں، اپنے پیٹ پر باندھ کر مہاجرین لوگ بازار میں کاروبار میں مشغول ہوتے ہیں۔ انصار بھائی اپنے اموال پر لگے رہتے ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو کپڑا بچھائے گا۔ وہ کوئی شے نہیں بھولے گا جو اس نے میرے حوالہ سے سنی ہے۔ میں نے کپڑا بچھائے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بات مکمل فرمائی۔ پھر میں نے اپنے سینہ سے لگایا اس کو اس کے بعد میں کوئی شے نہیں بھولا جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی تھی۔

6221 - حَـدَّثَـنَـا زُهَيْـرُ بْـنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا سُـفْيَـانُ بْـنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی مسلمان بھائی دیوار میں

6220- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 1142 . وأحمد جلد 2 صفحه 240 قالا: حدثنا سفيان . وفى جلد 2 صفحه 240 قال أحمد: حدثنا اسحاق بن عيسٰى . قال: أخبرنا مالك .

6221- أخرجه مالك (الموطأ) صفحه 464 . والحميدى رقم الحديث: 1076 قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد 2 صفحه 240 قال: حدثنا سفيان .

أَبِی هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا اسْتَأْذَنَ أَحَدُكُمْ جَارَهُ أَنْ يَغْرِزَ خَشَبَةً فِی جِدَارِهِ فَلَا يَمْنَعْهُ

گاڑ رکھنے کی اجازت مانگتے، اس کو منع نہ کرو۔

6222 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ: شَرُّ الطَّعَامِ طَعَامُ الْوَلِيمَةِ، يُدْعَى إِلَيْهَا الْأَغْنِيَاءُ وَيُتْرَكُ الْمَسَاكِينُ، وَمَنْ لَمْ يَأْتِ الدَّعْوَةَ فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ وَرَسُولَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بدترین ولیمہ کا کھانا وہ ہے جس کی طرف مال داروں کو دعوت دی جائے اور حق داروں کو چھوڑا جائے اور جو دعوت قبول نہ کرے اس نے ابو القاسم صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کی۔

6223 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِی شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حِبَّانَ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُؤْمِنُ الْقَوِیُّ خَيْرٌ وَأَحَبُّ إِلَى اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِ الضَّعِيفِ، وَكُلٌّ عَلَى خَيْرٍ، احْرِصْ عَلَى مَا يَنْفَعُكَ، وَاسْتَعِنْ بِاللّٰهِ وَلَا تَعْجِزْ، وَإِنْ أَصَابَكَ شَیْءٌ فَلَا تَقُلْ: لَوْ أَنِّی فَعَلْتُ كَذَا وَكَذَا، وَلَكِنْ قُلْ: قَدَّرَ اللّٰهُ وَمَا شَاءَ فَعَلَ، فَإِنَّ لَوْ تَفْتَحُ عَمَلَ الشَّيْطَانِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: طاقت والا مومن کمزور مومن سے بہتر ہے اور اللہ کے ہاں پسندیدہ ہے ہر ایک بھلائی ہے تو اس پر حریص ہو جو تجھے نفع دے۔ اللہ سے مدد طلب کر، عاجز نہ ہو، اگر تجھے کوئی مصیبت پہنچے تو یہ نہ کہا کر کہ اگر میں یہ اور یہ کر لیتا۔ لیکن یہ کہو اللہ نے مقدر میں لکھا اور جو اس نے چاہا تھا وہ ہوا ہے، کیونکہ لفظ ''لو'' یعنی اگر شیطان کے عمل کے دروازے کو کھول دیتا ہے۔

6224 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَبِی الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: ذُكِرَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے چاند کا ذکر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب چاند دیکھو تو روزے رکھو۔ جب دیکھو تو افطار کرو، اگر

6222- الحديث سبق برقم: **5865** فراجعه .

6223- أخرجه أحمد جلد**2**صفحه**266** قال: حدثنا خلف بن الوليد، قال: حدثنا ابن مبارك، عن محمد بن عجلان، عن ربيعة . وفي جلد**2**صفحه**370** قال: حدثنا عارم، قال: حدثنا عبد الله بن مبارك .

6224- أخرجه أحمد جلد**2**صفحه**286** . ومسلم جلد **3**صفحه**124** قال: حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة . والنسائي جلد**4**صفحه**134** قال: أخبرنا أبو بكر بن علي صاحب حمص .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْهِلَالُ فَقَالَ: إِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَصُومُوا، وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَأَفْطِرُوا، فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَعُدُّوا ثَلَاثِينَ

آسمان غبار آلود ہو تو تیس مکمل کرو۔

6225 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ عُرِضَ عَلَيْهِ رَيْحَانٌ فَلَا يَرُدَّهُ، فَإِنَّهُ خَفِيفُ الْمَحْمَلِ طَيِّبُ الرِّيحِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کو خوشبو دی جائے وہ واپس نہ کرے کیونکہ اس کو اُٹھانا آسان ہے اور اچھی خوشبو ہے۔

6226 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ: أَخْبَرَنِي جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا سَمِعْتُمْ صَوْتَ الدِّيَكَةِ فَإِنَّهَا رَأَتْ مَلَكًا فَسَلُوا وَارْغَبُوا، وَإِذَا سَمِعْتُمْ نُهَاقَ الْحِمَارِ فَإِنَّهَا رَأَتْ شَيْطَانًا فَاسْتَعِيذُوا بِاللَّهِ مِنْ شَرِّ مَا رَأَتْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب مرغ کی آواز سنو کیونکہ وہ اذان فرشتے کو دیکھ کر دیتا ہے تو اللہ سے مانگو اور رغبت کرو۔ جب تم گدھے کے ہینگنے کی آواز سنو کیونکہ وہ شیطان کو دیکھتا ہے اللہ کی پناہ مانگو جو اس نے دیکھا اس کے شر سے۔

6227 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا تَوَضَّأَ أَحَدُكُمْ فَلْيَجْعَلْ فِي أَنْفِهِ ثُمَّ لِيَسْتَنْثِرْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں کوئی وضو کرے تو اپنے ناک میں پانی ڈالے اس کو صاف کرے۔

6228 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

6225- أخرجه أحمد جلد2صفحه**320** . ومسلم جلد**7**صفحه**48** قال: حدثنا أبو بكر بن أبى شيبة وزهير بن حرب . وأبو داؤد رقم الحديث:**4172** قال: حدثنا الحسن بن على وهارون بن عبد الله .

6226- أخرجه أحمد جلد2صفحه**306** قال: حدثنا هاشم .

6227- أخرجه والحميدى:**957** قال: حدثنا سفيان .

عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُمْنَعُ فَضْلُ الْمَاءِ لِيُمْنَعَ بِهِ الْكَلَأُ

نے فرمایا: کوئی بچے ہوئے پانی سے منع نہ کرے تا کہ اس کے ساتھ گھاس اگ جائے۔ (جو اس کے کھیت کو لگانے کے بعد بچا ہے)

6229 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الشَّيْخُ شَابٌّ عَلَى حُبِّ اثْنَتَيْنِ: حُبِّ الْعَيْشِ، وَحُبِّ الْمَالِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بوڑھا آدمی دو چیزوں کی محبت پر جوان ہوتا ہے: زندگی کی محبت پر اور مال کی محبت پر۔

6230 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ الْغِنَى عَنْ كَثْرَةِ الْعَرَضِ، وَلَكِنَّ الْغِنَى غِنَى النَّفْسِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مال دار وہ نہیں ہے جو زیادہ سامان والا ہو، مال دار وہ ہے جو دل کا غنی ہو۔

6231 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: يَا ابْنَ آدَمَ أَنْفِقْ أُنْفِقْ عَلَيْكَ وَقَالَ: يَمِينُ اللّٰهِ مَلْأَى سَحَّاءُ لَا يَغِيضُهَا شَيْءٌ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے: اے ابن آدم! خرچ کر تا کہ تجھ پر خرچ کیا جائے۔ اللہ عزوجل کا دائیں ہاتھ جیسے اس کی شان کے لائق ہے وہ سخاوت سے بھرا ہوا ہے۔ دن اور رات خرچ کرنے سے اس کے خزانہ میں کوئی شے کم نہیں ہوگی۔

6232 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا نَظَرَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم ایسے آدمی کو دیکھو جو تم سے مال جسم میں زیادہ ہے تو اپنے سے نیچے والے کو دیکھ لیا کرو جو تم

6229- الحديث سبق برقم: 5963 فراجعه .

6230- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 1063 قال: حدثنا سفيان .

6231- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 242 قال: حدثنا سفيان .

6232- أخرجه البخارى جلد 8 صفحه 128 قال: حدثنا اسماعيل' قال: حدثنى مالك .

أَحَدُكُمْ إِلَى مَنْ فُضِّلَ عَلَيْهِ فِي الْمَالِ وَالْجِسْمِ، فَلْيَنْظُرْ إِلَى مَنْ دُونَهُ فِي الْمَالِ وَالْجِسْمِ

سے جسم و مال میں کم ہے۔

6233 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يُصَلِّي أَحَدُكُمْ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ لَيْسَ عَلَى عَاتِقِهِ مِنْهُ شَيْءٌ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی بھی ایک کپڑے میں نماز نہ پڑھے اس طرح کہ اس کے کندھے پر کوئی شے نہ ہو۔

6234 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يُكْلَمُ أَحَدٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، - وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَنْ يُكْلَمُ فِي سَبِيلِهِ - إِلَّا جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَجُرْحُهُ يَثْعَبُ دَمًا اللَّوْنُ لَوْنُ دَمٍ، وَالرِّيحُ رِيحُ الْمِسْكِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی راہ میں کوئی بھی زخم لگتا ہے تو اللہ عزوجل زیادہ جانتا ہے جو اس کو اس کی راہ میں زخم لگا ہے جب قیامت کے دن آئے گا اس کے جسم سے خون بہہ رہا ہوگا اس کا رنگ خون کا رنگ ہوگا۔ اس کی خوشبو مشک خوشبو کی طرح ہوگی۔

6235 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: النَّاسُ تَبَعٌ لِقُرَيْشٍ فِي هَذَا الشَّأْنِ مُسْلِمُهُمْ تَبَعٌ لِمُسْلِمِهِمْ، وَكَافِرُهُمْ تَبَعٌ لِكَافِرِهِمْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگ اس معاملہ میں قریش کے تابع ہیں ان کے مسلمان ان کے مسلمانوں کے تابع ہیں ان کے کافر ان کے کافروں کے تابع ہیں۔

6236 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَجِدُونَ مِنْ شَرِّ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں میں سے سب سے بدترین اس کو پاؤ گے جو دو چہروں والا ہو' اِدھر کی باتیں اُدھر اور اُدھر کی

6233- أخرجه الحميدى رقم الحديث: **964** قال: حدثنا سفيان .

6234- أخرجه الحميدى رقم الحديث: **1092** قال: حدثنا سفيان' عن أبى الزناد .

6235- أخرجه أحمد جلد**2**صفحه**319** . ومسلم جلد**6**صفحه**2** قال: حدثنا محمد بن رافع .

6236- الحديث سبق برقم: **6044** فراجعه .

النَّاسِ ذَا الْوَجْهَيْنِ الَّذِي يَأْتِي هَؤُلَاءِ بِوَجْهٍ وَهَؤُلَاءِ بِوَجْهٍ

باتیں اِدھر کرنے والا۔

6237 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، رِوَايَةً: إِذَا أَصْبَحَ أَحَدُكُمْ صَائِمًا فَلَا يَرْفُثْ وَلَا يَجْهَلْ، فَإِنِ امْرُؤٌ شَاتَمَهُ أَوْ قَاتَلَهُ، فَلْيَقُلْ إِنِّي صَائِمٌ إِنِّي صَائِمٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی صبح کرے، روزہ کی حالت میں وہ جماع اور جہالت کی گفتگو نہ کرے اگر اس کو کوئی آدمی گالی دے یا مارے وہ کہہ دے کہ میں روزہ کی حالت میں ہوں' میں روزے سے ہوں۔

6238 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، رِوَايَةً قَالَ: لَا تَلَقَّوُا الرُّكْبَانَ لِلْبَيْعِ، وَلَا تُصَرُّوا الْإِبِلَ وَالْغَنَمَ، فَمَنِ ابْتَاعَهَا بَعْدَ ذَلِكَ، فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ: إِنْ شَاءَ أَنْ يُمْسِكَهَا، وَإِنْ شَاءَ أَنْ يَرُدَّهَا بِصَاعٍ مِنْ تَمْرٍ لَا سَمْرَاءَ قَالَ أَبُو خَيْثَمَةَ: يَعْنِي الْحِنْطَةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ باہر سے آنے والے قافلے کو آگے جا کر مت ملو تاکہ ان کا مال خریدسکو اور اونٹوں اور بھیڑ بکریوں کا دودھ روک کر مت رکھو (بیچنے کیلئے) پس اس کے بعد جس نے خریدا تو اسے اختیار ہے' اگر چاہے تو اسے اپنے لیے رکھ لے اور اگر چاہے تو واپس کر دے اور ایک صاع (ساڑھے چار کلو) کھجوریں بھی ساتھ دے' گندم نہیں دے سکتا۔ حضرت ابوخیثمہ نے سمراء کا معنی ''حنطہ'' یعنی گندم بتایا ہے۔

6239 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، يَبْلُغُ بِهِ: أَلَا رَجُلٌ يَمْنَحُ أَهْلَ بَيْتٍ النَّاقَةَ يَغْدُو بِعَشَاءٍ وَيَرُوحُ بِعَشَاءٍ، إِنَّ أَجْرَهَا لَعَظِيمٌ، قَالَ أَبُو خَيْثَمَةَ: لَوْ قَالَ بِعِسَاسٍ كَانَ أَجْوَدَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: (ان کو خبر پہنچی ہے) خبردار! وہ آدمی جو کسی گھر والوں کو (دودھ والی) اونٹنی دیتا ہے' وہ صبح شام دودھ کا بڑا پیالہ لیتا ہے' بے شک اس اونٹنی کا اجر بہت بڑا ہے۔ حضرت ابوخیثمہ نے فرمایا: راوی اگر ''عشا'' کی بجائے ''عِساس'' کا لفظ استعمال کرتے تو عمدہ تھا۔

6237- أخرجه مسلم رقم الحديث: **1151** من طريق زهير بن حرب بهذا السند .

6238- الحديث سبق برقم: **6039,6023** فراجعه .

6239- أخرجه الحميدى رقم الحديث: **1061** قال: حدثنا سفيان .

6240 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثنا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: نَحْنُ الْآخِرُونَ السَّابِقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بَيْدَ أَنَّ كُلَّ أُمَّةٍ أُوتِيَتِ الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِنَا، وَأُوتِينَاهُ مِنْ بَعْدِهِمْ ثُمَّ هَذَا الْيَوْمَ الَّذِي كَتَبَهُ اللّٰهُ عَلَيْنَا، هَدَانَا اللّٰهُ لَهُ، فَالنَّاسُ لَنَا فِيهِ تَبَعٌ: الْيَهُودُ غَدًا، وَالنَّصَارَى بَعْدَ غَدٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہم آنے میں سب سے پیچھے آنے والے ہیں لیکن قیامت کے دن سب سے آگے ہوں گے سوائے اس کے کہ ہر اُمت کو اس کا نامۂ اعمال ہم سے پہلے دیا گیا اور ہمیں وہ ان کے بعد دیا گیا' پھر یہ دن جو اللہ تعالیٰ نے ہم پر لکھ دیا' اللہ تعالیٰ نے اس کیلئے ہماری راہنمائی فرمائی' پس لوگ اس میں ہمارے تابع ہیں' یہودی آنے والے کل اور عیسائی پرسوں۔

6241 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثنا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ بِتَأْخِيرِ الْعِشَاءِ وَلَأَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا خوف نہ ہوتا تو ضرور نماز عشاء تاخیر سے پڑھنے کا حکم دیتا اور ہر نماز کے لیے مسواک کا حکم دیتا۔

6242 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثنا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، يَبْلُغُ بِهِ قَالَ: تَقُومُ السَّاعَةُ وَالرَّجُلُ يَحْلُبُ اللِّقْحَةَ فَمَا يَصِلُ الْإِنَاءُ إِلَى فِيهِ حَتَّى تَقُومَ، وَالرَّجُلَانِ يَتَبَايَعَانِ الثَّوْبَ فَمَا يَتَبَايَعَانِهِ حَتَّى تَقُومَ، وَالرَّجُلُ يَلِطُ فِي حَوْضِهِ فَمَا يَصْدُرُ حَتَّى تَقُومَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت جب آئے گی اس کا منظر اس طرح ہوگا کہ ایک آدمی نے دودھ پیالہ میں ڈال کر اپنے منہ تک سے لگایا ہوگا تو قیامت آجائے گی، دو آدمی کپڑا خرید رہے ہوں گے وہ ابھی معاملہ طے کر رہے ہیں گے کہ قیامت آجائے گی، آدمی حوض پر پانی لینے گیا ہوگا وہ ابھی کھینچے گا نہیں تو قیامت آجائے گی۔

6243 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثنا سُفْيَانُ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

6240- الحديث سبق برقم: **6188** فراجعه .

6241- أخرجه الحميدى رقم الحديث: **965** قال: حدثنا سفيان .

6242- أخرجه البخارى جلد**9**صفحه**74** قال: حدثنا أبو اليمان .

6243- الحديث سبق برقم: **6240** فراجعه .

عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَطَاعَنِي فَقَدْ أَطَاعَ اللّٰهَ، وَمَنْ أَطَاعَ أَمِيرِي فَقَدْ أَطَاعَنِي

نے فرمایا: جس نے میری اطاعت کی بے شک اس نے اللہ کی اطاعت کی، جس نے وقت کے بادشاہ کی (بشرطیکہ وہ دینِ اسلام کے مطابق چلنے والا ہو) اطاعت کی، بے شک اس نے میری اطاعت کی۔

6244 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَصُمِ الْمَرْأَةُ يَوْمًا سِوَى رَمَضَانَ وَزَوْجُهَا شَاهِدٌ إِلَّا بِإِذْنِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی عورت رمضان کے علاوہ روزہ نہ رکھے۔ جب اس کا شوہر موجود ہو مگر اس کی اجازت کے ساتھ۔

6245 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، يَبْلُغُ بِهِ قَالَ: إِذَا ضَرَبَ أَحَدُكُمْ فَلْيَجْتَنِبِ الْوَجْهَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم کسی کو مارو تو چہرے پر مارنے سے بچو۔

6246 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، يَبْلُغُ بِهِ قَالَ: طَعَامُ الِاثْنَيْنِ كَافِي الثَّلَاثَةِ، وَطَعَامُ الثَّلَاثَةِ كَافِ الْأَرْبَعَةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو آدمیوں کا کھانا تین کے لیے کافی ہوتا ہے، تین کا کھانا چار کے لیے کافی ہوتا ہے۔ (جبکہ اکٹھے بیٹھ کر کھائیں)

6247 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ اللّٰهُ: أَعْدَدْتُ لِعِبَادِيَ الصَّالِحِينَ، مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ، وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ، وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ ، مِصْدَاقُ ذَلِكَ فِي كِتَابِ اللّٰهِ: (فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَا أُخْفِيَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ) (السجدة:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ میں نے اپنے نیک بندوں کے لیے وہ تیار کر کے رکھا ہوا ہے جو کسی آنکھ نے نہ دیکھا نہ کسی کان نے سنا نہ ہی کسی کے دل میں بات آئی اس کے متعلق۔ اس کی تصدیق قرآن پاک میں ہے: "فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ الٰی آخرہ"۔

6244- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 1016 قال: حدثنا سفيان .

6245- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 1121 قال: حدثنا سفيان .

6246- أخرجه أحمد جلد2صفحه244 قال: حدثنا سفيان .

6247- أخرجه البخاري جلد4صفحه143 قال: حدثنا الحميدي . قال: حدثنا سفيان .

(17

6248 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، رِوَايَةً قَالَ: لِلَّهِ تِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ اسْمًا مِائَةٌ غَيْرَ وَاحِدٍ مَنْ حَفِظَهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ، وَهُوَ وِتْرٌ يُحِبُّ الْوِتْرَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ عزوجل کے ننانوے نام ہیں۔ جس نے اُن کو یاد کرلیا وہ جنت میں داخل ہو جائے گا۔ اللہ عزوجل اکیلا طاق ہے اور طاق کو پسند کرتا ہے۔

6249 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَعْقِدُ الشَّيْطَانُ عَلَى قَافِيَةِ رَأْسِ أَحَدِكُمْ ثَلَاثَ عُقَدٍ، فَإِذَا اسْتَيْقَظَ فَذَكَرَ اللَّهَ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ، فَإِذَا تَوَضَّأَ انْحَلَّتْ عُقْدَتَانِ، فَإِذَا صَلَّى انْحَلَّتِ الْعُقَدُ، وَإِلَّا أَصْبَحَ خَبِيثَ النَّفْسِ كَسْلَانَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شیطان تم میں سے ہر ایک کی گدی پر گرہ لگا دیتا ہے تین۔ جب وہ آدمی اُٹھتا ہے اور اللہ کا ذکر کرتا ہے، ایک گرہ کھل جاتی ہے جب وضو کرتا ہے تو دوسری کھل جاتی ہے جب نماز پڑھتا ہے تو تیسری کھل جاتی ہے۔ اگر یہ نہ کرے تو صبح کرتا ہے خبیث نفس کے ساتھ سستی کی حالت میں۔

6250 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عُوذُوا بِاللَّهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، عُوذُوا بِاللَّهِ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ، عُوذُوا بِاللَّهِ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عذاب قبر سے اللہ کی پناہ مانگو، مسیح دجال کے فتنہ سے پناہ مانگو زندگی اور موت کے فتنہ سے پناہ مانگو۔

6251 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ إِلَى طَعَامٍ وَهُوَ صَائِمٌ فَلْيَقُلْ إِنِّي صَائِمٌ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو کھانے کی دعوت دی جائے اس حالت میں کہ وہ روزے کی حالت میں ہو پس اسے چاہیے کہ وہ کہہ دے: میں روزے سے ہوں۔

6248- أخرجه مسلم جلد8صفحه63 قال: حدثنا عمرو الناقد وزُهير بن حرب وابن أبي عُمر .

6249- أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 1306 قال: حدثنا عبد الله بن مسلمة عن مالك .

6250- أخرجه مسلم جلد2صفحه94 قال: حدثنا محمد بن عباد وأبو بكر بن أبي شيبة وزُهير بن حرب .

6251- سبق تخريجه راجع الفهرس .

6252 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ اللّٰهُ: سَبَقَتْ رَحْمَتِي غَضَبِي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے میری رحمت میرے غصہ پر سبقت لے گئی ہے۔

6253 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ اللّٰهُ: إِنْ هَمَّ عَبْدِي بِحَسَنَةٍ فَاكْتُبُوهَا لَهُ حَسَنَةً، فَإِنْ عَمِلَهَا فَاكْتُبُوهَا بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا، فَإِنْ هَمَّ بِسَيِّئَةٍ فَلَا تَكْتُبُوهَا، فَإِنْ عَمِلَهَا فَاكْتُبُوهَا سَيِّئَةً، وَإِنْ تَرَكَهَا فَاكْتُبُوهَا حَسَنَةً

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے۔ اگر میرا بندہ اگر نیکی کا ارادہ کرے اس کو لکھ لو۔ اگر وہ نیکی کرے تو دس گنا زیادہ لکھ دو۔ اگر برائی کا ارادہ کرے اس کو نہ لکھو اگر کرے تو صرف ایک برائی لکھو اگر چھوڑ دے اس کی ایک نیکی لکھو۔

6254 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمَطْلُ ظُلْمُ الْغَنِيِّ، وَإِذَا أُحِيلَ أَحَدُكُمْ عَلَى مَلِيءٍ فَلْيَتَّبِعْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو مال دار ہونے کے باوجود قرض ادا کرنے میں دیر کرے تو وہ ظالم ہے جب وہ تم میں سے کسی سے وہ احالہ (یعنی مال منتقل) کرے کسی گروہ کے سامنے تو تمہارے بھائی کو اتباع کرنی چاہیے (اسے قبول کر لینا چاہیے)۔

6255 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے

6252- أخرجه أحمد جلد **2** صفحه **242** قال: حدثنا سفيان . وفي جلد **2** صفحه **257** قال: حدثنا يزيد . قال: أخبرنا محمد .

6253- أخرجه أحمد جلد **2** صفحه **242** قال: حدثنا سفيان . والبخاري جلد **9** صفحه **177** قال: حدثنا قتيبة بن سعيد . قال: حدثنا ابن عبد الرحمٰن .

6254- أخرجه أحمد جلد **2** صفحه **260** قال: حدثنا عبد الأعلٰى . وفي جلد **2** صفحه **315** قال: حدثنا عبد الرزاق بن همام . والبخاري جلد **3** صفحه **155** قال: حدثنا مسدد . قال: حدثنا عبد الأعلٰى .

6255- سبق تخريجه راجع الفهرس .

الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِى الزِّنَادِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ أَدْرَكَ سَجْدَةً مِنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ وَمِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ أَوْ قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ فَقَدْ أَدْرَكَ الصَّلَاةَ

حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے عصر کی نماز کے وقت ایک سجدہ کرنے کی مقدار وقت پالیا بے شک اُس نے عصر کی نماز کا وقت پالیا' جس نے صبح کی نماز کا وقت سورج طلوع ہونے سے پہلے پالیا اُس نے نماز کو پالیا۔

6256 - حَدَّثَنَا بِشْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُمْنَعُ فَضْلُ الْمَاءِ لِيُمْنَعَ بِهِ الْكَلَأُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کوئی بچے ہوئے پانی سے نہ روکے تا کہ اس کے ساتھ گھاس اُگ جائے۔

6257 - حَدَّثَنَا بِشْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ يَوْمٍ طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ يَوْمُ جُمُعَةٍ، فِيهِ خُلِقَ آدَمُ، وَفِيهِ أُخْرِجَ مِنَ الْجَنَّةِ، وَفِيهِ أُعِيدَ فِيهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بہتر دن وہ ہے جس رات میں سورج طلوع ہو، وہ جمعہ کا دن ہے۔ اس دن آدم علیہ السلام کو پیدا کیا گیا اس دن جنت سے نکالا گیا اسی دن اس میں داخل کیا جائے گا۔

6258 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِى الزِّنَادِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نُصِرْتُ بِالرُّعْبِ، وَأُوتِيتُ جَوَامِعَ الْكَلِمِ، وَبَيْنَا أَنَا نَائِمٌ أُتِيتُ بِمَفَاتِيحِ خَزَائِنِ الْأَرْضِ فَوُضِعَتْ فِى يَدِى

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری رعب کے ساتھ مدد کی گئی ہے۔ مجھے جوامع الکلم دیئے گئے ہیں' سویا ہوا تھا مجھے عرش کے خزانوں کی چابیاں دی گئیں، میرے ہاتھ میں رکھی گئی۔

6256- سبق تخريجه راجع الفهرس .

6257- أخرجه مسلم فى صحيحه رقم الحديث: **854** قال: وحدثنى حرملة بن يحيىٰ' أخبرنا ابن وهب' أخبرنى يونس' عن ابن شهاب .

6258- أخرجه أحمد جلد **2**صفحه**268** قال: حدثنا عبد الرزاق . قال: حدثنا معمر . ومسلم جلد **2**صفحه**64** قال: حدثنا حاجب بن الوليد .

6259 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِى الزِّنَادِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نِعْمَ الصَّدَقَةِ اللِّقْحَةُ الصَّفِيُّ مِنْحَةً، أَوِ الشَّاةُ الصَّفِيُّ تَغْدُو بِإِنَاءٍ وَتَرُوحُ بِأُخْرَى

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بہترین صدقہ دودھ دینے والی گائے یا دودھ دینے والی بکری دے دینا، صبح ایک کا دودھ پیے اور شام کو دوسری کا۔

6260 - حَدَّثَنَا بِشْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَيْنَا امْرَأَةٌ تُرْضِعُ ابْنَهَا إِذْ مَرَّ بِهَا رَاكِبٌ وَهِيَ تُرْضِعُهُ فَقَالَتِ: اللّٰهُمَّ لَا تُمِتِ ابْنِى حَتَّى يَكُونَ مِثْلَ هَذَا الرَّاكِبِ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنِى مِثْلَهُ ثُمَّ رَجَعَ فِى الثَّدْيِ، فَمَرَّ بِامْرَأَةٍ تُجَرُّ وَيَلْعَبُ بِهَا الصِّبْيَانُ فَقَالَتِ: اللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلِ ابْنِى مِثْلَهَا فَقَالَ: اللّٰهُمَّ اجْعَلْنِى مِثْلَهَا ، قَالَ: يَقُولُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمَّا الرَّاكِبُ فَإِنَّهُ كَافِرٌ، وَأَمَّا الْمَرْأَةُ فَيَقُولُونَ لَهَا: تَزْنِى، وَتَقُولُ: حَسْبِيَ اللّٰهُ، فَيَقُولُونَ لَهَا: تَسْرِقُ، فَتَقُولُ: حَسْبِيَ اللّٰهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہم ایک ایسی عورت کے پاس سے گزرے وہ اپنے بچے کو دودھ پلا رہی تھی اچانک ایک گزرنے والا گزرا اس حال میں کہ وہ اس بچہ کو دودھ پلا رہی تھی، اس عورت نے کہا: اے اللہ! تو اس میرے بیٹے کو موت نہ دینا جب تک یہ اس سوار کی مثل نہ ہو جائے۔ اس بچہ نے کہا: اے اللہ! تو مجھے اس کی مثل نہ بنانا پھر وہ دودھ پینے لگا۔ ایک آدمی اپنی بیوی کے ساتھ جا رہا تھا' اس عورت کو کھینچ رہا تھا اس کے ساتھ بچے کھیل رہے تھے۔ اس عورت نے کہا: اے اللہ! تو اس بچہ کو اس کی مثل نہ بنانا اس بچہ نے عرض کی: یا اللہ! تو مجھے اس مثل بنانا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بہرحال وہ سوار تو کافر تھا لیکن وہ عورت' لوگ اس کو کہتے تھے: تُو نے زنا کیا ہے' وہ کہتی تھی: میرے لیے اللہ کافی ہے، لوگ اس کو کہہ رہے تھے تو چور ہے وہ کہہ رہی تھی میرے لیے اللہ ہی کافی ہے۔

6261 - حَدَّثَنَا بِشْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت اور دوزخ

6259- سبق تخريجه راجع الفهرس .

6261- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 1137 قال: حدثنا سفيان . قال: حدثنا أبو الزناد . والبخارى جلد 9 صفحه 164 قال: حدثنا عبيد الله بن سعد بن ابراهيم .

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: تَحَاجَّتِ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ، فَقَالَتِ النَّارُ: أُوثِرْتُ بِالْمُتَكَبِّرِينَ وَالْمُتَجَبِّرِينَ، وَقَالَتِ الْجَنَّةُ: فَمَالِي لَا يَدْخُلُنِي إِلَّا ضُعَفَاءُ النَّاسِ وَسُقَّاطُهُمْ وَعُجَّزُهُمْ، فَقَالَ اللّٰهُ لِلْجَنَّةِ: إِنَّمَا أَنْتِ رَحْمَتِي أَرْحَمُ بِكِ مَنْ أَشَاءُ، وَقَالَ لِلنَّارِ: إِنَّمَا أَنْتِ عَذَابِي أُعَذِّبُ بِكِ مَنْ أَشَاءُ وَلِكُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْكُمَا مِلْؤُهَا

کا آپس میں مکالمہ ہوا، دوزخ نے کہا: مجھے ترجیح دی گئی ہے متکبرین جباروں کے ساتھ۔ جنت نے کہا: میرے اندر صرف کمزور لوگ ہوں گے، گرے ہوئے اور عاجز لوگ اللہ عزوجل نے جنت سے کہا: تو میری رحمت ہے کہ میں تیرے اندر داخل کروں گا جس پر چاہوں گا رحم کرنا، دوزخ سے کہا: تو میرے عذاب کی جگہ ہے میں تیرے ذریعے عذاب دوں گا جس کو چاہوں گا بھروں گا تم دونوں میں سے ہر ایک کو۔

6262 - حَدَّثَنَا بِشْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ ابْنِ آدَمَ تَأْكُلُ الْأَرْضُ، إِلَّا عَجْبَ الذَّنَبِ، مِنْهُ خُلِقَ وَفِيهِ يُرَكَّبُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سارے کا سارا آدمی (عام نہ کہ خاص یا کافر و مشرک یا منافق) زمین کھا جائے گی لیکن اس کی ریڑھ کی ہڈی (کو نہیں کھائے گی) اسی سے انسان کو پیدا کیا گیا اور اسی سے دوبارہ جوڑا جائے گا۔

6263 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ الْمَدَنِيُّ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَتَأْخُذُنَّ كَمَا أَخَذَتِ الْأُمَمُ قَبْلَكُمْ ذِرَاعًا بِذِرَاعٍ، وَشِبْرًا بِشِبْرٍ، وَبَاعًا بِبَاعٍ، حَتَّى لَوْ أَنَّ أَحَدَ أُولَئِكَ دَخَلَ جُحْرَ ضَبٍّ لَدَخَلْتُمُوهُ، قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: اقْرَءُوا إِنْ شِئْتُمُ الْقُرْآنَ: (كَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ كَانُوا أَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً) (التوبة: 69) إِلَى آخِرِ الْآيَةِ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم ضرور بضرور پہلے گزری ہوئی اُمتوں کے پیچھے چلو گے ہاتھ کے بدلے ہاتھ، بالشت کے بدلے بالشت اور گز کے بدلے گز، اگر ان میں سے کوئی گوہ کے میں داخل ہو گیا۔ تم بھی اس میں داخل ہو گے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اس کی تائید کے لیے اگر تم چاہو اس آیت کو پڑھ لو: ''كَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ الى آخره''۔ عرض کی گئی: یا رسول اللہ! جیسے فارس و روم

6262- أخرجه مسلم في صحيحه رقم الحديث: **2955** قال: حدثنا قتيبة بن سعيد، حدثنا المغيرة يعني الحزامي عن أبي الزناد، عن الأعرج، عن أبي هريرة .

6263- أخرجه أحمد جلد **2** صفحه **450** قال: حدثنا يزيد . وفي جلد **2** صفحه **527** قال: حدثنا عبد الصمد . قال: حدثني حماد .

قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَمَا فَعَلَتْ فَارِسُ وَالرُّومُ؟ قَالَ: فَمَا النَّاسُ إِلَّا هُمْ

والوں نے کیا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: لوگ صرف وہی ہیں۔

6264 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ الْمَدَنِيُّ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، وَمُوسَى بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَكْثُرَ الْهَرْجُ، قَالُوا: وَمَا الْهَرْجُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: الْقَتْلُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، قَالُوا: كُلَّ عَامٍ نَقْتُلُ أَلْفًا أَوْ أَلْفَيْنِ مِنَ الْمُشْرِكِينَ، قَالَ: لَا أَعْنِي ذَاكَ، وَلَكِنْ يَقْتُلُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا، قَالُوا: وَنَحْنُ أَحْيَاءٌ وَنَفْعَلُ؟ قَالَ: يُمِيتُ اللّٰهُ قُلُوبَ أَهْلِ ذَلِكَ الزَّمَانِ كَمَا يُمِيتُ أَبْدَانَهُمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت نہیں آئے گی، یہاں تک کہ قتل بہت زیادہ ہو جائے گا۔ آپ ﷺ نے یہ تین مرتبہ فرمایا' صحابہ کرام فرماتے ہیں: ہم ہر سال ایک ہزار یا دو ہزار مشرکوں کو قتل کرتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میری مراد یہ نہیں بلکہ قتل سے مراد یہ ہے کہ تم آپس میں قتل و غارت کرو گے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم زندہ ہیں، ہم ایسے کریں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اُس زمانے والوں کے دل مردہ ہو جائیں گے جس طرح ان کے بدن مردہ ہو جائیں گے۔

6265 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حِبَّانَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَثَلُ الْمُؤْمِنِ كَالْخَامَةِ مِنَ الزَّرْعِ تَصْفِقُهَا الْأَرْوَاحُ حَتَّى تَهُبَّ لَهَا رِيحٌ فَتَصْرَعَهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مؤمن کی مثال کھیتی کی ہے' جو ہواؤں کے تھپیڑے کھاتی ہے حتیٰ کہ ایک تیز ہوا چلے گی جو اسے گرا دے گی۔

6266 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ سَيْحَانَ، حَدَّثَنَا حَلْبَسُ بْنُ غَالِبٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: جَاءَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کی بارگاہ میں آیا اور عرض کی: یا رسول اللہ! میں نے اپنی بچی کی شادی کرنی ہے کہ میں پسند کرتا ہوں

6264- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 261 قال: حدثنا ابن نمير . وفي جلد 2 صفحه 288 قال: حدثنا اسحاق بن سليمان . وفي جلد 2 صفحه 524 قال: حدثنا محمد بن بكر .

6265- أخرجه البخاري جلد 1 صفحه 358' جلد 2 صفحه 839 من حديث مالك وشعيب' كلاهما عن أبي الزناد به .

6266- أخرجه البخاري جلد 1 صفحه 493 من حديث شعيب' عن أبي الزناد به .

رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي زَوَّجْتُ ابْنَتِي وَإِنِّي أُحِبُّ أَنْ تُعِينَنِي بِشَيْءٍ، قَالَ: مَا عِنْدِي شَيْءٌ، وَلَكِنْ إِذَا كَانَ غَدًا فَأْتِنِي بِقَارُورَةٍ وَاسِعَةِ الرَّأْسِ وَعُودِ شَجَرَةٍ، وَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي الْفَوَائِدِ

کہ آپ ﷺ میری مدد کریں کسی شے کے ساتھ۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس وقت میرے پاس کوئی شے نہیں ہے، لیکن جب کل صبح ہو تو ایک کھلے منہ والی شیشی اور درخت کی لکڑی لے کر آنا۔ حدیث فوائد میں ذکر کی ہے۔

6267 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ، حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا سَمِعْتُمْ نَهِيقَ الْحِمَارِ، وَنُبَاحَ الْكَلْبِ، وَصَوْتَ دِيكٍ بِاللَّيْلِ، فَتَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ فَإِنَّهُمْ يَرَوْنَ مَا لَا تَرَوْنَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب تم گدھے کی آواز سنو، کتے کا بھونکنا اور رات کے وقت مرغ کی آواز سنو تو اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم پڑھو کیونکہ وہ ایسی شی دیکھتے ہیں جو تم نہیں دیکھتے۔

6268 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، أَنَّ جَعْفَرَ بْنَ رَبِيعَةَ، حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجَ حَدَّثَهُ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا هَامَ لَا هَامَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: ایسا نہیں ہے کہ مقتول کے سر سے پرندہ نکلے اور اس کا بدلہ لینے کے لیے چیخ و پکار کرے۔

6269 - حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَطْلُ الْغَنِيِّ ظُلْمٌ، وَإِنْ أُتْبِعَ أَحَدُكُمْ عَلَى مَلِيءٍ فَلْيَتْبَعْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: مالدار کا ٹال مٹول کرنا ظلم ہے اور اگر تم میں سے کسی ایک کو مجمع عام میں کہے کہ میری جگہ یہ فلاں آدمی دے گا تو تمہارے بھائی کو اس کی بات مان لینی چاہیے۔

6270 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

6267- سبق تخريجه راجع الفهرس .

6268- سبق تخريجه راجع الفهرس .

6269- سبق تخريجه راجع الفهرس .

عُقْبَةُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: لَا يَزْنِي الزَّانِي حِينَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ

نے فرمایا: زانی حالتِ ایمان میں زنا نہیں کر سکتا ہے۔

حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَسْرِقُ السَّارِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ، وَلَا يَشْرَبُ خَمْرًا حِينَ يَشْرَبُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ، وَلَا يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: چور چوری کرتے وقت، شرابی شراب پیتے وقت اور زانی زنا کرتے وقت مومن نہیں ہوتے ہیں۔

6271 - قَالَ أَبُو الزِّنَادِ: وَحَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَلَا يَنْتَهِبُ نُهْبَةً يَرْفَعُ الْمُسْلِمُونَ إِلَيْهِ فِيهِ رُءُوسَهُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ

حضرت ابوزناد فرماتے ہیں کہ مجھے ابوسلمہ نے حدیث بیان کی' اُنہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جو لوگوں کا مال اُچک لیتا ہے' لوگ اس کی طرف اپنے سر اُٹھا کر دیکھتے رہ جاتے ہیں' وہ اس وقت مؤمن نہیں ہوتا ہے۔

6272 - حَدَّثَنَا وَهْبٌ، أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَدْرَكَ مِنَ الْفَجْرِ رَكْعَةً قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ فَقَدْ أَدْرَكَ الْفَجْرَ، أَوْ رَكْعَتَيْنِ مِنَ الْعَصْرِ قَبْلَ غُرُوبِ الشَّمْسِ فَقَدْ أَدْرَكَ الْعَصْرَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے سورج طلوع ہونے سے پہلے فجر کی ایک رکعت پڑھ لی، اس نے فجر کی نماز پا لی۔ جس نے عصر کی دو رکعتیں سورج غروب ہونے سے پہلے ادا کر لیں اس نے عصر کی نماز پا لی۔

6273 - حَدَّثَنَا وَهْبٌ، أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

6271- أخرجه أحمد جلد 2صفحه317 . ومسلم جلد 1صفحه55 قال: حدثنا محمد بن رافع . كلاهما (أحمد بن حنبل' ومحمد بن رافع) عن عبد الرزاق بن همام' قال: حدثنا معمر' عن همام بن منبه' فذكره .

6272- سبق تخريجه راجع الفهرس .

6273- أخرجه مالك (الموطأ): 117 . وأحمد جلد 2صفحه486 قال: قرأت على عبد الرحمٰن . والبخاري جلد 1 صفحه1678 قال: حدثنا عبد الله بن سلمة .

عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَزَالُ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاةٍ مَا دَامَتِ الصَّلَاةُ تَحْبِسُهُ، وَلَا يَمْنَعُهُ أَنْ يَنْقَلِبَ إِلَى أَهْلِهِ إِلَّا انْتِظَارُهُ الصَّلَاةَ

نے فرمایا: کوئی آدمی تم میں سے مسلسل نماز ہی میں ہوتا ہے، جب تک نماز اس کو روکے رکھتی ہے، اس کو اپنے گھر جانے کی صرف رکاوٹ نماز ہے۔

6274 - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ نَبِيًّا مِنَ الْأَنْبِيَاءِ نَزَلَ تَحْتَ شَجَرَةٍ فَلَدَغَتْهُ نَمْلَةٌ فَأَمَرَ بِجَهَازِهِ فَأُخْرِجَ مِنْ تَحْتِهَا، ثُمَّ أَمَرَ بِهَا فَحُرِقَتْ، فَأُوحِيَ إِلَيْهِ إِلَّا نَمْلَةً وَاحِدَةً

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انبیاء کرام علیہم السلام میں سے ایک نبی ایک درخت کے نیچے اترے، ان کو ایک چیونٹی نے کاٹا، انہوں نے اپنا سامان اٹھانے کا حکم دیا، اس کے نیچے سے بل کو نکالا گیا۔ پھر اُن سب کو جلا دینے کا حکم دیا، اللہ عزوجل نے نبی کی طرف وحی کی کہ کاٹنے والی چیونٹی تو ایک ہی تھی۔

6275 - حَدَّثَنَا وَهْبٌ، أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ذَرُونِي مَا تَرَكْتُكُمْ، فَإِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِسُؤَالِهِمْ وَاخْتِلَافِهِمْ عَلَى أَنْبِيَائِهِمْ، فَمَا نَهَيْتُكُمْ عَنْهُ فَاجْتَنِبُوهُ، وَمَا أَمَرْتُكُمْ بِهِ فَأْتُوا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے (سوال کرنے کے لحاظ سے) چھوڑے رکھا کرو، جب تک میں تم کو چھوڑے رکھوں، تم سے پہلے امتیں اس لیے ہلاک ہوئی تھیں کہ انہوں نے اپنے انبیاء کرام علیہم السلام سے سوال کیے اور اختلاف کیا۔ جس سے میں نے تم کو منع کیا اس سے رُک جاؤ۔ جس کا حکم دوں اس کو کرو۔

6276 - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، أَخْبَرَنَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

6274- أخرجه البخاري في صحيحه رقم الحديث: **3319** قال: حدثنا اسماعيل بن أبي أويس قال: حدثني مالك، عن أبي الزناد، عن الأعرج، عن أبي هريرة رضي الله عنه.

6275- أخرجه مسلم في صحيحه رقم الحديث: **1337** قال: حدثني زهير بن حرب، حدثنا يزيد بن هارون، أخبرنا الربيع بن مسلم القرشي، عن محمد بن زياد، عن أبي هريرة.

6276- أخرجه مالك في (الموطأ) صفحه **165** . والحميدي رقم الحديث: **1113,1111** قال: حدثنا سفيان . وفي جلد**2**صفحه**464** قال: حدثنا عبد الرحمٰن، قال: حدثنا زائدة .

خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُلُّ مَوْلُودٍ يُولَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ، فَأَبَوَاهُ يُهَوِّدَانِهِ وَيُنَصِّرَانِهِ كَمَا تَنَاتَجُ الْإِبِلُ مِنْ بَهِيمَةٍ جَمْعَاءَ، هَلْ تُحِسُّونَ مِنْ جَدْعَاءَ؟، قَالُوا: أَفَرَأَيْتَ مَنْ يَمُوتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ

نے فرمایا: ہر بچہ فطرت پر پیدا ہوتا ہے، اس کے ماں باپ اس کو یہودی یا نصرانی بنا دیتے ہیں جیسے کہ اونٹ سے بچے پیدا ہوتے ہیں۔ کیا تم جدعاء سے گمان کرتے ہو؟ عرض کی صحابہ کرام نے: یا رسول اللہ! آپ بتائیں جو مر گئے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ زیادہ جانتا ہے جوانہوں نے کرنا تھا۔

6277 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يَسُوقُ بَدَنَةً قَالَ: ارْكَبْهَا، قَالَ: إِنَّهَا بَدَنَةٌ، قَالَ: ارْكَبْهَا، قَالَ: إِنَّهَا بَدَنَةٌ، قَالَ: وَيْحَكَ ارْكَبْهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک آدمی کو دیکھا وہ اونٹ کو پیدل چلا رہا تھا۔ آپ ﷺ نے اس کو فرمایا: اس پر سوار ہو جا۔ اس نے عرض کی: یہ اونٹ قربانی کا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس پر سوار ہو جاؤ۔ اس نے عرض کی: یہ قربانی کا اونٹ ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے لیے ہلاکت تو اس پر سوار ہو جا۔

6278 - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْعَجْمَاءُ جُرْحُهَا جُبَارٌ، وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ، وَالْبِئْرُ جُبَارٌ، وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جانور کے زخمی کرنے پر تاوان نہیں ہے' کنویں میں گر کر مر جانے والے کا خون ضائع ہے' کان میں مرنے والے کا خون ضائع ہے' زمین میں دفن شدہ خزانے میں خمس ہے۔

6279 - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی ایک اپنے

6277- أخرجه البخاري في صحيحه رقم الحديث: 2754 قال: حدثنا قتيبة بن سعيد، حدثنا أبو عوانة، عن قتادة، عن أنس رضي الله عنه .

6278- أخرجه البخاري في صحيحه رقم الحديث: 6912 قال: حدثنا عبد الله بن يوسف، حدثنا الليث، حدثنا ابن شهاب، عن سعيد بن المسيب وأبي سلمة بن عبد الرحمٰن عن أبي هريرة .

6279- سبق تخريجه راجع الفهرس .

الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا سَأَلَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ أَنْ يَضَعَ خَشَبَةً فِي جِدَارِهِ فَلْيَفْعَلْ

بھائی سے اس کی دیوار میں شہتیر (لوہے کا گارڈر وغیرہ) رکھنے کا پوچھے تو اسے چاہیے کہ اجازت دے دے۔

6280 - حَدَّثَنَا وَهْبٌ، بِإِسْنَادِهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ الْأَنْصَارَ قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اقْسِمْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ إِخْوَانِنَا مِنَ الْمُهَاجِرِينَ الْأَمْوَالَ؟ قَالَ: لَا تُكْفَوْنَ الْمُؤْنَةَ، وَتَقَاسَمُوا الثَّمَرَ، قَالُوا: سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انصار نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہمارے اور مہاجرین کے درمیان مال تقسیم کریں گے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں، تم چٹی کے ضامن نہ بنائے جاؤ' پھل باہم تقسیم کرو انہوں نے عرض کی: ہم نے سنا اور ہم نے اطاعت کی۔

6281 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا قَاتَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَجْتَنِبِ الْوَجْهَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں کوئی کسی کو مارے تو چہرے پہ مارنے سے پرہیز کرے۔

6282 - وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، إِنَّ عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ مُؤْمِنٌ وَلَا مُؤْمِنَةٌ إِلَّا وَأَنَا أَوْلَى بِهِ، فَأَيُّكُمْ مَا تَرَكَ دَيْنًا أَوْ ضَيَاعًا فَلْيَدْعُ إِلَيَّ فَأَنَا وَلِيُّهُ، وَأَيُّكُمْ مَا تَرَكَ مَالًا فَلِعَصَبَتِهِ مَا كَانَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! روئے زمین پر کوئی مومن مرد و عورت ہو میں اس کی جان سے زیادہ قریب ہوں۔ جو تم میں سے کوئی قرض چھوڑ جائے، میں اس کو ادا کروں گا میں اس کا ولی ہوں، جو مال چھوڑ جائے وہ اس کے ورثہ کے لیے ہے (تھوڑے یا زیادہ) جب تک وہ ہوں۔

6283 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَتَّخِذُ عِنْدَكَ عَهْدًا لَنْ تُخْلِفَهُ، فَإِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ أَيُّ الْمُؤْمِنِينَ ضَرَبْتُ، أَوْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ! میں نے تجھ سے وعدہ کیا ہے کہ تو ہرگز وعدہ خلافی نہیں کرے گا۔ میں انسان ہوں (بظاہر)

6282- أخرجه مسلم في صحيحه رقم الحديث: **1619** قال: حدثني محمد بن رافع' حدثنا شبابة قال: حدثني ورقاء' عن أبي الزناد' عن الأعرج' عن أبي هريرة .

6283- أخرجه مسلم في صحيحه رقم الحديث: **2601** قال: حدثنا قتيبة بن سعيد حدثنا المغيرة يعني عبد الرحمٰن الحزامي' عن أبي الزناد' عن الأعرج' عن أبي هريرة .

شَتَمْتُ، أَوْ آذَيْتُ، أَوْ لَعَنْتُ، فَاجْعَلْهَا لَهُ رَحْمَةً، وَزَكَاةً، وَقُرْبَةً تُقَرِّبُهُ بِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

مومن کو میں نے مارا یا گالی دی یا تکلیف دی یا لعنت کی۔ تو اس کے لیے رحمت بنا دے' اس کے لیے زکوٰۃ اور قربت بنا دے۔ اس کے ساتھ قیامت کے دن وہ تیرا قرب حاصل کر سکے۔

6284 - وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَبْرِدُوا بِالصَّلَاةِ، فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (ظہر) کی نماز ٹھنڈی کر کے پڑھو، بے شک سخت گرمی جہنم کی تپش سے ہے۔

6285 - وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَقُلْ أَحَدُكُمْ: الْكَرْمَ فَإِنَّمَا الْكَرْمُ الرَّجُلُ الْمُسْلِمُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی بھی کرم کا لفظ (انگور کی بیل کیلئے) نہ کہے، بے شک کرم مسلمان آدمی ہے۔

6286 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَقِيدُ سَوْطِ أَحَدِكُمْ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِمَّا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت میں تم میں سے کسی کے لیے ایک کوڑے کے برابر جگہ زمین آسمان کے درمیان جتنی جگہ سے بہتر ہے۔

6287 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَبِعْ أَحَدُكُمْ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ، وَلَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی بھی اپنے بھائی کی بیع پر بیع نہ

6284- أخرجه البخاري في صحيحه رقم الحديث: **3259** قال: حدثنا محمد بن يوسف، حدثنا سفيان، عن الأعمش، عن ذكوان، عن أبي سعيد رضي الله عنه .

6285- أخرجه مسلم في صحيحه رقم الحديث: **2247** قال: حدثنا زهير بن حرب، حدثنا جرير، عن هشام، عن ابن سيرين، عن أبي هريرة .

6286- أخرجه أحمد بن حنبل في مسنده رقم الحديث: **27384** قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لقيد سوط أحدكم من الجنة خير مما بين السماء والأرض .

6287- أخرجه أحمد بن حنبل في مسنده رقم الحديث: **4708** قال: حدثنا يحيى، عن عبيد الله، حدثني نافع، عن ابن عمر، عن النبي صلى الله عليه وسلم قال: لا يبع أحدكم على بيع أخيه ولا يخطب على خطبة اخيه الا أن يأذن له .

يَخْطُبُ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ، حَتَّى يَنْكِحَ أَوْ يَتْرُكَ

کرے نہ اپنے بھائی کی نکاح کے پیغام پر پیغام بھیجے۔ یہاں تک کہ وہ نکاح کرے خود یا اس کو چھوڑ دے۔

6288 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْلَا الْهِجْرَةُ لَكُنْتُ امْرَأً مِنَ الْأَنْصَارِ، وَلَوْ سَلَكَ النَّاسُ وَادِيًا أَوْ شُعْبَةً، وَسَلَكَتِ الْأَنْصَارُ وَادِيًا أَوْ شُعْبَةً لَسَلَكْتُ وَادِيَ الْأَنْصَارِ أَوْ شُعْبَةَ الْأَنْصَارِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں ضرور انصار کا آدمی ہوتا اور اگر لوگ ایک وادی یا گھاٹی میں چلیں اور انصار دوسری وادی یا گھاٹی میں تو میں انصار کی وادی یا گھاٹی میں چلوں۔

6289 - وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَكُونُ كَنْزُ أَحَدِكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعًا أَقْرَعُ يَفِرُّ مِنْهُ صَاحِبُهُ، وَيَطْلُبُهُ وَيَقُولُ أَنَا كَنْزُكَ حَتَّى يُلْقِمَهُ إِصْبَعَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارا خزانہ قیامت کے دن گنجے سانپ کی شکل میں ہوگا، وہ مالک اس سے بھاگے گا اس کو وہ تلاش کرے گا اور وہ کہے گا میں تیرا خزانہ ہوں، یہاں تک اس کی انگلی چبالے گا۔

6290 - وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا جَاءَ أَحَدَكُمْ خَادِمُهُ بِطَعَامِهِ قَدْ كَفَاهُ حَرَّهُ وَمُؤْنَتَهُ فَلْيَقُلِ: اجْلِسْ فَكُلْ، أَوْ لِيَأْخُذْ لَهُ مِنَ الطَّعَامِ - وَأَشَارَ بِيَدِهِ أَيْ: هَكَذَا وَهَكَذَا- فَلْيَضَعْهَا فِي كَفِّهِ، فَلْيَقُلْ كُلْ هَؤُلَاءِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تمہارے پاس تمہارا خادم کھانا لے کر آئے' اس نے گرمی اور مشکلات کے ساتھ کھانا تیار کیا' اس کو مالک کہے: تُو بیٹھ اور کھا! یا اس کیلئے کھانا لے اور اپنے ہاتھ سے اشارہ کرے کہ یہ اور یہ لے لو' اُٹھا کر اس کی ہتھیلی پر رکھے اور کہے: سارا کھالو۔

6291 - وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَلَقَّوُا الرُّكْبَانَ لِلْبَيْعِ، وَلَا

اسی سند کے ساتھ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آگے جا کر قافلے سے مت ملو تا کہ تم بیع کرو'

6288- أخرجه البخاري في صحيحه رقم الحديث: 7244 حدثنا أبو اليمان' أخبرنا شعيب' حدثنا أبو الزناد' عن الأعرج' عن أبي هريرة .

6289- أخرجه أحمد بن حنبل في مسنده رقم الحديث: 10474 قال: حدثنا على بن حفص' أخبرنا ورقاء' عن أبي الزناد' عن الأعرج' عن أبي هريرة .

6291- سبق تخريجه راجع الفهرس .

تَنَاجَشُوا، وَلَا يَبِعْ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ، وَلَا تُصَرُّوا الْإِبِلَ وَالْغَنَمَ، فَمَنِ ابْتَاعَهَا بَعْدَ ذَلِكَ فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ بَعْدَ أَنْ يَحْلُبَهَا، فَإِنْ رَضِيَهَا أَمْسَكَهَا، وَإِنْ سَخِطَهَا رَدَّهَا وَيَرُدُّ مَعَهَا صَاعَ تَمْرٍ

کسی کی بولی پر بولی مت دو کسی کی بیع پر بیع نہ کرو اونٹنی اور بکری کا دودھ مت روکو پس جس نے دودھ روکنے کے بعد اسے خریدا اسے اختیار ہے دوبارہ دیکھنے کا بعد اس کے کہ وہ اس کا دودھ نکال چکا ہو پس اگر اس سے خوش ہو تو اسے روک لے اور اگر راضی نہ ہو تو واپس لوٹا دے لیکن ساتھ ایک صاع کھجور بھی دے۔

6292 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يُكْثِرَ أَحَدُكُمُ الْمَالَ فَيَفِيضَ حَتَّى يُهِمَّ رَبُّ الْمَالِ مَنْ يُعْطِيهِ، وَحَتَّى يَعْرِضَهُ فَيَقُولُ الَّذِي يَعْرِضُهُ عَلَيْهِ: لَا أَرَبَ لِي فِيهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت نہیں قائم ہوگی۔ یہاں تک کہ تمہارے پاس پیسہ بہت زیادہ ہوگا، وہ سخاوت کرے گا یہاں تک کہ مال کا مالک سوچے گا کہ کس کو دے۔ یہاں تک اگر کسی کو دے وہ کہے گا اپنے پاس جس کو دے گا، مجھے اس کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

6293 - وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يُقْبَضَ الْعِلْمُ، وَيَكْثُرُ الْجَهْلُ، وَتَظْهَرُ الْفِتَنُ، وَيَتَقَارَبُ الزَّمَانُ، وَيَكْثُرُ الْهَرْجُ، قَالُوا: وَمَا الْهَرْجُ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: هُوَ الْقَتْلُ الْقَتْلُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت نہیں آئے گی یہاں تک کہ علماء اُٹھ جائیں گے۔ جہالت زیادہ ہوگی، فتنے ظاہر ہوں گے، زمانہ قریب ہو جائے گا قتل زیادہ ہو جائیں گے۔

6294 - وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَى الَّذِي يَجُرُّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل اس کی طرف نظر رحمت نہیں کرے

6292- أخرجه البخاري في صحيحه رقم الحديث: **1412** مع اختلاف اللفظ فيه قال: حدثنا أبو اليمان، أخبرنا شعيب، حدثنا أبو الزناد، عن عبد الرحمن، عن أبي هريرة رضي الله عنه .

6293- أخرجه أحمد بن حنبل في مسنده رقم الحديث: **10482** قال: حدثنا علي، أخبرنا ورقاء، عن أبي الزناد، عن الأعرج، عن ابي هريرة .

6294- أخرجه أحمد بن حنبل في مسنده رقم الحديث: **8778** قال: حدثنا بهز، حدثنا حماد، عن محمد، عن أبي هريرة: قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول: لا ينظر الله الى الذي يجر ازاره بطرًا .

إِزَارَهُ أَوْ رِدَاءَهُ بَطَرًا

گا جو اپنی چادر یا تہبند کو تکبر سے لٹکاتا ہے۔

6295 - وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّمَا الْإِمَامُ جُنَّةٌ يُقَاتَلُ مِنْ وَرَائِهِ وَيُتَّقَى بِهِ، فَإِنْ أَمَرَ بِتَقْوَى اللّٰهِ وَعَدَلَ، فَإِنَّ لَهُ بِذَلِكَ أَجْرًا، وَإِنْ أَمَرَ بِغَيْرِ ذَلِكَ فَإِنَّ عَلَيْهِ مِنْهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: امام ڈھال ہوتا ہے۔ اس کے پیچھے قتال کیا جاتا ہے اور اس کے ذریعے بچا جاتا ہے۔ اگر اللہ سے ڈرنے اور عدل کرنے کا حکم دے اس کے لیے بھی ثواب ہے۔ اگر اس کے علاوہ کا حکم دے۔ اس پر اس کا گناہ کا حصہ ہوگا۔

6296 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ، فَلَا تَخْتَلِفُوا عَلَيْهِ، فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا، وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا، وَإِذَا قَالَ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا: رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ، وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا، وَإِذَا صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا أَجْمَعِينَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: امام بنایا ہی اس لیے جاتا ہے کہ تاکہ اس کی اقتداء کی جائے۔ جب وہ اللہ اکبر کہے تو تم بھی اللہ اکبر کہو۔ جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو اور جب وہ سمع اللہ لمن حمدہ کہے تو تم بھی ربنا لک الحمد کہو۔ اگر وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔

6297 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ اشْتَرُوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ اللّٰهِ، يَا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ اشْتَرُوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ اللّٰهِ، يَا أُمَّ الزُّبَيْرِ عَمَّةَ مُحَمَّدٍ، يَا فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ، إِنِّي لَا أَمْلِكُ لَكُمْ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا، اشْتَرُوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ اللّٰهِ، سَلَانِي مِنْ مَالِي مَا شِئْتُمَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے بنی عبد مناف! اپنی جانوں کو اللہ سے خریدو۔ اے ام زبیر! حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پھوپھی صاحبہ! اے فاطمہ بنت محمد صلی اللہ علیہ وسلم! میں تمہارے لیے اللہ سے کسی شے کا مالک نہیں ہوں، تم بھی اللہ سے اپنی جانوں کو خرید لو، اپنے اپنے اللہ سے سوال کرو۔ مجھ سے میرے مال میں

6295- أخرجه مسلم في صحيحه رقم الحديث: **1841** قال: حدثنا ابراهيم، عن مسلم، حدثني زهير بن حرب، حدثنا شبابة، حدثني ورقاء، عن أبي الزناد، عن الأعرج، عن أبي هريرة .

6296- أخرجه البخاري في صحيحه رقم الحديث: **734** قال: حدثنا أبو اليمان قال: أخبرنا شعيب، قال: حدثني أبو الزناد، عن الأعرج، عن أبي هريرة .

6297- أخرجه البخاري في صحيحه رقم الحديث: **3527** قال: حدثنا أبو اليمان، أخبرنا شعيب، أخبرنا أبو الزناد، عن الأعرج، عن أبي هريرة رضي الله عنه .

سے مانگو جوتم دونوں چاہو۔

6298 - وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا اسْتَجْمَرَ أَحَدُكُمْ فَلْيُوتِرْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی پتھر سے استنجا کرے تو وہ طاق سے کرے۔

6299 - وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: غِفَارُ غَفَرَ اللّٰهُ لَهَا، وَأَسْلَمُ سَالَمَهَا اللّٰهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قبیلہ غفار کو اللہ نے بخش دیا۔ قبیلہ اسلم کو اللہ سے سلامت رکھ۔

6300 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمَلَائِكَةُ يَتَعَاقَبُونَ فِيكُمْ، مَلَائِكَةُ اللَّيْلِ وَمَلَائِكَةُ النَّهَارِ، ثُمَّ يَجْتَمِعُونَ فِي صَلَاةِ الْعَصْرِ وَصَلَاةِ الْفَجْرِ، ثُمَّ يَعْرُجُ الَّذِينَ بَاتُوا فِيكُمْ فَيَسْأَلُهُمْ - وَهُوَ أَعْلَمُ - فَيَقُولُ: كَيْفَ تَرَكْتُمْ عِبَادِي؟ فَيَقُولُونَ: أَتَيْنَاهُمْ وَهُمْ يُصَلُّونَ وَتَرَكْنَاهُمْ وَهُمْ يُصَلُّونَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں فرشتے لگاتار آتے ہیں۔ رات اور دن کے فرشتے۔ پھر نماز عصر میں سارے جمع ہوتے ہیں اور نماز فجر میں پھر وہ چلے جاتے ہیں جو تم میں رات گزار چکے ہوتے ہیں۔ اللہ عزوجل ان سے پوچھتا ہے حالانکہ اللہ عزوجل زیادہ جانتا ہے ان سے۔ وہ فرماتا کہ تم نے میرے بندوں کو کس حالت میں چھوڑا ہے؟ وہ عرض کرتے ہیں: ہم ان کے پاس آئے اس وقت وہ نماز پڑھ رہے تھے ہم ان کو چھوڑ کر آئے ہیں تو اس وقت بھی وہ نماز پڑھ رہے تھے؟

6301 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

6298- أخرجه مسلم في صحيحه رقم الحديث: **239** قال: حدثنا اسحاق بن ابراهيم ومحمد بن رافع قال ابن رافع: حدثنا عبد الرزاق' أخبرنا ابن جريج .

6299- سبق تخريجه راجع الفهرس .

6300- أخرجه البخاري في صحيحه رقم الحديث: **3223** حدثنا أبو اليمان' أخبرنا شعيب' حدثنا أبو الزناد' عن الأعرج' عن أبي هريرة رضي الله عنه .

6301- وأخرجه النسائي في الصغرى مع اختلاف اللفظ: **823** قال: أخبرنا قتيبة' عن مالك' عن أبي الزناد' عن الأعرج' عن أبي هريرة .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَلَّى بِالنَّاسِ فَلْيُخَفِّفْ، فَإِنَّ فِيهِمُ السَّقِيمَ وَالضَّعِيفَ وَذَا الْحَاجَةِ، وَإِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ وَحْدَهُ فَلْيُطِلْ مَا شَاءَ

نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی لوگوں کو نماز پڑھائے وہ مختصر پڑھائے کیونکہ جماعت میں بیمار کمزور اور ضرورت مند بھی ہوتے ہیں۔ جب تم میں سے کوئی اکیلا نماز پڑھے تو جتنی چاہے لمبی کرے۔

6302 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو الضَّبِّيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَدْرَكَ سَجْدَةً مِنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ، أَوْ صَلَاةِ الصُّبْحِ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَ الصَّلَاةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے عصر کی نماز کا ایک سجدہ (ایک رکعت) سورج کے غروب ہونے سے پہلے پالیا' یا صبح کی نماز کی ایک رکعت طلوعِ آفتاب سے پہلے پالی تو اُس نے پوری نماز پالی۔

6303 - وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَعْقِدُ الشَّيْطَانُ عَلَى قَافِيَةِ رَأْسِ أَحَدِكُمْ ثَلَاثَ عُقَدٍ، فِي كُلِّ عُقْدَةٍ يَضْرِبُ مَكَانَهَا عَلَيْكَ لَيْلٌ طَوِيلٌ فَارْقُدْ؛ فَإِنِ اسْتَيْقَظَ فَذَكَرَ رَبَّهُ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ، فَإِنْ تَوَضَّأَ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ، فَإِنْ صَلَّى انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ، فَأَصْبَحَ نَشِيطَ النَّفْسِ، طَيِّبَ النَّفْسِ، وَإِنْ لَمْ يَفْعَلْ أَصْبَحَ خَبِيثَ النَّفْسِ كَسْلَانَ

اسی سند کے ساتھ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے ایک کے سر کی گدی والی طرف شیطان تین گرہیں لگاتا ہے' ہر گرہ اپنی جگہ لگا کر کہتا ہے: تجھ پر رات لمبی ہے' پس سو جا (لمبی تان کر)۔ پس اگر وہ جاگے تو اپنے رب کا ذکر کرے' تو ایک گرہ کھل جاتی ہے' پس اگر وضو کرے تو دوسری کھل جاتی ہے اور اگر نماز پڑھے تو تیسری بھی کھل جاتی ہے' پس وہ چستی اور پاکی کی حالت میں صبح کرتا ہے اور اگر یہ کام نہ کرے تو صبح کرتا ہے' اس حال میں کہ وہ خبیث النفس اور سست ہوتا ہے۔

6304 - وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

6302- سبق تخريجه راجع الفهرس .

6303- سبق تخريجه راجع الفهرس .

6304- مر طرف الحديث الأول في الحديث رقم: **6294** أما طرفه الثاني أخرجه مسلم في صحيحه رقم الحديث: **2088** قال: حدثنا قتيبة بن سعيد' حدثنا المغيرة يعني الحزامي عن أبي الزناد' عن الأعرج' عن أبي هريرة .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَى رَجُلٍ يَجُرُّ إِزَارَهُ بَطَرًا، قَالَ: وَبَيْنَمَا رَجُلٌ يَتَبَخْتَرُ يَمْشِي فِي بُرْدَيْهِ قَدْ أَعْجَبَتْهُ نَفْسُهُ فَخَسَفَ اللّٰهُ بِهِ الْأَرْضَ، فَهُوَ يَتَجَلْجَلُ فِيهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

نے فرمایا: اللہ عزوجل اس کی طرف نظر رحمت نہیں کرے گا جو اپنی چادر یا تہبند کو تکبر سے لٹکاتا ہے۔ فرمایا: ایک آدمی تھا وہ اپنی دو چادریں پہن کر چل رہا تھا اور اپنے آپ کو بڑا سمجھ رہا تھا۔ اللہ عزوجل نے اس کو زمین میں دھنسا دیا' وہ قیامت تک زمین میں دھنستا رہے گا۔

6305 - وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ تَرَوْنَ قِبْلَتِي هَا هُنَا؟ وَاللّٰهِ مَا يَخْفَى عَلَيَّ خُشُوعُكُمْ وَلَا رُكُوعُكُمْ، وَإِنِّي لَأَرَاكُمْ مِنْ وَرَاءِ ظَهْرِي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم میرا قبلہ یہاں دیکھتے ہو۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی قسم! تمہارا خشوع اور تمہارے رکوع مجھ پر پوشیدہ نہیں ہیں میں تم کو اپنی پیٹھ کے پیچھے سے دیکھتا ہوں۔

6306 - وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَقُولُوا الْكَرْمَ، إِنَّمَا الْكَرْمُ الرَّجُلُ الْمُسْلِمُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی بھی کرم نہ کہے، انگور کو، بے شک کرم تو مسلمان آدمی ہے۔

6307 - وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ الْمِسْكِينُ بِهَذَا الطَّوَّافِ الَّذِي يَطُوفُ عَلَى النَّاسِ تَرُدُّهُ اللُّقْمَةُ وَالتَّمْرَةُ وَالتَّمْرَتَانِ، قَالُوا: فَمَا الْمِسْكِينُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: الَّذِي لَا يَجِدُ غِنًى يُغْنِيهِ وَلَا يُفْطَنُ لَهُ فَيُتَصَدَّقُ عَلَيْهِ، وَلَا يَقُومُ فَيَسْأَلُ النَّاسَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسکین وہ نہیں ہے جو لوگوں پر چکر لگائے اس کو ایک لقمہ' ایک کھجور اور دو کھجوریں دی جائیں۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! مسکین کون ہے؟ فرمایا جو نہ پائے ایسی غنیٰ کو جو اس کو غنی کرے' نہ وہ اظہار کرے کہ اس پر صدقہ کیا جائے، اور نہ کھڑا ہو کر لوگوں سے سوال کرے۔

6305- أخرجه البخاري في صحيحه رقم الحديث: 418 قال: حدثنا عبد الله بن يوسف' قال: أخبرنا مالك' عن أبي الزناد' عن الأعرج' عن أبي هريرة .

6306- سبق تخريجه راجع الفهرس .

6307- وأخرجه النسائي في الصغرىٰ رقم الحديث: 2572 قال: أخبرنا قتيبة' عن مالك' عن أبي الزناد' عن الأعرج' عن أبي هريرة .

6308 - وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ آمُرَ بِحَطَبٍ فَيُحْتَطَبَ، ثُمَّ آمُرُ بِالصَّلَاةِ فَيُؤَذَّنُ بِهَا، ثُمَّ آمُرُ رَجُلًا فَيُصَلِّي بِالنَّاسِ، ثُمَّ أُخَالِفُ إِلَى رِجَالٍ فَأُحَرِّقُ عَلَيْهِمْ بُيُوتَهُمْ، وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ يَعْلَمُ أَحَدُكُمْ أَنَّهُ يَجِدُ عَظْمًا سَمِينًا أَوْ مِرْمَاتَيْنِ حَسَنَتَيْنِ، لَشَهِدَ صَلَاةَ الْعِشَاءِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے میں نے ارادہ کیا کہ میں حکم دوں لکڑی اکٹھی کرنے کا، پس وہ کی جائے، پھر نماز کا حکم دوں اس کے لیے اذان دی جائے، پھر میں حکم دوں کسی آدمی کو وہ لوگوں کو نماز پڑھائے۔ پھر جو لوگ پیچھے رہ جائیں میں ان کے گھر جلا دوں۔ اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے، اگر لوگ جان لیں کہ موٹی ہڈی یا جانور کے دو اچھے کھر ملیں گے تو ضرور نماز عشاء میں شریک ہوں۔

6309 - وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ: إِذَا أَحَبَّ الْعَبْدُ لِقَائِي أَحْبَبْتُ لِقَاءَهُ، وَإِذَا كَرِهَ لِقَائِي كَرِهْتُ لِقَاءَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ جب بندہ میرے ساتھ ملاقات کو پسند کرتا ہے میں بھی اس سے ملاقات کو پسند کرتا ہوں۔ جب مجھ سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے تو میں بھی اس سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہوں۔

6310 - وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَأْسُ الْكُفْرِ نَحْوَ الْمَشْرِقِ، وَالْفَخْرُ وَالْخُيَلَاءُ فِي أَهْلِ الْخَيْلِ، وَالْوَبَرِ وَالْفَدَّادِينَ أَهْلُ الْوَبَرِ، وَالسَّكِينَةُ فِي أَهْلِ الْغَنَمِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کفر کا سر مشرق کی جانب ہے۔ فخر و تکبر گھوڑوں والوں اور دیہاتیوں اور کرخت آواز والوں میں ہے، سکون بکری والوں میں ہے۔

6311 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

6308- وأخرجه النسائي في الصغرىٰ رقم الحديث: **848** قال: أخبرنا قتيبة، عن مالك، عن أبي الزناد، عن الأعرج، عن أبي هريرة .

6309- أخرجه أحمد بن حنبل في مسنده رقم الحديث: **27230** .

6310- أخرجه البخاري في صحيحه رقم الحديث: **3301** .

6311- سبق تخريجه راجع الفهرس .

وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّمَا الْإِمَامُ جُنَّةٌ يُقَاتَلُ مِنْ وَرَائِهِ، فَإِنْ هُوَ اتَّقَى وَعَدَلَ كَانَ لَهُ بِذَلِكَ أَجْرٌ، وَإِنْ أَمَرَ بِغَيْرِهِ فَإِنَّ عَلَيْهِ مِنْهُ، وَإِنَّمَا الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ

نے فرمایا: امام ڈھال کی مانند ہوتا ہے۔ اس کے پیچھے قتال کیا جاتا ہے اور اس کے ذریعے بچا جاتا ہے وہ اس سے ڈرتا ہے۔ اگر اللہ کے تقویٰ اور عدل کا حکم دے اس کے لیے بھی ثواب ہے۔ اگر اس کے علاوہ کا حکم دے۔ اس پر اس کا گناہ کا حصہ ہوگا۔

6312 - وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمَلَائِكَةُ يَتَعَاقَبُونَ فِيكُمْ، مَلَائِكَةٌ بِاللَّيْلِ وَمَلَائِكَةٌ بِالنَّهَارِ، وَيَجْتَمِعُونَ فِي صَلَاةِ الْعَصْرِ وَصَلَاةِ الْفَجْرِ، ثُمَّ يَعْرُجُ إِلَيْهِ الَّذِينَ بَاتُوا فِيكُمْ، فَيَسْأَلُهُمْ - وَهُوَ أَعْلَمُ - فَيَقُولُ: كَيْفَ تَرَكْتُمْ عِبَادِي؟ فَيَقُولُونَ: تَرَكْنَاهُمْ وَهُمْ يُصَلُّونَ وَأَتَيْنَاهُمْ وَهُمْ يُصَلُّونَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے تم میں فرشتے لگاتار آتے ہیں۔ رات اور دن کے فرشتے۔ پھر نماز عصر میں سب ایک ساتھ جمع ہوتے ہیں۔ اور نماز فجر میں پھر وہ چلے جاتے ہیں جو تمہارے اندر رات گزار چکے ہوتے ہیں۔ اللہ عزوجل ان سے پوچھتا ہے۔ حالانکہ اللہ عزوجل زیادہ جانتا ہے ان سے۔ وہ فرماتا کہ تم نے میرے بندوں کو کس حالت میں چھوڑا ہے؟ وہ عرض کرتے ہیں ہم ان کے پاس آئے تو اُس وقت وہ نماز پڑھ رہے تھے ہم ان کو چھوڑ کر آئے ہیں تو اس وقت بھی وہ نماز پڑھ رہے تھے؟

6313 - وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي أَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاكِ

وَقَالَ: يَمِينُ اللَّهِ مَلْأَى لَا يَغِيضُهَا نَفَقَةٌ سَحَّ اللَّيْلِ وَسَحَّ النَّهَارِ، أَرَأَيْتُمْ مَا أَنْفَقَ مُنْذُ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ؟ فَإِنَّهُ لَمْ يَغِضْ مَا فِي يَمِينِهِ، وَعَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ، وَبِيَدِهِ الْأُخْرَى الْمِيزَانُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر مجھے اپنی امت پہ مشقت کا خوف نہ ہوتا تو میں ضرور مسواک کا حکم دیتا (ہر نماز کے لیے)۔

فرمایا: اللہ کے دست قدرت بھرا ہوا ہے وہ خرچہ کرنے سے خالی نہیں ہوتا ہے۔ دن رات خرچ کیا۔ تم کیا دیکھتے نہیں ہو وہ خرچ کر رہا ہے جب سے اس نے زمین و آسمان بنائے ہیں؟ وہ کم نہیں ہوا جو اس کے

6312- سبق تخريجه راجع الفهرس .

6313- أخرجه البخاري في صحيحه رقم الحديث: 887 قال: حدثنا عبد الله ابن يوسف، قال: أخبرنا مالك، عن أبي الزناد، عن الأعرج، عن أبي هريرة رضي الله عنه .

يَخْفِضُ وَيَرْفَعُ

دست قدرت میں ہے۔ اس کا عرش پانی پر ہے۔ اس کے دوسرے دست قدرت میں میزان ہے۔ وہ اس کو جھکاتا ہے اور بلند کرتا ہے۔

☆☆☆☆☆

الامام العام شیخ الاسلام ابی یعلی کی شہرہ آفاق کتاب مسند ابی یعلی الموصلی کی احادیث
کا فقہی ترتیب سے پہلی مرتبہ آسان سلیس اردو ترجمہ مع تخریج

مُسنَد ابو یعلی الموصلیؒ

5

مصنف:

الامام العام شیخ الاسلام ابی یعلی احمد بن علی بن المثنی الموصلی
المتوفی سنۃ ۳۰۷ھ

مترجم غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی
مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس

الامام العام شیخ الاسلام ابی یعلی کی شہرہ آفاق کتاب مسند ابی یعلی الموصلی کی احادیث
کا فقہی ترتیب سے پہلی مرتبہ آسان سلیس اُردو ترجمہ بمع تخریج

مُسند أبی یعلی الموصلیؒ

جلد پنجم

مصنف:

الامام العام شیخ الاسلام ابی یعلی احمد بن علی بن المثنی الموصلی
المتوفی سنة ۳۰۷ھ

مترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس
یوسف مارکیٹ ○ غزنی سٹریٹ
اُردو بازار ○ لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795
پروگریسو بکس

مُسنَد أبی یعلی الموصلیؒ

مصنف:
الامام العام شیخ الاسلام ابی یعلی احمد بن علی بن المثنی الموصلی
المتوفی سنۃ ۳۰۷ھ

مترجم
غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی
مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

جلد پنجم

باراول	ستمبر 2016
پرنٹرز	آصف صدیق، پرنٹرز
سرورق	النافع گرافکس
تعداد	1100/-
ناشر	چوہدری غلام رسول۔ میاں جواد رسول میاں شہزاد رسول
قیمت	=/ روپے

ملنے کے پتے

ملت پبلی کیشنز
فیصل مسجد اسلام آباد Ph: 051-2254111
E-mail: millat_publication@yahoo.com

اسلام بک ڈپو
۱۲۔ گنج بخش روڈ لاہور فون 042-37112941 0323-8636778

شوروم ملت پبلی کیشنز دوکان نمبر 5- مکہ سنٹر نیو اردو بازار لاہور 0321-4146464
Ph: 042-37239201 Fax: 042-37239200

پروگریسو بکس
یوسف مارکیٹ ٥ غزنی سٹریٹ
اُردو بازار ٥ لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

فہرست
(بلحاظِ فقہی ترتیب)

كتاب الصلوة

كتاب التفسير

كتاب الجنة والجهنم

كتاب البيوع

كتاب النكاح

كتاب آداب الطعام والشراب

كتاب المريض

كتاب الدعاء

کتاب فضائل سیّد الانبیاء

كتاب فضائل الصحابة

کتاب الذکر

کتاب علامات الساعة والفتن

کتاب البر

كتاب الحدود

كتاب متفرق المسائل

☆☆☆☆☆

فہرست
(بلحاظِ حروفِ تہجی)

☆☆☆☆☆

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

6314 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَطْلُ الْغَنِيِّ ظُلْمٌ، وَإِذَا أُتْبِعَ أَحَدُكُمْ عَلَى مَلِيءٍ فَلْيَحْتَلْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مالدار آدمی کا ٹال مٹول کرنا ظلم ہے جب تم میں سے کسی ایک کے پیچھے پورا گروہ چلے تو اسے چاہیے کہ وہ حیلہ کرے۔

6315 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَلَقَّوُا الرُّكْبَانَ لِلْبَيْعِ، وَلَا يَبِعْ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ، وَلَا تَنَاجَشُوا، وَلَا يَبِعْ حَاضِرٌ لِبَادٍ، وَلَا تُصَرُّوا الْإِبِلَ، وَلَا الْغَنَمَ، فَمَنِ ابْتَاعَهَا بَعْدَ ذٰلِكَ فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ بَعْدَ أَنْ يَحْلُبَهَا، إِنْ رَضِيَهَا أَمْسَكَهَا، وَإِنْ سَخِطَهَا رَدَّهَا وَصَاعًا مِنْ تَمْرٍ

اسی سند سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی چیز خریدنے کیلئے باہر سے آنے والے قافلے سے آگے جا کر مت ملو کسی کی بیع پر بیع مت کرو دھوکہ و فریب سے بھی بیع نہ کرو شہری دیہاتی سے بیع نہ کرے (اس کے بازار کی قیمت معلوم کرنے سے پہلے) اونٹوں اور بکریوں' بھیڑوں کے تھنوں میں بیچنے کی خاطر دودھ مت چھوڑو (زیادہ قیمت پر) جس نے اس کے بعد اس جانور کو خریدا' اس کو اختیار ہے اس جانور کا دودھ نکالنے کے بعد اگر خوش ہو تو اسے روک لے' اگر ناراض ہو تو اسے لوٹا دے اور کھجوروں کا ایک صاع بھی ساتھ دے۔

6316 - حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مِرْدَاسٍ أَبُو الْهَيْثَمِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ رَبِيعَةَ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُؤْمِنُ الْقَوِيُّ خَيْرٌ وَأَفْضَلُ وَأَحَبُّ إِلَى اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِ الضَّعِيفِ، وَفِي كُلٍّ خَيْرٌ، احْرِصْ عَلَى مَا يَنْفَعُكَ وَلَا تَعْجِزْ، فَإِنْ غَلَبَكَ أَمْرٌ فَقُلْ: قَدَّرَ اللّٰهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: طاقتور مؤمن بہتر' افضل اور اللہ کے نزدیک پسندیدہ ہے' کمزور مؤمن سے' لیکن ہر ایک میں بھلائی ہے' حریص ہو اس کام پر جو تجھے نفع دے اور عاجز نہ بن' پس اگر کوئی کام کرنا تجھے مشکل لگے تو زبان سے بول! اللہ نے تقدیر بنائی اور جو اس نے چاہا کیا۔ ''لو'' کا لفظ بولنے سے بچ کیونکہ ''لو'' (اگر)

6314- سبق تخريجه راجع الفهرس .

6315- سبق تخريجه راجع الفهرس .

6316- سبق تخريجه راجع الفهرس .

وَمَا شَاءَ صَنَعَ، وَإِيَّاكَ وَاللَّوَّ فَإِنَّ اللَّوَّ تَفْتَحُ عَمَلَ الشَّيْطَانِ

شیطان کے عمل کا دروازہ کھولتا ہے۔

6317 - حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، وَعَنْ هِشَامِ بْنِ حُجَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَحَدُهُمَا رِوَايَةً قَالَ: قَالَ سُلَيْمَانُ عَلَيْهِ السَّلَامُ: لَأُطِيفَنَّ اللَّيْلَةَ عَلَى مِائَةِ امْرَأَةٍ كُلُّهُنَّ تَلِدُ غُلَامًا يُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، فَقَالَ لَهُ الْمَلَكُ: قُلْ إِنْ شَاءَ اللَّهُ، فَنَسِيَ فَطَافَ عَلَيْهِنَّ فَلَمْ تَأْتِي مِنْهُنَّ امْرَأَةٌ إِلَّا امْرَأَةٌ جَاءَتْ بِشِقِّ غُلَامٍ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ قَالَ: إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَجَاءَتْ كُلُّ امْرَأَةٍ مِنْهُنَّ بِغُلَامٍ يُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، وَكَانَ دَرَكًا لَهُ فِي حَاجَتِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' ایک یہ ہے کہ حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا: آج رات میں ضرور اپنی سو بیویوں کے پاس جاؤں گا' ان میں سے ہر ایک بچہ جنے گی جو اللہ کی راہ میں مجاہد بنے گا' پس فرشتے نے ان سے کہا: ان شاء اللہ کہو' پس وہ بھول گئے' پس انہوں نے ان پر چکر کاٹا لیکن ان میں سے کسی عورت نے بچہ نہ جنا مگر ایک عورت نے بچے کا ٹکڑا جنا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر وہ ان شاء اللہ کہتے تو ان میں سے ہر عورت بچہ جنتی' جو اللہ کی راہ میں جہاد کرتا' انہیں اس کی سخت ضرورت تھی۔

6318 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عِيَاضِ بْنِ جُعْدُبَةَ، حَدَّثَنَا الْأَعْرَجُ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا أُحِبُّ أَنْ يَبِيتَ الْمُسْلِمُ جُنُبًا، أَخْشَى أَنْ يَمُوتَ فَلَا تَحْضُرُ الْمَلَائِكَةُ جِنَازَتَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں پسند نہیں کرتا ہوں کہ کوئی مسلمان حالت جنابت میں رات گزرے۔ میں خوف کرتا ہوں کہ اس کو اس حالت میں موت آئے۔ اس جنازہ پر فرشتے حاضر نہیں ہوتے ہیں۔

6319 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، عَنْ مَنْصُورٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کل ہماری منزل ان شاء اللہ بنی کنانہ کی مسجد خیف کے پاس ہوگی جہاں انہوں نے کفر پر قسم اُٹھائی تھی۔

6317- سبق تخريجه راجع الفهرس .

6319- أخرجه البخارى فى صحيحه رقم الحديث: **1589** قال: حدثنا أبو اليمان' أخبرنا شعيب' عن الزهرى' قال: حدثنى أبو سلمة أن ابا هريرة رضى الله عنه .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْزِلُنَا غَدًا إِنْ شَاءَ اللّٰهُ عِنْدَ الْخَيْفِ مَسْجِدِ بَنِي كِنَانَةَ حَيْثُ تَقَاسَمُوا عَلَى الْكُفْرِ

6320 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ عَسْكَرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ: مَنْ رَأَى أَخَاهُ فَلْيُسَلِّمْ عَلَيْهِ، فَإِنْ حَالَتْ بَيْنَهُمَا شَجَرَةٌ، أَوْ حَائِطٌ، أَوْ صَخْرَةٌ فَلَقِيَهُ فَلْيُسَلِّمْ عَلَيْهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اپنے مسلمان بھائی کو دیکھا تو اُسے چاہیے کہ وہ اس کو سلام کرے' پس اگر ان دونوں کے درمیان درخت یا دیوار یا چٹان آ جائے تو اس سے ملاقات پر اُسے چاہیے کہ اس کو دوبارہ سلام کرے۔

6321 - وَبِإِسْنَادِهِ، حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ بُخْتٍ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

6322 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ يَحْيَى، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَدَّثَ حَدِيثًا فَعَطَسَ عِنْدَهُ فَهُوَ حَقٌّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کو گفتگو کرتے وقت چھینک آئے تو وہ درست بات کی نشانی ہے۔

6323 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

6320- أخرجه أبو داؤد فى سننه رقم الحديث: **5200** قال: حدثنا أحمد بن سعيد الهمدانى' حدثنا ابن وهب' قال: أخبرنى معاوية بن صالح' عن أبى موسٰى' عن أبى مريم' عن أبى هريرة .

6321- أخرجه أبو داؤد فى سننه فى نفس الحديث السابق .

6322- قال فى مجمع الزوائد جلد **8** صفحه **59**: رواه الطبرانى فى الأوسط' وقال: لا يروى عن النبى صلى الله عليه وسلم لا بهذا الاسناد' وأبو يعلٰى' وفيه: معاوية بن يحيٰى الصدفى' وهو ضعيف .

6323- سبق تخريجه راجع الفهرس .

سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يُصَلِّ الرَّجُلُ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ لَيْسَ عَلَى عَاتِقِهِ مِنْهُ شَيْءٌ

نے فرمایا: تم میں سے کوئی بھی ایک کپڑے میں اس طرح نماز نہ پڑھے کہ اس کے کندھے پر اس میں سے کوئی شے نہ ہو۔

6324 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ: أَخْبَرَنِي عَمْرٌو، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَدْرَكَ شَيْخًا يَمْشِي بَيْنَ ابْنَيْهِ يَتَوَكَّأُ، عَلَيْهِمَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا شَأْنُ هَذَا الشَّيْخِ؟ ، فَقَالَ ابْنَاهُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَانَ عَلَيْهِ نَذْرٌ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ارْكَبْ أَيُّهَا الشَّيْخُ فَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ غَنِيٌّ عَنْكَ وَعَنْ نَذْرِكَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بزرگ کو دیکھا وہ اپنے دونوں بیٹوں کے درمیان چلا جا رہا تھا۔ ان کا سہارا لے کر۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس بزرگ کو کیا ہوا ہے؟ عرض کی: یا رسول اللہ! اس نے نذر مانی تھی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سواری پر سوار ہو جا! اے بزرگ! کیونکہ اللہ عزوجل تجھ سے اور تیری اس قسم کی نذر سے بے پرواہ ہے۔

6325 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، أَخْبَرَنِي عَمْرٌو، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ النَّذْرَ لَا يُقَرِّبُ مِنِ ابْنِ آدَمَ شَيْئًا لَمْ يَكُنِ اللّٰهُ قَدَّرَهُ، وَلَكِنَّ النَّذْرَ يُوَافِقُ الْقَدَرَ فَيُخْرِجُ بِذَلِكَ مِنَ الْبَخِيلِ مَا لَمْ يَكُنِ الْبَخِيلُ يُرِيدُ أَنْ يُخْرِجَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک کسی شی کو نذر ابن آدم کے قریب نہیں کرتی۔ جب تک اللہ نے اس کے مقدر میں نہ لکھی ہو لیکن مقدر کے موافق ہو جاتی ہے۔ اس کے ساتھ بخیل سے وہ چیز نکالنی ہے جس کے نکالنے کا اس نے ارادہ نہ کیا ہو۔

6326 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَرْعَرَةَ، حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْهَاشِمِيُّ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے جبرائیل علیہ السلام نے عرض کی: پانی چھڑکنے کی (شرمگاہ پر وضو کرنے کے بعد)۔

6324- أخرجه أحمد بن حنبل فی مسنده رقم الحديث: **8642** قال: حدثنا سليمان أنبأنا اسماعيل، أخبرني عمرو، عن عبد الرحمٰن الأعرج، عن أبي هريرة أن النبي صلى الله عليه وسلم أدرك شيخا يمشي بين ابنيه متوكئا عليهما .

6325- أخرجه مسلم فی صحيحه رقم الحديث: **1640** .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمَرَنِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِالنُّصْحِ

6327 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ زِيَادٍ سَبَلَانُ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ جَمِيلِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ خَرَجَ حَاجًّا فَمَاتَ كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ أَجْرَ الْحَاجِّ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَمَنْ خَرَجَ مُعْتَمِرًا فَمَاتَ كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ أَجْرَ الْمُعْتَمِرِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَمَنْ خَرَجَ غَازِيًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَمَاتَ كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ أَجْرَ الْغَازِي إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو حج کرتے ہوئے نکلا' اس حالت میں اس کو موت آ گئی۔ اس کے لیے حج اللہ تبارک وتعالیٰ قیامت تک لکھ دے گا۔ جو عمرہ کے لیے نکلا۔ اس کے بعد فوت ہو گیا۔ اللہ اس کے لیے عمرہ کا ثواب قیامت تک لکھتا رہے گا۔ جو اللہ کی راہ میں جہاد کے لیے نکلا اس کے بعد فوت ہو گیا۔ اس کے لیے غازی کا ثواب قیامت تک لکھتا رہے گا۔

6328 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا دَخَلْتَ عَلَى أَخِيكَ الْمُسْلِمِ فَكُلْ مِنْ طَعَامِهِ وَلَا تَسْأَلْهُ، وَاشْرَبْ مِنْ شَرَابِهِ وَلَا تَسْأَلْهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تو اپنے مسلمان بھائی کے پاس جائے، اس کے کھانے سے بغیر پوچھے کھا لے۔ اس کے پانی سے بغیر پوچھے پی لے۔

6329 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ: قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَبَّحَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، وَكَبَّرَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، وَحَمِدَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، وَقَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ، ۳۳ مرتبہ اللہ اکبر، ۳۳ مرتبہ الحمد للہ اور لا الہ الا اللہ وحدہ لاشریک لہ وھو علی کل شیء قدیر' نماز کے بعد پڑھے اس کے گناہ معاف ہو جائیں گے۔ اگرچہ

6327- قال في مجمع الزوائد جلد3صفحه608: رواه الطبراني في لأوسط .

6328- قال في مجمع الزوائد جلد8صفحه180: رواه أحمد أبو يعلى .

6329- أخرجه أحمد بن حنبل في مسنده رقم الحديث: 9897 قال: حدثنا سريج' قال: حدثنا فليح' عن سهيل .

وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، خَلْفَ الصَّلَاةِ، غُفِرَ لَهُ ذَنْبُهُ، وَإِنْ كَانَ أَكْثَرَ مِنْ زَبَدِ الْبَحْرِ

سمندر کی جھاگ کے برابر کیوں نہ ہو۔

6330 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ أَبُو سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ النَّاسُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ نَرَى رَبَّنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ؟ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ تُضَارُّونَ فِي رُؤْيَةِ الشَّمْسِ لَيْسَ دُونَهَا سَحَابٌ، هَلْ تُضَارُّونَ فِي الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ؟ قَالُوا: لَا، قَالَ: كَذَلِكَ تَرَوْنَهُ، يَجْمَعُ اللَّهُ النَّاسَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، فَيَقُولُ: مَنْ كَانَ يَعْبُدُ شَيْئًا فَلْيَتَّبِعْهُ، فَيَتْبَعُ مَنْ كَانَ يَعْبُدُ الشَّمْسَ الشَّمْسَ، وَمَنْ كَانَ يَعْبُدُ الْقَمَرَ الْقَمَرَ، وَمَنْ كَانَ يَعْبُدُ الطَّوَاغِيتَ الطَّوَاغِيتَ، حَتَّى تَبْقَى هَذِهِ الْأُمَّةُ فِيهَا شُفَعَاؤُهَا، وَيُضْرَبُ الصِّرَاطُ بَيْنَ ظَهْرَانَيْ جَهَنَّمَ، ثُمَّ أُدْعَى فَأَكُونُ أَوَّلَ مَنْ يَتَكَلَّمُ، وَلَا يَتَكَلَّمُ يَوْمَئِذٍ إِلَّا الرُّسُلُ، وَدَعْوَى الرُّسُلِ يَوْمَئِذٍ: اللَّهُمَّ سَلِّمْ سَلِّمْ، وَفِي الْجِسْرِ كَلَالِيبُ مِثْلُ شَوْكِ السَّعْدَانِ هَلْ رَأَيْتُمُ السَّعْدَانَ؟ قَالُوا: نَعَمْ، قَالَ: فَإِنَّهُ شَوْكُ السَّعْدَانِ غَيْرَ أَنَّهُ لَا يَدْرِي مَا قَدْرُ عِظَمِهِ إِلَّا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَخْطَفُ النَّاسَ بِأَعْمَالِهِمْ، مِنْهُمُ الْمُؤْمِنُ وُدِيَ بِعَمَلِهِ، وَمِنْهُمُ الْمُجَازَى - أَوْ كَلِمَةٌ تُشْبِهُهَا لَمْ يَحْفَظْهَا إِبْرَاهِيمُ - حَتَّى إِذَا فَرَغَ اللَّهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگوں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! کیا ہم قیامت کے دن اپنے رب کو دیکھ سکیں گے؟ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب سورج اور تمہارے درمیان بادل نہ ہو تو اسے دیکھنے میں کوئی تکلیف پاتے ہو؟ (یا) چودھویں رات کے چاند کو دیکھنے میں کوئی تکلیف محسوس کرتے ہو؟ صحابہ نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: اسی طرح تم اپنے رب کو دیکھو گے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ لوگوں کو اکٹھا کر کے فرمائے گا: (دنیا میں) جو آدمی جس چیز کی عبادت کرتا تھا' وہ اس کے پیچھے ہو جائے' پس جو سورج کے پجاری ہوں گے وہ سورج کے پیچھے' جو چاند کے پجاری ہوں گے وہ چاند کے پیچھے' شیطانوں کے پجاری شیطانوں کے پیچھے ہو جائیں گے' یہاں تک کہ یہ اُمت باقی رہ جائے گی' اس میں اس کے سفارشی ہوں گے' پس پل صراط جہنم کے درمیان بچھائی جائے گی۔ پھر مجھے بلایا جائے گا' پس سب سے پہلا کلام کرنے والا میں ہوں گا' اس دن صرف رسولوں کو کلام کرنے کی اجازت ہو گی' اس دن رسولوں کا دعویٰ ہو گا: اے اللہ! سلامتی عطا کر! سلامتی عطا کر! اور پل صراط میں سعدان کے کانٹوں کی مانند کنڈیاں لگی ہوئی ہیں' کیا آپ لوگوں نے سعدان

6330- أخرجه البخاري في صحيحه باختلاف اللفظ رقم الحديث: 7438 .

مِنَ الْقَضَاءِ بَيْنَ الْعِبَادِ أَمَرَ الْمَلَائِكَةَ أَنْ يُخْرِجُوا مِنَ النَّارِ مَنْ كَانَ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا، مِمَّنْ أَرَادَ اللَّهُ أَنْ يَرْحَمَهُ، فَيُخْرِجُونَهُمْ، فَيَعْرِفُونَهُمْ بِآثَارِ السُّجُودِ، وَحَرَّمَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى النَّارِ أَنْ تَأْكُلَ آثَارَ السُّجُودِ، فَيُصَبُّ عَلَيْهِمْ مَاءُ الْحَيَاةِ - أَوْ قَالَ: مِنْ مَاءِ الْحَيَاةِ - فَيَنْبُتُونَ كَمَا تَنْبُتُ الْحَبَّةُ فِي حَمِيلِ السَّيْلِ، وَيَبْقَى رَجُلٌ مُقْبِلٌ بِوَجْهِهِ عَلَى النَّارِ يَقُولُ: يَا رَبِّ، اصْرِفْ وَجْهِي سَفَعَنِي رِيحُهَا وَأَحْرَقَنِي دُخَانُهَا، فَيَقُولُ: هَلْ رَأَيْتَ إِنْ أَعْطَيْتُكَ ذَلِكَ أَنْ تَسْأَلَنِي غَيْرَهُ، فَيَقُولُ: لَا وَعِزَّتِكَ، فَيُعْطِي اللَّهَ مَا شَاءَ مِنْ عُهُودٍ وَمَوَاثِيقَ، فَلَا يَزَالُ يَدْعُو حَتَّى يَصْرِفَ وَجْهَهُ عَنِ النَّارِ، فَإِذَا أَقْبَلَ بِوَجْهِهِ إِلَى الْجَنَّةِ سَكَتَ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَسْكُتَ، ثُمَّ يَقُولُ: يَا رَبِّ قَدِّمْنِي إِلَى بَابِ الْجَنَّةِ، فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: وَيْحَكَ - أَوْ وَيْلَكَ - ابْنَ آدَمَ مَا أَغْدَرَكَ أَلَمْ تُعْطِنِي عُهُودَكَ وَمَوَاثِيقَكَ أَنْ لَا تَسْأَلَنِي غَيْرَ مَا أَعْطَيْتُكَ، فَلَا يَزَالُ يَدْعُو حَتَّى يَقُولَ: هَلْ عَسَيْتَ إِنْ أَعْطَيْتُكَ ذَلِكَ أَنْ تَسْأَلَنِي غَيْرَهُ، فَيُعْطِي رَبَّهُ مَا شَاءَ مِنْ عُهُودٍ وَمَوَاثِيقَ أَنْ لَا يَسْأَلَهُ غَيْرَهُ؟ فَيُقَدِّمُهُ إِلَى بَابِ الْجَنَّةِ، فَإِذَا قَامَ عَلَى بَابِ الْجَنَّةِ تَفَهَّقَتْ لَهُ الْجَنَّةُ، فَرَأَى مَا فِيهَا مِنَ الْحَبْرَةِ وَالسُّرُورِ، فَسَكَتَ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَسْكُتَ، ثُمَّ يَقُولُ: يَا رَبِّ أَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ، فَيَقُولُ: يَا ابْنَ آدَمَ مَا أَغْدَرَكَ أَلَمْ تُعْطِنِي عُهُودَكَ وَمَوَاثِيقَكَ أَنْ لَا تَسْأَلَنِي غَيْرَ مَا

دیکھی ہے؟ صحابہ نے عرض کی: جی ہاں! آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک وہ سعدان کے ہی کانٹے ہوں گے لیکن معلوم نہیں وہ کتنے بڑے ہوں گے' یہ تو اللہ جانتا ہے' لوگوں کو ان کے اعمال کے بدلے اُچک لیں گی' ان میں سے وہ مؤمن بھی ہوگا جو اپنے عمل کے سبب نکلے گا' ان میں سے وہ بھی ہوں گے جن کو جزا دی جائے گی یا اس کے مشابہ کلمہ کہا۔ راوی حضرت ابراہیم کو یاد نہ رہا' حتیٰ کہ جب اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ فرمانے سے فارغ ہوگا تو فرشتوں کو حکم دے گا کہ وہ دوزخ سے ان لوگوں کو نکال لائیں جنہوں نے اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہیں ٹھہرایا' ان میں سے جن پر اللہ رحم کرنا چاہتا ہوگا' پس وہ ان کو نکالیں گے۔ پس وہ ان کو سجدوں کے نشانات سے پہچانیں گے' اللہ نے آگ پر سجدوں کے نشان کھانا حرام کر دیا ہے' پس ان پر آبِ حیات انڈیلا جائے گا' پس سیلاب کے کوڑے میں اُگنے والے دانے کی طرح اُگیں گے' ایک وہ آدمی باقی رہ جائے گا جس کا منہ دوزخ کی طرف ہوگا' کہہ رہا ہوگا: اے میرے رب! میرا چہرہ پھیر دے' دوزخ کی ہوا نے مجھے جھلسا دیا اور اس کے دھوئیں نے مجھے جلا دیا ہے۔ پس اللہ فرمائے گا: اگر میں تیرا یہ سوال پورا کر دوں تو مزید سوال تو نہیں کرے گا؟ پس وہ عرض کرے گا: بالکل نہیں! تیری عزت کی قسم! پس وہ اللہ سے پختہ وعدہ کرے گا' مسلسل دعا کر رہا ہوگا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اس کا چہرہ دوزخ سے پھیر دے گا' پس جب وہ مکمل طور پر اپنا چہرہ

أَعْطَيْتُكَ؟ فَيَقُولُ: يَا رَبِّ لَا أَكُونُ أَشْقَى خَلْقِكَ، وَلَا يَزَالُ يَدْعُو وَيَسْأَلُهُ حَتَّى قِيلَ لَهُ ادْخُلِ الْجَنَّةَ، فَيُقَالُ لَهُ: تَمَنَّ فَيَتَمَنَّى حَتَّى إِنَّ اللَّهَ يُذَكِّرُهُ مِنْ كَذَا وَكَذَا حَتَّى إِذَا انْقَضَتْ بِهِ الْأَمَانِيُّ، قَالَ: لَكَ هَذَا وَمِثْلُهُ

جنت کی طرف کر لے گا تو وہ خاموش ہو جائے گا جتنا اللہ اسے خاموش رکھنا چاہے گا' پھر گویا ہو گا: اے میرے رب! مجھے جنت کے دروازے کی طرف آگے کر دے۔ پس اللہ فرمائے گا: تجھ پر افسوس! اے ابن آدم! تُو کتنا مکر والا ہے' کیا تُو نے میرے ساتھ پکے وعدے نہیں کیے کہ جو میں نے تجھے عطا کر دیا ہے' اس کے علاوہ مجھ سے کچھ نہیں مانگے گا۔ پس مسلسل وہ دعا کرتا رہے گا' حتیٰ کہ اللہ فرمائے گا: کیا یہ ہو سکتا ہے کہ اگر میں تیرا یہ سوال پورا کر دوں تو تُو مجھ سے مزید نہیں مانگے گا' پس جو اللہ چاہے گا وہ وعدے دا گا کہ وہ اس کے سوا سوال نہ کرے گا' پس اللہ اسے جنت کے دروازے کی طرف آگے کر دے گا' پس جب جا کر وہ جنت کے دروازے پر کھڑا ہو جائے گا' اس کیلئے جنت کے پردے ہٹا دیئے جائیں گے۔ وہ جنت کی ریشمی چادریں اور خوشیاں ملاحظہ کرے گا' پس وہ اتنی دیر خاموس رہے گا جتنی اللہ چاہے گا کہ وہ خاموش رہے' پھر عرض کرے گا: اے میرے رب! مجھے جنت میں داخل فرما! اللہ فرمائے گا: اے ابن آدم! تُو بڑا دھوکے باز نکلا ہے' کیا تُو نے میرے ساتھ پختہ وعدے نہیں کیے تھے کہ جو میں نے تجھے دے دیا ہے اس کے علاوہ کوئی چیز نہیں مانگے گا۔ پس وہ عرض کرے گا: اے میرے رب! کہیں ایسا نہ ہو کہ میں تیری مخلوق میں سے سب سے زیادہ بد بخت بن جاؤں۔ وہ مسلسل دعا کرتا رہے گا حتیٰ کہ اسے کہا جائے گا: چل! جنت میں داخل ہو جا! پس اس سے کہا جائے

گا: خواہش کر! پس وہ خواہش کرے گا کہ اللہ اسے کئی چیزیں یاد دلائے گا' جب اس کی تمنائیں پوری ہو جائیں گی تو اللہ فرمائے گا: تیرے لیے یہ بھی اور اس کے برابر اور ہے۔

قَالَ عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ، وَأَبُو سَعِيدٍ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ يَسْمَعُ حَدِيثَهُ لَا يَرُدُّ عَلَيْهِ مِنْهُ شَيْئًا، حَتَّى إِذَا قَالَ: لَكَ هَذَا وَمِثْلُهُ مَعَهُ، قَالَ أَبُو سَعِيدٍ: لَكَ هَذَا وَعَشَرَةُ أَمْثَالِهِ، قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: مَا حَفِظْتُ مِنْ قَوْلِهِ: إِلَّا لَكَ هَذَا وَمِثْلُهُ مَعَهُ، قَالَ أَبُو سَعِيدٍ: أَشْهَدُ أَنِّي حَفِظْتُ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: هُوَ لَكَ وَعَشَرَةُ أَمْثَالِهِ، قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: فَذَلِكَ آخِرُ رَجُلٍ دَخَلَ الْجَنَّةَ

حضرت عطاء بن یزید فرماتے ہیں کہ ابوسعید' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ اس حدیث کو سن رہے تھے' آپ پر کسی شی کا اعتراض نہیں کیا۔ فرمایا: یہ تیرے اور اور اس کی مثل ساتھ تیرے لیے ہے۔ ابوسعید نے فرمایا: مجھے یہ اشارہ یاد نہیں رہا مگر یہ اتنا ہے کہ یہ تیرے لیے اور اس کی مثل اس کے ساتھ۔ حضرت ابوسعید نے فرمایا: میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے یاد کیا۔ آپ نے فرمایا: یہ تیرے لیے اور اس کے ساتھ دس گنا اور زیادہ۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ جنت میں داخل ہونے والا آخری آدمی ہوگا۔

6331 - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنْ سُهَيْلٍ، عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَبَّحَ اللَّهَ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، وَحَمِدَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، وَكَبَّرَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ فَتِلْكَ تِسْعٌ وَتِسْعُونَ، وَقَالَ: تَمَامُ الْمِئَةِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، غُفِرَ لَهُ خَطَايَاهُ وَإِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ، ۳۳ مرتبہ اللہ اکبر، ۳۳ مرتبہ الحمد للہ اور لا الہ الا اللہ وحدہ لاشریک له، الی اخرہ نماز کے بعد پڑھے اس کے گناہ معاف ہو جائیں گے۔ اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر کیوں نہ ہوں۔

6331- سبق تخريجه راجع الفهرس .

6332 - أَخْبَرَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ فُضَيْلِ بْنِ عِيَاضٍ، حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَا: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَى الصِّرَاطِ حَسَكُ سَعْدَانَ، هَلْ رَأَيْتُمُ السَّعْدَانَ؟

حضرت ابوہریرہ اور حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہما دونوں فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: پل صراط پر سعدان کا کانٹا ہوگا' کیا تم نے سعدان دیکھا ہے؟

6333 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنِ الْحَسَنِ، وَعَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَزْنِي الزَّانِي حِينَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ، وَلَا يَسْرِقُ السَّارِقُ حِينَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ، وَلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ حِينَ يَشْرَبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ، وَفِي حَدِيثِ عَطَاءٍ: وَلَا يَنْتَهِبُ نُهْبَةً ذَاتَ شَرَفٍ وَهُوَ مُؤْمِنٌ قَالَ: يُنْزَعُ مِنْهُ الْإِيمَانُ فَإِنْ تَابَ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: زانی زنا نہیں کرتا ہے' جب وہ زنا کرتا ہے اس حال میں کہ وہ مؤمن ہو' چوری چوری نہیں کرتا ہے جب وہ چوری کرتا ہے' اس حال میں کہ وہ مؤمن ہو' شرابی شراب نہیں پیتا ہے' جب وہ شراب پیتا ہے اس حال میں کہ وہ مؤمن ہو۔ اور حضرت عطاء کی حدیث میں ہے: کوئی ڈاکو ڈاکہ زنی نہیں کرتا ہے' جب وہ ڈاکہ زنی کرتا ہے اس حال میں کہ وہ مؤمن ہو۔ فرمایا: اس سے ایمان چھین لیا جاتا ہے' پس اگر وہ توبہ کر لے تو اللہ اس کی توبہ قبول فرماتا ہے۔

6334 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ الْعَطَّارُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: پچھنا لگانے اور لگوانے والا روزہ افطار کریں۔

6335 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

6332- مر فی طرف من الحديث رقم: 6330 .

63- سبق تخريجه راجع الفهرس .

63- أخرجه الترمذى فى سننه رقم الحديث: 705 .

63- أخرجه البخارى فى صحيحه رقم الحديث: 1923 .

حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَسَحَّرُوا فَإِنَّ فِي السَّحُورِ بَرَكَةً

نے فرمایا: سحری کیا کرو کہ سحری میں برکت ہے۔

6336 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا بِالْبَرَكَةِ فِي السَّحُورِ وَالثَّرِيدِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے سحری اور ثرید (ایک بہترین کھانا) میں برکت کی دعا کی۔

6337 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُمَرَ بْنِ شَقِيقٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَطَاءٍ، وَمُجَاهِدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَجُلًا أَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: هَلَكْتُ قَالَ: وَمَا ذَاكَ؟ ، قَالَ: غَشِيتُ امْرَأَتِي فِي رَمَضَانَ، قَالَ: أَعْتِقْ رَقَبَةً ، قَالَ: لَا أَجِدُ، قَالَ: اهْدِ بَدَنَةً ، قَالَ: لَا أَجِدُ، قَالَ: اجْلِسْ ، فَأَعْطَاهُ رَجُلٌ شَيْئًا، فَقَالَ: تَصَدَّقْ بِهَذَا فَإِنَّهُ يُجْزِءُ عَنْكَ ، قَالَ: مَا أَحَدٌ أَحْوَجُ إِلَيْهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مِنْ عِيَالِي، قَالَ: وَأُتِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتِسْعَةَ عَشَرَ صَاعًا أَوْ عِشْرِينَ أَوْ وَاحِدٍ وَعِشْرِينَ فَأَعْطَاهُ، فَقَالَ: لَكَ وَلِعِيَالِكَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور اسنے عرض کی: یا رسول اللہ! میں ہلاک ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا ہے؟ اس نے عرض کی: میں نے رمضان میں اپنی بیوی سے (دن کے وقت) ہمبستری کر لی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک غلام آزاد کر! اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں کسی غلام کو نہیں پاتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اونٹ کی قربانی کر۔ اس نے عرض کی: نہیں پاتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بیٹھ جا! پس حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک آدمی کوئی چیز لایا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ صدقہ کر دے' تیری طرف سے کافی ہوگا۔ اس نے عرض کی: اس کی قسم جس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو حق کے ساتھ بھیجا۔ میرے اہل خانہ سے زیادہ کوئی محتاج نہیں ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو اپنے اہل خانہ پر صدقہ کر۔

6338 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْخَطَّابِ، حَدَّثَنَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے

6336- أخرجه أحمد بن حنبل في مسنده رقم الحديث: 7748 .

6337- قال في مجمع الزوائد جلد3 صفحه168: هو ثقة ولكنه مدلس .

6338- أخرجه أحمد بن حنبل في مسنده باختلاف اللفظ رقم الحديث: 8854 .

مُؤَمَّلُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: أَوْصَانِي خَلِيلِي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثٍ: الْوِتْرِ قَبْلَ النَّوْمِ، وَصَوْمِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ، وَرَكْعَتَيِ الضُّحَى

خلیل ﷺ نے مجھے وصیت کی ہے کہ میں ان کو ہمیشہ نہیں چھوڑوں گا۔(۱) وتر سونے سے پہلے، (۲) ہر ماہ تین روزے اور (۳) غسل جمعہ کے دن۔

6339 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ شَبِيبٍ الْمُؤَدِّبُ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا تَوَضَّأَ أَحَدُكُمْ فَلْيَتَمَضْمَضْ وَلْيَسْتَنْثِرْ، وَالْأُذُنَانِ مِنَ الرَّأْسِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی ایک وضو کرے تو کلی کرے اور ناک کو صاف کرے اور دونوں کان سر سے ہیں۔

6340 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَسْبِ الْفَحْلِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے نر کو مادہ پر کدوانے کی اُجرت لینے سے منع فرمایا۔

6341 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا عَبْدَةُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ لِلّٰهِ مِائَةَ رَحْمَةٍ، أَنْزَلَ مِنْهَا رَحْمَةً وَاحِدَةً بَيْنَ الْإِنْسِ وَالْجِنِّ وَالْوَحْشِ وَالْهَوَامِّ، فَبِهَا يَتَعَاطَفُونَ، وَبِهَا يَتَرَاحَمُونَ، وَبِهَا تَعْطِفُ الْوَحْشُ عَلَى أَوْلَادِهَا، وَأَخَّرَ لِنَفْسِهِ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ رَحْمَةً يَرْحَمُ بِهَا عِبَادَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اللہ کی سو رحمتیں ہیں' اس نے انسانوں' جنوں' جانوروں اور کیڑوں مکوڑوں کے درمیان' ان میں سے ایک رحمت نازل فرمائی ہے' پس اسی کی بدولت وہ ایک دوسرے پر مہربانی اور رحم کرتے ہیں' اسی کے ساتھ جانور اپنی اولاد پر مہربانی کرتے ہیں اور اپنی ذات کے لیے اللہ تعالیٰ نے ننانوے رحمتیں پیچھے چھوڑی ہیں جن کے ساتھ قیامت کے دن وہ اپنے بندوں پر رحم فرمائے گا۔

6340- أخرجه البخاري في صحيحه رقم الحديث: **2284** .

6342 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْمَرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَعَلَّمَ عِلْمًا يَبْتَغِي بِهِ وَجْهَ اللَّهِ، لَا يَتَعَلَّمُهُ إِلَّا لِيُصِيبَ بِهِ عَرَضًا مِنَ الدُّنْيَا، لَمْ يَجِدْ عَرْفَ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو آدمی علم حاصل کرتا ہے، ایسا علم جس سے اللہ کی رضا حاصل کی جاتی ہے لیکن وہ نہیں سیکھتا مگر دنیا حاصل کرنے کے لیے وہ قیامت کے دن جنت کی خوشبو بھی نہیں پائے گا۔

6343 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي عَمْرٌو، أَنَّ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ، حَدَّثَهُ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ يَسَارٍ، حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أُمِرْتُ بِقَرْيَةٍ تَأْكُلُ الْقُرَى: يَثْرِبُ وَهِيَ الْمَدِينَةُ، تَنْفِي النَّاسَ كَمَا يَنْفِي الْكِيرُ خَبَثَ الْحَدِيدِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے حکم دیا گیا ہے ایسی بستی کا جو بستیوں کو کھائے گی وہ یثرب ہے اور یہی مدینہ ہے لوگوں کی کانٹ چھانٹ کرتی ہے جس طرح بھٹی سے لوہے کا زنگ دور ہو جاتا ہے۔

6344 - حَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي تَمِيمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الدِّينَارُ بِالدِّينَارِ لَا فَضْلَ بَيْنَهُمَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دینار کے بدلے دینار ہے ان دونوں کے درمیان فضیلت نہیں ہے۔

6345 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ زُهَيْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ أَبِي تَمِيمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دینار کے بدلے دینار ہے، درہم کے بدلے درہم ہے ان دونوں کے درمیان فضیلت نہیں ہے۔

6342- أخرجه أبو داؤد في سننه رقم الحديث: 3664 .

6343- أخرجه البخاري في صحيحه رقم الحديث: 1871 .

6344- أخرجه مسلم في صحيحه رقم الحديث: 1588 .

6345- سبق تخريجه في الحديث السابق .

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الدِّينَارُ بِالدِّينَارِ، وَالدِّرْهَمُ بِالدِّرْهَمِ لَا فَضْلَ بَيْنَهُمَا

6346 - حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَمَّا خَلَقَ اللّٰهُ آدَمَ مَسَحَ ظَهْرَهُ، فَسَقَطَ مِنْ ظَهْرِهِ كُلُّ نَسَمَةٍ تَكُونُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، فَعَرَضَهُمْ عَلَى آدَمَ فَرَأَى فِي وَجْهِ كُلِّ رَجُلٍ مِنْهُمْ وَبِيصًا مِنْ نُورٍ، فَرَأَى رَجُلًا مِنْهُمْ لَهُ وَبِيصٌ أَعْجَبَهُ فَقَالَ: مَنْ هَذَا يَا رَبِّ؟ قَالَ: قَالَ: هَذَا مِنْ وَلَدِكَ اسْمُهُ دَاوُدُ، قَالَ: وَكَمْ عُمْرُهُ يَا رَبِّ؟ قَالَ: سِتُّونَ سَنَةً، قَالَ: زِدْهُ مِنْ عُمْرِي أَرْبَعِينَ سَنَةً، قَالَ: إِذًا يُكْتَبُ وَيُخْتَمُ وَلَا يُبَدَّلُ، قَالَ: فَلَمَّا نَفَذَ عُمْرُ آدَمَ إِلَى الْأَرْبَعِينَ الَّتِي وَهَبَهَا لِدَاوُدَ، أَتَاهُ مَلَكُ الْمَوْتِ، فَقَالَ آدَمُ: إِنَّهُ قَدْ بَقِيَ مِنْ عُمْرِي أَرْبَعُونَ سَنَةً، قَالَ: أَلَمْ تُعْطِهَا ابْنَكَ دَاوُدَ؟ قَالَ: فَجَحَدَ فَجَحَدَتْ ذُرِّيَّتُهُ، وَخَطِءَ آدَمُ فَخَطِئَتْ ذُرِّيَّتُهُ، وَنَسِيَ فَنَسِيَتْ ذُرِّيَّتُهُ، فَرَأَى فِيهِمُ الْقَوِيَّ وَالضَّعِيفَ وَالْغَنِيَّ وَالْفَقِيرَ وَالْمُبْتَلَى قَالَ: يَا رَبِّ أَلَا سَوَّيْتَ بَيْنَهُمْ؟ قَالَ: أَرَدْتُ أَنْ أُشْكَرَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب اللہ نے حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا فرمایا تو ان کی پیٹھ پر ہاتھ لگایا۔ پس آپ علیہ السلام کی پیٹھ سے ہر روح جو قیامت تک پیدا ہونے والی تھی' گر پڑی۔ ان سب کو حضرت آدم علیہ السلام پر پیش کیا گیا' ان میں سے ہر آدمی کے چہرے میں نور کی چمک دیکھی' پس آپ نے ان میں سے ایک آدمی کے چہرے کی چمک کو بہت پسند کیا تو عرض کی: اے میرے رب! یہ بندہ کون ہے؟ اللہ نے فرمایا: یہ تیری اولاد سے ہے' اس کا نام داؤد ہے۔ عرض کی: اے میرے رب! اس کی عمر کتنی ہے؟ فرمایا: ساٹھ سال۔ عرض کی: میری عمر میں سے چالیس سال لے کر اس کی عمر بڑھا دے۔ اللہ نے فرمایا: پھر لکھ لیا جائے گا' مہر لگ جائے گی اور تبدیلی نہیں ہوگی۔ فرمایا: پس جب حضرت آدم علیہ السلام کی عمر ختم ہو کر ان چالیس سالوں تک پہنچی جو آپ حضرت داؤد علیہ السلام کو عطا کر چکے تھے تو فرشتہ آپ کے پاس حاضر ہوا۔ حضرت آدم علیہ السلام نے فرمایا: میری عمر سے چالیس سال باقی ہیں۔ فرشتے نے عرض کی: جناب! آپ نے وہ حضرت داؤد کو نہیں دے دیئے تھے؟ پس انہوں نے انکار کیا تو ان کی اولاد میں انکار کی صفت ودیعت ہوئی۔ حضرت آدم علیہ السلام نے لغزش کھائی تو آپ کی اولاد خطاء کرنے لگی اور آدم

بھولے تو آپ کی اولاد میں بھولنا عام ہوا' پس آپ علیہ السلام نے ان میں طاقتور' کمزور' مالدار' غریب اور بیماریوں میں مبتلا دیکھے' عرض کی: اے میرے رب! ان کو برابر کیوں نہیں بنایا؟ فرمایا: میں نے ارادہ کیا کہ میرا شکر کریں۔

6347 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، مَوْلَى مَيْمُونَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ الْمِسْكِينُ الَّذِي تَرُدُّهُ التَّمْرَةُ وَالتَّمْرَتَانِ، وَاللُّقْمَةُ وَاللُّقْمَتَانِ، إِنَّمَا الْمِسْكِينُ الْمُتَعَفِّفُ، اقْرَءُوا إِنْ شِئْتُمْ: (لَا يَسْأَلُونَ النَّاسَ إِلْحَافًا) (البقرة: 273)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسکین وہ ہے جو لوگوں پر چکر لگایا کرے اس کو ایک کھجور اور دو کھجوریں یا ایک لقمہ' دو لقمے دیئے جائیں۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! مسکین کون ہے؟ فرمایا: جو نہ پائے غنیٰ کو جو اس کو غنی کرے اور نہ وہ اظہار کرے کہ اس پر صدقہ کیا جائے، یہ کھڑا ہو کر لوگوں سے سوال کرے' اگر چاہو تو یہ آیت پڑھ لو: ''وہ لپٹ کر سوال نہیں کرتے''۔

6348 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْخَطَّابِ، حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَلَا صَلَاةَ إِلَّا الْمَكْتُوبَةَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب اقامت ہو جائے تو صرف فرضی نماز جائز ہے۔

6349 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو الضَّبِّيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَلَا صَلَاةَ إِلَّا الْمَكْتُوبَةَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب اقامت ہو جائے تو صرف فرض نماز جائز ہے۔

6347- أخرجه البخاري في صحيحه رقم الحديث: 1479 .

6348- أخرجه مسلم في صحيحه رقم الحديث: 710 .

6349- راجع ما قبله .

6350 - حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى، عَنْ عَطَاءِ بْنِ مِينَا، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَجَدْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ، وَاقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اذا السماء انشقت' اقراء اذاء باسم ربك الذى خلق میں سجدہ کیا۔

6351 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْجُدُ فِي اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ، وَإِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اذا السماء انشقت' اقراء اذاء باسم ربك الذى خلق میں سجدہ کیا۔

6352 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ زَاذَانَ الصَّيْدَلَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَكَمِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ رَجُلٍ حَفِظَ عِلْمًا، فَسُئِلَ عَنْهُ، فَكَتَمَهُ إِلَّا جِيءَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَلْجُومًا بِلِجَامٍ مِنْ نَارٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے علم یاد کیا، اس سے علم کے متعلق پوچھا گیا۔ اس نے چھپایا، قیامت کے دن لایا جائے گا اس کو آگ کی لگام پہنائی جائے گی۔

6353 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا أَبُو هَانِءٍ الْخَوْلَانِيُّ حُمَيْدُ بْنُ هَانِءٍ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَيَكُونُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ نَاسٌ مِنْ أُمَّتِي يُحَدِّثُونَكُمْ بِمَا لَمْ تَسْمَعُوا أَنْتُمْ وَلَا آبَاؤُكُمْ، فَإِيَّاكُمْ وَإِيَّاهُمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آخری زمانہ میں میری اُمت سے کچھ لوگ ایسے ہوں گے جو تمہیں وہ باتیں سنائیں گے جو نہ تم نے' نہ تمہارے باپ دادا نے سنی ہوں گی' پس ان لوگوں سے بچنا۔

6352- أخرجه الترمذى فى سننه رقم الحديث: 2573 .

6353- أخرجه أحمد بن حنبل فى مسنده رقم الحديث: 8390 .

6354 - حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ، حَدَّثَنَا مُبَشِّرٌ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ مُوسَى بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ امْرَأَةً مَرَّتْ تَعْصِفُ رِيحُهَا، فَقَالَ: يَا أَمَةَ الْجَبَّارِ الْمَسْجِدَ تُرِيدِينَ؟ قَالَتْ: نَعَمْ، قَالَ: وَلَهُ تَطَيَّبْتِ؟ قَالَتْ: نَعَمْ، قَالَ: فَارْجِعِي فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنِ امْرَأَةٍ تَخْرُجُ إِلَى الْمَسْجِدِ تَعْصِفُ رِيحُهَا فَيَقْبَلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْهَا صَلَاةً حَتَّى تَرْجِعَ فَتَغْتَسِلَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک عورت کا گزر ہوا جس سے خوشبو مہلک رہی تھی۔ آپ نے کہا: اے امۃ الجبار! تو مسجد جانا چاہتی ہے، اس نے کہا: جی ہاں! آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا تو نے مسجد کیلئے خوشبو لگائی ہے؟ اس نے کہا: جی ہاں! آپ نے فرمایا: واپس چلی جا۔ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو عورت مسجد کی طرف اس حال میں نکلے کہ اس سے خوشبو مہک رہی ہو۔ اللہ عزوجل اس کی نماز قبول نہیں کرے گا یہاں تک کہ واپس چلی جائے اور غسل (جنابت) کر لے۔

6355 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ، - أَوْ فِي خَمْسَةِ أَوْسُقٍ - ، شَكَّ دَاوُدُ فِي خَمْسَةٍ أَوْ دُونَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے عرایا کی بیعت میں رخصت دی' پانچ سے کم وسق یا پانچ وسقوں میں۔ داؤد کو شک ہے' پانچ یا کم میں۔

6356 - حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُوَقَّرِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: قَالَ سُحَيْمٌ مَوْلَى بَنِي زُهْرَةَ، وَكَانَ يُصَاحِبُ أَبَا هُرَيْرَةَ، إِنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَغْزُو هَذَا الْبَيْتَ جَيْشٌ يُخْسَفُ بِهِمْ بِالْبَيْدَاءِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس گھر کو گرانے کے لیے ایک لشکر نکلے گا۔ ان کو وادیٔ بیداء میں دھنسا دیا جائے گا۔

6357 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَوْسِ بْنِ خَالِدٍ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس آدمی کی مثال جو حکمت کی باتیں سنتا ہے'

6356- فی سنده الوليد بن محمد الموقری' وهو متروك .

6357- أخرجه ابن ماجة فی سننه رقم الحديث: 4172 .

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَثَلُ الَّذِي يَسْمَعُ الْحِكْمَةَ فَيُحَدِّثُ بِشَرِّ مَا سَمِعَ، مَثَلُ رَجُلٍ أَتَى رَاعِيًا فَقَالَ: يَا رَاعِي، أَجْزِرْنِي شَاةً مِنْ غَنَمِكَ، فَقَالَ: اذْهَبْ فَخُذْ بِأُذُنِ خَيْرِهَا شَاةً، فَذَهَبَ فَأَخَذَ بِأُذُنِ كَلْبِ الْغَنَمِ

پس وہ سنے ہوئے میں سے شر کو بیان کرتا ہے' اس آدمی کی ہے' جو چرواہے کے پاس آتا ہے' اس سے کہتا ہے: اے چرواہے! اپنے ریوڑ میں سے ایک بکری مجھے ذبح کرنے دو۔ وہ کہتا ہے: جا اور ان میں سے بہترین بکری کو کانوں سے پکڑ لے۔ پس وہ جا کر ریوڑ کے کتے کے کان سے پکڑ لیتا ہے۔

6358 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ تَجَاوَزَ لِأُمَّتِي عَمَّا حَدَّثَتْ بِهِ أَنْفُسَهَا، مَا لَمْ تَكَلَّمْ بِهِ أَوْ تَعْمَلْ بِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے درگزر فرمائی، میری امت سے وہ کام جو اس کے دل میں آئے، جب تک کلام نہ کرے یا عمل نہ کرے۔

6359 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ تَجَاوَزَ لِأُمَّتِي عَمَّا حَدَّثَتْ بِهِ نَفْسَهَا، مَا لَمْ تَعْمَلْ بِهِ أَوْ تَكَلَّمْ بِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے درگزر فرمائی، میری امت سے وہ کام جو اس کے دل میں آئے، جب تک کلام نہ کرے یا عمل نہ کرے۔

6360 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَتَى بَيْتَ فَاطِمَةَ، فَخَرَجْتُ مَعَهُ فَقَالَ: أَثَمَّ لُكَعُ؟، قَالَ: فَاحْتُبِسَ، فَظَنَنْتُ أَنَّهَا تُلْبِسُهُ سِخَابًا أَوْ تُغَسِّلُهُ قَالَ:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نکلے یہاں تک حضرت سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے گھر آئے، میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لُکع (چھوٹا بچہ) کہاں ہے؟ راوی کا بیان ہے: انہیں روکا گیا' میں نے گمان کیا، ہوسکتا ہے کپڑے پہنا رہی ہوں یا انہیں نہلا رہی ہوں۔ راوی کا کہنا ہے: سنبھے سنبھے ہوئے

6358- أخرجه البخاري في صحيحه رقم الحديث: 6664 .

6360- أخرجه البخاري في صحيحه رقم الحديث: 5884 .

فَجَاءَ يَعْنِي الْحَسَنَ يَشْتَدُّ فَاعْتَنَقَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أُحِبُّهُ فَأَحِبَّهُ، وَأَحِبَّ مَنْ يُحِبُّهُ

حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ تشریف لائے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو گلے سے لگایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ! میں اس سے محبت کرتا ہوں تو بھی اس سے محبت کر' اس سے بھی محبت کر جو اس سے محبت کرے۔

6361 - حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُورٍ قَالَ: حَدَّثَنِي شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، أَنَّهُ حَدَّثَهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَفْضَلُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْفَرِيضَةِ صَلَاةُ اللَّيْلِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فرض نماز کے بعد افضل ترین نماز تہجد کی نماز ہے۔

6362 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا مُبَشِّرٌ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ هَلَكْتُ، قَالَ: وَيْحَكَ وَمَا ذَاكَ؟ ، قَالَ: وَقَعْتُ عَلَى أَهْلِي وَأَنَا صَائِمٌ، قَالَ: أَعْتِقْ رَقَبَةً ، قَالَ: مَا أَجِدُ، قَالَ: صُمْ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ ، قَالَ: مَا أَسْتَطِيعُ، قَالَ: أَطْعِمْ سِتِّينَ مِسْكِينًا ، قَالَ: مَا أَجِدُ، قَالَ: فَأُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَقٍ فِيهِ تَمْرٌ فَقَالَ: خُذْهُ فَتَصَدَّقْ بِهِ ، قَالَ: أَعَلَى غَيْرِ أَهْلِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ وَاللّٰهِ مَا بَيْنَ طُنُبَيِ الْمَدِينَةِ أَهْلُ بَيْتٍ أَحْوَجُ إِلَيْهِ مِنِّي، فَضَحِكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا' عرض کی: اے اللہ کے رسول! میں ہلاک ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تجھ پر افسوس! تجھے کیا ہوا؟ اس نے عرض کی: روزے کی حالت میں' میں نے اپنی بیوی سے جماع کر لیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک غلام آزاد کر۔ عرض کی: میں نہیں پاتا ہوں' فرمایا: دو ماہ کے مسلسل روزے رکھ۔ عرض کی: طاقت نہیں' فرمایا: ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا' عرض کی: میں نہیں پاتا ہوں۔ راوی کا بیان ہے: پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کھجوروں کا ٹوکرا لایا گیا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ پکڑ کر صدقہ کر دے۔ عرض کی: اے اللہ کے رسول! اپنے گھر والوں کے علاوہ پر؟ قسم بخدا! مدینہ کے کناروں کے

6361- أخرجه مسلم فی صحيحه رقم الحديث: 1163 .

6362- أخرجه البخاری فی صحيحه رقم الحديث: 1936 .

وَسَلَّمَ حَتَّى بَدَتْ أَسْنَانُهُ، قَالَ: فَخُذْهُ وَأَطْعِمْهُ أَهْلَكَ وَاسْتَغْفِرْ رَبَّكَ

درمیان مجھ سے زیادہ ضرورت مند گھر والا کوئی بھی نہیں ہے۔ پس رسول کریم ﷺ ہنس پڑے یہاں تک کہ آپ ﷺ کے دانت ظاہر ہو گئے۔ فرمایا: ان کو پکڑ کر اپنے گھر والوں کو کھلا اور اپنے رب سے استغفار کر۔

6363 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا مُبَشِّرٌ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: حَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُلُّ مَوْلُودٍ يُولَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ فَأَبَوَاهُ يُهَوِّدَانِهِ، وَيُنَصِّرَانِهِ، وَيُمَجِّسَانِهِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر بچہ فطرت پر پیدا ہوتا ہے، اس کے ماں باپ اس کو یہودی یا نصرانی بنا دیتے ہیں۔ جیسے کہ اونٹ سے بچے پیدا ہوتے ہیں۔ کیا تم جو دعا سے گمان کرتے ہو؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ ﷺ بتائیں جو مر گئے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ زیادہ جانتا ہے جو انہوں نے کرنا تھا۔

6364 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ قَالَ: حَدَّثَنِي جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، يَرْفَعُهُ قَالَ: سُئِلَ أَيُّ الصَّلَاةِ أَفْضَلُ بَعْدَ الْمَكْتُوبَةِ؟ وَأَيُّ الصِّيَامِ أَفْضَلُ بَعْدَ رَمَضَانَ؟ قَالَ: فَقَالَ: أَفْضَلُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْمَكْتُوبَةِ الصَّلَاةُ فِي جَوْفِ اللَّيْلِ، وَأَفْضَلُ الصِّيَامِ بَعْدَ رَمَضَانَ شَهْرُ اللَّهِ الْمُحَرَّمِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے سوال کیا گیا کہ فرض نماز کے بعد افضل نماز کون سی ہے اور رمضان کے بعد افضل روزے کون سے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: فرض نماز کے بعد افضل نماز رات کی نماز ہے اور رمضان جو اللہ کا مہینہ ہے کے بعد افضل روزے محرم شریف کے ہیں۔

شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ، عَنْ أَبِي

شہر بن حوشب حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت

6363- سبقه تخريجه في رقم: 6276 .

6364- سبق تخريجه راجع الفهرس .

هُرَيْرَةَ

کرتے ہیں

6365 - حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ اللَّيْثِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَطِيَّةَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَسْتَجِيبَ اللَّهُ لَهُ عِنْدَ الشَّدَائِدِ وَالْكُرَبِ، فَلْيُكْثِرِ الدُّعَاءَ فِي الرَّخَاءِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کو پسند ہو کہ اس کی دعا قبول ہو سختی میں اور گھبراہٹ کے وقت اس کو چاہیے کہ وہ خوشحالی میں دعا کی کثرت کرے۔

6366 - حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ يَعْنِي جَعْفَرَ بْنَ إِيَاسٍ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَسْتَجِيبَ اللَّهُ لَهُ عِنْدَ الشَّدَائِدِ وَالْكُرَبِ، فَلْيُكْثِرِ الدُّعَاءَ فِي الرَّخَاءِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کو پسند ہو کہ اس کی دعا قبول ہو سختی میں اور گھبراہٹ کے وقت اس کو چاہیے کہ وہ خوشحالی میں دعا کی کثرت کرے۔

6367 - وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْكَمْأَةُ مِنَ الْمَنِّ، وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ، وَالْعَجْوَةُ مِنَ الْجَنَّةِ، وَفِيهَا شِفَاءٌ مِنَ السُّمِّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کھمبی من سے ہے اس کا پانی آنکھوں کے لیے شفاء ہے۔ عجوہ کھجور جنت سے ہے اس میں زہر سے شفاء ہے۔

6368 - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ تَكَلَّمَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کے بعد کہ جو عبدالقیس سے برتنوں کے متعلق فرمایا' جو فرمایا: جو برتن تمہارے سامنے آئے' اسی

6365- أخرجه الترمذی فی سننه رقم الحديث: 3304 .

6366- راجع الحديث السابق .

6367- أخرجه البخاری فی صحيحه رقم الحديث: 4478 .

6368- قال الهيثمی فی مجمع جلد2صفحه227 ورواه أبو يعلى وفيه شهر وفيه ضعف وهو حسن الحديث .

بَعْدَمَا قَالَ لِعَبْدِ الْقَيْسِ فِي الظُّرُوفِ مَا قَالَ: فَقَالَ: اشْرَبُوا مَا بَدَا لَكُمْ، كُلُّ امْرِءٍ حَسِيبُ نَفْسِهِ

میں پی لیا کرو، ہر بندے نے اپنی جان کا حساب دینا ہے۔

6369 - وَبِإِسْنَادِهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْكَمْأَةُ بَقِيَّةٌ مِنَ الْمَنِّ وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ

اسی سند کے ساتھ کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کھنبی، منّ میں سے باقی رہ گئی تھی اور اس کا پانی آنکھوں کیلئے شفا ہے۔

6370 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، حَدَّثَنَا أَبُو حَصِينٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الصَّدَقَةَ لَا تَحِلُّ لِغَنِيٍّ، وَلَا لِذِي مِرَّةٍ سَوِيٍّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: صدقہ حلال نہیں ہے، مال دار کے لیے اور عمدہ عقل و دانش رکھنے والے کے لیے۔

6371 - حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خُثَيْمِ بْنِ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَهْلًا عَنِ اللَّهِ مَهْلًا، لَوْلَا شَبَابٌ خُشَّعٌ، وَشُيُوخٌ رُكَّعٌ، وَأَطْفَالٌ رُضَّعٌ، وَبَهَائِمُ رُتَّعٌ، لَصَبَّ عَلَيْكُمُ الْعَذَابَ صَبًّا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کی طرف سے مہلت ہے، اللہ کی طرف سے مہلت ہے، اگر خشوع کرنے والے نوجوانوں، رکوع کرنے والے بزرگوں، دودھ پینے والے بچے اور چرنے والے جانور نہ ہوتے تو تم پر عذاب نازل ہوتا۔

6372 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدَ، عَنْ شَيْخٍ، مِنْ بَنِي رَبِيعَةَ بْنِ كِلَابٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: لوگوں پر ایک ایسا زمانہ آئے گا کہ آدمی کو عجز اور فجور میں اختیار ہوگا۔ جس نے اس کو پایا وہ عجز کو اختیار کرے فجور پر۔

6369- سبق فيما قبله .

6370- أخرجه النسائي في الصغرى رقم الحديث: **2597** .

6371- أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **227** وعزاه للبزار والطبراني وأبي يعلى .

6372- أورده الهيثمي في المجمع جلد **7** صفحه **287** وقال: رواه أحمد وأبو يعلى عن شيخ عن أبي هريرة وبقية رجاله ثقات .

وَسَلَّمَ: إِنَّهُ يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يُخَيَّرُ الرَّجُلُ بَيْنَ الْعَجْزِ وَالْفُجُورِ، فَمَنْ أَدْرَكَ ذَلِكَ فَلْيَخْتَرِ الْعَجْزَ عَلَى الْفُجُورِ

6373 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُمَرَ بْنِ شَقِيقٍ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: سَمِعْتُ أَشْرَسَ، يُحَدِّثُ عَنْ سَيْفٍ، عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ صَالِحِ بْنِ سَرْحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَمْ يُؤْمِنْ بِالْقَدَرِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ فَأَنَا مِنْهُ بَرِيءٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اچھی اور بری تقدیر پر ایمان نہ رکھے اس سے بری ہوں۔

6374 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْأَزْرَقِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجِنَازَةٍ مَعَهَا نِسَاءٌ يَبْكِينَ، فَنَهَاهُنَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَعْهُنَّ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ، فَإِنَّ النَّفْسَ مُصَابَةٌ، وَالْعَيْنَ دَامِعَةٌ، وَالْعَهْدَ قَرِيبٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک جنازہ کے پاس سے گزرے اس کے ساتھ عورتیں رو رہی تھیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کو منع کیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابن خطاب! چھوڑ دو۔ بے شک نفس کو مصیبت پہنچتی ہے۔ آنکھوں سے آنسو جاری ہوتے ہیں اور وعدہ قریب ہے۔

6375 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ حَيَّانَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَبِي الْمُهَاجِرِ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، وَعَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کے اعضاء کو تین تین مرتبہ دھویا۔

6373- أورده الهيثمي في المجمع جلد7صفحه206 وقال: رواه أبو يعلى وفيه صالح بن سرج وكان خارجيا .

6374- أخرجه ابن ماجة في سننه رقم الحديث: 1587 قال: حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة وعلي بن محمد .

6375- أخرجه ابن ماجة في سننه رقم الحديث: 425 قال: حدثنا أبو كريب، حدثنا خالد بن حيان .

6376 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا عُقْبَةُ يَعْنِي الْأَصَمَّ الرِّفَاعِيَّ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ، أَنَّ أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَدَارَءُوا فِي الْكَمْأَةِ، فَقَالَ بَعْضُهُمْ: أُرَاهَا الشَّجَرَةَ الَّتِي اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْأَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ، فَأَمْسَكَ عَنْهُ بَعْضُهُمْ، فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّمَا الْكَمْأَةُ مِنَ الْمَنِّ وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ، وَالْعَجْوَةُ مِنَ الْجَنَّةِ وَهِيَ شِفَاءٌ مِنَ السُّمِّ

حضرت شہر بن حوشب فرماتے ہیں: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے مجھ سے حدیث بیان کی کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کھنبی کے بارے میں بحث کر رہے تھے کسی نے کہا: میرا خیال ہے کہ یہ ایسا درخت ہے جس کو زمین کے اوپر سے اکھیڑ دیا گیا ہے اسے قرار نہیں ہے لیکن بعض یہ بات کہنے سے رُک گئے۔ یہ بات نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچی تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کھنبی بھی آسمان سے اُترنے والے کھانے ''مَنّ'' سے ہے اس کا پانی آنکھوں کیلئے شفا ہے اور عجوہ جنت کا پھل ہے یہ سم (زہر) سے شفا ہے۔

6377 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ عِيسَى بْنِ أَبِي عَزَّةَ، عَنْ أَبِي ثَوْرٍ الْأَزْدِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أُوتِرَ قَبْلَ أَنْ أَنَامَ، قَالَ عِيسَى: وَكَانَ جَابِرٌ يُوتِرُ أَوَّلَ اللَّيْلِ ثُمَّ يَنَامُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم دیا وتر پڑھنے کا سونے سے پہلے۔ راوی حدیث عیسیٰ فرماتے ہیں کہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ اول رات کو وتر پڑھتے تھے پھر سو جاتے تھے۔

6378 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُوسَى بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ سَلَمَةَ اللَّيْثِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَا وَضُوءَ لَهُ، وَلَا وَضُوءَ لِمَنْ لَمْ يَذْكُرِ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو نماز بغیر وضو کے پڑھی جائے اور جو وضو بغیر بسم اللہ کے کیا جائے وہ وضو نہیں اور نماز نہیں ہے (یعنی وضو ہو جائے گا تو صرف وہی گناہ معاف ہوں گے جو وضو کے اعضا والے ہوتے ہیں اور بسم اللہ پڑھنے سے جسم کے سارے گناہ معاف ہو جاتے ہیں)۔

6376- سبق تخريجه رايجع الفهرس .

6377- أخرجه البخارى فى صحيحه رقم الحديث: **1981** قال: حدثنا أبو معمر' حدثنا عبد الوارث' حدثنا أبو التياح .

6378- أخرجه أبو داؤد فى سننه رقم الحديث: **101**ل .

6379 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ كَعْبٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنْتُمُ الْغُرُّ الْمُحَجَّلُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ آثَارِ الْوُضُوءِ، فَمَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يُطِيلَ غُرَّتَهُ فَلْيَفْعَلْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے وضو والے اعضاء چمک رہے ہوں گے قیامت کے دن۔ جو تم میں سے طاقت رکھے کہ اس کی چمک لمبی ہو وہ کرے۔

6380 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ كَعْبٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا قَالَ الْإِمَامُ: (غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ) (الفاتحة: 7)، فَقَالَ الَّذِينَ خَلْفَهُ: آمِينَ، فَالْتَقَتْ مِنْ أَهْلِ السَّمَاءِ وَأَهْلِ الْأَرْضِ آمِينَ، غَفَرَ اللَّهُ لِلْعَبْدِ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ، قَالَ: وَمَثَلُ الَّذِي لَا يَقُولُ: آمِينَ، كَمَثَلِ رَجُلٍ غَزَا مَعَ قَوْمٍ فَاقْتَرَعُوا، فَخَرَجَتْ سِهَامُهُمْ وَلَمْ يَخْرُجْ سَهْمُهُ، فَقَالَ: مَا لِسَهْمِي لَمْ يَخْرُجْ؟ قَالَ: إِنَّكَ لَمْ تَقُلْ: آمِينَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب امام ولا الضالین پڑھے جو اس کے پیچھے ہے وہ آمین کہے۔ اہل زمین اور اہل آسمان۔ آمین کہیں۔ اللہ عزوجل اس کے پچھلے گناہ معاف کر دیتا ہے۔ اس کی مثال جو آمین نہیں کہہ سکتا۔ اس آدمی کی طرح ہے جو کسی قوم کے ساتھ جہاد کرنے تو انہوں نے قرعہ اندازی کر دی ان کا حصہ نکل آیا اور اس کا نہ نکلا' وہ کہے: میرا حصہ کیوں نہیں نکلا۔ کوئی کہے: تو نے آمین نہیں کہی۔

6381 - وَبِإِسْنَادِهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُوعِ فَإِنَّهُ بِئْسَ الضَّجِيعُ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخِيَانَةِ فَإِنَّهَا بِئْسَتِ الْبِطَانَةُ - أَوْ بِئْسَتِ الْعَلَامَةُ-

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کرتے تھے: ''اے اللہ! میں بھوک سے تیری پناہ مانگتا ہوں کیونکہ یہ بدترین چیز ہے' میں خیانت سے تیری پناہ مانگتا ہوں کیونکہ یہ بُری خصلت یا بُری نشانی ہے''۔

6382 - وَبِإِسْنَادِهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْجُدُ فِي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو میں نے دیکھا اذا السماء وانشقت میں سجدہ کرتے

6380- أورده في مجمع الزوائد جلد2صفحه113 .

6381- وأخرجه النسائي في الصغرى رقم الحديث: 5468 .

6382- سبق تخريجه راجع الفهرس .

إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ

ہوئے۔

6383 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ، حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ كَعْبٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَكْثِرُوا الصَّلَاةَ عَلَيَّ، فَإِنَّ الصَّلَاةَ عَلَيَّ زَكَاةٌ لَكُمْ، وَسَلُوا لِيَ الْوَسِيلَةَ، فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَمَا الْوَسِيلَةُ؟ قَالَ: أَعْلَى دَرَجَةٍ فِي الْجَنَّةِ لَيْسَ يَنَالُهَا إِلَّا رَجُلٌ وَاحِدٌ مِنَ النَّاسِ، وَأَنَا أَرْجُو أَنْ أَكُونَ أَنَا هُوَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری بارگاہ میں کثرت سے درود پاک پڑھا کرو۔ بے شک تمہارا دُرود مجھ پر تمہارے لیے پاکیزگی ہے۔ مجھ سے وسیلہ مانگو۔ عرض کی: یا رسول اللہ! وسیلہ کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت میں اعلیٰ درجہ جس کو کوئی نہیں پا سکتا ہے مگر میں سارے لوگوں میں سے پاؤں گا۔

6384 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ زَكَرِيَّا أَبُو عَمْرٍو الْمَدَائِنِيُّ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَعِقَ الْعَسَلَ فِي كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَ لَعَقَاتٍ لَمْ يُصِبْهُ عَظِيمٌ مِنَ الْبَلَاءِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے شہد چاٹ لیا ہر ماہ میں تین مرتبہ اس کو کوئی بڑی بیماری نہیں لگے گی۔

6385 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ: حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَارِظٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، وَعَنْ حَدِيثِ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِكَ: أَنْصِتْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ- وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ-

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تو اپنے ساتھی سے کہے جمعہ کے دن خاموش رہ، حال یہ ہے کہ امام خطبہ دے رہا ہے تو تُو نے لغو گفتگو کی۔

6383- أخرجه الترمذي في سننه رقم الحديث: **3545** .

6384- أخرجه ابن ماجه في سننه رقم الحديث: **3450** .

6385- أخرجه مسلم في صحيحه رقم الحديث: **851** .

فَقَدْ لَغَوْتَ

6386 - حَدَّثَنَا أَبُو طَالِبٍ عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عَاصِمٍ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ الْحِمْصِيُّ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبَّادٍ، عَنْ عَامِرٍ الْأَحْوَلِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ الْخَوْلَانِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَزَالُ عِصَابَةٌ مِنْ أُمَّتِي يُقَاتِلُونَ عَلَى أَبْوَابِ دِمَشْقَ، وَمَا حَوْلَهُ وَعَلَى أَبْوَابِ بَيْتِ الْمَقْدِسِ وَمَا حَوْلَهُ، لَا يَضُرُّهُمْ خُذْلَانُ مَنْ خَذَلَهُمْ ظَاهِرِينَ عَلَى الْحَقِّ إِلَى أَنْ تَقُومَ السَّاعَةُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت سے ایک جماعت ہمیشہ جہاد کرتی رہے گی۔ دمشق کے دروازوں پر اس کے اردگرد اور بیت المقدس کے دروازوں پر اور اس کے اردگرد ان کو ذلیل کرنے والا ذلیل' ان کو نقصان نہیں دے گا۔ وہ حق پر رہیں گے۔ قیامت تک۔

6387 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الضَّحَّاكِ بْنِ مَخْلَدٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ أَبِي أَنَسٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَفْرَكْ مُؤْمِنٌ مُؤْمِنَةً، إِنْ كَرِهَ مِنْهَا خُلُقًا، رَضِيَ مِنْهَا آخَرَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی مومن مومنہ سے ناراض نہ ہو، اگر کسی ایک بات پر ناراض ہوتو دوسری بات پر خوش ہو۔

6388 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُطِيعٍ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ الْحَكَمِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَفْرَكْ مُؤْمِنٌ مُؤْمِنَةً، إِنْ كَرِهَ مِنْهَا خُلُقًا، رَضِيَ مِنْهَا غَيْرَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی مومن (خاوند) کسی مومنہ (بیوی) سے بغض نہ رکھے، اگر کسی ایک بات پر ناراض ہوتو دوسری بات پر خوش ہو۔

6389 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ، حَدَّثَنَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

6386- أورده في مجمع الزوائد جلد10صفحه61,60 وعزاه لأبي يعلى وقال: رجاله ثقات .

6387- أخرجه مسلم في صحيحه رقم الحديث: 1469 .

6388- راجع ما سبق .

6389- أورده في مجمع الزوائد جلد7صفحه281 .

مُحَمَّدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ قَالَ: أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ هَارُونَ، وَمُوسَى بْنُ أَبِي عِيسَى، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَيْفَ بِكُمْ أَيُّهَا النَّاسُ إِذَا طَغَى نِسَاؤُكُمْ، وَفَسَقَ فِتْيَانُكُمْ؟ ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ هَذَا لَكَائِنٌ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَأَشَدُّ مِنْهُ، كَيْفَ بِكُمْ إِذَا تَرَكْتُمُ الْأَمْرَ بِالْمَعْرُوفِ، وَالنَّهْيَ عَنِ الْمُنْكَرِ؟ ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ هَذَا لَكَائِنٌ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَأَشَدُّ مِنْهُ، كَيْفَ بِكُمْ إِذَا رَأَيْتُمُ الْمُنْكَرَ مَعْرُوفًا، وَالْمَعْرُوفَ مُنْكَرًا؟

نے فرمایا: تمہاری کیا حالت ہوگی اس وقت جب تمہاری عورتیں سرکش اور تمہارے جوان نافرمان ہو جائیں گے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! یہ ہو گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! اس سے بھی زیادہ سخت ہو گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا تمہاری کیا حالت ہوگی جب تم نیکی کا حکم کرنا چھوڑ دو گے اور برائی سے منع کرنا ترک کر دو گے؟ عرض کی: یارسول اللہ! یہ بھی ہو گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں۔ اس سے بھی زیادہ سخت معاملہ ہوگا۔ فرمایا کیا معاملہ ہو گا اس وقت جب برائی کو اچھا اور اچھائی کو برا سمجھو گے؟

6390 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الضَّحَّاكِ، حَدَّثَنَا أَبِي، أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا الْجَهْمِ الْقَوَّاسَ، يُحَدِّثُ أَبِي، - وَكَانَ رَجُلًا فَارِسِيًّا ثَقِيلَ اللِّسَانِ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ أَبِي هُرَيْرَةَ - قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَظْهَرُ مَعْدِنٌ فِي أَرْضِ بَنِي سُلَيْمٍ، يُقَالُ لَهُ فِرْعَوْنُ أَوْ فِرْعَانُ، - وَذَلِكَ بِلِسَانِ أَبِي الْجَهْمِ قَرِيبٌ مِنَ السَّوَاءِ - يَخْرُجُ إِلَيْهِ شِرَارُ النَّاسِ - أَوْ يُحْشَرُ إِلَيْهِ شِرَارُ النَّاسِ -

حضرت عبدالحمید بن جعفر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوجہم قو اس نے میرے باپ سے حدیث بیان کی اور وہ ایک فارسی آدمی تھا اس کی زبان بھاری تھی وہ شاگردانِ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ میں سے تھا۔ فرمایا: میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا ہے کہ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بنی سلیم کی سرزمین میں ایک کان ظاہر ہوگی اس کو فرعون یا فرعان کہا جاتا ہوگا (یہ ابوجہم کی زبان سے ہے' برابری کے قریب) ہے' اس کی طرف برے لوگ نکلیں گے یا وہاں اکٹھے ہوں گے۔

6391 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَ أَبِي يُصَلِّي خَلْفَ أَبِي هُرَيْرَةَ بِالْمَدِينَةِ قَالَ:

حضرت اسماعیل اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے مدینہ شریف میں نماز پڑھی۔ ان کی نماز قتیبہ جیسی نماز تھی

6391- أخرجه ابن أبي شيبة في المصنف جلد2صفحه56 .

وَكَانَتْ صَلَاتُهُ نَحْوًا مِنْ صَلَاةِ قَيْسٍ يُتِمُّ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ، فَقِيلَ لِأَبِي هُرَيْرَةَ: هَكَذَا كَانَتْ صَلَاةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ وَأَجْوَزَ

رکوع و سجود مکمل اور مختصر کیے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے عرض کی گئی: اس طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز تھی؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں اس سے بھی زیادہ مختصر تھی۔

6392 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي يَزِيدَ الْأَوْدِيِّ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: دَخَلَ أَبُو هُرَيْرَةَ الْمَسْجِدَ، فَاجْتَمَعَ إِلَيْهِ النَّاسُ، فَقَامَ إِلَيْهِ شَابٌّ فَقَالَ: أَنْشُدُكَ بِاللّٰهِ، أَسَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ، اللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ، وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ؟، قَالَ: فَقَالَ: أَشْهَدُ أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ، اللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ، وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ

حضرت ابویزید اودی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ مسجد میں داخل ہوئے لوگ ان کے پاس جمع ہو گئے۔ ایک نوجوان کھڑا ہوا اس نے عرض کی: میں اللہ کی قسم دیتا ہوں آپ رضی اللہ عنہ کو، کیا آپ رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کا میں مددگار ہوں اس کا علی رضی اللہ عنہ مددگار ہے۔ تو اس کو دوست رکھ جو اس کو دوست رکھے۔ اس سے دشمنی رکھ جو اس سے دشمنی رکھے؟ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح سنا ہے جس طرح آپ نے بیان کیا ہے۔

6393 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَانَتْ شَجَرَةٌ تُضَيِّقُ الطَّرِيقَ فَقَطَعَهَا رَجُلٌ فَعَزَلَهَا عَنِ الطَّرِيقِ فَغُفِرَ لَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک درخت نے راستہ تنگ کیا ہوا تھا۔ ایک آدمی نے اس کو کاٹ کر ہٹا دیا۔ اللہ عزوجل نے (اس کی اُس نیکی کی وجہ سے) اس کو بخش دیا۔

6394 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْعَيْنَانِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دونوں آنکھیں زنا کرتی ہیں، دونوں ہاتھ زنا کرتے ہیں، دونوں پاؤں زنا کرتے ہیں، شرمگاہ اس کی

6392- أورده في مجمع الزوائد جلد**9**صفحه**106** وقال: رواه أبو يعلى والبزار بنحوه .

6393- أخرجه مسلم في صحيحه رقم الحديث: **1914** .

6394- أخرجه أحمد بن حنبل في مسنده رقم الحديث: **8334** .

تَزْنِيَانِ، وَالْيَدَانِ تَزْنِيَانِ، وَالرِّجْلَانِ تَزْنِيَانِ، وَالْفَرْجُ يُصَدِّقُ ذٰلِكَ أَوْ يُكَذِّبُهُ

تصدیق کرتی ہے یا اس کو جھٹلاتی ہے۔

6395 - وَبِإِسْنَادِهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كَانَ زَكَرِيَّا نَجَّارًا

حضرت ابو ہریرہ ؓ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حضرت زکریا علیہ السلام بڑھئی کا کام کرتے تھے۔

6396 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا أَطَاعَ الْعَبْدُ سَيِّدَهُ، وَأَطَاعَ رَبَّهُ فَلَهُ أَجْرَانِ

حضرت ابو ہریرہ ؓ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب غلام اپنے آقا کی اطاعت کرتا ہے اور اپنے رب کی اطاعت کرتا ہے اس کے لیے دو اجر ہیں۔

6397 - وَبِإِسْنَادِهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَحْسَبُهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ يَنْعَمُ، لَا يَبْأَسُ، لَا تَبْلَى ثِيَابُهُ وَلَا يَفْنَى شَبَابُهُ، فِي الْجَنَّةِ مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ، وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ، وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ

حضرت ابو ہریرہ ؓ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو جنت میں داخل ہوا اس کی نعمتیں ایسی ہیں جو ختم نہیں ہوں گی۔ کپڑے پرانے نہیں ہوں گے۔ جوانی ختم نہیں ہوگی۔ جنت میں ایسی نعمتیں ہوں گی جس کو کسی آنکھ نے نہیں دیکھا ہوگا کسی کان نے سنا نہیں ہو گا۔ کسی انسان کے دل میں اس کا خیال نہیں آیا ہوگا۔

6398 - وَبِإِسْنَادِهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَجُلًا كَانَ يَلْتَقِطُ الْأَذَى مِنَ الْمَسْجِدِ، فَمَاتَ فَفَقَدَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا فَعَلَ فُلَانٌ؟، قَالُوا: مَاتَ، قَالَ: أَفَلَا آذَنْتُمُونِي بِهِ؟، فَكَأَنَّهُمُ اسْتَخَفُّوا بِشَأْنِهِ، فَقَالَ لِأَصْحَابِهِ: انْطَلِقُوا فَدُلُّونِي عَلَى قَبْرِهِ، فَذَهَبَ فَصَلَّى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ: إِنَّ هَذِهِ الْقُبُورَ مَمْلُوءَةٌ ظُلْمَةً عَلَى أَهْلِهَا، وَإِنَّ اللّٰهَ يُنَوِّرُهَا عَلَيْهِمْ بِصَلَاتِي

حضرت ابو ہریرہ ؓ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی مسجد سے تکلیف دہ چیزوں کو اٹھاتا تھا، وہ فوت ہو گیا۔ حضور ﷺ نے اس کو نہ پایا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: فلاں آدمی کہاں گیا؟ صحابہ کرام نے عرض کی: وہ فوت ہو گیا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے اطلاع کیوں نہیں دی، گویا تم نے اس کو ہلکا جانا ہے۔ صحابہ کرام سے حضور ﷺ نے کہا، چلو [illegible] کی قبر دکھاؤ۔ حضور ﷺ گئے اس کی قبر پر ہی نماز جن[illegible] آپ ﷺ نے فرمایا: یہ قبریں

6395- أخرج مسلم في صحيحه رقم الحديث: 2379 .

6396- أخرجه أحمد بن حنبل في مسنده رقم الحديث: 7520 .

6397- أخرجه مسلم في صحيحه رقم الحديث: 2836 .

6398- أخرجه البخاري في صحيحه رقم الحديث: 1337 .

اندھیروں سے بھری ہوئی ہوتی ہیں، اپنے اندر والوں پر اللہ عزوجل میری نماز کی وجہ سے اس کو نور والا کر دیتا ہے۔

6399 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ قَالَا: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَزَالُ الْعَبْدُ فِي صَلَاةٍ مَا كَانَ يَنْتَظِرُ الصَّلَاةَ، تَقُولُ الْمَلَائِكَةُ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ، اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ حَتَّى يَنْصَرِفَ أَوْ يُحْدِثَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بندہ مسلسل نماز میں ہی ہوتا ہے جب تک نماز کے انتظار میں رہتا ہے، فرشتے اس کے لیے دعا کرتے ہیں: اے اللہ! اس کو بخش دے۔ اے اللہ! اس پر رحم فرما۔ یہاں تک کہ چلا جائے یا بے وضو ہو جائے۔

6400 - وَبِإِسْنَادِهِ غَيْرِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ فِرْعَوْنَ، أَوْتَدَ لِامْرَأَتِهِ أَرْبَعَةَ أَوْتَادٍ فِي يَدَيْهَا وَرِجْلَيْهَا، فَكَانَ إِذَا تَفَرَّقُوا عَنْهَا ظَلَّلَتْهَا الْمَلَائِكَةُ، فَقَالَتْ: (رَبِّ ابْنِ لِي عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِي مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهِ وَنَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ) (التحريم: 11)، فَكَشَفَ لَهَا عَنْ بَيْتِهَا فِي الْجَنَّةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ فرعون نے اپنی بیوی کے لیے چار بندے رکھے ہوئے تھے جو اس کی بیوی کو دباتے تھے۔ دو ہاتھوں کو، دو پاؤں کو، جب وہ چلے جاتے، فرشتے اس پر سایہ کرتے۔ وہ عرض کرتی: ''اے اللہ! میرے لیے جنت میں گھر بنا اور فرعون اور اس کے عمل سے نجات دے اور ظالم قوم سے نجات دے''۔ اللہ عزوجل نے اس کے لیے اس کے گھر کو جنت میں منکشف کر دیا۔

6401 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي سَمِينَةَ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ: حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، أَنَّ أَبَا رَافِعٍ، حَدَّثَ أَنَّهُ، سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ اللَّهَ كَتَبَ كِتَابًا قَبْلَ أَنْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل نے اپنی مخلوق پیدا کرنے سے پہلے لکھ دیا تھا کہ میری رحمت میرے غضب سے سبقت لے گئی ہے۔

6399- وأخرجه النسائی فی الصغری رقم الحديث: 471 .

6400- ذكره الحافظ فی المطالب العاليه جلد3صفحه390 وقال بعد عزوه الى أبی يعلى: صحيح موقوف .

6401- أخرجه البخاری فی صحيحه رقم الحديث: 7554 .

يَخْلُقَ الْخَلْقَ: إِنَّ رَحْمَتِي سَبَقَتْ غَضَبِي

6402 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ سَلَامِ بْنِ مِسْكِينٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: سَأَلْتُ الْحَسَنَ: عَنْ صِيَامِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ، فَقَالَ: نَهَى عَنْهُ، إِلَّا فِي أَيَّامٍ مُتَتَابِعَةٍ قَالَ: وَحَدَّثَنِي أَبُو رَافِعٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صِيَامِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ، إِلَّا فِي أَيَّامٍ قَبْلَهُ أَوْ بَعْدَهُ

حضرت سلام بن مسکین اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حسن بصری رحمۃ اللہ سے جمعہ کے دن روزہ رکھنے کے متعلق پوچھا؟ آپ رحمۃ اللہ نے فرمایا: اس دن رکھنے سے منع کیا، ہاں اگر لگاتار رکھتا تھا تو کوئی حرج نہیں۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ کے دن روزہ رکھنے سے منع کیا مگر اس سے پہلے ایک دن یا بعد میں ایک دن رکھ لے۔

6403 - حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ أَبِي هُرَيْرَةَ الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ، فَسَجَدْنَا فِي إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ، فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ قُلْتُ: أَتَسْجُدُ فِي إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ؟ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَجَدَ فِيهَا فَلَا أَزَالُ أَسْجُدُ فِيهَا

حضرت ابو رافع فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز عشاء پڑھی۔ آپ رضی اللہ عنہ نے اذا السماء انشقت میں سجدہ کیا۔ جب آپ رضی اللہ عنہ نماز سے فارغ ہوئے تو میں نے عرض کی آپ رضی اللہ عنہ اذا السماء انشقت میں سجدہ کرتے ہیں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز ادا کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میں سجدہ کیا۔ پس میں مسلسل اس میں سجدہ کرتا ہوں۔

6404 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مِهْرَانَ، حَدَّثَنَا أَبُو رَافِعٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ، فَلَا يَبْزُقَنَّ إِلَى الْقِبْلَةِ، وَلَا عَنْ يَمِينِهِ، وَلَكِنْ تَحْتَ رِجْلِهِ الْيُسْرَى، فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَلْيَبْزُقْ فِي نَاحِيَةِ ثَوْبِهِ، ثُمَّ يَرُدُّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں کوئی نماز میں ہو، وہ قبلہ اور دائیں جانب نہ تھوکے، لیکن اپنے پاؤں کے نیچے تھوکے۔ اگر اس کی طاقت نہیں رکھتا ہے تو اپنے کپڑے کے کنارہ میں تھوک لے۔ اس کے بعض کو بعض کے ساتھ ملا لے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ گویا میں اب

6402- أخرجه البخاري في صحيحه رقم الحديث: 1985 .

6403- أخرجه البخاري في صحيح رقم الحديث: 766 .

6404- أخرجه أحمد بن حنبل في مسنده رقم الحديث: 9120 .

بَعْضَهُ عَلَى بَعْضٍ ، قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرُدُّ ثَوْبَهُ بَعْضًا عَلَى بَعْضٍ

بھی دیکھ رہا ہوں کہ حضور ﷺ کے کپڑے کو آپ ﷺ نے بعض بعض پر مل دیا۔

6405 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ، حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي، يُحَدِّثُ عَنْ قَتَادَةَ، أَنَّ أَبَا رَافِعٍ حَدَّثَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَحْفِرُونَ كُلَّ يَوْمٍ حَتَّى يَكَادُوا يَرَوْنَ شُعَاعَ الشَّمْسِ فَيَقُولُونَ: نَرْجِعُ إِلَيْهِ غَدًا، فَيَرْجِعُونَ وَهُوَ أَشَدُّ مَا كَانَ، فَإِذَا بَلَغَتْ مُدَّتُهُمْ وَأَرَادَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يَبْعَثَهُمْ عَلَى النَّاسِ، قَالُوا: نَرْجِعُ إِلَيْهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ غَدًا، فَيَرْجِعُونَ إِلَيْهِ كَهَيْئَةِ مَا تَرَكُوهُ فَيَحْفِرُونَهُ ، أَوْ كَمَا قَالَ، قَالَ: فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَيَفِرُّ النَّاسُ مِنْهُمْ فِي حُصُونِهِمْ ،- أَوْ كَمَا قَالَ، قَالَ الْمُعْتَمِرُ: وَقَالَ أَبِي: عَنْ قَتَادَةَ - : إِنَّهُمْ يَرْمُونَ فِي السَّمَاءِ سِهَامًا، فَتَرْجِعُ إِلَيْهِمْ فِيهَا دَمٌ فَيَقُولُونَ: ظَهَرْنَا عَلَى الْأَرْضِ وَقَهَرْنَا أَهْلَ السَّمَاءِ ، أَوْ كَمَا قَالَ، قَالَ: فَيَبْعَثُ اللَّهُ عَلَيْهِمُ النَّغَفَ فِي أَقْفَائِهِمْ فَيَقْتُلُونَهُمْ ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَتَّى إِنَّ دَوَابَّهُمْ تَسْمَنُ وَتَبْطَرُ مِمَّا تَأْكُلُ لُحُومَهُمْ أَوْ كَمَا قَالَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: (یاجوج ماجوج) ہر روز کھودیں گے یہاں تک کہ وہ سورج کی شعاع دیکھنے کے قریب ہوں گے تو کہیں گے: کل ہم اس کی طرف دوبارہ آئیں گے۔ پس وہ دوسرے دن آئیں گے تو حال یہ ہوگا کہ وہ دیوار پہلے سے بھی زیادہ سخت ہوگی (اسی طرح سلسلہ چلتا رہے گا) پس جب ان کی مدت پوری ہو جائے گی اور اللہ تعالیٰ ان کو لوگوں پر بھیجنے کا ارادہ فرمائے گا' وہ کہیں گے: ان شاء اللہ ہم کل اس کی طرف لوٹیں گے۔ پس وہ اس کی طرف واپس آئیں گے تو اسے اسی حالت پر پائیں گے جس پر اسے چھوڑ کر گئے تھے' پس وہ اسے کھود لیں گے یا جیسے آپ ﷺ نے فرمایا: راوی کا بیان ہے: پس رسول کریم ﷺ نے فرمایا: پس لوگ ان سے بھاگ کر' اپنے قلعوں میں چلے جائیں گے یا جیسے آپ ﷺ نے فرمایا: معتمر نے کہا: اور میرے باپ نے کہا: اُنہوں نے حضرت قتادہ سے روایت کیا: بے شک وہ آسمان میں تیر ماریں گے' پس وہ تیر خون آلود ہو کر واپس آئیں گے' پس وہ کہیں گے: ہم زمین والوں پر غالب آ گئے اور ہم نے آسمان والوں پر بھی غلبہ حاصل کر لیا یا جیسے نبی کریم ﷺ نے فرمایا۔ فرمایا. پس اللہ تعالیٰ ان کی گدی

6405- أخرجه الترمذي في سننه رقم الحديث: **3078** .

میں پھوڑا پیدا کرے گا' پس ان سے وہ مر جائیں گے' پس رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہاں تک کہ لوگوں کے جانوران کا گوشت کھا کر موٹے ہو جائیں گے۔

6406 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ خِلَاسٍ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لِلْمُؤْمِنِ زَوْجَتَانِ يَرَى مُخَّ سُوقِهِمَا مِنْ بَيْنِ ثِيَابِهِمَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن کیلئے دو بیویاں ہوں گی۔ ان کی پنڈلیوں کا گودا کپڑوں کے درمیان سے دیکھا جا سکے گا۔

6407 - حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَذْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ خِلَاسٍ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّ رَجُلَيْنِ تَدَارَآ فِي الْبَيْعِ وَلَيْسَ بَيْنَهُمَا بَيِّنَةٌ، فَأَمَرَهُمَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَسَاهَمَا عَلَى الْيَمِينِ أَحَبَّا أَوْ كَرِهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ دو آدمی بیع میں جھگڑ رہے تھے ان دونوں کے درمیان گواہ نہیں تھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں کو حکم دیا کہ وہ قسم پر قرعہ اندازی کریں، خواہ پسند کریں یا ناپسند کریں۔

6408 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ، حَدَّثَنَا عَوْفٌ، عَنْ خِلَاسٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ النَّاسَ أَتْبَاعٌ لِقُرَيْشٍ: كُفَّارُهُمْ أَتْبَاعٌ لِكُفَّارِهِمْ وَمُسْلِمُهُمْ أَتْبَاعٌ لِمُسْلِمِهِمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگ قریش کے تابع ہیں۔ ان کے کفار ان کے کفار کے تابع ہیں، ان کے مسلمان ان کے مسلمانوں کے تابع ہیں۔

6409 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

6406- أخرجه أحمد بن حنبل فی مسنده رقم الحديث: **8770** .

6407- أخرجه أحمد بن حنبل فی مسنده رقم الحديث: **9974** .

6408- أخرجه أحمد بن حنبل فی مسنده رقم الحديث: **8887** .

6409- أخرجه أحمد بن حنبل فی مسنده رقم الحديث: **8985** .

مُوسَى، عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ، أَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنْ مَنَامِهِ فَلْيُفْرِغْ عَلَى يَمِينِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَبْلَ أَنْ يُدْخِلَهَا، فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي فِيمَ بَاتَتْ يَدُهُ

نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنی نیند سے اٹھے تو اپنے ہاتھ پر تین مرتبہ پانی ڈالے برتن میں داخل کرنے سے پہلے وہ نہیں جانتا کہ اس کے ہاتھوں نے رات کہاں گزاری ہے۔

6410 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ، حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي الْحُسَيْنِ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُ فِي يَدَيَّ سِوَارَيْنِ مِنْ ذَهَبٍ، فَهَمَّنِي شَأْنُهُمَا، فَنَفَخْتُهُمَا، فَطَارَا، فَأَوَّلْتُهُمَا كَذَّابَيْنِ يَخْرُجَانِ بَعْدِي، وَأُوحِيَ إِلَيَّ: أَنِ انْفُخْهُمَا، فَنَفَخْتُهُمَا، فَطَارَا، فَأَوَّلْتُهُمَا كَذَّابَيْنِ يَخْرُجَانِ بَعْدِي فَكَانَ أَحَدُهُمَا الْعَنْسِيَّ صَاحِبَ صَنْعَاءَ، وَالْآخَرُ مُسَيْلِمَةَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے خبر دی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسی اثناء میں کہ میں سویا ہوا تھا' میں نے اپنے ہاتھوں میں سونے کے کنگن دیکھے' میں نے ان کو پھونک ماری' وہ دونوں اُڑے' پس میں نے اس خواب کی تعبیر یہ کی کہ میرے بعد دو جھوٹے ہوں گے اور یہ میری طرف وحی ہوئی کہ میں ان کو پھونک ماروں تو میں نے ان کو پھونک ماری' پس وہ اُڑے' پس میں نے ان دونوں کی تعبیر دو جھوٹوں کے ساتھ کی جو میرے بعد نکلیں گے' پس ان میں سے ایک اسود عنسی تھا صنعاء کا اور دوسرا نبوت کا جھوٹا دعویدار مسیلمہ کذاب تھا۔

6411 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَرْعَرَةَ، حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنْ عُتْبَةَ بْنِ عَمْرٍو، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبُكَاءِ الْحَيِّ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: زندہ کے بلند آواز سے رونے کے سبب میت کو عذاب دیا جاتا ہے۔

6412 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

6410- سبق تخريجه راجع الفهرس .

6411- سبق تخريجه راجع الفهرس .

6412- سبق تخريجه راجع الفهرس .

قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، وَعَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَزْنِي الزَّانِي حِينَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ، وَلَا يَسْرِقُ حِينَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ، وَلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ حِينَ يَشْرَبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ

کریم ﷺ نے فرمایا: زانی زنا نہیں کرتا جب وہ زنا کرتا ہے اس حال میں کہ وہ مؤمن ہو چور چوری نہیں کرتا جب وہ چوری کرتا ہے اس حال میں کہ وہ مؤمن ہو اور کوئی شرابی شراب نہیں پیتا' جب وہ شراب پیتا ہے اس حال میں کہ وہ مؤمن ہو۔

6413 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ الْهَادِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُقْبَلُ شَهَادَةُ الْبَدْوِيِّ عَلَى الْقَرَوِيِّ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بدوی کی گواہی دیہاتی کے حق میں قبول نہیں۔

6414 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ لِلَّهِ مِائَةَ رَحْمَةٍ: وَاحِدَةٌ بَيْنَ الْإِنْسِ وَالْجِنِّ وَالْوُحُوشِ وَالْهَوَامِّ، فِيهَا يَتَعَاطَفُونَ، وَبِهَا يَتَرَاحَمُونَ، وَبِهَا تَعْطِفُ الْوَحْشُ عَلَى أَوْلَادِهَا، وَأَخَّرَ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ يَرْحَمُ بِهَا عِبَادَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ کی سو رحمتیں ہیں' ان میں سے ایک رحمت' انسانوں' جنوں' جنگلی جانوروں اور کیڑے مکوڑوں کے درمیان ہے' پس اسی کے صدقے وہ ایک دوسرے پر مہربانی کرتے اور ایک دوسرے پر رحم کرتے ہیں اور اسی کے صدقے جنگلی جانور بھی اپنی اولاد سے کرم نوازی کا سلوک کرتے ہیں اور ننانویں رحمتیں' اپنے بندوں پر رحم کرنے کیلئے اللہ تعالیٰ نے قیامت تک مؤخر فرما دی ہیں۔

6415 - حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ، حَدَّثَنَا كُلْثُومُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي سِدْرَةَ، أَنَّ عَطَاءً الْخُرَاسَانِيَّ، حَدَّثَهُمْ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ فرمایا کرتے تھے: نماز کے حسن میں سے ایک چیز لمبا قیام ہے۔

6413- أخرجه أبو داؤد في سننه رقم الحديث: **3602** .

6414- سبق تخريجه راجع الفهرس .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: مِنْ حُسْنِ الصَّلَاةِ طُولُ الْقُنُوتِ

6416 - حَدَّثَنَا أَبُو يَاسِرٍ، حَدَّثَنَا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: السُّحُورُ بَرَكَةٌ، وَالثَّرِيدُ بَرَكَةٌ، وَالْجَمَاعَةُ بَرَكَةٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سحری نری برکت ہے' ثرید برکت ہے اور جماعت برکت ہے۔

6417 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو الضَّبِّيُّ، حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ، أَنَّ عُمَرَ دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَالْحَبَشَةُ يَلْعَبُونَ فَزَجَرَهُمْ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَعْهُمْ، فَإِنَّهُمْ بَنُو أَرْفِدَةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور عمر رضی اللہ عنہ مسجد میں داخل ہوئے۔ حبشی (مسجد) میں کھیل رہے تھے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے ان کو ڈانٹا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چھوڑ دو یہ بنوارفدہ ہیں۔

6418 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ زَنْجَوَيْهِ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، عَنْ أَبِي مُرَّةَ، مَوْلَى عُقَيْلٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا ذِئْبَانِ ضَارِيَانِ جَائِعَانِ فِي غَنَمٍ افْتَرَقَتْ، أَحَدُهُمَا فِي أَوَّلِهَا، وَالْآخَرُ فِي آخِرِهَا بِأَسْرَعَ فَسَادًا مِنِ امْرِءٍ فِي دِينِهِ يُحِبُّ شَرَفَ الدُّنْيَا وَمَالَهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو (بھوکے) بھیڑیے بکریوں کے گروہ میں۔ شروع سے آخر تک چھوڑ دیئے جاتے ہیں۔ اتنا نقصان نہیں کرتے جتنا دین کے معاملہ میں دنیا کی شرافت و مال حاصل کرنے والا کرتا ہے۔

6419 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا مَعْدِي بْنُ سُلَيْمَانَ أَبُو سُلَيْمَانَ - صَاحِبُ الطَّعَامِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا ممکن ہے تم میں سے کوئی بکریاں لے کر

6416- سبق تخريجه راجع الفهرس .

6418- قال الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10صفحه250: رواه أبو يعلى' ورجاله رجال الصحيح .

6419- أخرجه ابن ماجة في سننه رقم الحديث: 1127 .

-، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ عَسَى أَحَدُكُمْ أَنْ يَتَّخِذَ مِنَ الْغَنَمِ فَيُقِيمَ عَلَى رَأْسِ جَبَلٍ: مِيلٍ أَوْ مِيلَيْنِ مِنَ الْمَدِينَةِ؟ فَتَأْتِي الْجُمُعَةُ فَلَا يُجَمِّعُ، ثُمَّ تَأْتِي الْجُمُعَةُ فَلَا يُجَمِّعُ، فَيُطْبَعُ عَلَى قَلْبِهِ فَيَكُونُ مِنَ الْغَافِلِينَ

پہاڑ کی چوٹی پر چلا جائے۔ شہر سے ایک میل یا دو میل دو۔ جمعہ کا دن آ جائے وہ پڑھنے کے لیے نہ آئے، دوسرا جمعہ بھی وہ نہ آئے تو اللہ عزوجل اس کے دل پر مہر لگا دیتا ہے اس کو غافلین میں سے لکھا دیتا ہے۔

6420 - وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَرَمُ الْمُؤْمِنِ تَقْوَاهُ، وَمُرُوءَتُهُ عَقْلُهُ، وَحَسَبُهُ دِينُهُ، وَالْجُبْنُ وَالْجُرْأَةُ غَرَائِزُ يَضَعُهَا اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ حَيْثُ شَاءَ: فَالْجَبَانُ يَفِرُّ مِنْ أَبِيهِ وَأُمِّهِ، وَالْجَرِيءُ يُقَاتِلُ عَمَّا لَا يُبَالِي أَنْ لَا يَؤُوبَ بِهِ إِلَى أَهْلِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مؤمن کی عزت اس کا تقویٰ ہے، اس کی مروّت اس کی عقل ہے، اس کا حسب اس کا دین ہے اور بزدلی و بہادری فطری چیزیں ہیں، جن کو اللہ رکھتا ہے جہاں چاہتا ہے، پس بزدل اپنے باپ اور ماں سے بھاگتا ہے اور بہادر وہ ہے جو جہاد کرتا ہے، اس کے بارے جس کی اسے پرواہ نہیں ہے کہ وہ اپنے گھر والوں کی طرف نہیں لوٹے گا۔

6421 - وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى الْغَدَاةَ فَهُوَ فِي ذِمَّةِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فَلَا يَتْبَعَنَّكُمُ اللّٰهُ مِنْ ذِمَّتِهِ، أَلَا وَمَنْ قَتَلَ مُعَاهَدًا لَهُ ذِمَّةُ اللّٰهِ وَذِمَّةُ رَسُولِهِ، فَقَدْ خَفَرَ ذِمَّةَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَرِيحُ رِيحَ الْجَنَّةِ، وَإِنَّ رِيحَهَا لَتُوجَدُ مِنْ مَسِيرَةِ سَبْعِينَ خَرِيفًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے صبح کی نماز پڑھی وہ اللہ عزوجل کے ذمہ میں ہے۔ اللہ ذمہ میں تمہیں پوچھے گا، خبردار! جس نے قتل کیا معاہدہ والے کو جو اللہ کے ذمہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ذمہ میں تھا، اس نے اللہ کے ذمہ کو حقیر جانا وہ جنت کی خوشبو نہ پا سکے گا۔ حالانکہ بے شک جنت کی خوشبو ستر ہزار میل دور سے سونگھی جا سکے گی۔

6422 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا مَعْدِي، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: مَنْ أُذِنَ بِجَنَازَةٍ فَانْصَرَفَ عَنْهَا إِلَى أَهْلِهِ كَانَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کو جنازہ کی اطلاع ملی وہ اس وقت اس کے اہل خانہ کے پاس چلا گیا اس کے لیے ایک قیراط

لَهُ قِيرَاطٌ، فَإِذَا شَيَّعَهَا كَانَ لَهُ قِيرَاطٌ، فَإِذَا صَلَّى عَلَيْهَا كَانَ لَهُ قِيرَاطٌ، فَإِذَا جَلَسَ حَتَّى يُقْضَى قَضَاؤُهَا كَانَ لَهُ قِيرَاطٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْقِيرَاطُ عِنْدَ اللّٰهِ مِثْلُ جَبَلِ أُحُدٍ أَوْ أَعْظَمُ مِنْ جَبَلِ أُحُدٍ

ثواب ہے۔ جب جنازہ میں شریک ہوگیا اس کے لیے ایک اور قیراط ثواب ہے۔ اگر اس نے اس کا جنازہ بھی پڑھ لیا اس کے لیے ایک قیراط ثواب اور ہے۔ جب بیٹھ گیا حتیٰ کہ اس کی قضاء پوری کر دی جائے' اس کے لیے ایک قیراط کا ثواب ہو گا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: قیراط اللہ کے ہاں احد پہاڑ کی مثل یا احد پہاڑ سے بڑا ہو گا۔

6423 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُلُّ صَلَاةٍ لَا يُقْرَأُ فِيهَا بِأُمِّ الْقُرْآنِ فَهِيَ خِدَاجٌ، فَهِيَ خِدَاجٌ، فَهِيَ خِدَاجٌ، غَيْرُ تَمَامٍ، قَالُوا: يَا أَبَا هُرَيْرَةَ إِذَا كُنْتُ خَلْفَ الْإِمَامِ؟ قَالَ: اقْرَأْ فِي نَفْسِكَ يَا فَارِسِيُّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر نماز جس میں سورۃ فاتحہ نہ پڑھی جائے وہ ناقص ہے، وہ ناقص ہے وہ ناقص ہے۔ انہوں نے عرض کی: اے ابوہریرہ! جب میں امام کے پیچھے ہوں تو پھر آپ ﷺ نے فرمایا: اے فارسی! اپنے دل میں پڑھ لیا کر۔

6424 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنِ الْعَلَاءِ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ شَهِدَ جَنَازَةً فَصَلَّى عَلَيْهَا مَرْوَانُ بْنُ الْحَكَمِ، فَذَهَبَ أَبُو هُرَيْرَةَ حَتَّى جَلَسْنَا بِالْمَقْبَرَةِ، فَجَاءَ أَبُو سَعِيدٍ فَقَالَ لِمَرْوَانَ: أَرِنِي يَدَكَ، فَأَعْطَاهُ يَدَهُ، فَقَالَ: قُمْ، قَالَ: فَقَامَ، ثُمَّ قَالَ مَرْوَانُ: لِمَ أَقَمْتَنِي؟ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَى جَنَازَةً قَامَ حَتَّى يُمَرَّ بِهَا وَقَالَ: إِنَّ الْمَوْتَ فَزَعٌ، فَقَالَ مَرْوَانُ: أَصَدَقَ، أَبَا هُرَيْرَةَ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَمَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ ایک جنازہ میں شریک تھے اس پر نماز جنازہ مروان بن حکم نے پڑھائی۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ گئے یہاں تک کہ ہم قبرستان میں بیٹھ گئے تھے۔ ابوسعید تشریف لائے۔ مروان سے کہا: مجھے اپنا ہاتھ دکھاؤ اس نے ہاتھ دکھایا۔ آپ نے فرمایا: کھڑا ہو جا! وہ کھڑا ہوا پھر مروان نے کہا۔ آپ نے مجھے کھڑا کیوں کیا ہے؟ فرمایا: رسول اللہ ﷺ جب جنازہ کو دیکھتے تھے تو کھڑے ہو جاتے یہاں تک کہ جنازہ گزر جاتا اور فرمایا: موت گھبراہٹ

6423- أخرجه مسلم في صحيحه رقم الحديث: 395 .

6424- أخرجه ابن ماجة في سننه رقم الحديث: 1534 .

مَنَعَكَ أَنْ تُخْبِرَنِي؟ قَالَ: كُنْتُ إِمَامًا فَجَلَسْتَ فَجَلَسْتُ

ہے۔ مروان نے کہا: کیا سچ ہے، اے ابوہریرہ؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں۔ مروان نے کہا: آپ رضی اللہ عنہ کو کیا رکاوٹ تھی مجھے بتانے میں؟ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ امام تھے آپ بیٹھ گئے تھے میں بھی بیٹھ گیا۔

6425 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنِ الْعَلَاءِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: التَّثَاؤُبُ مِنَ الشَّيْطَانِ، فَإِنْ تَثَاءَبَ أَحَدُكُمْ فَلْيَكْتُمْ مَا اسْتَطَاعَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جمائی شیطان کی طرف سے ہے جب تم میں سے کسی کو جمائی آئے تو اس کو جتنی طاقت ہو روکے۔

6426 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنِ الْعَلَاءِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا مَاتَ الْإِنْسَانُ انْقَطَعَ عَنْهُ عَمَلُهُ إِلَّا مِنْ ثَلَاثٍ: إِلَّا مِنْ صَدَقَةٍ جَارِيَةٍ، أَوْ عِلْمٍ يُنْتَفَعُ بِهِ، أَوْ وَلَدٍ صَالِحٍ يَدْعُو لَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب انسان مر جاتا ہے اس کا عمل ختم ہو جاتا ہے مگر تین چیزیں ایسی ہیں مرنے کے بعد ان کا ثواب ملتا ہے: (۱) صدقہ جاریہ (۲) ایسا علم جس سے نفع اٹھایا جائے (۳) نیک اولاد جو اس کے لیے دعا کرتی ہے۔

6427 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، عَنِ الْعَلَاءِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا نَقَصَتْ صَدَقَةٌ مِنْ مَالٍ، وَلَا زَادَ اللَّهُ عَبْدًا بِعَفْوٍ إِلَّا عِزًّا، وَمَا تَوَاضَعَ أَحَدٌ لِلَّهِ إِلَّا رَفَعَهُ اللَّهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صدقہ سے مال کم نہیں ہوتا معاف کرنے سے عزت میں اللہ اضافہ کرتا ہے۔ عاجزی کرنے سے اللہ تعالیٰ بلندی عطا فرماتا ہے۔

6428 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

6425- أخرجه مسلم فی صحيحه رقم الحديث: 2994 .

6426- أخرجه مسلم فی صحيحه رقم الحديث: 1631 .

6427- أخرجه مسلم فی صحيحه رقم الحديث: 2588 .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَأْتِي الْمَسِيحُ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ - وَهِمَّتُهُ الْمَدِينَةُ - حَتَّى يَنْزِلَ دُبُرَ أُحُدٍ، ثُمَّ تَصْرِفُ الْمَلَائِكَةُ وَجْهَهُ قِبَلَ الشَّامِ، وَهُنَالِكَ يَهْلِكُ

اللہ ﷺ نے فرمایا: مسیح مشرق کی جانب سے آئے گا اس کا ارادہ مدینہ ہوگا۔ یہاں احد کے پیچھے اترے گا۔ پھر فرشتے اس کا منہ شام کی جانب پھیر دیں گے وہاں ہلاک ہوگا۔

6429 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْيَمِينُ الْكَاذِبَةُ مُنَفِّقَةٌ لِلسِّلْعَةِ مُمْحِقَةٌ لِلْكَسْبِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جھوٹی قسم کے ساتھ مال کو فروخت کرنا اس سے برکت ختم ہو جاتی ہے۔

6430 - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي حَازِمٍ، عَنِ الْعَلَاءِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى فِي الْمَنَامِ كَأَنَّ بَنِي الْحَكَمِ يَنْزُونَ عَلَى مِنْبَرِهِ وَيَنْزِلُونَ، فَأَصْبَحَ كَالْمُتَغَيِّظِ وَقَالَ: مَا لِي رَأَيْتُ بَنِي الْحَكَمِ يَنْزُونَ عَلَى مِنْبَرِي نَزْوَ الْقِرَدَةِ؟، قَالَ: فَمَا رُئِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْتَجْمِعًا ضَاحِكًا بَعْدَ ذَلِكَ حَتَّى مَاتَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں نے خواب میں دیکھا کہ بنی حکم آپ ﷺ کے منبر پر چڑھتے اور اترتے ہیں۔ آپ ﷺ نے صبح کی، غصہ کی حالت میں۔ فرمایا: مجھے کیا ہے کہ میں نے بنی حکم کو دیکھا ہے میرے منبر پر چڑھتے ہیں بندر کے چڑھنے کی طرح۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو نہیں دیکھا اس کے بعد کھل کر مسکراتے یہاں تک کہ آپ ﷺ کا وصال ہو گیا۔

6431 - حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ مُسْلِمٍ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَلْعُونٌ مَنْ أَتَى النِّسَاءَ فِي أَدْبَارِهِنَّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: لعنتی ہے وہ آدمی جو عورتوں کی دبر میں وطی کرتا ہے۔

6432 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

6429- أخرجه أحمد بن حنبل في مسنده رقم الحديث: 7166 .

6430- ذكره في المطالب العالية جلد4صفحه332 وقال البوصيري: رواته ثقات .

6431- أخرجه أبو داؤد في سننه رقم الحديث: 2162 .

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: إِذَا صَلَّى ثُمَّ جَلَسَ فِي مَجْلِسِهِ الَّذِي صَلَّى فِيهِ، لَمْ تَزَلِ الْمَلَائِكَةُ تُصَلِّي عَلَيْهِ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ، اللّٰهُمَّ ارْحَمْهُ مَا لَمْ يُحْدِثْ أَوْ يَقُمْ

نے فرمایا: بندہ مسلسل نماز میں ہی ہوتا ہے جب تک نماز کے انتظار میں رہتا ہے، فرشتے اس کے لیے دعا کرتے ہیں: اے اللہ! اس کو بخش دے۔ اے اللہ! اس پر رحم فرما۔ یہاں تک کہ چلا جائے یا بے وضو ہو جائے۔

6433 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَدِينِيُّ، - وَكَانَ خَيْرًا مِنْ أَبِيهِ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ - حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَأَيْتُ جَعْفَرَ بْنَ أَبِي طَالِبٍ مَلَكًا يَطِيرُ مَعَ الْمَلَائِكَةِ بِجَنَاحَيْنِ فِي الْجَنَّةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کو دیکھا۔ وہ فرشتوں کے ساتھ پروں سے جنت میں اُڑ رہے ہیں۔

6434 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، وَعِدَّةٌ قَالُوا: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْعَلَاءِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْكَافِرِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دنیا مومن کے لیے قید خانہ اور کافر کے لیے جنت ہے۔

6435 - حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْوَاسِطِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَعْنِي يَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: اسْتَقْرَضْتُ عَبْدِي فَلَمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ میں نے اپنے بندے سے قرض مانگا اس نے مجھے قرض نہیں دیا۔ میرا بندہ مجھے گالیاں دیتا ہے، حالانکہ وہ جانتا بھی نہیں (کہ گالی دے رہا ہوں) وہ کہتا ہے ہائے زمانہ، ہائے زمانہ! حالانکہ

6433- أخرجه الترمذي في سننه رقم الحديث: **3696** .

6434- أخرجه مسلم في صحيحه رقم الحديث: **2956** .

6435- أخرجه أحمد بن حنبل في مسنده رقم الحديث: **7928** .

يُقْرِضُنِي، وَشَتَمَنِي عَبْدِي وَهُوَ لَا يَدْرِي، يَقُولُ: وَادَهْرَاهُ، وَادَهْرَاهُ، وَأَنَا الدَّهْرُ

میں ہی زمانہ کو پیدا کرنے والا ہوں۔

6436 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْحَارِثِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ الْكُوفِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْعَلَاءِ الرَّازِيِّ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: لَعَنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسَوِّفَةَ وَالْمُفَسِّلَةَ، فَأَمَّا الْمُسَوِّفَةُ: فَالَّتِي إِذَا أَرَادَهَا زَوْجُهَا قَالَتْ: سَوْفَ، الْآنَ، وَأَمَّا الْمُفَسِّلَةُ فَالَّتِي إِذَا أَرَادَهَا زَوْجُهَا قَالَتْ: إِنِّي حَائِضٌ وَلَيْسَتْ بِحَائِضٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت فرمائی مسوّفہ اور مفسلہ پر بہرحال مسوّفہ یہ ہے کہ شوہر اس کا ارادہ کرے وہ کہتی ہے عنقریب' ابھی مفسلہ وہ جس کا شوہر ارادہ کرے وہ کہتی ہے میں حیض کی حالت میں ہوں حالانکہ وہ حیض کی حالت میں نہیں ہوتی۔

6437 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ: سَمِعْتُ الْعَلَاءَ، يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ وَلَا غَرَبَتْ عَلَى يَوْمٍ أَفْضَلَ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ، وَمَا مِنْ دَابَّةٍ إِلَّا تَفْزَعُ لِيَوْمِ الْجُمُعَةِ إِلَّا هَذَيْنِ الثَّقَلَيْنِ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ، عَلَى كُلِّ بَابٍ مِنْ أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ مَلَكَانِ يَكْتُبَانِ مَنْ جَاءَ الْأَوَّلَ فَالْأَوَّلَ كَرَجُلٍ قَرَّبَ بَدَنَةً، وَكَرَجُلٍ قَرَّبَ بَقَرَةً، وَكَرَجُلٍ قَرَّبَ شَاةً، وَكَرَجُلٍ قَرَّبَ دَجَاجَةً أَوْ طَائِرًا، إِذَا خَرَجَ الْإِمَامُ جَلَسَتِ الْمَلَائِكَةُ فَاسْتَمَعُوا الذِّكْرَ وَطَوَيَتِ الصُّحُفَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس دن سورج طلوع ہو اورغروب ہو' اُن تمام دنوں سے افضل دن جمعۃ المبارک ہے' کوئی جانور ایسا نہیں ہے جو اس دن ڈرتا نہ ہو سوائے انسان اور جن کے' مسجد کے ہر دروازے پر دو فرشتے ہوتے ہیں' جو سب سے پہلے آتا ہے اس کے لیے اونٹ صدقہ کرنے کا ثواب لکھتے ہیں' جو اس کے بعد آتا ہے اُس کے لیے گائے صدقہ کرنے کا ثواب لکھا جاتا ہے' جو اس کے بعد آتا ہے اُس کے لیے ایک بکری' اس کے بعد آنے والے کے لیے ایک مرغی یا پرندہ صدقہ کرنے کا ثواب لکھتے ہیں' جب امام خطبہ کے لیے نکلتا ہے تو فرشتے بیٹھ جاتے ہیں اور ذکر سنتے ہیں اور رجسٹر لپیٹ

6436- اقال الهيثمي في مجمع الزوائد جلد4صفحه296: رواه أبو يعلىٰ' وفيه يحيىٰ بن سعيد' عن متروك .

6437- أخرجه أحمد بن حنبل في مسنده رقم الحديث: 9582 .

دیتے ہیں۔

6438 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ الْوَكِيعِيُّ، حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْتَمِسُوا- أَوْ قَالَ: اطْلُبُوا- الْأَمَانَةَ فِي قُرَيْشٍ، فَإِنَّ أَمِينَ قُرَيْشٍ لَهُ فَضْلٌ عَلَى أَمِينِ سِوَاهُمْ، وَإِنَّ قَوِيَّ قُرَيْشٍ لَهُ فَضْلٌ عَلَى قَوِيِّ مَنْ سِوَاهُمْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تلاش کرو، یا فرمایا: امانت کو قریش میں طلب کرو کیونکہ قریش کا امین دوسرے امین پر فضیلت رکھتا ہے بے شک قریش کا قوی اس کو دوسرے قوی پر فضیلت حاصل ہے۔

6439 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ وَجَدَ عَيْنَ مَالِهِ عِنْدَ رَجُلٍ قَدْ أَفْلَسَ، فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ مِنْ سِوَاهُ مِنَ الْغُرَمَاءِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ آدمی جو بعینہ اپنا مال کسی ایسے آدمی کے پاس پالے جو مفلس ہو گیا ہو تو وہ دوسرے قرض خواہوں کی نسبت زیادہ حقدار ہے۔

6440 - حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ أَكْرَمُ النَّاسِ؟ قَالَ: أَتْقَاهُمْ لِلَّهِ، قَالُوا: لَيْسَ عَنْ هَذَا نَسْأَلُكَ، الْحَدِيثَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی گئی: لوگوں میں سے عزت والا کون ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اللہ سے زیادہ ڈرنے والا ہو۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم اس کے متعلق سوال نہیں کر رہے ہیں۔ آگے مکمل حدیث ہے۔

6438- قال الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10صفحه26 .

6439- أخرجه البخاري في صحيحه رقم الحديث: 2402 .

6440- أخرجه البخاري في صحيح رقم الحديث: 3353 .

6441 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ صَخْرٍ، عَنِ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ جَاءَ مَسْجِدِي هَذَا لَمْ يَأْتِهِ إِلَّا لِخَيْرٍ يَتَعَلَّمُهُ أَوْ يُعَلِّمُهُ فَهُوَ بِمَنْزِلَةِ الْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَمَنْ جَاءَ لِغَيْرِ ذَلِكَ فَهُوَ بِمَنْزِلَةِ الرَّجُلِ الَّذِي يَنْظُرُ إِلَى مَتَاعِ غَيْرِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو میری اس مسجد میں آئے، اس کا مقصد صرف بھلائی سیکھنا یا سکھانا ہے وہ بمنزلہ اس مجاہد کے ہے جو اللہ کی راہ میں ہوتا ہے جو اس کے علاوہ کی نیت سے آئے وہ آدمی اس کی طرح ہے جو دوسرے کے سامان کو دیکھتا ہے۔

6442 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا حَاتِمٌ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ صَخْرٍ، عَنِ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْثًا فَأَعْظَمُوا الْغَنِيمَةَ وَأَسْرَعُوا الْكَرَّةَ، فَقَالَ رَجُلٌ الْحَدِيثَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لشکر بھیجا، انہوں نے بہت زیادہ غنیمت پائی اور حملہ کرنے میں جلدی کی' پس ایک آدمی نے کہا۔ آگے مکمل حدیث ہے۔

6443 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ أَبِي طَلْحَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ أَوْ تَمَاثِيلُ، قَالَ: فَقُلْنَا: انْطَلِقُوا بِنَا إِلَى عَائِشَةَ، فَأَخْبَرْنَاهَا بِمَا قَالَ أَبُو طَلْحَةَ فَقَالَتْ: لَا أَدْرِي وَسَأُحَدِّثُكُمْ بِمَا رَأَيْتُهُ فَعَلَ، خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ غَزَوَاتِهِ، وَكُنْتُ أَتَحَيَّنُ قُفُولَهُ، فَأَخَذْتُ نَمَطًا

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس گھر میں کتا اور تصویریں ہوں اس گھر میں رحمت کے فرشتے نہیں آتے ہیں؟ ہم نے کہا: چلو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس چلتے ہیں۔ ہم بتاتے ہیں کہ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے بتایا ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: میں نہیں جانتی ہوں۔ میں آپ کو بتاتی ہوں جو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا فعل دیکھا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کسی جنگ میں تشریف لے گئے۔ ایک کپڑا (تصویروں والا) میں نے اس کے ساتھ پردہ بنالیا چھت پر۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم

6441- اخرجه ابن ابی شيبة جلد12صفحه209 .

6442- طرف هذا الحديث سيأتی فی رقم:6528 .

6443- أخرجه البخاری فی صحيحه عن أبی طلحة رقم الحديث:3225 .

كَانَ لَنَا، فَسَتَرْتُ بِهِ عَلَى الْعَرْسِ، فَلَمَّا أَقْبَلَ قُمْتُ فَقُلْتُ: السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَعَزَّكَ وَنَصَرَكَ وَأَكْرَمَكَ، قَالَتْ: فَرَفَعَ رَأْسَهُ فَنَظَرَ إِلَى النَّمَطِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ شَيْئًا، وَعَرَفْتُ الْكَرَاهِيَةَ فِي وَجْهِهِ، فَانْطَلَقَ حَتَّى هَتَكَ النَّمَطَ ثُمَّ قَالَ: يَا عَائِشَةُ، إِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُنَا فِيمَا رَزَقَنَا أَنْ نَكْسُوَ الْحِجَارَةَ وَاللَّبِنَ قَالَتْ: فَأَخَذْتُهُ فَجَعَلْتُهُ وِسَادَةً وَحَشَوْتُهَا لِيفًا فَلَمْ يَعِبْ ذَلِكَ عَلَيَّ

واپس تشریف لائے' میں کھڑی ہوئی' میں نے عرض کی: السلام علیک یا رسول اللہ، تمام خوبیاں اللہ کے لیے ہیں جس نے آپ ﷺ کو عزت دی اور آپ ﷺ کی مدد کی۔ آپ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ نے اپنا سر انور اٹھایا اس کپڑے کی طرف دیکھا جو تصویروں والا تھا آپ ﷺ نے میرے سلام کا جواب نہیں دیا میں نے ناپسندیدگی کی آپ ﷺ کے چہرے سے پہچان لی۔ آپ ﷺ اُٹھے یہاں تک کہ تصویروں کو مٹا دیا۔ فرمایا: اے عائشہ! بے شک اللہ نے ہم کو حکم نہیں دیا۔ اس میں کہ تلاش کریں پتھر اور اینٹ توڑنے میں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے اس کو پکڑا اس کا تکیہ بنالیا اس میں کھجور کی چھال بھری۔ پھر آپ ﷺ نے ناپسندیدگی نہیں فرمائی۔

6444 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ دِينَارٍ، حَدَّثَنَا أَبُو قَطَنٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ خِلَاسٍ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي الصَّفِّ الْأَوَّلِ كَانَتْ قُرْعَةً

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر لوگوں کو پہلی صف کی مقدار معلوم ہو تو وہ اس میں شامل ہونے کے لیے قرعہ اندازی کریں۔

6445 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ، حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ السَّبِيعِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيِّ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ صَلَاةَ الْعِشَاءِ فَقَرَأَ: إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ، فَقُلْتُ

حضرت ابو رافع فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز عشاء پڑھی۔ آپ رضی اللہ عنہ نے اذا السماء انشقت میں سجدہ کیا۔ جب آپ رضی اللہ عنہ نماز سے فارغ ہوئے تو میں نے عرض کی: آپ رضی اللہ عنہ نے اس میں سجدہ کیا ہے؟ السماء انشقت میں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے

6444- أخرجه البخاري في صحيحه رقم الحديث: **615** .

6445- أخرجه البخاري في صحيحه رقم الحديث: **768** .

لَهُ، فَقَالَ: سَجَدَ بِهَا أَبُو الْقَاسِمِ عَلَيْهِ السَّلَامُ، وَأَنَا مَعَهُ - فَقَالَ التَّيْمِيُّ: أَوْ قَالَ: سَجَدْتُ بِهَا مَعَ أَبِي الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - فَلَا أَزَالُ أَسْجُدُ بِهَا حَتَّى أَلْقَى أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فرمایا: ہم نے رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز ادا کی تو آپ ﷺ نے اس میں سجدہ کیا۔ اسی وقت سے مسلسل اس میں سجدہ کرتا ہوں۔

6446 - حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ، حَدَّثَنَا ضَمْرَةُ، عَنِ ابْنِ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: زَارَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَوْمَهُ فَأَتَوْهُ بِرُقَاقٍ مِنَ الرُّقَاقِ الْأَوَّلِ، فَلَمَّا رَآهُ، بَكَى، فَقِيلَ لَهُ: مَا يُبْكِيكَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ؟ فَقَالَ: مَا رَأَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا بِعَيْنِهِ قَطُّ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اپنی قوم کے پاس آئے وہ آپ رضی اللہ عنہ کے پاس نرم روٹی لے کر آئے۔ جب آپ رضی اللہ عنہ نے اس کو دیکھا تو آپ رضی اللہ عنہ رو پڑے۔ آپ رضی اللہ عنہ سے رونے کی وجہ معلوم کی گئی تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضور سرورِ کونین ﷺ نے اپنی آنکھوں سے اس کو کبھی نہیں دیکھا۔

6447 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: إِنْ كَانَ لَتَمُرُّ بِآلِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَهِلَّةُ مَا يُسْرَجُ فِي بَيْتِ أَحَدٍ مِنْهُمْ سِرَاجٌ، وَلَا يُوقَدُ فِيهِ نَارٌ، وَإِنْ وَجَدُوا زَيْتًا ادَّهَنُوا بِهِ، وَإِنْ وَجَدُوا وَدَكًا أَكَلُوهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کی آلِ پاک پر ایسا چاند بھی گزر جاتا۔ ان کے گھروں میں سے کسی کے گھر میں چراغ نہیں جلتا تھا اور نہ آگ اگر زیتون ملتا تو اس میں تیل ڈالتے۔ اگر ودکا پاتے تو اس کو کھا لیتے۔

6448 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى زَحْمَوَيْهِ، حَدَّثَنَا أَبُو شَرِيكٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ، مَوْلَى أَبِي رُهْمٍ قَالَ: كُنْتُ أَمْشِي مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ إِلَى الْمَسْجِدِ فَمَرَّتْ بِهِ امْرَأَةٌ عَاطِرَةٌ تَنْفَحُ رِيحُهَا، فَقَالَ لَهَا: أَيْنَ تَذْهَبِينَ يَا أَمَةَ الْجَبَّارِ؟ قَالَتْ: إِلَى الْمَسْجِدِ، قَالَ: وَلَهُ تَطَيَّبْتِ؟ قَالَتْ: نَعَمْ، قَالَ: فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَيُّمَا امْرَأَةٍ تَطَيَّبَتْ لِهَذَا

حضرت ابورھم کے غلام حضرت عبید بن ابوعبید فرماتے ہیں: میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی معیت میں مسجد کی طرف جا رہا تھا' پس آپ کے پاس سے ایک ایسی عورت گزری جس سے خوشبو کے بلّے اُٹھ رہے تھے' آپ نے اس سے کہا: اے اللہ کی بندی! تُو کہاں جا رہی ہے؟ اس نے جواب دیا: مسجد کی طرف! آپ نے فرمایا: تُو نے مسجد کیلئے خوشبو لگائی ہے؟ اس نے کہا: جی ہاں! آپ نے فرمایا: میں نے اللہ کے رسول ﷺ سے سنا'

6446- أخرجه ابن ماجة في سننه رقم الحديث: 3338 .

6448- سبق تخريجه' راجع الفهرس .

الْمَسْجِدِ لِتَخْرُجَ إِلَيْهِ، لَمْ تُقْبَلْ لَهَا صَلَاةٌ حَتَّى تَغْتَسِلَ مِنْهُ غُسْلَهَا مِنَ الْجَنَابَةِ

آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے: ہر وہ عورت جس نے اس مسجد کیلئے خوشبو لگائی تا کہ وہ اس کی طرف نکلے' اس کی نماز قبول نہ ہوگی حتیٰ کہ وہ گھر جا کر اس میں اس طرح غسل نہ کرے جس طرح جنابت کیلئے کیا جاتا ہے۔

6449 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْيَمِينُ الْكَاذِبَةُ مَنْفَقَةٌ لِلسِّلْعَةِ مَمْحَقَةٌ لِلرِّبْحِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جھوٹی قسم سے سودا تو بک جاتا ہے لیکن اس سے نفع کی برکت ختم ہو جاتی ہے۔

6450 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُسْتَبَّانِ مَا قَالَا: فَعَلَى الْبَادِءِ مَا لَمْ يَعْتَدِ الْمَظْلُومُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو گالی دینے والوں نے ایک دوسرے کو جو کچھ کہا' اس کا سارا وبال شروع کرنے والے پر ہوگا جب تک وہ مظلوم شمار نہ ہو۔

6451 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَقَرَأَ عَلَيْهِ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ أُمَّ الْقُرْآنِ، فَقَالَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، مَا أَنْزَلَ اللّٰهُ فِي التَّوْرَاةِ، وَلَا فِي الْإِنْجِيلِ، وَلَا فِي الزَّبُورِ، وَلَا فِي الْفُرْقَانِ مِثْلَهَا، إِنَّهَا لَهِيَ السَّبْعُ الْمَثَانِي، وَالْقُرْآنُ الْعَظِيمُ الَّذِي أُوتِيتُهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے سورۂ فاتحہ پڑھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا: اللہ کی قسم! جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے۔ اللہ عزوجل نے تورات' زبور' انجیل اور قرآن پاک میں کوئی سورۃ اس کی مثل نہیں نازل فرمائی۔ یہ سبع الثانی ہے اور قرآن عظیم ہے جو مجھے دیا گیا ہے۔

6452 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

6449- سبق تخريجه' راجع الفهرس .

6450- أخرجه البخاري في صحيحه رقم الحديث: 2587 .

6451- أخرجه أحمد بن حنبل في مسنده رقم الحديث: 8476 .

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اتَّقُوا اللَّاعِنَيْنِ، قَالُوا: مَا اللَّاعِنَيْنِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: الَّذِي يَتَخَلَّى فِي طَرِيقِ النَّاسِ أَوْ فِي ظِلِّهِمْ

نے فرمایا: لاعنین سے بچو، عرض کی: یارسول اللہ! لاعنین کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: لوگوں کے راستہ یا سایہ میں پیشاب کرنا۔

6453 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بَيْنَا رَجُلٌ يَمْشِي فِي طَرِيقٍ فِي حُلَّةٍ لَهُ إِذْ أَعْجَبَتْهُ نَفْسُهُ وَبُرْدُهُ، فَخُسِفَ بِهِ، فَهُوَ يَتَجَلْجَلُ فِي الْأَرْضِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک آدمی چل رہا تھا اپنے جبہ میں وہ اپنے آپ کو بڑا سمجھ رہا تھا، اس کو زمین میں دھنسا دیا گیا وہ قیامت تک زمین میں دھنستا رہے گا۔

6454 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بَيْنَمَا رَجُلٌ يَمْشِي فِي طَرِيقٍ إِذْ بَصُرَ بِغُصْنِ شَوْكٍ، فَقَالَ: وَاللّٰهِ لَأَرْفَعَنَّ هَذَا لَا يُصِيبُ أَحَدًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ، فَرَفَعَهُ، فَغَفَرَ اللّٰهُ لَهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک آدمی چل رہا تھا راستہ میں اچانک اس کی نظر ایک کانٹے دار شاخ پہ پڑی۔ اس نے کہا: اللہ کی قسم! میں اس کو ضرور اٹھاؤں گا۔ جس کی وجہ سے مسلمانوں کو تکلیف ہوتی ہے اس نے اٹھائی اللہ نے اس کی وجہ سے بخش دیا۔

6455 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الصَّلَاةُ الْخَمْسُ، وَالْجُمُعَةُ إِلَى الْجُمُعَةِ كَفَّارَةٌ لِمَا بَيْنَهُنَّ مَا لَمْ تُغْشَ الْكَبَائِرُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: پانچ نمازیں اور ایک جمعہ سے لے کر دوسرے جمعہ تک گناہوں کا کفارہ ہے شرط یہ کہ وہ کبائر نہ کرتے ہو۔

6456 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَصْبِرُ عَلَى لَأْوَاءِ الْمَدِينَةِ وَشِدَّتِهَا أَحَدٌ مِنْ أُمَّتِي إِلَّا كُنْتُ لَهُ شَفِيعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَوْ شَهِيدًا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے مدینہ شریف میں تکلیفوں کو برداشت کیا میری امت میں سے تو میں قیامت کے دن اس کی شفاعت یا ایمان کی گواہی دوں گا۔

6453- أخرجه البخاري في صحيحه أخرجه رقم الحديث: 3485 .

6454- سبق تخريجه' راجع الفهرس .

6455- أخرجه مسلم في صحيحه رقم الحديث: 3485 .

6456- أخرجه مسلم في صحيحه أخرجه رقم الحديث: 1378 .

6457 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ رَآنِي فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَآنِي، فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَمَثَّلُ مَكَانِي

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے مجھے خواب میں دیکھا بیشک اس نے مجھے ہی دیکھا۔ اس لیے کہ شیطان میری صورت نہیں آ سکتا ہے۔

6458 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ دَعَا إِلَى هُدًى كَانَ لَهُ مِنَ الْأَجْرِ مِثْلُ أُجُورِ مَنْ تَبِعَهُ لَا يَنْقُصُ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْءٌ، وَمَنْ دَعَا إِلَى ضَلَالَةٍ كَانَ عَلَيْهِ مِنَ الْإِثْمِ مِثْلُ آثَامِ مَنْ تَبِعَهُ لَا يَنْقُصُ ذَلِكَ مِنْ آثَامِهِمْ شَيْئًا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے کسی کو ہدایت کی طرف بلایا' اس کے لیے اجر ہے۔ اس کی مثل جس نے اس کی اتباع کی ہے۔ اس کے اجر میں کسی شے کی کمی نہیں کی جائے گی۔ جس نے کسی کو گمراہی کی طرف بلایا۔ اس کے لیے گناہ کا حصہ ہوگا جس نے وہ گناہ کیا اس کے گناہ میں کسی شے کی کمی نہیں کی جائے گی۔

6459 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ لَا يَأْمَنُ جَارُهُ بَوَائِقَهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کے شر سے پڑوسی محفوظ نہ ہو وہ جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

6460 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فُضِّلْتُ عَلَى الْأَنْبِيَاءِ بِسِتٍّ: أُعْطِيتُ جَوَامِعَ الْكَلِمِ، وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ، وَأُحِلَّتْ لِيَ الْغَنَائِمُ، وَجُعِلَتْ لِيَ الْأَرْضُ طَهُورًا وَمَسْجِدًا، وَأُرْسِلْتُ إِلَى الْخَلْقِ كَافَّةً، وَخُتِمَ بِيَ النَّبِيُّونَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے دوسرے انبیاء پر چھ وجہ سے فضیلت دی گئی ہے: (۱) مجھے جوامع الکلم دیئے گئے ہیں (۲) میری رعب کے ساتھ مدد کی گئی ہے (۳) میرے لیے غنیمتیں حلال کی گئی ہیں (۴) میرے لیے پوری زمین کو مسجد بنایا اور پاک کرنے والا بنایا گیا ہے (۵) مجھے تمام مخلوق کی طرف نبی بنا کر بھیجا گیا ہے (۶) میرے ساتھ نبوت ختم کر دی گئی ہے۔

6461 - حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ، '

ہمیں حدیث بیان کی منصور بن ابومزاحم نے' ہمیں

6457- أخرجه البخاري في صحيحه رقم الحديث: 6993 .

6459- أخرجه مسلم في صحيحه رقم الحديث: 46 .

6460- أخرجه مسلم في صحيحه رقم الحديث: 523 .

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ

حدیث بیان کی اسماعیل نے' اس جیسی اسی سند کے ساتھ۔

6462 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ: أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَدْرُونَ مَا الْغِيبَةُ؟ ، قَالُوا: اللهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ، قَالَ: ذِكْرُكَ أَخَاكَ بِمَا يَكْرَهُ ، قِيلَ: فَإِنْ كَانَ فِي أَخِي مَا أَقُولُ؟ قَالَ: إِنْ كَانَ فِيهِ مَا تَقُولُ فَقَدِ اغْتَبْتَهُ، وَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِيهِ فَقَدْ بَهَتَّهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم جانتے ہو کہ غیبت کیا ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! اللہ اور اُس کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم زیادہ بہتر جانتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بھائی کا ذکر کرنا جو ناپسند کرتا ہو۔ عرض کی گئی: اگر میں وہی بات کہوں جو اس میرے بھائی میں موجود ہو؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر اس میں جو تو نے کہی ہے تو اس نے اس کی غیبت کی، اگر اس میں نہیں ہے تو اس پر بہتان لگایا۔

6463 - وَبِإِسْنَادِهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَبِي مَاتَ وَتَرَكَ مَالًا وَلَمْ يُوصِ، فَهَلْ يُكَفِّرُ عَنْهُ أَنْ أَتَصَدَّقَ عَنْهُ؟ فَقَالَ: نَعَمْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرا باپ فوت ہو گیا ہے، اس نے مال چھوڑا ہے اس نے وصیت نہیں کی، کیا اس سے گناہ ختم ہوں گے اگر اس کی جانب سے صدقہ کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں۔

6464 - وَبِإِسْنَادِهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَلَّى عَلَيَّ وَاحِدَةً صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ عَشْرًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے مجھ پر ایک بار دُرود پڑھا' اللہ اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا۔

6465 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا دَعَا أَحَدُكُمْ فَلَا يَقُلِ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي، إِنْ شِئْتَ وَلَكِنْ لِيَعْزِمْ، وَلْيُعَظِّمِ الرَّغْبَةَ فَإِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَتَعَاظَمُهُ شَيْءٌ أَعْطَاهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی دعا کرے یہ نہ کہے: اے اللہ! عطا کر اگر تو چاہے لیکن یقین اور عزم کے ساتھ کہے کیونکہ اللہ کے ہاں کوئی شے بڑی نہیں تو ضرور

6462- أخرجه مسلم في صحيحه رقم الحديث: 2589 .

6463- أخرجه البخاري في صحيحه رقم الحديث: 2860 .

6464- أخرجه مسلم في صحيحه رقم الحديث: 408 .

6465- أخرجه مسلم في صحيحه رقم الحديث: 2679 .

اس کو عطا کرتا ہے۔

6466 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا ثُوِّبَ بِالصَّلَاةِ فَلَا تَأْتُوهَا وَأَنْتُمْ تَسْعَوْنَ، ائْتُوهَا وَعَلَيْكُمُ السَّكِينَةُ، فَمَا أَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا، وَمَا فَاتَكُمْ فَأَتِمُّوا، فَإِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا كَانَ يَعْمِدُ إِلَى الصَّلَاةِ فَهُوَ فِي صَلَاةٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب نماز کے ساتھ تثویب کہی جائے تو تم دوڑ کر نہ آؤ بلکہ اس طرح آؤ کہ تم پر سکون طاری ہو جو تم کو مل جائے اس کو پڑھ لو۔ جو رہ جائے اس کو مکمل کر لو کیونکہ جب تم میں سے کوئی نماز کا ارادہ کرتا ہے وہ نماز ہی میں ہوتا ہے۔

6467 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَطْلُعُ الشَّمْسُ وَلَا تَغْرُبُ عَلَى يَوْمٍ أَفْضَلَ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ، وَمَا مِنْ دَابَّةٍ إِلَّا وَهِيَ تَفْزَعُ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ إِلَّا هَذَيْنِ الثَّقَلَيْنِ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ، عَلَى كُلِّ بَابٍ مِنْ أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ مَلَكَانِ يَكْتُبَانِ الْأَوَّلَ فَالْأَوَّلَ، فَكَرَجُلٍ قَدَّمَ بَدَنَةً، وَكَرَجُلٍ قَدَّمَ بَقَرَةً، وَكَرَجُلٍ قَدَّمَ شَاةً، وَكَرَجُلٍ قَدَّمَ طَائِرًا، وَكَرَجُلٍ قَدَّمَ بَيْضَةً، فَإِذَا قَعَدَ الْإِمَامُ طُوِيَتِ الصُّحُفُ

اور اسی سند سے ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سورج طلوع نہیں ہوتا ہے اور نہ ہی غروب ہوتا ہے کسی ایسے دن پر جو جمعہ سے زیادہ فضیلت رکھتا ہو اور ہر جانور جمعہ کے دن گھبرایا ہوا ہوتا ہے مگر یہ جن و انس۔ مسجد کے دروازوں میں سے ہر دروازے پر دو فرشتے ہوتے ہیں وہ لکھتے ہیں پہلے آنے والے کو پس پہلے آنے والے کو۔ پس (سب سے پہلے آنے والا) اس آدمی کی طرح ہے جس نے بڑا جانور (بطور قربانی) پیش کی (اس کے بعد پہلے آنے والا) اس آدمی کی طرح ہے جس نے گائے پیش کی (تیسرا) اس آدمی کی طرح ہے جس نے بکری پیش کی (چوتھا) اس آدمی کی طرح ہے جس نے مرغ پیش کیا (پانچواں) اس آدمی کی طرح ہے جس نے انڈہ پیش کیا پس جب امام (مؤذن کے سامنے آ کر) بیٹھ جاتا ہے تو رجسٹر لپیٹ دیئے جاتے ہیں۔

6468 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَتَدْرُونَ مَنِ الْمُفْلِسُ؟ ، قَالُوا:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ مفلس کون ہے؟ صحابہ کرام

6466- أخرجه مسلم فى صحيحه رقم الحديث: 602 .

6468- أخرجه مسلم فى صحيحه رقم الحديث: 2581 .

الْمُفْلِسُ فِينَا مَنْ لَا دِرْهَمَ لَهُ وَلَا مَتَاعَ، فَقَالَ: إِنَّ الْمُفْلِسَ مِنْ أُمَّتِي مَنْ يَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِصَلَاةٍ وَصِيَامٍ وَزَكَاةٍ، وَيَأْتِي قَدْ شَتَمَ هَذَا، وَقَذَفَ هَذَا، وَأَكَلَ مَالَ هَذَا، وَسَفَكَ دَمَ هَذَا، وَضَرَبَ هَذَا، فَيُقْضَى هَذَا مِنْ حَسَنَاتِهِ، وَهَذَا مِنْ حَسَنَاتِهِ، فَإِنْ فَنِيَتْ حَسَنَاتُهُ قَبْلَ أَنْ يُقْضَى مَا عَلَيْهِ، أُخِذَتْ مِنْ خَطَايَاهُمْ فَطُرِحَتْ عَلَيْهِ ثُمَّ طُرِحَ فِي النَّارِ

نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ جس کے پاس درہم اور سامان نہ ہو۔ آپ ﷺ نے فرمایا: مفلس میری امت میں وہ ہوگا جو قیامت کے دن آئے گا نماز، روزہ اور زکوٰۃ کے ساتھ آئے گا اس نے کسی کو گالی دی ہوگی اور کسی پر تہمت لگائی ہوگی، کسی کا مال کھایا ہوگا۔ کسی کو قتل کیا ہوگا کسی کو مارا ہوگا۔ اس کی نیکیاں لے کر اس کو دی جائیں گی جس پر زیادتی کی ہوگی۔ اگر اس کی نیکیاں ختم ہوگئیں۔ اس کا حساب پورا ہونے سے پہلے اس پر جس پر زیادتی ہوئی اس کے گناہ لے کر زیادتی کرنے والے کے پلڑے میں ڈالے جائیں گے پھر جہنم میں پھینک دیا جائے گا۔

6469 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: إِذَا هَمَّ عَبْدِي بِحَسَنَةٍ وَلَمْ يَعْمَلْهَا كَتَبْتُهَا لَهُ حَسَنَةً، فَإِنْ عَمِلَهَا كَتَبْتُهَا لَهُ عَشْرَ حَسَنَاتٍ إِلَى سَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ، وَإِذَا هَمَّ عَبْدِي بِسَيِّئَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا لَمْ أَكْتُبْهَا عَلَيْهِ، فَإِنْ عَمِلَهَا كَتَبْتُهَا عَلَيْهِ سَيِّئَةً وَاحِدَةً

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ جب میرا بندہ نیکی کا ارادہ کرے اور اُس نے نیکی نہیں کی تو اس کے لیے ایک نیکی لکھ دی جاتی ہے' اگر نیکی کر لے تو اس کے لیے دس نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں' جب میرا بندہ بُرائی کا ارادہ کرے اور اُس نے بُرائی نہیں کی تو اس کے نامۂ اعمال میں کوئی گناہ میں لکھا جاتا' اگر وہ گناہ کرے تو اس کے نامۂ اعمال میں ایک گناہ لکھا جاتا ہے۔

6470 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْعَيْنَانِ تَزْنِيَانِ، وَاللِّسَانُ يَزْنِي، وَالرِّجْلَانِ تَزْنِيَانِ، يُحَقِّقُ ذَلِكَ الْفَرْجُ أَوْ يُكَذِّبُهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دونوں آنکھیں زنا کرتی ہیں، دونوں ہاتھ زنا کرتے ہیں، دونوں پاؤں زنا کرتے ہیں، شرمگاہ اس کی تصدیق کرتی ہے یا اس کو جھٹلاتی ہے۔

6469- أخرجه مسلم في صحيحه رقم الحديث: **128** .

6470- أخرجه أحمد بن حنبل في مسنده رقم الحديث: **8321** .

6471 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى الْمَقْبَرَةَ فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ، وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُونَ، وَدِدْتُ أَنَّا قَدْ رَأَيْنَا إِخْوَانَنَا؟ ، قَالُوا: أَوَلَسْنَا إِخْوَانَكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: بَلْ أَنْتُمْ أَصْحَابِي، وَإِخْوَانُنَا الَّذِينَ لَمْ يَأْتُوا بَعْدُ، فَقَالُوا: كَيْفَ تَعْرِفُ مَنْ لَمْ يَأْتِ بَعْدُ مِنْ أُمَّتِكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ فَقَالَ: أَرَأَيْتَ لَوْ أَنَّ رَجُلًا لَهُ خَيْلٌ غُرٌّ مُحَجَّلَةٌ بَيْنَ ظَهْرِي خَيْلٍ دُهْمٍ بُهْمٍ، أَلَا يَعْرِفُ خَيْلَهُ؟ ، قَالُوا: بَلَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: فَإِنَّهُمْ يَأْتُونَ غُرًّا مُحَجَّلِينَ مِنَ الْوُضُوءِ، وَأَنَا فَرَطُهُمْ عَلَى الْحَوْضِ أَلَا لَيُذَادَنَّ عَنْ حَوْضِي كَمَا يُذَادُ الْبَعِيرُ الضَّالُّ، فَأُنَادِيهِمْ أَلَا هَلُمَّ، فَيُقَالُ: إِنَّهُمْ قَدْ بَدَّلُوا بَعْدَكَ، فَأَقُولُ: سُحْقًا سُحْقًا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب قبرستان آتے تو فرماتے: السلام علیکم مومنوں کے گھر والو۔ ہم ان شاء اللہ تم کو ملنے والے ہیں۔ میں چاہتا ہوں کہ ہم اپنے بھائیوں کو دیکھیں۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بھائی نہیں ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیوں نہیں؟ بلکہ تم تو میرے صحابی ہو، ہمارے بھائی وہ ہیں جو ان کے بعد آئیں گے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کو کیسے پہچانیں گے۔ جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت سے ابھی تک نہیں آئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے بتاؤ کہ اگر کسی آدمی کا گھوڑا ہو چار کلیوں والا، وہ گھوڑوں کے اندر موجود رہو۔ کیا وہ اپنے گھوڑے کو پہچان نہیں لے گا؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ آئیں گے ان کے وضو والے اعضاء چمک رہے ہوں گے، میں ان کا حوض پر انتظار کروں گا۔

6472 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى مَا يَمْحُو اللّٰهُ بِهِ الْخَطَايَا وَيَرْفَعُ بِهِ الدَّرَجَاتِ؟ قَالُوا: بَلَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: إِسْبَاغُ الْوُضُوءِ عَلَى الْمَكَارِهِ، وَكَثْرَةُ الْخُطَا إِلَى الْمَسَاجِدِ، وَانْتِظَارُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصَّلَاةِ فَذَلِكُمُ الرِّبَاطُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تم کو نہ بتاؤں ایسی چیز جس کے ساتھ درجہ بلند ہوتے ہیں اور گناہ معاف ہوتے ہیں؟ صحابہ کرام نے عرض کی: کیوں نہیں! یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تنگی میں وضو کرنا، مسجد کی طرف کثرت سے جانا، ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا' اللہ کی راہ میں گھوڑے باندھنا ہے۔

6471- أخرجه مسلم في صحيحه رقم الحديث: 249 .

6472- أخرجه مسلم في صحيحه رقم الحديث: 251 .

6473 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ سِتٌّ، قَالَ: مَا هُنَّ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: إِذَا لَقِيتَهُ فَسَلِّمْ عَلَيْهِ، وَإِذَا دَعَاكَ فَأَجِبْهُ، وَإِذَا اسْتَنْصَحَكَ فَانْصَحْ لَهُ، وَإِذَا عَطَسَ فَحَمِدَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ فَشَمِّتْهُ، وَإِذَا مَرِضَ فَعُدْهُ، وَإِذَا مَاتَ فَاتَّبِعْهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر جو حق ہیں۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! وہ کیا ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تو اس سے ملاقات کرے تو اس کو سلام کرے۔ جب تیری دعوت کرے تو اس کو قبول کرے، جب نصیحت طلب کرے تو اس کو نصیحت کرے۔ جب اس کو چھینک آئے تو وہ الحمد للہ کہے تو اس کی چھینک کا جواب دے۔ جب وہ بیمار ہو جائے تو اس کی عیادت کرے جب مر جائے تو اس کے جنازہ میں شریک ہو۔

6474 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَجْتَمِعُ كَافِرٌ وَقَاتِلُهُ فِي النَّارِ أَبَدًا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کافر اور اس کو قتل کرنے والا جہنم میں جمع نہیں ہوں گے۔

6475 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَقُلْ أَحَدُكُمْ: عَبْدِي وَأَمَتِي كُلُّكُمْ عُبَيْدُ اللّٰهِ وَكُلُّ نِسَائِكُمْ إِمَاءُ اللّٰهِ، وَلَكِنْ لِيَقُلْ: غُلَامِي، جَارِيَتِي، وَفَتَايَ وَفَتَاتِي

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں کوئی نہ کہے یہ میرا عبد یا میری اُمہ ہے۔ میرے امتی سب اللہ کے عبد ہیں۔ تمہاری تمام عورتیں اللہ کی اماء ہیں۔ لیکن یہ کہے: میرا غلام میری جاریہ میرا نوجوان، میری دوشیزہ۔

6476 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْ يَعْلَمُ الْمُؤْمِنُ مَا عِنْدَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنَ الْعُقُوبَةِ مَا طَمِعَ بِجَنَّتِهِ أَحَدٌ، وَلَوْ يَعْلَمُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر مومن جان لے کہ اللہ کے ہاں سزا کتنی سخت ہے کوئی بھی جنت کی طمع نہ کرے اگر کافر جان لے

6473- أخرجه مسلم في صحيحه رقم الحديث: 2162 .

6474- أخرجه مسلم في صحيحه رقم الحديث: 1891 .

6475- أخرجه مسلم في صحيحه رقم الحديث: 2249 .

6476- أخرجه مسلم في صحيحه رقم الحديث: 2755 .

الْكَافِرُ مَا عِنْدَ اللّٰهِ مِنَ الرَّحْمَةِ مَا قَنَطَ مِنْ جَنَّتِهِ أَحَدٌ

کہ اللہ کی رحمت کتنی ہے وہ کبھی بھی جنت سے مایوس نہ ہو۔

6477 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا عَدْوَى وَلَا هَامَةَ وَلَا نَوْءَ وَلَا صَفَرَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چھوت چھات' مقتول سے پرندے کا نکلنا' بتوں پر چڑھاوے اور نحوست نہیں ہے۔

6478 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خَلَقَ اللّٰهُ مِائَةَ رَحْمَةٍ فَوَضَعَ وَاحِدَةً بَيْنَ خَلْقِهِ، وَخَبَّأَ عِنْدَهُ مِائَةً إِلَّا وَاحِدَةً

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل نے رحمت کے سو حصہ بنائے ہیں۔ ایک حصہ سو میں سے دنیا میں نازل کیا ہے اور باقی ننانوے حصے اپنے پاس روک کے رکھے ہیں۔

6479 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْإِيمَانُ يَمَانٍ، وَالْكُفْرُ قِبَلَ الْمَشْرِقِ، وَالسَّكِينَةُ فِي أَهْلِ الْغَنَمِ، وَالْفَخْرُ وَالرِّيَاءُ فِي الْفَدَّادِينَ أَهْلِ الْخَيْلِ، وَالْوَبَرِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایمان یمن کا، کفر مشرق کی جانب ہوگا، سکینۃ بکریوں والوں میں ہے فخر اور ریاکاری گھوڑوں والوں اور دیہاتیوں میں ہے۔

6480 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَخْرُجَ ثَلَاثُونَ دَجَّالُونَ كُلُّهُمْ يَزْعُمُ أَنَّهُ رَسُولُ اللّٰهِ، وَحَتَّى يُقْبَضَ الْعِلْمُ، وَتَظْهَرَ الْفِتَنُ، وَيَكْثُرَ الْهَرْجُ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَمَا الْهَرْجُ؟ قَالَ: الْقَتْلُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت نہیں آئے گی یہاں تک کہ تیس دجال ہوں گے۔ وہ سارے گمان کریں گے وہ اللہ کے رسول ہیں۔ دوسری نشانی علم اٹھا لیا جائے گا، فتنے ظاہر ہوں گے، قتل عام ہوگا۔

6481 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَمَا مِنْ دَاءٍ إِلَّا فِي الْحَبَّةِ السَّوْدَاءِ مِنْهُ شِفَاءٌ إِلَّا السَّامُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کالا دانہ میں ہر بیماری کی شفاء ہے مگر موت کی نہیں۔

6478- أخرجه مسلم في صحيحه رقم الحديث: 2852 .

6479- أخرجه مسلم في صحيحه رقم الحديث: 52 .

6480- أخرجه مسلم في صحيحه رقم الحديث: 157 .

6481- أخرجه مسلم في صحيحه رقم الحديث: 2215 .

6482 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَتُؤَدُّنَّ الْحُقُوقَ إِلَى أَهْلِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ، حَتَّى يُقَادَ لِلشَّاةِ الْجَلْحَاءِ مِنَ الشَّاةِ الْقَرْنَاءِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حقوق ضرور اس کے مالک کوملیں گے قیامت کے دن یہاں تک بغیر سینگ والی بکری کو سینگ والی بکری بدلہ ملے گا۔

6483 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَسُمِ الْمُسْلِمُ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ، وَلَا يَخْطُبُ عَلَى خِطْبَتِهِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی مسلمان اپنے مسلمان کے سودے پر سودا نہ کرے، نہ اس کے پیغام نکاح پر کوئی پیغام بھیجے۔

6484 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بَادِرُوا بِالْأَعْمَالِ فِتَنًا كَقِطَعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ، يُصْبِحُ الرَّجُلُ مُؤْمِنًا وَيُمْسِي كَافِرًا، وَيُمْسِي مُؤْمِنًا، وَيُصْبِحُ كَافِرًا، يَبِيعُ دِينَهُ بِعَرَضٍ مِنَ الدُّنْيَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اعمال میں جلدی کرو، فتنے سے پہلے تو فتنے اس طرح ہوں گے جس طرح اندھیرا ہوتا ہے۔ صبح آدمی مومن ہوگا، رات کو کافر ہوگا۔ رات کو مومن ہوگا، صبح کافر ہوگا۔ اپنے دین کو دنیا کی حقیر شے کے بدلے فروخت کرے گا۔

6485 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بَادِرُوا بِالْأَعْمَالِ سِتًّا: طُلُوعَ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا، أَوِ الدَّجَّالَ، أَوِ الدُّخَانَ، أَوِ الدَّابَّةَ، أَوْ خَاصَّةَ أَحَدِكُمْ، أَوْ أَمْرَ الْعَامَّةِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چھ چیزوں سے پہلے اعمال میں جلدی کرلو: (۱) سورج کے مغرب کی طرف سے طلوع ہونے سے پہلے (۲) دجال نکلنے سے پہلے (۳) دھواں نکلنے سے پہلے (۴) یا تم خاص یا عام حکم سے۔

6486 - وَبِإِسْنَادِهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا، فَإِذَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت نہیں آئے گی یہاں تک کہ سورج

6482- أخرجه مسلم في صحيحه رقم الحديث: 258 .

6483- أخرجه مسلم في صحيحه رقم الحديث: 1413 .

6484- أخرجه مسلم في صحيحه رقم الحديث: 118 .

6485- أخرجه مسلم في صحيحه رقم الحديث: 118 .

6486- أخرجه مسلم في صحيحه رقم الحديث: 4635 .

طَلَعَتْ مِنْ مَغْرِبِهَا آمَنَ النَّاسُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ فَيَوْمَئِذٍ (لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيمَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ أَوْ كَسَبَتْ فِي إِيمَانِهَا خَيْرًا) (الأنعام: 158)

مغرب سے طلوع ہوگا، جب سورج مغرب سے طلوع ہوگا سارے لوگ ایمان لائیں گے اس دن اس کا ایمان لانا فائدے مند نہیں ہوگا کیونکہ اس سے پہلے ایمان نہیں لایا یا اپنے ایمان سے نیکی نہیں کمائی۔

6487 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمُسْتَبَّانِ مَا قَالَا: فَعَلَى الْبَادِءِ مَا لَمْ يَعْتَدِ الْمَظْلُومُ

حضور ﷺ نے فرمایا: دو گالیاں نکالنے والے جو کہتے ہیں اُن کا گناہ ابتداء کرنے والے پر ہے جب تک مظلوم حد سے تجاوز نہ کرے۔

6488 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْجَرَسُ مَزَامِيرُ الشَّيْطَانِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: گھنٹی مزامیر شیطان ہے۔

6489 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى صُبْرَةٍ مِنْ طَعَامٍ، فَأَدْخَلَ يَدَهُ فِيهَا، فَنَالَتْ أَصَابِعُهُ بَلَلًا، فَقَالَ: مَا هٰذَا يَا صَاحِبَ الطَّعَامِ؟، قَالَ: أَصَابَتْهُ السَّمَاءُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: أَفَلَا جَعَلْتَهُ فَوْقَ الطَّعَامِ حَتّٰى يَرَاهُ النَّاسُ، مَنْ غَشَّنِي فَلَيْسَ مِنِّي

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ گندم کے ایک ڈھیر کے پاس سے گزرے۔ اس میں اپنا ہاتھ مبارک ڈالا۔ آپ ﷺ کی انگلیوں کو اس کی تری پہنچی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس گندم کا مالک کون ہے؟ اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! اس کو آسمان کا پانی پہنچا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو اس گندم کو اوپر کیوں نہیں رکھتا تا کہ لوگ دیکھیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے ملاوٹ کی اس کا تعلق مجھ سے نہیں ہے۔

6490 - وَبِإِسْنَادِهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَجُلًا قَالَ: سَعِّرْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: إِنَّمَا يَرْفَعُ اللّٰهُ وَيَخْفِضُ، إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ أَلْقَى اللّٰهَ وَلَيْسَ لِأَحَدٍ عِنْدِي مَظْلِمَةٌ، وَقَالَ لَهُ آخَرُ: سَعِّرْ، فَقَالَ: أَدْعُو

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! نرخ مقرر کریں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ بلند کرتا ہے اور جھکاتا ہے میں یقین کرتا ہوں اللہ سے اس حالت میں ملاقات کرنے کو کہ میں

6487- أخرجه مسلم في صحيحه رقم الحديث: 2587 .

6488- أخرجه مسلم في صحيحه رقم الحديث: 2114 .

6489- أخرجه مسلم في صحيحه رقم الحديث: 102 .

6490- أخرجه أحمد بن حنبل في مسنده رقم الحديث: 8635 .

اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ

نے کسی پر ظلم نہ کیا ہو'اس نے دوسری مرتبہ عرض کی: نرخ مقرر کریں! آپ نے فرمایا: میں اللہ عزوجل سے دعا کرتا ہوں۔

6491 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَلَّى صَلَاةً فَلَمْ يَقْرَأْ فِيهَا بِأُمِّ الْقُرْآنِ فَهِيَ خِدَاجٌ، فَهِيَ خِدَاجٌ، فَهِيَ خِدَاجٌ غَيْرُ تَمَامٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر وہ نماز جس میں سورۃ فاتحہ نہ پڑھی جائے وہ ناقص ہے، وہ ناقص ہے وہ ناقص ہے' یعنی وہ نامکمل ہے۔

6492 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّهُ قَالَ: إِذَا بَلَغَ بَنُو أَبِي الْعَاصِ ثَلَاثِينَ، كَانَ دِينُ اللّٰهِ دَخَلًا، وَمَالُ اللّٰهِ دُوَلًا، وَعِبَادُ اللّٰهِ خَوَلًا

اسی سند سے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے فرمایا: جب ابوالعاص کے بیٹے تیس تک پہنچیں گے تو دین اللہ کا مال' اس کے بندے۔

6493 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْنِي الْمَسْجِدَ، فَإِذَا نَقَلَ النَّاسُ حَجَرًا نَقَلَ عَمَّارٌ حَجَرَيْنِ، وَإِذَا نَقَلُوا لَبِنَةً، نَقَلَ لَبِنَتَيْنِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَيْحَ ابْنِ سُمَيَّةَ تَقْتُلُهُ الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم مسجد بنا رہے تھے۔صحابہ کرام پتھر اٹھا رہے تھے ایک ایک ،حضرت عمار رضی اللہ عنہ دو دو اٹھا رہے تھے۔ جب انہوں نے دو دو اینٹیں اٹھائیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابن سمیہ کے لیے ہلاکت اس کو ایک باغی گروہ قتل کرے گا۔

6494 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةٌ فِي

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری اس مسجد میں نماز پڑھنا مسجد حرام کے علاوہ دوسری مساجد سے ہزار نماز سے زیادہ ثواب ہے۔

6491- أخرجه مسلم في صحيحه رقم الحديث:395 .

6492- أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد5صفحه241 .

6493- سبق تخريجه' راجع الفهرس .

6494- سبق تخريجه راجع رقم: 5831 وراجع الفهرس .

مَسْجِدِی هَذَا أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِیمَا سِوَاهُ، حَاشَا الْبَیْتِ الْحَرَامِ

6495 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَی، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِیزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْعَلَاءِ، عَنْ أَبِیهِ، عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ، أَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الدُّنْیَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْکَافِرِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دنیا مومن کے لیے قید خانہ اور کافر کے لیے جنت ہے۔

6496 - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِیَّةَ، أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ الْعَلَاءِ، عَنْ أَبِیهِ، عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَلَّى عَلَیَّ مَرَّةً کُتِبَ لَهُ بِهَا عَشْرُ حَسَنَاتٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لیے دس نیکیاں لکھ دیتا ہے۔

6497 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْغِیبَةِ، فَقَالَ: أَنْ تَقُولَ لِأَخِیكَ مَا یَکْرَهُ، وَإِنْ کُنْتَ صَادِقًا فَقَدِ اغْتَبْتَهُ، وَإِنْ کُنْتَ کَاذِبًا فَقَدْ بَهَتَّهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے غیبت کے متعلق پوچھا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: غیبت یہ ہے کہ اپنے بھائی کیلئے وہ کہے جو وہ ناپسند کرتا ہو اگر کہنے والا سچ کہہ رہا ہے تو یہ غیبت ہے اگر کہنے والا جھوٹا ہو تو یہ بہتان ہے۔

6498 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا یَقُولَنَّ أَحَدُکُمْ عَبْدِی وَأَمَتِی، کُلُّکُمْ عَبِیدُ اللّٰهِ، وَکُلُّ نِسَائِکُمْ إِمَاءُ اللّٰهِ، وَلَکِنْ لِیَقُلْ فَتَایَ، وَغُلَامِی، جَارِیَتِی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی نہ کہے عبدی و اُمتی (کیونکہ) تم میں سے ہر ایک اللہ کا عبد ہیں اور تمہاری عورتوں میں سے ہر عورت اللہ کی لونڈی ہے۔ لیکن یہ کہے: میرا جوان اور میرا غلام میری پڑوسن (جاریہ)۔

6499 - وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ رَآنِی فَقَدْ رَآنِی، فَإِنَّ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے مجھے دیکھا بے شک اُس نے مجھے

6495- أخرجه مسلم في صحيحه رقم الحديث: 2956 .

6499- سبق تخريجه راجع الفهرس .

الشَّيْطَانَ لَا يَتَكَوَّنُ فِي صُورَتِي

دیکھا بے شک شیطان میری صورت اختیار نہیں کر سکتا ہے۔

6500 - وَبِإِسْنَادِهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: أُمُّ الْقُرْآنِ مِنَ السَّبْعِ الْمَثَانِي الَّتِي أُعْطِيتُهَا كَأَنَّهُ يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ام القرآن سبع الثانی سے ہے جو مجھے دی گئی ہے۔

6501 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْغِيبَةِ، قَالَ: ذِكْرُكَ أَخَاكَ بِمَا يَكْرَهُ، قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَإِنْ كَانَ فِي أَخِي مَا أَقُولُ؟ قَالَ: إِنْ كَانَ فِيهِ فَقَدِ اغْتَبْتَهُ، وَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِيهِ مَا تَقُولُ فَقَدْ بَهَتَّهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم جانتے ہو کہ غیبت کیا ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! اللہ اور اُس کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم زیادہ بہتر جانتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بھائی کا ذکر کرنا جو ناپسند کرتا ہو۔ عرض کی گئی: اگر میں وہی بات کہوں جو اس میرے بھائی میں موجود ہو؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر اس میں موجود ہے جو تو نے کہی ہے تو نے اس کی غیبت کی، اگر اس میں نہیں ہے تو اس پر بہتان لگایا۔

6502 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ: سَمِعْتُ الْعَلَاءَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: آيَةُ الْمُنَافِقِ ثَلَاثٌ: وَإِنْ صَامَ وَصَلَّى وَزَعَمَ أَنَّهُ مُسْلِمٌ: إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ، وَإِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ، وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ .

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: منافق کی تین نشانیاں ہیں اگرچہ روزہ رکھے نماز پڑھے اور گمان کرے کہ وہ مسلمان ہے۔ وہ نشانیاں یہ ہیں: جب بات کرے جھوٹ بولے، جب امانت رکھی جائے تو خیانت کرے۔ جب وعدہ کرے، وعدہ خلافی کرے۔

6503 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ میرا بندہ گناہ کرتا ہے

6500- سبق تخریجه راجع الفهرس .

6502- أخرجه مسلم جلد1صفحه56 .

6503- أخرجه البخاری جلد2صفحه1117 . ومسلم جلد2صفحه357 من حديث همام' عن اسحاق به .

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا يَحْكِي عَنْ رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ: أَذْنَبَ عَبْدِي ذَنْبًا فَقَالَ: أَيْ رَبِّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي، فَقَالَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: أَذْنَبَ عَبْدِي ذَنْبًا فَعَلِمَ أَنَّ لَهُ رَبًّا يَغْفِرُ الذَّنْبَ وَيَأْخُذُ بِالذَّنْبِ، ثُمَّ عَادَ فَأَذْنَبَ ذَنْبًا فَقَالَ: أَيْ رَبِّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي، فَقَالَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: عَبْدِي أَذْنَبَ ذَنْبًا فَعَلِمَ أَنَّ لَهُ رَبًّا يَغْفِرُ الذَّنْبَ وَيَأْخُذُ بِالذَّنْبِ، اعْمَلْ مَا شِئْتَ فَقَدْ غَفَرْتُ لَكَ

اس کے بعد وہ عرض کرتا ہے: اے میرے رب! میرے گناہ معاف فرما دے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میرے بندہ نے گناہ کیا اس کو یقین ہے کہ اس کا رب ہی گناہ معاف کرتا ہے اور گناہ پر پکڑ کرتا ہے پھر گناہ کرتا ہے پھر اس کے بعد عرض کرتا ہے: میرے رب! میرے گناہ معاف فرما۔ اللہ پاک فرماتا ہے: میرے بندہ نے گناہ کیا اس کو یقین ہے کہ اس کا رب گناہ معاف کرتا ہے۔ اور گناہ پر پکڑ کرتا ہے جو چاہے عمل کر لے میں نے تجھے معاف کر دیا۔

6504 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثٌ كُلُّهُنَّ حَقٌّ عَلَى اللّٰهِ عَوْنُهُ: الْغَازِي فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَالْمُكَاتَبُ الَّذِي يُرِيدُ الْأَدَاءَ، وَالنَّاكِحُ الَّذِي يُرِيدُ التَّعَفُّفَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین چیزوں کا اللہ پر حق ہے کہ اس سلسلہ میں اپنے بندہ کی مدد کرے (۱) غازی اللہ کی راہ میں لڑنے والے کی (۲) کاتب کی جو اپنی کتابت ادا کرنا چاہتا ہے (۳) نکاح کرنے والے کی جو نکاح کے ساتھ پاک دامنی چاہتا ہوں۔

6505 - وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ جَارِ السُّوءِ فِي دَارِ الْمُقَامَةِ، فَإِنَّ جَارَ الْبَادِيَةِ يَتَحَوَّلُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کی: اے اللہ! میں تیری' دارِ مقامہ میں بُرے پڑوسی سے پناہ مانگتا ہوں' بے شک جنگل کا پڑوسی تو گھر تبدیل کر لینا چاہیے۔

6506 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ مِنْ دُعَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کرتے تھے: اے اللہ! میں تجھ سے ایسے علم کی پناہ مانگتا ہوں جو نفع نہ دے۔ ایسی دعا سے جو نہ سنی جائے،

6504- أخرجه الترمذى جلد3صفحه5 وحسنه' والنسائى رقم: 3220 كلاهما عن قتيبة' عن ليث' عن ابن عجلان به .

6505- أخرجه ابن أبى شيبة فى مصنفه جلد8صفحه547 .

6506- أخرجه النسائى رقم: 5538 عن محمد بن آدم' وابن ماجة عن ابن أبى شيبة .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ، وَمِنْ دُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ، وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ، وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ

ایسے دل سے جو نہ ڈرے، ایسے نفس سے جو سیر نہ ہو۔

6507 - وَبِإِسْنَادِهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَأَلَهُ رَجُلٌ كَمْ أَحْثُو عَلَى رَأْسِي وَأَنَا جُنُبٌ؟ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْثُو عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثَ حَثَيَاتٍ، قَالَ الرَّجُلُ: إِنَّ شَعْرِي طَوِيلٌ؟ فَقَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرَ شَعْرًا مِنْكَ وَأَطْيَبَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے سوال کیا کہ وہ اپنے سر پر کتنے چلو ڈالے جب میں جنبی ہو جاؤں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تین چلو ڈالتے تھے اپنے سر مبارک پر۔ اس آدمی نے کہا: میرے بال لمبے ہیں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بال تجھ سے زیادہ تھے اور زیادہ پاک تھے۔

6508 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ أَبِي خَالِدٍ الدَّالَانِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَحِمَ اللّٰهُ عَبْدًا كَانَتْ لِأَخِيهِ عِنْدَهُ مَظْلِمَةٌ فِي عِرْضٍ أَوْ مَالٍ، فَاسْتَحَلَّهَا مِنْهُ قَبْلَ أَنْ تُؤْخَذَ مِنْهُ وَلَيْسَ ثَمَّ دِينَارٌ وَلَا دِرْهَمٌ، فَإِنْ كَانَتْ لَهُ حَسَنَاتٌ أُخِذَ مِنْ حَسَنَاتِهِ، وَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ حَسَنَاتٌ جَعَلُوا عَلَيْهِ مِنْ سَيِّئَاتِهِمْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ رحم کرے اس بندہ پر۔ اس کے پاس درہم و دینار نہیں ہوں گے، اگر اس کی نیکیاں ہوں گی اس کی نیکیاں لی جائیں گی۔ اگر اس کے پاس نیکیاں نہیں ہوں اس کے پلٹ میں اس کی برائیاں ڈالی جائیں گی۔

6509 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا سَجَدَ أَحَدُكُمْ فَلْيَبْدَأْ بِرُكْبَتَيْهِ قَبْلَ يَدَيْهِ، وَلَا يَبْرُكْ بُرُوكَ الْفَحْلِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں کوئی سجدہ کرے تو وہ ہاتھ رکھنے سے پہلے گھٹنے رکھے، اونٹ کی طرح نہ بیٹھے۔

6508- أخرجه الترمذي جلد3صفحه292 عن هناد ونصر' قالا: حدثنا المحاربي' به .

6509- أخرجه ابن أبي شيبة جلد1صفحه262 .

6510 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا زَنَتْ أَمَةُ أَحَدِكُمْ فَبَيَّنَ زِنَاهَا، فَلْيَجْلِدْهَا الْحَدَّ وَلَا يُثَرِّبْ، ثُمَّ إِنْ زَنَتْ، فَلْيَجْلِدْهَا الْحَدَّ وَلَا يُثَرِّبْ، فَإِنْ زَنَتْ فَلْيَجْلِدْهَا الْحَدَّ وَلَا يُثَرِّبْ، ثُمَّ إِنْ زَنَتْ فَلْيَبِعْهَا وَلَوْ بِضَفِيرٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تمہاری لونڈی زنا کرے، اس کا زنا کرنا واضح ہو اس کو حد لگائی جائے اور جلا وطن نہ کیا جائے۔ اگر دوبارہ زنا کرے اس کو حد لگائی جائے اور جلا وطن نہ کیا جائے، اگر پھر زنا کرے اس کو حد لگائی جائے اس کو جلا وطن نہ کیا جائے اور پھر اگر زنا کرے تو اس کو فروخت کر دے اگرچہ ایک بالوں کے گچھے کے بدلے ہو۔

6511 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْمٍ الْأَنْطَاكِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا يَنْتَظِرُ أَحَدُكُمْ إِلَّا غِنًى مُطْغِيًا، أَوْ فَقْرًا مُنْسِيًا، أَوْ مَرَضًا مُفْنِدًا، أَوْ مَوْتًا مُجْهِزًا، أَوِ الدَّجَّالَ فَالدَّجَّالُ شَرُّ غَائِبٍ يُنْتَظَرُ، أَوِ السَّاعَةَ فَالسَّاعَةُ أَدْهَى وَأَمَرُّ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم میں کوئی انتظار کرتا ہے ایسی غنا کا جو سرکش بنا دے۔ ایسی محتاجی کا جو بھلا دے، ایسی مرض کا جو ختم کر دے یا ایسی موت کا جو اچانک آئے، یا دجال کا؟ وہ دجال بدترین ہے غائب چیزوں میں جس کا انتظار کیا جاتا ہے یا قیامت کا تو قیامت اس سے بھی زیادہ ہولناک ہے۔

6512 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى إِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُوسَى بْنِ يَزِيدَ الْأَنْصَارِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي فُدَيْكٍ قَالَ: حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ سُلَيْمَانَ، مَوْلَى بَنِي مَخْزُومٍ، عَنِ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مُعْتَرَكُ الْمَنَايَا بَيْنَ السِّتِّينَ إِلَى السَّبْعِينَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت کی عمر ساٹھ سے ستر سال تک ہو گی۔

6510- أخرجه مسلم جلد2صفحه70 عن ابن أبي شيبة واسحاق' كلاهما عن ابن عيينة' به .

6511- ورواه الترمذي جلد3صفحه257 من حديث الأعرج .

6512- نسبه السيوطي في الجامع الصغير جلد2صفحه155 الى الحكيم ورمز لضعفه .

6513 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَقَلُّ أُمَّتِي أَبْنَاءُ سَبْعِينَ سَنَةً

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت کے بہت کم لوگ ساٹھ سال کے ہوں گے۔

6514 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اجْتَهَدَ قَالَ: يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کوشش کرتے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے: یا حی یا قیوم۔

6515 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا هَمَّهُ الْأَمْرُ نَظَرَ إِلَى السَّمَاءِ فَقَالَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيمِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو جب کوئی اہم کام ہوتا تو آپ آسمان کی طرف منہ کرتے اور سبحان اللہ العظیم پڑھتے تھے۔

6516 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ سَيْحَانَ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ الرُّزَيْنِيُّ قَالَ: فَمَا رَأَيْتُ مِثْلَهُ بِعَيْنِي قَطُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: لَمَّا أَسْلَمَ ثُمَامَةُ أَمَرَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَغْتَسِلَ وَيُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب حضرت ثمامہ اسلام لائے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو غسل کرنے اور دو رکعتیں پڑھنے کا حکم دیا۔

6517 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: رَكِبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى مَجْمَعِ السُّيُولِ فَقَالَ: أَلَا أُنَبِّئُكُمْ بِمَنْزِلِ الدَّجَّالِ مِنَ الْمَدِينَةِ؟ ، فَقَالَ: هَذَا مَنْزِلُهُ - يُرِيدُ الْمَدِينَةَ - فَلَا يَسْتَطِيعُهَا عَلَى كُلِّ نَقْبٍ مِنْ نِقَابِهَا مَلَكٌ شَاهِرٌ سِلَاحَهُ لَا يَدْخُلُهَا الدَّجَّالُ ، وَهُوَ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم مجمع سیول کی طرف جا رہے تھے سوار ہو کر۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تم کو آگاہ نہ کروں مدینہ میں دجال کی جگہ پر۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ جگہ ہے اس کا ارادہ مدینہ کا ہوگا وہ اس کی طاقت نہیں رکھے گا، ہر گلی میں فرشتہ ہوگا اسلحہ لے کر دجال داخل نہیں ہوگا۔

6514- أخرجه الترمذی جلد4صفحه242 من حديث ابن أبی فديك به .

6515- أخرجه الترمذی جلد4صفحه242 من حديث ابن أبی فديك' عن ابراهيم' به .

6516- وأخرجه البخاری جلد2صفحه627 . ومسلم جلد2صفحه93 من حديث ليث' عن سعيد' عن أبی هريرة .

6517- قال فی مجمع الزوائد جلد7صفحه345: رواه أبو يعلی وفيه أبو معشر' وهو ضعيف .

عِنْدِی أَتَمُّ مِنْ هَذَا

6518 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَلَبِسَ مِنْ أَحْسَنِ ثِيَابِهِ وَغَدَا وَابْتَكَرَ حَتَّى يَأْتِيَ، فَاسْتَمَعَ وَأَنْصَتَ، غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الْأُخْرَى، قَالَ: فَحَدَّثْتُ أَبَا بَكْرِ عَمْرَو بْنَ حَزْمٍ بِهَذَا فَقَالَ: وَزِيَادَةَ أَرْبَعَةِ أَيَّامٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے جمعہ کے دن غسل کیا، اچھے کپڑے پہنے، جلدی جلدی آیا جمعہ پڑھنے کے لیے، اس نے خطبہ سنا اور خاموش رہا۔ اس کے ایک جمعہ سے لے کر دوسرے جمعہ تک اس کے گناہ اللہ پاک معاف کر دے گا۔

6519 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِمْرَانَ الْأَخْنَسِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّكُمْ لَنْ تَسَعُوا النَّاسَ بِأَمْوَالِكُمْ، وَلَكِنْ يَسَعُهُمْ مِنْكُمْ بَسْطُ الْوَجْهِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو تم میں لوگوں پر مال خرچ کرنے کی طاقت نہیں رکھتا وہ ایسا کرے کہ لوگوں سے ملاقات کے وقت اپنے چہرے کو خوش رکھے۔

6520 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ: أَخْبَرَنِي عَمْرٌو، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رُبَّ صَائِمٍ حَظُّهُ مِنْ صِيَامِهِ الْجُوعُ وَالْعَطَشُ، وَرُبَّ قَائِمٍ حَظُّهُ مِنْ قِيَامِهِ السَّهَرُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بہت کم روزہ داروں کا ان کے روزے سے حصہ صرف بھوک اور پیاس برداشت کرنا ہوتا ہے' کتنے قیام کرنے والے ایسے ہیں کہ ان کے قیام سے انہیں سوائے جاگنے کے اور کچھ نہیں ملتا۔

6521 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ يَقُولُ: أَنَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے، میں بے پرواہ ہوں

6518- ورواه مسلم جلد1صفحه283 .

6519- قال في مجمع الزوائد جلد8صفحه22 رواه أبو يعلى والبزار .

6520- أخرجه أحمد جلد2صفحه273 عن سليمان' عن اسماعيل' به .

6521- ورواه مسلم جلد2صفحه411 من حديث روح' عن العلاء' عن أبيه' عن أبي هريرة .

أَغْنَى الشُّرَكَاءِ عَنِ الشِّرْكِ، فَمَنْ عَمِلَ عَمَلًا فَأَشْرَكَ فِيهِ غَيْرِي، فَأَنَا مِنْهُ بَرِيءٌ

شرکاء کے شرک سے۔ جس نے کوئی عمل کیا اس میں میرے علاوہ کسی اور کو میرے ساتھ شریک ٹھہرایا میں اس سے بری ہوں۔

6522 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بُعِثْتُ مِنْ خَيْرِ قُرُونِ بَنِي آدَمَ قَرْنًا، فَقَرْنًا حَتَّى بُعِثْتُ مِنَ الْقَرْنِ الَّذِي كُنْتُ مِنْهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری بعثت بنو آدم علیہ السلام کے بہترین زمانہ میں ہوئی ہے یہاں تک کہ میں مبعوث کیا گیا ہوں اس زمانہ میں جس میں مَیں ہوں۔

6523 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ، إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری اس مسجد میں نماز پڑھنا مسجد حرام کے علاوہ دوسری مساجد میں نماز پڑھنے سے ہزار درجہ سے زیادہ ثواب ہے۔

6524 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، عَنِ الْأَغَرِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ ذَلِكَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' اسی کی مثل۔

6525 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْرَابِيٌّ فَأَعْجَبَهُ صِحَّتُهُ وَجَلَدُهُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَتَى أَحْسَسْتَ أُمَّ مِلْدَمٍ؟، فَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ: وَأَيُّ شَيْءٍ أُمُّ مِلْدَمٍ؟ قَالَ: الْحُمَّى، قَالَ: وَأَيُّ شَيْءٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں ایک اعرابی آیا' پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کی صحت اور مضبوط جسم نے تعجب میں ڈال دیا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تُو نے اُم ملدم کو کب محسوس کیا؟ پس اعرابی نے عرض کی: اُم ملدم کیا چیز ہے؟ آپ نے فرمایا: حمّی (بخار)! اس نے عرض کی: کیا چیز ہے:

6522- ورواه البخاری جلد1صفحه503 من حديث يعقوب بن عبد الرحمٰن .

6524- ورواه أحمد جلد3صفحه77 من حديث قزعة .

6525- أخرجه أحمد جلد2صفحه366 عن خلف' عن أبي معشر' به .

الْحُمَّى؟ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سُخْنَةٌ تَكُونُ بَيْنَ الْجِلْدِ وَالْعَظْمِ ، فَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ: مَا لِي بِذَلِكَ عَهْدٌ، قَالَ لَهُ: فَمَتَى أَحْسَسْتَ بِالصُّدَاعِ؟ ، قَالَ: وَأَيُّ شَيْءٍ الصُّدَاعُ؟ فَقَالَ لَهُ: ضَرَبَانٌ يَكُونُ فِي الصُّدْغَيْنِ وَالرَّأْسِ ، فَقَالَ: مَا لِي بِذَلِكَ عَهْدٌ، قَالَ: فَلَمَّا وَلَّى الْأَعْرَابِيُّ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ النَّارِ، فَلْيَنْظُرْ إِلَيْهِ ، يَعْنِي الْأَعْرَابِيَّ

حمّی (بخار)۔رسول کریم ﷺ نے اس سے فرمایا: گرمی جو جلد اور ہڈی کے درمیان ہوتی ہے۔ پس اعرابی نے کہا: اس طرح کی کوئی بات مجھے یاد نہیں ہے۔ آپ ﷺ نے اس سے فرمایا: کبھی صداع (سردرد) ہوا؟ اس نے عرض کی: صداع کیا چیز ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: دوضربیں ہیں جو کنپٹیوں اور سر کے درمیان لگتی ہے۔اس نے عرض کی: مجھے ایسی کوئی بات یاد نہیں ہے۔ راوی کا بیان ہے: جب دیہاتی واپس پلٹ گیا تو رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جس آدمی کو ناری دیکھنا پسند ہو وہ اس دیہاتی کو دیکھے۔ہ ضمیر کا مرجع اعرابی ہے۔

6526 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لِهَذَا الْقُرْآنِ شِرَّةً، وَلِلنَّاسِ عَنْهُ فَتْرَةً، فَمَنْ كَانَتْ فَتْرَتُهُ إِلَى الْقَصْدِ فَنِعِمَّا هِيَ، وَمَنْ كَانَتْ فَتْرَتُهُ إِلَى الْإِعْرَاضِ فَأُولَئِكَ هُمْ بُورٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: بے شک اس قرآن کیلئے چستی ہے اور لوگوں کیلئے اس سے سستی ہے، پس جب آدمی کی سستی قصد وارادے کی طرف ہوتو بہت ہی اچھا ہے اور جس کی سستی، روگردانی کی طرف ہوتو ایسے لوگ ہلاک ہونے والے ہیں۔

6527 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا رَوْحٌ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، أَنَّ أَبَا بَصْرَةَ حُمَيْلَ بْنَ بَصْرَةَ لَقِيَ أَبَا هُرَيْرَةَ وَهُوَ مُقْبِلٌ مِنَ الطُّورِ، فَقَالَ: لَوْ لَقِيتُكَ قَبْلَ أَنْ تَأْتِيَهُ لَمْ تَأْتِهِ، إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: تُضْرَبُ أَكْبَادُ الْمَطِيِّ إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ: الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ،

حضرت سعید بن ابی سعید مقبری سے روایت ہے کہ ابوبصرہ حُمیل بن بصرہ نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے ملاقات کی اس حال میں کہ وہ طور سے واپس آرہے تھے پس اس نے عرض کی: اگر طور پر آنے سے پہلے میری آپ سے ملاقات ہو چکی ہوتی تو اس پہ نہ آتے' کیونکہ میں نے رسول کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: صرف تین مسجدوں کی طرف سفر کر سکتے ہیں: مسجد حرام' مسجد

6526- قال فی مجمع الزوائد جلد**7**صفحه**168**: رواه أبو يعلى .

6527- وأصله عند البخاری جلد**1**صفحه**158** . ومسلم جلد**1**صفحه**447** من حديث الزهری .

وَمَسْجِدِى هَذَا، وَالْمَسْجِدِ الْأَقْصَى

نبوی اور بیت المقدس۔

6528 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا حَاتِمٌ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ صَخْرٍ، عَنِ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْثًا فَأَعْظَمُوا الْغَنِيمَةَ، وَأَسْرَعُوا الْكَرَّةَ، فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا رَأَيْنَا بَعْثًا قَطُّ أَسْرَعَ كَرَّةً، وَلَا أَعْظَمَ مِنْهُ غَنِيمَةً مِنْ هَذَا الْبَعْثِ، فَقَالَ: أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَسْرَعَ كَرَّةً مِنْهُ، وَأَعْظَمَ غَنِيمَةً؟ رَجُلٌ تَوَضَّأَ فِي بَيْتِهِ فَأَحْسَنَ وُضُوءَهُ، ثُمَّ تَحَمَّلَ إِلَى الْمَسْجِدِ فَصَلَّى فِيهِ الْغَدَاةَ، ثُمَّ عَقَّبَ بِصَلَاةِ الضَّحْوَةِ، فَقَدْ أَسْرَعَ الْكَرَّةَ، وَأَعْظَمَ الْغَنِيمَةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لشکر بھیجا تو اُنہوں نے مالِ غنیمت کو بڑا سمجھا اور حملہ کرنے میں جلدی کی۔ پس ایک آدمی نے کہا: اے اللہ کے رسول! اس لشکر سے زیادہ حملہ کرنے میں جلد باز اور مالِ غنیمت کی عظمت کا قائل کبھی کوئی لشکر ہم نے نہیں دکھا۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تمہیں حملہ کرنے میں زیادہ جلد باز اور مالِ غنیمت کو بڑا سمجھنے والے کے بارے خبرت نہ دوں؟ وہ آدمی جس نے اپنے گھر میں وضو کیا اور انتہائی خوبصورت طریقے سے وضو کیا' پھر مسجد میں جانے کی تکلیف کو برداشت کیا' پس اس میں اس نے صبح کی نماز ادا کی' پھر چاشت کی نماز کے ساتھ واپس آیا' پس وہ جلدی حملہ کرنے والا اور غنیمت کو بڑا سمجھنے والا ہے۔

6529 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنِ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَعْرِبُوا الْقُرْآنَ وَالْتَمِسُوا غَرَائِبَهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قرآن کے اعراب سیکھو اور اس کے غرائب کو تلاش کرو۔

6530 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ التَّمَّارُ الْمَدَنِيُّ، حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ قَالَ: كُنَّا مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ إِذْ جَاءَ الْحَسَنُ

حضرت ابوسعید المقبری فرماتے ہیں کہ ہم حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے۔ اچانک امام حسن بن علی رضی اللہ عنہ تشریف لائے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے سلام کیا، ہم نے آپ رضی اللہ عنہ کے سلام کا جواب دیا۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو ان کے سلام کا علم

6528- قال فی مجمع الزوائد جلد2صفحه235: رواه أبو یعلى ورجاله رجال الصحيح .

6529- أخرجه ابن شيبة جلد10صفحه456 . وقال فی مجمع الزوائد جلد7صفحه163: رواه أبو يعلى .

6530- قال فی مجمع الزوائد جلد9صفحه178: رواه الطبرانی ورجاله ثقات .

بْنُ عَلِيٍّ، فَسَلَّمَ فَرَدَدْنَا عَلَيْهِ، وَلَمْ يَعْلَمْ أَبُو هُرَيْرَةَ، فَمَضَى فَقُلْنَا: يَا أَبَا هُرَيْرَةَ هَذَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ سَلَّمَ عَلَيْنَا، قَالَ: فَتَبِعَهُ فَلَحِقَهُ قَالَ: وَعَلَيْكَ السَّلَامُ يَا سَيِّدِي، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّهُ سَيِّدٌ

نہ ہوا، وہ تشریف لے چلے۔ ہم نے عرض کی: اے ابوہریرہ! یہ حسن بن علی ہیں۔ ہم پر انہوں نے سلام کیا ہے، آپ رضی اللہ عنہ ان کے پیچھے چل کر گئے اور ان سے ملاقات کی اور عرض کی: آپ رضی اللہ عنہ پر سلام ہو! اے میرے آقا! میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ سردار ہے۔

6531 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا عَبْدَةُ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّ النَّاسِ أَكْرَمُ؟ قَالَ: أَكْرَمُهُمْ عِنْدَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ أَتْقَاهُمْ، قَالُوا: فَغَيْرَ هَذَا نَسْأَلُكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: فَأَكْرَمُ النَّاسِ يُوسُفُ ابْنُ نَبِيِّ اللّٰهِ ابْنِ نَبِيِّ اللّٰهِ ابْنِ خَلِيلِ اللّٰهِ، قَالُوا: نَعَمْ، قَالَ: فَإِنَّ خِيَارَهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ خِيَارُهُمْ فِي الْإِسْلَامِ إِذَا فَقُهُوا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی گئی: یا رسول اللہ! لوگوں میں سب سے زیادہ عزت والا کون ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے ہاں سب سے زیادہ عزت والا وہ آدمی ہے جو زیادہ ڈرنے والا ہو۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم نے اس کے متعلق آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال نہیں کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں میں عزت والے یوسف علیہ السلام نبی اللہ ابن نبی اللہ ابن خلیل اللہ ہیں۔ صحابہ کرام نے عرض کی: جی ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان میں سے جو جاہلیت میں بہتر تھے، اسلام میں بھی بہتر ہیں بشرطیکہ وہ سمجھ حاصل کریں۔

6532 - حَدَّثَنَا الْأَشَجُّ، حَدَّثَنَا عُقْبَةُ، وَأَبُو أُسَامَةَ قَالَا: حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ عَلَى الرَّجُلِ فِي فَرَسِهِ وَلَا عَبْدِهِ صَدَقَةٌ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آدمی کے گھوڑے اور اس کے غلام پر زکوٰۃ نہیں ہے۔

6533 - حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا عُقْبَةُ قَالَ:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کی مثل

6531- أخرجه البخاري جلد2صفحه679 عن محمد بن سلام' عن عبدة به .

6533- وأخرجه البخاري جلد1صفحه197 . ومسلم جلد1صفحه316 من طرق عن عراك .

حَدَّثَنِي أُسَامَةُ قَالَ: حَدَّثَنِي مَكْحُولٌ، عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

روایت کرتے ہیں۔

6534 - حَدَّثَنَا مَسْرُوقُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَرَادَ أَحَدُكُمُ السَّلَامَ فَلْيَقُلِ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ، فَإِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّلَامُ، وَلَا تَبْدَءُوا قَبْلَ اللّٰهِ بِشَيْءٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی سلام کا ارادہ کرے وہ کہے: السلام علیکم، بے شک اللہ وہ سلام ہے اللہ سے پہلے کسی شے سے ابتداء نہ کرو۔

6535 - حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ زَنْجَلَةَ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ، سَمِعْتُ ابْنَ عَجْلَانَ يَذْكُرُ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْمَجْلِسِ فَلْيُسَلِّمْ، فَإِنْ قَامَ فَلْيُسَلِّمْ، فَإِنَّ الْأُولَى لَيْسَتْ أَحَقَّ مِنَ الْآخِرَةِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی مجلس میں آئے تو وہ سلام کرے، اگر (محفل سے) کھڑا ہو تو اس کو چاہیے کہ سلام کرے کیونکہ پہلی بار سلام کرنا' دوسری بار سلام کرنے سے بڑا حق نہیں ہے۔

6536 - حَدَّثَنَا سَهْلٌ، حَدَّثَنَا الْقَطَّانُ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، مِثْلَهُ، وَلَمْ يَذْكُرْ أَبَاهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے اسی کی مثل حدیث روایت ہے' لیکن انہوں نے ان کے باپ کا ذکر نہیں کیا۔

6537 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي طَلْحَةُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ، أَنَّ سَعِيدًا الْمَقْبُرِيَّ، حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے گھوڑا اللہ کی راہ میں ایمان اور اللہ کے وعدہ کی تصدیق کے ساتھ روکا۔ اس گھوڑے کا کھانا'

6534- قال فی مجمع الزوائد جلد8صفحه35: رواه أبو يعلى .

6536- اخرجه أبو داؤد جلد 4صفحه520 . والترمذی جلد3صفحه389 . والنسائی فی اليوم والليلة كما فی الأطراف جلد9صفحه492 .

6537- وأخرجه البخاری جلد1صفحه400 من حديث ابن المبارك' عن طلحة' به .

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ احْتَبَسَ فَرَسًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ إِيمَانًا وَتَصْدِيقًا بِمَوْعِدِ اللّٰهِ، كَانَ شِبَعُهُ، وَرِيُّهُ، وَبَوْلُهُ، وَرَوْثُهُ حَسَنَاتٍ فِي مِيزَانِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

پینا‘ اس کی لید اور پیشاب قیامت کے دن اس کی نیکیوں کے پلڑے میں رکھی جائیں گی۔

6538 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى جِنَازَةٍ فَأَثْنَوْا عَلَيْهَا خَيْرًا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَجَبَتْ، ثُمَّ مُرَّ عَلَيْهِ بِجَنَازَةٍ أُخْرَى فَأَثْنَوْا عَلَيْهَا شَرًّا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَجَبَتْ، ثُمَّ قَالَ: أَنْتُمْ شُهَدَاءُ اللّٰهِ فِي الْأَرْضِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک جنازہ گزرا، صحابہ کرام نے اس کی تعریف کی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: واجب ہوگئی۔ پھر دوسرا جنازہ گزرا تو صحابہ کرام نے اس کی برائی بیان کی‘ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: واجب ہوگئی‘ پھر فرمایا: تم زمین میں اللہ کے گواہ ہو۔

6530 - حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنِ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ وَالِي عَشْرَةٍ إِلَّا يُؤْتَى بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَغْلُولٌ يَدُهُ إِلَى عُنُقِهِ حَتَّى يَفُكَّ عَنْهُ الْعَدْلُ، أَوْ يُوبِقَهُ الْجَوْرُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو دس آدمیوں کا والی تھا‘ وہ قیامت کے دن لایا جائے گا اس حالت میں کہ اس کے ہاتھ اس کی گردن کے ساتھ بندھے ہوں گے یہاں تک کہ عدل اس کو چھڑا لے گا یا ظلم اسے ہلاک کر دے گا۔

6540 - حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ رَبُّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ: ثَلَاثَةٌ أَنَا خَصْمُهُمْ، وَمَنْ كُنْتُ خَصْمَهُ خَصَمْتُهُ: رَجُلٌ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارا رب عزوجل فرماتا ہے کہ تین آدمیوں کا مدمقابل میں ہوں جس کا مدمقابل میں ہوا تو غالب میں ہی ہوں گا‘ وہ ایک آدمی جس کو میں نے دیا پھر اس نے دھوکہ کیا۔ ایک وہ آدمی جس نے آزاد کو فروخت کیا اس

6538- سبق تخريجه راجع الفهرس .

6539- أخرجه أحمد جلد2صفحه431 الا أنه قال: لا يفكه الا العدل‘ ورجاله رجال الصحيح .

6540- أخرجه البخارى جلد1صفحه302,297 عن بشر ويوسف بن محمد‘ كلاهما عن يحيىٰ‘ به .

أَعْطَى بِي ثُمَّ غَدَرَ، وَرَجُلٌ بَاعَ حُرًّا فَأَكَلَ ثَمَنَهُ، وَرَجُلٌ اسْتَأْجَرَ أَجِيرًا فَاسْتَوْفَى مِنْهُ وَلَمْ يُوفِهِ أَجْرَهُ

کے پیسے کھائے۔ ایک وہ آدمی اس نے مزدور اجرت پر رکھا اس نے مزدوری پوری کی' لیکن اس کو اُس کی مزدوری پوری نہیں دی۔

6541 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ، فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا، وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا، وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا، وَإِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوا، وَإِذَا قَعَدَ فَاقْعُدُوا، وَإِذَا قَامَ فَقُومُوا، وَالْإِمَامُ جُنَّةٌ ضَامِنٌ لِصَلَاةِ الْقَوْمِ، فَإِذَا صَلَّاهَا لِوَقْتِهَا وَأَقَامَ حُدُودَهَا - أَظُنُّ أَنَّهُ قَالَ: - كَانَ لَهُ أَجْرُهُ وَمِثْلُ أُجُورِهِمْ لَا يَنْقُصُ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْءٌ، وَمَنْ لَمْ يُصَلِّهَا لِوَقْتِهَا وَيُقِمْ حُدُودَهَا كَانَ عَلَيْهِ وِزْرُهَا وَأَوْزَارُهُمْ، وَلَيْسَ عَلَيْهِمْ شَيْءٌ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: امام ہوتا ہی اس لیے ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے' جب وہ اللہ اکبر کہے تو تم بھی اللہ اکبر کہو' جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو' جب وہ بیٹھے تو تم بھی بیٹھو' جب وہ کھڑا ہو تو تم بھی کھڑے ہو جاؤ' امام ڈھال ہے' قوم کی نماز کا ضامن ہے' جب وہ نماز وقت پر پڑھائے اور اس کی حدود بھی قائم رکھے تو میں گمان کرتا ہوں کہ اس کا ثواب ان کے ثواب کی طرح ہے' ان کے اجر میں کسی شی کی کمی نہیں کی جائے گی' جو امام نماز وقت پر نہ پڑھائے اور اس کی حدوں کا خیال نہ کرے تو اس کا بوجھ اسی پر ہوگا' نمازیوں پر کوئی گناہ نہیں ہوگا۔

6542 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ كَانَ لِابْنِ آدَمَ وَادِيَانِ مِنْ ذَهَبٍ لَابْتَغَى ثَالِثًا، وَلَا يَمْلَأُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا التُّرَابُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر انسان کے لیے دو وادیاں ہوں سونے کی وہ تیسری وادی کی خواہش کرے۔ ابن آدم کا پیٹ صرف مٹی ہی بھرے گی۔

6543 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدِ بْنِ أَبِي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ کی صفت سلام ہے'

6543- ذكره الحافظ فى المطالب العالية جلد2صفحه424 ونسبه الى أبى يعلى .

سَعِيدٍ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّلَامُ فَلا تَبْدَءُوا بِشَيْءٍ قَبْلَهُ، فَإِذَا قِيلَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ، فَقُولُوا: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ

اس سے پہلے اور کوئی بات نہ کرو جب کہا جائے: السلام علیکم! تو کہو: السلام علیکم!

6544 - حَدَّثَنَا جُبَارَةُ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّهْشَلِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ جَدِّهِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ خَلْقًا يَبُثُّهُمْ تَحْتَ اللَّيْلِ كَيْفَ شَاءَ، فَأَوْكُوا السِّقَاءَ، وَأَغْلِقُوا الْأَبْوَابَ، وَغَطُّوا الْإِنَاءَ، فَإِنَّهُ لَا يَفْتَحُ بَابًا، وَلَا يَكْشِفُ غِطَاءً، وَلَا يَحُلُّ وِكَاءً

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل رات کے وقت ایک مخلوق پھیلا دیتا ہے جیسے چاہتا ہے۔ اپنے مشکیزے ڈھانپ لیا کرو، دروازوں کو بند کرلیا کرو اور برتن ڈھانپ لیا کرو کیونکہ وہ دروازہ کو نہیں کھولتی ہے، پردے کو نہیں اُٹھاتی ہے اور مشکیزہ کو نہیں کھولتی ہے۔

6545 - حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، وَعَنْ عَمِّهِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي، لَأَخَّرْتُ الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ إِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ، فَإِنَّهُ إِذَا مَضَى ثُلُثُ اللَّيْلِ الْأَوَّلُ هَبَطَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا فَلَمْ يَزَلْ بِهَا حَتَّى يَطْلُعَ الْفَجْرُ يَقُولُ: أَلَا تَائِبٌ؟ أَلَا سَائِلٌ يُعْطَى؟ أَلَا دَاعٍ يُجَابُ؟ أَلَا مُذْنِبٌ يَسْتَغْفِرُ فَيُغْفَرُ لَهُ؟ أَلَا سَقِيمٌ يَسْتَشْفِي فَيُشْفَى؟

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا خوف نہ ہوتا تو میں اپنی امت کو نماز عشاء مؤخر کرنے کا حکم دیتا۔ تہائی رات تک کیونکہ جب پہلی تہائی رات چلی جاتی ہے۔ اللہ عزوجل کی رحمت آسمان دنیا پہ اترتی ہے۔ وہ مسلسل رہتی ہے یہاں تک کہ فجر طلوع ہو جائے، وہ کہتا ہے کیا ہے کوئی توبہ کرنے والا؟ کیا ہے کوئی مانگنے والا کہ اسے عطا کیا جائے' کیا ہے دعا کرنے والا کہ اس کی دعا قبول کی جائے۔ کیا اپنے گناہوں کی معافی مانگنے والا اس کے گناہ معاف کیے جائیں گے۔ کیا ہے کوئی بیمار شفا مانگنے والا کہ اس کو شفاء دی جائے۔

6544- قال فی مجمع الزوائد جلد**8**صفحه**111**: رواه ابن ماجة باختصار' رواه أبو يعلى .

6545- رواه النسائی فی الكبریٰ من طريق محمد بن سلمة' كما فی الأطراف جلد**10**صفحه**280** .

6546 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْمَسْجِدَ، فَدَخَلَ رَجُلٌ فَصَلَّى كَمَا صَلَّى، ثُمَّ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ، فَرَدَّ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ، حَتَّى فَعَلَ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَقَالَ الرَّجُلُ: وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا أُحْسِنُ غَيْرَ هَذَا فَعَلِّمْنِي، قَالَ: إِذَا قُمْتَ إِلَى الصَّلَاةِ فَكَبِّرْ، ثُمَّ اقْرَأْ مَا تَيَسَّرَ مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ، ثُمَّ ارْكَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ رَاكِعًا، ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَعْتَدِلَ قَائِمًا، ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا، ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ قَائِمًا، ثُمَّ افْعَلْ ذَلِكَ فِي صَلَاتِكَ كُلِّهَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں داخل ہوئے۔ایک آدمی آیا اس نے نماز پڑھی، جیسے اس نے پڑھی۔ پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اس نے سلام کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے سلام کا جواب دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: واپس چلے جاؤ اور نماز پڑھو۔ بے شک تم نے نماز نہیں پڑھی۔ یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ تین مرتبہ فرمایا اس کو۔ اس آدمی نے عرض کی: اس ذات کی قسم جس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو حق کے ساتھ بھیجا ہے! میں اس سے زیادہ اچھی نماز نہیں پڑھ سکتا ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے نماز پڑھنا سکھائیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تو نماز پڑھنے کا ارادہ کر کے کھڑا ہو تو اللہ اکبر کہہ۔ پھر جو قرآن سے آسان لگے وہ پڑھ، پھر رکوع کر یہاں تک کہ رکوع اطمینان سے کر پھر سر اٹھا یہاں تک کہ تو سیدھا کھڑا ہو جائے پھر سجدہ کر یہاں تک کہ اطمینان سے سجدہ کرے پھر سر اٹھا، یہاں تک کہ سیدھا کھڑا ہو جائے پھر ایسے ہی کر اپنی تمام نماز میں۔

6547 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ قَالَ: أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تُنْكَحُ النِّسَاءُ لِأَرْبَعٍ: لِمَالِهَا، وَلِحَسَبِهَا، وَلِجَمَالِهَا، وَلِدِينِهَا، فَاظْفَرْ بِذَاتِ الدِّينِ تَرِبَتْ يَدَاكَ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عورتوں سے نکاح چار لحاظ سے کیا جاتا ہے: (۱) مال کی وجہ سے (۲) خوبصورتی کی وجہ سے (۳) دین کی وجہ سے پس تو دین والی کو ترجیح دے تیرا ہاتھ رنگا ہوا ہو۔

6546- أخرجه البخاری جلد1صفحه109,104، جلد2صفحه924 عن مسدد ومحمد بن بشار .

6547- أخرجه البخاری جلد1صفحه762 عن مسدد . ومسلم جلد2صفحه474 عن محمد بن المثنیٰ وغیرهم .

6548 - حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ أَهْدَى إِلَيَّ نَاقَةً مِنْ إِبِلٍ، فَعَوَّضْتُهُ مِنْهَا بِسِتِّ بَكَرَاتٍ، فَظَلَّ يَوْمَهُ يَسْخَطُ، وَايْمُ اللّٰهِ، لَا أَقْبَلُ بَعْدَ يَوْمِي هَذَا هَدِيَّةً إِلَّا مِنْ قُرَشِيٍّ، أَوْ ثَقَفِيٍّ، أَوْ دَوْسِيٍّ، أَوْ أَنْصَارِيٍّ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک دیہات کا آدمی تھا۔ اس نے مجھے بطور ہدیہ ایک اونٹنی دی دیا۔ میں نے اس کے بدلے اس کو اونٹنیوں کے بچے دیئے' اس نے سارا دن ناراضگی میں گزارا۔ اللہ کی قسم! میں اس دن کے بعد ہدیہ قبول نہیں کروں گا مگر قریشی یا ثقفی یا دوسی یا انصاری سے۔

6549 - حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَافِعٍ، عَنِ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ خَلَقَ آدَمَ مِنْ تُرَابٍ، ثُمَّ جَعَلَهُ طِينًا، ثُمَّ تَرَكَهُ حَتَّى إِذَا كَانَ حَمَأً مَسْنُونًا، خَلَقَهُ وَصَوَّرَهُ، ثُمَّ تَرَكَهُ حَتَّى إِذَا كَانَ صَلْصَالًا كَالْفَخَّارِ، قَالَ: فَكَانَ إِبْلِيسُ يَمُرُّ بِهِ، فَيَقُولُ: لَقَدْ خُلِقْتَ لِأَمْرٍ عَظِيمٍ، ثُمَّ نَفَخَ اللّٰهُ فِيهِ رُوحَهُ، فَكَانَ أَوَّلَ شَيْءٍ جَرَى فِيهِ الرُّوحُ بَصَرُهُ وَخَيَاشِيمُهُ، فَعَطَسَ فَلَقَّاهُ اللّٰهُ حَمْدَ رَبِّهِ، فَقَالَ الرَّبُّ: يَرْحَمُكَ رَبُّكَ، ثُمَّ قَالَ اللّٰهُ: يَا آدَمُ اذْهَبْ إِلَى أُولَئِكَ النَّفَرِ، فَقُلْ لَهُمْ، وَانْظُرْ مَا يَقُولُونَ، فَجَاءَ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ فَقَالُوا: وَعَلَيْكَ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ، فَجَاءَ إِلَى رَبِّهِ فَقَالَ: مَاذَا قَالُوا لَكَ؟ - وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَا قَالُوا لَهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بے شک اللہ عزوجل نے آدم علیہ السلام کو مٹی سے پیدا کیا۔ پھر اس مٹی کو طین (گوندھی ہوئی) بنایا پھر اس کو چھوڑے رکھا یہاں تک کہ وہ سوکھ کر کھیلنے والی ہو گئی۔ پھر اسے تخلیق کر کے صورت بنائی، پھر اس کو چھوڑا یہاں تک کہ ٹھیکری کی طرح بجنے والی سوکھی مٹی ہو گئی۔ ابلیس آپ کے پاس سے گزرتا تھا اور کہنے لگا: تجھے عظیم کام کیلئے پیدا کیا گیا ہے۔ پھر اللہ عزوجل نے اس میں روح پھونکی، یہ پہلی چیز تھی جس میں روح (یعنی اس کی بصارت اور ناک کے بانسے میں) جاری کی گئی۔ آپ کو چھینک آئی جس وقت اللہ سے ملاقات کی، انہوں نے اپنے رب کی تعریف کی، اللہ عزوجل نے فرمایا: تیرا رب تجھ پر رحم فرماتا ہے! پھر آدم علیہ السلام سے کہا: ان کی طرف جائیں ان سے بات کریں اور دیکھو وہ کیا کہتے ہیں۔

6548- أخرجه أبو داؤد جلد2صفحه314 . والترمذی جلد4صفحه380 كلاهما من حديث ابن اسحاق به .

6549- قال في مجمع الزوائد جلد8صفحه197: رواه أبو يعلى .

-قَالَ: يَا رَبِّ، لَمَّا سَلَّمْتُ عَلَيْهِمْ، قَالُوا: وَعَلَيْكَ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ، قَالَ: يَا آدَمُ، هَذَا تَحِيَّتُكَ وَتَحِيَّةُ ذُرِّيَّتِكَ، قَالَ: يَا رَبِّ وَمَا ذُرِّيَّتِي؟ قَالَ: اخْتَرْ يَدِي يَا آدَمُ، قَالَ: أَخْتَارُ يَمِينَ رَبِّي- وَكِلْتَا يَدَيْ رَبِّي يَمِينٌ- فَبَسَطَ اللّٰهُ كَفَّهُ فَإِذَا كُلُّ مَا هُوَ كَائِنٌ مِنْ ذُرِّيَّتِهِ فِي كَفِّ الرَّحْمَنِ عَزَّ وَجَلَّ، فَإِذَا رِجَالٌ مِنْهُمْ عَلَى أَفْوَاهِهِمُ النُّورُ، وَإِذَا رَجُلٌ يُعْجِبُ آدَمُ مِنْ نُورِهِ، قَالَ: يَا رَبِّ مَنْ هَذَا؟ قَالَ: ابْنُكَ دَاوُدُ، قَالَ: يَا رَبِّ فَكَمْ جَعَلْتَ لَهُ مِنَ الْعُمُرِ؟ قَالَ: جَعَلْتُ لَهُ سِتِّينَ، قَالَ: يَا رَبِّ فَأَتِمَّ لَهُ مِنْ عُمُرِي حَتَّى يَكُونَ عُمُرُهُ مِائَةَ سَنَةٍ، فَفَعَلَ اللّٰهُ وَأَشْهَدَ عَلَى ذَلِكَ، فَلَمَّا نَفِدَ عُمُرُ آدَمَ بَعَثَ اللّٰهُ إِلَيْهِ مَلَكَ الْمَوْتِ فَقَالَ آدَمُ: أَوَلَمْ يَبْقَ مِنْ عُمُرِي أَرْبَعُونَ سَنَةً؟ قَالَ الْمَلَكُ: أَلَمْ تُعْطِهَا ابْنَكَ دَاوُدَ؟ فَجَحَدَ ذَلِكَ، فَجَحَدَتْ ذُرِّيَّتُهُ، وَنَسِيَ فَنَسِيَتْ ذُرِّيَّتُهُ

حضرت آدم علیہ السلام آئے، آپ علیہ السلام نے السلام علیکم کہا۔ انہوں نے عرض کی: وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ۔ حضرت آدم علیہ السلام اپنے رب کے پاس آئے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: انہوں نے آپ علیہ السلام سے کیا کہا ہے؟ حالانکہ اللہ عزوجل زیادہ جانتا ہے جو انہوں نے کہا، عرض کی: اے رب! جب میں نے ان کو سلام کیا انہوں نے جواب دیا وعلیکم السلام ورحمتہ اللہ۔ اللہ عزوجل نے فرمایا: اے آدم! یہ آپ علیہ السلام اور آپ علیہ السلام کی اولاد کا سلام ہے۔ حضرت آدم علیہ السلام نے عرض کی: اے رب! میری کون سی اولاد؟ اللہ عزوجل نے فرمایا: اے آدم! میرے ہاتھ کو اختیار کرو۔ عرض کی: میں نے اپنے رب کے دائیں کو اختیار کیا' اے رب۔ اللہ عزوجل نے اپنا دست قدرت کشادہ کیا اس میں قیامت تک ہونے والی اولاد تھی جن میں سے وہ مردانِ خدا بھی تھے جن کے چہرے پر نور تھا۔ اللہ عزوجل کے دست قدرت' میں اُن مردوں میں ایک مرد تھا۔ اس کے چہرے پر زیادہ نور تھا۔ حضرت آدم علیہ السلام نے ان کے نور کو پسند کیا۔ عرض کی: اے رب! یہ کون ہے؟ فرمایا: یہ تیرا بیٹا داؤد ہے۔ عرض کی: یارب! اس کی عمر کتنی ہے؟ اللہ عزوجل نے فرمایا: ساٹھ سال۔ عرض کی: اے رب! اس کی عمر سو سال کر دے وہ عمر مجھ سے لے کر۔ اللہ عزوجل نے اس کی گواہی لے لی۔ جب ملک الموت ان کے پاس آئے۔ حضرت آدم علیہ السلام نے فرمایا: یا اللہ! کیا میری عمر چالیس سال باقی نہیں ہے؟ حضرت عزرائیل علیہ السلام نے کہا: کیا آپ علیہ السلام نے اپنے بیٹے داؤد کو عمر

نہیں دی تھی؟ پس حضرت آدم علیہ السلام نے انکار کر دیا، ان کی اولاد نے بھی انکار کیا ہے۔ آپ علیہ السلام بھولے اور آپ علیہ السلام کی اولاد بھی بھول گئی۔

6550 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْقُرَشِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَجُلًا أَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَمِنْ سَاعَاتِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ سَاعَةٌ تَأْمُرُنِي أَنْ لَا أُصَلِّيَ فِيهَا؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا صَلَّيْتَ الصُّبْحَ فَأَقْصِرْ عَنِ الصَّلَاةِ حَتَّى تَرْتَفِعَ الشَّمْسُ، فَإِنَّهَا تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ، ثُمَّ الصَّلَاةُ مَشْهُودَةٌ مَحْضُورَةٌ مُتَقَبَّلَةٌ حَتَّى يَنْتَصِفَ النَّهَارُ، فَإِذَا انْتَصَفَ النَّهَارُ فَأَقْصِرْ عَنِ الصَّلَاةِ حَتَّى تَمِيلَ الشَّمْسُ، قَالَ: حِينَئِذٍ تُسَعَّرُ جَهَنَّمُ، وَشِدَّةُ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ، فَإِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ فَالصَّلَاةُ مَحْضُورَةٌ مَشْهُودَةٌ مُتَقَبَّلَةٌ حَتَّى تُصَلِّيَ الْعَصْرَ، فَإِذَا صَلَّيْتَ الْعَصْرَ فَأَقْصِرْ عَنِ الصَّلَاةِ حَتَّى تَغِيبَ الشَّمْسُ، ثُمَّ الصَّلَاةُ مَشْهُودَةٌ مَحْضُورَةٌ مُتَقَبَّلَةٌ حَتَّى تُصَلِّيَ الصُّبْحَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک آدمی آیا' اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا دن اور رات کی گھڑیوں میں سے کوئی ایسی گھڑی ہے' آپ مجھے حکم دیتے ہیں کہ جس میں نماز نہ پڑھوں؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تو فجر کی نماز پڑھ لے تو نماز سے رک جا یہاں تک کہ سورج بلند ہو جائے کیونکہ اس وقت سورج شیطان کے دو سینگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے۔ پھر نماز ہے اس وقت فرشتے حاضر اور موجود ہوتے ہیں اور نماز قبول ہوتی ہے یہاں تک کہ نصف نہار ہو جائے۔ جب آدھا دن گزر جائے تو نماز پڑھنے سے رک جا۔ یہاں تک کہ سورج ڈھل جائے۔ اس وقت جہنم بھڑک جاتی ہے۔ اس وقت گرمی کی شدت جہنم کی تپش سے ہوتی ہے۔ جب سورج ڈھل جائے اس وقت نماز پڑھ۔ اس وقت فرشتے حاضر ہوتے ہیں یہاں تک کہ عصر کی نماز پڑھ لے۔ جب عصر کی نماز پڑھ لے تو نماز پڑھنے سے رک جا۔ یہاں تک کہ سورج غروب ہو جائے پھر نماز پڑھ کہ اس وقت فرشتے حاضر ہوتے ہیں یہاں تک کہ صبح ہو جائے۔

6551 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مَعْنٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا کہ شکر کرنے والا صاحب روزہ دار کی طرح ہے۔

6550- ورواه البخاری جلد 1 صفحه 82 . ومسلم جلد 1 صفحه 275 .

6551- أخرجه الترمذی جلد 3 صفحه 314 . رواه أحمد جلد 2 صفحه 289,283 .

سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الطَّاعِمُ الشَّاكِرُ بِمَنْزِلَةِ الصَّائِمِ الصَّابِرِ

6552 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، عَنْ أُسَامَةَ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ نِسْطَاسٍ، مَوْلَى كَثِيرِ بْنِ الصَّلْتِ، حَدَّثَهُ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، إِنَّ الْغِنَى لَيْسَ عَنْ كَثْرَةِ الْعَرَضِ، وَلَكِنَّ الْغِنَى غِنَى النَّفْسِ، وَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُوَفِّي عَبْدَهُ مَا كَتَبَ لَهُ مِنَ الرِّزْقِ فَأَجْمِلُوا فِي الطَّلَبِ، خُذُوا مَا حَلَّ، وَدَعُوا مَا حُرِّمَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے لوگو! غنی وہ نہیں ہے جو زیادہ مال دار ہو۔ غنی وہ ہوتا ہے جو دل کا غنی ہو۔ بے شک اللہ عزوجل پورا دیتا ہے اپنے بندے کو جو اس کے لیے رزق لکھا ہے۔ طلب میں کوشش کرو۔ جو حلال ہے اس کو لے لو، جو حرام ہے اس کو چھوڑ دو۔

6553 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، عَنْ أَبِي صَخْرٍ، أَنَّ سَعِيدًا الْمَقْبُرِيَّ، أَخْبَرَهُ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: وَالَّذِي نَفْسُ أَبِي الْقَاسِمِ بِيَدِهِ لَيَنْزِلَنَّ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ إِمَامًا مُقْسِطًا وَحَكَمًا عَدْلًا، فَلَيَكْسِرَنَّ الصَّلِيبَ، وَلَيَقْتُلَنَّ الْخِنْزِيرَ، وَلَيُصْلِحَنَّ ذَاتَ الْبَيْنِ، وَلَيُذْهِبَنَّ الشَّحْنَاءَ، وَلَيُعْرَضَنَّ عَلَيْهِ الْمَالُ فَلَا يَقْبَلُهُ، ثُمَّ لَئِنْ قَامَ عَلَى قَبْرِي فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ لَأُجِيبَنَّهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! تم میں عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام ضرور نازل ہوں گے۔ امام ہوں گے عدل و انصاف کرنے والے ہوں گے۔ صلیب کو توڑ دیں گے، خنزیر کو قتل کریں گے۔ آپس میں ضرور صلح کروائیں گے، کینہ کو نکال دیں گے، ان کو مال دیں گے وہ قبول نہیں کریں گے۔ پھر اگر میری قبر پر کھڑے ہوں گے، عرض کریں گے: اے محمد! میں ان کو جواب دوں گا۔

6554 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، أَخْبَرَنِي عَمْرٌو، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی نماز سے فارغ ہوئے۔ عورتیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس

6552- ذكره الحافظ فى التهذيب جلد7صفحه75 ولم يذكر فيه جرحًا ولا تعديلًا .

6553- قال فى مجمع الزوائد جلد8صفحه211: رواه أبو يعلى ورجاله رجال الصحيح .

6554- أخرجه مسلم جلد1صفحه60 عن يحيى بن أيوب وغيره' عن اسماعيل به .

هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْصَرَفَ مِنَ الصُّبْحِ يَوْمًا فَأَتَى النِّسَاءَ فِي الْمَسْجِدِ فَوَقَفَ عَلَيْهِنَّ فَقَالَ: يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ، مَا رَأَيْتُ مِنْ نَوَاقِصِ عُقُولٍ وَدِينٍ أَذْهَبَ بِقُلُوبِ ذَوِي الْأَلْبَابِ مِنْكُنَّ، وَإِنِّي رَأَيْتُ أَنَّكُنَّ أَكْثَرَ أَهْلِ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، فَتَقَرَّبْنَ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ بِمَا اسْتَطَعْتُنَّ، وَكَانَتْ فِي النِّسَاءِ امْرَأَةُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، فَانْطَلَقَتْ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ فَأَخْبَرَتْهُ بِمَا سَمِعَتْ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَخَذَتْ حُلِيًّا لَهَا، فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: أَيْنَ تَذْهَبِينَ بِهَذَا الْحُلِيِّ؟ قَالَتْ: أَتَقَرَّبُ بِهِ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ لَعَلَّ اللَّهَ أَنْ لَا يَجْعَلَنِي مِنْ أَهْلِ النَّارِ، فَقَالَ: هَلُمِّي وَيْلَكِ تَصَدَّقِي بِهِ عَلَيَّ وَعَلَى وَلَدِي، فَإِنَّا لَهُ مَوْضِعٌ، فَقَالَتْ: لَا وَاللَّهِ حَتَّى أَذْهَبَ بِهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَهَبَتْ تَسْتَأْذِنُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوا: هَذِهِ زَيْنَبُ تَسْتَأْذِنُ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ فَقَالَ: أَيُّ الزَّيَانِبِ هِيَ؟، قَالَ: امْرَأَةُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: ائْذَنُوا لَهَا، فَدَخَلَتْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي سَمِعْتُ مِنْكَ مَقَالَةً، فَرَجَعْتُ إِلَى ابْنِ مَسْعُودٍ فَحَدَّثْتُهُ، وَأَخَذْتُ حُلِيًّا أَتَقَرَّبُ بِهِ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَإِلَيْكَ، رَجَاءَ أَنْ لَا يَجْعَلَنِي اللَّهُ مِنْ أَهْلِ النَّارِ، فَقَالَ لِي ابْنُ مَسْعُودٍ: تَصَدَّقِي بِهِ عَلَيَّ وَعَلَى

مسجد میں آئیں۔ آپ ﷺ ان کے پاس ٹھہر گئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے عورتوں کے گروہ! میں نے تم سے زیادہ ناقص العقل نہیں دیکھا۔ اچھے بھلے آدمی کی عقل لے جاتی ہو، میں نے تم کو زیادہ جہنم میں دیکھا ہے۔ اللہ کا قرب حاصل کرو جتنی طاقت رکھو۔ ان عورتوں میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی بیوی بھی تھی۔ وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے گھر گئیں ان کو بتایا جو انہوں نے حضور ﷺ سے سنا تھا۔ ان کی عورت نے زیور لے لیے۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تو اس زیور کو کہاں لے کر جا رہی ہو؟ اس عورت نے کہا: میں اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا قرب حاصل کرنے جا رہی ہوں۔ ہوسکتا ہے اللہ اہل جہنم میں شامل نہ کرے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے دے دو مجھ پر صدقہ اور میری اولاد پر کرو۔ میں اس کے صدقہ کی جگہ ہوں، وہ کہنے لگیں: نہیں! اللہ کی قسم! میں آپ رضی اللہ عنہ کو نہیں دوں گی یہاں تک کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس نہ لے جاؤں۔ حضرت زینب رضی اللہ عنہا آئیں۔ رسول اللہ ﷺ سے اجازت مانگی۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! یہ زینب رضی اللہ عنہا آپ ﷺ سے اجازت مانگتی ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کون سی زینب رضی اللہ عنہا ہیں؟ عرض کی: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی بیوی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ان کو اجازت دے دو۔ حضرت زینب رضی اللہ عنہا حضور ﷺ کے پاس آئیں اور عرض کی: یا رسول اللہ! میں نے آپ ﷺ سے ایک بات سنی تھی۔ میں عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس گئی ان

بَنِيَّ، فَإِنَّا لَهُ مَوْضِعٌ، فَقُلْتُ: حَتَّى أَسْتَأْذِنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَصَدَّقِي عَلَى بَنِيهِ وَعَلَيْهِ، فَإِنَّهُمْ لَهُ مَوْضِعٌ، ثُمَّ قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَرَأَيْتَ مَا سَمِعْتُ مِنْكَ حِينَ وَقَفْتَ عَلَيْنَا: مَا رَأَيْتُ مِنْ نَوَاقِصِ عُقُولٍ قَطُّ وَلَا دِينٍ أَذْهَبَ بِقُلُوبِ ذَوِي الْأَلْبَابِ مِنْكُنَّ يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَمَا نُقْصَانُ دِينِنَا وَعُقُولِنَا؟ قَالَ: أَمَّا مَا ذَكَرْتُ مِنْ نُقْصَانِ دِينِكُنَّ: فَالْحَيْضَةُ الَّتِي تُصِيبُكُنَّ تَمْكُثُ إِحْدَاكُنَّ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ تَمْكُثَ لَا تُصَلِّي وَلَا تَصُومُ فَذَلِكَ نُقْصَانُ دِينِكُنَّ، وَأَمَّا مَا ذَكَرْتُ مِنْ نُقْصَانِ عُقُولِكُنَّ: إِنَّمَا شَهَادَةُ الْمَرْأَةِ نِصْفُ شَهَادَةٍ

کو ساری بات بتائی، میں نے ان سے زیورات لیے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا قرب حاصل کرنے کے لیے۔ اس امید پر کہ اللہ عزوجل مجھے اہل جہنم میں سے نہ کرے۔ عبداللہ رضی اللہ عنہ نے مجھے کہا ہے کہ مجھ پر اور میری اولاد پر صدقہ کرو۔ میں اس کی جگہ ہوں۔ میں نے کہا ایسا نہیں کر سکتی ہوں یہاں تک کہ حضور ﷺ سے اجازت لے لوں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اپنے بیٹوں اور ان پر صدقہ کرو۔ بے شک وہ اس صدقہ کی جگہ ہے۔ پھر عرض کی: یا رسول اللہ! آپ بتائیں جو میں نے آپ ﷺ سے سنا تھا جس وقت آپ ﷺ ہم پر کھڑے ہوئے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ تم ناقص العقل ہو اور اچھے بھلے آدمی کی عقل لے جاتی ہو۔ اس کی وجہ کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس حیض کی وجہ سے جو تم کو آتا ہے اس کی وجہ سے تم نماز نہیں پڑھ سکتی ہو اور نہ روزہ رکھ سکتی ہو۔ یہ اسی دین میں نقصان ہے اور تمہاری عقلوں کی کمی ہے وہ یہ ہے کہ ایک عورت کی گواہی آدھی گواہی ہے۔

6555 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ اسْتَشْفَعَ الْمَلَائِكَةُ وَالنَّبِيُّونَ حَتَّى يُقَالَ لِأَحَدِهِمْ: مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ دِينَارٍ، ثُمَّ يُقَالُ: نِصْفُ دِينَارٍ، ثُمَّ يُقَالُ: قِيرَاطٌ، ثُمَّ يُقَالُ: نِصْفُ قِيرَاطٍ، ثُمَّ يُقَالُ: شَعِيرَةٌ، ثُمَّ يُقَالُ: حَبَّةٌ مِنْ خَرْدَلٍ، فَإِذَا دَخَلَ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ، وَأَهْلُ النَّارِ النَّارَ يَقُولُ الْجَبَّارُ:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب قیامت کا دن ہو گا، فرشتے اور انبیاء شفاعت کریں گے۔ یہاں تک کہ کہا جائے گا، جس کے دل میں ذرہ برابر بھی ایمان ہے پھر نصف دینار جتنا پھر قیراط پھر نصف قیراط پھر جو، پھر گندم کے دانے جتنا پھر اہل جنت، جنت میں داخل ہوں گے اور اہل جہنم جہنم میں داخل ہوں گے۔ اللہ عزوجل فرمائے گا: مخلوق نے مخلوق کی سفارش کی ہے، خالق کی رحمت باقی رہے گی۔

اسْتَشْفَعَ الْخَلْقُ لِلْخَلْقِ وَبَقِيَتْ رَحْمَةُ الْخَالِقِ، قَالَ: فَيَأْخُذُ قَبْضَةً مِنْ جَهَنَّمَ فَيَطْرَحُهَا فِي نَهَرِ الْحَيَاةِ، قَالَ: فَيَنْبُتُونَ كَمَا يَنْبُتُ الزَّرْعُ، أَلَمْ تَرَى إِلَى الْحِبَّةِ فِي حَمِيلِ السَّيْلِ؟ مَا كَانَ مِنْهُ ضَاحِيًا، كَانَ أَخْضَرَ، وَمَا كَانَ مِنْهُ فِي الظِّلِّ، كَانَ أَبْيَضَ؟ ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كَأَنَّمَا كُنْتَ تَنْظُرُ إِلَى الْحِبَّةِ حِينَ تَنْبُتُ؟ قَالَ: ثُمَّ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ ، قَالَ: فَيَقَالُ هَؤُلَاءِ مُحَرَّرُو الرَّحْمَنِ

وہ جہنم سے ایک مٹھی پکڑے گا ان کو نہر حیات میں ڈالے گا اس کے جسم پر گوشت اگے گا جس طرح کھیتی اگتی ہے۔

6556 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: جَاءَ نَاسٌ مِنَ الْفُقَرَاءِ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ذَهَبَ أَهْلُ الدُّثُورِ وَالْغِنَى بِالدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، قَالَ: فَفَزِعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَمَا ذَاكَ؟ ، قَالُوا: لَهُمْ أَمْوَالٌ يَتَصَدَّقُونَ مِنْهَا وَلَيْسَتْ لَنَا أَمْوَالٌ، وَلَهُمْ أَمْوَالٌ يَغْزُونَ مِنْهَا وَلَيْسَتْ لَنَا أَمْوَالٌ، وَلَهُمْ أَمْوَالٌ يَحُجُّونَ مِنْهَا وَلَيْسَتْ لَنَا أَمْوَالٌ، قَالَ: فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِشَيْءٍ تُدْرِكُونَ بِهِ أَعْمَالَهُمْ؟ تُسَبِّحُونَ اللّٰهَ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، وَتَحْمَدُونَهُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، وَتُكَبِّرُونَهُ أَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ تُدْرِكُونَ بِهِ أَعْمَالَهُمْ ، قَالَ: فَفَعَلُوا ذَلِكَ فَسَمِعَ الْأَغْنِيَاءُ بِذَلِكَ فَفَعَلُوا مِثْلَ أَعْمَالِهِمْ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَدْ قَالُوا مِثْلَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ فقیر صحابہ کرام حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! مال دار لوگ دنیا اور آخرت میں کامیابی حاصل کر گئے ہیں۔ حضور ﷺ پریشان ہوئے اور فرمایا: کس وجہ سے؟ عرض کی: ان کے پاس مال ہیں وہ صدقہ کرتے ہیں، ہمارے پاس مال نہیں ہے ان کے پاس مال ہے اور اس سے جہاد کرتے ہیں۔ ہمارے پاس مال نہیں ہے ان کے پاس مال ہے وہ حج کرتے ہیں اس کے ساتھ۔ ہمارے پاس مال نہیں ہے۔ آپ ﷺ نے ان کو فرمایا: کیا میں تم کو ایسی چیز نہ بتاؤں جس کو تم کرو اس کے ساتھ ان کی نیکیوں کو پالو۔ تم ہر نماز کے بعد ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ ۳۳ مرتبہ الحمد للہ اور ۳۴ مرتبہ اللہ اکبر کہہ لیا کرو۔ تم ان کے اعمال کو پالو گے۔ پھر کچھ دن کے بعد عرض کی۔ انہوں نے بھی یہ کرنا شروع کر دیا ہے جو ہم کرتے ہیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: یہ اللہ کا فضل

6556- ورواه البخاری جلد1صفحه116' جلد2صفحه937 . ومسلم جلد1صفحه219 .

مَا قُلْنَا، قَالَ: فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ذَلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ

ہے جس کو چاہے دیتا ہے۔

6557 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، وَعَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنْ نَأْخُذَ مِنَ الشَّوَارِبِ، وَنُعْفِيَ اللِّحَى

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم مونچھیں کاٹنے کا حکم دیتے اور داڑھی بڑھانے کا حکم دیتے تھے۔

6558 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَا إِسْبَاغُ الْوُضُوءِ؟ قَالَ: فَسَكَتَ عَنْهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى حَضَرَتِ الصَّلَاةُ، قَالَ: فَدَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَاءٍ فَغَسَلَ يَدَيْهِ، ثُمَّ اسْتَنْثَرَ وَمَضْمَضَ وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا، وَيَدَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ، وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا، ثُمَّ نَضَحَ تَحْتَ ثَوْبِهِ، فَقَالَ: هَكَذَا إِسْبَاغُ الْوُضُوءِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک آدمی آیا اور عرض کی: اسباغ الوضو کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کا جواب دینے سے خاموش رہے یہاں تک کہ نماز کا وقت آیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی منگوا کر اپنے دونوں ہاتھوں کو دھویا پھر ناک صاف کیا اور کلی کی، اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھویا اپنی کہنیوں کو تین تین مرتبہ دھویا، ایک مرتبہ سر کا مسح کیا، اپنے دونوں پاؤں کو تین تین مرتبہ دھویا، پھر اپنے کپڑے کے نیچے پانی چھڑکا اور فرمایا: یہ اسباغ الوضو ہے۔

6559 - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ الْمَدِينِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ، جَائِزَتُهُ ثَلَاثٌ، فَمَا بَعْدَ ذَلِكَ فَهُوَ صَدَقَةٌ، وَلَا يَحِلُّ لَهُ أَنْ يَثْوِيَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اس کو چاہیے کہ مہمان کی عزت کرے۔ مہمان تین دن تک اس کے بعد صدقہ ہوگا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مہمان کے لیے مناسب نہیں ہے کہ اس کے پاس ٹھہرا رہے یہاں تک کہ اس کو گناہ گار کرے۔

6557- ورواه البخاري جلد2صفحه875 . ومسلم جلد2صفحه129 .

6558- قال في مجمع الزوائد جلد1صفحه237: رواه أبو يعلى والبزار .

6559- راجع التهذيب جلد6صفحه138 .

عِنْدَهُ حَتَّى يُخْرِجَهُ.

6560 - وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُحِبُّ اللّٰهُ إِضَاعَةَ الْمَالِ، وَلَا كَثْرَةَ السُّؤَالِ، وَلَا قِيلَ وَقَالَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل مال کے ضائع اور کثرت سوال اور قیل وقال کو پسند نہیں کرتا ہے۔

6561 - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، بِإِسْنَادِهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: جَلَسَ رَجُلَانِ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدُهُمَا أَشْرَفُ مِنَ الْآخَرِ، فَعَطَسَ أَحَدُهُمَا فَحَمِدَ اللّٰهَ، فَشَمَّتَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ عَطَسَ الْآخَرُ فَلَمْ يَحْمَدِ اللّٰهَ، وَلَمْ يُشَمِّتْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ الشَّرِيفُ: عَطَسَ هَذَا فَشَمَّتَّهُ، وَعَطَسْتُ أَنَا فَلَمْ تُشَمِّتْنِي، قَالَ: فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ هَذَا ذَكَرَ اللّٰهَ فَذَكَرْتُهُ، وَأَنْتَ نَسِيتَ - يَعْنِي اللّٰهَ - فَنَسِيتُكَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو آدمی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، ان میں سے ایک دوسرے سے عزت والا تھا۔ ان میں سے ایک کو چھینک آئی، اس نے الحمدللہ کہا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر دوسرے کو چھینک آئی۔ اس نے الحمد للہ نہیں کہا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا جواب نہیں دیا۔ شریف نے کہا اس کو چھینک آئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو جواب نہیں دیا۔ مجھے چھینک آئی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا جواب نہیں دیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس نے اللہ کا ذکر کیا تھا میں نے اس کو یاد کیا تو بھولا ہے میں بھی بھول گیا۔

6562 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ ابْنِ آدَمَ يُولَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ، فَأَبَوَاهُ يُهَوِّدَانِهِ، وَيُنَصِّرَانِهِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر بچہ فطرت پر پیدا ہوتا ہے اس کے ماں باپ اس کو یہودی یا عیسائی بناتے ہیں۔

6563 - وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَدِّدُوا وَقَارِبُوا وَأَبْشِرُوا، وَاسْتَعِينُوا بِالْغُدُوِّ وَالرَّوَاحِ وَشَيْءٍ مِنَ الدُّلْجَةِ، وَعَلَيْكُمْ بِالْقَصْدِ تَبْلُغُوا، وَاعْلَمُوا أَنَّهُ لَيْسَ أَحَدٌ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سیدھا راستہ اور میانہ روی اختیار کرو۔ خوشخبری دو صحابہ صبح و شام اور اندھیرے میں اللہ سے مدد طلب کرو۔ تم پر میانہ روی ضروری ہے جان لو کوئی بھی تم میں

6560- ورواه مسلم جلد2صفحه75 من طريق سهيل، عن أبيه، عن أبي هريرة أتم منه.

6561- أخرجه البخاري في الأدب المفرد رقم: 932، من طريق ربعي بن ابراهيم، والحاكم جلد4صفحه265.

6562- سبق تخريجه راجع الفهرس.

6563- أخرجه البخاري جلد1صفحه10، جلد2صفحه957 من حديث معن وابن أبي ذئب، كلاهما.

مِنْكُمْ يُنْجِيهِ عَمَلُهُ ، قُلْنَا: وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: وَلَا أَنَا، إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِيَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْهُ بِرَحْمَةٍ وَفَضْلٍ

اپنے عمل سے نجات نہیں پائے گا۔ ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ بھی نہیں؟ فرمایا: میں بھی نہیں مگر مجھے اللہ عزوجل نے اپنے فضل اور رحمت سے ڈھانپ لیا ہے۔

6564 - وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَمْسٌ مِنَ الْفِطْرَةِ: الْخِتَانُ، وَحَلْقُ الْعَانَةِ، وَنَتْفُ الْإِبْطِ، وَقَصُّ الشَّارِبِ، وَتَقْلِيمُ الْأَظَافِرِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پانچ چیزیں فطرت سے ہیں: (۱) ختنہ کرنا (۲) زیر ناف بال صاف کرنا (۳) بغلوں کے بال اکھاڑنا (۴) مونچھیں کاٹنا (۵) ناخن کاٹنا۔

6565 - وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ عَلَيْهِ دَيْنٌ فَلْيَقْضِهِ إِيَّاهُ أَوْ لِيَتَحَلَّلْ مِنْهُ قَبْلَ أَنْ يَقْضِيَهُ فِي يَوْمٍ لَا ذَهَبَ وَلَا وَرِقَ ، قَالُوا: فَمَاذَا يَقْضِيهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: يُؤْخَذُ مِنْ حَسَنَاتِهِ، فَإِنْ وَفَّتْ، وَإِلَّا طُرِحَ عَلَيْهِ مِنْ سَيِّئَاتِ الْآخَرِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کے ذمہ قرض ہو اس کو وہ ادا کر دے۔ وہ دن آنے سے پہلے جس دن کسی کے پاس سونا اور چاندی نہیں ہوگی۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! جو نہ ادا کر سکے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کی نیکیاں لے کر اس کے پلڑے میں ڈال دی جائیں گی۔ اگر پوری ہو گئیں تو ٹھیک ورنہ دوسرے کی برائیاں اس میں بھر کے اس کو جہنم کی سزا دی جائے گی۔

6566 - وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثَةٌ لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ: الشَّيْخُ الزَّانِي، وَالْإِمَامُ الْكَذَّابُ، وَالْعَائِلُ الْمَزْهُوُّ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین آدمی ایسے ہیں ان پر اللہ عزوجل قیامت کے دن نظر رحمت نہیں کرے گا: (۱) بوڑھا زنا کرنے والا (۲) جھوٹ بولنے والا امام (۳) اترانے والا تکبر کرنے والا۔

6567 - وَبِإِسْنَادِهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

6564- رواه النسائی رقم: **5046** من حديث بشر بن المفضل، عن عبد الرحمٰن به .

6565- أخرجه البخاری جلد**1**صفحه**331**، جلد**2**صفحه**967** من حديث ابن أبي ذئب ومالك، كلاهما، عن سعيد به .

6566- سبق تخريجه راجع الفهرس .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا صَلَّى عَلَى الْجَنَازَةِ قَالَ: اللَّهُمَّ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ كَانَ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ، وَأَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ إِنْ كَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِي إِحْسَانِهِ، وَإِنْ كَانَ مُسِيئًا فَاغْفِرْ لَهُ، لَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَهُ

جب کسی کا جنازہ پڑھتے تھے تو یہ دعا کرتے تھے: ''اَللّٰھُمَّ عَبْدُکَ اِلٰی آخرہٖ''۔

6568 - وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ الْغِنَى عَنْ كَثْرَةِ الْعَرَضِ، إِنَّمَا الْغِنَى غِنَى النَّفْسِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مال دار کثرتِ مال سے نہیں ہوتا ہے بلکہ مال دار وہ ہے جو دل کا غنی ہو۔

6569 - وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَلَّهُ أَفْرَحُ بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ مِنْ أَحَدِكُمْ بِضَالَّتِهِ إِذَا وَجَدَهَا فِي الْفَلَاةِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے۔ اللہ عزوجل اپنے بندہ کی توبہ سے بہت خوش ہوتا ہے، جس طرح تم میں سے جس کی سواری جنگل میں گم ہو جائے اچانک اس کو مل جائے اس کی خوشی کا کیا عالم ہوگا۔

6570 - وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَعْنِي قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: إِذَا تَقَرَّبَ عَبْدِي شِبْرًا تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ ذِرَاعًا، وَإِذَا تَقَرَّبَ إِلَيَّ ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ بَاعًا، وَإِذَا تَقَرَّبَ إِلَيَّ بَاعًا جِئْتُهُ هَرْوَلَةً

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے: جب بندہ میرا ایک بالشت قریب آتا ہے تو میری رحمت چل کر آتی ہے۔ جب میرا بندہ چل کر آتا ہے تو میرے قریب میری رحمت دوڑ کر آتی ہے۔

6571 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کی: یا رسول اللہ! جو اللہ

6568- سبق تخريجه راجع الفهرس .

6569- أخرجه مسلم جلد2صفحه354 من طرق عن أبي هريرة' أتم منه .

6570- أخرجه البخاري جلد2صفحه1125,1101 . ومسلم جلد2صفحه354,343 من طرق عن أبي هريرة .

6571- رواه أحمد جلد2صفحه308,330 من طريق عياض بن عبد الله بن أبي سرح' عن أبي هريرة بمعناه مطولًا .

يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَنْ قَاتَلَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ أَيَدْخُلُ الْجَنَّةَ؟ قَالَ: نَعَمْ، فَمَكَثَ هُنَيَّةً كَأَنَّهُ سَمِعَ شَيْئًا، فَقَالَ: أَيْنَ السَّائِلُ آنِفًا؟، فَقَامَ الرَّجُلُ، فَقَالَ: مَاذَا قُلْتَ؟، قَالَ: قُلْتُ: أَرَأَيْتَ مَنْ جَاهَدَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَقُتِلَ، أَيَدْخُلُ الْجَنَّةَ؟ قُلْتَ: نَعَمْ، قَالَ: فَقَالَ: إِنَّ جِبْرِيلَ نَبَّأَنِي ذَلِكَ، إِلَّا أَنْ يَكُونَ عَلَيْهِ دَيْنٌ

کی راہ میں جہاد کرے کیا وہ جنت میں داخل ہو جائے گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! آپ ﷺ تھوڑی دیر خاموش رہے گویا کہ آپ ﷺ کوئی شے سن رہے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: سائل کہاں ہے؟ وہ آدمی کھڑا ہوا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو نے کیا کہا تھا؟ عرض کی: میں نے کہا تھا کہ آپ ﷺ مجھے بتائیں جو اللہ کی راہ میں جہاد کرے اس کو شہید کر دیا جائے۔ کیا وہ جنت میں داخل ہو گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ابھی میرے پاس جبرائیل علیہ السلام آئے تھے انہوں نے اس بات کو بیان کیا کہ جس کے ذمہ قرض ہو، وہ جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

6572 - وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَجْلِسُوا فِي الصُّعُدَاتِ وَلَا فِي الْأَفْنِيَةِ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، لَا نَسْتَطِيعُ ذَلِكَ قَالَ: إِمَّا لَا فَأَعْطُوهَا حَقَّهَا، قَالُوا: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، وَمَا حَقُّهَا؟ قَالَ: رَدُّ التَّحِيَّةِ، وَغَضُّ الْبَصَرِ، وَتَشْمِيتُ الْعَاطِسِ، وَإِرْشَادُ السَّبِيلِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: راستوں میں نہ بیٹھا کرو، انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم اس کے علاوہ جگہ پر بیٹھنے کی طاقت نہیں رکھتے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر بیٹھنا ہے تو اس کا حق دو۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! اس کا حق کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: سلام کا جواب دینا، آنکھ کو جھکانا، چھینک کا جواب دینا، راستہ دکھانا (اگر کوئی بھول جائے)۔

6573 - حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ ذَرَعَهُ الْقَيْءُ، فَلَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو قی آئے اس کا روزہ نہیں ٹوٹتا ہے' جو جان بوجھ کر کرے اس کا روزہ ٹوٹ جائے گا۔

6572- أخرجه أبو داؤد جلد4صفحه404 وابن حبان .

6573- أخرجه ابن أبي شيبة جلد3صفحه38 عن أبي بكر بن عياش' عن عبد الله بن سعيد به .

قَضَاءٌ عَلَيْهِ، وَمَنِ اسْتَقَاءَ فَعَلَيْهِ الْقَضَاءُ

6574 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ قَالَ: رَأَيْنَا أَبَا هُرَيْرَةَ يَتَوَضَّأُ عَلَى ظَهْرِ الْمَسْجِدِ، فَقُلْتُ: يَا أَبَا هُرَيْرَةَ مِمَّ تَتَوَضَّأُ؟ قَالَ: أَكَلْتُ ثَوْرًا مِنْ أَقِطٍ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: تَوَضَّئُوا مِمَّا غَيَّرَتِ النَّارُ

حضرت ابو سعید البقری فرماتے ہیں ہم نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا مسجد کی چھت پر وضو کر رہے ہیں۔ میں نے عرض کی: اے ابو ہریرہ! آپ وضو کیوں کر رہے ہیں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں لہسن کھا کر آیا ہوں پکا ہوا۔ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو چیز آگ پر پک جائے اس سے وضو کرو۔

6575 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا دَاوُدُ الْعَطَّارُ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ هَذَا الْمَالَ خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ فَمَنْ أَخَذَهُ - قَالَ يَحْيَى: ذَكَرَ شَيْئًا لَا أَدْرِي مَا هُوَ - بُورِكَ لَهُ فِيهِ، وَرُبَّ مُتَخَوِّضٍ فِي مَالِ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ فِيمَا اشْتَهَتْ نَفْسُهُ، لَهُ النَّارُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ مال سرسبز اور میٹھا ہے جس نے اس کو لیا اس کے لیے اس میں برکت دی جائے گی کئی لوگ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے مال میں خیانت کرتے ہیں جو اسے ان کا جی چاہے ان کے لیے جہنم کی آگ ہو گی، قیامت کے دن۔

6576 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ الْعَبْدِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْغِفَارِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عُرِجَ بِي إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا فَمَا مَرَرْتُ بِسَمَاءٍ، إِلَّا وَجَدْتُ فِيهَا اسْمِي: مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ، وَأَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ مِنْ خَلْفِي

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے آسمان دنیا کی طرف چڑھایا گیا: میں جس بھی آسمان کے پاس سے گزرا اس پر لکھا ہوا پایا میرا نام محمد رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا میرے پیچھے۔

6574- وأصله في مسلم جلد1صفحه157 من طريق عبد الله بن ابراهيم ابن قارظ، عن أبي هريرة .

6575- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10صفحه246 وقال: اسناده حسن ولم ينسبه الى أحد .

6576- قال في مجمع الزوائد جلد9صفحه41 . رواه أبو يعلى والطبراني في الأوسط .

6577 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا زَنَتْ أَمَةُ أَحَدِكُمْ فَتَبَيَّنَ زِنَاهَا فَلْيَجْلِدْهَا وَلَا يُثَرِّبْ، ثُمَّ إِنْ زَنَتْ فَلْيَجْلِدْهَا الْحَدَّ وَلَا يُثَرِّبْ - قَالَ سُفْيَانُ: يَعْنِي لَا يُعَيِّرْهَا - ثُمَّ إِنْ زَنَتْ فَلْيَجْلِدْهَا الْحَدَّ وَلَا يُثَرِّبْ، ثُمَّ إِنْ زَنَتْ فَلْيَبِعْهَا وَلَوْ بِضَفِيرٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تمہاری لونڈی زنا کرے، اس کا زنا کرنا واضح ہو اس کو حد لگائی جائے اور جلا وطن نہ کیا جائے۔ اگر دوبارہ زنا کرے اس کو حد لگائی جائے اور جلا وطن نہ کیا جائے، اگر پھر زنا کرے اس کو حد لگائی جائے اس کو جلا وطن نہ کیا جائے اور پھر اگر زنا کرے تو اس کو فروخت کر دے اگرچہ بالوں کے گچھے کے بدلے ہو۔

6578 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا حِبَّانُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الرِّكَازُ الذَّهَبُ الَّذِي يَنْبُتُ مِنَ الْأَرْضِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رکاز وہ سونا ہے جو زمین سے نکلے۔

6579 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا حِبَّانُ بْنُ عَلِيٍّ الْعَنَزِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا اشْتَرَى أَحَدُكُمْ خَادِمًا فَلْيَأْخُذْ بِنَاصِيَتِهَا وَلْيَقُلْ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِهَا وَخَيْرِ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ، وَإِذَا اشْتَرَى بَعِيرًا فَلْيَأْخُذْ بِذُرْوَةِ سَنَامِهِ وَلْيَقُلْ مِثْلَ ذَلِكَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی خادم خریدے تو اُس کی پیشانی پکڑے اور یہ کہے: "اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ الٰی آخرہ"۔ جب اونٹ خریدنا چاہے تو اس کی کوہان پکڑے اور یہی والی دعا کرے۔

6580 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

6577- سبق تخريجه راجع الفهرس .

6578- وقال في مجمع الزوائد جلد3صفحه78: رواه أبو يعلى .

6579- قال في مجمع الزوائد جلد10صفحه141: رواه أبو يعلى .

6580- سبق تخريجه راجع الفهرس .

الْجَوْهَرِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ أَنَّ لِابْنِ آدَمَ وَادِيَيْنِ مِنْ ذَهَبٍ لَتَمَنَّى إِلَيْهِمَا وَادِيًا ثَالِثًا، وَلَا يَمْلَأُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا التُّرَابُ

نے فرمایا: اگر انسان کے لیے دو وادیاں ہوں سونے کی وہ تیسری کی تلاش کرے گا۔ ابن آدم کا پیٹ صرف مٹی ہی بھرے گی۔

6581 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَائِطٍ مَائِلٍ فَأَسْرَعَ وَقَالَ: إِنِّي أَكْرَهُ مَوْتَ الْفَوَاتِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک دیوار کے پاس سے گزرے جو گرنے والی تھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم تیزی سے گزرے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں اچانک موت آنے کو ناپسند کرتا ہوں۔

6582 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ، حَدَّثَنَا صَفْوَانُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُثْمَانَ الْأَخْنَسِيِّ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ جُعِلَ قَاضِيًا بَيْنَ النَّاسِ فَقَدْ ذُبِحَ بِغَيْرِ سِكِّينٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو لوگوں کے لیے قاضی بنایا گیا اس کو بغیر چھری ذبح کر دیا گیا۔

6583 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي، وَسَعِيدًا يُحَدِّثَانِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ أَمِيرِ عَشَرَةٍ إِلَّا يُؤْتَى بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَغْلُولًا يَفُكُّهُ الْعَدْلُ أَوْ يُوبِقُهُ الْجَوْرُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو دس آدمیوں کا والی ہوا وہ قیامت کے دن لایا جائے گا اس حالت میں کہ اس کے ہاتھ اس کی گردن کے ساتھ بندھے ہوئے ہوں گے۔ اگر عدل کرنے والا ہوا تو اس کا عدل اس کو چھڑوا لے گا یا اس کا ظلم اس کو ہلاک کر دے گا۔

6581- رواه أحمد جلد2صفحه356 وأبو يعلى .

6582- أخرجه أحمد جلد2صفحه320 عن صفوان به .

6583- سبق تخريجه راجع الفهرس .

6584 - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُمَيْرٍ الْمَدِينِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ سَعِيدًا الْمَقْبُرِيَّ يَقُولُ: صَلَّى بِنَا أَبُو هُرَيْرَةَ فَكَانَ يُكَبِّرُ كُلَّمَا رَفَعَ وَسَجَدَ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ: هَكَذَا كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِنَا

حضرت ابوسعید المقبری فرماتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے ہم کو نماز پڑھائی آپ رضی اللہ عنہ اللہ اکبر کہتے جب اٹھتے اور سجدہ کرتے۔ جب نماز سے فارغ ہوتے تو آپ رضی اللہ عنہ فرماتے کہ ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس طرح نماز پڑھاتے تھے۔

6585 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، وَيَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، عِنْدِي دِينَارٌ، قَالَ: أَنْفِقْهُ عَلَى نَفْسِكَ، قَالَ: عِنْدِي دِينَارٌ آخَرُ، قَالَ: أَنْفِقْهُ عَلَى امْرَأَتِكَ، قَالَ: عِنْدِي دِينَارٌ آخَرُ، قَالَ: أَنْفِقْهُ عَلَى وَلَدِكَ، قَالَ: عِنْدِي دِينَارٌ آخَرُ، قَالَ: أَنْفِقْهُ عَلَى خَادِمِكَ، قَالَ: عِنْدِي دِينَارٌ آخَرُ، قَالَ: أَنْتَ أَعْلَمُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرے پاس دینا ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو اپنی ذات پر خرچ کر۔ اس نے عرض کی: میرے پاس ایک اور ہے، فرمایا: اس کو اپنی بیوی پر خرچ کر۔ اس نے عرض کی: میرے پاس ایک اور ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو اپنی اولاد پر خرچ کر۔ اس نے عرض کی: میرے پاس ایک اور ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے خادم پر خرچ کر، اس نے عرض کی: میرے پاس ایک اور ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو زیادہ جانتا ہے کہ کہاں خرچ کرنا ہے۔

6586 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ آمُرَ بِالسِّوَاكِ مَعَ الْوُضُوءِ، وَأُؤَخِّرَ الصَّلَاةَ إِلَى شَطْرِ اللَّيْلِ أَوْ إِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے ارادہ کیا کہ ہر وضو کے ساتھ مسواک کا حکم دوں اور نماز عشاء کو آدھی رات تک یا تہائی رات تک مؤخر کرنے کا حکم دوں۔

6587 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ: حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْفَضْلِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جتنی طاقت رکھو حد قائم کرنے سے بچو۔

6584- سبق تخريجه راجع الفهرس .

6585- أخرجه أبو داؤد جلد2صفحه59 .

الْمَخْزُومِيُّ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ادْرَء ُوا الْحُدُودَ مَا اسْتَطَعْتُمْ

6588 - حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أُذِنَ لِي أَنْ أُحَدِّثَ عَنْ مَلَكٍ قَدْ مَرَقَتْ رِجْلَاهُ الْأَرْضَ السَّابِعَةَ، وَالْعَرْشُ عَلَى مَنْكِبِهِ، وَهُوَ يَقُولُ: سُبْحَانَكَ أَيْنَ كُنْتَ؟ وَأَيْنَ تَكُونُ؟

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے اجازت دی گئی کہ میں اس فرشتہ کے بارے بیان کروں جس کی دونوں ٹانگیں ساتویں زمین تک ہیں۔عرش اس کے کندھوں پرہ اور وہ کہہ رہا ہے: تو پاک ہے جہاں تو ہے اور جہاں تو ہو۔

6589 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَرْعَرَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْنٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يُنْسَأَ لَهُ فِي أَثَرِهِ، وَيُبْسَطَ لَهُ فِي رِزْقِهِ، فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کو پسند ہو اس کی عمر اور اس کے رزق میں اضافہ ہو اس کو چاہیے کہ وہ صلہ رحمی کرے۔

6590 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِمْرَانَ الْأَخْنَسِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ الْقَعْقَاعِ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ قَالَ: دَخَلْتُ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ دَارَ مَرْوَانَ فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ذَاكَ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ خَلَقَ خَلْقًا الْحَدِيثَ

حضرت ابو زرعہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ مروان کے پاس آیا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس سے بڑا ظالم کون ہے جو مخلوق بنائے' آگے مکمل حدیث ہے۔

6591 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ الْقَوَارِيرِيُّ،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

6588- قال في مجمع الزوائد جلد8صفحه135: رواه أبو يعلى' ورجاله رجال الصحيح .

6589- أخرجه البخاري جلد2صفحه885 عن ابراهيم بن المنذر' عن محمد بن معن' به .

6590- سبق تخريجه راجع الفهرس .

جَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَجُلًا دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ فَصَلَّى، ثُمَّ جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ارْجِعْ فَصَلِّ، فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ، فَعَادَ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا أُحْسِنُ غَيْرَ هَذَا فَعَلِّمْنِي، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَرَدْتَ أَنْ تُصَلِّيَ، فَكَبِّرْ، ثُمَّ اقْرَأْ بِمَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ، ثُمَّ ارْكَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ رَاكِعًا، ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَعْتَدِلَ قَائِمًا، ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا، ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَسْتَوِيَ جَالِسًا، ثُمَّ اصْنَعْ فِي صَلَاتِكَ كُلِّهَا هَكَذَا

مسجد میں تشریف رکھتے تھے' ایک آدمی آیا اس نے نماز پڑھی۔ پھر حضور ﷺ کے پاس آیا اس نے سلام کیا۔ آپ ﷺ نے اس کے سلام کا جواب دیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: واپس چلے جاؤ اور نماز پڑھو۔ بے شک تم نے نماز نہیں پڑھی۔ یہاں تک کہ آپ ﷺ نے یہ تین مرتبہ فرمایا اس کو۔ اس آدمی نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! میں اس سے زیادہ اچھی نماز نہیں پڑھ سکتا ہوں، آپ ﷺ مجھے نماز پڑھنا سکھائیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تو نماز پڑھنے کا ارادہ کر لے تو اللہ اکبر کہہ۔ پھر جو قرآن سے آسان لگے وہ پڑھ، پھر رکوع کر یہاں تک کہ رکوع اطمینان سے کر۔ پھر سر اٹھا یہاں تک کہ تو سیدھا کھڑا ہو جائے پھر سجدہ کر۔ یہاں تک کہ سجدہ ٹھیک طرح سے کرے پھر سر اٹھا، یہاں تک کہ سیدھا بیٹھ جائے پھر ایسے ہی کر اپنی تمام نماز میں۔

6592 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَلَّادٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَمِّهِ، - وَكَانَ قَدْ شَهِدَ بَدْرًا - قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ فَدَخَلَ رَجُلٌ فَصَلَّى، فَجَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْمُقُهُ فَصَلَّى، ثُمَّ جَاءَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ، فَرَدَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ: ارْجِعْ فَصَلِّ، فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ، فَرَجَعَ

حضرت علی بن یحییٰ بن خلاد اپنے والد سے' وہ اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں' وہ بدری ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کی معیت میں مسجد میں تھے۔ ایک آدمی آیا' آپ ﷺ اسے ٹکٹکی باندھ کر دیکھ رہے تھے' اس نے نماز پڑھی، پھر حضور ﷺ کے پاس آیا اس نے سلام کیا۔ آپ ﷺ نے اس کے سلام کا جواب دیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: واپس چلے جاؤ اور نماز پڑھو! کیونکہ تم نے نماز نہیں پڑھی۔ وہ لوٹا' اس نے نماز پڑھی پھر رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں آیا' سلام کیا' آپ ﷺ

6592- أخرجه أبو داؤد جلد1صفحه321 . والترمذى جلد1صفحه247 وحسنه .

فَصَلَّى ثُمَّ جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ فَسَلَّمَ، فَرَدَّ رَسُولُ اللّٰهِ ثُمَّ قَالَ: ارْجِعْ فَصَلِّ، فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ، فَفَعَلَ ذَلِكَ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا، فَقَالَ لَهُ فِي الثَّانِيَةِ - أَوْ فِي الثَّالِثَةِ - : يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَدْ أَجْهَدْتُ نَفْسِي، فَعَلِّمْنِي وَأَرِنِي، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَرَدْتَ أَنْ تُصَلِّيَ فَتَوَضَّأْ فَأَحْسِنْ وُضُوءَكَ ثُمَّ اسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ فَكَبِّرْ، ثُمَّ اقْرَأْ، ثُمَّ ارْكَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ رَاكِعًا، ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَسْتَوِيَ قَائِمًا، ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا، ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ جَالِسًا، ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا، ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ جَالِسًا، فَإِنْ أَتْمَمْتَ صَلَاتَكَ عَلَى هَذَا فَقَدْ أَتْمَمْتَهَا، وَمَا انْتَقَصْتَ مِنْ ذَلِكَ مِنْ شَيْءٍ فَإِنَّمَا تَنْقُصُهُ مِنْ صَلَاتِكَ

نے اس کے سلام کا جواب دیا' پھر فرمایا: واپس جا! نماز پڑھ! کیونکہ تُو نے نماز نہیں پڑھی۔ راوی کو شک ہے وہ دو بار یا تین بار واپس گیا' پس اس نے دوسری یا تیسری بار عرض کی: میں نے اپنی ساری کوشش صرف کر دی ہے' اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ مجھے نماز پڑھنا سکھائیں۔ آپ ﷺ نے اس سے فرمایا: جب تو نماز پڑھنے کا ارادہ کرے تو وضو کر اور اچھی طرح وضو کر پھر قبلہ کی طرف منہ کر' اللہ اکبر کہہ' پھر قرآن پڑھ، پھر رکوع کر یہاں تک کہ رکوع اطمینان سے کر' پھر سر اٹھا یہاں تک کہ تو سیدھا کھڑا ہو جائے پھر سجدہ کر یہاں تک کہ سجدہ ٹھیک کرے پھر سر اٹھا، یہاں تک کہ سیدھا بیٹھ جائے پھر ایسے ہی اگر تُو نے اپنی تمام نماز میں کیا تو تُو نے اسے مکمل کیا اور جو چیز اس سے کم کی تو تُو نے اپنی نماز میں کمی کی۔

6593 - حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ الْمَقْبُرِيُّ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ فَخَفَّفَهُمَا، فَقَالَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَارِثِ: يَا أَبَا الْيَقْظَانِ أَرَاكَ قَدْ خَفَّفْتَهُمَا، قَالَ: إِنِّي بَادَرْتُ بِهِمَا الْوَسْوَاسَ، وَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ الرَّجُلَ لَيُصَلِّي الصَّلَاةَ وَلَعَلَّهُ أَنْ لَا يَكُونَ لَهُ مِنْهَا إِلَّا عُشْرُهَا، أَوْ تُسْعُهَا، أَوْ

حضرت ابی بکر بن عبدالرحمٰن اپنے باپ سے روایت بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ نے دو رکعتیں پڑھیں، دونوں مختصر پڑھیں۔ آپ رضی اللہ عنہ سے عبدالرحمٰن بن حارث نے عرض کی: اے ابو یقظان! آپ نے دونوں رکعتیں مختصر پڑھیں ہیں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ان دونوں میں' میں نے جلدی کی ہے۔ میں نے حضور ﷺ سے سنا ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: آدمی نماز پڑھتا ہے ہوسکتا ہے اس کے لیے اس سے ثواب کا دسواں یا نواں یا آٹھواں، یا ساتواں یا چھٹا حصہ ہو یہاں

6593- أخرجه أحمد جلد**2**صفحه**319** عن يحيىٰ . أبو داؤد جلد**1**صفحه**290** .

ثُمْنُهَا، أَوْ سُبْعُهَا، أَوْ سُدُسُهَا ، حَتَّى أَتَى عَلَى الْعَدَدِ

تک کہ کام ایک عدد پر آ جائے۔

6594 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ، حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي سَعِيدٌ الْمَقْبُرِيُّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ فَنَزَلْنَا ثَنِيَّةَ الْوَدَاعِ، فَرَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَصَابِيحَ، وَرَأَى نِسَاءً يَبْكِينَ فَقَالَ: مَا هَذَا؟ ، فَقِيلَ: نِسَاءٌ تُمُتِّعَ مِنْهُنَّ يَبْكِينَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَرَّمَ - أَوْ قَالَ: هَدَمَ - الْمُتْعَةَ النِّكَاحُ، وَالطَّلَاقُ، وَالْعِدَّةُ، وَالْمِيرَاثُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہم نکلے غزوہ تبوک میں۔ ہم ثنیۃ الوداع کے مقام پر اترے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے چراغ دیکھے اور یہ کہ عورتیں رو رہی تھیں۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ عرض کی گئی: یہ عورتیں ہیں ان سے متعہ کیا گیا ہے یہ رو رہی ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: متعہ حرام ہے، حرم یا هدم کا لفظ ارشاد فرمایا۔ متعہ کا صحیح طریقہ نکاح ہے طلاق ہے، عدت ہے، میراث ہے۔

6595 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْجُشَمِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْأَفْنِيَةِ وَالصُّعُدَاتِ أَنْ يَجْلِسَ بِهَا، فَقَالَ لَهُ الْمُسْلِمُونَ: لَا نَسْتَطِيعُ ذَلِكَ، قَالَ: إِمَّا لَا فَأَعْطُوهَا حَقَّهَا ، قَالُوا: وَمَا حَقُّهَا؟ قَالَ: رَدُّ التَّحِيَّةِ، وَتَشْمِيتُ الْعَاطِسِ إِذَا حَمِدَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ، وَغَضُّ الْبَصَرِ، وَإِرْشَادُ السَّبِيلِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: راستوں میں نہ بیٹھا کرو، انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم اس کے علاوہ بیٹھنے کی جگہ نہیں رکھتے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر بیٹھنا ہے تو اس کا حق دو۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! اس کا حق کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سلام کا جواب دینا، آنکھ کو جھکانا، چھینک کا جواب دینا، راستہ دکھانا (اگر کوئی بھول جائے)۔

6596 - وَبِإِسْنَادِهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل چھینک کو پسند کرتا ہے

6594- قال في مجمع الزوائد جلد4صفحه264: رواه أبو يعلى .

6595- سبق تخريجه راجع الفهرس .

6596- أخرجه البخاري جلد1صفحه464' جلد2صفحه919 من حديث ابن أبي ذئب .

يُحِبُّ الْعُطَاسَ، وَيَكْرَهُ التَّثَاؤُبَ، فَإِذَا تَثَاءَبَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَقُلْ آهْ آهْ، فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَضْحَكُ مِنْهُ وَيَلْعَبُ بِهِ

اور جمائی کو ناپسند کرتا ہے۔ جب تم میں سے کسی کو جمائی آئے وہ آہ آہ نہ کرے۔ کیونکہ ایسا کرنے سے شیطان ہنستا ہے اور اس کے ساتھ کھیلتا ہے۔

6597 - وَبِإِسْنَادِهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: جَلَسَ رَجُلَانِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدُهُمَا أَشْرَفُ مِنَ الْآخَرِ، فَعَطَسَ الشَّرِيفُ مِنْهُمَا فَلَمْ يَحْمَدِ اللَّهَ فَلَمْ يُشَمِّتْهُ، وَعَطَسَ الْآخَرُ فَحَمِدَ اللَّهَ فَشَمَّتَهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو آدمی رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے' جن میں سے ایک دوسرے سے زیادہ شریف تھا' پس شریف کو چھینک آئی تو اس نے اللہ کی حمد نہ کی' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اس کا جواب نہیں دیا اور دوسرے کو چھینک آئی تو اس نے اللہ کی حمد بیان کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی چھینک کا جواب دیا۔

6598 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الضَّحَّاكِ بْنِ مَخْلَدٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ أَمِيرِ عَشَرَةٍ إِلَّا يُؤْتَى بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَغْلُولًا حَتَّى يَفُكَّ عَنْهُ الْعَدْلُ، أَوْ يُوبِقُهُ الْجَوْرُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو دس آدمیوں کا والی ہوا وہ قیامت کے دن لایا جائے گا اس حالت میں کہ اس کے ہاتھ اس کی گردن کے ساتھ بندھے ہوئے ہوں گے یہاں تک کہ اس کا عدل اسے چھڑوا لے گا یا اس کا ظلم اسے برباد کر دے گا۔

6599 - حَدَّثَنَا الْأَشَجُّ، حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَكَا إِلَيْهِ جَارًا لَهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ: اصْبِرْ، ثُمَّ قَالَ لَهُ فِي الرَّابِعَةِ - أَوِ الثَّالِثَةِ -: اطْرَحْ مَتَاعَكَ فِي الطَّرِيقِ، قَالَ: فَجَعَلَ النَّاسُ يَمُرُّونَ عَلَيْهِ فَيَقُولُونَ: مَا لَكَ؟ قَالَ: آذَاهُ جَارُهُ،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کی اس نے اپنے پڑوسی کی طرف پہنچنے والی شکایت کی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ فرمایا: صبر کر پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے چوتھی مرتبہ اس کو کہا تو اپنا سامان راستہ میں پھینک دے، لوگ اس پر گزریں گے، وہ کہیں گے: تجھے کیا ہوا؟ وہ کہے: اس کو پڑوسی نے تکلیف دی ہے۔ وہ کہیں: اللہ اس پر لعنت کرے اس کا

6597- سبق تخريجه راجع الفهرس .

6598- سبق تخريجه راجع الفهرس .

6599- أخرجه أبو داؤد جلد4صفحه504 عن أبي توبة الربيع بن نافع .

فَجَعَلُوا يَقُولُونَ: لَعَنَهُ اللّٰهُ، فَجَاءَ جَارُهُ، فَقَالَ: تَرُدُّ مَتَاعَكَ وَلَا أُوذِيكَ أَبَدًا

پڑوسی آئے گا اور اس سے کہے گا: اپنا سامان اٹھا، میں ہمیشہ آپ کو تکلیف نہیں دوں گا۔

6600 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَيْفَ أَنْتُمْ إِذَا لَمْ تَجْتَبُوا دِينَارًا وَلَا دِرْهَمًا؟، قَالُوا: وَتَرَى ذٰلِكَ كَائِنًا؟ قَالَ: إِي وَالَّذِي نَفْسُ أَبِي هُرَيْرَةَ بِيَدِهِ عَنْ قَوْلِ الصَّادِقِ الْمُصَدَّقِ، قَالُوا: وَعَمَّ يَكُونُ هٰذَا؟ قَالَ: تُنْتَهَكُ ذِمَّةُ اللّٰهِ وَذِمَّةُ رَسُولِهِ، فَيَشُدُّ اللّٰهُ قُلُوبَ أَهْلِ الذِّمَّةِ، فَيَمْنَعُونَ مَا فِي أَيْدِيهِمْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تمہاری کیا حالت ہوگی جب تم درہم و دینار سے نہیں بچو گے؟ انہوں نے عرض کی: یہ ہوگا معاملہ۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیوں نہیں؟ اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں ابوہریرہ کی جان ہے! صادق المصدوق کا ارشاد ہے۔ انہوں نے عرض کی: وہ کیا ہے؟ جب اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ذمہ کو حقیر سمجھا جائے گا۔ اللہ اہل ذمہ کے دلوں کو فاسد کر دے گا۔ وہ روک لیں گے جو ان کے ہاتھوں میں ہوگا۔

6601 - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ مُضَارِبٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ - قَالَ: قُلْتُ: هَلْ سَمِعْتُ مِنْ خَلِيلِكَ حَدِيثًا تُحَدِّثُهُ؟ قَالَ: نَعَمْ - سَمِعْتُهُ يَقُولُ: لَا عَدْوَى وَلَا طِيَرَةَ، وَخَيْرُ الطِّيَرَةِ الْفَأْلُ، وَالْعَيْنُ حَقٌّ، وَيُوشِكُ الصَّلِيبُ أَنْ يُكْسَرَ، وَيُقْتَلُ الْخِنْزِيرُ، وَتُوضَعَ الْجِزْيَةُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے دوست سے یہ بات سنی ہے جو آپ کو بتا رہا ہوں۔ آپ نے فرمایا: عدوی طیرہ نہیں ہے بہترین طیرہ اچھی فال ہے۔ نظر برحق ہے۔ قریب ہے، قریب ہے' صلیب کا ٹوٹنا، خنزیر کا قتل کرنا جزیہ کا دینا۔

6602 - حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خُثَيْمِ بْنِ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَهْلًا عَنِ اللّٰهِ، مَهْلًا، فَإِنَّهُ لَوْلَا شُيُوخٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیونکہ اگر رکوع کرنے والے بوڑھے آدمی نہ ہوتے' ڈرنے والے جوان نہ ہوتے' دودھ پیتے بچے اور چرنے والے چوپائے نہ ہوتے تو

6600- أخرجه البخاري جلد1صفحه451 من طريق هاشم بن قاسم' عن اسحاق' به .

6601- اخرجه أحمد جلد2صفحه487 عن اسماعيل .

6602- سبق تخريجه راجع الفهرس .

رُكَّعٌ، وَشَبَابٌ خُشَّعٌ، وَأَطْفَالٌ رُضَّعٌ، وَبَهَائِمُ رُتَّعٌ لَصَبَّ عَلَيْكُمُ الْعَذَابَ صَبًّا

تمہارے اوپر عذاب انڈیل دیا جاتا۔

6603 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمَخْرِمِيُّ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا أَشْعَثُ بْنُ بَرَازٍ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَوَّلُ مَا يُرْفَعُ مِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ الْحَيَاءُ وَالْأَمَانَةُ، وَآخِرُ مَا يَبْقَى مِنْهَا الصَّلَاةُ - يُخَيَّلُ إِلَيَّ أَنْ قَالَ- : وَقَدْ يُصَلِّي قَوْمٌ لَا خَلَاقَ لَهُمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سب سے پہلے اس اُمت سے جو چیز ختم کی جائے گی وہ حیاء اور امانت ہے اور جو آخر تک باقی رہے گی وہ نماز ہے' مجھے خیال ہے کہ فرمایا: کبھی وہ قوم بھی نماز پڑھے گی جن کیلئے (آخرت میں) کوئی حصہ نہیں ہے۔

6604 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَمَةَ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا أَشْعَثُ بْنُ بَرَّازٍ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ: (لَتُسْأَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيمِ) (التكاثر: 8) قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَيُّ نَعِيمٍ نُسْأَلُ عَنْهُ؟ سُيُوفُنَا عَلَى عَوَاتِقِنَا وَذَكَرَ الْحَدِيثَ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی: ''لَتُسْأَلُنَّ يَوْمَئِذٍ الی آخرہ''۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! کون سی نعمتوں کے متعلق پوچھا جاتا ہے۔ تلوار ایسی ہمارے کندھے پر تھیں۔

6605 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا أَشْعَثُ بْنُ بَرَّازٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ هَذَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

6606 - حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مَالِكٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ أَبِي الْمُسَاوِرِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو مسلمان وضو کرتا ہے اچھا وضو کرتا ہے۔ پھر اللہ کے گھروں میں سے کسی گھر آتا ہے۔ اس میں فرض

6603- قال في مجمع الزوائد جلد7صفحه321: رواه أبو يعلى' وفيه: أشعث بن براز' وهو متروك .

6604- قال في مجمع الزوائد جلد7صفحه142: رواه أبو يعلى' وفيه: أشعث بن براز' ولم أعرفه .

6605- رواه الترمذي: جلد4صفحه218 من طريق أبي سلمة' عن أبي هريرة .

6606- قال في مجمع الزوائد جلد2صفحه29: رواه أبو يعلى .

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَتَوَضَّأُ فَيُحْسِنُ الْوُضُوءَ، ثُمَّ يَمْشِي إِلَى بَيْتٍ مِنْ بُيُوتِ اللَّهِ يُصَلِّي فِيهِ صَلَاةً مَكْتُوبَةً، إِلَّا كُتِبَ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ حَسَنَةٌ، وَتُمْحَى عَنْهُ بِالْأُخْرَى سَيِّئَةٌ، وَتُرْفَعُ لَهُ بِالْأُخْرَى دَرَجَةٌ

نماز پڑھتا ہے اس کے ہر ایک قدم کے بدلہ نیکی لکھی جاتی ہے دوسرے قدم کے بدلے ایک گناہ ختم کیا جاتا ہے اور اس کے ساتھ ایک درجہ بلند ہوتا ہے۔

6607 - حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مَالِكٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ أَبِي الْمُسَاوِرِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ عَبْدٍ يَمْرَضُ مَرَضًا إِلَّا أَمَرَ اللَّهُ حَافِظَهُ أَنَّ مَا عَمِلَ مِنْ سَيِّئَةٍ فَلَا يَكْتُبُهَا، وَمَا عَمِلَ مِنْ حَسَنَةٍ أَنْ يَكْتُبَهَا لَهُ عَشْرَ حَسَنَاتٍ، وَأَنْ يَكْتُبَ لَهُ مِنَ الْعَمَلِ الصَّالِحِ كَمَا كَانَ يَعْمَلُ، وَهُوَ صَحِيحٌ، وَإِنْ لَمْ يَعْمَلْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو بندہ حالت مرض میں رہتا ہے، اللہ تعالیٰ اس حافظ یعنی فرشتے کو حکم دیتا ہے کہ جو اس نے برائی کی ہے اس کو نہ لکھ جو اس نے نیکی کی ہے اس کے لیے دس نیکیاں لکھ دے، جو عمل حالت تندرستی میں کرتا تھا ویسے عمل لکھ دے اگرچہ وہ نہیں کرتا ہے۔

6608 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ زَكَرِيَّا، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، يَرْفَعُ الْحَدِيثَ قَالَ: الرَّهْنُ يُرْكَبُ وَيُعْلَفُ، وَلَبَنُ الدَّرِّ يُشْرَبُ، وَعَلَى الَّذِي يَشْرَبُهُ النَّفَقَةُ وَالْعَلَفُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ مرفوعاً حدیث بیان کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رہن رکھی ہوئی سواری پر سواری کی جا سکتی ہے اور اس کو چارہ بھی دیا جائے گا' اس کا دودھ بھی پیا جائے گا' جو اس کا دودھ پیئے گا اس کے ذمہ اس کا خرچ اور چارہ وغیرہ ہوگا۔

6609 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَلَّى عَلَى جِنَازَةٍ فَلَهُ قِيرَاطٌ، وَمَنْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو انسان جنازہ پڑھ کر واپس آتا ہے اس کے لیے ایک قیراط ثواب ہوگا۔ جو دفن کر کے واپس آئے اس کے لیے دو قیراط ثواب ہوگا، ایک قیراط احد پہاڑ کی

6607- قال في مجمع الزوائد جلد2 صفحه29: رواه أبو يعلى .

6608- أخرجه البخاري جلد1 صفحه241 من طرق عن زكريا بن أبي زائدة' عن الشعبي' به' بمعناه .

6609- رجاله ثقات' أخرجه النسائي رقم: 999 .

انْتَظَرَ حَتَّى تُدْفَنَ فَلَهُ قِيرَاطَانِ، الْقِيرَاطُ مِثْلُ أُحُدٍ

مثل ہے۔

6610 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدَ، عَنْ عَامِرٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُنْكَحَ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا، وَالْخَالَةُ عَلَى ابْنَةِ أُخْتِهَا، وَلَا تُنْكَحُ الصُّغْرَى عَلَى الْكُبْرَى، وَلَا الْكُبْرَى عَلَى الصُّغْرَى

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عورت اور اس کی پھوپھی سے نکاح نہ کیا جائے۔ خالہ اور اس کی بہن کی بیٹی سے نکاح نہ کیا جائے۔ چھوٹی بہن کے ہوتے ہوئے بڑی سے نکاح نہ کیا جائے' بڑی کے ہوتے ہوئے چھوٹی سے نکاح نہ کیا جائے۔

6611 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ سِنَانِ الْإِيَامِيُّ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدَ، عَنْ عَامِرٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ آدَمَ لَقِيَهُ مُوسَى فَقَالَ لَهُ: أَنْتَ آدَمُ الَّذِي أَخْرَجْتَ النَّاسَ مِنَ الْجَنَّةِ؟ الْحَدِيثَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حضرت آدم علیہ السلام کی ملاقات حضرت موسیٰ علیہ السلام سے ہوئی حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی: آپ علیہ السلام ہیں جنہوں نے جنت سے ہم کو نکالا ہے' آگے مکمل حدیث ہے۔

6612 - حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، أَنَّ زَكَرِيَّا، أَخْبَرَهُمْ، عَنْ عَامِرٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي أَوَّلُ مَنْ يَرْفَعُ رَأْسَهُ بَعْدَ النَّفْخَةِ الْآخِرَةِ، فَإِذَا مُوسَى مُتَعَلِّقٌ بِالْعَرْشِ، فَلَا أَدْرِي أَكَذَلِكَ كَانَ أَمْ بَعْدَ النَّفْخَةِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں سب سے پہلے۔ صور پھونکنے کے بعد اپنا سر اٹھاؤں گا جب کہ موسیٰ علیہ السلام عرش کے ساتھ متعلق ہوں گے میں نہیں جانتا کیا اسی طرح تھا یا صور پھونکنے کے بعد۔

6613 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، أَنَّ أَبَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن اپنی قبر میں خوش ہوتا ہے اس کی قبر ستر

6610- أخرجه أبو داؤد جلد2صفحه183 . والترمذی جلد2صفحه189 . والنسائی رقم: 3300 .

6611- ورواه البخاری جلد1صفحه484' جلد2صفحه1119,979,693,692 .

6612- أخرجه البخاری جلد2صفحه711 من طريق اسماعيل بن الخليل' عن عبد الرحيم' به .

6613- قال فی مجمع الزوائد جلد3صفحه55 رواه أبو يعلٰى وفيه الدراج وحديثه حسن' واختلف فيه .

السَّمْحِ، حَدَّثَهُ عَنِ ابْنِ حُجَيْرَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: الْمُؤْمِنُ فِي قَبْرِهِ فِي رَوْضَةٍ، وَيُرَحَّبُ لَهُ قَبْرُهُ سَبْعِينَ ذِرَاعًا، وَيُنَوَّرُ لَهُ كَالْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ، أَتَرَوْنَ فِيمَا أُنْزِلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ : (فَإِنَّ لَهُ مَعِيشَةً ضَنْكًا، وَنَحْشُرُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَعْمَى) (طه: 124) ، قَالَ: أَتَدْرُونَ مَا الْمَعِيشَةُ الضَّنْكُ؟ ، قَالُوا: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ، قَالَ: عَذَابُ الْكَافِرِ فِي قَبْرِهِ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّهُ لَيُسَلَّطُ عَلَيْهِمْ تِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ تِنِّينًا، أَتَدْرُونَ مَا التِّنِّينُ؟ ، قَالَ: تِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ حَيَّةً لِكُلِّ حَيَّةٍ سَبْعَةُ رُءُوسٍ يَنْفُخُونَ فِي جِسْمِهِ وَيَلْسَعُونَهُ، وَيَخْدِشُونَهُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

ہاتھ کشادہ کی جاتی ہے اور اس کو منور کیا جاتا ہے، چودہویں کی رات کی طرح۔ کیا تم دیکھتے نہیں اس آیت کو کہ یہ کس کے بارے نازل ہوئی: ''فَإِنَّ لَهُ مَعِيشَةً الٰی آخرہٖ ''۔ کیا جانتے ہو کہ معیشۃ ضنکًا کیا ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول ﷺ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔ فرمایا: کافر کو اس کی قبر میں عذاب ہوگا اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے ان پر ۹۹ سانپ مسلط کیے جائیں گے ہر سانپ کے سات سر ہوں گے وہ اس کے جسم کو ڈسیں گے اس کو نوچیں گے قیامت تک۔

6614- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ أَبِي ثَوْرٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَيْلٌ لِلْعَرَبِ مِنْ شَرٍّ قَدِ اقْتَرَبَ، يَنْقُصُ الْعِلْمُ، وَيَكْثُرُ الْهَرْجُ ، قَالَ: قُلْتُ: مَا يَكْثُرُ الْهَرْجُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: الْقَتْلُ، الْقَتْلُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہلاکت عرب والوں کے لیے ہے برائی کی وجہ سے جو قریب آ گئی ہے، علم کم ہو جائے گا، قتل عام ہوگا۔

6615- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا عِصَامُ بْنُ طَلِيقٍ الْبَصْرِيُّ، عَنْ شُعَيْبِ بْنِ الْعَلَاءِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قُتِلَ رَجُلٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهِيدًا، قَالَ: فَبَكَتْ عَلَيْهِ بَاكِيَةٌ فَقَالَتْ: وَاشَهِيدَاهُ، قَالَ: فَقَالَ النَّبِيُّ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے زمانہ میں شہید ہو گیا اس پر رونے والی رونے لگی، کہنے لگی: ہائے شہید! حضور ﷺ نے فرمایا: چھوڑ دے، کیا تو جانتی نہیں کہ یہ شہید ہے، ہو سکتا ہے کہ وہ گفتگو کرتا ہو جو لایعنی ہے اور بخل کرتا ہو (اپنی زندگی

6614- أخرجه أحمد جلد2صفحه536 من طريق شيبان عن عاصم به .

6615- قال في مجمع الزوائد جلد10صفحه303: رواه أبو يعلى وفيه عصام بن طليق وهو ضعيف .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَهْ مَا يُدْرِيكِ أَنَّهُ شَهِيدٌ، وَلَعَلَّهُ كَانَ يَتَكَلَّمُ بِمَا لَا يَعْنِيهِ، وَيَبْخَلُ بِمَا لَا يَنْقُصُهُ

میں) اس شی کے ساتھ جو کم نہیں ہوتی۔

6616 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا سَلَّامُ بْنُ مِسْكِينٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَبَاحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَارَ إِلَى مَكَّةَ لِيَفْتَحَهَا، قَالَ لِأَبِي هُرَيْرَةَ: يَا أَبَا هُرَيْرَةَ اهْتِفْ بِالْأَنْصَارِ، فَقَالَ: يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ، أَجِيبُوا رَسُولَ اللّٰهِ، فَجَاءُوا كَأَنَّمَا كَانُوا عَلَى مِيعَادٍ، قَالَ: خُذُوا هَذَا الطَّرِيقَ فَلَا يُشْرِفْ لَكُمْ أَحَدٌ إِلَّا أَنَمْتُمُوهُ، أَيْ: قَتَلْتُمُوهُ، فَسَارَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْهِ، قَالَ: فَطَافَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَيْتِ وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ خَرَجَ مِنَ الْبَابِ الَّذِي يَلِي الصَّفَا، فَصَعِدَ الصَّفَا فَخَطَبَ النَّاسَ وَالْأَنْصَارُ أَسْفَلَ مِنْهُ، فَقَالَتِ الْأَنْصَارُ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ: أَمَّا الرَّجُلُ فَقَدْ أَخَذَتْهُ رَأْفَةٌ بِقَوْمِهِ، وَالرَّغْبَةُ فِي قَرْيَتِهِ، فَأَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالَى عَلَيْهِ الْوَحْيَ بِمَا قَالَتِ الْأَنْصَارُ، فَقَالَ: يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ، تَقُولُونَ: أَمَّا الرَّجُلُ فَقَدْ أَدْرَكَتْهُ الرَّأْفَةُ بِقَوْمِهِ، وَالرَّغْبَةُ فِي قَرْيَتِهِ؟ فَمَنْ أَنَا إِذًا؟ كَلَّا وَاللّٰهِ إِنِّي عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُولُهُ، وَإِنَّ الْمَحْيَا مَحْيَاكُمْ وَالْمَمَاتَ مَمَاتُكُمْ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا قُلْنَا ذَلِكَ إِلَّا مَخَافَةَ أَنْ تُفَارِقَنَا، قَالَ: أَنْتُمْ صَادِقُونَ عِنْدَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب مکہ فتح کرنے کا ارادہ کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابوہریرہ! انصاریوں میں اعلان کر! انہوں نے اعلان کیا: اے انصاریو! اللہ کے رسول کی بات قبول کرو! پس وہ حاضر خدمت ہوئے گویا وہ میعاد پر تھے فرمایا: یہ راستہ اختیار کرو پس تمہاری طرف کوئی بھی میلی آنکھ اُٹھا کر دیکھے تو اسے قتل کر دو۔ پس رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم چلے۔ پس اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو فتوحات عطا فرمائیں۔ راوی کا بیان ہے: پس رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیت اللہ شریف کا طواف کر کے دو رکعت (برائے طوف واجب) ادا فرمائیں پھر اس دروازہ سے نکلے جو صفا کی رطف ہے (یہ اس وقت کی بات ہے جب کعبہ کے دروازے زیادہ تھے) پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم صفا کی پہاڑی پہ چڑھے لوگوں سے خطاب فرمایا جبکہ انصار اس سے نیچے تھے۔ پس بعض انصاریوں نے بعض سے کہا: بہرحال اس آدمی کی زیادہ ہمدردیاں اپنی قوم کے ساتھ ہیں اور اپنے گاؤں میں بڑی دلچسپی رکھتا ہے۔ پس اللہ تعالیٰ نے فوراً آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی نازل فرمائی اسی بات کی جو انصار نے کی تھی۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے انصار کے گروہ! تم کہہ رہے تھے کہ بہرحال اس آدمی کی

6616- أخرجه مسلم جلد2صفحه102 من طريق سليمان بن المغيرة، عن ثابت، به، أطول منه .

اللّٰهِ، وَعِنْدَ رَسُولِهِ، فَوَاللّٰهِ مَا مِنْهُمْ أَحَدٌ إِلَّا بَلَّ نَحْرَهُ بِدُمُوعٍ مِنْ عَيْنِهِ

زیادہ ہمدریاں اپنی قوم کے ساتھ ہیں اور اپنے گاؤں (مکہ) میں بڑی دلچسپی رکھتا ہے؟ پھر میں کون ہوا؟ ہرگز نہیں! قسم بخدا! میں اللہ کا بندہ اور اس کا سچا رسول ہوں' بے شک میری زندگی' تمہاری زندگی اور میری موت تمہاری موت ہے (یعنی ہر وقت تمہارے ساتھ ہوں) انہوں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! ہم نے یہ بات نہیں کی مگر اس ڈر سے کہ کہیں آپ ہم سے جدا نہ ہو جائیں (یعنی پھر مکہ میں رہ جائیں)۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم اللہ اور اس کے رسول کے نزدیک سچے ہو۔ (راوی کا بیان ہے:) قسم بخدا! ہر آدمی کا سینہ آنسوؤں سے تر ہو چکا تھا۔

6617 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْمَقَابِرِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ، مَوْلَى الْحُرَقَةِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِزْرَةُ الْمُؤْمِنِ إِلَى أَنْصَافِ السَّاقَيْنِ وَأَسْفَلُ ذَلِكَ إِلَى مَا فَوْقَ الْكَعْبَيْنِ، فَمَا كَانَ أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ فَفِي النَّارِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مومن کا تہبند دونوں پنڈلیوں کے نصف تک ہوتا ہے اور اس سے نیچے ہو تو کم از کم ٹخنوں سے تو اوپر تک ہو' پس جو ٹخنوں کے نیچے ہوتا ہے، وہ جہنم میں ہوگا۔

6618 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا، عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَسَمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمْرًا، فَأَصَابَنِي خَمْسُ تَمَرَاتٍ وَحَشَفَةٌ، قَالَ: فَرَأَيْتُ الْحَشَفَةَ أَشَدَّهُمْ لِضِرْسِي

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کھجوریں تقسیم فرما رہے تھے، مجھے پانچ کھجوریں اور ایک ٹکڑا ملا۔ میں نے ٹکڑے کو دیکھا وہ میرے دانتوں کے لیے سخت تھا۔

6618- أخرجه البخاري جلد2صفحه**818,814** من طرق عن أبي عثمان' به' مطولًا ومختصرًا .

6619 - وَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: إِنَّ أَبْخَلَ النَّاسِ مَنْ بَخِلَ بِالسَّلَامِ، وَأَعْجَزَ النَّاسِ مَنْ عَجَزَ عَنِ الدُّعَاءِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں میں سب سے زیادہ بخیل وہ ہے جو سلام میں بخل کرے، لوگوں میں سب سے زیادہ عاجز وہ ہے جو دعا سے عاجز ہو۔

6620 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ فِي سَفَرٍ فَلَمَّا نَزَلُوا وَوُضِعَتِ السُّفْرَةُ بَعَثُوا إِلَيْهِ وَهُوَ يُصَلِّي، فَقَالَ: إِنِّي صَائِمٌ، فَلَمَّا كَادُوا أَنْ يَفْرُغُوا جَاءَ فَجَعَلَ يَأْكُلُ، فَنَظَرَ الْقَوْمُ إِلَى رَسُولِهِمْ، فَقَالَ: مَا تَنْظُرُونَ؟ قَدْ وَاللَّهِ أَخْبَرَنِي أَنَّهُ صَائِمٌ، فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: صَدَقَ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ صَامَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ فَقَدْ صَامَ الدَّهْرَ كُلَّهُ، وَقَدْ صُمْتُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ فَلِيَ الشَّهْرُ كُلُّهُ، وَوَجَدْتُ تَصْدِيقَ ذَلِكَ فِي كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ (مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا) (الأنعام: 160) . وَقَرَأَهُ مَرَّةً أُخْرَى، فَقَالَ: وَقَدْ صُمْتُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ أَوَّلِ الشَّهْرِ، وَأَنَا مُفْطِرٌ فِي تَخْفِيفِ اللَّهِ صَائِمٌ فِي تَضْعِيفِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک سفر میں تھے۔ جب سفر سے اترے تو دسترخوان بچھا دیا گیا' انہوں نے آپ کی طرف آدمی بھیجا جبکہ نماز پڑھ رہے تھے، وہ کہنے لگے میں روزہ کی حالت میں ہوں۔ جب وہ قریب تھے فارغ ہونے کے وہ آئے، وہ کھانے لگے۔قوم نے اپنے بھیجے ہوئے کی طرف دیکھا' اس نے کہا: تم کیا دیکھتے ہو؟ بے شک اللہ کی قسم! مجھے یہی بتایا ہے کہ وہ روزہ سے ہیں۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس نے سچ کہا، میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے ہر ماہ تین روزے رکھے اس نے تمام زمانہ کے روزے رکھے۔ میں ہر ماہ تین روزے رکھتا ہوں۔ (یہ ثواب میں) میرے لیے تمام ماہ کے روزے ہوتے ہیں میں اس کی تصدیق کتاب اللہ میں پاتا ہوں۔ جو ایک نیکی کرے اس کے لیے دس گنا ہوگا۔ دوسری مرتبہ پڑھا' فرمایا: میں ہر ماہ کے اوّل تین روزے رکھتا ہوں۔ میں اللہ کی تخفیف میں افطار کرتا ہوں اور اللہ کی مہمان نوازی میں روزہ رکھتا ہوں۔

6621 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ أَبُو

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

6619- قال في مجمع الزوائد جلد10صفحه147,146: ورواه أبو يعلى .

6620- وأخرجه النسائي رقم: 2410 عن زكريا بن يحيى' عن عبد الأعلى' به .

6621- قال في مجمع الزوائد جلد8صفحه166: رواه أبو يعلى .

أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَضْرَمِيُّ، عَنْ عَبْدِ السَّلَامِ بْنِ عَجْلَانَ الْهُجَيْمِيِّ، حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ النَّهْدِيُّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَا أَوَّلُ مَنْ يُفْتَحُ لَهُ بَابُ الْجَنَّةِ، إِلَّا أَنَّهُ تَأْتِي امْرَأَةٌ تُبَادِرُنِي فَأَقُولُ لَهَا: مَا لَكِ؟ وَمَا أَنْتِ؟ فَتَقُولُ: أَنَا امْرَأَةٌ قَعَدْتُ عَلَى أَيْتَامٍ لِي

نے فرمایا: میں جنت کا دروازہ کھولوں گا، سب سے پہلے۔ مگر ایک عورت مجھ سے جلدی کرے گی، میں اس کو کہوں گا تجھے کیا ہے؟ تو کون؟ وہ کہے گی میں ایسی عورت ہوں بیٹھی تھی میں اپنے یتیموں پر' یعنی میرا خاوند فوت ہو گیا تھا۔

6622 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ صَفِيِّي وَخَلِيلِي أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَاحِبُ هَذِهِ الْحُجْرَةِ: مَا نُزِعَتِ الرَّحْمَةُ إِلَّا مِنْ شَقِيٍّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے چنے ہوئے میرے خلیل حضرت ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم اس حجرہ (گنبد خضرا) والی ہستی نے فرمایا: رحم کی صفت صرف بدبخت سے چھینی جاتی ہے۔

6623 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبَّاسٍ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَنَا سَبْعَ تَمَرَاتٍ، كُنَّا سَبْعَةً وَأَعْطَانَا تَمْرَةً تَمْرَةً

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے درمیان سات کھجوریں تقسیم کیں۔ ہم سات تھے ہم کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ایک کھجور دی۔

6624 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ، حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ قَالَ: كَانَ يُخْبِرُنَا عَنْ ذَكْوَانَ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَمَّا خَلَقَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ آدَمَ مَسَحَ عَلَى ظَهْرِهِ، فَسَقَطَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کیا تو ان کی پیٹھ پر ہاتھ پھیرا تو ان کی پیٹھ سے ہر روح گر پڑی جو قیامت تک پیدا ہونے والی تھی' ان میں سے ہر ایک انسان کی دونوں آنکھوں کے درمیان نور کی

6622- أخرجه أبو داؤد جلد**4**صفحه**441** . والترمذي جلد**3**صفحه**122** وحسنه .

6623- سبق تخريجه راجع الفهرس .

6624- أخرجه الترمذي جلد**4**صفحه**108** . والحاكم جلد**2**صفحه**586** من طريق أبي نعيم' عن هشام' به .

مِنْ ظَهْرِهِ كُلُّ نَسَمَةٍ هُوَ خَالِقُهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَجَعَلَ بَيْنَ عَيْنَيْ كُلِّ إِنْسَانٍ مِنْهُمْ وَبِيصًا مِنْ نُورٍ، ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى آدَمَ فَقَالَ: أَيْ رَبِّ مَنْ هَؤُلَاءِ؟ قَالَ: هَؤُلَاءِ ذُرِّيَّتُكَ، فَرَأَى رَجُلًا مِنْهُمْ فَأَعْجَبَهُ وَبِيصُ مَا بَيْنَ عَيْنَيْهِ، فَقَالَ: أَيْ رَبِّ مَنْ هَذَا؟ قَالَ: رَجُلٌ مِنْ ذُرِّيَّتِكَ فِي آخِرِ الْأُمَمِ يُقَالُ لَهُ دَاوُدُ قَالَ: يَا رَبِّ كَمْ جَعَلْتَ عُمْرَهُ؟ قَالَ: سِتِّينَ سَنَةً قَالَ: زِدْهُ مِنْ عُمْرِي أَرْبَعِينَ سَنَةً قَالَ: إِذًا يُكْتَبُ وَيُخْتَمُ وَلَا يُبَدَّلُ، فَلَمَّا انْقَضَى عُمْرُ آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ جَاءَهُ مَلَكُ الْمَوْتِ فَقَالَ: أَوَلَمْ يَبْقَ مِنْ عُمْرِي أَرْبَعُونَ سَنَةً؟ قَالَ: أَوَلَمْ تُعْطِهَا ابْنَكَ دَاوُدَ؟ فَجَحَدَ فَجَحَدَتْ ذُرِّيَّتُهُ وَنَسِيَ فَنَسِيَتْ ذُرِّيَّتُهُ وَخَطِئَ فَخَطِئَتْ ذُرِّيَّتُهُ

چمک پیدا کر دی' پھر ان کو حضرت آدم علیہ السلام کے سامنے بٹھا دی۔ حضرت آدم علیہ السلام نے عرض کی: اے میرے رب! یہ کون ہیں؟ اللہ نے فرمایا: یہ تیری اولاد ہے! پس آپ نے ان میں سے ایک کو دیکھا تو اس کی آنکھوں کے درمیان کی چمک پسند آ گئی۔ آپ نے عرض کی: اے میرے رب! یہ کون ہے؟ اللہ نے فرمایا: اُمتوں کے آخر میں آپ کی اولاد کا ایک آدمی ہے' اس کا نام داؤد ہے۔ عرض کی: اے میرے رب! اس کی تُو نے عمر کتنی بنائی ہے؟ اللہ نے فرمایا: ساٹھ سال! عرض کی: میری عمر سے چالیس سال لے کر اس کی عمر میں اضافہ کر دے۔ فرمایا: پھر تو لکھ کر مہر لگائی جائے گی اور تبدیل بھی نہیں ہو گی۔ پس جب حضرت آدم علیہ السلام کی عمر مکمل ہو گئی تو موت کا فرشتہ ان کی خدمت میں حاضر ہوا' حضرت آدم علیہ السلام نے فرمایا: کیا میری عمر کے چالیس سال باقی نہیں ہیں؟ کہا: کیا آپ نے اپنے بیٹے حضرت داؤد کو نہیں دے دی تھی! پس آپ نے انکار کر دیا تو انکار کی صفت آپ کی اولاد میں منتقل ہوئی' آپ بھولے تو بھول آپ کی اولاد میں آئی اور حضرت آدم علیہ السلام سے لغزش ہوئی تو لغزش آپ کی اولاد میں منتقل ہوئی۔

6625 - حَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ مَخْلَدٍ، حَدَّثَنَا مَرْوَانُ، عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ الْمَدَنِيِّ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَا يَسْأَلِ اللَّهَ يَغْضَبْ عَلَيْهِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اللہ سے مدد نہ مانگے اللہ اس سے ناراض ہوتا ہے۔

6625- أخرجه الترمذی جلد4صفحه224 من طريق أبي عاصم وحاتم بن اسماعيل' كلاهما عن أبي المليح' به .

6626 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ، عَنْ كَامِلٍ أَبِي الْعَلَاءِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عُمْرُ أُمَّتِي مَا بَيْنَ السِّتِّينَ سَنَةً إِلَى السَّبْعِينَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت کی عمریں ساٹھ سے ستر سال تک ہوں گی۔

6627 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ سُمَيٍّ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْعُمْرَةُ إِلَى الْعُمْرَةِ كَفَّارَةٌ لِمَا بَيْنَهُمَا ، وَالْحَجُّ الْمَبْرُورُ لَيْسَ لَهُ جَزَاءٌ إِلَّا الْجَنَّةَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک عمرہ دوسرے عمرہ تک درمیان کے گناہوں کا کفارہ ہے۔ حج مبرور کی جزاء صرف جنت ہے۔

6628 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ سُمَيٍّ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ أَقْرَبَ مَا يَكُونُ الْعَبْدُ مِنْ رَبِّهِ وَهُوَ سَاجِدٌ فَأَكْثِرُوا الدُّعَاءَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بندہ اللہ کے سب سے زیادہ قریب حالت سجدہ میں ہوتا ہے تو سجدہ کی حالت میں زیادہ دعا کیا کرو۔

6629 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ سُمَيٍّ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ فَلَهُ قِيرَاطٌ، وَمَنْ تَبِعَهَا حَتَّى يُفْرَغَ مِنْهَا فَلَهُ قِيرَاطَانِ أَصْغَرُهُمَا - أَوْ أَحَدُهُمَا -

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو انسان جنازہ پڑھ کر واپس آتا ہے اس کو ایک قیراط ثواب ہوگا۔ جو دفن کر کے واپس آئے اس کے لیے دو قیراط ثواب ہوگا، ایک قیراط احد پہاڑ کی مثل ہے۔

6626- أخرجه الترمذی جلد3صفحه264 عن ابراهيم' به .

6627- أخرجه البخاری جلد1صفحه238 . ومسلم جلد1صفحه436 من طريق مالك' عن سمی' به .

6628- أخرجه مسلم جلد1صفحه191 من طريق عمرو بن الحارث' عن عمارة' به .

6629- أخرجه أبو داؤد جلد3صفحه175 . والحميدی جلد2صفحه444 من حديث سفيان' به .

مِثْلُ أُحُدٍ

6630 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، أَخْبَرَنِي سُمَيٌّ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْحَجُّ الْمَبْرُورُ لَيْسَ لَهُ جَزَاءٌ إِلَّا الْجَنَّةَ، وَالْعُمْرَةُ إِلَى الْعُمْرَةِ - أَوِ الْعُمْرَتَانِ- تُكَفِّرُ مَا بَيْنَهُمَا .

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک عمرہ دوسرے عمرہ تک کے درمیان کے گناہوں کا کفارہ ہے۔ حج مبرور کی جزاء صرف جنت ہے۔

6631 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ سُمَيٍّ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اس جیسی حدیث نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت فرماتے ہیں۔

6632 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، وَدَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو - قَالَ أَبُو يَعْلَى: نُسْخَتُهُ مِنْ نُسْخَةِ أَبِي خَيْثَمَةَ- قَالَا: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا سُمَيٌّ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ، وَدَرَكِ الشَّقَاءِ، وَسُوءِ الْقَضَاءِ، وَشَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پناہ مانگتے تھے سخت آزمائش سے، بدبختی سے، برے فیصلہ سے، دشمن کی گالیوں سے۔

6633 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ سُمَيٍّ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا عَطَسَ غَضَّ بِهَا صَوْتَهُ وَأَمْسَكَ عَلَى وَجْهِهِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو جب چھینک آتی تھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی آواز کو آہستہ کرتے تھے۔ اپنے چہرے پہ کوئی چیز رکھ لیتے تھے۔

6634 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ، حَدَّثَنَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

6630- سبق تخريجه راجع الفهرس .

6631- سبق تخريجه راجع الفهرس .

6632- أخرجه البخاری جلد2صفحه978,939 . ومسلم جلد2صفحه347 من طريق سفيان به .

6633- أخرجه أبو داؤد جلد4صفحه466 . والترمذی جلد4صفحه5 وقال: حسن صحيح .

مُحَمَّدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ، عَنْ سُمَيٍّ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ بَعْضَ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ تَفْرِيجَ الْأَيْدِي يَشُقُّ عَلَيْنَا فِي الصَّلَاةِ فَأَمَرَهُمْ أَنْ يَسْتَعِينُوا بِالرُّكَبِ

کہ بعض صحابہ کرام نے حضور ﷺ سے عرض کی: یا رسول اللہ! انگلیوں کو کھول کر رکھنا نماز میں ہم پر مشکل ہے۔ آپ ﷺ نے ان کو حکم دیا کہ گھٹنوں سے مدد طلب کریں۔

6635 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي النَّضْرِ، حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ قَالَ: حَدَّثَنِي الْمُرَجَّى بْنُ رَجَاءٍ الْيَشْكُرِيُّ، حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ هِلَالٍ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: حَدَّثَنِي حَبِيبِي أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَخْرُجَ عَلَيْهِمْ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ بَيْتِي، فَيَضْرِبَهُمْ حَتَّى يَرْجِعُوا إِلَى الْحَقِّ . قَالَ: قُلْتُ: وَكَمْ يَكُونُ؟ قَالَ: خَمْسٌ، وَاثْنَانِ . قَالَ: قُلْتُ: مَا خَمْسٌ وَاثْنَانِ؟ قَالَ: لَا أَدْرِي

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت نہیں آئے گی یہاں تک کہ ان پر میرے اہل بیت میں سے ایک آدمی نکلے گا وہ ان کو مارے گا یہاں تک کہ وہ حق کی طرف لوٹ آئیں گے۔ میں نے عرض کی: کتنے ہوں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: باوّن (۵۲)، میں نے عرض کی: باوّن (۵۲) کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اندازے سے باہر۔

6636 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ، كَانَ فِي سَفَرٍ فَلَمَّا نَزَلُوا وُضِعَتِ السُّفْرَةُ، فَقَعَدُوا إِلَيْهِ، وَذَكَرَ الْحَدِيثَ

حضرت ابوعثمان سے روایت ہے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ایک سفر میں تھے' جب لوگ نیچے اترتے تو دسترخوان رکھا گیا' وہ سب اس پر بیٹھ گئے۔ پھر حدیث ذکر کی۔

6637 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ حُمَيْدٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِرَجُلٍ يَسُوقُ بَدَنَةً قَالَ: ارْكَبْهَا .

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک آدمی کے پاس سے گزرے۔ وہ اپنے اونٹ کو ہانک رہا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس پر سوار ہو جاؤ، اس نے عرض کی: یہ قربانی کا جانور ہے۔ آپ ﷺ نے

6635- قال في مجمع الزوائد جلد7صفحه315: رواه أبو يعلى وفيه المرجى بن رجاء .

6636- سبق تخريجه راجع الفهرس .

6637- أخرجه البخاري جلد1صفحه230 عن محمد' عن عبد الأعلى' عن معمر .

قَالَ: إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ: ارْكَبْهَا ـ قَالَ: فَلَقَدْ رَأَيْتُهُ يُسَايِرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي عُنُقِهَا نَعْلٌ

فرمایا: اس پر سوار ہو جاؤ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اسے دیکھا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو لے کر چل رہا تھا اور اس کی گردن میں نعل تھا۔

6638 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ قَالَ: حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ يَعْنِي، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ أَبَانَ قَالَ: حَدَّثَنِي عِكْرِمَةُ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَهُوَ يُذْكَرُ السَّاعَةَ الَّتِي فِي الْجُمُعَةِ، فَرَأَيْتُهُ يَقْبِضُ أَصَابِعَهُ وَيُقَلِّلُهَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو میں نے دیکھا منبر پر جلوہ افروز ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس گھڑی کا ذکر کر رہے تھے جو جمعہ کے دن ہوتی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی انگلیوں کو اکٹھا کیا اور اس کے کم ہونے پر اشارہ کیا۔

6639 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ، عَنْ أُمَيَّةَ بْنِ شِبْلٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ أَبَانَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْكِي عَنْ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَى الْمِنْبَرِ قَالَ: وَقَعَ فِي نَفْسِهِ: هَلْ يَنَامُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ؟ فَأَرْسَلَ اللّٰهُ إِلَيْهِ مَلَكًا فَأَرَّقَهُ ثَلَاثًا، ثُمَّ أَعْطَاهُ قَارُورَتَيْنِ فِي كُلِّ يَدٍ قَارُورَةٌ، وَأَمَرَهُ أَنْ يَحْتَفِظَ بِهَا، قَالَ: يَكَادُ يَنَامُ وَتَكَادُ يَدَاهُ تَلْتَقِيَانِ، ثُمَّ يَسْتَيْقِظُ فَيَحْبِسُ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَى حَتَّى نَامَ نَوْمَةً فَاصْطَفَقَتْ يَدَاهُ فَانْكَسَرَتِ الْقَارُورَتَانِ قَالَ: ضَرَبَ اللّٰهُ لَهُ مَثَلًا أَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَوْ كَانَ يَنَامُ لَمْ تَسْتَمْسِكِ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے منبر پر سنا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم موسیٰ علیہ السلام کی حکایت بیان کر رہے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دل میں یہ بات آئی کیا اللہ عزوجل سوتا ہے؟ اللہ تعالیٰ نے ان کی طرف فرشتے کو بھیجا۔ اس نے آپ کو تین دن بیدار رکھا' پھر دو شیشے کی بوتلیں دیں' ہر ہاتھ میں ایک ایک بوتل دی اور حکم ہوا کہ ان دونوں کی حفاظت کر۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام سونے لگے قریب تھا کہ آپ علیہ السلام کے دونوں ہاتھ باہم مل جاتے، پھر آپ جاگے تو ان میں سے ایک' دوسرے پر رُک گئی یہاں تک کہ تھوڑی دیر سو گئے۔ آپ علیہ السلام کے دونوں ہاتھوں نے حرکت کی تو وہ دونوں ٹوٹ گئیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل نے مثال دی ان کو کہ اگر (میں) سو جاتا تو آسمان و زمین نہ رکتے۔

6638- وروى البخاري جلد**1**صفحه**128** .

6639- قال في مجمع الزوائد جلد**1**صفحه**83**: ورواه أبو يعلى .

6640 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدٍ هُوَ ابْنُ شَبِيبٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي وَحْشِيَّةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْ كَانَ فِي هَذَا الْمَسْجِدِ مِائَةٌ أَوْ يَزِيدُونَ، وَفِيهِ رَجُلٌ مِنَ النَّارِ فَتَنَفَّسَ فَأَصَابَ نَفَسُهُ لَاحْتَرَقَ الْمَسْجِدُ وَمَنْ فِيهِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر اس مسجد میں ایک سو یا زیادہ ہوں ان میں سے ایک آدمی جہنمی ہو۔ وہ سانس لے، اس کے سانس لینے سے مسجد اور جو مسجد میں موجود ہو سارے جل جائیں۔

6641 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ سَيْحَانَ، حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ مَيْمُونٍ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ الرَّبَذِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: خَرَجْتُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَدُهُ فِي يَدِي، فَأَتَى عَلَى رَجُلٍ رَثِّ الْهَيْئَةِ قَالَ: أَيْ فُلَانُ، مَا بَلَغَ بِكَ مَا أَرَى. قَالَ: السَّقَمُ وَالضُّرُّ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: أَلَا أُعَلِّمُكَ كَلِمَاتٍ يُذْهِبُ اللَّهُ عَنْكَ السَّقَمَ وَالضُّرَّ. قَالَ: لَا. مَا يَسُرُّنِي بِهَا أَنِّي شَهِدْتُ مَعَكَ بَدْرًا وَأُحُدًا قَالَ: فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ: وَهَلْ يُدْرِكُ أَهْلُ بَدْرٍ وَأَهْلُ أُحُدٍ مَا يُدْرِكُ الْفَقِيرُ الْقَانِعُ. قَالَ: فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَا فَعَلِّمْنِي قَالَ: قُلْ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ، تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ، وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اور حضور ﷺ نکلے، آپ ﷺ کا ہاتھ میرے ہاتھ میں تھا۔ ایک آدمی کے پاس آئے اس کی ظاہری حالت انتہائی خراب تھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: فلاں کے باپ! تجھے کیا پہنچا ہے جو تمہاری حالت میں دیکھ رہا ہوں؟ اس نے عرض کی: بیماری اور تکلیف، یا رسول اللہ ﷺ۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تم کو ایسے کلمات نہ سکھاؤں جس کے ذریعے اللہ عزوجل تجھے بیماری اور تکلیف سے نجات دے؟ اس نے عرض کی: نہیں! مجھے پسند نہیں کہ میں آپ ﷺ کے ساتھ بدر و اُحد میں شریک ہوں۔ پس حضور ﷺ مسکرائے پھر آپ ﷺ نے فرمایا: کیا اہل بدر اور اہل احد وہ چیز پا سکتے ہیں جو ایک قناعت کرنے والا فقیر پا سکتا ہے؟ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں موجود ہوں آپ مجھے سکھائیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے ابوہریرہ! تو پڑھ: [illegible]

6640- قال في مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**391**: ورواه أبو يعلى.

6641- ذكره ابن كثير في التفسير جلد**3**صفحه**70**. وابن السني: **146** من مسند أبي يعلى.

مِنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيرًا . قَالَ: فَأَتَى عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ حَسُنَتْ حَالِي، فَقَالَ: مَهْيَمْ؟ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَمْ أَزَلْ أَقُولُ الْكَلِمَاتِ الَّتِي عَلَّمْتَنِي

عَلَى الْحَيِّ الَّذِیْ الٰی آخرہٖ''۔حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میرے پاس حضور صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے میری حالت اچھی تھی۔ مجھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیسے ٹھیک ہوئے ہو؟ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں ہمیشہ یہ کلمات کہتا ہوں جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے سکھائے تھے۔

6642 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ زِيَادٍ الْحَارِثِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ لَهُ رَجُلٌ: أَنْتَ الَّذِي تَنْهَى عَنْ صَوْمِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ؟ قَالَ: لَا وَرَبِّ هَذِهِ الْبَنِيَّةِ - أَوْ هَذِهِ الْحُرْمَةِ- مَا أَنَا نَهَيْتُ عَنْهُ نَهَى عَنْهُ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے کہا: آپ جمعہ کے دن روزہ رکھنے سے منع کرتے ہیں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے کہا: نہیں! میں اس سے نہیں منع کرتا ہوں اس سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ہے۔

6643 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ مُوسَى بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: نِسَاءُ قُرَيْشٍ خَيْرُ نِسَاءٍ رَكِبْنَ الْإِبِلَ، أَحْنَاهُ عَلَى وَلَدٍ فِي صِغَرِهِ، وَأَرْعَاهُ عَلَى زَوْجٍ فِي ذَاتِ يَدِهِ . قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: نَقُولُ: قَدْ عَلِمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ ابْنَةَ عِمْرَانَ لَمْ تَرْكَبِ الْإِبِلَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قریش کی عورتیں بہترین ہیں، اونٹوں پر سوار ہوتی ہیں، چھوٹے بچوں سے پیار کرتی ہیں' اپنے شوہر کے گھر کا خیال رکھتی ہیں۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم کہتے ہیں کہ بے شک حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو علم تھا کہ بنت عمران اونٹ پر سوار نہیں ہوئیں۔

6644 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ: سَمِعْتُ سُفْيَانَ يَقُولُ: حدثنا إسماعيل عن قيس

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی قسم! تم میں سے کوئی رسی پکڑے اپنی

6642- أخرجه ابن أبي شيبة جلد3صفحه45 . ورواه أحمد جلد2صفحه458 عن حجاج' عن شريك به .

6643- ورواه البخاری ومسلم جلد2صفحه308,307 من طرق عن أبی هريرة راجع سلسلة الصحيحة رقم: 1052 .

6644- أخرجه الحميدی جلد2صفحه456 عن سفيان به . ورواه مسلم جلد1صفحه333 من طريق يحيٰی .

قال سمعت أبا هريرة يقول سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: وَاللّٰهِ لَأَنْ يَأْخُذَ أَحَدُكُمْ حَبْلًا فَيَحْتَطِبَ وَيَحْمِلَهُ عَلَى ظَهْرِهِ فَيَأْكُلَ وَيَتَصَدَّقَ، خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَأْتِيَ رَجُلًا قَدْ أَغْنَاهُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهِ يَسْأَلُهُ أَعْطَاهُ أَوْ مَنَعَهُ

پیٹھ پر لکڑیاں اٹھائے وہ خود بھی کھائے اور صدقہ کرے۔ اس کے لیے بہتر ہے کہ وہ کسی آدمی کے پاس آئے، جس کو اللہ نے اپنے فضل سے غنی کیا ہے اس سے سوال کرے وہ اس کو دے یا نہ دے۔

6645 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

6646 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ، حَدَّثَنَا حَاتِمٌ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ذَرُونِي مَا تَرَكْتُكُمْ، وَلَا تَسْأَلُونِي عَنْ شَيْءٍ فَإِنَّمَا أَهْلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ كَثْرَةُ سُؤَالِهِمْ وَاخْتِلَافُهُمْ عَلَى أَنْبِيَائِهِمْ، فَمَا نَهَيْتُكُمْ عَنْهُ فَاجْتَنِبُوهُ، وَمَا أَمَرْتُكُمْ بِهِ فَاتَّبِعُوا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے چھوڑ رکھو جب تک میں تم کو چھوڑے رکھوں۔ مجھ سے کسی شے کا سوال نہ کرو تم سے پہلے لوگ اسی لیے ہلاک ہوئے تھے کثرت سوال کی وجہ سے اپنے انبیاء علیہم السلام سے اختلاف کرنے کی وجہ سے جس سے تم کو منع کروں اس سے بچو۔ جس کا حکم دوں اس کو کرو، جتنی تم میں طاقت ہو۔

6647 - وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَتَنَفَّسْ أَحَدُكُمْ فِي الْإِنَاءِ إِذَا كَانَ شَرِبَ مِنْهُ، وَلَكِنْ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَشْرَبَ مِنْهُ، فَلْيُؤَخِّرْ عَنْهُ، ثُمَّ لِيَتَنَفَّسْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی بھی برتن میں سانس نہ لے جب اس سے پیے، لیکن جب ارادہ ہو اس سے پینے کا اس کو منہ سے ہٹائے پھر باہر سانس لے۔

6648 - وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: طُهُورُ إِنَاءِ أَحَدِكُمْ إِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ أَنْ يَغْسِلَهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کتے کا لعاب جس برتن کو لگے اس کو سات مرتبہ دھویا جائے۔

6645- أخرجه الحميدى جلد2صفحه456 . وأحمد جلد2صفحه243 عن سفيان به .

6648- ورواه البخارى جلد1صفحه29 . ومسلم جلد1صفحه137 من طريق الأعرج' عن أبي هريرة .

6649 - حَدَّثَنَا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْعُمَرِيُّ، عَنْ سُهَيْلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا تَثَاءَبَ أَحَدُكُمْ فَلْيَضَعْ يَدَهُ عَلَى فِيهِ، لَا يَدْخُلُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو جمائی آئے تو اسے چاہیے کہ اپنا ہاتھ اپنے منہ پر رکھ لے تاکہ کوئی چیز داخل نہ ہو۔

6650 - حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ، حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَقْتَرِبَ الزَّمَانُ، وَتَكُونَ السَّنَةُ كَالشَّهْرِ، وَالشَّهْرُ كَالْجُمُعَةِ، وَالْجُمُعَةُ كَالْيَوْمِ، وَالْيَوْمُ كَاحْتِرَاقِ الْخُوصَةِ يَعْنِي السَّعَفَةَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت نہیں آئے گی یہاں تک کہ زمانہ قریب ہو جائے گا، سال مہینہ کی طرح، مہینہ جمعہ کی طرح گزرے گا، دن صرف پتے (یعنی معمولی چیز) جلانے کی طرح۔

6651 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ حَمْزَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَجْعَلُنَّ قَبْرِي وَثَنًا، لَعَنَ اللّٰهُ قَوْمًا اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری قبر کو بت نہ بناؤ! اللہ کی لعنت ہو اس قوم پر جنہوں نے انبیاء علیہم السلام کی قبروں کو مسجد بنالیا۔

6652 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَعْطُوا الْأَجِيرَ أَجْرَهُ قَبْلَ أَنْ يَجِفَّ رَشْحُهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مزدور کو مزدوری دے دو، اس کا پسینہ سوکھنے سے پہلے۔

6653 - حَدَّثَنَا الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

6649- وأصله عن البخاری جلد1صفحه464، جلد2صفحه919 من طريق المقبری، عن أبی هريرة .

6650- قال فی مجمع الزوائد جلد7صفحه331: رواه أبو يعلى ورجاله رجال الصحيح .

6651- أخرجه أحمد جلد2صفحه246 . والحميدی جلد2صفحه445 عن سفيان به .

6652- قال فی مجمع الزوائد جلد4صفحه97: رواه أبو يعلى .

الْجَحْدَرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدٍ، أَخْبَرَنِي رَبِيعَةُ، عَنْ سُهَيْلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ

نے فرمایا: ایک قسم اور ایک گواہ کے ساتھ فیصلہ کیا۔

6654 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ سُهَيْلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تُفْتَحُ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ كُلَّ اثْنَيْنِ وَخَمِيسٍ - قَالَ سُهَيْلٌ فِي حَدِيثِهِ - فَيُغْفَرُ لِكُلِّ عَبْدٍ لَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا إِلَّا الْمُتَشَاحِنَيْنِ، يَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لِمَلَائِكَتِهِ: دَعُوهُمَا حَتَّى يَصْطَلِحَا قَالَ مَعْمَرٌ: وَقَالَ غَيْرُ سُهَيْلٍ: وَتُعْرَضُ الْأَعْمَالُ فِي كُلِّ اثْنَيْنِ وَخَمِيسٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت کے دروازے ہر پیر و جمعرات کو کھولے جاتے ہیں ہر بندہ کو بخش دیا جاتا ہے۔ سوائے مشرک اور جو دو آپس میں لڑے ہوئے ہوں۔ اللہ عزوجل فرماتا ہے فرشتوں سے ان دونوں کو چھوڑ دو یہاں تک کہ صلح کریں۔

6655 - وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ إِذَا أَحَبَّ عَبْدًا قَالَ: يَا جِبْرِيلُ إِنِّي أُحِبُّ فُلَانًا فَأَحِبَّهُ قَالَ: فَيَقُولُ جِبْرِيلُ لِأَهْلِ السَّمَاءِ: إِنَّ رَبَّكُمْ يُحِبُّ فُلَانًا فَأَحِبُّوهُ، فَيُحِبُّهُ أَهْلُ السَّمَاءِ ، قَالَ: وَيُوضَعُ لَهُ الْقَبُولُ فِي الْأَرْضِ قَالَ: وَإِذَا أَبْغَضَ ، فَمِثْلُ ذَلِكَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل جب کسی بندہ سے محبت کرتا ہے جبرائیل علیہ السلام سے کہتا ہے کہ میں فلاں بندے سے محبت کرتا ہوں تو بھی اس سے محبت کر۔ جبرائیل علیہ السلام آسمان والوں کو کہتے ہیں کہ تمہارا رب فلاں سے محبت کرتا ہے تم بھی اس سے محبت کرو۔ آسمان والے بھی اس سے محبت کرتے ہیں۔ اس کی قبولیت زمین والوں میں رکھی جاتی ہے جب اللہ کسی بندہ سے ناراض ہوتا ہے اس کی مثال اسی طرح ہے۔

6654- أخرجه مسلم جلد2صفحه317 من طريق مالك' عن سهيل' به .

6655- أخرجه البخاری جلد2صفحه1115 من طريق عبد الله بن دينار' عن أبی صالح' عن أبی هريرة .

6656 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حَصِينٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْعَلَاءِ، عَنْ سُهَيْلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَرَادَ أَحَدُكُمْ سَفَرًا فَلْيُسَلِّمْ عَلَى إِخْوَانِهِ، فَإِنَّهُمْ يَزِيدُونَهُ بِدُعَائِهِمْ إِلَى دُعَائِهِ خَيْرًا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی سفر کا ارادہ کرے وہ اپنے بھائی کو سلام کرے۔ وہ اس کے لیے دعا خیر میں مزید اضافہ کرے۔

6657 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الَّذِي يَعْمَلُ عَمَلَ قَوْمِ لُوطٍ فَارْجُمُوا الْأَعْلَى وَالْأَسْفَلَ، ارْجُمُوهُمَا جَمِيعًا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو آدمی قوم لوط والا کام کرتا ہے۔ اس کو رجم کرو اعلیٰ و اسفل کو دونوں کو اکٹھے رجم کرو۔

6658 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ سُهَيْلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَدَ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِهِ، ثُمَّ إِنَّهُ لَقِيَهُ فَقَالَ: مَا لِي لَمْ أَرَكَ؟ . قَالَ: مَا بِتُّ الْبَارِحَةَ، لَدَغَتْنِي عَقْرَبٌ، قَالَ: أَمَا إِنَّكَ لَوْ قُلْتَ حِينَ أَمْسَيْتَ: أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ، لَمْ تَضُرَّكَ ، قَالَ عُبَيْدُ اللّٰهِ: وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَالَ فِي الْحَدِيثِ يَرْفَعُهُ: فَمَنْ قَالَهَا حِينَ يُمْسِي وَحِينَ يُصْبِحُ لَمْ تَضُرَّهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ کرام میں سے کسی کو نہ پایا۔ پھر اس سے ملاقات ہوئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے آپ کو دیکھا نہیں۔ اس نے عرض کی: کل رات مجھے بچھو نے کاٹ ڈالا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تو یہ کہہ لیتا جب شام ہوئی تھی: ''اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ الى آخره'' تو تجھے نقصان نہ دیتا۔ حضرت عبیداللہ فرماتے ہیں: میں مرفوعاً یہ حدیث جانتا ہوں کہ آپ نے فرمایا: جس نے یہ کلمات صبح و شام کے وقت پڑھے اس کو کوئی شی نقصان نہیں دے گی۔

6659 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ سُهَيْلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! کیا ہم قیامت کے دن

6656- قال فی مجمع الزوائد جلد**3**صفحه**210**' جلد**5**صفحه**256**: روه الطبرانی فی الأوسط .

6659- أخرجه الحميدى جلد**2**صفحه**496** عن سفيان به مطولًا .

أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، هَلْ نَرَى رَبَّنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ؟ قَالَ: فَقَالَ: هَلْ تُضَارُّونَ فِي الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ لَيْسَ دُونَهُ سَحَابٌ؟ . قَالُوا: لَا . قَالَ: فَهَلْ تُضَارُّونَ فِي الشَّمْسِ فِي الظَّهِيرَةِ لَيْسَ دُونَهَا سَحَابٌ؟ . قَالُوا: لَا . قَالَ: وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَتَرَوُنَّهُ كَمَا تَرَوْنَهُمَا الْحَدِيثَ

اپنے رب کو دیکھیں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم کوئی نقصان پاتے ہو جب تم چودھویں کی رات میں چاند کو دیکھتے ہو جبکہ اس کے سامنے بادل بھی نہ ہو؟ عرض کی: جی نہیں! پس آپ نے فرمایا: کیا عین ظہر کے وقت سورج دیکھنے میں کوئی مشکل دیکھتے ہو جبکہ اس کے سامنے بادل نہ ہوں؟ عرض کی: نہیں! آپ ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے! تم اپنے رب کو دیکھو گے جیسے ان دونوں کو دیکھتے ہو۔

6660 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ سُهَيْلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صِنْفَانِ مِنْ أُمَّتِي لَمْ أَرَهُمَا بَعْدُ: نِسَاءٌ كَاسِيَاتٌ عَارِيَاتٌ، مَائِلَاتٌ مُمِيلَاتٌ عَلَى رُءُوسِهِنَّ أَمْثَالُ أَسْنِمَةِ الْبُخْتِ الْمَائِلَةِ، لَا يَدْخُلْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يَجِدْنَ رِيحَهَا، وَرِجَالٌ بِأَيْدِيهِمْ أَسْيَاطٌ كَأَذْنَابِ الْبَقَرِ، يَضْرِبُونَ بِهَا النَّاسَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: میری اُمت میں سے دو جنسیں ایسی ہیں جن کو میں نے اس کے بعد نہ دیکھا' وہ عورتیں جو بظاہر کپڑے پہننے والیاں لیکن حقیقت میں برہنہ ہیں' جھکنے والی اور مائل ہونے والیاں ہیں' ان کے سروں پر۔ وہ جنت میں داخل نہیں ہوگی اور نہ ہی اُس کی خوشبو بھی پائیں گے اور مردوں کے ہاتھوں میں گائے کے بالوں کی طرح' جن کے ساتھ لوگ مارتے ہیں۔

6661 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ الْعَلَاءِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، وَسُهَيْلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَفْتَحُ أَحَدُكُمْ عَلَى نَفْسِهِ بَابَ مَسْأَلَةٍ إِلَّا فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْهِ بَابَ فَقْرٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو آدمی اپنے اوپر مانگنے کا دروازہ کھولتا ہے تو اللہ عزوجل بھی اس پر محتاجی کا دروازہ کھولتا ہے۔

6660- أخرجه أحمد جلد2صفحه356,355 عن أسود' عن شريك به' وشريك صدوق يخطئ كثيرًا .

6661- قال في مجمع الزوائد جلد3صفحه95: رواه أبو يعلى من رواية محمد بن عبد الرحمٰن .

مُسْنَدُ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

مسندِ حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ

6662 - أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنَّى الْمَوْصِلِيُّ فِي شَهْرِ رَبِيعِ الْآخِرِ مِنْ سَنَةِ سِتٍّ وَثَلَاثِ مِائَةٍ، حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدٍ، وَابْنُ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: ذَاقَ طَعْمَ الْإِيمَانِ مِنْ رَضِيَ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا

حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایمان کا ذائقہ اس نے چکھ لیا جو اللہ کے رب ہونے اور اسلام کے دین ہونے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نبی ہونے پر راضی ہوا۔

6663 - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ الدَّرَاوَرْدِيِّ، وَابْنُ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا سَجَدَ الْعَبْدُ، سَجَدَ مَعَهُ سَبْعَةُ آرَابٍ: وَجْهُهُ، وَكَفَّاهُ، وَرُكْبَتَاهُ، وَقَدَمَاهُ

حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب بندہ سجدہ کرتا ہے اس کے سات اعضاء سجدہ کرتے ہیں: اس کا چہرہ، اس کی دونوں ہتھیلیاں، اس کے دونوں گھٹنے، اس کے دونوں پاؤں۔

6664 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ،

حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

6662- أخرجه أحمد جلد1صفحه208 رقم الحديث: 1778 .

6663- أخرجه النسائى جلد2صفحه208 وفى الكبرىٰ رقم الحديث: 594 .

6664- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 460 . ومسلم جلد1صفحه135 قال: حدثنا ابن أبى عمر .

حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ الْعَبَّاسِ، أَنَّهُ قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَمُّكَ أَبُو طَالِبٍ كَانَ يَحُوطُكَ، وَيَفْعَلُ بِكَ قَالَ: فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّهُ لَفِي ضَحْضَاحٍ مِنَ النَّارِ، وَلَوْلَا أَنَا لَكَانَ فِي الدَّرْكِ الْأَسْفَلِ

حضور ﷺ سے عرض کی آپ ﷺ کا چچا جناب ابوطالب آپ ﷺ کا بہت خیال رکھتے تھے اور آپ ﷺ نے اُن کے لیے کیا کیا؟ حضور ﷺ نے فرمایا: وہ جہنم کے اوپر والے حصہ میں ہیں اگر میں ان کے لیے نہ ہوتا وہ جہنم کے نچلے طبقہ میں ہوتے۔

6665 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ: قَالَ الْعَبَّاسُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَبَا طَالِبٍ كَانَ يَحُوطُكَ وَيَمْنَعُكَ، فَهَلْ نَفَعْتَهُ بِشَيْءٍ؟ قَالَ: فَقَالَ: وَجَدْتُهُ فِي الْغَمَرَاتِ مِنَ النَّارِ، فَأَخْرَجْتُهُ إِلَى الضَّحْضَاحِ

حضرت عبداللہ بن حارث فرماتے ہیں: حضرت عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ سے عرض کی: آپ کے چچا حضرت ابو طالب آپ کا بہت خیال رکھتے تھے اور آپ ﷺ نے اُن کے لیے کیا کیا؟ حضور ﷺ نے فرمایا: میں نے ان کو جہنم کی گہرائیوں یا سختیوں میں پایا' پس میں ان کو نکال کر جہنم کے اوپر والے حصہ میں لایا۔

6666 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ: قَالَ الْعَبَّاسُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، عَلِّمْنِي شَيْئًا أَسْأَلُهُ رَبِّي قَالَ: سَلْ رَبَّكَ الْعَافِيَةَ . قَالَ: ثُمَّ لَبِثَ مَا شَاءَ اللّٰهُ، ثُمَّ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، عَلِّمْنِي شَيْئًا أَسْأَلُهُ رَبِّي . قَالَ: سَلْ رَبَّكَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

حضرت عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے کوئی چیز سکھائیں کہ میں اپنے رب سے سوال کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اپنے رب سے اپنے لیے عافیت مانگ۔ پھر کچھ دیر ٹھہرے جتنا اللہ نے چاہا۔ پھر عرض کی: یا رسول اللہ! مجھے کوئی چیز ہی سکھائیں کہ میں اپنے رب سے سوال کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اپنے رب سے دنیا و آخرت کی عافیت مانگو۔

6667 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ يَزِيدَ، عَنْ

حضرت عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ ' حضور ﷺ سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

6665- الحديث سبق برقم: **6664** فراجعه .

6666- أخرجه الحميدي رقم الحديث: **461** قال: حدثنا سفيان .

6667- الحديث سبق برقم: **6666** فراجعه .

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ الْعَبَّاسِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

6668 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ ابْنِ الْهَادِ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَظْهَرُ الدِّينُ، حَتَّى يُجَاوِزَ الْبِحَارَ، وَتُخَاضُ الْبِحَارُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، ثُمَّ يَأْتِي مِنْ بَعْدِكُمْ أَقْوَامٌ يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ . يَقُولُونَ: قَدْ قَرَأْنَا الْقُرْآنَ مَنْ أَقْرَأُ مِنَّا؟ وَمَنْ أَفْقَهُ مِنَّا؟ أَوْ مَنْ أَعْلَمُ مِنَّا؟ ثُمَّ الْتَفَتَ إِلَى أَصْحَابِهِ فَقَالَ: هَلْ فِي أُولَئِكَ مِنْ خَيْرٍ؟ قَالُوا: لَا . قَالَ: أُولَئِكَ مِنْكُمْ مِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ، وَأُولَئِكَ هُمْ وَقُودُ النَّارِ

حضرت عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دین غالب ہو گا یہاں تک کہ سمندروں سے پار چلا جائے گا اور سمندروں میں اللہ کی راہ میں گھس جائیں گے۔ پھر تمہارے بعد ایسے لوگ آئیں گے جو قرآن پڑھیں گے، وہ کہیں گے بے شک ہم نے قرآن پڑھا۔ ہم سے زیادہ قاری کون ہے؟ ہم سے زیادہ فقیہ کون ہے؟ ہم سے زیادہ عالم کون ہے؟ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے صحابہ کی طرف متوجہ ہوئے، فرمایا: کیا ان میں خیر ہوگی؟ انہوں نے عرض کی نہیں۔ فرمایا: یہی لوگ اس امت سے ہوں گے وہ جہنم کا ایندھن ہوں گے۔

6669 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ، عَنِ ابْنِ كُرَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كُنْتُ أَقُودُ ابْنَ عَبَّاسٍ فِي زُقَاقِ أَبِي لَهَبٍ فَقَالَ: يَا كُرَيْبُ، بَلَغْنَا مَكَانَ كَذَا وَكَذَا؟ قَالَ: أَنْتَ عِنْدَهُ الْآنَ، فَقَالَ: حَدَّثَنِي الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَ: بَيْنَا أَنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْمَوْضِعِ إِذَا أَقْبَلَ رَجُلٌ يَتَبَخْتَرُ بَيْنَ بُرْدَيْهِ وَيَنْظُرُ إِلَى عِطْفَيْهِ قَدْ أَعْجَبَتْهُ نَفْسُهُ، إِذْ خَسَفَ اللّٰهُ بِهِ الْأَرْضَ فِي هَذَا الْمَوْطِنِ، فَهُوَ يَتَجَلْجَلُ فِيهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

حضرت ابن کریب اپنے والد گرامی سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی سواری کی لگام پکڑ کر ابولہب کی گلیوں میں جا رہے تھے' تو آپ نے فرمایا: اے کریب! ہمیں فلاں فلاں جگہ پہنچا دو! عرض کی: اب آپ اسی کے پاس ہیں۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اسی دوران کہ میں اس جگہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا' جب ایک آدمی آگے سے آیا جو دو چادروں میں اترا رہا تھا' اس کے نفس نے اسے تکبر کا شکار کر دیا تھا' اچانک اللہ تعالیٰ نے اس کو زمین میں اسی جگہ دھنسا دیا' پس وہ اس میں قیامت تک دھنستا

6669- الحديث في المقصد العلى برقم: **1565** .

جائے گا۔

6670 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ، حَدَّثَنَا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنِ ابْنِ صُهْبَانَ، عَنِ الْعَبَّاسِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا قَوَدَ فِي الْمَأْمُومَةِ وَلَا الْجَائِفَةِ يَعْنِي: وَلَا الْمُنَقِّلَةِ

حضرت عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قصاص نہیں ہے جو زخم سر کے آخر تک پہنچا۔ نہ اس زخم میں جو پیٹ تک پہنچا، نہ اس زخم میں چھوٹی ہڈی تک پہنچا، صرف دیت ہے۔

6671 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ تَمَّامٍ، عَنْ جَدِّهِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْوَسْمِ فِي الْوَجْهِ فَقَالَ الْعَبَّاسُ: لَا أَسِمُ إِلَّا فِي الْجَاعِرَتَيْنِ

حضرت عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا چہرے پر داغنے سے۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں صرف دُم کے لیے دائیں بائیں داغتا ہوں (اونٹ کو)۔

6672 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَبُو عَمْرٍو، حَدَّثَنَا عَفِيفُ بْنُ سَالِمٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ ابْنِ صُهْبَانَ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَيْسَ فِي الْجَائِفَةِ وَلَا الْمُنَقِّلَةِ وَلَا الْمَأْمُومَةِ قَوَدٌ، إِنَّمَا فِيهِنَّ الْعَقْلُ

حضرت عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قصاص نہیں ہے جو زخم سر کے آخر تک پہنچا۔ نہ اس زخم میں جو پیٹ تک پہنچا، نہ اس زخم میں چھوٹی ہڈی تک پہنچا، صرف دیت ہے۔

6673 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الرُّومِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ هَارُونَ بْنِ أَبِي

حضرت عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے ایک درخت کے نیچے۔ ہوا چلنے لگی جو اس کے اوپر پتے تھے وہ گرنے

6670- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: **2637** قال: حدثنا أبو كُريب .

6671- الحديث في المقصد العلي برقم: **1106** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **8** صفحه **109** .

6672- الحديث سبق برقم: **6670** فراجعه .

6673- الحديث في المقصد العلي برقم: **1731** وأورده ابن حجر في المطالب العالية برقم: **3307** .

الْجَوْزَاءِ، عَنِ الْعَبَّاسِ قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحْتَ شَجَرَةٍ، فَهَاجَتِ الرِّيحُ، فَوَقَعَ مَا كَانَ فِيهَا مِنْ وَرَقٍ نَخِرٍ، وَبَقِيَ فِيهَا مَا كَانَ مِنْ وَرَقٍ أَخْضَرَ. فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مَثَلُ هَذِهِ الشَّجَرَةِ؟ قَالَ الْقَوْمُ: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ. قَالَ: مَثَلُهَا مَثَلُ الْمُؤْمِنِ، إِذَا اقْشَعَرَّ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ وَقَعَتْ عَنْهُ ذُنُوبُهُ وَبَقِيَتْ لَهُ حَسَنَاتُهُ

لگے اور صرف سبز پتے باقی رہ گئے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اس درخت کی مثال کیا ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: اللہ اور اس کے رسول ﷺ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: مومن کی مثال ہے، جب اللہ کے خوف سے اس کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں اس پر گناہ گر جاتے ہیں باقی نیکیاں اس کیلئے رہ جاتی ہیں۔

6674 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنِ ابْنِ أَبِي السَّفَرِ، عَنِ ابْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الْعَبَّاسِ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ نِسَاؤُهُ فَاسْتَتَرْنَ مِنِّي إِلَّا مَيْمُونَةَ، فَدُقَّ لَهُ سَعْطَةٌ فَلُدَّ، فَقَالَ: لَا يَبْقَيَنَّ فِي الْبَيْتِ أَحَدٌ إِلَّا لُدَّ إِلَّا الْعَبَّاسَ، فَإِنَّهُ لَمْ تُصِبْهُ يَمِينِي. ثُمَّ قَالَ: مُرُوا أَبَا بَكْرٍ يُصَلِّي بِالنَّاسِ. فَقَالَتْ عَائِشَةُ لِحَفْصَةَ: قُولِي لَهُ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ إِذَا قَامَ ذَلِكَ الْمَقَامَ بَكَى. فَقَالَتْ لَهُ، فَقَالَ: مُرُوا أَبَا بَكْرٍ يُصَلِّي بِالنَّاسِ. فَصَلَّى أَبُو بَكْرٍ، ثُمَّ وَجَدَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خِفَّةً فَخَرَجَ، فَلَمَّا رَآهُ أَبُو بَكْرٍ تَأَخَّرَ، فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ بِيَدِهِ: أَيْ مَكَانَكَ. فَجَاءَ فَجَلَسَ إِلَى جَنْبِهِ، فَقَرَأَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ حَيْثُ انْتَهَى أَبُو بَكْرٍ

حضرت عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا، آپ ﷺ کے پاس آپ کی ازواجِ مطہرات تھیں، انہوں نے مجھ سے پردہ کیا مگر حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا نے نہیں کیا۔ مگر آپ ﷺ کو قطرہ ٹپکایا' پس دوائی دی' آپ ﷺ نے فرمایا: میرے پاس صرف دوائی اور عباس رضی اللہ عنہ ہوں کیونکہ ان کو میری قسم نہیں پہنچی۔ پھر فرمایا: ابوبکر رضی اللہ عنہ کو حکم دو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے کہا، آپ رضی اللہ عنہا کہیں کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ جب آپ ﷺ کی جگہ کھڑے ہوں گے تو وہ رونے لگیں گے۔ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی تو آپ ﷺ نے فرمایا: ابوبکر کو حکم دو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھانی شروع کی پھر حضور ﷺ کو افاقہ ہوا۔ آپ ﷺ نکلے۔ جب حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے دیکھا وہ پیچھے ہٹنے لگے، آپ ﷺ نے ان کو ہاتھ سے اشارہ کیا

6674- الحديث في المقصد العلى برقم: 456 .

کہ اپنی جگہ ٹھہرے رہیں۔ آپ ﷺ تشریف لائے۔ حضور ﷺ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پہلو میں بیٹھ گئے۔ حضور ﷺ نے وہاں سے پڑھنا شروع کیا جہاں سے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے چھوڑا تھا۔

6675 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مَعْدِي كَرِبَ: أَصَابَ رَجُلًا مِنْ بَنِي كِنَانَةَ مَأْمُومَةٌ، فَأَرَادَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ أَنْ يُقِيدَ مِنْهُ . فَقَالَ لَهُ الْعَبَّاسُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا قَوَدَ فِي مَأْمُومَةٍ، وَلَا جَائِفَةٍ، وَلَا مُنَقِّلَةٍ، فَأَغْرَمَهُ الْعَقْلَ

حضرت عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قصاص نہیں ہے جو زخم سر کے آخر تک پہنچا۔ نہ اس زخم میں جو پیٹ تک پہنچا، نہ اس زخم میں چھوٹی ہڈی تک پہنچا، صرف دیت ہے۔

6676 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ، حَدَّثَنَا الْخَضِرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَرِيبٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ لِابْنِ عَبَّاسٍ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رُؤْيَا الْمُسْلِمِ جُزْءٌ مِنْ أَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ ، قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: مِنْ سِتِّينَ، فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: تَسْمَعُنِي أَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَتَقُولُ: مِنْ سِتِّينَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے فرمایا: رسول کریم ﷺ نے فرمایا: مسلمان کا خواب چالیسواں حصہ ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مسلمان کا خواب نبوت کے اجزاء میں سے ساٹھواں جز ہے۔ تو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ نے مجھ سے سنا کہ میں کہہ رہا ہوں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا ہے اور آپ کہتے ہیں: ساٹھواں حصہ ہے۔

فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: وَأَنَا أَقُولُ: قَالَ الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ: قَالَ أَبُو عُثْمَانَ عَمْرٌو النَّاقِدُ: قُلْتُ:

پس حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں کہتا ہوں: حضرت عباس بن مطلب نے کہا: حضرت ابوعثمان

6675- الحديث سبق برقم: 6672,6670 فراجعه .

6676- الحديث في المقصد العلي برقم: 1130 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد2صفحه373,372 .

أَنَا وَأَصْحَابُنَا، فَهُوَ عِنْدَنَا إِنْ شَاءَ اللّٰهُ - يَعْنِي الْعَبَّاسَ- عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عمرو ناقد نے کہا: میں کہتا ہوں: میں اور ہمارے ساتھی کہنے والے ہیں: پس وہ ہمارے نزدیک ہے' انشاء اللہ! اس سے مراد ہے: حضرت عباس اور وہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں۔

6677 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْمٍ الْأَنْطَاكِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الصَّنْعَانِيُّ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ الْعَبَّاسِ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَ: شَهِدْتُ حُنَيْنًا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا هُزِمَ الْمُسْلِمُونَ، وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَغْلَةٍ، أَهْدَاهَا لَهُ فَرْوَةُ بْنُ نُفَاثَةَ الْجُذَامِيُّ، فَجَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْكُضُهَا فِي وُجُوهِ الْكُفَّارِ، وَأَنَا آخِذٌ بِلِجَامِهَا مَخَافَةَ أَنْ تُسْرِعَ، وَأَبُو سُفْيَانَ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ آخِذٌ بِغَرْزِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ـ قَالَ: فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَادِ فِي أَصْحَابِ السَّمُرَةِ ـ فَنَادَيْتُ بِأَعْلَى صَوْتِي: يَا أَصْحَابَ السَّمُرَةِ، وَدَاعُونَ فِي الْأَنْصَارِ: يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ ثُمَّ قَصُرَتِ الدَّعْوَةُ عَلَى بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ، وَكَانُوا أَصْبَرَ عَلَى الْمَوْتِ، فَقَالُوا: يَا لَبَّيْكَ يَا لَبَّيْكَ فَوَاللّٰهِ مَا شَبَّهْتُ عَطْفَهُمْ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا كَعَطْفِ بَقَرٍ عَلَى أَوْلَادِهَا ـ قَالَ: فَتَقَدَّمُوا فَاقْتَتَلُوا

حضرت عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے ساتھ شریک تھا جنگ حنین میں۔ جب مسلمان پیچھے ہٹنے لگے تو رسول اللہ ﷺ اس خچر پر سوار تھے' جو حضرت فروہ بن نفاثہ جذامی رضی اللہ عنہ نے ہدیہ دیا تھا۔ حضور ﷺ اپنے خچر پر کفار کی طرف بڑھنے لگے۔ میں آپ ﷺ کے خچر کی لگام پکڑے ہوئے تھا۔ اس ڈر سے کہ وہ تیز نہ ہو جائے اور ابو سفیان بن حارث بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کی خچر کی رکاب پکڑے ہوئے تھے۔ حضور ﷺ نے مجھے فرمایا: پکارو درخت والوں کو۔ میں نے بلند آواز دی، اے درخت والو! ادھر انصار کے گروہ نے اپنے ساتھیوں کو پکارا: اے انصار کے گروہ! پھر بنی حارث بن خزرج کی طرف دعوت کو میں نے مختصر کیا وہ موت پر زیادہ صبر کرنے والے تھے۔ انہوں نے کہا، لبیک لبیک، اللہ کی قسم وہ رسول اللہ ﷺ کی طرف ایسے پلٹے جس طرح گائے اپنی اولاد کی طرف پلٹتی ہے۔ وہ آگے بڑھے، شدید جنگ ہوئی جب حضور ﷺ نے یہ دیکھا، آپ ﷺ نے چند کنکریاں پکڑیں اور انہیں پھینکا اور فرمایا: اے رب! ان کے چہروں کو ذلیل کر دے۔ اللہ کی قسم ان کی تیزی سستی میں

6677- أخرجه الحميدي رقم الحديث: **459** قال: حدثنا سفيان .

قِتَالًا شَدِيدًا، فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَنَاوَلَ قَبْضَةً مِنْ حَصْبَاءَ، فَرَمَى بِهَا وُجُوهَ الْقَوْمِ، وَقَالَ: شَاهَتِ الْوُجُوهُ قَالَ: فَوَاللّٰهِ مَا زِلْتُ أَرَى حَدَّهُمْ كَلِيلًا وَأَمْرَهُمْ مُدْبِرًا حَتَّى هَزَمَهُمُ اللّٰهُ

تبدیل ہوگئی، وہ پشت پھیر کر بھاگنے لگے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کو شکست سے دوچار کیا۔

6678 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَطِيَّةَ، حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمَدِينَةِ، فَالْتَفَتَ إِلَيْهَا فَقَالَ: إِنَّ اللّٰهَ قَدْ بَرَّأَ هَذِهِ الْجَزِيرَةَ مِنَ الشِّرْكِ، وَلَكِنْ أَخَافُ أَنْ تُضِلَّهُمُ النُّجُومُ. قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَيْفَ تُضِلُّهُمُ النُّجُومُ؟ قَالَ: يَنْزِلُ الْغَيْثُ فَيَقُولُونَ مُطِرْنَا بِنَوْءِ كَذَا وَكَذَا

حضرت عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلا۔ مدینہ شریف سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی طرف توجہ کی، فرمایا: بے شک اللہ نے اس جزیرہ کو شرک سے بری کر دیا ہے، لیکن مجھے ان پر گمراہ ہونے کا خوف ہے ستاروں کے ساتھ۔ عرض کی، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیسے ستاروں کے ساتھ گمراہ ہوں گے؟ فرمایا: بارش نازل ہوگی۔ وہ کہیں گے: ہم پر بارش فلاں فلاں ستارے نے برسائی ہے۔

6679 - حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ الْأَبَّارُ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، عَنْ أَبِي عَلِيٍّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ تَمَّامٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْعَبَّاسِ قَالَ: كَانُوا يَدْخُلُونَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا يَسْتَاكُونَ، فَقَالَ: تَدْخُلُونَ عَلَيَّ قُلْحًا وَلَا تَسْتَاكُونَ؟ اسْتَاكُوا. لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَفَرَضْتُ عَلَيْهِمُ السِّوَاكَ كَمَا فَرَضْتُ عَلَيْهِمُ الْوُضُوءَ وَقَالَتْ عَائِشَةُ: مَا زَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آتے تھے، وہ مسواک نہیں کرتے تھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میرے پاس آتے ہو کہ تمہارے دانت پیلے ہوئے ہوتے تھے اور مسواک نہیں کرتے ہو، مسواک کرو۔ اگر مجھے اپنی امت پہ مشقت کا خوف نہ ہوتا تو میں اُن پر مسواک کو فرض قرار دے دیتا جس طرح کہ ان پر وضو فرض کیا گیا ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم مسلسل مسواک کا ذکر

6678- الحديث في المقصد العلي برقم: 512 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد2صفحه299 .

6679- الحديث في المقصد العلي برقم: 122 .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ السِّوَاكَ حَتَّى خَشِينَا أَنْ يَنْزِلَ فِيهِ قُرْآنٌ

کرتے رہتے تھے۔ یہاں تک کہ ہم کو خوف ہوتا کہ اس کے متعلق قرآن نہ نازل ہو جائے۔

6680 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: أَخْبَرَنِي نَافِعٌ قَالَ: سَمِعْتُ الْعَبَّاسَ يَقُولُ لِلزُّبَيْرِ: يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ، هَا هُنَا أَمَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَرْكُزَ الرَّايَةَ، يَعْنِي يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ

حضرت عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے دن جھنڈا گاڑنے کا حکم دیا تھا۔

6681 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ الْأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فِي قَوْلِهِ: (وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمَانِيَةٌ) (الحاقة: 17) قَالَ: ثَمَانِيَةُ أَمْلَاكٍ فِي صُورَةِ الْأَوْعَالِ

حضرت عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے اس ارشاد کے متعلق "آپ قیامت کے دن عرش اٹھائے ہوئے ہوں گے اپنے اوپر اس دن آٹھ" آٹھ فرشتے ہیں پہاڑی بکروں کی صورت۔

6682 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْعَلَاءِ، عَنْ خَالِهِ شُعَيْبِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمِيرَةَ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَطْحَاءِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَدْرُونَ مَا هَذَا؟ قَالَ: قُلْنَا: السَّحَابُ. قَالَ: وَالْمُزْنُ. قُلْنَا: وَالْمُزْنُ، قَالَ وَالْعَنَانُ.

حضرت عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے۔ بطحاء کے مقام پر، ایک بادل گزرا۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم جانتے ہو یہ کیا ہے؟ ہم نے عرض کی: بادل ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مزن ہے۔ ہم نے عرض کی: مزن۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عنان ہے۔ ہم خاموش ہو گئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ آسمان اور زمین کے درمیان کتنا فاصلہ ہے؟ ہم نے عرض کی: اللہ

6680- اخرجه البخارى جلد 4 صفحه 65 قال: حدثنا محمد بن العلاء، وفى جلد 5 صفحه 186 قال: حدثنا عبيد بن اسماعيل.

6681- أورده السيوطى فى الدر المنثور جلد 6 صفحه 261,260.

6682- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 206 رقم الحديث: 1770 قال: حدثنا عبد الرزاق.

قَالَ: فَسَكَتْنَا ۔ فَقَالَ: هَلْ تَدْرُونَ كَمْ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ؟ ۔ قُلْنَا: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ ۔ قَالَ: بَيْنَهُمَا مَسِيرَةُ خَمْسِ مِائَةِ سَنَةٍ، وَبَيْنَ كُلِّ سَمَاءٍ إِلَى سَمَاءٍ مَسِيرَةُ خَمْسِ مِائَةِ سَنَةٍ، وَكِثَفُ كُلِّ سَمَاءٍ مَسِيرَةُ خَمْسِ مِائَةِ سَنَةٍ، وَالسَّمَاءُ السَّابِعَةُ بَيْنَ أَسْفَلِهِ وَأَعْلَاهُ كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ، ثُمَّ فَوْقَ ذَلِكَ ثَمَانِيَةُ أَوْعَالٍ بَيْنَ رُكَبِهِمْ وَأَظْلَافِهِمْ كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ، ثُمَّ فَوْقَ ذَلِكَ الْعَرْشُ، وَلَيْسَ يَخْفَى عَلَيْهِ مِنْ شَيْءٍ مِنْ أَعْمَالِ بَنِي آدَمَ

اور اس کے رسول ﷺ زیادہ جانتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: پانچ سو سال چلنے کی مقدار ہے۔ اوپر آسمان کا دوسرے آسمان تک پانچ سو سال کی مقدار چلنے کا فاصلہ ہے۔ ہر آسمان کی مسافت پانچ سو سال چلنے کی مقدار ہے۔ ساتویں آسمان کے درمیان اس کے نیچے اور اوپر اتنا فاصلہ ہے جتنا آسمان اور زمین کا فاصلہ ہے۔ پھر اس کے اوپر آٹھ پہاڑی بکرے ہیں، اُن کے گھٹنوں اور کھروں کے درمیان زمین و آسمان جتنا فاصلہ ہے۔ پھر اس کے اوپر عرش ہے (اللہ کی ذات) اس پر بنی آدم کا کوئی عمل پوشیدہ نہیں ہے۔

6683 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ حَيَّانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ قَدْ طَهَّرَ هَذِهِ الْقَرْيَةَ مِنَ الشِّرْكِ إِنْ لَمْ تُضِلَّهُمُ النُّجُومُ

حضرت عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ نے اس جزیرہ کو شرک سے پاک کر دیا ہے، اگر ان کو ستاروں نے گمراہ نہ کر دیا۔

6684 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ هَلْ نَفَعْتَ أَبَا طَالِبٍ؟ فَإِنَّهُ كَانَ يَحُوطُكَ وَيَغْضَبُ لَكَ قَالَ: هُوَ فِي ضَحْضَاحٍ مِنَ النَّارِ، وَلَوْلَايَ لَفِي الدَّرْكِ الْأَسْفَلِ

حضرت عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے عرض کی آپ ﷺ کا چچا حضرت ابوطالب آپ ﷺ کا بہت خیال رکھتے تھے اور آپ ﷺ نے اُن کے لیے کیا کیا؟ حضور ﷺ نے فرمایا: وہ جہنم کے اوپر والے حصہ میں ہیں اگر میں نہ ہوتا تو وہ جہنم کے سب سے نچلے طبقہ میں ہوتے۔

6683- الحديث سبق برقم: 6678 فراجعه.

6684- الحديث سبق برقم: 6664 فراجعه.

مسند الفضل بن العباس

مسندِ فضل بن عباس رضی اللہ عنہما

6685 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أَفَاضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَرَفَةَ، وَرِدْفُهُ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، وَأَفَاضَ مِنْ جَمْعٍ، وَرِدْفُهُ الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ، قَالَ الْفَضْلُ: لَمْ يَزَلْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلَبِّي حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ

حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم عرفات سے واپس آئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مزدلفہ سے واپس آئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے فضل بن عباس رضی اللہ عنہ تھے۔ حضرت فضل فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم مسلسل تلبیہ پڑھتے رہے یہاں تک پچھلے جمرہ کو کنکری ماری۔

6686 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ أَبِي أَدْرَكَهُ الْإِسْلَامُ، وَهُوَ شَيْخٌ كَبِيرٌ، إِنْ شَدَدْتُهُ عَلَى الرَّحْلِ خِفْتُ عَلَيْهِ أَنْ يَمُوتَ، وَإِنْ لَمْ أَشُدَّهُ لَمْ يَثْبُتْ، أَفَأَحُجُّ عَنْهُ؟ قَالَ: أَرَأَيْتَ لَوْ كَانَ عَلَى أَبِيكَ دَيْنٌ فَقَضَيْتَهُ، أَكَانَ يُجْزِيهِ؟ فَقَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَحُجَّ عَنْ أَبِيكَ

حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرا باپ مسلمان ہوا ہے، وہ بہت زیادہ بزرگ ہے۔ اگر میں اُن کو سواری پہ باندھتا ہوں تو مجھے اُن کے مرنے کا خوف ہے، اگر نہیں باندھتا تو وہ ٹھہر نہیں سکتے ہیں۔ کیا میں اُن کی طرف سے حج کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے بتاؤ اگر تیرے باپ پر قرض ہو اور اس کو ادا کیا جائے وہ ادا نہیں ہو جائے گا؟ اس نے عرض کی: ہو جائے گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تیرے باپ کی جانب سے حج بھی ہو جائے گا۔

6687 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ

حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ غمیصا یا رمیصاء حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئی اپنے شوہر کی

6685- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 210 رقم الحديث: 1791 قال: حدثنا عباد بن عباد' عن ابن جريج .

6686- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 212 رقم الحديث: 1818 قال: حدثنا عبد الرزاق' قال: أنبأنا معمر .

6687- الحديث في المقصد العلي برقم: 805 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 340 .

يَسَارٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ، وَالْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ الْغُمَيْصَاءَ - أَوِ الرُّمَيْصَاءَ - جَاءَتْ تَشْكُو زَوْجَهَا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَتْ: إِنَّهُ لَا يَصِلُ إِلَيْهَا قَالَ: فَقَالَ: كَذَبَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي لَأَفْعَلُ، وَلَكِنَّهَا تُرِيدُ أَنْ تَرْجِعَ إِلَى زَوْجِهَا الْأَوَّلِ قَالَ: فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَحِلُّ لَهُ حَتَّى تَذُوقَ عُسَيْلَتَهَا

شکایت لے کر۔ اس نے عرض کی: وہ اس کی طرف نہیں جاتا ہے۔ آپ ﷺ سے اس کے شوہر نے عرض کی: یا رسول اللہ! یہ جھوٹ بولتی ہے میں اس کے ساتھ جماع کرتا ہوں لیکن یہ پہلے شوہر کی طرف جانا چاہتی ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: تو پہلے شوہر کے لیے اس وقت تک حلال نہیں ہو سکتی یہاں تک کہ وہ تیرا شہد نہ چکھ لے۔

6688 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الشَّاذَكُونِيُّ أَبُو أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْطَرَ بِعَرَفَةَ

حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے عرفات میں روزہ افطار کیا۔

6689 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الشَّاذَكُونِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي الْهَيْثَمِ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كُفِّنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَوْبَيْنِ أَبْيَضَيْنِ سَحُولِيَّيْنِ

حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کو کفن دیا گیا دو سفید کپڑوں میں۔

6690 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ عَزْرَةَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كُنْتُ رِدْفَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ جَمْعٍ، فَلَمْ تَرْفَعْ رَاحِلَتُهُ رِجْلَهَا غَادِيَةً حَتَّى أَتَى جَمْعًا

حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پیچھے بیٹھا ہوا تھا۔ مزدلفہ سے آپ ﷺ کی سواری مسلسل چلتی رہی یہاں تک کہ منیٰ آ گئے۔

6688- الحديث في المقصد العلي برقم: 592 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 189 .

6689- أورده ابن حجر في المطالب العالية جلد 1 صفحه 201 .

6690- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 214 عن بهز' حدثنا همام بهذا السند .

6691 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَرْمَلَةَ، عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، أَنَّهُ كَانَ رِدْفَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَرَفَاتٍ، فَلَمَّا بَلَغَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شِعْبَ الْأَيْسَرِ الَّذِي دُونَ الْمُزْدَلِفَةِ أَنَاخَ قَالَ: ثُمَّ جَاءَ فَصَبَبْتُ عَلَيْهِ الْوُضُوءَ فَتَوَضَّأَ . قُلْتُ: الصَّلَاةُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: الصَّلَاةُ أَمَامَكَ . فَرَكِبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَتَى الْمُزْدَلِفَةَ فَصَلَّى، ثُمَّ رَدِفَ الْفَضْلُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدَاةَ جَمْعٍ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ حضور ﷺ کے پیچھے بیٹھے ہوئے تھے عرفات سے جب وادی ایسر کے قریب پہنچے جو مزدلفہ کے سامنے تھی۔ آپ ﷺ نے سواری کو بٹھایا' پھر آپ ﷺ کے وضو کے لیے پانی لایا گیا۔ میں نے پانی ڈالا' آپ ﷺ نے وضو کیا۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! نماز پڑھنی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نماز آگے جا کر پڑھنی ہے۔ حضور ﷺ سواری پر سوار ہوئے۔ یہاں تک کہ مزدلفہ آئے۔ پھر حضرت فضل رضی اللہ عنہ مزدلفہ میں صبح سوار ہوئے حضور ﷺ کے پیچھے۔

قَالَ كُرَيْبٌ: فَأَخْبَرَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبَّاسٍ، عَنِ الْفَضْلِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَزَلْ يُلَبِّي حَتَّى بَلَغَ الْجَمْرَةَ

حضرت فضل فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ مسلسل تلبیہ پڑھتے رہے یہاں تک کہ جمرہ تک پہنچ گئے۔

6692 - حَدَّثَنَا كَامِلٌ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ أَبِي مَعْبَدٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ - وَكَانَ رِدْفَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - قَالَ فِي عَشِيَّةِ عَرَفَةَ وَغَدَاةِ جَمْعٍ: أَيُّهَا النَّاسُ - حِينَ دَفَعُوا - عَلَيْكُمْ بِالسَّكِينَةِ وَهُوَ كَافٌّ نَاقَتَهُ حَتَّى إِذَا دَخَلَ مُحَسِّرًا - وَهُوَ مِنْ مِنًى - قَالَ: عَلَيْكُمْ بِحَصَى الْخَذْفِ الَّذِي يُرْمَى بِهِ الْجَمْرَةُ . وَلَمْ يَزَلْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلَبِّي حَتَّى رَمَى

حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ حضور ﷺ کے پیچھے سوار تھے، عرفات کی شام اور مزدلفہ کی صبح میں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! سکون اختیار کرو۔ حضور ﷺ اپنی اونٹنی کو روک رہے تھے تیز چلنے سے، یہاں تک کہ وادی محسر میں داخل ہوئے یعنی منیٰ کی بستی میں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم پر ہے کہ ٹھیکری کی کنکری جس کے ساتھ جمرہ کو مارا جائے، آپ ﷺ مسلسل تلبیہ پڑھتے رہے جمرہ کو کنکری مارنے تک۔

6691- أخرجه البخاری جلد 1 صفحه 226 عن قتيبة . وأخرجه مسلم جلد 1 صفحه 415 عن قتيبة وغيره .

6692- أخرجه مسلم جلد 1 صفحه 415 من طرق عن الليث به .

الْجَمْرَةَ

6693 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الضَّحَّاكِ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ مُشَاشٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ ضَعَفَةَ بَنِي هَاشِمٍ أَنْ يَنْفِرُوا مِنْ جَمْعٍ بِلَيْلٍ

حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بنی ہاشم کمزور لوگوں کو مزدلفہ سے دن ہی میں کوچ کرنے کا حکم دیا۔

6694 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الضَّحَّاكِ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: زَارَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَبَّاسَ فِي بَادِيَةٍ لَنَا فَإِذَا كَلْبٌ وَحِمَارٌ لَنَا يَرْعَى، فَصَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَصْرَ وَهُمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَلَمْ يُزْجَرَا وَلَمْ يُؤَخَّرَا

حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عباس رضی اللہ عنہ کی ملاقات کی۔ ہماری بستی میں جب کتے اور گدھے ہمارے آگے چر رہے تھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے عصر کی نماز پڑھائی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو پیچھے نہیں ہٹایا نہ ان کو ڈانٹا۔

6695 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: قَالَ الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ: كُنْتُ رَدِيفَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا زِلْتُ أَسْمَعُهُ يُلَبِّي حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ فَلَمَّا رَمَى قَطَعَ

حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے بیٹھنے والا تھا' میں لگاتار سماعت کرتا رہا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم تلبیہ پڑھ رہے تھے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جمرۂ عقبہ پر رمی کی۔ پس جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم رمی کر چکے تو تلبیہ پڑھنا بند کر دیا۔

6696 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جمرۂ عقبہ پر رمی کرنے تک مسلسل تلبیہ پڑھتے رہے' پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سات کنکریاں ماریں اور ہر

6693- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 212 رقم الحديث: 1811 قال: حدثنا عفان .

6694- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 211 رقم الحديث: 1797 قال: حدثنا حجاج .

6695- الحديث سبق برقم: 6685 فراجعه .

6696- الحديث سبق برقم: 6685 فراجعه .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَزَلْ يُلَبِّي حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ، فَرَمَاهَا بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ، وَيُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ

کنکری کے ساتھ تکبیر کہتے۔

6697 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرِبَ يَوْمَ عَرَفَةَ

حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نویں ذوالحجہ کے دن پیا (یعنی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا روزہ نہ تھا)۔

6698 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ أَبِي مَعْبَدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أَفَاضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَرَفَةَ، وَمِنْ جَمْعٍ، وَعَلَيْهِ السَّكِينَةُ حَتَّى أَتَى مِنًى، فَلَمَّا هَبَطَ مُحَسِّرًا قَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، عَلَيْكُمْ حَصَى الْخَذْفِ يَعْنِي حَصَى الْجِمَارِ، يُشِيرُ بِيَدِهِ حَصَى الْخَذْفِ

حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم عرفات کے میدان سے واپس لوٹے اور مزدلفہ سے اس حال میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر سکون طاری تھا حتیٰ کہ منیٰ آ گئے پس جب وادیٔ مُحسّر میں اُترے۔ فرمایا: اے لوگو! کنکریاں چن لو! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ سے ٹھیکری کی کنکری کا اشارہ دیا۔

6699 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كُنْتُ رِدْفَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَعْرَابِيٌّ مَعَهُ ابْنَةٌ لَهُ حَسْنَاءُ، فَجَعَلَ يَعْرِضُهَا لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَاءَ أَنْ يَتَزَوَّجَهَا . قَالَ: فَجَعَلْتُ أَلْتَفِتُ إِلَيْهَا، وَجَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْخُذُ بِرَأْسِي فَيَلْوِيهِ، وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' فرماتے ہیں: میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے سواری پر سوار تھا اور ایک اعرابی جس کے ساتھ اس کی خوبصورت بچی بھی تھی' پس اس نے اس کی کہانی سنانا شروع کر دی' اے اللہ کے رسول! (میں اسے پالوں گا) یہ اُمید کرتے ہوئے کہ میں اس کی شادی کروں! فرماتے ہیں: میں نے اس کی طرف پوری توجہ سے دیکھا (جب میرے اس عمل کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا تو) رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے سر کو پکڑ کر مروڑا اس حال میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم

6697- الحديث سبق برقم: 6688 فراجعه .

6698- الحديث سبق برقم: 6692 فراجعه .

6699- الحديث سبق برقم: 6685 فراجعه .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلَبِّي حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ

تلبیہ پڑھ رہے تھے' یہاں تک کہ جمرۂ عقبہ پر آپ ﷺ نے رمی فرمائی۔

6700 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أَفَاضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَرَفَاتٍ وَأُسَامَةُ رِدْفُهُ، فَجَالَتْ بِهِ النَّاقَةُ وَهُوَ وَاقِفٌ، فَضَرَبَهَا قَبْلَ أَنْ يَفِيضَ وَهُوَ رَافِعٌ يَدَيْهِ لَا تُجَاوِزَانِ رَأْسَهُ، فَلَمَّا أَفَاضَ سَارَ عَلَى هِينَتِهِ حَتَّى أَتَى جَمْعًا، ثُمَّ أَفَاضَ مِنْ جَمْعٍ وَالْفَضْلُ رِدْفُهُ، فَقَالَ الْفَضْلُ: مَا زَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلَبِّي حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ

حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم ﷺ عرفات کے میدان سے واپس لوٹے اور حضرت اسامہ آپ ﷺ کے پیچھے سوار تھے' پس سواری نے گھومنا شروع کر دیا اس حال میں کہ وہ کھڑے تھے' پس انہوں نے سواری کو مارا اس سے پہلے کہ وہ واپس آ ئیں۔ آپ اپنے ہاتھوں کو اُٹھائے ہوئے تھے لیکن وہ سر سے اوپر نہیں جا رہے تھے۔ پس جب آپ ﷺ لوٹے تو انتہائی سکون سے چلے یہاں تک کہ مزدلفہ پہنچ گئے پھر وہاں سے لوٹے تو حضرت فضل آپ ﷺ کے پیچھے سوار تھے' پس حضرت فضل فرماتے ہیں: نبی کریم ﷺ مسلسل تلبیہ پڑھتے رہے حتیٰ کہ جمرۂ عقبہ پر رمی فرمائی۔

6701 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فِي الْكَعْبَةِ وَلَمْ يَرْكَعْ وَلَمْ يَسْجُدْ

حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے کعبہ شریف میں قیام کیا اور رکوع اور سجدہ نہیں کیا۔

6702 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مُشَاشٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم ﷺ نے بنی ہاشم کے کمزوروں کو حکم دیا کہ وہ مزدلفہ یا منیٰ سے جلدی رات کو ہی (مکہ) چلے جائیں۔

6700- الحديث سبق برقم: **6685** فراجعه .

6701- أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**3**صفحه**293** وقال: رواه أحمد' والطبراني في الكبير بنحوه .

6702- الحديث سبق برقم: **6693** فراجعه .

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَعَفَةَ بَنِي هَاشِمٍ أَنْ يَتَعَجَّلُوا مِنْ جَمْعٍ بِلَيْلٍ

6703 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كُنْتُ رِدْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ، فَكَبَّرَ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ

حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے سوار تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جمرۂ عقبہ پر سات کنکریاں ماریں، پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر کنکری مارتے وقت اللہ اکبر کہا۔

6704 - حَدَّثَنَا مَسْرُوقُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرِبَ يَوْمَ عَرَفَةَ

حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو حج (نویں ذوالحجہ) کے دن پیتے ہوئے دیکھا (مطلب یہ کہ اس دن کا روزہ واجب نہیں ہے)۔

6705 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ قَالَ: أَتَتِ امْرَأَةٌ مِنْ خَثْعَمَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبِي أَدْرَكَتْهُ فَرِيضَةُ اللَّهِ فِي الْحَجِّ، وَهُوَ شَيْخٌ كَبِيرٌ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَثْبُتَ عَلَى دَابَّتِهِ . قَالَ: فَحُجِّي عَنْ أَبِيكِ قَالَ مَعْمَرٌ: وَكَانَ يَحْيَى بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ، يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ، أَنَّهَا امْرَأَةٌ سَأَلَتْ عَنْ أُمِّهَا

حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بنوخثعم قبیلے کی ایک عورت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئی۔ عرض کی: اے اللہ کے رسول! بے شک میرے باپ پر حج فرض ہو گیا ہے لیکن وہ بوڑھے آدمی ہیں، صحیح طریقے سے سواری پر نہیں بیٹھ سکتے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے باپ کی طرف سے حج کر۔ حضرت معمر فرماتے ہیں: اور حضرت یحییٰ بن ابواسحاق حدیث بیان کرتے ہیں کہ حضرت سلیمان بن یسار نے سنا کہ اس عورت نے اپنی ماں کے بارے سوال کیا۔

6703- الحديث سبق برقم: 6696 فراجعه .

6704- الحديث سبق برقم: 6697 فراجعه .

6705- الحديث سبق برقم: 6686 فراجعه .

6706 - حَدَّثَنَا هَارُونُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي اللَّيْثُ، عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي أَنَسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: الصَّلَاةُ مَثْنَى مَثْنَى وَتَشَهُّدٌ مُسْتَقْبَلٌ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ، وَتَضَرُّعٌ وَتَخَشُّعٌ وَتَسَاكُنٌ، ثُمَّ تُقْنِعُ يَدَيْكَ يَقُولُ: تَرْفَعُهُمَا إِلَى رَبِّكَ مُسْتَقْبِلًا بِبُطُونِهِمَا وَجْهَكَ، وَتَقُولُ: يَا رَبِّ يَا رَبِّ مَنْ لَمْ يَفْعَلْ ذٰلِكَ فَهِيَ خِدَاجٌ

حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نماز دو دو رکعتیں ہیں ۔ ہر دو رکعتوں کے بعد التحیات خشوع وخضوع اور مسکینی کا اظہار کرو۔ پھر اپنے ہاتھوں کو پھیلاؤ اپنے رب کے سامنے دونوں کو بلند کرو، سامنے کر کے ان کے اندر والے حصہ کو اپنے چہرے کے سامنے کرو اور عرض کرو اے رب، اے رب جو ایسا نہیں کرے گا وہ نقصان میں ہے۔

مُسْنَدُ فَاطِمَةَ بِنْتِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمَا

مسند حضرت سیدہ طیبہ جناب فاطمہ رضی اللہ عنہا بنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم

6707 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: أَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعًا بِالْمَدِينَةِ لَمْ يَحُجَّ، ثُمَّ أَذَّنَ فِي النَّاسِ بِالْخُرُوجِ، فَلَمَّا جَاءَ ذَا الْحُلَيْفَةِ صَلَّى بِذِي الْحُلَيْفَةِ، فَوَلَدَتْ أَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ مُحَمَّدَ بْنَ أَبِي بَكْرٍ، وَأَرْسَلَتْ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اغْتَسِلِي وَاسْتَثْفِرِي بِالثَّوْبِ وَأَهِلِّي . قَالَ: فَفَعَلَتْ فَلَمَّا اطْمَأَنَّ صَدْرُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نو سال مدینہ شریف میں مقیم رہے' اس دوران کوئی حج نہیں کیا' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں میں اپنے تشریف لے جانے کا اعلان کروا دیا۔ پس جب مقامِ ذوالحلیفہ آیا تو ذوالحلیفہ کے مقام ذوالحلیفہ آیا تو ذوالحلیفہ کے مقام پر نماز ادا فرمائی۔ پس حضرت اسماء بنت عمیس نے محمد بن ابی بکر کو جنم دیا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیغام بھیجا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: غسل کرلو کپڑا لپیٹ کر' احرام باندھ لو۔ راوی کا بیان ہے: پس انہوں نے ایسا ہی کیا۔

6706- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 211 رقم الحديث: 1799 .

6707- أخرجه مسلم جلد 1 صفحه 400,294 من طرق عن جعفر' عن أبيه عن جابر به .

رَاحِلَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى ظَهْرِ الْبَيْدَاءِ أَهَلَّ، وَأَهْلَلْنَا مَعَهُ لَا نَعْرِفُ إِلَّا الْحَجَّ وَلَهُ خَرَجْنَا، وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَظْهُرِنَا، وَالْقُرْآنُ يَنْزِلُ عَلَيْهِ وَهُوَ يَعْرِفُ تَأْوِيلَهُ، وَإِنَّمَا يَفْعَلُ مَا أُمِرَ بِهِ . قَالَ جَابِرٌ: فَنَظَرْتُ بَيْنَ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِي، وَعَنْ يَمِينِي وَعَنْ شِمَالِي مُدَّ بَصَرِي، وَالنَّاسُ مُشَاةٌ وَالرُّكْبَانُ، فَجَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلَبِّي يَقُولُ: لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيكَ لَكَ . فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ بَدَأَ فَاسْتَلَمَ الرُّكْنَ، فَسَعَى ثَلَاثَةَ أَطْوَافٍ، وَمَشَى أَرْبَعًا، فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ طَوَافِهِ وَانْطَلَقَ إِلَى الْمَقَامِ فَقَالَ: قَالَ اللّٰهُ: (وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى) (البقرة:125) صَلَّى خَلْفَ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ رَكْعَتَيْنِ . قَالَ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ: قَالَ أَبِي: كَانَ يُقْرَأُ فِيهِمَا بِالتَّوْحِيدِ: قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ، وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ قَالَ: وَلَمْ يُذْكَرْ ذَلِكَ عَنْ جَابِرٍ . قَالَ جَابِرٌ: ثُمَّ انْطَلَقَ إِلَى الرُّكْنِ فَاسْتَلَمَهُ، ثُمَّ انْطَلَقَ إِلَى الصَّفَا فَقَالَ: نَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللّٰهُ بِهِ (إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ) (البقرة: 158) فَرَقِيَ عَلَى الصَّفَا، حَتَّى بَدَا لَهُ الْبَيْتُ، وَكَبَّرَ ثَلَاثًا، وَقَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، يُحْيِي وَيُمِيتُ، بِيَدِهِ الْخَيْرُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ثَلَاثًا، وَدَعَا

پس جب آپ کی سواری وادیٔ بیداء پہنچی تو آپ ﷺ نے احرام باندھا' ہم نے بھی آپ ﷺ کے ساتھ احرام باندھا' ہم اسے حج ہی جان رہے تھے اور حج کیلئے ہی ہم نکلے تھے جبکہ رسول کریم ﷺ ہمارے درمیان تھے' آپ ﷺ پر قرآن نازل ہوا کرتا تھا اور اس کی تفسیر آپ ﷺ خوب جانتے تھے۔ آپ ﷺ بس وہی کام کرتے جس کا آپ ﷺ کو حکم دیا جاتا تھا۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: پس میں نے اپنے سامنے پیچھے' دائیں اور بائیں اپنی نگاہ دوڑائی۔ لوگ پیدل بھی تھے اور اونٹوں پر بھی تھے۔ پس رسول کریم ﷺ نے تلبیہ کہنا شروع کیا: لبیک اللّٰھم لبیک الٰی آخرہ۔ پس جب ہم مکہ آئے تو آپ ﷺ نے حج کرنا شروع کیا' حجرِ اسود کو بوسہ دیا' تین چکر دوڑ کر اور چار چکر چل کر طواف کیا۔ پس جب اپنے طواف سے فارغ ہوئے اور مقامِ ابراہیم کی طرف گئے تو فرمایا: اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ''مقامِ ابراہیم کو نماز پڑھنے کی جگہ بنالو'' مقامِ ابراہیم کے پیچھے دو رکعت ادا فرمائیں۔ حضرت جعفر فرماتے ہیں: میرے باپ نے کہا: ان دو رکعتوں میں آپ ﷺ توحید کی قرأت کر رہے تھے۔ سورۂ کافرون اور سورۂ اخلاص۔ ایک راوی کا بیان ہے کہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت میں یہ مذکور نہیں ہے۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: پھر آپ ﷺ حجرِ اسود کی طرف گئے' اسے بوسہ دیا۔ پھر صفا پر گئے' فرمایا: ہم شروع کرتے ہیں اسی سے جس سے اللہ نے شروع فرمایا: ''بے شک صفا و مروہ اللہ کی نشانیاں

فِي ذَلِكَ ثُمَّ هَبَطَ مِنَ الصَّفَا فَمَشَى حَتَّى إِذَا تَصَوَّبَتْ قَدَمَاهُ فِي بَطْنِ الْمَسِيلِ صَلَّى، حَتَّى إِذَا صَعِدتْ قَدَمَاهُ فِي بَطْنِ الْمَسِيلِ مَشَى إِلَى الْمَرْوَةِ فَرَقِيَ إِلَى الْمَرْوَةِ، حَتَّى بَدَا لَهُ الْبَيْتُ، فَقَالَ مِثْلَ مَا قَالَ عَلَى الصَّفَا، فَطَافَ سَبْعًا، فَقَالَ: مَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ الْهَدْيُ فَلْيُحْلِلْ، وَمَنْ كَانَ مَعَهُ الْهَدْيُ فَلْيَقُمْ عَلَى إِحْرَامِهِ، فَإِنِّي لَوْلَا أَنَّ مَعِيَ هَدْيًا لَأَحْلَلْتُ، وَلَوْ أَنِّي اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ لَأَهْلَلْتُ بِعُمْرَةٍ ۔ قَالَ: وَقَدِمَ عَلِيٌّ مِنَ الْيَمَنِ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بِأَيِّ شَيْءٍ أَهْلَلْتَ يَا عَلِيُّ؟ ۔ قَالَ: قُلْتُ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أُهِلُّ بِمَا أَهَلَّ بِهِ رَسُولُكَ ۔ قَالَ: فَإِنَّ مَعِيَ هَدْيًا فَلَا تَحِلَّ ۔ قَالَ عَلِيٌّ: فَدَخَلْتُ عَلَى فَاطِمَةَ وَقَدِ اكْتَحَلَتْ، وَلَبِسَتْ ثِيَابًا صَبِيغًا، فَقُلْتُ: مَنْ أَمَرَكِ بِهَذَا؟ قَالَتْ: أَبِي أَمَرَنِي ۔ قَالَ: فَكَانَ عَلِيٌّ يَقُولُ بِالْعِرَاقِ: فَانْطَلَقْتُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحَرِّشًا عَلَى فَاطِمَةَ مُسْتَثْبِتًا فِي الَّذِي قَالَتْ، فَقَالَ: صَدَقَتْ، أَنَا أَمَرْتُهَا قَالَ: وَنَحَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِائَةَ بَدَنَةٍ مِنْ ذَلِكَ، بِيَدِهِ ثَلَاثًا وَسِتِّينَ بَدَنَةٍ، وَنَحَرَ عَلِيٌّ مَا غَبَرَ، ثُمَّ أَخَذَ مِنْ كُلِّ بَدَنَةٍ قِطْعَةً فَطُبِخُوا جَمِيعًا، فَأَكَلَا مِنَ اللَّحْمِ وَشَرِبَا مِنَ الْمَرَقِ، قَالَ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَلِعَامِنَا هَذَا أَمْ لِلْأَبَدِ؟ قَالَ: بَلْ لِلْأَبَدِ، دَخَلَتِ الْعُمْرَةُ فِي الْحَجِّ وَشَبَّكَ

سے ہیں''۔ پس آپ صفا پہ چڑھے حتیٰ کہ بیت اللہ شریف آپ کے سامنے تھا۔ آپ ﷺ نے تین بار اللہ اکبر کہا اور پڑھا: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے' اس کا کوئی شریک نہیں' اسی کیلئے حمد ہے' وہ زندہ کرتا اور مارتا ہے' اسی کے ہاتھ میں خیر ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے' تین بار اور اس میں دعا کی' پھر صفا سے اُترے' پس چلے حتیٰ کہ جب آپ کے پاؤں مبارک وادئ مسیل کے درمیان ہوئے تو آپ ﷺ نے نماز پڑھی حتیٰ کہ جب آپ ﷺ کے مبارک پاؤں بطن مسیل میں بلند ہوئے تو آپ مروہ کی طرف چلے' مروہ پہاڑی پر چڑھے یہاں تک کہ بیت اللہ آپ ﷺ کے سامنے ہو گیا۔ وہاں بھی وہی دعائیں کیں جو صفا پر کی تھیں' پس آپ ﷺ نے سات چکر لگائے' اس کے بعد فرمایا: جس کے پاس قربانی نہیں وہ احرام کھول لے اور جس کے پاس قربانی ہو وہ احرام باندھے رکھے کیونکہ اگر میرے پاس بھی قربانی کا جانور نہ ہوتا تو میں بھی احرام کھول دیتا اور میں اگر اپنا کام کرنے کے لیے آگے قدم اُٹھاتا ہوں تو پھر پیچھے نہیں کرتا' میں نے عمرہ کا احرام باندھا۔ راوی کہتا ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ یمن سے آئے' پس نبی کریم ﷺ نے ان سے فرمایا: آپ نے کس چیز کا احرام باندھا؟ اے علی! اُنہوں نے کہا: میں کہتا ہوں: اے اللہ! میں اس چیز کا احرام باندھتا ہوں جس کا تیرے رسول نے باندھا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیونکہ میرے پاس بھی قربانی کا جانور ہے' اس لیے آپ احرام نہ کھولیں۔

بَيْنَ أَصَابِعِهِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں حضرت فاطمہ کے پاس آیا جبکہ اُنہوں نے سرمہ ڈال رکھا تھا اور رنگدار کپڑے پہن رکھے تھے' پس میں نے ان سے کہا: آپ کو اس کا حکم کس نے دیا ہے؟ انہوں نے کہا: میرے والد گرامی نے مجھے حکم دیا ہے۔ راوی کا بیان ہے: حضرت علی رضی اللہ عنہ جب عراق میں تھے تو کہا کرتے تھے: پس میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا جبکہ میں حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا پر ناراض تھا۔ جو بات اُنہوں نے کی' اس کے بارے سوچ رہا تھا۔ پس رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فاطمہ نے سچ کہا ہے' میں نے اسے حکم دیا تھا! راوی کا بیان ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سو اونٹ ذبح (نحر) کیے' تریسٹھ اپنے ہاتھ کے ساتھ اور باقی حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ذبح کیے' پھر ہر قربانی سے ایک ٹکڑا گوشت لیا' پس سب کو ملا کر پکایا گیا' دونوں حضرات نے گوشت کھایا اور شوربہ پیا۔ حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! کیا اس سال یا ہر سال؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بلکہ ہر سال کیلئے عمرہ حج میں داخل ہو گیا ہے اور اپنی انگلیوں کو ایک دوسرے میں داخل فرمایا۔

6708 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ رَسُولِ اللّٰهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت سیدہ فاطمہ بنتِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے گھر میں عرق کھایا۔ اس کے بعد حضرت بلال رضی اللہ عنہ آئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز کی اطلاع دی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے تا کہ نماز پڑھیں۔ میں

6708- الحديث في المقصد العلى برقم: 155 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 253 .

أَكَلَ فِي بَيْتِهَا عِرْقًا فَجَاءَهُ بِلَالٌ فَآذَنَهُ بِالصَّلَاةِ، فَقَامَ لِيُصَلِّيَ، فَأَخَذْتُ بِثَوْبِهِ، فَقُلْتُ: يَا أَبَةِ، أَلَا تَوَضَّأُ؟ قَالَ: مِمَّ أَتَوَضَّأُ، أَيْ بُنَيَّةُ . فَقُلْتُ: مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ . فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَوَلَيْسَ أَطْهَرُ طَعَامِكُمْ مَا مَسَّتْهُ النَّارُ؟

نے آپ ﷺ کے کپڑوں سے پکڑا، میں نے عرض کی: اے ابو جان! کیا آپ ﷺ وضو نہیں کریں گے؟ حضور ﷺ نے فرمایا: چھوڑ دو! اے میری بیٹی! میں کیوں وضو کروں؟ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ ﷺ نے آگ سے پکی ہوئی چیز کھائی ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا تمہارا کھانا پاک نہیں تھا جس کو آگ پر پکایا ہے؟

6709 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ شَيْبَةَ بْنِ نَعَامَةَ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْحُسَيْنِ، عَنْ فَاطِمَةَ الْكُبْرَى، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِكُلِّ بَنِي أُمٍّ عَصَبَةٌ يَنْتَمُونَ إِلَيْهِ، إِلَّا وَلَدَ فَاطِمَةَ فَأَنَا وَلِيُّهُمْ وَأَنَا عَصَبَتُهُمْ

حضرت سیدہ فاطمہ بنتِ محمد ﷺ فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر ماں کے بیٹوں کا عصبہ ہے' جس کی طرف وہ منسوب ہوتے ہیں، مگر فاطمہ رضی اللہ عنہا کی اولاد کا ولی میں ہوں اور میں ہی اُن کا عصبہ ہوں۔

6710 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْأَسْوَدِ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْقَزِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ قَالَ: قَالَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ مَكَثَ فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ أَرْبَعِينَ سَنَةً

نبی کریم ﷺ کی صاحبزادی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے مجھے فرمایا: بے شک حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام قومِ بنی اسرائیل میں چالیس سال ٹھہرے۔

6711 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي سَمِينَةَ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الْحَنَفِيُّ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ الزَّمْعِيُّ، عَنْ هَاشِمِ بْنِ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا حضور ﷺ کے پاس آئیں۔ آپ ﷺ نے ان کے ساتھ کوئی راز کی بات فرمائی۔ آپ رضی اللہ عنہا رو

6709- الحديث في المقصد العلي برقم: **1370** وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**9**صفحه**172** .

6710- الحديث في المقصد العلي برقم: **1234** وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**8**صفحه**206** .

6711- أخرجه الترمذي رقم الحديث: **3893,3873** قال: حدثنا محمد بن بشار .

هَاشِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: جَاءَتْ فَاطِمَةُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَارَّهَا بِشَيْءٍ فَبَكَتْ، ثُمَّ سَارَّهَا بِشَيْءٍ فَضَحِكَتْ، فَسَأَلْتُهَا عَنْهُ، فَقَالَتْ: أَخْبَرَنِي أَنَّهُ مَقْبُوضٌ فِي هَذِهِ السَّنَةِ، فَبَكَيْتُ، فَقَالَ: مَا يَسُرُّكِ أَنْ تَكُونِي سَيِّدَةَ نِسَاءِ أَهْلِ الْجَنَّةِ إِلَّا فُلَانَةَ؟ فَضَحِكْتُ.

پڑیں۔ پھر کوئی راز کی بات فرمائی، آپ رضی اللہ عنہا ہنس پڑیں۔ میں نے اس کے متعلق پوچھا۔ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: مجھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بتایا تھا کہ میں نے اس سال دنیا سے چلے جانا ہے، میں رو پڑی۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تجھے پسند نہیں ہے کہ تو جنت کی عورتوں کی سردار ہو؟ تو میں مسکرا پڑی۔

6712 - حَدَّثَنَا ابْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي سَمِينَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا، عَنْ فِرَاسٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، نَحْوَهُ

حضرت مسروق سے روایت ہے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اس جیسی حدیث روایت کرتے ہیں۔

6713 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ فِرَاسٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: أَقْبَلَتْ فَاطِمَةُ تَمْشِي كَأَنَّ مَشْيَهَا مِشْيَةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَرْحَبًا بِابْنَتِي، وَأَجْلَسَهَا عَنْ يَمِينِهِ أَوْ عَنْ يَسَارِهِ، وَأَسَرَّ إِلَيْهَا حَدِيثًا فَبَكَتْ، ثُمَّ أَسَرَّ إِلَيْهَا حَدِيثًا فَضَحِكَتْ، فَقُلْتُ: مَا رَأَيْتُ كَالْيَوْمِ حُزْنًا أَقْرَبَ مِنْ فَرَحٍ أَيُّ شَيْءٍ أَسَرَّ إِلَيْكِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَتْ: مَا كُنْتُ لِأُفْشِيَ سِرَّ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا قُبِضَ سَأَلْتُهَا، فَقَالَتْ: قَالَ: إِنَّ جِبْرِيلَ كَانَ يَأْتِينِي فَيُعَارِضُنِي الْقُرْآنَ مَرَّةً، وَإِنَّهُ أَتَانِي الْعَامَ فَعَارَضَنِي بِهِ مَرَّتَيْنِ، وَلَا أَرَى

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا چلتی ہوئی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئیں' ان کی چال گویا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی چال تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خوش آمدید میری بیٹی کو! ان کو اپنے دائیں یا بائیں طرف بٹھایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے ساتھ کوئی راز کی بات فرمائی۔ آپ رضی اللہ عنہا رو پڑیں۔ پھر کوئی راز کی بات فرمائی، آپ رضی اللہ عنہا ہنس پڑیں۔ میں نے کہا: میں نے آج کی طرح کوئی غم نہیں دیکھا جو خوشی کے اتنا زیادہ قریب ہو۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ سے کون سی چیز راز میں کہی؟ انہوں نے کہا: میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا راز فاش نہ کروں گی۔ پس جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا تو میں نے اس کے متعلق پوچھا۔ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: مجھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بتایا کہ حضرت جبریل علیہ السلام ہر سال میرے پاس آتے تو

6712- راجع التخريج السابق .

6713- الحديث سبق برقم: **6712,6711** فراجعه .

أَجَلِي إِلَّا قَدْ حَضَرَ، وَنِعْمَ السَّلَفُ أَنَا لَكِ، وَإِنَّكِ أَوَّلُ أَهْلِ بَيْتِي لُحُوقًا بِي . فَبَكَيْتُ لِذَلِكَ، فَقَالَ: أَمَا تَرْضَيْنَ أَنْ تَكُونِي سَيِّدَةَ نِسَاءِ الْمُؤْمِنِينَ - أَوْ نِسَاءِ هَذِهِ الْأُمَّةِ - ؟ قَالَتْ: فَضَحِكْتُ

مجھ سے ایک مرتبہ قرآن کا دور کرتے' پس اس سال آ کر اُنہوں نے دو بار دور کیا ہے' میرا خیال ہے کہ میں نے اس سال دنیا سے چلے جانا ہے اور تمہارے لیے میں آگے جانے والوں میں کیسا بہترین ہوں اور میرے اہل بیت میں سے تُو سب سے پہلے مجھے آ کر لے گی۔ تو میں رو پڑی۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تجھے پسند نہیں ہے کہ تو جنت کی عورتوں کی سردار ہو؟ تو میں مسکرا پڑی۔

6714 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ الْمَعَافِرِيُّ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَبَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَلَمَّا فَرَغَ انْصَرَفَ وَوَقَفَ وَسْطَ الطَّرِيقِ، فَإِذَا نَحْنُ بِامْرَأَةٍ مُقْبِلَةٍ لَا نَظُنُّ أَنَّهُ عَرَفَهَا . فَلَمَّا دَنَتْ، إِذَا هِيَ فَاطِمَةُ، فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا فَاطِمَةُ، مَا أَخْرَجَكِ مِنْ بَيْتِكِ؟ . قَالَتْ: أَتَيْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَهْلَ هَذَا الْبَيْتِ فَرَحِمْتُ إِلَيْهِمْ مَيِّتَهُمْ - أَوْ عَزَّيْتُهُمْ لَا أَحْفَظُ أَيَّ ذَلِكَ قَالَتْ - قَالَ رَبِيعَةُ: فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَعَلَّكِ بَلَّغْتِ مَعَهُمُ الْكُدَى؟ . قَالَتْ: مَعَاذَ اللَّهِ وَقَدْ سَمِعْتُكَ تَذْكُرُ فِيهَا مَا تَذْكُرُ قَالَ: لَوْ بَلَغْتِ الْكُدَى مَا رَأَيْتِ الْجَنَّةَ حَتَّى يَرَاهَا جَدُّكِ أَبُو أُمِّكِ، أَوْ أَبُو أَبِيكِ ، شَكَّ أَبُو يَحْيَى . فَسَأَلْتُ رَبِيعَةَ عَنِ الْكُدَى، فَقَالَ: أَحْسَبُهَا

حضرت عبداللہ بن عمرو فرماتے ہیں کہ ایک دن ہم نے رسول کریم ﷺ کے ساتھ کسی کو قبر میں اتارا' پس جب آپ ﷺ فارغ ہوئے' واپس لوٹنے لگے تو راستے میں کھڑے ہو گئے۔ پس ہماری نظر پڑی تو ایک عورت تھی جو اپنے کام کی طرف متوجہ تھی' ہم گمان نہیں کرتے کہ آپ ﷺ نے ان کو پہچانا ہو' پس جب وہ قریب ہوئیں تو فاطمہ بنت رسول ﷺ تھیں۔ پس رسول کریم ﷺ نے ان سے فرمایا: اے فاطمہ! اپنے گھر سے کسی کام کو نکلی ہو؟ آپ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! اس گھر والوں کیلئے' ان کی فوتیدگی کی وجہ سے ان کیلئے میرے دل میں ہمدردی پیدا ہوئی ہے' یا آپ نے یہ قول کیا کہ میں ان کی دل جوئی کروں گی۔ راوی کو یاد نہ رہا کہ آپ نے ان دو میں سے کون سا لفظ کہا۔ حضرت ربیعہ کہتے ہیں: رسول کریم ﷺ نے فرمایا: شاید تُو ان کے ساتھ قبروں تک گئی؟ آپ نے عرض کی: اللہ کی پناہ! جبکہ میں آپ سے سن چکی ہوں اس کے بارے

6714- أخرجه أبو داؤد جلد3صفحه160 . والنسائي برقم 18.

الْمَقَابِرَ - قَالَ: فَلَمَّا رَأَيْتُ رَبِيعَةَ شَكَّ لَقِيتُ يَزِيدَ بْنَ أَبِي حَبِيبٍ، فَأَخْبَرْتُهُ بِحَدِيثِ رَبِيعَةَ وَسَأَلْتُهُ الْكُدَى، فَقَالَ: هِيَ الْمَقَابِرُ

ذکر کرتے ہوئے جو آپ ذکر کرتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر (بے صبری سے) قبروں تک پہنچ جاتی تو تجھے جنگ دیکھنا نصیب نہ ہوتا حتیٰ کہ تیرا نانا اسے دیکھے' یا دادا فرمایا۔ ابویحییٰ کو اس میں شک ہے۔ پس میں نے ربیعہ سے کدیٰ کے بارے پوچھا' پس اُنہوں نے جواب دیا: میرا گمان ہے کہ اس سے مراد قبریں ہیں۔ فرمایا: پس جب میں نے ربیعہ کو دیکھا' اس نے شک کیا تو میں یزید بن ابوحبیب سے ملا اور میں نے ان سے کدیٰ کے بارے سوال کیا' پس اُنہوں نے فرمایا: قبریں۔

قَالَ يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ: وَحَضَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَنَازَةَ رَجُلٍ، فَلَمَّا وُضِعَتْ لِيُصَلِّيَ عَلَيْهَا أَبْصَرَ امْرَأَةً، فَسَأَلَ عَنْهَا، فَقِيلَ لَهُ: هِيَ أُخْتُ الْمَيِّتِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَالَ لَهَا: ارْجِعِي وَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهَا حَتَّى تَوَارَتْ، قَالَ يَزِيدُ: وَقَدْ حَضَرَتْ أُمُّ سَلَمَةَ أَبَا سَلَمَةَ

حضرت یزید بن ابوحبیب فرماتے ہیں: رسول کریم ﷺ ایک آدمی کے جنازہ کیلئے تشریف لائے' پس جب جنازہ رکھ دیا گیا تاکہ آپ اس پر نماز پڑھیں تو آپ نے ایک عورت کو دیکھا' آپ نے اس کے بارے سوال کیا تو عرض کی گئی: اے اللہ کے رسول! وہ میت کی بہن ہے۔ تو آپ نے اس سے فرمایا: واپس لوٹ جاؤ اور آپ نے اس وقت تک اس پر نماز نہ پڑھائی جب تک وہ آنکھوں سے اوجھل نہیں ہوگئی۔ حضرت یزید کا قول ہے: حضرت اُم سلمہ' ابوسلمہ کی میت کے پاس آئی تھیں۔

6715 - حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ مُغَلِّسٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ وَسِيمٍ الْجَمَّالُ، أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْحَسَنِ، عَنْ أُمِّهِ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْحُسَيْنِ، عَنْ أَبِيهَا

حضرت سیدہ فاطمہ بنتِ محمد ﷺ فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: وہ آدمی اپنے آپ ہی کو ملامت کرے جس نے رات گزاری اس حال میں کہ اس کے

6715- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: 3296 قال: حدثنا جبارة بن المغلس .

حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ أُمِّهِ فَاطِمَةَ بِنْتِ مُحَمَّدٍ، قَالَتْ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَلُومَنَّ امْرُؤٌ إِلَّا نَفْسَهُ بَاتَ وَفِي يَدِهِ رِيحُ غَمَرٍ

ہاتھ میں زعفران کی خوشبو تھی۔

6716 - حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ أَبِي الْجَحَّافِ دَاوُدَ بْنِ أَبِي عَوْفٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو الْهَاشِمِيِّ، عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ عَلِيٍّ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ مُحَمَّدٍ، قَالَتْ: نَظَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى عَلِيٍّ فَقَالَ: هَذَا فِي الْجَنَّةِ، وَإِنَّ مِنْ شِيعَتِهِ قَوْمًا يَعْلَمُونَ الْإِسْلَامَ، ثُمَّ يَرْفُضُونَهُ، لَهُمْ نَبَزٌ يُسَمَّوْنَ الرَّافِضَةَ مَنْ لَقِيَهُمْ فَلْيَقْتُلْهُمْ فَإِنَّهُمْ مُشْرِكُونَ

حضرت سیدہ فاطمہ بنتِ محمد ﷺ فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی طرف دیکھا اور فرمایا: یہ جنتی ہے۔ ان کے شیعہ اسلام کو جانتے تو ہیں پھر وہ انکار کرتے ہیں اس کو۔ ان کو تیز کہتے ہیں نام رکھتے ہیں رافضی۔ جو اُن سے ملے اس کو چاہیے کہ وہ اُن کو قتل کرے کیونکہ وہ مشرک ہیں۔

6717 - حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ سَالِمٍ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقُرَشِيُّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، أَنَّهُ دَخَلَ الْمُتَوَضَّأَ فَأَصَابَ لُقْمَةً - أَوْ قَالَ: كِسْرَةً - فِي مَجْرَى الْغَائِطِ وَالْبَوْلِ، فَأَخَذَهَا، فَأَمَاطَ عَنْهَا الْأَذَى فَغَسَلَهَا غَسْلًا نِعِمًّا، ثُمَّ دَفَعَهَا إِلَى غُلَامِهِ فَقَالَ: يَا غُلَامُ، ذَكِّرْنِي بِهَا إِذَا تَوَضَّأْتُ، فَلَمَّا تَوَضَّأَ قَالَ لِلْغُلَامِ: يَا غُلَامُ، نَاوِلْنِي اللُّقْمَةَ - أَوْ قَالَ: الْكِسْرَةَ - فَقَالَ: يَا مَوْلَايَ أَكَلْتُهَا قَالَ: فَاذْهَبْ فَأَنْتَ حُرٌّ لِوَجْهِ اللّٰهِ قَالَ: فَقَالَ لَهُ الْغُلَامُ: يَا مَوْلَايَ، لِأَيِّ شَيْءٍ أَعْتَقْتَنِي؟ قَالَ: لِأَنِّي سَمِعْتُ مِنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ رَسُولِ اللّٰهِ تَذْكُرُ عَنْ أَبِيهَا رَسُولِ

حضرت مولا حسن بن علی رضی اللہ عنہ وضو کی جگہ داخل ہوئے، آپ رضی اللہ عنہ کو ایک روٹی کا ٹکڑا بول اور پیشاب کی جگہ میں ملا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے اس کو پکڑا، آپ رضی اللہ عنہ نے اس کو جھاڑا، اس کو اچھی طرح دھویا، پھر اپنے غلام کو دے دیا اور فرمایا: اے غلام! مجھے یاد کروانا اس کے متعلق جب میں وضو کرلوں۔ پس جب آپ نے وضو کرلیا تو غلام سے فرمایا: اے غلام! وہ لقمہ یا ٹکڑا مجھے دو! اس نے عرض کی: اے میرے آقا! میں نے اس کو کھا لیا ہے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جا تجھے آزاد کر دیا ہے، اللہ کی رضا کے لیے۔ آپ رضی اللہ عنہ کے غلام نے آپ رضی اللہ عنہ سے عرض کی: اے میرے آقا! کس وجہ سے مجھے آپ رضی اللہ عنہ نے آزاد کیا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے اپنی امی جان حضرت

6716- الحديث في المقصد العلي برقم 993 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10صفحه22 .

6717- الحديث في المقصد العلي برقم 731 أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد4صفحه242 .

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَخَذَ لُقْمَةً أَوْ كِسْرَةً مِنْ مَجْرَى الْغَائِطِ وَالْبَوْلِ، فَأَخَذَهَا فَأَمَاطَ عَنْهَا الْأَذَى وَغَسَلَهَا غَسْلًا نِعِمَّا ثُمَّ أَكَلَهَا لَمْ تَسْتَقِرَّ فِي بَطْنِهِ حَتَّى يُغْفَرَ لَهُ فَمَا كُنْتُ لِأَسْتَخْدِمَ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ.

فاطمہ رضی اللہ عنہا سے سنا ہے کہ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میرے ابو جان صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کو کوئی لقمہ یا ٹکڑا بول یا پیشاب کی جگہ سے ملا، اس نے اُس کو پکڑا، اس سے مٹی وغیرہ جھاڑی، اس کو اچھی طرح دھویا، پھر اس کو کھالیا۔ اس کے پیٹ میں نہیں ٹھہرے گا یہاں تک کہ اس کو بخش دیا جائے گا۔ میں ایسے آدمی سے خدمت نہیں لینا چاہتا جو جنتی ہو۔

6718 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: أَتَيْنَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، وَهُوَ فِي بَنِي سَلِمَةَ، فَسَأَلْنَاهُ عَنْ حَجَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطُولِهِ، وَهُوَ عِنْدَنَا مَكْتُوبٌ فِي مُسْنَدِ جَابِرٍ

حضرت جعفر کے والد محمد فرماتے ہیں کہ ہم حضرت جابر بن عبداللہ کے پاس آئے اس حال میں کہ وہ قبیلہ بنوسلمہ میں موجود تھے ہم نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حج کے بارے میں ان سے دریافت کیا اور انہوں نے اپنی لمبی حدیث ذکر کی اور وہ ہمارے پاس مسند جابر میں لکھی ہوئی ہے۔

6719 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ جَمِيعٍ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ قَالَ: جَاءَتْ فَاطِمَةُ إِلَى أَبِي بَكْرٍ، فَقَالَتْ: يَا خَلِيفَةَ رَسُولِ اللّٰهِ أَنْتَ وَرِثْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْ أَهْلُهُ؟ قَالَ: بَلْ أَهْلُهُ، قَالَتْ: فَمَا بَالُ سَهْمِ رَسُولِ اللّٰهِ؟ قَالَ: إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا أَطْعَمَ اللّٰهُ نَبِيًّا طُعْمَةً ثُمَّ قَبَضَهُ، جَعَلَهُ لِلَّذِي يَقُومُ بَعْدَهُ فَرَأَيْتُ أَنْ أَرُدَّهُ عَلَى الْمُسْلِمِينَ، فَقَالَتْ: أَنْتَ وَرَسُولُ اللّٰهِ أَعْلَمُ

حضرت ابوطفیل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس آئیں۔ فرمایا: اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خلیفہ! آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وارث ہیں یا آپ کے اہلِ خانہ؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ان کے اہل خانہ وارث ہیں۔ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حصہ کا کیا کیا؟ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب اللہ اپنے نبی کو کھلاتا ہے، پھر اس کو اپنے پاس بلواتا ہے، اس کے بعد اس کی وراثت ہوتی ہے جو اس کے بعد اس کا خلیفہ ہوتا ہے۔ میری رائے ہے کہ

6718- الحديث سبق برقم 6707 فراجعه.

6719- أخرجه أبو داؤد جلد3صفحه105 . وأخرجه أحمد جلد1صفحه4 .

میں اس کو مسلمانوں پر لوٹا دوں۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: آپ رضی اللہ عنہ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم زیادہ جانتے ہیں۔

6720 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي زِيَادُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ، أَنَّ أَزْوَاجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْتَمَعْنَ إِلَى فَاطِمَةَ، فَقُلْنَ لَهَا: ائْتِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقُولِي لَهُ: إِنَّ أَزْوَاجَكَ يَنْشُدْنَكَ الْعَدْلَ فِي بِنْتِ أَبِي قُحَافَةَ، فَأَتَتْهُ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لَهُ، فَقَالَ: أَمَا تُحِبِّينَ مَنْ أُحِبُّ؟ قَالَتْ: بَلَى قَالَ: فَإِنِّي أُحِبُّ هَذِهِ

حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج پاک رضی اللہ عنہن، حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے پاس جمع ہوئیں۔ ان کو کہا: آپ رضی اللہ عنہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جائیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کریں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج قسم دے کر کہہ رہی ہیں کہ آپ ابوقحافہ کی بیٹی کے بارے عدل کریں۔ پس وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئیں' ذکر کیا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا جسے میں پسند کرتا ہوں' تو اسے پسند نہیں کرتی۔ انہوں نے عرض کی: کیوں نہیں! بے شک میں اس کو پسند کرتی ہوں۔

6721 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ، عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَسَنِ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ رَسُولِ اللَّهِ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ قَالَ: بِسْمِ اللَّهِ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ. اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي، وَافْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَإِذَا خَرَجَ قَالَ: بِسْمِ اللَّهِ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ. اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي، وَافْتَحْ لِي أَبْوَابَ فَضْلِكَ

حضرت سیدہ فاطمہ بنتِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب مسجد میں داخل ہوتے تو یہ دعا پڑھتے: بسم اللّٰه والسلام على رسول اللّٰه اللهم اغفرلی، ذنوبی وافتح لی یا رب رحمتك . جب مسجد سے نکلتے تھے تو یہ دعا پڑھتے تھے: بسم اللّٰه والسلام على رسول الله الٰی آخرہ .

6722 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، حَدَّثَهُ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حدیث بیان کی کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیٹی فاطمہ رضی اللہ عنہا کو بلایا' ان سے

6720- أصله عند مسلم جلد2صفحه285 مطولًا .

6721- أخرجه أحمد جلد6صفحه282 قال: حدثنا اسماعيل بن ابراهيم .

6722- الحديث سبق برقم: 6713 فراجعه .

أَنَّ عَائِشَةَ، حَدَّثَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا بِنْتَهُ فَاطِمَةَ، فَسَارَّهَا فَبَكَتْ، ثُمَّ سَارَّهَا فَضَحِكَتْ، قَالَتْ عَائِشَةُ: فَقُلْتُ لِفَاطِمَةَ: مَا هَذَا الَّذِي سَارَّكِ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَكَيْتِ، ثُمَّ سَارَّكِ فَضَحِكْتِ؟ قَالَتْ: سَارَّنِي فَأَخْبَرَنِي بِمَوْتِهِ، فَبَكَيْتُ، ثُمَّ سَارَّنِي فَأَخْبَرَنِي أَنِّي أَوَّلُ مَنْ يَتْبَعُهُ مِنْ أَهْلِهِ، فَضَحِكْتُ

سرگوشی کی، پس وہ رو پڑیں پھر ان کے کان میں کوئی بات کہی تو وہ ہنس پڑیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے کہا: وہ کیا بات تھی جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ رضی اللہ عنہا کے کان میں کہی کہ آپ رو پڑیں پھر آپ کے کان میں بات کی تو آپ ہنس پڑیں؟ فرمانے لگیں: پہلی بار سرگوشی کر کے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے وصال کی خبر دی تو میں رو پڑی، پھر میرے کان میں بات کر کے مجھے خبر دی کہ میرے گھر والوں میں سے سب سے پہلے آپ مجھے ملیں گی، تو میں ہنس پڑی۔

6723 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنْ سُهَيْلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَأَلَتْ فَاطِمَةُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَادِمًا، فَقَالَ: أَلَا أَدُلُّكِ عَلَى مَا هُوَ خَيْرٌ مِنْ ذَلِكَ؟ تُسَبِّحِينَ اللَّهَ، وَتُكَبِّرِينَ، وَتَحْمَدِينَ اللَّهَ إِذَا أَوَيْتِ إِلَى فِرَاشِكِ مِائَةَ مَرَّةٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے خادم مانگا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے میری لختِ جگر! کیا میں آپ رضی اللہ عنہا کو اس سے بہتر نہ بتاؤں؟ عرض کی: جی ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی تسبیح، اللہ کی بڑائی اور اللہ کی حمد کرو جب تو اپنے بستر پہ آئے سو مرتبہ پڑھ لیا کر۔

مُسْنَدُ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ

مسندِ سیّدنا حضرت امام حسن بن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہما

6724 - حَدَّثَنَا السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا سُكَيْنُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: لَمَّا قُتِلَ عَلِيٌّ قَامَ حُسْنُ بْنُ عَلِيٍّ خَطِيبًا، فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: أَمَّا بَعْدُ، وَاللَّهِ لَقَدْ قَتَلْتُمُ

حضرت جعفر صادق رضی اللہ عنہ اپنے باپ اور دادا سے روایت کرتے ہیں کہ جب مولا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو شہید کیا گیا تو حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے خطبہ دینے کے لیے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے اللہ کی حمد بیان کی اور ثناء

6723- أصله في الصحيحين على علي رضى الله عنه.

6724- الحديث في المقصد العلي برقم: **1346**. وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**9**صفحه**146**.

اللَّيْلَةَ رَجُلًا فِي لَيْلَةٍ نَزَلَ فِيهَا الْقُرْآنُ، وَفِيهَا رُفِعَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ، وَفِيهَا قُتِلَ يُوشَعُ بْنُ نُونٍ فَتَى مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ،

بیان کی۔ فرمایا: حمد و ثناء کے بعد تم نے آج رات ایک آدمی کو قتل کیا ہے، ایسی رات جس میں قرآن کی آیتیں نازل ہوئیں، اس میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو اُٹھایا گیا' اسی میں یوشع بن نون حضرت موسیٰ علیہ السلام کے خادم کو قتل کیا گیا۔

6725 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، حَدَّثَنَا سُكَيْنٌ قَالَ: وَحَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ خَالِدِ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ مِثْلَ هَذَا وَزَادَ فِيهِ: وَفِيهَا تِيبَ عَلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ ـ وَقَالَ: وَاللَّهِ مَا سَبَقَهُ أَحَدٌ كَانَ قَبْلَهُ، وَلَا لَحِقَهُ أَحَدٌ كَانَ بَعْدَهُ، وَإِنْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَبْعَثُهُ فِي السَّرِيَّةِ وَجِبْرِيلُ عَنْ يَمِينِهِ، وَمِيكَائِيلُ عَنْ يَسَارِهِ، وَاللَّهِ مَا تَرَكَ صَفْرَاءَ وَلَا بَيْضَاءَ إِلَّا ثَمَانَ مِائَةٍ، أَوْ سَبْعَ مِائَةِ دِرْهَمٍ أَرْصَدَهَا لِخَادِمٍ يَشْتَرِيهَا

حضرت حسن بن علی اسی کی مثل روایت ہے اور اس میں یہ الفاظ زائد ہیں: اور اس میں قوم بنی اسرائیل کی توبہ قبول ہوئی اور فرمایا: قسم بخدا! ان سے کسی نے سبقت نہیں لی جو ان سے پہلے ہوا ہے اور نہ ہی کوئی ان کو پیچھے سے جا کر پہنچ سکا جو ان کے بعد ہوا ہے اور اگر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو کسی سریہ میں بھیجا تو جبریل علیہ السلام ان کے دائیں طرف اور میکائیل ان کے بائیں طرف بائیں طرف رہے' بخدا! انہوں نے نہ کسی زرد رنگ کی چیز (درہم) کو چھوڑا نہ سفید کو مگر آٹھ سو یا نو سو درہم' وہ بھی انہوں نے اس خادم کی (دینار میں) قیمت ادا کرنے کیلئے چھوڑے جو آپ نے اپنی زندگی میں خریدا تھا۔

6726 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْخَطَّابِ، حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ: سَمِعْتُ السَّعْدِيَّ يَقُولُ: قُلْتُ لِلْحَسَنِ: مَا تَحْفَظُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: سَمِعْتُهُ يَدْعُو فِي هَذَا الدُّعَاءِ: اللَّهُمَّ اهْدِنَا فِيمَنْ هَدَيْتَ، وَعَافِنَا فِيمَنْ عَافَيْتَ، وَتَوَلَّنَا فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ، وَبَارِكْ لَنَا فِيمَا أَعْطَيْتَ، وَقِنَا شَرَّ مَا قَضَيْتَ، إِنَّكَ تَقْضِي

حضرت سعدی فرماتے ہیں کہ میں نے امام حسن رضی اللہ عنہ سے عرض کی: آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ یاد نہیں کیا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کرتے تھے: "اَللّٰهُمَّ اهْدِنَا الی آخرہ"۔

6725- الحديث سبق برقم: 6724 فراجعه .

6726- اخرجه أحمد جلد 1 صفحه 199 وابن خزيمة رقم الحديث: 1095 .

وَلا يُقْضَى عَلَيْكَ، وَإِنَّهُ لا يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ، تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ

6727 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ قَالَ: حَدَّثَنِي حُسَيْنٌ الْأَشْقَرُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ سَوَّارٍ أَبِي إِدْرِيسَ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ نَجَبَةَ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، فَقَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحَرْبُ خَدْعَةٌ

حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنگ دھوکہ ہے۔

6728 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ، أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: سَمِعْتُ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلُّوا فِي بُيُوتِكُمْ، لَا تَتَّخِذُوهَا قُبُورًا، وَلَا تَتَّخِذُوا بَيْتِي عِيدًا، صَلُّوا عَلَيَّ وَسَلِّمُوا، فَإِنَّ صَلَاتَكُمْ وَسَلَامَكُمْ يَبْلُغُنِي أَيْنَمَا كُنْتُمْ

حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے گھروں میں نفل نماز پڑھو، اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ۔ میرے گھر کو عید نہ بناؤ، مجھے پر درود و سلام بھیجو بے شک تمہارا درود اور سلام مجھے پہنچ جاتا ہے تم جہاں بھی پڑھتے ہو۔

6729 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنِ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا الْحَوْرَاءِ السَّعْدِيَّ قَالَ: سَأَلْتُ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ: سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَجَدْتُ تَمْرَةً مِنْ تَمْرِ الصَّدَقَةِ، فَأَلْقَيْتُهَا فِي فِيَّ، فَأَخَذَهَا رَسُولُ اللَّهِ

حضرت سعدی فرماتے ہیں کہ میں نے امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے پوچھا، آپ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے ایک صدقے کی کھجور پائی، میں نے اس کو اپنے منہ میں ڈالا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے منہ سے پکڑ لی۔ لعاب کے ساتھ ہی اس کو پھینک دیا۔ عرض کی گئی: یا رسول اللہ! آپ نے

6727- الحديث في المقصد العلي برقم: **925** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**5**صفحه**320** .

6728- أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**2**صفحه**247** وقال: رواه أبو يعلى .

6729- أخرجه أحمد جلد**1**صفحه**200** قال: حدثنا يحيى بن سعيد' عن شعبة .

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فِيَّ بِلُعَابِهَا، فَأَلْقَاهَا فِي التَّمْرِ، فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، لِمَ أَخَذْتَهَا؟ قَالَ: لِأَنَّ الصَّدَقَةَ لَا تَحِلُّ لِآلِ مُحَمَّدٍ، وَكَانَ يَقُولُ: دَعْ مَا يَرِيبُكَ إِلَى مَا لَا يَرِيبُكَ، فَإِنَّ الصِّدْقَ طُمَأْنِينَةٌ، وَإِنَّ الْكَذِبَ رِيبَةٌ قَالَ: وَكَانَ يُعَلِّمُنَا هَذَا الدُّعَاءَ: اللَّهُمَّ اهْدِنِي فِيمَنْ هَدَيْتَ، وَعَافِنِي فِيمَنْ عَافَيْتَ، وَتَوَلَّنِي فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ، وَبَارِكْ لِي فِيمَا أَعْطَيْتَ، وَاكْفِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ، فَإِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ، وَإِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ، تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ

کیوں پکڑی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صدقہ میری آل کے لیے حلال نہیں ہے۔ اور فرمایا کرتے تھے: چھوڑ دو، جو تجھے شک میں ڈالے اس کی طرف جو شک میں نہ ڈالے۔ بے شک سچ اطمینان ہے۔ جھوٹ شک ہے اور ہم کو یہ دعا سکھاتے تھے: ''اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ الٰی آخره''۔

6730 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ، حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ طَرِيفٍ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ مَأْمُونِ بْنِ زُرَارَةَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ: رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تُحْفَةُ الصَّائِمِ الدُّهْنُ وَالْمِجْمَرُ

حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: روزہ دار کا تحفہ تیل اور مجمر ہے۔

6731 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي يَحْيَى قَالَ: كُنْتُ بَيْنَ الْحُسَيْنِ وَالْحَسَنِ، وَمَرْوَانَ يَتَشَاتَمَانِ فَجَعَلَ الْحَسَنُ يَكُفُّ الْحُسَيْنَ، فَقَالَ مَرْوَانُ: أَهْلُ بَيْتٍ مَلْعُونُونَ. فَغَضِبَ الْحَسَنُ، فَقَالَ: أَقُلْتَ: أَهْلُ بَيْتٍ مَلْعُونُونَ؟ فَوَاللَّهِ لَقَدْ لَعَنَكَ اللَّهُ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْتَ فِي صُلْبِ أَبِيكَ

حضرت ابو یحییٰ فرماتے ہیں کہ میں حسین اور حسن رضی اللہ عنہما کے درمیان تھا۔ اور مروان ان دونوں کو گالیاں دے رہا تھا۔ حضرت حسن رضی اللہ عنہ نے حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کو روکا۔ مروان کہنے لگا: اہلِ بیت (معاذ اللہ) ملعون ہیں۔ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کو غصہ آیا' آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تو یہ کیا بکواس کرتا ہے کہ اہلِ بیت ملعون ہیں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! تجھ پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانِ مبارک سے لعنت کی گئی ہے اس حالت میں کہ تو ابھی اپنے باپ کی پشت میں تھا۔

6730- أخرجه الترمذي رقم الحديث: **801** قال: حدثنا أحمد بن منيع .

6731- الحديث في المقصد العلي برقم: **1793** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**5**صفحه**240** .

6732 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ أَبِي الْحَوْرَاءِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ: عَلَّمَنِي جَدِّي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَاتٍ أَقُولُهُنَّ فِي قُنُوتِ الْوِتْرِ: اللّٰهُمَّ عَافِنِي فِيمَنْ عَافَيْتَ، وَتَوَلَّنِي فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ، وَاهْدِنِي فِيمَنْ هَدَيْتَ، وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ، فَإِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ، وَإِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ، سُبْحَانَكَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ

حضرت سعدی فرماتے ہیں کہ میں نے امام حسن رضی اللہ عنہ سے عرض کی: آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ یاد نہیں کیا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کرتے تھے: ''اَللّٰهُمَّ اهْدِنَا الٰى آخرہ''۔

6733 - حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي يَحْيَى النَّخَعِيِّ، أَنَّ الْحَسَنَ، وَالْحُسَيْنَ مَرَّ بِهِمَا مَرْوَانُ فَقَالَ: لَهُمَا قَوْلًا قَبِيحًا، فَقَالَ الْحَسَنُ أَوِ الْحُسَيْنُ: وَاللّٰهِ، ثُمَّ وَاللّٰهِ، لَقَدْ لَعَنَكَ اللّٰهُ وَأَنْتَ فِي صُلْبِ الْحَكَمِ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فَسَكَتَ مَرْوَانُ

حضرت ابویحییٰ نخعی سے روایت ہے کہ امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما کے پاس سے مروان گزرا' اس نے ان کے لیے کوئی بُری بات کی' پس حضرت امام حسن یا امام حسین رضی اللہ عنہما نے فرمایا: بخدا! پھر قسم بخدا! اللہ نے تجھ پر لعنت فرمائی ہے' اس حال میں کہ تُو اپنے باپ حکم کی پشت میں تھا' اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان پر۔ حضرت ابویحییٰ فرماتے ہیں: (یہ سن کر) مروان کی بولتی بند ہوگئی۔

6734 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْهُنَائِيُّ، حَدَّثَنَا الْبَرَاءُ بْنُ أَبِي فَضَالَةَ، أَخْبَرَنَا الْحَضْرَمِيُّ، عَنْ أَبِي مَرْيَمَ، رَضِيعِ الْجَارُودِ قَالَ: كُنْتُ بِالْكُوفَةِ فَقَامَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ خَطِيبًا، فَقَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ، رَأَيْتُ الْبَارِحَةَ فِي مَنَامِي عَجَبًا رَأَيْتُ الرَّبَّ تَعَالَى فَوْقَ

حضرت ابومریم الجارود کے بارے فرماتے ہیں کہ میں کوفہ میں تھا۔ حضرت مولا حسن بن علی رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے خطبہ دینے کے لیے، فرمایا: اے لوگو! میں نے آج رات عجیب خواب دیکھا، میں نے رب کو دیکھا عرش کے اوپر۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے یہاں تک کہ آپ رضی اللہ عنہ کھڑے ہو گئے، عرش کے ستونوں کے پاس ابوبکر رضی اللہ عنہ

6732- الحديث سبق برقم: **6726** فراجعه .

6733- الحديث سبق برقم: **6731** فراجعه .

6734- الحديث في المقصد العلي برقم: **1313** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**9**صفحه**60** .

عَرْشِهِ، فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى قَامَ عِنْدَ قَائِمَةٍ مِنْ قَوَائِمِ الْعَرْشِ، فَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى مَنْكِبِ رَسُولِ اللَّهِ، ثُمَّ جَاءَ عُمَرُ فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى مَنْكِبِ أَبِي بَكْرٍ، ثُمَّ جَاءَ عُثْمَانُ فَكَانَ نُبْذَةً، فَقَالَ: رَبِّ سَلْ عِبَادَكَ فِيمَ قَتَلُونِي؟ قَالَ: فَانْثَعَبَ مِنَ السَّمَاءِ مِيزَابَانِ مِنْ دَمٍ فِي الْأَرْضِ قَالَ: فَقِيلَ لِعَلِيٍّ: أَلَا تَرَى مَا يُحَدِّثُ بِهِ الْحَسَنُ؟ قَالَ: يُحَدِّثُ بِمَا رَأَى

تشریف لائے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے دایاں ہاتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کندھوں پر رکھا۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ تشریف لائے انہوں نے اپنا ہاتھ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے کندھوں پر رکھا۔ پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ تشریف لائے۔ گویا پریشان تھے، عرض کی: اے رب! اپنے بندوں سے پوچھ کہ مجھے کیوں قتل کیا ہے؟ اللہ عزوجل نے آسمان اور دو پرنالے بہہ پڑے خون کے زمین میں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے عرض کی گئی، کیا آپ رضی اللہ عنہ دیکھتے نہیں کہ حسن رضی اللہ عنہ کیا بیان کر رہا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حسن رضی اللہ عنہ وہی بیان کر رہا جو اس نے دیکھا ہے۔

6735 - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ، حَدَّثَنَا جُمَيْعُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعِجْلِيُّ، عَنْ مُجَاهِدٍ، أَوْ مُجَالِدٍ، عَنْ طُحْرُبٍ الْعِجْلِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ: لَا أُقَاتِلُ بَعْدَ رُؤْيَا رَأَيْتُهَا، رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاضِعًا يَدَهُ عَلَى الْعَرْشِ، وَرَأَيْتُ أَبَا بَكْرٍ وَاضِعًا يَدَهُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَرَأَيْتُ عُمَرَ وَاضِعًا يَدَهُ عَلَى أَبِي بَكْرٍ، وَرَأَيْتُ عُثْمَانَ وَاضِعًا يَدَهُ عَلَى عُمَرَ، وَرَأَيْتُ دِمَاءً دُونَهُمْ، فَقُلْتُ: مَا هَذِهِ الدِّمَاءُ؟ قِيلَ: دِمَاءُ عُثْمَانَ يَطْلُبُ اللَّهُ بِهِ

حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میں کسی کو قتل نہیں کروں گا' بعد اس کے کہ میں نے ایک خواب دیکھا ہے' میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا اس حال میں کہ آپ نے اپنا ہاتھ عرش پر رکھا ہوا ہے' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اپنا ہاتھ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر رکھا ہوا ہے' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنا ہاتھ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ پر رکھا ہے' حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اپنا ہاتھ حضرت عمر رضی اللہ عنہ پر رکھا ہوا ہے اور میں نے ان سب کے سامنے خون دیکھا' میں نے عرض کی: یہ کون کیا ہے؟ بتایا گیا؟ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا خون ہے' جس کے بدلے کا مطالبہ اللہ کر رہا ہے۔

6736 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ حَرِيزِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہ نے ابو اعور سے کہا: تیرے لیے ہلاکت، کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبیلہ ذکوان'

6735- الحديث سبق برقم: 6734 فراجعه .

6736- الحديث في المقصد العلي برقم: 1787 وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 113 .

بْـنِ أَبِـى عَوْفٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، أَنَّهُ قَالَ لِأَبِى الْأَعْوَرِ: وَيْحَكَ أَلَمْ يَلْعَنْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رِعْلًا وَذَكْوَانَ، وَعَمْرَو بْنَ سُفْيَانَ؟

رِعل اور عمرو بن سفیان پر لعنت نہیں فرمائی؟

6737 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْتَ فَاطِمَةَ، وَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَكَتَبْنَاهُ فِي أَحَادِيثِ ابْنِ نُمَيْرٍ فِي الْإِمْلَاءِ

حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت ہے' فرمایا: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں داخل ہوئے' اور حدیث ذکر کی اور ہم نے اس کو لکھ دیا ہے' ابن نمیر کی احادیث میں املاء کراتے ہوئے۔

6738 - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى بْنِ بِنْتِ السُّدِّيِّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ خُثَيْمٍ الْهِلَالِيُّ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ يَسَارٍ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ مَوْلَى بَنِي أُمَيَّةَ قَالَ: حَجَّ مُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ، وَحَجَّ مَعَهُ مُعَاوِيَةُ بْنُ حُدَيْجٍ وَكَانَ مِنْ أَسَبِّ النَّاسِ لِعَلِيٍّ . قَالَ: فَمَرَّ فِي الْمَدِينَةِ وَحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ وَنَفَرٌ مِنْ أَصْحَابِهِ جَالِسٌ، فَقِيلَ لَهُ: هَذَا مُعَاوِيَةُ بْنُ حُدَيْجٍ السَّابُّ لِعَلِيٍّ قَالَ: عَلَيَّ الرَّجُلَ قَالَ: فَأَتَاهُ رَسُولٌ فَقَالَ: أَجِبْهُ . قَالَ: مَنْ؟ قَالَ: الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ يَدْعُوكَ . فَأَتَاهُ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ، فَقَالَ لَهُ الْحَسَنُ: أَنْتَ مُعَاوِيَةُ بْنُ حُدَيْجٍ؟ قَالَ: نَعَمْ . قَالَ: فَرَدَّ ذَلِكَ عَلَيْهِ . قَالَ: فَأَنْتَ السَّابُّ لِعَلِيٍّ؟ قَالَ: فَكَأَنَّهُ اسْتَحْيَا . فَقَالَ لَهُ الْحَسَنُ: أَمَا وَاللّٰهِ لَئِنْ وَرَدْتَ عَلَيْهِ الْحَوْضَ - وَمَا أَرَاكَ تَرِدُهُ - لَتَجِدَنَّهُ مُشَمِّرًا الْإِزَارَ عَلَى سَاقٍ يَذُودُ عَنْهُ رَايَاتِ الْمُنَافِقِينَ ذَوْدَ

حضرت علی بن ابی طلحہ بنواُمیہ کے غلام فرماتے ہیں کہ حضرت معاویہ بن ابوسفیان نے حج کیا، آپ کے ساتھ معاویہ بن حدیج تھا۔ وہ ان لوگوں میں سے تھا جو حضرت علی رضی اللہ عنہ کو سب سے زیادہ گالیاں دیتے تھے۔ وہ مدینہ شریف میں گزرا۔ حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہ اور آپ رضی اللہ عنہ کے ساتھیوں کی جماعت بیٹھی ہوئی تھی۔ آپ رضی اللہ عنہ سے عرض کی گئی، یہ معاویہ بن حُدیج ہے جو حضرت علی رضی اللہ عنہ کو گالیاں دیتا ہے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس آدمی کو لے آؤ۔ آپ رضی اللہ عنہ کا بھیجا ہوا آدمی اس کے پاس گیا تو اُس نے کہا: ان کے پاس آجاؤ' اس نے پوچھا کون بلا رہا ہے؟ اس نے کہا: حسن بن علی رضی اللہ عنہ تم کو بلا رہے ہیں۔ وہ آیا، اس نے آپ رضی اللہ عنہ کو سلام کیا۔ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تو معاویہ بن حدیج ہے؟ اس نے کہا، جی ہاں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے اس سے پوچھا کہ تو حضرت علی رضی اللہ عنہ کو گالیاں دیتا ہے؟ راوی کا بیان ہے:

6737- الحديث سبق برقم: 6708 فراجعه .

6738- أخرجه الطبراني برقم: 2758 عن علي بن اسحاق عن اسماعيل به .

غَرِيبَةِ الْإِبِلِ، قَوْلَ الصَّادِقِ الْمَصْدُوقِ (وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرَى) (طه: 61)

گویا اسے حیاء سی آ گئی تو حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ نے اس سے فرمایا: بہرحال قسم بخدا! اگر تو اس پر حوص میں بھی داخل ہو جائے (اور میں تجھے داخل ہوتا نہ دیکھوں) تو تُو ضرور پائے گا' اسے اس حال میں کہ اس نے اپنی تہبند پنڈلی تک کی ہو گی' وہ منافقوں کے جھنڈوں کے اس طرح دفاع کر رہا ہو گا جیسے جنگل کے اونٹوں کا دفاع کیا جاتا ہے' سچے اور جس کو سچ مانا گیا ہے' اس کا قول پڑھ: ''وہ خائب وخاسر اور گھاٹا پانے والا ہوا جس نے جھوٹا بہتان باندھا''۔

مُسْنَدُ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ

مسند سیدنا امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما

6739 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُمَرَ بْنِ شَقِيقٍ الْجَرْمِيُّ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ حُمَيْدٍ الْكِنْدِيِّ، عَنْ سَعْدٍ الْإِسْكَافِ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: أَتَى جِبْرِيلُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ مِنْ أَصْحَابِكَ ثَلَاثَةً فَأَحِبَّهُمْ: عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ، وَأَبُو ذَرٍّ، وَالْمِقْدَادُ بْنُ الْأَسْوَدِ . قَالَ: فَأَتَاهُ جِبْرِيلُ فَقَالَ لَهُ: يَا مُحَمَّدُ، إِنَّ الْجَنَّةَ لَتَشْتَاقُ إِلَى ثَلَاثَةٍ مِنْ أَصْحَابِكَ، وَعِنْدَهُ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، فَرَجَا أَنْ يَكُونَ لِبَعْضِ الْأَنْصَارِ . قَالَ: فَأَرَادَ أَنْ يَسْأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

حضرت امام حسین بن علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئے، عرض کی: اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم، بے شک اللہ عزوجل آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے تین کو پسند کرتا ہے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم بھی ان سے محبت کریں۔ علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ' ابوذر رضی اللہ عنہ اور مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جبرائیل علیہ السلام آئے اور عرض کی: اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم بے شک جنت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے تین صحابہ کی مشتاق ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ تھے۔ انہوں نے امید کی ہو سکتا ہے کہ بعض انصار کے لیے ہو۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے سوال کرنے کا ارادہ کیا، آپ رضی اللہ عنہ ڈر گئے۔

6739- الحديث في المقصد العلي برقم: 1320 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد9صفحه117 .

وَسَلَّمَ عَنْهُمْ، فَهَابَهُ، فَخَرَجَ فَلَقِيَ أَبَا بَكْرٍ، فَقَالَ: يَا أَبَا بَكْرٍ إِنِّي كُنْتُ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنِفًا، فَأَتَاهُ جِبْرِيلُ، فَقَالَ: إِنَّ الْجَنَّةَ تَشْتَاقُ إِلَى ثَلَاثَةٍ مِنْ أَصْحَابِكَ، فَرَجَوْتُ أَنْ يَكُونَ لِبَعْضِ الْأَنْصَارِ، فَهِبْتُهُ أَنْ أَسْأَلَهُ، فَهَلْ لَكَ أَنْ تَدْخُلَ عَلَى نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَسْأَلَهُ؟ فَقَالَ: إِنِّي أَخَافُ أَنْ أَسْأَلَهُ، فَلَا أَكُونُ مِنْهُمْ، وَيَشْمَتُ بِي قَوْمِي، ثُمَّ لَقِيَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَقَالَ لَهُ مِثْلَ قَوْلِ أَبِي بَكْرٍ ۔ قَالَ: فَلَقِيَ عَلِيًّا فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ: نَعَمْ، إِنْ كُنْتُ مِنْهُمْ فَأَحْمَدُ اللّٰهَ، وَإِنْ لَمْ أَكُنْ مِنْهُمْ فَحَمِدْتُ اللّٰهَ، فَدَخَلَ عَلَى نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِنَّ أَنَسًا حَدَّثَنِي أَنَّهُ كَانَ عِنْدَكَ آنِفًا، وَإِنَّ جِبْرِيلَ أَتَاكَ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، إِنَّ الْجَنَّةَ لَتَشْتَاقُ إِلَى ثَلَاثَةٍ مِنْ أَصْحَابِكَ ۔ قَالَ: فَمَنْ هُمْ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ؟ قَالَ: أَنْتَ مِنْهُمْ يَا عَلِيُّ، وَعَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ، وَسَيَشْهَدُ مَعَكَ مَشَاهِدَ بَيِّنٌ فَضْلُهَا، عَظِيمٌ خَيْرُهَا، وَسَلْمَانُ وَهُوَ مِنَّا أَهْلَ الْبَيْتِ، وَهُوَ نَاصِحٌ، فَاتَّخِذْهُ لِنَفْسِكَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ باہر نکلے اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہوئی۔ عرض کی، اے ابوبکر رضی اللہ عنہ میں ابھی رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جبرائیل علیہ السلام آئے اور عرض کی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے تین صحابہ کی جنت مشتاق ہے۔ میں نے امید کی ہوسکتا ہے کہ بعض انصار کے لیے ہو، میں سوال کرنے سے ڈر گیا، آپ رضی اللہ عنہ، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں جائیں اور اس کے متعلق پوچھیں۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: سوال کرنے سے ڈرتا ہوں کہ ہوسکتا ہے میں اُن میں سے نہ ہوں میری قوم مجھے گالیاں دے۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ملا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی طرح جواب دیا۔ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ملا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ٹھیک ہے، میں پوچھتا ہوں اگر میں ان میں سے ہوا تو اللہ کی حمد کروں گا اگر نہ ہوا تو تب بھی اللہ کی حمد کروں گا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور عرض کی کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے مجھے بیان کیا ہے کہ ابھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حضرت جبرائیل علیہ السلام آئے تھے انہوں نے عرض کی اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم بے شک جنت آپ کے تین صحابہ کی مشتاق ہے۔ عرض کی اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم وہ کون ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو ان میں شامل ہے اے علی رضی اللہ عنہ وہ عمار بن یاسر عنقریب آپ رضی اللہ عنہ کے ساتھ جنگوں میں حاضر ہو کر شہید ہو گا۔ ان کی فضیلت واضح اور ان کی خیر عظیم ہے۔ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ وہ ہماری اہل بیت میں سے ہیں وہ ناصح ہے

اس کو اپنی ذات کے لیے بنا لے۔

6740 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ: قُلْتُ لِعُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ: رَأَيْتَ حُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ؟ قَالَ: أَسْوَدَ الرَّأْسِ وَاللِّحْيَةِ، إِلَّا شُعَيْرَاتٍ هَاهُنَا فِي مُقَدَّمِ لِحْيَتِهِ فَلَا أَدْرِي أَخْضَبَ وَتَرَكَ ذَلِكَ الْمَكَانَ تَشَبُّهًا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَوْ لَمْ يَكُنْ شَابَ مِنْهُ غَيْرُ ذَلِكَ ـ قَالَ: وَرَأَيْتُ حَسَنًا - وَقَدْ أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ - سَجَدَ بَيْنَ الْإِمَامِ وَبَيْنَ بَعْضِ النَّاسِ، فَقِيلَ لَهُ: اجْلِسْ ـ فَقَالَ: قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ

حضرت سفیان فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبیداللہ بن ابویزید سے کہا کہ میں نے امام حسین رضی اللہ عنہ کو دیکھا۔ آپ رضی اللہ عنہ کے سر مبارک اور داڑھی مبارک کے بال سفید کالے تھے مگر داڑھی کے آگے سے چند بال سفید تھے۔ میں نہیں جانتا ہوں کہ آپ رضی اللہ عنہ نے خضاب لگایا تھا اور اس جگہ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مشابہت کرتے ہوئے چھوڑ دیا تھا۔ یا اس کے علاوہ ان کے سفید ہی نہ ہوئے تھے۔ فرماتے ہیں کہ میں نے امام حسن رضی اللہ عنہ کو دیکھا، (بے شک نماز کے لیے اقامت کہی گئی) امام رضی اللہ عنہ اور بعض لوگوں کے درمیان سجدہ کیا آپ رضی اللہ عنہ سے عرض کی گئی: بیٹھ جائیں، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بے شک نماز کھڑی ہونے والی ہے۔

6741 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا فَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ أُمِّهِ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْحُسَيْنِ، عَنْ أَبِيهَا حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُدِيمُوا النَّظَرَ إِلَى الْمُجَذَّمِينَ، وَإِذَا كَلَّمْتُمُوهُمْ فَلْيَكُنْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ قِيدُ رُمْحٍ

حضرت امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جذام کی بیماری مسلسل نہ دیکھو، جب تم ان سے گفتگو کرو تمہارے اور ان کے درمیان ایک نیزہ کی مقدار فاصلہ ہونا چاہیے۔

6742 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عِيسَى جَارُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عَبْدِ

حضرت امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اپنے مال کی حفاظت کرتے

6740- أخرجه الطبراني رقم الحديث: **2900** عن عبد الله بن أحمد عم عمرو بن محمد الناقد' عن سفيان به .

6741- الحديث في المقصد العلي برقم: **1588** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**5**صفحه**101** .

6742- الحديث في المقصد العلي برقم: **708** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**6**صفحه**244** .

الْعَزِيزِ بْنِ الْمُطَّلِبِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ أَبِي، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قُتِلَ دُونَ حَقِّهِ فَهُوَ شَهِيدٌ

ہوئے قتل کیا گیا وہ شہید ہے۔

6743 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْبَخِيلَ مَنْ ذُكِرْتُ عِنْدَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ

حضرت امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بخیل وہ ہے جس کے سامنے میرا ذکر ہو وہ مجھ پر درود پاک نہ پڑھے۔

6744 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَامٍ الْجُمَحِيُّ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ أُمِّهِ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْحُسَيْنِ أَنَّهَا سَمِعَتْ أَبَاهَا الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ وَلَا مُسْلِمَةٍ تُصِيبُهُ مُصِيبَةٌ، وَإِنْ قَدُمَ عَهْدُهَا، فَيُحْدِثُ لَهَا اسْتِرْجَاعًا إِلَّا أَحْدَثَ اللَّهُ لَهُ عِنْدَ ذَلِكَ، وَأَعْطَاهُ ثَوَابَ مَا وَعَدَهُ عَلَيْهَا يَوْمَ أُصِيبَ بِهَا

حضرت امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے نانا جان حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس مسلمان مرد و عورت کو تکلیف پہنچتی ہے اگرچہ اس کا زمانہ پہلے ہو پس (وہ اسے یاد کر کے) نئے سرے سے انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھے تو اللہ تعالیٰ اسے اس وقت نیا کر دیتا ہے اور جو اس پر ثواب کا وعدہ مصیبت پہنچنے کے دن اللہ نے فرمایا تھا' اس کے برابر ثواب دیتا ہے۔

6745 - حَدَّثَنَا حَوْثَرَةُ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ الْمِقْدَامِ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ

سابقہ سند کی مثل روایت مروی ہے۔

6746 - حَدَّثَنَا جُبَارَةُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ

حضرت امام حسین علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

6743- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **201** قال: حدثنا عبد الملك بن عمرو' وأبو سعيد .

6744- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **201** قال: حدثنا يزيد' وعباد بن عباد .

6745- الحديث سبق برقم: **6744** فراجعه .

الْعَلَاءِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ الْعُقَيْلِيِّ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ فِي الْجُمُعَةِ لَسَاعَةً لَا يَحْتَجِمُ فِيهَا أَحَدٌ إِلَّا مَاتَ

حضور ﷺ نے فرمایا: جمعہ میں ایک گھڑی ایسی ہے اس سے محروم وہی ہوتا ہے جو مر گیا ہو۔

6747 - حَدَّثَنَا جُبَارَةُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْعَلَاءِ، عَنْ مَرْوَانَ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ حُسَيْنٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ وُلِدَ لَهُ فَأَذَّنَ فِي أُذُنِهِ الْيُمْنَى وَأَقَامَ فِي أُذُنِهِ الْيُسْرَى لَمْ تَضُرَّهُ أُمُّ الصِّبْيَانِ

حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کے اولاد ہو اس کے دائیں کان میں اذان اور بائیں کان میں اقامت کہے اس کو ام صبیان تکلیف نہیں دے گا۔

6748 - حَدَّثَنَا جُبَارَةُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْعَلَاءِ، عَنْ مَرْوَانَ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمَانُ أُمَّتِي مِنَ الْغَرَقِ إِذَا رَكِبُوا أَنْ يَقُولُوا: (بِسْمِ اللَّهِ مَجْرَاهَا وَمُرْسَاهَا إِنَّ رَبِّي لَغَفُورٌ رَحِيمٌ) (هود: 41)، (وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ) (الأنعام: 91) الْآيَةَ

حضرت امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری امت غرق ہونے سے بچ جائے گی جس نے سوار ہوتے وقت یہ پڑھ لیا بسم اللہ مجرٰھا، الیٰ آخرہٖ۔

6749 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَالِمٍ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ زَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَوَضَّأُ فَغَسَلَ مَوْضِعَ سُجُودِهِ بِالْمَاءِ حَتَّى يُسِيلَهُ عَلَى مَوْضِعِ السُّجُودِ

حضرت امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ وضو کرتے تھے۔ اپنے سجدہ والی جگہ کو دھوتے۔ پانی کے ساتھ یہاں تک کہ سجدہ والی جگہ پر پانی پہنچ جاتا۔

6750 - حَدَّثَنَا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو

حضرت امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

6747- الحديث فى المقصد العلى برقم: 649 .

6748- الحديث فى المقصد العلى برقم: 1666 .

6749- الحديث فى المقصد العلى برقم: 137 .

هِشَامٍ الْقَنَّادُ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ، يَرْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمَغْبُونُ لَا مَحْمُودٌ وَلَا مَأْجُورٌ

حضور ﷺ نے فرمایا: جس آدمی کو دھوکہ گیا گیا ہو وہ قابل تعریف اور قابل ثواب نہیں ہے۔

6751 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ يَعْلَى بْنِ أَبِي يَحْيَى، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ حُسَيْنٍ، عَنْ أَبِيهَا، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِلسَّائِلِ حَقٌّ، وَإِنْ جَاءَ عَلَى فَرَسٍ

حضرت امام حسین علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سائل کا حق ہے کہ اگرچہ وہ گھوڑے پر آئے۔

6752 - حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ شَبِيبٍ، عَنْ يُوسُفَ الصَّبَّاغِ، عَنِ الْحُسَيْنِ - وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا - عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ شَهِدَ أَمْرًا فَكَرِهَهُ كَانَ كَمَنْ غَابَ عَنْهُ، وَمَنْ غَابَ عَنْ أَمْرٍ فَرَضِيَ بِهِ كَانَ كَمَنْ شَهِدَهُ

حضرت امام حسین علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو آدمی کسی کام میں موجود ہوا وہ اس کو ناپسند کرتا تھا وہ ایسے ہے جیسے کہ غائب تھا۔ اور جو آدمی کسی کام کے وقت غیر حاضر تھا لیکن وہ اس پر راضی تھا، وہ ایسے ہے کہ جیسے کہ وہ حاضر ہے۔

6753 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ أَبِي الْحَوْرَاءِ قَالَ: قَالَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ: عَلَّمَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَاتٍ أَقُولُهُنَّ فِي قُنُوتِ الْوِتْرِ: رَبِّ اهْدِنِي فِيمَنْ هَدَيْتَ، وَعَافِنِي فِيمَنْ عَافَيْتَ، وَتَوَلَّنِي فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ، وَبَارِكْ لِي فِيمَا أَعْطَيْتَ، وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ، فَإِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ، وَإِنَّكَ لَا

حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے یہ کلمات سکھائے کہ میں اُن کو وتروں میں پڑھ لوں: رب اهدني فيمن هديت، الى آخره۔

6751- أخرجه الطبراني في المعجم الكبير رقم الحديث: **2893** من طريق محمد بن كثير .

6752- الحديث في المقصد العلي برقم: **1806** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **7** صفحه **290** .

6753- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **201** قال: حدثنا يزيد' قال: أنبأنا شريك بن عبد الله' عن أبي اسحاق .

تُذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ، تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ

مُسْنَدُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرِ الْهَاشِمِيِّ

6754 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ، حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ مَوْلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ: أَرْدَفَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ خَلْفَهُ، فَأَسَرَّ إِلَيَّ حَدِيثًا لَا أُحَدِّثُ بِهِ أَحَدًا مِنَ النَّاسِ، وَكَانَ أَحَبُّ مَا اسْتَتَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَتِهِ هَدَفًا، أَوْ حَائِشَ نَخْلٍ، يَعْنِي: حَائِطًا، فَدَخَلَ حَائِطًا لِرَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَإِذَا فِيهِ جَمَلٌ، فَلَمَّا رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَزِعَ وَذَرَفَتْ عَيْنَاهُ قَالَ: فَأَتَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَمَسَحَ رَأْسَهُ إِلَى سَنَامِهِ وَذِفْرَاهُ، فَسَكَنَ، فَقَالَ: مَنْ رَبُّ هَذَا الْجَمَلِ، لِمَنْ هَذَا الْجَمَلُ؟ فَجَاءَ فَتًى مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ: هُوَ لِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: أَفَلَا تَتَّقِي اللّٰهَ فِي هَذِهِ الْبَهِيمَةِ؟ مَلَّكَكَ اللّٰهُ إِيَّاهَا، فَإِنَّهُ شَكَا إِلَيَّ أَنَّكَ تُجِيعُهُ وَتُدْئِبُهُ

6755 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا مَهْدِيٌّ،

مسند عبداللہ بن جعفر الہاشمی رضی اللہ عنہ

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن پیچھے بٹھایا اور مجھے ایک راز کی بات بتائی۔ میں لوگوں میں سے کسی کو نہیں بتاؤں گا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم قضاء حاجت کے لیے دیوار یا کھجور کے درخت کا پردہ پسند کرتے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک انصاری کے باغ میں داخل ہوئے، اس میں ایک اونٹ تھا۔ جب اس نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا، وہ پریشان ہوا جزع فزع کی اور اس کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس کے پاس آئے اور اس کے سر سے کوہان تک اور کنپٹیوں پر ہاتھ پھیرا۔ وہ خاموش ہو گیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس اونٹ کا مالک کون ہے؟ یا یہ فرمایا: اونٹ کس کا ہے؟ ایک انصاری نوجوان آیا، اس نے عرض کی یہ میرا ہے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تو ان بے زبان جانوروں کے متعلق اللہ سے ڈرتا نہیں ہے؟ اللہ عزوجل نے تجھے اس کا مالک بنایا ہے۔ یہ میرے پاس آیا اس نے کہا کہ تو اس بھوکا رکھتا ہے اور کھانے کے لیے ہمیشہ کم دیتا ہے۔

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک

6754- اخرجه أحمد جلد 1 صفحه 204 رقم الحديث: 1745 قال: حدثنا يزيد .

6755- الحديث سبق برقم: 6754 فراجعه .

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ مَوْلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ: أَرْدَفَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ خَلْفَهُ، فَأَسَرَّ إِلَيَّ حَدِيثًا لَا أُحَدِّثُ بِهِ أَحَدًا مِنَ النَّاسِ قَالَ: وَكَانَ أَحَبُّ مَا اسْتَتَرَ بِهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَةٍ هَدَفًا أَوْ حَائِشَ . . . فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدٍ

دن رسول کریم ﷺ نے مجھے اپنی سواری پہ اپنے پیچھے بٹھا لیا' مجھ سے ایک راز کی بات کی جو میں لوگوں میں سے کسی کو بیان نہ کروں گا۔ فرمایا: مجھے سب سے زیادہ پسند ہے جس کو رسول کریم ﷺ نے کسی ضرورت کی بناء پر نشانہ بنا کر چھپایا ہے (کہ میں بھی اسے چھپاؤں) پس اُنہوں نے حضرت عبداللہ بن محمد جیسی حدیث بیان فرمائی۔

6756 - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ ثَوْبَانِ مَصْبُوغَانِ بِالزَّعْفَرَانِ: رِدَاءٌ، وَعِمَامَةٌ

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو دیکھا۔ آپ ﷺ پر دو کپڑے تھے جن کو رنگا گیا تھا۔ زعفران کے ساتھ اور ایک چادر اور ایک عمامہ شریف تھا۔

6757 - حَدَّثَنَا مُصْعَبٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْهَادِ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِأُنَاسٍ يَرْمُونَ كَبْشًا بِالنَّبْلِ فَكَرِهَ ذٰلِكَ فَقَالَ: لَا تُمَثِّلُوا بِالْبَهَائِمِ

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کچھ لوگوں کے پاس سے گزرے وہ تیر اندازی کر رہے تھے کبش کے ساتھ۔ آپ ﷺ نے اس کو ناپسند کیا اور فرمایا: بے زبان چیزوں (جانوروں) کو مثلہ نہ کرو۔

6758 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ قَالَ: سَمِعْتُ مُوَرِّقًا، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے سفر سے واپس آئے' میں اور بنی ہاشم کے ایک لڑکے نے آپ ﷺ کا استقبال کیا' آپ ﷺ نے ہم کو اٹھا لیا۔

6756- الحديث في المقصد العلى برقم: **1550** وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**5**صفحه**129** .

6757- أخرجه النسائي جلد**7**صفحه**238** قال: أخبرنا محمد بن زنبور المكي' قال: حدثنا ابن أبي حازم عن يزيد .

6758- أخرجه أحمد جلد**1**صفحه**203** رقم الحديث: **1743** . والدارمي رقم الحديث: **6228** .

فَاسْتَقْبَلْتُهُ أَنَا وَغُلَامٌ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ فَحَمَلَنَا

6759 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عِبَادَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسَافِعٍ، أَنَّ مُصْعَبَ بْنَ شَيْبَةَ، أَخْبَرَهُ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ شَكَّ فِي صَلَاةٍ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کو نماز میں شک ہو جائے وہ بیٹھ کر دو سجدے کرے۔

6760 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي حَكِيمٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَقُولَنَّ أَحَدٌ إِنِّي خَيْرٌ مِنْ يُونُسَ بْنِ مَتَّى

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی آدمی یہ بات نہ کرے کہ میں (یعنی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم) حضرت یونس بن متّی علیہ السلام سے بہتر ہوں۔

6761 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْفَضْلِ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَخَتَّمُ فِي يَمِينِهِ

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہنتے تھے۔

6762 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کو خوشخبری دی جنت میں محل کی۔

6759- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **204** رقم الحديث: **1747** . وفي جلد **1** صفحه **205** رقم الحديث: **1761** .

6760- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **205** رقم الحديث: **1757** .

6761- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: **3647** . والترمذي في الشمائل رقم الحديث: **98** .

6762- الحديث في المقصد العلي برقم: **1375** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **9** صفحه **224** .

جَعْفَرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَشَّرَ خَدِيجَةَ بِبَيْتٍ فِي الْجَنَّةِ مِنْ قَصَبٍ

6763 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ النُّعْمَانِ، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ: احْتَجَمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى قَرْنِهِ بَعْدَمَا سُمَّ

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پنڈلی پر پچھنا لگوایا اس کو داغنے کے بعد۔

6764 - حَدَّثَنَا خَلِيفَةُ بْنُ خَيَّاطٍ، حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ: حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ: بَشَّرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَدِيجَةَ بِبَيْتٍ فِي الْجَنَّةِ مِنْ قَصَبٍ لَا صَخَبَ فِيهِ وَلَا نَصَبَ

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کو خوشخبری دی جنت میں محل کی، جس میں نہ شور وشغب ہے اور نہ ہی تھکاوٹ ہے۔

6765 - حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ عَوْنِ بْنِ أَبِي عَوْنٍ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ الْقِثَّاءَ بِالرُّطَبِ

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا خربوزہ کھاتے ہوئے کھجور کے ساتھ ملا کر۔

6766 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ: رَأَيْتُ خَاتَمَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہنتے تھے۔

6763- الحديث فى المقصد العلى برقم: 1577 .

6764- الحديث سبق برقم: 6762 فراجعه .

6765- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 540 فراجعه .

6766- الحديث سبق برقم: 6761 فراجعه .

يَمِينِهِ

6767 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي سَمِينَةَ، حَدَّثَنَا رَوْحٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسَافِعٍ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَلَمْ يَدْرِ كَمْ صَلَّى، فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ إِذَا فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کو نماز میں شک ہو جائے اسے معلوم نہ ہو کہ کتنی نماز پڑھی ہے تو اسے چاہیے کہ دو سجدے کرے جب نماز سے فارغ ہو۔

6768 - حَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ: لَمَّا نُعِيَ جَعْفَرٌ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اصْنَعُوا لِآلِ جَعْفَرٍ طَعَامًا فَقَدْ أَتَاهُمْ أَمْرٌ يَشْغَلُهُمْ أَوْ يُشْغَلُونَ بِهِ

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو خبر دی گئی کہ حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کے شہید ہو گئے۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آل جعفر رضی اللہ عنہ کے لیے کھانا تیار کرو، ان کے پاس مشغولیت ہے۔

6769 - حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ بْنُ السَّبَّاكِ، حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسَافِعٍ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ شَكَّ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ بَعْدَمَا يُسَلِّمُ

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کو نماز میں شک ہو جائے وہ دو سجدے کرے سلام پھیرنے کے بعد۔

6770 - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ يُوسُفَ

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

6767- الحديث سبق برقم: 6759 فراجعه .

6768- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 537 . وأحمد جلد 1 صفحه 205 رقم الحديث: 1751 .

6769- الحديث سبق برقم: 6767,6759 فراجعه .

6770- الحديث فى المقصد العلى برقم: 1967 . وأورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 286 .

الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ هَارُونَ الْبَلْخِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا رَأَيْتُمْ مَنْ يَزْهَدُ فِي الدُّنْيَا، فَادْنُوا مِنْهُ، فَإِنَّهُ يُلَقَّى الْحِكْمَةُ

حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم دیکھو اس کو جو دنیا سے بے رغبتی کرتا ہے اس کے قریب ہو۔ اس کو حکمت مل گئی۔

حديث عقيل بن ابو طالب

حضرت عقیل بن ابوطالب رضی اللہ عنہ کی حدیث

6771 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، حَدَّثَنَا عَقِيلُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ قَالَ: جَاءَتْ قُرَيْشٌ إِلَى أَبِي طَالِبٍ فَقَالُوا: إِنَّ ابْنَ أَخِيكَ يُؤْذِينَا فِي نَادِينَا، وَفِي مَسْجِدِنَا، فَانْهَهُ عَنْ أَذَانَا، فَقَالَ: يَا عَقِيلُ: ائْتِنِي بِمُحَمَّدٍ، فَذَهَبْتُ فَأَتَيْتُهُ بِهِ، فَقَالَ: يَا ابْنَ أَخِي، إِنَّ بَنِي عَمِّكَ يَزْعُمُونَ أَنَّكَ تُؤْذِيهِمْ فِي نَادِيهِمْ، وَفِي مَسْجِدِهِمْ، فَانْتَهِ عَنْ ذَلِكَ قَالَ: فَحَلَّقَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَصَرَهُ إِلَى السَّمَاءِ فَقَالَ: أَتَرَوْنَ هَذِهِ الشَّمْسَ؟ قَالُوا: نَعَمْ قَالَ: مَا أَنَا بِأَقْدَرَ عَلَى أَنْ أَدَعَ لَكُمْ ذَلِكَ عَلَى أَنْ تَسْتَشْعِلُوا لِي مِنْهَا شُعْلَةً. قَالَ: فَقَالَ أَبُو طَالِبٍ: مَا كَذَبَنَا ابْنُ أَخِي، فَارْجِعُوا

حضرت عقیل بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قریش حضرت ابوطالب رضی اللہ عنہ کے پاس آئے، آکر کہنے لگے کہ آپ رضی اللہ عنہ کے بھائی کا بیٹا ہم کو تکلیف دیتا ہے اپنی اذان اور اپنی مسجد میں۔ آپ رضی اللہ عنہ اس کو منع کریں، اذان دینے سے۔ حضرت ابو طالب نے کہا: اے عقیل رضی اللہ عنہ محمد ﷺ کو بلوا۔ میں گیا اُن کو لے کر آیا۔ حضرت ابوطالب نے کہا: اے میرے بھائی کے بیٹے! یہ قریش گمان کرتے ہیں کہ تو اپنی اذان اور اپنی مسجد میں ہم کو تکلیف دیتا ہے۔ اس سے رُک جاؤ۔ حضور ﷺ نے آسمان کی طرف نظر گھمائی۔ فرمایا: کیا آپ رضی اللہ عنہ اس سورج کو دیکھتے ہیں؟ انہوں نے عرض کی، جی ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں یہ نہیں چھوڑ سکتا ہوں خواہ یہ سورج کا ٹکڑا بھی جدا کر کے لے آئیں۔ حضرت ابوطالب نے کہا کہ ہم اپنے بھائی کے بیٹے کو نہیں جھٹلاتے ہیں تم واپس چلے جاؤ۔

6771- الحديث في المقصد العلي برقم: **1248** وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**6**صفحه**15** .

مُسْنَدُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ رَحِمَهُ اللّٰهُ

مسندِ عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ

6772 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنِ الْفُرَاتِ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ، وَكَانَ ابْنُ الزُّبَيْرِ جَعَلَهُ عَلَى قَضَاءِ الْكُوفَةِ، إِذْ جَاءَهُ كِتَابُ ابْنِ الزُّبَيْرِ: سَلَامٌ عَلَيْكَ، أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّكَ كُنْتَ تَسْأَلُنِي عَنِ الْجَدِّ، وَإِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا مِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ خَلِيلًا مِنْ دُونِ رَبِّي، لَاتَّخَذْتُ ابْنَ أَبِي قُحَافَةَ، وَلَكِنَّهُ أَخِي فِي الدِّينِ، وَصَاحِبِي فِي الْغَارِ . وَجَعَلَ الْجَدَّ أَبًا، فَأَحَقُّ مَنْ أَخَذْنَا بِهِ قَوْلُ أَبِي بَكْرٍ

حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں عبداللہ بن عتبہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا۔ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کو کوفہ میں قاضی بنایا گیا تھا۔ جب ابن زبیر رضی اللہ عنہ کا خط آیا کہ تم پر سلامتی ہو۔ اس کے بعد کہ آپ نے مجھ سے جد کے متعلق پوچھا ہے۔ بے شک حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر اس امت میں میں کسی کو خلیل بناتا اپنے رب کے علاوہ تو ضرور ابی قحافہ کے بیٹے کو بناتا۔ لیکن وہ میرا دینی بھائی ہے اور ساتھی ہے غار کا' اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جد کو باپ بنایا' حضرت ابوبکر کا قول لینے کا میں زیادہ حقدار ہوں۔

6773 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو هَكَذَا - وَأَشَارَ بِالسَّبَّابَةِ

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو میں نے دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس طرح بلواتے تھے۔ سبابہ انگلی سے اشارہ کر کے۔

6774 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب التحیات میں بیٹھتے تھے، دائیں ہاتھ کو

6772- أخرجه أحمد جلد4صفحه4 قال: حدثنا معمر بن سليمان الرقي' قال: حدثنا الحجاج' عن فرات بن عبد الله .

6773- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 879 قال: حدثنا سفيان .

6774- أخرجه أحمد جلد4صفحه3 قال: حدثنا يحيى بن سعيد .

الزُّبَيْرِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَعَدَ فِي التَّشَهُّدِ قَالَ: هَكَذَا - وَوَضَعَ يَحْيَى يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى فَخِذِهِ الْيُمْنَى، وَالْيُسْرَى عَلَى فَخِذِهِ الْيُسْرَى، وَأَشَارَ بِالسَّبَّاحَةِ، وَلَمْ يُجَاوِزْ بَصَرُهُ إِشَارَتَهُ -

دائیں ران پر رکھتے تھے، اور بائیں ہاتھ کو بائیں ران پر رکھتے تھے اور سبابہ کے ساتھ اشارہ کرتے تھے۔ آپ کی نگاہ آپ کے اشارہ سے تجاوز نہیں کرتی تھی۔

6775 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ، لِابْنِ الزُّبَيْرِ - أَوِ ابْنِ الزُّبَيْرِ، لِابْنِ جَعْفَرٍ - : أَتَذْكُرُ يَوْمَ تَلَقَّيْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا، وَأَنْتَ، وَابْنُ الْعَبَّاسِ، فَحَمَلَنَا وَتَرَكَكَ

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ نے ابن زبیر رضی اللہ عنہ سے کہا' یا ابن زبیر نے حضرت عبداللہ بن جعفر سے کہا: کیا آپ رضی اللہ عنہ کو وہ دن یاد ہے، جس دن ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملے، میں' آپ اور ابن عباس رضی اللہ عنہ' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو سوار کر لیا اور آپ رضی اللہ عنہ کو چھوڑ دیا تھا۔

6776 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، وَأَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ قَالَا: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أُسَيْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَجُلًا قَالَ لِابْنِ الزُّبَيْرِ: أَفْتِنَا فِي نَبِيذِ الْجَرِّ؟ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ

ایک آدمی نے ابن زبیر رضی اللہ عنہ سے عرض کی، کیا ہم گھڑے میں نبیذ بنا سکتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گھڑے کی نبیذ سے منع کیا۔

6777 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الزُّبَيْرِ يَخْطُبُ عَلَى هَذَا الْمِنبَرِ وَهُوَ يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّلَاةِ - أَوْ قَالَ:

حضرت ابو زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے اس منبر پر خطبہ دیتے ہوئے سنا کہ آپ رضی اللہ عنہ فرما رہے تھے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نماز یا نمازوں میں یہ پڑھتے تھے۔ لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ، الی اخرہ۔

6775- الحديث سبق برقم: **6758** فراجعه .

6776- أخرجه أحمد جلد**4**صفحه**3** قال: حدثنا اسماعيل بن ابراهيم .

6777- أخرجه أحمد جلد**4**صفحه**4** قال: حدثنا عبد الله بن نمير .

فِي الصَّلَوَاتِ- يَقُولُ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَلَا نَعْبُدُ إِلَّا اللَّهَ أَهْلَ النِّعْمَةِ وَالْفَضْلِ وَالثَّنَاءِ الْحَسَنِ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ

6778 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ مَوْلًى لَهُمْ يُكْنَى أَبَا الزُّبَيْرِ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ كَانَ يُهَلِّلُ دُبُرَ كُلِّ صَلَاةٍ ثُمَّ يَقُولُ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَلَا نَعْبُدُ إِلَّا اللَّهَ لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ، وَلَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينُ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ وَيَقُولُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُهَلِّلُ بِهِنَّ دُبُرَ كُلِّ صَلَاةٍ

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ ہر فرض نماز کے بعد کلمہ شریف پڑھتے تھے' پھر کہتے: لا الٰہ الا اللّٰہ وحدہ لا شریک لہ، الیٰ آخرہ۔ اور حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہر نماز کے بعد یہ سارے کلمات پڑھا کرتے تھے۔

6779 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ الزُّبَيْرِ مَوْلًى لِآلِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ مِنْ خَثْعَمَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ أَبِي أَدْرَكَهُ الْإِسْلَامُ وَهُوَ شَيْخٌ لَا يَسْتَطِيعُ رُكُوبَ الرَّحْلِ، وَالْحَجُّ

حضرت عبداللہ بن زبیر فرماتے ہیں کہ بنو خثعم قبیلہ سے ایک آدمی رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا' عرض کی: اے اللہ کے رسول! میرے باپ نے اسلام کا زمانہ پایا ہے لیکن وہ بوڑھے سواری پر نہیں بیٹھ سکتے' ان پر حج فرض ہے' کیا میں ان کی طرف سے حج کر سکتا ہوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا آپ ان کے بڑے بیٹے

6778- الحديث سبق برقم: 6777 فراجعه.

6779- أخرجه أحمد جلد4صفحه3 قال: حدثنا عبد الرحمٰن' عن سفيان .

مَكْتُوبٌ عَلَيْهِ . أَفَأَحُجُّ عَنْهُ؟ قَالَ: أَنْتَ أَكْبَرُ وَلَدِهِ؟ قَالَ: نَعَمْ . قَالَ: أَرَأَيْتَ لَوْ كَانَ عَلَى أَبِيكَ دَيْنٌ قَضَيْتَهُ، أَكَانَ ذَلِكَ يُجْزِى؟ . قَالَ: نَعَمْ . قَالَ: فَحُجَّ عَنْهُ

ہیں؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! فرمایا: تیرا کیا خیال ہے کہ اگر تیرے والدگرامی پر قرض ہوتا اور تُو ادا کرتا تو کیا وہ جائز ہو جاتا؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! آپ ﷺ نے فرمایا: پس ان کی طرف سے حج کرو۔

6780 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ: كَانَتْ لِزَمْعَةَ جَارِيَةٌ يَطَؤُهَا، وَكَانَتْ يُظَنُّ بِرَجُلٍ آخَرَ يَقَعُ عَلَيْهَا، فَمَاتَ زَمْعَةُ وَهِيَ حُبْلَى، فَوَلَدَتْ غُلَامًا يُشْبِهُ الرَّجُلَ الَّذِي كَانَتْ تُظَنُّ بِهِ، فَذَكَرَتْهُ سَوْدَةُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَمَّا الْمِيرَاثُ فَلَهُ، وَأَمَّا أَنْتِ فَاحْتَجِبِي مِنْهُ، فَإِنَّهُ لَيْسَ لَكِ بِأَخٍ

حضرت عبداللہ بن زبیر فرماتے ہیں کہ زمعہ کی ایک لونڈی تھی جس سے وہ ہمبستری کرتا تھا' لوگوں کا گمان تھا کہ ایک اور آدمی ہے جو اس سے زنا کا مرتکب ہے' پس جنابِ زمعہ فوت ہو گئے اس حال میں کہ وہ لونڈی حاملہ تھی' پس اس نے جو بچہ جنا وہ اس آدمی کے مشابہ تھا جس کے بارے لوگوں کا گمان تھا۔ پس حضرت سودہ رضی اللہ عنہا نے اس بات کا ذکر رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں کیا' آپ ﷺ نے فرمایا: میراث تو اس کو ملے گی لیکن تُو اس سے پردہ کیا کر کیونکہ وہ تیرا بھائی نہیں ہے۔

6781 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ: خَاصَمَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شِرَاجِ الْحَرَّةِ الَّتِي يَسْقُونَ بِهَا النَّخْلَ، فَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ لِلزُّبَيْرِ: سَرِّحِ الْمَاءَ فَأَبَى، فَكَلَّمَ بِهِ رَسُولَ اللَّهِ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اسْقِ يَا زُبَيْرُ، ثُمَّ أَرْسِلْ إِلَى جَارِكَ . قَالَ: فَغَضِبَ الْأَنْصَارِيُّ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَنْ

حضرت عبداللہ بن زبیر فرماتے ہیں: ایک انصاری رسول کریم ﷺ کی خدمت میں' گرمیوں میں اوپر سے بہہ کر آنے والے نالوں کے بارے میں جھگڑا لے کر آیا' جس کے ساتھ وہ کھجوروں کو پانی دیتے تھے' پس اس انصاری نے حضرت زبیر سے کہا: پانی چھوڑو! لیکن آپ نے انکار کر دیا۔ پس اس نے رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں بات کی تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے زبیر! پہلے اپنا کھیت سیراب کر لیا کرو' پھر اپنے پڑوسی کی طرف چھوڑ دیا کرو۔ آپ فرماتے ہیں: انصاری کو غصہ آ گیا' عرض کی:

6780- أخرجه النسائی جلد6صفحه180'

6781- أخرجه أحمد جلد4صفحه4 قال: حدثنا هاشم بن القاسم . وعبد بن حميد: 519 .

كَانَ ابْنَ عَمَّتِكَ؟ فَتَلَوَّنَ وَجْهُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَالَ: يَا زُبَيْرُ، اسْقِ، وَاحْبِسِ الْمَاءَ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى الْجَدْرِ. قَالَ الزُّبَيْرُ: وَاللّٰهِ إِنِّي لَأَحْسَبُ الْآيَةَ نَزَلَتْ فِي أُولَئِكَ (فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّى يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ) (النساء: 65)- إِلَى قَوْلِهِ: - (وَيُسَلِّمُوا تَسْلِيمًا) (النساء: 65)

اے اللہ کے رسول! اس لیے کہ زبیر آپ کی پھوپھی کے بیٹے ہیں؟ پس رسول کریم ﷺ کے چہرے کا رنگ بدل گیا' پھر فرمایا: اے زبیر! اپنے کھیت سیراب کر کے پانی روک لیا کر حتیٰ کہ وہ اوپر سے بہنے لگے۔ حضرت زبیر فرماتے ہیں: قسم بخدا! میرا گمان ہے کہ یہ آیت ایسے ہی لوگوں کے بارے نازل ہوئی ہے: ''تو اے حبیب! تمہارے رب کی قسم! وہ مسلمان کہلانے والے' مسلمان نہ ہوں گے یہاں تک کہ تمہیں ہر اس بات میں' جس میں ان کے درمیان اختلاف ہو' منصف و حاکم مانیں (الیٰ قولہ) اور اسے دل سے تسلیم نہ کرلیں''۔

6782 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ ثَابِتٍ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الزُّبَيْرِ وَهُوَ يَخْطُبُ قَالَ: قَالَ مُحَمَّدٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ: مَنْ لَبِسَ الْحَرِيرَ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَلْبَسْهُ فِي الْآخِرَةِ

حضرت ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے سنا کہ آپ رضی اللہ عنہ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے خطبہ میں فرمایا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ریشم پہننا دنیا میں اس کو آخرت میں نہیں پہنایا جائے گا۔

6783 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، أَخْبَرَهُمْ قَالَ: قَدِمَ رَكْبٌ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: أَمِّرِ الْقَعْقَاعَ بْنَ مَعْبَدِ بْنِ زُرَارَةَ، وَقَالَ عُمَرُ: أَمِّرِ الْأَقْرَعَ بْنَ حَابِسٍ، فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: مَا أَرَدْتَ إِلَّا خِلَافِي. فَقَالَ عُمَرُ: مَا أَرَدْتُ خِلَافَكَ. فَتَمَارَيَا حَتَّى ارْتَفَعَتْ أَصْوَاتُهُمَا، فَنَزَلَتْ (يَا أَيُّهَا

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بنی تمیم سے ایک گروہ حضور ﷺ کے پاس آیا۔ پس حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے قعقاع بن معبد بن زرارہ کو امیر بنائیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اقرع بن حابس رضی اللہ عنہ کو امیر بنانے کا کہا' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا: آپ نے میرے خلاف ارادہ کیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی، میں نے آپ رضی اللہ عنہ کے خلاف کرنے کا ارادہ نہیں کیا۔ دونوں کا آپس میں جھگڑا ہوا یہاں تک کہ دونوں کی آواز بلند ہوئی

6782- أخرجه أحمد جلد4صفحه5 قال: حدثنا يونس' وعفان . والبخاري جلد7صفحه193 .

6783- أخرجه أحمد جلد4صفحه4 قال: حدثنا موسى بن داوٗد'

الَّـذِيـنَ آمَـنُـوا لَا تُـقَـدِّمُوا بَيْنَ يَدَيِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ) (الحجرات: 1)

تو یہ آیت نازل ہوئی یا الها الذین امنو، الی اخرہ۔

6784 - حَـدَّثَـنَـا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْـدٍ، عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي ذُبْيَانَ قَالَ: سَـمِـعْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ وَهُوَ يَخْطُبُ قَالَ: قَالَ مُحَمَّدٌ عَـلَيْهِ السَّلَامُ: مَنْ لَبِسَ الْحَرِيرَ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَلْبَسْهُ فِـي الْـآخِـرَةِ، قَالَ: وَإِلَى جَنْبِهِ ابْنُ عُمَرَ فَقَالَ: إِذًا وَالـلَّهِ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ، يَقُولُ اللَّهُ: (وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ) (الحج: 23)

حضرت ابوذبیان فرماتے ہیں: میں نے ابن زبیر کو خطبہ دیتے ہوئے سنا' فرمانے لگے: محمد ﷺ نے فرمایا ہے: جس نے دنیا میں ریشم پہنا تو وہ آخرت میں اسے نہیں پہن سکے گا۔ راوی کا بیان ہے: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ان کے پہلو میں تشریف فرما تھے' پس انہوں نے فرمایا: پھر تو وہ قسم اللہ کی جنت میں بھی داخل نہیں ہو سکے گا (کیونکہ) اللہ فرماتا ہے: ''ان (جنتیوں) کا لباس ریشم کا تیار ہے''۔

6785 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْـعَـزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَـنْ مَوْلًى لِآلِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ سَـوْدَةَ بِـنْـتِ زَمْـعَةَ قَالَتْ: دَخَلَ رَجُلٌ عَلَى النَّبِيِّ صَـلَّـى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِنَّ أَبِي شَيْخٌ كَبِيرٌ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَـحُجَّ قَالَ: أَرَأَيْتَ لَوْ كَانَ عَلَى أَبِيكَ دَيْـنٌ فَـقَـضَيْتَهُ عَنْهُ قُبِلَ مِنْهُ؟ قَـالَ: نَعَمْ. قَالَ: فَاللَّهُ أَحَقُّ، فَحُجَّ عَنْ أَبِيكَ

حضرت سودہ بنت زمعہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ایک آدمی نبی کریم ﷺ کے پاس داخل ہوا' اس نے عرض کی: بے شک میرا باپ زیادہ بوڑھا ہے' وہ حج کرنے کی طاقت نہیں رکھتے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تیرا کیا خیال ہے کہ اگر تیرے باپ پر قرض ہو اور تُو ادا کرے تو اس کی طرف سے اللہ کی بارگاہ میں قبول ہوگا؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! فرمایا: پس اللہ زیادہ حقدار ہے (کہ اس کا قرض ادا کیا جائے)۔ پس تُو اپنے باپ کی طرف سے حج کر۔

وَرَوَاهُ جَـرِيرٌ، عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى الـلَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. قَالَ أَبُو يَعْلَى: رُوِيَ هَذَا عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ سَوْدَةَ

حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ سے راوی ہیں کہ حضرت ابویعلیٰ نے کہا: یہ حدیث حضرت ابن زبیر عن سودہ کی سند سے مروی ہے۔

6784- الحديث سبق برقم: 6782 فراجعه .

6785- الحديث سبق برقم: 6779 فراجعه .

6786 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْأَسَدِيُّ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَخْرُجَ ثَلَاثُونَ كَذَّابًا: مِنْهُمْ مُسَيْلِمَةُ، وَالْعَنْسِيُّ، وَالْمُخْتَارُ، وَشَرُّ قَبَائِلِ الْعَرَبِ بَنُو أُمَيَّةَ، وَبَنُو حَنِيفَةَ، وَثَقِيفٌ

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قیامت نہیں آئے گی۔ یہاں تک کہ تیس دجال نکلیں گے، ان میں سے مسلیمہ، عنسی، مختار، عرب کے بدترین قبائل، بنوامیہ، بنوحنیفہ، ثقیف ہیں۔

6787 - حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ فُضَيْلِ بْنِ عِيَاضٍ، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ سُعَيْرٍ، حَدَّثَنَا فُرَاتُ بْنُ الْأَحْنَفِ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، أَنَّهُ قَامَ فِي بَابٍ دَاخِلٍ فِيهِ إِلَى الْمَسْجِدِ: مَسْجِدِ مِنًى، فَحَمِدَ اللّٰهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: إِنَّ هَؤُلَاءِ الْأَعْبُدَ الْكُفَّارَ وَالْفُسَّاقَ قَدْ عَمَدُوا عَلَيَّ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ اندرونی دروازے میں کھڑے ہوئے جو مسجد منیٰ کی طرف ہے آپ رضی اللہ عنہ نے اللہ کی حمد کی اور ثناء کی پھر کہا: یہ سارے کفار خناس ہیں' انہوں نے مجھ پر حملہ کرنے کا ارادہ کیا اور مکمل حدیث ذکر کی۔

6788 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَسَنِ بْنِ حَسَنٍ، عَنْ أُمِّهِ فَاطِمَةَ بِنْتِ حُسَيْنٍ، عَنْ جَدَّتِهَا فَاطِمَةَ بِنْتِ رَسُولِ اللّٰهِ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ، ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي، وَافْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ . وَإِذَا خَرَجَ صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ، ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي،

حضرت سیدہ فاطمہ بنتِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب مسجد میں داخل ہوتے تو یہ دعا پڑھتے: بسم اللّٰه السلام علی رسول اللّٰه اللّٰهم اغفرلی، ذنوبی وافتح لی یا رب رحمتك ۔ جب مسجد سے نکلتے تھے تو یہ دعا پڑھتے تھے: بسم اللّٰه والسلام علی رسول اللّٰه ۔

6786- الحديث فى المقصد العلى برقم: 1796 . وأورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد10صفحه71 .

6787- الحديث فى المقصد العلى برقم: 1797 . وأورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد10صفحه72 .

6788- الحديث سبق برقم: 6721 فراجعه .

وَافْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ .

قَالَ إِسْمَاعِيلُ: فَلَقِيتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ حَسَنٍ، فَسَأَلْتُهُ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ: كَانَ إِذَا دَخَلَ قَالَ: اللّٰهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ . وَإِذَا خَرَجَ قَالَ: رَبِّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ فَضْلِكَ

حضرت اسماعیل نے فرمایا: پس میں حضرت عبداللہ بن حسن سے ملا' پس میں نے اس حدیث کے بارے پوچھا' انہوں نے فرمایا: آپ ﷺ جب داخل ہوتے تو کہتے: اے میرے رب! میرے لیے اپنے فضل کے دروازے کھول دے۔

6789 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ جُنَادٍ، حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ، وَعِنْدَ رَأْسِهِ عِصَابَةٌ حَمْرَاءُ - أَوْ قَالَ: صَفْرَاءُ - فَقَالَ: ابْنَ عَمِّي، خُذْ هَذِهِ الْعِصَابَةَ فَاشْدُدْ بِهَا رَأْسِي . فَشَدَدْتُ بِهَا رَأْسَهُ . قَالَ: ثُمَّ تَوَكَّأَ عَلَيَّ حَتَّى دَخَلْنَا الْمَسْجِدَ فَقَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ وَلَعَلَّهُ أَنْ يَكُونَ قَدْ قَرُبَ مِنِّي خُفُوقٌ مِنْ بَيْنِ أَظْهُرِكُمْ، فَمَنْ كُنْتُ أَصَبْتُ مِنْ عِرْضِهِ، أَوْ مِنْ شَعْرِهِ، أَوْ مِنْ بَشَرِهِ، أَوْ مِنْ مَالِهِ شَيْئًا، هَذَا عِرْضُ مُحَمَّدٍ وَشَعْرُهُ، وَبَشَرُهُ، وَمَالُهُ فَلْيَقُمْ فَلْيَقْتَصَّ، وَلَا يَقُولَنَّ أَحَدٌ مِنْكُمْ إِنِّي أَتَخَوَّفُ مِنْ مُحَمَّدٍ الْعَدَاوَةَ وَالشَّحْنَاءَ، أَلَا وَإِنَّهُمَا لَيْسَا مِنْ طَبِيعَتِي وَلَيْسَا مِنْ خُلُقِي . قَالَ: ثُمَّ انْصَرَفَ، فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْغَدِ أَتَيْتُهُ، فَقَالَ: ابْنَ عَمِّي، لَا أَحْسَبُ مَقَامِي بِالْأَمْسِ أَجْزَى عَنِّي، خُذْ هَذِهِ الْعِصَابَةَ فَاشْدُدْ بِهَا رَأْسِي

حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا اس مرض میں، آپ ﷺ کے پاس ایک سرخ کپڑا پڑا ہوا تھا، آپ ﷺ نے فرمایا: میرے چچا کے بیٹے، اس کپڑے کو پکڑو، اس کو میرے سر پر باندھو۔ میں نے اس کو آپ ﷺ کے سر پر باندھا، پھر مجھ پہ سہارا لیا۔ یہاں تک کہ ہم مسجد میں داخل ہوئے، آپ ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! میں تمہاری مثل بشر (سیّد البشر) ہوں' ہوسکتا ہے کہ میری طرف سے خوف ہوں' تمہارے درمیان میری طرف سے جس کی عزت کو نقصان پہنچا ہو۔ میں نے کسی کے بال کھینچے ہوں' کسی کی جلد کو تکلیف دی ہو یا کسی کے مال میں کوئی نقصان ظاہر ہوا ہو' یہ محمد ﷺ کی عزت ہے (حاضر ہے) یہ میرے بال ہیں' یہ میری جلد ہے اور یہ میرا مال ہے (جس نے بدلہ لینا ہو آج لے' کل قیامت کے دن مجھ سے نہ پوچھے) پس اسے چاہیے کہ وہ اُٹھ کر اپنا بدلہ لے اور تم میں سے کوئی آدمی یہ نہ کہے کہ میں محمد ﷺ سے ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے اپنا دشمن بنا لیں گے یا بغض رکھیں گے'

6789- الحديث في المقصد العلي برقم: 458 وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد9صفحه25 .

۔ قَالَ: فَشَدَّدْتُ بِهَا رَأْسَهُ قَالَ: ثُمَّ تَوَكَّأَ عَلَيَّ حَتَّى دَخَلَ الْمَسْجِدَ، فَقَالَ مِثْلَ مَقَالَتِهِ بِالْأَمْسِ، ثُمَّ قَالَ: فَإِنَّ أَحَبَّكُمْ إِلَيْنَا مَنِ اقْتَصَّ ۔ قَالَ: فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَرَأَيْتَ يَوْمَ أَتَاكَ السَّائِلُ فَسَأَلَكَ، فَقُلْتَ: مَنْ مَعَهُ شَيْءٌ يُقْرِضُنَا؟ فَأَقْرَضْتُكَ ثَلَاثَةَ دَرَاهِمَ قَالَ: فَقَالَ: يَا فَضْلُ، أَعْطِهِ قَالَ: فَأَعْطَيْتُهُ قَالَ: ثُمَّ قَالَ: وَمَنْ غَلَبَ عَلَيْهِ شَيْءٌ فَلْيَسْأَلْنَا نَدْعُ لَهُ ۔ قَالَ: فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي رَجُلٌ جَبَانٌ كَثِيرُ النَّوْمِ قَالَ: فَدَعَا لَهُ، قَالَ الْفَضْلُ: فَلَقَدْ رَأَيْتُهُ أَشْجَعَنَا وَأَقَلَّنَا نَوْمًا قَالَ: ثُمَّ أَتَى بَيْتَ عَائِشَةَ فَقَالَ لِلنِّسَاءِ مِثْلَ مَا قَالَ لِلرِّجَالِ، ثُمَّ قَالَ: وَمَنْ غَلَبَ عَلَيْهِ شَيْءٌ فَلْيَسْأَلْنَا نَدْعُ لَهُ ۔ قَالَ: فَأَوْمَأَتِ امْرَأَةٌ إِلَى لِسَانِهَا قَالَ: فَدَعَا لَهَا قَالَ: فَلَرُبَّمَا قَالَتْ لِي: يَا عَائِشَةُ، أَحْسِنِي صَلَاتَكِ

خبردار! یہ دونوں کام میری فطرت میں نہیں ہیں اور نہ میرے اخلاق سے ان کا تعلق ہے۔ راوی کا بیان ہے: پھر آپ ﷺ کی خدمت میں آیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے چچا کے بیٹے! یہ پٹی پکڑ کر اس سے میرا سر باندھ دو۔ راوی کا بیان ہے: میں نے اس کے ساتھ آپ ﷺ کا سر باندھا' پھر آپ ﷺ نے میرے اوپر سہارا لیا یہاں تک کہ مسجد میں داخل ہوئے' آپ نے وہی باتیں کیں جو پہلے دن کی تھیں' پھر فرمایا: بے شک جو مجھ سے بدلہ لے گا' وہ مجھے سب سے زیادہ پیارا ہوگا۔ حضرت فضل فرماتے ہیں: ایک آدمی اُٹھا' عرض کی: اے اللہ کے رسول! کیا آپ کو وہ دن یاد ہے جس دن آپ کے پاس ایک سوالی نے آکر سوال کیا تھا' تو آپ نے فرمایا تھا: جس کے پاس کوئی شی ہے' وہ ہمیں قرض دے سکتا ہے؟ پس میں نے آپ کو تین درہم بطور قرض دیئے تھے۔ راوی کا بیان ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اے فضل! اس کو ادا کرو' پس میں نے اسے دے دیئے۔ پھر فرمایا: اور جس پر کسی چیز کا غلبہ ہو' وہ ہمیں بتائے تاکہ ہم اس کیلئے دعا کریں۔ راوی کا بیان ہے: پس ایک آدمی نے اُٹھ کر عرض کی: بے شک میں بزدل آدمی ہوں' نیند بڑی آتی ہے۔ راوی کہتا ہے: آپ ﷺ نے اس کے حق میں دعا فرمائی۔ حضرت فضل فرماتے ہیں: پس (بعد میں) میں نے اسے دکھا وہ سب سے بڑا بہادر اور ہم سب سے کم نیند کرنے والا تھا۔ پھر آپ ﷺ حضرت عائشہ کے گھر آئے' پس عورتوں سے بھی وہی کہا جو

مردوں سے کہا تھا' پھر فرمایا: جس پر کوئی چیز غالب ہو تو ہمیں بتائے' ہم اس کیلئے دعا کر دیتے ہیں۔ راوی کا بیان ہے: ایک عورت نے اپنی زبان کی طرف اشارہ کیا' آپ نے اس کیلئے دعا کی: بسا اوقات اس نے مجھ سے کہا: اے عائشہ! اپنی نماز کو خوبصورت بناؤ۔

حَدِيثُ فَيْرُوزَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت فیروز کی نبی کریم ﷺ سے روایت کردہ حدیث

6790 - حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا هِقْلُ بْنُ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي عَمْرٍو السَّيْبَانِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ الدَّيْلَمِيِّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي فَيْرُوزُ، أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّا مَنْ قَدْ عَلِمْتَ، وَجِئْنَا مِنْ بَيْنَ ظَهْرَانَيْ مَنْ قَدْ عَلِمْتَ، فَمَنْ وَلِيُّنَا؟ قَالَ: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ . قَالَ: حَسْبُنَا

ابو فیروز فرماتے ہیں کہ وہ حضور ﷺ کے پاس آئے اور عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! آپ جانتے ہیں کہ ہم کون ہیں' ہم کن لوگوں میں سے آئے ہیں' وہ بھی آپ جانتے ہیں' میں جانتا ہوں کہ ہمارا ولی کون ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ اور اس کا رسول ﷺ۔ فیروز کہتے ہیں کہ ہم نے کہا ہمارے لیے کافی ہے۔

حَدِيثُ الْحَكَمِ بْنِ حَزْنٍ الْكُلَفِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حکم بن حزن الکلفی' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں

6791 - حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا شِهَابُ بْنُ خِرَاشٍ، عَنْ شُعَيْبِ بْنِ رُزَيْقٍ الطَّائِفِيِّ

حضرت حکم بن حزن الکلفی رضی اللہ عنہ ان کو حضور ﷺ کا صحابی ہونے کا شرف حاصل ہے۔ ہم کو حدیث بیان

6790- أخرجه أحمد جلد4صفحه232 قال: حدثنا هيثم بن خارجة' قال: حدثنا ضمرخ .

6791- أخرجه أحمد جلد4صفحه212 قال: حدثنا الحكم بن موسٰى .

قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا إِلَى رَجُلٍ يُقَالُ لَهُ الْحَكَمُ بْنُ حَزْنٍ الْكُلَفِيُّ، وَلَهُ صُحْبَةٌ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْشَأَ يُحَدِّثُنَا قَالَ: قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَابِعَ سَبْعَةٍ - أَوْ تَاسِعَ تِسْعَةٍ - فَأَذِنَ لَنَا، فَدَخَلْنَا، فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَتَيْنَاكَ لِتَدْعُوَ لَنَا بِخَيْرٍ، فَدَعَا لَنَا بِخَيْرٍ، وَأَمَرَ بِنَا فَأُنْزِلْنَا، فَأَمَرَ لَنَا بِشَيْءٍ مِنْ تَمْرٍ - وَالشَّأْنُ إِذْ ذَاكَ دُونٌ - فَلَبِثْنَا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيَّامًا، فَشَهِدْنَا بِهَا الْجُمُعَةَ، فَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَوَكِّئًا عَلَى قَوْسٍ - أَوْ قَالَ: عَلَى عَصًا - فَحَمِدَ اللّٰهَ، وَأَثْنَى عَلَيْهِ كَلِمَاتٍ طَيِّبَاتٍ خَفِيفَاتٍ مُبَارَكَاتٍ، ثُمَّ قَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ، إِنَّكُمْ لَنْ تُطِيقُوا كُلَّ مَا أُمِرْتُمْ بِهِ، وَلَكِنْ سَدِّدُوا وَقَارِبُوا

کرتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس سات یا نو افراد کے ساتھ ہم کو اجازت دی ہوئی داخل ہوئے۔ ہم نے عرض کی، یارسول اللہ ﷺ ہم آپ ﷺ کے پاس آئے ہیں تا کہ آپ ہمارے لیے دعا کریں۔ آپ ﷺ نے ہمارے لیے دعا کی۔ آپ ﷺ نے ہماری مہمان نوازی کی۔ ہم کو کچھ کھجوریں دیں۔ ہم حضور ﷺ کے پاس کچھ دن رہے۔ ان دنوں میں جمعہ کا دن آیا۔ حضور ﷺ عصا پر ٹیک لگا کر کھڑے ہوئے، آپ ﷺ نے اللہ کی حمد کی اور اچھے کلمات طیبہ کے ساتھ ثناء بیان کی۔ پھر فرمایا: اے لوگو! تم پر اتنا ہے جتنی تم طاقت رکھو۔ جس کی تم طاقت نہیں رکھتے میں تم کو اس کا حکم نہیں دیتا ہوں لیکن میانہ روی اختیار کرو۔

حَدِيثُ عِيَاضِ بْنِ غَنْمٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عیاض بن غنم کی حضور ﷺ سے نقل کردہ حدیث

6792 - حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا هِقْلٌ، عَنِ الْمُثَنَّى، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ عِيَاضِ بْنِ غَنْمٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ أَرْبَعِينَ يَوْمًا، فَإِنْ مَاتَ فَإِلَى النَّارِ،

حضرت عیاض بن غنم فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے شراب پی۔ اس کی نماز چالیس دن تک قبول نہیں ہوگی۔ اگر اس حالت میں مرگیا تو وہ جہنم میں جائے گا اگر اس نے توبہ کر لی تو اس کی توبہ اللہ قبول کرے گا۔ اگر دوسری مرتبہ پیئے گا تو اس کی نماز چالیس

6792- الحديث في المقصد العلي برقم: 1538 وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد5صفحه70 .

فَإِنْ تَابَ قَبِلَ اللّٰهُ مِنْهُ، وَإِنْ شَرِبَهَا الثَّانِيَةَ لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ أَرْبَعِينَ يَوْمًا، فَإِنْ مَاتَ فَإِلَى النَّارِ، فَإِنْ تَابَ قَبِلَ اللّٰهُ مِنْهُ، وَإِنْ شَرِبَهَا الثَّالِثَةَ وَالرَّابِعَةَ، كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ أَنْ يَسْقِيَهُ مِنْ رَدْغَةِ الْخَبَالِ فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَمَا رَدْغَةُ الْخَبَالِ؟ قَالَ: عُصَارَةُ أَهْلِ النَّارِ

دن قبول نہیں ہوگی۔ اگر اس حالت میں مارا گیا وہ جہنم میں جائے گا۔ اگر اس نے توبہ کی اللہ اس کی توبہ قبول فرمائے گا۔ اگر تیسری مرتبہ پی یا چوتھی مرتبہ پی اللہ پہ حق ہے کہ جہنمیوں کا کھولتا ہوا پانی اسے پلائے۔

حَدِيثُ عُرْوَةَ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ الْبَارِقِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عروہ بن ابی الجعد البارقی کی حضور ﷺ سے نقل کردہ حدیث

6793 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ حَصِينٍ، عَنْ عَامِرٍ، عَنْ عُرْوَةَ الْبَارِقِيِّ رَفَعَهُ قَالَ: الْإِبِلُ عِزٌّ لِأَهْلِهَا، وَالْغَنَمُ بَرَكَةٌ، وَالْخَيْرُ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِي الْخَيْلِ

عروہ البارقی' حضور ﷺ سے مرفوعاً نقل کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اونٹ مالک کے لیے عزت ہے، بکری برکت ہے بھلائی گھوڑے کی پیشانی میں ہے۔

حَدِيثُ عُقْبَةَ بْنِ مَالِكٍ اللَّيْثِيِّ

عقبہ بن مالک لیثی کی حدیث

6794 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ: أَتَانِي أَبُو الْعَالِيَةِ - وَصَاحِبٌ لِي - فَقَالَ: هَلُمَّا

حضرت حمید بن ہلال فرماتے ہیں: حضرت ابوالعالیہ اور میرے ایک دوست میرے پاس آئے' کہا: آؤ! کیونکہ تم دونوں اچھے جوان ہو اور مجھ سے زیادہ

6793- أخرجه الحميدي رقم الحديث: **842** قال: حدثنا سفيان' قال: حدثنا مجالد ـ

6794- وأخرجه أحمد جلد**4**صفحه**110** عن هاشم كلاهما عن سليمان به ـ

فَإِنَّكُمَا أَشَبُّ شَبَابًا، وَأَوْعَى لِلْحَدِيثِ مِنِّي، فَانْطَلَقْنَا حَتَّى أَتَيْنَا بِشْرَ بْنَ عَاصِمٍ اللَّيْثِيَّ . قَالَ أَبُو الْعَالِيَةِ: حَدِّثْ هَذَيْنِ حَدِيثًا . قَالَ بِشْرٌ: حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مَالِكٍ اللَّيْثِيُّ، وَكَانَ مِنْ رَهْطِهِ قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً فَغَارَتْ عَلَى قَوْمٍ، فَشَذَّ مِنَ الْقَوْمِ رَجُلٌ وَاتَّبَعَهُ رَجُلٌ مِنَ السَّرِيَّةِ وَمَعَهُ السَّيْفُ شَاهِرَهُ، فَقَالَ إِنْسَانٌ مِنَ الْقَوْمِ: إِنِّي مُسْلِمٌ، إِنِّي مُسْلِمٌ، فَلَمْ يَنْظُرْ فِيهَا . قَالَ: فَضَرَبَهُ فَقَتَلَهُ . قَالَ: فَنُمِيَ الْحَدِيثُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ فِيهِ قَوْلًا شَدِيدًا، فَبَلَغَ الْقَاتِلَ . قَالَ: فَبَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ، إِذْ قَالَ الْقَاتِلُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَاللَّهِ مَا قَالَ الَّذِي قَالَهُ إِلَّا تَعَوُّذًا مِنَ الْقَتْلِ، فَأَعْرَضَ عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَمَّنْ قِبَلَهُ مِنَ النَّاسِ، وَأَخَذَ فِي خُطْبَتِهِ . قَالَ: ثُمَّ عَادَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا قَالَ الَّذِي قَالَ إِلَّا تَعَوُّذًا مِنَ الْقَتْلِ، فَأَعْرَضَ عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَمَّنْ قِبَلَهُ مِنَ النَّاسِ، فَلَمْ يَصْبِرْ أَنْ قَالَ فِي الثَّالِثَةِ . فَأَقْبَلَ عَلَيْهِ تُعْرَفُ الْمَسَاءَةُ فِي وَجْهِهِ فَقَالَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَبَى عَلَيَّ أَنْ أَقْتُلَ مُؤْمِنًا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

حدیث یاد کرنے والے ہو۔ پس ہم چل پڑے یہاں تک کہ ہم بشر بن عاصم لیثی کے پاس آئے۔ حضرت ابوالعالیہ نے کہا: یہ دو حدیثیں ہم سے بیان فرماؤ۔ حضرت بشر نے کہا: ہم سے حدیث بیان کی حضرت عقبہ بن مالک لیثی نے اور وہ ان کے گروہ سے تھے۔ کہا: رسول کریم ﷺ نے ایک لشکر بھیجا' پس اُنہوں نے ایک قوم سے لڑائی کی۔ پس قوم میں سے ایک آدمی نے ہتھیار باندھے اور لشکر سے ایک آدمی نے اس کا پیچھا کیا جبکہ اس کے پاس سونتی ہوئی تلوار تھی۔ پس قوم کے آدمی نے کہا: بے شک میں مسلمان ہوں' بے شک میں مسلمان ہوں لیکن اس نے اس میں نظر نہ کی۔ راوی کا بیان ہے: پس اس نے اس پر وار کر کے قتل کر دیا۔ راوی کا بیان ہے: یہ بات رسول کریم ﷺ تک پہنچی' پس آپ ﷺ نے اس بارے میں بہت سخت جملے ارشاد فرمائے' پس یہ بات قاتل تک پہنچی۔ راوی کا بیان ہے: اسی دوران کہ رسول کریم ﷺ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے' جب قاتل نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! قسم بخدا! اس نے جو کہا وہ اس نے محض قتل سے بچنے کیلئے کیا۔ پس رسول کریم ﷺ نے اس سے منہ پھیر لیا اور ان لوگوں سے بھی اعراض فرمایا جنہوں نے اس کی بات کو قبول کیا اور اپنے خطبہ میں شروع ہو گئے۔ راوی کا بیان ہے: اس نے جو قول کیا وہ صرف قتل سے بچنے کیلئے کیا۔ پس رسول کریم ﷺ نے منہ پھیر لیا' اس سے بھی اور ان لوگوں سے بھی جنہوں نے اس کے قول کو بقول کیا۔ پس اس

سے صبر نہ ہو سکا اس نے تیسری بار بھی عرض کر ہی دیا' پس آپ ﷺ اس حال میں اس کی طرف متوجہ ہوئے کہ تکلیف کے آثار آپ ﷺ کے چہرۂ مبارک سے پہچانے جا سکتے تھے۔ پس آپ ﷺ نے ارشار فرمایا: بے شک اللہ نے مجھ پر اس بات کا انکار کیا ہے کہ میں مؤمن کو قتل کروں' تین بار فرمایا۔

حَدِيثُ رَجُلٍ غَيْرِ مُسَمًّى، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

6795 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ النُّكْرِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ سُرَيْجٍ قَالَ: حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ بَلْعَدَوِيَّةِ قَالَ: حَدَّثَنِي جَدِّي، قَالَ: انْطَلَقْتُ إِلَى الْمَدِينَةِ فَنَزَلْتُ عِنْدَ الْوَادِي فَإِذَا رَجُلَانِ بَيْنَهُمَا عَنْزٌ وَاحِدَةٌ، وَإِذَا الْمُشْتَرِي يَقُولُ لِلْبَائِعِ: أَحْسِنْ مُبَايَعَتِي . قَالَ: فَقُلْتُ فِي نَفْسِي هَذَا الْهَاشِمِيُّ الَّذِي أَضَلَّ النَّاسَ أَهُوَ هُوَ؟ قَالَ: فَنَظَرْتُ، فَإِذَا رَجُلٌ حَسَنُ الْجِسْمِ، عَظِيمُ الْجَبْهَةِ، دَقِيقُ الْأَنْفِ، دَقِيقُ الْحَاجِبَيْنِ، وَإِذَا مِنْ ثُغْرَةِ نَحْرِهِ إِلَى سُرَّتِهِ مِثْلُ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ شَعَرٌ أَسْوَدُ، وَإِذَا هُوَ بَيْنَ طِمْرَيْنِ . قَالَ: فَدَنَا مِنَّا فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ . فَرَدُّوا عَلَيْهِ، فَلَمْ أَلْبَثْ أَنْ دَعَا

ایک غیر معلوم کی روایت جو عن جدہ عن النبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں

حضرت حرب بن سریج فرماتے ہیں: مجھے بلعدویہ کے ایک آدمی نے حدیث سنائی' کہا: مجھے میرے دادا نے حدیث سنائی' فرماتے ہیں: میں مدینے کی طرف چلا' پس میں ایک وادی میں اُترا' پس وہاں دو آدمی تھے جن میں نر جانور تھا اور جبکہ مشتری' بائع کو کہتا تھا: میری بیع اچھی کرو۔ راوی کہتا ہے کہ میں نے دل میں کہا: یہ ہاشمی جس نے لوگوں کو گمراہ کر دیا ہے' کیا اس کی حقیقت یہ ہے؟ راوی کا بیان ہے: میں نے نظر اُٹھائی' اچانک دیکھا کہ ایک خوبصورت جسم والا آدمی ہے' بڑی پیشانی والا' باریک ناک والا اور باریک ابروؤں والا جبکہ اس کے سینے کے اوپر والی حد سے لے کر اس کی ناف تک کالے دھاگے کی مانند کالے بال ہیں' دو چادروں میں سجا ہوا

6795- الحديث فى المقصد العلى برقم: **657** . وأورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد**4**صفحه**74** .

الْمُشْتَرِى، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قُلْ لَهُ يُحْسِنْ مُبَايَعَتِى، فَمَدَّ يَدَهُ وَقَالَ: أَمْوَالَكُمْ تَمْلِكُونَ، إِنِّى أَرْجُو أَنْ أَلْقَى اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَا يَطْلُبُنِى أَحَدٌ مِنْكُمْ بِشَيْءٍ ظَلَمْتُهُ فِى مَالٍ، وَلَا دَمٍ، وَلَا عِرْضٍ، إِلَّا بِحَقِّهِ ۔ رَحِمَ اللّٰهُ امْرَءًا سَهْلَ الْبَيْعِ، سَهْلَ الشِّرَاءِ، سَهْلَ الْأَخْذِ، سَهْلَ الْإِعْطَاءِ، سَهْلَ الْقَضَاءِ، سَهْلَ التَّقَاضِى ۔ ثُمَّ مَضَى، فَقُلْتُ: وَاللّٰهِ لَأَقُصَّنَّ هَذَا، فَإِنَّهُ حَسَنُ الْقَوْلِ فَتَبِعْتُهُ فَقُلْتُ: يَا مُحَمَّدُ فَالْتَفَتَ إِلَيَّ بِجَمِيعِهِ، فَقَالَ: مَا تَشَاءُ؟ فَقُلْتُ: أَنْتَ الَّذِى أَضْلَلْتَ النَّاسَ وَأَهْلَكْتَهُمْ وَصَدَدْتَهُمْ عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ آبَاؤُهُمْ؟ قَالَ: ذَاكَ اللّٰهُ ۔ قُلْتُ: مَا تَدْعُو إِلَيْهِ؟ قَالَ: أَدْعُو عِبَادَ اللّٰهِ إِلَى اللّٰهِ ۔ قَالَ: مَا تَقُولُ؟ قَالَ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنِّى مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ، وَتُؤْمِنُ بِمَا أَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيَّ، وَتَكْفُرُ بِاللَّاتِ وَالْعُزَّى، وَتُقِيمُ الصَّلَاةَ، وَتُؤْتِى الزَّكَاةَ ۔ قَالَ: قُلْتُ: وَمَا الزَّكَاةُ؟ قَالَ: يَرُدُّ غَنِيُّنَا عَلَى فَقِيرِنَا ۔ قَالَ: قُلْتُ: نِعْمَ الشَّيْءُ تَدْعُو إِلَيْهِ قَالَ: فَلَقَدْ كَانَ وَمَا فِى الْأَرْضِ أَحَدٌ يَتَنَفَّسُ أَبْغَضَ إِلَيَّ مِنْهُ، فَمَا بَرِحَ حَتَّى كَانَ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ وَلَدِى، وَوَالِدِى، وَمِنَ النَّاسِ أَجْمَعِينَ قَالَ: فَقُلْتُ: قَدْ عَرَفْتُ ۔ قَالَ: قَدْ عَرَفْتَ؟ قُلْتُ: نَعَمْ قَالَ: تَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَنِّى مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ، وَتُؤْمِنُ بِمَا أُنْزِلَ عَلَيَّ؟ ۔ قَالَ: قُلْتُ: نَعَمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّى أَرِدُ مَاءً عَلَيْهِ كَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ

ہے۔ راوی کہتا ہے: پس وہ ہمارے قریب ہوا اور السلام علیکم کہا۔ پس لوگوں نے اس کے سلام کا جواب دیا۔ پھر تھوڑی دیر گزری کہ اس مشتری نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! اس آدمی کو ارشاد فرمائیں کہ مجھ سے خوبصورت بیع کرے۔ پس اُنہوں نے ہاتھ بڑھا کر فرمایا: جن مالوں کے تم مالک ہو' مجھے اُمید ہے کہ میں قیامت کے دن اپنے رب سے اس حال میں ملوں کہ تم میں سے کوئی بھی مجھ سے مطالبہ نہ کرے کسی چیز کا کہ میں نے مال' خون یا کسی کی عزت میں ناحق کمی کی ہو' اللہ رحم فرمائے اس بندے پر جس کی بیع وشراء کا طریقہ آسان ہو' لین دین آسان ہو اور پورا کر کے دینے اور پورا کر کے لینے کا انداز آسان ہو۔ پھر وہ چلے تو میں نے کہا: قسم بخدا! میں اس کو ضرور پورا کروں گا کیونکہ ان کی بات بڑی خوبصورت ہے' میں تو اس کی بات مانوں گا' پس میں نے عرض کی: اے محمد! پس آپ ﷺ مکمل طور پر میری طرف متوجہ ہوئے۔ فرمایا: آپ کی منشاء کیا ہے؟ پس میں نے عرض کی: تُو نے لوگوں کو گمراہ کر دیا' انہیں ہلاک کر دیا اور آپ نے ان کو اس سے روکا' ان کے آباء و اجداد جس کی عبادت کرتے آ رہے تھے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''وہ اللہ ہے'' (جو عبادت کے لائق ہے)۔ میں نے کہا: آپ کس چیز کی طرف بلاتے ہیں؟ فرمایا: میں اللہ کے بندوں کو اللہ کی (عبادت کی) طرف بلاتا ہوں۔ اس نے کہا: تیرا قول وقرار کیا ہے؟ فرمایا: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں محمد

فَأَدْعُوهُمْ إِلَى مَا دَعَوْتَنِي إِلَيْهِ فَإِنِّي أَرْجُو أَنْ يَتَّبِعُوكَ . قَالَ: نَعَمْ، فَادْعُهُمْ . فَأَسْلَمَ أَهْلُ ذَلِكَ الْمَاءِ رِجَالُهُمْ وَنِسَاؤُهُمْ فَمَسَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ

اللہ کا رسول ہوں اور تُو ایمان لائے اس پر جو میرے اوپر اُترا ہے' لوت و عزیٰ کا انکار کرے' نماز قائم کرے اور زکوٰۃ ادا کرے۔ کہتے ہیں کہ میں نے کہا: کتنی اچھی چیز ہے جس کی طرف آپ بلاتے ہیں۔ کہتے ہیں: (پہلے یہ تھا کہ) زمین میں سانس لینے والا کوئی بھی آپ سے زیادہ مجھے ناپسندیدہ نہ تھا' پس یہی سلسلہ رہا حتیٰ کہ (اب یہ ہے کہ) آپ مجھے میری اولاد' میری والدین اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب ہیں۔ کہتے ہیں: میں نے عرض کی: میں نے پہچان لیا۔ فرمایا: تُو نے واقعی پہچانا؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! فرمایا: تُو گواہی دیتا ہے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں محمد اللہ کا رسول ہوں اور جو کچھ مجھ پہ نازل ہوا' اس پہ ایمان لاتا ہوں؟ کہتے ہیں: میں نے عرض کی: جی ہاں! اے اللہ کے سچے رسول! بے شک میں ایسے پانی پر اترتا ہوں جس پر بہت زیادہ لوگ ہیں' پس آپ ان کو بھی وہی دعوت دیں جو مجھے دی ہے' کیونکہ مجھے اُمید ہے کہ وہ آپ کی پیروی کریں گے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! پس آپ نے ان کو دعوتِ اسلام دی' پس اس پانی والے سارے مرد عورتیں ایمان لائے۔ پس رسول کریم ﷺ نے اس کے سر پر ہاتھ پھیرا۔

حَدِيثُ مَالِكِ بْنِ هُبَيْرَةَ

مالک بن ھبیرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

6796 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا أَبُو

حضرت مالک بن ھبیرہ رضی اللہ عنہ جب جنازہ پڑھنے

شِهَابٍ الْحَنَّاطُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ مَالِكِ بْنِ هُبَيْرَةَ، أَنَّهُ كَانَ إِذَا تَبِعَ جَنَازَةً فَاسْتَقْبَلَ أَهْلَهَا، جَزَّأَهُمْ ثَلَاثَةَ صُفُوفٍ، ثُمَّ صَلَّى عَلَيْهَا، وَأَخْبَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا صَلَّى عَلَى مَيِّتٍ ثَلَاثَةُ صُفُوفٍ إِلَّا وَجَبَتْ

جاتے تھے تو جنازہ کی تین صفیں کرتے تھے۔ پھر اس پر نماز جنازہ پڑھتے تھے۔ بتاتے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس میت کے جنازہ کی تین صفیں ہوں اس کے لیے جنت واجب ہوگئی۔

حَدِيثُ رَجُلٍ غَيْرِ مُسَمًّى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وہ حدیث جو ایک غیر معلوم صحابی رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں

6797 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الضَّحَّاكِ بْنِ مَخْلَدِ بْنِ الضَّحَّاكِ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا طَالِبُ بْنُ سَلْمَى بْنِ عَاصِمِ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ: حَدَّثَنِي بَعْضُ أَهْلِي أَنَّ جَدِّي، حَدَّثَهُمْ أَنَّهُ شَهِدَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّتِهِ فِي خُطْبَتِهِ فَقَالَ: أَلَا إِنَّ أَمْوَالَكُمْ وَدِمَاءَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ هَذَا الْبَلَدِ فِي هَذَا الْيَوْمِ، أَلَا فَلَا يُعَرِّفَنَّكُمْ: تَرْجِعُونَ بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ، أَلَا لِيُبَلِّغِ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ، فَإِنِّي لَا أَدْرِي هَلْ أَلْقَاكُمْ هَذَا أَبَدًا بَعْدَ الْيَوْمِ، اللَّهُمَّ اشْهَدْ عَلَيْهِمْ، اللَّهُمَّ بَلَّغْتُ

حضرت عاصم بن حکم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے حصے بعض اہل خانہ نے بتایا کہ وہ حضور ﷺ کے حجۃ الوداع والے خطبہ میں شریک تھے۔ آپ ﷺ نے خطبہ میں فرمایا کہ تمہارے اموال اور خون تم پر اس طرح حرام کیے گئے ہیں جس طرح یہ شہر اور یہ دن حرام کیے گئے ہیں۔ خبردار! تم اس بات میں شہرت نہ پانا کہ تم میرے بعد کافر ہو جاؤ، ایک دوسرے کو قتل کرو۔ خبردار حاضر غائب کو بتا دے۔ اے میں نہیں جانتا کہ کیا تم میں اس دن کے بعد ہمیشہ کے لیے ملوں گا۔ اے اللہ تو ان پر گواہ رہنا، اے اللہ میں نے پہنچا دیا۔

6798 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الضَّحَّاكِ، حَدَّثَنَا

حضرت عاصم بن حکم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے بعض

6797- الحديث في المقصد العلي برقم: 706 وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد4صفحه172 .

أَبِي، حَدَّثَنَا طَالِبُ بْنُ سَلْمَى بْنِ عَاصِمِ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ: حَدَّثَنِي بَعْضُ أَهْلِنَا أَنَّهُ سَمِعَ جَدِّي، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ: أَلَا إِنَّ اللّٰهَ نَظَرَ إِلَى هٰذَا الْجَمْعِ فَقَبِلَ مِنْ مُحْسِنِهِمْ، وَشَفَّعَ مُحْسِنَهُمْ فِي مُسِيئِهِمْ، فَتَجَاوَزَ عَنْهُمْ جَمِيعًا

میرے اہل خانہ نے بتایا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اس دن خبردار بے شک اللہ عزوجل نظر رحمت فرماتا ہے اس مزدلفہ کے دن ان کی نیکیاں قبول کرتا ہے۔ اُن کی نیکیاں ان کے گناہوں کو مٹا دیتی ہیں۔ اللہ عزوجل نے ان تمام کو معافی عطا فرما دی۔

حَدِيثُ صُحَارٍ

حضرت عبدالرحمٰن بن صحار رضی اللہ عنہ

6799 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ إِيَاسَ الْجُرَيْرِيُّ، عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ صُحَارٍ قَالَ: وَكَانَ مِنْ عَبْدِ الْقَيْسِ .عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يُخْسَفَ بِقَبَائِلَ مِنْ بَنِي فُلَانٍ فَعَلِمْتُ أَنَّ بَنِي فُلَانٍ مِنَ الْعَرَبِ، وَأَنَّ الْعَجَمَ نُسِبَ إِلَى قُرَاهَا

حضرت عمار بن صحار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت نہیں آئے گی یہاں تک کہ بنی فلاں سے قبائل دھنسا دیئے جائیں گے، میں جانتا ہوں کہ بنی فلاں عرب سے ہیں اور بے شک عجمی منسوب ہیں اپنے دیہاتوں کی طرف۔

حَدِيثُ وَالِدِ حَجَّاجٍ

حجاج کے والد کی حدیث

6800 - حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ أَبُو الْحَارِثِ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ

حجاج بن حجاج اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ مجھ سے مذمت

6799- الحديث في المقصد العلي برقم: 1878 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد8صفحه9 .

6800- أخرجه أبو داؤد جلد2صفحه183 من طريق أبي معاوية، وعبد الله بن ادريس .

عُـرْوَـةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ حَجَّاجِ بْنِ حَجَّاجٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَـالَ: قُـلْـتُ: يَـا رَسُولَ اللَّهِ، مَا يُذْهِبُ عَنِّي مَذَمَّةَ الرَّضَاعِ؟ قَالَ: غُرَّةٌ: عَبْدٌ أَوْ أَمَةٌ

رضاع کون سی چیز لے جائے گی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ایک غلام یا لونڈی۔

حَدِيثُ عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ

عاصم بن عدی رضی اللہ عنہ کی حدیث

6801 - حَـدَّثَـنَـا الْـقَـوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الـرَّحْـمَـنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ عَبْدِ الـلّٰـهِ بْـنِ أَبِـي بَـكْـرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي الْبَدَّاحِ بْنِ عَـاصِـمِ بْـنِ عَـدِيٍّ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى الـلّٰـهُ عَـلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ لِلرِّعَاءِ فِي الْبَيْتُوتَةِ، عَنْ مِـنًـى يَـرْمُـونَ يَوْمَ النَّحْرِ وَيَرْمُونَ الْغَدَ وَبَعْدَ يَوْمِي الْغَدِ

حضرت عاصم بن عدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے میدان منیٰ میں رہتے ہوئے اونٹ کے چرواہوں کو اجازت دی کہ وہ قربانی کے دن رمی کر لیں اور صبح کریں اور دونوں کے بعد کر لیں۔

حَدِيثُ أَبِي سَعِيدِ بْنِ الْمُعَلَّى

ابو سعید بن المعلیٰ رضی اللہ عنہ کی حدیث

6802 - حَـدَّثَـنَـا عُبَيْـدُ الـلّٰـهِ بْـنُ عُـمَـرَ الْقَـوَارِيـرِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَـالَ: حَـدَّثَنِي خُبَيْبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ حَفْصِ بْـنِ عَـاصِـمٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدِ بْنِ الْمُعَلَّى قَالَ: كُنْتُ أُصَلِّي فِي الْمَسْجِدِ، فَدَعَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَـلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ أُجِبْهُ قَالَ: قُلْتُ لَهُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ،

ابو سعید بن معلیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مسجد میں نماز پڑھ رہا تھا۔ مجھے حضور ﷺ نے بلوایا۔ میں نے آپ ﷺ کا جواب نہیں دیا۔ میں نے عرض کی، یا رسول اللہ! میں نماز پڑھ رہا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا اللہ پاک نے فرمایا نہیں ہے کہ ''اللہ اور اس کے رسول کے بلوانے پر حاضر ہو جاؤ''۔ پھر مجھے فرمایا: میں آپ رضی اللہ عنہ کو

6801- أخرجه مالك (الموطأ) رقم الحديث: **262** عن عبد الله بن أبي بكر .

6802- أخرجه البخاري جلد**2**صفحه**749,683,669,642** من طريق يحيى وغيره عن شعبة به .

إِنِّـي كُـنْـتُ أُصَلِّـي. قَـالَ: أَوَلَـمْ يَـقُـلِ الـلّٰـهُ: (اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ) (الأنفال: 24) ثُمَّ قَالَ لِي: أَلَا أُعَلِّمُكَ سُورَةً هِيَ أَعْظَمُ سُورَةٍ فِي الْقُرْآنِ؟ قَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ مِنَ السَّبْعِ الْمَثَانِي وَالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ الَّذِي أُوتِيتُهُ

ایسی سورت نہ سکھاؤں جو قرآن میں سب سے بڑی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ الحمد للہ رب العالمین ہے سبع المثانی سے اور قرآن عظیم جو مجھے دیا گیا ہے۔

حَدِيثُ عَمِّ جَارِيَةَ بْنِ قُدَامَةَ

جاریہ بن قدامہ کے چچا کی حدیث

6803 - حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْأَحْنَفِ بْـنِ قَيْـسٍ، عَـنْ جَارِيَةَ بْنِ قُدَامَةَ، أَخْبَرَنِي عَمُّ أَبِي، أَنَّـهُ قَـالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلِّمْنِي شَيْئًا يَنْفَعُنِي اللّٰهُ بِهِ وَأَقْلِلْ لَعَلِّي أَعِي مَا تَقُولُ، قَالَ لَهُ: لَا تَغْضَبْ. فَأَعَادَ عَلَيْهِ مِرَارًا، يَقُولُ: لَا تَغْضَبْ

حضرت جاریہ بن قوامہ فرماتے ہیں کہ مجھے میرے باپ کے چچا نے بتایا کہ انہوں نے حضور ﷺ سے عرض کی، یا رسول اللہ! مجھے ایسی چیز سکھائیں جس کے ساتھ اللہ مجھے نفع دے اور بات مختصر ہوتا کہ میں اس کو یاد رکھ سکوں؟ حضور ﷺ نے مجھے فرمایا: غصہ نہ کیا کر، میں نے دوبارہ عرض کی اور آپ ﷺ نے فرمایا: غصہ نہ کیا کر۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ خَثْعَمَ لَمْ يُسَمَّ

قبیلہ خثعم کے ایک آدمی کی حدیث جس کا نام معلوم نہیں ہے

6804 - حَـدَّثَـنَـا نَـافِـعُ بْنُ خَالِدٍ الطَّاحِيُّ، حَـدَّثَـنَـا نُـوحُ بْنُ قَيْسٍ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ قَتَـادَةَ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ خَثْعَمَ قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِهِ قَالَ: قُلْتُ: أَنْتَ الَّذِي تَزْعُمُ أَنَّكَ رَسُولُ اللّٰهِ؟ قَالَ: نَعَمْ

حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: قبیلہ خثعم کے ایک آدمی سے روایت کرتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا۔ آپ ﷺ اپنے صحابہ کرام کی ایک جماعت کے ساتھ تھے۔ میں نے عرض کی: آپ ﷺ وہی ہیں جن کا گمان ہے کہ وہ اللہ کے رسول ﷺ ہیں؟ آپ ﷺ نے

6803- الحديث في المقصد العلى برقم: 1066 وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 28.

6804- أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 151 وقال: رواه أبو يعلى ورجاله رجال الصحيح.

۔ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَيُّ الْأَعْمَالِ أَحَبُّ إِلَى اللّٰهِ؟ قَالَ: إِيمَانٌ بِاللّٰهِ ۔ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ثُمَّ مَهْ؟ قَالَ: ثُمَّ صِلَةُ الرَّحِمِ ۔ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَيُّ الْأَعْمَالِ أَبْغَضُ إِلَى اللّٰهِ؟ قَالَ: الْإِشْرَاكُ بِاللّٰهِ ۔ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ثُمَّ مَهْ؟ قَالَ: ثُمَّ قَطِيعَةُ الرَّحِمِ ۔ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ثُمَّ مَهْ؟ قَالَ: ثُمَّ الْأَمْرُ بِالْمُنْكَرِ وَالنَّهْيُ عَنِ الْمَعْرُوفِ

فرمایا: جی ہاں۔ میں نے عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ کون سے اعمال اللہ کو زیادہ پسند ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ پر ایمان لانا۔ میں نے عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ پھر کون سے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: صلہ رحمی۔ میں نے عرض کیا، اللہ کون سے اعمال کو ناپسند کرتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کے ساتھ شرک کرنا۔ میں نے عرض کی، اس کے بعد؟ آپ نے فرمایا: رشتہ داری توڑنا۔ میں نے عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ اس کے بعد آپ ﷺ نے فرمایا: برائی کو نیکی اور نیکی کو برائی سمجھنا۔

حَدِيثُ مُسْلِمٍ جَدِّ ابْنِ أَبْزَى

حضرت مسلم جد ابن ابزی رضی اللہ عنہ

6805 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ، حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ أَبْزَى قَالَ: حَدَّثَتْنِي أُمِّي، عَنْ أَبِيهَا، أَنَّهُ شَهِدَ مَغَانِمَ حُنَيْنٍ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْمُهُ غُرَابٌ فَسَمَّاهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْلِمًا

حضرت عبداللہ بن حارث بن ابزی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے میری امی نے بیان کیا انہوں نے اپنے باپ سے بیان کیا کہ وہ حنین کی غنیمت میں حضور ﷺ کے ساتھ حاضر تھے۔ میرا نام غراب تھا۔ حضور ﷺ نے مسلم رکھا۔

حَدِيثُ قُطْبَةَ

حضرت قطبہ کی حدیث

6806 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، أَنَّهُ سَمِعَ عَمَّهُ قُطْبَةَ

حضرت قطبہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے میں نے سنا۔ آپ ﷺ صبح کی نماز میں والنخل باسقات

6805- الحديث في المقصد العلي برقم: 1085 وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد8صفحه52 .

6806- أخرجه مسلم جلد1صفحه186 من طريق ابن عيينة وغيره عن زياد بن علاقة .

يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقْرَأُ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ (وَالنَّخْلَ بَاسِقَاتٍ لَهَا طَلْعٌ نَضِيدٌ) (ق:10)

لها طلع نضيد پڑھ رہے تھے۔

حَدِيثُ مَالِكٍ أَوِ ابْنِ مَالِكٍ

مالک یا ابن مالک کی حدیث

6807 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْجُشَمِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا عَوْفٌ، حَدَّثَنَا أَبُو الْمِنْهَالِ، حَدَّثَنَا شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ قَالَ: كَانَ مِنَّا رَجُلٌ - مَعْشَرَ الْأَشْعَرِيِّينَ - قَدْ صَحِبَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَهِدَ مَعَهُ مَشَاهِدَهُ الْحَسَنَةَ الْجَمِيلَةَ، مَالِكٌ أَوِ ابْنُ مَالِكٍ - شَكَّ عَوْفٌ - فَأَتَانَا يَوْمًا فَقَالَ: أَتَيْتُكُمْ لِأُعَلِّمَكُمْ وَأُصَلِّيَ بِكُمْ كَمَا كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِنَا، فَدَعَا بِجَفْنَةٍ عَظِيمَةٍ فَجَعَلَ فِيهَا مِنَ الْمَاءِ، ثُمَّ دَعَا بِإِنَاءٍ صَغِيرٍ، فَجَعَلَ يُفْرِغُ فِي الْإِنَاءِ الصَّغِيرِ عَلَى أَيْدِينَا، ثُمَّ قَالَ: أَسْبِغُوا الْآنَ الْوُضُوءَ. فَتَوَضَّأَ الْقَوْمُ، ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى بِنَا صَلَاةً تَامَّةً وَجِيزَةً، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ: قَالَ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ عَلِمْتُ أَنَّ أَقْوَامًا لَيْسُوا بِأَنْبِيَاءَ وَلَا شُهَدَاءَ يَغْبِطُهُمُ الْأَنْبِيَاءُ وَالشُّهَدَاءُ بِمَكَانِهِمْ مِنَ اللّٰهِ. فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ حَجْرَةِ الْقَوْمِ أَعْرَابِيٌّ قَالَ: وَكَانَ يُعْجِبُنَا إِذَا شَهِدْنَا رَسُولَ اللّٰهِ

حضرت شہر بن حوشب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم میں سے ایک آدمی تھا اشعر یوں کے گروہ سے، وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں سے تھا۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بہت زیادہ اچھی خوبصورت جنگوں میں شریک ہوا تھا۔ اس کو مالک یا ابن مالک کہا جاتا تھا، عوف کو شک ہے۔ ہمارے پاس ایک دن آئے اور فرمایا: میں تمہارے پاس آیا ہوں تا کہ میں اس کو سکھاؤں اور تم کو نماز پڑھاؤں جس طرح کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں پڑھاتے تھے۔ انہوں نے ایک بہت بڑا برتن منگوایا اس میں پانی ڈالا۔ پھر ایک چھوٹا برتن منگوا کر اپنے ہاتھوں سے اس چھوٹے برتن میں پانی ڈالنے لگے اور فرمایا: اب خوب وضو کرو۔ ساری قوم نے وضو کیا، پھر کھڑے ہوئے اور ہم کو نماز پڑھائی، مکمل اور مختصر۔ جب نماز سے فارغ ہوئے تو فرمانے لگے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو فرمایا تھا کہ میں جانتا ہوں۔ ایسے لوگوں کو جو انبیاء اور شہداء نہیں ہوں گے۔ لیکن ان کو جو اللہ عزوجل عزت دے گا۔ اس کی وجہ سے انبیاء رشک کریں گے۔ قوم میں سے

6807- أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10صفحه277 وقال: رواه أبو يعلىٰ، ورجاله رجال الصحيح .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَكُونَ فِينَا الْأَعْرَابِيُّ لِأَنَّهُمْ يَجْتَرِئُونَ أَنْ يَسْأَلُوا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا نَجْتَرِءُ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، سَمِّهِمْ لَنَا؟ قَالَ: فَرَأَيْنَا وَجْهَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَهَلَّلُ ۔ قَالَ: هُمْ نَاسٌ مِنْ قَبَائِلَ شَتَّى يَتَحَابُّونَ فِي اللّٰهِ، وَاللّٰهِ إِنَّ وُجُوهَهُمْ لَنُورٌ، وَإِنَّهُمْ لَعَلَى نُورٍ، مَا يَخَافُونَ إِذَا خَافَ النَّاسُ، وَلَا يَحْزَنُونَ إِذَا حَزِنُوا

ایک دیہاتی کھڑا ہوا۔ حضرت مالک فرماتے ہیں کہ ہم پسند کرتے تھے کہ جب ہم حضور ﷺ کے ساتھ شریک ہوں ہمارے ساتھ ایک دیہاتی بھی ہو۔ کیونکہ دیہاتی لوگ حضور ﷺ سے سوال کرنے کی جرأت کر لیتے تھے، ہم نہیں کر سکتے تھے۔ عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ اُن کے ہم کو نام بتائیں۔ مالک فرماتے ہیں کہ ہم کو حضور کونین ﷺ کا چہرہ مبارک جگ مگ ہوتا ہوا دکھائی دیا، آپ ﷺ نے فرمایا: وہ مختلف قبائل کے لوگ ہوں گے، اللہ کے لیے محبت کرتے ہوں گے، ان کے چہروں پر نور ہوگا وہ نور کی وجہ سے ان کو ڈر نہیں ہوگا، جب لوگ ڈرتے ہوں گے، وہ غم زدہ نہیں ہوں گے جب لوگ غم زدہ ہوں گے۔

حَدِيثُ عَمْرِو بْنِ مَالِكٍ الرُّؤَاسِيِّ

عمرو بن مالک الرواسی کی حدیث

6808 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ شَيْخٍ يُقَالُ لَهُ طَارِقٌ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَالِكٍ الرُّؤَاسِيِّ قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ارْضَ عَنِّي، فَأَعْرَضَ عَنِّي ثَلَاثًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَاللّٰهِ إِنَّ الرَّبَّ لَيَتَرَضَّى ۔ قَالَ: فَرَضِيَ عَنِّي

حضرت عمرو بن مالک الرواسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کی بارگاہ میں آیا۔ میں نے عرض کی، یا رسول اللہ! مجھ سے راضی ہو جائیں۔ آپ ﷺ نے تین مرتبہ مجھ سے اعراض فرمایا۔ میں نے عرض کی، یا رسول اللہ! اللہ کی قسم! اللہ آپ ﷺ سے راضی ہو، آپ ﷺ راضی ہو جائیں، آپ ﷺ مجھ سے راضی ہو گئے۔

حَدِيثُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

عبدالرحمٰن بن خنش رضی اللہ عنہ کی

6808- أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10 صفحه202 وقال: رواه البزار من رواية طارق بن عمرو ابن مالك.

بْنِ حُبْشِيٍّ

6809 - حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الضُّبَعِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو التَّيَّاحِ قَالَ: سَأَلَ رَجُلٌ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ حُبْشِيٍّ - وَكَانَ شَيْخًا كَبِيرًا - قَالَ: يَا ابْنَ حُبْشِيٍّ كَيْفَ صَنَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ كَادَتْهُ الشَّيَاطِينُ؟ قَالَ: انْحَدَرَتِ الشَّيَاطِينُ مِنَ الْأَوْدِيَةِ وَالشِّعَابِ يُرِيدُونَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِيهِمْ شَيْطَانٌ مَعَهُ شُعْلَةٌ مِنْ نَارٍ يُرِيدُ أَنْ يَحْرِقَ بِهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا رَآهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَزِعَ، فَجَاءَهُ جِبْرِيلُ فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، قُلْ قَالَ: مَا أَقُولُ؟ قَالَ: قُلْ: أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ الَّتِي لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ مِنْ شَرِّ مَا نَزَلَ مِنَ السَّمَاءِ، وَمِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيهَا، وَمِنْ شَرِّ مَا فِي الْأَرْضِ، وَمِنْ شَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا، وَمِنْ شَرِّ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ، وَمِنْ شَرِّ كُلِّ طَارِقٍ إِلَّا طَارِقٌ يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمَانُ قَالَ: فَطُفِئَتْ نَارُ الشَّيْطَانِ، وَهَزَمَهُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

حدیث

ایک آدمی نے عبدالرحمٰن بن خنش رضی اللہ عنہ سے پوچھا۔ وہ اس وقت بہت بزرگ تھے۔ اے ابوخنش! حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا کہا تھا جس وقت شیطان آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب ہوا تھا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: شیطاین وارد ہوئے اور گھاٹیوں سے نیچے اترے اوران کا ارادہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات پرحملہ کا تھا، ان میں ایک شیطان تھا۔ اس کے پاس آگ کا شعلہ تھا، اس کا ارادہ اس کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جلانا تھا۔ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو دیکھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم گھر آئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حضرت جبرائیل علیہ السلام آئے، عرض کی: اے محمد! آپ صلی اللہ علیہ وسلم وہی کلمات کہیں جو میں کہتا ہوں: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کہیں یہ کلمات: اعوذ بالله التامات، الٰی آخرہٖ۔ ان کلمات کے ساتھ شیطان کی آگ بجھ گئی، اللہ عزوجل نے اُن کو بھگا دیا۔

حَدِيثُ أَبِي زَيْدٍ عَمْرِو بْنِ أَخْطَبَ

6810 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الضَّحَّاكِ بْنِ

ابوزید عمرو بن اخطب رضی اللہ عنہ کی حدیث

حضرت ابوزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم

مَخْلَدٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنا عَزْرَةُ بْنُ ثَابِتٍ، حَدَّثَنَا عِلْبَاءُ بْنُ أَحْمَرَ الْيَشْكُرِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو زَيْدٍ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحَ، ثُمَّ صَعِدَ الْمِنبَرَ فَخَطَبَ حَتَّى حَضَرَتِ الظُّهْرُ، ثُمَّ نَزَلَ فَصَلَّى، ثُمَّ صَعِدَ الْمِنبَرَ فَخَطَبَنَا حَتَّى حَضَرَتِ الْعَصْرُ، ثُمَّ نَزَلَ فَصَلَّى، ثُمَّ صَعِدَ الْمِنبَرَ فَخَطَبَنَا حَتَّى غَابَتِ الشَّمْسُ، فَحَدَّثَنَا بِمَا كَانَ وَبِمَا هُوَ كَائِنٌ، فَأَعْلَمُنَا أَحْفَظُنَا

نے نماز پڑھائی، صبح کی۔ پھر منبر پر جلوہ افروز ہوئے۔ آپ ﷺ نے خطبہ ارشاد فرمایا: یہاں تک کہ ظہر کا وقت ہو گیا۔ پھر نیچے اترے اس کے بعد نماز پڑھائی۔ پھر منبر پر جلوہ افروز ہوئے خطبہ دیا۔ یہاں تک کہ عصر کا وقت آ گیا۔ پھر نیچے اترے، نماز پڑھائی پھر منبر پر جلوہ افروز ہوئے، یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا ہم کو قیامت تک ہونے والے اور پہلے والے واقعات بتا دیئے، ہم نے ان کو یاد کر لیا۔

6811 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الضَّحَّاكِ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا عَزْرَةُ بْنُ ثَابِتٍ، حَدَّثَنَا عِلْبَاءُ بْنُ أَحْمَرَ، حَدَّثَنَا أَبُو زَيْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ادْنُ مِنِّي فَامْسَحْ ظَهْرِي . قَالَ: فَكَشَفْتُ عَنْ ظَهْرِهِ، فَمَسَحْتُ ظَهْرَهُ . قَالَ: وَجَعَلْتُ الْخَاتَمَ بَيْنَ أَصَابِعِي فَغَمَزْتُهَا . قَالَ: قِيلَ: وَمَا الْخَاتَمُ؟ قَالَ: شَعْرٌ مُجْتَمِعٌ عَلَى كَتِفِهِ

حضرت ابو زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں حضور ﷺ نے فرمایا: میرے قریب ہو، آپ ﷺ نے میری پیٹھ کو ملا۔ ابو زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے آپ ﷺ کی پیٹھ ننگی کی، میں نے آپ کی پیٹھ کو چھوا، آپ ﷺ کی مہر نبوت کو میں نے اپنی دو انگلیوں کے درمیان رکھا' میں نے اس کو کھینچا۔ عرض کی گئی: یہ مہر کیا ہے؟ راوی نے فرمایا: بال ہیں جو آپ ﷺ کے کندھے پر اکٹھے ہوئے ہیں۔

6812 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الضَّحَّاكِ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا عَزْرَةُ بْنُ ثَابِتٍ، حَدَّثَنَا عِلْبَاءُ بْنُ أَحْمَرَ، عَنْ أَبِي زَيْدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ وَجْهَهُ، وَدَعَا لَهُ بِالْجَمَالِ

حضرت ابو زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ان کے چہرے کو ملا۔ اس کے لیے خوبصورتی کی دعا فرمائی۔

حَدِيثُ أَشَجِّ عَبْدِ الْقَيْسِ

اشج عبد القیس کی حدیث

6813 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ، حَدَّثَنَا

حضرت عبد القیس فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ

6811- أخرجه أحمد جلد5صفحه**341** عن الضحاك . وأخرجه الحاكم جلد2صفحه**606** .

هُشَيْمٌ، أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ، عَنِ الْأَشَجِّ أَشَجِّ عَبْدِ الْقَيْسِ قَالَ: قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ فِيكَ لَخُلُقَيْنِ يُحِبُّهُمَا اللّٰهُ . قُلْتُ: مَا هُمَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: الْحِلْمُ وَالْحَيَاءُ - أَوِ الْحِلْمُ وَالْأَنَاةُ . قُلْتُ: أَقَدِيمًا كَانَا فِيَّ أَوْ حَدِيثًا؟ قَالَ: بَلْ قَدِيمٌ . قُلْتُ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي جَبَلَنِي عَلَى خُلُقَيْنِ يُحِبُّهُمَا

نے مجھ سے فرمایا: تیرے اندر دو صفتوں کو اللہ پسند کرتا ہے۔ میں نے عرض کی: وہ کیا ہیں؟ اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ نے فرمایا: برداشت اور شرم و حیاء! یا فرمایا: بردباری اور غیرت! میں نے عرض کیا: کیا پہلے سے میرے اندر ہیں یا نئی نئی پیدا ہوئی ہیں؟ فرمایا: بلکہ پرانی ہیں۔ میں نے کہا: تمام تعریفیں اس ذات کیلئے ہیں (اس کا شکر ہے) جس نے تیرے اندر دو صفتیں وہ رکھی ہیں جنہیں وہ اللہ پسند کرتا ہے۔

6814 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عِبَادَةَ، حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ حَسَّانَ التَّيْمِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى الْعَبْدِيُّ أَبُو مَنَازِلَ أَحَدُ بَنِي غَنْمٍ، عَنِ الْأَشَجِّ الْعَصَرِيِّ، أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رُفْقَةٍ مِنْ عَبْدِ الْقَيْسِ لِيَزُورَهُ فَأَقْبَلُوا، فَلَمَّا قَدِمُوا، رَفَعَ لَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنَاخُوا رِكَابَهُمْ وَابْتَدَرَهُ الْقَوْمُ وَلَمْ يَلْبَسُوا إِلَّا ثِيَابَ سَفَرِهِمْ، وَأَقَامَ الْعَصَرِيُّ يَعْقِلُ رِكَابَ أَصْحَابِهِ وَبَعِيرَهُ، ثُمَّ أَخْرَجَ ثِيَابَهُ مِنْ عَيْبَتِهِ، وَذَلِكَ بِعَيْنِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ أَقْبَلَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ فِيكَ لَخُلُقَيْنِ يُحِبُّهُمَا اللّٰهُ وَرَسُولُهُ . قَالَ: مَا هُمَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: الْأَنَاةُ وَالْحِلْمُ . قَالَ: شَيْءٌ جُبِلْتُ عَلَيْهِ أَوْ شَيْءٌ أَتَخَلَّقُهُ؟ قَالَ: لَا، بَلْ جُبِلْتَ عَلَيْهِ

حضرت اشج عصری سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ عبدالقیس کے ایک گروہ میں ان کو ملاقات کروانے کیلئے آئے تو اُنہوں نے توجہ کی' پس جب وہ آئے تو رسول کریم ﷺ نے ان کیلئے ہاتھ اُٹھائے' پس اُنہوں نے اپنی سواریوں کو بٹھایا اور قوم نے خوب جلدی کا مظاہرہ کیا۔ اُنہوں نے سفر والے کپڑے پہنے ہوئے تھے' عصری کھڑے ہوئے تاکہ اپنے دوستوں کی سواریاں اور اپنے اونٹ کو پہچانیں۔ پھر اپنے تھیلے سے کپڑے نکالے اور یہ کام رسول کریم ﷺ کی آنکھوں کے سامنے ہوا' پھر نبی کریم ﷺ کی طرف متوجہ ہوئے' آپ ﷺ پر سلام کیا تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: بے شک تیرے اندر دو صفات ایسی ہیں جن کو اللہ اور اس کا رسول پسند کرتا ہے۔ اس نے عرض کی: وہ کیا ہیں؟ اے اللہ کے رسول! فرمایا: غیرت اور بردباری! عرض کی: جب جبلی ہیں یا میری محنت سے پیدا ہوئی ہیں' فرمایا: نہیں! بلکہ جبلی

6814- الحديث في المقصد العلي برقم: **1535** وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**5**صفحه**64,63** .

. قَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ . قَالَ: مَعْشَرَ عَبْدِ الْقَيْسِ مَا لِي أَرَى وُجُوهَكُمْ قَدْ تَغَيَّرَتْ؟ . قَالُوا: يَا نَبِيَّ اللَّهِ، نَحْنُ بِأَرْضٍ وَخِمَةٍ، وَكُنَّا نَتَّخِذُ مِنْ هَذِهِ الْأَنْبِذَةِ مَا يَقْطَعُ اللُّحْمَانَ فِي بُطُونِنَا، فَلَمَّا نُهِينَا عَنِ الظُّرُوفِ، فَذَلِكَ الَّذِي تَرَى فِي وُجُوهِنَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الظُّرُوفَ لَا تُحِلُّ وَلَا تُحَرِّمُ، وَلَكِنْ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ، وَلَيْسَ أَنْ تَجْلِسُوا فَتَشْرَبُوا حَتَّى إِذَا ثَمِلَتِ الْعُرُوقُ تَفَاخَرْتُمْ فَوَثَبَ الرَّجُلُ عَلَى ابْنَ عَمِّهِ فَضَرَبَهُ بِالسَّيْفِ، فَتَرَكَهُ أَعْرَجَ . قَالَ: وَهُوَ يَوْمَئِذٍ فِي الْقَوْمِ الْأَعْرَجُ الَّذِي أَصَابَهُ ذَلِكَ

ہیں' اُنہوں نے عرض کی: تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں' آپ ﷺ نے فرمایا: اے عبدالقیس کے گروہ! میں تمہارے چہرے بدلے ہوئے کیوں دیکھ رہا ہوں؟ انہوں نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! بے شک ہم ایک ایسی زمین میں ہیں جو وبائی امراض والی ہے اور ہم اس سے نبیذ بناتے ہیں جو ہمارے پیٹوں سے گوشت کاٹ دیتی ہیں' پس جب سے ہمیں ان برتنوں سے روکا گیا تو وہی بات ہمارے چہروں میں موجود ہے۔ پس آپ ﷺ نے فرمایا: برتن نہ تو کسی چیز کو پاک کرتے ہیں اور نہ پلید' لیکن ہر نشہ آور چیز حرام ہے اور یہ نہ ہو کہ تم پینے بیٹھ جاؤ حتیٰ کہ تم باہمی فخر کرو۔ پس ایک آدمی اپنے چچازاد بھائی پر جھپٹ پڑے اور اس پر تلوار کا وار کر ڈالے اور اسے لنگڑا بنا دے۔ راوی کا بیان ہے: حال یہ تھا کہ اس دن قوم میں لنگڑا آدمی موجود تھا' جو اسی مصیبت کا شکار ہوا تھا۔

حَدِيثُ جَدِّ هُودٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہود کے دادا کی حدیث جو وہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں

6815 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صُدْرَانَ أَبُو جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا طَالِبُ بْنُ حُجَيْرٍ الْعَبْدِيِّ، حَدَّثَنَا هُودٌ الْعَصَرِيُّ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

ہود عصری اپنے دادا جان سے روایت کرتے ہیں' وہ کہتے ہیں: اسی دوران کہ رسول کریم ﷺ اپنے صحابہ کرام سے باتیں کر رہے تھے' جب فرمایا: اس طرف

6815- الحديث في المقصد العلي برقم: **1447** وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**9**صفحه**405** .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُ أَصْحَابَهُ إِذْ قَالَ: يَطْلُعُ عَلَيْكُمْ مِنْ هٰذَا الْوَجْهِ رَكْبٌ مِنْ خَيْرِ أَهْلِ الْمَشْرِقِ ۔ فَقَامَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، فَتَوَجَّهَ فِي ذٰلِكَ الْوَجْهِ فَلَقِيَ ثَلَاثَةَ عَشَرَ رَاكِبًا، فَرَحَّبَ وَقَرَّبَ، وَقَالَ: مَنِ الْقَوْمُ؟ قَالُوا: قَوْمٌ مِنْ عَبْدِ الْقَيْسِ ۔ قَالَ: فَمَا أَقْدَمَكُمْ هٰذِهِ الْبِلَادَ؟ التِّجَارَةَ؟ قَالُوا: لَا ۔ قَالَ: فَتَبِيعُونَ سُيُوفَكُمْ هٰذِهِ؟ قَالُوا: لَا ۔ قَالَ: فَلَعَلَّكُمْ إِنَّمَا قَدِمْتُمْ فِي طَلَبِ هٰذَا الرَّجُلِ؟ قَالُوا: أَجَلْ، فَمَشَى مَعَهُمْ يُحَدِّثُهُمْ حَتَّى نَظَرَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُمْ: هٰذَا صَاحِبُكُمُ الَّذِي تَطْلُبُونَ ۔ فَرَمَى الْقَوْمُ بِأَنْفُسِهِمْ عَنْ رِحَالِهِمْ، فَمِنْهُمْ مَنْ سَعَى سَعْيًا، وَمِنْهُمْ مَنْ هَرْوَلَ، وَمِنْهُمْ مَنْ مَشَى حَتَّى أَتَوْا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذُوا بِيَدِهِ يُقَبِّلُونَهَا، وَقَعَدُوا إِلَيْهِ، وَبَقِيَ الْأَشَجُّ - وَهُوَ أَصْغَرُ الْقَوْمِ - فَأَنَاخَ الْإِبِلَ وَعَقَلَهَا، وَجَمَعَ مَتَاعَ الْقَوْمِ، ثُمَّ أَقْبَلَ يَمْشِي عَلَى تُؤَدَةٍ حَتَّى أَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذَ بِيَدِهِ فَقَبَّلَهَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فِيكَ خَصْلَتَانِ يُحِبُّهُمَا اللّٰهُ وَرَسُولُهُ ۔ قَالَ: وَمَا هُمَا يَا نَبِيَّ اللّٰهِ؟ قَالَ: الْأَنَاةُ وَالتُّؤَدَةُ ۔ قَالَ: أَجَبْلًا جُبِلْتُ عَلَيْهِ أَوْ تَخَلُّقًا مِنِّي؟ قَالَ: بَلْ جَبْلٌ فَقَالَ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي جَبَلَنِي عَلَى مَا يُحِبُّ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ ۔ وَأَقْبَلَ الْقَوْمُ قِبَلَ تَمَرَاتٍ لَهُمْ يَأْكُلُونَهَا، فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سے تمہارے پاس ایک قافلہ آئے گا جو اہلِ مشرق میں سے بہترین ہوگا۔ پس حضرت عمر رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اس طرف اچھی طرح توجہ کی پس تیرہ سواروں سے ان کی ملاقات ہوئی اُنہوں نے خوش آمدید کہا اور قریب کر کے سوال کیا: کون سی قوم ہیں؟ اُنہوں نے جواب دیا: عبدالقیس کی قوم! ان علاقوں میں کیسے آنا ہوا؟ کیا تجارت کیلئے آئے ہو؟ اُنہوں نے کہا: نہیں! آپ نے فرمایا: کیا تم اپنی یہ تلواریں بیچتے ہو؟ اُنہوں نے کہا: نہیں! فرمایا: شاید تم اس آدمی کی تلاش میں تشریف لائے ہو؟ اُنہوں نے جواب دیا: جی ہاں! پس آپ ان کے ساتھ باتیں کرتے ہوئے چلے حتیٰ کہ آپ نے نبی کریم ﷺ کو دیکھا تو ان سے کہا: یہ تمہارا وہ ساتھی ہے جس کی تم تلاش میں ہو۔ پس (اس قوم نے اتنی جلدی کی کہ) انہوں نے اپنی سواریوں سے اپنے آپ کو پھینکا ان میں سے بعض دوڑ پڑے بعض اس سے کم رفتار میں چلے اور ان میں سے کچھ عام حالت میں چلے یہاں تک کہ رسول کریم ﷺ کے پاس آئے۔ پس اُنہوں نے آپ ﷺ کے ہاتھ پکڑ کر چومنا شروع کر دیئے اور آپ ﷺ کی بارگاہ میں بیٹھ گئے لیکن اشج باقی رہ گیا۔ وہ قوم میں سے سب سے چھوٹا تھا پس اس نے اونٹ کو بٹھایا قوم کا سامان اکٹھا کیا پھر خراماں خراماں چلتا ہوا رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا پس اس نے بھی آپ ﷺ کا ہاتھ پکڑ کر چوما۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: تیرے اندر کی دو خصلتیں اللہ اور اس کے رسول کو پسند

يُسَمِّى لَهُمْ هَذَا كَذَا، وَهَذَا كَذَا، قَالُوا: أَجَلْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا نَحْنُ بِأَعْلَمَ بِأَسْمَائِهَا مِنْكَ . قَالَ: أَجَلْ . فَقَالُوا لِرَجُلٍ مِنْهُمْ: أَطْعِمْنَا مِنْ بَقِيَّةِ الَّذِى بَقِىَ فِى نَوْطِكَ، فَقَامَ فَأَتَاهُ بِالْبَرْنِيِّ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَذَا الْبَرْنِيُّ، أَمَا إِنَّهُ مِنْ خَيْرِ تَمَرَاتِكُمْ، إِنَّمَا هُوَ دَوَاءٌ، وَلَا دَاءَ فِيهِ

ہیں' عرض کی: اے اللہ کے رسول! وہ کیا ہیں؟ فرمایا: غیرت اور بردباری! عرض کی: کیا فطری ہے یا بعد کی پیداوار؟ فرمایا: بلکہ فطری ہیں۔ عرض کی: اس ذات کیلئے حمد ہے جس نے میری فطرت ایسی بنائی ہے جسے اللہ اور اس کا رسول پسند کرتا ہے۔ قوم کے پاس کھجوریں تھیں' وہ انہیں کھانے لگا۔ پس نبی کریم ﷺ ان کے نام لینے لگے' اس کا نام یہ ہے اور اس کا یہ۔ انہوں نے کہا: جی ہاں! اے اللہ کے رسول! ہم بھی اپنے ناموں سے اس قدر واقف نہیں جتنے آپ جانتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! پس انہوں نے اپنے میں سے ایک آدمی کو کہا: ہمیں وہ کھلا جو تیرے پاس اپنے تھیلے سے باقی ہیں' پس وہ اُٹھ کر برنی کھجوریں لایا' بہرحال وہ تمام کھجوروں سے بہتر کھجوریں ہیں' وہ صرف دواء ہیں' ان میں بیماری نہیں ہے۔

حَدِيثُ عُمَيْرٍ الْعَبْدِيِّ

عمیر العبدی کی حدیث

6816 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنِ الْأَشْعَثِ بْنِ عُمَيْرٍ الْعَبْدِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفْدُ عَبْدِ الْقَيْسِ، فَلَمَّا أَرَادُوا الِانْصِرَافَ قَالُوا: قَدْ حَفِظْتُمْ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّ شَيْءٍ سَمِعْتُمُوهُ مِنْهُ،

حضرت عمیر العبدی اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ وفد عبدالقیس حضور ﷺ کے پاس آئے، جب انہوں نے جانے کا ارادہ کیا انہوں نے کہا: تم نے ہر چیز حضور ﷺ سے یاد کر لی ہے جو تم نے آپ سے سنی ہے۔ نبیذ کے متعلق پوچھ بھی لو۔ انہوں نے نبیذ کے متعلق پوچھا: اے اللہ کے رسول! ہم انگوروں والی زمین میں

6816- الحديث في المقصد العلى برقم: 1524 وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد5صفحه60

فَاسْأَلُوهُ عَنِ النَّبِيذِ، فَأَتَوْهُ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّا فِي أَرْضٍ وَخِمَةٍ لَا يُصْلِحُنَا فِيهَا إِلَّا الشَّرَابُ. قَالَ: وَمَا شَرَابُكُمْ؟ قَالُوا: النَّبِيذُ. قَالَ: فِي أَيِّ شَيْءٍ شَرِبْتُمُوهُ؟ قَالُوا: فِي النَّقِيرِ، فَقَالَ: لَا تَشْرَبُوا فِي النَّقِيرِ. فَخَرَجُوا مِنْ عِنْدِهِ، قَالُوا: وَاللّٰهِ لَا يُصَالِحُنَا قَوْمُنَا عَلَى هَذَا، فَرَجَعُوا فَسَأَلُوا، فَقَالَ لَهُمْ مِثْلَ ذَلِكَ، فَقَالَ: لَا تَشْرَبُوا فِي النَّقِيرِ، فَيَضْرِبُ الرَّجُلُ مِنْكُمُ ابْنَ عَمِّهِ ضَرْبَةً لَا يَزَالُ مِنْهَا أَعْرَجَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ. قَالَ: فَضَحِكُوا فَقَالَ: أَيُّ شَيْءٍ تَضْحَكُونَ؟ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ، لَقَدْ شَرِبْنَا فِي نَقِيرٍ لَنَا، فَقَامَ بَعْضُنَا إِلَى بَعْضٍ فَضَرَبَهُ ضَرْبَةً هُوَ أَعْرَجُ مِنْهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

رہتے ہیں' ان سے شراب بنتی ہے۔ فرمایا: تمہاری شراب کی خصوصیت کیا ہے؟ انہوں نے عرض کی: نبیذ ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم کس چیز میں ڈال کر پیتے ہو؟ انہوں نے عرض کی: نقیر میں۔ فرمایا: نقیر میں نہ پیا کرو۔ پس وہ آپ ﷺ کے پاس سے اُٹھ کر چلے گئے۔ انہوں نے کہا: قسم بخدا! اس پر ہماری قوم ہم سے مصالحت نہیں کرے گی۔ پس وہ لوٹ آئے' پھر پوچھا: اور کلام وہی کیا جو پہلے کیا تھا۔ پس آپ ﷺ نے فرمایا: نقیر میں مت پیو (تم پی کر اس حال میں ہو جاؤ کہ) تم میں سے آدمی اپنے چچازاد بھائی کو ضرب لگا دے' ایسی ضرب جس سے وہ قیامت تک لنگڑا ہو جائے۔ راوی کا بیان ہے: وہ ہنس پڑے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا چیز تمہیں ہنسا رہی ہے؟ انہوں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! قسم ہے اس ذات کی جس نے حق دے کر آپ کو بھیجا ہے! ہم نے نقیر میں ہی پیا تو ہم سے ایک نے اُٹھ کر دوسرے کو ایسی ضرب لگائی کہ وہ قیامت تک لنگڑا ہو گیا ہے۔

حَدِيثُ فَرْوَةَ بْنِ مُسَيْكٍ

فروہ بن مسیک کی حدیث

6817 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ الْحَكَمِ النَّخَعِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو سَبْرَةَ النَّخَعِيُّ، عَنْ

حضرت فروہ بن مسیک غُطیفی فرماتے ہیں: میں رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا' میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! کیا میں مقاتلہ نہ کروں ہر اس

6817- أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: **3988** قال: حدثنا عثمان بن أبي شيبة وهارون بن عبد الله .

فَرْوَةَ بْنِ مُسَيْكٍ الْغُطَيْفِيِّ قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَلَا أُقَاتِلُ بِمَنْ أَقْبَلَ مِنْ قَوْمِي وَذَكَرَ الْحَدِيثَ

سے جو میری قوم میں سے میرے سامنے آئے اور مکمل حدیث ذکر کی۔

حَدِيثُ الضَّحَّاكِ بْنِ أَبِي جَبِيرَةَ

ضحاک بن ابوجبیرہ کی حدیث

6818 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ - وَنُسْخَتُهُ مِنْ حَدِيثِ إِبْرَاهِيمَ - قَالَا: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ أَبِي جَبِيرَةَ قَالَ: كَانَتْ لَهُمْ أَلْقَابٌ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَدَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا بِلَقَبِهِ فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّهُ يَكْرَهُهُ، فَأَنْزَلَ اللّٰهُ: (وَلَا تَنَابَزُوا بِالْأَلْقَابِ) (الحجرات: 11) إِلَى آخِرِ الْآيَةِ

حضرت ضحاک بن ابوجبیرہ فرماتے ہیں کہ زمانۂ جاہلیت میں لوگوں کے کئی القاب تھے' پس رسول کریم ﷺ نے ایک آدمی کو اس کے لقب سے بلایا' پس آپ سے عرض کی گئی: اے اللہ کے رسول! یہ آدمی اس لقب کو ناپسند کرتا ہے تو اللہ نے یہ آیت نازل فرما دی: ''ولا تنابزوا بالالقاب'' اس آیت کے آخر تک۔

حَدِيثُ خَرَشَةَ

خرشہ کی حدیث

6819 - حَدَّثَنَا أَبُو طَالِبٍ عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عَاصِمٍ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ الْعَجْلَانِ الْأَنْصَارِيِّ، أَنَّ أَبَا كَثِيرٍ الْمُحَارِبِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ خَرَشَةَ، حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّهَا سَتَكُونُ بَعْدِي فِتَنٌ النَّائِمُ فِيهَا خَيْرٌ

حضرت خرشہ رضی اللہ عنہ نے حدیث بیان کی ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: بے شک عنقریب میرے بعد فتنے ہوں گے' ان میں سونے والا جاگنے والے سے' بیٹھنے والا کھڑے ہونے والے سے' کھڑا ہونے والا چلنے والے سے بہتر ہوگا' پس جس پر فتنے آئیں' اسے چاہیے

6818- أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد7صفحه11 وقال: رواه أبو يعلى' ورجاله رجال الصحيح .

6819- الحديث في المقصد العلي برقم:1846 وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد7صفحه300 .

مِنَ الْيَقْظَانِ، وَالْقَاعِدُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْقَائِمِ، وَالْقَائِمُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْمَاشِي، فَمَنْ أَتَتْ عَلَيْهِ فَلْيَأْخُذْ بِسَيْفِهِ ثُمَّ لِيَمْشِ إِلَى صَفَاةٍ فَيَضْرِبَهَا بِهِ حَتَّى يَنْكَسِرَ، ثُمَّ لِيَضْطَجِعْ لَهَا حَتَّى تَجَلَّى عَلَى مَا انْجَلَتْ عَلَيْهِ

کہ وہ اپنی تلوار کو ہاتھ میں لے پھر چکنے پتھر کی طرف چل پڑے اپنی تلوار کو اس پر مارے حتیٰ کہ وہ تلوار ٹوٹ جائے پھر ان فتنوں کی وجہ سے چت لیٹ جائے حتیٰ کہ واضح ہو جائے جس پر پردے پڑ گئے تھے۔

حَدِيثُ نُعَيْمِ بْنِ هَمَّارٍ الْغَطَفَانِيِّ

نعیم بن همار الغطفانی کی حدیث

6820 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ نُعَيْمِ بْنِ هَمَّارٍ، أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ: أَيُّ الشُّهَدَاءِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: الَّذِينَ يُلْقَوْنَ فِي الصَّفِّ فَلَا يَقْلِبُونَ وُجُوهَهُمْ حَتَّى يُقْتَلُوا، أُولَئِكَ يَتَلَبَّطُونَ فِي الْغُرَفِ الْعُلْيَا مِنَ الْجَنَّةِ يَضْحَكُ إِلَيْهِمْ رَبُّكَ، وَإِذَا ضَحِكَ فِي مَوْطِنٍ فَلَا حِسَابَ عَلَيْهِ

حضرت نعیم بن همار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا اس حال میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک آدمی آیا اور عرض کی: شہداء میں سے کون افضل ہے؟ فرمایا: وہ لوگ جو پہلی صف میں آتے ہیں اپنے چہرے نہیں پھیرتے ہیں یہاں تک کہ شہید ہو جاتے ہیں یہی وہ لوگ ہیں جو جنت کے چوباروں میں ہوں گے تیرا رب ان کی طرف دیکھ کر مسکرائے گا اور جب وہ اپنی جگہ مسکرا دے تو اس پر حساب نہیں ہے۔

حَدِيثُ عَطِيَّةَ بْنِ بُسْرٍ

عطیہ بن بسر کی حدیث

6821 - حَدَّثَنَا أَبُو طَالِبٍ عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عَاصِمٍ، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ يَحْيَى، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ

حضرت عطیہ بن بسر مازنی فرماتے ہیں کہ عکاف بن وداعہ ہلالی رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عکاف! کیا تیری بیوی

6820- أخرجه أحمد جلد5صفحه287 قال: حدثنا الحكم بن نافع .

6821- الحديث في المقصد العلى برقم: 734 وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد4صفحه251 .

غُضَيْفِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ بُسْرٍ الْمَازِنِيِّ قَالَ: جَاءَ عَكَّافُ بْنُ وَدَاعَةَ الْهِلَالِيُّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَكَّافُ، أَلَكَ زَوْجَةٌ؟ قَالَ: لَا. قَالَ: وَلَا جَارِيَةٌ؟ قَالَ: لَا. قَالَ: وَأَنْتَ صَحِيحٌ مُوسِرٌ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ. قَالَ: فَأَنْتَ إِذًا مِنْ إِخْوَانِ الشَّيَاطِينِ: إِمَّا أَنْ تَكُونَ مِنْ رُهْبَانِ النَّصَارَى فَأَنْتَ مِنْهُمْ، وَإِمَّا أَنْ تَكُونَ مِنَّا فَاصْنَعْ كَمَا نَصْنَعُ، فَإِنَّ مِنْ سُنَّتِنَا النِّكَاحَ، شِرَارُكُمْ عُزَّابُكُمْ، وَأَرَاذِلُ أَمْوَاتِكُمْ، عُزَّابُكُمْ آبَاءٌ لِلشَّيَاطِينِ تَمَرَّسُونَ، مَا لَهُمْ فِي نَفْسِي سِلَاحٌ أَبْلَغُ فِي الصَّالِحِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ إِلَّا الْمُتَزَوِّجُونَ، أُولَئِكَ الْمُطَهَّرُونَ الْمُبَرَّءُونَ مِنَ الْخَنَا وَيْحَكَ يَا عَكَّافُ إِنَّهُنَّ صَوَاحِبُ دَاوُدَ، وَصَوَاحِبُ أَيُّوبَ، وَصَوَاحِبُ يُوسُفَ، وَصَوَاحِبُ كُرْسُفَ. قَالَ: فَقَالَ: وَمَا الْكُرْسُفُ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: رَجُلٌ كَانَ فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ عَلَى سَاحِلٍ مِنْ سَوَاحِلِ الْبَحْرِ يَصُومُ النَّهَارَ وَيَقُومُ اللَّيْلَ، لَا يَفْتُرُ مِنْ صَلَاةٍ وَلَا صِيَامٍ، ثُمَّ كَفَرَ بَعْدَ ذَلِكَ بِاللَّهِ الْعَظِيمِ فِي سَبَبِ امْرَأَةٍ عَشِقَهَا، فَتَرَكَ مَا كَانَ عَلَيْهِ مِنْ عِبَادَةِ رَبِّهِ فَتَدَارَكَهُ اللَّهُ بِمَا سَلَفَ مِنْهُ، فَتَابَ عَلَيْهِ. وَيْحَكَ يَا عَكَّافُ تَزَوَّجْ فَإِنَّكَ مِنَ الْمُذَبْذَبِينَ. قَالَ: فَقَالَ عَكَّافٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، لَا أَبْرَحُ حَتَّى تُزَوِّجَنِي مَنْ شِئْتَ. قَالَ: فَقَالَ

ہے؟ اس نے عرض کی: جی نہیں! فرمایا: کیا کوئی لونڈی ہے؟ اس نے عرض کی: جی نہیں! فرمایا: کیا تُو تندرست خوشحال ہے؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! الحمد للہ! فرمایا: پھر تو تیرا تعلق شیطان کے بھائیوں سے ہے‘ یا تُو نصاریٰ کے رہبانوں سے ہے‘ پس تُو ان سے ہے یا تُو ہم سے ہوتو وہ کام کر جو ہم کرتے ہیں‘ کیونکہ ہماری سنتوں میں سے نکاح ہے‘ تم میں سے بُرے لوگ وہ ہیں جو طاقت رکھنے کے باوجود شادی نہیں کرتے اور تمہارے موتی میں سے رذیل جو بغیر شادی کے فوت ہو گئے‘ پس ان کیلئے میرے ہاں کوئی ہتھیار نہیں ہے‘ مردوں اور عورتوں میں سے کامل صالح وہ لوگ ہیں جنھوں نے شادیاں کیں‘ وہی لوگ پاک اور گناہوں سے بَری ہیں‘ افسوس ہے تجھ پر اے عکاف! کیونکہ وہ (عورتیں) تو داؤد کی بھی ساتھی تھیں‘ حضرت ایوب‘ حضرت یوسف اور کرسف کی بھی ساتھی ہوئی ہیں۔ راوی کا بیان ہے کہ اس نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! کرسف کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: قوم بنی اسرائیل میں ایک آدمی تھا جو سمندر کے کناروں میں سے ایک کنارے پر رہتا تھا‘ دن کو روزہ رکھتا اور رات کو قیام کرتا‘ نماز اور روزے سے سستی نہیں کرتا تھا۔ پھر ایک عورت کے عشق میں مبتلا ہوکر بزرگ و برتر رب کا منکر ہوا۔ اس نے اپنے رب کی عبادت چھوڑ دی‘ پس جو اعمال وہ کر چکا تھا‘ اسی کے بدلے اللہ نے اس پر کرم کیا‘ توبہ کی توفیق دی‘ تجھ پر افسوس ہے اے عکاف! شادی کر کیونکہ تُو مذبذبین سے ہے۔ راوی کا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَقَدْ زَوَّجْتُكَ عَلَى اسْمِ اللّٰهِ وَالْبَرَكَةِ كَرِيمَةَ بِنْتَ كُلْثُومٍ الْحِمْيَرِيِّ

بیان ہے: اس نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! میں اِدھر ہی ہوں' آپ جس سے چاہیں میری شادی کر دیں۔ راوی کا بیان ہے: رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اللہ کے نام اور اس کی برکت پر میں نے تیرا نکاح کریمہ بنت کلثوم حمیری سے کر دیا۔

حَدِيثُ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ شَدَّادٍ

مستورد بن شداد کی حدیث

6822 - حَدَّثَنَا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ الْجَحْدَرِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ حُدَيْجِ بْنِ أَبِي عَمْرٍو قَالَ: سَمِعْتُ الْمُسْتَوْرِدَ بْنَ شَدَّادٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ، وَإِنَّ أَجَلَ أُمَّتِي مِائَةُ سَنَةٍ، فَإِذَا مَرَّ عَلَى أُمَّتِي مِائَةُ سَنَةٍ أَتَاهَا مَا وَعَدَهَا اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت مستورد بن شداد فرماتے ہیں کہ ہر اُمت کیلئے ایک مدت ہے اور میری اُمت کی مدت سو سال ہے' پس جب میری اُمت پر سو سال گزر جائیں گے تو ان کے پاس وہ چیزیں آئیں گی جن کا اللہ تعالیٰ نے ان سے وعدہ فرمایا ہوا ہے۔

6823 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الضَّحَّاكِ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى: حَدَّثَنَا وَقَّاصُ بْنُ رَبِيعَةَ، أَنَّ الْمُسْتَوْرِدَ، حَدَّثَهُمْ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَكَلَ بِرَجُلٍ أُكْلَةً، فَإِنَّ اللّٰهَ يُطْعِمُهُ مِثْلَهَا مِنْ جَهَنَّمَ، فَإِنْ كُسِيَ بِرَجُلٍ ثَوْبًا، فَإِنَّ اللّٰهَ يَكْسُوهُ مِثْلَهُ مِنْ جَهَنَّمَ، وَمَنْ قَامَ بِرَجُلٍ مَقَامَ سُمْعَةٍ، فَإِنَّ اللّٰهَ يَقُومُ بِهِ مَقَامَ سُمْعَةٍ

حضرت مستورد رضی اللہ عنہ نے حدیث بیان کی کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس نے (دکھاوے کیلئے) کسی آدمی کو لقمہ کھلایا تو اللہ اسے اس کی مثل جہنم سے کھلائے گا' پس اگر اس نے کپڑا پہنایا تو اللہ جہنم سے اسی کی مثل اسے پہنائے گا۔ پس جو آدمی کسی کے ساتھ دکھاوے کے مقام پر کھڑا ہوا تو اللہ اس کو دکھاوے اور ریاء کے مقام پر کھڑا کرے گا۔

6822- الحديث في المقصد العلي برقم: 1773 وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد7صفحه257 .

6823- أخرجه أبو داؤد جلد4صفحه421 من طريق مكحول عن وقاص به . وأخرجه أحمد جلد4صفحه229 .

وَرِيَاءٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ جُذَامٍ يُقَالُ لَهُ: عَدِيٌّ

6824 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ، وَالْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ- وَنُسْخَتُهُ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الْأَعْلَى- قَالَا: حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَرْمَلَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْهُمْ يُقَالُ لَهُ: عَدِيٌّ، كَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ امْرَأَتَيْنِ جِوَارٌ، فَرَمَى إِحْدَاهُمَا بِحَجَرٍ فَقَتَلَهَا، فَرَكِبَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِتَبُوكَ، فَسَأَلَهُ عَنْ شَأْنِ الْمَرْأَةِ الْمَقْتُولَةِ، فَقَالَ: تَعْقِلُهَا وَلَا تَرِثُهَا . قَالَ عَدِيٌّ: فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى نَاقَةٍ حَمْرَاءَ جَدْعَاءَ، فَقَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ، إِنَّمَا الْأَيْدِي ثَلَاثٌ: يَدُ اللَّهِ هِيَ الْعُلْيَا، وَيَدُ الْمُعْطِي الْوُسْطَى، وَيَدُ الْمُعْطَى السُّفْلَى، فَتَعَفَّفُوا وَلَوْ بِحُزَمِ حَطَبٍ ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ فَقَالَ: اللَّهُمَّ بَلَّغْتُ

جذام کے عدی کی حدیث

حضرت عدی نے حدیث بیان کی ہے کہ اس کے اور اس کی دو بیویوں کے درمیان کوئی مسئلہ تھا' ان میں سے ایک نے پتھر پھینک کر دوسری کو مار دیا۔ پس وہ وہاں سے سوار ہو کر بتوں کے مقام پر رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں آیا۔ پس اس نے عورت کے اس کام کے حوالے سے سوال کیا تھا تو آپ ﷺ نے اس سے مقتولہ عورت کے بارے سوال کیا۔ اس کی دیت ہو گی لیکن وہ دوسری عورت کی وارث نہ ہو گی۔ حضرت عدی کہتے ہیں: گویا کہ میں رسول کریم ﷺ کی طرف دیکھ رہا ہوں' آپ سرخ اونٹنی پر سوار ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! ہاتھ تین ہیں: (۱) اوپر والا ہاتھ' وہ اللہ کا ہاتھ ہے (۲) عطا کرنے والے کا ہاتھ' اوپر والا ہاتھ (۳) عطا کرنے والے کا ہاتھ۔ پس پاک دامن رہو اگرچہ لکڑیوں کے گٹھے کی بات ہو۔ پھر آپ ﷺ نے ہاتھ اُٹھا دیئے' عرض کی: اے اللہ! میں نے پہنچا دیا۔

حَدِيثُ مَعْقِلِ بْنِ أَبِي مَعْقِلٍ الْأَسَدِيِّ

6825 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ

معقل بن ابو معقل اسدی کی حدیث

حضرت معقل بن ابو معقل فرماتے ہیں کہ عرض کی

6824- أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد4صفحه230 وقال: رواه أبو يعلى بطوله' والطبراني باختصار .

النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى، عَنْ أَبِي زَيْدٍ، عَنْ مَعْقِلِ بْنِ أَبِي مَعْقِلٍ الْأَسَدِيِّ قَالَ: قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ أُمَّ مَعْقِلٍ حَزِنَتْ حِينَ فَاتَهَا الْحَجُّ مَعَكَ . قَالَ: فَلْتَعْتَمِرْ فِي رَمَضَانَ، فَإِنَّ عُمْرَةً فِي رَمَضَانَ كَحَجَّةٍ

گئی: اے اللہ کے رسول! بے شک جس وقت اُم معقل آپ کے ساتھ حج کرنے سے محروم رہی تو اسے پریشانی لاحق ہوئی' آپ ﷺ نے فرمایا: اسے چاہیے کہ وہ رمضان المبارک میں عمرہ کرلے کیونکہ رمضان میں عمرہ کرنا (میرے ساتھ) حج کرنے کے برابر ہے۔

حَدِيثُ سَلَمَةَ بْنِ نُفَيْلٍ

سلمہ بن نفیل کی حدیث

6826 - حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا مُبَشِّرٌ، عَنْ أَرْطَاةَ قَالَ: سَمِعْتُ ضَمْرَةَ بْنَ حَبِيبٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ سَلَمَةَ بْنَ نُفَيْلٍ السَّكُونِيَّ يَقُولُ: بَيْنَا نَحْنُ جُلُوسٌ عِنْدَ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَاءَ رَجُلٌ مِنَ النَّاسِ فَقَالَ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، هَلْ أُتِيتَ بِطَعَامٍ مِنَ السَّمَاءِ؟ قَالَ: أُتِيتُ بِطَعَامٍ بِمِسْخَنَةٍ . قَالَ: فَهَلْ كَانَ فِيهَا فَضْلٌ عَنْكَ؟ قَالَ: نَعَمْ . قَالَ: فَمَا فُعِلَ بِهِ؟ قَالَ: رُفِعَ إِلَى السَّمَاءِ وَهُوَ يُوحِي إِلَيَّ أَنِّي غَيْرُ لَابِثٍ فِيكُمْ إِلَّا قَلِيلًا، وَلَسْتُمْ لَابِثِينَ بَعْدِي إِلَّا قَلِيلًا، ثُمَّ تَأْتُونَ أَفْنَادًا، وَيُفْنِي بَعْضُكُمْ بَعْضًا، وَبَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ مُوتَانٌ شَدِيدٌ، وَبَعْدَهُ سَنَوَاتُ الزَّلَازِلِ

حضرت سلمہ بن نفیل فرماتے ہیں: اسی دوران کہ ہم نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں بیٹھے ہوئے تھے تو لوگوں میں سے ایک آدمی آیا' اس نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! کیا آپ آسمان سے کوئی کھانے لائے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے کھانا دیا گیا ہنڈیا کے ساتھ باسی۔ فرمایا: اس میں تجھ سے کچھ بچا تھا' آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! کہا: پس اس سے کیا کیا گیا۔ فرمایا: اسے آسمان کی طرف اُٹھا لیا گیا اور وہ میری طرف وحی کرتا ہے کہ میں تمہارے اندر بہت تھوڑا رہنے والا ہوں اور میرے بعد تم بہت تھوڑا رہنے والے ہو' پھر تم کمزور رائے والے بن کر آؤ گے اور ایک دوسرے کو فنا کرو گے' قیامت سے پہلے سخت قسم کی وباء آئے گی' اس کے بعد زلزلوں والے سال ہوں گے۔

حَدِيثُ

حضرت اوس

6826- الحديث في المقصد العلي برقم: 1850 .

أَوْسٍ

6827 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ أَوْسٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَاوَرَهُ - أَوْ فَسَارَّهُ - وَأَنَا أَسْمَعُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اذْهَبْ إِلَيْهِمْ فَقُلْ لَهُمْ: اقْتُلُوهُ . قَالَ: ثُمَّ دَعَاهُ فَرَجَعَ إِلَيْهِ بَعْدَمَا ذَهَبَ فَقَالَ لَهُ: لَعَلَّهُ يَقُولُ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ؟ قَالَ: أَجَلْ وَاللّٰهِ قَالَ: قُلْ لَهُمْ يُرْسِلُوهُ، فَإِنَّهُ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ، فَإِذَا قَالُوا: لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ حُرِّمَتْ عَلَيَّ دِمَاؤُهُمْ إِلَّا بِالْحَقِّ، وَكَانَ حِسَابُهُمْ عَلَى اللّٰهِ

کی حدیث

حضرت اوس سے روایت ہے' فرماتے ہیں کہ ایک آدمی رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں آیا' پس اس نے مشاورت کی یا سرگوشی کی (راوی کو شک ہے) جبکہ میں سن رہا تھا۔ پس رسول کریم ﷺ نے فرمایا: ان کی طرف واپس جا کر انہیں کہو کہ اسے قتل کر دیں۔ راوی کہتا ہے: پھر آپ نے اس کو واپس بلایا' اس کے بعد وہ چلا گیا تھا۔ پس آپ ﷺ نے اس سے فرمایا: ممکن ہے وہ لا الہ الا اللہ کہتا ہو؟ اس نے کہا: جی ہاں! قسم بخدا! آپ ﷺ نے فرمایا: ان سے کہو کہ وہ اسے چھوڑ دیں کیونکہ میری طرف وحی کی گئی ہے کہ میں لوگوں سے جہاد کروں' پس جب وہ کہیں: لا الہ الا اللہ! تو ان کے خون مجھ پر حرام ہیں مگر حق کے ساتھ اور ان کا حساب اللہ کے ذمہ ہے۔

حَدِيثُ عُرْوَةَ الْفُقَيْمِيِّ

6828 - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، أَخْبَرَنَا عَاصِمُ بْنُ هِلَالٍ، عَنْ غَاضِرَةَ بْنِ عُرْوَةَ الْفُقَيْمِيِّ قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبِي، قَالَ: أَتَيْتُ الْمَدِينَةَ فَدَخَلْتُ الْمَسْجِدَ، وَالنَّاسُ يَنْتَظِرُونَ الصَّلَاةَ، فَخَرَجَ عَلَيْنَا رَجُلٌ يَقْطُرُ رَأْسُهُ مِنْ وُضُوءٍ تَوَضَّأَ - أَوْ غُسْلٍ

حضرت عروہ فقیمی کی حدیث

حضرت غاضرہ بن عروہ فقیمی فرماتے ہیں: مجھے میرے والد گرامی نے خبر دی' وہ فرماتے ہیں کہ میں مدینے آیا' مسجد میں داخل ہوا اس حال میں کہ لوگ نماز کا انتظار کر رہے تھے' پس ایک آدمی ہمارے پاس تشریف لائے جبکہ اس کے سر سے وضو کے قطرے گر

6827- أخرجه أحمد جلد4صفحه8 من طريق شعبة عن النعمان به . وأخرجه النسائي برقم:3984-3987 .

6828- الحديث في المقصد العلي برقم:53 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد1صفحه62,61 .

اغْتَسَلَهُ- فَصَلَّى بِنَا، فَلَمَّا صَلَّيْنَا جَعَلَ النَّاسُ يَقُومُونَ إِلَيْهِ يَقُولُونَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَرَأَيْتَ كَذَا؟ أَرَأَيْتَ كَذَا؟ يُرَدِّدُهَا مَرَّاتٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، إِنَّ دِينَ اللّٰهِ فِي يُسْرٍ يَا أَيُّهَا النَّاسُ، إِنَّ دِينَ اللّٰهِ فِي يُسْرٍ

رہے تھے جو اس نے کیا یا غسل کے جو اس نے کیا' پس اس نے ہمیں نماز پڑھائی' پس جب ہم نماز پڑھ چکے تو لوگ اُٹھ اُٹھ کر اس کی طرف جانے لگے' وہ کہہ رہے تھے: اے اللہ کے رسول! کیا آپ اس طرح دیکھتے ہیں؟ کیا آپ کا اس طرح خیال ہے۔ وہ کئی بار ان کو جواب دے رہے تھے۔ پس رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! بے شک اللہ کا دین آسانی میں ہے' اے لوگو! بے شک اللہ کا دین آسانی میں ہے۔

حَدِيثُ عَامِرِ بْنِ شَهْرٍ

حضرت عامر بن شہر کی حدیث

6829 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ شَهْرٍ قَالَ: كَانَتْ هَمْدَانُ قَدْ تَحَصَّنَتْ فِي جَبَلٍ - يُقَالَ لَهُ الْحَقْلُ - مِنَ الْحَبَشِ، قَدْ مَنَعَهُمُ اللّٰهُ بِهِ حَتَّى جَاءَتْ هَمْدَانَ أَهْلُ فَارِسَ، فَلَمْ يَزَالُوا مُحَارِبِينَ حَتَّى هَمَّ الْقَوْمَ الْحَرْبُ، وَطَالَ عَلَيْهِمُ الْأَمْرُ، وَخَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ لِي هَمْدَانُ: يَا عَامِرَ بْنَ شَهْرٍ، إِنَّكَ قَدْ كُنْتَ نَدِيمًا لِلْمُلُوكِ مُذْ كُنْتَ، فَهَلْ أَنْتَ آتٍ هَذَا الرَّجُلَ، وَمُرْتَادٌ لَنَا؟ فَإِنْ رَضِيتَ لَنَا شَيْئًا فَعَلْنَاهُ، وَإِنْ كَرِهْتَ شَيْئًا كَرِهْنَاهُ؟ قُلْتُ: نَعَمْ، حَتَّى قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت عامر بن شہر فرماتے ہیں: ہمدان ایک پہاڑ میں قلعہ بند تھی' اس کے لیے حقل (کھیت) حبش کا کہا جاتا تھا' تحقیق اللہ تعالیٰ نے اس کے ساتھ ان کی حفاظت کی حتیٰ کہ اہل فارس ہمدان آئے' پس وہ مسلسل لڑائی کرتے رہے یہاں تک کہ جنگ نے قوم کو پریشان کر دیا اور کام لمبا ہو گیا' اسی حال میں رسول کریم ﷺ کی آمد ہو گئی۔ پس ہمدان نے مجھ سے کہا: اے عامر بن شہر! جب سے تُو ہوا ہے تو بادشاہوں کا مصاحبِ خاص رہا ہے' پس تو اس آدمی کے پاس چلا جائے گا؟ پس اگر تُو ہمارے لیے کسی چیز پر راضی ہو تو ہم کریں گے اور اگر تُو نے کسی چیز کو ناپسند کیا تو ہم بھی اسے نفرت کی نگاہ سے دیکھیں گے؟ میں نے کہا: ٹھیک ہے! حتیٰ کہ میں

6829- أخرجه أبو داؤد جلد2صفحه127 عن هناد' عن أبى أسامة به مختصرًا .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ فَجَلَسْتُ عِنْدَهُ فَجَاءَ رَهْطٌ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَوْصِنَا قَالَ: أُوصِيكُمْ بِتَقْوَى اللّٰهِ، وَأَنْ تَسْمَعُوا مِنْ قَوْلِ قُرَيْشٍ وَتَدَعُوا فِعْلَهُمْ. قَالَ: فَاجْتَزَأْتُ بِذَلِكَ- وَاللّٰهِ- مِنْ مَسْأَلَتِهِ، وَرَضِيتُ أَمْرَهُ. ثُمَّ بَدَا لِي أَنْ أَرْجِعَ إِلَى قَوْمِي حَتَّى أَمُرَّ بِالنَّجَاشِيِّ - وَكَانَ لِي صَدِيقًا - فَمَرَرْتُ بِهِ، فَبَيْنَا أَنَا عِنْدَهُ جَالِسٌ إِذْ مَرَّ ابْنٌ لَهُ صَغِيرٌ، فَاسْتَقْرَأَهُ لَوْحًا مَعَهُ، فَقَرَأَهُ الْغُلَامُ، فَضَحِكْتُ، فَقَالَ النَّجَاشِيُّ: مِمَّ ضَحِكْتَ؟ فَوَاللّٰهِ لَهَكَذَا أُنْزِلَتْ عَلَى لِسَانِ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ: إِنَّ اللَّعْنَةَ تَنْزِلُ فِي الْأَرْضِ إِذَا كَانَ أُمَرَاؤُهَا صِبْيَانًا. قُلْتُ: مِمَّا قَرَأَ هَذَا الْغُلَامُ؟ قَالَ: فَرَجَعْتُ وَقَدْ سَمِعْتُ هَذَا مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَذَا مِنَ النَّجَاشِيِّ، وَأَسْلَمَ قَوْمِي، وَنَزَلُوا إِلَى السَّهْلِ، وَكَتَبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا الْكِتَابَ إِلَى عُمَيْرِ ذِي مَرَّانَ. قَالَ: وَبَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَالِكَ بْنَ مَرَارَةَ الرَّهَاوِيَّ إِلَى الْيَمَنِ جَمِيعًا، فَأَسْلَمَ عَكٌّ ذِي خَيْوَانَ قَالَ: فَقِيلَ لِعَكٍّ: انْطَلِقْ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخُذْ مِنْهُ الْأَمَانَ عَلَى قَوْمِكَ وَمَالِكَ. قَالَ: وَكَانَتْ لَهُ قَرْيَةٌ فِيهَا رَقِيقٌ وَمَالٌ، فَقَدِمَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ مَالِكَ بْنَ مَرَارَةَ الرَّهَاوِيَّ قَدِمَ عَلَيْنَا يَدْعُونَا إِلَى الْإِسْلَامِ فَأَسْلَمْنَا،

رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں مدینہ آیا' پس میں آپ ﷺ کے پاس بیٹھ گیا' پس ایک گروہ آیا' انہوں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! ہمیں وصیت فرمائیں! آپ ﷺ نے فرمایا: میں تمہیں وصیت کرتا ہوں کہ اللہ سے ڈرو اور قریش کی بات کو سنو لیکن ان کے کاموں کو چھوڑ دو۔ کہتے ہیں: قسم بخدا! اور میں ان کے معاملے سے راضی ہوا یا حکم سے اتفاق کیا' پھر میں نے محسوس کیا کہ میں اپنی قوم کی طرف واپس جاؤں حتیٰ کہ میرا گزر نجاشی کے پاس سے ہوا جبکہ وہ میرا دوست تھا۔ پس میں اس کے پاس سے گزرا۔ پس اسی دوران کہ میں ان کے پاس بیٹھا ہوا تھا جب ان کا چھوٹا بیٹا گزرا تو اس نے اس سے وہ تختی پڑھنے کا مطالعہ کیا جو اس کے پاس تھی' پس بچے نے اس کو پڑھا تو (سن کر) مجھے ہنسی آ گئی۔ نجاشی نے کہا: اس چیز سے ہنسے؟ پس قسم بخدا! اسی طرح کا کلام حضرت عیسیٰ بن مریم کی زبان پر بھی اُترا تھا۔ کلام حضرت عیسیٰ بن مریم کی زبان پر بھی اُترا تھا' بے شک اس وقت لعنت زمین پر نازل ہوتی ہے جب اس پر حکمران بچے ہوں۔ میں نے کہا: اس غلام نے کیا پڑھا؟ پس میں ابھی واپس آ رہا ہوں اور میں نے یہ نبی کریم ﷺ سے بھی سنا ہے اور یہی نجاشی سے بھی سن رہا ہوں۔ میری قوم مسلمان ہوگئی' وہ ہموار جگہ پر اترے یا وہ نرمی کی طرف آ گئے۔ یہ خط رسول کریم ﷺ نے دومرّان کے عُمیر کی طرف بھیجا۔ راوی کا بیان ہے: رسول کریم ﷺ نے مالک بن مرارہ رہاوی کو یمن کی

وَلِى أَرْضٌ فِيهَا رَقِيقٌ وَمَالٌ، فَاكْتُبْ لِى كِتَابًا، فَكَتَبَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ، مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللّٰهِ لِعَكٍّ ذِى خَيْوَانَ، إِنْ كَانَ صَادِقًا فِى أَرْضِهِ وَرَقِيقِهِ وَمَالِهِ، فَلَهُ الْأَمَانُ وَذِمَّةُ اللّٰهِ وَذِمَّةُ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ . وَكَتَبَ خَالِدُ بْنُ سَعِيدٍ

طرف بھیجا۔ پس ذی خیوان کا عک بھی مسلمان ہو گیا۔ کہتے ہیں: عک سے کہا گیا: رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں حاضری پیش کر اور ان سے اپنی قوم اور اپنے پر امان کا وعدہ لے لے۔ راوی کا بیان ہے: اس کا ایک دیہات تھا جس میں اس کے غلام بھی تھے اور مال بھی تھا۔ پس وہ رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا' عرض کی: اے اللہ کے رسول! حضرت مالک بن صرارہ رہاوی ہمارے ہاں تشریف لائے' انہوں نے ہمیں اسلم کی طرف بلایا' پس اللہ نے ہمیں اسلام لانے کی توفیق دی۔ میری زمین ہے' اس میں غلام اور مال ہے۔ پس مجھے ایک نامہ لکھ دیں۔ پس رسول کریم ﷺ نے اس کے لیے لکھا: اللہ کے نام سے شروع جو انتہائی مہربان' ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے! اللہ کے رسول محمد کی طرف سے ذی خیوان کے عک کیلئے۔ اگر تو واقعی اس کی زمین' غلام اور مال ہے تو اس کو امان ہے' اللہ کی ذمہ داری اور اس کے رسول محمد کی ذمہ داری اور یہ خط حضرت خالد بن سعید نے تحریر کیا۔

حَدِيثُ عُقْبَةَ بْنِ رَافِعٍ

6830 - حَدَّثَنَا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ الْجَحْدَرِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، أَنَّ عَاصِمَ بْنَ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، حَدَّثَهُ، عَنْ مَحْمُودِ

حضرت عقبہ بن رافع کی حدیث

حضرت عقبہ بن رافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ فرمایا کرتے تھے: بے شک اللہ تعالیٰ جب کسی بندے کو پسند کر لیتا ہے تو اللہ دنیا سے اس کی

6830- أورده الجزرى فى أسد الغابة جلد3صفحه416 .

بْـنِ لَبِيـدٍ، عَـنْ عُقْبَةَ بْنِ رَافِعٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: إِنَّ اللّٰهَ إِذَا أَحَبَّ عَبْدًا حَـمَـاهُ الـدُّنْيَـا كَـمَا يَحْمِي أَحَدُكُمْ مَرِيضَهُ الْمَاءَ لِيَشْفَى

حفاظت فرماتا ہے اس طرح جیسے تم میں سے کوئی ایک اپنے مریض کی پانی سے حفاظت کرتا ہے تاکہ وہ شفاء پا جائے۔

حَدِيثُ رَجُلٍ

ایک فردِ فرید کی حدیث

6831 - حَـدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ وَرْدَانَ، حَـدَّثَـنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ: حَدَّثَنِي خَالِدٌ الْحَذَّاءُ، عَـنْ عَبْـدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ الْعُقَيْلِيِّ قَالَ: جَلَسْتُ إِلَى رَهْـطٍ أَنَـا رَابِعُهُمْ، فَإِذَا رَجُلٌ يُحَدِّثُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَيَدْخُلَنَّ الْجَـنَّةَ بِشَـفَاعَةِ رَجُلٍ مِنْ أُمَّتِي أَكْثَرُ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ. قُلْنَا: سِوَاكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: سِوَايَ فَسَأَلْتُ عَنْهُ بَعْدَمَا قَامَ، فَقَالَ: هٰذَا ابْنُ أَبِي الْجَذْعَاءِ

حضرت عبداللہ بن شقیق عقیلی فرماتے ہیں کہ میں ایک گروہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا جن میں سے چوتھا میں تھا، میری نگاہ اُٹھی، اچانک میں نے دیکھا کہ ایک آدمی گفتگو کر رہا ہے۔ اس نے کہا: میں نے رسول کریم ﷺ سے سنا کہ آپ فرما رہے تھے: ضرور میری اُمت کے ایک آدمی کی سفارش سے بنوتمیم قبیلے سے زیادہ لوگ جنت میں داخل ہوں گے۔ ہم نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! آپ کے علاوہ؟ فرمایا: میرے علاوہ۔ میں نے اس آدمی کے بارے محفل برخاست ہونے کے بعد پوچھا تو فرمایا: یہ ابوجدعاء کا بیٹا ہے۔

حَدِيثُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَوَالَةَ

حضرت عبداللہ بن حوالہ کی حدیث

6832 - حَـدَّثَـنَـا أَبُو بَكْـرِ بْنُ أَبِـي شَيْبَةَ، حَـدَّثَـنَـا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ قَالَ:

حضرت زُغب بن فلاں ازدی فرماتے ہیں: حضرت عبداللہ بن حوالہ ازدی ہمارے پاس اُترے تو

6831- أخرجه الترمذي جلد3صفحه299 . وأحمد جلد3صفحه469 .

6832- أخرجه أبو داؤد جلد2صفحه325 من طريق أسد بن موسى .

حَدَّثَنِي ضَمْرَةُ بْنُ حَبِيبٍ قَالَ: حَدَّثَنِي زُغْبُ بْنُ فُلَانٍ الْأَزْدِيُّ قَالَ: نَزَلَ عَلَيْنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَوَالَةَ الْأَزْدِيُّ، فَقُلْتُ لَهُ: بَلَغَنِي أَنَّهُ فُرِضَ لَكَ فِي مِائَتَيْنِ كُلَّ عَامٍ فَلَمْ تَقْبَلْ. قَالَ: فَقَالَ: بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَوْلَ الْمَدِينَةِ لِنَغْنَمَ، فَرَجَعْنَا وَلَمْ نَغْنَمْ شَيْئًا، وَعَرَفَ فِينَا الْجَهْدَ فَقَالَ: اللَّهُمَّ لَا تَكِلْهُمْ إِلَيَّ فَأَضْعُفَ عَنْهُمْ، وَلَا تَكِلْهُمْ إِلَى أَنْفُسِهِمْ فَيَعْجِزُوا عَنْهَا، وَلَا تَكِلْهُمْ إِلَى النَّاسِ فَيَسْتَأْثِرُوا عَلَيْهِمْ

میں نے ان سے عرض کی: مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ تیرے لیے ہر سال کا دوسو مقرر ہوا لیکن تو نے قبول نہیں کیا۔ راوی کا بیان ہے کہ اس نے کہا: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں مدینہ کے مضافات میں بھیجا تا کہ ہم مالِ غنیمت حاصل کریں۔ پس ہم اس حال میں واپس لوٹے کہ ہمیں کوئی شی نہ ملی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر ہمارے حوالے سے یہ بات گراں گزری، پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی: اے اللہ! ان کو میرے سہارے پہ نہ چھوڑ، پس میں ان سے کمزور ہوں، ان کو اپنی جانوں کے حوالے نہ کر، پس یہ اس سے عاجز ہیں اور ان کو لوگوں کے سپرد بھی نہ کر، پس یہ ان پر ترجیح حاصل کرلیں گے۔

حَدِيثُ خَالِدِ بْنِ عُرْفُطَةَ

حضرت خالد بن عرفطہ کی حدیث

6833 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ سَلَمَةَ، أَنَّ مُسْلِمًا مَوْلَى خَالِدِ بْنِ عُرْفُطَةَ حَدَّثَهُ، أَنَّ خَالِدَ بْنَ عُرْفُطَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت خالد بن عرفطہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ بولا، پس اسے چاہیے کہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا لے۔

حَدِيثُ رَجُلٍ

ایک مردِ خدا کی حدیث

6834 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ، حَدَّثَنَا

حضرت عدی بن ثابت فرماتے ہیں کہ حضرت

سُفْيَانُ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ ظَبْيَانَ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: هَشَمَ رَجُلٌ فَمَ رَجُلٍ عَلَى عَهْدِ مُعَاوِيَةَ، فَأُعْطِي دِيَتَهُ فَأَبَى أَنْ يَقْبَلَ حَتَّى أُعْطِيَ ثَلَاثًا . فَقَالَ رَجُلٌ: إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ تَصَدَّقَ بِدَمٍ أَوْ دُونَهُ كَانَ كَفَّارَةً لَهُ مِنْ يَوْمِ وُلِدَ إِلَى يَوْمِ تَصَدَّقَ

امیر معاویہ کے دور میں ایک آدمی نے دوسرے کا منہ توڑ دیا' پس اس کو دیت دی گئی تو اس نے قبول کرنے سے انکار کر دیا' حتیٰ کہ اسے تین بار دی گئی' پس ایک آدمی نے کہا: بے شک میں نے رسول کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس آدمی نے خون یا اس سے کم کے بدلے کو قربان کر دیا تو اس کیلئے کفارہ ہے' اس دن سے لے کر جس دن وہ پیدا ہوا' اس دن تک جس دن اس نے صدقہ کیا۔

حَدِيثُ أَبِي الْحَجَّاجِ الثُّمَالِيِّ

ابوالحجاج الثمالی کی حدیث

6835 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْبَغْدَادِيُّ - لَيْسَ بِالزَّهْرَانِيِّ - حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، عَنِ الْهَيْثَمِ بْنِ مَالِكٍ الطَّائِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَائِذٍ الْأَزْدِيِّ، عَنْ أَبِي الْحَجَّاجِ الثُّمَالِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَقُولُ الْقَبْرُ لِلْمَيِّتِ حِينَ يُوضَعُ فِيهِ: وَيْحَكَ يَا ابْنَ آدَمَ مَا غَرَّكَ بِي؟ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنِّي بَيْتُ الْفِتْنَةِ، وَبَيْتُ الظُّلْمَةِ مَا غَرَّكَ إِذْ كُنْتَ تَمُرُّ بِي فَدَّادًا؟ فَإِنْ كَانَ مُصْلِحًا، أَجَابَ عَنْهُ مُجِيبٌ لِلْقَبْرِ: أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ يَأْمُرُ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَى عَنِ الْمُنْكَرِ؟ قَالَ: فَيَقُولُ الْقَبْرُ: إِنِّي إِذًا أَعُودُ عَلَيْهِ خَضِرًا، وَيَعُودُ جَسَدُهُ نُورًا،

حضرت ابوالحجاج ثمالی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جب میت کو قبر میں رکھا جاتا ہے تو قبر اس سے یوں خطاب کرتی ہے: تجھے افسوس! اے ابن آدم! میرے حوالے سے تجھے کس چیز نے دھوکے میں رکھا؟ کیا تجھے معلوم نہیں کہ میں آزمائش کا گھر ہوں' تاریکی کی جگہ ہوں' تجھے کس بات نے دھوکہ دیا' پس جب تُو میرے پاس سے فخر کرتے ہوئے گزرتا تھا؟ اگر وہ آدمی نیک ہوا تو اس کی طرف سے ایک جواب دینے والا قبر کو جواب دے گا: تیرا کیا خیال ہے کہ اگر یہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرتا تھا؟ راوی کا بیان ہے: تو قبر کہتی ہے: بے شک پھر تو میں اس سرسبز و شاداب ہو جاؤں گی اور اس کا جسم نور بن جائے گا اور

6835- الحديث في المقصد العلي برقم: **474** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**3**صفحه**46,45** .

وَتَصْعَدُ رُوحُهُ إِلَى رَبِّ الْعَالَمِينَ . قَالَ لَهُ ابْنُ عَائِذٍ: يَا أَبَا الْحَجَّاجِ، وَمَا الْفَدَّادُ؟ قَالَ: الَّذِي يُقَدِّمُ رِجْلًا وَيُؤَخِّرُ أُخْرَى، كَمِشْيَتِكَ يَا ابْنَ أَخِي أَحْيَانًا . قَالَ: وَهُوَ يَوْمَئِذٍ يَلْبَسُ وَيَتَهَيَّأُ

اس کی روح ترقی کر کے رب العالمین کی بارگاہِ خاص میں رسائی حاصل کر لے گی۔ جناب ابن عائذ نے ان سے عرض کی: اے ابوالحجاج! فداد کیا ہے؟ انہوں نے جواب دیا: جو ایک قدم آگے رکھے اور دوسرا قدم پیچھے رکھے' اے میرے بھائی کے بیٹے! جیسے تُو چلتا ہے کبھی کبھی۔ راوی کا بیان ہے: حال یہ تھا کہ وہ اس وقت ایک لباس زیب تن کرتا تھا اور ایک سلوانے کیلئے دے دیتا تھا' یعنی دوسرے دن دوسرا۔

حَدِيثُ الْأَعْشَى الْمَازِنِيِّ

اعشیٰ مازنی کی حدیث

6836 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ يُوسُفُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ: حَدَّثَنِي صَدَقَةُ بْنُ طَيْسَلَةَ، حَدَّثَنِي مَعْنُ بْنُ ثَعْلَبَةَ الْمَازِنِيُّ - وَالْحَيُّ بَعْدُ - قَالَ: حَدَّثَنِي الْأَعْشَى الْمَازِنِيُّ قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْشَدْتُهُ:

(البحر الرجز)

يَا مَالِكَ النَّاسِ وَدَيَّانَ الْعَرَبْ
إِنِّي لَقِيتُ ذِرْبَةً مِنَ الذِّرَبْ
غَدَوْتُ أَبْغِيهَا الطَّعَامَ فِي رَجَبْ
فَخَلَّفَتْنِي بِنِزَاعٍ وَحَرَبْ
أَخْلَفَتِ الْعَهْدَ وَلَطَّتْ بِالذَّنَبْ

حضرت اعشیٰ مازنی فرماتے ہیں: میں نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں آیا تو میں نے شعر کہے:

''اے لوگوں کے مالک اور عرب کو دین عطا کرنے والے! بے شک زہریلی چیزوں میں سے ایک چیز سے ملا ہوں' اب میں رجب میں کھانا تلاش کروں گا'

پس میں نے جھگڑا و فساد اور جنگ کو ہی پیچھے چھوڑا ہے' اس نے زمانے سے وعدہ خلافی کی اور گناہوں سے ملا دیا'

اور یہ چیزیں بُری ہیں اور غالب پر بھی غالب ہیں''۔

پس نبی کریم ﷺ نے اس کے الفاظ کو دُہرایا اور فرمایا: اور یہ چیزیں بُری ہیں' غالب ہے اس کے لیے جو

6836- الحديث في المقصد العلي برقم: **1122** وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**8**صفحه**128,127** .

وَهُنَّ شَرٌّ غَالِبٌ لِمَنْ غَلَبَ

فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَمَثَّلُهَا وَيَقُولُ: وَهُنَّ شَرٌّ غَالِبٌ لِمَنْ غَلَبَ

غالب ہوا۔

حَدِيثُ قَيْسِ بْنِ الْحَارِثِ

قیس بن حارث کی حدیث

6837 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ حُمَيْضَةَ بْنِ الشَّمَرْدَلِ، عَنْ قَيْسِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ: أَسْلَمْتُ وَعِنْدِي ثَمَانِ نِسْوَةً، فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ ذَلِكَ لَهُ، فَقَالَ: اخْتَرْ مِنْهُنَّ أَرْبَعًا

حضرت قیس بن حارث فرماتے ہیں کہ میں مسلمان ہوا اس حال میں کہ میرے پاس آٹھ بیویاں تھیں' پس میں نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا تو میں نے آپ کو یہ بات بتائی' پس آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ان میں سے جو چار تجھے پسند ہیں' ان کا انتخاب کر لے۔

6838 - حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: حَدَّثَنِي يُوسُفُ بْنُ بُهْلُولٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ: قَدِمَ وَفْدُ بَنِي تَمِيمٍ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِمْ قَيْسُ بْنُ الْحَارِثِ

حضرت محمد بن اسحاق فرماتے ہیں: بنی تمیم کا وفد' نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا' اس میں حضرت قیس بن حارث بھی تھے۔

قَالَ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ: وَحَدَّثْتُ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ حُمَيْضَةَ بْنِ الشَّمَرْدَلِ، عَنْ قَيْسِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ

حضرت قیس بن حارث' نبی کریم ﷺ سے اس جیسی حدیث بیان کرتے ہیں۔

6837- أخرجه أبو داؤد جلد2صفحه240,239 . وابن ماجة رقم الحديث: 141 .

6838- الحديث سبق برقم: 6837 فراجعه .

حَدِيثُ الْمُطَّلِبِ بْنِ أَبِي وَدَاعَةَ

6839 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ أَبِي وَدَاعَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِيهِ الْمُطَّلِبِ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا فَرَغَ مِنْ سُبْعِهِ جَاءَ حَتَّى يُحَاذِيَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ السَّقِيفَةِ، فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ فِي حَاشِيَةِ الْمَطَافِ، وَلَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الطَّوَافِ أَحَدٌ

حضرت مطلب بن ابووداعہ کی حدیث

حضرت مطلب فرماتے ہیں: میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ جب آپ فارغ ہوئے تو آئے یہاں تک کہ اس کے اور سقیفہ کے درمیان برابر کھڑے ہو گئے' پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم مطاف کے کنارے نماز ادا فرمانے لگے' پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اور طواف کے درمیان کوئی آدمی رکاوٹ نہیں تھا۔

حَدِيثُ أَبِي رُهْمٍ الْغِفَارِيِّ وَآخَرَ

6840 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ، أَنَّ أَبَا حَازِمٍ مَوْلَى أَبِي رُهْمٍ الْغِفَارِيِّ أَخْبَرَهُ، عَنْ أَبِي رُهْمٍ، وَآخَرَ أَنَّهُمَا كَانَا فَارِسَيْنِ يَوْمَ حُنَيْنٍ فَأُعْطِيَا سِتَّةَ أَسْهُمٍ: أَرْبَعَةً لِفَرَسَيْهِمَا، وَسَهْمَيْنِ لَهُمَا، فَبَاعَا السَّهْمَيْنِ بِبَكْرَيْنِ

حضرت ابورھم غفاری اور دیگر کی حدیث

حضرت ابورھم اور ایک دوسرا آدمی دونوں حنین کے دن گھوڑوں پر سوار تھے' پس ان دونوں کو چھ حصے ملے' چار حصے ان دونوں کے گھوڑوں کے اور دو حصے ان دونوں کے اپنے' پس ان دونوں نے اونٹنیوں کے دو بچوں کے عوض اپنے دو حصے بیچ ڈالے۔

حَدِيثُ عَمْرِو بْنِ

عمرو بن امیہ ضمری

6839- أخرجه أبو داؤد جلد2صفحه160 من طريق ابن عيينة عن كثير عن بعض أهله' عن جده .

6840- أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد5صفحه342 وقال: رواه أبو يعلى والطبراني .

أُمَيَّةَ الضَّمْرِيِّ — کی حدیث

6841 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ، حَدَّثَنَا حَاتِمٌ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ الضَّمْرِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي الزِّبْرِقَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ: مَرَّ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ - أَوْ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ - بِمِرْطٍ، فَاسْتَغْلَاهُ، فَمُرَّ بِهِ عَلَى عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ فَاشْتَرَاهُ، فَكَسَاهُ امْرَأَتَهُ سُخَيْلَةَ بِنْتَ عُبَيْدَةَ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الْمُطَّلِبِ، فَمَرَّ بِهِ عُثْمَانُ - أَوْ عَبْدُ الرَّحْمَنِ - فَقَالَ: مَا فَعَلَ الْمِرْطُ الَّذِي ابْتَعْتَ؟ قَالَ عَمْرٌو: تَصَدَّقْتُ بِهِ عَلَى سُخَيْلَةَ بِنْتِ عُبَيْدَةَ. فَقَالَ: إِنَّ كُلَّ مَا صَنَعْتَ إِلَى أَهْلِكَ صَدَقَةٌ. قَالَ عَمْرٌو: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ذَاكَ، فَذُكِرَ مَا قَالَ عَمْرٌو لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: صَدَقَ عَمْرٌو، كُلُّ مَا صَنَعْتَ إِلَى أَهْلِكَ فَهُوَ صَدَقَةٌ عَلَيْهِمْ

حضرت عمرو بن امیہ فرماتے ہیں: حضرت عثمان بن عفان یا حضرت عبدالرحمٰن بن عوف ایک عمدہ چادر کے پاس سے گزرے' اُنہوں نے اس کو مہنگا سمجھا' پس کوئی آدمی اسے لے کر حضرت عمرو بن امیہ کے پاس سے گزرا تو اُنہوں نے اسے خرید لیا اور اپنی بیوی سُخیلہ بنت عبیدہ بن حارث بن مطلب کو پہنا دی۔ پس حضرت عثمان یا حضرت عبدالرحمٰن اس جگہ سے گزرے تو فرمایا: وہ چادر کدھر گئی جو تُو نے خرید کر یہاں رکھی ہوئی تھی؟ حضرت عمرو نے جواب دیا: میں نے اسے سُخیلہ بنت عبیدہ پر قربان کر دیا (صدقہ کر دیا)۔ پس اُنہوں نے فرمایا: بے شک اپنے گھر والوں سے جو بھی تُو اچھا سلوک کرتا ہے' وہ صدقہ ہی ہے۔ حضرت عمرو نے کہا: میں نے رسول کریم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: سو اس بات کا ذکر رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں کیا گیا جو عمرو نے کہی تھی تو آپ ﷺ نے فرمایا: عمرو نے سچ کہا' اپنے گھروں سے جو بھی نیک سلوک کرو وہ ان پر صدقہ ہی ہے۔

6842 - حَدَّثَنَا زَحْمَوَيْهِ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: حَدَّثَنَاهُ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ الضَّمْرِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ أَبْصَرَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ مِنْ كَتِفٍ يَنْهَسُ مِنْهَا وَيَجِيءُ إِلَى الصَّلَاةِ، فَيُصَلِّي وَلَمْ

حضرت عمرو بن امیہ ضمری سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول کریم ﷺ کو کندھے کا گوشت کھاتے ہوئے اور نماز کی طرف آتے ہوئے دیکھا' پس آپ ﷺ نے نماز پڑھی لیکن وضو نہیں فرمایا۔

6841- الحديث في المقصد العلى برقم: 790 وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد4صفحه325 .

6842- أخرجه البخاري جلد1صفحه409,93,34' جلد2صفحه815,814 .

يَتَوَضَّأُ

مُسْنَدُ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مسند ام سلمہ رضی اللہ عنہا زوجہ نبی کریم ﷺ

6843 - أخبرنا أبو يعلى أحمد بن علی بن المثنی الموصلی حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ زُهَيْرٍ الضَّبِّيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ الضَّرِيرُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَنَا صَبِيٌّ يَشْتَكِي، فَقَالَ: مَا هَذَا؟ ـ قَالُوا: نَتَّهِمُ بِهِ الْعَيْنَ ـ قَالَ: أَفَلَا تَسْتَرْقُونَ لَهُ مِنَ الْعَيْنِ؟

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ ہمارے پاس آئے، ہمارے پاس ایک بچہ تھا اس کو تکلیف تھی، آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو کیا ہے؟ عرض کی، اس کو نظر لگ گئی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو نظر کا دم کیوں نہیں کرواتے؟

6844 - حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ أَبُو الْحَارِثِ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ، وَأَنْتُمْ تَخْتَصِمُونَ إِلَيَّ، وَلَعَلَّ أَحَدَكُمْ أَنْ يَكُونَ أَلْحَنَ بِحُجَّتِهِ مِنْ بَعْضٍ، فَأَقْضِي نَحْوَ مَا أَسْمَعُ مِنْهُ، فَمَنْ قَضَيْتُ لَهُ بِشَيْءٍ مِنْ حَقِّ أَخِيهِ، فَلَا يَأْخُذَنَّ مِنْهُ شَيْئًا، فَإِنَّمَا أَقْطَعُ لَهُ قِطْعَةً مِنَ النَّارِ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے رسول کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میں بھی تو افضل بشر ہوں اور تم میرے پاس جھگڑے لے کر آتے ہو ممکن ہے کہ تم میں سے کوئی ایک اپنی دلیل کو بیان کرنے میں دوسرے سے زیادہ تیز ہو اور میں اس کے مطابق فیصلہ کر دوں جو اس سے سنوں (یاد رکھو!) پس جس کیلئے میں اس کے بھائی کے حق میں سے کسی چیز کا فیصلہ کر دوں تو وہ اسے نہ لے کیونکہ یہ اس کے لیے آگ کا ٹکڑا ہے۔

6845 - حَدَّثَنَا غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ حَمَّادِ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول

6843- أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد5صفحه112 وقال: رواه الطبراني في الأوسط عن شيخه .

6844- أخرجه مالك (الموطأ): 448 عن هشام بن عروة .

بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّكُمْ تَخْتَصِمُونَ إِلَيَّ، وَإِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ، وَلَعَلَّ بَعْضَكُمْ أَنْ يَكُونَ أَلْحَنَ بِحُجَّتِهِ مِنْ بَعْضٍ، فَمَنْ قَضَيْتُ لَهُ مِنْ حَقِّ أَخِيهِ، فَلَا يَأْخُذْهُ، فَإِنَّمَا أَقْطَعُ لَهُ قِطْعَةً مِنَ النَّارِ

کریم ﷺ نے فرمایا: بے شک تم جھگڑے لے کر میری طرف آتے ہو، میں عالم بشریت کا سردار ہوں، ممکن ہے کہ تم میں سے کوئی ایک دوسرے سے زیادہ تیز زبان ہو اور وہ اپنی دلیل اچھے طریقے سے پیش کرے، جس بندے کیلئے میں اس کے بھائی کے حق میں سے کسی چیز کا فیصلہ کردوں تو وہ اسے نہ لے کیونکہ (اگر ایسا ہے تو) میں اسے دوزخ کی آگ کا ٹکڑا الگ کر کے دے رہا ہوں۔

6846 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، أَخْبَرَنِي صَخْرُ بْنُ جُوَيْرِيَةَ، عَنْ نَافِعٍ قَالَ: حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الَّذِي يَشْرَبُ فِي إِنَاءٍ مِنْ فِضَّةٍ، فَإِنَّمَا يُجَرْجِرُ فِي بَطْنِهِ نَارَ جَهَنَّمَ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ وہ لوگ جو چاندی کے برتن میں پیتے ہیں وہ اپنے پیٹ میں جہنم کی آگ بھرتے ہیں۔

6847 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْمِنْهَالِ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، وَعَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَلِيٍّ: أَمَا تَرْضَى أَنْ تَكُونَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى؟ غَيْرَ أَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي؟

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا حضرت علی رضی اللہ عنہ کو: اے علی! کیا تو اس بات پہ راضی نہیں ہے کہ تیرا مقام و مرتبہ میرے ہاں ایسے ہو جیسے کہ حضرت ہارون علیہ السلام کا حضرت موسیٰ علیہ السلام کے لیے تھا؟ مگر (فرق یہ ہے کہ ان کے بعد نبیوں کا آنا تھا) میرے بعد نبوت کا دروازہ بند ہے۔

6848 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ، عَنْ أُمِّهَا أُمِّ سَلَمَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ چٹائی پر نماز پڑھتے تھے۔

6846- أخرجه مالك (الموطأ) صفحه: **576** . وأحمد جلد**6**صفحه**302** .

6847- الحديث في المقصد العلي برقم: **1322** وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**9**صفحه**109** .

6848- الحديث في المقصد ألعلي برقم: **340** وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**2**صفحه**57** .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمْرَةِ

6849 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي سَمِينَةَ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الْحَنَفِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَخْرَمِيُّ، عَنْ عُثْمَانَ الْأَخْنَسِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدِ بْنِ يَرْبُوعٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: قَالَ لَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ: إِنَّمَا هِيَ هَذِهِ الْحَجَّةُ، ثُمَّ الْجُلُوسُ عَلَى ظُهُورِ الْحُصُرِ فِي الْبُيُوتِ قَالَ ابْنُ أَبِي سَمِينَةَ: إِنَّمَا هُوَ سَعِيدٌ وَلَكِنْ هَكَذَا قَالَ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر ہم کو فرمایا، یہی حج ہے پھر گھروں میں چٹائیوں پر بیٹھنا ہے۔ ابن ابوسمینہ کا قول ہے: بے شک وہ سعادت مند ہے لیکن آپ نے اس طرح فرمایا۔

6850 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الْحَنَفِيُّ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ الزَّمْعِيُّ، عَنْ هَاشِمِ بْنِ هَاشِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، جَاءَتْ فَاطِمَةُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَارَّهَا بِشَيْءٍ، فَبَكَتْ، ثُمَّ سَارَّهَا بِشَيْءٍ فَضَحِكَتْ، فَسَأَلْتُهَا عَنْهُ، فَقَالَتْ: أَخْبَرَنِي أَنَّهُ مَقْبُوضٌ فِي هَذِهِ السَّنَةِ، فَبَكَيْتُ، فَقَالَ لِي: أَمَا يَسُرُّكِ أَنْ تَكُونِي سَيِّدَةَ نِسَاءِ الْجَنَّةِ إِلَّا فُلَانَةَ؟ فَضَحِكَتْ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا حضور ﷺ کے پاس آئیں۔ آپ ﷺ نے ان کے ساتھ کوئی راز کی بات فرمائی۔ آپ رضی اللہ عنہا رو پڑیں۔ پھر کوئی راز کی بات فرمائی، آپ رضی اللہ عنہا ہنس پڑیں۔ میں نے اس کے متعلق پوچھا۔ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: مجھے آپ ﷺ نے بتایا تھا کہ میں نے اس سال دنیا سے چلے جانا ہے، میں رو پڑی۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تجھے پسند نہیں ہے کہ تو جنت کی عورتوں کی سردار ہو؟ تو میں مسکرا پڑی۔

6851 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا، عَنْ فِرَاسٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ بِنَحْوِهِ

مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

6849- الحديث في المقصد العلي برقم: **603** .

6850- الحديث سبق برقم: **6711** فراجعه .

6851- أخرجه البخاري جلد **1** صفحه **512** عن أبي نعيم به .

6852 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي سَمِينَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاوُدَ، عَنْ فُضَيْلٍ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَطَّى عَلَى عَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ وَحَسَنٍ وَحُسَيْنٍ كِسَاءً، ثُمَّ قَالَ: هَؤُلَاءِ أَهْلُ بَيْتِي، إِلَيْكَ لَا إِلَى النَّارِ . قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ: فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَأَنَا مِنْهُمْ؟ قَالَ: لَا، وَأَنْتِ عَلَى خَيْرٍ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے اپنی چادر مبارک میں، حضرت مولا علی رضی اللہ عنہ، حضرت سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا، مولا حسن و حسین رضی اللہ عنہم کو ڈھانپا ہوا تھا اور فرمایا: یہ بھی میرے اہل بیت ہیں، انہیں سنبھال لے یہ جہنم میں نہ جائیں۔ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ میں اِن میں شامل ہوں، فرمایا: نہیں بلکہ تو پہلے ہی بھلائی پر ہے۔

6853 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ هُنَيْدَةَ بْنِ خَالِدٍ الْخُزَاعِيِّ، عَنْ أُمِّهِ قَالَتْ: دَخَلْتُ عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ، فَسَأَلْتُهَا عَنِ الصِّيَامِ، فَقَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ بِصِيَامِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ مِنْ أَوَّلِهَا: الِاثْنَيْنِ وَالْخَمِيسَ، وَيَوْمًا لَا أَحْفَظُهُ

حضرت ہندہ بن خالد الخزاعی اپنی امی جان سے روایت کرتے ہیں کہ آپ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئی۔ میں نے روزہ کے متعلق پوچھا؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: کہ حضور ﷺ حکم دیتے تھے ہر پہلی پیر اور جمعرات ایک اور دن جو مجھے یاد نہیں ان تین دنوں کا روزہ رکھنے کا حکم ارشاد فرماتے تھے۔

6854 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ قَالَ: حَدَّثَنِي نَافِعٌ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كَيْفَ بِالنِّسَاءِ؟ قَالَ: يُرْخِينَ شِبْرًا . قَالَتْ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِذًا يَنْكَشِفُ عَنْهُنَّ . قَالَ: فَذِرَاعٌ لَا يَزِدْنَ عَلَيْهِ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے جب حکم دیا کپڑے کو اٹھانے کا میں نے عرض کی، عورتیں کیا کریں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ایک بالشت لٹکالیں۔ میں نے عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ اس وقت ان کے پاؤں ننگے رہیں گے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ایک ہاتھ لٹکالیں اس سے زیادہ نہ لٹکائیں۔

6855 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ،

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول

6852- اخرجه أحمد جلد6صفحه298 قال: حدثنا أبو النضر هاشم بن القاسم .

6853- اخرجه أحمد جلد6صفحه310,289 . وأبوداؤد رقم الحديث:2452 .

6854- اخرجه أحمد جلد6صفحه293 قال: حدثنا ابن نمير .

6855- اخرجه مالك (الموطأ) صفحه:570 عن أبي بكر بن نافع . وأحمد جلد6صفحه295 .

حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ أَبِي عُبَيْدٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا قَالَ فِي جَرِّ الذَّيْلِ مَا قَالَ، قَالَتْ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَكَيْفَ بِنَا؟ فَقَالَ: جُرِّيهِ شِبْرًا فَقَالَتْ: إِذًا تَتَكَشَّفُ الْقَدَمَانِ. قَالَ: فَجُرِّيهِ ذِرَاعًا

کریم ﷺ نے چادر لٹکانے کے بارے کچھ کہا جو کہا' آپ فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! ہم عورتوں کے لیے کیا حکم ہے؟ تو آپ نے فرمایا: تم ایک بالشت کے برابر کپڑا لٹکا لیا کرو' پس آپ نے عرض کی: جب دونوں پاؤں ظاہر ہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: پھر ایک ہاتھ اس کو لٹکا لیا کرو۔

6856 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ حَدَّثَتْهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَبَرَ لِفَاطِمَةَ مِنْ نِطَاقِهَا شِبْرًا

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے لیے ان کے کمربند کو ایک ہاتھ بڑھا دیا۔

6857 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: رَبِّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاهْدِنِي السَّبِيلَ الْأَقْوَمَ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ فرماتی ہے کہ حضور ﷺ یہ دعا کرتے تھے: رب اغفرلی وارحمنی السبیل الاقوام۔

6858 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ، حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ، عَنْ نَافِعٍ، أَنَّهُ أَخْبَرَهُ سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ، أَنَّ رَجُلًا، أَخْبَرَهُ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ امْرَأَةً كَانَتْ تُهَرَاقُ الدَّمَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَفْتَتْ لَهَا أُمُّ سَلَمَةَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِتَنْظُرْ عَدَدَ الْأَيَّامِ الَّتِي كَانَتْ تَحِيضُهُنَّ قَبْلَ أَنْ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک عورت تھی اس کو لگا تار خون آتا رہتا تھا، رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں۔ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے حضور ﷺ سے اس کے متعلق فتویٰ پوچھا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: جتنے دن اس کو حیض آتا ہے، اتنے دن شمار کرے، مہینہ کے ان دنوں میں نماز کو چھوڑ دے، جب وہ دن چلے جائیں اور نماز کا وقت آجائے۔ اس کو چاہیے کہ غسل کرے۔ اس جگہ کپڑا باندھ لے اور نماز پڑھے۔

6856- أخرجه أحمد جلد6صفحه299 . والترمذى رقم الحديث:1732 قال: حدثنا اسحاق بن منصور .

6857- الحديث في المقصد العلى برقم:1705 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10صفحه174 .

6858- أخرجه مالك (الموطأ) صفحه:62 عن نافع . والحميدى رقم الحديث:302 .

يَكُونَ بِهَا الَّذِي كَانَ، وَقَدْرَهُنَّ مِنَ الْأَشْهُرِ، فَتَتْرُكَ الصَّلَاةَ قَدْرَ ذَلِكَ، فَإِذَا خَلَّفَتْ ذَلِكَ وَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ، فَلْتَغْتَسِلْ، وَلْتَسْتَثْفِرْ بِثَوْبٍ، وَتُصَلِّي

6859 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: دَخَلَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ: إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحِي مِنَ الْحَقِّ، هَلْ عَلَى الْمَرْأَةِ غُسْلٌ إِذَا احْتَلَمَتْ؟ قَالَ: نَعَمْ، إِذَا رَأَتِ الْمَاءَ . قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ: وَهَلْ تَحْتَلِمُ الْمَرْأَةُ؟ فَقَالَ: تَرِبَتْ يَمِينُكِ فَمِمَّ يُشْبِهُهَا وَلَدُهَا؟

حضرت زینب بنت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا حضور ﷺ کے پاس آئیں۔ عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ اللہ حق بات سے حیاء نہیں کرتا ہے۔ کیا عورت پر غسل واجب ہوتا ہے؟ جب اس کو احتلام ہو؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں۔ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ کیا عورتوں کو احتلام ہوتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تیرا ہاتھ خاک آلود ہو، بچہ ان کے مشابہ کیسے ہوتا ہے، یعنی ماں کا پانی غالب آ جائے تو بچہ ماں کے مشابہ ہوتا ہے اگر باپ کا پانی غالب آ جائے تو بچہ باپ کے مشابہ ہوتا ہے۔

6860 - حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ الْأَسْوَدِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِيهَا أَبِي كَثِيرٍ قَالَ: عَلَّمَتْنِي أُمُّ سَلَمَةَ قَالَتْ: عَلَّمَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قُولِي يَا أُمَّ سَلَمَةَ عِنْدَ أَذَانِ الْمَغْرِبِ: اللَّهُمَّ عِنْدَ اسْتِقْبَالِ لَيْلِكَ، وَإِدْبَارِ نَهَارِكَ، وَأَصْوَاتِ دُعَاتِكَ، وَحُضُورِ صَلَوَاتِكَ، أَسْأَلُكَ أَنْ تَغْفِرَ لِي

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے سکھائی یہ دعا، فرمایا: تو یہ دعا پڑھا کر کہ مغرب کی اذان کے وقت: اللهم هذا استقبال ليلة، الى آخره .

6861 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: دو آدمی رسول

6859- أخرجه مالك (الموطأ) صفحه: **56** . والحميدي رقم الحديث: **298** .

6860- أخرجه عبد بن حُميد: **1543** قال: حدثنا ابن أبي شيبة .

6861- الحديث سبق برقم: **6845,6844** فراجعه .

الْأَزْدِيُّ، حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى، حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اللَّيْثِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَافِعٍ، مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: جَاءَ رَجُلَانِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْتَصِمَانِ فِي مَوَارِيثَ وَأَشْيَاءَ قَدْ دَرَسَتْ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّمَا أَقْضِي بَيْنَكُمَا بِرَأْيِي مَا لَمْ يَنْزِلْ عَلَيَّ، فَمَنْ قَضَيْتُ لَهُ بِحُجَّةٍ أُرَاهَا، فَاقْتَطَعَ بِهَا قِطْعَةً ظُلْمًا، فَإِنَّمَا يَقْتَطِعُ بِهَا قِطْعَةً مِنَ النَّارِ إِسْطَامًا يَأْتِي بِهِ فِي عُنُقِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ . قَالَتْ: بَكَى الرَّجُلَانِ، وَقَالَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، حَقِّي هَذَا الَّذِي أَطْلُبُ لِصَاحِبِي . فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا، وَلَكِنِ اذْهَبَا فَتَوَخَّيَا ثُمَّ اسْتَهِمَا، ثُمَّ لِيُحْلِلْ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْكُمَا صَاحِبَهُ

کریم ﷺ کی بارگاہ میں آئے جو میراث اور کچھ چیزوں کے بارے آپس میں جھگڑ رہے تھے جو پرانی ہو چکی تھیں۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: میں تمہارے درمیان اپنی رائے سے فیصلہ کروں گا جب تک مجھ پر کوئی وحی نازل نہ ہوئی۔ پس جس آدمی کیلئے میں فیصلہ کر دوں اس کی حجت کے سبب جس کو میں نے معتبر سمجھا (اور وہ دوسرے کا حق ہے) تو اس کو وہ چیز ظلماً ملی ہے' اس نے وہ ٹکڑا آگ کا لیا ہے جس کو وہ قیامت کے دن اپنی گردن میں ڈال کر لائے گا۔ حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: وہ دونوں آدمی رونے لگے اور ان میں سے ہر ایک نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں اپنے اس حق کا اپنے ساتھی کیلئے مطالبہ کرتا ہوں۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: نہیں! بلکہ تم دونوں جاؤ اور بھائی چارہ کرلو پھر (خوشی و رضا سے) تقسیم کرلو' پھر تم میں سے ہر ایک اپنے ساتھی کیلئے (اپنا حصہ) حلال کرنے والا ہوگا۔

6862 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنِ الْحُرِّ بْنِ الصَّيَّاحِ، عَنْ هُنَيْدَةَ الْخُزَاعِيِّ، عَنِ امْرَأَتِهِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: قَالَ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صُمْ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ أَوَّلِهِ: الِاثْنَيْنِ وَالْخَمِيسَ، وَالْخَمِيسَ الَّذِي يَلِيهِ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے ہم سے فرمایا: ہر ماہ کے تین روزے رکھو' اس کے اوّل سے: سوموار اور جمعرات اور وہ جمعرات جو اس سے ملی ہوئی ہے۔

6863 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ،

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے

6862- الحديث سبق برقم: 6853 فراجعه .

6863- أخرجه أحمد جلد6صفحه314,292 قال: حدثنا حماد بن أسامة أبو أسامة .

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنْ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: أَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالصَّدَقَةِ فَقَالَتِ امْرَأَةُ عَبْدِ اللَّهِ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَيُجْزِى مِنَ الصَّدَقَةِ أَنْ أَتَصَدَّقَ عَلَى زَوْجِي وَهُوَ فَقِيرٌ، وَعَلَى بَنِي أَخٍ لِي أَيْتَامٍ، وَإِنَّهَا مُنْفِقَةٌ هَكَذَا وَهَكَذَا، وَعَلَى كُلِّ حَالٍ؟ قَالَ: نَعَمْ . وَكَانَتْ صَنَاعَ الْيَدَيْنِ

صدقہ کا حکم دیا؟ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اللہ عزوجل کی، یا رسول اللہ ﷺ کیا یہ کافی ہے کہ میں اپنا صدقہ اپنے شوہر کو دے دوں، وہ محتاج ہے اور اپنے بھائی کے بیٹوں کو وہ یتیم ہیں۔ اس طرح اس طرح خرچ کروں ہر حال پر (ثواب ہوگا)؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہر حالت میں ٹھیک ہے، اور یہ ہاتھوں کی کمائی ہے۔

6864 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ: حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ سُحَيْمٍ، عَنْ أُمِّ حَكِيمٍ بِنْتِ أُمَيَّةَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ مِنْ بَيْتِ الْمَقْدِسِ، غُفِرَ لَهُ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے بیت المقدس سے عمرہ کا احرام باندھا اس کے گناہ معاف کیے جائیں گے۔

6865 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ ابْنِ جُدْعَانَ، عَمَّنْ، حَدَّثَهُ، أَوْ عَنْ جَدَّتِهِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ وَصِيفَةً لَهُ فَأَبْطَأَتْ، فَقَالَ: لَوْلَا مَخَافَةُ الْقِصَاصِ لَأَوْجَعْتُكِ بِهَذَا السَّوْطِ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے اپنی نوکرانی کو بھیجا کچھ دیر ہوئی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر قصاص کا خوف نہ ہوتا تو اس کو کوڑے کے ساتھ مارتا۔

6866 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ ابْنِ جُدْعَانَ، عَنْ جَدَّتِهِ،

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اسلام میں قسم نہیں ہے جو قسم تھی زمانہ جاہلیت میں

6864- أخرجه أحمد جلد6صفحه299 قال: حدثنا حسن . قال: حدثنا ابن لهيعة .

6865- الحديث في المقصد العلى برقم:1902 . أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10صفحه353 .

6866- الحديث في المقصد العلى جلد8صفحه173 وقال أبو يعلى والطبراني .

عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا حِلْفَ فِي الْإِسْلَامِ، وَأَيُّمَا حِلْفٍ كَانَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَلَمْ يَزِدْ فِي الْإِسْلَامِ إِلَّا شِدَّةً

اسلام میں صرف شدت کا اضافہ کیا گیا ہے۔

6867 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، حَدَّثَنَا أَبُو نَصْرٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ مُسَاوِرٍ الْحِمْيَرِيِّ، عَنْ أُمِّهِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّمَا امْرَأَةٍ مَاتَتْ وَزَوْجُهَا عَنْهَا رَاضٍ دَخَلَتِ الْجَنَّةَ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جوعورت اس حال میں فوت ہوئی کہ اس کا خاوند اس سے راضی ہے تو وہ جنتی ہے۔

6868 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، حَدَّثَنَا أَبُو نَصْرٍ، عَنْ مُسَاوِرٍ، عَنْ أُمِّهِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ: لَا يُحِبُّكَ مُنَافِقٌ، وَلَا يُبْغِضُكَ مُؤْمِنٌ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت مولا علی المرتضی رضی اللہ عنہ کے متعلق فرمایا: علی تیرے ساتھ پیار صرف مومن کرے گا بغض صرف منافق رکھے گا۔

6869 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ قَالَ: سُئِلَتْ عَائِشَةُ، وَأُمُّ سَلَمَةَ: أَيُّ الْعَمَلِ أَحَبُّ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَتَا: مَا دَامَ عَلَيْهِ صَاحِبُهُ

حضرت ابو صالح رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا اور عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا گیا کہ رسول اللہ ﷺ کو کون سا عمل پسند تھا، دونوں نے کہا: جس پر وہ عمل کرنے والا ہمیشگی کرے۔

6870 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ الْكُوفِيُّ الْوَرَّاقُ، حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ جُدْعَانَ يَعْنِي، عَنْ جَدَّتِهِ، عَنْ أُمِّ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس سے مشورہ مانگا جائے یعنی مشیر امین ہوتا ہے۔

6867- أخرجه عبد بن حُميد: 1941 قال: حدثني يحيٰى بن عبد الحميد .

6868- أخرجه أحمد جلد6صفحه292 قال: حدثنا عثمان بن محمد بن أبي شيبة .

6869- الحديث سبق برقم: 4555 في مسند عائشة .

6870- أخرجه الترمذي رقم الحديث: 2823 قال: حدثنا أبو كريب .

سَلَمَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُسْتَشَارُ مُؤْتَمَنٌ

6871 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَصَابَتْ أَحَدَكُمْ مُصِيبَةٌ فَلْيَقُلْ: إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ، اللّٰهُمَّ عِنْدَكَ أَحْتَسِبُ مُصِيبَتِي فَأْجُرْنِي فِيهَا وَأَبْدِلْنَا بِهَا خَيْرًا مِنْهَا . فَلَمَّا قُبِضَ أَبُو سَلَمَةَ قَالَتْ: قُلْتُ: إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ، اللّٰهُمَّ عِنْدَكَ أَحْتَسِبُ مُصِيبَتِي، فَأْجُرْنِي فِيهَا، فَكُنْتُ إِذَا أَرَدْتُ أَنْ أَقُولَ: وَأَبْدِلْنِي بِهَا خَيْرًا، قُلْتُ: وَمَنْ خَيْرٌ مِنْ أَبِي سَلَمَةَ؟ قَالَتْ: فَلَمْ أَزَلْ حَتَّى قُلْتُهَا، فَلَمَّا انْقَضَتْ عِدَّتُهَا خَطَبَهَا أَبُو بَكْرٍ فَرَدَّتْهُ، وَخَطَبَهَا عُمَرُ فَرَدَّتْهُ، ثُمَّ بَعَثَ إِلَيْهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَطَبَهَا، فَقَالَتْ: مَرْحَبًا بِرَسُولِ اللّٰهِ وَبِرَسُولِهِ، أَقْرِءْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَخْبِرْهُ أَنِّي امْرَأَةٌ غَيْرَى، وَأَنِّي مُصْبِيَةٌ، وَأَنَّهُ لَيْسَ لِي أَحَدٌ مِنْ أَوْلِيَائِي شَاهِدٌ، فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمَّا قَوْلُكِ: إِنِّي غَيْرَى فَإِنِّي أَدْعُو اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ فَيُذْهِبُ غَيْرَتَكِ، وَأَمَّا قَوْلُكِ: إِنِّي مُصْبِيَةٌ فَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ سَيَكْفِيكِ صِبْيَانَكِ، وَأَمَّا أَوْلِيَاؤُكِ فَلَيْسَ أَحَدٌ مِنْهُمْ شَاهِدٌ وَلَا غَائِبٌ إِلَّا سَيَرْضَانِي . فَقَالَتْ لِابْنِهَا: قُمْ يَا عُمَرُ فَزَوِّجْ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو مصیبت پہنچے، اس کو چاہیے کہ وہ یہ دعا پڑھے: انا للہ وانا الیہ راجعون، الی اخرہ۔ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب ابوسلمہ کا وصال ہو گیا تو میں نے یہ دعا پڑھی: انا للہ، الی اخرہ۔ جب میں ارادہ کرتی تھی یہ کہنے کا کہ مجھے اس سے بہتر شوہر عطا فرما؟ تو میں کہتی: ابوسلمہ سے بہتر کون ہو سکتا ہے' میں مسلسل کہتی رہی، یہاں تک کہ جب میری عدت مکمل ہو گئی تو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے نکاح کا پیغام بھیجا۔ میں نے اس کو رد کر دیا۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نکاح کا پیغام بھجوایا، میں نے اس کو بھی رد کر دیا۔ پھر حضور ﷺ نے نکاح کا پیغام بھیجا، میں نے خوش آمدید کہا۔ رسول اللہ ﷺ کے بھیجے ہوئے کو اور رسول اللہ ﷺ کو۔ میں نے حضور ﷺ کو سلام بھیجا اور بتایا کہ میں غیرت مند عورت ہوں، بچوں والی ہوں۔ میرے اولیاء میں سے کوئی موجود نہیں ہے۔ حضور ﷺ نے ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے کہا: بہرحال تیری بات کہ میں غیرت والی ہوں' تیرے لیے میں اللہ سے دعا کرتا ہوں کہ اللہ عزوجل تیری غیرت لے جائے بہرحال تیری بات کہ میں بچوں والی ہوں بے شک اللہ عزوجل تجھے' تیرے بچوں کو کافی ہے۔ بہرحال تیرے لیے کوئی ولی نہیں ہے کہ اُن میں سے کوئی حاضر اور غائب نہیں ہے مگر عنقریب مجھے راضی کرے۔

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَزَوَّجَهَا إِيَّاهُ، وَقَالَ لَهَا: أَمَا لَا أُنْقِصُكِ مِمَّا أَعْطَيْتُ أُخْتَكِ فُلَانَةَ: جَرَّتَيْنِ وَرِجَاءَيْنِ وَوِسَادَةً مِنْ أَدَمٍ حَشْوُهَا لِيفٌ . فَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِيهَا وَهِيَ تُرْضِعُ زَيْنَبَ، فَكَانَتْ إِذَا جَاءَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَتْهَا فَوَضَعَتْهَا فِي حِجْرِهَا، فَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيِيًّا كَرِيمًا . فَفَطِنَ لَهَا عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ - وَكَانَ أَخَاهَا مِنَ الرَّضَاعَةِ - فَأَرَادَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَأْتِيَهَا ذَاتَ يَوْمٍ، فَجَاءَ عَمَّارٌ فَدَخَلَ عَلَيْهَا، فَانْتَشَطَ زَيْنَبَ مِنْ حِجْرِهَا، وَقَالَ: دَعِي هَذِهِ الْمَقْبُوحَةَ الْمَشْقُوحَةَ الَّتِي قَدْ آذَيْتِ بِهَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَاءَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ، فَجَعَلَ يُقَلِّبُ بَصَرَهُ فِي الْبَيْتِ وَيَقُولُ: أَيْنَ زُنَابُ؟ مَا فَعَلَتْ زُنَابُ؟ مَا لِي لَا أَرَى زُنَابُ؟ قَالَتْ: جَاءَ عَمَّارٌ فَذَهَبَ بِهَا، فَبَنَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَهْلِهِ، فَقَالَ لَهَا: إِنْ شِئْتِ أَنْ أُسَبِّعَ لَكِ كَمَا سَبَّعْتُ لِلنِّسَاءِ؟

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے اپنے لخت جگر سے کہا: اے عمر! کھڑے ہو تو رسول اللہ ﷺ سے میری شادی کر دے۔ حضور ﷺ نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے کہا: میں کمی نہیں کروں گا اس سے جو تیری فلاں بہن کو دیا' دو گھڑے روح ایک تکیہ جس میں کھجور کی چھال بھری ہوئی تھی' رسول کریم ﷺ ان کے پاس آتے' وہ (اپنی بیٹی) زینب کو دودھ پلا رہی ہوتی تھیں' پس جب رسول کریم ﷺ تشریف لاتے تو وہ زینب کو پکڑ کر گود میں ڈال لیتیں۔ پس رسول کریم ﷺ حیاء والے' کرم والے تھے۔ پس حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سمجھ گئے کہ وہ حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کے رضاعی بھائی تھے' پس رسول کریم ﷺ نے ارادہ فرمایا کہ ایک دن ان کے پاس آئیں تو حضرت عمار آ کر ان کے پاس داخل ہوئے اور زینب کو ان کی گود سے اُٹھا لیا' کہا: چھوڑ ہی دو اس قبیح بدشکل کو' جس کی وجہ سے تم نے اللہ کے رسول کو تکلیف دی ہے۔ پس رسول کریم ﷺ' حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس داخل ہوئے تو نگاہ پلٹ پلٹ کر دیکھنے اور کہنے لگے: زناب کہاں ہے؟ زناب کو کیا ہوا؟ میں زناب کو کیوں نہیں دیکھ پا رہا ہوں؟ حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: عمار آئے تھے اور اسے لے گئے ہیں' پس رسول کریم ﷺ ان سے ہم بستر ہوئے اور ان سے کہا: اگر آپ چاہیں تو سات راتیں میں تیرے پاس گزاروں جیسے میں (نئی شادی والی) عورتوں کیلئے سات راتیں گزارتا ہوں۔

6872 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا

حضرت ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت اُم

سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ ثَابِتٍ قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ أُمِّ سَلَمَةَ، أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ جَاءَ إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ فَقَالَ: لَقَدْ سَمِعْتُ حَدِيثًا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ كَذَا وَكَذَا وَلَا أَدْرِي مَا عَدَلَ بِهِ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّهُ لَا تُصِيبُ أَحَدًا مُصِيبَةٌ فَيَسْتَرْجِعَ عِنْدَ ذَلِكَ ثُمَّ يَقُولُ: اللَّهُمَّ عِنْدَكَ أَحْتَسِبُ مُصِيبَتِي هَذِهِ، اللَّهُمَّ أَخْلِفْنِي مِنْهَا بِخَيْرٍ مِنْهَا، إِلَّا أَعْطَاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ: فَلَمَّا أُصِيبَ أَبُو سَلَمَةَ، قُلْتُ: اللَّهُمَّ عِنْدَكَ أَحْتَسِبُ مُصِيبَتِي هَذِهِ، وَلَمْ تَطِبْ نَفْسِي أَنْ أَقُولَ: اللَّهُمَّ أَخْلِفْنِي مِنْهَا بِخَيْرٍ مِنْهَا، قُلْتُ: مَنْ خَيْرٌ مِنْ أَبِي سَلَمَةَ؟ أَلَيْسَ، وَلَيْسَ؟، ثُمَّ قَالَتْ ذَلِكَ، فَلَمَّا انْقَضَتْ عِدَّتُهَا أَرْسَلَ إِلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُهَا، فَقَالَتْ: مَرْحَبًا بِرَسُولِ اللَّهِ، إِنَّ فِيَّ خِلَالًا ثَلَاثًا: أَنَا امْرَأَةٌ مُصْبِيَةٌ، وَأَنَا امْرَأَةٌ شَدِيدَةُ الْغَيْرَةِ، وَأَنَا امْرَأَةٌ لَيْسَ هَا هُنَا مِنْ أَوْلِيَائِي أَحَدٌ شَاهِدًا فَيُزَوِّجُنِي . فَغَضِبَ عُمَرُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشَدَّ مِمَّا غَضِبَ لِنَفْسِهِ حِينَ رَدَّتْهُ . فَأَتَاهَا عُمَرُ فَقَالَ: أَنْتِ الَّتِي تَرُدِّينَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ بِمَا تَرُدِّينَهُ؟ فَقَالَتْ: يَا ابْنَ الْخَطَّابِ، فِيَّ كَذَا وَكَذَا، أَتَاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: أَمَّا مَا ذَكَرْتِ مِنْ غَيْرَتِكِ فَإِنِّي أَدْعُو اللَّهَ أَنْ يُذْهِبَهَا، وَأَمَّا مَا ذَكَرْتِ مِنْ

سلمہ رضی اللہ عنہا کے بیٹے نے مجھے حدیث سنائی کہ حضرت ابوسلمہ نے حضرت اُم سلمہ کے پاس آ کر کہا: میں نے رسول کریم ﷺ سے ایک حدیث سنی ہے جو مجھے فلاں فلاں چیز سے بھی زیادہ پسندیدہ ہے اور میں اندازہ نہیں کر سکتا کہ کون سی چیز اس کے برابر ہے۔ میں نے رسول کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب کسی کو کوئی مصیبت پہنچے تو وہ انا للہ وانا الیہ راجعون کہے' پھر یہ دعا پڑھے: ''اللّٰھم عندك الٰی آخرہ''۔ اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: جب ابوسلمہ فوت ہو گئے تو میں نے کہا: ''اللّٰھم عندك احتسب مصیبتی ھذہ'' اور میرے دل کو یہ بات اچھی نہ لگتی کہ میں کہوں: ''اللّٰھم اخلفنی الٰی آخرہ'' میں کہتی: ابوسلمہ سے بہتر کوئی نہیں؟ پھر فرماتی ہیں: جب عدت پوری ہوگئی تو رسول اللہ ﷺ کی طرف سے نکاح کا پیغام آیا' میں نے خوش آمدید کہا' رسول اللہ ﷺ کے بھیجے ہوئے کو میرے اندر تین خصلتیں ہیں: (یعنی میرے اندر تین باتیں پائی گئی ہیں) میں بچوں والی ہوں' میں شدید غیرت والی ہوں' میرا کوئی قریبی نہیں جو میری شادی کر دے۔ پس عمر فاروق رضی اللہ عنہ غصے ہوئے' رسول اللہ ﷺ کے لیے اس سے زیادہ جتنا غصہ ہوئے' آپ رضی اللہ عنہ اپنے نکاح کے پیغام کو ردّ کرنے کی وجہ سے۔ پس عمر فاروق رضی اللہ عنہ آئے' فرمایا: اے اُم سلمہ! تُو نے رسول اللہ ﷺ (کے پیغامِ نکاح) کو ردّ کیا ہے' کس وجہ سے تُو نے ردّ کیا ہے؟ اُم سلمہ نے فرمایا: اے ابن خطاب! مجھ میں یہ یہ باتیں ہیں' رسول

صِبْيَتِكِ فَإِنَّ اللّٰهَ سَيَكْفِيهِمْ، وَأَمَّا مَا ذَكَرْتِ أَنَّهُ لَيْسَ مِنْ أَوْلِيَائِكِ أَحَدٌ شَاهِدًا فَإِنَّهُ لَيْسَ مِنْ أَوْلِيَائِكِ أَحَدٌ شَاهِدٌ وَلَا غَائِبٌ يَكْرَهُنِي . فَقَالَتْ لِابْنِهَا: زَوِّجْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَزَوَّجَهُ، فَقَالَ: أَمَا إِنِّي لَمْ أَنْقُصْكِ مِمَّا أَعْطَيْتُ فُلَانَةَ . قَالَ ثَابِتٌ لِابْنِ أُمِّ سَلَمَةَ: وَمَا أَعْطَى فُلَانَةَ؟ قَالَ: جَرَّتَيْنِ تَضَعُ فِيهِمَا حَاجَتَهَا، وَرَحًى، وَوِسَادَةً مِنْ أَدَمٍ حَشْوُهَا لِيفٌ، ثُمَّ انْصَرَفَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ أَقْبَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِيهَا فَلَمَّا رَأَتْهُ وَضَعَتْ زَيْنَبَ - أَصْغَرَ وَلَدِهَا - فِي حِجْرِهَا، فَجَاءَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَآهَا انْصَرَفَ، وَكَانَ حَيِيًّا كَرِيمًا، ثُمَّ أَقْبَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِيهَا، فَلَمَّا رَأَتْهُ وَضَعَتْهَا فِي حِجْرِهَا، فَانْصَرَفَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ أَقْبَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِيهَا، فَوَضَعَتْهَا فِي حِجْرِهَا، فَأَقْبَلَ عَمَّارٌ مُسْرِعًا بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْتَزَعَهَا مِنْ حِجْرِهَا، وَقَالَ: هَاتِ هَذِهِ الْمَشْقُوحَةَ الَّتِي مَنَعَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاجَتَهُ . فَجَاءَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَرَهَا قَالَ: أَيْنَ زُنَابُ؟ قَالَتْ: أَخَذَهَا عَمَّارٌ، فَدَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَهْلِهِ فَكَانَتْ فِي النِّسَاءِ كَأَنَّهَا لَيْسَتْ مِنْهُنَّ لَا تَجِدُ مَا

کریم ﷺ تشریف لائے' فرمایا: جو تُو نے غیرت کی بات کی ہے' میں اللہ سے دعا کرتا ہوں کہ اللہ اس کو ختم کر دے اور جو بچوں کا ذکر کیا ہے تو اللہ ان کے لیے کافی ہے (اللہ ان کا ضامن ہے) اور جو تُو نے ذکر کیا کہ تیرا کوئی ولی موجود نہیں ہے تو یہ حقیقت ہے کہ تیرا حاضر و غائب رشتہ دار نہیں ہے' یہ تکلیف دہ ہے۔ پس اُم سلمہ رضی اللہ عنہا نے اپنے بیٹے سے کہا کہ رسول اللہ ﷺ سے نکاح کر دو تو اس نے نکاح کر دیا۔ پس رسول اللہ ﷺ نے اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا: میں کمی نہیں کروں گا اس سے جو فلاں کو عطا کیا ہے۔ ثابت' اُم سلمہ کے بیٹے کو فرماتے: میں نے فلاں کو کیا عطا فرمایا ہے؟ فرمایا: دو گھڑے ان میں سے وہ اپنی ضرورت پوری کریں' ایک تکیہ جس میں کھجور کی چھال بھری ہوئی تھی۔ پھر رسول کریم ﷺ تشریف لے گئے' پھر رسول کریم ﷺ تشریف لائے تو آپ نے زینب کو اپنی گود میں لیا ہوا تھا جو اُم سلمہ کی چھوٹی اولاد تھی ان کی گود میں دیکھا' پھر رسول کریم ﷺ تشریف لائے' ان کو دیکھا تو تشریف لے گئے' رسول کریم ﷺ حیاء والے اور کرم والے تھے' پھر رسول کریم ﷺ تشریف لائے اس کو گود میں دیکھا' پھر واپس تشریف لے گئے' پھر تشریف لائے تو اس کو گود میں دیکھا پھر واپس تشریف لے گئے۔ پس عمار رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے پہلے تشریف لائے اور زینب کو ان کی گود سے اُٹھا لیا اور کہا: لاؤ! اس قبیح بدشکل کو جو رسول کریم ﷺ کو اپنی حاجت پوری کرنے سے روکتی ہے۔

يَجِدْنَ مِنَ الْغَيْرَةِ

پس پھر رسول کریم ﷺ تشریف لائے اور اس کو نہ دیکھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: زناب کہاں ہے؟ حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: اسے عمار لے گئے ہیں۔ پس رسول کریم ﷺ اپنی اہلیہ کے پاس تشریف لائے' پس (حضور ﷺ کی دعا کی برکت سے) وہ عورتوں میں اس طرح ہوتی تھیں' گویا ان میں سے نہیں ہیں' یعنی بے جا غیرت ختم ہوگئی تھی جو عام عورتیں پاتی ہیں' وہ نہیں پاتی تھیں۔

6873 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّاسِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ: حَدَّثَنِي يُونُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ: أَخْبَرَتْنِي هِنْدُ بِنْتُ الْحَارِثِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: كُنَّ نِسَاءٌ يُصَلِّينَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَإِذَا سَلَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْصَرَفْنَ، وَثَبَتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ صَلَّى مَعَهُ مَا شَاءَ اللّٰهُ، ثُمَّ يَقُومُ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ عورتیں حضور ﷺ کے ساتھ نماز پڑھتی تھیں، حضور ﷺ کے زمانہ پاک میں جب حضور ﷺ سلام پھیرتے تھے، یہ عورتیں چلی جاتیں۔ حضور ﷺ بیٹھے رہتے جو آپ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھتے تھے جتنی اللہ چاہتا پھر آپ ﷺ کھڑے ہو جاتے۔

6874 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَهَلَّ هِلَالَ ذِي الْحِجَّةِ وَلَهُ ذِبْحٌ يُرِيدُ أَنْ يَذْبَحَهُ، فَلْيُمْسِكْ عَنْ شَعَرِهِ وَأَظْفَارِهِ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو ذی الحجہ شریف کا چاند دیکھے اس نے قربانی کرنی ہو، وہ اپنے بال اور ناخن کاٹنے سے رک جائے۔

6873- أخرجه أحمد جلد6صفحه296 قال: حدثنا أبو كامل . قال: حدثنا ابراهيم بن سعد .

6874- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 293 . وأحمد جلد6صفحه289 . والدارمى رقم الحديث: 1954 .

6875 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ

حضرت مالک بن انس سے روایت ہے کہ اُنہوں نے عمرو بن مسلم سے' انہوں نے سعید بن میتب سے' انہوں نے حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے' اُنہوں نے نبی کریم ﷺ سے اس جیسی روایت کی ہے۔

6876 - حَدَّثَنَا حَوْثَرَةُ بْنُ أَشْرَسَ أَبُو عَامِرٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي عُقْبَةُ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِفَاطِمَةَ: ائْتِينِي بِزَوْجِكِ وَابْنَيْكِ . فَجَاءَتْ بِهِمْ، فَأَلْقَى عَلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِسَاءً كَانَ تَحْتِي خَيْبَرِيًّا أَصَبْنَاهُ مِنْ خَيْبَرَ، ثُمَّ قَالَ: اللَّهُمَّ هَؤُلَاءِ آلُ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ، فَاجْعَلْ صَلَاتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا جَعَلْتَهَا عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ . قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ: فَرَفَعْتُ الْكِسَاءَ لِأَدْخُلَ مَعَهُمْ، فَجَذَبَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ يَدِي وَقَالَ: إِنَّكِ عَلَى خَيْرٍ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے اپنی بیٹی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا: اپنے شوہر اور دونوں بیٹوں کو میرے پاس لے آؤ۔ پس وہ لے آئیں۔ رسول کریم ﷺ نے ان پر اپنی چادر ڈالی جو خیبر والی' میرے نیچے ہوتی تھی' وہ ہمیں خیبر سے ملی تھی۔ پھر یوں دعا کی: اے اللہ! یہ بھی محمد ﷺ کے اہل بیت ہیں۔ پس اپنی رحمت اور اپنی برکتیں' آلِ محمد پر بھی اسی طرح فرما جس طرح تُو نے آلِ ابراہیم پر فرمائی تھیں' بے شک تُو خوبیوں والا اور بزرگی والا ہے۔ حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: پس میں نے چادر اُٹھائی تاکہ میں ان کے ساتھ داخل ہو جاؤں' پس رسول کریم ﷺ نے اس کو میرے ہاتھ سے کھینچ کر فرمایا: بے شک تم خیر پر ہو۔

6877 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، حَدَّثَنَا نَافِعٌ قَالَ: قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ شَرِبَ فِي إِنَاءٍ مِنْ فِضَّةٍ فَإِنَّمَا يُجَرْجِرُ فِي بَطْنِهِ نَارَ جَهَنَّمَ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' میں نے رسول کریم ﷺ سے سنا کہ وہ لوگ جو چاندی کے برتن میں پیتے ہیں وہ اپنے پیٹ میں جہنم کی آگ بھرتے ہیں۔

6878 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، قَالَ جَرِيرٌ: سَأَلْتُ

حضرت عبداللہ بن عبد الرحمٰن بن ابی بکر

6875- الحديث سبق برقم: 6874 فراجعه .

6876- الحديث سبق برقم: 6852 فراجعه .

6877- الحديث سبق برقم: 6846 فراجعه .

عَبْدَ الرَّحْمَنِ السَّرَّاجَ، فَقُلْتُ: أَتَدْرِي عَمَّنْ يُحَدِّثُهُ؟ قَالَ: نَعَمْ، حَدَّثَهُ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ قَالَ: وَكَانَتْ أُمُّ سَلَمَةَ خَالَةَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ام سلمیٰ رضی اللہ عنہا عبداللہ بن عبدالرحمٰن کی خالہ تھیں۔

6879 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي سَمِينَةَ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ: قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُ رَجُلًا، فَلَمَّا قَامَ قَالَ: يَا أُمَّ سَلَمَةَ مَنْ هَذَا؟ قُلْتُ: دِحْيَةُ الْكَلْبِيُّ، فَلَمْ أَعْلَمْ أَنَّهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ حَتَّى سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُ أَصْحَابَهُ مَا كَانَ بَيْنَنَا قَالَ: قُلْتُ لِأَبِي عُثْمَانَ مَنْ حَدَّثَكَ هَذَا؟ قَالَ: حَدَّثَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ ایک آدمی سے گفتگو فرما رہے تھے جب وہ کھڑا ہوا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے ام سلمہ رضی اللہ عنہا یہ کون ہے؟ میں نے عرض کی، دحیہ کلبی رضی اللہ عنہ ہیں میں نہیں جانتی تھی کہ وہ حضرت جبرائیل علیہ السلام ہیں یہاں تک کہ میں نے حضور ﷺ سے سنا کہ آپ ﷺ اپنے صحابہ کو اس کے بارے بتا رہے تھے۔ جو ہمارے درمیان تھا۔ راوی حدیث فرماتے ہیں کہ ابوعثمان سے عرض کی یہ آپ کو کس نے بیان کی؟ انہوں نے کہا: مجھے اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ نے بیان کی۔

6880 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ الْحُدَّانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: كَانَتْ أُمُّ سَلَمَةَ تَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحَجُّ جِهَادُ كُلِّ ضَعِيفٍ

حضرت محمد بن علی فرماتے ہیں کہ حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرمایا کرتی تھیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: حج، ہر کمزور آدمی کا جہاد ہے۔

6881 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذِ بْنِ مُعَاذٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو اللَّيْثِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُسْلِمِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ أُكَيْمَةَ قَالَ: سَمِعْتُ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جس کے پاس ذبح کرنے کو جانور موجود ہو تو جب ذوالحجہ کا چاند طلوع ہو تو وہ قربانی کرنے تک اپنے

6879- أخرجه البخاري جلد1صفحه513، جلد2صفحه744 . ومسلم جلد2صفحه291 .

6880- أخرجه أحمد جلد6صفحه294 قال: حدثنا وكيع .

6881- الحديث سبق برقم: 6875,6874 فراجعه .

سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيِّبِ يَقُولُ: سَمِعْتُ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ لَهُ ذِبْحٌ يَذْبَحُهُ، فَإِذَا أَهَلَّ هِلَالُ ذِي الْحِجَّةِ فَلَا يَأْخُذْ مِنْ شَعْرِهِ وَلَا مِنْ أَظْفَارِهِ حَتَّى يُضَحِّيَ

بال اور اپنے ناخن نہ اُتروائے۔

6882 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ الزُّبَيْدِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِجَارِيَةٍ كَانَتْ فِي بَيْتِ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَأَى بِوَجْهِهَا سَفْعَةً فَقَالَ: بِهَا نَظْرَةٌ فَاسْتَرْقُوا لَهَا

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے اس لونڈی سے کہا جو حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا زوجہ نبی پاک ﷺ کے گھر میں تھیں۔ آپ ﷺ نے اس کے چہرے پر افسردگی دیکھی تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو نظر لگی ہے، اس کو دم کرواؤ۔

6883 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ، حَدَّثَنَا أَبُو كَعْبٍ يَعْنِي صَاحِبَ الْحَرِيرِ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: كَانَ مِنْ أَكْثَرِ دُعَاءِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ فِي بَيْتِي: يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ ۔ قَالَتْ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا بَالُ هَذَا مِنْ أَكْثَرِ دُعَائِكَ؟ قَالَ: إِنَّهُ لَيْسَ مِنْ قَلْبٍ إِلَّا بَيْنَ إِصْبَعَيْنِ مِنْ أَصَابِعِ الرَّبِّ، مَا شَاءَ أَقَامَ، وَمَا شَاءَ أَزَاغَ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ جب میرے گھر میں ہوتے تھے تو آپ ﷺ اکثر یہ دعا کرتے تھے، اے دلوں کو پلٹنے والے میرے دل کو اپنے دین پر ثابت قدم رکھنا، میں نے عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ آپ ﷺ اکثر یہ دعا کرتے ہیں اس کی کیا وجہ ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہر مسلمان کا دل اللہ تعالیٰ کی دو انگلیوں کے درمیان ہے، چاہے تو اس کو قائم رکھے، چاہے تو الٹا کر دے جیسے اس کی شان کے لائق ہے۔

6882- أخرجه البخاري جلد7صفحه171 قال: حدثني محمد بن خالد .

6883- أخرجه أحمد جلد6صفحه294 قال: حدثنا وكيع عن عبد الحميد بن بهرام .

6884 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقْرَأُ: (بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ) (الفاتحة:2) يَعْنِي حَرْفًا حَرْفًا

حضرت ام سلمہ ؓ فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم، الحمد للّٰہ رب العالمین کوحرف حرف پڑھتے تھے۔

6885 - حَدَّثَنا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ عَيَّاشٍ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أُمِّهِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُصَبُّ عَلَى بَوْلِ الْغُلَامِ الْمَاءُ، وَيُغْسَلُ بَوْلُ الْجَارِيَةِ

حضرت ام سلمہ ؓ فرماتی ہیں کہ بچہ کے پیشاب پر پانی بہا دیا جائے اور بچی کے پیشاب کے لگنے پر کپڑے کودھویا جائے۔

6886 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ نَبْهَانَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: كُنْتُ أَنَا وَمَيْمُونَةُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَاءَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ يَسْتَأْذِنُ، وَذَلِكَ بَعْدَ أَنْ ضُرِبَ الْحِجَابُ . قَالَ: قُومَا . فَقَالَتَا: إِنَّهُ مَكْفُوفٌ لَا يُبْصِرُنَا . قَالَ: أَفَعَمْيَاوَانِ أَنْتُمَا لَا تُبْصِرَانِهِ؟

حضرت ام سلمہ ؓ فرماتی ہیں کہ میں اور میمونہ ؓ حضور ﷺ کے پاس تھیں۔حضرت ابن مکتوم تشریف لائے، اجازت چاہی یہ پردہ کا حکم نازل ہونے کے بعد کی بات ہے۔حضور ﷺ نے فرمایا: دونوں اٹھ جاؤ۔ ہم نے دونوں سے عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ یہ نابینا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم دونوں تو نابینا نہیں ہو۔تم دونوں اس کونہیں دیکھ رہی ہو۔

6887 - حَدَّثَنَا حَوْثَرَةُ، حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ام سلمہ ؓ فرماتی ہیں کہ بچہ کے پیشاب پر پانی بہ دیا جائے جب تک وہ کھانا نہ کھاتا ہو اور بچی کے پیشاب پر کپڑے کودھویا جائے خوہ وہ کھانا کھاتی ہو

6884- أخرجه أحمد جلد6صفحه302 قال: حدثنا يحيىٰ بن سعيد الأموی .

6885- أورده الهيثمی فی مجمع الزوائد جلد1صفحه220 وقال: رواه الطبرانی فی الأوسط .

6886- أخرجه أحمد جلد6صفحه296 قال: حدثنا عبد الرحمٰن بن مهدی .

6887- أخرجه أبو داؤد جلد1صفحه145 . ومن طريقه أخرجه البيهقی فی الكبرىٰ جلد2صفحه416 .

وَسَلَّمَ: بَوْلُ الْغُلَامِ يُصَبُّ عَلَيْهِ الْمَاءُ صَبًّا مَا لَمْ يَطْعَمْ، وَبَوْلُ الْجَارِيَةِ يُغْسَلُ غَسْلًا طَعِمَتْ أَوْ لَمْ تَطْعَمْ

یا نہ کھاتی ہو (یعنی ابھی صرف ماں کا دودھ پیتی ہو)۔

6888 - حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مِرْدَاسٍ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا ابْتُلِيَ أَحَدُكُمْ بِالْقَضَاءِ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ فَلَا يَقْضِ وَهُوَ غَضْبَانُ، وَلْيُسَوِّ بَيْنَهُمْ فِي النَّظَرِ وَالْمَجْلِسِ، وَالْإِشَارَةِ، وَلَا يَرْفَعْ صَوْتَهُ عَلَى أَحَدِ الْخَصْمَيْنِ فَوْقَ الْآخَرِ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی مسلمانوں کے درمیان فیصلہ کے لیے آزمایا جائے وہ غصہ کی حالت میں فیصلہ نہ کرے۔ دونوں کو دیکھنے اور بٹھانے اور اشارہ کرنے میں برابری کرے۔ دونوں مدمقابل میں سے کسی ایک پر دوسرے کو چھوڑ کر اپنی آواز بلند نہ کرے۔

6889 - حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ الْهُذَلِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَارَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أُمِّ وَلَدٍ لِإِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، قَالَتْ: كُنْتُ أُطِيلُ ذَيْلِي فَأَمُرُّ بِالْمَكَانِ الْقَذِرِ وَالْمَكَانِ الطَّيِّبِ، فَدَخَلْتُ عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ، فَسَأَلْتُهَا عَنْ ذَلِكَ، فَقَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يُطَهِّرُهُ مَا بَعْدَهُ

ابراہیم بن عبدالرحمٰن بن عوف کی اُم ولد فرماتی ہیں کہ میری چادر لمبی تھی، میرا گزر گندگی والی اور صاف جگہ سے ہوتا تھا' میں حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئی۔ میں نے اس کے متعلق پوچھا، آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں نے حضور ﷺ سے سنا ہے کہ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اس کے بعد والی جگہ اس کو پاک کر دیتی ہے۔

6890 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَمَّالُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ سُوقَةَ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، سَمِعَ أُمَّ سَلَمَةَ تَقُولُ: ذَكَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَيْشَ الَّذِي يُخْسَفُ بِهِمْ، قَالَتْ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک لشکر کا ذکر کیا۔ اُن کو زمین میں دھنسا دیا جائے گا۔ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی کہ یا رسول اللہ ﷺ ان میں کچھ مجبور لوگ بھی ہوں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ان کو ان

6888- الحديث في المقصد العلي برقم: 889 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد4صفحه197,194 .

6889- أخرجه مالك (الموطأ) رقم الحديث: 41 . وأحمد جلد6صفحه290 .

6890- أخرجه أحمد جلد6صفحه289 . وابن ماجة رقم الحديث: 4065 .

أُمُّ سَلَمَةَ: فَقُلْتُ لَعَلَّ فِيهِمُ الْمُكْرَهُ؟ قَالَ: إِنَّهُمْ يُبْعَثُونَ عَلَى نِيَّاتِهِمْ

کی نیتوں پر اٹھایا جائے گا۔

6891 - حَدَّثَنَا هَارُونُ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يُحَنَّسَ قَالَ: حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي سُفْيَانَ بْنِ سَعِيدٍ الْأَخْنَسِيُّ، عَنْ جَدَّتِهِ حُكَيْمَةَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ أَهَلَّ بِحَجَّةٍ أَوْ عُمْرَةٍ مِنَ الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى إِلَى الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ - أَوْ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ- شَكَّ عَبْدُ اللَّهِ أَيَّهُمَا قَالَ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے بیت المقدس سے مسجد حرام کی طرف احرام باندھا اس کے اگلے پچھلے گناہ معاف کیے جائیں گے۔ یا فرمایا: اس کیلئے جنت واجب ہو گئی۔ حضرت عبداللہ کو شک ہے ان دونوں میں سے کون سی بات فرمائی۔

6892 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ ابْنِ جُدْعَانَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا خَادِمًا فَأَبْطَأَتْ، وَفِي يَدِهِ سِوَاكٌ فَقَالَ: لَوْلَا الْقِصَاصُ لَضَرَبْتُكِ بِهَذَا السِّوَاكِ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے خادم کو بلایا' اسے آنے میں کچھ دیر ہوئی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر قصاص کا خوف نہ ہوتا تو میں تجھے اس مسواک کے ساتھ مارتا۔

6893 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ شَبَّةَ أَبُو زَيْدٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَثْمَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهْبٍ، أَنَّ أَبَاهُ، أَخْبَرَهُ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْخُلُ عَلَى أَزْوَاجِهِ كُلَّ غَدَاةٍ فَيُسَلِّمُ عَلَيْهِنَّ، فَكَانَتْ مِنْهُنَّ امْرَأَةٌ عِنْدَهَا عَسَلٌ، فَكَانَ إِذَا دَخَلَ عَلَيْهَا أَحْضَرَتْ لَهُ مِنْهُ شَيْئًا، فَيَمْكُثُ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ ہر صبح ہر بیوی کے پاس جاتے تھے، ان کو سلام کرتے۔ ان میں سے ایک بیوی تھی۔ ان کے پاس شہد تھا۔ جب اس کے پاس جاتے وہ آپ کے لیے اس میں سے کچھ لاتی تھیں۔ آپ ﷺ ان کے پاس ٹھہر جاتے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا و حفصہ رضی اللہ عنہا نے اس کی خوشبو پائی جب حضور ﷺ ان کے پاس آئے۔ دونوں نے عرض کی، یا

6891- الحديث سبق برقم: 6864 فراجعه .

6892- الحديث سبق برقم: 6865 فراجعه .

6893- الحديث في المقصد العلي برقم: 794 وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد4صفحه316 .

عِنْدَهَا، وَإِنَّ عَائِشَةَ وَحَفْصَةَ وَجَدَتَا مِنْ ذَلِكَ، فَلَمَّا دَخَلَ عَلَيْهِمَا قَالَتَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّا نَجِدُ مِنْكَ رِيحَ مَغَافِرَ قَالَ: فَتَرَكَ ذَلِكَ الْعَسَلَ

رسول اللہ! ہم آپ ﷺ سے مغافیر کی بُو پا رہی ہیں، آپ ﷺ نے اس شہد کو چھوڑ دیا۔

6894 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ، عَنْ مَوْلَاةٍ لِأُمِّ سَلَمَةَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا صَلَّى الصُّبْحَ، ثُمَّ سَلَّمَ قَالَ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا، وَرِزْقًا طَيِّبًا، وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ جب صبح کی نماز پڑھتے، پھر سلام پھیرتے، آپ ﷺ یہ دعا کرتے: اللّٰھم انی اسائلك، الٰی آخرہٖ۔

6895 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ أَبِي نَصْرٍ، عَنْ مُسَاوِرٍ الْحِمْيَرِيِّ، عَنْ أُمِّهِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يُحِبُّ عَلِيًّا مُنَافِقٌ، وَلَا يُبْغِضُهُ مُؤْمِنٌ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کوئی منافق، علی سے محبت نہیں کرسکتا اور کوئی مؤمن علی سے بغض نہیں کرسکتا۔

6896 - حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ أُمِّ كُلْثُومٍ بِنْتِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَمْعَةَ، أَنَّ جَدَّتَهَا أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَفَعَتْ إِلَيْهَا مِخْضَبًا مِنْ صُفْرٍ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلُ فِي هَذَا قَالَ طَلْحَةُ: فَأَرَتْنِيهِ أُمُّ كُلْثُومٍ، كَانَ نَحْوَ الصَّاعِ أَوْ أَكْبَرَ قَلِيلًا

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں (کہ میں آپ ﷺ کے لیے ایک صاع پانی بھر کر دیتی تھیں) آپ ﷺ اس میں غسل کرتے تھے۔ حضرت طلحہ فرماتے ہیں: ام کلثوم کو شک ہے کہ وہ ایک صاع کے برابر یا اس سے تھوڑا بڑا تھا۔

6897 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، حَدَّثَنَا

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے

6894- اخرجه الحميدى رقم الحديث: 299 قال: حدثنا سفيان .

6895- الحديث سبق برقم: 6868 فراجعه .

6896- أورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 219 .

مُحَمَّدٌ يَعْنِي غُنْدَرًا، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَاقَ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلَمَةَ يُحَدِّثُ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، أَنَّهَا قَالَتْ: مَا مَاتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى كَانَتْ أَكْثَرُ صَلَاتِهِ قَاعِدًا غَيْرَ الْفَرِيضَةِ، وَكَانَ أَحَبُّ الْعَمَلِ إِلَيْهِ أَدْوَمَهُ وَإِنْ قَلَّ

ایام امراض میں فرضوں کے علاوہ اکثر نوافل بیٹھ کر پڑھے تھے، آپ ﷺ کے نزدیک سب سے بہترین عمل وہ تھا جس پر ہمیشگی ہو، اگرچہ وہ تھوڑا ہو۔

6898 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ أُمِّ مُوسَى، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: وَالَّذِي يُحْلَفُ بِهِ إِنْ كَانَ عَلِيٌّ لَأَقْرَبُ النَّاسِ عَهْدًا بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ قُبِضَ فِي بَيْتِ عَائِشَةَ، فَجَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدَاةً بَعْدَ غَدَاةٍ يَقُولُ: جَاءَ عَلِيٌّ؟ مِرَارًا ـ قَالَتْ: وَأَظُنُّهُ كَانَ بَعَثَهُ فِي حَاجَةٍ قَالَ: فَجَاءَ بَعْدُ، فَظَنَنَّا أَنَّ لَهُ إِلَيْهِ حَاجَةً، فَخَرَجْنَا مِنَ الْبَيْتِ، فَقَعَدْنَا عِنْدَ الْبَابِ، فَكُنْتُ مِنْ أَدْنَاهُمْ، فَأَكَبَّ عَلَيْهِ عَلِيٌّ فَجَعَلَ يُسَارُّهُ وَيُنَاجِيهِ، ثُمَّ قُبِضَ مِنْ يَوْمِهِ ذَلِكَ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: قسم ہے اس ذات کی جس کے نام کی قسم کھائی جاتی ہے! حضرت علی رضی اللہ عنہ عہد (ذمہ داری وغیرہ) کے لحاظ سے تمام لوگوں سے زیادہ رسول کریم ﷺ کے قریب تھے' حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: جس دن حضرت عائشہ کے مکان میں رسول کریم ﷺ کا وصال ہوا' پس رسول کریم ﷺ نے ہر صبح یہ کہنا شروع کر دیا: علی آئے ہیں؟ یہ بات کئی بار کی۔ آپ فرماتی ہیں: میرا گمان ہے کہ انہیں رسول کریم ﷺ نے کوئی کام بھیج دیا تھا۔ پس اس کے بعد وہ آئے' پس ہم نے گمان کیا کہ آپ ﷺ کو ان سے کوئی ضروری کام ہے' پس ہم گھر سے باہر ہو گئے' پس ہم دروازے کے پاس بیٹھ گئے (سارے گھر والے)۔ پس میں سب سے زیادہ ان کے قریب تھی' پس حضرت علی رضی اللہ عنہ آپ ﷺ پر جھک کر کھڑے ہو گئے اور آپ ﷺ نے ان سے سرگوشی کرنا شروع کر دی' پھر اسی دن آپ ﷺ کا وصال ہوا۔

6899 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ الْبَخْتَرِيِّ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ ہمارے پاس آئے، ہمارے پاس ایک بچہ تھا اس کو

6898- أخرجه أحمد جلد6صفحه300 قال: حدثنا عبد الله بن محمد .

6899- الحديث سبق برقم:6843 فراجعه .

سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدِي صَبِيٌّ يَشْتَكِي، فَقَالَ: مَا لَهُ؟ ـ فَقُلْنَا: اتَّهَمْنَا لَهُ الْعَيْنَ ـ فَقَالَ: أَلَا تَسْتَرْقُونَ لَهُ مِنَ الْعَيْنِ؟

تکلیف تھی، آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو کیا ہے؟ عرض کی، اس کو نظر لگ گئی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو نظر کا دم کیوں نہیں کرواتے؟

6900 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَفِينَةَ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: كَانَتْ عَامَّةُ وَصِيَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ: الصَّلَاةُ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ ـ حَتَّى جَعَلَ يُلَجْلِجُهَا فِي صَدْرِهِ وَمَا يَفِيضُ بِهَا لِسَانُهُ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کی عام وصیت حالت بیماری میں نماز تھی اور ان لوگوں سے اچھا سلوک جو تمہاری ملکیت ہیں' یہ تھی حتیٰ کہ وہ آپ ﷺ کے سینے میں اٹکنے لگی او زبان سے اس کی ادائیگی ممکن نہ رہی۔

6901 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: بَيْنَمَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُضْطَجِعٌ فِي بَيْتِي إِذِ احْتَفَزَ جَالِسًا وَهُوَ يَسْتَرْجِعُ، فَقُلْتُ: بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي، مَا شَأْنُكَ تَسْتَرْجِعُ؟ قَالَ: لِجَيْشٍ مِنْ أُمَّتِي يَجِيئُونَ مِنْ قِبَلِ الشَّامِ يَؤُمُّونَ الْبَيْتَ لِرَجُلٍ يَمْنَعُهُمُ اللّٰهُ مِنْهُ، حَتَّى إِذَا كَانُوا بِالْبَيْدَاءِ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ خُسِفَ بِهِمْ وَمَصَادِرُهُمْ شَتَّى ـ قُلْتُ: بِأَبِي أَنْتَ، كَيْفَ يُخْسَفُ بِهِمْ جَمِيعًا وَمَصَادِرُهُمْ شَتَّى؟ قَالَ: إِنَّ مِنْهُمْ مَنْ جُبِرَ، إِنَّ مِنْهُمْ مَنْ جُبِرَ، إِنَّ مِنْهُمْ مَنْ جُبِرَ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں اسی اثناء میں کہ حضور ﷺ میرے گھر میں لیٹے ہوئے تھے' آپ ﷺ اچانک اُٹھ بیٹھے اور انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھ رہے تھے' پس میں نے عرض کی: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! کیا وجہ ہے کہ آپ ﷺ کلمۂ استرجاع پڑھ رہے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس لشکر کی وجہ سے جو شام کی طرف سے آئیں گے' مسجد حرام کا ارادہ کرتے ہوں گے' ایک آدمی کی وجہ سے جس سے انہیں اللہ تعالیٰ منع کرتا ہو گا حتیٰ کہ جب وہ ذوالحلیفہ کی وادیٔ بیداء کے مقام پر ہوں گے تو انہیں دھنسا دیا جائے گا اور ان کے مصادر مختلف ہوں گے۔ میں نے عرض کی: میرے ماں باپ

6900- أخرجه أحمد جلد**6**صفحه**311** قال: حدثنا بهز .

6901- الحديث سبق برقم:**6890** فراجعه .

آپ پر قربان ہوں! وہ تمام کے تمام کیسے دھنسا دیئے جائیں گے اوران کے مصادر مختلف ہوں گے؟ آپ نے فرمایا: ان میں سے بعض کسی وجہ سے مجبور کیے گئے۔ تین بار یہی بات فرمائی۔

6902 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِی عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بِمِثْلِهِ

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے بھی نبی کریم ﷺ سے اسی کی مثل روایت کی ہے۔

6903 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ خَالَتِهِ أُمِّ سَلَمَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الَّذِی يَشْرَبُ فِی إِنَاءِ فِضَّةٍ إِنَّمَا يُجَرْجِرُ فِی بَطْنِهِ نَارَ جَهَنَّمَ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: وہ لوگ جو چاندی کے برتن میں پیتے ہیں وہ اپنے پیٹ میں جہنم کی آگ بھرتے ہیں۔

6904 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِی عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ صَالِحٍ أَبِی الْخَلِيلِ، عَنْ صَاحِبٍ لَهُ - وَرُبَّمَا قَالَ صَالِحٌ: - عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَكُونُ اخْتِلَافٌ عِنْدَ مَوْتِ خَلِيفَةٍ، فَيَخْرُجُ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ إِلَى مَكَّةَ، فَيَأْتِيهِ نَاسٌ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ، فَيُخْرِجُونَهُ وَهُوَ كَارِهٌ، فَيُبَايِعُهُمْ بَيْنَ الْمَقَامِ

رسول کریم ﷺ کی زوجہ محترمہ حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: ایک خلیفہ کی موت پر اختلاف ہوگا' پس ایک قریشی اہل مدینہ سے نکل کر مکہ چلا جائے گا' اس کے پاس مکی آئیں گے اور اسے نکال دیں گے اس حال میں کہ وہ اسے ناپسند کرتا ہوگا' پس وہ مقامِ ابراہیم اور حجراسود کے درمیان لوگوں سے بیعت لے گا۔ پس وہ اس کی طرف شام سے ایک لشکر بھیجیں گے' پس جب وہ وادیٔ بیداء میں ہوں گے تو انہیں زمین میں دھنسا دیا جائے گا' پس جب لوگ اس

6902- الحديث سبق برقم: **6901,6890** .

6903- الحديث سبق برقم: **6846** فراجعه .

6904- أخرجه أحمد جلد**6**صفحه**316** قال: حدثنا عبد الصمد وحرمي' المعنى .

وَالرُّكْنِ، فَيَبْعَثُونَ إِلَيْهِ جَيْشًا مِنَ الشَّامِ، فَإِذَا كَانُوا بِالْبَيْدَاءِ خُسِفَ بِهِمْ، فَإِذَا بَلَغَ النَّاسُ ذَلِكَ، أَتَاهُ أَبْدَالُ أَهْلِ الشَّامِ، وَعَصَائِبُ مِنْ أَهْلِ الْعِرَاقِ فَيُبَايِعُونَهُ، وَيَنْشَأُ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ، أَخْوَالُهُ كَلْبٌ فَيَبْعَثُ إِلَيْهِمْ بَعْثًا - أَوْ قَالَ: جَيْشًا فِيهِمْ مُؤْمِنُهُمْ - وَيَظْهَرُونَ عَلَيْهِمْ فَيَقْسِمُ بَيْنَ النَّاسِ فَيْئَهُمْ وَيُعْمِلُ فِيهِمْ سُنَّةَ نَبِيِّهِمْ، وَيُلْقِي الْإِسْلَامَ بِجِرَانِهِ إِلَى الْأَرْضِ يَمْكُثُ سَبْعَ سِنِينَ

جگہ پہنچیں گے تو شام والوں کا ابدال آئے گا اور اہل عراق کے عصبے (گروہ) پس وہ اس سے بیعت کریں گے۔ قریش سے ایک آدمی پیدا ہوگا' جس کے اُخوال (نگران' خادم) کتے ہوں گے' پس وہ ان کی طرف ایک لشکر بھیجے گا یا بعث کی بجائے جیش کا لفظ بولا۔ ان میں مؤمن بھی ہوں گے اور وہ ان پر غالب آ جائیں گے' پس وہ لوگوں کے درمیان مالِ غنیمت تقسیم کریں گے۔ ان میں اپنے نبی کی سنت کا اجراء کریں گے' وہ اسلام کی زمین مضبوط کردے گا' وہ سات سال رہے گا۔

6905 - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ يَعْنِي، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: كَانَ مَفْرَشِي حِيَالَ مُصَلَّى رَسُولِ اللَّهِ وَكَانَ يُصَلِّي وَأَنَا حِيَالُهُ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میرا بستر رسول کریم ﷺ کے نماز پڑھنے کی جگہ کیلئے رکاوٹ ہوتا جبکہ آپ ﷺ نماز ادا فرماتے' اس حال میں کہ میں رکاوٹ ہوتی۔

6906 - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ دَاوُدَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ جُدْعَانَ، عَنْ جَدَّتِهِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَاهُ أَبُو الْهَيْثَمِ الْأَنْصَارِيُّ فَاسْتَخْدَمَهُ، فَوَعَدَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ أَصَابَ سَبْيًا، فَلَقِيَ عُمَرَ فَقَالَ لَهُ: يَا أَبَا الْهَيْثَمِ، إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَصَابَ سَبْيًا فَأْتِهِ فَتَنَجَّزْ عِدَتَكَ، فَمَضَى أَبُو الْهَيْثَمِ وَعُمَرُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَبُو

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ کے پاس ابوالہیثم انصاری آیا' اس نے خادم کا مطالبہ کیا تو نبی کریم ﷺ نے وعدہ فرمایا کہ اگر قیدی آئے تو (تجھے دیا جائے گا)۔ پس وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ملا تو آپ نے اس سے کہا: اے ابوالہیثم! بے شک نبی کریم ﷺ کو قیدی ملے ہیں' پس آپ ﷺ کے پاس جا کر اپنا وعدہ پورا کر لے۔ پس ابوالہیثم اور حضرت عمر چل کر رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں آئے۔ عرض کی: اے اللہ کے رسول! ابوالہیثم آپ کے پاس اپنا وعدہ پورا

6905- أخرجه أحمد جلد6صفحه322 قال: حدثنا عفان . قال: حدثنا وُهيب .

6906- الحديث في المقصد العلي برقم:1074 .

الْهَيْثَمِ أَتَاكَ يَتَنَجَّزُ عِدَتَهُ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ أَصَبْنَا غُلَامَيْنِ أَسْوَدَيْنِ، اخْتَرْ أَيَّهُمَا شِئْتَ . قَالَ: فَإِنِّي أَسْتَشِيرُكَ فَقَالَ: الْمُسْتَشَارُ مُؤْتَمَنٌ، خُذْ هَذَا فَقَدْ صَلَّى عِنْدَنَا وَلَا تَضْرِبْهُ، فَإِنَّا نُهِينَا عَنْ ضَرْبِ الْمُصَلِّينَ

کروانے آیا ہے' تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ہمیں دو کالے غلام ملے ہیں ان میں سے جو چاہے چن لے۔ اس نے عرض کی: میں آپ سے مشورہ طلب کرتا ہوں۔ آپ نے فرمایا: جس سے مشورہ مانگا جائے وہ امین ہوتا ہے' یہ لے لو! پس اس نے ہمارے پاس ایک نماز پڑھی ہے' اسے مت مارنا کیونکہ نمازیوں کو مارنے سے ہمیں منع کیا گیا ہے۔

6907 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، وَهُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، وَحَوْثَرَةُ بْنُ أَشْرَسَ، وَعَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، وَعَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ قَالُوا: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي الْعُشَرَاءِ الدَّارِمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَمَا تَكُونُ الذَّكَاةُ إِلَّا بَيْنَ اللَّبَّةِ أَوِ الْحَلْقِ؟ قَالَ: بَلَى، لَوْ طَعَنْتَ فِي فَخِذِهَا لَأَجْزَأَ عَنْكَ وَفِي حَدِيثِ حَوْثَرَةَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، لَوْ طَعَنْتَ فِي فَخِذِهَا لَأَجْزَأَ عَنْكَ

حضرت ابو العشراء الدارمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ زوج تو صرف لبہ اور حلق کے درمیان سے کیا جاتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کیوں نہیں، اگر تو اس کی ران پر نیزہ مارتا تو تیرے لیے کافی تھا۔ حضرت حوثرہ کی حدیث میں ہے: اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے! اگر تُو اس کی ران میں نیزہ مارتا تو تیری طرف جائز تھا۔

6908 - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ جُدْعَانَ الْقُرَشِيِّ، عَنْ جَدَّتِهِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِي وَكَانَ بِيَدِهِ سِوَاكٌ، فَدَعَا وَصِيفَةً لَهُ- أَوْ لَهَا- حَتَّى اسْتَأْثَرَ الْغَضَبُ فِي وَجْهِهِ . فَخَرَجَتْ أُمُّ سَلَمَةَ إِلَى

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ میرے گھر میں تھے جبکہ آپ کے ہاتھ میں ایک مسواک تھی' آپ نے اپنی نوکرانی کو آواز دی یا اُم سلمہ کی نوکرانی کو آواز دی (راوی کو شک ہے) حتیٰ کہ آپ ﷺ کے چہرے میں ناراضی کے آثار ظاہر ہوئے' پس حضرت اُم سلمہ دوسرے حجروں کی طرف نکلیں تو نوکرانی کو کھلونے (چوپائے) سے کھیلتے ہوئے پایا تو

6907- أخرجه أبو داؤد جلد3صفحه62ل . والترمذى جلد2صفحه346 . والنسائى رقم الحديث:4413 .

6908- الحديث سبق برقم:6893,6865 فراجعه .

الْحُجُرَاتِ، فَوَجَدَتِ الْوَصِيفَةَ وَهِيَ تَلْعَبُ بِبَهِيمَةٍ، فَقَالَتْ: أَلَا أَرَاكِ تَلْعَبِينَ بِهَذِهِ الْبَهِيمَةِ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُوكِ؟ فَقَالَتْ: لَا وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا سَمِعْتُكَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْلَا خَشْيَةُ الْقَوَدِ لَأَوْجَعْتُكِ بِهَذَا السِّوَاكِ؟

فرمایا: کیا بات ہے! تُو کھلونوں سے کھیل رہی ہے جبکہ رسول کریم ﷺ تجھے بلا رہے ہیں؟ اس نے عرض کی: قسم ہے میں نے آپ کی آواز نہیں سنی (اے اللہ کے رسول!) پس رسول کریم ﷺ نے فرمایا: مجھے قصاص کا ڈر نہ ہوتا تو میں تجھے اس مسواک سے تکلیف دیتا۔

6909 - حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُزَيْزٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي سَلَامَةُ، عَنْ عَقِيلٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، أَخْبَرَهُ أَنَّ سَفِينَةَ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَهُ، أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَصْحَبُ الْمَلَائِكَةُ رُفْقَةً فِيهَا جَرَسٌ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: فرشتے اس قافلے کو اپنا ساتھی نہیں بناتے جس کے پاس گھنگرو ہوں۔

6910 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي الْمُجَالِدِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّهَا قَالَتْ: صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِي رَكْعَتَيْنِ، فَقُلْتُ لَهُ: مَا هَاتَانِ؟ قَالَ: كُنْتُ أُصَلِّيهِمَا قَبْلَ الْعَصْرِ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے میرے گھر میں دو رکعت نماز پڑھی، میں نے آپ ﷺ سے عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ یہ دو رکعتیں کیا تھیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میں عصر سے پہلے پڑھتا تھا (وہ رہ گئی تھیں)۔

6911 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبَانَ بْنِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: اسی دوران کہ رسول کریم ﷺ تشریف فرما تھے' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا آپ ﷺ کے پیچھے تھیں' حضرت ابوبکر

6909- أخرجه النسائي في الكبير (الورقة/**118**-ب) قال: أخبرنا وهب بن بيان .

6910- أخرجه النسائي في الكبرى رقم الحديث: **334** قال: أخبرنا محمد بن المثنى .

6911- الحديث في المقصد العلي برقم: **1309** وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**9** صفحه **82,87** بنحوه .

عُثْمَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: بَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ وَعَائِشَةُ وَرَاءَهُ، إِذِ اسْتَأْذَنَ أَبُو بَكْرٍ فَدَخَلَ، ثُمَّ اسْتَأْذَنَ عُمَرُ فَدَخَلَ، ثُمَّ اسْتَأْذَنَ عَلِيٌّ فَدَخَلَ، ثُمَّ اسْتَأْذَنَ سَعْدُ بْنُ مَالِكٍ فَدَخَلَ، ثُمَّ اسْتَأْذَنَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ فَدَخَلَ، وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَحَدَّثُ كَاشِفًا عَنْ رُكْبَتِهِ، فَمَدَّ ثَوْبَهُ عَلَى رُكْبَتِهِ وَقَالَ لِامْرَأَتِهِ: اسْتَأْخِرِي عَنِّي . فَتَحَدَّثُوا سَاعَةً، ثُمَّ خَرَجُوا . قَالَتْ عَائِشَةُ: فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، دَخَلَ عَلَيْكَ أَصْحَابُكَ فَلَمْ تُصْلِحْ ثَوْبَكَ وَلَمْ تُؤَخِّرْنِي عَنْكَ حَتَّى دَخَلَ عُثْمَانُ؟ فَقَالَ: يَا عَائِشَةُ، أَلَا أَسْتَحِي مِنْ رَجُلٍ تَسْتَحِي مِنْهُ الْمَلَائِكَةُ؟ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ إِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَتَسْتَحِي مِنْ عُثْمَانَ كَمَا تَسْتَحِي مِنَ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ، وَلَوْ دَخَلَ وَأَنْتِ قَرِيبَةٌ مِنِّي، لَمْ يَرْفَعْ رَأْسَهُ، وَلَمْ يَتَحَدَّثْ حَتَّى يَخْرُجَ

صدیق رضی اللہ عنہ نے حاضری کی اجازت طلب کی' پس آپ آئے' پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اجازت مانگی' وہ بھی داخل ہوئے' پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ اجازت طلب کر کے آ گئے' پھر حضرت سعد بن مالک رضی اللہ عنہ اجازت لے کر اندر آئے' حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے اجازت مانگی وہ بھی داخل ہوئے۔ جبکہ رسول کریم ﷺ گفتگو فرما رہے تھے' اندر آئے حال یہ تھا کہ آپ ﷺ کی پنڈلی سے کپڑا ہٹا ہوا تھا۔ پس آپ ﷺ نے اپنے کپڑے کو پکڑ کر درست کیا اور اپنی زوجہ محترمہ سے فرمایا: مجھ سے تھوڑا پیچھے ہو جاؤ۔ ایک گھڑی ان سے گفتگو کی پھر وہ سارے چلے گئے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ کے صحابہ آپ کے پاس آئے اور آپ نے اپنا کپڑا درست نہ کیا اور مجھے اپنے سے پیچھے نہ کیا یہاں تک کہ حضرت عثمان داخل ہوئے؟ (تو آپ نے یہ کیا) آپ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! کیا میں اس آدمی سے حیاء نہ کروں جس سے ملائکہ حیاء کرتے ہیں؟ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں محمد کی جان ہے! بے شک فرشتے حضرت عثمان سے حیاء کرتے ہیں جیسے اللہ اور اس کے رسول سے کرتے ہیں' اگر وہ داخل ہوتے اور تُو میرے قریب ہوتی تو وہ سر نہ اُٹھاتے اور بات کے بغیر چلے جاتے۔

6912 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ أَبِي خِدَاشٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ أَبِي

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کا وصال ہوا میں غریب تھی اور جنگل کی زمین میں رہتی

6912- أخرجه الحميدى رقم الحديث: **291** . وأحمد جلد**6**صفحه**289** .

نَجِيحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ: قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ، لَمَّا مَاتَ أَبُو سَلَمَةَ: قُلْتُ: غَرِيبٌ، وَبِأَرْضِ غُرْبَةٍ لَأَبْكِيَنَّهُ بُكَاءً يُتَحَدَّثُ بِهِ قَالَتْ: فَبَيْنَا أَنَا كَذَلِكَ إِذْ تَهَيَّأْتُ لِلْبُكَاءِ عَلَيْهِ، إِذْ أَقْبَلَتِ امْرَأَةٌ مِنَ الصَّعِيدِ تُرِيدُ أَنْ تُسْعِدَنِي عَلَيْهِ، فَلَقِيَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهَا: تُرِيدِينَ أَنْ تُدْخِلِي الشَّيْطَانَ بَيْتًا قَدْ أَخْرَجَهُ اللّٰهُ مِنْهُ؟ ۔ فَكَفَفْتُ عَنِ الْبُكَاءِ

تھی، (اسی حال میں) میں رو رو کر اس سے باتیں کرتی رہتی تھی۔ فرماتی ہیں: میں اسی حالت پر تھی' اس پر رونے کو تیار تھی' اچانک ایک عورت آئی' سرزمین (مدینہ) سے وہ مجھے سعادت مند بنانا چاہتی تھی۔ پس نبی کریم ﷺ کی اس سے ملاقات ہوئی تو آپ ﷺ نے اس سے فرمایا: کیا تُو اس گھر میں شیطان کو داخل کرنا چاہتی ہے' جس کو اللہ نے اس سے نکال دیا ہے' پس میں رونے سے رُک گئی۔

6913 - حَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى الْخُتُلِّيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ الرَّبَذِيُّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَيَّاشٍ الزُّرَقِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَأَيْتُ مَا تَعْمَلُ أُمَّتِي بَعْدِي، فَاخْتَرْتُ لَهُمُ الشَّفَاعَةَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں نے دیکھ لیا جو عمل میری امت نے میرے بعد کرنے تھے میں نے اُن کے لیے شفاعت کو اختیار کیا قیامت کے دن۔

6914 - حَدَّثَنَا مُجَاهِدٌ، حَدَّثَنِي بَهْزٌ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ، عَنْ مَوْلًى لِأُمِّ سَلَمَةَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَصْبَحَ قَالَ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا، وَرِزْقًا طَيِّبًا، وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ جب صبح کرتے تو یہ دعا مانگتے تھے: اے اللہ! میں تجھ سے نفع دینے والے علم' پاکیزہ رزق اور مقبول عمل کا سوال کرتا ہوں۔

6915 - حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ زَنْجَلَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ، عَنْ أُثَالِ بْنِ قُرَّةَ، عَنِ ابْنِ حَوْشَبٍ الْحَنَفِيِّ قَالَ:

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا بنت محمد ﷺ' حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: ابوالحسن رضی اللہ عنہ کہاں ہے؟ عرض کی،

6913- الحديث في المقصد العلي برقم: **1911** وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**37** .

6914- الحديث سبق برقم: **6894** فراجعه .

6915- الحديث في المقصد العلي برقم: **1354** .

حَدَّثَتْنِي أُمُّ سَلَمَةَ قَالَتْ: جَاءَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مُتَوَرِّكَةً الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ فِي يَدِهَا بُرْمَةٌ لِلْحَسَنِ، فِيهَا سَخِينٌ، حَتَّى أَتَتْ بِهَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قُدَّامَهُ، قَالَ لَهَا: أَيْنَ أَبُو الْحَسَنِ؟ قَالَتْ: فِي الْبَيْتِ. فَدَعَاهُ، فَجَلَسَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلِيٌّ، وَفَاطِمَةُ، وَالْحَسَنُ، وَالْحُسَيْنُ يَأْكُلُونَ. قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ: وَمَا سَامَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا أَكَلَ طَعَامًا قَطُّ إِلَّا وَأَنَا عِنْدَهُ، إِلَّا سَامَيْتُهُ قَبْلَ ذَلِكَ الْيَوْمِ- تَعْنِي بِسَامَنِي: دَعَانِي إِلَيْهِ، فَلَمَّا فَرَغَ الْتَفَّ عَلَيْهِمْ بِثَوْبِهِ، ثُمَّ قَالَ: اللَّهُمَّ عَادِ مَنْ عَادَاهُمْ، وَوَالِ مَنْ وَالَاهُمْ

وہ گھر میں ہیں۔ آپ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بلوایا۔ حضور ﷺ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا، حضرت امام حسن وحسین رضی اللہ عنہما کھانے کے لیے بیٹھے۔ ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں۔ مجھے حضور ﷺ نے بلوایا نہیں اور نہ کبھی آپ ﷺ نے کھانا کھایا مگر میں آپ ﷺ کے پاس ہوتی تھی مگر میں اس دن سے پہلے اس کو تلاش کر دیتی۔ ان کی مراد ہے کہ میری تلاش سے۔ آپ ﷺ نے مجھے اس کی طرف دعوت دی۔ جب آپ ﷺ کھانے سے فارغ ہوئے تو ان پانچوں پر کپڑا ڈالا۔ پھر فرمایا: اے اللہ تو ان کے دشمن کو دشمن رکھ جو ان سے دشمنی کرے اور ان کو دوست رکھ جو ان کو دوست رکھے۔

6916 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا خُصَيْفٌ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: لَمَّا نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُبْسِ الذَّهَبِ، قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَفَلَا نَرْبُطُ الْمَسَكَ بِالذَّهَبِ؟ قَالَ: أَفَلَا تَرْبِطُونَهُ بِفِضَّةٍ ثُمَّ تُلَطِّخُونَهُ بِزَعْفَرَانٍ فَيَكُونُ مِثْلَ الذَّهَبِ؟

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے سونا پہننے سے منع کیا۔ عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ ہم سونے کے ساتھ ہاتھی کے دانت باندھ لیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم اس کو چاندی سے نہیں باندھ سکتے؟ پھر اس کو زعفران سے ملاؤ وہ سونے کی مثل ہو جائے گا۔

6917 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ مِثْلَ ذَلِكَ

اسی کی مثل حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے۔

6916- وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**5**صفحه**147** .

6917- الحديث سبق برقم: **6916** فراجعه .

6918 - حَدَّثَنَا كَامِلٌ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، أَنَّهَا رَأَتْ نَسِيبًا لَهَا يَنْفُخُ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَسْجُدَ، فَقَالَتْ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِغُلَامٍ يُقَالُ لَهُ رَبَاحٌ: تَرِّبْ وَجْهَكَ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ انہوں نے اپنا نسیب غلام دیکھا وہ پھونک مارتا۔ جب وہ سجدہ کرنے کا ارادہ کرتا تو حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا' اپنے غلام کو جسے رباح کہا جاتا تھا: اپنے چہرے کو مٹی لگا دے۔

6919 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ: قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ: لَمَّا مَاتَ أَبُو سَلَمَةَ قُلْتُ: غَرِيبٌ، وَبِأَرْضِ غُرْبَةٍ؟ لَأَبْكِيَنَّهُ بُكَاءً يُتَحَدَّثُ عَنْهُ، فَبَيْنَا أَنَا كَذَلِكَ إِذْ أَقْبَلَتِ امْرَأَةٌ مِنَ الصَّعِيدِ، فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَتُرِيدِينَ أَنْ تُدْخِلِي الشَّيْطَانَ بَيْتًا أَخْرَجَهُ اللَّهُ مِنْهُ؟ قَالَتْ: فَكَفَفْتُ عَنْ ذَلِكَ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کا وصال ہوا میں نے کہا: وہ مسافر تھا اور سفر کی حالت میں فوت ہوگیا؟ میں روتی تھی اور اس کے بارے باتیں کی جاتی تھیں' پس میں اسی حالت میں تھی کہ آبادی سے ایک عورت آئی' پس رسول کریم ﷺ نے اس سے کہا تھا: کیا تُو چاہتی ہے کہ اس گھر میں شیطان داخل ہو' جس سے اللہ نے اسے نکال دیا؟ پس میں رونے سے رُک گئی۔

6920 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ نَبْهَانَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، ذَكَرَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنْ كَانَ لِإِحْدَاكُنَّ مُكَاتَبٌ، وَكَانَ عِنْدَهُ مَا يُؤَدِّي، فَلْتَحْتَجِبْ مِنْهُ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کسی عورت کے پاس کتابت والا غلام ہو' جبکہ اس غلام کے پاس آزاد ہونے کے لیے اتنے پیسے ہوں تو عورت کو چاہیے کہ وہ اس سے پردہ کرے۔

6921 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، أَنَّهَا قَالَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ میں ایسی عورت ہوں جو اپنے سر کی مینڈھیاں زور سے باندھتی ہوں۔ کیا میں غسل

6918- أخرجه أحمد جلد6صفحه301 قال: حدثنا طلق بن غنام بن طلق .

6919- الحديث سبق برقم: 6912 .

6920- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 289 قال: حدثنا سفيان .

6921- أخرجه أحمد جلد6صفحه289 قال: حدثنا سفيان .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي امْرَأَةٌ أَشُدُّ ضَفْرَ رَأْسِي، أَفَأَحُلُّهُ لِغُسْلِ الْجَنَابَةِ؟ قَالَ: إِنَّمَا يَكْفِيكِ أَنْ تَحْثِيَ عَلَيْهِ ثَلَاثَ حَثَيَاتٍ مِنْ مَاءٍ، ثُمَّ تُفِيضِي عَلَيْهِ فَإِذَا أَنْتِ قَدْ طَهُرْتِ

جنابت کے وقت ان کو کھولا کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے لیے یہ ہی کافی ہے کہ تو اپنے سر پر تین لپ پانی بہا دیا کر۔ پھر تو پاک ہو جائے گی جب تو نے ایسے کر لیا۔

6922 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ زُهَيْرٍ الضَّبِّيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ رَجُلٍ مِنْ وَلَدِ أُمِّ سَلَمَةَ وَاسْمُهُ سَلَمَةُ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ: قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا أَسْمَعُ اللّٰهَ ذَكَرَ النِّسَاءَ فِي الْهِجْرَةِ، فَأَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ أَنِّي لَا أُضِيعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِنْكُمْ مِنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَى) (آل عمران: **195**) إِلَى آخِرِ الْآيَةِ قَالَ دَاوُدُ: قَالَ سُفْيَانُ: بِهَذِهِ الْآيَةِ خَرَجَتِ الْخَوَارِجُ وَبِهَا خَرَجْنَ النِّسَاءُ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی، یارسول اللہ ﷺ میں نے نہیں سنا کہ اللہ نے ہجرت کے متعلق عورتوں کا ذکر کیا ہے؟ اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''فاستجاب لهم ربهم الى آخره''۔ حضرت داؤد کا قول ہے: حضرت سفیان نے کہا: اس آیت کے ساتھ خارجی نکل گئے اور اس کے ساتھ عورتیں بھی نکل گئیں۔

6923 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، يَغْزُو الرِّجَالُ وَلَا نَغْزُو، وَإِنَّمَا لَنَا نِصْفُ الْمِيرَاثُ، فَأَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهِ بَعْضُكُمْ عَلَى بَعْضٍ) (النساء : **32**) قَالَ: وَنَزَلَتْ فِيهَا هَذِهِ الْآيَةُ (إِنَّ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ) (الأحزاب: **35**) إِلَى آخِرِ الْآيَةِ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی، یارسول اللہ! مرد جہاد کرتے ہیں ہم نہیں کرتی ہیں۔ ہمارے لیے نصف میراث کا حصہ ہے؟ اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: تمنا مت کرو، جو اللہ نے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے۔ اور یہ آیت بھی نازل ہوئی: مسلمان مرد و عورتیں، مومن مرد و عورتیں۔

6924 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ

6922- أخرجه الحميدى رقم الحديث: **301** .

6923- أخرجه أحمد جلد**6**صفحه**322** .

6924- أخرجه الحميدى رقم الحديث: **294** قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد**6**صفحه**290** .

عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا فِي بَيْتِ أُمِّ سَلَمَةَ وَعِنْدَهُ مُخَنَّثٌ جَالِسٌ، فَقَالَ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ أَخِي أُمِّ سَلَمَةَ: يَا عَبْدَ اللّٰهِ، إِنْ فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الطَّائِفَ غَدًا فَإِنِّي أَدُلُّكَ عَلَى ابْنَةِ غَيْلَانَ امْرَأَةٍ مِنْ ثَقِيفٍ، تُقْبِلُ بِأَرْبَعٍ وَتُدْبِرُ بِثَمَانٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَدْخُلُ هَذَا عَلَيْكُمْ

میرے گھر میں تشریف فرما تھے اور میرے ہاں ایک شخص بیٹھا ہوا تھا۔ اس نے عبداللہ بن ابوامیہ جو ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے بھائی تھے، ان سے کہا تھا: اے عبداللہ! اگر اللہ تجھے طائف پہ فتح دے کل تو میں تم کو غیلان کی بیٹی کے متعلق بتاؤں گا۔ وہ قبیلہ ثقیف کی ایسی عورت ہے جو چار بل کے ساتھ آتی ہے اور آٹھ سے واپس جاتی ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: یہ تمہارے پاس نہ آیا کرے۔

6925 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ نَافِعٍ، عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أُمِّهَا أُمِّ سَلَمَةَ، وَأُمِّ حَبِيبَةَ، زَوْجَتَيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتَا: جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ ابْنَتِي تُوُفِّيَ زَوْجُهَا، وَأَنَا أَتَخَوَّفُ عَلَى عَيْنِهَا أَفَأَكْحَلُهَا؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ كَانَتِ الْمَرْأَةُ مِنْكُنَّ تَرْمِي بِالْبَعْرَةِ عَلَى رَأْسِ الْحَوْلِ وَإِنَّمَا هِيَ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ وَعَشْرٌ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک عورت حضور ﷺ کے پاس آئی، عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ میری بیٹی کا شوہر فوت ہوگیا ہے، مجھے اس آنکھ کے متعلق خوف ہوا کہ وہ خراب ہے۔ کیا میں اس کی آنکھ میں سرمہ ڈالوں؟ حضور ﷺ نے فرمایا: زمانہ جاہلیت میں عورت ایک سال گزرنے کے بعد مینگنی پھینکتی تھی آج تو عدت صرف چار ماہ اور دس دن ہے۔

6926 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ يَحْيَى، عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: قَدْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصْبِحُ جُنُبًا مِنَ النِّسَاءِ مِنْ غَيْرِ حُلُمٍ ثُمَّ يَظَلُّ صَائِمًا

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ اپنی عورتوں سے جماع کرنے کی وجہ سے جنبی ہوتے تھے، بغیر احتلام کے پھر روزہ رکھ لیتے تھے (یعنی روزہ رکھ کر غسل کرتے تھے)۔

6925- أخرجه مالك (الموطأ) صفحه: **369** عن عبد الله بن أبي بكر بن محمد بن عمرو بن حزم .

6926- أخرجه أحمد جلد**6**صفحه**304** قال: حدثنا روح و عبدالوهاب .

6927 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِسَبْعٍ وَخَمْسٍ لَا يَفْصِلُ بَيْنَهُنَّ بِسَلَامٍ وَلَا كَلَامٍ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ وتر کرتے تھے سات اور پانچ کے ساتھ ان کے درمیان فاصلہ نہیں کرتے تھے، سلام اور کلام کے ساتھ۔

6928 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا حَضَرْتُمُ الْمَرِيضَ أَوِ الْمَيِّتَ فَقُولُوا خَيْرًا، فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ يُؤَمِّنُونَ عَلَى مَا تَقُولُونَ . فَلَمَّا تُوُفِّيَ أَبُو سَلَمَةَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ: كَيْفَ أَقُولُ؟ قَالَ: قُولِي: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلَهُ، وَاعْقُبْنَا مِنْهُ عُقْبَى صَالِحَةً فَقُلْتُهَا، فَأَعْقَبَنِي اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب مریض یا میت کے پاس جاؤ تو اس کے لیے بھلائی کہو۔ بے شک فرشتے کہتے ہیں جو تم کہتے ہو۔ جب ابوسلمہ رضی اللہ عنہا کا وصال ہوا میں حضور ﷺ کے پاس آئی۔ میں نے عرض کی، یارسول اللہ ﷺ میں کیا کہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تو کہہ: اللّٰھم اغفرلنا ولہ، الٰی آخرہٖ ۔ میں نے ان کلمات کو کہا۔ مجھے اللہ عزوجل نے ان کے جانے کے بعد محمد ﷺ جیسے شوہر عطا فرمائے۔

6929 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: قُلْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ هِشَامَ بْنَ الْمُغِيرَةِ كَانَ يَصِلُ الرَّحِمَ وَيَقْرِي الضَّيْفَ، وَيَفُكُّ الْعُنَاةَ، وَيُطْعِمُ الطَّعَامَ، وَلَوْ أَدْرَكَ أَسْلَمَ، هَلْ ذٰلِكَ نَافِعُهُ؟ قَالَ: لَا، إِنَّهُ كَانَ يُعْطِي لِلدُّنْيَا وَذِكْرِهَا وَحَمْدِهَا، وَلَمْ يَقُلْ يَوْمًا قَطُّ: رَبِّ اغْفِرْ لِي يَوْمَ الدِّينِ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ ہشام بن مغیرہ صلہ رحمی کرتا تھا اور مہمان نوازی بھی کرتا تھا، کھانا بھی کھلاتا تھا۔ اگر اسلام کو پاتا تو اس کے لیے یہ چیزیں فائدہ مند تھیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں وہ دنیا کے لیے اور اپنی بڑائی اور تعریف کے لیے دیتا تھا۔ اس نے ایک دن بھی رب اغفرلی یوم الدین نہیں کہا۔

6930 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ،

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میری بیٹی بیمار

6927- أخرجه النسائی جلد3صفحه239 . وفی الکبریٰ رقم الحدیث: 1313 .

6928- أخرجه أحمد جلد6صفحه291 قال: حدثنا أبو معاویة .

6929- الحدیث فی المقصد العلی برقم: 54 . وأورده الهیثمی فی مجمع الزوائد جلد1صفحه118 .

6930- الحدیث فی المقصد العلی برقم: 1571 وأورده الهیثمی فی مجمع الزوائد جلد5صفحه86 .

عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ حَسَّانَ بْنِ مُخَارِقٍ قَالَ: قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ: اشْتَكَتِ ابْنَةٌ لِي فَنَبَذْتُ لَهَا فِي كُوزٍ، فَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَغْلِي، فَقَالَ: مَا هَذَا؟ فَقُلْتُ: إِنَّ ابْنَتِي اشْتَكَتْ فَنَبَذْنَا لَهَا هَذَا، فَقَالَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يَجْعَلْ شِفَاءَكُمْ فِي حَرَامٍ

ہوئی، میں نے اس کے لیے لوٹے میں نبیذ بنائی۔ حضور ﷺ تشریف لائے وہ ابل رہا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ میں نے عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ میری بیٹی بیمار ہے۔ میں نے اس کے لیے اس میں نبیذ بنائی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے حرام چیز میں شفاء نہیں رکھی ہے۔

6931 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنِ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمَّنْ مُسِخَ أَيَكُونُ لَهُ نَسْلٌ؟ فَقَالَ: مَا مُسِخَ أَحَدٌ قَطُّ، فَكَانَ لَهُ نَسْلٌ وَلَا عَقِبٌ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے پوچھا: مسخ کے متعلق کیا اس کی کوئی نسل ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جو کسی کو مسخ کیا گیا ہے، ان کی کوئی نسل ہو وہ ان کے جانے کے بعد نہیں ہے۔

6932 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ أُمِّ مُوسَى، قَالَتْ: قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ وَالَّذِي تَحْلِفُ بِهِ أُمُّ سَلَمَةَ إِنْ كَانَ أَقْرَبَ النَّاسِ عَهْدًا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيٌّ فَقَالَتْ لَهَا: كَانَتْ غَدَاةَ قُبِضَ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ أُرَى فِي حَاجَةٍ بَعَثَهُ بِهَا قَالَتْ: فَجَعَلَ غَدَاةً بَعْدَ غَدَاةٍ يَقُولُ: جَاءَ عَلِيٌّ؟، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، قَالَتْ: فَجَاءَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ فَلَمَّا أَنْ جَاءَ عَرَفْنَا أَنَّ لَهُ إِلَيْهِ حَاجَةً فَخَرَجْنَا مِنَ الْبَيْتِ وَكُنَّا عُدْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِ عَائِشَةَ قَالَتْ:

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: اس ذات کی قسم! اُم سلمہ جس کے نام کا حلف اُٹھاتی ہے اگر وعدہ کے لحاظ سے لوگوں میں رسول کریم ﷺ کے سب سے قریب کوئی آدمی ہے تو وہ علی رضی اللہ عنہ ہے۔ فرماتی ہیں: جس صبح رسول کریم ﷺ کا وصال ہوا' ان کی طرف رسول کریم ﷺ نے پیغام بھیجا' میرا خیال ہے کہ آپ ﷺ نے ان کو کوئی کام بھیجا تھا۔ فرماتی ہیں: وقفے وقفے سے آپ ﷺ فرماتے ہیں: علی آئے ہیں؟ تین بار تو آپ نے فرمایا۔ آپ فرماتی ہیں: سورج طلوع ہونے سے تھوڑا پہلے حضرت علی رضی اللہ عنہ آئے۔ پس جب آپ آئے تو ہم پہچان گئے کہ اُن سے آپ ﷺ کو کوئی خصوصی کام ہے' پس ہم

6931- الحديث في المقصد العلي برقم: **1877** .

6932- الحديث سبق برقم: **6898** فراجعه .

فَكُنْتُ آخِرَ مَنْ خَرَجَ مِنَ الْبَيْتِ ثُمَّ جَلَسْتُ أَدْنَاهُنَّ مِنَ الْبَابِ، فَأَكَبَّ عَلَيْهِ عَلِيٌّ وَكَانَ آخِرَ النَّاسِ بِهِ عَهْدًا وَجَعَلَ يُسَارُّهُ وَيُنَاجِيهِ

سب گھر سے نکل گئے جبکہ ہم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں ہم رسول اللہ ﷺ کی عیادت کرتے تھے۔ آپ فرماتی ہیں: میں سب سے آخر میں گھر سے نکلی۔

6933 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: وَكَانَ أَحَبُّ الْعَمَلِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا دُووِمَ عَلَيْهِ وَإِنْ قَلَّ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کے نزدیک سب سے بہترین عمل وہ تھا جس پر ہمیشگی ہو، اگرچہ وہ تھوڑا ہو۔

6934 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَامَ شَهْرًا إِلَّا كَانَ يَصِلُ شَعْبَانَ بِرَمَضَانَ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو نہیں دیکھا کسی کے لگاتار روزہ رکھتے ہوئے، سوائے شعبان اور رمضان کے۔

6935 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ حَبِيبٍ، عَنْ وَهْبٍ مَوْلَى أَبِي أَحْمَدَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا وَهِيَ تَخْتَمِرُ فَقَالَ: لَيَّةً لَا لَيَّتَيْنِ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ ان کے پاس آئے وہ اس حالت میں کہ اُنہوں نے اوڑھنی کی ہوئی تھی۔

6936 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ، عَنِ ابْنِ سَابِطٍ، عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کا ارشاد ہے کہ تمہاری عورتیں تمہارے لیے کھیتیاں ہیں، اپنی کھیتیوں میں آؤ جیسے چاہو۔ فرمایا: اس کا مطلب ہے کہ ایک سوراخ میں ایک سوراخ ہے یعنی

6933- الحديث سبق برقم: 6897 فراجعه.

6934- أخرجه أحمد جلد6صفحه293 قال: حدثنا وكيع.

6935- أخرجه أحمد جلد6صفحه294 قال: حدثنا وكيع و عبد الرحمٰن.

6936- أخرجه أحمد جلد6صفحه305 قال: حدثنا عفان. قال: حدثنا وهيب.

وَسَلَّمَ: نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ قَالَ سِمَامٌ وَاحِدٌ، سِمَامٌ وَاحِدٌ

آگے والے سوراخ میں۔

6937 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ، يُحَدِّثُ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: مَا مَاتَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى كَانَ أَكْثَرُ صَلَاتِهِ وَهُوَ جَالِسٌ، وَكَانَ أَحَبُّ الْعَمَلِ إِلَى اللهِ عَزَّ وَجَلَّ مَا دَاوَمَ عَلَيْهِ الْعَبْدُ وَإِنْ كَانَ يَسِيرًا

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کا وصال نہیں ہوا حتیٰ کہ آپ کے اکثر نوافل بیٹھ کر ہوتے تھے، اللہ کے نزدیک سب سے بہترین عمل وہ تھا جس پر ہیشگی ہو، اگرچہ وہ تھوڑا ہو۔

6938 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَوَائِمُ الْمِنْبَرِ رَوَاتِبُ فِي الْجَنَّةِ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرے منبر کے پائے اور زینے جنت میں ہیں۔

6939 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: كَانَ فِرَاشِي عِنْدَ مُصَلَّى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ يُصَلِّي وَإِنِّي لَحِيَالَهُ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میرا بستر رسول کریم ﷺ کے نماز پڑھنے کی جگہ کے پاس ہوا کرتا تھا' پس آپ ﷺ نماز ادا فرمایا کرتے تھے' اس حال میں کہ میں سامنے ہوتی۔

6940 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، أَنَّهَا قَدِمَتْ وَهِيَ مَرِيضَةٌ، فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حج کے لیے یا عمرہ کے لیے آئی، حالت بیماری میں، میں نے یہ حالت حضور ﷺ کے سامنے ذکر کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو لوگوں کے پیچھے سے طواف کرو سواری پر سوار ہو

6937- الحديث سبق برقم: **6933,6897** فراجعه .

6938- أخرجه الحميدى رقم الحديث: **290** قال: حدثنا سفيان .

6939- الحديث سبق برقم: **6906** فراجعه .

6940- أخرجه مالك (الموطأ) رقم الحديث: **242** .

وَسَلَّمَ فَقَالَ: طُوفِي مِنْ وَرَاءِ النَّاسِ وَأَنْتِ رَاكِبَةٌ قَالَتْ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عِنْدَ الْكَعْبَةِ يَقْرَأُ بِالطُّورِ

کر۔ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے سنا: آپ ﷺ کعبہ شریف کے پاس سورۂ طور کی قرأت کر رہے تھے۔

6941 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ أَبِي عُبَيْدٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ذَيْلُ النِّسَاءِ شِبْرٌ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِذًا يَخْرُجُ قَدَمَاهَا قَالَ: فَذِرَاعٌ لَا يَزِدْنَ عَلَيْهِ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: عورتوں کی چادروں کا پلّو ایک بالشت ہے۔ میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! پھر تو ان کے دونوں پاؤں باہر رہیں گے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ایک ہاتھ! بس اس پر زیادہ نہ کریں۔

6942 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَنَّهُ كَانَ هُوَ وَابْنُ عَبَّاسٍ وَأَبُو هُرَيْرَةَ فَتَذَاكَرُوا الْمَرْأَةَ يُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا وَهِيَ حَامِلٌ قَالَ أَبُو سَلَمَةَ: فَقُلْتُ إِذَا وَضَعَتْ فَقَدْ حَلَّتْ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: حِلُّهَا آخِرُ الْأَجَلَيْنِ، فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: أَنَا مَعَ ابْنِ أَخِي يَعْنِي أَبَا سَلَمَةَ فَبَعَثُوا كُرَيْبًا مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ فَسَأَلُوهَا ذَلِكَ فَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ: إِنَّ سُبَيْعَةَ بِنْتَ الْحَارِثِ الْأَسْلَمِيَّةَ وَضَعَتْ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِلَيَالٍ فَخَطَبَهَا رَجُلٌ مِنْ بَنِي عَبْدِ الدَّارِ يُكْنَى أَبَا السَّنَابِلِ وَأَخْبَرَهَا أَنَّهَا قَدْ حَلَّتْ فَأَرَادَتْ أَنْ تَزَوَّجَ غَيْرَهُ فَقَالَ لَهَا أَبُو السَّنَابِلِ: فَإِنَّكِ لَمْ تَحِلِّي، فَأَتَتْ سُبَيْعَةُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرَتْ

حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن اور ابن عباس رضی اللہ عنہ اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا مذاکرہ ہوا اس عورت کے متعلق جس کا شوہر فوت ہو جائے، وہ حاملہ بھی ہو۔ حضرت ابو سلمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اس کی عدت بچہ پیدا کرنے تک ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس کی عدت دو مدتوں میں سے وہ ہے جو بعد میں ختم ہو۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں اپنے بھائی کے بیٹے کے ساتھ ہوں یعنی ابوسلمہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ ہوں۔ انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کے غلام حضرت کریب کو ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی طرف بھیجا اس کے متعلق پوچھنے کے لیے۔ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: حضرت سبیعہ بنت حارث الاسلمیہ کے ہاں ان کے شوہر کی وفات کے چند راتیں بعد ولادت ہوئی۔ بنی عبدالدار سے جن کی کنیت ابوسنابل تھی' انہوں نے ان کو نکاح کا پیغام بھیجا اور

6941- الحديث سبق برقم: 6889,6854 فراجعه .

6942- أخرجه مالك (الموطأ): 365 . وأحمد جلد6صفحه314 .

ذَلِكَ لَهُ فَأَمَرَهَا أَنْ تَزَوَّجَ

انہوں نے اسے بتایا کہ وہ حلال ہوگئی ہیں۔ پس میں اس کے علاوہ کسی اور سے شادی کرنا چاہتی ہوں۔ حضرت ابوسنابل نے فرمایا: تو حلال نہیں ہوئی۔ حضرت سبیعہ حضور ﷺ کے پاس آئیں، اس بات کا ذکر کیا۔ حضور ﷺ نے اس کو شادی کرنے کا حکم دے دیا۔

6943 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ، عَنْ سَفِينَةَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَهُوَ فِي الْمَوْتِ جَعَلَ يَقُولُ: الصَّلَاةُ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ فَجَعَلَ يَقُولُهَا وَمَا يَفِيضُ بِهَا لِسَانُهُ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کی عام وصیت حالت بیماری میں نماز تھی اور ان کے ساتھ نیک سلوک کرنا جو تمہاری ملکیت میں ہیں' پس آپ ان سے کہنے لگے۔

6944 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ ضَبَّةَ بْنِ مِحْصَنٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّهُ سَيَكُونُ أُمَرَاءُ تَعْرِفُونَ وَتُنْكِرُونَ، فَمَنْ أَنْكَرَ فَقَدْ بَرِءَ وَمَنْ كَرِهَ فَقَدْ سَلِمَ، وَلَكِنْ مَنْ رَضِيَ وَتَابَعَ ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَلَا نُقَاتِلُهُمْ؟ قَالَ: لَا مَا صَلَّوْا لَكُمُ الْخَمْسَ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عنقریب ایسے امراء آئیں گے جن کو تم پہچانتے ہو گے اور ناپسند کرتے ہو گے۔ جس نے ان کا انکار کیا، وہ بَری ہوا' جس نے ان کو ناپسند کیا وہ بچ گیا۔ لیکن جو ان کے کاموں پر راضی ہو گئے، اور پیروی کی، عرض کی: یارسول اللہ! کیا ہم ان سے لڑیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں جب تک وہ تمہارے لیے پانچ وقت کی نماز ادا کریں۔

6945 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَارَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أُمِّ وَلَدٍ لِإِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

حضرت ابراہیم بن عبدالرحمٰن بن عوف کی اُم ولد فرماتی ہیں: میں اپنی چادر گھسیٹتی تھی' پس میں گندگی والی جگہ سے بھی اور پاک جگہ سے بھی گزرتی تھی' میں نے

6943- الحديث سبق برقم: **6900** فراجعه .

6944- أخرجه أحمد جلد**6**صفحه**295** قال: حدثنا يزيد .

6945- الحديث سبق برقم: **6889** فراجعه .

بْنِ عَوْفٍ، قَالَتْ: كُنْتُ أَجُرُّ ذَيْلِي فَأَمُرُّ بِالْمَكَانِ الْقَذِرِ وَالْمَكَانِ الطَّيِّبِ، فَسَأَلْتُ أُمَّ سَلَمَةَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يُطَهِّرُهُ مَا بَعْدَهُ

اس بارے حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا' پس اُنہوں نے فرمایا: میں نے رسول کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ بعد والی جگہ اس کو پاک کر دیتی ہے۔

6946 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ هُنَيْدَةَ الْخُزَاعِيِّ، عَنْ أُمِّهِ قَالَتْ: دَخَلْتُ عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ فَسَأَلْتُهَا عَنِ الصِّيَامِ فَقَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنِي أَنْ أَصُومَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ أَوَّلُهَا الِاثْنَيْنِ وَالْخَمِيسُ وَالِاثْنَيْنِ

حضرت ھنیدہ خزاعی اپنی والدہ سے راوی ہیں' وہ کہتی ہیں کہ میں حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس داخل ہوئی' پس میں نے ان کو سوال کیا روزے کے بارے' پس اُنہوں نے فرمایا: رسول کریم ﷺ مجھے حکم فرمایا کرتے تھے کہ میں ہر ماہ کے تین روزے رکھوں' جن میں سے پہلا دن سوموار' دوسرا خمیس اور تیسرا پھر سوموار ہو۔

6947 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، أَخْبَرَنَا يُونُسُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ هِنْدَ بِنْتِ الْحَارِثِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، أَنَّهَا قَالَتْ: كُنَّ النِّسَاءُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَلَّمَ مِنَ الْمَكْتُوبَةِ قُمْنَ وَثَبَتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ صَلَّى خَلْفَهُ مِنَ الرِّجَالِ فَإِذَا قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ الرِّجَالُ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول کریم ﷺ کے دور میں عورتیں جب فرض نماز کا سلام آپ ﷺ پھیرتے تو فوراً کھڑی ہو جایا کرتی تھیں' رسول کریم ﷺ اور آپ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھنے والے مرد بیٹھے رہتے' پس جب رسول کریم ﷺ کھڑے ہوتے تو مرد بھی کھڑے ہو جاتے تھے۔

6948 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، أَخْبَرَنَا ثَابِتُ بْنُ عُمَارَةَ قَالَ: حَدَّثَتْنِي رَيْطَةُ، عَنْ كَبْشَةَ بِنْتِ أَبِي مَرْيَمَ، أَنَّهُمْ سَأَلُوا أُمَّ سَلَمَةَ عَنِ الْأَشْرِبَةِ، قَالَتْ: أُحَدِّثُكُمْ بِمَا كَانَ

حضرت کبشہ بنت ابی مریم فرماتی ہیں کہ انہوں نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مشروبات کے متعلق پوچھا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میں تم کو وہی بیان کرتی ہوں جو رسول اللہ ﷺ نے ان کے متعلق بیان کیا تھا۔ آپ ﷺ

6946- الحديث سبق برقم: **6853** فراجعه .

6947- الحديث سبق برقم: **6873** فراجعه .

6948- أخرجه أحمد جلد**6**صفحه**292** . وأبو داؤد رقم الحديث: **3706** قال: حدثنا مسدد .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى أَهْلَهُ عَنْهُ، كَانَ يَنْهَانَا أَنْ نَخْلِطَ التَّمْرَ وَالزَّبِيبَ وَأَنْ نَعْجُمَ النَّوَى طَبْخًا

اس سے اپنے اہل خانہ کو منع کرتے تھے اور ہم کو منع کرتے تھے کہ ہم کھجور اور کشمش کو ملا کر نبیذ بنائیں۔

6949 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنَا ابْنُ يُوسُفَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّهَا قَالَتْ: قَرَّبْتُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَنْبًا مَشْوِيًّا فَأَكَلَهَا ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کے لیے بھنا ہوا گوشت قریب کرتی، آپ ﷺ اس سے کھاتے، پھر نکلتے اور نماز پڑھتے اور وضو نہیں کرتے تھے۔

6950 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو كَعْبٍ صَاحِبُ الْحَرِيرِ قَالَ: حَدَّثَنِي شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ قَالَ: سَأَلْتُ أُمَّ سَلَمَةَ قُلْتُ: يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ مَا أَكْثَرُ دُعَاءِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ عِنْدَكِ؟ قَالَتْ: كَانَ أَكْثَرُ دُعَائِهِ: يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ، قَالَتْ: فَقُلْتُ لَهُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا أَكْثَرَ دُعَاءَكَ: يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ قَالَ: يَا أُمَّ سَلَمَةَ إِنَّهُ لَيْسَ مِنْ آدَمِيٍّ إِلَّا وَقَلْبُهُ بَيْنَ إِصْبَعَيْنِ مِنْ أَصَابِعِ اللّٰهِ مَا شَاءَ أَقَامَ وَمَا شَاءَ أَزَاغَ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ جب میرے گھر میں ہوتے تھے تو آپ ﷺ اکثر یہ دعا کرتے تھے، اے دلوں کو پلٹنے والے میرے دل کو اپنے دین پر ثابت قدم رکھنا، میں نے عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ آپ ﷺ اکثر یہ دعا کرتے ہیں اس کی کیا وجہ ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہر مسلمان کا دل اللہ تعالیٰ کی دو انگلیوں کے درمیان ہے، چاہے وہ اس کو قائم رکھے، چاہے تو الٹا کر دے جیسے اس کی شان کے لائق ہے۔

6951 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ صَيْفِيٍّ قَالَ: أَخْبَرَنِي عِكْرِمَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، أَنَّ أُمَّ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے قسم اٹھائی کہ آپ ﷺ اپنی عورتوں کے پاس ایک ماہ کے لیے نہیں جائیں گے۔ جب ۲۹ دن صبح یا شام آپ ﷺ اپنی ازواج کے پاس تشریف لائے۔ میں

6949- اخرجه أحمد جلد6صفحه307 قال: حدثنا عبد الرزاق و ابن بكر .

6950- الحديث سبق برقم: 6883 فراجعه .

6951- أخرجه أحمد جلد6صفحه315 قال: حدثنا روح . والبخاري جلد3صفحه35 وجلد7صفحه41 .

سَلَمَةَ أَخْبَرَتْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَلَفَ لَا يَدْخُلُ عَلَى بَعْضِ نِسَائِهِ شَهْرًا، فَلَمَّا كَانَ تِسْعَةٌ وَعِشْرُونَ يَوْمًا غَدَا أَوْ رَاحَ قَالَتْ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّكَ حَلَفْتَ أَنْ لَا تَدْخُلَ قَالَ: إِنَّ الشَّهْرَ يَكُونُ تِسْعَةً وَعِشْرِينَ يَوْمًا

نے عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ آپ ﷺ نے قسم اٹھائی تھی کہ ایک ماہ داخل ہونے کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: مہینہ ۲۹ دن کا بھی ہوتا ہے۔

6952 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ هِنْدَ بِنْتِ الْحَارِثِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَقَالَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ، مَا أَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ الْفِتَنِ، وَمَاذَا فُتِحَ مِنَ الْخَزَائِنِ، أَيْقِظُوا صَوَاحِبَ الْحُجُرَاتِ فَرُبَّ كَاسِيَةٍ فِي الدُّنْيَا عَارِيَةٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ إِسْمَاعِيلُ فِي حَدِيثِهِ: فَرَأَيْتُ هِنْدًا اتَّخَذَتْ لِكُمِّ دِرْعِهَا أَزْرَارًا

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ ایک رات نکلے اور فرمایا: اللہ پاک ہے، کیسے فتنے اترتے ہیں؟ کتنے خزائن کھول دیئے گئے ہیں؟ فرمایا: حجرہ میں رہنے والیوں کو جگاؤ، کچھ عورتیں دنیا میں پردہ کرنے والیاں ہوں گی' لیکن قیامت کے دن ننگی ہوں گی۔ حضرت اسماعیل نے اپنی حدیث میں فرمایا: پس میں نے حضرت ہند کو دیکھا' اُنہوں نے اپنے کُرتے کی آستین کو بٹن لگوائے۔

6953 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: كَانَتِ الْمَرْأَةُ مِنَ النِّسَاءِ الْأُولَى تَتَّخِذُ لِكُمِّ دِرْعِهَا أَزْرَارًا تَجْعَلُهُ فِي إِصْبَعِهَا تُغَطِّي بِهِ الْخَاتَمَ

حضرت مجاہد فرماتے ہیں: پہلے زمانے کی عورتوں میں سے کوئی عورت اپنے کُرتے کی آستین کے لیے بٹن تیار کرتی تھی' اس کو اپنی انگلی میں رکھ کر اس کے ساتھ انگوٹھی کو ڈھانپتی تھیں۔

6954 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أُمِّهِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَقْتُلُ عَمَّارًا الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حضرت عمار کے متعلق کہ اس کو باغی گروہ قتل کرے گا۔

6952- أخرجه الحميدي رقم الحديث: **292** قال: حدثنا سفيان . قال: حدثنا معمر .

6953- الحديث في المقصد العلي برقم: **1555** وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**5**صفحه**155** .

6954- أخرجه أحمد جلد**6**صفحه**300** قال: حدثنا سليمان بن داؤد الطيالسي .

6955 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، أَرَاهُ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: بَيْنَمَا أَنَا مُضْطَجِعَةٌ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ حِضْتُ، فَانْسَلَلْتُ فَأَخَذْتُ ثِيَابَ حَيْضَتِي فَقَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنُفِسْتِ؟ ، قُلْتُ: نَعَمْ، فَدَعَانِي فَاضْطَجَعْتُ مَعَهُ فِي الْخَمِيلَةِ، قَالَتْ: وَكَانَتْ هِيَ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلَانِ مِنَ الْإِنَاءِ الْوَاحِدِ وَكَانَ يُقَبِّلُهَا وَهُوَ صَائِمٌ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضور ﷺ کے ساتھ لیٹی ہوئی تھی، اچانک مجھے حیض آ گیا، مجھے حیض کا خون جاری ہو گیا' میں کھسک گئی۔ میں نے حیض کا کپڑا پکڑا۔ مجھے حضور ﷺ نے فرمایا: کیا حیض والی ہو گئی ہے؟ میں نے عرض کی، جی ہاں۔ مجھے آپ ﷺ نے بلایا، میں آپ ﷺ کے ساتھ لیٹی، ایک کپڑے میں۔ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اور حضور ﷺ دونوں ایک ہی برتن سے غسل کرتے تھے۔ آپ ﷺ بوسہ لیتے تھے روزہ کی حالت میں۔

6956 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ: قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشَدَّ تَعْجِيلًا لِلظُّهْرِ مِنْكُمْ وَأَنْتُمْ أَشَدُّ تَعْجِيلًا لِلْعَصْرِ مِنْهُ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ تم سے زیادہ جلدی ظہر کی نماز پڑھتے تھے اور تم آپ ﷺ سے جلدی عصر کی نماز پڑھتے ہو۔

6957 - أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا حَضَرَ الْعَشَاءُ وَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَابْدَءُوا بِالْعَشَاءِ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب رات کا کھانا حاضر ہو اور نماز کا وقت شروع ہو جائے اور وقت کے اندر گنجائش بھی ہو تو پہلے کھانا کھاؤ۔

6958 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول

6955- أخرجه أحمد جلد6صفحه **310,291** قال: حدثنا اسماعيل بن ابراهيم .

6956- أخرجه أحمد جلد6صفحه **310,289** قال: حدثنا اسماعيل بن ابراهيم .

6957- أخرجه أحمد جلد6صفحه **291** قال: حدثنا اسماعيل .

سَعِيدٍ، عَنْ هِشَامٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبِي، عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّكُمْ تَخْتَصِمُونَ إِلَيَّ وَلَعَلَّ أَحَدَكُمْ أَنْ يَكُونَ أَلْحَنَ بِحُجَّتِهِ مِنْ بَعْضٍ، وَإِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ فَمَنْ قَضَيْتُ لَهُ مِنْ حَقِّ أَخِيهِ شَيْئًا إِنَّمَا أَقْطَعُ لَهُ قِطْعَةً مِنَ النَّارِ فَلا يَأْخُذَنَّهُ

۔ کریم ﷺ نے فرمایا: تم اپنے جھگڑے میرے پاس لاتے ہو اور ممکن ہے کہ تم میں سے کوئی ایک اپنی دلیل کو بیان کرنے میں دوسرے سے تیز ہو' میں بھی خیرالبشر ہوں' پس جس آدمی کے لیے میں اس کے بھائی کے حق میں سے کسی شی کا فیصلہ کر دوں تو وہ یوں سمجھے: میں نے اسے آگ کا ٹکڑا دیا ہے' پس وہ اسے بالکل نہ لے۔

6959 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو يُونُسَ قَالَ: حَدَّثَنِي مُهَاجِرُ بْنُ الْقِبْطِيَّةِ أَنَّهُ سَمِعَ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيُخْسَفَنَّ بِجَيْشٍ يَغْزُونَ هَذَا الْبَيْتَ بِبَيْدَاءَ مِنَ الْأَرْضِ

نبی کریم ﷺ کی زوجہ محترمہ حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: ایک لشکر کو زمین میں دھنسا دیا جائے گا جو اس گھر (بیت اللہ شریف) پر جنگ لڑے گا' زمین میں سے بیداء وادی ہوگی۔

6960 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا تَزَوَّجَ أُمَّ سَلَمَةَ أَقَامَ عِنْدَهَا ثَلاثًا، ثُمَّ قَالَ: لَيْسَ بِكِ عَلَى أَهْلِكِ هَوَانٌ، إِنْ شِئْتِ سَبَّعْتُ لَكِ، وَإِنْ سَبَّعْتُ لَكِ سَبَّعْتُ لِنِسَائِي

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے جب حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے شادی کی تو مسلسل تین دن ان کے پاس رہے' پھر فرمایا: تیرے گھر والوں پر' تیرے ساتھ کوئی ذلت نہیں' اگر آپ چاہیں تو میں تیرے لیے سات دن پورے کروں اور اگر میں نے تیرے لیے سات دن پورے کیے تو میں (پہلے بھی) اپنی عورتوں کیلئے سات دن پورے کرتا ہوں۔

6961 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ أَبِي عَائِشَةَ قَالَ:

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کے غلام کا بیان ہے کہ میں نے حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول

6959- الحديث سبق برقم: **6890** فراجعه .

6960- الحديث سبق تخريجه راجع الفهرس .

6961- الحديث سبق برقم: **6914,6894** فراجعه .

حَدَّثَنِي مَوْلًى لِأُمِّ سَلَمَةَ قَالَ: سَمِعْتُ أُمَّ سَلَمَةَ تَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى الصُّبْحَ قَالَ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا وَرِزْقًا طَيِّبًا

کریم ﷺ جب صبح کی نماز پڑھ لیتے تو یوں دعا کرتے: اے اللہ! میں تجھ سے نفع دینے والے علم کا سوال کرتا ہوں' قبول ہونے والا عمل اور پاکیزہ رزق کا سوال کرتا ہوں۔

6962 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ: أَخْبَرَنِي نَافِعٌ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الَّذِي يَشْرَبُ فِي آنِيَةِ الْفِضَّةِ فَإِنَّمَا يُجَرْجِرُ فِي بَطْنِهِ نَارَ جَهَنَّمَ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا راویہ ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جو شخص چاندی کے برتن میں پیتا ہے' وہ اپنے پیٹ میں آگ بھرتا ہے۔

6963 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ عَامِرٍ أَخِي أُمِّ سَلَمَةَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصْبِحُ جُنُبًا ثُمَّ يَصُومُ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ جنبی حالت میں صبح کرتے پھر روزہ رکھ لیتے۔

6964 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهَا أَنْ تُوَافِيَ صَلَاةَ الصُّبْحِ يَوْمَ النَّحْرِ بِمَكَّةَ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے ان کو حکم دیا نحر کے دن مکہ مکرمہ میں صبح کی نماز جلدی پڑھنے کا۔

6965 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت اُم حبیبہ'

6962- الحديث سبق برقم: **6926** فراجعه .

6963- الحديث سبق برقم: **6846** فراجعه .

6964- الحديث في المقصد العلي برقم: **598** وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**3**صفحه**264** .

6965- أخرجه أحمد جلد**6**صفحه**2991** قال: حدثنا أبو معاوية .

مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: جَاءَتْ أُمُّ حَبِيبَةَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ لَكَ فِي أُخْتِي؟ قَالَ: فَأَصْنَعُ بِهَا مَاذَا؟، قَالَتْ: تَزَوَّجُهَا، فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَتُحِبِّينَ ذَلِكَ ؟، قَالَتْ: فَقُلْتُ: نَعَمْ، لَسْتُ لَكَ بِمُخْلِيَةٍ وَأَحَقُّ مَنْ شَارَكَنِي فِي خَيْرٍ أُخْتِي، فَقَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَحِلُّ لِي قَالَتْ: فَوَاللَّهِ لَقَدْ بَلَغَنِي أَنَّكَ تَخْطُبُ دُرَّةَ بِنْتَ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ أَنَّهَا كَانَتْ تَحِلُّ لَمَا تَزَوَّجْتُهَا وَقَدْ أَرْضَعَتْنِي وَأَبَاهَا ثُوَيْبَةُ مَوْلَاةُ بَنِي هَاشِمٍ فَلَا تَعْرِضْنَ عَلَيَّ بَنَاتِكُنَّ وَلَا أَخَوَاتِكُنَّ

رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوئیں' عرض کی: اے اللہ کے رسول! کیا میری بہن میں آپ کو کوئی دلچسپی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میں اس کے ساتھ کیا کروں؟ انہوں نے عرض کی: آپ اس سے نکاح کریں۔ پس رسول کریم ﷺ نے ان سے فرمایا: کیا تُو اسے پسند کرتی ہے؟ فرماتی ہیں: میں نے عرض کی: جی ہاں! میں آپ کے کیلئے کسی خلل کا باعث نہیں بنی اور میں زیادہ حق دار ہوں' اس کی جو مجھے میری بہن کی بھلائی میں شریک کرے۔ پس آپ فرماتی ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: وہ میرے لیے حلال نہیں ہے۔ آپ نے عرض کی: قسم بخدا! مجھے پتا چلا ہے کہ آپ درّہ بنت اُم سلمہ کو منگنی کا پیغام بھیج رہے ہیں۔ فرماتی ہیں: پس رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اگر وہ میرے لیے حلال ہوتی تو میں درہ سے نکاح نہ کرتا کیونکہ مجھے اور اس کے باپ کو بنی ہاشم کی باندی حضرت ثویبہ نے دودھ پلایا' لہٰذا تم مجھ پر نہ اپنی بیٹیاں اور نہ اپنی بہنیں پیش کرو۔

6966 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ الرَّبَذِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَيَّاشٍ الزُّرَقِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أُرِيتُ مَا تَعْمَلُ أُمَّتِي بَعْدِي فَاخْتَرْتُ لَهُمُ الشَّفَاعَةَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں نے دیکھ لیا جو عمل میری امت نے میرے بعد کرنے تھے میں اُن کے لیے شفاعت کو اختیار کیا قیامت کے دن۔

6966- الحديث سبق برقم: 6913 فراجعه .

6967 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، دَخَلَ عَلَيْهَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ فَقَالَ: يَا أُمَّهْ قَدْ خِفْتُ أَنْ يُهْلِكَنِي كَثْرَةُ مَالِي، أَنَا أَكْثَرُ قُرَيْشٍ مَالًا، قَالَتْ: يَا بُنَيَّ أَنْفِقْ، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ مِنْ أَصْحَابِي مَنْ لَمْ يَرَنِي بَعْدَ أَنْ أُفَارِقَهُ فَخَرَجَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَلَقِيَ عُمَرَ فَأَخْبَرَهُ بِالَّذِي قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ، فَجَاءَ عُمَرُ فَدَخَلَ عَلَيْهَا فَقَالَ: بِاللَّهِ مِنْهُمْ أَنَا؟ قَالَتْ: لَا، وَلَنْ أُبَرِّءَ أَحَدًا بَعْدَكَ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ رضی اللہ عنہا حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کے پاس آئیں۔ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے عرض کی، اے امی جان! میں خوف کرتا ہوں کہ میں ہلاک نہ ہو جاؤں کثرت مال کی وجہ سے۔ میں قریش میں سے سب سے زیادہ مال دار ہوں۔ آپ رضی اللہ عنہ سے ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اے میرے بیٹے خرچ کر۔ میں نے حضور ﷺ سے سنا ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: میرے اصحاب میں سے وہ بھی ہیں جنہوں نے میرے جدا ہونے کے بعد مجھے دیکھا نہیں' پس حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ باہر نکلے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہوئی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو بتایا جو سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ تشریف لائے ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس عرض کی، اللہ کی قسم میں ان میں سے ہوں؟ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: نہیں! میں آپ کے بعد ہرگز کسی کو بری نہیں کروں گی۔

6968 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: جَاءَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَتْهُ عَنِ الْمَرْأَةِ تَرَى فِي مَنَامِهَا مَا يَرَى الرَّجُلُ قَالَ: إِذَا رَأَتِ الْمَاءَ فَلْتَغْتَسِلْ فَقُلْتُ: فَضَحْتِ النِّسَاءَ وَهَلْ تَحْتَلِمُ الْمَرْأَةُ؟، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَرِبَتْ يَمِينُكِ فَفِيمَ يُشْبِهُهَا وَلَدُهَا إِذًا

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا حضور ﷺ کے پاس آئیں۔ عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ اللہ حق بات سے حیاء نہیں کرتا ہے۔ کیا عورت پر غسل واجب ہوتا ہے؟ جب اس کو احتلام ہو؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں۔ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ کیا عورتوں کو احتلام ہوتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تیرا ہاتھ خاک آلود ہو، بچہ ان کے مشابہ کیسے ہوتا ہے، یعنی ماں کا پانی غالب آجائے تو بچہ

6967- أخرجه أحمد جلد6صفحه290 قال: حدثنا أبو معاوية .

6968- الحديث سبق برقم: 6859 فراجعه .

ماں کے مشابہ ہوتا ہے اگر باپ کا پانی غالب آ جائے تو بچہ باپ کے مشابہ ہوتا ہے۔

6969 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوْنٍ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ تَوَضَّئُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ قَالَ: فَأَرْسَلَ مَرْوَانُ إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ فَسَأَلَهَا، فَقَالَتْ: نَهَسَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدِي كَتِفًا ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ وَلَمْ يَمَسَّ مَاءً

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: آگ سے پکی ہوئی چیز کھانے کے بعد وضو کرو۔ مروان نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی طرف کسی کو بھیجا اس کے متعلق پوچھنے کے لیے۔ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: حضور ﷺ میرے گھر میں موجود تھے آپ ﷺ نے بکری کھائی پھر نماز کے لیے نکلے، آپ ﷺ نے پانی کو ہاتھ بھی نہیں لگایا۔

6970 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عِبَادَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ، أَنَّ عَبْدَ الْحَمِيدِ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي عَمْرٍو، وَالْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، أَخْبَرَاهُ، أَنَّهُمَا سَمِعَا أَبَا بَكْرِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، يُخْبِرُ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا لَمَّا قَدِمَتِ الْمَدِينَةَ أَخْبَرَتْهُمْ أَنَّهَا ابْنَةُ أَبِي أُمَيَّةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ فَكَذَّبُوهَا وَيَقُولُونَ: مَا أَكْذَبَ الْغَرَائِبَ حَتَّى أَنْشَأَ نَاسٌ مِنْهُمُ الْحَجَّ، فَقَالُوا: تَكْتُبِينَ إِلَى أَهْلِكِ؟ فَكَتَبَتْ مَعَهُمْ فَرَجَعُوا إِلَى الْمَدِينَةِ يُصَدِّقُونَهَا فَازْدَادَتْ عَلَيْهِمْ كَرَامَةً . قَالَتْ: فَلَمَّا وَضَعْتُ زَيْنَبَ جَاءَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُنِي فَقُلْتُ: مِثْلِي تُنْكَحُ؟ أَمَّا أَنَا فَلَا وَلَدَ فِيَّ

نبی کریم ﷺ کی زوجہ محترمہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے خبر دی کہ جب میں مدینہ منورہ آئی تو میں نے انہیں بتایا کہ وہ ابوامیہ بن مغیرہ کی بیٹی ہیں' تو اُنہوں نے انہیں جھٹلا دیا اور کہنے لگے: کتنا عجیب و غریب جھوٹ ہے یہاں تک کہ ان میں سے بعض لوگوں نے حج کا ارادہ کیا تو اُنہوں نے کہا: کیا تُو اپنے اہل کی طرف لکھ کر دے سکتی ہے؟ پس میں نے رقعہ لکھ کر ان کے ساتھ بھیجا' پس وہ (حج کر کے) مدینہ واپس آ گئے اس حال میں کہ وہ میری تصدیق کر رہے تھے۔ پس ان کے نزدیک میری عزت زیادہ ہوگئی۔ فرماتی ہیں: جب میرے ہاں زینب کی ولادت ہوئی تو منگنی کا پیغام دینے کیلئے رسول کریم ﷺ میرے پاس آئے' پس میں نے ان سے عرض کی: کیا مجھ جیسی عورت سے نکاح کیا جائے گا؟ بہرحال مجھ میں کوئی بچہ باقی نہیں رہ گیا ہے' میں بے جا

6969- أخرجه أحمد جلد6صفحه306 قال: حدثنا وكيع . قال: حدثنا سفيان .

6970- الحديث سبق برقم: 6960 فراجعه .

وَأَنَا غَيْرَى ذَاتُ عِيَالٍ، قَالَ: أَنَا أَكْبَرُ مِنْكِ، وَأَمَّا الْغَيْرَةُ فَيُذْهِبُهَا اللَّهُ، وَأَمَّا الْعِيَالُ فَإِلَى اللَّهِ وَإِلَى رَسُولِهِ، فَتَزَوَّجَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ يَأْتِيهَا فَيَقُولُ: أَيْ زُنَابُ، حَتَّى جَاءَ عَمَّارٌ فَاخْتَلَجَهَا، فَقَالَ: هَذِهِ تَمْنَعُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَتْ تُرْضِعُهَا فَجَاءَ إِلَيْهَا فَقَالَ: أَيْنَ زُنَابُ؟، فَقَالَتْ قَرِيبَةُ بِنْتُ أَبِي أُمَيَّةَ وَوَافَقَهَا عِنْدَهَا: أَخَذَهَا ابْنُ يَاسِرٍ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي آتِيكُمُ اللَّيْلَةَ قَالَتْ فَوَضَعْتُ ثِيَابِي فَأَخْرَجْتُ حَبَّاتٍ مِنْ شَعِيرٍ كَانَتْ فِي جَرَّتِي وَأَخْرَجْتُ شَحْمًا فَعَصَدْتُ لَهُ قَالَتْ: فَبَاتَ ثُمَّ أَصْبَحَ فَقَالَ: حِينَ أَصْبَحَ: إِنَّ لَكِ عَلَى أَهْلِكِ كَرَامَةً، إِنْ شِئْتِ سَبَّعْتُ لَكِ، وَإِنْ أُسَبِّعْ لَكِ أُسَبِّعْ لِنِسَائِي

غیرت والی ہوں اور بال بچوں والی ہوں۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میری عمر تجھ سے زیادہ ہے' بہرحال غیرت تو وہ اللہ ختم کر دے گا اور تمہارے بچے اللہ کے سپرد ہوں گے اور اس کے رسول کے حوالے۔ پس رسول کریم ﷺ نے ان سے نکاح کر لیا۔ پس آپ ﷺ نے ان کے پاس آنا شروع کر دیا۔ پس آپ ﷺ فرماتے: اے زناب! (حضرت اُم سلمہ کی بیٹی زینب کو) یہاں تک کہ حضرت عمار آئے۔ انہوں نے اسے لے لیا اور کہا: یہ رسول کریم ﷺ کو حقوقِ زوجیت ادا کرنے سے روکتی ہے جبکہ حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا ان کو دودھ پلاتی تھیں۔ پس آپ ﷺ ان کے پاس آئے تو فرمایا: زناب کہاں ہے؟ (پس ابوامیہ کی بیٹی قریبہ نے کہا اور آپ نے ان سے موافقت کی) اس کو ابن یاسر لے گئے ہیں؟ تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: رات کو بھی تمہارے پاس آیا۔ آپ فرماتی ہیں: میں نے کپڑے رکھ دیئے اور میں نے جَو کے چند دانے نکالے جو میرے گھڑے میں تھے اور میں نے چربی نکالی۔ پس میں نے ان کے لیے۔ آپ فرماتی ہیں: پس آپ ﷺ نے رات گزاری پھر صبح کی تو فرمایا: جب صبح کی تو بے شک تیرے لیے تیرے اہل پر بڑی عزت ہے۔ اگر آپ چاہیں تو میں آپ کو ستواڑے پہ بھیج دوں' اگر میں آپ کو ساتویں دن بھیج رہا ہوں تو میں نے اپنی دیگر بیوی کو بھی ساتویں دن بھیجا ہے۔

6971 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول کریم ﷺ

6971- الحديث سبق برقم: **6901** فراجعه .

الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أُمِّهِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَيْقَظَ مِنْ مَنَامِهِ وَهُوَ يَسْتَرْجِعُ قَالَتْ: فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا شَأْنُكَ قَالَ: طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي يُخْسَفُ بِهِمْ يُبْعَثُونَ إِلَى رَجُلٍ فَيَأْتِي مَكَّةَ فَيَمْنَعُهُ اللَّهُ مِنْهُمْ وَيُخْسَفُ بِهِمْ مَصْرَعُهُمْ وَاحِدٌ وَمَصَادِرُهُمْ شَتَّى قَالَتْ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ يَكُونُ مَصْرَعُهُمْ وَاحِدٌ وَمَصَادِرُهُمْ شَتَّى؟ قَالَ: إِنَّ مِنْهُمْ مَنْ يُكْرَهُ فَيَجِيءُ مُكْرَهًا

نیند سے جاگے تو پڑھ رہے تھے: انا للہ وانا الیہ راجعون! فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! کیا بات ہے؟ فرمایا: میری اُمت کے ایک گروہ کو زمین میں دھنسا دیا جائے گا جو بھیجے گئے ہوں گے ایک آدمی کی طرف۔ پس وہ آدمی مکہ آئے گا تو اللہ تعالیٰ اسے ان سے روک دے گا اور ان کو زمین میں دھنسا دے گا۔ ان کے قتل ہونے کی ایک لیکن دوبارہ اُٹھنے کی جگہیں کئی ہوں گی۔ آپ فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: کیسے ان کا مصرع ایک اور مصادر مختلف ہوں گے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ان میں سے کچھ ناپسند کرنے والے بھی ہیں' پس وہ آئے اس حال میں کہ انہیں مجبور کیا گیا تھا۔

6972 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ: حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أُمِّهَا أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: قُلْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ: هَلْ لِي مِنْ أَجْرٍ فِي بَنِي أَبِي سَلَمَةَ؟ فَإِنِّي أُنْفِقُ عَلَيْهِمْ وَإِنَّمَا هُمْ بَنِيَّ وَلَسْتُ بِتَارِكَتِهِمْ هَكَذَا وَهَكَذَا تَقُولُ: كَانَ لِي أَجْرٌ أَوْ لَمْ يَكُنْ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ، لَكِ فِيهِمْ أَجْرٌ مَا أَنْفَقْتِ عَلَيْهِمْ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں عرض کی: اے اللہ کے رسول! کیا ابوسلمہ کے بیٹوں کو پالنے میں میرے لیے کوئی اجر ہے؟ کیونکہ میں ان پر خرچ کرتی ہوں اور ہیں تو وہ میرے بھی بیٹے اور میں ان کو اس طرح اور اس طرح نہیں چھوڑ سکتی ہوں۔ کہنے لگیں: میرے لیے اجر ہے یا نہیں ہے۔ پس رسول کریم ﷺ نے مجھے فرمایا: جی ہاں! ان کو پالنے میں تیرے لیے اجر ہے' جو تُو ان پر خرچ کرے۔

6973 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ

نبی کریم ﷺ کی زوجہ محترمہ حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے

6972- الحديث سبق برقم: 6963 فراجعه .

6973- الحديث سبق برقم: 6964 فراجعه .

قَالَ: حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ سُحَيْمٍ مَوْلَى آلِ جُنَيْنٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي سُفْيَانَ الْأَخْنَسِيِّ، عَنْ أُمِّهِ أُمِّ حَكِيمٍ بِنْتِ أُمَيَّةَ بْنِ الْأَخْنَسِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ أَهَلَّ مِنَ الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى بِعُمْرَةٍ وَبِحَجَّةٍ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ، قَالَ: فَرَكِبَتْ أُمُّ حَكِيمٍ عَنْ ذَلِكَ الْحَدِيثِ إِلَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ حَتَّى أَهَلَّتْ مِنْهُ بِعُمْرَةٍ

سنا: جس شخص نے بیت المقدس سے حج وعمرہ کا احرام باندھا تو اللہ تعالیٰ اس کے پہلے گناہ بخش دے گا۔ اس حدیث کی وجہ سے اُم حکیم' بیت المقدس جانے کیلئے تیار ہوئیں حتیٰ کہ وہاں سے عمرہ کا احرام باندھا۔

6974 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ: أَخْبَرَتْنِي هِنْدُ بِنْتُ الْحَارِثِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا سَلَّمَ قَامَ النِّسَاءُ حِينَ يَقْضِي تَسْلِيمَهُ وَمَكَثَ يَسِيرًا، قَالَ مُحَمَّدٌ: فَنَرَى وَاللّٰهُ أَعْلَمُ أَنَّ مُكْثَهُ ذَلِكَ كَانَ لِكَيْ يَنْفُذَ النِّسَاءُ قَبْلَ أَنْ يُدْرِكَهُنَّ مَنِ انْصَرَفَ مِنَ الْقَوْمِ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ جب سلام پھیرتے تو عورتیں اُٹھ کھڑی ہوتیں جوں ہی آپ ﷺ کا سلام ختم ہوتا لیکن آپ ﷺ تھوڑی دیر ٹھہر جاتے۔ پس ہمارا خیال ہے کہ اللہ بہتر جانتا ہے کہ آپ کا ٹھہرنا اس لیے ہوتا کہ عورتیں چلی جائیں' اس سے پہلے کہ قوم میں سے سلام پھیرنے والا کوئی ان کو دیکھے۔

6975 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ، حَدَّثَنَا حَيْوَةُ، وَابْنُ لَهِيعَةَ، قَالَا: سَمِعْنَا يَزِيدَ بْنَ أَبِي حَبِيبٍ يَقُولُ: حَدَّثَنِي أَبُو عِمْرَانَ، أَنَّهُ حَجَّ مَعَ مَوَالِيهِ فَأَتَيْتُ أُمَّ سَلَمَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ، فَقُلْتُ: يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ، إِنِّي لَمْ أَحُجَّ قَطُّ، فَبِأَيِّهِمَا أَبْدَأُ: بِالْعُمْرَةِ أَمْ بِالْحَجِّ؟، قَالَتْ: أَبْدَأْ

حضرت ابوعمران فرماتے ہیں کہ میں اپنے موالیوں کے ساتھ حج کرنے کے لیے آیا۔ میں حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس آیا۔ عرض کی، امی جان میں نے کبھی حج نہیں کیا۔ مجھے بتائیں کہ میں کس سے ابتدا کروں، عمرہ سے یا حج سے؟ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: جس سے چاہو ابتدا کرو۔ پھر میں حضرت ام المومنین صفیہ رضی اللہ عنہا

6974- الحديث سبق برقم: **6873** .

6975- الحديث في المقصد العلي برقم: **570** وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**3**صفحه**235** .

بِأَيِّهِمَا شِئْتَ قَالَ: ثُمَّ إِنِّي أَتَيْتُ صَفِيَّةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ فَسَأَلْتُهَا فَقَالَتْ لِي مِثْلَ مَا قَالَتْ لِي أُمُّ سَلَمَةَ قَالَ: ثُمَّ جِئْتُ أُمَّ سَلَمَةَ فَأَخْبَرْتُهَا بِقَوْلِ صَفِيَّةَ فَقَالَتْ لِي أُمُّ سَلَمَةَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَا آلَ مُحَمَّدٍ مَنْ حَجَّ مِنْكُمْ فَلْيُهِلَّ بِعُمْرَةٍ فِي حَجَّةٍ، أَوْ فِي حَجَّتِهِ

کے پاس حاضر ہوا اور اس کے متعلق دریافت کیا۔ آپ ﷞ نے فرمایا: جس سے چاہو ابتدا کرو۔ پھر میں حضرت ام سلمہ ﷞ کے پاس آیا۔ میں نے آپ ﷞ کو حضرت صفیہ ﷞ والی بات بتائی۔ حضرت ام سلمہ ﷞ نے فرمایا کہ میں نے حضور ﷺ سے سنا ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اے آل محمد ﷺ تم میں سے جو حج کرے وہ عمرہ کا احرام باندھ لے، حج کے ساتھ۔

6976 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ، حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، حَدَّثَنِي بُدَيْلٌ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمُتَوَفَّى عَنْهَا لَا تَلْبَسُ الْمُعَصْفَرَ مِنَ الثِّيَابِ، وَلَا الْمُمَشَّقَةَ، وَلَا الْحُلِيَّ وَلَا تَخْتَضِبُ وَلَا تَكْتَحِلُ

حضرت ام سلمہ ﷞ فرماتی ہیں کہ جس عورت کا شوہر فوت ہو جائے وہ نہ رنگے ہوئے کپڑے، نہ کنگھی وغیرہ کرے نہ زیورات پہنے نہ خضاب نہ سرمہ لگائے۔

6977 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْبَجَلِيُّ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْجَدَلِيِّ قَالَ: قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ: أَيُسَبُّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمَنَابِرِ؟ قُلْتُ: وَأَنَّى ذَلِكَ؟، قَالَتْ: أَلَيْسَ يُسَبُّ عَلِيٌّ وَمَنْ يُحِبُّهُ فَأَشْهَدُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُحِبُّهُ

حضرت ام سلمہ ﷞ فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کو منبروں پر گالیاں دی جائیں گی؟ راوی فرماتے ہیں میں نے عرض کی، یہ کیسے ہوسکتا ہے؟ حضرت ام سلمہ ﷞ نے فرمایا: کیا حضرت علی ﷛ اور جو آپ ﷛ سے محبت کرتے ہیں کیا ان کو گالیاں دی جاتی ہیں؟ میں گواہی دیتی ہوں کہ حضور ﷺ حضرت علی ﷛ سے محبت کرتے تھے۔

6978 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ

حضرت ام سلمہ ﷞ فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کو

6976- أخرجه عبد بن حميد: 1532 قال: حدثنا يعلى .

6977- الحديث في المقصد العلي برقم: 1338 وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد9 صفحه130 .

6978- أخرجه أحمد جلد6 صفحه317 . وأبو داؤد رقم الحديث: 4026 .

الْمُؤْمِنِ بْنُ خَالِدٍ الْحَنَفِيُّ الْخُرَاسَانِيُّ قَالَ: لَقِيتُهُ بِمَرْوَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ الْأَسْلَمِيُّ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: مَا كَانَ شَيْءٌ مِنَ الثِّيَابِ أَحَبَّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْقُمُصِ

کپڑوں میں سے قمیض سب سے زیادہ پسند تھی۔

6979 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ: قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ: كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي لِحَافِهِ فَوَجَدْتُ مَا تَجِدُ النِّسَاءُ، فَانْسَلَلْتُ مِنَ اللِّحَافِ، قَالَتْ: فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنُفِسْتِ؟ قُلْتُ: نَعَمْ قَالَ: ذَاكَ مَا كُتِبَ عَلَى بَنَاتِ آدَمَ فَأَصْلَحْتُ مِنْ شَأْنِي ثُمَّ رَجَعْتُ، فَقَالَ: تَعَالَيْ وَادْخُلِي مَعِي، قَالَتْ: فَدَخَلْتُ مَعَهُ فِي اللِّحَافِ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضور ﷺ کے لحاف میں لیٹی ہوئی تھی۔ میں نے وہی چیز پائی جو عورتیں پاتی ہیں میں لحاف سے کھسکی۔ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا حیض والی ہوگئی ہے؟ میں نے عرض کی، جی ہاں۔ آپ ﷺ نے کہا حیض ابن آدم کی بیٹیوں پر فرض کیا گیا ہے۔ میں جب تندرست ہوئی میں پھر لوٹی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میری طرف آؤ، میرے ساتھ داخل ہو۔ میں آپ ﷺ کے ساتھ لحاف میں داخل ہوگئی۔

6980 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ أَبِي مُعَاوِيَةَ الْبَجَلِيُّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ: حَدَّثَتْنِي أُمُّ سَلَمَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تَغْتَسِلُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْجَنَابَةِ فِي إِنَاءٍ وَاحِدٍ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ وہ اور حضور ﷺ ایک ہی برتن میں جنابت کا غسل کیا کرتے تھے۔

6981 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ سَاهِمُ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ میرے پاس تشریف لائے، آپ ﷺ کے چہرے مبارک پر پریشانی کے آثار نظر آرہے تھے۔ میں نے خیال کیا کہ کسی تکلیف کی وجہ سے ہوگا۔ میں نے عرض

6979- أخرجه أحمد جلد6صفحه300 قال: حدثنا عفان . قال: أخبرنا همام .

6980- الحديث سبق برقم:6955 فراجعه .

6981- الحديث في المقصد العلي برقم:2017 وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10صفحه238 .

الْوَجْهِ، قَالَتْ: فَحَسِبْتُ ذَلِكَ مِنْ وَجَعٍ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لَكَ سَاهِمُ الْوَجْهِ قَالَ: مِنْ أَجْلِ الدَّنَانِيرِ السَّبْعَةِ الَّتِي خَبَأْنَا أَمْسِ، أَمْسَيْنَا وَلَمْ نَقْسِمْهَا، وَهِيَ فِي خُصْمِ الْفِرَاشِ

کی، یا رسول اللہ ﷺ آپ ﷺ کے چہرے پر یہ پریشانی کیوں ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ان سات دیناروں کی وجہ سے جو ہمارے پاس کل آئے تھے اور ہم نے ان کو تقسیم نہیں کیا وہ میرے بستر کے گوشے میں ہیں۔

6982 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ بَعْضِ وَلَدِ أُمِّ سَلَمَةَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمْرَةِ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ اوڑھنی (دوپٹہ یا کھجور کی چٹائی) پر نماز پڑھ لیا کرتے تھے۔

6983 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا بُهْلُولُ بْنُ مُوَرِّقٍ الشَّامِيُّ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ قَالَ: أَخْبَرَنِي ثَابِتٌ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ صَلَّى قَبْلَ الظُّهْرِ رَكْعَتَيْنِ وَصَلَّى قَبْلَ الْعَصْرِ رَكْعَتَيْنِ فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاعِيًا إِلَى قَوْمٍ فَلَمَّا بَلَغَهُمْ أَرَادَ قَوْمٌ مِنْهُمْ أَنْ يُعِينُوهُ وَتَهَيَّئُوا لِذَلِكَ، فَلَمَّا بَلَغَ السَّاعِي فَرَأَى الْقَوْمَ ظَنَّ أَنَّهُمْ سَيَقْتُلُونَهُ فَرَجَعَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِنَّهُمْ مَنَعُونِي صَدَقَتَهُمْ، وَاحْتَبَسَ السَّاعِي عَلَى الْقَوْمِ، فَجَاءُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْتَذِرُونَ إِلَيْهِ، وَقَدْ قَضَى صَلَاةَ الظُّهْرِ، فَجَعَلُوا يَعْتَذِرُونَ إِلَيْهِ حَتَّى صَلَّى الْعَصْرَ، وَنَسِيَ

اُم المؤمنین حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ جب گھر سے نکلتے تو ظہر سے پہلے دو رکعت پڑھتے اور دو رکعت عصر سے پہلے پڑھتے‘ پس رسول کریم ﷺ نے زکوٰۃ وصول کرنے والے کو ایک قوم کی طرف بھیجا۔ پس جب وہ ان کے پاس جا پہنچا تو ان میں سے ایک گروہ نے اس کی مدد کرنے کا ارادہ کیا اور اس کے لیے تیاری کی‘ پس جب زکوٰۃ لینے والا پہنچ گیا تو اس نے قوم کو دیکھا تو گمان کیا کہ وہ اس کو قتل کر دیں گے۔ پس وہ واپس رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں آ گیا اور عرض کی: انہوں نے مجھے زکوٰۃ نہیں دی اور زکوٰۃ وصول کرنے والا قوم پر (وصولی سے) رُک گیا۔ پس وہ رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں معذرت کرتے ہوئے آئے جبکہ آپ ﷺ ظہر کی نماز ادا فرما چکے تھے‘ اُنہوں نے معذرت کرنا شروع کر دی حتیٰ کہ آپ ﷺ نے عصر

6982- الحديث سبق برقم: 6847 فراجعه .

6983- الحديث سبق برقم: 6910 فراجعه .

الرَّكْعَتَيْنِ الَّتِي كَانَ يُصَلِّيهِمَا قَبْلَ الْعَصْرِ فَأَرْسَلَتْ عَائِشَةُ إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ يَا أُخَيَّهْ، مَا الرَّكْعَتَانِ الَّتِي صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حُجْرَتِكِ بَعْدَ الْعَصْرِ؟ فَأَخْبَرَتْهَا، وَقَالَتْ: مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى قَبْلَهَا وَلَا بَعْدَهَا

کی نماز ادا فرمائی اور وہ دو رکعتیں جو آپ ﷺ عصر سے پہلے ادا فرمایا کرتے تھے' بھول گئے۔ پس حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کی طرف پیغام بھیجا' کہا: اے بہن! یہ دو رکعتیں کیا ہیں جو آپ ﷺ نے عصر کے بعد تیرے حجرے میں ادا فرمائی ہیں۔ پس اُنہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو خبر دی اور کہا: میں نے رسول کریم ﷺ کو اس سے پہلے اور بعد کبھی نہیں دیکھا کہ آپ نے یہ پڑھی ہوں۔

6984 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ، حَدَّثَنَا هَارُونُ الْقَارِءُ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ شَهْرٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ هَذِهِ الْآيَةِ فَقَالَ: (إِنَّهُ عَمِلَ غَيْرَ صَالِحٍ)

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے اس آیت کے متعلق پوچھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: انه عمل غير صالح۔

6985 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَسَدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ زُبَيْدٍ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَلَّلَ عَلِيًّا وَحَسَنًا وَحُسَيْنًا وَفَاطِمَةَ كِسَاءً، ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ هَؤُلَاءِ أَهْلُ بَيْتِي وَحَامَّتِي، اللّٰهُمَّ أَذْهِبْ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَطَهِّرْهُمْ تَطْهِيرًا، فَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَنَا مِنْهُمْ؟ قَالَ: إِنَّكِ إِلَى خَيْرٍ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسولِ خدا ﷺ نے علی' فاطمہ' حسن اور حسین پر چادر ڈالی' پھر کہا: اے اللہ! یہ بھی میرے اہل بیت ہیں اور میرے حمایتی' اے اللہ! ان سے پلیدی کو ختم کر دے اور انہیں خوب پاک فرما دے۔ پس حضرت سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! میں بھی ان میں سے ہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تُو بھلائی پر ہے۔

6986 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول کریم ﷺ

6984- أخرجه أحمد جلد6صفحه322,264 قال: حدثنا وكيع .

6985- الحديث سبق برقم:6876 فراجعه .

6986- الحديث سبق برقم:6884 فراجعه .

سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَرَأَ قَطَّعَ قِرَاءَتَهُ آيَةً آيَةً (بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ) (الفاتحة: 1) (الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ) (الفاتحة: 2) (مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ)

جب قرآن کی تلاوت فرماتے تو ہر آیت کو الگ الگ کر کے پڑھتے: بسم اللّٰه الرحمن الرحيم . الحمد للّٰه رب العالمين . مالك يوم الدين .

6987 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى، عَنْ أَبِي سَهْلٍ، عَنْ مُسَّةَ الْأَزْدِيَّةِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: كَانَتِ النُّفَسَاءُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَجْلِسُ أَرْبَعِينَ يَوْمًا، وَكُنَّا نَطْلِي وُجُوهَنَا بِالْوَرْسِ مِنَ الْكَلَفِ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نفاس والی عورتیں حضور ﷺ کے زمانہ میں چالیس دن ٹھہرتی تھیں، ہم اپنے چہروں پر تکلیف کی وجہ سے ورس لگاتی تھیں۔

6988 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عَوْفِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ أُخْتِهِ رُمَيْثَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُؤْذِينِي فِي عَائِشَةَ، فَوَاللَّهِ مَا مِنْكُنَّ امْرَأَةٌ يَنْزِلُ عَلَيَّ الْوَحْيُ وَأَنَا فِي لِحَافِهَا لَيْسَ عَائِشَةَ قُلْتُ: لَا جَرَمَ، وَاللَّهِ لَا أُوذِيكَ فِيهَا أَبَدًا

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے عائشہ رضی اللہ عنہا کے متعلق تکلیف نہ دیا کرو۔ اللہ کی قسم مجھ پر کسی عورت کے بستر میں وحی نہیں آتی، سوائے عائشہ رضی اللہ عنہا کے بستر کے۔ میں نے عرض کی، اللہ کی قسم میں آپ ﷺ کو ان کے متعلق کبھی بھی تکلیف نہیں دوں گی۔

6989 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنَا دَرَّاجٌ، عَنِ السَّائِبِ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، أَنَّ رَسُولَ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عورتوں کی بہترین نماز اپنے گھروں کے اندر ہے۔

6987- اخرجه أحمد جلد6صفحه300 قال: حدثنا أبو النضر .

6988- اخرجه أحمد جلد6صفحه293 قال: حدثنا أبو أسامة .

6989- اخرجه أحمد جلد6صفحه297 قال: حدثنا يحيىٰ بن غيلان .

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خَيْرُ صَلَاةِ النِّسَاءِ فِي قَعْرِ بُيُوتِهِنَّ

6990 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أُمِّهِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ الْخَنْدَقِ وَهُوَ يُعَاطِيهِمُ اللَّبَنَ وَقَدِ اغْبَرَّ شَعْرُهُ تَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَتْ: فَوَاللّٰهِ مَا نَسِيتُ وَهُوَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ إِنَّ الْخَيْرَ خَيْرُ الْآخِرَةِ فَاغْفِرْ لِلْأَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَةِ قَالَتْ: فَدَخَلَ عَمَّارٌ فَقَالَ: وَيْحَكَ أَوْ وَيْحَهُ تَقْتُلُهُ الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: جب خندق کا دن تھا جبکہ آپ ﷺ لوگوں کو دودھ عطا فرما رہے تھے اور آپ ﷺ کے بالوں میں گرد پڑ چکی تھی' یعنی نبی کریم ﷺ کے۔ فرماتی ہیں: قسم بخدا! میں نہیں بھولی! آپ ﷺ کہہ رہے تھے: اے اللہ! بھلائی حقیقت میں آخرت کی بھلائی ہے' پس تو انصار و مہاجرین کو بخش دے! آپ فرماتی ہیں: پس حضرت عمار آئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: تجھے افسوس یا اسے افسوس! اسے باغی گروہ شہید کرے گا۔

6991 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لِفَاطِمَةَ: ائْتِينِي بِزَوْجِكِ وَبِابْنَيْكِ، قَالَتْ: فَجَاءَتْ بِهِمْ فَأَلْقَى عَلَيْهِمْ كِسَاءً فَدَكِيًّا ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ عَلَيْهِمْ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ إِنَّ هَؤُلَاءِ آلُ مُحَمَّدٍ فَاجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ: فَرَفَعْتُ الْكِسَاءَ لِأَدْخُلَ فِيهِ فَجَذَبَهُ مِنْ يَدَيَّ، وَقَالَ: إِنَّكِ عَلَى خَيْرٍ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا: اپنے خاوند اور دونوں بیٹوں کو لے آؤ۔ آپ فرماتی ہیں: وہ ان کو لے آئیں تو آپ ﷺ نے ان پر باغِ فدک والی چادر ڈالی' پھر اپنا ہاتھ ان پر رکھا' پھر دعا کی: اے اللہ! یہ بھی محمد کی آل ہیں' پس اپنی رحمتیں اور برکتیں محمد و آلِ محمد پر فرما! بے شک تُو خوبیوں والا بزرگ ہے۔ حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے چادر میں داخل ہونے کے لیے اسے اُٹھایا' پس رسول کریم ﷺ نے اسے میرے ہاتھوں سے کھینچ لیا اور فرمایا: تم بھلائی والی ہو۔

6992 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ

حضرت عبداللہ بن رافع فرماتے ہیں کہ میں نے

6990- الحديث سبق برقم: **6954** فراجعه .

6991- الحديث سبق برقم: **6876** فراجعه .

6992- الحديث سبق برقم: **6861** فراجعه .

الْحُبَابِ الْعُكْلِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَافِعٍ قَالَ: سَمِعْتُ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُولُ: كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسَةً فَجَاءَ رَجُلَانِ يَخْتَصِمَانِ فِي أَشْيَاءَ قَدْ دُرِسَتْ وَبَادَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّمَا أَقْضِي بَيْنَكُمَا فِي شَيْءٍ لَمْ يَنْزِلْ عَلَيَّ فِيهِ شَيْءٌ، مَنْ قَضَيْتُ لَهُ بِحُجَّةٍ أَرَاهَا فَاقْتَطَعَ بِهَا مِنْ مَالِ أَخِيهِ فَإِنَّمَا يَقْتَطِعُ بِهَا قِطْعَةً مِنَ النَّارِ تَكُونُ إِسْطَامًا فِي رَقَبَتِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، فَبَكَى الرَّجُلَانِ، وَقَالَا يَا رَسُولَ اللَّهِ حَقِّي الَّذِي أَطْلُبُ لِأَخِي، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا وَلَكِنِ اذْهَبَا فَاقْتَسِمَا وَتَوَخَّيَا ثُمَّ لِيَحْلِلْ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْكُمَا صَاحِبَهُ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا نبی کریم ﷺ کی زوجہ محترمہ سے سنا' وہ فرما رہی تھیں: میں نبی کریم ﷺ کے پاس بیٹھی تھی' دو آدمی کئی چیزوں میں جھگڑتے ہوئے آئے' تو رسول کریم ﷺ نے فرمایا: بے شک (اگر) میں تم دونوں کے درمیان کسی ایک چیز میں فیصلہ کر دیتا ہوں' جس میں مجھ پر کوئی چیز نہیں اتری ہے' جس کیلئے میں فیصلہ کرا ایسی دلیل سے جو میں دیکھوں اور اس کے ساتھ کوئی اپنے بھائی کے مال میں سے کوئی شی لے تو گویا اس نے آگ کا ٹکڑا لیا ہے' قیامت کے دن وہ اس کی گردن میں مہر ہو گی۔ پس وہ دونوں آدمی رونے لگے اور عرض کی: اے اللہ کے رسول! میرا حق وہ ہے جو میں اپنے بھائی کیلئے مانگتا ہوں۔ پس رسول کریم ﷺ نے فرمایا: نہیں! بلکہ جا کر اسے تقسیم کر دو اور بھائی چارہ قائم کرو' پھر تم دونوں میں سے ہر ایک کو چاہیے کہ اسے جائز کر دے۔

6993 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ الْأَزْرَقِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ ذَكْوَانَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَصْرَ ثُمَّ دَخَلَ بَيْتِي فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، صَلَّيْتَ صَلَاةً لَمْ تَكُنْ تُصَلِّيهَا، فَقَالَ: قَدِمَ عَلَيَّ مَالٌ فَشَغَلَنِي عَنْ رَكْعَتَيْنِ كُنْتُ أَرْكَعُهُمَا بَعْدَ الظُّهْرِ فَصَلَّيْتُهُمَا الْآنَ، فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَنَقْضِيهُمَا إِذَا فَاتَتَا قَالَ: لَا

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول کریم ﷺ عصر کی نماز ادا فرمانے کے بعد میرے گھر تشریف لائے تو دو رکعت ادا فرمائیں۔ میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! ایسی نماز پہلے تو آپ نے کبھی نہیں پڑھی۔ پس آپ ﷺ نے فرمایا: میرے پاس مال آ گیا جس نے مجھے دو رکعت ادا کرنے سے روکے رکھا جو میں ظہر کے بعد ادا کیا کرتا تھا تو اب میں نے وہ دو رکعت ادا کی ہیں۔ میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! جب یہ دو قضا ہو جائیں تو میں بھی قضاء کیا کروں' آپ ﷺ نے

6993- أخرجه أحمد جلد**6**صفحه **315**عن يزيد به . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**2**صفحه**224** .

فرمایا: نہیں!

6994 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْوَاسِطِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحَجُّ جِهَادُ كُلِّ ضَعِيفٍ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: حج ہر کمزور مسلمان کا جہاد ہے۔

6995 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: دَخَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَبِي سَلَمَةَ وَقَدْ شَقَّ بَصَرُهُ فَأَغْمَضَهُ، ثُمَّ قَالَ: إِنَّ الرُّوحَ إِذَا قُبِضَ تَبِعَهُ الْبَصَرُ، فَضَجَّ نَاسٌ مِنْ أَهْلِهِ، فَقَالَ: لَا تَدْعُوا عَلَى أَنْفُسِكُمْ إِلَّا بِخَيْرٍ، فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ يُؤَمِّنُونَ عَلَى مَا تَقُولُونَ ثُمَّ قَالَ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِأَبِي سَلَمَةَ، وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ فِي الْمَهْدِيِّينَ، وَاخْلُفْهُ فِي عَقِبِهِ فِي الْغَابِرِينَ، وَاغْفِرْ لَنَا، وَلَهُ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ، اللَّهُمَّ افْسَحْ لَهُ فِي قَبْرِهِ، وَنَوِّرْ لَهُ فِي قَبْرِهِ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کے پاس آئے، ان کی آنکھیں کھلی ہوئی تھیں۔ آپ ﷺ نے ان کو بند کیا، پھر فرمایا: جب روح نکلتی ہے تو آنکھ اس کو دیکھتی ہے۔ لوگ اس کے اہل خانہ میں سے روتے ہیں۔ تم اپنے اوپر صرف بھلائی مانگو۔ بے شک فرشتے آمین کہتے ہیں جو تم کہتے ہو۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کو بخش دے۔ اس کے درجات ہدایت والوں میں بلند فرما۔ اس کے پیچھے رہ جانے والوں کو بہتر عطا فرما۔ ہم کو بخش دے اور اس کو بخش دے! اے ساری کائنات کو پالنے والے۔ اے اللہ اس کی قبر کو کشادہ کر دے، اس کی قبر کو منور کر دے۔

6996 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنَا دَرَّاجٌ، عَنِ السَّائِبِ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ نِسْوَةً دَخَلْنَ عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ مِنْ أَهْلِ حِمْصٍ فَسَأَلَتْهُنَّ: مِمَّنْ أَنْتُنَّ؟، فَقُلْنَ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے غلام فرماتے ہیں کہ کچھ عورتیں حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئیں حمص والوں میں سے۔ آپ ﷺ نے ان سے پوچھا کہاں سے آئی ہو؟ انہوں نے عرض کی، حمص سے۔ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا:

6994- الحديث سبق برقم: 6880 فراجعه .

6995- أخرجه أحمد جلد6صفحه297 قال: حدثنا معاوية بن عمرو .

6996- أخرجه أحمد جلد6صفحه301 قال: حدثنا حسن الأشيب .

مِنْ أَهْلِ حِمْصٍ، فَقَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَيُّمَا امْرَأَةٍ نَزَعَتْ ثِيَابَهَا فِي غَيْرِ بَيْتِهَا نَزَعَ اللَّهُ عَنْهَا سِتْرًا

میں نے حضور ﷺ سے سنا ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو عورت اپنے گھر کے علاوہ کپڑا اتارے، اللہ عزوجل اس پر سے (قیامت کے دن) کپڑا اتار دیتا ہے۔

حَدِيثُ حَفْصَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

مسند ام المومنین حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا

6997 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ ابْنُ أَخِي جُوَيْرِيَةَ، حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ حَفْصَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ

حضرت ام المومنین حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ دو رکعتیں ادا کرتے تھے، جب فجر طلوع ہوتی تھی۔

6998 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ، عَنْ نَافِعٍ، أَنَّ صَفِيَّةَ بِنْتَ أَبِي عُبَيْدٍ، حَدَّثَتْهُ، عَنْ حَفْصَةَ، أَوْ عَنْ عَائِشَةَ، أَوْ عَنْ كِلْتَيْهِمَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَوْ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ أَنْ تُحِدَّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ إِلَّا عَلَى زَوْجِهَا

حضرت ام المومنین حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا یا دونوں فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کسی عورت کے لیے حلال نہیں ہے جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتی ہو یا اللہ اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان رکھتی ہو۔ وہ کسی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ نہ منائے سوائے اپنے شوہر کے۔

6999 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ سَوَاءٍ، عَنْ حَفْصَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَوَى

حضرت ام المومنین حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ جب اپنے بستر پر آرام کے لیے آتے تو دائیں کروٹ کے بل لیٹتے اور یہ دعا کرتے: اے اللہ اپنے عذاب سے بچانا جس دن تو اپنے بندوں کو اٹھائے

6997- أخرجه النسائي جلد3صفحه253 . وفي الكبرى رقم الحديث:1362 .

6998- أخرجه مالك (الموطا) صفحه:370 عن نافع' عن صفية بنت أبي عبيد' فذكرته .

6999- أخرجه أحمد جلد6صفحه287 قال: حدثنا أبو كامل .

إِلَى فِرَاشِهِ اضْطَجَعَ عَلَى يَمِينِهِ ، وَقَالَ: رَبِّ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ

گا۔

7000 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدَةُ، عَنْ عَبْدِاللهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ أَبِي عُبَيْدٍ، عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ عُمَرَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تُحِدَّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ

اُم المؤمنین حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی عورت کے لیے حلال نہیں ہے جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان رکھتی ہے کہ وہ اپنے شوہر کے علاوہ کسی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ منائے۔

7001 - حَدَّثَنَا أَبُو طَالِبٍ عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عَاصِمٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَمْرٍو الرَّقِّيُّ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ بِالْفَجْرِ قَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الْمَسْجِدِ وَحَرَّمَ الطَّعَامَ قَالَ: وَكَانَ لَا يُؤَذِّنُ حَتَّى يُصْبِحَ

حضرت حفصہ بنت عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی عادتِ مبارکہ تھی کہ جب مؤذن فجر کی اذان دیتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اُٹھ کھڑے ہو اور فجر کی دو رکعت (سنتیں) ادا کرتے پھر مسجد کی طرف تشریف لے جاتے (سحری مکمل ہو جاتی) کھانا کھانا حرام سمجھتے۔ راوی کا بیان ہے: صبح ہونے سے پہلے اذان نہیں دی جاتی تھی۔

7002 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ حَفْصَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصُومُ الِاثْنَيْنِ، وَالْخَمِيسَ

حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سوموار اور جمعرات کے دن کا روزہ رکھا کرتے تھے۔

7003 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ أَبُو مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا

حضرت ام المؤمنین حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے متعلق،

7000- الحديث سبق برقم: 6998 فراجعه .

7001- الحديث سبق برقم: 6997 فراجعه .

7002- الحديث سبق برقم: 6999 فراجعه .

7003- الحديث في المقصد العلي برقم: 1308 .

أَبُو يَعْفُورٍ الْعَبْدِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ حَفْصَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي عُثْمَانَ أَلَا أَسْتَحِي مِنْ رَجُلٍ تَسْتَحِي مِنْهُ الْمَلَائِكَةُ

کیا میں اس سے حیاء نہ کروں جس سے فرشتے حیا کرتے ہیں۔

7004 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ حَفْصَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى الْجُمُعَةَ دَخَلَ بَيْتَهَا فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ

حضرت ام المومنین حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب جمعہ کی نماز پڑھ لیتے تھے تو میرے گھر داخل ہوتے اور دو رکعتیں ادا کرتے۔

7005 - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَالِدٍ الْقُرَشِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ بُكَيْرٍ الثَّقَفِيُّ الرَّقِّيُّ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ حَيَّانَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي كَرِيمَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الدَّجَّالُ لَا يُخْرِجُهُ إِلَّا غَضْبَةٌ يَغْضَبُهَا

حضرت ام المومنین حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے سنا: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دجال نکلے گا، اس کو غصہ ہوگا (یعنی دجال کو اس کا غصہ نکال کر لائے گا)۔

7006 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ، حَدَّثَنَا الْأَشْجَعِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ، عَنِ الْحُرِّ بْنِ الصَّيَّاحِ، عَنْ هُنَيْدَةَ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ: أَرْبَعَةٌ لَمْ يَكُنْ يَدَعُهُنَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صِيَامَ يَوْمِ عَاشُورَاءَ، وَالْعَشْرَ، وَثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ، وَالرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْغَدَاةِ

حضرت ام المومنین حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم عاشورہ کے دن اور ہر ماہ تین دن کے روزے اور فجر سے پہلے دو رکعتیں نہیں چھوڑتے تھے۔

7005- أخرجه أحمد جلد**6**صفحه**283** قال: حدثنا سريج وعفان ويونس .

7006- أخرجه أحمد جلد**6**صفحه**287** . والنسائي جلد**4**صفحه**220** قال: أخبرنا أبو بكر بن أبي النضر .

7007 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، وَمَعْبَدٍ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ الْخُزَاعِيِّ قَالَ: حَدَّثَتْنِي حَفْصَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَجْعَلُ يَمِينَهُ لِطَعَامِهِ، وَيَجْعَلُ شِمَالَهُ لِمَا سِوَى ذَلِكَ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے حدیث بیان کی ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھانے کے لیے اپنا دایاں ہاتھ مخصوص کر رکھا تھا اور دوسرے کاموں کے لیے بایاں ہاتھ۔

7008 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَزَّازُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أُمَيَّةَ بْنِ صَفْوَانَ، سَمِعَ جَدَّهُ يَقُولُ: حَدَّثَتْنِي حَفْصَةُ أَنَّهُ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيَؤُمَّنَّ هَذَا الْبَيْتَ جَيْشٌ يَغْزُونَهُ حَتَّى إِذَا كَانُوا بِبَيْدَاءَ مِنَ الْأَرْضِ خُسِفَ بِأَوْسَطِهِمْ فَنَادَى أَوَّلُهُمْ وَآخِرُهُمْ فَيُخْسَفُ بِهِمْ جَمِيعًا فَلَا يَنْجُو إِلَّا الشَّرِيدُ الَّذِي يُخْبِرُ عَنْهُمْ قَالَ سُفْيَانُ: فَقَامَ إِلَى أُمَيَّةَ رَجُلٌ فَقَالَ: أَشْهَدُ عَلَيْكَ مَا كَذَبْتَ عَلَى جَدِّكَ وَأَشْهَدُ عَلَى جَدِّكَ أَنَّهُ لَمْ يَكْذِبْ عَلَى حَفْصَةَ وَأَشْهَدُ عَلَى حَفْصَةَ أَنَّهَا لَمْ تَكْذِبْ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ام المومنین حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس گھر پر ضرور بضرور ایک لشکر چڑھائی کرے گا۔ جب میدانی علاقہ میں ہوں گے، ان کو درمیان میں دھنسا دیا جائے گا۔ ان کے اول اور آخر نداء لگائیں گے' ان سب کو دھنسا دیا جائے گا، کوئی نجات نہیں پائے گا مگر جس نے بھلائی کی نیت کی ہو گی۔ حضرت سفیان فرماتے ہیں: ایک آدمی اُٹھ کر حضرت اُمیہ کے پاس آیا اور کہا: میں آپ پر گواہ ہوں کہ آپ نے اپنے دادا پر جھوٹ نہیں بولا اور تیرے دادا پر گواہی دیتا ہوں کہ انہوں نے حضرت حفصہ پر اور حضرت حفصہ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر جھوٹ نہیں بولا۔

7009 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ شَبِيبٍ بَغْدَادِيٌّ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ أُمِّ مُبَشِّرٍ، عَنْ حَفْصَةَ أَنَّهَا قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي لَأَرْجُو

حضرت ام المومنین حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے یقین ہے کہ جو بدر و حدیبیہ میں شریک تھا وہ جہنم میں نہیں جائے گا۔ میں نے عرض کی، یا رسول اللہ! کیا اللہ کا ارشاد نہیں ہے کہ وان

7007- الحديث سبق برقم: 7002 فراجعه .

7008- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 286 . وأحمد جلد6صفحه285 . ومسلم جلد8صفحه167 .

7009- أخرجه أحمد جلد6صفحه284 . وابن ماجة رقم الحديث: 4281 .

أَنْ لَا يَدْخُلَ النَّارَ أَحَدٌ إِنْ شَاءَ اللَّهُ شَهِدَ بَدْرًا وَالْحُدَيْبِيَةَ ، قَالَتْ: فَقُلْتُ أَلَيْسَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ: (وَإِنْ مِنْكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا كَانَ عَلَى رَبِّكَ حَتْمًا مَقْضِيًّا) (مريم: 71) ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَفَلَمْ تَسْمَعِيهِ يَقُولُ (ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِينَ اتَّقَوْا وَنَذَرُ الظَّالِمِينَ فِيهَا جِثِيًّا) (مريم: 72)

منكم، الیٰ آخرہ۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو نے یہ نہیں سنا: ثم ننجی الذین الیٰ آخرہ۔

7010 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُمَرَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ حَفْصَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا كَانَتْ قَاعِدَةً وَعَائِشَةُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَدِدْتُ أَنَّ مَعِي بَعْضَ أَصْحَابِي نَتَحَدَّثُ ، فَقَالَتْ: عَائِشَةُ: أَرْسِلْ إِلَى أَبِي بَكْرٍ يَتَحَدَّثُ مَعَكَ قَالَ: لَا قَالَتْ حَفْصَةُ: أَرْسِلْ إِلَى عُمَرَ يَتَحَدَّثُ مَعَكَ، قَالَ: لَا وَلَكِنْ أَرْسِلُ إِلَى عُثْمَانَ فَجَاءَ عُثْمَانُ فَدَخَلَ فَقَامَتَا فَأَرْخَتَا السِّتْرَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعُثْمَانَ: إِنَّكَ مَقْتُولٌ مُسْتَشْهَدٌ فَاصْبِرْ صَبَّرَكَ اللَّهُ، وَلَا تَخْلَعْ قَمِيصًا قَمَّصَكَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ سَنَةً وَسِتَّةَ أَشْهُرٍ حَتَّى تَلْقَى اللَّهَ وَهُوَ عَنْكَ رَاضٍ ، قَالَ عُثْمَانُ: إِنْ دَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِي بِالصَّبْرِ، فَقَالَ:

حضرت ام المومنین حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ وہ اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا حضور ﷺ کے پاس بیٹھی ہوئی تھیں۔ رسول پاک ﷺ نے فرمایا: میں چاہتا ہوں کہ میرے ساتھ کوئی صحابی رضی اللہ عنہ ہو، میں اس کے ساتھ گفتگو کروں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یا رسول اللہ! حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی طرف کسی کو بھیجیں، وہ آپ ﷺ کے ساتھ گفتگو کریں گے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں۔ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی، یا رسول اللہ! حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی طرف کسی کو بھیجیں، ان کو بلوائے وہ آپ ﷺ کے ساتھ گفتگو کریں گے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں۔ لیکن عثمان رضی اللہ عنہ کی طرف کسی کو بھیجا جائے۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ تشریف لائے۔ آپ رضی اللہ عنہ داخل ہوئے۔ ہم دونوں کھڑی ہو گئیں، پردہ لٹکا لیا۔ حضور ﷺ نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے کہا: آپ رضی اللہ عنہ کو قتل کیا جائے، صبر کرنا، اللہ آپ رضی اللہ عنہ کو صبر کی توفیق دے۔ اس قمیض کو نہ اتارنا جو آپ رضی اللہ عنہ نے پہنی ہے۔

7010- الحديث في المقصد العلي برقم: 1310 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد9صفحه89 .

اللّٰهُمَّ صَبِّرْهُ ، فَخَرَجَ عُثْمَانُ فَلَمَّا أَدْبَرَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَبَّرَكَ اللّٰهُ فَإِنَّكَ سَوْفَ تُسْتَشْهَدُ وَتَمُوتُ وَأَنْتَ صَائِمٌ وَتُفْطِرُ مَعِي .

بارہ سال چھ ماہ تک یہاں تک کہ تم اللہ سے ملاقات کرو گے، اللہ آپ رضی اللہ عنہ سے راضی ہوگا۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے عرض کی، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے لیے صبر کی دعا کریں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ اس کو صبر عطا کر۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نکلے، جب پلٹے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ آپ رضی اللہ عنہ کو صبر دے۔ عنقریب تو شہید کیا جائے گا اور مارا جائے گا تو روزہ کی حالت میں ہوگا اور میرے ساتھ افطاری کرے گا۔

قَالَ إِبْرَاهِيمُ وَحَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُ مِثْلَ ذَلِكَ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی بکر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اسی کی مثل حدیث بیان کی ہے۔

7011 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ، قَالَ حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا عَاصِمٌ، عَنْ سَوَاءٍ أَخِي مُغِيثٍ، عَنْ حَفْصَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصُومُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنَ الشَّهْرِ: الِاثْنَيْنِ، وَالْخَمِيسَ، وَالِاثْنَيْنِ مِنَ الْجُمُعَةِ الْأُخْرَى

حضرت ام المومنین حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہر ماہ پیر و جمعرات دوسرے جمعہ کا پیر کو روزہ رکھتے تھے۔

7012 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي النَّضْرِ، حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ، حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْأَشْجَعِيُّ، وَلَيْسَ بِعُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ، عَنِ الْحُرِّ بْنِ الصَّيَّاحِ، عَنْ هُنَيْدَةَ بْنِ خَالِدٍ الْخُزَاعِيِّ، عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ: أَرْبَعٌ لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ام المومنین حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ چار چیزیں ہیں جن کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نہیں چھوڑتے تھے' دسویں اور عاشوراء کا روزہ' ہر ماہ تین روزے اور صبح کی نماز سے پہلے دو رکعت۔

7011- أخرجه أبو داؤد جلد**2**صفحه**304** عن موسى بن اسماعيل . والنسائى رقم الحديث: **2338** .

7012- الحديث سبق برقم: **7006** فراجعه .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَعُهُنَّ: صِيَامَ الْعَشْرِ وَعَاشُورَاءَ، وَصَوْمَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ، وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْغَدَاةِ

7013 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ، حَدَّثَنَا الْأَشْجَعِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ، وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ مَا ذَكَرَ ابْنُهُ

حضرت عمرو بن قیس سے روایت ہے کہ اُنہوں نے اس حدیث میں وہ ذکر نہیں کیا جوان کے بیٹے نے کیا۔

7014 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ: لَمَّا أَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَحِلَّ بِعُمْرَةٍ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا يَمْنَعُكَ أَنْ تَحِلَّ مَعَنَا؟ قَالَ: إِنِّي لَبَّدْتُ رَأْسِي وَقَلَّدْتُ هَدْيِي فَلَا أَحِلُّ حَتَّى أَنْحَرَ

حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم فرمایا کہ ہم عمرہ کا احرام کھول دیں۔ میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! ہمارے ساتھ احرام کھولنے میں آپ کو کیا رکاوٹ ہے؟ فرمایا: بے شک میں نے اپنے سر کے بالوں کو چپکا لیا ہے اور اپنی قربانی کو قلادہ پہنا لیا ہے پس میں قربانی کر کے احرام کھولوں گا۔

7015 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صُبَيْحٍ، عَنْ شُتَيْرِ بْنِ شَكَلٍ، عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ عُمَرَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ

حضرت ام المؤمنین حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم روزہ کی حالت میں بوسہ لے لیتے تھے۔

7016 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَحِلَّ بِعُمْرَةٍ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا

حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا کہ ہم عمرہ کا احرام کھول دیں، پس میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! آپ کو کیا چیز روک رہی ہے کہ آپ احرام کھولیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

7013- الحديث سبق برقم: 7102,7006 فراجعه .

7014- أخرجه مالك (الموطأ) صفحه: 256 . وأحمد جلد6صفحه283 .

7015- أخرجه أحمد جلد6صفحه286 قال: حدثنا سفيان، عن منصور .

7016- الحديث سبق برقم: 7014 فراجعه .

يَمْنَعُكَ أَنْ تَحِلَّ قَالَ: إِنِّي أَهْدَيْتُ وَلَبَّدْتُ

میرے پاس قربانی ہے اور میں نے چپکا لگا لیا ہے۔

7017 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ أَبِي عُبَيْدٍ، عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ عُمَرَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ، أَوْ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تُحِدَّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ

حضرت حفصہ بنت عمر رضی اللہ عنہما فرماتی ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی عورت کے لیے حلال نہیں ہے جو اللہ اور اس کے رسول (یا فرمایا: اللہ اور یومِ آخرت) پر ایمان رکھتی ہے کہ وہ کسی میت پر سوائے اپنے شوہر کے تین دن سے زیادہ سوگ کرے۔

7018 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ: أَخْبَرَنِي نَافِعٌ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: أَخْبَرَتْنِي حَفْصَةُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي سَجْدَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: مجھے حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے خبر دی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مختصر دو رکعت نماز ادا فرمایا کرتے جب فجر صادق طلوع ہوتی تھی۔

7019 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ أَبِي وَدَاعَةَ، عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ: مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي سُبْحَةٍ جَالِسًا حَتَّى كَانَ قَبْلَ مَوْتِهِ بِعَامٍ فَكَانَ يُصَلِّي جَالِسًا فَيَقْرَأُ السُّورَةَ فَيُرَتِّلُهَا حَتَّى تَكُونَ أَطْوَلَ مِنْ أَطْوَلَ مِنْهَا

حضرت ام المومنین حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو نفل نماز بیٹھ کر پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا۔ یہاں تک کہ وصال مبارک سے پہلے ایک سال آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ کر نماز پڑھتے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان نفلوں میں سورت پڑھتے تھے ترتیل کے ساتھ یہاں تک لمبی سے لمبی سورت پڑھتے۔

7020 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ حَفْصَةَ،

حضرت ام المومنین حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو

7017- الحديث سبق برقم: 6998 فراجعه .

7018- الحديث سبق برقم: 6997 فراجعه .

7019- أخرجه مالك (الموطأ) صفحه 104 . وأحمد جلد 6 صفحه 285 .

7020- الحديث سبق برقم: 7014 فراجعه .

أَنَّهَا قَالَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا لَكَ لَمْ تَحِلَّ مِنْ عُمْرَتِكَ قَالَ: إِنِّي لَبَّدْتُ رَأْسِي وَقَلَّدْتُ هَدْيِي فَلَا أَحِلُّ حَتَّى أَنْحَرَ

ہمارے ساتھ اپنے عمرہ کا احرام کھولنے میں کیا رکاوٹ ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے اپنے سر کو چپکا لیا ہے اور اپنی قربانی کے جانور کو قلادہ پہنا دیا ہے، میں احرام نہیں کھولوں گا، یہاں تک کہ قربانی کرلوں۔

7021 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: رَأَيْتُ فِي الْمَنَامِ كَأَنَّمَا بِيَدِي قِطْعَةُ إِسْتَبْرَقٍ وَلَا أُشِيرُ بِهَا إِلَى مَكَانٍ مِنَ الْجَنَّةِ إِلَّا طَارَتْ بِي إِلَيْهِ قَالَ: فَقَصَّتْهَا حَفْصَةُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِنَّ أَخَاكِ رَجُلٌ صَالِحٌ أَوْ إِنَّ عَبْدَ اللّٰهِ رَجُلٌ صَالِحٌ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے خواب دیکھا کہ میرے ہاتھ ریشم کا ٹکڑا ہے۔ میں نے اس کے ساتھ اشارہ بھی نہیں کیا جنت کی جگہ کی طرف مگر وہ اُڑا کر مجھے لے گیا۔ میں نے یہ بات اپنی بہن حفصہ رضی اللہ عنہا کو بتائی۔ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے حضور ﷺ کو بتائی، آپ ﷺ نے فرمایا: تیرا بھائی نیک ہے، یا یہ فرمایا کہ عبداللہ نیک آدمی ہے۔

7022 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ، عَنْ سَوَاءٍ الْخُزَاعِيِّ، عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ عُمَرَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ وَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى تَحْتَ خَدِّهِ وَقَالَ: رَبِّ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

حضرت حفصہ بنت عمر رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول کریم ﷺ جب اپنے بستر کی طرف تشریف لاتے تو اپنا دایاں ہاتھ اپنے رخسار کے نیچے رکھتے اور یہ دعا کرتے: اے میرے رب! مجھے اپنے عذاب سے بچا اس دن جس دن تُو اپنے بندوں کو دوبارہ اُٹھائے۔ تین بار۔

7023 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عِبَادَةَ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ سَوَاءٍ، عَنْ حَفْصَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصُومُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنَ الشَّهْرِ الِاثْنَيْنِ،

حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ ہر ماہ کے تین دن روزے رکھتے تھے: سوموار، جمعرات اور دوسرے ہفتے کی سوموار۔

7021- أخرجه البخاري جلد1صفحه155' جلد2صفحه1039 من طريق حماد ووهيب .

7022- الحديث سبق برقم: 6699 فراجعه .

7023- الحديث سبق برقم: 7011 فراجعه .

وَالْخَمِيسَ، وَالِاثْنَيْنِ مِنَ الْجُمُعَةِ الْأُخْرَى

7024 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو أَيُّوبَ الْأَفْرِيقِيُّ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، وَمَعْبَدٍ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ قَالَ: حَدَّثَتْنِي حَفْصَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَجْعَلُ يَمِينَهُ لِطَعَامِهِ وَشَرَابِهِ، وَيَجْعَلُ يَسَارَهُ لِمَا سِوَى ذَلِكَ

نبی کریم ﷺ کی زوجہ محترمہ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ رسول کریم ﷺ اپنے دائیں ہاتھ کو کھانے اور پینے کیلئے اور بائیں ہاتھ کو باقی کاموں کیلئے بنا رکھا تھا۔

7025 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ أَسْلَمَ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ أَيُّوبَ، وَعُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ، رَأَى ابْنَ صَائِدٍ فِي سِكَّةٍ مِنْ سِكَكِ الْمَدِينَةِ فَسَبَّهُ ابْنُ عُمَرَ وَوَقَعَ فِيهِ فَانْتَفَخَ حَتَّى سَدَّ الطَّرِيقَ فَضَرَبَهُ ابْنُ عُمَرَ بِعَصًا فَسَكَنَ حَتَّى عَادَ فَانْتَفَخَ حَتَّى سَدَّ الطَّرِيقَ، فَضَرَبَهُ ابْنُ عُمَرَ بِعَصًا مَعَهُ حَتَّى كَسَرَهَا عَلَيْهِ، فَقَالَتْ: لَهُ حَفْصَةُ: مَا شَأْنُكَ وَشَأْنُهُ، مَا يُولِعُكَ بِهِ أَمَا سَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّمَا يَخْرُجُ الدَّجَّالُ مِنْ غَضْبَةٍ يَغْضَبُهَا

حضرت نافع سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے مدینہ کی گلیوں میں سے ایک گلی میں ابن صائد (مشابہ دجال) کو دیکھا۔ پس حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اسے گالی دی اور اسے بُرا بھلا کہا' پس وہ پھولنا شروع ہو گیا حتیٰ کہ اس نے راستہ روک دیا۔ پس حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اسے ڈنڈے کے ساتھ مارا جو آپ کے پاس موجود تھا حتیٰ کہ وہ اس پہ توڑ دیا۔ پس حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے ان سے فرمایا: تیرا اور اس کا کیا معاملہ ہوا؟ کس چیز نے تجھے اس پر اُکسایا؟ کیا آپ نے رسول کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے نہیں سنا: دجال' اس غصہ سے نکلے گا جو اسے آئے گا۔

7026 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ الْخَطَّابِيُّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ حَفْصَةَ، أَنَّ

حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب مؤذن اذان دیتا تو نبی کریم ﷺ دو رکعت ادا فرماتے اور کھانے سے رُک جاتے اور مؤذن فجر صادق طلوع ہونے سے

7024- الحديث سبق برقم: 7007 فراجعه .

7025- الحديث سبق برقم: 7005 فراجعه .

7026- الحديث سبق برقم: 7001 فراجعه .

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَحَرَّمَ الطَّعَامَ وَكَانَ لَا يُؤَذِّنُ حَتَّى يَطْلُعَ الْفَجْرُ

پہلے اذان نہیں دیا کرتا تھا۔

7027 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ، حَدَّثَنَا نَافِعٌ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ، أَخْبَرَهُ أَنَّ حَفْصَةَ قَالَتْ: أَمَرَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَحِلَّ فِي حَجَّتِهِ الَّتِي حَجَّ

حضرت نافع نے حدیث بیان کی ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے ان کو خبر دی کہ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم دیا کہ میں احرام کھول دوں' ان کے اس حج میں جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا۔

حَدِيثُ جُوَيْرِيَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ

حضرت جویریہ بنت حارث رضی اللہ عنہا کی حدیث

7028 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا شَبَابَةُ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْعَتَكِيِّ، عَنْ جُوَيْرِيَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا وَهِيَ صَائِمَةٌ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَقَالَ لَهَا: أَصُمْتِ أَمْسِ؟ قَالَتْ: لَا قَالَ: أَفَتَصُومِينَ غَدًا؟ قَالَتْ: لَا قَالَ: فَأَفْطِرِي .

حضرت ام المومنین حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس تشریف لائے، میں روزہ کی حالت میں تھی جمعہ کے دن۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا: کیا تو نے کل روزہ رکھا تھا؟ میں نے عرض کی، نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تو کل روزہ رکھے گی؟ میں نے کہا، نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: افطار کرلو۔

7029 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ، عَنْ جُوَيْرِيَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا' نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کی مثل حدیث روایت کرتی ہیں۔

7030 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا

حضرت ام المومنین حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں

7027- الحديث سبق برقم: 7020,7014 فراجعه .

7028- أخرجه أحمد جلد6صفحه324 قال: حدثنا وكيع . قال: حدثنا شعبة .

7029- الحديث سبق برقم: 7028 فراجعه .

7030- الحديث سبق برقم: 7029,7028 فراجعه .

هَـمَّـامٌ، حَـدَّثَـنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ، عَنْ جُوَيْرِيَةَ بِـنْـتِ الْـحَـارِثِ، أَنَّ رَسُـولَ الـلّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا وَهِيَ صَائِمَةٌ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ: هَـلْ صُـمْـتِ أَمْـسِ؟ قَـالَـتْ: لَا، قَالَ أَفَتُرِيدِينَ أَنْ تَصُومِي غَدًا؟ قَالَتْ: لَا ' قَالَ: فَأَفْطِرِي

کہ حضور ﷺ میرے پاس تشریف لائے، میں روزہ کی حالت میں تھی جمعہ کے دن۔ آپ ﷺ نے مجھے فرمایا: کیا تو نے کل روزہ رکھا تھا؟ میں نے عرض کی، نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو کل روزہ رکھے گی؟ میں نے کہا، نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: افطار کرلو۔

7031 - حَـدَّثَـنَـا زُهَيْـرُ بْـنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا سُـفْيَـانُ بْـنُ عُيَيْـنَةَ، عَـنِ الـزُّهْـرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ السَّبَّـاقِ، عَـنْ جُـوَيْرِيَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ قَالَتْ: دَخَلَ عَـلَـيَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: هَلْ مِنْ طَـعَامٍ فَقَالَتْ: لَا، إِلَّا عَظْمًا أُعْطِيَتْهُ مَوْلَاتُنَا مِنَ الصَّدَقَةِ، فَقَالَ: قَرِّبِيهِ فَقَدْ بَلَغَتْ مَحِلَّهَا

حضرت ام المومنین حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ میرے پاس تشریف لائے، فرمایا: کوئی کھانا ہے؟ میں نے عرض کی: نہیں! مگر وہ ہڈی جو میری لونڈی نے مجھے ہدیہ دی ہے' آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو میرے قریب کر' وہ اپنے مقصد تک پہنچ گئی ہے۔

7032 - حَـدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عِبَـادَةَ، حَـدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَـوْلَـى آلِ طَـلْـحَةَ قَـالَ: سَمِعْتُ كُرَيْبًا مَوْلَى ابْنِ عَبَّـاسٍ يُـحَـدِّثُ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ جُوَيْرِيَةَ بِنْتِ الْـحَـارِثِ، قَـالَـتْ: أَتَى عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَـلَيْهِ وَسَلَّمَ غُدْوَةً وَأَنَا أُسَبِّحُ ثُمَّ انْطَلَقَ لِحَاجَتِهِ ثُمَّ رَجَـعَ قَرِيبًا مِنْ نِصْفِ النَّهَارِ، فَقَالَ: مَا زِلْتِ قَاعِدَةً، قَـالَـتْ: قُـلْـتُ: نَعَمْ قَالَ: أَلَا أُعَلِّمُكِ كَلِمَاتٍ لَوْ عُـدِلْنَ بِهِنَّ عَدَلَتْهُنَّ أَوْ لَوْ وُزِنَ بِهِنَّ وَزَنَتْهُنَّ؟ يَعْنِي بِـجَـمِيعِ مَا سَبَّحْتِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ خَلْقِهِ ثَلَاثَ مَـرَّاتٍ، سُبْـحَـانَ الـلّٰـهِ زِنَةَ عَرْشِـهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، سُبْحَانَ اللّٰهِ رِضَى نَفْسِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، سُبْحَانَ اللّٰهِ

حضرت ام المومنین حضرت جویریا رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ میرے پاس تشریف لائے۔ صبح کے وقت میں تسبیح پڑھ رہی تھی۔ پھر کسی کام کے لیے چلے گئے، پھر دوپہر کے وقت واپس آئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو اس وقت سے بیٹھی ہے۔ میں نے عرض کی، جی ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا میں آپ کو ایسے کلمات نہ سکھاؤں، اس کا ثواب ان کے برابر ہے ان کا وزن ان کے وزن کے برابر ہے یعنی جو تو تسبیح پڑھ رہی تھی (میں نے عرض کی، جی ہاں)۔ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ کلمات یہ ہیں: سبحان الله عدد خلقه الٰی آخره۔

7031- أخرجه الحميدى رقم الحديث: **317** . وأحمد جلد**6**صفحه**429** قالا: حدثنا سفيان .

7032- أخرجه أحمد جلد**6**صفحه**324** قال: حدثنا روح . قال: حدثنا شعبة .

مِدَادَ كَلِمَاتِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

حَدِيثُ صَفِيَّةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ

7033 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ، عَنِ ابْنِ صَفْوَانَ، عَنْ صَفِيَّةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَنْتَهِي النَّاسُ عَنْ غَزْوِ هَذَا الْبَيْتِ حَتَّى يَغْزُوَهُ جَيْشٌ حَتَّى إِذَا كَانُوا بِبَيْدَاءَ مِنَ الْأَرْضِ خُسِفَ بِأَوَّلِهِمْ وَآخِرِهِمْ وَلَمْ يَنْجُ أَوْسَطُهُمْ، قَالَتْ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَرَأَيْتَ الْمُكْرَهَ مِنْهُمْ؟ قَالَ: يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ عَلَى مَا فِي أَنْفُسِهِمْ

حضرت ام المومنین صفیہ رضی اللہ عنہا

حضرت صفیہ اُم المومنین رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگ اس گھر کی لڑائی سے نہیں رُکیں گے حتیٰ کہ ایک لشکر لڑے گا یہاں تک کہ وہ زمین کی وادیٔ بیداء میں ہوگا تو ان کے اگلے پچھلے زمین میں دھنس جائیں گے، پھر ان کے درمیان والے نجات پا جائیں گے۔ فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! کیا آپ ان میں مجبور کو بھی دیکھتے ہیں؟ فرمایا: اللہ تعالیٰ ان کو ان کی نیتوں کے مطابق دوبارہ اُٹھائے گا۔

حَدِيثُ سَلْمَى بِنْتِ قَيْسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

7034 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ: حَدَّثَنِي سَلِيطُ بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ أُمِّهِ، عَنْ سَلْمَى، وَكَانَتْ إِحْدَى خَالَاتِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وہ حدیث جو سلمیٰ بنت قیس حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتی ہیں

حضرت سلمیٰ رضی اللہ عنہا جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خالہ ہیں۔ انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ دونوں قبلوں کی سمت منہ کر کے نماز پڑھنے کا شرف حاصل کیا۔ یہ بنی نجار کی عورتوں میں سے ہیں۔ آپ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں

7033- اخرجه أحمد جلد6صفحه336 قال: حدثنا وكيع .

7034- اخرجه أحمد جلد6صفحه379 قال: حدثنا يعقوب .

وَسَلَّمَ قَدْ صَلَّتْ مَعَهُ الْقِبْلَتَيْنِ ، وَكَانَتْ إِحْدَى نِسَاءِ بَنِي عَدِيِّ بْنِ النَّجَّارِ، قَالَتْ: جِئْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُبَايِعُهُ فِي نِسْوَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَلَمَّا شَرَطَ عَلَيْنَا أَنْ لَا نُشْرِكَ بِاللّٰهِ شَيْئًا، وَلَا نَسْرِقَ، وَلَا نَزْنِيَ، وَلَا نَقْتُلَ أَوْلَادَنَا، وَلَا نَأْتِيَ بِبُهْتَانٍ نَفْتَرِيهِ بَيْنَ أَيْدِينَا وَأَرْجُلِنَا، وَلَا نَعْصِيَهُ فِي مَعْرُوفٍ قَالَ: وَلَا تَغْشُشْنَ أَزْوَاجَكُنَّ ، قَالَتْ: فَبَايَعْنَاهُ ثُمَّ انْصَرَفْنَا فَقُلْتُ لِامْرَأَةٍ مِنْهُنَّ ارْجِعِي فَسَلِي رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مَا غِشُّ أَزْوَاجِنَا؟ قَالَتْ: فَسَأَلَتْهُ، فَقَالَ: تَأْخُذُ مَالَهُ فَتُحَابِي بِهِ غَيْرَهُ

حضور ﷺ کے پاس آئی، میں نے آپ ﷺ کی بیعت کی، انصاری عورتوں کے ساتھ۔ آپ ﷺ نے ہم پر شرط لگائی کہ ہم اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرائیں گی، نہ ہم چوری کریں گی، نہ ہم اپنی اولاد کو قتل کریں گی، نہ ہم کسی پر بہتان لگائیں گی جو ہم نے خود بنا لیا ہے۔ ہم نیکی میں نافرمانی نہیں کریں گی۔ نہ ہم اپنے شوہروں کی نافرمانی کریں گی۔ حضرت سلمیٰ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم نے آپ ﷺ کی بیعت کی، پھر ہم چلی گئیں۔ میں نے اُن عورتوں میں سے ایک کو کہا: چلو چلیں اس نے کہا تو حضور ﷺ سے پوچھ۔

حَدِيثُ أُمِّ الْفَضْلِ بِنْتِ الْحَارِثِ

ام الفضل بنت حارث رضی اللہ عنہا

7035 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ أُمِّهِ أُمِّ الْفَضْلِ، أَنَّهَا سَمِعَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ: وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا

حضرت ام الفضل رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے سنا آپ ﷺ نے مغرب میں والمرسلات عرفاً پڑھی۔

7036 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ أُمِّ الْفَضْلِ، قَالَتْ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى

حضرت ام فضل رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا، آپ ﷺ میرے گھر میں تھے۔ اس نے عرض کی، میری ایک بیوی ہے۔ میں نے اس پر

7035- أخرجه مالك (الموطأ) صفحه **71** . والحميدي رقم الحديث: **338** .

7036- أخرجه أحمد جلد**6**صفحه**339** قال: حدثنا اسماعيل' قال: حدثنا ايوب .

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي بَيْتِي، فَقَالَ: كَانَتْ لِي امْرَأَةٌ فَتَزَوَّجْتُ عَلَيْهَا امْرَأَةً فَزَعَمَتِ امْرَأَتِي الْأُولَى أَنَّهَا أَرْضَعَتِ الْحُدْثَى إِمْلَاجَةً أَوْ إِمْلَاجَتَيْنِ فَقَالَ: لَا تُحَرِّمُ الْإِمْلَاجَةُ وَلَا الْإِمْلَاجَتَانِ

ایک عورت سے شادی کی ہے۔ پہلی عورت کا گمان ہے کہ اس نے اس کو ایک گھونٹ یا دو گھونٹ دودھ پلایا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ایک گھونٹ یا دو گھونٹ حرام نہیں کرتا ہے۔

7037 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ سَالِمٍ أَبِي النَّضْرِ، عَنْ عُمَيْرٍ مَوْلَى أُمِّ الْفَضْلِ، عَنْ أُمِّ الْفَضْلِ أَنَّهُمْ تَمَارَوْا فِي صَوْمِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَرَفَةَ فَبَعَثْتُ إِلَيْهِ إِنَاءً مِنْ لَبَنٍ فَشَرِبَ

حضرت ام الفضل رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ تم حضور ﷺ کے عرفہ کے دن کے روزہ میں جھگڑتے ہو میں نے آپ ﷺ کی طرف عرفہ کے دن دودھ بھیجا تھا، آپ ﷺ نے نوش فرمایا تھا۔

7038 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ قَابُوسَ بْنِ أَبِي الْمُخَارِقِ، عَنْ أُمِّ الْفَضْلِ، قَالَتْ: رَأَيْتُ كَأَنَّ فِي بَيْتِي طَبَقًا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَزِعْتُ مِنْ ذٰلِكَ، فَذَكَرْتُ لَهُ ذٰلِكَ، فَقَالَ: خَيْرٌ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَلِدُ فَاطِمَةُ غُلَامًا تَكْفُلِينَهُ بِلَبَنِ ابْنِكِ قُثَمٍ قَالَتْ: فَوَلَدَتْ حَسَنًا فَأَعْطَتْنِيهِ فَأَرْضَعْتُهُ ثُمَّ جِئْتُ بِهِ فَأَجْلَسْتُهُ فِي حِجْرِهِ فَبَالَ عَلَيْهِ فَضَرَبْتُ بَيْنَ كَتِفَيْهِ، فَقَالَ: ارْفُقِي أَصْلَحَكِ اللّٰهُ أَوْ رَحِمَكِ اللّٰهُ أَوْجَعْتِ ابْنِي، قَالَتْ: فَقُلْتُ: اخْلَعْ إِزَارَكَ وَالْبَسْ ثَوْبًا غَيْرَهُ حَتَّى أَغْسِلَهُ قَالَ: إِنَّمَا يُغْسَلُ بَوْلُ الْجَارِيَةِ، وَيُنْضَحُ بَوْلُ الْغُلَامِ

حضرت ام الفضل رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے خواب دیکھا گویا میرے گھر میں رسول اللہ ﷺ کا ایک ٹکڑا ہے۔ میں اس سے گھبرائی۔ میں نے آپ ﷺ سے اس کا ذکر کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: بہتر ہے اگر اللہ نے چاہا فاطمہ رضی اللہ عنہا کے ہاں ایک بیٹا پیدا ہوگا۔تو اس کی کفالت کرے گی، اپنا دودھ پلا کر۔ حضرت ام الفضل رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے ہاں امام حسن رضی اللہ عنہ پیدا ہوئے، ان کو مجھے دیا گیا، میں نے ان کو دودھ پلایا۔ پھر میں اس کو لے کر آئی۔ آپ ﷺ نے اپنی گود میں بٹھایا، حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ نے پیشاب کیا۔ میں نے دونوں کندھوں کے درمیان سے مارا، آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تیری اصلاح کرے یا تیرے اوپر رحم کرے، میرے بیٹے پر نرمی کر۔ میں نے عرض کی:

7037- أخرجه مالك (الموطأ) صفحه**245** . وأحمد جلد**6**صفحه**340** .

7038- أخرجه أحمد جلد**6**صفحه**339** قال: حدثنا يحيٰى بن بكير' قال: حدثنا اسرائيل .

یارسول اللہ! آپ ﷺ اپنا تہبند اتار دیں اور دوسرا پہن لیں۔ میں اس کو دھو دیتی ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: بچی کے پیشاب کو دھویا جاتا ہے اور بچے کے پیشاب پر پانی چھڑک دیا جاتا ہے۔

7039 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ: أَخْبَرَنِي حُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ أُمِّ الْفَضْلِ بِنْتِ الْحَارِثِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى أُمَّ حَبِيبَةَ وَهِيَ فُوَيْقَ الْفَطِيمِ، فَقَالَ: لَئِنْ بَلَغَتْ بُنَيَّةُ الْعَبَّاسِ هَذِهِ وَأَنَا حَيٌّ لَأَتَزَوَّجَنَّهَا

حضرت ام الفضل رضی اللہ عنہا روایت فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کو دیکھا اس حال میں کہ وہ دودھ چھڑانے کی عمر سے تھوڑا اوپر تھیں' تو آپ ﷺ نے فرمایا: اگر عباس کی یہ بیٹی بالغ ہوگئی اور میں زندہ ہوا تو میں ضرور اس سے نکاح کروں گا۔

7040 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ، حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْهَادِ، أَنَّ هِنْدَ بِنْتَ الْحَارِثِ، حَدَّثَتْهُ، عَنْ أُمِّ الْفَضْلِ بِنْتِ عَبَّاسٍ قَالَتْ: دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عَمِّهِ وَهُوَ شَاكٍ يَتَمَنَّى الْمَوْتَ لِلَّذِي هُوَ فِيهِ مِنْ مَرَضِهِ فَضَرَبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ عَلَى صَدْرِ الْعَبَّاسِ ثُمَّ قَالَ: لَا تَتَمَنَّ الْمَوْتَ يَا عَمَّ رَسُولِ اللّٰهِ فَإِنَّكَ إِنْ تَبْقَ تَزْدَدْ خَيْرًا، يَكُونُ ذَلِكَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ، وَإِنْ تَبْقَ تَسْتَعْتِبْ مِنْ شَيْءٍ يَكُونُ ذَلِكَ خَيْرًا لَكَ

حضرت ام الفضل رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ اپنے چچا کے پاس آئے وہ حالت بیماری میں تھے اور اپنی موت کی آرزو کر رہے تھے، جس بیماری میں وہ تھے۔ حضور ﷺ نے اپنا ہاتھ حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے سینے پر مار، پھر فرمایا: اے رسول اللہ ﷺ کے چچا، موت کی تمنا نہ کر اگر تو زندہ رہا، نیکیاں زیادہ کرے گا تیرے لیے بہتر ہے، اگر زندہ رہا کسی شے سے بچ گیا تو یہ بھی تیرے لیے بہتر ہے۔

7039- الحديث في المقصد العلي برقم: 742 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد4صفحه276 بنحوه .

7040- الحديث في المقصد العلي برقم: 1770 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10صفحه202 .

حَدِيثُ خَدِيجَةَ بِنْتِ خُوَيْلِدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مخدومہ کائنات ام المومنین سیدہ طیبہ خدیجہ رضی اللہ عنہا بنت خویلد کی حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کردہ حدیث

7041 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ زِيَادٍ الْحَرْبِيُّ بَصْرِيٌّ ثِقَةٌ قَالَ: حَدَّثَنِي الْأَزْرَقُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَوْفَلٍ أَوْ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، شَكَّ سَهْلٌ عَنْ خَدِيجَةَ بِنْتِ خُوَيْلِدٍ قَالَتْ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ: بِأَبِي أَيْنَ أَطْفَالِي مِنْكَ؟ قَالَ: فِي الْجَنَّةِ، قَالَتْ: وَسَأَلْتُهُ: أَيْنَ أَطْفَالِي مِنْ أَزْوَاجِي الْمُشْرِكِينَ قَالَ: فِي النَّارِ، قُلْتُ: بِغَيْرِ عَمَلٍ؟ قَالَ: اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ

حضرت سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا۔ میں نے عرض کی، میرے ماں باپ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر فدا ہوں، میرے وہ بچے جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ہیں وہ کہاں ہوں گے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت میں۔ میں نے پوچھا، ان بچوں کے متعلق جو میرے مشرک شوہروں سے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جہنم میں۔ میں نے عرض کی، بغیر عمل کے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ زیادہ جانتا ہے جو انہوں نے عمل کرنے تھے۔

حَدِيثُ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ام المومنین سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کی حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کردہ احادیث

7042 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنِ ابْنِ

حضرت ام المومنین حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ چوہا گھی میں گرے اور

7041- الحديث في المقصد العلي برقم: 1160 .

7042- اخرجه مالك (الموطأ) صفحه 601 . والحميدى رقم الحديث: 312 قال: حدثنا سفيان .

عَبَّاسٍ، عَنْ مَيْمُونَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ فَأْرَةٍ وَقَعَتْ فِي سَمْنٍ فَمَاتَتْ، فَقَالَ: أَلْقُوهَا وَمَا حَوْلَهَا وَكُلُوهُ

مر جائے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کے جو لگا ہوا ہے، اس کو پھینک دو باقی کھالو۔

7043 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ مَيْمُونَةَ: مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَاةٍ مَيِّتَةٍ فَقَالَ: أَلَا أَخَذُوا إِهَابَهَا فَدَبَغُوهُ فَاسْتَنْفَعُوا بِهِ، قَالُوا: إِنَّهَا مَيِّتَةٌ؟ قَالَ: إِنَّمَا حُرِّمَ أَكْلُهَا

حضرت ام المومنین میمونہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ ایک مردار بکری کے پاس سے گزرے، آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو پکڑا اس کو دباغت دو، اس سے فائدہ اٹھاؤ، عرض کی، یہ مردار ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کا کھانا حرام ہے۔

7044 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَخْبَرَتْهُ مَيْمُونَةُ، أَنَّهَا كَانَتْ تَغْتَسِلُ هِيَ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ

حضرت ام المومنین میمونہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ اور میں ایک ہی برتن سے غسل کرتے تھے۔

7045 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْبُوذٍ، عَنْ أُمِّهِ قَالَتْ: كُنْتُ عِنْدَ مَيْمُونَةَ فَدَخَلَ عَلَيْهَا ابْنُ عَبَّاسٍ فَقَالَتْ: أَيْ بُنَيَّ، مَا لِي أَرَاكَ شَعِثًا رَأْسُكَ؟ قَالَ: أُمُّ عَمَّارٍ مُرَجِّلَتِي حَائِضٌ، قَالَتْ: أَيْ بُنَيَّ، وَأَيْنَ الْحَيْضَةُ مِنَ الْيَدِ؟ قَدْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُ عَلَى إِحْدَانَا وَهِيَ حَائِضٌ فَيَضَعُ رَأْسَهُ فِي حِجْرِهَا وَهِيَ حَائِضٌ وَتَأْتِيهِ إِحْدَانَا بِخُمْرَتِهِ فَتَبْسُطُهَا وَهِيَ حَائِضٌ، أَيْ بُنَيَّ أَيْنَ الْحَيْضَةُ مِنَ الْيَدِ؟

حضرت منبوذ اپنی امی سے روایت کرتی ہیں کہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے پاس حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ آئے۔ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اے میرے بیٹے، میں کیا دیکھتی ہوں تیرے سر کے بال بکھرے ہوئے ہیں؟ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ام عمار رضی اللہ عنہا مجھے کنگھی کرتی تھی، اس کو حیض آیا ہے۔ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اے میرے بیٹے، حیض ہاتھ کو تو نہیں ہے؟ حالانکہ حضور ﷺ ہم میں سے کسی کے پاس آتے، وہ حیض کی حالت میں ہوتی، آپ ﷺ اپنا سرِ انور اس کی گود میں رکھتے حالانکہ

7043- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 315 . وأحمد جلد6صفحه329 . ومسلم جلد1صفحه190 .

7044- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 309 . وأحمد جلد6صفحه329 . ومسلم جلد1صفحه176 .

7045- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 310 قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد6صفحه331 قال: حدثنا سفيان .

وہ حیض کی حالت میں ہوتی تھی۔ ہم میں کوئی چٹائی لیتی اس کو بچھاتی حالت حیض میں، اے میرے بیٹے ہاتھ کو تو حیض نہیں آیا ہے۔

7046 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ قَالَ: قَالَتْ مَيْمُونَةُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُبَاشِرُ النِّسَاءَ وَهُنَّ حُيَّضٌ يَأْمُرُهُنَّ أَنْ يَأْتَزِرْنَ

حضرت ام المومنین میمونہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ان سے مباشرت کرتے تھے حالت حیض میں اور حکم دیتے، ازار باندھنے کا۔

7047 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عَمْرِو بْنِ هِنْدَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُذَيْفَةَ قَالَ: كَانَتْ مَيْمُونَةُ تَدَّانُ فَتُكْثِرُ فَقَالَ لَهَا أَهْلُهَا فِي ذَلِكَ وَوَجَدُوا عَلَيْهَا فَقَالَتْ: لَا أَتْرُكُ وَقَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ أَحَدٍ يَدَّانُ دَيْنًا فَعَلِمَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنَّهُ يُرِيدُ قَضَاءَهُ إِلَّا أَدَّاهُ عَنْهُ فِي الدُّنْيَا

حضرت عمران بن حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا پر قرض بہت زیادہ تھا' پھر بھی وہ کثرت سے صدقہ کرتی تھیں' پس آپ کے گھر والوں نے اس بارے میں آپ سے بات کی اور آپ پر غصے بھی ہوئے۔ پس آپ نے ارشاد فرمایا: میں اس کو نہیں چھوڑوں گی جبکہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے: جس آدمی پر قرض ہو' پس اللہ کو علم ہے کہ وہ اسے ادا کرنے کا ارادہ رکھتا ہے تو دنیا میں ہی اللہ اسے ادائیگی کی توفیق دیتا ہے۔

7048 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ، عَنْ خَالَتِهِ مَيْمُونَةَ قَالَتْ: أُهْدِيَ لَنَا ضَبٌّ، قَالَتْ: فَأَتَاهَا رَجُلَانِ مِنْ قَوْمِهَا فَأَمَرَتْ بِهِ فَصُنِعَ ثُمَّ قَرَّبَتْهُ إِلَيْهِمَا، قَالَتْ: فَجَاءَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُمَا يَأْكُلَانِ فَرَحَّبَ بِهِمَا، ثُمَّ أَخَذَ يَأْكُلُ

حضرت ام المومنین میمونہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم کو گوہ ہدیہ دی گئی۔ اس قوم سے دو آدمی آئے، اُن کو بھون کر دی، اس کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے۔ وہ دونوں کھا رہے تھے، ان دونوں نے خوش آمدید کہا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے ایک لقمہ لیا۔ جب ایک لقمہ اٹھا کر اپنے منہ میں ڈالنے لگے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ کیا

7046- أخرجه أحمد جلد6صفحه335 قال: حدثنا عبد الرحمن بن مهدي' عن سفيان .

7047- أخرجه عبد بن حميد: 1549 قال: حدثني أبو الوليد .

7048- أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد4صفحه38 وقال: رواه الطبراني في الكبير .

فَلَمَّا أَخَذَ اللُّقْمَةَ إِلَى فِيهِ قَالَ: مَا هَذَا؟ قَالَتْ: ضَبٌّ أُهْدِيَ لَنَا، قَالَتْ: فَوَضَعَ اللُّقْمَةَ فَأَرَادَ الرَّجُلَانِ أَنْ يَطْرَحَا مَا فِي أَفْوَاهِهِمَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَفْعَلَا إِنَّكُمْ أَهْلَ نَجْدٍ تَأْكُلُونَهَا وَإِنَّا أَهْلَ تِهَامَةَ نَعَافُهَا

ہے؟ عرض کی، گوہ ہم کو ہدیہ کی گئی تھی۔ آپ ﷺ نے لقمہ رکھ دیا اُن دونوں آدمیوں نے ارادہ کیا کہ وہ پھینک دیں جو ان دونوں کے منہ میں ہے، حضور ﷺ نے فرمایا: تم دونوں ایسے نہ کرو، تم اہل نجد سے ہو اس کو کھاؤ، میں اہل تہامہ سے ہوں میں اس سے بچوں گا۔

7049 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ السَّدُوسِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ، يُحَدِّثُ أَنَّ مَيْمُونَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْعَصْرِ قَالَتْ: وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى صَلَاةً أَحَبَّ أَنْ يُدَاوِمَ عَلَيْهَا

حضرت ام المومنین میمونہ ؓ فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ عصر سے پہلے دو رکعت ادا کرتے تھے، جب آپ ﷺ کوئی نماز پڑھتے تھے، اس پر ہمیشگی کرتے تھے۔

7050 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا لَيْثٌ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ فَرْقَدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَالِكِ بْنِ حُذَافَةَ، عَنْ أُمِّهِ الْعَالِيَةِ، عَنْ مَيْمُونَةَ قَالَتْ: مَرَّ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رِجَالٌ مِنْ قُرَيْشٍ يَجُرُّونَ شَاةً قَالَ: فَهَلَّا انْتَفَعْتُمْ بِإِهَابِهَا، قَالُوا: إِنَّهَا مَيْتَةٌ قَالَ: يُطَهِّرُهَا الْمَاءُ وَالْقَرَظُ

حضرت ام المومنین میمونہ ؓ فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس سے چند قریشی آدمی ایک مردار بکری لے کر گزرے، جو اسے کھینچ رہے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: (اس کو پکڑ کر اس کو دباغت دو) اس کی کھال سے فائدہ اٹھاؤ، عرض کی: یہ مردار ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اسے پانی (گرم) اور (اس میں) پتے پاک کر دیتے ہیں۔

7051 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ إِسْحَاقَ، أَنَّهُ سَمِعَ عَطَاءَ بْنَ يَسَارٍ يُحَدِّثُ، عَنْ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ

حضرت ام المومنین میمونہ ؓ فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے، جو میرے اولیاء کو تکلیف دیتا ہے، وہ میرے ساتھ جنگ کرنے کا

7049- أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد2صفحه21 وقال: رواه أبو يعلى والطبراني في الكبير .

7050- أخرجه أحمد جلد6صفحه333 قال: حدثنا يحيى بن غيلان .

7051- الحديث في المقصد العلي برقم: 2022 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10صفحه270,269 .

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: مَنْ آذَى لِي وَلِيًّا فَقَدِ اسْتَحَقَّ مُحَارَبَتِي، وَمَا تَقَرَّبَ إِلَيَّ عَبْدٌ بِمِثْلِ أَدَاءِ فَرَائِضِي، وَإِنَّهُ لَيَتَقَرَّبُ إِلَيَّ بِالنَّوَافِلِ حَتَّى أُحِبَّهُ، فَإِذَا أَحْبَبْتُهُ كُنْتُ رِجْلَهُ الَّتِي يَمْشِي بِهَا، وَيَدَهُ الَّتِي يَبْطِشُ بِهَا، وَلِسَانَهُ الَّذِي يَنْطِقُ بِهِ، وَقَلْبَهُ الَّذِي يَعْقِلُ بِهِ، إِنْ سَأَلَنِي أَعْطَيْتُهُ وَإِنْ دَعَانِي أَجَبْتُهُ، وَمَا تَرَدَّدْتُ عَنْ شَيْءٍ أَنَا فَاعِلُهُ كَتَرَدُّدِي عَنْ مَوْتِهِ، وَذَاكَ أَنَّهُ يَكْرَهُهُ وَأَنَا أَكْرَهُ مَسَاءَتَهُ

مستحق ہوگیا ہے۔ بندہ میرا قرب فرائض کے ذریعے اور نوافل کے ذریعے کرتا ہے۔ یہاں تک کہ میں اس سے محبت کرتا ہوں۔ جب میں اس سے محبت کرتا ہوں، میں اس کے پاؤں بن جاتا ہوں، جن کے ساتھ وہ چلتا ہے۔ اس کے ہاتھ بن جاتا ہوں جس کے ساتھ پکڑتا ہے۔ اس کی زبان بن جاتا ہوں، جن کے ساتھ وہ بولتا ہے۔ اس کا دل بن جاتا ہوں جس کے ساتھ وہ سمجھتا ہے۔ اگر مجھ سے مانگے، میں اس کو عطا کرتا ہوں۔ اگر دعا کرے میں اس کو قبول کرتا ہوں، مجھے کسی کو موت دیتے وقت تردد نہیں ہوتا ہے۔ مجھے اس بندہ کی موت پر ہوتا ہے، جبکہ وہ اس کو ناپسند ہو۔ میں ناپسند کرتا ہوں، اس کو تکلیف دینا یا ناراض کرنا۔

7052 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ أَبِي سَوْدَةَ، عَنْ أَخِيهِ، عَنْ مَيْمُونَةَ قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَفْتِنَا فِي بَيْتِ الْمَقْدِسِ قَالَ: هُوَ أَرْضُ الْمَحْشَرِ وَأَرْضُ الْمَنْشَرِ ائْتُوهُ فَصَلُّوا فِيهِ، فَإِنَّ صَلَاةً فِيهِ كَأَلْفِ صَلَاةٍ، قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يَتَحَمَّلَ إِلَيْهِ؟ قَالَ: مَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يَأْتِيَهُ فَلْيُهْدِ إِلَيْهِ زَيْتًا يُسْرَجُ فِيهِ، فَإِنَّ مَنْ أَهْدَى إِلَيْهِ زَيْتًا كَانَ كَمَنْ قَدْ أَتَاهُ

حضرت ام المومنین میمونہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا بیت المقدس میں فتن ہوں گے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ جگہ یہاں ہم اکٹھے کیے جائیں گے اور اٹھائے جائیں گے، جا سو جاؤ اس میں نماز پڑھو۔ بے شک اس میں نماز پڑھنے کا ایک ہزار نماز کے برابر ثواب ہے۔ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جو وہاں تک جانے کی طاقت نہ رکھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہاں کے لیے زیتون بھیج اس میں چراغ روشن کرنے کے لیے، بے شک وہاں روشنی کے لیے چراغ بھیجنا ایسا ہی ہے جیسے خود جانا ہے۔

7053 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ

حضرت ام المومنین میمونہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ

7052- الحديث في المقصد العلى برقم: 226 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد4صفحه6 .

سَهْمٍ الْأَنْطَاكِيُّ، أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ نُدْبَةَ مَوْلَاةِ مَيْمُونَةَ، عَنْ مَيْمُونَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَاشِرُ الْمَرْأَةَ مِنْ نِسَائِهِ وَهِيَ حَائِضٌ تَكُونُ عَلَيْهَا الْخِرْقَةُ إِلَى نِصْفِ الْفَخِذَيْنِ

حضور ﷺ ان سے مباشرت کرتے تھے حالت حیض میں اور حکم دیتے، اس جگہ نصف رانوں تک ازار باندھنے کا۔

7054 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادٍ، عَنْ خَالَتِهِ مَيْمُونَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمْرَةِ

حضرت ام المومنین میمونہ رضی اللہ عنہا چٹائی پر نماز پڑھتی تھیں۔

7055 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْحَاقَ يُحَدِّثُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ مَيْمُونَةَ قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَزَالُ أُمَّتِي بِخَيْرٍ مُتَمَاسِكٌ أَمْرُهَا مَا لَمْ يَظْهَرْ فِيهِمْ أَوْلَادُ الزِّنَى، فَإِذَا ظَهَرُوا خِفْتُ أَنْ يَعُمَّهُمُ اللّٰهُ بِعِقَابٍ

حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول کریم ﷺ سے سنا: میری اُمت ہمیشہ بھلائی پر رہے گی؛ اس کا معاملہ مضبوط ہوگا جب تک ان میں زنا کی اولاد غالب نہیں آئے گی یا ظاہر نہ ہوگی۔ پس جب وہ ظاہر ہوئے تو خدشہ ہے کہ اللہ ان سب کو عام کر کے عذاب دے۔

7056 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، أَخُو حَجَّاجٍ الْأَنْمَاطِيِّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ يَعْنِي ابْنَ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الشَّيْبَانِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَدَّادٍ، عَنْ مَيْمُونَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت اُم المومنین میمونہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ مباشرت کا ارادہ فرماتے اپنی عورتوں میں تو وہ حالتِ حیض میں ہوتیں تو اس جگہ ازاد باندھنے کا حکم دیتے۔

7054- أخرجه أحمد جلد6صفحه336,330 قال: حدثنا هشيم .

7055- أخرجه أحمد جلد6صفحه333 قال: حدثنا اسحاق بن ابراهيم الرازى .

7056- الحديث سبق برقم: 7046 فراجعه .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يُبَاشِرَ امْرَأَةً مِنْ نِسَائِهِ وَهِيَ حَائِضٌ أَمَرَهَا فَاتَّزَرَتْ

7057 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُخَرِّمِيُّ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْفُرَاتِ وَهُوَ ابْنُ دِينَارٍ الطَّاحِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي حَفْصَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ: أَصْبَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاثِرًا، ثُمَّ أَمْسَى وَهُوَ كَذَلِكَ، ثُمَّ أَصْبَحَ وَهُوَ كَذَلِكَ، قَالَتْ: فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا لِي أَرَاكَ خَاثِرًا؟ قَالَ: إِنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَاعَدَنِي أَنْ يَأْتِيَنِي، وَمَا أَخْلَفَنِي، قَالَ: فَنَظَرُوا، فَإِذَا جِرْوُ كَلْبٍ تَحْتَ نَضَدٍ لَهُمْ، فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَلِكَ الْمَكَانِ فَغُسِلَ بِالْمَاءِ، قَالَ: وَجَاءَهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَاعَدْتَنِي أَنْ تَأْتِيَنِي وَمَا أَخْلَفْتَنِي، فَقَالَ لَهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ: أَوَمَا عَلِمْتَ أَنَّا لَا نَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ، وَلَا صُورَةٌ

حضرت ام المومنین میمونہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم صبح پریشانی کی حالت میں کی پھر شام کے وقت ایسے ہی حالت میں تھے۔ پھر صبح بھی ایسی ہی حالت میں تھے۔ میں نے عرض کی، یا رسول اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وسلم پریشانی کی حالت میں ہیں، میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جبرائیل علیہ السلام نے مجھ سے وعدہ کیا تھا آنے کا، میرے پاس وہ نہیں آئے، وہ وعدہ خلافی نہیں کرتے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا کہ ایک کتے کا بچہ، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی چارپائی کے نیچے تھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو نکالنے کا حکم دیا، اس جگہ کو دھویا گیا۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام آئے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو فرمایا: آپ علیہ السلام نے میرے پاس آنے کا وعدہ کیا تھا۔ آپ علیہ السلام وعدہ خلافی نہیں کرتے؟ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے عرض کی، یا رسول اللہ! کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو معلوم نہیں ہے کہ ہم اس گھر میں نہیں آتے جس گھر میں کتا اور تصویر ہو۔

7058 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ، قَالَ: قَرَأْتُ لِعَطَاءٍ كِتَابًا مَعَهُ، فَإِذَا فِيهِ: حَدَّثَتْنِي مَيْمُونَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَّهَا قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَيَخْلَعُ الرَّجُلُ خُفَّيْهِ كُلَّ

حضرت ام المومنین میمونہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا آدمی دونوں موزے ہر وضو کے وقت اتارے گا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں لیکن مسح کرے گا جو حصہ اس کے لیے ظاہر ہو۔

7057- أخرجه أحمد جلد**6**صفحه**330** قال: حدثنا روح . ومسلم جلد**6**صفحه**156** .

7058- الحديث في المقصد العلي برقم: **164** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**1**صفحه**158** .

سَاعَةٍ؟ قَالَ: لَا، وَلٰكِنْ يَمْسَحُهُمَا مَا بَدَا لَهُ

7059 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي الشَّيْبَانِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادٍ، عَنْ مَيْمُونَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي مِرْطٍ بَعْضُهُ عَلَيْهِ وَبَعْضُهُ عَلَيْهَا وَهِيَ حَائِضٌ

حضرت ام المومنین میمونہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی، ایک چادر میں اس کا ایک حصہ مجھ پر تھا ایک آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر تھا حالانکہ میں حیض کی حالت میں تھی۔

7060 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ، حَدَّثَنَا مَرْوَانُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَامِرِيِّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ، عَنْ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَمِعْتُهَا تَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ خَوَّى بِيَدِهِ حَتَّى يُرَى وَضَحُ إِبْطَيْهِ مِنْ وَرَائِهِ، وَإِذَا قَعَدَ اطْمَأَنَّ عَلَى فَخِذِهِ الْيُسْرَى

حضرت ام المومنین میمونہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب سجدہ کرتے تھے۔ اپنے ہاتھوں کو کھلا رکھتے تھے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بغلوں کی سفیدی دیکھی جاتی تھی۔ پیچھے جب بیٹھتے تھے تو اطمینان سے بیٹھتے تھے، اپنی بائیں ران پر۔

7061 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ أَخِي يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ خَالَتِهِ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ لَوْ شَاءَتْ بَهِيمَةٌ مَرَّتْ مِنْ تَحْتِ يَدَيْهِ

حضرت ام المومنین میمونہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پس سجدہ کرتے تھے اتنا اگر جانور کا بچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھوں کے نیچے سے گزرنا چاہتا تو گزر سکتا تھا۔

7062 - حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرٍ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ السَّلُولِيُّ، حَدَّثَنَا

حضرت ام المومنین میمونہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم جنبی ہوتے تھے۔ میں اس برتن سے غسل

7059- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 313 . وأحمد جلد6صفحه330 . وأبو داؤد رقم الحديث: 369 .

7060- أخرجه أحمد جلد6صفحه335,332 قال: حدثنا وكيع . قال: حدثنا جعفر بن بُرقان .

7061- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 314 . وأحمد جلد6صفحه331 . والدارمى رقم الحديث: 1337 .

7062- أخرجه أحمد جلد6صفحه330 قال: حدثنا سليمان بن داؤد أبو داؤد الطيالسى .

شَرِيكٌ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ مَيْمُونَةَ قَالَتْ: أَجْنَبْتُ أَنَا وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاغْتَسَلْتُ مِنْ جَفْنَةٍ، فَفَضَلَ فِيهَا، فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَغْتَسِلَ مِنْهَا، فَقُلْتُ: إِنِّي قَدِ اغْتَسَلْتُ مِنْهَا، فَقَالَ: إِنَّ الْمَاءَ لَيْسَتْ عَلَيْهِ جَنَابَةٌ

کرتی تھی، اس میں پانی باقی بچا ہوتا تھا، آپ ﷺ اس سے غسل کرتے تھے، میں عرض کرتی، یا رسول اللہ! میں نے اس سے غسل کیا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: پانی پر جنابت نہیں ہے۔

7063 - حَدَّثَنَا الزِّمَّانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ، حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، مَوْلَى مَيْمُونَةَ، عَنْ مَيْمُونَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الدُّنْيَا حُلْوَةٌ خَضِرَةٌ، فَمَنِ اتَّقَى فِيهَا وَأَصْلَحَ، وَإِلَّا فَهُوَ كَالْآكِلِ فِيهَا وَلَا يَشْبَعُ، فَبُعْدَ النَّاسُ كَبُعْدِ الْكَوْكَبَيْنِ: أَحَدُهُمَا يَطْلُعُ مِنَ الْمَشْرِقِ ' وَالْآخَرُ يَغِيبُ بِالْمَغْرِبِ

حضرت ام المومنین میمونہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک دنیا میٹھی اور سرسبز ہے جو اس سے بچا اس میں بھلائی ہے مگر جو کھاتا ہے وہ سیر نہیں ہوتا، وہ لوگوں سے دور ہے۔ جیسے دو ستارے دور ہوتے ہیں۔ ان میں سے ایک مشرق سے طلوع ہوتا ہے دوسرا مغرب میں غروب ہوتا ہے۔

7064 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، قَالَ: سَمِعْتُ سُفْيَانَ بِمِنًى يَقُولُ: حَفِظْتُهُ مِنْ فِي الزُّهْرِيِّ يُحَدِّثُ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ مَيْمُونَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِشَاةٍ لِمَوْلَاةٍ لَهَا أُعْطِيَتْهَا مِنَ الصَّدَقَةِ، فَقَالَ: أَلَا أَخَذُوا إِهَابَهَا فَدَبَغُوهُ وَانْتَفَعُوا بِهِ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّمَا هِيَ مَيْتَةٌ، قَالَ: إِنَّمَا حَرُمَ أَكْلُهَا، قَالَ أَبُو يَعْقُوبَ: وَبَرَّعَ سُفْيَانُ بِهَذِهِ الْآيَةِ: (قُلْ لَا أَجِدُ فِي مَا أُوحِيَ إِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلَى طَاعِمٍ يَطْعَمُهُ) (الأنعام:

حضرت ام المومنین میمونہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ ایک مردار بکری کے پاس سے گزرے، جو ایک لونڈی کی تھی' اسے صدقہ دی گئی تھی' آپ ﷺ نے فرمایا: تم نے اس کی کھال کو کیوں نہیں پکڑا اس کو دباغت دو، اس سے فائدہ اٹھاؤ، عرض کی: یہ مردار ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کا کھانا حرام ہے۔ حضرت ابویعقوب فرماتے ہیں: اور حضرت سفیان نے اس آیت سے دلیل پکڑی ہے: ''قل لا اجد الی آخرہ''۔ حضرت سفیان کا قول ہے: پس اگر کوئی دلیل نہ ہو صرف یہ آیت ہو تو میں

7063- أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10صفحه247,246 وقال: رواه أبو يعلى والطبراني باختصار كثير منه .

7064- الحديث سبق برقم: 7043 فراجعه .

145) ، قَالَ سُفْيَانُ: فَلَوْ لَمْ يَكُنْ إِلَّا هٰذِهِ الْآيَةُ اسْتَدْلَلْتُ بِهَا عَلَى فَاسِدِ الْأَكْلِ

اس سے دلیل حاصل کروں کہ فاسد چیز کو کھانا حرام ہے۔

7065 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ، عَنْ خَالَتِهِ قَالَتْ: وَضَعْتُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُسْلًا، فَاغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ، فَأَكْفَأَ الْإِنَاءَ بِشِمَالِهِ عَلَى يَمِينِهِ، فَغَسَلَ كَفَّهُ ثَلَاثًا، ثُمَّ أَفَاضَ عَلَى فَرْجِهِ فَغَسَلَهُ، ثُمَّ قَالَ بِيَدِهِ عَلَى الْحَائِطِ، أَوْ عَلَى الْأَرْضِ، فَدَلَّكَهَا، ثُمَّ مَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ، وَغَسَلَ وَجْهَهُ وَذِرَاعَيْهِ، وَأَفَاضَ عَلَى رَأْسِهِ، ثُمَّ أَفَاضَ عَلَى سَائِرِ جَسَدِهِ، ثُمَّ تَنَحَّى فَغَسَلَ رِجْلَيْهِ، فَأَتَيْتُهُ بِثَوْبٍ، فَقَالَ بِيَدِهِ هٰكَذَا، يَعْنِي: رَدَّهُ

حضرت ام المومنین میمونہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے غسل کا پانی رکھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے غسل جنابت کیا۔ برتن کو بائیں ہاتھ کے ساتھ جھک کر دائیں ہاتھ پر پانی ڈالا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ہتھیلی کو تین مرتبہ دھویا، پھر اپنی شرمگاہ پر ڈالا اس کو دھویا۔ پھر اپنا ہاتھ دیوار پر یا زمین پر رکھا، اس سے ملا۔ پھر کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا، اپنے چہرے کو دھویا پھر اپنے سر پر پانی ڈالا۔ پھر اپنے باقی تمام جسم پر ڈالا۔ پھر اس جگہ سے ہٹے، اپنے پاؤں دھوئے، میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کپڑا لے کر آئی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو واپس کر دیا۔

7066 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ، عَنْ مَيْمُونَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ جَافَى حَتَّى يَرَى مَنْ خَلْفَهُ بَيَاضَ إِبْطَيْهِ

حضرت ام المومنین میمونہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب سجدہ کرتے تھے تو اپنے پیٹ کو رانوں سے جدا رکھتے حتیٰ کہ وہ آدمی جو آپ کے پیچھے ہوتا وہ آپ کی بغلوں کی سفیدی دیکھ سکتا تھا۔

7067 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ، حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ مَيْمُونَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَنْبِذُوا فِي الدُّبَّاءِ،

حضرت ام المومنین میمونہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نبیذ نہ بناؤ دباء، گھڑے اور مزفت میں، ہر شراب نشہ دینے والی ہے، ہر نشہ آور شے حرام ہے۔

7065- أخرجه الحميدي رقم الحديث: **316** قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد**6**صفحه**329** .

7066- الحديث سبق برقم: **7061** فراجعه .

7067- أخرجه أحمد جلد**6**صفحه**332** قال: حدثنا عبد الرحمٰن بن مهدي وأبو عامر .

وَلَا فِي الْجَرِّ، وَلَا فِي الْمُزَفَّتِ، وَكُلُّ شَرَابٍ أَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ

7068 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ، حَدَّثَنَا لَيْثٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حَبِيبٍ مَوْلَى عُرْوَةَ، عَنْ نُدْبَةَ، مَوْلَى مَيْمُونَةَ، عَنْ مَيْمُونَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَاشِرُ الْمَرْأَةَ مِنْ نِسَائِهِ وَهِيَ حَائِضٌ، إِذَا كَانَ عَلَيْهَا إِزَارٌ يَبْلُغُ أَنْصَافَ الْفَخِذَيْنِ، أَوِ الرُّكْبَتَيْنِ مُحْتَجِرَةً بِهِ

حضرت ام المومنین میمونہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ان سے مباشرت (جسم سے جسم لگنا) کرتے تھے حالت حیض میں جب اس جگہ پر ازار ہوتا جو رانوں یا گھٹنوں تک پہنچتا' نیز بندھا ہوا ہوتا۔

7069 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا فَزَارَةَ يُحَدِّثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ، عَنْ مَيْمُونَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَهَا حَلَالًا، وَبَنَى بِهَا حَلَالًا، وَمَاتَتْ بِسَرِفٍ فِي اللَّيْلَةِ الَّتِي بَنَى بِهَا، وَكَانَتْ خَالَتِي، فَنَزَلْتُ فِي قَبْرِهَا أَنَا وَابْنُ عَبَّاسٍ، فَلَمَّا وَضَعْنَاهَا فِي اللَّحْدِ مَالَ رَأْسُهَا، فَأَخَذْتُ رِدَائِي فَجَمَعْتُهُ، فَوَضَعْتُهُ تَحْتَ رَأْسِهَا، فَاجْتَذَبَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ، فَرَمَى بِهِ وَوَضَعَ تَحْتَ رَأْسِهَا كَذَّانَةً، قَالَ: وَكَانَتْ حَلَقَتْ فِي الْحَجِّ، فَكَانَ رَأْسُهَا مُحَمَّمًا

حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے نکاح کیا' اس حال میں کہ آپ احرام کھول چکے تھے اور ان کے حق زوجیت ادا کیے بغیر احرام کے اور وہ فوت بھی ہوئیں تو سرف کا مقام تھا' اسی رات میں جس رات ان سے شادی ہوئی تھی اور وہ میری خالہ تھیں' پس میں ان کی قبر میں اُترا اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بھی۔ پس جب ہم نے ان کو قبر میں رکھا تو ان کا سر جھک گیا' پس میں نے اپنی چادر کو لے کر اسے اکٹھا کیا' اس کو ان کے سر کے نیچے رکھ دیا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اسے کھینچ کر پھینک دیا اور ان کے سر کے نیچے رکھ دیا' فرمایا: انہوں نے حج میں حلق کروایا تھا' پس ان کا سر ایسے تھا جیسے اس پر نئے نئے بال اُگے ہوئے ہیں۔

7070 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ

حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

7068- الحديث سبق برقم: 7053 فراجعه .

7069- اخرجه أحمد جلد6صفحه332 قال: حدثنا يحيٰى بن اسحاق .

7070- الحديث سبق برقم: 7069 فراجعه .

إِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ، عَنْ مَيْمُونَةَ قَالَتْ: تَزَوَّجَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَرِفَ - وَهُمَا حَلَالَانِ - بَعْدَمَا رَجَعْنَا مِنْ مَكَّةَ

نے مقامِ سرف پر مجھ سے نکاح کیا اس حال میں کہ ہم دونوں احرام کھول چکے تھے بعد اس کے کہ ہم مکہ سے واپس آئے تھے۔

7071 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ قَالَ: قُلْتُ لِلْقَاسِمِ أُوتِرُ بِثَلَاثٍ حِينَ يُؤَذِّنُ الْمُؤَذِّنُ، ثُمَّ أَخْرُجُ إِلَى الصَّلَاةِ؟ قَالَ: لَا تُصَلِّ إِلَّا بِخَمْسٍ أَوْ سَبْعٍ، قَالَ: الْحَكَمُ: فَأَخْبَرْتُ بِذَلِكَ مُجَاهِدًا، وَيَحْيَى بْنَ الْجَزَّارِ، فَقَالَا لِي: سَلْهُ عَمَّنْ هَذَا؟ فَقَالَ: عَنِ الثِّقَةِ، عَنْ عَائِشَةَ، وَمَيْمُونَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت حکم سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ میں نے قاسم سے کہا: تین رکعت وتر پڑھا کرو۔ یہاں تک کہ مؤذن اذان دے، پھر نماز کے لیے نکلا؟ ہم وتر پانچ یا سات رکعتیں ادا کرتے تھے۔

7072 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِدْرِيسَ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ كُرَيْبٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ مَيْمُونَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْتَسَلَ، فَأُتِيَ بِمِنْدِيلٍ، فَلَمْ يَمَسَّهُ وَجَعَلَ يَقُولُ بِالْمَاءِ هَكَذَا مِنْ أَصَابِعِهِ، يَعْنِي: يَنْفُضُ يَدَهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے غسل فرمایا تو رومال لایا گیا' پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے ہاتھ نہ لگایا اور فرمانے لگے: پانی کے ساتھ اس طرح اپنی انگلیوں سے' یعنی اپنے ہاتھ کو جھاڑنے لگے۔

7073 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنَا بُكَيْرُ بْنُ الْأَشَجِّ، عَنْ كُرَيْبٍ، مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: سَمِعْتُ مَيْمُونَةَ

حضرت ام المومنین میمونہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ انہوں نے ایک لونڈی آزاد کی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ مبارک میں میں نے اس کا ذکر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں کیا۔

7071- أخرجه النسائي جلد12صفحه384 تحفة) من طريق يزيد بن زريع' عن شعبة به .

7072- الحديث سبق برقم:7065 فراجعه .

7073- أخرجه أحمد جلد6صفحه332 قال: حدثنا حسن بن موسى . قال: حدثنا ابن لهيعة .

قَـالَـتْ: أَعْتَـقْـتُ وَلِيدَةً فِي زَمَنِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ، فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّـهِ صَـلَّـى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ أَعْطَيْتِهَا أَخْوَالَكِ كَانَ أَعْظَمَ لِأَجْرِكِ

مجھے آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تو اپنی خالہ کو دے دیتی تو تیرے لیے بڑا اجر ہوتا۔

7074 - حَـدَّثَـنَـا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَـدَّثَـنَـا عَبْـدُ الْـوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْـدِ الـلّٰـهِ بْنِ الْأَصَمِّ، عَنْ يَزِيدَ الْأَصَمِّ قَالَ: ثَقُلَتْ مَيْـمُـونَةُ زَوْجُ الـنَّبِـيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ وَلَيْـسَ عِـنْـدَهَا مِنْ بَنِي أَخِيهَا، فَقَالَتْ: أَخْرِجُونِي مِنْ مَـكَّةَ، فَإِنِّي لَا أَمُوتُ بِهَا، إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَنِي أَنِّي لَا أَمُوتُ بِمَكَّةَ، قَالَ: فَـحَـمَـلُوهَا حَتَّى أَتَوْا بِهَا سَرِفَ إِلَى الشَّجَرَةِ الَّتِي بَـنَـى بِهَـا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحْتَهَا فِـي مَـوْضِـعِ الْقُبَّةِ، قَالَ: فَمَاتَتْ، فَلَمَّا وَضَعْنَاهَا فِي لَـحْـدِهَـا أَخَـذْتُ رِدَائِي فَوَضَعْتُهُ تَحْتَ خَدِّهَا فِي اللَّحْدِ، فَأَخَذَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ فَرَمَى بِهِ

حضرت یزید بن عاصم فرماتی ہیں کہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا مکہ مکرمہ میں بیمار ہوگئیں۔ ان کے پاس ان کے بھائی کے بیٹوں میں سے کوئی نہیں تھا۔ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: مجھے مکہ سے لے چلو۔ میں نے اس میں نہیں مرنا کیونکہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں مکہ میں وصال نہیں کروں گی۔ انہوں نے آپ ﷺ کو اٹھایا یہاں تک کہ مقام سرف میں ایک درخت کے نیچے جس کو حضور ﷺ نے اگایا تھا، قبہ کی جگہ آپ رضی اللہ عنہا کا وصال ہو گیا۔ جب ہم نے آپ رضی اللہ عنہا کو لحد میں رکھا۔ میں نے اپنی چادر لے کر آپ رضی اللہ عنہا کے رخساروں کے نیچے رکھ دی لحد میں۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے پکڑی اور اس کو پھینک دیا۔

7075 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُـلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا عَبَّادٌ، عَنْ حَنْظَلَةَ السَّدُوسِيِّ قَالَ: سَـمِـعْـتُ عَبْـدَ الـلّٰـهِ بْـنَ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ قَالَ: حَـدَّثَـتْـنِـي مَيْمُونَةُ بِنْتُ الْحَارِثِ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى الـلّٰـهُ عَـلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْعَصْرِ

حضرت میمونہ بنت حارث رضی اللہ عنہا جو حضور پاک ﷺ کی زوجہ محترمہ ہیں' فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ عصر سے پہلے دو رکعت ادا فرماتے تھے۔

7076 - حَـدَّثَـنَـا زُهَيْـرٌ، حَـدَّثَـنَـا سَعِيدُ بْنُ

حضرت میمونہ بنت حارث رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول

7074- الحديث في المقصد العلي برقم: **1383** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد: **24919** .

7075- الحديث سبق برقم: **7049** فراجعه .

سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ السَّبَّاقِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ مَيْمُونَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَاتِرًا، قَالَتْ: فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا لِي أَرَاكَ فَاتِرًا؟ قَالَ: إِنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَعَدَنِي أَنْ يَأْتِيَنِي ' وَمَا أَخْلَفَنِي ، قَالَتْ: فَمَكَثَ يَوْمَهُ ذَاكَ وَلَيْلَتَهُ، قَالَتْ: فَاتَّهَمَ جِرْوَ كَلْبٍ كَانَتْ تَحْتَ نَضَدٍ لَهُمْ لِلْحُسَيْنِ، فَأَمَرَ بِهِ، فَأُخْرِجَ، وَأَمَرَ بِمَاءٍ فَنَضَحَ مَكَانَهُ بِيَدِهِ، قَالَ: فَخَرَجَ فَإِذَا هُوَ بِجِبْرِيلَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ، قَالَ: إِنَّكَ وَعَدْتَنِي أَنْ تَأْتِيَنِي ، قَالَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ: إِنَّا لَا نَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ ، وَأَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ حَتَّى إِنَّ كَانَ لَيُكَلَّمُ فِي كَلْبِ الْحَائِطِ الصَّغِيرِ ' فَمَا يَأْذَنُ فِيهِ

کریم ﷺ ایک دن ہمارے پاس تشریف لائے' فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! کیا بات ہے کہ میں آپ کو ڈھیلا ڈھالا دیکھتی ہوں؟ فرمایا: بے شک حضرت جبریل علیہ السلام نے مجھ سے آنے کا وعدہ کیا تھا حالانکہ اُنہوں نے مجھ سے کبھی وعدہ خلافی نہیں کی۔ فرماتی ہیں: پس آپ ﷺ وہ دن اور رات ٹھہرے' فرماتی ہیں: پس آپ نے کتے کا پلا جو ایک میز کے نیچے تھا جو گھر والوں نے حسین کیلئے رکھی تھی۔ پس آپ ﷺ نے اس کو نکالنے کا حکم دیا' پھر پانی منگوای ااور اپنے ہاتھ سے اس جگہ پر چھڑکا۔ فرمایا: آپ باہر تشریف لے جانے لگے کہ آگے سے جبریل آ گئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: آپ نے میرے پاس آنے کا وعدہ کیا تھا۔ جبریل علیہ السلام نے کہا: ہم ایسے گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کتا اور تصویر ہو۔ رسول کریم ﷺ نے کتوں کو مارنے کا حکم فرما دیا' حتیٰ کہ اگر چھوٹے باغ کی رکھوالی کیلئے بھی آپ ﷺ کو عرض کی گئی تو آپ ﷺ نے اجازت نہیں دی۔

7077 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: سَمِعْتُ نَافِعًا يُحَدِّثُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْبَدِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ مَيْمُونَةَ، أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ إِلَّا الْمَسْجِدَ

حضرت ام المومنین میمونہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری اس مسجد میں نماز پڑھنا افضل ہے ہزار نمازوں سے اس کے علاوہ دوسری مسجدوں میں نماز پڑھنے سے مگر مسجد حرام۔

7077- أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد3صفحه252 وقال: رواه أبو يعلى .

الْحَرَامَ

حَدِيثُ صَفِيَّةَ بِنْتِ حُيَيِّ بْنِ أَخْطَبَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا

صفیہ بنت حیی بن اخطب رضی اللہ عنہا زوجہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیثیں

7078 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ الْمُغِيرَةِ، حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ يَعْنِي ابْنَ هِلَالٍ، أَنَّ صَفِيَّةَ قَالَتْ: انْتَهَيْتُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَا مِنَ النَّاسِ أَحَدٌ أَكْرَهَ إِلَيَّ مِنْهُ، فَقَالَ: إِنَّ قَوْمَكِ صَنَعُوا كَذَا وَكَذَا، قَالَتْ: فَمَا قُمْتُ مِنْ مَقْعَدِي وَمَا مِنَ النَّاسِ أَحَدٌ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْهُ

حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی، لوگوں میں سے کوئی مجھے اس سے زیادہ ناپسند نہیں تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تیری قوم نے یہ یہ کیا ہے؟ حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اپنی جگہ سے نہیں کھڑی ہوئی جبکہ لوگوں میں سے کوئی بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ محبوب نہیں تھا۔

7079 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدَ، عَنْ إِسْحَاقَ الْهَاشِمِيِّ، حَدَّثَتْنَا صَفِيَّةُ، قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ كَتِفًا بَارِدًا، فَكُنْتُ أَسْحَاهَا، فَأَكَلَهَا، ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى

حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے۔ میں نے کندھوں کے درمیان کا ٹھنڈا گوشت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو پیش کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو کھایا، پھر کھڑے ہوئے اور نماز پڑھی۔

7080 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ،

اُم المؤمنین حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول

7078- الحديث فى المقصد العلى برقم: 156 .

7079- الحديث فى المقصد العلى برقم: 156 . وأورده الهيثمي فى مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 253 .

7080- الحديث سبق برقم: 7044 فراجعه .

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ، عَنِ ابْنِ صَفْوَانَ، عَنْ صَفِيَّةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ ' قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَنْتَهِي النَّاسُ عَنْ غَزْوِ هَذَا الْبَيْتِ حَتَّى يَغْزُوَهُ جَيْشٌ، حَتَّى إِذَا كَانُوا بِبَيْدَاءَ مِنَ الْأَرْضِ خُسِفَ بِأَوَّلِهِمْ وَآخِرِهِمْ، وَلَمْ يَنْجُ أَوْسَطُهُمْ، قَالَتْ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَرَأَيْتَ الْمُكْرَهَ مِنْهُمْ، قَالَ: يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى مَا فِي أَنْفُسِهِمْ

کریم ﷺ نے فرمایا: لوگ اس گھر کی لڑائی سے نہیں رُکیں گے حتیٰ کہ ایک لشکر لڑائی کرے گا یہاں تک کہ جب وادیٔ بیداء کے مقام پر ہوگا تو پہلے اور پچھلے زمین میں دھنس جائیں گے اور ان کے درمیان والے بھی نجات نہیں پائیں گے۔ فرماتی ہیں: میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! آپ کا کیا خیال ہے اس میں مجبور بھی ہوں گے۔ آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ان کو ان کی نیتوں کے مطابق اُٹھائے گا۔

7081 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، قَالَ: سَمِعْتُ يَعْلَى بْنَ حَكِيمٍ يُحَدِّثُ، عَنْ صُهَيْرَةَ بِنْتِ جَيْفَرٍ، عَنْ صَفِيَّةَ قَالَتْ: حَرَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيذَ الْجَرِّ

حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ گھڑے کی نبیذ کو حرام قرار دیتے۔

7082 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، حَدَّثَنَا هَاشِمٌ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا كِنَانَةُ، قَالَ: حَدَّثَتْنِي صَفِيَّةُ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَ عِتْقَهَا مَهْرَهَا، وَأَنَّهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا وَبِيَدِهَا أَرْبَعَةُ آلَافِ نَوَاةٍ تُسَبِّحُ بِهَا، فَقَالَ: لَقَدْ سَبَّحْتُ مُنْذُ قُمْتُ عَلَيْكِ أَكْثَرَ مِمَّا سَبَّحْتِ، قَالَتْ: قُلْتُ: عَلِّمْنِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: قُولِي سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ

حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ ان کا آزاد کرنا مہر رکھا۔ ان کے پاس داخل ہوئے، ان کے ہاتھ میں چار ہزار دانوں کی تسبیح تھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں تم کو اس سے زیادہ ثواب والی تسبیح نہ سکھاؤں؟ حضرت صفیہ فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے سکھایا کہ تو یہ پڑھا کر: سبحان اللّٰه عدد ما خلق۔

7083 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ رِفَاعَةَ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ

حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک رات اپنی اونٹنی کی پیٹھ پر مجھے اپنے پیچھے سوار کیا'

7081- الحديث في المقصد العلي برقم: **1525** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**5**صفحه**59** .

7082- أخرجه الترمذي رقم الحديث: **3554** قال: حدثنا محمد بن بشار .

7083- الحديث سبق برقم: **7078** فراجعه .

إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُجَمِّعٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ كَعْبٍ، عَنْ رَجُلٍ يُقَالُ لَهُ: رَبِيعٌ، عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ حُيَيٍّ قَالَتْ: أَرْدَفَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عَجُزِ نَاقَتِهِ لَيْلًا، قَالَتْ: فَجَعَلْتُ أَنْعَسُ فَيَمَسُّنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ، وَيَقُولُ: يَا هَذِهِ، يَا بِنْتَ حُيَيٍّ، وَجَعَلَ يَقُولُ: يَا صَفِيَّةُ، إِنِّي أَعْتَذِرُ إِلَيْكِ مِمَّا صَنَعْتُ بِقَوْمِكِ، إِنَّهُمْ قَالُوا لِي كَذَا، إِنَّهُمْ قَالُوا لِي كَذَا

مجھے نیند آ گئی' پس رسول کریم ﷺ نے مجھے ہاتھ اُٹھا کر فرمایا: اے فلانی! اے حیی کی بیٹی! اور فرمانے لگے: اے صفیہ! بے شک میں تجھ سے معذرت کرتا ہوں جو سلوک میں نے تیری قوم سے کیا ہے' وہ مجھے یہ بات کہتے تھے اور انہوں نے فلاں بات بھی مجھے کہی تھی۔

7084 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ: حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ كَعْبٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي رَبِيعٌ - رَجُلٌ مِنْ بَنِي النَّضِيرِ - وَكَانَ فِي حِجْرِ صَفِيَّةَ، عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ حُيَيٍّ قَالَتْ: مَا رَأَيْتُ قَطُّ أَحْسَنَ خُلُقًا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لَقَدْ رَأَيْتُهُ رَكِبَ بِي مِنْ خَيْبَرَ عَلَى عَجُزِ نَاقَتِهِ لَيْلًا، فَجَعَلْتُ أَنْعَسُ فَيَضْرِبُ رَأْسِي مُؤْخِرَةَ الرَّحْلِ، فَيَمَسُّنِي بِيَدِهِ وَيَقُولُ: يَا هَذِهِ مَهْلًا يَا بِنْتَ حُيَيٍّ، حَتَّى إِذَا جَاءَ الصَّهْبَاءَ، قَالَ: أَمَا إِنِّي أَعْتَذِرُ إِلَيْكِ يَا صَفِيَّةُ مِمَّا صَنَعْتُ بِقَوْمِكِ، إِنَّهُمْ قَالُوا لِي كَذَا وَكَذَا

حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے زیادہ اچھے اخلاق والا کبھی نہیں دیکھا۔ میں نے آپ ﷺ کو دیکھا، مجھے آپ ﷺ نے خیبر سے سوار کیا۔ اپنی اونٹنی کے پیچھے رات کو۔ میں اونگھنے لگی، میرا سر کجاوے پر لگتا۔ آپ ﷺ اپنے دست مبارک کو مجھ سے ملتے اور فرماتے، یہ کیا ہے؟ چھوڑ اے بنت حی، یہاں تک کہ جب صہباء کے مقام پر آئے، آپ ﷺ نے فرمایا: اے صفیہ رضی اللہ عنہا میں عذر کرتا ہوں، جو تیری قوم کے ساتھ میں نے کیا ہے' وہ مجھے اس طرح کہا کرتے تھے۔

7085 - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ قَالَ: حَدَّثَتْنِي صَفِيَّةُ بِنْتُ حُيَيٍّ

حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آئی، آپ ﷺ کے پاس بیٹھ کر گفتگو کی' آپ ﷺ مسجد میں اعتکاف بیٹھے ہوئے تھے۔ آپ ﷺ میرے

7084- أخرجه البخاري جلدصفحه**464,237,273,272**' جلد**2**صفحه**1063,918** .

7085- أخرجه أحمد جلد**6**صفحه**337** قال: حدثنا عبد الرزاق .

زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَتْ: جِئْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَحَدَّثْتُ عِنْدَهُ وَهُوَ عَاكِفٌ فِي الْمَسْجِدِ، فَقَامَ مَعِي لَيْلَةً مِنَ اللَّيَالِي يُبْلِغُنِي بَيْتِي، فَلَقِيَهُ رَجُلَانِ مِنَ الْأَنْصَارِ، فَلَمَّا رَأَيَاهُ اسْتَحْيَا فَرَجَعَا، فَقَالَ: تَعَالَيَا فَإِنَّهَا صَفِيَّةُ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَا: نَعُوذُ بِاللّٰهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ قَالَ: مَا أَقُولُ لَكُمَا هَذَا أَنْ تَكُونَا تَظُنَّا سُوءًا، وَلَكِنِّي قَدْ عَلِمْتُ أَنَّ الشَّيْطَانَ يَجْرِي مِنَ ابْنِ آدَمَ مَجْرَى الدَّمِ

ساتھ کھڑے ہوئے، رات کو تا کہ مجھے گھر پہنچا ئیں۔ آپ ﷺ کو انصار کے دو آدمی ملے۔ جب ان دونوں نے دیکھا تو ان کو شرم آئی، وہ واپس چلے گئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: آجاؤ یہ صفیہ رضی اللہ عنہا میری بیوی ہے۔ ان دونوں نے کہا، ہم اللہ سے پناہ مانگتے ہیں، اللہ پاک ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: تم دونوں کو کہتا ہوں کہ تم دونوں برا گمان نہیں کرو گے لیکن میں جانتا ہوں کہ شیطان انسان کے خون میں دوڑتا ہے۔

حَدِيثُ أُمِّ حَبِيبَةَ بِنْتِ أَبِي سُفْيَانَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ

ام المومنین حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا بن ابی سفیان رضی اللہ عنہ

7086 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، حَدَّثَنَا عَمْرٌو، عَنْ سَالِمِ بْنِ شَوَّالٍ، عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ قَالَتْ: كُنَّا نَفْعَلُهُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، تَعْنِي: نُصَلِّي الصُّبْحَ بِمِنًى يَوْمَ النَّحْرِ

حضرت ام المومنین ام حبیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے زمانہ میں صبح کی نماز قربانی کے دن منیٰ میں پڑھتے تھے۔

7087 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ يَحْيَى، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ نَافِعٍ، عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أُمِّهَا أُمِّ سَلَمَةَ، وَأُمِّ حَبِيبَةَ زَوْجَيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتَا: جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک عورت حضور ﷺ کے پاس آئی، عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ میری بیٹی کا شوہر فوت ہوگیا ہے، اور وہ اس کی عدت گزار رہی ہے مجھے اس کی آنکھ کے متعلق خوف ہوا کہ وہ

7086- أخرجه مسلم جلد1صفحه418 من طريق سفيان بن عمرو .

7087- الحديث سبق برقم: 6925 فراجعه .

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، إِنَّ ابْنَتِي تُوُفِّيَ زَوْجُهَا، وَإِنَّهَا تَعْتَدُّ، وَإِنِّي أَخَافُ عَلَى عَيْنِهَا، أَفَأَكْحُلُهَا؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ كَانَتِ الْمَرْأَةُ مِنْكُنَّ تَرْمِي بِالْبَعْرَةِ عَلَى رَأْسِ الْحَوْلِ، وَإِنَّمَا هِيَ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ وَعَشْرٌ

خراب ہے۔ کیا میں اس کی آنکھ میں سرمہ ڈالوں؟ حضور ﷺ نے فرمایا: زمانہ جاہلیت میں عورت ایک سال گزرنے کے بعد مینگنی پھینکتی تھی آج تو عدت صرف چار ماہ اور دس دن ہے۔

7088 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدَ، أَخْبَرَنَا النُّعْمَانُ بْنُ سَالِمٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ أَوْسٍ قَالَ: قَالَ لِي عَنْبَسَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ: أَلَا أُحَدِّثُكَ حَدِيثًا حَدَّثَتْنَاهُ أُمُّ حَبِيبَةَ بِنْتُ أَبِي سُفْيَانَ، قَالَ: بَلَى، قَالَ: وَمَا رِئْيَتُهُ؟ قَالَ: وَمَا ذَاكَ إِلَّا كَبِشَارَةٍ إِلَيْكَ، قَالَ: حَدَّثَتْنَا أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ صَلَّى فِي يَوْمٍ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ سَجْدَةً تَطَوُّعًا بُنِيَ لَهُ بِهِنَّ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ، فَقَالَتْ أُمُّ حَبِيبَةَ: فَمَا تَرَكْتُهُنَّ مُنْذُ سَمِعْتُهُنَّ، قَالَ النُّعْمَانُ: مَا تَرَكْتُهُنَّ مُنْذُ سَمِعْتُهُنَّ مِنْ عَمْرٍو، قَالَ دَاوُدُ: أَمَّا نَحْنُ فَقَدْ نُصَلِّي وَنَتْرُكُ

حضرت عمرو بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے عتبہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا آپ کو وہ حدیث نہ بیان کروں جو ہم کو حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے بیان کی۔ آپ نے کہا، کیوں نہیں؟ وہ یہ ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو آدمی دن میں بارہ رکعتیں نفل پڑھتا ہے۔ اللہ اس کے لیے اس کے بدلے جنت میں محل بناتا ہے۔ حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں جب سے میں نے آپ ﷺ سے یہ سنا ہے اس کے بعد میں نے ان کو کبھی نہیں چھوڑا ہے۔ حضرت نعمان فرماتے ہیں کہ میں نے بھی نہیں چھوڑا جب سے میں نے عمرو سے سنا ہے۔ داؤد فرماتے ہیں کہ ہم کبھی پڑھتے اور کبھی چھوڑتے ہیں۔

7089 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، قَالَ: أَخْبَرَنِي نَافِعٌ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِي الْجَرَّاحِ، عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَصْحَبُ الْمَلَائِكَةُ رُفْقَةً فِيهَا جَرَسٌ

حضرت اُم حبیبہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ملائکہ کسی ایک گروہ یا قافلے کی سنگت اختیار نہیں کرتے، جس میں گھنٹی ہو۔

7090 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ

حضرت ام المومنین ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا گیا کہ

7088- اخرجه مسلم جلد1صفحه251 من طريق أبي خالد الأحمر وبشر بن المفضل .

7089- أخرجه أبو داؤد جلد2صفحه330 . وأحمد جلد6صفحه426,327 .

7090- أخرجه أبو داؤد جلد1صفحه142 . والنسائي رقم الحديث: 259 .

الْقَاسِمِ، حَدَّثَنَا لَيْثٌ، قَالَ: حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ حُدَيْجٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ، أَنَّهُ سَأَلَ أُخْتَهُ أُمَّ حَبِيبَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي الثَّوْبِ الَّذِي يُجَامِعُهَا فِيهِ؟ قَالَتْ: نَعَمْ، إِذَا لَمْ يَرَ فِيهِ أَذًى

کیا حضور ﷺ انہیں کپڑوں میں نماز پڑھتے تھے جس میں جماع کرتے تھے؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: جی ہاں، جب اس میں نجاست کے اثر نہیں دیکھتے۔

7091 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَبِي الْجَرَّاحِ، مَوْلَى أُمِّ حَبِيبَةَ، عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ كَمَا يَتَوَضَّئُونَ

حضرت اُم حبیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اگر مجھے اپنی اُمت کے مشقت میں پڑ جانے کا خوف نہ ہوتا تو میں انہیں ہر نماز کے وقت مسواک کرنے کا حکم دیتا جیسے یہ وضو کرتے ہیں۔

7092 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَمِّهِ قَالَ: أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ، أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ أُمِّ سَلَمَةَ أَخْبَرَتْهُ، أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهَا، قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، انْكِحْ أُخْتِي بِنْتَ أَبِي سُفْيَانَ، فَزَعَمْتُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا: وَتُحِبِّينَ ذٰلِكَ؟، قَالَتْ: نَعَمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، لَسْتُ لَكَ بِمُخْلِيَةٍ، وَأُحِبُّ مَنْ شَرِكَنِي فِي خَيْرٍ أُخْتِي، قَالَتْ: فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ ذٰلِكَ لَا يَحِلُّ

حضرت اُم حبیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! میری بہن' ابوسفیان کی بیٹی سے نکاح فرمالیں' میرا گمان ہے کہ رسول کریم ﷺ نے مجھ سے فرمایا: کیا تُو اس کو پسند کرتی ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! اے اللہ کے رسول! میں آپ سے الگ ہونے والی نہیں ہو اور میں اس کو پسند کرتی ہوں کہ جو مجھے میری بہن کی بھلائی میں شریک کرے۔ فرماتی ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: بے شک وہ میرے حلال نہیں ہے۔ آپ فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! قسم بخدا! ہم باتیں کیا کرتی ہیں کہ آپ

7091- الحديث فى المقصد العلى برقم: **256** وأورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد**2**صفحه**97** .

7092- وأخرجه مسلم جلد **1** صفحه **468** عن عبد بن حميد' عن يعقوب بن ابراهيم به .

لِی، قَالَتْ: فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَوَاللّٰهِ إِنَّا لَنَتَحَدَّثُ أَنَّكَ تُرِيدُ أَنْ تَنْكِحَ دُرَّةَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ابْنَةُ أُمِّ سَلَمَةَ؟، قَالَتْ: نَعَمْ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَأَيْمُ اللّٰهِ، لَوْ أَنَّهَا لَمْ تَكُنْ رَبِيبَتِي فِي حَجْرِي مَا حَلَّتْ لِي، إِنَّهَا لَابْنَةُ أَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ، أَرْضَعَتْنِي وَأَبَا سَلَمَةَ ثُوَيْبَةُ، فَلَا تَعْرِضْنَ عَلَيَّ بَنَاتِكُنَّ، وَلَا أَخَوَاتِكُنَّ

درہ بنت ابوسلمہ سے نکاح کرنا چاہتے ہیں۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: کیا اُم سلمہ کی بیٹی کے ساتھ؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! اگر وہ میری گود میں پلنے والی نہ ہوتی تو بھی وہ میرے لیے حلال نہ تھی کیونکہ وہ میرے رضاعی بھائی کی بیٹی ہے مجھے ابوسلمہ کو حضرت ثویبہ نے دودھ پلایا ہے پس تم اپنی بیٹیاں اور بہنیں مجھ پر پیش نہ کیا کرو۔

7093 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، وَنَافِعٌ، أَنَّ عَمْرَو بْنَ نَافِعٍ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ حَدَّثَهُمَا أَنَّهُ، كَانَ يَكْتُبُ الْمَصَاحِفَ فِي عَهْدِ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: فَاسْتَكْتَبَتْنِي حَفْصَةُ مُصْحَفًا، وَقَالَتْ لِي: إِذَا بَلَغْتَ هَذِهِ الْآيَةَ مِنْ سُورَةِ الْبَقَرَةِ فَلَا تَكْتُبْهَا حَتَّى تَأْتِيَنِي بِهَا فَأُمْلِيَهَا عَلَيْكَ كَمَا حَفِظْتُهَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: فَلَمَّا بَلَغْتُهَا جِئْتُهَا بِالْوَرَقَةِ الَّتِي أَكْتُبُهَا، فَقَالَتِ: اكْتُبْ: حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى وَصَلَاةِ الْعَصْرِ وَقُومُوا لِلّٰهِ قَانِتِينَ

حضرت نافع مولی عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ مصاحف لکھتے حضور ﷺ کی ازواج پاک رضی اللہ عنہن کے زمانہ میں مَیں نے حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے وہ مصحف مانگا۔ آپ رضی اللہ عنہا نے مجھے فرمایا: جب تو سورۃ بقرہ کی اس سورۃ کو لکھنے کے قریب پہنچے تو اس وقت تک نہ لکھنا کہ جب تک میں تیرے پاس نہ آؤں۔ میں تم کو لکھواؤں گی۔ اس طرح جس طرح کہ میں نے حضور ﷺ سے یاد کی ہے۔ حضرت نافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب میں اس پر پہنچا، جس ورقہ پر یہ لکھنا تھا میں وہ لایا' حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: لکھ! حافظوا علی الصلوات والصلاۃ الوسطی وصلاۃ العصر وقوموا للہ قانتین۔

7094 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الشُّعَيْثِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ

حضرت ام المومنین ام حبیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے ظہر سے پہلے چار رکعتیں ادا کیں اور چار اس کے بعد۔ اس پر اللہ جہنم کی آگ

7093- الحديث في المقصد العلي برقم: 1170 وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد7صفحه154 .

7094- أخرجه الترمذى جلد1صفحه328 عن على بن حجر . وأخرجه ابن ماجة رقم الحديث: 82'

زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ وَأَرْبَعًا بَعْدَهَا حَرَّمَهُ اللَّهُ عَلَى النَّارِ

حرام کردے گا۔

7095 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ، زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمْرَةِ

حضرت ام المومنین ام حبیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم چٹائی پر نماز پڑھتے تھے۔

7096 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ خُنَيْسٍ، قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ نَعُودُهُ مِنْ مَرَضٍ كَانَ بِهِ، فَدَخَلَ عَلَيْنَا سَعِيدُ بْنُ حَسَّانَ الْمَخْزُومِيُّ، فَقَالَ لَهُ سُفْيَانُ: الَّذِي حَدَّثَتْنِي عَنْ أُمِّ صَالِحٍ ارْدُدْهُ عَلَيَّ، قَالَ: فَقَالَ سَعِيدٌ: نَعَمْ، حَدَّثَتْنِي أُمُّ صَالِحٍ، عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ، عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَلَامُ ابْنِ آدَمَ كُلُّهُ عَلَيْهِ لَا لَهُ، إِلَّا أَمْرٌ بِمَعْرُوفٍ أَوْ نَهْيٌ عَنْ مُنْكَرٍ، أَوْ ذِكْرُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت ام المومنین ام حبیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابن آدم کا ہر کلام اس پر وبال ہے، اس کیلئے نفع مند نہیں مگر نیکی کا حکم دینا اور برائی سے منع کرنا یا اللہ عزوجل کا ذکر کرنا۔

7097 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ، عَنْ نَافِعٍ، أَنَّ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ حَدَّثَهُ، أَنَّ الْجَرَّاحَ مَوْلَى أُمِّ حَبِيبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ، أَنَّ أُمَّ

حضرت ام المومنین ام حبیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ اونٹ جن کے ساتھ گھنگرو ہوتے ہیں اس کے ساتھ فرشتے مصاحب نہیں ہوتے ہیں۔

7095- الحديث في المقصد العلى برقم: **341** وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**2**صفحه**75** .

7096- أخرجه الترمذى جلد**3**صفحه**289** . وابن ماجة رقم الحديث: **295** .

7097- أخرجه أحمد جلد**6**صفحه**427** من طريق الليث بن سعيدعن نافع به .

حَبِيبَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الْعِيرَ الَّتِى فِيهَا الْجَرَسُ لَا تَصْحَبُهَا الْمَلَائِكَةُ

7098 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ خُنَيْسٍ الْمَكِّيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ حَسَّانَ، قَالَ: حَدَّثَتْنِي أُمُّ صَالِحٍ، عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ، عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ كَلَامِ ابْنِ آدَمَ عَلَيْهِ لَا لَهُ، إِلَّا أَمْرٌ بِمَعْرُوفٍ، أَوْ نَهْيٌ عَنْ مُنْكَرٍ، أَوْ ذِكْرُ اللّٰهِ

حضرت اُم حبیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آدمی کا ہر کلام اس پر وبال ہوتا ہے' اس کیلئے نفع کا باعث نہیں ہوتا سوائے اس کے کہ وہ نیکی کا حکم کرے یا برائی سے منع کرے یا اللہ کا ذکر کرے۔

7099 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ مُنْقِذٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ أَوْسٍ الثَّقَفِيِّ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى عَنْبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ وَهُوَ يَنْزِعُ، فَقَالَ: مَا أُحِبُّ أَنَّكَ ' وَذَاكَ أَنِّي مُحَدِّثُكَ حَدِيثًا، حَدَّثَتْنِيهِ أُمُّ حَبِيبَةَ بِنْتُ أَبِي سُفْيَانَ حَدَّثَتْنِي، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَلَّى ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً مَعَ صَلَاةِ النَّهَارِ بَنَى اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

حضرت اُم حبیبہ بنت سفیان نے حدیث بیان فرمائی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے دن کی فرض نماز کے ساتھ بارہ رکعتیں پڑھیں' اللہ تعالیٰ اس کیلئے جنت میں گھر بنائے گا۔

7100 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا نَافِعٌ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ أَبِي الْجَرَّاحِ، مَوْلَى أُمِّ حَبِيبَةَ، عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ أَنَّهَا قَالَتْ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: رُفْقَةٌ فِيهَا جَرَسٌ لَا تَصْحَبُهَا

حضرت اُم حبیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: ایسا قافلہ جس میں گھنٹی ہو فرشتے اس کے ساتھ نہیں چلتے۔

7098- الحديث سبق برقم: 7096 فراجعه .

7099- الحديث سبق برقم: 7088 فراجعه .

7100- الحديث سبق برقم: 7097,7089 فراجعه .

الْمَلَائِكَةُ

7101 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ سَعِيدٍ الْمُؤَذِّنَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَنْبَسَةَ يَقُولُ: سَمِعْتُ أُمَّ حَبِيبَةَ بِنْتَ أَبِي سُفْيَانَ تَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَافَظَ عَلَى أَرْبَعِ رَكَعَاتٍ قَبْلَ الْعَصْرِ بَنَى اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

حضرت ام المومنین ام حبیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے عصر سے پہلے چار رکعتیں ہمیشہ ادا کیں، اس کے لیے اللہ عزوجل جنت میں گھر بنا دے گا۔

7102 - حَدَّثَنَا أَبُو نَصْرٍ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْقُشَيْرِيُّ التَّمَّارُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى فِي يَوْمٍ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً بَنَى اللّٰهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

حضرت اُم حبیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس آدمی نے ایک دن میں بارہ رکعت ادا کیں' اللہ اس کیلئے جنت میں گھر بنائے گا۔

7103 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الشُّعَيْثِيُّ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ أُخْتِهِ أُمِّ حَبِيبَةَ، زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ: مَنْ صَلَّى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ قَبْلَ الظُّهْرِ وَأَرْبَعًا بَعْدَهَا حَرَّمَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى النَّارِ

حضرت ام المومنین ام حبیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے ظہر سے پہلے چار رکعتیں ادا کیں اور چار اس کے بعد۔ اس پر اللہ جہنم کی آگ حرام کر دے گا۔

7104 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا

حضرت ام المومنین ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا گیا کہ

7101- الحديث في المقصد العلي برقم: 381 وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد2صفحه222 .

7102- أخرجه النسائي رقم الحديث: 1810 من طريق حماد بن زيد' وحماد بن سلمة .

7103- الحديث سبق برقم: 7094 فراجعه .

7104- الحديث في المقصد العلي برقم: 333 وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد2صفحه49 .

إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ الْخُرَاسَانِيُّ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى أُمِّ حَبِيبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمًا يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ قَدْ خَالَفَ بَيْنَ طَرَفَيْهِ، فَقُلْتُ: يَا أُمَّ حَبِيبَةَ، أَيُصَلِّي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ؟ فَقَالَتْ: نَعَمْ، وَهُوَ الثَّوْبُ الَّذِي كَانَ فِيهِ مَا كَانَ، تَعْنِي: الْجِمَاعَ

کیا حضور ﷺ انہیں کپڑوں میں نماز پڑھتے تھے جس میں جماع کرتے تھے؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: جی ہاں! وہی کپڑا جس میں ہوتا' جو کچھ ہوتا یعنی ہمبستری۔

7105 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ، عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ بْنِ أُسَامَةَ، عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا سَمِعَ الْمُؤَذِّنَ قَالَ كَمَا يَقُولُ الْمُؤَذِّنُ حَتَّى يَسْكُتَ

حضرت ام المومنین ام حبیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ جب اذان سنتے تھے آپ ﷺ وہی کلمات پڑھتے جواباً جو موذن پڑھتا تھا یہاں تک کہ وہ خاموش ہو جاتا۔

7106 - حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ، وَبَهْزٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ، عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ قَالَ كَمَا يَقُولُ الْمُؤَذِّنُ حَتَّى يَسْكُتَ

حضرت ام المومنین ام حبیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ وہی کلمات پڑھتے جو موذن پڑھتا تھا یہاں تک کہ وہ خاموش ہو جاتا۔

7107 - حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ الْمُقْرِءُ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْعَوْفِيُّ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ رُكَانَةَ،

حضرت اُم حبیبہ بنت ابوسفیان نے حدیث بیان فرمائی کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اگر میری اُمت پر مجھے مشقت کا خوف نہ ہوتا تو میں ہر نماز کے وقت انہیں مسواک کرنے کا حکم دیتا جیسے وہ وضو کرتے ہیں۔

7105- أخرجه أحمد جلد6صفحه326 عن محمد بن جعفر به .

7106- أخرجه ابن خزيمة جلد1صفحه216,215 عن بندار به .

7107- الحديث سبق برقم: 7091 فراجعه .

عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَبِي الْجَرَّاحِ، مَوْلَى أُمِّ حَبِيبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ بِنْتَ أَبِي سُفْيَانَ حَدَّثَتْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ كَمَا يَتَوَضَّئُونَ

7108 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ زَنْجَوَيْهِ، حَدَّثَنَا أَبُو مُسْهِرٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي هَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ، حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ، زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ مَسَّ فَرْجَهُ فَلْيَتَوَضَّأْ، قَالَ الْعَلَاءُ: قَالَ مَكْحُولٌ: مَنْ مَسَّهُ مُتَعَمِّدًا

حضرت ام المومنین ام حبیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اپنی شرمگاہ کو چھوا، اس کو چاہیے کہ وہ وضو کرے۔ مکحول فرماتے ہیں کہ جو جان بوجھ کر مس کرتے۔

7109 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ

حضرت ام المومنین ام حبیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے آگ سے پکی ہوئی چیز کھائی اس کے بعد وضو کیا۔

7110 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ، عَنْ أَبِي مَلِيحٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ عَمَّتِهِ أُمِّ حَبِيبَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا سَمِعَ الْمُؤَذِّنَ قَالَ كَمَا يَقُولُ حَتَّى يَسْكُتَ

حضرت ام المومنین ام حبیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب اذان سنتے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم وہی کلمات پڑھتے جو مؤذن پڑھتا تھا یہاں تک کہ وہ خاموش ہو جاتا۔

7111 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ

حضرت ام المومنین ام حبیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ یمن

7108- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: **37** . والبيهقي جلد **1** صفحه **130** . والطحاوي جلد **1** صفحه **45** .

7109- أخرجه أبو داؤد جلد **1** صفحه **76** . وأحمد جلد **6** صفحه **427** .

7110- الحديث سبق برقم: **7105** فراجعه .

بْـنُ مُـوسَـى، حَـدَّثَـنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنَا دَرَّاجٌ، عَنْ عُـمَـرَ بْنِ الْحَكَمِ أَنَّهُ حَدَّثَهُ، عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ بِنْتِ أَبِي سُفْيَـانَ، أَنَّ نَاسًا مِنَ الْيَمَنِ قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَـلَّـى الـلّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْلَمَهُمُ الصَّلَاةَ وَالسُّنَنَ وَالْـفَـرَائِـضَ، قَـالُـوا: يَـا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ لَنَا شَرَابًا نَـصْـنَـعُـهُ مِـنَ الْـقَـمْـحِ وَالشَّعِيرِ، قَالَ: الْغُبَيْرَاءُ؟، قَالُوا: نَعَمْ، قَالَ: لَا تَطْعَمُوهُ، ثُمَّ لَمَّا كَانَ بَعْدَ ذٰلِكَ بِيَـوْمَيْـنِ ذَكَرُوهَا لَهُ أَيْضًا، قَالَ: الْغُبَيْرَاءُ؟، قَالُوا: نَـعَـمْ، قَـالَ:: فَلَا تَـطْـعَـمُوهُ، ثُـمَّ لَـمَّا أَرَادُوا أَنْ يَـنْطَلِقُوا سَأَلُوهُ عَنْهُ، فَقَالَ: الْغُبَيْرَاءُ؟، قَالُوا: نَعَمْ، قَـالَ: فَلَا تَـطْعَمُوهُ، قَالُوا: فَإِنَّهُمْ لَا يَدَعُونَهَا، قَالَ: مَنْ لَمْ يَتْرُكْهَا فَاضْرِبُوا عُنُقَهُ

سے کچھ لوگ حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے، آپ ﷺ نے اُن کی نماز سنی اور فرائض کے متعلق آگاہ کیا۔ انہوں نے عرض کی، یا رسول اللہ! ہمارے لیے شراب ہے، ہم اس کو گندم اور جو سے بناتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو غبیراء کہا جاتا ہے۔ انہوں نے عرض کی، جی ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو نہ کھاؤ۔ پھر جب دو دن گزرے انہوں نے پھر اس کا ذکر کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو غبیراء کہا جاتا ہے، انہوں نے عرض کی، جی ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو نہ کھاؤ۔ جب انہوں نے جانے کا ارادہ کیا۔ آپ ﷺ سے انہوں نے پوچھا تو آپ نے فرمایا: اس کو غبیراء کہا جاتا ہے؟ انہوں نے عرض کی، جی ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو نہ کھاؤ۔ انہوں نے عرض کی، وہ نہیں چھوڑتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جو نہ چھوڑے، اس کی گردن اڑادو۔

حَدِيثُ أُمِّ عُمَارَةَ بِنْتِ كَعْبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ام حضرت عمارہ رضی اللہ عنہا بنت کعب کی حضور ﷺ سے روایت کردہ حدیث

7112 - حَـدَّثَـنَـا عَـلِـيُّ بْنُ الْجَعْدِ، أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ زَيْدٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ مَـوْلَاةً لَـنَـا يُـقَالُ لَهَا: لَيْلَى تُحَدِّثُ، عَنْ أُمِّ عُمَارَةَ بِـنْـتِ كَعْبٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت اُم عمارہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ ان کے پاس آئے، آپ ﷺ کو کھانا پیش کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: آؤ تم بھی کھاؤ۔ انہوں نے عرض کی: میں روزہ کی حالت میں ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: روزہ دار کے

7112- أخرجه الترمذي جلد2صفحه67 . وأحمد جلد6صفحه365 . وابن ماجة رقم الحديث: 126 .

دَخَلَ عَلَيْهَا، فَدَعَتْ لَهُ بِطَعَامٍ، قَالَ: تَعَالَيْ ، فَكُلِي ، فَقَالَتْ: إِنِّي صَائِمَةٌ، فَقَالَ: إِنَّ الصَّائِمَ إِذَا أُكِلَ عِنْدَهُ صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ

پاس جب کھایا جاتا ہے، اس کے لیے فرشتے دعا کرتے ہیں۔

حَدِيثُ أُمِّ هِشَامٍ بِنْتِ حَارِثَةَ بْنِ النُّعْمَانِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وہ حدیث جو ام ہشام بنت حارثہ بن نعمان، حضور ﷺ سے روایت کرتی ہیں

7113 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ أُمِّ هِشَامٍ بِنْتِ حَارِثَةَ بْنِ النُّعْمَانِ قَالَتْ: قَرَأْتُ ق وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ مِنْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ يَقْرَؤُهَا كُلَّ جُمُعَةٍ إِذَا خَطَبَ النَّاسَ

حضرت ام ہشام بنت حارثہ بن نعمان رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے ق والقرآن المجید حضور ﷺ کے منہ سے سن کر یاد کی ہے، آپ ﷺ اس کو ہر جمعہ میں پڑھتے تھے، جب لوگوں کو خطبہ دیتے تھے۔

7114 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مَعْنٍ، عَنِ ابْنَةِ حَارِثَةَ بْنِ النُّعْمَانِ قَالَتْ: كَانَ تَنُّورُنَا وَتَنُّورُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاحِدًا ، قَالَتْ: فَحَفِظْتُ ق مِنْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

حضرت ام ہشام بنت حارثہ بن نعمان رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے ق والقرآن المجید حضور ﷺ کے منہ سے سن کر یاد کی ہے، آپ ﷺ اس کو ہر جمعہ میں پڑھتے تھے، جب لوگوں کو خطبہ دیتے تھے۔

7113- أخرجه احمد جلد6صفحه463 . ومسلم جلد3صفحه13 .

7114- الحديث سبق برقم: 7113 فراجعه .

حَدِيثُ ضُبَاعَةَ بِنْتِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وہ حدیث جو ضباعہ بنت زبیر بن عبدالمطلب حضور ﷺ سے روایت کرتی ہیں

7115 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ، أَنَّ جَدَّتَهُ أُمَّ الْحَكَمِ حَدَّثَتْهُ، عَنْ أُخْتِهَا ضُبَاعَةَ بِنْتِ الزُّبَيْرِ: أَنَّهَا رَفَعَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَحْمًا فَانْتَهَسَ مِنْهُ، ثُمَّ صَلَّى، وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

حضرت ضباعہ فرماتی ہیں کہ انہوں نے حضور ﷺ کو گوشت پیش کیا۔ آپ ﷺ نے اس کو کھایا، پھر نماز پڑھائی اور وضو نہیں کیا۔

حَدِيثُ أُخْتِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَوَاحَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبداللہ بن رواحہ کی بہن کی حدیث جو وہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتی ہیں

7116 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنْ شُعْبَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ النُّعْمَانِ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنِ امْرَأَةٍ مِنْ عَبْدِ الْقَيْسِ، عَنْ أُخْتِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَوَاحَةَ قَالَتْ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کی بہن فرماتی ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ہر پردے والی پر نکلنا واجب ہے یعنی دونوں عیدوں میں۔

7115- الحديث في المقصد العلي برقم: 157 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 253 .

7116- أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 358 عن محمد بن جعفر ويحيى عن شعبة به .

يَقُولُ: وَجَبَ الْخُرُوجُ عَلَى كُلِّ ذَاتِ نِطَاقٍ،

يَعْنِي: فِي الْعِيدَيْنِ

حَدِيثُ امْرَأَةٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ایک صحابیہ رضی اللہ عنہا کی حدیث جو وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتی ہیں

7117 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ امْرَأَةٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِوَطْبَةٍ فَأَخَذَهَا أَعْرَابِيٌّ بِثَلَاثِ لُقَمٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمَا إِنَّهُ لَوْ قَالَ: بِسْمِ اللَّهِ لَوَسِعَكُمْ ، وَقَالَ: إِذَا نَسِيَ أَحَدُكُمُ اسْمَ اللَّهِ عَلَى طَعَامِهِ فَلْيَقُلْ إِذَا ذَكَرَ: بِسْمِ اللَّهِ ، أَوَّلَهُ وَآخِرَهُ

ایک صحابیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس روٹی لائی گئی، ایک دیہاتی نے ساری تین لقموں میں کھا ڈالی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر یہ بسم اللہ پڑھتا تو اللہ عزوجل تمہارے لیے وسیع کر دیتا۔ جب تم میں سے کوئی بسم اللہ پڑھنا بھول جائے کھانے پر وہ پڑھ لے جب اس کو یاد آئے: بسم الله اوله وآخره۔

حَدِيثُ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کی حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کردہ احادیث

7118 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں کو حجۃ الوداع کے سال فرمایا: یہ حج ہے پھر

7117- أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد5صفحه22 وقال: رواه أبو يعلى، ورجاله ثقات .

7118- الحديث في المقصد العلي برقم: 604 وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد3صفحه214 .

صَالِحٌ، مَوْلَى التَّوْأَمَةِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلنِّسَاءِ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ: هَذِهِ، ثُمَّ ظُهُورَ الْحُصْرِ، قَالَ: فَكُنَّ كُلُّهُنَّ يَحْجُجْنَ إِلَّا سَوْدَةَ بِنْتَ زَمْعَةَ، وَزَيْنَبَ بِنْتَ جَحْشٍ، فَإِنَّهُمَا كَانَتَا تَقُولَانِ: وَاللَّهِ لَا تُحَرِّكُنَا دَابَّةٌ بَعْدَ إِذْ سَمِعْنَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رکاوٹوں کا ظہور ہے۔ وہ سب حج کرنے کے لیے آئی تھیں مگر سودہ بنت زمعہ اور زینب بنت جحش' یہ دونوں کہتی تھیں: اللہ کی قسم! ہم کو سواری حرکت نہیں دے گی۔ بعد اس کے کہ جب ہم نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے۔

7119 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، وَهَارُونُ الْحَمَّالُ - وَاللَّفْظُ لِإِسْحَاقَ - قَالَا: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ زَيْنَبَ، عَنْ حَبِيبَةَ، عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ، عَنْ زَيْنَبَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَيْقَظَ مِنْ نَوْمٍ مُحْمَرًّا وَجْهُهُ، وَهُوَ يَقُولُ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَيْلٌ لِلْعَرَبِ مِنْ شَرٍّ قَدِ اقْتَرَبَ، فُتِحَ الْيَوْمَ مِنْ رَدْمِ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ مِثْلُ هَذِهِ، قَالَتْ زَيْنَبُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَنَهْلِكُ وَفِينَا الصَّالِحُونَ، قَالَ: نَعَمْ، إِذَا كَثُرَ الْخَبَثُ

حضرت زینب رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نیند سے بیدار ہوئے۔ آپ ﷺ کا چہرہ مبارک سرخ تھا۔ آپ ﷺ فرما رہے تھے، اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے۔ ہلاکت عرب والوں کے لیے ہے' اس برائی کی وجہ سے۔ جو قریب آ چکی ہے، آج یاجوج ماجوج کی رکاوٹ کا اتنا حصہ کھل گیا ہے۔ حضرت زینب رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا ہم ہلاک ہوں گے اس حال میں کہ ہم میں نیک لوگ ہوں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں، جب خبائث زیادہ ہو جائیں گی۔

7120 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ سَلَمَةَ الْخُزَاعِيُّ، أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ نَافِعٍ، عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ قَالَتْ: دَخَلْتُ عَلَى زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ حِينَ تُوُفِّيَ أَخُوهَا، فَدَعَتْ بِطِيبٍ فَمَسَّتْ مِنْهُ، ثُمَّ قَالَتْ: وَاللَّهِ مَا لِي بِالطِّيبِ مِنْ حَاجَةٍ، غَيْرَ

حضرت زینب بنت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کے پاس آئی، جس وقت ان کا بھائی فوت ہو گیا تھا۔ آپ رضی اللہ عنہا نے خوشبو منگوائی، اس سے لگائی پھر فرمایا: اللہ کی قسم، مجھے خوشبو لگانے کی کوئی ضرورت نہیں تھی۔ سوائے اس کے کہ میں نے حضور ﷺ سے منبر پر فرماتے ہوئے سنا ہے کہ آپ ﷺ

7119- أخرجه الحميدي رقم الحديث: **308** . وأحمد جلد**6**صفحه**428** .

7120- أخرجه مالك (الموطأ) صفحه**369** . وأحمد جلد**6**صفحه**324** .

أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَى الْمِنْبَرِ: لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ تُحِدُّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا

نے فرمایا: کسی عورت کو جائز نہیں جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتی ہو، جو کسی میت پر سوگ منائے تین راتوں سے زیادہ، مگر اپنے شوہر پر چار ماہ دس دن تک سوگ منائے گی۔

7121 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ الْحَنَفِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ، أَنَّهَا كَانَتْ تُرَجِّلُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مِخْضَبٍ مِنْ صُفْرٍ

حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو کنگھی کرتی تھیں، زرد رنگ سے رنگ کر۔

7122 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي ذِئْبٍ، عَنْ صَالِحٍ، مَوْلَى التَّوْأَمَةِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِنِسَائِهِ: هَذِهِ الْحَجَّةُ، ثُمَّ ظُهُورَ الْحُصْرِ، فَكُنَّ كُلُّهُنَّ يَحْجُجْنَ إِلَّا زَيْنَبَ وَسَوْدَةَ قَالَتَا: لَا تُحَرِّكُنَا دَابَّةٌ بَعْدَ قَوْلِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، تَعْنِي: هَذِهِ، ثُمَّ ظُهُورَ الْحُصْرِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ازواجِ مطہرات سے فرمایا: یہ حج ہے، پھر رکاوٹوں کا ظہور ہوگا، تم سب حج کرنے کے لیے آئی ہو مگر سودہ بنت زمعہ اور زینب بنت جحش یہ دونوں کہتی تھیں: اللہ کی قسم! ہم کو کوئی سواری حرکت نہ دے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس قول کے بعد یعنی هذه (یہ) پھر رکاوٹیں ظاہر ہوں گی۔

7123 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ زَيْنَبَ، عَنْ حَبِيبَةَ، عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ، عَنْ زَيْنَبَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَيْقَظَ مِنْ نَوْمٍ مُحْمَرًّا وَجْهُهُ وَهُوَ يَقُولُ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَيْلٌ لِلْعَرَبِ مِنْ شَرٍّ قَدِ

حضرت زینب رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نیند سے بیدار ہوئے اس حال میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرۂ مبارک سرخ تھا اور آپ پڑھ رہے تھے: لا الٰہ الا اللہ! عربوں کیلئے بربادی ہے، اس شر کی وجہ سے جو قریب آ گیا ہے، آج یاجوج و ماجوج کی رکاوٹ

7121- اخرجه أحمد جلد6صفحه324 قال: حدثنا حماد بن خالد .

7122- الحديث سبق برقم: 7118 فراجعه .

7123- الحديث سبق برقم: 7119 فراجعه .

اقْتَرَبَ، فُتِحَ الْيَوْمَ مِنْ رَدْمِ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ مِثْلُ هَذِهِ، قَالَتْ زَيْنَبُ: أَنَهْلِكُ وَفِينَا الصَّالِحُونَ؟ قَالَ: نَعَمْ، إِذَا كَثُرَ الْخَبَثُ

سے اتنا حصہ کھل گیا ہے' (ارشاد فرمایا:) حضرت زینب رضی اللہ عنہا نے عرض کی: کیا ہم ہلاک ہو جائیں گے اس حال میں کہ نیک لوگ ہم میں موجود ہوں گے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں! جب خباثتیں زیادہ ہو جائیں گی۔

حَدِيثُ رُزَيْنَةَ

حضرت رزینہ رضی اللہ عنہا کی احادیث

7124 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَتْنَا عُلَيْلَةُ بِنْتُ الْكُمَيْتِ، قَالَتْ: حَدَّثَتْنِي أُمِّي أُمَيْنَةُ، أَنَّهَا حَدَّثَتْهَا أَمَةُ اللَّهِ بِنْتُ رُزَيْنَةَ، عَنْ أُمِّهَا رُزَيْنَةَ مَوْلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ سَوْدَةَ الْيَمَانِيَّةَ جَاءَتْ عَائِشَةَ تَزُورُهَا، وَعِنْدَهَا حَفْصَةُ بِنْتُ عُمَرَ، فَجَاءَتْ سَوْدَةُ فِي هَيْئَةٍ ' وَفِي حَالٍ حَسَنَةٍ، عَلَيْهَا دِرْعٌ مِنْ بُرُودِ الْيَمَنِ، وَخِمَارٌ كَذَلِكَ، وَعَلَيْهَا نُقْطَتَانِ مِثْلُ الْعَدَسَتَيْنِ مِنْ صَبِرٍ وَزَعْفَرَانَ فِي مُؤْقَيْهَا - قَالَتْ عُلَيْلَةُ: وَأَدْرَكْتُ النِّسَاءَ يَتَزَيَّنَّ بِهِ - فَقَالَتْ: حَفْصَةُ لِعَائِشَةَ: يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ، يَجِيءُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشِقًّا وَهَذِهِ بَيْنَنَا تَبْرُقُ؟ فَقَالَتْ لَهَا أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ: اتَّقِي اللَّهَ يَا حَفْصَةُ، اتَّقِي اللَّهَ يَا حَفْصَةُ، قَالَتْ: لَأُفْسِدَنَّ عَلَيْهَا زِينَتَهَا، قَالَتْ: مَا تَقُلْنَ، وَكَانَ فِي أُذُنِهَا ثِقَلٌ، قَالَتْ لَهَا

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی لونڈی حضرت رزینہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ سودہ یمانیہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی ملاقات کرنے کیلئے ان کے پاس آئیں جبکہ حضرت حفصہ بنت عمر رضی اللہ عنہا بھی ان کے پاس موجود تھیں' پس حضرت سودہ ایک خاص شکل میں آئیں' خوبصورت حال تھا' ان کے اوپر یمنی چادروں میں سے ایک چادر تھی' اسی طرح ایک اوڑھنی' ان پر دو بندیاں (نقطے) تھیں دال کے دونوں دانوں کے برابر اور زعفران سے۔ حضرت علیلہ فرماتی ہیں: میں نے عورتوں کو اس کے ساتھ زینت حاصل کرتے ہوئے پایا ہے۔ پس حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا: اے اُم المؤمنین! ابھی جلد ہی رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم آئیں گے جبکہ ہمارے درمیان یہ زرق برق لباس میں ہیں؟ اُم المؤمنین نے ان سے کہا: اے حفصہ! اللہ سے ڈرو! دو بار کہا' وہ بولیں: میں ضرور اس کی سجاوٹ کو خراب کروں گی۔ اس نے کہا: تم کیا کہتی ہو؟

7124- الحديث في المقصد العلي برقم: **793** وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**4**صفحه**316**.

حَفْصَةُ: يَا سَوْدَةُ خَرَجَ الْأَعْوَرُ، قَالَتْ: نَعَمْ، فَفَزِعَتْ فَزَعًا شَدِيدًا، فَجَعَلَتْ تَنْتَفِضُ، قَالَتْ: أَيْنَ أَخْتَبِءُ؟ قَالَتْ: عَلَيْكِ بِالْخَيْمَةِ - خَيْمَةٌ لَهُمْ مِنْ سَعَفٍ يَطْبُخُونَ فِيهَا - فَذَهَبَتْ فَاخْتَبَأَتْ فِيهَا، وَفِيهَا الْقَذَرُ وَنَسْجُ الْعَنْكَبُوتِ، فَجَاءَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُمَا تَضْحَكَانِ لَا تَسْتَطِيعَانِ أَنْ تَتَكَلَّمَا مِنَ الضَّحِكِ، قَالَ: مَاذَا الضَّحِكُ؟، ثَلَاثَ مِرَارٍ، فَأَوْمَأَتَا بِأَيْدِيهِمَا إِلَى الْخَيْمَةِ، فَذَهَبَ فَإِذَا سَوْدَةُ تُرْعَدُ، فَقَالَ لَهَا: يَا سَوْدَةُ، مَا لَكِ؟، قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، خَرَجَ الْأَعْوَرُ، قَالَ: مَا خَرَجَ، وَلَيَخْرُجَنَّ، مَا خَرَجَ وَلَيَخْرُجَنَّ، مَا خَرَجَ وَلَيَخْرُجَنَّ، ثُمَّ دَخَلَ فَأَخْرَجَهَا، فَجَعَلَ يَنْفُضُ عَنْهَا الْغُبَارَ وَنَسْجَ الْعَنْكَبُوتِ

جبکہ اس کے کانوں میں رکاوٹ تھی۔ حضرت حفصہ نے اس سے کہا: اے سودہ! اعور (کانا دجال) نکل آیا ہے۔ اس نے کہا: اچھا واقعی! پس اس پر سخت گھبراہٹ طاری ہوئی، پس وہ تھرتھرانے لگی۔ اس نے کہا: میں کہاں چھپوں؟ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے کہا: خیمہ میں گھر والوں کا ایک خیمہ تھا دھوئیں سے اٹا ہوا اس میں وہ کھانا پکاتے تھے۔ پس وہ جا کر اسی میں چھپ گئی اس میں گندگی اور مکڑی کے جالے تھے۔ پس رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے جبکہ وہ دونوں ہنس رہی تھیں اس قدر زیادہ کہ وہ کلام کرنے پر قادر نہ تھیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہنسی کیسی ہے؟ تین بار فرمایا: پس ان دونوں نے اپنے ہاتھوں کے ذریعے خیمہ کی طرف اشارہ کیا۔ سو آپ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے گئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نظر پڑی تو سودہ بیٹھی کانپ رہی تھی، پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا: تجھے کیا ہے؟ اس نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! دجال نکلا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ نہیں نکلا، ہاں کبھی نکلے گا ضرور، ابھی وہ نہیں نکلا ہے، ہاں ضرور نکلے گا۔ تیسری بار بھی فرمایا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اندر داخل کو اس کو نکالا، پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس سے غبار جھاڑنے لگے اور مکڑی کے جالے ہٹانے لگے۔

7125 - حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْجُشَمِيُّ، قَالَ: حَدَّثَتْنَا عُلَيْلَةُ بِنْتُ الْكُمَيْتِ، قَالَتْ: سَمِعْتُ أُمِّي أَمِينَةَ قَالَتْ: حَدَّثَتْنِي أَمَةُ اللّٰهِ بِنْتُ رُزَيْنَةَ، عَنْ أُمِّهَا

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی لونڈی رزینہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت قبطیہ کو قریظہ اور نضیر کے دن قیدی بنایا، جب اللہ نے فتح عطا فرمائی، پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم

7125- الحديث في المقصد العلي برقم: **1387** وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**8**صفحه**251** .

رُزَيْنَةَ مَوْلَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ سَبَى صَفِيَّةَ يَوْمَ قُرَيْظَةَ وَالنَّضِيرِ حِينَ فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْهِ، فَجَاءَ بِهَا يَقُودُهَا سَبِيَّةً، فَلَمَّا رَأَتِ النِّسَاءَ، قَالَتْ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَنَّكَ رَسُولُ اللّٰهِ، فَأَرْسَلَهَا، وَكَانَ ذِرَاعُهَا فِي يَدِهِ فَأَعْتَقَهَا، ثُمَّ خَطَبَهَا وَتَزَوَّجَهَا وَأَمْهَرَهَا

ان کو لے آئے' اس حال میں کہ آپ ﷺ سواری کو آگے سے پکڑے ہوئے تھے جبکہ وہ قیدی تھیں جب انہوں نے عورتوں کو دیکھا تو پڑھا: اشهد ان لا اله الا الله وانك رسول الله! پس آپ نے ان کو چھوڑ دیا۔ ان کا بازو آپ کے ہاتھ میں تھا' پس آپ ﷺ نے ان کو آزاد کیا پھر اسے نکاح کا پیغام دیا' ان سے نکاح کر کے ان کو مہر دیا۔

7126 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَتْنَا عُلَيْلَةُ، عَنْ أُمِّهَا قَالَتْ: قُلْتُ لِأَمَةِ اللّٰهِ بِنْتِ رُزَيْنَةَ: يَا أَمَةَ اللّٰهِ حَدَّثَتْكِ أُمُّكِ رُزَيْنَةُ، أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ صَوْمَ عَاشُورَاءَ؟ قَالَتْ: نَعَمْ، وَكَانَ يُعَظِّمُهُ حَتَّى يَدْعُوَ بِرُضَعَائِهِ وَرُضَعَاءِ ابْنَتِهِ فَاطِمَةَ، فَيَتْفُلُ فِي أَفْوَاهِهِنَّ، وَيَقُولُ لِلْأُمَّهَاتِ: لَا تُرْضِعْنَهُنَّ إِلَى اللَّيْلِ

حضرت علیلہ کی ماں سے روایت ہے' فرماتی ہیں: میں نے اللہ کی بندی بنت رزینہ سے کہا: اے اللہ کی بندی! تیری ماں رزینہ نے مجھے یہ حدیث بیان کی تھی کہ اس نے رسول کریم ﷺ کو عاشوراء کے روزے کا ذکر کرتے ہوئے سنا؟ اس نے کہا: جی ہاں! اور آپ ﷺ اس کی عظمت بیان کرتے تھے یہاں تک کہ اپنے دودھ پیتے بچوں اور اپنی بچی فاطمہ کے دودھ شریکوں کو بلاتے اور ان کے مونہوں میں لعابِ دہن ڈالتے اور ان کی ماؤں سے کہتے: اب رات تک ان کو دودھ نہ پلانا۔

حَدِيثُ حَلِيمَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ أُمِّ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت سیدہ حلیمہ بنت حارث امی جان رسول پاک ﷺ

7127 - حَدَّثَنَا مَسْرُوقُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ

رسول کریم ﷺ کی رضاعی ماں حضرت حلیمہ بنت

7126- الحديث في المقصد العلي برقم: 533 وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد3صفحه186 .

7127- الحديث في المقصد العلي برقم: 1241 .

الْكُوفِيُّ، وَالْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ، وَنَسَخْتُهُ مِنْ حَدِيثِ مَسْرُوقٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ زَائِدَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ جَهْمِ بْنِ أَبِي جَهْمٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ حَلِيمَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ أُمِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّعْدِيَّةِ الَّتِي أَرْضَعَتْهُ، قَالَتْ: خَرَجْتُ فِي نِسْوَةٍ مِنْ بَنِي سَعْدِ بْنِ بَكْرٍ نَلْتَمِسُ الرُّضَعَاءَ بِمَكَّةَ عَلَى أَتَانٍ لِي قَمْرَاءَ قَدْ أَذَمَّتْ، فَزَاحَمْتُ بِالرَّكْبِ، قَالَتْ: وَخَرَجْنَا فِي سَنَةٍ شَهْبَاءَ لَمْ تُبْقِ شَيْئًا وَمَعِي زَوْجِيَ الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ الْعُزَّى، قَالَتْ: وَمَعَنَا شَارِفٌ لَنَا، وَاللَّهِ إِنْ تَبِضُّ عَلَيْنَا بِقَطْرَةٍ مِنْ لَبَنٍ، وَمَعِي صَبِيٌّ لِي إِنْ نَنَامُ لَيْلَتَنَا مَعَ بُكَائِهِ مَا فِي ثَدْيِي مَا يُغْنِيهِ، وَمَا فِي شَارِفِنَا مِنْ لَبَنٍ نَغْذُوهُ، إِلَّا أَنَّا نَرْجُو، فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ لَمْ تَبْقَ مِنَّا امْرَأَةٌ إِلَّا عُرِضَ عَلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَأْبَاهُ، وَإِنَّمَا كُنَّا نَرْجُو كَرَامَةَ رَضَاعَةٍ مِنْ وَالِدِ الْمَوْلُودِ، وَكَانَ يَتِيمًا، فَكُنَّا نَقُولُ: مَا عَسَى أَنْ تَصْنَعَ أُمُّهُ؟ حَتَّى لَمْ يَبْقَ مِنْ صَوَاحِبِي امْرَأَةٌ إِلَّا أَخَذَتْ صَبِيًّا غَيْرِي، وَكَرِهْتُ أَنْ أَرْجِعَ وَلَمْ آخُذْ شَيْئًا، وَقَدْ أَخَذَ صَوَاحِبِي، فَقُلْتُ لِزَوْجِي: وَاللَّهِ لَأَرْجِعَنَّ إِلَى ذَلِكَ فَلَآخُذَنَّهُ، قَالَتْ: فَأَتَيْتُهُ فَأَخَذْتُهُ فَرَجَعْتُهُ إِلَى رَحْلِي، فَقَالَ زَوْجِي: قَدْ أَخَذْتِهِ؟ فَقُلْتُ: نَعَمْ، وَاللَّهِ ذَاكَ أَنِّي لَمْ أَجِدْ غَيْرَهُ، فَقَالَ: قَدْ أَصَبْتِ، فَعَسَى اللَّهُ أَنْ يَجْعَلَ فِيهِ خَيْرًا، قَالَتْ: فَوَاللَّهِ مَا هُوَ إِلَّا أَنْ جَعَلْتُهُ فِي

حارث سعدیہ سے روایت ہے وہ فرماتی ہیں: میں قبیلہ بنوسعد بن بکر کی عورتوں کے ساتھ مل کر نکلی ہمارا مقصد مکہ سے شیر خوار بچوں کو تلاش کرنا تھا' میں اپنی گدھی قمراء پہ سوار تھی' میں قافلے کے ساتھ مل گئی۔ فرماتی ہیں: ہم قحط سالی میں نکلیں' جس سال میں نے کوئی چیز نہ چھوڑی تھی۔ میرے ساتھ میرا خاوند حارث بن عبدعزیٰ بھی تھا۔ فرماتی ہیں: ہمارے پاس اپنی اونٹنی بھی تھی۔ میرے ساتھ میرا چھوٹا بیٹا بھی تھا' ہم رات کو سونہیں سکتے تھے کیونکہ وہ روتا رہتا تھا اور میرے پستانوں میں دودھ نہیں تھا جس سے وہ سیر ہو جائے اور نہ ہی ہماری اونٹنی کے تھنوں میں دودھ تھا جو ہم اسے دیتے۔ مگر ہم پھر بھی اُمیدوار تھے۔ پس جب ہم مکہ آئے تو ہم میں سے ہر عورت پر رسول کریم ﷺ کو پیش کیا گیا لیکن اس کی قسمت نے اس کا ساتھ نہ دیا۔ ہم عورتیں دودھ پلانے کی عزت بچے کے والد سے دیکھا کرتی تھیں جبکہ آپ ﷺ یتیم پیدا ہوئے تھے۔ ہم کہہ رہی تھیں: شاید ان کی ماں کوئی خدمت کرے یا نہ کرے؟ حتیٰ کہ میری ہم پیشہ عورتوں میں سے ہر عورت نے سوائے میرے کوئی نہ کوئی بچہ لے لیا جبکہ میں اس بات کو ناپسند کر رہی تھی کہ میں کوئی بچہ لیے بغیر واپس چلی جاؤں حالانکہ میری ساتھی عورتیں بچے لے چکی تھیں۔ میں نے اپنے خاوند سے کہا: قسم بخدا! اس کی طرف دوبارہ جاتی ہوں' میں ضرور اسے لے کر آؤں گی۔ فرماتی ہیں: میں ان کے پاس آئی' میں انہیں لے کر اپنے سازوسامان کی طرف

حِجْرِي، قَالَتْ: فَأَقْبَلَ عَلَيْهِ ثَدْيِي بِمَا شَاءَ مِنَ اللَّبَنِ قَالَتْ: فَشَرِبَ حَتَّى رَوِيَ وَشَرِبَ أَخُوهُ - تَعْنِي ابْنَهَا - حَتَّى رَوِيَ، وَقَامَ زَوْجِي إِلَى شَارِفِنَا مِنَ اللَّيْلِ فَإِذَا بِهَا حَافِلٌ، فَحَلَبَ لَنَا مَا شِئْنَا، فَشَرِبَ حَتَّى رَوِيَ، قَالَتْ: وَشَرِبْتُ حَتَّى رَوِيتُ، فَبِتْنَا لَيْلَتَنَا تِلْكَ بِخَيْرٍ ' شِبَاعًا رِوَاءً ' وَقَدْ نَامَ صِبْيَانُنَا، قَالَتْ: يَقُولُ أَبُوهُ - تَعْنِي زَوْجَهَا: وَاللَّهِ يَا حَلِيمَةُ، مَا أَرَاكِ إِلَّا قَدْ أَصَبْتِ نَسَمَةً مُبَارَكَةً، قَدْ نَامَ صَبِيُّنَا وَرَوِيَ، قَالَتْ: ثُمَّ خَرَجْنَا، فَوَاللَّهِ لَخَرَجَتْ أَتَانِي أَمَامَ الرَّكْبِ قَدْ قَطَعَتْهُنَّ حَتَّى مَا يَبْلُغُونَهَا ' حَتَّى إِنَّهُمْ لَيَقُولُونَ: وَيْحَكِ يَا بِنْتَ الْحَارِثِ، كُفِّي عَلَيْنَا، أَلَيْسَتْ هَذِهِ بِأَتَانِكِ الَّتِي خَرَجْتِ عَلَيْهَا؟ فَأَقُولُ: بَلَى وَاللَّهِ، وَهِيَ قُدَّامَنَا ' حَتَّى قَدِمْنَا مَنَازِلَنَا مِنْ حَاضِرِ بَنِي سَعْدِ بْنِ بَكْرٍ، فَقَدِمْنَا عَلَى أَجْدَبِ أَرْضِ اللَّهِ، فَوَالَّذِي نَفْسُ حَلِيمَةَ بِيَدِهِ، إِنْ كَانُوا لَيَسْرَحُونَ أَغْنَامَهُمْ إِذَا أَصْبَحُوا، وَيَسْرَحُ رَاعِي غَنَمِي، فَتَرُوحُ غَنَمِي بِطَانًا لُبَّنًا حُفَّلًا، وَتَرُوحُ أَغْنَامُهُمْ جِيَاعًا هَالِكَةً ' مَا بِهَا مِنْ لَبَنٍ، قَالَتْ: فَنَشْرَبُ مَا شِئْنَا مِنْ لَبَنٍ، وَمَا مِنَ الْحَاضِرِ أَحَدٌ يَحْلُبُ قَطْرَةً، وَلَا يَجِدُهَا، يَقُولُونَ لِرُعَاتِهِمْ: وَيْلَكُمْ ' أَلَا تَسْرَحُونَ حَيْثُ يَسْرَحُ رَاعِي حَلِيمَةَ؟ فَيَسْرَحُونَ فِي الشِّعْبِ الَّذِي يَسْرَحُ فِيهِ رَاعِينَا، فَتَرُوحُ أَغْنَامُهُمْ جِيَاعًا مَا لَهَا مِنْ لَبَنٍ، وَتَرُوحُ غَنَمِي لُبَّنًا حُفَّلًا، قَالَتْ: وَكَانَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

واپس آئی تو میرے خاوند نے کہا: لے آئی ہو؟ میں نے کہا: جی ہاں! قسم بخدا! میں نے اس کے علاوہ کسی کو نہیں پایا ہے (اس جیسا)۔ اس نے کہا: تُو نے صحیح کیا' اُمید ہے کہ اللہ اسی میں خیر رکھ دے گا۔ فرماتی ہیں: قسم ہے میں نے انہیں اپنی گود میں رکھا۔ فرماتی ہیں: میں نے اپنے پستان آگے کیے کہ جو چاہے دودھ پی لے۔ فرماتی ہیں: اُنہوں نے پیا یہاں تک کہ سیر ہو گئے' ان کے بھائی یعنی میرے بیٹے نے پیا حتیٰ کہ وہ بھی سیر ہو گیا اور میرے خاوند نے اسی رات والی اپنی اونٹنی کی طرف گئے۔ وہ بھی دودھ سے بھری ہوئی تھی۔ پس اس نے ہمارے لیے دودھ نکالا جتنا ہم نے چاہا' پس اُنہوں نے سیر ہو کر پیا اور میں نے بھی سیر ہو کر پیا۔ ہم نے اپنی وہ رات خیر سے گزاری' پیٹ بھر کر' سیر ہو کر' ہمارے بچے بھی آرام سے سوئے۔ فرماتی ہیں: اس کے باپ یعنی میرے خاوند نے کہا: اے حلیمہ! قسم بخدا! میں نے تجھے درست کام کرنے والا دیکھا ہے' برکتوں والا بچہ ہے' ہمارا یہ بچہ بھی سیر ہو کر سویا۔ فرماتی ہیں: پھر ہم نکلے' قسم بخدا! میری گدھی سارے قافلے سے آگے نکل گئی' ان کو پیچھے چھوڑ دیا حتیٰ کہ وہ اسے پہنچ نہ سکے۔ وہ یہ کہنے پر مجبور ہو گئے: افسوس! حارث کی بیٹی ہمارے لیے رُکو' کیا یہ تیری وہی گدھی نہیں ہے جس پر تُو گھر سے نکلی تھی؟ میں نے کہا: کیوں نہیں قسم بخدا! یہ وہی پہلی ہے' یہاں تک کہ ہم اپنے گھروں کو پہنچ گئے' بنی سعد بن بکر کے دیہات میں۔ پس ہم اللہ کی قحط زدہ زمین پر آئے' قسم ہے اس ذات

وَسَلَّمَ يَشِبُّ فِي الْيَوْمِ شَبَابَ الصَّبِيِّ فِي الشَّهْرِ، وَيَشِبُّ فِي الشَّهْرِ شَبَابَ الصَّبِيِّ فِي سَنَةٍ، فَبَلَغَ سِتًّا وَهُوَ غُلَامٌ جَفْرٌ، قَالَتْ: فَقَدِمْنَا عَلَى أُمِّهِ، فَقُلْنَا لَهَا، وَقَالَ لَهَا أَبُوهُ: رُدُّوا عَلَيْنَا ابْنِي، فَلْنَرْجِعْ بِهِ، فَإِنَّا نَخْشَى عَلَيْهِ وَبَاءَ مَكَّةَ، قَالَتْ: وَنَحْنُ أَضَنُّ بِشَأْنِهِ لِمَا رَأَيْنَا مِنْ بَرَكَتِهِ، قَالَتْ: فَلَمْ يَزَلْ بِهَا حَتَّى قَالَتِ: ارْجِعَا بِهِ، فَرَجَعْنَا بِهِ، فَمَكَثَ عِنْدَنَا شَهْرَيْنِ، قَالَتْ: فَبَيْنَا هُوَ يَلْعَبُ وَأَخُوهُ يَوْمًا خَلْفَ الْبُيُوتِ يَرْعَيَانِ بَهْمًا لَنَا، إِذْ جَاءَنَا أَخُوهُ يَشْتَدُّ، فَقَالَ لِي وَلِأَبِيهِ: أَدْرِكَا أَخِي الْقُرَشِيَّ، قَدْ جَاءَهُ رَجُلَانِ فَأَضْجَعَاهُ، فَشَقَّا بَطْنَهُ، فَخَرَجْنَا نَحْوَهُ نَشْتَدُّ، فَانْتَهَيْنَا إِلَيْهِ وَهُوَ قَائِمٌ مُنْتَقِعٌ لَوْنُهُ، فَاعْتَنَقَهُ أَبُوهُ وَاعْتَنَقْتُهُ، ثُمَّ قُلْنَا: مَا لَكَ أَيْ بُنَيَّ؟ قَالَ: أَتَانِي رَجُلَانِ عَلَيْهِمَا ثِيَابٌ بِيضٌ فَأَضْجَعَانِي، ثُمَّ شَقَّا بَطْنِي، فَوَاللَّهِ مَا أَدْرِي مَا صَنَعَا، قَالَتْ: فَاحْتَمَلْنَاهُ فَرَجَعْنَا بِهِ، قَالَتْ: يَقُولُ أَبُوهُ: وَاللَّهِ يَا حَلِيمَةُ مَا أَرَى هَذَا الْغُلَامَ إِلَّا قَدْ أُصِيبَ، فَانْطَلِقِي فَلْنَرُدَّهُ إِلَى أَهْلِهِ قَبْلَ أَنْ يَظْهَرَ بِهِ مَا نَتَخَوَّفُ عَلَيْهِ، قَالَتْ: فَرَجَعْنَا بِهِ إِلَيْهَا، فَقَالَتْ: مَا رَدَّكُمَا بِهِ، وَقَدْ كُنْتُمَا حَرِيصَيْنِ عَلَيْهِ، قَالَتْ: فَقُلْتُ: لَا وَاللَّهِ، إِلَّا أَنَّا كَفَلْنَاهُ وَأَدَّيْنَا الْحَقَّ الَّذِي يَجِبُ عَلَيْنَا فِيهِ، ثُمَّ تَخَوَّفْتُ الْأَحْدَاثَ عَلَيْهِ، فَقُلْنَا: يَكُونُ فِي أَهْلِهِ، قَالَتْ: فَقَالَتْ آمِنَةُ: وَاللَّهِ مَا ذَاكَ بِكُمَا، فَأَخْبِرَانِي خَبَرَكُمَا وَخَبَرَهُ، فَوَاللَّهِ مَا زَالَتْ بِنَا حَتَّى أَخْبَرْنَاهَا

کی جس کے قبضے میں حلیمہ کی جان ہے! اگر وہ لوگ جب صبح کرتے تو اپنی بکریوں کو چرنے کیلئے چھوڑتے اور میرا چرواہا بھی میری بکریاں چھوڑ کر لے جاتا۔ پس میری بکریاں اس حال میں شام کو واپس آتیں کہ ان کے پیٹ بھرے ہوئے ہوتے' دودھ والی ہوتیں اور تھن بھرے ہوئے ہوتے جبکہ ان کی بکریاں بھوکی اور ہلکان ہو کر شام کو آتیں' ان کے تھنوں میں دودھ نہ ہوتا۔ فرماتی ہیں: ہم دودھ پیتے جتنا ہم چاہتے' بستی میں سے کوئی نہ تھا جو ایک قطرہ دودھ بھی نکال سکتا اور نہ ہی پاتا تھا۔ وہ اپنے چرواہوں کو بولتے: تم وہاں کیوں نہیں لے جاتے جہاں حلیمہ کے چرواہے چراتے ہیں؟ پس وہ اس گھاٹی میں چراتے جس میں ہمارے چرواہے چراتے لیکن پھر بھی ان کی بکریاں بھوکی واپس آتیں' ان کے تھنوں میں دودھ نہ ہوتا جبکہ میری بکریاں دودھ سے بھری ہوئی آتیں اور آپ ﷺ ایک دن میں اتنے بڑے ہوتے جتنا عام بچہ ایک ماہ میں بڑا ہوتا ہے اور ایک ماہ میں اتنی پرورش پاتے جتنا عام بچہ ایک سال میں پرورش پاتا ہے۔ پس آپ چھ سال کے ہو گئے' آپ ﷺ کھاتے پیتے موٹے تازے تھے۔ فرماتی ہیں: ہم آپ ﷺ کو آپ کی والدہ کے پاس لائے' پس ہم نے ان سے عرض کی اور ان کے رضاعی باپ نے بھی ان سے عرض کی: میرا بیٹا ایک بار پھر ہم کو لوٹا دو! پس ہم پھر لے آئیں گے کیونکہ مکہ کی وباء کا اس پر خوف ہے۔ فرماتی ہیں: ہم آپ ﷺ کے معاملہ میں بہت زیادہ محتاط تھے کیونکہ ہم

خَبَرَهُ، قَالَتْ: فَتَخَوَّفْتُمَا عَلَيْهِ؟ كَلَّا وَاللّٰهِ ' إِنَّ لِابْنِي هَذَا شَأْنًا، أَلَا أُخْبِرُكُمَا عَنْهُ، إِنِّي حَمَلْتُ بِهِ ' فَلَمْ أَحْمِلْ حَمْلًا قَطُّ كَانَ أَخَفَّ وَلَا أَعْظَمَ بَرَكَةً مِنْهُ، ثُمَّ رَأَيْتُ نُورًا كَأَنَّهُ شِهَابٌ خَرَجَ مِنِّي حِينَ وَضَعْتُهُ أَضَاءَتْ لِي أَعْنَاقُ الْإِبِلِ بِبُصْرَى، ثُمَّ وَضَعْتُهُ فَمَا وَقَعَ كَمَا يَقَعُ الصِّبْيَانُ، وَقَعَ وَاضِعًا يَدَهُ بِالْأَرْضِ ' رَافِعًا رَأْسَهُ إِلَى السَّمَاءِ، دَعَاهُ وَالْحَقَا بِشَأْنِكُمَا

نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی برکتوں کو دیکھ لیا ہے۔ فرماتی ہیں: ہم مسلسل اپنا مطالبہ پیش کرتے رہے حتیٰ کہ اُنہوں نے فرمایا: ٹھیک ہے! اسے واپس لے جاؤ' پس ہم آپ کو واپس لائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مزید دو ماہ ہمارے پاس رہے۔ فرماتی ہیں: اسی دوران کہ ایک دن آپ اپنے رضاعی بھائیوں کے ساتھ کھیل رہے تھے' گھروں کے پیچھے دونوں ہماری بکریاں چرا رہے تھے' جب آپ کا رضاعی بھائی آیا اس حال میں کہ وہ گھبرایا ہوا تھا۔ اس نے مجھ سے اور اپنے باپ سے کہا: میرے قریشی بھائی کو سنبھالو! اس کے پاس دو آدمی آئے ہیں۔ اُنہوں نے آپ کو لٹا کر سینہ چاک کر دیا ہے' ہم بھی گھبرا کر آپ کی طرف نکلے' پس ہم آپ کے پاس پہنچے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے تھے' رنگ اُڑا ہوا تھا۔ ان کے رضاعی باپ اور میں نے ان کو سینے سے لگایا' پھر ہم نے کہا: اے بیٹے! تمہیں کیا ہوا؟ فرمایا: میرے پاس سفید کپڑوں والے دو آدمی آئے' اُنہوں نے مجھے لٹایا' پھر میرا پیٹ پھاڑا' پس قسم ہے مجھے نہیں معلوم کہ اُنہوں نے مزید کیا کیا۔ فرماتی ہیں: ہم آپ کو اُٹھا کر واپس گھر لے آئے۔ فرماتی ہیں: آپ کے رضاعی باپ نے کہا: قسم بخدا! اے حلیمہ! میرا خیال ہے کہ یہ بچہ کسی مصیبت کا شکار نہ ہو جائے۔ چلو! ہم اس کو اس کے گھر والوں کو دے آئیں۔ اس سے پہلے کہ کوئی خوفناک صورتِ حال ظاہر ہو۔ فرماتی ہیں: پس ہم آپ کو لے کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی والدہ کے پاس حاضر ہوئے' پس اُنہوں نے فرمایا: تم اسے کیوں لوٹا

لائے ہو حالانکہ تم دونوں تو اس کو پاس رکھنے پر حریص تھے۔ فرماتی ہیں: میں نے عرض کی: قسم بخدا! ہم نے اس کی خوب کفالت کی اور ہم نے وہ حق ادا کرنے کی پوری کوشش کی جو ہمارے ذمہ تھا' پھر ہمیں اس پر حادثات کا خوف ہوا۔ پس ہم نے کہا: (بہتر ہے یہ) اپنے گھر والوں میں ہو۔ حضرت آمنہ نے فرمایا: قسم بخدا! اسے تمہارے پاس کیا ہوا۔ پس تم مجھے اپنی اور اس کی خبر دو۔ قسم بخدا! ہم نے مکمل انہیں خبر دے دی۔ انہوں نے فرمایا: تمہیں اس پر خوف ہے؟ ہرگز نہیں! قسم بخدا! میرے اس بیٹے کی بڑی شان ہے۔ کیا میں تمہیں اس سے آگاہ نہ کروں' بے شک یہ میرے پیٹ میں آئے تو میں نے کبھی بوجھ محسوس نہ کیا' یہ بالکل ہلکے تھے۔ ان سے زیادہ برکت والا کوئی نہیں' پھر میں نے نور دیکھا گویا آگ کا شعلہ ہے جو مجھ سے نکلا' جب میں نے اسے جنا تو میرے لیے بصرہ کے اونٹوں کی گردنیں روشن ہو گئیں' پھر میں نے اس کو جنم دیا تو اس طرح نہیں ہوا جس طرح عام بچوں کا واقعہ ہوتا ہے۔ آپ پیدا ہوئے سیدھے زمین پر ہاتھ رکھے' سر آسمان کی طرف اُٹھائے ہوئے تھے' آپ ﷺ نے دعا کی اور تم اپنا کام کر سکتے ہو۔

مُسْنَدُ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ

مسندِ تمیم الداری رضی اللہ عنہ

7128 - حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ،

حضرت تمیم الداری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

7128- أخرجه مسلم جلد 1 صفحه 54 من طريق سفيان ويزيد بن زريع عن سهيل به .

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّمَا الدِّينُ النَّصِيحَةُ، إِنَّمَا الدِّينُ النَّصِيحَةُ، إِنَّمَا الدِّينُ النَّصِيحَةُ، قَالُوا: لِمَنْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: لِلّٰهِ، وَلِرَسُولِهِ، وَلِكِتَابِهِ، وَلِأَئِمَّةِ الْمُسْلِمِينَ، وَعَامَّتِهِمْ

نے فرمایا: دین نصیحت ہے، دین نصیحت ہے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! کس کے لیے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ اور اس کے رسول کے لیے اور کتاب اور ائمہ مسلمین اور ان سے عام لوگوں کے لیے۔

7129 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ الْأَزْدِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَوْهَبٍ، عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ قَالَ: سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنِ الرَّجُلِ يُسْلِمُ عَلَى يَدَيِ الرَّجُلِ، قَالَ: هُوَ أَوْلَى النَّاسِ بِمَحْيَاهُ وَمَمَاتِهِ

حضرت تمیم الداری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے پوچھا ایک آدمی کے متعلق وہ کسی آدمی کے ہاتھوں پہ اسلام لاتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ دوسرے لوگوں سے زیادہ حقدار ہے اس کی زندگی اور موت کا۔

رجل من اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم

ایک صحابی کی حدیث جو وہ حضور ﷺ سے روایت کرتا ہے

7130 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْأَزْرَقِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَبَاحٍ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الْعَصْرَ، فَقَامَ رَجُلٌ يُصَلِّي، فَرَآهُ عُمَرُ،

حضور ﷺ کے اصحاب میں سے ایک صحابی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے عصر کی نماز پڑھائی۔ ایک آدمی کھڑا ہوا، وہ نماز پڑھنے لگا۔ اس کو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دیکھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے کہا، بیٹھ جاؤ، تم سے پہلے اہل کتاب اسی لیے ہلاک ہوئے تھے کہ ان کی

7129- ذكره البخاري في صحيحه جلد2صفحه100 تعليقًا وأخرجه أبو داود جلد3صفحه87 .

7130- الحديث في المقصد العلي برقم: 351 .

فَقَالَ لَهُ: اجْلِسْ، فَإِنَّمَا هَلَكَ أَهْلُ الْكِتَابِ بِأَنَّهُ لَمْ يَكُنْ لِصَلَاتِهِمْ فَصْلٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَحْسَنَ ابْنُ الْخَطَّابِ

نمازوں میں فاصلہ نہیں ہوتا تھا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اچھا کہا ہے۔

7131 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْخَطَّابِ، حَدَّثَنَا الْجُدِّيُّ، أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: سَمِعْتُ عَمِّي يُحَدِّثُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ سَمِعَ النِّدَاءَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَلَمْ يَأْتِ، أَوْ لَمْ يُجِبْ، ثُمَّ سَمِعَ النِّدَاءَ فَلَمْ يَأْتِ، أَوْ فَلَمْ يُجِبْ، ثُمَّ سَمِعَ النِّدَاءَ فَلَمْ يَأْتِ، أَوْ لَمْ يُجِبْ، طَبَعَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى قَلْبِهِ، فَجُعِلَ قَلْبَ مُنَافِقٍ

حضرت محمد بن عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے چچا نے حضور ﷺ سے سنا ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے جمعہ کی اذان سنی اور وہ نہیں آیا۔ اللہ اس کے دل پر مہر لگا دے گا، اس کا دل منافق والا دل بنا دے گا۔

7132 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْخَطَّابِ، حَدَّثَنَا الْجُدِّيُّ، أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ يُحَدِّثُ، عَنْ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ثَلَاثٌ حَقٌّ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ يَوْمَ الْجُمُعَةِ: السِّوَاكُ، وَالْغُسْلُ، وَالطِّيبُ إِنْ وُجِدَ

حضور ﷺ کے ایک صحابی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جمعہ کے دن ہر مسلمان پر تین حقوق ہیں: (۱) مسواک کرنا، (۲) غسل کرنا (۳) خوشبو لگانا۔

حَدِيثُ أَبِي وَهْبٍ الْجُشَمِيِّ

ابو وہب جشمی رضی اللہ عنہ

7133 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، حَدَّثَنَا

حضرت ابو وہب الجشمی رضی اللہ عنہ ان کو صحابی رضی اللہ عنہ ہونے

7131- الحديث في المقصد العلى برقم: 370 وأورده الهيثمي في مجمع الزد جلد2صفحه193 .

7132- أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد2صفحه172 .

هِشَامُ بْنُ سَعِيدٍ الطَّالْقَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُهَاجِرِ الْأَنْصَارِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ شَبِيبٍ، عَنْ أَبِي وَهْبٍ الْجُشَمِيِّ - وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ - قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَسَمَّوْا بِأَسْمَاءِ الْأَنْبِيَاءِ، وَأَحَبُّ الْأَسْمَاءِ إِلَى اللَّهِ عَبْدُ اللَّهِ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ، وَأَصْدَقُهَا حَارِثٌ، وَهَمَّامٌ، وَأَقْبَحُهَا حَرْبٌ، وَمُرَّةُ

کا شرف حاصل ہے۔ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم انبیاء علیہم السلام کے نام پہ نام رکھو۔ اللہ کو سب سے زیادہ محبوب نام عبداللہ، عبدالرحمٰن، سے سے سچ نام حارث وہمام، سب سے برے نام حرب اور مرہ ہیں۔

7134 - وَبِإِسْنَادِهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ارْتَبِطُوا الْخَيْلَ، وَامْسَحُوا بِنَوَاصِيهَا وَأَعْجَازِهَا ، أَوْ قَالَ: أَكْفَالِهَا، وَقَلِّدُوهَا وَلَا تُقَلِّدُوهَا الْأَوْتَارَ

حضور ﷺ نے فرمایا: گھوڑے باندھو، اس کی پیشانی کو ملو اور اس کی دم کو بھی اس کو قلادہ پہناؤ، اس کو کمان کی تانتیں نہ پہناؤ۔

7135 - وَبِإِسْنَادِهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَيْكُمْ بِكُلِّ كُمَيْتٍ أَغَرَّ مُحَجَّلٍ، أَوْ أَدْهَمَ أَغَرَّ مُحَجَّلٍ

حضور ﷺ نے فرمایا: سیاہ سرخی مائل یا کالا سیاہ جس کا ماتھا اور چاروں پاؤں سفید ہوں گھوڑا اختیار کرو۔

مُسْنَدُ أُسَيْدِ بْنِ ظُهَيْرٍ

اسید بن ظہیر رضی اللہ عنہ کی حدیث

7136 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ الْأَنْصَارِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو الْأَبْرَدِ، مَوْلَى بَنِي خَطْمَةَ، أَنَّهُ سَمِعَ أُسَيْدَ بْنَ ظُهَيْرٍ الْأَنْصَارِيَّ، أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ

حضرت اسید بن ظہیر الانصاری رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ سے سنا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: مسجد قباء میں نماز عمرہ کے برابر ثواب ہے۔

7134- الحديث سبق برقم: **7133** فراجعه .

7135- الحديث في المقصد العلى برقم: **936** . وراجع الحديث رقم: **7134,133** .

7136- أخرجه الترمذى جلد **1** صفحه **268** عن أبى كريب' وسفيان بن وكيع .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِ قُبَاءَ كَعُمْرَةٍ

حَدِيثُ الْمُطَّلِبِ بْنِ أَبِي وَدَاعَةَ السَّهْمِيِّ

مطلب بن ابی وداعہ سہمی کی حدیث

7137 - حَدَّثَنَا هَارُونُ الْحَمَّالُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، قَالَ: حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ كَثِيرِ بْنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ أَبِي وَدَاعَةَ، عَنْ بَعْضِ أَهْلِهِ قَالَ: سَمِعْتُ الْمُطَّلِبَ بْنَ أَبِي وَدَاعَةَ السَّهْمِيَّ يَقُولُ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِمَّا يَلِي بَابَ بَنِي سَهْمٍ، وَالنَّاسُ يَمُرُّونَ بَيْنَ يَدَيْهِ، وَلَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ سُتْرَةٌ

مطلب بن ابووداعہ سہمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس جگہ نماز پڑھ رہے تھے جو بنی سہم کے دروازے سے ملی ہوئی ہے جبکہ لوگ آپ کے سامنے سے گزر رہے تھے درانحالیکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اور قبلہ کے درمیان سترہ بھی نہیں تھا۔

حَدِيثُ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ

عمرو بن حزم رضی اللہ عنہ کی حدیث

7138 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُمَرَ بْنِ شَقِيقِ بْنِ أَسْمَاءَ الْجَرْمِيُّ، حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ: لَمَّا أَرَادَ مُعَاوِيَةُ أَنْ يَسْتَخْلِفَ يَزِيدَ بَعَثَ إِلَى عَامِلِ الْمَدِينَةِ أَنْ أَفِدْ إِلَيَّ مَنْ شَاءَ، قَالَ: فَوَفَدَ إِلَيْهِ عَمْرُو بْنُ حَزْمٍ

حضرت محمد بن سیرین فرماتے ہیں کہ جب حضرت معاویہ نے یزید کو اپنا نائب بنانے کا ارادہ کیا تو عامل مدینہ کی طرف آدمی بھیجا کہ میری طرف اپنی چاہت کے مطابق وفد بنا کر بھیجو۔ انہوں نے عمرو بن حزم انصاری کو وفد دے کر بھیجا' پس اُنہوں نے آ کر اجازت مانگی۔

7137- الحديث سبق برقم: 6839 فراجعه .

7138- الحديث في المقصد العلي برقم: 1784 وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 249 .

الْأَنْصَارِيُّ، فَاسْتَأْذَنَ، فَجَاءَ حَاجِبُ مُعَاوِيَةَ يَسْتَأْذِنُ، فَقَالَ: هَذَا عَمْرٌو قَدْ جَاءَ يَسْتَأْذِنُ، فَقَالَ: مَا جَاءَ بِهِمْ إِلَيَّ؟ فَقَالَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، جَاءَ يَطْلُبُ مَعْرُوفَكَ، فَقَالَ مُعَاوِيَةُ: إِنْ كُنْتَ صَادِقًا فَلْيَكْتُبْ مَا شَاءَ فَأُعْطِهِ مَا سَأَلَكَ، وَلَا أَرَاهُ، قَالَ: فَخَرَجَ إِلَيْهِ الْحَاجِبُ، فَقَالَ: مَا حَاجَتُكَ؟ اكْتُبْ مَا شِئْتَ، فَقَالَ: سُبْحَانَ اللَّهِ أَجِيءُ إِلَى بَابِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ ' فَأُحْجَبُ عَنْهُ؟ أُحِبُّ أَنْ أَلْقَاهُ، فَأُكَلِّمَهُ، فَقَالَ مُعَاوِيَةُ لِلْحَاجِبِ: عِدْهُ يَوْمَ كَذَا وَكَذَا إِذَا صَلَّى الْغَدَاةَ فَلْيَجِئْ، قَالَ: فَلَمَّا صَلَّى مُعَاوِيَةُ الْغَدَاةَ أَمَرَ بِسَرِيرٍ، فَجُعِلَ فِي إِيوَانٍ لَهُ، ثُمَّ أَخْرَجَ النَّاسَ عَنْهُ، فَلَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ أَحَدٌ إِلَّا كُرْسِيٌّ وُضِعَ لِعَمْرٍو، فَجَاءَ عَمْرٌو، فَاسْتَأْذَنَ، فَأُذِنَ لَهُ، فَسَلَّمَ عَلَيْهِ، ثُمَّ جَلَسَ عَلَى الْكُرْسِيِّ، فَقَالَ لَهُ مُعَاوِيَةُ: حَاجَتَكَ، قَالَ: فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: لَعَمْرِي لَقَدْ أَصْبَحَ يَزِيدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ وَاسِطَ الْحَسَبِ فِي قُرَيْشٍ، غَنِيًّا عَنِ الْمَالِ، غَنِيًّا إِلَّا عَنْ كُلِّ خَيْرٍ، وَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ اللَّهَ لَمْ يَسْتَرْعِ عَبْدًا رَعِيَّةً إِلَّا وَهُوَ سَائِلُهُ عَنْهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ: كَيْفَ صَنَعَ فِيهَا وَإِنِّي أُذَكِّرُكَ اللَّهَ يَا مُعَاوِيَةُ فِي أُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَنْ تَسْتَخْلِفُ عَلَيْهَا، قَالَ: فَأَخَذَ مُعَاوِيَةَ رَبْوَةٌ وَنَفَسٌ فِي غَدَاةٍ قَرٍّ حَتَّى عَرِقَ وَجَعَلَ يَمْسَحُ الْعَرَقَ عَنْ وَجْهِهِ ثَلَاثًا، ثُمَّ أَفَاقَ، فَحَمِدَ

پس حضرت امیر معاویہ کا سیکرٹری ان کے لیے اجازت مانگنے آیا اور کہا: یہ عمرہ ہے جو اجازت طلب کرنے آیا ہے۔ حضرت معاویہ نے کہا: میرے پاس کیا لایا ہے؟ اس نے عرض کی: اے امیرالمؤمنین! وہ آپ سے نیک سلوک طلب کرتے ہوئے آیا ہے۔ پس حضرت معاویہ نے فرمایا: اگر تو سچا ہے تو وہ لکھ دے جو چاہتا ہے' پس میں اسے عطا کر دوں گا جو اس نے مجھ سے مانگا ہے' میں اسے دیکھوں گا نہیں۔ راوی کا بیان ہے کہ حاجب نے آ کر آپ سے کہا: تیرا کام کیا ہے؟ جو چاہتا ہے لکھ دے۔ تو اس نے کہا: سبحان اللہ! میں امیرالمؤمنین کے دروازے پر آیا ہوں' وہ پردے میں ہو گئے ہیں؟ میں تو ان سے ملاقات کر کے بالمشافہ گفتگو کرنا چاہتا ہوں۔ حضرت معاویہ نے دربان سے کہا: اس کو فلاں فلاں دن کا وعدہ دے دے جب صبح کی نماز پڑھ کر فارغ ہو تو آ جائے۔ راوی کہتا ہے: پس جب حضرت معاویہ نے صبح کی نماز پڑھائی تو تخت لگانے کا حکم دیا' پس ان کے دفتر میں اسے رکھ دیا گیا' پھر آپ نے لوگوں کو وہاں سے نکال دیا' آپ کے پاس صرف حضرت عمرو کے لیے ایک کرسی تھی' جس کو عمرو کے لیے رکھا گیا تھا (اور کوئی نہ تھا) پس حضرت عمرو نے آ کر اجازت طلب کی۔ آپ کو اجازت دی گئی' پھر وہ اپنی کرسی پر بیٹھ گئے تو حضرت معاویہ نے ان سے کہا: اپنی ضرورت بیان کرو۔ انہوں نے حمد و ثناء کے بعد کہا: مجھے میری عمر کی قسم! یقیناً یزید بن معاویہ اعلیٰ نسب کا قریش ہے' مال سے غنی ہے' مگر ہر خیر

اللّٰـهَ، وَأَثْـنـى عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: أَمَّا بَعْدُ ' فَإِنَّكَ امْرُؤٌ نَاصِحٌ، قُلْتَ بِرَأْيِكَ ' بَـالِغٌ مَا بَلَغَ، وَإِنَّهُ لَمْ يَبْقَ إِلَّا ابْـنِـي وَأَبْنَاؤُهُمْ، وَابْنِي أَحَقُّ مِنْ أَبْنَائِهِمْ، حَاجَتَكَ، قَـالَ: مَا لِي حَاجَةٌ، قَالَ: ثُمَّ قَالَ لَهُ أَخُوهُ: إِنَّمَا جِئْنَا مِنَ الْمَدِينَةِ نَضْرِبُ أَكْبَادَهَا مِنْ أَجْلِ كَلِمَاتٍ قَالَ: مَـا جِـئْتُ إِلَّا لِكَلِمَاتٍ، قَالَ: فَأَمَرَ لَهُمْ بِجَوَائِزِهِمْ، قَالَ: وَخَرَجَ لِعَمْرٍو، مِثْلُهُ

سے خالی ہے اور میں نے رسول کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اللہ تعالیٰ جس آدمی کو رعیت دیتا ہے' قیامت کے دن اس سے ان کے بارے سوال کرے گا کہ اس نے ان کے ساتھ کیسا سلوک کیا اور اے معاویہ! میں تمہیں اُمت محمدیہ کے بارے میں اللہ کی یاد دلاتا ہوں کہ تم ان پر کس کو اپنا نائب بنا رہے ہو۔ راوی کہتا ہے: پس حضرت امیر معاویہ کی سانس پھول گئی (بول نہیں پا رہے تھے) پھر افاقہ ہوا تو آپ نے اللہ کی حمد وثناء کی پھر فرمایا: حمد وثناء کے بعد! پس تُو خالص نصیحت کرنے والا آدمی ہے' تُو نے بڑے خوبصورت طریقے سے اپنی رائے کہہ دیا ہے' تُو نے جو کچھ کہنا تھا صحیح صحیح کہہ دیا لیکن صورتِ حال یہ ہے کہ باقی یا میرا بیٹا ہے یا ان کے بیٹے ہیں (جو حکومت کر سکتے ہیں)' لہٰذا (میں سمجھتا ہوں) ان کے بیٹوں سے میرا بیٹا زیادہ حق رکھتا ہے (کہ میرا نائب بنے) اور کوئی کام ہے تو بتاؤ! اُنہوں نے کہا: اور کوئی کام نہیں ہے' پھر ان سے ان کے بھائی نے کہا: ہم مدینہ سے اپنی سواریوں کو دوڑاتے ہوئے چند کلمات کہنے کی خاطر آئے ہیں۔ راوی کہتا ہے: آپ نے ان کو انعامات دینے کا حکم دیا۔ راوی کا بیان ہے: اور وہ عمرو کے لیے اسی کی مثل نکلے۔

7139 - حَـدَّثَـنَـا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، وَإِبْـرَاهِيـمُ بْـنُ مُـحَـمَّـدِ بْنِ عَرْعَرَةَ، وَنُسْخَتُهُ عَنْ نُسْـخَةِ إِبْـرَاهِيـمَ، قَالَا: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا

حضرت عمرو بن حزم رضی اللہ عنہ حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کے پاس آئے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضرت عمار رضی اللہ عنہ کو قتل کیا گیا۔ اُن کے متعلق حضور ﷺ نے

7139- الحديث في المقصد العلي برقم: **1782** وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **7** صفحه **242,241** .

مَعْمَرٌ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: دَخَلَ عَمْرُو بْنُ حَزْمٍ عَلَى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ فَقَالَ: قُتِلَ عَمَّارٌ، وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَقْتُلُهُ الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ، فَدَخَلَ عَمْرٌو عَلَى مُعَاوِيَةَ، فَقَالَ: قُتِلَ عَمَّارٌ قَالَ مُعَاوِيَةُ: قُتِلَ عَمَّارٌ، فَمَاذَا؟ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: تَقْتُلُهُ الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ، قَالَ: دَحَضْتَ فِي بَوْلِكَ، أَوَنَحْنُ قَتَلْنَاهُ، إِنَّمَا قَتَلَهُ عَلِيٌّ وَأَصْحَابُهُ

فرمایا: اس کو ایک باغی گروہ قتل کرے گا۔ حضرت عمرو رضی اللہ عنہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس آئے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: عمار رضی اللہ عنہ کو قتل کیا گیا ہے؟ حضرت معاویہ نے فرمایا: عمار کو قتل کیا گیا ہے، کیا ہوا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو باغی گروہ قتل کرے گا۔ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا ہم نے ان کو قتل کیا ہے؟ ان کو تو حضرت علی رضی اللہ عنہ اور اس کے ساتھیوں نے قتل کیا ہے۔

7140 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، قَالَ: عَرَضْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُقْيَةَ النَّهْشَةِ مِنَ الْحَيَّةِ، فَأَمَرَ بِهَا

حضرت عمرو بن حزم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر سانپ کا دم پیش کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے کرنے کا حکم دیا۔

حَدِيثُ بُهَيْسَةَ، عَنْ أَبِيهَا

بہیسہ رضی اللہ عنہا کی حدیث جو اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں

7141 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ، حَدَّثَنَا كَهْمَسُ بْنُ الْحَسَنِ، عَنْ سَيَّارٍ - رَجُلٌ مِنْ بَنِي فَزَارَةَ - عَنْ أَبِيهِ،

حضرت بہیسہ رضی اللہ عنہا اپنے باپ سے روایت کرتی ہیں کہ میرے باپ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت چاہی، وہ داخل ہوئے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان اور ان کے

7140- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: **259** عن ابن أبي شيبة' عن عفان به .

7141- أخرجه أبو داؤد جلد**2**صفحه**52,51** من طريق معاذ' عن كهمس به .

عَنْ بُهَيْسَةَ، عَنْ أَبِيهَا قَالَتْ: اسْتَأْذَنَ أَبِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَدَخَلَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ قَمِيصِهِ مِنْ خَلْفِهِ، فَجَعَلَ يَلْتَزِمُهُ، ثُمَّ جَعَلَ يَقُولُ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، مَا الشَّيْءُ الَّذِي لَا يَحِلُّ مَنْعُهُ؟ قَالَ: الْمَاءُ، قَالَ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، مَا الشَّيْءُ الَّذِي لَا يَحِلُّ مَنْعُهُ؟ قَالَ: الْمِلْحُ، قَالَ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، مَا الشَّيْءُ الَّذِي لَا يَحِلُّ مَنْعُهُ؟ قَالَ: أَنْ تَفْعَلَ الْخَيْرَ خَيْرٌ لَكَ، قَالَ: فَانْتَهَى إِلَى الْمَاءِ وَالْمِلْحِ، قَالَ: فَكَانَ ذٰلِكَ الرَّجُلُ لَا يَمْنَعُ شَيْئًا مِنَ الْمَاءِ - وَإِنْ قَلَّ

درمیان ایک قمیض کا فاصلہ تھا، پیچھے سے، یہ میرے باپ حضور ﷺ کو چمٹ گئے، پھر عرض کرنے لگے، یا رسول اللہ ﷺ کون سی شے ہے جس کو روکنا جائز نہیں ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: پانی۔ پھر عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ کون سی شے ہے جس سے روکنا جائز نہیں ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: پانی۔ پھر عرض کی، یا نبی اللہ ﷺ کون سی شے ہے جس سے روکنا جائز نہیں ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: نمک سے۔ پھر عرض کی اے اللہ کے نبی ﷺ کس شے سے روکنا جائز نہیں ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نیکی کرنا تیرے لیے بہتر ہے۔ راوی کا بیان ہے: بات کی انتہاء پانی اور نمک پر ہوئی۔ اس آدمی نے پانی میں سے کوئی چیز نہ روکی اگرچہ تھوڑی ہی تھی۔

حَدِيثُ رَزِينِ بْنِ أَنَسٍ السُّلَمِيِّ

رزین بن انس سلمی رضی اللہ عنہ کی حدیث

7142 - أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنَّى الْمَوْصِلِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو وَائِلٍ خَالِدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا فَهْدُ بْنُ عَوْفٍ، بِمَنْزِلِ بَنِي عَامِرٍ، حَدَّثَنَا نَائِلُ بْنُ مُطَرِّفِ بْنِ رَزِينِ بْنِ أَنَسٍ السُّلَمِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّي رَزِينِ بْنِ أَنَسٍ قَالَ: لَمَّا ظَهَرَ الْإِسْلَامُ كَانَتْ لَنَا بِئْرٌ، فَخِفْتُ أَنْ يَغْلِبَنَا عَلَيْهَا مَنْ حَوْلَهَا، فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت رزین بن انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب اسلام غالب آ گیا۔ ہمارا ایک کنواں تھا۔ مجھے خوف تھا کہ ہم پر غالب آ کر پڑوسی قبضہ نہ کر لیں۔ میں حضور ﷺ کی بارگاہ میں آیا اور عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ ہمارا ایک کنواں ہے۔ مجھے خوف ہے کہ ہم پر پڑوسی غالب نہ آ جائے اور اس پر قبضہ کر لیں۔ آپ ﷺ نے مجھے خط لکھ کر دیا۔ اس کی تحریر یہ تھی۔ محمد رسول

7142- الحديث في المقصد العلي برقم: 949 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد5صفحه336 .

وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ لَنَا بِئْرًا، وَقَدْ خِفْتُ أَنْ يَغْلِبَنَا عَلَيْهَا مَنْ حَوْلَهَا، فَكَتَبَ لِي كِتَابًا: مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللّٰهِ، أَمَّا بَعْدُ: فَإِنَّ لَهُمْ بِئْرَهُمْ إِنْ كَانَ صَادِقًا، وَلَهُمْ دَارُهُمْ إِنْ كَانَ صَادِقًا، قَالَ: فَمَا قَاضَيْنَا بِهِ إِلَى أَحَدٍ مِنْ قُضَاةِ الْمَدِينَةِ إِلَّا قَضَوْا لَنَا بِهِ، قَالَ: وَفِي كِتَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هِجَاءُ كَانَ، كُونَ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب سے، اس کے بعد کنواں ان کا ہے۔ اگر سچ ہے۔ ان کے لیے درہم ہیں اگر سچ ہے۔ مدینہ شریف کے ہر قاضی نے اس کا فیصلہ ہمارے حق میں ہی کیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے خط میں تھا مذمت تھی وہی ہوگی۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ بَلْقَيْنَ

بلقین سے ایک آدمی کی حدیث

7143 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَلْقَيْنَ قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِوَادِي الْقُرَى، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، بِمَ أُمِرْتَ؟ قَالَ: أُمِرْتُ أَنْ تَعْبُدُوا اللّٰهَ لَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا، وَأَنْ تُقِيمُوا الصَّلَاةَ، وَتُؤْتُوا الزَّكَاةَ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَنْ هَؤُلَاءِ؟ فَقَالَ: الْمَغْضُوبُ عَلَيْهِمْ، يَعْنِي: الْيَهُودَ، فَقُلْتُ: مَنْ هَؤُلَاءِ؟ قَالَ: الضَّالِّينَ، يَعْنِي: النَّصَارَى، قُلْتُ: فَلِمَنِ الْمَغْنَمُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ سَهْمٌ، وَلِهَؤُلَاءِ أَرْبَعَةُ أَسْهُمٍ، قَالَ: قُلْتُ: فَهَلْ أَحَدٌ أَحَقُّ بِالْمَغْنَمِ مِنْ أَحَدٍ؟ قَالَ: لَا، حَتَّى السَّهْمُ يَأْخُذُهُ أَحَدُكُمْ مِنْ جُعْبَتِهِ فَلَيْسَ بِأَحَقَّ

بلقین سے ایک آدمی فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم بستی میں تھے۔ میں نے عرض کی، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کس کا حکم دیا گیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے حکم دیا گیا ہے اللہ کی عبادت کرنے کا، اس کے ساتھ شریک نہ ٹھہرانے کا، کسی شے کو نماز قائم کرنے کا، زکوٰۃ ادا کرنے کا۔ میں نے عرض کی، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ کون ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مغضوب علیہم سے مراد یہود ہیں۔ میں نے عرض کی: الضالین سے مراد کون لوگ ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عیسائی مراد ہیں۔ میں نے عرض کی، مال غنیمت کس کے لیے ہے؟ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک حصہ اللہ عزوجل کے لیے ہے۔ چار حصہ ان کے لیے ہیں۔ میں نے عرض کی، کوئی ان میں سے

7143- الحديث في المقصد العلي برقم: 21 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 48 .

بِهِ مِنْ أَحَدٍ

مال غنیمت کا حق دار ہے کوئی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں، یہاں تک کہ وہ حصہ تم میں سے کوئی لے لے، اپنے ترکش سے اس سے زیادہ حق دار کوئی نہیں ہے۔

حَدِيثُ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ

مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

7144 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ: وَضَعَتْ سُبَيْعَةُ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِأَيَّامٍ قَلَائِلَ، فَأَتَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاسْتَأْذَنَتْهُ فِي النِّكَاحِ، فَأَذِنَ لَهَا

حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سبیعہ نے اپنے شوہر کی وفات کے چند ایام گزرنے کے بعد بچہ جن دیا۔ وہ حضور ﷺ کے پاس آئیں، نکاح کی اجازت لینے کے لیے، آپ ﷺ نے ان کو اجازت دے دی۔

7145 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ أَبِي مَنِيعٍ الرُّصَافِيُّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي زِيَادٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، أَنَّ عَلِيَّ بْنَ حُسَيْنٍ أَخْبَرَهُ، أَنَّ الْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ أَخْبَرَهُ، أَنَّ عَلِيًّا خَطَبَ ابْنَةَ أَبِي جَهْلٍ، فَبَلَغَ ذَلِكَ فَاطِمَةَ فَأَتَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: إِنَّ النَّاسَ يَزْعُمُونَ أَنَّكَ لَا تَغْضَبُ لِبَنَاتِكَ، وَهَذَا عَلِيٌّ نَاكِحٌ ابْنَةَ أَبِي جَهْلٍ، قَالَ الْمِسْوَرُ: فَشَهِدْتُهُ حِينَ تَشَهَّدَ، فَحَمِدَ اللّٰهَ ' وَأَثْنَى عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: أَمَّا بَعْدُ: فَإِنِّي أَنْكَحْتُ أَبَا الْعَاصِ ابْنَتِي ' فَحَدَّثَنِي

حضرت مسور رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ان کو خبر پہنچی کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ابوجہل کی بیٹی کو نکاح کا پیغام دیا۔ یہ بات حضرت سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا تک پہنچی۔ حضرت سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئیں۔ عرض کی: یارسول اللہ! لوگ گمان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ اپنی بیٹیوں کی وجہ سے کسی پر غصے نہیں ہوتے' یہ علی رضی اللہ عنہ نے ابوجہل کی بیٹی کو نکاح کا پیغام بھیجا ہے۔ حضرت مسور رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں حاضر تھا کہ حضور ﷺ نے خطبہ دیا اور اللہ کی ثناء بیان کی۔ فرمایا: حمد وثناء کے بعد میں نے ابوالعاص سے اپنی بیٹی کا نکاح کیا تھا۔ مجھے بتایا کہ مجھ

7144- أخرجه مالك في الموطأ صفحه: **364** . وأحمد جلد**4**صفحه**327** .

7145- أخرجه أحمد جلد**4**صفحه**326** .

فَصَدَّقَنِي، وَإِنَّمَا فَاطِمَةُ بَضْعَةٌ مِنِّي، وَإِنَّهَا وَاللَّهِ لَا تُجْمَعُ عِنْدَ رَجُلٍ مُسْلِمٍ ابْنَةُ رَسُولِ اللَّهِ ، وَابْنَةُ عَدُوِّ اللَّهِ أَبَدًا ، فَأَمْسَكَ عَلِيٌّ عَنِ الْخِطْبَةِ

سے سچ کہا ہے۔ فاطمہ رضی اللہ عنہا میرے جگر کا ٹکڑا ہے۔ اللہ کی قسم، اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹی اور اللہ کے دشمن کی بیٹی ایک جگہ جمع نہیں ہو سکتی ہیں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ اس سے منگنی کرنے سے رک گئے۔

7146 - حَدَّثَنَا الدَّوْرَقِيُّ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا مُبَشِّرٌ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، أُرَاهُ قَالَ: أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ، أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْأَنْصَارِ، أَنَّهُمْ بَيْنَمَا هُمْ جُلُوسٌ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ رُمِيَ بِنَجْمٍ فَاسْتَنَارَ، فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا كُنْتُمْ تَقُولُونَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ إِذَا رُمِيَ بِمِثْلِ هَذَا؟ ، قَالُوا: اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ، قَالُوا: كُنَّا نَقُولُ: وُلِدَ اللَّيْلَةَ رَجُلٌ عَظِيمٌ، وَمَاتَ اللَّيْلَةَ رَجُلٌ عَظِيمٌ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَإِنَّهَا لَا يُرْمَى بِهَا لِمَوْتِ أَحَدٍ ، وَلَا لِحَيَاتِهِ، وَلَكِنَّ رَبَّنَا عَزَّ وَجَلَّ إِذَا قَضَى أَمْرًا يُسَبِّحُ حَمَلَةُ الْعَرْشِ، ثُمَّ يُسَبِّحُ أَهْلُ السَّمَاءِ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، حَتَّى يَبْلُغَ التَّسْبِيحُ أَهْلَ السَّمَاءِ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، ثُمَّ قَالُوا لِلَّذِينَ يَلُونَهُمْ - حَمَلَةَ الْعَرْشِ - : مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ؟ فَيُخْبِرُونَهُمْ وَيَسْتَخْبِرُ أَهْلُ السَّمَاوَاتِ بَعْضُهُمْ بَعْضًا حَتَّى يَبْلُغَ الْخَبَرُ أَهْلَ السَّمَاءِ الدُّنْيَا، فَيَخْطَفُ الْجِنُّ السَّمْعَ،

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے انصار صحابہ میں سے کسی نے بتایا کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے۔ اچانک ستارا پھینک دیا گیا۔ روشنی ہوئی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو فرمایا: تم زمانہ جاہلیت میں کیا کہتے تھے؟ جب اس طرح کا مارا جاتا تھا، انہوں نے عرض کی، اللہ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم زیادہ بہتر جانتے ہیں۔ انہوں نے عرض کی، ہم کہتے تھے آج رات کوئی بڑا آدمی پیدا ہوا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ کسی موت یا زندگی پر نہیں مارا جاتا ہے لیکن جب ہمارا رب عزوجل کسی کام کا فیصلہ کرتا ہے تو عرش اٹھانے والے فرشتے اس کی تسبیح بیان کرتے ہیں۔ پھر آسمان والے جو اُن کے ساتھ ملے ہوئے ہیں، تسبیح کرتے ہیں یہاں تک کہ یہ تسبیح آسمان دنیا والے کرتے ہیں۔ پھر وہ جو عرش اٹھانے والوں کے ساتھ ملے ہوتے ہیں، عرش والے ان سے کہتے ہیں: تمہارے رب نے کیا کہا ہے؟ ان کو بتایا جاتا ہے وہ اہل آسمان والے بعض بعض کو خبر دیتے ہیں یہاں تک کہ یہ خبر آسمان دنیا والوں کو پہنچتی ہے، جن سنتے ہیں وہ اپنے دوستوں کو پہنچاتے ہیں، ان پر ستارے مارے جاتے ہیں جب وہ لے کر آتے ہیں وہ

7146- أخرجه مسلم جلد**2**صفحه**233** من طريق صالح الأوزاعي وغيرهما .

فَيُلْقُونَهُ إِلَى أَوْلِيَائِهِمْ، وَيُرْمَوْنَ، فَمَا جَاءُوا بِهِ عَلَى وَجْهِهِ فَهُوَ حَقٌّ، وَلَكِنَّهُمْ يَقْرِفُونَ مَعَهُ، أَوْ يَزِيدُونَ ، الشَّكُّ مِنْ مُبَشِّرٍ

حق ہوتا ہے لیکن اس میں اضافہ کر لیتے ہیں۔ یقرفون یا یزیدون کا لفظ ہے' یہ شک راویوں میں سے مبشر راوی کی طرف سے ہے۔

حَدِيثُ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کی حدیث

7147 - حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ أَبُو الْحَارِثِ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ: اعْتَمَرْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عُمْرَةٍ اعْتَمَرَهَا، فَحَلَقَ شَعَرَهُ، فَاسْتَبَقَ النَّاسُ إِلَى شَعَرِهِ، فَسَبَقْتُ إِلَى النَّاصِيَةِ فَأَخَذْتُهَا، فَاتَّخَذْتُ قَلَنْسُوَةً فَجَعَلْتُهَا فِي مُقَدَّمَةِ الْقَلَنْسُوَةِ، فَمَا وُجِّهْتُ فِي وَجْهٍ إِلَّا فُتِحَ لِي

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عمرہ کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمرہ شریف میں اپنے بالوں کا حلق کروایا۔ لوگ بال لینے میں سبقت کرنے لگے۔ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشانی والے مبارک بال کی طرف سبقت کی' اس کو لے لیا۔ میں نے اس کو اپنی ٹوپی کے آگے والے حصہ میں رکھ دیا جس جنگ میں جاتا ہوں اللہ عزوجل اس کی وجہ سے فتح دیتا ہے۔

7148 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ شَيْبَةَ بْنِ الْأَحْنَفِ، سَمِعَ أَبَا سَلَّامٍ الْأَسْوَدَ يَقُولُ: أَخْبَرَنِي أَبُو صَالِحٍ الْأَشْعَرِيُّ، أَنَّ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ الْأَشْعَرِيَّ حَدَّثَهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَصُرَ بِرَجُلٍ يُصَلِّي لَا يُتِمُّ رُكُوعَهُ، وَلَا سُجُودَهُ، فَقَالَ: لَوْ مَاتَ هَذَا عَلَى مَا هُوَ عَلَيْهِ لَمَاتَ عَلَى غَيْرِ مِلَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَتِمُّوا الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ، فَإِنَّ مَثَلَ

بے شک حضرت ابوعبداللہ اشعری نے حدیث بیان فرمائی ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو دیکھا جو رکوع و سجود مکمل کیے بغیر نماز پڑھ رہا تھا' پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر یہ آدمی اس حالت پر مرگیا جس پر اب ہے تو یہ ملت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم پر نہیں مرا۔ پس تم اپنے رکوع و سجود مکمل کیا کرو کیونکہ وہ آدمی جو اپنا رکوع اور اپنا سجدہ مکمل نہیں کرتا' اس کی مثال اس بھوکے آدمی کی ہے جو ایک یا دو کھجوریں کھاتا ہے اور وہ اس کی بھوک دور نہیں

7147- الحديث في المقصد العلى برقم: 1432 .

7148- وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد2 صفحه 121 .

الَّذِی لَا یُتِمُّ رُکُوعَهُ وَلَا سُجُودَهُ مَثَلُ الْجَائِعِ لَا یَأْکُلُ إِلَّا التَّمْرَةَ وَالتَّمْرَتَیْنِ ' لَا تُغْنِیَانِ عَنْهُ شَیْئًا ، قَالَ: أَبُو صَالِحٍ: فَلَقِیتُ أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ فَقُلْتُ: مَنْ حَدَّثَكَ هٰذَا الْحَدِیثَ أَنَّهُ سَمِعَهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: حَدَّثَنِی أُمَرَاءُ الْأَجْنَادِ: خَالِدُ بْنُ الْوَلِیدِ، وَشُرَحْبِیلُ بْنُ حَسَنَةَ، وَعَمْرُو بْنُ الْعَاصِ أَنَّهُمْ سَمِعُوهُ مِنَ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

کرتیں۔ حضرت ابوصالح کا قول ہے: پس میں نے ابوعبداللہ سے ملاقات کی' میں نے عرض کی: آپ کو کس نے یہ حدیث بیان کی کہ اس نے اسے رسول کریم ﷺ سے سنا ہے؟ انہوں نے کہا: مجھے یہ حدیث اُمرائے اجناد (زیادہ لشکر) نے بیان کی یعنی حضرت خالد بن ولید' حضرت شرحبیل بن حسنہ اور حضرت عمرو بن عاص نے کہا کہ انہوں نے اسے نبی کریم ﷺ سے سنا۔

7149 - حَدَّثَنَا سُرَیْجُ بْنُ یُونُسَ، حَدَّثَنَا یَحْیَى بْنُ زَکَرِیَّا، عَنْ إِسْمَاعِیلَ، عَنْ قَیْسٍ، قَالَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِیدِ: مَا لَیْلَةٌ تُهْدَى إِلَى بَیْتِی فِیهَا عَرُوسٌ أَنَا لَهَا مُحِبٌّ، أَوْ أُبَشَّرُ فِیهَا بِغُلَامٍ بِأَحَبَّ إِلَیَّ مِنْ لَیْلَةٍ شَدِیدَةِ الْجَلِیدِ فِی سَرِیَّةٍ مِنَ الْمُهَاجِرِینَ أُصَبِّحُ بِهَا الْعَدُوَّ

حضرت قیس فرماتے ہیں: حضرت خالد بن ولید نے فرمایا: میری زندگی میں کوئی ایسی رات نہیں آئی جس میں میرے مکان پر میری پسندیدہ نئی نویلی دلہن پیش کی جائے یا جس میں مجھے کسی بیٹے کی خوشخبری دی جائے' اس سے زیادہ مجھے سخت سردی والی وہ رات زیادہ پسند ہے جس میں مہاجرین کے لشکر کے ساتھ میں موجود ہوں اور صبح اُٹھ کر دشمن سے جہاد کرنا ہو۔

7150 - حَدَّثَنَا سُرَیْجُ بْنُ یُونُسَ، حَدَّثَنَا یَحْیَى بْنُ زَکَرِیَّا، عَنْ یُونُسَ بْنِ أَبِی إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِی السَّفَرِ قَالَ: نَزَلَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِیدِ الْحِیرَةَ عَلَى أَمْرِ بَنِی الْمَرَازِبَةِ، فَقَالُوا لَهُ: احْذَرِ السُّمَّ، لَا یَسْقِیکَهُ الْأَعَاجِمُ، فَقَالَ: ائْتُونِی بِهِ ، فَأُتِیَ بِهِ، فَأَخَذَهُ بِیَدِهِ ' ثُمَّ اقْتَحَمَهُ، وَقَالَ: بِسْمِ اللّٰهِ ، فَلَمْ یَضُرَّهُ شَیْئًا

حضرت ابوالسفر فرماتے ہیں: حضرت خالد بن ولید' بنی مرازبہ کے سلسلہ میں حیرہ میں اترے تو اُنہوں نے آپ رضی اللہ عنہ سے عرض کی: زہر سے بچنا ایسا نہ ہو' عجمی لوگ تمہیں زہر پلا دیں' آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: لے آؤ میرے پاس زہر۔ پس زہر لائی گئی' پس آپ نے اسے ہاتھ سے پکڑ کر نگل لیا' ساتھ پڑھا: اللہ کے نام سے' پس زہر نے آپ کو کوئی نقصان نہ دیا۔

7149- الحديث فى المقصد العلى برقم: 1434 .

7150- وأورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد9صفحه350 .

7151 - حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسٍ قَالَ: سَمِعْتُ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ، يُحَدِّثُ الْقَوْمَ فِي الْجَرِيدَةِ قَالَ: لَقَدْ رَأَيْتُنِي يَوْمَ مُؤْتَةَ انْدَقَّ بِيَدِي تِسْعَةُ أَسْيَافٍ، وَصَبَرَتْ مَعِي صَفِيحَةٌ لِي يَمَانِيَّةٌ

حضرت قیس فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت خالد بن ولید کو سنا' وہ جریدہ میں قوم کو بتا رہے تھے' فرمایا: تحقیق میں نے اپنے آپ کو دیکھا جنگ موتہ میں' سات تلواریں میرے ہاتھ پر ٹوٹیں' آخر ایک یمنی تلوار نے آخر تک میرا ساتھ دیا۔

7152 - حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، قَالَ: حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ، عَنْ قَيْسٍ قَالَ: قَالَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ: لَقَدْ مَنَعَنِي كَثِيرًا مِنَ الْقِرَاءَةِ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللهِ

حضرت قیس فرماتے ہیں: حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جہاد فی سبیل اللہ نے مجھے بہت زیادہ قراءتِ قرآن سے روکے رکھا۔

7153 - وَبِهِ، عَنْ قَيْسٍ قَالَ: أُخْبِرْتُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَسُبُّوا خَالِدًا، فَإِنَّهُ سَيْفٌ مِنْ سُيُوفِ اللهِ سَلَّهُ اللهُ عَلَى الْكُفَّارِ

حضرت قیس فرماتے ہیں کہ مجھے خبر دی گئی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خالد بن ولید کو برا بھلا نہ کہنا کیونکہ وہ اللہ کی تلواروں میں سے ایک تلوار ہے۔

7154 - حَدَّثَنَا أَبُو الْحَارِثِ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، قَالَ: حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ، عَنْ قَيْسٍ قَالَ: رَأَيْتُ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ يَؤُمُّ النَّاسَ فِي الْجَيْشِ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ

حضرت قیس فرماتے ہیں: میں نے حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کو دیکھا اس حال میں کہ آپ لشکر میں لوگوں کو ایک کپڑے میں ملبوس نماز پڑھا رہے تھے۔

7155 - حَدَّثَنَا أَبُو الْحَارِثِ سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ، حَدَّثَنَا مُجَالِدٌ، عَنْ عَامِرٍ قَالَ: لَمَّا قُبِضَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَارْتَدَّ مَنِ ارْتَدَّ مِنَ النَّاسِ، قَالَ قَوْمٌ: نُصَلِّي وَلَا نُعْطِي الزَّكَاةَ، فَقَالَ النَّاسُ

حضرت عمر فرماتے ہیں کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال مبارک ہوا اور لوگوں میں سے مرتد ہوئے جو ہوئے' ایک قوم نے کہا: وہ نماز پڑھے گی' زکوٰۃ نہیں دے گی۔ پس لوگوں نے عرض کی' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی بارگاہ میں: ان کی بات قبول فرما لیں! پس آپ نے

7151- أخرجه البخاري جلد5صفحه183 قال: حدثنا أبو نعيم' قال: حدثنا سفيان .

7152- الحديث في المقصد العلي برقم: 1435 .

7153- الحديث في المقصد العلي برقم: 1431 .

7154- الحديث في المقصد العلي برقم: 1431 .

7155- الحديث في المقصد العلي برقم: 980 .

لِأَبِي بَكْرٍ: اقْبَلْ مِنْهُمْ، فَقَالَ: لَوْ مَنَعُونِي عَنَاقًا لَقَاتَلْتُهُمْ، فَبَعَثَ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ، وَقَدِمَ عَدِيُّ بْنُ حَاتِمٍ بِأَلْفِ رَجُلٍ مِنْ طَيِّءٍ حَتَّى أَتَى الْيَمَامَةَ، قَالَ: وَكَانَتْ بَنُو عَامِرٍ قَدْ قَتَلُوا عُمَّالَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَحْرَقُوهُمْ بِالنَّارِ، فَكَتَبَ أَبُو بَكْرٍ إِلَى خَالِدٍ أَنِ اقْتُلْ بَنِي عَامِرٍ وَأَحْرِقْهُمْ بِالنَّارِ، فَفَعَلَ حَتَّى صَاحَتِ النِّسَاءُ، ثُمَّ مَضَى حَتَّى انْتَهَى إِلَى الْمَاءِ، خَرَجُوا إِلَيْهِ، فَقَالُوا: اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ، نَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، نَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، فَإِذَا سَمِعَ ذَلِكَ كَفَّ عَنْهُمْ، فَأَمَرَهُ أَبُو بَكْرٍ أَنْ يَسِيرَ حَتَّى يَنْزِلَ الْحِيرَةَ، ثُمَّ يَمْضِيَ إِلَى الشَّامِ، فَلَمَّا نَزَلَ بِالْحِيرَةِ كَتَبَ إِلَى أَهْلِ فَارِسَ، ثُمَّ قَالَ: إِنِّي لَأُحِبُّ أَنْ لَا أَبْرَحَ حَتَّى أُفْزِعَهُمْ، فَأَغَارَ عَلَيْهِمْ حَتَّى انْتَهَى إِلَى سُورَا، فَقَتَلَ وَسَبَى، ثُمَّ أَغَارَ عَلَى عَيْنِ التَّمْرِ، فَقَتَلَ وَسَبَى، ثُمَّ مَضَى إِلَى الشَّامِ، قَالَ عَامِرٌ: فَأَخْرَجَ إِلَيَّ ابْنُ بُقَيْلَةَ كِتَابَ خَالِدٍ: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ، مِنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ إِلَى مَرَازِبَةِ أَهْلِ فَارِسَ، السَّلَامُ عَلَى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدَى، فَإِنِّي أَحْمَدُ اللّٰهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ بِالْحَمْدِ الَّذِي فَصَلَ حُرُمَكُمْ، وَفَرَّقَ جَمَاعَتَكُمْ، وَوَهَّنَ بَأْسَكُمْ، وَسَلَبَ مُلْكَكُمْ، فَإِذَا جَاءَكُمْ كِتَابِي هَذَا فَاعْتَقِدُوا مِنِّي الذِّمَّةَ، وَأَدُّوا إِلَيَّ الْجِزْيَةَ، وَابْعَثُوا إِلَيَّ بِالرَّهْنِ، وَإِلَّا فَوَالَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَأَلْقَيَنَّكُمْ بِقَوْمٍ يُحِبُّونَ الْمَوْتَ كَحُبِّكُمْ

فرمایا: اگر وہ لوگ اونٹ کی نکیل بھی مجھے دینے سے رُکے تو میں ان سے جہاد کروں گا۔ پس آپ نے خالد بن ولید کو بھیجا بنوطی قبیلہ سے عدی بن حاتم ہزار آدمی لے کر آئے یہاں تک کہ یمامہ پہنچ گئے۔ راوی کہتا ہے: اور بنوعامر قبیلہ نے رسول کریم ﷺ کے مقرر کردہ حاکموں کو قتل کر کے ان کو آگ سے جلا دیا۔ پس حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے حضرت خالد بن ولید کو لکھا کہ بنوعامر کو قتل کر کے آگ سے جلا ڈالو۔ پس انہوں نے حکم پر عمل کیا حتیٰ کہ عورتوں کی چیخیں نکل گئیں۔ پھر وہ چل کر پانی پر آئے' وہ آپ کی طرف نکلے تو کہا: اللہ سب سے بڑا ہے' اللہ سب سے بڑا ہے' ہم گواہی دیتے ہیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں' ہم گواہی دیتے ہیں کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔ پس جب آپ رضی اللہ عنہ نے یہ سنا تو ان سے ہاتھ روک لیا۔ پس حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے انہیں حکم دیا کہ وہ چلتے آئیں حتیٰ کہ حیرہ میں پڑاؤ ڈالیں۔ پھر شام کی طرف چلیں پس جب آپ حیرہ کے مقام پر اُترے تو آپ نے فارس والوں کو لکھ بھیجا' پھر فرمایا: بے شک میں جا کر گھبراؤں۔ پس آپ نے ان پر حملہ کیا یہاں تک کہ سُورا کے مقام پر جا پہنچے۔ پس آپ نے کئی لوگوں کو قتل کیا کئی کو قیدی بنایا پھر عین التمر پر حملہ آور ہوئے' پس آپ نے قتل کیا اور قیدی بنایا' پھر شام کی طرف روانہ ہوئے (سبحان اللہ!) حضرت عامر راوئ حدیث فرماتے ہیں: ابن بُقیلہ نے مجھے حضرت خالد بن ولید کا خط نکال کر دکھایا: اللہ کے نام سے شروع جو انتہائی

الْحَيَاةَ، سَلَامٌ عَلَى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدَى

مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے، خالد بن ولید کی طرف سے فارس والوں پر سلام ہو! اس پر جس نے ہدایت کی پیروی کی، پس بے شک میں اللہ کی حمد کرتا ہوں جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، تمہاری جماعت کو تتر بتر کر دے گی، تمہاری طاقت کو ذلت میں بدل دے گی اور تمہارا ملک تم سے چھین لے گی۔ پس جب میرا یہ خط تمہارے پاس آئے تو میری طرف سے ذمہ داری کا یقین کرنا (یا اسلام قبول کرنا) یا مجھے جزدیہ ادا کرنا اور میری طرف گروی بھیجنا ورنہ وہ ذات جس کے سوا کوئی معبود نہیں، میں تم پر ایسی قوم ڈالوں گا جو موت سے اس طرح محبت کرتی ہے، جس طرح تم زندگی سے محبت کرتے ہو، سلام اس پر جس نے ہدایتِ خداوندی کی پیروی کی۔

7156 - حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، قَالَ: حَدَّثَنِي صَفْوَانُ، قَالَ: حَدَّثَنِي جُبَيْرُ بْنُ نُفَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يُخَمِّسِ السَّلَبَ

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے ایک روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم چھینی ہوئی چیز (غزوہ کے موقعہ پر) سے خمس نہیں لیتے تھے۔

7157 - حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يُخَمِّسِ السَّلَبَ

دوسری روایت حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے یہ ہے کہ (غزوہ کے دوران) چھینی ہوئی چیز سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خمس لیتے تھے۔

7156- أخرجه أحمد جلد4صفحه90 وجلد6صفحه26 قال: حدثنا أبو المغيرة .

7157- الحديث سبق برقم: 7156 فراجعه .

حَدِيثُ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ

عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

7158 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْمٍ الْأَنْطَاكِيُّ، أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَاكُ وَهُوَ صَائِمٌ - مَا لَا أَعُدُّ - أَوْ قَالَ: مَا لَا أُحْصِي

حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا مسواک کرتے ہوئے روزہ کی حالت میں، میں ان کو نہ گن سکتا نہ شمار کر سکتا ہوں۔

7159 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْجُشَمِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ امْرَأَةً مِنْ بَنِي فَزَارَةَ تَزَوَّجَتْ رَجُلًا عَلَى نَعْلَيْنِ، فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - فِي حَدِيثِ يَحْيَى - أَرَضِيتِ مِنْ نَفْسِكِ وَمَالِكِ بِهَذَيْنِ النَّعْلَيْنِ؟ ، وَفِي حَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ: أَرَضِيتِ مِنْ نَفْسِهِ وَمَالِهِ بِنَعْلَيْنِ؟ ، قَالَتْ: نَعَمْ، فَأَجَازَهُ

حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ بنی فزارہ کی ایک عورت نے ایک آدمی سے شادی کی۔ دو جوتوں پہ (بطور مہر) حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو کہا: کیا تو ان دو کے بدلے اپنے آپ اور مال سے رضا مند ہے؟ اس نے عرض کی: جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو جائز قرار دیا۔ حضرت یحییٰ کی روایت میں ''من نفسك ومالك'' اور عبدالرحمٰن کی روایت میں ''من نفسه وماله'' (اس کے جان و مال سے) کے الفاظ ہیں۔

7160 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ،

حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے روایت

7158- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 141 . وابن خزيمة رقم الحديث: 2007 قال: حدثنا أبو موسى .

7159- أخرجه أحمد جلد3صفحه445 وجلد3صفحه446 . وابن ماجة رقم الحديث: 1888 .

7160- أخرجه أحمد جلد3صفحه447 قال: حدثنا وكيع' قال: حدثنا أبي .

حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِيسَى، عَنْ أُمَيَّةَ بْنِ هِنْدَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: انْطَلَقْتُ أَنَا وَسَهْلُ بْنُ حُنَيْفٍ نَلْتَمِسُ الْخَمَرَ، فَوَجَدْنَا خَمَرًا وَغَدِيرًا، وَكَانَ أَحَدُنَا يَسْتَحْيِي أَنْ يَغْتَسِلَ وَأَحَدٌ يَرَاهُ، فَاسْتَتَرَ مِنِّي، فَنَزَعَ جُبَّةً عَلَيْهِ، ثُمَّ دَخَلَ الْمَاءَ، فَنَظَرْتُ إِلَيْهِ، فَأَصَبْتُهُ مِنْهَا بِعَيْنٍ، فَدَعَوْتُهُ، فَلَمْ يُجِبْنِي، فَأَخْبَرْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَتَاهُ فَضَرَبَ صَدْرَهُ، ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ أَذْهِبْ حَرَّهَا وَبَرْدَهَا، وَوَصَبَهَا، ثُمَّ قَالَ: قُمْ، فَقَامَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ مِنْ نَفْسِهِ أَوْ مَالِهِ أَوْ أَخِيهِ مَا يُعْجِبُهُ فَلْيَدْعُ بِالْبَرَكَةِ، فَإِنَّ الْعَيْنَ حَقٌّ

کرتے ہیں کہ میں اور سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ چلے ہم پردہ کی جگہ تلاش کر رہے تھے۔ ہم نے پردہ کی جگہ پائی، ہم میں سے کوئی بھی حیاء کرتا تھا کہ کسی کے سامنے غسل کرے۔ میں نے اس سے پردہ حاصل کیا، اس پر جبہ اتارا پھر پانی میں داخل ہوا، میں نے ان کی طرف دیکھا مجھے ان کی نظر لگ گئی۔ میں نے ان کو بلوایا انہوں نے میرا جواب نہیں دیا۔ میں نے یہ بات حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو بتائی آپ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے سینے پر ہاتھ مارا۔ پھر فرمایا: اے اللہ تو اس کی گرمی اور سردی اور بدنظر لے جا۔ پھر فرمایا تو کھڑا ہو۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی کسی کی جان و مال یا اس کے بھائی کو دیکھے اس کو پسند آئے وہ اس کے لیے برکت کی دعا کرے، کیونکہ نظر حق ہے۔

7161 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، أَخْبَرَنَا نَضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ يَذْكُرُ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ عَبْدٍ صَلَّى عَلَيَّ صَلَاةً إِلَّا صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ مَا صَلَّى عَلَيَّ، فَلْيُقِلَّ عَبْدٌ مِنْ ذَلِكَ أَوْ لِيُكْثِرْ

حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو بندہ مجھ پر درود پڑھتا ہے اس کے لیے فرشتے دعا کرتے ہیں جب تک وہ مجھ پر درود پڑھتا ہے اب اس کی مرضی ہے وہ بندہ تھوڑا پڑھے یا زیادہ پڑھے۔

7162 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ بنوفزارہ کے ایک آدمی نے کسی عورت سے نعلین کی شرط

7161- أخرجه أحمد جلد3صفحه445 قال: حدثنا محمد بن جعفر ح وحدثنا حجاج .

7162- الحديث سبق برقم: **7161** فراجعه .

عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَجُلًا مِنْ بَنِي فَزَارَةَ تَزَوَّجَ امْرَأَةً عَلَى نَعْلَيْنِ، فَأَجَازَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِكَاحَهَا

پر نکاح کیا تو نبی کریم ﷺ نے اس عورت کے نکاح کو جائز رکھا۔

7163 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ قَادِمٍ، أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَقُولُ - يَعْنِي الرَّبَّ - عَزَّ وَجَلَّ: إِنَّ الرَّحِمَ شُجْنَةٌ مِنِّي، فَمَنْ وَصَلَهَا وَصَلْتُهُ، وَمَنْ قَطَعَهَا قَطَعْتُهُ

حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ صلہ رحمی مجھ (یعنی رحمٰن) سے نکلی ہے' جو اس کو جوڑے گا میں اس کو جوڑوں گا جو اس کو توڑے گا، میں اس کو توڑ دوں گا۔

7164 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا عَاصِمٌ، قَالَ: حَدَّثَنِي الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: إِنْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَبْعَثُنَا وَمَا لَنَا طَعَامٌ إِلَّا السَّلَفُ مِنَ التَّمْرِ، فَنُقَسِّمُهُ قَبْضَةً قَبْضَةً ' نَنْتَهِي إِلَى تَمْرَةٍ تَمْرَةٍ، فَوَاللّٰهِ مُنْذُ أَنْ فَقَدْنَاهَا اخْتَلَلْنَاهَا

حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہم کسی جنگ کے لیے بھیجتے تھے۔ ہمارے پاس کھانے کے لیے کوئی چیز نہیں ہوتی تھی مگر کھجوریں ہم اس کو ایک ایک مٹھی تقسیم کرتے یہاں تک کہ انتہا ایک ایک کھجور پر ہوئی۔ اللہ کی قسم! جب سے ہم نے ان کو گم کیا ہے' ہم خلل کا شکار ہیں۔

7165 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا رَأَيْتُمُ الْجَنَازَةَ فَقُومُوا لَهَا حَتَّى تُخَلِّفَكُمْ، أَوْ تُوضَعَ

حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم جنازہ دیکھو اس کے لیے تعظیماً کھڑے ہو جاؤ، یہاں تک کہ تم سے آگے پیچھے ہو جائے یا اس کو نیچے رکھ دیا جائے۔

7166 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ

حضرت عاصم بن عبید اللہ فرماتے ہیں کہ

7163- الحديث في المقصد العلى برقم: **995** .

7164- أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**319** وقال: رواه أحمد' والبزار' والطبراني في الكبير والأوسط .

7165- أخرجه الحميدي رقم الحديث: **142** قال: حدثنا سفيان .

7166- أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**1**صفحه**324** وقال: رواه أحمد' والطبراني في الكبير بنحوه .

الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ، أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي عَاصِمُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَيَكُونُ عَلَيْكُمْ أُمَرَاءُ بَعْدِي ' يُصَلُّونَ الصَّلَاةَ يُؤَخِّرُونَهَا ' فَإِنْ صَلُّوهَا لِوَقْتِهَا وَصَلَّيْتُمُوهَا مَعَهُمْ فَلَكُمْ وَلَهُمْ، وَإِنْ صَلُّوهَا لِغَيْرِ وَقْتِهَا فَصَلَّيْتُمُوهَا مَعَهُمْ فَلَكُمْ وَعَلَيْهِمْ، فَمَنْ فَارَقَ الْجَمَاعَةَ فَقَدْ بَرِءَ مِنَ الْإِسْلَامِ ' وَمَنْ مَاتَ وَقَدْ نَكَثَ الْعَهْدَ، لَقِيَ اللَّهَ وَلَا حُجَّةَ لَهُ ' قُلْتُ: مَنْ أَخْبَرَكَ بِهَذَا؟ قَالَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضور ﷺ نے فرمایا: عنقریب تم پر میرے بعد ایسے حکمران ہوں گے، وہ نماز پڑھیں گے لیکن لیٹ پڑھیں گے، اگر وہ وقت پہ نماز پڑھیں تو ان کے ساتھ پڑھ لینا۔ ثواب ان کے لیے اور تمہارے لیے ہوگا۔ اگر وقت کے علاوہ پڑھیں تو تم بھی ان کے ساتھ پڑھ لینا، گناہ ان پر ہوگا اور ثواب تمہارے لیے ہوگا۔ جو جماعت سے علیحدہ ہوا وہ اسلام سے بری ہے، جو اس حالت میں مرا اس نے وعدہ کو توڑا وہ اللہ سے ملے گا اس کے لیے کوئی دلیل نہیں ہوگی۔ میں نے کہا: آپ کو یہ کس نے بتایا؟ انہوں نے کہا: آپ کو یہ کس نے بتایا؟ انہوں نے کہا: عبداللہ بن عامر بن ربیعہ' اُنہوں نے اپنے باپ سے' انہوں نے نبی کریم ﷺ سے روایت کی ہے۔

7167 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، أَخْبَرَنَا أَبِي، سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ رَاشِدٍ يُحَدِّثُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُومِءُ بِرَأْسِهِ حَيْثُ تَوَجَّهَ وَجْهُهُ

حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضور ﷺ کو دیکھا آپ ﷺ اپنے سر سے اشارہ کر رہے تھے جس طرف آپ ﷺ کا منہ مبارک تھا۔

7168 - حَدَّثَنَا أَبُو الْحَارِثِ سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَكُونُ عَلَيْكُمْ أُمَرَاءُ يُصَلُّونَ الصَّلَاةَ

حضرت عاصم بن عبید اللہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عنقریب تم پر میرے بعد ایسے حکمران ہوں گے، کبھی وقت پر وہ نماز پڑھیں گے کبھی لیٹ پڑھیں گے، اگر وہ وقت پہ نماز پڑھیں تو ان کے ساتھ پڑھ لینا۔ ثواب ان کے لیے بھی اور تمہارے لیے

7167- أخرجه أحمد جلد3صفحه444 قال: حدثنا سكن بن نافع' قال: حدثنا صالح بن أبي الأخضر .

7168- الحديث سبق برقم:7166 فراجعه .

لِوَقْتِهَا ' وَيُؤَخِّرُونَ عَنْ وَقْتِهَا، فَمَا صَلَّوْهَا لِوَقْتِهَا وَصَلَّيْتُمُوهَا مَعَهُمْ فَلَكُمْ وَلَهُمْ، وَمَا أَخَّرُوهَا عَنْ وَقْتِهَا ' فَصَلَّيْتُمُوهَا مَعَهُمْ ' فَلَكُمْ وَعَلَيْهِمْ، وَمَنْ فَارَقَ الْجَمَاعَةَ خَلَعَ رِبْقَةَ الْإِسْلَامِ مِنْ عُنُقِهِ، وَمَنْ مَاتَ نَاكِثًا الْعَهْدَ جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَا حُجَّةَ لَهُ

بھی ہوگا۔ اگر وقت کے علاوہ پڑھیں تو تم ان کے ساتھ پڑھ لیا کرو، گناہ ان پر ہوگا اور ثواب تمہارے لیے ہوگا۔ جو جماعت سے علیحدہ ہوا وہ اسلام سے بری ہے، جو اس حالت میں مرا اس نے وعدہ کو توڑا وہ اللہ سے ملے گا اس کے لیے کوئی دلیل نہیں ہوگی۔

7169 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، وَإِسْحَاقُ، قَالَا: حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا عَمْرٌو، مَوْلَى آلِ مَنْظُورِ بْنِ سَيَّارٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ، فَانْقَطَعَ شِسْعُهُ، فَأَخْرَجَ رَجُلٌ شِسْعًا مِنْ نَعْلِهِ، فَذَهَبَ يَشُدُّهُ فِي نَعْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَانْتَزَعَهَا وَقَالَ: هَذِهِ أَثَرَةٌ، وَلَا أُحِبُّ الْأَثَرَةَ

حضرت عبداللہ بن عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کعبہ شریف کا طواف کر رہے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے نعلین شریف کا تسمہ ٹوٹ گیا۔ ایک آدمی نے اپنی جوتی کا تسمہ نکالا اور اس کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نعلین مبارک میں ڈال دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو پھینک دیا اور فرمایا: یہ ترجیح ہے میں ترجیح کو پسند نہیں کرتا ہوں۔

حَدِيثُ أَبِي بَصْرَةَ الْغِفَارِيِّ

ابو بصرہ الغفاری رضی اللہ عنہ کی احادیث

7170 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ: حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ خَيْرِ بْنِ نُعَيْمٍ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هُبَيْرَةَ السَّبَائِيِّ وَكَانَ ثِقَةً، عَنْ أَبِي تَمِيمٍ

حضرت ابو بصرہ الغفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو نماز پڑھائی۔ نماز عصر جب نماز سے فارغ ہوئے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ نماز پیش کی گئی ان لوگوں پر جو تم سے پہلے تھے، انہوں نے اس سے سستی کی اور اسے چھوڑ دیا۔ جو تم میں سے اس نماز کو پڑھے گا اس

7169- الحديث في المقصد العلي برقم: **585** وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**3**صفحه**244** .

7170- اخرجه مسلم جلد**1**صفحه**275** عن زهير' عن يعقوب به .

الْجَيْشَانِيِّ، عَنْ أَبِي بَصْرَةَ الْغِفَارِيِّ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْعَصْرِ، فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ - قَالَ يَعْقُوبُ مَرَّةً أُخْرَى - فَلَمَّا انْصَرَفَ مِنْ صَلَاتِهِ، قَالَ: إِنَّ هَذِهِ الصَّلَاةَ عُرِضَتْ عَلَى مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ فَتَوَانَوْا عَنْهَا وَتَرَكُوهَا، فَمَنْ صَلَّاهَا مِنْكُمْ ضُوعِفَ لَهُ فِي أَجْرِهَا ضِعْفَيْنِ، وَلَا صَلَاةَ بَعْدَهَا حَتَّى يُرَى الشَّاهِدُ، وَالشَّاهِدُ: النَّجْمُ

کے لیے دوگنا ثواب ہوگا۔ اس کے بعد کوئی نماز نہیں ہے یہاں تک کہ ستارہ دیکھ لو۔

7171 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُنِيبٍ الْعَدَنِيُّ، عَنِ السَّرِيِّ بْنِ يَحْيَى، عَنْ رَجُلٍ، مِنْ طَيِّءٍ - وَأَثْنَى عَلَيْهِ خَيْرًا - قَالَ: كُنْتُ أَسْأَلُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يُرِيَنِي الِاسْمَ الَّذِي إِذَا دُعِيَ بِهِ أَجَابَ؟ فَرَأَيْتُ مَكْتُوبًا فِي الْكَوَاكِبِ فِي السَّمَاءِ: يَا بَدِيعَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ، يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

حضرت ابو بصرہ الغفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ عزوجل سے سوال کیا کہ مجھے وہ اسم دکھایئے جب میں اس کے ساتھ دعا کروں تو قبول ہو جائے۔ میں نے آسمان کے ستاروں میں لکھا ہوا دیکھا: یا بدیع السموات والارض یا ذولجلال والاکرام۔

7172 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ: كَانَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ إِذَا دَخَلَ مَنْزِلَهُ قَرَأَ فِي زَوَايَا مَنْزِلِهِ آيَةَ الْكُرْسِيِّ

حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ جب اپنے گھر داخل ہوتے اپنے گھر کے چاروں کونوں میں آیت الکرسی پڑھتے تھے۔

7173 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ أَبِي يَحْيَى، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ:

حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس سے گذرا تو آپ نے فرمایا: بے

7171- الحديث فى المقصد العلى برقم: 1682 .

7172- الحديث فى المقصد العلى برقم: 1652 .

7173- أورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 275 .

مَـرَّ رَجُلٌ بِابْنِ عَبَّاسٍ، فَقَالَ: إِنَّ هَذَا الرَّجُلَ يُحِبُّنِي، قَالُوا: وَمَا يُدْرِيكَ يَا أَبَا عَبَّاسٍ؟ قَالَ: لِأَنِّي أُحِبُّهُ

شک یہ آدمی مجھ سے محبت کرتا ہے۔ انہوں نے عرض کی: یہ آپ رضی اللہ عنہ کو نہیں جانتا ہے اے ابن عباس!؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیونکہ میں اس سے محبت کرتا ہوں۔

حَدِيثُ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ

زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کی احادیث

7174 - حَـدَّثَـنِي سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى الْأُمَوِيُّ، قَـالَ: حَـدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ كَثِيـرٍ، عَـنْ عَـلِـيِّ بْـنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ قَـالَ: سَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَـنْ وَقْـتِ صَلَاةِ الصُّبْحِ، فَقَالَ: صَلِّهَا مَعِيَ الْيَوْمَ وَغَدًا، فَلَمَّا كَانَ بِقَاعِ نَمِرَةَ بِالْجُحْفَةِ صَلَّاهَا حِينَ طَلَعَ الْفَجْرُ، حَتَّى إِذَا كَانَ بِذِي طُوًى أَخَّرَهَا، حَتَّى قَـالَ النَّـاسُ: أَقُبِـضَ رَسُـولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَـلَّـمَ؟ فَـقَالُوا: لَوْ صَلَّيْنَا فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَـلَيْـهِ وَسَـلَّـمَ فَصَلَّاهَا أَمَامَ الشَّمْسِ، ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى النَّـاسِ، فَـقَالَ: مَاذَا قُلْتُمْ؟، قَالُوا: قُلْنَا: لَوْ صَلَّيْنَا، قَـالَ: لَـوْ فَـعَلْتُمْ أَصَابَكُمْ عَذَابٌ، ثُمَّ دَعَا السَّائِلَ، فَقَالَ: الصَّلَاةُ مَا بَيْنَ هَاتَيْنِ الصَّلَاتَيْنِ

حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا صبح کی نماز کے متعلق؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو کل اور آج میرے ساتھ اس کو پڑھنا۔ پس آپ جب جحفہ کے مقام پر بقاع نمرہ میں تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو پڑھا جس وقت فجر طلوع ہوئی۔ یہاں تک کہ جب وادیٔ ذی طویٰ میں آئے اس کو مؤخر کیا۔ یہاں تک کہ بعض صحابہ کرام نے عرض کی: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روک نہ لیا جائے؟ پس انہوں نے کہا: کاش! ہم نماز پڑھیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نکلے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر کی نماز پڑھی، سورج نکلنے سے تھوڑا پہلے' پھر صحابہ کرام کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: تم کیا کہتے ہو؟ انہوں نے عرض کی ہم کہتے تھے اگر ہم نماز پڑھ لیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تم ایسے کر لیتے تو تم کو ضرور عذاب ہوتا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سائل کو بلوایا اور فرمایا: اس نماز کا وقت ان دو نمازوں کے درمیان ہے۔

7175 - حَـدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ أَبُو

حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' انہوں

7174- أورده الهيثمي في مجمع الزوائدجلد1صفحه317 .

7175- اورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد8صفحه171 .

مُحَمَّدٍ الْأَزْدِيُّ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْبَرَاءِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ أَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، آخَيْتَ بَيْنِي وَبَيْنَ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ

نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے اور حمزہ بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ کے درمیان بھائی چارہ فرمایا ہے؟

7176 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، أَنَّ زَيْدَ بْنَ حَارِثَةَ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، آخَيْتَ بَيْنِي وَبَيْنَ حَمْزَةَ

حضرت براء بن عازب سے روایت ہے کہ حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم میرے اور حمزہ بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ کے درمیان بھائی چارہ فرمایا ہے؟

7177 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ، أَمْلَاهُ عَلَيْنَا مِنْ كِتَابِهِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، وَيَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبِ بْنِ أَبِي بَلْتَعَةَ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا حَارًّا مِنْ أَيَّامِ مَكَّةَ - وَهُوَ مُرْدِفِي - إِلَى نُصُبٍ مِنَ الْأَنْصَابِ، وَقَدْ ذَبَحْنَا لَهُ شَاةً فَأَنْضَجْنَاهَا، قَالَ: فَلَقِيَهُ زَيْدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ، فَحَيَّا كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا صَاحِبَهُ بِتَحِيَّةِ الْجَاهِلِيَّةِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا زَيْدُ، مَا لِي أَرَى قَوْمَكَ قَدْ شَنِفُوا لَكَ؟، قَالَ: وَاللَّهِ يَا مُحَمَّدُ إِنَّ ذَلِكَ لَبِغَيْرِ نَائِلَةٍ لِي مِنْهُمْ وَلَكِنِّي خَرَجْتُ أَبْتَغِي هَذَا الدِّينَ، حَتَّى أَقْدَمَ عَلَى أَحْبَارِ فَدَكٍ فَوَجَدْتُهُمْ يَعْبُدُونَ اللَّهَ وَيُشْرِكُونَ بِهِ،

حضرت اسامہ بن زید، حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ سے روایت فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلا، ایک دن گرمی میں مکہ کے ایام میں، میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے سوا تھا، میلوں میں سے کسی میل کی طرف، ہم نے اس کیلئے بکری ذبح کی، پس ہم نے اس کو پکایا۔ راوی کا بیان ہے: پس زید بن عمرو بن نفیل ان سے ملے۔ ان دونوں میں سے ہر ایک نے اپنے ساتھی کو زمانۂ جاہلیت والا اسلام کیا۔ پس نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے زید! کیا بات ہے، میں تیری قوم کو تیرا مشتاق دیکھ رہا ہوں؟ اس نے کہا: اے محمد! قسم بخدا! بے شک یہ ان سے میرے لیے بغیر نائلہ (ایک بات کا نام ہے) کے ہے، بلکہ میں اس دین کو تلاش کرنے کیلئے نکلا یہاں تک کہ خیبر کے علماء کے پاس آیا۔ پس میں نے ان کو اس حال میں پایا کہ وہ اللہ کی عبادت بھی کر رہے ہیں اور اس کے ساتھ

7176- الحديث سبق برقم: **7175** فراجعه .

7177- الحديث في المقصد العلى برقم: **1458** .

قَالَ: قُلْتُ مَا هَذَا بِالدِّينِ الَّذِي أَبْتَغِي، فَخَرَجْتُ حَتَّى أَقْدَمَ عَلَى أَحْبَارِ الشَّامِ فَوَجَدْتُهُمْ يَعْبُدُونَ اللَّهَ وَيُشْرِكُونَ بِهِ، قُلْتُ: مَا هَذَا بِالدِّينِ الَّذِي أَبْتَغِي، فَقَالَ شَيْخٌ مِنْهُمْ: إِنَّكَ لَتَسْأَلُ عَنْ دِينٍ مَا نَعْلَمُ أَحَدًا يَعْبُدُ اللَّهَ بِهِ إِلَّا شَيْخٌ بِالْحِيرَةِ، قَالَ: فَخَرَجْتُ حَتَّى أَقْدَمَ عَلَيْهِ، فَلَمَّا رَآنِي، قَالَ: مِمَّنْ أَنْتَ؟ قُلْتُ: مِنْ أَهْلِ بَيْتِ اللَّهِ، مِنْ أَهْلِ الشَّوْكِ وَالْغَرْبِ، فَقَالَ: إِنَّ الدِّينَ الَّذِي تَطْلُبُ قَدْ ظَهَرَ بِبِلَادِكَ، قَدْ بُعِثَ نَبِيٌّ، قَدْ طَلَعَ نَجْمُهُ، وَجَمِيعُ مَنْ رَأَيْتُهُمْ فِي ضَلَالٍ، فَلَمْ أُحِسَّ بِشَيْءٍ بَعْدُ يَا مُحَمَّدُ، قَالَ: وَقَرَّبَ إِلَيْهِ السُّفْرَةَ، قَالَ: فَقَالَ: مَا هَذَا يَا مُحَمَّدُ؟ فَقَالَ: شَاةٌ ذَبَحْنَاهَا لِنُصُبٍ مِنَ الْأَنْصَابِ، قَالَ: فَقَالَ: مَا كُنْتُ لِآكُلَ مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ، قَالَ زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ: فَأَتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْتَ، قَالَ: وَتَفَرَّقْنَا فَطَافَ بِهِ، وَأَنَا مَعَهُ، وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ، قَالَ: وَكَانَ عِنْدَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ صَنَمَانِ مِنْ نُحَاسٍ: أَحَدُهُمَا يُقَالُ لَهُ: يَسَافُ، وَالْآخَرُ يُقَالُ لَهُ: نَائِلَةُ، وَكَانَ الْمُشْرِكُونَ إِذَا طَافُوا تَمَسَّحُوا بِهِمَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَمَسَّحْهُمَا ' فَإِنَّهُمَا رِجْسٌ ، فَقُلْتُ فِي نَفْسِي: لَأَمَسَّنَّهُمَا حَتَّى أَنْظُرَ مَا يَقُولُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ' فَمَسَسْتُهُمَا، فَقَالَ: يَا زَيْدُ، أَلَمْ تُنْهَ؟ ، قَالَ: وَمَاتَ زَيْدُ بْنُ عَمْرٍو، وَأُنْزِلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

شرک بھی کر رہے ہیں۔ وہ کہتا ہے: ہے! میں نے دل میں کہا: جس دین کی تلاش میں میں نکلا ہوں' یہ اس کے ساتھ کیا سلوک ہے؟ پس میں وہاں سے بھی نکل کھڑا ہوا حتیٰ کہ شام کے بڑے بڑے علماء کے پاس آیا۔ پس میں نے ان کو اللہ کی عبادت کے ساتھ' شرک میں مبتلا دیکھا۔ میں نے کہا: یہ اس دین کے ساتھ کیسا رویہ ہے' جس کا میں متلاشی ہوں۔ پس ان میں سے ایک شیخ نے کہا: بے شک تو جس دین کے بارے دریافت کرتا ہے: ہم کسی ایسے آدمی کو نہیں جانتے جو مقام پر ایک شیخ ہے۔ کہتے ہیں: میں وہاں سے نکل کر اس کے پاس آیا۔ پس اس نے مجھے دیکھا تو پوچھا: تُو کون ہے؟ میں نے کہا: بیت اللہ والوں سے ہوں۔ کانٹوں اور کنوؤں والی زمین کا باسی ہوں۔ اس نے کہا: جس دین کا تُو متلاشی ہے' وہ تیرے علاقے میں ظاہر ہو چکا ہے' تحقیق ایک نبی صلی اللہ علیہ وسلم مبعوث ہوا ہے' جس کا ستارہ طلوع ہو چکا ہے' اے محمد! وہ تمام لوگ جن کو میں نے گمراہی میں دیکھا' پس اس کے بعد میں نے کسی شی کو محسوس تک نہیں کیا۔ راوی کہتا ہے: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دسترخوان اس کے قریب کیا۔ راوی کہتا ہے: اس نے عرض کی: اے محمد! یہ کیا ہے؟ پس آپ نے فرمایا: بکری ہے جس کو ہم نے ذبح کیا ہے۔ راوی کہتا ہے: اس نے کہا: میری شان کے لائق نہیں کہ میں وہ چیز کھاؤں جس پر اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو۔ زید بن حارثہ کہتے ہیں: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بیت اللہ شریف آئے۔ راوی کا بیان ہے: ہم الگ الگ ہو گئے' پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم

فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِزَيْدٍ: إِنَّهُ يُبْعَثُ أُمَّةً وَحْدَهُ

نے طواف کیا جبکہ میں آپ کے ساتھ تھا اور صفا و مروہ کی سعی کی۔ راوی کا بیان ہے: اور صفا و مروہ کے پاس تانبے کے دو بت تھے' ایک کا نام یساف' دوسرا نائلہ تھا اور مشرکین جب صفا و مروہ کے چکر لگاتے تو ان دونوں کو چھوتے۔ پس نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو ہاتھ نہ لگایا' کیونکہ وہ پلید تھے۔ پس میں نے دل میں کہا: میں ان کو ہاتھ لگاؤں گا' دیکھیں! نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کیا فرماتے ہیں۔ پس میں نے ان دونوں کو چھوا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے زید! کیا اس سے منع نہیں کیا گیا؟ راوی کہتا ہے: اور زید بن عمرو فوت ہو گیا اور (اس کے بعد) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی نازل کی گئی تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے زید کیلئے فرمایا: بے شک وہ ایک اُمت بن کر اُٹھے گا (قیامت کے دن)۔

حَدِيثُ خَبَّابِ بْنِ الْأَرَتِّ

خباب بن ارت رضی اللہ عنہ کی حدیث

7178 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ خَبَّابٍ قَالَ: شَكَوْنَا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُتَوَسِّدٌ بِبُرْدَةٍ لَهُ فِي ظِلِّ الْكَعْبَةِ، فَقُلْنَا: أَلَا تَسْتَنْصِرُ لَنَا؟ فَجَلَسَ مُحْمَرًّا وَجْهُهُ، فَقَالَ: قَدْ كَانَ مَنْ قَبْلَكُمْ يُؤْخَذُ الرَّجُلُ فَيُحْفَرُ لَهُ فِي الْأَرْضِ، ثُمَّ يُجَاءُ بِالْمِنْشَارِ يُجْعَلُ فَوْقَ رَأْسِهِ ' مَا يَصْرِفُهُ عَنْ دِينِهِ، أَوْ يُمَشَّطُ بِأَمْشَاطِ الْحَدِيدِ مَا دُونَ لَحْمِهِ مِنْ عَظْمٍ

حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے شکایت کی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم چادر لپیٹ کر کعبہ کے سائے میں لیٹے ہوئے تھے۔ ہم نے عرض کی، کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے لیے مدد کی دعا نہیں کریں گے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ گئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ مبارک سرخ تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم سے پہلے ایک آدمی کو پکڑا جاتا اس کے لیے زمین کھودی جاتی، پھر ایک آرا لایا جاتا اس کے سر کے اوپر رکھا جاتا۔ وہ اس دین سے نہ پھرتا، لوہا

7178- أخرجه الحميدى رقم الحديث: **157** . والبخارى جلد**5**صفحه**56** قال: حدثنا الحميدى .

وَعَصَبِ مَا يَصْرِفُهُ عَنْ دِينِهِ، وَلَيُتِمَّنَّ اللّٰهُ هَذَا الْأَمْرَ حَتَّى يَسِيرَ الرَّاكِبُ مِنْ صَنْعَاءَ إِلَى حَضْرَمَوْتَ لَا يَخْشَى إِلَّا اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ، وَالذِّئْبَ عَلَى غَنَمِهِ، وَلَكِنَّكُمْ تَعْجَلُونَ

کی کنگھی اس کے گوشت اور ہڈیوں کے درمیان پھیری جاتی اللہ اس کام کوضرور مکمل کرے گا یہاں تک کہ ایک سوار صنعاء سے حضرموت تک چلے گا اس کوصرف ڈر اللہ کا ہوگا، بھیڑیا کا بکریوں پر لیکن تم جلدی کرتے ہو۔

7179 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ قَالَ: عَادَ خَبَّابًا نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوا: أَبْشِرْ أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ تَرِدُ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَوْضَ، فَقَالَ: كَيْفَ بِهَذَا؟ وَأَشَارَ إِلَى أَعْلَى الْبَيْتِ وَأَسْفَلِهِ، وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّمَا يَكْفِي أَحَدَكُمْ مِنَ الدُّنْيَا كَزَادِ الرَّاكِبِ

حضرت یحییٰ بن جعدہ فرماتے ہیں کہ حضرت خباب رضی اللہ عنہ کی عیادت کی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ نے، انہوں نے کہا: اے ابوعبداللہ خوشخبری ہوتو محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر پیش ہوگا حوض پر۔ انہوں نے عرض کی، وہ کیسے؟ اشارہ کیا بلند گھر اور نیچے گھر کی طرف۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے دنیا کافی ہوگئی مسافر کے زادِراہ کی طرح۔

7180 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ عَبْدِ الْقَيْسِ كَانَ مَعَ الْخَوَارِجِ، ثُمَّ فَارَقَهُمْ فَقَالَ: دَخَلُوا قَرْيَةً، فَخَرَجَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ خَبَّابٍ ذَعِرًا يَجُرُّ رِدَاءَهُ، فَقَالُوا: لَمْ تُرَعْ، فَقَالَ: وَاللّٰهِ لَقَدْ رُعْتُمُونِي، قَالُوا: لَمْ تُرَعْ، قَالَ: وَاللّٰهِ لَقَدْ رُعْتُمُونِي، قَالُوا: أَنْتَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ خَبَّابٍ صَاحِبِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالُوا: فَهَلْ سَمِعْتَ مِنْ أَبِيكَ حَدِيثًا تُحَدِّثُنَا بِهِ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ ذَكَرَ فِتْنَةً

حمید بن ہلال' عبدالقیس کے ایک آدمی سے نقل کرتے ہیں کہ وہ خارجیوں کے ساتھ رہتا تھا، پھر ان سے جدا ہوگیا، وہ داخل ہوئے ایک بستی میں حضرت عبداللہ بن خباب رضی اللہ عنہ نکلے ان کی چادر لٹک رہی تھی۔ انہوں نے کہا: ڈرومت! آپ رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ کی قسم! تم نے مجھے ڈرایا ہے' یہی بات دوبار ہوئی۔ انہوں نے کہا: آپ عبداللہ بن خباب رضی اللہ عنہ صاحب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ انہوں نے کہا: جی ہاں! انہوں نے کہا: کیا آپ رضی اللہ عنہ نے اپنے باپ سے کوئی حدیث سنی ہے؟ ہم کو بیان کرو۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فتنوں کا ذکر کیا۔ فرمایا: (اس وقت)

7179- الحديث في المقصد العلي برقم: 2009 وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 254 .

7180- أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 303,302 وقال: رواه أحمد' وأبو يعلى والطبراني .

الْقَاعِدُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْقَائِمِ، وَالْقَائِمُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْمَاشِي، وَالْمَاشِي فِيهَا خَيْرٌ مِنَ السَّاعِي، قَالَ: فَإِنْ أَدْرَكَكَ ذَاكَ، فَكُنْ عَبْدَ اللّٰهِ الْمَقْتُولَ، قَالَ أَيُّوبُ: وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَالَ: وَلَا تَكُنْ عَبْدَ اللّٰهِ الْقَاتِلَ، قَالُوا: أَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ أَبِيكَ يُحَدِّثُ بِهِ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَقَدَّمُوهُ عَلَى ضَفَّةِ النَّهَرِ، فَضَرَبُوا عُنُقَهُ، فَسَالَ دَمًا كَأَنَّهُ شِرَاكُ نَعْلٍ مُنْدَفِرٍ، وَبَقَرُوا أُمَّ وَلَدِهِ عَمَّا فِي بَطْنِهَا

بیٹھنے والا، کھڑے ہونے والے سے بہتر ہو گا اور کھڑا ہونے والا بیٹھنے والے سے بہتر ہو گا، چلنے والا دوڑنے والے سے بہتر ہو گا اگر وہ تجھے پائے تو عبداللہ مقتول ہو جا۔ حضرت ایوب فرماتے ہیں: میں اس کو نہیں جانتا' مگر آپ نے کہا: قاتل عبداللہ نہ بننا۔ انہوں نے کہا: کیا آپ نے اپنے والد سے یہ حدیث سنی ہے' جس کو وہ رسول کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں؟ آپ نے کہا: جی ہاں! راوی کا بیان ہے: پس وہ آپ کو دریا کے کنارے لے گئے۔ پس انہوں نے آپ کی گردن مار دی۔ پس خون بہہ نکلا گویا وہ جوتی کا تسمہ ہے اور انہوں نے آپ کی اُم ولد کا پیٹ پھاڑ کر وہ کچھ نکال دیا جو اس میں تھا۔

بَقِيَّةُ حَدِيثِ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کی بقیہ حدیث

7181 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ دَاوُدَ الطُّفَاوِيَّ يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ الْبَجَلِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ: كَانَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو فِي دُبُرِ الصَّلَاةِ: اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ، أَنَا شَهِيدٌ أَنَّ الْعِبَادَ كُلَّهُمْ إِخْوَةٌ، اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ، اجْعَلْنِي مُخْلِصًا لَكَ وَأَهْلِي فِي كُلِّ سَاعَةٍ مِنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ،

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ فرض نماز کے بعد یہ دعا کرتے تھے: اللّٰهم ربنا ورب كل شيء، الى آخره۔

7181- أخرجه أحمد جلد4صفحه369 قال: حدثنا ابراهيم بن مهدى .

وَاسْمَعْ وَاسْتَجِبْ، اللّٰهُ أَكْبَرُ ' الْأَكْبَرُ نُورُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ، اللّٰهُ أَكْبَرُ الْأَكْبَرُ، حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ الْأَكْبَرُ ،

7182 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنْ دَاوُدَ الْبَصْرِيِّ، عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ الْبَجَلِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ يَقُولُ: أَدْرَكْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَدْعُو فِي دُبُرِ الصَّلَاةِ وَهُوَ يَقُولُ: فَذَكَرَ مِثْلَهُ، أَوْ نَحْوَهُ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرض نماز کے بعد یہ دعا کرتے تھے' اس کے بعد اسی کی مثل حدیث روایت کی۔

7183 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ، أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْقَاسِمِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ هَذِهِ الْحُشُوشَ مُحْتَضَرَةٌ، فَإِذَا أَرَادَ أَحَدُكُمْ أَنْ يَدْخُلَ الْخَلَاءَ فَلْيَقُلْ: أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ موجود ہوتے ہیں' جب تم میں سے کوئی بیت الخلاء میں داخل ہو، اس کو چاہیے کہ وہ یہ دعا کرے: اعوذ باللہ من الخبث والخبائث۔

7184 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ قَالَ: سَمِعْتُ النَّضْرَ بْنَ أَنَسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ هَذِهِ الْحُشُوشَ . ، فَذَكَرَ نَحْوَهُ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ حشوش کا لفظ بول کر آگے اس جیسی حدیث بیان کی ہے۔

7185 - حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ حَاتِمِ بْنُ وَرْدَانَ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس قبائیں آئیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو

7182- الحديث سبق برقم: **7181** فراجعه .

7183- أخرجه أحمد جلد**4**صفحه**373** قال: حدثنا أسباط .

7184- الحديث سبق برقم: **7183** فراجعه .

7185- أخرجه أحمد جلد**4**صفحه**328** قال: حدثنا هاشم .

أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ: قَدِمَتْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْبِيَةٌ قَسَمَهَا بَيْنَ أَصْحَابِهِ، فَقَالَ لِي أَبِي مَخْرَمَةُ: انْطَلِقْ بِنَا إِلَيْهِ لَعَلَّهُ أَنْ يُعْطِيَنَا مِنْهَا شَيْئًا، قَالَ: فَجَاءَ أَبِي إِلَى الْبَابِ، فَقَالَ: هَاهُنَا هُوَ، فَسَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَوْتَهُ، فَخَرَجَ مَعَهُ بِقَبَاءٍ، قَالَ: فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ يُرِي أَبِي مَحَاسِنَ الْقَبَاءِ وَهُوَ يَقُولُ: خَبَّأْتُ هَذَا لَكَ، قَالَ أَبُو مُحَمَّدٍ صَالِحٌ: فَقُلْتُ لِأَبِي: مِنْ أَيِّ شَيْءٍ فَعَلَ هَذَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَخْرَمَةَ؟ فَقَالَ: كَانَ يَتَّقِي لِسَانَهُ

اپنے صحابہ کے درمیان تقسیم کر دیا۔ مجھے ابومخرمہ رضی اللہ عنہ نے کہا: چلو ہم جاتے ہیں کہ ہو سکتا ہے اس سے ہم کو عطا کریں۔ میرا باپ آپ کے دروازے پر آیا۔ فرمایا: یہاں وہ ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی آواز کو سنا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نکلے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس قباء تھی' گویا میں دیکھ رہا ہوں میرے باپ کو اس قباء کے محاسن کھا رہے ہیں' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے تیرے ہی لیے اسے چھپا رکھا تھا۔ حضرت ابومحمد صالح فرماتے ہیں: پس میں نے اپنے باپ سے کہا: کس وجہ سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مخرمہ کے ساتھ یہ سلوک کیا فرمایا: وہ تقویٰ والی زبان رکھتا تھا۔

حَدِيثُ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کی احادیث

7186 - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ الْوَاسِطِيُّ، أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ حَمَّادِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا خُطْبَةَ الْحَاجَةِ فَيَقُولُ: إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ، وَنَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا، مَنْ يَهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ، وَمَنْ يُضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ

حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو حاجت کا خطبہ سکھاتے تھے اس طرح ان الحمد للہ، الی اخرہ۔ حضرت ابوعبیدہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے سنا کہ آپ رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے اگر تم چاہو تو قرآن کی جس سورۃ کو چاہو، ساتھ ملا لو۔ وہ آیات یہ ہیں: ''اتقوا اللّٰہ حق تقاتہ الی آخرہ'' حمد' صلوٰۃ اور ان آیات کے بعد پھر اپنی حاجت کا تذکرہ کرے۔

7186- أخرجه النسائى فى اليوم والليلة جلد6صفحه473,472 (تحفة) عن زكريا بن يحيى عن وهب به .

وَرَسُولُهُ قَالَ أَبُو عُبَيْدَةَ: وَسَمِعْتُ مِنْ أَبِي مُوسَى يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: فَإِنْ شِئْتَ أَنْ تَصِلَ خُطْبَتَكَ بِآيٍ مِنَ الْقُرْآنِ تَقُولُ: (اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ) (آل عمران: 102)، (اتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا) (النساء: 1)، (اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا) (الأحزاب: 71)، أَمَّا بَعْدُ: ثُمَّ تَكَلَّمْ حَاجَتَكَ

7187 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ زُهَيْرٍ الضَّبِّيُّ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ يَحْيَى، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُعَيْمٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَرْزَبٍ الْأَشْعَرِيِّ، عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَقَدَ يَوْمَ حُنَيْنٍ لِأَبِي عَامِرٍ الْأَشْعَرِيِّ عَلَى خَيْلِ الطَّلَبِ، فَلَمَّا انْهَزَمَتْ هَوَازِنُ طَلَبَهَا، حَتَّى أَدْرَكَ دُرَيْدَ بْنَ الصِّمَّةِ، فَأَسْرَعَ بِهِ نَفْسَهُ، فَقَتَلَ ابْنُ دُرَيْدٍ أَبَا عَامِرٍ، قَالَ أَبُو مُوسَى: فَشَدَدْتُ عَلَى ابْنِ دُرَيْدٍ فَقَتَلْتُهُ، وَأَخَذْتُ اللِّوَاءَ، وَانْصَرَفْتُ بِالنَّاسِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا رَأَى اللِّوَاءَ بِيَدِي، قَالَ: أَبَا مُوسَى، قُتِلَ أَبُو عَامِرٍ؟، قُلْتُ:

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حنین کے دن ابوعامر اشعری سے طلب کے گھوڑوں پر عقد باندھا' پس جب بنوہوازن نے شکست کھائی تو اس نے ان کا مطالبہ کیا یہاں تک کہ اس نے درید بن صمہ کو پالیا لیکن اس نے جلدی دکھائی۔ درید نے ابوعامر کو قتل کر دیا۔ حضرت ابوموسیٰ فرماتے ہیں: پس میں نے ابن درید پر زبردستی کر کے اسے قتل کر دیا اور جھنڈا اس سے لے لیا اور لوگوں کو لے کر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو گیا' پس جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے ہاتھ میں جھنڈا دیکھا' تو فرمایا: اے ابوموسیٰ! کیا ابوعامر قتل ہو گیا ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! اے اللہ کے رسول! کہتے ہیں: رسول

7187- أخرجه أحمد جلد4صفحه399 قال: حدثنا على بن عبد الله' قال: حدثنا الوليد بن مسلم .

نَعَمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: فَرَفَعَ يَدَيْهِ يَدْعُو لَهُ، يَقُولُ: اللّٰهُمَّ أَبَا عَامِرٍ اجْعَلْهُ فِي الْأَكْثَرِينَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، هَذَا أَوْ نَحْوَهُ

کریم ﷺ نے اپنے ہاتھ اُٹھائے اور دعا کرنے لگے۔ عرض کرتے ہیں: اے اللہ! ابوعامر کو قیامت کے دن اکثر لوگوں میں شامل کرنا۔ یہ الفاظ ہیں یا اس کے ہم معنی الفاظ ہیں۔

7188 - حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مِرْدَاسٍ، حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ بَدْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اثْنَانِ فَمَا فَوْقَهُمَا جَمَاعَةٌ

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دو اور دو سے اوپر جماعت ہے۔

7189 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقَاشِيِّ، أَنَّ أَبَا مُوسَى صَلَّى بِهِمْ صَلَاةً، فَلَمَّا جَلَسُوا فِي آخِرِ صَلَاتِهِمْ قَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: أُقِرَّتِ الصَّلَاةُ بِالْبِرِّ وَالزَّكَاةِ؟ فَلَمَّا انْفَتَلَ أَبُو مُوسَى أَقْبَلَ عَلَى الْقَوْمِ فَقَالَ: أَيُّكُمُ الْقَائِلُ كَلِمَةَ كَذَا وَكَذَا؟ فَأَرَمَّ الْقَوْمُ مَرَّتَيْنِ، قَالَ: فَلَعَلَّكَ يَا حِطَّانُ قُلْتَهَا؟ قَالَ: مَا قُلْتُهَا، وَلَقَدْ خَشِيتُ أَنْ تَبْكَعَنِي بِهَا، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: أَنَا قُلْتُهَا، وَمَا أَرَدْتُ بِهَا إِلَّا الْخَيْرَ، فَقَالَ أَبُو مُوسَى: أَمَا تَعْلَمُونَ مَا تَقُولُونَ فِي صَلَاتِكُمْ؟ إِنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَنَا فَبَيَّنَ لَنَا سُنَّتَنَا، وَعَلَّمَنَا صَلَاتَنَا، فَقَالَ: إِذَا صَلَّيْتُمْ فَأَقِيمُوا صُفُوفَكُمْ، ثُمَّ لِيَؤُمَّكُمْ أَحَدُكُمْ، فَإِذَا كَبَّرَ الْإِمَامُ

حضرت حطان بن عبداللہ رقاشی سے روایت ہے کہ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے ان کو نماز پڑھائی، پس جب ان کو نماز پڑھاتے ہوئے آخر میں بیٹھے تو قوم میں سے ایک آدمی بولا: نماز نیکی اور زکوٰۃ کے ساتھ جڑ پکڑتی ہے؟ جب حضرت ابوموسیٰ کو اس سوال سے چھٹکارا ملا تو آپ قوم کی طرف متوجہ ہوئے۔ فرمایا: تم میں سے کون ہے جو اس طرح کے کلمہ کا قائل ہے؟ پس قوم نے دوبارہ خاموشی اختیار کی۔ آپ نے فرمایا: اے حطان! ممکن ہے تُو نے یہ کہا ہو؟ اس نے عرض کی: میں نے یہ نہیں کہا اور مجھے ڈر ہے کہ اس کے سبب کہیں آپ مجھے ماریں نہیں، پس قوم میں سے ایک آدمی نے عرض کی: میں نے کہا ہے لیکن خیر کے ارادہ سے کہا ہے۔ تو حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا تم نہیں جانتے کہ تم اپنی نماز کے بارے میں کیا کہتے ہو؟ بے شک اللہ تعالیٰ کے

7188- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: 69 عن هشام بن عمار، عن الربيع به .

7189- أخرجه أحمد جلد4صفحه394,393 قال: حدثنا عبد الرزاق .

فَكَبِّرُوا، وَإِذَا قَالَ: (غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ) (الفاتحة:7) ، فَقُولُوا: آمِينَ يُجِبْكُمُ اللّٰهُ، فَإِذَا كَبَّرَ وَرَكَعَ فَكَبِّرُوا وَارْكَعُوا، فَإِنَّ الْإِمَامَ يَرْكَعُ قَبْلَكُمْ، وَيَرْفَعُ قَبْلَكُمْ، فَقَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَتِلْكَ بِتِلْكَ، فَإِذَا قَالَ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، فَقُولُوا: اللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ، يَسْمَعِ اللّٰهُ لَكُمْ، فَإِنَّ اللّٰهَ قَالَ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، فَإِذَا كَبَّرَ وَسَجَدَ فَكَبِّرُوا وَاسْجُدُوا، فَإِنَّ الْإِمَامَ يَسْجُدُ قَبْلَكُمْ، وَيَرْفَعُ قَبْلَكُمْ ، قَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَتِلْكَ بِتِلْكَ، حَتَّى إِذَا كَانَ عِنْدَ الْقَعْدَةِ فَلْيَكُنْ مِنْ أَوَّلِ قَوْلِ أَحَدِكُمْ: التَّحِيَّاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ، سَبْعَ كَلِمَاتٍ مِنْ تَحِيَّةِ الصَّلَاةِ، قَالَ سَعِيدٌ: فَلَا أَدْرِي، أَفِي قَوْلِ أَبِي مُوسَى كَانَ ذَلِكَ، أَوْ شَيْءٌ كَانَ قَتَادَةُ يَقُولُهُ، يَعْنِي بِقَوْلِهِ: سَبْعَ كَلِمَاتٍ

نبی ﷺ نے ہم سے خطاب فرمایا' ہمارے اسلامی طریقے واضح کیے اور ہمیں ہماری نماز سکھائی۔ پس آپ نے فرمایا: جب نماز پڑھنے لگو تو سب سے پہلے اپنی صفیں سیدھی کرو پھر تم میں سے ایک تمہارا امام بنے۔ پس جب امام تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو اور جب امام غیر المغضوب علیہم ولا الضالین کہے تو تم کہو: آمین! اللہ تمہیں پسند کرے گا۔ پس جب وہ تکبیر کہہ کر رکوع کرے تو تم بھی تکبیر کہہ کر رکوع کرو کیونکہ امام رکوع کرتا ہے اور تم سے پہلے رکوع سے سر اُٹھاتا ہے۔ پس نبی کریم ﷺ نے فرمایا: پس وہ اُس کے بدلے ہوا' پس جب امام سمع اللہ لمن حمدہ کہے تو تم اللّٰہم ربنا لک الحمد کہو' اللہ تمہاری حمد سنتا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی ﷺ کی زبان پر فرمایا: سمع اللہ (اللہ نے اس کی حمد سنی جس نے اس کی حمد کی) پس جب امام تکبیر کہہ کر سجدہ کرے تو تم بھی تکبیر کہہ کر سجدہ کرو کیونکہ امام تم سے پہلے سجدہ کرتا اور اس سے سر اُٹھاتا ہے۔ پس نبی کریم ﷺ نے فرمایا: وہ اُس کے بدلے ہو گیا یہاں تک کہ جب وہ قعدہ کے نزدیک ہو تو تم سے ہر کسی کا پہلا کلام یہ ہونا چاہیے: ''التحیات الصلوات الطیبات للّٰہ الٰی آخرہٖ ''تحیۂ صلوٰۃ سے سات کلمات۔ راویٔ حدیث حضرت سعید فرماتے ہیں: میں نہیں سمجھ سکا کہ کیا حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کے کلام میں یہ تھا یا کوئی چیز حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ نے فرمائی۔ ان کی مراد ان کے قول: سبع کلمات سے ہے۔

7190 - حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ مُغَلِّسٍ الْحِمَّانِيُّ،

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّهْشَلِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي مُوسَى، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا، وَلَا عَلَى خَالَتِهَا

حضور ﷺ نے فرمایا: عورت اور اس کی پھوپھی کو جمع نہ کیا جائے۔ اور عورت اور اس کی خالہ کو جمع نہ کیا جائے ایک نکاح میں۔

7191 - حَدَّثَنَا جُبَارَةُ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ، عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللَّهُمَّ اجْعَلْ فَنَاءَ أُمَّتِي فِي الطَّعْنِ وَالطَّاعُونِ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَدْ عَرَفْنَا الطَّعْنَ، فَمَا الطَّاعُونُ؟ قَالَ: وَخْزُ أَعْدَائِكُمْ مِنَ الْجِنِّ، وَفِيهِ شَهَادَةٌ

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے عرض کی، اے اللہ! میری امت کی فناء طعن اور طاعون میں رکھ دے۔ صحابہ کرام نے عرض کی، یارسول اللہ! ہم نے طعن کو پہچان لیا، طاعون کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جنوں میں سے تمہارے دشمنوں کی بچی کھچی چیز ہے اور اس میں گواہی ہے۔

7192 - حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيٍّ

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بغیر ولی کے نکاح نہیں ہے۔

7193 - حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ إِيَادِ بْنِ لَقِيطٍ، عَنْ قَرَظَةَ بْنِ حَسَّانَ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا مُوسَى فِي يَوْمِ جُمُعَةٍ عَلَى مِنْبَرِ الْبَصْرَةِ يَقُولُ: سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ السَّاعَةِ - وَأَنَا شَاهِدٌ - فَقَالَ: لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا اللَّهُ، لَا يُجَلِّيهَا لِوَقْتِهَا إِلَّا هُوَ، وَلَكِنْ سَأُحَدِّثُكُمْ بِمَشَارِيطِهَا، وَمَا

حضرت قرظہ بن حسان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے سنا، جمعہ کے دن منبر پر، فرمایا کہ حضور ﷺ سے سوال کیا گیا قیامت کے متعلق، میں موجود تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کا علم صرف اللہ کو ہے۔ اور اس کے وقت کو۔ لیکن میں تم کو اس کی نشانیاں بتاتا ہوں جو اس سے پہلے ہوں گی۔ (۱) فتنے ہوں گے (۲) قتل ہوگا۔ عرض کی گئی، یا رسول اللہ ﷺ

7191- الحديث فى المقصد العلى برقم: **1619** .

7192- اخرجه أحمد جلد**4**صفحه**394** قال: حدثنا وكيع وعبد الرحمن عن اسرائيل .

7193- أورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد**7**صفحه**324** .

بَيْنَ أَيْدِيهَا: إِنَّ بَيْنَ يَدَيْهَا رَدْمًا مِنَ الْفِتَنِ، وَهَرْجًا، فَقِيلَ: وَمَا الْهَرْجُ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: هُوَ بِلِسَانِ الْحَبَشَةِ: الْقَتْلُ، وَأَنْ تَخِفَّ قُلُوبُ النَّاسِ، وَأَنْ يُلْقَى بَيْنَهُمُ التَّنَاكُرُ، فَلَا يَكَادُ أَحَدٌ يَعْرِفُ أَحَدًا، وَيُرْفَعُ ذَوُو الْحِجَى، وَتَبْقَى رَجْرَجَةٌ مِنَ النَّاسِ لَا تَعْرِفُ مَعْرُوفًا، وَلَا تُنْكِرُ مُنْكَرًا

حرج کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: حبشہ کی زبان میں اس کو قتل کہتے ہیں اور لوگوں کے دلوں کا ڈرنا' ان کے درمیان نفرت ڈال دینا' پس ان میں سے کوئی کسی دوسرے کو نہیں پہچانے گا۔ ایسے ناسمجھ لوگ رہ جائیں گے جو نیکی کو نیکی اور برائی کو برائی نہیں سمجھیں گے۔

7194 - حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ، حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ، حَدَّثَنَا يُونُسُ، سَمِعَ أَبَا بُرْدَةَ، سَمِعَ أَبَا مُوسَى، سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا أَرَادَ الرَّجُلُ أَنْ يُزَوِّجَ ابْنَتَهُ فَلْيَسْتَأْذِنْهَا

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضور ﷺ سے سنا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب آدمی اپنی بیٹی کی شادی کرنا چاہے تو اس سے اجازت مانگے۔

7195 - حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ، حَدَّثَنَا يُونُسُ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَهُ

حضرت ابوبردہ رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

7196 - حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقَدْ مَرَّ بِالصَّخْرَةِ مِنَ الرَّوْحَاءِ سَبْعُونَ نَبِيًّا، مِنْهُمْ مُوسَى نَبِيُّ اللَّهِ، حُفَاةً عَلَيْهِمُ الْعَبَاءُ، يَؤُمُّونَ بَيْتَ اللَّهِ الْعَتِيقَ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: روحاء کے مقام کے ایک پتھر کے پاس سے ستر نبی گزرے ہیں۔ ان میں حضرت موسیٰ علیہ السلام بھی ہیں، ننگے پاؤں پیدل اُن پر چادر تھی۔ بیت اللہ العتیق کا ارادہ کرتے ہوئے۔

7197 - حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم

7194- الحديث في المقصد العلي برقم: **762** وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**4**صفحه**279** .

7195- الحديث سبق برقم: **7194** فراجعه .

7196- الحديث في المقصد العلي برقم: **550** وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**3**صفحه**220** .

7197- أخرجه أحمد جلد**4**صفحه**294** قال: حدثنا وكيع .

الْأُمَوِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنِي أَبُو بُرْدَةَ بْنُ أَبِي مُوسَى، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: خَرَجْنَا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْبَحْرِ حَتَّى جِئْنَا مَكَّةَ وَإِخْوَتِي مَعِي: أَبُو عَامِرِ بْنُ قَيْسٍ، وَأَبُو رُهْمِ بْنُ قَيْسٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ قَيْسٍ، خَمْسُونَ مِنَ الْأَشْعَرِيِّينَ، وَسِتَّةٌ مِنْ عَكٍّ، ثُمَّ هَاجَرْنَا فِي الْبَحْرِ حَتَّى أَتَيْنَا الْمَدِينَةَ

حضور ﷺ کی طرف نکلے سمندر میں یہاں تک کہ مکہ مکرمہ آ گیا۔ میرے ساتھ میرے بھائی بھی تھے۔ حضرت ابو عامر بن قیس، ابو رہم بن قیس، محمد بن قیس ۵۰ اشعری تھے۔ چھ عک قبیلہ سے تھے' پھر ہم نے ہجرت کی سمندر میں یہاں تک کہ مدینہ پاس آ گئے۔

قَالَ: فَقَالَ أَبُو بُرْدَةَ، فَقَالَ أَبُو مُوسَى: وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ لِلنَّاسِ هِجْرَةً وَاحِدَةً، وَلَكُمْ هِجْرَتَانِ

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول کریم ﷺ فرمایا کرتے تھے: بے شک لوگوں کیلئے ایک ہی ہجرت ہے اور تمہارے لیے دو ہجرتیں۔

7198 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا أَبُو بُرْدَةَ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ الْهَرْجَ، قُلْنَا: وَمَا الْهَرْجُ؟ قَالَ: الْقَتْلُ الْقَتْلُ، حَتَّى يَقْتُلَ الرَّجُلُ جَارَهُ، وَابْنَ عَمِّهِ، وَأَبَاهُ، قَالَ: فَرَأَيْنَا مَنْ قَتَلَ أَبَاهُ زَمَانَ الْأَزَارِقَةِ

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت سے پہلے حرج ہو گا، ہم نے عرض کی حرج کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: قتل، قتل۔ یہاں تک کہ آدمی اپنے پڑوسی اور اپنے چچا کے بیٹے اور اس کے باپ کو قتل کرے گا۔ راوی فرماتے ہیں کہ ہم نے اس کو دیکھا جس نے اپنے باپ کو قتل کیا ازارقہ کے زمانہ میں۔

7199 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ دَاوُدَ، عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى النَّخَعِيِّ، عَنْ أُمِّ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَتْ: قَالَ لِي أَبُو مُوسَى فِي مَرَضِهِ: أَلَا أُخْبِرُكِ بِمَنْ لَعَنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: قُلْتُ: بَلَى، قَالَ: لَعَنَ

حضرت ام عبداللہ فرماتی ہیں کہ مجھے حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے کہا حالت مرض میں۔ کیا میں آپ کو نہ بتاؤں جس پر رسول اللہ ﷺ نے لعنت فرمائی ہے، میں نے عرض کی، کیوں نہیں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ ﷺ نے لعنت فرمائی ہے اس پر جس نے حلق کیا یا

7198- أخرجه أحمد جلد**4**صفحه**391** قال: حدثنا عبد الصمد، وعفان .

7199- أخرجه مسلم جلد**1**صفحه**70** قال: حدثنا عبد الله بن مطيع .

مَنْ حَلَقَ، أَوْ سَلَقَ، أَوْ خَرَقَ

واویلا کیا یا گریبان پھاڑا۔

7200 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ بُرَيْدٍ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: قَدِمْنَا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَمَا فُتِحَتْ خَيْبَرُ بِثَلَاثٍ، فَأَسْهَمَ لَنَا، وَلَمْ يُسْهِمْ لِأَحَدٍ لَمْ يَشْهَدِ الْفَتْحَ غَيْرَنَا

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے تین دن بعد خیبر فتح ہونے کے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو حصہ دیا' اور کسی کو نہیں دیا ہمارے سوا جو فتح میں شریک نہیں ہوا تھا۔

7201 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ الْبَزَّارُ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، عَنْ أَبِي مُوسَى - أَظُنُّهُ رَفَعَهُ - قَالَ: مَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ مَثَلُ الْأُتْرُجَّةِ، رِيحُهَا طَيِّبٌ، وَطَعْمُهَا طَيِّبٌ، وَمَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِي لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ مَثَلُ التَّمْرَةِ لَيْسَ لَهَا رِيحٌ، وَطَعْمُهَا حُلْوٌ، وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ مَثَلُ الرَّيْحَانَةِ رِيحُهَا طَيِّبٌ، وَطَعْمُهَا مُرٌّ، وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ الَّذِي لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ مَثَلُ الْحَنْظَلَةِ لَيْسَ لَهَا رِيحٌ، وَطَعْمُهَا مُرٌّ

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس مومن کی مثال جو قرآن پڑھتا ہے پھول کی مثل ہے۔ اس کی خوشبو بھی پاکیزہ اور ذائقہ بھی میٹھا۔ اس مومن کی مثال جو قرآن نہیں پڑھتا ہے کھجور کی طرح ہے، اس کی خوشبو تو نہیں ہوتی لیکن اس کا ذائقہ میٹھا ہوتا ہے۔ اس منافق کی مثال جو قرآن پڑھتا ہے۔ ریحانہ کی طرح ہے اس کی خوشبو اچھی ہوتی ہے اور اس کا ذائقہ کڑوا ہوتا ہے۔ اس منافق کی مثال جو قرآن نہیں پڑھتا ہے، کوڑتمبہ کی طرح ہے۔ اس کی بُو اور ذائقہ کڑوا ہے۔

7202 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْهَرَوِيُّ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أُعْطِيتُ فَوَاتِحَ الْكَلِمِ وَخَوَاتِمَهُ، قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، عَلِّمْنَا مِمَّا عَلَّمَكَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ،

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے فواتح الکلم اور ان کے خواتم دیئے گئے ہیں۔ ہم نے عرض کی، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو سکھائیں جو اللہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سکھایا ہے۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو التحیات سکھائی۔

7200- أخرجه البخاري جلد2صفحه608 عن اسحاق عن حفص به .

7201- أخرجه أحمد جلد4صفحه397 قال: حدثنا روح .

7202- الحديث في المقصد العلي برقم: 58 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد8صفحه263 .

فَعَلَّمَنَا التَّشَهُّدَ

7203 - حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مِرْدَاسٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنِ الْأَجْلَحِ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ - يَعْنِي - عَنْ أَبِيهِ قَالَ: بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ بِهَا أَشْرِبَةً، فَمَا أَشْرَبُ مِنْهَا وَمَا أَدَعُ؟ قَالَ: وَمَا هِيَ؟، قُلْتُ: الْبِتْعُ وَالْمِزْرُ، قَالَ: وَمَا الْبِتْعُ وَالْمِزْرُ؟، قُلْتُ: الْبِتْعُ مِنَ الْعَسَلِ يَشْتَدُّ حَتَّى يُسْكِرَ، وَالْمِزْرُ مِنَ الذُّرَةِ يَشْتَدُّ حَتَّى يُسْكِرَ، قَالَ: فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَشْرَبْ مُسْكِرًا، فَإِنِّي حَرَّمْتُ كُلَّ مُسْكِرٍ

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یمن کی طرف بھیجا۔ میں نے عرض کی، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہاں کچھ مشروبات ہیں۔ میں اس سے کون سا پیوں اور کون سا چھوڑ دوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ کیا ہے؟ میں نے عرض کی بتع اور مزر۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: بتع اور مزر کس سے بنتے ہیں؟ میں نے عرض کی، بتع شہد سے بنائی جاتی ہے اس کو تیز کیا جاتا ہے یہاں تک کہ وہ نشہ آور ہو جاتی ہے۔ مزر، چاول سے یہاں تک کہ وہ بھی تیز ہو جاتی ہے حتیٰ کہ وہ نشہ آور ہو جاتی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم نشہ آور نہ پیو۔ میں نے ہر نشہ آور کو حرام قرار دیا ہے۔

7204 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مَيْسَرَةَ الْجُشَمِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ، حَدَّثَنَا أَبُو بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: أَقْبَلْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَرَجُلَانِ مِنَ الْأَشْعَرِيِّينَ: أَحَدُهُمَا عَنْ يَمِينِي، وَالْآخَرُ عَنْ يَسَارِي، فَكِلَاهُمَا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَمَلَ وَهُوَ يَسْتَاكُ، فَقَالَ: مَا تَقُولُ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ قَيْسٍ، أَوْ يَا أَبَا مُوسَى؟، قَالَ: وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا أَطْلَعَانِي عَلَى مَا فِي أَنْفُسِهِمَا، وَمَا شَعَرْتُ أَنَّهُمَا يَطْلُبَانِ

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا۔ میرے ساتھ اشعری قبیلہ سے دو آدمی اور بھی تھے۔ ان میں سے ایک میرے دائیں جانب تھا۔ دوسرا بائیں جانب تھا۔ دونوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی عمل مانگا، یعنی کسی جگہ کا عامل بننا۔ اس حالت میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسواک کر رہے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عبداللہ بن قیس یا اے ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ۔ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے کہا، وہ ذات جس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو حق کے ساتھ بھیجا ہے، مجھے ان کے دلوں کی باتوں کا علم نہیں تھا۔ مجھے معلوم نہیں تھا کہ دونوں

7203- أخرجه أحمد جلد4صفحه402 قال: حدثنا مصعب بن سلام .

7204- أخرجه أحمد جلد4صفحه409 قال: حدثنا يحيىٰ بن سعيد .

الْعَمَلَ، قَالَ: فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى سِوَاكِهِ وَهُوَ تَحْتَ شَفَتِهِ قَلَصَتْ، ثُمَّ قَالَ: يَا أَبَا مُوسَى إِنَّا لَا، أَوْ ' لَنْ نَسْتَعْمِلَ عَلَى عَمَلِنَا مَنْ أَرَادَهُ، وَلَكِنِ اذْهَبْ أَنْتَ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ قَيْسٍ - أَوْ يَا أَبَا مُوسَى - ، فَبَعَثَهُ عَلَى الْيَمَنِ، ثُمَّ أَتْبَعَهُ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ، فَلَمَّا قَدِمَ عَلَيْهِ، قَالَ لَهُ: انْزِلْ، وَأَلْقَى لَهُ وِسَادَةً

آپ ﷺ سے کوئی عمل مانگیں گے۔ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ گویا میں حضور ﷺ کی مسواک کی طرف دیکھ رہا ہوں۔ وہ آپ ﷺ کے ہونٹوں کے نیچے ہے، آپ ﷺ اس کو چبا رہے ہیں۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: اے ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ ہم ہرگز نہیں مقرر کرتے کسی عمل پر جو خواہش کرتا ہے لیکن تو اے عبداللہ بن قیس یا ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ جاؤ آپ ﷺ نے اس کو یمن کی طرف بھیجا' پھر ان کے پیچھے وہ ان کے پاس پہنچے تو انہوں نے کہا: اترو اور ان کے لیے تکیہ ڈال دیا۔

7205 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا سَيَّارٌ أَبُو الْحَكَمِ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ أَهْلَ الْيَمَنِ يَتَّخِذُونَ شَرَابًا، الْبِتْعُ مِنَ الْعَسَلِ، وَالْمِزْرُ مِنَ الذُّرَةِ وَالشَّعِيرِ، قَالَ: أَنْهَاكُمْ عَنْ كُلِّ مُسْكِرٍ

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! یمنی شراب بناتے ہیں' بتع نامی شراب شہد سے بناتے ہیں مزر' چاول اور جو سے۔ کہا: ہمیں اللہ کے رسول نے ہر نشہ آور چیز سے منع فرمایا ہے۔

7206 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْخَطَّابِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ: دَخَلَتِ امْرَأَةُ ابْنِ مَظْعُونٍ عَلَى نِسَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَأَيْنَهَا سَيِّئَةَ الْهَيْئَةِ، فَقُلْنَ لَهَا: مَا لَكِ؟ مَا فِي قُرَيْشٍ رَجُلٌ أَغْنَى مِنْ بَعْلِكِ؟ قَالَتْ: مَا كُنَّا مِنْهُ مِنْ شَيْءٍ، أَمَّا نَهَارُهُ فَصَائِمٌ، وَأَمَّا

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان بن مظعون کی بیوی حضور ﷺ کی ازواج پاک رضی اللہ عنہن کے پاس آئی۔ انہوں نے اس کی حالت انتہائی خستہ دیکھی۔ انہوں نے اس کو کہا، آپ کو کیا ہوا ہے؟ قریش میں کوئی آدمی ایسا نہیں ہے جو آپ کے شوہر سے زیادہ مالدار ہو۔ اس نے عرض کی: اس کے سامنے ہماری کوئی قدر نہیں' وہ دن کو روزہ رکھتا ہے اور

7205- أخرجه أحمد جلد4صفحه410 قال: حدثنا وكيع .

7206- أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد4صفحه302 وقال: رواه أبو يعلى والطبراني بأسانيد .

لَيْلُهُ فَقَائِمٌ، قَالَ: فَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرْنَ ذٰلِكَ لَهُ، قَالَ: فَلَقِيَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا عُثْمَانُ، أَمَا لَكَ بِي أُسْوَةٌ؟ ، قَالَ: وَمَا ذَاكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي؟ قَالَ: أَمَّا أَنْتَ فَتَقُومُ بِاللَّيْلِ وَتَصُومُ بِالنَّهَارِ، وَإِنَّ لِأَهْلِكَ عَلَيْكَ حَقًّا، وَإِنَّ لِجَسَدِكَ حَقًّا، فَصَلِّ وَنَمْ، وَصُمْ وَأَفْطِرْ ، قَالَ: فَأَتَتْهُمُ الْمَرْأَةُ بَعْدَ ذٰلِكَ عَطِرَةً كَأَنَّهَا عَرُوسٌ، فَقُلْنَ لَهَا: مَهْ؟ قَالَتْ: أَصَابَنَا مَا أَصَابَ النَّاسُ

رات کو قائم کرتا ہے۔ راوی کا بیان ہے: اتنے میں حضور ﷺ تشریف لائے۔ ازواجِ مطہرات نے آپ کے سامنے اس کا ذکر کیا۔ حضور ﷺ ان کے شوہر سے ملے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے عثمان کیا تیرے لیے میری زندگی بطور نمونہ نہیں ہے؟ حضرت عثمان بن مظعون نے عرض کی: کیا بات ہے اے اللہ کے رسول! میرے ماں باپ آپ ﷺ پر فدا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: رات کو نماز پڑھتا ہے اور دن کو روزہ رکھتا ہے، بے شک تیرے اہل خانہ کا تجھ پر حق ہے، تیرے جسم کا تجھ پر حق ہے۔ نماز بھی پڑھا کر اور سویا بھی کر، روزہ بھی رکھا کر اور افطار بھی کیا کر۔ ان کے پاس ان کی بیوی آئی، اس کے بعد عطر لگا کر گویا کہ نئی دلھن ہے۔ ازواج پاک رضی اللہ عنہن نے اس کو کہا: یہ کیا ہے؟ اس نے کہا: اس نے ہم کو پہنچایا ہے جو لوگوں نے پہنچایا ہے۔

7207 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ أَبِيهِ أَبِي مُوسَى قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ أَنَّ حَجَرًا قُذِفَ بِهِ فِي جَهَنَّمَ لَهَوَى سَبْعِينَ خَرِيفًا قَبْلَ أَنْ يَبْلُغَ قَعْرَهَا

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جہنم میں ایک پتھر گرم کیا گیا تھا وہ ستر سال تک اس کی گہرائی تک پہنچنے سے پہلے لٹکتا رہا ہے۔

7208 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمارے نام رکھتے تھے اپنے ناموں پر۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں محمد و احمد، مُقَفّٰی، حاشر، نبی الرحمہ

7207- أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10صفحه289 .

7208- أخرجه أحمد جلد4صفحه395 قال: حدثنا وكيع .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَمِّي لَنَا نَفْسَهُ أَسْمَاءً، فَقَالَ: أَنَا مُحَمَّدٌ، وَأَحْمَدُ، وَالْمُقَفِّي، وَالْحَاشِرُ، وَنَبِيُّ الرَّحْمَةِ، وَنَبِيُّ الْمَلْحَمَةِ

اور نبی ملحمہ ہوں۔

7209 - حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كَمُلَ مِنَ الرِّجَالِ كَثِيرٌ، وَلَمْ يَكْمُلْ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَرْيَمُ بِنْتُ عِمْرَانَ، وَآسِيَةُ امْرَأَةُ فِرْعَوْنَ، وَفَضْلُ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَاءِ كَفَضْلِ الثَّرِيدِ عَلَى سَائِرِ الطَّعَامِ

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مردوں میں سے بہت زیادہ کامل ہوتے ہیں۔ عورتیں کامل نہیں ہوتی ہیں مگر مریم علیہا السلام عمران کی بیٹی، آسیہ علیہا السلام فرعون کی بیوی، عائشہ رضی اللہ عنہا کو ہی عورتوں پر فضیلت حاصل ہے جیسے کہ ثرید کو تمام کھانوں پر فضیلت حاصل ہے۔

7210 - حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الشَّامِيُّ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ حَرْبِ بْنِ سُرَيْجٍ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ قَالَ: تَعَشَّيْتُ مَعَ أَبِي بُرْدَةَ فَقَالَ: أَلَا أُحَدِّثُكَ مَا حَدَّثَنِي بِهِ أَبِي: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ قَيْسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَكَلَ فَشَبِعَ، وَشَرِبَ فَرَوِيَ، فَقَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنِي وَأَشْبَعَنِي، وَسَقَانِي وَأَرْوَانِي، خَرَجَ مِنْ ذُنُوبِهِ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ

حضرت ابو عبداللہ بن قیس فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو کھانا کھائے اور سیر ہو جائے اور پانی پیے اور پیاس ختم ہو جائے وہ یہ دعا پڑھے: الحمد للہ الذی، الی آخرہ۔ اگر پڑھ لے گا وہ گناہوں سے اس طرح بری ہو جائے گا جس طرح آج ہی اس کی ماں نے اس کو پیدا کیا ہے۔

7211 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: حَدَّثَ أَبُو مُوسَى - وَهُوَ بِالدَّيْرِ مِنْ أَصْبَهَانَ - قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ الْهَرْجَ، قَالَ: فَقُلْنَا: وَمَا الْهَرْجُ؟

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت سے پہلے قتل عام ہوگا۔ ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم تو ضرور ایک سال میں ستر سے زیادہ مشرکوں کو قتل کرتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی قسم! یہ قتل مشرکوں کے قتل کے متعلق نہیں ہے۔ لیکن

7209- أخرجه أحمد جلد4صفحه394 قال: حدثنا وكيع وابن جعفر .

7210- الحديث في المقصد العلى برقم: 1511 .

7211- أخرجه أحمد جلد4صفحه406 قال: حدثنا اسماعيل' عن يونس .

قَالَ: فَقَالَ: الْقَتْلُ، قَالَ: فَقُلْنَا: وَاللّٰهِ إِنَّا لَنَقْتُلُ فِي الْعَامِ الْوَاحِدِ أَكْثَرَ مِنْ سَبْعِينَ أَلْفًا مِنَ الْمُشْرِكِينَ، قَالَ: فَقَالَ: وَاللّٰهِ مَا هُوَ بِقَتْلِكُمُ الْمُشْرِكِينَ، وَلَكِنَّهُ قَتْلُ بَعْضِكُمْ بَعْضًا، قَالَ: فَقُلْنَا: وَفِينَا كِتَابُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَمَعَنَا عُقُولُنَا؟ قَالَ: وَفِيكُمْ كِتَابُ اللّٰهِ، قَالَ: إِنَّكُمْ لَتُرَوْنَ أَنَّ مَعَكُمْ عُقُولَكُمْ غَيْرَ أَنَّهُ تُنْزَعُ عُقُولُ أَكْثَرِ أَهْلِ ذَلِكَ الزَّمَانِ، وَيَرَوْنَ أَنَّهُمْ عَلَى شَيْءٍ وَلَيْسُوا عَلَى شَيْءٍ، وَيَخْلُفُ لَهُ هَبَاءٌ مِنَ النَّاسِ يَرَوْنَ أَنَّهُمْ فِي شَيْءٍ، وَلَيْسُوا فِي شَيْءٍ، قَالَ: فَقُلْنَا: مَا الْمَنْجَى مِنْ ذَلِكَ؟ قَالَ: مَا أَجِدُ لِي وَلَكُمْ مِنْهَا مَنْجًى إِنْ هِيَ أَدْرَكَتْنَا فِيمَا عَهِدَ إِلَيْنَا نَبِيُّنَا عَلَيْهِ السَّلَامُ، إِلَّا أَنْ نَخْرُجَ مِنْهَا كَيَوْمِ دَخَلْنَاهَا

تم آپس میں ایک دوسرے کوقتل کرو گے۔ ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہمارے پاس کتاب اللہ اور ہماری عقلیں ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تمہارے پاس کتاب اللہ ہوگی، تم دیکھو گے کہ تمہارے پاس عقلیں ہیں لیکن اس زمانہ میں اکثر سے عقلیں لے لی جائیں گے۔ وہ خیال کریں گے کہ وہ کسی چیز پر ہیں، لیکن وہ کسی چیز پر لوگوں میں سے کم عقل پیچھے رہ جائیں گے، جو سمجھیں گے کہ وہ کسی چیز میں ہیں حالانکہ وہ کسی چیز میں نہیں ہوں گے۔ ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! اس سے نجات کس سے ہوگی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میں اپنے اور تمہارے لیے اس سے نجات کا راستہ نہیں دیکھتا ہوں۔ لیکن تم اس سے نجات حاصل کر سکتے ہو کہ ہم اس میں ایک وعدہ پورا کریں جو ہمارے نبی ﷺ نے کیا تھا کہ ہم اس سے نکلیں اس دن کی طرح جیسے ہم ان میں داخل ہوئے ہیں۔

7212 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي سَمِينَةَ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، قَالَ: قَرَأْتُ عَلَى فُضَيْلٍ، عَنْ أَبِي حَرِيزٍ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ: عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مُدْمِنُ خَمْرٍ، وَلَا مُؤْمِنٌ بِسِحْرٍ، وَلَا قَاطِعٌ، وَمَنْ مَاتَ وَهُوَ يَشْرَبُ الْخَمْرَ سَقَاهُ اللّٰهُ مِنَ الْغُوطَةِ، وَهُوَ مَاءٌ يَسِيلُ مِنْ فُرُوجِ الْمُومِسَاتِ يُؤْذِي رِيحُهُ مَنْ فِي النَّارِ

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: شراب پینے والا، جادو کرنے والا، رشتہ داریاں کاٹنے والا، اس حالت میں مرے گا تو وہ جنت میں داخل نہیں ہوگا، جو شراب پیتا ہے۔ اللہ عزوجل اس کو غوطہ پلائے گا۔ غوطہ وہ پانی ہے جو زنا کار عورتوں کی شرمگاہ سے بہتا ہے۔ اس سے اہل جہنم بھی تکلیف محسوس کریں گے۔

7212- الحديث في المقصد العلى برقم: 1542 .

7213 - حَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا يَزِيدُ، أَخْبَرَنَا الْأَزْهَرُ بْنُ سِنَانٍ الْقُرَشِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَاسِعٍ الْأَزْدِيُّ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى بِلَالِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ، فَقُلْتُ لَهُ: يَا بِلَالُ إِنَّ أَبَاكَ حَدَّثَنِي، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ فِي جَهَنَّمَ وَادِيًا يُقَالُ لَهُ: هَبْهَبُ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ أَنْ يُسْكِنَهُ كُلَّ جَبَّارٍ، فَإِيَّاكَ يَا بِلَالُ أَنْ تَكُونَ مِمَّنْ يَسْكُنُهُ

حضرت محمد بن واسع الازدی فرماتے ہیں کہ میں حضرت بلال بن ابی بردہ کے پاس آیا، میں نے عرض کی: اے بلال! تیرے باپ مجھے اپنے باپ کے حوالہ سے حدیث بیان کرتے تھے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جہنم میں ایک وادی ہے اس کو ھبھب کہا جاتا ہے، اللہ پر حق ہے کہ ہر تکبر کرنے والے کو اس میں ٹھہرائے، اے بلال تو بچ کہ تُو ان لوگوں میں سے جو اس میں رہیں گے۔

7214 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ طَلِيقِ بْنِ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: لَعَنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ وَالِدٍ وَوَلَدِهِ، وَبَيْنَ الْأَخِ وَأَخِيهِ

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے لعنت فرمائی۔ باپ اور بچوں کے درمیانٗ بھائی اور اس کے بھائی کے درمیان فرق کرے۔

7215 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ الْبَزَّارُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَهْطٍ مِنَ الْأَشْعَرِيِّينَ نَسْتَحْمِلُهُ، فَقَالَ: وَاللّٰهِ لَا أَحْمِلُكُمْ، وَمَا عِنْدِي مَا أَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ، قَالَ: فَلَبِثْنَا مَا شَاءَ اللّٰهُ، ثُمَّ أُتِيَ بِإِبِلٍ، فَأَمَرَ لَنَا بِثَلَاثِ ذَوْدٍ غُرِّ الذُّرَى، قَالَ: فَلَمَّا انْطَلَقْنَا قُلْنَا - أَوْ قَالَ بَعْضُنَا لِبَعْضٍ -: لَا يُبَارِكُ اللّٰهُ لَنَا، أَتَيْنَا

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اشعری قبیلہ کے ایک آدمی کے ساتھ مل کر میں نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں آیا' ہم سواری کا مطالبہ کر رہے تھے' پس آپ ﷺ نے فرمایا: قسم بخدا! میں تمہیں سواری نہیں دوں گا اور نہ ہی میرے پاس کوئی سواری ہے کہ میں تمہیں اس پر سوار کروں۔ آپ فرماتے ہیں: جتنا اللہ نے چاہا ہم ٹھہرے' پھر ایک اونٹوں کا گلہ لایا گیا' پس آپ نے حکم دیا کہ تین اونٹ ہمیں دے دیئے جائیں'

7213- الحديث في المقصد العلى برقم: 1721 .

7214- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: 2250 قال: حدثنا محمد بن عمر بن الهياج .

7215- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 766,765 قال: حدثنا سفيان .

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَسْتَحْمِلُهُ فَحَلَفَ أَلَّا يَحْمِلَنَا، ثُمَّ حَمَلَنَا، ائْتُوهُ فَأَخْبِرُوهُ، فَقَالَ: مَا أَنَا حَمَلْتُكُمْ، وَلَكِنَّ اللّٰهَ حَمَلَكُمْ، إِنِّي وَاللّٰهِ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ لَا أَحْلِفُ عَلَى يَمِينٍ فَأَرَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا إِلَّا كَفَّرْتُ عَنْ يَمِينِي، وَأَتَيْتُ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ

پس جب ہم لے کر چکے تو ہم نے کہا یا ہم میں سے بعض نے بعض کو کہا: اللہ ہمیں مبارک نہ کرے! ہم رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں سواریاں لینے کیلئے آئے تو آپ ﷺ نے قسم کھا کر سواری نہ دینے کی بات کر دی' پھر ہمیں سواریاں دے بھی دیں' آپ ﷺ کے پاس آ کر اس کی خبر کرو۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: میں نے تمہیں سواریاں نہیں دیں' سواریاں تمہیں اللہ نے دی ہیں' بے شک میں قسم بخدا! اگر اللہ نے چاہا تو کوئی قسم نہ کھاؤں گا مگر اس سے بہتر کام دیکھوں گا تو قسم کا کفارہ دے دوں گا اور کام وہ کروں گا جو بہتر ہو گا۔

7216 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ الْبَزَّارُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ، فَكَانَ الْقَوْمُ إِذَا عَلَوْا شَرَفًا كَبَّرُوا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّهَا النَّاسُ ارْبَعُوا عَلَى أَنْفُسِكُمْ، فَإِنَّكُمْ لَا تَدْعُونَ أَصَمَّ وَلَا غَائِبًا، وَلَكِنَّكُمْ تَدْعُونَ سَمِيعًا قَرِيبًا قَالَ: وَأَتَى عَلَيَّ وَأَنَا أَقُولُ: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ، قَالَ: بَلَى يَا عَبْدَ اللّٰهِ، أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى كَنْزٍ مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ؟ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ تھے ایک سفر میں۔ قوم جب بلندی پر چڑھی، اللہ اکبر کہنے لگے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! اپنی جانوں پر نرمی کرو۔ تم نابینے اور غائب کو نہیں بلوا رہے تم قریب سننے والے کو پکار رہے ہو۔ میرے پاس حضور ﷺ تشریف لائے۔ میں لاحول ولاقوۃ پڑھ رہا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے عبداللہ کیا میں تم کو جنت کا خزانہ نہ بتاؤں؟ وہ لاحول ولاقوۃ الا باللہ ہے۔

7217 - حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ عَوْنٍ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ أَبِي

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا۔ اس نے عرض کی، یا رسول

7216- أخرجه أحمد جلد4صفحه394 قال: حدثنا وكيع' عن سفيان .

7217- أخرجه أحمد جلد4صفحه392 قال: حدثنا يحيى بن آدم' قال: حدثنا زهير .

مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، الرَّجُلُ يُقَاتِلُ شَجَاعَةً، وَيُقَاتِلُ حَمِيَّةً، وَيُقَاتِلُ رِيَاءً، أَيُّ ذَلِكَ يَكُونُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَاتَلَ لِتَكُونَ كَلِمَةُ اللَّهِ هِيَ الْعُلْيَا فَهُوَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

اللہ ﷺ ایک آدمی شجاعت دکھانے کے لیے لڑتا ہے۔ ایک خاندانی تعصب کی خطر لڑتا ہے ایک ریاء کاری کے لیے لڑتا ہے، ان میں سے اللہ کی راہ میں لڑنے والا کون ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جو اللہ کے دین کی بلندی کے لیے لڑتا ہے وہ اللہ عزوجل کی راہ میں ہے۔

7218 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ، حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عَمْرِو بْنِ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى، قَالَ: أَتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْرَابِيًّا فَأَكْرَمَهُ، فَقَالَ لَهُ: ائْتِنَا، فَأَتَاهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَلْ حَاجَتَكَ، فَقَالَ: نَاقَةً نَرْكَبُهَا، وَأَعْنُزًا يَحْلُبُهَا أَهْلِي، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَجَزْتُمْ أَنْ تَكُونُوا مِثْلَ عَجُوزِ بَنِي إِسْرَائِيلَ؟، قَالَ: إِنَّ مُوسَى لَمَّا سَارَ بِبَنِي إِسْرَائِيلَ مِنْ مِصْرَ ضَلُّوا الطَّرِيقَ، فَقَالَ: مَا هَذَا؟ فَقَالَ عُلَمَاؤُهُمْ: إِنَّ يُوسُفَ لَمَّا حَضَرَهُ الْمَوْتُ أَخَذَ عَلَيْنَا مَوْثِقًا مِنَ اللَّهِ أَنْ لَا نَخْرُجَ مِنْ مِصْرَ حَتَّى نَنْقُلَ عِظَامَهُ مَعَنَا، قَالَ: فَمَنْ يَعْلَمُ مَوْضِعَ قَبْرِهِ، قَالَ: عَجُوزٌ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ، فَبَعَثَ إِلَيْهَا فَأَتَتْهُ، فَقَالَ: دُلِّينِي عَلَى قَبْرِ يُوسُفَ، قَالَتْ: حَتَّى تُعْطِيَنِي حُكْمِي، قَالَ: مَا حُكْمُكِ؟ قَالَتْ: أَكُونُ مَعَكَ فِي الْجَنَّةِ، فَكَرِهَ أَنْ يُعْطِيَهَا ذَلِكَ، فَأَوْحَى اللَّهُ إِلَيْهِ: أَنْ أَعْطِهَا حُكْمَهَا،

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ ایک دیہاتی کے پاس تشریف لائے۔ پس اس نے آپ ﷺ کی خوب تعظیم وتکریم کی پس آپ نے اس سے فرمایا: ہمارے پاس آؤ! پس وہ آپ ﷺ کی خدمت میں پیش ہوا تو رسول کریم ﷺ نے اس سے فرمایا: اپنی ضرورت مانگ! اس نے عرض کی: ایک اونٹنی جس پر ہم سوار ہوں گے اور ایک دودھ دینے والی چیز میرے گھر والے جس کا دودھ نکالیں گے۔ پس رسول کریم ﷺ نے فرمایا: تم تو بنی اسرائیل کی بوڑھی عورت کی مثل ہونے سے بھی کمزور نکلے ہو؟ فرمایا: بے شک موسیٰ علیہ السلام جب بنی اسرائیل کو لے کر مصر سے چلے تو راستہ بھول گئے۔ پس آپ علیہ السلام نے عرض کی: یہ کیا ہوا؟ پس ان کے علماء نے فرمایا: جب حضرت یوسف علیہ السلام پر موت کا وقت آیا تو انہوں نے ہم پر اللہ سے پختہ وعدہ کیا کہ ہم مصر سے نہیں نکلیں گے یہاں تک کہ ان کی میت ساتھ لے جائیں گے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا: پس کون ہے جو ان کی قبر کی جگہ کو پہچانتا ہے؟ کہا: بنی اسرائیل کی

7218- الحديث في المقصد العلى برقم: 1697 .

فَانْطَلَقَتْ بِهِمْ إِلَى بُحَيْرَةٍ: مَوْضِعِ مُسْتَنْقَعِ مَاءٍ، فَقَالَتْ: أَنْضِبُوا هَذَا الْمَاءَ، فَأَنْضَبُوا، قَالَتِ: احْتَفِرُوا وَاسْتَخْرِجُوا عِظَامَ يُوسُفَ، فَلَمَّا أَقَلُّوهَا إِلَى الْأَرْضِ إِذَا الطَّرِيقُ مِثْلُ ضَوْءِ النَّهَارِ

ایک بوڑھی عورت۔ پس آپ نے اس کی طرف آدمی بھیجا' وہ آئی تو اس سے آپ علیہ السلام نے فرمایا: حضرت یوسف علیہ السلام کی قبر ہمیں بتا۔ اس نے عرض کی: یہاں تک کہ آپ ہمارا مطالبہ پورا کر دیں۔ آپ علیہ السلام نے فرمایا: تیرا مطالبہ کیا ہے؟ اس نے عرض کی: جنت میں' میں آپ کے ساتھ ہوں' پس حضرت موسیٰ نے یہ چیز عطا کرنے کو ناپسند فرمایا' پس اللہ نے وحی فرمائی کہ اس کا مطالبہ پورا کرنے کا وعدہ دے دو' پس وہ ان سب کو لے کر بحیرہ پر گئی' صاف شفاف پانی والی جگہ۔ کہا: اس پانی کو نکالو' پس انہوں نے نکالا' پھر کہا: اس جگہ کو کھودو اور حضرت یوسف علیہ السلام کی میت نکال لو۔ پس جب اُنہوں نے دوسری زمین کی طرف لے جانے کیلئے انہیں اُٹھایا تو اچانک راستہ دن کی روشنی کی طرح نظر آیا۔

7219 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ الْعِجْلِيُّ، حَدَّثَنَا حَزْمٌ، قَالَ: سَمِعْتُ الْحَسَنَ يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِي مُوسَى يَرْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ الْهَرْجَ، قَالُوا: وَمَا الْهَرْجُ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: الْقَتْلُ، قَالُوا: أَوَ مَا يَكْفِي مَا نَقْتُلُ كُلَّ عَامٍ مِائَةَ أَلْفٍ مِنَ الْمُشْرِكِينَ؟ قَالَ: لَيْسَ ذَاكَ، وَلَكِنْ قَتْلُ أَنْفُسِكُمْ، قَالُوا: وَمَعَنَا عُقُولُنَا؟ قَالَ: إِنَّهُ يَخْتَلِسُ عُقُولَ أَهْلِ ذَلِكَ الزَّمَانِ، وَسَيُؤَخَّرُ لَهَا هَبَاءٌ مِنَ النَّاسِ يَرَوْنَ أَنَّهُمْ عَلَى شَيْءٍ وَلَيْسُوا عَلَى شَيْءٍ، قَالَ أَبُو مُوسَى: مَا أُرَاهَا إِلَّا

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت سے پہلے قتل عام ہوگا۔ ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم تو ضرور ایک سال میں ستر سے زیادہ مشرکوں کو قتل کرتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی قسم! یہ قتل مشرکوں کے قتل کے متعلق نہیں ہے۔ لیکن تم آپس میں ایک دوسرے کو قتل کرو گے۔ ہم نے عرض کی، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس کتاب اللہ اور ہماری عقلیں ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے پاس کتاب اللہ ہوگی، تم دیکھو گے کہ تمہارے پاس عقلیں ہیں لیکن اس زمانہ میں اکثر سے عقلیں لے لی جائیں گی۔ جن

7219- الحديث سبق برقم: 7211 فراجعه.

مُدْرِكَتِي وَإِيَّاكُمْ، فَمَا أَعْلَمُ الْمَخْرَجَ مِنْهَا فِيمَا عُهِدَ إِلَيْنَا إِلَّا أَنْ نَخْرُجَ مِنْهَا كَيَوْمِ دَخَلْنَا فِيهَا

کوتم عقل مند سمجھو گے، وہ عقل مند نہیں ہوں گے۔ ہم نے عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ اس سے نجات کس طرح سے ہوگی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میں اپنے اور تمہارے لیے اس سے نجات کا راستہ نہیں دیکھتا ہوں۔ لیکن تم اس سے نجات حاصل کر سکتے ہو کہ ہم اس میں ایک وعدہ پورا کریں جو ہمارے نبی ﷺ نے کیا تھا کہ ہم اس سے نکلیں ایسے جیسے ہم داخل ہوئے ہیں۔

7220 - حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَلَّافُ، حَدَّثَنَا عَبْدَةُ، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ صَالِحِ بْنِ حَيٍّ الْهَمْدَانِيُّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَانَتْ لَهُ جَارِيَةٌ فَأَدَّبَهَا، فَأَحْسَنَ أَدَبَهَا، وَعَلَّمَهَا فَأَحْسَنَ تَعْلِيمَهَا، ثُمَّ أَعْتَقَهَا وَتَزَوَّجَهَا، فَلَهُ أَجْرَانِ، وَأَيُّمَا رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ آمَنَ بِنَبِيِّهِ، وَآمَنَ بِمُحَمَّدٍ فَلَهُ أَجْرَانِ، وَأَيُّمَا عَبْدٍ أَدَّى حَقَّ اللَّهِ، وَحَقَّ مَوَالِيهِ فَلَهُ أَجْرَانِ، قَالَ صَالِحٌ: قَالَ لِيَ الشَّعْبِيُّ: أَعْطَيْتُكَهَا بِغَيْرِ شَيْءٍ، وَإِنْ كَانَ الرَّاكِبُ لَيَرْكَبُ فِي دُونِهَا إِلَى الْمَدِينَةِ

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کے پاس لونڈی ہو، اس کو اچھا ادب سکھائے، اس کو اچھی تعلیم دے۔ پھر اس کو آزاد کر دے، اس کی شادی کر دے اس کے لیے دو اجر ہیں۔ ایک وہ آدمی جو اہل کتاب سے ہو، اپنے نبی پر ایمان لائے۔ محمد ﷺ پر بھی ایمان لائے۔ اس کے لیے بھی دوگنا ثواب ہے۔ وہ غلام جو اللہ اور اپنے آقاؤں کا حق ادا کرے اس کے دو ثواب ہیں۔ حضرت صالح فرماتے ہیں: حضرت امام شعبی نے مجھ سے کہا: میں نے بغیر کسی چیز کے بدلے یہ (سواری) تجھ کو دی اگرچہ اس پر سوار ہونے والا اس کے سامنے سے مدینہ تک سواری کرے۔

7221 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُرَيْدٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: قَدِمَ عَلَى عُمَرَ، فَقَامَ عَلَى بَابِهِ فَقَالَ: السَّلَامُ

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہا۔ کیا ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ کے لیے اجازت ہے؟ یا عبداللہ بن

7220- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 768 قال: حدثنا سفيان' قال: حدثنا ابن صالح بن حَيٍّ .

7221- أخرجه أحمد جلد4صفحه398 قال: حدثنا أبو نعيم .

عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ، أَيُؤْذَنُ لِأَبِي مُوسَى، أَوْ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَيْسٍ؟ ثَلَاثًا، فَلَمْ يُكَلِّمْ، فَانْصَرَفَ، فَخَرَجَ عُمَرُ، فَقَالَ: أَيْنَ أَبُو مُوسَى؟ قَالُوا: انْصَرَفَ، فَبَعَثَ فِي أَثَرِهِ، فَلَمَّا أَنْ جَاءَ، قَالَ: مَا صَرَفَكَ؟ قَالَ: اسْتَأْذَنْتُ ثَلَاثًا، فَلَمْ يُؤْذَنْ لِي، فَانْصَرَفْتُ، وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنِ اسْتَأْذَنَ ثَلَاثًا فَلَمْ يُؤْذَنْ لَهُ فَلْيَنْصَرِفْ، قَالَ: ائْتِنِي بِمَنْ سَمِعَ هَذَا مِنْهُ، قَالَ: فَأَتَى الْأَنْصَارَ فَأَخْبَرَهُمْ، قَالَ: فَكُلُّهُمْ يَقُولُ: قَدْ سَمِعْنَا، فَقَالَ: لِيَقُمْ مَعِي بَعْضُكُمْ، فَقَامَ مَعَهُ بَعْضُهُمْ، فَأَتَى عُمَرَ فَأَخْبَرَهُمْ

قیس کے لیے اجازت ہے؟ تین مرتبہ۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کوئی جواب نہ دیا۔ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ چلے گئے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نکلے۔ فرمایا: ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ کہاں ہیں؟ انہوں نے کہا، وہ چلے گئے ہیں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے ان کے پیچھے آدمی بھیجا۔ جب حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کو لایا گیا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم کیوں واپس چلے گئے تھے؟ انہوں نے عرض کی: میں نے تین مرتبہ اجازت مانگی تھی۔ آپ رضی اللہ عنہ نے مجھے اجازت نہیں دی، میں واپس چلا گیا۔ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہوا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے تین مرتبہ اجازت طلب کی، اس کو اجازت نہ ملی وہ چلا جائے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس پر گواہ لاؤ، جس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہو۔ میں انصار کے پاس آیا، ان کو بتایا ان سب نے کہا: ہم نے سنا ہے۔ حضرت موسیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم میں سے بعض میرے ساتھ چلیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اُن کو بتایا کہ ہم نے سنا ہے۔

7222 - وَعَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: أَتَانِي نَاسٌ مِنْ قَوْمِي، فَقَالُوا: اسْتَحْمِلْ لَنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ يَحْمِلُ عَلَى إِبِلٍ، قَالَ: فَأَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَحْمَلْنَاهُ، قَالَ: فَحَلَفَ وَاللّٰهِ لَا أَحْمِلُكُمْ، فَانْصَرَفْنَا وَقَدْ شَقَّ ذَلِكَ عَلَيْنَا، قَالَ: فَمَكَثْنَا أَيَّامًا وَأُتِيَ بِإِبِلٍ، قَالَ: فَقَالَ: خُذْ هَذَيْنِ الْقَرِينَيْنِ، خُذْ هَذَيْنِ الْقَرِينَيْنِ ثَلَاثًا، سِتَّةَ

حضرت ابوموسیٰ فرماتے ہیں: میری قوم کے کچھ لوگوں نے میرے پاس آ کر کہا: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ہمارے لیے سواریوں کا مطالبہ کریں (تاکہ ہم ان پر سوار ہوکر جہاد پر جائیں) وہ (لوگوں کو) اونٹوں پر سوار کرتے ہیں۔ آپ فرماتے ہیں: ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے سواریوں کا مطالبہ کیا۔ راوی کا بیان ہے: پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے

7222- الحديث سبق برقم: 7215 فراجعه .

أَحْمَالٍ، فَقُلْتُ لِأَصْحَابِي: إِنَّهُ قَدْ حَلَفَ أَنْ لَا يَحْمِلَنَا، وَلَا أُرَاهُ إِلَّا قَدْ نَسِيَ، فَإِنْ أَخَذْنَاهَا لَمْ يُبَارَكْ لَنَا فِيهَا، فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقَدْ كُنْتَ قَدْ حَلَفْتَ ثَلَاثًا أَنْ لَا تَحْمِلَنَا، فَقَالَ: وَأَنَا أَحْلِفُ السَّاعَةَ، وَاللَّهِ لَأَحْمِلَنَّكُمْ ، فَحَلَفَ ثَلَاثًا، ثُمَّ قَالَ: مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى مَا هُوَ خَيْرٌ مِنْهَا فَلْيَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ ' وَلْيُكَفِّرْ عَنْ يَمِينِهِ

حلف اُٹھایا' قسم بخدا! میں آپ لوگوں کو سواریوں پر سوار نہیں کروں گا۔ پس ہم لوٹ آئے لیکن یہ چیز ہم پر گراں گزری۔ راوی کہتا ہے: ہم چند دن ٹھہرے اور آپ ﷺ کے پاس اونٹ لائے گئے۔ راوی کہتا ہے: پس آپ ﷺ نے فرمایا: یہ دو قرین (جوڑے) لے لو' تین بار فرمایا: کل چھ سواریاں۔ پس میں نے اپنے سے کہا: بے شک آپ ﷺ نے ہمیں سواریاں نہ دینے کی قسم کھائی تھی۔ میرا خیال ہے کہ آپ ﷺ کو بھلا دیا گیا۔ پس اگر ہم نے سواریوں کو یوں ہی لے لیا تو اللہ ہمیں ان میں برکت نہیں دے گا۔ پس ہم نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! آپ نے تین بار حلفاً کہا تھا کہ میں تمہیں سواریاں نہیں دوں گا۔ پس آپ ﷺ نے فرمایا: میں اس گھڑی بھی حلف اُٹھا کر قسم بخدا! میں تمہیں سوار نہیں کروں گا اور آپ ﷺ نے تین بار حلف اُٹھایا' پھر فرمایا: جس نے قسم اُٹھائی اس کے بعد اس سے بہتر کو دیکھا تو اسے وہی کام کرنا چاہیے جو بہتر ہے اور اپنی قسم کا کفارہ ادا کر دینا چاہیے۔

7223 - حَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ مُوسَى بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: تَحَيَّنْتُ فِطْرَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَتَيْتُهُ بِنَبِيذِ جَرٍّ، فَلَمَّا أَدْنَاهُ إِلَى فِيهِ إِذَا هُوَ يَنِشُّ، فَقَالَ: اضْرِبْ بِهَذَا الْحَائِطَ، فَإِنَّ هَذَا شَرَابُ مَنْ لَا

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے آپ ﷺ کا روزہ افطار کروانے کا ارادہ کیا' پس میں آپ ﷺ کی خدمت میں گھڑے کی نبیذ لایا' پس جب میں نے آپ ﷺ کے منہ کے قریب کیا تو میں نشہ پیدا ہو چکا تھا' پس آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو اس دیوار پر مارو، یہ وہ پیتا ہے جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان

7223- الحديث فى المقصد العلى برقم: 1543 .

يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ، وَلَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ،

نہیں رکھتا ہے۔

7224 - حَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ، عَنْ صَدَقَةَ أَبِي مُعَاوِيَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَاقِدٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يُخْبِرُ أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَبِيذِ جَرٍّ، فَقَالَ لَهُ مِثْلَ هَذَا

حضرت خالد بن عبداللہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو یہ خبر دیتے ہوئے سماعت کیا کہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس نبیذ کا گھڑا لائے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو اسی کی مثل فرمایا۔

7225 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُرَيْدٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السِّلَاحَ

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کا تعلق ہم سے نہیں جو ہم پر اسلحہ اٹھائے۔

7226 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الْمَسْعُودِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ لَا يَنَامُ، وَلَا يَنْبَغِي لَهُ أَنْ يَنَامَ، يَخْفِضُ الْقِسْطَ وَيَرْفَعُهُ، حِجَابُهُ النُّورُ، لَوْ كَشَفَهَا لَأَحْرَقَتْ سُبُحَاتُ وَجْهِهِ كُلَّ شَيْءٍ أَدْرَكَهُ بَصَرُهُ مِنْ خَلْقِهِ، ثُمَّ قَرَأَ أَبُو عُبَيْدَةَ: (نُودِيَ أَنْ بُورِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا وَسُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ) (النمل: 8)

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ سوتا نہیں ہے اور نہ ہی سونا اس کے لیے مناسب ہے۔ انصاف کو نیچے کرتا ہے اور اسے بلند کرتا ہے اس کا حجاب نور ہے اگر اس کا نور کھولا جائے، ہر چیز مخلوق میں سے جو دیکھے وہ جل کر خاک ہو جائے پھر ابوعبیدہ نے یہ آیت پڑھی: ''نودی ان بورك الٰی آخره''۔

7227 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا أَبُو

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

7224- الحديث سبق برقم: 7223 فراجعه .

7225- أخرجه البخارى جلد9 صفحه62 وفى (الأدب المفرد) رقم الحديث: 1281 .

7226- أخرجه عبد بن حميد: 541 قال: حدثنا عبيد الله بن موسىٰ عن سفيان عن حكيم بن الديلم عن أبى بردة فذكره .

7227- الحديث سبق برقم: 7226 فراجعه .

مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ، إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ: وَقَرَأَ أَبُو عُبَيْدَةَ

سے اسی کی مثل روایت ہے مگر اُنہوں نے یہ ذکر نہیں کیا کہ ابوعبیدہ نے پڑھا۔

7228 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ بُرَيْدٍ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِي مِعًى وَاحِدٍ، وَالْكَافِرُ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن ایک آنت سے کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں سے کھاتا ہے۔

7229 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا أَبُو جَمْرَةَ الضُّبَعِيُّ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَلَّى الْبَرْدَيْنِ دَخَلَ الْجَنَّةَ

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے دو ٹھنڈی فجر اور عصر کی نمازیں پڑھیں وہ جنت میں داخل ہو گیا۔

7230 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى، قَالَ: يَا بُنَيَّ لَوْ رَأَيْتَنَا وَنَحْنُ مَعَ نَبِيِّنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصَابَتْنَا السَّمَاءُ لَحَسِبْتَ أَنَّ رِيحَنَا رِيحُ الضَّأْنِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ اے میرے لختِ جگر اگر ہم کو دیکھتے (جب) ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہوتے تھے، ہم کو آسمان مصیبت زدہ کرتا تو گمان کرے کہ ہماری بُو ضان (بھیڑ) کی کی خوشبو ہے۔

7231 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُرَيْدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِيهِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ: وَفَدَ إِلَى عُمَرَ - أَوْ إِلَى سُلَيْمَانَ - قَالَ: فَقَضَى حَوَائِجَهُ، حَتَّى إِذَا كَانَ فِي بَعْضِ اللَّيْلِ، قَالَ: قُمْ، قَالَ:

حضرت ابو بردہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ یا حضرت سلیمان رضی اللہ عنہ کے پاس آیا۔ انہوں نے ان کی ضرورت پوری کی، یہاں تک کہ رات کا بعض حصہ ہوا، فرمایا: کھڑا ہو میں کھڑا ہوا۔ والی کے دروازہ کی طرف گیا اس کو کھٹکھٹایا۔ حاجب نے کہا، یہ

7228- أخرجه مسلم جلد6صفحه133 قال: حدثن أبو كريب محمد بن العلاء .

7229- أخرجه الدارمي رقم الحديث:1432 قال: حدثنا عفان .

7230- أخرجه أحمد جلد4صفحه407 قال: حدثنا حسن بن موسىٰ .

7231- أخرجه أحمد جلد4صفحه391 قال: حدثنا عبد الصمد .

فَقُمْتُ، فَانْطَلَقَ إِلَى بَابِ الْوَالِي فَدَقَّهُ، قَالَ: فَقَالَ الْحَاجِبُ: مَنْ هَذَا؟ قَالَ أَبُو بُرْدَةَ: اسْتَأْذِنْ لِي عَلَيْهِ، قَالَ: فَدَخَلَ، قَالَ: أَعْلِمْهُ مَكَانِي ' فَأَعْلَمَهُ، فَخَرَجَ إِلَيْهِ، فَأَذِنَ لَهُ، قَالَ: خَيْرٌ يَا أَبَا بُرْدَةَ؟ قَالَ: خَيْرٌ، قَالَ: حَاجَتُكَ؟ قَالَ: قَدْ فَرَغْتُ مِنْ حَوَائِجِي، ذَكَرْتُ حَدِيثًا حَدَّثَنِي أَبِي، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا جَمَعَ اللَّهُ الْخَلَائِقَ لِلْحِسَابِ أُتِيَ بِيَهُودِيٍّ، أَوْ نَصْرَانِيٍّ ' قِيلَ: يَا مُؤْمِنُ ' هَذَا فِدَاؤُكَ مِنَ النَّارِ ، قَالَ: أَنْتَ سَمِعْتَهُ؟ قَالَ: سَمِعْتُهُ مِنْ أَبِي

کون؟ ابو بردہ نے کہا میرے لیے ان پر اجازت مانگیں۔ وہ داخل ہوا، فرمایا: کیا میری جگہ جانتے ہو؟ انہوں نے بتایا کہ وہ ان کی طرف گیا، ان کو اجازت دی گئی انہوں نے کہا اے بردہ خیر سے آئے ہو؟ حضرت ابو بردہ نے کہا خیر سے آیا ہوں۔ فرمایا: تیری کیا حاجت ہے؟ فرمایا: میں اپنے کام سے فارغ ہوا تھا، مجھے ایک حدیث یاد آئی کہ جو مجھے میرے باپ نے بیان کی ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب اللہ عزوجل مخلوق کو حساب کے لیے جمع کرے گا، یہودی وعیسائی کو لایا جائے گا اور کہا جائے گا اے مومن تیری جگہ جہنم میں جائے گا۔

7232 - حَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَمُلَ مِنَ الرِّجَالِ كَثِيرٌ، وَلَمْ يَكْمُلْ مِنَ النِّسَاءِ غَيْرُ مَرْيَمَ بِنْتِ عِمْرَانَ، وَآسِيَةَ امْرَأَةِ فِرْعَوْنَ، وَإِنَّ فَضْلَ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَاءِ كَفَضْلِ الثَّرِيدِ عَلَى سَائِرِ الطَّعَامِ

حضرت ابوموسیٰ اشعری علیہ السلام فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: مردوں میں سے بہت لوگ کامل ہوئے لیکن عورتوں میں حضرت مریم بنت عمرانؑ آسیہ (فرعون کی بیوی) کامل ہوئی ہیں اور بے شک حضرت عائشہ کی فضیلت عورتوں پر ایسے ہی ہے جیسے ثرید کی فضیلت دیگر تمام کھانوں پر ہے۔

7233 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُرَيْدٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبِي، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ جَلِيسَ الصِّدْقِ وَجَلِيسَ السُّوءِ

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سچے آدمی اور برے آدمی کے پاس بیٹھنے کی مثال اس طرح ہے کہ جس طرح مسک خوشبو والے اٹھنے کی طرح ہے۔ اس سے خوشبو نہیں پائے گا تو

7232- الحديث سبق برقم: 7029 فراجعه .

7233- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 770 قال: حدثنا سفيان .

كَحَامِلِ الْمِسْكِ، إِمَّا أَنْ يُحْذِيَكَ، وَإِمَّا أَنْ تَجِدَ رِيحًا طَيِّبَةً، وَنَافِخُ الْكِيرِ إِمَّا أَنْ يَحْرِقَ ثِيَابَكَ، وَإِمَّا أَنْ تَجِدَ رِيحًا خَبِيثَةً

نقصان نہیں ہوگا اگر بیٹھے گا تو خوشبو تو ضرور پائے گا۔ برے آدمی کے پاس بیٹھنے کی مثال یہ ہے کہ یا تو تیرے کپڑے جلائیں گے یا اس سے بدبو پائے گا۔

7234 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقَدْ مَرَّ بِالصَّخْرَةِ مِنَ الرَّوْحَاءِ سَبْعُونَ نَبِيًّا حُفَاةً ' عَلَيْهِمُ الْعَبَاءُ '.

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: روحاء مقام کے ایک پتھر کے پاس سے ستّر نبی گزرے ہیں۔ ان میں حضرت موسیٰ علیہ السلام بھی ہیں، پیدل ننگے پاؤں اُن پر چادر تھی۔ بیت اللہ العتیق کی نیت کرتے ہوئے۔

7235 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الرَّازِيِّ، حَدَّثَنَا رَبِيعُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ جَدَّيْهِ زَيْدٍ، وَزِيَادٍ - وَكَانَا يَخْتَلِفَانِ إِلَى أَبِي مُوسَى بِالْبَصْرَةِ يُقْرِئُهُمُ الْقُرْآنَ - عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تُقْبَلُ صَلَاةُ رَجُلٍ مَا دَامَ فِي جِلْدِهِ، أَوْ فِي جَسَدِهِ مِنْهُ شَيْءٌ، يَعْنِي: الصُّفْرَةَ

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس آدمی کی نماز قبول نہیں ہوتی ہے جب اس جلد اور جسم میں زرد رنگ میں سے کوئی شے ہو۔

7236 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبَّادٍ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ، عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: أَتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوَضُوءٍ ' فَتَوَضَّأَ، قَالَ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي، وَوَسِّعْ لِي فِي دَارِي، وَبَارِكْ لِي فِي رِزْقِي

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس وضو کے لیے پانی لائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا اور یہ دعا مانگی، اے اللہ میری امت کے گناہ معاف فرما۔ میرے گھر میں میرے لیے کشادگی فرما۔ میرے لیے میرے رزق میں برکت فرما۔

7234- الحديث سبق برقم: **7196** فراجعه .

7235- أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: **4178** قال: حدثنا زهير بن حرب الأسدي .

7236- أخرجه أحمد جلد**4** صفحه**399** قال: حدثنا عبد الله بن محمد .

7237 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: اخْتَصَمَ رَجُلَانِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ حَضْرَمَوْتَ فِي أَرْضٍ، فَقَالَ لِلْمُدَّعَى عَلَيْهِ: احْلِفْ، فَقَالَ الْمُدَّعِي: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لِي إِلَّا يَمِينُهُ؟ إِذًا يَذْهَبُ بِأَرْضِي، فَقَالَ: إِنِ اقْتَطَعَهَا بِيَمِينِهِ كَانَ مِمَّنْ لَا يُكَلِّمُهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ، وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِ، وَلَا يُزَكِّيهِ، وَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ، قَالَ: فَتَوَرَّعَ الْآخَرُ، فَرَدَّهَا عَلَيْهِ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو آدمی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جھگڑا لے کر آئے۔ حضرت موسیٰ سے زمین کا۔ مدعی علیہ نے کہا تو قسم اٹھا۔ مدعی نے عرض کی، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب قسم اٹھائے گا تو اس وقت میری زمین لے جائے گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو قسم کے ساتھ زمین لے گا اللہ عزوجل اس سے کلام بھی نہیں کرے گا اس کی طرف نظر رحمت بھی نہیں کرے گا اور اس کو پاک بھی نہیں کرے گا، اس کے لیے دردناک عذاب ہوگا دوسرا یہ سن کر ڈر گیا' اس نے زمین واپس کر دی۔

7238 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَعْيَنَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُقَيْلٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عُقَيْلٍ، مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ أَبِي مُوسَى، قَالَ: كُنْتُ أَنَا وَأَبُو الدَّرْدَاءِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَنْ حَفِظَ مَا بَيْنَ فُقْمَيْهِ وَرِجْلَيْهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو زبان اور شرمگاہ کی حفاظت کرے گا وہ جنت میں داخل ہوگیا۔

7239 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ مُجَمِّعِ بْنِ يَحْيَى، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: صَلَّيْنَا الْمَغْرِبَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قُلْنَا: لَوْ جَلَسْنَا حَتَّى نُصَلِّيَ مَعَهُ الْعِشَاءَ، قَالَ: فَجَلَسْنَا،

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مغرب کی نماز پڑھی، پھر ہم نے کہا اگر ہم بیٹھے رہتے ہیں یہاں تک کہ ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عشاء کی نماز پڑھ لیں۔ ہم بیٹھے رہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلسل

7237- أخرجه أحمد جلد4صفحه394 . وعبد بن حميد: 538 .

7238- الحديث في المقيصد العلي برقم: 1983 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10صفحه298 .

7239- أخرجه عبد بن حميد: 539 . ومسلم جلد7صفحه183 .

فَخَرَجَ عَلَيْنَا، فَقَالَ: مَا زِلْتُمْ هَاهُنَا؟ ، فَقُلْنَا: نَعَمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، صَلَّيْنَا مَعَكَ الْمَغْرِبَ، ثُمَّ قُلْنَا: نَجْلِسُ حَتَّى نُصَلِّيَ مَعَكَ الْعِشَاءَ ، قَالَ: أَحْسَنْتُمْ، أَوْ أَصَبْتُمْ ، قَالَ: فَرَفَعَ رَأْسَهُ إِلَى السَّمَاءِ - وَكَانَ كَثِيرًا مَا يَرْفَعُ رَأْسَهُ إِلَى السَّمَاءِ - فَقَالَ: النُّجُومُ أَمَانٌ لِأَهْلِ السَّمَاءِ، فَإِذَا ذَهَبَ النُّجُومُ أَتَى أَهْلَ السَّمَاءِ مَا يُوعَدُونَ، وَأَنَا أَمَنَةٌ لِأَصْحَابِي، فَإِذَا ذَهَبْتُ أَتَى أَصْحَابِيَ مَا يُوعَدُونَ، وَأَصْحَابِي أَمَنَةٌ لِأُمَّتِي، فَإِذَا ذَهَبَ أَصْحَابِي أَتَى أُمَّتِي مَا يُوعَدُونَ

بیٹھے رہے ہو۔ ہم نے عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ جی ہاں۔ ہم نے آپ ﷺ کے ساتھ مغرب کی نماز پڑھی، پھر ہم نے کہا۔ ہم بیٹھتے ہیں عشاء کی نماز آپ ﷺ کے ساتھ پڑھیں گے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم نے اچھا کیا۔ آپ ﷺ نے اپنا سر مبارک آسمان کی طرف اٹھائے۔ دیر تک آسمان کی طرف دیکھتے رہے۔ آپ ﷺ نے اس کے بعد فرمایا۔ ستارے اہل آسمان والوں کے لیے امان ہیں۔ جب ستارے چلے جائیں گے۔ اہل آسمان پر وہ آجائے گا جو اُن سے وعدہ سپرد کیا ہے۔ میں اپنے صحابہ کے لیے امان ہوں میں چلا جاؤں گا، میرے صحابہ پر وہ آئے گا جو ان سے وعدہ کیا گیا ہے۔ میرے صحابہ میری امت کے امان ہیں جب میرے صحابی چلے جائیں گے۔ میری است وہ آجائے گا جو ان سے وعدہ کیا گیا ہے۔

7240 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ، حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أُمَّتِي أُمَّةٌ مَرْحُومَةٌ ' لَيْسَ عَلَيْهَا عَذَابٌ فِي الْآخِرَةِ، عَذَابُهَا فِي الدُّنْيَا الزَّلَازِلُ وَالْفِتَنُ وَالْقَتْلُ

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری امت موجود ہے، ان پر عذاب آخرت نہیں ہوگا۔ دنیا میں ان پر عذاب زلزلہ، آزمائش اور قتل ہوگا۔

7241 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ عَائِذٍ، حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ مُسْلِمٍ، سَمِعْتُ طَارِقَ بْنَ شِهَابٍ قَالَ:

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور ﷺ نے میری قوم کے ملک کی طرف بھیجا، میں واپس آیا۔ جبکہ آپ ﷺ وادیٔ ابطح میں اونٹ بٹھانے

7240- أخرجه أحمد جلد4صفحه410 .

7241- أخرجه البخاري في صحيحه جلد2صفحه623 . ومسلم في صحيحه جلد1صفحه401 .

حَدَّثَنِي أَبُو مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ قَالَ: بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَرْضِ قَوْمِي، فَجِئْتُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنِيخٌ بِالْأَبْطَحِ، قَالَ: فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ، فَقَالَ: أَحَجَجْتَ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ قَيْسٍ؟ ، قَالَ: قُلْتُ: نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَالَ: كَيْفَ قُلْتَ؟ ، قَالَ: قُلْتُ: لَبَّيْكَ إِهْلَالًا كَإِهْلَالِكَ، قَالَ: فَقَالَ: هَلْ سُقْتَ هَدْيًا؟ ، قَالَ: قُلْتُ: لَا لَمْ أَسُقْ هَدْيًا، قَالَ: فَطُفْ بِالْبَيْتِ وَاسْعَ بَيْنَ الصَّفَا، ثُمَّ حِلَّ ، قَالَ: فَفَعَلْتُ حَتَّى مَشَّطَتْنِي امْرَأَةٌ مِنْ بَنِي قَيْسٍ، قَالَ: فَمَكَثْنَا بِذَلِكَ حَتَّى اسْتُخْلِفَ عُمَرُ، قَالَ: فَإِنِّي عِنْدَ الْمَقَامِ أُفْتِي النَّاسَ بِالَّذِي أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَبِالَّذِي صَنَعْتُ، قَالَ: فَجَاءَنِي رَجُلٌ فَسَارَّنِي فِي أُذُنِي، فَقَالَ: اتَّئِدْ فِي فُتْيَاكَ، فَإِنَّ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَدْ أَحْدَثَ فِي النُّسُكِ، قَالَ: فَقُلْتُ: أَيُّهَا النَّاسُ مَنْ كُنَّا أَفْتَيْنَاهُ شَيْئًا فِي النُّسُكِ فَلْيَتَّئِدْ، فَإِنَّ هَذَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَادِمٌ عَلَيْكُمْ فَإِلَيَّ مَنْ عَلِمَ مِنْهُ شَيْئًا، فَلَمَّا قَدِمَ عُمَرُ أَتَيْتُهُ، فَقُلْتُ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَحْدَثْتَ فِي النُّسُكِ؟ قَالَ: إِنْ أَخَذْنَا بِكِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ، فَإِنَّهُ يَأْمُرُنَا بِالتَّمَامِ، وَإِنْ أَخَذْنَا بِسُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّهُ لَمْ يَحِلَّ حَتَّى نَحَرَ الْبُدْنَ، قَالَ: فَنَهَى عَنِ الْعُمْرَةِ فِي أَيَّامِ الْحَجِّ

والے تھے' حضور ﷺ پر میں نے سلام کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو نے حج کیا ہے اے عبداللہ بن قیس رضی اللہ عنہ؟ میں نے عرض کی، یا رسول اللہ! جی ہاں۔ فرمایا: کیسے کیا ہے؟ میں نے عرض کی، میں نے آپ ﷺ کی طرح احرام باندھا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو قربانی ساتھ لے کر گیا؟ میں نے عرض کی: نہیں! میں نے قربانی نہیں لی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: بیت اللہ کا طواف کرو، صفاء و مروہ کے درمیان سعی کرو پھر احرام کھول دو۔ وہ فرماتے ہیں: میں نے کہا: انتہاء یہاں ہوئی کہ بنی قیس کی ایک عورت نے مجھے کنگھی کی۔ فرماتے ہیں: پس ہم اسی حال میں رہے حتیٰ کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ خلیفہ بنائے گئے۔ فرماتے ہیں: میں مقامِ ابراہیم کے پاس کھڑے ہوکر لوگوں کو فتوے دیتا تھا وہی جو مجھے رسول کریم ﷺ نے حکم دیا اور جو (آپ ﷺ کے حکم کے مطابق) میں نے کیا۔ فرماتے ہیں: ایک آدمی نے آ کر میرے کان میں سرگوشی کی: اس نے کہا: اپنے بیٹوں میں اعلان کرو کہ خاموش رہیں کیونکہ امیر المؤمنین نے حج کے احکام میں تبدیلی کی ہے۔ فرماتے ہیں کہ میں نے کہا: اے لوگو! وہ شخص جس کو میں نے حج کا کوئی مسئلہ بتایا' اسے چاہیے کہ خاموش رہے کیونکہ امیر المؤمنین تمہارے پاس آنے والے ہیں' پس میری طرف منسوب کرے جس نے ان سے کسی شی کو جانا۔ پس جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ آئے تو میں نے ان کے پاس حاضری دی۔ میں نے عرض کی: اے امیر المؤمنین! کیا آپ نے حج کے احکام میں تبدیلی کی

ہے؟ فرمایا: اگر ہم کتاب کو لیں تو وہ ہمیں مکمل کرنے کا حکم دیتا ہے اور اگر ہم سنت رسول کو لیں تو قربانی کرنے تک آپ نے احرام نہیں کھولا۔ انہوں نے فرمایا: ایامِ حج میں اکیلے عمرہ سے منع فرمایا ہے۔

7242 - حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ نَافِعٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَائِشَةَ مَرَّا بِأَبِي مُوسَى وَهُوَ يَقْرَأُ فِي بَيْتِهِ، فَقَامَا يَسْتَمِعَانِ لِقِرَاءَتِهِ، ثُمَّ إِنَّهُمَا مَضَيَا، فَلَمَّا أَصْبَحَ لَقِيَ أَبَا مُوسَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا أَبَا مُوسَى مَرَرْتُ بِكَ الْبَارِحَةَ وَمَعِي عَائِشَةُ، وَأَنْتَ تَقْرَأُ فِي بَيْتِكَ، فَقُمْنَا فَاسْتَمَعْنَا ، فَقَالَ لَهُ أَبُو مُوسَى: أَمَا إِنِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ ' لَوْ عَلِمْتُ لَحَبَّرْتُ لَكَ تَحْبِيرًا

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے، وہ اپنے گھر میں نماز پڑھ رہے تھے۔ دونوں کھڑے ہو گئے۔ قرآن پاک سننے کے لیے۔ پھر دونوں چل دیئے۔ جب صبح ہوئی، حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے ملے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کل رات میں عائشہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ تیری قرأت سن رہا تھا۔ تو اپنے گھر میں قرآن پڑھ رہا تھا۔ ہم کھڑے ہوئے اور سنا۔ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ اگر مجھے معلوم ہوتا کہ آپ ﷺ آئے ہیں تو میں اور خوبصورت کر کے پڑھتا، آپ ﷺ کی خاطر۔

7243 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي مُوسَى، أَنَّ رَجُلَيْنِ ادَّعَيَا بَعِيرًا فَبَعَثَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا شَاهِدَيْنِ، فَقَسَمَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمَا

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو آدمی آئے، دونوں نے ایک اونٹ پر دعویٰ کیا تھا۔ ان میں سے ہر ایک دو دو گواہ لے آئے تھے۔ حضور ﷺ نے ان دونوں کے درمیان تقسیم کر دیا۔

7244 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو مسلمان بھی فوت ہوتا ہے تو اللہ

7242- الحديث في المقصد العلي برقم: 1228 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد7صفحه171 .

7243- أخرجه أبو داؤد في سننه جلد3صفحه344 والحاكم في المستدرك جلد4صفحه95 .

7244- الحديث سبق برقم: 7231 فراجعه .

مُوسَى، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَمُوتُ إِلَّا جَعَلَ اللّٰهُ مَكَانَهُ رَجُلًا مِنَ الْيَهُودِ أَوِ النَّصَارَى فِي النَّارِ

تعالیٰ اس کی جگہ یہود ونصاریٰ میں سے ایک کافر کو جہنم میں ڈال دیتا ہے۔

7245 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْكِنْدِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى، عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ مُؤْمِنٍ إِلَّا يَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِيَهُودِيٍّ أَوْ نَصْرَانِيٍّ، يَقُولُ: هَذَا فِدَائِي مِنَ النَّارِ

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں ہے کوئی مؤمن مگر قیامت کے دن کسی یہودی یا عیسائی کو ساتھ لائے گا اور عرض کرے گا: اس کو میری جگہ جہنم میں ڈال دے (یہ مجھ پر فدا ہے)۔

7246 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ رَوْحُ بْنُ جَنَاحٍ، عَنْ مَوْلًى لِعُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: (يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ) (القلم: 42) ، قَالَ: عَنْ نُورٍ عَظِيمٍ يَخِرُّونَ لَهُ سُجَّدًا

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اس آیت کا مفہوم پوچھا گیا۔ اس دن ان سے پنڈلی کھولی جائے گی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نور عظیم ہے، اس کے لیے لوگ سجدہ میں گر جائیں گے۔

7247 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ تَوْبَةَ الْعَنْبَرِيِّ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى، عَنْ أَبِيهِ أَبِي مُوسَى قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَانَ صَاحِبُ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَشَدَّ فِي الْبَوْلِ مِنْكُمْ، كَانَتْ مَعَهُ مِبْرَاةٌ إِذَا أَصَابَ شَيْئًا مِنْ جَسَدِهِ الْبَوْلُ بَرَاهُ بِهَا

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم سے زیادہ سختی پیشاب کے متعلق بنی اسرائیل پر تھی۔ اگر ان پر پیشاب کا ایک قطرہ لگ جاتا تھا جس پر اس کو کاٹ دیا جاتا تھا۔

7245- الحديث سبق برقم: 7244,7231 فراجعه .

7246- الحديث في المقصد العلي برقم: 1201 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد7صفحه128 .

7247- أخرجه أحمد جلد4صفحه396 قال: حدثنا محمد بن جعفر .

7248 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، حَدَّثَنَا بُرَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَلّٰهُ أَفْرَحُ بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ الَّذِي قَدْ أَسْرَفَ عَلَى نَفْسِهِ مِنْ رَجُلٍ سَافَرَ فِي أَرْضٍ فَلَاةٍ مُعْطِبَةٍ مُهْلِكَةٍ، فَلَمَّا تَوَسَّطَ أَضَلَّ رَاحِلَتَهُ، فَسَعَى فِي بُغَائِهَا يَمِينًا وَشِمَالًا حَتَّى أَعْيَى - أَوْ أَيِسَ - مِنْهَا، وَظَنَّ أَنْ قَدْ هَلَكَ، نَظَرَ فَوَجَدَهَا فِي مَكَانٍ لَمْ يَكُنْ يَرْجُو أَنْ يَجِدَهَا، فَاللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ أَفْرَحُ بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ الْمُسْرِفِ مِنْ ذٰلِكَ الرَّجُلِ بِرَاحِلَتِهِ حِينَ وَجَدَهَا

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ضرور بضرور اللہ تعالیٰ اپنے نفس پر ظلم کرنے والے بندے کی توبہ سے اس آدمی کی نسبت بھی زیادہ خوش ہوتا ہے جس نے ہلاک کرنے والی مہلک صحرا کی زمین میں سفر کیا، پس جب وہ اس کے عین درمیان میں پہنچا تو اس کی سواری گم ہوگئی۔ پس وہ اس کی تلاش میں دائیں بائیں دوڑا حتیٰ کہ تھک گیا یا مایوس ہوگیا اور گمان کیا کہ اب وہ ہلاک ہو جائے گا، اس حال میں کہ اس نے نظر اُٹھائی تو ایک جگہ اسے پالیا جس کو پانے کی اسے اُمید نہ تھی۔ پس اللہ تعالیٰ اپنے گناہگار بندے کی توبہ سے اس سے زیادہ خوش ہوتا ہے جو آدمی اب سواری کو پا کر خوش ہوا ہے۔

7249 - وَعَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّ الْمُسْلِمِينَ أَفْضَلُ؟ قَالَ: مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا کہ کون سا مسلمان افضل ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔

7250 - وَعَنْ أَبِي مُوسَى، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُمْلِي لِلظَّالِمِ حَتَّى إِذَا أَخَذَهُ لَمْ يُنْفِلِتْهُ، ثُمَّ تَلَا: (وَكَذٰلِكَ أَخْذُ رَبِّكَ إِذَا أَخَذَ الْقُرَى وَهِيَ ظَالِمَةٌ إِنَّ أَخْذَهُ أَلِيمٌ شَدِيدٌ) (هود: 102)

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل ظالم کو مہلت دیتا ہے یہاں تک کہ جس ظالم کو پکڑے گا، پھر اس کو چھوڑے گا نہیں پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت پڑھی: ''وكذلك اخذ ربك الٰى آخره''۔

7251 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول

7248- أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10صفحه196 وقال: رواه أبو يعلى ورجاله رجال الصحيح .

7249- أخرجه البخاري جلد1صفحه10 قال: حدثنا سعيد بن يحيٰى بن سعيد القرشي .

7250- أخرجه البخاري جلد6صفحه93 قال: حدثنا صدقة بن الفضل .

الْأُمَوِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا بُرَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: سَأَلْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّ الْإِسْلَامِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ

کریم ﷺ سے سوال کیا: کون سا اسلام افضل ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔

7252 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا مَكِّيٌّ، عَنِ الْجُعَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُقَلِّبُ كَعَبَاتِهَا رَجُلٌ يَنْظُرُ مَا تَأْتِي بِهِ إِلَّا عَصَى اللَّهَ وَرَسُولَهُ

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اسی نے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی نافرمانی کی۔

7253 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْجُشَمِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، وَبِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدَ، عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَعِبَ بِالنَّرْدِ فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَرَسُولَهُ

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو آدمی شطرنج کھیلا اس نے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی نافرمانی کی۔

7254 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ بُرَيْدٍ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا مَرَّ أَحَدُكُمْ فِي مَسْجِدِنَا، أَوْ فِي سُوقِنَا وَمَعَهُ نَبْلٌ

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی ہماری مسجدوں یا بازاروں کے پاس سے گزرے وہ اپنے تیر کو کمان میں رکھ لے۔ یا اپنی ہتھیلی کے ساتھ اس کو روک

7252- أخرجه مالك في الموطأ صفحه**594** عن موسى بن ميسرة .

7253- الحديث سبق برقم: **7252** فراجعه .

7254- أخرجه أحمد جلد**4**صفحه**391** قال: حدثنا عبد الصمد .

فَلْيُمْسِكْ عَلَى نِصَالِهَا - أَوْ قَالَ: فَلْيَقْبِضْ بِكَفِّهِ، أَنْ يُصِيبَ أَحَدًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ مِنْهَا شَيْءٌ"

لے تا کہ کسی مسلمان کو تکلیف نہ ہو۔

7255 - وَعَنْ أَبِي مُوسَى، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السِّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کا تعلق ہم سے نہیں جو ہم پر اسلحہ اٹھائے۔

7256 - وَعَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: احْتَرَقَ بَيْتٌ بِالْمَدِينَةِ عَلَى أَهْلِهِ مِنَ اللَّيْلِ، فَلَمَّا حُدِّثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَأْنِهِمْ قَالَ: إِنَّ هَذِهِ النَّارَ إِنَّمَا هِيَ عَدُوٌّ لَكُمْ، فَإِذَا نِمْتُمْ فَأَطْفِئُوهَا عَنْكُمْ

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مدینہ شریف میں ایک گھر جل گیا۔ رات کو جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا گیا یہ کام آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آگ تمہاری دشمن ہے، جب تم رات کو سوتو اس کو بجھا لیا کرو۔

7257 - وَعَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَعْظَمَ النَّاسِ أَجْرًا فِي الصَّلَاةِ أَبْعَدُهُمْ إِلَيْهِ مَمْشًى، فَأَبْعَدُهُمْ، وَالَّذِي يَنْتَظِرُ الصَّلَاةَ حَتَّى يُصَلِّيَهَا مَعَ الْإِمَامِ فِي جَمَاعَةٍ أَعْظَمُ أَجْرًا مِنَ الَّذِي يُصَلِّيهَا ثُمَّ يَنَامُ

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بڑا ثواب لوگوں کے لیے نماز میں وہ ہے جو دور سے چل کر آئے۔ وہ لوگ جو نماز کے انتظار میں ہوں یہاں تک کہ امام کے ساتھ نماز پڑھیں جو جماعت کے ساتھ نماز پڑھے اجر کے لحاظ سے وہ بڑا ہے اس سے جو نماز پڑھتا ہے، پھر سو جاتا ہے۔

7258 - وَعَنْ أَبِي مُوسَى، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الْمُؤْمِنَ لِلْمُؤْمِنِ كَالْبُنْيَانِ يَشُدُّ بَعْضُهُ بَعْضًا

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک مومن دوسرے مومن کے لیے دیوار کی طرح ہے بعض بعض کو مضبوط کرتا ہے۔

7259 - وَعَنْ أَبِي مُوسَى، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: كَانَ إِذَا أَتَاهُ السَّائِلُ - وَرُبَّمَا

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جب سائل آتا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم

7255- الحديث سبق برقم: 7225 فراجعه .

7256- أخرجه أحمد جلد4صفحه339 قال: حدثنا عبد الله بن محمد .

7257- أخرجه البخاری فی صحيحه جلد1صفحه90 . ومسلم فی صحيحه جلد1صفحه235 .

7258- أخرجه الحميدی رقم الحديث: 772 . وأحمد جلد4صفحه404 .

7259- أخرجه الحميدی رقم الحديث: 771 قال: حدثنا سفيان .

قَالَ: جَاءَهُ السَّائِلُ ' أَوْ صَاحِبُ الْحَاجَةِ، قَالَ: اشْفَعُوا فَلْتُؤْجَرُوا، وَيَقْضِي اللَّهُ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِ مَا شَاءَ

فرماتے تھے، اس کے لیے شفارش کرو۔ ثواب پاؤ گے، اللہ اپنے نبی کی زبان پر جو چاہے فیصلہ کرتا ہے۔

7260 - وَعَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: أَرْسَلَنِي أَصْحَابِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْأَلُهُ الْحُمْلَانَ لَهُمْ، إِذْ هُمْ فِي جَيْشِ الْعُسْرَةِ، وَهِيَ غَزْوَةُ تَبُوكَ، فَقُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ، إِنَّ أَصْحَابِي أَرْسَلُونِي إِلَيْكَ لِتَحْمِلَهُمْ، قَالَ: لَا، وَاللَّهِ لَا أَحْمِلُهُمْ عَلَى شَيْءٍ، وَوَافَقْتُهُ وَهُوَ غَضْبَانُ وَلَا أَشْعُرُ، فَرَجَعْتُ حَزِينًا مِنْ مَنْعِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمِنْ مَخَافَةِ أَنْ يَكُونَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ وَجَدَ فِي نَفْسِهِ عَلَيَّ، فَرَجَعْتُ إِلَى أَصْحَابِي فَأَخْبَرْتُهُمُ الَّذِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمْ أَلْبَثْ إِلَّا سُوَيْعَةً إِذْ سَمِعْتُ بِلَالًا يُنَادِي: أَيْنَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ قَيْسٍ؟ فَأَجَبْتُهُ، فَقَالَ: أَجِبْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُوكَ، فَلَمَّا أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خُذْ هَذَيْنِ الْقَرِينَيْنِ، وَهَذَيْنِ الْقَرِينَيْنِ - وَهَذَيْنِ الْقَرِينَيْنِ لِسِتَّةِ أَبْعِرَةٍ ابْتَاعَهُنَّ حِينَئِذٍ مِنْ سَعْدٍ - فَانْطَلِقْ بِهِنَّ إِلَى أَصْحَابِكَ، فَقُلْ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ - أَوْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْمِلُكُمْ عَلَى هَؤُلَاءِ ' فَارْكَبُوهُنَّ ' قَالَ أَبُو مُوسَى: فَانْطَلَقْتُ إِلَى أَصْحَابِي بِهِنَّ،

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے دوستوں نے مجھے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف بھیجا کہ میں ان کیلئے سواریوں کا سوال کروں جب وہ تنگی والے لشکر میں تھے اور وہ غزوۂ تبوک ہے' پس میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! میرے ساتھیوں نے مجھے آپ کی طرف بھیجا ہے تا کہ آپ انہیں سواریاں عطا کریں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں! قسم بخدا! میں انہیں کسی شی پر سوار نہیں کروں گا۔ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے موافقت کی اس حال میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم غصے میں تھے' لیکن میں محسوس نہ کر سکا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے روکنے کی وجہ سے میں انتہائی دُکھ کے ساتھ واپس آیا اور اس ڈر سے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم مجھ پر ناراض نہ ہو گئے ہوں' پس میں اپنے دوستوں کے پاس واپس آیا اور میں نے انہیں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بات کی خبر دی۔ پس میں ابھی تھوڑی دیر نہیں ٹھہرا تھا کہ میں نے حضرت بلال کی منادی کو سنا: عبداللہ بن قیس کہاں ہیں؟ پس میں نے لبیک کہا' اُنہوں نے بتایا کہ تمہیں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم بلا رہے ہیں' پس جب میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا تو آپ نے فرمایا: پکڑ لے! یہ دو جوڑے پکڑ' یہ دو جوڑے بھی اور دو جوڑے یہ بھی لے لے' یہ چھ اونٹوں کے لیے۔

7260- أخرجه البخاری فی صحیحه جلد2صفحه988,633 . وأخرجه مسلم فی صحیحه جلد2صفحه47 .

فَقُلْتُ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْمِلُ عَلَى هَؤُلَاءِ، وَلَكِنْ وَاللّٰهِ لَا أَدَعُكُمْ حَتَّى يَنْطَلِقَ مَعِي بَعْضُكُمْ إِلَى مَنْ سَمِعَ مَقَالَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ سَأَلْتُهُ لَكُمْ، وَمَنَعَهُ فِي أَوَّلِ مَرَّةٍ، ثُمَّ أَعْطَاهُ إِيَّايَ بَعْدَ ذَلِكَ، لَا تَظُنُّوا أَنِّي حَدَّثْتُكُمْ شَيْئًا لَمْ يَقُلْهُ، فَقَالُوا: وَاللّٰهِ إِنَّكَ عِنْدَنَا لَمُصَدَّقٌ، وَلَنَفْعَلَنَّ مَا أَحْبَبْتَ، فَانْطَلَقَ أَبُو مُوسَى بِنَفَرٍ مِنْهُمْ حَتَّى أَتَوُا الَّذِينَ سَمِعُوا قَوْلَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَنَعَهُ إِيَّاهُمْ، ثُمَّ أَعْطَاهُ بَعْدَ، فَحَدَّثَهُمْ مِثْلَ مَا حَدَّثَهُمْ أَبُو مُوسَى سَوَاءً

آپ ﷺ نے جو اس وقت سعد سے خریدے' ان کو لے کر اپنے دوستوں کے پاس چلا جا اور انہیں بتا کہ اللہ نے یا اللہ کے رسول نے تم کو ان پر سوار کیا ہے' پس تم ان پر سوار ہو جاؤ۔ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں ان کو لے کر اپنے دوستوں کے پاس آیا۔ میں نے کہا: بے شک رسول کریم ﷺ نے تم کو ان پر سوار کیا ہے لیکن قسم بخدا! میں تم کو اس وقت تک نہ چھوڑوں گا جب تک تم میں سے وہ بعض جنہوں نے رسول کریم ﷺ کی بات پہلی مرتبہ سنی تھی جب میں نے آپ سے تمہارے لیے سوال کیا اور آپ نے روک دیا' میرے ساتھ نہ چلیں۔ پھر اب اس کے بعد عطا بھی کر دیا ہے' تم گمان نہ کرو کہ میں نے تم سے کوئی ایسی بات کی ہے جو آپ ﷺ نے نہیں فرمائی۔ پس اُنہوں نے کہا: قسم بخدا! بے شک ہمارے ہاں تصدیق کیا گیا ہے اور ہم وہ کام ضرور کریں گے جو آپ کو پسند ہے' پس حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ ان میں سے چند آدمیوں کو لے کر چلے یہاں تک کہ آئے ان لوگوں کے پاس جنہوں نے رسول کریم ﷺ کا فرمان سنا تھا' ان کو جو منع فرمایا تھا پھر اس کے بعد وہ عطا فرمایا۔ پس انہوں نے بعینہٖ اسی طرح بات کی جس طرح حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے ان سے بات کی تھی۔

7261 - وَعَنْ أَبِي مُوسَى، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: رَأَيْتُ فِي الْمَنَامِ أَنِّي أُهَاجِرُ مِنْ مَكَّةَ إِلَى أَرْضٍ بِهَا نَخْلٌ، فَذَهَبَ وَهَمِي إِلَى

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: میں نے خواب میں ملاحظہ کیا کہ میں مکہ سے ہجرت کر رہا ہوں' ایک ایسی زمین کی طرف

7261- أخرجه الدارمي رقم الحديث: **2164** قال: أخبرنا عبد الله بن سعيد .

أَنَّهَا الْيَمَامَةُ وَهَجَرُ، فَإِذَا هِيَ الْمَدِينَةُ يَثْرِبُ، وَرَأَيْتُ فِي رُؤْيَاىَ هَذِهِ أَنِّي هَزَزْتُ سَيْفًا فَانْقَطَعَ صَدْرُهُ، فَإِذَا هُوَ مَا أُصِيبَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ أُحُدٍ، وَهَزَزْتُهُ أُخْرَى فَعَادَ خَيْرًا مِمَّا كَانَ، فَإِذَا هُوَ مَا جَاءَ اللَّهُ بِهِ مِنَ الْفَتْحِ وَاجْتِمَاعِ الْمُؤْمِنِينَ، وَرَأَيْتُ فِيهَا أَيْضًا بَقَرًا، وَاللَّهِ خَيْرٌ، فَإِذَا هُمُ النَّفَرُ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ أُحُدٍ، وَإِذَا الْخَيْرُ مَا جَاءَ اللَّهُ بِهِ مِنَ الْخَيْرِ بَعْدُ، وَثَوَابُ الصِّدْقِ أَتَانَا بَعْدُ يَوْمَ بَدْرٍ

جو کھجوروں والی ہے' میرا گمان ہوا کہ وہ یمامہ یا ہجر کی زمین ہو' اچانک یہ بات سامنے آئی کہ وہ تو مدینہ ہے جسے یثرب کہا جاتا ہے اور میں نے اپنے خواب میں دیکھا' میں نے اپنی تلوار کو ہلایا' اس کا صدر ٹوٹ گیا' پس اس سے مراد وہ مصیبت تھی جو اُحد کے دن مؤمنوں کو پیش آئی' میں نے دوسری بار ہلایا' وہ بہتر طریقے سے واپس آئی اس سے جو پہلی حالت تھی۔ پس اس سے مراد وہ فتح ہے جو اللہ نے دی اور ایمان والوں کو اکٹھا کیا اور میں نے اس میں گائے کو بھی دیکھا۔ قسم بخدا! بھلائی ہے۔ اس سے مراد ایمان والوں کا گروہ ہے' اُحد کے دن اور جو اس کے بعد اللہ نے خیر عطا فرمائی اور صدق کا ثواب اس کے بعد بدر کے دن ہمارے پاس آیا۔

7262 - وَعَنْ أَبِي مُوسَى: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيَأْتِيَنَّ زَمَانٌ يَطُوفُ الرَّجُلُ بِالصَّدَقَةِ مِنَ الذَّهَبِ، ثُمَّ لَا يَجِدُ أَحَدًا يَأْخُذُهَا مِنْهُ، وَتَرَى الرَّجُلَ يَتْبَعُهُ أَرْبَعُونَ امْرَأَةً يَلُذْنَ بِهِ مِنْ قِلَّةِ الرِّجَالِ وَكَثْرَةِ النِّسَاءِ

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں پر ایسا زمانہ آئے گا، لوگ اپنے زکوۃ لے کر آئیں گے، سونے کا، کوئی ایسا آدمی نہیں ملے گا جو اس سے لے۔ ایک آدمی کے زیر کفالت چالیس عورتیں ہوں گی، مرد کم ہوں گے اور عورتیں زیادہ ہوں گی۔

7263 - وَعَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: كُنْتُ أَنَا وَأَصْحَابِي الَّذِينَ قَدِمُوا مَعِي فِي السَّفِينَةِ نُزُولًا فِي بَقِيعِ بُطْحَانَ، وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ، فَكَانَ يَتَنَاوَبُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ صَلَاةِ الْعِشَاءِ كُلَّ لَيْلَةٍ نَفَرٌ مِنْهُمْ، قَالَ

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اور میرے ساتھی تھے جو میرے ساتھ تھے کشتی میں آئے تھے' بقیع بطحان میں اترے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ شریف میں تھے' رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس عشاء کی نماز کے وقت ہر رات ان میں سے ایک گروہ آیا کرتا تھا۔ حضرت

7262- أخرجه البخاري جلد2صفحه135 قال: حدثنا محمد بن العلاء .

7263- أخرجه البخاري جلد1صفحه148 قال: حدثنا محمد بن العلاء .

أَبُو مُوسَى: فَوَافَقْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَأَصْحَابِي وَلَهُ بَعْضُ الشُّغْلِ فِي بَعْضِ أَمْرِهِ، فَأَعْتَمَ بِالصَّلَاةِ حَتَّى ابْهَارَّ اللَّيْلُ ، حَتَّى خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ، قَالَ لِمَنْ حَضَرَهُ: عَلَى رِسْلِكُمْ، أَبْشِرُوا، إِنَّ مِنْ نِعْمَةِ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ أَنَّهُ لَيْسَ مِنْ أَحَدٍ مِنَ النَّاسِ يُصَلِّي هَذِهِ الصَّلَاةَ غَيْرَكُمْ - أَوْ قَالَ: مَا صَلَّى هَذِهِ السَّاعَةَ أَحَدٌ غَيْرَكُمْ ، لَا يَدْرِي أَيَّ الْكَلِمَتَيْنِ، قَالَ: قَالَ أَبُو مُوسَى: فَرَجَعْنَا فَرِحِينَ بِمَا سَمِعْنَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے اور میرے دوستوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی موافقت کی آپ کو کسی معاملے میں کچھ کام تھا' پس آپ نے عشاء کی نماز گزاری یہاں تک کہ آدھی رات ہوگئی یہاں تک کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نکلے' پس جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی نماز پڑھ لی تو حاضرین سے فرمایا: اپنی اپنی جگہ ٹھہرے رہو' تم لوگوں کو خوشخبری ہو! بے شک اللہ کی ایک نعمت تم پر ہے کہ لوگوں میں سے کوئی نہیں ہے جو تمہارے سوا اس نماز کو پڑھتا ہو۔یا فرمایا: نہیں پڑھی یہ نماز کسی ایک نے تمہارے سوا۔ راوی کو معلوم نہ ہو سکا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دو میں سے کون سے کلمات ارشاد فرمائے۔ راوی کا بیان ہے: حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: پس ہم واپس آئے اس حال میں کہ ہم خوش تھے' اس چیز کی وجہ سے جو ہم نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی۔

7264 - عَنْ أَبِي مُوسَى، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللّٰهِ أَحَبَّ اللّٰهُ لِقَاءَهُ، وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللّٰهِ كَرِهَ اللّٰهُ لِقَاءَهُ

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو آدمی اللہ سے ملاقات کو پسند کرتا ہے، اللہ بھی اس سے ملاقات کو پسند کرتا ہے۔ جو اللہ سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے، اللہ بھی اس سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے۔

7265 - وَعَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: كَسَفَتِ الشَّمْسُ زَمَنَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَامَ يُصَلِّي بِأَطْوَلَ قِيَامٍ وَرُكُوعٍ وَسُجُودٍ رَأَيْتُهُ يَفْعَلُهُ فِي صَلَاةٍ قَطُّ، ثُمَّ قَالَ: إِنَّ هَذِهِ الْآيَاتِ الَّتِي

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں سورج گرہن لگ گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہو کر نماز پڑھائی، لمبا قیام اور رکوع وسجدہ کیا۔ اتنا لمبا قیام و رکوع وسجدہ کسی اور نما

7264- أخرجه البخاری جلد8صفحه132 قال: حدثنی محمد بن العلاء .

7265- أخرجه البخاری فی صحيحه جلد1صفحه145 . ومسلم فی صحيحه جلد1صفحه229 .

تُرْسَلُ لَا تَكُونُ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ، وَلَكِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُرْسِلُهَا يُخَوِّفُ بِهَا عِبَادَهُ، فَإِذَا رَأَيْتُمْ مِنْهَا شَيْئًا فَافْزَعُوا إِلَى ذِكْرِهِ وَدُعَائِهِ وَاسْتِغْفَارِهِ

زمیں نہیں کرتے تھے۔ پھر فرمایا: یہ اللہ کی نشانیاں ہیں جو بھیجتا ہے۔ یہ کسی کی موت و زندگی کی وجہ سے نہیں لگتا۔ لیکن اللہ عزوجل بھیجتا ہے اپنے بندوں کو ڈرانے کے لیے۔ جب تم ان میں سے کوئی شے دیکھوتو اللہ کے ذکر و دعا، واستغفار کی طرف جلدی کیا کرو۔

7266 - وَعَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَشْيَاءَ كَرِهَهَا، فَلَمَّا أُكْثِرَ عَلَيْهِ غَضِبَ، ثُمَّ قَالَ لِلنَّاسِ: سَلُونِي عَمَّا شِئْتُمْ، فَقَالَ رَجُلٌ: مَنْ أَبِي؟ قَالَ: أَبُوكَ حُذَافَةُ، فَقَالَ آخَرُ: مَنْ أَبِي يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: أَبُوكَ سَالِمٌ مَوْلَى شَيْبَةَ، فَلَمَّا رَأَى عُمَرُ مَا فِي وَجْهِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْغَضَبِ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّا نَتُوبُ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے ناپسندیدہ اشیاء کے متعلق سوال کیا گیا جب کثرت سے سوال ہونے لگے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو غصہ آیا۔ پھر لوگوں سے فرمایا: جوتم چاہو مجھ سے پوچھو۔ ایک آدمی نے عرض کی، میرے باپ کون ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تیرا باپ حذیفہ ہے۔ دوسرے نے سوال کیا، میرا باپ کون ہے، یا رسول اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تیرا باپ سالم شیبہ کا غلام ہے۔ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے مبارک میں غصہ کے آثار دیکھے۔ عرض کی، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم اللہ کی بارگاہ میں توبہ کرتے ہیں۔

7267 - وَعَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزَاةٍ وَنَحْنُ سِتَّةُ نَفَرٍ بَيْنَنَا بَعِيرٌ نَعْتَقِبُهُ، قَالَ: فَنَقِبَتْ أَقْدَامُنَا وَنَقِبَتْ قَدَمَايَ، وَسَقَطَ أَظْفَارِي، فَكُنَّا نَلُفُّ عَلَى أَرْجُلِنَا الْخِرَقَ، قَالَ: فَسُمِّيَتْ غَزْوَةُ ذَاتِ الرِّقَاعِ لِمَا كُنَّا نَعْصِبُ عَلَى أَرْجُلِنَا مِنَ الْخِرَقِ، قَالَ أَبُو

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک غزوہ میں نکلے۔ ہم چھ افراد تھے۔ ہمارے ساتھ ایک اونٹ تھا۔ ہم باری باری سوار ہوتے تھے۔ ہمارے قدموں پہ زخم آ گیا۔ میرے دونوں قدموں پر زخم آئے، میرے ناخن گر گئے۔ ہم نے اپنے پاؤں پر پٹیاں باندھ لیں۔ اس غزوہ کا نام پٹیوں والا

7266- أخرجه البخاري جلد1صفحه34 قال: حدثنا محمد بن العلاء .

7267- أخرجه البخاري جلد5صفحه145 قال: حدثنا محمد بن العلاء .

بُرْدَةَ فَحَدَّثَ أَبُو مُوسَى بِهَذَا الْحَدِيثِ، ثُمَّ كَرِهَ ذَلِكَ، فَقَالَ: مَا كُنْتُ أَصْنَعُ بِأَنْ أَذْكُرَ هَذَا الْحَدِيثَ، قَالَ: لِأَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَكُونَ شَيْئًا مِنْ عَمَلِهِ أَفْشَاهُ، قَالَ أَبُو أُسَامَةَ، وَقَالَ غَيْرُهُ: اللَّهُ يَجْزِي بِهِ

غزوہ رکھا گیا کیونکہ ہم نے اپنے پاؤں پر پٹیاں باندھ لیں تھیں۔ حضرت ابوبردہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کے سامنے یہ حدیث بیان کی گئی تو اُنہوں نے فرمایا: میں یہ کام کرنے والا نہیں ہوں کہ میں یہ حدیث بیان کروں' فرمایا: کیونکہ انہوں نے اپنے عمل پر میں سے کسی چیز کو مشہور کرنے کو ناپسند کیا۔ حضرت ابواسامہ کا قول ہے: ان کے علاوہ کسی دوسرے آدمی نے کہا: اللہ اس کی جزا دے گا۔

7268 - وَعَنْ أَبِي مُوسَى، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَعَاهَدُوا الْقُرْآنَ، فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَهُوَ أَشَدُّ تَفَلُّتًا مِنَ الْإِبِلِ مِنْ عُقُلِهَا

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قرآن کا دور کیا کرو۔ اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے، اونٹ کی نکیل نکلنے سے بھاگنے کی صورت میں اس سے زیادہ سینوں سے نکل جانے والا ہے۔

7269 - وَعَنْ أَبِي مُوسَى، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَثَلُ الْبَيْتِ الَّذِي يُذْكَرُ اللَّهُ فِيهِ، وَالْبَيْتِ الَّذِي لَا يُذْكَرُ اللَّهُ فِيهِ مَثَلُ الْحَيِّ وَالْمَيِّتِ، الَّذِي يُذْكَرُ اللَّهُ فِيهِ وَالْبَيْتُ الَّذِي لَا يُذْكَرُ اللَّهُ فِيهِ مَثَلُ الْحَيِّ وَالْمَيِّتِ

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس گھر کی مثال جس میں اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے اور وہ گھر جس میں اللہ کا ذکر نہیں کیا جاتا ہے، زندہ اور مردہ کی ہے۔

7270 - وَعَنْ أَبِي مُوسَى، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّمَا مَثَلُ جَلِيسِ الصَّالِحِ وَجَلِيسِ السُّوءِ كَحَامِلِ الْمِسْكِ وَنَافِخِ الْكِيرِ، فَحَامِلُ الْمِسْكِ إِمَّا أَنْ يُحْذِيَكَ، وَإِمَّا أَنْ تَبْتَاعَ مِنْهُ،

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سچے آدمی اور برے آدمی کے پاس بیٹھنے کی مثال اس طرح ہے کہ جس طرح کستوری کی خوشبو اُٹھانے والے اور پھونکنی میں پھونک مارنے والے

7268- أخرجه أحمد جلد4صفحه397 قال: حدثنا أبو أحمد .

7269- أخرجه البخاري جلد8صفحه107 قال: حدثنا محمد بن العلاء .

7270- الحديث سبق برقم: 7233 فراجعه .

وَإِمَّا أَنْ تَجِدَ مِنْهُ رِيحًا طَيِّبَةً، وَنَافِخُ الْكِيرِ إِمَّا أَنْ يَحْرِقَ ثِيَابَكَ ، وَإِمَّا أَنْ تَجِدَ مِنْهُ رِيحًا مُنْتِنَةً

کی ہے۔اس سے خوشبو نہیں پائے گا تو نقصان نہیں ہوگا اگر بیٹھے گا تو خوشبو تو ضرور پائے گا۔ برے آدمی کے پاس بیٹھنے کی مثال دھونی پھونکنے والے کی ہے کہ یا تو تیرے کپڑے جلائیں گے یا اس سے بدبو پائے گا۔

7271 - وَعَنْ أَبِي مُوسَى، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لِلْمَمْلُوكِ الَّذِي يُحْسِنُ عِبَادَةَ رَبِّهِ وَيُؤَدِّي إِلَى سَيِّدِهِ الَّذِي لَهُ عَلَيْهِ مِنَ الْحَقِّ وَالنَّصِيحَةِ وَالطَّاعَةِ أَجْرَانِ: أَجْرُ مَا أَحْسَنَ عِبَادَةَ رَبِّهِ، وَأَجْرُ مَا أَدَّى إِلَى مَلِيكِهِ الَّذِي لَهُ عَلَيْهِ مِنَ الْحَقِّ

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ غلام جو اچھے طریقے سے اپنے رب کی عبادت کرے اور اپنے آقا کا حق ادا کرے' اس کیلئے مخلص ہو اور اس کا کہا مانے تو اس کیلئے دو اجر ہیں: اپنے رب کی خوبصورت عبادت کرنے کا ثواب اور اپنے آقا کا حق ادا کرنے کا ثواب۔

7272 - وَبِهِ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْأَشْعَرِيِّينَ إِذَا أَرْمَلُوا فِي الْغَزْوِ، أَوْ قَلَّ طَعَامُ عِيَالِهِمْ بِالْمَدِينَةِ جَمَعُوا مَا كَانَ عِنْدَهُمْ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ، ثُمَّ اقْتَسَمُوا بَيْنَهُمْ فِي إِنَاءٍ وَاحِدٍ بِالسَّوِيَّةِ، وَهُمْ مِنِّي وَأَنَا مِنْهُمْ

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اشعری لوگ جنگ میں جب تیر اندازی کرتے ہیں یا ان کا کھانا ان کے عیال پر مدینہ میں کم ہو جاتا ہے وہ سارا کھانا ایک کپڑے میں جمع کر لیتا ہے' پھر آپس میں برابری کے ساتھ ایک برتن کے ذریعے تقسیم کرتے ہیں وہ مجھ سے ہیں میں اُن سے ہوں۔

7273 - وَعَنْ أَبِي مُوسَى، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ مَثَلِي وَمَثَلَ مَا بَعَثَنِي اللّٰهُ بِهِ كَمَثَلِ رَجُلٍ أَتَاهُ قَوْمُهُ فَقَالَ: يَا قَوْمِ إِنِّي رَأَيْتُ الْجَيْشَ، إِنِّي أَنَا النَّذِيرُ الْعُرْيَانُ، فَالنَّجَاءَ ، فَأَطَاعَهُ طَائِفَةٌ مِنْ قَوْمِهِ فَأَدْلَجُوا فَانْطَلَقُوا عَلَى مَهَلِهِمْ ،

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک میری مثال اور جس چیز کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے مجھے مبعوث فرمایا ہے' اس کی مثال اس آدمی کی طرح ہے جس کے پاس اس کی قوم آئے تو وہ کہے: اے میری قوم! بے شک میں نے ایک

7271- الحديث سبق برقم: 7220 فراجعه .

7272- أخرجه البخاري جلد3صفحه181 قال: حدثنا محمد بن العلاء .

7273- أخرجه البخاري جلد8صفحه126 وجلد9صفحه155 قال: حدثنا محمد بن العلاء أبو كُريب .

فَنَجَوْا، وَكَذَّبَتْ طَائِفَةٌ فَأَصْبَحُوا مَكَانَهُمْ، فَصَبَّحَهُمُ الْجَيْشُ فَاجْتَاحَهُمْ، فَذَلِكَ مَثَلُ مَنْ أَطَاعَنِي فَاتَّبَعَ مَا جِئْتُ بِهِ، وَمَثَلُ مَنْ عَصَانِي وَكَذَّبَ مَا جِئْتُ بِهِ مِنَ الْحَقِّ

لشکر دیکھا ہے' بے شک میں واضح ڈر سنانے والا ہوں' پس نجات کی راہ تلاش کرو۔ پس اس کی قوم میں سے ایک گروہ اس کی بات مان لے۔ پس وہ رات کو سفر شروع کر لیں۔ آہستہ آہستہ چلے جائیں' پس وہ گروہ نجات پا جائے اور ایک گروہ جھٹلانے کا مرتکب ہو' پس وہ اسی جگہ صبح کریں' وہ لشکر ان پر حملہ کر دے اور ان کو ہلاک کر دے۔ پس یہ مثال ہے اس آدمی کی جو میری اطاعت کرے اور جو چیز میں لایا ہوں' اس کی پیروی کرے اور اس آدمی کی جس نے میری نافرمانی کی اور جو حق میں لایا ہوں' اس کو جھٹلایا۔

7274 - عَنْ أَبِي مُوسَى، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مَثَلَ مَا أَتَانِي اللَّهُ بِهِ مِنَ الْهُدَى وَالْعِلْمِ كَمَثَلِ غَيْثٍ أَصَابَ أَرْضًا، فَكَانَتْ مِنْهَا طَائِفَةٌ طَيِّبَةٌ قَبِلَتِ الْمَاءَ، فَأَنْبَتَتِ الْكَلَأَ وَالْعُشْبَ الْكَثِيرَ، وَكَانَتْ مِنْهَا إِخَاذَاتٌ أَمْسَكَتِ الْمَاءَ، فَنَفَعَ اللَّهُ بِهَا النَّاسَ، فَشَرِبُوا مِنْهَا وَسَقَوْا وَزَرَعُوا، وَأَصَابَتْ مِنْهَا طَائِفَةٌ أُخْرَى ' إِنَّمَا هِيَ قِيعَانٌ لَا تُمْسِكُ مَاءً وَلَا تُنْبِتُ كَلَأً، فَذَلِكَ مَثَلُ مَنْ فَقُهَ فِي دِينِ اللَّهِ وَنَفَعَهُ مَا بَعَثَنِي اللَّهُ بِهِ ' فَعَلِمَ وَعَلَّمَ، وَمَثَلُ مَنْ لَمْ يَرْفَعْ بِذَلِكَ رَأْسًا وَلَمْ يَقْبَلْ هُدَى اللَّهِ الَّذِي أُرْسِلْتُ بِهِ

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری مثال اور اس کی مثال جو مجھے ہدایت اور علم اللہ نے دے کر بھیجا ہے اس بادل کی طرح ہے جو کسی زمین پر برسے' اس زمین کا ایک ٹکڑا اچھا ہو' وہ پانی کو قبول کرے' پس وہ کثیر گھاس اور چارہ پیدا کرے اور اس کے تالاب جو پانی کو روک لیں' پس ان کے ذریعے اللہ تعالیٰ لوگوں کو نفع پہنچائے' لوگ اس سے پانی پییں' پلائیں اور کھیتی کاشت کریں لیکن زمین کا ایک حصہ ایسا ہو جس پر بادل برسے اور وہ ہموار سطح زمین ہو' نہ وہ پانی کو روکے نہ چارہ اُگائے۔ پس یہ مثال ہے اس آدمی کی جو اللہ کے دین میں سمجھ بوجھ حاصل کرے اور دین کو نفع پہنچائے' جس کے ساتھ میں بھیجا گیا ہوں' پس وہ علم حاصل کرے اور دوسروں کو سکھائے اور مثال

7274- أخرجه أحمد جلد4صفحه399 قال: حدثنا عبد الله بن محمد .

ہے اس آدمی کی جو اس کے ساتھ اپنے سر نہ اُٹھائے اور اس ہدایت کو قبول نہ کرے جس کے ساتھ میں بھیجا گیا ہوں۔

7275 - وَعَنْ أَبِي مُوسَى، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَثَلُ الْمُسْلِمِينَ وَالْيَهُودِ وَالنَّصَارَى كَمَثَلِ رَجُلٍ اسْتَأْجَرَ قَوْمًا يَعْمَلُونَ لَهُ عَمَلًا يَوْمًا إِلَى اللَّيْلِ عَلَى أَجْرٍ مَعْلُومٍ، فَعَمِلُوا لَهُ إِلَى نِصْفِ النَّهَارِ، ثُمَّ قَالُوا: لَا حَاجَةَ لَنَا فِي أَجْرِكَ الَّذِي شَرَطْتَ لَنَا، وَمَا عَمِلْنَا بَاطِلٌ، فَقَالَ لَهُمْ: لَا تَفْعَلُوا، اعْمَلُوا بَقِيَّةَ يَوْمِكُمْ وَخُذُوا أَجْرَكُمْ كَامِلًا، فَأَبَوْا وَتَرَكُوا ذَلِكَ عَلَيْهِ، فَاسْتَأْجَرَ قَوْمًا آخَرِينَ بَعْدَهُمْ وَقَالَ: اعْمَلُوا بَقِيَّةَ يَوْمِكُمْ وَلَكُمُ الَّذِي شَرَطْتُ لَهُمْ مِنَ الْأَجْرِ، فَعَمِلُوا حَتَّى إِذَا كَانَ حِينَ صَلَاةِ الْعَصْرِ قَالُوا: لَكَ الَّذِي عَمِلْنَا بَاطِلٌ، وَلَكَ الْأَجْرُ الَّذِي جَعَلْتَ لَنَا، لَا حَاجَةَ لَنَا فِيهِ، قَالَ: اعْمَلُوا بَقِيَّةَ عَمَلِكُمْ، فَإِنَّ مَا بَقِيَ مِنَ النَّهَارِ شَيْءٌ يَسِيرٌ، ثُمَّ خُذُوا أَجْرَكُمْ، فَأَبَوْا عَلَيْهِ، فَاسْتَأْجَرَ قَوْمًا آخَرِينَ، فَعَمِلُوا لَهُ بَقِيَّةَ يَوْمِهِمْ حَتَّى غَابَتِ الشَّمْسُ وَاسْتَكْمَلُوا أَجْرَ الْفَرِيقَيْنِ كِلَيْهِمَا وَالْأَجْرَ كُلَّهُ، فَذَلِكَ مَثَلُ الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى وَالَّذِينَ تَرَكُوا مَا أَمَرَهُمُ اللَّهُ بِهِ، وَمَثَلُ الْمُسْلِمِينَ الَّذِينَ قَبِلُوا هُدَى اللَّهِ وَمَا جَاءَ بِهِ رَسُولُهُ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس کی مثال جو مجھے اللہ نے ہدایت اور علم دیا ہے۔ اس طرح ہے کہ بارش ایک زمین پر برسی۔ اس زمین کا ایک ٹکڑا اچھا ہوا۔ وہ پانی قبول کرے اس سے گھاس اور بہت زیادہ گھاس اگے گی۔ ان میں سے ایک ٹکڑا پانی کو روک لے۔ اللہ عزوجل اس کے ساتھ لگوں کو نفع دے۔ لوگ اس سے پئیں اور اپنی کھیتیاں سیراب کریں۔ ان میں سے ایک دوسرا زمین کا ٹکڑا ہو، وہ بنجر ہو، وہ نہ پانی کو روکتا ہے نہ گھاس اُگاتا ہے اس طرح اس کی مثال جو اللہ کے دین میں سمجھ حاصل کرتا ہے اس سے نفع دے جو مجھے اللہ نے دکھا کر بھیجا ہے۔ خود بھی سکھا اور لوگوں کو بھی سکھایا۔ اس کی مثال جو اللہ علم حاصل کرنے کے لیے سر نہیں اٹھائے۔ اس نے اللہ کی ہدایت کو قبول نہیں کیا۔ جو مجھے وعدہ دے کر بھیجا گیا ہے۔

7276 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا أَبُو

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب

7275- أخرجه البخاري في صحيحه جلد 1 صفحه 146، جلد 3 صفحه 118 .

أُسَامَةَ، عَنْ بُرَيْدٍ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: لَمَّا فَرَغَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ حُنَيْنٍ بَعَثَ أَبَا عَامِرٍ عَلَى جَيْشٍ إِلَى أَوْطَاسَ، فَلَقِيَ دُرَيْدَ بْنَ الصِّمَّةِ فَقَتَلَ دُرَيْدًا وَهَزَمَ اللَّهُ أَصْحَابَهُ، قَالَ أَبُو مُوسَى: وَبَعَثَنِي مَعَ أَبِي عَامِرٍ، قَالَ: فَرُمِيَ أَبُو عَامِرٍ فِي رُكْبَتِهِ، رَمَاهُ رَجُلٌ مِنْ بَنِي جُشَمٍ بِسَهْمٍ، فَأَثْبَتَهُ فِي رُكْبَتِهِ، فَانْتَهَيْتُ إِلَيْهِ فَقُلْتُ: يَا عَمِّ، مَنْ رَمَاكَ؟ فَأَشَارَ أَبُو عَامِرٍ إِلَى أَبِي مُوسَى: أَنَّ ذَاكَ قَاتِلِي، تُرَاهُ ذَاكَ الَّذِي رَمَانِي، قَالَ أَبُو مُوسَى: فَقَصَدْتُ لَهُ، فَاعْتَمَدْتُ لَهُ فَلَحِقْتُهُ، فَلَمَّا رَآنِي وَلَّى عَنِّي ذَاهِبًا فَاتَّبَعْتُهُ، وَجَعَلْتُ أَقُولُ: أَلَا تَسْتَحِي؟ أَلَا تَثْبُتُ؟ أَلَا تَسْتَحِي؟ أَلَسْتَ عَرَبِيًّا؟ فَكَفَّ، فَالْتَقَيْتُ أَنَا وَهُوَ، فَاخْتَلَفْنَا أَنَا وَهُوَ ضَرْبَتَيْنِ، فَضَرَبْتُهُ بِالسَّيْفِ فَقَتَلْتُهُ ثُمَّ رَجَعْتُ إِلَى أَبِي عَامِرٍ فَقُلْتُ: قَدْ قَتَلَ اللَّهُ صَاحِبَكَ، قَالَ: فَانْزِعْ هَذَا السَّهْمَ، فَنَزَعْتُهُ، فَنَزَلَ مِنْهُ الْمَاءُ، قَالَ: يَا ابْنَ أَخِي، انْطَلِقْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَقْرِئْهُ مِنِّي السَّلَامَ، وَقُلْ لَهُ: يَقُولُ لَكَ: اسْتَغْفِرْ لِي، قَالَ: فَاسْتَخْلَفَنِي أَبُو عَامِرٍ، وَمَكَثَ يَسِيرًا، ثُمَّ إِنَّهُ مَاتَ، فَلَمَّا رَجَعْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلْتُ عَلَيْهِ وَهُوَ فِي بَيْتٍ عَلَى سَرِيرٍ، وَقَدْ أَثَّرَ السَّرِيرُ بِظَهْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَنْبَيْهِ، فَأَخْبَرْتُهُ خَبَرَنَا وَخَبَرَ أَبِي عَامِرٍ، فَقُلْتُ: إِنَّهُ قَدْ قَالَ: اسْتَغْفِرْ لِي،

حضور ﷺ حنین کی جنگ سے فارغ ہوئے۔ آپ ﷺ نے ابو عامر کو اوطاس کی طرف لشکر پر سپہ سالار بنا کر بھیجا۔ وہ درید بن صمہ سے ملا۔ انہوں نے درید کو قتل کر دیا۔ اللہ عزوجل نے اس کے ساتھیوں کو شکست دی۔ حضرت ابوموسیٰ فرماتے ہیں: مجھے بھی ابوعامر کے ساتھ بھیجا۔ حضرت ابوعامر کے گھٹنوں میں تیر مارا گیا۔ بنوجشم قبیلے کے ایک آدمی نے ان کو تیر پھینکا پس وہ ان کے گھٹنوں میں پیوست ہوگیا۔ پس ان کے قریب گیا' میں نے کہا: اے چچا! تجھے کس نے تیر مارا ہے؟ پس ابوعامر نے حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کی طرف اشارہ کیا کہ دیکھ وہ میرا قاتل ہے' اسی آدمی نے مجھے تیر مارا ہے۔ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے اس کا ارادہ کیا' میں پختہ ارادہ کر کے اس کے پیچھے گیا۔ جب اس نے مجھے دیکھا تو مجھ سے بھاگ نکلا' میں بھی اس کے پیچھے دوڑا اور یہ کہنا شروع کر دیا: ارے تجھے حیاء نہیں آتی؟ کیا تُو ٹھہرے گا نہیں؟ کیا تُو بے حیاء ہے؟ کیا تُو عربی نہیں ہے۔ پس ہم نے ایک دوسرے کو دو دو لگائیں' پس میں نے اسے تلوار مار کر قتل کر دیا' پھر میں ابوعامر کے پاس واپس آیا۔ میں نے کہا: تیرے قاتل کو اللہ نے مار دیا ہے۔ ابوعامر نے کہا: یہ تیر کھینچو۔ پس میں نے اسے کھینچ لیا۔ اس سے پانی اتر آیا۔ انہوں نے فرمایا: اے میرے بھائی کے بیٹے! رسول کریم ﷺ کی خدمت میں جا کر میرا سلام عرض کرنا اور کہنا: وہ آپ سے عرض کر رہا تھا: میرے لیے بخشش طلب کریں۔ فرماتے ہیں: ابوعامر

قَالَ: فَدَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَاءٍ فَتَوَضَّأَ مِنْهُ، ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِعُبَيْدٍ أَبِي عَامِرٍ، ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَوْقَ كَثِيرٍ مِنْ خَلْقِكَ وَمِنَ النَّاسِ، فَقُلْتُ: وَلِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَاسْتَغْفِرْ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَيْسٍ ذَنْبَهُ، وَأَدْخِلْهُ مُدْخَلًا كَرِيمًا، قَالَ أَبُو بُرْدَةَ: إِحْدَاهُمَا لِأَبِي عَامِرٍ وَالْأُخْرَى لِأَبِي مُوسَى

نے مجھے اپنا نائب بنایا' تھوڑی دیر کے بعد اس دنیا سے چل بسے۔ پس جب میں رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں واپس آیا تو میں حاضر ہوا اس حال میں کہ آپ گھر میں چارپائی پر تشریف فرما تھے جبکہ اس چارپائی کے بان کے نشانات رسول کریم ﷺ کی پیٹھ اور پلو میں ظاہر ہو چکے تھے' پس میں نے اپنی اور حضرت ابوعامر کی خبر دی۔ میں نے عرض کی: اُنہوں نے کہا: میرے لیے استغفار کریں' آپ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے پانی منگوا کر وضو فرمایا' پھر ہاتھ اُٹھا دیئے' پھر کہا: اے اللہ! ان کو قیامت کے دن اپنی کثیر مخلوق اور لوگوں سے بلند درجہ والا بنا دے۔ میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! میرے لیے بھی دعا کریں۔ تو رسول کریم ﷺ نے کہا: اے اللہ! عبداللہ بن قیس کے گناہ بخش دے اور اسے عزت والی جگہ داخل فرما۔ حضرت ابوبردہ فرماتے ہیں: پہلی دعا ابوعامر کیلئے اور دوسری حضرت ابوموسیٰ کیلئے تھی۔

7277 - وَعَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَازِلًا بِالْجِعْرَانَةِ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ وَمَعَهُ بِلَالٌ، فَأَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ لَهُ: أَلَا تُنْجِزُ لِي يَا مُحَمَّدُ مَا وَعَدْتَنِي؟ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَبْشِرْ، فَقَالَ لَهُ الْأَعْرَابِيُّ: قَدْ أَكْثَرْتَ عَلَيَّ مِنَ الْبُشْرِ قَالَ: فَأَقْبَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَبِي مُوسَى وَبِلَالٍ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم ﷺ کے پاس مکہ اور مدینہ کے درمیان جعرانہ کے مقام پر میں اُترا ہوا تھا' آپ ﷺ کے ساتھ حضرت بلال بھی تھے' رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں ایک اعرابی آیا' اس نے عرض کی: اے محمد! جو آپ نے وعدہ فرمایا تھا' کیا اسے پورا نہیں کریں گے؟ رسول کریم ﷺ نے اس سے فرمایا: تجھے بشارت ہو! پس اس نے آپ ﷺ کی خدمت میں عرض کی: آپ نے مجھ پر بشارتوں کی تو

7277- أخرجه البخاري جلد **1** صفحه **60** وجلد **5** صفحه **199** قال: حدثنا محمد بن العلاء.

كَهَيْئَةِ الْغَضْبَانِ، فَقَالَ: إِنَّ هَذَا قَدْ رَدَّ الْبُشْرَى، فَاقْبَلَا أَنْتُمَا ، فَقَالَا: قَبِلْنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: فَدَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَدَحٍ فِيهِ مَاءٌ فَغَسَلَ يَدَيْهِ وَوَجْهَهُ وَمَجَّ فِيهِ، ثُمَّ قَالَ لَهُمَا: اشْرَبَا مِنْهُ، وَأَفْرِغَا عَلَى وُجُوهِكُمَا وَنُحُورِكُمَا ، فَأَخَذَا الْقَدَحَ فَفَعَلَا مَا أَمَرَهُمَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَنَادَتْنَا أُمُّ سَلَمَةَ مِنْ وَرَاءِ السُّتْرِ: أَنْ أَفْضِلَا لِأُمِّكُمَا مِمَّا فِي إِنَائِكُمَا، فَأَفْضَلَا لَهَا مِنْهُ طَائِفَةً

کثرت کر دی ہے۔ راوی کہتا ہے: فوراً رسول کریم ﷺ' ابوموسیٰ اور حضرت بلال کی طرف منہ کر کے غصے کی حالت میں فرمانے لگے: اس نے میری بشارت کو ردّ کر دیا ہے' پس تم دونوں قبول کر لو۔ پس انہوں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! ہم نے قبول کی۔ پس رسول کریم ﷺ نے ایک پانی کا پیالہ منگوا کر اس میں ہاتھ' منہ دھو کر کلی کی' پھر ان دونوں سے فرمایا: اس سے پیؤ اپنے مونہوں اور سینوں پر ڈالو۔ پس ان دونوں نے پیالہ پکڑا تو ایسے ہی کیا جیسے رسول کریم ﷺ نے حکم دیا تھا۔ پس پردے کے پیچھے سے حضرت اُم سلمہ نے آواز دے کر کہا: جو تمہارے برتن میں ہے' اس میں سے اپنی ماں کیلئے بھی بچائیں' پس انہوں نے ان کیلئے کچھ پانی بچایا۔

7278 - وَعَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: وُلِدَ لِي غُلَامٌ، فَأَتَيْتُ بِهِ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَمَّاهُ إِبْرَاهِيمَ، وَحَنَّكَهُ بِتَمْرَةٍ، وَدَعَا لَهُ بِالْبَرَكَةِ، وَدَفَعَهُ إِلَيَّ ، وَكَانَ أَكْبَرَ وَلَدِ أَبِي مُوسَى

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میرا بیٹا پیدا ہوا تو میں اسے لے کر رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں آیا' پس آپ نے اس کا نام ابراہیم رکھا' کھجور کے ساتھ اسے گھٹی دی اور اس کے لیے برکت کی دعا فرمائی' پھر میرے حوالے کر دیا (شاید دوسرے راوی کی بات ہو کہ) یہ حضرت ابوموسیٰ کا سب سے بڑا بیٹا تھا۔

7279 - وَعَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: بَلَغَنَا مَخْرَجُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ بِالْيَمَنِ فَخَرَجْنَا مُهَاجِرِينَ إِلَيْهِ، وَأَخَوَانِ لِي أَنَا أَصْغَرُهُمَا:

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں رسول کریم ﷺ کے نکلنے کا علم ہوا جبکہ ہم یمن میں تھے' پس ہم آپ ﷺ کی طرف ہجرت کرتے ہوئے نکلے'

7278- أخرجه أحمد جلد**4**صفحه**399** قال: حدثنا عبد الله بن محمد .

7279- أخرجه البخاري جلد**1**صفحه**547,433**' وجلد**2**صفحه**608,607** .

أَحَدُهُمَا أَبُو بُرْدَةَ، وَالْآخَرُ أَبُو رُهْمٍ - إِمَّا قَالَ: بِضْعٌ، وَإِمَّا قَالَ: فِي ثَلَاثَةٍ أَوِ اثْنَيْنِ وَخَمْسِينَ رَجُلًا مِنْ قَوْمِي - فَرَكِبْنَا سَفِينَةً، فَأَلْقَتْنَا سَفِينَتُنَا إِلَى النَّجَاشِيِّ بِالْحَبَشَةِ، فَوَافَقْنَا جَعْفَرَ بْنَ أَبِي طَالِبٍ وَأَصْحَابُهُ عِنْدَهُ، قَالَ جَعْفَرٌ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَنَا ' وَأَمَرَنَا بِالْإِقَامَةِ فَأَقِيمُوا مَعَنَا، فَأَقَمْنَا مَعَهُ حَتَّى قَدِمْنَا جَمِيعًا، قَالَ: فَوَافَقْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ فَتَحَ خَيْبَرَ فَأَسْهَمَ لَنَا - أَوْ قَالَ: فَأَعْطَانَا - مِنْهَا، وَمَا قَسَمَ لِأَحَدٍ غَابَ عَنْ فَتْحِ - يَعْنِي خَيْبَرَ - شَيْئًا إِلَّا لِمَنْ شَهِدَ مَعَهُ إِلَّا أَصْحَابَ سَفِينَتِنَا مَعَ جَعْفَرٍ وَأَصْحَابِهِ ' قَسَمَ لَهُمْ مَعَهُمْ، قَالَ: فَكَانَ نَاسٌ مِنَ النَّاسِ يَقُولُونَ لَنَا - يَعْنِي أَهْلَ السَّفِينَةِ -: سَبَقْنَاكُمْ بِالْهِجْرَةِ، قَالَ: فَدَخَلَتْ أَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ - وَهِيَ مِمَّنْ قَدِمَ مَعَنَا - عَلَى حَفْصَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَائِرَةً، وَقَدْ كَانَتْ هَاجَرَتْ إِلَى النَّجَاشِيِّ فِيمَنْ هَاجَرَ إِلَيْهِ، فَدَخَلَ عُمَرُ عَلَى حَفْصَةَ وَأَسْمَاءُ عِنْدَهَا، فَقَالَ عُمَرُ حِينَ رَأَى أَسْمَاءَ: مَنْ هَذِهِ؟ قَالَتْ: أَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ، قَالَ عُمَرُ: الْحَبَشِيَّةُ هَذِهِ؟ الْبَحْرِيَّةُ هَذِهِ؟ فَقَالَتْ أَسْمَاءُ: نَعَمْ، قَالَ عُمَرُ: سَبَقْنَاكُمْ بِالْهِجْرَةِ، نَحْنُ أَحَقُّ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَغَضِبَتْ، وَقَالَتْ كَلِمَةً: يَا عُمَرُ، كَلَّا وَاللَّهِ ' كُنْتُمْ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يُطْعِمُ جَائِعَكُمْ، وَيَعِظُ جَاهِلَكُمْ، وَكُنَّا

میرے دو بھائی تھے' میں ان دونوں سے چھوٹا تھا' ان میں سے ایک ابو بردہ اور دوسرے ابورُھم تھے۔ یا فرمایا: چند ایک تھے یا ۵۳ یا ۵۲' فرمایا: جو میری قوم کے ساتھ۔ پس ہم کشتی پر سوار ہوئے' پس ہماری کشتی نے ہمیں حبشہ میں نجاشی کے پاس جا اُتارا۔ پس ہم اس کے پاس پہنچ کر حضرت جعفر بن ابوطالب اور ان کے ساتھیوں سے مل گئے۔ حضرت جعفر طیار رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بے شک رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں بھیجا ہے اور یہاں مقیم ہونے کا حکم فرمایا ہے' پس تم بھی ہمارے ساتھ ہی مقیم ہو جاؤ۔ پس ہم ان کے ساتھ رہائش پذیر ہو گئے حتیٰ کہ ہم سارے اکٹھے ہوئے۔ فرماتے ہیں: جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر فتح فرمایا تو ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے جا ملے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے لیے مالِ غنیمت میں سے حصہ بھی مقرر فرمایا' یا کہا: اس میں سے کچھ ہمیں عطا فرمایا' حالانکہ جو فتح خیبر سے غیر حاضر تھا کسی کے لیے حصہ مقرر نہیں فرمایا مگر وہی حضرات جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حاضر تھے' ہاں کشتی میں سوار ہو کر آنے والوں کے لیے ان کے ساتھ حصہ نکالا۔ فرماتے ہیں: لوگوں میں سے کچھ لوگ کہنے لگے' یعنی کشتی والے ہم سے ہجرت میں سبقت لے گئے۔ فرماتے ہیں: حضرت اسماء بنت عمیس (جبکہ وہ ہمارے ساتھ آنے والوں میں سے تھیں) حضرت حفصہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ کے پاس حاضر ہوئیں ملاقات کیلئے' حالانکہ وہ نجاشی کی طرف ہجرت کر چکی تھیں' ان لوگوں میں جنہوں نے اس کی طرف ہجرت کی۔ پس

فِي دَارٍ أَوْ فِي أَرْضِ الْبُعَدَاءِ الْبُغَضَاءِ بِالْحَبَشَةِ، وَذَلِكَ فِي اللَّهِ وَفِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَايْمُ اللَّهِ لَا أَطْعَمُ طَعَامًا، وَلَا أَشْرَبُ شَرَابًا حَتَّى أَذْكُرَ مَا قُلْتَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَنَحْنُ كُنَّا نُؤْذَى وَنَخَافُ، وَسَأَذْكُرُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَسْأَلُهُ، وَاللَّهِ لَا أَكْذِبُ وَلَا أَزِيغُ وَلَا أَزِيدُ عَلَى ذَلِكَ، فَلَمَّا جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ، إِنَّ عُمَرَ قَالَ كَذَا وَكَذَا، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَمَا قُلْتِ لَهُ؟ ، قَالَتْ: قُلْتُ كَذَا وَكَذَا، قَالَ: لَيْسَ بِأَحَقَّ بِي مِنْكُمْ، وَلَهُ وَلِأَصْحَابِهِ هِجْرَةٌ وَاحِدَةٌ، وَلَكُمْ أَنْتُمْ أَهْلَ السَّفِينَةِ هِجْرَتَانِ ، قَالَتْ: فَلَقَدْ رَأَيْتُ أَبَا مُوسَى وَأَصْحَابَ السَّفِينَةِ يَأْتُونَنِي أَرْسَالًا يَسْأَلُونَنِي عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ ' مَا مِنَ الدُّنْيَا شَيْءٌ هُمْ بِهِ أَفْرَحُ وَلَا أَعْظَمُ فِي أَنْفُسِهِمْ مِمَّا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ أَبُو بُرْدَةَ: قَالَتْ أَسْمَاءُ: فَلَقَدْ رَأَيْتُ أَبَا مُوسَى وَإِنَّهُ لَيَسْتَعِيدُ هَذَا الْحَدِيثَ مِنِّي

حضرت عمرؓ حضرت حفصہ کے پاس تشریف لائے تو حضرت اسماء ان کے پاس موجود تھیں۔ حضرت عمر ﷺ نے حضرت اسماء کو جب دیکھا تو کہا: یہ کون ہے؟ اُنہوں نے بتایا: یہ اسماء بن عمیس ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ حبشی عورت ہے؟ یہ سمندری عورت ہے؟ حضرت اسماء نے جواب دیا: جی ہاں! حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم نے تم سے پہلے ہجرت کی ہے' ہم رسول کریم ﷺ کے زیادہ قریب ہیں۔ (یہ سن کر) آپ کو غصہ آ گیا اور کوئی کلمہ کہا: اے عمر! ہرگز نہیں! اللہ کی قسم! تم رسول کریم ﷺ کے ساتھ تھے' آپ ﷺ تمہارے بھوکے کو کھانا کھلاتے اور تمہارے اَن پڑھ کو وعظ فرماتے جبکہ ہم ایک گھر میں یا دُور زمین میں تھے جو بغض والی ہے اور حبشہ میں ہے اور یہ اللہ اور اس کے رسول کی راہ ہے' قسم بخدا! ہم نے کھانا نہیں کھایا' نہ ہی پانی پیا ہے حتیٰ کہ ذکر کرتے' اس چیز کو جو آپ نے رسول کریم ﷺ کے لیے کہی ہے (رسول ﷺ کے ساتھ ہجرت اور قرب) جبکہ ہم لوگوں کو تکالیف دی گئیں اور ہم ڈر کا شکار ہوئے اور میں عنقریب یہ باتیں رسول کریم ﷺ کے سامنے عرض کروں گی اور آپ ﷺ سے پوچھوں گی' قسم بخدا! میں جھوٹ نہیں بولتی ہوں' ٹیڑھی بات نہیں کرتی اور نہ ہی اس پر اضافہ کرتی ہوں' پس جب نبیٔ کریم ﷺ تشریف لائے تو اُنہوں نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! حضرت عمر نے اس اس طرح کہا ہے؟ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: تو تم نے پھر اس سے کیا کہا ہے؟ آپ نے بتایا کہ میں نے

بھی پھر یہ یہ باتیں ان سے کی ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ سے زیادہ میرا حق دار نہیں ہے اس کے لیے اور دیگر صحابہ کیلئے ایک ہی ہجرت ہے اور تم کشتی والوں کے لیے دو ہجرتیں ہیں۔ آپ فرماتی ہیں: میں نے حضرت ابوموسیٰ کو دیکھا اور ان کے ساتھیوں کو کہ وہ گروہ در گروہ میرے پاس آ رہے ہیں تا کہ اس حدیث کے بارے مجھ سے پوچھ سکیں دنیا میں سے کوئی شی نہیں ہے جس کے ساتھ وہ زیادہ خوش ہوں اور وہ ان کے دلوں میں زیادہ بڑی ہو اس سے جو رسول کریم ﷺ نے فرمایا۔ حضرت ابوبردہ کا قول ہے کہ حضرت اسماء نے فرمایا: پس میں نے ابوموسیٰ کو دیکھا وہ مجھ سے اس حدیث کے بار بار سنانے کا مطالبہ کرتے تھے۔

وَحَدَّثَنَا مَرَّةً أُخْرَى، وَقَالَ: لَكُمُ الْهِجْرَةُ مَرَّتَيْنِ، هَاجَرْتُمْ إِلَى النَّجَاشِيِّ وَهَاجَرْتُمْ إِلَيَّ

اور اُنہوں نے ایک بار پھر ہمیں حدیث سنائی اور فرمایا: تمہارے لیے ہجرت دو مرتبہ ہے۔ ایک بار تم نے نجاشی کی طرف اور دوسری بار میری طرف ہجرت کی۔

7280 - وَعَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي لَأَعْرِفُ أَصْوَاتَ رُفْقَةِ الْأَشْعَرِيِّينَ بِالْقُرْآنِ، وَإِنْ كُنْتُ لَا أَرَى مَنَازِلَهُمْ حِينَ نَزَلُوا بِالنَّهَارِ، وَأَعْرِفُ مَنَازِلَهُمْ مِنْ أَصْوَاتِهِمْ بِالْقُرْآنِ بِاللَّيْلِ، وَمِنْهُمْ حَكِيمٌ إِذَا لَقِيَ الْخَيْلَ - أَوْ قَالَ: الْعَدُوَّ - قَالَ لَهُمْ: إِنَّ أَصْحَابِي يَأْمُرُونَكُمْ أَنْ تَنْتَظِرُوهُمْ

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: بے شک میں اشعری قبیلہ کے گروہ کی قرآن کے ساتھ بلند ہونے والی آوازوں کو پہچانتا ہوں اگرچہ میں اُن کے گھروں کو نہیں دیکھتا ہوں جب وہ دن کے وقت نزول کرتے ہیں رات کے وقت ان کی قرآن کے ساتھ جو آوازیں اُٹھتی ہیں ان سے میں ان کے گھروں کو بھی پہچان لیتا ہوں ان میں سے ایک کا نام حکیم ہے جب وہ گھوڑوں سے یا فرمایا: دشمن سے لڑائی

7280- أخرجه البخاري جلد5صفحه175 . وفي خلق أفعال العباد: 33 .

کے وقت ملتا ہے۔ آپ نے ان کیلئے فرمایا: بے شک میرے صحابہ تمہیں حکم دیتے ہیں کہ تم ان کا انتظار کرو۔

7281 - وَعَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَعَثَ أَحَدًا مِنْ أَصْحَابِهِ فِي بَعْضِ أَمْرِهِ قَالَ: بَشِّرُوا وَلَا تُنَفِّرُوا، وَيَسِّرُوا وَلَا تُعَسِّرُوا

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنے صحابہ میں سے کسی کو کسی کام کے سلسلہ میں بھیجتے تو فرماتے: تم بشارت دینا' نفرت نہ پھیلانا اور آسانیاں پیدا کرنا' مشکل پیدا کرنے سے بچنا۔

7282 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، حَدَّثَنَا بُرَيْدٌ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَرَجُلَانِ مِنْ بَنِي عَمِّي، فَقَالَ أَحَدُ الرَّجُلَيْنِ: أَيْ رَسُولَ اللّٰهِ ' أَمِّرْنَا عَلَى بَعْضِ مَا وَلَّاكَ اللّٰهُ، وَقَالَ الْآخَرُ مِثْلَ ذَلِكَ، فَقَالَ: إِنَّا وَاللّٰهِ لَا نُوَلِّي هَذَا الْعَمَلَ أَحَدًا سَأَلَهُ، وَلَا أَحَدًا حَرَصَ عَلَيْهِ

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں اور میرے چچا کے بیٹوں میں سے دو آدمی رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے' پس ان میں سے ایک آدمی نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! ہمیں بھی امیر بنا دیجئے! کسی ایسی جگہ جن کا اللہ نے آپ کو والی بنایا ہے اور دوسرا بھی اسی طرح بولا۔ پس رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک میں کسی ایسے آدمی کو اس کام کا والی نہیں بناتا' جو مطالبہ کرے اور نہ اس کو جو اس پر حریص ہو۔

7283 - وَعَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِ كَالْبُنْيَانِ يَشُدُّ بَعْضُهُ بَعْضًا ، ثُمَّ شَبَّكَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک مؤمن دوسرے مؤمن کیلئے چار دیواری کی مانند ہے' جس کا ایک حصہ دوسرے کو سہارا دیتا ہے' پھر اپنی انگلیون کو ایک دوسرے میں داخل فرمایا۔

7284 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ بُرَيْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ ظالم کو ڈھیل دیتا ہے یہاں تک کہ جب اس کی گرفت کرتا ہے تو پھر اس کو

7281- أخرجه مسلم في صحيحه جلد2صفحه82 .

7282- أخرجه البخاري في صحيحه جلد2صفحه1058 . ومسلم في صحيحه جلد2صفحه120 .

7283- الحديث سبق برقم: 7258 فراجعه .

7284- الحديث سبق برقم: 7250 فراجعه .

لَيُمْلِي لِلظَّالِمِ حَتَّى إِذَا أَخَذَهُ لَمْ يُفْلِتْهُ، ثُمَّ قَرَأَ: (وَكَذَلِكَ أَخْذُ رَبِّكَ إِذَا أَخَذَ الْقُرَى وَهِيَ ظَالِمَةٌ إِنَّ أَخْذَهُ أَلِيمٌ شَدِيدٌ) (هود:102)

چھوڑتا نہیں ہے' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت پڑھی: ''اور اسی طرح تیرے رب کی گرفت ہے جب کسی بستی والوں کو پکڑے اس حال میں کہ وہ ظالم ہوں' بے شک اس کی پکڑ دردناک اور سخت ہے''۔

7285 - حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَلَّافِ، حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيُّ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَانَتْ لَهُ جَارِيَةٌ فَأَحْسَنَ إِلَيْهَا وَأَدَّبَهَا وَأَعْتَقَهَا وَتَزَوَّجَهَا فَلَهُ أَجْرَانِ

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کی لونڈی ہو' وہ اس سے اچھا سلوک کرے' اسے ادب سکھائے' اسے آزاد کرے اور اس کی شادی کردے تو اس کے لیے دو اجر ہیں۔

7286 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا أَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي وَهُوَ بِحَضْرَةِ الْعَدُوِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ أَبْوَابَ الْجَنَّةِ تَحْتَ ظِلَالِ السُّيُوفِ، قَالَ: فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ رَثُّ الْهَيْئَةِ فَقَالَ: يَا أَبَا مُوسَى، أَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَرَجَعَ إِلَى أَصْحَابِهِ، فَقَالَ: أَقْرَأُ عَلَيْكُمُ السَّلَامَ، ثُمَّ كَسَرَ جَفْنَ سَيْفِهِ فَأَلْقَاهُ، ثُمَّ مَشَى بِسَيْفِهِ إِلَى الْعَدُوِّ فَقَاتَلَ حَتَّى قُتِلَ

حضرت ابوبکر بن عبداللہ بن قیس فرماتے ہیں: میں نے اپنے والدِ گرامی سے سنا اس حال میں کہ وہ دشمن کے سامنے تھے' فرمایا: میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: بے شک جنت کے دروازے' تلواروں کے سائے کے نیچے ہیں۔ راوی کا بیان ہے: ایک آدمی کھڑا ہوا گروہ میں سے جس کی حالت بظاہر ناگفتہ تھی۔ پس اس نے کہا: اے ابوموسیٰ! کیا تُو نے یہ بات رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں! راوی کہتا ہے: وہ اپنے دوستوں کی طرف واپس گیا اور کہا: میں تم پر سلام کہتا ہوں' پھر اپنی تلوار کی میان کو توڑ کر پھینک دیا۔ پھر اپنی تلوار لے کر دشمن کی طرف چل پڑا' اس نے خوب لڑائی کی حتیٰ کہ شہید ہوگیا۔

7287 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

7285- الحديث سبق برقم: **7220** فراجعه .

7286- اخرجه أحمد جلد**4**صفحه**396** قال: حدثنا بهز .

7287- أخرجه أحمد جلد**4**صفحه**394** قال: حدثنا وكيع' وعبد الرحمٰن' عن سفيان .

مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عُودُوا الْمَرِيضَ، وَأَطْعِمُوا الْجَائِعَ، وَفُكُّوا الْعَانِيَ، يَعْنِي: الْأَسِيرَ

نے فرمایا: بیمار کی تیمارداری کرو' بھوکے کو کھانا کھلاؤ ور قیدی کو رہا کرواؤ۔ عانی کا معنی قیدی ہے۔

7288 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ أَبِي غَلَّابٍ، عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَبِي مُوسَى، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا كَبَّرَ - يَعْنِي الْإِمَامُ - فَكَبِّرُوا، وَإِذَا قَرَأَ فَأَنْصِتُوا

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب وہ تکبر کہے یعنی امام تو تم بھی تکبیر کہو لیکن جب وہ قرأت کرے تو تم خاموش رہو۔

7289 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ الْحَضْرَمِيُّ الْكُوفِيُّ ثِقَةٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تُسْتَأْمَرُ الْيَتِيمَةُ فِي نَفْسِهَا، فَإِنْ سَكَتَتْ فَقَدْ أَذِنَتْ، وَإِنْ أَبَتْ لَمْ تُكْرَهْ

حضرت ابوبردہ بن ابوموسیٰ اپنے والد سے روایت کر کے فرماتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بالغ لڑکی سے اجازت مانگی جائے' اس کی شادی کے وقت پس اگر وہ خاموش رہے تو یہ اس کی طرف سے اجازت ہے اور اگر وہ انکار کرے تو اسے مجبور نہ کیا جائے۔

7290 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کی مثل حدیث روایت کی ہے۔

7291 - حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ النَّضْرِ الْأَحْوَلُ، حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي،

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فتنہ کو بیان کیا: سونے والا اس میں بیٹھنے والے سے

7288- أخرجه مسلم فى صحيحه جلد4صفحه280 .

7289- الحديث فى المقصد العلى برقم:764 .

7290- الحديث سبق برقم:5994 فى مسند أبى هريرة رضى الله عنه .

7291- أخرجه أحمد جلد4صفحه408 قال: حدثنا عفان' قال: حدثنا همام .

حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ جَنْدَلٍ، يُحَدِّثُهُ أَنَسٌ، أَنَّهُ سَمِعَ مِنْ أَبِي مُوسَى يَقُولُ: إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَ بِفِتْنَةٍ، النَّائِمُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْجَالِسِ، وَالْجَالِسُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْقَائِمِ، وَالْقَائِمُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ السَّاعِي، أَوْ كَمَا قَالَ

بہتر ہوگا' اس میں بیٹھنے والا کھڑا ہونے والے سے بہتر ہوگا اور کھڑا ہونے والا دوڑنے والے سے بہتر ہوگا' یا جیسے نبی کریم ﷺ نے فرمایا۔

7292 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْهَرَوِيُّ، حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ، عَنْ أَبِي عِمْرَانَ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي مُوسَى قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا مُوسَى يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَبْوَابُ الْجَنَّةِ تَحْتَ ظِلَالِ السُّيُوفِ، قَالَ: فَقَالَ رَجُلٌ رَثُّ الْهَيْئَةِ: يَا أَبَا مُوسَى أَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَجَاءَ إِلَى أَصْحَابِهِ، فَقَالَ: أَقْرَأُ عَلَيْكُمُ السَّلَامَ، ثُمَّ كَسَرَ جَفْنَ سَيْفِهِ، ثُمَّ رَمَى بِهِ إِلَى الْعَدُوِّ، فَضَرَبَ بِهِ حَتَّى قُتِلَ

حضرت ابوبکر بن موسیٰ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا: میں نے رسول کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جنت کے دروازے تلواروں کے سائے کے نیچے ہیں۔ راوی کا بیان ہے: (یہ سن کر) ایک آدمی نے کہا جس کی حالت بظاہر سادہ تھی: اے ابوموسیٰ! کیا تُو نے یہ بات نبی کریم ﷺ سے سنی ہے؟ اُنہوں نے کہا: جی ہاں! آپ فرماتے ہیں: پس وہ اپنے دوستوں کی طرف آیا' اس نے کہا: میں تم پر سلام کہتا ہوں! پھر اپنی تلوار کی نیام توڑی پھر اس کو دشمن کی طرف پھینکا' پس اس کے ساتھ مارا حتیٰ کہ وہ شہید ہوگیا۔

7293 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ الْعَمِّيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو عِمْرَانَ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: جَنَّتَانِ مِنْ فِضَّةٍ آنِيَتُهُمَا وَمَا فِيهِمَا، وَجَنَّتَانِ مِنْ ذَهَبٍ آنِيَتُهُمَا وَمَا فِيهِمَا، وَلَيْسَ بَيْنَ الْقَوْمِ وَبَيْنَ أَنْ يَنْظُرُوا إِلَى رَبِّهِمْ عَزَّ

حضرت ابوبکر بن عبداللہ بن قیس اپنے والد گرامی سے روایت کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: دو جنتیں چاندی کی ہیں' ان کے برتن اور جو کچھ ان میں ہے اور دو جنتوں کے برتن اور جو کچھ ان میں ہے وہ سونے کا ہے اور نہیں ہے قوم کے درمیان اور اس کے درمیان کہ وہ اپنے رب عزوجل کو دیکھیں مگر کبریائی کی

7292- الحديث سبق برقم: 7286 فراجعه .

7293- أخرجه أحمد جلد4صفحه411 قال: حدثنا علي بن عبد الله .

وَجَلَّ إِلَّا رِدَاءُ الْكِبْرِيَاءِ عَلَى وَجْهِهِ فِي جَنَّةِ عَدْنٍ

چادر جو جنت عدن میں اس کے چہرے پر ہے۔

7294 - وَعَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ فِي الْجَنَّةِ خَيْمَةً مِنْ لُؤْلُؤَةٍ مُجَوَّفَةٍ، عَرْضُهَا سِتُّونَ مِيلًا، فِي كُلِّ زَاوِيَةٍ مِنْهَا أَهْلٌ لَا يَرَاهُمُ الْآخَرُونَ، يَطُوفُ عَلَيْهِمُ الْمُؤْمِنُ

ان کے والد گرامی سے ہی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: بے شک جنت میں خیمے ہیں ایسے موتیوں سے بنے ہوئے جو اندر سے خالی ہیں' ان کی چوڑائی ساٹھ میل ہے' ان کے ہر کونے میں گھر والے ہیں' جن کو دوسرے نہیں دیکھ سکتے' مؤمن ان پر چکر لگائے گا۔

7295 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو عُمَيْسِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ الْجَدَلِيِّ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: كَانَ يَوْمُ عَاشُورَاءَ يَوْمًا تَصُومُهُ الْيَهُودُ وَيُعَظِّمُونَهُ، فَلَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ أَمَرَ بِصَوْمِهِ

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: عاشوراء کا دن ایسا دن تھا کہ یہودی جس کا روزہ رکھا کرتے اور اس کی تعظیم بجالاتے۔ پس جب نبی کریم ﷺ مدینہ میں تشریف لائے تو آپ ﷺ نے اس دن کا روزہ رکھنے کا حکم دیا۔

7296 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، أَوْ سَعِيدٌ، عَنْ غَالِبٍ التَّمَّارِ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ مَسْرُوقِ بْنِ أَوْسٍ، أَنَّ أَبَا مُوسَى حَدَّثَهُ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِي الْأَصَابِعِ عَشْرًا عَشْرًا

حضرت مسروق سے روایت ہے کہ حضرت ابوموسیٰ نے ان سے حدیث بیان کی کہ رسول کریم ﷺ نے انگلیوں (کے قصاص) میں دس دس کا فیصلہ کیا۔

7297 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی

7294- أخرجه أحمد جلد4صفحه400 قال: حدثنا عفان .

7295- أخرجه البخاري في صحيحه جلد1صفحه562,268 ومسلم في صحيحه جلد1صفحه359 .

7296- أخرجه أحمد جلد4صفحه398,397' جلد4صفحه404 . والدارمي برقم: 2374 .

7297- الحديث سبق برقم: 7296 فراجعه .

بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ غَالِبٍ التَّمَّارِ، عَنْ مَسْرُوقِ بْنِ أَوْسٍ، عَنْ أَبِي مُوسَى، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِي الْأَصَابِعِ عَشْرًا عَشْرًا

کریم ﷺ نے انگلیوں (کے قصاص) میں دس دس کا فیصلہ فرمایا۔

مُسْنَدُ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

مسند عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ

7298 - وَبِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ زَاهِرُ بْنُ طَاهِرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الشَّحَّامِيُّ قِرَاءَةً عَلَيْهِ، أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْجَنْزَرُوذِيُّ قِرَاءَةً عَلَيْهِ، أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَمْدَانَ الْحِيرِيُّ، بِقِرَاءَةِ أَبِي جَعْفَرٍ الْعَزَّائِمِيِّ عَلَيْهِ فِي رَجَبٍ سَنَةَ خَمْسٍ وَسَبْعِينَ وَثَلَاثِمِائَةٍ، أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنَّى الْمَوْصِلِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ، عَنْ مُوسَى بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اشْدُدْ عَلَيْكَ ثِيَابَكَ، قَالَ: فَفَعَلْتُ، ثُمَّ أَتَيْتُهُ فَوَجَدْتُهُ يَتَوَضَّأُ، فَرَفَعَ رَأْسَهُ، فَصَعَّدَ فِيَّ الْبَصَرَ وَصَوَّبَهُ، ثُمَّ قَالَ: يَا عَمْرُو، إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَبْعَثَكَ وَجْهًا، فَيُسَلِّمَكَ اللَّهُ وَيُغْنِمَكَ، وَأَرْغَبُ لَكَ مِنَ الْمَالِ رَغْبَةً صَالِحَةً، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي لَمْ أُسْلِمْ رَغْبَةً فِي الْمَالِ، إِنَّمَا أَسْلَمْتُ رَغْبَةً فِي الْجِهَادِ وَالْكَيْنُونَةِ

حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اپنے اوپر کپڑے باندھو، میں نے ایسے ہی کیا ہم آپ ﷺ کے پاس آئے۔ میں نے آپ ﷺ کو وضو کرتے ہوئے پایا۔ آپ ﷺ نے اپنا سر اٹھایا۔ آپ ﷺ نے مجھے نیچے سے اوپر تک دیکھا، پھر اس کو درست قرار دیا۔ پھر مجھے فرمایا: اے ابوعمرو! میں ارادہ رکھتا ہوں کہ میں کسی کی طرف آپ رضی اللہ عنہ کو بھیجوں۔ اللہ تجھے سلامت رکھے اور تجھے مال غنیمت دے، میں تیرے لیے نیک مال کی رغبت رکھتا ہوں۔ میں نے عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ میں مال کی رغبت کے لیے اسلام نہیں لایا ہوں۔ میں جہاد کی خاطر اسلام لایا ہوں۔ آپ ﷺ کی معیت حاصل کرنے کے لیے اسلام لایا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے عمرو! اچھا مال نیک آدمی کے لیے کتنا اچھا ہے۔

7298- أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد4صفحه64 وقال: رواه أحمد، وأبو يعلى، والطبراني في الكبير والأوسط .

مَعَكَ، فَقَالَ: يَا عَمْرُو، نِعِمَّا بِالْمَالِ الصَّالِحِ لِلرَّجُلِ الصَّالِحِ

7299 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُوسَى بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي قَيْسٍ مَوْلَى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، عَنْ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَصْلٌ بَيْنَ صِيَامِكُمْ وَصِيَامِ أَهْلِ الْكِتَابِ أَكْلَةُ السَّحَرِ

حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہمارے اور اہل کتاب کے درمیان روزوں کا فرق سحری کھانا ہے۔

7300 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ مَطَرٍ، عَنْ رَجَاءٍ، عَنْ قَبِيصَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ: لَا تَلْبِسُوا عَلَيْنَا سُنَّةَ نَبِيِّنَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عِدَّةُ أُمِّ الْوَلَدِ عِدَّةُ الْمُتَوَفَّى عَنْهَا

حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تم ہم پر ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کو مشتبہ نہ کرو۔ ام ولد کی عدت اس کا آقا فوت ہو جائے، (اس کی عدت چار ماہ دس دن ہے)۔

7301 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ: مَا رَأَيْتُ قُرَيْشًا أَرَادُوا قَتْلَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا يَوْمَ ائْتَمَرُوا بِهِ وَهُمْ جُلُوسٌ فِي ظِلِّ الْكَعْبَةِ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عِنْدَ الْمَقَامِ، فَقَامَ إِلَيْهِ عُقْبَةُ بْنُ أَبِي مُعَيْطٍ فَجَعَلَ رِدَاءَهُ فِي عُنُقِهِ، ثُمَّ جَذَبَهُ حَتَّى وَجَبَ لِرُكْبَتَيْهِ، وَتَصَايَحَ النَّاسُ، وَظَنُّوا أَنَّهُ مَقْتُولٌ، قَالَ: وَأَقْبَلَ أَبُو بَكْرٍ يَشْتَدُّ حَتَّى أَخَذَ بِضَبْعِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نہیں دیکھا قریش کو کہ انہوں نے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قتل کا ارادہ بنایا ہو مگر مشورہ کے دن وہ کعبہ کے سایہ میں بیٹھے ہوئے تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مقام ابراہیم علیہ السلام کے سامنے نماز ادا کر رہے تھے۔ عقبہ بن ابی معیط کھڑا ہوا اس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی گردن میں چادر ڈال کر اس کو کھینچا یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم گھٹنوں کے بل گر پڑے۔ لوگوں نے چیخیں مارنا شروع کر دیں، انہوں نے گمان کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو قتل کر دیا گیا ہے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ تشریف لائے تیزی سے یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

7299- أخرجه أحمد جلد4صفحه197 قال: حدثنا عبد الرحمٰن بن مهدى .

7300- أخرجه أحمد جلد4صفحه203 قال: حدثنا يزيد بن هارون .

7301- أخرجه البخارى فى خلق أفعال العباد صفحه39 .

وَسَلَّمَ مِنْ وَرَائِهِ وَهُوَ يَقُولُ: أَيَقْتُلُونَ رَجُلًا أَنْ يَقُولَ رَبِّيَ اللَّهُ؟ ثُمَّ انْصَرَفُوا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ مَرَّ بِهِمْ وَهُمْ جُلُوسٌ فِي ظِلِّ الْكَعْبَةِ فَقَالَ: يَا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ، أَمَا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا أُرْسِلْتُ إِلَيْكُمْ إِلَّا بِالذَّبْحِ، وَأَشَارَ بِيَدِهِ إِلَى حَلْقِهِ، قَالَ لَهُ أَبُو جَهْلٍ: يَا مُحَمَّدُ، مَا كُنْتَ جَهُولًا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنْتَ مِنْهُمْ

کو پیچھے سے پکڑا اور کہنے لگے: کیا تم اس آدمی کو قتل کرتے ہو جو کہتا ہے کہ رب میرا اللہ ہے پھر وہ حضور ﷺ سے علیحدہ ہوئے۔ حضور ﷺ کھڑے ہوئے، جب نماز سے فارغ ہوئے۔ ان کے پاس سے گزرے وہ کعبہ کے سایہ میں بیٹھے ہوئے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے قریش کے گروہ۔ اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے۔ میں تمہاری طرف نہیں بھیجا گیا مگر ذبح کے ساتھ اشارہ کیا اپنے حلق کی طرف۔ آپ ﷺ کو ابوجہل نے کہا، اے محمد! آپ جاہل نہیں ہیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: تو اُن میں سے ایک ہے۔

7302 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَقَفَ، ثُمَّ قَالَ: إِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِسُؤَالِهِمْ أَنْبِيَاءَهُمْ، وَاخْتِلَافِهِمْ عَلَيْهِمْ، فَلَنْ يُؤْمِنَ أَحَدٌ حَتَّى يُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ كُلِّهِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ

حضرت عمرو بن عاص فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نکلے' پس کھڑے ہوئے' پھر فرمایا: بے شک تم سے پہلے لوگ ہلاک ہوئے اپنے نبیوں پر سوال کرنے اور ان کے خلاف اختلاف کرنے کی وجہ سے' پس کوئی آدمی مؤمن نہیں ہوسکتا ہے حتیٰ کہ وہ ساری تقدیر پر ایمان لائے خواہ وہ خیر ہے یا شر ہے۔

7303 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ قَالَ: سَمِعْتُ ذَكْوَانَ يُحَدِّثُ، عَنْ مَوْلًى لِعَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، أَنَّهُ أَرْسَلَ إِلَى عَلِيٍّ يَسْتَأْذِنُ عَلَى أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ فَأَذِنَ لَهُ، حَتَّى إِذَا فَرَغَ مِنْ حَاجَتِهِ سَأَلَ الْمَوْلَى عَمْرًا عَنْ ذَلِكَ،

حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کے غلام بیان کرتے ہیں کہ مجھے آپ رضی اللہ عنہ نے حضرت علی کی طرف بھیجا تا کہ وہ حضرت اسماء رضی اللہ عنہا بنت عمیس کے پاس داخل ہونے کی اجازت دیں۔ آپ رضی اللہ عنہ کو انہوں نے اجازت دی جب حضرت عمرو رضی اللہ عنہ اپنی ضرورت سے فارغ ہوئے۔

7302- الحديث في المقصد العلي برقم: 1156 .

7303- أخرجه أحمد جلد4صفحه197 قال: حدثنا بهز .

فَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا أَنْ نَدْخُلَ عَلَى النِّسَاءِ بِغَيْرِ إِذْنِ أَزْوَاجِهِنَّ

آپ رضی اللہ عنہ سے آپ رضی اللہ عنہ کے غلام نے پوچھا اس کے متعلق؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو منع فرمایا کہ ہم عورتوں کے پاس جائیں اُن کے شوہر کی اجازت کے بغیر۔

7304 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنْ وَرْقَاءَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ زِيَادٍ، مَوْلَى لِعَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: تَقْتُلُ عَمَّارًا الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ

حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عمار رضی اللہ عنہ کو باغی گروہ قتل کرے گا۔

7305 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا شَاذَانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الْخَطْمِيِّ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ مُتَوَجِّهِينَ إِلَى مَكَّةَ، فَإِذَا نَحْنُ بِامْرَأَةٍ عَلَيْهَا جَبَائِرُ لَهَا وَخَوَاتِيمُ، وَقَدْ بَسَطَتْ يَدَهَا إِلَى الْهَوْدَجِ، فَقَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا نَحْنُ بِغِرْبَانٍ - يَعْنِي - وَفِيهَا غُرَابٌ أَعْصَمُ أَحْمَرُ الْمِنْقَارِ وَالرِّجْلَيْنِ، فَقَالَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا قَدْرَ هَذَا الْغُرَابِ فِي هَؤُلَاءِ الْغِرْبَانِ

حضرت عمارہ بن خزیمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کے ساتھ نکلے، مکہ شریف کی طرف جانے لگے۔ ہم ایک عورت کے پاس سے گزرے۔ اس پر پیٹاں اور انگوٹھیاں تھیں اس کا ہاتھ کجاوے کی طرف کشادہ تھا۔ حضرت عمرو رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے، ہم نے کوے دیکھے ان میں سے ایک کوا تھا جس کی چونچ اور دونوں پاؤں سرخ رنگ کے تھے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت میں عورتیں داخل نہیں ہوں گی مگر اس کوے کی حقدار (نسبت)۔

7306 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا شَبَابَةُ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُجِيرُ عَلَى الْمُسْلِمِينَ الرَّجُلُ مِنْهُمْ

حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمانوں پر ایک آدمی جوان میں سے ہے وہ بھی پناہ دے سکتا ہے۔

7304- أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد9صفحه297 وقال: رواه الطبراني مطولًا ومختصرًا .

7305- أخرجه أحمد جلد4صفحه197 قال: حدثنا عبد الصمد .

7306- الحديث في المقصد العلي برقم: 939 وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد5صفحه329 .

7307 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ: قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَيُّ النَّاسِ أَحَبُّ إِلَيْكَ؟ قَالَ: عَائِشَةُ ، قَالَ: مِنَ الرِّجَالِ؟ قَالَ: أَبُو بَكْرٍ ، قَالَ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: ثُمَّ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ

حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی گئی: یا رسول اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو لوگوں میں سے سب سے زیادہ محبوب کون ہے؟ فرمایا: عائشہ رضی اللہ عنہا۔ عرض کی مردوں میں سے کون زیادہ محبوب ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابوبکر رضی اللہ عنہ، پھر عرض کی، اس کے بعد؟ فرمایا: ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ۔

7308 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: دَخَلَ عَمْرُو بْنُ حَزْمٍ عَلَى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ: قُتِلَ عَمَّارٌ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَقْتُلُهُ الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ ، فَدَخَلَ عَمْرٌو عَلَى مُعَاوِيَةَ، فَقَالَ: قُتِلَ عَمَّارٌ فَقَالَ: مُعَاوِيَةُ: قُتِلَ عَمَّارٌ، فَمَاذَا؟ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: تَقْتُلُهُ الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ ، قَالَ: دَحَضْتَ فِي بَوْلِكَ أَنَحْنُ قَتَلْنَاهُ؟ إِنَّمَا قَتَلَهُ عَلِيٌّ وَأَصْحَابُهُ

حضرت عمرو بن حزم، حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کے پاس آئے۔ عرض کی: عمار رضی اللہ عنہ کو شہید کیا گیا ہے۔ ان کے متعلق حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ عمار رضی اللہ عنہ کو ایک باغی گروہ شہید کرے گا۔ حضرت عمرو رضی اللہ عنہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس آئے، فرمایا: عمار رضی اللہ عنہ کو شہید کیا گیا ہے؟ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے کہا، عمار کو شہید کیا گیا ہے، آپ رضی اللہ عنہ کی کیا حالت ہے؟ حضرت عمرو رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عمار رضی اللہ عنہ کو ایک باغی گروہ شہید کرے گا۔ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے کہا: تم اپنے پیشاب میں گرتے ہو، کیا ہم نے اس کو قتل کیا ہے؟ اس کو حضرت علی رضی اللہ عنہ اور اس کے ساتھیوں نے قتل کیا ہے۔ (نعوذ باللہ)

7309 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبٍ، عَنْ حَبَّانَ بْنِ أَبِي جَبَلَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ: مَا عَدَلَ بِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِخَالِدٍ

حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے ساتھ اور حضرت خالد بن ولید کے ساتھ اپنے صحابہ میں سے کسی کو برابر قرار نہیں دیا' جب سے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لایا ہوں۔

7307- أخرجه أحمد جلد4صفحه203 . وعبد بن حميد: 295 قال: حدثنا يحيى بن حماد .

7308- الحديث سبق برقم: 7140 فراجعه .

7309- أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد9صفحه350 وقال: رواه الطبراني في الأوسط والكبير .

بْنِ الْوَلِيدِ فِي حَرْبِهِ مُنْذُ أَسْلَمْنَا أَحَدًا مِنْ أَصْحَابِهِ

7310 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا يَحْيَى الْقَطَّانُ، عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا صَالِحٍ يَقُولُ: جَاءَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ إِلَى مَنْزِلِ عَلِيٍّ يَلْتَمِسُهُ فَلَمْ يَقْدِرْ عَلَيْهِ، ثُمَّ رَجَعَ فَوَجَدَهُ، فَلَمَّا دَخَلَ كَلَّمَ فَاطِمَةَ فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ: مَا أَرَى حَاجَتَكَ إِلَى الْمَرْأَةِ، قَالَ: أَجَلْ، إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا أَنْ نَدْخُلَ عَلَى الْمُغِيبَاتِ

حضرت ابو صالح فرماتے ہیں کہ حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ تشریف لائے۔ علی رضی اللہ عنہ کے گھر کی طرف ان کو تلاش کر رہے تھے، ان کو نہ پایا۔ پھر واپس چلے گئے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو پایا۔ جب داخل ہوئے حضرت سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا سے گفتگو کی۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: میں نہیں دیکھتا کہ آپ رضی اللہ عنہ کو اس عورت سے ملنے کی ضرورت ہو؟ میں نے عرض کی، جی ہاں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا کہ عورتوں کے شوہر کی اجازت کے بغیر اس کے ہاں جائے۔

7311 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْهَرَوِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ: لَا تُلَبِّسُوا عَلَيْنَا سُنَّةَ نَبِيِّنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عِدَّةُ أُمِّ الْوَلَدِ إِذَا تُوُفِّيَ عَنْهَا سَيِّدُهَا أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ وَعَشْرٌ

حضرت محمد بن عاص فرماتے ہیں: تم ہمارے اوپر ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کو مشتبہ نہ بناؤ' اُم ولد کا آقا جب فوت ہو جائے تو اس کی عدت چار ماہ دس دن ہے۔

7312 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ ابْنِ الْأَحْنَفِ، سَمِعَ أَبَا سَلَّامٍ الْأَسْوَدَ يَقُولُ: أَخْبَرَنِي أَبُو صَالِحٍ الْأَشْعَرِيُّ، أَنَّ أَبَا عَبْدَ اللَّهِ الْأَشْعَرِيَّ حَدَّثَهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَصُرَ بِرَجُلٍ لَا يُتِمُّ رُكُوعَهُ وَلَا

بے شک حضرت ابوعبداللہ اشعری نے حدیث بیان کی کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ایسے آدمی کو دیکھا جو رکوع و سجود مکمل نہیں کر رہا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر یہ آدمی سی حالت پر مر جائے جس پر یہ ہے تو میری ملت (دین) پر نہیں مرے گا' پس تم رکوع و سجود مکمل کیا

7310- الحديث سبق برقم: **7303** فراجعه .

7311- الحديث سبق برقم: **7300** فراجعه .

7312- الحديث سبق برقم: **7148** فراجعه .

سُجُودَهُ، فَقَالَ: لَوْ مَاتَ هَذَا عَلَى مَا هُوَ عَلَيْهِ لَمَاتَ عَلَى غَيْرِ مِلَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَتِمُّوا الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ، فَإِنَّ مِثْلَ الَّذِي يُصَلِّي وَلَا يُتِمُّ رُكُوعَهُ وَلَا سُجُودَهُ مَثَلُ الْجَائِعِ الَّذِي لَا يَأْكُلُ إِلَّا التَّمْرَةَ وَالتَّمْرَتَيْنِ ' لَا تُغْنِيَانِ عَنْهُ شَيْئًا ، قَالَ أَبُو صَالِحٍ: فَلَقِيتُ أَبَا عَبْدَ اللّٰهِ، فَقُلْتُ: مَنْ حَدَّثَكَ هَذَا الْحَدِيثَ أَنَّهُ سَمِعَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: حَدَّثَنِي أُمَرَاءُ الْأَجْنَادِ: خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ، وَشُرَحْبِيلُ بْنُ حَسَنَةَ، وَعَمْرُو بْنُ الْعَاصِ أَنَّهُمْ سَمِعُوهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کرو کیونکہ جو نماز پڑھتا ہے لیکن رکوع وسجود مکمل نہیں کرتا' اس کی مثال اس بھوکے آدمی کی ہے جو صرف ایک یا دو کھجوریں کھاتا ہے جو اسے کوئی نفع نہیں دیتی ہیں۔ حضرت ابوصالح فرماتے ہیں: میں ابوعبداللہ سے ملا' میں نے کہا: آپ کو یہ حدیث کس نے بیان کی ہے کہ انہوں نے رسول کریم ﷺ سے سماعت کیا' فرمایا: لشکروں کے امیروں نے مجھے حدیث بیان کی' مثلاً حضرت خالد بن ولید' حضرت شرحبیل بن حسنہ اور حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہم کہ انہوں نے اس حدیث کو رسول کریم ﷺ سے سنا۔

7313 - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى ابْنُ بِنْتِ السُّدِّيِّ، حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ قَالَ: رَجَعْتُ مَعَ مُعَاوِيَةَ مِنْ صِفِّينَ فَكَانَ مُعَاوِيَةُ وَأَبُو الْأَعْوَرِ السُّلَمِيُّ يَسِيرُونَ مِنْ جَانِبٍ، وَرَأَيْتُهُ يَسِيرُونَ مِنْ جَانِبٍ، فَكُنْتُ بَيْنَهُمْ لَيْسَ أَحَدٌ غَيْرِي، فَكُنْتُ أَحْيَانًا أُوضِعُ إِلَى هَؤُلَاءِ، وَأَحْيَانًا أُوضِعُ إِلَى هَؤُلَاءِ، فَسَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ لِأَبِيهِ: أَبَهْ، أَمَا سَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِعَمَّارٍ حِينَ يَبْنِي الْمَسْجِدَ: إِنَّكَ لَحَرِيصٌ عَلَى الْأَجْرِ ، قَالَ: أَجَلْ، قَالَ: وَإِنَّكَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ،

حضرت عبداللہ بن حارث بن نوفل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ جنگ صفین سے واپس آیا۔ حضرت معاویہ اور ابوالاعور السلمی ایک جانب چل رہے تھے۔ میں ان کے ایک جانب چل رہا تھا۔ ان کے درمیان میرے علاوہ اور کوئی نہیں تھا۔ میں کبھی اس طرف ہو جاتا اور کبھی اس طرف ہو جاتا تھا۔ میں نے حضرت عبداللہ بن عمرو سے سنا کہ انہوں نے عرض کی: اے ابو جان! کیا آپ نے حضرت عمار رضی اللہ عنہ کے متعلق سنا ہے؟ جس وقت آپ مسجد بنا رہے تھے۔ وہ مزدوری پر بڑے حریص تھے۔ آپ نے کہا: جی ہاں (عمرو) نے آپ نے فرمایا تو عمار رضی اللہ عنہ تو اہل جنت سے ہے اور تجھے ایک باغی گروہ قتل کرے گا کیوں نہیں میں

7313- أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد7صفحه241 وقال: رواه الطبراني وأحمد باختصار .

وَلَتَقْتُلُكَ الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ، قَالَ: بَلَى، قَدْ سَمِعْتُهُ، قَالَ: فَلِمَ قَتَلْتُمُوهُ؟ قَالَ: فَالْتَفَتَ إِلَيَّ مُعَاوِيَةُ فَقَالَ: يَا أَبَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ، أَلَا تَسْمَعُ مَا يَقُولُ هَذَا، قَالَ: أَمَا سَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِعَمَّارٍ وَهُوَ يَبْنِي الْمَسْجِدَ: وَيْحَكَ، إِنَّكَ لَحَرِيصٌ عَلَى الْأَجْرِ ' وَلَتَقْتُلُكَ الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ؟، قَالَ: بَلَى قَدْ سَمِعْتُهُ، قَالَ: فَلِمَ قَتَلْتُمُوهُ؟ قَالَ: وَيْحَكَ مَا تَزَالُ تَدْحَضُ فِي بَوْلِكَ، أَوَنَحْنُ قَتَلْنَاهُ؟ إِنَّمَا قَتَلَهُ مَنْ جَاءَ بِهِ

نے آپ سے سنا ہے کہ ان کو کیوں قتل کیا گیا ہے۔ حضرت امیر معاویہ کی جانب متوجہ ہوئے۔ انہوں نے کہا: اے ابوعبدالرحمٰن! کیا آپ نے سنا نہیں یہ کیا کہہ رہا ہے کہ میں نے حضور ﷺ سے سنا ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: حضرت عمار رضی اللہ عنہ کے متعلق جس وقت آپ ﷺ مسجد بنا رہے تھے، آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے لیے ہلاکت ہو! تو مزدوری میں بڑا حریص ہے تجھے ایک باغی گروہ قتل کرے گا۔ انہوں نے کہا: کیوں نہیں! میں نے سنا تھا۔ انہوں نے کہا: پھر آپ لوگوں نے ان کو کیوں قتل کیا؟ انہوں نے کہا: تیرے لیے ہلاک ہو! تُو اپنے پیشاب میں مسلسل رہے' کیا ہم نے ان کو قتل کیا ہے؟ ان کو اسی نے قتل کیا جو انہیں لایا۔

7314 - حَدَّثَنَا أَبُو يَعْقُوبَ إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ: اسْتَأْذَنَ جَعْفَرٌ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: ائْذَنْ لِي أَنْ آتِيَ أَرْضًا أَعْبُدُ اللّٰهَ فِيهَا ' لَا أَخَافُ أَحَدًا، فَأَذِنَ لَهُ، فَأَتَى النَّجَاشِيَّ، قَالَ: فَحَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ، قَالَ: فَلَمَّا رَأَيْتُ مَكَانَهُ حَسَدْتُهُ، قَالَ: قُلْتُ: وَاللّٰهِ لَأَسْتَقْتِلَنَّ لِهَذَا وَأَصْحَابِهِ، قَالَ: فَأَتَيْتُ النَّجَاشِيَّ فَدَخَلْتُ مَعَهُ عَلَيْهِ، فَقُلْتُ: إِنَّ بِأَرْضِكَ رَجُلًا ابْنُ عَمِّهِ بِأَرْضِنَا ' وَإِنَّهُ يَزْعُمُ أَنَّهُ لَيْسَ لِلنَّاسِ إِلَّا إِلَهٌ وَاحِدٌ، وَإِنَّكَ وَاللّٰهِ إِنْ لَمْ تَقْتُلْهُ وَأَصْحَابَهُ لَا

حضرت عمیر بن اسحاق فرماتے ہیں: حضرت جعفر نے رسول کریم ﷺ سے اجازت طلب کی تو عرض کی: مجھے اجازت عنایت فرمائیں اس زمین (ملک) میں جانے کی' میں جس میں دل کھول کر اللہ کی عبادت کر سکوں اور مجھے کسی کا ڈر نہ ہو۔ رسول کریم ﷺ نے اجازت مرحمت فرمائی' پس وہ نجاشی کے پاس آئے۔ راوی کا بیان ہے: پس مجھے حدیث بیان کی حضرت عمرو بن عاص نے۔ فرماتے ہیں: پس جب میں نے ان کا مقام دیکھا تو مجھے رشک آیا۔ فرماتے ہیں کہ میں نے کہا: قسم بخدا! میں اس کے اور اس کے ساتھیوں کے آگے آؤں گا۔ کہتے ہیں: میں نجاشی کے پاس آیا۔ پس میں

7314- أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد6صفحه29 وقال: رواه الطبراني والبزار .

أَقْطَعُ إِلَيْكَ هَذِهِ النُّطْفَةَ أَبَدًا، لَا أَنَا ' وَلَا وَاحِدٌ مِنْ أَصْحَابِي، قَالَ: ادْعُهُ، قُلْتُ: إِنَّهُ لَا يَجِيءُ مَعِي، فَأَرْسِلْ مَعِي رَسُولًا، قَالَ: فَجَاءَ ' فَلَمَّا انْتَهَى الْبَابَ نَادَيْتُ: ائْذَنْ لِعَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، فَنَادَاهُ هُوَ مِنْ خَلْفِي: ائْذَنْ لِعُبَيْدِ اللَّهِ، قَالَ: فَسَمِعَ صَوْتَهُ، فَأَذِنَ لَهُ قَبْلِي، قَالَ: فَدَخَلَ هُوَ وَأَصْحَابُهُ، قَالَ: ثُمَّ أَذِنَ لِي فَدَخَلْتُ، فَإِذَا هُوَ جَالِسٌ، قَالَ: فَذَكَرَ أَيْنَ كَانَ مَقْعَدُهُ مِنَ السَّرِيرِ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطُولِهِ

اس کے ساتھ اس پر داخل ہو گیا۔ پس میں نے کہا: بے شک تیرے ملک میں ایک آدمی ہے جس کا چچازاد بھائی ہمارے ملک میں ہے' بے شک وہ گمان کرتا ہے کہ تمام لوگوں کا ایک ہی معبود ہے' اور قس ہے اگر تُو اس کو اور اس کے ساتھیوں کو قتل نہیں کرے گا تو میں کبھی بھی تیری طرف یہ علاقہ طے کر کے نہیں آؤں گا نہ میں اور نہ میرے ساتھی۔ اس نے کہا: اسے بلاؤ! میں نے کہا: وہ میرے ساتھ نہیں آئے گا۔ تُو میرے ساتھ اپنا قاصد بھیج۔ کہتے ہیں: وہ آئے' پس جب دروازے تک پہنچے تو میں نے بلند آواز سے کہا: عمرو بن عاص کو بھی اجازت دیجئے! پس اس نے نداء دی' وہ میرے پیچھے تھا' عبیداللہ کو بھی اجازت دیجئے! کہتے ہیں: اس نے اس کی آواز سن لی' پس اس نے مجھ سے پہلے اسے اجازت دی۔ کہتے ہیں: وہ اور ان کے ساتھی داخل ہوئے۔ کہتے ہیں: پھر اس نے مجھے اجازت دی' پس میں داخل ہوا تو میں نے دیکھا تو وہ بیٹھے ہوئے تھے۔ پس اس نے یہ بھی ذکر کیا کہ چارپائی پر ان کے بیٹھنے کی جگہ کہاں تھی اور اس کے بعد ایک لمبی حدیث ذکر کی۔

7315 - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ: خَرَجَ جَيْشٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ أَنَا أَمِيرُهُمْ حَتَّى نَزَلْنَا الْإِسْكَنْدَرِيَّةَ فَقَالَ لِي عَظِيمٌ مِنْ عُظَمَائِهِمْ: أَخْرِجُوا إِلَيَّ رَجُلًا أُكَلِّمُهُ

حضرت عمرو بن عاص فرماتے ہیں: مسلمانوں کا لشکر روانہ ہوا جس کا امیر میں تھا حتیٰ کہ اسکندریہ جا اُترا۔ پس ان کے بڑے لوگوں میں سے ایک بڑے آدمی نے مجھ سے کہا: اپنے میں سے ایک آدمی نکالو جس سے میں گفتگو کر سکوں اور وہ مجھ سے کلام کرے۔ میں نے کہا:

7315- أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد6صفحه218 وقال: رواه الطبراني .

وَيُكَلِّمُنِي، فَقُلْتُ: لَا يَخْرُجُ إِلَيْهِ غَيْرِي، فَخَرَجْتُ مَعَ تَرْجُمَانِهِ حَتَّى وُضِعَ لَنَا مِنْبَرَانِ، فَقَالَ: مَا أَنْتُمْ، فَقُلْنَا: نَحْنُ الْعَرَبُ، وَنَحْنُ أَهْلُ الشَّوْكِ وَالْقَرَظِ، وَنَحْنُ أَهْلُ بَيْتِ اللّٰهِ، كُنَّا أَضْيَقَ النَّاسِ أَرْضًا، وَأَشَدَّهُ عَيْشًا، نَأْكُلُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ، وَيُغِيرُ بَعْضُنَا عَلَى بَعْضٍ بِشَرِّ عَيْشٍ عَاشَ بِهِ النَّاسُ، حَتَّى خَرَجَ فِينَا رَجُلٌ لَيْسَ بِأَعْظَمِنَا يَوْمَئِذٍ شَرَفًا، وَلَا بِأَكْثَرِنَا مَالًا، فَقَالَ: أَنَا رَسُولُ اللّٰهِ إِلَيْكُمْ، يَأْمُرُنَا بِأَشْيَاءَ لَا نَعْرِفُ، وَيَنْهَانَا عَمَّا كُنَّا عَلَيْهِ وَكَانَتْ عَلَيْهِ آبَاؤُنَا، فَشَنِفْنَا لَهُ، وَكَذَّبْنَاهُ وَرَدَدْنَا عَلَيْهِ مَقَالَتَهُ، حَتَّى خَرَجَ إِلَيْهِ قَوْمٌ مِنْ غَيْرِنَا، فَقَالُوا: نَحْنُ نُصَدِّقُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ، وَنَتَّبِعُكَ وَنُقَاتِلُ مَنْ قَاتَلَكَ، فَخَرَجَ إِلَيْهِمْ وَخَرَجْنَا إِلَيْهِ، فَقَاتَلْنَاهُ فَقَتَلَنَا، وَظَهَرَ عَلَيْنَا وَغَلَبَنَا، وَتَنَاوَلَ مَنْ يَلِيهِ مِنَ الْعَرَبِ فَقَاتَلَهُمْ حَتَّى ظَهَرَ عَلَيْهِمْ، فَلَوْ يَعْلَمُ مَنْ وَرَائِي مِنَ الْعَرَبِ مَا أَنْتُمْ فِيهِ مِنَ الْعَيْشِ لَمْ يَبْقَ أَحَدٌ إِلَّا جَاءَكُمْ حَتَّى يُشْرِكَكُمْ فِيمَا أَنْتُمْ فِيهِ مِنَ الْعَيْشِ، فَضَحِكَ، ثُمَّ قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ صَدَقَ، قَدْ جَاءَتْنَا رُسُلُنَا بِمِثْلِ الَّذِي جَاءَ بِهِ رَسُولُكُمْ، فَكُنَّا عَلَيْهِ حَتَّى ظَهَرَتْ فِينَا مُلُوكٌ، فَجَعَلُوا يَعْمَلُونَ فِيهَا بِأَهْوَائِهِمْ، وَيَتْرُكُونَ أَمْرَ الْأَنْبِيَاءِ، فَإِنْ أَنْتُمْ أَخَذْتُمْ بِأَمْرِ نَبِيِّكُمْ لَمْ يُقَاتِلْكُمْ أَحَدٌ إِلَّا غَلَبْتُمُوهُ، وَلَمْ يُشَارِرْكُمْ أَحَدٌ إِلَّا ظَهَرْتُمْ عَلَيْهِ، فَإِذَا فَعَلْتُمْ مِثْلَ الَّذِي فَعَلْنَا فَتَرَكْتُمْ أَمْرَ

میرے علاوہ اس کے پاس کوئی نہیں جائے گا' پس اس کے ترجمان کے ساتھ میں نکلا یہاں تک کہ ہم دونوں کیلئے دو منبر بچھائے گئے۔ اس نے کہا: تم کون ہو؟ میں نے کہا: ہم عرب ہیں' ہم کانٹوں اور جھالوں والے ہیں' ہم بیت اللہ شریف والے ہیں' زمین کے لحاظ سے تمام لوگوں سے تنگ' زندگی کے لحاظ سے سخت تھے' ہم مردار کھاتے تھے' خون پیتے' ایک دوسرے پر غیرت کھاتے' بُری زندگی کے ساتھ جو لوگ گزارتے تھے یہاں تک کہ ہمارے اندر ایک آدمی پیدا ہوا' اُس وقت وہ شرف کے لحاظ سے ہم سے بڑا نہ تھا اور مال کے لحاظ سے زیادہ نہ تھا۔ پس اس نے بولا: میں تمہاری طرف اللہ کا پیغام لایا ہوں' وہ ہمیں ایسی چیزوں کا حکم دیتا ہے جنہیں ہم نہیں پہچانتے اور ایسی چیزوں سے منع کرتا ہے جو ہم پہلے کرتے تھے اور ہمارے آباؤ اجداد بھی کرتے تھے' پس ہم اسے سمجھ گئے اور اسے جھٹلا دیا اور اس کی بات کو ردّ کر دیا حتیٰ کہ ہمارے علاوہ ایک قوم اس کی طرف نکلی' پس اُنہوں نے کہا: ہم تیری تصدیق کرتے ہیں' تیرے ساتھ ایمان لاتے ہیں' تیری پیروی کرتے ہیں' اور ہم اس کے ساتھ لڑیں گے جو آپ کے ساتھ لڑے گا' پس وہ ان کی طرف تشریف لے گئے اور پھر ہم اس کی طرف نکلے۔ اس سے لڑائی کی تو اس نے مقابلے میں ہمارے ساتھ لڑائی کی اور ہم پر غالب آئے' اور عربوں میں سے جو ان کے ساتھ قریب تھے' انہوں نے ان کو بھی لیا' پس اس نے ان سے لڑائی کی اور ان پر بھی غالب آئے۔

نَبِيِّكُمْ، وَعَمِلْتُمْ مِثْلَ الَّذِى عَمِلُوا بِأَهْوَائِهِمْ يُخَلَّى بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ، فَلَمْ تَكُونُوا أَكْثَرَ عَدَدًا مِنَّا وَلَا أَشَدَّ قُوَّةً مِنَّا، قَالَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ: فَمَا كَلَّمْتُ رَجُلًا أَذْكَرَ مِنْهُ

پس میرے پیچھے عربوں میں سے جو ہے اگر وہ جان لے جس حالتِ عیش میں آپ ہیں تو کوئی بھی باقی نہ رہے مگر آپ کے پاس آ جائے حتیٰ کہ وہ آپ کو شریک کر لے' اس میں جس طرح کی زندگی آپ گزار رہے ہیں' پس وہ ہنس پڑا' پھر کہا: بے شک اللہ کے رسول ﷺ نے سچ کہا۔ ہمارے رسول بھی ایسے ہی آئے جیسے تمہارا رسول آیا ہے' پس ہم اسی پر تھے حتیٰ کہ ہم میں بادشاہ ظاہر ہوئے' پس انہوں نے اپنی نفسانی خواہشات پر عمل کرنا شروع کر دی اور نبیوں کے حکموں کو چھوڑتے چلے گئے' پس اگر تم نے اپنے نبی کا حکم مان لیا ہے تو جو بھی تم سے لڑے گا' غالب تم ہی ہو گے' جو بُرا ارادہ لے کر تمہارے پاس آئے گا' منہ کی کھائے گا۔ پس جب تم نے بھی وہ کام کیا جو ہم نے کیا تو تم اپنے نبی کے حکم کو چھوڑ بیٹھو گے اور عمل کرو گے تو اسی طرح جیسے ان لوگوں نے اپنی خواہشاتِ نفسانی پر عمل کیا' ہمارے اور تمہارے درمیان جدائی ہو جائے گی' پس تم نہ تو تعداد میں ہم سے زیادہ ہو اور نہ قوت میں ہم سے زیادہ سخت ہو۔ حضرت عمرو بن عاص فرماتے ہیں: میں نے کسی آدمی سے گفتگو نہیں کی جو اس سے زیادہ سمجھنے والا ہو یا یاد رکھنے والا ہو۔

حَدِيثُ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِى سُفْيَانَ رَضِىَ

حضرت معاویہ بن سفیان رضی اللہ عنہ

اللّٰهُ عَنْهُ کی احادیث

7316 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، قَالَ: سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ أَيُّوبَ يُحَدِّثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّمَا أَنَا خَازِنٌ، وَإِنَّمَا يُعْطِي اللَّهُ، فَمَنْ أَعْطَيْتُهُ عَطَاءً وَأَنَا بِهِ طَيِّبُ النَّفْسِ بُورِكَ لَهُ فِيهِ، وَمَنْ أَعْطَيْتُهُ عَطَاءً عَنْ شَرَهِ نَفْسٍ وَشِدَّةِ مَسْأَلَةٍ فَهُوَ كَالَّذِي يَأْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ

حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں خازن ہوں۔ مجھے اللہ دیتا ہے۔ جس کو میں اپنی مرضی سے دیتا ہوں اور میں اس سے خوش ہوتا ہوں تو اس میں اسے برکت دی جاتی ہے اور جس کو میں اس کے نفس کی بُرائی اور شدت سے مانگنے کی وجہ سے دیتا ہوں وہ اس شخص کی طرح ہے جو کھاتا ہے اور سیر نہیں ہوتا ہے۔

7317 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ الرَّقِّيُّ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ حَيَّانَ أَبُو يَزِيدَ الْخَرَّازُ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزِّبْرِقَانِ، عَنْ يَعْلَى بْنِ أَوْسٍ قَالَ: سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: كُلُّ مُسْكِرٍ عَلَى كُلِّ مُؤْمِنٍ حَرَامٌ

حضرت معاویہ بن سفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر نشہ آور چیز ہر مومن پر حرام ہے۔

7318 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ عَطَاءٍ، أَنَّ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرٍ أَرْسَلَهُ إِلَى السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ أَنْ

حضرت نافع بن جبیر رضی اللہ عنہ نے حضرت سائب کی طرف بھیجا پوچھنے کے لیے۔ حضرت سائب نے ان کو کہا میں نے حضرت معاویہ بن سفیان رضی اللہ عنہ کے ساتھ مقصورہ

7316- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 604 . وأحمد جلد4صفحه98 . وعبد بن حميد: 420 .

7317- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: 3389 قال: حدثنا على بن ميمون الرقى .

7318- أخرجه أحمد جلد4صفحه95 قال: حدثنا عبد الرزاق' وابن بكر .

يَسْأَلُهُ، فَقَالَ لَهُ السَّائِبُ: صَلَّيْتُ الْجُمُعَةَ مَعَ مُعَاوِيَةَ فِي الْمَقْصُورَةِ فَلَمَّا سَلَّمْتُ قُمْتُ أُصَلِّي ، فَقَالَ لِي: إِذَا صَلَّيْتَ الْجُمُعَةَ فَلَا تَصِلْهَا بِصَلَاةٍ إِلَّا أَنْ تَكَلَّمَ أَوْ تَخْرُجَ، فَإِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِذَلِكَ

میں جمعہ کی نماز پڑھی۔ جب میں نے سلام پھیرا میں کھڑا ہوا نماز پڑھنے کیلئے۔ مجھے امیر معاویہ نے کہا جب تو جمعہ کی نماز پڑھ لے باقی نماز نہ پڑھ جب تک گفتگو اور نکلنے کے ساتھ فاصلہ نہ کرے کیونکہ رسول اللہ ﷺ اس کا حکم دیتے تھے۔

7319 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ يَقُولُ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَفِي يَدِهِ قُصَّةٌ مِنْ شَعَرٍ: مَا بَالُ نِسَائِكُمْ يَجْعَلْنَ فِي رُءُوسِهِنَّ مِثْلَ هَذَا؟ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنِ امْرَأَةٍ تَجْعَلُ فِي رَأْسِهَا شَعَرًا مِنْ شَعَرِ غَيْرِهَا إِلَّا كَانَ زُورًا

حضرت معاویہ بن سفیان رضی اللہ عنہ منبر پر موجود تھے۔ ان کے ہاتھ میں بالوں کا ایک گچھا تھا۔ فرمایا: تمہاری عورتوں کو کیا ہو گیا ہے کہ اپنے سروں پر اس طرح بال رکھتی ہیں؟ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو کوئی عورت اپنے سر میں دوسروں کے بال رکھے وہ گنہگار ہوتی ہے۔

7320 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَهُ

حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' اُنہوں نے نبی کریم ﷺ سے اسی کی مثل روایت کی ہے۔

7321 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ أَبُو أَيُّوبَ الرَّقِّيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ، أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَلَ لَبَأً، ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضور ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ نے گوشت کا شوربہ پیا پھر نماز پڑھائی اور وضو نہیں کیا۔

7322 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ،

حضرت حمران بن ابان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم کو

7319- أخرجه النسائي جلد8صفحه144 قال: أخبرنا أحمد بن عمرو بن السرح .

7320- الحديث سبق برقم: 7319 فراجعه .

7321- الحديث في المقصد العلي برقم: 158 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد1صفحه252 .

حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ: سَمِعْتُ حُمْرَانَ بْنَ أَبَانَ يَقُولُ: خَطَبَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ فَقَالَ: إِنَّكُمْ لَتُصَلُّونَ صَلَاةً مَا كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيهَا، وَلَقَدْ كَانَ يَنْهَى عَنْهَا، يَعْنِي: الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیا کہ تم ضرور وہی نماز پڑھو جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے تھے۔ کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عصر کے بعد دو رکعتیں پڑھنے سے منع کرتے تھے۔

7323 - حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي الْمُهَاجِرِ، أَوْ أَبُو عَبْدِ رَبٍّ ' الْوَلِيدُ شَكَّ قَالَ: سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ رَجُلًا مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ لَقِيَ رَجُلًا عَالِمًا أَوْ عَابِدًا، فَقَالَ: إِنَّ الْآخَرَ قَتَلَ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ نَفْسًا ' كُلُّهَا يَقْتُلُهَا ظُلْمًا، فَهَلْ تَجِدُ لِي مِنْ تَوْبَةٍ؟ قَالَ: لَا، فَقَتَلَهُ، ثُمَّ لَقِيَ آخَرَ، فَقَالَ: إِنَّ الْآخَرَ قَتَلَ مِائَةَ نَفْسٍ ' كُلُّهَا يَقْتُلُهَا ظُلْمًا، فَهَلْ تَجِدُ لِي مِنْ تَوْبَةٍ؟ قَالَ: لَئِنْ قُلْتُ لَكَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَتُوبُ عَلَى مَنْ تَابَ ' لَقَدْ كَذَبْتُ، هَا هُنَا دَيْرٌ فِيهِ قَوْمٌ يَعْبُدُونَ ' فَأْتِهِمْ، فَاعْبُدِ اللّٰهَ مَعَهُمْ ' لَعَلَّ اللّٰهَ يَتُوبُ عَلَيْكَ، فَانْطَلَقَ إِلَيْهِمْ ' فَمَاتَ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَهُمْ، فَاحْتَجَّ مَلَائِكَةُ الْعَذَابِ وَمَلَائِكَةُ الرَّحْمَةِ، فَبَعَثَ اللّٰهُ مَلَكًا: أَنْ قِيسُوا بَيْنَ الْمَكَانَيْنِ، فَأَيُّهُمَا كَانَ أَقْرَبَ فَهُوَ مِنْهُ، فَقَاسُوهُ، فَوَجَدُوهُ أَقْرَبَ إِلَى دَيْرِ التَّوَّابِينَ بِأُنْمُلَةٍ، فَغَفَرَ اللّٰهُ

حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم سے پہلے ایک آدمی تھا اس نے سو آدمیوں کو قتل کیا تھا۔ وہ ایک عالم یا عابد سے ملا۔ اس نے کہا میری توبہ قبول ہو سکتی ہے کہ میں نے سو آدمیوں کو قتل کیا اور ان کو ظلماً قتل کیا ہے۔ اس نے کہا: نہیں۔ اس نے اس کو بھی قتل کر دیا۔ ایک اور آدمی سے ملا اس نے کہا: میں نے سو آدمیوں کو قتل کیا ہے ظلماً۔ کیا میری توبہ قبول ہو سکتی ہے؟ اس نے جواباً کہا: اگر میں کہوں کہ اللہ توبہ کرنے والے کی توبہ قبول نہیں کرتا ہے تو میں نے جھوٹ بولا۔ دہاں کچھ لوگ ہیں وہ اللہ کی عبادت کرتے ہیں تو بھی ان کے پاس جاؤ۔ اللہ کی عبادت کر' ان کے ساتھ یقیناً اللہ تیری توبہ قبول کرے گا۔ وہ ان کے پاس جانے کیلئے چل پڑا' وہ ان کے پاس پہنچنے سے پہلے مر گیا۔ رحمت والے اور عذاب والے فرشتے جھگڑنے لگے، آپس میں۔ اللہ عزوجل نے ایک فرشتہ بھیجا کہ ان دونوں کے درمیان جگہ کو ناپے' دونوں میں سے جس کے قریب ہوا وہ انہیں میں سے ہو گا۔ انہوں نے ناپا تو وہ توبہ کرنے

7323- الحديث في المقصد العلي برقم: **1740** وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **212** .

لَهُ

والوں کے قریب تھا۔ ایک چیونٹی کی مثل اللہ عزوجل نے اس کو بخش دیا۔

7324 - حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ رَبِّ يَقُولُ: سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِخَوَاتِيمِهَا، كَالْوِعَاءِ إِذَا طَابَ أَعْلَاهُ طَابَ أَسْفَلُهُ، وَإِذَا خَبُثَ أَعْلَاهُ خَبُثَ أَسْفَلُهُ

حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اعمال کا دارو مدار خاتمہ پر ہے۔ برتن کی طرح۔ اس کا اوپر والا اچھا ہوتو نیچے والا بھی اچھا ہوتا ہے جب اوپر والا برا ہو، نیچے والا بھی برا ہوتا ہے۔

7325 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَاجْلِدُوهُ، فَإِنْ عَادَ فَاجْلِدُوهُ، فَإِنْ عَادَ فَاقْتُلُوهُ

حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شراب پئے اس کو کوڑے مارو، اگر دوبارہ پئے اس کو دوبارہ کوڑے مارو۔ اگر تیسری مرتبہ پئے اس کو کوڑے مارو۔

7326 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ جَرِيرًا يَقُولُ: سَمِعْتُ شَيْخًا يُحَدِّثُ، مُغِيرَةَ، عَنِ ابْنَةِ هِشَامِ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ۔ وَكَانَتْ تُمَرِّضُ عَمَّارًا۔ قَالَتْ: جَاءَ مُعَاوِيَةُ إِلَى عَمَّارٍ يَعُودُهُ، فَلَمَّا خَرَجَ مِنْ عِنْدِهِ، قَالَ: اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْ مَنِيَّتَهُ بِأَيْدِينَا، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: تَقْتُلُ عَمَّارًا الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ

حضرت ہشام بن ولید بن مغیرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمار رضی اللہ عنہ بیمار ہوئے۔ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ حضرت عمار رضی اللہ عنہ کے پاس عیادت کرنے کے لیے آئے۔ جب ان کے پاس سے نکلے، عرض کی: اے اللہ! اس کی موت ہمارے ہاتھوں سے نہ کرنا۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عمار رضی اللہ عنہ کو ایک باغی گروہ قتل کرے گا۔

7327 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا

حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

7324- أخرجه أحمد جلد4صفحه94 قال: حدثنا على بن اسحاق .

7325- أخرجه أحمد جلد4صفحه93 قال: حدثنا عارم' قال: حدثنا أبو عوانة .

7326- أورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد9صفحه296 وقال: رواه أبو يعلىٰ' والطبرانى .

7327- أخرجه الطبرانى فى الكبير كما قال الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد1صفحه331 .

جَرِيرٌ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ مُجَمِّعٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ: سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَمِعَ الْمُؤَذِّنَ، فَقَالَ مِثْلَ مَا قَالَ

حضور ﷺ نے فرمایا: جواذان سنے وہ اس کا جواب وہی دے جواذان کے کلمات ہیں۔

7328 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي سَمِينَةَ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ نَجْدَةَ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ مَرْوَانَ بْنِ جَنَاحٍ، عَنِ ابْنِ حَلْبَسٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَزْعُمُونَ أَنِّي مِنْ آخِرِكُمْ وَفَاةً، أَلَا وَإِنِّي مِنْ أَوَّلِكُمْ وَفَاةً، وَلَتَتْبَعُنِّي أَفْنَادًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

حضرت واثلہ بن الاسقع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہماری طرف نکلنے، آپ ﷺ نے فرمایا: تم گمان کرتے ہو، میں وفات کے لحاظ سے تم سے آخری ہوں، خبردار میں وفات کے لحاظ سے تم سے اول ہوں، تم میری اتباع کرو' تمہارے بعض بعض کو ہلاک نہ کریں۔

7329 - حَدَّثَنَا مَسْرُوقُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَحَبَّ الْأَنْصَارَ أَحَبَّهُ اللّٰهُ، وَمَنْ أَبْغَضَ الْأَنْصَارَ أَبْغَضَهُ اللّٰهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو انصار سے محبت کرے گا' اللہ اس سے محبت کرے گا جو ان سے بغض رکھے گا اللہ اس سے ناراض ہو گا۔

7330 - حَدَّثَنَا مَسْرُوقُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ مِينَاءَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ جَارِيَةَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ ذَلِكَ

معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو انصار سے محبت کرے گا اللہ اس سے محبت کرے گا جو ان سے بغض رکھے گا اللہ اس سے ناراض ہو گا۔

7331 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ

حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

7328- أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد7صفحه306 وقال: رواه أبو يعلى' والطبراني في الأوسط والكبير .

7329- أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10صفحه39 وقال: رواه أبو يعلى' واسناده جيد .

7330- أخرجه أحمد في المسند جلد4صفحه96 .

النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُقَيْلٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْعُمْرَى جَائِزَةٌ لِأَهْلِهَا

حضور ﷺ نے فرمایا: غیر آباد زمین کو آباد کرنا اس کے اہل کے لیے جائز (یا انعام) ہے۔

7332 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجُ بْنُ هُرْمُزَ، أَنَّ الْعَبَّاسَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْعَبَّاسِ أَنْكَحَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْحَكَمِ ابْنَتَهُ وَأَنْكَحَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ ابْنَتَهُ، وَقَدْ كَانَا جَعَلَاهُ صَدَاقًا، فَكَتَبَ مُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ - وَهُوَ خَلِيفَةٌ - إِلَى مَرْوَانَ فَأَمَرَهُ بِالتَّفْرِيقِ بَيْنَهُمَا، وَقَالَ فِي كِتَابِهِ: هَذَا الشِّغَارُ، وَقَدْ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهُ

حضرت عبدالرحمٰن الاعرج بن ہرمز فرماتے ہیں کہ عباس بن عبداللہ بن عباس نے اپنی صاحبزادی کا نکاح عبدالرحمٰن بن حکم سے کیا۔ اور عبدالرحمٰن نے اپنی بیٹی کا نکاح ان سے کیا۔ یہی دونوں کے درمیان حق مہر رکھا گیا۔ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے خطبہ لکھا خلیفہ مروان کی طرف۔ اس نے ان دونوں کے درمیان جدائی کا حکم دیا۔ اس خط میں یہ لکھا تھا کہ یہ شغار ہے اور حضور ﷺ نے نکاح شغار سے منع کیا ہے۔

7333 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ، عَنْ حَرِيزِ بْنِ عُثْمَانَ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي عَوْفٍ الْجُرَشِيُّ، عَنْ أَبِي هِنْدَ الْبَجَلِيِّ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تَنْقَطِعُ الْهِجْرَةُ حَتَّى تَنْقَطِعَ التَّوْبَةُ - قَالَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ - وَلَا تَنْقَطِعُ التَّوْبَةُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا

حضرت معاویہ بن سفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہجرت ختم نہیں ہوگی یہاں تک توبہ ختم ہو جائے یہ تین مرتبہ کہا۔ توبہ ختم نہیں ہوگی یہاں تک کہ سورج مغرب سے طلوع ہو جائے۔

7334 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ

حضرت معاویہ بن سفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں

7332- أخرجه أحمد جلد4صفحه94 قال: حدثنا يعقوب، وسعد .

7333- أخرجه أحمد جلد4صفحه99 قال: حدثنا يزيد بن هارون .

7334- أخرجه أحمد جلد4صفحه96 .

الْأَنْطَاكِيُّ، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ قَيْسٍ قَالَ: سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْعَيْنُ وِكَاءُ السَّهِ، فَإِذَا نَامَتِ الْعَيْنُ اسْتَطْلَقَ الْوِكَاءُ

نے حضور ﷺ سے سنا، آپ ﷺ نے فرمایا: آنکھ بھولنے کا برتن ہے، جب آنکھ سوتی ہے برتن واہو جاتا ہے۔

7335 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْأَنْطَاكِيُّ، حَدَّثَنَا مُبَشِّرٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْمَاعِيلَ الْحَلَبِيَّ الْكَلْبِيَّ، وَالْحَارِثُ بْنُ عَطِيَّةَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَعِيشَ بْنِ الْوَلِيدِ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى أُمِّ حَبِيبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ، فَقُلْتُ: أَلا أُرَاهُ يُصَلِّي كَمَا أَرَى؟ قَالَتْ: نَعَمْ، وَهُوَ الثَّوْبُ الَّذِي كَانَ فِيهِ مَا كَانَ

حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے۔ جبکہ رسول اللہ ﷺ ایک ہی کپڑے میں نماز پڑھ رہے تھے۔ میں نے عرض کی: کیا اس طرح آپ ﷺ نماز پڑھتے ہیں جس طرح میں نے دیکھا ہے؟ حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: جی ہاں! اور یہ وہ کپڑا' جس میں ہوتا ہے جو ہوتا ہے۔

7336 - حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ فُضَيْلِ بْنِ عِيَاضٍ، حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ أَبُو الْعَلَاءِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُهَاجِرٍ، عَنْ كَيْسَانَ مَوْلَى مُعَاوِيَةَ قَالَ: خَطَبَنَا مُعَاوِيَةُ فَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ سَبْعٍ، وَأَنَا أَنْهَاكُمْ عَنْهُنَّ، أَلا إِنَّ مِنْهُنَّ: النَّوْحَ، وَالْغِنَاءَ، وَالتَّصَاوِيرَ، وَالشِّعْرَ، وَالذَّهَبَ، وَجُلُودَ السِّبَاعِ، وَالتَّبَرُّجَ وَالْحَرِيرَ

حضرت کیسان مولیٰ معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے ہم کو خطبہ دیا۔ فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے نو اشیاء سے منع کیا۔ میں بھی ان سے منع کرتا ہوں: (۱) نوحہ (۲) گانے (۳) تصویریں (۴) اشعار پڑھنے سے (۵) سونا (۶) درندوں کا چمڑہ (۷) فضول قسم کی زیب وزینت (۸) ریشم (۹) لوہا۔

7335- سبق تخريجه راجع الفهرس .

7336- أخرجه أحمد جلد4صفحه101 قال: حدثنا خلف بن الوليد .

7337 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ مَاتَ وَلَيْسَ عَلَيْهِ إِمَامٌ مَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً

حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اس حالت میں مرے کہ اس نے امام کی بیعت نہیں کی وہ زمانہ جاہلیت کی موت مرا۔

7338 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْغَمْرِ مَوْلَى سُمُوكٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّي قَالَ: سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ حُدَيْجٍ يَقُولُ: كُنْتُ عِنْدَ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ حِينَ جَاءَهُ كِتَابُ عَامِلِهِ يُخْبِرُهُ أَنَّهُ وَقَعَ بِالتُّرْكِ وَهَزَمَهُمْ، وَكَثْرَةَ مَنْ قُتِلَ مِنْهُمْ، وَكَثْرَةَ مَنْ غُنِمَ، فَغَضِبَ مُعَاوِيَةُ مِنْ ذَلِكَ، ثُمَّ أَمَرَ أَنْ يَكْتُبَ إِلَيْهِ: قَدْ فَهِمْتُ مَا ذَكَرْتَ مِمَّا قَتَلْتَ وَغَنِمْتَ ، فَلَا أَعْلَمَنَّ مَا عُدْتَ لِشَيْءٍ مِنْ ذَلِكَ، وَلَا قَاتَلْتَهُمْ حَتَّى يَأْتِيَكَ أَمْرِي، قُلْتُ لَهُ: لِمَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ؟ فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَتَظْهَرَنَّ التُّرْكُ عَلَى الْعَرَبِ حَتَّى تُلْحِقَهَا بِمَنَابِتِ الشِّيحِ وَالْقَيْصُومِ ، فَأَكْرَهُ قِتَالَهُمْ لِذَلِكَ

حضرت معاویہ بن حدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ کے پاس تھا۔ جس وقت ان کے پاس ان کے عامل کا خط آیا' وہ خبر دے رہے تھے کہ اُنہوں نے ترکوں پر حملہ کر کے ان کو شکست دے دی ہے' ان میں سے بہت سے لوگوں کو قتل کیا' کافی مالِ غنیمت ان سے ملا' اس سے حضرت امیر معاویہ کو غصہ آ گیا' پھر اُنہوں نے حکم دیا کہ ان کی طرف خط لکھو' تحقیق میں سمجھ گیا جو تُو نے قتل کرنے اور مالِ غنیمت کا ذکر کیا۔ ان سے اب قتال بند کر دیں حتیٰ کہ میرا حکم آئے' میں نے ان سے عرض کی: اے امیر المؤمنین! کیوں؟ انہوں نے فرمایا: میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: ضرور بضرور ترک عربوں پر غالب آئیں گے یہاں تک کہ وہ کیکر پیدا ہونے کی جگہ تک پہنچ جائیں گے' اس وجہ سے میں ان کے ساتھ قتال کو ناپسند کرتا ہوں۔

7339 - حَدَّثَنَا خَلِيفَةُ بْنُ خَيَّاطٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ

حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: امراء

7337- اخرجه أحمد جلد4صفحه96 قال: حدثنا أسود بن عامر .

7338- قال في مجمع الزوائد جلد7صفحه311: رواه أبو يعلى وفيه من لم أعرفهم .

بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَكُونُ أُمَرَاءُ، فَلَا يُرَدُّ عَلَيْهِمْ، يَتَهَافَتُونَ فِي النَّارِ يَتْبَعُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا

آئیں گے، ان کی بات ردّ نہیں کی جائے گی' جہنم میں گریں گے، ان کے بعض بعض کی اتباع کریں گے' یعنی پیچھے آئیں گے۔

7340 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ حُبَيْشٍ الْكَلَاعِيِّ، عَنْ أَبِي الشَّمَّاخِ الْأَزْدِيِّ، عَنِ ابْنِ عَمٍّ لَهُ، لَهُ صُحْبَةٌ، أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى مُعَاوِيَةَ فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ وَلِيَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ شَيْئًا فَأَغْلَقَ بَابَهُ عَنِ الْمِسْكِينِ وَالضَّعِيفِ، وَذِي الْحَاجَةِ دُونَ حَاجَاتِهِمْ وَفَاقَاتِهِمْ أَغْلَقَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنْهُ بَابَ رَحْمَتِهِ يَوْمَ حَاجَتِهِ وَفَاقَتِهِ أَحْوَجَ مَا يَكُونُ إِلَى ذَلِكَ، لَا أَدْرِي مَنِ الْقَائِلُ الْأَزْدِيُّ لِمُعَاوِيَةَ، أَوْ مُعَاوِيَةُ لِلْأَزْدِيِّ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس آئے، فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو مسلمانوں کے لیے کسی شے کا امیر بنے۔ مسکین، ضعیف، ضرورت مندوں پر دروازہ بند کر دے اللہ عزوجل قیامت کے دن ان کی حاجت و فاقہ پر رحمت کا دروازہ بند کر دے گا۔ جو اس وقت اس کے لیے زیادہ ضرورت کا باعث ہوں گے۔

7341 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ غُنْدَرٌ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَاقَ يُحَدِّثُ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ الْبَجَلِيِّ، عَنْ جَرِيرٍ، أَنَّهُ سَمِعَ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ يَخْطُبُ، قَالَ: مَاتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ، وَمَاتَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ

حضرت معاویہ بن سفیان رضی اللہ عنہ نے خطبہ ارشاد فرمایا، فرمایا: رسول اللہ ﷺ کا وصال مبارک ۶۳ سال کی عمر میں ہوا اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ و عمر رضی اللہ عنہ دونوں کا وصال بھی ۶۳ سال کی عمر میں ہوا۔

7340- قال في مجمع الزوائد جلد**5**صفحه**210**: رواه أحمد جلد**3**صفحه**480,441** وأبو يعلى .

7341- أخرجه أحمد جلد**4**صفحه**96** قال: حدثنا روح' قال: حدثنا شعبة .

7342 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ جَدِّهِ سَعِيدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، عَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَوَضَّئُوا، قَالَ: فَلَمَّا تَوَضَّأَ نَظَرَ إِلَيَّ، فَقَالَ: يَا مُعَاوِيَةُ، إِنْ وُلِّيتَ أَمْرًا فَاتَّقِ اللّٰهَ وَاعْدِلْ، قَالَ: فَمَا زِلْتُ أَظُنُّ أَنِّي مُبْتَلًى بِعَمَلٍ لِقَوْلِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى وُلِّيتُ

حضرت امیر معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو وضو کروا رہے تھے۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو فرمایا تو میری طرف نظر شفقت فرمائی، فرمایا: اے معاویہ رضی اللہ عنہ اگر تو کسی کام میں ولی بنے تو اللہ سے ڈرنا اور عدل کرنا۔ میں مسلسل اس گمان میں رہا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کی وجہ سے کسی عمل میں آزمایا جاؤں گا یہاں تک کہ مجھے والی بنایا گیا۔

7343 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ، عَنْ ثَوْرٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يُغْلَبُ وَلَا يُخْلَبُ، وَلَا يُنَبَّأُ بِمَا لَا يَعْلَمُ، مَنْ يُرِدِ اللّٰهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّينِ، وَمَنْ لَمْ يُفَقِّهْهُ لَمْ يُبَلْ بِهِ

حضرت امیر معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل جس کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے اس کو دین کی سمجھ عطا فرماتا ہے جس نے سمجھ حاصل نہیں کی، اس نے نہ پایا اپنا حصہ۔

7344 - أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِي، عَنْ سُوَيْدٍ - وَلَمْ أَرَ عَلَيْهِ عَلَامَةَ السَّمَاعِ وَعَلَيْهِ (صَحَّ) فَشَكَكْتُ فِيهِ، وَأَكْبَرُ ظَنِّي أَنِّي سَمِعْتُهُ مِنْهُ - عَنْ ضِمَامِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْمَعَافِرِيِّ، عَنْ أَبِي قَبِيلٍ قَالَ: خَطَبَنَا مُعَاوِيَةُ فِي يَوْمِ جُمُعَةٍ فَقَالَ: إِنَّمَا الْمَالُ مَالُنَا وَالْفَيْءُ فَيْئُنَا، مَنْ شِئْنَا أَعْطَيْنَا، وَمَنْ شِئْنَا مَنَعْنَا، فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ أَحَدٌ، فَلَمَّا كَانَتِ الْجُمُعَةُ الثَّانِيَةُ، قَالَ مِثْلَ مَقَالَتِهِ، فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ أَحَدٌ، فَلَمَّا كَانَتِ الْجُمُعَةُ الثَّالِثَةُ، قَالَ مِثْلَ

حضرت ابی قبیل فرماتے ہیں کہ ہم کو حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیا جمعہ کے دن، اس خطبہ میں فرمایا: مال ہمارا مال ہے، مال فئی ہمارا ہے جس کو چاہیں ہم دیں جس کو چاہیں ہم نہ دیں۔ کسی نے کسی کا جواب نہیں دیا۔ جب دوسرا جمعہ آیا آپ رضی اللہ عنہ نے پہلے جمعہ والی بات کی، اس پر کسی نے بھی جواب نہیں دیا۔ جب تیسرا جمعہ آیا، آپ رضی اللہ عنہ نے پھر پہلی بات ہی کی۔ ایک آدمی کھڑا ہوا جو اس مسجد میں موجود تھا، اس نے کہا ہرگز نہیں بلکہ مال ہمارا ہے، مال فئی ہمارا ہے، جو ہمارے اس مال کے درمیان

7342- فى مجمع الزوائد جلد10صفحه356 وقال: ورواه الطبرانى فى الأوسط والكبير.

7343- أخرجه أحمد جلد4صفحه93 ومسلم جلد6صفحه53 قال: حدثنى اسحاق بن منصور.

7344- قال فى مجمع الزوائد جلد5صفحه236 رواه الطبرانى فى الكبير والأوسط وأبو يعلى ورجاله ثقات.

مَـقَالَتِهِ، فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ مِمَّنْ شَهِدَ الْمَسْجِدَ فَقَالَ: كَلَّا ' بَـلِ الْـمَالُ مَالُنَا وَالْفَيْءُ فَيْئُنَا، مَنْ حَالَ بَيْنَنَا وَبَيْـنَهُ حَاكَمْنَاهُ بِأَسْيَافِنَا، فَلَمَّا صَلَّى أَمَرَ بِالرَّجُلِ ' فَـأُدْخِـلَ عَـلَيْهِ، فَأَجْلَسَهُ مَعَهُ عَلَى السَّرِيرِ، ثُمَّ أَذِنَ لِـلـنَّـاسِ فَـدَخَـلُوا عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ ' إِنِّي تَـكَـلَّـمْتُ فِي أَوَّلِ جُمْعَةٍ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ أَحَدٌ، وَفِي الثَّـانِيَةِ فَـلَـمْ يَـرُدَّ عَـلَـيَّ أَحَـدٌ، فَلَمَّا كَانَتِ الثَّالِثَةُ أَحْيَانِـي هَذَا أَحْيَاهُ اللّٰهُ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: سَيَأْتِي قَوْمٌ يَتَكَلَّمُونَ ' فَلَا يُـرَدُّ عَـلَيْهِـمْ، يَتَـقَاحَمُونَ فِي النَّارِ تَقَاحُمَ الْقِرَدَةِ، فَـخَشِيتُ أَنْ يَجْعَلَنِيَ اللّٰهُ مِنْهُمْ، فَلَمَّا رَدَّ هَذَا عَلَيَّ أَحْيَانِي ' أَحْيَـاهُ الـلّٰهُ، وَرَجَوْتُ أَنْ لَا يَجْعَلَنِيَ اللّٰهُ مِنْهُمْ

حائل ہوا ہم اس سے جنگ کریں گے، تلوار کے ساتھ۔ جب اس آدمی نے نماز پڑھی تو اس کو حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس لایا گیا۔ اس کو آپ رضی اللہ عنہ کے ساتھ تخت پر بٹھایا گیا پھر لوگوں کو بھی اندر آنے کی اجازت دی۔ وہ بھی آئے پھر حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے کہا: اے لوگو! میں نے پہلے جمعہ گفتگو کی، اس کا جواب کسی نے نہیں دیا، دوسرے جمعہ بھی کسی نے جواب نہیں دیا۔ جب تیسرا جمعہ آیا اس نے مجھے زندہ کیا' اللہ اس کو زندہ رکھے۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عنقریب ایسی قوم آئے گی جو کلام کرے گی لیکن ان کو جواب نہیں دیا جائے گا' اُن کو جہنم میں تپایا جائے گا جیسے بندروں کو تپایا جائے گا۔ میں خوف کرتا ہوں کہ اللہ اُن میں سے مجھے کرے۔ جب اس نے مجھے یہ جواب دیا اس نے مجھے زندہ کیا اور میں امید کرتا ہوں کہ اللہ مجھے اُن میں سے نہیں کرے گا۔

7345 - حَـدَّثَـنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْقُرَشِيُّ، حَدَّثَنَا الْـوَلِيـدُ، عَـنِ ابْـنِ جَابِرٍ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ هَانِءٍ، عَنْ مُـعَـاوِيَةَ بْـنِ أَبِي سُفْيَانَ أَنَّهُ خَطَبَهُمْ فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُـولَ الـلّٰـهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تَزَالُ مِـنْ أُمَّتِي أُمَّةٌ قَائِمَةٌ بِأَمْرِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ ' لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَذَلَهُمْ وَلَا مَنْ خَالَفَهُمْ حَتَّى يَأْتِيَ أَمْرُ اللّٰهِ وَهُمْ عَـلَـى ذَلِكَ، قَـالَ عُـمَـيْـرٌ: قَـالَ مَـالِكُ بْـنُ يُخَامِرَ السَّـكْـسَـكِـيُّ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، سَمِعْتُ مُعَاذَ بْنَ

حضرت امیر معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ ایک خطبہ میں فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہمیشہ میری امت کے لوگ اللہ کے دین کو قائم رکھیں گے۔ جو اُن کو ذلیل کرے گا، اُن کو نقصان نہیں دے گا' ان کو ذلیل کرنے والا اور ان کی مخالفت کرنے سے بھی اُن کا نقصان نہیں کرے گا یہاں تک کہ اللہ کا حکم آجائے گا وہ اس حالت پر ہوں گے۔ حضرت عمیر کہتے ہیں کہ جناب مالک بن یخامر نے کہا:

7345- اخرجه أحمد جلد**4**صفحه**101** قال: حدثنا اسحاق بن عيسٰى .

جَبَلٍ يَقُولُ: وَهُمْ بِالشَّامِ، فَقَالَ مُعَاوِيَةُ: هَذَا مَالِكُ بْنُ يُخَامِرٍ وَلَهُ النَّسَمَةُ يَزْعُمُ أَنَّهُ سَمِعَ مُعَاذًا، يَقُولُ: هُمْ أَهْلُ الشَّامِ

اے امیر المؤمنین! میں نے حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا: وہ شامی ہوں گے۔

7346 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ قَالَ: قَدِمَ مُعَاوِيَةُ فَأُتِيَ بِعَصًا عَلَى رَأْسِهَا خِرْقَةٌ فَقَالَ: مَا كُنْتُ أَرَى أَحَدًا يَفْعَلُ هَذَا إِلَّا الْيَهُودَ، إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلَغَهُ ذَلِكَ ' فَسَمَّاهُ الزُّورَ

حضرت سعید بن میّب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ آئے آپ رضی اللہ عنہ کے پاس عصا لایا گیا۔ اس کے سر پر کپڑا باندھا ہوا تھا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میرا خیال ہے کہ یہ یہودی کرتے ہیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا نام زور رکھا ہے۔

7347 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ عَمِّهِ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ مُعَاوِيَةَ فَأَتَى الْمُؤَذِّنُ يُؤْذِنُهُ بِالصَّلَاةِ، فَقَالَ مُعَاوِيَةُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ أَطْوَلَ النَّاسِ أَعْنَاقًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْمُؤَذِّنُونَ

حضرت عیسیٰ بن طلحہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا۔ آپ رضی اللہ عنہ کا مؤذن آیا نماز کی اطلاع دینے۔ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن مؤذنوں کی گردنیں لمبی ہوں گی۔

7348 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ هِلَالٍ الرَّقِّيُّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ، عَنْ أَبِي الْفَيْضِ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَلِيٍّ السُّلَمِيِّ قَالَ: صَلَّى بِنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ الْمَغْرِبَ ثَلَاثًا، فَقَامَ فِي رَكْعَتَيْنِ، فَسَبَّحُوا بِهِ، فَأَوْمَأَ إِلَيْهِمْ أَنْ قُومُوا، فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ وَسَلَّمَ، انْصَرَفَ فَخَطَبَهُمْ ثُمَّ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ

حضرت معاویہ بن علی السلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم کو حضرت امیر معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ نے مغرب کی نماز پڑھائی تین رکعتیں۔ دو رکعتوں میں کھڑے ہو گئے پیچھے والوں نے سبحان اللہ کہا۔ آپ رضی اللہ عنہ کو انہوں نے اشارہ کیا کھڑے ہونے کا۔ جب نماز سے فارغ ہوئے تو حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے اُن کو خطبہ دیا۔ پھر فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسے ہی کرتے دیکھا جو مجھے

7346- أخرجه أحمد جلد4صفحه91 قال: حدثنا محمد بن جعفر .

7347- أخرجه أحمد جلد4صفحه95 قال: حدثنا ابن نمير، ويعلى .

7348- أخرجه أحمد جلد4صفحه100 قال: حدثنا روح بن عبادة .

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ كَالَّذِي رَأَيْتُمُونِي فَعَلْتُ، وَلَوْلَا أَنِّي رَأَيْتُهُ فَعَلَهُ لَمْ أَفْعَلْهُ

آپ لوگوں نے کرتے ہوئے دیکھا اگر میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسے کرتے نہ دیکھا ہوتا میں ایسے نہ کرتا۔

7349 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَلَاذٍ الْأَشْعَرِيَّ يُحَدِّثُ، عَنْ نُمَيْرِ بْنِ أَوْسٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مَسْرُوحٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ أَبِي عَامِرٍ الْأَشْعَرِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْأَشْعَرِيِّينَ: هُمْ مِنِّي وَأَنَا مِنْهُمْ ، قَالَ: فَحَدَّثْتُ بِهِ مُعَاوِيَةَ فَقَالَ: لَيْسَ هَكَذَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ' إِنَّمَا قَالَ: هُمْ مِنِّي وَإِلَيَّ ، قَالَ: قُلْتُ: لَيْسَ هَكَذَا حَدَّثَنِي أَبِي ' إِنَّمَا قَالَ: هُمْ مِنِّي وَأَنَا مِنْهُمْ ، قَالَ: فَأَنْتَ إِذًا أَعْلَمُ بِحَدِيثِ أَبِيكَ

حضرت عامر بن ابی عامر الاشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اشعریوں کے متعلق فرمایا: وہ مجھ سے ہیں میں اُن سے ہوں۔ میں نے یہ بات حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کو بتائی۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں فرمایا کہ میں اُن سے ہوں وہ مجھ سے ہیں۔ بلکہ اس طرح فرمایا کہ وہ مجھ سے ہیں اور میرے ہیں۔ میں نے کہا: نہیں! اس طرح میرے والد نے حدیث بیان نہیں کی بلکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ مجھ سے ہیں، میں اُن سے ہوں۔ اُنہوں نے کہا: پس تُو پھر اپنے باپ کی حدیث کو زیادہ جاننے والا ہے۔

7350 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: حَدَّثَنِي مَرْحُومٌ، حَدَّثَنَا أَبُو نَعَامَةَ السَّعْدِيُّ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: خَرَجَ مُعَاوِيَةُ عَلَى حَلْقَةٍ فِي الْمَسْجِدِ ' فَقَالَ: مَا يُجْلِسُكُمْ؟ قَالُوا: جَلَسْنَا نَذْكُرُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ، قَالَ: آللّٰهِ مَا أَجْلَسَكُمْ إِلَّا ذَلِكَ؟ قَالُوا: وَاللّٰهِ مَا أَجْلَسَنَا إِلَّا ذَلِكَ، قَالَ: أَمَا إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ عَلَى حَلْقَةٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فَقَالَ: مَا يُجْلِسُكُمْ؟ ، قَالُوا: جَلَسْنَا نَذْكُرُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ ' وَنَحْمَدُهُ عَلَى مَا هَدَانَا لِلْإِسْلَامِ، وَمَنَّ عَلَيْنَا بِهِ، قَالَ: آللّٰهِ مَا يُجْلِسُكُمْ إِلَّا ذَلِكَ؟ ، قَالُوا: آللّٰهِ مَا

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ اس حلقہ کے پاس سے گزرے جو مسجد میں لگا ہوا تھا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم کیوں بیٹھے ہوئے ہو؟ انہوں نے عرض کی ہم اللہ کے ذکر کے لیے بیٹھے ہوئے ہیں۔ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے کہا اللہ کی قسم تم اس لیے نہیں بیٹھے ہو، انہوں نے عرض کی ہم اسی لیے بیٹھے ہیں۔ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے صحابہ کے ایک حلقہ کے پاس سے گزرے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم کیوں بیٹھے ہوئے ہو؟ صحابہ کرام نے عرض کی، ہم اللہ کے ذکر کے لیے بیٹھے ہیں۔ ہم اس کی تعریف کرنے کے لیے بیٹھے ہوئے

أَجْلَسَنَا إِلَّا ذَلِكَ، قَالَ: أَمَا إِنِّي لَمْ أَسْتَحْلِفْكُمْ تُهْمَةً لَكُمْ ، وَلَكِنَّ جِبْرِيلَ أَتَانِي فَأَخْبَرَنِي أَنَّ اللَّهَ يُبَاهِي بِكُمُ الْمَلَائِكَةَ

ہیں کہ اس نے ہم کو اسلام کی ہدایت دی اور ہم پر احسان کیا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا اللہ کی قسم، تم اس لیے بیٹھے ہو؟ صحابہ کرام نے عرض کی، اللہ کی قسم ہم اس لیے بیٹھے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں اپنی طرف سے نہیں کہتا ہوں لیکن حضرت جبرائیل علیہ السلام میرے پاس آئے تھے انہوں نے مجھے بتایا کہ بے شک فرشتے کے ہاں اللہ فخر کرتا ہے۔

7351 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ، حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْحَكَمِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى، عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَطْوَلُ النَّاسِ أَعْنَاقًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْمُؤَذِّنُونَ

حضرت امیر معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن مؤذنوں کی گردنیں سب سے اونچی ہوں گی۔

7352 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفُضَيْلِ الرَّاسِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ ثَوْرٍ، عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّكَ إِذَا اتَّبَعْتَ عَوْرَاتِ النَّاسِ أَفْسَدْتَهُمْ، أَوْ كِدْتَ أَنْ تُفْسِدَهُمْ ، قَالَ: يَقُولُ أَبُو الدَّرْدَاءِ كَلِمَةٌ سَمِعَهَا مُعَاوِيَةُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: نَفَعَهُ اللَّهُ بِهَا

حضرت امیر معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تو لوگوں کے عیب تلاش کرے ان کو نقصان دینے کے لیے قریب ہے کہ تجھے ان کا نقصان پہنچے۔ حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک بات حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے سنی ہے رسول اللہ ﷺ کے حوالہ سے اللہ نے اس سے نفع دیا ہے۔

7353 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو

حضرت محمد بن اسحاق فرماتے ہیں کہ نصر بن الحجاج

7351- سبق تخريجه راجع الفهرس .

7352- أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 4888 قال: حدثنا عيسى بن محمد الرملي، وابن عوف .

7353- قال في مجمع الزوائد جلد5 صفحه14: اسناده منقطعا، ورجاله ثقات .

تُمَيْلَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْحَاقَ، قَالَ: ادَّعَى نَصْرُ بْنُ الْحَجَّاجِ بْنِ عِلَاطٍ السُّلَمِيُّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ رَبَاحٍ مَوْلَى خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ، فَقَامَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ، فَقَالَ: مَوْلَايَ وُلِدَ عَلَى فِرَاشِ مَوْلَايَ، وَقَالَ نَصْرٌ أَخِي أَوْصَانِي بِمَنْزِلِهِ، قَالَ: فَطَالَتْ خُصُومَتُهُمْ، فَدَخَلُوا مَعَهُ عَلَى مُعَاوِيَةَ وَفِهْرٌ تَحْتَ رَأْسِهِ، فَادَّعَيَا، فَقَالَ مُعَاوِيَةُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ، وَلِلْعَاهِرُ الْحَجَرُ فَقَالَ نَصْرٌ: فَأَيْنَ قَضَاؤُكَ هَذَا يَا مُعَاوِيَةُ فِي زِيَادٍ؟ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ: قَضَاءُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرٌ مِنْ قَضَاءِ مُعَاوِيَةَ، فَكَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَبَاحٍ لَا يُجِيبُ نَصْرًا إِلَى مَا يَدَّعِي، فَقَالَ نَصْرٌ:

(البحر الطويل)

أَبَا خَالِدٍ خُذْ مِثْلَ مَالِي وِرَاثَةً ... وَخُذْنِي أَخًا عِنْدَ الْهَزَاهِزِ شَاهِدَا

أَبَا خَالِدٍ مَالٌ ثَرِيٌّ، وَمَنْصِبٌ ... سَنِيٌّ وَأَعْرَاقٌ تَهُزُّكَ صَاعِدَا

أَبَا خَالِدٍ لَا تَجْعَلَنَّ بَنَاتِنَا ... إِمَاءً لِمَخْزُومٍ وَكُنَّ مَوَاجِدَا

أَبَا خَالِدٍ إِنْ كُنْتَ تَخْشَى ابْنَ خَالِدٍ ... فَلَمْ يَكُنِ الْحَجَّاجُ يَرْهَبُ خَالِدَا

أَبَا خَالِدٍ لَا نَحْنُ نَارٌ وَلَا هُمُ ... جِنَانٌ تُرَى فِيهَا الْعُيُونُ رَوَاكِدَا

بن علاط السلمی نے عبداللہ بن رباح مولیٰ خالد بن ولید رضی اللہ عنہ پر دعویٰ کیا۔ حضرت عبدالرحمٰن بن خالد بن ولید کھڑا ہوا اور کہا: میرا غلام ہے' میرے آقا کے بستر پر پیدا ہوا ہے۔ نصر نے کہا: میرا بیٹا اس کی طرح ہے، ان کا جھگڑا لمبا ہو گیا۔ وہ اس کے ساتھ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس آئے۔ جبکہ ملائم پتھر ان کے سر کے نیچے تھا، دونوں نے دعویٰ کیا۔ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بچہ بستر والے کا ہے اور زانی کے لیے پتھر ہیں۔ حضرت نصر نے کہا، آپ رضی اللہ عنہ کا فیصلہ یاد کے متعلق کیا تھا؟ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فیصلہ معاویہ رضی اللہ عنہ کے فیصلہ سے بہتر ہے۔ حضرت عبداللہ بن رباح نے نصر کو کوئی جواب نہیں دیا، اس کا جو اس نے دعویٰ کیا تھا۔

"اے ابوخالد! میرے مال کے برابر وراثت لے لے اور مجھے بطور بھائی اختیار کر اور ھزاھز کے پاس بطور گواہ'

اے ابوخالد! مال مٹی والا ہے' منصب ہے اور سینے ہیں' وہ تجھے اوپر لے جاتا ہے یعنی ترقی دیتا ہے'

اے ابوخالد! ہماری بیٹیوں کو لونڈیاں نہ بنا' بنی مخزوم کیلئے حالانکہ وہ بزرگی والی ہیں'

اے ابوخالد! اگر تو خالد کے بیٹے سے ڈرتا ہے تو حجاج' خالد سے نہیں ڈرتا ہے'

اے ابوخالد! ہم آگ (دوزخ) نہیں اور وہ باغ

(جنت) نہیں ہیں' ان میں چشموں کو دیکھا جاتا ہے کہ وہ کھڑے ہیں"۔

حَدِيثُ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ کی حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کردہ احادیث

7354 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت میں صلہ رحمی توڑنے والا داخل نہیں ہوگا۔

7355 - حَدَّثَنَا وَهْبٌ، أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، وَقَدْ أَدْرَكَ جُبَيْرٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ' قَالَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت میں صلہ رحمی توڑنے والا داخل نہیں ہوگا۔

7356 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ فِي الْمَغْرِبِ بِالطُّورِ

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مغرب میں سورۃ طور پڑھی۔

7357 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت میں صلہ رحمی توڑنے والا داخل نہیں ہوگا۔

7354- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 557 . وأحمد جلد4صفحه80 .

7355- سبق تخريجه برقم: 7354 .

7356- أخرجه مالك (الموطأ) صفحه 71 . وأحمد جلد4صفحه85 .

7357- سبق تخريجه برقم: 7355 .

وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ

7358 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، جَمِيعًا قَالَا: حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَنَا مُحَمَّدٌ، وَأَنَا أَحْمَدُ، وَأَنَا الْمَاحِي الَّذِي يُمْحَى بِيَ الْكُفْرُ، وَأَنَا الْحَاشِرُ الَّذِي يُحْشَرُ النَّاسُ عَلَى عَقِبِي، وَأَنَا الْعَاقِبُ الَّذِي لَيْسَ بَعْدَهُ نَبِيٌّ

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں محمد ﷺ و احمد ﷺ ہوں۔ میں ماحی ہوں میری وجہ سے کفر ختم ہو گیا، میں حاشر ہوں ساری دنیا میرے پیچھے ہو گی میں العاقب ہوں وہ ہوتا ہے جس کے بعد کوئی نبی نہیں ہوتا۔

7359 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَابَاهُ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، فَذَكَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ لَا تَمْنَعُنَّ أَحَدًا طَافَ بِهَذَا الْبَيْتِ وَصَلَّى أَيَّ سَاعَةٍ شَاءَ مِنْ لَيْلٍ أَوْ نَهَارٍ

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے ذکر کیا: اے بنی عبد مناف تم میں سے کوئی بھی اس گھر کا طواف کرنے سے نہ روکے اور نماز پڑھنے سے جس گھڑی چاہے دن رات میں۔

7360 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدَ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، قَالَ: تَذَاكَرْنَا الْغُسْلَ مِنَ الْجَنَابَةِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: أَمَّا أَنَا فَأُفِيضُ عَلَى رَأْسِي ثَلَاثًا

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے پاس جنابت کے غسل کا ذکر کر رہے تھے، آپ ﷺ نے فرمایا: میں تو اپنے سر پر تین مرتبہ پانی ڈالتا ہوں۔

7361 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَاصِمٍ الْعَنَزِيِّ، عَنِ ابْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب نماز شروع کرتے تھے۔ آپ ﷺ اللّٰہ اکبر کبیرًا والحمد للّٰہ کثیرًا۔ یہ تین مرتبہ سبحان اللّٰہ بکرۃً و اصیلاً تین مرتبہ اور اعوذ باللّٰہ من

7358- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 555 . وأحمد جلد4صفحه80 قالا: حدثنا سفيان .

7360- أخرجه أحمد جلد4صفحه81 قال: حدثنا حجين بن المثنى .

7361- أخرجه أحمد جلد4صفحه82 قال: حدثنا عبد الله بن محمد .

وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ الصَّلَاةَ، قَالَ: اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا- ثَلَاثًا- سُبْحَانَ اللَّهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا- ثَلَاثًا- أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ مِنْ نَفْخِهِ وَهَمْزِهِ وَنَفْثِهِ قَالَ عَمْرٌو: نَفْخُهُ: الْكِبْرُ، وَهَمْزُهُ: الْمُوتَةُ، وَنَفْثُهُ: الشِّعْرُ

الشیطان الرجیم الیٰ آخرہ۔

7362 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، قَالَ: لَمَّا قَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَهْمَ ذِي الْقُرْبَى بَيْنَ بَنِي هَاشِمٍ، وَبَنِي الْمُطَّلِبِ أَتَيْتُهُ أَنَا وَعُثْمَانُ، فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، هَؤُلَاءِ بَنُو هَاشِمٍ لَا يُنْكَرُ فَضْلُهُمْ بِمَكَانِكَ الَّذِي وَضَعَكَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهِ مِنْهُمْ، أَرَأَيْتَ بَنِي الْمُطَّلِبِ أَعْطَيْتَهُمْ وَمَنَعْتَنَا، وَإِنَّمَا نَحْنُ وَهُمْ مِنْكَ بِمَنْزِلَةٍ، فَقَالَ: إِنَّهُمْ لَمْ يُفَارِقُونِي فِي جَاهِلِيَّةٍ وَلَا إِسْلَامٍ، وَإِنَّمَا بَنُو هَاشِمٍ وَبَنُو الْمُطَّلِبِ شَيْءٌ وَاحِدٌ وَشَبَّكَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ نے رشتے داروں کے درمیان حصہ تقسیم کیا۔ بنی ہاشم بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ کے درمیان تقسیم کیا۔ میں اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ آئے۔ ہم نے عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ یہ سارے بنی ہاشم ہیں۔ ہم ان کی فضیلت کا انکار نہیں کرتے۔ جو اللہ عزوجل نے ان کو دی ہے ان میں سے۔ آپ ﷺ نے بنی ہاشم کو دیا ہے۔ ہم کو نہیں دیا ہم اور وہ آپ سے ایک مقام پر ہیں یعنی ایک جیسا تعلق ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ مجھ سے جاہلیت اور اسلام میں جدا نہیں ہیں اور بنو ہاشم ایک شے ہیں۔ آپ ﷺ نے انگلیوں کو ایک دوسرے کے درمیان داخل کیا۔

7363 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَزْهَرَ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لِلْقُرَشِيِّ مِثْلَ قُوَّةِ الرَّجُلَيْنِ مِنْ غَيْرِ قُرَيْشٍ فَقِيلَ لِلزُّهْرِيِّ: مَا عَنَى بِهِ؟ قَالَ: نُبْلَ الرَّأْيِ

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک قریشی کی قوت دو آدمیوں کے برابر ہے غیر قریش کے مقابلہ میں۔

7362- أخرجه أحمد جلد4 صفحه 81 قال: حدثنا يزيد بن هارون .

7363- أخرجه أحمد جلد4 صفحه 83,81 قال: حدثنا يزيد بن هارون، قال: أخبرنا ابن أبي ذئب، عن الزهري .

7364 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ، أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَسِيرٍ لَهُ، فَقَالَ: يَطْلُعُ عَلَيْكُمْ أَهْلُ الْيَمَنِ كَأَنَّهُمُ السَّحَابُ ' هُمْ خِيَارُ مَنْ فِي الْأَرْضِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ: إِلَّا نَحْنُ يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَسَكَتَ، ثُمَّ أَعَادَهَا، فَسَكَتَ، ثُمَّ أَعَادَهَا الثَّالِثَةَ: إِلَّا نَحْنُ يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَقَالَ كَلِمَةً ضَعِيفَةً: إِلَّا أَنْتُمْ

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ چل رہے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم پر اہل یمن آئیں گے۔ بادلوں کی طرح وہ بہتر ہوں گے ان سے جو زمین میں ہوں گے۔ انصار کے ایک آدمی نے عرض کی: کیا ہم نہیں؟ یا رسول اللہ ﷺ! آپ ﷺ خاموش رہے پھر دوبارہ اس بات کا اعادہ کیا آپ ﷺ خاموش رہے۔ پھر اعادہ کیا، تیسری مرتبہ: کیا ہم نہیں؟ یا رسول اللہ ﷺ! اس نے ضعیف سی بات کی' آپ ﷺ نے فرمایا: مگر تم ہو۔

7365 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ، أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ امْرَأَةً أَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْأَلُهُ شَيْئًا، فَقَالَ لَهَا: ارْجِعِي إِلَيَّ فَقَالَتْ لَهُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَإِنْ رَجَعْتُ فَلَمْ أَرَكَ - تُعَرِّضُ بِالْمَوْتِ - فَقَالَ: إِنْ لَمْ تَجِدِينِي ' فَالْقَيْ أَبَا بَكْرٍ

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک عورت حضور ﷺ کے پاس آئی۔ آپ ﷺ سے کسی شے کا سوال کیا۔ آپ ﷺ نے اس سے فرمایا: میری طرف دوبارہ آنا۔ اس عورت نے عرض کی: یا رسول اللہ! اگر میں دوبارہ واپس آؤں اور آپ ﷺ کو نہ دیکھوں؟ آپ ﷺ کا وصال ہو چکا ہو، آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے نہ پائے تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے ملاقات کر لینا۔

7366 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو أَبُو عَامِرٍ، عَنْ زُهَيْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُقَيْلٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَيُّ الْبُلْدَانِ شَرٌّ؟ فَقَالَ: لَا أَدْرِي فَلَمَّا جَاءَهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا، عرض کی یا رسول اللہ ﷺ کون سے شہر بدتر ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نہیں جانتا ہوں۔ جب آپ ﷺ کے پاس جبرائیل علیہ السلام تشریف لائے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے جبرائیل کون سے شہر بدتر ہیں۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے عرض کی میں نہیں جانتا

7364- قال في مجمع الزوائد جلد10صفحه55,54: رواه أحمد جلد4صفحه84,82 وأبو يعلى والبزار بنحوه .

7365- أخرجه أحمد جلد4صفحه82 قال: حدثنا يعقوب .

7366- أخرجه أحمد جلد4صفحه81 قال: حدثنا أبو عامر .

السَّلَامُ قَالَ: جِبْرِيلُ أَيُّ الْبُلْدَانِ شَرٌّ، قَالَ: لَا أَدْرِي حَتَّى أَسْأَلَ رَبِّيَ عَزَّ وَجَلَّ، فَانْطَلَقَ جِبْرِيلُ، فَمَكَثَ مَا شَاءَ اللَّهُ، ثُمَّ جَاءَ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ إِنَّكَ سَأَلْتَنِي: أَيُّ الْبُلْدَانِ شَرٌّ؟ فَقُلْتُ: لَا أَدْرِي، وَإِنِّي سَأَلْتُ رَبِّيَ عَزَّ وَجَلَّ: أَيُّ الْبُلْدَانِ شَرٌّ؟ فَقَالَ: أَسْوَاقُهَا

ہوں حتیٰ کہ اپنے رب سے پوچھ لوں۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام چلے گئے۔ جتنا اللہ نے چاہا ٹھہرے۔ پھر آئے اور عرض کی: اے محمد! آپ ﷺ نے مجھ سے پوچھا تھا کہ کون سے شہر بدتر ہیں؟ میں نے عرض کی: میں نہیں جانتا ہوں، میں نے اللہ عزوجل سے پوچھا کون سے شہر بدتر ہیں۔ اللہ نے فرمایا: بازار۔

7367 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمِّهِ، قَالَ: أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ جُبَيْرٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي جُبَيْرُ بْنُ مُطْعِمٍ، أَنَّهُ بَيْنَا هُوَ يَسِيرُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَعَهُ النَّاسُ مَقْفَلَهُ مِنْ حُنَيْنٍ عَلِقَتِ الْأَعْرَابُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَسْأَلُونَهُ حَتَّى اضْطَرُّوهُ إِلَى سَمُرَةٍ، فَخُطِفَتْ رِدَاؤُهُ، فَوَقَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَالَ: أَعْطُونِي رِدَائِي، فَلَوْ كَانَ عَدَدُ هَذِهِ الْعِضَاهِ نَعَمًا قَسَمْتُهُ بَيْنَكُمْ، ثُمَّ لَا تَجِدُونِي بَخِيلًا وَلَا كَذَّابًا، وَلَا جَبَانًا

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ چل رہے تھے آپ ﷺ کے ساتھ صحابہ کرام) تھے۔ حنین سے واپس آرہے تھے۔ دیہاتی لوگوں نے رسول اللہ ﷺ کو روک لیا۔ آپ ﷺ مانگنے لگے۔ یہاں تک کہ آپ ﷺ کو کانٹوں والے درختوں کے پاس لے گئے مجبور کر کے آپ ﷺ کی چادر اُلجھ گئی۔ رسول اللہ ﷺ ٹھہرے۔ پھر فرمایا: مجھے چادر دے دو اگر میرے پاس اس کانٹے کے برابر کوئی نعمت ہوتی میں تمہارا درمیان تقسیم کرتا، پھر مجھے نہ پاتے، بخیل جھوٹا اور کنجوس۔

7368 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَجُلًا، سَمِعَ جُبَيْرًا، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ أُنَاسًا يَقُولُونَ لَيْسَ لَنَا أُجُورٌ بِمَكَّةَ، قَالَ: لَتَأْتِيَنَّكُمْ أُجُورُكُمْ وَلَوْ كُنْتُمْ فِي جُحْرِ

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! کچھ لوگ کہتے ہیں ہمارے لیے مکہ میں اجر نہیں ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تمہارے پاس اجر آئے گا۔ اگرچہ تم لومڑی کی سوراخ میں ہو۔

7367- أخرجه أحمد جلد4صفحه82 قال: حدثنا يعقوب' قال: حدثنا أبي' عن صالح .

7368- أخرجه أحمد جلد4صفحه82 قال: حدثنا عفان .

تَغْلَبٍ

7369 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا حِلْفَ فِي الْإِسْلَامِ، وَأَيُّمَا حِلْفٍ كَانَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَإِنَّ الْإِسْلَامَ لَمْ يَزِدْهُ إِلَّا شِدَّةً

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اسلام میں قسم نہیں ہے۔ جو قسم اٹھائی تھی اسلام بے شک اسلام صرف اس کی شدت میں اضافہ کرتا ہے۔

7370 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: سَمِعْتُ بَعْضَ إِخْوَتِي يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِي، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي فِدَاءِ الْمُشْرِكِينَ، وَمَا أَسْلَمَ يَوْمَئِذٍ، قَالَ: فَانْتَهَيْتُ إِلَيْهِ وَهُوَ يُصَلِّي الْمَغْرِبَ وَهُوَ يَقْرَأُ فِيهَا بِالطُّورِ كَأَنَّمَا صُدِعَ قَلْبِي حِينَ سَمِعْتُ الْقُرْآنَ

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اُن کو حضور ﷺ کے پاس لایا گیا۔ مشرکوں کے فدیہ میں مَیں اس وقت مسلمان نہیں تھا۔ آپ کے پاس گیا۔ آپ ﷺ مغرب کی نماز پڑھ رہے تھے۔ آپ ﷺ نے اس میں سورۃ طور پڑھی۔ ایسے محسوس ہوا کہ گویا کہ میرے دل میں خاص قسم کا اثر کیا جس وقت میں نے قرآن سنا۔

7371 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَنْزِلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا كُلَّ لَيْلَةٍ، فَيَقُولُ: هَلْ مِنْ دَاعٍ فَأَسْتَجِيبَ لَهُ، هَلْ مِنْ مُسْتَغْفِرٍ فَأَغْفِرَ لَهُ

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل کی رحمت آسمان دنیا میں آتی ہے ہر رات یہ پکار رہی ہوتی ہے: ہے کوئی دعا مانگنے والا اس کی دعا قبول ہو کوئی بخشش طلب کرنے والا میں اس کو معاف کر دوں۔

7372 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، مِثْلَهُ

سابقہ کی مثل حدیث مروی ہے۔

7369- أخرجه أحمد جلد4صفحه83 قال: حدثنا عبد الله بن محمد .

7370- أخرجه أحمد جلد4صفحه83 قال: حدثنا عفان' ومحمد بن جعفر .

7371- أخرجه أحمد جلد4صفحه81 قال: حدثنا أسود بن عامر .

7372- سبق تخريجه برقم: 7371 .

7373 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، قَالَ: وَأَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي سَفَرٍ، فَقَالَ: مَنْ يَكْلَؤُنَا اللَّيْلَةَ لَا يَرْقُدُ عَنْ صَلَاةِ الْفَجْرِ؟ فَقَالَ بِلَالٌ: أَنَا، فَاسْتَقْبَلَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ، فَضُرِبَ عَلَى آذَانِهِمْ، فَمَا أَيْقَظَهُمْ إِلَّا حَرُّ الشَّمْسِ، فَقَامُوا، فَبَادَرُوا فَتَوَضَّئُوا، وَأَذَّنَ بِلَالٌ، وَصَلُّوا الرَّكْعَتَيْنِ، ثُمَّ صَلُّوا الْفَجْرَ

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک سفر میں تھے، آپ ﷺ نے فرمایا: جو ہماری رات حفاظت کرے گا تاکہ ہم فجر کی نماز سے نہ سوتے رہیں؟ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ میں کرتا ہوں (وہ بھی سو گئے) سورج طلوع ہونے کے قریب ہوا ان کے کانوں پر شیطان نے گرہ لگا دی۔ ان کو سورج کی روشنی نے جگا دیا۔ وہ کھڑے ہوئے سب نے جلدی جلدی وضو کیا۔ حضرت بلال نے اذان دی، دو رکعتیں سنت ادا کی پھر فجر کی نماز پڑھی۔

7374 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا تَزِيدُ عَلَى سِوَاهُ مِنَ الْمَسَاجِدِ أَلْفَ صَلَاةٍ، لَيْسَ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری اس مسجد میں نماز پڑھنا دوسری مساجد سے علاوہ ہزار نماز کے برابر ثواب ہے سوائے مسجد حرام کے۔

7375 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الشَّاذَكُونِيُّ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ رُكَانَةَ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ، إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری اس مسجد میں نماز پڑھنا دوسری مساجد سے علاوہ ہزار نماز کے برابر ثواب ہے سوائے مسجد حرام کے۔

7376 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے

7373- أخرجه أحمد جلد4صفحه81 قال: حدثنا عبد الصمد، وعفان . والنسائى جلد1صفحه298 .

7374- قال فى مجمع الزوائد جلد4صفحه5: رواه أحمد وأبو يعلى والبزار والطبرانى فى الكبير .

7375- أخرجه أحمد جلد4صفحه80 قال: حدثنا هشيم .

بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ، قَالَ: فَذَكَرَ مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ أَبِيهِ جُبَيْرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَهُوَ يَخْطُبُ النَّاسَ بِالْخَيْفِ: نَضَّرَ اللَّهُ عَبْدًا سَمِعَ مَقَالَتِي فَوَعَاهَا، ثُمَّ أَدَّاهَا إِلَى مَنْ لَمْ يَسْمَعْهَا، فَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ لَا فِقْهَ لَهُ، وَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ إِلَى مَنْ أَفْقَهُ مِنْهُ، ثَلَاثٌ لَا يُغِلُّ عَلَيْهِنَّ قَلْبُ مُؤْمِنٍ: إِخْلَاصُ الْعَمَلِ لِلَّهِ، وَطَاعَةُ ذَوِي الْأَمْرِ، وَلُزُومُ الْجَمَاعَةِ، فَإِنَّ دَعْوَتَهُمْ تَكُونُ مِنْ وَرَائِهِمْ

حضور ﷺ سے سنا آپ ﷺ لوگوں کو مسجد خفیف میں خطبہ دے رہے تھے، فرمایا: اللہ خوش رکھے اس بندے کو جو میری حدیث سنے اور اس کو یاد رکھے پھر اس کو پہنچا دے جس نے نہ سنی ہو۔ بسا اوقات سننے والا سننے والے سے زیادہ سمجھدار نہیں ہوتا جس کو سمجھایا جا رہا ہے وہ زیادہ سمجھدار ہوتا ہے۔ تین چیزیں ایسی ہیں جن میں مومن کا دل خیانت نہیں کرتا ہے۔ اخلاص اللہ کے عمل، اطاعت امیر، جماعت کو لازم پکڑنا۔ اس کی دعوت کے پیچھے سے ہوگئی۔

7377 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ، قَالَ: أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ أَبِي عَمْرٍو، مَوْلَى الْمُطَّلِبِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، مِثْلَ حَدِيثِ ابْنِ شِهَابٍ، لَمْ يَزِدْ وَلَمْ يَنْقُصْ

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے ابن شہاب کی حدیث کی مانند روایت منقول ہے۔

7378 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، وَإِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، قَالَا: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَابَاهُ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ لَا تَمْنَعُوا أَحَدًا طَافَ بِهَذَا الْبَيْتِ أَوْ صَلَّى أَيَّ سَاعَةٍ مِنْ لَيْلٍ أَوْ نَهَارٍ

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے عبد بنی مناف تم میں کوئی کسی کو اس گھر کا طواف اور اس گھر میں نماز پڑھنے سے نہ روکے، رات اور دن کے کسی وقت بھی۔

7379 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

7378- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 561 . وأحمد جلد4صفحه80 قالا: حدثنا سفيان .

7379- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 558 وأحمد جلد4صفحه80 قالا: حدثنا سفيان .

الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْ كَانَ الْمُطْعِمُ حَيًّا - قَالَ: وَكَانَ لَهُ عِنْدَهُ يَدٌ- فَكَلَّمَنِي فِي هَؤُلَاءِ النَّتْنَى لَأَطْلَقْتُهُمْ- أُسَارَى بَدْرٍ -

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر مطعم زندہ ہوتے۔ کوئی قیدی ہوتا مجھ سے گفتگو کرتے ان چیزوں کے متعلق میں ان تمام کو چھوڑ دیتا۔

7380 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ صُرَدَ، قَالَ: سَمِعْتُ جُبَيْرَ بْنَ مُطْعِمٍ، قَالَ: ذُكِرَ الْغُسْلُ مِنَ الْجَنَابَةِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمَّا أَنَا ' فَأَصُبُّ عَلَى رَأْسِي ثَلَاثًا

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں غسلِ جنابت کا ذکر کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جہاں تک میرا تعلق ہے تو میں اپنے سر پر تین بار پانی انڈیلتا ہوں۔

7381 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا النَّضْرُ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: أَخْبَرَنِي بَعْضُ، إِخْوَتِي، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي فِدَاءٍ مِنْ فِدَاءِ الْمُشْرِكِينَ، قَالَ: فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي الْمَغْرِبَ، فَقَرَأَ فِيهَا بِالطُّورِ فَكَأَنَّمَا صُدِعَ قَلْبِي حِينَ سَمِعْتُ الْقُرْآنَ

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اُن کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لایا گیا۔ مشرکوں کے فدیہ میں میں اس وقت مسلمان نہیں تھا۔ آپ کے پاس گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مغرب کی نماز پڑھ رہے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس میں سورۂ طور پڑھی۔ ایسے محسوس ہوا کہ گویا کہ میرے دل میں خاص قسم کا اثر دکھایا جس وقت قرآن سنا۔

7382 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الْحَكَمِ الْقُدَيْدِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ خَالِدٍ الْخُزَاعِيِّ، أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، سَمِعَ جُبَيْرَ بْنَ مُطْعِمٍ، وَهُوَ يَقُولُ: قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَتُحِبُّ

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے جبیر رضی اللہ عنہ کیا تو پسند کرتا ہے جب سفر کے لیے نکلے تو ان صحابہ) کی طرح حالت اور زادِراہ میں زیادہ ہو جائے۔ میں نے عرض کی، جی ہاں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، میرے ماں باپ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر فدا

7380- سبق تخريجه برقم: **7360** .

7381- سبق تخريجه برقم: **7370** .

7382- قال في مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**143,133**: رواه أبو يعلى .

يَا جُبَيْرُ إِذَا خَرَجْتَ سَفَرًا أَنْ تَكُونَ مِنْ أَمْثَلِ أَصْحَابِكَ هَيْئَةً، وَأَكْثَرِهِمْ زَادًا؟ فَقُلْتُ: نَعَمْ، بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي، قَالَ: فَاقْرَأْ هَذِهِ السُّوَرَ الْخَمْسَ، قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ، وَإِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ، وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ، وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ، وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ، وَافْتَحْ كُلَّ سُورَةٍ بِبِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ، وَاخْتِمْ قِرَاءَتَكَ بِبِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ قَالَ جُبَيْرٌ: وَكُنْتُ غَنِيًّا كَثِيرَ الْمَالِ، فَكُنْتُ أَخْرُجُ مَعَ مَنْ شَاءَ اللَّهُ أَنْ أَخْرُجَ مَعَهُمْ فِي سَفَرٍ، فَأَكُونَ أَبَذَّهُمْ هَيْئَةً، وَأَقَلَّهُمْ زَادًا، فَمَا زِلْتُ مُنْذُ عَلَّمَنِيهِنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَرَأْتُ بِهِنَّ، أَكُونُ مِنْ أَحْسَنِهِمْ هَيْئَةً، وَأَكْثَرِهِمْ زَادًا حَتَّى أَرْجِعَ مِنْ سَفَرِي ذَلِكَ

ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو ان پانچ سورتوں کو پڑھ لیا کر: قل یا ایها الکفرون، اذا جاء نصر الله والفتح، قل هو الله احد، قل اعوذ برب الفلق، قل اعوذ برب الناس۔ ہر سورۃ کو بسم اللہ سے شروع کر۔ اور اپنی قرأت کو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پر ختم کر۔ حضرت جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں مال دار تھا۔ میں نکلتا تھا ان کے ساتھ جیسے اللہ چاہتا میں سفر میں نکلتا ان کی بنسبت حالت اور زاد راہ میں کم ہوتا تھا۔ میں مسلسل یہ پڑھتا رہا جو مجھے حضور ﷺ نے سکھایا تھا۔ میں ان سے اچھی حالت اور زیادہ زاد راہ والا ہو گیا۔ یہاں تک کہ میں سفر سے واپس آ گیا۔

حَدِيثُ أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وہ احادیث جو حضرت ابوبرزہ الاسلمی رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں

7383 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى أَبُو مُحَمَّدٍ السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ يَعْنِي الْجُرَيْرِيَّ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوَلَةَ الْقُشَيْرِيِّ، قَالَ: كُنْتُ بِالْأَهْوَازِ إِذْ مَرَّ بِي شَيْخٌ ضَخْمٌ عَلَى بَغْلَةٍ وَهُوَ يَقُولُ: اللَّهُمَّ ذَهَبَ

حضرت عبداللہ بن مولۃ القشیری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اھواز میں تھا۔ اچانک میرے پاس سے ایک بزرگ گزرے جو موٹے تھے، خچر پر سوار تھے، وہ کہہ رہے تھے: اے اللہ اس امت کا زمانہ چلا گیا ہے، مجھے ان کے ساتھ ملا۔ میں نے اپنی سواری اس کے ساتھ ملا

7383- قال في مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 19,18: رواه أحمد وأبو يعلى باختصار .

قَرْنِي مِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ ، فَأَلْحِقْنِي بِهِمْ، فَأَلْحَقْتُهُ دَابَّتِي، فَقُلْتُ: وَأَنَا يَرْحَمُكَ اللّٰهُ ، قَالَ: وَصَاحِبِي هَذَا إِنْ أَرَادَ ذَلِكَ، قَالَ: ثُمَّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ أُمَّتِي قَرْنِي، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ فَلَا أَدْرِي أَذَكَرَ الثَّالِثَ، أَمْ لَا - ثُمَّ يَخْلُفُ قَوْمٌ يَظْهَرُ فِيهِمُ السِّمَنُ وَيُهْرِيقُونَ الشَّهَادَةَ، وَلَا يَسْأَلُونَهَا، فَإِذَا هُوَ أَبُو بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيُّ

ی، میں نے کہا میں ہوں اللہ آپ پر رحم کرے۔ یہ دونوں میرے ساتھی ہیں اگر تو نے اس کا ارادہ کیا ہے پھر فرمایا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرے زمانہ میں میری امت بہترین ہے، پھر جو ان کے ساتھ ملے۔ میں نہیں جانتا ہوں کہ تیرے زمانہ کا ذکر آپ ﷺ نے کیا ہے یا نہیں۔ پھر ان کے بعد قوم آئے گی، ان میں موٹاپا ظاہر ہوگا، وہ گواہی دیں گے، وہ پوچھیں گے بھی نہیں کہ کس لیے گواہی دے رہے ہیں وہ حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ اسلمی تھے۔

7384 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ، جَارِهِمْ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُطَرِّفٍ، عَنْ أَبِي بَرْزَةَ، قَالَ: كَانَ أَبْغَضَ الْأَحْيَاءِ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَنُو أُمَيَّةَ وَثَقِيفٌ وَبَنُو حَنِيفَةَ

حضرت ابو برزہ الاسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سب سے زیادہ ناپسند قبیلے بنو امیہ وثقیف و بنو حنیفہ تھے۔

7385 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ عَوْفٍ، عَنْ سَيَّارِ بْنِ سَلَامَةَ، عَنْ أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْرَهُ النَّوْمَ قَبْلَ الْعِشَاءِ ، وَالْحَدِيثَ بَعْدَهَا ، قَالَ: وَكَانَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ مِنْ سِتِّينَ إِلَى الْمِائَةِ، وَكَانَ يَعْرِفُ كُلُّ وَاحِدٍ مِنَّا مَنْ يَلِيهِ

حضرت ابو برزہ الاسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ عشاء سے پہلے سونے کو ناپسند کرتے تھے، اور عشاء کے بعد گفتگو کو ناپسند کرتے تھے۔ آپ ﷺ فجر کی نماز میں ۶۰ سے ۱۰۰ آیتیں پڑھتے تھے۔ ہم میں سے ہر ایک پہچان لیتا تھا جو آپ ﷺ کے قریب کھڑا ہوتا تھا۔

7386 - حَدَّثَنَا مَسْرُوقُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ

حضرت ابو برزہ الاسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

7384- أخرجه أحمد جلد4صفحه420 قال: حدثنا حجاج .

7386- أخرجه أحمد جلد4صفحه420 . وأبو داؤد رقم الحديث: 4880 قال: حدثنا عثمان بن أبي شيبة .

الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ أَبِي بَرْزَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا مَعْشَرَ مَنْ آمَنَ بِلِسَانِهِ وَلَمْ يَدْخُلِ الْإِيمَانُ قَلْبَهُ، لَا تَغْتَابُوا الْمُسْلِمِينَ، وَلَا تَتَّبِعُوا عَوْرَاتِهِمْ، فَإِنَّهُ مَنْ تَتَبَّعَ عَوْرَاتِ الْمُسْلِمِينَ تَتَبَّعَ اللّٰهُ عَوْرَتَهُ حَتَّى يَفْضَحَهُ فِي بَيْتِهِ

حضور ﷺ نے فرمایا: اے گروہ جو اپنی زبان کے ساتھ ایمان لایا۔ اس کے دل میں ایمان داخل نہیں ہوا۔ مسلمانوں کی غیبت نہ کرو۔ ان کے عیب تلاش نہ کرو۔ جو مسلمانوں کے عیب تلاش کرتا ہے۔ اللہ عزوجل اس کے عیب تلاش کرتا ہے، یہاں تک کہ اس کو اس کے گھر میں ذلیل کرے گا۔

7387 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرَ مِثْلَهُ .

حضرت ابوبرزہ اسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا' پس اس کی مثل حدیث ذکر کی۔

7388 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ عَوْفٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو الْمِنْهَالِ، قَالَ: انْطَلَقَ أَبِي ' وَانْطَلَقْتُ مَعَهُ ' فَدَخَلْنَا عَلَى أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ، فَقَالَ لَهُ أَبِي: حَدِّثْنَا كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْمَكْتُوبَةَ، قَالَ: كَانَ يُصَلِّي الْهَجِيرَ الَّتِي تَدْعُونَهَا الْأُولَى حِينَ تَدْحَضُ الشَّمْسُ، وَيُصَلِّي الْعَصْرَ حِينَ يَرْجِعُ أَحَدُنَا إِلَى رَحْلِهِ فِي أَقْصَى الْمَدِينَةِ وَالشَّمْسُ حَيَّةٌ، قَالَ: وَنَسِيتُ مَا قَالَ فِي الْمَغْرِبِ، قَالَ: وَكَانَ يَسْتَحِبُّ أَنْ يُؤَخِّرَ الْعِشَاءَ الَّتِي تَدْعُونَهَا

حضرت عوف فرماتے ہیں کہ مجھے ابومنہال نے حدیث سنائی' فرمایا: میرے والدگرامی چلے اور میں ان کے ساتھ چلا' ہم ابوبرزہ اسلمی کے پاس داخل ہوئے' میرے والد گرامی نے ان سے عرض کی: ہمیں حدیث سنایئے! رسول کریم ﷺ فرض نماز کیسے پڑھتے تھے؟ فرمایا: آپ ﷺ ظہر کی نماز پڑھتے تھے جس کو پہلی کہا جاتا ہے جب سورج ڈھل جاتا اور عصر پڑھتے تھے جب ہم میں سے کوئی ایک مدینہ کے مضافات سے اپنی سواری کی طرف لوٹ کر آئے درانحالیکہ سورج قریب ہوتا۔ راوی کا بیان ہے: اور میں بھول گیا مغرب کے

7387- سبق في الحديث السابق له .

7388- أخرجه أحمد جلد4صفحه410 قال: حدثنا يزيد بن هارون .

الْعَتَمَةَ، وَكَانَ يَكْرَهُ النَّوْمَ قَبْلَهَا، وَالْحَدِيثَ بَعْدَهَا، وَكَانَ يَنْفَتِلُ مِنْ صَلَاةِ الْغَدَاةِ حِينَ يَعْرِفُ الرَّجُلُ جَلِيسَهُ، وَكَانَ يَقْرَأُ بِالسِّتِّينَ إِلَى الْمِائَةِ

بارے انہوں نے کیا کہا۔ اور فرمایا: اور مستحب ہے عشاء کی نماز کو مؤخر کرنا جس کو عتمہ کے نام سے پکارتے ہیں۔ اس سے پہلے سونے کو ناپسند فرماتے اور اس کے بعد باتیں کرنے کو اور صبح کی نماز سے اس وقت فارغ ہوتے جب آدمی ساتھ بیٹھنے والے کو پہچان لے اور اس میں ساٹھ سے سو تک آیتیں پڑھتے تھے۔

7389 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ حَجَّاجِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ أَبِي هَاشِمٍ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ، عَنْ أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَقُومَ مِنَ الْمَجْلِسِ: سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ ' أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ ' أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ

حضرت ابوبرزہ اسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ فرمایا کرتے تھے جب مجلس سے اُٹھنے کا ارادہ فرماتے: تُو پاک ہے اے اللہ! تیری حمد ہے' میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں' میں تجھ سے بخشش مانگتا ہوں اور تیری طرف توبہ کرتا ہوں۔

7390 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أَبَانَ بْنِ صَمْعَةَ، عَنْ أَبِي الْوَازِعِ، عَنْ أَبِي بَرْزَةَ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ ' دُلَّنِي عَلَى عَمَلٍ أَنْتَفِعُ بِهِ، قَالَ: نَحِّ الْأَذَى عَنْ طَرِيقِ الْمُسْلِمِينَ

حضرت ابوبرزہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! مجھے وہ عمل بتایئے کہ میں جس سے نفع حاصل کروں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: مسلمانوں کے راستے سے تکلیف کو دُور کر۔

7391 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنِ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ أَبِي بَرْزَةَ، أَنَّ جَارِيَةً، بَيْنَا هِيَ عَلَى بَعِيرٍ ' أَوْ رَاحِلَةٍ عَلَيْهَا مَتَاعُ الْقَوْمِ بَيْنَ جَبَلَيْنِ، فَتَضَايَقَ بِهِ الْجَبَلُ، فَأَتَى عَلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا

حضرت ابوبرزہ الاسلمی رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ ایک لونڈی تھی اسی دوران کہ وہ اونٹ پر تھی یا سواری پر' اسی پر لوگوں کا سامان بھی تھا' دو پہاڑوں کے درمیان تھی' سو پہاڑ باہم تنگ تھا' رسول کریم ﷺ اس کے پاس آئے' پس جب اس نے آپ ﷺ کو دیکھا تو کہنا

7389- أخرجه أحمد جلد4صفحه425 قال: حدثنا يعلى . والدارمي رقم الحديث: 2661 .

7390- أخرجه أحمد جلد4صفحه420 قال: حدثنا يحيى بن سعيد' ووكيع .

7391- أخرجه أحمد جلد4صفحه419 قال: حدثنا محمد بن أبي عدى .

أَبْصَرَتْهُ جَعَلَتْ تَقُولُ: حَلْ، اللّٰهُمَّ الْعَنْهُ، اللّٰهُمَّ الْعَنْهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَاحِبُ الْجَارِيَةِ؟ لَا تَصْحَبْنَا رَاحِلَةٌ أَوْ بَعِيرٌ عَلَيْهَا لَعْنَةٌ مِنَ اللّٰهِ - أَوْ كَمَا قَالَ-

شروع کر دیا: ارے ست! اے اللہ! اس پر لعنت بھیج (دوبار)۔ پس رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اس لونڈی کا مالک کون ہے؟ ہم اپنے ساتھ ایسی سواری یا اونٹ نہیں رکھیں گے جس پر اللہ کی لعنت ہو۔

7392 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنِ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ، عَنْ أَبِي بَرْزَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الْغَدَاةِ مِنَ السِّتِّينَ إِلَى الْمِائَةِ

حضرت ابوبرزہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ صبح کی نماز میں ساٹھ سے سوتک آیات تلاوت فرماتے تھے۔

7393 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: حَدَّثَتْنِي أُمُّ الْأَسْوَدِ، عَنْ مُنْيَةَ، عَنْ حَدِيثِ أَبِي بَرْزَةَ، قَالَ: كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعُ نِسْوَةٍ، فَقَالَ يَوْمًا: خَيْرُكُنَّ أَطْوَلُكُنَّ يَدًا فَقَامَتْ كُلُّ وَاحِدٍ تَضَعُ يَدَهَا عَلَى الْجِدَارِ، قَالَ: لَسْتُ أَعْنِي هَذَا، وَلَكِنْ أَصْنَعُكُنَّ يَدَيْنِ

حضرت ابوبرزہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کی نو ازواجِ مطہرات تھیں، پس آپ نے ایک دن فرمایا: تم میں سے بہتر وہ ہے جو لمبے ہاتھ والی (سخی) ہے۔ پس ہر ایک کھڑی ہوگئی اپنا ہاتھ دیوار پر رکھنے لگی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میری مراد یہ نہیں ہے بلکہ وہ جو تم میں سے زیادہ دونوں ہاتھوں سے سخاوت کرتی ہے۔

7394 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا هَوْذَةُ بْنُ خَلِيفَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَوْفٌ، عَنْ مُسَاوِرِ بْنِ عُبَيْدٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو بَرْزَةَ، قَالَ: رَجَمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مِنَّا يُقَالُ لَهُ مَاعِزُ بْنُ مَالِكٍ

حضرت ابو برزہ الاسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ہم میں سے ایک آدمی کو رجم کیا، اس کو ساعز بن مالک کہا جاتا ہے۔

7395 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الْوَازِعِ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا بَرْزَةَ يُحَدِّثُ، قَالَ: بَعَثَ

حضرت ابو برزہ الاسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک آدمی کو بھیجا عرب کے قبیلہ کی طرف کسی شے میں نہیں جانتا ہوں۔ وہ کیا تھا۔ انہوں نے اس کو

7392- سبق تخريجه راجع رقم: **7388,7385** .

7393- قال في مجمع الزوائد جلد**9**صفحه**248**: رواه أبو يعلى واسناده حسن .

7394- أخرجه أحمد جلد**4**صفحه**423** قال: حدثنا محمد بن جعفر .

7395- أخرجه أحمد جلد**4**صفحه**420** قال: حدثنا عبد الصمد بن عبد الوارث .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَحْيَاءٍ مِنْ أَحْيَاءِ الْعَرَبِ فِي شَيْءٍ لَا أَدْرِي مَا هُوَ، فَشَتَمُوهُ وَسَبُّوهُ وَضَرَبُوهُ، فَرَجَعَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: أَمَا إِنَّكَ لَوْ أَهْلَ عُمَانٍ أَتَيْتَ مَا سَبُّوكَ وَلَا ضَرَبُوكَ

گالیاں دی اور مسافرہ وہ حضور ﷺ کی طرف واپس آیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تو عمان جاتا تو وہ نہ تجھے گالیاں دیتے اور نہ مارتے۔

7396 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ أُمِّ الْأَسْوَدِ، عَنْ مُنْيَةَ، عَنْ حَدِيثِ أَبِي بَرْزَةَ، قَالَ: سَأَلُوا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رَجُلٍ أَقْلَفَ أَيَحُجُّ بَيْتَ اللّٰهِ؟ قَالَ: لَا، نَهَانِيَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنْ ذَلِكَ حَتَّى يَخْتَتِنَ

حضرت ابو برزہ الاسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضور ﷺ سے پوچھا ایک آدمی کے متعلق۔

7397 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ أَبِي بَرْزَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَزُولُ قَدَمَا الْعَبْدِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى يُسْأَلَ ' عَنْ عُمُرِهِ فِيمَا أَفْنَاهُ؟ وَعَنْ عَمَلِهِ: مَا عَمِلَ فِيهِ؟ وَعَنْ مَالِهِ: مِنْ أَيْنَ اكْتَسَبَهُ ' وَفِيمَا أَنْفَقَهُ؟ وَعَنْ جَسَدِهِ: فِيمَا أَبْلَاهُ؟

حضرت ابو برزہ الاسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن بندہ کے قدم مسلسل متزلزل ہوتے رہیں گے یہاں تک کہ اس کی عمر کے متعلق سوال نہ کیا جائے گا اور اس کے علم کے متعلق اس کے مال سے متعلق کہاں سے کمایا، کہاں خرچ کیا، جسم کے متعلق کہاں اس کو برباد کیا؟

7398 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الْوَازِعِ جَابِرُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ، قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا إِلَى حَيٍّ مِنْ أَحْيَاءِ الْعَرَبِ فِي شَيْءٍ لَا أَدْرِي مَا هُوَ ' فَسَبُّوهُ وَضَرَبُوهُ، فَرَجَعَ إِلَى

حضرت ابو برزہ الاسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک آدمی کو بھیجا عرب کے ایک قبیلہ کی طرف کسی کام کیلئے جسے میں نہیں جانتا ہوں۔ وہ کیا تھا۔ انہوں نے اس کو گالیاں دی اور مارا' وہ حضور ﷺ کی طرف واپس آیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر میرا قاصد

7396- قال فی مجمع الزوائد جلد3صفحہ217: رواه أبو يعلى .

7397- أخرجه الدارمی رقم الحديث: 543 . والترمذی رقم الحديث: 2417 .

7398- سبق تخريجه برقم: 7395 .

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ' فَشَكَا ذَلِكَ إِلَيْهِ، فَقَالَ: لَكِنَّ أَهْلَ عُمَانٍ لَوْ أَتَاهُمْ رَسُولِي مَا سَبُّوهُ وَلَا ضَرَبُوهُ

عمان جاتا تو وہ نہ اسے گالیاں دیتے اور نہ مارتے۔

7399 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، وَمُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْأَحْوَصِ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو هِلَالٍ، عَنْ أَبِي بَرْزَةَ، قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ، فَسَمِعَ رَجُلَيْنِ يَتَغَنَّيَانِ وَأَحَدُهُمَا يَقُولُ لِصَاحِبِهِ:

(البحر الطويل)

يَزَالُ حَوَارٍ مَا تَزُولُ عِظَامُهُ ... زَوَى الْحَرْبُ عَنْهُ أَنْ يُجَنَّ فَيُقْبَرَا

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ هَذَا؟ قَالَ: فَقِيلَ لَهُ فُلَانٌ وَفُلَانٌ، قَالَ: فَقَالَ: اللَّهُمَّ أَرْكِسْهُمَا فِي الْفِتْنَةِ رَكْسًا، وَدُعَّهُمَا فِي النَّارِ دَعًّا

حضرت ابو برزہ الاسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ تھے ایک سفر میں دو آدمیوں کو سنا وہ گا رہے تھے اور ان میں سے ایک اپنے ساتھی سے کہہ رہا تھا:

''میرے حواری ہمیشہ رہیں جب تک اس کی ہڈیاں ختم نہ ہو جائیں' جنگ ان پر چھا جانے سے ٹل جائے کہ وہ قبروں میں جائیں''۔

حضور ﷺ نے فرمایا: یہ کون ہے؟ عرض کی گئی: فلاں فلاں ہے۔ آپ ﷺ نے یہ دعا پڑھی: اے اللہ! ان کو فتنہ میں مبتلا فرما اور ان دونوں کو دوزخ کی آگ میں دھکیل دے۔

7400 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْأَحْوَصِ، قَالَ: حَدَّثَنِي رَبُّ هَذِهِ الدَّارِ أَبُو هِلَالٍ أَنَّهُ، سَمِعَ أَبَا بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيَّ، يُحَدِّثُ أَنَّهُمْ كَانُوا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ' فَسَمِعُوا غِنَاءً فَتَشَوَّفُوا لَهُ، فَقَامَ رَجُلٌ فَاسْتَمَعَ، وَذَلِكَ قَبْلَ أَنْ تُحَرَّمَ الْخَمْرُ، فَأَتَاهُمْ ' ثُمَّ

حضرت ابو برزہ الاسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ حضور ﷺ کے ساتھ تھے۔ انہوں نے گانے کی آواز سنی، ان کو اس کا شوق ہوا، ایک آدمی کھڑا ہوا، انہوں نے اس سے سنا، یہ شراب حرام ہونے سے پہلے کی بات ہے۔ وہ ان کے پاس آیا، پھر واپس چلا گیا۔ کہا یہ فلاں فلاں ہیں۔ وہ دونوں گانا گا رہے تھے۔ ایک ان میں سے دوسرے کو جواب دے رہا تھا اور وہ کہہ رہا ہے' پس

7399- أخرجه أحمد جلد**4**صفحه**421** قال: حدثنا عبد الله بن محمد .

7400- سبق تخريجه برقم: **7399** السابقة له .

رَجَعَ، فَقَالَ: هَذَا فُلَانٌ وَفُلَانٌ، وَهُمَا يَتَغَنَّيَانِ يُجِيبُ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ، وَهُوَ يَقُولُ، فَذَكَرَ نَحْوَهُ

اس جیسی حدیث بیان کی۔

7401 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ - يَعْنِي: ابْنَ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيَّ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ أَبِي بَرْزَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: غِفَارٌ غَفَرَ اللَّهُ لَهَا، وَأَسْلَمُ سَالَمَهَا اللَّهُ، مَا أَنَا قُلْتُهُ، وَلَكِنَّ اللَّهَ قَالَهُ

حضرت ابو برزہ الاسلمی رضی اللہ عنہ سے سنا، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: قبیلہ بنوغفار کو اللہ نے بخش دیا، قبیلہ بنواسلم کو اللہ نے سلامت رکھا، یہ میں نہیں کہتا ہوں لیکن اللہ یہ کہتا ہے۔

7402 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ: حَدَّثَتْنَا أُمُّ الْأَسْوَدِ بِنْتُ يَزِيدَ، مَوْلَى أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ، قَالَتْ: حَدَّثَتْنِي مُنْيَةُ بِنْتُ عُبَيْدِ بْنِ أَبِي بَرْزَةَ، عَنْ جَدِّهَا أَبِي بَرْزَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ عَزَّى الثَّكْلَى كُسِيَ بُرْدًا مِنَ الْجَنَّةِ

حضرت ابو برزہ الاسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے مصیبت زدہ کو حوصلہ دیا اس کو جنت میں چادر پہنائی جائے گی۔

7403 - حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ الْمُنْذِرِ، عَنْ نَافِعِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ أَبِي بَرْزَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَبْعَثُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَوْمًا مِنْ قُبُورِهِمْ تَأَجَّجُ أَفْوَاهُهُمْ نَارًا فَقِيلَ: مَنْ هُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَقَالَ: أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يَقُولُ: (إِنَّ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ أَمْوَالَ الْيَتَامَى ظُلْمًا إِنَّمَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ نَارًا) (النساء: 10) ؟

حضرت ابو برزہ الاسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل قیامت کے دن ایک قوم کو قبروں سے اٹھائے گا ان کے منہ میں آگ بھری ہوئی ہوگی۔ عرض کی گئی، یا رسول اللہ ﷺ وہ کون لوگ ہوں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم نے دیکھا نہیں ہے؟ اللہ نے فرمایا: وہ لوگ جو یتیموں کا مال کھاتے ہیں ظلماً، وہ اپنے پیٹوں میں آگ بھرتے ہیں۔

7401- أخرجه أحمد جلد4صفحه420 قال: حدثنا عبد الرحمٰن بن مهدى .

7402- أخرجه الترمذى رقم الحديث: 1076 قال: حدثنا محمد بن حاتم المؤدب .

7403- قال فى مجمع الزوائد جلد7صفحه2: رواه أبو يعلى والطبرانى .

7404 - وَعَنْ نَافِعِ بْنِ الْحَارِثِ، حَدَّثَنَا أَبُو بَرْزَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَلَا إِنَّ الْكَذِبَ يُسَوِّدُ الْوَجْهَ، وَالنَّمِيمَةَ عَذَابُ الْقَبْرِ

حضرت ابو برزہ الاسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جھوٹے کا چہرہ کالا ہوتا ہے اور چغل خور کا انجام قبر کا عذاب ہوگا۔

7405 - وَعَنْ نَافِعٍ، عَنْ أَبِي بَرْزَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: إِنَّ بَعْدِي أَئِمَّةً ' إِنْ أَطَعْتُمُوهُمْ أَكْفَرُوكُمْ، وَإِنْ عَصَيْتُمُوهُمْ قَتَلُوكُمْ ' أَئِمَّةُ الْكُفْرِ ' وَرُءُوسُ الضَّلَالَةِ

حضرت ابو برزہ الاسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے سنا میرے بعد ائمہ آئیں گے اگر تم نے ان کی اطاعت کی، تو وہ تمہیں کافر بنا دیں گے' اگر تم نے ان کی نافرمانی کی تو وہ تمہیں قتل کر دیں گے' وہ کفر کے امام اور گمراہی کے سردار ہوں گے۔

7406 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْأَحْوَصِ الْأَزْدِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو هِلَالٍ، صَاحِبُ هَذِهِ الدَّارِ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَفَعَ يَدَيْهِ فِي الدُّعَاءِ حَتَّى رُئِيَ بَيَاضُ إِبْطَيْهِ

حضرت ابو برزہ الاسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے یہاں تک کہ آپ ﷺ کی بغلوں کی سفیدی دیکھی گئی۔

حَدِيثُ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ السُّوَائِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ کی احادیث

7407 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے

7404- قال فى مجمع الزوائد جلد8صفحه91: رواه أبو يعلى والطبرانى .

7405- قال فى مجمع الزوائد جلد5صفحه238: رواه أبو يعلى والطبرانى .

7406- قال فى مجمع الزوائد جلد1صفحه186: رواه أبو يعلى .

7407- أخرجه أحمد جلد5صفحه88,86 قال: حدثنا عمر بن سعد أبو داؤد الحفرى .

حِسَابٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ قَائِمًا، ثُمَّ يَقْعُدُ، فَلَا يَتَكَلَّمُ، ثُمَّ يَقُومُ فَيَخْطُبُ خُطْبَةً أُخْرَى عَلَى مِنْبَرِهِ ' فَمَنْ حَدَّثَكَ أَنَّهُ رَآهُ يَخْطُبُ قَاعِدًا فَلَا تُصَدِّقْهُ

رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، آپ ﷺ کھڑے ہو کر خطبہ دے رہے تھے، پھر بیٹھے اور گفتگو نہیں کی، پھر کھڑے ہوئے، اس کے بعد پھر کھڑے ہوئے دوسرا خطبہ ارشاد فرمایا اپنے منبر پر۔ جو تجھے بیان کرے کہ اس نے آپ ﷺ کو بیٹھ کر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا اس کی تصدیق نہ کرو۔

7408 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ حِسَابٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: إِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ كَذَّابِينَ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت سے پہلے جھوٹے ہوں۔

7409 - حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ خَيْثَمَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنِّي فَرَطٌ لَكُمْ عَلَى الْحَوْضِ، وَإِنَّ بُعْدَ مَا بَيْنَ طَرَفَيْهِ كَمَا بَيْنَ صَنْعَاءَ وَأَيْلَةَ كَأَنَّ الْأَبَارِيقَ فِيهِ النُّجُومُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں تمہارا حوض کوثر پر انتظار کروں گا اس کے دونوں طرفوں کے درمیان فاصلہ صنعاء اور ایلہ جتنا ہے۔ اس کے پیالہ اس میں گویا ستارے ہوں گے۔

7410 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ حِسَابٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: لَتَفْتَحَنَّ عِصَابَةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ أَوْ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ كَنْزَ آلِ كِسْرَى الَّذِي فِي الْبِيضِ قَالَ: وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: إِنَّ اللّٰهَ سَمَّى

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے سنا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ضرور بضرور مسلمانوں یا مؤمنوں کا ایک گروہ آلِ کسریٰ کے خزانوں کو فتح کرے گا جو سفید (سونے) میں ہیں۔ اور میں نے فرماتے ہوئے بے شک اللہ نے میرے شہر کا نام طیبہ رکھا ہے۔

7408- أخرجه أحمد جلد5صفحه87,86 قال: حدثنا عبد الرزاق .

7409- أخرجه مسلم جلد7صفحه71 قال: حدثني الوليد بن شجاع بن الوليد السكوني .

7410- أخرجه أحمد جلد5صفحه89 قال: حدثنا عفان .

الْمَدِينَةَ طَابَةَ

7411 - وَبِإِسْنَادِهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: مَاتَ بَغْلٌ عِنْدَ رَجُلٍ ' فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَفْتِيهِ، قَالَ: فَزَعَمَ جَابِرٌ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لِصَاحِبِهَا: مَا لَكَ مَا يُغْنِيكَ عَنْهَا؟ قَالَ: لَا، قَالَ: اذْهَبْ فَكُلْهَا

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی کے پاس خچر مرگئی تھی۔ وہ حضور ﷺ کی بارگاہ میں فتویٰ لینے کے لیے آیا۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اس کے مالک کو کہ تجھے کیا ہے' کون سی چیز تجھے اس سے بے پرواہ کرتی ہے؟ اس نے کہا: کوئی شی نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو جا اس کو کھا۔

7412 - وَعَنْ جَابِرٍ، قَالَ: رَأَيْتُ مَاعِزَ بْنَ مَالِكٍ حِينَ جِيءَ بِهِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاسِرًا ' مَا عَلَيْهِ رِدَاءٌ ' فَتَشَهَّدَ عَلَى نَفْسِهِ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ أَنَّهُ قَدْ زَنَى، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَلَعَلَّكَ؟ قَالَ: لَا وَاللَّهِ ' إِنَّهُ قَدْ زَنَى الْآخِرُ، قَالَ: فَرَجَمَهُ، ثُمَّ خَطَبَ فَقَالَ: أَلَا كُلَّمَا نَفَرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ خَلَفَ أَحَدُهُمْ لَهُ نَبِيبٌ كَنَبِيبِ التَّيْسِ، يَمْنَحُ إِحْدَاهُنَّ الْكُثْبَةَ، أَمَا إِنْ أَمْكَنَنِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ أَحَدٍ مِنْهُمْ لَأُنَكِّلَنَّهُ عَنْهُنَّ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ماعز بن مالک کو دیکھا جس وقت وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس لایا گیا' اس حال میں کہ ان کے بدن پر کپڑا نہ تھا' اس پر کوئی چادر نہ تھی' پس اس نے اپنے خلاف چار گواہیاں دیں کہ اس نے زنا کیا ہے' پس رسول کریم ﷺ نے فرمایا: ممکن ہے تُو نے کیا ہو؟ اس نے کہا: نہیں! قسم بخدا! بے شک اس نے زنا کیا ہے۔ راوی کا بیان ہے: پس آپ ﷺ نے اسے رجم فرما کر پھر خطبہ ارشاد فرمایا: خبردار! جب بھی اللہ کی راہ میں نکلتے ہیں ان میں سے ایک آدمی پیچھے رہ جاتا ہے' اس کی آواز نر بکرے کی طرح ہوتی ہے' عورتوں میں سے کوئی ایک اسے تھوڑا کچھ دے دیتی ہے' لیکن اگر اللہ تعالیٰ نے مجھے ایسے کسی آدمی پر طاقت عطا فرمائی تو میں اس کو عورتوں کے حوالے سے عبرت بنا دوں گا۔

7413 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

7412- أخرجه أحمد جلد5صفحه87,86 قال: حدثنا عبد الرزاق . والدارمي رقم الحديث: 2321 .

7413- أخرجه أحمد جلد5صفحه89 قال: حدثنا حسين بن محمد .

حِسَابٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي نَحْوَ صَلَاتِكُمْ ' وَيُؤَخِّرُ الْعَتَمَةَ بَعْدَ صَلَاتِكُمْ شَيْئًا، وَكَانَ يُخِفُّ الصَّلَاةَ

حضور ﷺ نماز پڑھتے تمہاری نماز کی طرح۔ عشاء کی نماز تمہاری نماز سے تھوڑی دیر سے پڑھتے تھے۔ آپ ﷺ نماز مختصر پڑھتے تھے۔

7414 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: مَاتَتْ نَاقَةٌ لِأُنَاسٍ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ أَوْ غَيْرِهِمْ مِنَ الْحَيِّ، وَكَانُوا أَهْلَ بَيْتٍ مُحْتَاجِينَ، فَسَأَلُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَكْلِهَا فَرَخَّصَ لَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَكْلِهَا فَكَفَتْهُمْ شِتْوَتَهُمْ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بنی سلیم یا اس کے علاوہ کسی اور قبیلہ کی اونٹنی مرگئی۔ وہ گھر کے مالک محتاج بھی تھے۔ انہوں نے حضور ﷺ سے اس کے کھانے کے متعلق پوچھا، آپ ﷺ نے ان کو کھانے کی رخصت دی' پس وہ ان کو ساری سردیوں کو موسم کافی ہو رہا۔

7415 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: جَالَسْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرَ مِنْ مِائَةِ مَرَّةٍ، وَكَانَ أَصْحَابُهُ يَتَنَاشَدُونَ الشِّعْرَ ' وَيَتَذَاكَرُونَ شَيْئًا مِنْ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ، فَرُبَّمَا تَبَسَّمَ مَعَهُمْ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: سو سے زیادہ مرتبہ مجھے نبی کریم ﷺ کی صحبت میں بیٹھنے کا شرف نصیب ہوا' کبھی کبھی یوں بھی ہوتا کہ آپ ﷺ کے صحابہ شعر کہتے اور جاہلیت کی چیزوں میں سے کسی چیز کا تذکرہ کرتے تو آپ ﷺ ان کے ساتھ تبسم کناں ہوتے۔

7416 - وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ بِلَالٌ يُؤَذِّنُ الظُّهْرَ إِذَا دَحَضَتِ الشَّمْسُ، وَكَانَ رُبَّمَا أَخَّرَ الْإِقَامَةَ ' وَلَا يُؤَخِّرُ الْأَذَانَ عَنِ الْوَقْتِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ ظہر کی اذان اس وقت دیتے جب سورج مغرب کی طرف جھک جاتا' کبھی وہ اقامت دیر سے کہتے لیکن اذان وقت سے مؤخر کبھی نہ کرتے تھے۔

7417 - وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَمَ يَهُودِيًّا وَيَهُودِيَّةً

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ایک یہودی اور ایک یہودیہ کو رجم فرمایا۔

7416- أخرجه أحمد جلد5صفحه104,87,76 قال: حدثنا عبد الرزاق .

7417- أخرجه أحمد جلد5صفحه94,91 قال: حدثنا أسود بن عامر .

7418- وَعَنْ جَابِرٍ، قَالَ: جَالَسْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرَ مِنْ مِائَةِ مَرَّةٍ ، فَمَا كَانَ يَخْطُبُ إِلَّا قَائِمًا ، وَكَانَ يَقْعُدُ قَعْدَةً

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں سو سے زیادہ مرتبہ بیٹھا' پس آپ ﷺ کھڑے ہوکر ہی خطبہ دیا کرتے تھے اور (دوخطبوں کے درمیان) قعدہ کرتے تھے۔

7419- وَعَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كُنَّا إِذَا أَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَلَسَ أَحَدُنَا حَيْثُ يَنْتَهِي

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب ہم نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں آتے تو ہم میں کوئی ایک (آنے والا) وہاں بیٹھتا جہاں آخری آدمی بیٹھا ہوتا تھا۔

7420- وَعَنْ جَابِرٍ، قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عِيدٍ، فَلَمْ يُؤَذِّنْ وَلَمْ يُقِمْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کے ساتھ عید کی نماز پڑھی' پس نہ کسی نے اذان دی اور نہ اقامت کہی۔

7421- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ الْأَزْدِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَمْشَ السَّاقَيْنِ إِذَا رَأَيْتَهُ قُلْتَ أَكْحَلَ، وَلَيْسَ بِأَكْحَلَ ، لَا يَضْحَكُ إِلَّا تَبَسُّمًا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی کریم ﷺ درمیانی باریک پنڈلیوں والے تھے' جب تُو آپ ﷺ کو دیکھے تو تُو کہے: آپ ﷺ نے سرمہ ڈالا ہوا ہے حالانکہ آپ ﷺ نے ہمیشہ سرمہ ڈالا ہوا نہ ہوتا تھا' آپ ﷺ ہنستے نہ تھے' بس صرف تبسم فرمایا کرتے تھے۔

7422- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ سِمَاكٍ، أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ شَمِطَ مُقَدَّمُ رَأْسِهِ وَلِحْيَتِهِ، فَإِذَا ادَّهَنَ وَمَشَطَهُ لَمْ يَتَبَيَّنْ، فَإِذَا شَعِثَ

حضرت سماک سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا: رسول کریم ﷺ اپنے سر کے آگے اور اپنی داڑھی مبارک کو کنگھی کیا کرتے تھے' پس جب آپ تیل لگاتے اور کنگھی کرتے تو سفید بال ظاہر نہ ہوتے' پس جب

7419- اخرجه أحمد جلد5صفحه91 قال: حدثنا أسود بن عامر .

7420- اخرجه أحمد جلد5صفحه91 قال: حدثنا يحيى بن آدم .

7422- اخرجه أحمد جلد5صفحه104 قال: حدثنا عبد الرزاق .

رَأَيْتَهُ، وَكَانَ كَثِيرَ شَعَرِ اللِّحْيَةِ، فَقَالَ رَجُلٌ: وَجْهُهُ مِثْلُ السَّيْفِ؟ قَالَ: لَا، مِثْلُ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ مُسْتَدِيرٌ، قَالَ: وَرَأَيْتُ خَاتَمَهُ عِنْدَ كَتِفِهِ مِثْلَ بَيْضَةِ النَّعَامَةِ، تُشْبِهُ جَسَدَهُ

بکھرتے ہوتے تو میں دیکھتا' اور آپ ﷺ کے داڑھی کے بال زیادہ تھے۔ پس ایک آدمی نے عرض کی: کیا آپ کا چہرہ تلوار کی مانند تھا؟ اُنہوں نے جواب دیا: نہیں! (بلکہ) سورج اور چاند کی مانند گول (اور چمکدار) تھا۔ راوی نے کہا: میں نے ان کے کندھے کے پاس ان کی مہر نبوت دیکھی' شتر مرغ کے انڈے کی مانند' وہ ان کے جسم کے مشابہ تھی۔

7423 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَأَيْتُهُ مُتَّكِئًا عَلَى مِرْفَقِهِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی کریم ﷺ کے پاس داخل ہوا تو میں نے دیکھا کہ آپ اپنی کہنی پر ٹیک لگائے ہوئے تھے۔

7424 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ فِي سَاقَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُمُوشَةٌ، وَكَانَ لَا يَضْحَكُ إِلَّا تَبَسُّمًا، وَكَانَ إِذَا نَظَرْتَ إِلَيْهِ قُلْتَ: أَكْحَلُ الْعَيْنَيْنِ، وَلَيْسَ بِأَكْحَلَ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ کی مبارک پنڈلیوں میں پتلا پن تھا' آپ تبسم ریز ہوا کرتے تھے اور جب تُو کبھی آپ ﷺ کو دیکھنے کا شرف حاصل کرے تو کہے: آپ ﷺ کی دونوں آنکھوں میں سرمہ لگا ہوا ہے حالانکہ (سرمہ قدرتی ہے) آپ ﷺ نے سرمہ ڈالا نہیں ہے۔

7425 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْفَجْرِ بِق وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ وَكَانَتْ صَلَاتُهُ بَعْدُ تَخْفِيفًا

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ فجر کی نماز میں سورۂ ق والقرآن المجید پڑھا کرتے تھے' اس کے بعد آپ ﷺ کی نماز مختصر ہوا کرتی تھی۔

7423- أخرجه أحمد جلد5صفحه102 . وأبو داؤد رقم الحديث: 4143 قال: حدثنا أحمد بن حنبل .

7424- أخرجه أحمد جلد5صفحه105 قال: حدثنا سريج بن النعمان .

7425- أخرجه أحمد جلد5صفحه90 قال: حدثنا أبو كامل .

7426 - حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ أَبِي زُمَيْلٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: سَأَلَ رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أُصَلِّي فِي الثَّوْبِ الَّذِي آتِي فِيهِ أَهْلِي؟ قَالَ: نَعَمْ إِلَّا أَنْ تَرَى فِيهِ شَيْئًا فَتَغْسِلَهُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے آپ ﷺ سے اس کپڑے میں نماز پڑھنے کے بارے دریافت کیا جس میں وہ اپنی بیوی کے پاس آتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں! مگر اس میں کوئی پلیدی دیکھے تو اسے دھو ڈال۔

7427 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ مِسْمَارٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: أَنَا الْفَرَطُ عَلَى الْحَوْضِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میں حوض پر (اپنی اُمت کا) منتظر ہوں گا۔

7428 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ، حَدَّثَنَا فِطْرٌ، عَنْ أَبِي خَالِدٍ الْوَالِبِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: ثَلَاثٌ أَخَافُ عَلَى أُمَّتِي: اسْتِسْقَاءٌ بِالْأَنْوَاءِ، وَحَيْفُ السُّلْطَانِ، وَتَكْذِيبٌ بِالْقَدَرِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: مجھے اپنی اُمت پر تین چیزوں کا خوف ہے: (۱) ستاروں کے ذریعے بارش مانگنا (۲) بادشاہ کا ظلم (۳) تقدیر کو جھٹلانا۔

7429 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ مِسْمَارٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: كَتَبْتُ إِلَى جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ مَعَ غُلَامِي نَافِعٍ أَخْبِرْنِي بِشَيْءٍ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَتَبَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ

حضرت عامر بن سعد فرماتے ہیں کہ میں نے خط لکھ کر اپنے غلام کے ہاتھ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ کی طرف بھیجا کہ مجھے کسی ایسی شی کی خبر دیں جو آپ نے رسول کریم ﷺ سے سنی ہو۔ پس اُنہوں نے جواباً لکھا: میں نے جمعہ کی اس شام کو رسول کریم ﷺ سے سنا' جب اسلمی کو رجم کیا گیا: دین ہمیشہ قائم رہے گا یہاں تک کہ

7426- أخرجه أحمد جلد5صفحه97,89 قال: حدثنا عبد الله بن ميمون أبو عبد الرحمن الرقي .

7428- أخرجه أحمد جلد5صفحه89 قال: حدثنا عبد الله بن محمد .

7429- أخرجه أحمد جلد5صفحه87,86 قال: حدثنا حماد بن خالد .

جُمُعَةٍ عَشِيَّةَ رَجْمِ الْأَسْلَمِيِّ، يَقُولُ: لَا يَزَالُ الدِّينُ قَائِمًا حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ ، وَيَكُونَ عَلَيْكُمُ اثْنَا عَشَرَ خَلِيفَةً ، كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ

قیامت قائم ہو جائے اور تمہارے اوپر بارہ خلیفے ہوں گے ان میں سے ہر ایک قریشی ہوگا۔

وَسَمِعْتُهُ، يَقُولُ: عُصْبَةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ يَفْتَتِحُونَ الْبَيْتَ الْأَبْيَضَ بَيْتَ كِسْرَى وَآلِ كِسْرَى

اور میں نے آپ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ مسلمانوں کا ایک گروہ بیت ابیض یعنی کسریٰ اور آلِ کسریٰ کے محل کو فتح کرے گا۔

وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: إِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ كَذَّابِينَ، فَاحْذَرُوهُمْ

اور میں نے آپ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: قیامت سے پہلے جھوٹے دعویدار ہوں گے' ان سے بچنا۔

وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: إِذَا أَعْطَى اللَّهُ أَحَدَكُمْ خَيْرًا فَلْيَبْدَأْ بِنَفْسِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ

اور میں نے آپ ﷺ کو یہ بھی فرماتے ہوئے سنا کہ جس آدمی کو اللہ تعالیٰ بھلائی عطا کرے' پس اُسے چاہیے کہ وہ ابتداء اپنی ذات اور اپنے گھر والوں سے کرے۔

وَسَمِعْتُهُ، يَقُولُ: أَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ

اور میں نے آپ ﷺ کو یہ بھی فرماتے ہوئے سنا: حوض پر میں تمہارا منتظر ہوں گا۔

7430 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ سِيَاهٍ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ رِيَاحٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عُمَارَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: كُنْتُ فِي مَجْلِسٍ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي سَمُرَةُ جَالِسٌ أَمَامِي، فَقَالَ: إِنَّ الْفُحْشَ وَالتَّفَحُّشَ لَيْسَا مِنَ الْإِسْلَامِ فِي شَيْءٍ، وَإِنَّ مِنْ أَحْسَنِ النَّاسِ إِسْلَامًا أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک ایسی مجلس میں شریک تھا جس میں رسول کریم ﷺ بھی موجود تھے جبکہ میرے باپ سمرہ میرے آگے تھے تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: بُری بات کرنا اور بُرا کام کرنا (گالی گلوچ یا بدکاری) کسی لحاظ سے ان دونوں کا تعلق اسلام سے نہیں ہے' بے شک لوگوں میں سے جس کے اخلاق اچھے ہیں' اس کا اسلام اچھا ہے۔

7431 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

7430- أخرجه أحمد جلد5صفحه89 قال: حدثنا عبد الله بن محمد .

7431- وأخرجه أحمد جلد5صفحه105 . والترمذي رقم الحديث: 3624 .

الدَّوْرَقِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، قَالَ: حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ مُعَاذٍ، حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ بِمَكَّةَ حَجَرًا كَانَ يُسَلِّمُ عَلَيَّ لَيَالِيَ بُعِثْتُ، وَإِنِّي لَأَعْرِفُهُ إِذَا مَرَرْتُ عَلَيْهِ

کریم ﷺ نے فرمایا: مکہ میں ایک پتھر تھا' بعثت کی راتوں میں وہ مجھ پر سلام پڑھتا تھا' میں جب اس کے پاس سے گزرتا ہوں تو اسے پہچان لیتا ہوں۔

7432 - حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَرَّادٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ، حَدَّثَنَا فِطْرُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنْ أَبِي خَالِدٍ الْوَالِبِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ السُّوَائِيِّ - سُوَأَةِ قَيْسٍ - ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: ثَلَاثٌ أَخَافُ عَلَى أُمَّتِي: اسْتِسْقَاءٌ بِالْأَنْوَاءِ، وَحَيْفُ السُّلْطَانِ، وَتَكْذِيبٌ بِالْقَدَرِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: مجھے اپنی اُمت پر تین چیزوں کا خوف ہے: ستاروں سے بارش مانگنا' بادشاہ کا ظلم اور تقدیر کو جھٹلانا۔

7433 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَمَ يَهُودِيًّا وَيَهُودِيَّةً

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ایک یہودی اور ایک یہودن کو رجم فرمایا۔

7434 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ تَمِيمٍ الطَّائِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ ' فَرَأَى نَاسًا رَافِعِي أَيْدِيهِمْ، فَقَالَ: مَا لَهُمْ رَافِعِي أَيْدِيهِمْ كَأَنَّهَا أَذْنَابُ الْخَيْلِ الشُّمُسِ؟ اسْكُنُوا فِي الصَّلَاةِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ مسجد میں داخل ہوئے تو لوگوں کو رفع یدین کرتے ہوئے ملاحظہ فرمایا' آپ ﷺ نے فرمایا: ان لوگوں کو کیا ہے سرکش گھوروں کے کانوں کی طرح کیوں اپنے ہاتھوں کو اُٹھائے ہوئے ہیں' نماز میں سکون سے کھڑے ہوا کرو۔

7435 - وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: دَخَلَ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

7432- سبق تخريجه برقم: 7428 .

7433- سبق تخريجه برقم: 7417 .

7434- أخرجه أحمد جلد5صفحه93 قال: حدثنا محمد بن جعفر .

7435- أخرجه أحمد جلد5صفحه93,90 قال: حدثنا محمد بن جعفر .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ ' فَرَأَى نَاسًا يُصَلُّونَ رَافِعِي رُءُوسِهِمْ إِلَى السَّمَاءِ، فَقَالَ: لَيَنْتَهِيَنَّ رِجَالٌ يَشْخَصُونَ بِأَبْصَارِهِمْ إِلَى السَّمَاءِ، أَوْ لَا تَرْجِعُ إِلَيْهِمْ

کریم ﷺ مسجد میں تشریف لائے' لوگ کھڑے آسمان کی طرف سر اُٹھا کے نماز پڑھ رہے تھے' فرمایا: لوگ رُک جائیں جو آسمان کی طرف اپنی نگاہیں اُٹھاتے ہیں یہاں تک کہ وہ ان کی طرف نہ لوٹیں گی۔

7436 - وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ، فَقَالَ: أَلَا تَصُفُّونَ كَمَا تَصُفُّ الْمَلَائِكَةُ عِنْدَ رَبِّهِمْ؟ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَكَيْفَ تَصُفُّ عِنْدَ رَبِّهِمْ؟ قَالَ: يُتِمُّونَ الصُّفُوفَ الْأُوَلَ، وَيَتَرَاصُّونَ فِي الصَّفِّ قَالَ: وَخَرَجَ إِلَى الْمَسْجِدِ وَهُمْ فِي الْمَسْجِدِ حِلَقٌ، فَقَالَ: مَا لِي أَرَاهُمْ عِزِينَ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ مسجد میں تشریف لائے اور فرمایا: تم اس طرح صفیں کیوں نہیں بناتے جس طرح فرشتے اپنے رب کے پاس صفیں بناتے ہیں؟ صحابہ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! فرشتے اپنے رب کے پاس کیسے صفیں بناتے ہیں؟ فرمایا: پہلی صفیں مکمل کرتے ہیں اور صف کے درمیان فاصلہ نہیں چھوڑتے۔ راوی کا بیان ہے: آپ مسجد کی طرف تشریف لائے' لوگوں کو حلقوں کی صورت میں دیکھا۔ فرمایا: میں ان لوگوں کو الگ الگ کیوں دیکھ رہا ہوں۔

7437 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ خَاتَمَ النُّبُوَّةِ بَيْنَ كَتِفَيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنَّهُ بَيْضَةُ حَمَامَةٍ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی کریم ﷺ کی مہر نبوت کو آپ کے دونوں کندھوں کے درمیان ایسے دیکھا جیسے کبوتری کا انڈہ ہوتا ہے۔

7438 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: إِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ كَذَّابِينَ قَالَ سِمَاكٌ، قَالَ: لِي أَبِي: فَاحْذَرُوهُمْ

حضرت سماک فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ کو سنا' فرمایا: میں نے رسول کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: قیامت سے پہلے جھوٹے لوگ ہوں گے' حضرت سماک نے کہا: مجھے میرے باپ نے کہا: پس ان سے بچنا۔

7436- أخرجه أحمد جلد4صفحه101 قال: حدثنا أبو معاوية .

7438- سبق تخريجه برقم: 7408 .

7439 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ، حَدَّثَنَا أَشْعَثُ بْنُ سَوَّارٍ، يَذْكُرُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي لَيْلَةٍ إِضْحِيَانٍ وَعَلَيْهِ حُلَّةٌ حَمْرَاءُ، فَكُنْتُ أَنْظُرُ إِلَيْهِ وَإِلَى الْقَمَرِ، فَهُوَ كَانَ فِي عَيْنِي أَزْيَنَ مِنَ الْقَمَرِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو دیکھا اس حال میں کہ آپ پر سرخ حُلّہ تھا' پس میں آپ ﷺ کی طرف اور چاند کی طرف دیکھ رہا تھا' یعنی کبھی آپ ﷺ کو دیکھتا' کبھی چودھویں کے چاند کی طرف دیکھتا' پس آپ ﷺ میری آنکھوں میں چاند سے زیادہ زیب وزینت والے تھے۔

7440 - حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ خَيْثَمَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنِّي فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ، وَإِنَّ بُعْدَ مَا بَيْنَ طَرَفَيْهِ كَمَا بَيْنَ صَنْعَاءَ وَأَيْلَةَ، كَأَنَّ الْأَبَارِيقَ مِثْلُ النُّجُومِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: حوض پر میں تمہارا منتظر ہوں گا' اس کے دونوں کناروں کے درمیان کا فاصلہ صنعاء اور ایلہ کے درمیان جتنا ہے' اس کے پیالے گویا کہ ستارے ہیں۔

7441 - حَدَّثَنَا أَبُو طَالِبٍ عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عَاصِمٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو الرَّقِّيُّ أَبُو وَهْبٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أُصَلِّي فِي الثَّوْبِ الَّذِي آتِي فِيهِ أَهْلِي؟ قَالَ: نَعَمْ، إِلَّا أَنْ تَرَى فِيهِ شَيْئًا فَتَغْسِلَهُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے رسول کریم ﷺ سے سوال کیا: کیا میں اس کپڑے میں نماز پڑھ سکتا ہوں جس میں' میں اپنی بیوی کے پاس آتا ہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! مگر یہ کہ تُو اس میں کوئی چیز دیکھے تو اسے دھوڈال۔

7442 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ، عَنْ سُلَيْمَانَ، قَالَ: حَدَّثَنِي الْمُسَيَّبُ بْنُ رَافِعٍ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ مسجد میں تشریف لائے اس حال میں کہ لوگ رفع یدین کررہے تھے' تو آپ نے فرمایا: ان لوگوں نے

7439- أخرجه الدارمي رقم الحديث: **58** قال: حدثنا محمد بن سعيد . والترمذي رقم الحديث: **2811** .

7440- سبق تخريجه برقم: **7409** .

7441- سبق تخريجه برقم: **7426** .

7442- سبق تخريجه برقم: **7434** .

الطَّائِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ، وَقَدْ رَفَعُوا أَيْدِيَهُمْ، فَقَالَ: قَدْ رَفَعُوا أَيْدِيَهُمْ كَأَنَّهَا أَذْنَابُ خَيْلٍ شُمُسٍ، اسْكُنُوا فِي الصَّلَاةِ

اپنے ہاتھ اس طرح اُٹھا رکھے ہیں گویا گھوڑوں کی دُمیں ہوں' اپنی نمازوں میں ایسی حرکتیں مت کیا کرو۔

7443 - وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا تَصُفُّونَ كَمَا تَصُفُّ الْمَلَائِكَةُ الَّذِينَ عِنْدَ رَبِّهِمْ؟ قَالَ: كَيْفَ الْمَلَائِكَةُ الَّذِينَ عِنْدَ رَبِّهِمْ؟ قَالَ: يُتِمُّونَ الصُّفُوفَ الْأُوَلَ ' وَيَتَرَاصُّونَ فِي الصَّفِّ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم اس طرح صفیں نہیں بنا سکتے ہو جس طرح فرشتے اپنے رب کے سامنے صفیں بناتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پہلے وہ اوّل صف مکمل کرتے ہیں اور اپنی صفوں میں باہم مل کر کھڑے ہوتے ہیں۔

7444 - وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُمْ حِلَقٌ فِي الْمَسْجِدِ، فَقَالَ: مَا لِي أَرَاكُمْ عِزِينَ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اس حال میں کہ لوگ مسجد میں حلقوں کی صورت میں بیٹھے ہوئے تھے' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تمہیں الگ الگ کیوں دیکھتا ہوں!

حَدِيثُ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ

واثلہ بن الاسقع کی احادیث

7445 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي الرَّبِيعِ السَّمَّانُ، حَدَّثَنَا عَنْبَسَةُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، مَوْلَى أُمَيَّةَ، عَنْ جَنَاحٍ، مَوْلَى الْوَلِيدِ، عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خَيْرُ شَبَابِكُمْ مَنْ تَشَبَّهَ بِكُهُولِكُمْ، وَشَرُّ كُهُولِكُمْ مَنْ تَشَبَّهَ بِشَبَابِكُمْ

حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارا بہترین جوان وہ ہے جو تمہارے بوڑھوں کی مشابہت اختیار کرے اور تمہارا بُرا ترین بوڑھا وہ ہے جو تمہارے جوانوں کی مشابہت اختیار کرے۔

7446 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا

حضرت واثلہ بن الاسقع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی

7445- قال في مجمع الزوائد جلد10صفحه270: رواه أبو يعلى والطبراني .

ابْنُ الْمُبَارَكِ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي عَبْلَةَ، حَدَّثَنَا الْغَرِيفُ بْنُ عَيَّاشِ بْنِ فَيْرُوزَ الدَّيْلَمِيُّ، عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ، قَالَ: إِنَّ نَاسًا مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ أَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ' فَقَالُوا: إِنَّ صَاحِبًا لَنَا قَدْ أَوْجَبَ، قَالَ: فَلْيُعْتِقْ رَقَبَةً يَفُكُّ اللّٰهُ بِكُلِّ عُضْوٍ مِنْهَا عُضْوًا مِنْهُ مِنَ النَّارِ

سلیم سے کچھ لوگ حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے۔ انہوں نے عرض کی، ہمارے ایک ساتھی نے (قسم) واجب کر لی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو چاہیے کہ وہ ایک غلام آزاد کرے۔ اللہ عزوجل ہر عضو کے بدلے اس کا عضو جہنم سے آزاد کرے گا۔

7447 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْمٍ الْأَنْطَاكِيُّ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَمْرٍو الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ أَبِي عَمَّارٍ، عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ اصْطَفَى كِنَانَةَ مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ، وَاصْطَفَى مِنْ كِنَانَةَ قُرَيْشًا، وَاصْطَفَى مِنْ قُرَيْشٍ بَنِي هَاشِمٍ، وَاصْطَفَانِي مِنْ بَنِي هَاشِمٍ

حضرت واثلہ بن الاسقع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل نے اولاد اسماعیل سے کنانہ کو چن لیا اور کنانہ سے قریش کو اور قریش سے بنی ہاشم کو چنا اور ہاشم سے میرا انتخاب فرمایا۔

7448 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي سَمِينَةَ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ، حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ، عَنْ أَبِي عَمَّارٍ شَدَّادٍ، عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ، قَالَ: أَقْعَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيًّا عَنْ يَمِينِهِ، وَفَاطِمَةَ عَنْ يَسَارِهِ، وَحَسَنًا وَحُسَيْنًا بَيْنَ يَدَيْهِ ' وَغَطَّى عَلَيْهِمْ بِثَوْبٍ، وَقَالَ: اللّٰهُمَّ هَؤُلَاءِ أَهْلُ بَيْتِي، وَأَهْلُ بَيْتِي أَتَوْا إِلَيْكَ ' لَا إِلَى النَّارِ

حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو اپنے دائیں جانب، حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو بائیں جانب اور امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما کو پنے سامنے بٹھایا اور کپڑے کے ساتھ ان کو ڈھانپ لیا اور دعا کی: اے اللہ! یہ میرے اہل بیت ہیں اور میرے اہل بیت تیری طرف آئے ہیں نہ کہ نارِ جہنم کی طرف۔

7449 - حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ،

حضرت واثلہ بن الاسقع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

7447- أخرجه أحمد جلد4صفحه107 قال: حدثنا أبو المغيرة .

7448- وقال في مجمع الزوائد جلد9صفحه167: رواه أحمد وأبو يعلى والطبراني .

7449- سبق تخريجه برقم: 7447 .

حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ يُوسُفَ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ أَبِي عَمَّارٍ، عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَى بَنِي كِنَانَةَ مِنْ بَنِي إِسْمَاعِيلَ، وَاصْطَفَى مِنْ بَنِي كِنَانَةَ قُرَيْشًا، وَاصْطَفَى مِنْ قُرَيْشٍ بَنِي هَاشِمٍ، وَاصْطَفَانِي مِنْ بَنِي هَاشِمٍ

حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل نے اولاد اسماعیل سے بنو کنانہ کو چنا اور بنو کنانہ سے قریش کو اور قریش سے بنی ہاشم کو چنا اور ہاشم سے مجھے چنا۔

7450 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ، قَالَ: سَمِعْتُ وَاثِلَةَ بْنَ الْأَسْقَعِ، قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: تَزْعُمُونَ أَنِّي مِنْ آخِرِكُمْ وَفَاةً، أَلَا وَإِنِّي مِنْ أَوَّلِكُمْ وَفَاةً، وَتَتْبَعُونِي أَفْنَادًا يُهْلِكُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا

حضرت واثلہ بن الاسقع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہماری طرف نکلے، آپ ﷺ نے فرمایا: تم گمان کرتے ہو، میں وفات کے لحاظ سے تم سے آخری ہوں، خبردار میں وفات کے لحاظ سے اول ہوں، تم میری اتباع کرو، تمہارے بعض، بعض کو ہلاک کریں گے۔

7451 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى الْكُوفِيُّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الشَّامِيِّ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: عُدَّ الْآيَ فِي التَّطَوُّعِ، وَلَا تَعُدَّهُ مِنَ الْفَرِيضَةِ

حضرت واثلہ بن الاسقع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نفل میں آیتیں شمار کرو اور فرضوں میں شمار نہ کرو۔

7452 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي سَمِينَةَ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ رَبِيعَةَ، عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ، قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: تَزْعُمُونَ أَنِّي مِنْ آخِرِكُمْ وَفَاةً، أَلَا وَإِنِّي مِنْ

حضرت واثلہ بن الاسقع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہماری طرف نکلے، آپ ﷺ نے فرمایا: تم گمان کرتے ہو، میں وفات کے لحاظ سے تم سے آخری ہوں، خبردار میں وفات کے لحاظ سے تم سے اول ہوں، تم میری اتباع کرو، تمہارے بعض بعض کو ہلاک نہ کریں۔

7450- أخرجه أحمد جلد4صفحه106 قال: حدثنا أبو المغيرة .

7451- قال في مجمع الزوائد جلد2صفحه267: رواه أبو يعلى .

7452- سبق تخريجه برقم: 7450 .

أَوَّلِكُمْ وَفَاةً، وَلَتَتْبَعُنِّي أَفْنَادًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

7453 - حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقُرَشِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَنْبَسَةُ بْنُ سَعِيدٍ الْقُرَشِيُّ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سِحَاقُ النِّسَاءِ بَيْنَهُنَّ زِنًى

حضرت واثلہ بن الاسقع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عورتوں کے درمیان بیٹھ کر ان کے حلیے وغیرہ بیان کرنا زنا ہے۔

7454 - حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْعَثِ أَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ الْعِجْلِيُّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ الْقَاسِمِ، حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ ثَعْلَبَةَ، عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ الْهُذَلِيِّ، عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ، قَالَ: تَدَانَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَسْجِدِ الْخَيْفِ، فَقَالَ لِي أَصْحَابُهُ: إِلَيْكَ يَا وَاثِلَةُ، أَيْ تَنَحَّ عَنْ وَجْهِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَعُوهُ، إِنَّمَا جَاءَ يَسْأَلُ قَالَ: فَدَنَوْتُ، فَقُلْتُ: بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ، لِتُفْتِنَا عَنْ أَمْرٍ نَأْخُذُهُ عَنْكَ مِنْ بَعْدِكَ، قَالَ: لِتُفْتِكَ نَفْسُكَ قَالَ: قُلْتُ: وَكَيْفَ لِي بِذَلِكَ؟ قَالَ: دَعْ مَا يَرِيبُكَ إِلَى مَا لَا يَرِيبُكَ، وَإِنْ أَفْتَاكَ الْمُفْتُونَ قُلْتُ: وَكَيْفَ لِي بِعِلْمِ ذَلِكَ؟ قَالَ: تَضَعُ يَدَكَ عَلَى فُؤَادِكَ، فَإِنَّ الْقَلْبَ يَسْكُنُ لِلْحَلَالِ، وَلَا يَسْكُنُ لِلْحَرَامِ، وَإِنَّ الْوَرِعَ

حضرت واثلہ بن الاسقع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا مسجد خیف میں مجھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ نے کہا، اے واثلہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے سے پیچھے ہو۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو چھوڑ دو۔ یہ پوچھنے کے لیے آیا ہے، میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب ہوا، میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرے ماں باپ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر فدا ہوں ہم ایک حکم کے متعلق فتویٰ لینے کے لیے آتے ہیں تاکہ آپ کے بعد ہم اس پر عمل کریں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے دل سے فتویٰ لے لو۔ میں نے عرض کی، کیسے اس سے فتویٰ لوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شک میں ڈالے اس کو چھوڑ دو، جو شک میں نہ ڈالے اسے لے لو، اگرچہ اس کے جائز ہونے کا فتویٰ مفتی دیں، میں نے عرض کی: مجھے اس کے متعلق کیسے معلوم ہو گا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

7453- قال في مجمع الزوائد جلد6صفحه256: رجاله ثقات الا بقية مدلس : ورواه الطبراني .

7454- قال في مجمع الزوائد جلد10صفحه429: رواه أبو يعلى والطبراني .

الْمُسْلِمَ يَدَعُ الصَّغِيرَ مَخَافَةَ أَنْ يَقَعَ فِي الْكَبِيرِ قُلْتُ: بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي ، مَا الْعَصَبِيَّةُ؟ قَالَ: الَّذِي يُعِينُ قَوْمَهُ عَلَى الظُّلْمِ قُلْتُ: فَمَنِ الْحَرِيصُ؟ قَالَ: الَّذِي يَطْلُبُ الْمَكْسَبَةَ مِنْ غَيْرِ حِلِّهَا قُلْتُ: فَمَنِ الْوَرِعُ؟ قَالَ: الَّذِي يَقِفُ عِنْدَ الشُّبْهَةِ قُلْتُ: فَمَنِ الْمُؤْمِنُ؟ قَالَ: مَنْ أَمِنَهُ النَّاسُ عَلَى أَمْوَالِهِمْ وَدِمَائِهِمْ قُلْتُ: فَمَنِ الْمُسْلِمُ؟ قَالَ: مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ قُلْتُ: فَأَيُّ الْجِهَادِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: كَلِمَةُ حُكْمٍ عِنْدَ إِمَامٍ جَائِرٍ

اپنے دل پر ہاتھ رکھو کیونکہ حلال کے لیے دل سکون میں ہوتا ہے اور حرام کیلئے سکون میں نہیں ہوتا' بے شک پرہیز گار مسلمان وہ ہے جو چھوٹے گناہ کو چھوڑتا ہے برے گناہ میں گرنے کے خوف کی وجہ سے۔ میں نے عرض کی میرے ماں باپ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر فدا ہوں۔ عصبیت کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنی قوم کی مدد کرنا ظلم کے باوجود۔ میں نے عرض کی: حریص کون ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سکہ یا روزی طلب کرنا اس کے حلال ہونے کے بغیر۔ میں نے عرض کی: پرہیز گاری کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شبہ والی اشیاء سے بچنا۔ میں نے عرض مومن کون ہے۔ فرمایا لوگوں کو اپنے اموال وخون سے جس سے امن ہو۔ میں نے عرض افضل جہاد کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ظالم بادشاہ کے سامنے کلمہ حق کہنا۔

حَدِيثُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ

حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ کی احادیث

7455 - حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ الْكِلَابِيُّ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ، عَنْ مَعْمَرِ بْنِ رَاشِدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ، عَنْ بِشْرِ بْنِ شَغَافٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَا سَيِّدُ وَلَدِ آدَمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ، وَلَا فَخْرَ، وَأَوَّلُ مَنْ تَنْشَقُّ عَنْهُ الْأَرْضُ، وَأَوَّلُ شَافِعٍ وَمُشَفَّعٍ، بِيَدِي

حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں اولاد آدم علیہ السلام کا قیامت کے دن سردار ہوں گا۔ فخر کوئی نہیں۔ سب سے پہلے میری قبر کھلے گی۔ سب سے پہلے شفاعت کرنے والا میں ہوں گا۔ حمد کا جھنڈا میرے ہاتھ میں ہوگا۔ آدم ان کے علاوہ سب میرے جھنڈے کے نیچے ہوں گے۔

لِوَاءُ الْحَمْدِ، تَحْتِي آدَمُ فَمَنْ دُونَهُ

7456 - حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ الْحَكَمِ الْحَرَّانِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ الْعَلَاءِ الْمَدِينِيُّ ' وَهُوَ الَّذِي يُقَالُ لَهُ الرَّازِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَحْيَى الْأَسْلَمِيِّ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ كِسْرَةً مِنْ خُبْزِ شَعِيرٍ، ثُمَّ أَخَذَ تَمْرَةً ' فَوَضَعَهَا عَلَيْهَا، ثُمَّ قَالَ: هَذِهِ إِدَامُ هَذِهِ

حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو میں نے دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کی روٹی کا ایک ٹکڑا لیا۔ پھر ایک کھجور لی اس پر رکھی پھر فرمایا: یہ اس کا سالن ہے۔

7457 - حَدَّثَنَا أَبُو يَاسِرٍ عَمَّارٌ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ أَبُو الْمِقْدَامِ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْحَرْبُ خَدْعَةٌ

حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنگ دھوکہ ہے۔

7458 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمْزَةَ بْنِ يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: أَسْلَفَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ مِنَ الْيَهُودِ دَنَانِيرَ فِي تَمْرٍ مُسَمًّى إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى، فَقَالَ الْيَهُودِيُّ: مِنْ تَمْرِ حَائِطِ بَنِي فُلَانٍ؟ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمَّا مِنْ تَمْرِ حَائِطِ بَنِي فُلَانٍ ' فَلَا

حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک یہودی آدمی سے دنانیر لیے معین کھجور کے بدلے ایک مقررہ مدت تک۔ یہودی نے کہا: مجھے بنی فلاں کے باغوں کی لینی ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بہرحال کھجوریں بنی فلاں کے باغ کی نہیں ملیں گی۔

7459 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم

7456- قال في مجمع الزوائد جلد5صفحه40: رواه أبو يعلى .

7457- قال في مجمع الزوائد جلد5صفحه320: رواه أبو يعلى .

7459- أخرجه أحمد جلد5صفحه452 قال: حدثنا يحيى بن آدم .

أَسْمَاء، حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي هِلَالٌ، أَنَّ عَطَاءَ بْنَ يَسَارٍ، حَدَّثَهُ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَلَامٍ حَدَّثَهُ، أَوْ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ، قَالَ: تَذَاكَرْنَا بَيْنَنَا فَقُلْنَا: أَيُّكُمْ يَأْتِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَسْأَلُهُ: أَيُّ الْأَعْمَالِ أَحَبُّ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ، فَهِبْنَا أَنْ يَقُومَ مِنَّا أَحَدٌ، فَأَرْسَلَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا رَجُلًا، حَتَّى جَمَعَنَا، فَجَعَلْنَا يُشِيرُ بَعْضُنَا إِلَى بَعْضٍ، فَقَرَأَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُورَةَ (سَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِمَ تَقُولُونَ مَا لَا تَفْعَلُونَ) فَتَلَاهُنَّ مِنْ أَوَّلِهَا إِلَى آخِرِهَا . قَالَ: فَتَلَاهَا عَلَيْنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَامٍ مِنْ أَوَّلِهَا إِلَى آخِرِهَا، قَالَ: فَتَلَاهَا عَلَيْنَا عَطَاءٌ مِنْ أَوَّلِهَا إِلَى آخِرِهَا، قَالَ: يَحْيَى فَتَلَاهَا عَلَيْنَا هِلَالٌ مِنْ أَوَّلِهَا إِلَى آخِرِهَا، قَالَ الْأَوْزَاعِيُّ: فَتَلَاهَا عَلَيْنَا يَحْيَى مِنْ أَوَّلِهَا إِلَى آخِرِهَا

آپس میں مذاکرہ کر رہے تھے۔ ہم نے کہا، کون ہے جو رسول اللہ ﷺ کے پاس جائے۔ آپ ﷺ سے پوچھا: کون سے اعمال اللہ کے ہاں محبوب ہیں؟ ہم میں سے کوئی آدمی کھڑا ہوا۔ ہم نے رسول اللہ ﷺ کی طرف ایک آدمی بھیجا، یہاں تک کہ ہم جمع ہو گئے۔ ہم بعض بعض کی طرف اشارہ کرنے لگے۔ حضور ﷺ نے ہم پر یہ آیت پڑھی: سبح للہ ما فی السموات الی آخرہ۔ آپ ﷺ نے یہ سورت شروع سے آخر تک پڑھ۔ حضرت عبداللہ نے ہم پر شروع سے آخر تک پڑھو۔ حضرت عطا نے ہمارے سامنے شروع سے آخر تک پڑھی۔ یحیٰی نے شروع سے آخر تک پڑھی۔ حضرت یحیٰی فرماتے ہیں: ہم پر حضرت ہلال نے اوّل تا آخر پڑھی۔ حضرت امام اوزاعی کہتے ہیں: حضرت یحیٰی نے ہم پر شروع سے آخر تک پڑھی۔

7460 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى الْأَسْلَمِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنِ ابْنِ أَخِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ، قَالَ: كَانَ اسْمِي فِي الْجَاهِلِيَّةِ فُلَانٌ، سَمَّانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدَ

حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جاہلیت میں میرا نام فلاں تھا رسول اللہ ﷺ نے میرا نام عبداللہ رکھا۔

7460- أخرجه الترمذي رقم الحديث: **3803,3256** قال: حدثنا علي بن سعيد الكندي .

اللّٰهِ

7461 - حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ، قَالَ: ذَكَرْنَا أَحَبَّ الْأَعْمَالِ إِلَى اللّٰهِ، فَقُلْنَا: مَنْ يَسْأَلُ لَنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَهِبْنَاهُ أَنْ نَسْأَلَهُ، فَيُفْرِدُنَا رَجُلًا رَجُلًا حَتَّى اجْتَمَعْنَا عِنْدَهُ، سَارَ بَعْضُنَا إِلَى بَعْضٍ، فَلَمْ نَدْرِ، ثُمَّ أَرْسَلَ إِلَيْنَا، فَقَرَأَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ السُّورَةَ: (سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ) إِلَى قَوْلِهِ (بُنْيَانٌ مَرْصُوصٌ) (الصف: 4) قَالَ ابْنُ سَلَامٍ: فَقَرَأَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السُّورَةَ كُلَّهَا مِنْ أَوَّلِهَا إِلَى آخِرِهَا قَالَ أَبُو سَلَمَةَ: وَقَرَأَ عَلَيْنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَامٍ السُّورَةَ مِنْ أَوَّلِهَا إِلَى آخِرِهَا

حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم آپس میں مذاکرہ کر رہے تھے کہ کون سا عمل اللہ کے نزدیک زیادہ پسندیدہ ہے؟ ہم نے کہا: کون ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھے کہ کون سے اعمال اللہ کے ہاں محبوب ہیں؟ ہم آپ سے سوال کرنے سے ڈر گئے' ہم نے ایک ایک سے الگ الگ پوچھا یہاں تک کہ ہم آپ کے پاس جمع ہو گئے۔ ہم بعض بعض کی طرف چلے' پھر آپ نے ہماری طرف قاصد بھیجا' پس حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہم پر یہ سورت پڑھی: سبح للّٰه ما فی السموات الیٰ آخرہ۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ سورۃ شروع سے بنیان مرصوص تک پڑھی۔ حضرت عبداللہ بن سلام فرماتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم پر تمام سورت اوّل تا آخر پڑھی۔ حضرت ابوسلمہ فرماتے ہیں: حضرت عبداللہ نے ہم پر شروع سے آخر تک پڑھی۔

7462 - حَدَّثَنَا عَمَّارٌ أَبُو يَاسِرٍ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ زِيَادٍ أَبُو الْمِقْدَامِ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اللّٰهُمَّ بَارِكْ لِأُمَّتِي فِي بُكُورِهَا

حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کی: اے اللہ! میری امت کے صبح کے کاموں میں برکت فرمایا۔

7463 - حَدَّثَنَا أَبُو يَاسِرٍ عَمَّارٌ، حَدَّثَنَا أَبُو

حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

7461- سبق تخريجه برقم: 7459 .

7462- قال في مجمع الزوائد جلد4صفحه61: رواه أبو يعلى والطبراني في الكبير .

7463- قال في مجمع الزوائد جلد1صفحه91: رواه أبو يعلى .

الْمِقْدَامِ هِشَامُ بْنُ زِيَادٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْحَيَاءُ مِنَ الْإِيمَانِ

حضور ﷺ نے فرمایا: حیاء ایمان سے ہے۔

حَدِيثُ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَجَلِيِّ

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کی احادیث

7464 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ، عَنْ شَيْبَانَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَامِرٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلَى خَمْسٍ شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَإِقَامِ الصَّلَاةِ، وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ، وَحَجِّ الْبَيْتِ، وَصِيَامِ رَمَضَانَ

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے: (۱) اللہ کی توحید اور حضور ﷺ کی رسالت کی گواہی دینا، (۲) نماز قائم کرنا (۳) زکوۃ ادا کرنا (۴) بیت اللہ کا حج کرنا (۵) رمضان کے روزے رکھنا۔

7465 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ، قَالَ: قَالَ جَرِيرٌ: بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ، وَعَلَى أَنْ أَنْصَحَ لِكُلِّ مُسْلِمٍ، قَالَ: فَكَانَ إِذَا اشْتَرَى الشَّيْءَ كَانَ أَعْجَبَ إِلَيَّ مِنْ ثَمَنِهِ، قَالَ لِصَاحِبِهِ: وَاللَّهِ لَمَا نَأْخُذُ مِنْكَ أَحَبُّ إِلَيْنَا مِمَّا نُعْطِيكَ، قَالَ: يُرِيدُ الْوَفَاءَ بِذَلِكَ

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کی بیعت کی، سننے واطاعت کرنے پر اور ہر مسلمان کی خیر خواہی پر۔ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ یہ ہے کہ جب کسی شے کو خریدے تو وہ مجھ کو پیسوں سے زیادہ پسند ہو۔ آپ ﷺ اس کے مالک کو کہتے: اللہ کی قسم! ہم آپ سے اس وقت جو لیں گے وہ ہم کو پسند ہے اس سے جو ہم آپ کو دیں گے۔ راوی کا بیان ہے: اس کا پورا بدلہ دینا مراد لیتے۔

7466 - حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ أَبِي زُمَيْلٍ، حَدَّثَنَا

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

7464- أخرجه أحمد جلد4صفحه363 قال: حدثنا هاشم بن القاسم .

7465- أخرجه أحمد جلد4صفحه364 قال: حدثنا اسماعيل .

عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ السَّبِيعِيِّ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَجَلِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: صِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ صِيَامُ الدَّهْرِ، أَيَّامُ الْبِيضِ صَبِيحَةُ ثَلَاثَ عَشْرَةَ، وَأَرْبَعَ عَشْرَةَ وَخَمْسَ عَشْرَةَ

حضور ﷺ نے فرمایا: ہر ماہ کے تین روزے زمانہ کے برابر ثواب ہے، وہ تین دن ایامِ بیض یعنی تیرہ، چودہ اور پندرہ کے دن ہیں۔

7467 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَجَلِيِّ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَعَثَ سَرِيَّةً، قَالَ: بِسْمِ اللَّهِ، وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ، وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللَّهِ، لَا تَغُلُّوا، وَلَا تَغْدُرُوا، وَلَا تُمَثِّلُوا، وَلَا تَقْتُلُوا الْوِلْدَانَ

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب کسی سریہ کو بھیجتے تھے تو آپ ﷺ فرماتے: اللہ کے نام سے اللہ کی راہ میں رسول اللہ ﷺ کی سنت پر۔ خیانت نہ کرو، دھوکہ نہ کرو، مثلہ نہ کرو اور بچوں کو قتل نہ کرو۔

7468 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ طَارِقٍ التَّمِيمِيِّ، عَنْ جَرِيرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى نِسْوَةٍ، فَسَلَّمَ عَلَيْهِنَّ

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ عورتوں کے پاس سے گزرتے، آپ ﷺ ان کو سلام کرتے۔

7469 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا دَاوُدُ الْأَعْرَجُ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: بُنِي

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے: (۱) اللہ کی توحید اور حضور ﷺ کی رسالت کی گواہی دینا، (۲) نماز قائم کرنا (۳) زکوٰۃ ادا کرنا (۴) بیت اللہ کا حج

7467- قال في مجمع الزوائد جلد5صفحه317: رواه أبو يعلى والطبراني في الثلاثة .

7468- أخرجه أحمد جلد4صفحه363,357 قال: حدثنا محمد بن جعفر .

7469- سبق تخريجه برقم: 7464 .

الْإِسْلَامُ عَلَى خَمْسٍ: شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَإِقَامِ الصَّلَاةِ، وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ، وَحَجِّ الْبَيْتِ، وَصَوْمِ رَمَضَانَ

کرنا (۵) رمضان کے روزے رکھنا۔

7470 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ جَرِيرٍ الْبَجَلِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ قَوْمٍ يَكُونُ بَيْنَ ظَهْرَانِيهِمْ رَجُلٌ يَعْمَلُ بِالْمَعَاصِي هُمْ أَمْنَعُ مِنْهُ وَأَعَزُّ، لَا يُغَيِّرُونَ عَلَيْهِ إِلَّا أَصَابَهُمُ اللَّهُ بِعِقَابِهِ

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس قوم میں کوئی آدمی برائی کرتا ہے' وہ اس آدمی سے زیادہ قوت والے اور غالب ہیں' وہ اس پر غیرت نہیں کھاتے ہیں مگر اللہ تعالیٰ اس ایک آدمی کی سزا کے بدلے ان کو بھی مصیبت میں ڈالے گا۔

7471 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ جَرِيرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ، حِينَ مَاتَ الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ، وَاسْتُعْمِلَ، فَرَأَيْتُ جَرِيرًا يَخْطُبُ، فَقَالَ: أُوصِيكُمْ بِتَقْوَى اللَّهِ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَنْ تَسْمَعُوا وَتُطِيعُوا حَتَّى يَأْتِيَكُمْ أَمِيرٌ، قَالَ: ثُمَّ ذَكَرَ الْمُغِيرَةَ، فَقَالَ: اسْتَغْفِرُوا لَهُ، عَفَا اللَّهُ عَنْهُ، فَإِنَّهُ كَانَ يُحِبُّ الْعَافِيَةَ، ثُمَّ قَالَ: أَمَّا بَعْدُ، فَإِنِّي بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْإِسْلَامِ، وَاشْتَرَطَ عَلَيَّ النُّصْحَ لِكُلِّ مُسْلِمٍ، فَوَرَبِّ هَذَا الْمَسْجِدِ إِنِّي لَكُمْ لَنَاصِحٌ

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس وقت مغیرہ بن شعبہ کا وصال ہوا۔ ان پر جریر کو امیر مقرر کیا گیا۔ حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیا، فرمایا: میں تم کو اللہ کے تقویٰ وحدہ لاشریک لہ کی وصیت کرتا ہوں۔ سننے اور اطاعت کرنے پر یہاں تک کہ تمہارا امیر آجائے اس کے لیے بخشش طلب کرو، اللہ سے اس کے حوالہ سے معافی مانگو، اللہ عافیت کو پسند کرتا ہے۔ اس کے بعد میں نے رسول اللہ ﷺ کی بیعت کی تھی اسلام پر۔ اور مسلمان کی خیر خواہی پر اس مسجد کے رب کی قسم میں تمہارے لیے نصیحت کرنے والا ہوں۔

حَدِيثُ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ کی

7470- أخرجه أحمد جلد4صفحه364 قال: حدثنا محمد بن جعفر .

7471- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 794 . وأحمد جلد4صفحه361 . ومسلم جلد1صفحه54 .

السَّاعِدِيّ عَنِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضور ﷺ سے نقل کردہ روایات

7472 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، وَعَمْرٌو النَّاقِدُ، قَالَا: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، سَمِعَهُ مِنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: اطَّلَعَ رَجُلٌ مِنْ جُحْرٍ فِي حُجْرَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُ مِدْرًى يَحُكُّ بِهِ رَأْسَهُ، فَقَالَ: لَوْ أَعْلَمُ أَنَّكَ تَنْظُرُ لَطَعَنْتُ بِهِ فِي عَيْنِكَ، إِنَّمَا جُعِلَ الِاسْتِئْذَانُ مِنْ أَجْلِ الْبَصَرِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے حجرہ مبارک میں جھانکنے لگا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر میں جانتا ہوتا تو میں اس کی آنکھ پھوڑ دیتا۔ اجازت صرف آنکھ کی وجہ سے۔

7473 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرٍ مَا عَجَّلُوا الْفِطْرَ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: لوگ بھلائی میں رہیں گے جب تک افطار میں جلدی کریں گے۔

7474 - وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي سَبْعُونَ أَلْفًا أَوْ سَبْعُ مِائَةِ أَلْفٍ قَالَ أَبُو حَازِمٍ: لَا أَدْرِي، قَالَ: مُتَمَاسِكِينَ ' أَوْ: آخِذِينَ بَعْضُهُمْ بِبَعْضٍ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری امت کے لوگ ستر ہزار یا سات ہزار داخل ہوں گے۔ ابوحازم کا قول ہے: متماسکین یا آخذین ۔

7475 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

7472- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 924 . وأحمد جلد 5 صفحه 330 . والبخارى جلد 8 صفحه 66 .

7473- أخرجه مالك (الموطأ) صفحه 193 . وأحمد جلد 5 صفحه 331 قال: حدثنا وكيع .

7474- أخرجه أحمد جلد 5 صفحه 335 قال: حدثنا على بن بحر .

7475- أخرجه مالك (الموطأ) صفحه 119 . والحميدى رقم الحديث: 927 قال: حدثنا سفيان (ابن عيينة) .

أَبِي حَازِمٍ، سَمِعَ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ نَابَهُ شَيْءٌ فِي صَلَاتِهِ فَإِنَّ التَّصْفِيقَ لِلنِّسَاءِ وَالتَّسْبِيحَ لِلرِّجَالِ

حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو نماز میں کوئی معاملہ پیش ہوتو عورتوں کے لیے تالی ہے اور مردوں کے لیے سبحان اللہ ہے۔

7476 - سَمِعْتُ إِسْحَاقَ يَقُولُ: سَمِعْتُ سُفْيَانَ، يَقُولُ: كَانَ أَبُو حَازِمٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ يَقُولُ: إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَوْضِعُ سَوْطٍ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت میں ایک کوڑے کے برابر جگہ دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

7477 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: جَاءَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَنْقُلُ التُّرَابَ عَلَى رُءُوسِنَا، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ لَا عَيْشَ إِلَّا عَيْشُ الْآخِرَهْ ، فَاغْفِرْ لِلْأَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَهْ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمارے پاس آئے، ہم اپنے سروں سے مٹی جھاڑ رہے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! عیش صرف آخرت کی ہے، انصار و مہاجرین کو بخش دے۔

7478 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أُحُدٌ رُكْنٌ مِنْ أَرْكَانِ الْجَنَّةِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: احد جنت کے ستونوں میں سے ایک ستون ہے۔

7479 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، سَمِعَهُ مِنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ وَهُوَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ: وَقَعَ

حضرت ابوحازم سے روایت ہے' اُنہوں نے حضرت سہل بن سعد سے سنا جبکہ وہ حضور ﷺ کے صحابہ میں سے ایک تھے' اُنہوں نے کہا: قبیلہ اوس اور خزرج

7476- أخرجه الحميدي رقم الحديث: **930** قال: حدثنا سفيان (ابن عيينة) .

7477- أخرجه أحمد جلد**5**صفحه**332** قال: حدثنا قتيبة بن سعيد .

7478- قال في مجمع الزوائد جلد**4**صفحه**23**: رواه أبو يعلى والطبراني

7479- سبق تخريجه راجع الفهرس .

بَيْنَ الْأَوْسِ وَالْخَزْرَجِ كَلَامٌ ، حَتَّى تَنَاوَلَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا، فَأُتِيَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُخْبِرَ، فَأَتَاهُمْ، فَأَذَّنَ بِلَالٌ بِالصَّلَاةِ، فَاحْتَبَسَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا أَنِ احْتَبَسَ أَقَامَ الصَّلَاةَ، وَتَقَدَّمَ أَبُو بَكْرٍ يَؤُمُّ النَّاسَ، وَجَاءَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَجِيئِهِ ذَلِكَ فَتَخَلَّلَ النَّاسَ ، حَتَّى انْتَهَى إِلَى الصَّفِّ الَّذِي يَلِي أَبَا بَكْرٍ، فَصَفَّقَ النَّاسُ، وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ لَا يَلْتَفِتُ فِي الصَّلَاةِ، فَلَمَّا سَمِعَ التَّصْفِيقَ الْتَفَتَ فَإِذَا هُوَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَشَارَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنِ اثْبُتْ، قَالَ: مَا كَانَ اللهُ لِيَرَى ابْنَ أَبِي قُحَافَةَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَقَالَ لِلنَّاسِ: مَا لَكُمْ حِينَ نَابَكُمْ شَيْءٌ فِي صَلَاتِكُمْ صَفَّقْتُمْ؟ إِنَّمَا هُوَ لِلنِّسَاءِ، مَنْ نَابَهُ شَيْءٌ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَقُلْ: سُبْحَانَ اللهِ

کے درمیان تلخ کلامی ہو گئی حتیٰ کہ انہوں نے ایک دوسرے کو خوب کاٹا۔ پس رسول کریم ﷺ کے پاس آ کر خبر دی گئی' سو آپ ﷺ بنفس نفیس ان کے پاس تشریف لائے (تاکہ جھگڑا ختم ہو) پس (پیچھے سے) حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے نماز کی اذان کہی۔ پس جب رسول کریم ﷺ وہاں رُک گئے تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اقامت کہہ دی' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ لوگوں کی امامت کروانے کے لیے آگے ہو گئے۔ اسی دوران رسول کریم ﷺ تشریف لائے۔ آپ کی تشریف آوری سے لوگوں میں کھلبلی مچ گئی (اُنہوں نے راستہ چھوڑا)۔ حضور ﷺ آگے تشریف لے چلے حتیٰ کہ آپ ﷺ اس صف تک پہنچ گئے' جو حضرت ابوبکر سے ملی ہوئی تھی' پس لوگوں نے تالی بجائی جبکہ حضرت ابوبکر نماز میں کسی طرف متوجہ نہ ہوا کرتے تھے' پس جب آپ نے زور زور کی تالی سنی تو توجہ ہوئے' اچانک رسول کریم ﷺ پر نگاہ پڑی' پس نبی کریم ﷺ نے ان کو ٹھہرے رہنے کا اشارہ دیا۔ انہوں نے عرض کی: اللہ کبھی ابوقحافہ کے بیٹے کو رسول کریم ﷺ کے سامنے نہ دیکھے۔ آپ ﷺ نے لوگوں سے فرمایا: تمہیں کیا ہے' جب نماز میں تمہیں کوئی چیز پیش آ جائے تو تالی کیوں بجاتے ہو؟ یہ تو صرف عورتوں کیلئے ہے' جس شخص کو نماز میں کوئی شی پیش آئے تو وہ کہے: سبحان اللہ!

7480 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

7480- قال في مجمع الزوائد جلد9صفحه55: رواه أبو يعلى ورجاله رجال الصحيح .

الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ أُحُدًا ارْتَجَّ وَعَلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اثْبُتْ أُحُدُ، فَمَا عَلَيْكَ إِلَّا نَبِيٌّ، أَوْ صِدِّيقٌ، أَوْ شَهِيدَانِ

حضور ﷺ احد پہاڑ پر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ و حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے کہ اس پر زلزلہ آ گیا۔ آپ ﷺ نے کہا رک جا، کیا تجھے معلوم نہیں کہ تجھ پر ایک نبی ﷺ ایک صدیق رضی اللہ عنہ اور دو شہید رضی اللہ عنہ ہیں۔

7481 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَحْيَى، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ فِي نِسْوَةٍ، فَقَالَ: لَوْ أَنِّي سَقَيْتُكُمْ مِنْ بِئْرِ بُضَاعَةَ لَكَرِهْتُمْ ذَلِكَ، وَقَدْ وَاللّٰهِ سَقَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَائِهَا

حضرت محمد بن ابو یحییٰ اپنی والدہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ کے پاس آئے، عورتوں کے گروہ میں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر میں تم کو بضاعہ کے کنواں سے پلاؤں ہوسکتا ہے تم اس کو ناپسند کرو۔ اللہ کی قسم، بے شک میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس کا پانی پلایا ہے۔

7482 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُمَحِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرَ الْجَنَّةَ، فَقَالَ: فِيهَا مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ، وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ، وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے جنت کا ذکر کیا۔ فرمایا: (اس میں اللہ عزوجل نے وہ چیزیں تیار کی ہیں) جو کسی آنکھ نے دیکھی نہیں ہے نہ کسی کان نے سنی ہیں، نہ کسی کے دل میں اس کے متعلق خیال آیا ہے۔

7483 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ أَنَّ امْرَأَةً جَاءَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ' فَوَهَبَتْ نَفْسَهَا لَهُ، فَصَمَتَ، ثُمَّ عَرَضَتْ نَفْسَهَا عَلَيْهِ، فَصَمَتَ، فَلَقَدْ رَأَيْتُهَا قَائِمَةً مَلِيًّا- أَوْ قَالَ: هَوِيًّا - تَعْرِضُ نَفْسَهَا

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' میں نے سنا وہ حدیث بیان کر رہے تھے کہ ایک عورت کھڑی ہوئی نبی کریم ﷺ کے سامنے' اس نے اپنا آپ پیش کیا' پس آپ ﷺ خاموش رہے' اس نے پھر ایسا ہی کیا تو حضور ﷺ خاموش رہے' میں نے اس کو دیکھا وہ لگاتار کھڑی اپنا عمل دُہراتی رہی' اتنے میں ایک انصاری کھڑا

7481- قال في مجمع الزوائد جلد5صفحه331: رواه أحمد وأبو يعلى والطبراني ورجاله ثقات .

7482- أخرجه أحمد جلد5صفحه334 قال: حدثنا هارون بن معروف .

7483- أخرجه مالك (الموطأ) صفحه325 . والحميدى رقم الحديث: 928 .

عَلَيْهِ ' وَهُوَ صَامِتٌ، فَقَامَ رَجُلٌ - أَحْسَبُهُ قَالَ: مِنَ الْأَنْصَارِ - قَالَ: إِنْ لَمْ يَكُنْ لَكَ بِهَا حَاجَةٌ فَزَوِّجْنِيهَا، فَقَالَ: أَلَكَ شَيْءٌ؟ قَالَ: لَا وَاللّٰهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: فَاذْهَبْ فَالْتَمِسْ شَيْئًا، وَلَوْ خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ فَذَهَبَ ثُمَّ رَجَعَ، فَقَالَ: وَاللّٰهِ مَا وَجَدْتُ شَيْئًا غَيْرَ ثَوْبِي هَذَا ' أَشُقُّهُ بَيْنِي وَبَيْنَهَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا فِي ثَوْبِكَ فَضْلٌ عَنْكَ

ہوا' عرض کی: اگر آپ کو ضرورت نہیں تو اس کا نکاح مجھ سے فرما دیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تیرے پاس کوئی شے ہے؟ اس نے عرض کی، نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جا کچھ طلب کر۔ وہ گیا طلب کی پھر واپس آ گیا۔ اس نے عرض کی، میں کوئی شے نہیں پاتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جاؤ، کوئی چیز طلب کرو اگر چہ لوہے کی انگوٹھی ہو۔ وہ گیا پھر واپس آیا۔ اس نے عرض کی، میں سوائے اپنے اس کپڑے کے کوئی شے نہیں پاتا ہوں' اسی کو اپنے اور اس کے درمیان کاٹ کر تقسیم کر دوں گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تیرے پاس اس کے علاوہ کپڑا نہیں ہے۔

7484 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، سَمِعَ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ يَقُولُ فِي الْقَوْمِ: كُنْتُ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ' فَقَامَتِ امْرَأَةٌ، فَقَالَتْ: إِنَّهَا قَدْ وَهَبَتْ نَفْسَهَا لَهُ، فَرَ فِيهَا رَأْيَكَ، فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ، فَقَالَ: زَوِّجْنِيهَا، فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ شَيْئًا، ثُمَّ قَالَتْ: إِنَّهَا قَدْ وَهَبَتْ نَفْسَهَا لَكَ، فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ: زَوِّجْنِيهَا، ثُمَّ قَامَ الثَّالِثَةَ، فَقَالَ: هَلْ عِنْدَكَ شَيْءٌ؟ قَالَ: لَا، قَالَ: فَاذْهَبْ فَاطْلُبْ قَالَ: فَذَهَبَ فَطَلَبَ، فَقَالَ: مَا وَجَدْتُ شَيْئًا، قَالَ: فَاذْهَبْ فَاطْلُبْ ' وَلَوْ خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ قَالَ: فَذَهَبَ، ثُمَّ رَجَعَ، فَقَالَ: لَمْ أَجِدْ شَيْئًا، قَالَ: هَلْ مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ شَيْءٌ؟ قَالَ: نَعَمْ، سُورَةُ كَذَا ' وَسُورَةُ كَذَا، فَقَالَ: اذْهَبْ فَقَدْ

حضرت ابوحازم سے روایت ہے' اُنہوں نے حضرت سہل بن سعد کو اپنی قوم میں کہتے ہوئے سنا: میں رسول کریم ﷺ کے پاس تھا' پس ایک عورت نے کھڑے ہو کر عرض کی: بے شک میں نے اپنا آپ' آپ کو پیش کیا۔ آپ اس میں اپنی رائے دیکھیں۔ پس ایک آدمی کھڑا ہوا قوم میں سے اور اس نے عرض کی: اس کا نکاح مجھ سے کر دیں۔ پس آپ ﷺ نے اسے کوئی جواب نہ دیا' پھر اس عورت نے عرض کی: میں نے آپ کے لیے اپنے آپ کو پیش کیا۔ پس ایک آدمی نے کھڑے ہو کر عرض کی: میرا نکاح اس سے فرما دیں' پھر وہ تیسری بار کھڑا ہوا تو آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے پاس کوئی شی ہے؟ اس نے عرض کی: جی نہیں! آپ ﷺ نے فرمایا: جا! کوئی چیز تلاش کر۔ وہ گیا اس نے تلاش کی اور

7484- أخرجه البخاری جلد2صفحه773 عن ابن عبد الله . ومسلم جلد2صفحه457 عن زهير .

أَنْكَحْتُكَ عَلَى مَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ

آ کر عرض کی: میں نے کوئی چیز نہیں پائی۔ آپ ﷺ نے پھر فرمایا: جا! کوئی چیز تلاش کر اگرچہ لوہے کی انگوٹھی ہی کیوں نہ ہو۔ راوی کا بیان ہے: وہ گیا' اس نے تلاش کی پھر واپس آ کر عرض کی: میں نے کوئی چیز نہیں پائی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تیرے اندر قرآن میں سے کوئی حصہ ہے؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! فلاں فلاں سورت۔ پس آپ ﷺ نے فرمایا: جا! میں نے قرآن کے اس حصے کی شرط پر تیرا نکاح کر دیا۔

7485 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَذِهِ مِنْ هَذِهِ وَوَصَفَ سُفْيَانُ بِإِصْبَعِهِ السَّبَّابَةِ يُشِيرُ بِهَا

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: میں اور قیامت کی گھڑی اس انگلی سے اس انگلی کی طرح بھیجے گئے ہیں۔ حضرت سفیان نے اس کی وضاحت آپ ﷺ کی شہادت کی انگلی سے کی ہے' جس کے ساتھ آپ ﷺ اشارہ فرماتے تھے۔

7486 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ الْبَزَّارُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: كَانَ قِتَالٌ بَيْنَ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ، فَأَتَاهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُصْلِحَ بَيْنَهُمْ، وَقَدْ صَلَّى الظُّهْرَ، فَقَالَ لِبِلَالٍ: إِنْ حَضَرَتْ صَلَاةُ الْعَصْرِ وَلَمْ آتِ، فَمُرْ أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ فَلَمَّا حَضَرَتْ صَلَاةُ الْعَصْرِ أَذَّنَ بِلَالٌ وَأَقَامَ، وَقَالَ: يَا أَبَا بَكْرٍ تَقَدَّمْ ، فَتَقَدَّمَ أَبُو بَكْرٍ، فَجَاءَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَشَقَّ الصُّفُوفَ، فَلَمَّا رَأَى

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قبیلہ بنوعمرو بن عوف کے درمیان جھگڑا ہو گیا' پس نبی کریم ﷺ ان کے پاس تشریف لائے تا کہ ان کے درمیان صلح کروائیں جبکہ آپ ﷺ ظہر کی نماز پڑھ چکے تھے۔ آپ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اگر عصر کی نماز کا وقت ہو جائے اور میں نہ پہنچ سکوں تو حضرت ابوبکر سے کہنا کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں' پس جب عصر کا وقت ہوا تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اذان پڑھی اور اقامت کہہ کر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں گزارش

7485- أخرجه الحميدى رقم الحديث: **925** قال: حدثنا سفيان .

7486- سبق تخريجه فراجع الفهرس .

النَّاسُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَفَّحُوا - يَعْنِي التَّصْفِيقَ - قَالَ: وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ إِذَا دَخَلَ فِي صَلَاةٍ لَمْ يَلْتَفِتْ، فَلَمَّا رَأَى التَّصْفِيقَ لَا يُمْسِكُ عَنْهُ الْتَفَتَ، فَرَأَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلْفَهُ، فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِ امْضِ، فَلَبِثَ أَبُو بَكْرٍ هُنَيَّةً يَحْمَدُ اللّٰهَ عَلَى قَوْلِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: امْضِ ثُمَّ مَشَى أَبُو بَكْرٍ الْقَهْقَرَى، يَعْنِي: عَلَى عَقِبِهِ، فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقَدَّمَ ، فَصَلَّى بِالْقَوْمِ صَلَاتَهُمْ، فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ، قَالَ: يَا أَبَا بَكْرٍ مَا مَنَعَكَ إِذْ أَوْمَأْتُ إِلَيْكَ أَلَّا تَكُونَ مَضَيْتَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ: لَمْ يَكُنْ لِابْنِ أَبِي قُحَافَةَ أَنْ يَؤُمَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَالَ لِلنَّاسِ: إِذَا نَابَكُمْ فِي صَلَاتِكُمْ شَيْءٌ فَلْيُسَبِّحِ الرِّجَالُ، وَلْيُصَفِّقِ النِّسَاءُ

کی: آگے مصلائے امامت پہ تشریف لائیں! پس وہ آگے ہوئے (نماز پڑھانا شروع کر دی) تو رسول کریم ﷺ تشریف لے آئے، صفیں ٹوٹنے لگیں، پس جب لوگوں نے دیکھا کہ رسول کریم ﷺ آ گئے ہیں تو اُنہوں نے ہاتھ پہ ہاتھ مارنا شروع کر دیئے یعنی تصفیق کی۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی عادت مبارکہ تھی کہ جب نماز میں داخل ہوتے تو کسی طرف توجہ نہیں فرماتے تھے، پس جب اُنہوں نے دیکھا کہ لوگ تالیاں بجا رہے ہیں اور اس سے رُک نہیں رہے ہیں تو اُنہوں نے التفات فرمائی، پس ان کی نظر پڑی، رسول کریم ﷺ پیچھے تشریف لا چکے تھے۔ پس نبی کریم ﷺ نے ان کی طرف اشارہ کیا کہ جاری رکھو۔ پس حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ، رسول کریم ﷺ کے قول ''امض'' (جاری رکھو) پر اللہ کی حمد کرتے ہوئے ایک گھڑی ٹھہرے، پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے آہستہ آہستہ پیچھے قدم ہٹانا شروع کر دیئے۔ پس جب رسول کریم ﷺ نے اس چیز کو ملاحظہ فرمایا تو آپ ﷺ آگے بڑھے اور لوگوں کو ان کی نماز پڑھائی، پس جب آپ ﷺ نے نماز پڑھ لی تو فرمایا: اے ابوبکر! تجھے کس چیز نے روکا جب میں نے تیری طرف اشارہ کر دیا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: ابوقحافہ کے بیٹے کیلئے مناسب نہ تھا کہ وہ اللہ کے رسول کا امام ہو۔ پھر آپ ﷺ نے لوگوں سے فرمایا: جب نماز میں تمہیں کوئی چیز پیش آ جائے تو مردوں کو تسبیح کہنی چاہیے اور عورتوں کو چاہیے کہ وہ تالی بجائیں۔

7487 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الزِّمَّانِيُّ، حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، وَعَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دُونَ اللَّهِ سَبْعُونَ أَلْفَ حِجَابِ نُورٍ وَظُلْمَةٍ، وَمَا تَسْمَعُ نَفْسٌ شَيْئًا مِنْ حِسِّ تِلْكَ الْحُجُبِ إِلَّا زَهَقَتْ نَفْسُهَا

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کے سامنے ستر ہزار نور وظلمت کے حجاب ہیں، کوئی جان ان پردوں کی حرکت کے متعلق نہیں سنتی ہے مگر اس کی جان نکلنے کو آ جاتی ہے۔

7488 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، قَالَ: سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ مُحَمَّدٍ الْمَدِينِيَّ يُحَدِّثُ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، رَفَعَ الْحَدِيثَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: عِنْدَ اللَّهِ خَزَائِنُ لِلْخَيْرِ وَالشَّرِّ ' مَفَاتِيحُهَا الرِّجَالُ، فَطُوبَى لِمَنْ جَعَلَتْهُ مِفْتَاحًا لِلْخَيْرِ مِغْلَاقًا لِلشَّرِّ، وَوَيْلٌ لِمَنْ جَعَلَتْهُ مِغْلَاقًا لِلْخَيْرِ مِفْتَاحًا لِلشَّرِّ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کے ہاں خزائن ہیں اچھے اور برے، اس کی چابیاں مردوں کے پاس ہیں۔ خوشخبری اس کے لیے جس کے خیر کا دروازہ کھول دیا گیا اور برائی کا بند کر دیا۔ ہلاکت اس کے لیے جس کے لیے خیر کا بند کر دیا گیا اور شر کا کھول دیا گیا۔

7489 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ يَوْمَ خَيْبَرَ: لَأُعْطِيَنَّ الرَّايَةَ غَدًا رَجُلًا يَفْتَحُ اللَّهُ عَلَى يَدَيْهِ فَبَاتَ النَّاسُ يَدُوكُونَ ' أَيُّهُمْ يُعْطَى، فَلَمَّا أَصْبَحَ النَّاسُ غَدَوْا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ' كُلُّهُمْ يَرْجُو أَنْ يُعْطَاهَا، فَقَالَ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: خیبر کے دن میں نے رسول کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میں کل جھنڈا اس آدمی کو دوں گا جس کے ہاتھ پر اللہ فتح دے گا' پس لوگوں نے قیاس آرائیاں کرتے ہوئے رات گزاری کہ جھنڈا کس کو دیا جائے گا۔ پس جب سب لوگ رسول کریم ﷺ کے پاس صبح کو حاضر ہوئے' تو ان میں سے ہر ایک اُمید کر رہا تھا کہ جھنڈا اسے عطا ہو

7487- قال في مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 79: رواه أبو يعلى والطبراني .

7488- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: 238 قال: حدثنا هارون بن سعيد الأيلي .

7489- سبق تخريجه فراجع الفهرس .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيْنَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هُوَ يَشْتَكِي عَيْنَيْهِ، فَأَمَرَ بِهِ، فَدُعِيَ، فَبَزَقَ فِي عَيْنَيْهِ، وَدَعَا لَهُ، فَبَرَأَ مَكَانَهُ حَتَّى كَأَنَّهُ لَمْ يَكُنْ بِهِ شَيْءٌ، فَدَفَعَ الرَّايَةَ إِلَيْهِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ ' عَلَامَ نُقَاتِلُهُمْ؟ فَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَى رِسْلِكَ، انْفُذْ حَتَّى تَنْزِلَ بِسَاحَتِهِمْ، ثُمَّ ادْعُهُمْ إِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ ' وَإِلَى رَسُولِهِ، حَتَّى يَكُونُوا مِثْلَنَا، وَأَخْبِرْهُمْ بِمَا يَجِبُ عَلَيْهِمْ فِيهِ مِنَ الْحَقِّ، فَوَاللّٰهِ لَأَنْ يَهْدِيَ اللّٰهُ بِهُدَاكَ رَجُلًا وَاحِدًا خَيْرٌ لَكَ مِنْ حُمُرِ النَّعَمِ

گا۔ پس رسول کریم ﷺ نے فرمایا: علی بن ابوطالب کہاں ہیں؟ پس تمام نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! وہ اپنی دونوں آنکھوں کی شکایت کر رہے ہیں۔ آپ نے حکم دیا' انہیں بلایا گیا' پس آپ ﷺ نے ان کی آنکھوں میں لعاب مبارک ڈالا اور ان کے لیے دعا کی' وہ اسی جگہ صحت مند ہو گئے گویا کہ کوئی شی تھی ہی نہیں۔ (حضرت علی رضی اللہ عنہ نے) عرض کی: اے اللہ کے رسول! کس انداز میں ہم ان سے مقاتلہ کریں؟ پس رسول کریم ﷺ نے فرمایا: ٹھہرو! حتیٰ کہ ان کے احاطے میں تر جائیں پھر اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی طرف انہیں دعوت دو یہاں تک کہ (وہ ایمان لاکر) ہماری مثل ہو جائیں اور ان کا بتاؤ وہ چیزیں جو ان پر واجب ہیں حق کی جانب سے' قسم بخدا! تمہاری راہنمائی سے ایک آدمی کو اللہ کی ہدایت کا نصیب ہو جانا' تیرے لیے سرخ اونٹوں سے بہتر ہے۔

7490 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَهْلَ الْجَنَّةِ لَيَتَرَاءَوْنَ الْغُرْفَةَ مِنْ غُرَفِ الْجَنَّةِ كَمَا تَرَاءَوْنَ الْكَوْكَبَ الدُّرِّيَّ فِي الْأُفُقِ الشَّرْقِيِّ أَوِ الْغَرْبِيِّ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اہل جنت اپنے کمروں سے باہر دیکھیں گے، جس طرح چمکتا ہوا ستارا دیکھا جاتا ہے، افق شرقی یا غربی میں۔

7491 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلٍ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: روزہ داروں کے لیے جنت کا

7490- أخرجه أحمد جلد5صفحه340 قال: حدثنا قتيبة بن سعيد .

7491- أخرجه أحمد جلد5صفحه333 قال: حدثنا أحمد بن عبد الملك .

بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لِلصَّائِمِينَ بَابٌ فِي الْجَنَّةِ يُقَالُ لَهُ الرَّيَّانُ، لَا يَدْخُلُ مِنْهُ أَحَدٌ غَيْرُهُمْ، فَإِذَا دَخَلَ آخِرُهُمْ أُغْلِقَ، فَمَنْ دَخَلَ مِنْهُ يَشْرَبْ، وَمَنْ شَرِبَ لَمْ يَظْمَأْ أَبَدًا

دروازہ مخصوص ہے اس کو ریان کہا جاتا ہے۔ اس میں سے صرف روزہ دار ہی داخل ہوں گے، جب یہ داخل ہو جائیں گے، دروازہ بند کر دیا جائے گا، جو داخل ہوگا وہ اس سے پیے گا، پھر اس کو کبھی بھی پیاس نہیں لگے گی۔

7492 - وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَذْكُرُ الْجَنَّةَ، يَقُولُ: فِيهَا مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ، وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ، وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول کریم ﷺ کو سنا اس حال میں کہ آپ جنت کا ذکر کر رہے تھے' فرما رہے تھے: اس میں وہ نعمتیں ہیں جن کو کسی آنکھ نے دیکھا نہیں' کسی کان نے سنا نہیں اور نہ ہی کسی بشر کے دل میں کھٹکی ہیں۔

7493 - وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: غُدْوَةٌ أَوْ رَوْحَةٌ - يَعْنِي فِي سَبِيلِ اللّٰهِ- خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: ایک صبح یا ایک شام یعنی اللہ کی راہ میں' دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

7494 - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الزُّبَيْرِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قُدَامَةَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: رَأَيْتُ الْحَجَّاجَ يَضْرِبُ عَبَّاسَ بْنَ سَهْلٍ فِي أَمْرِ ابْنِ الزُّبَيْرِ فَأَتَاهُ سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ، وَهُوَ شَيْخٌ كَبِيرٌ لَهُ ضِفْرَانِ وَعَلَيْهِ ثَوْبَانِ إِزَارٌ وَرِدَاءٌ، فَوَقَفَ بَيْنَ السِّمَاطَيْنِ، فَقَالَ: يَا حَجَّاجُ، أَلَا تَحْفَظُ فِينَا وَصِيَّةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: وَمَا أَوْصَى بِهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيكُمْ؟ قَالَ: أَوْصَى أَنْ يُحْسَنَ إِلَى مُحْسِنِ الْأَنْصَارِ، وَيُعْفَى عَنْ مُسِيئِهِمْ، قَالَ: فَأَرْسَلَهُ

حضرت قدامہ بن ابراہیم فرماتے ہیں کہ میں نے حجاج بن یوسف کو دیکھا۔ عباس بن سہل کو مار رہا تھا۔ حضرت ابن زبیر کے معاملہ میں۔ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ اس کے پاس آئے۔ حضرت سعد بہت بزرگ تھے۔ ان کے اوپر دو چادریں تھیں، ایک ازار اور ایک چادر۔ دو ستونوں کے درمیان ٹھہرے۔ فرمایا: اے حجاج کیا تجھے رسول اللہ ﷺ کی وصیت یاد نہیں ہے؟ حجاج نے کہا، کیا وصیت ہے رسول اللہ ﷺ کی؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ ﷺ کی وصیت یہ ہے کہ انصار کی خوبیوں کو دیکھو اور ان کی برائیوں کو معاف کر دو۔

7492- سبق تخريجه راجع الفهرس .

7493- سبق تخريجه راجع الفهرس .

7494- قال في مجمع الزوائد جلد10صفحه256,255 رواه أبو يعلى والطبراني .

فرماتے ہیں: اس نے چھوڑ دیا۔

7495 - حَدَّثَنَا مُصْعَبٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: كُنْتُ أَتَسَحَّرُ فِي أَهْلِي، ثُمَّ تَكُونُ سُرْعَةٌ أَنْ أُدْرِكَ السُّجُودَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اپنے گھر والوں میں سحری کرتا تھا پھر جلدی کرتا تھا تا کہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز کو پالوں۔

7496 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ زُهَيْرٍ الضَّبِّيُّ، حَدَّثَنَا زُهْرَةُ بْنُ عَمْرِو بْنِ مَعْبَدٍ التَّيْمِيُّ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قِيدُ سَوْطٍ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا، وَغَدْوَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت میں ایک کوڑے کے برابر جگہ دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔ اللہ کی راہ میں ایک صبح یا شام دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

7497 - وَعَنْ أَبِي حَازِمٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ، قَالَ: شَهِدْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثًا حِينَ كُسِرَتْ رَبَاعِيَتُهُ، وَجُرِحَ وَجْهُهُ، وَهُشِمَتِ الْبَيْضَةُ عَلَى رَأْسِهِ، وَإِنِّي لَأَعْرِفُ مَنْ يَغْسِلُ الدَّمَ عَنْ وَجْهِهِ ' وَمَنْ يَنْقُلُ عَلَيْهِ الْمَاءَ، وَمَاذَا جَعَلَ لِمَنْ أَخَذَهُ وَانْقَطَعَ عَلَى أَبِي يَعْلَى

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول کریم ﷺ سے تین چیزوں کو دیکھا' جب آپ ﷺ کے دانت مبارک شہید ہوئے تو آپ کا چہرۂ مبارک زخمی ہوا اور ڈھال کی کڑی آپ کے سر مبارک میں دھنس گئی اور بے شک میں اس آدمی کو پہچانتا ہوں جس نے آپ ﷺ کے مبارک چہرے سے خون کو دھویا ور جس نے پانی ڈالا اور کیا کیا جس نے اس کو لیا۔ اور اس کی سند ابویعلیٰ پر آ کر منقطع ہوگئی۔

7498 - حَدَّثَنَا أَبُو إِبْرَاهِيمَ التَّرْجُمَانِيُّ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے ایک آدمی نے

7495- أخرجه البخاري جلد **1** صفحه **151** قال: حدثنا اسماعيل بن أبي أويس .

7496- سبق تخريجه راجع الفهرس .

7497- أخرجه البخاري رقم الحديث: **929** . وأحمد جلد **5** صفحه **330** . والبخاري جلد **1** صفحه **70** .

7498- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: **3465** .

إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ رَجُلًا سَأَلَهُ: جُرِحَ وَجْهُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ: جُرِحَ وَجْهُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكُسِرَتْ رَبَاعِيَتُهُ، وَهُشِمَتِ الْبَيْضَةُ عَلَى رَأْسِهِ، فَكَانَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَغْسِلُ الدَّمَ، وَعَلِيٌّ يَسْكُبُ عَلَيْهَا الْمَاءَ بِالْمِجَنِّ، فَلَمَّا رَأَتْ فَاطِمَةُ أَنَّ الْمَاءَ لَا يَزِيدُ الدَّمَ إِلَّا كَثْرَةً، أَخَذَتْ فَاطِمَةُ قِطْعَةَ حَصِيرٍ، فَأَحْرَقَتْهُ ، حَتَّى إِذَا صَارَ رَمَادًا، أَلْصَقَتْهُ بِالْجُرْحِ ، اسْتَمْسَكَ الدَّمُ

حضور ﷺ کے چہرے پر زخم کے متعلق پوچھا؟ حضرت سہل رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضور ﷺ کے چہرے پر زخم کیا گیا۔ آپ ﷺ کے آگے والے دانت مبارک توڑے گئے، سر پر زخم لگ گیا۔ حضرت سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا بن محمد ﷺ اس خون کو دھو رہی تھیں۔ مولا علی رضی اللہ عنہ اس پر پانی بہا رہے تھے۔ جب سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے دیکھا کہ خون تھم نہیں رہا ہے، زیادہ ہی ہو رہا ہے۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے چٹائی کا ایک ٹکڑا لیا اس کو جلایا حتیٰ کہ وہ راکھ بن گیا' زخم سے چمٹا دیا تو اس سے خون مبارک رک گیا۔

7499 - وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَأُعْطِيَنَّ الرَّايَةَ غَدًا رَجُلًا يَفْتَحُ اللّٰهُ عَلَى يَدَيْهِ قَالَ: فَبَاتَ النَّاسُ يَدُوكُونَ لِذَلِكَ، وَيَرَوْنَ أَيُّهُمْ يُعْطَاهَا، فَلَمَّا أَصْبَحَ النَّاسُ غَدَوْا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، كُلُّهُمْ يَرْجُو أَنْ يُعْطَاهَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيْنَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ؟ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هُوَ يَشْتَكِي عَيْنَيْهِ، فَأَمَرَ بِهِ، فَدُعِيَ، فَبَصَقَ فِي عَيْنَيْهِ وَدَعَا لَهُ، فَبَرَأَ مَكَانَهُ ، حَتَّى كَأَنْ لَمْ يَكُنْ بِهِ شَيْءٌ، فَأَعْطَاهُ الرَّايَةَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أُقَاتِلُهُمْ حَتَّى يَكُونُوا مِثْلَنَا؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَى

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ضرور کل میں جھنڈا ایسے شخص کو دوں گا جس کے ہاتھوں پر اللہ تعالیٰ فتح عطا فرمائے گا۔ راوی کا بیان ہے: پس لوگوں نے رات اس کیلئے قیاس آرائیاں کرتے ہوئے گزاری اور وہ خیال کر رہے تھے کہ جھنڈا کس کو عطا ہوتا ہے' پس جب لوگ صبح کے وقت رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں آئے' ان میں سے ہر ایک اُمیدوار تھا کہ جھنڈا اس کو عطا ہو گا۔ پس رسول کریم ﷺ نے فرمایا: علی بن ابوطالب کہاں ہیں؟ سب نے کہا: اے اللہ کے رسول! وہ آنکھوں کی شکایت کر رہے ہیں۔ پس آپ ﷺ نے ان کو بلانے کا حکم دیا۔ پس انہیں بلایا گیا' نبی کریم ﷺ

7499- سبق تخريجه راجع الفهرس .

رِسْلِكَ، إِذَا نَزَلْتَ بِسَاحَتِهِمْ فَادْعُهُمْ إِلَى الْإِسْلَامِ، وَأَخْبِرْهُمْ بِمَا يَجِبُ عَلَيْهِمْ فِيهِ مِنَ الْحَقِّ، فَوَاللّٰهِ لَأَنْ يَهْدِيَ اللّٰهُ بِهُدَاكَ رَجُلًا وَاحِدًا خَيْرٌ لَكَ مِنْ حُمْرِ النَّعَمِ

نے ان کی آنکھوں میں لعابِ دہن لگا کر دعا فرمائی۔ پس وہ اسی جگہ اس طرح درست ہو گئے گویا انہیں کوئی تکلیف تھی ہی نہیں۔ پس آپ ﷺ نے جھنڈا ان کو عنایت فرمایا' تو اُنہوں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! کیا ہم نے ان سے اس طرح جنگ کرنی ہے کہ وہ ہماری مثل ہو جائیں؟ پس رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اپنی جگہ ٹھہر کر بات سنو! جب تم ان کے صحن میں اُتر جاؤ تو ان کو اسلام کی طرف دعوت دو اور ان کو بتاؤ جو ان پر اس میں حق کی طرف سے واجب ہے۔ پس قسم بخدا! تیری راہنمائی سے ایک آدمی کا ہدایتِ خداوندی پالینا' تیرے حق میں سرخ اونٹوں سے زیادہ بہتر ہے۔

7500 - وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: كَانَ بَيْنَ مُصَلَّى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْجِدَارِ مَمَرُّ الشَّاةِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کی جائے نماز اور دیوار کے درمیان سے بکری گزر سکتی تھی۔

7501 - وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ' فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ ' جِئْتُ أَهَبُ نَفْسِي لَكَ، قَالَ: فَنَظَرَ إِلَيْهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ' فَصَعَّدَ الْبَصَرَ فِيهَا وَصَوَّبَهُ، فَلَمَّا طَالَ مَقَامُهَا تَنَحَّتْ، فَجَلَسَتْ، فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنْ لَمْ يَكُنْ لَكَ بِهَا حَاجَةٌ فَزَوِّجْنِيهَا، قَالَ: فَهَلْ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک عورت رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوئی' عرض کی: اے اللہ کے رسول! میں اپنی جان آپ کے سپرد کرنے آئی ہوں۔ راوی کا بیان ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ایک نظر اس کی طرف دیکھا' پس کافی دیر کھڑا رہنے کے بعد وہ پیچھے ہٹی اور بیٹھ گئی۔ رسول کریم ﷺ کے صحابہ کرام میں سے ایک نے اُٹھ کر عرض کی: اے اللہ کے رسول! اگر آپ کو اس کی ضرورت نہیں ہے تو میرا

7500- أخرجه البخاري جلد1صفحه133 قال: حدثنا عمرو بن زرارة .

7501- سبق تخريجه راجع الفهرس .

عِنْدَكَ مِنْ شَيْءٍ؟ قَالَ: لَا وَاللّٰهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: فَاذْهَبْ، فَذَهَبَ، ثُمَّ رَجَعَ، فَقَالَ: مَا وَجَدْتُ شَيْئًا، قَالَ: اذْهَبْ فَانْظُرْ وَلَوْ خَاتَمٌ مِنْ حَدِيدٍ، قَالَ: فَذَهَبَ ثُمَّ رَجَعَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، لَا، وَلَا خَاتَمٌ مِنْ حَدِيدٍ، هَذَا إِزَارِي وَمَا لَهُ رِدَاءٌ، أُصْدِقُهَا إِيَّاهُ، فَقَالَ: إِزَارُكَ إِنْ لَبِسْتَهُ لَمْ يَكُنْ عَلَيْكَ مِنْهُ شَيْءٌ، وَإِنْ لَبِسَتْهُ لَمْ يَكُنْ عَلَيْهَا مِنْهُ شَيْءٌ قَالَ: فَلَمَّا طَالَ مَجْلِسُهُ قَامَ، فَرَآهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُوَلِّيًا، فَأَمَرَ بِهِ، فَدُعِيَ، فَقَالَ: مَاذَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ؟ قَالَ: مَعِي سُورَةُ كَذَا، وَسُورَةُ كَذَا مِنَ السُّوَرِ، عَدَّدَهَا، فَقَالَ: اذْهَبْ فَقَدْ مَلَّكْتُكَهَا بِمَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ

نکاح اس سے کر دیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے پاس کوئی چیز (مہر) ہے؟ اس نے عرض کی: کوئی چیز نہیں ہے، قسم بخدا! اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ نے فرمایا: جا کر تلاش کر، پس وہ گیا پھر واپس آ کر عرض کی: میں نے کوئی چیز نہیں پائی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جا کر دیکھ اگرچہ لوہے کی ایک انگوٹھی ہی کیوں نہ ہو۔ پس وہ گیا، پھر واپس آ کر عرض کی: اے اللہ کے رسول! کوئی چیز نہیں ہے اور نہ ہی لوہے کی انگوٹھی ہے، یہ میری چادر ہے جو میں نے باندھی ہوئی اور کوئی چادر بھی نہیں جو میں اسے مہر کے طور پر دے سکوں۔ پس آپ ﷺ نے فرمایا: اگر وہ تیری چادر کو پہنے گی تو تیرے اوپر کوئی چیز نہ ہوگی، اگر تُو پہنے گا تو اس پر کوئی شی نہ ہوگی۔ پس وہ کافی دیر بیٹھنے کے بعد محفل سے اُٹھ کر جانے لگا، پس رسول کریم ﷺ نے مڑ کر اسے دیکھا، اسے بلانے کا حکم فرمایا، پس اسے بلایا گیا، پس آپ ﷺ نے فرمایا: قرآن کتنا یاد ہے؟ عرض کی: فلاں فلاں سورت، اس نے ان کو گن دیا، آپ ﷺ نے فرمایا: جو تُو نے قرآن پڑھا ہوا ہے، اسی کے بدلے میں نے تجھے اس کی شرمگاہ کا مالک بنا دیا۔

7502 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ النُّمَيْرِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ، قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ (وَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنَ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی: ''کھاؤ پیو یہاں تک کہ کالا دھاگہ سفید دھاگے سے واضح ہو جائے''۔ راوی کا بیان ہے: ایک آدمی سفید اور کالے دھاگے کو پکڑتا تھا اس کے بعد

7502- أخرجه البخاري جلد3صفحه36 قال: حدثنا سعيد بن أبي مريم .

الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ) (البقرة:187) قَالَ: كَانَ الرَّجُلُ يَأْخُذُ الْخَيْطَ الْأَبْيَضَ وَالْخَيْطَ الْأَسْوَدَ فَيَأْكُلُ حَتَّى يَسْتَبِينَهُمَا حَتَّى أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ (مِنَ الْفَجْرِ) (البقرة:187) فَبَيَّنَ ذَلِكَ

کھانا کھاتا یہاں تک کہ وہ دونوں ظاہر ہو جاتے یہاں تک کہ اللہ عزوجل نے نازل فرمایا: ''فجر تک'' پس اس کو بیان کر دیا۔

7503 - حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ بِشْرٌ، وَقَدْ سَمِعْتُهُ مِنْ أَبِي حَازِمٍ، أَنَّ رِجَالًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ كَانُوا يَشْهَدُونَ الصَّلَاةَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَاقِدِي ثِيَابِهِمْ فِي رِقَابِهِمْ مَا عَلَى أَحَدٍ مِنْهُمْ إِلَّا ثَوْبٌ وَاحِدٌ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کچھ لوگ مسلمانوں میں سے حضور ﷺ کے ساتھ نماز میں شامل ہوتے تھے۔ انہوں نے کپڑوں کی گرہ اپنی گردن میں لگائی ہوئی تھی۔ ان کے پاس صرف ایک کپڑا ہوتا تھا۔

7504 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: كُنَّ النِّسَاءُ يُؤْمَرْنَ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّلَاةِ أَنْ لَا يَرْفَعْنَ رُءُوسَهُنَّ حَتَّى يَأْخُذَ الرِّجَالُ مَقَاعِدَهُمْ مِنَ الْأَرْضِ مِنْ قَبَاحَةِ الثِّيَابِ، قَالَ بِشْرٌ: قَدْ سَمِعْتُهُ مِنْ أَبِي حَازِمٍ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ کے زمانے میں عورتوں کو حکم تھا کہ مردوں کے اُٹھنے سے پہلے وہ اپنے سر نہ اُٹھائیں کیونکہ مردوں کے کپڑے کم ہوتے تھے۔ حضرت بشر فرماتے ہیں: میں نے اسے حضرت ابوحازم سے سماعت کیا۔

7505 - حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ، قَالَ: حَدَّثَنِي عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا لَبَّى مِنْ مُلَبٍّ إِلَّا لَبَّى

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: کوئی تلبیہ کہنے والا تلبیہ نہ کہے مگر پیچھے والا جو یہاں اور وہاں سے' دائیں ور بائیں سے ملا ہوا ہے (اور تلبیہ جاری رہے) حتیٰ کہ گرد و غبار ختم ہو

7503- أخرجه أحمد جلد3صفحه433 قال: حدثنا وكيع .

7504- سبق تخريجه راجع الفهرس .

7505- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: 2921 قال: حدثنا هشام بن عمار .

الـدَّبُرُ الَّذِي يَلِيهِ مِنْ هَاهُنَا وَهَاهُنَا، عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ حَتَّى يَنْقَطِعَ التُّرَابُ

جائے یعنی بھیڑ کم ہو جائے۔

7506 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَاضِي، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ ' يَوْمَ أُحُدٍ مَا رَأَيْنَا مِثْلَ مَا أَتَى فُلَانٌ ' آتَاهُ رَجُلٌ ' لَقَدْ فَرَّ النَّاسُ وَمَا فَرَّ، وَمَا تَرَكَ لِلْمُشْرِكِينَ شَاذَّةً وَلَا فَاذَّةً إِلَّا تَبِعَهَا يَضْرِبُهَا بِسَيْفِهِ، قَالَ: وَمَنْ هُوَ؟ قَالَ: فَنُسِبَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَسَبُهُ، فَلَمْ يَعْرِفْهُ، ثُمَّ وُصِفَ لَهُ بِصِفَتِهِ ' فَلَمْ يَعْرِفْهُ ' حَتَّى طَلَعَ الرَّجُلُ بِعَيْنِهِ، فَقَالَ: ذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ الَّذِي أَخْبَرْنَاكَ عَنْهُ، فَقَالَ: هَذَا؟ فَقَالُوا: نَعَمْ، قَالَ: إِنَّهُ مِنْ أَهْلِ النَّارِ قَالَ: فَاشْتَدَّ ذَلِكَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ، قَالُوا: وَأَيُّنَا مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ إِذَا كَانَ فُلَانٌ مِنْ أَهْلِ النَّارِ؟، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: يَا قَوْمُ انْظُرُونِي، فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا يَمُوتُ عَلَى مِثْلِ الَّذِي أَصْبَحَ عَلَيْهِ، وَلَأَكُونَنَّ صَاحِبَهُ مِنْ بَيْنِكُمْ، ثُمَّ رَاحَ عَلَى جَدِّهِ فِي الْغَدِ، فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَشُدُّ مَعَهُ إِذَا شَدَّ، وَيَرْجِعُ مَعَهُ إِذَا رَجَعَ، فَيَنْظُرُ مَا يَصِيرُ إِلَيْهِ أَمْرُهُ ' حَتَّى أَصَابَهُ جُرْحٌ أَذْلَقَهُ، فَاسْتَعْجَلَ الْمَوْتَ ' فَوَضَعَ قَائِمَةَ سَيْفِهِ بِالْأَرْضِ، ثُمَّ وَضَعَ ذُبَابَهُ بَيْنَ ثَدْيَيْهِ، ثُمَّ تَحَامَلَ عَلَى سَيْفِهِ حَتَّى خَرَجَ مِنْ ظَهْرِهِ، وَخَرَجَ الرَّجُلُ يَعْدُو، وَيَقُولُ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اُنہوں نے اُحد کے دن عرض کی: اے اللہ کے رسول! فلاں آدمی کی مانند لڑائی کرتے ہوئے' ہم نے کسی کو نہیں دیکھا۔ اس کے پاس آدمی آتا ہے' لوگ بھاگ جاتے ہیں لیکن وہ نہیں بھاگتا اور اس نے اکیلے مجمع میں موجود ہر مشرک کا پیچھا کیا ہے اور اس پر اپنی تلوار چلائی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: بتاؤ تو سہی! وہ کون ہے؟ راوی کا بیان ہے: پس رسول کریم ﷺ کے سامنے اس کا نسب بیان کیا گیا لیکن آپ ﷺ نے فرمایا: ابھی میں نے اسے نہیں پہچانا پھر اس کی صفت بیان کی گئی' آپ ﷺ نے فرمایا: معلوم نہیں! وہ کون ہے؟ حتیٰ کہ بعینہٖ وہ شخص سامنے آ گیا تو کسی نے کہا: یہ ہے اے اللہ کے رسول! جس کے بارے ہم آپ کو بتا رہے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ؟ تو صحابہ نے کہا: جی ہاں! آپ ﷺ نے فرمایا: یہ تو جہنمی ہے۔ راوی کا بیان ہے: یہ بات مسلمانوں پر شاق گزری' اُنہوں نے عرض کی: پھر جنتی کون ہے جب فلاں جہنمی ہے؟ پس قوم میں سے ایک آدمی بولا: اے قوم! تم مجھے دیکھو! پس قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! وہ اس حالت میں نہیں مرے گا جس پر اس نے صبح کی ہے' میں تم میں سے اس کے ساتھ ہو جاتا ہوں پھر اس نے شام کی اسی کوشش پر

7506- أخرجه أحمد جلد5صفحه331 قال: حدثنا أبو النضر .

اللّٰهُ ' وَأَشْهَدُ أَنَّكَ رَسُولُ اللّٰهِ، حَتَّى وَقَفَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: وَذَاكَ مَاذَا؟ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ ' الرَّجُلُ الَّذِي ذُكِرَ لَكَ، فَقُلْتَ: إِنَّهُ مِنْ أَهْلِ النَّارِ ، فَاشْتَدَّ ذٰلِكَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ، وَقَالُوا: فَأَيُّنَا مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ إِذَا كَانَ فُلَانٌ مِنْ أَهْلِ النَّارِ؟ فَقُلْتُ: يَا قَوْمِ انْظُرُونِي، فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا يَمُوتُ عَلَى مِثْلِ الَّذِي أَصْبَحَ عَلَيْهِ، وَلَأَكُونَنَّ صَاحِبَهُ مِنْ بَيْنِكُمْ ، فَجَعَلْتُ أَشُدُّ مَعَهُ إِذَا شَدَّ، وَأَرْجِعُ مَعَهُ إِذَا رَجَعَ، وَأَنْظُرُ إِلَى مَا يَصِيرُ أَمْرُهُ ' حَتَّى أَصَابَهُ جُرْحٌ أَذْلَقَهُ، فَاسْتَعْجَلَ الْمَوْتَ، فَوَضَعَ قَائِمَةَ سَيْفِهِ بِالْأَرْضِ، وَوَضَعَ ذُبَابَهُ بَيْنَ ثَدْيَيْهِ، ثُمَّ تَحَامَلَ عَلَى سَيْفِهِ حَتَّى خَرَجَ مِنْ بَيْنِ ظَهْرِهِ، فَهُوَ ذَاكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ ' يَتَضَرَّبُ بَيْنَ أَضْغَاثِهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ عَمَلَ أَهْلِ الْجَنَّةِ فِيمَا يَبْدُو لِلنَّاسِ، وَإِنَّهُ لَمِنْ أَهْلِ النَّارِ، وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ عَمَلَ أَهْلِ النَّارِ فِيمَا يَبْدُو لِلنَّاسِ وَإِنَّهُ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ

جس پر صبح کی تھی' پس وہ اس کے ساتھ ہتھیار باندھتا جب وہ باندھتا اور اس کے ساتھ لوٹتا جب وہ واپس آتا' پس وہ دیکھتا' اس کے معاملے کو جو بھی اس میں تبدیلی آتی یہاں تک کہ اسے زخم لگا جس نے اسے بے چین کر دیا۔ پس اس نے موت آنے میں جلدی طلب کی۔ پس اس نے اپنی تلوار کا دستہ زمین میں رکھا پھر اس کی نوک اپنے سینے کے درمیان رکھی' پھر مسلسل اپنی تلوار پر زور دیتا رہا یہاں تک کہ وہ اس کی پیٹھ سے نکل گئی اور وہ نگرانی کرنے والا آدمی دوڑتا ہوا نکلا اور کہہ رہا تھا: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک آپ اللہ کے رسول ہیں' حتیٰ کہ رسول کریم ﷺ کے سامنے آ کر کھڑا ہو گیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اور وہ کیا ہوا؟ عرض کی: اے اللہ کے رسول! وہ آدمی جس کا آپ کے سامنے ذکر ہوا' پس آپ نے فرمایا: وہ دوزخی ہے۔ پس یہبات مسلمانوں پر بہت گراں گزری اور اُنہوں نے کہا: پس ہم میں سے پھر) جنتی کون ہے؟ جب فلاں جہنمی ہے؟ میں نے کہا: اے میری قوم! تم مجھے دیکھو! قسم بخدا! وہ آدمی اس طرح نہیں مرے گا جس طرح اس نے صبح کی ہے' تم میں سے میں اس کے ساتھ ہو جاتا ہوں' میں ہتھیار لگاؤں گا جب وہ ہتھیار لگائے گا' اس کے ساتھ واپس آؤں گا جب وہ واپس آئے گا؟ تاڑنے لگا جو اس کے معاملے میں تبدیلی آتی گئی' بات یہاں تک پہنچی کہ اسے زخم لگا جس نے اسے بے چین کر دیا۔ پس اس نے موت لانے میں

جلدی کی۔ اس نے اپنی تلوار کا دستہ زمین میں گاڑ دیا۔ اس کی دھار اپنے سینے کے درمیان رکھی پھر اپنی تلوار پر برابر زور دینے لگا یہاں تک کہ وہ اس کی پیٹھ کے پیچھے سے نکل گئی۔ پس اے اللہ کے رسول! وہ وہی تھا جو مختلف خیالات میں موجیں مار رہا تھا۔ پس رسول کریم ﷺ نے فرمایا: بے شک جنتیوں والے کام کرتا ہے اس میں جو کچھ لوگوں پر ظاہر ہوتا ہے حالانکہ حقیقت میں وہ دوزخیوں میں سے ہوتا ہے اور اسی طرح لوگوں کے سامنے ظاہر میں ایک آدمی دوزخیوں والے کام کرتا ہے حقیقت میں وہ جنتی ہوتا ہے۔

7507 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ، كَانَتْ بَيْنَهُمْ مُنَازَعَةٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِبَعْضِ أَصْحَابِهِ: اذْهَبُوا بِنَا لِنُصْلِحَ بَيْنَهُمْ فَخَرَجَ وَخَرَجَ مَعَهُ مِنْ أَصْحَابِهِ، فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ، فَقَامَ بِلَالٌ فَأَذَّنَ، ثُمَّ دَنَا مِنْ أَبِي بَكْرٍ، فَقَالَ: أَلَا أُقِيمُ الصَّلَاةَ فَتُصَلِّيَ بِالنَّاسِ حِينَمَا حُبِسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: بَلَى ' فَأَقَامَ، فَتَقَدَّمَ أَبُو بَكْرٍ، فَكَبَّرَ بِالنَّاسِ ' فَطَلَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مُؤَخَّرِ الْمَسْجِدِ، فَجَعَلَ يَجُولُ عَلَى الصُّفُوفِ جَوْلًا عَامِدًا نَحْوَ الْقِبْلَةِ، فَلَمَّا رَآهُ الْمُسْلِمُونَ صَفَّقُوا بِأَبِي بَكْرٍ، فَمَضَى رَسُولُ اللَّهِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بنو عمرو بن عوف کے درمیان جھگڑا ہوا تو رسول کریم ﷺ نے فرمایا: ہمیں لے چلو تاکہ ہم ان کے درمیان صلح کروائیں پس آپ ﷺ تشریف لے چلے اور آپ کے صحابہ کرام بھی ساتھ نکلے اتنے میں نماز کا وقت ہو گیا۔ پس حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اُٹھ کر اذان دی پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے قریب ہوئے عرض کی: کیا میں اقامت پڑھوں کہ آپ لوگوں کو نماز پڑھائیں جبکہ رسول کریم ﷺ کو روک لیا گیا ہے تو اُنہوں نے کہا: کیوں نہیں! پس انہوں نے اقامت کہی پس حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے آگے ہو کر نماز کی تکبیر کہلوائی۔ اتنے میں رسول کریم ﷺ مسجد کے آخر سے سامنے ہوئے تو آپ ﷺ نے جان بوجھ کر قبلہ کی طرف صف بہ صف گزرنا شروع کر دی پس جب

7507- سبق تخريجه راجع الفهرس .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، حَتَّى انْتَهَى إِلَى أَوَّلِ صَفٍّ، فَلَمَّا أَكْثَرُوا التَّصْفِيقَ الْتَفَتَ أَبُو بَكْرٍ فَإِذَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَرَّ رَاجِعًا ، فَرَدَّهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْقِبْلَةِ، وَرَفَعَ يَدَيْهِ فَحَمِدَ اللّٰهَ، ثُمَّ كَرَّ كَرَّةً غَيْرَ مُكَذَّبَةٍ حَتَّى وَلَجَ فِي الصَّفِّ، فَتَقَدَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَصَلَّى بِالنَّاسِ حَتَّى فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ، ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ، فَقَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ مَنْ نَابَهُ شَيْءٌ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَقُلْ: سُبْحَانَ اللّٰهِ ، فَإِنَّ التَّسْبِيحَ لِلرِّجَالِ، وَإِنَّ التَّصْفِيحَ لِلنِّسَاءِ - يَعْنِي التَّصْفِيقَ - ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى أَبِي بَكْرٍ، فَقَالَ: مَا مَنَعَكَ أَنْ تَثْبُتَ حِينَ أَمَرْتُكَ؟ قَالَ: مَا كَانَ يَنْبَغِي لِابْنِ أَبِي قُحَافَةَ أَنْ يَؤُمَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مسلمانوں نے آپ ﷺ کو دیکھا تو تالی بجا کر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو آگاہ کرنے لگے۔ رسول کریم ﷺ گزر کر پہلی صف تک پہنچ گئے' پس جب تالی بجانا زیادہ ہوا تو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ متوجہ ہوئے تو انہیں معلوم ہوا کہ رسول کریم ﷺ ہیں' پس وہ واپس پلٹے تو رسول کریم ﷺ نے ان کو قبلہ کی طرف لوٹا دیا۔ آپ ﷺ کے کانوں تک ہاتھ اُٹھائے (تکبیر کہہ کر) ثناء پڑھی' حضرت ابوبکر صدیق پھر واپس پلٹے اور ایسے پلٹے کہ صف میں آ کھڑے ہوئے۔ پس نبی کریم ﷺ نے آگے ہو کر لوگوں کو نماز پڑھائی یہاں تک کہ آپ ﷺ نماز سے فارغ ہو گئے۔ پھر (پہلے) آپ ﷺ لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے' فرمایا: اے لوگو! جس آدمی کو نماز میں کوئی شی پیش آ جائے تو وہ اپنی زبان سے کہے: سبحان اللہ! کیونکہ تسبیح مردوں کے لیے ہے اور تالی بجانے کا طریقہ عورتوں کیلئے ہے۔ پھر آپ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی طرف متوجہ ہوئے' فرمایا: آپ کو اپنی جگہ کھڑے رہنے سے کس چیز نے روکا' جب میں نے آپ کو حکم دیا۔ آپ نے عرض کی: ابوقحافہ کے بیٹے کے لائق نہ تھا کہ وہ اللہ کے رسول کا امام بنتا۔

7508 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، عَنْ عَيَّاشٍ الْحَضْرَمِيِّ، قَالَ: أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ مَيْمُونٍ، قَاضِي مِصْرَ، قَالَ: حَدَّثَنِي، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو نماز کے انتظار میں ہوتا ہے وہ نماز ہی میں ہوتا ہے، جب تک بے وضو نہ ہو۔

7508- أخرجه أحمد جلد5صفحه331 قال: حدثنا أبو عبد الرحمٰن .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ انْتَظَرَ الصَّلَاةَ فَهُوَ فِي صَلَاةٍ مَا لَمْ يُحْدِثْ

7509 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ يَعْقُوبَ الزَّمْعِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَيُعَزِّي النَّاسُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا مِنْ بَعْدِي تَعْزِيَةً بِي فَكَانَ النَّاسُ يَقُولُونَ: مَا هَذَا؟ فَلَمَّا قُبِضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِيَ بَعْضُنَا بَعْضًا يُعَزِّي بَعْضُهُمْ بَعْضًا بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عنقریب لوگ تعزیت کریں گے، ان میں سے بعض بعض سے۔ میرے بعد میرے حوالے سے کی تعزیت ہوگی۔ لوگ کہتے تھے: یہ کیا ہے؟ یعنی ان کو اس کا مطلب سمجھ نہ آتا تھا۔ جب حضور ﷺ کا وصال ہوا۔ ہم بعض بعض سے تعزیت کرنے لگے، رسول اللہ ﷺ کی تعزیت۔

7510 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ أَبِي حَفْصٍ الطَّائِفِيِّ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَامَ يَوْمَ عَرَفَةَ غُفِرَ لَهُ سَنَتَيْنِ مُتَتَابِعَتَيْنِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو نویں ذی الحجہ کے دن کا روزہ رکھتا ہے، اللہ عزوجل اس کے دو سالوں کے لگاتار گناہ معاف کرتا ہے۔

7511 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُحْشَرُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى أَرْضٍ بَيْضَاءَ عَفْرَاءَ كَقُرْصَةِ النَّقِيِّ، لَيْسَ فِيهَا مَعْلَمٌ لِأَحَدٍ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: لوگوں کو قیامت کے دن لوگوں کو سفید زمین میں جمع کیا جائے گا۔ جیسے کہ قرصہ النقی کی طرح اس میں کسی کے لیے کوئی نشانی نہیں ہوگی۔

7512 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، حَدَّثَنَا

حضرت یحیٰ بن میمون المقری فرماتے ہیں کہ

7509- قال فی مجمع الزوائد جلد9صفحہ39: رواہ أبو یعلی والطبرانی فی الکبیر جلد6صفحہ166 .

7510- قال فی مجمع الزوائد جلد3صفحہ189: رواہ أبو یعلی والطبرانی فی الکبیر جلد6صفحہ220 .

7511- أخرجہ البخاری جلد8صفحہ135قال: حدثنا سعید بن أبی مریم .

ابْـنُ وَهْـبٍ، قَـالَ: وَحَـدَّثَـنِـي عَيَّـاشُ بْـنُ عُـقْبَةَ الْـحَـضْـرَمِـيُّ، أَنَّ يَـحْيَـى بْـنَ مَيْمُونِ الْحَضْرَمِيَّ، حَـدَّثَـهُ، قَالَ: مَرَّ بِي سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ الْأَنْصَارِيُّ وَأَنَا جَـالِسٌ فِي الْمَسْجِدِ إِلَى الْمَقْصُورَةِ، فَقَالَ لِي: أَلَا أُخْبِـرُكَ مَـا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَـلَّـمَ؟ فَـقُـلْـتُ لِرَجُلٍ إِلَى جَنْبِي لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ رَسُـولِ الـلّٰـهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا هَذَا: بَلَى أَصْـلَـحَكَ الـلّٰـهُ، فَأَخْبِرْنِي، فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ الـلّٰـهِ صَـلَّـى الـلّٰـهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كَانَ فِي الْـمَـسْـجِـدِ يَـنْـتَـظِـرُ صَلَاةً فَهُوَ فِي صَلَاةٍ مَا كَانَتِ الصَّلَاةُ تَحْبِسُهُ

میرے پاس سہل بن سعد رضی اللہ عنہ گزرے۔ اس حالت میں کہ میں مسجد میں بیٹھا ہوا تھا ایک کنارے میں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے مجھے کہا: کیا میں آپ کو نہ بتاؤں جو میں نے حضور ﷺ سے سنا؟ میں نے ایک آدمی سے کہا جو میرے پاس بیٹھا ہوا تھا، ہمارے اور رسول اللہ ﷺ کے درمیان صرف یہ واسطہ ہیں۔ ہو سکتا ہے اللہ آپ کی اصلاح کرے، مجھے آپ رضی اللہ عنہ بتائیں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے حضور ﷺ سے سنا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو مسجد میں نماز کے انتظار میں ہوتا ہے وہ نماز ہی میں ہوتا ہے جب تک نماز اس کو روکے رکھتی ہے۔

7513 - حَـدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْـمُـفَـضَّـلِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا عَبْـدُ الـرَّحْـمَنِ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذُبَابٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْـدٍ، قَالَ: مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى الـلّٰـهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاهِرًا يَدَيْهِ يَدْعُو عَلَى مِنْبَرٍ، وَلَا عَلَى غَيْرِهِ، وَلَكِنْ رَأَيْتُهُ، يَقُولُ - هَكَذَا- وَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ: بِإِصْبَعِهِ السَّبَّاحَةِ مِنْ يَدِهِ الْيُمْنَى فَقَوَّسَهَا

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو اس حال میں نہیں دیکھا کہ آپ ﷺ نے اپنے ہاتھ کھولے ہوں، منبر یا اس کے علاوہ پر، لیکن میں نے آپ ﷺ کو اس طرح کرتے ہوئے دیکھا، اور حضرت ابوسعید کا قول ہے: آپ ﷺ نے اپنے دائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی کے ساتھ اشارہ کیا اور اسے قوس کی طرح بنایا۔

7514 - حَـدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، حَدَّثَنَا ابْـنُ أَبِـي حَازِمٍ، قَالَ: قَالَ أَبِي، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، قَـالَ: قَـالَ رَسُـولُ الـلّٰـهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَنْ يَزَالُوا بِخَيْرٍ مَا عَجَّلُوا الْفِطْرَ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: لوگ بھلائی میں رہیں گے جب تک افطار میں (وقت ہو جانے کے بعد) جلدی کریں گے۔

7513- أخرجه أحمد جلد5صفحه337 قال: حدثنا ربعي بن ابراهيم .

7514- سبق تخريجه راجع الفهرس .

7515 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَا وَكَافِلُ الْيَتِيمِ فِي الْجَنَّةِ وَأَشَارَ بِالسَّبَّابَةِ وَالْوُسْطَى

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں اور یتیم کی کفالت کرنے والا جنت میں اس طرح ہوں گے۔ آپ ﷺ نے اشارہ کیا سبابہ اور وسطی کے ساتھ۔

7516 - حَدَّثَنَا الْأَزْرَقُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْكِرْمَانِيُّ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ سَعِيدٍ الْمَدَنِيُّ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لِكُلِّ شَيْءٍ سَنَامًا، وَإِنَّ سَنَامَ الْقُرْآنِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ، مَنْ قَرَأَهَا فِي بَيْتِهِ لَيْلًا لَمْ يَدْخُلِ الشَّيْطَانُ بَيْتَهُ ثَلَاثَ لَيَالٍ، وَمَنْ قَرَأَهَا نَهَارًا لَمْ يَدْخُلِ الشَّيْطَانُ بَيْتَهُ ثَلَاثَ أَيَّامٍ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر شے کی کوہان ہوتی ہے، قرآن کی کوہان سورۃ بقرہ ہے۔ جس نے اس کو اپنے گھر میں رات کو پڑھ لیا، شیطان اس گھر میں تین راتیں داخل نہیں ہوگا۔ جس نے دن کو ایک مرتبہ گھر میں پڑھ لیا، شیطان اس کے گھر میں تین دن داخل نہیں ہوگا۔

7517 - حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمِيُّ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ يَضْمَنُ لِي مَا بَيْنَ لَحْيَيْهِ وَمَا بَيْنَ رِجْلَيْهِ، وَأَضْمَنُ لَهُ الْجَنَّةَ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو مجھے زبان اور شرمگاہ کی ضمانت دے، میں اس کو جنت کی ضمانت دیتا ہوں۔

آخر ما كان عند أبي عمرو بن حمدان الحيرى من مسند أبي يعلى الموصلي رحمة الله عليهما والحمد لله حق حمده وصلواته وسلامه على خير خلقه ومظهر حقه محمد وعلى آله وصحبه وهو آخر الجزء الثالث عشر من مسند أبي يعلى وبه يتم الكتاب ولله الحمد والمنة فى

اس کا اختتام جو مسند ابویعلیٰ موصلی رحمۃ اللہ علیہ کا نسخہ حضرت عمرو بن حمدان حیری کے پاس تھا۔ تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں، جیسے اس کی حمد کرنے کا حق ہے، اس کی رحمتیں اور اس کی سلامتیاں، تمام مخلوق سے بہترین اور اس کے حق کا مظہر محمد ﷺ پر ان کی آل اور اُن کے صحابہ کرام پر ہوں۔ یہ مسند ابویعلیٰ شریف کا

7515- أخرجه أحمد جلد5صفحه333 قال: حدثنا سعيد بن منصور .

7516- قال فى مجمع الزوائد جلد6صفحه312: رواه الطبرانى .

7517- أخرجه أحمد جلد5صفحه333 قال: حدثنا عفان . والبخارى جلد8صفحه125 .

الأولى والآخرة

تیرھواں اور آخری حصہ ہے' اس کے ساتھ کتاب مکمل ہو جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے لیے حمد اور پہلی اور آخری گھڑی میں اسی کا احسان ہے۔

آج راقم الحروف نے اپنے کریم خالق و مالک اللہ عزوجل اور حضور پُرنور شافع محشر حضور ﷺ کے فضل وکرم' اہل بیت اطہار خصوصاً سیدنا امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما' جملہ صحابہ کرام خصوصاً خلفاءِ راشدین کے صدقے' جملہ اولیاء کاملین خصوصاً حضور غوث الثقلین سیّدی غوث اعظم اور مرکز تجلیات منبع فیوض برکات حضور سیّدی داتا گنج بخش' فیض عالم نائب رسول فی الہند حضور سیّدی معین الدین چشتی اور محافظ ناموسِ رسالت مجدد وقت محقق وقت حضور سیّدی مہر علی شاہ' گل گلستانِ زہراء وعلی وحسن وحسین' امام العارفین حجۃ الکاملین' سفیر عشق مصطفےٰ ﷺ خواجہ خواجگان محسن مربی حضور پیر سیّد غلام دستگیر چشتی کاظمی موسوی اور نائب سلطان الفقر وارث علوم دستگیر یہ عکس دستگیر حضور سیّدی مرشدی پیر سیّد احسان الحق مشہدی کاظمی چشتی موسوی اور والد ماجد محترم المقام اللہ رکھا اور والدہ ماجدہ اور اساتذہ کرام خصوصاً استاذ الاساتذہ شیخ الحدیث والتفسیر مفتی گل احمد خان عتیقی صاحب' استاذ الاساتذہ شیخ الحدیث علامہ صاحبزادہ رضائے مصطفےٰ' ناظم اعلیٰ جامعہ رسولیہ' صدر تحفظ ناموسِ رسالت اور استاذ الاساتذہ عظیم مذہبی اسکالر شیخ الحدیث والتفسیر مفتی ڈاکٹر محمد عارف نعیمی اور استاذ الاساتذہ مفتی محمد اشرف بندیالوی' استاذ الاساتذہ شیخ الحدیث والتفسیر مفتی محمد عبدالغفار سیالوی دام اللہ ظلہم کی دعاؤں کے صدقہ سے مسند ابویعلیٰ شریف کا ترجمہ مکمل کرنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ اے اللہ! اپنے ان نیک بندوں کے صدقے سے قبول فرما اور اس کو میرے لیے اور والدین' اساتذہ کرام' جملہ مؤمنین' ناشرین کے لیے ذریعۂ نجات بنا دے اور اسی طرح جو زندگی کی سانسیں باقی ہیں' دین کی خدمت کی توفیق عطا فرما اور حاسدوں کے حسد اور شریروں کے شر' ظالم کے ظلم سے محفوظ فرما۔ آمین بجاہ نبی الکریم!

احقر العباد سراپا تقصیر بندہ چند روزہ:

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی غفرلہ

مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ بلال گنج' لاہور

☆☆☆☆☆